القاموس الوحید

جامع ترین مکمل عربی اردو لغت

تالیف

مولانا وحید الزمان قاسمی کیرانوی

استاذ حدیث وادب عربی و معاون مہتمم دار العلوم دیوبند

مراجعہ و تقدیم

مولانا عمید الزمان قاسمی کیرانوی

ادارہ اسلامیات

لاہور — کراچی

فہرست القاموس الوحید

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عرض ناشر

اللہ کا شکر ہے کہ طویل و شدید انتظار کے بعد "القاموس الوحید" زیورِ طبع سے آراستہ ہو کر پیش خدمت ہے۔ اس پیش کش کے وقت ہمیں وہی خوشی محسوس ہو رہی ہے جو کسی مہم جو اور طالع آزما کو اپنے ارادہ میں کامیابی کے بعد ہوتی ہے۔

اگرچہ اس سے قبل والد مرحوم حضرت مولانا وحید الزماں کیرانوی کی چار ڈکشنریاں شائع ہو کر مستفیدین و ارباب ذوق سے خراجِ تحسین حاصل کر چکی ہیں، تاہم یہ جامع ترین مکمل عربی اردو لغت کئی اعتبار سے اپنے اندر بعض اہم اور منفرد خصائص رکھتی ہے، جو اُسے اس قبیل کی دیگر لغات سے ممتاز کرتے اور عربی اردو لغت نویسی کے باب میں ایک اہم مقام عطا کرتے ہیں۔

"القاموس الوحید" والد مرحوم کی سالہا سال کی پیہم اور جاں گسل محنت و کاوش کا نتیجہ ہے۔ اس کی تالیف کے دوران مرحوم نے عمر کے آخری دہے میں اپنے شب و روز، سفر و حضر، اور اپنی توانائی کا بیشتر حصہ اس میں صرف کیا، تب ہی یہ ممکن ہو سکا کہ یہ شاہکار لغت اپنی خصوصیات کے ساتھ منظر عام پر آ سکے۔

اس ضخیم قاموس کی تکمیل و طباعت کے تجربہ کے دوران کام کے مختلف مراحل کے لیے درکار وقت و محنت کا ہر اندازہ غلط ثابت ہوا۔ اغلاط سازی وغیرہ کے علاوہ بعض ایسے کاموں میں بھی خاصا وقت صرف ہوا جو کسی شمار میں نہ تھے، اس سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ تمام مآخذ سے ملا کر پوری قاموس کی مراجعت کا کام کتنا صبر آزما اور وقت طلب تھا۔ چنانچہ تالیف کے اصل کام کے بعد سب سے اہم اور بڑا یہی کام تھا جو کئی سال کی سخت محنت و کاوش کے بعد پایۂ تکمیل کو پہونچا۔

اس عظیم لغت کے شروع میں اُس کے شایان شان ایک مبسوط مقدمہ بھی شامل ہے۔ مراجعت وغیرہ کے مرحلہ سے فراغت کے بعد عم محترم مولانا عمید الزماں کیرانوی نے اس کی ضرورت کے احساس کے تحت تفصیلی مطالعہ کے بعد یہ وقیع علمی مقدمہ سپرد قلم کیا، جس میں عربی زبان کے نشو و ارتقا، اس کے لسانی خاندان، شجرۂ نسب اور اس کے فروغ کے مختلف عوامل و اسباب پر سیر حاصل بحث کی ہے اور عربی لغت نویسی کا جائزہ لیتے ہوئے عربی کی تقریباً ان تمام مستند لغات کا تعارف کرایا ہے جن کی مرجعیت و اہمیت مسلّم ہے۔ اس قیمتی مقدمہ کا آخری حصہ القاموس الوحید سے متعلق ہے جس میں اس کی خصوصیات اور وجوہ امتیاز کا تفصیل کے ساتھ ذکر موجود ہے۔

ہماری خواہش تھی کہ معیار طباعت اس قاموس کے شایان شان ہو۔ ہم نے اس کی پوری کوشش تو کی، لیکن یہ کوشش ہم اپنے محدود مادی وسائل کے دائرہ میں رہتے ہوئے ہی کر سکے ہیں۔ کس حد تک ہم کامیاب ہوئے، اس کا فیصلہ اس درخواست کے ساتھ ہم آپ ہی پر چھوڑتے ہیں کہ ہمیں اپنی مفید و قیمتی آرا سے ضرور مطلع فرمائیں۔

والسلام

ناشر

بسم الله الرحمن الرحيم

حب العربيــــة من حب اللــه ورسوله صلى الله عليه وسلم

"من أحب الله تعالى، أحب رسوله محمداً صلى الله عليه وسلم، ومن أحب الرسول العربي، أحب العرب، ومن أحب العرب، أحب العربية التي بها نزل أفضل الكتب على أفضل العجم والعرب، ومن أحب العربية عنى بها وثابر عليها، وصرف همته إليها، ومن هداه الله للإسلام وشرح صدره للإيمان، وآتاه حسن سريرة فيه، اعتقد أن محمداً - صلى الله عليه وسلم - خير الرسل، والإسلام خير الملل، والعرب خير الأمم، والعربية خير اللغات والألسنة، والإقبال على تفهمها من الديانة، إذ هى أداة العلم ومفتاح التفقه في الدين، وسبب إصلاح المعاش والمعاد."

أبومنصور عبدالملك بن محمد بن اسمعيل الثعالبي

(٣٥٠هـ/ ٩٦١م - ٤٢٩/١٠٣٨م)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

مقدمہ

از: مولانا عمید الزماں قاسمی کیرانوی

الحمد لله الذي خلق الانسان، وحلّاه بالنطق والكلام، وأعز اللغة العربية وأدامها، فأنزل بها القرآن على قلب نبينا محمد، سيد الخلق والأنام، أفصح من فَجَّر ينابيع البيان، والصلاة والسلام عليه وعلى آله واصحابه البررة الكرام، ومنهم من أعانهم علمُهم باللغة ورسوخُهم فيها ان يفسروا للناس معاني الالفاظ تفسيراً لغويا، كعمرَ بن الخطاب، وعليِ بن ابي طالب، وعبدِ الله بن عباس - رضي الله عنهم- وغيرِهم من اهل العلم باللغة، التي اختارها سبحانه وتعالى لتكون أداة لدعوته ووسيلة للتعبير عن كلامه وكلام رسوله، فكانوا بمثابة معاجمَ حيةٍ ناطقةٍ غيرِ مدونةٍ، يؤدون عمل المعجم خيرَ أداء... اما بعد!

عربی زبان، منبعِ علوم شریعت، قرآن وحدیث کی زبان ہے، اس لیے اس کے تداول اور تعلیم وتعلم کو آسان سے آسان تر بنانے کی جملہ مخلصانہ مساعی، خدمت دین کا درجہ رکھتی ہیں۔ عربی سے عربی، عربی سے اردو یا اس کے برعکس دیگر زبانوں میں، عربی کے تعلق سے معتبر لغات وقوامیس کی تالیف، ان کوششوں کا ایک انتہائی اہم حصہ ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ مختلف ادوار کے علما، اور بالخصوص علمائے متقدمین نے اس کام کو بہت زیادہ اہمیت دی، اور ان میں سے بہت سوں نے اس کو اپنی علمی کاوشوں کا محور ومرکز بنا کر اس عظیم زبان کو اپنی اصلی شکل وصورت میں محفوظ رکھنے کی جلیل القدر خدمات انجام دیں۔ چنانچہ بعض عبقری علماء اور ماہرینِ عربی لغت نے اس زبان میں فنِ لغت نویسی کا آغاز کیا اور متعدد معاجم وقوامیس ترتیب دیں جن میں خلیل بن احمد الفراہیدی کی کتاب العین اور ابو عمر الشیبانی کی کتاب الجیم سرفہرست ہیں۔ بعض علماء نے اپنے سلف کی معاجم کو موضوعِ بحث بنایا، کچھ نے شروح لکھیں اور کچھ نے مختصرات تحریر کیں۔ علاوہ ازیں بعض نے متعدد معاجم کو یکجا کیا یا کسی ایک معجم کو بنیاد بنا کر دوسرے معاجم سے منتخب الفاظ کا اضافہ کیا۔ اور ان کے محاسن ومناہج سے استفادہ کر کے زیادہ جامع انداز میں طالبانِ زبان وادب کی ضرورت کو پورا کرنے کی سعی کی۔ زیرِ نظر لغت "القاموس الوحید" کے مؤلف برادرِ گرامی حضرت مولانا وحید الزماں کیرانوی رحمہ اللہ (متوفی ۱۹۹۵ء) استاذِ حدیث، لغت وادبِ عربی اور معاون مہتمم دار العلوم دیوبند کی اس کاوش کا تعلق اسی تیسری قسم سے ہے۔

قرآن وحدیث اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان "اللسان العربی" اور اس کے متعلقہ علوم کی خدمت میں اپنی عمریں صرف کرنے والے ان جلیل القدر علمائے محققین کا یہ حق ہے کہ ہم ان کی محنت اور کوششوں سے عربی لغات کی شکل میں وجود میں آنے والے ان گنجہائے گرانمایہ سے روشناس اور بہرہ ور ہوں، جو خزانے بھی ہیں اور خزانہائے علوم شریعت اور ادب عربی کی کنجیاں بھی۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ لغت نویسی اور تدوینِ قوامیس ومعاجم کا ایک سرسری جائزہ لیا جائے۔ لیکن اس سے پہلے زبان کی تحقیق، عربی میں اس کے لیے لفظ "لغہ" کے استعمال اور عربی زبان کی اصل وخصوصیت اور اسلام کی وجہ سے اس کی بے مثال حفاظت وترقی سے متعلق بھی کچھ لکھنا مناسب معلوم ہوتا ہے۔

زبان کی اہمیت

عصرِ جدید کے فلاسفر ڈیکارٹ (Rene Descrates1596 - 1650) کی رائے کے مطابق انسان کے حیوانِ ناطق ہونے کی وجہ سے زبان یعنی لغت اس کے خواص میں سے ایک خاصہ ہے۔ لغت (زبان) انسان کا خاصہ اس لیے ہے کہ وہ حیوانِ ناطق یعنی بولنے اور سوچنے کی صلاحیت رکھنے والا ہے، اور اس وجہ سے بھی کہ وہ حیوان مدنی ہے، جس کی فطرت میں اجتماعیت ہے۔ اور اس کا یہی خاصہ اس کو کائنات کی دوسری تمام مخلوقات میں ممتاز بناتا ہے۔ یہی چیز انسان کے لیے مختلف اشیا واشخاص کی سمجھ اور ادراک میں مددگار ہوتی ہے۔ حیوان کا یہ عمل صرف حواس کے ذریعہ ہوتا ہے۔ جبکہ انسان کے اس عمل میں حواس کے علاوہ نطق وتفکیر کو بھی دخل ہوتا ہے، جو اس کا وصف امتیازی ہے، اور چونکہ انسان کے ادراک کے اس عمل میں احاطہ وشمول بھی ہے اس لیے اسی کو صحیح ادراک قرار دیا جاسکتا ہے۔

زبان انسان کے لیے ایک عظیم عطیہ ربانی ہے۔ انسان کو اس عطیہ سے نوازے جانے کا مقصد یہ ہے کہ وہ اس کے ذریعہ اپنے نفس اور اس کے باطنی اسرار ورموز کا ادراک کرے، اور اپنے اردگرد پھیلے ہوئے عالم بے کراں سے واقفیت وآگاہی حاصل کرے، تاکہ اس آگہی کے بعد وہ اپنے خالق وپروردگار کے حضور میں سجدہ ریز ہو۔

ارسطو (Aristote 322 - 384 B.C.) نے انسان کی تعریف میں حیوانِ ناطق کا فلسفیانہ تصور پیش کیا، تو ڈیکارٹ نے اس میں اس بات کا اضافہ کیا کہ زبان ہی سے انسان کے اندر فکر وعمل کی دونوں شقوں کے ساتھ حقیقی ناطقیت کا تحقق ہوتا ہے، جس کے بعد وہ زمین پر خلیفۃ اللہ بننے کا اہل ہوتا ہے۔

انسان کی ناطقیت کا دارومدار غور وفکر کرنے اور اجتماعی زندگی گزارنے پر ہے، پھر زبان کے ذریعہ اظہار وبیان خود اپنے نفس کے علاوہ، دوسروں کو سمجھنے، اور اسرارِ عالم کی دریافت کی راہ کا ایک قدم بھی ہے۔ انیسویں صدی کے دورِ اول کے فلاسفر نطشے (Friedrich Nietzsche 1844 -1900) کے بقول یہ دریافت، دراصل ایک فعل ہے، جو ہمیشہ تغیر کا متقاضی ہے۔

بہر حال زبان کی اہمیت مسلم ہے۔ وہ فکر کی ترجمانی اور دوسروں سے رابطے کا محض ایک وسیلہ و آلہ ہی نہیں، بلکہ وہ اجتماعی زندگی میں ہماری ماہیت اصلی کا اثبات اور نفوس کا تذکیہ بھی کرتی ہے۔ انسان کی زندگی میں زبان کا عمل اُس سے کہیں زیادہ اہم ہے جیسا کہ وہ بادی النظر میں لگتا ہے۔ ہم سب ہی، خواہی نہ خواہی، زبان کا ہمیشہ استعمال کرتے ہیں۔ لہٰذا زبان ایک ایسی چیز ہے جس سے انسان بے نیاز و مستغنی نہیں ہو سکتا۔ ہم اپنے اہل و عیال، دوسرے افراد خانہ، رشتہ داروں، دوستوں، ساتھیوں، پڑوسیوں اور ہم وطنوں سے ہم کلام ہوتے ہیں، بلکہ بسا اوقات خود اپنے آپ سے اور ان لوگوں سے بھی جو زمان و مکان کے اعتبار سے ہم سے دور ہیں، بات چیت کرتے ہیں۔ علامہ شیخ محمد عبدہ نے بالکل ٹھیک کہا ہے کہ زبان فکر کی مُظہر اور اس کی ترجمان ہے: (اللغة مجلى للفكر و ترجمان له)

فرد کی زندگی میں زبان کا ساتھ لازم و ملزوم کی طرح ہے۔ زبان اس کے وجود کی گہرائیوں اور اس کی پوشیدہ خواہشات و محسوسات تک اپنی رسائی رکھتی ہے۔ کوئی قوم جو زبان بولتی ہے اسی سے مربوط کلام وجود میں آتا ہے، عالم اجسام اور عالم اذہان کے درمیان زبان حقیقی رابطہ کا ذریعہ ہے۔ (۱)

لغہ کے اصطلاحی معنیٰ

یہ تو تھی زبان کی ضرورت اور اجتماعی زندگی میں اس کے کردار کی اہمیت کی مختصر تشریح۔ رہا مسئلہ اس کے اصطلاحی معنیٰ کا تو اس سلسلہ میں علمائے لسانیات (Linguists) کے درمیان خاصا اختلاف ہے۔ بحث و تحقیق میں ہر ایک کا اپنا اپنا نہج اس اختلاف کی بنیاد ہے، چنانچہ کوئی اس کی تعریف (Definition) عقلی و نفسیاتی بنیاد پر کرتا ہے، تو کوئی منطقی و فلسفیانہ نظریہ کا سہارا لیتا ہے۔ جبکہ بعض ماہرین معاشرے میں زبان کے رول کے اعتبار سے اس کی تعریف پیش کرتے ہیں۔ بہر کیف زبان کے معنیٰ کے سلسلہ میں بہت سے اقوال ہیں جن کو ذیل میں بطور حصر نہیں بلکہ بطور مثال پیش کیا جا رہا ہے:

(۱) ماہرین نفسیات (Psychologists) کے نزدیک مافی الضمیر کی تعبیر کا کوئی بھی وسیلہ زبان ہے۔ لہٰذا ان

---

(۱) محاضرات في اللهجات العربية: تاليف الدكتور / عبدالحميد محمد ابوسكين. استاذ كلية اللغة العربية. جامعة الازهر. ص ۹.
یہ کتاب جس کا موضوع اس کے نام سے ظاہر ہے، مجھے برادر گرامی قدر مولانا وحید الزماں رحمہ اللہ کی ذاتی مطالعہ کی کتابوں میں ملی تھی۔ اس کی قابل ذکر اہمیت یہ ہے کہ وہ مبعوث الازہر الاستاذ عبد اللہ جمعہ رضوان کی طرف سے ہدیہ ہے۔ موصوف کے قلم سے اس کتاب پر درج ذیل تحریر موجود ہے:

بسم الله الرحمن الرحيم – إلى سماحة الشيخ مولانا / وحيدالزمان الكيرانوى حفظه الله وأدامه. تقديرا لحبه واخلاصه ووفائه وشوقا لذكراه .

ابنكم البار
عبدالله جمعه رضوان
مبعوث الازهر الشريف
الى دارالعلوم ديوبند
۱۹۸۶/۲/۲۷ء

کے نزدیک زبان ہر وہ آلہ ہے جو کسی انسان کے شعور میں آنے والی کسی چیز کو دوسرے تک منتقل کر سکے۔ بنابریں ان کی نظر میں حرکات، اصوات، نقش و نگار اور رسم الخط سب ہی زبان کی قسمیں ہیں۔ صوتی زبان مقاطع (Syllables) والے الفاظ کی بھی ہے اور سادہ الفاظ والی بھی جن میں واضح قسم کے مقاطع نہ ہوں۔

چنانچہ قبول یا انکار پر دلالت کرنے والی کوئی حرکت، ہاتھ، سر یا جسم کے ذریعہ کسی معنی کی طرف اشارہ، آہ و بکا، موسیقی، نقش و نگار، تصویر کشی اور بولے ہوئے یا تحریر کردہ کلمات، یہ اسی طرح کی جو چیزیں کسی فکر و خیال کو دوسرے تک منتقل کرنے کے لیے استعمال میں آتی ہیں، علمائے نفسیات کی اصطلاح میں ان سب پر زبان کا اطلاق ہوتا ہے۔

(۲) دوسرا مکتب فکر جو زبان کی تعریف، معاشرے میں اس کے رول اور کام کے پیش نظر کرتا ہے، اس کا کہنا ہے کہ زبان نام ہے عرف میں ملحوظ ان امور کے نظام کا جو کسی خاص اجتماعی گروہ کے افراد کے درمیان تعاون و تعامل کا ذریعہ بنتے ہوں۔ زبان کی یہ تعریف امریکی محقق (ادجار ستیر تفنت) نے کی ہے۔

یہ مکتبِ فکر زبان کے معاشرتی پہلو کو اہمیت دیتا ہے، چنانچہ اس کے نزدیک زبان ایک معاشرتی حقیقت اور اجتماعی ربط و اتصال کا نتیجہ ہے۔ باہمی تعاون اور بحیثیت انسان اہمیت کے حامل مختلف امور کو انجام دینا اس کا بنیادی عمل ہے۔ اس طرح دیکھا جائے تو وہ اپنی ترقی و فروغ میں بھی انسانی گروہوں کے وجود کی مرہونِ منت ہے۔

(۳) منطقی مکتب فکر (Logical School of Thought) زبان کی تیسری تعریف علمائے منطق (Logicians) کی ہے جو زبان کو افکار کی تعبیر کے وسیلہ کے طور پر استعمال کرنے کو بہت اہمیت دیتے ہیں۔ اہلِ منطق کے اس مکتب فکر کے ایک عالم پروفیسر (جفونز) اپنی کتاب "مبادی درس منطق" میں لکھتے ہیں: زبان کے تین کام ہیں:

(الف) خواہشات و جذبات اور افکار پہنچانے کا ذریعہ بننا۔

(ب) سوچنے میں خود کار معاون ہونا۔

(ج) تدوین و مراجعت کا آلہ ہونا۔ (اس سے مراد تحریری زبان ہے، جس میں انسان اپنے افکار و خیالات اور آراء کو حیطۂ تحریر میں لاتا ہے اور وقتِ ضرورت ان کی طرف رجوع کرتا ہے)

(۴) فلسفی مکتب فکر (Philosophical School of Thought) اس مکتب فکر کے بقول افکار کی تعبیر اور ان کو ایک شخص سے دوسرے تک منتقل کرنے کے لئے منظم صوتی رموز کے استعمال کا نام زبان ہے۔

(۵) زبان کا اطلاق نُطق و تکلم اور قوت ناطقہ اور ان الفاظ پر ہوتا ہے جن کے ذریعہ متکلم اپنے احساس و شعور کا اظہار کرتا ہے۔

(۶) قُدما نے بھی زبان کی تعریف میں کہا ہے کہ زبان ان آوازوں کا نام ہے، جن کے ذریعہ کوئی قوم اپنے اغراض و ضروریات کا اظہار کرتی ہے۔

زبان کے معنی کے ذیل میں اور بھی بہت کچھ لکھا گیا ہے، یہاں صرف چند اقوال و تعریفات پر اکتفا کیا

گیا ہے۔ بہر حال متمدن انسان کی غرض و ضرورت افکار کو دوسرے تک منتقل کرنے میں ہی منحصر نہیں ہے، اسی لئے زبان کا دائرۂ عمل بھی اسی حد تک محدود نہیں بلکہ درحقیقت وہ وسیلہ بنتی ہے فکر و فہم کا اور ذوق و خیال کی بالیدگی کا۔ لہٰذا اصطلاحی معنی کے اعتبار سے زبان کی زیادہ جامع تعریف اس طرح کی جاسکتی ہے کہ "زبان نام ہے ان الفاظ کا جن کے ذریعہ کوئی قوم اپنی اغراض و ضروریات کا اظہار کرتی ہو اور ان کو فکر و فہم نیز ذوق و خیال کی تربیت کا وسیلہ کار بناتی ہو"۔

اصطلاحی معنی سے متعلق بحث کا یہ خلاصہ محاضرات فی اللهجات العربية[1] سے ماخوذ ہے۔ عمر فروخ لکھتے ہیں:

زبان، جذبات، مقاصد اور افکار کے اظہار کا ذریعہ بنتی ہے۔ اور یہ اظہار ان حرکات و اشارات کے ذریعہ ہوتا ہے جو انفعال کے نتیجہ میں قصد و ارادہ کے تحت سرزد ہوں۔ اسی طرح آوازیں بھی اظہار مافی الضمیر کا ذریعہ ہوتی ہیں۔ کبھی کبھی آوازوں کے ذریعہ نکلنے والے الفاظ کے مقابلہ میں اشارات کے ذریعہ مرادی معنی کی ادائیگی زیادہ بہتر طریقہ پر ہوتی ہے۔[2]

زیادہ مختصر اور آسان طریقہ پر کہا جاسکتا ہے کہ زبان کے معنی ہیں: "انسانوں کے مابین تحریری یا صوتی اشاروں کے ذریعہ رابطے کا نظام یا کسی نسلی قومی یا ثقافتی گروہ کی بولی"۔[3]

لغہ کا مشتق منہ

لغہ کے اصطلاحی معنی کے مختصراً ذکر کے بعد یہ جاننا ضروری ہے کہ اس کے لیے عربی میں اگرچہ اللسان بھی استعمال کیا جاتا ہے بلکہ قرآن میں ہر جگہ اس معنی میں یہی لفظ وارد ہوا ہے، لیکن عام طور پر استعمال کیا جانے والا لفظ اللغہ ہے۔ اس لفظ کا مأخذ و مشتق منہ کیا ہے اور یہ کہ وہ عربی لفظ ہے یا مُعَرَّب، اور اگر وہ معرب ہے تو اس رائے کے قائل کی دلیل کیا ہے۔ پھر لغت کے اصطلاحی معنی کیا ہیں۔ اور اس سلسلہ میں ماہرین لسانیات کے اقوال و تعریفات میں اتفاق ہے یا اختلاف۔ ان سب سوالوں کے پیش نظر قدیم مصادر و مراجع اور قوامیس کی مراجعت کے بعد حسب ذیل حقائق سامنے آتے ہیں:

لغہ (Language) کا اطلاق۔ صاحب القاموس المحيط مجدالدين فيروز آبادی کے مطابق ان آوازوں پر ہوتا ہے جن کے ذریعہ ہر قوم اپنی ضروریات و حوائج کا اظہار کرتی ہے۔ اس کی جمع لغات و لغون و لغی ہے۔ لغا یلغو کے معنی تکلم بولنے اور خیبۃ ناکام یا مایوس ہونے کے ہیں۔ اللغو و اللغا اس کلام کو کہتے ہیں جس کا کوئی اعتبار نہ ہو۔[4]

---

(۱) محاضرات في اللهجات العربية، للدكتور / عبدالحميد محمد ابوسكين ص ۱۴.

(۲) تاريخ الادب العربي، عمر فروخ

(۳) قومی انگریزی اردو لغت۔

(۴) صاحب المصباح المنير علامہ احمد بن علی المقری لکھتے ہیں: لغا الشي يلغو لغوا باب نصر سے ہے اور بَطَلَ کے معنی میں ہے۔

ابن جنی الخصائص میں لکھتے ہیں: لغة : لَغَوْت بمعنی تکلمت سے ہے۔ وزن کے اعتبار سے وہ کُرَةٌ، قُلَةٌ اور ثُبَة کی طرح ہے ان سب میں لام کلمہ واؤ ہے جیسا کہ کروت بالکرة اور قلوت بالقلة سے ظاہر ہے۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اسی سے لغی یلغی ہے جس کے معنی ہذیان گوئی کے ہیں اور اسی سے شاعر کا قول ہے:

ورب اسراب حجیج کظم   عن اللغا ورفث التکلم

اسی طرح اللغو بھی ہے جو قرآن میں وارد ہے: "واذا مروا باللغو مروا کراما" جس کے معنی باطل کے ہیں۔

"البرھان" میں امام حرمین تحریر فرماتے ہیں: اللغة لَغِیَ یَلْغی (باب سمع) سے ہے جس کے معنی گفتگو کرنے کے ہیں۔

مذکورہ بالا حوالوں سے ظاہر ہے کہ ماہرین و محققین لغت کی رائے میں لغہ عربی لفظ ہے۔ لیکن بعض علماء متأخرین کہتے ہیں کہ کلمۂ لغہ خواہ کسی بھی فعل سے مشتق ہو بہر حال وہ "اللھاة" سے ماخوذ ہے جس کا اطلاق حلق کے اوپری حصہ میں موجود گوشت کے ایک ٹکڑے پر ہوتا ہے، جیسا کہ "لسان المزمار" میں مذکور ہے۔ اس رائے کی تائید و توثیق دونوں کلموں میں پائی جانے والی مشابہت سے ہوتی ہے۔ دونوں ہی کے شروع میں لام ہے اور ھاء وغین دونوں حروف حلقی ہیں، جو ایک دوسرے کی جگہ واقع ہوتے ہیں، نیز لغہ کا اشتقاق لغا یا لغی سے لغوی قیاس کے مطابق نہیں ہے۔

مزید برآں اس رائے کو اس بات سے بھی تقویت ملتی ہے کہ اکثر دوسری لغات میں زبان کے لیے استعمال کیا جانے والا لفظ، نطق سے تعلق رکھنے والے کسی نہ کسی عضو پر بھی دلالت کرتا ہے۔ چنانچہ عبرانی زبان میں لفظ "سافاہ" زبان بمعنی لغت پر بھی دلالت کرتا ہے اور ہونٹ پر بھی جو نطق وکلام کے اعضا میں سے ہے۔ اور یہ بھی ملحوظ خاطر رہے کہ عبرانی زبان، عربی زبان ہی کی بہن ہے۔ اسی طرح عبرانی زبان میں لفظ "لاشون" زبان (عضو) اور لغت دونوں معنی میں مستعمل ہے، اور ظاہر ہے کہ زبان بھی اعضائے نطق میں سے ہے۔

عربی زبان اور دیگر سامی زبانوں کے خاندان کے علاوہ کسی دوسرے خاندان سے تعلق رکھنے والی زبان مثلاً فارسی کو لیا جائے تو اس میں بھی لفظ "زبان" لغت و زبان (عضو) دونوں ہی معنی میں مستعمل ہے۔ یہی حال انگلش زبان کا بھی ہے جس میں لفظ Tongue زبان و لغت دونوں معنی میں استعمال ہوتا ہے۔

اس کے برعکس ایک رائے یہ بھی ہے کہ لغہ خالص عربی لفظ نہیں ہے، بلکہ وہ یونانی لفظ لاغوس (Lagos) کا

٭ نیز لغا الرجلُ کے معنی ہیں لغو کلام کرنا۔ واللغو. اخلاط الکلام یعنی خلط ملط و بے معنی بات۔ واللغو فی الیمین: مالا یُعقَد علیه القلبُ کقول القائل: لا والله، وبلی والله. و لَغِیَ بالأمر (باب سمع سے): لهج به، کہا جاتا ہے کہ اللغة اسی سے مشتق ہے۔ لام کلمہ حذف کر کے اس کی جگہ ھا لائی گئی، لہٰذا اس کی اصل غُرْفَة کے وزن پر لُغْوَةٌ ہے۔

معرب ہے جس کے معنی کلمہ یا آئڈیا (Idea) کے ہیں۔ عربی لفظ اور اس یونانی لفظ میں پائی جانے والی گہری مشابہت سے بھی اس رائے کی تائید ہوتی ہے۔

مذکورہ رائے کی مزید توثیق اس بات سے بھی ہوتی ہے کہ لفظ لغہ زیر بحث معنی میں قرآن کریم میں وارد نہیں ہوا ہے۔ لغت کے معنی لفظ "لسان" سے ادا کیے گئے ہیں۔(۱) نیز دور جاہلیت کی شاعری، اور یونانی زبان سے عربی میں کئے جانے والے ترجموں کے دور سے پہلے کے ادب میں لفظ لغہ کا اس معنی میں استعمال نہیں ہوا ہے۔

کہا جاتا ہے کہ سب سے پہلے اس لفظ کا استعمال صفی الدین الحلی نے اپنے اس شعر میں کیا:

بقدر لغات المرء يكثر نفعه　　　وتلك له عند الشدائد أعوان

آدمی کی زبانوں کے بقدر اس کا نفع بڑھتا ہے اور یہ زبانیں اس کے لیے شدائد کے وقت معاون ہوتی ہیں۔

فبادر إلى حفظ اللغات وفهمها　　　فكل لسان في الحقيقه إنسان

پس لغتوں کے حفظ و فہم میں جلدی کرو کیونکہ ہر زبان حقیقت میں انسان ہے۔

صفی الدین الحلی ترکی عہد میں صف اول کے شعرا میں سے تھے۔ ان کی پیدائش ۶۷۷ھ میں اور وفات ۷۵۰ھ میں ہوئی۔ یعنی ان کا دور یونانی زبان کی کتابوں کے عربی میں ترجمہ کے دور سے تقریباً پانچ صدی بعد کا ہے۔

اگر یہ بات صحیح ہے کہ لفظ لغہ اس قدیم عربی ادب میں استعمال نہیں کیا گیا جو سند کا درجہ رکھتا ہے۔ اور اس کا استعمال پہلے پہل عباسی شعرائے متأخرین کی شاعری میں ہوا ہے تو اسی نظریہ کو راجح قرار دیا جائے گا کہ وہ یونانی زبان کے ان کلمات مُعَرَّبہ میں سے ہے جو مکمل طور پر عربی زبان کا جامہ پہن چکے ہیں۔

عربی زبان

عربی اپنے دورِ اول میں ان قبائل کی زبان تھی جو جزیرہ نمائے عرب میں یمن سے شام، عراق اور فلسطین وسیناء کے سرحدی علاقوں تک آباد تھے۔ اور اس کو سریانی زبان کے نام سے جانا جاتا تھا جو ایک غلطی تھی۔ اس غلطی کا رواج اہل یونان کی وجہ سے ہوا جو شمالی شام کو اُشوریہ یا سوریہ کہتے تھے، اسی بنا پر عربی کو سریانی کہا جاتا تھا(۲)

عربی زبان سامی زبانوں کے خاندان سے ہے جو خود ایک وسیع ترحامی - سامی خاندان کی ایک شاخ ہے۔(۳) استاذ عباس محمود العقاد لکھتے ہیں: زمانۂ قدیم کی مشہور سامی زبانیں یہ ہیں: اکادی، اشوری، بابلی، سامی شرقی اور سامی غربی۔ پھر سامی غربی کی دو قسمیں ہیں: شمالی عربی اور جنوبی عربی یعنی معینی سبائی اور حبشی۔

---

(۱) محاضرات في اللهجات العربية للدكتور / عبدالحميد محمد ابوسكين ص۱۱۔

(۲) ابو الانبياء. للاستاذ عباس محمود عقاد

(۳) اردو دائرہ معارف اسلامیہ

ڈاکٹر عبد الحمید محمد ابو سکین نے عربی زبان کے شجرۂ نسب کی کچھ تفصیل حسب ذیل طریقہ پر بیان کی ہے:

زبانوں کے جس گھرانے سے عربی زبان کا تعلق ہے اس کو سامی زبانوں کا خاندان کہا جاتا ہے، اس لئے کہ ان کے بیشتر بولنے والے حضرت نوح علیہ السلام کے بیٹے سام کی نسل سے ہیں، جیسا کہ کتاب تخلیق (تورات کی کتاب اول یا عہد نامہ، قدیم کی پہلی کتاب) کی دسویں فصل میں مذکور ہے۔ اگرچہ محققین کے نزدیک اس تسمیہ میں علمی تحقیق و تدقیق کا فقدان ہے، پھر بھی اس نظریہ کو عوامی مقبولیت و شہرت اور سہولت کی خاطر مان لیا گیا ہے۔

اس خاندان کی زبانوں کا ایشیا اور ان میں سے بعض کا افریقہ میں پھیلاؤ ہوا۔ ان زبانوں میں کچھ باقی ہیں اور کچھ عہد پارینہ کا حصہ بن گئیں۔

حسب ذیل زبانیں سامی خاندان میں شامل ہیں:

بابلی، اشوری، جن کو، اکدی بھی کہا جاتا ہے، عبرانی، فینیقی، آرامی شرقی، آرامی غربی، شمالی عربی، جنوبی عربی یا حبشی (Ethopie) اور ان سے متفرع ہونے والی بولیاں۔

سامی زبانوں کے مابین بہت واضح ربط و یگانگت ہے اور یہ ربط ہندی اور یوروپین زبانوں کے درمیان پائے جانے والے ربط و تعلق سے زیادہ مضبوط ہے، نیز ان (سامی) زبانوں کے درمیان جو اختلاف ہے وہ لاتینی زبانوں کے اختلاف سے زیادہ نہیں ہے۔(۱)

چونکہ عربی اور دوسری سامی زبانیں ایک ہی اصل سے تعلق رکھتی ہیں، اس لئے ان کے بعض اصول و قواعد میں تقارب و یگانگت کا ہونا بھی ایک فطری امر ہے۔ وقت ضرورت ان میں لین دین کا عمل بھی ہوا ہے۔ تیسری صدی قبل از ہجرت کے نبطی آثار کی کھدائی سے پتا چلتا ہے کہ آرامی اور فصحی عربی کے درمیان بہت زیادہ قربت ہے۔(۲)

سامی زبانیں

ان زبانوں کی درج ذیل دو قسمیں ہیں:

۱- مشرقی جس کو اکادی یا مسماری بھی کہا جاتا ہے، بابلی اور اشوری زبانیں اسی کے تحت آتی ہیں۔

۲- مغربی جس کی شمالی اور جنوبی دو شاخیں ہیں۔ شمالی شاخ کی دو ذیلی شاخیں کنعانی اور آرامی ہیں۔

کنعانی ذیلی شاخ کے تحت آنے والی زبانوں میں کنعانی قدیم، موآبی، فینیقی اور قدیم عبرانی شامل ہیں۔

---

(۱) محاضرات فی اللهجات العربیة.

(۲) ابو الانبیاء للاستاذ عباس محمود العقاد

آرامی ذیلی شاخ مشرقی آرامی بولیوں اور مغربی آرامی بولیوں کے مجموعوں پر مشتمل ہے۔ مغربی قسم کی جنوبی شاخ، شمالی عربی اور جنوبی عربی پر مشتمل ہے۔ شمالی عربی کی کچھ زبانیں صفحۂ ہستی سے مٹ چکی ہیں۔ جیسے ثمودی، صفوی اور لحیانی اور کچھ باقی ہیں جیسے حجازی و تمیمی۔

جنوبی عربی جس کا تعلق مغربی قسم سے ہے، معینی، سبئی، حضرمی، قتبانی اور حمیری زبانوں پر مشتمل ہے۔(۱)

سامی زبانوں کا یہ شجرہ خاصا الجھا ہوا ہے جس کو اختصار کے ساتھ آسان بنا کر پیش کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ سامی خاندان کی مذکورہ زبانیں بالکل معدوم و ناپید ہو چکی ہیں جن کے آثار و نقوش بھی ختم ہو چکے ہیں ان میں اکادی زبان مع اپنی دونوں شاخوں بابلی و اشوری کے شامل ہے۔ نیز فینیقی بھی انھیں زبانوں میں شامل ہے جن کا نام و نشان مٹ چکا ہے۔

مذکورہ زبانیں جن کو سامی زبانوں کا نام دیا جاتا ہے جزیرہ عرب ہی کی پیداوار تھیں، اس لیے ایک رائے یہ بھی ہے کہ ان کو بھی قدیم عربی بولیاں کہنا چاہیے۔ ڈاکٹر سلیمان ابو غوش (متوفی ۱۹۷۷ء) (۲) اسی نظریہ کے حامی ہیں ان کا کہنا ہے کہ جب ہم مختلف عرب ممالک میں قدرے اختلاف کے ساتھ بولی جانے والی عامی زبانوں کو لهجات عربية (عربی بولیاں) ہی کہتے ہیں اور اس سرزمین پر جزیرۂ عرب ہی کا اطلاق کرتے ہیں جو عربی زبان اور تمام جدید و قدیم عربی بولیوں کا گہوارہ ہے تو ہم اس سرزمین میں پیدا ہونے والی قدیم بولیوں کے نام میں اس حقیقت

---

(۱) محاضرات فى اللهجات العربية.

(۲) عشرة الاف كلمة انجليزية من اصل عربى: تالیف ڈاکٹر سلیمان ابو غوش۔

پاکستان میں جب عرب بچوں کی تعلیم و تربیت کے لئے کویتی اسکول کا قیام عمل میں آیا تو اس کی نظامت کے لئے نظر انتخاب مصنف موصوف پر پڑی، جو ان دنوں کویت کے ادارۂ تعلیم سے وابستہ تھے اور اسکولوں میں پڑھائی جانے والی بعض کتابوں کی تالیف میں حصہ لے چکے تھے، انھوں نے اس ذمہ داری کو بحسن و خوبی انجام دیا، ساتھ ہی ہندستان کی ایک یونیورسٹی سے فلسفہ میں ڈاکٹریٹ کی ڈگری حاصل کی اور کویت کی وزارت خارجہ میں کونسلر کے عہدہ پر فائز ہو گئے انھوں نے کونسلر ہی کی حیثیت سے اردن اور ہندستان وغیرہ میں کویتی سفارت خانوں میں اپنے فرائض منصبی کامیابی کے ساتھ انجام دیئے ۱۹۷۷ء میں جب ان کا انتقال ہوا اس وقت وہ زائرے میں کویتی سفارت خانہ کے ناظم الامور (Charge d'affaires) تھے۔

غالباً ۱۹۶۵ء میں جب احقر نے جمعیۃ العلماء ہند کے شعبۂ عربی کی ذمہ داری سنبھالی ہی تھی، نئی دہلی میں کویت کے پہلے سفیر عزت مآب جناب یعقوب عبدالعزیز الرشید سے ایک ملاقات کے دوران پہلی بار مذکورہ کتاب کے مصنف موصوف سے ملنے کا اتفاق ہوا اس کے بعد جمعیۃ العلماء ہند کے کاموں کے سلسلہ میں اور سفارت خانوں کی پارٹیوں میں بارہا ان سے ملاقاتیں ہوئیں۔ وہ بہت ذی علم اور وسیع المطالعہ تو تھے ہی ساتھ ہی انتہائی خلیق ملنسار اور زندہ دل انسان بھی تھے ان کی کتاب کے مقدمہ نگار جناب احمد السقاف ان کے بارے میں رقم طراز ہیں کہ وہ ایک ایسی انسائیکلوپیڈیا تھے جس کے علوم و معارف میں ظرافت طبع اور نکتہ آفرینی کا حسین امتزاج تھا۔ اس حقیقت آشکار اریمارک کے پڑھنے کے ساتھ ہی بعض سرسری ملاقاتوں کے دوران ان کے ظریفانہ جملے یاد آنے لگے مثلاً ایک دفعہ میں سعودی سفارت خانہ کی ایک پارٹی میں بحیثیت مہمان شریک تھا — عزت مآب شیخ محمد الشبلی سفیر تھے اور میں اس وقت تک سفارت خانہ سے وابستہ نہیں ہوا تھا — کھانے کے جدید طریقہ بفے (Buffet) سسٹم میں جو آپا دھاپی ہوتی ہے وہ سب ہی جانتے ہیں چونکہ کھانے کا ابھی آغاز ہی ہوا تھا اس لئے میں ایک طرف کو کھڑا ہوا تھا، موصوف کی نظر مجھ پر پڑی تو میری طرف لپکے اور یہ کہتے ہوئے: لماذا لاتهاجمون مع المهاجمين (یلغار کرنے والوں کے ساتھ آپ یلغار کیوں نہیں کر رہے ہیں) میرا ہاتھ پکڑ کر آگے بڑھنے لگے۔

سے کیوں گریز کرتے ہیں. ہم ان سب کو قدیم عربی بولیاں کیوں نہیں کہتے اور ماہرین لسانیات ان کو سامی زبانیں کہنے پر کیوں مصر ہیں؟

ڈاکٹر سلیمان ابو غوش اپنی اس منفردانہ رائے کو مدلل کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

اگر ہم قدیم مصری زبان بول کر ہیروگلفی (Hieroglyphics) زبان مرادلیں تو کیا یہ غلط ہوگا؟ یقیناً نہیں، جبکہ لفظ "مصر" اپنے موجودہ مفہوم میں ملک مصر کے لیے ہیروگلفی زبان کے دور میں مستعمل نہیں تھا — اس لئے کہ زمانہ قدیم میں اس کا نام جبت یا کبت یا کمت یا کیم تھا — نیز جبکہ ہیروگلفی، مصر قدیم کی صوتی زبان کا نہیں، بلکہ لکھائی کی زبان کا نام تھا.

آگے چل کر موصوف لکھتے ہیں: عربی بولیوں کو سامی زبانیں کہنا علمی طور پر درست نہیں ہے، اس تسمیہ کو صرف سو سال سے رواج حاصل ہوا ہے، جو دراصل تورات کی یہودی داستانوں سے ماخوذ ہے، ان داستانوں کے مطابق نوح علیہ السلام کے سام، حام اور یافث تین بیٹے تھے، ان میں سام کی اولاد جزیرۂ عرب میں آباد ہوئی، حام کی نسل سے افریقہ کے لوگ ہیں، جبکہ اہل یوروپ یافث کی نسل سے ہیں۔ تورات کی ان یہودی حکایات میں اس کا کوئی ذکر نہیں کہ چینی یا مغل یا جاپانی کس کی نسل سے ہیں اور نہ ہی ان کی زبانوں کے بارے میں بتایا گیا ہے کہ وہ حضرت نوح علیہ السلام کے تینوں بیٹوں میں سے کس سے تعلق رکھتے ہیں۔

ڈاکٹر ابو غوش لکھتے ہیں: حالانکہ علم فلسفہ لسانیات بہت ترقی کرچکا ہے اور ایک دوسرے سے قربت رکھنے والی زبانوں کو ایسے خاندانوں اور گھرانوں میں تقسیم کیا جا چکا ہے جو پرانی تقسیم کے لحاظ سے مختلف ہیں، اس کے باوجود علماء لسانیات اور دور جدید کے ماہرین، قدیم عربی بولیوں کو سامی زبانوں کا ہی نام دیتے چلے آرہے ہیں۔

ڈاکٹر ابو غوش نے سامی زبانوں کی تفصیل، جن کو وہ عربی بولیاں کہتے ہیں، زیادہ مرتب اور سہل انداز میں پیش کی ہے۔ وہ لکھتے ہیں:

عربی زبان کو مع اس کی مختلف بولیوں کے مندرجہ ذیل طریقہ پر تقسیم کیا جاسکتا ہے:

۱- شمالی عربی بولیاں

(الف) مشرقی:

(۱) بابلی (۲) اشوری. (۳) کلدانی. (یہ تینوں بولیاں اس علاقہ کے لوگ بولتے تھے جس کو آج عراق کے نام سے جانا جاتا ہے)

(ب) مغربی:

(۱) کنعانی (۲) فینیقی (۳) آرامی (۴) سریانی (۵) موابی (۶) موری (۷) اوغارتی (۱۹۳۰ میں لبنان کے

راس شمرہ علاقہ میں اس زبان کی تحریریں ملی تھیں)۸-نبطی۔۹-صفوی (شام میں صفاۃ کی طرف منسوب جہاں اس کے نقوش ملے ہیں)

یہ بولیاں اہل شام-جس سے وہ وسیع تر خطہ مراد ہے جو ترکی میں طوروس پہاڑوں سے فلسطین کے جنوب میں واقع "رفح" تک پھیلا ہوا تھا-بولتے تھے۔

۲- وسطی عربی بولیاں

(۱)حجازی (۲)ثمودی (۳)لحیانی

یہ ان عرب قبائل کی بولیاں ہیں جو شام کے جنوب اور یمن کے شمال میں واقع علاقوں میں رہتے تھے۔

۳- جنوبی بولیاں

(۱) معینی (۲) سبئی (۳) قتبانی (۴) اوسانی (۵) حضرمی (۶) حمیری

قدیم حبشی (جعزی) وغیرہ جیسی افریقی بولیاں بھی مذکورہ بولیوں میں شامل ہیں۔ ان کے علاوہ شاید اور بولیاں بھی رہی ہوں گی جن کا ابھی تک انکشاف نہیں ہوسکا ہے۔(۱)

عربی زبان اپنے موجودہ مفہوم کے اعتبار سے وہ زبان ہے جس کو ایشیا و افریقہ کے باشندے بولتے ہیں۔ ماہرین لسانیات اس بات پر متفق ہیں کہ عربی کا نشو و نما جزیرۂ عرب (اپنے وسیع تر مفہوم میں) میں ہوا۔ یا کم از کم یہ وہ متفقہ امر ہے جس کے بارے میں علماءِ اَلسِنہ کے پاس معلومات ہیں جن کا ماخذ مختلف آثار اور معلوم شدہ تاریخ کا ورثہ ہے۔ یہی چیز مسلمہ حقیقت کے طور پر مانی جاتی رہے گی تاآنکہ اس کے برعکس کچھ ثابت ہو اور اس کی تائید میں محکم دلائل ہوں، جن سے معلوم ہو کہ یہ زبان دوسری جگہوں سے منتقل ہو کر جزیرۂ عرب میں میں پہنچی۔ بنابریں یقین کیا جاتا ہے کہ جزیرۂ عرب ہی اس زبان کا گہوارہ ہے، جہاں وہ وجود میں آئی، پلی اور نشو و نما کے مراحل سے گذری اور متعدد بار، باشندوں کے انتقالِ مکانی کے عمل کے زیر اثر، جزیرۂ عرب کے جغرافیائی حدود کے باہر پہنچی۔ آج جو عربی زبان متداول ہے جس کو باشندگان وطن عربی بولتے ہیں وہ حجازی لہجہ ہے، جس میں قرآن کریم نازل ہوا۔ اور یہ اسلام ہی ہے جس نے "عربی" لفظ کو موجودہ مفہوم عطا کیا۔

حجازی لہجہ یا بقول بعض قریشی لہجہ (یا لغت قریش) ان بہت سی عربی بولیوں میں سے ایک ہے جو جزیرۂ عرب میں وجود میں آئیں۔ اور چونکہ حجاز ہی ایک اہم تجارتی مرکز تھا، جو شمال و جنوب کے عربوں کے درمیان ربط وصل کا کام کرتا تھا، اس لئے تمام عرب قبائل اس زبان سے پورے طور پر آشنا تھے، اور یہ زبان ان کی ضرورت بن کران کے درمیان رائج ہو گئی تھی۔(۲)

---

(۱) عشرۃ آلاف کلمۃ انجلیزیۃ من اصل عربی. تالیف ڈاکٹر سلیمان ابوغوش ص۲۰۔

(۲) عشرۃ آلاف کلمۃ انجلیزیۃ من اصل عربی ص۳۱۔

لغتِ قریش کی بالادستی

عملِ زوال وارتقا کے بعد بچ رہنے والی عربی زبان اور مختلف مقامی عربی بولیوں کے بولنے والے حالانکہ عرب ہی کہلاتے تھے، لیکن وہ کسی مربوط اکائی کی طرح ایک گروہ نہ تھے بلکہ وہ مختلف قبائل میں بٹے ہوئے اور جزیرۂ عرب کے مختلف علاقوں میں پھیلے ہوئے تھے۔ ان میں سے ہر قبیلہ دوسرے قبائل سے مختلف و متمیز تھا اور اس اختلاف و تمیز کی بنیاد تھی ان میں سے ہر ایک کا اپنا جغرافیائی ماحول، قدرتی واجتماعی احوال وظروف، فکر و وجدان کے امتیازی پہلو، بود و باش اور رہن سہن کے طریقے اور ثقافت و معرفت کے وسائل کی فراہمی۔

یہ ایک حقیقت ہے کہ جب زبانیں روئے زمین کے بڑے اور وسیع علاقوں میں پھیلتی ہیں، اور ان کے بولنے والے مختلف انداز و اطوار کے گروہ ہوتے ہیں، تو لمبے عرصہ تک ان کی ابتدائی وحدت کو محفوظ رکھنا مشکل ہو جاتا ہے، وہ مختلف بولیوں میں تبدیل ہو جاتی ہیں اور ان میں سے ہر بولی دوسری بولی سے بہت سے الفاظ کے تلفظ، مفہوم و معنی اور قواعد وغیرہ میں مختلف ہو جاتی ہے۔

دوسری زبانوں کی طرح زیر بحث عربی زبان پر بھی یہ قانون فطرت صادق آتا ہے۔ زمانۂ قدیم سے اس کی تقسیم در تقسیم نے نوع بہ نوع بولیوں کی شکل اختیار کی اور ان میں سے ہر ایک کا دوسری بولی کے ساتھ بہت سے مظاہر صوتی، قواعد، مفردات اور دلالت معنی میں اختلاف ظاہر ہوا۔

یکساں اجتماعی و قدرتی احوال میں رہنے والے ہر قبیلہ کی ایک جداگانہ بولی ہو گئی جس کی اپنی خوبیاں اور امتیازی پہلو تھے، لیکن مختلف بولیاں بولنے والے ان مختلف قبائل کے لوگوں کو بسلسلۂ تجارت اور دوسری اشیاء کے لین دین کی ضرورت کے تحت ملنے ملانے کے مواقع فراہم ہوتے تھے۔ چنانچہ بازاروں میں ان کے درمیان لین دین اور ملنا جلنا ہوتا، یا جنگوں اور لڑائیوں کے وقت ان کے درمیان ربط و اتصال کی شکلیں پیدا ہوتیں، ان اتصالات و روابط کے نتیجہ میں مختلف بولیوں کے درمیان ایک دوسرے پر غلبہ و سبقت کی آویزش شروع ہوتی اور ان میں سے جو بولی کمزور ہوتی وہ ختم ہو جاتی اور جو مضبوط ہوتی اس کا پھیلاؤ بڑھ جاتا، آویزش کا یہ عمل جاری رہا، یہاں تک کہ تمام عرب بولیوں میں اہل قریش کی بولی کو غلبہ اور بالادستی حاصل ہو گئی۔ چنانچہ بول چال میں دوسری تمام بولیوں کے مقابلہ میں اسی کا چلن عام ہو گیا اور ادب کے جملہ میدانوں، شعر و نثر اور خطابت میں اسی بولی کو مسلمہ زبان کی حیثیت حاصل ہو گئی۔ جب بھی کوئی عرب خطابت کرتا، نثر لکھتا یا شعر کہتا، اپنے قبیلہ اور اپنی بولی سے صرف نظر کرتے ہوئے لغت قریش ہی میں طبع آزمائی کرتا۔ اس لغت کو جو غلبہ و تفوق حاصل ہوا اس کے کچھ بنیادی اسباب تھے، ان میں سے اہم یہ ہیں:

دینی برتری

اہل قریش کو ایک ممتاز دینی پوزیشن حاصل تھی اور اس کی وجہ یہ تھی کہ وہ کعبہ شریف کی خدمت وپاسبانی کا فریضہ انجام دیتے تھے، جہاں بیشتر قبائل اپنے معبودوں کی پرستش، نیز انھیں اپنی قربانیاں پیش کرنے اور تجارتی منافع کی حصولیابی کے لئے مسلسل آیا جایا کرتے تھے۔ اس طرح اہل قریش کو بقیہ قبائل پر دینی بالادستی اور برتری حاصل تھی۔

اقتصادی برتری

اہل قریش کو دینی اقتدار کے ساتھ ساتھ بڑے پیمانے پر اقتصادی برتری بھی حاصل تھی، اس لئے کہ تجارت کی زمام کار انہی کے ہاتھوں میں تھی۔ وہ لوگ گرمی کے موسم میں شام سے اور موسم سرما میں یمن سے سامان تجارت لاتے تھے پھر دوسرے عرب قبائل میں اسے فروخت کرتے تھے۔ اس طرح وہ تمام اہلِ عرب کی نگاہوں کا مرکز بن گئے تھے، دوسری طرف اس تجارتی سرگرمی کے باعث دولت وثروت پر بھی ان کا تسلط قائم ہو گیا تھا۔ قرآن کی ان آیتوں میں اسی طرف اشارہ کیا گیا ہے: لإيلاف قريش إيلافهم رحلة الشتاء الخ.

سیاسی برتری

قریش کا سیاسی اثر ونفوذ مذکورہ بالا دینی واقتصادی عوامل، ان کے ملک کی جائے وقوع، نیز اس تہذیب وتمدن اور علم کا فطری نتیجہ تھا، جو اس خطہ کا طرۂ امتیاز تھا، اور اس طرح تمام عربوں میں ان کا اثر ونفوذ بڑھ گیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد خلافت کے سلسلہ میں انصار نے اپنی خواہش کا اظہار کیا تو اس کے جواب میں حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے جو کچھ فرمایا اس میں بھی اس طرف اشارہ ملتا ہے: "عرب صرف قبیلۂ قریش کی ہی اطاعت گزاری کرتے ہیں لہٰذا اپنے بھائیوں کے ساتھ اس فضیلت میں منافست نہ کرو جس سے اللہ نے ان کو نوازا ہے"۔

لسانی برتری

اہل قریش اپنی زبان کی ترقی کی راہ میں رکاوٹ بن کر کھڑے نہیں ہوئے، بلکہ اس کے فروغ وترقی کے لئے کوشاں رہے۔ چنانچہ انھوں نے اس میں اپنی ضرورت کے وہ تمام الفاظ شامل کر لئے جن کی حلاوت ان کے کانوں نے اور سبک پن اور سلاست ان کی زبانوں نے محسوس کی۔ لہٰذا تمام عرب بولیوں میں اہل قریش کی زبان کو الفاظ کی کثرت، اسلوب کی رقت اور کسی بات کو مختلف طریقوں سے بیان کرنے کی قدرت کے اعتبار سے فوقیت وبرتری حاصل ہو گئی۔

اس زبان کے بولنے والوں کے لئے عروج وترقی کے جو وسائل اور مختلف بولیوں کے لوگوں سے میل جول کے جو مواقع فراہم ہوئے ان سے اہل قریش کی زبان نے بڑے پیمانے پر استفادہ کیا، جس سے اس کے نقائص دور ہو گئے اور ذخیرۂ الفاظ میں بہت وسعت آگئی۔

ان تمام عوامل نے مجموعی طور پر اہل قریش کی زبان کو غلبہ وکامیابی سے ہمکنار کیا اور اہل قریش کی دینی پوزیشن اور سیاسی واقتصادی طاقت کی وجہ سے وہ تمام عربوں کی زبان بن گئی، اس لئے کہ اس کا ذخیرۂ الفاظ اپنی تمام ہمجولی زبانوں کے مقابلہ میں وسیع سے وسیع تر ہوتا چلا گیا اور نتیجتاً کسی بات کو مختلف انداز و متنوع اسالیب سے بیان کرنے کی صلاحیت بھی بڑھ گئی۔ اہل قریش کی زبان کا دوسری عرب بولیوں پر اس طرح غلبہ وفوقیت حاصل کرنا کوئی حیرت کی بات نہ تھی، بلکہ یہ زبانوں کی تاریخ اور ان کی فطری ترقی کے عمل کے عین مطابق تھا۔

مندرجہ بالا تفصیلات کے خلاصے کے طور پر کہا جاسکتا ہے کہ اہل قریش کی زبان کو دوسری عرب بولیوں کے ساتھ اپنی مسابقتی آویزشوں کے نتیجہ میں مندرجہ ذیل فائدے حاصل ہوئے:

لغت قریش نے دوسری بولیوں کے بہت سے مفرد الفاظ کو اپنے اندر جذب کرنے کے علاوہ ان اسالیب بیان سے استفادہ کیا اور ان کو اپنایا جو اس کے پاس نہ تھے۔ اور اس طرح اس کو اپنی ضرورت کے اظہار، مقاصد کی تعبیر اور افہام وتفہیم کی قدرت حاصل ہوگئی اور وہ مشترک ومترادف اور متضاد الفاظ سے مالا مال ہوگئی۔

وہ بلا استثناء تمام عربوں کی قومی زبان بن گئی۔ اس کا سبب وہ فطری قاعدہ تھا کہ جب مختلف زبانوں میں موت وحیات اور زوال وبقا کی لڑائی ہوتی ہے تو اس میں فتحیاب ہونے والی زبان کا اثر ونفوذ بڑھ جاتا ہے۔ زیادہ سے زیادہ لوگ اس کی طرف متوجہ ہونے لگتے ہیں۔

اس طرح اہل قریش کی زبان کو شعرا اپنے اشعار میں اور مقررین وخطبا اپنے خطبوں میں استعمال کرنے لگے اس لئے کہ یہ ان کی ضرورت بن چکی تھی، کیونکہ کوئی بھی شاعر یا خطیب اگر اپنا پیغام عربوں کے سواد اعظم کو پورے طور پر اور مؤثر انداز میں پہنچانا چاہتا، تو اس کے لئے ضروری تھا کہ وہ ان الفاظ وصفات سے گریز کرے جو کسی مخصوص مقامی بولی کے ساتھ خاص ہوں اور لوگوں کو اپنی بات اس زبان میں پہنچائے جس سے وہ سب مانوس اور آگاہ ہوں اور ایسی مثالی ادبی زبان کا درجہ صرف لغت قریش ہی کو حاصل تھا۔

اس طرح مختلف ماحول سے تعلق رکھنے والے شعرا کے لئے یہ بھی لازم تھا کہ وہ ایسی زبان میں شعر کہیں جس میں محض گھن گرج نہ ہو، بلکہ وہ انتہائی فصیح وبلیغ ہو، تاکہ سامعین کی طرف سے تحسین وآفرین کے مستحق ہوں اور ان کا مذاق نہ اڑے۔ اور اگر ایسا نہ ہوتا، یعنی ایک ہی زبان یا بولی کے استعمال کو معیار نہ مانا جاتا تو شعراء کے درمیان ہونے والے ادبی مقابلوں میں ایک شاعر کو دوسرے پر ترجیح دینا کیسے ممکن ہوتا؟ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ جو زبان اس طرح کے اجتماعی مواقع پر استعمال ہوتی تھی وہ ایک ہی تھی۔ اس کے برخلاف ایسے مواقع شاید ہی کبھی آتے ہوں جن میں مختلف بولیوں سے واقفیت کی ضرورت پڑتی ہو۔

قرآن کریم کا نزول: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو عرب وعجم، سب کی ہدایت کے لیے بھیجا گیا تھا۔ لیکن چونکہ آپ خود عرب تھے۔ اور آپ کے اولین مخاطب بھی عرب تھے۔ اس لیے اللہ تعالی نے اپنی کتاب قرآن کریم کو

بھی تمام عربوں کی مشترکہ و متحدہ زبان، لغت قریش ہی میں نازل کیا۔ اسلام نے اس زبان کو صلاۃ وزکاۃ اور صوم وحج جیسے خاص شرعی مفاہیم رکھنے والے الفاظ عطا کیے۔ [۱]

لغت قریش کی بالادستی میں اضافہ

قرآن کریم لغت قریش میں نازل ہوا۔ اور چونکہ وہ عبادات اور تمام امور شریعت کا سرچشمہ ہے، اس لئے اس زبان کی پوزیشن اور زیادہ مضبوط اور اس کی بالادستی مزید مسلم و مستحکم ہو گئی۔ دین اسلام میں جو لوگ داخل ہو رہے تھے وہ اس زبان کو کتاب اللہ کی زبان ہونے کی وجہ سے عظمت واحترام کی نگاہ سے دیکھتے تھے، اس لیے اس کی قدر و مقبولیت مسلسل بڑھتی ہی چلی گئی۔ اور نتیجہ کے طور پر اس کی اہمیت میں روز افزوں اضافہ ہوتا چلا گیا۔

متعدد و متنوع مقامی بولیوں کے سلسلہ میں مختلف ادوار میں اجتماعی وسیاسی عوامل کے تغیر کی وجہ سے نقطۂ نظر اور رویہ میں تبدیلیاں آتی رہیں۔ اسلام سے قبل کے دور کو جب ہم دیکھتے ہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ ہر قبیلہ اپنی عام گفتگو میں اپنی کلامی صفات کے استعمال کا اہتمام کرتا۔ اور اسی طرح ایک قبیلہ دوسرے قبیلہ کے ساتھ گفتگو اور مخاطبت میں بھی اس کی پابندی کرتا۔ لیکن یہ چیز عوام کے ساتھ خاص تھی جبکہ ان قبائل کے خواص اپنے اہم معاملات میں مکہ میں نشوونما پانے والی مثالی زبان ہی کا سہارا لیتے، چنانچہ شعر گوئی اور اپنے خطبوں اور مناظروں میں وہ اس زبان کا استعمال کرتے تھے۔ عکاظ کی طرح کے ادبی مقابلوں کے تمام شرکاء مقامی بولیوں کی صفات کے استعمال سے گریز کرتے تھے تاکہ لوگوں کی نظروں میں ان کا معیار کلام گرنے نہ پائے۔ چنانچہ مختلف قبائل کے سربراہ سوق عکاظ میں اپنی اپنی خاص بولیوں میں خطبہ دینا عیب سمجھتے تھے۔ جبکہ یہی سربراہان قبائل اپنے اہل قبیلہ کے ساتھ دوران گفتگو اپنی بولی کے علاوہ کسی اور بولی میں بات چیت کرنا بھی معیوب سمجھتے تھے۔ یہی طریقہ بلا استثناء تمام قبائل عرب میں دائر و سائر تھا۔ بنابریں دور جاہلیت کی ایسی روایات نہیں ملتی ہیں جن میں کسی بھی قبیلہ کی صفاتِ کلامی کا مذاق اڑایا گیا ہو۔

چونکہ اسلام عرب عوام وخواص دونوں کے لئے بلکہ پوری نوع انسانی کے لئے ایک عمومی پیغام تھا اور اس کا مقصد عوام وخواص کے قلوب کو جوڑنا بھی تھا، اس لئے قرآن کو بعض قبائل کی کچھ بولیوں کی خصوصیات کے ساتھ پڑھنا جائز قرار دیا گیا اس میں یہ حکمت الٰہی بھی تھی کہ بعض عرب عوام کے لئے اس کے علاوہ کوئی چارہ ہی نہ تھا۔ اس حدیث شریف میں اسی طرف اشارہ کیا گیا ہے: "أنزل القرآن علی سبعة أحرف" (قرآن نازل کیا گیا سات حرفوں پر)۔ اس کا مقصد عرب عوام کی آسانی اور ان کی تالیف قلب تھی۔

اس طرح قرآن کریم اگرچہ ایک ہی بولی اور ادب کی متحدہ زبان ہی میں نازل ہوا، لیکن تلاوت میں اس متحدہ زبان کے کچھ قواعد کی، مخصوص جگہوں پر، خلاف ورزی بھی جائز قرار دی گئی۔

---

(۱) محاضرات في اللهجات العربية للدكتور عبدالحميد محمد ابو سكين ص:٦٦

پھر جب بلادِ اسلامیہ کا دائرہ وسیع سے وسیع تر ہوا اور بہت سے علاقے اس میں ضم ہو گئے، تو اس کی وحدت کی ضمانت اور انتشار و تفریق کے عوامل کے خاتمہ کے لئے ضروری ہو گیا کہ مقامی طور پر بھی عرب بولیوں کو اتنی اہمیت نہ دی جائے کہ وہ مختلف قبائل کے درمیان عصبیت اور بُعد کا سبب بن کر ان کی قوت کی شکستگی، عزم و حوصلہ کی کمی، ان کے انتشار اور شیرازہ بکھرنے کا باعث بن جائے۔ چنانچہ ان بولیوں اور ان کی خصوصیات کی طرف سے بے توجہی بڑھتی گئی، نتیجہ کے طور پر زبان و ادب اور تاریخ کی کتابوں کے اوراق میں ان کا ذکر بہت کم پڑھنے کو ملتا ہے۔(۱)

اوپر سرسری طور پر بیان کیا گیا کہ اہل قریش کی بولی بقیہ تمام عرب بولیوں میں انتہائی اہم اور امتیازی مقام رکھتی تھی۔ وہ تمام عربوں کے رابطہ کی زبان بھی تھی، اور مختلف ادبی مقابلوں میں بھی ہر ادیب و خطیب یہی زبان استعمال کرتا تھا۔ اس طرح قرآن کریم کا اسی زبان میں نازل ہونا بالکل فطری و بدیہی تھا۔ اس زبان میں قرآن کریم کے نزول سے اس کی بالادستی اور زیادہ مضبوط و مستحکم ہو گئی۔

اس کے علاوہ یہ بھی کہا جا سکتا ہے کہ بعض سامی زبانوں کے زوال کو ذہن میں رکھتے ہوئے دیکھا جائے، تو خود عربی زبان کی بحیثیت مجموعی بقا کے لیے ہی کیا ضمانت تھی۔ یہ بھی ممکن تھا کہ وہ معدوم زبانوں میں شامل ہو جاتی اور اس کی شکل و صورت ایسی مسخ ہوتی کہ ایک نئی زبان وجود میں آجاتی۔

استاذ عباس محمود العقاد مقدمة الصحاح کے پیش لفظ میں رقم طراز ہیں:

اکثر کہا جاتا ہے کہ عربی زبان کی بقاء اس حقیقت کی رہین منت ہے کہ وہ قرآن کریم کی زبان ہے۔ بلاشک وشبہ یہ ایک صحیح بات ہے، لیکن قرآن کی وجہ سے اس کو جو بقا و دوام حاصل ہوا اس کا سبب یہ ہے کہ اسلام کسی ایک قبیلہ یا ایک قوم کا مذہب نہیں بلکہ وہ پوری نوع انسانی کا دین ہے۔ اس بات کی دلیل یہ ہے کہ عبرانی زبان مردنی کا شکار ہو گئی، حالانکہ وہ ایک مذہبی زبان ہے۔ یا یوں کہیے کہ وہ ایک ایسی کتاب کی زبان ہے جس کو ماننے والی قوم موجود تو ہے لیکن وہ اس زعم میں مبتلا ہے کہ اللہ کی جانب سے خطاب کے لیے صرف وہی مخصوص ہے اور کوئی اس کا سزاوار نہیں۔ عبرانی زبان کی موت اسی لئے ہوئی کہ اس میں وہ نرمی و لچک باقی نہ رہی جس کے ذریعہ وہ عصبیت کے اس تنگ دائرہ سے نکلتی جس کو اس کے بولنے والوں نے صدیوں قبل اس کے گرداگرد بنایا تھا، اور جو آفاقی زبان بننے کے لئے از بس ضروری تھی۔

اسلام نے فضیلت کو انسانیت کے لیے عام کیا، اور اعلان کیا کہ کسی عربی و عجمی اور قریشی و حبشی میں کوئی فرق نہیں۔ اسلام کی اسی انسانی فضیلت نے عربی زبان کی خدمت کے لیے خود اہل عجم کو آمادہ کیا، ان کو ڈر ہوا کہ کہیں عربی زبان عجمیت سے متاثر نہ ہو جائے، یعنی ان کو عربی زبان کے سلسلے میں خود اپنی مادری زبانوں سے خطرہ محسوس ہونے لگا، کیونکہ اسلام کی کتاب قرآن کریم پر ایمان رکھنے والوں کے درمیان مساوات کی بنا پر عربی ان کی بھی برابر کی زبان تھی۔ اگر یہ کتاب یعنی قرآن عصبیت کی حامل ہوتی اور ورثۂ دین میں ایک مخصوص زبان کے بولنے والوں کے علاوہ

(۱) محاضرات فی اللهجات العربية. تاليف: الدكتور عبدالحميد محمد ابو سكين ۔ ص ۶۷

کسی کو شریک نہ کرتی، تو اہل عجم میں عربی کے سلسلہ میں ابناء قحطان وعدنان کی سی غیرت وحمیت پیدا نہ ہوتی۔ (۱)

استاذ احمد عبد الغفور عطار اپنی تالیف مقدمة الصحاح (ص ۱۳) میں لکھتے ہیں: بلاشبہ عربی زبان اسلام کے عہدِ اول میں اپنی عظمت کی بلندیوں کو پہنچی، جس کی وجہ یہ تھی کہ وہ دین کا ایک حصہ بن گئی تھی۔ لیکن اہل زبان دورِ جاہلیت ہی سے عربی کو مرکز توجہ بنائے ہوئے تھے۔ البتہ اس اہتمام و توجہ میں نمایاں اضافہ طلوع اسلام کے بعد ہوا۔ چنانچہ عہد نبوت اور اسلام کے دورِ اول میں لوگوں نے عربی کو بہت زیادہ اہمیت دی اور ان کو اس کی چاہت کے ساتھ حفاظت کی فکر دامن گیر رہنے لگی، کیونکہ قرآن، مذہب اور رسول صادق وامین کی زبان تھی۔

پھر جب اسلامی فتوحات کا دائرہ بڑھنے لگا تو یہ التفات واہتمام ایک اور جانب مبذول ہو گیا۔ ان فتوحات کے نتیجہ میں مفتوحہ ممالک اور مغلوب قوموں کی زبانوں سے دخیل الفاظ کا ایک ریلا سا آگیا، چنانچہ علماء نے اپنا فرض جانا کہ زبان کی حفاظت، اس کے دفاع اور دوسری زبانوں کے الفاظ کی طغیانی سے بچاؤ کے لئے کمربستہ ہو کر تنقیح و تدوینِ لغت کے میدان میں سرگرم عمل ہو جائیں۔ (۲)

عربوں کا زبان کے ہر لفظ کو نہ سمجھنا

یہ سمجھنا غلطی ہے کہ ہر عرب کی زبان فصیح تھی اور اس کی زبان کو حجت وسند کا درجہ حاصل تھا۔ اسی طرح یہ بھی غلط ہے کہ ہر عرب کو ہر لفظ کے معنی کا صحیح علم ہوتا تھا، بلکہ یہ بات ثابت ہے کہ وہ اہلِ علم جو عربی زبان اور اس کے فصیح ونامانوس اور شاذ الفاظ کے فہم و ادراک میں مہارت رکھتے تھے وہ بھی بہت سے الفاظ کے معانی سے ناواقف تھے۔

سہل ابن معاذ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: **لا تزال الأمة على شريعة ما لم يظهر فيها ثلاث، مالم يقبض منهم العلم، ويكثر فيهم الخبث وتظهر فيهم السَّقَّارة** (امت شریعت پر قائم رہے گی جب تک ان میں (لوگوں میں) تین چیزیں ظاہر نہ ہوں گی یعنی جب تک ان سے علم نہ اٹھالیا جائے، برائی (الخبث) کی کثرت نہ ہو اور سقّارة ظاہر نہ ہوں) لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ سقّارة کے کیا معنی ہیں؟ فرمایا یہ وہ لوگ ہیں جو زمانہ کے آخر میں ظاہر ہونگے، جب وہ آپس میں ملیں گے تو سلام ودعا کے بجائے ایک دوسرے کو لعن طعن کریں گے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "**ان أحبكم إليّ وأقربكم مجلسا منى يوم القيامة أحاسنكم أخلاقا، وأبغضكم إليّ وأبعدكم منى مجلسا يوم القيامة هم الثرثارون المتشدقون المتفيهقون**". تم میں سے میرے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ اور قیامت کے روز نشست کے اعتبار سے سب سے زیادہ مجھ سے وہ

---

(۱) تقديم مقدمة الصحاح۔ ص ۷

(۱) مقدمة الصحاح ۔ تاليف: الاستاذ أحمد عبدالغفور عطار.

لوگ نزدیک ہونگے جو سب سے زیادہ اچھے اخلاق والے ہونگے۔ اور تم میں سے میرے نزدیک سب سے زیادہ ناپسندیدہ اور روز قیامت نشست کے لحاظ سے سب سے دور وہ لوگ ہوں گے جو فضول بکواس اور بے سروپا باتیں کرنے والے اور متفیہقین ہونگے۔ عرض کیا گیا کہ ہمیں ثرثارین اور متشدقین کے معنی تو معلوم ہیں لیکن متفیہقین کون ہوتے ہیں؟ فرمایا اس کے معنی ہیں متکبرین۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ منبر پر تھے، دوران خطبہ انہوں نے، باری تعالیٰ کے قول "او یاخذھم علی تَخَوُّف" میں لفظ تَخَوُّف کے معنی حاضرین سے دریافت کئے، سب لوگ خاموش ہوگئے لیکن قبیلۂ ہذیل کے ایک بڑے میاں نے کھڑے ہو کر کہا: اس لغت کا تعلق ہماری زبان سے ہے اور اس کے معنی تَنَقُّص کے ہیں۔ حضرت عمر نے اس پر اکتفا نہیں کیا بلکہ دریافت کیا کہ کیا عربوں کے اشعار میں اس کا استعمال موجود ہے؟ کہا، ہاں، ہمارے شاعر زہیر کا شعر ہے:

تَخَوَّفَ الرَّحْلُ منها تامکا قَرِدًا   کما تَخَوَّفَ عُودَ النَّبْعَةِ السَّفَنُ (۱)

حضرت عمر کے بارے میں یہ بھی منقول ہے کہ ایک بار منبر پر خطبہ دیتے ہوئے آپ کو قرآن پاک کی آیت "وَفاکھة وأبا" میں لفظ أبّ کے معنی پوچھنے کی ضرورت پیش آئی۔ (۲)

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بنو نہد کے ایک وفد سے خطاب کرتے ہوئے سنا تو کہنے لگے: یارسول اللہ ہم ایک باپ کی اولاد ہیں پھر بھی ہم آپ کو عربوں سے ایسی گفتگو کرتے ہوئے سنتے ہیں جس میں سے بہت سا حصہ ہماری سمجھ ہی میں نہیں آتا۔ (۳)

استاذ عباس محمود العقاد اس واقعہ کو اس طرح لکھتے ہیں کہ حضرت علیؓ سے مَرْوی ہے کہ "انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بنو نہد کے وفد سے ایسا کلام کرتے سنا جس کو وہ سمجھ نہیں پائے، ان کے پوچھنے پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضاحت فرمائی"۔ اس پر عقاد صاحب تبصرہ کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ اگر یہ بات مروی ہے ان سے جو امام تھے اپنی وسعت علم، اصابت فیصلہ اور حسن فہم میں تو دوسروں کا فہم و ادراک اور اجتہاد کے درجات میں اس سے کم ہونا بدرجۂ اولی سمجھ میں آتا ہے۔ (۴)

اسی طرح روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن عباس نے قرآن کی آیت "الحمد لله فاطر السموات والأرض" میں لفظ فاطر کے معنی کے بارے میں استفسار کیا۔ (۵)

---

(۱) مقدمة الصحاح للاستاذ أحمد عبدالغفور عطار. ص:۱۴
(۲) المعاجم اللغوية. ص:۷
(۳) المعاجم اللغوية.
(۴) تقديم مقدمة الصحاح للاستاذ عباس محمود العقاد. ص:۲.   (۵) المعاجم اللغوية. ص:۷

حضرت ابن عباسؓ سے منقول ہے: الشعر دیوان العرب، فاذاخفی علینا الحرف من القرآن الذی انزله الله، رجعنا الی الشعر فالتمسنا معرفة ذلك منه [1] یعنی اشعار، عربوں کا دیوان ہیں، اگر اللہ کے نازل کردہ قرآن میں کوئی لفظ ہم پر واضح نہیں ہوتا ہے تو ہم اس کی واقفیت کے لئے اشعار کی طرف رجوع کرتے ہیں۔
انہیں کا یہ قول بھی ہے: اذا تعاجم شیء من القرآن، فانظروا فی الشعر فإن الشعر عربی: جب قرآن میں کوئی چیز سمجھ میں نہ آئے تو اشعار میں (اسکے معنی کی تلاش کے لیے) غور کرو کیونکہ اشعار عربی ہیں۔

اس طرح کے واقعات خاصی بڑی تعداد میں ملتے ہیں، جن سے ایک طرف تو یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ لغتِ فصحی کے سنے جانے والے الفاظ میں سے عرب، عوام ہی نہیں، بلکہ خواص بھی ہر لفظ کے معنی نہیں جانتے تھے۔ اور بہت سے الفاظ کے معنی ان کے حیطۂ علم سے باہر تھے۔ دوسری طرف مذکورہ سوالات واستفسارات سے پتا چلتا ہے کہ ایک معجم یا لغت کا آئیڈیا اسی وقت سے عربوں کے ذہنوں میں موجود تھا، یہ اور بات ہے کہ کوئی معجم اپنی موجودہ متعارف شکل ومفہوم میں اس وقت وجود میں نہیں آئی تھی۔ نیز قرآن وحدیث کے غریب الفاظ کی تشریح کے سلسلہ میں علما نے جو اہتمام کیا اس سے بھی اس بات کی تصدیق ہوتی ہے۔

استفسارات اور وضاحت وتشریح کا یہ سلسلہ چلتا رہا، یہاں تک کہ بلاد اسلامیہ کا رقبہ وسیع سے وسیع تر ہوتا چلا گیا، عربوں کا عجمی لوگوں سے میل جول اور اختلاط بڑھنے لگا تو عربی میں دوسری زبانوں کے الفاظ کی شمولیت کے خطرہ سے یہ اندیشہ ہوا کہ کہیں کتاب اللہ کی فہم وسمجھ میں دشواری نہ ہونے لگے، چنانچہ زبان سے دلچسپی رکھنے والوں کا ایک گروہ لغات جمع کرنے اور ان کی حفاظت کے مقصد سے شہروں سے منتقل ہو کر بادیہ نشین ہوگیا۔ اس گروہ میں شامل خلیل ابن احمد، خلف الاحمر، یونس بن حبیب الضبی، اصمعی اور ابو زید الانصاری کے اس شدِّ رحال کی غرض وغایت، زبان کو اس کے اصلی سرچشموں سے حاصل کرنا اور خثعمی، ابوخیره العدوی اور ابو الدقیش جیسے ثقہ ومعتبر لوگوں سے کسب فیض کرنا تھی۔ [2]

ان علماء کے واقعات کا تتبع کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ زبان کے معاملہ میں یہ لوگ کس قدر محتاط تھے۔ اس معاملہ میں ان کے تشدد کا حال یہ تھا کہ اگر بعض فصیح کلمات کا استعمال کلام عرب میں نہ دیکھ سکنے کی بنا پر ان میں غلطی کا گمان ہو جاتا تو وہ ان کے استعمال کو برا سمجھتے تھے۔ اس سلسلہ میں ایک مثال یہ دی جاسکتی ہے کہ اصمعی [3] "شتان ما بینهما" کو غلط قرار دیتے تھے اور کہتے تھے کہ صحیح "شتان ما هما" ہے، ابو حاتم کہتے ہیں کہ اصمعی نے ربیعہ کا یہ شعر پڑھا:

---

(۱) تفسیر القرطبی. ج۱۰ص: ۱۲۹

(۲) المعاجم اللغوية . ص:۸

(۳) تهذيب الصحاح . ج۱ص:۱۹۲

لشتان ما بين اليزيدين فی الندی　　يزيد سليم والاغر بن حاتم

اور کہا کہ یہ صحیح نہیں ہے۔ ازہری التھذیب میں اور جوہری الصحاح میں مادۂ شتت کے تحت کہتے ہیں کہ ربیعہ کا قول حجت نہیں ہے اور وہ "مولد" ہے اور حجت دراصل اعشی کا یہ قول ہے:

شتان ما يومی علی كورها　　ويوم حيان اخی جابر

ڈاکٹر ابراہیم محمد نجا استاذ كلية اللغة العربية، جامعۃ ازہر[1] کہتے ہیں کہ "بین" کے ساتھ "شتان" کے استعمال کو ممنوع قرار دینا درست نہیں، اسلئے کہ عربوں کے فصیح کلام میں اس استعمال کے نظائر موجود ہیں۔ لیکن اس سے بہر حال یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ زبان کے معاملہ میں ان کی حد درجہ احتیاط نے ان کو متشدد بنا دیا تھا، لیکن وہ یقیناً اس کی اجازت دیدیتے اگر ان کو کچھ ایسے شواہد مل جاتے جیسے بعیث شاعر کا قول:

وشتان ما بينی وبين رعاتها　　اذا صرصر العصفور فی الرطب الثعد

ازہری تھذیب اللغۃ کے مقدمہ میں لکھتے ہیں: "اگر میں اپنی اس کتاب میں وہ سب کچھ لکھدوں جو میرے رجسٹروں میں موجود ہے، اور وہ جو دوسروں کی کتابوں میں پڑھا ہے، یا وہ جو کاتبوں کے نوشتہ صحیفوں میں مجھے ملا ہے اور اہل تصحیف نے ان میں فساد پیدا کیا ہے، تو میری یہ کتاب بہت لمبی ہو جائے گی اور میں عربوں کی زبان پر ظلم وزیادتی کرنے والوں کی صف میں شامل ہو جاؤنگا"۔

اس کے بعد وہ ایک بہت عمدہ وپُر مغز جملہ لکھتے ہیں:

"ولقليل لا يُخزی صاحبَه خيرٌ من كثيرٍ يَفضَحُه"۔ یعنی تھوڑی سی وہ بات جو اس کے کہنے والے کو شرمندہ نہ کرے اس زیادہ بات سے بہتر ہے جو اس کی رسوائی (یا بدنامی یا جگ ہنسائی) کا باعث ہو۔

وہ مزید لکھتے ہیں: "میں نے اپنی اس کتاب میں صرف وہی مواد قلم بند کیا ہے جو مجھے صحیح لگا۔ معتبر عربوں سے سن کر، یا ثقہ لوگوں کی روایت کے توسط سے، یا گہری معرفت رکھنے والوں کی ان تحریروں کے ذریعہ، جن پر میں مطلع ہوا، سوائے ابن درید اور ابن مظفر کے کچھ کلمات کے جو مجھے ان کی کتابوں میں ملے۔ (یعنی صرف یہی وہ الفاظ ہیں جن کی صحت کا یقین نہ ہونے کے باوجود میں نے ان کو نقل کیا ہے) لیکن اس تعلق سے میں نے اپنے شک وشبہ کا اظہار کر دیا ہے"۔

ان مثالوں سے اندازہ ہوتا ہے کہ علماء متقدمین نے اس زبان کے معاملہ میں کس قدر اہتمام واحتیاط سے کام لیا اور مختلف وسائل کے ذریعہ اس کے جمع وتدوین میں کتنی عظیم محنت وجانفشانی کی اور اس کے حرف حرف اور کلمہ کلمہ کو بحث وتمحیص کی چھلنیوں میں چھان کر غلطیوں سے بلکہ ان کے شائبہ سے بھی اس زبان کو محفوظ رکھنے کی بھرپور سعی کی۔ یہ وہ امر ہے جس کی نظیر دوسری زبانوں میں ملنا مشکل ہے۔

---

(۱)　المعاجم اللغوية . ص:۸

زبان کی تدوین کے سلسلہ میں شروع میں مختلف طریقوں پر طبع آزمائی کی گئی۔

سب سے پہلے الفاظ یا معانی سے متعلق خصوصی رسالے تالیف کئے گئے۔ لغت نویسی کا یہ سب سے پہلا مرحلہ تھا جس کی بہت سے ثقہ اہل لغت نے پیروی کی۔ ان میں وحشی جانوروں، جنگلات اور درختوں کے ناموں کے بارے میں اصمعی کے اور نباتات وغیرہ کے بارے میں ابو حنیفہ دینوری کے رسائل خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔

پھر علما نے مختلف معانی کے لئے وضع کردہ الفاظ کے جمع کرنے کا طریقہ اختیار کیا۔ لیکن ان الفاظ کی مراجعت وہی لوگ کر سکتے تھے جو معانی جانتے ہوں اور ان کے لئے وضع کردہ الفاظ پر مطلع ہونا چاہتے ہوں۔ اس طرز پر لکھی گئی کتابوں میں الالفاظ لابن السکیت (متوفی ۲٤٤ھ)، "الالفاظ الکتابیة" للھمذانی (متوفی ۳۲۷ھ) "مبادئ اللغة" للاسکافي (متوفی ٤۲۱ھ)، "فقه اللغة" للثعالبی (متوفی ٤۲۹ھ) اور "المخصص" لابن سیده (متوفی ٤٥۸ھ) اس فن کی جامع ترین کتابیں شمار کی جاتی ہیں۔

پھر علماء لغت نے ایسی تالیفات کی طرف توجہ دی جن میں حصر کے طور پر الفاظ کو جمع کیا گیا، انتہائی دقت واحتیاط کے ساتھ ان کی تشریح کی گئی اور اس کی تائید میں قرآن وحدیث اور فصیح اشعار سے شواہد پیش کئے گئے۔ تالیف کا یہ رنگ "معجم" کے نام سے معروف ہوا۔ لیکن تحدید کے ساتھ یہ نہیں معلوم کہ اس طرح کی تالیفات کے لئے اس لفظ کا اطلاق کب سے شروع ہوا اور کب اس نے رواج پایا۔ اگرچہ جوامع میں اس کا استعمال ہو چکا تھا۔ کہا جاتا ہے کہ سب سے پہلے ابو یعلی کی کتاب کا نام "معجم الصحابة" رکھا گیا پھر ابوالقاسم عبداللہ بن محمد بن عبدالعزیز البغوی نے ان کے نقش قدم پر چلتے ہوئے اسماء صحابہ پر اپنی دو کتابوں میں سے ایک کا نام "المعجم الکبیر" اور دوسری کا "المعجم الصغیر" رکھا۔

اس کے بعد حدیث، ادب اور تاریخ وغیرہ کے موضوعات پر جامع کتابوں کے لئے اس لفظ (المعجم) کا استعمال عام ہو گیا۔ اس سلسلہ میں یاقوت بن عبداللہ حموی کی کتاب معجم الادباء والبلدان کو بطور مثال پیش کیا جاسکتا ہے۔ لیکن اصطلاحاً یہ لفظ خلیل کی العین، قالی کی البارع اور ازہری کی التہذیب جیسی لغت کی جامع کتابوں کے لئے ہی تقریباً مخصوص ہو کر رہ گیا۔ پھر بعد میں لفظ "القاموس" جس کے معنی عظیم سمندر کے ہیں "المعجم" کے مترادف کے طور پر استعمال ہونے لگا۔ اس سلسلہ کا سب سے مشہور نام القاموس المحیط ہے جو قاضی القضاۃ مجد الدین محمد بن یعقوب فیروز آبادی کی لغت ہے۔ بلکہ اس مشہور زمانہ لغت کے بعد ہی یہ لفظ لغت کے معنی میں استعمال ہونا شروع ہوا۔ عربی میں لغت نویسی کا کام شروع ہوا تو یہ سلسلہ دراز ہوتا چلا گیا اور بہت سی لغات لکھی گئیں، جن کا مقصد مرتب انداز میں الفاظ کا حصر واحاطہ کرنا تھا۔ اور ڈاکٹر ابراہیم محمد نجا کے بقول اس سلسلہ کی آخری کڑی مجمع اللغة العربیة (القاهره) کی تیار کردہ "المعجم الوسیط" ہے لیکن یہ بات انھوں نے اپنی کتاب

"المعاجم اللغوية" مطبوعہ ۱۹۶۹ء میں کہی تھی۔ اب اگر یہ کہا جائے کہ اس سلسلہ کی ایک نئی کڑی زیر نظر لغت "القاموس الوحید" ہے تو نامناسب نہ ہوگا، خاص طور پر اس لئے بھی کہ یہ کاوش ایک اعتبار سے "المعجم الوسیط" ہی کے کام کا امتداد ہے کیونکہ "القاموس الوحید" میں اسی معجم کو اصل بنیاد بنایا گیا ہے۔

شروع سے لیکر اب تک جو عربی لغات لکھی گئیں ان میں کسی ایک نظام یا پیٹرن (Pattern) کی پابندی نہیں کی گئی۔ ان لغات کے متفحصانہ جائزہ سے یہ واضح ہوتا ہے کہ ان میں اختیار کئے گئے نظامہائے ترتیب کو تین دبستانوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔ اور کہا جاسکتا ہے کہ اب تک جتنی بھی قابل ذکر اور اہم عربی لغات لکھی گئی ہیں ان سب میں انہی تین دبستانوں میں سے کسی ایک کا اتباع کیا گیا ہے، جو حسبِ ذیل ہیں:

اول۔ دبستان تقلیبات: عربی لغات کی تالیف کے میدان میں یہ سب سے پہلا دبستان یا مکتب فکر ہے۔ اس دبستان کا اتباع کرنے والوں کا طریقہ یہ ہے کہ وہ ایک گروپ کے تحت متحدہ حروف سے بننے والے تمام کلمات یک جا کردیتے ہیں۔ مثلاً (ر۔ک۔ب) سے بننے والے الفاظ کو ایک ہی باب میں تلاش کیا جائے گا، خواہ ان کی ترتیب کتنی ہی مختلف ہو۔ چنانچہ رکب، ربك، کرب، کبر، برك اور بکر میں سے ہر لفظ ایک ہی باب کے تحت مذکور ہوگا۔ پھر اس دبستان کے دو مختلف طریقے ہیں:

(الف) تقلیبات صوتی: یہ وہ طریقہ ہے جس میں متحدہ حروف والے الفاظ کو جمع کرکے ایک گروپ بنادیا جاتا ہے اور اس میں صوتی پہلو کے علاوہ بعید المخرج حروف کی ترتیب کا لحاظ رکھا جاتا ہے۔ حلق سے نکلنے والے حرف سے آغاز ہوتا ہے، پھر وہ حرف آتا ہے جس کا مخرج زبان ہے اور اس کے بعد اس حرف کا نمبر ہوتا ہے جس کی ادائیگی ہونٹوں سے ہوتی ہے۔ مثلاً "را" کا مخرج زبان کی نوک اور اوپر کے دو دانت ہیں اور "با" دونوں ہونٹوں کے درمیان سے نکلتی ہے جبکہ "کاف" کا مخرج آخرِ لسان اور اس سے ملتا ہوا تالو کا اوپر کا حصہ ہیں۔ ان تینوں حروف میں مخرج کے اعتبار سے سب سے زیادہ قوی کاف ہے۔ چنانچہ ان حروف سے بننے والے کلمات کو کاف کے باب میں کرب اور کبر کے مادہ میں تلاش کیا جائے گا۔[1] مذکورہ طریقہ کے موجد خلیل بن احمد الفراہیدی نے اپنی لغت "کتاب العین" میں اسی کو اختیار کیا، دوسرے علماء ماہرین لغت میں سے ازہری نے "التهذیب" میں زبیدی نے "مختصر العین" میں ابو علی القالی نے البارع میں اور ابن سیدہ نے "المحکم" میں اسی طریقہ کا اتباع کیا۔

(ب) تقلیبات ہجائی: دبستان تقلیبات کی اس ذیلی شاخ میں سابقہ طریقہ کے مطابق ہی الفاظ کو جمع کیا جاتا ہے۔ البتہ ترتیب میں حروف تہجی کو ملحوظ رکھا جاتا ہے۔ جیسے (ر۔ک۔ب) سے بننے والے سابقہ کلمات میں ترتیب کے اعتبار سے پہلا حرف (ب) ہے۔ ابن درید نے الجمهرة میں اسی طریقہ کو اپنایا ہے۔

---

(۱) مذکورہ اصول کے تحت حروف کی ترتیب مندرجہ ذیل ہے: ع، ح، ھ، خ، غ، ق، ک، ج، ش، ض، ص، س، ز، ط، ت، د، ظ، ذ، ث، ر، ل، ن، ف، ب، م، و، ی، ا۔ مقدمة الصحاح ص ۶۵.

دوم - دبستان قافیہ: قافیہ وہ لفظ ہے جس پر قصیدہ کی بنا ہوتی ہے جس کو ردیف سے پہلے کا لفظ تک بھی کہا جاتا ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ اس زمانہ میں شعر و شاعری کا دور دورہ تھا اور نثر تک میں سجع کی رعایت غالب رہتی تھی۔ اس لئے لغت کے نظام ترتیب میں اس طریقہ کی ایجاد اور اس کو اپنانے میں یہی عامل کار فرما تھا۔[1]

سوم - دبستان ابجدی: اس دبستان کے مطابق معاجم کو حروف تہجی کے لحاظ سے مرتب کیا جاتا ہے سب سے پہلے ہمزہ سے شروع ہونے والے الفاظ آتے ہیں، پھر با سے شروع ہونے والے الفاظ۔۔ نیز دوسرے تیسرے اور چوتھے حرف کی ترتیب کا بھی لحاظ رکھا جاتا ہے۔ حروف زائدہ کا اس ترتیب میں کوئی اعتبار نہیں اسی لئے کسی بھی لفظ کی تلاش سے پہلے اگر اس میں حروف زوائد ہوں تو ان سے اس کی تجرید لازمی ہوتی ہے، مثلاً مستغفر میں م، س، ت، حروف زائدہ ہیں اس لئے یہ لفظ "غفر" میں ملے گا۔ اس طریقہ کے موجد اگر چہ ابو عمرو الشیبانی ہیں لیکن انھوں نے الفاظ کی ترتیب میں صرف حرف اول کا لحاظ کیا تھا بعد میں اس نظام کو باقاعدہ شکل دینے والے ابو المعالی محمد بن تمیم البرمکی ہیں۔ زمخشری نے اساس البلاغہ میں اسی نظام کا اتباع کیا جس کی بنا پر بعض لوگوں کو یہ گمان ہوا کہ انھوں نے ہی اس طریقہ کو ایجاد کیا۔

برمکی نے اگرچہ کوئی لغت نہیں لکھی لیکن انھوں نے الصحاح کو اسی نظام کے مطابق از سر نو ترتیب دینے کا کارنامہ انجام دیا۔ مذکورہ نظام کی اہمیت اس لحاظ سے بہت زیادہ ہے کہ لغت نویسی کا یہی عصری طریقہ ہے۔ اساس البلاغہ کے علاوہ "المصباح المنیر" (للفیومی)، مختار الصحاح، المنجد اور المعجم الوسیط وغیرہ متعدد لغات میں اسی طریقہ کو اپنایا گیا ہے القاموس الوحید بھی اسی فہرست میں شامل ہے۔ ذیل میں ان تینوں دبستانوں کے تحت لکھی گئی تقریباً تمام علم مہتم بالشان لغات کا مختصر تعارف پیش کیا جا رہا ہے۔

❖❖❖

(۱) ڈاکٹر ابراہیم محمد نجا نے اپنی کتاب المعاجم اللغویۃ (ص ۱۱) میں اس رائے کا اظہار کیا ہے۔ لیکن استاذ احمد عبد الغفور عطار اپنی کتاب مقدمۃ الصحاح (ص ۱۲۲) میں لکھتے ہیں: "بعض علماء نے یہ کہا ہے کہ جوہری اور ان کے نقش قدم پر چلنے والوں نے اپنی لغات و معاجم کو کلمات کے آخری حروف کی بنیاد پر ترتیب دینے میں شعراء اور نثر نگاروں کی قافیہ و سجع کی ضرورت کا لحاظ کیا ہے۔۔۔ ہمیں اس سے اتفاق نہیں ہے اس لئے کہ یہ انتہائی غیر علمی بات ہے۔ جوہری کے اس طریقہ کو ایجاد کرنے کا سبب علم صرف میں ان کا تبحر و اشتغال تھا۔ وہ جانتے تھے کہ فاء کلمہ اور عین کلمہ میں بہت تبدیلیاں ہوتی ہیں، جبکہ لام کلمہ اپنے حال پر قائم رہتا ہے اور شاذ و نادر ہی اس میں معمولی اور ظاہری تبدیلیاں ہوتی ہیں"۔

دبستان تقلیبات صوتی:

کتـــاب العین

اس سے پہلے بتایا جاچکا ہے کہ اس طریقہ (دبستان تقلیبات صوتی) کے موجد مشہور عرب نحوی ولغوی، دبستان بصرہ کے مسلمہ رئیس الاساتذہ، الخلیل بن احمد ہیں، جن کے تخلیقی ذہن میں لغت تیار کرنے کا خیال آیا اور انھوں نے کتاب "العین" کی شکل میں پہلی عربی لغت عطا کی۔ (۱) ابو عمرو الشیبانی الخلیل بن احمد کے ہمعصر اور ان سے چھ سال بڑے تھے۔ شعر ولغت میں ان کا تبحر مسلم تھا یہاں تک کہ علما کے درمیان وہ دیوان اللغة والشعر کے لقب سے جانے جاتے تھے۔ انھوں نے بھی کتاب الجیم کے نام سے ایک مختصر لغت لکھی تھی جو بہت سے الفاظ و مفردات پر مشتمل ہے۔ یہ تحقیق نہیں ہوپائی ہے کہ ان دونوں میں سے کون سی لغت پہلے لکھی گئی۔ اس لیے بجا طور پر یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ اس سلسلہ میں سبقت کس کو حاصل ہے۔ اکثر علماء محققین کی رائے میں یہ فضیلت الخلیل بن احمد ہی کو حاصل ہے۔ اس لئے کہ یہ عبقری شخصیت بے پناہ صلاحیت کی مالک تھی، عرب موسیقی اور علم عروض کی ایجاد اس کا ثبوت ہے۔ (۲) جبکہ ابو عمرو الشیبانی کی طرف ان کے تبحر علمی کے باوجود کوئی ایجاد واختراع منسوب نہیں ہے۔

محققین کے درمیان کتاب العین کے مؤلف کے بارے میں زبردست اختلاف ہے، یہ لغت متداول نہیں ہے، غالباً اس کے سلسلہ میں علما کے اقوال میں شدید اختلاف کا یہ بھی ایک سبب ہے۔ کسی کے نزدیک یہ الخلیل بن احمد کی تصنیف ہے، تو کوئی اس کو اللیث بن مظفر کی طرف منسوب کرتا ہے اور بعض علما کی رائے میں یہ ان دونوں کی مرتب کردہ ہے۔ (۳)

الخلیل بن احمد

ان کا پورا نام ابو عبد الرحمٰن الخلیل بن احمد بن عمرو بن تمام الفراہیدی (یا الفراہودی) الازدی الیحمدی ہے۔ وہ ۱۰۰ھ میں خلیج فارس کے مقام عمان میں پیدا ہوئے۔ وہاں سے بصرہ منتقل ہوئے جہاں انھوں نے پرورش پائی اور تحصیل علم کے بعد اسی شہر کی مجالس تدریس کی صدارت کو زینت بخشی، اسی لئے البصری ہی کی نسبت سے وہ لوگوں

(۱) المعاجم اللغوية، ص:۱۳۔

(۲) مقدمة الصحاح، ص:۷۲۔

(۳) "اردو دائرۂ معارف اسلامیہ" میں مذکور ہے: "بہت سے لوگوں نے کہا ہے کہ کتاب العین الخلیل کے مقرر کردہ طریقہ پر اس کے شاگردوں نے مل کر ساری یا اس کا بڑا حصہ تالیف کیا جن میں النضر بن شمیل بھی شامل ہے۔ ہوسکتا ہے کہ یہ کوفیوں کی مشہور کی ہوئی بات ہو۔ بہر حال اللیث بن المظفر کی مدد کی بابت روایات اس قدر متواتر ہیں کہ ان کو بالکل نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔"

کے درمیان متعارف رہے۔ بصرہ ہی میں ۱۷۰ھ میں یا قول راجح کے مطابق ۱۷۵ھ میں ان کا انتقال ہوا۔

خلیل کے بارے میں ثقہ لوگوں کا بیان ہے کہ وہ نرم مزاج اور کریم الطبع تھے، اگرچہ مالی طور پر خوش حال نہ تھے، لیکن طبیعت میں سخاوت تھی اور علم و معرفت کے معاملہ میں بھی کشادہ دل تھے۔ ان کی قناعت پسندی و خود داری کا اندازہ اس واقعہ سے لگایا جاسکتا ہے کہ جب والی اہواز، سلیمان بن علی نے ان سے یہ کہلوا کر بھیجا کہ وہ اس کے بیٹے کے اتالیق بن جائیں، تو انھوں نے اس کے قاصد کو ایک سوکھی روٹی نکال کر دکھائی اور کہا کہ جب تک مجھے یہ میسر ہے، اس وقت تک سلیمان کی کوئی ضرورت نہیں۔ قاصد نے جب پوچھا کہ میں ان کو کیا جواب دوں تو وہ اشعار میں اس طرح گویا ہوئے:

أَبْلِغْ سُلَيْمَانَ أَنِّيْ عَنْهُ فِيْ سَعَةٍ وَفِيْ غِنًى غَيْرَ أَنِّي لَسْتُ ذَا مَالِ

سلیمان کو بتاؤ کہ میں اس سے کشادگی میں ہوں (اس کی خواہش کا اسیر نہیں) اور مجھے غنی حاصل ہے لیکن میں مالدار نہیں۔

شُحًّا بِنَفْسِي أَنِّي لَا أَرَىٰ أَحَداً يَمُوْتُ هَزْلاً وَلَا يَبْقَىٰ عَلَىٰ حَالِ

اپنی ذات کے ساتھ بخل کرتا ہوں کیونکہ میں نہیں دیکھتا کسی کو لاغری سے مرتے ہوئے اور کوئی ایک حال پر باقی نہیں رہتا۔

وَالْفَقْرُ فِيْ النَّفْسِ لَا فِيْ الْمَالِ نَعْرِفُهُ وَمِثْلُ ذَاكَ الْغِنَىٰ فِيْ النَّفْسِ لَا الْمَالِ

اور فقر جو نفس میں ہو اسی کو ہم جانتے ہیں فقر فی المال کو نہیں اسی طرح غنی ہے جو نفس میں ہوتا ہے مال میں نہیں۔

سیوطی نے بغیۃ الوعاۃ میں الخلیل کے مخلص ترین شاگرد النضر بن شمیل سے روایت کرتے ہوئے جو لکھا ہے اس سے بھی ان کی قناعت پسند طبیعت کی تائید و تصدیق ہوتی ہے۔ وہ بیان کرتے ہیں کہ الخلیل بصرہ میں مقیم رہے اور دو فلس بھی کمانے پر قادر نہ ہوئے، جبکہ ان کے شاگرد ان کے علم کے ذریعہ خوب دولت کماتے تھے۔

اساتذہ و شاگرد

الخلیل بن احمد نے بصرہ میں علوم کی تحصیل کی۔ ابو عمرو بن العلاء کی شاگردی میں رہے۔ حدیث نبوی اور فلسفہ، ایوب السختیانی، عاصم الاحول، العوام بن حوشب اور دیگر اساتذہ سے پڑھا۔ وہ مختلف علوم کے حصول میں لگے رہے یہاں تک کہ ان کے علم کی شہرت ہونے لگی اور عربی زبان میں ان کی شہرت کا ستارہ عروج پر پہنچ گیا۔ ہر طرف سے طالبان علم ان سے استفادہ کے لئے آنے لگے۔ ان کے نمایاں شاگردوں میں الاصمعی، سیبویہ، النضر بن شمیل، ابوزید مؤرج السدوسی اور علی بن نصرا لجہضمی شامل ہیں۔

علمی مقام

ذہانت وذکاوت میں الخلیل کو نادرۂ روزگار کہا جاتا ہے۔ سیرافی نے ان کے بارے میں لکھا ہے: ”قیاس کی

تصحیح، مسائل کے استخراج اور ان کی تعلیل میں ان کی بات آخری ہوتی تھی، علم کے ہر شعبہ میں وہ نمایاں ہوئے، نحو وغیرہ لسانی علوم میں ان کو دست گاہ حاصل تھی۔ علوم شرعیہ اور علم ریاضی میں ید طولی رکھتے تھے۔ ان کا علم عروض کا موجد ہونا، جس کے بارے میں یقین کیا جاتا ہے کہ وہ انہی کی ایجاد ہے [1] یہ ثابت کرنے کے لئے کافی ہے کہ وہ انتہائی لطیف و نازک ذوق اور غیر معمولی ذکاوت و فطانت کے مالک تھے۔ [2]

مؤرخین لکھتے ہیں کہ علم عروض کے ایجاد کا سبب یہ بنا کہ الخلیل بن احمد ایک لوہار کے پاس سے گذرے جو اپنے کام میں مشغول تھا، لوہے پر ہتوڑا پڑنے کی مسلسل آواز نے ان کو اپنی طرف متوجہ کیا وہ رک گئے۔ تال وئر کے اس متوازن آہنگ نے ان کے دل پر گہرا اثر کیا اور اسی سے انھوں نے عروض کی تفصیلات اخذ کیں جن کو پیمانۂ شعر قرار دیا گیا۔ یہ فن ان کے ہمعصروں کے لئے بالکل نئی چیز تھی۔

اس سلسلے کا ایک واقعہ ہے کہ لغت سے دلچسپی رکھنے والے ایک صاحب [3] خلیل بن احمد کے پاس آئے اور علم عروض سیکھنے کی خواہش کا اظہار کیا، لیکن جب انھوں نے بھانپ لیا کہ ان صاحب میں اس فن کی صلاحیت و استعداد نہیں ہے، تو ان کو اس سے باز رہنے کا مشورہ دیا۔ اس کے لیے انھوں نے جو لطیف انداز اختیار کیا اس سے ان کے ذوق کا پتا چلتا ہے۔ انھوں نے ان صاحب سے درج ذیل شعر کی تقطیع کے لیے کہا:

اذا لم تستطع شیئاً فدعه وجاوزه إلى ما تستطیع [4]

اگر تم کسی چیز کو نہ کر سکو تو اس کو رہنے دو اور اسے چھوڑ کر ایسے کام کی طرف بڑھو جو تم کر سکتے ہو

الخلیل بن احمد ایک عبقری انسان تھے۔ ان کا ذہنی افق کشادہ اور علم وسیع و عمیق تھا۔ وہ عروض، نحو اور موسیقی (عربی) کے موجد تھے۔ عرب موسیقی میں انھوں نے طرح طرح کے نغمے جمع کئے۔ انھوں نے سب سے پہلے عربی لغت وضع کی۔ وہ بعض ریاضی علوم کے بھی موجد تھے۔ ذکاوت، علم اور زہد و تقوی میں یکتائے روزگار تھے۔ [5]

اس نابغۂ روزگار شخصیت کو اہل علم نے زبردست خراج تحسین پیش کیا اور انتہائی فراخ دلی کے ساتھ ان کی

---

(۱) دائرہ معارف اسلامیہ میں لکھا ہے: ... (موجد ہیں) یا کم از کم انھوں نے شعر کے اوزان، بحور اور اصطلاحات عروض کو معین و مدون کیا اور انھی کا طریقہ آج تک رائج چلا آتا ہے۔ اور فارسی ترکی اور اردو کے شعر و سخن میں بھی اسی کو اختیار کر لیا گیا ہے۔ ص ۱۰۳۳

(۲) المعاجم العربیة. ص:۱۵

(۳) یہ واقعہ الأصمعی سے متعلق ہے جیسا کہ احمد امین کے ان کے بارے میں اس تبصرہ سے ظاہر ہے کہ "ان کا حافظہ بہت اچھا تھا، لمبے سے لمبا قصیدہ سنتے ہی یاد ہو جاتا تھا، کہا جاتا ہے کہ دواوین عرب کے علاوہ ان کو سولہ ہزار قصیدے یاد تھے۔ اگر اس کو مبالغہ پر بھی محمول کیا جائے تو بھی مضبوط حافظہ کی بنیادی بات بہر حال صحیح ہے، لیکن علمی ذکاوت میں ان کو اس قدر حصۂ وافر عطا نہیں ہوا تھا چنانچہ الخلیل ان کو علم عروض سکھانے میں ناکام رہے۔..."
ضحی الاسلام- الجزء الثانی. ص:۲۹۹

(۴) المعاجم اللغویة. ص:۱۵

(۵) مقدمة الصحاح. ص:۵۴۔

شان عبقریت کا اعتراف کیا۔ ابن مقفع کہتے ہیں: "میں نے ان کے اندر ایک ایسا انسان پایا جس کی عقل اس کے علم سے بڑی ہے"۔ خلف بن المثنی کہتے ہیں: "بصرہ میں ایک ہی وقت میں دس اکابر علما جمع ہو گئے تھے جن میں خلیل بن احمد سر فہرست تھے۔" حمزہ بن حسن الاصبہانی نے ان کی تعریف میں کہا ہے: "مسلمانوں کے درمیان ذکاوت وعقل میں خلیل سے بڑھ کے کوئی نہ تھا۔"

مستشرق براونچ خلیل کا پرجوش قدرداں ہے۔ خلیل کے نظریات سے متأثر ہو کر اس نے کہا ہے کہ العین میں جس نظام کے تحت الفاظ کو ترتیب دیا گیا ہے اس کے پیش نظر اس رائے میں کوئی حیرت کی بات نہیں کہ وہ خلیل کی ہے، البتہ ان کی طرف اس کا منسوب نہ کرنا ضرور حیرت انگیز ہو سکتا ہے۔

خلیل نے جو بھی کتابیں تصنیف کیں وہ بیش قیمت وگرانقدر تھیں، اگر خوش قسمتی سے وہ سب ہم کو دستیاب ہوتیں تو یقین ہے کہ وہ سب ہی بہت قدر و منزلت کی نگاہ سے دیکھی جاتیں۔ لیکن زمانہ کی ستم ظریفی اور حاسدین کے طرزِ عمل کے باعث اس نابغۂ عصر کی تخلیقات سے مستفید ہونے کا موقع نہ مل سکا۔ ان کی سوانح لکھنے والوں نے ان کی بعض مؤلفات کا ذکر کیا ہے جو اجمالی طور پر حسبِ ذیل ہیں:

(۱) کتاب الایقاع (۲) کتاب النقط والشکل (۳) کتاب العروض (۴) کتاب الشواهد (۵) کتاب الجمل (۶) کتاب معانی الحروف (۷) کتاب العین۔[۱]

مؤخر الذکر کتاب، العین ہی ہمارا موضوع بحث ہے۔ یہ معجم الخلیل کی غیر معمولی فطری ذہانت و عبقریت کی زندہ مثال ہے۔ اس میں انھوں نے زبان کو حصر واستیعاب کے ساتھ جمع کرنے کی کوشش کی۔ انھوں نے ترتیب کا جو انداز اختیار کیا اس میں موسیقی سے ان کے شغف اور نغمہ وسُر میں مہارت سے ان کو روشنی ملی۔ عربی لغت نویسی میں اولیت وسبقت کا شرف انہی کو حاصل ہے۔

الخلیل زبان کے مطالعہ وتحقیق کے دل دادہ تھے۔ انھوں نے آسان طریقہ پر الفاظ لغت جمع کرنے پر غور وفکر کیا۔ اور جمع الفاظ میں ایسی کوشش کی کہ وہ چھوٹنے نہ پائیں۔[۲] الفاظ کی تشریح میں غموض وابہام کے ازالہ کا اہتمام کیا۔ پھر اس تشریح کی تائید میں کتاب اللہ، احادیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور معتبر اشعارِ عرب سے شواہد پیش کئے۔ تشریح کی صحت کے ثبوت کے لئے ایک شاہد پیش کرنے پر اکتفا نہیں کیا، بلکہ ایک سے زیادہ اشعار پیش کرنے کی کوشش کی۔[۳]

---

(۱) خلیل کی کتاب "العین" کا ایک جز مطبوعہ شکل میں "دارالکتب" قاہرہ میں ۴۹۶-۴۹۷ لغۃ کے تحت موجود ہے۔

(۲) کتاب العین عربی لغت کی پہلی کتاب ہے اور ممکن ہے کہ یہی اس بات کی پہلی کوشش ہو کہ کسی زبان کے الفاظ کے تمام مادوں کو ایک ایک کر کے مکمل طور پر جمع کر دیا جائے۔ دائرۂ معارف اسلامیہ ص ۱۰۳۴۔

(۳) المعاجم اللغویة. ص: ۱۷

اس سے پہلے بیان کیا جا چکا ہے کہ تدوین لغت کے وقت خلیل کے پیش نظر یہ بات تھی کہ الفاظ کا استقصا واحاطہ ہو۔ اس مقصد کے لئے کوئی واضح طریقہ ان کے سامنے نہیں تھا۔ اس لئے کہ اس وقت تک لغت نویسی کے میدان میں ہونے والی پیش رفت کچھ متعین اصناف میں تحریر کردہ کتابوں تک محدود تھی مثلاً صرف "کتاب الخیل" اور "کتاب النبات" جیسی کتابیں ہی وجود میں آئی تھیں، ظاہر ہے کہ یہ طریقہ الفاظِ لغت کے استقصا کے لئے مفید مطلب نہیں تھا۔

مقدمۃ العین میں الخلیل لکھتے ہیں کہ جب انھوں نے ابجدی حروف کی ترتیب کے بارے میں سوچا تو ان کو اس میں یہ خامی نظر آئی کہ حرف الف میں ذرا بھی پائداری اور ثبات نہیں ہے، لہٰذا اس ترتیب کے حرف اول سے آغاز کے لئے طبیعت آمادہ نہیں ہوئی۔ پہلا حرف چھوڑ کر دوسرے حرف "با" سے شروع کرنا بھی کچھ عجیب سا لگا، لہٰذا ان کا ذہنی رجحان یہ ہوا کہ الفاظ کو حروف کے مخارج کی ترتیب کے لحاظ سے جمع کیا جائے۔ ان کو مقصد کے حصول کے لئے یہ طریقہ موزوں لگا۔ ایسا سمجھا جاتا ہے کہ چونکہ ان کو نغمہ و موسیقی سے خاص شغف تھا، اس لئے ان کے ذہن میں یہ طریقہ آیا۔[1]

العین کے مطالعہ سے پتہ چلتا ہے کہ الخلیل نے اپنی اس لغت میں حسب ذیل امور کو بطور اصول اپنایا ہے:

۱— الفاظ لغت کو ان کے حروف کے مخارج کے لحاظ سے ترتیب دیا گیا ہے۔ یہ ترتیب جو حرف عین اور باقی حروف حلقی سے شروع ہوتی ہے اور حروف لسانی پھر شفوی سے گذر کر حروف جوفی پر ختم ہوتی ہے حسبِ ذیل ہے:

ع۔ ح۔ ھ۔ خ۔ غ۔ ق۔ ک۔ ج۔ ش۔ ض۔ ص۔ س۔ ز۔ ط۔ ت۔ د۔ ظ۔ ث۔ ذ۔ ر۔ ل۔ ف۔ ب۔ م۔ و۔ ی۔ ا۔[2] (چونکہ کتاب العین سے اس لغت کا آغاز ہوا اس لئے اسی نام سے اس کو موسوم کر دیا گیا)

۲— جمعِ کلمات میں حروف اصلی کا لحاظ کیا گیا۔ حروف زائدہ سے کلمات کی تجرید کی گئی مثلاً استغفر میں شروع کے تینوں حروف زائدہ کو حذف کر کے اصل کلمہ کو حرف غین سے شروع ہونے والے الفاظ کے ضمن میں رکھا گیا۔

۳— ترتیب میں کلمہ کے حروف کی تعداد کی رعایت کی گئی۔ چنانچہ دو حرفی کلمات سے آغاز کیا گیا اور وضاحت کی گئی کہ وہ ثنائی یعنی دو حرفی ہیں اور بتایا گیا کہ لو — قد — ھل جیسے ادوات زیادہ تر دو حرفی کلمات ہوتے ہیں۔ جن

---

(۱) المعاجم اللغویۃ... صاحب المعاجم مزید لکھتے ہیں: "اس مقدمہ میں بعض اہم فوائد موجود ہیں مثلاً الخلیل نے قاعدہ بیان کیا ہے: رباعی وخماسی کلمات کا حروف زلاقی میں سے کسی ایک پر مشتمل ہونا ضروری ہے۔ حروف زلاقی "ل-ن-ر-ف-ب-م" ہیں جن کا مجموعہ "مر بنفل" ہے۔ ان حروف کی وجہ تسمیہ بیان کرتے ہیں: "ان میں سے تین حروف زلق لسان یعنی نوک زبان سے ادا ہوتے ہیں اور باقی تین ہونٹوں سے"۔ پھر انھوں نے کہا کہ مذکورہ کلمات میں اگر کوئی کلمہ ان حروف میں سے کسی ایک پر بھی مشتمل نہ ہو تو وہ عجمی ہے البتہ انھوں نے عسجد (سونا) زھزقۃ (زور سے ہنسا) اور دھدقۃ (توڑنا) کو اس سے مستثنیٰ قرار دیا۔

(۲) المعاجم اللغویۃ. ص: ۱۷-اردو دائرہ معارف اسلامیہ (ص ۱۰۳۴) میں مذکور ہے: یہ ترتیب حرف عین اور باقی حروف حلقی سے شروع ہوتی ہے اور حروف شفویہ پر ختم ہوتی ہے۔ اس کے بعد حروف علت (الف واؤ یا اور ہمزہ) آتے ہیں۔

کلمات میں کوئی حرف مکرر تھا ان کو بھی ثنائی کلمات کے باب میں رکھا گیا۔ یہی نہیں بلکہ ایسے کلمات جن میں تکرار حروف صر صر کی طرح ہے ان کو بھی اسی باب بں شامل کیا گیا۔

ثنائی مادوں کے بعد ثلاثی[1] پھر رباعی اور ان کے بعد خماسی مادے دیے گئے ہیں۔ حروف علت والے کلمات علیحدہ سے دئے گئے ہیں اور ہمزہ کو حروف علت میں شامل کیا گیا ہے، کیونکہ ہمزہ بصورت تخفیف تین حروف علت میں سے کسی ایک کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔[2]

۴- ہر مادہ سے تقلیب کی ہر ممکن صورت سے الفاظ کا اشتقاق دکھایا گیا ہے مثلاً مادہ ع ل م کے تحت ہمیں علم- لمع -عمل وغیرہ ملتے ہیں، اور مادہ د ب ب کے تحت دُبٌ اور بُدٌ وغیرہ بھی ملیں گے۔[3]

الخلیل نے جو طریقہ اختیار کیا ہے وہ آسان نہیں ہے۔ یہی نہیں بلکہ اس میں کچھ عیوب بھی ہیں۔ اس کے سنگہائے میل کسی متلاشی کی راہنمائی نہیں کرتے اور منزل تک نہیں پہنچاتے، کیونکہ اس کی ترتیب مشکل ہے ثلاثی مضاعف اور رباعی مضاعف میں خلط ملط ہے. پھر کسی بھی کلمہ کے اس کے مقلوبات کے ساتھ ذکر کرنے کی وجہ سے اصل اور غیر اصل بھی رل مل گئے ہیں مثلاً: حورب ،حبو، بحو، بوح، رحب، ربح میں یہ جاننا مشکل ہے کہ ان میں سے کونسا لفظ اصل اور کون سا مطلوب و مقصود ہے۔[4]

مذکورہ رائے احمد امین کی ہے۔ اس میں شک وشبہ نہیں کہ الخلیل نے العین میں جو ترتیب اختیار کی اور بحیثیت مجموعی جو طریقہ اپنایا وہ نہایت پیچیدہ ہے۔ لیکن یہ بھی حقیقت ہے کہ اس کو ایک ایجاد کا درجہ حاصل ہے جس کی اہمیت سے انکار نہیں کیا جاسکتا۔ چنانچہ ان کے بعد القالی نے اپنی البارع میں اور الازہری نے اپنی التھذیب میں الخلیل ہی کے طریقہ کی پیروی کی، اگرچہ ان دونوں کی کچھ اپنی خصوصیات ممیّزہ بھی ہیں۔ ان کے علاوہ ابن درید نے بھی اپنی الجمهرة میں، ترتیب میں قدرے اختلاف کے ساتھ، اسی طریقہ کا اتباع کیا۔ ڈاکٹر ابراہیم محمد نجا المعاجم اللغوية میں لکھتے ہیں: ”العین عربی زبان میں لکھی گئی پہلی معجم ہے۔ لہٰذا یہ (توقع کرنا) غیر معقول ہے کہ وہ لغت کے تمام تقاضوں کو پورا کرے اور اس میں کوئی بھی نقص نہ ہو۔ چنانچہ اس میں کچھ

---

(۱) پہلے ثلاثی صحیح کلمات دئے گئے ہیں پھر ثلاثی معتل۔ المعاجم اللغوية

ہر وہ کلمہ جس کے تین حروف اصلیہ میں سے ایک حرف علت ہو وہ ثلاثی معتل ہے۔ پھر اس کو اگر حرف علت شروع میں ہو جیسے وعد تو مثال، اگر وسط میں ہو جیسے عود تو اجوف، اور آخر میں ہو جیسے رضی تو ناقص کہتے ہیں۔ کبھی ثلاثی معتل دو حروف علت پر مشتمل ہوتا ہے جس کو لفیف کہتے ہیں، اس کی دو قسمیں ہیں: اول لفیف مقرون جس میں دو حرف علت متصل ہوں جیسے هوی، غوی، دوم لفیف مفروق جس میں دو حرف علت فصل کے ساتھ ہوں جیسے وهی، وعی۔

(۲) المعاجم اللغوية.

(۳) اردو دائرۂ معارف اسلامیہ

(۴) ضحى الاسلام لاحمد امین

امور (قابل مؤاخذہ) ہیں جن سے نہ اس کی اہمیت کم ہوتی ہے اور نہ قدر و قیمت گھٹتی ہے۔

العین کے بارے میں بہت سے لوگوں نے اس بات سے اتفاق نہیں کیا ہے کہ یہ کتاب جو لغت کے میدان میں ایک ایجاد کا درجہ رکھتی ہے الخلیل ہی کے ذہن کی اُپج ہے۔ طبقات الاطباء کی اس روایت کے پیش نظر کہ الخلیل، حنین بن اسحٰق کے استاذ تھے، بعض لوگوں نے کہا ہے کہ اس لغت کا تصور اہل یونان سے لیا گیا ہے۔ لیکن اس بات کی تردید کے لئے اس حقیقت کی طرف اشارہ کافی ہے کہ الخلیل کا انتقال ۱۷۵ھ میں ہو چکا تھا جبکہ حنین کی ولادت کا سال ۱۹۴ھ ہے۔

کچھ لوگوں کا خیال ہے کہ الخلیل نے اپنی اس لغت میں ہندستانی طریقہ کی نقل کی ہے، اس لئے کہ سنسکرت میں اسی طریقہ کو اپنایا گیا ہے۔ اور اپنے اس نقطۂ نظر کو معقول ثابت کرنے کے لئے جزیرہ نمائے عرب اور ہندستان کے درمیان زمانۂ قدیم سے پائے جانے والے تعلقات کا حوالہ دیتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ خلیج فارس میں بڑی تعداد میں ہندستان کے لوگ آباد تھے اور بصرہ و بغداد کے عراقی تاجروں کے منشی و محاسب سندھ سے تعلق رکھتے تھے، جو اچھی علمی صلاحیت کے مالک تھے اور عربوں کے علوم سے گہرا رابطہ رکھتے تھے۔ (۱)

احمد عبدالغفور عطار دائرۃ المعارف الاسلامیۃ کے حوالہ سے لکھتے ہیں کہ ایک قول کے مطابق الخلیل نے اپنی معجم میں ہندستانی طریقہ کا اتباع کیا ہے، کیونکہ سنسکرت کے حروف تہجی کی ترتیب مخارج کے اعتبار سے ہے اور اس کی سُلّم صوتی (آوازوں کی سیڑھی) اس طرح ہے کہ پہلے حروف حلقی ہیں اور آخر میں حروف شفوی۔

ہندستان اور جزیرۂ عرب کے درمیان تعلقات زمانۂ دراز سے قائم تھے، جو اسلام کے بعد اور زیادہ مضبوط و مستحکم ہوئے۔ خلیج فارس میں بڑی تعداد میں ہندستانی لوگ مقیم تھے اور بغداد و بصرہ میں عراقی تاجروں کے حساب کتاب کا کام سندھی دیکھتے تھے وہ اہل علم و ثقافت بھی تھے اور اہل علم عربوں سے روابط رکھتے تھے۔

احمد عبدالغفور عطار کہتے ہیں کہ اہل یونان سے استفادہ کرنے اور ان کی نقل کے دعوی کے مقابلہ میں ہندستانی طریقہ کے اتباع والی رائے ہمارے نزدیک نسبۃً باوزن ہے۔ لیکن ہم اس کے بھی مؤید نہیں ہیں، کیونکہ ایک زبان کی کتاب میں کسی مخصوص طریقہ کے پائے جانے کا ہرگز یہ مطلب نہیں ہے کہ دوسری زبان کا کوئی مصنف اپنی محنت و جستجو سے اس طریقہ تک پہنچ ہی نہیں سکتا لہٰذا یہ کہنا کہ الخلیل نے ہندستانی طریقہ کا اتباع کیا اور اس کے لئے صرف اس بنیاد پر اکتفا کرنا کہ یہ ترتیب ہندستان کی ایک ایسی زبان میں موجود ہے جس کے بارے میں یہ کوئی نہیں کہتا کہ الخلیل اس کو جانتے تھے۔ پھر کسی زبان کی ترتیب کو من و عن دوسری زبان میں منتقل کرنا آسان بھی تو نہیں ہے جس کی وجہ سے مختلف قوموں کی زبانوں کے نطق و تلفظ کا اختلاف ہے۔ نیز سنسکرت کے حروف تہجی کی ترتیب الخلیل کی کتاب العین کی ترتیب کے عین مطابق بھی نہیں ہے۔ (۲)

(۱) المعاجم اللغویۃ (۲) مقدمۃ الصحاح ص ۶۰

ڈاکٹر ابراہیم محمد نجا ہندی طریقہ کے اتباع والی رائے کی تردید میں لکھتے ہیں: "پختہ دلیل سے یہ ثابت ہے کہ الخلیل سنسکرت نہیں جانتے تھے۔ مزید برآں اس وقت ہندستان میں کوئی معجم موجود نہیں تھی نیز مذکورہ زبان کے حروف اور العین کے الفاظ کی بلحاظِ حروف، ترتیب میں مکمل طور پر یکسانیت بھی نہیں ہے"۔ (۱)

بہر حال مذکورہ دلائل سے یہ بات واضح طور پر ثابت ہو جاتی ہے کہ الخلیل نے اپنی کتاب العین میں جو نظام ترتیب اپنایا ہے وہ انہی کے ذہن کی ایجاد ہے کسی کی نقل نہیں۔ ان کا اس طریقہ کا موجد ہونا اس لئے بھی قرین قیاس ہے کہ وہ ایک عبقری انسان تھے، ان کے ذہن رسا نے علم کے میدان میں بہت سی نئی نئی راہیں تلاش کیں۔

العین کا مؤلف کون؟

کتاب العین سے متعلق مختلف آراپائی جاتی ہیں، اور محققین کے درمیان اس سلسلہ میں خاصا اختلاف موجود ہے۔

ایک رائے یہ ہے کہ الخلیل کا کتاب العین سے کوئی تعلق نہیں۔ اس کتاب کے مؤلف اللیث بن مظفر ہیں، اس کی اہمیت اور مقبولیت میں اضافہ کے مقصد سے اس کو الخلیل کی طرف منسوب کیا گیا۔ جن لوگوں کا یہ نقطہ نظر ہے ان کے اپنے دلائل ہیں، ان سب میں جو چیز قدر مشترک ہے وہ الخلیل کی طرف اس کتاب کے انتساب کا انکار ہے۔ دوسری رائے کے مطابق، تصور تو الخلیل کا تھا اور اللیث بن مظفر نے اس کو عملی جامہ پہنایا۔ ابن جنی بھی اسی رائے کے حامی ہیں۔ تیسری رائے یہ ہے کہ الخلیل نے کتاب العین کا کام شروع کیا اور اللیث بن مظفر نے اس کی تکمیل کی۔ چوتھی رائے کے مطابق کتاب الخلیل ہی کی ہے، لیکن وہ جل گئی تھی اور اس کو دوبارہ لکھا گیا۔ پانچویں رائے یہ ہے کہ کتاب کے اصول الخلیل کے مرتب کردہ ہیں اور نص کسی اور کا ہے۔

ان تمام آرا کی توجیہات تفصیل طلب ہیں جن کو طوالت کے خوف سے نظر انداز کیا جا رہا ہے۔ اس کتاب کی الخلیل کی طرف نسبت کا انکار کرنے والوں کے دلائل کا خلاصہ حسب ذیل ہے:

کتاب کا اسناد سے خالی ہونا۔ الخلیل کی وفات کے بعد ان کے شاگردوں کا اس کتاب کی بابت لاعلم ہونا اور بعض کا انکار کرنا۔ ان کے معاصر علماء لغت کا اس سے مستفید نہ ہونا اور اپنی تحقیقات میں اس کا حوالہ نہ دینا۔ الاصمعی اور أبو الدقیش جیسے معاصر راویوں کے ساتھ کراع وزجاج جیسے رواۃ متاخرین کا اس میں ذکر ہونا۔ ایسی تصحیفات و تحریفات پر مشتمل ہونا جو الخلیل کے ادنی شاگردوں کو بھی زیب نہیں دیتیں، چہ جائیکہ اتنے بڑے عبقری سے سرزد ہوں، اور جو قواعد اس میں بیان کئے گئے ہیں ان کا دبستان کوفہ کے مطابق اور دبستان بصرہ کے خلاف ہونا، جبکہ الخلیل مؤخر الذکر دبستان کے بانی و مؤسس ہیں۔

ڈاکٹر ابراہیم محمد نجا مؤلف المعاجم اللغویۃ اور احمد عبد الغفور عطار مؤلف مقدمۃ الصحاح نے مذکورہ

(۱) المعاجم اللغویۃ.

تمام دلائل و شواہد کا مضبوط تر دلائل و براہین سے بطلان کیا ہے اور ثابت کیا ہے کہ العین کے مؤلف الخلیل ہی ہیں۔
احمد عبدالغفور عطار اپنے نقطۂ نظر کی تائید میں دلائل کا ذکر کرنے کے بعد تھوڑا توسع پیدا کرتے ہوئے لکھتے ہیں: مجھے اس سلسلہ میں (کہ العین کے مؤلف الخلیل ہیں) پورے طور پر اطمینان ہے، البتہ یہ ممکن ہے کہ انھوں نے اس کو لکھا ہو اور مکمل نہ کر سکے ہوں پھر کسی اور نے تکمیل کی ہو، اور یہ بھی ممکن ہے کہ انھوں نے خود ہی مکمل کیا ہو اور بعد میں کاتبوں کو متاخرین کی جو تعلیقات و روایات ملی ہوں ان کو اپنی نادانی سے متن کتاب میں شامل کر دیا ہو۔[1] ڈاکٹر عبداللہ الدرویش نے العین پر تحقیقی رسالہ لکھ کر لندن یونیورسٹی سے ڈاکٹریٹ ڈگری حاصل کی تھی۔ انھوں نے بھی اپنی تحقیق سے ثابت کیا ہے کہ الخلیل ہی العین کے مؤلف ہیں۔

ڈاکٹر ابراہیم محمد نجا لکھتے ہیں:[2] "العین کے بعد جو معاجم عالم وجود میں آئیں ان میں جمع الفاظ و معلومات کے سلسلہ میں اسی کے نہج کو اختیار کیا گیا جس میں الفاظ کے حصر و استقصا کے سلسلہ میں بنیاد کی پہلی اینٹ رکھ دی گئی تھی۔ بعد کی معاجم میں اگرچہ نظام ترتیب کا اختلاف پایا جاتا ہے لیکن وہ اختلاف اساسی و جوہری نوعیت کا نہیں ہے۔ لہٰذا اس میں ذرا بھی مبالغہ آرائی نہ ہوگی اگر ہم کہیں کہ جمع لغت میں العین کو بنیاد کی حیثیت حاصل ہے جس کے مؤلف نے طرح طرح کی صعوبتیں جھیل کر اپنے بعد والوں کے لئے آسانیاں پیدا کر دیں راستہ واضح ہو گیا اور بحث و تحقیق آسان ہو گئی"۔

وہ اس کا اختتام ان لفظوں میں کرتے ہیں:

ولهذا يجدر بكل عربى ان يحنى رأسه إكبارا وإجلا لا لهذا العالم الفذ الذى حفظ لنا هذا التراث، وأودعه خزائن العلم والمعرفة. وقد أوجد هذا الكتاب بابا لبحث العلماء حوله. (لہٰذا ہر عرب کو چاہیے کہ اس عالم بے بدل کے احترام میں سر تسلیم خم کرے جس نے ہمارے لئے اس ورثہ کی حفاظت کی اور اس میں علم و معرفت کے خزینے ودیعت کیے، اس کتاب نے اپنے تئیں علما کے درمیان بحث و تحقیق کا دروازہ بھی کھولدیا) چنانچہ اس کے نقص کی تکمیل کے لئے جو کتابیں لکھی گئیں ان میں سے کچھ حسب ذیل ہیں:

(١) فائت العين للخليل بن أحمد (٢) الاستدراك على العين للسدوسى والجهضمى (٣) الجامع فى اللغة للكرمانى (٤) فائت العين للمطرزى (٥) التكملة للخازرنجى.

نیز العین پر تنقید اور اس کے نقائص کو نمایاں کرنے کے لئے بھی کچھ کتابیں لکھی گئیں جن میں سے تین کتابیں حسب ذیل ہیں:

۱ــ **الرد على الخليل واصلاح ما فى كتاب العين من الغلط والمحال، لابى طالب المفضل**

---

(۱) مقدمة الصحاح. ص: ۷۰

(۲) المعاجم اللغوية.

بن سلمه الكوفی.

۲— استدراك الغلط الواقع فی العین لأبی بکر الزبیدی.

۳— غلط العین للخطیب الاسکافی.

الخلیل کی العین پر اعتراضات اور نقد و تنقیص کے نتیجہ میں بعض علما کو غیرت آئی اور اس نادرۂ روز گار عبقری عالم کے دفاع کے لئے جذبۂ حمیت پیدا ہوا چنانچہ انھوں نے کتابیں لکھیں جن میں سے بعض حسبِ ذیل ہیں:

۱— التوسط لابن درید

۲— الرد علی المفضل لنفطویه

۳— الانتصار للخلیل للزبیدی

ڈاکٹر ابراہیم محمد نجا العین سے متعلق بحث کے خاتمہ میں لکھتے ہیں: کتاب العین کی بابت قیل و قال اور بحث و مباحثہ کا یہ خلاصہ تھا جو سطور بالا میں ذکر کیا گیا۔ ارباب اقتدار کو چاہیے کہ اس کی طرف متوجہ ہوں اس کی طباعت اور نشر و اشاعت کے سلسلہ میں کرم گسترانہ سرپرستی کر کے عربی زبان کے لئے عظیم کارنامہ انجام دیں تاکہ اس عالم بے بدل سے متعلق افترا پردازیوں کا ازالہ ہو جس کی ایک وجہ غالبا یہ اعتقاد بھی ہے کہ اب یہ کتاب موجود ہی نہیں ہے حالانکہ اس کی موجودگی ثابت ہو چکی ہے۔ اس کے متفرق نسخے موجود ہیں اور اس کی فوٹو کاپیاں بھی کی گئی ہیں۔ اس کی ایک فوٹو کاپی ڈاکٹر عبد اللہ الدرویش کی ذاتی لائبریری میں موجود ہے۔ (۱)

[اردو دائرہ معارف اسلامیہ میں مرقوم ہے: انستاس الکرملی نے کتاب العین کا ایک حصہ ۱۴۴ صفحات پر مشتمل بغداد سے شائع کیا تھا۔ چند برس ہوئے کہ عبد اللہ الدرویش نے بھی اس کی ایک جلد بغداد سے شائع کی تھی]

ابو بکر الزبیدی الاندلسی نے کتاب العین کا اختصار کر کے ایک کتاب بنام مختصر کتاب العین تیار کی۔ [اس کے مخطوطے میڈرڈ، استانبول، پیرس، قاہرہ، غرناطہ، فاس اور اسکوریال میں موجود ہیں۔ الزبیدی کی مختصر العین بھی رباط میں طبع ہو چکی۔ اس کے علاوہ کئی لوگوں نے کتاب العین کے اختصارات واستدراکات لکھے تھے۔] (۲)

---

(۱) المعاجم اللغویة. ص:۳۸

(۲) اردو دائرۂ معارف اسلامیہ۔ ص:۱۰۳۳

التهـذيب

اس کے مؤلف مشہور لغوی ابو منصور محمد بن احمد الازہری الہروی ہیں۔ وہ الازہری ہی کے نام سے معروف ہیں لیکن یہ نسبت ان کے جد امجد ازہر کی طرف ہے، جامع ازہر کی طرف نہیں۔ ۲۸۲ھ / ۸۹۵ء میں بمقام ہرات پیدا ہوئے اور ۳۷۰ھ / ۹۸۰ء میں اسی مقام پر وفات پائی۔

معلوم ہوتا ہے کہ وہ عنفوان شباب ہی میں عراق چلے آئے تھے۔ یاقوت کے بیان کے مطابق انھوں نے بغداد میں نفطویہ [ابو عبداللہ ابراہیم بن عرفہ] سے صرف ونحو کی تحصیل کی، الزجاج اور ابن درید سے بھی کچھ استفادہ کیا، دوسرے اساتذہ میں جن سے وہ مستفید ہوئے ابو بکر محمد بن السری عرف ابن السراج اور مشہور لغوی ابو الفضل محمد بن ابی جعفر المنذری خاص طور پر قابل ذکر ہیں بلکہ وہ مؤخر الذکر کے ہی شاگرد کہلاتے ہیں۔

۳۱۲ھ / ۹۲۴ء میں جب وہ مکہ مکرمہ سے کوفے کی جانب حجاج کے ایک قافلہ کے ساتھ واپس آرہے تھے تو قافلہ پر قرامطہ نے الھَبِیْر کے مقام پر حملہ کرکے کچھ لوگوں کو قتل کر دیا اور بعض کو قید کر لیا۔ الازہری دو سال تک بحرین کے بدویوں کے ہاں جنھوں نے قرمطیت اختیار کر لی تھی قید رہے۔ ان کی بقیہ زندگی ایک راز سربستہ ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اپنی زندگی کا یہ حصہ انھوں نے اپنے وطن میں مطالعہ اور عزلت میں بسر کیا۔

الازہری اس درجہ کے ثقہ علماء میں سے تھے جو ہر دور میں معدودے چند ہی ہوتے ہیں۔ محقق ماہر لغت ہونے کے علاوہ وہ ایک متقی و پرہیزگار فقیہ بھی تھے۔ انھوں نے فقہ شافعی پڑھی اور اس میں نمایاں مقام حاصل کیا۔ بحیثیت لغوی ایسی شہرت ہوئی کہ آپ کی دیگر علمی حیثیتیں دب کر رہ گئیں۔ ایسا لگتا ہے کہ قرامطہ کی قید میں رہنے کا ان کی اس حیثیت کو نمایاں کرنے میں بڑا رول تھا۔ جن لوگوں نے ان کو قید کیا تھا وہ فصحاء عرب میں سے تھے، آپس میں گفتگو کے دوران انتہائی فصیح عربی بولتے تھے، اس لئے عربی کے سلسلہ میں ان سے بہت کچھ حاصل کرنے کا موقع ملا۔

○○○

الازہری کے تصنیف و تالیف کے کام کا علم ہمیں چودہ تصانیف کے ناموں کی اس فہرست سے ہوتا ہے جو یاقوت اور ابن خلکان نے فراہم کی ہے (اور جسے جزوی طور پر السیوطی نے بغیة الوعاة ص ۸، میں نقل کیا ہے)

صاحب المعاجم اللغویة نے ان کتابوں کے جو نام دیئے ہیں وہ تھذیب اللغة کے علاوہ حسب ذیل ہیں:

(۱) کتاب غریب الالفاظ التی استعملها الفقهاء (۲) کتاب التقریب فی التفسیر (۳) کتاب معرفة الصبح (۴) کتاب تفسیر الفاظ کتاب المذال (۵) کتاب علل القراء ت (۶) کتاب فی الروح وما جاء فیه من القرآن والسنة (۷) کتاب، تفسیر اسماء الله عزوجل (۸) کتاب معانی شواهد غریب

الحدیث (۹) کتاب الرد علی اللیث(۱۰) کتاب تفسیر السبع الطوال (۱۱) کتاب اصلاح المنطق (۱۲) کتاب تفسیر شعر ابی تمام(۱۳) کتاب الادوات.

ان کی مذکورہ کتابوں میں تہذیب اللغۃ کو سب سے زیادہ شہرت ہوئی، وہ لغت کے بکھرے ہوئے مفردات کے جامع اور ان کے اسرار و دقائق پر گہری نظر رکھنے والے تھے۔[1]

''تہذیب اللغۃ یا التہذیب کی ترتیب میں جس باریک بینی اور حسن انتخاب سے کام لیا گیا ہے وہ اس کی خصوصیت ہے۔ اس میں صحیح کلام عرب مدون ہے اگرچہ غیر صحیح کلام بھی ہے لیکن وہ نسبتہً بہت کم ہے۔''[2] اس معجم کے مطالعہ سے اندازہ ہوتا ہے کہ مؤلف کے پیش نظر زبان کو غیر صحیح الفاظ سے پاک وصاف کرنا تھا۔ اس کا نام تہذیب اللغۃ رکھنے کی وجہ بھی یہی تھی۔

الازہری تہذیب کے مقدمہ میں لکھتے ہیں: میں نے کتاب کو ایسی چیزوں سے بھر کر لمبا کرنے کی کوشش نہیں کی جن کی اصل کا مجھے پتہ نہیں چل پایا، یا جن کو ثقہ راویوں نے عربوں کی طرف منسوب نہیں کیا۔

تہذیب اللغۃ کا مقدمہ پڑھ کر اندازہ ہوتا ہے کہ انھوں نے فصحاء عرب کے کلام کو مدون کرنے کا خاص طور پر اہتمام کیا۔ قرامطہ کی قید میں رہنے کے دوران ان کو اس کا خوب موقع ملا اس لئے کہ ان کی اکثریت قبیلۂ ہوازن کے لوگوں پر مشتمل تھی اور قبیلۂ تمیم اور قبیلۂ اسد کے لوگ بھی ان میں آملے تھے۔ اسی کے ساتھ انھوں نے کتب لغت میں پائی جانے والی تصحیفات و تحریفات اور عام اغلاط کی نشاندہی کی اور ان کی تصحیح کا کارنامہ انجام دیا۔

حالانکہ الازہری نے کتاب العین کی بعض خامیوں کو سخت تنقید کا ہدف بنایا ہے، تاہم انھوں نے تہذیب اللغۃ میں الخلیل ہی کے نہج کو اپناتے ہوئے ترتیب میں حروف کے مخارج کا لحاظ کیا۔ اگر یہ کہا جائے تو مبالغہ نہ ہوگا کہ نہج کے سلسلہ میں اکثر و بیشتر انھوں نے العین سے ہی بغیر کسی تبدیلی و تصرف کے نقل کے انداز میں استفادہ کیا ہے۔[3] ان کے نہج کا خلاصہ حسبِ ذیل ہے:

۱- کلمات کو صوتی ابجدی ترتیب کے لحاظ سے مرتب کیا گیا۔ اور الخلیل کے طریقہ کے مطابق ''عین'' سے آغاز کیا گیا۔

۲- تقلیبات کے نظام کی پیروی کی گئی۔ حروف کے مجموعہ سے بننے والے کلمات کو جمع کر کے ان کو بعید ترین مخرج والے حرف کے تحت رکھا گیا، مثلاً: ق ل و سے بننے والے کلمات کو باب القاف میں رکھا گیا، اس لئے کہ ان تینوں میں ''ق'' کا مخرج بعید ترین ہے۔

---

(۱) المعاجم اللغویۃ- مقدمۃ الصحاح -اردو دائرۂ معارف اسلامیہ۔

(۲) مقدمۃ الصحاح.

(۳) المعاجم اللغویۃ.

۳- مہمل الفاظ کے ذکر کے ساتھ ان کے مہمل ہونے کے اسباب پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے۔ جو مستعمل الفاظ العین اور الجمہرہ وغیرہ دوسری لغات میں چھوٹ گئے تھے ان کا بھی اضافہ کیا گیا ہے۔

۴- ہر قول کو اس کے قائل اور ہر روایت کو اس کے راوی کی طرف منسوب کرنے کا اہتمام نمایاں ہے۔

یہ وہ امور ہیں جن کو الازہری کی تھذیب اللغة میں بنیادی حیثیت دی گئی ہے۔ کتاب کے شروع میں طویل مقدمہ ہے جس میں حمد و صلاۃ کے بعد عربی زبان سے متعلق تفصیل سے بحث کی گئی ہے۔ اور اس کو سمجھنے کی اہمیت پر زور دیا گیا ہے۔ اس کے بعد ماہرین لغت اور نحویوں کا ذکر ہے جس میں ان کے طبقات کی ترتیب کا لحاظ کیا گیا ہے۔ اور ان کو ثقہ وغیر ثقہ میں تقسیم کیا ہے۔ اللیث، ابن درید اور ابن قتیبہ کو غیر ثقہ قرار دے کر ان پر اس قدر سخت تنقید کی گئی ہے کہ پڑھنے والے کا ان پر اعتماد متزلزل ہونے لگتا ہے۔

تھذیب کو بنظر غائر دیکھنے سے اس بات کا بخوبی اندازہ ہوتا ہے کہ الازہری کو اپنی اس کتاب پر بڑا ناز ہے۔ اس سلسلہ میں جو تحقیقات انھوں نے پیش کی ہیں، ان کی وہ جا بجا ستائش کرتے نظر آتے ہیں۔ مختلف الفاظ و مواد کی شرح میں اس کا حق ادا کرتے ہیں پھر اس شرح کی تائید میں قرآنی آیات و احادیث اور اشعار پیش کرتے ہیں۔

لغت کے میدان میں الخلیل کی العین اور دوسری لغات کے بعد التھذیب منصۂ شہود پر آئی، اس لئے سابقہ لغات کے مقابلہ میں اس کے اندر ایسی خصوصیات کا ہونا ضروری تھا جو اسے ان لغات سے ممتاز کر سکیں۔ اس کی کچھ امتیازی خصوصیات حسبِ ذیل ہیں:

۱- بلاد و امصار اور آبی مقامات کا جس اہمیت کے ساتھ ذکر ہے اس کی وجہ سے اسے اس باب میں یک اہم مصدر و مرجع کی حیثیت حاصل ہے۔

۲- اقوال و آرا کو ان کے قائلین کی طرف منسوب کرنے کا اہتمام کیا گیا۔

۳- اس کے مواد و مشمولات میں وسعت ہونا، جو سابقہ معاجم سے استفادہ کی بنیاد پر ممکن ہو سکا، جن میں الخلیل کی العین سر فہرست ہے۔ خاص موضوعات سے متعلق بہت سے لغوی رسائل کو بھی پیش نظر رکھا گیا۔ اس کے علاوہ اسارت کے دوران مؤلف کا فصحاء عرب کے ساتھ رہنا ایک ایسا عامل تھا جس کی وجہ سے عربوں کے کلام کو کثرت سے نقل کرنے کا موقع ملا۔

۴- قرآن وحدیث سے شواہد پیش کرنے کا اہتمام ازہری کی معجم میں دوسرے اہلِ لغت کے مقابلہ میں زیادہ ہے۔ اس کو ان کے تدین کا نتیجہ سمجھا جاتا ہے۔ انھوں نے قرآن وحدیث اور لغت میں گہرا ربط نمایاں کرنے کی کوشش کی۔ ان کی تالیف "فی غریب الألفاظ التی استعملها الفقهاء" بھی اس کی ایک واضح مثال ہے۔

۵- ان کی شخصیت کا نمایاں ہونا۔ اکثر مادوں کی تشریح میں اس کی جھلک صاف طور پر اس وقت ملتی ہے جب وہ قُلتُ کہہ کر کوئی بحث کرتے ہیں اور کبھی کسی چیز کو ترجیح دیتے ہیں، کبھی تردید و تغلیط کرتے ہیں اور کبھی اپنی رائے کا

اظہار کرتے ہیں۔

۶-نوادر لغت جمع کرنے کا اہتمام بھی نمایاں ہے۔ مثلاً آپ کو ایسے الفاظ ملیں گے: عَجَّ القوم واَعَجُّوا، وهَجُّوا واهجُّوا، وخَجُّوا واَخَجُّوا: اذا أكثروا في فنون الركوب یا رجل عجعاج بجباج: اذا کان صیاحا .نوادر میں حوالے کے طور پر لحیانی، ابن الاعرابی اور شمر وغیرہ مؤلفین کے ناموں کے ذکر کا بھی اہتمام کیا گیا ہے۔

۷-مختلف مترادفات کو جمع کرنا اور ان کی ایک ساتھ تشریح کرنا، مثلاً احمد بن یحیٰ کی روایت کے مطابق ابن الاعرابی کا قول نقل کرتے ہیں کہ: القعقعة، والعقعقة، والخشخشة، والخفخفة والشخشخة، والشنشنة: كله حركة القرطاس والثوب الجديد یعنی یہ سارے الفاظ کاغذ اور نئے کپڑے کی آواز کے لئے بولے جاتے ہیں۔یا مثلاً وہ کہتے کہ میں نے عربوں کو کہتے ہوئے سنا: كنا في غُنَّة من الكلأ، وقُنَّة، وثُنَّة، وعائكة من الكلأ. ان سب کے ایک ہی معنی ہیں یعنی ہم ایسی جگہ تھے جہاں خوب گھاس اور زرخیزی تھی۔

ان سب محاسن اور خوبیوں کے ساتھ ساتھ تهذيب اللغة کی کچھ خامیوں کی نشان دہی بھی کی گئی ہے، لیکن علماء متقدمین کی طرف سے اس طرح کی کوئی تنقید ہمیں نہیں ملتی ہے، ہو سکتا ہے کہ طوالت کے باعث اس کا متداول نہ ہونا عدم تنقید کی وجہ ہو۔

کچھ قابل نقد و گرفت امور حسب ذیل ہیں:

۱-اس میں کسی مطلوبہ لفظ کا پالینا مشکل و محنت طلب کام ہے۔جن لوگوں نے بھی تقلیبات کے نظام کو اپنایا ان سب ہی کی یہ چیز قابل گرفت ہے۔اس نظام کی بڑی خرابی یہ ہے کہ بعض کلمات ایسی جگہ پہنچ جاتے ہیں جو ان کا مقام نہیں، پھر اس میں کبھی حرف مزید اصلی بن جاتا ہے اور کبھی اس کے برعکس ہوتا ہے۔ نتیجہ کے طور پر لفظ تلاش کرنے والے کو سخت مشقت اور پریشانی ہوتی ہے اور غالباً دبستان قافیہ کے ظہور میں آنے کی یہی وجہ بنی۔

۲- تکرار کا بکثرت ہونا جس کی وجہ یہ ہے کہ وہ ایک لفظ کی تشریح میں محض اس بنیاد پر بہت سے اقوال جمع کرتے ہیں کہ ان کے کہنے والے مختلف ہیں۔

۳-الخلیل کی العین پر سخت تنقید اور لغویین کو ثقہ وغیر ثقہ میں تقسیم کرنا اور اللیث وغیرہ کو غیر ثقہ قرار دینا بھی ایک قابل تنقید پہلو ہے، جس سے ان اہلِ لغت کے خلاف ان کا تعصب جھلکتا ہے، جو اُن کے تدین کے ساتھ بھی بے جوڑ سا لگتا ہے۔

تهذيب اللغة کا عربی زبان پر جو احسان ہے اس کا انکار نہیں کیا جاسکتا۔اس معجم کو بھی بعد والوں کے لئے اساس کا درجہ حاصل ہے۔ چنانچہ ابن منظور کی لسان العرب کو دیکھنے سے اندازہ ہوتا ہے کہ وہ اکثر اس ہی کا اتباع کرتے ہیں۔[1]

---

(۱) المعاجم اللغوية.

یہ معجم (جو ابن خلّکان کے وقت میں دس جلدوں پر مشتمل تھی) ابھی تک طبع نہیں ہوئی، لیکن اس کے مخطوطات لندن، استانبول اور ہندوستان میں موجود ہیں۔ [1]

احمد عبد الغفور عطار لکھتے ہیں: میرے علم کے مطابق، دنیا کی مختلف لائبریریوں میں اس معجم کے اٹھارہ نسخے ہیں۔ ایک نسخہ المکتبۃ الاحمدیۃ۔ حلب (شام) میں ایک مکتبہ شیخ الاسلام عارف حکمۃ اللہ الحسینی مدینہ منورہ میں، تین دار الکتب المصریۃ میں، ایک برطانوی عجائب گھر میں اور بارہ نسخے ترکی میں ہیں۔ لیکن ان میں سب سے بہتر نسخہ مدینہ منورہ کا ہے، قدیم ترین ہونے کے لحاظ سے بھی اور خوش خطی اور تحریف و تصحیف سے محفوظ رہنے کے لحاظ سے بھی۔ دار الکتب المصریہ کے تینوں نسخے ناقص ہیں جن سے مل کر ایک نسخہ بھی مکمل نہیں ہوتا ہے۔ ترکی میں جو بارہ نسخے ہیں ان میں سے چار قابل اعتماد ہیں باقی سب نسخوں میں سقم ہے۔

مدینہ منورہ کے نسخہ پر تحریر ہے کہ اس کو یاقوت نے ۶۱۶ھ میں اپنے خط سے لکھا۔ لیکن احمد عبد الغفور عطار اس میں شک کرتے ہیں۔ باقی اکثر نسخے بارہویں اور تیرہویں صدی ہجری میں لکھے گئے ہیں، اگرچہ دار الکتب المصریۃ کے نسخوں پر اس سے پہلے کی تاریخ موجود ہے، لیکن یہ سب ناقص ہیں۔ [2]

◆◆◆

(۱) اردو دائرۂ معارف اسلامیہ۔

(۲) مقدمۃ الصحاح۔ ص:۸۶

البارع

اس کے مؤلف ایک جلیل القدر ماہر لغت ابو علی اسمٰعیل بن القاسم بن عیذون بن ہارون بن عیسیٰ بن محمد القالی البغدادی ہیں۔ وہ جمادی الاخریٰ ۲۸۸ھ / مئی۔جون ۹۰۱ء (بقول بعض دیگر کے ۲۸۰ء) میں آرمینیا کے ایک چھوٹے سے شہر مناز جرد میں پیدا ہوئے۔ آرمینیا اس وقت دیار بکر کے ملحقات میں سے تھا۔ انھوں نے یکم جمادی الاولیٰ ۳۵۶ھ / ۱۴ر اپریل ۹۶۷ء کو (بعض کے نزدیک ربیع الآخر یا جمادی الاخریٰ ۳۵۶ھ اور بقول ابن عذاری ۳۶۶ھ میں) وفات پائی۔

۳۰۳ھ میں وہ شہر قالی قلا کے چند لوگوں کے ساتھ بغداد گئے، تو وہاں کے لوگوں نے انھیں ان لوگوں کا ہم وطن سمجھا اور اسی لئے ان کا لقب القالی ہو گیا۔ تاہم مشرقی ممالک میں ان کو عموماً ابو علی البغدادی کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔ اسلامی علوم، بالخصوص عربی زبان و ادب کی تحصیل سے فارغ ہو کر وہ ۳۳۰ھ / ۹۴۲ء میں بغداد سے اندلس پہنچے، ان دنوں وہاں خلیفہ عبدالرحمٰن الناصر کی حکومت تھی۔ اس خلیفہ کا بیٹا ابو العاص الحکم، جو علم و فضل اور علما کا دلدادہ تھا، ان سے بڑی مہربانی اور عزت و احترام سے پیش آیا۔ اس کے متعلق یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اس نے مشرقی ممالک کو یہ لکھا تھا کہ القالی کو مغرب میں چلے آنے کی ترغیب دی جائے۔

ابو علی ۲۶ شعبان ۳۳۰ھ / ۱۶ر مئی ۹۴۲ء کو قرطبہ پہنچے جہاں انھوں نے حدیث اور خصوصاً عربی زبان و ادب کا درس دینا شروع کر دیا۔ ان کے اساتذہ میں عبداللہ بن محمد البغوی، عبداللہ بن سلیمان بن الاشعث السجستانی، ابن درید، ابن السرّاج، الزجاج، الاخفش الصغیر، نفطویہ، ابو بکر ابن الانباری، ابن قتیبہ، اور ابن دُرُستویہ وغیرہ شامل ہیں۔ ان کے شاگردوں میں سے نحوی اور ماہر لغت محمد بن الحسن الزبیدی (مصنف قاموس الفقہ) خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔

ان کی تصنیفات میں سے صرف حسبِ ذیل کتابیں دستیاب ہو سکی ہیں:

۱ — کتاب الامالی والذیل والنوادر یہ ایک قسم کی بیاض ہے جو ضرب الامثال، زبان اور شاعری سے متعلق متعدد تشریحات پر مشتمل ہے۔ اس کو ادب کے طلبہ کے لئے ایک عمدہ کتاب شمار کیا گیا ہے۔

۲ — کتاب النوادر۔

۳ — کتاب البارع فی غریب الحدیث۔

یہی کتاب ہمارا موضوع بحث ہے۔ انتہائی افسوس کی بات ہے کہ اس کتاب کا کوئی بھی نسخہ ابھی تک مکمل شکل میں دستیاب نہیں ہو سکا ہے۔ کہتے ہیں کہ القالی اپنی اس معجم پر اس کی تالیف کے دوران ہی نازاں تھے۔ وہ چاہتے تھے کہ المغرب میں اس کو ایک ایسی لغت کی حیثیت حاصل ہو جائے جسے مشرق کی "العین" پر فوقیت حاصل ہو۔

(۱)

زبیدی نے اس معجم کی بہت تعریف کی ہے۔

انھوں نے البارع کی تالیف کا کام ۳۳۹ھ میں شروع کیا۔ قرطبہ کے ایک خوش نویس محمد بن الحسین الفہدی نے ۳۵۰ھ سے ان کی اس کام میں مدد کی۔ القالی ابھی اپنی معجم البارع پر کام کر ہی رہے تھے کہ ۳۵۶ھ میں ان کا انتقال ہو گیا۔ ان کے کاتب نے محمد بن معمر الجیانی کے ساتھ اس کی تہذیب کا کام کیا اور مکمل بھی کر لیا لیکن اس کی نقل و تبییض مکمل نہ کر سکے بلکہ صرف کتاب الهمزه کتاب الهاء اور کتاب العین کی ہی تبییض کر سکے۔

القالی نے اس معجم میں مختلف کتب لغت کو جمع کر دیا ہے۔ وہ جو بھی غریب لفظ لکھتے ہیں اس کے منقول عنہ کا بھی ذکر کرتے ہیں۔ حالانکہ وہ ابن درید کے شاگردوں میں ہیں اس لئے ہونا تو یہ چاہیے تھا کہ وہ ان کے نہج کی پیروی میں ابجدی ترتیب کی رعایت کرتے لیکن انھوں نے الخلیل کے طریقہ کو اپنایا، البتہ اس کی پورے طور پر پابندی نہیں کی، مثلاً وہ الخلیل کے برعکس کتاب الهمزه سے آغاز کرتے ہیں اور اس کے بعد ھاء اور عین لاتے ہیں۔ اس کے علاوہ بھی انھوں نے اَبنیہ اور ان کی ترتیب میں الخلیل کی پیروی نہ کر کے العین کی خامی کو درست کرنے کی کوشش کی، چنانچہ ان کے نزدیک ابواب کے چھ زمرے اس ترتیب سے ہیں: الثنائی المضاعف جس کو وہ تحریر میں دو حرفی اور اصل میں تین حرفی کہتے ہیں، الثنائی الصحیح، الثلاثی المعتل (ابواب) الحواشی و الاوشاب، الرباعی اور الخماسی۔ البتہ کلمات کے مقلوبات کے باب میں انھوں نے الخلیل ہی کے طریقہ کو اپنایا ہے۔

البارع کی خصوصیات میں سے یہ ہے کہ اس میں ضبط الفاظ کا بہت اہتمام ہے۔ بیان کردہ معنی کی تائید میں اشعار سے شواہد پیش کئے گئے ہیں، نوادر و اخبار بھی بکثرت موجود ہیں، عربوں کے مختلف لغات کے ذکر کا بھی اہتمام ہے۔ ان میں اہل کلاب کے لغات کا خاص طور پر ذکر ہے۔ یہی وجہ ہے کہ وہ ابوزید الانصاری سے بہت کچھ نقل کرتے ہیں۔ پھر وہ مختلف لغات میں ترجیح کا عمل بھی کرتے ہیں۔ اسی کے ساتھ ذکر کردہ مختلف اقوال کو ان کے قائلین کی طرف منسوب کرتے ہیں۔

اس کے معایب میں الفاظ کی تلاش میں دشواری کے علاوہ، جو تقلیبات کے نظام کا نتیجہ ہے، مختلف الفاظ کی شرح میں پایا جانے والا تکرار سر فہرست ہے۔ نیز وہ جب ایک لفظ کی متضاد تشریحات بیان کرتے ہیں تو ان میں باہم ربط و توافق کی کوشش نہیں کرتے اور نہ ہی یہ بتاتے ہیں کہ اس میں کون سی تشریح راجح اور کون سی مرجوح ہے، نتیجہ کے طور پر مراجعت کرنے والا اغلاط و پیچاں رہتا ہے۔

یہ کتاب ۵۰۰۰ ورق پر مشتمل ہے لیکن (جیسا کہ اوپر کہا جا چکا ہے) اس کا کوئی بھی نسخہ آج تک مکمل شکل میں دستیاب نہیں ہوا ہے۔ اس کے صرف دو قطعے موجود ہیں جن میں سے ایک برٹش میوزیم میں اور دوسرا پیرس کی لائبریری میں ہے اور ان کی فوٹو کاپیاں دار الکتب المصریۃ میں ۸۲۶، ۸۳۱ لغۃ کے تحت موجود ہیں۔[1]

---

(۱) المعاجم اللغویة– مقدمة الصحاح – اردو دائرۂ معارف اسلامیہ

المحکم

اس کے مؤلف مشہور لغوی، ادیب اور منطقی ابوالحسن علی بن اسمٰعیل ہیں۔ ابن سِیدَہ کے نام سے ان کی شہرت ہے۔ وہ اندلس میں مرسیہ (Murcia) میں پیدا ہوئے، اور دانیہ میں تقریباً ساٹھ سال کی عمر میں ربیع الثانی ۴۵۸ھ / مارچ ۱۰۶۶ء کو انتقال کر گئے۔

ابن سیدہ نابینا تھے۔ اللہ نے ان کو بے پناہ قوت حافظہ اور ذہانت وذکاوت سے نوازا تھا۔ انھوں نے اپنے والد سے جو خود ایک ممتاز لغت داں تھے، نیز ابوالعلاء ساعد البغدادی، ابو عمر احمد بن محمد الطلمنکی، صالح بن الحسن البغدادی اور دوسرے اساتذہ سے تعلیم حاصل کی۔

ہم تک ان کی حسبِ ذیل تصانیف پہنچی ہیں:

(۱) کتاب شرح مشکل المتنبی: دیوان متنبّی کے مشکل اشعار کی شرح، حذیویہ لائبریری فہرست ۴: ۲۷۳۔[1]

(۲) کتاب المخصص: یہ ایک ضخیم لغت کی کتاب ہے، جس میں ثعالبی کی فقہ اللغۃ کے انداز میں الفاظ کو معانی کے اعتبار سے معینہ اصناف کے مطابق ترتیب دیا گیا ہے۔ بولاق میں ۱۷ جلدوں میں چھپ چکی ہے۔

(۳) کتاب المحکم و المحیط الاعظم: یہ بھی ایک ضخیم اور نہایت عمدہ لغت کی کتاب ہے۔

یہی کتاب ہمارا موضوع بحث ہے۔ اس میں الخلیل کی العین کے نظام کی پیروی کے ساتھ ساتھ دوسری قوامیس و معاجم میں اس نظام کی بہتری کی جو شکلیں پیدا کی گئیں ان کا بھی لحاظ کیا گیا ہے۔ الفاظ کی ترتیب میں حروف ہجاء کا اعتبار ہے۔ اس ترتیب میں پہلے حرف اصلی کا لحاظ رکھا گیا ہے اور حروف کی ترتیب حسبِ ذیل ہے:

ع۔ ح۔ ہ۔ خ۔ غ۔ ق۔ ک۔ ش۔ ض۔ ص۔ س۔ ز۔ ط۔ د۔ ف۔ ظ۔ ذ۔ ث۔ ر۔ ل۔ ن۔ ف۔ ب ۔م۔ ء۔ ی۔ و۔

یہ معجم عربی کی اہم معاجم میں سے ہے، اور دوسری بعض معاجم کے لئے اسے اساسی مرجع کی حیثیت حاصل ہے۔ چنانچہ عربی کی سب سے زیادہ مشہور و متداول اور قدیم مستند لغت "لسان العرب" میں اس کے مؤلف ابن منظور نیز بعض دوسرے اصحاب لغات جیسے ابن مکتوم نے اس سے بھرپور استفادہ کیا ہے۔

---

(۱) اردو دائرۂ معارف اسلامیہ میں انہی تین کتابوں کا ذکر ہے لیکن المعاجم اللغویۃ میں جن تین کتابوں کا ذکر بطور مثال کیا گیا ہے ان میں اس کتاب کی جگہ کتاب "الانیق فی شرح دیوان الحماسۃ" (چھ جلدوں میں) کا نام درج ہے اور اس کے ساتھ وغیر ذلک کی تعبیر موجود ہے، جس سے اندازہ ہوتا ہے کہ یہ من جملہ اور کتابوں کے ان کی چوتھی کتاب کا نام ہے۔

ازہری کی التہذیب کے انداز میں اس معجم میں بھی قرآن وحدیث سے لغت کا ربط قائم کرنے کا اہتمام کیا گیا ہے۔ المحکم میں عروض، لغاتِ عرب اور اعلام کے ذکر کا اہتمام بعض دوسری لغات ومعاجم کے مقابلے میں کم سہی لیکن موجود ہے۔

ابن سیدہ کی المحکم کی خصوصیات میں سے یہ ہے کہ اس میں نحو وصرف کے قواعد سے متعلق کافی مباحث ہیں، قرآن کریم کی مختلف قراءتوں اور ان کی توجیہات پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ ایک اور قابلِ ذکر خصوصیت نباتات کی تفصیلات اور تشریحات کا اہتمام ہے، اس سلسلہ میں سابقہ معاجم کے متعلقہ مشمولات پر اکتفانہ کرتے ہوئے، صاحب معجم نے اس موضوع سے متعلق دوسری اہم کتب سے بھی استفادہ کیا ہے۔ مواد کی تشریح میں عام طور پر انتہائی باریک بینی اور دقیقہ سنجی سے کام لیا گیا ہے۔ مختلف تشریحات کی تائید میں قرآن وحدیث اور ماثور کلام عرب سے استدلال کا اہتمام تو کیا گیا ہے لیکن پیش کردہ اشعار کو ان کے کہنے والوں کی طرف منسوب کرنے پر توجہ نہیں دی گئی۔ اس معجم میں متعدد رسائل وکتب میں بکھرے ہوئے مواد لغت کو اس طریقہ پر جمع کرنے کی کوشش کی گئی ہے کہ ان کی ضرورت باقی نہ رہے۔ [۱]

کچھ خامیاں اور قابل گرفت چیزیں بھی اس میں در آئی ہیں مثلاً بعض الفاظ کی تشریحات یا ضبط اعراب میں دقتِ نظر کی کمی یا غلطیوں کا واقع ہونا، حروف کی تبدیلی سے تصحیف کا عیب پیدا ہونا جیسے تقعوس البیت (بمعنی انہدام) کی جگہ تقعوش لکھا جانا۔ استدلال کے لئے شواہد بیان کرتے وقت تصحیف کا واقع ہونا مثلاً بخع کے معنی کی تشریح کے ضمن میں قرآن کی آیت نقل کرتے ہوئے۔ لعلك باخع نفسك علی آثارهم میں لعلک سے پہلے فا کا ترک کردینا، العین اور الجمهرہ وغیرہ سابقہ معاجم کے ان الفاظ کو نقل کردینا جو موضوع تنقید بن چکے تھے۔

خدیویہ لائبریری میں اس کا نامکمل نسخہ (فہرست ۴: ۱۸۴) موجود ہے۔ صاحب المعاجم اللغویة لکھتے ہیں کہ یہ معجم مخطوطہ کی شکل میں دنیا کے متعدد کتب خانوں میں بٹی ہوئی ہے۔ عرب لیگ نے اس کی طباعت کی طرف توجہ کی اور اس کے دو جز شائع بھی ہو چکے ہیں۔ [۲]

(۱) المعاجم اللغویة

(۲) المعاجم اللغویة ص ۴۳، یہ کتاب جس کے دو جز شائع ہونے کی خبر ہے ۱۹۷۹ء میں شائع ہوئی تھی اس کے بعد اس کی طباعت کے سلسلے میں کیا پیش رفت ہوئی کچھ معلوم نہ ہوسکا۔

الجمہرة

اس کے مؤلف ابو بکر محمد بن الحسن بن درید الازدی (۲۲۳—۳۲۱ھ) ہیں۔ ابن درید کے نام سے ان کی شہرت ہے۔ خود اپنے بیان کے مطابق، وہ قبیلہ قحطان سے تعلق رکھتے تھے۔ معتصم کے عہد حکومت میں ۲۲۳ھ / ۸۳۷ء میں بصرہ میں پیدا ہوئے۔ اسی شہر میں انھوں نے ابو حاتم السجستانی، ابوالفضل الریاشی، ابو عثمان الأشناندانی اور الأصمعی کے بھتیجے جیسے عظیم اساتذہ سے تعلیم حاصل کی۔

۲۵۷ھ / ۸۷۰—۸۷۱ء میں جن دنوں زنگیوں (زنج) نے بصرے میں قتل و قتال کا بازار گرم کر رکھا تھا وہ وہیں تھے لیکن بچ نکلے، اور اپنے چچا الحسن (بعض کے نزدیک الحسین) کے ساتھ، جو ان کی تعلیم کے ذمہ دار تھے، عمان چلے گئے جہاں بارہ سال تک مقیم رہے۔ بعد ازاں وہ جزیرہ ابن عمر اور پھر وہاں سے فارس چلے گئے، جہاں وہ آل میکال کے دربار میں ایک مقرب مصاحب کی حیثیت سے رہے۔ جب میکالی ۳۰۸ھ / ۹۲۰ء میں معزول ہو کر خراسان کی طرف چلے گئے تو ابن درید بغداد چلے آئے۔ یہاں ان کا تعارف خلیفہ المقتدر سے ہوا جس نے ان کا پچاس دینار ماہانہ وظیفہ مقرر کر دیا۔ بلانوش ہونے کے باوجود انھوں نے بہت لمبی عمر پائی۔ جب وہ نوے سال کے تھے تو ان پر فالج کا حملہ ہوا لیکن وہ پھر اچھے ہو گئے اور فالج کے دوسرے حملہ کے باوجود دو سال اور زندہ رہے۔ اور شعبان ۳۲۱ھ (اور ایک روایت کے مطابق ۳۲۵ھ) میں وفات پائی۔

ان کے شاگردوں میں ابو سعید الحسن السیرافی، ابوالفرج الاصفہانی (صاحب الأغانی)، ابو عبداللہ الحسین بن خالویہ، ابوالحسن علی بن عیسیٰ الرمانی النحوی اور ابوالقاسم عبدالرحمٰن بن اسحٰق الزجاجی وغیرہ اصحاب علم و فضل شامل ہیں۔ ان میں سے ابن خالویہ، سیرافی اور رمانی جیسے بیشتر شاگرد نحو کے دبستان بغدادی کے اساطین سمجھے جاتے ہیں۔

ابن درید حیرت انگیز قوت حافظہ کے مالک تھے۔ ان کو اعلم الشعراء اور اشعر العلماء بھی کہا گیا ہے۔ وہ عربی زبان کے سلسلہ میں حجت تھے لیکن بعض علماء نے ان پر سخت تنقید کی ہے اور زبان کے معاملہ میں ان کے ثقہ ہونے کا انکار کیا ہے، غالباً کثرت سے نبیذ کا استعمال ان علما کی طرف سے ان کے علم و فضل کے انکار کا سبب تھا۔ الازہری تہذیب کے مقدمہ میں رقم طراز ہیں: "ان لوگوں میں جنھوں نے ہمارے زمانہ میں کتابیں تالیف کیں اور اس بات کے لئے ان کو متہم قرار دیا گیا کہ وہ عربی گھڑتے اور ایسے الفاظ کی صنعت گری کرتے ہیں جن کی کوئی اصل نہیں اور بہت سی ایسی چیزیں جو کلام عرب میں نہیں ہیں ان کو اس میں داخل کرتے ہیں، کتاب الجمہرة کے مؤلف ابو بکر محمد بن الحسن بن درید الازدی ہیں"۔

مقدمة الصحاح میں احمد عبدالغفور عطار مقدمة التهذيب کی مذکورہ بالا عبارت نقل کر کے لکھتے ہیں "ابن درید کے بارے میں خواہ کچھ بھی کہا گیا ہو اس سے قطع نظر وہ بلاشبہ ان ائمہ لغت میں سے ایک ہیں جنھوں نے عربی زبان کی بیش بہا خدمات انجام دیں۔ اسی طرح "الجمهرة" کے خلاف چاہے کچھ بھی کہا گیا ہو وہ ایک عظیم معجم ہے۔ اور انصاف کا تقاضا ہے کہ ابن درید کو اس اتہام سے بری قرار دیا جائے جو ان پر لگایا گیا، کیونکہ حقیقۃً وہ روایت میں تحری کا اہتمام کرتے تھے اور وہی چیز نقل کرتے تھے جس پر ان کو اطمینان ہوتا تھا۔ اس کے باوجود اگر ان کی معجم میں کسی نوع کے وہم وخلل یا فروگذاشت کی بات کی جاتی ہے تو امر واقع یہ ہے کہ بڑی سے بڑی کتابیں عیوب اور قابل گرفت چیزوں سے خالی نہیں ہیں۔ ان کے بارے میں ازہری کی رائے سراسر ناانصافی پر مبنی ہے۔

ابن درید کی بہت سی مؤلفات ہیں۔ ان میں سب سے اہم اور بیش قیمت ان کی معجم "الجمهرة" ہی ہے۔ دوسری چند قابل ذکر کتابیں حسب ذیل ہیں:

(۱) كتاب الاشتقاق (۲) كتاب السرج واللجام (۳) كتاب المقصور والممدود (۴) كتاب غريب القرآن (۵) كتاب ادب الكُتّاب (على طريقة ادب الكاتب لابن قتيبة) (۶) كتاب اللغات.

ان کے علاوہ اُن کی دو کتابیں گھوڑے کے موضوع پر ہیں، ایک کتاب اسلحہ پر، ایک بادلوں اور بارش پر (السحاب والغيث) ہے اور ایک ایسے مبہم الفاظ اور تراکیب پر مشتمل ہے جنھیں آدمی اس وقت استعمال کرتا ہے جب اسے قسم کھانے پر مجبور کیا جائے اس کا نام "كتاب الملاحن" ہے۔

الجمهرة میں ابن درید نے تقلیبات ہجائی کے نظام کو اپنایا ہے۔ یہ وہی نظام ہے جس کی طرح الخلیل نے اپنی العين میں ڈالی تھی۔ البتہ الجمهرة کی ترتیب میں دوسرا انداز اختیار کیا گیا ہے۔ مثلاً ایک مجموعہ حروف سے تقلیبات کے ذریعہ بننے والے تمام الفاظ کو ایک جگہ جمع تو کیا گیا ہے لیکن ترتیب میں مخارج کے صوتی نظام کو ملحوظ رکھنے کے بجائے حروف کے ابجدی نظام کا لحاظ کیا گیا ہے چنانچہ ر۔ب۔ک سے بننے والے کلمات ربك، ركب، كرب، كبر، برك، بكر کو با سے شروع ہونے والے کلمہ بکر یا برك میں تلاش کیا جائے گا اس لئے کہ ان حروف میں ترتیب کے لحاظ سے "با" پہلا حرف ہے۔

ابن درید الجمهرة میں الفاظ کی تشریح کا بڑا اہتمام کرتے ہیں۔ قرآن وحدیث اور خالص عربوں کے کلام سے استشہاد کرتے ہیں۔ قرآن کی مختلف قراءتوں کا ذکر، مختلف عرب قبائل کے لغات کی تصریح وتوضیح بھی ان کے دائرۂ اہتمام میں شامل ہے، جس کے تحت وہ اس بات کی بھی وضاحت کرتے ہیں کہ کونسا لغت کس قبیلہ سے تعلق رکھتا ہے کتاب کی ورق گردانی سے اندازہ ہوتا ہے کہ وہ لغت یمن کے حق میں خاصے متعصب ہیں۔ اس کے علاوہ معرب ودخیل کلمات کی نشاندہی کا بھی اہتمام کرتے ہیں۔ دخیل کلمات کی وضاحت میں وہ یہ بھی بتاتے ہیں کہ رومی، حبشی، عبرانی اور سریانی زبانوں میں سے کس سے ان کا تعلق ہے۔

الجمھرۃ میں بھی کچھ قابل مؤاخذہ چیزوں کی نشاندہی کی گئی ہے، مثلاً مولد و مشتبہ الفاظ اچھی خاصی تعداد میں پائے جاتے ہیں۔ حیوانات، نباتات اور آلات پر دلالت کرنے والے الفاظ کی تشریح میں اس وقت کوتاہی کا احساس ہوتا ہے جب وہ یہ کہنے پر اکتفا کرتے ہیں کہ یہ مشہور و معروف ہیں یعنی محتاج تشریح نہیں، نیز وہ اپنے جس نہج کی وضاحت کرتے ہیں اس پر پورے طور پر کاربند نظر نہیں آتے، مثلاً وہ کہتے ہیں کہ انھوں نے عربوں کے جمہور کلام (ان کے اخبار و ایام) اور ان چیزوں کو جمع کرنے کا اہتمام کیا ہے جو ذائع و شائع ہیں اور غریب و مستنکر الفاظ کو ثانوی درجہ دیا ہے جبکہ کتاب کے بین السطور سے یہ بات پورے طور پر واضح ہو کر سامنے آتی ہے کہ ان کے ہاں "غریب" و "نادر" الفاظ کا بھی اچھا خاصا اہتمام موجود ہے۔

جہاں تک الفاظ گھڑنے اور تراشنے کی بات ہے تو یہ الزام ان پر الازہری کی طرف سے لگایا گیا ہے وہ ان پر تصحیف کا الزام بھی عائد کرتے ہیں، لیکن ان کے بیشتر الزامات حق و انصاف سے دور ہیں۔ ان کے اندر چھپی ہوئی تعصب و تنگ نظری صاف نظر آتی ہے۔ الازہری نے ان پر اور بھی الزامات لگائے ہیں۔ لیکن السیوطی نے المزھر میں ان کے دفاع میں لکھا ہے: "معاذ الله هو بریٔ مما رُمی به، ومن طالع الجمهرة رأى تحريه في روايته: معاذ اللہ وہ اس الزام سے بری ہیں جو ان پر لگایا گیا ہے اور جو کوئی بھی الجمھرہ کا مطالعہ کرے گا اس کو معلوم ہو جائے گا کہ وہ اپنی روایت میں تلاش و جستجو سے کام لیتے ہیں۔

ابن درید اور نفطویہ کے درمیان سخت مخاصمت تھی جس کا اندازہ ابن درید اور ان کی معجم الجمھرہ کے بارے میں ان کے مندرجہ ذیل اشعار اور اس کے جواب میں ابن درید کے اشعار سے بخوبی لگایا جا سکتا ہے:

ابنُ دریدٍ بَقَرَهْ ۔ وَفِيهِ عِيٌّ وَشَرَهْ

ابن درید گائے ہے ۔ اس میں عجز اور حرص دونوں ہیں

وَيَدَّعِي مِنْ حُمْقِهِ ۔ وَضْعَ كِتَابِ الْجَمْهَرَهْ

اپنی حماقت سے یہ دعوی کرتا ہے کہ ۔ اس نے کتاب الجمہرہ وضع کی

وَهُوَ كِتَابُ العَيْنِ إلَّا ۔ انَّهُ قَدْ غَيَّرَهْ

جبکہ وہ کتاب العین ہی ہے بجز اس کے ۔ کہ اس نے اس کو بدل ڈالا

جواب میں نفطویہ کے بارے میں ابن درید کے اشعار بھی ملاحظہ ہوں:

لو اُنْزِلَ الوَحْيُ عَلَى نِفْطَوَيْه ۔ لَكَانَ ذَاكَ الوَحْيُ سَخطًا عَلَيْه

اگر وحی نفطویہ پر نازل ہوتی ۔ تو وہ اس پر غضب سے عبارت ہوتی

وشاعر يُدْعَىٰ بِنِصْفِ اِسْمِه ۔ مُسْتأهِلٌ لِلصَّفْعِ فِيْ أُخْدَعَيْه

اور وہ شاعر ہے جس کو اس کے آدھے نام سے پکارا جاتا ہے ۔ وہ سزاوار ہے اس بات کا کہ اس کی گدی پر ہاتھ رسید کیا جائے

أَحْرَقَهُ اللّٰهُ بِنِصْفِ اسْمِهِ وَصَيَّرَ البَاقِي صُرَاخًا عَلَيْهِ

اللہ نے اس کے آدھے نام سے اس کو سوختہ کردیا - اور باقی کو اس پر آہ وپکار (کا ذریعہ) بنادیا

نفطویہ نے ابن درید پر الجمہرہ میں العین سے نقلِ محض اور سرقہ کا جو الزام لگایا ہے وہ الجمہرہ کے مطالعہ سے غلط ثابت ہوتا ہے۔ السیوطی لکھتے ہیں کہ نفطویہ کی طرف سے مذکورہ طعن وتشنیع کے انداز کا نقد واعتراض اس لئے بھی ناقابلِ قبول ہے کہ یہ فریقین کے درمیان منافرت کی پیداوار ہے۔

اس عظیم معجم نے بھی عربی زبان اور اس کے شیدائیوں پر اپنا گہرا اثر چھوڑا ہے، جس کا اندازہ اس بات سے ہوتا ہے کہ اس سے متعلق بہت سی کتابیں لکھی گئیں جن میں سے کچھ حسبِ ذیل ہیں:

(۱) فائت الجمهرة لابى عمر الزاهد المتوفى ٣٤٥هـ (٢) جوهرة الجمهرة للصاحب بن عباد المتوفى ٤٣٦هـ (٣) الموعب لابن التيانى المتوفى ٤٣٦هـ (٤) نظم الجمهرة ليحى بن معط المتوفى ٦٢٨هـ (٥) نشر شواهد الجمهرة لابى العلاء المعرى المتوفى ٤٤٩هـ (٦) مختصر الجمهرة لشرف الدين الانصارى المتوفى ٦٣٠هـ۔

لیکن یہ سب وہ کتابیں ہیں جن کا ذکر صرف کتب تراجم میں ہی موجود ہے، ان میں سے کوئی بھی کتاب دستیاب نہیں ہے۔ اگر یہ کتابیں ہم تک پہنچتیں تو اس نابغۂ روزگار لغوی کے کچھ اور تابناک پہلو بھی سامنے آتے جن کے بارے میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ الجمہرہ انھوں نے محض اپنے حافظہ سے املا کرادی تھی۔[1]

(۱) المعاجم اللغوية.

تاج اللغة وصحاح العربية

اس معجم کے مؤلف کا پورا نام ابو نصر اسمٰعیل بن حماد الجوہری الفارابی ہے۔ وہ ترکی النسل تھے۔ فاراب کے صوبے (یا شہر) میں پیدا ہوئے جو سیر دریا [سیحون] کے مشرق میں تھا جسے ابوالفدا اور یاقوت کے عہد میں اترار یا اطرار کہتے تھے۔

اپنے ماموں ابواسحٰق [بن ابراہیم] الفارابی صاحب دیوان الادب [فی اللغة] سے گھر میں تعلیم حاصل کرنے کے بعد الجوہری بغداد گئے، جہاں وہ ابوسعید الحسن بن عبداللہ بن المرزبان السیرافی اور ابوعلی الحسن بن احمد بن عبدالغفار الفارسی کے حلقۂ درس میں شریک ہوئے۔ عربی زبان وادب میں تبحر حاصل کرنے کی غرض سے انھوں نے عراق وشام کی سیاحت کی اور حجاز تک سفر کیا۔ ان کی زیادہ تر توجہ ربیعہ اور مضر قبائل کے مخصوص محاوروں کی جستجو میں مرکوز رہی اس طویل علمی سفر کے بعد انھوں نے مشرق کا رخ کیا کچھ عرصہ انھوں نے دامغان (ایران) میں ابوعلی الحسن بن علی کے پاس گزارا، انھوں نے پھر مشرق کی طرف اپنا سفر جاری رکھا اور خراسان کے دارالحکومت میں پہنچ کر عربی زبان اور خطاطی کی تعلیم وتدریس میں منہمک ہوگئے۔[2]

ان کی تاریخ ولادت ووفات دونوں میں اختلاف ہے۔ تاریخ ولادت کا ذکر بہت کم ملتا ہے دستیاب معلومات کے مطابق وہ ۳۳۲ھ میں پیدا ہوئے۔ اور چوتھی صدی ہجری کے اواخر میں وفات پائی۔ ایک روایت کے مطابق ۳۹۳ھ میں دوسری روایت کے مطابق ۳۹۸ھ میں اور ایک اور روایت کے مطابق ۴۰۰ھ میں۔

ان کے شاگردوں میں ابوعلی الحسین بن علی، ابواسحٰق صالح الوراق اور (ابومحمد) اسمٰعیل بن محمد بن عبدوس الدہان النیسابوری اور ابوسہل محمد بن علی بن محمد الہروی وغیرہ کا نام لیا جاتا ہے۔

اہلِ علم نے الجوہری کو ذہانت وذکاوت کے اعتبار سے عجائبات زمانہ میں شمار کیا ہے۔ زبان وادب میں وہ

---

(۱) دبستان صوتی کے مذکورہ دونوں طریقوں کے مطابق جن معاجم وقوامیس کی تالیف ہوئی ان سب ہی کے خوشہ چینوں کے لیے مطلوبہ الفاظ ومواد کا پالینا مشکل ومشقت بھرا کام رہا۔ بعض علماء لغت اس پہلو کی طرف متوجہ ہوئے اور غور وفکر کیا، چنانچہ اس دبستان کے رکن رکین الجوہری نے، جو علوم لغت اور اس کی صرف ونحو میں امامت کے درجہ پر فائز تھے، قاموس سے استفادہ کا آسان طریقہ ڈھونڈ نکالا اور وہ اس میں کامیاب رہے۔
اس طریقہ میں حروف تہجی کی ترتیب کو اپناتے ہوئے لغت کے مواد کو ابواب کے تحت رکھا گیا اور ہر باب کی فصلوں میں تقسیم کی گئی۔ لیکن کلمہ کے آخری حرف اصلی کو باب اور پہلے حرف اصلی کو فصل بنایا گیا، البتہ فصلوں میں حروف کی متعارف ترتیب کو ملحوظ رکھا گیا۔ ہر فصل کے تحت دئے گئے الفاظ کی ترتیب میں حرف اول کے بعد آنے والے حرف اصلی یعنی عین کلمہ کو ملحوظ رکھا گیا۔

(۲) دائرہ معارف اسلامیہ۔ ص: ۵۳۲

امامت کے درجے پر فائز تھے۔ وہ متعدد کتابوں کے مصنف بھی تھے۔ تصنیف و تالیف کے علاوہ تدریس بھی ان کا مشغلہ رہی آخر عمر میں ان پر اُڑنے کا جنونی خبط سوار ہو گیا تھا، چنانچہ انھوں نے دروازے کے دو پٹوں کے ساتھ اڑنے کی کوشش کی اور اسی کوشش میں اپنے مکان (یا بقول بعض ایک قدیم مسجد[1]) کے اوپر سے گر کر ختم ہو گئے۔

الجوہری کو شعر و شاعری سے بھی شغف تھا۔ کلام میں ندرت اور حکمت و موعظت کے نمونے جابجا ملتے ہیں۔ مندرجہ ذیل اشعار اس کی مثال ہیں:

زَعَمَ الْمُدَامَةَ شَارِبُوهَا أَنَّهَا — تَنْفِيْ الْهُمُوْمَ وَتُذْهِبُ الْغَمَّا

صَدَقُوْا سَرَتْ بِعُقُوْلِهِمْ فَتَوَهَّمُوْا — أَنَّ السُّرُوْرَ بِهَا لَهُمْ تَمَّا

سَلَبَتْهُمْ أَدْيَانَهُمْ وَعُقُوْلَهُمْ — أَرَأَيْتَ عَادِمَ دَيْنٍ مُغْتَمًّا

ان کی تصنیفات حسب ذیل ہیں:

(۱) المقدمة فی النحو (نحو کی مختصر کتاب) جو غالباً ضائع ہو چکی ہے۔

(۲) عروض الورقہ، عروض پر ایک رسالہ، جس میں انھوں نے خلیل بن احمد الفراہیدی کے طریقے کا اتباع نہیں کیا ہے۔ اب صرف عروض کی کتابوں میں اس کے اقتباسات اور حوالے ملتے ہیں۔ یاقوت نے ان دونوں کتابوں کو جید کہا ہے اور مؤخر الذکر کی زیادہ تعریف کی ہے

(۳) تاج اللغة وصحاح العربية (صَحاح پڑھنا بھی درست ہے) یہی کتاب ہمارا اصل موضوع ہے۔[2]

الفاظ کی تدوین، ان کی مناسب تشریح، اور اس کی تائید میں قرآن و حدیث اور ثقہ شعرائے عرب کے کلام سے استشہاد تقریباً سبھی لغت نویسوں کا وتیرہ رہا ہے۔ لیکن اسی کے، ساتھ لغت کی تالیف میں ایک خاص مقصد بھی ہر لغت نویس کے پیش نظر ہوتا ہے۔ الجوہری کا نصب العین اپنی معجم کی ترتیب و تالیف میں طالبان لغت کے لیے استفادے کو آسان بنانا تھا۔ الخلیل اگر لغت نویسی کے موجد تھے تو الجوہری نے معجم کی ترتیب میں آسان طریقہ اپنانے کی طرح ڈالی۔

اس کے علاوہ بھی تاج اللغة وصحاح العربية کی بہت سی خصوصیات ہیں، مثلاً اس میں زیادہ تر ایسے ہی الفاظ جمع کرنے کا اہتمام کیا گیا ہے جو روایۃً اور درایۃً صحیح ہوں اور یہی اس کی وجہ تسمیہ بھی ہے۔ اس سلسلے میں مصنف نے کتب لغت کے مطالعے کے علاوہ فصحاء حجاز اور خاص طور پر ربیعہ و مضر کے فصحاء سے گفتگو اور تبادلہ خیالات کے ذریعہ استفادہ کیا تھا۔ غیر صحیح الفاظ اگر کہیں لائے بھی ہیں تو ان کی وضاحت کر دی ہے۔ کلمہ کے مرادی معنی کی توضیح

---

(۱) مقدمة الصحاح.

(۲) المعاجم العربية– اردو دائرہ معارف اسلامیہ۔

کے لیے وہ شواہد پیش کرتے ہیں۔ لیکن بسا اوقات ان کے قائلین کے ناموں کی وضاحت نہیں کرتے، اسماء افعال کے ضبط وغیرہ کا بہت زیادہ اہتمام کیا گیا ہے تاکہ ان میں تصحیف واقع نہ ہو، جس کے مظاہر بعض دیگر معاجم میں بکثرت دیکھنے کو ملتے ہیں۔ اعلام اور خاص طور پر قبائل کے ناموں کو اہمیت کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ بہت سی لغوی بحثیں بھی ہیں جو معجم میں مختلف مقامات پر پھیلی ہوئی ہیں۔ نیز معرب و مولد الفاظ بھی ذکر کیے گئے ہیں جن کی تشریح میں بعض اوقات مصنف عربی کے بجائے فارسی کا استعمال بھی کرتے ہیں۔

جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا، صحاح میں جوہری کے پیش نظر ترتیب میں ایسی ندرت پیدا کرنا اصل مقصد تھا جس سے مراجعین لغت کے لیے آسانی پیدا ہو جائے۔ یہ کام انھوں نے بحسن وخوبی انجام دیا۔ دوسری سب سے زیادہ اہم بات یہ ہے کہ انھوں نے صرف ایسے ہی الفاظ کو جمع کرنے پر اکتفا کیا جو ان کے نزدیک روایۃً اور درایۃً صحیح تھے۔ لیکن ان کی کتاب ابھی کاتبوں ہی کے ہاتھوں میں تھی کہ ان کی موت واقع ہو گئی۔ (۱)

صحاح کی جن فروگذاشتوں اور خامیوں پر تنقید کی جاتی ہے ان میں تصحیف و تحریف بھی ہے، حالانکہ مصنف نے اپنے جمع کردہ الفاظ کے ضبط کا اہتمام کر کے تصحیف کے امکانات کو کم سے کم کرنے کی کوشش کی ہے۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ تصحیفات زیادہ تر کتابت کے دوران کاتبوں سے ہوئی ہیں۔ کچھ ایسی مثالیں بھی دی گئی ہیں جن سے بعض مفردات کی تشریح میں غلطی ظاہر ہوتی ہے۔ اس ذیل میں ایسی فروگذاشتیں بھی آتی ہیں مثلاً کسی حدیث کو غیر راوی یا کسی قائل کے قول یا رائے کو دوسرے کی طرف (جیسے سیبویہ کا قول اخفش کی طرف) منسوب کر دیا گیا ہے۔ ترتیب الفاظ میں ثیب کو ثوب کے مقام پر لکھ دینا۔ اس کے علاوہ بعض نحوی وصرفی غلطیوں کی بھی نشاندہی کی گئی ہے۔ یہ غلطیاں یقیناً حیرت انگیز ہیں، اس لئے کہ الجوہری بلاشبہ امام لغت تھے اور صرف ونحو میں کامل دست گاہ رکھتے تھے۔

ان فروگذاشتوں کے باوجود الجوہری کا امتیازی علمی مقام مسلم ہے۔ اسی طرح ان کی معجم کو بھی امتیازی حیثیت حاصل ہے۔ چنانچہ جب تک حروف تہجی پر مبنی موجودہ ترتیب کا طریقہ ایجاد نہیں ہوا بعد والے معجم نویس اسی طریقہ پر کاربند رہے۔

آخری حروف پر مبنی ترتیب کا جو طریقہ الجوہری نے ایجاد کیا اس کے بارے میں جرجی زیدان کا کہنا ہے کہ چونکہ اس زمانہ میں نثر میں بھی سجع کا اہتمام ہوتا تھا اس لئے اس کا مقصد شعراء کے لئے قوافی اور نثر نگاروں کے لئے سجع کے سلسلہ میں سہولت پیدا کرنا تھا۔ لیکن الاستاذ احمد عبدالغفور عطار اس رائے سے اختلاف کرتے ہیں، وہ کہتے ہیں کہ علمی اعتبار سے اس رائے میں کوئی وزن نہیں۔ ان کی معجم سب ہی لوگوں کے لیے تھی اور سب ہی کی آسانی

---

(۱) المعاجم اللغوية.

وسہولت ان کے پیش نظر تھی۔ [۱]

صحاح کے بہت سے نسخے پائے جاتے ہیں جو دنیا کی بہت سی لائبریریوں میں موجود ہیں۔ عراقی عجائب گھر کی لائبریری میں متعدد پرانے نفیس نسخے موجود ہیں جو چھٹی ساتویں اور آٹھویں صدی ہجری میں لکھے گئے ہیں۔ مکتبہ شیخ الاسلام مدینہ منورہ میں اس کا جو نسخہ موجود ہے وہ ۳۹۱ اوراق پر مشتمل ہے۔ [۲]

اگر یہ کہا جائے تو غلط نہ ہوگا کہ الجوہری کی اس معجم نے عربی کی دنیاء علم وادب میں ایک بھونچال سا پیدا کردیا تھا۔ اس کے منظر عام پر آنے کے بعد مختلف اہلِ علم حرکت میں آگئے۔ ان میں سے بعض نے اس پر تعلیقات وحواشی لکھے، بعض نے ان کے نہج کو اپنا کر دوسری کتب لغت سے اضافے کئے کچھ اہلِ علم نے تکمیل واستدراک کی غرض سے خامہ فرسائی کی، بعض نے فروگذاشتوں کی نشاندہی کرکے تنقیدیں کیں، بعض دوسروں نے اس کے دفاع میں کتابیں لکھیں اور دیگر اہلِ علم نے اس کی مختصرات تیار کیں۔

صحاح پر لکھی گئی کتابوں میں سے کچھ کا ذکر ذیل میں کیا جارہا ہے، تاکہ یہ اندازہ کیا جاسکے کہ اس نے آنے والے دور پر اپنے کیا اثرات ونقوش قائم کئے۔

تعلیقات پر مشتمل کتابیں

بہت سے علما نے صحاح پر تعلیقات لکھیں۔ مبہمات کی توضیح، اشعار کی متعلقہ شعراء کی طرف صحیح نسبت، اعلام کی تصحیح اور الجوہری کے بعض اوہام کی درستگی وغیرہ ان کا موضوع ہیں۔ ان میں سے کچھ حسبِ ذیل ہیں:

(۱)تعلیقات ابی نعیم البصری (المتوفی سنة ۳۷۵هـ)

(۲)تعلیقات ابی سهل محمد بن علی بن محمد الهروی (المتوفی سنة ۴۳۳هـ)

(۳)تعلیقات ابی زکریا التبریزی (المتوفی سنة ۵۰۲هـ)

حواشی پر مشتمل کتابیں

(۱) حواشی الصحاح ، لابی القاسم الفضل بن محمد بن علی العقبانی البصری (المتوفی سنة ۴۴۴هـ) (۲)حاشية علی الصحاح لعلی بن جعفر السعدی بن علی السعدی المعروف بابن القطاع الصقلی (المتوفی سنة ۵۱۵هـ) (۳)الایضاح فی حاشية الصحاح لابی محمد عبدالله بن

(۱) مقدمة الصحاح. ص:۱۲۲

(۲) مقدمة الصحاح. ص:۱۵۳

بری المقدسي المصری المتوفی سنة ٥٧٦هـ) (۴) التنبیه والایضاح عما وقع من الوهم في کتاب الصحاح ، لابن القطاع. (۵) حواشی الصحاح، لابی عبدالله رضی الدین محمد بن علی بن یوسف الانصاری الشاطبی (المتوفی ٦٧٤هـ او ٦٨٤هـ)

صحاح اور دوسری کتابوں کے مواد پر مشتمل معاجم:

(۱) ضالة الادیب من الصحاح والتهذیب، لتاج الدین محمود بن ابی المعالی الحسن الخواری.

(۲) الجمع بین الصحاح والغریب المصنف لأبی اسحق إبراهیم بن قاسم البَطَلْیَوْسی (المتوفی سنة ٦٤٢هـ)

(۳) لسان العرب لأبی الفضل جمال الدین محمد بن مکرم بن منظور المصری الافریقی (المتوفی سنة ٧١١هـ)وغیره

کتب برائے تکمیل واستدراک:

(۱) التکملة والذیل والصلة للامام رضی الدین ابی الفضائل الحسن بن محمد بن الحسن الصغانی (المتوفی سنة ٥٦٠هـ)

(۲) القراح بتَکمُّل الصحاح، لابی الفضل محمد بن عمر بن خالد القرشي المعروف بجمال القرشي

(۳) القاموس المحیط والقابوس الوسیط فیما ذهب من کلام العرب شماطیط، لمجد الدین ابی طاهر محمد بن یعقوب بن محمد الشیرازی الفیروزابادی (٧٢٩—٨١٦هـ)

تنقیدی کتابیں

صحاح پر نقد کے سلسلہ میں جو کتابیں لکھی گئی ہیں ان میں کچھ تو وہ ہیں جن میں موضوعی طرز پر صاف ستھرے انداز میں تنقید کی گئی ہے۔ان میں حقیقت پسندی کے ساتھ اس عظیم معجم کے مختلف پہلوؤں پر بحث بھی کی گئی ہے۔اور بعض ایسی بھی ہیں جو تعصب اور جانبداری پر مبنی ہیں۔ زبان، شعر وادب اور اَنساب کے ماہر ناقدین کی اتنی بڑی تعداد نے اس معجم کو اپنے نقد و تجزیہ کا موضوع بنایا ہے کہ شاید ہی کوئی گوشہ ایسا باقی رہا ہو جو زیر بحث نہ آیا ہو۔ابو سہل الہروی، علی بن حمزہ البصری، الصغانی، ابن القطاع، ابن بری، البنطی، القصبانی، الشاطبی، التبریزی، ان

مؤلفین میں سے ہیں جنھوں نے صحاح پر نقد کرتے ہوئے انصاف کے تقاضوں کو پورا کیا ہے، جبکہ فیروزابادی اور جمال القرشی وغیرہ ان ناقدین میں سے ہیں جنھوں نے تعصب وناانصافی سے کام لیا ہے۔[1]

ان میں سے کچھ کتابیں حسب ذیل ہیں:

(۱) "قید الاوابد" من الفوائد، لابی الفضل احمد بن محمد بن احمد المیدانی النیسابوری (المتوفی سنة ۵۱۸ھ) بروکلمان کے مطابق اس میں الجوہری پر تنقید کی گئی ہے۔

(۲) "الاصلاح لما وقع من الخلل فی الصحاح" للوزیر العلامة جمال الدین ابی الحسن علی بن یوسف بن ابراهیم الشیبانی القفطی (المتوفی ۶۴۶ھ)

(۳) "غوامض الصحاح" لابن ایبك الصفدی

(۴) "نقود علی الصحاح" لابی العباس احمد بن محمد بن احمد الاندلسی المالکی المعروف بابن الحاج الاشبیلی (المتوفی سنة ۶۵۱ھ)

(۵) "نور الصباح فی اغلاط الصحاح" لابی الفضل محمد بن عمر بن خالد القرشی المعروف بجمال القرشی

(۶) "مجمع السؤالات من صحاح الجوهری" للفیروزابادی

دفاعی کتابیں:

الجوہری کی صحاح پر جن لوگوں نے اپنی تنقیدوں میں جارحانہ انداز اختیار کیا ہے ان کے رد میں بھی بہت سی کتابیں لکھی گئی ہیں۔ ان میں سے تین حسب ذیل ہیں:

(۱) "اللقط الجوهری فی رد خباط الجوجری،" لجلال الدین عبد الرحمن السیوطی (المتوفی سنة ۹۱۱ھ)

(۲) "الکر علی ابن عبدالبر" للسیوطی۔ ان دونوں کتابوں میں سیوطی نے جوہری کا دفاع کرتے ہوئے محمد بن عبدالمنعم بن محمد القاہری الجوجری (۸۲۱—۸۸۹ھ) اور ابن عبدالبر اور بالخصوص اول الذکر کو سخت تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔

(۳) بهجة النفوس فی المحاکمة بین الصحاح والقاموس، لبدر الدین محمد بن یحیی بن عمر بن یونس القرافی المصری المالکی (المتوفی سنة ۱۰۰۸ھ)

---

(۱) مقدمة الصحاح، ص: ۱۸۲

مختصرات

متعدد اہلِ علم نے الصحاح کی مختصرات بھی تحریر کیں جن میں سے تین حسبِ ذیل ہیں:

(۱) "ینابیع اللغة" لتاج الدین محمود بن ابی المعالی بن الحسن الخواری اس تلخیص میں شواہد کو حذف کر دیا گیا ہے اور التهذیب سے کچھ اضافہ کیا گیا ہے۔

(۲) "مختار الصحاح"، لزین الدین محمد بن شمس الدین محمد بن ابی بکر عبد القادر الرازی یہ آٹھویں صدی ہجری کے علما میں سے ہیں۔

(۳) "نجد الفلاح فی مختصر الصحاح"، لخلیل بن ایبك الصفدی (المتوفی سنة ٧٦٤هـ)

استاذ احمد عبد الغفور عطار نے مقدمة الصحاح میں اس عظیم معجم کے بارے میں مذکورہ عنوانات کے تحت جن کتابوں کا ذکر کیا ہے ان کی تعداد ۸۹ ہے اور یہ کتابیں بطور حصر و احاطہ نہیں پیش کی گئیں، یہ صرف وہ کتابیں ہیں جو زیادہ مشہور اور اہمیت کی حامل ہیں، اس معجم کے فارسی اور ترکی وغیرہ زبانوں میں کئے گئے ترجمے ان کے علاوہ ہیں۔

◆◆◆

لسان العرب

اس معجم کے مؤلف ابوالفضل جمال الدین محمد بن مکرم الافریقی المصری الانصاری الخزرجی الرُویفعی (۶۳۰—۱۱ے ھ / ۱۲۳۲—۱۳۱۱ء) ہیں وہ عام طور پر ابن منظور کے نام سے جانے جاتے ہیں۔ حضرت رویفع ابن ثابت صحابیؓ کے خاندان سے تھے۔ وہ مصر کے بڑے معزز اور علم دوست گھرانے کے چشم و چراغ، جلیل القدر ادیب اور ماہر لغت عربی تھے۔ ۲۲ محرم ۶۳۰ھ کو قاہرہ میں ان کی پیدائش ہوئی تھی۔

ابن المقیر، مرتضی بن حاتم، یوسف بن المخیلی، عبدالرحمٰن بن الطفیل وغیرہ سے حدیث سنی اور مصر و دمشق میں روایت کی نیز السبکی، الذہبی اور برزالی نے بھی ان سے حدیث کی روایت کی ہے۔

نحو و لغت کے امام اور تاریخ وغیرہ کے جید عالم تھے، کبھی کبھی شعر بھی کہتے تھے لیکن ان کے اشعار بہت زیادہ اچھے اور معیاری نہیں ہوتے تھے۔ البتہ ان کا ایک لمبا قصیدہ اس سے مستثنیٰ ہے جس میں سلاست و روانی اور حسن لفظ و معنی دونوں موجود ہیں۔ المعاجم اللغویۃ میں اس قصیدہ کے کچھ اشعار نمونہ کے طور پر دیے گئے ہیں نکت الھمیان اور فوات الوفیات میں ان کے اشعار کے نمونے درج ہیں۔ اور زود نویس ہونے کے باوجود ان کی تحریر خوبصورت اور دلکش ہوتی تھی۔ ان کے بیٹے قاضی قطب الدین نے الصفدی سے کہا کہ ابن منظور نے پانچ سو کتابیں اپنے ہاتھ سے لکھی ہوئی چھوڑیں۔

ابن منظور نے تدریس کی خدمت بھی انجام دی۔ ان کے متعدد شاگردوں کو علمی دنیا میں امتیازی مقام حاصل ہوا۔ انھوں نے ادب کی بہت سی مطول کتابوں کی انتہائی خوش اسلوبی کے ساتھ تلخیص کی۔ ان کی زبان میں بڑی شگفتگی اور عبارت میں سلاست و روانی ہے۔ الصفدی کا قول ہے کہ کتبِ ادب میں مجھے کوئی ایسی کتاب معلوم نہیں جس کا اختصار ابن منظور نے نہ کر دیا ہو۔

ان کی تلخیص کردہ مختصرات میں کچھ حسب ذیل ہیں: (۱) مختار الاغانی (اس میں اصل کا ایک تہائی مواد باقی رکھا گیا ہے۔ اس کے کچھ اجزاء مطبوعہ ہیں) (۲) مختصر تاریخ دمشق لابن عساکر (اصل کا ایک چوتھائی مواد) (۳) مختصر تاریخ بغداد للخطیب البغدادی (۴) مختصر ذیل تاریخ بغداد، لابن النجار (۵) مختصر ذیل تاریخ بغداد، لابن السمعانی (۶) مختصر مفردات ابن البیطار (۷) مختصر العقد لابن عبدربہ (۸) مختصر زھر الآداب للحصری (۹) مختصر الحیوان للجاحظ (۱۰) مختصر یتیمۃ الدھر للثعالبی۔

مذکورہ مختصرات اور دیگر مختصرات کے علاوہ ابن منظور کی تالیف نثار الازھار فی اللیل و النہار ایک عمدہ

ادبی مرقع ہے جس میں روزوشب کے خوشگوار اوقات سے متعلق لکھی گئی نظم ونثر کا دلچسپ اور پر لطف ذخیرہ محفوظ کردیا گیا ہے۔[۱]

بایں ہمہ ابن منظور کا گراں قدر شاہکار "لسان العرب" ہی ہے جو عربی زبان کی انتہائی ضخیم اور اہم معجم ہے۔ اس کے ایک محقق عبدالسلام محمد ہارون لکھتے ہیں: لسان العرب کو جامع ترین اور دقیق ترین اصل عربی مراجع میں سے شمار کیا جاتا ہے، اگرچہ حجم و مقدار کے اعتبار سے اس پر تاج العروس کو فوقیت حاصل ہے۔ جس میں اصل الفاظ لغت کے ساتھ کسی قدر تراجم، بلدانیات اور اصطلاحات مولدہ کا اضافہ بھی شامل ہے۔ علماء معاصرین اسی جامع معجم (لسان العرب) کی توثیق کرتے ہیں اور جن عربی مراجع پر وہ اعتماد کرتے ہیں ان میں وہ سر فہرست ہے۔[۲]

خود ابن منظور کا بیان ہے کہ انھوں نے اپنی اس ضخیم و مبسوط لغت کی تالیف میں بدویوں سے الفاظ کے معانی و مطالب دریافت کرنے کی غرض سے کوئی سفر نہیں کیا (لسان، ا-۳) بلکہ (۱) ابو منصور الازہری کی تھذیب اللغة؛ (۲) ابن سیدہ الاندلسی کی المحکم؛ (۳) الجوہری کی صحاح؛ (۴) ابن بَرّی کی الامالی علی الصحاح اور (۵) ابن الأثیر کی النھایة فی غریب الحدیث جیسی قدیم لغات کے متفرق اور غیر منظم ذخیرۂ معلومات کو بڑے سلیقے، قرینے اور شرح وبسط سے جمع کردیا ہے۔ ابن منظور کے سوانح نگاروں نے ابن درید کی جمھرة اللغة کو بھی "لسان العرب" کے مصادر میں شمار کیا ہے، لیکن درحقیقت لسان کی تالیف کے وقت ابن منظور کے پاس جمھرہ موجود نہ تھی اور اس کی جو روایات لسان العرب میں مندرج ہیں وہ ابن سیدہ کی المحکم سے ماخوذ ہیں۔

مؤلف علام نے لسان العرب کے دیباچہ میں لکھا ہے کہ مندرجہ بالا لغات میں سے بعض کی ترتیب اور بعض کا جمع کردہ مواد انھیں پسند نہیں آیا، چنانچہ وہ رقم طراز ہیں:

من احسن جمعه، فانه لم یحسن وضعه، ومن اجاد وضعه فانه لم یجد جمعه، فلم یُفد حسن الجمع مع اساءة الوضع، ولانفعت اجادة الوضع مع رداءة الجمع. یعنی جس نے اچھا مواد جمع کیا اس نے حسن ترتیب سے کام نہیں لیا جس نے اچھی ترتیب قائم کی اس نے عمدہ مواد جمع نہ کیا جمع شدہ مواد کی عمدگی سوء ترتیب کے ساتھ مفید نہ ہوئی اور جمع کردہ مواد کی خرابی کے ساتھ عمدہ ترتیب بھی نفع بخش نہ ہوئی۔

وہ مزید لکھتے ہیں کہ: کتب لغت میں ابو منصور محمد بن احمد الازہری کی تھذیب اللغة سے زیادہ اجمل اور ابوالحسن علی بن اسمٰعیل بن سیدہ الاندلسی کی المحکم سے زیادہ اکمل کتاب مجھے نہیں ملی۔ یہ دونوں بالتحقیق امہات الکتب میں سے ہیں اور باقی کتابیں ان دونوں کے مقابلہ میں راستے کی گھاٹیاں ہیں لیکن دونوں ہی میں ترتیب کی ایسی بھول بھلیاں ہیں جن کی وجہ سے مطلوبہ الفاظ کا تلاش کرلینا آسان کام نہیں۔

---

(۱) اردو دائرۂ معارف اسلامیہ - المعاجم اللغوية.

(۲) تحقيقات وتنبيهات فی معجم لسان العرب تاليف عبدالسلام محمد هارون الطبعة الاولى ۱۹۷۹م.

اس صورت حال کے پیش نظر ابن منظور نے مذکورہ معاجم کے ذخیرۂ علم کو حسن ترتیب اور مفصل تشریحات کے ساتھ اس طرح پیش کیا کہ ہر معجم کی خوبی اور عمدگی لسان العرب میں سمو دی گئی۔ اس معجم کو الجوہری کی الصحاح کے طریقہ پر الفاظ کے آخری حروف کے لحاظ سے ترتیب دیا گیا ہے۔ الفاظ کی تشریح و توضیح کے ضمن میں ابن منظور نے قرآن مجید کی آیات، احادیث نبوی، آثار صحابہ، خطبات، محاورات اور امثال و اشعار سے استشہاد کیا ہے۔ کم و بیش سترہ سو عرب شعراء کے نام اور چالیس ہزار اشعار "لسان العرب" میں محفوظ ہو گئے ہیں۔ قدیم شعراء کے ایسے اشعار بھی مذکور ہیں جو ان کے دواوین یا دوسرے مصادر میں نہیں ملتے، لہٰذا لسان العرب عربی زبان کی سب سے بڑی لغت ہی نہیں بلکہ قدیم اشعار کا ایک اہم اور نادر مجموعہ بھی ہے۔ الفاظ کی تشریحات و معانی کی مناسبت سے صرف و نحو اور فقہ و ادب کے علاوہ دیگر بہت سی نادر اور مفید معلومات بھی لسان العرب میں ملتی ہیں، جو قدیم مصادر سے ماخوذ ہیں۔ ابن منظور نے معرب الفاظ کے فارسی، سریانی، ترکی، رومی وغیرہ مآخذ کا ذکر بھی کیا ہے۔[1]

مذکورہ بالا تفصیلات اور دیگر امور کو پیشِ نظر رکھ کر غور کیا جائے تو لسان العرب کی مندرجہ ذیل خصوصیات سامنے آتی ہیں:

(۱) سہولت ترتیب (۲) وسعت مواد (۳) بڑی تعداد میں شعراء اور اشعار کی شمولیت (۴) اکثر و بیشتر اشعار کی شعراء کی طرف صحیح نسبت (۵) الفاظ کی تشریح و توضیح میں قرآن و حدیث اور ثقہ شعراء عرب کے کلام سے استدلال (۶) آیات قرآنی کی قراءتوں کی توجیہ (۷) نوادر و اخبار کا بکثرت ذکر (۸) صرف و نحو اور فقہ و ادب کی نادر و مفید معلومات کی یکجائی۔

قابلِ گرفت امور

دوسری لغات و معاجم میں سوء ترتیب کے باعث مطلوبہ الفاظ کی تلاش میں دشواری کا ذکر کرتے ہوئے ابن منظور نے اپنی معجم میں سہولت کی غرض سے حسن ترتیب کو اپنا نصب العین بنایا تھا، لیکن لسان العرب میں بھی کسی طالب یا محقق کے لئے اپنی مطلوبہ شے کو پالینا آسان کام نہیں ہے۔ اس کی وجہ مواد کی وسعت اور استشہادات کی کثرت ہے جس کے نتیجہ میں مطلوبہ الفاظ اور ان کے مطلوبہ معانی تک رسائی خاصا مشکل اور دقت طلب کام بن گیا ہے۔

اس کے علاوہ لسان میں چند تسامحات از قسم روایت و انتسابِ اشعار یا اغلاط طباعت بھی موجود ہیں۔ لیکن کتاب کی وسعت و ضخامت کے پیش نظر یہ تسامحات چنداں اہمیت نہیں رکھتے۔ لسان العرب پہلی مرتبہ بولاق میں ۲۰ جلدوں میں ۱۳۰۰ء سے ۱۳۰۷ھ تک شائع ہوئی۔ دوسری مرتبہ بیروت میں ۱۹۵۵ء سے ۱۹۵۶ء تک ۱۵ جلدوں میں شائع ہوئی۔ دوسری اشاعت میں پہلی اشاعت کی کچھ غلطیاں درست کر دی گئیں، لیکن کچھ مزید

---

(۱) اردو دائرۂ معارف اسلامیہ۔

غلطیاں شامل ہوگئیں۔

اس معجم پر دوسری کتابیں اس کی تالیف کے بعد والے قریبی دور میں نہیں لکھی گئیں۔ ہو سکتا ہے کہ اس کی طوالت کی وجہ سے کسی نے یہ زحمت نہ کی ہو۔ بہر حال موجودہ دور میں کچھ محققین نے اس پر کام کیا ہے۔ احمد تیمور پاشا نے تصحیح لسان العرب کے نام سے کتاب لکھی اس کا ایک جز جو ۵۹ صفحات پر مشتمل ہے ۱۳۳۴ھ میں شائع ہوا اور دوسرا جو ۴۸ صفحات پر مشتمل ہے ۱۳۴۳ھ میں شائع ہوا۔ دوسری خاصی ضخیم کتاب بنام تحقیقات وتنبیهات في معجم لسان العرب دورِ حاضر کے ایک مشہور محقق عبد السلام محمد ہارون کی ہے جو بڑے سائز کے ۵۳۰ صفحات پر مشتمل ہے۔ یہ کتاب ۱۳۹۰ھ میں مکمل ہوئی اور ۱۳۹۹ھ میں پہلا ایڈیشن شائع ہوا۔ (۱)

❖❖❖

(۱) تحقیقات وتنبیهات فی معجم لسان العرب – المعاجم اللغوية.

القــاموس المحيــط

اس کے مؤلف مجد الدین ابو طاہر محمد بن یعقوب بن ابراہیم الفیروز آبادی ہیں۔ ربیع الثانی یا جمادی الآخر ۷۲۹ھ / فروری یا اپریل ۱۳۲۹ء میں شیراز کے قریب کارزین میں پیدا ہوئے۔ بچپن یہیں گذرا۔ مبدأ فیض نے غضب کا حافظہ عطا کیا تھا۔ کہا جاتا ہے کہ سات سال کی عمر میں انھوں نے قرآن کریم حفظ کر لیا تھا۔

عمر کے آٹھویں سال میں باضابطہ دینی تعلیم کی شروعات کی اور پھر تحصیل علم کے لئے واسط اور بغداد گئے۔ نیز مصر، شام، بیت المقدس، فلسطین، ہندستان اور ترکی وغیرہ کا بھی سفر کیا۔ اس کے علاوہ کئی بار مکہ مکرمہ، مدینہ منورہ اور طائف جانا ہوا۔ جہاں وہ لمبے لمبے عرصے تک مقیم رہے۔ اور ان تینوں شہروں کے جلیل القدر علماء سے استفادہ بھی کیا اور اسی کے ساتھ وہاں اپنے آثار و نقوش بھی چھوڑے۔ ۷۹۶ھ میں وہ ہندستان سے واپسی میں یمن پہنچے۔ سلطان یمن الاشرف اسماعیل بن العباس نے ان کو اپنے دار الخلافہ زبید میں بلوایا اور اعزاز و اکرام سے نوازا، منصب قضاء پر فائز کرنے کے علاوہ اپنی ایک بیٹی سے ان کی شادی بھی کر دی۔ ۸۰۲ھ میں انھوں نے حج کیا اور مکہ ہی میں مقیم ہوگئے۔ اور مقام صفا میں اپنا ایک گھر بنایا۔ القاموس المحیط میں مادہ (ص ف و) کے تحت وہ لکھتے ہیں: "والصفا من مشاعر مكة بلحف ابی قبيس، وابتنيت على متنه دارا فيحاء" اسی مکان میں انھوں نے القاموس کی تکمیل کی۔ پھر زبید لوٹ گئے اور وہیں ۸۲۷ھ میں ان کا انتقال ہوا۔

ابتدا میں انھوں نے اپنے والد شیخ الاسلام سراج الدین یعقوب سے تحصیل علم کی اور بعد میں جن جلیل القدر علماء سے کسب فیض کیا ان میں القوام عبد اللہ بن محمود، الشرف عبد اللہ بن بکتاش، محمد بن یوسف الزرندی، ابن الخباز، ابن القیم، ابن الحموی اور التقی السبکی شامل ہیں۔ ان کے نامور تلامذہ میں الجمال المراکشی اور حافظ ابن حجر وغیرہ خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ (۱)

بڑے بڑے امرا اور رؤساء اور حکام بھی ان کا انتہائی احترام کرتے تھے، ان میں تبریز کے شاہ منصور بن شاہ شجاع، مصر کے الاشرف، روم کے ابو یزید، بغداد کے ابن ادریس شامل ہیں۔ یہی نہیں بلکہ تیمور لنگ بھی جو اپنی جاہ و سطوت اور سخت گیری کے لئے مشہور تھا، ان کے ساتھ اعزاز و اکرام کا معاملہ کرتا تھا۔ مشہور ہے کہ اس نے ان کو بوقت ملاقات ایک لاکھ درہم بطور ہدیہ پیش کئے تھے۔ (۲)

اپنے علم و فضل کی بنا پر علماء کی صف میں بھی ان کا نمایاں مقام تھا، اس لئے کہ علوم لغت میں تبحر کے علاوہ

---

(۱) بصائر ذوی التمیز في لطائف الكتاب العزيز- ترجمة المؤلف از محقق محمد على النجار -مقدمة الصحاح- المعاجم اللغوية-اردو دائرہ معارف اسلامیہ۔

(۲) مقدمة الصحاح.

علوم اسلامیہ پر بھی ان کو بڑی دست گاہ حاصل تھی۔ تفسیر، حدیث، فقہ اور تراجم وغیرہ علوم پر گہری نظر تھی۔ ان کی متعدد کتابیں اس کا بہترین ثبوت ہیں۔ ذہانت وذکاوت کے علاوہ قوت حافظہ کا بھی ان کے تبحر علمی میں بڑا دخل تھا۔ اپنے سریع الحفظ ہونے کا وہ خود اس طرح ذکر کرتے ہیں کہ وہ دو سو سطریں زبانی یاد کرنے سے پہلے نہیں سوتے تھے۔ (۱)

ان کی کتابوں کی فہرست بہت طویل ہے۔ یہ سب تفسیر، حدیث، فقہ اور تاریخ وتراجم جیسے موضوعات پر ہیں۔ ان میں سے بہت سی ضائع ہو گئی ہیں۔ وہ اپنی کتابوں کے لئے بہت اچھے ناموں کا انتخاب کرتے تھے جن میں سجع کا اہتمام والتزام ہوتا تھا۔

ان کی تمام کتابوں میں سب سے زیادہ مشہور اور مقبول عام کتاب القاموس المحیط ہے جو عربی کی مشہور ترین لغات میں سے ہے۔ اس میں انھوں نے ابن سیدہ کی المحکم اور الصغانی کی العباب کا خلاصہ بھی جمع کیا ہے اور جو ضروری مواد الجوہری کی الصحاح میں چھوٹ گیا تھا یا چھوڑ دیا گیا تھا اس کا اضافہ کر کے اس کے نقص کا تدارک بھی کیا ہے۔ ایسے الفاظ کو خصوصیت کے ساتھ سرخ روشنائی سے لکھ کر اپنے علم وفضل اور زبان پر قدرت کا مظاہرہ کرنے کے ساتھ انھوں نے الجوہری کے لئے کسی قدر تنقیص کا انداز بھی اختیار کیا ہے جس کا ایک ثبوت یہ بھی ہے کہ جا بجا وہ لکھتے ہیں کہ یہاں پر الجوہری کو وہم ہو گیا ہے، یعنی سمجھنے میں غلطی ہو گئی ہے۔ لیکن احمد عبدالغفور عطار کے بقول، انھوں نے الجوہری کے سلسلہ میں تعصب سے کام لیا ہے۔ بہت سی جگہوں پر جہاں وہ الجوہری کے وہم کا ذکر کرتے ہیں، خود وہم کا شکار ہو گئے ہیں۔ اس تنقیص وعیب جوئی کے باوجود اپنی معجم کی ترتیب میں انھوں نے الجوہری کا ہی اتباع کیا ہے۔ (۲)

القاموس المحیط کے مقدمہ پر نظر ڈالنے سے معلوم ہوتا ہے کہ مؤلف کو یہ احساس ہوا کہ لوگ التہذیب اور المحکم جیسی طویل ومبسوط معاجم کی طرف رجوع کرنے سے گریز کرنے لگے ہیں اس کی وجہ خواہ سوء ترتیب ہو یا تشریح وتوضیح میں تطویل واطناب، یہ دونوں ہی چیزیں الفاظ ومعانی کی جستجو کرنے والوں کے لئے باعث زحمت ومشقت ہوتی تھیں اور غالباً یہی وجہ تھی کہ "تاج اللغہ وصحاح العربیۃ" کی طرف لوگوں کا رجحان ہونے لگا، لیکن اس میں نصف یا اس سے بھی زیادہ زبان کا احاطہ نہیں ہو سکا ہے۔ بہت سے مواد لغت کا سرے سے ذکر ہی نہیں ہے اور بہت سے غریب ونادر معانی بھی مذکور نہیں ہیں۔ اسی احساس کے تحت اپنی اس معجم کی تالیف میں ان کا نصب العین یہ رہا کہ نہایت اختصار کے ساتھ مواد لغت کو جمع کیا جائے۔

جیسا کہ اوپر کہا جا چکا ہے کہ الجوہری پر تنقید وتنقیص کے باوجود علامہ فیروز آبادی نے اپنی قاموس کی ترتیب میں انہی کے اسلوب کو اختیار کیا ہے، یعنی کلمات کے آخری حروف کو ابواب اور شروع کے حروف کو فصول قرار

(۱) المعاجم اللغویۃ.

(۲) مقدمۃ الصحاح. ص:۱۶۶

دیا ہے جس کے مطابق مثلاً وھب کو اگر تلاش کرنا ہو تو وہ باب الباء اور فصل الواو میں ملے گا۔

القاموس المحیط میں جن امور کا التزام کیا گیا ہے ان میں سے کچھ درج ذیل ہیں:

فعل معتل واوی کو معتل یائی سے الگ کر کے بیان کیا گیا ہے مثلاً اتو (سیدھا چلنے کے معنی میں) اور اتی (آنے کے معنی میں) کو دو الگ الگ مادوں میں دیکھا جائے گا جن میں سے ایک واوی ہے اور دوسرا یائی۔

معتل العین اسم فاعل کی جو جمع فَعَلة (بفتح الفاء والعین) کے وزن پر ہو جیسے جَوَلة اور خَوَلة اس کا ذکر نہیں کیا گیا ہے، کیونکہ اختصار مقصود ہے اور یہ ایک معروف سی چیز ہے۔

اسم مذکر لکھنے کے بعد اس کے مؤنث کی وضاحت کے لئے عام طور پر "وھی بِھاءٍ" کہنے پر اکتفا کیا گیا، لیکن کبھی کبھی صیغہ مؤنث کا ذکر صراحۃً بھی کیا گیا ہے جیسے ثعلب کی مؤنث ثعلبة.

مصدر کا ذکر جب مطلقاً ہو یا فعل کا ذکر ہو لیکن اس کا مضارع مذکور نہ ہو تو یہ فعل باب نصر سے ہو گا۔ اور اگر اس کے مضارع کا ذکر ہو اور عین کلمہ کی حرکت کی وضاحت نہ ہو تو یہ فعل باب ضرب سے ہو گا وغیرہ...

اسماء میں ضبط اعراب کے لئے حرکات سے ان کی تجرید اس صورت میں کی گئی ہے جبکہ وہ مفتوح الفاء اور ساکن العین ہوں۔ مُحَرَّکۃ اس وقت کہا گیا ہے جب اسم کا عین کلمہ مفتوح ہو اور اس کا مفتوح العین ہونا مشہور ہو۔

عمومی طور پر ضبط حرکات میں دو طریقے اختیار کئے گئے ہیں یا تو جس لفظ کا ضبط حرکات مقصود ہوتا ہے اس کا ہم وزن کلمہ لکھدیا جاتا ہے، جس سے بلا احتمال خطاء تحدید حرکات ہو جاتی ہے اور اسی پر زیادہ تر عمل ہے، اس کے علاوہ حرکات کی وضاحت وصراحت کے ذریعہ بھی یہ کام لیا گیا ہے۔

بعض امور کی طرف اشارہ کے لئے کچھ رموز کا استعمال کیا گیا ہے مثلاً معروف کے لئے (م) موضع کے لئے (ع) جمع کے لئے (ج) قریہ کے لئے (ة) بلد کے لئے (د) جمع الجمع کے لئے (جج) اور بخاری کے لئے (خ)[1]

مذکورہ التزامات کے علاوہ القاموس کی خصوصیات کے ضمن میں مندرجہ ذیل امور بھی قابل لحاظ ہیں:

مواد کی ترتیب میں دقت نظر سے کام لیا گیا ہے۔ ہر مادہ کی تسلسل کے ساتھ تشریح کی گئی ہے جس سے تکرار اور پراگندہ خیالی کا ازالہ ہو گیا ہے۔ اس ترتیب کی ایک قابل ذکر چیز یہ بھی ہے کہ اَعلام کا ذکر عام طور پر تشریح معانی کے بعد آخر میں کیا گیا ہے۔

طالبان علم کی آسانی کے لئے ضرورت اختصار کے مدنظر بہت سے شواہد واستطرادات (خارج از بحث مضامین) کو حذف کر کے پوری بالغ نظری کے ساتھ مواد لغت کی تدوین میں استقصا وشمولیت سے بھی صرف نظر نہیں کیا گیا ہے۔ اس میں انھوں نے المحکم اور العباب جیسے مراجع سے مدد لی ہے جن کو اس قاموس کے لئے اساس کا درجہ حاصل ہے۔

---

(۱) القاموس المحیط/ ممیزات القاموس وفوائد فی معرفة اصطلاحاته ص ۴۵

اَعلامِ صحابہ رضوان اللہ علیہم، محدثین عظام اور علماء کرام کا ذکر بھی مؤلف کے دائرۂ اہتمام میں شامل ہے چنانچہ حسب موقع ان کے شایان شان وہ کچھ نہ کچھ لکھنے کا اہتمام کرتے ہیں۔

مؤلف علّام نے طبی پہلوؤں کو بھی خاص اہمیت دی ہے چنانچہ نباتات کے ذیل میں وہ ان کے خاص منافع بھی بیان کرتے ہیں۔

مختلف علوم اور بالخصوص علم عروض کی اصطلاحات کو بھی اہمیت دی گئی ہے۔[1]

علامہ فیروز آبادی کی القاموس المحیط کو بہت سے ناقدین نے ہدف تنقید بنایا ہے۔ ان میں اہمیت کے اعتبار سے احمد فارس الشدیاق سر فہرست ہیں۔ انھوں نے اس موضوع پر باقاعدہ ایک کتاب "الجاسوس علی القاموس" کے عنوان سے لکھی ہے۔ نیز اپنی دوسری کتاب "سر اللیال فی القلب والابدال" میں بھی اس پر تنقید کی ہے۔ اسی طرح علامہ محمد سعد اللہ نے اپنی کتاب "القول المأنوس" میں اس پر نقد کیا ہے۔

اس معجم کی بابت جن چیزوں کو قابل نقد و گرفت بتایا گیا ہے ان میں سے کچھ حسبِ ذیل ہیں:

الفاظ کا ان قبائل بالخصوص قبیلۂ حمیر (بروزن منبر) کی طرف انتساب نہ کرنا جن سے وہ منقول ہیں۔ لفظ کی تعریف مجہول سے کرنا، جیسے رجم کی تشریح قتل سے کرنا، جبکہ تہذیب میں ہے: الرجم : الرمی بالحجارۃ. اور بہت سی ایسی چیزوں کو لغت میں شامل کرنا جن کا لغت سے براہ راست کوئی تعلق نہیں ہے، جیسے اعلام، نباتات اور طبی فوائد کا بیان۔

شدید اختصار کے باعث عبارتوں میں جگہ جگہ غموض وابہام کا پایا جانا اور نتیجہ کے طور پر فہم مراد میں التباس ہونا، مثلاً: مادہ "سأر" میں کہتے ہیں: "السؤر بالضم: البقیة والفَضلة، وأساره أبقاه، وسأر کمنع، والفاعل منهما (سأّر) کشداد، والقیاس مسئر، ویجوز." الجاسوس نے اس پر تعلیق کرتے ہوئے کہا ہے کہ ان کو یہ کہنا چاہیے تھا کہ: قیاس اسم الفاعل من الرباعي مسئر، ومن الثلاثي سائر.

اشیائے مطلقہ کو غیر ضروری طور پر مقید کر دینا جیسے ان کے قول کے مطابق: ازا الغنم: أشبعها، جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ یہ فعل غنم کے ساتھ خاص ہے جبکہ وہ غیر غنم کے لئے بھی ہے، اس لئے مناسب تھا کہ اس کو مطلق ہی رکھا جاتا۔

ایسی صرفی غلطیوں کا سرزد ہونا جو ان کے مقام کے ساتھ میل نہیں کھاتیں الجاسوس میں ایسی کچھ غلطیوں کی نشاندہی کی گئی ہے۔

اوپر گذر چکا ہے کہ "تاج اللغة وصحاح العربیة" کی تالیف کے بعد اہل لغت کے حلقوں میں سرگرمی پیدا ہو گئی تھی، ان کے قلم حرکت میں آگئے تھے، جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ لغت سے متعلق متعدد انواع کی علمی کاوشیں

(١) المعاجم اللغویة – مقدمة القاموس المحیط.

وجود میں آگئیں جو پہلے سے موجود نہ تھیں۔القاموس المحیط کے منظر عام پر آنے کے بعد پھر اسی طرح کی ایک لہر چلی جو بہت تیز اور تند تھی۔ بہت سے محققین لغت نے اپنی تالیفی سرگرمیوں کا رخ اس معجم کی طرف کردیا، اور تعلیق وتنقید، تشریح وتوضیح، اختصار وتلخیص اور ترجمہ وترتیب نو کی صورت میں تاج العروس جیسے ضخیم خزینۂ علم ولغت سے لے کر چھوٹی بڑی مختلف حجم ونوع کی درجنوں معاجم وکتب کی تالیف عمل میں آگئی۔اور عربی زبان وادب کے مکتبہ میں اس بیش بہا علمی اضافہ نے اہلِ قلم کے لئے بحث وتحقیق اور لغت نویسی کی تحسین وترقی کے نئے مواقع فراہم کردئے۔

الاستاذ احمد عبد الغفور عطار نے اس ضمن میں القاموس المحیط سے متعلق لکھی گئیں ۵۴ کتابیں گنائی ہیں۔اور وضاحت کی ہے کہ یہ اس سلسلے کی کتابوں کی جامع ومکمل فہرست نہیں ہے۔ان کتابوں سے پتا چلتا ہے کہ "القاموس المحیط" نے میدان لغت میں کس قدر دوررس اثرات چھوڑے ہیں۔اس کی مقبولیت کا اندازہ اس سے بھی ہوتا ہے کہ یہ نام القاموس (جس کے معنی سمندر یا سمندر کا گہرا حصہ ہیں) معجم کا ہم معنی ومترادف بن گیا۔ یہ لفظ اتنا زبان زد عوام وخواص ہوا کہ لوگوں کو قاموس الصحاح، قاموس لسان العرب،قاموس التہذیب اور قاموس العین بھی کہتے ہوئے سنا جانے لگا۔اور موجودہ دور میں تو معاجم کے لئے زیادہ تر یہی لفظ استعمال کیا جاتا ہے: القاموس العصری، القاموس الشامل،قاموس المصطلحات، قاموس الجیب، القاموس الجدید اور القاموس الوحید اس کی مثالیں ہیں۔

●●●

تــاج العروس

اس معجم تشریحی کے مؤلف محب الدین ابوالفیض السید محمد مرتضی الحسینی الواسطی الزبیدی ہیں۔ ۱۱۴۵ھ میں یمن کے ایک شہر زبید میں پیدا ہوئے۔[1] یہ وہی مقام ہے جہاں علامہ فیروز آبادی نے اپنی زندگی کا آخری حصہ گزارا تھا۔ ان کی ابتدائی تعلیم وہیں پر ہوئی انھوں نے اپنے وطن کے شیوخ سے تحصیل علم کیا۔ پھر مزید علم کے حصول کی جستجو میں گہوارۂ علم و معرفت اور مرکز شیوخ و علماء مصر کا قصد کیا اور صفر ۱۱۶۷ھ میں وارد قاہرہ ہوئے۔ وہاں کے چیدہ علماء سے انھوں نے کسبِ فیض کیا۔ عربی زبان وادب سے ان کو بہت زیادہ دلچسپی تھی، یہی ان کے خصوصی مطالعہ و تحقیق کا موضوع رہا۔ زبان سے متعلق مباحثوں میں حصہ لیا۔ انھوں نے وہاں پر درس حدیث بھی دیا۔ ان کے درس نے حدیث کے مطالعہ میں نئی دلچسپی پیدا کر دی۔ ان کی شہرت کا ستارہ عروج پر پہنچ گیا۔ مصر کے دیہات میں بھی ان کی بڑی عزت و توقیر تھی۔ انھوں نے قاہرہ ہی میں شعبان ۱۲۰۵ھ میں بعارضہ طاعون وفات پائی۔

عبدالستار احمد فراج نے مقدمہ' تاج العروس (کویت ۱۹۶۵ء) میں الزبیدی کی ایک سو آٹھ کتابوں کا تذکرہ کیا ہے ان میں ہر موضوع کی کتب شامل ہیں۔ ان کی بڑی تصانیف میں دو شرحیں ہیں۔ انھوں نے الغزالی کی تصنیف احیاء علوم الدین کی ایک ضخیم شرح لکھی جس کا نام اتحاف السادۃ المتقین ہے۔ اس کتاب میں الفاظ کے معانی کی تشریح کے علاوہ انھوں نے ان احادیث کی تخریج پر خاص توجہ دی ہے جو الغزالی نے نقل کی ہیں۔ یہ کتاب فاس میں ۱۳۰۱ھ تا ۱۳۰۴ھ میں ۱۳ جلدوں میں طبع ہوئی اور ۱۳۱۱ھ میں قاہرہ میں دس جلدوں میں شائع ہوئی۔ ان کی دوسری اور سب سے زیادہ مہتم بالشان علمی کاوش علامہ الفیروز آبادی کی القاموس المحیط پر تاج العروس کے نام سے لکھی گئی شرح ہے جو ۱۱۸۱ھ / ۱۷۶۷ء میں چودہ سال کی محنت کے بعد مکمل ہوئی۔ طالبانِ علم نے جب اس کو دیکھا تو وہ محو حیرت ہو گئے اور ان کے علم و فضل اور بلندی مرتبہ کی دھاک بیٹھ گئی۔ اس معجم کی تالیف میں ان کو کئی زبانیں جاننے سے بڑا فائدہ ہوا۔ اس زمانہ میں چونکہ عام طور پر اور جامع ازہر کے حلقہ میں خاص طور پر زبانیں سیکھنے کا زیادہ رواج نہ تھا اس لئے ان کی اس خصوصیت نے بھی ان کی علمی پوزیشن کو چار چاند لگائے۔

اس شرح کے دیباچہ میں وہ ایک سو سے زیادہ ایسے مآخذ کا حوالہ دیتے ہیں، جنھیں انھوں نے اس میں استعمال کیا ہے لیکن انھوں نے قاموس پر جو اضافے کئے ہیں وہ کافی حد تک ابن منظور کی لسان العرب سے لئے گئے ہیں۔

یہ تصنیف (تاج العروس) پہلے غیر مکمل طور پر قاہرہ میں پانچ جلدوں میں ۱۲۸۶-۱۲۸۷ھ میں شائع ہوئی پھر ۱۳۰۷ھ میں وہیں دس جلدوں میں مکمل صورت میں چھپی [حکومت کویت کی طرف سے تحقیق طباعت کے سلسلہ

---

(۱) المعاجم اللغویۃ، ص: ۱۴۷- لیکن اردو دائرہ معارف اسلامیہ میں مذکور ہے کہ وہ شمالی مغربی ہندستان کے ضلع قنوج کے موضع بلگرام میں پیدا ہوئے۔ حصول علم کی جستجو میں طویل سفر کے بعد ۹ ر صفر ۱۱۶۷ھ کو وہ قاہرہ میں جاکر آباد ہوئے۔

میں تاج العروس کی ۲۲ جلدیں ۱۹۶۵ء تا ۱۹۸۵ء میں شائع ہو چکی ہیں۔

تاج العروس کے مقدمہ سے یہ بات واضح ہے کہ مؤلف نے القاموس المحیط کی شہرت اور اس کے بڑھتے ہوئے رواج کے پیش نظر ضرورت محسوس کی کہ اس میں اختصار کے باعث جو غموض وابہام پایا جاتا ہے اس کو دور کیا جائے اور مباحث کی تکمیل کے ذریعہ اس کو ایک مکمل وجامع قاموس کی شکل میں پیش کیا جائے۔

تاج العروس ضخیم ترین مطبوعہ عربی معجم ہے جو ایک لاکھ بیس ہزار مادوں پر مشتمل ہے۔ لیکن چونکہ یہ کوئی مستقل بالذات معجم نہیں ہے، بلکہ ایک شرح ہے جس کو تشریحی معجم کہا جاسکتا ہے جس میں القاموس المحیط کو متن کی حیثیت حاصل ہے اس لئے اس معجم تشریحی کی ترتیب بھی متن ہی کی ترتیب کے مطابق ہے۔ انھوں نے اس میں بیش قیمت تشریحی اضافے کئے ان کی کچھ تفصیل اور خصوصیات حسب ذیل ہیں۔

خصوصیات:

علامہ فیروز آبادی نے القاموس المحیط میں جن شواہد کو ترک کردیا تھا صاحب تاج العروس نے دوسری لغات ومعاجم سے تلاش وانتخاب کر کے ان کو اپنی اس تشریحی معجم میں شامل کیا۔ اسی طرح صاحب متن نے جن لغویین سے نقل روایت کی ان کے ناموں کو بھی ان کے مآخذ کے حوالہ کے ساتھ بیان کیا۔ جو مادے یا بعض ضروری مشتقات متن میں رہ گئے تھے۔ "و مما یستدرك علیه" یا "والمستدرك" کے تحت ان کا بھی ذکر کیا۔ ایسے ہی جو بعض اہم اَعلام واماکن چھوٹ گئے تھے ان پر بھی متنبہ کیا۔

تاج العروس میں مجازی معانی کے ذکر کا بہت زیادہ اہتمام کیا گیا ہے جس سے نہ صرف القاموس المحیط کی ایک کمی کا ازالہ ہوا ہے بلکہ بعض دوسری معاجم کے مقابلہ میں بھی تاج کا یہ ایک امتیازی پہلو ہے۔ اس معجم کی یہ بھی ایک خصوصیت ہے کہ اس میں لهجات عامیة بالخصوص مصری لهجة عامیة کے الفاظ کی بھی صراحت کی گئی ہے۔

تاج العروس کا مقدمہ انتہائی قیمتی معلومات پر مشتمل ہے۔ اس میں دس مقاصد کے تحت جو مباحث حیطۂ تحریر میں آئے ہیں وہ کسی بھی محقق کے لئے لغت سے متعلق خزینۂ بحث وتحقیق کی کنجی کی حیثیت رکھتے ہیں۔

قابل تنقید امور

القاموس المحیط میں جو تصحیف و تحریف ہے اس سے متعلق کوئی تصحیح وتنبیہ نہیں کی گئی ہے۔ شارح نے اَعلام کا جتنی بڑی تعداد میں ذکر کیا ہے وہ معجم کے مفہوم کے ساتھ بے میل ہے۔ متن کی پیروی میں انھوں نے بھی مزید طبی نباتات کو شامل کیا ہے جو غیر ضروری ہی نہیں بلکہ معجم پر ثقل مزید کا اضافہ ہے۔ بہت سے اضافات کے نتیجہ میں لغت میں موجود مواد میں کہیں کہیں ترتیب وتنسیق میں موزونیت باقی نہیں رہی ہے۔[1]

---

(۱) المعاجم اللغوية – مقدمة الصحاح – اردو دائرہ معارف اسلامیہ – مقدمة تاج العروس.

دبستان حروف تہجی[1]

اساس البلاغــة

اس کے مؤلف مشہور ایرانی الاصل عالم تفسیر، فقہ، کلام ولسانیات ابوالقاسم محمود بن عمر بن احمد الزمخشری ہیں۔ وہ ۲۷ رجب ۴۶۷ھ / ۸ مارچ ۱۰۷۵ء میں خوارزم میں پیدا ہوئے۔ انھوں نے طالب علم کی حیثیت سے مختلف مقامات کا سفر کیا۔ اور یوم عرفہ ۹ ذی الحجہ ۵۳۸ھ / ۱۴ جون ۱۱۴۴ء کو خوارزم کے شہر جرجانیہ میں وفات پائی۔

جن علماء کرام سے انھوں نے کسب فیض کیا ان میں ابن وہاس، شیخ الاسلام ابو منصور نصر الحارثی، ابو سعد الشانی، ابو منصور محمود بن جریر الطبری الاصبہانی اور ابوالحسن علی بن المظفر النیساپوری شامل ہیں۔ انھوں نے مختلف علوم وفنون میں دستگاہ حاصل کی۔ تفسیر ولغت میں ان کو امام کہا جانے لگا، کئی اور علوم میں بھی انھوں نے اپنے معاصرین پر تفوق حاصل کیا۔

الزمخشری کی اہم ترین تصنیف قرآن مجید کی تفسیر الکشاف عن حقائق التنزیل ہے۔ معتزلی نقطۂ نظر

---

(۱) یہ دبستان، معاجم کے اس طریقہ ترتیب سے عبارت ہے جس میں الفاظ کو حروف زائدہ سے تجرید کے بعد حروف اصلیہ کے نظام تہجی (اب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش وغیرہ) کے لحاظ سے مرتب کیا جاتا ہے۔ یہ طریقہ معیاری ہونے کے ساتھ سابقہ طریقوں کے مقابلہ میں کافی آسان ہے، اسی وجہ سے ایک عرصہ سے اس کا رواج ہے اور عصر حاضر میں بھی تقریباً تمام معیاری لغات وقوامیس میں اسی طریقہ کو اپنایا گیا ہے۔ لیکن اس طریقہ میں بھی معجم سے استفادہ کے لئے کسی بھی لفظ کے مادہ یا اس کے حروف اصلیہ کا جاننا ضروری ہے جس میں بعض لوگوں کو دشواری ہوتی ہے۔ اس لئے مزید آسانی کی خاطر کچھ اصحاب معاجم نے (جن میں سے کچھ کے انتہائی معیاری ہونے میں کلام نہیں) ایک اور سادہ طریقہ بھی اختیار کیا ہے جس میں کلمات کو خواہ وہ مزید فیہ ہوں یا مشتق، جس شکل میں بھی ہوں اسی کی ترتیب حروف کے مطابق دیکھا جاسکتا ہے۔

اس دبستان کے موجد مؤلف کتاب العین الخلیل کے ہم عصر ابو عمرو اسحٰق بن مرار الشیبانی (۹۴-۲۰۶) ہیں انھوں نے اپنی معجم کتاب الجیم میں حروف تہجی کے آسان طریقہ ترتیب کو اپنایا تھا۔ لیکن اس کے باوجود الاستاذ احمد عبدالغفور عطار اس دبستان کو ان کی طرف سے منسوب نہیں کرتے۔ اس میدان میں وہ ان کی سبقت کے تو قائل ہیں لیکن چونکہ انھوں نے ترتیب میں محض حرف اول کا لحاظ کیا تھا اس لئے یہ طریقہ ناقص ہی رہا۔ ان کے نزدیک اس دبستان کے امام وسربراہ مشہور لغوی ابوالمعالی محمد بن تمیم البرمکی ہیں۔ انھوں نے کوئی مستقل معجم تو تالیف نہیں کی لیکن الجوہری کی الصحاح کو معمولی اضافوں کے ساتھ از سر نو مرتب کیا اور اس کی ترتیب میں حرف اول کے بعد حرف ثانی اور ثالث ورابع کا بھی لحاظ کیا اور اس طرح اس آسان نہج کو مکمل شکل عطا کی۔ استاذ عطار لکھتے ہیں کہ الزمخشری نے اپنی اساس البلاغة میں اسی نہج کی پیروی کی تو لوگ ان کو اس نہج کا موجد سمجھ بیٹھے اور اس کو ان کی طرف منسوب کر دیا، جبکہ دونوں میں بہت زیادہ فرق ہے۔ البرمکی اپنی تالیف سے ۳۹۷ھ میں فارغ ہو چکے تھے اور علامہ الزمخشری ۴۶۷ھ میں پیدا ہوئے۔ مقدمة الصحاح للاستاذ احمد عبدالغفور عطار ص: ۸۹-۹۰ و ۱۰۷.

ڈاکٹر ابراہیم نجا المعاجم اللغوية میں مجلة المجمع العلمي کے ایک مقالہ کے حوالہ سے لکھتے ہیں کہ علماء حدیث نے سب سے پہلے اس طریقہ کو اپنایا۔ لیکن ان حضرات نے ابتداً راویوں کے ناموں میں صرف حرف اول کی رعایت کی۔ امام (ابو عبداللہ محمد بن اسمٰعیل بن المغیرہ بن بردزبہ) البخاری (۱۹۴-۲۵۶ھ) نے بھی اسماء رواۃ کی ترتیب میں اسی پر عمل کیا اور ابن قتیبہ نے بھی غریب الحدیث میں اسی نہج کو اپنایا۔

کے حامل ہونے کے باوجود ان کی یہ تفسیر اپنی خصوصیات کی بنا پر خاصی مقبول ہوئی۔ اس کی ایک خصوصیت تو یہ ہے کہ مصنف کی توجہ زیادہ تر عقائد کی فلسفیانہ تفسیر پر ہے، خالص نحوی تشریحات کے علاوہ فصاحت وبلاغت کے اعتبار سے قرآن کے ادبی محاسن کی طرف توجہ دلائی ہے۔ تفسیر کے لغوی پہلو کا انھوں نے خاص طور پر خیال رکھا ہے اور قراءات کی بھرپور تحقیق کی اور اپنی تشریحات کی تائید میں قدیم شاعری کے حوالے کثرت سے دیئے ہیں۔ ان سب باتوں کے ساتھ یہ خامی ہے کہ وہ حدیث سے کم استفادہ کرتے ہیں۔

ان کی کچھ اہم کتابیں حسب ذیل ہیں: (۱) الکشاف عن حقائق التنزیل (۲) الفائق فی غریب الحدیث (۳) نکت الاعراب فی غریب اعراب القرآن (٤) کتاب متشابه اسماء الرواة (٥) مختصر الموافقة بین اهل البیت والصحابة (٦) الکلم النوابغ فی المواعظ (۷) اطواق الذهب فی المواعظ (۸) المفصل فی النحو (۹) الامالی فی النحو (۱۰) جواهر اللغة (۱۱) مقدمة الادب فی اللغة (۱۲) حاشیة علی الفصل (۱۳) شرح کتاب سیبویه (۱٤) المفرد والمرکب فی العربیة (۱٥) اعجب العجب فی شرح لامیة العرب (۱٦) دیوان فی الخطب، ودیوان فی رسائل، ودیوان فی المستشفی (۱۷) شافی العي من کلام الشافعی (۱۸) شقائق النعمان فی حقائق النعمان فی مناقب ابی حنیفة النعمان (۱۹) النموذج فی النحو (۲۰) اساس البلاغة.

ان کے علاوہ اور بہت سی کتابوں کا ذکر کتب تراجم میں موجود ہے۔ مذکورہ فہرستِ کتب میں آخری کتاب ہمارا موضوع بحث ہے۔ یہ معجم اپنے مواد اور تقسیم وترتیب وغیرہ کے اعتبار سے بے حد ممتاز ہے۔

دوسرے اصحاب معاجم نے عام طور پر جن پہلوؤں پر خصوصی توجہ دی، علامہ الزمخشری نے ان سے ہٹ کر ایک نئے پہلو کو اپنا مرکز توجہ بنایا۔ انھوں نے حقیقی معانی کو مجازی سے ممتاز وجدا کیا ہے۔ یہ وہ پہلو ہے جس پر دوسرے کسی بھی لغوی نے کماحقہ توجہ نہیں دی۔ قرآن کے گہرے مطالعہ کے بعد انھوں نے اپنی تفسیر میں ایجاز

☜ اس طریقہ کو جن اصحاب معاجم نے اپنایا ان میں چند کے اسماء گرامی حسب ذیل ہیں:

احمد بن فارس	(المقاییس والمجمل)
الزمخشری	(اساس البلاغة)
الفیومی	(المصباح المنیر)
البستانی	(محیط المحیط)
الشیخ سعید الشرتونی	(اقرب الموارد)
الاب لویس المعلوف	(المنجد)
مولانا ابوالفضل عبد الحفیظ بلیاوی	(مصباح اللغات)
مجمع اللغة العربیة	(المعجم الوسیط)
مولانا وحیدالزمان کیرانوی	(القاموس الجدید والقاموس الوحید)

وبلاغت کی خصوصیت کو نمایاں کرنے کا جو اہتمام کیا ہے غالبًا اساس البلاغۃ میں ان کی مذکورہ خصوصی توجہ کا یہی سبب ہے۔

اساس البلاغۃ کی خصوصیات کے ذیل میں کہا جاسکتا ہے کہ اس میں کلمات کی تشریح میں اختصار کے ساتھ انتہائی باریک بینی سے کام لیا گیا ہے۔ الفاظ کے حقیقی معنی پہلے اور مجازی معنی بعد میں بیان کئے گئے ہیں۔ تشریح کے سلسلہ میں عمدہ اسالیب اور نئی نئی عبارتوں کا انتخاب کیا گیا ہے۔ معجم میں جابجا مجاز کے لئے مختلف تعبیریں استعمال کی گئی ہیں مثلاً جب "ومن المجاز" یا "ومن المستعار" یا "و من الکنایۃ" کی تعبیرات استعمال کی جاتی ہیں تو مقصد مجاز کی قسم بیان کرنا نہیں ہوتا بلکہ صرف یہ بتانا مقصود ہوتا ہے کہ متعلقہ لفظ جس معنی کے لئے وضع ہوا ہے اس کے علاوہ بھی اس کا استعمال ہے، جیسے مؤلف کہتے ہیں: ومن المجاز: بنی علی اھلہ: دخل علیھا یہ بنی میں استعارہ تبعیہ ہے، لیکن انھوں نے ومن المجاز کہہ کر عمومیت کے ساتھ ہی تعبیر پر اکتفا کیا۔

الفاظ کی تشریح میں عام طور پر دوسروں کی عبارتوں کا سہارا نہیں لیا گیا ہے بلکہ مؤلف علاّم نے زیادہ سے زیادہ اپنی عبارتیں استعمال کرنے کا اہتمام کیا۔ یہ ایک ایسی خصوصیت ہے جس کی بنا پر پوری معجم پر ان کی شخصیت چھائی ہوئی لگتی ہے۔

اس عظیم معجم میں جو امور قابل نقد ہیں ان میں سے ایک یہ بھی ہے کہ مؤلف تمام غیر حقیقی استعمالات پر مجاز ہی کا اطلاق کرتے ہیں، اس کی اصناف جیسے مجاز مرسل، استعارہ اور اس کی قسمیں نیز کنایہ اور اس کی قسمیں بیان کرنے کا اہتمام نہیں کرتے۔ اکثر وہ استعارہ اور کنایہ کا استعمال مجاز کے ہم معنی کے طور پر کرتے ہیں۔ چونکہ بلاغت میں ان کا ایک مسلمہ مقام ہے اس لئے مناسب ہوتا کہ وہ ان باریکیوں کا لحاظ اور وضاحت کا اہتمام کرتے۔ معتل واوی اور معتل یائی میں خلط ملط بھی ہوا ہے جیسے (اب و) سے مشتق ہونے والے بعض صیغوں کا (اب ی) میں مذکور ہونا وغیرہ۔

مختار الصحاح

یہ لغت معمولی اضافوں کے ساتھ الجوہری کی الصحاح کے اختصار سے عبارت ہے۔ اس کے مؤلف محمد بن ابو بکر بن عبد القادر الرازی ہیں۔ وہ اپنے مقدمہ میں لکھتے ہیں: "میں نے اس مختصر میں صرف ان الفاظ و مواد پر اکتفا کیا ہے جو کثیر الاستعمال اور زبانوں پر جاری و ساری ہیں، اور جن کا جاننا ہر عالم فقیہ و محدث و ادیب کے لیے ضروری ہے پھر الاہم فالاہم کی بھی رعایت کی گئی ہیں، جن میں اہمیت کے اعتبار سے قرآن و حدیث کے الفاظ کو اولیت حاصل ہے۔ اس کے علاوہ اختصار و تسہیل کی غرض سے اس میں مشکل و غریب الفاظ کی بھرتی سے بھی گریز کیا گیا ہے۔ الازہری کی التہذیب اور دوسری معتبر معاجم سے بہت سے فوائد کا اضافہ کیا گیا ہے اور کچھ فوائد بتوفیق ایزدی خود میرے انشراح صدر کا بھی نتیجہ ہیں"۔

مختار الصحاح پر نظر ڈالنے سے حسب ذیل امور سامنے آتے ہیں:

— شرح الفاظ میں صرف ان کے غموض و ابہام کے ازالہ کے لئے اختصار سے کام لیا گیا ہے۔

— ان شواہد سے تجرید کی گئی ہے جن سے دوسری معاجم بھری پڑی ہیں۔ اعلام بھی حذف کئے گئے ہیں۔

— صرف الجوہری کی الصحاح پر اکتفا نہ کرتے ہوئے التہذیب وغیرہ سے بھی اضافہ کیا گیا ہے۔ قلت کے بعد آنے والی عبارت اسی طرح کا اضافہ ہے۔

— بعض ایسے مصادر (جن کے افعال مذکور تھے) اور افعال (جن کے مصادر مذکور تھے) کا بھی اضافہ کیا ہے جن کو الجوہری نے ترک کر دیا تھا۔

— ضبط حرکاتِ اسماء کا اہتمام کیا گیا ہے۔ کہیں حرکات کی وضاحت کی گئی ہے اور کہیں ہم وزن کلمہ کے ذکر سے یہ کام لیا گیا ہے تاکہ تصحیف و تحریف سے بچا جا سکے۔

— افعال و اسماء سے متعلق بعض انتہائی قیمتی قواعد و ضوابط بیان کئے گئے ہیں۔

اس معجم پر جن چیزوں کو لے کر تنقید کی گئی ہے ان میں ایک تو یہ ہے کہ اختصار کچھ ضرورت سے زیادہ ہی ہو گیا ہے اور تشریح میں تشنگی کی وجہ سے کسی تحقیق پسند مبتدی کو بھی بسا اوقات دوسری معاجم کی طرف رجوع کرنا پڑتا ہے۔ مؤلف نے کچھ ایسے الفاظ بھی شامل کر لئے ہیں جو تصحیف کے سلسلہ میں نقد کا موضوع بن چکے ہیں اور بعض کو غلط قرار دیا جا چکا ہے۔ ایسے الفاظ کو نقد کے ساتھ ذکر کرنے کی ضرورت تھی۔ شواہد کے حذف کئے جانے کی وجہ سے جو زبان کا مُعوّل علیہ اور مدار ہیں کتاب کی معجمی حیثیت قدرے بے وزن ہو گئی ہے۔ لیکن بہر حال چونکہ مؤلف کے پیش نظر زیادہ تر مبتدئین کی ضرورت تھی اس لئے وہ اپنے مقصد میں کامیاب ہیں۔

یہاں پر یہ بات قابل ذکر ہے کہ الصحاح کی یہ تلخیص بھی قافیہ ہی کی ترتیب کے ساتھ تیار کی گئی تھی لیکن چونکہ بعد میں اس کو حروف تہجی کی ترتیب کے مطابق کر لیا گیا ہے اس لئے اس کو اسی دبستان سے وابستہ کیا گیا ہے۔

المصباح المنير

اس کے مؤلف شیخ ابوالعباس احمد بن محمد بن علی الفیومی ثم الحموی متوفی ۷۷۰ھ/ ۱۳۶۸ء ہیں۔ وہ فیوم میں ہی پلے بڑھے، عربی اور فقہ میں مہارت حاصل کی۔ شاہ مؤید اسماعیل نے جب جامع الدہشة بنائی تو ان کو اس کا خطیب مقرر کیا۔ اس منصب پر فائز رہنے کے ساتھ وہ مطالعہ و تالیف کو مستقل طور پر اپنا مشغلہ بنائے رہے۔ انھوں نے بہت سی کتابیں تالیف کیں جیسے دیوان الخطب، شرح عروض ابن الحاجب اور نثر الجمان فی تراجم الاعیان وغیرہ جن میں ان کی زیر تذکرہ معجم المصباح المنیر خاص اہمیت کی حامل ہے۔

شیخ فیومی نے اپنی اس معجم میں مطول و مختصر ستر تصنیفات کو مراجع و مآخذ کے طور پر پیش نظر رکھا ہے۔ اس مختصر معجم کی خصوصیات میں سے ایک اہم خصوصیت یہ ہے کہ اس میں حدیث نبوی سے بکثرت استشہاد کیا گیا ہے اور عام لغوی معانی کے ساتھ فقہی معانی کی وضاحت کا اہتمام بھی کیا گیا ہے۔(۱)

مؤلف نے مبتدئین اور طلبۂ علم کی سہولت کے پیش نظر نہایت اختصار سے کام لیا ہے۔ الفاظ کی تشریح اختصار سے کرنے کے ساتھ اعلام اور الفاظ سے متعلق واقعات کو حذف کر دیا گیا ہے۔ شواہد کو بھی عام طور پر حذف کیا گیا ہے، لیکن جب ان کا ذکر ہوتا ہے تو ان کا انتساب بھی کیا جاتا ہے۔ کبھی کبھی مؤلف اپنے مآخذ کی وضاحت بھی کرتے ہیں مثلاً مادہ حبر میں: فقيل كعب الحبر حكاه الازهري عن الفراء. ضبط الفاظ پر توجہ دی گئی ہے اور اس کے لئے اسماء میں مشہور ہم وزن کلمات کے ذکر کا طریقہ اپنایا گیا ہے، افعال میں مثال کے ساتھ مصدر کا ذکر کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ نہایت اختصار کے ساتھ صرفی واشتقاقی پہلوؤں کا بھی اہتمام کیا گیا ہے۔

اس معجم کا سب سے زیادہ قابل تنقید پہلو اس کا حد سے زیادہ اختصار ہے۔ نیز چونکہ اس میں عمدہ شعر، قرآن و سنت کی شاندار نثر اور امثال و حکم کا ذکر نہیں ہے جو زبان کے سرچشمے ہیں اس لئے یہ معجم لغت کے اس اہم پہلو سے محروم سی نظر آتی ہے۔ بہر حال اس کے باوجود یہ ایک بیش قیمت تحقیقی معجم ہے۔ ایک طالب علم و محقق اس کو حاصل کر لینے کے بعد دوسری معاجم سے مستغنی تو نہیں ہو سکتا لیکن پھر بھی کچھ خصوصیات کے پیش نظر اس کا رکھنا انتہائی نفع بخش و مفید ہے۔

❁❁❁

---

(۱) المصباح المنير – مقدمة الاستاذ يوسف الشيخ محمد.

دورِ جدید کی قوامیس

ترکی عہد کے خاتمہ کے بعد عربی لغت نویسی پر ایک طرح کے زوال اور جمود کا سا دور گذرا۔ اور یہ شاخسانہ تھا سامراج کی اس حکمت عملی کا جس کا مقصد اپنی زبان کی تعلیم اور ترویج واشاعت کے ذریعہ زیر استعمار اقوام کے لوگوں کو اپنے رنگ میں رنگنا اور عربی زبان سے دوری پیدا کرنا تھا۔ پھر انیسویں صدی کے اواخر اور بیسویں صدی عیسوی کے اوائل میں چند عصری قوامیس ومعاجم کی تالیف عمل میں آئی، اس میں یسوعی فرقہ سے تعلق رکھنے والے بعض عیسائی عرب ادیبوں اور ماہرین لغت نے اہم حصہ لیا اور زمانہ کی ضرورتوں اور تقاضوں سے ہم آہنگی کا خیال رکھتے ہوئے المنجد جیسی مقبول عام معاجم مرتب کیں، یہ اور بات ہے کہ ان کی اس سرگرمی کے پیچھے ان کے اپنے کچھ خاص دینی مقاصد بھی کارفرما تھے۔ تاہم اپنے عمومی فائدہ کے اعتبار سے ان کی یہ کاوشیں قابل ستائش ہیں۔ نئے دور کی ان معاجم میں جو خاص طور پر قابل ذکر ہیں وہ حسب ذیل ہیں:

محيط المحيط

اس کے مؤلف بطرس بن بولس بن عبداللہ البستانی (۱۸۱۹-۱۸۸۳) ہیں۔ ان کی پیدائش لبنان میں ہوئی۔ مدرسہ عین ورقہ میں تعلیم پائی۔ عربی زبان میں توراۃ کے ترجمہ میں حصہ لیا۔ دائرۃ المعارف کے ابتدائی چھ اجزا بھی ان کی علمی یادگاروں میں شامل ہیں۔ ان کو المعلم کے لقب سے جانا جاتا تھا۔

●●●

اقرب الموارد في فصيح العربية والشوارد

اس کے مؤلف شیخ سعید الشرتونی ہیں۔ ۱۸۴۹ء میں پیدا ہوئے اور ۱۹۱۲ء میں وفات پائی۔ وہ لبنان کے ایک جانے مانے ادیب ہی نہیں بلکہ اپنے دور میں عربی زبان کے ائمہ میں ان کا شمار ہوتا تھا۔

●●●

المنجد

اس کے مؤلف (الأب) لویس معلوف الیسوعی (۱۸۶۷-۱۹۴۶ء) ہیں۔ اس معجم کی تالیف ۱۹۰۸ء میں مکمل ہوئی۔ مؤلف موصوف لبنان میں پیدا ہوئے، بیروت اور یوروپ میں تعلیم حاصل کی۔ وہ عربی زبان کے نامور علماء میں سے تھے۔ انھوں نے تیس سال تک "بشیر" نامی پرچہ کی ترتیب وتحریر کے فرائض بھی انجام دیے۔

●●●

المعجم الوسیط

۱۹۳۲ء میں مصر میں مجمع اللغة العربية کے قیام کے بعد عربی لغت نویسی کے میدان میں ایک نئی بیداری وسرگرمی کا دور شروع ہوا۔اس عربی لسانی تحقیقاتی اکیڈمی کے فرائض میں عربی زبان کی ایک تاریخی معجم تیار کرنا طے پایا۔المعجم الوسیط اسی اکیڈمی کے معجمی پروگرام کا ایک حصہ ہے۔اس عظیم معجم کی تالیف کا کام عربی زبان وادب کے نامور اساطین کی ایک ٹیم نے انجام دیا جن کے اسماء گرامی حسب ذیل ہیں:

الاستاذ ابراهيم مصطفى –الاستاذ احمد حسن الزيات –الاستاذ حامد عبدالقادر –الاستاذ محمد على النجار.

المعجم الوسیط کے دوسرے ایڈیشن (جس کی اشاعت ۱۹۷۲ء میں ہوئی) کی مراجعت کا کام حسب ذیل ماہرین لغت نے انجام دیا:

الدكتور ابراهيم انيس –الدكتور عبدالحليم منتصر– الاستاذ عطيه الصوالمى– الاستاذ محمد خلف الله احمد.

یہ سب ہی معاجم تیسرے دبستان سے تعلق رکھتی ہیں۔یعنی ان سب ہی میں الفاظ کے حروف اصلیہ میں سے حرف اول کو باب بنایا گیا ہے اور حروف تہجی کی ترتیب ملحوظ رکھی گئی ہے۔اس ترتیب میں حرف اول کے بعد آنے والے حروف کا بھی لحاظ رکھا گیا ہے۔ان سب معاجم میں مبتدئین کی آسانی کا زیادہ سے زیادہ لحاظ کیا گیا ہے۔ان سب کی کچھ اپنی خصوصیات بھی ہیں جن کا ذکر بوجوہ ضروری نہیں لگتا بالخصوص اس لئے بھی کہ مؤخر الذکر دو معجم اور ان میں بھی آخر الذکر یعنی المعجم الوسیط کو القاموس الوحید کے لئے اساس کا درجہ حاصل ہے اس لئے اس قاموس پر کلام کے ضمن میں ان کی بعض خصوصیات پر بھی روشنی پڑے گی۔

❀❀❀

القاموس الوحيد

مؤلف کی شخصیت

یہ قاموس جس کی تمہید کے لیے احقر نے بیشتر امہات المعاجم اور مشہور قوامیس کے تعارف پر مشتمل یہ مبسوط مقدمہ تحریر کیا ہے، برادرِ گرامی قدر مولانا وحید الزماں کیرانویؒ (۱۹۳۰-۱۹۹۵ء) استاذ حدیث، لغت وادب عربی اور معاون مہتمم دار العلوم دیوبند کا علمی شاہکار ہے. مؤلف مرحوم اپنی متعدد قوامیس کے حوالہ سے مشہور و معروف ہیں۔ دار العلوم دیوبند اور اس کے نہج پر چلنے والے بیشتر مدارس میں عربی زبان کے تعلق سے جو بیداری و سرگرمی پائی جاتی ہے اس کے محرک و علمبردار کی حیثیت سے بھی ان کی اپنی ایک پہچان اور شہرت ہے، ان سب کے باوجود ان حضرات کے لیے جن کو برادر مرحوم سے استفادہ کرنے یا ان سے متعلق کچھ زیادہ جاننے کا موقع نہیں ملا ہے نیز آنے والی نسلوں کے لیے، اس مقدمہ میں ان کی زندگی کے حالات اور خدمات پر مختصراً کچھ لکھنا ضروری ہے۔ ان کی زندگی پر ایک اجمالی نظر ڈالنے سے قبل ہم یہاں پر سب سے پہلے مولانا مرحوم کے اس سوانحی خاکہ کا عربی متن نقل کر رہے ہیں جو مشاہیر عالم کے تعارف پر مشتمل مشہور و معروف کتاب "الأعلام للزركلي" کے تتمہ میں شائع ہوا ہے:

وحيدالزمان القاسمي الكيرانوي (١٣٤٩-١٤١٥هـ، ١٩٣٠-١٩٩٥)

العالم العلامة وحيد الزمان، ابن مسيح الزمان، ابن محمد إسماعيل، ابن محمد حسين.

ولد في بلدة كيرانه بمديرية مظفر نغر بولاية أترابراديش في الهند. سافر إلى حيدرآباد لتلقي العلم، وتعلم العربية على الشيخ مأمون الدمشقي، والتحق عام ١٩٤٨م بالجامعة الإسلامية دارالعلوم - ديوبند. وكان رئيس اتحاد الطلاب بالجامعة أيام التعليم. عمل سكرتيراً للشيخ حبيب الرحمن اللدهيانوي أحد كبار العلماء في الهند، ومن أبرز مكافحي الاستعمار البريطاني، وكان يعرف برئيس الأحرار.

أسس في ديوبند مؤسسة ثقافية باسم دارالفكر، وأصدر منها مجلة شهرية باسم "القاسم". عُين أستاذاً للأدب العربي ومادتي التفسير والحديث بالجامعة الإسلامية. أسس عام ١٣٨٤هـ "النادي الأدبي العربي" لتمرين الطلاب على الخطابة والكتابة بالعربية، أشرف على "مركز الدعوة الإسلامية"، وكلفته الجامعة بإدارة كثير من اللجان. عُين مديراً للمجلس التعليمي عام ١٤٠٣هـ، وبعد سنتين عينته الجامعة رئيساً مساعداً لها. وفي عام ١٤٠٨هـ عين رئيساً لجمعية علماء الهند الملية. وكان عضواً في المجلس الإداري والاستشاري في

كثير من المدارس والجامعات، ومشرفاً على النوادي الأدبية والثقافية في كثير منها. ويذكر أن الاهتمام الكبير بتعليم اللغة العربية في جامعة ديوبند الإسلامية وفي كافة المدارس الاهلية التابعة لها في مقرراتها الدراسية يعود إلى مساعيه المكثفة من أجل ذلك طوال حياته.

وبالإضافة إلى إصداره مجلة "القاسم" فقد أصدر عن الجامعة عام ١٣٨٥هـ مجلة "دعوة الحق" بالعربية، وهي مجلة فصلية. ولما احتجبت رأس تحرير مجلة "الداعي"، كما رأس تحرير جريدة "الكفاح" العربية نحو ١٥ عاماً. وفي عام ١٤٠٥هـ قام بتأسيس جريدة أردية نصف شهرية باسم "مرآة دارالعلوم" التي هي لسان حال الجامعة. وفي عام ١٤٠٨هـ أسس مؤسسة ثقافية باسم "دارالمؤلفين" أصدر منها كثيراً من المؤلفات.

انقطع أعواماً عديدة إلى تأليف قاموس عربي - أردي وبالعكس بعنوان "القاموس الجديد"، ويعتبر هذا القاموس أول تصنيف من نوعه في القارة الهندية. ترجم كتاب "تقسيم الهند والمسلمون في الجمهورية الهندية" وهو من تاليف عضو البرلمان الهندي محمد أحمد كاظمي. ألف كتاب "القراء ة الواضحة" في ثلاثة أجزاء، وهو مقرر في المنهاج الدراسي في الجامعات العصرية والحكومية أيضاً.

ألف كتاب "جواهر المعارف" الذي اشتمل على بحوث قيمة وموضوعات تحقيقية مستقاة من تفسير "معارف القرآن" للعلامة المفتي محمد شفيع (ت ١٣٩٦هـ)... وقبل وفاته بسنتين اشتغل بتأليف قاموس ضخم باسم "القاموس المحيط" من العربية إلى الأردية، يقع في ١٨٠٠ ص ولم يطبع بعد.(وهو هذا القاموس الذى بين يديك باسم "القاموس الوحيد")

وفي السنة التي توفي فيها ألف مجموعة من الأحاديث في الأخلاق والآداب.له تلاميذ كثيرون منتشرون في شبه القارة الهندية وفي خارجها من البلاد العربية والإسلامية والأوروبية والإفريقية. وقد زار البلاد العربية كلها وغيرها من الدول، وحضر مؤتمرات عديدة.. وكانت وفاته يوم السبت ١٤ ذى القعدة.

تتمة الأعلام للزركلي وفيات ١٣٩٧-١٤١٥هـ ١٩٧٧- ١٩٩٥م

محمد خسير رمضان يوسف- المجلد الثاني (ف- ي) (ص ٣٥٤) دار ابن حزم (لبنان)

برادر مرحوم مولانا وحید الزماں کیرانویؒ ضلع مظفر نگر یوپی کے معروف و مشہور قصبے "کیرانہ" میں پیدا ہوئے۔ گھر کا ماحول کئی پشتوں سے علمی و دینی رہا ہے۔ والد مرحوم حضرت مولانا مسیح الزماں دارالعلوم دیوبند کے فاضل تھے۔ آپ کے اساتذہ میں حضرت علامہ انور شاہ کشمیریؒ، حضرت علامہ شبیر احمد عثمانیؒ، شیخ الادب حضرت مولانا اعزاز علی امروہویؒ اور حضرت علامہ ابراہیم بلیاویؒ خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ شیخ الاسلام حضرت مولانا سید

حسین احمد مدنیؒ سے بھی گہرا تعلق خاطر تھا۔

حضرت والد صاحبؒ جامع مسجد، اس کے تحت چلنے والے مکتب و عربی مدرسہ اور بعض دوسری مساجد کے متولی و مہتمم تھے۔ قصبہ میں ان کی بہت نمایاں پوزیشن تھی۔ وہ بارعب و پُر جلال شخصیت کے مالک اور اسلامی اقدار و علمی روایات کے محافظ وامین تھے۔ فقہ سے خاص دلچسپی تھی۔ فقہی کتب ہی زیادہ تر زیر مطالعہ رہتی تھیں، دینی امور میں تصلب جو ان کے مزاج کا ایک حصہ بن گیا تھا غالباً اسی کا نتیجہ تھا۔ قومی وملی سیاست سے بھی گہری وابستگی تھی۔ اس وقت ہندوستان ایسے نازک دور سے گزر رہا تھا کہ مغربی استعمار کے خلاف جدوجہد سے، اور آزادی کے بعد بڑے پیمانہ پر نقل وطن کے عمل کے دوران خوف وہراس میں مبتلا مسلمانوں کو ثابت قدمی کی تلقین اور ان کے اندر حوصلہ پیدا کرنے کی کوششوں سے ایسا کوئی بھی صاحب عزیمت عالم دین جو قومی وملی مسائل سے دلچسپی رکھتا ہو خود کو دور رکھ بھی نہیں سکتا تھا چنانچہ اُس وقت کے مسلم علماء وزعماء اور عمائدین بہ کثرت ہمارے گھر آتے اور والد صاحب ملی وسیاسی سرگرمیوں میں نہ صرف پورے طور پر شریک رہتے بلکہ قائدانہ رول ادا کرتے۔ آزادی کی اس جدوجہد کے دوران جیل میں بھی رہنا ہوا۔ والد صاحب مرحوم انتہائی اصول پسند اور منظم زندگی گزارنے کے عادی تھے۔ دریادلی، ایفائے عہد، صداقت وامانت، صفائی معاملات اور اوقات کی پابندی میں مشہور تھے۔ نماز باجماعت کا اس قدر اہتمام تھا کہ سفر کے دوران بھی جماعت سے نماز کی ادائیگی ان کی اولین ترجیحات میں ہوتی تھی اور جب اس سلسلہ میں دشواریاں محسوس ہوئیں تو تقریباً سفر کرنا ہی بند کر دیا۔

ان حالات اور ماحول میں برادر مرحوم نے آنکھیں کھولیں وہ بھائیوں میں سب سے بڑے تھے اس لیے قدرتی طور پر تعلیم وتربیت کے تعلق سے والد صاحب کی تمام تر توجہ انہی پر مرکوز رہی، جس کے نتیجے میں نہ صرف ان کی فطری صلاحیتوں کو جلا حاصل ہوا بلکہ والد مرحوم کی بہت سی مزاجی خصوصیات بھی ان کی طبیعت کا حصہ بن گئیں۔ انھوں نے حفظ قرآن اور ابتدائی دینی تعلیم کیرانہ میں ہی رہ کر مکمل کی۔ پھر اپنے ایک ولی صفت ماموں جناب حافظ واحد علیؒ صاحب (جو انگریزی زبان میں بڑی مہارت رکھتے تھے) کے ہمراہ خود ان کی تحریک پر حیدر آباد جانا ہوا جہاں اپنے حقیقی ماموں جناب حافظ محمد عیسیٰؒ صاحب کے یہاں قیام رہا جو انتہائی پابند شرع اور متقی و پرہیزگار بزرگ تھے۔ ایک عرب فاضل علامہ مامون دمشقی وہاں قیام پذیر تھے۔ چند ماہ ان کی صحبت میں اٹھنے بیٹھنے سے عربی زبان کا شوق ان کے اندر پیدا ہو گیا، مگر علامہ موصوف کا عثمانیہ یونیورسٹی میں بحیثیت پروفیسر تقرر ہو جانے کی وجہ سے اس شوق کی آبیاری اور تکمیل نہ ہو سکی۔ دوسری طرف اُسی دوران ہندوپاک کی تقسیم عمل میں آ گئی۔ پورے ملک اور خاص طور سے حیدر آباد کے حالات حد درجہ سنگین اور پر آشوب ہو گئے۔ نتیجہ یہ ہوا کہ وہ حیدر آباد چھوڑ کر گھر واپس آ گئے اور کچھ عرصہ بعد دارالعلوم دیوبند میں باقاعدہ طور پر داخلہ لے لیا۔

دارالعلوم دیوبند میں تعلیم کے دوران وہ ممتاز حیثیت کے حامل رہے۔ ذیل میں ان کے ایک ممتاز معاصر

اور رفیق درس مولانا قاضی مجاہد الاسلام قاسمی (صدر آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ) کے ایک مضمون (شائع شدہ ماہنامہ ترجمان دارالعلوم مولانا وحید الزماں کیرانوی نمبر ص ۵۱) سے ایک اقتباس پیش ہے جو مرحوم کی مذکورہ ممتاز حیثیت کا آئینہ دار ہے، قاضی صاحب لکھتے ہیں:

"ظہر کے بعد ہدایہ کا درس مولانا سید اختر حسین صاحب کے پاس ہوتا، وہاں ایک طالب علم پر نظر پڑی، چھریرا بدن رنگ صاف، آنکھوں میں ذہانت اور ظرافت رقصاں لیکن درس میں بالکل خاموش، چند دنوں کے بعد تقسیم انعام کا جلسہ ہوا حضرت شیخ الاسلام مولانا حسین احمد مدنی تشریف فرماتھے۔ نتائج کا اعلان فرماتے اور طلبہ کو انعام تقسیم کیے جاتے۔ اس دور کا قاعدہ تھا کہ جو طالب علم کم از کم ۵ پرچوں میں پورے ۵۰ نمبر لاتا اور کسی پرچے میں ۴۰ سے کم نمبر نہیں ہوتے اُسے خصوصی انعام دیا جاتا۔ ۱۳۶۹-۷۰ھ کے نتائج امتحان سناتے ہوئے حضرت مدنیؒ نے نام پکارا وحید الزماں کیرانوی اور جب نمبرات کا اعلان فرمایا تو سارے مجمع نے واہ واہ اور شاباش شاباش کہا۔ انتہائی ممتاز طالب علم کی حیثیت سے وحید الزماں کیرانوی نامی اس طالب علم کو میں نے پہلی بار پہچانا اور سچی بات یہ ہے کہ پہلی اور آخری بار جس طالب علم پر مجھے رشک آیا وہ یہی وحید الزماں کیرانوی تھے۔ مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ مہینوں یہی دعا کرتا رہا کہ اے اللہ مجھے بھی ایسی ہی کامیابی عطا فرما۔ پس یہ کہا جاسکتا ہے کہ مجھے مولانا مرحوم کے ممتاز نتائج نے محنت اور یکسوئی کے ساتھ درس و مطالعہ کی راہ پر ڈالنے میں اہم رول ادا کیا"۔

اِس اقتباس سے دارالعلوم دیوبند میں تحصیل علم کے دوران درسی کتابوں کے تعلق سے ان کی محنت اور امتحانات میں نمایاں کامیابی کا علم ہوتا ہے۔ درسی کتابوں میں محنت کے ساتھ ساتھ عربی زبان کا اشتغال اور اس کا مشق و مطالعہ بھی برابر جاری رہا، اِس سلسلے میں اُن کی سرگرمیوں کا اندازہ اُس انٹرویو سے ہوتا ہے، جو اُنھوں نے جولائی ۱۹۶۷ء میں مولانا وحید الدین خاں صدر اِسلامی مرکز، نئی دہلی کو دیا تھا، اور الجمعیۃ ویکلی دہلی ۷؍جون ۱۹۶۸ء میں شائع ہوا تھا۔ ماہنامہ ترجمان دارالعلوم کے مولانا وحید الزماں کیرانوی نمبر میں یہ انٹرویو شامل ہے۔ اس کا ایک اقتباس درج ذیل ہے:

"مولانا وحید الدین خاں۔ پھر آپ یہاں (دارالعلوم دیوبند) کیسے پہنچے؟

مولانا وحید الزماں کیرانوی۔ اصل میں دارالعلوم کی طالب علمی ہی کے زمانے میں یہاں کام کا آغاز کر دیا تھا، میں جب یہاں آیا تو پہلے ہی سال میں نے دارالعلوم کے ایک جلسہ میں عربی میں تقریر کی۔ یہ یہاں کے ماحول کے لیے بالکل نئی اور انوکھی چیز تھی۔ اس کے بعد میں نے ایک قلمی رسالہ عربی میں نکالا، اور طلبہ کو ابھارا کہ وہ عربی لکھنے بولنے کی مشق کریں۔ چنانچہ متعدد طلبہ نے اس طرف توجہ کی، حتی کہ میں نے خود سے ایک درجہ قائم کر کے لڑکوں کو عربی پڑھانا شروع کر دیا۔ اس طرح دوران طالب علمی جن طلبہ کو میں نے پڑھایا ان کی تعداد تقریباً اسی تک پہونچتی ہے"۔

"مولانا وحید الدین خاں- پھر تو گویا دوران طالب علمی ہی میں آپ یہاں اپنی جگہ بنا چکے تھے؟

مولانا وحید الزماں کیرانوی- اصل میں مجھے شروع سے عربیت کا بے حد شوق ہے چنانچہ طالب علمی ہی کے زمانے میں دارالعلوم کی عربی خط وکتابت کا کام مجھ سے متعلق ہو گیا تھا، عربی وفود کی آمد کے موقع پر ترجمان کے فرائض میں ہی انجام دیتا تھا، حتی کہ اس زمانے میں میری عربی خدمات کے لیے دارالعلوم کی طرف سے مجھے ایک مخصوص وظیفہ بھی دیا جاتا تھا، اس طرح گویا زمین پہلے سے تیار تھی۔ چنانچہ بعد کو جب میں یہاں آیا تو سابقہ اعتماد کی بنا پر ادب عربی کا شعبہ دارالعلوم نے کلی طور پر میرے حوالے کردیا"۔

یوں تو مولانا مرحوم کی زندگی گوناگوں خصوصیات وکمالات کی حامل تھی جن پر تفصیلی گفتگو کا یہاں موقع نہیں تاہم ضروری معلوم ہوتا ہے کہ ان کی زندگی کے چند نمایاں پہلوؤں پر روشنی ڈالی جائے جن میں ان کی شخصیت کا امتیاز واضح طور پر ابھر کر سامنے آتا ہے۔

دارالعلوم دیوبند کی طویل تدریسی زندگی کے آغاز سے ہی مولانا مرحوم کو تعلیم وتربیت میں خصوصی امتیاز حاصل رہا۔ انھوں نے تدریس کے لیے جو طرز اپنایا اس میں ایک انفرادیت اور انوکھا پن تھا۔ مدارس کے عام طرز کے برخلاف انھوں نے سہل، سادہ اور مفید تر طرز تدریس کی بنا ڈالی۔ عربی الفاظ کی طول طویل لغوی تحقیق اور غیر ضروری طوالت سے وہ مکمل اجتناب کرتے، اس لیے ان کا درس طلبہ کے ذہن نشیں ہو جاتا۔ ان کا قول تھا، جیسا کہ ان کے ایک شاگرد لکھتے ہیں:

"ایسا نہیں ہونا چاہیے کہ استاذ رات بھر مطالعہ کے نام سے جو پڑھے مسند تدریس پر بیٹھ کر اسے اگل دے بلکہ سبق کے وسیع تر مطالعہ اور مکمل تشفی حاصل کرنے کے بعد طلبہ کی عقل وفہم کا لحاظ کرنے کے ساتھ ساتھ غیر ضروری باتوں کو نظر انداز کرتے ہوئے درس دے"۔ (۱)

چونکہ برادرِ مرحوم کا دارالعلوم میں تقرر راقم الحروف کی فراغت کے بعد عمل میں آیا تھا۔ اس لیے اس نے خود تو براہ راست ان کے اندازِ تدریس کا مشاہدہ نہیں کیا، لیکن وہ لوگ جنھیں دارالعلوم میں تعلیم کے دوران مولانا مرحوم سے استفادہ کا موقع ملا، اور فی زمانہ جن کا شمار ممتاز اہل علم وقلم میں ہوتا ہے، وہ کہتے ہیں کہ مولانا مرحوم کا انداز تدریس عام انداز تدریس سے بالکل جداگانہ اور انفرادیت کا حامل تھا۔ وہ زیر بحث مسائل کی تشریح وتوضیح کے لیے

(۱) درس کی تیاری میں مطالعے کو بنیادی اہمیت حاصل ہے۔ لیکن کامیاب اور نتیجہ خیز تدریس کے لیے ضروری ہے کہ طلبہ کے فہم وادراک اور صلاحیت واستیعاب کے بقدر حاصل مطالعہ کو مرتب اور مختصر طور پر بیان کیا جائے، اس کے لیے تشریح وتوضیح کے دوران بیان کی جانے والی معلومات وتفصیلات کی ایک ذہنی ترتیب قائم کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ حضرت علامہ ابراہیم بلیاوی، جن کے انداز تدریس میں ایک منفرد شانِ امتیاز تھی، اس کا خاص اہتمام فرماتے تھے۔ علامہ مرحوم سے والد صاحبؒ اور بھائی صاحبؒ کے علاوہ احقر کو بھی شرف تلمذ حاصل تھا۔ ایک مرتبہ والد صاحبؒ ان سے ملنے گئے (یہ اس وقت کی بات ہے جب احقر بھی تعلیم سے فارغ ہو چکا تھا) تو دیکھا کہ کسی گہری سوچ میں مستغرق ہیں۔ دریافت کرنے پر فرمایا:... "مطالعہ کر رہا ہوں، درس کی تیاری کر رہا ہوں، معلومات کا استحضار اور ان کی ذہنی ترتیب ہی اب ہمارا مطالعہ ہے"۔ (عمید الزماں)

انتہائی جچے تلے الفاظ کا استعمال کرتے تھے۔ زبان سادہ و صاف، مرتب اور شستہ ہوتی اور پیرایہ بیان ہر طرح کی تعقید اور ژولیدگی سے پاک ہوتا تھا۔ جو کتاب بھی پڑھاتے اس کی صحیح عبارت خوانی پر انتہائی زور دیتے، تلفظ کی صحت، لہجے کی درستگی اور قواعد صرف و نحو کی مکمل تطبیق کا اہتمام کراتے۔ طلبہ کی خفتہ صلاحیتوں کو بیدار کرنے کے لیے مختلف تدبیریں اختیار کرتے۔ کمزور صلاحیت کے طلبہ کی اس طرح حوصلہ افزائی کرتے کہ ان کے دل سے کمزوری یا کمتری کا احساس نکل جاتا اور انھیں محسوس ہوتا کہ وہ بھی کچھ کرسکتے ہیں۔

قدرت نے عربی زبان کی تعلیم و تدریس کا انھیں خاص ملکہ عطا فرمایا تھا۔ مختصر سے سبق سے وہ بڑا کام لے لیا کرتے تھے۔ کم وقت میں بھی وہ ایسی اہم اور کلیدی نوعیت کی باتیں بتادیا کرتے تھے کہ عام حالات میں طویل مطالعے کے بعد بھی طلبہ کی ان تک رسائی مشکل ہوتی۔ اور جنھیں بروئے کار لاکر طلبہ مختصر مدت میں پے چیدہ گتھیوں کو سلجھالیتے تھے۔

مولانا مرحوم کے تلامذہ کہتے ہیں کہ ہر سبق کے بعد نمایاں طور پر محسوس ہوتا کہ ہم نے بہت کچھ حاصل کرلیا ہے۔ درس کے لیے مطالعے کا اہتمام کرتے اور اس پر بہت زیادہ زور دیتے تھے۔ وہ خود فرمایا کرتے تھے کہ بسا اوقات آٹھ آٹھ گھنٹے درس کی تیاری پر صرف کرتا ہوں۔

دارالعلوم دیوبند کے روایتی ماحول میں عربی زبان و ادب سے دلچسپی پیدا کرنا اور عربی زبان میں تقریر و تحریر پر قدرت رکھنے والی ایک نسل تیار کردینا مولانا مرحوم کا ایک ایسا کارنامہ ہے جس نے ان کو ایک منفرد شناخت عطا کی ہے۔ چنانچہ ایک بار حضرت مولانا سید فخر الدینؒ شیخ الحدیث دارالعلوم دیوبند نے ان سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا تھا "دارالعلوم کے دامن پر عربی سے ناواقفیت کا جو داغ تھا وہ آپ نے اپنی محنت اور جدوجہد سے دھودیا ہے"۔

تعلیم و تدریس کے علاوہ تربیت اور شخصیت سازی میں بھی مولانا کو کمالِ ہنر حاصل تھا۔ درس کے دوران اور دوسرے تمام مواقع پر طلبہ کی ذہن سازی اور ان کے اندر تعمیری فکر پیدا کرنے کے لیے ہمیشہ کوشاں رہتے۔ ان میں عزم و ہمت، جفاکشی و خوداعتمادی کی روح پھونکتے، راست گفتاری، اصول پسندی اور صفائی معاملات پر بہت زور دیتے۔ اور دروغ و نفاق اور تصنع جیسی بُری عادتوں سے باز رہنے کی خاص طور پر اور نہایت مؤثر انداز میں تلقین کرتے تھے۔ اس سلسلے میں ان کے ایک شاگرد کی یہ روایت قابل ذکر ہے:

"کبھی کبھی اس کا شکوہ فرماتے کہ ہمارے یہاں درس حدیث میں کتاب کے آغاز میں یا اسی طرح فقہی یا کلامی مختلف فیہ مسائل پر طول طویل تقریریں کی جاتی ہیں اور جہاں اخلاق و معاملات اور آداب زندگی کے متعلق احادیث آتی ہیں (بیشتر مدرسین) ان سے سرسری طور پر گزر جاتے ہیں یا وہاں تک پہنچنے کی نوبت ہی نہیں آتی کہ سال ختم ہوجاتا ہے اس طرزِ عمل سے یہ غلط تصور پیدا ہوتا ہے کہ دین میں صرف عقائد و عبادات کی ہی اہمیت ہے، معاملات واخلاقیات وغیرہ کی کوئی اہمیت نہیں"۔ (ترجمان دارالعلوم مولانا وحید الزماں نمبر ص ۳۳۰)

شخصی واجتماعی زندگی کے عام معمولات خورد ونوش، نشست وبرخاست گفتگو اور مجلس کے آداب سے لے کر تدریس واہتمام اور تنظیمی ذمہ داریوں سے بحسن وخوبی عہدہ برآ ہونے کا بھی اپنے طلبہ کو شعور بخشتے... نتیجے کے طور پر وہ شاگردوں کی ایک ایسی ٹیم تیار کرنے میں کامیاب ہوئے، جس نے دارالعلوم کی چہار دیواری سے نکل کر اپنی اپنی جگہ تدریس وخطابت، تصنیف وصحافت اور دیگر میدانہائے عمل میں اپنی منفرد شناخت بنائی۔ مولانا مرحوم کے یہ تلامذہ آج بھی اپنی کامیابیوں اور نیک نامیوں کا انتساب پوری کشادہ قلبی اور احساسِ فخر کے ساتھ اپنے استاذ کی طرف کرتے ہیں۔

دارالعلوم دیوبند میں جامع ازہر، مصر کی طرف سے عربی زبان وادب کی تدریس کے لیے مبعوث مصری عالم شیخ عبداللہ جمعہ رضوان نے مولانا مرحوم سے متعلق کہا تھا کہ: ”اگر شیخ وحید الزماں کیرانوی کی ہمہ جہت خدمات اور قربانیوں سے صرفِ نظر کرلیا جائے تب بھی ان کا یہ قابل فخر کارنامہ کافی ہے کہ انھوں نے اپنی تربیت کے نتیجے میں ایک باشعور نسل پیدا کردی ہے۔ کیونکہ یہ بات ان کے علاوہ کسی اور کے حصے میں نہیں آئی“۔

مولانا کے انتقال کے بعد مرکزی جمعیۃ علماء ہند کے زیرِ اہتمام دہلی میں منعقدہ ایک تعزیتی جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے (وقف) دارالعلوم دیوبند کے شیخ الحدیث مولانا انظر شاہ کشمیری نے فرمایا تھا:

”مولانا وحید الزماں ایک مردم ساز شخصیت تھے اور مردم ساز شخصیتیں بہت کم ہوتی ہیں۔ عالم، علامہ، بحرالعلوم اور ملک العلماء مل جاتے ہیں لیکن مردم ساز شخصیتیں نہیں ملتیں“۔ مولانا کشمیری نے فرمایا ”میں جہاں تک سمجھتا ہوں، خود دیوبند کے سوا سو سالہ دور میں مردم ساز شخصیتیں دو چار ہی ہوئی ہیں جن میں ایک مولانا حبیب الرحمن عثمانیؒ کی شخصیت تھی اور (بیچ کی کڑیوں کو چھوڑتے ہوئے) دوسری شخصیت مولانا وحید الزماں صاحب کی تھی“۔ مولانا انظر شاہ نے فرمایا: ”آپ یوں نہ کہئے کہ مولانا وحید الزماں صاحب علامہ، بحرالعلوم اور ملک العلماء تھے، وہ سب کچھ تھے لیکن ان کا اصل جوہر یہ تھا کہ وہ انسان کو انسان بناتے تھے۔ اپنی دیدہ وری اور تربیت سے وہ بہت سی زندگیوں کو سانچے میں ڈھال دیتے تھے“۔

<u>النادی الأدبی کا قیام</u>: دارالعلوم دیوبند میں مولانا مرحوم کی آمد سے قبل عربی زبان کا کوئی خاص ماحول نہ تھا۔ نہ ہی عربی تحریر وتقریر کا قابلِ ذکر ذوق ورجحان پایا جاتا تھا۔ مولانا مرحوم نے ۱۹۶۴ء میں عربی زبان کی ترویج واشاعت اور دارالعلوم دیوبند میں اس کی ماحول سازی کے لیے النادی الادبی کے نام سے ایک انجمن کی بنا ڈالی۔ جو یوں تو کہنے کو طلبہ کی ایک انجمن تھی لیکن آپ کی غیر معمولی تربیتی صلاحیت اور جہدِ مسلسل نے اسے ایک اہم تربیتی شعبہ بلکہ ایک مستقل ادارہ کی شکل دے دی تھی۔ جس کا بنیادی مقصد اگرچہ طلبہ میں عربی زبان کا ذوق وشوق پیدا کرنا تھا، لیکن درحقیقت یہ انسان سازی کا ایک کارخانہ تھا۔ جہاں اعلیٰ اوصاف اور صلاحیتوں کے افراد ڈھالے جاتے، ان کی ذہنی اور فکری تربیت کی جاتی اور انھیں اسلامی اخلاق اور انسانی اقدار وروایات کو اپنانے اور عملی طور پر برتنے کا سلیقہ سکھایا

جاتا یہ انجمن اپنے دوررس اور نتیجہ خیز اثرات کے لحاظ سے ایک ایسا شجرہ طیبہ ثابت ہوئی جس کی قلمیں ہندو بیرونِ ہند میں پھیلے ہوئے مختلف مدارس میں بھی لگیں اور آج وہ قرآن کی تعبیر "ہمہ دم بحکم خداوندی اپنے پھل سے لوگوں کے دامن بھر رہی ہیں۔ (تؤتی اکلھا کل حین باذن ربھا)

مولانا مرحوم کے شاگردِ رشید، عربی زبان وادب کے فاضل اور مشہور صاحبِ قلم مولانا نور عالم خلیل الامینی النادی الادبی کے غیر معمولی اثرات وفوائد کا ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

ان کے (النادی سے وابستہ طلبہ کے) خیالات میں وسعت پیدا ہوئی، حوصلہ بلند ہوا، عزم وہمت پرسان چڑھی، صلاحیتیں اجاگر ہوئیں، افکار وخیالات کا زنگ دور ہوا، جینے کا سلیقہ آیا، بڑوں کا ادب اور چھوٹوں پر رحم کھانے کا سبق ملا، انتظامی اور تنظیمی صلاحیتیں پروان چڑھیں، میزبانی اور مہمان نوازی کا گر معلوم ہوا خدمت اور محنت کے خوگر بنے، صبر وثبات کی خواہشیں معلوم ہوئی، حسن سلوک، ہمدردی، غم خواری، عدل ومساوات، ایثار وقربانی اور اسلامی اخلاق پر عمل، تجربے کی راہ سے جان گئے مریضوں کی خدمت، محتاجوں سے الفت، تواضع، احساس ذمے داری اور ہر کام کو اپنے وقت پر کرنے کی عادت ان کے فکر وعمل کا حصہ بن گئی۔ سب سے بڑی بات یہ کہ ایک فوجی کی چستی، اس کی تیزی، اس کا ڈسپلن اور اس کی اطاعت شعاری ان کی طبیعت ثانیہ بن گئی الخ (وہ کوہ کن کی بات... ص ۴۲، ۴۳)

دار العلوم دیوبند میں تقرر سے پہلے ۱۹۵۶ء میں، رئیس الاحرار حضرت مولانا حبیب الرحمٰن لدھیانویؒ کی زیر قیادت ۹ رکنی سرکاری خیر سگالی وفد برائے سعودی عرب، کے ممبر کی حیثیت سے مولانا مرحوم نے سعودی عرب کا دورہ کیا اور سعودی ذمہ داروں کے ساتھ ملاقاتوں کے دوران ترجمان کے فرائض انجام دیے۔ واپسی پر محمد احمد کاظمی مرحوم ممبر پارلیمنٹ کی کتاب "تقسیم ہند اور مسلمان" کا "تقسیم الهند والمسلمون فی الجمهورية الهندية" کے نام سے عربی میں ترجمہ کیا اسی زمانے میں مختلف موضوعات پر سات کتابیں تصنیف کیں جن میں درج ذیل کتابیں حال ہی میں مکتبہ حسینیہ دیوبند سے معیاری کتابت وطباعت سے آراستہ ہو کر قارئین کے ہاتھوں میں پہنچ چکی ہیں: (۱) آخرت کا سفر نامہ (۲) شرعی نماز (۳) انسانیت کے حقوق (۴) اچھا خاوند (۵) اچھی بیوی۔

۱۹۵۹ء میں انھوں نے "دار الفکر" کے نام سے ایک ادارہ قائم کیا جس کے تحت عربی زبان کے خواہشمند طلبہ کے لیے زبان کی تعلیم کا معقول نظم کیا، ساتھ میں انگریزی کلاسیں بھی رکھیں اور ادارہ کی طرف سے ایک اردو ماہنامہ "القاسم" کے نام سے جاری کیا جو کئی سال تک شائع ہوتا رہا اور پسندیدگی کی نگاہوں سے دیکھا جاتا رہا۔

۱۹۶۲ء میں دار العلوم دیوبند میں بحیثیت استاذ عربی ان کا تقرر ہوا۔ تقرر کے دو سال بعد انھوں نے سہ ماہی مجلہ "دعوۃ الحق" جاری کیا بعد میں اس کے بدل کے طور پر پندرہ روزہ "الداعی" جاری ہوا جو ماہنامے کی شکل میں تاہنوز جاری ہے۔ "الداعی" بھی ان کی زیر ادارت نکلا۔ دار العلوم دیوبند میں انتظامیہ کی تبدیلی کے بعد خود مولانا

مرحوم نے اس کی ادارت کی ذمہ داری اپنے ایک لائق اور ممتاز شاگرد مولانا نور عالم خلیل امینی صاحب کے سپرد کردی۔

دار العلوم دیوبند میں ان کی تدریس کا دور تقریبا تیس سالوں پر محیط ہے، اس دوران کتب حدیث میں طحاوی شریف اور نسائی شریف جیسی کتابیں بھی ان کے زیر تدریس رہیں۔ لیکن عربی زبان وادب کی تعلیم وتدریس سے ان کا زیادہ تعلق رہا۔ اسی عرصے میں القاموس الجدید اردو- عربی کے بعد (جو دار العلوم میں تقرر سے پہلے طبع ہو چکی تھی) القاموس الجدید عربی- اردو منظر عام پر آئی "القراءة الواضحة" کے ہر سہ اجزا شائع ہوئے جو دار العلوم دیوبند کے علاوہ برِ صغیر ہند کے بے شمار دینی مدارس، متعدد سرکاری کالجوں اور یونیورسیٹیوں میں با قاعدہ داخل نصاب ہیں۔ نیز بعض افریقی ممالک کے دینی مدرسوں کے نصاب میں بھی اسے شامل کرلیا گیا ہے۔ "نفحة الادب" بھی انھوں نے اسی زمانے میں مرتب کی، اس کتاب کی ترتیب دار العلوم دیوبند کی مجلس شوریٰ کی تجویز پر عربی درجۂ سوم کے طلبہ کے لیے "نفحة الیمن" کے متبادل کے طور پر عمل میں آئی تھی۔ عربی امثال وحکایات پر مشتمل یہ کتاب بھی دار العلوم دیوبند کے علاوہ بہت سے مدارس میں داخل نصاب ہے۔

دار العلوم دیوبند میں متعلقہ خدمات کے پہلو بہ پہلو جمعیۃ علمائے ہند کی سرگرمیوں سے بھی ان کا باقاعدہ تعلق تھا وہ اس کی ورکنگ کمیٹی کے ممبر رہے انھوں نے ۱۹۷۷ء میں جمعیۃ کے سہ رکنی وفد کی سربراہی کرتے ہوئے سعودی عرب، بحرین، متحدہ امارات وغیرہ کا کامیاب دورہ کیا۔ جمعیۃ العلماء سے بھی انھوں نے ایک عربی اخبار "الکفاح" جاری کیا اور ۱۵ سال تک وہ اس کے چیف ایڈیٹر رہے۔ ان کی ہی تحریک پر جمعیۃ العلماء نے ایک تصنیفی شعبہ "مرکز دعوت اسلام" کے نام سے قائم کیا جس سے متعدد علمی اور اصلاحی کتابیں ان کی زیر نگرانی شائع ہوئیں۔ اس طرح تعلیم وتربیت کے ساتھ ان کی تصنیفی اور صحافتی سرگرمیاں پیہم جاری رہیں۔ مولانا مرحوم کی تصنیفات اور ان کی زیر ادارت نکلنے والے مجلات واخبارات میں شائع شدہ ان کے مضامین کے سلسلہ میں پروفیسر زبیر احمد فاروقی صدر شعبہ عربی جامعہ ملیہ اسلامیہ، دہلی رقم طراز ہیں:

"پی ایچ ڈی کا مقالہ لکھنے کے دوران مولانا کی کتابوں اور "دعوة الحق" و "الکفاح" میں شائع شدہ ان کی تحریروں کو تفصیل سے پڑھنے کا موقع ملا، ان تحریروں میں اسلوب کی پختگی اور تعبیرات کا جو حسن ہے اس نے مولانا کے لیے عالم عرب کے ممتاز ادیبوں کی صف میں جگہ بنادی تھی"۔ (ترجمان دار العلوم مولانا وحید الزماں کیرانوی نمبر ص ۱۵۱)

دیوبند میں دار المولفین کے نام سے انھوں نے ایک علمی، تحقیقی اور تصنیفی ادارہ بھی قائم کیا تھا۔ جس کا مقصد نوجوان فضلائے دار العلوم کے ذریعے اکابر دیوبند کی تصنیفات کو ایڈیٹ کرنا، ان کو عصری مذاق کے مطابق زیور طبع سے آراستہ کرنا، اور اس کے پہلو بہ پہلو فضلائے دیوبند کو تصنیف وتالیف کی تربیت دینا تھا چنانچہ حالات کی

نامساعدت اور کوئی مستقل ذریعۂ آمدنی نہ ہونے کے باوجود اس ادارے سے انتہائی قلیل عرصہ میں دو درجن کتابیں شائع کی گئیں۔ جن میں مولانا مرحوم کی القاموس الاصطلاحی اردو عربی اور عربی اردو جیسی ڈکشنری بھی شامل ہے۔ علاوہ ازیں انھوں نے حضرت مولانا مفتی محمد شفیعؒ کی آٹھ جلدوں پر مشتمل مقبول عام تفسیر معارف القرآن کے منتخب تحقیقی و علمی مضامین کو "جواہر المعارف" کے نام سے تین جلدوں میں مرتب کیا جس کی پہلی جلد دار المؤلفین سے شائع ہو کر مقبول ہو چکی ہے۔

مولانا مرحوم کی زندگی اور ان کی مختلف النوع خدمات کا ایک اور قابل ذکر پہلو ہے۔ یوں تو مرحوم کی زندگی سراپا حرکت و عمل تھی اور دار العلوم دیوبند میں طویل قیام کے دوران ان کی مصروفیتیں بھی گوناگوں تھیں مگر بعض اوقات ایسی ذمہ داریاں ان کے سپرد کی گئیں جو بظاہر ان کی علمی شخصیت سے میل نہیں کھاتی تھیں لیکن انھوں نے ایسی ذمہ داریوں کو بھی بحسن وخوبی انجام دے کر سب کو حیرت زدہ کر دیا۔۔ چنانچہ جب اجلاس صد سالہ کی تیاری کے لیے بنائی گئی کمیٹیوں کا ان کو کنوینر بنایا گیا اور دار العلوم سے متعلق تعمیری امور کی ذمہ داری ان کے سپرد کی گئی تو آٹھ ماہ کے قلیل عرصے میں انھوں نے دار العلوم میں عمارتوں کی ترمیم و تزئین اور تعمیر جدید کا بڑے پیمانے پر کام کیا۔ دفتر اجلاس صد سالہ سے شائع شدہ رپورٹ کا درج ذیل اقتباس ملاحظہ کیجیے:

"مولانا وحید الزماں صاحب نے اس سلسلہ میں شب و روز اس قدر محنت کی کہ ان کی صحت جواب دے گئی، پھر بھی بیس بائیس گھنٹے روزانہ کام کرتے رہے اور کاموں کی نگرانی بھی فرماتے رہے، سیکڑوں مستری و مزدور تعمیرات کے اس اہم کام میں لگے رہے۔ جس کے نتیجے میں بہت سی شاندار عمارات بن کر تیار ہوئیں۔ دار العلوم کی عظیم الشان مسجد کی بالائی منزل جدید ڈھنگ سے تعمیر ہوئی۔ اس مسجد کا ایک وسیع و شاندار اور بلند گیٹ تعمیر ہوا جو اپنی دلآویزی اور دل کشی کی وجہ سے لوگوں کی توجہ اور مسرت کا باعث بنا ہوا ہے۔ کتب خانے کی عمارت میں وسیع و عریض گیلریوں کی تعمیر، دار العلوم کے صدر گیٹ کی جدید تعمیر، دار الاقامہ میں بہت سے نئے کمروں کی تیاری اور کئی ایک جدید درس گاہوں کا اضافہ بھی قابل قدر اور لائق تحسین ہے۔ اسی طرح دار التفسیر کے تاریخی گنبد کی بلندی میں اضافہ، نئے برجوں کی تیاری اور قدیم تعمیر شدہ عمارات اور احاطوں میں مناسب تبدیلیاں اور اضافے وغیرہ سبھی کام قابل قدر و لائق تحسین قرار دیے گئے ہیں"۔ (مختصر روداد اجلاس صد سالہ دار العلوم دیوبند ص ۱۰۱-۱۰۲)

۱۹۸۲ میں، دار العلوم میں تبدیلی انتظامیہ کے بعد ان کو مجلس تعلیمی کا ناظم بنایا گیا۔ اسی سال انھوں نے ماریشس، ری یونین، انگلینڈ، مصر اور پیرس کا سفر کیا اور ۱۹۸۵ء میں وہ معاون مہتمم کے منصب پر فائز کیے گئے یہ ان کی مصروفیات اور سرگرمیوں کے عروج کا زمانہ تھا۔ اسی زمانے میں انھوں نے "آئینۂ دار العلوم" کے نام سے ایک پندرہ

روزہ پرچہ جاری کیا۔

زندگی کے آخری سالوں میں مولانا مرحوم نے اپنے سلسلۂ قوامیس کی آخری کڑی، زیر نظر "القاموس الوحید" مرتب کی جوان کی سالہا سال کی شبانہ روز محنت کا نتیجہ ہے۔ مولانا مرحوم کے نام کو زندہ رکھنے کے لیے یوں توان کی مقبول عام موجودہ قوامیس ہی کافی تھیں لیکن زیرِ نظر ڈکشنری عربی-اردو "لغت نویسی" کے میدان کا عظیم شاہ کار ہے۔

عربی کے سلسلہ میں برادر مرحوم کی خدمات کا اعتراف بر صغیر کے علمی حلقوں تک محدود نہیں ہے بلکہ بیرون ہند میں بھی ان کی علمی کاوشوں کو قدر و منزلت کی نگاہوں سے دیکھا جاتا ہے۔ چنانچہ ڈاکٹر عبدالحمید ابراہیم اپنی تصنیف "معجم الألفاظ العربية فى اللغة الاردية" میں رقم طراز ہیں:

وقام الشيخ وحيدالزمان قاسمى كيرانوى بنشاط مشكور وجهد عظيم فى خدمة اللغة العربية و الأردية بإصدار معجمين بعنوان القاموس الجديد (اردو عربى) وآخر (عربى اردو) وأتبعهما بمعجمين آخرين بعنوان القاموس الاصطلاحى (عربى اردو) وآخر (اردو عربى) والشيخ وحيدالزمان كيرانوى من علماء وأساتذة دار العلوم ديوبند (الهند)

برادرِ مرحوم اپنے آخری ایام میں قرآن وحدیث پر کام کرنے کی طرف متوجہ ہوئے چنانچہ انھوں نے آداب واخلاق پر مشتمل ایک ہزار منتخب احادیث کا ایک مجموعہ تشریحی نوٹس کے ساتھ مرتب کیا جو انشاء اللہ مناسب وقت پر منظر عام پر آئے گا۔ وہ اس قابل ہے کہ اس کو داخل نصاب کیا جائے۔ اسی طرح قرآن پاک کا اردو ترجمہ بھی انھوں نے شروع کیا تھا ان کا خیال تھا کہ حضرت شیخ الہند نے جس طرح شاہ عبدالقادرؒ کے ترجمۂ قرآن کی تسہیل اپنے زمانے کی ضرورت کے مطابق فرمائی تھی اسی طرح ضرورت ہے کہ موجودہ زمانے کی ضرورت اور اردو زبان کی تبدیلیوں کو پیش نظر رکھ کر حضرت شیخ الہندؒ کے ترجمہ کو زیادہ سلیس اور شستہ زبان کے قالب میں اس طرح ڈھالا جائے کہ اصل معنی ومفہوم میں کوئی فرق نہ آئے۔ اس طرح عام مسلمان اس ترجمے سے زیادہ مستفید ہو سکیں گے۔ افسوس کہ زندگی نے وفانہ کی اور یہ اہم کام ابھی ابتدائی مرحلے میں تھا کہ برادر محترم کا وقت موعود آپہنچا۔ انا لله وانا اليه راجعون. يا أيتها النفس المطمئنة ارجعى إلى ربك راضية مرضية فادخلى فى عبادى وادخلى جنتى.

القاموس الوحید

اس معجم کا تعلق بھی تیسرے دبستان سے ہے جس کا نظام اُصولِ مادہ (حروف اصلیہ) کی حروف تہجی کی ترتیب پر قائم ہے۔ بیشتر عصری معیاری قوامیس میں اسی طریقے کو اپنایا گیا ہے۔ یہ سابقہ دو دبستانوں (دبستان تقلیبات - مع اپنی دونوں قسموں کے - اور دبستان قافیہ) کے مقابلہ میں بہت آسان ہے لیکن اس نظام کے مطابق مرتب کی گئی قوامیس سے مستفید ہونے کے لیے بھی استفادہ کرنے والوں میں کم از کم تحقیق طلب لفظ کے مادہ اور اس کے حروف اصلیہ کو پہچاننے کی صلاحیت ہو تب ہی ان کے لیے مثلاً استغفار ومستغفر کو "غفر" میں اور مکتب ومیزان کو "کتب" اور "وزن" میں دیکھنا ممکن ہو سکتا ہے۔

آسان ترنہج کی تجویز

کچھ ماہرین لغت کی رائے ہے کہ اس طریقہ میں بھی استفادہ کرنے والوں کو دشواری پیش آتی ہے لہٰذا مزید آسان طریقہ اپنانے کی ضرورت ہے۔ صاحب المعاجم اللغویۃ ڈاکٹر ابراہیم محمد نجا بھی اسی رائے کے مؤید ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ دور حاضر کے تقاضوں اور ضرورتوں کو ملحوظ رکھتے ہوئے اس دشواری کو دور کرنے کے لیے لازم ہے کہ آئندہ لکھی جانے والی قوامیس میں بالکل سادہ طریقہ اپنایا جائے۔ ہر لفظ کو خواہ وہ کسی بھی اشتقاقی شکل وصیغہ میں ہو اس کے حروف کی ترتیب کے لحاظ سے ہی اسے لغت میں لکھا جانا چاہیے، اس کے کون سے حروف اصلیہ ہیں اور کون سے زائدہ، اس سے مکمل طور پر صرف نظر کرتے ہوئے استغفار کو باب الغین کے بجائے باب الألف اور مکتب و میزان کو باب الکاف وباب الواو کے بجائے باب المیم میں لکھا جائے۔ چنانچہ بعض قوامیس جیسے المورد (عربی انگلش) اسی طرز پر لکھی گئی ہیں۔

یہ صحیح ہے کہ حروف اصلیہ کے لحاظ سے سادہ ابجدی ترتیب کے مطابق لکھی گئی قوامیس میں بھی کم استعداد لوگوں کو استفادہ میں دشواری پیش آتی ہے لیکن اندازہ یہ ہے کہ ہمارے مدارس دینیہ کے بیشتر طلبہ کو - خواہ وہ عربی میں کمزور ہی ہوں - اس سلسلہ میں اتنی زیادہ دشواری نہیں ہوتی جتنی کہ بہت سے عرب نوجوانوں کو ہوتی ہے۔ اس کا سبب ہمارے خیال میں صَرف واشتقاق کے قواعد سے بے بہرہ ہونا یا ان کا مستحضر نہ ہونا ہے۔ راقم السطور کو متعدد بار اس کا تجربہ اس وقت ہوا جب بعض نوجوان عربوں کو استغفار جیسے الفاظ کو غفر وغیرہ حروف اصلیہ کے ذریعہ ڈکشنری سے نکال کر دکھاتے وقت ان کا استعجاب سامنے آیا۔

مؤلف کا موقف

عالمِ عرب میں زیادہ تر مُسَلّمہ عرب ادیب اور ماہرین لغت سہولت پسندی پر مبنی اس رائے کی وکالت کرنے والوں کے ساتھ اتفاق نہیں کرتے۔ ان کے نزدیک حروف تہجی کی معروف ترتیب میں حروف اصلیہ کے نظام کی رعایت از بس ضروری ہے۔ قاموس ہذا کے مؤلف جلیل برادر گرامی مولانا وحید الزماں کیرانویؒ اور راقم السطور کی بھی یہی پختہ رائے ہے۔ انھوں نے قاموس کے سلسلہ میں گفتگو کے دوران بارہا اس کا اظہار کیا۔ مولانا مرحوم کی اس ڈکشنری میں جس لغت کو رکن رکین اور اساس کا درجہ حاصل ہے وہ المعجم الوسیط ہے۔ اس معجم میں بھی یہی معیاری طریقہ اپنایا گیا ہے۔ مجمع اللغة العربية (جس کی طرف سے یہ معجم تیار کی گئی ہے) کے جنرل سکریٹری جناب ابراہیم مدکور نے المعجم کے دوسرے ایڈیشن کے پیش لفظ میں اس سلسلہ میں بہت عمدہ بات کہی ہے:

"لغت نویسی کا یہی نہج عربی زبان کے مزاج کے ساتھ میل کھاتا ہے۔ اسی میں سہولت کے ساتھ وضاحت ہے۔ عربی ایک اشتقاقی زبان ہے جو الفاظ و کلمات کے خاندانوں پر مبنی ہے۔ لہٰذا یہ کسی طرح درست نہیں کہ بعض دوسری زبانوں کو راس آنے والی مطلق ابجدی ترتیب کی نقالی میں ان خاندانوں کے افراد کو معجم میں جا بجا پھیلا کر ان کا شیرازہ منتشر کر دیا جائے (کچھ لوگوں کی نااہلی یا سہولت پسندی کی رعایت میں) ایسا کرنے کے بہت سے نقصانات ہیں، اس سے لفظ کی وحدتِ مادہ پاش پاش ہو جاتی ہے۔ یہ پتہ نہیں چل پاتا کہ مختلف مدلولات کا اصل سے کیا تعلق ہے، فقہ اللغہ اور زبان کے فہم و تحقیق میں رکاوٹ ہوتی ہے، اور زبان کے اندر ایک خاص ملکہ یا ذوق سلیم بھی پیدا نہیں ہو پاتا۔

جمع بین المعاجم

گذشتہ صفحات میں مختلف قدیم معاجم کے تعارف کے ضمن میں بیان کیا جا چکا ہے کہ ان میں سے بعض وہ ہیں جن میں کچھ سابقہ معاجم کو یا ان کے منتخب ذخیرۂ الفاظ کو جمع کر دیا گیا ہے۔ چنانچہ ابن منظور کی انتہائی مشہور معتبر معجم لسان العرب بھی اسی قبیل سے ہے۔ مؤلف علام نے اپنی اس معجم میں التهذيب، المحكم، الصحاح اور ابن اثیر کی النهاية وغیرہ امہات الکتب کو جمع کر دیا ہے۔ علامہ فیروز آبادی کی القاموس المحيط کچھ زیادات کے ساتھ العباب اور المحكم کے خلاصہ پر مشتمل ہے۔ الصغانی کی مجمع البحرين ان کی اپنی کتاب التكملة والذيل والصلة اور جوہری کی الصحاح کے مجموعہ سے عبارت ہے۔ "التهذيب بالترتيب ومافى الصحاح والمحكم بالتقريب" میں جس کے مؤلف کا پتہ نہیں ہے التهذيب کو اساس بنا کر الصحاح اور المحكم کے بیشتر مواد کو یکجا کر دیا گیا ہے۔

پھر عربی کے ساتھ دوسری زبان والی لغات میں بھی بہت سی معاجم اسی انداز سے لکھی گئی ہیں، مثلاً مرقاۃ اللغۃ میں (کشف الظنون میں یہی نام لکھا گیا ہے، جبکہ صاحب البلغۃ نے اس کا نام مرقاۃ النفوس لکھا ہے) جس کے مؤلف کے بارے میں کچھ معلوم نہیں ہو سکا ہے، الصحاح سے چودہ ہزار الفاظ اور القاموس المحیط سے سولہ ہزار الفاظ منتخب کر کے ترکی زبان میں ان کے معانی لکھدیئے گئے ہیں۔ اسی طرح ملا عبد الرشید الحسینی المدنی نے اپنی "منتخب اللغات" میں الصحاح، الصراح اور القاموس المحیط سے منتخب مواد کو یکجا کر کے ان کی فارسی زبان میں تشریح کر دی ہے۔ یہ کتاب ہندستان میں طبع ہو چکی ہے۔

مصباح اللغات پر چونکہ المنجد کے ترجمہ کی حیثیت زیادہ غالب ہے اس لئے پورے طور پر تو وہ معاجم کے اس زمرہ میں نہیں آتی پھر بھی اس کو توسعا اس میں شامل کیا جا سکتا ہے، اس کے فاضل مؤلف مولانا ابو الفضل عبد الحفیظ بلیاویؒ (فاضل دیوبند) نے مقدمہ میں لکھا ہے: بعض بزرگوں اور عزیز طلبہ نے اصرار کے ساتھ خواہش کی کہ المنجد کے طرز پر ایک لغت کی کتاب ترتیب دی جائے جس میں ترجمہ اردو ہو..... بہر کیف.... کام شروع کیا، اور کام کرتے ہوئے تاج العروس، جمهرة اللغة، اقرب الموارد، قاموس كتاب الافعال لابن قوطيه، تاج اللغات، مفردات الامام راغب، مجمع البحار، النهاية لابن الاثير، منتهى الارب، المنجد اور الصراح یہ سب کتابیں پیش نظر رہیں۔

مذکورہ فقرہ سے جو تأثر ملتا ہے وہ یہ ہے کہ "مصباح اللغات" مولانا کی ایسی مرتب کردہ کتاب ہے جس کو مستقل بالذات معجم کی حیثیت حاصل ہے اور مآخذ کے طور پر لغت کی بہت سی مشہور قدیم کتابوں کے ساتھ "المنجد" بھی پیش نظر رہی ہے جبکہ حقیقت یہ ہے کہ مصباح اللغات اصلاً تو اسی مشہور و متداول معجم (المنجد) کا ترجمہ ہی ہے، تاہم یہ صحیح ہے کہ اس میں جستہ جستہ بعض جگہوں پر کچھ الفاظ دوسرے مآخذ سے بھی بڑھادیئے گئے ہیں اس لئے مولانا مرحوم اگر اس کو ترجمہ کا عنوان نہ بھی دیتے تو کم از کم اتنا ضرور اعتراف کرنا چاہیے تھا کہ ان کی اس معجم میں المنجد کو اساس کا درجہ حاصل ہے جس کے تمام مواد کو کچھ اضافات کے ساتھ اس میں شامل کر دیا گیا ہے۔ اگر یہ وضاحت و صراحت کر دی جاتی تو اس سے ان کے عظیم کام کی اہمیت میں ذرا بھی کمی واقع نہ ہوتی۔ مولانا بلیاوی مرحوم نے ایک ایسے وقت میں جبکہ پہلے سے کوئی معتد بہ عربی اردو لغت موجود نہ تھی، یہ عظیم کارنامہ کس قدر جانکاہ محنت سے انجام دیا ہوگا اس کا کچھ اندازہ اس دشت کی سیاحی کرنے والے ہی کر سکتے ہیں۔ مراجعت کے باعث ایک نیم سیاح کی حیثیت میں احقر بھی اس اندازے کا مدعی ہے اور اسی لیے ان کی اس عظیم خدمت کا تہ دل سے معترف اور قدر داں ہے۔ مولانا بلیاویؒ نے جو ترجمے کیے ہیں بعض حضرات ان پر یہ تنقید کرتے ہیں کہ وہ بہت سادہ اور بالکل لفظی ہیں اس میں کوئی شک نہیں کہ المنجد میں جہاں جہاں کسی لفظ کا استعمال بتانے کے لئے مثال سے پہلے تقول مذکور ہے اس کے ترجمہ کے طور پر "تم کہتے ہو" یا اسی قبیل کی کچھ چیزیں لکھنے کا التزام

کھلتا ہے۔ پھر بھی ایسی چند چیزوں سے قطع نظر جن کو قدرے تصرف و تبدیلی کے ساتھ لکھنا بہتر ہوتا، ترجموں میں لفظوں کی پابندی کے اہتمام میں احتیاط کا جو پہلو ہے اس کی بہت زیادہ اہمیت ہے۔ اس ڈکشنری کے ساتھ ایک بڑی ناانصافی یہ ہوئی ہے کہ اس کی تصحیح کا کماحقہ اہتمام نہیں ہو سکا ہے۔

القاموس الوحید میں، جو بلاشبہ جمع بین المعاجم کے زمرہ سے تعلق رکھتی ہے، المعجم الوسیط کو اساس قرار دے کر اس کے تمام مواد کے احاطہ کے ساتھ المنجد سے منتخب الفاظ شامل کئے گئے ہیں اس سلسلہ میں مصباح اللغات کو بھی پیش نظر رکھا گیا ہے۔ کتاب و سنت اور اسلامی علوم و فنون کی اصطلاحات اور ان کے خصوصی مفاہیم کی تشریح میں، جو اس قاموس کا طرۂ امتیاز ہے، مفردات امام راغب اور تاج العروس وغیرہ کے علاوہ قاموس القرآن اور لغات القرآن سے بھی استفادہ کیا گیا ہے۔ نیز اس قاموس کو دور حاضر کی ضروری اور مروجہ اصطلاحات پر حاوی بنانے کے لئے المورد عربی انگریزی القاموس العصری عربی انگریزی القاموس الاقتصادی، القاموس الطبی، القاموس العسکری اور دیگر قوامیس سے مفید اضافات کئے گئے ہیں۔

القاموس کا نہج

بہر حال القاموس الوحید کا کم و بیش وہی نہج ہے جو المعجم الوسیط میں اختیار کیا گیا ہے۔ اور جیسا کہ بتایا جا چکا ہے کہ اس کا تعلق اس تیسرے دبستان سے ہے، جو اصولِ کلمہ کی ابجدی ترتیب کا علمبردار ہے، لہٰذا اس میں کسی بھی لفظ کو دیکھنے کے لئے پہلے حروف زائدہ سے اس کی تجرید ضروری ہے، جیسے استغفر دیکھنے کے لیے اس کے شروع کے تین حروف "ا س ت" (جو زائدہ ہیں) کو الگ کیا جائے گا، اور اگر وہ لفظ "مقلوب" ہو جیسے میزان تو پہلے اس کو اصل پر لوٹایا جائے گا، اس میں بھی اگر کوئی حرف زائد ہو گا تو اس سے بھی تجرید کی جائے گی۔

— ابوابِ فعل کے ذکر میں کفایت سے کام لیا گیا ہے، جس فعل میں ابواب کے بدلنے سے معنی میں تبدیلی نہیں ہوتی ہے زیادہ تر اس کے ایک ہی باب کے ذکر پر اکتفا کیا گیا ہے۔ جیسے فعل نبع میں اختلاف ابواب سے معنی میں کوئی فرق نہیں ہوتا، البتہ جس فعل کے معنی ابواب کے بدلنے سے مختلف ہو جاتے ہیں اس کے ابواب کی تفصیل بیان کی گئی ہے، جیسا کہ فعل قدم میں کیا گیا ہے۔

— مصادر کے ذکر میں بھی اختصار و کفایت کا اہتمام کیا گیا ہے، چنانچہ مشہور اور زیادہ استعمال میں آنے والے مصادر ہی منتخب کیے گیے ہیں۔ لیکن مصادر کے صیغوں میں تبدیلی سے معنی کی تبدیلی کی صورت میں تمام متعلقہ مصادر کا ذکر کیا گیا ہے، جیسے مثلاً ثبات و ثبوت اور دعوۃ و دعاء و دعایۃ کا ذکر تعدد کے ساتھ اسی لیے کیا گیا ہے۔

— عام طور پر جن الفاظ کی تانیث، مُذکر پر تاء (تانیث) کے اضافہ سے ہو جاتی ہے ان کا ذکر بربناءِ وضوح نہیں کیا گیا ہے۔ وہ کلمات جو بلا تاء تانیث مؤنث ہوتے ہیں، ان میں بھی جن کا مؤنث ہونا واضح نہیں ہوتا، صرف انھیں کا

ذکر کیا گیا ہے۔

— جہاں جہاں تمثیلا فاعل و مفعول وصلات کا ذکر کیا گیا ہے تشریح و معنی میں ان کے ترجمہ کا لازمی طور پر اہتمام نہیں کیا گیا ہے، خاص طور پر الشیء اور فلان میں سے جب کوئی لفظ بطور فاعل یا مفعول آتا ہے تو اس کے ترجمہ کو عام طور پر نظر انداز کیا گیا ہے۔ نیز سہولت اور عبارت کی روانی کے پیشِ نظر فعل ماضی کو مادہ قرار دے کر مصدری معنی لکھے گئے ہیں۔

— عربی کے جس لفظ کی تشریح ہو گئی ہو اس کے بعد جب دوسرا لفظ اسی مادہ سے وزن و حرکت یا باب کے اختلاف کے ساتھ آئے تو اس کے سامنے معنی کے طور پر تشریح کردہ عربی لفظ ہی لکھنے پر اکتفا کیا جاتا ہے، جیسے الجَشُّ: ۱ پتھریلی جگہ، سخت جگہ (۲) کسی شے کا وسط، اس کے بعد دوسرا لفظ الجُشّ (جس میں صرف پہلے حرف کی حرکت کا فرق ہے) کے سامنے الجَشُّ لکھدیا گیا ہے جیسے الجُشُّ: الجَشُّ. بسا اوقات اس کا الگ سے ذکر اس ضرورت کے تحت بھی کیا گیا ہے کہ دوسرے قدرے مختلف لفظ میں سابقہ لفظ کے معنی کے علاوہ کچھ مزید معنی بھی ہوتے ہیں. جیسے الجُشُّ کے وہ دونوں معنی تو ہیں ہی جو الجَشُّ کے ہیں ساتھ ہی اس کے ایک معنی "رات کا ایک حصہ" بھی ہیں۔ یہ اضافی معنی نمبر ڈال کر اس طرح بیان کر دیے گئے ہیں: الجُشُّ: الجَشُّ (۲) رات کا ایک حصہ ۔ اگر ایسی صورت میں کسی لفظ کے کچھ اور معنی بھی ہوں تو ان کو تشریح کردہ لفظ کے بعد (۲)(۳)(۴) کے تحت ذکر کر دیا گیا ہے۔

— المعجم الوسیط اور المنجد یا مصباح اللغات میں فعل کے اختلافِ ابواب کی صورت میں اول الذکر المعجم الوسیط میں ذکر کردہ باب فعل کو ترجیح دی گئی ہے جیسے خجَ ـ خجا. المنجد اور مصباح اللغات میں مضارع کا عین کلمہ مکسور ہے جبکہ المعجم الوسیط میں یہی فعل باب نصر سے آیا ہے، اس لئے القاموس الوحید میں اسی کا ذکر کیا گیا ہے، اس لئے کہ تحقیق کے اعتبار سے المعجم الوسیط کا درجہ بلند ہے۔

افعال و اسما کی ترتیب

القاموس میں افعال و اسماء کے ذکر کی ترتیب میں جو نہج اختیار کیا گیا ہے وہ حسب ذیل ہے:

افعال کو اسماء پر، فعلِ مجرد کو مزید پر، حسی معنی کو عقلی معنی پر، حقیقی معنی کو مجازی معنی پر اور فعل لازم کو فعل متعدی پر مقدم رکھا گیا ہے۔ یہ دراصل المعجم الوسیط کی ترتیب ہے، اس میں دوسری معاجم سے اضافے کے نتیجہ میں بعض جگہوں پر اس کی خلاف ورزی کا امکان موجود ہے۔

افعال کی ترتیب حسبِ ذیل ہے:

(الف) فعل ثلاثی مجرد جس کے ابواب مفصلہ ذیل ہیں:

(۱)فَعَل يَفْعُل، جیسے نصر ینصر (۲) فَعَل يَفعِل، جیسے ضرب یضرب (۳)فَعَل يَفْعَلُ، جیسے فتح یفتح (۴)فَعِل يَفْعَل، جیسے سمع یسمع (۵) فَعُل يَفعُل، جیسے کرم یکرم (۶)فعل يفعِل، جیسے حسب یحسب.

(ب) فعل مزید فیہ کو حروف تہجی کے مطابق حسب ذیل ترتیب کے ساتھ لکھا گیا ہے:

ثلاثی مزید فیہ بہ یک حرف:

(۱) أفعَل، جیسے أکرم یُکرِ م (۲)فاعلَ جیسے قاتل يُقاتِل (۳) فعَّل، جیسے کَرَّمَ يُكرِّم.

ثلاثی مزید فیہ بہ دو حرف:

(۱) افتَعَل جیسے افتَتَح يَفتَتِح (۲) انفَعَل، جیسے انکسر ینکسر (۳) تفاعل، جیسے تشاور (۴) تَفَعَّل، جیسے تعلَّم يَتعلَّم (۵) اِفعَلَّ، جیسے احْمَرَّ يَحْمَرُّ.

ثلاثی مزید فیہ بہ سہ حروف:

(۱)استفعل، جیسے استغفر يَستَغفِرُ (۲) افعوعل، جیسے اعشوشب (۳) افعال جیسے اِحْمارَّ (۴) افْعَوَّل، جیسے اجلوّز.

رباعی مزید بہ یک حرف۔ تَفَعْلَلَ جیسے، تَدَحْرَجَ يَتَدَحْرَجُ.

جو اوزانِ فعل ملحق بہ رباعی ہیں، ان میں مادہ کے حروف کی ترتیب ملحوظ رکھی گئی ہے مثلاً کوثر کو کثر میں معنی کی تشریح کے ساتھ لکھا گیا ہے اور کوثر کے حروف کی ترتیب کے مطابق یعنی "ک وث" میں بھی اس کا ذکر کیا گیا ہے لیکن وہاں معنی کی تشریح نہیں کی گئی بلکہ اس کے لئے مادہ کثر کا حوالہ دینے پر اکتفا کیا گیا ہے۔ اسی طرح غیلم کو مادہ غلم میں بیان کیا گیا ہے جبکہ غیلم کی ترتیب میں اس کے ذکر کے ساتھ مادہ غلم کے حوالہ پر اکتفا کیا گیا ہے۔

فعل رباعی مُضعّف کو مادہ فعل ثلاثی سے الگ کر کے، اس کو ترتیبِ حروف کے مطابق اس کی جگہ پر بیان کیا گیا ہے۔ مثلاً زلزل کو مادہ زلزل ہی میں بیان کیا گیا ہے جبکہ زَلَّ کو مادہ زلل میں لکھا گیا ہے۔

کچھ ایسے کلمات ہیں جن کے شروع میں تا آتی ہے لیکن یہ اصلی نہیں بلکہ واو کا بدل ہے جیسے التؤدة، تجه، تقی، اتقی، تخم، تراث، حالانکہ صرفی قاعدہ کے مطابق اس تبدیلی کو دائمی شکل حاصل ہے، پھر بھی ایسے کلمات کو اصل کا لحاظ کرتے ہوئے باب الواو ہی میں لکھا گیا ہے۔

جہاں تک اسما کا تعلق ہے تو ان کے ذکر میں حروف تہجی کی ترتیب کو ملحوظ رکھا گیا ہے۔

رموز واشارات وتشریحات

اس قاموس میں جو رموز واشارات استعمال کیے گیے ہیں ان کی وضاحت حسب ذیل ہے:

(باب): ہر مادہ کے پہلے حرف کو باب بنایا گیا ہے۔ مادہ کے دوسرے حرف کے بدلنے سے فصل بدلتی ہے، لیکن لفظ

فصل کا صراحۃً ذکر نہیں کیا گیا ہے۔ بلکہ مادہ کے پہلے حرف کو جو باب کا ہے اس کے بعد والے حرف کے ساتھ بیچ میں ایک ڈیش دے کر وسط کالم میں لکھ دیا گیا ہے۔

(•) فصل کے تحت تیسرے اور اس کے بعد والے حرف کے اعتبار سے مادہ بدلنے کی علامت ہے مثلاً (ظ-ل) میں پہلا حرف باب کا اور دوسرا فصل کا ہے۔ باب الظاء کی فصلِ لام میں پہلا مادہ ظلع مذکور ہے، اس کے بعد والا مادہ ظلف ہے جس کے شروع میں یہ علامت (•) تبدیلیٔ مادہ پر دلالت کے لئے بنائی گئی ہے، اس کے بعد والا مادہ ظل ہے اس کے آغاز میں بھی یہی علامت موجود ہے، وعلی ہذا القیاس۔

(—) شروع سطر میں یہ علامت مذکورہ فعل کی قائم مقام ہے، یعنی اس ایک علامت یا اس طرح کی اوپر سے نیچے تک بنائی گئی متعدد علامتوں کے اوپر جو فعل مذکور ہو اس کا اعادہ کر کے پڑھا جائے۔

جہاں فاعل کی رعایت سے فعلِ مذکور مؤنث ہو، اور بعد میں اس کی نسبت فاعل مذکر کی طرف ہو اور فعل کا اعادہ کرنے کی بجائے اس کی علامت (—) پر اکتفا کیا گیا ہو تو فعل کو پڑھتے وقت حسب ضرورت تصرف کر لینا چاہیے مثلاً: طلعت الشمس کے بعد اگر اس فعل کا اسناد القمر کی طرف اس طرح کیا جائے —القمر تو اس فعل مذکور کو اعادہ کے وقت طلع پڑھا جائے، اس کے برعکس بھی اگر کہیں ضرورت پیش آئے تو حسبِ ضرورت تصرف کر کے فعل کا استعمال کیا جائے مثلاً: حلّ الشیءُ۔ حلالا (جائز و مباح ہونا) کے بعد — المرأۃُ (عورت سے شادی کرنا یا جائز ہونا) کی صورت میں فعل حلّ کو حلّتْ پڑھنا چاہیے۔

(ـُـِـ) جب یہ علامت شروع سطر کے علاوہ ان حرکات یا ان میں سے کسی ایک حرکت (زیر، زبر، پیش) کے ساتھ آتی ہے تو اس سے فعل مضارع کے عین کلمہ کی حرکت کا تعین ہوتا ہے۔ ایک سے زائد حرکت کی موجودگی کا مطلب ہے کہ فعلِ زیرِ بحث کے مضارع کا عین کلمہ ان کے مطابق پڑھا جاتا ہے یعنی یہ ایک سے زائد ابواب سے ہے جن کی تعیین حرکاتِ مذکورہ سے ہوتی ہے۔

(ج) جمع کے لیے

(و) واحد کے لیے

(مو) مولد کے لیے

(مع) معرب کے لئے علامت ہے جس سے یہ بتانا مقصود ہے کہ یہ لفظ غیر عربی الاصل ہے۔ حروف کی کمی یا زیادتی یا تبدیلی کے ساتھ عربی زبان میں اپنا لیا گیا ہے۔

(ق) اس علامت کا مطلب ہے کہ یہ لفظ اس معنی میں قرآن میں استعمال ہوا ہے۔ آیت کریمہ نقل کرنے کے بجائے شروع صفحات میں اسی علامت پر اکتفا کیا گیا ہے بعد میں بھی کہیں کہیں اس رمز کا استعمال ہوا ہے۔

(کیمیا یا طبیعات وغیرہ) بریکٹ میں جہاں بھی اس طرح کے علوم کا ذکر ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ ان علوم کی اصطلاح

میں لفظ مذکور کے یہ معنی ہیں۔

شروع میں جہاں بھی الف باہمزہ (یا دوسرے لفظوں میں ہمزۂ قطعی) آیا ہے جیسے مثلاً اکرم و أظلم وغیرہ میں اس پر ہمزہ لکھنے کا اہتمام نہیں کیا گیا ہے یہ امر المعجم الوسیط کے التزام کے خلاف ہے۔

— جموع (ایک سے زیادہ جمع) میں کفایت کا طریقہ اپنایا گیا ہے۔ ان جموع کو جو مشہور اور کثیر الاستعمال نہیں ہیں ترک کر دیا گیا ہے۔ لیکن المعجم الوسیط کے مقابلہ میں اس قاموس میں ذکر کردہ جموع قدرے زیادہ ہیں، جبکہ المنجد اور مصباح اللغات میں بہت سی غیر مشہور ایسی جموع بھی ہیں جو تقریباً متروک الاستعمال ہیں، گویا اس باب میں افراط و تفریط کے درمیان توازن و اعتدال القاموس الوحید کی ایک خصوصیت ہے۔

— اسم فاعل اور اسم مفعول کا صرف ایسی جگہوں پر ہی ذکر کیا گیا ہے جہاں خفا اور اقتضاء وضوح کی بنا پر، یا اس سے بعض معانی متفرع کرنے کی غرض سے ایسا کرنا ضروری تھا۔ یہ اصل میں تو المعجم الوسیط کا نہج ہے جس کا عام طور پر القاموس الوحید میں بھی لحاظ کیا گیا ہے، البتہ اس میں ایسے بہت سے اسماء فاعل کا اضافہ ہے جو خاص جدید اصطلاحی معنی میں مستعمل ہیں۔

— ثقیل و غریب الفاظ کو ترک کر دیا گیا ہے، ایسے ہی ان الفاظ سے بھی صرف نظر کیا گیا ہے جو استعمال میں نہیں ہیں یا جن کا فائدہ برائے نام ہے۔ جیسے اونٹوں کے بعض نام ان کی صفات، بیماریاں اور ان کے علاج کے طریقے۔ اسی طرح ان مترادفات کو بھی عام طور پر نظر انداز کیا گیا ہے جو اختلاف اللهجات (بولیوں کے تعدد واختلاف) کا نتیجہ ہیں، جیسے اطمأنّ و اطبأنّ اور دعس ورعث وغیرہ۔ یہ بھی المعجم الوسیط ہی کے نہج کا حصہ ہے جو ایک خوبی بھی ہے اور اس حد تک القاموس الوحید میں بھی یہ امر ملحوظ خاطر رہا ہے۔ لیکن المعجم میں اس کوشش کے نتیجہ میں چونکہ بعض ضرورت کے الفاظ بھی متروک ہوگئے تھے اس لئے ایسے بعض منتخب الفاظ کا دوسرے ماخذ سے اضافہ کر دیا گیا ہے۔

— آسان مانوس و مستعمل کلمات اور مستعمل قدیم و جدید اصطلاحات و تعبیرات کو، خصوصیت سے جن کی ایک طالب علم اور مترجم کو کثرت سے ضرورت پیش آتی ہے، جمع کرنے کے ساتھ، ان کی تشریح و تعریف میں وضاحت و صحت کا اہتمام کیا گیا ہے۔

— تشریح الفاظ میں معتبر نصوص و معاجم سے مدد لی گئی ہے۔ اور اس کی تائید میں آیات قرآنی، احادیث نبویہ، امثال عرب اور فصیح اللسان شعراء اور انشاپردازوں سے منقول بلاغتی تعبیرات و ترکیبات پیش کی گئی ہیں۔ یہ المعجم الوسیط کی خصوصیات میں سے ہے جو نہ صرف القاموس الوحید میں پورے طور پر نمایاں ہے بلکہ بہت سے ایسے مقامات بھی ہیں جہاں لفظ کی مناسبت سے کچھ مزید روایات اور آیات قرآنی سے استشہاد کیا گیا ہے جو المعجم اور المنجد کے علاوہ دوسرے ماخذ سے منقول ہیں۔ لیکن افسوس کہ قاموس ہذا کا تھوڑا سا ابتدائی حصہ استشہادات کے

اس مفید التزام سے تقریباً خالی ہے۔ ترتیبِ لغت کی ابتدائی اسکیم میں مؤلفِ مرحوم کے ذہن میں قدرے اختصار ملحوظ تھا، چنانچہ شروع میں آیات قرآنی لکھنے کے بجائے اشارے کے طور پر "ق" کے رمز پر اکتفا کیا گیا ہے۔ لیکن بعد میں استشہاد بالآیات وغیرہ کے اہتمام کی ضرورت کے احساس کے تحت نہج بدل دیا گیا تھا جس پر آخر تک عمل رہا۔ یکسانیت کے لیے اگر ابتدائی حصہ کو دوبارہ لکھا جاتا جو مؤلفِ مرحوم کے زیرِ غور تھا تو اس قاموس کی اشاعت میں مزید تاخیر ہوتی جو ناقابل برداشت ہوتی جا رہی تھی۔

— المعجم الوسیط میں تشریح الفاظ میں اس کے مرتبین کے بیان کے مطابق "مردہ اسالیب پر زندہ اسالیب" کو ترجیح دی گئی ہے جس کا بہتر انعکاس اس قاموس میں موجود ہے۔ المعجم میں مذکورہ اہتمام کی تصریح کے باوجود بہت سے کلمات کی تشریح میں تشنگی بلکہ ابہام والتباس موجود تھا، جس کو خود مؤلف مرحوم نے اردو تعبیرات کے ذریعہ کافی حد تک دور کر دیا تھا۔ تاہم بعض اشکالات کے تحت مراجعت کے دوران جب پتہ چلا کہ المعجم کے مرتبین کرام نے بسا اوقات ایضاح عبارت کی ضرورت کے باوجود علامہ فیروز آبادی کی القاموس المحیط سے عبارتیں جوں کی توں نقل کرنے پر اکتفا کیا ہے تو دوسرے مراجع سے استفادہ کر کے مزید وضاحت کے ذریعہ اس قاموس کی امتیازی حیثیت میں اضافہ کر دیا گیا۔

— مختلف مقامات پر متعدد الفاظ جیسے مجلس وغیرہ کی مناسبت سے عصر حاضر میں اصطلاحات کے طور پر استعمال میں آنے والے مرکبات توصیفی واضافی جیسے المجلس التشریعی، المجلس العسکری اور مجلس الدفاع ومجلس الأمن وغیرہ لکھ کر ان کے مروجہ اصطلاحی معنی لکھے گئے ہیں۔ یہ چیز بھی من جملہ ان امور کے ایک ہے جو القاموس الوحید کو المعجم الوسیط، المنجد اور مصباح اللغات وغیرہ سے ممتاز بناتی ہے۔

— واضح رہے کہ مؤلف مرحوم نے اس ضخیم لغت میں اپنی سابقہ عربی اردو مختصر لغت القاموس الجدید سے بہت سے الفاظ و تعبیرات کا اضافہ تو کیا ہے، لیکن بالاستیعاب ایسا نہیں کیا گیا ہے، مثلاً بنك کی قسموں کا ذکر القاموس الجدید میں تفصیل سے ہے جبکہ قاموسِ ہذا میں ایسا نہیں ہے۔

— اس قاموس کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ انتہائی محنت کے ساتھ الفاظ کی معنی خیز تشریحات اور تطبیقی معانی بیان کئے گئے ہیں، جس کے باعث استفادہ کرنے والے تطبیق کی الجھن سے بچ جاتے ہیں۔

— ہر لفظ کے متعدد معانی کو نمبر ڈال کر لکھا گیا ہے جس سے مطلوبہ معنی تک پہنچنے کا کام بہت آسان ہو گیا ہے۔ البتہ اس اہتمام کے نتیجہ میں کہیں کہیں ایک معمولی سی یہ قباحت پیدا ہو گئی ہے کہ بعض تقریباً ہم معنی الفاظ الگ الگ نمبروں کے تحت لکھ دیے گیے ہیں۔

مراجعت وتصحیح

خوش قسمتی سے برادر محترم مولانا وحید الزماں کیرانویؒ اپنی زندگی میں، شب و روز کی جانکاہ محنت کے نتیجہ

میں القاموس الوحید مکمل کر چکے تھے۔ یہی نہیں اس کی کتابت بھی ساتھ ساتھ جاری تھی اور بیشتر حصہ کی کتابت بھی ہو چکی تھی۔ تالیف کا کام جو کئی سالوں تک چلا مولانا مرحوم صرف قیام دیوبند کے دوران ہی نہیں بلکہ اسفار میں بھی انجام دیتے تھے۔ وہ لغات و معاجم جو اس قاموس کے لئے بطور اساس و مآخذ زیر استعمال تھیں ان کو حروف تہجی کی تختیوں کے لحاظ سے الگ الگ اجزاء میں تقسیم کر لیا گیا تھا، اور جو تختی زیر تالیف ہوتی اس کے لئے متعلقہ تمام معاجم کے اجزا دوران سفر اپنے ساتھ رکھتے تھے۔ اگر کہیں ایک دو دن بھی قیام کا موقع ملتا، تو التزاماً اس کام کو جاری رکھتے۔ اگر ایسا نہ کرتے تو شاید یہ عظیم کام پایۂ تکمیل کو نہ پہنچ پاتا۔

مولانا مرحوم جب اپنے مستقر دیوبند میں ہوتے تو وضاحت طلب الفاظ کے معانی اور تشریحات کے لئے زیادہ مراجع و مصادر دستیاب ہوتے تھے لیکن سفر کے دوران چونکہ یہ سہولت نہ ہوتی تھی اس لئے بعض جگہیں خالی چھوڑ دی جاتی تھیں یا تشنہ تشریحات و معانی کے سامنے سوالیہ نشان لگا دیا جاتا تھا تاکہ بعد میں دوسرے مراجع سے استفادہ کر کے تکمیل کر دی جائے لیکن شاذ و نادر ہی اس کا موقع مل پاتا تھا کیونکہ کاتب صاحب اپنا سابقہ کام مکمل کر چکے ہوتے تھے اور ضیاع وقت سے بچنے کے لیے بسا اوقات مسودہ اسی شکل میں بلا مراجعت و تکمیل ان کو دے دیا جاتا تھا۔

اپریل ۱۹۹۵ء میں مؤلف" کی وفات کے بعد مراجعت ثانیہ کے ساتھ اس کے تشنۂ تکمیل امور کے سلسلہ میں فیصلے کر کے آخری شکل دینے کی ذمہ داری احقر کے حصہ میں آئی۔ برادر مرحوم کے بڑے صاحب زادے عزیزم مولوی بدرالزماں قاسمی کیرانوی جو اچھی انگلش جاننے کے ساتھ عربی زبان میں لکھنے اور ترجمہ کرنے کی بھرپور صلاحیت رکھتے ہیں ان کی مقبول عام کتاب "جدید عربی ایسے بولیے" "اور خطوط نویسی" اس کا ثبوت ہیں، اور آج کل سفارت خانہ سعودی عرب میں ایک اہم عہدہ پر فائز ہیں، وہ اس کام کو بخوبی انجام دے سکتے تھے لیکن چونکہ وہ ان دنوں بسلسلۂ ملازمت دوحہ۔ قطر میں مقیم تھے، اس لئے سب کی خواہش واصرار کے پیش نظر میں نے اپنی انتہائی مصروفیت کے باوجود اس عظیم ذمہ داری کو قبول کر لیا۔

جب کام شروع کیا تو جیسا کہ علامہ سید سلیمان ندوی" سیرۃ النبی کے دیباچہ طبع چہارم میں رقم طراز ہیں: "مصنف (علامہ شبلی نعمانی رحمہ اللہ) کی وفات کے بعد جب سیرۃ کا مسودہ مصنف کی وصیت کے مطابق اس ہیچمداں کے ہاتھ آیا تو اس عقیدت کی بنا پر جو ایک شاگرد کو اپنے استاد سے ہونی چاہیے استاد کے مسودہ پر انگلی رکھتے ہوئے بھی ڈر معلوم ہوتا تھا، اگر کبھی بہ ضرورت ایسی گستاخی کرنی پڑتی تھی تو خواب میں بھی ڈر جاتا تھا"، اس احقر کو بھی مصنف کا برادر خرد اور شاگرد ہونے کی وجہ سے کچھ ایسی ہی صورت حال سے دوچار ہونا پڑا۔ بہر حال جی کڑا کر کے فریضہ کی انجام دہی شروع کی گئی تو آہستہ آہستہ خوف کی نفسیاتی کیفیت نارمل ہوئی اور کام کی راہ ہموار ہوتی چلی گئی۔

سفارت خانہ سعودی عرب نئی دہلی کے صحافتی ڈپارٹمنٹ کے ذمہ دار کی حیثیت سے احقر پر کام کا بوجھ تھا اس لئے مراجعت کا کام بہت سست رفتاری سے شروع ہوا، اس ذمہ داری سے جلد از جلد عہدہ برآ ہونے کے احساس

کے تحت سفارت خانہ کی سروس سے علیحدگی کا ارادہ کیا اور کوشش بسیار کے بعد اس میں کامیابی ہوئی۔ اس کے بعد مراجعت کے کام میں تیزی تو آئی لیکن پھر بھی مختلف رکاوٹیں پیش آتی رہیں۔

واضح رہے کہ مراجعت کا مطلب یہاں وہ تصحیح نہیں ہے جس سے مراد محض کتابت یا کمپوزنگ کی غلطیوں کی نشاندہی ہوتی ہے۔ حالانکہ ایک ضخیم لغت میں تو یہ کام بھی بڑا محنت طلب ہوتا ہے۔ اس مراجعت میں مسودہ اور کتابت شدہ صفحات کو جن کی تعداد اٹھارہ سو اٹھائیس ہے (اس تعداد میں احقر کے مقدمہ کے صفحات شامل نہیں) حرفاً حرفاً ان کی اساسِ اول المعجم الوسیط اور مذکورۂ صدر تمام مآخذ سے ملا کر دیکھا گیا۔ اس کے علاوہ فراغات (خالی جگہوں) کو پُر کرنے اور ان الفاظ کی تحقیق کے سلسلہ میں جن کے معانی و تشریحات خود مؤلف ؒ کی نظر میں اطمینان بخش نہیں تھیں اور مزید بحث و تمحیص کے کام کو آئندہ کے لئے چھوڑ دیا تھا، ان گنت علمی کتب سے مراجعت کی گئی اور مکمل تشفی کے بعد تشنۂ تشریح الفاظ کے معنی و مراد کی نہایت تحقیق سے تعیین کی گئی۔ نشان زد مشتبہ تشریحات کی تصویب و تبدیل کے عمل کے ساتھ ساتھ ان تسامحات کا ازالہ بھی کیا گیا جو دوران مراجعت سامنے آئے۔

یوں تو تسامحات یا اغلاط و اخطا کا پایا جانا کسی بھی بڑے سے بڑے عالم و محقق کے تصنیفی و تالیفی عمل میں اور خاص طور پر ایسے کام میں جو اپنے پھیلاؤ کے اعتبار سے کسی وسیع و عریض خار دار جھاڑیوں اور دشوار گذار راہوں سے پُر جنگل کے مشابہ ہو، اور اس وجہ سے بھی کہ انسان خطا و نسیان سے مرکب ہے، عین مطابق فطرت اور قرین عقل ہے۔ پھر اس عموم سے ہٹ کر لغت نویسی کے جس سیاق میں یہ بات چل رہی ہے اس کے ضمن میں یہ تذکرہ بے محل نہ ہوگا کہ بڑے بڑے ماہرین لغت کی معاجم میں سے کوئی بھی ایسی نہیں جس میں غلطیاں یا غلط فہمیاں در نہ آئی ہوں چنانچہ زمخشری نے اساس البلاغة میں ان مقامات کی نشاندہی کی جہاں صاحب الصحاح کو وہم ہوا۔ ابن منظور نے لسان العرب میں تقریباً اپنے تمام پیش رووں کی اخطا و اوہام کی نشاندہی کی حتی کہ الازہری کی تهذیب اللغة اور ابن سیدہ کی المحکم بھی اس سے نہ بچ سکیں۔ مجد الدین فیروز آبادی جنھوں نے جوہری کی الصحاح کو ہدف تنقید بنایا خود اپنی القاموس المحیط میں غلطیوں سے نہ بچ سکے۔ اور عصر حاضر کے ایک نامور محقق عبد السلام محمد ہارون نے لسان العرب کی لغزشوں اور تسامحات کو بھی اپنی کتاب "تحقیقات وتنبیهات فی معجم لسان العرب" کے ذریعہ آشکارا کر دیا ہے۔

ان تمام حقائق کو پیش نظر رکھنے کے ساتھ برادر محترم مولانا وحید الزماں کیرانوی مرحوم کی زیر نظر ضخیم قاموس پر اس زاویہ سے گفتگو کے سیاق میں یہ امر بھی ملحوظ رکھنا ضروری ہے کہ انھوں نے ایک ایسا زرخیز ذہن پایا تھا جس میں ہر وقت طرح طرح کی علمی اسکیمیں آتی تھیں اور چونکہ قاموس کا کام بہت طویل تھا جس نے سخت اور خشک ہونے کے باوجود روٹین کی سی شکل اختیار کر لی تھی لہٰذا اس کام کے دوران جب مرحوم کا ذہن دوسرے علمی

منصوبوں کے تانے بانے میں مصروف ہوتا تو اصل کام کی طرف بعض لمحات میں مطلوبہ توجہ اور ترکیز کا قائم نہ رہنا ایک فطری بات تھی۔

علاوہ ازیں مؤلف مرحوم اپنی حیات مستعار کے آخری سالوں میں اس معجم کی تکمیل کے بعد حدیث و ترجمۂ قرآن سے متعلق اپنے عزائم کی تکمیل کے خواہشمند تھے۔ اور اس احساس کے تحت کہ غالباً عمر زیادہ وفا نہ کرے گی جس کا بعض اوقات انھوں نے اظہار بھی کیا، اپنے معمول میں تسلسل رکھتے اور لغت نویسی جیسے اطمینان و یکسوئی طلب کام کو سفر و حضر میں پوری تیز رفتاری سے انجام دیتے رہے۔

مزید برآں شکر کے مرض کی بنا پر بینائی بھی کچھ متاثر ہو گئی تھی، باریک حروف کی ڈکشنریوں سے استفادہ کے لئے چشمہ کے علاوہ محدب شیشہ (Magnifying Glass) بھی استعمال کرتے تھے، پھر نصف شب تک اس جانکاہ عمل میں لگے رہنا تو معمول کی بات تھی بسا اوقات دو اور تین بھی بج جاتے تھے۔ مسودہ کی کاپیوں پر جا بجا لکھے ہوئے وقت سے اس کا اندازہ ہوتا ہے۔

ایسی صورت حال میں کسی لفظ کے متعدد معانی کے ضمن میں مثلاً ناقۃ کا (جبکہ نقاہت کا کوئی قرینہ یا سیاق بھی موجود نہ ہو) طباعت کے غیر واضح ہونے یا عدم حضور ذہنی کے سبب ناقۃ (اونٹنی) کے وہم میں ترجمہ ہو جانا چنداں حیرت کی بات نہیں۔ لیکن اس عذر اور پورے جواز کے باوجود نظر چوکنے کی ایسی کسی غلطی سے پیدا ہونے والی خرابی بسیار کا لازم آنا بھی ظاہر ہے اور اس ایک مثال سے قارئین کرام کے لئے یہ سمجھنا بھی مشکل نہ ہوگا کہ یہ کام کس قدر ژرف نگاہی اور جانکاہ محنت کا متقاضی ہے۔ مراجعت کے دوران اس قبیل کے جو معدودے چند مسامحات چشم سامنے آئے ان کا بھی بحمد اللہ تدارک کر دیا گیا۔

مراجعت کے دوران ایک بہت بڑی دشواری جس کا سامنا کرنا پڑا وہ یہ تھی کہ ہر تبدیلی کے موقع پر کسی بھی عبارت کے لکھنے میں "(یا تغیر طلب) معنی و تشریح" کے طول و اختصار کا پابند رہنا پڑا کیونکہ تقریباً پوری القاموس کتابت شدہ تھی، اسی لئے بسا اوقات تبدیل کردہ عبارت کی صیاغت میں وقت بھی زیادہ صرف ہوا اور کوشش کے باوجود بہت سی جگہوں پر تعبیر و کتابت دونوں ہی کا حسن برقرار نہ رکھا جا سکا۔ جب بھی کہیں کسی لفظ یا معنی کو حذف کرنے کی ضرورت پیش آتی تو اسی کے بقدر وہاں کچھ لکھنا بھی ضروری ہوتا۔ اس کے علاوہ کہیں کسی مفید اضافے کو دل چاہتا تو اس کی گنجائش پیدا کرنے کے لیے بعض غیر اہم چیزیں نکالنے جیسے مختلف جتن کرنے پڑتے۔

کتابت شدہ صفحات کی مراجعت و تصحیح کا کام مؤلف مرحوم نے اپنی زندگی میں ہی اپنے ایک ہونہار شاگرد اور لائق فاضل مولانا عبد القدوس قاسمی نیرانوی کے سپرد کر دیا تھا۔ مولانا موصوف نے، جو تفسیر سمیت دو کتابوں کے مترجم، خطب متنوعة (فی الدعوة والموعظة والإرشاد) کے مرتب اور اب اسپرنگس، جوہانسبرگ (ساؤتھ افریقہ) جامعہ محمودیہ کے استاذ ادب عربی ہیں، اپنے استاذ مؤلف مرحوم کی جانب سے تفویض کردہ کام کو اپنا

خوش گوار فرض جان کر انجام دیا۔ انھوں نے اخلاص کے ساتھ محنت لگن اور تندہی سے پوری قاموس کی از اول تا آخر مراجعت اولی کی تکمیل کی۔ وہ دہلی میں مقیم نہیں تھے اس لیے میں الگ سے مراجعت ثانیہ کا کام انجام دیتا رہا۔ شروع میں میرے کام کی رفتار سست رہی پھر ترک ملازمت کے بعد اس میں کچھ تیزی آئی اور اسی طرح قاموس کے نصف اول کی مراجعت نہائیہ (فائنل) بھی عمل میں آہی گئی۔ بعد ازاں خوش قسمتی سے دار العلوم دیوبند کے ایک اور لائق فاضل مولانا وارث مظہری قاسمی کی خدمات حاصل ہو گئیں جو علی گڑھ سے ایم۔ اے کرنے کے بعد وہاں سے ریسرچ کر رہے ہیں اور عربی انگلش کی نمایاں صلاحیت کے ساتھ اردو کا اچھا ادیبانہ ذوق اور اس میں لکھنے کا بہترین سلیقہ رکھتے ہیں اور ان دنوں تنظیم ابنائے قدیم دار العلوم دیوبند (دہلی) سے شائع ہونے والے موقر علمی ماہنامے ''ترجمان دار العلوم'' کی ترتیب وادارت میں اہم ذمہ داری نبھا رہے ہیں۔ وہ اس مقصد کے لیے میرے قریب ہی مقیم ہو گئے تھے۔ ہم نے طویل عرصے تک روزانہ لمبی لمبی متعدد نشستوں میں مشترکہ طور پر مراجعت و تحقیق کے کام کو مکمل یک سوئی اور محنت کے ساتھ تیزی سے آگے بڑھایا۔ ان نشستوں میں مراجعتِ مآخذ اور باہمی قراءت وسماعت کا جو طریقہ اپنایا اس میں فرو گذاشتوں کے رہ جانے کے امکانات کم سے کم تر ہو گئے اور اس طرح عرصۂ دراز کی محنت شاقہ کے بعد قاموس کے نصف ثانی کی آخری مراجعت کا کام بھی بحمد اللہ پایۂ تکمیل کو پہنچ گیا۔ میرے لئے ان کا رسمی شکریہ ادا کرنا اس لئے بے محل ہوگا کہ ان کے اس عمل کے پیچھے جو جذبہ کار فرما تھا وہ ان کا مؤلفؒ کے ساتھ گہرے تعلق وعقیدت کا نتیجہ ہے اس لئے یہ کہنا زیادہ صحیح ہوگا کہ یہ دونوں حضرات برادر مرحوم کے تمام متعلقین کی جانب سے مستحق مبارکباد ہیں۔ اسی طرح خوش نویس جناب سمیع احمد مونگیری صاحب بھی ہم سب کی طرف سے شکریہ کے مستحق ہیں جنھوں نے انتہائی نامساعد حالات میں اس مقصد سے دیوبند میں مقیم رہ کر بڑی ثابت قدمی کے ساتھ کتابت کے کام کو خوش اسلوبی سے پایۂ تکمیل تک پہنچایا۔

اس قاموس کی اشاعت میں تاخیر کے لئے سب سے بڑا قصور وار یہ احقر ہی ہے۔ یہ صحیح ہے کہ پہلے سفارت خانہ کے فرائض منصبی اور ترک ملازمت کے بعد مختلف قسم کی ہنگامی مصروفیات وعوائق کام کو جلد از جلد انجام دینے میں رکاوٹ بنتے رہے، لیکن اس میں ایک حد تک اس بات کو بھی دخل رہا کہ اوپر سے کوئی مسلسل دباؤ اور پریشر کی ایسی صورت نہ تھی جو راقم السطور کے کام میں تسلسل اور تیزی کے لئے ضروری ہوتا ہے۔ برادر مرحوم کے دونوں چھوٹے صاحب زادے عزیزان قدر مولوی صدر الزماں کیرانوی اور حافظ قدر الزماں کیرانوی دیوبند میں قیام اور مرحوم سے نسبت فرزندی کے باعث اور مکتبہ حسینیہ دیوبند کے مالکان کی حیثیت سے طلبہ اور تمام متعلقین وشائقین لغت کی جانب سے استفسارات سے دوچار رہنے کے باوجود، ادباً تقاضے کی ہمت نہ کر پاتے، البتہ برادران خرد ڈاکٹر معید الزماں قاسمی کیرانوی (جن کا دیوبند میں کلینک ہے اور اللہ نے ان کے ہاتھ میں شفا بھی دی ہے) اور مولوی حافظ فرید الزماں کیرانوی جامعی (جو سفارت خانہ کویت نئی دہلی میں عرصۂ دراز سے ایک اہم عہدہ پر فائز

ہیں) وقتاً فوقتاً بے لفظوں میں توجہ دلاتے رہتے تھے ایسا نہ ہونے کی صورت میں قدرے مزید تاخیر کا پورا امکان تھا اس لئے یہ بھی مستحق شکریہ ہیں۔

مراجعت کے دوران بحث وتمحیص اور تصحیح کی حتی الامکان کوشش کے باوجود کچھ غلطیوں اور فروگزاشتوں کا رہ جانا تو یقینی ہے۔ لیکن پورے اعتماد اور وثوق سے کہا جاسکتا ہے کہ بعض مشہور مروجہ عربی اردو ڈکشنریوں میں کتابت وطباعت کی یا دوسری جو بے شمار اغلاط موجود ہیں ان کے مقابلہ میں زیر نظر قاموس میں کتابت وغیرہ کی یا دوسری ممکنہ اخطاو تسامحات کی نسبت شاید نا قابل ذکر ہی ہو۔ انشاء اللہ

مؤلف مرحوم نے ایک صفحہ پر مشتمل ابتدائی مسودہ کی شکل میں القاموس کے مختصر تعارف میں لکھا ہے: "یہ ڈکشنری قدیم وجدید ایک لاکھ الفاظ پر مشتمل جامع ترین ڈکشنری ہے" تعداد الفاظ کے اس تخمینہ کی کیا علمی بنیاد ہے یہ جاننے کے لئے ہم نے حساب لگانے کی نہ کوشش کی اور نہ ہی اس کی ضرورت سمجھی کیونکہ یہ بات بلاخوف تردید کہی جاسکتی ہے کہ یہ عصر حاضر کی جامع ترین عربی اردو لغت ہے۔

برادرِ مرحوم کے ساتھ گفتگو کے دوران اس قاموس کے نام کا مسئلہ کئی بار زیر بحث آیا۔ القاموس المحیط، القاموس الشامل، القاموس الوحید وغیرہ مجوزہ ناموں پر غور ہوا۔ اول الذکر نام معنوی اور صوتی دونوں اعتبار سے پسندیدہ تھا لیکن وہ علامہ فیروز آبادی کی مشہور زمانہ معجم کا نام ہے۔ سہ لفظی ترکیب کے نام میں طوالت کی قباحت کے باوجود رجحان ہوا کہ آگے پیچھے کسی مناسب لفظ کے اضافہ سے یہی نام رکھا جائے۔ چنانچہ مسودہ لغت کی متعدد کاپیوں پر مؤلفؒ کے قلم سے یہی نام درج ہے۔ القاموس الوحید کے عنوان میں مرحوم کو اپنے نام کی طرف بقلم خود نسبت کی بنا پر تردد تھا، ادھر شمول (جامعیت) کی صفت سے خالی ایک معجم ۱۹۹۷ء میں بیروت سے شائع ہو کر منظر عام پر آچکی ہے، جس کے ٹائٹل پر لکھے ہوئے نام "الاداء– القاموس العربی الشامل" کے انداز سے ایسا لگتا ہے کہ اس کا نام ہی "القاموس العربي الشامل" ہے۔ لہٰذا موصوف کی وفات کے بعد تمام متعلقین کی یہی رائے ہوئی کہ القاموس الوحید ہی نام رکھا جائے۔ اس میں معنویت بھی ہے اور مؤلف مرحوم کی سب سے پہلی ڈکشنری القاموس الجدید (اردو عربی) اور دوسری القاموس الجدید (عربی اردو) کے ساتھ سجع کی رعایت اور صوتی آہنگ میں کلی مناسبت بھی۔

مقدمہ لکھنے کی بات آئی تو خیال ہوا کہ قاموس کی ضخامت کے لحاظ سے اگر کچھ تفصیل سے لکھا جائے تو بہتر ہوگا۔ تھوڑے مطالعہ کے بعد اردو تحریر سے بیگانہ ہاتھ نے (جو دارالعلوم سے فراغت کے بعد سے عربی زبان ہی میں لکھنے کا عادی رہا تھا) قلم اٹھایا تو نا تجربہ کاری اور ناپختگی کی بنا پر ایسا بے لگام ہوا اور مضمون نے اتنا طول پکڑا کہ وہ دیباچہ کی بجائے "عدالتی مقدمہ" کی شکل اختیار کر گیا۔ طوالت کے احساس کے تحت اختصار کے ساتھ مضمون کو سمیٹنے کی کوشش کی تو نہج کی یکسانیت باقی نہ رہی۔

تہذیب وترتیب نو کے لئے دوبارہ لکھنے کی صورت میں قاموس کی اشاعت میں مزید تاخیر ہونا یقینی تھا، اس

لئے میں شائقین سے التماس کرتا ہوں کہ وہ مزید انتظار - جس کو اشد من الموت کہا گیا ہے - کی مزید زحمت سے بچنے کے لئے اس پلندۂ معلوماتِ پراگندہ ہی کو مقدمہ سمجھ کر، ناپختہ خامہ فرسائی کی اسی خام شکل کو برداشت کرتے ہوئے راقم السطور کی لغزشوں اور فروگزاشتوں کو دامن عفو سے چھپائیں۔

اس مقدمہ کے اختتام پر، ایک بار پھر سیرۃ النبی جلد اول میں علامہ سید سلیمان ندویؒ کے دیباچۂ طبع اول سے اقتباس لے کر، حسب ضرورت تصرف کے ساتھ، بلا تشبیہ - کم از کم خود کی حد تک - راقم الحروف اپنے احساسات اور موقع کی ترجمانی کرنا چاہتا ہے:

القاموس الوحید جس کے غلغلہ سے ہندوستان کا گوشہ گوشہ گونج رہا ہے، آج مؤلف کی وفات کے تقریباً پونے چھ سال کے بعد جب وہ پہلی بار مطبوعہ شکل میں شائقین کے ہاتھوں میں پہنچ رہی ہے، میں اپنا دل اس مسرت آمیز اطمینان سے لبریز پاتا ہوں کہ برادر مرحوم کی وفات کے بعد جو فرض میرے سپرد کیا گیا تھا الحمد للہ کہ اس سے آج سبکدوش ہوتا ہوں۔

شادم از زندگیٔ خویش کہ کارے کردم

لیکن اس مسرت اور اطمینان کے ساتھ یہ حسرت باعث تکدر خاطر ہے کہ کاش مؤلف مرحوم اپنی سالہا سال کی جانکاہ محنت کے اس ثمرہ کو خود اپنے ہاتھوں سے شائقین ومداحوں کی نذر کرتے۔

آخر میں پروردگار عالم کی بارگاہ عالی میں دعاء ہے کہ وہ خطاو نسیان سے درگذر فرماکر مؤلف کی اس خدمت کو دنیا میں مقبولیت اور آخرت میں قبولیت کا شرف بخشے اور تمام طالبان لغت وادب اور علوم اسلامیہ کو اس سے بیش از بیش مستفید فرماکر جنت میں مؤلف مرحوم کے درجات کی بلندی، اور طفیل میں اس گنہگار کے لئے بھی بخشش کا ذریعہ بنائے۔ آمین۔

وفق الله العاملين في ميدان اللغة العربية، لحمايتها ونشرها بتيسير صعبها وتذليل شموسها، وإخراج كتبٍ وقواميسَ نافعةٍ للمهتمين بها، باعتبارها مفاتيحَ للعلوم الاسلامية، تُنير لهم السبيل، وتحقق لهم القصد والغاية. وأساله تعالى ان يجعلني من أولئك العاملين، ويهب لي الصحة والصبر، لاقوم بواجبي نحو ديني، ومنه استمد العون، وعليه أتوكل، وإليه انيب.

عمید الزماں قاسمی کیرانوی

ذاکر نگر - اوکھلا، نئی دہلی ۲۵

۱۰ / نومبر ۲۰۰۰ء

بسم الله الرحمن الرحيم

ما المعجم ومتى أصبح القاموس مرادفا له؟

إن الباحث عن معنى لفظ (المُعْجم) لا بد له من تجريده من زوائده، والبحث عما تدل عليه حروفه الأصول؛ وهى هنا: العين، والجيم، والميم. والكلمة على هذا الوضع، تفيد الإبهام والخفاء، وقد أشار إلى ذلك ابن جنى في كتابه "سر الصناعة " فقال: ومن ذلك قوله: " رجل أعجم، وامرأة عجماء، اذا كانا لا يفصحان ولا يبينان. والأعجم: الأخرس، وهكذا..."

هذه نبذة عما تدل عليه هذه المادة، وهى لا تساير المقصود من المعجم لأن المراد منه إزالة الغموض عن الألفاظ، وكشف الإبهام عن الكلمات. ولعل هذا المعنى قد استفيد من دخول الهمزة على الفعل، على أن يكون المراد منها الإزالة، كأشكيته: أزلت شكواه، ويكون المقصود من أعجمته: أزلت عجمته، وأذهبت خفاءه. ولعل حروف الهجاء سميت بحروف المعجم لتلك المناسبة، لأن النقط الموجود في كثير منها يزيل الخفاء المحدق بها، ويوضح للناظر المراد منها. ونتبين ذلك في مثل الحرف "ب" فإن وضعت له نقطة واحدة من تحت، كان باء، وإن وضعت عليه نقطتان من فوق كان تاء، وإن نقط بثلاث نقط فوقه كان ثاء، وهكذا "ح" وغيرها...

وبناء على ما تقدم يمكننا أن نُعرِّفَ المعجم: بأنه كتاب يضم ألفاظ اللغة مرتبة على نمط معين، مشروحة شرحا يزيل إبهامها؛ ومضافا اليها ما يناسبها من المعلومات التي تفيد الباحث، وتعين الدارس على الوصول الى مراده. (المعاجم اللغوية ص ٦)

"... وحسب "القاموس" (لمجد الدين أبي طاهر محمد بن يعقوب الفيروزآبادى) شهرةً أنه أصبح عند المتأخرين مرادفا للمعجم، حتى أن أحدنا يسمع سائلا يقول: قاموس الصحاح؛ وقاموس لسان العرب، وقاموس التهذيب، وقاموس العين، مما يدل على طغيان اسمه على المعجمات، بل سمى باسم القاموس كثير من المعجمات، مثل: القاموس العصرى، وقاموس الجيب". (مقدمة الصحاح ص ١٧٣)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

باب الالف

الف ممدودہ

ا

الاَلِف : حروفِ ہجا کا پہلا حرف۔ الف کی دو قسمیں ہیں : (۱) ساکن جیسے قَامَ میں۔ اسے لیّنہ کہتے ہیں (۲) متحرک جیسے أَقَرأْتَ میں۔ اسے ہمزہ کہتے ہیں۔ ہمزہ حسب ذیل معانی کے لئے آتا ہے۔

(۱) استفہام یعنی فعل کی نسبت معلوم کرنے کے لئے۔ جیسے أَقَرَأْتَ (کیا تونے پڑھا؟) جواب میں نَعَمْ کہا جائے گا۔ یا چند اشیاء میں سے کسی ایک کی تعیین کے لئے۔ جیسے أَ أَخُوكَ سَافَرَ أَمْ أَبُوكَ ؟ جواب میں کسی ایک کو متعین کرکے کہا جائے گا سَافَرَ أَبِي۔

اگر منفی سوال کیا جائے جیسے أَلَمْ يُسَافِرْ أَخُوكَ ؟ تو اس کا جواب اگر نفی میں دینا ہو تو کہا جائے گا نَعَمْ (یعنی میرے بھائی نے سفر نہیں کیا) اور اگر جواب اثبات میں دینا ہو تو بَلٰى کہا جائے گا (یعنی ہاں، میرے بھائی نے سفر کیا)۔

(۲) ندائے قریب کے لئے۔ جیسے أَبُنَيَّ اے بیٹے۔

(۳) تسویہ یعنی برابری کے لئے۔ جیسے أَأَنْذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ آپ ان کو ڈرائیں یا نہ ڈرائیں، ان کے لئے دونوں برابر ہیں۔

- آ : ندائے بعید کے لئے یا جو بعید کے مانند ہو جیسے آ غافل۔
- آب : گیارہواں سریانی مہینہ، مقابل اگست
- الآب : نصاریٰ کے نزدیک افراد تثلیث (خدا، بیٹا، روح القدس) میں سے پہلا (الأقنوم الأوّل)۔
- الآبِنُوس : آبنوس، ایک قسم کی ٹھوس اور سیاہ لکڑی۔

الآبنوسِيَّة : بجلی کے کرنٹ کو جدا کرنے والا مسالہ۔

- الآجُرّ : پکی اینٹ و : آجُرَّة۔
- الآح : دیکھئے (ا ی ح)۔
- آدَم : دیکھئے (ادم)۔
- آذار : چھٹا سریانی مہینہ، مقابل مارچ۔
- الآس : ایک خوشبودار پھل دار پودا، بڑی الائچی کے مانند (۲) ایک نقطہ والا تاش کا پتّہ۔
- آسِيَا : ایشیا۔ دیکھئے (أسی)۔
- آل : دیکھئے (أول)۔
- آمِيْنَ : دعا کے بعد کہا جاتا ہے۔ بمعنی اللّٰهُمَّ اسْتَجِبْ (اے اللہ قبول کر)
- الآنِيسُونُ : ایک قسم کی بوٹی جو بطور دوا استعمال کی جاتی ہے۔
- الآنُك : سیسہ۔
- الآيِيْنُ : رواج، رسم۔

ا ــــــــ ب

- أَبَأَهُ بِسَهْمٍ ــ أَبْئًا : تیر مارنا۔

الأَبَاءُ : بانس، نرکل و : أَبَاءَة۔

- أَبَّ لِلسَّيْرِ ــ أَبًّا و أَبَابًا : چلنے کے لئے تیار ہونا۔

ـــ إِلَيْهِ : مشتاق ہونا، مائل ہونا۔

ـــ عَلٰى أَعْدَائِهِ : بھرپور حملہ کرنا۔

أَبَّتْ أَبَابَةُ الشَّيْءِ : روش کا درست ہونا۔

ـــ الشَّيْءَ أَبًّا : قصد کرنا۔ أَبَّ أَبَّهُ :

کسی کے راستے پر چلنا ۔
أَبَّ يَدَہ اِلٰی سَيْفِه : تلوار سونتنے کیلئے ہاتھ بڑھانا ۔
ائْتَبَّ له : تیار ہونا ۔
اسْتَأَبَّ فلانًا : کسی کو باپ بنالینا ۔ دیکھئے (اب و)
تَأَبَّبَ به : فخر کرنا ، نازاں ہونا ۔
الأَبَاب : کثیر پانی (۲) سراب ۔
الأَبَابَة : وطن کا شدید اشتیاق ، یادِ وطن کا ملال ۔
الأَبُّ : تر یا خشک گھاس ، چارہ قرآن پاک میں ہے : " وَفَاكِهَةً وَأَبًّا " فلان رَاعَ له الحَبُّ وطَاعَ له الأَبُّ : اس کی کھیتی سرسبز اور چراگاہ کشادہ ہوگئی (۲) باپ بمعنی اَبٌ ۔
اِبَّانُ الشيءِ : موسم ، سیزن ، وقت ۔ زیادہ استعمال اضافت کے ساتھ ہوتا ہے ۔ جیسے اِبَّانُ الفاكهة : پھل کا موسم (دیکھئے : اب ن) ۔
أَبِيبُ : قبطی سال کا گیارہواں مہینہ ۔
• أَبِتَ اليومُ ـَ أَبْتًا : دن کا سخت گرم ہونا ۔ هو آبِتٌ ۔
أَبْتَةُ الغَضَب : غصہ کی تیزی ۔
المَأْبُوت : گرم ، غضب ناک ۔
• أَبْجَد : حروفِ تہجی کے مجموعوں کا پہلا لفظ
• أَبَدَ ـُ أُبُودًا : جنگلی ہونا ، لوگوں سے الگ تھلگ ہونا ۔
ــ الشاعرُ و نحوه : شعر میں مشکل و نامانوس الفاظ لانا ۔
ــ فلان بالمكان : قیام پذیر ہونا ، ڈیرا ڈال دینا ، نہ ٹلنا ۔
أَبِدَ ـَ أَبَدًا : جنگلی ہونا ۔ هو أَبِدٌ ۔
ــ عليه : غصہ ہونا ۔
أَبَّدَ الشيءَ : دوام عطا کرنا ، دوامی بنا دینا ۔

تَأَبَّدَ : جنگلی ہونا ۔
ــ المكانُ : ویران ہونا ، سنسان ہونا ، غیر آباد ہونا ۔
ــ الشيءُ : دوامی ہونا ، ہمیشہ رہنا ۔
ــ الرَّجُلُ : مدتِ دراز تک غیر شادی شدہ رہنا ۔
الآبِدَة : قابلِ تعجب بات ، عجیب و نادر شے (۲) ناقابلِ فراموش حادثہ ج : أَوَابِد ۔ أَوَابِدُ الطَّيْرِ : ہر موسم میں ایک جگہ رہنے والے پرندے ۔
أَوَابِدُ الوَحْشِ : جنگلی جانور ۔
الأَبَد : زمانہ ج : آباد و أُبُود (۲) ہمیشگی (۳) لازوال ۔
أَبَدَ الآبِدِين ، أَبَدَ الآباد : کبھی بھی ۔ منفی استعمال کیا جاتا ہے جیسے لا أَفْعَلُ ذلك أَبَدَ الآبِدِين ۔ " طَالَ الأَبَدُ على لُبَد " مثل ہے ۔ اس چیز کے بارے میں بولی جاتی ہے جس پر ایک طویل زمانہ گزر چکا ہے ۔
أَبَدًا : (۱) کبھی نہیں ، بالکل نہیں ۔ جیسے لا أَفْعَلُه أَبَدًا (۲) ہمیشہ ، ضرور ۔ جیسے أَفْعَلُه أَبَدًا ۔ خَالِدِينَ فيها أَبَدًا (زمانہ مستقبل میں فعل کی نفی یا اثبات کی تاکید کیلئے آتا ہے) ۔
الأَبَدِيّ : لازوال ، جس کی انتہا نہ ہو ۔
الأَبَدِيَّة : دوام ، ہمیشگی ۔
• أَبَرَ النَّخْلَ ـُ أَبْرًا و إِبَارًا و إِبَارَةً : کھجور کے درخت کو قلم لگانا
ــ الزَّرْعَ : درست کرنا ۔
ــ العَقْرَبُ و النَّحْلَةُ فلانًا : ڈسنا ، ڈنک مارنا ۔
ــ الحيوانَ : ہلاک کرنے کے لئے چارہ میں سوئی کھلانا ، ہلاک کرنا ۔
ــ فلانًا : غیبت کرنا ، تکلیف پہنچانا (۲) انجکشن لگانا ۔
ــ بين النَّاس : چغلی کھانا ۔
أَبِرَ الزرعُ ـَ أَبَرًا : کھیتی کا درست ہونا ۔ هو أَبِرٌ ۔
أَبَّرَ النخلَ أو الزرعَ : کھیتی یا کھجور کو درست کرنا ، گابھا دینا ۔
ائْتَبَرَ فلانًا : کسی سے کھجور یا کھیتی درست کرانا ۔
تَأَبَّرَ : درست ہونا ۔
ــ ت صِغَارُ النَّخْل : کھجور کے چھوٹے درختوں کا قلم لگانے کے قابل ہوجانا ۔
الإِبَارَة : قلم لگانے کا پیشہ ۔
الأَبَّار : سوئیاں بنانے والا ، سوئی فروش
الإِبْرَة : سوئی (۲) ڈنک (۳) سینگ کا سرا (۴) کہنی کی نوک ج : إِبَرٌ ۔
إِبْرَةُ المِحْقَن : سرنج کی سوئی ۔
إِبْرَةُ الدَّوَاء : انجکشن ۔
الإِبْرَةُ المِغْنَطِيسِيَّة : مقناطیسی سوئی ۔
بَيْتُ الإِبْرَة ، إِبْرَةُ المَلَّاحِين : قطب نما ۔
شُغْلُ الإِبْرَة : ایمبرائڈری ، پھول نکالنے کا کام ، کشیدہ کاری ۔
وَخْزُ الإِبَر : کچوکے مارنا ، خفیہ طور پر مسلسل تکلیف پہنچانا ۔
الأَبُور : کھجور کی کلی جس سے قلم لگائی جاتی ہے ج : أُبُر ۔
المَأْبَر : کلی کا چھلکا ج : مَآبِر ۔
المِئْبَر : (۱) بڑی سوئی (۲) سوئی دان (۳) درختوں میں قلم لگانے کی چھری ج : مَآبِر ۔
المِئْبَرَة : چغل خوری ، فساد انگیزی ج : مَآبِر ۔

فَشَتْ بَيْنَهُمُ الْمَآبِرُ : ان میں چغل خوریاں عام ہوگئیں ۔

• الأُوبِرَا : اوپیرا، غنائی ڈرامہ (جس میں نغمہ وساز کا عنصر غالب ہو) (۲) اوپرا ہاؤس، غنائی ڈرامہ گھر (مع) ۔

• الأبْرَشِيَّة : عیسائی پادری کے زیر انتظام علاقہ ۔

• الإبْرِيز : خالص سونا (مع) ۔

• الإبْرِيسَم : اعلیٰ قسم کا ریشم، سلک (مع)

• الإبْرِيق : پانی کا جگ، صراحی دار لوٹا ج: أبَارِيق (مع) ۔

إبريقُ الشاي : چائے دان، کیتلی ۔

• إبْرِيل : ماہ اپریل ۔ أوّلُ إبريل، يَوْمُ الكَذِب : اپریل فول ڈے ۔

• أبَزَ ـِ أبْزًا و أُبُوزًا : اچھلنا، کودنا ۔

• الأبْزَن : نہانے کی ٹب ج: أبَازِن (مع)

• الإبْزِيم : بکسوا ج: أبَازِيم (مع)

• أبَسَه ـِ أبْسًا : مغلوب کرنا (۲) عیب لگانا، ملامت کرنا ۔

أبَّسَه : أبَسَه ۔

أبِيس : خاص صفات کا بچھڑا جسے قدیم مصری لوگ حیوانی قوت کی علامت سمجھتے تھے ۔

• أبَشَ لِأهْلِه ـِ أبْشًا : روزی کمانا ۔

ــــ الشيءَ : جمع کرنا ۔ هو آبِش و أبَّاش ۔

أبَّشَه : جمع کرنا، اکٹھا کرنا ۔

تَأبَّشَ : جمع ہونا، اکٹھا ہونا ۔

الأُبَاشَة : مختلف قسم کے لوگ ۔

• أبَصَ ـِ أبْصًا : خوش اور چست ہونا ۔ هو أبِص و أبُوص ۔

أبِصَ ـَ أبَصًا : أبَصَ هو أبِص ۔

• أبَضَ النَّسَا ـِ أبْضًا : عرق النسا میں کھچاؤ پیدا ہونا ۔

ــــ البعيرَ : اونٹ کے اگلے پیر کو بازو سے باندھنا ۔

أبَضَ الإنسانَ و نحوَه : آدمی کی پنڈلیوں کو رانوں سے ملا کر پیچھے سے اٹھالینا ۔

أبِضَ النَّسَا ـَ أبَضًا : أبَضَ ۔

تَأبَّضَ : مطاوع أبَضَ ۔

ــــ الذئبُ و نحوُه : بھیڑیے کا بیٹھنا ۔

الإبَاض : اونٹ کے پیر کو بازو سے باندھنے کی رسّی ج: أُبُض (۲) عرق النسا ۔

الإبَاضِيَّة : خارجیوں کا ایک فرقہ جو عبداللہ بن اباض تمیمی کی طرف منسوب ہے ۔

الأبُوض : تیز رفتار گھوڑا ج: أُبُض ۔

المَأْبِض : کہنی اور گھٹنے کا اندرونی حصّہ ج: مَآبِض ۔

• تَأبَّطَ الشيءَ : بغل میں لینا ۔

ــــ الثوبَ : کپڑے کو دائیں بغل کے نیچے سے لے کر بائیں مونڈھے پر ڈالنا ۔

ــــ المرأةُ الطِّفْلَ : بچہ کو گود لینا، تربیت و پرداخت کی ذمہ داری لینا ۔

تَأبَّطَ شَرًّا : ثابت بن جابر کا لقب، زمانہ جاہلیت کا معروف شاعر جو انتہائی تیز دوڑتا تھا ۔

الإبَاط : بغل میں لی ہوئی چیز ج: أُبُط ۔

الإبْط : بغل (۲) باریک ریت (۳) دامن کوہ (مذکر و مؤنث) ج: آباط ۔

ضَرَبَ آباطَ الأمور : اس نے معاملات کے اسرار و رموز کو جان لیا ۔

• أبَقَ ـِ أبْقًا و إبَاقًا : بھاگنا (خصوصًا غلام کا آقا کے پاس سے) هو آبِق و أبُوق ۔

أبِقَ ـَ أبَقًا : أبَقَ ۔

تَأبَّقَ : بھاگنا، فرار ہو جانا، روپوش ہونا ۔

ــــ الشيءَ و منه : برأت ظاہر کرنا، لاعلمی ظاہر کرنا ۔

• أبَلَت الإبلُ ـُ أبْلًا و أُبُولًا : اونٹوں کی کثرت ہونا (۲) اونٹوں کا جنگلی ہونا (۳) اونٹوں کا تر چارے کی بنا پر پانی سے بے نیاز ہونا ۔

ــــ فلان : کسی کے اونٹ زیادہ ہونا ۔

ــــ فلان إبَالَةً : اونٹوں کی اچھی طرح دیکھ ریکھ اور نگرانی کرنا ۔

ــــ الرجلُ أبْلًا و أبَالَةً : عبادت گزار بننا، راہب بننا، عبادت کیلئے گوشہ نشین ہونا

فلانًا أبْلًا : کسی کو اونٹ دینا ۔

أبِلَت الإبلُ ـَ أبَلًا : أبَلَت ۔

ــــ فلان أبَلًا و أبَالَةً و إبَالَةً : اونٹوں کی نگرانی و دیکھ بھال میں ماہر ہونا ۔ هو أبِلٌ ۔

أبُلَ ـُ أبَالَةً : راہب و پارسا بننا ۔ هو أبِيل ۔

آبَلَ إيبَالًا : زیادہ اونٹوں والا ہونا ۔

أبَّلَ : بہت اونٹوں والا ہونا ۔

ــــ الإبلَ : اونٹوں کو چھانٹ کر جمع کرنا (۲) موٹا کرنا ۔

ائْتَبَلَ : اونٹ چرانے کا پیشہ اختیار کرنا ۔

تَأبَّلَ فلانٌ الإبلَ : اونٹوں کو چھانٹنا، منتخب کرنا ۔

ــــ ت الإبلُ : اونٹوں کا تازہ گھاس کھا کر پانی سے بے نیاز ہونا ۔

الأبَابِيلُ : غول کے غول، جھنڈ کے جھنڈ، کثرت بتانے کیلئے آتا ہے ۔ قرآن پاک میں ہے : " وَأَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا أَبَابِيلَ " (جمع ہے، اس کا واحد نہیں) ۔

الإبَّالَة : لکڑی اور گھاس وغیرہ کی بڑی گٹھڑی، گٹھا، بنڈل ۔

ضِغْثٌ على إبَّالَة : بوجھ پر بوجھ، مصیبت بالائے مصیبت ۔

الإِبَالَةُ : الإِبَّالَةُ (۲) پالیسی، حکمت عملی، حسنِ سیاست۔

الإِبِلُ : اونٹ اور اونٹنیاں (یہ لفظ مؤنث ہے اور جمع کے لئے ہے۔ اس کا مفرد نہیں) ج: آبال۔

إِبِلَانِ : اونٹوں کے دو گلّے۔

الأُبُلَّةُ : قبیلہ۔ أُبُلَّةُ الرجل: ساتھی، دوست، یار (۲) بصرہ کے قریب ایک قصبہ۔

الأَبِيل : لاٹھی (۲) راہب۔

الأَبِيلة : لکڑی وغیرہ کی گٹھڑی۔

المَأْبَلَةُ : اونٹوں کے رہنے کی جگہ، ایسی جگہ جہاں اونٹ بکثرت ہوں ج: مَآبِل۔

• إِبْلِيس : شیطانوں کا سردار (۲) سرکش ج: أَبَالِيس، أَبَالِسَة۔

• أَبَنَ الدَّمُ فی الجُرْحِ ـُ أَبْنًا : خون کا سیاہ ہو جانا۔

— فلانًا : عیب لگانا، تہمت لگانا۔ أَبَّنَه بِخَيْرٍ بھی کہتے ہیں۔

أَبَّنَ الشيءَ : نقشِ قدم پر چلنا۔

— المَيِّتَ : نوحہ کرنا، ماتم کرنا۔

تَأَبَّنَ الأَثَرَ : نقشِ قدم پر چلنا۔

إِبَّانُ الشيءِ : موسم، سیزن، وقت دیکھئے (أَبّ)۔

الإِبْن : دیکھئے (بنو)۔

الأُبْنَة : لکڑی کی گرہ (۲) عیب، خرابی (۳) کینہ ج: أُبَن۔

بَيْنَهُمْ أُبَنٌ : ان میں عداوتیں ہیں۔

فی حَسَبِه أُبَنٌ : اس کے نسب میں خرابیاں ہیں۔

المَأْبُون : متّہم۔

• أَبَهَ له و به ـَ أَبْهًا : سمجھنا، تاڑجانا

لا يُؤْبَهُ له أو به : ناقابلِ توجّہ، حقیر و گمنام۔

— فلانا بكذا : الزام لگانا۔

آبَهَ له و به ـَ أَبْهًا : سمجھنا، تاڑنا۔

أَبَّهَ فلانًا لكذا : توجہ دلانا، آگاہ کرنا۔

— فلانا بكذا : تہمت لگانا، الزام دینا۔

تَأَبَّهَ : مطاوع أَبَّهَه۔

— عَلَيه : تکبر کرنا، بڑائی جتانا۔

— عنه : خود کو بالاتر سمجھنا۔

الأُبَّهَةُ : شان و شوکت، کرّ و فر، عظمت۔

عليه أُبَّهَةُ السُّلْطَان : اس میں بادشاہ کی شان اور خو بُو ہے۔

• أَبَا ـُ أُبُوَّةً و إِبَاوَةً : باپ بننا۔

— فلانًا : کسی کا باپ بن جانا، کسی کی باپ کی طرح پرورش اور تربیت کرنا۔

إِنَّه لَيَأْبُو يَتِيمًا : وہ ایک یتیم کی باپ کی طرح پرورش کرتا ہے۔

أَبَّاه تابيةً : کسی سے "بِأَبِي أَنْتَ" (میرے باپ تم پر قربان) کہنا۔

تَأَبَّى أَبًا : باپ بنالینا۔

— فلانًا، تَأَبَّى فلانًا أَبًا : کسی کو باپ بنالینا۔

اسْتَأْبَى أَبًا : باپ بنالینا۔

— فلانًا : کسی کو باپ بنالینا۔

الأَبُ : باپ (۲) دادا اور نانا (۳) چچا، تایا (۴) مالک (۵) موجد ج: آباء و أُبُوّ و أُبُوَّة۔ قرآن پاک میں ہے "واتَّبَعْتُ مِلَّةَ آبَائِي"۔

فلان ابنُ أَبِيه : وہ اپنے باپ کا ہم شکل ہے۔

للّٰه أَبُوكَ : تعجب اور مدح کے موقع پر کہا جاتا ہے۔

بِأَبِي أَنْتَ : میرے باپ آپ پر قربان (اظہار تعلق کے لئے)۔

لا أَبَ لك : زجر و توبیخ یا تعجب کے موقع پر یا ترغیب دلانے کے لئے کہا جاتا ہے۔

أَبُو الضَّيْف، أَبُو الأَضْيَاف (کریم، سخی، میزبان)۔

أَبُو أَيَاس (ہاتھ منھ دھونے کی چیز، جیسے خطمی وغیرہ) أَبُو أَيُّوب (اونٹ)۔

أَبُو الأَبْرَد (گدھ) أَبُو الأَسْوَد (چیتا) أَبُو الإِصْبَع (گدھ)۔

أَبُو بُرَيْص (چھپکلی) أَبُو البَشَر (کنیت حضرت آدمؑ) أَبُو ثَقِيف (سرکہ)۔

أَبُو جَامِع (دسترخوان) أَبُو جُخَاد (ٹڈی) أَبُو جَعَار (بجّو)۔

ابو جِعْرَان (گبریلا) أَبُو جَمِيل (ترکاری) أَبُو حَبِيب (بھنا ہوا بکری کا بچّہ)۔

أَبُو حُدَيْج (لقلق) أَبُو حَذِر (گرگٹ) ابو الحُصَيْن (لومڑی)۔

أَبُو خَالِد (کتّا) أَبُو خَصِيب (گوشت) أَبُو دَغْفَاء (بے وقوف)

أَبُو رَزِين (ایک قسم کا حلوا) أَبُو رِعْلَة (بھیڑیا) أَبُو زَاجِر (کوّا)

أَبُو زُهْرَة (گیدڑ) ابو سُلَيْمَان (مرغ) أَبُو السَّرْو (بخور)۔

ابو عُذْرِ المرأة (شوہر) ابو عِسْلَة (بھیڑیا) ابو العَفَاء (گدھا)۔

ابو عُقْبَة (سور) أَبُو العلاء (فالودہ)

ابو عَمْرة (افلاس، بھوک)۔

ابو عَوْف (نرٹڈی) أَبُو عَوْن (نمک) أَبُو غَزْوَان (بلّی)۔

أَبُو قِتْرَة (ابلیس کی کنیت) ابو قُرَّة (گرگٹ) ابو كَلَاءَة (نربجّو)۔

ابو لَاحِق (باز) ابو لُبَد (شیر)

ابو مَالِك (بھوک، بڑھاپا، گدھ)

ابو المَثْوَى (میزبان) أَبُو مَذْقَة (بھیڑیا) ابو مُرَّة (شیطان)۔

ابو مَرْيَم (قاضی کا پیادہ) أَبُو المِنْهَال (گدھ) أَبُو مَشْغُول (نرچیونٹی)۔

ابو مرینا (مچھلی) ابو مُعاويه (چیتا)

ابو المُنذر (مرغ)۔
ابو نَعیم (روٹی) ابو الوَثاب (عقاب، ہرن) ابو ھُبَیرۃ (مینڈک) ابو الہِنبِر (نر بجو) ابو یَحیٰی (ملک الموت) ابو الیَقظان (مرغ)۔
الاَبا: الاَبّ۔
الاَبوانِ: ماں باپ، والدین۔ قرآن پاک میں ہے "وَوَرِثَہ اَبَوَاہ" (۲) باپ اور دادا (۳) باپ اور چچا۔
الاَبَوِیّ: باپ کا، پدرانہ، پدری۔
الاَبَوِیَّۃ: چند خاندانوں سے مل کر بنا ہوا اجتماعی نظام جس کا حاکم ان خاندانوں کا سب سے عمر رسیدہ مرد ہوتا ہے۔
•اَبَی علیه ۔ اِباءً و اِباءَۃً: نافرمانی کرنا، سرکشی کرنا، بغاوت کرنا۔
— الشیءَ: ناپسند کرنا، نہ ماننا، حقارت سے رد کرنا۔ قرآن پاک میں ہے "وَیَأبَی اللّٰہُ اِلّا اَن یُتِمَّ نورَہ"، مثل ہے "رَضِیَ الخَصمانِ و اَبَی القاضِی" اس شخص کے بارے میں کہا جاتا ہے جو کسی ایسے حق کا مطالبہ کرے جس سے اصل حقدار دستبردار ہو چکے ہوں (۲) باز رہنا، قبول نہ کرنا، خودداری سے کام لینا۔ ھو آبٍ و اَبّاءٌ و اَبِیٌّ۔
اَبَیتَ اللَّعنَ: زمانہ جاہلیت میں بادشاہوں کو کہا جانے والا دعائیہ جملہ۔ یعنی آپ کو یہ پسند نہیں کہ کوئی ایسا کام کریں جس پر آپ کو لعنت کی جائے۔
اَبِیَ الغِذاءَ ومنه ۔ اَبًی: گھن کرنا، نہ کھانا ھو اَبیان۔
آبَی فلانًا کذا اِیباءً: کسی سے کوئی چیز رد کرانا، انکار کرنے پر مجبور کرنا، خوددار بنانا۔
تَاَبّی علیه: نافرمانی کرنا، نہ ماننا، سرکشی کرنا۔

الاُباء: ایک بیماری جس کی وجہ سے آدمی کھانے پینے سے بیزار ہو جاتا ہے۔ کہتے ہیں "اَصابَہ اُباء"۔
الاِباء و الاِباءۃ: خودداری، بڑائی۔
آبٍ، اَبِیّ، اَبّاء: خوددار، بڑائی خور، ناک والا۔
الاُبِیَّۃ: پستان یا تھن میں دودھ جمع ہوجانا، دودھ رک جانا۔
المَأبَاۃ: ناپسندیدہ طعام و شراب (۲) باعث ناپسندیدگی ج: مَآبٍ۔
•الاَبِیقُورِیُّون: یونانی فلسفی ابیقور (ایپیکورس) کے متبعین جس نے افعال انسان کی غایۃ الغایات حصولِ لذت کو قرار دیا تھا۔ فلسفہ ایپیکورس یا لذتیت کے پیرو۔

ا ـــ ت

• اَتَّبَ الفتاۃَ: لڑکی کو بلا آستین کرتا پہنانا۔
تَأَتَّبَتِ المرأۃُ الاِتبَ و بہ: بے آستین کرتا پہننا۔
— فلانٌ القوسَ: گلے میں کمان ڈالنا۔
الاِتبُ: بے آستین و گریبان پیراہن، نصف ساق تک کا لباس ج: اُتُوب۔
المُؤتَّبُ الظَّہر: ٹیڑھی پیٹھ والا۔
• اَتَّ رأسَہ ۔ اَتًّا: زخمی کرنا، سر توڑنا۔
— خصمَہ بالحُجَّۃ: دلیل سے دبانا۔
• الاِتادُ: رسی جس سے دودھ دوہتے وقت جانور کا پاؤں باندھا جائے ج: اُتُد۔
• الاُترُجّ: مالٹے کا درخت، مالٹا (مع)۔
• اَتَلَ ۔ اَتلًا و اُتُولًا: غصہ میں چھوٹے چھوٹے قدم اٹھانا، بوجھل قدموں سے چلنا۔
اَتَلَ من الطَّعام و الشَّراب: بھر جانا، سیر ہونا۔
• اَتَمَ السِّقاءَ ۔ اَتمًا: پانی کی مشک کے دو سوراخوں کا ایک ہو جانا۔
— بالمکان: قیام کرنا، قیام پذیر ہونا۔
اَتِمَ فی سَیرِہ ۔ اَتَمًا: آہستہ چلنا۔ ھو اَتِمٌ۔
الاُتُمُ: پہاڑی زیتون کا درخت۔
المَأتَمُ: محفلِ سوگ ج: مآتِم۔
• اَتَنَ بالمکان ۔ اَتنًا و اُتونًا: قیام کرنا، قیام پذیر ہونا۔
— فلانٌ اَتَنانًا: غصہ سے قدموں کو ملا کر چلنا۔
آتَنَتِ الوالدۃُ اِیتانًا: بوقت ولادت بچہ کے دونوں پیروں کا پہلے باہر آنا۔
اِستَأتَنَ فلانٌ: گدھی خریدنا۔
— الحمارُ: گدھے کا گدھی جیسا بن جانا۔
الاَتانُ: گدھی ج: اُتُنٌ و اُتْنٌ۔
الاَتُونُ و الاَتُّون: بھٹی، تنور، حمام کا چولہا، اینٹ پکانے کا بھٹہ، چونا بنانے کی بھٹی ج: اُتُن و آتاتِین۔
• اَتا الشجرُ ۔ اَتوًا و اَتاءً و اِتاءً: درخت پر پھل آنا، پھل زیادہ ہونا۔
— الماشِیَۃُ: مویشی کا بڑھ جانا۔
— الحیوانُ اَتوًا: جانور کا تیز چلنا۔
— فلانًا اَتوًا و اِتاوَۃً: رشوت دینا۔
آتَی الشجرُ اِیتاءً: درخت پر پھل آنا، پھل زیادہ ہونا۔
الاِتاءُ: روئیدگی، پیداوار، غلہ۔
لَبَنٌ ذو اِتاءٍ: مکھن دار دودھ۔
الاِتاوَۃ: جزیہ، ٹیکس (۲) خراج۔
ضُرِبَت علیہم الاِتاوۃُ: ان پر خراج لگایا گیا (۳) رشوت۔ تشکم

فَاه بالإتاوة : رشوت سے اس کا منہ بند کر دیا (۴) جبراً لی جانے والی چیز ج : اَتَاوِیَ ۔

الاَتْوُ : عطیہ (۲) طریقہ ۔

•اَتَی ـِ اَتْیاً و اِتْیَاناً و اِتْیاً و مَأْتًی و مَأْتَاةً : آنا (۲) قریب ہونا ۔

— علیه کذا : گزرنا ، پیش آنا ۔

— علیه : مکمل کرنا، ختم کرنا ۔

— علیه الدهرُ : ہلاک کرنا ۔

— المکانَ و الرجلَ : حاضر ہونا ۔

— به : لانا ۔

— الأمرَ : انجام دینا، کرنا ۔

— الجُرْمَ : ارتکاب کرنا ۔

— المرأةَ : صحبت کرنا ۔

— القومَ : خود کو لوگوں کی طرف منسوب کرنا هو اَتِیٌّ ۔

أُتِیَ الجیشُ و نحوُہ : حملہ ہونا، فوج پر دشمن کا دھاوا بولنا ۔

— فلان : اوہام کا غلبہ ہونا ۔

— من جِهةِ کذا : کسی طرف سے مصیبت آنا۔ کہاوت ہے "مَن مَأْمَنِه یُؤْتَی الحَذِرُ" : محتاط آدمی پر ایسی جگہ سے مصیبت آپڑتی ہے جہاں سے وہ مطمئن اور بے خوف ہوتا ہے ۔ هو مَأْتِیٌّ ۔ "وَعْدُ اللّٰه مَأْتِیٌّ" : خدا کا وعدہ پورا ہو کر رہے گا ۔

آتَی فلاناً الشیءَ : کسی کے پاس کوئی چیز لانا۔ قرآن پاک میں ہے " قَالَ لِفَتَاهُ آتِنَا غَدَاءَنَا " (۲) کسی کو کوئی چیز دینا قرآن میں ہے " وآتَی المالَ علی حُبِّه ذَوِی القُرْبَی و الیَتَامَی والمَسَاکِین " ۔

— الزکاةَ : ادا کرنا ۔

آتَی فلاناً علی الأمر مؤاتاةً : کسی سے کسی بات میں اتفاق کرنا (۲) کسی کو صلہ دینا ۔

آتَتْه الفُرْصَةُ : اسے موقع موافق آیا ۔

أَتَّی الشیءَ تَأْتِیَةً : تیار کرنا، ہموار کرنا، آسان بنانا ۔

— الماءَ و للماءِ : پانی کے بہاؤ کے لئے راستہ بنانا ۔

أُتِّیَ الیه الأمرُ : کسی چیز کا خیال آنا ۔

تَأَتَّی للأمرِ : موافق ہونا، نرم پڑنا ۔

— له بِسَهْمٍ : تیر نشانہ پر لگانا ۔

اسْتَأْتَاه اسْتِئْتَاءً : منگانا، بلانا ۔

الآتِی : آئندہ، اگلا، ذیل کا ۔

الآتِیَة : زخم کا مواد ۔

الإتَاءُ : پانی کے بہاؤ میں رکاوٹ بننے والی لکڑی وغیرہ ۔

الأَتِیُّ : معاملات کا ماہر، اقدام اور کارروائی کرنے والا (۲) پردیسی، اجنبی (۳) دور سے یا انجان جگہ سے آنے والا سیلاب ۔

المَأْتَی و المَأْتَاة : سمت، جہت ۔

أَتَیْتُ الأمرَ من مَأْتَاه و مَأْتَاتِه : میں نے کام ٹھیک طریقہ سے کیا ۔

المِیْتَاءُ : دوڑ کی انتہا، مقررہ حد ۔

ا ـــــ ث

•الأَثْأَب و الأَثَبُ : بہت بڑا درخت جس کی جڑوں سے مشابہ شاخیں لٹکی رہتی ہیں ۔

•أَثَّ ـِ أَثًّا و أُثُوثاً و أَثَاثاً و أَثَاثَةً : بہت ہونا، بڑا ہونا ۔

— النباتُ : گھنا ہونا، گچھے دار ہونا، گنجان ہونا ۔

— الشَّعْرُ : گھنا اور لمبا ہونا۔ هو أَثٌّ، و أَثِیثٌ ج : إِثَاث ۔

أَثَّ ـَ أَثًّا : أَثَّ ـِ ۔ هو أَثِیث ج : إِثَاث ۔

أَثَّثَه تَأْثِیثاً : نرم کرنا، ہموار کرنا ۔

أَثَّثَ البیتَ : بستر بچھانا، فرنیچر لگانا ۔

بَیْتٌ مُؤَثَّث : فرنیچر لگا ہوا مکان ۔

تَأَثَّثَ فلان : اچھی چیز پانا ۔

— البیتُ : فرنیچر دار ہونا ۔

الأَثَاثُ : آرائشی سامان، فرنیچر، فرش وغیرہ (۲) مال ومتاع، اثاثہ ج : أُثُث و : آثَاثَة ۔

•أَثَرَہ ـُ أَثْراً و أَثَارَةً و أُثْرَةً : نقش قدم پر چلنا ۔

— الحدیثَ : بات نقل کرنا، روایت کرنا ۔

— السیفَ وغیرہ ، أَثْراً و أُثْرَةً : نشان چھوڑنا، پہچان کے لئے علامت چھوڑنا ۔

— فلانٌ أن یفعلَ کذا : کسی کام کے کرنے کو ترجیح دینا ۔

أَثِرَ علیه ـَ أَثَراً و أَثَرَةً و أُثْرَةً و أُثْرَی : خود کو کسی پر ترجیح دینا، کسی شے میں اپنا حصہ مقدم کرنا ۔ هو أَثِرٌ ۔

— أن یفعلَ کذا : کسی کام کے کرنے کو ترجیح دینا ۔

— علی الأمر : پختہ ارادہ کرنا ۔

— له : کسی کام کے لئے فارغ ہونا، وقف ہونا ۔

— به : ماہر ہونا، مشتاق ہونا ۔

آثَرَہ إیثاراً : ترجیح دینا، پسند کرنا ۔

آثَرَه علی نفسه : اس کو خود پر ترجیح دی ۔

— الشیءَ بالشیءِ : ایک چیز کو دوسری کے ساتھ مخصوص کرنا (۲) کسی کے نقش قدم پر چلانا، پیچھے لگانا ۔

أَثَّرَ فیه تأثیرا : اثر کرنا، نشان چھوڑنا ۔

— فی النفس : دل پر نقش چھوڑنا ۔

— علیه : دباؤ ڈالنا ۔

اِئْتَثَرَہ : نقشِ قدم پر چلنا، پیروی کرنا۔
تَاَثَّرَ الشیءُ : نشان ظاہر ہونا، اثر نمایاں ہونا، متاثر ہونا۔
—— بہ : متاثر ہونا، اثر قبول کرنا۔
—— الشیءَ : نقشِ قدم پر چلنا۔
اِسْتَأْثَرَ بہ : اپنے لئے خاص کرنا، خود کو ترجیح دینا۔
—— اللّٰہُ فلانًا و بہ : وفات دینا، دُنیا سے اٹھالینا۔
الآثَار: علمِ آثارِ قدیمہ، اثریات (۲) پرانی یادگاریں یا عمارتیں۔
دار الآثار: میوزیم، عجائب گھر۔
الاِثَار: سینہ بند (۲) پھلوں پر بندھی ہوئی تھیلی ج: اُثُر۔
الاَثَارَۃ : نشان (۲) بقیہ۔ قرآن پاک میں ہے "ائْتُونِي بِكِتَابٍ مِنْ قَبْلِ هٰذَا أَوْ أَثَارَةٍ مِنْ عِلْمٍ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ"۔
الاَثْرُ : چمک (تلوار کی) رونق، آب وتاب (چہرہ کی)۔
فی اِثْرِہٖ : اس کے پیچھے، اس کے بعد
الاُثْر ــ الاُثُر: تلوار کی چمک (۲) زخم کا نشان۔
الاَثَرُ : نشان، اثر (۲) تلوار کی چمک (۳) بقیہ، باقی ماندہ۔ کہاوت ہے: "لا تَطْلُبْ اَثَرًا بَعْدَ عَيْنٍ": اصل چیز کے ضائع ہوجانے کے بعد بقایا مت ڈھونڈو (۴) خبر منقول، سنّت باقیہ (۵) قدیم عمارت، پرانی یادگار ج: آثار و اُثُور۔
فی اَثَرِہٖ : پیچھے، بعد۔ علی اَثَرِ کذا: فوراً بعد، پیچھے پیچھے۔
الاَثَرُ الرَّجْعِیّ: نئے قانون کا سابقہ مدّت پر لاگو ہونا، نافذ بہ ماضی۔
الاَثِر: خود کو ترجیح دینے والا، خودغرض۔
الاُثْرَۃ : قدر ومنزلت۔ لِفُلانٍ عندی اُثْرَۃٌ : اس کا میرے دل میں ایک مقام ہے (۲) ترجیحِ نفس، خود فضیلت۔ حدیث میں ہے "ستَرَوْنَ بَعْدِي اَثَرَۃً" (۳) خودغرضی، صرف اپنی ذاتی منفعت پیش نظر رکھنا۔ ضد اِیْثَار۔
اَثَرَۃُ العِلْمِ : علم کا بقایا حصّہ۔
الاُثْرَۃ : زمین پر پڑا ہوا نشان، تلوار کا نشان (۲) خاندانی عزت وشرافت (۳) علم کا بقایا۔
ذُو اُثْرَۃ : مقرّب، محبوب وپسندیدہ (ھو ذُو اُثْرَۃٍ عِنْدِی)
الاَثَرِیّ : ماہرِ آثارِ قدیمہ (۲) قدیم، یادگاری۔
الاَثِیر : تلوار کی چمک (۲) پسندیدہ، قابلِ ترجیح۔ هُوَ اَثِیرِی: وہ میرا محبوب وپسندیدہ ہے (۳) ایتھر، ایک بے وزن لطیف مادہ (طبیعیات) (۴) ایک سیّال بے رنگ مادہ جو روغن دار اشیا کو پگھلاتا ہے (کیمیا)
الاِیْثَار: خود پر دوسرے کو ترجیح دینا، صفتِ ایثار۔ ضد: اَثَرَۃ۔
الاِیْثَارِیَّۃ : مذہبِ ایثار، خود کو دوسرے پر ترجیح دینے کا نظریہ (۲) صفتِ ایثار، خود کو دوسرے پر ترجیح دینے کی عادت (فطری ہو یا کسبی)۔
الاِسْتِئْثَار : خودغرضی، خودپسندی۔
التَاَثُّر : انفعالی کیفیت، احساس۔
سُرْعَۃُ التَاَثُّر: ذکاوتِ حس (سَرِیْعُ التَاَثُّر: ذکی الحس، جلد متاثر ہونے والا)۔
قَابِلِیَّۃُ التَاَثُّر: اثر پذیری۔
التَاَثُّرِیَّۃ : قواعد پر ذوق کو ترجیح دینے کا نظریہ۔
التَاْثِیر : اثر، رسوخ، اقتدار، کنٹرول، پاور، دباؤ۔
عَدَمُ التَاْثِیر : بے اثری۔
ذُو تَاْثِیر : نفع بخش، اثر انگیز، بارسوخ، بااقتدار۔
المَاْثُرَۃ : قابلِ تحسین عمل، عظیم یا شاندار کارنامہ (۲) موروثی خوبی ج: مَآثِر۔
المِئْثَرَۃ : امتیازی نشان ڈالنے کا آلہ ج: مَآثِر۔
المَاْثُور : روایتی، خاندانی، موروثی (۲) منقول (۳) مروی حدیث۔
المُتَاَثِّر : اثر پذیر، احساس مند۔
غیر مُتَاَثِّر : بے شعور، بے حس۔
• اَثَفَ ــ اَثْفًا : ٹھیرنا، قرار پانا۔
—— فلانًا : (۱) پیچھے چلنا (۲) طلب کرنا، تلاش کرنا۔
آثَفَ القِدْرَ اِیْثَافًا: دیگچی کو چولھے پر رکھنا۔
اَثَّفَ القِدْرَ : ہانڈی کو چولھے پر رکھنا۔
تَاَثَّفَتِ القِدْرُ : چولھے پر دیگچی کا رکھا جانا۔
—— القومُ علی الاَمْرِ: کسی بات پر باہم تعاون کرنا۔
—— القومُ المکانَ و بہ : کسی جگہ پر جم جانا، قرار پذیر ہونا، نہ ٹلنا۔
الاُثْفِیَّۃ : چولھے کی بڑھان، چولھے کا پایہ ج: اَثَافِیّ و اَثَافٍ۔
ثَالِثَۃُ الاَثَافِیّ: پہاڑ کا کنارہ جس کے سامنے دو پتھر رکھ کر اس پر ہانڈی رکھتے ہیں (۲) بڑی مصیبت۔ رَمَاہُ اللّٰہُ بثالثۃِ الاَثَافِیّ: خدا اسے (پہاڑ جیسی) بڑی مصیبت میں مبتلا کرے۔
• اَثَلَ ــ اُثُولاً : جڑ پکڑنا، پرانا ہونا۔
اَثُلَ ــ اَثَالَۃً : اَثَلَ۔ ھو اَثِیلٌ (شَرَفٌ اَثِیلٌ: حقیقی یا موروثی شرافت)
اَثَّلَ تَاْثِیلاً : مال میں اضافہ ہونا، بہت

مال دار ہو جانا۔
أَثَّلَ الشیءَ : جڑ قائم کرنا، مضبوط کرنا۔
امرؤ القیس کا شعر ہے:
ولکنّما اَسْعیٰ لِمَجْدٍ مُؤَثَّلٍ
وقد یُدْرِكُ المَجْدَ المُؤَثَّلَ اَمْثَالِی
— مالاً : سرمایہ کاری کے لئے مال جمع کرنا۔
یتیم کے سرپرست کے متعلق حدیث میں آیا ہے "انّه یأکلُ من مالِه غیرَ مُتَأَثِّلٍ مالاً"۔
— مالَه : کاروبار کے ذریعہ مال کو بڑھانا۔
— اَهْلَه : لباس پہنانا، عزّت دینا۔
— فلاناً بمالٍ أو بِرِجالٍ : مال یا آدمی کے ذریعہ عزّت بخشنا۔
تَأَثَّلَ : جڑ پکڑنا، مضبوط ہونا (۲) اکٹھا ہونا (۳) بڑا ہونا۔
— فلانٌ : سرمایہ کاری کی غرض سے مال جمع کرنا۔
الأثَال : مال (۲) بزرگی، شرافت۔
الأثْل : جھاؤ کا درخت و: أثْلَة۔
الأثْلَة : جڑ (۲) قوم کا راشن (۳) گھر کا سامان (۴) تیاری ج: إِثَال۔
نَحَتَ اَثْلَتَه : بُرائی کرنا، ہجو کرنا۔
اعشیٰ کا شعر ہے:
اَلَسْتَ مُنْتَهِیًا عن نَحْتِ اَثْلَتِنا
ولَسْتَ ضَائِرَها ما اَطَّتِ الإبلُ
الأَثَلَة : گھر کا سامان و اسباب۔
الأثِیلُ : ایک کیمیائی مرکب جس میں کاربن کے دو ذرّے اور ہائیڈروجن کے پانچ ذرّات ہوتے ہیں۔
•اَثِمَ ـ اَثْمًا و إِثْمًا و اَثَامًا و مَأْثَمًا : گنہگار ہونا، جرم کرنا۔ هو آثِم و اَثِم و اَثِیم و اَثَّام و اَثُوم : گنہگار، مجرم۔
آثَمَه إِیثَامًا : گنہگار بنانا، گناہ میں مبتلا کرنا۔
اَثَّمَه تَأْثِیمًا : گنہگار ٹھیرانا، مجرم گردانا۔

تَأَثَّمَ : گناہ سے بچنا۔ هُوَ یَتَأَثَّمُ من الصَّغَائِرِ : وہ صغائر سے بچتا ہے (۲) گناہ سے توبہ کرنا، استغفار کرنا۔
الأَثَام : گناہ، جرم (۲) گناہ کی سزا۔
قرآن پاک میں ہے "ومَن یَفْعَلْ ذٰلِكَ یَلْقَ اَثَامًا، یُضَاعَفْ لَهُ العَذَابُ"۔
الإِثْمُ : گناہ، قابلِ سزا جرم ج: آثام۔
•الإثْمِدُ : دیکھئے (ثمد)۔
•اَثَا ـ اَثْوًا : چغل خوری کرنا، شکایت کرنا۔ شاعر کہتا ہے:
وإنّ امْرَأً یَأْثُو بِسَادَةِ قَوْمِه
حَرِیٌّ لَعَمْرِی اَن یُذَمَّ ویُشْتَمَا
آثَاهُ مُؤَاثَاةً : لڑنا، دشمنی کرنا۔
تَآثَوْا : باہم لڑنا، حاکم کے پاس مقدمہ لے جانا۔

ا ـــ ج

•اَجَّتِ النارُ ـ اَجًّا و اَجِیجًا و اَجَّةً : آگ بھڑکنا، دہکنا۔
مَرَّ یَؤُجُّ فی سَیْرِه : وہ سَن سَن کرتے ہوئے گزرا۔
سَمِعْتُ اَجَّةَ القومِ : میں نے لوگوں کے چلنے اور حرکت کرنے کی آواز سنی۔
— الشیءُ : چمکنا، جگمگانا۔
— النهارُ : دن کا انتہائی گرم ہونا۔
— الأمرُ : مشتبہ ہو جانا۔
— الماءُ اُجُوجًا و اُجُوجَةً : پانی کا کھارا ہونا۔
آجَجَ الماءَ إِیجَاجًا : کھارا اور تلخ بنانا۔
اَجَّجَ النارَ : آگ بھڑکانا، دہکانا۔
— بینهم الشرَّ : فساد پھیلانا۔
— الماءَ : کھارا اور تلخ بنا دینا۔

ائْتَجَّتِ النارُ : آگ بھڑکنا۔
— النهارُ : دن کا سخت گرم ہونا۔
تَأَجَّجَتِ النارُ : آگ بھڑکنا۔
تَأَجَّجَ غَضَبًا : غصّہ سے بھڑکنا۔
الأَجَّة : گرمی کی تیزی اور شدت ج: إِجَاج۔
الأُجَاج : کھارا، تلخ، زبان کو لگنے والا۔
الأَجَّاج : دہکتا ہوا، بھڑکتا ہوا۔
الأَجُوج : روشن، تاباں۔
اَجِیجُ النَّار : آگ کی لپٹ۔
المُتَأَجِّج : دہکتا اور بھڑکتا ہوا شعلہ زن۔
•اَجَدَ البناءَ ـ اَجْدًا : پختہ کرنا، مضبوط کرنا، مستحکم کرنا۔ کہتے ہیں: "الحمدُ لله الذی اَجَدَنِی بَعْدَ ضَعْفٍ"۔
آجَدَه إِیجَادًا : اَجَدَه۔
اَجَّدَه تَأْجِیدًا : اَجَدَه۔
الأُجُد : نَاقَةٌ اُجُدٌ : مضبوط اور قوی الجثہ اونٹنی (جَمَلٌ اُجُدٌ مستعمل نہیں ہے)۔
الإِجَادُ : چھوٹا طاق۔
المُوجَد ـ المُؤَجَّد : مضبوط، پختہ، طاقتور۔
مُؤَجَّدُ الأَنْیَاب و الأَظَافِر : مضبوط دانتوں اور ناخنوں والا۔
ثَوْبٌ مُؤَجَّدُ النَّسْج : مضبوط بنا ہوا کپڑا۔
•اَجَرَ العَظْمُ ـ اَجْرًا و اُجُورًا و إِجَارًا : ہڈی کا ناہموار جڑنا۔
— العَظْمَ اَجْرًا : ہڈی کو ناہموار جوڑنا۔
— الشیءَ : کرایہ پر دینا۔
— فلانًا علی کذا : مزدوری دینا، تنخواہ دینا۔
— العامِلُ صاحبَ العَمَلِ : نوکری کرنا۔ قرآن پاک میں ہے "علی اَن تَأْجُرَنِی ثَمَانِیَ حِجَجٍ" (اس شرط

پر کہ تم آٹھ سال تک میرے نوکر رہو)
آجَرَ اللّٰہُ عبدَہ : اجر دینا، بدلہ دینا، ثواب دینا۔
أُجِرَ فلانٌ فی وَلَدِہ : اولاد کے مرنے پر عنداللہ اجر ملنا۔
آجَرہ إیجارًا : آجَرہ ۔
— من فلانٍ الدارَ وغیرھا : کرایہ پر لینا۔
— فلانًا الدّارَ : گھر کرایہ پر دینا۔
آجَرہ مُؤاجَرۃً : اجیر یا مزدور بنانا (۲) کرایہ پر لینا۔
اِئْتَجَرَ : خیرات وغیرہ کے ذریعہ ثواب حاصل کرنا، بنیّتِ ثواب صدقہ کرنا۔
— علی فلانٍ بکذا : اجرت پر کام کرنا۔
اِسْتَأْجَرَہ : اجیر بنانا، مزدور رکھنا (۲) کرایہ پر لینا۔
الآجِر : نوکر رکھنے والا، خدمت لینے والا، آجر۔
الإجارۃ : مزدوری، کرایہ داری (۲) ٹھیکہ۔
الأجْرُ : مزدوری، کرایہ (۲) ثواب (۳) مہر ج: أُجور۔ قرآن پاک میں ہے "فآتُوھُنّ أُجورَھُنّ فریضۃً"۔
الأجْرُ الحقّ : معقول اُجرت (جس سے مزدور اطمینان و آرام کی زندگی گزار سکے)
الأجْرُ الحقیقیّ : مزدور کو ملنے والے روپے یا اور کسی کرنسی کی قوتِ خرید۔
الأُجْرَۃ : الأجْر (۲) فیس، محصول ج: أُجَر۔
الأجِیر : مزدور، اجیر، عارضی ملازم ج: أُجَراء۔
المأجور — المُستأجَر : کرایہ کا، کرایہ کا آدمی (مال کے معاوضہ میں جس سے سیاسی قسم کا کام لیا جائے)۔
المُؤاجِر، المُستأجِر، المُؤجَّر لہ : کرایہ دار، کرایہ پر لینے والا۔

• اِسْتَأْجَزَ علی الوِسادۃ ونحوھا : تکیہ پر سینہ کو رکھنا۔
— عن الوسادۃ : تکیہ سے ہٹنا۔
الإجاز : بیٹھے ہوئے آدمی کا تکیہ سے سینہ کو سہارا دینا (دائیں بائیں ٹیک نہ لگانا)۔
الإجازۃ : الإجاز (نیز دیکھئے: جوز)
• الأجزخانۃ : دواؤں کی دکان۔
• الإجّاص : آلو بخارا، پلم و: إجّاصۃ۔
• أجَلَ الشیءَ ـُ أجْلاً : روکنا، روکے رکھنا۔
— فلانًا : گردن کے درد کا علاج کرنا۔
أجِلَ ـَ أجَلاً : لیٹ ہونا، دیر ہوجانا، ملتوی ہونا، ٹل جانا۔ ھو أجِل وآجِل وأجِیل۔
— فلانٌ : گردن کے درد میں مبتلا ہونا۔
آجَلَہ إیجالاً : روکنا، روکے رکھنا۔
أجَّلَ الشیءَ : مؤخر کرنا، ملتوی کرنا (۲) وقت مقرر کرنا۔
— الماءَ : پانی روکنا، پانی جمع کرنا۔
— فلانًا : کسی کے درد گردن کا علاج کرنا۔
تأجَّلَ القومُ : اکٹھا ہونا۔ تأجَّلوا علیہ بھی کہتے ہیں۔
— البھائمُ : گلّہ بن جانا۔
— الماءُ : پانی جمع ہونا، متغیر اور بدبودار ہونا۔
— الشیءُ : أُجِّلَہ۔
— فلانًا : مہلت مانگنا۔
اِسْتَأْجَلَ فلانًا : وقت لینا، وقت مقرر کرانا۔
الآجِل : لیٹ، ملتوی شدہ۔
آجِلاً أم عاجلاً : دیر سویر
الآجِلۃ : آخرت، اُخروی زندگی۔

أجْل : فعلتُ ذلک أجْلَک و لأجْلِک و من أجْلِک : میں نے یہ تمہاری وجہ سے یا تمہارے لئے کیا۔
أجَلْ : (حرفِ جواب برائے تصدیق مخبر وغیرہ) ہاں، جی، بے شک، اچھا۔
الأجَلُ : مدت، عرصہ (۲) وقت مقرر (جیسے ضَرَبْتُ لہ أجَلاً) (۳) موت (جاءَ أجَلُہ : اس کی موت آگئی) ج: آجال (۴) مقررہ وقت کی انتہا۔ قرآن پاک میں ہے "وبلغنا أجلنا الّذی أجّلتَ لنا"۔
لِأجَلٍ : کچھ عرصہ کے لئے، عارضی۔
الإجْلُ : گردن کا درد (جو تکیہ سے ہٹ جانے کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے) (۲) نیل گایوں اور ہرنوں کا گلہ ج: آجال
الأجِیل : ملتوی شدہ، مؤخر (۲) جمع شدہ (پانی) (۳) درخت کی کیاری۔
التأجِیل : التوا، تاخیر۔
المأجَل : تالاب یا بڑا گڑھا جس میں آبپاشی کے لئے پانی اکٹھا کرتے ہیں ج: مآجِل۔
• أجَمَ ـِ أجْمًا و أُجُومًا : غصّہ کی بنا پر خاموش ہونا۔
— الماءُ : پانی کا بدل جانا، بدبودار ہونا
— النارُ أجْمًا و أجِیمًا : آگ بھڑکنا
— الطعامَ وغیرہ : کھانے وغیرہ سے اکتاجانا (یکسانیت کی بنا پر)۔
— فلانًا : مرضی کے خلاف کام کرانا، ناپسندیدہ کام پر آمادہ کرنا۔
أجِمَہ ـَ أجَمًا : (پابندی اور یکسانیت کے باعث) اکتاجانا۔ کہتے ہیں "داوَمَ علی طعامٍ واحدٍ حتّی أجِمَہ" ھو آجِمٌ و أجِمٌ۔
آجَمَہ إیجامًا : أجَمَہ۔
— فلانًا الشیءَ : برا کہلوانا، متنفر کرنا۔

اَجَّمَ النارَ تأجيمًا: آگ جلانا، بھڑکانا.
تَأَجَّمَ الاَسَدُ: شیر کا جھاڑیوں میں گھس جانا.
— النارُ: آگ بھڑکنا.
— عليه: کسی پر سخت غصّہ ہونا.
الأُجُم: محل (۲) قلعہ ج: آجام.
الأَجَمَة: جھاڑی، گھنے اور گنجان درخت ج: اَجَمٌ و اِجَام و آجام.
الأجُوم: تنفر (۲) متنفر کرانے والا.
•أَجَنَ الماءُ ـُ اَجْنًا و اُجُونًا: پانی کا رنگ، بو اور ذائقہ بدلنا. کہاوت ہے (يُفْسِدُ الرجلَ المَجُونُ، كما يُفْسِدُ الماءَ الأُجُونُ).
— القصّارُ الثوبَ: دھوبی کا کپڑے کو کوٹنا.
اَجِنَ الماءُ ـَ اَجَنًا: اَجَنَ. هو آجِنٌ.
اَجُنَ ـُ اُجُونةً و اَجَانةً: اَجَنَ. هو اَجِين.
الإِجَّانَة: کپڑے دھونے کا ٹب (۲) درخت کے گرد کی کیاری (بطور تشبیہ) ج: اَجَاجِين (مع).
الأَجْنَة: پتھر وغیرہ توڑنے کا لوہے کا اوزار.
المِئجَنَة: کپڑا کوٹنے کی موگری ج: مَآجِن.
المِيجَنَة: المِئجَنَة.

ا ـــ ح

•أحّ: کھانسی کی آواز، کراہ.
اَحَّ ـُ اَحًّا و اُحَاحًا و اَحِيحًا: کھانسنا، کھنکارنا (۲) غصّہ یا رنج کی وجہ سے آواز نکالنا (۳) سخت پیاس لگنا.
اَحِّي: اَحَّ (اس کی اصل اَحَحَ ہے).
الأُحَاح: پیاس (۲) غصّہ.
الأَحِيح: غصّہ، غيظ.

•اَحَّدَ الشيءَ تأحيدًا: ایک کرنا، متحد کرنا.
— العَشَرَةَ: دس کو گیارہ بنانا.
اتَّحَدَ: دیکھئے (وح د)
اسْتَأْحَدَ: منفرد ہونا.
أُحَادَ: ایک ایک (جاءُوا اُحَادَ، و جاءُوا اُحَادَ اُحَادَ: وہ ایک ایک کرکے آئے).
اَحَدٌ: کوئی. جیسے ليس في الدّار اَحَدٌ (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے) قرآن پاک میں ہے "لَسْتُنَّ كَاَحَدٍ مِنَ النِّساء". "ما كانَ مُحَمَّدٌ اَبَا اَحَدٍ مِن رِجالِكُم".
الأَحَدُ: ایک، اکائی (۲) اکیلا، یکتا (۳) یکشنبہ، اتوار ج: آحاد. واُحْدَان و اَحَدُون. اَحَدُ الأَحَدِينَ: بے مثال.
م: اِحْدَى. اِحْدَى الإِحَد: بے مثال (برائے مؤنث).
اَتَى بإحْدَى الإِحَد: بڑا یا برا کام کیا.
•اَحِنَ عليه ـَ اَحَنًا و اَحْنًا: بغض و کینہ رکھنا. هو اَحِن.
آحَنَه مُؤاحَنَةً: دشمنی رکھنا یا کرنا. کہتے ہیں (بينهما مُضاغَنَةٌ عظيمةٌ، و مُؤاحَنَةٌ قَديمةٌ).
الإحْنَة: بغض و حسد، کینہ، دشمنی ج: اِحَنٌ. کہاوت ہے: اِنَّ الإِحَنَ تَجُرُّ المِحَنَ: عداوتیں مصیبتیں لاتی ہیں.

ا ـــ خ

•اَخْ: غصّہ یا غم و تکلیف کی آواز.
اِخْ: اونٹ کو بٹھانے کی آواز (۲) بمعنی كِخْ: تھوتھو.

الأَخّ: بمعنی الأَخ. دیکھئے (اخ و)
الأَخُّ ـ الإِخُّ: گندگی.
الأَخِيخَة: ایک قسم کا کھانا (آٹے میں پانی اور تھوڑا تیل یا گھی ڈال کر پیتے ہیں).
•اَخَذَ الشيءَ ـُ اَخْذًا و تَأْخاذًا و مَأْخَذًا: لینا، پانا، حاصل کرنا، وصول کرنا. قرآن پاک میں ہے "خُذْ مِنْ اَمْوالِهِم صَدَقَةً" (۲) قبول کرنا. قرآن پاک میں ہے "واَخَذْتُم على ذٰلِكُم اِصْرِي".
— فلانًا: ماخوذ کرنا، قید کرنا. قرآن میں ہے "فَخُذْ اَحَدَنا مَكانَه" (۲) سزا دینا. قرآن میں ہے "وكَذٰلِكَ اَخْذُ رَبِّكَ اِذا اَخَذَ القُرى وهِيَ ظالِمَة" (۳) قتل کرنا. قرآن میں ہے "وهَمَّتْ كُلُّ اُمَّةٍ بِرَسُولِهِم لِيَأْخُذُوه" (۴) گرفتار کرنا، قیدی بنانا. قرآن میں ہے: "فاقْتُلُوا المُشْرِكِينَ حَيْثُ وَجَدْتُمُوهُم وخُذُوهُم" (۵) غالب ہونا، چھاجانا. قرآن میں ہے: "لا تَأْخُذُه سِنَةٌ ولا نَوْمٌ" (۶) تھامنا، پکڑنا. قرآن میں ہے "واَخَذَ بِرَأْسِ اَخِيه يَجُرُّه اِلَيه".
— فلانًا بِذَنْبِه: مؤاخذہ کرنا، جرم کی سزا دینا.
— فلانًا بالأَمْر: پابند کرنا.
— اللهُ فلانًا: ہلاک کرنا.
— على يَدِ فلانٍ: ہاتھ پکڑ لینا، کرنے سے روکنا، باز رکھنا.
— على فَمِه: بولنے سے روکنا.
— عليه الأرضَ: راہیں تنگ کرنا، ناطقہ بند کرنا.
— اَخْذَ فلانٍ و مَأْخَذَه: کسی کے طریقہ پر چلنا.

اَخَذَ عن فلانٍ : علم حاصل کرنا، سیکھنا۔
ــــ فلانًا الدّاءُ والعذابُ : بیماری یا عذاب آنا۔
ــــ فیه الخَمرُ : اثر کرنا، اثر انداز ہونا۔
ــــ الشیءَ حَدَّه : متعلقات کو لے لینا۔
ــــ علیه کذا : گرفت کرنا، کسی بات پر آڑے ہاتھوں لینا۔
ــــ علی نَفسِه أو عَاتِقه کذا : اپنے ذمہ لینا، عہد کرنا۔
ــــ نفسَه بکذا : خود کو پابند کرنا۔
ــــ اللَّبَنَ : دودھ بلونا، ترشی آمیز کرنا۔
ــــ فی الأمر، اَخَذَ یفعَلُه : شروع کرنا
ــــ نَفَسَه : سانس لینا۔
ــــ علی غِرَّةٍ : اچانک پکڑنا۔
ــــ علیه و علی عَادةٍ : عادی بن جانا
ــــ حِذْرَه : محتاط ہونا، چوکنا ہونا۔
ــــ اسمًا : شہرت پانا۔
ــــ رَأیًا : مشورہ لینا۔
ــــ فلانًا العُجبُ : شیخی میں آنا، تکبر کرنا
ــــ کُلَّ مَأخَذٍ : قابو میں کرنا۔
اَخِذَ الرضیعُ ـَ اَخَذًا : شیرخوار بچہ کو بدہضمی ہو جانا۔
ــــ العینُ : آنکھ دکھنا۔ هو آخِذٌ۔
ــــ الحیوانُ : جانور کا پاگل ہو جانا۔
اَخُذَ اللَّبَنُ و نحوه ـُ اُخُوذَةً : ترش ہونا۔
آخَذَتْهُ السَّاحِرةُ إیخَاذًا : جادو کا عمل کرنا۔
آخَذَه بذَنبِه مُؤاخَذَةً : گرفت کرنا، سزا دینا۔
لَا تُؤَاخِذْنِی : معاف کیجیے۔
اَخَّذَ الجَمَلَ تأخیذًا : اونٹ کو باندھنا
ــــ الساحِرةُ الرجلَ : جادو کرنا، سحر سے بے ہوش کرنا۔
هو مُؤَخَّذٌ عن النِّساء : وہ عورتوں کے سحر میں گرفتار ہے۔
اِئْتَخَذَ القومُ فی القتال : لڑائی میں گتھم گتھا ہونا۔
ــــ فی المُصَارَعَة : کشتی میں داؤ لگانا۔
ــــ فلانٌ لِمَرَضِه : عاجز ہونا۔
اِتَّخَذَه : کر دینا، بنا دینا، ایک چیز کی صفت دوسری کو دینا، اختیار کرنا۔ دیکھیے (تخذ)۔
اِستَأخَذَ فلانٌ : عاجز و کمزور ہونا (۲) سر جھکانا (درد کی وجہ سے)۔
ــــ الشَّعرُ و نحوه : بالوں کا لمبا ہونا
الإِخَاذَة : اپنے لئے خاص کیا ہوا قطعۂ زمین (۲) چھوٹا تالاب (۳) ڈھال کا دستہ ج : إِخَاذ۔
الأَخْذُ و الإِخْذُ : طریقہ، مسلک۔
أَخَذَ إِخْذَه خُذِه : کسی کے طریقہ پر چلنا (۲) گڑھا ج : أُخْذَان۔
أَخْذٌ و عَطاء : لین دین۔
الأُخُذ و الأَخَذ : آشوبِ چشم۔
الإِخْذَة : الأَخْذُ ج : إِخاذ۔
الأُخْذَة : شکار کا گڑھا (۲) کشتی کا داؤ (۳) منتر، جادو کا حیلہ۔
الأَخَّاذ : مسحور کن، دل گیر، جاذبِ نظر۔
الأَخِیذ : قیدی، گرفتار، ماخوذ ج : أُخْذَی۔
أَخِیذٌ فی یَدِ العَدُوِّ : یرغمال۔
هو أَسِیرُ فِتْنَةٍ و أَخِیذُ مِحْنَةٍ : وہ آزمائش میں گرفتار ہے
الأَخِیذَة : قیدی عورت (۲) مالِ غنیمت، چھینا ہوا مال۔
المَأْخَذ : طریقہ (۲) گرفت، قابلِ گرفت عمل، عیب ج : مَآخِذ۔
مَآخِذُ الطَّیرِ و نحوه : شکار کرنے کی جگہیں۔
مَآخِذُ الشیءِ : سرچشمے، حوالجات، مآخذ۔
المَأْخُوذ : حاصل شدہ، گرفتار۔
مَأخُوذٌ به : معمول بہ۔
• أَخَّرَ تَأخیرًا : مؤخر ہونا، پیچھے ہونا۔
ــــ الشیءَ : پیچھے کرنا، مؤخر کرنا، لیٹ کرنا، ملتوی کرنا۔
تَأَخَّرَ عنه : بعد میں آنا، پیچھے ہٹنا، پیچھے رہ جانا، لیٹ ہونا۔
اِستَأخَرَ : تَأَخَّرَ۔
الآخَرُ : دو میں سے ایک، دوسرا، کوئی اور، غیر۔
الآخِر : مقابلِ اول، آخری، پچھلا حصہ (۲) اللہ تعالیٰ کا نام۔
جَاءُوا عن آخِرِهم : وہ سب آئے
الآخِرَة : ضد أُولَی (۲) آخرت، موت کے بعد کی دنیا۔
ــــ من العَینِ : کنپٹی کی طرف کا گوشۂ چشم۔
الآخِرِیُّ : آخری، پچھلا، اخیر کا۔
جَاءَ آخِرِیًّا : وہ سب سے پیچھے آیا۔
الأَخِر : بمعنی الأَخِیر۔ پیچھے رہنے والا، محروم۔
الأُخُر : پچھلا حصہ۔ ضد قُدُم۔
رَجَعَ أُخُرًا : پیچھے لوٹ گیا۔
شَقَّ الثوبَ من أُخُرٍ : کپڑے کو پیچھے سے پھاڑا۔
الآخِرَة : ادھار۔
بِعْتُه سِلْعَةً بِآخِرَةٍ : میں نے اسے ادھار پر سامان بیچا۔
الآخِرَة و الأُخْرَة : اخیر۔
نِلْتُه بِأَخَرَةٍ : اخیر میں پایا۔
الأُخْرَی : (مؤنث الآخَر) دوسری (۲) آخرت، دوسری زندگی ج : أُخَر و أُخْرَیات۔
لا أَفعَلُه أُخْرَی اللَّیالِی : میں اسے کبھی بھی نہ کروں گا۔

جَاءَ فِی اُخْرَیَاتِ النّاس : آخر میں آیا۔
فِی اُخْرَیَاتِ اَیَّامِه : اپنے آخری دنوں میں۔
الاُخْرَوِیّ : آخرت سے متعلق۔
الاَخِیر : اخیر۔
اَخِیرًا : اخیر میں، سب کے بعد (۲) کچھ عرصہ قبل، حال ہی میں، پچھلے دنوں۔
المِئْخَار : بہت پیچھے رہنے والا، بہت لیٹ (۲) وہ درخت جس کا پھل موسم کے بالکل اخیر میں پکے ج: مآخِیر۔
المُؤْخِر و المُؤْخِرَةُ من العین : گوشۂ چشم (کنپٹی کی طرف)۔
نَظَرَ اِلَیَّ بِمُؤْخِرِ عَیْنِه : اس نے مجھے کن انکھیوں سے دیکھا۔
المُؤَخَّر : پچھلا حصہ (مُؤَخَّرُ السَّفِینَة أو البِنَاء : کشتی یا عمارت کا پچھلا حصہ) (۲) مؤخر کیا ہوا۔ (مہر) مؤجّل (۳) سست۔
مُؤَخَّرًا : پچھلے دنوں، کچھ عرصہ پہلے۔
المُؤَخِّر : باری تعالیٰ کا ایک نام۔
المُؤَخَّرَة : پچھلا حصہ۔
مُؤَخَّرَةُ الجَیْش : فوج کا پچھلا دستہ
المُتَاَخِّر : لیٹ، پیچھے، سست، پس ماندہ
مُتَاَخِّر فی الآراء : قدامت پسند، پرانے خیال کا۔
مُتَاَخِّرَات : بقایا حساب۔
•الاِخْشِید : شاہنشاہ، فرغانہ کے بادشاہوں کا لقب (۲) محمد ابن طغج حاکم مصر کا لقب (مع)
•الاُخْطُبُوط : آٹھ پیروں والا بحری جانور، سختی کے ساتھ چمٹنے والا۔
•اَخَا فلانًا ـُ اُخُوَّةً و اِخَاوَةً : بھائی بنانا، دوست بنانا۔
آخَی فلانًا مُؤَاخَاةً و اِخَاءً : بھائی بنانا۔
ـــ بَیْنَهُمَا : دونوں میں رشتۂ اخوت قائم کرنا، بھائی چارہ قائم کرنا، بھائی بندی کرانا (۲) دو چیزوں کو ملانا۔
آخَی فی فلانٍ آخِیَّةً : بھلائی کرنا، احسان کرنا۔
اَخَّی فلانًا تَاْخِیَةً : کسی کو بھائی کہہ کر پکارنا۔
ـــ للدابّة : جانور کو باندھنے کے لئے رسّی کا حلقہ بنانا۔
تَآخَی الرَّجُلَانِ : بھائیوں کی طرح ہوجانا، بھائی بننا، باہم بھائی بھائی ہونا۔ کہاوت ہے "بَیْنَ السَّمَاحَةِ و الحَمَاسَةِ تَآخٍ" فیاضی اور بہادری کے درمیان بھائی بندی ہے۔
تَاَخَّی فلانًا : بھائی بنانا۔
ـــ الشیءَ : قصد کرنا، رخ کرنا، جستجو کرنا
الآخِیَة : زمین یا دیوار میں گڑی ہوئی حلقہ دار رسّی جس میں جانور کو باندھتے ہیں (۲) بھلائی، احسان ج: اَوَاخٍ۔
الآخِیَّة : (۱) الآخِیَة (۲) رشتہ، تعلق ج: اَوَاخِیّ۔
شَدَّ اللّٰهُ بینکما اَوَاخِیَّ الاِخَاء : خدا تم دونوں کے بیچ بھائی بندی کے رابطہ کو مستحکم کرے۔
الاَخ : بھائی۔ اَخٌ شَقِیق : سگا بھائی۔
اَخٌ مِنْ اَحَدِ الوَالِدَیْن : سوتیلا بھائی۔ اَخ من الاُمّ : ماں شریک بھائی۔ اَخ من الاَب : باپ شریک بھائی۔ اَخ من الرَّضَاع : دودھ شریک بھائی۔
ـــ : (۲) دوست، ساتھی۔ کہاوت ہے "اِنَّ اَخَاكَ مَن آسَاكَ" تمہارا دوست وہ ہے جو تمہاری غمخواری کرے "رُبَّ اَخٍ لكَ لم تَلِدْهُ اُمُّكَ" کوئی بھائی ایسا ہوتا ہے جس کو تمہاری ماں نے جنم نہیں دیا ہے۔ یعنی نسبی بھائی نہیں ہے مگر تعلق بھائی جیسا رکھتا ہے۔ "مُکْرَهٌ اَخُوكَ لا بَطَلٌ" : تمہارا ساتھی مجبور ہے، بہادر نہیں ہے۔ اس شخص کے بارے میں کہتے ہیں جو طبعًا بہادر نہ ہو مگر بحالتِ مجبوری کوئی بہادری کا کام کر بیٹھے۔
(۳) شبیہ، ہم شکل (۴) صاحب، مالک۔
اَخُو الاَسْفَار : بہت سفر کرنے والا۔
اَخُو القَبِیلَة : قبیلہ کا فرد ج: آخاء، اِخْوَان، اِخْوَة۔ کہاوت ہے "اِخْوَانُ الوِدَادِ اَقْرَبُ من اِخْوَةِ الوِلَادِ" دوستی کے بھائی، نسبی بھائیوں سے زیادہ تعلق رکھتے ہیں۔
دَمُ الاَخَوَیْن : لال رنگ جو ایک قسم کی سخت لال لکڑی سے بنایا جاتا ہے۔
الاَخّ : بمعنی الاَخ۔
الاُخْت : بہن (۲) سہیلی (۳) نظیر، شبیہ، ہم شکل ج: اَخَوَات۔
اُخْتُ یُوشَعَ : سورج۔
الاُخُوَّة و الاِخَاء و المُؤَاخَاة : بھائی بندی، برادرانہ تعلق، دوستی۔
اَخَوِیّ : دوستانہ، برادرانہ۔
الاَخِیَّة : الآخِیَة ج: اَخَایَا۔

ا ـــ د

•اَدَبَ ـِ اَدْبًا : دعوت کا کھانا تیار کرنا، کھانے پر مدعو کرنا، دعوت کرنا۔
ـــ فلانًا : ادب سکھانا، اخلاق سکھانا۔
ـــ القومَ علی الاَمر : کسی کام کی دعوت دینا، جمع کرنا۔
اَدُبَ فلان ـُ اَدَبًا : ادب حاصل کرنا (۲) ادیب بننا۔ هو اَدِیب۔
هو اَدَبُ نُظَرَائِه : وہ اپنے ہمسروں میں سب سے زیادہ باادب یا ماہر ادب ہے۔

آدَبَ اِيْدَاباً : دعوت کا انتظام کرنا، دعوت کرنا، کھانے پر مدعو کرنا ۔

اَدَّبَه تأديبا : ادب و اخلاق کی تعلیم دینا، اخلاقی تربیت کرنا، مہذب بنانا (۲) علوم ادب سکھانا (۳) سزا دینا، فہمائش کرنا

— الدّابّةَ : جانور کو سدھانا ۔

تَأَدَّبَ : علم ادب حاصل کرنا (۲) ادب و تہذیب سیکھنا ۔

— بأدَبِه : کسی کا طریقہ اختیار کرنا، اقتدا کرنا ۔

الآدِب : دعوت کنندہ، میزبان ج: أَدَبَة ۔

الأَدَبُ : سلیقہ، تہذیب، شائستگی، اچھا طریقہ (۲) کسی علم و فن یا صنعت و حرفت کے آداب، قواعد و ضوابط، جیسے أَدَبُ القاضِي، أَدَبُ الكاتِب (۳) ادبی کلام، عمدہ نظم یا نثر (۴) ہر وہ علم و معرفت جو عقل انسانی کی تخلیق ہو ج: آداب ۔

الآداب : علوم و معارف، لٹریچر (۲) اخلاق (۳) اخلاقی قواعد و ضوابط ۔

الآدابُ العامّةُ : مستحسن طور طریقے، آدابِ زندگی، اخلاقیات ۔

الأَدَبِيّ : ادبی، اخلاقی، لٹریری ۔

الأَدِيْب : ادیب، علم ادب کا ماہر (۲) اعلیٰ اخلاق کا حامل (۳) سدھا ہوا جانور ج: أُدَباء ۔

التأديب : تہذیب، اصلاح، فہمائش، سزا ۔

مَجْلِسُ التأديب : نیم عدالتی مجلس

المَأْدُبَة : دعوت کا کھانا ۔ حدیث میں ہے: "إنّ هذا الكتابَ مأدُبَةُ الله في ارضه" ۔

المُؤَدِّب : اتالیق، معلم اخلاق، مربی ۔

• أَدَّ في سَيْرِه ـُ أَدًّا و أَدِيْدًا : تیز چلنا

— الأَمْرُ فلانًا أَدًّا : معاملہ کا سنگین ہونا، مشکل میں مبتلا کر دینا ۔

— الحَبْلَ : رسّی کو باندھنا ۔

تَأَدَّدَ : سخت ہونا، گراں بار ہونا ۔

الأَدَدُ : راستہ کی لمبائی اور اس کا سیدھاپن

الإِدُّ : سنگین معاملہ، انتہائی برا کام ۔ قرآن پاک میں ہے "لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْئًا إِدًّا" ج: إِدَادٌ ۔

الإِدَّة : الإِدّ ج: إِدَد ۔

الأَدِيْد : شور و شغب ۔

• أَدِرَ ـَ أَدَرًا و أَدْرَةً و أُدْرَةً : آدمی کے خصیہ کا پھول جانا ۔ هو آدَرُ، وأَدِرَتِ الخُصْيَةُ وهي أَدْراءُ ج: أُدْرٌ ۔

الأُدْرَة : خصیہ پھولنے کی بیماری (۲) پھولا ہوا خصیہ ج: أُدَر ۔

المَأْدُور : جس کا خصیہ پھولا ہوا ہو ۔

• الإِدْرَجِيْن و الإِيْدُرُوجِين : ہائیڈروجن ۔

• اللا أَدْرِيَّة : دیکھئے (دری)

• أَدَلَ الجُرْحُ ـِ أَدْلاً : زخم سے کھرنڈ اتر جانا ۔

— اللَّبَنَ : بلونا ۔

الإِدْل : گاڑھا کھٹا دودھ (۲) بارِ گراں (۳) گردن کا درد جو بوجھ اٹھانے سے پیدا ہو ۔

• أَدَمَ بينهم ـِ أَدْمًا : صلح کرانا ۔

— الصانعُ الجِلْدَ : چمڑے کو ٹھیک کرنا، زائد حصہ نکالنا ۔

— الطعامَ : روٹی وغیرہ کے ساتھ سالن ملانا ۔ هو مَأْدُوم و أَدِيم ۔

— فلانًا بأهلِه : اہلِ خانہ سے ملا دینا

أَدِمَ ـَ أَدَمًا و أُدْمَةً : گندم گوں ہونا ۔ هو آدم، هي أَدْماءُ ج: أُدْمٌ ۔

أَدُمَ ـُ أَدَامَةً و أُدُومَةً : أَدِمَ ۔

آدَمَ بينهما إِيْدَامًا : صلح کرانا ۔

— الخُبْزَ والجِلْدَ : بمعنی أَدَمَ ۔

— الشمسُ فلانًا : دھوپ کا رنگ کو جھلس دینا ۔

أَدَّمَ الخُبْزَ تأدِيْمًا : زیادہ سالن لگانا ۔

اِئْتَدَمَ العُوْدُ : لکڑی میں پانی سرایت کرنا ۔

— فلانٌ : روٹی کو سالن سے کھانا ۔

اِسْتَأْدَمَ فلانًا : سالن مانگنا ۔

آدَمُ : حضرت آدم ابو البشر ۔

الآدَمِيُّ : انسان، آدمی ۔

الإِدَام : سالن، ہر وہ چیز جس کے ساتھ روٹی کھائی جائے ج: أُدُم ۔

الأُدْم : سالن (۲) محبت و اتفاق ج: آدام

الأَدَمَة : کھال کا گوشت سے ملا ہوا اندرونی حصہ (۲) زمین کا قریبی حصہ ۔

الأُدْمَة : میل جول (۲) محبت و اتفاق ۔

بينهم أُدْمَة : ان میں گاڑھی چھنتی ہے

الأَدِيم : کھال، ظاہری حصہ (۲) سالن ملا ہوا کھانا ج: أُدُم، آدَم، آدِمَة ۔

أَدِيمُ الأَرْض : روئے زمین ۔

أَدِيمُ النَّهار : دن کی روشنی ۔

أَدِيمُ اللَّيل : رات کی تاریکی ۔

أَدِيمُ السَّماء : آسمان کی نچلی سطح ۔

هو بَرِيءُ الأَدِيم : وہ پاک و صاف ہے، اس پر جھوٹا الزام ہے ۔

• أَدَا ـُ أَدْوًا : درمیانہ چال چلنا ۔

— اللَّبَنُ : دودھ کا گاڑھا ہونا ۔

— اللَّبَنَ أَدْوًا و أَدْيًا : بلونا ۔

— فلانًا و له : دھوکہ دینا، چکمہ دینا ۔

— للظَّبي ونحوه : شکار کے لئے ہرن کو دھوکہ دینا ۔

• أَدَى اللَّبَنُ ـِ أَدْيًا و أُدُوًّا : دودھ کا گاڑھا ہونا ۔

آدَى فلانٌ إِيْدَاءً : مضبوط و طاقتور ہونا

— للأَمْر : تیار ہونا ۔

— فلانًا على كذا : آمادہ کرنا، مدد دینا، ہاتھ مضبوط کرنا ۔

أَدَّى الشيءَ تأدِيَةً : انجام دینا ۔

اَدّٰی الصلاۃَ : نماز ادا کرنا۔
— التحیۃَ : سلامی دینا۔
— الیمینَ : حلف اٹھانا۔
— الشہادۃَ : گواہی دینا۔
— الدَّینَ : قرض چکانا، مطالبہ پورا کرنا۔
— الیہ الشیئَ : پہنچانا۔
— الشیئُ الی کذا : سبب بننا۔
تاَدّٰی للاَمْر : تیار ہونا۔
تاَدّٰی الاَمْرُ : انجام پانا، ادا ہونا۔
— الی فلان : پہنچنا۔
— لہ الاَمْرُ : آسان ہونا، فراہم ہونا۔
— الدَّینُ : قرض چکتا ہونا۔
— الرجلُ : قرض سے سبکدوش ہونا۔
— الی دائنہ، ولہ من دَینِہ : قرض سے سبکدوش ہونا، چھٹکارا پانا۔
اِسْتَاْدَاہٗ علیہ : کسی کے خلاف کسی سے مدد چاہنا۔
— فلانًا مالاً : کسی کا مال ضبط کر کے لینا۔
الاَدَاءُ : ادائیگی (۲) کارکردگی (۳) پڑھنے کی آواز، تلفظ۔
الاَدَاۃُ : چھوٹی مشین، اوزار، آلہ (۲) حرف (علم نحو) ج: اَدَوات۔
الاَدَوات : آلات، اوزار (۲) لوازم، متعلقہ سامان (۳) میٹیریل، مواد۔
اَدَواتٌ مَنْزِلیّۃ : گھریلو سامان، متعلقاتِ خانہ
— مَطْبَخِیّۃ : باورچی خانہ کا سامان۔
— مَکْتَبِیّۃ : اسٹیشنری، لکھنے کا سامان، دفتری ضروریات۔
— البناء : سامانِ تعمیر۔
الاِدَاوَۃ : پانی کا برتن (چمڑے کا) ج: اَدَاوٰی
تاْدِیَۃ : ادائگی، انجام دہی۔

ا — ذ

• اِذْ : (۱) گذشتہ فعل کا ظرف۔ بمعنی: جب، جبکہ، جس وقت۔ جملہ فعلیہ یا اسمیہ کی طرف مضاف ہوتا ہے۔ قرآن پاک میں ہے "اِلَّا تَنْصُرُوْہُ فَقَدْ نَصَرَہُ اللّٰہُ اِذْ اَخْرَجَہُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا ثَانِیَ اثْنَیْنِ، اِذْ ھُمَا فِی الْغَارِ، اِذْ یَقُوْلُ لِصَاحِبِہٖ لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰہَ مَعَنَا"۔ کبھی جملہ حذف کر دیا جاتا ہے اور اذ کے اخیر میں تنوین آجاتی ہے، جیسے حِیْنَئِذٍ۔ بمعنی: اُس وقت۔ قرآن پاک میں ہے "فَلَوْلَا اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ وَ اَنْتُمْ حِیْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ"۔
(۲) تعلیلیہ۔ بمعنی: کیونکہ، جیسے ضَرَبْتُہٗ اِذْ اَسَاءَ۔ قرآن پاک میں ہے "وَ اِذْ لَمْ یَھْتَدُوْا بِہٖ فَسَیَقُوْلُوْنَ ھٰذَا اِفْکٌ قَدِیْمٌ"
(۳) برائے مفاجات، بمعنی: اچانک۔ یہ بَیْنَا اور بَیْنَمَا کے بعد آتا ہے۔ جیسے: فَبَیْنَمَا الْعُسْرُ اِذْ دَارَتْ مَیَاسِیْرُ۔
• اِذْمَا : جب، اگر (حرف شرط و جزا، دو فعلوں کو جزم دیتا ہے)۔
• اِذْ ذَاکَ : اُس وقت۔
• اِذَنْ، اِذًا، ذَنْ : تب، تب تو، ایسا ہے تو (کلام سابق کا جواب اور جزا۔ جب فعل مضارع پر داخل ہوتا ہے تو اسے نصب دیتا ہے، بشرطیکہ ابتدائے کلام میں ہو اور اس کے اور فعل کے درمیان کوئی فصل نہ ہو)۔
• اِذَا : اگر، جب (ظرف برائے زمانہ مستقبل متضمن معنی شرط۔ ملاحظہ ہو نمبر ۳۔
(۲) برائے مفاجات بمعنی: اچانک، کیا دیکھتا ہوں کہ۔ جیسے خَرَجْتُ فَاِذَا الْبَرْدُ شَدِیْدٌ (۳) برائے شرط و جزا۔ بمعنی: جب، جس وقت، اگر۔ جیسے اِذَا اجْتَھَدْتَ نَجَحْتَ۔ (فعل ماضی پر داخل ہو کر اسے مضارع کے معنی میں کر دیتا ہے) اگر فعل مضارع پر داخل ہو تو اس کے بعد شرط و جزا کے دونوں فعل مرفوع ہوتے ہیں۔ جیسے "و اِذَا تُرَدُّ اِلٰی قَلِیْلٍ تَقْنَعُ" کبھی کبھی اس کے بعد فعل کو مجزوم بھی لاتے ہیں خصوصًا شعر میں، مگر ایسا بہت کم ہوتا ہے۔ جیسے شاعر کا قول:
و اِذَا تُصِبْکَ خَصَاصَۃٌ فَتَجَمَّلْ
(۴) کبھی اسماء مرفوعہ پر بھی داخل ہوتا ہے۔ مگر اسم مرفوع حقیقت میں ایسے فعل محذوف کا فاعل ہوتا ہے جس کی تفسیر مابعد کا فعل کرتا ہے جیسے "اِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ"۔
• اَذَنَ الحَبُّ و الثُّمام ـ اَذْنًا : دانہ میں سے کونپل نکلنا۔
— فلانًا : کسی کے کان پر مارنا، گوشمالی کرنا
اَذِنَ ـ اَذَنًا : لمبے اور بڑے کانوں والا ہونا۔ ھو آذَنُ، ھی اَذْناءُ ج: اُذْنٌ
— لہ و الیہ : کان لگا کر سننا۔
— الیہ : آرام پانا۔
— لِرائحۃِ الطّعام : خواہش کرنا۔
— بہ اِذْنًا و اَذَنًا و اَذَانۃً : جاننا
— لہ فیہ اِذْنًا و اَذِیْنًا : اجازت دینا، مباح کرنا، پرمٹ دینا۔
— لہ علی فلان : کسی کے لئے کسی سے اجازت لینا۔ ھو آذِن۔
• آذَنَ العُشْبُ اِیْذَانًا : گھاس کا خشک ہونا، سوکھنے لگنا۔
— بہ : اعلان کرنا، آواز دینا، منادی کرنا آذَنَ المُؤَذِّنُ بِالصَّلاۃ۔
— فلانًا : کان پر مارنا، کان اینٹھنا۔
— الشیئُ فلانًا : پسند آنے کی بنا پر سننا۔
— فلانًا الاَمْرَ و بہ : باخبر کرنا، آگاہ کرنا۔
اَذَّنَ فلانٌ تَاْذِیْنًا و اَذَانًا : بہت

اعلان کرنا ۔
آذَنَ بالصّلاۃ : نماز کے لئے اذان دینا ۔
ــــ بالحجّ : حج کا اعلان کرنا ۔
ــــ الشیءَ : ہینڈل لگانا، پیالی وغیرہ میں ڈنڈی لگانا ۔
ــــ فلانًا : کسی کا کان مروڑنا ۔
تَأَذَّنَ فلان : خبر دینا (۲) قسم کھانا ۔
ــــ فی النّاسِ : خبردار کرنا، منادی کرنا، دھمکی یا ممانعت کا اعلان کرنا ۔
ــــ بالشّرِّ : ڈرانا ۔
اِستَأذَنَه فی کذا : اجازت چاہنا ۔
ــــ علی فلانٍ : کسی کے پاس حاضری کی اجازت چاہنا، ملاقات کی اجازت مانگنا
الآذَنُ : بڑے اور لمبے کان والا ۔
الآذِن : دربان، اجازت دینے والا افسر (۲) سگنل، ریلوے سگنل ۔
الأذَانُ : اذان، منادی برائے نماز ۔
الأذانان : اذان و اقامت ۔
الأُذَانِیّ : بڑے کان والا ۔
الأُذْن ـ الأُذُنُ : کان (۲) پیالی کی ڈنڈی، جگ کا دستہ، ہینڈل، وہ حلقہ جس سے برتن کو اٹھایا جائے ج: آذانٌ (۳) بات کو سن کر مان لینے والا (۴) مخلص دوست، ہم راز ۔ ھو أُذُنٌ و أُذُنُ خیرٍ: وہ مخلص و ہمدرد ہے ۔ ھو أُذُنُ قومِه: وہ اپنی قوم کا خیرخواہ ہے (۵) کَبِسَ الأُذُنَ له : غافل ہونا یا بننا ۔ لَبِسَ الأُذُنَیْنِ : غافل، غافل بننے والا ۔
ناشِرُ الأُذُنَیْن : لالچی (جاءَ ناشِرًا أُذُنَیه : لالچی بن کر آیا) ۔
أُذُنُ الحِمار : ایک قسم کی خاردار گھاس ۔
آذانُ الأرنَب : ایک قسم کی گھاس (جس کے پتے خرگوش کے کان جیسے ہوتے ہیں) ۔
آذانُ الجَدْی : ایک قسم کی گھاس ۔
آذانُ الدُّبّ : ایک قسم کی گھاس ۔

آذانُ الشّاۃ : ایک قسم کی گھاس ۔
آذانُ العنز : ایک قسم کی آبی گھاس ۔
آذانُ الفِیل : ایک ترکاری، اروی (قُلقاس) ۔
آذانُ الحِیطان : دیواروں کے کان مراد چغل خور ۔ شاعر کہتا ہے :

احفَظِ السِّرَّ بِإخفائِه
فَإنَّ للحِیطانِ آذانا

الإذْنُ : شرعی پابندی کا خاتمہ (۲) اجازت، اباحت (۲) پرمٹ، لائسنس، اجازت نامہ، پاس ۔
إذنُ البَرِید : پوسٹل آرڈر ج: أُذُون ۔
بِإذْنِكَ، عن إذنِكَ : آپ کی اجازت سے
الأُذَنَة : بیج کے اگنے کے بعد پہلا پتہ ج: أُذَن ۔
الأُذَنَة : ہر ایک کی بات سن کر مان لینے والا (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے) ۔
الأذِین : اذان (۲) کفیل، سردار، لیڈر ۔
الأُذَین : قلب کی بالائی تجویفوں میں سے ایک ۔
الأُذَیْنَة : آلہ سماع (۲) کان کا نچلا حصہ ۔
المِئذَنَة : منارہ، مینار، گنبد ج: مآذِنُ
المأذُون : طلاق و نکاح کا وثیقہ نویس، وکیل مختار ۔
• أذِیَ الشیءُ ـَ أذًی و أذاۃً و أذِیَّةً : گندا ہونا ۔
ــــ فلانٌ بکذا : تکلیف پہنچنا، نقصان پہنچنا، زحمت ہونا، زحمت اٹھانا ۔ ھو أذٍ ۔
آذاه إیذاءً : تکلیف دینا، زحمت دینا (لا یُؤذِی : بےضرر) ۔
تأذّی به : تکلیف ہونا، نقصان پہنچنا، درد محسوس کرنا ۔
الآذِیّ : سخت موج ج: أواذِیّ ۔
الأذَی : تکلیف، کوفت، معمولی نقصان ۔
قرآن پاک میں ہے "لَن یَضُرُّوكُم إلّا أذًی" (۲) عیب، خرابی ۔
الأذاۃ : الأذی ۔
الأذِی و الأذِیّ : سخت تکلیف اٹھانے والا ۔
الأذِیّة : الأذی ۔
المُؤذِی : تکلیف دہ، باعثِ کوفت، ضرر رساں

ا ـــ ر

• أرَبَه ـِ أرْبًا : گرہ لگانا، گرہ کو مضبوط کرنا ۔ أرَبَ العُقدۃَ بھی کہتے ہیں ۔
أرِبَ العُضوُ ـَ أرَبًا : عضو بدن کا کٹ جانا، کوڑھ کی وجہ سے الگ ہو جانا ۔
ــــ بالشیءِ : دلچسپی لینا ۔
ــــ فی الشیءِ و به : ماہر ہونا، بصیرت حاصل کرنا ۔
ــــ علیه بکذا : مدد چاہنا ۔
ــــ الیه : محتاج ہونا ۔ ھو أرِبٌ و أرِیبٌ ۔
أرُبَ ـُ أرابةً و إربًا : ہوشیار و ماہر ہونا ۔ ھو أرِیبٌ ۔
آرَبَ علیه إیرابًا : مقابلہ میں کامیاب ہونا ۔
فلانًا مُؤارَبةً : چال سے کامیاب ہونا، غالب آنا، مقابلہ کرنا ۔ کہاوت ہے "مُؤارَبةُ الأرِیبِ جَهلٌ و عَناءٌ" عقل مند سے مقابلہ کرنا نادانی اور خود کو تکلیف دینا ہے ۔
أرَّبَ تأرِیبًا : بخیل و حریص ہونا ۔
ــــ الشیءَ : مضبوط کرنا، گرہ لگانا (۲) مکمل کرنا، زیادہ کرنا ۔
ــــ العُضوَ : عضو کو کاٹنا ۔
ــــ الذبیحةَ : بوٹیاں کرنا ۔
ــــ فلانًا : عقل مند بنانا ۔
تأرَّبَ : أرَّبه کا لازم (۲) مضبوط ہونا ۔
ــــ فلانٌ : ہوشیار بننا، ہوشیار بننے کی کوشش کرنا ۔

تَأَرَّبَ فی حاجَتِه : سخت ضرورت مند ہونا
— علیه : دشوار ہونا، سخت ہونا، قبضہ میں نہ آنا۔
اِسْتَأْرَبَ : سخت اور مضبوط ہونا۔
— فلان : چہار طرف سے مصائب میں گھر جانا (۲) قرضوں میں ڈوب جانا۔
الأَرَبُ : بصیرت، معاملہ فہمی، ہوشیاری۔
الإِرْبُ : ضرورت (۲) ہوشیاری، عقلمندی (۳) کامل عضو ج: آراب و أَرْآب۔
اِرْبًا اِرْبًا : ٹکڑے ٹکڑے۔ علاحدہ علاحدہ
قَطَعَه اِرْبًا اِرْبًا : ٹکڑے ٹکڑے کرنا، بوٹیاں کرنا۔
الأُرَبُ : چوپاؤں کے چھوٹے بچے (نوزائیدہ)
الأَرَب : ضرورت، ضرورت شدیدہ (۲) مقصد، آرزو۔
بَلَغَ و نَالَ أَرَبَه : مقصد پورا ہوگیا، آرزو بر آئی۔
الأَرِبِیُّ : بڑا چالاک۔
الأُرْبَان : بیعانہ، سائی، پیشگی رقم۔
الأُرْبَة : چوپاؤں کے نوزائیدہ بچے (۲) مضبوط گرہ (۳) کڑا، حلقہ جس سے جانور کو باندھا جائے (۴) جانور کے گلے کا پٹہ ج: أُرَب۔
الإِرْبَة : مطلوب، آرزو، خواہش، میلان قرآن پاک میں ہے "غَيْرِ أُولِي الْإِرْبَةِ" جو عورتوں کی طرف میلان نہ رکھتے ہوں۔
الأُرْبُون : الأُرْبَان۔
الأُرْبِيَّة : ران کی جڑ، ران کا پیٹ سے متصل حصہ (۲) رشتہ دار، اقارب۔
مَأْرِب : ملک یمن کا ایک قدیم شہر۔
المَأْرَب و المَأْرُبَة : حاجت، مقصد ج: مَآرِب۔
• أُرْثُوذُكْس : تقلید پسند عیسائی (یونانی لفظ ہے جس کے اصلی معنی "صحیح رائے" کے ہیں)۔

• أَرَّثَ النارَ : آگ جلانا، بھڑکانا۔
— بَيْنَ القَوْم : ایک دوسرے کے خلاف ورغلانا، فساد کی آگ بھڑکانا۔
— بينَ الأَرْضَيْن : فاصلہ قائم کرنا۔
تَأَرَّثَت النارُ : آگ بھڑکنا۔
الإِرَاثُ : جس سے آگ بھڑکائی جائے، ایندھن (۲) چغل خوری۔
الإِرْثُ : باقیماندہ (۲) ترکہ، میراث (۳) راکھ (۴) موروثی امر، ہر وہ چیز جو باپ دادا سے وراثت میں ملے۔ حدیث حجۃ الوداع میں ہے "إِنَّكُم علی إِرْثٍ من إِرْثِ أَبِيكُمْ ابراهيم" ج: إِرَاث۔ دیکھئے (ورث)
الأُرْثَة : ایندھن (۲) دو زمینوں کے بیچ کی حدِ فاصل ج: أُرَث۔
• أَرِجَ ـَ أَرَجًا : جھوٹ بولنا۔
— الحَقَّ بالباطِل : حق و باطل کو ایک کر دینا، سچ میں جھوٹ ملانا۔
— بين الناس أَرَجًا و أَرَجَانًا : لڑائی کرانا، آگ لگانا۔ هو أَرِجٌ و أَرَّاج و مِئْرَج۔
أَرِجَ الطِّيبُ ـَ أَرَجًا و أَرِيجًا : خوشبو مہکنا۔
— المكانُ : جگہ کا خوشبودار ہونا۔ هو أَرِجٌ۔
— الناسُ : رونا دھونا، واویلا کرنا۔
أَرَّجَ النارَ تَأْرِيجًا : بھڑکانا، آگ جلانا۔
— الحربَ : جنگ کی آگ بھڑکانا۔
— بَيْنَ القوم : باہم لڑانا، آگ لگانا۔
تَأَرَّجَت النارُ : آگ سے شعلے نکلنا، بھڑکنا۔
— الطِّيبُ و المكانُ : خوشبو یا جگہ کا مہکنا۔
الأَرِيج : خوشبو۔
الأَرِيجَة : خوشبو ج: أَرَائِج۔

• الأَرْجُون : ایک قسم کی بے رنگ و بو گیس جو بجلی کے بلب میں استعمال کی جاتی ہے۔
• الأُرْجُوَان : ایک تیز سرخ پھول والا پودا (۲) لال رنگ، ارغوانی رنگ (۳) لال رنگا ہوا کپڑا، ارغوانی رنگ کا۔ أَحْمَرُ أُرْجُوَانِيٌّ : گہرا سرخ۔
• الأُرْجُوحَة : دیکھئے (رجح)۔
• أَرِخَ الی مَكانِه ـَ أَرَخًا : مشتاق ہونا
— الكتابَ و غيره بكذا ـُ أَرْخًا : تاریخ ڈالنا۔
أَرَّخَ الكتابَ : تاریخ ڈالنا۔
أَرَّخَ بتأريخٍ مُتَقَدِّم : واقعہ سے پہلے کی تاریخ ڈالنا۔
أَرَّخَ بتأريخٍ مُتَأَخِّر : بعد کی تاریخ ڈالنا۔
— الحادِثَ و نحوه : تاریخ لکھنا، متعلقہ تفصیلات لکھنا۔ هو مُؤَرِّخ۔
التاريخ : وہ احوال و واقعات جن سے کوئی فرد یا قوم گزرتی ہے۔
فلانٌ تاريخُ قومِه : عزت و سربراہی اسی پر ختم ہے۔
التأريخ : بیانِ واقعات، مرتب احوال و کوائف۔
الأَرْخَبِيل : ایک دوسرے سے ملے ہوئے جزیروں کا مجموعہ۔
• الإِرْدَبُّ : تقریبًا ۲۵ پاؤنڈ کے وزن کا پیمانہ (۲) آب پاشی کی نہر (۳) کھپریل، ٹائل ج: أَرَادِب۔
الإِرْدَبَّة : پختہ مٹی کی بنی ہوئی کشادہ نالی
• الأَرْدُوَاز : سلیٹی رنگ کی تختی (۲) سلیٹ۔
قَلَمُ أَرْدُوَاز : سلیٹ کا قلم، سلیٹ کی پنسل۔
• أَرَّ ـِ أَرِيرًا : آواز نکلنا۔
— الحيوانُ ـُ أَرًّا : جانور کو مسلسل دست آنا۔
— النارَ : آگ جلانا۔

أَرَّ الحيوانَ : جانور کو ہانکنا ۔
الاِرَّة : آگ ۔
الاَرِير : آواز ۔ اَرِيرُ التليفون: رسیور اٹھانے کے بعد کی آواز، ڈائلنگ ٹون ۔
• اَرَزَ ـِ اَرْزًا و اُرُوزًا : سکڑنا، سمٹنا ۔
ـــ الحيوانُ : جانور کا مضبوط ہونا، گٹھا ہوا ہونا ۔ هو آرِزٌ ۔
ـــ الى المكان : پناہ لینا ۔ حدیث میں ہے "اِنَّ الاسلامَ ليَأرِزُ الى المَدِينة كما تَأرِزُ الحَيَّةُ الى جُحرِها" ۔
ـــ الشَّجرةُ : زمین میں پیوست ہونا، جڑ پکڑنا ۔
ـــ الاَصابعُ من البَرْد : ٹھنڈک سے ٹھٹھرنا ۔
ـــ اللَّيلةُ اَرْزًا و اُرُوزًا و اَرِيزًا : رات کا انتہائی سرد ہونا ۔
الاَرْزُ : صنوبر کا درخت ۔
الاُرْزُ : صنوبر (۲) دھان، چاول ۔ دیکھئے : رزز
الاَرِيز : سردی، پالا (۲) انتہائی ٹھنڈا دن ۔
• اَرَسَ ـِ اَرْسًا : کاشتکار ہونا ۔
آرَسَ اِيراسًا : اَرَسَ ۔
اَرَّسَ تَأرِيسًا : اَرَسَ ۔
ـــ فلانًا : کاشتکار بنانا ۔
الاِرْس : اصل، بنیاد ۔
الاِرِّيس : کاشتکار ج : اَرَارِيس، اَرَارِسة، اَرَارِسِيّ ۔
الاَرِيس : کاشتکار ۔
• الاَرِسْتُقْراطِيَّة : اعلیٰ خاندان یا بلند منصب لوگوں کی حکومت (۲) طبقۂ خواص، طبقۂ امراء، اشراف و معززین ۔
• اَرَشَ بينهم ـُ اَرْشًا : باہم لڑانا، ایک دوسرے کے خلاف اکسانا ۔
ـــ فلانًا : زخمی کرنا (۲) کسی کی دیت ادا کرنا، زخم کا تاوان دینا (۳) رشوت دینا ۔
اَرَّشَ بينهم : لڑائی کرانا، فساد کی آگ بھڑکانا ۔
اَرَّشَ النارَ و الحربَ : آگ لگانا، لڑائی کی آگ بھڑکانا ۔
اِئْتَرَشَ جُرحَه : زخم کا تاوان لینا ۔
الاَرْشُ : زخم، سر کی چوٹ (۲) زخم کا تاوان (۳) قیمت کا وہ حصہ جو مبیع میں عیب ظاہر ہونے کے باعث واپس لیا جائے ج : اُرُوش ۔
• اَرِضَتِ الاَرَضَةُ الخَشَبَ ونحوه ـَ اَرَضًا : دیمک کا لکڑی کو کھوکھلا کرنا
اَرِضَتِ الاَرْضُ و الروضةُ ـَ اَرَضًا : شاداب ہونا، سرسبز و خوش منظر ہونا ۔
ـــ القَرحةُ : زخم کا بگڑ جانا ۔
ـــ الخَشَبةُ و نحوها : دیمک لگنا، دیمک خوردہ ہونا ۔
اَرِضٌ : دیمک خوردہ م : اَرِضَة ۔
اَرُضَتِ الاَرْضُ ـُ اَرَاضَةً : سرسبز و خوش منظر ہونا، خوب گھاس والا ہونا
ـــ فلان : نیک اور متواضع ہونا ۔ هو اَرِيض : خوش منظر، گھاس سے ڈھکا ہوا ۔
اُرِضَ فلان : سر کے رعشہ میں مبتلا ہونا، بے ارادہ سر ہلنا ۔ هو مَأرُوض ۔
اَرَّضَ الاَرْضَ تَأرِيضًا : زمین کی دیکھ ریکھ کرنا ۔
ـــ الشيءَ : درست کرنا، مرمت کرنا (۲) تیار کرنا، آراستہ کرنا ۔
ـــ السِّقاءَ : مشک ٹھیک کرنا، گھی وغیرہ سے ملائم بنانا ۔
تَأَرَّضَ النَّبتُ : جڑ پکڑنا ۔
ـــ فلان : ٹھہرنا، جم جانا، قیام پذیر ہونا
ـــ المَنْزِلَ : قیام کے لئے جگہ منتخب کرنا
ـــ له : پیچھے پڑنا، آڑے آنا ۔ بمعنی : تَعَرَّضَ ۔
اِسْتَأرَضَتِ الاَرْضُ و القَرحةُ : زمین کا سرسبز و خوش منظر ہونا (۲) زخم کا بگڑ جانا ۔
اِسْتَأرَضَتِ الفَسِيلُ : نرسری کا جڑ پکڑ لینا
ـــ السَّحابُ : بادل کا زمین کے قریب آکر پھیل جانا ۔
ـــ بالمكان : ٹھہر جانا، کسی جگہ جم جانا ۔
الاِرَاض : اونٹ کے بال یا اون کی بنی ہوئی بڑی دری، لمبا چوڑا فرش ج : اُرُض ۔
الاَرْض : سیارۂ زمین (۲) زمین کا ایک حصہ ۔ قرآن پاک میں ہے "اجعَلْنِي على خَزَائِنِ الاَرْض" (۳) خشکی (۴) فرش (۵) ہر چیز کا نچلا حصہ ۔ اَرْضُ النَّعل : جوتے کا تلا ج : اَرَضُون و اَرَاضٍ و اُرُوض ۔
الكرة الاَرْضِيَّة : کرۂ ارض، روئے زمین
اَرْضٌ زِرَاعِيَّة : قابلِ کاشت یا زیر کاشت زمین ۔
عِلْمُ الاَرْض : علم طبقات ارض، جیالوجی ۔
تَحْتَ الاَرْض : زیر زمین ۔
اَرْضِيٌّ : زمین سے متعلق، جائداد سے متعلق، دنیوی ۔
الاُرْضَة : لمبی بکثرت گھاس ۔
الاَرَضَة : دیمک، لکڑی وغیرہ کھانے والا کیڑا ج : اَرَضٌ ۔
خَشَبةٌ مَأرُوضَة : دیمک خوردہ لکڑی ۔
فلان اَفْسَدُ من الاَرَضَة : وہ دیمک سے بھی زیادہ خراب ہے ۔
الاَرْضِيَّة : زمین میں کام کرنے کی اجرت (۲) کمرہ وغیرہ کا فرش، وہ جگہ جس پر پیر رکھے جائیں، ریل جہاز وغیرہ کا فرش ۔
اَرْضِيَّةُ الصُّورَة : بیک گراونڈ، پس منظر
• اَرِطَتِ الابلُ ـَ اَرَطًا : اونٹ کا "ارطٰی" پودے کے پتے وغیرہ کھانا ۔

اَرَطَ الاَدِيمَ : کھال کی "اَرْطیٰ" سے دباغت کرنا، صاف کرنا۔

اَرِطَت الاِبلُ ـ اَرَطًا : اَرْطیٰ گھاس کھانے سے پیٹ خراب ہونا۔ ھی اَرِطَةٌ۔

آرَطَتِ الاَرْضُ اِیراطًا : زمین میں "ارطیٰ" پودے اُگنا۔

الاَرْطَاۃ : ایک پودا یا درخت۔

الاَرْطیٰ : ایک پودا جو ریت میں اُگتا ہے (اس کے پتّے باریک اور پھل عُنّاب جیسا ہوتا ہے) و: اَرْطَاۃ۔

• الاُرْغُن : ارگن، ایک باجے کا نام۔

• الاُرْغُول : دو نلکیوں والی بانسری ج: آرَاغِیل

• آرَفَه مُؤَارَفَةً : متصل ہونا۔ کہتے ہیں: هو مُؤَارِفِی : یعنی اس کے مکان کی حد میرے مکان کی حد سے ملی ہوئی ہے۔

اَرَّفَ الاَرْضَ تَأْرِیفًا : زمین کی حدبندی کرنا، حدبندی کا نشان لگانا۔

الاُرْفَةُ : زمین کی حدبندی کا نشان ج: اُرَف۔

• اَرِقَ ـ اَرَقًا : نیند نہ آنا، بے خوابی طاری ہونا۔ هو اَرِقٌ و آرِقٌ۔

آرَقَه اِیرَاقًا : نیند اڑا دینا۔

اَرَّقَه تَأْرِیقًا : نیند اڑا دینا۔

اِئْتَرَقَ : نیند نہ آنا۔

تَأَرَّقَ : نیند نہ آنا، نیند اڑ جانا۔

الاَرَقُ : بے خوابی کا مرض۔

الاُرَقُ : جسے رات کو عادتًا نیند نہ آتی ہو۔

الاَرَقَان : یرقان کی بیماری۔ دیکھئے (یرق)

• اَرَکَت الاِبلُ ـ اُرُوکًا و اَرْکًا : اونٹ کا پیلو کے پتّے کھانا۔ ھی آرِکَة ج: اَوَارِكُ (۲) اونٹ کا پیلو کھانے سے پیٹ خراب ہونا۔

ـــ الرَّجُلُ بالمکان : قیام پذیر ہونا، جم جانا، نہ ٹلنا۔

ـــ الجُرْحُ : زخم کا بھرنے کے قریب ہونا۔

ـــ فی الاَمْرِ : ثابت قدم رہنا، اَڑے رہنا۔

اَرَّكَ الاَمْرَ فی عُنُقِه : پابند بنانا۔

ـــ الاِبِلَ : اونٹ کو پیلو کے پتّے کھلانا۔

اَرِكَت الاَرْضُ ـ اَرَكًا : زمین میں پیلو کے درختوں کا کثرت سے ہونا۔ ھی اَرِكَةٌ۔

ـــ الاَرَاكُ : پیلو کے درخت کا موٹا اور گنجان ہونا۔

ـــ الاِبلُ : پیلو کے پتّے کھانا۔

ـــ فلانٌ بالمکان : کسی جگہ ٹھہر جانا، نہ ٹلنا۔

اُرِكَتِ الاِبلُ : اونٹ کے پیٹ میں پیلو کے پتّے کھانے سے درد ہو جانا۔ ھی اَرِكَةٌ ج: اُرُكٌ و اَوَارِكُ۔

الاَرَاكُ : (شَجَرُ المِسْوَاك) پیلو کا درخت، مسواک کا درخت و: اَرَاكَةٌ

الاَرِیكَة : آراستہ تکیہ دار چوکی، کاؤچ صوفہ ج: اَرَائِكُ و آرَائِكُ۔

اَرِیكَةُ الجُرْحِ : زخم کا سرخ گوشت جس سے پیپ نکل چکا ہو۔

• الاَرْکُون : (مع) مکھیہ، گاؤں کا سردار۔

• اَرَمَ علیه ـِ اَرْمًا : دانتوں سے پکڑنا۔

ـــ الشیءَ : اکھاڑ پھینکنا، ختم کر دینا، (کھانا وغیرہ) چٹ کر جانا۔

اَرَمَتِ السَّائِمَةُ المَرْعیٰ : مویشیوں نے چراگاہ کو کھا کر صاف کر دیا۔

اَرَمَ الجَدْبُ الماشِیَةَ : خشک سالی نے جانوروں کا صفایا کر دیا۔

ـــ الحَبْلَ : مضبوط رسی بٹنا۔

اَرِمَ ـ اَرَمًا : فنا ہونا۔

ـــ الاَرْضُ : زمین میں کچھ نہ اُگنا، بنجر ہونا هو اَرِمٌ و آرِمٌ، ھی اَرْمَاءُ۔

الاُرَّمُ : ڈاڑھیں و: آرِمٌ۔

هو یَحْرُقُ علیك الاُرَّمَ : غصہ سے دانت پیستا ہے۔

الاِرْمُ : ڈاڑھ، دانت۔

الاِرَم : سنگ میل، صحرائی راستہ کا علامتی پتھر ج: آرَام و اُرُوم۔

اِرَمُ : تباہ شدہ قوم جس کی ایک شاخ "عاد" ہے

الاَرِم : سنگِ میل، راستہ کا علامتی پتھر۔

الاَرُومُ و الاَرُومَةُ : درخت کی جڑ (۲) نسب

طَیِّبُ الاَرُومَةِ : شریف النسب۔

• الاَرْمادا : ہسپانیہ کا سمندری بیڑا جسے انگریزوں نے سولھویں صدی عیسوی میں شکست دی تھی۔

• اَرَنَه ـ اَرْنًا : کاٹنا، دانتوں سے کاٹنا۔

اَرِنَ ـ اَرَنًا و اِرَانًا و اَرِینًا : مست ہونا، مگن ہونا، موج میں آنا۔ هو اَرِنٌ کہاوت ہے "سَمِنَ فَأَرِنَ" اس شخص کے بارے میں کہتے ہیں جو دولت وغیرہ پاکر مغرور ہو جائے اور حد سے آگے بڑھنے لگے۔ هو و ھی اَرُون۔

آرَنَه مُؤَارَنَةً و اِرَانًا : فخر کرنا (مقابلتًا)

الاِرَان : جنگلی بیل (۲) تابوت، مردہ کی چارپائی ج: اُرُن۔

الاُرْنَة : تازہ پنیر (۲) پنیر بنانے والی گولی ج: اَرَانِیّ

• الاَرْنَب : خرگوش (نر و مادہ دونوں کے لئے نر کو الخُزَز بھی کہتے ہیں) ج: اَرَانِب و اَرَانٍ۔

الاَرْنَبانِیّ : مٹیالا (کِسَاءٌ اَرْنَبانِیٌّ)۔

الاَرْنَبَة : الاَرْنَب کا واحد ج: اَرَانِب۔

اَرْنَبَةُ الاَنْفِ : ناک کا اگلا حصہ (نوک)۔

جَدَعَ اَرْنَبَتَه : ناک کاٹنا (ذلیل کرنا)

قَوْمٌ شُمُّ الاَرَانِبِ : اونچی ناک والے لوگ۔

• الاَرَنْدَج : سیاہ چمڑا جس سے جوتا بنتا ہے (۲) سیاہ بوٹ پالش۔

• اَرَا النارَ ـ اَرْوًا : آگ کے لئے جگہ بنانا۔

• اَرَی النَّحْلُ ـ اَرْیًا : مکھی کا شہد بنانا۔

ـــ القِدْرُ : دیگچی کی تلی میں سالن وغیرہ جل کر چپک جانا۔

آرَى فلانٌ : غضبناک ہونا ۔
—— صَدْرُہٗ : سینہ میں غصّہ اور ناگواری بیٹھ جانا ، غصّہ ہونا ۔
—— الدابّۃُ الی الدابّۃِ : ایک جانور کا دوسرے سے مانوس ہوجانا ، ایک کُنڈ پر چارہ کھانا ۔
—— الدابّۃُ مَرْبِطَہا و مَعْلَفَہا : چوپائے کا اپنے مستقر میں رہنا ۔
—— الرِّیحُ السَّحابَ : ہوا کا بادل کو ہنکانا ۔
—— فلانٌ الماءَ : تھوڑا تھوڑا پانی ڈالنا ۔
اَرِیَ اللبنُ و نحوہ بالاِناءِ ۔ اَرْیًا : دودھ کا برتن کو لگنا ۔
—— القِدْرُ : دیگچی کی تلی میں سالن لگنا ۔
—— فلانٌ أو صَدْرُہ : غصّہ ہونا ۔
آرَی الدابّۃَ الی الدابّۃِ اِیراءً : دو جانوروں کو ایک کُنڈ پر باندھنا ۔
اَرَّی الشیءَ تأرِیۃً : جمانا ۔
—— الدابّۃَ و لہا : جانور کے لئے تھان (اصطبل) بنانا ، جانور کو رسّی کھونٹے وغیرہ سے باندھنا ۔
—— فلانًا : دھوکہ دینا ، پوچھنے والے کو غلط بتانا ۔
—— عن الشیءِ : توریہ کرنا ، اصل کو چھپاکر غلط کو ظاہر کرنا ، کچھ کہہ کر کچھ اور مراد لینا ۔
—— النارَ و لہا : آگ کے لئے جگہ بنانا ۔
اِئْتَرَی النحلُ : آرَی ۔
—— فلانٌ بالمکان : قیام پذیر ہونا ، پڑجانا ، ڈیرا ڈالنا ۔
—— الاَرْیُ بالخَلِیّۃِ : شہد کا چھتّے سے چپک جانا ۔
تأرَّی النَّحلُ : آرَی ۔
—— بالمکان : ٹھیر جانا ، پڑ رہنا ۔
—— عنہ : پیچھے رہ جانا ۔
—— الشیءَ : قصد کرنا ، مراد لینا ۔

الآرِی : مویشی باندھنے کی جگہ یا کھونٹی وغیرہ ج : اَوارِ ۔
الآرِیُّ : الآرِی ج : اَوارِیّ ۔
الجِنْسُ الآرِیُّ : آریہ ، آرین قوم
الآرِیّۃ : آرین قوم کی خصوصیات ۔
الاِرَۃُ : آگ جلانے کی جگہ یا گڑھا (۲) سوکھا گوشت ۔
الاُرْوِیّۃ : پہاڑی بکرا (نر و مادہ دونوں کے لئے) ج : اَرَاوَی و اَرْوَی (خلافِ قیاس) ۔
الاَرْیُ : شہد (۲) شبنم (۳) دیگچی کے کناروں میں چپکا ہوا کھانا ۔
• الاَرْیَحِیّ : دیکھئے (ر و ح) ۔

ا ـــ ز

• اَزَبَ الماءُ ـِ اَزْبًا : پانی بہنا ۔ ھو آزِبٌ
اَزِبَتِ الماشِیَۃُ ـَ اَزَبًا : جگالی نہ کرنا
تأزَّبُوا المالَ بینہم : باہم تقسیم کرنا ۔
الاِزْبُ : پست قامت اور پیٹ والا آدمی (۲) کمینہ (۳) چالاک ، مکّار ۔
المِئْزابُ : (المِیزابُ) پرنالہ ج : مَآزِیبُ
• اَزَجَ فی مِشْیَتِہ ـِ اُزوجًا : تیز چلنا ۔
—— عنہ : پیچھے رہنا ۔ ھو آزِج و اَزُوج
اَزِجَ ـَ اَزَجًا : اَزَجَ ۔
—— العُشْبُ : گھاس کا لمبا ہونا ۔ ھو اَزِجٌ ۔
اَزَّجَ البِناءَ : کماندار چھت والی عمارت بنانا ۔
الاَزَجُ : لمبی عمارت جس کی چھت کماندار ہو ج : آزُجٌ و آزاج ۔
• اَزَحَ ـِ اُزوحًا : سکڑنا ، باہم مل جانا (۲) پیچھے رہ جانا ، آہستہ چلنا ، دیر لگانا
—— العِرْقُ : رگ کا پھڑکنا ۔
—— القدمُ او النَّعْلُ : پیر یا جوتا پھسلنا ھو آزِحٌ و اَزُوح ۔

تأزَّحَ : اَزَحَ ۔
الاَزُوحُ : اعلیٰ صفات میں پیچھے رہ جانے والا ، اچھے کاموں میں پیچھے رہنے والا (۲) ہٹی ، سرکش (۳) بوجھ ڈھوتے وقت آہیں بھرنے والا جانور ۔
• الآزادُ : کھجور کی ایک عمدہ قسم (مع) ۔
• اَزَرَ الزَّرْعُ ـُ اَزْرًا : کھیتی کا گنجان ہونا
—— بہ : احاطہ کرنا ، گھیرنا ۔
—— فلانًا : ازار پہنانا ، تہبند باندھنا ۔
—— الشیءَ : مضبوط کرنا ، مدد کرنا ، ہاتھ مضبوط کرنا ۔
اَزِرَ الحصانُ ـَ اَزَرًا : گھوڑے کی سرین یا رانوں کا سفید ہونا (جبکہ سامنے کے حصّے سفید نہ ہوں) ھو آزَر ، ھی اَزْراءُ ج : اُزْرٌ ۔
آزَرَ الزرعُ مُؤازَرۃً : کھیتی کا گنجان ہونا
—— فلانًا : مدد کرنا ۔
—— الشیءَ : مقابل ہونا ، برابر ہونا ۔
اَزَّرَہ تأزِیرًا : مضبوط کرنا ، ہاتھ بٹانا (۲) ازار پہنانا ۔
—— النبتُ الارضَ : گھاس کا زمین کو ڈھانپ لینا ۔
—— الکتابَ : کتاب پر حاشیہ لکھنا ، اپنی رائے لکھنا ۔
نَصَرہ نَصْرًا مُؤَزَّرًا : زبردست مدد کرنا ۔
۲ اِئْتَزَرَ و اتَّزَرَ : ازار پہننا ، لنگی یا تہبند باندھنا ۔ اِئْتَزَرَ بہ بھی کہتے ہیں ۔
اِئْتَزَرَ اِزْرَۃً حَسَنَۃً : اچھا لباس پہننا ، اچھی طرح ازار باندھنا ۔
تأزَّرَ : اِئْتَزَرَ ۔ —— الزَّرْعُ : گنجان ہونا
الاِزارُ : تہبند ، لنگی (مذکر و مؤنث دونوں طرح مستعمل ہے) (۲) حاشیہ ج : آزِرَۃ و اُزُر ۔
عَفِیفُ الاِزارِ : پاک دامن ۔

اِزَارُ الحائط: دیوار کا پشتہ، اِسکرٹنگ، ہر وہ چیز جو دیوار کے نیچے لگائی جائے (مضبوطی، حفاظت یا زینت کے لئے) ج: اُزُر و آزِرَة۔
الإزارة: الإزارُ۔
الأزْرُ: طاقت، مجازاً پیٹھ۔ شَدَّ أزْرَه: مضبوط کرنا، تقویت پہنچانا، پیٹھ ٹھونکنا، مدد کرنا، پشت پناہی کرنا۔ قرآن پاک میں ہے "اشْدُدْ بِه أزْرِي"۔ کہاوت ہے "إن كُنْتَ بي تَشُدُّ أزْرَكَ فَارْخِه" یعنی اگر تم اپنی حاجت روائی کے لئے مجھ پر بھروسہ کرتے ہو تو تمہاری حاجت پوری ہونے والی نہیں ہے، یعنی میں مدد نہیں کروں گا۔
الإزْرُ: الإزار (۲) اصل۔
المِئْزَر: الإزار ج: مآزِرُ۔ شَدَّ للأمر مِئْزَرَه: کمر کسنا، تیار ہونا۔
شَدَّ مِئْزَرَه دُونَ النِّساءِ: عورتوں سے کنارہ کشی اختیار کرنا۔
عَفِيف المِئْزَر: پاک دامن، نامحرم عورتوں سے دور رہنے والا
المِئْزَرَة: المِئْزَر ج: مآزِرُ۔
•أزَّ ــِ أزًّا و أزِيزًا و أزَازًا: حرکت کرنا، ہلنا (۲) گونج دار آواز پیدا ہونا، زن زن کرنا، سنسنانا (أزَّ الرعدُ و القِدْرُ و الطائرةُ)۔
ـــ النارَ ـُ أزًّا و أزِيزًا: آگ بھڑکانا۔
ـــ القِدْرَ و بها: جوش دینے کے لئے دیگچی کے نیچے آگ جلانا۔
ـــ الشيءَ: زور سے حرکت دینا، ہلانا، جھٹکا دینا۔
ـــ فلانًا: ورغلانا، بھڑکانا، اُکسانا۔ قرآن پاک میں ہے "ألَمْ تَرَ أنَّا أرْسَلْنَا الشَّياطِينَ على الكافِرِينَ تَؤُزُّهُمْ أزًّا"۔
ـــ بينهما: لڑائی کرانا، ایک دوسرے کے خلاف اُکسانا۔
ائْتَزَّ: بمعنی أزَّ۔
ـــ منه: پریشان ہونا، تنگ آنا، اُکتانا
تَأزَّزَ: بمعنی أزَّ۔
ـــ المكانُ: ہنگامہ ہونا، ہلچل مچنا۔
الأزُّ: پھوڑے کی تکلیف۔
الأزَزُ: مجمع، زبردست بھیڑ۔
الأزَّة: آواز۔
الأزِيز: تیز رفتاری (۲) گونج دار آواز، گونج، مشین کی آواز۔
لِجَوْفِه أزِيزٌ: اس کے پیٹ میں گڑگڑ ہو رہی ہے۔
•أزِفَ الوقتُ ـَ أزَفًا و أُزُوفًا: وقت قریب ہو جانا۔ أزِفَ التَرَحُّلُ: کوچ کا وقت آگیا۔ قرآن پاک میں ہے "أزِفَتِ الآزِفَةُ" قیامت کا دن قریب ہے۔
ـــ الرجلُ: عجلت کرنا۔
ـــ الجُرْحُ: زخم بھر جانا۔
آزَفَه إيزافًا: جلدی کرانا۔
تآزَفَ الخطوُ: قدموں کا ملا ہوا ہونا۔
ـــ القومُ: ایک دوسرے سے قریب ہونا۔
ـــ الرجلُ: (مجازاً) تنگ دل ہونا، بداخلاق ہونا۔
الآزِفَة: قیامت۔
الأزَف: تنگی اور بدحالی۔
•أزِقَ ــَ أزَقًا: تنگ ہونا۔
ـــ الشيءَ: تنگ کرنا۔
تَأزَّقَ: تنگ ہونا۔
المَأْزِق: تنگ نائے، تنگ جگہ (۲) پریشانی ج: مآزِقُ۔
•أزَلَ المكانُ ــِ أزْلًا: تنگ ہونا۔
ـــ الرجلُ: تنگی و پریشانی میں ہونا، خشک سالی میں ہونا۔
ـــ فلانًا: قید کرنا (۲) تنگی و پریشانی میں مبتلا کرنا۔
أزَلَ الدابَّةَ: چوپائے کو باندھنا (۲) رسی چھوٹی کرنا (۳) چرنے کے لئے چھوڑنا۔
أُزِلَ الناسُ: قحط میں مبتلا ہونا۔ (أُزِلُوا حتى هُزِلُوا: قحط کی وجہ سے لاغر ہو گئے)
آزَلَت السَّنَةُ إيزالًا: قحط سالی ہونا۔
تأزَّلَ: تنگ ہونا۔ تأزَّلَ صَدْرُه: سینہ تنگ ہونا۔
الآزِلُ: محبوس (درد یا خوف کی وجہ)
الأزْل: زمانہ کی سختی، تنگ دستی، پریشانی کی زندگی۔
الأزَل: ہمیشگی (۲) زمانۂ قدیم جس کی ابتدا نہ ہو۔
الأزَلِيُّ: قدیم، ہمیشہ سے پایا جانے والا، دوامی۔
المَأْزِل: تنگ نائے، تنگ جگہ ج: مآزِل۔
•أزَمَ على الشيءِ ــِ أزْمًا: منہ میں لے کر زور سے دبانا۔
أزَمَ الفرسُ على اللِّجام: گھوڑے کا لگام کاٹنا۔
أزَمَ فلانٌ على كذا: پابندی کرنا۔
أزَمَتْ عليهم السَّنَةُ: سخت قحط پڑنا۔
ـــ الشيءَ: کاٹنا۔
ـــ الحبْلَ وغيره: رسی کو مضبوط بٹ دینا۔
ـــ البابَ: دروازہ بند کرنا۔
أزِمَ عليه ـَ أزَمًا: أزَمَ۔
تأزَّمَ: بحران میں مبتلا ہونا، تنگی میں ہونا، گرفتارِ مصیبت ہونا۔
ـــ الأمورُ: حالات کا بگڑنا، سنگین ہونا۔
الآزِم: کچلی، دانت ج: أُزَّم۔
الآزِمَة: سختی، مصیبت، قحط سالی ج: أوازِم
الأزْمَة و الأزَمَة: (۱) تنگی، سختی، مصیبت، کرائسس، بحران (أزْمَةٌ مالِيَّة: مالی بحران۔ أزْمَةٌ سِياسِيَّة: سیاسی بحران۔

آزِمَةٌ مَرَضِيَّةٌ : بیماری کی شدت (۲) قحط (۳) پرہیز (۴) دائمی مرض میں اچانک پیدا ہونے والی شدت، کسی سخت مرض جیسے نمونیہ وغیرہ میں اچانک پیش آنے والی موت۔

المَأزِم : دو پہاڑوں کے درمیان تنگ راستہ ج : مآزِم۔

• اَزَا الظِلُّ ـُ اَزْوًا : سایہ سمٹنا، کم ہونا۔

ـــــ الیومُ : دن کا سخت گرم ہونا۔

• اَزِیَ ـَ اَزْيًا و اُزِيًّا : سکڑنا، سمٹنا۔

آزَى الظِلُّ : سایہ سمٹنا۔

آزَى الثوبُ : دھونے کے بعد کپڑا سکڑنا۔

ـــــ لہ اَزْيًا : کسی کو دھوکا دینے کے لئے اس کے محفوظ مقام کی طرف سے آنا۔

اَزِیَ ـَ اَزًى : سمٹنا۔ اَزِیَ الیومُ : دن کا گرم ہونا۔

آزَى الشیءَ اِیزاءً : ملانا۔

ـــــ الحوضَ : حوض میں پانی گرنے کی جگہ پتھر وغیرہ رکھنا۔

آزَاهُ مُؤَازَاةً و اِزاءً : مقابل ہونا، برابر میں ہونا۔

لا یُؤَازِیہ اَحدٌ : اس کا کوئی ہم پلہ نہیں۔

آزَّى الحوضَ : آزى۔

تَآزَيَا : باہم قریب ہونا، ایک دوسرے کے مقابل ہونا، برابر برابر ہونا۔

تَأَزَّى عنہ : ڈر کر پیچھے ہٹنا۔

الإِزَاءُ : مقابل، سامنے۔

اِزاءَہ، بِاِزائِہ : اس کے سامنے، اس کے بالمقابل۔

اِزاءُ الأمرِ : ماہر، نگراں (اِزاءُ مالٍ، اِزاءُ حَرْبٍ) (۲) حوض میں پانی گرنے کی جگہ پر رکھا ہوا پتھر وغیرہ۔

ا ـــــ س

• الإِسْبَانَاخ : پالک، ایک سبزی۔

• الإِسْبِيداج : رانگ، سپیدہ۔

• الأَسْبِيرِين : اسپرین، درد کی دوا۔

• الإِسْتاج : ہاتھ سے دھاگا لپیٹنے کی چرخی وغیرہ (مع)

• الأُسْتاذ : معلم (مع) (۲) ماہرِ فن (۳) پروفیسر ج : اَسَاتِذَة و اَسَاتِيذ

الأُسْتَاذِيَّة : معلّمی، مہارتِ فن، پروفیسری

• الإِسْتار : چار، چاروں (مع) (۲) ساڑھے چار مثقال وزن ج : اَسَاتِير۔

• الإِسْتَبْرَق : موٹا ریشمی کپڑا، کمخواب (مع)

• أُسْتَرالیا : آسٹریلیا، بحرِ ہند اور بحرِ منجمد کے درمیان واقع برِّ صغیر۔

• الإِسْتِيج : الإِسْتاج۔

• اَسِدَ ـَ اَسَدًا : شیر جیسا ہونا (۲) شیر کو دیکھ کر ڈر جانا۔

ـــــ علیہ : جری ہونا، جسارت کرنا۔

آسَدَ بینَ الکِلاب مُؤَاسَدَةً : کتوں کو باہم لڑانا، ایک کو دوسرے کے خلاف اکسانا۔

ـــــ بینہم : پھوٹ ڈالنا، دشمنی کرانا، باہم لڑانا۔

آسَدَ الکلبَ بالصَّیدِ اِیسادًا : کتے کو شکار پر دوڑانا۔

اَسَّدَ الکلبَ : کتے کو شکار پر اکسانا، ورغلانا۔

تَأَسَّدَ : شکار کے پیچھے دوڑنا۔

اِسْتَأْسَدَ : شیر کی طرح بہادر بننا، شیر ہو جانا

ـــــ النبتُ : گھاس کا بڑھ جانا، گنجان ہونا۔

ـــــ علیہ : جری ہونا، جسارت کرنا۔

الأَسَدُ : شیر (نر اور مادہ دونوں کے لئے) ج : آساد و اُسود و اُسْد و اُسُد (۲) آسمان کے ایک برج کا نام۔

اَسَدَة، لَبُؤَة : شیرنی، شیر کی مادہ

داءُ الأَسَدِ : کوڑھ کی ایک قسم۔

المَأْسَدَة : شیروں کا مسکن ج : مَآسِد

• اَسَرَہ ـِ اَسْرًا و اِسارًا : قید کرنا، قیدی بنانا، روکنا۔

اُسِرَ البولُ ـُ اَسَرًا : پیشاب رک جانا ھو اَسِیرٌ۔

اِسْتَأْسَرَہ : قیدی بنانا۔

ـــــ لہ : قیدی بن جانا۔

الإِسارُ : قید، بندش (۲) تسمہ جس سے قیدی کو باندھا جائے ج : اُسُرٌ۔

الأَسْر : قید (۲) تخلیقی پختگی (شَدَّ اللہُ اَسْرَہ)۔

بِاَسْرِہ : کل، سب، پورا (ھذا الشیءُ لك بأسْرِہ۔ جاءُوا بِاَسْرِهم)۔

الأُسْر و الأُسُر : احتباسِ بول، پیشاب رکنا۔

الأُسْرَة : خاندان، کنبہ، فیملی (۲) برادری (۳) مضبوط زرہ ج : اُسَرٌ۔

الأَسِیر : قیدی، جنگی قیدی ج : اُسَراء، اَسارَى، اُسارَى۔

• الأُسْرُبُّ : سیسہ۔

• اَسَّ بینہم ـُ اَسًّا : پھوٹ ڈالنا۔

ـــــ البناءَ : بنیاد رکھنا۔

ـــــ فلانًا : ناراض کرنا۔ ھو آسّاس۔

اَسَّسَ البناءَ : بنیاد رکھنا، نیو ڈالنا۔

الأَساسُ : بنیاد، اصل (۲) عمارت کی نیو (۳) علّت، مبنیٰ ج : اُسُسٌ و اَسَاسات۔

اَسَاسِيٌّ : بنیادی، اصولی، بیسک۔

حَجَرٌ اَسَاسِيٌّ : سنگِ بنیاد۔

دُستورٌ اَسَاسِيٌّ : دستورِ اساسی۔

الأَسّ و الإِسّ و الأُسّ : بنیاد (۲) قدامت۔

الأُسّ : بنیاد، جڑ۔ قَلَعَہ من اُسِّہ : جڑ سے اکھاڑ دیا (۲) نشان (۳) باقیماندہ راکھ (۴) دل ج : اِساس و آساس۔

التأسيس : علم عروض کی اصطلاح میں وہ الف ساکن جس کے اور روی کے درمیان ایک حرف متحرک واسطہ ہو۔ جیسے "ألا طَالَ هذا اللَّيْلُ و اخْضَلَّ جانِبُهُ" میں "جانبہ" کا الف تاسیس ہے۔
(۲) بنیاد رکھنا، قائم کرنا۔ اَسْهُمُ تأسيسٍ: کمپنی کے بنیادی حصے۔

التأسيسيّ: بنیادی۔ المَجْلِسُ التأسيسيُّ دستور ساز اسمبلی۔

المُؤَسِّس : بانی، قائم کنندہ۔

المُؤَسَّسَة : ادارہ، فاؤنڈیشن ج: مُؤَسَّسات

•الأُسْطُبَّة : روئی اور کتان کی صنعت کے بچے ہوئے ٹکڑے (مع)۔

•الإِسْطَبْل: اصطبل، گھوڑوں کے باندھنے کی جگہ ج: اِسْطَبْلات (مع)

•الأَسْطُرْلاب : اُصطرلاب، ایک آلہ جس سے ستاروں کی بلندی، مقام اور رفتار دریافت کرتے ہیں۔

•الأُسْطُقُسّ : اصل بسیط جس سے مرکب بنتا ہے۔

الأُسْطُقُسّات: عناصر اربعہ (پانی، ہوا، آگ، مٹی) (مع)۔

•الأُسْطُورَة: بے اصل کہانی، گھڑا ہوا افسانہ ج: أَساطير۔

•الأُسْطُول: سمندری جہازوں کا بیڑا (جنگی یا باربردار) ج: أَساطيل۔

أُسْطُولٌ جَوِّيٌّ: ہوائی جہازوں کا بیڑا (مع)۔

•الأُسْطُوانَة : ستون، کھمبا (۲) گرامفون کا ریکارڈ، فونوگراف ریکارڈ ج: أَساطين و أُسْطُوانات (مع)۔

الأَساطين : (کسی علم وفن کے) نمایاں اور بڑے لوگ و: أُسْطُون (فارسی لفظ "اُستون" کا معرب ہے)۔

أَساطِينُ الزَّمان: یکتائے روزگار شخصیتیں۔

•أَسِفَ عليه ـَ أَسَفًا : افسوس کرنا، رنجیدہ ہونا۔

ـــ له : تکلیف محسوس کرنا، شرمندہ ہونا۔ هو آسِفٌ و أَسِفٌ و أَسِيفٌ۔

أنا آسِفٌ : مجھے افسوس ہے، میں شرمندہ ہوں، سوری۔

يُؤْسَفُ له : قابلِ افسوس۔

غَيْرَ مَأْسُوفٍ عليه : ناقابلِ افسوس۔

آسَفَه إيسافًا : متاسّف اور شرمندہ کرنا، رنجیدہ کرنا۔

تَأَسَّفَ عليه : افسوس کرنا، رنجیدہ ہونا، کفِ افسوس ملنا۔

ـــت يَدُه : ہاتھ پھٹنا۔

الأَسُوف : نرم دل، جلد رو پڑنے والا۔

الأَسِيف : مزدور، اجیر (۲) قیدی (۳) جو موٹا نہ ہو (۴) نرم دل، جلد یا بہت رونے والا۔ حضرت عائشہؓ نے اپنے والد بزرگوار کے بارے میں فرمایا "إنَّ أَبا بَكْرٍ رَجُلٌ أَسِيفٌ فَمَتَى ما يَقُمْ مَقامَكَ يَغْلِبْهُ البُكاءُ"، ج: أُسَفاء۔

•الإِسْفاناخ: پالک (الإِسْباناخ و السبانخ)

•الأَسْفَلْت : ڈامر، تارکول۔

•الإِسْفَنْج : اسپنج۔

•الإِسْفِيداج : دیکھئے (الاسبیداج)

•الإِسْفِين : چھینی، لوہے اور لکڑی کاٹنے کا اوزار (۲) میخ۔

دَقَّ بينهم إِسْفِينًا: ان میں تفرق پیدا کردی۔

•الإِسْقالَة : اونچی جگہوں پر چڑھنے کے لئے باندھی جانے والی رسیاں اور لکڑیاں ج: أَساقيل۔

•الأَسْقَرْبُوط : ایک بیماری جو خراب غذا کے استعمال سے پیدا ہوتی ہے۔

•الأُسْقُفّ : بشپ، بڑا پادری، عیسائیوں کا مذہبی پیشوا (مع) ج: أَساقِفَة و أَساقِف

•الأُسْكُرُّجَة : طشتری، پرچ۔ دیکھئے (سکرجة)

•الإِسْكارِيَّة : کمل بائی، یرقان (ایک بیماری)

•الإِسْكاف : موچی، جفت ساز۔ دیکھئے (س ك ف)

•الإِسْكلة : دیکھئے (س ك ل)۔

•الإِسْكَمْلَة : اسٹول۔

•الإِسْكَنْدَرِيَّة : مصر کا مشہور شہر اور بندرگاہ

•إِسْكَنْدَرُونَة : شام کی ایک بندرگاہ۔

•الإِسْكِيم : راہب کا لباس (مع)۔

•الإِسْكِيمُو : قطب شمالی کے علاقہ میں رہنے والے۔

•أَسَلَ ـُ أَسالَةً : چکنا اور ہموار ہونا، نرم ہونا، ستواں ہونا۔

خَدٌّ أَسِيلٌ : ستواں رخسار۔

أَسَّلَه تَأْسِيلاً : چکنا اور ہموار بنانا۔

ـــ الحَدِيدَ و نحوه : باریک کرنا، نوک تیز کرنا۔

ـــ السِّلاحَ : دھار رکھنا۔

مُؤَسَّل : دھاردار۔

تَأَسَّلَ أَباه : باپ کے رنگ ڈھنگ اختیار کرنا (نیز دیکھئے: تَأَسَّنَ)۔

الأَسَلُ : ایک درخت جس کے نوک دار پتوں سے چٹائیاں اور رسیاں بنائی جاتی ہیں (۲) لمبا کانٹا (۳) نیزہ (بطور تشبیہ) (۴) تیر (۵) چاقو، نیزے وغیرہ کا دھار دار لوہا

الأَسَلَة : لمبی اور سیدھی شاخ (۲) نوک۔ کہتے ہیں: أَسَلَةُ النَّصْلِ، أَسَلَةُ اللِّسان، أَسَلَةُ الذِّراع۔

الأَسِيل : نرم، چکنا، ہموار، ستواں۔

•الأُسْلُوب : دیکھئے (س ل ب)۔

•الاسم: دیکھئے (س م و)۔

الأَسْمَنْت : سمنٹ۔

•اَسْمَنْجُون : ہلکا نیلا رنگ، آسمانی رنگ۔
اَسْمَنْجُونِیٌّ : آسمانی۔
•اَسَنَ الماءُ ـُ اَسْنًا و اُسُونًا: سڑ جانا، بدبودار ہونا۔
اَسِنَ الماءُ والھواءُ ـَ اَسَنًا: پانی اور ہوا کا خراب ہوجانا۔
ـــ فلانٌ : ہوا کی خرابی سے بے ہوش ہوجانا۔ ھو اَسِنٌ۔
آسَنَتْه الرَّائِحَةُ المُنْتِنَةُ اِیسانًا: بدبودار کرنا۔
تَأَسَّنَ الماءُ : پانی کا خراب ہوجانا۔
ـــ عَھْدُ فلانٍ و وُدُّہ : کسی کا دور اچھا نہ ہونا، کسی کے تعلق میں تبدیلی آجانا
الآسِن : سڑا ہوا، بدبودار۔
الآسِیْنَة : تسمہ جسے دوسرے کے ساتھ ملاکر گوندھا جائے ج: اُسُن واَسائِن
•اَسَا بینھما ـُ اَسْوًا و اَسًا: صلح کرانا۔
ـــ الجُرْحَ و الشیءَ : ٹھیک کرنا۔
ـــ المرضَ و المریضَ : علاج کرنا۔
ـــ فلانا : غم دور کرنا، غم خواری کرنا۔
ـــ فلانا بفلانٍ : متبع بنانا، نقش قدم پر چلانا۔
•الاُسْوار: شہسوار، فوج کا کمانڈر ج: اَساوِرُ، اَساوِرَة (مع)
•اَسِیَ الجُرْحَ و المرضَ و المریضَ ـِ اَسْیًا: علاج کرنا، اچھا کرنا۔
اَسِیَ علیه و له ـَ اَسًا و اَسًى: رنجیدہ ہونا، غم کرنا۔ ھو آسٍ و اَسِیٌّ و اَسْوان و اَسْیان۔
آسَاہ (یُؤَاسِیه و یُواسِیه) اِیساءً: رنجیدہ کرنا، مغموم کرنا۔
آسَی بینھما (یُؤَاسِی و یُواسِی) مُؤَاسَاةً و مُواساةً: برابری کرنا۔
ـــ فلانًا بمُصِیْبَتِه: غم خواری کرنا، شریک غم ہونا، تسلی دینا۔
آسَی فلانًا بمالِه : اپنے مال میں سے دینا، اپنے مال میں برابر کا حصہ دینا۔ کہاوت ہے "اِنَّ اَخاکَ من آساکَ"۔
آتَسَی بینھما : صلح کرانا۔
ـــ فلانا بمصیبته تأسِیَةً وتَأْسَاءً: تسلی دینا، دلاسہ دینا۔
اِئْتَسَی به : نقش قدم پر چلنا۔
تَآسَوْا: ایک دوسرے کو تسلی دینا۔
تَأَسَّی به : نقش قدم پر چلنا، اتباع کرنا
الآسِی: معالج، جراح، طبیب ج: اُساةٌ و اِساءٌ۔
الآسِیَة : کھمبا، ستون (۲) مضبوط بنیاد والی عمارت ج: اَوَاسٍ۔
الاُسْوَة : نمونہ، قابل تقلید عمل (۲) جس سے تسلی حاصل کی جائے (۳) مثل۔
المَأْسَاة: ٹریجڈی، المیہ، ڈرامہ جس کا موضوع اور اسلوب بیان بہت بلند اور انجام المناک ہو (۲) المناک واقعہ، دردناک حادثہ ج: مآسٍ۔
•آسْیا و آسِیا: براعظم ایشیا (جس میں دنیا کی تقریباً نصف آبادی رہتی ہے)۔
آسِیا الصُّغْرَی : ایشیائے کوچک۔
آسِیٌّ و آسِیَوِیٌّ : ایشیائی۔
•الاَسِیْتُون : اڑنے والا بے رنگ سیال مادہ۔

ا ـــ ش

•اَشَبَ الاشیاءَ ـِ اَشْبًا : ملانا، خلط ملط کرنا، اکٹھا کرنا۔
ـــ فلانا بکذا ـُ اَشْبًا: عیب لگانا۔
اَشِبَ الشجرُ ـَ اَشَبًا: درخت کا انتہائی گھنا ہونا۔ ھو اَشِبٌ۔
ـــ الامرُ بینھم : خراب ہونا۔
اَشِبَ ما بینی و بینَه : میرا اس کا تعلق ختم ہوگیا۔
اَشَّبَه : خوب ملانا۔
ـــ بینھم : لڑائی کرانا۔
اِئْتَشَبُوا : جمع ہونا، ایک دوسرے کے ساتھ مل جانا۔
تَأَشَّبَ : أَشِبَ۔
ـــ القومُ : اکٹھا ہونا، مل جانا۔ حدیث میں ہے "اِنَّ الرسولَ صلی الله علیه وسلم کان یَقْرَأُ: "یٰاَیُّھَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّکُمْ اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَیْءٌ عَظِیْمٌ" فَتَأَشَّبَ اَصْحَابُه الیه" جنگ حنین کے متعلق حضرت عباس سے منقول ہے "حَتّٰی تَأَشَّبُوا حولَ الرَّسُولِ صلی الله علیه وسلم"۔
الاُشَابَة : مخلوط گروہ، مختلف قسم کے ملے جلے لوگ۔ نابغہ ذبیانی کا شعر ہے:
وَثِقْتُ له بالنَّصْرِ اِذْ قِیلَ قد غَزَتْ
قبائلُ من غَسَّانَ غَیْرُ اَشائِبِ
(۲) حرام کی آمیزش والی کمائی ج: اَشائِب (۳) علم کیمیا میں دو دھاتوں سے مرکب مادہ
•اَشَرَ الخَشَبَةَ وغیرھا ـُ اَشْرًا : لکڑی چیرنا۔
ـــ الاَسْنانَ : دانتوں کو تیز کرنا۔
اَشِرَ ـَ اَشَرًا : مست ہونا، مگن ہونا (۲) اترانا، مغرور ہونا۔ ھو اَشِرٌ۔ قرآن پاک میں ہے "بَلْ ھُوَ کَذَّابٌ اَشِرٌ"۔ و ھو اَشْرانُ ج: اَشارَی و اَشْرَی۔
ـــ البرقُ : چمکنا۔
ـــ النباتُ : بڑھنا اور لہلہانا۔
اَشَّرَہ تَأْشِیرًا : چیرنا (۲) تیز کرنا۔
ثَغْرٌ مُؤَشَّر : دھار دار دانت۔
ـــ علی الکتاب : نوٹ لکھنا۔
التَّأْشِیرَة : ویزا۔
الاُشَارَة : لکڑی کا برادہ۔

الإشارة : دیکھئے (شور) .

الأشر : دانتوں کی دھار (پیدائشی یا مصنوعی)

الأشرة : ٹڈی کی دُم کے سرے کی گرہ جس سے وہ کاٹتی ہے (۲) آرے کے دندانے

المئشار : آلا، آری ج: مآشیر .

•الإشراس : (رِسراس) سریس، چپکانے کا مادہ .

•أشّ ـ أشًّا و أشاشًا و أشاشةً : ہشاش وچاق وچوبند ہونا .

ـــ ورق الشجر أشًّا : پتّوں پر ڈنڈا مارنا، ڈنڈے سے پتّے جھاڑنا .

الأشّ : سوکھی روٹی .

•الإشفى : موچی کی سُتاری ج: أشافٍ

• تأشّن : اُشنان (ایک گھاس) سے ہاتھ وغیرہ دھونا .

الأشنان و الإشنان : کپڑا یا ہاتھ دھونے کی گھاس (۲) سوڈا، پوٹاش .

الأُشنة : ایک قسم کی نبات جو چٹانوں اور پتھروں پر اُگتی ہے ج: أُشن .

ا ـــ ص

•أصد الباب ـ أصدًا و إصادًا : بند کرنا .

آصده إيصادًا : بند کرنا، بمعنی أوصده. قرآن پاک میں ہے "إنّها عليهم مؤصدة"

آصد الثوب تأصيدًا : بے آستین قمیص تیار کرنا .

ـــ الجارية : بے آستین چھوٹا کرتا پہنانا

الأُصدة : بے آستین چھوٹا کرتا ج: أُصُد .

الإصدة : لوگوں کی جماعت، اجتماع گاہ ج: إصد .

الأصيد : (الوصيد) صحن .

الأصيدة : بے آستین کرتا (۲) جانوروں کا باڑا ج: أُصُد و أصائد .

المؤصد و المؤصدة : بے آستین کرتا .

•أصره ـ أصرًا : گرہ لگانا، باندھنا (۲) موڑنا (۳) روکنا، قید کرنا .

ائتصرت الأرض : گھاس کا گھنا ہونا .

ـــ النبت : گنجان اور گھنا ہونا، زیادہ ہونا

ـــ القوم : لوگوں کی تعداد زیادہ ہونا .

الآصرة : رشتہ، تعلق، بندھن (۲) تسمہ جس سے دونوں بازوؤں کو باندھا جائے ج: أواصر .

أواصر الصداقة : دوستی کے رشتے

الإصار : بازوؤں کا تسمہ (۲) خیمہ کا کھونٹا ج: أُصُر و آصرة .

الإصر : پختہ عہد۔ قرآن پاک میں ہے "قال أأقررتم و أخذتم على ذلكم إصري" (۲) بوجھ۔ قرآن پاک میں ہے "ربّنا و لا تحمل علينا إصرًا كما حملته على الذين من قبلنا"

الأصير : لمبا اور گھنا۔ کہتے ہیں: نباتٌ أصيرٌ و شعرٌ أصيرٌ ج: أُصُر .

المأصر : نہر میں جہازوں کو اور سڑک پر سواریوں کو روکنے والی زنجیر یا پائپ وغیرہ (۲) چنگی خانہ، ٹول گیٹ ج: مآصر .

•أصّت الناقة ـ أصًّا و أصيصًا : اونٹنی کے گوشت کا کسا ہوا ہونا . هي أصوص ج: أُصُص و أصائص .

ـــ القوم بعضهم بعضًا أصًّا : دھکم دھکا ہونا .

ـــ الشيء : مستحکم کرنا، مضبوط کرنا .

أصّصه تأصيصًا : مضبوط و پختہ کرنا .

ائتصّوا : لوگوں کا اکٹھا ہونا، بھیڑ لگانا، دھکم دھکا ہونا .

الأصّاص : گملے بنانے والا .

الأصيص : گملا ج: أصائص و أُصُص .

الأصيصة : ملے ہوئے بہت سے مکانات .

•الأُصطبّة : الأُسطبّة .

•الإصطبل : اصطبل . دیکھئے (الإسطبل)

•الإصطفلين : گاجر و: إصطفلينة (شاہِ روم کے نام حضرت معاویہؓ کے خط میں اس کا ذکر آیا ہے)

•الأصطيل : نابینا .

•الأصف : ایک قسم کا پودا جس کی کلیاں نمک یا سرکے کے ساتھ ملا کر کھائی جاتی ہیں .

• أصل الشيء ـ أصلًا : کسی چیز کی انتہائی چھان بین کرنا

أصِل اللحم ـ أصلًا : گوشت کا خراب ہوجانا .

أصُل ـ أصالةً : مضبوط و مستحکم ہونا (۲) خالص ہونا

ـــ الرأي : عمدہ ہونا، ٹھوس ہونا .

ـــ الاسلوب : طرز کا ممتاز اور اچھوتا ہونا

ـــ النسب : نسب کا بلند ہونا۔ هو أصيلٌ

آصل إيصالًا : شام کے وقت میں داخل ہونا

أصّل الشيء تأصيلًا : اصل اور بنیاد بنانا، مضبوط کرنا، استحکام عطا کرنا .

تأصّل : جڑ پکڑنا، مضبوط ہونا، جم جانا .

استأصل الشيء : جڑ مضبوط ہونا .

ـــ الشيء : کسی چیز کی جڑ اکھاڑنا، بیخ کنی کرنا

الأصالة : پختگی، رائے کی عمدگی (۲) اسلوب کی جدّت، اچھوتا پن (۳) نسب کی بلندی وقدامت .

بالأصالة عن نفسي : خود، اپنے آپ، اپنی طرف سے .

الأصل : جڑ، بنیاد، اصل (۲) نسب، عالی نسبی (۳) نسخہ اصلی، اصل مسوّدہ کتاب وغیرہ . جیسے (أصل الحكم، أصول الكتاب)

أصلًا : کبھی نہیں، ہرگز نہیں، بالکل نہیں (ما فعلته و لا أفعله أصلًا) .

الأصليّ : اصلی، مرکزی، بنیادی، خالص .

الأصلة : چھوٹا مہلک سانپ .

الأصول : قواعد وضوابط، وہ اصول ومبادی جن سے احکام نکالے جائیں .

أُصُولِيٌّ : اصول وقواعد سے بحث کرنے والا۔
الأَصِيل : مضبوط، اچھوتا، بنیاد والا (۲) وقت شام ج: أُصُل و أُصْلان و آصال و أَصَائِل۔
الأَصِيلة : مستقل سرمایہ (۲) کل، تمام۔
جَاءُوا بِأَصِيلَتِهِم : وہ سب آئے۔
أَخَذَ الشيءَ بِأَصِيلَتِه : سب کا سب لے لیا۔

ا ــــــ ض

• أَضَّتِ الأُنثى عند الوِلادة ۔ إضاضًا : درد سے تڑپنا۔
أَضَّ الأمرُ فلانا ۔ أَضًّا و إِضاضًا : رنج وتکلیف پہنچانا، تھکا دینا۔
ــــ الشيءَ : توڑنا۔
آضَّ فلان مُؤَاضَّةً : کسی چیز کی طرف لپکنا، جلدی کرنا۔
أُتُضَّ فلان : انتہائی تکلیف میں ہونا۔
ــــ اليه : مجبور ہونا (۲) پناہ لینا۔
ــــ الشيءَ : چاہنا، مانگنا۔
ــــ فلانًا : مارنا۔
الإِضاض : سوزش، جلن (۲) پناہ، پناہ گاہ۔
الإِضُّ : اصل ج: إِضاض۔
• أَضِمَ عليه ۔ أَضَمًا : دل میں کینہ رکھنا
ــــ به : بغض کی بنا پر تکلیف پہنچانا۔
• الإِضاء : بید کا جنگل، جھاڑی (۲) خربوزہ کی فالیز۔
الأَضَاةُ : جوہڑ ج: أَضَوات و أَضَيات

ا ــــــ ط

• أَطَرَ الشيءَ ۔ أَطْرًا : فریم لگانا، چوکھٹے میں کرنا۔
ــــ العُودَ : موڑنا، دوہرا کرنا۔
أَطَّرَ الشيءَ تأطيرًا : أَطَرَه۔
انأَطَرَ : ٹیڑھا ہونا، مڑنا۔
تأَطَّرَ : ٹیڑھا ہونا، فریم کی طرح بن جانا۔
ــــ المرأةُ : عورت کا چلتے وقت دوہرا ہونا
ــــ بالمكان : بند ہو جانا۔
الآطِرَة : رشتہ۔ بمعنی الآصِرَة ج: أَوَاطِر۔
الإِطارُ : فریم، چوکٹا، گھیرا (إطارُ الصُّورة والعَجَلة والدَّفّ والبَاب) (۲) لوگوں کا حلقہ (۳) انگور کی شاخیں جو ٹٹی پر چڑھانے کے لئے موڑی جاتی ہیں ج: أُطُرٌ۔
إطارُ العَجَلة الخارِجِيّ : ٹائر۔
إطارُ الشَّفَة : ہونٹ اور مونچھ کے بیچ کا حصّہ۔
الأَطْرُ (من القَوس) : کمان کا موڑ۔
الأُطْرَة : الإِطارُ (۲) ناخن کے چاروں طرف کا گوشت ج: أُطَر و إطار۔
الأَطِير : گناہ، جرم (أَخَذَنِي بِأَطِيرِ غيري : مجھے دوسرے کے قصور میں پکڑ لیا)۔
المَأْطُورَة : کمان ج: مَآطِير۔
• الأَطْرَبُون : لشکر کا سردار یا فوجی کمانڈر (مع)
• أَطَّ ۔ أَطًّا و أَطِيطًا : آواز نکلنا، چرچرانا (۲) پیٹ وغیرہ کا بولنا (۳) اونٹ کا بولنا
• الإِطِلُ : کوکھ ج: آطال۔
الأَيْطَلُ : کوکھ ج: أَيَاطِل۔
• الأَطْلَسُ : جغرافیائی فوٹوؤں کا مجموعہ، نقشہ، اٹلس۔
• أَطَمَ ۔ أُطُومًا : دل کی بات دل میں رکھنا
ــــ بِيَدِه أَطْمًا : ہاتھ پر منہ سے کاٹنا۔
ــــ على البيت : پردے چھوڑنا۔
أَطِمَ ۔ أَطَمًا : پیشاب یا پاخانہ بند ہو جانا۔
ــــ فلانٌ : ناراض ہونا (۲) دل کی بات دل میں رکھنا۔
آطَمَ البابَ ايطامًا : بند کرنا۔
ــــ فلانًا : ناراض کرنا۔
أَطَّمَ الهَوْدَجَ و نحوه تأطيمًا : کجاوہ پر پردہ ڈالنا۔
أَطَّمَ الأُطُمَ : گھر یا قلعہ کو بلند کرنا۔
تأَطَّمَ : دل میں رکھنا۔
ــــ على : زیادہ غصّہ ہونا۔
ــــ الليلُ : تاریکی بڑھنا۔
ــــ السَّيلُ : سیلاب کا موجوں کے ساتھ آنا، موجیں بلند ہونا۔
ــــ النارُ : لپٹیں اٹھنا۔
ــــ البولُ او البرازُ : پیشاب یا پاخانہ بند ہو جانا۔
الأُطام : پیشاب کی مکمل بندش۔
الأُطْم و الأُطُم : قلعہ، بلند مکان ج: آطام و أُطوم۔
الأَطُوم : سمندری کچھوا (۲) سیپ (۳) خارپشت، سیہی ج: أُطُم۔

ا ــــــ غ

• أُغُسْطُس : ماہ اگست (آب)

ا ــــــ ف

• أَفَخَه ۔ أَفْخًا : تالو پر مارنا۔
اليَأْفُوخ : تالو، بچہ کے سر کا نرم حصّہ۔
• أَفِدَ ۔ أَفَدًا : قریب ہونا (أَفِدَ الحَجُّ و أَفِدَ الترحُّلُ) (۲) جلدی کرنا۔
استأفَدَ : أَفِدَ۔
الأَفَد : وقت، مدت۔
• أَفَرَ ۔ أَفْرًا و أُفورًا : چست ہونا (۲) اچھلتے ہوئے دوڑنا۔ هو آفِر و أَفَّار و مِئْفَر۔
ــــ القِدرُ : ہانڈی کا جوش مارنا۔
ــــ الحيوانُ : محنت کے بعد موٹا ہو جانا
ــــ الخادِمُ : خدمت کے لئے مستعد ہونا، چستی دکھانا۔
أَفِرَ ۔ أَفَرًا : چست ہونا، محنت کے بعد موٹا ہونا۔ هو أَفِرٌ و أَفْرانُ۔
استأفَرَ : چست ہونا (۲) محنت کے بعد موٹا ہونا۔

الأُفْرَة : ہنگامہ، شور وغل (٢) مصیبت۔
الأَفَّار : اچھا دوڑنے والا۔
المِتْفَر : چست وسرگرم خادم ج : مَآفِر۔
•الإِفْرَنْجُ و الإِفْرَنْجَة : انگریز، یورپ کے لوگ و : إِفْرَنْجِيّ (مع)۔
بلادُ الإفرنج : یورپ۔
•الإِفْرِيزُ : کنگورہ، کارنس (مع)۔
•إِفْرِيقِيَّة : براعظم افریقہ۔
•أَفَّ ـُ أَفًّا : تکلیف یا بیچینی کی وجہ سے اُف اُف کہنا۔
أَفَّاف، أَفُوف : بہت اُف کہنے والا۔
أَفَّفَ تأفيفًا : اُف کہنا۔
— فلانا وبه : تنگ آجانا۔
تَأَفَّفَ به و منه : تنگ آجانا، اُف اُف کرنا
أُفّ : ناگواری اور اکتاہٹ کی وجہ سے نکلنے والا لفظ، اُف۔
الأُفَّة : بزدل (٢) گندگی۔
اليَأْفُوفُ : بزدل، بے عقل (٢) کڑوا کھانا (٣) تیز کا بچہ ج : يَآفِيف۔
•أَفَقَ ـِ أَفْقًا : جہاں میں گھومنا، دنیا کی سیر کرنا۔
— فلانا وعليه : فائق ہونا، برتری حاصل کرنا۔ هو آفِق و أَفَّاق (برائے مبالغہ)
أَفِقَ ـَ أَفَقًا : علم وسخاوت میں انتہا کو پہنچنا۔ هو أَفِق و أَفِيق۔
تَأَفَّقَ فلان بالقوم : مقیم ہونا، تھوڑی دیر ٹھیرنا۔
الآفِقَة : کوکھ ج : أَوافِق۔
الأَفَّاق : جہاں گرد، سیاح (٢) جس کا کوئی وطن نہ ہو۔
الأُفُق : کنارہ، کنارۂ آسمان (جو زمین سے ملا ہوا محسوس ہوتا ہے) (٢) دائرہ، دائرۂ معلومات ج : آفاق۔
واسِعُ الأُفُق : وسیع المعلومات، وسیع النظر۔
ضَيِّقُ الأُفُق : کم معلومات رکھنے والا، تنگ نظر۔
تَوسِيعُ الأُفُق : دائرہ وسیع کرنا۔
جَوَّابُ آفاق : جہاں گرد۔ قرآن پاک میں ہے "سَنُرِيهِمْ آيَاتِنَا فِي الآفَاقِ وَفِي أَنْفُسِهِمْ"
الأُفُق : الأُفْق۔
الأُفُقِيّ : افق سے متعلق (٢) مسطّح، چپٹا (٣) عرضًا پھیلا ہوا خط، دائیں سے بائیں کو جانے والا (٤) بے خانماں، دُنیا کی خاک چھاننے والا۔
الأَفِيق : کھال ج : أُفُق و آفِقَة۔
•أَفَكَ فلان ـِ أَفْكًا و إِفْكًا و أُفُوكًا : جھوٹ بولنا، الزام تراشی کرنا
— فلانًا أَفْكًا و إِفْكًا : کسی پر الزام لگانا (٢) دھوکہ دینا۔
— فلانًا عن الشيء أَفْكًا : ہٹانا، روکنا۔ قرآن پاک میں ہے "قَالُوا أَجِئْتَنَا لِتَأْفِكَنَا عَنْ آلِهَتِنَا"
— الأمرَ عن وجهه : صحیح رخ سے پھیر دینا، الٹا کر دینا۔
أَفِكَ ـَ أَفْكًا و إِفْكًا : جھوٹ بولنا۔
— عنه : گمراہ ہونا، بھٹکنا۔ هو أَفِكٌ و أَفِيك۔
أَفَّكَه إيفاكًا : جھوٹ بولنے پر آمادہ کرنا۔
أَفَّكَ : جھوٹ بولنا۔
— فلانًا : جھٹلانا، جھوٹا قرار دینا۔
ائْتَفَكَتِ الأرضُ : زمین پلٹ جانا۔
— الرِّياحُ : ہواؤں کا ہر چہار جانب سے چلنا۔
— القومُ : لوگوں کے حالات دگرگوں ہونا
تَأَفَّكَ : جھوٹ گھڑنا۔
الأَفِيكَة : بڑا جھوٹ ج : أَفَائِك۔
المُؤْتَفِكاتُ : مختلف سمتوں سے چلنے والی ہوائیں (٢) قوم لوط کی بستیاں جنہیں عذابِ الٰہی نے الٹ دیا تھا۔
•أَفَلَ النَّجْمُ ـُ أَفْلًا و أُفُولًا : ستارہ چھپ جانا۔ هو آفِل ج : أُفَّل و أُفُول قرآن میں ہے "فَلَمَّا أَفَلَ قَالَ لَا أُحِبُّ الآفِلِينَ"
— المُرْضِعُ : دودھ پلانے والی کا دودھ ختم ہو جانا۔
أَفِلَ ـَ أَفْلًا و أُفُولًا : أَفَلَ۔
الأَفِيل : اونٹ یا بکری کا بچہ ج : إِفَال و أَفَائِل۔
•أَفَنَ الرجلُ ـِ أَفْنًا : کم عقل ہونا۔
— اللّٰهُ فلانًا : عقل کمزور کرنا۔ هو مأفون و أفين۔ کہاوت ہے : البِطْنَةُ تَأْفِنُ الفِطْنَةَ : توند عقل کم کر دیتی ہے
— الناقةَ : اونٹنی کو بے وقت دوہنا۔
أَفِنَ ـَ أَفْنًا و أَفَنًا : عقل کمزور ہونا۔ هو أَفِين۔
— الناقةُ ونحوها : دودھ کم ہونا۔ هي أَفِنَة۔
أُفِنَ الطعامُ : کھانے کا بظاہر اچھا ہونا۔
تَأَفَّنَ : خلافِ حقیقت کوئی عادت اختیار کرنا، چالاک بننا۔
•أَفَنْدِي : مسٹر، جناب، صاحب (اعزازی لقب)۔
•الأَفْيُون : افیم۔

ا ق

•أَقِتَه : وَقَتَه ـ دیکھئے (وقت)۔
•الأُقْحُوان : بابونہ، گلِ بابونہ ج : أَقَاحٍ و أَقَاحِيّ۔
•الأَقِطُ : پنیر۔
•الأُقَّة : چارسو درہم یا ١٢٤٨ گرام کی مقدار کا وزن ج : أُقَق۔
•الإِقْلِيد : چابی ج : أَقَالِيد۔
•الإِقْلِيم : ملک (٢) صوبہ (٣) علاقہ، انتظامی یونٹ ج : أَقَالِيم (مع)۔

•الأُقنُوم : جوہر، اصل، ذات ج : أقانِیم (۲) عیسائیوں کے عقیدہ میں مقدس ذات، تین ذاتوں (خدا، خداوند مسیح، جبریل) میں سے ایک (مع) ۔
•الأُقیانُس : بحراوقیانس جو تمام براعظموں کو محیط ہے ۔

ا ـــــــ ک

•اکتوبر : آٹھواں رومی مہینہ (تشرین الأوّل) ۔
•أکَدَ الشيءَ ـُ أکْدًا : مضبوط کرنا ، پختہ کرنا ۔ هو أکید ۔
آکَدَه اِیکادًا : مضبوط و مستحکم کرنا ۔
أکَّدَه تأکیدًا : مضبوط بنانا، پختہ کرنا، ثابت کرنا، توثیق کرنا ۔
ـــ لَه : یقین دلانا، باور کرانا ۔
تأکَّدَ : مضبوط و مستحکم ہونا، پختہ ہونا، یقینی ہونا، محقق ہونا ۔
ـــ من شيء : مطمئن ہونا، یقین کرنا ۔
الإکادُ : پٹی ج : أکائِد (نیز دیکھئے : وکد)
الأکید : مضبوط، قابلِ اعتماد، یقینی، محقق ۔
التأکید : یقین دہانی ۔
بالتأکید : یقین کے ساتھ ۔
المُؤکَّد : مضبوط و پختہ، تاکیدی، یقینی (قولٌ مُؤکَّدٌ و یمینٌ مُؤکَّدة)
•أکَرَ الأرضَ ـُ أکْرًا : زمین کو جوتنا اور بونا ۔
ـــ النهرَ و نحوه : کھودنا، گہرا کھودنا
آکَرَه مُؤاکَرَةً : کسی کے ساتھ شرکت میں کھیتی کرنا، زمین کو بٹائی پر دینا ۔
الأُکْرَة : گہرا گڑھا پانی اکٹھا کرنے کے لئے (۲) گیند ۔
الأکّار : جتائی کرنے والا، کاشتکار ج : أکَرَة
الأکّارَة : نہریں اور نالیاں کھودنے کا آلہ ۔
•الأُکسِیجین : آکسیجن ۔
•الأُکْسِید : آکسائڈ، آکسیجن کا ایک مرکب ۔
•الإِکْسِیر : (قدما کے نزدیک) ادنی دھات کو سونے میں تبدیل کرنے والا مرکب (۲) آبِ حیات (۳) زود اثر دوا (مع)
•أکَّفَ الحمارَ و البغلَ تأکیفًا : پالان رکھنا، پالان باندھنا ۔
ـــ الإکافَ : پالان بنانا ۔
الإکافُ : گدھے وغیرہ کی پیٹھ پر رکھا جانے والا پالان ج : أُکُفٌ ۔
الأکّاف : پالان بنانے والا ۔
•أکَّ الیومُ ـُ أکًّا و أکَّةً : گرم ہونا، حبس ہونا ۔ هو أکٌّ و أکِیکٌ ۔
ـــ فلان : اکتا جانا، تنگ آنا، بدمزاج ہونا
ائتَکَّ الیومُ : أکَّ ۔
ـــ الجمعُ : اکٹھا ہونا، بھیڑ بھاڑ ہونا
ـــ فلانٌ من الأمرِ : اکتا جانا، اُف اُف کرنا
•أکَلَ الطعامَ ـُ أکْلًا : کھانا ۔
أکَلَتْهُ النارُ : فنا کرنا ۔
أکَلَه السُّوسُ : کھوکھلا کرنا ۔
أکَلَ علیه الدَّهْرُ و شَرِبَ : بہت پرانا ہونا، طویل العمر ہونا ۔
ـــ مالَه أو حقَّه : کھا جانا، ہڑپ کر جانا ۔ قرآنِ پاک میں ہے "ولا تأکلوا أموالَکم بینَکم بالباطِل" ۔
ـــ فلانًا أو لَحمَه : غیبت کرنا ۔
ـــ عمرَه : بوڑھا ہونا، دانت ٹوٹ جانا
ـــه رأسُه أو جلدُه أکْلَةً و أُکالًا : کھجلی اٹھنا، کھجانا، کھجا کر چھیل دینا ۔
أکَلَنِي موضع کذا من جسدي : فلاں جگہ کھجلی اٹھی ۔
أکِلَ ـَ أکَلًا : بوسیدہ ہو جانا، گھن لگنا
ـــ أسنانُه : دانت ٹوٹ جانا ۔
آکَلَ الشجرُ إیکالًا : پھل دینا، بار آور ہونا ۔
ـــ بین القوم : ایک دوسرے کے خلاف لگائی بجھائی کرنا ۔
آکَلَ فلانًا الشيءَ : کھلانا ۔
آکَلَه مُؤاکَلَةً و إکالًا : کسی کے ساتھ کھانا، ہم نوالہ ہونا ۔
أکَّلَ بین القوم : لگائی بجھائی کرنا ۔
ـــ فلانًا الشيءَ : کھلانا (۲) قبضہ میں دینا (أکَّلْتُکَ فلانًا) ۔
فلانٌ أکَّلَ مالي و شرَّبَه : اس نے میرا مال لوگوں کو کھلا پلا دیا ۔
ـــ الماشیةَ : چرنے کے لئے آزاد چھوڑنا
ائتَکَلَ الشيءُ : پرانے پن سے بوسیدہ ہو جانا ۔
ـــ النارُ : آگ کا تیز ہونا، بھڑک اٹھنا
تأکَّلَ الشيءُ : بوسیدہ ہو جانا (۲) خراب ہو جانا ۔
ـــ رأسُه أو أسنانُه : خارش زدہ ہونا، کیڑا لگ جانا ۔
استأکَلَ فلانٌ غیرَه : کسی کا مال کھا لینا
ـــ فلانًا الشيءَ : کسی شے کو چکھانے کے لئے کہنا ۔
الائتِکال : کیمیاوی اسباب کی بنا پر پیدا ہونے والا تغیر ۔
الآکِلَة : جلد کا زخم، عضو کو کھانے والی بیماری، کھجلی ۔
الأکالُ : کھانے کی چیز، کھانا ۔ کہتے ہیں: ماذُقتُ عندَه أکالًا : میں نے اس کے یہاں کچھ نہیں کھایا ۔
الأُکال : کھجانے کا زخم، خارش ۔
الأکّال : بسیار خور ۔ قرآن پاک میں ہے "سمّاعون للکذبِ أکّالون للسُّحتِ" ۔
الأُکْلُ و الأُکُلُ : پھل ۔ قرآن پاک میں جنت کے بارے میں آیا ہے "أُکُلُها دائمٌ و ظِلُّها" (۲) وسیع رزق ج : آکالٌ ۔

الأَكْلَة: ایک دفعہ کا کھانا، لقمہ۔ کہاوت ہے "رُبَّ اَكْلَةٍ مَنَعَتْ اَكَلَاتٍ" کبھی ایک لقمہ بہت سے لقموں کو روک دیتا ہے (۲) خوراک، کھانا۔
الأُكَلَة: بسیار خور، بہت کھانے والا۔
الأَكِلَة: خارش، عضو کو ختم کر دینے والی بیماری۔
الأَكُولَة: ذبح کے لئے فربہ کیا ہوا جانور ج: اَكَائِلُ۔
الأَكِيْلُ: بسیار خور (۲) ہم نوالہ۔ شعر ہے:
إذا ما صنعتِ الزّادَ فالتمسِي له
أكِيلاً فإنّي لستُ آكلَهُ وحدِي
الأَكِيْلَة: (شیر کا) شکار جس کا کچھ حصہ کھالیا ہو
المِئْكَال: چمچہ ج: مَآكِيْلُ۔
المِئْكَلَة: چھوٹا برتن جس میں تین آدمی کھائیں
المَأْكَل: کھائی جانے والی شے (۲) کمائی ج: مَآكِلُ
المَأْكَلَة: چارہ، کھانا ج: مَآكِلُ۔
المَأْكُولُ: کھانے کے قابل چیز، کھانا ج: مَأْكُولَات۔
المُؤَاكِل: شریکِ دسترخوان، ہم نوالہ۔
•الإِكْلِيل: دیکھئے (ك ل ل)
•اِسْتَأْكَمَ المَوْضِعُ: بلند ہونا، ٹیلہ کی طرح ہونا۔
الأَكَمَة: ٹیلہ ج: أَكَمٌ و إِكَامٌ و آكَام۔
المَأْكِم و المَأْكَمُ: سرین ج: مَآكِم۔
المَأْكَمَة: سرین ج: مَآكِم۔
•الأُكْنَة: پرندہ کا گھونسلا ج: أُكُنٌ (نیز دیکھئے: وك ن)۔
أَكُوْنْتِيْن: سُن کرنے والا مادہ، نشہ آور۔

ا ل

•أَلْ: حرفِ تعریف جو نکرہ پر داخل ہو کر اسے معرفہ بنا دیتا ہے۔
(۲) کبھی فعل مضارع پر داخل ہوتا ہے اور "قابلیت" کے معنی دیتا ہے جیسے اليُؤْكَل (کھانے کے قابل) اليُذَاب (پگھل جانے والا)۔
(۳) لانافیہ پر بھی داخل ہوتا ہے جیسے اللّانِهَايَة، اللّاسِلْكِي۔
•أَلَا: حرفِ تنبیہ، جملہ کے شروع میں آتا ہے جیسے "أَلَا إِنَّ أَوْلِيَاءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ" (۲) کبھی ہمزۂ استفہام اور لانافیہ سے مرکب ہو کر استعمال ہوتا ہے تو "تحضیض" کے معنی دیتا ہے جیسے أَلَا تَتُوْبُ وَتَرْتَدُّ عَنْ غَيِّكَ۔
•إِلَى: حرفِ جر برائے غایت۔ جیسے "ثُمَّ أَتِمُّوا الصِّيَامَ إِلَى اللَّيْلِ" "سُبْحَانَ الَّذِي أَسْرَى بِعَبْدِهِ لَيْلًا مِنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصَى"۔
إِلَيْكَ عَنِّي: میرے پاس سے دور ہو۔
إِلَيْكَ هٰذَا: یہ لو۔
•أُولَى، أُولَاءِ، أُولَئِكَ: اسم اشارہ برائے جمع، مذکر و مؤنث دونوں کیلئے۔
•الأُلَى: جمع ہے "الَّذِيْنَ" کے معنی میں۔ اس کا کوئی واحد نہیں۔
•أُولَات: والیاں۔ بمعنی "ذوات" جیسے "وَإِنْ كُنَّ أُولَاتِ حَمْلٍ فَأَنْفِقُوا عَلَيْهِنَّ حَتّٰى يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ" (ہمیشہ مضاف ہو کر استعمال ہوتا ہے۔ اس کا کوئی واحد نہیں۔ واحد کے لئے "ذات" استعمال ہوتا ہے)
•أُولُو: بمعنی ذَوُو: والے، اصحاب۔ یہ ہمیشہ مضاف ہوتا ہے جیسے "أُولُو عِلْمٍ"۔ واحد کے لئے "ذُو" استعمال ہوتا ہے۔
•أَلَبَ القَوْمُ ـُ أَلْبًا: لوگوں کا اکٹھا ہونا
ـــ السَّمَاءُ: آسمان کا مسلسل برسنا۔
هي أَلُوْب۔
أَلَبَ الزرعُ أو النَّخلُ: شاخ نکلنا۔
ـــ الجرحُ: زخم کا اوپر سے ٹھیک ہونا۔
ـــ القومُ اليه: لوگوں کا کسی کے پاس ہر طرف سے آنا۔
ـــ القومَ وغيرَهم: اکھٹا کرنا۔
ـــ عليه الناسَ: کسی کے خلاف بھڑکانا، اکسانا۔
أَلِبَ الجُرْحُ ـَ أَلَبًا: زخم کا اوپر سے ٹھیک ہوجانا۔
أَلَّبَ القومَ تأليبًا: جمع کرنا۔
ـــ بينهم: تعلقات خراب کرنا، دشمنی کرانا
ـــ عليه الناسَ: اکسانا، ابھارنا۔
تَأَلَّبُوا: جمع ہونا۔
عليه: کسی کے خلاف متحد ہونا۔
الأَلْبُ: کسی کے خلاف جمع ہونے والے لوگ کہتے ہیں: هُمْ عَلَيْهِ أَلْبٌ وَاحِدٌ: وہ سب اس کے خلاف متحد ہیں۔
أَلْبٌ أَلُوْبٌ: مجمع کثیر (۲) خواہش نفس، میلان (۳) گرمی اور پیاس کی شدت (۴) بخار کی شدت۔
الإِلْبُ: کسی کے خلاف جمع ہونے والے لوگ (۲) انگشت شہادت اور انگوٹھے کے درمیان کا فاصلہ۔
الأُلْبَة: قحط، بھکمری۔
الأَلُوب: چست، مستعد۔
المِئْلَب: تیز، چست ج: مَآلِبُ۔
•أَلَتَ الشيءَ ـِ أَلْتًا: کم کرنا۔
ـــ فلانًا و عليه: حیثیت گھٹانا، تنقیص کرنا۔
ـــ فلانًا عن قَصْدِهِ: باز رکھنا۔
ـــ فلانًا حقَّه و من حقِّه: کمی کرنا، حق مارنا۔ قرآن پاک میں ہے "وَمَا أَلَتْنَاهُمْ مِنْ عَمَلِهِمْ مِنْ شَيْءٍ"
ـــ فلانًا يمينًا: کسی سے اپنے لئے حلف

اٹھوانا یا گواہی دلوانا ۔
آلَتَ فلاناً حَقَّه أو عَمَلَه اِیلاتاً: کمی کرنا ۔
الأَلْتَة : معمولی عطیہ (۲) جھوٹی قسم ۔
•أَلَسَه ـِ أَلْسًا: دھوکہ دینا، غبن کرنا، چوری کرنا ۔
أُلِسَ فلانٌ أَلْسًا: عقل خراب ہونا ۔ هو مأْلُوس ۔
آلَسَه مُؤالَسَةً : دھوکہ دینا، خیانت کرنا ۔ هو لا يُؤالِسُ و لا يُدَالِسُ : وہ دھوکہ دھڑی نہیں کرتا
تَأَلَّسَ: دکھی ہونا ۔
ـــ المَدِينُ : مقروض کا ٹال مٹول کرنا
الأَلُوس: تھوڑا کھانا ۔
•أَلَفَه ـِ أَلْفًا: ایک ہزار دینا ۔
أَلِفَه ـَ إِلْفًا و أَلْفًا و إِلافًا: مانوس ہونا، عادی ہونا، پسند کرنا ۔ هو آلِفٌ (ج: أُلَّاف) و أَلِيفٌ (ج: أُلَفَاء و أَلائِف) کہاوت ہے" هو آلَفُ من كَلْبٍ" وہ کتّے سے بھی زیادہ مانوس ہونے والا ہے ۔
أَوالِفُ الطَّيْر: پالتو پرندے ۔
آلَفَ الجَمْعُ إِيلافًا : ایک ہزار ہو جانا ۔
ـــ الجَمْعَ : ایک ہزار کرنا ۔
ـــ الشيءَ : مانوس ہونا ۔
ـــ فلانًا: کسی کو مانوس بنالینا ۔
آلَفَه مُؤالَفَةً: کسی کے ساتھ ایک ہزار کا معاملہ کرنا، ایک ہزار کی شرط لگانا ۔
أَلَّفَ فلانٌ : ہزار پتی ہونا (هو من المُؤَلِّفِين: وہ ہزار پتی ہے) ۔
ـــ بينهما : ملانا، دلوں کو جوڑنا ۔
ـــ الكِتابَ : تصنیف کرنا ۔
ـــ العَدَدَ : ایک ہزار کر دینا ۔
ـــ قَلْبَه : مائل کرنا، رجھانا، اپنی طرف کرنا
ـــ فلانًا: مانوس بنانا، عادی بنانا ۔

أَلَّفَ الشيءَ : جوڑنا، یکجا کرنا ۔
ـــ الحيوانَ : سدھانا ۔
أْتَلَفَ الناسُ : لوگوں کا متحد ہونا، جُڑنا ۔
تَأَلَّفَ: أَلَّفَ کا لازم (۲) مرکب ہونا، متحد ہونا، جُڑ جانا ۔
ـــ فلانًا: مانوس کرنا، تالیفِ قلب کرنا
الإِلافُ: عہد و پیمان، پروانۂ راہ داری
الأَلْفُ: ہزار ۔
أَلْفٌ مُؤَلَّف: مکمل ہزار ج: آلاف و أُلوف ۔
الأَلْفِيّ: ہزار سالہ ۔
الإِلْفُ : مالوف، مانوس ج: آلاف ۔ هي إِلْفٌ و إِلْفَة ۔
الأَلِفُ : الف، حروفِ ہجا کا پہلا حرف (۲) الوف، مانوس ج: آلاف ۔
الأُلْفَة : محبت و اتفاق، انسیت، دوستی، تعلق ۔
الأَلُوف : بہت محبت و تعلق رکھنے والا ج: أُلُفٌ ۔ هي أَلُوفٌ ايضًا ج: أَلائِف ۔
الأَلِيف: حرف الف (۲) مانوس، پالتو، سدھایا ہوا ۔
المَأْلَف : مانوس جگہ ج: مَآلِف ۔
المأْلُوف : مانوس، مستعمل، رائج، مروّج ۔
غير مَأْلُوف : نامانوس جس کی عادت نہ ہو، غیر مروّج ۔
المُؤَلَّف: کتاب، تصنیف ۔
المُؤَلِّف : مصنف ۔
•أَلَقَ البَرْقُ ـِ أَلِيقًا: چمکنا، روشن ہونا ۔
ـــ أَلْقًا و إِلاقًا: بجلی چمکنا اور بارش نہ آنا ۔ هو آلِقٌ و أَلَّاق ۔
ـــ فلانٌ أَلْقًا: جھوٹ بولنا ۔
أُلِقَ فلان أَلْقًا و أَلاقًا : دیوانہ ہونا ۔

هو مَأْلُوق ۔
أْتَلَقَ البرقُ : بجلی چمکنا ۔
تَأَلَّقَ البرقُ : بجلی چمکنا ۔
ـــ المرأةُ : عورت کا سنگار کرنا (۲) لڑائی کے لئے تیار ہونا ۔
الإِلاقُ : وہ بجلی جس کے پیچھے بارش نہ ہو ۔
رَجُلٌ إِلاق : جھوٹا، دھوکہ باز، طوطا چشم ۔
الأُلاق: دیوانگی ۔
الإِلْقُ : بہت جھوٹا اور بد اخلاق (۲) بھیڑیا ۔
الإِلْقَة : جھوٹی اور بد اخلاق عورت (۲) بیباک عورت (۳) بھیڑیا کی مادہ ج: إِلَقٌ ۔
الأُلْقَة : بجلی، چمک ۔
الأَلَّقُ : بلا بارش بجلی ۔
الأَوْلَق : دیوانگی (۲) دیوانہ (۳) بے وقوف (نیز دیکھئے: ولق) ۔
المَأْلَق : دیوانہ، بے وقوف ج: مآلِق ۔
•أَلَكَ بين القوم ـِ أَلْكًا و أُلُوكًا: قاصد بننا ۔
ـــ فلانًا أَلْكًا: کسی کو پیغام پہنچانا ۔
أَلِكْنِي إلى فلان بِرِسَالةٍ أو رِسالةً: فلاں کو میرا پیغام پہنچاؤ ۔
ـــ الفرسُ اللِّجامَ: گھوڑے کا منھ سے لگام چبانا ۔
اسْتَأْلَكَ إليه مَأْلُكَةً : پیغام پہنچانا، کسی کے پاس پیغام لے کر جانا ۔
الأَلُوك : پیغام (۲) پیغام رساں (۳) چبانے کی چیز، چیونگم ۔
الأَلُوكَة : پیغام ج: أَلائِك ۔
المَأْلُك و المَأْلَكَة و المَأْلُكَة: پیغام ج: مَآلِك ۔
المَلَك : فرشتہ (اس کی اصل مَأْلَك ہے جو أَلُوكَة سے مشتق ہے ۔ تخفیف کے لئے مَلَك کر دیا گیا) ج: مَلائِك و مَلائِكَة ۔

• الإلِكْتِرُون : الیکٹرون، برقیہ ۔
• ألَّ فی سَیْرِہ ـــ ألًّا : لپک کر چلنا ۔
ـــ اللَّوْنُ : رنگ نکھرنا، چمکنا ۔
ـــ فلانٌ ـــ ألًّا و ألَلًا و ألِیلًا : آہ بھرنا، آہ وزاری کرنا، بلند آواز سے دعا کرنا (۲) درد کی وجہ سے چیخنا، کراہنا ۔
ـــ الفرسُ : گھوڑے کا کان کھڑے کرنا ۔
ـــ الصَّقْرُ : شکرہ کا شکار نہ کرنا ۔
ـــ علیه : حملہ کرنا ۔
ـــ فلانًا : دھتکارنا (۲) برچھی سے مارنا ۔
ـــ الثوب : کپڑے میں بڑے بڑے ٹانکے لگانا ۔
أَلِلَ السِّقاءُ و نحوہ ـــ ألَلًا : خراب ہونا، بدبو ہو جانا ۔
ـــ أسْنانُہ : دانت خراب ہو جانا ۔
ألَّلَہٗ تأْلیلًا : دھار رکھنا، نوک تیز کرنا ۔
ائْتَلَّ ائْتِلالًا : کام میں سستی کرنا، آہستہ کام کرنا ۔
تَأَلَّلَ : نوک تیز ہونا، دھار دار ہونا ۔
الإِلُّ : عہد، پیمان، قرآن پاک میں ہے "لَا یَرْقُبُونَ فِی مُؤْمِنٍ إِلًّا وَلَا ذِمَّةً" (۲) رشتہ (۳) بغض و عداوت (۴) بہترین اصل یا خاندان (۵) اچھی دھات ۔
الأَلِلُ : چھری کا پھلکا ۔
الأَلَّةُ : برچھی (۲) ہر جنگی ہتھیار (۳) آہ و زاری ج : ألٌّ و إلالٌ ۔
الإِلَّةُ : رشتہ، قرابت ج : إِلَلٌ ۔
الألِیلُ : بخار زدہ آدمی کی بے چینی اور تڑپاہٹ (۲) گم شدگی اولاد (۳) رونے کی آواز، کراہ ۔
الألِیلَةُ : گم شدگی اولاد (۲) مویشی جس کی چراگاہ دور ہو ۔
المِئَلُّ : سینگ جو پیٹ میں مارا جائے ۔
رَجُلٌ مِئَلٌّ : لوگوں کی عزت و آبرو کے پیچھے پڑنے والا ۔

• ألَّا : کیوں نہیں (ھلّا کی طرح حرفِ تحضیض ہے جو کسی کام پر ابھارنے کے لئے استعمال ہوتا ہے ۔ جیسے ألَّا تُکْرِمُ وَالِدَیْكَ) ۔
إلَّا : (حرفِ استثنا) سوائے، مگر (کُلُّ شیءٍ یَنْقُصُ بالإِنْفاقِ إلّا العِلْمَ) ۔
• ألِمَ ـــ ألَمًا : درد ہونا، تکلیف میں ہونا ۔
ھو ألِمٌ : اسے تکلیف ہے ۔
ألِمَ بَطْنًا : اس کے پیٹ میں درد ہے ۔ (تمیز ہونے کی وجہ سے منصوب ہے) ۔
آلَمَہٗ إیلامًا : تکلیف دینا، دکھی کرنا ۔
ھو مُؤْلِمٌ و ألِیمٌ ۔
تَألَّمَ : تکلیف اور درد محسوس کرنا ۔
ـــ لہ : کسی کے ساتھ دردمندی کرنا، کسی کے دکھ سے دکھی ہونا ۔
الألَمُ : تکلیف، درد، دکھ (جسمانی ہو یا روحانی) ج : آلامٌ ۔
الألِیمُ : دردناک، تکلیف دہ ۔
الألُومَةُ : دنائت، خست ۔
المُتَألِّم : دکھی، دردمند ۔
• الألْماس : ہیرا، ایک قیمتی جواہر (د) ۔
• الألُمِنْیُوم : المونیم، سفید ہلکی دھات ۔
• ألَہَ فلان ـــ إلاھةً و ألُوھةً و ألُوھِیَّةً : عبادت کرنا ۔
ـــ فلانًا ألْھًا : پناہ دینا ۔
ألِہَ فلان ـــ إلاھةً و ألُوھةً و ألُوھِیَّةً : پوجنا، عبادت کرنا ۔
ـــ ألَھًا : حیران ہونا، سرگرداں ہونا ۔
ـــ إلیه : پناہ لینا ۔
ـــ علیه : کسی کے لئے بہت گھبرانا، جزع فزع کرنا ۔
ـــ بالمکان : مقیم ہونا ۔
ألَّہَہٗ تألِیھًا : معبود بنانا، خدا کا درجہ دینا ۔

تَألَّہَ : عبادت گزار ہونا (۲) خدا بننا، خدائی کا دعویٰ کرنا ۔
اسْتَألَہَ : الٰہ سے مشابہ ہونا ۔
الإِلٰہُ : خدا، معبود ج : آلِھَة ۔
الإلٰھِیّات : خدا کی ذات و صفات سے متعلق علوم، تھیالوجی ۔
الإلاھَة : آفتاب (۲) بڑا سانپ ۔
الألِیھَة : آفتاب ۔
التألِیه : کائنات کے ایک منتظم یعنی خدا کے وجود کا اعتراف ۔
أللّٰہُ : ذاتِ واجب الوجود، معبودِ حقیقی کا نام (اس کی اصل إلٰہٌ ہے جس پر الف لام داخل ہے ۔ بعد میں ہمزہ کو حذف کر کے دونوں لاموں کو ادغام کر دیا گیا) ۔
اَللّٰھُمَّ : اے اللہ ۔ بمعنی یا اللہ ۔
ـــ إلّا أن یکون کذا : شاید باید، بہت کم (مستثنیٰ کے نادر الوجود ہونے کو بتانے کے لئے) ۔
ـــ نَعَمْ : ایسا یقیناً ہے (مجیب کے جواب کے تیقن کو بتانے کے لئے) ۔
• ألَا ـــ ألْوًا و ألُوًّا و أُلِیًّا : کوشش کرنا (۲) سست و کمزور ہونا (۳) کوتاہی کرنا ۔
لَمْ یَألُ جُھْدًا : اس نے کوئی کسر اٹھا نہیں رکھی ۔
ـــ الشیءَ ألْوًا : قادر ہونا (۲) چھوڑنا ۔
ـــ فلانًا الشیءَ : دینا ۔
ألِیَ ـــ ألْیًا و ألًی : بڑے سرین والا ہونا ھو آلْیَانُ، وھی ألْیاء، ھو آلٍ و آلًی، وھی ألْیاءُ ج : أُلْیٌ ۔
آلَی إیلاءً : قسم کھانا ۔ (آلَی علیه ومنه)
ـــ علی نَفْسِه : عہد کرنا ۔
ألَّی : بمعنی ألّا ۔
ـــ الشیءَ : قابو پانا ۔
ائْتَلَی : قسم کھانا ۔

تَأَلَّى: کوشش کرنا (۲) قسم کھانا۔
الإِلَى و الأَلَى: نعمت ج: آلاء۔
الأَلَا و الأَلَاءُ: ایک کڑوا درخت۔
الأَلَّاء: چربی فروش۔
الأَلْوُ: نعمت ج: آلاء۔
الإِلْوَة و الأُلْوَة: قسم۔
الأَلْوَة: قسم (۲) ایک تیر پھینکنے کی مسافت (تخمیناً ہم گز سے ۱۰۰ گز تک)۔
الأَلُوَّة: عود، اگر کی لکڑی (۲) ایک تیر پھینکنے کے بقدر جگہ۔
الأُلُوَّة: عود، اگر بتی۔
الإِلْيُ و الأَلْيُ: نعمت ج: آلاءٌ۔
الأَلْيَة: سُرین، سُرین کی چربی اور گوشت (۲) پنڈلی یا پیر کا ابھرا ہوا گوشت ج: أَلَايَا۔
الأَلِيُّ: بہت قسمیں کھانے والا۔
الأَلِيَّة: قسم (۲) کوتاہی ج: أَلَايَا۔
المِئْلَاة: عورتوں کا رومال جو بوقت نوحہ ہاتھ میں لیتی ہیں (۲) حائضہ عورت کا خرقہ ج: مَآلٍ۔
• إِلَى: تک، طرف (۲) نزدیک، برابر۔
إِلَى أَنْ: حتی کہ، نوبت باینجا رسید، جب تک کہ۔
إِلَى مَتَى: کب تک۔
إِلَيْكَ: تمہارے لئے، تمہاری جانب، تمہارے نام۔
إِلَيْكَ هٰذَا: یہ لو، پیش خدمت ہے۔
إِلَيْكَ عَنِّي: میرے پاس سے دور رہو۔

ا ـــــ م

• أَمْ: حرف عطف۔ یہ ہمزۂ استفہام کے بعد معادلہ یعنی برابری کے لئے آتا ہے اور دو میں سے ایک کی تعیین مطلوب ہوتی ہے۔ جیسے "أَقَرِيبٌ أَمْ بَعِيدٌ مَا تُوعَدُونَ"۔ (۲) کبھی بَلْ کے معنی میں آتا ہے۔ جیسے "هَلْ يَسْتَوِي الأَعْمَى وَالبَصِيرُ أَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمَاتُ وَالنُّورُ"۔ (۳) لغتِ یمن میں الف لام کی جگہ مستعمل ہے۔ جیسے "لَيْسَ مِنَ امْبِرِّ امْصِيَامُ فِي امْسَفَرِ" (لَيْسَ مِنَ البِرِّ الصِّيَامُ فِي السَّفَرِ)۔
• أَمَا: حرفِ آغاز جیسے "أَمَا وَاللهِ مَا فَعَلْتَ هٰذَا" اردو میں کوئی ترجمہ نہ ہوگا۔ یہ اکثر قسم کے بعد آتا ہے (۲) برائے عرض، جیسے أَمَا تَأْكُلُ مَعَنَا؟ آپ ہمارے ساتھ نہیں کھائیں گے، یعنی کھا لیجئے (۳) بمعنی حقًّا (واقعی) جیسے أَمَا أَنْتَ مُصِيبٌ: واقعی تم ٹھیک کہتے ہو۔
• أَمَتَه ـِ أَمْتًا: تخمینہ لگانا۔
ـــ فلانًا: کسی کو عیب لگانا۔
أَمَّتَ فلانًا بِشَرٍّ: بدی کا الزام لگانا۔
الأَمْتُ: بلند جگہ (۲) چھوٹے ٹیلے (۳) جگہ کا نشیب و فراز (۴) کمزوری (۵) شک (۶) عیب (۷) کجی ج: إِمَاتٌ و أُمُوتٌ۔
• أَمَجَ ـِ أَمْجًا: بہت تیز چلنا۔
أَمِجَ ـَ أَمَجًا: گرمی لگنا، پیاس لگنا۔
ـــ الصَّيْفُ: سخت گرمی پڑنا۔
• أَمَحَ الجُرْحُ ـِ أَمَحَانًا: زخم میں تکلیف ہونا، زخم میں تکلیف کے ساتھ حرکت ہونا۔
• أَمِدَ عليه ـَ أَمَدًا: ناراض ہونا۔
أَمَّدَه تَأْمِيدًا: مدت متعین کرنا، مدت بیان کرنا۔
ـــ السِّقَاءَ: مشکیزہ کو بالکل خالی کر دینا
تَأَمَّدَ: انتہا یا وقت معلوم ہونا۔
الآمِدُ و الآمِدَة: سامان سے لدا ہوا جہاز یا کشتی ج: أَوَامِدُ۔
الأَمَدُ: حد، منتہا، مدت ج: آماد۔
ضَرَبَ له أَمَدًا: مدت متعین کرنا
بَعِيدُ الآماد: بلند مقاصد والا۔
• أَمَرَ عليهم ـُ أَمْرًا و إِمَارَةً و إِمْرَةً: امیر بننا، حاکم بننا۔
ـــ فلانًا كذا و بكذا، أَمْرًا و إِمَارَةً و آمِرَةً: حکم دینا۔
أَمَرْتُه أَمْرِي: مجھے جو حکم دینا تھا دے دیا۔ جو کرنا تھا کر دیا۔
ـــ فلانًا: کسی کام کا مشورہ دینا۔
ـــ اللهُ القومَ: لوگوں کی نسل اور مویشی میں اضافہ کرنا۔
مُهْرَةٌ مَأْمُورَةٌ: بہت بچوں والی گھوڑی
أَمِرَ عليهم ـَ أَمْرًا و إِمَارَةً: امیر یا حاکم بننا۔
ـــ الشيءُ أَمَرًا و أَمْرَةً و أَمَارَةً: بڑھنا، زیادہ ہونا۔ هو أَمِرٌ۔ کہتے ہیں "قَلَّ بَنُو فلان بعد ما أَمِرُوا"
ـــ فلان: مالدار ہونا، دولت مند ہونا۔
ـــ الأَمْرُ: معاملہ سخت و سنگین ہونا۔ حدیثِ ہرقل میں ہے "لَقَدْ أَمِرَ أَمْرُ ابنِ أَبِي كَبْشَةَ"۔
أَمُرَ عليهم ـُ أَمَارَةً: امیر بننا، حاکم بننا۔
آمَرَ اللهُ القومَ إِيمارًا: نسل بڑھانا، مویشیوں میں اضافہ کرنا۔
آمَرَ فلانًا في الأَمْرِ مُؤَامَرَةً: مشورہ کرنا۔
أَمَّرَ فلانٌ أَمَارَةً: علامت یا نشان لگانا
ـــ فلانًا: امیر مقرر کرنا، حاکم بنانا۔
ـــ الشيءَ: نشان لگا کر حد بندی کرنا۔
ـــ السِّنانَ: نیزہ کو تیز کرنا۔
ائْتَمَرَ: حکم ماننا (أَمَرْتُه فَائْتَمَرَ)۔
ـــ القومُ: باہم مشورہ کرنا (۲) ایک دوسرے کو حکم دینا۔

ائتمر بالشیءِ: قصد کرنا، ارادہ کرنا۔
— بفلان: کسی کے خلاف سازش کرنا، ایذا رسانی کے لئے مشورہ کرنا۔
— فلان برأیہ: من مانی کرنا، خودرائے ہونا۔
— لفلان: کسی کا حکم ماننا، تعمیل کرنا۔
— فلان رأیہ: دل سے پوچھنا، اپنے آپ سے مشورہ کرنا۔
تآمروا: باہم مشورہ کرنا۔
— علیہ: سازش کرنا۔
استأمرہ: حکم لینا (۲) مشورہ کرنا، مشورہ لینا۔
الاستئمارۃ: ایک دفعہ کی مشورہ طلبی (۲) سادہ فارم جس کی خانہ پری کی جائے ج: استئمارات۔
الأمارۃ: علامت، نشان (۲) وقت، وقتِ مقرر
الإمارۃ: منصبِ حاکم، امارت (۲) حکومت، ریاست، اسٹیٹ ج: إمارات۔
الأمر: حکم، فرمان، آرڈر، وارنٹ، مطالبہ قرآن پاک میں ہے "وقضی الأمر"۔ ج: أوامر (۲) حال، مبہم شے (۳) حادثہ، واقعہ ج: أمور۔
أولو الأمر: سرداران، حکام، اصحاب حل وعقد، علماء۔
أمر الوفاء أو الأداء: ادائگی قرض کا عدالتی حکم۔
الإمر: أمر إمر: عجیب اور برا کام۔ قرآن میں ہے "لقد جئت شیئا إمرا"۔
الأمر: ما فی الدار أمر: گھر میں کوئی نہیں ہے۔
الإمرۃ: (الإمارۃ) حکومت۔
الأمرۃ: زیادتی، بڑھوتری، برکت (ألقی اللہ فی مالك الأمرۃ: خدا تمہارے مال میں برکت دے) (۲) علامت ج: أمر

الإمر و الأمر: (کمزوری طبع کی بناپر) ہرایک کی بات ماننے والا م: إمرۃ۔
الأمیر: امیر، حاکم (۲) شاہزادہ، شاہی گھرانے کا فرد ج: أمراء (۳) مشورہ کرنے والا۔
أمیر المؤمنین: خلیفۃ المسلمین کا لقب۔
أمیر الآی: کرنل، فوج کی ایک رجمنٹ کا اعلا افسر۔
أمیر اللواء: بریگیڈیر جنرل۔
أمیر البحر: افسر بحریہ، افسر جہازات۔
أمیرۃ: شاہزادی۔
الأمیریۃ: ریاست، حدودِ مملکت۔
أمیری: شاہی، ریاستی، سرکاری۔
التأمور و التامور: کوٹھڑی، کیبن (۲) برتن (۳) شیر کی کچھار (۴) بادشاہ کا وزیر (۵) نفس، قلب (جیسے اجعل هذا الأمر فی تأمورك) (۶) خون (۷) شراب ج: تآمیر۔
ما فی البئر تأمور: کنوئیں میں پانی نہیں ہے۔
ما فی الدار تأمور: گھر میں کوئی نہیں ہے۔
التأمورۃ و التامورۃ: کوٹھری (۲) شیر کی کچھار (۳) شراب ج: تآمیر۔
التؤمری: انسان (ما رأیت تؤمریا أحسن من هذا)۔
التؤمور: راہ نما علامت ج: تآمیر۔
ما بالدار تؤمور: گھر میں کوئی نہیں ہے۔
المؤتمر: مجلس مشاورت، کانفرنس ج: مؤتمرات۔
مؤتمر وطنی: نیشنل کانفرنس۔
مؤتمر السلام: امن کانفرنس، صلح کانفرنس۔

المئمر: مشورہ۔
المأمور: سرکاری افسر یا ملازم (۲) محکوم، پابند، ماتحت، مکلف۔
مأمور البولیس: سپرنٹنڈنٹ پولیس، افسر پولیس۔
المأموریۃ: مہم، ڈیوٹی (۲) تحصیل (۳) کارپردازی۔
•أمریکۃ الجنوبیۃ: جنوبی امریکہ (دنیا کے سات براعظموں میں سے ایک)۔
أمریکۃ الشمالیۃ: شمالی امریکہ (دنیا کے سات براعظموں میں سے ایک)۔
أمریکی: امریکہ کا باشندہ۔
•أمس: کل گذشتہ، ماضی ج: أموس و آمس و آماس۔
أمس الأول: پرسوں گذشتہ۔
قبل الأمس: پرسوں گذشتہ۔
•أمشیر: چھٹا قبطی مہینہ۔
•أمض ـ أمضا: عزم کرنا (۲) زبان سے غیرمطلوب بات نکلنا۔ هو أمض۔
•تأمع: ہرایک کی رائے ماننے والا بن جانا۔
الإمع: ہرایک کی ہاں میں ہاں ملانے والا، کسی بات پر نہ جمنے والا، ضعیف الرائے (۲) مقلد (۳) طفیلی (کبھی مبالغہ کے لئے آخر میں تار کا اضافہ کرتے ہیں)۔
•أمق العین: ناک کی طرف کا گوشۂ چشم ج: آماق (نیز دیکھئے: مؤق)۔
•أمله ـ أملا و أملا و إملا: امید رکھنا، امید کرنا۔
أمله تأمیلا: امید رکھنا (۲) امید دلانا۔
تأمل: توقف کرنا، تأمل کرنا۔
— الشیء وفیہ: غور وفکر کرنا، باربار سوچنا۔
الآمل: امیدوار (۲) مددگار ج: أملۃ۔
الأمل: امید، توقع، مشکل الحصول آرزو ج: آمال۔

المَأْمَل: امید ج: مَآمِل ۔
المُؤَمِّل: امیدوار ۔
المُؤَمَّل: دوڑ کے دس گھوڑوں میں سے آٹھواں ۔
المَأْمُول: جس کی امید ہو، متوقع ۔
•أَمَّتِ المَرْأَةُ ـُ أُمُومَةً: ماں بننا۔
— وَلَدًا: کسی لڑکے کی ماں بن جانا (یعنی ماں کی طرح اسے پالنا)
— فلانًا أَمًّا: بیچ سر پر مارنا (أَمَمْتُه بالعصا) هو مَأْمُوم و أَمِيم
— الشيءَ و إليه أَمًّا: قصد کرنا، رُخ کرنا (خَرَجُوا يَؤُمُّونَ البلدَ)۔
— فلان أمرًا حسنًا: اچھے کام کا ارادہ کرنا۔
— القومَ و بهم أَمًّا و إمامًا و إمامةً: نماز پڑھانا، امامت کرنا (۲) قیادت کرنا، آگے آگے ہونا۔
أَمَّتِ المرأةُ ـُ أُمومةً: ماں بننا۔
أَمَّمَه تأميمًا: قصد کرنا (۲) قومیانا، نیشنلائز کرنا، کسی چیز کو قوم کی ملکیت قرار دینا۔
ائْتَمَّ به: اقتدا کرنا۔
— الشيءَ: قصد کرنا۔
تَأَمَّمَ به: اقتدا کرنا۔
— بالتُّراب: تیمم کرنا۔
— امرأةً: ماں بنا لینا۔
— الشيءَ: قصد کرنا (۲) قصداً کرنا۔
اسْتَأَمَّ امرأةً: ماں بنانا۔
الآمَّةُ: سر کا زخم ج: أَوَامّ۔
أَمَامَ: سامنے، موجودگی میں۔
أَمَامِيٌّ: سامنے کا، سامنے والا۔
إلى الأمام: آگے، سامنے کی طرف۔
أَمَامَكَ: (اسم فعل) سامنے نظر رکھو، دیکھ کر چلو۔
الإِمَامُ: امام، قائد، پیشوا، سربراہ، خلیفة المسلمین (۲) فوج کا کمانڈر (۳) قرآن (یا لوحِ محفوظ) قرآن پاک میں ہے "وَكُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ فِي إِمَامٍ مُبِينٍ" (۴) مسافروں کا راہبر، گائڈ (۵) اونٹوں کو ہنکانے والا (۶) مدرسہ میں روزانہ کا پڑھا ہوا سبق (حَفِظَ الصَّبِيُّ إِمَامَه) (۷) وسیع اور سیدھا راستہ (۸) معمار کا سوت یا لکڑی جس سے سیدھ دیکھی جائے (قَوَّمَ البناءَ على الإمام) (۹) مثال، نمونہ (۱۰) اشیا اور ان کی صفات کا پیمانہ ج: أَئِمَّة۔
الإِمَامَةُ: منصبِ امامت (۲) سربراہی (مسلمانوں کی)۔
الإِمَامِيَّةُ: امام یا امامت سے متعلق (۲) شیعوں کا ایک فرقہ جو صرف حضرت علیؓ اور ان کی اولاد کی امامت کو مانتا ہے
الأَمُّ: مقدمة الجيش کا پرچم۔
الأُمُّ: ماں، دادی (۲) جڑ، اصل ج: أُمَّات و أُمَّهَات (۳) معدنیات ڈھالنے کا سانچہ۔
لا أُمَّ لكَ: تیری ماں مرے۔ مذمت کے موقع پر (۲) کمبخت تو نے کمال کر دیا مدح اور تعجب کے لئے۔
أُمُّ القُرآن: سورۂ فاتحہ۔
أُمُّ الكِتاب: لوحِ محفوظ۔
أُمُّ النُّجوم: ستاروں کی کہکشاں۔
أُمُّ الطريق: بڑا راستہ۔
أُمُّ المَثْوَى: گھر کی منتظمہ۔
أُمُّ القُرَى: مکہ مکرمہ، ہر وہ شہر جو آس پاس کی آبادیوں کا مرکز ہو۔
أُمُّ الرأس: گدی، دماغ۔
أُمُّ الدِّماغ: باریک جھلی جس میں بھیجا لپٹا ہوا ہوتا ہے (بَلَغَتِ الشَّجَّةُ أُمَّ الدِّماغ: چوٹ اندر تک پہنچ گئی)۔
أُمُّ الخَبائِث: شراب۔
أُمُّ قَشْعَم: موت۔
أُمُّ القِرَى: آگ۔
أُمُّ الصِّبْيَان: ایک بیماری جس سے بچے بیہوش ہو جاتے ہیں۔
الأَمَم: مقابل (۲) قرب، نزدیکی۔ مِن أَمَمٍ: قریب سے (۳) معمولی چیز جو آسانی سے حاصل ہو جائے (ما طَلَبْتَ إلاّ شيئًا أَمَمًا) (۴) واضح امر (۵) درمیانی، معتدل۔
الأُمَّةُ: والدہ (۲) قوم، عوام (۳) نسل (۴) تمام خصائل حمیدہ کا جامع انسان۔ قرآن پاک میں ہے "إِنَّ إِبْرَاهِيمَ كَانَ أُمَّةً قَانِتًا لِلَّهِ حَنِيفًا" (۵) مذہب۔ قرآن میں ہے "إِنَّا وَجَدْنَا آبَاءَنَا عَلَى أُمَّةٍ" (۶) طریقہ، مشرب (۷) وقت، مدت۔ قرآن پاک میں ہے "وَلَئِنْ أَخَّرْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ إِلَى أُمَّةٍ مَعْدُودَةٍ لَيَقُولُنَّ مَا يَحْبِسُهُ" (۸) قد و قامت (۹) کلمہ ج: أُمَم۔
مَجْلِسُ الأُمَّة: قومی اسمبلی، پارلیمنٹ
الأُمَمُ المُتَّحِدَة: اقوام متحدہ۔
أُمَمِيٌّ: بین الاقوامی، انٹرنیشنل۔
الإِمَّة: امامت (۲) امام کی ہیئت (۳) نعمت
الأُمُومَة: ماں کی صفت، مادریت (۲) وہ نظام جس میں ماں کو باپ پر فوقیت حاصل ہوتی ہے۔
الأُمِّيُّ: ناخواندہ، ان پڑھ (۲) اُجڈ، لٹھ بند۔
الأُمِّيَّة: بے پڑھی لکھی (۲) جہالت، ناخواندگی
الأَمِيمُ: گدی پر چوٹ کھانے کی وجہ سے بڑبڑانے والا (۲) خوش قامت۔
الأُمَيْمَة: أُمّ کی تصغیر (۲) لوہار کی ہتھوڑی۔
المِئَمُّ: راہبر (۲) اونٹوں میں آگے رہنے والا اونٹ۔
•أَمَّا: (حرفِ شرط و تفصیل و تاکید) لیکن، رہا یہ کہ،

...... تو، جہاں تک اس کا تعلق ہے ۔ قرآن پاک میں ہے "كَذَّبَتْ ثَمُودُ وَ عَادٌ بِالْقَارِعَةِ ۔ فَأَمَّا ثَمُودُ فَأُهْلِكُوا بِالطَّاغِيَةِ ۔ وَ أَمَّا عَادٌ فَأُهْلِكُوا بِرِيحٍ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ"۔

• إِمَّا : (۱) برائے تفصیل جیسے "إِنَّا هَدَيْنَاهُ السَّبِيلَ إِمَّا شَاكِرًا وَ إِمَّا كَفُورًا" (۲) برائے تخییر یعنی دو میں سے ایک کا اختیار دینے کے لئے جیسے "إِمَّا أَنْ تُعَذِّبَ وَ إِمَّا أَنْ تَتَّخِذَ فِيهِم حُسْنًا" (۳) برائے اباحت: چاہے، خواہ ۔ جیسے "تَعَلَّمْ إِمَّا رِيَاضَةً وَ إِمَّا أَدَبًا" (۴) برائے شک ۔ جیسے "جَاءَنِي إِمَّا مُحَمَّدٌ وَ إِمَّا عَلِيٌّ" میرے پاس محمد آیا یا علی آیا (۵) برائے ابہام جیسے "وَآخَرُونَ مُرْجَوْنَ لِأَمْرِ اللهِ إِمَّا يُعَذِّبُهُمْ وَ إِمَّا يَتُوبُ عَلَيْهِمْ"۔

• أَمِنَ ـَ أَمْنًا و أَمَانًا و أَمَانَةً و أَمْنًا و إِمْنًا و أَمَنَةً : مطمئن ہونا، بے خوف ہونا ۔ هو آمِنٌ و أَمِنٌ و أَمِين ۔

ــــ البَلَدُ : ملک میں امن و امان ہونا ۔

ــــ الشَّرَّ و منه : محفوظ رہنا، محفوظ ہونا

ــــ فلانًا علی کذا : کسی پر اعتماد کرنا، امانت میں دینا ۔ قرآن پاک میں ہے "هَلْ آمَنُكُمْ عَلَيْهِ إِلَّا كَمَا أَمِنْتُكُمْ عَلَى أَخِيهِ مِنْ قَبْلُ"۔

أَمُنَ ـُ أَمَانَةً : امین ہونا، دیانت دار ہونا

آمَنَ إِيمَانًا : امن میں ہونا ۔

ــــ فلانًا : امن دینا، بے خوف کرنا ۔

ــــ به : یقین کرنا، تصدیق کرنا، ایمان لانا، مان لینا ۔ قرآن پاک میں ہے "وَمَا أَنْتَ بِمُؤْمِنٍ لَنَا"۔

أَمَّنَ علی دُعَائِه : آمین کہنا ۔

ــــ فلانًا : امان دینا، پناہ دینا، بے خوف کرنا، اطمینان دلانا ۔

أَمَّنَ فلانًا علی الشیء : ذمہ دار بنانا، امانت میں دینا ۔

ــــ علی حَيَاتِه أو دَارِه : زندگی یا گھر وغیرہ کا بیمہ کرنا، یعنی مقررہ مال کی مقدار کو قسط وار ادا کرنا اور مرنے کے بعد یا بیمہ شدہ شے کے ضائع ہونے کی صورت میں متفقہ مقدارِ مال حاصل کرنا ۔

ائْتَمَنَ فلانًا : اعتماد کرنا (۲) امان دینا ۔

ــــ فلانًا علی الشیء : ذمہ دار بنانا، امانت میں دینا، امین بنانا ۔

اسْتَأْمَنَ إليه : پناہ چاہنا، حمایت چاہنا

ــــ فلانًا : امن چاہنا (۲) اعتماد کرنا، امین سمجھنا ۔

الأَمَانَة : دیانت داری، راست بازی (۲) امانت، زرِ امانت ۔

الأَمَانَةُ العَامَّةُ : سکریٹریٹ، سکریٹری کا دفتر، جماعت کا صدر دفتر ۔

الأُمَنَة و الأُمْنَة : ہر ایک پر بھروسہ کرنے والا، ہر آدمی کی بات مان لینے والا ۔

الأُمْنَة : جس پر ہر آدمی ہر معاملہ میں اعتماد کرتا ہو ۔

الأَمُون : بے خطر سواری ج: أُمُنٌ ۔

أَمِينَ : بمعنی آمِينَ (ایسا ہی ہو، دعا قبول کر) ۔

الأَمِينُ : دیانت دار، قابل اعتماد (۲) محفوظ، بے ضرر (۳) محافظ، نگراں، سکریٹری ج: أُمَنَاء ۔

أَمِينُ الصُّنْدُوق : خزانچی، کیشیر، تحویلدار ۔

أَمِينٌ علی المَال : خزانچی ۔

أَمِينُ المَكْتَبَة و علی المکتبة : لائبریرین، ناظم کتب خانہ ۔

الأَمِينُ العَامُّ : جنرل سکریٹری، ناظم عمومی ۔

البَلَدُ الأَمِين : مکہ معظمہ ۔

غَيْرُ أَمِينٍ : خائن، نا قابل اعتماد ۔

الإِيمَانُ : یقین، اعتماد (۲) (شرعًا) دل سے تصدیق اور زبان سے اقرار ۔

التَّأْمِينُ : بیمہ، دو فریق کے درمیان ایک معاملہ جس میں بیمہ کرانے والا قسط وار کچھ رقم دیتا ہے اور مرنے کے بعد یا بیمہ شدہ شے کے ضائع ہونے یا مدت پوری ہونے کی صورت میں بیمہ کرنے والے سے مقررہ مقدارِ مال لیتا ہے (۲) ضمانت ج: تَأْمِينَات ۔

تَأْمِينٌ مَالِيٌّ : ضمانتِ مال، نقد ضمانت

تَأْمِينٌ علی الحَيَاة : لائف انشورنس، زندگی کا بیمہ ۔

شَرِكَةُ التَّأْمِين : بیمہ کمپنی ۔

المَأْمَن : امن کی جگہ، محفوظ و مامون مقام

المُؤْمِن : ایمان لانے والا، تصدیق کنندہ ۔

المُؤَمِّن : بیمہ کرانے والا ۔

المُؤْتَمَنُ : معتمد علیہ، قابل اعتماد ۔

المَأْمُون : محفوظ، معتمد علیہ ۔

المُسْتَأْمِن : طالبِ امان ۔

المُسْتَأْمَن : جس سے امان لی جائے (۲) جس کے پاس بیمہ کرایا جائے ۔

• أَمَهَ إليه فی کذا و کذا ـَ أَمْهًا : کسی سے کسی معاملہ میں عہد و پیمان کرنا ۔

أَمِهَ ـَ أَمَهًا : بھول جانا، سہو ہو جانا ۔

أُمِهَ : چیچک میں مبتلا ہونا (۲) بد حواس ہو جانا ۔

ــــ الغَنَمُ : بکری کو چیچک نکلنا ۔

تَأَمَّهَ امرأةً : ماں بنا لینا ۔

الأُمَهَة : چیچک ۔

الأَمِيهَة : بکری کی چیچک ۔

• أَمَتِ المرأةُ ـُ أُمُوَّةً : باندی بننا ۔

ــــ الهِرَّةُ إِمَاءً : بلی کا میاؤں میاؤں کرنا

أَمِيَتِ المرأةُ ـَ أُمُوَّةً : باندی ہو جانا،

باندی بننا۔
اَمُوَتِ المرأۃُ ـُ اُمُوَّۃً: باندی بننا۔
اَمَّیَ المرأۃَ تأمیۃً: باندی بنا دینا۔
تَأَمَّتِ المرأۃُ: باندی بننا (کانَتْ حُرَّۃً فَتَأَمَّتْ)۔
ــــ فلان اَمَۃً: باندی بنانا، باندی رکھنا
اِسْتَأْمَیَ اَمَۃً: باندی بنالینا، باندی رکھنا
الاَمَۃُ: باندی (۲) بندی (یا اَمَۃَ اللّٰہ: اے خدا کی بندی) ج: اِمَاءٌ و آمٍ۔
اُمَیَّۃُ: اَمَۃٌ کی تصغیر۔ چھوٹی سی باندی۔
بَنُو اُمَیَّۃَ: قریش کا ایک خاندان جو اُمیّہ بن عبدشمس کی طرف منسوب ہے۔
اُمَوِیٌّ و اَمَوِیٌّ: خاندانِ بنو امیہ کا فرد۔

ا ـــــــ ن

•اَنْ: مصدریہ بمعنی (کہ)۔ فعل مضارع پر داخل ہوتا ہے تو اسے نصب دیتا ہے جیسے "وَاَنْ تَصُوْمُوا خَیْرٌ لَّکُمْ" فعلِ ماضی پر داخل ہوتا ہے تو کوئی اثر نہیں کرتا جیسے "ما عَابَنِی اَنْ سَبَقَنِی الجُہَّالُ"۔
(۲) کبھی اَنَّ کا مخفف ہوتا ہے جیسے "عَلِمَ اَنْ سَیَکُوْنُ مِنْکُمْ مَرْضَیٰ"۔
(۳) تفسیریہ بمعنی اَیْ۔ جیسے "فَاَوْحَیْنَا اِلَیْہِ اَنِ اصْنَعِ الْفُلْکَ"۔
(۴) زائدہ برائے تاکید۔ جیسے "فَلَمَّا اَنْ جَاءَ الْبَشِیْرُ اَلْقَاہُ عَلیٰ وَجْہِہٖ فَارْتَدَّ بَصِیْرًا"۔
•اِنْ: (۱) حرفِ شرط بمعنی: اگر۔ دو فعل پر داخل ہو کر ان کو جزم دیتا ہے جیسے "اِنْ یَّنْتَہُوْا یُغْفَرْ لَہُمْ مَا قَدْ سَلَفَ" کبھی کبھی لَا نافیہ کے ساتھ مل کر بھی آتا ہے جیسے "اِلَّا تَنْصُرُوْہُ فَقَدْ نَصَرَہُ اللّٰہُ"
(۲) برائے نفی۔ جیسے "اِنِ الْکَافِرُوْنَ اِلَّا فِیْ غُرُوْرٍ"۔
(۳) اِنَّ کا مخفف۔ جیسے "وَاِنْ کَادُوْا لَیَسْتَفِزُّوْنَکَ مِنَ الْاَرْضِ"
(۴) زائدہ۔ جیسے "مَا اِنْ اَتَیْتُ بِشَیْءٍ اَنْتَ تَکْرَہُہٗ"۔
•اَنَا: ضمیر منفصل برائے واحد متکلم: میں (مرد و عورت دونوں کے لئے)۔
الاَنَانِیَۃ: خودغرضی، انانیت، تکبر، خودسری۔
اَنَانِیٌّ: خودسر۔
•اَنَاضُول ـ اَنَاطُول: ایشیائے کوچک، بحر متوسط کا مشرقی علاقہ جو ترکی حکومت کے زیر اقتدار ہے۔
•الاَنَام: مخلوقِ خدا۔
•الاَنَانَاس: اناناس، ایک پھل۔
•اَنَّبَہ تأنیبًا: جھڑکنا، ڈانٹنا، سخت ملامت کرنا (۲) واپس کرنا، لوٹانا۔
الاَنَاب: مشک، مشک جیسا عطر۔
•الاَنَبُ: بینگن و: اَنَبَۃ۔
الاُنْبُوب و الاُنْبُوبَۃ: دونوں ٹخنوں کے بیچ کی ہڈی (۲) نالی (۳) گنے کی پوری، نلکی، پائپ ج: اَنَابِیب (نیز دیکھئے: نَبَّ)۔
•الاَنْبَج: آم کا درخت، آم (مع)۔
•الاِنْبِیق: بھبکا، عرق کشید کرنے کا آلہ (مع)
•اَنَتَ ـِ اَنِیتًا: کراہنا۔
ــــ فلانًا اَنْتًا: حسد کرنا۔
ــــ الشیءَ: تخمینہ کرنا۔ ہو مَأْنُوت و اَنِیت۔
الاَنِیت: کراہ، آہ و زاری۔
اَنْتَ: تو (ضمیر منفصل برائے واحد مذکر حاضر)
اَنْتِ: تو (ضمیر منفصل برائے واحد مؤنث حاضر)
اَنْتُمْ: تم سب (ضمیر منفصل برائے جمع مذکر حاضر)
اَنْتُمَا: تم دونوں (برائے تثنیہ حاضر، مذکر و مؤنث دونوں کے لئے)۔
اَنْتُنَّ: تم سب (برائے جمع مؤنث حاضر)۔
•اَنُثَ ـُ اُنُوثَۃً و اَنَاثَۃً: نرم ہونا ہو اَنِیْثٌ۔
آنَثَتِ الحَامِلُ اِینَاثًا: بچی جننا ھی مُؤْنِث۔
اَنَّثَ فی الأمر: نرمی برتنا۔
ــــ الکلمۃَ: علامتِ تانیث لگانا۔
تَأَنَّثَ: مؤنث بننا (۲) مخنث بننا (۳) نرم پڑنا (تَأَنَّثَ لہ فی الاَمْرِ) (۴) عورت بننا، عورت سے مشابہت اختیار کرنا۔
الاُنْثیٰ: مادہ۔ امرأۃٌ اُنْثیٰ: کامل نسوانیت والی عورت ج: اِنَاثٌ و اَنَاثیٰ۔
الاُنُوثَۃ: نسوانیت (اُنْثَوِیّ: نسوانی، زنانہ)
الاُنْثَیَان: خصیتین (۲) دونوں کان۔
الاَنِیْث: نرم (۲) مخنث۔
المِئْنَاث: کثرت سے مادہ اولاد جننے والی رَجُلٌ مِئْنَاثٌ بھی کہتے ہیں (۲) نرم و شاداب زمین ج: مَاَنِیث۔
المُؤَنَّث (من الرجال): زنخا، مخنث (۲) ایک زنانہ خوشبو۔
•الاِنْجَاص: (الاِجَّاص) آلوبخارا۔
•الاَنْجَرُ: جہاز کا لنگر (مع)۔
•الاِنْجِیل: حضرت عیسیٰؑ پر نازل شدہ کتاب الٰہی ج: اَنَاجِیل (مع) (انجیل یونانی لفظ ہے جس کے معنی خوشخبری کے ہیں)۔
•اَنَحَ ـِ اَنْحًا و اَنِیحًا و اُنُوحًا: کراہنا (۲) کسی کے مانگنے پر بخل کی وجہ سے کھنکارنا اور زور سے سانس لینا (۳) کارِ خیر میں پیچھے رہنا۔ ھو آنِح و اَنَّاح و اَنُوح۔
•اَنِسَ بہ و اِلَیْہِ ـَ اُنْسًا: مانوس ہونا، سکون محسوس کرنا، محبت ہونا۔
لِی بِفلانٍ اُنْسٌ: مجھے فلاں سے محبت وانسیت ہے (۲) خوش ہونا۔

اَنِسَ به و الیه ـُ اَنَسًا و اَنَسَةً: مانوس ہونا، دل لگنا، لگاؤ ہونا (۲) خوش ہونا هو اَنِسٌ۔

اَنُسَ به ـُ اُنْسًا: مانوس ہونا۔ هو اَنِيْسٌ۔

آنَسَ فلانا اِيْنَاسًا: مانوس بنانا، وحشت دور کرنا، دل بہلانا۔ هو مُؤْنِس و اَنِيْس۔

ــــ الشیءَ: محسوس کرنا (آنَسْتُ منه فَزَعًا) (۲) دیکھنا (آنَسْتُ نَارًا)۔

ــــ الصوتَ: سننا۔

ــــ الأَمْرَ: جاننا، مطلع ہونا (آنَسْتُ منه رُشْدًا: مجھے اس کے اندر خیر نظر آئی)۔

آنَسَه مُؤَانَسَةً: مانوس بنانا، وحشت دور کرنا۔ هو مُؤَانِس۔

اَنَّسَه تأنِيسًا: مانوس بنانا (۲) دیکھنا۔

تآنَسَا: باہم مانوس ہونا۔

تَأَنَّسَ به: مانوس ہونا۔

ــــ البازِيُّ: شکرہ کا نظریں گھما کر شکار کو دیکھنا

ــــ له: دھیان دینا، غور سے سُننا۔

استأنَسَ وبه و إليه: مانوس ہونا۔

ــــ الوحشِيُّ: درندہ کا انسانی آہٹ محسوس کرنا۔

ــــ له: کان کھڑے کرنا، دھیان سے سُننا۔

ــــ الزَّائِرُ: ملاقاتی کا اجازت چاہنا۔

ــــ الشیءَ: کسی شے کو دیکھنا۔

الآنِسَة: مِس، غیر شادی شدہ لڑکی (۲) نوجوان، نیک دل، خوش کلام اور قابلِ اُنس لڑکی جس کا قرب بھلا لگے ج: اَوَانِس۔

الاُنُسُ: عورتوں کی بات چیت، عشقیہ باتیں

الإِنْسُ: انسان۔ ضد: الجِنّ (۲) مخلص دوست۔ هو ابنُ اِنْسِه: وہ اس کا خاص الخاص دوست ہے ج: آنَاس

الأَنَس: لوگوں کی بڑی جماعت (۲) انسان۔

الإِنْسَانُ: انسان ج: آنَاسِيّ (۲) ذہنی اور اخلاقی اعتبار سے ترقی یافتہ انسان، مثالی انسان جو اپنی مخصوص کسبی صلاحیتوں کی وجہ سے عام انسان سے فائق و برتر ہوتا ہے۔

اِنْسَانُ العَيْنِ: پتلی۔

ــــ السَّيْف و السَّهْم: دھار۔

الإِنْسَانِيَّة: غیر حیوانی صفات کا مجموعہ (ضد: بہیمیت، درندگی) (۲) انسانیت نوعِ انسانی۔

الإِنْسِيّ: اِنْسٌ کا واحد (۲) اِنْسٌ کی طرف نسبت: انسانی (۳) ہر شے کی بائیں جانب ج: آنَاسِيّ۔

الأَنُوس: الآنِسَة (۲) پالتو کتا ج: اُنُسٌ

الأَنِيس: مانوس (۲) انسیت بخشنے والا (۳) ہر وہ چیز جس سے اُنس حاصل ہو (هو اَنِيسِي) (۴) مرغ۔

الأَنِيسَة: اَنِيس کی مؤنث (۲) آگ۔

الأَنِيسُون: دیکھئے (آنِسُون)

المُؤْنِسَات: ہتھیار۔

المأنُوس: قابلِ اُنس۔

•الأَنْسُولِين: انسولین۔

•الأَنْشُوجَة: چھوٹی مچھلی (د)

•أَنِضَ اللَّحْمُ ـَ آنِيضا: گوشت کا خراب ہو جانا

اَنُضَ اللحمُ ـُ آنَاضَةً: گوشت کا نہ گلنا۔ هو آنِيض۔

آنَضَ اللحمَ اِينَاضًا: گوشت کو نہ گلانا۔

اَنِيْض: نیم پخت گوشت جو اچھی طرح نہ گلا ہو۔

•اَنَفَ فلانا ـُ اَنْفًا: کسی کی ناک پر مارنا۔

ــــ الماءُ فلانًا: پانی کا ناک تک پہنچنا

ــــت الماشيةُ: جانور کا گھاس پر ناک مارنا۔

اَنِفَ البعيرُ ـَ اَنَفًا: اونٹ کی ناک میں نکیل سے درد ہونا۔ هو اَنِفٌ و آنِف

ــــ منه اَنَفًا و اَنَفَةً: ناک چڑھانا، تکبر کرنا، نفرت کرنا۔

ــــ الحامِلُ: حاملہ عورت کو کھانے کی اشتہا نہ ہونا۔

ــــ المسافرُ: صبح یا ابتدائے شب میں سفر کرنا۔

ــــ الشیءَ و منه: ناپسند کرنا، خودداری کا مظاہرہ کرنا۔

اُنِفَ: ناک میں تکلیف ہونا۔ هو مأنوف۔

آنَفَه اِينَافًا: ناک کی تکلیف میں مبتلا کرنا (۲) متنفر کرنا، مغرور بنانا۔

ــــ اَمْرَه: کسی کام میں عجلت کرانا۔

اَنَّفَ الشیءَ: دھار رکھنا (نَصْلٌ مُؤَنَّف: دھار دار پھل)۔

ــــ فلانًا: متنفر کرنا، مغرور بنانا۔

اِئْتَنَفَه: آغاز کرنا (۲) سامنا کرنا۔

تَأَنَّفَ: دھار دار ہو جانا (۲) متنفر ہونا، مغرور ہونا۔

استأنَفَ الشیءَ: از سرِ نو کرنا۔

ــــ الحُكْمَ: مقدمہ کی اپیل کرنا۔

الاستئناف: اپیل، مرافعہ۔

استئناف الدعوى: مقدمہ کو بڑی عدالت میں نظرِ ثانی کے لئے لے جانا۔

عَرِيضَةُ الاستيناف: درخواست اپیل۔

مَحْكَمَةُ الاستيناف: اپیل کورٹ، عدالت مرافعہ۔

الآنِف: ماضی قریب۔

آنِفًا: قریب ہی میں، ابھی ابھی۔

مَذْكُورٌ آنِفًا: جس کا ابھی ذکر ہوا۔

الآنِفَة: ہر شے کا اول حصہ (مَضَتْ آنِفَةُ الشباب)۔

الأَنَافِيّ: بڑی ناک والا۔

الأَنْفُ: ناک (۲) اول حصہ، کنارہ ج: آُنُوف و

آناف و آنُف .
حَمِیَ اَنْفُہ : سخت غضبناک ہونا، لال پیلا ہونا .
شَمَخَ بأنفِہ : تکبر کرنا .
رَغِمَ اَنْفُہ : ذلیل ورسوا ہونا .
مَاتَ حَتْفَ اَنفِہ : اپنی موت مرنا .
ھو یَتْبَعُ اَنْفَہ : خوشبو سونگھ کر اس کے پیچھے چلنا ۔ کہاوت ہے "اَنفُکَ مِنکَ و اِنْ کانَ اَجْدَعَ" تمہاری ناک تمہاری ہی ہے چاہے کٹی ہوئی ہو .
اَنْفُ الجَبَلِ : پہاڑ کا نکلا ہوا حصہ .
ــــ القوم : قوم کا سردار .
الاُنُف : جدید، تازہ (۲) جسے ابھی استعمال نہ کیا گیا ہو .
الاَنَفَۃ : خودداری، غیرت، بڑائی .
الاَنُوف : بہت خوددار، بڑی ناک (عزت) والا (۲) خوشبودار، ناک والی عورت ج : اُنُف .
الاَنِیف : نرم لوہا (۲) وہ جگہ جہاں سب سے پہلے پیداوار اُگے .
الاَنِیفَۃ : جس زمین کی پیداوار جلد اُگ آئے
المِئناف : اپنے مویشی کو تازہ گھاس کھلانے والا (۲) دن یا رات کے اول حصہ میں سفر کرنے والا .
المُستَانِف : اپیل کنندہ (۲) از سرِ نو کرنیوالا .
مُستَانِفًا : ابتداسے، آئندہ سے .
•الاِنفِلُوَنزا : انفلوئنزا .
•اَنِقَ ـ اَنَقًا و اَناقَۃً : خوش نما ہونا، خوش منظر ہونا، مرتب و آراستہ ہونا .
ــــ فلان : خوش ہونا .
ــــ بہ و لہ : پسند آنا، پسند کرنا ۔ ھو اَنِقٌ .
ــــ الشیءَ : پسند کرنا، چاہنا .
آنَقَہ الشیءُ اِیناقًا : پسند آنا ۔ ھو مُؤْنِقٌ و اَنِیقٌ .

آنَقَ الشیءَ : خوش نما بنانا .
اَنَّقَ الشیءَ تأنیقًا : خوش نما بنانا .
ــــ الشیءُ فلانًا : پسند آنا، بھانا .
تَأَنَّقَ : خوش نما ہونا .
ــــ فیہ : خوش نمائی پیدا کرنا، سلیقہ دکھانا، فنکاری دکھانا .
ــــ فی العمل : سلیقہ سے کرنا، احتیاط و دانشمندی سے انجام دینا .
ــــ فی اللُّبسِ و الأکلِ : نفاست پسند ہونا، خوش پوش و خوش خوراک ہونا .
ــــ الروضۃَ و فیہا : پسند کرنا، حسین مناظر سے لطف اندوز ہونا .
الاَناقَۃ : حُسن، نزاکت، سلیقہ، دل فریبی
الاَنُوق : عُقاب (ایک پرندہ) .
الاَنِق و الاَنِیق : خوش نما، پسندیدہ، مرتب و باسلیقہ .
•الاَنقَلِیس : سانپ کی شکل کی ایک مچھلی، بار ماہی .
•اَنَکَ ـ اُنُکًا : بڑا اور موٹا ہونا .
الآنُک : سیسہ و : آنُکَۃ .
•الاَنکَلِیس : الاَنقَلِیس .
•الاَنام : مخلوق ۔ دیکھئے (آنام) .
•الاُنموذَج : نمونہ، ماڈل، طرز ج : نَماذِج (مع) .
•أَنَّ : کہ ۔ حرفِ تاکید، اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتا ہے اور ہمیشہ درمیانِ کلام میں آتا ہے ۔ یہ اپنے مابعد کو مصدرِ مؤول بنا کر مفرد کے حکم میں کر دیتا ہے اور اپنے مابعد کے ساتھ فاعل، مفعول اور مجرور بن جاتا ہے ۔ جیسے "قُلْ اُوحِیَ اِلَیَّ اَنَّہُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِنَ الجِنِّ" .
•اِنَّ : بلاشبہ، بے شک ۔ حرفِ تاکید، اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتا ہے اور ابتدائے کلام میں آتا ہے ۔ جیسے "اِنَّ رَبِّی لَغَفُورٌ رَحِیمٌ" .
•أَنَّ المریضُ ـِ اَنًّا و اَنِینًا و اُنانًا و اَنَّۃً و تأنانًا : آہ بھرنا، کراہنا .
ــــ القوسُ و نحوھا : آواز نکلنا، زن زن کرنا .
اَنَّنَہ : رضامند کرنا، منانا .
تأَنَّنَہ : رضامند کرنا، منانا .
الاُنَن : کبوتر کی شکل کا ایک کالا پرندہ (اس کی چونچ اور پیر سرخ ہوتے ہیں اور آواز کراہنے جیسی ہوتی ہے) .
الاَنّان : بہت کراہنے والا، آہ آہ کرنے والا .
الاَنَّۃ : ایک آہ، کراہ، آہ و زاری کی آواز (۲) مُڑا ہوا لوہا جس سے ڈول نکالا جائے
الاُنَنَۃ : بہت کراہنے والا، بہت گلہ و شکوہ کرنے والا .
المَئِنَّۃ : (۱) کسی چیز کی جگہ (۲) اہل، لائق . ھو مَئِنَّۃٌ للخیرِ .
•أَنّٰی : (۱) برائے شرط بمعنی : جہاں ۔ جیسے اَنّٰی تَذْھَبْ اَذْھَبْ .
(۲) برائے استفہام بمعنی : کہاں سے، کب، کیسے ۔ جیسے : "اَنّٰی لَکِ ھٰذا" یہ تمہارے پاس کہاں سے آیا ۔ اَنّٰی جِئتَ : تم کب آئے "اَنّٰی یُحْیِی ھٰذِہِ اللّٰہُ بَعْدَ مَوْتِھا" خدا ان کو مرنے کے بعد کیسے زندہ کرے گا؟
•أَنیٰ ـِ اَنْیًا و اِنًی و اَناۃً : قریب ہونا، وقت آجانا (اَنیٰ لَکَ اَنْ تَفْعَلَ ۔ اَلَمْ یَأْنِ لَکَ أن تفعل) (۲) تیار ہونا، پک جانا .
اِنْتَظَرَ اِنَی الطَّعامِ : کھانے کے تیار ہونے کا انتظار کرنا ۔ قرآن پاک میں ہے "غَیْرَ نَاظِرِینَ اِنَاہُ" (۳) ٹھہرنا، توقف کرنا، ٹھہر ٹھہر کر کرنا .
ــــ السّائِلُ : سیّال شے کا انتہائی گرم ہوجانا

أَنَى الشيءُ أُنِيًّا: سست ہونا، لیٹ ہونا.
أَنِيَ ـَ أَنيًا و إِنًى: توقف کرنا، آہستہ کرنا (۲) دیر کرنا، لیٹ ہونا. ھو آنٍ.
آنَى إِيناءً: مؤخر کرنا، دیر کرنا، پیچھے ڈالنا (لا تُؤنِ فُرصَتَكَ)
أَنَّى تأنِيةً: سست ہونا، لیٹ ہونا، مؤخر ہونا.
ــ فيه: کوتاہی کرنا، کاہلی کرنا.
ــ الشيءَ: لیٹ کرنا، مؤخر کرنا.
تأنَّى: توقف کرنا، آہستہ روی اختیار کرنا (۲) سست ہونا.
ــ فلانًا: مہلت دینا، ڈھیل دینا.
استأنَى في الأمر: آہستگی اختیار کرنا، ٹھہر ٹھہر کر کرنا، دیر کرنا.
ــ به: مہلت دینا، ڈھیل دینا (استأنَى به حَولاً: سال بھر کی مہلت دی).
ــ فلانًا: عجلت نہ کرانا، دیر کرانا.
ــ الشيءَ: کسی شے کے وقت کا انتظار کرنا
الآناءُ: رات کی گھڑیاں، اوقات و: إِنيٌ (ھو يقومُ آناءَ اللّيلِ)
الإناءُ: برتن ج: آنِيَة. جج: أَوانٍ.
الأناةُ: وقار و تمکنت، حلم و بردباری، تحمل (إِنّه لذو أناةٍ و رِفقٍ)
ــ من النّساء: ناز و نعمت والی عورت جس میں ٹھہراؤ اور سنجیدگی ہو ج: أنَوات
الأنِيُّ: سست، دیر کرنے والا، آہستہ رو
التأنّي: توقف، تاخیر (۲) غور و فکر.
•الأنِيمُومِتر: انیمومیٹر، ہوا کی رفتار اور رخ معلوم کرنے کا آلہ، بادپیما.
•الأنِيميا: انیمیا (جسم میں خون کی کمی۔ ایک بیماری)

ا ــــــ ہ

•أهَّبَ للأمر تأهيبًا: تیار ہونا.
تأهَّبَ له: تیار ہونا (تأهَّب للسّفر مثلاً)
الإهابُ: کھال، چمڑا جو جسم پر چڑھا ہوا ہو (۲) غلاف ج: أُهُب و أَهَبة.
الأُهبَة: تیاری، سامانِ سفر ج: أُهَب.
أخذَ للأمر أُهبتَه: تیار ہونا.
على أُهبة: تیار.
على أُهبةِ السّفرِ: پابہ رکاب.
•أهَلَ ـُ أَهلاً و أُهُولاً: شادی شدہ ہونا.
ــ المكانُ: آباد ہونا.
ــ فلانةً: شادی کرنا.
أهِلَ به ـَ أهَلاً: مانوس ہونا. ھو أهِلٌ.
أُهِلَ المكانُ: آباد ہونا. ھو مأهولٌ: آباد.
ــ الطعامُ: کھانے میں سالن ڈالا جانا (ثَرِيدةٌ مأهولَة).
آهَلَه إيهالاً: کسی کی شادی کرنا.
ــ فلانا للأمر: اہل اور لائق بنانا (۲) اہل اور لائق سمجھنا.
أهَّلَ به: خیر مقدم کرنا، خوش آمدید کہنا
ــ فلانًا: شادی کرنا.
ــ فلانا للأمر: اہل بنانا یا سمجھنا.
ائتَهَلَ: شادی شدہ ہونا.
تأهَّلَ: شادی شدہ ہونا.
ــ للأمرِ: اہل اور لائق ہونا، موزوں ہونا.
استأهَلَ: سالن لگانا.
ــ الإهالةَ: سالن کھانا.
ــ الشيءَ: استحقاق حاصل کرلینا، مستحق ہوجانا.
الآهِل: مانوس، پالتو اور گھریلو جانور (۲) کنبہ دار (۳) آباد.
الإهالة: چربی، تیل، جو چیز بھی بطور سالن استعمال کی جائے.
الأهل: رشتہ دار، کنبہ (۲) بیوی (۳) مالکان ج: آهال.
أهلُ الدّار: مکان والے، گھر کے لوگ.
أهلُ الرجل: اہل و عیال، بیوی بچے.
ــ الأمر: حکام، ذمہ داران.
أهلٌ لشيءٍ: مستحق، لائق (مفرد و جمع کیلئے)
أهلاً و سهلاً: خوش آمدید (آپ اپنوں میں آئے اور اچھی جگہ آئے).
الأهليّ: خانگی، گھریلو (۲) پالتو (۳) مقامی (۴) ملکی، قومی.
حربٌ أهليّةٌ: خانہ جنگی.
الأهليّة: صلاحیت، قابلیت، استحقاق
ذُو أهليّة: قابل، لائق.
المؤهّلات: قابلیت، علمی لیاقت، کوالیفکیشن و: مؤهِّلة.
•الإهليلج: ہڑ، ہلیلہ (ایک قسم کا کسیلا پھل جو بطور دوا استعمال ہوتا ہے).
•أهَّ ـُ أهًّا و أهّةً: آہ بھرنا، تکلیف سے کراہنا.
•أهِيَ ـِ أهيًا: زور سے ہنسنا، قہقہہ لگانا

ا ــــــ و

•أوْ: (یا) حرفِ عطف برائے شک. جیسے لَبِثنا يومًا أو بعضَ يومٍ (۲) برائے ابہام. جیسے و إنّا أو إيّاكم لعلى هُدًى أو في ضلالٍ مبينٍ (۳) برائے تخییر. جیسے خُذ السّلعةَ أو ثمنَها (۴) برائے اضراب بمعنی بل. جیسے و أرسلناه إلى مائةِ ألفٍ أو يزيدون (۵) برائے تقسیم جیسے الكلمةُ اسمٌ أو فعلٌ أو حرفٌ (۶) بمعنی إلى: جب تک. جیسے لأستسهلنَّ الصّعبَ أو أُدرِكَ المُنى (۷) بمعنی إلّا. جیسے لأعاقبنّه أو يطيعَ أمري.
•آبَ إليه ـُ أوبًا و أوبةً و إيابًا

وَمَآبًا: لوٹنا۔
آبَ الی اللّٰہ: توبہ کرنا۔ ھو آئِب و آیِب و اَوّاب۔
— الشمسُ: غروب ہونا۔
— بِیَدِہ الی السَّیفِ و نحوہ: تلوار پر ہاتھ مارنا، تلوار کی طرف ہاتھ لے جانا۔
— الماءَ: رات کے وقت پانی پر آنا۔
— اُبتُ بَنِي فلان: میں ان کے پاس رات کے وقت گیا۔
آوَبَہ فی السَّیرِ مُؤَاوَبَةً: چلنے میں مقابلہ کرنا۔
أَوَّبَ تأویبًا: لوٹنا (٢) آواز کو لوٹانا (٣) سارا دن چلتے رہنا۔
— القومُ: چلنے میں مقابلہ کرنا۔
تآوَبا فی السَّیرِ: چلنے میں مقابلہ کرنا۔
تأَوَّبَ: لوٹنا، اول شب میں لوٹنا۔
— بنی فلان: رات کے وقت آنا۔
— الشیءُ فلانًا: لوٹ لوٹ کر آنا (تأَوَّبَہ المرضُ)۔
الأَوْبُ: تیزی (٢) ہوا (٣) بادل (٤) شہد کی مکھیاں (٥) اعتدال، میانہ روی، ثابت قدمی (٦) عادت، طریقہ، وطیرہ (٧) جہت، راستہ (جاءُوا مِن کُلِّ أَوْبٍ)۔
الأَوْبُ و الأَوْبَةُ و الإِیَابُ: واپسی۔
الأَوَّابُ: بہت لوٹنے والا، بہت توبہ کرنیوالا (٢) سقّا۔
• الأَوْجُ: بلندی، چوٹی، نقطۂ عروج (٢) موسیقی کا ایک نغمہ (راگ)۔
• آدَ ـُ أَوْدًا و أُوُودًا و إِیادًا: مڑجانا، ٹیڑھا ہوجانا۔
— علیہ: شفقت کرنا۔
— العُودَ: لکڑی پر زور دے کر موڑ دینا۔
— الشیءُ حامِلَہ: بوجھل بنادینا، تھکا دینا، بوجھ کی وجہ سے جھکا دینا۔
أَوِدَ ـَ أَوَدًا: مڑجانا، ٹیڑھا ہوجانا۔ ھو أَوِدٌ و آوَد، ھی أَوْداءُ۔
أقامَ أَوَدَہ: سیدھا کرنا۔
أَوَّدَہ: موڑنا، ٹیڑھا کرنا۔
انْآدَ: ٹیڑھا ہونا، مڑنا۔
تأَوَّدَ: ٹیڑھا ہونا، مڑنا۔
— الشیءُ حامِلَہ: بوجھل بنا دینا۔
الأَوْدُ و الأَوَدُ: بوجھ، لوڈ۔
الأَوِیدُ: أَوِیدُ النَّاس: لوگوں کی آوازیں، کھسر پھسر۔
• اِستَأوَرَ: خوف زدہ ہونا، بھاگنا۔
— البعیرُ: کھڑا ہونے کے لئے تیار ہونا
— القومُ غضبًا: سخت غضبناک ہونا
الآرُ: عار، شرم۔
الأُوارُ: آفتاب یا آگ کی گرمی (لَفَحَنِی أُوارُ النَّارِ، و أُوارُ الشَّمسِ، و أُوارُ التَّنُّورِ) (٢) پیاس کی شدت (کادَ یُغشٰی علیہ من الأُوارِ) (٣) دھواں (٤) آگ کی لپٹ ج: أُوُر۔
الأُوارِیُّ: سخت پیاسا آدمی۔
الأَوِرَةُ: سخت پیاسی زمین۔
• أُورانُسُ: یورانَس۔ نظامِ شمسی کے نو سیاروں میں سے ایک کا نام۔
• أُورُبَّہ: یورپ (براعظم)۔
أُورُبِّیٌّ: یورپین، یورپ والا۔
• أُورْطَة: بٹالین، ایک ہزار سپاہیوں کی جماعت۔
الأَوْرطِی: وہ شریان جو قلب سے نکلنے والے صاف اور سرخ و لطیف خون کو تمام بدن میں پرورش کے لئے لے جاتی ہے
• الإِوَزُّ: بطخ و: إِوَزَّة (٢) پستہ قد موٹا اور گٹھے ہوئے جسم کا آدمی۔
الإِوَزّی: بطخ کی سی چال (مَشْی الإِوَزّی)
المَأْوَزَة: وہ زمین جس میں بطخیں بکثرت ہوں ج: مَآوِز۔
• أُوزُورِیسُ: قدیم مصریوں کا ایک معبود۔
• آسَہ ـُ أَوْسًا و إِیاسًا: دینا (٢) ہرجانہ دینا، گم شدہ چیز کا بدل دینا (٣) مدد کرنا
اِستآسَہ: مانگنا (استآسَنِي فأُسْتُہ) (٢) ہرجانہ چاہنا، بدل مانگنا (٣) مدد چاہنا۔
الأَوْسُ: بھیڑیا (٢) عطیہ (٣) انصار مدینہ کا ایک قبیلہ۔
الأُوَیسُ: الأَوْس کی تصغیر۔ بھیڑیا۔
• آفَتِ البلادُ ـُ أَوْفًا و آفَةً: ملک پر آفت آنا، قحط یا عام بیماری میں مبتلا ہونا۔
— الطَّعامُ: کھانا خراب ہو جانا۔
إِیفَ الزَّرْعُ و نحوُہ: آفت زدہ ہونا، خراب ہو جانا۔ ھو مَئُوف۔
الآفَةُ: آفت، مصیبت، قحط یا وبائی مرض وغیرہ ج: آفات۔
المَؤُوفُ: آفت رسیدہ، مصیبت زدہ۔
• آقَ ـُ أَوْقًا: بوجھ سے جھک جانا۔
— علیہ: کسی پر جھکنا، سہارا لینا، بوجھ ڈالنا (٢) سامنے آنا (٣) بُرا شگون لانا۔
أَوَّقَہ تأویقا: مشقت میں مبتلا کرنا، تکلیف جھیلنے پر آمادہ کرنا (٢) زیر کرنا (٣) روکنا (٤) کھانا کم کردینا (٥) بُرا شگون نکالنا۔
تأَوَّقَ: أَوَّقَہ کا لازم (مشقت میں پڑنا۔ تابع ہونا، رکنا)۔
الأَوَاقِي: بُنائی کی وہ نلکی جس سے بانا ڈالتے ہیں۔
الأَوْقُ: بوجھ (أَلقٰی علیہ أَوْقَہ) (٢) نحوست، بُرا شگون۔
الأَوْقَةُ: جماعت۔
الأُوقَةُ: گڑھا جس میں پانی جمع ہو جائے (٢) پہاڑ کی چوٹی پر پرندے کے انڈا سینے کی جگہ ج: أُوَق
• الأُوقِیَة: مساوی ایک اونس ١/١٢ پاؤنڈ ج: أَوَاقِي۔
الأُوقِیَّہ: الأُوقِیَة ج: أَوَاقِیّ۔
• الأُوقیانُسُ: بحر محیط، یورپ اور امریکہ

کے درمیان والا سمندر۔
• الأوكسيجن: آکسیجن (ایک قسم کی گیس جو زندگی کے لئے ضروری ہے)۔
• آلَ اليه ـ أوْلاً و إيالاً و أيْلُولَةً و مآلاً: لوٹنا (هو يئولُ الى كرم)
ــ عنه: ہٹ جانا، پھر جانا۔
ــ الشيءَ: لوٹانا۔
ــ الشيءُ مآلاً: کم ہونا (آلتِ الماشيَةُ: لاغر اور دبلا ہونا)۔
ــ اللبنُ و نحوُه أوْلاً و إيالاً: گاڑھا ہونا۔
ــ اللبنَ أوْلاً: گاڑھا کرنا۔
ــ على القوم أوْلاً و إيالاً و إيالةً: حاکم ہونا۔
ــ الرعيّةَ: انتظام کرنا، دیکھ بھال کرنا، نظم و نسق چلانا۔ مروی ہے کہ زیاد نے اپنے خطبہ میں فرمایا "قد أُلْنا و إيلَ علينا"۔
ــ المالَ: انتظام کرنا (آيِلُ مالٍ: مال کا منتظم)۔
أوّلَ ـ أوْلاً: سبقت لے جانا، پہلے ہونا۔
أوّلَ الشيءَ اليه تأويلاً: لوٹانا۔
ــ اللّٰهُ عليك ضالّتكَ: خدا تمہاری گم شدہ چیز واپس بھیج دے۔
ــ الكلامَ: کلام کی تاویل کرنا یعنی مراد و مطلب بیان کرنا، تشریح کرنا۔
ــ الرُّؤيا: خواب کی تعبیر بتانا۔
ائتالَ المالَ و الرعيّةَ: انتظام کرنا، نظم و نسق دیکھنا۔
تأوّلَ: لوٹنا (۲) مراد واضح ہونا۔
ــ الكلامَ: مطلب بیان کرنا۔
ــ في فلان الأمرَ: کسی میں کوئی چیز پانا یا دیکھنا۔ جیسے تأمّلتُه فتأوّلتُ فيه الخيرَ: میں نے غور کیا تو اس میں خیر پائی۔

الآلُ: سراب (مذکر و مؤنث دونوں طرح مستعمل ہے) (۲) ہر شے کی ذات۔
آلُ الرجُل: کنبہ، افراد خانہ (۲) متبعین و متعلقین۔
آلُ الجبَل: پہاڑ کے اطراف۔
الآلَة: اوزار، مشین (۲) باجا (۳) خیمہ کا ستون (۴) حالت (۵) سختی۔
ــ الحدْباء: تابوت ج: آلٌ و آلات۔
آلةُ الخِياطة: سلائی مشین۔
ــ الكتابة: ٹائپ رائٹر۔
ــ الطّرَب: باجا۔
ــ التّنْبيه: ہارن۔
الآلاتيّ: سازپیدا کرنے والا، موسیقی کی دُھن تیار کرنے والا (۲) باجا بجانیوالا (۳) مشین بنانے والا۔
الآليُّ (الذاتيّ): خودکار، آٹومیٹک (۲) مشین سے متعلق، میکانیکی۔
آليًّا: خودبخود، آٹومیٹک طور پر۔
الأوّلُ: پہلا (۲) سبقت لے جانے والا، متقدم، نمبر ایک (۳) بڑا، اہم (۴) آغاز ابتدا ج: أوائِل و أوّلون۔
أوّلَ البارحَة: پرسوں گذشتہ۔
أوّلاً فأوّلاً: یکے بعد دیگرے، ایک ایک کرکے۔
أوّليٌّ: پہلا، پہلے نمبر پر (۲) ابتدائی، پرائمری، اصولی، بنیادی۔
الأوّليّة: ترجیح، فوقیت (۲) بنیاد، مقررہ اصول۔
الإيالُ: برتن جس میں دودھ وغیرہ جمایا جاتا ہے۔
الإيالَة: سیاست، انتظام (۲) انتظامی علاقہ، صوبہ (۳) وادی۔
• أَمَ ـ أوْمًا: سخت پیاسا ہونا۔
ــ فلانًا: کسی کی صورت بگاڑنا، کسی کی ساخت کو عیب دار کرنا۔

آمَ النحلَ و على النّحل: شہد کی مکھیوں کو چھتے سے نکالنے کے لئے دھواں کرنا۔
أوّمَه تأويمًا: پیاسا کرنا (۲) صورت بگاڑنا، بدنما کرنا (۳) موٹا کرنا۔
الآمَة: زرخیزی (۲) بارش۔
الأُوام: پیاس کی شدت (۲) دورانِ سر (۳) دھواں (۴) رسّی، تانت۔
• أُومباشي: دفعدار، فوج کا عہدہ دار جس کے ماتحت دس سپاہی ہوتے ہیں
• آنَ ـ أوْنًا: خوش حال ہونا، آرام کرنا، آرام سے ہونا۔
أوّنَتِ الحاملُ: حاملہ عورت کا پیٹ بڑا ہوجانا۔
ــ الرجلُ و الدابةُ: فربہ ہونا، بہت کھانے کی وجہ سے پیٹ نکل آنا (۲) توقف کرنا، آہستگی اختیار کرنا۔
تأوّنَ: في الأمْر: توقف کرنا۔
الآن: دیکھئے (أين)۔
الأَوان: وقت، موسم (جاءَ أوانُ البَرْد) (۲) بوری، تھیلا (۳) ستون ج: آوِنَة۔
في أوانه: بروقت، برمحل۔
في غير أوانه: بے موسم، بے موقع۔
الإوان و الإيوان: ایوان، محل، لابی، پبلک ہال، بڑے لوگوں کی مجلس ج: أُوُن۔
الأوْن: وقت (۲) بوری (۳) تھیلی کا ایک رُخ (۴) کوکھ۔
• آهَ ـ أوْهًا و آهًا و آهةً: کراہنا، آہ آہ کرنا۔
أوّهَ: آہ اوہ کرنا۔
تأوّهَ: آہ آہ کرنا (تأوّهَ مِن خشيةِ الله)
آهِ، آهٍ، أوْهِ: درد و تکلیف سے نکلنے والا لفظ حسرت و غم کی آواز، آہ، اوہ۔
الآهَة: کھسرا، چیچک جیسی بیماری۔
الأوّاه: بہت کراہنے والا (۲) بہت دعائیں

کرنے والا ۔ قرآن پاک میں ہے "اِنَّ اِبْرَاهِیْمَ لَاَوَّاهٌ حَلِیْمٌ" (۳) رحم دل، نرم دل ۔

•أَوَی الجُرحُ ـِ أُوِیًّا: زخم کا بھرنے کے قریب ہونا۔

ـــ له و الیه أَوْیًا و مَأْوِیَةً و مَأْوَاةً: ترس کھانا، رحم کرنا۔

ـــ عن کذا: چھوڑ دینا۔

ـــ المکانَ و الیه أُوِیًّا: پناہ لینا، قیام کرنا۔

ـــ الیه: لوٹنا، پناہ لینا۔

ـــ فلانًا: پناہ دینا، اپنے پاس ٹھیرانا۔

آوَی الجرحُ إِیواءً: اچھا ہونے کے قریب ہونا۔

ـــ فلانًا: اپنے پاس ٹھیرانا، پناہ دینا (اللّٰهُمَّ آوِنی اِلٰی ظِلِّ کرمِكَ و عفوِكَ: اے اللہ، مجھے اپنے سایۂ عفو و کرم میں پناہ دیجئے)۔

أَوَّی الی المکان: پناہ لینا، قیام کرنا۔

ـــ فلانًا: پناہ دینا، جگہ دینا، ٹھیرانا۔

ائتوی الیه: پناہ لینا۔

ـــ لفلان: ترس کھانا، رحم کرنا۔

ـــ المکانَ: قیام کرنا، پناہ لینا۔

تَآوَوا: ایک دوسری کی پناہ لینا۔

تَأَوَّی الجرحُ: بھرنے کے قریب ہونا۔

ـــ الناسُ أو الطیرُ: اکٹھا ہونا۔

ـــ المکانَ و الیه: پناہ لینا۔

استأوَی فلانًا: رحم کی درخواست کرنا۔

المأوَی: پناہ گاہ، ٹھکانہ ج: مَآوٍ۔

ابنُ آوَی: گیدڑ ج: بناتُ آوَی و بنو آوَی۔

ا ـــــ ی

•أَیْ: حرفِ ندا۔ جیسے أیْ محمّدُ: اے محمد (۲) حرف تفسیر بمعنی یعنی (رأیتُ غضنفرًا أی أسدًا)۔

•إِیْ: حرف جواب بمعنی نَعَمْ (ہاں)۔ قسم سے پہلے آتا ہے۔ جیسے "وَيَسْتَنْبِئُوْنَكَ أَحَقٌّ هُوَ قُلْ اِیْ وَرَبِّیْ"۔

•أَیَا: حرفِ ندا۔ بعید کے لئے۔ جیسے أَیَا صَاعِدَ الجَبَلِ۔

•آبَ ـِ أَیْبًا و إِیابًا و أَیْبَةً و إِیبَةً: لوٹنا، توبہ کرنا۔ هو آیِبٌ و آیب و أَیَّاب۔

الأَیَّاب: سقّا۔

•الأَیَحُ: انڈوں کی سفیدی۔

•آدَ ـِ أَیْدًا و آدًا: مضبوط و سخت ہونا۔ هو أَیِّدٌ و ذو أَیْدٍ۔ قرآن پاک میں ہے "وَالسَّمَاءَ بَنَیْنٰهَا بِأَیْدٍ"، کہاوت ہے: الکَیْدُ أَبلَغُ من الأَیْدِ۔

آیَدَ إِیادًا: مضبوط ہونا۔

ـــ فلانًا: مضبوط کرنا۔

آیَدَه مُؤایَدَةً و إِیادًا: کسی چیز کے ذریعہ مضبوط کرنا۔ هو مُؤْیِدٌ (خلاف قیاس)۔

أَیَّدَه تأییدًا: مضبوط کرنا، تائید کرنا

تأیَّدَ: مضبوط ہونا، پختہ ہونا۔

الإِیادُ: ہر وہ چیز جس کے ذریعہ مضبوطی حاصل کی جائے (۲) پردہ (۳) پناہ (۴) قلعہ، پہاڑ (۵) فوج کا میمنہ یا میسرہ (۶) لوگوں کا ہجوم۔

الأَیِّد: مضبوط، طاقتور۔

المُؤَیِّد: سنگین معاملہ (۲) زبردست مصیبت۔

•الأَیْر: انسان کا عضو تناسل۔

الأَیار: پیتل۔

أَیّار و أَیار: ماہِ مئی (مع)۔

الإِیَار: ہوا۔

•إِیزِیس: قدیم مصریوں کی معبود، (أوزوریس کی بیوی)۔

•آسَ ـِ أَیْسًا: ذلیل ہونا، مغلوب ہونا، کسی کے سامنے جھکنا۔

ـــ فلانًا: مغلوب کرنا، زیر کرنا۔

أَیِسَ منه ـَ أَیْسًا و إِیاسًا: ناامید ہونا، مایوس ہونا۔ هو آیِسٌ و أَیِسٌ۔

آیَسَه منه إِیْیاسًا: مایوس کرنا۔

أَیَّسَ فیه: اثر کرنا، نشان چھوڑنا۔

ـــ فلانًا: جھکانا، ذلیل و مغلوب کرنا۔

تأیَّسَ: ذلیل ہونا، جھکنا (۲) نرم پڑنا، عاجزی کرنا۔

الآیِسَة: مایوس عورت (۲) (شرعًا) وہ عورت جسے کبھی حیض نہ آیا ہو۔

الإِیاسُ: سِل کی بیماری (۲) اولاد سے مایوسی کا زمانہ (جو عورتوں کو عمر کی پانچویں دہائی میں اور مردوں کو اس کے بعد پیش آتا ہے)۔

أَیْسَ: لَیْسَ کی ضد (ائتِ به من حیثُ أَیْسَ و لَیْسَ: وہ کہیں ہو یا نہ ہو اسے لے کر آؤ، یعنی کہیں سے بھی ہو اور جیسے بھی ہو لے کر آؤ)۔

•أَیْش: بمعنی أیُّ شیءٍ (کیا ہے؟ کیا ہوا؟ کیا چیز ہے؟ کیا بات ہے؟)۔

•آضَ الیه ـِ أَیْضًا: لوٹنا۔

ـــ الشیءُ کذا: ہو جانا، تبدیل ہو جانا، دوسری شکل اختیار کرنا آضَ الثلجُ ماءً: برف پانی بن گیا)۔

•أَیِكَ الشجرُ ـَ أَیَكًا: گنجان اور گھنا ہونا۔

استأیَكَ الشجرُ: گھنا اور گنجان ہونا

الأَیْکَة: گھنا اور گنجان درخت، گھنا جنگل ج: أَیْكٌ (هو فرعٌ من أَیْکَةِ المجد: وہ عظمت کے درخت کی شاخ ہے)۔

• إیل : عبرانی زبان میں اللہ تعالیٰ کا نام۔
• إیلیاء : بیت المقدس۔
• الأیّلُ و الإیّلُ : بارہ سنگھا ج: أیایلُ و أیائِل۔
• أیلولُ : ماہِ ستمبر (مع)۔
• آمَتِ المرأۃُ ـِ أیمًا و أیومًا و أیمۃً : بے شوہر ہونا، بے شادی کے رہنا (۲) بیوہ ہوجانا۔ هی أیِّمٌ و أیِّمۃ ج: أیائِم و أیامیٰ۔
آمَ الرجلُ : مرد کا رنڈوا ہوجانا ھو آئِم۔
ـــ المرأۃَ : بیوہ عورت سے شادی کرنا۔
ـــ النحلَ و علی النّحل : شہد کی مکھیوں کو نکالنے کے لئے دھونی دینا۔
أیّمَ المرأۃَ : بیوہ بنانا۔
ائتامَتِ المرأۃُ : بیوہ ہونا۔
ائتام فلانٌ المرأۃَ : بیوہ سے شادی کرنا
تأیّمت المرأۃُ : بیوہ ہوجانا (تأیّم الرجلُ : رنڈوا ہوجانا)۔
الأمۃُ : عیب، خامی، نقصان (فی ذلك أمۃٌ علینا)۔
الأیْمُ : نرسانپ ج: أیوم۔
أیْمُ اللہ : قسم خدا کی (أیمُ اللہ لأفعلنّ کذا)۔
الأیّم : عورت جس کا شوہر نہ ہو، مرد جس کی بیوی نہ ہو (خواہ پہلے شادی کی ہو یا نہ کی ہو) عورت کے لئے أیّمۃ بھی استعمال کرتے ہیں۔
المأیمۃ : بیوگی کا سبب جیسے جنگ وغیرہ (الحربُ مأیمۃٌ للنّساء)۔
المُؤیِمۃ : مال دار عورت جس کا شوہر نہ ہو۔
• آنَ ـِ أینًا : وقت آجانا (۲) تھک جانا۔

الآنَ : اب، اس وقت، ابھی (حضرتُ الآنَ)۔ إلی الآنَ، لِلآنَ، لغایۃِ الآنِ : اب تک، تا ایں دم۔
الأینُ : سانپ نر۔
أینَ : ظرفِ مکان بمعنی کہاں، جہاں (۱) برائے استفہام جیسے مِنْ أینَ لكَ هذا (۲) برائے شرط جیسے: أینَ تصرفْ بنا العُداۃُ تجدْنا۔
أینما : جہاں بھی، جہاں کہیں (أینَما تکونُوا یُدْرِککُمُ الموتُ)۔
• أیّہَ بہ : آواز دینا (۲) ڈانٹنا۔
إیہِ : (اسم فعل) اور، مزید، ہاں کہتے رہو (۲) تنوین کے ساتھ بمعنی حسْبُكَ بس کرو، بس بس۔ جیسے إیهًا لا تُحدِّثْ۔
أیْها، أیهاتَ، أیهاتِ : بمعنی هَیهاتِ
• الأیْهُقان : ایک لمبی گھاس۔
• الإیوان : ایوان، محل، لابی، بڑے لوگوں کی مجلس (إیوانُ کِسریٰ) ج: أواوین و إیوانات۔
• أیّا بالمکان : ٹھہرنا، قیام کرنا۔
ـــ آیۃً : نشان لگانا۔
تأیّا بالمکان : کسی جگہ ٹھہرنا۔
ـــ الشیءَ : قصد کرنا، رُخ کرنا، متوجہ ہونا
الآیۃ : علامت، نشان، خاص نشان (۲) عبرت، سامانِ عبرت۔ قرآن میں ہے "فالیومَ نُنجّیك بِبدنِكَ لِتکونَ لِمَنْ خلفكَ آیۃً" (۳) معجزہ۔ قرآن پاک میں ہے "وجعلْنا ابنَ مریمَ و أمّہُ آیۃً" (۴) ذات (۵) جماعت (۶) قرآن پاک کا ایک جملہ یا چند جملے جن کے آخر میں وقف ہوتا ہے۔ قرآن میں ہے "وإذا بدّلنا آیۃً مکانَ آیۃٍ واللہُ أعلمُ بما یُنزّلُ قالوا إنّما أنتَ مُفتَرٍ" ج: آیٌ و آیات۔
آیۃُ الرجلِ : وجود۔
آیۃٌ فی کذا : اعلیٰ نمونہ۔
آیۃٌ فی الفنِّ : فن کا نمونہ، شاہکار۔
إیا الشّمس : آفتاب کی روشنی، شعاع، جمالِ آفتاب۔
إیا النّبات : نباتات کا حسن و جمال، رعنائی، دل کشی ج: إیاءٌ۔
إیاۃُ الشمس : آفتاب کی روشنی، شعاع، کرن۔
الأیون : الکٹرون۔
• أیٌّ : کون، کون سا، جو، جو سا بھی (۱) شرطیہ۔ جیسے: أیّما الأجلینِ قضیتُ فلا عُدوانَ علیَّ (۲) استفہامیہ جیسے: أیُّکم زادتْہُ هذہِ إیمانًا (۳) موصول۔ جیسے: ثُمَّ لَننزِعَنَّ مِنْ کلِّ شیعۃٍ أیُّهم أشدُّ علی الرحمٰنِ عِتیًّا (۴) برائے بیانِ کمال۔ جیسے محمّدٌ رجلٌ أیُّ رجل
إیّا : ضمیر منصوب منفصل کے ساتھ مل کر استعمال ہوتا ہے (إیّایَ، إیّاكَ، إیّاہُ) (۲) برائے تحذیر۔ جیسے إیّاكَ والشرَّ۔
• أیّانَ : برائے شرط بمعنی "جب" جیسے أیّانَ تضربْ أضربْ : جب تم مارو گے میں ماروں گا (۲) برائے استفہام بمعنی "کب؟" جیسے: أیّانَ ترجِعُ : تم کب لوٹو گے (۳) ظرفِ زمان برائے مستقبل۔ جیسے: أیّانَ یُبعثون۔

بَابُ البَاء

ب : حرفِ جر بمعنی ساتھ (بَاعَ بِالجُملَة) (۲) سے (مَرَّ بِالسُّوقِ. کَتَبَ بِالقَلَم) (۳) ذریعہ (صَعِدَ بِالسُّلَّم) (۴) بدلہ (بَاعَ الکِتَابَ بِرُوبِیَة) (۵) سبب (فَشِلَ بِالاِهمَال) (۶) میں (نَصَرَکُمُ اللّٰهُ بِبَدرٍ) (۷) تعدیہ (ذَهَبتُ بِه) (۸) زائدہ (خَرَجتُ فَإذَا بِزَیدٍ، لَیسَ بِجَیِّدٍ).

ب ـــــ ا

• البَابَا : عیسائی گرجا کا سربراہ اعلیٰ، پوپ ج: بَابَوَات.
البَابَوِیَّة : پوپ کا عہدہ، پوپ شپ.
• بَابَه : دوسرا قبطی مہینہ (موسم خزاں میں پڑتا ہے).
• البَابُوج : پاپوش (مع).
• البَابُور : دیکھئے (وابور).
• البَابُونَج : بابونہ (مع).
• البَاذَق : پکا ہوا انگور کا رس جس میں نشہ پیدا ہو جائے (مع).
• البَاذِنجَان : بینگن (مع).
• البَارُود : بارود.
بَارُودَة : بندوق.
• البَارُومِتر : بیرومیٹر، آلہ بادپیما (مع).
• البَازَلت : بسالٹ، آتش فشانی نوع کی چٹانیں.
• البَاسِلِیق : بازو کی ایک رگ کا نام.
• البَاسُور : بواسیر، پائل.
• البَاشَا : اعزازی لقب (ترکی وغیرہ میں شرفا کے لئے مستعمل ہے).
• البَاشکِیر : تولیہ.
• البَاصَة : بس ج: بَاصَات.
• بَالُو : (مَرقَص) ناچ گھر.
• بَالُون : (مُنطَاد) غبارہ.
• بَامِیَا : بھنڈی، ایک ترکاری.
• البَالِیه : بیلے (رقص) سنگت ناچ.
• بَأبَأَ بَأبَأةً و بِئبَاءً : بولنے میں باربار "با" کہنا.
ـــ الصبیَّ : بچہ کا بابا کہنا.
ـــ فلانًا و بہ : کسی کو بابا کہنا (۲) کسی سے بِأبِی أنتَ و أمِّی کہنا (۳) لاڈ پیار کرنا، چمکارنا.
البُؤبُؤ : اصل (هو فی بُؤبُؤِ المَجد) (۲) درمیانی حصہ (۳) آنکھ کی پتلی (هو أعزُّ عَلَیَّ من بُؤبُؤِ عَینِی)
• البَأج : متحیرہ شے (۲) سیدھا ہموار راستہ (۳) موٹا لڑکا (۴) کھانے کی نوع ج: بَأجَات (مع).
البَاج : البَأج کا مخفف ج: أبوَاج.
• بَأدَلَ : آہستہ چلنا.
البَأدَلَة : گردن اور ہنسلی کے درمیان کا ابھرا ہوا گوشت ج: بَآدِل.
• بَأَرَ ـَ بَأرًا : گڑھا کھودنا، کنواں کھودنا (بَأَرَ البِئرَ أو البُؤرَةَ).
ـــ الشیءَ : چھپانا، ذخیرہ کرنا.
ـــ الخیرَ : چھپ کر نیک کام کرنا.
أبأَرَ فلانًا : کسی کے لئے کنواں تیار کرنا.
ابتَأَرَ : گڑھا کھودنا، کنواں کھودنا.
ـــ الشیءَ : چھپانا، ذخیرہ کرنا.
البَأّار : کنواں کھودنے والا.
البُؤرَة : گڑھا (۲) گڑھا جس میں آگ جلائی جائے (۳) ذخیرہ ج: بُؤَر.
البِئر : کنواں (مؤنث ہے) ج: أبؤُر و آبَار و أبآر و بِئَار.
بِئرُ السُّلَّم : عمارت میں وہ خانہ جہاں زینہ بنایا جائے، زینہ کے نیچے کا خلا.
البِئرَة : کنواں (۲) ذخیرہ، اندوختہ.
البَئِیرَة : ذخیرہ.
• البَأز : بمعنی البَاز (باز، شکرہ، شکاری پرندہ) ج: أبؤُز و بُؤُوز و بِئزَان (نیز دیکھئے: ب و ز).
• بَئِسَ ـَ بَأسًا و بُؤسًا و بَئِیسًا : محتاج و غریب ہونا، بدحال ہونا.
بَائِس : غریب و حاجت مند، تنگ دست، خستہ حال، مصیبت زدہ.
بَؤُسَ ـُ بَأسًا و بَأسَةً و بَآسَةً : مضبوط و سخت ہونا (۲) بہادر ہونا.
هو بَئِیس. قرآن پاک میں ہے: "بِعَذَابٍ بَئِیسٍ بِمَا کَانُوا یَفسُقُونَ"
بِئسَ : (ضد نِعمَ) فعل جامد برائے مذمت، جیسے بِئسَ الرَّجُلُ : آدمی برا ہے. قرآن میں ہے "بِئسَ الشَّرَابُ وَ سَاءَت مُرتَفَقًا"
أبأَسَ الرجلُ : تنگ دست ہونا، مصیبت زدہ ہونا.
ابتَأَسَ : غمگین ہونا، دل گیر ہونا. قرآن میں ہے "فَلَا تَبتَئِس بِمَا کَانُوا یَفعَلُونَ"
تَبَاءَسَ : تنگ دستی ظاہر کرنا، غریب بننا.
تَبَأَّسَ : بمعنی تَبَاءَسَ.
البَأسُ : جنگ کی شدت (۲) جنگ (۳)

سخت عذاب (٤) خوف (لا بأس عليه: اسے ڈرنے کی ضرورت نہیں)

ج: أبؤس۔

لا بأس به و فيه: اس میں کوئی حرج نہیں، کوئی مضائقہ نہیں۔

شيءٌ لا بأس به: ناقابلِ اعتراض، اچھی خاصی، چلنے والی۔

البأساء: مشقت، غربت، بدحالی (٢) مصیبت پریشانی (٣) لڑائی۔

البؤس و البؤسى: غربت تنگ حالی۔

• بأش فلانًا ـَ بأشًا: بے خبری میں گرا دینا، پچھاڑ دینا۔

• تبأّطَ: لیٹنا (٢) فارغ البال و مطمئن ہو جانا۔

— عنه: نفرت کرنا، منہ پھیرنا۔

• بؤل بآلةً و بؤولةً: کمزور ہونا، مجہول ہونا۔

بئيلٌ: کمزور، حقیر۔ (هو ضئيل بئيل)

• بأه للأمر ـَ بأهًا: سمجھنا، تاڑنا۔

• بأت الدابّةُ ـُ بأوًا: تیز دوڑنا۔

— فلانٌ على فلان: کسی کے مقابلے پر بڑا بننا، اترانا۔

بأى ـَ بأيًا: بمعنی بأى ـُ بأوًا۔

ب ــــ ب

• البَبُّ: موٹا تازہ لڑکا، اچھے جسم کا نوجوان۔

البَبّان: ایک ہی قسم کی متحدہ اشیا (هم ببّانٌ واحدٌ، و على ببّانٍ واحدٍ: وہ ایک ہی قماش کے ہیں، ایک ہی روش کے لوگ) (٢) سیدھا راستہ (٣) کھانے کی نوع (نیز دیکھئے: ب ب ن)۔

البَبّة: ببٌّ کی مؤنث (٢) بے وقوف اور ڈل آدمی۔

ببّة: بچہ کی آواز کی نقل۔

• البَبْرُ: شیر ببر، چیتا ج: ببور۔

• البَبْغاءُ: طوطا ج: ببغاوات۔

البَبَّغاء: البَبْغاءُ۔

ب ــــ ت

• بتأ بالمكان ـَ بتأً و بتوءًا: قیام کرنا۔

• بتّ الشيءُ ـِ بتوتًا: منقطع ہونا، کٹ جانا۔

— فلان: دبلا ہونا (٢) بے وقوف ہونا هو باتٌّ۔

— اليمينُ: قسم کا واجب ہو جانا اليمينُ باتّةٌ و بتّةٌ۔

— الشيءَ ـُ بتًّا و بتّةً و بتاتًا: بالکل کاٹ دینا، جڑ سے اکھاڑ دینا۔

— السفرُ فلانًا: سفر کا کسی کو تھکا دینا ساق دابّته حتى بتّها: اپنے جانور کو دوڑا دوڑا کر تھکا دیا۔

— طلاق امرأته: طلاق کو قطعی کر دینا کہ رجعت نہ ہو سکے۔

— الحكمَ: قطعی فیصلہ کرنا، معاملہ کو آخری طور پر طے کر دینا، فیصلہ کن بنانا۔

— الأمرَ: کسی کام کا پختہ ارادہ کرنا (بتّ الصيامَ من الليل)۔

— اليمينَ: قسم کو پورا کرنا۔

— النيّةَ: پختہ ارادہ کرنا۔

أبتّ: کٹ جانا، منقطع ہو جانا۔

— الشيءَ: کاٹنا۔

بتّت فلانًا: سامان دینا، توشہ دینا، موٹی چادر دینا (٢) ٹکڑے ٹکڑے کرنا

انبتّ: کٹ جانا، (قافلہ سے) بچھڑ جانا۔

— الرجلُ في السَّير: اتنا چلنا کہ سواری کا جانور تھک جائے۔ حدیث پاک میں ہے "إنّ المنبتّ لا أرضًا قطع و لا ظهرًا أبقى" اس شخص کے بارے میں کہتے ہیں جو کسی شے کی تلاش میں اتنا آگے نکل جائے کہ اسے کھو دے۔

تبتّت: توشہ لینا، موٹی چادر لینا (٢) ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔

البتات: گھر کا سامان (٢) سامانِ سفر، توشہ، زادِ راہ ج: أبتّة۔

بتاتًا: قطعی طور پر، بالکل (لا أفعله بتاتًا: اسے بالکل نہیں کروں گا)۔ هو على بتات أمر: وہ کام کے قریب جا لگا۔

البتّ: موٹی اونی چادر، کمبل ج: بتوت و بتات و أبتّ۔

البتّات: صیغۂ مبالغہ (٢) اونی چادریں بنانے یا بیچنے والا۔

البتّة: یقینًا، قطعًا (بالکل نہیں)۔

لا أفعله بتّةً و البتّةَ و ألبتّةَ: بالکل نہیں کروں گا۔

البتّيّ: بمعنی البتّات۔

• بتره ـُ بترًا: کاٹنا، جڑ سے کاٹ دینا۔

— العملَ و نحوه: ناتمام چھوڑنا۔ هو باتر۔

بتر ـَ بترًا: کٹ جانا۔ هو أبتر و هي بتراء ج: بتر۔

أبتره: کاٹنا۔

— اللهُ فلانًا: کسی کو بانجھ بنا دینا، لاولد کرنا

انبتر: کٹ جانا۔

تبتّر: ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔

الأبتر: دُم بریدہ، ناقص، ادھورا (٢) چھوٹی دُم کا موذی سانپ (٣) لاولد، بانجھ (٤) بے فیض، لاخیرا (٥) ذلیل وحقیر آدمی۔ قرآن پاک میں ہے "إنّ شانئك هو الأبتر"۔

الأبتران: دو نقص (غلام اور جنگلی گدھا)

الباتر: تیز تلوار ج: بواتر۔

البتّار و البتور: بہت کاٹنے والا (٢) تیز تلوار

البَتْرُ : قطع و برید (٢) نقص (٣) زخم کا کوئی حصہ کاٹنا ۔

البَتْراء : مؤنثِ اَبْتَر (٢) قطعی اور فیصلہ کن دلیل (٣) خطبہ یا تقریر جس میں حمد وثنا نہ ہو ۔

•البِتْرول (زَیْتُ الحَجَر) : زمین سے نکلنے والا تیل، مٹی کا تیل (٢) پٹرول ۔

•بَتَعَ فی الاَرْضِ ــ بُتوعًا : دور نکل جانا

ــــ منه : منقطع ہو جانا، الگ ہو جانا ۔

ــــ العَسَلَ ــِ بَتْعًا : شہد کو شراب بنا دینا ۔

ــــ الخَمْرَ و نحوَه : شہد سے شراب بنانا

بَتِعَ الانسانُ ــَ بَتَعًا : لمبا ہونا ۔

ــــ الحیوانُ : مضبوط جوڑوں والا ہونا ۔

ــــ عُنُقُه : گردن کا مضبوط و لمبا ہونا ۔ ھو بَتِعٌ، ھی بَتِعَةٌ، و ھو اَبْتَعُ، ھی بَتْعاءُ ج : بُتْعٌ ۔

ــــ فلانٌ علیه بأمْرٍ : خود بلا مشورہ کام کر لینا ۔

اَبْتَعُ : رَسْغٌ اَبْتَعُ : بھری ہوئی کلائی (٢) لفظِ تاکید جو اَجْمَعُ کے بعد آتا ہے ۔ بمعنی سب کے سب ۔ جیسے : جاءَ القومُ کُلُّهم اَجْمَعُونَ اَبْتَعُونَ، والنِّساءُ کُلُّهُنَّ جُمَعُ بُتَعُ، و القبیلةُ کُلُّها جَمْعاءُ بَتْعاءُ ۔

البَتَّاعُ : شہد کی شراب بنانے یا بیچنے والا ۔

البِتْعُ : شہد کی شراب (٢) دراز قامت آدمی ۔

•بَتَکَه ــِ بَتْکًا : کاٹنا، بال وغیرہ جڑ سے اکھاڑنا ۔ ھو بَاتِكٌ ۔

بَتَّکَه تَبْتِیکًا : کاٹنا، ٹکڑے ٹکڑے کرنا ۔ قرآن پاک میں ہے "فَلَیُبَتِّکُنَّ آذَانَ الاَنْعَامِ"

اِنْبَتَكَ : کٹ جانا ۔

تَبَتَّكَ : کٹ جانا، ٹکڑے ٹکڑے ہونا ۔

البَاتِكُ : تیز تلوار ج : بَوَاتِكُ ۔

البَتَّاكُ و البَتُوكُ : بہت کاٹنے والا (٢) تیز تلوار ۔

البِتْکَةُ : ٹکڑا (٢) رات کا آخری حصہ ج : بِتَكٌ ۔

•بَتَلَهُ ــِ بَتْلًا : کاٹنا، جدا کرنا، الگ کر دینا

بَتِلَ ــَ بَتَلًا : دونوں مونڈھوں کے درمیان کا فاصلہ زیادہ ہونا ۔ ھو اَبْتَل، ھی بَتْلاءُ ج : بُتْلٌ ۔

بَتَّلَ الشیءُ : منقطع ہونا، الگ ہونا، کٹ جانا ۔

ــــ للّٰه : ہر شے سے الگ ہو کر اللہ سے تعلق قائم کرنا، لو لگانا ۔

ــــ الشیءَ : کاٹنا، جدا کرنا ۔

ــــ عملَه للّٰه : صرف اللہ کے لئے کرنا، ریا سے پاک کرنا ۔

اِنْبَتَلَ : منقطع ہونا، جدا ہونا ۔

تَبَتَّلَ : کٹ جانا ۔

ــــ عن الزَّوَاجِ : ترکِ دنیا کی بنا پر شادی نہ کرنا ۔

ــــ إلی اللّٰه : اللہ کی عبادت کے لئے ہر شے سے یکسو ہو جانا ۔

البَتْلُ : عطاءٌ بَتْلٌ : بے نظیر عطیہ، آخری عطیہ (٢) حق بات (ما قُلْتُ إلّا بَتْلًا) ۔

البَتْلاءُ : پختہ ارادہ ۔

البَتْلَةُ : کھجور کا پودا جو اصل سے الگ ہو گیا ہو ۔

یمینٌ بَتْلَةٌ : تاکیدی قسم ۔

صدقةٌ بَتْلَةٌ : خالص لوجہ اللہ صدقہ ۔

البَتُولُ : کنواری زاہدہ عورت ۔

البَتِیلُ : دنیا سے لاتعلق کنواری عورت (٢) علاحدہ ہو جانے والا کھجور کا پودا (٣) درخت جس کے پھل وغیرہ لٹکے ہوئے ہوں (٤) پتلی کمر (٥) وادی کے زیریں حصہ کی نالی ج : بُتُلٌ ۔

البَتِیلَةُ : کھجور کا پودا جو دوسری جگہ لے جا کر لگایا گیا ہو (٢) جسم کا گداز جوڑ جو دوسرے سے نمایاں معلوم ہو ج : بَتَائِلُ (٣) پختہ رائے ۔

•بِتِنْجان : بینگن ۔

•بَتِیَّة : غسل کرنے کا ٹب ۔

ب ــــ ث

•بَثَّ الشیءَ ــُ بَثًّا : پھیلانا، منتشر کرنا

ــــ التُّرابَ و نحوَه : گرد اڑانا ۔

ــــ المتاعَ فی نَوَاحِی البَیْتِ : سامان منتشر کرنا، بکھیرنا ۔

ــــ الخَبَرَ : خبر پھیلانا ۔

ــــ السِّرَّ : راز افشا کرنا ۔

ــــ حاجتَه : ضرورت ظاہر کرنا ۔

اَبَثَّه : پھیلانا، منتشر کرنا ۔

اَبَثَّ فلانًا سِرَّه : کسی کو اپنا راز بتانا ۔

بَاثَّه ما فی نفسِه مُبَاثَّةً : اپنے دل کی بات کسی کو بتانا ۔

اِنْبَثَّ : پھیلنا، اڑنا، بکھرنا، منتشر ہونا، شائع ہونا ۔ ھو مُنْبَثٌّ ۔ قرآن میں ہے "فَکَانَتْ هَبَاءً مُنْبَثًّا"

اِسْتَبَثَّه السِّرَّ و نحوَه : راز معلوم کرنا، خبر دریافت کرنا ۔

البَثُّ : حالت (٢) انتہائی شدید غم جس کا اظہار کئے بغیر چین نہ ملے (٣) ناقابلِ برداشت تکلیف ۔

•بَثِرَ جلدُه ــَ بَثَرًا : پھنسیاں نکلنا، دانے نکل آنا ۔ ھو بَثِرٌ ۔

تَبَثَّرَ جلدُه : پھنسیاں نکلنا (٢) آبلے پڑنا ۔

البَاثِرُ : زمین کھودے بغیر نکلنے والا پانی ۔

البَثْرُ : پھنسیاں، دانے و : بَثْرَةٌ (٢) نرم زمین ج : بُثُور ۔

•بَثِعَتِ الشَّفَةُ ـَ بَثَعًا و بُثوعًا: موٹا ہونے کے باعث ہونٹ کا خون چمکنا (۲) ہونٹ کا ہنستے وقت پلٹ جانا، (شَفَةٌ بَاثِعَةٌ و بَثوع).
بَثِعَ فلانٌ: مذکورہ نوعیت کے ہونٹ والا ہونا. هو بَثِعٌ، هي بَثِعَةٌ وهو اَبْثَعُ، هي بَثْعاءُ ج: بُثْعٌ.
ـــ الدَّمُ: خون ظاہر ہونا.
ـــتِ اللِّثَةُ: مسوڑھا پھول جانا.
ـــ الجُرحُ: زخم میں کیلیں بن جانا.
بَثَّعَ الجرحُ: بَثِعَ.
تَبَثَّعَتِ الشفةُ: بَثِعَتْ.
البَثْعَةُ: اُبھرا ہوا گوشت (ہونٹ، مسوڑھے یا زخم پر) ج: بَثْعٌ.
•بَثَقَ الماءُ ـُ بُثوقًا: پانی کا ریلا آنا.
ـــ البِئرُ: کنواں پُر ہو کر پانی نکلنا.
ـــ العَينُ: تیزی سے آنکھ کے آنسو نکلنا.
ـــ السَّدَّ ـُ بَثْقًا: بند (پُشتہ) کو پھاڑ ڈالنا.
ـــ النَّهرَ وغیرہ: کنارہ توڑنا.
بَثَّقَهُ: بَثَقَهُ.
انبَثَقَ: پھٹ جانا، پُشتہ یا کنارہ ٹوٹ کر پانی نکلنا.
ـــ السَّيلُ عليهم: سیلاب کا ریلا آنا، رَو آنا.
ـــ فلان عليهم بالكلام: برس پڑنا.
ـــ الأرضُ: زمین کا شاداب و زرخیز ہونا.
البَثْقُ: دراڑ جہاں سے پانی نکلے ج: بُثوق
•البَثْنَةُ: نرم و زرخیز زمین (۲) باغیچہ (۳) مکھن (۴) گداز جسم کی حسین عورت (تصغیر: بُثَيْنَةُ) (۵) خوش حالی ج: بِثان.
البِثْنَةُ: نرم و ہموار اور زرخیز زمین ج: بِثَن
•البَثْناءُ: ہموار زمین.
البَثْنِيُّ: لوگوں کی بہت تعریف کرنے والا.

ب ــــ ج

•بَجْبَجَ الصَّبِيَّ: بچہ کو بہلانا، بچے سے کھیلنا
تَبَجْبَجَ لَحْمُهُ: گوشت کا زیادہ اور ڈھیلا ہونا، پھول جانا.
البَجْباج: ریت کا ڈھیر (۲) موٹا اور ڈھیلے گوشت کا آدمی م: بَجْباجَة (۳) بے وقوف (۴) باتونی. حضرت عثمان کی روایت میں ہے "اِنَّ هذا البَجْباجَ النَّفَّاجَ لا يَدْرِي اَيْنَ اللهُ" (۵) کمزور آدمی جس کو جلد پسینہ آجاتا ہو.
البَجْباجَةُ: البَجْباج (۲) خراب آدمی (۳) فضول گو.
•بَجَّهُ ـُ بَجًّا: چیرنا، پھاڑنا (زخم وغیرہ کو) (۲) کاٹنا.
ـــ فلانًا بالرُّمحِ: نیزہ مارنا.
ـــ بمَكْروهٍ: تکلیف پہنچانا.
ـــ في المُبارَزَةِ: مقابلہ میں غالب آنا.
باجَّهُ: مقابلہ کرنا (باجَّهُ فَبَجَّهُ) (۲) فخر کرنا.
تَباجًّا: باہم مقابلہ کرنا، مفاخرت کرنا.
البَجَّةُ: آنکھ کی پھنسی (۲) جانور کی رگ سے نکالا جانے والا خون.
•بَجِحَ به ـَ بَجَحًا: خوش ہونا، نازاں ہونا.
ـــ الشيءَ: بڑا سمجھنا یا ماننا. هو باجِح
بَجِحَ به ـَ بَجَحًا: خوش ہونا، ناز کرنا، اِترانا. هو بَجِحٌ.
اَبْجَحَهُ و بَجَّحَهُ: خوش کرنا.
ابْتَجَحَ: خوش ہونا، نازاں ہونا، بڑائی کرنا
تَباجَحوا: ایک دوسرے پر بڑائی جتانا، باہم فخر کرنا.
تَبَجَّحَ: ابْتَجَحَ.
•بَجَدَ بالمكان ـُ بُجودًا: مقیم ہونا، ٹھیرنا، ڈیرا ڈال دینا.

البِجادُ: دھاری دار چادر ج: بُجُد.
ذُو البِجادَيْنِ: عبداللہ ابن عبدنُہم جو ایک غزوہ میں حضور کے راہبر رہے.
البُجْدُ: گروہ، جماعت (۲) ستو یا اس سے زیادہ گھوڑے ج: بُجود.
البَجْدَةُ: جنگل (۲) اصلیت، حقیقت (عِنْدَه بَجْدَةُ ذلك: اسے اس کی حقیقت کا علم ہے) ابنُ بَجْدَةِ الشيءِ: حقیقت شناس (۳) قوم سے الگ نہ ہونے والا (۴) جنگل میں راہبری کرنے والا.
اَبْجَد: ہمزہ کے باب میں دیکھئے.
•بَجِرَ ـَ بَجَرًا: توند والا ہونا، پیٹ کا بڑا ہونا (۲) ناف کا باہر کو نکلنا (۳) پیٹ پھول جانا اور سیراب نہ ہونا.
ـــ عن الأمرِ: بوجھل اور ڈھیلا ہونا، کسی کام میں سستی برتنا، بیٹھ رہنا. هو بَجِرٌ و باجِرٌ، وهو اَبْجَرُ، هي بَجْراءُ ج: بُجْرٌ و بُجْرانٌ.
اَبْجَرَ: شدید افلاس کے بعد دولت مند اور بے نیاز ہونا.
تَبَجَّرَ الشرابَ: کثرت سے پینا.
الأَبْجَرُ: بڑی توند والا (۲) کشتی کی رسّی ج: اَباجِرُ.
البُجْرُ: فتنہ، شر، مصیبت ج: اَباجِرُ.
البَجْراءُ: مؤنث اَبْجَرُ (۲) اونچی اور سخت زمین (حقيبةٌ بَجْراءُ: بھرا ہوا بیگ)
البُجْرَةُ: ناف (۲) پیٹ یا چہرہ یا گردن کی گرہ (۳) عیب ج: بُجَرٌ.
اَفْضَيْتُ اليه بعُجَرِي وبُجَرِي: میں نے اسکو اپنے ہر عیب سے باخبر کر دیا.
البَجِيرُ: بہت سا مال.
•بَجَسَ الماءُ ـُ بُجوسًا: پانی کا جاری ہونا، زمین پھٹ کر پانی نکلنا.
ـــ السَّدَّ: بند یا پشتہ کو پھاڑ کر پانی نکالنا.

بَجَسَ الجُرْحَ : زخم چیر کر خون نکالنا۔
ـــ الماءَ : پانی جاری کرنا۔
ـــ فلانا: گالی دینا۔
بَجّسه : بَجَسه ۔
انْبَجَسَ : پانی کا جاری ہونا (ق) ۔
تبَجَّسَ : پانی کا جاری ہونا، پھوٹ بہنا۔
البِجاسُ : کھوئی، گنے کا رس نکالنے کے بعد بچا ہوا پھوک ۔
البَجِسُ و البَجیس : بہنے والا (بئر بجیْسٌ) بہت پانی والا کنواں ۔
• بَجعَ ـ بَجْعًا : تلوار سے کاٹنا ۔
البَجَعةُ : لمبی چونچ کا ماہی خور آبی پرندہ، بگلا۔
• بَجَلَ ـ بَجْلاً و بُجُولاً : بھاری جسم والا ہونا (۲) خوش حال ہونا (۳) خوش ہونا (ھو باجل) ۔
بَجُلَ ـ بَجالَةً و بُجُولَةً : عمر رسیدہ ہونا، معزز ہونا، خوبصورت ہونا، شریف ہونا
أَبْجلَه : خوش کرنا (۲) کفایت کرنا ۔
بَجّلَه : تعظیم کرنا، احترام کرنا (۲) بَجَلْ یعنی ہاں کہنا۔
الأَبْجَلُ : اونٹ اور گھوڑے کی ٹانگوں کے بالائی حصہ کی رگ، ہاتھ یا پیر کی رگ ۔
البَجالُ : قابلِ تعظیم (۲) موٹے جسم کا (۳) بڑے مرتبہ کا سردار ۔
بَجَلْ : نَعَمْ ، ہاں حرف جواب (۲) بمعنی حَسْبُ : بس، فقط ۔
البَجَلُ : بہتان (۲) تعجب۔
البُجْلَةُ : اچھی ہیئت، شکل (۲) شرافت (۳) چھوٹا درخت ۔
البَجیلُ : البَجال (۲) ہر موٹی شے (۳) بہت (۴) بری بات ۔
• بَجَمَ ـ بَجْمًا و بُجُومًا : عدم قدرت اور ڈر کی وجہ سے خاموش ہو جانا (۲) سکڑنا، سمٹ جانا (۳) دیر کرنا ۔
بَجَّمَ : بَجَمَ (۲) گھور کر دیکھنا ۔
البِجامَةُ : (اصل عربی مَنامَة) ایک انگریزی لباس جو گھر میں پہنا جاتا ہے ۔
البَجْمُ : بڑی جماعت، بڑا گروہ (۲) جھاؤ کے درخت کا پھل ۔
• بَجَّنَ : کیل ٹھوکنا ۔

ب ـــ ح

• بَحْبَحَ : وسیع ہونا (۲) باغ باغ ہونا (۳) اطمینان سے ٹھہرنا (۴) گھر کے بیچ میں آنا
تَبَحْبَحَ : بَحْبَحَ ۔
ـــ فی المجدِ وغیرہ : عظمت میں آگے بڑھنا۔
بَحْباحِ : کسی چیز کے ختم ہونے کو بتانے کیلئے استعمال ہوتا ہے
البَحْباحُ : فراخ، یکساں وسیع و عریض۔
البَحْبَحِیُّ : وسیع اخراجات والا۔
البُحْبُوحَة : ہر شے کا درمیانی حصہ، عمدہ حصہ ۔ ج: بَحابِح ۔
بَحْبُوحٌ : شریف الطبع ۔
مُبَحْبَحٌ : فراخ، آرام دہ ۔
• بَحَتَ الشیءُ ـ بُحوتَةً و بَحْتًا: خالص ہونا ۔
باحَتَه الوُدَّ : خالص تعلق رکھنا۔
ـــ فلانًا بما عِنْدَه : کسی کو اپنی بات بتا دینا ۔
البَحْتُ : خالص جس میں کسی غیر کی آمیزش نہ ہو۔ شرابٌ بَحْتٌ : خالص شراب
خُبزٌ بَحْتٌ : روکھی روٹی ۔ رجل بَحْتٌ : خالص النسب ۔ حَرٌّ او بَرْدٌ بَحْتٌ : سخت ۔
• البُحْتُرُ : پستہ اور گٹھے ہوئے جسم والا ج: بَحاتِر ۔
• بَحَثَ الارضَ و فیها ـ بَحْثًا : کھودنا، کھود کر تلاش کرنا ۔
ـــ الشیءَ وعنه : تلاش کرنا، جستجو کرنا
ـــ الأمرَ وفیه : غور و فکر کرنا ۔
ـــ عنه : چھان بین کرنا، تحقیق کرنا ۔
باحِثٌ، بَحّاثٌ، بَحّاثَة : محقق ۔
باحَثَه فی الشیءِ : کسی سے بحث و مباحثہ کرنا
ابتَحَثَه و تبَحَّثَه و استَبْحَثَه وعنه : تلاش کرنا، جستجو کرنا ۔
تباحَثًا : باہم بحث و مباحثہ کرنا، تبادلہ خیال کرنا ۔
البَحاثَة : وہ مٹی جس میں کوئی چیز تلاش کی جائے ۔
البَحْثُ : تحقیق، ریسرچ، غور و خوض، مطالعہ، تحقیق و ریسرچ کا ماحصل (۲) کان جس میں دھات تلاش کی جائے (۳) بڑا سانپ ج: بُحوثٌ، أبْحاثٌ ۔
البُحْثَةُ : بچوں کا ایک کھیل جس میں ایک مٹی کے اندر کوئی چیز چھپا دیتا ہے ۔ دوسرا اسے تلاش کرتا ہے ج: بُحَثٌ ۔
البَحُوث : وہ چوپایہ جو پیروں سے مٹی کو کریدتا اور اپنے پیچھے اڑاتا ہے ۔
البُحُوث : سورۂ برأت کا نام ۔
البَحِیثُ : راز ۔
مَبْحَثٌ : موضوع تحقیق، موضوع مطالعہ، بحث، تحقیق ج: مباحِث ۔
مُباحَثَة : استدلال، گفتگو، مناظرہ، مقابلۂ کلام۔
• بَحْثَرَه : بکھیرنا، منتشر کرنا، برباد کرنا ۔
تَبَحْثَرَ : بکھرنا، منتشر ہونا، برباد ہونا ۔
• بَحَّ ـ بَحًّا و بَحاحَةً و بُحُوحَةً و بُحاحًا : آواز کا موٹا ہونا، گلا پڑنا یا خراب ہونا، گلوگیر ہونا ۔
أَبَحُّ : جس کا گلا یا آواز بیٹھی ہوئی ہو م: بَحّاء ج: بُحٌّ ۔
أَبَحَّهُ : آواز بھاری کر دینا، گلا بٹھا دینا۔
ـــ الصِّیاحُ وغیرُه : چیخنے سے اس کی آواز بیٹھ گئی ۔
الأَبَحُّ : موٹا، بھاری آواز والا باجے کا تار (۲) بہت گودے والی ہڈی ج: بُحٌّ ۔
البُحاحُ و البُحَّة : آواز کا بھاری پن، گلے کا

بیٹھا ہوا ہونا۔
• بَحْدَلَ: تیز چلنا، مونڈھے کا جھکنا۔
• بَحَرَ الأرضَ ـ بَحْرًا: پھاڑنا، گڑھے کو کشادہ کرنا، اونٹنی یا بکری کا کان چیرنا۔
بَحِرَ ـ بَحَرًا: مبہوت ہونا، سمندر کو دیکھ کر خوف زدہ ہونا (۲) بیماری سے پیاس بڑھنا اور پانی سے نہ بجھنا (۳) دوڑنے کی کوشش کرنا مگر نہ دوڑ سکنا۔ هو بَحِرٌ و بَحِيرٌ۔
أبْحَرَ: سمندر میں سفر کرنا (۲) پانی کا کھارا ہونا (۳) زمین میں پانی جمع ہونے کی جگہیں زیادہ ہونا (۴) کسی کی ناک کی سرخی کا زیادہ ہونا۔
تَبَحَّرَ: جگہ کا کشادہ اور پھیلا ہوا ہونا۔
— فی العِلم: ماہر ہونا، علم کے تمام گوشوں سے واقف ہونا۔
— فی المال: دولت مند ہونا۔
— الخَبَرَ: خبر دریافت کرنا۔
اِسْتَبْحَرَ: کشادہ اور پھیلا ہوا ہونا (۲) علم اور دولت میں صاحب وسعت ہونا (۳) شاعر اور خطیب کا کلام وسیع ہونا۔
البَاحِرُ: بے وقوف جو بول کر خوف زدہ اور مبہوت ہو جائے (۲) فضول گو (۳) جھوٹا (۴) بہت سرخ۔
الباحِرَة: (۱) باحر کی مؤنث (۲) بہت دودھ والا جانور ج: بَوَاحِر۔
البَاحُورُ: چاند (۲) گرمی کی شدت (ماہ جولائی کی)
البَاحُوراءُ: ماہ جولائی کی شدید گرمی۔
البِحارَة: کشتی رانی، جہاز رانی (۲) ملاحی۔
البَحّارُ: ملاح، کشتی اور جہاز چلانے والا ج: بَحّارَة۔
البَحْرُ: سمندر، دریا (۲) متبحر عالم (۳) مشہور آدمی (۴) بہت دوڑنے والا گھوڑا ج: أبْحُرٌ و بُحُورٌ و بِحارٌ۔
البَحْرُ الأبْيَضُ: دریائے روم، بحر روم۔
البَحْرُ الأحْمَرُ: دریائے قلزم، بحر قلزم۔
البَحْرُ الأطْلَانْطِيق: بحر اٹلانٹک جو افریقہ اور امریکہ کے درمیان واقع ہے۔
بَحْرُ الظُّلُمات: بحر اوقیانوس۔
البَحْرُ المُحِيطُ: بحر کاہل جو پانچ براعظموں کو محیط ہے۔
فی بحرِ کذا: دوران، اثناء۔
البَحَرُ: سل، ایک بیماری جس میں شدت کی پیاس لگتی ہے۔
البُحْرانُ: بحران، سراسیمگی، دیوانگی کی حالت، بخار وغیرہ میں اچانک پیدا ہونے والا تغیر۔
البَحْرَة: کشادہ زمین (۲) نشیبی زمین (۳) پانی کا خام تالاب (جوہڑ) (۴) وسیع باغیچہ ج: بِحار و بَحْرٌ۔
البَحْرِيُّ: ملاح، جہاز راں (۲) سمندر سے متعلق، سمندری۔
البَحْرِيَّة: سمندری فوجی بیڑا، بحری طاقت، نیوی۔
البُحَيْرَة: جھیل ج: بُحَيْرات۔
البَحِيرَة: کان کاٹ کر چھوڑی ہوئی اونٹنی۔
• بَحْشَلَ: ناچنا، حبشیوں کی طرح ناچنا۔
البَحْشَلُ: کالا موٹا آدمی ج: بَحاشِل

ب ـــ خ

• بَخْ و بَخٍ: واہ واہ، شاباش، بَخْ بَخْ یا بَخٍ بَخٍ: واہ واہ شاباش۔
• بَخْبَخَ بَخْبَخَةً و بَخْباخًا: گرمی سے بچنا (دوپہر کو نہ چلنا)۔
— لَحْمُه: ڈھیلا پڑ جانا۔
— البَعِيرُ: اونٹ کا بولنا، اونٹ کے منھ میں جھاگ بھر جانا۔
— فلانٌ: بَخ بَخ کہنا۔
— فی النَّوم: خراٹے لینا۔
تَبَخْبَخَ: گرمی کی شدت کم ہو جانا (۲) بکری کا اپنی جگہ پر ٹھہر جانا (۳) گوشت کا ڈھیلا پڑ جانا۔
البَخْباخُ: ڈھیلے پیٹ والا، جس کی کھال پھیل گئی ہو۔
• البَخْتُ: قسمت، نصیب ج: بُخُوت (فَتْح البَخْت: قسمت بتانا)۔
کتابُ فتحِ البَخْت: نجومی کی کتاب جس سے وہ لوگوں کو ان کا نصیب بتاتا ہے۔ فاتِحُ البَخْت: نجومی، جوتشی۔
قلیلُ البَخْت: کم نصیب، بدنصیب۔
البُخْتُ: خراسانی اونٹ و: بُخْتِي ج: بَخاتِيّ و بَخاتٍ و بَخاتِيُّ۔
البَخّات: بختی اونٹ والا۔
البَخِيتُ و المبخوت: قسمت والا، خوش قسمت۔
• بَخْتَرَ فی مَشْيِه بَخْتَرَةً: اترا کر چلنا (۲) جھومنا، مٹکنا۔
تَبَخْتَرَ: بَخْتَرَ۔
البَخْتَرِيُّ: اترا کر چلنے والا، جھومنے اور مٹکنے والا۔
البَخْتَرِيَّة: بَخْتَری کی مؤنث (۲) اتراہٹ (مَشَى مِشْيَةَ البَخْتَرِيَّة: اترا کر چلنا)۔
• بَخَّ ـ بَخًّا فی النوم: خراٹے لینا۔
— الماءَ: پانی ٹپکانا۔
بَخّيخَة: پچکاری، سرنج۔
بَخّيخَة رَشّاشَة: آب پاش (حمام کا)
بَخّيخَة الحَدائق: باغبانی کا آب پاش
بَخّيخَة العُطور: گلاب پاش۔
• بَخْدَجَ فی مِشْيَتِه: قدم چوڑے کر کے چلنا۔
البَخْدَجُ: موٹا تازہ ج: بَخادِج۔
• بَخَرَ الماءُ ـ بَخْرًا و بُخارًا: بھاپ بن جانا (بَخَرَ الإناءُ: برتن میں سے بھاپ نکلنا)۔
بَخِرَ الفَمُ ـ بَخَرًا: منھ سے بدبو آنا، گندہ

دہن ہونا۔

أَبْخَرُ : بدبودار منہ والا م: بَخْرَاءُ ج: بُخْرٌ

أَبْخَرَه اِبْخَارًا : بھاپ بنا دینا (٢) گندہ دہن بنا دینا۔

بَخَّرَ له : خوشبو لگانا۔

— عليه : بدبودار بنانا۔

— الشيءَ : بھاپ نکالنا۔

— بالبَخُور : دھونی دینا۔

— ثيابَ المريض وغيرَها : صاف کرنا (جراثیم سے)۔

— السائلَ : پانی وغیرہ کو بھاپ بنا کر اڑا دینا

تَبَخَّرَ : بھاپ بننا (٢) خوشبودار ہونا، دھونی دار ہونا، دھونی لینا۔

الباخِرَةُ : سمندری جہاز ج: بواخر۔

البُخَارُ : بھاپ، گیس، اسٹیم (٢) لُوْ ج: أَبْخِرَة

ميزان البُخار : اسٹیم دیکھنے کا آلہ۔

ميزان ضَغْط البُخار : دخان پیما جو بوئلر میں لگا ہوتا ہے جس سے بھاپ کے دباؤ کی مقدار معلوم ہوتی ہے۔

بُخَارِيٌّ : دخانی، بھاپ دار۔

وَابُور بخاريٌّ : اسٹیم انجن۔

سَفِينة بخاريّة : دخانی کشتی، اسٹیمر

القُوّة الدخانية : اسٹیم پاور، دخانی طاقت۔

البَخْرُ : بنات بَخْرٍ : موسم گرما سے پہلے آنے والے چھوٹے چھوٹے بادل۔

البَخَرُ : منہ کی بدبو، بوئے دہن۔

البَخُورُ : دھونی، لوبان وغیرہ جس سے دھونی دی جائے۔

المَبْخَرَة : منہ میں بو پیدا کرنے والی چیز (٢) دھونی کی جگہ ج: مَباخر۔

المِبْخَرَة : عوددان، دھونی دان (٢) بھاپ کے ذریعہ صفائی کرنے کا آلہ ج: مباخِر۔

بَخَزَ ـَ بَخْزًا عينَه : آنکھ پھوڑنا۔

• بَخَسَ الكيلَ والميزانَ : کم تولنا، کم ناپنا (٢) کسی پر ظلم کرنا (٣) عیب لگانا۔

بَخَسَ عينَه : آنکھ پھوڑنا

— فلانا حقَّه : کسی کی حق تلفی کرنا، قیمت کم کرنا (هو باخِسٌ و هي باخِسَة)۔

بَخَّسَ مُخُّ العَظم : کمزوری سے ہڈیوں کا گودا کم ہو جانا۔

تَبَاخَسَ القومُ : ایک دوسرے کو نقصان پہنچانا۔

الأَبَاخِسُ : انگلیاں۔

البَخْسُ : کمی (ثَمَن بَخْسٌ : کم قیمت)۔

• بَخَشَ ـُ بَخْشًا : سوراخ کرنا۔

مِبْخَش : سوراخ کرنے کا آلہ۔

بَخْشِيش : انعام، بخشش ج: بَخَاشِيش

• بَخَصَ عينَه ـَ بَخْصًا : آنکھ پھوڑنا یا نکالنا۔

بَخِصَ ـَ بَخَصًا : فلانٌ : آنکھ کے اوپر یا نیچے گوشت کی گرہ پڑنے والا ہونا (هو أَبْخَصُ و هي بَخْصاء) ج: بُخْصٌ۔

تبخّص : تیز نظروں سے دیکھنا۔

البَخَصُ : آنکھ کے اوپر یا نیچے نکلا ہوا غدہ (گوشت کی گانٹھ) (٢) پیروں یا انگلیوں کے پاس کا گوشت (٣) زخم کا خراب شدہ سفید گوشت (٤) کہنیوں کا گوشت، آنکھ کا گوشت۔

مبخوصُ القَدَمين : جس کے قدموں میں گوشت کم ہو۔

• بَخَعَ له ـَ بَخْعًا و بُخُوعًا و بَخَاعًا و بَخَاعَةً : کسی کے سامنے ذلیل و خوار بننا، فرماں بردار ہونا۔

— له بالطاعة او الحق : اقرار کرنا۔

— نفسَه : ہلکان کرنا، غم یا غصہ سے خود کو گھلانا (٢) ذلیل کرنا، مغلوب کرنا۔

— الارضَ : مسلسل کاہنا۔

بَخَعَ البئرَ : پانی نکلنے تک کھدائی کرنا۔

— له نُصْحَه : ہمدردی کرنا، اخلاص سے کام لینا۔

بَخِعَ له بالحق او الطاعة ـَ بُخُوعا : اقرار کرنا۔

• بَخَقَتْ عينُه ـُ بُخُوقًا و بَخْقًا : آنکھ پھوٹ جانا (هي باخِقَةٌ)۔

بَخَقَ عينَه ـَ بَخْقًا : آنکھ پھوڑنا۔

بَخِقَتْ عينُه ـَ بَخَقًا : آنکھ پھوٹنا (٢) آنکھ کا بھینگا ہونا۔

العَينُ بَخْقَاءُ، أَبْخَقُ : بھینگی یا پھوٹی آنکھ والا۔ ج: بُخْقٌ

• بَخِلَ ـَ بَخَلًا و بُخْلًا و بُخْلًا : کنجوسی کرنا، موجود چیز کو خرچ نہ کرنا۔

باخِلٌ : کنجوسی کرنے والا ج: بُخَّلٌ۔

بَخُلَ ـُ بَخْلًا و بُخْلًا و بُخُولًا : کنجوس ہونا۔ بَخِيلٌ ج: بُخَلاءُ۔

أَبْخَلَه إِبْخَالًا : کنجوس بنا دینا، کنجوس پانا

بَخَّلَه تَبْخِيلًا : بخیل و کنجوس بنا دینا (٢) کنجوسی کا الزام لگانا۔

تَبَخَّلَ : کنجوسی کرنا، بخیل بننا۔

اسْتَبْخَله : بخیل سمجھنا۔

البَخَالُ و البَخَّال : انتہائی کنجوس۔

البَخَلُ : کنجوسی (٢) کنجوس (رجل بَخَلٌ)

المَبْخَلَة : کنجوسی کا سبب۔

• بَخْنَقَ بَخْنَقَةً المرأةَ : نقاب اڑھانا، برقع پہنانا۔

تَبَخْنَقَتِ المرأةُ : نقاب یا برقع اوڑھنا۔

البُخْنُق : نقاب، برقع ج: بَخَانِق۔

المُبَخْنَق : وہ گھوڑا جس کی پیشانی کی سفیدی کانوں کی جڑ تک پھیلی ہو۔

• بَخَا غَضَبُه ـُ بَخْوًا : غصہ ٹھنڈا ہونا۔

أَبْخَى غَضَبَه : غصہ ٹھنڈا کر دینا۔

البَخْوُ : نرمی، ملائم پن (٢) خراب کھجور۔

ب ــــــ د

•بَدَأَ ـَ بَدْءًا و بَدْءَةً : پیدا ہونا، شروع ہونا (۲) منتقل ہونا ۔

ــــ الشیءَ : شروع کرنا ، آغاز کرنا ۔

ــــ البئرَ : کنواں کھودنا ۔ ھی بدیٌٔ ۔

ــــ یَفْعَلُ کذا : کرنے لگا ، شروع کردیا

بُدِیءَ : چیچک یا خسرہ میں مبتلا ہونا (۲) بیمار ہونا (ھو مَبْدُوءٌ) ۔

أَبْدَأَ : تعجب خیز کام کرنا ۔

ــــ الصبیُّ : بچہ کے دوسرے دانت نکلنا

ــــ من مکان الی آخر : منتقل ہونا ۔

ــــ الشیءَ : پیدا کرنا ۔

ــــ الشیءَ و بہ : شروع کردیا (أَبْدَأَ فی الامر و أعادَ) شروع کیا اور پھر چھوڑ دیا ۔

بَدَّأَ الشیءَ تَبْدِئَةً : مقدم کرنا ، ترجیح دینا ۔

اِبْتَدَأَ الشیءَ و بہ : شروع کرنا ۔

ابتدائیؔ : پرائمری ۔ ابتدائی ۔

تَبَدَّأَ : بمعنی بَدَأَ ۔

البادیءُ : پہل کرنے والا ، اول ، آغاز کنندہ

بادِئُ الرأی : ابتدائی رائے جو بلا غور و فکر ہو

البَدْءُ : اول ، شروع ہر چیز کا (فَعَلْتُهُ بَدْءًا : میں نے اسے سب سے پہلے کیا) (۲) اول نمبر ، سردار (۳) ذی رائے نوجوان ، عاقل (۴) ذبیحہ کا اچھا حصہ ج : أَبْدَاءٌ و بُدُوءٌ

البَداءُ : دیکھئے (بدو) ۔

البُداءَةُ : آغاز ، پہل (لك البُداءَةُ : تمہاری ہی پہل سے) ۔

البَدْأَةُ : ابتدائی حالت ، ابتداء (۲) ذبیحہ کا عمدہ حصہ ۔

البَدائیُّ : پہل کرنے والا (۲) پیدائش کے بعد کا پہلا دور ۔

البَدائِیَّةُ : دیکھئے (بدو) ۔

البُدائِیَّةُ : پیدائش کے بعد کا پہلا دور ، اول مرحلۂ تربیت ۔

البَدِیءُ : نیا کنواں (۲) عجیب بات ، نئی بات ، پہلی چیز (فَعَلَہ بادِئَ بَدِیءٍ : سب سے پہلے کیا) (۳) مخلوق (۴) قوم کا اول سردار (۵) انوکھی چیز ج : بُدُوٌّ ۔

البَدِیئَۃُ : بدی کی مؤنث ، پہلی حالت ، ابتداء پیدائش (۲) بدیہی شے ج : بَدایا ۔

المَبْدَأُ و المبدأة : اصول ، قاعدہ ، بنیاد ، سرچشمہ ج : مبادِئُ ۔

مَبادِئُ العلم و غیرہ : بنیادی قواعد و اصول ۔

صاحِبُ المَبْدَأِ : با اصول ، کسی خاص اصول پر کاربند ۔

سامِیُ المبادِئِ : بلند اصول انسان

مَبْدَئِیٌّ : بنیادی ، اصولی (۲) اصول پسند

مَبْدَئِیًّا : اصولی طور پر ، بنیادی طور پر ۔

•بَدَحَتِ المرأۃُ ـَ بُدُوحًا : آوارگی کی چال چلنا ۔

بَدَحَ بالسرِّ ـَ بُدُوحًا : راز کھولنا ۔

ــــ الشیءَ بَدْحًا : تیر مارنا ۔

ــــ فلانًا : نرم چیز مارنا ۔

ــــ بالعصا : لاٹھی مارنا ۔

تَبادَحُوا : ایک دوسرے کے نرم چیز مارنا (جیسے کوئی پھل وغیرہ) ۔

تَبَدَّحَتِ المرأۃُ : بَدَحَت ۔ تبدَّحَ السَّحابُ : بادل کا برسنا ۔

•بَدَّہُ ـُ بَدًّا : جدا کرنا ، دور کرنا ۔

ــــ السَّرْجَ او القَتَبَ : زین یا پالان کے نیچے گدا رکھنا ۔

بَدَّ ـَ بَدَدًا : زیادتی گوشت کی وجہ سے دونوں رانوں کے درمیان فاصلہ ہونا ۔

أَبَدَّ بینہم العطاءَ : ہر ایک کو اس کا حصہ دینا (ح) ۔

أَبَدَّ یدَہ الیہ : ہاتھ بڑھانا ۔

ــــ بَصَرَہ نحو شیءٍ : دیکھتے رہنا ۔

بادَّ القومُ فی السفر مُبادَّۃً و بِدادًا : ہر ایک کا کوئی چیز نکال کر اکٹھا کر کے خرچ کرنا

ــــ الشیءَ : کسی چیز کو کسی چیز کے بدلہ بیچنا ۔

بَدَّدَ الشیءَ تبدیدًا : بکھیرنا ، منتشر کرنا ، برباد کرنا ۔

اِبْتَدَّ ابتِدادًا : دو جوڑواں بچوں کا ایک پستان سے دودھ پینا ۔

ــــ الرجُلانِ احدًا بالضَّرب : کسی کو دو طرف سے گھیر کر مارنا ۔

تَبادَّ القومُ : دو دو کا گروپ بن کر نکلنا (۲) ایک کا دوسرے ہم پلہ سے آگے بڑھنا

تَبَدَّدَ : منتشر ہونا ، بکھرنا ، برباد ہونا (۲) حصے لینا ۔

ــــ الحَلْیُ الجارِیَۃَ : کنیز کے سارے بدن پر زیورات ہونا ۔

اِسْتَبَدَّ بہ : کسی چیز میں منفرد ہونا ، اپنے لئے خاص کر لینا (۲) مطلق العنان ہونا ، خود مختار ہونا (۳) جانا ۔

ــــ الأمرُ بفلان : کسی کام پر قابو نہ پا سکنا ، قبضہ سے باہر ہونا ۔

ــــ بأمیرہ : اپنے امیر پر غالب ہو جانا کہ وہ اس کے علاوہ کسی کی نہ سنے ۔

اِسْتِبْدادٌ : مطلق العنانی ، خود مختاری ، ظلم ۔

مُسْتَبِدٌّ : مطلق العنان ، خود رائے ، ظالم ۔

أَبادِیدُ : ذَهَبُوا اَبادِیدَ : وہ منتشر ہو کر گئے

الأَبَدُّ : جس کی دونوں ٹانگوں میں فاصلہ ہو

البادُّ : ران کا اندرونی حصہ جو زین سے ملا ہوا ہو ۔

بَدادِ : مقابلہ کی آواز (یا قومُ بَدادِ بَدادِ : ایک ایک کو مقابلے کیلئے لے لو ۔

البَدادُ : مقابلہ (لَقُوا بَدادَهُم : انہوں

نے اپنے مقابل افراد کو مقابلہ کیلئے لے لیا۔
البِدَادُ: ہر چیز کا حصہ، زین کے نیچے کی گدی
البُدَادُ: ہر چیز کا حصہ۔
البَدُّ: تھکان، تکلیف (۲) ہر چیز کا حصہ۔
البَدُّ: ضرورت (۲) طاقت۔
البُدُّ: ہر شے کا حصہ (۲) بدلہ (۳) جدائی، چھٹکارا لا بُدَّ منه: اس سے چھٹکارا نہیں یعنی وہ ضروری ہے (۴) بُت یا بت خانہ ج: اَبْدَاد و بِدَدَۃٌ۔
البِدُّ: ہر شے کا حصہ (۲) نظیر، نمونہ۔
البَدَّۃُ: طاقت و توانائی۔
البُدَّۃُ: ہر شے کا حصہ (۲) انتہا، مدت ج: بُدَدٌ
البِدَّۃُ: البَدُّ ج: بِدَدٌ۔
البَدِیدُ: نظیر، مثال۔
البَدِیدَۃُ: البَدِیدُ (۲) خورجین (جانور کی پیٹھ پر رکھا ہوا تھیلا)، بیابان۔
التَبدِیدُ: برباد یا منتشر کرنا (۲) قانونی اصطلاح میں ضبط شدہ سامان میں نیلامی سے قبل تصرف کرنا۔
•بَدَرَ القمرُ ـُ بَدرًا: چاند کا پورا ہو جانا۔
ـــ الی الشئِ بُدُورًا: لپک کر جانا، دوڑنا۔
ـــ الی الزَّرعِ: اول وقت میں بونا۔
ـــ الاَمرُ فلانًا والیه: کسی چیز کا تیزی سے آنا۔
ـــ فلانًا بالشئِ: کوئی چیز کسی سے پہلے لانا۔
ـــ فلانًا: سبقت لے جانا۔
اَبْدَرَ: پورے چاند کی روشنی میں ہونا (۲) چاند کی روشنی میں چلنا۔
ـــ الوَصِیُّ فی مالِ الیتیمِ: یتیم کے بالغ ہونے سے پہلے اس کا مال کھالینا۔
بادَرَ الیه مُبادَرَۃً و بِدارًا: جلدی کرنا، سبقت کرنا، پہل کرنا (۲) کسی سے آگے نکل جانا۔
اِبْتَدَرَتْ عیناہ: آنکھوں سے آنسو جاری ہونا۔ اِبْتَدَرَ فلانًا بکذا: کسی پر کسی چیز میں سبقت لے جانا۔
اِبْتَدَرَ القومُ الشئَ: لوگوں کا کسی شے کی طرف دوڑنا۔
تَبادَرَ القومُ: ایک دوسرے کے مقابلہ میں تیز چلنا، سبقت لے جانا۔
البادِرُ: پورا چاند (۲) عجلت کرنے والا۔
البادِرَۃُ: عجلت میں نکلی ہوئی بات، غصہ کی حالت میں منہ سے نکلی ہوئی غلط بات یا لغزش کلام (۲) ظاہر شے (۳) بدیہی چیز (۴) نوک (۵) علامت (۶) مونڈھے اور گردن کے درمیان کا گوشت ج: بوادِر۔ بوادِرُ الغَضَبِ: غصہ میں نکلی ہوئی ناسمجھی کی باتیں۔
البَدَّارَۃُ: لوہے کا جھرنا جس سے گیہوں کا بیج زمین میں ڈالا جاتا ہے۔
بَدْر: مکہ اور مدینہ کے درمیان ایک وادی کا نام، اسی مقام پر جو غزوہ ہوا اسے غزوۂ بدر کہا جاتا ہے۔
البَدْرُ: چودھویں رات کا چاند (۲) مکمل لڑکا ج: بُدُور و اَبْدار۔
البَدْرَی (استبقنا البَدْرَی): مقابلہ کی دوڑ لگانا۔
البَدْرَۃُ: دس ہزار درہم کی تھیلی، مال کی تھیلی۔ ج: بِدَر و بُدُور۔
البُدْرَۃُ: پاؤڈر جو جسم پر ملا جائے۔
البَدْرِیُّ: غزوۂ بدر میں شریک ہونیوالا (۲) موسم سرما سے کچھ پہلے ہونے والی بارش (۳) اول وقت بچہ دینے والا چوپایہ (۴) اول وقت بوئی جانے والی کھیتی۔
المُبْتَدِرُ: شیر۔
بَدارِ: بمعنی اَسرِعْ، جلدی کر۔
البَیْدَرُ: غلہ کا کھلیان ج: بیادِر۔
البَدْرُوم: دیکھئے (البدرون)۔
البَدْرُون: اصل عربی السَّرَبُ: زیر زمین رہائش گاہ یا اسٹور۔
•بَدَعَه ـَ بَدْعًا: بلا نمونہ نئی چیز بنانا، ایجاد کرنا۔
بَدِیْعٌ: موجِد (۲) ایجاد کردہ۔
بَدَعَ البِئرَ: کنویں کو نیا بنانا، کنویں سے پانی نکالنا۔
بَدُعَ ـُ بَدَاعَۃً و بُدُوعًا: انوکھا ہونا، بے مثال ہونا، ھو بَدِیعٌ۔
اَبْدَعَ: نئی بات پیدا کرنا (۲) بدعت جاری کرنا (۳) سواری کا تھک جانا (۴) دلیل کا باطل ہونا۔
ـــ بفلانٍ: ضرورت پوری نہ کرنا، رسوا کرنا۔
ـــ بی فلانٌ: وہ میرے گمان کے مطابق نہیں، میں نے اس سے دھوکہ کھایا۔
ـــ الشئَ: ایجاد کرنا۔
اُبْدِعَتْ حُجَّتُہُ: دلیل باطل ہو جانا۔
ـــ بفلانٍ: کسی کی سواری ہلاک ہو جانا یا تھک جانا اور ساتھیوں سے بچھڑ جانا
بَدَّعَه تبدیعًا: بدعتی کہنا۔
اِبْتَدَعَ: بدعت کرنا، نئی چیز جاری کرنا (۲) ایجاد کرنا۔
تَبَدَّعَ: بدعت پیدا کرنا، بدعتی ہو جانا۔
اِسْتَبْدَعَه: بدعتی سمجھنا۔
الاِبْدَاعُ: عدم سے وجود میں لانا (خَلق سے خاص)۔
الاِبْتِدَاعِیَّۃُ: جدت پسندی۔
البادِعُ: انوکھا، انوکھی چیز۔
البِدْعُ: نیا، انوکھا، پہلے پہل کیا جانیوالا کام (ق) (۲) بھولا اور سیدھا آدمی (۳) ہر شے کی غایت ج: اَبْداع و بُدُع
البِدْعَۃُ: بدعت (۲) کسی نمونہ کے بغیر بنی ہوئی چیز ج: بِدَعٌ۔
البَدِیعُ: موجِد، بلا نمونہ نئی چیز بنانے والا (ق) (۲) ایجاد کردہ شے ج: بَدائِعُ۔

عِلْمُ البَدِيعِ: وہ علم جس سے تحسین کلام کے ضوابط معلوم ہوں۔

هذا من البدائع: یہ انتہائی عجیب ہے۔

•بَدَلَ ـُ بَدْلاً: بدلنا، بدلہ میں لینا۔

بَدِلَ ـَ بَدَلاً: جوڑوں اور ہڈیوں میں درد ہونا۔

بَدِلٌ: جس کے درد ہو۔

أَبْدَلَهُ: بدلنا (۲) بدل بنانا (أَبْدَلَ الشيءَ بكذا)۔

بادَلَ الشيءَ بغيرِه مُبادَلَةً و بِدالاً: تبادلہ کرنا، تبادلہ میں لینا (۲) تبادلہ میں دینا۔

بَدَّلَ تَبْدِيلاً: بدلنا، صورت بدلنا (۲) کلام میں تحریف کرنا، پرانے کپڑے کی جگہ نیا کپڑا لینا (بَدَّلَ بالثوبِ القديمِ الثوبَ الجديدَ)۔

ـــ الشيءَ شيئاً آخرَ: ایک شئے کو دوسری سے تبدیل کرنا۔ ادلا بدلا کرنا۔

ـــ من الشيءِ: بدل بنانا۔

تبديلُ السُرعة: انجن کا گیر بدلنا۔

تبادلا: باہم تبادلہ کرنا (تبادُلُ الافكار) تبادلۂ خیالات۔

تبدَّلَ: بدل جانا۔

ـــ الشيءَ و به: بدل بنانا۔

ـــ الشيءَ بالشيءِ: بدلہ میں لینا۔

الأَبْدالُ: و: بَدَلٌ زاہد اور تارک الدنیا لوگ۔ صوفیہ کے نزدیک ایک خاص طبقہ کا لقب جو سلوک کا خاص مرحلہ طے کرتے ہیں (جن کے ہاتھ میں ہفت اقلیم کا انتظام ہے)۔

البِدالُ: پیڈل جس سے سائکل یا خراد کی مشین چلائی جائے۔

البَدّالُ: اتنے مال والا کہ اسے بیچ کر ہی دوسرا مال خرید سکے (۲) پرچون فروش (اشیاء خوردنی تیل وشکر صابن وغیرہ بیچنے والا) (مصر کی عامی زبان میں اسے بَقّال کہتے ہیں) (۳) صراف، سکہ تبدیل کرنے والا۔

بَدّالَةُ التليفون: ٹیلیفون اکسچینج۔

البَدَلُ: عوض، بدل (۲) شریف آدمی (۳) زاہد ج: أَبْدال۔ نحو میں وہ تابع جو بلا واسطہ مقصود بالحکم ہو جیسے الخليفةُ الثاني عُمَرُ میں عُمَرُ (۴) الاؤنس، معاوضہ۔

البَدَلُ من الشيءِ: بَدَل، عوض (۲) شریف وکریم (۳) صوفیہ کے یہاں ابدال طبقہ کا ایک فرد ج: أَبْدال۔

بَدَلُ الاشتراك: اخبار یا رسالہ کا چندہ۔

بَدَلُ إقامةٍ: کرایہ قیام، الاؤنس خورد ونوش۔

بَدَلُ انتِقال: سفر کا الاؤنس۔

بَدَل سَفَرٍ: سفر کا کرایہ (الاؤنس)

بَدَلُ سَكَنٍ: کرایہ مکان (الاؤنس)

بَدَلُ ميدان: فیلڈ الاؤنس۔

بَدَلاً من كذا: بجائے اس کے۔

بَدَلات: واحد: بَدَل: الاؤنس

بَدْلَةٌ: یونیفارم، سوٹ، کپڑوں کا جوڑا ج: بَدَلات۔

بَدْلَةُ رِجالٍ: مردانہ سوٹ۔

بَدْلَةُ نِساءٍ: زنانہ سوٹ۔

البَدِيلُ: بدل، عوض (۲) صوفیہ کے نزدیک أَبْدال کا واحد ج: أَبْدال و بُدَلاء (۳) سنیما کی اصطلاح میں غیر ملکی اداکار کا اپنی زبان میں پارٹ ادا کرنے والا۔

البَدِيلَةُ: متبادل طور پر تیار کی ہوئی شے جیسے مصنوعی ربڑ وغیرہ (۲) متبادل پرزہ، مشین یا سامان۔

التبدُّلُ: کیمیاوی عمل سے ایک مادہ کا دوسرے مادہ میں تبدیل ہو جانا۔

مُتَبادِلٌ: بدل، اکسچینج کرنے والا۔

•بَدَنَ ـُ بَدْناً و بُدْناً و بُدُوناً: موٹا ہونا (هو بادِنٌ وهي بادِنَة) ج: بُدْنٌ و بُدَّنٌ (هي ايضا بادِنٌ ج: بُدَّن و بَوادِن)۔

بَدُنَ ـُ بَدانَةً و بَداناً: موٹا ہونا موٹے بدن والا ہونا (هو وهي بَدِينٌ ج: بُدُنٌ)۔

بَدَّنَ تبديناً: بَدَنَ (۲) کمزور اور عمر رسیدہ ہونا (۲) جانور کو موٹا کرنا (۳) کسی کو زرہ پہنانا۔

بَدَنٌ: سر اور اطراف کے علاوہ حصۂ جسم، بدن، جسم (۲) چھوٹی زرہ (۳) کمر اور پیٹ پر ڈالا جانے والا کپڑا ج: أَبْدان

البَدَنَةُ: اونٹنی یا گائے جس کی مکہ میں قربانی کی جائے (۲) بلا آستین وگریبان کرتا جسے بیچ سے کاٹ کر عورت پہنتی ہے ج: بُدْنٌ (ق)

المِبْدانُ: کم خوری کے باوجود جلد موٹا ہونے والا۔

بَدانَةٌ: موٹاپا۔

بَدَنِيٌّ: جسمانی رِياضة بَدَنِيَّة: جسمانی ورزش۔ عُقوبة بَدَنِيَّة: جسمانی سزا

بَدِينٌ: موٹا، بھاری جسم کا۔

•بَدَهَهُ ـَ بَدْهاً و بَداهَةً: اچانک آنا

ـــ فلاناً بكذا: کسی سے کوئی چیز شروع کرنا (هو بادِهٌ وهي بادِهَةٌ)۔

بادَهَهُ مُبادَهَةً و بِداهاً: بَدَهَه (بادَهَه بكذا)۔

بَدَّهَ تبديهاً: فی البدیہہ عمدہ بات کرنا۔

ابْتَدَهَ الخُطْبَةَ و نحوَها: برجستہ تقریر کرنا، برجستہ بولنا۔

تبادَهَ القومُ الخُطَبَ و الأشعارَ: باہم فی البدیہہ اشعار وغیرہ سنانا۔

البَدَاهَةُ : ہر شے کا آغاز (۲) اچانک پیش آنے والا معاملہ (۳) برجستگی، بے ساختگی (۴) افکار و خیالات کا واضح و موثر ہونا۔

البَدِيهَةُ : البَدَاهَةُ (۲) ابتدار (۳) ایسا علم جو بلا غور و فکر حاصل ہو (۴) اچانک پیش آمدہ صورت حال میں رائے کی درستگی۔

البَدِيهِيَّةُ : ایسا قضیہ جسے پختہ و مدلل کرنے کے لئے دیگر قضایا کی ضرورت نہ ہو۔

بَدِيهِيٌّ : ظاہر، واضح، جو محتاج بیان اور محتاج غور نہ ہو۔

المِبْدَهُ : حاضر جواب۔

•بَدَا ـُ بُدُوًّا و بَدَاءً : ظاہر ہونا، روشن ہونا (۲) بَدَا لَهُ فِي الأَمْرِ كذا: رائے قائم ہونا، خیال آنا، بات ذہن میں آنا۔

ـــ بَدْوًا و بَدَاوَةً : جنگل میں جانا، جنگل میں مقیم ہونا۔ هو بادٍ ج: بُدَّاء و بُدِيٌّ و بُدًّى۔

أَبْدَى الشيءَ و به : ظاہر کرنا۔

ـــ صَفْحَتَهُ : اختلاف ظاہر کرنا (۲) کسی کو جنگل میں روانہ کرنا۔

ـــ في مَنْطِقِهِ : بیجا بات کرنا اور حد سے بڑھنا۔

بَادَى بَيْنَهُما : دونوں کا مقابلہ کرنا۔

ـــ فلانًا : کسی سے مقابلہ کرنا۔

ـــ فلانًا بامر : کسی کے سامنے بات ظاہر کرنا۔

اِبْتَدَى : جنگل میں جانا۔

تَبَادَى : دیہاتیوں کی طرح ہونا۔

ـــ القومُ بالعَدَاوَةِ : لوگوں کا باہمی دشمنی ظاہر کرنا۔

تَبَدَّى : ظاہر ہونا، جنگل میں مقیم ہونا۔

البَادِي : جنگل میں مقیم۔

بَادِيَ الرأي : دیکھنے میں، بظاہر (ق)۔

البَادِيَةُ : مؤنث البادي (۲) کھلا جنگل (۳) جنگل کے رہنے والے ج: بَوَادٍ

بَدَوِيٌّ بادِيَة کی طرف نسبت ہے خلاف قیاس، جنگلی۔

البَدَاةُ : ذہن میں آنے والی بات، رائے ج: بَدًا و بَدَوَات۔

ذو بَدَوَات و أبو البَدَوات: جسے بہت سے خیال آئیں اور جو ان میں سے بہتر کا انتخاب کرے۔

البَدَاءُ : رائے کا ظہور عدم کے بعد (۲) رائے۔

البَدَائِيَّةُ : ایک جماعت جو اللہ کے لئے بَدَاء ثابت کرتی ہے (یعنی پہلے سے کوئی رائے معلوم نہ ہو اور پھر وہ ظاہر ہو)۔

البَدَاوَةُ : صحرائی زندگی، جنگلی پن، بدویت

البَدْوُ : خانہ بدوش عرب قبائل (۲) جنگلی یا دیہاتی لوگ۔

ب ــــ ذ

•بَذَأَ ـَ بَذْءًا و بَذَاءً : ناپسند کرنا، حقیر سمجھنا، مذمت کرنا (۲) بدزبان ہونا۔

ـــ عليه : مذمت کرنا، حقیر سمجھنا، بری بات کہنا (ح)۔

بَذِئَ ـَ بَذَءًا : بَذَأَ۔

بَذُؤَ ـُ بَذَاءَةً و بَذَاءً : بدزبان ہونا، بدکلام ہونا۔

بَذِيءٌ : برا، ناپسندیدہ (۲) بدزبان، بدکلام۔

بَذَاءَة : بدزبانی، بدکلامی۔

أَبْذَأَ : بدزبانی کرنا۔ هو مُبْذِئٌ۔

باذأه مُبَاذَأَةً و بِذَاءً : کسی کے ساتھ بدکلامی کرنا، لڑائی کرنا۔

البَذَجُ : بکری کا بچہ ج: بِذْجَانٌ۔

•بَذَحَهُ ـَ بَذْحًا : پھاڑنا، چیرنا۔

بَذَحَه بالرأي : رائے کو پختہ کرنا۔

بَذِحَتْ فَخِذُهُ ـَ بَذَحًا : سواری وغیرہ کی وجہ سے ان کی کھال اتر جانا۔

تَبَذَّحَ السَّحَابُ : بادل کا برسنا۔

البَذْحُ : پھٹن ج: بُذُوح۔

•بَذَخَ ـُ بُذُوخًا : پہاڑ وغیرہ کا بلند نمایاں ہونا۔ هو باذِخٌ ج: بَوَاذِخ و بُذَّخٌ (۲) شان والا ہونا (۳) فخر کرنا، ناز کرنا (۴) اونٹ کا زور سے بولنا۔ هو باذِخٌ و بَذَّاخٌ۔

بَذِخَ ـَ بَذَخًا : شان والا ہونا، متکبر ہونا

بَاذَخَه : کسی کے سامنے فخر کرنا، بڑائی ظاہر کرنا

تَبَذَّخَ : بَذِخَ۔

البَيْذَخُ : موٹی عورت۔

بَاذِخٌ و بَذِخٌ : بلند (۲) بڑی شان والا، اترانے والا (۳) متکبر ج: بُذَخاء و بُذَّخٌ۔

•بَذَّهُ ـُ بَذًّا : غالب ہونا، فوقیت لے جانا، آگے بڑھ جانا۔

بَذَّ ـَ بَذَذًا و بَذَاذَةً : حال خراب ہونا، ہیئت بگڑنا۔

بَاذَّهُ مُبَاذَّةً : مقابلہ میں غالب ہونا، سبقت لے جانا (بَاذَّهُ الشيءَ)۔

اِبْتَذَّه منه : غلبہ پاکر کوئی چیز حاصل کرنا، بٹورنا، لوٹنا۔

بَاذٌّ و بَذٌّ : بدحال، بدہیئت۔

بَذَاذَة : پراگندگی، شکستہ حالی۔

•بَذَرَ الحبَّ ـُ بَذْرًا : بیج ڈالنا، بونا (۲) پھیلانا (۳) مال کو فضول خرچ کرنا (۴) بات کا افشا کرنا، پھیلانا۔

بَذِرَ ـَ بَذَرًا : کھیتی کا بڑھنا (۲) فضول خرچ ہونا (۳) بسیار گو ہونا (۴) راز افشا کرنا

بَذَّرَ تبذيرًا : مال کو بیجا خرچ کرنا (۲) آدمی کو آزمانا (ق)۔

تَبَذَّرَ : بکھرنا، منتشر ہونا۔

استبذر: بادل کا تیزی سے آکر برس جانا.
البذارة: آل اولاد (۲) برکت، بڑھوتری.
البذر: بیج (۲) پودا (۳) نسل ج: بُذور و بذار.
البذرة: ایک دانہ، گٹھلی، بیج (۲) علم النباتات میں وہ تولیدی مادہ جس سے پھل تیار ہوتا ہے.
البذور: چغل خور ج: بُذُر.
البذيرة: ابتدائی دانہ (مکمل ہونے سے قبل) وہ نباتاتی جسم جس میں جرثومی خلیہ ہوتا ہے جو تلقیح نباتی کے بعد بذرة بنجاتا ہے.
البیذار: باتونی، فضول گو.
التبذارة: مال کو فضول خرچی سے برباد کرنے والا.
المبذّر: فضول خرچ.
•بذرق بذرقة: حفاظت کرنا، نگرانی کرنا
البذرقة: محافظین قافلہ جو آگے رہتے ہیں (۲) پہرہ داری کی اجرت (۳) مسافر کو دیا جانے والا امان.
•بذعه ـ بذعا: ڈرانا (۲) برتن کا ٹپکنا
أبذعه: ڈرانا، خوف زدہ کرنا.
البذع: برتن سے ٹپکا ہوا پانی.
البذع: ڈر، خوف.
المبذوع: خوف زدہ.
ابذعرّت الخیل: کسی چیز کی تلاش میں دوڑنا (۲) لوگوں کا منتشر ہوجانا.
الباذق و الباذق: انگور کا شیرہ.
الباذقة: پیادہ لوگ.
البیذق: سفر کا رہنما، پیادہ ج: بیاذق
المبذقة: جس شخص کا قول عمل سے بہتر ہو.
•ابذقرّ: منتشر ہونا، بکھرنا.
•بذله ـ بذلا: خرچ کرنا، بطیب خاطر دینا. ھو باذل و بذّال و بذول و مبذال (۲) کام کے وقت کا لباس پہننا.
بذل جهده و وسعه: کوشش کرنا.
بذل نفسه: قربانی دینا، جان کی بازی لگانا.
ابتذل: پرانے کپڑے پہننا (۲) کپڑے وغیرہ کو استعمال کر کے خراب کرنا، ناجائز طور پر استعمال کرنا، حقارت سے کام لینا. ثوب مبتذل: ہر وقت کے استعمال کا کپڑا یا کثرت استعمال سے خراب شدہ کپڑا. کلام مبتذل: گھٹیا درجہ کی بات، گھسی پٹی بات.
تبذّل: غیر سنجیدہ اور بے وقار ہونا، چھچھورا ہونا.
استبذله: خرچ کرانا (۲) قربانی چاہنا.
البذل: خرچ (۲) داد و دہش. بذل الیمین: بقدر استطاعت خرچ.
بذل الذات: جان بازی، تندہی.
البذلة: اوپری پوشاک، بوقت کام پہننے کے کپڑے ج: بِذَل.
بذلة ثیاب: سوٹ، کپڑوں کا جوڑا.
بذلة السهرة: شام کا لباس.
بذلة العمل و الشغل: کام کے وقت کا لباس.
بذلة رسمیة: سرکاری ڈریس، وردی
المبذل و المبذلة: البذلة (۲) پرانا کپڑا، مستعمل کپڑا ج: مباذل.
مباذل الرجل و المرأة: گھر میں یا کام کے وقت پہننے کے کپڑے.
مبتذل: مستعمل، حقیر، پھٹا پرانا کپڑا، گھسا پٹا.
مبذول: خرچ شدہ، صرف شدہ.
•بذم ـ بذامة و بذما: مضبوط ہونا (۲) محتاط و پختہ رائے ہونا.
ثوب بذم: دبیز کپڑا.
البذم: رائے کی پختگی، دور اندیشی، مستقل مزاجی.
بذیم: مستقل مزاج آدمی، کسی رائے پر جم جانے والا.
•بذا ـ بذوا و بذاء: بد اخلاق ہونا.
— بذا علیه و أبذی: کسی کے ساتھ بدکلامی اور بدزبانی کرنا.
بذو ـ بذاوة و بذاء و بذاءة: بذا. بذيّ: بدکلام، بداخلاق.

ب ـــــ ر

•برأ ـ برءا: پیدا کرنا. باریٔ: خالق.
بریٔ ـ برءا و برؤا: صحتیاب ہونا.
— من فلان: چھٹکارا پانا، الگ ہونا، بری الذمہ ہونا (۲) الزام یا عیب سے پاک ہونا.
— الجرح: زخم کا بھر جانا. ھو باریٔ ج: براء.
برؤ ـ برءا و برءا و بروءا: بری ہونا، سبکدوش ہونا (۲) صاف دل ہونا، نیک نیت ہونا، بے قصور ہونا. رجل بریٔ: بے عیب اور بے قصور آدمی.
عمل بریٔ: پاک و صاف کام.
طفل بریٔ: معصوم بچہ. بریٔ الذمة: قرض سے سبکدوش ج: براء و براء و براء و أبراء و أبریاء.
أبرأ: مہینہ کے پہلے دن میں داخل ہونا، خدا کا بیمار کو شفا دینا (۲) اپنے مطالبہ سے کسی کو سبکدوش کرنا.
بارأ مبارأة و براء: اپنے شریک سے الگ ہونا، خاوند کا بیوی سے بالرضا جدائی اختیار کر لینا.
برّأه من کذا تبرئة: بری کرنا، بے قصور و بے گناہ ٹھیرانا، سبکدوش کرنا (۲) بیمار کو صحتیاب بنانا (ق).

تَبارَأَ الشريكان: علیٰحدگی اختیار کرنا۔
تَبَرَّأَ من كذا: چھٹکارا پانا، سبکدوش ہونا، اظہار برأت کرنا، علیٰحدگی اختیار کرنا (ق)۔
اِسْتَبْرَأَ من: پاکی حاصل کرنا یا چاہنا (۲) قرض وغیرہ سے چھٹکارا چاہنا۔
ـــ الشيءَ: انتہائی کھود کرید کرنا تاکہ شبہ ختم ہو جائے۔
البَرَاءُ: برأت (۲) بالکل بری، الگ تھلگ (ق)۔
البَرَاءَةُ: چھٹکارا، صفائی، بیزاری، اظہار بے تعلقی (۲) لائسنس (۳) کسی ملک میں سفیر کو کام کرنے کا اجازت نامہ (۴) موجد کو دیا جانے والا اسنار ٹیفکیٹ۔
البُرْأَةُ: شکاری کی پناہ گاہ ج: بُرَأٌ۔
البُرْءُ و البُرُوءُ: شفا، صحتیابی۔
البَرِيئَةُ و البَرِيَّةُ: مخلوق ج: بَرَايا
• بَرْأَلَ ابْرَأَلَ و تَبَرْأَلَ: لڑائی کے لئے تیار ہونا (۲) آمادۂ شر ہونا۔
البُرَائِلُ: کبوتر کی گردن کے بال (۲) گھاس
ابو بُرَائِل: مرغ۔
• البَرْبَخُ: پانی کا راستہ، پختہ مٹی کی نالی ڈرین، سیوریا پائپ ج: بَرَابِخ۔
• بَرْبَرَتِ الدَّلْوُ: پانی میں ڈول پڑنے کی آواز ہونا (۲) شیر وغیرہ کا دھاڑنا، غصہ میں الٹی سیدھی باتیں کرنا۔ بَرْبَار: شیر۔
بُرْبُرْ: بکری کو چارہ کے لئے بلانے کی آواز۔
البَرْبَرُ: ایک قوم جس کی اکثریت شمالی افریقہ کے پہاڑوں میں آباد قبائل پر مشتمل ہے ج: بَرَابِر و بَرَابِرَة۔
بَرْبَرَة: بڑبڑانا، بک بک کرنا، فضول باتیں کرنا، جھک کرنا۔
بَرْبَرِيٌّ: بربر قوم کا فرد (۲) وحشی۔
بَرْبَرِيَّة: وحشی پن۔
• البَرْبَطُ: ستار جس میں چھ تار ہوتے ہیں (رباب) (۲) مرغابی کا سینہ ج: بَرَابِط۔
• البُرْتُ: سفید شکر۔
البَرْتُ و البُرْتُ: ماہر راہبر (۲) کلہاڑی۔

• البُرْتُقَالُ: موسمی، نارنگی، سنگترہ۔ بُرْتُقَالِيٌّ: نارنجی رنگ کا۔
• بَرْتَكَة: پھاڑنا۔
• بُرْتُمَانٌ: مرتبان۔
• بَرِتَ ـ بَرَتًا: خوش حالی کی زندگی بسر کرنا
• بُرْثُنٌ: درندہ کا پنجہ، چنگل ج: بَرَاثِنُ۔
بَرَاثِنُ الاستعمار: سامراجی پنجے۔
البَرْثُ: ہموار زمین۔
البُرْثُنَةُ: شوکت و قوت۔
• بَرَجَ ـ بُرُوجًا: بلند و نمایاں ہونا۔
بَرِجَتِ العَيْنُ ـ بَرَجًا: آنکھ کی سفیدی کا سیاہی کو گھیرنا (۲) کسی کی بھنووں کے درمیان کا فاصلہ زیادہ ہونا۔ هو أبْرَجُ و هي بَرْجَاء ج: بُرْج۔
بَرَّجَ و أبْرَجَ: برج بنانا۔
تَبَرَّجَتِ المرأةُ: غیر شوہر کے سامنے زیبائش کرنا۔
ـــ السماءُ: آسمان کا ستاروں سے مزین ہونا
الابْرِيجُ: دودھ بلونے کا آلہ ج: أبَارِيج
البَارِجَةُ: شریر (۲) برج و الاجهاز، جنگی جہاز (مع)۔
البُرْجُ: قلعہ، محل (۲) گنبد (۳) فصیل پر بنا ہوا برج (۴) رکن (۵) آسمان کے بارہ برجوں میں سے کوئی برج ج: بُرُوج
البَرْجُ: خوب رو ج: أبْرَاج۔
التَّبَارِيجُ: نباتات کے پھول۔
• البُرْجُدُ: دھاری دار موٹی چادر ج: بَرَاجِد
• البِرْجَاسُ: نیزے کی نوک پر رکھا ہوا نشانہ ج: بَرَاجِيس۔
• البِرْجَلُ: پرکار، دائرہ کش۔
• بَرْجَمَ الكلامَ: بات کا سخت ہونا۔
البُرْجُمَةُ: انگلی کا جوڑ ج: بَرَاجِم۔
• البُرْجُوَازِيَّة: متوسط طبقہ، مقابل مزدور طبقہ۔
• بَرَحَ ـ بُرُوحًا و بَرَحًا: غصہ ہونا (۲) پرندہ کا دیکھنے والے کی دائیں جانب سے بائیں طرف کو گزرنا (علامت بدفالی)
بَرِحَ ـ بَرَحًا و بَرَاحًا و بُرُوحًا المكانَ و منه: الگ ہونا، ہٹنا۔
ما بَرِحَ يفعلُ كذا: برابر کرتا رہا (۲) کھلی جگہ میں آنا۔
بَرِحَ الخفاءُ: پوشیدگی ختم ہونا۔
أبْرَحَ الشيءَ: جگہ سے ہٹانا۔
ـــ الشيءُ فلانًا: پسند آنا۔
ـــ فلانًا: عزت کرنا۔
ـــ به: تکلیف دینے پر مصر ہونا۔
ـــ ه: تعجب میں ڈالنا۔
بَارَحَ بِرَاحًا: جگہ کو چھوڑنا، ہٹنا (۲) اظہار کرنا۔
بَرَّحَ اللهُ عنه: تکلیف یا مصیبت دور کرنا۔
ـــ به فلانٌ: کسی کو تکلیف دینے پر مصر ہونا۔
ـــ به الضَّرْبُ: کسی کو سخت چوٹ لگنا۔
ضَرَبَه ضَرْبًا مُبَرِّحًا: اسے بری طرح پیٹا۔
ـــ الامرُ بفلانٍ: مصیبت میں ڈالنا۔
ـــ فلانًا: تھکانا، پریشان کرنا۔
بَرَّحَت به الحُمَّى: اسے سخت بخار ہوا
تَبَرَّحَ: ہٹنا، الگ ہونا۔
البَارِحُ: موسم گرما کی گرم ہوا، گزرا ہوا وقت
البَارِحَةُ: بارح کی مؤنث (۲) گزشتہ رات
البارحة الاولى اول البارحة: گزشتہ سے پیوستہ رات۔
بَرَاحٌ: آفتاب کا نام۔ لا بَرَاحَ: بے شک۔
البَرَاحُ: بے آب و گیاہ، کشادہ زمین (۲) واضح بات (۳) ناپسندیدہ رائے۔
البَرْحُ: سخت تکلیف، سختی و مصیبت۔
لَقِيَ منه بَرْحًا بارِحًا: اس کی طرف سے سخت تکلیف پہنچی۔ بناتُ بَرْحٍ: مصائب و تکالیف۔
بَرْحَى: نشانہ خطا ہونے کے وقت بولا جانے والا لفظ جس سے اظہار افسوس ہو
مَرْحَى کی ضد جو صحیح نشانہ کے وقت بولا

جاتا ہے برائے خوشی و تعجب .
البُرَحَاءُ : سختی ، مصیبت .
بُرَحَاءُ الحُمّٰى : بخار کی تیزی ، شدت .
البُرْحَةُ : ہر شے کا بہتر حصہ ، عمدہ حصہ .
البَرِيحُ : تھکن .
التَّبَارِيحُ : مصائب ، سختیاں .
تباريج الشوق : آتشِ اشتیاق .
مُبَرِّحٌ : اذیت رساں ، اَلَمٌ مُبَرِّحٌ : سخت درد
•بَرَدَ ـُ بَرْدًا و بُرُودًا : ٹھنڈا ہونا (۲) سست پڑجانا (۳) مرجانا (۴) کام کا آسان ہوجانا (۵) تلوار کا اچٹ جانا (۶) ٹھنڈا کرنا (۷) پانی سے تر کرنا برف ملانا (۸) لوہے وغیرہ کو ریتی سے گھسنا (۹) ٹھنڈا سرمہ لگانا .
ـــ بَرِيدًا : ڈاک روانہ کرنا
ـــ حَقُّه على فلان : حق ثابت ہونا .
ـــه : حوصلہ پست کرنا .
بَرُدَ ـُ بُرُودَةً : ٹھنڈا ہوجانا (۲) زمین پر اولے پڑنا .
بُرِدَ القَوْمُ : لوگوں کو ٹھنڈک لگ جانا ، زکام ہوجانا .
أَبْرَدَ : موسم سرما میں داخل ہونا ، دن کے آخری حصہ میں داخل ہونا (۲) کسی کو قاصد بناکر بھیجنا (۳) ٹھنڈا کرکے لانا (۴) ٹھنڈا کر دینا (۵) روٹی کو پانی سے تر کرنا (۶) سست اور پست حوصلہ بنانا .
ـــ بِرِسَالَةٍ : ڈاک کے ذریعہ خط بھیجنا
بَرَّدَ له : أَبْرَدَ .
ـــ عنه : تخفیف کرنا ، ہلکا کرنا (۲) ٹھنڈا کرنا (۳) کھانے وغیرہ کو ریفریجیریٹر میں رکھنا
ـــ الشيءُ فلانًا : پست حوصلہ کرنا ، سست بنادینا .
اِبْتَرَدَ : ٹھنڈے پانی سے غسل کرنا (۲) پیٹ کی ٹھنڈک کے لئے پانی پینا .
تَبَرَّدَ : ٹھنڈا ہوجانا ، ٹھنڈک چاہنا ، سست و پست حوصلہ ہونا (۲) ٹھنڈک کے لئے غسل کرنا (۳) تکلیف وغیرہ کا ہلکا ہوجانا .
اِسْتَبْرَدَ : الشيءَ : ٹھنڈا محسوس کرنا (۲) عليه لسانَه : کسی کے سامنے ریتی کی طرح زبان چلانا ، زبان درازی کرنا
الأَبْرَدَانِ : صبح و شام (۲) سایۂ اصلی و ظلی
الإِبْرِدَةُ : پیٹ کی ٹھنڈک .
البارِدُ : ٹھنڈا (۲) خوشگوار (۳) سست و کاہل بے حس ، کند .
بارِدُ الطَّبْعِ : نرم مزاج .
البارِدَةُ : بارد کی تانیث (۲) خریداری میں نفع . (غَنِيمَةٌ) بارِدَة : بلا محنت حاصل ہونے والا مال . (حرب) بارِدَة : سرد جنگ (ج) .
البُرَادَةُ : لوہے وغیرہ کا برادہ .
البِرَادَةُ : لوہے وغیرہ کی گھسائی کا کام یا پیشہ
البُرْدُ : زکام .
البُرْدُ : اوڑھنے کی دھاری دار چادر ج : أَبْرَاد و أَبْرُدٌ و بُرُود .
البَرَدُ : اولا ، اولے .
البَرِدُ : اولوں کا حامل بادل .
بَرَدَى : دمشق کی بڑی نہر .
البُرَدَاءُ : سردی سے آنے والا بخار (الحُمّٰى البارِدَةُ) (الحُمّٰى النافِضَة) .
البَرْدَانِ : الأَبْرَدَانِ .
البُرْدَةُ : اوڑھنے کی دھاری دار چادر ج : بُرُد و بُرَدٌ . رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں کہا گیا قصیدۂ مدحیہ .
البَرَدَةُ : ایک اولا (۲) بدہضمی .
البَرْدِيُّ : ایک قسم کا پودا نرکل کی طرح کا جس سے قلم بنایا جاتا تھا .
البُرْدِيُّ : عمدہ کھجوروں کی ایک قسم .
البَرَّادُ : لوہے وغیرہ کی گھسائی کا کام کرنیوالا (۲) واٹر کولر .
بَرَّاد الشاي : چائے دان .
البَرَّادَةُ : بَرَّاد کی تانیث (۲) ریفریجریٹر (ثلّاجة) .
البَرَّادِيَة : پانی ٹھنڈا کرنے کا بکس ، واٹر کولر
البَرُودُ : ٹھنڈک پہنچانے والی شے (۲) ٹھنڈا سرمہ (۳) تھکا ہوا کپڑا .
البَارُودُ : پٹاخوں وغیرہ کا بارود .
بُرُودَة و بارُودَة و بارُودٌ : بارود (۲) رائفل ، بندوق . بارود أبيض : پوٹاشیم
البَرِيدُ : ڈاک (۲) پوسٹ مین (۳) قاصد و پیام رساں ، راستہ کی دو منزلوں کا درمیانی فاصلہ .
بَرِيدٌ جَوِّيٌّ : ایرمیل ، ہوائی ڈاک .
بَرِيدٌ عادِيٌّ : عام ڈاک .
أُجْرَةُ البَرِيدِ : پوسٹیج ، محصول ڈاک
طابَعُ البريد : ٹکٹ . صُندوقُ البريد : لیٹر بکس . خَتْمُ البَرِيدِ : ڈاک مہر
مَكْتَبُ البَرِيدِ : پوسٹ آفس ، ڈاک خانہ ج : بُرُدٌ .
بَرِيدِيٌّ : ڈاک کا ، ڈاک خانہ کا .
التَّبْرِيدُ : کسی سیال شے کے ذریعہ حرارت لوٹی پیدا کرنے کا طریقہ .
المِبْرَدُ : ریتی (۲) رندا .
كليل أو متثلّم : کند ریتی .
ـــ حادّ : تیز دھار والا رندا .
ـــ نِصْفُ دائِرَة : کمان دار رندا .
مُبَرِّدٌ : خوش گوار ، ٹھنڈا کرنے والا .
•البَرْذَعَةُ : زین کی طرح جانور کی پیٹھ پر رکھا جانے والا کپڑا ، کمبل وغیرہ ج : بَرَاذِع
• البَرْدَعَةُ : بَرْذَعَة ج : بَرَادِع .
• بَرْذَنَ : گھوڑے کا غیر عربی چال چلنا (۲) غیر گھوڑے پر سوار ہونا (۳) بھاری ہو (۴) لاجواب ہونا .
البِرْذَوْنُ : غیر عربی گھوڑا ، بار برداری

مضبوط گھوڑا ج: بَرَاذِین ۔
•بَرَّ حَجُّهٗ ـ بِرًّا: قبول ہونا۔
ـــ الیَمِینُ: قسم کا پورا ہونا۔
ـــ فی الیَمِین: قسم کو پورا کرنا۔
ـــ بوعدہ: وعدہ پورا کرنا۔
ـــ السِّلعَۃُ: سامان کی کھپت ہونا۔
ـــ البَیعُ: فروختگی کا فریب سے پاک ہونا۔
ـــ اللّٰہُ قسمَہ: قسم کو پورا کر دینا۔
ـــ فُلانٌ ربَّہ: اپنے مالک کی اطاعت کرنا
ـــ والِدَیہ ـ بِرًّا: فرماں بردار ہونا، حسن سلوک کرنا۔
بَرَّہ ـُ بَرًّا: مغلوب کرنا، قول یا فعل سے غالب آنا۔
بَرَّ ـَ بِرًّا: بَرِّ ـَ (۲) نیک ہونا۔
أَبَرَّ: خشکی میں سفر کرنا (۲) کثیر الاولاد ہونا (۳) قوم کا کثیر الافراد ہونا۔
ـــ علی: غالب آنا۔
ـــ العمَلَ: اللہ کے لئے کام کرنا۔
ـــ الیَمِینَ: قسم کو پورا کرنا۔
ـــ اللّٰہُ قسمَہ: اللہ کا کسی کی قسم کو پورا کر دینا (ح)۔
بَرَّرَ تبریرًا: جائز قرار دینا، وجہ جواز پیدا کرنا (۲) عمل کو نیک قرار دینا۔
یُبَرَّرُ: لائق عفو۔ لا یُبَرَّرُ: ناقابل عفو
ابْتَرَّ عن اصحابِہ: ساتھیوں سے الگ ہوجانا۔
تَبَارُّوا: ایک دوسرے کے ساتھ حسن سلوک کرنا۔
الأَبَرُّ: زیادہ نیک، انتہائی صالح۔
البَرُّ: خشکی ج: بُرُورٌ (۲) اسماء حسنٰی میں سے ایک نام۔
البِرُّ: نیکی، حسن سلوک، اطاعت، احسان
البُرُّ: گیہوں۔ ابنُ بُرَّۃ: روٹی۔
البَرُّ: نیک و صالح، فرماں بردار ج: أَبْرَارٌ
البارُّ: نیک و صالح، فرماں بردار ج: بَرَرَۃٌ

بَرًّا: خشکی کے راستہ سے (۲) باہر۔
بَرًّا و بَحرًا: بحر و بر سے۔
البَرَّانِیُّ: بیرونی۔ ضد جَوَّانِیٌّ۔
البَرَّانی و الجَوَّانی: ظاہر و باطن (ح)
بَرَّۃُ: (عَلَم) نیکی، احسان۔
البَرِّیَّۃُ: جنگل ج: بَرَارِیّ۔
البَرِیرُ: درخت جھاؤ کا پھل۔
المَبَرَّۃُ: نیکی، احسان (۲) خیر کی جگہ۔
مُبَرِّرٌ: وجہ جواز، عذر ج: مُبَرِّرَات۔
•بَرَزَ ـُ بُرُوزًا: پوشیدگی کے بعد ظاہر ہونا (۲) نمایاں ہونا (۳) کھلی جگہ میں آنا
ـــ لہ: مقابلہ کے لئے نکل کر آنا (۲) زمین کا درختوں سے خالی ہونا (۳) کسی جگہ پر آنا
بَرُزَ ـُ بَرَازَۃً: رائے اور عقل کا پختہ ہونا (۲) پاکیزہ اخلاق ہونا (۳) عورت کا بے پردہ ہونا۔ هو بَرْزٌ وهی بَرْزَۃ
بَرَّزَ علی غیرہ: فوقیت لے جانا۔
أَبْرَزَ: سفر کا تہیہ کرنا (۲) ظاہر و نمایاں کرنا (۳) منظر عام پر لانا۔ هو مُبْرِزٌ و مَبْرُوزٌ (دوسرا خلاف قیاس)
بَارَزَہ مُبَارَزَۃً: تلوار وغیرہ سے مقابلہ کرنا، مقابلہ پر آنا۔
بَرَّزَ تبریزًا: کھلی جگہ میں آنا (۲) گھوڑے کا آگے نکل جانا (۳) نمایاں اور ممتاز ہونا۔
ـــ علیہم: فوقیت لے جانا (۲) نمایاں اور ظاہر کرنا، گھوڑے کا سوار کی جان بچانا۔
تبارز: باہم مقابلہ کرنا۔
تَبَرَّزَ: کھلی جگہ میں آنا (۲) پاخانہ کرنا۔
الإِبْرَازُ: جسم سے پیشاب پسینہ وغیرہ مادوں کا اخراج۔
الإِبْرِیزُ: خالص سونا۔
البَرَازُ: کھلی فضا جہاں درخت وغیرہ نہ ہوں (۲) پاخانہ۔

البِرَازُ: پاخانہ، لید وغیرہ۔
البَرْزَۃُ: پہاڑ کا دشوار راستہ (۲) بے پردہ عورت۔
البُرُوزُ: ابھار، نمود۔
البَرِیزَۃُ: (مَقْبِس) وہ جگہ جہاں سے بجلی کا کنکشن لیا جائے۔
المُبَارَزَۃ: مقابلہ (۲) پٹہ، تلواروں کا کھیل
المَبْرَزُ: کھلی جگہ، قضاء حاجت کی جگہ ج: مَبَارِز۔
•البَرْزَخُ: حد فاصل (۲) موت کے بعد اور دوبارہ زندہ ہونے سے پہلے کا وقفہ (۳) خاکنائے (دو سمندروں کے درمیان خشکی کا تنگ راستہ) (۴) غدۂ درقیہ کا سکڑا ہوا حصہ ج: بَرَازِخ۔
بَرْوَزَۃ: فریم کرنا، فریم لگانا۔
•بَرِسَ ـَ بَرَسًا: مقروض کے ساتھ سخت گیر ہونا (هو بَرِسٌ)۔
بَرَّسَ: زمین کو نرم کرنا۔
البُرْسُ: روئی۔
البُرُسْتَاتَۃ: مثانہ کے منہ کا احاطہ کرنے والا غدود۔
البِرْنِسِیَان: کھجور کی ایک قسم۔
•بُرْسِمَ بَرْسَمَۃً: پھیپھڑے کی بیماری برسام میں مبتلا ہونا۔ هو مُبَرْسَمٌ۔
البِرْسَامُ: ذات الجنب، ایک بیماری جس سے پھیپھڑے کی جھلی میں سوزش ہوتی ہے۔
البِرْسِیمُ: ایک قسم کی گھاس، جانوروں کا چارہ، برسیم۔
•بَرِشَ ـَ بَرَشًا و بُرْشَۃً: چتکبرا ہونا، کالے اور سرخ داغوں والا ہونا۔
رَجُلٌ أَبْرَشُ و جِلْدٌ أَبْرَشُ: هی بَرْشَاءُ ج: بُرْشٌ۔
أَبْرَشَ: بَرِشَ۔
البُرْشُ: کھجور کے پتوں کا بنا ہوا بوریا، چٹائی (۲) پائدان۔
•بَرْشَقَ: گوشت کے ٹکڑے کرنا، بوٹیاں کرنا۔

ابْرَنْشَقَ : خوش ہونا، شاداں ہونا۔

•بَرْشَمَ بَرْشَمَةً و بِرْشَامًا: غمگین ہونا، اظہارِ غم کرنا (۲) الشیءَ و لہ و الیہ: گھور کر دیکھنا (۳) مختلف رنگوں کے دھبے ڈالنا (۴) کیل کو خوب ٹھونکنا (۵) سیل لگانا، مضبوط بند کرنا۔ آلَةُ البَرْشَمَةِ: کیل ٹھوکنے کا آلہ۔

البُرْشُمُ : برقع۔

بَرَشُوت : پیراشوٹ، فوجی چھتری۔

بَرَشُوتِیٌّ : چھاتہ بردار سپاہی۔

•بَرِصَ ـ بَرَصًا: برص کا مریض ہونا (۲) سانپ کی کھال کا سفید دھبوں والا ہونا (۳) زمین کے مختلف حصوں کا چرایا ہوا ہونا۔

أَبْرَصُ : برص والا، دھبوں والا م: بَرْصَاء ج: بُرْصٌ۔

أَبْرَصَ : برص والی اولاد ہونا (الوالدُ مُبْرِص) (۲) اللہ کا کسی کو برص میں مبتلا کر دینا۔

بَرَّصَ المَطَرُ الأَرْضَ : گاہنے سے پہلے بارش ہونا (۲) سر منڈانا۔

تَبَرَّصَ الأَرْضَ : پوری گھاس چر جانا، کچھ نہ چھوڑنا۔

الأَبْرَصُ: سَامُّ أَبْرَصَ: چھپکلی ج: سَوَامُّ أَبْرَص (بِرَصَةٌ و أَبَارِص)

البَرَصُ: ایک بیماری جس سے بدن پر سفید داغ پڑ جاتے ہیں۔

البُرْصَةُ : بادل کی پھٹن جس سے آسمان نظر آئے (۲) ریت کی وہ جگہ جہاں کچھ نہ اگتا ہو (۳) وہ بازار جہاں روئی اور نوٹوں کے معاملات ہوتے ہوں ج: بُرَصٌ و بِرَاص۔

البَرِيصُ : چمک، چمک دار۔

•البُرْصُومُ: شیشی یا بوتل کی ڈاٹ۔

•بَرَضَ ـ بَرْضًا و بُرُوضًا: پانی کا کم ہو جانا، کم مقدار میں نکلنا (۲) نبات کا اگنا۔

ـــ لہ : اپنے مال میں سے تھوڑا سا دینا۔

بُرِضَ: کثرتِ عطاء سے سارا مال ختم ہو جانا (ھو مَبْرُوضٌ)۔

أَبْرَضَتِ الأَرْضُ: زمین میں کثرت سے نبات کا ابتداءً اگنا۔

بَرَّضَتِ الأَرْضُ: زمین میں بکثرت نبات اگنا (۲) آدمی کا سارا مال ختم ہو جانا۔

ابْتَرَضَ : پانی کم ہو جانا، تھوڑا نکلنا (۲) ادھر ادھر سے لے کر بسر کرنا۔

تَبَرَّضَتِ الأَرْضُ : أَبْرَضَتْ۔

ـــ فلانٌ : تھوڑی چیز پر گزر بسر کرنا۔

ـــ صاحِبَہ او مالَہ: تھوڑا تھوڑا لے کر زندگی بسر کرنا۔

ـــ حاجةً: ضرورت کی چیز کو تھوڑا تھوڑا پانا۔

ـــ الماءَ: ایک بار جمع ہونے والے پانی کا گھونٹ بھر لینا۔

ـــ الشرابَ: چسکیاں لے کر پینا۔

ـــ الماشيةُ: چوپائے کا گھاس کو بڑا ہونے سے پہلے کھا لینا۔

البارِضُ: اول بار روئیدگی۔

البُرَاضُ و البُرَاضَةُ: تھوڑا۔

البَرْضُ: تھوڑا (۲) کم پانی والا کنواں ج: بُرُوض و بِراض و أَبْرَاض۔

البُرْضَةُ: بنجر زمین (۲) تھوڑی چیز جس پر گزر کیا جائے۔

•بَرْطَسَ: کسی کو جانور کرایہ پر دینا۔

•بَرْطَشَ : دلال ہونا۔

بِرْطَاشٌ : پتھر کی چوکھٹ ج: براطیش

بَرْطَعَ : بے آرام ہونا (۲) جھنجھلانا۔

بَرْطَلَہ : رشوت دینا (۲) لمبی ٹوپی اڑھانا (۳) سرکا بڑا ہونا۔

تَبَرْطَلَ: رشوت لینا (۲) لمبی ٹوپی اوڑھنا

البُرْطُلُ : کلاہ، لمبی ٹوپی۔

البُرْطُلَةُ و البُرْطُلَّةُ: موسم گرما کی چھتری

البِرْطِيلُ: بڑا پتھر (۲) رشوت ج: بَرَاطِيل

مُبَرْطَلٌ: چھت دار۔

•بَرْطَمَ : رات کا تاریک ہونا (۲) غضبناک ہونا، غصہ سے پھول جانا اور ہونٹ لٹکا لینا۔

ـــ فلانًا : ناراض کرنا، غصہ دلانا۔

تَبَرْطَمَ : کسی بات پر ناراض ہونا۔

البُرَاطِمُ: موٹے ہونٹ والا۔

البِرْطَمُ : بولنے سے عاجز۔

البِرْطَمانُ : مرتبان۔

البُرْطُومُ: شہتیر ج: بَرَاطِيم۔

•بَرَعَ ـ بُرُوعًا: اپنے ہمسروں پر فوقیت لے جانا (۲) پہاڑ پر چڑھنا (۳) ساتھی پر غالب آنا۔

بَرُعَ ـ بَرَاعَةً: ساتھیوں سے فائق ہونا، صاحب کمال ہونا۔

ـــ فی کذا: ماہر و با کمال ہونا۔

تَبَرَّعَ بشیءٍ : بے مانگے دینا، خیرات کرنا، چندہ دینا۔

ـــ فی : ماہر ہونا۔

تَبَرُّعٌ : خیرات، عطیہ، چندہ ج: تبرّعات

تَبَرُّعًا: برائے ثواب، از خود۔

البارِعُ : ماہر، با کمال، فائق (۲) ستارہ۔

البَرَاعَةُ : کمال، مہارت، فوقیت۔

مُتَبَرِّعٌ : خیرات کرنے والا، از خود دینے والا، ثواب کی نیت سے کام کرنے والا، چندہ دہندہ، عطیہ دہندہ۔

•بَرْعَمَ و تَبَرْعَمَ : درخت پر کلیاں نکل آنا، کلی دار ہونا۔

البُرْعُمُ و البُرْعُمَةُ: کلی ج: براعم۔

البُرْعُومُ : کلی، شگوفہ ج: براعیم۔

البُرْعُومَةُ : کلی (۲) پہاڑ کی چوٹی ج: براعیم

•بَرِغَ ـ بَرَغًا: خوش عیش ہونا۔

البَرَغُ : لعاب۔

•البُرْغُثَةُ : مٹیالا رنگ (۲) بہت پسّو والا ہونا

•البُرْغُوثُ: پسّو ج: بَرَاغِيث۔

•ابْرَغَشَّ : شفایاب ہو کر چل پھرنا۔

البَرغَشُ : تیز ڈنک والا مچھر.
•بَرغَلَ : دیہات میں رہنا، پانی سے قریب جگہ رہنا.
البُرغُلُ : (جریش القمح) گیہوں دلیا.
البِرغِیلُ : پانی سے قریب جگہ (٢) جنگل اور دیہات کے درمیان کا شہر ج: بَرَاغِیل
•بُرغُشٌ : بیج دار کیل ج: بَرَاغی.
•بَرَقَ ــ بَرقًا و بَریقًا : بجلی کا چمکنا، آسمان یا بادل میں بجلی چمکنا (٢) چمکنا، جھلملانا.
ـــ فلانٌ : دھمکی دینا (٢) چکا چوند ہونا (٣) سنگار کرنا، عمدہ لباس سے آراستہ ہونا (۴) قصداً چہرہ کھولنا (۵) کھانے میں گھی یا تیل ملانا (ھو بارق وھی بارقة)
بَرِقَ ــ بَرَقًا : گھبراہٹ کی وجہ سے دیکھ نہ سکنا (٢) نگاہ کا چکا چوند ہونا (٣) چت کبرا ہونا (ھو اَبرَقُ وھی بَرقاء ج: بُرقٌ.
أَبرَقَت السَّماءُ : آسمان میں بجلی چمکنا.
ـــ فلانٌ : ڈرانا، دھمکی دینا (٢) برق زدہ ہونا (٣) تار دینا، برقیہ روانہ کرنا (۴) بادل کا برسنا (۵) بجلی کو دیکھنا.
ـــ بہ : روشن کرنا، چمکانا.
بَرَّقَ بَصَرَہ و بِبَصَرِہ : گھور کر دیکھنا (٢) دھمکی دینا (٣) لمبا سفر کرنا (۴) گناہوں میں مبتلا ہونا (۵) عورت کا منہ کھولنا (٦) گھر کو سجانا.
الأَبرَقُ : پتھریلی اور ریتیلی زمین (٢) چت کبرا، سفید و سیاہ رنگ کا کپڑا ج: اَبَارِقُ.
الإِبرِیقُ : چمکتی ہوئی تلوار (٢) حسین و جمیل عورت (٣) جگ، لوٹا ج: اَبَارِیقُ.
إبریقُ الشای : ٹی پاٹ، چائے دان.
إبریق القهوة : کافی پاٹ.
إبریق وطشت : لوٹا، سلفچی.
الاِستَبرَقُ : کمخواب، ایک نفیس کپڑا (ق).

البَارِقَةُ : مؤنثِ بارق، ہتھیاروں کی چمک (٢) بجلی والا بادل، کرن، چمک.
بارِقةُ أَمَلٍ : شعاعِ امید، امید کی کرن (ج).
البُرَاقُ : سواری جس پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم معراج کی شب میں سوار ہوئے (ج).
البَرقُ : بجلی (٢) چمک (٣) تار، ٹیلی گراف ج: بُرُوق.
البَرقُ : بکری یا بھیڑ کا بچہ ج: أَبرَاق و بُرقان.
البَرقاءُ : سخت زمین جس میں پتھر، ریت اور مٹی ملے ہوئے ہوں ج: بَرَاقٍ.
البُرقَةُ : الأَبرَقُ (٢) تھوڑی چکنائی ج: بُرَق و بِرَاق.
البَرقِیَّةُ : تار، ٹیلی گرام.
البَرَّاقُ : چمک دار، بھڑک دار.
المِبرَقَةُ : آلہ ٹیلی گراف.
•البَیرَقُ : جھنڈا، پرچم ج: بَیَارِق.
بَیرَقدار : علم بردار.
•بَرقَشَ : مختلف رنگوں سے رنگنا، آراستہ کرنا
ـــ الکلامَ وفیہ : طرح طرح کی باتیں کرنا، بے سروپا باتیں کرنا.
تَبَرقَشَ : مختلف رنگوں سے رنگا جانا، رنگا رنگ ہونا.
اِبرَنقَشَ : زمین کا سرسبز ہونا (٢) درختوں کا خوبصورت ہونا.
بَرَاقِش : اَبُو بَرَاقِش : ایک چھوٹا پرندہ جو مختلف رنگ بدلتا ہے (٢) متلوّن مزاج آدمی (٣) ایک کتیا جس سے بد فال لی جاتی ہے تھی.
البِرقِشُ : ایک خوبصورت اور رنگین پروں والا پرندہ.
البَرقُوشُ : پرانا جوتا.
مُبَرقَش : رنگین، آراستہ.
•بَرقَطَ : پالتی مار کر بیٹھنا (٢) کسی چیز کو منتشر کرنا.

بَرقَطَ : چھوٹے قدموں سے چلنا (٢) مڑ مڑ کر دیکھنا
ـــ الکلامَ : بے ترتیب باتیں کرنا.
تَبَرقَطَ : پیٹھ کے بل گرنا (٢) مویشی کا مختلف جہتوں میں چرنا.
•بَرقَعَت وَجهَها : چہرہ پر نقاب ڈالنا (٢) برقع اوڑھانا (٣) چوپائے کو منہ بند پہنانا.
بَرقَعَ الرجلَ بالعصا : دونوں کانوں کے درمیان ڈنڈا مارنا.
تَبَرقَعَ : برقع اوڑھنا، نقاب اوڑھنا.
البُرقُعُ : نقاب، برقع (٢) چوپائے کا منہ بند ج: بَرَاقِع.
البُرقُوعُ : برقع ج: بَرَاقِیع.
المُبَرقَعُ : وہ گھوڑا جس کے پورے منہ پر سفیدی ہو (٢) موسیقی کی ایک قسم.
المُبَرقَعَةُ : مؤنث مُبَرقَع (٢) سفید سر والی بکری.
المُبَرقِعَةُ : وہ سفیدی جو گھوڑے کے تمام چہرہ پر ہو.
البَرقُوقُ : شفتالو، زردآلو.
•بَرقَلَ : جھوٹ بولنا (٢) باتیں بنانا عمل نہ کرنا
البِرقِیلُ : قلعہ شکن جنگی ہتھیار (کمان جس سے گولہ پھینکا جاتا تھا).
•بَرَكَ ــ بُرُوکًا و تَبرَاکًا : اونٹ کا بیٹھنا یا سینہ کے بل گرنا (٢) کسی کا مقیم ہونا (٣) کوشش کرنا.
ـــ علی : پابندی کرنا (٢) آسمان سے مسلسل پانی برسنا.
ـــ للقتال : لڑائی کے لئے گھٹنوں کے بل بیٹھنا (٢) عورت کا بڑی اولاد کے ہوتے ہوئے شادی کرنا (ھی بَرُوك).
أَبرَكَ : اونٹ کو بٹھانا.
ـــ فی عدوہ : طاقت لگا کر تیز دوڑنا.
بَارَكَ علی : پابندی کرنا.
ـــ اللہ الشیءَ وفیہ و علیہ : خیر و برکت والا کرنا، برکت دینا.

بَرَّكَ : اونٹ کا بیٹھنا (۲) بادل کا خوب برسنا
ـــــ علیه وفیه : برکت کی دعا کرنا یا دعا دینا (۲) مبارک باد دینا ۔
اِبْتَرَكَ : اونٹ کا بیٹھنا (۲) لوگوں کا لڑائی کے لیے گھٹنوں کے بل بیٹھنا (۳) چوپایے کا دوڑتے ہوئے ایک طرف جھکنا ۔
ـــــ فی العَدْوِ : تیز دوڑنا (۲) آسمان سے خوب پانی برسنا (۳) پہلوان کو کشتی میں چت کرنا ۔
ـــــ فی عِرضه و علیه : خوب مذمت کرنا ۔
تَبَارَكَ : بلند و برتر ہونا (۲) خدا کا ہر عیب سے پاک ہونا، مقدس ہونا ۔
ـــــ به : نیک شگون لینا، برکت حاصل کرنا (ق) ۔
تَبَرَّكَ به : برکت حاصل کرنا ۔
بَرَاكِ : اسم فعل (امر) قائم رہو ۔
البَرَاكَاءُ : میدان جنگ (۲) لڑائی میں ثابت قدمی
البَرْكُ : سینہ (۲) اونٹوں کا گلہ و: بَارِكٌ
البُرَكُ : بزدل (۲) کسی چیز پر بیٹھنے والا ۔
البَرَكَةُ : زیادتی، بڑھوتری (۲) خوش نصیبی ۔
البِرْكَةُ : کچا تالاب، یا حوض، گڑھا جس میں پانی ہو، جوہڑ ج: بِرَكٌ ۔
البُرْكَةُ : مرغابی جیسا ایک پرندہ (۲) پیسنے والے کی اجرت ج: بُرَكٌ ۔
البُرُوكُ : کھجور اور گھی یا بالائی سے تیار شدہ حلوہ ۔
البَرِيكُ : مبارک، برکت والا (۲) مکھن لگی ہوئی کھجور ج: بُرُكٌ ۔
المَبْرَكُ : اونٹوں کے بیٹھنے کی جگہ (۲) کنایہ از مال ج: مَبَارِكُ ۔
البَرْكَارُ : پرکار ۔
• البُرْكَانُ : کوہ آتش فشاں، آتشیں مادہ ابلنے کی جگہ ج: بَرَاكِين ۔
البُرْكَانُ الثَّائِرُ : آتش فشاں پہاڑ جس سے لاوا ابل رہا ہو ۔
البُرْكَانُ الخامِدُ والساكن : وہ پہاڑ جس سے لاوا نہ نکل رہا ہو ۔
فُوَّهَةُ البُرْكَانِ : آتش فشاں پہاڑ کا دہانہ ۔
مَقْذُوفَاتُ البُرْكَانِ : لاوا، آتشیں مادہ جو پہاڑ سے نکلتا ہے ۔
بُرْكَانِيٌّ : آتش فشاں پہاڑ کا ۔
• بَرْكَعَ : گھٹنوں کے بل گرنا (۲) چاروں پیروں پر کھڑا ہونا (۳) پچھاڑنا (۴) کاٹنا
تَبَرْكَعَ : چت ہونا، پچھڑنا (۲) کٹنا (۳) سرین کے بل گرنا ۔
البُرْكُعُ : پست قامت آدمی یا اونٹ (۲) بوجھ کی وجہ سے ڈھیلے ہاتھ پیر والا
البَرْلَنْتُ : ہیرے کی اعلیٰ قسم ۔
• البَرْلَمَانُ : پارلیمنٹ ۔
بَرْلَمَانِيٌّ : پارلیمنٹری ۔
• بَرَمَ ـــ بَرْمًا : رسّی کو دو لڑیاں کر کے بٹنا (۲) مضبوط کرنا (۳) گھومنا ۔
بَرِمَ به ـــ بَرَمًا : اکتا جانا، زچ ہونا، تنگ آجانا ۔
ـــــ بمَنْطِقه : بات صاف نہ کر سکنا ۔
ـــــ بالجَوَاب : لاجواب ہونا ۔
أَبْرَمَ : مضبوط و مستحکم کرنا (۲) ہانڈی بنانا (۳) انگور کی بیل پر انگور کا دانہ نکلنا (۴) کپڑے کی دو لڑیاں کر کے بٹنا (۵) کسی کو تنگ کرنا، زچ کرنا (۶) معاہدہ کو آخری شکل دینا (۷) فیصلہ کو قطعی کرنا، قطعی فیصلہ کرنا ۔
تَبَرَّمَ بكذا : اکتا جانا، تنگ آجانا ۔
البَرَّامَةُ و البَرِّيمَةُ : برما، سوراخ کرنے کا اوزار (۲) ڈاٹ کھولنے کا آلہ ۔
البَرَمُ : بخل کی بنا پر جوئے سے الگ رہنے والا (۲) حل کیا ہوا سرمہ (۳) ابتداءً نمودار ہونے والا انگور کا دانہ ج: أَبْرَامٌ ۔
البُرْمَةُ : پتھر کی ہانڈی ج: بُرَمٌ ۔
البَرِيمُ : دو رنگ کی بٹی ہوئی رسّی یا عورتوں کا پٹکا (۲) نظر سے بچانے والا تعویذ (۳) رسّی جو دو بٹی ہوئی رسیوں کے ساتھ ملا کر بٹی جائے (۴) مختلف قسم کے افراد کا مجموعہ، لشکر (۵) بکریوں اور بھیڑوں کا ملا جلا ریوڑ (۶) سرمہ ملا ہوا آنسو (۷) آفتاب کی روشنی جو رات کی بقیہ تاریکی میں نظر آئے (۸) ملزم، متہم ۔
مِبْرَمٌ : تکلہ ج: مَبَارِمُ ۔
المُبْرَمُ : مضبوط و مستحکم، قطعی ۔
المُبْرِمُ : بھاری ۔
المِبْيَرَمُ : چھینی یا لوہے کا ٹکڑا جو لکڑی چیرتے وقت شگاف میں رکھی جائے ۔
• البِرْمِيلُ : پیپا (۲) ڈرام، لکڑی کا برتن جس میں سرکہ وغیرہ رکھا جاتا تھا ج: بَرَامِيل
• بَرَمْهَات : ساتویں قبطی مہینہ کا نام (موسم بہار کا مہینہ) مارچ ۔
• بَرْمُودَة : آٹھواں قبطی مہینہ (موسم بہار کا مہینہ) اپریل ۔
• البَرْنِيُّ : کھجور کی ایک قسم (گول سرخ و زرد) ج: بَرَانِيُّ
• البَرْنَامَجُ : فہرست، پروگرام (۲) حساب کا مکمل چارٹ، بجٹ (۳) وہ فہرست جس میں محدث اسماء رواۃ اور اسانید کتب لکھتے ہیں ج: بَرَامِج ۔
برنامج الدراسة والتعليم : نصاب تعلیم
• البُرُنْز : تانبے اور سیسہ کا کمپچر، امتزاج ۔
• تَبَرْنَسَ : لمبی ٹوپی اوڑھنا (۲) وہ کرتا پہننا جس کے ساتھ سرپوش ملا ہوا ہو ۔
البُرْنُسُ : وہ کپڑا جس کے ساتھ سر ڈھانپنے والا حصہ جڑا ہوا ہو (۲) لمبی ٹوپی (۳) غسل کے بعد پہنا جانے والا آستین دار کرتا ج: برانس

•البرنوف : ایک درخت جو مصر میں ہوتا ہے اس کی تیز بو سے کیڑے مر جاتے ہیں۔

• البَرْنِيَّةُ : مٹی کا برتن، عمدہ قسم کی کھجور ج: بَرَانِيّ۔

• البُرْنَيْطَةُ : ہیٹ، انگریزی ٹوپ ج: بَرَانِيطُ۔

•بَرْنَقَ : وارنش پھیرنا، برنیقی رنگ سے رنگنا

البَرْنِيقِيُّ : وارنش، کتان کے بیج سے بنا ہوا مادہ۔

•بَرِهَ ــ بَرَهًا : جسم کا بھرا ہوا ہونا، بیماری کے بعد اصل حالت پر لوٹ آنا (۲) سفید ہو جانا۔ ھو اَبْرَہ و ھی بَرْھاء ج: بُرْهٌ۔

اَبْرَهَ : دلیل دینا (۲) عجیب چیزیں ظاہر کرنا (۳) غالب آنا۔

البُرْهَةُ و البَرهة : وقت کا کچھ حصہ، دیر، لمحہ، پیریڈ ج: بُرَهٌ۔

بُرْهِيٌّ : تیز رفتار۔

•بَرْهَمَ و اليه : ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا۔

البَرَاهِمَةُ : ہندوؤں کی ایک ذات برہمن و: بِرهَمِيٌّ۔

البَرْهَمَةُ و البُرْهُمَةُ : کلی۔

•بَرْهَنَ علی ... : دلیل دینا، بدلل کرنا۔

البُرْهَانُ : قاطع اور واضح دلیل، ثبوت (۲) چند یقینی مقدمات سے مرکب قیاس ج: بَرَاهِين۔

•بَرَا ــ بَرْوًا : کڑا بنانا (۲) ناک میں کڑا ڈالنا (۳) تراشنا (۴) پیدا کرنا۔

اَبْرَى : ناک میں کڑا ڈالنا۔

البُرَةُ : ناک کا کڑا ج: بُرَات و بُرًى۔

البُرْوَةُ : البُرَةُ (۲) قلم وغیرہ کی چھیلن، صابن کے ریزے۔

البَرِيَّةُ : مخلوق ج: بَرَايَا۔ دیکھئے (برأ)

البُروتِسْتَنْتِيَّةُ : پروٹیسٹنٹ عیسائیوں کا ایک فرقہ۔

• بُرُوتِسْتُو : ایک سرکاری کاغذ جو صاحب معاملہ کی طلب پر تحریر کیا جاتا ہے۔

• بُرُوتُون : پروٹین جو ایٹم کی ترکیب میں کام آتی ہے۔

• بَرْوَزَ : فوٹو وغیرہ کو فریم میں لگانا۔

البِرْوَازُ : چوکٹا، فریم۔

• البُرُوفَةُ : پروف۔

• البَرْوَقُ : ابتدائی روئیدگی یا سبزہ جو زمین کو ڈھانپ لے ج: بَرَاوِق۔

• بَرَى ــ بَرْيًا : لکڑی یا پتھر کو چھیلنا یا تراشنا، قلم کی نوک بنانا (۲) دبلا کر دینا، ہڈیاں نکال دینا۔ ھو مَبْرِيٌّ و بَرِيٌّ

ــــ له : سامنے آنا۔

اُبْرِيَ الشيئُ : مٹی لگ جانا، گرد آلود ہونا۔

بَارَاه مُبَارَاةً : مقابلہ کرنا (۲) میچ کھیلنا (۳) بیوی سے علیحدگی پر مصالحت کرنا۔

اِبْتَرَى : بَرَى۔

اِنْبَرَى : چھلنا (۲) دبلا ہو جانا۔

ــــ له : سامنے آنا، مقابلہ پر آنا۔

تَبَارَى الرجُلان : باہم ٹکرانا، مقابلہ کرنا، ایک دوسرے سے آگے بڑھنا (ح)۔

تَبَرَّى له : آڑے آنا، درپے ہونا (۲) کسی کی ہمدردی حاصل کرنے کے درپے ہونا

الباریة: دیکھئے (بور)۔

الباريّ و البارِيّة : دیکھئے (بور)

البَرَى : مٹی (۲) مخلوق۔

البُرَاءُ : برادہ، چھیلن۔

البُرَايَةُ : البُراء (۲) موٹی تازی اونٹنی (۳) خراب لوگ۔

البِرايَة : تیر سازی۔

البَرَّاءُ : تیر ساز۔

البَرَّاءَةُ و البَرَّايَةُ : پنسل تراش، چاقو، قلم تراش۔

البِرِي بِرِي : وٹامن کی کمی سے پیدا ہونے والی بیماری (ضعف اعصاب)۔

المُبَارَاةُ : میچ، کھیل میں مقابلہ ج: مُبَارَيَات۔

المِبْرَأة : پنسل تراش، قلم تراش ج: مَبَارٍ

ب ــــ ز

•بَزْبَزَ : تیز چلنا (۲) شکست کھا کر بھاگنا (۳) بے چین ہونا (۴) سختی سے ہلانا (۵) سختی سے ہانکنا (۶) ٹھیک کرنا (۷) کھینچ کر نکالنا۔

البُزَابِزُ : تیز رفتار، کثیر الحرکت، مضطرب

البَزْبَازُ و البُزْبُزُ : البُزَابِزُ۔

•بَزَجَ ــ بَزْجًا و بَازَجَ : فخر کرنا۔

ــــه علی : اکسانا (۲) بہتر بنانا، مزین کرنا

بَزَّجَ : بَزَجَ۔ تبازَجَ الرجُلان: باہم فخر کرنا۔

البَزِيجُ : بھلائی کا بدلہ دینے والا۔

•بَزَخَه ــ بَزْخًا : مار کر ناف باہر کو نکال دینا، لاٹھی سے مارنا، مار کر جھکا دینا (۲) کمان کو موڑ دینا (۳) رسوا کرنا۔

بَزِخَ ــ بَزَخًا : سینے کا آگے کو نکلنا اور پیٹھ اندر کو دھنس جانا۔ ھو اَبْزَخُ و ھی بَزْخَاءُ ج: بُزْخٌ۔

بَزَّخَ : عاجزی کا اظہار کرنا، فروتنی کرنا، جھکنا۔

انبزخ ظَهْرُ الفَرَسِ : گھوڑی کی پیٹھ کا جھک جانا۔

تَبَازَخَ : سینہ آگے کو نکال کر اور پیٹھ اندر کرکے (اَبْزَخ کی طرح) چلنا (۲) عورت کا اپنے سرین کو نکالنا (۳) گھوڑے کا پیروں کو موڑ لینا۔

ــــ عن الامر : کسی کام سے پیچھے ہٹنا، نہ کرنا۔

البُزْخُ : ریت کا نشیبی حصہ ج: اَبْزاخ۔

•البُزْدُرَةُ : شکار میں باز رکھنے کا پیشہ۔

•بَزَرَ ــ بَزْرًا : بیج ڈالنا، تخم ریزی کرنا۔

ــــ القِدرَ : دیگچی میں مصالحہ ڈالنا (۲) کسی کو لاٹھی سے مارنا (۳) کپڑے کو ڈنڈے

سے کوٹنا ۔
بَزَّرَ : دیگچی میں مصالحہ ڈالنا (۲) کھانے میں مصالحہ ملانا (۳) کلام کو دلچسپ بنانا ۔
البَازُورُ : شک میں ڈالنے والا ج : بَوَازِیرُ
البَزْرُ : بیج (۲) اولاد ج : بُزُور ۔
البِزْرُ : بیج ج : بُزُور (۲) مصالحہ ج : اَبْزَارٌ جج : اَبَازِیر ۔
البَزْرَاءُ : کثیرالاولاد عورت ۔
البِزْرَةُ : بیج ، روئی کا بیج ۔
البَزَّارُ : بیج فروخت کرنے والا ۔
البَیْزَارُ : زمین کا ہنے والا (۲) شکار میں باز رکھنے والا ج : بَیَازِرَة ۔
البَیْزَارَة و البَیْزَرُ و المِبْزَرَةُ : موٹی لکڑی جس سے دھوبی کپڑے کوٹتا ہے ج : بَیَازِرُ ۔
البَیْزَرَةُ : شکاری پرندوں کے احوال جاننے کا علم ۔
المِبْزُورُ : کثیرالاولاد آدمی ۔
• بَزَّ ـ بَزًّا و بِزَّةً و بِزِّیزَی : جوڑدار پر غالب آنا (۲) چھیننا ، زبردستی کوئی چیز لینا ۔
اِبْتَزَّ : غالب آنا (۲) چھیننا ، زبردستی لینا ، لوٹنا ، کھسوٹنا ۔
البِزَازَة : پارچہ فروشی ۔
البَزُّ : کپڑوں کی ایک قسم (۲) ہتھیار ۔
البِزُّ : پستان ۔
البَزَزُ : ہتھیار ۔
البَزَّازُ : پارچہ فروش ، کلاتھ مرچنٹ ۔
بَزَازَةُ الأَطْفَال : دودھ پینے کی شیشی ۔
البِزَّةُ : ہتھیار (۲) ہیئت (۳) ڈریس ، کپڑوں کا جوڑا ۔
• بَزُعَ ـ بَزَاعَة : بچہ کا خوش طبع ہونا ، ہوشیار و چالاک ہونا (۲) بات کرنے میں بے جھجک ہونا (۳) انتہائی حسین ہونا (۴) بلند رتبہ ہونا ۔ ھو بَزِیعٌ و بُزَاع ۔

تَبَزَّعَ : خوش طبع ہونا ، ہوشیار ہونا (۲) فتنہ کھڑا ہونا ۔
بَزَّاع : بے جھجک گفتگو کرنے والا ۔
• بَزَغَتِ السِّنُّ ـ بَزْغًا و بُزُوغًا : دانت کا جلد پھاڑ کر نکلنا (۲) چاند اور سورج کا طلوع ہونا ، تارہ نکلنا (۳) نشتر لگا کر خون نکالنا (۴) خون بہانا
بَزَّغَہ : نشتر لگانا ، چوپائے کے کھر پر ہلکا نشتر لگانا ۔
اِبْتَزَغَ الرَّبِیعُ : موسم بہار کا آغاز ہونا
البَازِغَة : دانت (۲) طلوع ہونے والا ستارہ ج : بَوَازِغ ۔
بُزُوغ : طلوع ، ظہور ۔
المِبْزَغ : نشتر ج : مَبَازِغ ۔
• بَزَقَ ـ بَزْقًا و بُزَاقًا : تھوکنا (۲) آفتاب کا طلوع ہونا (۳) بونا ۔
البُزُقُ : ستار ، آلہ موسیقی ۔
البُزَاق : تھوک ۔
• بَزَلَ ـ بَزْلًا و بُزُولًا : سوراخ کرنا ، برمانا (۲) شیشی کی ڈاٹ کھولنا (۳) تجربہ کار ہونا (۴) ضرورت کو پورا کرنا (۵) رائے اور معاملہ کا پختہ ہونا (۶) کچلی نکلنا (۷) پھاڑنا ۔ ھو مبزول و بازل
بَزَلَ الرَّأیُ والأَمْرُ : رائے اور معاملہ میں پختہ اور معتدل ہونا ۔
بَزَّلَ : بَزَلَہ ۔
انبزلَ : پھٹنا ۔
تبزَّلَ : پھٹ جانا (۲) شراب کا بہنا (۳) سوراخ کرنا یا ہونا (شراب کے برتن میں) ۔
اِبْتَزَلَ : سوراخ کرنا (۲) جسم سے خون ٹپکنا ۔
اِسْتَبْزَلَ : کھولنا ، صاف کرنا ۔
البَازِلُ : نکلتے وقت کا دانت (۲) تجربہ کار آدمی ج : بَوَازِل ۔
البَازِلَةُ : زخم جو جلد کو پھاڑ کر خون بہائے (۲) بقدرِ ضرورت مال ۔

البُزَالُ : سوراخ جس سے شراب وغیرہ نکلے ۔ (۲) ڈرام یا پیپے کی ٹونٹی ۔
البِزَالُ : بوتلوں کی ڈاٹ کھولنے کا پیچ (۲) برما ۔
المِبْزَالُ : برما (۲) ایک طبی آلہ جس سے مریض استسقا کے پیٹ سے رطوبت نکالی جاتی ہے (۳) شراب صاف کرنے کا آلہ ج : مَبَازِل ۔
المِبْزَلَة : شراب صاف کرنے کا آلہ ، سوراخ کرنے کا آلہ ۔
• بَزَمَ ـ بَزْمًا : بات کا سخت ہونا (۲) کسی پر مصیبت آنا (۳) توڑنا (۴) اونٹنی کا بیچ کی انگلی اور انگوٹھے سے دودھ نکالنا (۵) چھیننا ۔
ـــ علیہ : دانتوں سے پکڑنا ، کاٹنا ۔
ـــ بالعِبْءِ : بوجھ اٹھانا ۔
الإِبْزِیمُ : دیکھئے إبزِیم در ہمزہ ۔
البَازِمَةُ : مصیبت ج : بَوَازِم ۔
البَزْمَةُ : مصیبت (۲) دن رات میں ایک دفعہ کا کھانا (۳) تیس درہم کا وزن ۔
البَزِیمُ : کھجور کے پتے جن سے سبزی کو باندھا جائے (۲) بچا ہوا توشہ ج : بُزُمٌ ۔
البَزِیمَةُ : البَزِیمُ ج : بَزَائِم ۔
• بَزَا ـ بَزْوًا : کسی چیز کو دیکھنے یا سننے کی کوشش کے لئے گردن لمبی کرنا (۲) کسی کا سینہ آگے کو نکلنا اور کمر کا دھنسا ہوا ہونا (۳) کسی پر زبردستی کرنا ۔
ـــ بَزَوَانًا : کودنا ، اچھلنا ۔
بَزِیَ ـ بَزًا و بَزَاءً : سینہ نکلنا ، پیٹھ کا دھنسنا ۔ ھو أَبْزَی ۔
أَبْزَی بہ : غالب آنا ، زیر کرنا (۲) کسی کام پر قادر ہونا ، قابو یافتہ ہونا ۔
تَبَازَی : سینہ آگے کو نکالنا اور کمر کو دھنسا لینا (۲) لمبے قدم رکھنا ۔
البَزْوُ : مثل ، نظیر ۔
أَبْزَی : وہ شخص جس کا سینہ نکلا ہوا ہو اور

کر دھنسی ہوئی ہو م : بَزْواء ۔

البَزاءُ : ڈینگ ، بلاوجہ بڑائی ۔

البازی و الباز : باز ، شکرا ج : بُواز و بُزاۃ و بِیزان ۔

بَزِیٌّ : دودھ شریک بھائی ۔

ب ـــ س

•بَسْ : بس ، کافی ہے (فارسی لفظ بمعنی حَسْب)

بِسْ : بلی کو دھمکانے کا لفظ ۔

بِسْ بِسْ : اونٹنی یا بکری کو دودھ نکالنے کے لئے بلانے کا لفظ (۲) بلی کو بلانے کی آواز

•بَسَأَ به ـ بَسْأً و بُسُوءًا : مانوس ہونا ، بے تکلف ہونا (۲) نرمی برتنا ۔

بَسِئَ به ـ بَسَأً و بَسَاءً : بَسَأَ ۔

أَبْسَأَ : مانوس اور بے تکلف بنانا ۔

•بَسْبَسَ : تیز چلنا (۲) بس بس کہہ کر جانور کو بلانا

بینہم : چغل خوری اور لگائی بجھائی کرنا

تَبَسْبَسَ : زمین پر پانی بہنا ۔

البَسْبَاسَۃُ : جوتری ، خوشبودار (ارنڈ کی طرح کا) درخت یا پھل ج : بَسْبَاس ۔

البَسْبَسُ : جنگل ، چٹیل میدان ج : بَسَابِس

تُرَّھَاتُ البَسَابِس : فضول باتیں ، بے بنیاد باتیں ۔

•بَسْبُوسَۃ : آٹے کا حلوی ۔

•بَسَتَ ـ بَسْتًا : لمبے قدم اٹھا کر چلنا ۔

البُسْتَانُ : باغ جس میں فاصلے سے درخت لگے ہوں اور کاشت کی جا سکتی ہو ورنہ حدیقۃ کہا جائے گا ج : بَسَاتِین ۔

بَسْتَنَۃ : باغبانی ۔

البُسْتَانِیّ : باغبان ، مالی ۔

•بَسَرَ ـ بَسْرًا و بُسُورًا : جلدی کرنا ، ناگواری ظاہر کرنا ، ترش رو ہونا ، چہرہ پر شکن پڑنا ۔

ـــ بکذا : آغاز کرنا ، کھجور کے درخت کو قبل از وقت قلم لگانا ۔

بَسَرَ النبات : پہلی روئیدگی پر چرنا ۔

ـــ القَرحَۃَ : پھوڑے کو پکنے سے پہلے توڑنا

ـــ الدَّینَ : وقت سے پہلے قرض کا تقاضا کرنا ۔

ـــ السِّقاءَ : بغیر جمے ہوئے دہی کو پی لینا ۔

ـــ البُسْرَ : خام پختہ کھجور کو پختہ کھجور کے ساتھ ملانا (نبیذ میں) ۔

ـــ الخبرَ : قبل از وقت خبر دینا ۔

بُسِرَ : بواسیر میں مبتلا ہونا ۔

أَبْسَرَ : کھجور کا گدر (نیم پخت) ہو جانا (۲) سمندر میں کشتی کا رک جانا (۳) قبل از وقت کام کرنا ، عجلت کرنا ۔

باسَرَتِ الدَّابَۃُ : قبل از وقت جفتی چاہنا

ابتَسَرَتِ الرَّجُلَ : ٹانگ سُن ہو جانا ۔

ـــ بالشیءِ : آغاز کرنا ۔

ـــ الشیءَ : جلدی کرنا ، ہر کام کو قبل از وقت کرنا ۔

تَبَسَّرَ : ناپختہ کھجور مانگنا (۲) ٹانگ کا سُن ہو جانا (۳) قبل از وقت کرنا ۔

البَاسُورُ : مسّہ (بواسیر کا) ج : بَوَاسِیر

البَاسِرُ : ترش رو ، تیوری چڑھا ہوا (۲) بادل سے برسنے والا پہلا پانی ۔

البُسْرُ : نیم پخت (ادھ کچری) کھجور ، گدر کھجور (۲) ہر تازہ شے ج : بِسَار ۔

البُسْرَۃُ : ایک گدر کھجور (۲) کونپل ۔

البَسُور : شیر ۔

المُبْتَسَرُ : بے موسم ، قبل از وقت ۔

المِبْسَارُ : وہ کھجور کا درخت جس کی کھجور رُطَب (پختہ) نہ بنتی ہوں ۔

المُبْسِرَۃُ و المُبَشِّرَۃ : ہوا جس سے بارش کا اندازہ لگایا جائے ۔

•بَسَّ ـ بَسًّا : محنت و جستجو کرنا (۲) ستو بنانا (۳) چکنا چور کرنا ، ٹکڑے ٹکڑے کرنا

ـــ منه : پرانا کر دینا (۲) اونٹوں کو آہستہ ہنکانا ، اونٹنی کو روکنے کے لئے بس بس کہنا (۲) دھتکارنا ۔

أَبَسَّ : اونٹنی کو بس بس کہنا (۲) چارے اور پانی کے لئے بلانا ۔

الایناسُ قبل الاِبْساسِ : فرمائش کرنے سے پہلے مانوس بنانا ضروری ہے ۔

لا أفعل ذلك ما أَبَسَّ عبدٌ بناقتِه : (نفی کی تائید کے لئے) ۔

انْبَسَّ : بہنا (۲) جانا ، چلنا ۔

البَاسَّۃُ : مکہ معظمہ کا ایک نام (۲) باسّ کی تانیث ۔

البَسُّ و البَسَّۃ : پالتو بلی ، پوسی ۔

البَسَّاسَۃُ : مکہ معظمہ کا ایک نام ۔

البَسُوسُ : چرواہا (۲) اونٹنی جو بس بس کہنے پر دودھ دے ج : بُسُسٌ (۳) ایک عورت جو دو قبیلوں کے درمیان جنگ کا باعث ہوئی ، منحوس عورت ۔

البَسِیسُ : تھوڑا سا کھانا ۔

البَسِیسَۃُ : ستو یا آٹا جو تیل یا گھی ملا کر بغیر پکائے کھایا جائے ، سوکھی روٹی جسے کوٹ کر پانی میں ملا کر کھایا جائے ۔

•بَسَطَ ـ بَسْطًا : پھیلانا ، کشادہ کرنا ، بچھانا ، وسعت دینا (۲) ظاہر و واضح کرنا (۳) زبان لمبی کرنا (۴) خوش کرنا (۵) کافی ہونا (۶) مسلط کرنا (۷) ترجیح دینا (۸) عذر قبول کرنا (۹) وقار کو گرانا (رق)

بَسُطَ ـ بَسَاطَۃً : چہرہ کھِل جانا (۲) فراخ دست ہونا (۳) زبان چلنا (۴) سادہ اور بے تکلف ہونا ، معمولی ہونا ۔

بَاسَطَہٗ : بے تکلفی سے پیش آنا خندہ پیشانی کے ساتھ ملنا ۔

بَسَّطَ : پھیلانا (۲) واضح کرنا (۳) آسان و سہل بنانا ۔

انْبَسَطَ : پھیلنا ، بچھنا (۲) ہاتھ کشادہ ہونا (۳) زبان کا تیز ہونا (۴) خوش ہونا (۵) سنجیدگی کو ختم کرنا ، بے تکلف ہو جانا (۶) دن لمبا ہونا ۔

تَبَسَّطَ : پھیلنا (۲) واضح ہونا .
ــــ فی الکلام : واضح کرنا ، شرح وبسط سے بیان کرنا (۲) تفریح کرنا ، ملک کے طول وعرض میں چلنا (۳) بے تکلف ہونا .
البَاسِطُ : اللہ تعالیٰ کا ایک نام .
البَاسِطَةُ : قد آدم جو دونوں ہاتھ اوپر اٹھا کر ناپا جائے .
البَسَاطُ : کشادہ زمین .
البِسَاطُ : فرش ، بچھونا (ہر وہ چیز جو بچھائی جائے) دری ، چٹائی (۲) کشادہ زمین ج : بُسُطٌ .
البَسْطُ : علم الحساب میں کسر کا اعلیٰ عدد .
البَسْطَاءُ : بڑا اور چوڑا کان ج : بُسْطٌ .
البَسْطَةُ : زیادتی ، وسعت ، دسترس (۲) نرم ونازک ہرنی یا عورت (ق) .
البَسِیطُ : غیر مرکب (۲) واضح اور صاف (۳) کشادہ (۴) سادہ ، معمولی ، نیک نیت ج : بُسُطٌ .
بَسِیْطُ الکَفِّ : فراخ دست ، سخی .
(مَعْرِفَة) بَسِیطَة : معمولی تعارف .
البَسِیطَةُ : بَسیط کی تانیث (۲) زمین ج : بَسَائِطُ .
المُتَبَسِّطُ : سطح .
بَسَاطَةٌ : سادگی ، صاف دلی (۲) بے تکلفی .
مَبْسُوط : خوش (۲) واضح اور صاف (۳) پھیلا ہوا ، کشادہ .
• بَسْطِرمَة : ران کے گوشت کے پارچے جن پر مصالحہ لگا کر سینکا جائے .
• بَسَقَ ـُ بَسْقًا : تھوکنا .
بَسَقَ ـُ بُسُوقًا : بلند ودراز ہونا (۲) کسی کی اچھی شہرت ہونا .
ــــ اصحابه : برتر ہونا (ح) .
ــــ فی ... : ماہر ہونا .
أَبْسَقَتِ النَّاقَةُ وَالجَارِیَةُ ونحوُها : بغیر ولادت پستان یا تھن میں دودھ اتر آنا . هی مُبْسِقٌ ج : مَبَاسِقُ و مَبَاسِیْقُ .
بَسَّقَ : لمبا کرنا .
ــــ علیه : کسی کے مقابلہ پر بڑا بننا .
تَبَسَّقَ : بلند ہونا (۲) کسی کی اچھی شہرت ہونا .
البَاسِقُ : دراز ، بلند ، اچھی شہرت والا
البَاسِقَةُ : صاف رنگ کا سفید بادل (۲) مصیبت ج : بَوَاسِق (ح) .
بُسَاقَةُ القَمَرِ : چمکدار سفید پتھر .
البَسْقَةُ : کالے پتھروں والی زمین ج : بِسَاق .
• بَسْکَوِیت : بسکٹ .
• بَسَلَ ـُ بُسُولاً : غصہ اور بہادری سے تیور چڑھنا (۲) کھانے یا پینے کی چیز کا سڑ جانا (۳) سخت ہونا .
ــــ بَسْلاً : روکنا (۲) ملامت کرنا (۳) تھوڑا تھوڑا لینا (۴) آٹے وغیرہ کو چھاننا
بَسُلَ ـُ بَسَالَةً و بَسَالاً : بہادر ہونا (۲) لڑائی میں تیوری چڑھائے ہوئے ہونا
أَبْسَلَ : حرام وممنوع قرار دینا (۲) خود کو موت یا ضرب کے لئے تیار کرنا (۳) کسی کو ہلاکت میں ڈالنا (۴) کسی چیز کو رہن رکھنا (۵) اپنے کام کے لئے کسی کو وکیل ومختار بنانا (۶) کسی کو کسی چیز کا نشانہ بنا دینا .
بَاسَلَه : کسی پر حملہ آور ہونا ، بہادری میں مقابلہ کرنا .
بَسَّلَ : چہرہ کو بری طرح بگاڑنا (۲) کھانے اور شراب کو کھٹا اور خراب کرنا .
اِبْتَسَلَ لِلْمَوتِ : مرنے کے لئے تیار ہو جانا ، موت کے منہ میں جانا .
تَبَسَّلَ : غصہ یا بہادری کی بنا پر تیور چڑھانا (۲) ترش رو ہونا .
اِسْتَبْسَلَ : موت کے لئے تیار ہو کر لڑائی شروع کرنا (۲) مرنے کے لئے تیار ہونا ، لڑائی کے لئے تیار ہونا .
البَاسِلُ : جری ، بہادر ج : بُسْلٌ و بَوَاسِل (۲) شیر ج : بواسل (۳) کھٹا یا بدبودار دودھ (۴) سرکہ جس کا ذائقہ بدل گیا ہو (۵) سخت ناگوار بات .
بَسْلُ : بمعنی أَجَلْ .
البَسْلُ : حرام (مذکر ومؤنث ، مفرد وجمع سب کے لئے) (۲) مہندی کا پانی (۳) بدشکل آدمی . بَسْلاً له : وہ ہلاک ہو . بَسْلاً بَسْلاً : آمین آمین .
البِسِلَّةُ : البِسِلَّى : مٹر .
البَسُولُ : انتہائی بہادر ، سورما (۲) شیر .
البَسِیلُ : بہادر ج : بُسَلاءُ (۲) برتن میں رہ جانے والی تلچھٹ .
البَسِیلَةُ : تلچھٹ (۲) تلخی (۳) کھرباس .
البَسَالَةُ : بہادری ، جرأت ، دلیری .
البُسْلَةُ : جادوگر کی اجرت .
المُتَبَسِّلُ : شیر .
• بَسَمَ ـِ بَسْمًا و ابْتَسَمَ و تَبَسَّمَ : مسکرانا . هو بَاسِمٌ و بَسَّام . وهو وهی مِبْسَام . ما بَسَمْتُ کذا : نہیں چکھا .
اِبْتَسَمَ : بادل سے بجلی چمکنا (۲) مسکرانا .
تَبَسَّمَ : کلی کھلنا (۲) مسکرانا .
البَسِیمَةُ : حلوی جو ناریل آٹے اور گھی وشکر سے بنایا جائے .
المَبْسِمُ : دانت (۲) منہ (۳) پائپ جس سے تمباکو پیا جائے ج : مَبَاسِم .
مَبْسِمُ السِّیْجَارَة : سگریٹ ہولڈر .
• بَسْمَلَ : بسم اللہ پڑھنا یا لکھنا .
• أَبْسَنَ : خوش رنگ ہونا ، خوش وضع ہونا .
البَاسِنَةُ : ہل کا پھال (نوک دار لوہا) کھجور کے پتوں کی ٹوکری ج : بَوَاسِن .
بَسَنٌ : حَسَنٌ بَسَنٌ : اچھا ، خوش ہیئت

ب ـــ ش

• البِشتُ : موٹا اونی کمبل جسے دیہات کے لوگ اوڑھتے ہیں ۔
• بَشَرَ به ـُ بُشرًا : خوش ہونا ۔
ـــ بکذا : (۱) خوش کرنا (۲) خندہ پیشانی سے ملنا (۳) کھال چھیلنا (۴) مونچھ کو بالکل صاف کردینا (۵) ٹڈی کا زمین کو چٹیل بنا دینا ۔
بَشِرَ ـَ بِشرًا به : (۱) خوش ہونا (۲) نیک فال لینا ۔
بَشُرَ ـُ بَشارَۃً : حسین وخوب رو ہونا ۔ ھو بَشیرٌ ج: بُشَراء ۔ ھی بَشیرۃ ج: بَشائر ۔
أبشَرَتِ الأرضُ : زمین سے پہلی بار نبات کا اگنا ۔
أبشَرَ الرجلُ بکذا : (۱) خوش ہونا، خوشی منانا (۲) اونٹنی کا جفتی کھانا (۳) کسی کو خوش کرنا (۴) کھال چھیلنا (۵) خوشی کا چہرہ کو چمکا دینا ۔
أبشَرَ : نہایت تجربہ کار ہونا ۔ ھو مُبشَرٌ ۔
بَاشَرَ : (۱) عورت سے جماع کرنا (۲) کسی کام کو خود کرنا، براہ راست کرنا (۳) کام میں لگ جانا (۴) ایک شے کو دوسری کے ساتھ ملانا ۔
ـــ النعیمُ فلانا : کسی پر خوش حالی کا اثر ظاہر ہونا ۔
ـــ الصناعۃ : پیشہ اختیار کرنا
بَشَّرَ بکذا : (۱) کسی کو خوش خبری دینا (۲) اونٹنی کے پہلا بچہ ہونا (۳) کھجور کے درخت پر پہلا پھل آنا ۔
ـــ الریحُ بالغیث : ہوا کا برسنے والے بادلوں کو لانا (ق) ۔
ابتَشَرَ : چھیلنا ۔
تَباشَرَ : ایک دوسرے کو خوش خبری دینا، باہم خوش ہونا ۔
تَبَشَّرَ : خوش ہونا، خوشی سے چہرہ کھل جانا
استَبشَرَ : خوش ہونا، خوشی محسوس کرنا (۲) خوش خبری دینا (۳) نیک فال لینا ۔
البَشّارُ : نچلے لوگ ۔
البِشارَۃُ : (۱) خوش خبری (۲) خوش خبری دینے والے کا انعام (۳) نیک فال (۴) حُسن ج: بَشائر ۔ بَشائرُ الصبحِ : صبح کے ابتدائی آثار ۔ بَشائرُ الوجهِ : چہرہ کا حسن وجمال ۔ بَشائرُ الفاکهةِ : ابتدائی پھل ۔
البُشارَۃُ : البِشارۃ (۲) چھیلن ج: بَشائر
البِشرُ : خندہ روئی، خوشی ۔ لَقِیَه بِبِشرٍ : خندہ پیشانی سے ملا (ق) ۔
البَشَرَۃ : کھال، ظاہری جلد، ظاہری سطح ج: بَشَرٌ ۔
البُشرَی : خوشخبری، مسرت بخش خبر (۲) خوش خبری دینے والے کا انعام ج: بُشَرٌ ۔
البِشریَّۃ : معتزلہ کا ایک گروہ جو بشر بن المعتمر کی طرف منسوب ہے ۔
البَشورُ : جو ہوا بارش کا پتہ دیتی ہو ج: بُشُرٌ ۔
التباشیر : ابتدائی علامات، آثار ۔
التَبشیرُ : تبلیغ دین، خاص طور پر دین مسیح کی تبلیغ ۔
المِبشَرَۃ : چھیلنے کا اوزار، جلد صاف کرنے کا آلہ ۔
المُبَشَّرَۃُ و المَبشورَۃ : ہر لحاظ سے حسین عورت، پیکر جمال ۔
المُبَشِّرُ : مبلغ دین، مسیحی مبلغ (۲) خوش خبری دینے والا ۔
المُبَشِّراتُ : بارش کی خبر دینے والی ہوائیں ۔
المُباشِرُ : ڈائرکٹ، براہ راست، بلاواسطہ ۔
رئیسٌ مُباشِرٌ : ڈائرکٹ آفیسر ۔
مُباشَرَۃً : براہ راست، بلاواسطہ طور پر ۔
• البَشرَفُ : موسیقی کا پہلا لحن ۔
• بَشَّ ـَ بَشًّا و بَشاشَۃً : (۱) چہرہ کا کھلنا، چمکنا (۲) کسی سے خندہ پیشانی سے ملنا ۔ ھو بَشٌّ و بَشّاشٌ ۔
ـــ له بخیر : اچھی چیز دینا ۔
أبَشَّ : زمین کا پہلی مرتبہ اگانا، زمین سے پہلی روئیدگی ہونا ۔
تَبَشَّشَ به : خوش ہوکر ملنا ۔
البَشبَشُ : چہرہ ۔
بَشّاشٌ : خوش وخرم، خندہ رو، ہنس مکھ ۔
• بَشِعَ ـَ بَشَعًا و بَشاعَۃً : (۱) کھانے کا بدبودار ہونا (۲) لباس کا کھردرا ہونا (۳) حلق میں کھانا اٹک جانا (۴) منہ کی بو کا بدل جانا (۵) اخلاق بگڑ جانا، نفس کا گندہ ہونا (۶) چہرہ بگڑنا، تیور چڑھنا (۷) چہرہ کا بدنما ہونا (۸) قبیح المنظر ہونا (۹) وادی کا لوگوں سے یا پانی سے بھر جانا (۱۰) لکڑی کا زیادہ گانٹھ والی ہونا ۔
ـــ بالامر : کسی کام سے تنگ آجانا ۔
ـــ بالعدوّ : دشمن پر سختی کرنا ۔
ـــ بالطعام : کھانا راس نہ آنا، بدمزہ ہونا ۔
أبشَعَه الطعامُ والشرابُ : کسی کو کھانا پینا راس نہ آنا ۔
استَبشَعَ : برا سمجھنا، بدمزہ پانا ۔
بَشاعَۃ : بدنمائی، خرابی، بگاڑ، فساد، بدصورتی بدمزگی ۔
بَشِعٌ و بَشیعٌ : بدنما، بدشکل، بدمزہ، تنگ ۔
• بَشَقَ ـِ بَشقًا : (۱) کپڑے کو آہستہ سے پھاڑنا (۲) کسی کو لاٹھی سے مارنا (۳) کوئی چیز لینا (۴) نظر کو تیز کرنا ۔
الباشِقُ : شکرہ جیسا شکاری پرندہ ج: بَواشِق ۔
البَشِقُ : پریشان، جو شخص ایسے معاملات میں پھنسا ہوا ہو جن سے جان خلاصی نہ ہوسکے

•بَشَكَ ـ بَشكًا: چوپائے کا تیز چلنا (۲) جھوٹ بولنا۔ ھو باشِكٌ و بَشَّاكٌ (۳) کاٹنا (۴) تیز ہنکانا (۵) کپڑے میں لمبے اور بے تکے ٹانکے لگانا، خراب سلائی کرنا (۶) عقال کھولنا (۷) جھوٹی سچی باتیں کرنا۔

___ فی العمل: کام کو خراب کرنا (۲) ایک شے کو دوسری میں ملانا۔

اُبْشُكَ الکلامَ: جھوٹ کی آمیزش کرنا۔

ابتشكَ: دھاگے وغیرہ کا ٹوٹ جانا (۲) جھوٹ بولنا (۳) کلام میں جھوٹ کی آمیزش کرنا (۴) برجستہ کلام کرنا۔

___ عِرضَه: بے عزتی کرنا۔

البَشَکی: تیز رفتار اور پھرتیلی اونٹنی یا عورت۔

البَشکُورُ: تنور سے روٹی نکالنے کی چھڑ روٹی گیر (۲) شہد اکٹھا کرنے کی لکڑی۔

•البَشکیرُ: غسل کا بڑا تولیہ ج: بَشاکیر۔

•بَشْلِكٌ: چاندی کا ایک سکہ پانچ پیاسٹر کے برابر۔

•بَشْلَلَةٌ: تنگ کرنا، الجھا دینا، دخل اندازی کرنا

تَبَشْلَلَ بعمَلٍ او فیه: الجھ جانا۔

•بَشِمَ ـ بَشَمًا: من الطعام: بدہضمی ہونا (۲) اکتا جانا۔ ھو بَشِمٌ۔

اُبْشَمَهُ الطعامُ: بدہضمی میں مبتلا کرنا۔

البَشَامَةُ: ایک خوشبودار درخت جس کی لکڑی کی مسواک بنائی جاتی ہے ج: بَشام

البَشْمَلَةُ: ایک پھل دار درخت جو مصر اور شام کے علاقوں میں ہوتا ہے۔

•بَشَنْسُ: قبطی سال کا نواں مہینہ۔ مئی۔

•البَشْنِینُ: کنول کا پھول۔

•بِشْنَةٌ: باجرہ کی ایک قسم۔

بَشینُ: نقدی۔

ب ــــ ص

•بَصْبَصَ: کتے کا دم ہلانا (۲) اونٹ کا دم کو ہلانا اور تیز چلنا۔

بَصْبَصَ فی دعائه: آسمان کی طرف دونوں بیچ کی انگلیاں اٹھا کر حرکت دینا۔

___ بسیفه: تلوار کو گھمانا (۲) پلّے کا آنکھیں کھولنا (۳) زمین کا پہلی مرتبہ اگانا

___ للمرأة: عورت کی خوشامد کرنا، عشق و محبت کرنا۔

تَبَصْبَصَ: کتے کا دم ہلانا (۲) چاپلوسی کرنا

البُصابِصُ: سفید و سیاہ رنگ کا گھوڑا

البَصْبَاصُ: دبلا اونٹ (۲) تھوڑا پانی (۳) انتہائی گرم دن (۴) دودھ (۵) روٹی (۶) گھاس جو جڑ کے ساتھ ہو۔

•بَصِرَ ـ بَصَرًا: بینا ہونا، بینائی والا ہونا (۲) جاننا۔

___ به: دیکھنا (۲) جاننا۔

بَصُرَ ـ بَصَرًا و بَصَارَةً: بینا ہونا، بابصیرت ہونا۔ ھو بَصِیرٌ۔

___ به: جاننا (۲) دیکھنا

اَبْصَرَ: نگاہ ڈالنا اور دیکھ لینا (۲) عقل کی آنکھ سے دیکھنا اور راہ یاب ہونا (۳) دن کا روشن ہونا (۴) راستہ کا صاف دکھائی دینا (۵) علامت کا واضح اور صاف ہونا (۶) دیکھنا (۷) جاننا (۸) نگاہ ڈالنا۔

باصَرَه: دور سے دیکھنا (۲) دیکھنا (۳) دیکھنے میں کسی سے مقابلہ کرنا۔

بَصَّرَ: بصرہ شہر میں آنا (۲) کتے کے پلّے کا آنکھیں کھولنا (۳) کسی شے کا تعارف کرانا، وضاحت کرنا، سمجھانا، بصیرت حاصل کرانا۔

تباصَرَ: ایک دوسرے کو دیکھنا۔

تَبَصَّرَ: غور سے دیکھنا، شناخت کرنا۔

___ الشیءَ وفیه: غور و فکر کرنا، کسی چیز پر نظر ڈالنا کہ وہ دکھائی دیتی ہے یا نہیں

اِسْتَبْصَرَ: دیکھنا، غور سے دیکھنا (۲) ظاہر و واضح ہونا۔

اِسْتَبْصَرَ الشیءَ: بصیرت حاصل کرنا (۲) اچھی طرح دیکھ لینا۔

الباصِرُ: غور سے دیکھنے والا (۲) واضح چیز (لَمْحٌ باصِرٌ) تیز نگاہ۔

الباصِرَةُ: نگاہ، قوت باصرہ، آنکھ۔

البِصارَةُ: فول اور پودینہ وغیرہ کا آمیختہ اور پکایا ہوا ایک کھانا۔

البَصارَةُ: نظر، بینائی۔

البَصَرُ: آنکھ، نگاہ، دیکھنے کی طاقت، قوت باصرہ ج: اَبْصار۔

طویل البَصر: دوربین، وسیع العلم۔

قصیر البَصَر: کوتاہ بین، کوتاہ علم۔

بَصَرِیٌّ: آپٹیکل، آنکھ کا، نگاہ کا۔

البَصْرُ: نرم سفید پتھر، نرم مٹی جس میں کنکریاں ہوں۔

البُصْرُ: ہر چیز کی موٹائی اور بلندی (۲) سرخ عمدہ زمین (۳) چھلکا (۴) کنارہ۔ ثوبٌ جَیِّدُ البُصْرِ: مضبوط کپڑا۔

البَصْرَةُ: سفیدی مائل نرم پتھر، کنکری دار عمدہ مٹی ج: بِصار (۲) عراق کا مشہور شہر۔

البَصْرتان: بصرہ اور کوفہ۔

البُصْرَةُ: سرخ و عمدہ زمین (۲) تھوڑا سا دودھ

البَصِیرُ: باخبر، سمجھدار، بابصیرت (۲) اللہ تعالیٰ کا نام۔

البَصِیرَةُ: ذکاوت، فہم و فراست، علم، نور قلب (۲) دلیل (۳) محافظ (۴) عبرت (۵) چلمن یا پردہ (۶) ڈھال (۷) تھوڑا سا خون ج: بَصائِر و بِصار۔

المُبْصِرُ: نگراں، محافظ۔

مُباصَرَة: ٹیلیویژن، غائب بینی، مشاہدۂ غائب لاسلکی کے ذریعہ ان واقعات یا اشیاء کا مشاہدہ کرنا جو فاصلہ یا حجاب کی وجہ سے آنکھوں سے اوجھل ہوں۔

مِبْصارٌ: ٹیلیویژن، آلۂ غائب بینی ج: مَباصِر

مُبَصِّرٌ: سمجھانے والا، بصیرت پیدا کرانے والا

(٢) سمجھدار و ہوشیار .
• بَصَّ ـ بَصًّا و بَصِيصًا : چمکنا، جھلملانا
(٢) آنکھ کا گھور کر دیکھنا (العينُ بصّاصة)
(٣) پانی کا رسنا .
بَصَّصَتِ الأرضُ : زمین سے پہلی روئیدگی ہونا
(٢) پلّے کا آنکھیں کھولنا .
تَبَصَّصَ : چاپلوسی کرنا .
بَصَّاص : جاسوس، خبررساں .
بَصَّاصَة : آنکھ، جاسوس .
بَصَّةٌ : چنگاری، شعلہ، جلتا ہوا کوئلہ .
بَصِيصٌ : چمک، دمک، روشنی، کرن .
بَصِيصٌ من الأمل : امید کی کرن یا جھلک، شعاعِ امید .
• بَصَعَ ـ بَصْعًا : رسنا، بہنا .
ـــ العرقُ بَصَاعةً : پسینہ نکلنا .
تَبَصَّعَ : پسینہ بہنا یا نکلنا .
البَصْعُ : تنگ سوراخ جس سے پانی نہ بہہ سکے
البَصِيعُ : ٹپکتا ہوا پسینہ .
• بَصَقَ ـ بَصْقًا : تھوکنا (٢) بکری کو حمل کی حالت میں دوہنا .
البُصَاق : تھوک (٢) مرض میں تنفس کے وقت نکلنے والی ریزشیں .
البُصَاقَةُ : بُصَاقَةُ القَمَر : صاف چمکدار سفید پتھر .
المِبْصَقَةُ : اگالدان ج: مباصِق .
• بَصَّلَـهُ من ثيابه : کپڑے اتارنا، ننگا کرنا
تَبَصَّلَ : الشيءُ : پیاز کی طرح کسی شے پر چھلکوں کا تہ بہ تہ ہونا (٢) ننگا کرنا (٣) کثرتِ سوالات سے عاجز بنا دینا .
البَصَلَة : پیاز، پیاز کی ایک گٹھی ج: بَصَلٌ
بَصَل الفَأر : جنگلی پیاز .
بَصَلِيٌّ : پیاز والا .
بَصَلِيّ اللّون : پیازی رنگ کا .
• البُوصَلَة : قطب نما (دیکھئے: بیت الابرة)
• بَصَمَ ـ بَصْمًا : نشانِ انگشت لگانا، مہر لگانا

البَصْمُ : کن انگلی اور اس کے برابر والی انگلی کے درمیان کا فاصلہ .
البُصْمُ : کپڑے کی موٹائی .
البَصْمَةُ : نشانِ انگشت، مہر، نشان ج: بَصَمَات .
• بَصَا ـ بَصْوًا : قرض دار سے سب کچھ لے لینا (٢) جانور کا پورا خصیہ نکال دینا .
البَصْوَةُ : چنگاری، انگارہ .

ب ـــ ض

• تَبَضْبَضَ : کسی کی ہر چیز لے لینا .
البُضَابِضُ : مضبوط انسان یا جانور .
البَضْبَاضَةُ : بھرے ہوئے بدن اور صاف رنگ والی عورت .
• بَضَّ ـ بَضَاضَةً و بُضُوضَةً : جسم کا بھرا ہوا اور ملائم ہونا .
ـــ الماءُ بَضًّا و بُضوضًا : رسنا (٢) پتھر سے پسینہ سا ٹپکنا (٣) آنکھ میں آنسو بھرنا .
بَضَّضَ : ملائم ہونا، بھرے ہوئے جسم کا ہونا
ابْتَضَّ : جڑ سے اکھاڑ دینا .
تَبَضَّضَ : کسی سے اپنا حق تھوڑا تھوڑا کرکے لینا .
البُضَاضَةُ : باقی ماندہ پانی (مشک وغیرہ میں)
البَضُّ و الباضُّ : بھرا ہوا ملائم جسم، ملائم جسم والا .
البَضَّةُ : کھٹا دودھ .
البَضِيضَةُ : ساری پونجی جو کسی کے پاس ہو کسی کا سب کچھ .
• بَضَعَ ـ بَضْعًا : آنکھ میں آنسو تیرنا .
ـــ من و به : سیراب ہونا .
ـــ من احدٍ : اکتا جانا اور بات کو کاٹ دینا (٢) تجارت کرنا (٣) گوشت کاٹنا (٤) جلد کو پھاڑنا، نشتر لگانا (٥) کلام کا واضح ہونا .

أَبْضَعَ : سرمایہ اور پونجی بنانا .
بَاضَعَ مُبَاضَعَةً : بیوی سے صحبت کرنا .
بَضَّعَ : گوشت کاٹنا، بوٹیاں کرنا .
انْبَضَعَ : کٹ جانا، پھٹ جانا .
تَبَضَّعَ : بالوں کی جڑ سے پسینہ کا بہنا، پسینہ آنا
اسْتَبْضَعَ : کسی شے کو سامانِ تجارت بنا لینا
البَاضِعَةُ : زخم جس سے خون نہ بہے .
البِضَاعَةُ : سامانِ تجارت ج: بَضَائِع .
البِضْعُ : چند، تین سے نو تک کے عدد پر بولا جاتا ہے .
بِضْعَةُ رِجالٍ و بِضْعُ نِساءٍ، بِضْعَ عَشْرَةَ امرأةً بِضْعَةَ عَشَرَ رجلاً بِضْعَةٌ و عشرون رجلاً . بِضْعٌ و عشرون امرأةً (ق) .
البُضْعُ : شادی، نکاح، مہر (٢) فرج ج: بُضُوعٌ و أَبْضَاعٌ .
البَضْعَةُ : گوشت وغیرہ کا ٹکڑا، جزء، کچھ حصہ
البَضِيعَةُ : ہر وہ چیز جس پر سامان لادا جائے ج: بَضَائِع .
البَضِيعُ : حصہ دار (٢) جزیرہ .
المِبْضَعُ : نشتر ج: مَبَاضِع .

ب ـــ ط

• بَطُؤَ ـ بُطْئًا و بِطَاءً : سست پڑنا، سست رفتار ہونا .
أَبْطَأَ : سست ہونا، دیر کرنا .
ـــ عليه : دیر سے آنا .
ـــ به : لیٹ کرنا، مؤخر کرنا .
بَطَّأَهُ : کسی کو کام سے ہٹا دینا، سست بنا دینا (ق)
تَبَاطَأَ و تَبَطَّأَ : بَطُؤَ .
اسْتَبْطَأَهُ : سست پانا یا سمجھنا (٢) کسی سے یہ چاہنا کہ وہ سست ہو جائے .
بُطْآنَ : بُطْآنَ ما فَعَلَ كذا : کتنا سست کام کیا اس نے بہت سست کیا .

بَطِیٌّ: سست، سست رفتار، کام میں دیر کرنیوالا
مُتَباطِیٌّ: سستی دکھانے والا، جان کر دیر کرنیوالا
• بَطْبَطَ: بطخ کا بولنا (۲) پانی میں تیرنا، نیم غوطہ لگانا (۳) کسی کی رائے کمزور ہونا۔
• بَطَحَ ۔ بَطْحاً: بچھانا، پھیلانا، ہموار کرنا (۲) منہ کے بل گرانا۔
بُطِحَ: بخار کی وجہ سے ہذیان یا بحران میں مبتلا ہونا۔
اَبْطَحَ: بطحاء میں آنا۔
بَطَّحَ: جگہ کو ہموار کرنا۔
اِنْبَطَحَ: بچھنا، کشادہ ہونا، اوندھا لیٹنا۔
تَبَطَّحَ: انبطح (۲) سیلاب کے پانی کا وادی کے عرض میں بہنا، بطحا یعنی کشادہ زمین میں آنا یا قیام کرنا۔
اِسْتَبْطَحَ: جگہ کا کشادہ ہونا، پھیلنا۔
الأَبْطَحُ: کشادہ جگہ جہاں سے سیلاب کا پانی گزرتا ہو ج: اَبَاطِح۔
البَطْحاءُ: کشادہ وادی ج: بِطاحٌ۔
البُطاحُ: ہذیان، بخار کا بحران۔
البَطْحَةُ: قد و قامت، اوندھے لیٹنے والے کے سر سے پیر تک کا فاصلہ ج: بِطاح۔
البَطِیحَةُ: الأَبطح (۲) تلی ج: بَطائح۔
البُطْحَة: خصلت، عادت۔
• مُنبَطِح: کشادہ میدان یا وادی۔
• بَطَخَ ۔ بَطْخاً: چاٹنا۔
اَبْطَخَ: بہت خربوزہ و تربوز والا ہونا (۲) خربوزہ یا تربوز کھانا۔
تَطَبَّخَ: بطیخ کھانا (۲) خوارزم میں مقیم ہونا۔
البِطِّیخُ: تربوز، خربوزہ (۲) تربوز و خربوزہ کی بیل۔
بِطِّیخٌ اَحْمَرُ: تربوز۔ بِطِّیخٌ اَصْفَرُ: خربوزہ
المَبْطَخَةُ: خربوزہ و تربوز کے پیدا ہونے کی جگہ، فالیز ج: مَباطِخ۔
• بَطَرَ ۔ بَطْراً: چیرنا، پھاڑنا۔ ھو مَبْطُور و بَطِیر۔

بَطِرَ ۔ بَطَراً: اترانا، اکڑنا، پھولا نہ سمانا، آپے سے باہر ہونا۔
—— بہ: بوجھل ہونا (۲) گھبرانا، پریشان ہونا (۳) کفران نعمت کرنا، نعمت کو ٹھکرانا، حقیر سمجھنا (یہ جانتے ہوئے کہ وہ قابل حقارت نہیں ہے)
اَبْطَرَہ: مغرور بنا دینا، ناشکرا بنا دینا (۲) ناقابل برداشت بوجھ ڈالنا۔
بِطْراً: بیکار، رائیگاں۔ ذھبَ دمُه بِطراً۔
البَطَرُ: تکبر، اتراہٹ، غرور۔
• بَیْطَرَ: جانوروں کا علاج کرنا (۲) نعل لگانا، جانوروں کے علاج کا پیشہ۔
تَبَیْطَرَ: جانور کا نعل والا ہونا، زیر علاج ہونا۔
البَطِیرُ و البَیْطارُ: جانوروں کا معالج
المُبَیْطَر: نعل لگا ہوا گھوڑا۔
البِطْرِیرُ: زبان دراز، انتہائی گمراہ۔
البَطّارِیَّةُ: بیٹری ج: بَطّارِیّات۔
• بَطْرَخ: چھوٹا ہرن ج: بَطارِخ۔
• بَطْرَشِیل و بَطْرَشِین: لمبا کپڑا جسے کاہن ڈیوٹی کے وقت پہنتا ہے۔
• تَبَطْرَقَ: اکڑ کر چلنا، اترا کر چلنا۔
البُطارِق: لمبا آدمی۔
البِطْرِیقُ: اکڑباز (۲) موٹا پرندہ (۳) رومی فوج کا کمانڈر (۴) جنگ کا ماہر (۵) سب سے بڑا پادری (۶) یہود کا عالم ج: بَطارِیق و بَطارِق و بَطارِقَة
• البَطْرَك: پادریوں کا سردار (۲) یہودیوں کا عالم ج: بطارك و بَطارِكة۔
• بَطَشَ ۔ بَطْشاً: سخت گیری کرنا، تشدد کرنا (۲) مضبوطی سے پکڑنا۔
علیه: تیزی سے حملہ آور ہونا۔
فی العلم: ماہر ہونا، متبحر ہونا۔ ھو باطِشٌ و بَطّاش و بَطِیش (ق-ح)

بَاطَشَ مباطَشَةً و بِطاشاً: سختی یا حملہ کرنے کے لئے ایک دوسرے کی طرف ہاتھ بڑھانا۔
بَطْشٌ: طاقت، سختی، حملہ۔
• بَطَّ ۔ بَطّاً: پھوڑے وغیرہ میں شگاف دینا، پھاڑنا۔
بَطَّطَ: بطخ کی تجارت کرنا (۲) تھک کر چور ہو جانا (۳) گندھے ہوئے آٹے کو روٹی کی شکل دینا۔
البَطّاطُ: بطخ نما تیل کی کپی بنانے والا (۲) کپیوں کی تجارت کرنے والا۔
البَطَّةُ: (مذکر و مؤنث کے لئے) بطخ (۲) تیل کی کپی ج: بَطٌّ و بِطاطٌ۔
البَطِیطُ: جھوٹ (۲) تعجب (۳) ایک قسم کا جوتا
المِبَطُّ و المِبَطَّة: نشتر ج: مَباطّ۔
• البِطاقَةُ: کارڈ، پرچہ، رقعہ، لیبل۔ البِطاقة —— الشَخصِیَّة: شناختی کارڈ۔ البطاقة —— العائِلِیَّة: فیملی شناختی کارڈ ج: بِطاقات و بَطائِق۔
• بَطَلَ ۔ بُطْلاً و بُطُولاً و بُطْلاناً: بے کار ہونا، ضائع جانا (۲) باطل و منسوخ ہونا (۳) دلیل کا لغو ہونا (۴) استعمال ختم ہو جانا۔
—— العامِلُ: مزدور کا بے کار ہو جانا۔
بَطِلَ فی الکلام ۔ بَطالَةً: تمسخر کرنا، مزاقیہ باتیں کرنا۔
بَطُلَ ۔ بُطُولَةً: بہادر اور دلیر ہونا، سورما ہونا۔
اَبْطَلَ: باطل پر ہونا یا باطل کو اختیار کرنا
—— فی الکلام: مزاق کرنا (۲) باطل و لغو قرار دینا، حکم منسوخ کرنا (ق)۔
بَطَّلَ: مزدور کو بے کار کرنا (۲) کام کو درمیان میں روک دینا، ختم کرنا۔
تَبَطَّلَ: بہادر ہونا (۲) بے کار ہونا، بے مشغلہ ہونا، بیہودہ کاموں میں لگنا، غلط راستہ

پر چلنا ۔
الأُبْطُولَةُ : بے بنیاد بات، لغو و بیہودہ بات
ج: اباطِیل ۔
الباطِلُ : لغو، بے بنیاد، فسخ شدہ، بے تاثیر
بے حقیقت ۔ حق کی ضد ۔
البَطَلُ : بہادر، سورما، ہیرو، ہیرِ افسانہ،
شہ سوار، ممتاز کھلاڑی ۔
بَطَلُ الحرّیۃ : مجاہد آزادی ج: اَبْطالٌ ۔
البِطالَۃُ : بیکاری، بے روزگاری (۲) چھٹی ۔
البُطُولَۃ : بہادری، شہسواری، ہیروشپ
• البُطْمُ : بَن، ایک درخت جس کا پھل
(ملک شام میں کھایا جاتا ہے) ۔
• بَطَنَ ـُ بُطُونًا : پوشیدہ ہونا، اندر ہونا
ـــ منه و به : کسی کا ہم راز بننا ۔
ـــ بَطْنًا : وادی یا گھر میں گھومنا (۲) کسی
معاملہ کی تہ تک پہنچنا (۳) کسی کے دل کی
بات معلوم کرنا (۴) پیٹ کو تکلیف پہنچانا ۔
بَطَنَہ الدَّاءُ : پیٹ میں بیماری ہونا ۔
بَطِنَ ـَ بَطَنًا : پیٹ کا مریض ہونا (۲) اترانا
(۳) دولت بڑھ جانا ۔
بَطِنٌ : پیٹ کا مریض، مغرور، مال دار ۔
بَطُنَ ـُ بَطَانَۃً : پیٹ بڑھنا، توند نکلنا
(۲) جگر کا دور ہونا ۔
بَطِینٌ : بڑے پیٹ والا، توندوالا (۲) دور
بُطِنَ : پیٹ میں تکلیف ہونا ۔ مَبْطُونٌ : پیٹ
کا مریض ۔
أبْطَنَ : کپڑے کے نیچے استر لگانا (۲) کسی کو
مقرب اور ہم راز بنانا ۔
بَطَّنَہ : پیٹ پر مارنا (۲) کپڑے کے نیچے استر
لگانا ۔
تَبَطَّنَ : وادی یا گھاس پر گھومنا (۲) معاملہ
یا آدمی کی تہ کو پہنچنا ۔
اِسْتَبْطَنَ : وادی وغیرہ میں آنا (۲) معاملہ کی
تہ کو پہنچنا (۳) کسی بات کو دل میں چھپانا ۔
الأَبْطَنُ : گھوڑے کے بازو کی ایک رگ ۔

البَاطِنُ : باری تعالیٰ کا ایک نام (پوشیدہ
اسرار کو جاننے والا) (۲) اندرونی حصہ
(۳) باطِنُ القدم : تلوا ۔
باطِنًا : اندرونی طور پر، دل دل میں مخفیہ
طور پر ج: بواطِن و اَبْطِنَۃٌ ۔
بواطِنُ الأُمور : مخفی امور ۔
بواطِن الامور و ظواهِرها :
معاملات کے مختلف پہلو ۔
البَاطِنَۃُ : دل کی بات، راز (۲) جانور کی لید
البَاطِنِیَّۃُ : شیعوں کا ایک فرقہ جو شریعت کے
دو رخ ظاہر و باطن کا معتقد ہے ۔
البِطَانُ : پیٹی (عَرِیضُ البطان) (۲) نرم دل
ج: اَبْطِنَۃ و بُطُنٌ ۔
البِطَانَۃُ : استر، نیچے لگانے کا کپڑا (خلاف
ظِهارۃ) (۲) دل کی بات (۳) ہم راز،
مصاحب و ہم نشین ج: بَطَائن ۔
البَطْنُ : پیٹ (۲) ہر چیز کا اندرونی حصہ
(۳) ایک دفعہ کی اولاد یا پیداوار ۔
ولدت ثلاثۃ فی بطن واحد :
بیک وقت تین بچے دیئے ج: اَبْطُنٌ
و بُطُونٌ و بُطْنَانٌ ۔
بَطْنُ الرِّجل : تلوا ۔ بَطْنُ المِلْعَقۃ :
چمچہ کی گہرائی ۔ ابنُ بَطْنِہ : پیٹ کا
بندہ ۔ مطلبی ۔
البَطَنُ : پیٹ کی بیماری ۔
البُطْنَانُ : ہر چیز کا درمیانی حصہ
البِطْنَۃُ : شکم پری، بسیار خوری کا مرض
یا عادت ۔
البَطِینُ : بھرا ہوا (۲) بڑے پیٹ والا ۔
البُطَیْنُ : چاند کی ایک منزل ۔
البَطَّانیۃ و البَطانیۃ : بڑا کمبل ج:
بطانِیات ۔
المِبْطَانُ : بڑے پیٹ والا (۲) بسیار خور ۔
المُبَطَّنُ : دبلا پتلا، ڈھلیے ہوئے پیٹ والا
(۲) وہ گھوڑا جس کی پیٹھ اور کمر سفید ہو ۔

المُبَطَّنَۃُ : چھوٹی بادبانی کشتی ۔
• البَاطِیَۃُ : شراب پینے کا شیشے کا بڑا برتن
ج: بَوَاطٍ ۔

ب ـــ ظ

• بَظِرَ ـَ بَظَرًا : غیر مختون ہونا (۲) اوپر کے
ہونٹ کا درمیانی حصہ ابھرا ہوا ہونا ۔
ھو اَبْظَرُ و ھی بَظْرَاءُ ج: بُظْرٌ ۔
البُظَارَۃُ و البَظْرُ : اوپری ہونٹ کا درمیانی ابھار
(۲) بکری کے تھن کی گھنڈی (۳) چوپائے
کی فرج یا عورت کی اندام نہانی کا ابھار ۔
البَظْرَاءُ : جس کی فرج میں لمبا ابھار ہو ۔
بَظَّرَ تَبْظِیرًا : ختنہ کرنا ۔
• بَظْرَمَ فلانٌ : غصہ سے اوپر کا ہونٹ اٹھا کر
پھیلانا ۔
تَبَظْرَمَ : بَظْرَمَ (۲) بے وقوف ہونا ۔
• بَظَّ ـُ بَظًّا : سارنگی بجانے کے لئے
تاروں کو ہلانا ۔
اَبَظَّ : فلانٌ : موٹا ہونا ۔
• بَظَا لحمہ ـُ بَظْوًا و بُظُوًّا : گوشت
کا ٹھکا ہوا اور تہ بہ تہ ہونا ۔

ب ـــ ع

• بَعَّ ـُ بَعًّا : بادلوں کا خوب مینہ برسانا ۔
بَعَّ ـَ بَعًّا و بعاعًا : بارش کا بادل سے
گرنا، برسنا ۔
بَعَاعٌ : بادل میں بھرا ہوا پانی، بوجھ، سامان
بَعْبَعَ الماءُ : برتن سے پانی نکلنے کی آواز
آنا (۲) آدمی کا جلدی جلدی مسلسل بولنا
البَعْبَعُ : پانی کے مسلسل نکلنے کی آواز ۔
البَعْبَعَۃُ : مسلسل تیز گفتگو ۔
• بَعَثَہ ـَ بَعْثًا و بِعْثَۃً الیہ و لہ :
بھیجنا، وفد بھیجنا ۔
ـــ بشیءٍ : کوئی چیز بھیجنا ۔
ـــ من النَّوم : بیدار کرنا (۲) موت کے

بعد زندہ کرنا، پھیلانا (۳) اونٹ کی رسّی کھول کر آزاد کرنا۔
بَعَثَه علي شيئ: آمادہ کرنا۔
— عليهم البَلاءَ: مصیبت لانا (ق)۔
اِنْبَعَثَه: بَعَثَه (۲) جگانا (ح)۔
اِنْبَعَثَ: جاگنا (۲) روانہ ہونا (۳) زندہ ہونا (۴) تیز چلنا (۵) لحاجتِه: ضرورت پوری کرنے کے لئے تیار ہونا (۶) اٹھنا، پھیلنا۔
تَبَاعَثَ: کسی کام کے لئے لوگوں کا ایک دوسرے کو بلانا۔
تَبَعَّثَ: روانہ ہونا، تیزی سے ظاہر ہونا، آمد ہونا۔
البَاعِث: اللہ تعالیٰ کا ایک نام۔
— علي: سبب، وجہ، علت ج: بَوَاعِث
البُعَاثُ: مدینہ کے قریب ایک جگہ کا نام جہاں زمانۂ جاہلیت میں اوس وخزرج کی لڑائی ہوئی اسی کا نام ہے "يومُ بُعاث"
البَعْثُ: موت کے بعد کی بیداری، قیامت (۲) وفد، قاصد ج: بُعُوث۔
البَعْثَةُ: البِعْثَةُ: نمائندہ وفد جو خاص مقصد سے کہیں بھیجا جائے، ڈیلیگیشن، مشن (تعلیمی، سیاسی وغیر سیاسی) ج: بَعَثَات۔
بَعِيثٌ و مبعوث و مُنْبَعِثٌ: بھیجا ہوا، اٹھایا ہوا۔
المَبْعُوث: نمائندہ، پیامبر، قاصد، ڈیلیگیٹ
مجلسُ المَبْعُوثِين: مجلس نمائندگان
بَعِثٌ: بیداری نگراں۔
باعوث: عیسائیوں کے یہاں بارش کیلئے دعا ج: بواعيث. ابيثر.
بَعِيثٌ: فوج ج: بُعُثٌ۔
•بَعْثَرَ: بکھیرنا، پھیلانا، منتشر کرنا (۲) سامان کو الٹ پلٹ کرنا (۳) چھپی ہوئی چیز کو برآمد کرنا (۴) جانچ کے لئے بکھیرنا۔

تَبَعْثَرَ: بکھرنا، منتشر ہونا، الٹ پلٹ ہونا (۲) طبیعت کا بے چین ہونا۔
مُبَعْثَرٌ: منتشر، بکھرا ہوا، پھیلا ہوا۔
•بَعَجَ ـَ بَعْجًا: پیٹ پھاڑ کر آنتیں نکال دینا (۲) زمین کو پھاڑنا (۳) کسی جگہ کے بیچ میں آنا۔ هو باعِج و بَعِيجٌ۔
بَعَّجَ: پیٹ کو بالکل پھاڑ دینا (۲) بارش کا زمین کو پھاڑ دینا۔
انْبَعَجَ و تبعّج: پھٹنا، کشادہ ہو جانا (۲) بادل سے خوب پانی برسنا۔
— بالحديث: خوب بولنا۔
•بَعِدَ ـَ بَعَدًا: دور ہونا (۲) ہلاک ہونا
بَعُدَ ـُ بُعْدًا: بَعِدَ۔
— به: دور کرنا۔ بَعِيدٌ ج: بُعَداء۔
أَبْعَدَ: دور نکل جانا، حد سے تجاوز کرنا (۲) دور کرنا، ہلاک کرنا۔
— في: غور کرنا (۲) معزول کرنا (۳) زائل کرنا
باعَدَه مُبَاعَدَة و بِعَادًا: دور رہنا (۲) کنارہ کش ہونا۔
— بين كذا: تفریق کرنا (ق)۔
بَعَّدَه: دور کرنا، ہلاک کرنا، معزول کرنا
تَبَاعَدَ منه و عنه: دور ہونا، الگ ہونا، علیحدگی اختیار کرنا۔
ابتعَدَ و تَبَعَّدَ: منه و عنه: دوری اختیار کرنا، اجتناب کرنا۔
اِسْتَبْعَدَ: دور ہو جانا، دور سمجھنا، ناممکن سمجھنا، خارج از امکان قرار دینا (۲) برطرف کرنا۔
الأَبْعَدُ: کنایۃً برا آدمی، نیکی سے دور (ح)
بَعْدُ: قَبْلُ کے برعکس، یہ ظرف مبہم ہے اس کے معنی اضافت سے ہی واضح ہوتے ہیں، بصورت اضافت یہ منصوب ہوتا ہے، اس کے شروع میں مِن بھی آتا ہے تب یہ مجرور ہوتا ہے، کبھی مضاف الیہ کو حذف کر دیا جاتا ہے جب کہ وہ

کلام سے سمجھا جا رہا ہو، اس صورت میں یہ مبنی علی الضم ہوتا ہے بمعنی للآن، ابھی تک، تا ایں دم۔ بَعْدَ الآن: آئندہ، اب سے۔ بَعْدَ ما: جب کہ، اس کے بعد کہ۔
أَمَّا بَعْدُ: اس کے بعد، خطبہ وغیرہ سے دوسرے مضمون کی طرف منتقل ہونے کے وقت بولا جاتا ہے خاص طور پر خطبہ اور تقریر میں۔
و بَعْدُ: بمعنی اما بَعْدُ: اس کے بعد، بعد ازاں۔
البُعْدُ: دوری، فاصلہ، مسافت: بُعْدًا له: وہ ہلاک ہو، بددعا کے لئے۔ بُعْدَكَ: پیچھے دیکھ اور بچ۔ علي بُعْدٍ: دوری، فاصلہ پر۔ عن بُعْدٍ: دور رہ کر، دور سے ج: أَبْعَادٌ۔ أَبْعَادُ شيئٍ: پہلو، فاصلے (۲) نتائج۔
الأَبْعَادِيَّة: کھیت، فارم۔
البَعِيدُ: دور، فاصلہ ج: بُعَداء۔
غيرُ بعيدٍ: تھوڑا۔ مَكَثَ غيرَ بعيد: تھوڑا قیام کیا (ق)۔
•بَعَرَ ـَ بَعْرًا: اونٹ اور بکری کا مینگنی کرنا (۲) کسی پر مینگنی پھینکنا۔
بَعِرَ ـَ بَعَرًا: اونٹ کا نو سال کا یا چار سال کا ہونا۔
أَبْعَرَ: آنتوں کی صفائی کرانا۔
بَعَّرَ: زیادہ مینگنی کرنا۔
باعَرَ الدابَّةُ حالِبَها مُباعَرة و بِعارًا: دودھ نکالنے والے پر مینگنی ڈال دینا۔
البُعَارُ: بڑے بیر۔
البَعْرُ: چوپاؤں اور کھر والے جانوروں کی مینگنی، لید، گوبر۔
البَعْرةُ: ایک مینگنی ج: بَعَرات۔
البَعِيرُ: اونٹ یا اونٹنی جو سواری اور باربرداری کے قابل ہو ج: أَبَاعِر و أَبَاعِير و بُعْرَانٌ۔

المَبْعَرُ و المَبْعَرَة : مینگنی نکلنے کی جگہ۔

المَبْعَرُ : اونٹوں کے رہنے کی جگہ۔

•بَعْرَضَ و تَبَعْرَضَ : کانپنا، لرزنا۔

•بَعْزَقَه بَعْزَقَةً : بکھیرنا، ٹکڑے ٹکڑے کرنا

تَبَعْزَقَ : بکھرنا، ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔

•بَعَصَ ـ بَعْصًا : غیر مرتب حرکت کرنا، گڑبڑانا، بھونچکا ہو جانا۔

تَبَعْصَصَ : بےچین و مضطرب ہونا، قرار نہ پانا

•بَعَضَه ـ بَعْضًا : مچھر کا کاٹنا (۲) ٹکڑے اور حصے کرنا۔

بَعِضَ المكانُ ـ بَعَضًا : کسی جگہ مچھروں کی کثرت ہونا۔

أَبْعَضَتِ الأَرْضُ : زمین زیادہ مچھروں والی ہونا۔

بَعَّضَ : حصے اور ٹکڑے کرنا۔

تَبَعَّضَ : حصے اور ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا۔

بَعْضُ الشئ : کچھ حصہ تھوڑا ہو یا زیادہ، کوئی، کچھ، بعض۔

البَعُوضُ : مچھر و : بَعُوضَة۔

بَعوضُ المَلاريا : ملیریائی مچھر۔

المَبْعُوضُ : مچھروں کا کاٹا ہوا یا ستایا ہوا۔

•بَعَطَ ـ بَعْطًا فی : برائی میں آگے بڑھ جانا (۲) جانور کو ذبح کرنا۔

أَبْعَطَه : طاقت سے زیادہ کسی پر کام کا بوجھ ڈالنا۔

•بَعَّ المَطَرُ و السَّحابُ ـ بَعًّا : خوب برسنا

ــــ الماءَ ـ بَعًّا : خوب برسانا۔

البَعاعُ : بادل میں پانی کی بڑی مقدار (۲) سامان

•بَعَقَ الوابلُ ـ بَعْقًا و بُعاقًا : یکایک زوردار بارش ہونا (۲) منہ کھولنا، زور کی آواز نکالنا۔

ــــ عن : انکشاف کرنا (۲) بارش کا زمین کو پھاڑ دینا (۳) کنواں کھودنا (۴) اونٹ کو ذبح کرنا۔

بَعَّقَ : بالکل پھاڑ دینا، بَعَقَ کا مبالغہ۔

انْبَعَقَ : پھٹنا۔

ــــ السحابُ بالمَطَرِ : بادل پھٹ کر پانی برسنا۔

ــــ عليه الشئُ : اچانک آنا۔

ــــ و ابْتَعَقَ فی الكلام : تیز و مسلسل بولنا، برس پڑنا۔

تَبَعَّقَ : بارش کا زور سے برسنا۔

ــــ فی الكلام : زور زور بولنا، برس پڑنا۔

الباعِقُ : اچانک ہونے والی موسلا دھار بارش (۲) مؤذن۔

البُعاقُ : زور سے برسنے والے بادل۔

•بَعَكَه بالسيف ـ بَعْكًا : جسم کے حصوں پر تلوار مارنا۔

بَعِكَ جسمُه ـ بَعَكًا : کھردرا اور سکڑا ہوا ہونا۔

باعِكٌ : بے وقوف۔

البُعْكُوكاءُ : ہنگامہ۔

البُعْكُوكَةُ : لوگوں یا اونٹوں کی بھیڑ یا ہنگامہ (۲) قیام کے نشانات (۳) گرمی یا سردی کی شدت (۴) گھر وغیرہ کا درمیانی حصہ ج: بَعاكيك۔

•بَعَلَ ـ بَعْلاً و بُعُولَةً : شادی شدہ ہونا۔

ــــ عليه امرَه : ناپسند کرنا۔

بَعِلَ بأَمْرِه ـ بَعَلاً : حیران و ششدر رہ جانا۔

باعَلَ مُباعَلَةً و بِعالاً : بیوی بنالینا (۲) شوہر بنالینا (۳) اپنی بیوی سے ہنسی مزاق کرنا۔

ــــ القومُ قومًا آخرين : ایک برادری کا دوسری میں شادی کرنا۔

ابْتَعَلَت المرأةُ : بیوی کا خاوند کی فرماں برداری کرنا۔

تَباعَلَ الزَّوجان : شوہر و بیوی کا باہم دل لگی کرنا۔

تَبَعَّلَت المَرْأَةُ زَوجَها : خاوند کی اطاعت کرنا، حق زوجیت ادا کرنا۔

اسْتَبْعَلَ : شادی کرنا۔

ــــ النَّباتُ : نباتات کا زمین سے تری حاصل کرنا۔

البَعْلُ : شوہر (۲) بیوی (۳) بلند زمین جو بارش ہی سے سیراب ہو سکے (۴) کھیتی جسے سیرابی کی ضرورت نہ ہو (جڑوں سے تری حاصل ہو) (۵) مالک ج: بِعال و بُعُولة و بُعُولٌ (۶) صنم، بت (ق)۔

البَعْلَةُ : بیوی۔

البُعُولةُ : خاوند ہونا، بیوی ہونا، ازدواجیت

بَعْلَبَكُّ : لبنان کا ایک شہر۔

•البَعِيمُ : لکڑی کا مجسمہ (۲) لاجواب ہونے والا۔

•بَعَا الشئَ ـ بَعْوًا : مستعار لینا، قرض لینا (۲) گنہگار ہونا۔

أَبْعاه الشئَ : مستعار دینا، قرض دینا۔

اسْتَبْعاه : مستعار لینا، قرض لینا۔

ب ـــ غ

•بَغْبَغَ : خراٹے لینا (۲) روندنا۔

ــــ فی الكلام : جھوٹ سچ بولنا۔

ــــ فی السير : دوڑنا۔

البَغْباغُ : گرج کی آواز۔

البُغْبُغُ : وہ کنواں جس کا پانی بہت قریب ہو۔

•بَغَتَه ـ بَغْتًا : اچانک آنا، تعجب خیز طریقہ سے آنا۔

باغَتَه مُباغَتَةً و بِغاتًا : یکایک آنا، بےخبری میں آنا، سٹپٹا دینا۔

انْبَغَتَ : سٹپٹانا، بھونچکا رہ جانا۔

بَغْتَةً : اچانک، یکایک، لاعلمی میں، بلا توقع، بےخبری میں۔

المُباغَتة : اچانک پیش آنے والا واقعہ۔

•بَغِثَ لونُه ـ بَغَثًا و بُغْثَةً : سیاہ و

سفید دھبے والا ہونا۔ ھو اَبْغَشُ و ھی بَغْشَاءُ ج: بُغْشٌ۔

اَلْبُغَاثُ: گدھ نما سفید و سیاہ دھبوں والا چھوٹا پرندہ ج: بِغْثَان۔

البَغْثَاءُ: مخلوط قسم کے لوگ، طرح طرح کے لوگوں کا گروہ۔

البَغِيْثُ: خراب قسم کا گیہوں۔

•تَبَغْدَدَ: بغدادی ہونا، اہل بغداد کے مشابہ ہونا۔

— علیه: بڑائی کرنا۔

بَغْدَادُ: دریا دجلہ پر واقع شہر عراق کا دارالحکومت

•بَغَرَ ـ بُغُوْرًا الریح: ہوا کا تیز ہونا اور بارش آنا۔

— الماءُ الارضَ: پانی کا زمین کو تر کرکے نرم بنا دینا۔

بَغِرَ ـ بَغَرًا: اتنا پیاسا ہونا کہ پانی پیاس نہ بجھا سکے (۲) زمین کا بارش سے سیراب ہونا۔

البَغَرُ: پیاس (ایک بیماری جس میں پیاس نہیں بجھتی) (۲) ایسا خراب پانی جو پینے والے کو پیاس میں مبتلا کردے۔

البَغْرَةُ: کھیتی جو اتنی بارش کے بعد بوئی جائے کہ مٹی روندگی تک تر رہے۔

البَغِرُ و البَغِيْرُ: پیاس کا مریض۔

البُغْرَةُ: بارش (۲) پانی کی طاقت۔

•بَغَزَت الدَّابَّةُ ـ بَغْزًا: زمین پر ٹھوکر مار کر پھرتی سے چلنا (۲) چوپائے کو ایڑ لگانا (تیز چلانے کے لئے) (۳) چھری سے کاٹنا، پھاڑنا۔

•البُوْغَازُ: آبنائے ج: بَوَاغِيْز۔

•بَغَشَت السَّمَاءُ ـ بَغْشًا: ہلکی بارش ہونا۔

— الصَّبِيُّ بالبكاء الى امه: روتے ہوئے ماں کے پاس آنا (۲) روشن دان سے گرد و غبار آنا۔

البُغَاشَةُ: آٹے اور گھی کی مٹھائی جس کے اندر پنیر یا بالائی بھری ہو۔

البَغْشَةُ: ہلکی بارش۔

•بَغَضَ ـ بُغْضًا: ناپسند کرنا، انتہائی برا سمجھنا۔ ھو باغِضٌ و بَغُوْضٌ والشیئُ مَبْغُوْضٌ و بَغِيْضٌ۔

بَغِضَ ـ بُغْضًا: نفرت کرنا، بغض و دشمنی کرنا۔ مَبْغُوض: قابل نفرت۔

بَغُضَ اليه ـ بَغَاضَةً و بِغْضَةً: مبغوض ہونا، قابل نفرت ہونا۔

بَغِيْضٌ: قابل نفرت۔

اَبْغَضَه: نفرت کرنا، دشمنی رکھنا۔

باغَضَه: نفرت کا نفرت سے جواب دینا۔

بَغَّضَه اليه: بہت زیادہ قابل نفرت بنانا

تباغَضَ: باہم دشمنی رکھنا یا ایک دوسرے سے نفرت کرنا۔

تَبَغَّضَ اليه: اظہار بغض و نفرت کرنا۔

البِغْضَاءُ: دشمنی، انتہائی نفرت۔

•بَغَّ الدَّمُ ـ بَغًّا: خون کا جوش مارنا۔

•بَغُلَ ـ بُغُوْلَةً: سست و کند ہونا

بَغَّلَ القومَ: کسی قوم میں شادی کرکے نسل خراب کر دینا، دوغلا بنا دینا۔

البَغَّالُ: خچروں کو چرانے والا۔

البَغْلُ: خچر ج: اَبْغال و بِغال م: بَغْلَةٌ ج: بِغال۔

•بَغَمَت الظَّبْيَةُ ـ بُغَامًا و بُغُومًا: ہرنی کا ہلکی آواز سے اپنے بچہ کو بلانا۔

بَغَمَ الحديثَ لاحَدٍ: بات کو واضح نہ کرنا۔ ھو باغِمٌ ج: بَوَاغِم۔

البُغَامُ: ہرنی کی آواز۔

البُغْمَةُ: موتیوں کا ہار، گلوبند ج: بُغَم

•البَغْوُ: کچا پھل، کانٹوں کا پھول۔

•بَغَى ـ بَغْيًا: تجاوز کرنا، زیادتی کرنا، ظلم کرنا (۲) زخم میں پیپ پڑنا، سوجنا (۳) عورت کا زنا کرنا۔

بَغَى عليه: مخالفت کرنا، بغاوت کرنا، فساد برپا کرنا۔

بَغَى الشيئَ بُغْيَةً: چاہنا، طلب کرنا (ق)

اَبْغَاه الشيئَ: تلاش کرانا، طلب کرنے میں مدد دینا (ج)

اِنْبَغَى: يَنْبَغِي له: اس کو چاہئے، اس کے لئے مناسب ہے (ق)۔

ابتغى: خواہش کرنا، چاہنا۔

تَبَاغَى القومُ: ایک دوسرے پر زیادتی کرنا

تَبَغَّى الشيئَ: ظلماً لینا یا لینے کی خواہش کرنا، زبردستی لینے کی کوشش کرنا۔

•البَاغَةُ: ایک قابل احتراق مادہ جو قلم بنانے میں استعمال ہوتا ہے۔

البَاغِي: جابر و ظالم، باغی، قانون شکن ج: بُغَاةٌ (ج)۔

البَغْيُ: ظلم، قانون شکنی، بغاوت، حد سے تجاوز، تکبر، زخم کی خرابی۔

البَغِيُّ: پیشہ ور زانیہ، بدکار عورت ج: بِغَاءٌ۔

البُغْيَةُ و البِغْيَةُ: مطلب، خواہش، مقصود۔ ابنُ البُغْيَةِ: حرام زادہ۔

بُغَاءٌ و ابْتِغَاءٌ: خواہش و طلب۔

مَبْغًى و مَبْغَاةٌ: طلب و خواہش کی جگہ یا نوعیت۔ مَبَاغِي: مرغوب چیزیں۔

مُبْتَغًى: مطلوب، مقصود جس کی خواہش و جستجو ہو۔

ب — ف

•بَفْتَةٌ: لٹھا، سفید سوتی کپڑا۔

ب — ق

•بَقْبَقَ: ہانڈی میں جوش آنے کی آواز (۲) پانی گرنے کی آواز (۳) زیادہ بولنا۔

— علینا الکلام: ہم سے فضول باتیں کیں

البَقْبَاقُ: منہ، بکواس، بسیار گو۔

• بَقَرَ ـَ بَقْرًا : پیٹ پھاڑنا (۲) لوگوں کا شیرازہ بکھیرنا (۳) واضح کرنا (۴) زمین میں پانی کی کھوج لگانا۔
ــــ المسألۃ وعنھا : خوب غور کرنا۔
ــــ فی القوم : حالات معلوم کرنا۔
بَقِرَ ـَ بَقَرًا : پیٹ پھٹنا (۲) آدمی کا جنگلی گائے دیکھ کر حواس باختہ ہونا۔
انبقَرَ : پھٹنا۔
تَبَقَّرَ : بالکل پھٹ جانا۔
ــــ فی الکلام : تفصیل سے کلام کرنا۔
ــــ فی العلم و المال : علم و دولت میں ترقی کرنا
الأُبَیْقِرُ : ایسا آدمی جس میں نہ شر ہو نہ خیر۔
الباقِرُ : وسیع العلم (۲) بہت سی گائیں اور ان کے چرواہے۔
البَقَرُ : گائے، بیل (نر اور مادہ دونوں کیلئے)
بَقَرُ الوحش : نیل گائے، جنگلی گائے۔
بَقَرُ الماءِ : گائے نما مچھلی۔ و: بَقَرَۃٌ۔
البَقّار : گائے بیل چرانے والا یا پالنے والا (۲) کھودنے والا۔
البَقِیر : حاملہ جس کا پیٹ چیر کر بچہ نکالا جائے (۲) پیٹ کا بچہ (۳) بلا آستین کرتا۔
• البَقْس : ایک درخت کا نام جس کی لکڑی سخت ہوتی ہے۔
• بَقَطَ ـُ بَقْطًا : سامان باندھنا (۲) کسی کو باغ تہائی یا چوتھائی حصہ کی بٹائی پر دینا
بَقَّطَ : تیز چلنا۔
ــــ فی الجبل : پہاڑ پر چڑھنا۔
تبقّط : بتدریج کوئی خبر حاصل کرنا۔
البَقَط : گھریلو سامان (۲) لوگوں کی جماعت ج: بُقُوط۔
البُقْطُ : وہ پھل جو توڑتے ہوئے گر جائے (۲) گھر کا معمولی سامان (۳) لوگوں کا گروہ۔
• بَقِعَ ـَ بَقَعًا : کھال کا دھبے والا ہونا۔
ھو اَبْقَعُ و البَقَرۃ بَقْعاءُ (۲) پانی پینے والے کے بدن پر پانی ٹپکنا۔

بَقَّعَہ : دھبے ڈالنا، دھبے دار بنانا، ایک دفعہ رنگ میں ڈبونا (۲) بارش کا کہیں کہیں ہونا۔
ــــ الصبغُ الثوبَ : رنگ سے کپڑے پر دھبے پڑجانا
تَبَقَّعَ : دھبوں والا ہونا۔
الأبْقَعُ : برص والا (۲) سراب۔
الباقِعَۃ : چالاک، محتاط، چوکنا ج: بواقع
البَقْعاءُ : کنکریوں والی زمین (سنۃ بقعاء) ایسا سال جس میں قحط بھی ہو اور پیداوار بھی۔
البُقْعَۃُ : زمین کا ٹکڑا (۲) دھبّا، داغ ج: بُقَعٌ و بِقاعٌ۔
البَقیعُ : کشادہ جگہ جہاں درخت ہوں (۲) اہل مدینہ کا قبرستان۔
المُبَقَّعُ : مختلف چیزوں کا مجموعہ۔
• بَقَّ ـِ بَقًّا : بکواس کرنا (۲) عورت کا کثیر الاولاد ہونا (۳) آسمان کا زوردار پانی برسانا (۴) جگہ بہت پسو والا ہونا (۵) موزہ وغیرہ کو پھاڑنا (۶) بات کو زور سے کہنا (۷) خبر کو پھیلانا (۸) مال کو تتر بتر کرنا، تقسیم کرنا۔
اَبَقَّ الرجلُ و المرأۃُ و السماءُ و المکانُ : بَقَّ (۲) خیر یا شر میں زیادتی کرنا۔
بَقَّقَ المکانُ : بَقَّ، بہت کھٹمل والا ہونا
البُقاقُ : گھر کا خراب سامان۔
البَقُّ : لمبا چوڑا (۲) واضح (۳) پسو، کھٹمل و: بَقَّۃ۔
البَقّاق : جھکی، بکّی، باتونی۔
المِبَقُّ : بسیار گو۔
المِبَقَّۃُ : بسیار گو عورت (۲) بہت نسل والی
• بَقَلَ ـُ بَقْلًا : ظاہر ہونا (۲) زمین کا سبزی اگانا (۳) چراگاہ کا سرسبز ہونا (۴) لڑکے کے چہرہ پر بال نکل آنا۔
ــــ الماشیۃَ : جانور کے لئے سبزہ اکٹھا کرنا۔
اَبْقَلَ : بَقَلَ۔
ــــ القومُ : لوگوں کے چوپایوں کا سبزی کھانا
بَقَّلَ الشجرُ : کونپلیں نکلنا (۲) چوپاؤں کو سبزی کھلانا (۳) گھاس کو ترکاری سمجھنا۔
ابتقلت الماشیۃُ : چوپاؤں کا سبزی کھانا۔
ــــ القومُ : لوگوں کے مویشیوں کا ترکاری کھانا۔
تَبَقَّلَ : چوپائے کا سبزہ کھا کر موٹا ہونا (۲) آدمی کا سبزہ کی تلاش میں نکلنا۔
الباقِلاءُ و الباقِلی و الباقِلّی : لوبیا۔
الباقُولُ : بغیر دستہ کا ڈونگا ج: بواقیل
البَقْلُ : ترکاری، سبزی ج: بُقُول۔
البَقّال : سبزی فروش۔
البِقالَۃُ : سبزی کی دوکان، پرچون کی دوکان
المَبْقَلَۃُ : سبزی و ترکاری کی جگہ، کھیت۔
بَقْلاوَۃٌ : لقمی، کچوری بھری ہوئی۔
البُقْلَۃُ : بڑی کشتی۔
بَقْلَۃُ الحمقاءِ : خرفہ کا ساگ۔ بَقْلَۃُ الأنصار : کرم کلا۔
البَقْلَۃُ المُبارَکَۃُ : کاسنی۔
البَقْلاوا : بادام کے کیک یا بسکٹ۔
• بَقَمَ : بَقَم یعنی سرخ رنگ سے رنگنا۔
تَبَقَّمَت الغنمُ : بکریوں کا پیٹ کے بچوں کے بوجھ کی وجہ سے بیٹھ جانا۔
البُقامَۃُ : گری ہوئی خراب اون جو کاتنے کے قابل نہ ہو۔
البَقَّمُ : سرخ لکڑی جس سے کپڑے رنگے جاتے ہیں۔
البُقَّمُ : دھتورا۔
• بَقِیَ ـَ بَقاءً : دیرپا ہونا، باقی رہنا۔
ــــ من : بچ جانا (ق)۔
اَبْقَی اِبْقاءً : باقی رکھنا۔
ــــ علی : محفوظ رکھنا، رحم کرنا، شفقت کرنا۔
ــــ من جُھْدِہ : کوشش پوری نہ کرنا

(۲) گھوڑے کا پوری طرح نہ دوڑنا (۳) اونٹنی کا پورا دودھ نہ نکلنے دینا (۴) زمین کا پورا پانی نہ پینا۔
اَبْقَی الشیْءَ: اپنے حال پر چھوڑنا۔
— علی الحیاۃ: امان دینا۔
بَقَّاہ: چھوڑنا، رہا کرنا۔
تَبَقَّی من: باقی رہ جانا، بچ جانا (۲) بچانے کی کوشش کرنا۔
اِسْتَبْقَاہُ: باقی رکھنے کی خواہش کرنا، محفوظ کرنا (۲) کسی سے در گزر کرنا۔
— علی الحیاۃ: امان چاہنا۔
الاَبْقَی: ہمیشہ ہمیشہ رہنے والا۔
— علی قومہ: بہت خیال رکھنے والا۔
الباقِی: قائم ودائم، پائیدار، بچا ہوا، باری تعالٰی کا نام (۲) بیلنس (۳) فاضل ومتروک (۴) ساکن وجامد۔
البَاقِیَۃُ: کسی شے کا بقایا حصہ (۲) اللہ کے ثواب کا محفوظ حصہ۔
اُولو بَقِیَّۃ: عواقب پر نظر رکھنے والے (ق)۔
الباقیات الصّالحات: نیک کام جن کا ثواب باقی رہے۔
البَقَاءُ: وجود، بقاء۔ بَقَاء الاَصْلَح: بقاء اصلح۔
المُسْتَبْقَی: محفوظ، ریزروڈ، جمع شدہ۔

ب ــ ك

•بَكّ وبَيْك: بیگ۔
•بَكَأَ ـ بَكْئًا: کنوئیں کا کم پانی والا ہونا (۲) جانور کا کم دودھ والا ہونا، آنکھ کا کم آنسو والا ہونا۔
بَكُؤَ ـ بَكَاءَةً و بُكْئًا: کم گو ہونا۔ ھو بَكِيءٌ ج: بِكَاء و ھي بَكِيءٌ وبَكِيئَة ج: بِكَاء و بَكَايَا۔
اَبْكَأَ فلانٌ: کم فیض والا ہونا (۲) دودھ وغیرہ کو کم سمجھنا۔

•بَكْبَكَ: ہلانا (۲) ایک حصہ کو دوسرے پر ڈالنا۔
البَكْبَكَة: آمد ورفت، بھیڑ۔
البَكْبَاشي: لیفٹیننٹ کرنل (فوجی عہدہ دار)
•بَكَتَ ـ بَكْتًا: مارنا (۲) دلیل سے مغلوب کرنا (۳) ڈانٹنا، کسی سے ایسے طریقہ پر ملنا جو اسے ناپسند ہو۔
بَكَّتَ تبكيتًا: سرزنش کرنا، ملامت کرنا، خوب ڈانٹنا یا مارنا، لاجواب کر دینا۔ تبكيت الضَّمير: ضمیر کی ملامت۔
•بَكَرَ ـ بُكُورًا: صبح سویرے (سورج نکلنے سے پہلے) آنا یا جانا یا اٹھنا۔
— الی الشیء و علیہ و فیہ: کسی کام کو جلدی کرنا (۲) اول وقت کوئی کام کرنا (۳) عجلت کرنا (۴) درخت کا جلدی پھل دار ہونا۔
بَكِرَ ـ بَكَرًا: جلدی کرنا۔
باكَرَہ: کسی کے پاس جلدی آنا، سویرے آنا (۲) سویرے آنے میں کسی سے مقابلہ کرنا۔
اَبْكَرَ: بمعنی بَكَرَ۔
بَكَّرَ تبكيرًا: بہت سویرے نکلنا، بہت جلدی آنا، اول وقت کرنا۔
اِبْتَكَرَ: ابتدائی حصہ حاصل کرنا (۲) سویرے آنے یا جلدی آنے کی کوشش کرنا (۳) ایجاد کرنا (۴) عورت کا سب سے پہلے لڑکا جننا (۵) ابتدائی پھل وغیرہ لینا۔
تَبَكَّرَ: آگے بڑھنا۔
الاِبْكَار: تڑکا، سویرا (سورج نکلنے سے پہلے کا وقت) (ق)۔
البَاكِرُ: سویرا، طلوع آفتاب سے پہلے کا وقت (۲) سویرے اٹھنے والا۔
البَاكُور ـ البَاكُورَة: ہر چیز کا ابتدائی حصہ، پہلا پھل۔

البَكَارَة: کنوارا پن، دوشیزگی۔
البَكْر: جوان اونٹ ج: اَبْكُر و بِكَار م: بَكْرَة۔
البَكْرَة: جماعت۔
جَاءُوا علی بَكْرَةِ اَبِيهِم: وہ سب آ گئے۔
البِكْرُ: اول حصہ، پہلا بچہ، اکلوتا بیٹا (۲) کنواری عورت (۳) کنوارا مرد (۴) اچھوتا کام جس کی نظیر نہ گزری ہو۔
البَكْرَةُ۔ البَكَرَة: چرخی جس سے وزنی چیز کھینچی جائے (۲) رول نما لکڑی جس پر دھاگا وغیرہ لپیٹا جائے۔
بَكَرَة الخيط: دھاگے کی نلکی۔
البُكْرَة: صبح، سویرا (سورج نکلنے سے پہلے کا وقت۔
بَكِيرَة: سب سے پہلا پھل۔
البِكْرِيَّة و البَكُورِيَّة: سب سے پہلا لڑکا یا لڑکی ہونے کا حق، پہلی اونٹنی کا بچہ۔
بِكْرِيَّة الوِلَادَة: پہلی بار بچہ جننے والی۔
البَاكُور: چھوٹا مڑا ہوا ڈنڈا۔
البَكِير: سب سے پہلے اٹھنے والا (۲) قبل از وقت ظاہر ہونے والی چیز۔
المُبَكِّر: اول وقت آنے یا جانے یا کام کرنے والا، پہلا کام کرنے والا۔
المَبْكَر: موسم بہار کی سب سے پہلی بارش۔
البِيكَار: پرکار۔
البَيْكَرَة: پرکار سے ناپنا۔
•البَكْرَج و البَقْرَج: قہوہ دان۔
المِبْكَار: بہت سویرے اٹھنے یا سب سے پہلے کام کرنے کا عادی۔
البَكْرَج: پانی کھولانے کا برتن، سماور۔
•بَكَسَ ـ بَكْسًا: مغلوب کرنا، زیر کرنا
•بَكَشَ ـ بَكْشًا: گرہ کھولنا۔
البَكَّاش: چال باز، بات بنانے والا، باتیں گھڑنے والا۔

•بَكَعَهٗ ــ بَكْعًا : مسلسل سخت چوٹیں لگانا (۲) ناگوار طریقہ سے ملنا۔
•بَكَّ ــ بَكًّا و بَكَّةً : چور اکرنا، ٹکڑے ٹکڑے کرنا (۲) گردن توڑنا، مغلوب کرنا، غرور توڑنا (۳) دھکا دینا (۴) جانور کو بوجھل بنادینا۔
تَبَاكَّ الجَمعُ : ایک دوسرے کو دھکا دینا
البَاكُّ : بے وقوف اور جھگی۔
بَكَّةُ : مکہ مکرمہ۔
•بَكَلَ ــ بَكْلاً : بات کو غلط طریقہ پر بیان کرنا، مشتبہ کرنا (۲) آمیزش کرنا۔
ابتَكَلَ : غنیمت سمجھ کر لینا۔
بَكَّلَ تبكيلاً : کپڑے وغیرہ میں بکسوا لگانا (۲) بات کو مشتبہ کر دینا۔
تَبَكَّلَ في الكلام : مشتبہ قسم کی باتیں کرنا (۲) اکڑ کر چلنا۔
البَكَالَةُ : ایک قسم کا کھانا جو ستو آٹے اور گھی و پانی ملا کر بنایا جاتا ہے۔
البَكَلُ : جنگ کا مال غنیمت۔
•البِكْلَةُ : ہیئت، شکل و صورت ج : بِكَلٌ
البُكْلَةُ : بکسوا ج : بُكَلٌ۔
البَكِيلَةُ : البَكالَة (۲) مال غنیمت۔
•البَكَلُورِيَّةُ ــ بَكَالُورِيَّة : بیکالوریٹ
بَكَلُورِيُوس : گریجویٹ۔
ــــ علوم : بی، ایس، سی۔ بیچولر آف سائنس
ــــ فنون : بی، اے۔ بیچولر آف آرٹس۔
•بَكِمَ ــ بَكَمًا و بَكَامَةً : گونگا ہونا، گم سم ہونا، گونگے جیسا ہونا۔ ھو أَبْكَمُ و بَكْمَاءُ ج : بُكْمٌ۔
بَكُمَ ــ بَكَامَةً : گونگا بن جانا، بات نہ کرنا ھو بَكِيمٌ ج : بُكْمَانٌ۔
أَبْكَمَ إبكامًا : گونگا بنا دینا، گم سم کر دینا۔
تَبَكَّمَ عليه الكلامُ : بات چیت سے عاجز ہونا۔
البَكِيمُ ــ أَبْكَمُ : گونگا، گم سم۔

•بَكَى ــ بُكًى و بُكَاءً : رونا۔
ــــ المَيِّتَ و عليه و له : مردہ کو رونا
أَبْكَاهُ و بَكَّاهُ : رُلانا۔
بَكَّى المَيِّتَ : مردہ پر رونا۔
تَبَاكَى : رونے کی صورت بنانا، رونے کی کوشش کرنا۔
اِستَبْكَاه : رُلانا۔
التَّبْكَاءُ : بہت رونا۔
البَكِيُّ و البَكَّاءُ : بہت رونے والا۔
المَبْكَى : رونے کا مقام ج : مَبَاكٍ۔

ب ــــ ل

•بَلْ : بلکہ۔ ما قبل سے اعراض اور مابعد کے اثبات کے لئے آتا ہے اگر مفرد پر داخل ہو اور اس سے پہلے نفی یا نہی ہو تو لکن کے معنی میں ہوگا، اپنے ما قبل کی تاکید کرے گا اور مابعد کو اس کی ضد ثابت کرے گا۔ اور اگر اس سے پہلے اثبات یا امر ہو تو اپنے ما قبل کو مسکوت عنہ بنا کر اپنے مابعد کے لئے اس کا حکم ثابت کرے گا (۲) یہ جملہ پر بھی داخل ہوتا ہے اس صورت میں کبھی اپنے ما قبل معنی کا ابطال اور اس کا رد کرے گا اور کبھی ایک معنی سے دوسرے معنی کی طرف انتقال کو بتائے گا۔ اسی کا زیادہ استعمال ہے (۳) کبھی لا کے بعد بھی آتا ہے اور کبھی اس سے قبل کلّا بھی آتا ہے (۴) اس کے بعد کبھی واو بھی آتا ہے۔ جیسے بَلْ و يَفعَلُ كذا۔
•البَلَازِما : خون کا بہنے والا حصہ۔
•البَلَاتِين : پلاٹینم، ایک قسم کی دھات جو سونے سے زیادہ بھاری اور قیمتی ہوتی ہے۔
•بَلْبَلَ : سامان کو منتشر کرنا، خراب کرنا (۲) لوگوں کو اختلاف میں ڈالنا (۳) پریشان کرنا، بے چین کرنا (۴) ابتری، بگاڑ، بے چینی، پھوٹ، اختلاف۔
تَبَلْبَلَ : منتشر ہونا، خراب و ابتر ہونا، بے چین و پریشان ہونا۔
البَلْبَالُ و البَلْبَالَةُ : اضطراب، تشویش، شدت غم ج : بلابِلُ و بلابيلُ۔
البُلْبُلُ : بلبل (۲) لوٹے کی ٹونٹی ج : بَلَابِل
البُلْبُولُ : مرغابی سے چھوٹا ایک آبی پرندہ جو مصر میں ہوتا ہے۔
المُبَلْبَلُ : آزردہ، پریشان، منتشر۔
مُبَلْبَلُ النفس او الخاطر : پریشان خاطر۔
•بَلَتَ ــ بَلْتًا : کٹنا (۲) کاٹنا۔
ــــ الرجلُ : کلام سے رک جانا۔
بَلِتَ ــ بَلَتًا : بَلَتَ۔
بَلُتَ ــ بَلَاتَةً : فصیح الکلام ہونا۔
بَلِيتٌ : فصیح۔
أَبْلَتَ الرجل : دلیل سے خاموش کر دینا۔
ــــ فلانًا يمينًا : قسم دلانا۔
بَلِيتٌ و بِلِّيتٌ : فصیح، عقلمند، مختصر بات کرنے والا۔
المُبَلَّتُ : آراستہ کلام۔
•بَلْتَعَ و تَبَلْتَعَ : ماہر ہونا، بلا کمال مشہور ہو جانا۔
البَلْتَعُ : ماہر، ہر چیز سے واقف، مکار، تندخو (عورت)۔
البَلْتَعِيُّ : فصیح اللسان، زبان آور۔
•بَلَجَ الصبحُ ــ بُلُوجًا و ابتَلَجَ و انبَلَجَ و تَبَلَّجَ : صبح ہونا، طلوع ہونا (۲) حق واضح ہونا (۳) روشن ہونا۔
ــــ الباب ــ بَلْجًا : دروازہ کھولنا۔
بَلِجَ وجهُه ــ بَلَجًا : خوشی سے چہرہ کا چمکنا (۲) انشراح صدر ہونا۔
ــــ به : خوش ہونا۔

بَلِجَ الانسانُ : دونوں بھووں کے درمیان کا فاصلہ زیادہ ہونا۔ هو اَبْلَجُ و هي بَلْجَاء ج: بُلْجٌ.
تَبَلَّجَ اليه: کسی کے ساتھ خندہ پیشانی سے ملنا۔
ـــ الشيءُ: روشن ہونا۔
اِبْلَجَّ: روشن ہونا، واضح ہونا۔
اَبْلَجَ: واضح ہونا، طلوع ہونا، روشن ہونا هو مُبْلِجٌ.
ـــ الامرَ: واضح کرنا۔
ـــ فلانًا: خوش کرنا۔
اَلْبُلْجَةُ: صبح کی روشنی (پو پھٹنے کے وقت کا اُجالا) (۲) دونوں بھووں کے درمیان کی کشادگی۔
بَلْجٌ و بَلِجٌ: خندہ رو، روشن، واضح۔
البَلْجُ و البَلِيجُ: چمکتا ہوا، روشن، ہنس مکھ
اَبْلَجُ: م: بَلْجَاء. روشن (۲) ہنس مکھ (۳) پرسکون (۴) دونوں بھووں کے درمیان فاصلہ والا ج: بُلْجٌ (۵) سخی۔
بَلْجِيكا: بلجیم ایک ملک کا نام۔
•بَلَحَ ـــ بَلْحًا و بُلُوحًا: تھک جانا، عاجز آجانا (۲) کنویں کا خشک ہو جانا۔
ـــ بشهادته: گواہی کو چھپانا۔
بَلِحَ ـــ بَلَحًا: زمین کا خشک ہو جانا۔
اَبْلَحَت النخلةُ: کھجور کے درخت پر کچی کھجوریں نکل آنا۔
ـــ الامرُ فلانًا: عاجز بنا دینا، تھکا دینا
بَالَحَ القومَ: جھگڑنا اور حق پر نہ ہوتے ہوئے غالب آجانا۔
بَلَّحَ: تھک جانا، چکنا چور ہو جانا، منقطع ہو جانا
تَبَالَحَا: باہم سختی سے انکار کرنا۔
البَلَحُ: کچی کھجور (جب تک ہری ہو) و: بَلَحَةٌ.
البُلَحُ: گدھ سے کچھ بڑا ایک پرندہ۔
البَالِحُ: خشک، بنجر ج: بَوَالِح (۲) جھگڑالو ضدی۔
المُبَالِحُ: جھگڑالو۔
•بَلِخَ ـــ بَلَخًا: مغرور ہونا، گناہ میں جری ہونا۔ هو اَبْلَخُ و هي بَلْخَاء ج: بُلْخٌ.
تَبَلَّخَ: تکبر کرنا، بڑا بننا، بے وقوف ہونا
البَلْخُ و البُلَّاخُ: درخت شاہ بلوط۔
•البَلَخْشُ: ایک قسم کا قیمتی پتھر۔
•تَبَلْخَصَ: موٹا اور زیادہ گوشت والا ہونا۔
•بَلَدَ بالمكان ـــ بُلُودًا: ٹھیرنا، کسی جگہ کو شہر بنا لینا۔ فهو بالِدٌ.
بَلِدَ ـــ بَلَدًا: کند ذہن ہونا۔
بَلُدَ ـــ بَلَادَةً: کند ذہن ہونا، ڈل ہونا (۲) کمزور رائے والا ہونا (۳) ناتواں ہونا
اَبْلَدَ ابلادًا: زمین سے لگ جانا (۲) کند ذہن و بے وقوف ہونا۔
ـــ بالمكان: کسی جگہ کو شہر یا ملک بنا لینا
ـــ فلانا البَلَدَ: کسی کو شہر میں ٹھیرانا۔
بَلَّدَ تبليدًا: کام میں سست ہونا یا کوتاہی کرنا (۲) کمزوری کی بنا پر زمین پر گرنا (۳) گھوڑے کا دوڑ میں پیچھے رہ جانا (۴) بادل کا نہ برسنا (۵) آدمی کا حرکت نہ کرنا (۶) کسی کو شہری آب و ہوا کا عادی بنانا۔
تَبَلَّدَ: کند ذہن ہونا (۲) بے وقوف بننا
تَبَالَدَ: بے وقوفی کا مظاہرہ کرنا۔
البَلَدُ: خطۂ زمین، ملک ج: بِلَادٌ و بُلْدَانٌ
البَلَدُ و البَلْدَةُ: قصبہ، شہر۔
البَلَدِيُّ: ملکی (۲) ہم وطن (۳) شہری۔
البَلَدِيَّةُ: میونسپلٹی، کارپوریشن۔
المَجْلِسُ البَلَدِيُّ: میونسپل بورڈ، میونسپلٹی۔
البَلِيدُ: بے وقوف، کند ذہن، کم عقل، سست، کوتاہ کار۔
البَلَادَةُ: بے وقوفی، سست کاری، کم عقلی۔
•بَلْدَحَ: عاجز ہونا، کند ذہن ہونا (۲) وعدہ خلافی کرنا (۳) خود کو زمین پر گرانا
تَبَلْدَحَ: وعدہ خلافی کرنا۔
البَلْدَحُ: موٹی عورت۔
•بَلْدَمَ: ڈر کی وجہ سے خاموش ہو جانا۔
البِلْدَمُ: گلا (۲) کند تلوار۔
•بَلْوَرَه بَلْوَرَةً: بلور کے مانند بنانا (۲) واضح کرنا، انکشاف کرنا۔
تَبَلْوَرَ: بلور جیسا ہونا (۲) واضح اور صاف ہونا
البَلُّورُ و البِلَّوْرُ: بلور، ایک شفاف پتھر، ایک قسم کا شیشہ۔
•الإِبْلِيزُ: دیکھئے (ا ـ ب)
•اَبْلَسَ: حیران و ششدر ہونا، لاجواب ہو کر خاموش ہو جانا (ق)
اِبْلِيس: شیطان ج: اَبَالِسَة ـ دیکھئے (ا ـ ب)۔
البَلَاسُ: بالوں کا بنا ہوا موٹا کپڑا ج: بُلُسٌ
البَلَسُ: انجیر کی ایک قسم۔
البُلُسُ: دال۔
البَلَسَانُ: ایک قسم کا پودا جس کے چھوٹے سفید پھول ہوتے ہیں۔
•بَلْسَمَ: سر جھکانا (۲) چہرہ پر بل ڈالنا (۳) بلسان کا لیپ کرنا۔
تَبَلْسَمَ الرجلُ: چہرہ پر شکن پڑنا۔
البَلْسَمُ: گل مہندی، بلسان (ایک دوا) مرہم۔
البُلْسُنُ: دال۔
•البَلْشَفَةُ: انتہا پسند اشتراکی بنانا۔
البَلْشَفِيَّةُ: بالشوزم، BOLSHEVISM، ایک انتہا پسند کمیونسٹ فرقہ۔
البَلْشَفِيُّ: انتہا پسند اشتراکی ج: بَلَاشِفَة.
شَارَةُ البَلَاشِفَةِ: بالشویک بیج۔
الحِزْبُ البَلْشَفِيُّ: بالشویک پارٹی۔
•بَلَصَهُ من المال و بَلَّصَهُ:

کسی کیلئے ذرا سا بھی مال نہ چھوڑنا ۔
بَلَصَ بالتَّهدِيد : بلیک میل کرنا، کسی کو دھمکی دے کر کوئی کام لینا ۔
بالصّه : کسی پر چھلانگ لگانا ۔
تَبَلَّصَ الشيءَ و له : پوشیدہ طور پر لینے کی کوشش کرنا ۔
البَلاّصِيُّ : صراحی یا مرتبان (جس کے دو دستے ہوتے ہیں) ۔
• بَلَطَ الدّارَ ــُ بَلْطاً : پتھر کا فرش بنانا، ٹائل لگانا (۲) پلاسٹر کرنا (۳) ہموار کرنا ۔
اَبْلَطَ : پختہ فرش بنانا، ٹائل لگانا (۲) مفلس ہو جانا (۳) زمین سے لگ جانا (۴) بارش کا زمین کی مٹی ہٹا دینا ۔
بَالَطَ فی اَمْرِه : انتہائی کوشش کرنا ۔
ـــ فلاناً : چھوڑ کر بھاگ جانا (۲) زمین پر کسی سے مقابلہ کرنا، لڑنا ۔
بَلَّطَ : پلاسٹر کرنا، پتھر یا ٹائل لگانا (۲) کان پر زور سے مارنا، چلتے ہوئے تھک جانا
تَبَالَطُوا بالسُّيوف : باہم تلواروں سے لڑنا
البَلاطُ : ٹائل، وہ پتھر جو فرش میں لگایا جائے (۲) پلاسٹر کا مسالہ (۳) زمین کی سخت سطح (۴) شاہی محل (۵) مصاحبین، حاشیہ نشین
البَلْطُ : خراد کی مشین ۔
البَلْطَةُ : کلہاڑی ۔
البُلْطِيُّ : ایک قسم کی مچھلی جو دریائے نیل میں ہوتی ہے ۔
البَلُّوطُ : شاہ بلوط، ایک درخت جس کی لکڑی سخت ہوتی ہے ۔
المُبَلَّطُ : پختہ، ٹائل لگا ہوا، پلاسٹر کیا ہوا ۔
• بَلْطَعَ : زمین پر لیٹ جانا ۔
• بَلِعَ ــَ بَلْعاً و ابْتَلَعَ : نگلنا ۔ هو بالِع و بَلُوعٌ ۔ برداشت کرنا ۔
اَبْلَعَهُ الشيءَ : نگلوانا ۔
بَلَّعَ الشَّيبُ فی رأسِه : بڑھاپا ظاہر ہونا
ـــ ريقَه : مہلت دینا ۔

تَبَلَّعَ : نگلنا (۲) سر میں بڑھاپا ظاہر ہونا ۔
البَالُوعَة ۔ البَلُّوعَةُ : نالی ج : بَوَالِيع و بَلاَلِيع ۔
البُلَعُ (من النّاسِ) : بسیار خور (۲) چاند کی ایک منزل ۔
البُلْعَةُ : گھونٹ ج : بُلَعٌ ۔
البَلاَّعَةُ : نالی، موری (۲) گندا آب چک ۔
البَلُوعُ : بہت نگلنے والا (۲) نگلی جانے والی دوا
• البُلْعُم و البُلْعُومُ : نرخرا، حلق (۲) ہضمی نالی ج : بلاعِم و بَلاعِيم ۔
• بَلَغَ ــُ بُلُوغاً و بَلاغاً الشجرُ : پھل پکنے کا وقت ہو جانا ۔
ـــ الغلامُ : بالغ ہونا ۔
ـــ الأمرُ : معاملہ کا پختہ ہو جانا، نتیجہ خیز ہونا
ـــ الشيءَ بلوغاً : پہنچنا ۔
ـــ سِنَّ الرُّشْدِ : سن شعور کو پہنچنا، ہوش سنبھالنا ۔
ـــ المِقدارُ كذا : مقدار کا کسی حد کو پہنچنا ۔
ـــ ه كذا : علم ہونا ۔
بَلُغَ ــُ بَلاغَةً : شستہ بیان ہونا (۲) فصیح و بلیغ ہونا ۔ هو بَلِيغ ج : بُلَغاء ۔
اَبْلَغَه الشيءَ و اليه : پہنچانا ۔
ـــ ه كذا : خبر دینا، اطلاع دینا ۔
بَالَغَ فيه مُبالَغَةً و بِلاغاً : حد سے بڑھنا، آخری حد کو پہنچنا، پوری کوشش کرنا ۔
بَلَّغَ الشَّيبُ فی رأسِه : بڑھاپا ظاہر ہونا ۔
ـــ الفارِسُ : لگام ڈھیلی چھوڑنا دوڑنے کے لئے ۔
ـــ الشيءَ : پہنچانا ۔
ـــ فلاناً الشيءَ : کسی کے پاس کوئی چیز پہنچانا، خبر وغیرہ پہنچانا، بتلانا ۔
ـــ عن فلانٍ : رپورٹ کرنا، کسی کے

خلاف اطلاعات بھجوانا ۔
تَبَالَغَ فيه المرضُ و الهَمُّ : بیماری یا رنج کا انتہا کو پہنچنا ۔
ـــ فی كلامِه : بلیغ بننا یعنی اظہار بلاغت کرنا ۔
تَبَلَّغَ الشيءَ : کوشش کر کے پہنچنا ۔
ـــ بالشيءِ : اکتفا کرنا ۔
ـــ الرجلُ : آگاہ ہونا، باخبر ہونا ۔
البَلاغُ : خبر، اطلاع، اعلان (۲) پیغام (۳) فرمان (۴) دھمکی، نوٹس (۵) اناؤنسمنٹ (۶) مقصد تک پہنچنے کا ذریعہ (ق) ۔
ـــ الأخيرُ و النِّهائِيُّ : الٹی میٹم ۔
ـــ الرَّسْمِيُّ : اعلامیہ، پریس نوٹ، سرکاری اعلان ۔
البَلاغَةُ : حسن بیان، زور بیان، فصاحت کے ساتھ کلام کا مقتضائے حال کے مطابق ہونا، بلیغ ہونا ۔
البُلْغَةُ : گزر بھر، ضرورت بھر، بقدر کفاف (۲) جوتے کی ایک قسم ۔
التَّبْلِغَةُ : ڈول کی رسی ج : تَبَالِغ ۔
البُلوغُ : سیانا پن، پختگی، سن بلوغ، حد کمال
البالِغُ : پورا، کامل (۲) مراہق، حد نمو اور حد کمال عقل کو پہنچنے والا (۳) پہنچنے والا
بالِغٌ مَّا بَلَغَ : جتنا بھی ہو ۔
المَبْلَغُ : رقم، کسی چیز کی حد، مقدار، منتہی ج : مَبالِغ ۔
• البَلْغَمُ : بلغم، چار اخلاط جسم میں سے ایک (۲) ریزش ۔
• بَلَفَ ــِ بَلْفاً : وہم میں ڈالنا، دھوکہ دینا
• بَلَقَ ــُ بَلْقاً : سیلاب کا پتھروں کو گرا دینا (۲) دروازہ کو پورا کھول دینا ۔
بَلِقَ الفرسُ و نحوُه ــَ بَلَقاً و بُلْقَةً : سفید و سیاہ داغوں والا ہونا هو اَبْلَقُ و هي بَلْقاءُ ج : بُلْقٌ
ـــ : حیران و ششدر رہ جانا ۔ هو بَلِقٌ

بَلُقَ الفَرَسُ و نحوُه بلقًا و بُلقة: بَلِقَ، هو بَلِقٌ۔
اَبلَقَ الفَحلُ: اونٹ وغیرہ کے بچوں کا سفید وسیاہ داغ والا ہونا (۲) دروازہ کو اچھی طرح کھول دینا۔
بَلَّقَ ظَهرَه بالسَّوط: کوڑے مار کر کر کے ٹکڑے کر دینا۔
اِنبلَقَ البابُ: دروازہ کا کھل جانا۔
اِبلَولَقَ لَونُه: رنگ کا سیاہ وسفید ہو جانا۔
البَلَقُ: چتکبراپن، سفید وسیاہ، داغوں کا رنگ۔
• بَلقَعَ البَلَدُ: ویران ہونا، غیر آباد ہونا، بنجر ہونا۔
البَلقَعُ: ویرانہ، بنجر علاقہ ج: بَلاقِع (ح)۔
• بَلَّ من مَرَضِه ـ بَلًّا و بَلَلًا و بُلُولًا: صحت یاب ہونا۔
ـــ الرِّيحُ بُلولًا: ہوا کا بھیگا ہوا ہونا۔
بَلَّ ـ بَلًّا و بِلَّةً و بَلَلًا و بَلالًا: پانی وغیرہ سے تر کرنا۔
ـــ فلانًا: دینا۔
ـــ رَحِمَهُ: تعلق قائم کرنا۔
ـــ الرجُلُ ـ بَلَلًا و بَلالَةً: چالاک ہونا
ـــ بِه: پالینا۔
ـــ فی الارض: جانا، لطف اٹھانا۔
اَبَلَّ: شاخ میں سے پانی نکلنا (۲) بیمار کا صحتیاب ہونا۔
ـــ فلانا: اچانک ملنا۔
ـــ علیه: غالب ہونا، گھٹیا درجہ کی دشمنی کرنا
بَلَّلَ: تر کرنا، بھگونا، گیلا کرنا۔
اِبتَلَّ: تر ہونا، بھیگنا (۲) صحتیاب ہونا (۳) حالت کا سدھرنا۔
تَبَلَّلَ: تر ہونا، شرابور ہونا۔
البَلَّةُ و البَلالَةُ: تری، شبنم (۲) خیر
البالُولُ: پانی۔

البِلالُ: پانی (۲) ہر وہ چیز جس سے حلق کو تر کیا جائے۔
البَلَّةُ: تری (۲) جوانی کا جوبن، تازگی (۳) غربت کے بعد تموّل۔
رِيحٌ بَلَّةٌ: تر ہوا۔
طَواه علی بُلَّتِه: خرابی کے باوجود اسے پسند کر لیا۔
البُلَّةُ: خیر، نفع، عافیت، زبان کی روانی
البَلِيلَةُ: گیہوں یا مکئی جسے ابال کر کھایا جائے۔
البَليلُ و البَليلَةُ: ٹھنڈی اور مرطوب ہوا۔
اَبَلُّ: چالاک، بدکار، کنجوس م: بَلّاء ج: بُلٌّ۔
• بَلِمَ ـ بَلَمَةً: ورم آلود ہونٹ والا ہونا (۲) اونٹنی کا جفتی کی خواہش کرنا
اَبلَمَ و بَلَّمَ: خاموش ہو جانا (۲) ہونٹ سوجنا (۳) اونٹنی کا جفتی چاہنا (۴) برا کہنا۔
الاَبلَمُ: سوجے ہوئے ہونٹ والا (۲) موٹے ہونٹوں والا (۳) کھجور کا پتا۔
البِلامُ: گھوڑے کے منہ میں دیا جانے والا لوہا۔
البَلَمُ: بے وقوف (۲) ایک قسم کی چھوٹی مچھلی
البَلّانُ: حمام، غسل خانہ ج: بَلّانات (۲) حمام میں غسل دینے والا۔
البَلّانَةُ: حمام میں غسل دینے والی۔
• البَلَنطُ: سنگ مرمر جیسا ایک پتھر۔
• بَلِهَ ـ بَلَهًا و بَلاهَةً: بے وقوف ہونا، بے عقل ہونا۔ هو اَبلَهُ و هی بَلهاءُ ج: بُلهٌ۔
تَبالَهَ: بے وقوف بننا۔
تَبَلَّهَ: بَلِهَ (۲) راستہ بھول جانا، بھٹک جانا۔
بَلهَ: چھوڑ (اسم فعل۔ اس کا بعد منصوب ہوتا ہے)۔
البُلَهنِيَةُ: خوش حالی۔
البَلهارسِيا: بلہارس کی طرف منسوب۔ ایک جرثومہ جو مثانہ وغیرہ میں پیدا ہوتا ہے۔ ایک قسم کی بیماری۔
بَلهَسَ: تیز چلنا۔
• بُلُوك امين: کوارٹر ماسٹر۔ ایک فوجی عہدہ
• بَلَی: ہاں، حرف جواب۔ اس کے ذریعہ بطور خاص نفی کا جواب دیا جاتا ہے۔ جیسے الیس ببعید؟ قال: بَلَی یعنی بعید ہے (ق)۔
• بَلاه ـ بَلاءً و بَلوًا: آزمانا، گرفتار مصیبت کرنا، برتنا (۲) سفر کا کسی کو چکنا چور کرنا (۳) پرانا کرنا۔
بَلِيَ ـ الثوبُ بِلًی و بَلاءً: بوسیدہ ہونا (۲) فنا ہو جانا۔
اَبلَی فی الاَمرِ: پوری کوشش کرنا (۲) آزمانا (۳) پرانا کرنا (۴) اَبلاه عذرًا: کسی سے اتنی معذرت کرنا کہ وہ راضی ہو جائے۔ اَبلَی بلاءً حسنًا: جنگ میں پوری بہادری دکھائی۔
بالَی فلانًا و بِه: توجہ دینا۔
بَلَّی تَبلِيَةً: پرانا کرنا (۲) سفر کا کسی کو تھکا کر چور کر دینا۔
اِبتَلاه: آزمانا، آزمائش میں ڈال کر جان لینا۔
البَلاءُ: آزمائش، مصیبت (۲) رنج وغم (۳) زبردست کوشش۔
البَلوَی: البَلاءُ۔
البَلِيُّ: بہت پرانا، بوسیدہ۔
البَلِيَّةُ: مصیبت وآزمائش ج: بلایا۔
البالِی: پرانا، گلا ہوا، بوسیدہ، کرم خوردہ، بدبودار۔
بَلَيُورا: پھیپھڑے کی جھلی۔
بِليُون: ایک ارب (امریکہ میں) دس کھرب

(انگلستان میں).

ب ـــــ م

•البَمُّ : سارنگی کے تاروں میں سے ایک موٹا تار

بَمْباشی : لیفٹیننٹ کرنل .

بَمْبَة : بم .

ب ـــــ ن

•بَنَّجَه : سن کرنا، بیہوش کرنا .

البَنْجُ : بھنگ، نشہ آور نبات، کلوروفارم

•البَنْدُ : بڑا پرچم (۲) قانون کی دفعہ ج: بُنُود

البُنْدَارُ : ذخیرہ اندوز تاجر ج: بَنَادِرَة .

البَنْدَرُ : بندرگاہ (۲) بڑا شہر، تجارتی شہر

•بَنْدَقَ اليه : گھور کر دیکھنا .

البُنْدُقُ : ایک بیر جتنا پھل (۲) مٹی کا غلہ، کارتوس .

البُنْدُقِيٌّ : سونے کی ایک قسم .

البُنْدُقِيَّةُ : بندوق ج: بَنَادِق .

بُنْدُقِيةُ رَصَاص : رائفل .

بُنْدُقِيَّة هَوَاءٍ : ایرگن .

بُنْدُقِيَّة رَشٍّ : شوٹ گن، ٹوپی گن .

البَنْدُولُ : گھڑی کا پنڈولم .

•بَنْزَهِيْر : کھٹا لیموں (مصر کا استعمال)

•البِنْزِينُ : پٹرول .

•البِنْسِلِين : پنسلین .

•البِنْصِرُ : کن انگلی ج: بَنَاصِر و بَنَاصِرَة

•البُنْطُ : طباعت کے حرف کی موٹائی جانچنے کی ایک یونٹ (۲) مصری نقدی اصطلاح میں ریال کا سوواں حصہ ج: بنوط .

البَنْطَلُون : پینٹ، پتلون ج: بَنْطَلُونات

البَنَفْسَج : بنفشہ .

•بَنَقَ عَمَله ـُ بَنْقًا : کرتے رہنا .

ـــ الغَرْسَ : پودا لگانا (ایک لائن میں)

ـــ الشيءَ بآخر : ملانا .

ـــ اليه : پہنچنا .

بَنَقَ الثوبَ : گریبان لگانا .

بَنَّقَ تبنيقًا : مزین کرنا (۲) خوبصورت بنا کر پیش کرنا (۳) القَمِيصَ : گریبان بنانا .

البَنِيقَةُ : گریبان (۲) درختوں وغیرہ کی مسلسل لائن .

•بَنَّكَ الخَدَمُ : گھر کے راز بتانا .

تَبَنَّكَ بالمكانِ : مقیم ہونا، ٹھیرنا .

ـــ في عزّة : عزت قائم رہنا .

البَنْكُ : بنک ج: بُنُوك (۲) بینچ، سیٹ

بَنْكُ النجّار : وہ میز جس پر بڑھئی لکڑی رکھ کر رندائی کرتا ہے .

البَنْكِيرُ : دولت مند، بنک بیلنس رکھنے والا

البُنْكُ : جڑ، تہ (۲) رات کا حصہ (۳) خوشبودار پودا .

بُنْكُ العُمْرِ : بھرپور جوانی .

البَنْكَام : پانی یا ریت کی گھڑی .

بَنْكَنُوت : نوٹ .

•بَنَّ بالمكانِ ـِ بَنًّا : قیام کرنا، ٹھیرنا

أَبَنَّت الدّابَّةُ : جانور کا کام سے تھک کر بیٹھ جانا .

ـــ السَّحابَةُ : چند روز تک بادل کا برستے رہنا .

بَنَّنَ الماشِيَةَ : چوپائے کو موٹا کرنے کے لئے باندھے رکھنا .

البَنَانُ : انگلیوں کے پورو ے و: بَنَانَة . پھولوں والا چمن یا باغیچہ . هو طوع بنانه : تابعدار .

البِنُّ : چربی کی تہ .

البُنُّ : کافی . بُنِّيُّ اللَّون : براؤن رنگ کا، کافی کلر .

•بَنَى ـِ بَنْيًا و بِناءً و بُنْيانًا : عمارت کھڑی کرنا، دیوار کھڑی کرنا، تعمیر کرنا، بنانا (حسی و معنوی دونوں قسم کی بناوٹ کے لئے) . بَنَى بَيْتَه و مَجْدَه

بَنَى الرِّجالَ : اس نے افراد تیار کئے، شخصیات بنائیں .

ـــ على كلامِه : اس کے کلام کو نمونہ بنایا .

ـــ بزوجته و عليها : خلوت کی .

ـــ الكلمةَ : مبنی بنایا یعنی ایک حالت پر باقی رکھا .

أَبْنَى فلانًا : مکان بنوا دینا .

ـــ بزَوْجَتِه : خلوت کرانا .

اِبْتَنَى : بَنَى .

ـــ الرجلُ : صاحب اولاد ہونا .

اِنْبَنَى : بن جانا، تعمیر ہو جانا .

ـــ عليه كذا : مرتب ہونا، نتیجہ نکلنا .

تَبَنَّى : جسم کا بھر جانا، گٹھ جانا .

ـــ فلانًا : بیٹا بنا لینا .

اِسْتَبْنَت الدّارُ : مکان کا گر جانا اور تجدید طلب ہونا .

الاِبْنُ : بیٹا . ابن الاِبْن : پوتا ج: أَبْناء و بَنُون . م: اِبْنَةٌ .

ابنُ آدَم : انسان . ابنُ آوى : گیدڑ

ابنُ السَّبيل : مسافر، دربدر پھرنے والا . ابن بَطْنِه : پیٹ کا بندہ،

ابنُ الشَّرق : مشرق کا رہنے والا .

ابن بالتَّبَنِّي : منہ بولا بیٹا . ابنُ غير شَرْعِيّ : حرام زادہ . ابنُ الهَلاك : عذاب میں مبتلا . ابنُ عِرْس : نیولا .

ابنُ يومِه : فکر امروز کا عادی فکر فردا سے غافل . ابنُ العَمّ : چچازاد بھائی .

ابن ذُكاءٍ : صبح . ابنُ جلاءٍ : مشہور آدمی . ابنُ الطَّوْد : آواز بازگشت

ابنُ الحرب : بہادر . ابنُ الطَّرِيق : چور .

اِبْنِيٌّ و بَنَوِيٌّ : ابن کی طرف نسبت .

بُنَيَّ و أُبَيْنٌ : تصغیر ابن، پیارا بیٹا، چھوٹا سا بیٹا .

الأَبْناءُ : بیٹے (۲) اہل فارس کی اولاد جنہوں نے

یمن میں عربوں میں شادیاں کیں اور وہیں رہائش اختیار کرلی ۔

ابنُمُ : ابن، بیٹا ۔

البَانِیَۃُ : پسلی (۲) بنیاد (۳) چوپائے کا ایک پیرج : بوانِی ۔

البِناء : عمارت (۲) صنعت تعمیر (۳) عمارت کی ساخت ج : اَبْنِیَۃ و اَبْنِیَاتٌ (۴) مبنی ہونا، آخر لفظ کا عوامل کے بدلنے کے باوجود ایک حالت پر رہنا ۔ بناءً علی طلبہ : اس کی فرمائش پر ۔

البِنایۃُ : عمارت سازی، راج گیری (۲) عمارت ج : بِنَایات ۔

البِنْتُ : بچی، لڑکی (۲) گڑیا ج : بَنَاتٌ ۔ بِنْتِیٌّ و ابْنَتِیٌّ : لڑکی کا ۔

بُنَیَّۃ : تصغیر، پیاری لڑکی، چھوٹی سی لڑکی

بنتُ فی وَرَقِ اللَّعب : کوئن، ملکہ ۔

بنتُ الشَّفۃ : کلمہ، لفظ ۔ لم ینبس بنتِ شَفَۃٍ : وہ خاموش رہا ۔ بنتُ الیمن : قہوہ، کافی ۔ بنتُ العَین : آنسو ۔ بنتُ الفِکر : خیال ۔ بنتُ الکرُم : شراب ۔

بَنَاتُ الدَّهْر : مصائب ۔ بَنَاتُ الصَّدْرِ او اللَّیل : افکار ۔ بَنَاتُ الأرض : چھوٹی نہریں ۔ بَنَاتُ نَعْش : قطب شمالی کے قریب سات ستارے جو بڑے ہوتے ہیں ۔ بَنَاتُ اللَّیل : فاحشہ عورتیں ۔ بَنَاتُ الارض : وہ جگہیں جو چرواہے کے علم میں نہ ہوں ۔

البَنَّاءُ : معمار، راج (۲) تعمیری ۔ ضد تخریبی ۔ (عمل بَنَّاء : تعمیری کام) ۔

البَنَّاءون الاَحرار : ایک خفیہ جماعت جس کا مذہب ماسونیت ہے ۔

البُنُوَّۃُ : بیٹا ہونا، بیٹے کا رشتہ، بیٹاپن ۔

البُنْیَانُ : تعمیر، عمارت، مکان ۔

البُنْیَۃُ : تعمیر ج : بُنًی ۔

البِنْیَۃُ : تعمیر، ڈھانچہ (۲) تعمیر کی ساخت ۔

بِنْیَۃُ الجِسم : جسم کی بناوٹ، ساخت

بِنْیَۃُ الکلمۃِ : صیغہ ۔

البَنِیَّۃُ : تعمیر، خانہ کعبہ ۔

البُنَیَّۃُ، بُنَیَّۃُ الطریق : چھوٹا راستہ

المَبْنَاۃُ : عمارت (۲) عیب (۳) کپڑا وغیرہ جو تاجر اپنے سامان پر ڈالتا ہے ۔

المَبْنَی : عمارت، تعمیر ج : المَبَانِی ۔

حروف المَبَانِی : حروفِ ہجائیہ ۔

بَانٍ : مؤسس، بنیاد رکھنے والا، تعمیر کرنے والا ج : بُنَاۃٌ ۔

المَبْنِیُّ : تعمیر شدہ (۲) وہ کلمہ جو ایک حالت پر رہے ۔

ب ــــ ہ

•بَہَأَ بہ ـ بَہْئًا و بُہُوءًا : مانوس ہونا

بَہِیَٔ بہ ـ بَہْأً و بَہَاءً : مانوس ہونا، خوش ہونا ۔

البَہَائِیَّۃُ : مرزا حسین ملقب بہ بہاء اللہ کی طرف منسوب ایک فرقہ جس کے اخلاق اور چال چلن میں مسیحی رنگ پایا جاتا ہے ۔

•بَہَتَہ الشیءُ ـ بَہْتًا : چونکا دینا، حیرت میں ڈال دینا ۔

فلانًا بَہْتًا و بَہْتَۃً و بُہْتَانًا : جھوٹا الزام لگانا ۔ بَہُوتٌ ج بُہُتٌ ۔

بَہَّات : بہت الزام لگانے والا ۔

بَہِتَ ـ بَہْتًا : ہکا بکا رہ جانا، چونک پڑنا، متحیر ہوکر خاموش ہو جانا، دلیل سے مغلوب ہوکر رنگ پھیکا پڑ جانا ۔

بَہِتَ اللَّونُ : رنگ پھیکا پڑ جانا، (ثوبٌ باھِت و لون باھِتٌ) ۔

بُہِتَ الرجلُ : دلیل سے مغلوب ہوکر حیران و ہکا بکا رہ جانا (ق) ۔

بَاہَتَ فُلانًا : کسی کے سامنے الزام تراشی کرنا

بَہَّتَ فلانًا : حیرت و استعجاب میں ڈال دینا

تَبَاہَتَ القومُ : ایک دوسرے پر ناحق الزام لگانا ۔

البَہْتُ و البُہْتَانُ : کذب، جھوٹ، افترا

البَہِیتَۃُ : بہتان ۔ بَہائِت ۔

بَہْتَرَۃ : جھوٹ بولنا ۔

•بَہَشَ الیہ ـ بَہْشًا : خندہ پیشانی سے ملنا

تَبَاہَشَ الیہ : خندہ پیشانی

البُہْشَۃُ : خندہ روئی (۲) جنگلی گائے ۔

•بَہَجَہ ـ بَہْجًا : خوب خوش کرنا (۲) کسی چیز کا پسند آنا ۔

بَہِجَ ـ بَہَجًا و بَہْجَۃً : اچھا اور تروتازہ ہونا ۔

ـــ بالشیءِ و لہ : خوش ہونا، باغ باغ ہونا

بَہِجٌ و بَہِیجٌ : خوش، عمدہ، تروتازہ (ق) ۔

بَہُجَ بَہَاجَۃً و بَہَجَانًا : پر رونق ہونا، خوبصورت ہونا ۔

بَہِیجٌ : خوبصورت، رونق دار، روح پرور مسرت آگیں ۔

اَبْہَجَتِ الارضُ : زمین کا خوش رو ہونا (۲) خوش کرنا ۔

بَاہَجَہ : دل لگی کرنا، خوش کرنا (۲) حسن میں مقابلہ کرنا ۔

بَہَّجَ الشیءَ : خوش نما بنانا ۔

تَبَہَّجَ بہ : خوش ہونا ۔

اِبْتَہَجَ بالشیءِ و لہ : بے انتہا خوش ہونا، پھولا نہ سمانا ۔

تَبَاہَجَ الرَّوضُ : سرسبز ہونا، کلیاں زیادہ ہونا ۔

ـــ بہ : اچھی طرح ملنا ۔

اِسْتَبْہَجَ بہ : خوش ہونا، خوش خبری لینا ۔

المِبْہَاجُ : تروتازہ اور مسرور کن ۔ وھی مِبہاج

المُبْتَہِجُ : خوش، مسرور، فرحاں، شاداں ۔

البَہْجَۃُ : خوشی، شادمانی (۲) حسن خوبصورتی

•بَہْدَلَ فی مَشْیِہ : تیز چلنا، لپکنا ۔

البُهْدُلُ : بجو کا بچہ (۲) ایک ہرے رنگ کا پرندہ ۔

البُهْدُلَةُ : پستان کی جڑ (۲) ہنسلی سے اوپر کا گوشت ۔

•بَهَرَهُ ـ بَهْرًا و بُهُورًا : اتنا تھکانا کہ سانس پڑھ جائے (۲) برتن کو بھرنا ۔

ـــ الشیءُ فلانًا : حیران کرنا (۲) غالب آجانا ۔

ـــ النظرَ : چکا چوند کرنا ، خیرہ کرنا ۔

ـــ الشمسُ الأرضَ : زمین پر سورج کی روشنی پھیل جانا ۔ بَهَرَت المرأةُ النساءَ : حسن میں غالب آنا ۔

ـــ فلانٌ نُظَراءَه : فائق و برتر ہونا ۔

بُهِرَ : شدید تھکان سے سانس منقطع ہو جانا ۔

ـــ بَصَرُه : چکا چوند ہونا ، روشنی کی تاب نہ لاکر آنکھیں بند ہو جانا ۔ هو مَبْهُورٌ و بَهِيرٌ ۔

أَبْهَرَ : دوپہر میں آنا ، ہونا (۲) معزز خاتون سے شادی کرنا (۳) تعجب خیز بات کرنا (۴) متلون مزاج ہونا (۵) غربت کے بعد مال دار ہونا ۔

بَاهَرَه مُبَاهَرَةً و بِهَارًا : عزت میں مقابلہ کرنا ، فخر کرنا ۔

ابْتَهَرَ : سانس پھولنا ، ہانپ جانا (۲) جھوٹا دعوی کرنا (۳) فی الشیءِ : مبالغہ کرنا ، پوری کوشش کرنا ۔

انْبَهَرَ : دوڑنے کی وجہ سے سانس پھولنا ، ہانپ جانا (۲) حیران ہونا (۳) مغلوب ہونا ۔

تَبَهَّرَ : روشن ہونا (۲) برتن کا بھر جانا ۔

ابْهَارَّ : دن یا رات کا آدھا ہونا ۔ علیه اللیلُ : رات کا لمبا ہونا ۔

الأَبْهَرُ : عمدہ زمین جہاں سیلاب نہ آتا ہو (۲) پرندہ کا خاص پر (۳) پیٹھ ۔

الأَبْهَرَانِ : قلب سے نکلنے والی دو رگیں ۔

البَهَارُ : ہر روشن و خوبصورت چیز (۲) گرم مصالحہ (۳) مرچ (۴) ایک خوشبو دار پھول کا نام

البُهَارُ : جگ (۲) ابابیل (۳) ایک قسم کی مچھلی (۴) دھنی ہوئی روئی (۵) بت ، شیطان (۶) اچکا ۔

البَهْرُ : بَهْرًا له : بد دعا کے لئے (وہ ہلاک ہو) (۲) تعجب کے لئے ۔ تعجب ہے اس پر ۔

البُهْرُ : تھکان کی وجہ سے سانس پھولنا (۲) کشادہ زمین ۔

لَيْلَةُ البُهْرِ : وہ رات جس میں چاند کی روشنی ستاروں پر غالب ہو ۔

البُهْرَةُ : فَعَلَ ذلك بُهْرَةً : ببانگ دہل ، علی الاعلان کرنا ۔

البُهْرَةُ : وسط ، درمیان (۲) اسماعیلی شیعوں کا ایک فرقہ ۔

البَهِيرَةُ : معزز و شریف خاتون ج : بَهَائِرُ

الباهِرُ : دل فریب (۲) لاجواب کرنے والا (۳) خیرہ کرنے والا (۴) ممتاز ۔

نَجاحٌ باهِرٌ : زبردست یا نمایاں کامیابی ۔

المَبْهُورُ : ہانپنے والا (۲) بے قابو ہونیوالا (۳) چندھیایا ہوا ۔

•بَهْرَجَ الشیءَ : سجانا ، مزین کرنا (۲) مباح کرنا ۔

ـــ فلانًا : کسی کی ذمہ داری کو ختم کر دینا

ـــ الکلامَ وغیرہ : کھوٹ ملانا ۔

تَبَهْرَجَ : مباح ہونا (۲) آراستہ ہونا عورت کا (۳) مرد کا تکبر کرنا ۔

البَهْرَجُ : مباح (۲) رفاہی (۳) باطل ، بے حقیقت شے (۴) کھوٹا ۔

المُبَهْرَجُ : خوبصورت ، آراستہ (۲) کھوٹا ، ملاوٹ کا ۔

•بَهْرَمَ الشیءَ : مہندی سے رنگنا ۔

تَبَهْرَمَ : مہندی کے رنگ میں رنگا جانا ۔

بَهْرَامُ : ستارہ مریخ ۔

البَهْرَمُ : مہندی ۔ لَونٌ بَهْرَمانِيٌّ : مہندی رنگ کا ۔

•بَهَزَه ـ بَهْزًا و أَبْهَزَه : سینہ پر مارنا (۲) زور سے دھکا دینا (۳) ہٹانا ۔

باهَزَ الشیءَ : کسی سے آگے بڑھنا ۔

تَبَهَّزْتُ اشیاءَ کثیرةً : میں نے بہت سے کام کئے ۔

•بَهَسَ ـ بَهْسًا : بہادر و دلیر ہونا ۔

تَبَيْهَسَ : اکڑ کر چلنا ۔

البَهْنَسُ : سیب کی طرح کا ایک پھل ۔

البَيْهَسُ : شیر (۲) بہادر (۳) اکڑباز (مذکر و مؤنث کے لئے) ج : بیاهِس ۔

البَيْهَسِيَّةُ : خوارج کا ایک فرقہ (ابو بیہس کی طرف منسوب) ۔

•بَهَشَ ـ بَهْشًا : ہنسنے کے لئے تیار ہونا (۲) الی الشیءِ و به : دل خوش ہونا ، شوق سے جانا (۳) عنه : تلاش کرنا (۴) جمع ہونا ۔

ابْتَهَشَ : خوش ہونا ، باغ باغ ہونا ۔

تَباهَشَ : ایک دوسرے کی پیشانی پکڑنا (۲) لاٹھی وغیرہ سے لڑنے کو تیار ہونا ۔

البَهْشُ : خندہ رو ، ہنس مکھ (۲) سیب جیسا ایک پھل ۔

•بَهِصَ ـ بَهَصًا : پیاسا ہونا بَهِصٌ : پیاسا ۔

أَبْهَصَه عن کذا : روکنا ۔

•بَهْصَلَ الرَّجلَ : کسی کا پورا مال لے لینا (۲) کپڑے اتار لینا ۔

تَبَهْصَلَ : برہنہ ہونا (۲) کپڑے اتار کر جوتے میں لگا دینا ۔

•بَهَضَه الحِملُ ـ بَهْضًا : بوجھ کا ناقابل برداشت ہونا ۔

أَبْهَضَه الحِملُ : بوجھ کا کسی کو مشقت میں ڈالنا ۔

المَبْهُوضُ : مغلوب (۲) مشقت والے کام

کا مکلف ۔

•بَهَطَه ـ بَهطاً : بَهَظ ۔

•بَهَظَه ـ بَهظاً : مشقت میں ڈالنا (۲) جوڑی دار پر غالب آنا ۔

أبهَظَه الحِملُ : بَهَظَه (۲) حوض کو بھرنا

الباهِظُ : بوجھل، دشوار، باعث مشقت، گرانبار ۔

ثمنٌ باهِظٌ : غیر معمولی قیمت ۔

المَبهوظ : برداشت سے زیادہ بوجھ میں دبا ہوا (۲) مغلوب ۔

•بَهِقَ ـ بَهقاً : سفید دھبوں والی جلد کا ہونا، جذام کا مریض ہونا۔ هو أبهقُ و هي بهقاءُ ج : بُهقٌ ۔

البُهاق و البَهَقُ : جلد پر سفید داغ چھیپ، جذام، کوڑھ ۔

•بَهكَنَ - تبهكنت المرأةُ في مِشيتها : بھاری قدموں سے چلنا ۔

البَهكَنُ بھرپور جوان۔ البَهكَنةُ : نازک اندام عورت ۔

•بَهَلَ ـ بَهلاً : مہلت دینا (۲) آزاد چھوڑنا (۳) لعنت کرنا ۔

بَهِلَ ـ بَهلاً : نہتا ہونا (۲) بیکار رہنا (۳) عورت کا (اولاد نہ ہونے کی صورت میں) خاوند سے الگ ہو جانا ۔ هي باهِل و باهِلة ۔

أبهله : آزاد چھوڑنا ۔

ـــ الارضَ : زمین میں بیج ڈال کر پانی چھوڑنا

باهَلَ بعضُهم بعضاً : مباہلہ کرنا یعنی لوگوں کا جمع ہو کر یہ دعوت دینا کہ جو ناحق پر ہو وہ اپنے لئے خدا کی لعنت طلب کرے (ح)

ابتهَلَ الى اللهِ : اللہ سے گڑگڑا کر دعا کرنا (۲) مباہلہ کرنا (ق) ۔

تباهَلَ و تبهّلَ : مباہلہ کرنا، حق پر نہ ہونے کی صورت میں طلب لعنت کرنا ۔

استبهله : بَهَله ۔

البَهلُ : بے وقار، حقیر (۲) آزاد جس کی نگرانی نہ ہو ۔

•البُهلولُ : عمدہ صفات کا حامل سردار (۲) مسخرا ج : بَهاليل ۔

•البَهلوانُ : مداری، رسی وغیرہ پر چل کر تماشہ دکھانے والا ۔

•أبهَمَ الامرُ : غیر واضح اور پوشیدہ ہونا یا گول مول کرنا (۲) تالا اس طرح بند کرنا کہ کھلنا مشکل ہو ۔

فلاناً عن الامر : روکنا ۔

تبهّمَ عليه الامرُ : مخفی اور پوشیدہ ہونا، پیچیدہ ہو جانا ۔

استبهَمَ فلانٌ : کسی کے لئے کوئی بات غیر واضح ہونا ۔

ـــ عليه الامرُ : کسی معاملہ کا پیچیدہ ہونا

ـــ عليه الكلامُ : کلام کا مغلق ہونا ۔

الإبهامُ : انگوٹھا ج : أباهِم و ابهامات (۲) پوشیدگی، اغلاق، پیچیدگی ۔

الأبهَمُ : گونگا (۲) ٹھوس، جامد ج : بُهمٌ

البَهمةُ : بکری یا بھیڑ کا بچہ (نر و مادہ) ج : بَهمٌ و بِهامٌ ۔

البُهمةُ : پتھر کی چکنی چٹان (۲) دشوار ترین معاملہ (۳) بہادر جس کی بہادری اس کے مقابل سے مخفی ہو (۴) تاریک رات ج : بُهَمٌ ۔

البَهيمُ : تاریک، سیاہ فام (۲) تاریک رات جس میں صبح تک چاند نہ نکلے (۳) یکساں رنگ جس میں کوئی دھبا نہ ہو (۴) یکساں آواز ج : بُهُمٌ و بُهْمٌ ۔

حائط بهيم : دیوار جس میں کوئی کھڑکی یا سوراخ نہ ہو ۔

البَهيمةُ : چوپایہ (درندہ کے علاوہ) ج : بَهائم

المُبهَمُ : غیر واضح، مغلق، ناقابل حل، گول مول (۲) صاف و یکساں جس میں کوئی داغ نہ ہو ۔

المُبهَمةُ : اسماء مبہم جیسے : اسماء اشارات، ضمائر اور اسماء موصولہ۔ یہ سب معرفہ ہوتے ہیں جن کے بذات خود مخصوص معنی نہیں ہوتے، دوسرے الفاظ کے ساتھ مل کر معنی کی تکمیل ہوتی ہے ۔

•البَهنانةُ : نازک و خوش مزاج عورت ۔

•بَهنَسَ في مشيه و تبهنَسَ : اترانا، اکڑنا ۔

البَهنَسُ : شیر ج : بَهانِس ۔

•بَها الشيءُ ـ بَهاءً و بَهاءةً : حسین وجمیل ہونا ۔

ـــ فلاناً : کسی پر کسی چیز میں فوقیت لے جانا ۔

بَهِيَ ـ بَهاً و بَهاءً و بَهاءةً : خوبصورت ہونا، دلکش ہونا (۲) فائق ہونا ۔

بَهُوَ ـ بَهاءً و بَهاءةً : بَها ۔

بَهيٌّ : خوبصورت، دلکش (۲) روشن، چمکدار، بھڑکدار ۔

أبهى : اچھا اور خوبصورت ہونا (۲) خالی کرنا (۳) چھوڑنا ۔

باهاه مُباهاةً : فخر کرنا، حسن و جمال میں مقابلہ کرنا یا فخر کرنا ۔

بَهّى تَبهيةً : گھر کو کشادہ کرنا یا بنانا ۔

ابتهى : فخر کرنا، عزت محسوس کرنا ۔

تباهى : باہم فخر کرنا ۔

البَهوُ : ہر کشادہ چیز، کشادگی (۲) ڈیوڑھی (۳) بیٹھک (۴) ہال کمرہ، مہمانوں کے استقبال کا اگلا کمرہ ج : أبهاءٌ ۔

البَها و البَهاءُ : جمال، خوبصورتی، رونق (۲) چمک دمک (۳) شاندار منظر (۴) جھاگ کی چمک ۔

أبهى : شاندار، خوب بھڑکدار، انتہائی حسین ۔

ب ـــ و

•باءَ بالشيءِ و اليه ـ بَوءاً و بَواءً : لوٹنا (ق)

بَاءَ بما عليه : بوجھ اٹھانا، برداشت کرنا، (۲) اعتراف کرنا (ق)
— فلانٌ بفلانٍ : کسی کے بدلے قتل کیا جانا
— بالفَشَل : ناکام ہونا یا ناکامی پر ختم ہونا
— به : لوٹانا .
اَبَاءَه اِبَاءَةً : لوٹانا .
— فلانا منزلاً : جگہ فراہم کرنا اور ٹھیرانا .
— فلانا : اقرار کرانا .
— فلانا بفلانٍ : کسی کے بدلے قتل کرنا .
بَاوَأَهُ : خون کا برابر ہونا .
— فلانًا بفُلانٍ : بدلے میں قتل کرنا .
بَوَّأَ الرَّجلَ : شادی کرنا .
— فلانا منزلاً : مکان میں ٹھیرانا، جگہ دینا
— المنزلَ له : کسی کے لئے مکان تیار کرنا (۲) نیزہ وغیرہ تاننا (ق) .
تَبَاوَأَ القتيلان : قصاص میں برابر ہونا .
تَبَوَّأَ المكانَ و به : ٹھیرنا، مقیم ہونا، جگہ بنانا، لینا (ق) .
— العرشَ : تخت نشین ہونا .
اِسْتَبَاءَ المكانَ : تبوّأ .
— فلانا بفلانٍ : بدلے میں قتل کرنا .
البَاءُ : نکاح .
البَاءَةُ : نکاح (۲) جماع ج: بَاءٌ (ح) .
البَوَاءُ : برابر، ہم پلہ (هو بَوَاءُ فلانٍ)،
اجابوا عن بَوَاءٍ واحدٍ : انہوں نے ایک زبان ہو کر جواب دیا .
البِيئَةُ : مکان و مقام (۲) ماحول (۳) حالت (۴) محل، نوع ج: بِيئَات .
المَبَاءَةُ : منزل، مکان . هو رَحيبُ المَبَاءَة : سخی و فیاض .
• بَابَ له ـــ بَوْبًا : دربان بننا .
بَوَّبَ البابَ : دروازہ بنانا .
— الكتابَ وغيره : ابواب قائم کرنا .
تَبَوَّبَ : دروازہ بننا (۲) باب قائم ہونا (۳) کسی کو دربان بنانا .

البابُ : دروازہ (۲) کتاب کا ایک حصہ جس میں ایک جنس کے مسائل مذکور ہوں
(۳) من بابِ كذا : فلاں نوع کا
ج : أَبْوَاب و بِيبَان . بابٌ رئيسي : مین گیٹ . باب خَلْفِي : عقبی دروازہ . بابٌ دَوّارٌ : گھومنے والا دروازہ . بابٌ لَفّافٌ : فولڈنگ دروازہ .
البَابُ و البَابَةُ : رتبہ، عہدہ .
البَابِيَّةُ : اعجوبہ (۲) ایک مسلم بدعتی فرقہ جو ملک فارس میں تیرہویں ہجری میں پیدا ہوا، الباب مرزا علی محمد کی طرف منسوب ہے
البِوَابَةُ : دربانی .
البَوَّابُ : دربان، دروازہ کا محافظ .
البَوَّابَةُ : بڑا دروازہ، پھاٹک .
• البُوتَاسِيُوم : پوٹاشیم .
• البُوتَقَةُ : وہ برتن جس میں چاندی وغیرہ پگھلائی جائے .
• بَاثَهُ و عنه ـــ بَوْثًا : تلاش کرنا، کھوج لگانا (۲) کسی چیز کو بکھیرنا (۳) مٹی نکالنا (۴) جگہ کو کھود کر مٹی نکالنا .
اَبَاثَه و عنه و ابْتَاثَهُ و عنه : تلاش کرنا
استباثه : نکالنا .
— فلانا : دل کی بات اگلوانا .
• بَاجَ البرقُ ـــ بَوْجًا و بَوَجَانًا : چمکنا، چمکتے رہنا .
— فلانٌ : کسی کا چہرہ تروتازہ ہونا، چہرہ پر رونق آنا (۲) چیخنا (۳) تھک کر چور ہو جانا .
— فلانا بائجةٌ : مصیبت نازل ہونا
باجت عليه بائجةٌ : مصیبت آنا
— الشرُّ الناسَ : لوگوں پر آفت آنا
باجهم الدهرُ بشرّه : زمانے ان پر مصیبت ڈالی .
بَوَّجَ : بجلی کا چمکنا (۲) کسی کا چیخنا .

انْبَاجَ و تَبَوَّجَ : چمکنا (۲) آفت نازل ہونا .
البَائِجُ : ران کے اندر کی ایک رگ یا سارے بدن میں پھیلی ہوئی رگ .
البَائِجَةُ : مصیبت، آفت زمانہ، کشادہ ریت کا میدان ج: بَوَائِج .
البَاجُ : سیدھا راستہ، ج: أَبْوَاجٌ .
• بَاحَ ـــ بَوْحًا : ظاہر ہونا .
بالسرِّ : راز کھولنا . هو بائِحٌ و بَبُوحٌ
خَصْمَه : مقابل کو پچھاڑنا .
اَبَاحَه : ظاہر کرنا (۲) انفرادی ملکیت سے نکال کر پبلک کے لئے عام کرنا، مباح کرنا، جائز کرنا، حلال قرار دینا، اجازت دینا .
اسْتَبَاحَه : جائز و مباح سمجھنا (۲) جڑ سے اکھاڑنا .
الإِبَاحَةُ : کسی کام کو کرنے یا نہ کرنے کا اختیار
الإِبَاحِيُّ : انتہا پسند اشتراکی (کمیونسٹ) .
الإِبَاحِيَّة : بالشوازم، کمیونزم کی وہ قسم جس کے اصول انتہا پسندی پر مبنی ہوں (۲) اخلاق و قوانین کی پابندیوں سے آزاد ہونا (۳) ایک فرقہ جس کا نظریہ ہے کہ بندہ میں ممنوع امور سے بچنے اور مامور بہ امور کو کرنے کی قدرت نہیں ہے نیز وہ انفرادی ملکیت کا انکار کرتا ہے اور تمام لوگوں کو دولت وغیرہ میں برابر کا شریک مانتا ہے .
البَاحَةُ : میدان (۲) کھجوروں کے بہت سے درخت (۳) بہت پانی ج: بُوحٌ .
المُبَاح : جائز، حلال، پبلک کا، رفاہ عام کیلئے
• بَاخَ ـــ بَوْخًا و بُؤُوخًا و بَوَخَانًا : سرد پڑنا، سست ہونا، گرمی کا ہلکا ہو جانا، غصہ کم ہونا یا ٹھنڈا ہو جانا (۲) تھک جانا (۳) گوشت وغیرہ کا خراب ہو جانا، کھانے کا مزہ بگڑنا .
اَبَاخَ : آگ وغیرہ کو ٹھنڈا کر دینا، فتنہ کو دبا دینا
— عن نفسه : گرمی کم ہونے تک ٹھیرنا .
البَوْخُ : اختلاط، مصیبت، تکلیف .
البَائِخ : تھکا ماندہ (۲) ٹھنڈا، سرد (۳)

بجھا ہوا۔

بُودَرَة : پاؤڈر۔

عُلْبَة البُودَرة : پاؤڈر کا ڈبا۔

فُرْشَة البُودَرَة : پاؤڈر برش۔

بوذا : گوتم بدھ۔

بوذِيّ : بدھ مذہب کا پیروکار۔

• البُوذَقَةُ : البُوتَقَة۔

• البُوذِيَّةُ : بدھ مذہب جسے ہندوستان میں گوتم بدھ (۴۸۳-۵۶۳ ق م) نے رواج دیا یہ آج کل چین، جاپان، برما اور سری لنکا وغیرہ میں رائج ہے۔

• بَارَ ـُ بَوْرًا و بَوَارًا : ہلاک ہونا، ٹھپ اور مندا ہو جانا (۲) زمین کا غیر مزروعہ ہونا، غیر آباد ہونا (۳) کام کا بے نتیجہ رہنا۔ ھو بائِرٌ ـ ج: بُوْرٌ و بُوْرٌ۔

أَبَارَهُ : ہلاک کرنا (۲) ٹھپ کر دینا (۳) بے مقصد بنانا، مندا کرنا۔

ابْتَارَهُ : بَارَهُ۔

البَارِياءُ و البارِيّ و البارِيَة : بوریا، چٹائی۔

البَوَارُ : غیر مزروعہ زمین (۲) ہلاکت، تباہی، عذاب (۲) کساد بازاری۔ دارالبوار: جہنم

البُورُ : بے کار زمین، غیر مزروعہ زمین (۲) بے فیض و بے خیر شے۔

البُورِيّ : چٹائی (۲) ایک دریائی مچھلی جو مصر میں ہوتی ہے۔

البُورْصَةُ : اسٹاک ایکسچینج۔

بورصة الأوراق الماليّة : حصص یا تمسکات کے لین دین کا مرکز۔

بُورَصَةُ البِضَاعَة : سامان تجارت کی خرید و فروخت کا بازار۔

البُورَقُ : سوڈا، سہاگا۔

البُورَقُ الأَرْمَنِيّ : سوڈا۔

• بَازَ ـُ بَوْزًا : منتقل ہونا۔

البَازُ : باز، ایک شکاری پرندہ ج: أَبْوَازٌ و بِيزَانٌ۔

البُوزُ : منہ اور اس کے آس پاس کا حصہ ج: أَبْوَاز۔

البُوزُ و البُوزَةُ : دودھ کی برف، آئس کریم وغیرہ۔

• بَاسَهُ ـُ بَوْسًا : بوسہ لینا۔

• البُوسِير : بواسیر۔

• البُوسطَة : ڈاک خانہ۔

• بَاشَ ـُ بَوْشًا : شور و غل میں شریک ہونا (۲) لوگوں کا باہم مل کر شور و غل مچانا۔

ـــ الشيءَ : ملانا، مخلوط کرنا۔

باوَشَه : کسی چیز کا اشارہ کرنا۔

بَوَّشُوا و تبوَّشوا : بہت سے لوگوں کا باہم ملنا یا مل جل کر ہنگامہ کرنا۔

انْبَاشَ من كذا : منقبض ہونا، نفرت کرنا۔

تَبَاوَشَ : باہم مل کر شور و غل مچانا (۲) ایک دوسرے کو دور سے نیزہ مارنا۔

البَوْشُ و البُوشُ : لوگوں کا جمگھٹ، بے ترتیب مجمع، بے لگام انبوہ، نچلے طبقہ کے لوگ (۲) شور و غل ج: أَبْوَاش و أَوْبَاش۔

البَوْشِيُّ ـ البُوشِيُّ : کثیر العیال غریب آدمی (۲) خستہ حال آدمی۔

• بَاصَ ـُ بَوْصًا : بہت دور ہونا (۲) فرار ہو کر چھپ جانا۔

ـــ في السير : بہت زیادہ آگے بڑھ جانا (۲) کسی پر سبقت لے جانا (۳) کسی سے اتنی عجلت چاہنا کہ وہ سوچ نہ سکے۔

بَوَّصَ : رنگ کا صاف ہونا (۲) گھوڑے کا دوڑ کے میدان میں آگے نکل جانا۔

انْبَاصَ : منقبض ہونا (۲) سکڑنا۔

اسْتَبَاصَه : آگے نکل جانا۔

البُوصُ : رنگ و روپ ج: أَبْوَاص

البُوصُ : رنگ و روپ (۲) نرم سرین (۳) سلک ج: أَبْوَاص۔

البُوصِيُّ : کشتیوں کی ایک قسم۔

البُوصَةُ : انچ انگریزی (INCH) ۲.۵۴ سنٹی میٹر ج: بوصات۔

البُوصَلَةُ : قطب نما۔

• بَاضَ ـُ بَوْضًا : چھائیوں کے بعد چہرہ کا اچھا ہو جانا۔

ـــ بالمكان : ٹھیرنا، قیام کرنا۔

• بَاطَ ـُ بَوْطًا : عزت کے بعد ذلیل ہو جانا (۲) مال دار رہنے کے بعد غریب ہو جانا۔

البُوطَةُ : کٹھالی ج: بُوَط۔

بُوطٌ : جوہڑوں میں ہمیشہ کھڑی رہنے والی ایک گھاس۔

بُوطَقَةٌ : چاندی وغیرہ ڈھالنے کا برتن۔

• بَاعَ ـُ بَوْعًا : دونوں ہاتھ پھیلانا۔

ـــ بما له : فراخ دست ہونا۔

ـــ في سيره : لمبے ڈگ بھر کر چلنا۔

ـــ الشيءَ : دو ہاتھ پھیلا کر ناپنا۔

ـــ الطَرِيقَ : لمبے قدموں سے راستہ طے کرنا۔ ھو بائِعٌ ج: باعة۔ ھو بَيِّعٌ

بَوَّعَ في السير : لمبے قدموں سے چلنا۔

انْبَاعَ : پھیلنا (۲) جست لگانا (۳) حملہ کیلئے صف سے نکلنا۔

ـــ في السلعة : بیچنے میں رعایت کرنا۔

ـــ الماءُ وغيره : ٹپکنا۔

تَبَوَّعَ : پھیلنا (۲) دونوں ہاتھ لمبے کر کے پھیلانا۔

ـــ للخير : بھلائی کے لئے تیار ہونا۔

ـــ في مشيه : قدم اٹھا کر چلنا۔

البَائِعُ : ہرن کا بچہ جب کہ لمبے ڈگ بھر کر چلے ج: بُوعٌ و بَوائِع۔

الباعُ : دو ہاتھ کے پھیلاؤ کا فاصلہ۔ مجازاً: جسم، طاقت۔ طويلُ الباع : توانا، طاقتور، سخی۔ قصيرُ الباع : ناتواں،

کمزور، بخیل ۔ طویل الباع فی شیء : کسی چیز میں درک رکھنے والا ۔
الباعة و البوع : گھر کا صحن ج: ابواع ۔
البوع : الباع (۲) پیر کے انگوٹھے سے متصل ہڈی ج: ابواع ۔
البوّاع : جسامت والا (۲) لمبے لمبے قدم اٹھانے والا ۔
البیّع : لمبے لمبے قدم رکھنے والا ۔
بوعاء الطیب : خوشبو کی مہک ۔
• باغه ـ بوغاً : غالب آنا، برابری کرنا ۔
اباغ علی فلان : زیادتی کرنا ۔ بغاوت کرنا
تبوّغ : مشتعل ہونا، بھڑکنا (۲) خون کھولنا (۳) فتنہ پھیلنا ۔
ـــ بخصمه : مقابل پر غالب آنا ۔
البوغاء : گرد، مٹی (۲) گھٹیا درجہ کے لوگ (۳) مہک ۔
البوغاز : تنگ نائے، دو سمندروں کے درمیان کی تنگنائی (۲) بندرگاہ ۔ ج: بواغیز ۔
• باق ـ بوقاً و بؤوقاً : خراب ہونا (۲) ضائع ہونا (۳) غائب ہونا (۴) کشتی کا ڈوبنا (۵) جھوٹ بولنا (۶) فتنہ انگیزی کرنا ۔
ـــ بفلان : غائب ہونے کے بعد کسی کو نظر آنا ۔
ـــ الداهیة فلاناً : کسی پر مصیبت آنا ۔
ـــ فلانا و علیه : دھوکہ دینا ۔ باقوا علیه : اکٹھے ہو کر ظلماً مار ڈالنا ۔
ـــ الشیء : چرانا ۔
بوّق فی البوق : بگل بجانا (۲) کلام کو آراستہ کرنا
انباق : زور و شدت سے آنا ۔
ـــ به : ظلم کرنا ۔
تبوّق الوباء فی الماشیة : چوپاؤں میں بیماری پھیلنا ۔
ـــ الرجل : بات بنانا، جھوٹ گھڑنا ۔
البائق : معمولی سامان ۔
البائقة : فتنہ، مصیبت ج: بوائق ۔
الباقة : خوشہ، گچھا (۲) سبزی کا مٹھا ۔
الباقة من الزهور : گل دستہ ج: باقات
البوّق : سخت ترین (ہر شے) ۔
ـــ من المطر : دونگڑا ۔
البوق : بگل، ہارن، بھونپو (۲) بے حقیقت، باطل (۳) ڈھنڈورچی (۴) کسی کا پروپیگنڈہ کرنے والا ج: ابواق و بیقان ۔
البوّاق : بگل بجانے والا، ہارن دینے والا
البوقة : ایک دفعہ کی زوردار بارش، دونگڑا (۲) بگل ج: بوق و بوقات
المبوّق : باطل اور لغو کلام ۔
• باك ـ بوكاً و بؤوكاً : اونٹ کا موٹا ہونا (۲) معاملہ کا مشتبہ ہونا (۳) فلاناً بوکاً : اختلاط کرنا اور ٹکرانا (۴) تیر کو نیزہ میں لگانا (۵) کسی چیز کو کھودنا، نقش کرنا (۶) سامان خریدنا (۷) چشمہ کے پانی کو ہلانا (نکالنے کے لئے) (۸) مشک کی ڈلی کو دونوں ہتھیلیوں سے دبانا
ـــ القوم رأیهم : لوگوں کا اختلاف کی بنا پر کسی نتیجہ پر نہ پہنچنا ۔ هو بائك ج: بوّك و بیّك ۔ م: بائكة ج: بوائك ۔
باوکهم : میل جول کرنا ۔
انباك الامر علیه : معاملہ کا مشتبہ ہو جانا، اس کی صحیح راہ نہ پانا ۔
البائكة : کھجور کا بڑا درخت ج: بوائك
البوكاء : اختلاط، اشتباہ ۔
البوكة : چالاک و ہوشیار ۔
• بال ـ بولاً : پیشاب کرنا (۲) چربی کا پگھلنا (۳) کثیر الاولاد ہونا ۔
ابال : پیشاب کرانا ۔
بوّل و تبوّل : پیشاب کرنا ۔
استبال : پیشاب کرانا یا بیمار سے پیشاب منگانا ۔
البال : حالت (۲) حیثیت، اہمیت (۳) دل (۴) عقل (۵) امید (۶) کلہاڑی (۷) بڑے سر کی ایک مچھلی ۔
رخیّ البال و ناعم البال : خوشحال، مرتاح البال، هادئ البال : مطمئن، پرسکون ۔ کاسف البال : پریشان حال ۔ منشغل البال : فکرمند، پریشان ۔
اعطی باله الی : توجہ دینا ۔ غاب عن باله کذا : بھول جانا ۔ خطر بباله : ذہن میں آنا ۔ ما بالك ؟ تجھے کیا ہو گیا ۔
ذو بال : مہتم بالشان، اہم ۔
البالة : شیشی، خوشبو کی ڈبیہ ۔
البالة و الابالة : سامان کا بنڈل، روئی یا کپڑے کی گانٹھ ۔
البوال : کثرت پیشاب کی بیماری ۔
البول : پیشاب ج: ابوال ۔
البول السکّری : ذیابیطس ۔
البوال : کثرت پیشاب کی بیماری ۔
البولة : پیشاب کا مریض جسے بہت پیشاب آتا ہو ۔
المبال : پیشاب کا راستہ ۔
المبولة : پیشاب لانے والی چیز ۔
المبولة : پیشاب دان (۲) پیشاب خانہ ج: مباول ۔
• البولاد : فولاد ۔
• البولصة : پالیسی، طریق عمل ۔
بولصة و بولیصة : رسید، ہنڈی ج: بوالص ۔
• البولیس : پولس، محکمہ پولس، کانسٹبل ۔
البولیس السرّی : خفیہ پولس ۔
روایة بولیسیّة : جاسوسی ناول ۔
بولیصة الشحن بالبحر : جہاز کے مال کی بلٹی ۔
بولیصة الشحن بسکة الحدید : ریلوے کے ذریعہ مال بھیجنے کا طریقہ یا بلٹی ۔

•البُومَةُ : اُلّو (نر و مادہ دونوں کیلئے) ج: بُوم ج: أَبْوام.

البَوّامُ : بولنے والا اُلّو.

•بَانَه ــُ بَوْنًا: اخلاق و مروّت میں کسی سے بڑھ جانا.

البَانُ : ایک لمبا درخت جس کے پتے بید کے پتوں جیسے ہوتے ہیں اور اس کے بیج سے خوشبودار تیل نکالا جاتا ہے.

البِوَانُ : خیمہ کا ستون ج: أَبْوِنَةٌ و بُوَن و بُوُنٌ.

البَوْنُ و البُونُ : دو چیزوں کا درمیانی فاصلہ.

•بَاهَ ــُ بَوْهًا: شور مچانا (۲) جانور کا دبلا ہو جانا.

ـــ له ــُ بَوْهًا: سمجھنا، تاڑنا.

ـــ فلانًا: لعنت بھیجنا.

اِسْتَبَاهَ السَّيْلُ الشَّجَرَةَ : سیلاب کا درخت کو جڑ سے اکھاڑ دینا.

اِسْتُبِيهَ الرَّجُلُ : دیوانہ ہونا.

البَاهُ و الباهَةُ : نکاح، جماع.

البُوهُ : اُلّو جیسا لیکن اس سے چھوٹا جانور (۲) شکرا جس کے پر جھڑ گئے ہوں.

البُوهَةُ : کمزور و کم عقل (۲) دوات میں ڈالی جانے والی خشک روئی (ڈالنے کے بعد لیقۃ کہا جاتا ہے) (۳) ہوا سے اڑنے والی مٹی اور دیگر ذرات.

•البَوُّ : اونٹنی کا بچہ (۲) مردہ بچہ کی بھس بھری کھال جسے اونٹنی کے سامنے کھڑا کرتے ہیں (دودھ نکالتے وقت) (۳) راکھ (۴) بے وقوف ج: أَبْوَاءٌ.

البَوِّيُّ : بے وقوف.

•البُوْيَةُ : پالش، روغن، پینٹ.

البُوْيَجِيُّ : پالش کرنے والا.

البِيئَةُ : ماحول. دیکھئے (ب و أ)

ب ـــــ ی

•بَابَ ـِ بَيْبًا: حوض کی نالی کھودنا.

البِيبُ و البِيبَةُ : حوض میں پانی جانے کا راستہ (۲) وہ سوراخ جس سے حوض کا پانی خارج کیا جاتا ہے.

بَيَادَةٌ : پیدل فوج. بَيَادِيٌّ : پیدل فوج کا سپاہی.

•بَاتَ ـِ بَيْتًا و بَيَاتًا و مَبِيتًا و مَبَاتًا و بيتوتةً : رات گزارنا (۲) کسی چیز پر رات گزرنا. هو بائِتٌ (خبزٌ بائِتٌ و شرابٌ بائِتٌ) (۳) شادی کرنا.

ـــ في مكانٍ : رات کو قیام کرنا. بَاتَ يفعلُ كذا : رات میں کام کرنا، یا بوقت شب کام کرنے لگا.

ـــ به و عنده : کسی کے پاس مقیم ہونا

أَبَاتَه : رات گزروانا.

بَيَّتَ : البَيْتَ : گھر بنانا (۲) الشيءَ : رات گزروانا، باسی کرنا (۳) رات کے وقت سازش کرنا، کسی کام کو انجام دینا (۳) رات کے وقت کسی بات کی تدبیر کرنا (ق) (۴) رات کو نیت کرنا. (ح)

ـــ رأيه : غور کرنا اور دماغ میں پکانا.

ـــ القومَ : اچانک حملہ کرنا.

ـــ النَّخلةَ : چھٹائی کرنا.

تَبَيَّتَ : گھر بنانا (۲) رات گزرنا (۳) رات کو کوئی کام انجام پانا (۴) رات کو کسی بات پر غور ہونا (۵) چھٹائی ہونا (۶) عورت کے لئے مکان اور شوہر ہونا (۷) سونے سے کچھ دیر قبل کھانا کھانا (۸) الرجلَ عن حاجته : ضرورت یا کام سے روک دینا.

البَيَاتُ : بَيَاتًا : اچانک بوقت شب (کسی کام کا ہونا) شب خون، رات کے وقت کا حملہ.

البَيْتُ : گھر، رہائش گاہ، اقامت گاہ (۲) خاندان (۳) خانہ کعبہ (۴) قبر (۵) بیت اللہ: مسجد (۶) بَيْتُ الرَّجُلِ : بیوی، کنبہ (۷) بَيْتُ الشِّعْرِ : دو مصرعوں کا مجموعہ (۸) بَيْتُ القصيد : قصیدہ کا بہترین شعر ج: أَبْيَات و بُيُوت. ج: بُيُوتَاتٌ (عموماً اعلیٰ خاندان کے لئے) (هو جاري بَيْتَ بَيْتَ : وہ میرا بہت قریبی پڑوسی ہے)

البَيْتُ التِّجارِيُّ : کمرشیل ہاؤس، تجارتی گھر

بَيْتِيٌّ : گھریلو، خانگی، پالتو، خاندانی، گھر کا بنا ہوا

البِيتُ : روزی.

البِيتَةُ : رات گزارنے کی ہیئت (۲) روزی.

البَيُّوتُ : ہر وہ چیز جس پر رات گزری ہو، (باسی) وہ معاملہ جس کی فکر میں صاحب معاملہ رات گزارے.

البَيُّوتَةُ : نہ گرنے والے دانت، مضبوط دانت

•المُسْتَبِيتُ : فقیر.

المَبِيتُ : گھر، شب گزاری کا مقام.

•بَيَّحَ بالأمرِ : خفیہ طور پر بتانا.

البَيْحَانُ : اپنا راز کھولنے والا.

•بَادَ ـِ بَيْدًا و بَيَادًا و بُيُودًا و بَيْدُودَةً : ہلاک ہو جانا، ختم ہو جانا (۲) سورج غروب ہونا.

أَبَادَهُ : ہلاک کرنا، تباہ کرنا.

البَيْدُ : خراب کھانا.

البَيْدَاءُ : جنگل ج: بِيدٌ.

البَيْدَانَةُ : جنگلی گدھی.

بَيْدَ : (۲) بمعنی غيرَ، ہمیشہ أنَّ اور اس کے مدخول علیہ کی طرف مضاف ہو کر استعمال ہوتا ہے. بَيْدَ أنَّ : لیکن، مگر، پھر بھی، تاہم، اس کے باوجود.

فُلان كثير المالِ بَيْدَ أنه بَخِيلٌ

(۲) بمعنی من اجل جیسے بَيْدَ أنّي من قريش : اس وجہ سے کہ میں قریش میں سے ہوں.

المُبِيدُ : مہلک. مُبِيدُ الحشرات : کیڑا مار دوا.

•بَیْدَرَ الحِنْطَةَ وغیرَها : کھلیان میں غلہ کا ڈھیر لگانا۔

البَیْدَرُ : کھلیان، خرمن ج: بَیَادِرُ۔

•البَیْذَقُ و البَیْذَق : سفر کا راہ نما (۲) پاپیادہ سپاہی ج: بَیَاذِقُ و بَیَاذِقَة۔

بَیْذَقُ الشِّطْرَنج : شطرنج کا پیادہ۔

•البَیْرَقُ : بڑا پرچم، جھنڈا ج: بَیَارِقُ۔

بَیْرَقْدَار : علم بردار۔

•البَیْرَمُ : دیکھئے (برم)۔

•البِیرُو قراطِیَّة : نوکر شاہی، افسر شاہی، اہل کاروں کا راج۔

•بَازَ ـِ بَیْزًا و بُیُوزًا : ہلاک ہونا۔

— عنه : الگ ہونا۔

البَیْزَارُ : شکاری جانوروں کو شکار کی تربیت دینے والا (۲) کاشت کار ج: بَیَازِرَة۔

البَیْزَارَةُ : بیزار کی تانیث (۲) موٹا ڈنڈا۔

البَیْزَرُ : موٹا ڈنڈا (۲) دھوبی کی کپڑا کوٹنے کی موگری ج: بَیَازِرُ۔

البَیْزَرَة : کاشت کاری، شکاری پرندوں کی تربیت۔

•بَاسَ ـِ بَیْسًا : اکڑنا، بڑا بننا، تکلیف پہنچانا۔

•بَاضَت الدَّجَاجَةُ وغیرها ـِ بَیْضًا : انڈے دینا۔ هی بائِض ج: بوائِض۔ وهی بُیُوضٌ ج: بُیُض و بِیض۔ وهی بَیَّاضَة۔ بَاضَتْ یدُه او رِجلُه : سوج کر انڈے کی طرح ہو جانا۔

— الارضُ : گھاس اگانا۔

— السَّحَابُ : بادل کا برسنا۔

— الحَرُّ : گرمی کا سخت ہونا۔

— العودُ : لکڑی کا خشک ہونا۔

— بالمکان : قیام کرنا۔

— منه : بھاگنا۔

— القومَ : حدود میں داخل ہونا (۲) بیخ کنی کرنا۔

بَاضَ فلانًا : گورے پن میں کسی سے بڑھ جانا۔ بایَضَه فبَاضَه : گورے پن میں مقابلہ کیا اور غالب آگیا۔

أبَاضَ : گورا ہونا۔

— الرجلُ و المرأةُ : گوری اولاد جننا

— الکَلأُ : گھاس کا خشک ہو جانا۔

— القومَ : سفیدی میں غالب آنا۔

أبْیَضَ الرجُلُ و المرأةُ : گورا ہونا۔

بایَضَه : گورے پن میں مقابلہ کرنا (۲) اعلانًا کہنا۔

بَیَّضَ : سفید لباس پہننا (۲) العینَ : بینائی ختم ہو جانا (۳) سفید کرنا (۴) سفیدی کرنا (۵) کپڑا دھونا (۶) مسودہ صاف کرنا (۷) برتن پر قلعی کرنا (۸) برتن کو بھرنا

— الوَجهَ : روشن کرنا، خوش کرنا، عزت بخشنا۔

ابْتَاضَ : خود پہننا (۲) قوم کی محفوظ جگہ میں داخل ہونا (۳) فنا کرنا۔

ابْیَضَّ : سفید ہونا (۲) چہرہ کا روشن ہونا، کھل پڑنا۔

ابْیَاضَّ : بتدریج سفید ہونا۔

الأبْیَضُ : سفید، گورا چٹا (۲) چاندی (۳) تلوار۔ وَجْه أبْیَض : بے داغ، صاف چہرہ۔ هو رَجُل أبْیَض : باعزت آدمی۔ موت أبْیَض : اچانک آنے والی موت ج: بِیضٌ۔

الأبْیَضَان : پانی اور دودھ (۲) روٹی اور پانی (۳) چربی اور جوانی۔ رما رأیته مُذْ أبْیَضَان : مذ یومان او شهران

قرطاس أبیض : وہائٹ پیپر۔

البَیْت الابیض : وہائٹ ہاؤس۔

البَیَاضُ : سفیدی (۲) دودھ (۳) انڈے کی سفیدی (۴) دریائے نیل کی ایک مچھلی (۵) کاغذ (۶) چربی (۷) ایسی کھال جس پر بال نہ ہوں (۸) ایسی زمین جہاں عمارت نہ ہو (۹) ذات جیسے لا یُفارِقُ بیاضِی بیاضَه۔

البَیْضَاءُ : ابیض کی تانیث (۲) آفتاب (۳) گیہوں (۴) دیگچی، ہانڈی (۵) شکاری کا جال۔ اللَّیلة البَیْضَاءُ : روشن رات جس میں اول سے آخر تک چاند نکلا ہو۔ الکَتِیبَةُ البَیْضَاءُ : چمکدار ہتھیاروں سے لیس دستہ۔ الأرْضُ البَیْضَاء : کوری زمین جہاں روندگی نہ ہو۔ الحُجَّة البَیْضَاء : مضبوط دلیل۔ الیَدُ البَیْضَاء : بے ضرر و بے خطر بڑی نعمت۔ سَوداء و بَیْضَاء : اچھا اور برا کلمہ۔ ابو البَیْضَاء : اسود کی کنیت۔ امّ البَیْضَاء : دیگچی۔

البَیْضَةُ : خود (۲) خصیہ (۳) انڈا (۴) انڈے جیسی سوجن (۵) باعصمت گوری عورت (۶) کسی شے کی اصل۔ بَیْضَةُ القوم : احاطہ یا محفوظ جگہ۔ بَیْضَة الدار : مکان کا بیچ۔

أفْرَخَتْ بَیْضَتُه : اس کا راز کھل گیا

فلان بَیْضَةُ البَلَد : سربرآوردہ۔

بَیْضَة النَّهار : دن کی روشنی۔ بَیْضَة السَّنام : کوہان کی چربی۔ بَیْضَة الصَّیف : گرمی کی شدت ج: بَیْض ج: بُیُوض۔

البَیَّاضُ و المُبَیِّضُ : انڈے بیچنے والا۔

المُبَیِّضُ : قلعی گر (۲) مکانات پر چونا قلعی کرنے والا (۳) دھوبی۔

المُبَیِّضَةُ : ایک ثنوی فرقہ جو مقنع کا متبع تھا سفید کپڑے پہنتا تھا (۲) خلافت عباسیہ کے خلاف بغاوت کرنے والی ہر جماعت۔

المُبَیَّضَةُ و التَّبْیِیضَةُ : صاف کی ہوئی مسودہ کی کاپی۔

•بَیْطَرَ الدَّابَّةَ : علاج کے لئے چوپائے کا پیر (سم) چیرنا۔

تَبَیْطَرَ : چوپاؤں کا معالج بننا یا بننے کی کوشش کرنا

البَيْطَار: جانوروں کا معالج۔ عالمِ بَيْطار: ماہر معالج ج: بياطير۔
البَيْطَر: البَيْطَار ج: بياطِرة۔
البَيْطَرة: جانوروں کے علاج کا پیشہ۔
•بَاضَ ـِ بَيْضًا: دبلے پن کے بعد موٹا ہوجانا۔
البَيْضُ: چیونٹی کے انڈے۔
•بَاعَهُ الشئَ ـِ بَيْعًا و باعه منه وله ـِ بيعًا و مَبِيعًا: فروخت کرنا۔ بَاعَ عليه كذا: مرضی کے خلاف بیچنا۔ بَاعَ على بيع اخيه: سودے کو خراب کرنے کے لئے معاملۂ بیع میں دخیل ہونا۔ بَاعَ بالقَطَاعِ: خردہ میں بیچنا۔ باعَ بالجملة: تھوک بیچنا۔ باعَ بالمناداة: آواز لگاکر بیچنا۔ باعَ بالمزاد: نیلام کرنا۔
أبَاعَه: فروخت کرانا، فروختگی کے لئے پیش کرنا
بَايَعَه مُبَايَعةً و بياعًا: خرید و فروخت کا معاملہ کرنا۔
ــ فلانا على كذا: کسی سے کسی بات کا معاہدہ کرنا، بیعت کرنا۔ بُويِعَ لـه بالخلافة: خلافت کو تسلیم کرنا، کسی کے ہاتھ پر خلافت کی بیعت کرنا۔
ابْتَاعَـه: خریدنا۔
ــ له الشئَ: خریداری میں کسی کا نائب بننا، کسی کی طرف سے خریداری کرنا۔
انْبَاعَ: بِکنا، فروخت ہونا (۲) پھیلنا و رواج پانا۔
تَبَايَعَا: باہم خرید و فروخت کرنا، بیع و شرا کا معاملہ کرنا۔
اسْتَبَاعَ: بکوانا، کسی سے یہ خواہش کرنا کہ وہ اسے فروخت کردے۔
البِيَاعَة: سامان فروختگی ج: بِيَاعات۔
البَيْعُ: فروخت، خرید، فروختگی۔ ج: بُيُوعٌ۔
البَيْعَةُ: فروختگی کا کام، فروختگی کا معاملہ، عہد و پیمان۔
البِيعَةُ: کلیسا، یہودیوں کا عبادت خانہ
ج: بِيَعٌ و بِيَعات و بِيُعَاتٌ۔
البَائِعُ و البَيَّاعُ: تاجر، سوداگر۔ بَائِع متجوّل: پھیری لگاکر بیچنے والا۔
البَيُوعُ: خرید و فروخت کا ماہر۔
البَيِّعُ: بیچنے والا، خریدنے والا، بھاؤ کرنے والا، ماہر فروخت ج: بيعاء و أبيعاءُ
مُبَايَعَةٌ: بیعت، عہد و پیمان، عقد بیع۔
مَبِيعٌ: قابل فروخت شے (۲) منڈی۔
مُبَاعٌ: قابل فروخت۔
مُبْتَاعٌ: خرید کی ہوئی چیز (۲) خریدار۔
•بَاغَ الدمُ و نحوُه ـِ بَيْغًا: خون وغیرہ میں حدت پیدا ہونا۔
ــ فلانٌ: ہلاک ہونا۔
تَبَيَّغَ الدمُ بفلانٍ: خون کا جوش مارنا۔
ــ الماءُ: پانی کا جوش مارنا (۲) دودھ کا زیادہ ہونا۔
ــ عليه الأمرُ: مشتبہ ہونا۔
البَيْغُ: خون کی ہیجان کے باعث ہونٹوں کی سرخی۔
•بَيْقَرَ: انتقال مکانی کرنا، دیہات سے شہر میں منتقل ہونا (۲) تھک کر چور ہوجانا (۳) ہلاک ہوجانا (۴) خراب کرنا، بگاڑنا۔
ــ في ماله: مال کو تیزی سے برباد کرنا (۵) مال جمع کرنے کی حرص ہونا (۶) شک کرنا (۷) حیران ہونا۔
ــ الفرسُ: گھوڑے کا اگلے پیروں پر کھڑا ہونا۔
ــ في العَدْوِ: سرجھکا کر دوڑنا۔
ــ المكانَ: مستقر بنانا، قیام گاہ بنانا۔
تَبَيْقَرَ: في الشئ: توسع سے کام لینا۔
البَيْقَرُ: کپڑا بُننے والا ج: بَيَاقِر۔
البَيْقَرَةُ: دیگ۔
الأُبَيْقِر: بے فیض آدمی۔
•بَيْك، بِك: اعزازی لقب جو نام کے اخیر میں لگایا جاتا ہے۔
•البِيكَار: پرکار۔
بِيكَةُ النُّورِ الكَهْرَبائي: قمقمہ، بلب۔
•البَيْلَسَان و البَلَسَان: ایک خوشبودار درخت جس سے تیل نکالا جاتا ہے، روغن بلسان۔
•البَيْلَمُ: برم، سبل، سابر، جبل (۲) ایک قسم کا پودہ نرکل کی طرح کا جس سے قلم بنایا جاتا ہے
البِيمَارِسْتان: ہسپتال (معرب)۔
•بَانَ منه وعنه ـِ بَيْنًا و بُيُونًا و بَيْنُونَةً: الگ ہونا، دور ہونا۔
بانت المرأةُ عن زوجها ومنه: طلاق لے کر الگ ہوجانا۔ هي بائِنٌ۔
ــ الفَتَاةُ: شادی ہونا۔
ــ فلانٌ: روانہ ہونا۔
ــ النَّخلةُ و نحوها: کھجور وغیرہ کا خوب لمبا ہونا۔
ــ الوَلَدُ بالبَائِنة بيونا: لڑکے کا بائنہ کے لئے خاص ہونا۔
ــ الشئ بَيَانًا: نمایاں اور واضح ہونا۔
ــ الشئ: واضح کرنا۔ هو بائِن و بَيِّن: ظاہر، واضح۔
ــ الشئ بَيْنًا: جدا کرنا، کاٹنا۔ بانَ صاحِبَه: ساتھی کو چھوڑ دینا۔ هو ــ بائِن: ساتھ چھوڑنے والا۔
أبَانَ الشئُ: ظاہر و واضح ہونا۔
ــ فلانٌ: فصیح اللسان ہونا۔
ــ الشئَ: جدا کرنا، واضح کرنا، نمایاں کرنا
ــ ابنته: شادی کرنا۔
ــ ولَده بمال: اپنی اولاد کے لئے مال کو خاص کرنا۔
إبَانَة: فصاحت، وضاحت۔
بَايَنَه مبايَنةً: الگ ہوجانا، ساتھ چھوڑنا (۲) مخالفت کرنا۔
بَيَّنَ: ظاہر اور واضح ہونا۔
ــ الشجرُ: درخت پر پتے نکلنا۔

بَیَّنَ القَرْنُ : سینگ نکلنا ۔
ــــ الشئَ تَبیینا و تِبیانًا : بیان کرنا، واضح کرنا ۔
ــــ البِنْتَ : شادی کرنا ۔
ــــ المرأۃَ : طلاق دینا ۔
تَبَایَنَا : ایک دوسرے سے الگ ہونا ۔ تبایَنَ ما بینہما : ایک دوسرے کو چھوڑنا، الگ ہونا ۔ تبایَنَ اللّفظان : دو لفظوں کے مدلول کا مفہوم الگ الگ ہونا جیسے انسان اور فرس (گھوڑی) ۔
تَبَیَّنَ الشئُ : ظاہر ہونا، واضح ہونا ۔
ــــ الشئَ : غور کرنا، پتا لگانا، معلوم کرلینا
تبیَّنَ فی امرہ : اپنے معاملہ میں پختہ رہنا
اِسْتَبَانَ الشئُ : ظاہر اور واضح ہونا ۔
ــــ الشئَ : پہچان لینا، حقیقت معلوم کرنا، وضاحت چاہنا ۔
البائِن : ظاہر و واضح (۲) جدا (۳) طلاق بائنہ جس میں بلا نکاح ثانی رجعت نہیں ہوتی
البَائِنَۃُ : وہ مال جو اولاد میں سے کسی ایک کے لئے مخصوص کیا جائے (۲) انگریزوں کے یہاں وہ مال جو بوقت شادی لڑکی کے لئے مخصوص کیا جائے، جہیز (۳) گہرا کنواں ۔
البَانُ : دیکھئے (بون) ۔
البَانَۃ : دیکھئے (بون) ۔
البَیَانُ : ثبوت (۲) وضاحت (۳) فصاحت (۴) فصیح کلام (۵) بیان جس سے کسی معاملہ یا صورتِ حال کا انکشاف ہو (۶) تفصیل، رپورٹ (۷) لائحہ عمل، پروگرام ج : بیانات (۸) وہ علم جس سے ایک مفہوم کو مختلف طریقوں (تشبیہ و مجاز کنایہ) سے ادا کرنا معلوم ہو (۹) پیانو، ایک قسم کا باجہ ۔

بَیان رَسمِیٌّ : سرکاری اعلان ۔
حُسن البیان : فصاحت ۔
البَیانِلّا : آلۂ موسیقا جسے مغنّی اپنی کمر پر رکھ کر گھماتا ہے ۔
البَیَانِیَّۃ : غالی شیعوں کی ایک جماعت جو بیان بن سمعان التمیمی کی پیروکار ہے اور دولت اُمویہ کے آخری دور میں ظہور پذیر ہوئی ۔ اس کا عقیدہ ہے کہ اللہ کی روح بعض انسانوں میں حلول کر جاتی ہے اس لئے وہ بھی خدا ہی کی طرح قابل تقدیس ہیں ۔
بَیْنَ : درمیان، درمیان میں، ظرف مبہم جو دو اسموں یا زیادہ کی طرف مضاف ہوتا ہے ۔ جیسے جَلَستُ بین محمد و علی یا ایسے لفظ کی طرف مضاف ہوتا ہے جو دو اسموں کے قائم مقام ہو جیسے عَوَانٌ بَینَ ذلكَ اور جَلَستُ بین القومِ ۔ کبھی اس کے اخیر میں الف یا ما کا اضافہ کیا جاتا ہے جیسے بَینَا اور بَینَمَا، اس صورت میں یہ ابتداء کلام میں آتا ہے اور ظرف زمان مفاجأۃ کے معنی میں آتا ہے ۔ جیسے بَینَا و بَینَمَا انا کنتُ اقرأ قَرِعَ البابُ : جس وقت میں کتاب پڑھ رہا تھا اچانک دروازہ کھٹکھٹایا گیا ۔
بَینا و بَینَما : جب، جب کہ، اسی اثناء میں کہ ۔
بَیْنَ بَیْنَ : مبنی بر فتح، متوسط، درمیانہ، بین بین ۔ جیسے : ھذا الشئُ لیس بجیّد و لا بَردِیٍّ و لکنّہ بَینَ بَینَ ۔
البَیْنُ : جدائی، فاصلہ (۲) وصل، ملاپ ۔

ذات البَیْن : رشتہ، قرابت، تعلق، جوڑ ۔ محبت و عداوت ۔ فیما بینہم : باہم، آپس میں ۔
غُراب البَیْن : بدشگون کوا جسے جدائی کی علامت سمجھا جاتا تھا ۔
البِیْنُ : گوشہ (۲) ستاروں اور زمین کے درمیان کا فاصلہ (۳) فاصلہ حد نگاہ ۔
البَیُّون : کشادہ اور گہرا کنواں ۔
البَیِّنُ : واضح، ظاہر (۲) فصیح اللّسان، شگفتہ بیان ج : اَبْیِنَاءُ و بُیَنَاءُ و اَبْیَانٌ ۔
البَیِّنَۃ : حجت، شہادت، واضح دلیل ج : بَیِّنات ۔
علی بَیِّنَۃ من کذا : پوری واقفیت کے ساتھ ۔
اَبْیَنُ : واضح ترین ۔
مُبِیْن : واضح، فصیح، غیر مشتبہ (۲) فاصل ۔
تبایُن : تناقض، تضاد، اختلاف، دو چیزوں کا ایک دوسرے کے برعکس ہونا ۔
تبایُن الآراء : اختلاف رائے ۔
•بَاہَ لہ ـ بَیْہًا : تاڑ لینا، سمجھ لینا ۔
•البَیْہَس : دیکھئے (ب ہ س) ۔
•بَیَّاہ تَبْیِیًا و تَبْیِیَۃً : واضح کرنا (۲) خوش کرنا، عجلت کے ساتھ پسندیدہ چیز پیش کرنا (۳) بہتر جگہ دینا ۔
حَیَّاكَ اللہ و بَیَّاكَ : خدا تم کو سلامت اور خوش رکھے ۔
تَبَیَّاہ : قصد کرنا ۔
البَیُّ : نامعلوم النسب ۔ ھو ھَیُّ بنُ بَیٍّ ، اَیُّ ھَیِّ بن بَیٍّ ھو ؟ : یعنی وہ کون ہے، اس کی کیا اصل ہے ؟
البَیَّان : مجہول النسب ۔ ھو ھَیَّان بنُ بَیَّانٍ ، اس کا نسب معلوم نہیں ۔

باب التاء

•التَّاءُ: حروفِ ہجائیہ کا تیسرا حرف۔
(۱) برائے تانیث، جیسے کاتب سے کاتِبَہ
کَتَبَ سے کَتَبَتْ، فعل کے ساتھ
تائے مفتوحہ (کھلی ہوئی) لکھی جاتی ہے۔
اور اسم کے اخیر میں مربوطہ (گول) ہوتی
ہے اسے بار تانیث بھی کہا جاتا ہے کیونکہ
اس پر وقف کرنے کی صورت میں ہا کی
آواز ہوتی ہے۔
(۲) کسی وصف میں مبالغہ کے لئے، جیسے
علّامة، فَہّامة۔
(۳) برائے وحدت، جیسے شَجَرَة مقابل
شجر جنس جمع۔
(۴) حرف اللہ اور رب کے ساتھ قسم کیلئے بھی
مستعمل ہے، جیسے قالوا: تاللهِ، تَرَبِّيْ،
تَرَبِّ الكعبة۔
(۵) حرف محذوف کے بدلہ میں، جیسے
زَنادِقة، زِندیق کی جمع۔
(۶) افعال کے وسط میں، جیسے اِقْتَتَلَ
(۷) اسماء کے اخیر میں، جیسے مَلَكوت میں
(۸) اول کلمہ کے حرف محذوف کے
عوض، جیسے عِظَة میں۔
تا: اسم اشارہ مفرد مونث کے لئے تثنیہ
تانِ اور جمع اولاء ہے، کبھی اس پر
ہائے تنبیہ کا اضافہ کیا جاتا ہے، جیسے
ھاتان، ھؤلاء، کبھی اخیر میں کاف کا
اضافہ کیا جاتا ہے، جیسے تاكَ، تِلْكَ
وتيكَ وتِلْكَ، تثنیہ میں تانِكَ و
تانِّكَ جمع کے لئے اولئكَ و اُولاكَ
و اولالِكَ۔

ا ـــــ ب

•تَأْتَأَ تَأْتَأَةً و تَأْتَاءً: تُتلانا، غرور یا
بہادری کے باعث اکڑ کر چلنا۔
ـــ الطفلُ: چلنا۔
التَأْتَاءُ: توتلا۔
التَأْتَأَةُ: تتلاہٹ۔
•تَأَرَ على العمل ـ تَأْرًا: سستا کر کام میں لگنا۔
ـــ فلانًا: جھڑکنا۔ ھو تائِر۔
أَتْأَرَه البصرَ: ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا۔
ـــ اليه البصرَ: گھورنا، گھور کر دیکھنا
ـــ فلانًا بالعصا: لاٹھی یا ڈنڈا مارنا
التَأْرَةُ و التارة: بار، دفعہ، کبھی، بعض
اوقات ج: تارات وتِيَرٌ وتِئَرٌ
وتِئار۔ فَعَلتُ تارةً ھذا
وتارةً ذاك۔
التُؤرورُ: مددگار سپاہی۔
•تَأَزَ الجرحُ ـ تَأْزًا: زخم کا بھرجانا
ـــ القومُ في الحرب: لڑائی میں لوگوں
کا ایک دوسرے کے قریب ہونا۔
•تَئِقَ الوعاءُ و نَحوُه ـ تَأَقًا: برتن
وغیرہ کا بھر جانا۔
ـــ فلانٌ: شکم سیر ہونا، سیراب ہوجانا
(۲) خوشی اور غم یا غصہ سے بھرجانا۔
ـــ الصبيُّ: بچہ کا ہچکیاں لینا۔
ـــ الفرسُ و نحوُه: چاق و چوبند اور
تیز رفتار ہونا۔
تَئِقٌ: غصہ سے بھرا ہوا، شکم سیر، تیز رفتار،
پھرتیلا م: تَئِقَةٌ (انت تَئِقٌ و
انا مَئِقٌ فكيف نتّفق) یعنی تجھے
جلد غصہ آتا ہے اور مجھے جلد رونا آتا ہے
اس لئے میرا اور تیرا کیا جوڑ۔
أَتْأَقَ الوعاءَ: بھرنا۔
ـــ القوسَ: کمان کو زور سے کھینچنا۔
المُتْأَقُ: تیز، جلد بدی پر آمادہ ہونیوالا۔
التَأَقَةُ: غصہ کی تیزی، بدی پر آمادگی۔
•أَتْأَمَتِ الحاملُ: جوڑواں بچے جننا۔
مُتْئِمٌ: ایک وقت میں ایک سے زائد بچے
جننے والی۔
تاءَمَ الفرسُ و نحوه: مسلسل دوڑنا۔
ـــ اخاه: جڑواں بھائی کے ساتھ پیدا ہونا
ـــ الثوبَ و نحوَه: دوسوتی بننا۔
التُؤامُ: سیپ۔
التُؤامِيَّةُ: موتی۔
التُؤْمُ و التَّئِيمُ و التَّوْءَمُ: جوڑواں بچے،
مشابہ چیز ج: توائِم وتُؤام، ھما
تَوْءَمٌ، ھما تَوْءَمانِ: انسان کیلئے
جمع سالم بھی استعمال ہوتی ہے۔
توائِمُ النُّجومِ و اللآلی: ستارے
یا موتی جو باہم ملے ہوئے ہوں۔
التَّوْءَمَةُ: بغیر چھت کا چھوٹا پالان (عورتوں
کے لئے) ج: تَوائِمُ۔
المِتْئامُ: جوڑواں بچے جننے والی عورت ج:
مَتائِيم۔
ثوب مِتْئامٌ: دوسوتی (کپڑا)۔
•تَتاءَنَ الصَّيدَ وله: دھوکہ سے شکار
کرنا۔
ـــ فلانًا: دھوکہ دینا۔
تَتَأَّنَ: تَتاءَنَ۔

ت ب

•تَبَّ الشيءُ ـِ تَبًّا و تَبَبًا و تِبابًا و تَبِيبًا: (۱) کٹ جانا (۲) ہلاک ہونا (۳) نقصان اٹھانا۔ تَبَّتْ يدُه و تَبًّا له: وہ ہلاک ہو (۴) بوڑھا اور کمزور ہونا۔
ـــ الحِمارُ و نحوُه: گدھے وغیرہ کی پیٹھ پر زخم پڑ جانا۔
ـــ الشيءَ ـُ تَبًّا: کاٹنا، ہلاک کرنا
أَتَبَّ: اللّٰهُ قوّتَه: کمزور کرنا۔
تَبَّبَهُ: (۱) ہلاک کرنا (۲) حق میں کمی کرنا (۳) نقصان پہنچانا (۴) تَبًّا لكَ کہہ کر بددعا کرنا۔
ـــ المُشاةُ الطريقَ: کثرت آمد و رفت سے راستہ کو پختہ و ہموار کرنا۔
استَتَبَّ: الطريقُ: راستہ کا راہ گیر کے لئے نمایاں اور واضح ہونا۔
ـــ الأمرُ: درست ہونا، سازگار ہونا، ہموار ہونا۔
ـــ الأمنُ: امن قائم ہونا۔
تَبابٌ و تَبِيب: ہلاکت، کمزوری، نقصان
تَبٌّ و تِبَّةٌ: سخت حالت۔
التابُّ: بوڑھا، کمزور۔ كنتُ شابًّا فصِرتُ تابًّا: میں جوان تھا بوڑھا ہو گیا
تَبْتَبَ الرجلُ: کمزور و بوڑھا ہونا۔
التّابوتُ: لکڑی کا صندوق (۲) رہٹ کا ایک ڈول جس کے ذریعہ کنویں سے پانی نکالا جاتا ہے (۳) قدیم مصریوں کے یہاں لکڑی یا پتھر یا لوہے کا بڑا صندوق ہوتا تھا جس میں مردہ لاش رکھی جاتی تھی (۴) مجازاً سینہ (ما أودعتُ تابوتي شيئًا) ج: توابيت۔
التّبوت: التابوت۔
•تَبَرَ الشيءُ ـُ تَبْرًا: ہلاک ہونا۔
ـــ الشيءَ: ہلاک کرنا، توڑنا۔
تَبِرَ ـَ تَبَرًا، و تَبارًا: ہلاک ہونا۔

تَبَّرَ الشيءَ: ہلاک کرنا، برباد کرنا۔
أَتْبَرَ عن: پیچھے ہٹنا۔ انہزام
التّابورُ: فوجی دستہ ج: توابير۔
التَّبارُ: ہلاکت۔
التِّبْرُ: سونے یا چاندی کا بغیر ڈھلا ہوا ڈلا یا ڈلے
التِّبْرِيزُ: ما أصبتُ منه تِبْرِيزًا: مجھے اس سے کچھ نہیں ملا۔
التِّبْرَة: بے ڈھلا سونے چاندی کا ایک ڈلا۔
التِّبْرِيَةُ: بالوں کی جڑوں کی بھوسی۔
المُتَبَّرُ: ہلاک ہونے والا، ناقص۔
•تَبِعَ الشيءَ ـَ تَبَعًا و تُبوعًا و تَباعًا و تَباعَةً: پیچھے چلنا، ساتھ چلنا، اتباع کرنا، تابع ہونا (۲) کسی کے بعد آنا (۳) ماتحت ہونا (۴) شاخوں کا ہوا کے ساتھ جھومنا۔
ـــ فلانا بحقِّه: کسی سے حق مانگنا۔
أَتْبَعَ الشيءَ شيئًا: تابع بنانا، لاحق کرنا
أَتْبَعَه اياه: پیچھے لگانا، پیچھے چلانا، لاحق کرنا۔
أُتْبِعَ الشيءَ: تابع ہونا، پیچھے چلنا، بعد میں آنا۔
ـــ الدّائنَ على فلانٍ: قرض خواہ کے قرض کو کسی کے حوالہ کرنا۔
ـــ في كلامه: ایک وزن پر دو ایسے لفظ لانا جن سے دوسرا پہلے کی تاکید ہو، جیسے هو قَسيم وَسيمٌ۔
ـــ الماشيةَ و نحوُها: چوپائے کا بچہ والا ہونا، مُتْبِع و مُتْبِعَة: بچوں والا چوپایہ۔
تابَعَه مُتابَعَةً و تِباعًا: پیچھے چلتے رہنا (۲) کسی کام کو مسلسل کرنا، جاری رکھنا (۳) پختہ اور بہتر بنانا۔
ـــ بين الأمور: لگاتار کرنا۔
ـــ الكلامَ: سلسلۂ کلام جاری رکھنا۔
ـــ فلانا بمالٍ له عليه: کسی سے اپنے مال کا مطالبہ کرنا۔

تابَعَ فلانًا على كذا: کسی سے موافقت کرنا، اتفاق کرنا
ـــ فلانا على الأمر: کسی کی معاونت کرنا۔
اتَّبَعَ الشيءَ: پیچھے چلنا اور کھوج لگانا، پیروی کرنا۔
ـــ الامامَ: اقتدا اور پیروی کرنا۔
ـــ القرآنَ و الحديثَ: قرآن و حدیث پر عمل کرنا
ـــ فلانا بالدَّين: قرض کا مطالبہ کرنا
تَتابَعت الاشياءُ: ایک دوسرے کے بعد ہونا، لگاتار ہونا۔
ـــ الفرسُ: ڈلکی چال چلنا؟
تَتَبَّعَه: تلاش کرنا، ٹوہ میں لگنا، پیچھے لگنا۔
استَتْبَعَه: پیچھے چلانا، پیروی کرانا، تابع بنانا۔
الاتِّباعِيَّة: فن و ادب میں قدامت پسندی کا نظریہ۔
التّابِع: لاحق، متصل (۲) محکوم و ماتحت (۳) شاگرد (۴) خادم (۵) مرید، چیلا ج: تُبَّع و تُبّاع و تَبَعَة و تَبَعٌ (۶) وہ لفظ جو اعراب میں ماقبل کے مطابق ہو (نحو)۔
التّابِعَةُ: تابع کی مؤنث ج: توابع۔
دَوْلَة تابِعَة لدَوْلةٍ اخرى: وہ حکومت جو اندرونی طور پر خودمختار اور بیرونی پالیسی میں کسی دوسری حکومت کے تابع ہو۔
التابِعيُّ: وہ شخص جس کی ملاقات بحالتِ اسلام کسی صحابیِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے ہوئی ہو اور خاتمہ ایمان پر ہوا ہو۔
التِّباعَةُ: ڈانڈ، نتیجہ، ذمہ داری، کسی کام کا حرجانہ۔
لي قِبَلَ فلانٍ تِباعَة: میرا فلاں کے ذمہ تاوان ہے ج: تِباعات۔

التبِعُ : التابِعُ : عورتوں کا دلدادہ، عورتوں کے پیچھے لگنے والا (۲) چوپایہ کا بچہ ج: اَتْبَاع

التَبَعُ : التابِعُ ، واحد و جمع دونوں کے لئے ج: اَتْبَاع ۔

التُبّعُ : سایہ (۲) شہد کی بڑی مکھی ج: تَبَابِعُ و تَبَابِيعُ (۳) شاہان یمن کا قدیم لقب ج: تَبَابِعَة ۔

التَّبِعَة : نتیجہ، ذمہ داری، انجام، ڈانڈ ج: تَبِعَات ۔

التَّبَعِيَّةُ : تابعیت، پیروی، ماتحتی ۔

بالتَّبَعِيَّة : ماتحتی میں، جانشینی میں، پیروی میں ۔

التَّبِيعُ : تابع، ماتحت (۲) طالبِ انتقام (ثُمَّ لَا تَجِدُوا لَكُمْ عَلَيْنَا بِهِ تَبِيعًا، ق) (۳) خادم (۴) حق کا طالب (۵) گائے کا بچہ ج: تِبَاعٌ و تَبَائِعُ و أَتْبِعَة جج: أَتَابِعُ و أَتَابِيعُ ۔

تِبَاعًا : بالتَّتَابُعِ : مسلسل، لگاتار ۔

المتابَعَة : جائزہ، پیروکاری ۔

الإتْبَاعُ : ماقبل کے ہم وزن کلمہ لانا جیسے کَثِيرٌ بَثِيرٌ ۔

بالتَّتَابُعِ : مسلسل، پے در پے، باری باری

يُتْبَعُ (للكلام بَقِيَّة : باقی آئندہ) کی طرح ناتمام مضمون کے آخر میں لکھا جاتا ہے

تَوَابِعُ : نوکر چاکر، مصاحبین (۲) طفیلی (۳) وہ سیارے جو دوسروں کے گرد گھومتے ہیں ۔

• التِّبِغُ و التُّبغُ و التَّبغُ : تمباکو ۔

• تَبَلَ فلانًا ـُ تَبْلاً : انتقام لینا ۔

ـــ الدَّهْرُ القَوْمَ : زمانہ کا مصیبتیں ڈالنا

ـــ الحُبُّ فلانًا : محبت کا دکھی بنا دینا اور عقل زائل کر دینا ۔

مَتْبول و تَبِيلٌ : جس کی عقل محبت کی وجہ سے زائل ہو گئی ہو اور بیمار ہو گیا ہو ۔

ـــ الطَّعَامَ : کھانے میں مسالا ڈالنا ۔

ـــ الكلامَ : دلچسپ بنانا ۔

أَتْبَلَه : تَبَلَه ۔

تَبَّلَ الطَّعَامَ : مسالا ڈالنا، نمک مرچ ڈالنا

تَوْبَلَ الطَّعَامَ : مسالا ڈالنا، مسالا دار بنانا ۔

ـــ الكلامَ : دلچسپ بنانا ۔

التَّابِلُ : مسالا، (نمک مرچ وغیرہ) ج: تَوَابِل ۔

التَّبَّال : مسالا بیچنے والا، مسالا فروش ۔

التَّبْلُ : دشمنی، بدلہ، انتقام ج: تُبُول ۔

التُّوبالُ : دھات کے ریزے جو کوٹتے وقت اڑتے ہیں ۔

التَّوْبَلُ : مسالا ج: تَوَابِل ۔

مُتَبَّلٌ : مسالے دار، چٹپٹا ۔

• تَبَنَ الماشِيَةَ ـِ تَبْنًا : جانور کو بھوسا کھلانا ۔

تَبِنَ ـَ تَبَنًا و تَبَانَةً : سمجھدار ہونا، معاملات پر گہری نظر والا ہونا، تَبِنٌ : سمجھدار، باریک بیں ۔

تَبَّنَ : سمجھ دار ہونا، باریک بیں ہونا (۲) بھوسے کے ذخیرہ میں بھوسا رکھنا ۔

ـــ فلانًا : نیکر یا جانگیا پہنانا (خاص بحری لباس) ۔

اِتَّبَنَ : لنگوٹ یا جانگیا پہننا ۔

التِّبَانَةُ : بھوسا بیچنے کا پیشہ ۔

التَّبَانَة : ذہانت ۔

التَّبَّانُ : بھوسا بیچنے والا ج: تَبَّانَة ۔

التُّبَّانُ و التِّبَانُ : لنگوٹ، جانگیا، نیکر ۔ ج: تَبَابِين ۔

التِّبْنُ : بھوسا، جانوروں کا چارہ (۲) بڑا پیالہ، بادیہ ج: أَتْبَان ۔

التَّبِنُ : ہر چیز پر ہاتھ ڈالنے والا ؟

التِّبْنِيُّ : بھوسا جیسا ۔

المَتْبَنُ و المَتْبَنَة : بھوسا رکھنے کی جگہ، بھوسے کا کُند ج: مَتَابِنُ ۔

ت ـــــ ت

• تَتَرٌ : قوم تاتار جو بحر خزر، چین اور ہندوستان کے درمیان آباد ہے و: تَتَرِيٌّ ۔

تَتْرَى : دیکھئے (و ت ر) پے در پے، لگاتار

التُّتُن : تمباکو (ترکی الاصل) ۔

التُّتُنُ : پینے کا تمباکو ۔

ت ـــــ ج

• التِّجَابُ : چاندی کے ڈلوں کا پگھلا ہوا محلول جس میں ان کے ریزے باقی ہوں ۔

التِّجْبَابُ : معدنیات کے ڈھیلوں میں چاندی وغیرہ کا ریشہ ۔

• تَجَرَ ـُ تَجْرًا و تِجَارَةً : خرید و فروخت کرنا کسی چیز کی تجارت کرنا ۔

تَاجَرَ فلانٌ فلانًا : کسی کے ساتھ مل کر تجارت کرنا ۔

اِتَّجَرَ في كذا : تجارت کرنا ۔

التَّاجِرُ : تجارت پیشہ، سوداگر جس میں تجار کی صلاحیت ہو (۲) کسی کام کا ماہر (۳) شراب فروش ج: تَجْرٌ و تِجَارٌ و تُجَّارٌ

تاجِرُ الجُملة : تھوک فروش ۔

تاجِرُ المُفَرَّق او القطّاعي : پرچون فروش

التَّاجِرَة : تاجر عورت ۔ سِلْعَة تاجِرَة : بازار میں چلنے والا سامان ج: تَوَاجِر ۔

التِّجَارَة : سوداگری، تجارت کا پیشہ، کاروبار (۲) سامان تجارت ۔

ـــ المحرَّمة : ناجائز تجارت ۔

المَتْجَرُ : تجارت گاہ ج: مَتَاجِر ۔

بَلَد مَتْجَر : بڑی تجارت والا شہر

المَتْجَرَة : تجارتی مقام ج: مَتَاجِر ۔

تِجَارِيٌّ : تجارت کا، تجارت سے متعلق ۔

عُرْفٌ تِجَارِيٌّ : تجارتی طریقہ کار ۔

سِرُّ تُجَّار : تاجروں کا سردار ۔

ت ـــ ح

•تَحْتُ : (مقابل فوقٌ) نیچے کی جانب ۔
ج: تحوت ۔
تَحتَ کذا : نیچے ، مضاف ہوکر استعمال ہوتا ہے ۔
ـــ اِشرافِ فلانٍ : زیر نگرانی ۔
التَّحتُ : مدفون خزانہ (۲) کمینہ ، رذیل آدمی
ج: تُحوت ۔
تَحتَحه تَحتَحةً : حرکت دینا ۔
تَحتانِیٌّ : نچلا ، زیریں ۔
تحت رئاسة فلان : زیر صدارت ۔
تَتَحتَع : حرکت کرنا ، ہلنا ۔
التَّحتَحَةُ : چلنے کی آواز ۔
•التَّحتُربةُ : مٹی کے نیچے کی مٹی کی تہ جس میں ہل ٹکتا ہے
•أَتحَفهُ الشئَ و به : تحفہ دینا ، قیمتی چیز دینا ۔
اتَّحفهُ : تحفہ دینا ۔
التُّحفَةُ : عمدہ اور قیمتی چیز ج: تُحَفٌ ۔
المُتحَفُ : عجائب گھر ج: مَتاحِف ۔
تحيّة : دیکھئے (ح ی) ۔

ت ـــ خ

•التَّخْتُ : (۱) کپڑوں کی الماری (۲) تخت شاہی (۳) موسیقاروں کی نشست گاہ (۴) گل دستہ
التَّختَةُ : تختۂ سیاہ ، بینچ ۔
•تَختَخَ تَختَخَةً : تتلانا ، ہکلانا (۲) کرم خوردہ ہونا ۔
التَّختَخَةُ : ہکلاپن ، تتلاہٹ ۔
مُتَخَّت : گیلری ، اونچا مقام ۔
التَّختاخُ : ہکلا ، توتلا ۔
•تَخَّ العجينُ و نحوه ـ تَخًّا و تُخوخًا و تُخوخَةً : آٹے وغیرہ میں خمیر اٹھنا ، پانی کی زیادتی سے نرم اور ڈھیلا ہو جانا ۔
تَخَّ فلانٌ : کھانے کی خواہش نہ ہونا ۔
أَتَخَّ العجينَ و نحوه : آٹے وغیرہ کو پتلا یا نرم کرنا ۔
التَّخُّ : ترش آٹا ، خمیر اٹھا ہوا آٹا (۲) نرم اور پتلا گندھا ہوا آٹا (۳) کھلی ۔
•تَخِذَ ـ تَخذًا المالَ : مال کمانا ۔
ـــ فلانا صديقًا : کسی کو دوست بنانا
اتَّخَذَ : دیکھئے (ا خ ذ) ۔
•تَخَمَ ـ تَخمًا : حد مقرر کرنا ۔
تَخِمَ ـ تَخَمًا و اتَّخَمَ : بدہضمی ہونا ۔
أَتخَمَه الطعامُ : کھانے کا بدہضمی پیدا کرنا
تاخَمَ الموضعُ الموضعَ : ایک جگہ کا دوسری سے ملا ہوا ہونا ، ملک سرحد کا ملنا
اتَّخَمَ : دیکھئے (و خ م) ۔
التَّخْمُ : سرحد ، دو زمینوں کے درمیان حد فاصل (۲) نشان راہ ج: تُخوم ۔
فلان طيّب التُّخوم : فلاں بہتر نسل کا ہے ۔
التُّخَمَةُ : دیکھئے (و خ م) ۔
مُتخِمَةٌ : بدہضمی پیدا کرنے والا کھانا ۔
مَتخُوم : جسے بدہضمی ہو گئی ہو ۔

ت ـــ د

•تُدرُجٌ : ملک فارس کی مرغی کی نسل کا ایک پرندہ ۔
•التُّدرَءُ : هو ذو تُدرَءٍ ، بے خبری میں زبردست حملہ کرنے والا ۔ هو ذو تُدرَهِهِم : دفاع کرنے والا ۔

ت ـــ ر

•تراجيديا : ٹریجڈی ، المناک حادثہ ۔
•تراخوما : ایک قسم کی آنکھ کی بیماری ۔
•تَرَبَ الشئَ ـ تَربًا : مٹی ڈالنا ۔
ـــ الجِلدَ : مٹی ڈال کر ٹھیک کرنا ۔
تَرِبَ ـ تَرَبًا : مٹی لگ جانا ، غبار آلود ہونا (۲) محتاج ہونا ۔
تَرِبَ المكانُ : کسی جگہ میں مٹی زیادہ ہونا ۔
مَكانٌ تَرِبٌ : زیادہ مٹی والی جگہ ۔
ـــ الرِّيحُ : گرد اڑنا ، ہوا کا خاک آلود ہونا
ـــ فلانٌ : غریب و محتاج ہونا ۔ هو تَرِبٌ و هي تَرِبٌ و تَرِبَةٌ ۔
بددعا کے لئے کہا جاتا ہے : تَرِبَتْ يَداهُ : وہ مفلس ہو جائے ، اس کو گھاٹا ہو ۔ حدیث شریف میں ہے "فاظفر بِذاتِ الدِّين تَرِبَتْ يَداكَ"
أَترَبَ فلانٌ : غریب ہونا ، مال دار ہونا ۔
ـــ الشئَ : مٹی ڈالنا ، مٹی ملا دینا ۔
تارَبَه : دوستی کرنا ، ہم سری کرنا ، دوست و ہم پلہ ہونا ، ہم عصر ہونا ۔
تَرَّبَ : مال دار ہونا (۲) کسی شے پر مٹی ڈالنا ۔
تَرَّبَ الكتابَ : لکھے ہوئے پر مٹی چھڑکنا ۔
تَتَرَّبَ : مٹی میں لت پت ہونا ، خاک آلود ہونا
التَّرائِبُ : سینہ کا بالائی حصہ ، سینہ کی ہڈی
و: تَرِيبَةٌ ۔
التُّرابُ : مٹی ج: اَترِبَة و تِربانٌ ۔
التُّربُ : مٹی (۲) چرخے کی وہ نلکی جس پر کتا ہوا دھاگا لپیٹا جاتا ہے ۔
التِّربُ : ہم عمر ، ہم پلہ ، بچپن کا دوست ۔ اکثر استعمال مؤنث کے لئے ہوتا ہے ج: اَتراب ۔
التَّرباءُ : مٹی ، زمین ۔
التُّربَةُ : مٹی (۲) زمین کی اصل (۳) قبر (۴) مٹی کی وہ تہ جس پر ہل کا لوہا ٹکتا ہے
ج: تُرَبٌ ۔
التُّرَبِيُّ : قبروں کی حفاظت کرنے والا ۔
التُّرابِيُّ : مٹی جیسا ، مٹیالا ۔
التُّرَيبِيَّةُ : سرخ رنگ کا گیہوں ۔
التَّرِبَةُ : انگلیوں کے کنارے
ج: تَرِبات ۔

مَتْرَبَةٌ : فقر وفاقہ، غربت وافلاس۔
•تَرْبَسَ البابَ : دروازہ کو چٹخنی سے بند کرنا
التِرْبَاسُ : چٹخنی ج : تَرَابِيسُ۔
التَّرْبَسُ : نباتات کو لگنے والا اچھوٹا کیڑا۔
•تَرْبَنَةٌ : کھوپڑی کا آپریشن کرنا۔
تِرْبَانٌ : کھوپڑی میں سوراخ کرنے کا آلہ
ج : ترابین۔
•التُّرْبِين : ایک آلہ جس کے ذریعہ ہوا، بھاپ
اور دباؤ والے پانی کی طاقت کو میکانکی
طاقت میں تبدیل کیا جاتا ہے۔
•تَرْتَرَ : بدن کا ڈھیلا ہوجانا (۲) گفتگو کا نرم
ہوجانا (۳) زیادہ بولنا، بے کار اور جلدی
جلدی بولنا۔
ـــ الشئَ : ہلانا۔
تَتَرْتَرَ : ہل جانا، ڈگمگا جانا۔
التُّرْتُورُ : دیکھئے (تُورُورٌ) ج : تَرَاتِير۔
التَّرَاتِرُ : سختیاں، مصائب۔
التَّرْتَرَة : چرب زبانی، حرکت۔
•تُرَاث : دیکھئے (ورث)۔
•تَرَجَ ـُـ تَرْجًا : پوشیدہ ہونا، چھپنا۔
تَرِجَ ـَـ تَرَجًا : کسی کام کا دشوار ہونا
تَرَّجَ الثَّوبَ : تیز سرخ رنگ میں رنگنا۔
التُّرُنْجُ : الأُتْرُجُّ : بڑا لیموں۔
التَّرِيْجُ : مضبوط اعصاب والا۔
•تَرْجَمَ الكلامَ : وضاحت کرنا۔
ـــ لفلانٍ : کسی کی سوانح لکھنا یا حالات
بیان کرنا۔
ـــ الكلامَ الى لغة : کسی زبان میں ترجمہ کرنا
ـــ من لغة الى لغة اخرى :
ایک زبان سے دوسری زبان میں ترجمہ کرنا
التُّرْجُمَان : ترجمان، ٹرانسلیٹر ج : تَرَاجِم
و تَرَاجِمَة۔
التَّرْجَمَة : تَرْجَمَة فلان، سوانح حیات
ج : تراجم۔
تَرْجَمَة كِتاب : کتاب کا دیباچہ۔

المُتَرْجِمُ : ترجمان، ترجمہ کرنے والا۔
المُتَرْجَمُ : ترجمہ کیا ہوا۔
•تَرِحَ ـَـ تَرَحًا : رنجیدہ ہونا (۲) بے فیض ہونا
تَرِحٌ : غمگین (۲) بے فیض۔
أَتْرَحَه و تَرَّحه : رنجیدہ کرنا۔
تَتَرَّحَ : رنجیدہ ہونا۔
التَّرَح : رنج، غم، غربت، محتاجی ج : أَتْرَاح
المَتَارِحُ : اسباب غم۔ کہتے ہیں تَرَّحَتْهُ
المَتَارِحُ : غموں نے اسے رنجیدہ کردیا
المُتَرَّحُ : من العيش : سخت زندگی،
درد بھری زندگی (۲) کم پانی والی رو
یا چشمہ۔
المِتْرَاح : اونٹنی جس کا دودھ جلد ختم ہوجائے
ج : مَتَارِيح۔
•التَّارِيْخُ : دیکھئے (ارخ)۔
التَّرْخُ : شگاف۔
تَرَخَ ـَـ تَرْخًا : دھات کو جوڑ لگانا۔
•تَرَّ العُضْوُ و نحوُه ـِـ تَرًّا و تُرُورًا :
عضو کا الگ ہوجانا، کٹ جانا۔
ـــ فلان عن بلادِه : وطن سے دور
ہوجانا۔
ـــ عن قومه : قوم سے الگ ہوجانا۔
ـــ النَّوَاةُ و نحوُها : گٹھلی وغیرہ کا کوٹتے
وقت اچٹ جانا۔
ـــ الرجُل : جسم کا بھرجانا، ہڈیوں کا تر ہونا
(۲) بھوک وغیرہ کی وجہ سے ڈھیلا اور
سست ہوجانا۔
ـــ الحيوانُ : پیٹ خالی ہوجانا۔
ـــ العُضوَ : عضو کاٹنا۔
تَرَّ ـَـ تَرَارَةً : الرجُلُ : جسم کا بھرجانا
اور ہڈیوں کا تر ہونا۔
أَتَرَّ العُضوَ و نَحوَه : عضو وغیرہ کو کاٹنا
ـــ الشئَ : کسی شے کو دور کرنا۔
الأُتْرُورُ : التَوْرُور (۲) چھوٹا بچہ ج : أَتَارِير
التُّرُّ : جڑ، اصل، معمار کا سوت جسے باندھ

کر چنائی سیدھی کی جاتی ہے۔ کہتے ہیں:
لأُقِيمَنَّكَ على التُّرِّ : میں تجھے سیدھے
راستہ پر ڈال دوں گا، سیدھا کردوں گا۔
التَّرَارَةُ : مستی، شہوت۔
تُرِّي : کٹا ہوا ہاتھ۔
•تَرَزَ ـِـ تَرْزًا و تُرُوزًا : گاڑھا ہونا، خشک
ہونا۔
ـــ لَحمُه : گوشت کا سخت ہوجانا، بڑھ
جانا۔
ـــ فلانٌ : بھوکا ہونا (۲) مرجانا۔
ـــ أَذنابُ الإبِل : اونٹ کی دم کے
بال جھڑ جانا۔
ـــ فلانًا : پچھاڑنا۔
تَرِزَ اللَّحْمُ ـَـ تَرَزًا : سخت ہونا۔
ـــ الماءُ وغيره تَرَزًا : پانی وغیرہ کا
جم جانا۔
أَتْرَزَه : خشک کرنا۔
التِّرَازُ و التُّرَازُ : اچانک آنے والی موت۔
التَّرْزِيُّ : درزی (درزی کا معرب)۔
التَّارِزُ : سخت، مضبوط۔ کہتے ہیں: ان
عَجِيْنَكم لَتَارِزٌ : تمہارا خمیر (اصل)
سخت ہے (۲) خشک چیز، بے جان شے۔
•تَرَسَ ـُـ تَرْسًا : بھرنا (برتن وغیرہ)۔
تَرَّسَ : ڈھال سے کسی کو مسلح کرنا یا ڈھال
لگانا، ڈھال سے بچاؤ کرنا۔
تَتَرَّسَ و اتَّرَسَ : ڈھال لگانا یا پہننا،
ڈھال سے بچاؤ کرنا۔
أَتْرَسَ البابَ : دروازہ بند کرنا۔
التَّارِسُ : ڈھال پہننے والا، ڈھال سے مسلح۔
التِّرَاسَةُ : ڈھال سازی۔
التَّرَّاسُ : ڈھال سے مسلح (۲) ڈھال بنانیوالا
التُّرْسُ : ڈھال ج : أَتْرَاس و تِرَاس
و تِرَسَة و تُرُوس (۲) دروازہ کے
پیچھے لگا ہوا لوہا یا لکڑی مضبوطی سے بند
کرنے کے لئے (۳) گھڑی وغیرہ کی کمانی۔

التِّرْسَةُ: سمندری کچھوا۔

المِتْرَاسُ: دشمن سے بچاؤ کی رکاوٹ، مورچہ ج: مَتَارِيسُ۔

المِتْرَسُ: ڈھال، دروازہ بند کرنے کی لکڑی جو پیچھے لگائی جاتی ہے ج: مَتَارِسُ۔

تَمَتْرَسَ: مورچہ بند ہونا۔

بالتُّرْسِ: برعکس۔

التَّرْسَانَةُ: میگزین، اسلحہ خانہ، جہاز سازی کا کارخانہ ج: تَرْسَانَات۔

•تَرُصَ الشيءُ ـُ تَرَاصَةً: صحیح و درست ہونا (۲) تیز ہونا (۳) سیدھا ہونا

تارِصٌ و تَرِيصٌ: صحیح، درست، سیدھا، ترازو کا ٹھیک ہونا۔ حدیث میں ہے: (لو وُزِنَ رجاءُ المؤمن وخوفُه بميزان تريصٍ ما زاد أحدُهما على الآخر)۔

أَتْرَصَه و تَرَّصَه: صحیح کرنا (۲) سیدھا اور برابر کرنا (۳) ترازو کو ٹھیک کرنا۔

المُتْرَصَات: سیدھے نیزے۔

•تَرَعَه عن قصده ـَ تَرْعًا: باز رکھنا، روکنا۔

تَرِعَ ـَ الإناءُ ونحوُه تَرَعًا: بھرجانا (۲) برائی کی طرف بڑھنا (۳) کم عقل ہونا۔

ـــ الی کذا: کسی چیز کی طرف لپکنا، عجلت کرنا۔

تَرَعَ ـَ تَرْعًا: روکنا، باز رکھنا۔

أَتْرَعَ الإناءَ: برتن کو بھرنا۔

تَرَّعَ البابَ: دروازہ بند کرنا۔

اتَّرَعَ الإناءُ: برتن کا بھرجانا۔

تَتَرَّعَ: تیز ہونا، جلدی کرنا۔

ـــ اليه بالشرِّ: بدی کے ساتھ کسی کی طرف لپکنا۔

تَرِعٌ و تَرِيعٌ: کم عقل، شرپسند، برائی کی طرف لپکنے والا۔

الأَتْرَعُ: وادی کو بھردینے والا سیلاب۔

سَيْرٌ أَتْرَعُ: تیز رفتار۔

التَّرِعُ: بھرا ہوا برتن۔

التُّرْعَةُ: نہر (آب پاشی وغیرہ کی) حوض یا آب پاشی کی نہر کا دہانہ (۲) دروازہ (۳) زینہ کی سیڑھی (۴) اونچی جگہ پر لگا ہوا باغیچہ ج: تُرَعٌ۔

تُرْعَةُ ايرادٍ: آب پاشی کی نہر جو کسی جگہ سے کاٹ کر لائی جائے۔

التَّرَّاع: زبردست رَو، سیلاب (۲) دربان

تُرْعَةُ تَصْرِيفٍ: پانی نکلنے کی نہر۔

•تَرِفَ النباتُ ـَ تَرَفًا: ہرا بھرا ہونا۔

ـــ فلانٌ: خوش حال و آسودہ ہونا (۲) ابھرے ہوئے ہونٹ والا ہونا۔

أُتْرِفَ فلانٌ: سرکشی پر برقرار رہنا۔

ـــ فلانًا: عیش پرست بنانا۔

ـــ النعمةُ فلانًا: آسودگی کا کسی کو مغرور بنادینا، آسودگی کی بنا پر نازک مزاج بنانا۔

تَرَّفَه: عیش پرست بنا دینا، مغرور وسرکش بنانا (۲) کسی کو بہتر غذا دینا۔

تَتَرَّفَ: عیش وعشرت والا ہونا، عیش پرست ہونا۔

اسْتَتْرَفَ: مال ودولت کی بنا پر مغرور ہوجانا، سرکش ہوجانا۔

التُّرْفَةُ: نعمت، آسائش، آسودگی (۲) وہ عمدہ چیز جو دوست کے لئے خاص کی جائے (۳) عمدہ کھانا (۴) اوپر کے ہونٹ میں پیدائشی ابھار (۵) پانی پینے کا برتن ج: تُرَفٌ۔

تَرِفٌ و تَرِيف: آسودہ اور خوش حال (۲) جس کے اوپر کے ہونٹ میں قدرتی ابھار ہو۔ أَتْرَف م: تَرْفَاء۔

تَرَف: آسودہ حالی۔

مُتْرَفٌ و مُتَرَّف: آسودہ حال سرمایہ دار، نازپروردہ، عیش وعشرت کا پروردہ، مغرور وسرکش۔

•التِّرْفاسُ: کھمبی، اروی کی طرح گول پودا جو زمین کے نیچے پیدا ہوتا ہے، اسے کاٹ کر کھایا جاتا ہے۔

•تَرْقَى فلانًا تَرْقَاةً: ہنسلی پر مارنا، کہتے ہیں: ضَرَبْتُه فَتَرْقَيْتُه۔

التَّرْقُوة: ہنسلی کی ہڈی، مجازاً گلا، یہ دو ہڈیاں ہوتی ہیں ج: تَراقٍ۔ بلغت الروحُ التَّرَاقِيَ: روح گلے میں آگئی، دم بلب ہوگیا، قرب موت سے کنایہ۔

•تَرَكَ ـُ تَرْكًا و تِرْكَانًا: چھوڑنا، نظرانداز کرنا، دست بردار ہونا (۲) ترکہ میں چھوڑنا، جیسے ترك الميتُ مالًا (۳) غفلت برتنا (۴) تركه يفعل كذا: اسے ایسا کرنے دیا۔

تَرَكَ إرثًا: ترکہ چھوڑنا۔

تَرَكَ وشأنَه: آزاد چھوڑنا، دخل نہ دینا، وقت پر ساتھ نہ دینا۔

تَرِكَ فلانٌ ـَ تَرَكًا: ایسی عورت سے شادی کرنا جس سے کوئی شادی نہ کرتا ہو

تارَكَه البيعَ وغيرَه وفيه: چھوڑنے پر مصالحت کرنا، عارضی طور پر چھوڑ دینا

اتَّرَكَ الشيءَ: چھوڑ دینا۔

تَرَاكِ: اسم فعل امر بمعنی اُتْرُكْ: چھوڑ۔

تَتَارَكُوا الأمرَ بينهم: باہم چھوڑنے پر متفق ہونا۔

التَّرِكَةُ: انڈے کا خول جس سے بچہ نکل گیا ہو (۲) لوہے کا خود ج: تَرِكٌ۔

التِّرْكَة و التَّرِكَةُ: مردہ کا ترکہ، مال وراثت چھوڑی ہوئی چیز۔

التَّرِيكُ: خوشہ جس کے پھل توڑ لئے گئے ہوں۔

التَّرِيكَةُ و التَّرِيك: گھر بیٹھی ہوئی عورت جس سے کوئی شادی نہ کرتا ہو (۲) متروک باغیچہ جس کی خبر گیری نہ کی جاتی ہو (۳) وہ

ٹیکس جو ایسے شخص کو چھوڑ دیا گیا ہو جس کی کھیتی پر کوئی آفت آگئی ہو ج : ترائك و تريك و ترك .

تركيا : ملک ترکی .

تركيٌّ : ترکی کا باشندہ ج : ترك ج : أتراك

ترّاك : بہت چھوڑنے والا .

تارك : چھوڑنے والا ، غفلت ولاپرواہی برتنے والا ، مالِ وراثت چھوڑنے والا .

مُتاركة : عارضی صلح ، التوا رجنگ .

• التَّرامُ : ٹرام گاڑی جو پٹریوں پر بجلی سے چلتی ہے ، ٹراموے .

عَرَبَةُ التَّرام : ٹرام گاڑی (بس نما گاڑی جس کے پہیے لوہے کے ہوتے ہیں اور لوہے کی پٹری پر بجلی سے چلتی ہے .

• تَرمَسَ : لڑائی جھگڑے سے بھاگ جانا ، فرار اختیار کرنا .

التُّرْمُسُ : ایک قسم کا پودا جس کے بیج کڑوے ہوتے ہیں اور پانی میں بھگو کر استعمال کئے جاتے ہیں .

التِّرْمسُ : تھرماس جس کے ذریعہ ٹھنڈی یا گرم سیال شے کو محفوظ رکھا جاتا ہے .

التُّرْمُسَةُ : التُّرمس کا واحد (۲) تہ خانہ ، سرنگ ج : تَرامِسُ .

تَرْمُوجراف : ایک آلہ جس کے ذریعہ فضا کی گرمی ریکارڈ کی جاتی ہے .

تَرْمُوجرام : دھات کی تختی جس پر فضا کی گرمی ریکارڈ کی جاتی ہے .

تَرْمُومتر : تھرمامیٹر ، حرارت پیما ، بدن وغیرہ کی سوفیصد حرارت معلوم کرنے کا آلہ جسے ڈاکٹر اور طبیب استعمال کرتے ہیں .

• تَرِهَ ـ تَرَهًا : فضول و بے کار کاموں میں لگ جانا ، لغویات میں پڑنا (۲) بکواس کرنا .

التُّرَّهُ : باطل ، لغو .

التُّرَّهَةُ : جنگل (۲) چھوٹا راستہ جو بڑے راستہ میں سے نکلا ہو (۳) باطل و لغو کام (۴) بکواس

التُّرَّهات : مصائب (۲) چھوٹے فرعی راستے (۳) لغویات .

• تَرِيَ ـ تَرْيًا : کام میں سستی کرنا ، ڈھیلا پڑنا

أَتْرَى : بہت سے کام کرنا کہ ہر دو کاموں کے درمیان فصل ہو .

• التِّرْيَاق : زہر کو بے اثر کرنے والی دوا .

ت ـــ س

• تَسَعَ القومَ ـِ تَسْعًا : اپنے کو ملا کر نو بنا دینا (۲) نواں حصہ لینا ، نواں بن جانا .

ـــ الشيءَ : نواں حصہ لینا . کہتے ہیں : هو تاسِعُ ثمانية : وہ نواں ہے .

ـــ الحبْلَ : رسی کو نو بل دینا ، نو بٹ دینا .

أَتْسَعَ القومُ : (لوگوں کا) تعداد میں نو ہو جانا (۲) لوگوں کے اونٹوں نے نو دن پانی پیا .

ـــ العَدَدَ : عدد کو نو کر دینا .

التَّاسُوعاءُ : ماہ محرم کی نویں تاریخ .

التُّسْعُ و التسيع : نواں حصہ ج : أتساعٌ

التِّسْعَةُ : نو معدود جمع اور تذکیر و تانیث میں عدد اس کے برعکس ہوتا ہے ، جیسے تِسعةُ ابوابٍ ، تِسْعُ ساعات ، تسعةَ عشر رجلا ، تِسعَ عشرة امرأة ج : تِسعات) .

التاسع : نواں ، التاسِعة : نویں (عدد ترتیبی)

التاسع عشر : انیس واں .

تسعون : نوے (معدود مفرد اور مذکر و مؤنث کے لئے عدد یکساں ہوتا ہے جیسے : تسعون رجلا ، تسعُون امرأة) .

تُساعَ : نو نو . کہتے ہیں : جاء القومُ تُساعَ : لوگ نو نو کی تعداد میں آئے (غیر منصرف ہے)

تُساعِيٌّ : نو کا مجموعہ .

تُساعية و تِسعوية : نو یا نوے کے عدد سے متعلق .

التُّساعِيُّ : نو والا .

مُتَسَّوع : نو لڑیوں سے بٹی ہوئی رسی .

ت ـــ ش

• تَشرِين : سریانی سال کے دو مہینوں کا نام

تَشرين الاوّل : اکتوبر .

تشرينُ الآخر : نومبر ج : تشارين .

• تشيكو سلو فاكيا : چیکو سلوواکیہ ، ملک کا نام .

ت ـــ ع

• تَعِبَ ـَ تَعَبًا : تھکنا (۲) محنت کرنا (۳) مشقت میں پڑنا .

ـــ منه : اکتا جانا . هو تَعِبٌ .

أَتْعَبَ القومُ : قوم کے مویشی کا تھک جانا .

ـــ الانسانَ و الحيوانَ : تھکا دینا (۲) مشقت میں ڈالنا (۳) اونٹنی کو تیزی سے ہکانا .

التَّعَبُ : تھکان ، مشقت .

المَتْعَب و المَتْعَبَةُ : مشقت ، تھکن کا سبب ج : متاعبُ .

• تَعْتَعَت الدّابّةُ في الرمل : جانور کا ریت میں لوٹ لگانا .

تَعْتَع فلانٌ في كلامه : ہکلانا ، ہکلا کر بولنا .

ـــ الشيءَ : زور سے ہلانا ، جھنجھوڑنا (۲) اکھاڑنا .

تَتَعْتَع في كلامه : ہکلا کر بولنا ، رک رک کر بولنا .

التَّعاتِع : بری افواہیں .

• تَعَسَ ـَ تَعْسًا : پھسل کر منہ کے بل گرنا (۲) ہلاک ہونا . هو تاعِس .

ـــ اللهُ فلانًا : ہلاک کرنا . هو متعُوس

تَعِسَ ـَ تَعَسًا : ہلاک ہونا (۲) منہ کے بل گرنا (۳) بدنصیب ہونا . حدیث میں ہے " تَعِسَ عبدُ الدينار والدرهم " مثال مشہور ہے . تَعِستِ العَجَلَةُ .

أَتْعَسَه : ہلاک کرنا، بدنصیب بنانا ۔
التَّعْسُ : بدی، ہلاکت، بدنصیبی، تنزل (۲) دوری
بددعا کے طور پر کہا جاتا ہے "تَعْسًا لَهٗ" وہ برباد ہو
التَّعَاسَةُ : ہلاکت، بدنصیبی، شقاوت ۔
التَّعْسَةُ : ٹھوکر، منھ کے بل افتادگی ۔
تَوِسٌ و تَعِيسٌ و تَاعِسٌ : بدنصیب، شقی، منھ کے بل گرنے والا ۔
مَتْعَسَةٌ : سببِ ہلاکت، منھ کے بل گرنے کی جگہ ۔
هٰذَا الْأَمْرُ مَنْحَسَةٌ و مَتْعَسَةٌ : یہ بات باعثِ نحوست و ہلاکت ہے ۔
•التَّعَلُ : حلق کی گرمی، سوزش ۔

ت ـــــ غ

•تَغِبَ الشيءُ ـ تَغَبًا : عیب دار ہونا (۲) خراب ہونا، میلا ہونا (۳) ہلاک ہونا
ـــ الحیوانُ : جانور کا بھوکا ہونا ۔
أَتْغَبَه : ہلاک کرنا، میلا اور خراب کرنا ۔
التَّغَبُ : میل کچیل (۲) عیب (۳) تباہی، ہلاکت (۴) بھوک (۵) فساد و بگاڑ ۔
التَّغْبُ و التَّغْبَةُ : عیب، خرابی۔ کہتے ہیں "ما فيه تَغْبَةٌ" اس میں کوئی عیب نہیں ۔
التَّغِبُ : عیب دار (۲) فاسد و خراب (۳) ہلاک ہونے والا، بھوکا ۔
•تَغْتَغَ المتكلِّمُ : ٹوٹے ہوئے دانت والے کا غیر واضح بولنا، صاف نہ بولنا ۔
ـــ الكلامَ : بار بار بات کہنا اور واضح نہ کر سکنا، غیر واضح بات کرنا ۔
ـــ الضَّحِكَ : ہنسی کو چھپا لینا ۔
•تَغَرَ ـ تُغُورًا : پھٹنا، شق ہونا ۔
ـــ السَّحَابُ و العِرْقُ : بادل کا پھٹنا۔ اور رگ سے خون جاری ہونا۔ تَغَرَت القِرْبَةُ : مشکیزہ کا پھٹنا ۔
ـــ القِدْرُ تَغَرَانًا : ہانڈی کا ابلنا، دیگچی میں جوش آنا ۔
تَغَرَ الجُرْحُ : زخم سے خون بہنا ۔
جُرْحٌ تَغَّارٌ : بہت خون بہانے والا زخم ۔

ت ـــــ ف

•تَفِئَ ـ تَفَأً : غضبناک ہونا، تیز ہونا ۔
التَّفِيئَةُ : کسی شے کا وقت اور زمانہ ۔
•تَفْتَفَ : صفائی کے بعد میلا ہو جانا ۔
ـــ الرَّجُلُ : مرد کا عورتوں کی باتیں سننا ۔
التَّفْتَافُ : عورتوں کی باتیں سننے والا آدمی
•تَفِثَ ـ تَفَثًا : میلا کچیلا ہونا، تیل نہ ڈالنے اور بال نہ منڈانے کے باعث بالوں میں میل جم جانا۔ هو تَفِثٌ ۔ قَضَى تَفَثَه : میل کچیل دور کیا، صفائی اختیار کی ۔
تَفَّثَ الدمُ المكانَ : خون سے کسی جگہ کا لت پت ہونا، خون کا کسی جگہ کو آلودہ کرنا ۔
التَّفَثُ : میل کچیل، گندگی، پراگندگی کی کیفیت جو ترک دہن اور ترک غسل وغیرہ کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے اور جس کا ازالہ مناسک حج میں سے ہے قرآن پاک میں ہے "ثُمَّ لْيَقْضُوا تَفَثَهُمْ وَ لْيُوفُوا نُذُورَهُمْ" ۔
تَفِثٌ : میلا کچیلا، پراگندہ ۔
•أَتْفَحَه : کسی کو سیب دینا ۔
التُّفَّاحُ : سیب ج: تفافیح
التُّفَّاحَةُ : (کولہے میں) ران کا سرا (۲) سیب کا ایک دانہ ۔
الْمَتْفَحَةُ : سیب کا باغ ج: مَتَافِح ۔
•أَتْفَرَ الطَّلْحُ : کونپل نکلنا۔ الشجر مُتْفِرٌ : درخت کونپل والا ہے ۔
التَّفِرَةُ : کونپل (۲) درخت کے نیچے اگنے والی گھاس (۳) اوپر کے ہونٹ کا گڑھا ۔
تَافِرٌ و تَفِرٌ و تَفْرَانُ : میلا، گندا آدمی ۔
•تَفَّ ـ تَفًّا : تھوکنا، تھو تھو کرنا ۔
تَفَّفَه : تف کہنا ۔
ـــ الأظافرَ : ناخنوں کا میل صاف کرنا ۔
التُّفُّ : ناخنوں کا میل ج: تِفَفَةٌ (۲) تُف، گندی اور ناگوار چیز کو دیکھ کر تف کہا جاتا ہے ۔
التِّفَافُ : نباتات کی ایک قسم ۔
التِّفَافَةُ : تھوک ۔
التَّفَّافُ : گھٹیا درجہ کا، رذیل ۔
التِّفَّانُ : کسی چیز کا وقت، کہتے ہیں: أَتَيْتُكَ بِتِفَّانِه او على تِفَّانِه : میں فلاں چیز کے موقع پر تمہارے پاس آیا ۔
التُّفَّةُ : بلی جیسا جانور جو شکار کرتا ہے اور گوشت کھاتا ہے ۔
•تَفَلَ ـِ تَفْلاً : تھوکنا ۔
ـــ فی أُذُنِه : کان میں کہنا ۔
ـــ الماءَ : برا لگنے کی وجہ سے پانی کو منھ سے نکال دینا ۔
تَفِلَ ـ تَفَلاً : بدبودار ہو جانا، خوشبو یا تیل میں رکھا رہنے کی بنا پر بدبو ہو جانا۔
هو تَفِلٌ، هو و هي مِتْفَالٌ ۔
أَتْفَلَه : بدبودار کرنا ۔
التُّفْلُ و التُّفَالُ : تھوک، جھاگ ۔
التُّتْفُلُ : لومڑی یا لومڑی کا بچہ ۔
التِّفْلُ : کم، معمولی۔ ما أصابَ منه الا تِفْلاً : اسے اس کے پاس معمولی سی چیز ملی ۔
تَفِلٌ، مِتْفَالٌ : بدبودار ۔
الْمَتْفَلَةُ : اگال دان، پیک دان ج: مَتَافِل
•تَفَنَه ـ تَفْنًا : دھتکارنا، نکال دینا
التِّفَّانُ : تِفَّانُ شيءٍ : کسی چیز کا موسم، وقت ۔
التَّفْنُ : میل ۔
•تَفِهَ ـ تَفَهًا و تُفُوهًا و تَفَاهَةً :

کم ہونا (۲) کم عقل ہونا (۳) خسیس الطبع ہونا (۴) ذلیل ہونا (۵) پھیکا اور بے مزہ ہونا، بے لطف ہونا (۶) گھٹیا درجہ کا ہونا۔

أَتْفَهَ فِی العَطاءِ: کم دینا، دینے میں کمی کرنا، کہتے ہیں۔ أَعْطَیْتَ فَأَتْفَهْتَ: تم نے دیا مگر کم دیا۔

التّافِهُ و التَّفِهُ: پھیکا (۲) بے مزہ (۳) قلیل (۴) ذلیل وحقیر، گھٹیا۔

التَّفاهَة: بے لطفی (۲) پھیکا پن (۳) حقارت، گھٹیا پن۔

التُّفَة: بجّو، سیاہ گوش۔

ت ـــــ ق

• التِّقْدَة: دھنیا، زیرہ (۲) مصالحہ۔

• التِّقْرَة: مصالحہ، مسالا۔

• تَقِعَ ـَ تَقَعًا: بھوکا ہونا۔

التَّقَعُ: بھوک۔ جُوعٌ تَقِعٌ: شدید بھوک

• تَقِنَ ـُ تَقانَةً و أَتْقَنَ الرجلُ: ماہر ہونا، حاذق وکامل ہونا۔

أَتْقَنَه: مضبوط وپختہ کرنا (۲) مہارت حاصل کرنا۔ هو یُتْقِنُ اللُّغَةَ: اسے زبان میں مہارت حاصل ہے۔ قرآن میں ہے "صُنْعَ اللهِ الَّذِی أَتْقَنَ کُلَّ شَیْءٍ"۔

تَقَّنَ الأرضَ: زمین کو کیچڑ ڈال کر طاقتور بنانا

تَتَقَّنَتِ البیرُ: کنویں سے کیچڑ دار گارا نکلنا۔

التِّقْنُ: ماہر وحاذق آدمی (۲) طبیعت (۳) کیچڑ جو کنویں سے نکلتا ہے (۴) وہ گارا جو خشک ہو کر تڑخ گیا ہو (۵) بچا ہوا گدلا پانی۔

التِّقِنُ: حاذق وہنرمند آدمی، ماہر وہوشیار ج: أتقان۔

التَّقِنُ: ماہر وہوشیار۔

التِّقْنَةُ: حوض وغیرہ میں بچا ہوا گدلا پانی۔

التَّقانَة: کمال، ہوشیاری، پختگی ہنرمندی

الإتْقانُ: پختگی، مہارت، خوبی، بے عیبی۔

باتْقان: مہارت کے ساتھ، پختگی کے ساتھ، ہوشیاری کے ساتھ، خوبی کے ساتھ۔

المُتْقِنُ: پختہ کار، ماہر وحاذق آدمی۔

المُتْقَنُ: مستحکم ومضبوط، بے عیب۔

• تقی: دیکھئے (وق ی)۔

• تَقّی: غلہ کا بیج بونا۔

تقاوی: غلہ کا بیج۔

ت ـــــ ک

• اتَّکأ: دیکھئے (وك ء)۔

• تَكْتَكَ الفَرَسُ: گھوڑے کا اس طرح چلنا جیسے آگ یا کانٹوں پر چل رہا ہو۔

ـــ البِطّیخَ ونحوَه: کچلنا، روندنا۔

تَكْتَكَتِ السّاعةُ: گھڑی کا ٹک ٹک کرنا۔

التَّكْتِیكُ: فنی ترکیب (۲) میدان میں فوج کے لئے جنگی پلان بنانا۔

التَّكْتَكَةُ: گھڑی کی ٹک ٹک۔

• تَكَّ ـِ تُكُوكًا: بے وقوف ہونا (۲) دبلا ہونا (۳) ہلاک ہونا۔ هو تاكٌّ ج: تُكّاكٌ۔

ـــ الشیءَ تَكًّا: کاٹنا۔

ـــ البِطّیخَ ونحوه: پیروں سے کچلنا۔

تَكَّ ـُ تَكًّا: روندتے ہوئے چلنا (۲) کاٹنا (۳) بندوق کو بھرنا۔

ـــ الرجلَ: شراب کا کسی کو مدہوش کر دینا۔

اسْتَتَكَّ التِّكَّةَ وبها: پاجامہ میں کمربند ڈالنا۔

ـــ بالحریر وغیرہ: ریشم وغیرہ کا کمربند بنانا۔

التَّكُّ: موسیقی کا نغمہ۔

التِّكَّةُ: ازاربند، کمربند ج: تِكَكٌ۔

التِّكِّیكُ: وہ آدمی جس کی کوئی رائے نہ ہو۔

المِتَكُّ: ازاربند ڈالنے کی سلائی ج: مَتاكُّ۔

• التَّكِیَّةُ: تکیہ، صوفیا کی خانقاہ (ترکی لفظ)

التِّكِّیُّ: ازاربند بیچنے والا۔

• تكأ: (وك أ) میں دیکھئے۔

• تكل: دیکھئے (وك ل)۔

ت ـــــ ل

• التَّلْبُ: گھاٹا، ہلاکت۔ کہتے ہیں۔ تبًّا له وتَلْبًا: اس کا برا ہو۔

التَّوْلَبُ: ایک سال کی عمر کا گدھا ج: تَوالِب.

ام تولب: گدھی (۲) لومڑی کا بچہ ج: تَوالِب.

التِّلِبّائیّةُ: دو الگ الگ شخصوں کے ذہن میں بیک وقت ایک خیال آنا۔

المَتالِبُ: ہلاکت گاہیں۔

• تَلْتَلَ: سخت ہو جانا (۲) سختی سے جانور کو ہکانا (۳) کسی شے کو زور سے ہلانا، جھنجھوڑنا (۴) پریشان کرنا۔

التُّلاتِلُ: گوشت سے فربہ آدمی۔

التَّلْتَلَةُ: سختی (۲) کھجور کے شگوفہ کا غلاف جو پانی پینے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے ج: تَلاتِل۔

• تَلَدَ الشیءُ ـِ تُلودًا: پرانا ہونا، زمانہ قدیم سے کسی چیز کا ہونا۔

ـــ ماشیةُ فلانٍ: کسی کے پاس جانور کی نسل چلنا۔ ـــ وراثت میں ملنا۔

ـــ الرجلُ بالمکان وفی القوم ـُ تُلودًا: مقیم ہونا، قیام پذیر ہونا۔

تَلِدَ بالمکانِ وفی بنی فلانٍ ـَ تَلَدًا: قدیم سے رہنا۔

تُلِدَ فلانٌ عِندنا: اس کے ماں باپ ہمارے یہاں پیدا ہوئے۔

أَتْلَدَ الرجلُ: قدیم مال والا ہونا، موروثی مال والا ہونا۔ مالٌ مُتْلَدٌ وخُلُقٌ مُتْلَدٌ: مال قدیم، پرانی عادت۔

تَلَّدَ الرَّجُلُ: اکٹھا کرنا اور محفوظ رکھنا۔

التِّلادُ: اصلی پرانا مال، موروثی جائداد۔

التَّلْدُ : قديم اصل مال ج: تُلود و تِلادٌ ۔
التُّلْدُ : مال موروثی (۲) عقاب کا چوزہ ج: اَتلادٌ و تِلاد ۔ التَّلَدُ ۔ التُّلَدُ ج: اَتلاد ۔
التَّلِيدُ : موروثی مال ج: اَتْلاد و تُلَداء ۔
امرأة تَلِيدٌ : باحیثیت خاتون ج: تَلائِد و تُلُدٌ ۔
التَّلِيد و المُتْلَدُ : موروثی، قدیم، وہ لڑکا یا جانور جسے جوانی کے وقت سے حاصل کیا گیا ہو ۔
التَّالِدُ : قدیم، موروثی، قیام پذیر ۔
• التِّلِسْكُوب : ٹیلی اسکوپ، بڑی دوربین جس سے آسمان کے ستاروں کو دیکھا جاتا ہے ۔
• تَلَعَ الحيوانُ و الانسانُ ـ تَلْعًا و تُلوعًا : کسی پوشیدگی سے سر باہر نکالنا یا نکلنا ۔
تَلِعَ الرجل ـ تَلَعًا : دراز گردن والا ہونا (۲) دراز قامت ہونا ۔ تَلِعَ عُنُقُه : گردن لمبی ہونا ۔
الأَتْلَعُ : دراز قامت، دراز گردن م: تَلْعاءُ ج: تُلْعٌ ۔
• تَلَعَ الرجلُ تَلَعًا : دراز قامت یا دراز گردن ہونا ۔ هو تَلِيع و عُنُقٌ تَلِيع ۔
أَتْلَعَ : انسان اور حیوان کا دراز گردن ہونا، دراز قامت ہونا ۔
ـــ الرجلُ : گردن لمبی کرنا ۔
ـــ المرأةُ الحسناءُ : خوبرو عورت کا اظہار حسن کے لئے سر اٹھانا ۔ هي مُتْلِعٌ
تَتَالَعَ في مَشيه : سر اٹھا کر اور گردن لمبی کر کے چلنا ۔
تَتَلَّعَ في مشيه : سر اور گردن اٹھا کر چلنا (۲) اونٹ کا کھڑے ہونے کے لئے گردن دراز کرنا (۳) آدمی کا اٹھنے کے لئے سر اٹھانا (۴) آگے بڑھنا ۔
ـــ للأمر : کسی کام کے لئے سامنے آنا ۔
اِسْتَتْلَعَ للخبر : خبر وغیرہ جاننے کیلئے سر اٹھانا

التَّلْعَة : بلند زمین (۲) اوپر سے نیچے کو پانی بہنے کی جگہ (۳) وادی کا کشادہ دہانہ ۔ کہتے ہیں ۔ ما أَخاف الّا سيل تَلْعَتي : یعنی مجھے چچا کی اولاد اور رشتہ داروں کے علاوہ کسی کا خوف نہیں ۔
فلانٌ لا يُوثَق بسَيْل تَلْعَتِه : اس کے کسی قول و فعل پر بھروسہ نہیں کیا جا سکتا ج: تَلَعٌ و تِلاعٌ ۔
تَلِيعٌ و أَتْلَعُ : اونچی گردن والا ۔
مُتَتالِع : گردن اونچی رکھنے والا ۔
مُسْتَتْلِع لكذا : متلاشی، کھوج لگانیوالا
• التِّلِغْراف : تار، ٹیلی گراف، ٹیلی گرام ۔
ـــ اللَّاسِلْكِيّ : وائرلیس ٹیلی گراف (۲) برقی آلہ پیام رسانی ۔
التَّلغَفَة : تار دینا، ٹیلی گرام بھیجنا ۔
تَلَغْفِيٌّ : ٹیلی گرام یا تار سے متعلق ۔
تِلِغافِيٌّ : (عامل التِّلغراف) تار بابو ۔
• تَلِفَ ـ تَلَفًا : ہلاک و برباد ہونا، ضائع ہونا (۲) خراب ہونا ۔ ذهبت نفسُه تَلَفًا : اس کی جان بے کار گئی
أَتْلَفَه : ضائع کرنا، ہلاک و برباد کرنا، خراب کرنا، نقصان پہنچانا ۔ کہتے ہیں : فلان مُخْلِفٌ مُتْلِفٌ : فلاں کماؤ اور سخی ہے
التَّلَفَةُ : زبردست پہاڑی سلسلہ جس پر چڑھنے سے جان کا خوف ہو ۔
المِتْلافُ : فضول خرچ، ضائع کنندہ، ضرر رساں ج: مَتالِف ۔ کہتے ہیں : فلان مِخْلافٌ مِتْلافٌ : بہت کمانے اور خرچ کرنے والا ۔
المَتْلَفُ : مصدر میمی ۔ بربادی، ضیاع، برباد و ضائع ہونے کی جگہ یا سبب (۲) ایسا بیابان جہاں انسان ہلاک ہو جائے ج: مَتالِف ۔
المِتْلَفُ : فضول خرچ، برباد کنندہ ج: مَتالِف
المَتْلَفَةُ : بربادی، تباہی یا اس کا سبب ج: مَتالِف ۔
المُتْلِفُ : برباد و ضائع کرنے والا، مفسد، ضرر رساں ۔
التَّلَفُ : ضیاع، نقصان، خرابی، بگاڑ و فساد ۔
التَّلِيفَةُ : نقصان، خرابی، فساد ۔
• تِلِفِزْيُونٌ : (المبصار) ٹیلی ویژن ۔
تَلْفَزَة : ٹیلی ویژن، غائب بینی ۔
تِلْفازٌ : ٹیلی ویژن، آلہ غائب بینی ۔
• التِّلِفُون : (الهاتف) ٹیلیفون ج : تلفونات ۔
تَلْفَنَة : ٹیلیفون کرنا ۔
مخابرة تِلِفُونِيَّة : بذریعہ ٹیلیفون پیغام رسانی ۔
• تلقا : دیکھئے (ل، ق ی) ۔
• تِلْكَ : وہ، اسم اشارہ واحد مؤنث بعید کیلئے کبھی مخاطب کی رعایت کرتے ہوئے کاف بدل جاتا ہے جیسے دو کے لئے تلکما اور جمع کے لئے تِلْكُم و تلكُنَّ ۔ تلك کا تثنیہ تانِك اور جمع اولئك جمع مذکر و مؤنث سب کے لئے ہے ۔
• تَلَّ فلانٌ ـ تَلًّا : گرنا (۲) پانی یا پسینہ کا ٹپکنا ۔
ـــ فلانًا : پچھاڑنا، گرانا، گردن اور رخسار کے بل لٹانا ۔ قرآن پاک میں ہے "وَتَلَّه لِلْجَبِين" ۔
ـــ الناقةَ : اونٹنی کو بٹھانا ۔
ـــ الماءَ و نحوَه : پانی وغیرہ کو ٹپکانا یا ڈالنا
ـــ الشيءَ في يدِ فلانٍ : ہاتھ میں دینا ۔
ـــ اليه : کسی کی طرف دھکیلنا ۔ هو متلول و تليل (دوسرے کی جمع) تَلْى ۔
أَتَلَّ : پانی ٹپکانا (۲) جانور کو باندھنا، کھینچنا ۔
تَلَّلَه : زمین پر گرانا ۔
التَّلالُ : گمراہی ۔ کہتے ہیں ۔ الضّلال ابن التلال : انتہائی گمراہی ۔

التَّلَالَةُ: گمراہی۔ کہتے ہیں۔ جاء بالضَّلالة و التَّلالَة: اس نے بڑی گمراہی اختیار کی
التَّلُّ: ٹیلہ، بلند زمین، چھوٹی پہاڑی، کھنڈر ج: تِلال و تُلول و أتْلال۔
التَّلُّ: باریک کپڑا جس کے اندر سے نظر آئے
التَّلِيلُ: گردن ج: أتِلَّة و تُلُلٌ و تلائِلُ۔
التُّلُلُ: تیزی۔
التِّلَّة و التُّلَّة: لیٹنے کی حالت، گرنے کی حالت۔ کہتے ہیں۔ فی خِلْقَه تُلَّة: اس کی سرشت میں سستی ہے۔
المِتَلُّ: طاقتور آدمی (۲) سیدھا نیزا (۳) وہ چیز جس سے زمین پر گرایا جائے۔
المَتْلُول: پیدائشی مضبوط و مستحکم۔
التُّلِّي: ذبح کی ہوئی بکری۔
التَلول: دیر سے کہنا ماننے والا، جلد قابو میں نہ آنے والا
•التَّلِيسَة: کھجور کے پتوں کی بنی چھوٹی ٹوکری
•التِّلَامُ: زمین پر ہل کے ذریعہ پڑی ہوئی لکیر ج: تُلُمٌ۔
التَّلَمُ: التِلام ج: أتْلام۔
التِّلْمُ: کاشت کار، ہل چلانے والا (۲) سنار (۳) سنار کی لمبی دھونکنی (۴) سنار کا لڑکا ج: تِلام۔
•التَّلْمُود: ان یہودی تعلیمات و روایات کا مجموعہ جو مذہبی لوگوں سے منقول ہوں، یہودیوں کی مذہبی کتاب۔
•تَلْمَذَ و تَتَلْمَذَ لفلانٍ و عنده: کسی کا شاگرد بننا۔
—— فلانًا: شاگرد بنانا۔
التِّلْمِيذُ: شاگرد، خادم، استاذ، مرید، چیلا (۲) مدرسہ کا طالب علم، چھوٹا طالب علم ج: تلامِيذ و تلامِذَة۔
تلميذ في مدرسة عالية: ہائی اسکول کا طالب علم۔
تلميذ في مدرسة حربيّة: فوجی اسکول کا طالب علم۔

تلميذ في التمرين: مبتدی، ٹریننگ اسٹوڈنٹ۔
تلميذٌ داخِلِيٌّ: دار الاقامہ میں رہنے والا طالب علم۔
تلميذٌ خارِجِيٌّ: بورڈنگ سے باہر رہنے والا طالب علم (۲) غیر ملکی طالب علم۔
•تَلِهَ ـَ تَلَهًا: ضائع ہونا (۲) حیران و پریشان ہونا (۳) خوف یا رنج یا عشق کی وجہ سے عقل زائل ہو جانا۔ رجُل تالِهُ العَقل: مخبوط الحواس، بے عقل ج: تُلَّه۔
—— الشيءَ و عنه: بھول جانا، بھٹکنا۔
تُلِهَ: عقل زائل ہونا۔ هو متلوه۔ مَتلوهُ العقل: مخبوط الحواس، بے عقل جس کی عقل زائل کر دی گئی ہو۔
أتْلَهَ الشيءَ: ضائع کرنا، برباد کرنا (۲) حیران و پریشان کرنا (۳) عقل زائل کرنا
—— فلانا الشيءَ: ذہن سے نکال دینا، بھٹکا دینا۔
تَلَّهَه الهمُّ او الخوف او العِشق: رنج، خوف یا عشق کی وجہ سے کسی کا بے عقل ہو جانا، حواس گم ہو جانا۔
اتَّلَهَ: پریشان ہونا، متردد ہونا، شش و پنج میں ہونا۔
تَتَلَّهَ: اتَّلَه۔
المَتْلَهَةُ: ہلاکت خیز جنگل بیاباں، ہلاکت گاہ ج: مَتالِه۔
المَتْلَهَة: ہلاکت گاہ، سبب ہلاکت ج: مَتالِه
التَّالِهُ: حیران، پریشان، مخبوط الحواس۔
تالِه العقل: بے عقل، کودن۔
المُتَلَّه: بے عقل، مخبوط الحواس۔
•تَلَا ـُ تُلُوًّا: پیچھے آنا، نقش قدم پر چلنا، تابع ہونا، پیروی کرنا (۲) کسی چیز کے نتیجہ میں کوئی بات پیدا ہونا (۳) پیچھے رہ جانا (۴) جانور کا بچہ خریدنا۔
—— فلانا: کام میں کسی کا تابع ہونا۔

تَلَا الإبلَ و غيرَها: دھتکارنا، دور کرنا۔
—— صَدِيقَه: دوست کو چھوڑ دینا۔
—— ـه: پیچھے چلنا۔
—— عنه: چھوڑنا۔
—— الكتابَ وغيرَه تِلاوَةً: پڑھنا، پڑھ کر سنانا۔
—— الكتابَ و السُّنَّةَ: کتاب و سنت کا اتباع کرنا۔
—— الخبرَ: خبر دینا۔ هو تالٍ۔
تَلَاه ـِ تَلْيًا: پیچھے چلنا، پیروی کرنا۔
تَلِيَ ـَ تَلًى: پیچھے رہ جانا۔
—— من كذا قَدْرٌ: باقی رہنا، جیسے تَلِيَ من الشهر يومٌ: مہینہ کا ایک دن باقی رہ گیا۔
أتْلَتِ المُرْضِعُ: دودھ چھڑانے کے وقت بچہ کا ماں کے ساتھ لگنا۔ هي مُتْلٍ و مُتْلِيَة ج: مَتالٍ۔
أتْلاه: تابع بنانا، کسی سے آگے نکل جانا۔
—— الشيءَ شيئًا: کسی چیز کو کسی چیز کے پیچھے لگانا۔ کہتے ہیں۔ أتْلاه اللهُ أطفالًا: اللہ نے اس کے پیچھے بچوں کو چلایا۔
—— الشيءَ: کسی شے پر نظر رکھنا، پیروی کرنا
—— فلانا على فلانٍ بحقٍّ: حق کو کسی پر محول کر دینا، کسی کے ذمہ کر دینا۔
—— الشيءَ و من الشيءِ: باقی رکھنا، بچانا
—— فلانًا: امن کی ضمانت دینا۔
تالاه في عَمَله: تابع ہونا، شریک ہونا، ساتھ دینا۔ کہتے ہیں۔ تالى فلانٌ المُغَنِّيَ: فلاں نے گانے والے کے ساتھ گایا۔
تَلَّى: نماز کے لئے کھڑا ہونا (۲) منت پوری کرنا (۳) عمر کی آخری رمق میں ہونا (۴) مر جانا
—— الشيءَ: تابع ہونا۔
—— الشيءَ شيئًا: تابع بنانا، پیچھے لگانا، ساتھ جوڑنا۔ کہتے ہیں۔ تَلَّى الفَرِيضَةَ

نافِلَةً: اس نے قرض کے بعد نفل کو ملالیا۔

تَلِیَ الماءَ: پانی نکالنا۔

— الدَّینَ: بقایا قرض طلب کرنا۔

— الإناءَ: برتن کو بھرنا۔

تتالَت الامورُ: یکے بعد دیگرے ہونا، آگے پیچھے ہونا، پے در پے ہونا۔ کہتے ہیں: جاءت الخیلُ تتالیا: گھوڑے پے در پے آئے۔

تَتَلّٰی به: پیچھے پڑنا یا پیچھے چلنا (۲) بہت سا مال اکٹھا کرنا۔

— الشیءَ: تلاش کرنا، پیچھے پیچھے چلنا۔

— حَقَّه حتّٰی استوفاه: اپنے حق کا تقاضا کرنا اور وصول کرلینا۔

— الشیءَ: باقی رکھنا، بچانا۔ جیسے تتلّیٰ حَقَّه عند فلانٍ: کسی کے پاس اپنا حق چھوڑ دینا۔

استَتلٰی: امن کی ضمانت چاہنا۔

— فلانًا: کسی کو پیچھے چلنے کے لئے کہنا (۲) کسی کا انتظار کرنا اور تابع بنانا۔

— فلانا شیئًا: کسی کے کوئی چیز تابع کرنا۔

التّالِی: دوڑ کے گھوڑوں میں سے چوتھے نمبر کا گھوڑا ج: تالیات (۲) مناطقہ کی اصطلاح میں قضیہ شرطیہ کا دوسرا جزء۔

التَّلاءُ: امن کی ضمانت جو مسافر کو دی جاتی تھی (۲) ذمہ۔

التَّلِی: قرض وغیرہ کا بقیہ حصہ۔

التَّلاوَةُ: قرض وغیرہ کا بقیہ (۲) ذمہ۔

التِّلْوُ: تِلْوُ کل شیءٍ مرّة تِلْوَ المرّة: بار بار، تابع، ہر وہ چیز جو دوسری شے کے پیچھے یا اس کے تابع ہو (۲) مادہ جانور کا بچہ جو دودھ چھڑانے کے بعد اس کے پیچھے لگا رہتا ہے ج: أتلاء۔

التُّلُوُّ: جو ہمیشہ کسی کا تابع بنا رہتا ہو ساتھ لگا رہتا ہو۔

التَّلِیُّ: بہت قسمیں کھانے والا (۲) بہت مال دار۔

التَّلِیَّةُ: قرض وغیرہ کا بقیہ (۲) بعد جیسے وقَعَ کذا تَلِیَّةَ کذا: وہ اس کے بعد ہوا۔

التَّوالی: سرین (۲) گھوڑوں اور اونٹوں کی دمیں اور ٹانگیں (پچھلے حصے) (۳) جسم کے پوشیدہ حصے (۴) بعد والے ستارے۔ و: تالِیَة، وتالٍ۔

المُتالی: گویے کی آواز میں آواز ملانے والا، سُر میں سُر ملانے والا۔

التّالی: تابع (۲) پچھلا (۳) بعد میں آنے والا (۴) تلاوت کرنے والا (۵) اگلا، آئندہ۔

بالتّالی: لہٰذا (۲) نتیجہ کے طور پر، بات، اس کے بعد (۷) اونٹوں کو گا کر ہانکنے والا۔

ت ـــــ م

•تُمْباك: پینے کا تمباکو۔

•تَمْتَمَ الکلامَ: منہ ہی میں اس طرح بولنا کہ تا اور میم کی آواز معلوم ہو، صاف نہ بولنا، تتلا کر بولنا۔

التَّمْتام: صاف بات نہ کرنے والا۔

•تَمَرَه ـُ تَمْرًا: کھجور کھلانا یا کھجور دینا۔

تَمِرَت نفسُه بکذا ـَ تَمَرًا: دل خوش ہونا۔

أَتْمَرَ الرُّطَبُ: کھجور کا تمر یعنی خشک کھجور بن جانا۔

— النَّخْلَةُ: کھجور کے درخت پر لگی ہوئی کھجوروں کا خشک ہو جانا، تمر بن جانا، درخت کا پھل دار ہونا۔

— الرجلُ: بہت کھجوروں والا ہونا۔

— فلانا: پختہ یا خشک کھجور کھلانا۔

تَمَّرَ الرُّطَبُ والنَّخْلُ: تر کھجور کا خشک ہو جانا۔

— فلانًا: خشک کھجور کھلانا۔

تَمَّرَ الرُّطَبَ: کھجور کو خشک کرنا، چھوہارا بنانا۔

— اللَّحْمَ: گوشت کی بوٹیاں کر کے سکھانا۔

تَتَمَّرَ: خشک کھجور کھانا (۲) تر کھجور کا خشک ہو جانا۔

— اللَّحْمُ: خشک ہو جانا۔

التّامِرُ: کھجوروں والا۔

التّامور والتامورة: دیکھئے تأمور (أ م ر)

التُّماری: ایک قسم کا درخت۔

التَّمْرُ: خشک کھجور، چھوہارا ج: تُمور و تُمران (یہ جمع اس وقت ہے جب کہ تمر سے اس کی انواع مراد ہوں)۔

التَّمْرُ الهندیّ: املی۔

التَّمّارُ: کھجور فروش۔

المُتَمَّرُ: جسے کھجور کا توشہ دیا گیا ہو۔

التُّمَّرُ: ایک چھوٹا پرندہ جو کھجور کھاتا ہے۔

التُّؤْمَری: دیکھئے (ام ر)۔

التُّؤْمورُ: دیکھئے (ام ر)۔

•التِّمْساحُ: مگرمچھ، گھڑیال ج: تماسیح

دُموعُ التَّماسیحِ: مگرمچھ کے آنسو، کنایہ ہے جھوٹی شفقت سے۔

•تَمَشَّ ـُ تَمْشًا: اکٹھا کرنا، جمع کرنا۔

•تَمَكَ ـِ تَمْكًا و تُموكًا السَّنامُ: اونٹ کے کوہان کا لمبا ہونا اور چربی سے بھرا ہوا ہونا۔ تمکت الناقةُ و تمك البناءُ: لمبا اور بلند ہونا۔

— الحُسْنُ: حسن کا کامل ہونا۔

أَتْمَكَ الکلأُ الحیوانَ: گھاس کا جانور کو موٹا کر دینا۔ کہتے ہیں: أتمك الرَّبیعُ السَّنامَ۔

التّامِك: کوہان (۲) بڑے کوہان والی اونٹنی، بلند عمارت ج: توامِك۔

•التّامول: پان، پان کا درخت۔

•تَمَّ ـِ تِمًّا و تَمامًا: مکمل ہونا، پورا ہونا، کامل ہونا، انجام پانا، کام ختم ہو جانا

(۲) ٹھوس اور سخت ہونا۔ تَمَّ خَلْقُه: هو تامّ و تميم.

تَمَّ على الأمرِ: برقرار رہنا، جاری رکھنا

— عليه و به: مکمل کرنا۔

— الی موضع کذا: پہنچنا۔

تَمَّ عنه العينَ ـِ تَمًّا: تعویذ کے ذریعہ نظر بد کے اثر کو دور کرنا۔

أَتَمَّ: (۱) پودے کا لمبا ہونا اور کلی نکلنا (۲) چاند کا بھرپور ہونا، کامل ہونا۔

— الی موضع کذا: جانا۔

— الشيءَ: مکمل کرنا، پورا کرنا، انجام دینا، ختم کرنا۔

— فلانًا: کلہاڑی دینا۔ اَتَمَّتِ الحاملُ: ولادت کا وقت قریب ہونا، حمل کا زمانہ پورا ہوجانا۔

مُتِمٌّ: قریب الولادت یا کامل الحمل عورت

تَمَّمَ الشيءَ: مکمل کرنا۔

— الصبيَّ: بچہ کے تعویذ باندھنا۔

— على الجريح: زخمی کا کام تمام کردینا

— على الجُند و الطلاب و غيرهم: حاضری لینا۔

تَتامَّ القومُ: قوم کے سب افراد کا آجانا کہتے ہیں: تَتامُّوا اليه: اس کے پاس سب اکٹھے ہوگئے۔

اِسْتَتَمَّ الشيءَ: مکمل کرنا (۲) مکمل کرانا۔

— النعمةَ بالشكر: نعمت کی تکمیل چاہنا۔

التَّتِمَّةُ: تکملہ، وہ چیز جس سے کوئی شے مکمل ہوجائے۔

التَّمامُ: مکمل، پورا، تکملہ۔ لَيْلَةُ التَّمامِ: چودہویں رات جس میں چاند پورا ہوتا ہے

بَدْرُ تِمامٍ و بَدْرٌ تَمامٌ: پورا چاند

لَيْلُ التِّمام: سال کی سب سے زیادہ لمبی رات۔

بالتَّمام: بالکل، سراسر، پوری طرح۔

التُّمامَةُ: بقیہ ہر چیز کا۔

التِّمامَةُ: تکملہ۔

التِّمُّ: مکمل اور پوری چیز (۲) کلہاڑی (۳) بیلچہ، کدال ج: تِمَم و تِمَمَة.

التِّمْتِمُ: کامل الخلقت۔

تَمِيمٌ: نجد کا ایک قبیلہ۔

التَّمِيمَةُ: تعویذ ج: تَمائم و تَمِيم.

التَّمُّ و التِّمُّ و التُّمُّ: کمال، اختتام، تمامیت۔

التّامُّ: کامل، پورا م: التامَّة.

المُتَمُّ: ناف کی رگ کا سرا۔

•تَمُّوزُ: دسواں سریانی مہینہ مقابل جولائی (رومی مہینہ)۔

•تَمِهَ اللحمُ و اللَّبَنُ و نحو هما تَمَهًا و تَماهَةً: بگڑنا، بدبو ہوجانا، ذائقہ بدل جانا۔ هو تَمِهٌ.

المِتْماهُ: وہ چوپایہ جس کا دودھ دوہنے کے بعد خراب ہوجاتا ہو۔

ت ـــ ن

•تَنَأَ بالمكانِ ـَ تُنُوءًا و تَناءَةً: قیام کرنا، ٹھہرنا۔ تَنَأَ على الأمرِ و فيه: جمنا اور مضبوطی سے قائم رہنا۔

التّانَبُول: پان (اليقطين الهندي)

التِّنبالُ: پست قامت ج: تَنابِيلُ و تَنابِلَة

التِّنبالَةُ: التنبال ج: تنابيل۔

التُّنبُول: التِّنبالة ج: تنابيل۔

التَّنبَلُ: التّانَبُول: پان (۲) سست (ترکی لفظ)۔

•تَنَبَّلَتِ البيضةُ: انڈے کا گندا، خراب ہوجانا۔

تَنَبَّلَ الرجلُ: صفائی کے بعد میلا ہوجانا (۲) عقل مندی کے بعد بے عقل ہوجانا

التِّنتال: چھوٹا، پست قامت ج: تناتيل

التِّنتالَة: چھوٹا، پست قامت ج: تناتيل

التِّنتِيلُ: چھوٹا، پست قامت ج: تناتيل

•تَنْتَنَ: دوستوں کو چھوڑ کر غیروں کے ساتھ لگ جانا۔

التَّنْتَنَة: کپڑوں پر زینت کے لئے بنایا ہوا جال

•التَّنُّوبُ و التَّنُّوجُ: ایک قسم کا درخت جس کی لکڑی صنوبر جیسی ہوتی ہے استعمال کی جاتی ہے اور اسے برائے زینت بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

•التَّنْجَرَة: ہانڈی (۲) دیگ۔

•تَنَخَ بالمكان ـَ تُنُوخًا: قیام کرنا، ٹھہرنا

— على الأمرِ و فيه: جم جانا، مضبوطی سے قائم رہنا۔

تَنِخَ ـَ تَنَخًا: بدہضمی ہوجانا۔ تَنِخَتْ نَفْسُه: بسیار خوری کی وجہ سے طبیعت کا بے چین ہونا، قے ہونے کے قریب ہونا، جی متلانا۔ هو تَنِخٌ و تانِخٌ.

أَتْنَخَه: بدہضمی کا سبب بننا، بدہضمی میں مبتلا کرنا۔ أُتْنِخَه الطعامُ: اسے کھانا ہضم نہیں ہوا۔

تانَخَه في الحرب و نحوها: مقابلہ پر جمے رہنا۔

تَنَّخَ بالمكان: ٹھہرنا، قیام کرنا۔

التَّنّارُ: تنور بنانے والا۔

التَّنُّورُ: تندور، روٹی پکانے کی بھٹی ج: تنانير

التَّنُّورة: پیٹی کوٹ۔

التَّنَضُّب: دیکھئے (ن۔ ض۔ ب)۔

•التِّنِسُ: ٹینس۔ ایک کھیل جو جال باندھ کر چھوٹی گیندوں اور تانت کے بلوں سے کھیلا جاتا ہے۔

تِنِس المائدة: ٹیبل ٹینس

مِضْرَبُ التنس: تانت کا بنا ہوا بلّا، ریکٹ۔

مَلْعَبُ تِنِس: ٹینس کھیلنے کا میدان

•التَّنُوفَة: جنگل بیابان ج: تَنائِف۔

•التَّنَكَة: ٹین، کنستر (۲) قہوہ بنانے کا برتن، کیتلی (ترکی لفظ) ج: تنكات۔

التنکچی : ٹین سائنز.

• التنّوم : ایک درخت جس کے پھل میں ارنڈ کے سے دانے ہوتے ہیں، شترمرغ اور ہرن وغیرہ کھاتے ہیں.

• أتنّ : دور ہونا (۲) نشوونما سے روکنا.

تآنّ بین شیئین : مقابلہ کرنا، اکٹھا کرنا.

تآنّ بینہما : مقابلہ کرنا.

التِنّ : مثل، ہمسر، ہم پلہ (۲) شخص ج : أتنان.

التِنّین : بڑی مچھلی (۲) اژدہا، آسمان میں ایک جگہ کا نام.

التُنّ : ایک چھوٹی مچھلی.

ت ــــ ہ

• تہ تہ : اونٹ کو اکسانے کے الفاظ (۲) کتے کو بلانے کے الفاظ.

تہاتِہ : لکنت، جھوٹ، بکواس.

تَہتَہَ : بات کرتے ہوئے تہ تہ کہنا (لکنت کی بنا پر) (۲) اول فول بکنا، الٹی سیدھی باتیں کرنا.

تَتَہتَہَ : تَہتَہَ.

التَّہتَہَۃُ : بولنے میں لکنت جیسی کیفیت.

• التَیہُور : سمندر کی بلند موج (۲) وادی و پہاڑ کے بالائی اور نچلے حصہ کے درمیان کی جگہ (۳) ہموار جگہ (۴) ریت کا کنارہ جو جلد گر جائے (۵) مغرور آدمی ج : تیاہیر و تیاہِر.

• تَہِمَ ـَ اللبنُ و اللحمُ : تَہَمًا بگڑ جانا، خراب ہو جانا.

ـــ الرجلُ : بدبودار ہونا (۲) آدمی کی بے بسی اور لاچاری ظاہر ہونا.

ـــ البعیرُ : اونٹ کا چراگاہ سے مانوس نہ ہونا اور نہ چرنا (۲) لو لگنے کی وجہ سے دبلا ہو جانا.

تَہِمَ الحرُّ : ہوا بند ہونے کی وجہ سے گرمی کا سخت ہونا. فہو تہِمٌ.

أتْہَمَ : تہامہ میں آنا.

ـــ البَلَدُ : ملک کی آب و ہوا کا موافق نہ آنا.

تاہَمَ : تہامہ کے علاقہ میں آنا.

اتَّہَمَہ : دیکھئے (و ہ م).

تَتَہَّمَ : تاہَمَ.

تِہامَۃُ : مکہ معظمہ والا علاقہ، وہ نشیبی علاقہ جو ساحل سمندر اور حجاز و یمن کے پہاڑوں کے درمیان واقع ہے ج : تَہائِم. نسبت کے لئے کہا جاتا ہے تِہامِیٌّ و تَہامٍ.

التَّہَمُ : سمندر سے ملی ہوئی زمین.

التَّہَمَۃُ : شہر، قصبہ.

التَّہَمَۃُ : بدبو.

التُّہَمَۃُ : دیکھئے (و ہ م).

المُتْہامُ : تہامہ کے علاقہ میں بہت آنے والا

ت ــــ و

• تابَ ـُ تَوبًا و تَوبَۃً و مَتابًا و تابَۃً : توبہ کرنا، گناہ سے باز آنا ھو تائب و توّاب.

ـــ اللّٰہُ علی عبدہ : توبہ کی توفیق دینا، معاف کرنا. فاللّٰہ توّابٌ و العبد تائِبٌ : قرآن حکیم میں ہے "انّہ کانَ توّابًا".

ـــ الی اللّٰہ : گناہوں پر پشیمان ہو کر اللہ کی طرف رجوع ہونا.

ـــ عن مَعْصِیَۃ : گناہ سے باز آنا.

ـــ عن عمل : کسی کام کو چھوڑنا.

استتابہ : توبہ کرانا.

التَّوبَۃُ : اعتراف گناہ، ندامت و رجوع اور گناہ دوبارہ نہ کرنے کے عزم کا نام توبہ ہے (۲) گناہوں پر پشیمانی اور اس سے باز رہنے کا عزم، توبہ. کہتے ہیں

التَّوبَۃُ تُذْہِبُ الحَوبَۃَ : توبہ گناہ کو مٹا دیتی ہے.

تائِب : توبہ کنندہ، پشیمان، گناہ سے باز آنے والا.

توّابٌ : بہت توبہ کرنے والا (بندہ) (۲) معاف کرنے والا، توبہ قبول کرنے والا، توبہ کی توفیق دینے والا (خدا).

• تُوت : قبطی سال کا پہلا مہینہ جو ستمبر کے ثلث ثانی کے ابتداء میں آتا ہے.

التُّوت (الشامی او الاسود) : شہتوت.

ـــ الشوکِیُّ : رس بھری (لیچی جیسا پھل)

توتُ العُلّیق : جنگلی شہتوت، رس بھری.

التُّوتیاء : وہ پتھر جس کا سرمہ بنایا جاتا ہے (۲) زنک، سلفیٹ.

تُوتیا حمراء : تانبے کا زنگ، کاپر اکسائڈ

توتیا زرقاء : نیلا تھوتھا.

توتیا مَعْدِنِیَّۃ : جست جو آنکھوں میں لگایا جاتا ہے.

المَتْوَتَۃ : وہ جگہ جہاں توت یا شہتوت کی پیداوار زیادہ ہو.

• تاجَ ـُ توجًا : تاج پہننا.

توّجہ : تاج پہنانا (۲) سردار بنانا، سر پر تاج رکھنا.

تتوّجَ : تاج پہننا (۲) سردار بننا.

التائِجُ : تاجدار.

التاجُ : تاج (۲) سہرا ج : تیجان و أتواج

تاج العَمُود : ستون کا بالا حصہ، مینا کاری والا.

تاج القَلَنسُوۃ : ٹوپی کا پھندنا.

مُستَعمَرۃُ التاج : شاہی علاقہ جو براہ راست بادشاہ کے کنٹرول میں ہو.

التتویج : تاج پوشی.

التاجی : ایک تاج نما شریان جو دل کو غذا بہم پہنچاتی ہے.

التُّوَیج : (علم نباتات میں) پھول کا اندرونی

غلاف۔
التُّوَيجِيَّة: پھول کے غلاف کا ایک ٹکڑا۔
المُتَوَّج: تاج دار، تاج پوش۔
التَّوجَ و التَّونجَ: کانسی کا مجسمہ۔
•تاحَ له ـُ توحًا: تیار ہونا، مہیا ہونا، مقدر ہونا۔ دیکھئے (ت ی ح)۔
أَتَاحَه: مہیا کرنا، مقدر کرنا، تیار کرنا۔
أَتَاحَ الفُرصَةَ: موقع دینا۔
المُتَاح: ممکن الحصول، مقدر کیا ہوا۔
•تاخ ـُ توخًا و توَخَانًا: انگلی کا کسی نرم چیز میں گھس جانا۔
•تَارَ ـُ الماءُ تورًا: پانی کا بہنا۔
أَتَارَ اليه الرَّمْيَ: بار بار تیر مارنا۔
— اليه النَّظَرَ: بار بار دیکھنا۔
تاوَرَه: بار بار آنا، لوٹ کر آنا۔
التَّارَةُ: وقت، مدت ج: تِیَر۔
التَّوْرُ: قاصد (۲) پانی پینے کا برتن ج: أتوار
التَّوْرَاةُ: حضرت موسیٰ علیہ السلام پر نازل کی ہوئی آسمانی کتاب، توراۃ۔ اہل کتاب کے نزدیک حضرت موسیٰؑ کے پانچ اَسفار کا نام ہے۔ نصاریٰ کے نزدیک عہد قدیم کا نام ہے۔
التُّورَةُ: عاشقوں کے درمیان بھیجی جانیوالی کنیز
التَّيَّارُ: بجلی، کرنٹ، تیز لہر، ہوا کا جھونکا، طوفان، پانی کا ریلا، دھارا، آدمیوں کا ریلا، انبوہِ کثیر، حالات کا رخ ج: تَيَّارَات دیکھئے (ت ی ر)۔
•تَازَ ـُ توزًا: کسی چیز کا سخت ہو جانا۔
•التُّوس: طبیعت۔
•تاعَ ـُ توعًا: روئی کے ٹکڑے سے گھی یا مکھن اٹھانا۔
التَّيُّوع: وہ بوٹی جسے کاٹنے سے دودھ نکلے
•تافَ بَصَرُه ـُ توفًا: مسلسل دیکھنا (۲) نظر دھندلا ہونا۔
— بصرُه عن كذا: نگاہ ہٹ جانا۔

التَّافَة و التَّوفة و التُّوفة: عیب، حاجت، سستی۔ کہتے ہیں: ما فيه تافَة: اس میں کوئی عیب یا سستی نہیں۔
التَّوِيفَة: سستی، کاہلی۔
•تَاقَ ـُ تَوقًا و تَوَقَانًا و تُؤُوقًا و تِيَاقَةً: الشيءَ: دلچسپی لینا، خواہش کرنا، مشتاق ہونا۔
— الی الشيء تَوَقَانًا و توقًا: کسی کام کے لئے چست ہونا، جلدی کرنا۔
— عليه: کسی کے ساتھ ہمدردی کرنا اور اس کی بھلائی کا خواہش مند ہونا۔
— منه: محتاط ہونا۔
— من المرض: صحت یاب ہونا اور کمزور رہنا۔ هو تائِق ج: تُوَقَة
تَتَوَّقَ الی الشيء: مشتاق ہونا، دیکھنے کے لئے بیتاب ہونا، خواہش مند ہونا، دلچسپی لینا۔
تَوق و تَوَقان: خواہش، اشتیاق، شوق
تائِق و تَوَّاق: بہت خواہش مند، مشتاق
•تَالَ ـُ تَوْلاً: جادو کا علاج کرنا (۲) جادو کرنا۔
— به: مصیبت میں پڑنا۔
التَّال: کھجور کے چھوٹے درخت۔
التِّوَلَة: جادو، ٹوٹکا (۲) محبت کا تعویذ جو بیوی اپنے خاوند کے لئے کراتی ہے۔
التُّوَلَة و التَّوَلَة: زبردست مصیبت، غم۔
التَّوِيلَة: گھربار سمیت لوگوں کی جماعت۔
•التَّولَبُ: دیکھئے (ت ل ب)۔
•التَّولَجُ: دیکھئے (و ل ج)۔
•تَوَّمَ الصَّبِيَّةَ: بچی کے کان میں بالی ڈالنا
التُّومَة: بالی جس میں بڑا دانہ پڑا ہوا ہو (۲) موتی (۳) موتی جیسا چاندی کا دانہ (۴) شتر مرغ کا انڈا ج: تُوَمٌ و تُومٌ۔

أمُّ تُومَة: سیپ، سیپی۔
مُتَوَّمٌ: بالا یا بالی پہنے ہوئے۔
توم: اصل ثوم: لہسن۔
تومان: ایک ایرانی سکہ۔
تاوَنَ الصَّيدَ وله: دھوکہ دینے کے لئے شکار کے کبھی دائیں طرف آنا کبھی بائیں، شکار کو گھیرنا۔ دیکھئے (ت ا ن)۔
التُّونَة: بڑی مچھلی جس کی لمبائی کبھی کبھی ۲ میٹر تک ہو جاتی ہے اسے تازہ یا تیل میں رکھ کر کھایا جاتا ہے۔
تَتَاوَنَ و تَتَاءَنَ الصَّيدَ: شکار کو ہر طرف سے گھیرنا، حملہ کرنا۔
•تَاهَ فی المفازة ـِ توهًا و تُوهًا: راستہ بھولنا، بھٹکنا، جنگل میں ہلاک ہو جانا، (۲) پریشان پھرنا (۳) عقل کا توازن کھو بیٹھنا
تَوَّهَهُ و أتاهَهُ: ہلاک کرنا، گمراہ کرنا، بے عقل بنا دینا، پریشان و سرگرداں کر دینا۔
التُّوهُ و التَّوهُ: ہلاکت۔ فَلَاةٌ تُوهٌ: جنگل بیاباں، بے آب و گیاہ جنگل جہاں آدمی بھٹک جائے، جو ہلاکت کا سبب ہو ج: أتواهٌ ج: أتاوِيهُ۔
التَّوهان: فاسد العقل۔
•أُتُوِيَ: تنہا آنا۔
— الرجلَ: ہلاک کرنا۔
— المالَ: مال کو برباد کرنا۔
التَّوُّ: اکیلا۔ کہتے ہیں: وجَّه من خيله بالف تَوٍّ: اس نے اپنے گھوڑوں میں سے ایک ہزار گھوڑے روانہ کئے۔ جاءَ تَوًّا: کسی رکاوٹ کے بغیر آیا (۲) وہ رسّی جسے ایک بٹ دیا گیا ہو (بخلاف زَوّ) کہتے ہیں: كان الحبلُ تَوًّا فصارَ زَوًّا: رسّی ایک بٹ کی تھی اب دو بٹے والی ہو گئی، کنایہ ہے طاقتور ہو جانے سے (۳) نکما آدمی جو دنیا کے لئے کچھ کرتا ہو اور نہ آخرت کے لئے (۴) کوہان دار عمارت

ج: أَتْوَاء ۔
التَّوَّةُ: رات یا دن کا کوئی حصہ۔
تَوًّا: براہ راست (۲) ابھی (۳) فوراً ۔
الْمَتْوَاة: سبب ہلاکت، سبب نقصان۔ الشُّحُّ مَتْوَاة: کنجوسی باعث نقصان ہے ج: متاوِہ ۔
•تَوَى البَعيرَ ـِ تَيًّا: اونٹ کو صلیب نما نشان لگانا۔ هو مَتْوِيّ ۔
تَوِيَ ـَ تَوًى: مال کا برباد ہونا (۲) آدمی کا ہلاک ہونا (هو تَوٍ و تاوٍ) کہتے ہیں: لَا تَوَى عليه: اسے کوئی نقصان نہیں۔
التَّوَى: گردن یا ران پر لگا ہوا داغ (صلیب نما) (۲) ہلاکت و بربادی۔
التِّوَاءُ: التَّوَى ۔

ت ـــــ ی

•التياتَر: تھیٹر، تماشہ، تماشہ گاہ (معرب)۔
•تِي: واحد مؤنث کے لئے اسم اشارہ ۔
•تاحَ له الشيءُ ـِ تَيْحًا: تیار ہونا، مقدر ہونا۔
ـــ له الأمرُ: آسان ہونا۔
ـــ في مِشْيَتِه: جھومنا، جھومتے ہوئے چلنا۔
أَتَاحَ الشيءَ: مقدر کرنا، تیار کرنا، فراہم کرنا
التَّيَّحَانُ والتَّيِّحَانُ: فضول کاموں میں مشغول رہنے والا، لایعنی امور میں پھنس کر تکلیفیں اٹھانا (۲) مصائب کا شکار رہنے والا، آفات و مصائب کو مول لینے والا (۳) تیز دوڑنے والا گھوڑا (۴) وہ گھوڑا جو چلنے میں چست اور دونوں طرف جھکتا ہو
التَّيَّاح: وہ گھوڑا جو چلنے میں چست رہتا ہو اور دونوں طرف جھکتا ہو ۔
المِتْيَاحُ: ہر کام میں پیش پیش رہنے والا اور فضول کاموں میں الجھنے والا (۲) مقدر کیا ہوا معاملہ۔
المِتْيَحُ: فضول کاموں میں پھنس کر مصائب میں مبتلا ہونے والا (۲) چست اور دونوں طرف مائل ہونے والا گھوڑا۔
•التَّيْدُ: نرمی، آہستگی۔ کہتے ہیں: تَيْدَكَ يا هذا: ارے آہستہ چل، نرمی برت
تَيْدَكَ فلانًا: فلاں کے ساتھ نرمی کر اور سہولت دے ۔
•التِّيرُ: وہ شہتیر جس پر چھت کی کڑیاں رکھی جاتی ہیں (۲) تکبر و غرور۔
التَّيَّارُ: تیز لہر، دھارا (۲) تیز اور (فرس تيّار) پانی کی طرح دوڑنے والا گھوڑا (۳) مغرور و متکبر (۴) بجلی کا کرنٹ (۵) ہوا کا جھونکا (۶) رو، طوفان (۷) ندی وغیرہ کا بہاؤ (۸) حالات کا رخ (۹) خوشی وغیرہ کی لہر (۱۰) لوگوں کا ریلا ج: تَيَّارات ۔
تارَة: دیکھئے تَأَرَ (ت ء ر) ۔
•تازَ ـِ تَيْزًا وتَيَزَانًا: سخت ہونا (۲) موٹا اور کھردرا ہونا۔
ـــ السَّهْمُ في الرَّمِيَّة: تیر کا چھوٹنے کے وقت حرکت کرنا۔
ـــ فلانًا: غلبہ پانا، مغلوب کر دینا ۔
تَايَزَه: غلبہ پانا ۔
تَتَيَّزَ في مِشْيَتِه: اس طرح چلنا جیسے اوپر سے نیچے کو آرہا ہو، بھاری قدموں سے چلنا ۔
•تِسْ تِسْ: بکرے کو بلانے کے لئے اکسانے کی آواز۔
•تاسَ الجَدْيُ ـَ تَيْسًا: بکری کے بچہ کا بکرا بن جانا۔
تَيِسَت العنزُ ـَ تَيَسًا: بکری کے سینگوں کا بکرے کے سینگ کی طرح لمبا ہونا۔ هي تَيْسَاءُ ۔
تايَسَه: دھکے دینا، دھکیلنا۔
تَيَّسَ فرسَه: سدھانا اور قابو میں کرنا
ـــ فلانا عن كذا: کسی چیز سے ہٹانا اور قول کو باطل کرنا۔
تَتَايَسَ المَاءُ: پانی کی موجوں کا باہم ٹکرانا
اسْتَتْيَسَتِ العَنْزُ: بکری کا بکرے جیسا ہو جانا ۔
التَّيْسُ: بکری یا ہرن کا یک سالہ بچہ (۲) بکرا (۳) بے عقل آدمی ج: تُيُوسٌ وأَتْيَاس وأَتْيُسٌ وتِيَسَة۔ لحية التَّيْس: ایک نبات جس کی جڑوں کو پکا کر کھایا جاتا ہے۔
المَتْيُوسَاء: بکروں کا جھنڈ ۔
التَّيْسِيَّة والتيْسُوسِيَّة: بکرے جیسی طبیعت ۔
التَّيَّاس: بکروں والا، بکریوں والا ۔
الأَتْيَسُ: بکرے جیسا، بے وقوف ۔
•تاعَ الجَمَدُ ونحوُه ـِ تَيْعًا وتَيَعًا وتَيَعَانًا: منجمد چیز کا پگھل کر بہہ جانا (۲) پانی وغیرہ کا زمین پر پھیل جانا۔
ـــ الدَّمُ والقَيْءُ: خون نکلنا، قے ہونا
ـــ السُّنْبُلُ: خوشوں میں بعض کا سوکھ جانا اور بعض کا تر رہنا، رطب و یابس ہونا۔
ـــ بالشَّيءِ: ہاتھ سے پکڑنا ۔
ـــ الى الشيءِ: مشتاق ہونا ۔
ـــ الى فلان: کسی کے پاس دوڑ کر جانا۔
ـــ السَّمْنَ ومثلَه: گھی یا مکھن کو روٹی کے ٹکڑے سے اٹھانا ۔
ـــ الطَّرِيقَ: راستہ طے کرنا ۔
أَتاعَ: فلان: قے کرنا ۔
ـــ قيئَه ودَمَه: قے یا خون کو نکالنا
تايَعَ على الشَّرِّ: شر اور فساد پر آمادہ ہونا، شر کی طرف دوڑنا ۔
تَتَيَّعَ بالشيءِ: ہاتھ سے اٹھانا۔ ہاتھ میں لینا۔ السَّمْنَ ونحوَه: گھی وغیرہ کو روٹی کے ٹکڑے سے اٹھانا (۲) في الامر: کسی کام پر اصرار کرنا ۔

تَتَایَعَ الجَمَلُ فی مِشْیَتِه: اونٹ کا چلتے وقت اپنے الواح کو ہلانا۔
—— السَّکْرَانُ: نشہ والے کا خود کو گرا دینا۔
—— فلان فی الشرّ و علیه: شر اور فساد میں کود پڑنا یا اس کی طرف دوڑ پڑنا۔
—— فی الامر: کسی معاملہ میں الجھنا، گھسنا۔
—— للقیام: کھڑا ہونے کے لئے اٹھنا۔
—— القومُ فی الارض: سختی و پریشانی کے باعث دور دور ہو جانا۔
—— الریحُ بالیَبِیس و وَرَق الشَّجر: ہوا کا خشک چیزوں اور پتوں کو اڑا کر لیجانا
—— الامرَ: لوگوں کے برخلاف روش اختیار کرنا۔
اِتَّایَعَ: مثل تتایع۔
تَتَیَّعَ الماءُ و نحوُه: بہنا۔
—— فلان: برائی کی طرف دوڑنا۔
—— الی الشرّ: برائی اور فساد کی طرف دوڑنا
—— فی الأمر: کسی کام پر لگے رہنا، الگ نہ ہونا
الأَتْیَعُ: بے وقوفی میں عجلت کرنے والا (۲) وہ جگہ جہاں ریت چمکتا ہو۔
التَّاعَةُ: کھیس کا گاڑھا ٹکڑا، ولادت کے وقت نکلنے والے گاڑھے دودھ کا موٹا ٹکڑا۔
التَّیْعُ: وہ چیز جو پگھل کر زمین پر بہے۔
التَّیِّعُ و التَّیَّحان: بدی طرف دوڑنے والا، بدی پر جلد آمادہ ہونے والا۔
التِّیعَةُ: چالیس بکریاں۔ علی التِّیعَة شاةٌ (ح)
• التِّیفُود: ٹائیفیڈ بخار کی ایک قسم، موتی جھارا۔
• التِّیفُوسُ: محرقہ دماغی بخار جس میں جسم پر ارغوانی رنگ یا سرخ سرخ دانے نکل آتے ہیں اور عموماً ہذیان بھی طاری ہو جاتا ہے۔
• تِیل: ایک قسم کا پودا جس کے ریشوں سے رسیاں اور بوریاں بنائی جاتی ہیں۔
• تَامَ ــ تَیْمًا: لوگوں سے الگ ہونا۔
—— الهوی و الحَبِیبُ فلانًا: محبت یا محبوب کا کسی کو دیوانہ بنا دینا، غلام بنالینا
أَتَامَ: گھریلو بکری کو ذبح کرنا۔
تَیَّمَه: محبت یا محبوب کا کسی کو غلام بنالینا، دیوانہ کر دینا۔
اِتَّامَ: أَتَامَ۔
التَّیْمُ: غلام۔ عرب کہتے تھے: تیمُ اللّٰه و تیمُ اللّات تَیْم: ایک عرب قبیلہ کا نام۔
التَّیْمَاءُ: جنگل بیابان۔ ارض تَیْمَاء: بنجر اور مہلک زمین (۲) برج جوزا کے ستارے (۳) شمالی عرب میں ایک جگہ کا نام۔
التِّیمَةُ: وہ بکری جو گھر میں رہتی ہو جنگل میں نہ چرتی ہو اور گھر ہی میں دوہی جاتی ہو (۲) بچہ کے گلے میں ڈالا جانے والا گنڈا یا تعویذ (۳) وہ بکری جو قحط کی حالت میں ذبح کی جائے (۴) ہر وہ بکری جو دوسرے نصاب زکات تک چالیس کے بعد ہو۔
مُتَیَّم: اسیر عشق، فاسد العقل۔
• التِّینُ: انجیر، درخت انجیر و: تِینَةٌ۔
التین الشوکی: گولر۔
التَّیَّانُ: انجیر فروش۔
المَتَانَةُ: أَرْضٌ مَتَانة: بہت انجیروں والی زمین۔
المَتِینَةُ: انجیر کا باغ ج: مَتَاین۔
• تَاهَ ــ تَیْهًا و تِیهًا و تَیَهَانًا: مغرور ہونا۔ هو تائه و تَیَّاه۔
—— فی الارض: بھٹکنا، سرگشتہ پھرنا۔ هو تائه و تَیَّاه و تَیْهان و تَیَّهان۔
تَاهَ بصرُه: ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا۔
—— بصرُه عنه: نگاہ ہٹ جانا۔
—— فِکْرُه: ذہن منتشر ہونا، خیال بٹنا۔
أَتَاهَهُ: گمراہ کرنا، بھٹکانا، توجہ ہٹانا۔
تَیَّهَهُ: گمراہ کرنا۔
—— الشیءَ: ضائع کرنا، تباہ کرنا۔
تَیَّهَ نفسَه: پریشان کرنا۔
—— الفکرَ: توجہ ہٹانا۔
الأَتْیَهُ: بلدٌ أَتْیَهُ: وہ شہر جس کا راستہ ملتا ہو۔
التِّیهُ: چٹیل میدان جہاں پانی نہ ہو اور نہ راہ نمائی کا کوئی نشان ہو۔ أرضٌ تِیهٌ: بھٹکنے کی جگہ ج: أَتْیَاه ج: أَتَاوِیهُ۔
التِّیهُ: غرور، تکبر، عیب، اکڑ۔
التَّیْهَاء: التِّیهُ۔
التَّیْهَانُ و التَّیِّهان: نڈر جو معاملات میں دخل دینے کی جرأت رکھتا ہو (۲) بہادر (۳) مغرور و متکبر (۴) بہادر اونٹ۔
المَتَاهَة: چٹیل میدان، بھٹکنے کی جگہ۔
المَتْیَهُ من الأرض: چٹیل میدان۔
المِتْیَهُ من الأرض: چٹیل زمین۔
—— من الرجال: بہت بھٹکنے والا، بہت مغرور۔
المَتْیَهَةُ و المَتِیهَةُ: چٹیل زمین۔
التائِه: مغرور، گمراہ، سرگشتہ، پراگندہ ذہن، پریشان خیال۔
• التَّیْهُور: دیکھئے (ت ه ر)۔
• التِّیُوقراطِیَّة: ایسا نظام حکومت جس میں دینی اور دنیوی دونوں اقتدار حکمران کے پاس ہوں۔

بابُ الثاء

الثاء: حروف ہجائیہ کا چوتھا حرف.

ث ـــــ ء

•ثَئِبَ ـ ثَئَبًا: جمائی لینا.

تَثاءَبَ: جمائی لینا، جمائی آنا.

تَثَأَّبَ: جمائی لینے کی کوشش کرنا (۲) خبروں کی جستجو کرنا (۳) اونگھنا.

الثُّؤَباء و التثاؤب: جمائی.

الثُّؤَباء: ڈھیلاپن، بھاری پن (سستی کی وجہ سے)

الأَثْأَبُ: انجیر کے درخت کے مانند بھاری بھرکم درخت جو وادیوں کے بیچ میں پیدا ہوتا ہے

•ثَأثَأَ: غصہ کا ٹھنڈا ہونا.

ـــ عن الشیئ: باز رہنا

ـــ عنہ الغضبَ: غصہ کو ٹھنڈا کرنا.

ـــ النارَ: آگ بجھانا.

ـــ الحیوانَ: جانور کو پانی پلانا (۲) پیاسا رکھنا.

ـــ منہ: ڈرنا.

تَثَأثَأَ: غصہ ٹھنڈا ہونا (۲) آگ بجھنا.

ـــ عن الامر: باز رہنا.

ـــ منہ: ڈرنا، مرعوب ہونا.

•ثَأَجَ ـ ثَأْجًا و ثُؤاجًا: بکری یا بھیڑ کا ممیانا.

•ثَئِدَ النبتُ و المکانُ ـ ثَأَدًا: شبنم سے تر ہونا، سرسبز و شاداب ہونا. ھو ثَئِدٌ و ثَئِید.

ـــ اللیلةُ: رات کا ٹھنڈا ہونا.

ـــ الانسانُ: ٹھنڈ لگ جانا.

ـــ الفخذُ: ران کے گوشت کا بھر جانا.

الثَّأْدُ: ٹھنڈک (۲) اوس، شبنم (۳) تر مٹی (۴) تر و شاداب پودا (۵) برا کام.

الثَّأْداءُ: بے عقل لونڈی.

الثَّأْدَةُ: بھاری جسم کی عورت، فربہ عورت.

ثَئِدٌ و ثَئِید: تر، سرسبز، ٹھنڈا، مرغوب

•ثَأَرَ ـ القتیلَ و بہ ـ ثَأْرًا: بدلہ خون لینا، مقتول کے خون کا مطالبہ کرنا، انتقام لینا. ثَأَرَ الثأرَ: اس نے بدلہ لے لیا

ـــ القاتلَ: قاتل کو مار ڈالنا، قتل کا بدلہ لینا.

ـــ بفلانٍ: کسی کو بدلہ کے لئے قبول کر لینا

ـــ حمیمَہ و بحمیمِہ: اس نے اپنے دوست کا بدلہ لیا یعنی رشتہ دار کے قاتل کو قتل کر دیا. رشتہ دار کو مَثْئور اور مَثْئورٌ بہ کہا جائے گا اور دشمن جسے قتل کیا گیا ہے مَثْئورٌ اور مثئور منہ کہا جائے گا.

أَثْأَرَ: خون کا بدلہ لے لینا. أَثْأَرَ من فلانٍ: اس سے اپنے مقتول کے خون کا بدلہ لے لیا.

اثَّأَرَ: أَثْأَرَ.

اِسْتَثْأَرَ: اپنے مقتول کا بدلہ لینے کے لئے کسی سے مدد مانگنا.

الثَّائِرُ: وہ شخص جو خون کا بدلہ لئے بغیر نہ رہے، خون کے بدلہ کا طالب، انتقام لینے والا (۲) بھرا ہوا (۳) کینہ ور، خون کا پیاسا (۴) باغی. حدیث میں ہے "أنا لہ یا رسولَ اللّٰہ الموتُورُ الثائِرُ"

(حدیث ابن سلمہ یوم خیبر).

الثَّأْرُ: خون کا بدلہ، جرم کا بدلہ، انتقام (۲) خون (۳) رشتہ دار کا قاتل ج: أَثْآر و ثَأْرات و ثارات.

الثأرُ المُنِیمُ: خون کا وہ تسلی بخش بدلہ جس کے بعد طالب خون کو سکون ہو جائے.

الثأرِیُّ: انتقامی.

عاطفة ثأرِیَّة: انتقامی جذبہ.

•ثَئِطَ اللحمُ ـ ثَأَطًا: گوشت خراب ہو جانا، کیچڑ کا بدبودار ہو جانا.

ـــ الرجلُ: زکام ہو جانا. ھو مَثْئُوط

الثُّؤَاط: زکام.

الثَّأْطَة: بدبودار کیچڑ ج: ثَأْط، مشہور ہے: ثأطةٌ مُدَّت بماءٍ: کیچڑ کو پانی ڈال کر بڑھا دیا گیا، ایسے موقع پر بولتے ہیں جب ایک خرابی کے ساتھ دوسری خرابی پیدا ہو جائے.

أَثْأَطُ: بے وقوف م: ثَأْطاءُ.

•ثَأْلَلَہ المرضُ ثَأْلَلَةً: بیماری کا جسم پر مسّے پیدا کر دینا.

تَثَأْلَلَ جسدُہ: جسم پر مسّے نکل آنا.

الثُّؤْلُولُ: مسّہ، چنے کے برابر ٹھوس پھنسی (۲) پستان کا سرا ج: ثَآلِیل.

•ثَأَى الخرزَ ـ ثَأْیًا: کوڑی وغیرہ کو چیرنا

ـــ الادیمَ: کھال کو چیرنا، پھاڑنا.

أَثْأَى فیہم: لوگوں میں کثرت خون کرانا.

ثَئِیَ الخرزُ ـ ثَأًى: کوڑی کا چر جانا، پھٹ جانا.

الثَّأْیُ و الثَّأَى: کمزوری (۲) سوراخ (۳) زخم کا نشان (۴) خرابی. کہتے ہیں: رَأَبَ الثأیَ و رتقَہ: فاسد کو ٹھیک کرنا. حدیث عائشہ رض جس میں وہ اپنے والد کی صفت بیان کرتی ہیں، مذکور ہے "ورَأَبَ

الثأيَ "

اثْبَأجَّ السِّقاءُ و نحوه : مشک کا بھر جانا

— الرجلُ : آدمی کا بھاری بھرکم اور ڈھیلا ہونا۔

ث ـــ ب

• ثَبَّ ـِ ثَبًّا : جم کر بیٹھنا۔

— الأمرُ : پورا ہو جانا۔

• ثَبَتَ ـُ ثَبَاتًا و ثُبُوتًا : جمنا، ٹھہرنا، ثابت قدم رہنا، مضبوط و مستحکم ہونا، قائم رہنا (۲) ثابت و ظاہر ہونا، محقق ہونا، پایۂ ثبوت کو پہنچنا۔

ثَبُتَ ـُ ثَبَاتَةً و ثُبُوتَةً : باوقار ہونا، مستقل مزاج ہونا۔ هو ثَبْتٌ و ثَبِيتٌ

أثْبَتَ الأمرَ : ثابت و واضح کرنا، پایۂ ثبوت کو پہنچانا۔

— الكتابَ : رجسٹرڈ کرنا، درج کرنا۔

— الحقَّ : حق کو دلیل سے ثابت کر دینا۔

— الشيءَ : اچھی طرح جاننا (۲) برقرار رکھنا۔ قرآن پاک میں ہے "يَمْحُو اللهُ ما يَشاءُ و يُثْبِتُ"۔

— فلانًا : قید کرنا، باندھنا۔ قرآن پاک میں ہے "وإذ يَمْكُرُ بِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوا لِيُثْبِتُوكَ او يَقْتُلُوكَ او يُخْرِجُوكَ" نیز مشورۂ قریش والی حدیث میں ہے "اذا أصْبَحَ فَأثْبِتُوه بالوَثَاقِ" اور حدیث ابی قتادہ میں ہے "فطعَنْتُه فأثْبَتُّه"۔

— الرُّمحَ : نشانہ پر گاڑ دینا۔

ثَبَّتَ : ثابت و واضح کرنا (۲) جمانا، پختہ کرنا (۳) درج کرنا (۴) محقق و مؤکد کرنا، دلائل سے ثابت کرنا، کسی کے خلاف جرم ثابت کرنا (۵) دل مضبوط کرنا، بہادر بنانا (۶) ثابت قدم رکھنا۔ قرآن پاک میں ہے "يُثَبِّتُ اللهُ الَّذِيْنَ آمَنُوا بالقَوْلِ الثَّابِتِ"۔

تَثَبَّتَ : جمنا، پختہ رہنا، ثابت ہونا، محقق ہونا، مضبوط ہونا (۲) غور و فکر سے جاننا۔

تَثَبَّتَ في الأمر : تحقیق کرنا، غور و فکر سے کام لینا، احتیاط سے کام لینا۔

— من الأمر : وثوق حاصل کرنا، ثبوت حاصل کر لینا۔

اسْتَثْبَتَ في الأمر و الرأي : تحقیق کرنا، وثوق حاصل کرنا، ثبوت حاصل کرنا، چھان بین کرنا۔

— أحدا : کسی سے ثبوت مانگنا۔

الثُّبَاتُ : داءٌ ثُبَاتٌ : صاحب فراش بنانے والی بیماری (۲) بہادر شہسوار جس کا حملہ خطا نہ کرتا ہو۔

الثِّبَاتُ : بند یا ڈوری جس سے کوئی چیز باندھی جائے۔

الثَّبْتُ : بہادر، مضبوط دل والا (۲) پختہ رائے دانشور۔

فُلان ثَبْتُ الخُصُومَة : وہ دشمنی و اختلاف میں سنجیدہ رہتا ہے۔

الثَّبَتُ : حجت، برہان، ثبوت، دلیل (۲) دلائل کی کتاب (۳) کتاب کی فہرست۔

ثَبَتُ المُحَدِّث : وہ کتاب جس میں محدث اپنے شیوخ کے اسماء اور اپنی مرویات کو جمع کرتا ہے۔ رَجُل ثَبَت : قابل اعتماد آدمی جسے حجت بنایا جا سکے ج : أثْبَات

ثَبْتٌ و ثابت و ثَبِيت : پختہ، مضبوط، ثابت قدم۔

ثابِتٌ : پختہ، مضبوط (۲) قائم، مستقل مزاج، باقی، برقرار (۳) واضح اور محقق (۴) غیر منقول (۵) غیر متحرک (۶) تسلیم شدہ۔

— الجأش : حوصلہ مند، بیباک۔

— الجَنان : حوصلہ مند، بے باک۔

— العَزم : پختہ عزم کا انسان۔

— القَلب : نڈر، بہادر۔

لون ثابت : پختہ رنگ۔ مِلك ثابت : غیر منقولہ جائداد۔ قول ثابت : محقق بات

ثابتة : ایک جگہ قائم رہنے والا ستارہ، سیارہ کی ضد ج : ثوابت۔

إثْبَات : دلیل، ثبوت (۲) ایجاب نفی کی ضد (۳) عارضی ملازم کا استقلال۔

إثْبَاتُ الذّاتِيَّة : شناخت کرانا، شخصیت منوانا۔

إثبات و تثبيت : پختگی، مضبوطی، برقراری

المُثْبَت : غیر منفی۔ رَجُل مُثْبَتٌ : صاحب فراش (۲) بندھا ہوا۔ شيءٌ مُثْبَت : ناقابل حرکت۔

تثبيت : عارضی ملازم کا استقلال (۲) منظوری، ثبوت، تسلیم۔

• ثَبَجَ ـِ ثُبُوجًا و ثَبْجًا : پاؤں کی انگلیوں پر بیٹھنا۔

— الكلامَ و الخطَّ ثَبْجًا : کلام یا تحریر کو غیر واضح کرنا، صاف نہ لکھنا، صاف نہ بولنا، گھسیٹواں لکھنا۔ خطٌّ ثَبِج و مُثَبَّجٌ : گھسیٹواں تحریر، غیر واضح تحریر

ثَبِجَ ـَ ثَبَجًا : درمیانی حصہ کا بڑا ہونا۔ رَجُل أثْبَجُ : جس کا درمیانی جسم بڑا ہو م : ثَبْجَاء ج : ثُبْجٌ۔

ثَبَّجَ الراعي بالعَصا : چرواہے کا لاٹھی کو پیٹھ پر رکھ کر دونوں ہاتھ اس کے پیچھے رکھنا۔

تَثَبَّجَ : ثَبَّجَ۔

اثْبَأجَّ : السِّقاءُ : مشک کا بھر جانا (۲) آدمی کا موٹا اور ڈھیلا ہونا۔

الثَّبَجُ : ہر چیز کا ابھرا ہوا درمیانی حصہ (۲) بڑا حصہ (۳) کندھے اور پیٹھ کے درمیان کا حصہ ج : أثْبَاج و ثُبُوجٌ۔ اسی سے ہے۔ ثَبَجُ البَحْرِ و الصَّدْرِ و الظَّهْرِ و الأكَمَة : سمندر کا درمیانی اور بڑا حصہ، سینہ کا ابھرا ہوا حصہ، پیٹھ کا ابھرا ہوا حصہ، ٹیلہ کا بالائی حصہ (۴) رات بھر بولنے والا ایک پرندہ۔

الشّجة: شریفوں اور رذیلوں کے بین بین رہنے والی۔
الأثبج: چوڑی پیٹھ والا، کبڑا۔
مُثبَّج: بے ڈول لمبے قد کا آدمی۔
• اثبجرّ: بوقت خوف دہشت میں آجانا۔
• ثَبَرَ فلانٌ ـُ ثَبرًا و ثُبورًا: ہلاک ہونا۔ قرآن پاک میں ہے "لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُورًا وَاحِدًا وَّ ادْعُوْا ثُبُورًا كَثِيرًا"۔
ــ الشیءَ: برباد کرنا۔
ــ فلانًا: نامراد و ناکام بنانا، دھتکارنا، لعنت کرنا، ہلاک کرنا۔
ــ عن الشیءِ: روکنا، باز رکھنا۔ ھو مثبور۔ قرآن پاک میں ہے "وَإِنِّي لَأَظُنُّكَ يَا فِرْعَوْنُ مَثْبُورًا"۔
ــ البحرُ: سمندر میں جزر کی کیفیت پیدا ہونا یعنی پیچھے ہٹ آنا برخلاف مدّ۔
ثَبِرَت القَرحة ـَ ثَبَرًا: زخم کا پھٹ کر بہہ جانا۔
ثَبَّرَہ: ہلاک کرنا (۲) دھتکارنا۔
ــ عن کذا: روکنا، باز رکھنا۔
ثابرَ علی الأمرِ مثابرةً: قائم رہنا، پابندی سے لگے رہنا، مداومت کرنا، ڈٹے رہنا۔
تثابروا فی الحرب: ایک دوسرے پر حملہ کرنا، ٹوٹ پڑنا۔
الثِّبار: ھو علی ثبارِ امرٍ: وہ فلاں کام کی انجام دہی کا نگراں ہے۔
الثُّبرة: چونے جیسی مٹی جہاں درخت کی جڑ پہنچ کر رک جاتی ہے (۲) پہاڑ کے اندر تالاب نما گہرا حصہ۔
ثُبور: ہلاکت، بربادی۔
مُثابرة: ثابت قدمی، جماؤ، ہمیشگی، پابندی۔
مُثبَّر: محروم، نامراد (۲) روکا ہوا، باندھا ہوا

• ثَبَطَ علی الامر: ـُ ثَبطًا: باخبر ہونا، کسی کام کے لئے کھڑا ہونا۔
ــ ہ علی الامر: باخبر کرنا (۲) کسی کام پر کھڑا کرنا۔
ــ عن الشیءِ: روکنا، کسی چیز تک پہنچنے نہ دینا۔
ــ الرجلَ: قید کرنا، روکنا، جانے نہ دینا
ثَبِطَ ـَ ثَبَطًا: کمزور ہونا، بھاری ہونا، کسی کام میں اناڑی ہونا۔ ھو ثَبِط ج: أثباطٌ و ثِباط۔
أثبطه المرضُ: بیماری کا لگا رہنا، الگ نہ ہونا۔
ثبّطه عن الامر: باز رکھنا، روکے رکھنا۔ قرآن پاک میں ہے "وَلَٰكِنْ كَرِهَ اللّٰهُ انْبِعَاثَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ"۔
ــ العزمَ: حوصلہ پست کرنا۔
تثبّط: توقف کرنا، دیر کرنا۔
ــ عن کذا: رکنا، باز رہنا۔
الثَّبِطُ: کمزور، بے وقوف (۲) بھاری ج: أثباط۔
مُثبِط العزم: حوصلہ شکن۔
مُثبَّط العزم: پست حوصلہ۔
• ثبقت العینُ ـِ ثَبقًا: آنکھ سے تیزی کے ساتھ آنسو نکلنا۔
ــ النھرُ: نہر کا پانی چڑھ جانا اور تیز چلنا
الثَّبق: سیلاب زدہ علاقہ ج: ثُبوق۔
• ثَبَنَ الثوبَ ـِ ثَبنًا: پلا یا کنارہ موڑ کر سینا۔
ــ فی الثوب: کپڑے کے پلہ میں کوئی چیز لینا، کپڑے کو موڑ کر اس میں کوئی چیز رکھ لینا۔ حضرت عمرؓ سے منقول ہے "اذا مرّ احدُکم بحائطٍ فلیأکل منه و لا یتّخذ ثِبانًا: تم میں سے کوئی باغ کے پاس سے گزرے تو اس کا پھل کھا تو لے لیکن پلے میں بھر کر نہ لائے۔
ثَبَنَ الشیءَ: کوئی چیز پلے میں بھرنا۔
أثبنَ فی ثوبه: کپڑے کے پلہ میں بھرنا۔
الثِّبان: پلہ، دامن، کپڑے کا مڑا ہوا حصہ جس میں کوئی چیز رکھی جائے ج: ثُبُنٌ۔
الثُّبنة: جھولی یا دامن مڑا ہوا جس میں کوئی چیز رکھی جائے، برتن جس میں کوئی پھل محفوظ کیا جائے ج: ثُبَنٌ۔
الثَّبین: الثِّبان ج: أثبنة۔
المَثبنة: عورتوں کا سنگاری تھیلا ج: مثابن
• ثَبَی الشیءَ ـِ ثَبیًا: جمع کرنا، اکٹھا کرنا۔
ثَبّی المرءَ: اپنے باپ کے منصوبہ پر عمل کرنا (۲) مجمع یا فوج کو گروہوں پر تقسیم کرنا۔
ــ المالَ: مال کو محفوظ کرنا اور بڑھانا۔
ــ الشخصَ: باربار تعریف کرنا، داد دینا
ــ اللّٰهُ النِّعَمَ لہ: اللہ کا کسی پر اپنی نعمتوں کو مکمل کرنا، زیادہ سے زیادہ نعمتوں سے نوازنا۔
الثُّبة: جماعت، گروہ، خاص طور پر گھڑ سواروں کی جماعت ج: ثُبون و ثُبات۔ قرآن پاک میں ہے "فَانْفِرُوا ثُبَاتٍ أَوِ انْفِرُوا جَمِيعًا"۔

ث ـــ ت

• ثتم بما فی بطنه ـُ ثَتمًا: پیٹ میں موجود شے کو نکال دینا۔
ــ الخرزَ: سلائی خراب کرنا۔
انثتم: پیٹ کی چیزوں کا باہر نکل آنا (۲) سلائی خراب ہونا۔
ــ الرجلُ: زبان سے گندی بات نکالنا۔
تثتّم: بمعنی انثتم۔
ــ الثوبُ: ٹکڑے ٹکڑے ہونا، پھٹنا۔
ــ اللحمُ: گوشت کا پک کر زیادہ گل جانا۔
• الثَّتَی: کھجور کا چھلکا (۲) خراب کھجور (۲) باریک بھس بھس کا چورہ، وہ باریک

چیزیں جو بوری میں بھری جائیں ۔
اَلثَّاةُ : کھجور کا چھلکا، خراب کھجور ۔
الثّتیُ : الثّتی ۔

ث ــــ ج

• ثَجْثَجَ الماءَ : پانی بہانا، ڈالنا ۔
تَثَجْثَجَ الماءُ : پانی بہنا، گرنا ۔
• ثَجَّ الماءُ ـُ ثُجُوجًا : پانی کا بہنا، گرنا ۔ هو ثاجٌّ ۔
ـــ الماءَ و نحوَه ـُ ثَجًّا : بہانا، هو مَثْجُوجٌ ۔
انثجَّ الماءُ : بہنا ۔
الثَّجَّاجُ : (۱) فلش (واٹر) (۲) زور سے برسنے یا بہنے یا گرنے والا پانی ۔ قرآن پاک میں ہے "وأنزلنا من المُعصراتِ ماءً ثَجَّاجًا" ۔
الثَّجَّةُ : وہ باغ جس میں حوض یا پانی جمع ہونے کی جگہیں ہوں (۲) بارش کے پانی سے پیدا ہونے والا گڑھا ۔
الثَّجُوجُ : بہت برسنے یا بہنے والا ۔
عین ثَجُوجٌ : بہت پانی والا چشمہ ۔
الثَّجِیجُ : سیلاب، رو (اِلْتَطَّ الوادی بثَجِیجِه) وادی سیلاب کے پانی سے بھر گئی ۔
اِلْمِثَجُّ من المطرِ : بہت برسنے والا پانی (۲) زور آور خطیب ۔ حسن رض نے ابن عباس رض کے بارے میں کہا "إنّه كان مِثَجًّا" ۔
• ثَجَرَ التمرَ ـُ ثَجْرًا : کھجور کو بُسر (گدر کھجور) کی گٹھلی کے ساتھ ملانا ۔ حدیث میں ہے "لا تثجُروا و لا تبسُروا" ۔
ثَجِرَ الشیءُ ـَ ثَجَرًا : چوڑا اور موٹا ہونا هو ثَجِرٌ و أَثْجَرُ ۔
ثَجَّرَه : وسیع کرنا، چوڑا کرنا ۔ فی لحمه تَثْجِیرٌ : اس کے گوشت میں نرمی ہے ۔
الأَثْجَرُ : موٹا تیر ج : ثُجْرٌ ۔
الثَّجْرُ و الثَّجَرُ : چوڑا اور موٹا ۔
الثُّجْرَةُ : درمیان شے، گلے کے قریب کا حصہ (۲) زمین کا نشیبی گڑھا (۳) پیٹھ کے اوپر کا حصہ ۔ حدیث میں ہے "أنّه أخذ بثُجْرَةِ صبیٍّ به جنونٌ" اس نے ایک دیوانہ بچہ کی پیٹھ کے اوپر کا حصہ پکڑا (۴) کسی پودے کا الگ ہوا ٹکڑا ج : ثُجَرٌ ۔
الثَّجِیرُ : تلچھٹ (۲) ہر چیز کا پھوک جو انگور وغیرہ نچوڑنے کے بعد باقی رہتا ہے ۔
المُثَجَّرُ : بانس ۔
• ثَجِلَ ـَ ثَجَلاً الوجلُ : بڑے اور ڈھیلے پیٹ والا ہونا ۔
ـــ المزادةُ : توشہ دان کا کشادہ ہونا ۔ هو أثجلُ و هی ثجلاءُ ج : ثُجْلٌ
ثَجَّلَ الشیءَ : بھاری بھرکم بنانا، ضخیم کرنا
الأَثْجَلُ : بڑے پیٹ والا (۲) وادی یا رات کا درمیانی حصہ یا اکثر حصہ ۔
• ثَجَمَه ـُ ثَجْمًا : جلدی سے روکنا ۔
ثَجِمَ ـَ ثَجَمًا : جلدی میں باز آنا ۔
أَثْجَمَتِ السماءُ : تیزی کے ساتھ مسلسل برسنا ۔
ثَجَّمَتِ السماءُ : أثجمت ۔
• ثَجَا ـُ ثَجْوًا : خاموش ہونا ۔

ث ــــ ح

• ثَحْثَحَ : گلے میں آواز اٹکنا ۔
الثَّحْثَحَةُ : گلے میں اٹکی ہوئی آواز ۔

ث ــــ خ

• ثَخُنَ ـُ ثُخُونَةً و ثَخَانَةً : موٹا اور دبیز ہونا، سخت اور کرخت ہونا هو ثَخِینٌ ۔
أَثْخَنَ فی الأمرِ : مبالغہ کرنا، حد سے بڑھنا ۔
أَثْخَنَ فی الأرضِ : خوب جنگ کرنا، اچھی طرح لڑنا، کشتے کے پشتے لگا دینا خونریزی کرنا ۔ قرآن پاک میں ہے "ما كان لِنَبیٍّ أن یكونَ له أسرى حتّى یُثْخِنَ فی الأرضِ" ۔
ـــ فلانًا الأمرُ : کسی چیز کا کسی پر سوار اور مسلط ہونا، جیسے غم یا بیماری وغیرہ کا، کمزور اور نڈھال کر دینا ۔
ـــ الشیءَ معرفةً : اچھی طرح جاننا ۔
ـــ فلانًا الجِراحُ : فلاں کو زخم نے نیم جاں کر دیا ۔
اِثَّخَنَ : کمزور و سست ہونا، نیم جاں ہونا ۔
اِسْتَثْخَنَ منه الشیءُ : بیماری وغیرہ کا کسی پر غالب و مسلط ہونا ۔ کہتے ہیں : "استثخنَ منه النومُ و الوصَبُ و الإعیاءُ" نیند یا بیماری یا تکان نے اس کا برا حال کر دیا ۔
الثَّخَنُ : نیند یا بیماری یا تکان کی وجہ سے بھاری پن ۔
الثَّخَنَةُ : الثَّخَنُ ۔
الثِّخَنُ و الثُّخُونَةُ : موٹاپا، بھاری پن ۔
الثَّخانةُ و الثَّخانیّةُ : سخت کرختگی (۲) توپ یا نلکی کا اندرونی قطر ۔
ثَخِینٌ : بھاری، موٹا، گاڑھا، سخت ج : ثُخَناءُ ۔
مُثْخَنٌ : موٹی عورت ۔

ث ــــ د

• ثَدَغَ ـَ ثَدْغًا رأسَه : سر پھوڑنا، کچلنا ۔
انْثَدَغَ : کچلا جانا، سر پھوٹ جانا ۔
• ثَدَقَ المطرُ ـُ ثَدْقًا : بارش کا زور سے ہونا ۔
ـــ السحابُ : بادل کا زور سے برسنا ۔

ثَدَقَ الوادي: وادی کا سیلاب سے بھرنا.
— بَطْنَ الشاةِ: بکری کا پیٹ چاک کرنا.
— الخَیْلَ: گھوڑوں کو چھوڑنا دوڑنے کیلئے
اِنْثَدَقَ: پیٹ کا ڈھیلا ہونا (۲) پیٹ کا چاک ہونا (۳) گھوڑوں کا چھوٹنا.
— علیه: حملہ آور ہونا.
ثادِق: زور کی بارش یا سیلاب.
• ثَدَّمَ الإبریقَ: کیتلی پر چھلنی رکھنا.
الثِّدامُ: چھلنی، فلٹر، صافی.
الثَّدْمُ: بے وقوف، جواب دینے سے عاجز.
• ثَدِنَ اللَّحمُ ـَ ثَدَنًا: بو پیدا ہونا، خراب ہو جانا.
— فلان: پر گوشت اور بھاری بدن کا ہونا (۲) پیدائشی نقص ہونا. هو ثَدِنٌ.
أَثْدَنَ: چھوٹا کرنا.
ثُدِّنَ الرجلُ: گوشت زیادہ ہو کر ڈھیلا پڑ جانا، بھاری ہونا.
مُثَدَّن: پر گوشت، بھاری.
ثُدِّنَت المرأةُ: عورت کا لحیم اور بے ڈول ہونا. هي مُثَدَّنةٌ.
• ثداه ـِ ثَدْوًا و ثَدْیًا: تر کرنا بھگونا
• ثَدِيَ ـَ ثَدًى: تر ہونا، بھیگنا.
ثَدِیَت المرأةُ: عورت کا بڑی پستان والی ہونا. هي ثَدْیاءُ.
ثَدَّاه تَثْدِیَةً: غذا دینا.
الثَّدْيُ: پستان مرد اور عورت کا ج: أَثْدٍ و ثُدِيٌّ.
الثَّدْیاءُ: بڑے پستان والی عورت.

ث ـــــ ر

• ثَرَبه ـِ ثَرْبًا و ثَرَّبه: ملامت کرنا، فعل کی مذمت کرنا، شرم دلانا.
— المریضَ: بیمار کے کپڑے اتارنا.
أَثْرَبَ الکَبْشُ و نحوُه: مینڈھے وغیرہ کی چربی بڑھ جانا.
أَثْرَبَ فلانٌ: بخشش کم ہو جانا (۲) دیتے ہوئے کو جتانا.
— فلانًا: ملامت کرنا، فعل بد پر شرم دلانا.
ثَرَّبَ: خراب کرنا، گڑبڑ کرنا.
— فلانًا و علیه: ملامت کرنا، گناہ پر شرم دلانا. قرآن پاک میں ہے "لاتَثْرِیبَ عَلَیْکُمُ الیومَ".
ثَرَّبَ علیهم و ثَرَّبَ علیهم فعلَهم: فعل کی مذمت کرنا.
الثَّرْبُ: آنتوں کے اوپر کی جھلی. ج: ثُرُوبٌ و أَثْرُبٌ
• ثَرْثَرَ في الشيءِ: زیادتی اور گڑبڑی کرنا
— في الکلام: فضول بولنا، بکواس کرنا.
— الشيءَ: تباہ کرنا، تیرہ و تار کرنا.
الثَّرْثار: جھکی، باتونی، فضول بولنے والا، بہت بولنے والا. حدیث میں ہے "أَبْغَضُکُم إِلَیَّ الثَّرثارونَ المُتَفَیْهِقُونَ".
الثَّرْثَرَةُ: بکواس، باتیں بنانے کا مرض، فضول گوئی، بے فائدہ کلام، بے فائدہ عمل.
• ثَرَدَ الخُبزَ ـُ ثَرْدًا: روٹی چور کر شوربے میں بھگونا، ثرید بنانا. هو ثارِدٌ و الخُبزُ ثَرِیدٌ و مَثْرُودٌ.
— الذَّبیحةَ: جانور کو پتھر یا ہڈی یا کھنڈے لوہے سے ذبح کرنا کہ گردن کی دونوں رگوں کو کاٹے بغیر وہ مرجائے اوداج گردن میں دو رگیں ہوتی ہیں جن کو ذبح کرنے والا کاٹتا ہے تو روح نکل جاتی ہے. ان کو کاٹے بغیر ذبح نہیں ہوگا قتل ہوگا.
— الثوبَ: رنگ میں بھگونا، رنگنا. حدیث عائشہ رضی میں ہے "فَأَخَذَتْ خِمارًا لَها قد ثَرَدَتْهُ بِزَعْفَرانٍ".
— المطرُ الأرضَ: زمین پر بارش کا چھینٹا پڑنا.
الأرضُ المَثْرُودةُ: وہ زمین جس پر معمولی بارش ہوئی ہو.
ثَرِدَتْ شَفَتُه ـَ ثَرَدًا: ہونٹ پھٹنا.
— الرجلُ من المَعْرَکة: لڑائی سے زخمی اور بے دم ہو کر نکلنا کہ رمق باقی رہے.
أَثْرَدَ الخُبزَ: ثَرَدَه.
ثَرَّدَ: جانور کو رگیں کاٹے بغیر مار ڈالنا.
الثَّرَدُ: ہونٹوں کی پھٹن.
الأَثْرَدُ: پھٹے ہوئے ہونٹوں والا.
الثَّرْدُ: معمولی بارش.
الثَّرِیدُ: ثرید، روٹی کو چور کر شوربے میں بھگو کر بنایا ہوا ایک قسم کا کھانا (۲) شراب کا جھاگ.
المِثْرادُ: وہ آلہ جس سے جانور کو ہلاک کیا جائے.
المِثْرَدةُ: ثرید کا پیالہ، ڈونگا.
• ثَرَّ السائلُ ـِ ثَرًّا و ثُرُورًا: کثیر اور زیادہ ہونا.
ثَرَّت البئرُ: کنویں کا زیادہ پانی والا ہونا.
ثَرَّت السَّحابةُ و العینُ: زیادہ پانی والا ہونا.
— الشاةُ و الناقةُ: زیادہ دودھ والی ہونا. هي ثارَّةٌ و ثَرَّةٌ و ثَرُورٌ و ثَرّارَةٌ.
— الطَّعنةُ: نیزہ کے زخم کا زیادہ خون والا ہونا. هي ثَرَّةٌ.
ثَرَّ الشيءَ ثَرًّا: تہس نہس کرنا، تتر بتر کرنا، شیرازہ بکھیرنا.
ثَرَّت السَّحابةُ ماءَها: بادل پورا برس گیا.
ثَرَّرَ المکانَ: تر کرنا، چھڑکاؤ کرنا.
الثَّرُّ من الخَیل: تیز دوڑنے والا گھوڑا.
— من الرجال: بہت بولنے والا.
الثارَّةُ: بہت باتونی عورت.
الثَّرّارَةُ: بہت پانی والا چشمہ.
• الثُّرْطُ: سریش.
• ثَرِعَ ـَ ثَرَعًا: طفیلی ہونا، بغیر بلائے

دعوت میں جانا۔

•الثُّرعُلَةُ : مرغ کی گردن کے پر۔

•الثُّرعامَةُ : باغ کے رکھوالی کی جھونپڑی یا جگہ

•الثُّرغُلُ : لومڑی۔

•ثَرَمَهُ ـِ ثَرمًا : منہ پر مار کر دانت توڑ دینا (۲) دانت کو جڑ سے نکال دینا۔

ثَرِمَ ـَ ثَرَمًا الرجلُ : دانت ٹوٹنا، دانت کا جڑ سے اکھڑ جانا۔ أَثْرَمُ جس کا دانت ٹوٹ گیا ہو م : ثَرماءُ ج : ثُرمٌ حدیث میں ہے "نَهَى أنْ يُضَحَّى بالثَّرماءِ"

أَثْرَمَه : ثَرَمَه۔

انْثَرَمَ : ٹوٹے ہوئے دانتوں والا ہونا۔ هو مُنْثَرِمٌ۔

انْثَرَمت الثَّنِيَّةُ : اگلے چار دانتوں کا کچھ حصہ ٹوٹ جانا۔ فالثَّنِيَّةُ ثَرماءُ۔

الأَثْرَمُ : ٹوٹے ہوئے دانتوں والا (۲) علم عروض کی ایک اصطلاح جس میں قبض اور خرم دونوں جمع ہوتے ہیں۔

الأَثْرَمان : لیل ونہار (۲) زمانہ اور موت۔

الثُّرمان : ایک درخت جس کے پتوں کو اونٹ اور بکریاں کھاتی ہیں۔

•ثَرمَدَ الطَّعامَ : کھانے کو خراب کرنا، اچھی طرح نہ پکانا۔

•الثُّرمُطَةُ : کیچڑ، دل دل، گیلی مٹی۔

•ثَرمَلَ الطَّعامَ : کھانا بے ڈھنگے طریقہ پر کھانا کہ ہاتھ آلودہ ہوجائیں اور کھانا اِدھر اُدھر گر جائے۔

— عَمَلَه : کام کو خوبصورتی سے نہ کرنا۔

الثُّرمُلَةُ : مادہ لومڑی (۲) اوپر کے ہونٹ کے بیچ کا ڈھلاؤ۔

•ثریوم : وزنی مٹیالے رنگ کا تابکار دھاتی عنصر

•ثَرا المالُ ـُ ثَراءً : مال کا بڑھنا۔

— القومُ : تعداد بڑھنا۔

— القومُ نُظَراءَهُم : قوم کا اپنے ہم پایہ لوگوں پر مال اور تعداد میں فوقیت لے جانا۔

ثَرَى المطرُ الترابَ ـِ ثَرْيًا : بارش کا مٹی کو نم کرنا۔

— الأمرَ فلانا و فيه : سختی اور قساوت کو کم کرنا۔

ثَرِيَ ـَ ثَراءً : مال دار ہونا، دولت مند ہونا۔ هو ثَرٍ و ثَرِيٌّ و ثَرْوان وهي ثَرْوَى۔

— الترابُ : مٹی کا نمناک ہونا، ملائم و تر ہونا۔

— بكذا : کسی چیز سے مالا مال ہوکر دوسروں سے بے نیاز ہوجانا۔

— بالشيءِ : خوش ہونا۔

أَثْرَى الرجلُ : مال دار و دولت مند ہونا هو مُثْرٍ۔

— الأرضُ : زمین کی تری کا زیادہ ہونا، زمین کا بہت تری والا ہونا۔ هي مُثْرِيَةٌ۔

— المطرُ : زمین کو تر کر دینا۔

— ما بين الرَّجُلَين : تعلق و پاسداری پر قائم رہنا۔

ثَرَّى الرَّجلُ : زمین یا تر مٹی پر ہاتھ رکھنا

— فلانًا : پانی چھڑکنا۔

— اللهُ القومَ : اللہ کا قوم کی تعداد کو بڑھا دینا۔

— الرجلُ المالَ : مال کو بڑھانا۔

الثَّرَى : خیر (۲) زمین، تری، تر مٹی ج : أَثْراء قرآن پاک میں ہے "لَه ما في السَّمٰوٰتِ وما في الأرضِ وما بينهما وما تحتَ الثَّرى" کہا جاتا ہے : لا تُوبِسِ الثَّرَى بيني و بينَكَ : مجھ سے مقاطعہ نہ کر

الثَّراءُ : مال و دولت۔

الثَّرْوَةُ : مال کثیر، دولت، مال و دولت، لوگوں کا انبوہ کثیر۔ حدیث میں ہے : "ما بَعَثَ اللهُ نَبِيًّا بعدَ لوط الا في ثَرْوَةٍ من قومِه" علم الاقتصاد میں ثروت اس مال کو کہتے ہیں جو قابل تملیک و تقویم ہو یعنی جس کی قیمت لگائی جا سکے اور اس کی مقدار محدود ہو۔

الثَّرْوَة القومِيَّة : اسٹیٹ یا ملک کے پیداواری ذرائع کے مجموعہ کو کہا جاتا ہے۔

الثُّرَيّا : ثور کی شکل میں ستاروں کا مجموعہ ستاروں کا مجموعہ (۲) جھاڑ فانوس جو زینت کے لئے آویزاں کیا جاتا ہے ج : ثُرَيّات۔

مُثْرٍ : دولت مند، مالا مال۔

المَثْراةُ : مال کی کثرت کا سبب اور ذریعہ۔

ثَرِيٌّ : دولت مند، مال دار ج : أَثْرِياء۔

الثَّرْوانُ : دولت مند، مال دار۔

ث ـــ ط

•ثَطَّ ـِ ثَطًّا و ثُطوطًا : ہلکی یا چھدری داڑھی والا ہونا، ہلکی بھوں والا ہونا (۲) بھاری پیٹ والا اور سست ہونا هو ثَطٌّ۔

ثَطَّ ـُ ثَطًّا : پاخانہ کرنا۔

•ثُطِعَ : زکام ہونا۔

الثُّطاع : زکام۔

•ثَطا الصَّبِيُّ ـُ ثَطْأً و ثَطاةً : بچہ کا چلنے کے لئے پہلی بار قدم اٹھانا۔ هو يَمشي الثَّطا : وہ بچہ کی طرح چلتا ہے۔

ث ـــ ع

•ثَعَبَ الماءَ والدمَ وغيرهَ ـَ ثَعْبًا : پانی یا خون بہانا - حدیث میں ہے : "يَجيئُ الشَّهيدُ يومَ القيامةِ وجُرحُه يَثعَبُ دَمًا"

— الغارةَ على : حملہ کرنا، یورش کرنا۔

انثَعَبَ الماءُ والدمُ : پانی یا خون وغیرہ کا جاری ہونا، بہنا۔ حدیث سعد

میں ہے: "فقطعت نساه فانثعبت
جَدِيَّةُ الدَّم".
انثَعَبَ المطرُ : بارش کا ریلا آنا، زور
سے برسنا .
ـــ الماءُ : پانی کا بہنا .
الأُثْعُوبُ : زور سے بہنے والا پانی یا خون وغیرہ
الثَّعْبُ : وادی کا نالہ ج: ثُعْبَان .
الثُّعْبَانُ : اژدہا، سانپ ج: ثعابين
"فَأَلْقَى عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ
مُبِينٌ" (قرآن کریم) .
الثُّعْبَةُ : زہریلا گرگٹ جس کے کاٹے سے
آدمی نہیں بچتا وہ ہمیشہ منہ کھولے رہتا
ہے ج: ثُعَبٌ .
الثَّعُوبُ : صفرا، صفراوی حالت، پت .
المَثْعَبُ : پرنالہ (۲) حوض وغیرہ کی نالی پانی
کی گذرگاہ ج: مثاعِبُ .
• تَعْتَعَ الرجلُ : ہکلا کر بولنا، بولتے وقت
ثا اور عین زیادہ نکالنا (۲) مسلسل قے کرنا
کہتے ہیں: تَعْتَعَ بِقَيْئِهِ : اس نے
پے در پے قے کی .
الثَّعْثَعُ : موتی (۲) سیپ (۳) لال اون .
• ثَعْجَرَ الماءَ و نحوه : پانی وغیرہ گرانا .
اثْعَنْجَرَ الماءُ و غيره : پانی وغیرہ کا
گرنا، بہنا .
اثْعَنْجَرَت العينُ دَمْعًا و السَّحابةُ
قَطْرًا : آنکھ سے آنسو گرا، بادل سے
بارش ہوئی .
ـــ الجفنةُ : پیالہ ثرید سے بھر گیا (۲) پیالہ کا روغن باہر آ گیا
المُثْعَنْجِرُ : بڑا سیلاب .
ـــ من البحرِ : سمندر کا درمیانی حصہ
حدیث علیؑ ہے "يَحْمِلُهَا الأَخْضَرُ
المُثْعَنْجِرُ".
• الثَّعْدُ : تازہ کھجور (۲) تازہ سبزی (۳) کریم
ثَرِيٌّ ثَعْدٌ : تر مٹی . ماله ثَعْدٌ ولا
مَعْدٌ : اس کے پاس نہ تھوڑا مال ہے نہ

زیادہ .
• ثَعِرَ ـــ ثَعَرًا : مسّوں والا، پھنسیوں والا
ہونا . هو ثَعِرٌ .
أَثْعَرَ : خبروں کی جستجو کرنا اور غلط بیانی کرنا .
الثَّعْرُ : ببول کے درخت سے نکلا ہوا گوند
جیسا مادّہ، ببول کا زہریلا عرق (یہ زہر
قاتل ہوتا ہے، اس کا ایک قطرہ اگر
آنکھ میں گر جائے تو آدمی درد کی تاب
نہ لا کر مر جاتا ہے ج: أَثْعَار .
ثَعْوَرَ الأَنْفُ : ناک کا پھٹ جانا، ناک
میں سفید دانے نکل آنا .
الثَّعارِيرُ : ناک کی پھنسی (۲) ایک قسم کا پودا .
الثُّعْرُورُ : موٹی بڈی والا آدمی (۲) ناک
میں پیدا ہونے والا سفید دانہ (۳)
کھیرا، چھوٹی ککڑی ج: ثعارير .
حدیث میں ہے "يخرج قوم
من النار فينبتون كما تنبت
الثعارير".
• ثَعِطَ الماءُ و اللَّحْمُ ـــ ثَعَطًا :
بدل جانا، بدبودار ہو جانا .
ـــ الجلدُ : کھال کا پھٹ جانا اور سڑ جانا
ـــ الشَّفَةُ : ہونٹ کا سوجنا اور پھٹ
جانا . هو ثَعِطٌ و هي ثَعِطَةٌ .
خراب انڈے کو کہا جاتا ہے : بَيْضَةٌ
ثَعِطَةٌ .
ثَعَّطَه : توڑنا، چورا کرنا .
الثَّعِيطُ : مٹی اور ریت کے ذرات .
• ثَعَّ ـِ ثَعًّا : قے کرنا .
انْثَعَّ : منہ سے قے آنا (۲) ناک یا زخم سے
خون بہنا .
• ثَعِلَتْ أُسنانُه ـــ ثَعَلًا : ایسے
دانتوں والا ہونا جو ایک دوسرے پر
چڑھے ہوئے ہوں . هي ثَعْلاءُ
ج: ثُعْلٌ .
ـــ السِّنُّ : دانت کا دوسرے دانتوں کے

نظام سے الگ ہونا .
ثَعِلَتْ ذاتُ الضَّرعِ : تھن والے جانور
کے تھن کے کئی منہ ہونا .
الثُّعْوُلُ : بھاری ساز و سامان والا لشکر (۲)
وہ جانور جس کے تھن کے کئی سر ہوں .
أُثْعِلَ : مہمانوں کا بہت ہونا (۲) کسی کام کا مشکل
ہونا .
ـــ عليه : ناراض ہونا .
الثَّعْلُ و الثُّعْلُ و الثُّعْلُول : زائد دانت
جو دیگر دانتوں سے الگ ہو (۲) زائد از
ضرورت چیز .
الثُّعال م : ثُعالَة : لومڑی (۲) کیڑا لگی ہوئی
کھال .
المَثْعَلَة ارض مَثْعَلَة : بہت لومڑیوں والی
زمین ج: مَثاعِل .
• ثَعْلَبَ المكانُ ثَعْلَبَةً : کسی جگہ پر
لومڑیوں کا زیادہ ہونا .
ـــ الرجلُ : بزدل ہونا، لومڑی کی کنی
کاٹنا، لومڑی کی طرح مکار
ہونا .
تَثَعْلَبَ : تَعْلَبَ .
الثَّعْلَبُ : لومڑی جو مکر و فریب میں ضرب المثل
ہے (۲) نیزہ کے پھل کی نوک (۳) قلم
لگایا جانے والا پودا جو اکھاڑ لیا گیا ہو (۴)
گذرگاہ آب، حوض وغیرہ کی نالی
داء الثَّعْلَب : بال جھڑنے کی
بیماری . عِنَبُ الثَّعْلَب :
مکو (ایک بوٹی کا نام) . ج:
ثَعالِب .
الثَّعْلَبَةُ : مادہ لومڑی (۲) بال جھڑنے کی
بیماری .
الثُّعْلُبانُ : لومڑی، لومڑی کا نر
(۲) چالاک آدمی (۳) دم کی ہڈی
(۴) سُرین .
مكان مُثَعْلِب و ارض مُثَعْلِبَة :

بہت لومڑیوں والی جگہ۔

الثَّعْلَبِيَّةُ: گھوڑے کی لومڑی کی طرح دوڑ۔

ث — غ

•ثَغَبَ ـ ثَغْبًا: الشاةَ: ذبح کرنا۔
— الرجلَ بالرُّمح: نیزہ مارنا۔

ثَغِبَ ـ ثَغَبًا الجمدُ: منجمد چیز کا پگھلنا۔
— الدمُ: خون کا بہنا۔

تَثَغَّبت اللِّثَةُ بالدم: مسوڑھے سے خون بہنا۔

الثَّغْبُ و الثَّغَبُ و الثُّغْبانُ: پگھلی ہوئی چیز (۲) وہ تالاب جو دامن کوہ یا سایہ میں ہو اور اس پر دھوپ نہ پڑتی ہو ج: أَثْغابٌ و ثُغْبانٌ۔

•ثَغْثَغَ الطِّفلُ فی الشیءِ: دانت نکلنے سے پہلے بچہ کا کسی چیز پر منہ مارنا (منہ سے کاٹنا)۔
— کلامَه و فی کلامِه: گفتگو مرتب اور صاف نہ کرنا، اپنی باتوں کو غلط ملط کرنا۔ هو ثَغْثاغ۔

•ثَغَرَ الجِدارَ و نحوَه ـ ثَغْرًا: شگاف ڈالنا، دراڑ ڈالنا، رخنہ ڈالنا۔
— فلانًا: کسی کے دانت توڑ دینا۔
— سِنَّه: دانت نکالنا۔
— الثُّلمةَ: شگاف یا رخنہ بند کرنا۔
— الإناءَ: برتن کو توڑنا یا سوراخ کرنا۔

ثُغِرَ الغُلامُ ثَغْرًا: اگلے دو دانت ٹوٹ جانا هو مثغور۔

أُثْغِرَ الغُلامُ: بچہ کے دانت نکل آنا۔

اِثَّغَرَ الغُلامُ: بچہ کے دانت نکل آنا، ابراہیم نخعی کی حدیث میں ہے "کانوا يُحِبُّون ان يُعَلِّمُوا الصبيَّ الصَّلاةَ اذا اثَّغَرَ"

الثَّغْرُ: پہاڑ وغیرہ کا درّہ، کشادہ جگہ، منفذ (۲) سرحد دشمن سے ملک کو محفوظ کرنے کی جگہ۔ اس لئے ساحل سمندر پر واقع شہر کو ثغر کہا جاتا ہے (۳) منہ (۴) اگلے دانت (۵) بندرگاہ ج: ثُغور۔

الثُّغْرَةُ: رخنہ، شگاف، درّہ (۲) ہنسلی ہڈیوں کے درمیان کا گڑھا ج: ثُغَرٌ۔

الثُّغُورُ: سرحدات۔

المَثْغَرُ: منفذ، مسوڑھا، راستہ، دشمن کے ملک کی سرحد۔

•الثِّغْرِبُ: زرد دانت۔

•ثَغِمَ اللَّونُ ـ ثَغَمًا: ثغام کی طرح سفید ہونا۔ هو ثاغِمٌ۔
— الکلبُ: کتے کا خونخوار ہونا۔ هو ثَغِمٌ۔

أَثْغَمَ الوادی: وادی میں شجر ثغام پیدا ہونا۔
— الرأسُ: سر کا ثغام کی طرح سفید ہونا
— الاناءَ: برتن کنارہ تک بھرنا۔
— الطَّعامُ الأکلَ: بدہضمی کر دینا۔

ثاغَمَها: چومنا، بوسہ لینا۔

الثّاغِمُ: سفید۔

الثَّغامَةُ: ایک درخت جو پہاڑ کی چوٹی پر اگتا ہے اور اس کا پھل اور پھول سفید ہوتے ہیں۔ اور جب وہ خشک ہو جاتا ہے تو اس کی سفیدی بڑھ جاتی ہے ج: ثَغام۔

•ثَغَتِ الشّاةُ و نحوُها ـ ثُغاءً: بکری یا بھیڑ کا ممیانا، آواز نکالنا۔

أَثْغَى الشاةَ و نحوَها: بکری کی آواز نکلوانا۔

الثّاغی: کہتے ہیں: ماله ثاغ ولا راغ: اس کے پاس نہ کوئی بکری ہے اور نہ کوئی اونٹ۔ یعنی وہ مفلس ہے۔

الثّاغِيَةُ: کہتے ہیں: ماله ثاغية ولا راغية: نہ اس کے پاس بکری ہے اور نہ اونٹنی، یعنی اس کے پاس کچھ نہیں۔

الثَّغْيَةُ: بھوک، قحط۔ اصاب الحیَّ ثَغْيَةٌ: قبیلہ قحط میں مبتلا ہو گیا۔

ث — ف

•ثَفَأَ القِدرَ ـ ثَفْأً: دیگچی کے جوش کو کم کرنا، حرارت کم کرنا۔

الثُّفاءَةُ: رائی کا دانہ ج: ثُفّاءٌ: حدیث میں ہے "ماذا فی الأَمَرَّيْنِ من الشِّفاءِ: الصَّبِرِ و الثُّفّاءِ"۔

•ثَفَّدَ الثَّوبَ وغیرہ: استر لگانا۔
— الدِّرعَ: زرہ کو لباس کے نیچے پہننا یا زرہ کے نیچے کوئی کپڑا لگانا۔

الثَّفافِيدُ: کپڑوں کے استر (۲) تہ بہ تہ بادل

•أَثْفَرَ الدّابَّةَ: جانور کو دمچی کسنا وہ چمڑے کا تسمہ باندھنا جو دُم کے پیچھے سے نکالا جاتا ہے (۲) پیچھے سے ہانکنا۔

تَثَفَّرَ الدابةَ: جانور کو پیچھے سے ہانکنا۔

اِسْتَثْفَرَ ثوبَه و به: لنگوٹ باندھنا یا کسنا کشتی وغیرہ کے لئے۔
— الحائضُ: حائضہ عورت کا کرسف باندھنا "انّه امر المُستحاضة أن تستثفر" (ح)

الثَّفَرُ: دمچی چمڑے کا وہ تسمہ جو زین کے پیچھے لگا ہوتا ہے اور اسے دم کے نیچے سرین سے باندھا جاتا ہے ج: أَثْفار۔

الثُّفْرُ: درندوں اور پنجہ والے جانوروں کی فرج ج: ثُفور و ثِفار۔

•الثُّفْرُوقُ: کھجور کی بیندی ج: ثَفاريق

•ثَفَلَ الماءُ و نحوُه ـ ثَفْلًا: پانی وغیرہ کی گاد کا نیچے بیٹھ جانا، نتھرنا۔
— الرَّحَى: چکی کے نیچے چمڑا یا کپڑا بچھانا۔
— الشیءَ: یک بارگی بکھیر دینا۔

أَثْفَلَ الماءُ و نحوُه: گاد بیٹھنا، نتھرنا۔

ثافَلَ القومُ: اناج یا روٹی یا کھجور پر اکتفا کرنا۔

ثَفَّلَ الرَّحَى: چکی کے نیچے چمڑا یا کپڑا بچھانا۔

تَثَفَّلَ الشیءَ: ثفال کی طرح اپنے نیچے کچھ بچھانا۔
— فلاناً عِرقُ سُوءٍ وبه عِرقُ سُوءٍ: عزت وشرافت سے گرانا۔
— بعِرقِ سُوءٍ: کم نسلی کی بنا پر عزت و شرافت میں نیچا ہونا۔
— فلاناً: کسی سے بلند ہونا
— المُصارِعُ قِرنَه: پہلوان نے اپنے مقابل کو چت کر دیا۔
— استَه: بیٹھنا۔
الثّافِلُ: پانی وغیرہ کے نیچے بیٹھی ہوئی گاد۔
الثِّفالُ: چکی کے نیچے والا چمڑا یا کپڑا جس پر آٹا گرتا ہے۔ حدیث علیؓ میں ہے "وتَدُقُّهم الفِتَن دَقَّ الرَّحَی بثِفالها" (۲) چکی کا نچلا پتھر ج: ثُفُلٌ۔
الثَّفالُ: سست رفتار جانور۔
الثُّفالُ: چکی کا نچلا پتھر، چکی کے نیچے کا پاٹ۔
الثُّفلُ: آٹا پیستے وقت چکی کے نیچے رکھا جانے والا چمڑا (یا کپڑا) (۲) تلچھٹ، پھوک، گاد (۳) بدوؤں کے یہاں دودھ کے علاوہ کھائی جانے والی غذا جیسے اناج، کھجور، روٹی وغیرہ۔ حدیث میں ہے "مَن کان معه ثُفلٌ فلیَصطَنِع" ج: اَثفال۔
الثِّفل: الثِّفال ج: اَثفال۔
• ثَفِنَتْ یدُه ـ ثَفَناً: کام کرنے کی وجہ سے ہاتھ کا موٹا اور خشک ہو جانا۔ هی ثَفِنةٌ وهو ثَفِنُ الید۔
— الدّابّةُ: جانور کے کولہوں کا سخت ہو جانا، جانور کے گھٹنے میں تکلیف ہونا هی ثَفِنةٌ۔
اَثفَنَ العملُ یدَه: کام کا ہاتھ کو موٹا اور سخت کر دینا، سکھا دینا۔
ثافَنَ الرجلَ: ہم نشین وہم راز ہونا۔
الثَّفِنةُ: گھٹنا (۲) جسم کا وہ حصہ جیسے جانور زمین پر ٹیکتا ہے تو وہ موٹا اور سخت ہو جاتا ہے یا سوکھ جاتا ہے۔ علی بن حسینؓ کے بارہ میں کہا گیا "ذو الثَّفِنات" کیونکہ سجدہ کے اعضا کثرت سجود سے سخت ہو گئے تھے۔ کہتے ہیں: خوی البعیرُ علی ثَفِناتِه: اونٹ بیٹھ گیا۔
الثَّفِنةُ من الانسان: زانو۔
— من الخَیل: گھوڑے کے زانو کا باطنی حصہ ج: ثَفِنات۔
ثَفِنة: لوگوں کی جماعت پر بھی بولا جاتا ہے۔
• ثفاه ـ ثَفیاً: پیچھے پیچھے چلنا۔
— القومَ: پیچھا کرنا۔
اُثفیَ القِدرَ و نحوَها: ہنڈیا کو چولھے پر رکھنا یا ہنڈیا کے لئے چولھا تیار کرنا دیکھئے (ا ث ف) (۲) تین عورتوں کا شوہر ہونا۔
ثَفّی القِدرَ و نحوَها: اَثفاها۔
الاُثفِیّةُ: چولھے کا پایہ ج: اَثافِیُّ و اَثافٍ الاَثافی: تین پائے جن پر ہنڈیا رکھی جائے، چولھا۔ هو ثالثةُ الاَثافی: تین میں کا ایک یا تیسرا۔
المُثَفّی: وہ آدمی جس کی تین یا زائد بیویاں مر چکی ہوں۔
المُثَفّاةُ: وہ عورت جس کے تین یا زائد شوہر مر چکے ہوں۔

ث ـــ ق

• ثَقَبَت النارُ ـ ثُقوباً و ثَقابةً: آگ کا روشن ہونا۔
— الزَّندُ: چقماق یا لائٹر سے چنگاری نکلنا
— الکوکبُ و نحوه: ستارے وغیرہ کا چمکنا۔ هو ثاقب۔ قرآن پاک میں ہے "وما اَدراكَ ما الطّارِقُ النَّجمُ الثاقبُ"
— الذِکرُ: کسی کی شہرت ہونا۔
— الرائحةُ: مہک پھیلنا یا پیدا ہونا۔
ثَقُبَ رأیُه: رائے درست ہونا۔
— العودُ: شاخ کا تر ہو کر نرم ہو جانا۔
— النّاقةُ وغیرُها: دودھ زیادہ ہو جانا
— الشیءَ: سوراخ کرنا، چھیدنا، برمانا۔
ثَقَبَ الشیءُ واللونُ: آگ کی طرح سرخ ہونا۔ هو ثقیب۔ سرخ چہرے والا ہونا۔ هو ثقیب۔
اَثقَبَ النارَ: آگ روشن کرنا۔
— الزَّندَ و نحوَه: چقماق وغیرہ سے شعلہ نکالنا۔
ثَقَّبَ العودُ: شاخ کا تر و تازہ ہونا۔
— الطائرُ: پرندہ کا فضا میں بلند ہونا۔
— الشیءَ: سوراخ کرنا۔
— النارَ: آگ سلگانا، دہکانا۔
— الشَّیبُ الشَّعرَ و فیه: بڑھاپے کا بالوں کو سفید کرنا۔
انثَقَبَ: چھید ہونا، سوراخ ہونا۔ ثقبه فانثقب۔
تَثَقَّبَ: خرابی کی وجہ سے پھٹ جانا، سوراخ ہو جانا۔
— الشیءَ: پھاڑنا، سوراخ در سوراخ کرنا
— النارَ: آگ جلانا، سلگانا۔
الاُثقوبُ: رجل اُثقوبٌ: معاملات میں دخیل آدمی، ہر کام میں ٹانگ اڑانیوالا
الثِّقابُ: دیا سلائی، ہر وہ چیز جس سے آگ جلائی جائے۔ اعواد الثِّقاب: ماچس کی تیلیاں، دیا سلائیاں ج: ثُقُبٌ۔
الثَّقبُ: سوراخ، درز ج: اَثقُبٌ و ثُقوبٌ و اَثقابٌ۔
الثُّقبةُ: الثَّقب ج: ثُقَبٌ۔
الثَّقّابةُ: سوراخ کرنے کی مشین۔
الثَّقوبُ: الثِّقابُ۔
الثّاقِبُ: تہہ کو پہنچا ہوا، نافذ، آر پار (۲) روشن، چمک دار۔ رأیٌ ثاقبٌ: عمدہ رائے۔ نجمٌ ثاقبٌ: روشن

ستارہ۔
ثاقِبُ الفکر: روشن خیال، بیدار مغز، ذہن رسا۔
ثَقِیب: سرخ چہرے والا، آگ کی طرح دہکتا ہوا
المَثْقَبُ: گذرگاہ عام، چالو راستہ۔
المِثْقَاب: برما، سوراخ کرنے کا اوزار۔
المِثْقَبُ: سوراخ کرنے کا اوزار، برما (۲) کوفہ سے مکہ معظمہ جانے کا راستہ ج: مثاقب۔
المَثْقُوبُ: سوراخ کیا ہوا۔
المُثَقَّب: چھیدا ہوا، بہت سے سوراخ کیا ہوا
• ثَقِفَ ـَ ثَقَفًا: ذہین و ہوشیار ہونا، دانش مند و زیرک ہونا (۲) مہذب ہونا
هو ثَقِف۔
ـــ الخَلُّ: سرکہ کا تیز ہونا۔ هو ثقیف
ـــ العِلمَ و الصِّناعةَ: حاذق و ماہر ہونا
ـــ الرجلَ فی الحرب: جنگ میں کسی کو پکڑ لینا۔
ـــ الشیءَ: کوشش کے بعد پالینا، قابو پانا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاقْتُلُوهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوهُمْ"۔
ثَقُفَ الخَلُّ ـُ ثَقَافَةً: سرکہ کا تیز ہونا هو ثَقِیفٌ۔
ـــ الرجُلُ: ماہر و ہوشیار ہونا۔
ثاقَفَه مُثَاقَفَةً و ثِقَافًا: کسی کے ساتھ جھگڑنا، ہتھیاروں سے مقابلہ کرنا، پٹا کھیلنا، تیغ بازی کرنا۔ کہتے ہیں: ثاقفتُه فثقفتُه۔ میں نے اس سے ہتھیار کے ساتھ مقابلہ کیا اور اس پر غالب آگیا۔
ثَقَّفَ الشیءَ: نیزہ یا کسی شے کی ٹیڑھ دور کرنا، سیدھا کرنا۔
ـــ الانسانَ: تعلیم یافتہ بنانا، مہذب بنانا، شائستہ بنانا۔
تَثَاقَفُوا: باہم پٹا کھیلنا، ہتھیاروں سے مقابلہ کرنا۔

تَثَقَّفَ: مہذب ہونا، تعلیم یافتہ ہونا۔
تَثَقَّفَ علی فلانٍ: کسی سے علم و ہنر حاصل کرنا۔
ـــ فی مدرسة: تعلیم و تربیت حاصل کرنا۔
الثَّقَافَةُ: علم و ہنر (۲) تہذیب (۳) کلچرل (۴) تعلیم و تربیت۔ شائستگی۔
الثِّقَافُ: نیزوں کو سیدھا کرنے کا اوزار ج: أَثْقِفَة و ثُقُفٌ۔
امرأة ثَقَافٌ: بہت ذہین عورت۔
الثِّقَافَة: پٹا، ہتھیاروں کا ایک کھیل۔
الثَّقَافِیّ: تعلیمی، تہذیبی، کلچرل، علم و ہنر سے متعلق۔
مُلحَقٌ ثَقَافِیٌّ: ثقافتی یا کلچرل اتاچی مشیر تعلیم و تربیت جو سفارت خانہ میں رہ کر امورِ ثقافی کی نگرانی کرتا ہے۔
ثَقْفٌ و ثَقِفٌ و ثَقُفٌ و ثَقِیفٌ: دانشور، ہوشیار، حاذق و ماہر۔
ثَقِیف: ذہین، سمجھ دار (۲) تیز سرکہ۔
الثِّقِّیفُ: بہت ہوشیار، زیرک و چالاک۔
المُثَقَّفُ: تعلیم یافتہ، ہنرمند، شائستہ، مہذب، سیدھا کیا ہوا (نیزہ) تیز کیا ہوا (سرکہ)۔
المُثَاقِفُ: تیغ بازی کرنے والا، پٹا کھیلنے والا
• ثَقَلَ الشیءَ بیده ـُ ثَقْلًا: ہاتھ میں لے کر وزن دیکھنا۔
ـــ غیرَه فی الوزن: کسی سے وزن میں بڑھ جانا۔
ثَقُلَ ـُ ثِقَلًا و ثَقَالَةً: بھاری اور وزنی ہونا۔
ـــ الأمرُ: دشوار اور شاق ہونا۔
ـــ الرجلُ: آدمی سنجیدہ اور مستقل مزاج ہونا، باوزن ہونا۔
ـــ المریضُ: بیماری کا بڑھ جانا۔
ـــ السَّمعُ: ثقل سماعت ہونا قوت سامعہ

کمزور ہونا، اونچا سننا، ثَقُلت یدُه: کمزور رہونا۔
ثَقُلَ لسانُه: زبان کمزور ہونا۔
ـــ عن حاجتی: ضرورت میں کام نہ آنا۔
ـــ الشیءُ او الأمرُ علی النفس: کسی بات کا ناگوار گزرنا، کسی معاملہ کا بار خاطر ہونا، شاق گزرنا۔
ـــ الحاملُ: عورت کا حمل ظاہر ہونا۔
ـــ النَّباتُ: پودے کی شاخوں کا تر ہونا۔
هو ثقیل و ثَقَال ج: ثِقَال و ثُقُلٌ۔
أَثْقَلَتِ الحاملُ: حاملہ عورت کا حمل ظاہر ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَلَمَّا أَثْقَلَتْ دَعَوَا اللّٰهَ رَبَّهُمَا"۔
أَثْقَلَ فلانًا: کسی پر زبردست بوجھ ڈالنا۔ کہتے ہیں: أثقلَه الغُرْمُ و المَرَضُ۔ تاوان یا بیماری کا کسی کو پریشانی میں ڈال دینا، کچومر نکال دینا۔
ـــ النومُ فلانًا: نیند غالب ہونا، نیند کا پریشان کرنا۔ آنکھوں کو بوجھل کر دینا۔
ثَقَّلَه: بوجھل بنانا، بھاری بنانا، زیر بار کرنا، تھکا دینا، پریشان کرنا، بوجھ تلے دبا دینا۔
ـــ الحرفَ فی الکلمة: کسی حرف پر تشدید لگانا۔
ـــ علی فلان: بہت بوجھ ڈال دینا، باعث کلفت ہونا، پریشان کن ہونا۔
تثَاقَلَ: زیر بار ہونا، بوجھل ہونا (۲) سست ہونا۔
ـــ علیه: بھاری ہونا، کسی پر اپنا بوجھ ڈال دینا۔
ـــ عن الأمر: کسی کام میں دیر کرنا، سستی دکھانا۔
ـــ الی المکان: کسی جگہ پر دھرنا دینا، پڑاؤ ڈالنا، کسی جگہ جم جانا۔
اِثَّاقَلَ: تثاقل۔ قرآن پاک میں ہے: مَالَکُمْ

إِذَا قِيلَ لَكُمُ انْفِرُوا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ اثَّاقَلْتُمْ اِلَى الْاَرْضِ"۔
اسْتَثْقَلَ الشَّيْءَ: بھاری ہونا۔
ــــ فی نومه: نیند میں غوطے لگانا، بے خبر سونا۔
ــــ فلانًا: بھاری سمجھنا، بُرا اور دشوار سمجھنا۔
الثَّاقِلُ: بھاری، بوجھل (۲) بیماری کا ستایا ہوا (۳) پورے وزن کا سکّہ ج: ثَوَاقِل۔
الثُّقَال: الثقیل ج: ثُقُلٌ۔
الثَّقَّالَة: پیپرویٹ۔
الثِّقْلُ: وزن، بوجھ (۲) زحمت (۳) بھاری پن ضد: خِفَّة (۴) ذہنی بوجھ، پریشانی قرض یا کسی جرم کا ذہن پر اثر ج: اَثْقَال
أَثْقَالُ الْاَرْضِ: زمین کے دفینے۔ قرآن پاک میں ہے "وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا"۔ بِثِقْلٍ: مشقت کے ساتھ۔
الثِّقْل النَّوْعِيّ: کثافت نوعی۔ (سائنس کی اصطلاح)۔
الثَّقَلُ: سامان (۲) بیش قیمت نفیس چیز، حدیث میں ہے "اِنِّي تَارِكٌ فِيكُمُ الثَّقَلَيْنِ" كِتَابَ اللّٰهِ وَعِتْرَتِي" ج: اَثْقَال۔
الثَّقَلَانِ: جن و انس، انسان اور جنات، "سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَيُّهَا الثَّقَلَانِ"۔
الثَّقْلَةُ: الثِّقْلُ (۲) بدن کی سستی (۳) سامان۔
الثَّقِيلُ: وزنی، بھاری، بوجھل، سست (۲) سنجیدہ، پُرسکون (۳) پریشان کن (۴) نغمہ کی ایک قسم ج: ثُقَلاء و ثِقَال۔
ثقیل الحَمْل: وزن دار (۲) تکلیف دہ۔
ثقیل السَّمْع: اونچا سننے والا، کم سننے والا۔
ثقیل الفَهْم: کند ذہن، کم فہم۔
ثقیل الهَضْم: دیر ہضم۔
المِثْقَال: ہم وزن (۲) وزن کا پیمانہ، وزن کرنے کا باٹ (۳) ڈیڑھ درہم وزن کے برابر ج: مثاقیل۔ قرآن پاک میں ہے "اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ" کہتے ہیں: اَلْقَى عَلَيْهِ مَثَاقِيلَه۔ اس نے اپنے مصائب اس پر ڈال دیئے۔
المُثَقَّلُ: زیر بار، لدا ہوا، بوجھ میں دبا ہوا، تھکا ہوا، کاہل، اونگھتا ہوا۔
المُثَقِّلَة: وزن دار شے جو کسی چیز کو دبانے کے لئے استعمال ہو۔

ث ـــ ك

•ثَكِلَ الوَلَدَ او الحبيبَ ـَ ثَكَلاً و ثُكْلاً: اولاد یا محبوب سے محروم ہو جانا اکثر عورت کے لئے استعمال کیا جاتا ہے المرأة ثاكِلٌ و ثَكْلَانُ وهي: ثاكِلَة و ثَكْلَى۔ ثَكِلَتْهُ اُمُّه: پیار کے موقع پر دعا کے لئے اور ناراضگی کے وقت بددعا کے لئے کہا جاتا ہے۔ خدا اس کا ناس کرے۔ وہ ہلاک ہو۔
أَثْكَلَتِ المَرْأَةُ: اولاد یا محبوب سے محروم ہو جانا، اولاد یا محبوب کا فوت ہو جانا۔
أَثْكَلَهَا اللّٰهُ: اللہ نے اُسے اولاد سے محروم کر دیا۔
الثُّكْلُ: محبوب کی گم شدگی، محرومی۔
الثَّكُولُ: وہ عورت جو اپنے بچے سے محروم ہو گئی ہو۔
المِثْكَالُ: جس کے بچے زندہ نہ رہتے ہوں یا بہت سے بچوں سے محروم ہونے والی عورت ج: مَثَاكِيلُ۔
ثاكِل و ثاكِلَة و ثَكْلَى: وہ ماں جس کا بچہ گم ہو گیا ہو ج: ثَكَالَى و ثَوَاكِلُ۔
ثاكل و ثَكْلَانُ: وہ آدمی جس کا بچہ یا دوست گم ہو گیا ہو ج: ثَكَالَى۔
المَثْكَلَةُ: بچے کے گم ہونے کا سبب۔ کہتے ہیں: رُمْحُه للوالدات مَثْكَلَة: اس کا نیزہ ماؤں کے لئے اولاد سے محرومی کا سبب ہوتا ہے۔
•ثَكَمَ ـُ ثَكْمًا: لازم ہونا، کسی کام پر لگ جانا۔
ــــ الآثارَ: نشانات کا کھوج لگانا۔
ــــ الأَمْرَ: کسی معاملہ کو واضح کرنا۔
ثَكِمَ ـَ ثَكَمًا بالمكان: کسی جگہ ٹھہرنا، پڑاؤ ڈالنا۔
ثَكَمُ الطَّرِيقِ و ثُكْمَتُه: راستہ، بیچ
•الثُّكْنَةُ: فوجی بارک، پولس کا مرکز (۲) آدمیوں کی جماعت (۳) جانوروں کا گلہ (۴) گردن کا بند (۵) جھنڈا (۶) کبوتروں کا غول ج: ثُكَنٌ و ثُكُنَات۔

ث ـــ ل

•ثَلَبَ الشيءَ ـِ ثَلْبًا: رخنہ ڈالنا۔
ــــ فلانًا: عیب نکالنا، برائی کرنا، غیبت کرنا، ملامت کرنا، سب و شتم کرنا۔
ــــ المتاعَ: سامان کو الٹ پلٹ کر دینا۔
ثَلِبَ جِلْدُه ـَ ثَلَبًا: کھال کا سکڑنا۔
ــــ القدمُ: پیروں کا پھٹنا۔
ــــ الثوبُ: میلا ہونا۔
ــــ الرجلُ: عیوب میں مبتلا ہونا۔
ــــ الشيءُ: عیب دار ہونا (۲) رخنہ پڑنا هو ثَلِبٌ۔
الثِّلْبُ و الثَّلِبُ: عیب دار۔ الرُّمْح الثَّلِبُ: ٹوٹا ہوا نیزہ۔
الثَّلْبُ: عیب، غیبت، گالی، ملامت۔
الثِّلْبُ: بڑھاپے کی وجہ سے جس کے دانت ٹوٹ گئے ہوں ج: أَثْلَاب۔
المِثْلَبُ: بہت عیب نکالنے والا، بہت برائی کرنے والا۔
الثَّلَّابُ: عیب لگانے کا عادی انسان۔
الثَّالِبُ: عیب جو، غیبت کرنے والا، ملامت کرنے والا۔
الإِثْلَبُ و الأَثْلَبُ: پتھر اور مٹی کا چورہ۔

اَلمَثْلَبَةُ: عیب، گالی، خامی و خرابی، برائی ج: مَثَالِبُ.
ما عَرَفْتُ فیه مَثْلَبَةً: مجھے اس میں کوئی عیب نظر نہیں آیا.
مثالِبُ الأمر: کسی معاملہ کی خامیاں اور خرابیاں.
• ثَلَثَ الحَبْلَ و نحوَه ـُ ثَلْثًا: رسّی کو تین بٹ دینا.
— العمَلَ: کام کو تین بار کرنا.
— الشيءَ: کسی چیز کا تہائی حصہ لینا. مَثْلُوثٌ: جس کا تہائی حصہ لے لیا گیا ہو
— الاثنَين ثَلْثًا: دو کے ساتھ ایک ملا کر تین پورے کرنا.
أَثْلَثَ الشيءُ: کسی چیز کا ایک حصہ باقی رہنا دو حصے ختم ہو جانا.
— القومُ: لوگوں کا تین فرقوں پر تقسیم ہو جانا
— الحامِلُ: حاملہ کے تیسرا بچہ پیدا ہونا هي مُثْلِثٌ.
— الشيءَ: تین کر دینا.
ثَلَّثَ الشيءَ: تین حصے کرنا (۲) مثلث بنانا (۳) تین حصوں والا کرنا (۴) شربت وغیرہ اتنا پکانا کہ اس کے دو ثلث ختم ہو جائیں.
— الرجُلَ: عقیدۂ تثلیث کا قائل ہونا، تیسرا بن کر آنا، تیسرے نمبر پر آنا.
— الفَرَسُ: مصلی نامی گھوڑے کے بعد آنا
— البُسْرُ: گدّر کھجور کا ایک تہائی پک جانا رطب بن جانا.
— الاثنَين: دو میں شامل ہو کر یا ایک ملا کر تین کر دینا.
— العمَلَ: تین مرتبہ کرنا.
— الحرفَ: حرف کو تین حرکتوں والا کرنا.
— المِساحَةَ: رقبہ کو مثلثوں کی شکل میں تقسیم کرنا.
الثَّالُوثُ: تین کا مجموعہ، تین خداؤں کا مجموعہ نزد نصاریٰ. الثَّالُوثُ الأقْدَس: نصاریٰ کے نزدیک اقانیم ثلاثہ کا ایک رمز ہے.
ثُلاثَ: تین تین، تین تین کر کے. جاؤا ثُلاثَ: وہ تین تین کر کے آئے، قرآن پاک میں ہے: "جَاعِلِ الْمَلَائِكَةِ رُسُلاً أُولِي أَجْنِحَةٍ مَثْنَى وَ ثُلاثَ وَ رُبَاعَ".
الثُّلاثاءُ: منگل، سہ شنبہ.
الثَّلاثَةُ: تین. ثلاثَةُ رِجالٍ و ثَلاثُ نِساءٍ.
الثَّلاثُون: تیس، تیسواں.
الثُّلاثِيُّ: ثلاثہ کی طرف غیر قیاسی نسبت، تین سے مرکب، سہ اجزائی، سہ رکنی. ثُلاثِيُّ الحروف: سہ حرفی
— الأرجُل: تین پاؤں کا، سہ پایہ.
— الأضلاع: سہ پہلو.
— الألوان: سہ رنگا.
— الألسُن: سہ لسانی.
رَسْمٌ ثُلاثِيٌّ: سہ پہلو نقشہ.
تَقسيم ثُلاثِيٌّ: سہ اجزائی یا سہ نفری تقسیم.
كَلِمَة ثُلاثِيَّة: سہ حرفی لفظ.
الثُّلْثُ و الثُّلُثُ: ایک تہائی ج: أَثْلاث.
خَطُّ الثُّلُث: خط ثلث، عربی کی خاص طرز کی عمدہ موٹی لکھائی.
الثِّلْثُ: تیسری بار یا تیسرے دن کا. حُمَّى الثِّلْثِ: تیسرے دن کا بخار (۲) اونٹنی کا تیسرا بچہ. سَقَى زَرْعَه الثِّلْثَ: اس نے اپنی کھیتی میں تیسرے دن پانی دیا ج: أَثْلاث.
الثَّلِيثُ: الثُّلُث ج: أَثْلاث.
ثلاثًا: تین دفعہ.
الثِّلِثَان و الثَّلَثَان: مکو کا پودا.
تثليث: عقیدۂ تثلیث، تین خدا ماننے کا عقیدہ. یعنی ایک خدا میں دو خدا اور حلول کئے ہوئے ہیں (۲) سہ گنا بنانا، سہ رکنی بنانا.
الثَّالِث: تیسرا م: الثَّالِثَة.
ثالِثًا: تیسرے یہ کہ، تیسرے نمبر پر.
مَثْلَثَ: تین تین. جاؤا مَثْلَثَ: وہ تین تین آئے. یہ غیر منصرف ہے.
المُثَلَّثُ: مثلث، تکونا، تین ضلعوں والی شکل ایسی سطح جو تین مستقیم خطوں سے حاصل ہو (۲) وہ سیال شے جو پکتے پکتے ایک تہائی رہ گئی ہو.
المُثَلَّث القائِمُ: تکون جس کا ایک زاویہ قائمہ ہو
المُثَلَّث الحادُّ: تکون جس کے زاویے حادہ ہوں
عِلم المُثَلَّثات: علم مثلث، ریاضی کا وہ حصہ جس میں مثلث کے ضلعوں اور زاویوں کی باہمی نسبت سے بحث کی جاتی ہے.
المُثَلِّث و المُثَلِّثُ: بادشاہ کے پاس چغل خوری کرنے والا.
المَثْلُوثُ: تین سے مرکب (۲) وہ شے جس کا تیسرا حصہ لیا گیا ہو.
— من الحبال: تین لڑیوں سے بٹی ہوئی رسّی.
كِساء مَثْلُوث: اون ریشم اور بالوں سے بنا ہوا کمبل.
المَثْلُوثَة: تین چمڑوں کا بنا ہوا ناشتہ دان.
المِثْلَث: تین لٹوں کا تانت (۲) سارنگی کا تیسرا تار.
• ثَلَجَ الماءُ و نحوُه ـُ ثُلُوجًا: پانی وغیرہ کا ٹھنڈا ہو جانا.
— صَدرُه: دل مطمئن اور خوش ہونا.
— قَلبُه: طبیعت کا کند اور سست ہونا.
ثَلَجَ الماءَ وغيرَه ـُ ثَلْجًا: برف ملانا.
— السَّماءُ القومَ: لوگوں پر آسمان سے برف گرنا.
ثَلِجَ الماءُ ـَ ثَلَجًا: ٹھنڈا ہونا. هو ثَلِج.

ثَلِجَتْ نفسُه بالشيءِ: مطمئن اور خوش ہونا.
—— قلبُه: دل کا مطمئن ہونا. ھو ثَلِج.
أَثْلَجَتِ السَّماءُ: آسمان سے برف گرنا. کہتے ہیں: أَثْلَجَ اليومُ: دن ٹھنڈا ہو گیا، دن میں برف پڑی.
أُثْلِجَ الرجلُ: برف میں چلنا.
—— نَفْسُه: دل مطمئن ہونا.
—— فلانًا: خوش اور مطمئن کرنا.
—— الماءَ وغیرہ: ٹھنڈا کرنا.
—— الرَّجُلَ: شاباش دینا.
ثَلَّجَ: ٹھنڈا کرنا، برف بنا دینا، برف ملانا (۲) جم جانا، سن ہو جانا.
الثُّلاجِيُّ: برف کی طرح سفید. نَصْل
ثُلاَجِيٌّ: برف کی طرح سفید پھلکا (نیزے کا پھل).
الثَّلْجُ: برف ج: ثُلُوجٌ.
ثَلْجٌ رَخْوٌ: سردی کی شدت سے گری ہوئی برف جو زمین کو ڈھانپ لیتی ہے.
ثَلْجٌ جامِدٌ: جمی ہوئی برف جو مشین وغیرہ سے بنائی جائے.
ثَلْجِيٌّ: برفانی، برف کا سا.
العَصْرُ الثَّلْجِيُّ و الجليديُّ: برفانی دور.
الثَّلِيجُ: برف جیسا ٹھنڈا.
الثُّلَجُ: عقاب کا چوزہ.
الثَّلاَّجُ: برف فروش.
الثَّلاَّجَةُ: آئس بکس، برف رکھنے کا صندوق، ٹھنڈا کرنے کی مشین ریفریجریٹر.
المَثْلَجَةُ: برف خانہ، کولڈ اسٹوریج پلانٹ، برف گرنے کی جگہ ج: مَثَالِج.
المِثْلَجَةُ: ٹھنڈا کرنے کی مشین ج: مَثالج
المَثْلُوجُ: برف ملایا ہوا، برف سے ڈھکا ہوا، ماء مثلوج: برف کا پانی.
مَثْلُوجُ الفؤاد: کاہل، بلید الطبع.
المُثَلَّجُ: برف سے ٹھنڈا کیا ہوا.

• ثَلَخَ الحيوانُ ـَ ثَلْخًا: پتلا گوبر کرنا.
ثَلِخَ ـَ ثَلَخًا: گندگی میں آلودہ ہونا، گوبر میں آلودہ ہونا.
الثَّلِخُ: گوبر میں بھرا ہوا، آلودہ.
ثَلَّخَه: گوبر میں آلودہ کرنا.
• ثَلَدَ ـِ ثَلْدًا الفيلُ: ہاتھی کا پتلا پاخانہ کرنا.
• ثَلَطَ الحيوانُ والصبيّ ـِ: پتلا پاخانہ کرنا
—— الشيءَ: پتلے پاخانہ سے آلودہ کرنا.
الثَّلْطُ: بچہ یا جانور کا پتلا پاخانہ.
• ثَلَعَ ـَ ثَلْعًا: کچلنا، سر کو توڑنا.
• ثَلَغَ ـَ ثَلْغًا الرأسَ و نحوه: سر کچلنا، توڑنا.
ثَلَّغَ المطرُ و الريحُ الرُّطَبَ و البُسْرَ: بارش یا ہوا کی ضرب سے تر یا گدر کھجور کا گرنا اور پھٹ جانا.
المُثَلَّغُ: پھٹ کر زمین پر گری ہوئی کھجور.
ثَلَّ الكثيبَ ـُ ثَلًّا: ریت کے ڈھیر کو اڑانا
—— الدَّارَ: منہدم کرنا.
—— عَرْشَه: سلطنت ختم کرنا. ثُلَّ عرشُهم: ان کی عزت جاتی رہی، سلطنت زائل ہو گئی
—— الوِعاءَ: برتن سے سب کچھ نکال لینا.
—— البئرَ: کنویں کی مٹی نکالنا یا اسے بھرنا.
ثَلَّ ـِ ثَلَلاً: ہلاک ہونا.
—— أسنانُه: دانت گرنا.
أَثَلَّ الرجلُ: بہت بکریوں والا ہونا یا بہت اون والا ہونا.
—— فمُه: دانت گر جانا.
—— الشيءَ: ڈھانا.
اِنْثَلَّ البِناءُ: منہدم ہونا.
—— الشيءُ: گر جانا.
—— الناسُ عليه: لوگ اس کے گرد جمع ہو گئے.
تَثَلَّلَ البناءُ: بتدریج گرنا، ٹوٹ پھوٹ جانا.

تَثَلَّلَ الترابُ: مٹی کا ہوا کے ساتھ اڑنا.
الثَّلَّةُ: اون. فلانٌ كثيرُ الثَّلَّة: زیادہ بالوں کے بدن والا (۲) بکریوں بھیڑوں کا گلہ (۳) کنویں سے نکلی ہوئی کیچڑ ج: ثِلالٌ
الثُّلَّةُ: لوگوں کی جماعت، گروہ، جتھا. قرآن پاک میں ہے: "ثُلَّةٌ مِنَ الأَوَّلِينَ وثُلَّةٌ من الآخِرِينَ" ج: ثُلَلٌ.
الثَّلَّةُ: ہلاکت، ویرانی، بربادی ج: ثِلَلٌ.
الثالول: گومڑی، مسّا جو درخت کے تنے پر نمودار ہو.
• ثَلَمَ الجدارَ وغیرہ ـِ ثَلْمًا: دراڑ ڈالنا، شگاف ڈالنا.
—— الإناءَ: برتن کا کنارہ توڑنا. کہتے ہیں: ثُلِمَ فی مالِه و فی عِرضِه: اس کے مال اور آبرو کو نقصان پہنچا، مال و آبرو میں کمی ہو گئی.
—— السَّيفَ: تلوار کو کند کرنا.
—— الصِّيتَ والسُّمعةَ: شہرت کو داغ دار کرنا، بدنام کرنا.
ثَلِمَ الشيءُ ـَ ثَلَمًا: رخنہ پڑنا، شگاف پڑنا.
—— الوادي: وادی کا ایک حصہ ٹوٹ گیا.
—— الطريقُ: راستہ میں گڑھے پڑ گئے.
—— السِّكِّينُ و نحوُه: چھری وغیرہ کی دھار کند ہو جانا، کند دھار والا ہونا.
—— الرَّجُلُ: بے حس ہونا، سست و پست حوصلہ ہونا.
ثَلَّمَه: ثَلَمَه.
انْثَلَمَ: ثَلِمَ.
—— القومُ علی فلانٍ: کسی کا گھراؤ کرنا.
تَثَلَّمَ: رخنہ پڑنا، شگاف پڑنا، کند ہونا.
الثَّلْمُ و الثُّلْمَةُ: رخنہ، شگاف، خلل ج: أثلام.
الثُّلْمَةُ: رخنہ، شگاف، عیب، کھنڈا پن، دندانہ ٹوٹی ہوئی جگہ ج: ثُلَمٌ.

الثَّالِمُ : کند، بے حس۔
الثَّلِمُ : کھنڈرا، کنارہ ٹوٹا ہوا، گڑھے والا، جس
المُثَلَّمُ : رخنہ پڑا ہوا، عیب دار، شکستہ، کند کیا ہوا۔
مُثَلَّمُ الصِّيتِ : بدنام، بے عزت۔
الأَثْلَمُ : نمایاں رخنہ والا۔

ث ـــــ م

• ثَمَأَ الخُبزَ ـَ ثَمْئًا : روٹی کو چورنا۔
ـــ رَأْسَه : کچلنا، توڑنا۔
ـــ الطَّعَامَ : گھی میں ملانا، ڈالنا۔
ـــ فلانًا : چکنائی کھلانا۔
انْثَمَأَ : ٹوٹنا، کچلا جانا، چورا ہو جانا۔
• ثَمْثَمَ : فُلانٌ : اٹک اٹک کر بولنا۔
ـــ الشيءَ : زور زور سے ہلانا۔
ـــ قِرْنَه : مقابل کو مغلوب کرنا۔
ـــ نَصْلَ السَّيفِ و نحوِه : تلوار کے پھل کو موڑنا
ـــ الإِنَاءَ : برتن کو ڈھانکنا۔
ـــ العَمَلَ : کام کو خراب کرنا، بہتر طور پر انجام نہ دینا۔
ـــ فلانًا : کسی کو آرام کے لئے روکنا۔ کہتے ہیں: ثَمْثِمُوا بنا ساعةً۔ ہمارے پاس کچھ دیر آرام کے لئے ٹھیرو۔
ـــ عن الشيءِ : رُکنا، باز رہنا۔
تَثَمْثَمَ : عن الشيءِ : رُکنا، باز رہنا، کہتے ہیں: تکلَّمَ و ما تَثَمْثَمَ : وہ بلا توقف بولا۔
الثَّمْثَامُ : مقابل کو زیر کرنے والا۔
الثَّمْثَمُ : کتا، شکاری کتا۔
• ثَمَجَ الأشياءَ ـِ ثَمْجًا : ملانا، خلط ملط کرنا۔
أَثْمَجَ الثِّيابَ وغيرَها : نقش و نگار، بیل بوٹے بنانا، رنگ برنگ کرنا۔
المُثْمِجُ : کپڑوں کی کڑھائی کا ماہر، کپڑوں کی رنگائی کا ماہر، رنگ ریز۔
• ثَمَدَ الماءُ ـُ ثَمْدًا : پانی کا کم ہونا۔
ـــ المكانَ : پانی جمع کرنے کے لیے حوض کی طرح گڑھا بنانا۔
ـــ الماءَ : زمین سے پانی نکالنا، اکثر حصہ کو ختم کر دینا۔
ـــ النَّاقَةَ بالحلب : اونٹنی کا اکثر دودھ دوہ لینا۔
ـــ فلانًا : کسی کے مال وغیرہ کو ختم کرا دینا، مفلس بنا دینا۔
ثَمِدَ الماءُ ـَ ثَمَدًا : کم ہونا۔
ـــ فلانٌ : سست ہونا، ڈھیلا پڑنا۔
هو ثَمِدٌ۔
أَثْمَدَه : ثَمَدَه۔
ـــ العينَ : سرمہ لگانا۔
اثَّمَدَ : ماء قلیل پر آنا۔
ـــ الماءَ : پانی نکالنا۔
اسْتَثْمَدَ الماءَ : پانی نکالنا۔
ـــ فلانًا : بخشش مانگنا۔
الإِثْمِدُ : سرمہ یا سرمہ کا پتھر۔
الثَّمْدُ : تھوڑا پانی جس کا تعلق کسی نہر وغیرہ سے نہ ہو، وہ جگہ جہاں پانی اکٹھا ہو جائے ج: أَثْمادٌ و ثِمادٌ۔
الثَّمَدُ : الثَّمْدُ۔
ثَمُود : عرب بائدہ کا ایک قدیم قبیلہ، حضرت صالح علیہ السلام کی قوم، غیر منصرف، ثا پر ضمہ بھی پڑھا جاتا ہے
• ثَمَرَ الشَّجَرُ ـُ ثُمُورًا : درخت پر پھل آنا، پھل دار ہونا۔
ـــ الشيءُ : کامل ہونا، پک جانا۔
ـــ مالُه : مال بڑھ جانا۔
ـــ له : کسی کے لئے پھل اکٹھا کرنا۔
ـــ الرجلُ : مال دار ہونا۔
أَثْمَرَ الشَّجَرُ : درخت کا پھل دار ہونا، پھل دینے کی عمر کو پہنچنا۔
أَثْمَرَ الشيءُ : نتیجہ خیز ہونا، بار آور ہونا۔
ـــ القومَ : لوگوں کو پھل کھلانا۔
ثَمَّرَ الشَّجَرُ : پھل دار ہونا۔
ـــ اللَّبَنُ : دودھ کی کریم ظاہر ہونا۔
ـــ المالَ : مال کو بڑھانا۔
اسْتَثْمَرَ المالَ : مال کو بڑھانا اور اس سے فائدہ اٹھانا۔
ـــ الشيءَ : فائدہ اٹھانا۔
ـــ العَمَلَ : نتیجہ نکالنا، نتیجہ خیز بنانا، بار آور بنانا۔
الاسْتِثْمَارُ : سرمایہ کاری، کسی پیداواری کام میں براہ راست مشینری وغیرہ خرید کر سرمایہ لگانا یا بالواسطہ طور پر حصص خرید کر سرمایہ لگانا (۲) استعمال، استفادہ۔
الثَّامِرُ : لوبیا، ایک ترکاری۔
الثَّمَرَةُ : ثمر کا واحد، پھل۔
ـــ من الشيءِ : فائدہ، نتیجہ، نفع، حاصل، پیداوار۔
ثَمَرَةُ القلب : محبت۔ حدیث میں ہے: فاعطاه صَفْقَةَ يَدِه و ثَمَرَةَ قَلْبِه۔ ج: ثَمَرٌ و ثُمُرٌ و ثِمارٌ و أَثْمار۔ قرآن پاک میں ہے: "وكانَ له ثَمَرٌ"
ثِمارُ المالِ : منافع جو وقتًا فوقتًا حاصل ہوں
بِلا ثَمَرٍ : بے نتیجہ، بے فائدہ، غیر مفید۔
الثَّمِيرُ : بار آور، پھل دار، نتیجہ خیز۔
ابن ثَمِير : چاندنی رات۔
الثَّمِرُ و المَثْمُور : بار آور، زرخیز۔
المُثْمِرُ : پھل دار، بار آور، نتیجہ خیز، مفید۔
المُسْتَثْمِرُ : سرمایہ کار۔
• ثَمَغَ الألوانَ ـَ ثَمْغًا : رنگوں کو ملانا (۲) بھگونا۔
ـــ الثوبَ : کپڑے کو خوب رنگنا۔
ثَمَّغَه : ثَمَغَه۔
الثَّمِيغَةُ : سر کے گوشت کا زخم۔

• ثَمَلَ ـِ ثَمْلاً و ثُمُولاً: قیام کرنا، ٹھیرنا، برقرار رہنا۔
— فی دارِہ: اپنے مکان میں مقیم ہونا۔
— الماءُ فی الحوض: پانی کا حوض میں ٹھیرنا۔
— الشئَ ثَمْلاً: باقی رکھنا (۲) چھپانا، غائب کرنا۔
— الطّعامَ: ٹھیک کرنا۔
— فلاناً: کسی کا کام کرنا، فریادرسی کرنا، پرورش کرنا۔
— الإناءَ: برتن کی تلچھٹ نکالنا۔
ثَمِلَ ـَ ثَمَلاً: نشہ میں ہونا، مدہوش ہونا، مست ہونا۔
— الی کذا: مائل ہونا، پسند کرنا۔
أثْمَلَ المَکانُ: جگہ کا مقیم کو مانوس بنالینا
— اللّبَنُ و نحوُہ: دودھ وغیرہ پر خوب جھاگ آنا۔
— الشّرابُ فلاناً: نشہ چڑھانا، مدہوش کرنا۔
أثْمَلَہ النّعاسُ: نیند نے اسے مدہوش کردیا۔
— الإناءَ: برتن کی تلچھٹ نکالنا۔
ثَمَّلَ الشرابَ: انگور کے رس کو پانی میں ڈالنا کہ اس کا خمیر اٹھ جائے۔
— الشّرابُ فلاناً: نشہ چڑھانا، مدہوش کرنا۔
تَثَمَّلَ: انگور کے رس کا پانی میں پڑنا، بھگونا۔
— ما فی الإناءِ: برتن کی چیز کو پینا۔
— الشّرابَ: شراب کی چسکیاں لینا، شربت کی چسکیاں لینا۔
الثِّمالُ: ملجأ و ماویٰ، فریادرس، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح میں ابوطالب نے کہا:
وأبیضُ یُستَسقَی الغَمامُ بوجهه
ثِمالُ الیتامیٰ عِصمَةٌ للأرامِلِ
الثُّمال: زہر قاتل۔

الثُّمالَة: تلچھٹ، گاد (۲) جھاگ ج: ثُمال
الثَّمَلَةُ: الثُّمالة (۲) اون کا گچھا یا کپڑے کا ٹکڑا جسے روغن میں ڈبو کر چکنا کیا جائے ج: ثَمَل۔
الثُّمْلَة: الثَّمَلَة۔
الثَّمِيلَةُ: الثُّمالة (۲) آراستہ عمارت جس میں اسباب راحت جمع کئے گئے ہوں (۳) پانی روکنے والا بند ج: ثَمائِل و ثَمِيل۔
الثَّمَلَة و الثُّمْلَة و الثَّمِيلة والثُّمالة: حوض یا برتن میں بچا ہوا پانی، گاد۔
الثَّمَلُ: ٹھیرنا (۲) سایہ (۳) نشہ، سرشاری
ثَمِلٌ و ثَمِيلٌ: مدہوش، نشہ میں چور، مخمور (۲) الی کذا: شوقین۔
الثَّمِيلُ: کھٹا دودھ۔
المَثْمَلَةُ: تالاب یا بڑا حوض ج: مَثامِل۔
المِثْمَلَة: گدڑیے (چرواہے) کا تھیلا (۲) کھجور کے پتوں کی بنی ہوئی ٹوکری ج: مَثامِل۔
• ثَمَّ الشئَ ـُ ثَمّاً: درست کرنا، اصلاح کرنا (ثَمَّ أمورَہ: اس نے اپنے معاملات درست کرلئے) (۲) ثُمام نامی گھاس سے کسی شے کی حفاظت کرنا، سوراخوں کو بند کرنا۔
— الطّعامَ: اچھا برا سب کھانا۔ ھو یَثُمُّ الطّعامَ و یَقُمُّہ: اسے جو ملجاتا ہے اچھا برا سب کھالیتا ہے۔
— الدّابّةُ النّباتَ: چوپائے کا گھاس کو منھ سے اکھاڑ کر کھانا۔ ھی ثَمُوم ج: ثُمُم۔
ثَمَّمَ العظمَ: ہڈیوں کو ظاہر کرنا، ہڈیاں نکالنا۔
انْثَمَّ: دبلا ہونا، کمزوری سے ہڈیاں نکل آنا
— علیہ: ٹوٹ پڑنا۔
الثُّمامُ: ایک پودا جس کی شاخیں گنجان ہوتی ہیں اور سوڈیڑھ سو سنٹی میٹر تک لمبی ہوتی ہیں۔ کہتے ہیں: ھو منك علی طرفِ الثُّمام: وہ تم سے قریب ہے اور ممکن الحصول ہے۔
الغَریقُ یتشبّثُ بِثُمامةٍ: ڈوبتے کو تنکے کا سہارا چاہئے۔
ثُمَّ: حرف عطف ہے جو زمانہ کی تراخی کے ساتھ ترتیب پر دلالت کرتا ہے۔ جیسے قرآن پاک میں ہے: "وبَدأَ خَلْقَ الانسانِ من طینٍ ثُمَّ جَعلَ نَسلَہ من سُلالَةٍ من ماءٍ مَهینٍ ثُمَّ سَوّاہُ و نَفَخَ فیه من رُوحِه" اس کے آخر میں تا بھی بڑھادی جاتی ہے۔ جیسے ثُمَّت۔ معنی: پھر، تب، اس کے بعد۔
ثَمَّ: وہاں، دور جگہ کی طرف اشارہ کرنے کیلئے جیسے قرآن پاک میں ہے: "وأزْلَفْنا ثَمَّ الآخَرِینَ" یہ ظرف غیر منصرف ہے، کبھی اس کے آخر میں تا کا اضافہ کرکے کہا جاتا ہے ثَمَّةَ اور اس پر ہا کی آواز پر وقف کیا جاتا ہے۔ یعنی ثَمَّہْ کہا جاتا ہے۔
من ثَمَّ: اسی وجہ سے، اسی بنا پر۔
الثُّمامَةُ: ثُمام گھاس کا ایک مٹھا، سوکھی گھاس کا مٹھا ج: ثُمَم۔
الثِّمَّةُ: ج: ثِمَم۔ شَیخٌ ثِمَّةٌ: بہت بوڑھا
الثَّمُّ: مرمت، اصلاح، ذخیرہ اندوزی۔
ثُمُّہ و رُمُّہ: اچھی بری صلاحیتیں۔
المَثَمُّ: ناف کا سرا ج: مَثامّ۔
المَثَمَّةُ: المَثَمّ ج: مَثامّ۔
المِثَمُّ: اچھی بری ہر قسم کی چیز کھانے یا اٹھانے والا
• ثَمَنَ الشئَ ـُ ثَمْناً: کسی چیز کا آٹھواں حصہ لینا۔
— القومَ وغیرَهم ـِ ثَمْناً: آٹھواں ہونا۔
ثَمُنَ الشئُ ـُ ثَمانَةً: قیمتی ہونا، بیش قیمت ہونا، بلند رتبہ ہونا۔

أَثْمَنَ القَومُ: آٹھ ہو جانا.
— السِّلعةُ: دام بڑھ جانا.
— الشئَ: قیمت مقرر کرنا.
— فلانًا و لفلانٍ سِلْعَتَه: کسی کو اس کے سامان کی قیمت دینا.
ثامَنَه فی السِّلعَة: قیمت چکانا، بھاؤ تاؤ کرنا.
ثَمَّنَ السِّلعَةَ: قیمت لگانا، قیمت کا اندازہ کرنا.
— الشئَ: آٹھ اجزا والی بنانا، تعداد میں آٹھ کر دینا.
شئٌ لا يُثَمَّنُ: گراں قیمت، غیر قیمتی.
— الرجلَ: خراج تحسین ادا کرنا.
الثَّمَنُ: قیمت، نرخ، نقد مال یا سامان جو باہمی رضامندی سے دوسری شے کے عوض دیا جائے ج: أَثْمَان.
الثُّمْنُ و الثُّمُنُ: آٹھواں حصہ ج: أَثْمان
ثَمَنٌ اساسِيٌّ: بنیادی قیمت، اصل ریٹ
الثَّمِينُ: قیمتی، بیش قیمت (۲) آٹھواں حصہ ج: أَثْمان.
ثمانِيَة: آٹھ۔ ثمانيةُ كتبٍ م: ثَمانِي ساعات.
الثّامِنُ: آٹھواں۔ الثامنةُ: آٹھویں.
ثَمانون: اسّی.
تَثْمِين: خراج تحسین، قدردانی، قیمت کا اندازہ، قدر و قیمت کا جائزہ.
المُثَمَّن: آٹھ ضلعوں والا، آٹھ پہلو والا، ہشت پہلو (۲) زہر دیا ہوا شخص (۳) قیمت لگایا ہوا.

ث ـــــ ن

الثُّنْدُوَة: مرد کا پستان (۲) ناک کی نوک، ناک کا اگلا حصہ ج: ثَنادٍ.
الثُّنْطُبُ: پنجرے بنانے والے کی چھری جس سے بانس چیرا جاتا ہے.

أَثَنَّتِ الأَرضُ: زمین کا سوکھی گھاس والی ہونا.
أَثَنَّ الهَرِمُ: بوڑھے کا کمزور اور خستہ حال ہونا.
ثَنَّنَ: سوکھی گھاس چرنا.
— الفرسُ: لدان کی وجہ سے گھوڑے کے پیٹ کا زمین سے لگ جانا.
الثِّنُّ: سوکھی گھاس، کمزور پودا، ٹوٹنے کے قابل پودا ج: ثِنانٌ.
الثُّنَّةُ: پیٹ کا نچلا حصہ (۲) گھوڑے کے پاؤں کے پچھلے حصہ کے بال ج: ثُنَنٌ.
ثَنَی الشئَ ـِ ثَنْيًا: موڑنا، لپیٹنا، طے کرنا۔ ثنی صدرَه علی [illegible]: چھپانا، سینہ میں محفوظ کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "أَلَا إِنَّهم يَثْنُونَ صُدُورَهُم لِيَسْتَخْفُوا منه"
— فلانًا عن كذا: ہٹانا، روکنا.
— عِنانَ فَرَسِه: گھوڑے کی باگ کھینچنا (رفتار ہلکی کرنے کے لئے).
— عِنانَه عن فلانٍ: منہ پھیرنا، توجہ ہٹانا.
— فُلانًا علی وَجْهِه: الٹا لوٹانا، الٹے پیروں لوٹانا.
— عِطْفَه: مغرور ہونا، تکبر کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَمِنَ النّاسِ مَنْ يُجادِلُ فی الله بغير علم و لا هُدًى وَّ لا كتابٍ مُّنِيرٍ ثانِيَ عِطْفِه لِيُضِلَّ عن سَبِيلِ اللهِ."
— فلانا: دوسرا ہونا.
— صَدْرَه: دل میں دشمنی چھپائے رکھنا.
— عليه بضَرْبَةٍ ثانيةٍ: دوبارہ مارنا
هو لا يَثني و لا يَثْلُث: وہ مزید چلنے کی طاقت نہیں رکھتا.
أَثْنَى الحيوانُ: جانور کا اگلا دانت ٹوٹنا.
— الرجُلُ: دوسرا ہونا.

أَثْنَى عليه بالضرب: دوبارہ مارنا.
— عليه: سراہنا، تعریف کرنا، خراج تحسین ادا کرنا.
— عن كذا: ہٹانا، باز رکھنا.
ثَنَّى: الشئَ: دو بنا دینا، ڈبل کرنا، دوگنا کرنا
— فلانًا: ہٹانا، روکنا.
— بالأَمْرِ: پہلے کے ساتھ دوسرا لگانا، دو بنا دینا.
— الكَلِمَةَ: لفظ کے اخیر میں علامت تثنیہ لگانا، تثنیہ بنانا.
— الحرفَ: حرف پر دو نقطے لگانا.
— العَمَلَ: کام کو دوبارہ کرنا، کام کے ساتھ دوسرا کام ملانا.
— الثَّوبَ: کپڑے پر چنٹ ڈالنا، شکن ڈالنا.
— علی استِعْدادٍ: تائید کرنا، مدد کرنا
اِثَّنَى الشئُ: مڑ جانا، لپٹنا، طے ہونا.
اِنْثَنَى: مڑنا، طے ہونا، لپٹنا، دوگنا ہونا.
— عن كذا: پھرنا.
— فی مِشيَتِه: اکڑ کر چلنا، اترا کر چلنا.
تَثانَوا عليه: کسی کی مل کر تعریف کرنا، سراہنا، خوبیاں بیان کرنا.
تَثَنَّى: مڑنا، طے ہونا، دوہرا ہونا، دوگنا ہونا، دہرایا جانا.
— فی مِشيَتِه: جھوم کر چلنا.
— فی صَدْرِه: متردد ہونا، پس و پیش میں ہونا.
اِسْتَثْنَى الشئَ: عام قاعدہ یا حکم سے نکالنا، پاک کرنا، بری کرنا، مستثنی کرنا، قرآن پاک میں ہے: "إِذْ أَقْسَمُوا لَيَصْرِمُنَّها مُصْبِحِينَ وَلَا يَسْتَثْنُونَ."
الاِثْنانِ: دو (مذکر کے لئے).
يومُ الاِثْنَيْنِ: پیر کا دن.
الاِثْنَتانِ: دو (مؤنث کے لئے).
اثنا عشَر: بارہ۔ اثنا عشر رجلًا: (مذکر کے لئے)

اثنتا عشرۃ : بارہ۔ اثنتا عشرۃ امرأۃ (مؤنث کے لئے)۔

الاثنا عشریۃ: شیعوں کا ایک فرقہ جو بارہ امام مانتا ہے۔ سب سے پہلے امام حضرت علی بن طالبؓ اور آخری امام، امام منتظر ہیں جو بعد میں آئیں گے۔

الثانوی: دوسرے نمبر کا، دوسرے درجہ کا،

امر ثانوی: اہمیت کے لحاظ سے دوسرے نمبر کا معاملہ۔

التعلیم الثانوی: سکنڈری تعلیم، یونیورسٹی کے لئے تیار کرنے والا مرحلہ تعلیم

المدرسۃ الثانویۃ: سکنڈری اسکول

الثانی: دوسرا۔

ثانیًا: دوسرے نمبر پر، دوم، دوسرے یہ کہ، اسی کے ساتھ ساتھ، دوسری دفعہ۔

الثانیۃ: دوسری (۲) سیکنڈ، منٹ کا ساٹھواں حصہ ج: ثوانٍ۔

الثنائی: دورکنی، دونفری، ہر وہ چیز جو دو سے مرکب ہو، ڈبل، دوہرا۔

الحکم الثنائی: دوفریقی حکومت۔

المعاھدۃ الثنائیۃ: دوملکی معاہدہ۔

الکلمۃ الثنائیۃ: دوحرفی لفظ۔

المحادثات الثنائیۃ: دوفریقی بات چیت۔

الاجتماع الثنائی: دونفری ملاقات یا میٹنگ۔

ثنائی العیون: دوچشمی۔

العقیدۃ الثنائیۃ: خیر وشر کی دو قوتوں کا قائل ہونا۔

المراقبۃ الثنائیۃ: ڈبل نگرانی۔

الثنی: دو۔ نادیتہ ثنًی: اسے میں نے دو آوازیں دیں۔

الثنی: الثنی (۲) اعادہ کی ہوئی بات ج: أثناء۔

الثناء: تعریف، مدح، شکریہ ج: أثنیۃ

ثناء عاطر: خوب تعریف۔

الثِناء: جانور کے پاؤں کی دوسروں والی رسّی جس سے پیر باندھے جائیں ج: أثنیۃ۔

ثُناء: کہتے ہیں: جاؤا ثُناءَ ثُناءَ: دو دو آئے غیر منصرف ہے۔

الثنویۃ: دوئی (۲) دو خدائی نظریہ، خیر وشر کے دو الگ الگ خدا ماننے والا مذہب، ان کو نور اور ظلام سے بھی تعبیر کیا جاتا ہے

الثِنی: وہ عورت جس نے دو مرتبہ بچہ جنا ہو (۲) دوسرا بچہ (۳) بل کھایا ہوا سانپ یا رسّی۔ ثِنیا الحبل: رسّی کے دوسرے (۴) وادی یا پہاڑ کا منگڑ، موڑ (۵) سردار سے دوسرے نمبر کا آدمی (۶) غیر محکم

— من الثوب و نحوہ: کپڑے کی تہ، لپیٹ۔

— : وقت۔ کہتے ہیں: مضی ثِنیٌ من اللیل۔ ج: أثناءٌ۔ اثناء کذا: دوران۔ جاء اثناء کذا: وہ اس دوران آیا۔

الثَنِیُّ: وہ جانور جس کے اگلے دانت گر گئے ہوں ج: ثُناءٌ و ثُنیانٌ۔

الثَنِیّۃ: سامنے والے چار دانتوں میں سے ایک (جو دو اوپر ہوتے ہیں اور دو نیچے) (۲) پہاڑی راستہ۔ فُلان طلّاعُ الثنایا: وہ باہمت اور مشکلات کو جھیلنے والا ہے یا اعلیٰ امور کے لئے کوشاں رہتا ہے (۳) استثناء (۴) مستثنیٰ کی ہوئی چیز یا بات ج: ثنایا۔ ھو ثَنِیَّتی: وہ میرا خاص آدمی ہے؟

الثُنیان: غیر دانشمند جس کی کوئی رائے نہ ہو، غیر مستقل مزاج آدمی۔

المَثنیٰ: دوگنا کیا ہوا، دو کا مجموعہ۔

المَثنی: سارنگی کا دوسرا تار (۲) لڑی (۳) وادی کا موڑ (۴) دو دو۔ جاؤا مَثنی۔

المَثنّیٰ: دوہرا، مڑا ہوا، تثنیہ۔

المِثناۃ: اون اور بالوں کی رسّی (۲) کجی، لپیٹ ج: مثانیۃ۔

المثانی: آیات قرآن، قرآن کی بار بار تلاوت کی جانے والی آیات، بار بار ذکر کئے ہوئے مضامین، اس سے یا تو قرآن کریم کی شروع کی سات بڑی بڑی سورتیں مراد ہیں یا سورۂ فاتحہ جو سات آیات پر مشتمل ہے، اس لئے کہ یہ سورت نماز میں بار بار پڑھی جاتی ہے اور خدا تعالیٰ کی خصوصی حمد وثنا پر مشتمل ہے۔ ان دونوں قولوں میں کوئی منافات نہیں کیونکہ کسی شے کی کوئی صفت ذکر کرنے سے یہ لازم نہیں آتا کہ وہ صفت دوسری چیز میں نہ ہو (۲) رسّی وغیرہ کی لڑیاں (۳) جانور کی کہنیاں اور گھٹنے۔

المثنوی: وہ نظم جس کے ہر دو شعر ایک قافیہ پر ہوں اسی قافیہ پر جلال الدین رومیؒ کے تصوف پر اشعار ہیں ان کے مجموعہ کو مثنوی کہا جاتا ہے۔

استثنائی: غیر معمولی، خصوصی۔

حالۃ استثنائیۃ: ہنگامی حالت، مخصوص حالت۔

استثنائیًا: خصوصی طور پر، خاص طریقہ پر۔

ث ـــ و

ثابَ ـُ ثَوبًا و ثَوَبانًا: لوٹنا۔

— الی اللہ: توبہ کرنا۔

— الماءُ: حوض میں اکٹھا ہونا۔

— مالُہ: مال کا زیادہ ہونا اور اکٹھا ہونا۔

— القومُ: لوگوں کا لگاتار آنا۔

— المریضُ ثَوَبانًا: بیمار کا صحتیاب ہونا۔

— الیہ عقلُہ و رُشدُہ: ہوش آنا۔

أثابَہ: لوٹانا، واپس کرنا (۲) بدلہ یا انعام دینا۔ قرآن پاک میں ہے: فأثابَھم اللہ

بِمَا قَالُوْا جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ"۔ حدیث میں ہے: "أَثِیْبُوْا أَخَاكُمْ" (۲) بیمار کو شفا دینا (۳) حوض کو بھرنا۔

ثَاوَبَه: لوٹ کر آنا۔ ثَاوَبَتْهُ الصِّحَّةُ: اس کی تندرستی بحال ہو گئی۔ ثَاوَبَه المَرَضُ: اس کا مرض لوٹ آیا۔

ثَوَّبَ: جا کر لوٹنا (۲) دعا کرنا (۳) دعا دو دفعہ کرنا۔

— بالصَّلٰوة: نماز کے لئے بلانا۔

— : فریضہ کے بعد نفل پڑھنا۔

— : کپڑا ہلا کر اشارہ کرنا۔

— فلانا: بدلہ دینا، انعام دینا۔ ثَوَّبَه عَمَلَه: اسے اس کے کام پر انعام دیا۔ قرآن پاک میں ہے: "هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ"۔

ثُيِّبَتِ المَرْأَةُ: ثیبہ ہونا۔ هِیَ مُثَيَّبٌ۔

تَثَوَّبَ: ثواب حاصل کرنا، رضاکارانہ طور پر نیک کام کرنا، ثواب کی نیت سے کوئی کام کرنا، نفل پڑھنا۔

تَثَيَّبَتِ المَرْأَةُ: ثیبہ ہونا۔

اسْتَثَابَه: بدلہ چاہنا، ثواب چاہنا (۲) واپس مانگنا (۳) صحت وغیرہ کو دوبارہ حاصل کرنا

الثَّائِبُ: بارش سے پہلے چلنے والی تیز ہوا۔

الماءُ الثَّائِبُ: سمندر کے جزر (پیچھے ہٹنے) کے بعد باقی رہنے والا پانی۔

الثُّبَةُ: دیکھئے (ث ب ی)۔

الثَّوَابُ: بدلہ، انعام، اچھے کاموں کا بدلہ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاللّٰهُ عِنْدَه حُسْنُ الثَّوَابِ"۔

الثَّوْبُ: کپڑا، لباس، تن پوش (۲) زیور (۳) کپڑوں کا تھان۔

رَجُلٌ طَاهِرُ الثَّوْبِ: پاک دامن و بے عیب آدمی۔

دَنِسُ الثِّيَابِ: بداخلاق، بدکردار۔

ثَوْبُ الماءِ: وہ جھلی جس میں جنین (پیٹ کا بچہ) ہوتا ہے ج: أَثْوَابٌ، ثِيَابٌ۔

الثَّوَّابُ: پارچہ فروش، بزاز۔

الثَّيِّبُ: غیر باکرہ (وہ عورت جس کا پردہ بکارت زائل ہو گیا ہو) (۲) شوہر سے جدا ہونے والی عورت

المَثَابُ و المَثَابَةُ: مقام، اجتماع، منزل، جائے پناہ، سر چھپانے کی جگہ، ٹھکانا۔ "وَإِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَأَمْنًا" (۲) بدلہ، جزا۔ بِمَثَابَةِ كَذَا: بمنزلہ ... انت لی بمثابةِ أَخٍ۔

المَثُوبَةُ و المَثْوَبَةُ: جزا، بدلہ، قرآن پاک میں ہے: "لَمَثُوبَةٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ خَيْرٌ"۔

• ثَارَ ثَوَرَانًا و ثَوْرًا و ثَوْرَةً: مشتعل ہونا (۲) پھیلنا۔ ثَارَ الرَّجُلُ: جوش میں آنا، بھڑکنا، باغی ہونا۔

— الغبارُ و الدُّخانُ: گرد اڑنا، دھواں پھیلنا۔

— الدَّمُ بفلانٍ: کسی کو خسرہ نکلنا۔

— به الشَّرُّ أو الغَضَبُ: اس پر شرارت یا غصہ غالب آ گیا۔

— الماءُ من بين كذا: پانی کا زور سے نکلنا

— به النَّاسُ: کسی پر لوگوں کا ٹوٹ پڑنا

— الفِتْنَةُ بينَهم: فساد پھوٹ پڑنا۔

— الجرادُ: ٹڈی دل اٹھنا۔ ثار ثائرُه: غصہ آنا۔

— الشَّعْبُ: عوام میں ناراضگی پھیلنا۔

— البُرْكانُ: کوہ آتش فشاں پھٹ پڑنا۔

أَثَارَه إِثَارَةً و إِثَارًا: جوش دلانا، مشتعل کرنا، بھڑکانا، ابھارنا (۲) پھیلانا، قرآن پاک میں ہے: "فَالْمُغِيْرَاتِ صُبْحًا فَأَثَرْنَ بِهِ نَقْعًا"۔

أَثَارَ الأَرْضَ: زمین میں ہل چلانا، کھیتی کیلئے تیار کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "كَانُوْا أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَأَثَارُوا الْأَرْضَ وَعَمَرُوْهَا"۔

— الأَمْرَ: کسی معاملہ کو اٹھانا، اس پر بحث و مباحثہ کرنا۔ اثر میں ہے: "أَثِيْرُوا الْقُرْآنَ فَإِنَّ فِيْهِ خَيْرَ الْأَوَّلِيْنَ وَالْآخِرِيْنَ"۔

— الموضوعَ: بحث چھیڑنا، مسئلہ اٹھانا، سبب بننا۔

— الفتنةَ: فساد پھیلانا۔

— الغُبَارَ: گرد اڑانا۔

ثَاوَرَه مُثَاوَرَةً و ثِوَارًا: حملہ کرنا۔

ثَوَّرَه: أَثَارَه۔

تَثَوَّرَ: ثَارَ۔

تَثَاوَرُوْا: ایک دوسرے پر حملہ کرنا۔

اسْتَثَارَه: جوش دلانا، بھڑکانا، مشتعل کرنا، گرد و غبار اڑانا۔

الثَّوْرُ: بیل (۲) شفق کی سرخی (۳) آسمان کے ایک برج کا نام (۴) کاہل اور کند ذہن آدمی

الثَّوْرَةُ: بغاوت (۲) انقلاب (۳) جوش (۴) گائے ج: ثَوْرَاتٌ۔

مَجْلِسُ الثَّوْرَةِ: انقلابی کونسل۔

القيام بالثَّورة: انقلاب برپا کرنا۔

ثَوْرِيٌّ: انقلابی، باغی، شورش پسند، انقلاب سے متعلق۔ حكومة ثوريّة: انقلابی حکومت۔

الثَّائِرُ: مشتعل، جوشیلا، بھڑکا ہوا، اڑتا ہوا، باغی، انقلابی ج: ثُوَّارٌ۔

الثَّائِرَةُ: جوش، غصہ، ہنگامہ، چیخ و پکار ج: ثَوَائِرُ۔

ثَارَتْ ثَائِرَتُه: وہ غضبناک ہو گیا۔

المَثْوَرَةُ: وہ مقام جہاں بیلوں کی کثرت ہو ج: مَثَاوِرُ۔

الإِثَارَة: اشتعال انگیزی۔

إِثَارَةُ الفِتَنِ : فسادانگیزی۔
مُثِيرٌ : اشتعال انگیز، محرک، سبب۔
مُثِيرُ الفِتَنِ : فسادانگیز۔
•ثَاعَ ـ ثَوْعًا الماءُ : پانی بہنا۔
•ثَالَ ـ ثَوَلاً فلانٌ : کسی میں دیوانگی کے آثار ظاہر ہونا (۲) بے عقل ہونا (۳) کسی چیز کو زور سے ڈالنا۔
ثَوِلَ ـ ثَوَلاً : دیوانہ ہونا (۲) چکرآنا۔ هو أَثْوَلُ وهي ثَوْلاءُ ج: ثُوْل۔
انْثَالَ : مٹی یا پانی کا گرنا۔
ــــ عليه الناسُ : لوگوں کا کسی پر ٹوٹ پڑنا اور ہر طرف سے گھیرنا۔ انثالت عليه الأفكارُ : خیالات کا ہجوم ہونا۔ انثالت عليه العبارات : مضامین کی کثرت ہونا کہ کسی ایک کا انتخاب دشوار ہو۔
تَثَوَّلَ : انثال۔
انْثُوِلَ الرجلُ : سر میں چکرآنا۔
الثَّوْلُ : شہد کی مکھیوں کا جھنڈ۔
الثَّوَلُ و الثُّوَلُ : دیوانگی، بے وقوفی، دوران سر۔
الثِّوَلَة : قبیلہ کے جمع ہونے کی جگہ (۲) لوگوں کا انبوہ۔
الأَثْوَلُ : بے وقوف، اچھے کام میں سستی کرنیوالا
شَيْخٌ أَثْوَلُ من شُيُوخٍ أَثَاوِلَةٍ : سست بوڑھا ج: ثُوْل ج: أَثَاوِلَة۔
•الثُّومُ : لہسن۔
الثُّومَةُ : لہسن کی ایک پوتھی، گانٹھ (۲) تلوار کے دستہ کا کنارہ۔
تَثَاوَنَ : مکروفریب کرنا، دھوکہ دینا۔
الثُّوَيْنِيُّ : روٹی کے پیڑوں میں لگانے کی خشکی، پلیتھن۔
•ثَوَى بالمكان وفيه ـ ثَوَاءً و ثُوِيًّا : ٹھیرنا، قیام کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وما كُنْتَ ثَاوِيًا فِي أَهْلِ مَدْيَنَ تَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِنَا وَلَكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِينَ"
ثَوَى الرجلُ : ہلاک ہونا۔
ــــ فلانا : دفن کرنا، درگور کرنا۔
أَثْوَى بالمكانِ : ٹھیرنا، قیام کرنا (۲) کسی کو ٹھیرانا، مقیم کرانا، آؤ بھگت کرنا، ضیافت کرنا۔
ثَوَّاه بالمكانِ : أَثْوَاه۔
تَثَوَّاهُ : کسی سے اپنے یہاں ٹھیرانے کی درخواست کرنا، قیام چاہنا، مہمان بننے کی خواہش کرنا۔
الثَّايَةُ : جانوروں کا باڑہ (۲) نشان راہ (۳) کپڑے وغیرہ کا سائبان (۴) سیروتفریح یا ورزش کی چھوٹی کشتی۔
الثَّاوِي : میزبان (۲) مقیم م: ثَاوِيَة۔
الثُّوَّةُ : نشان راہ، وہ پتھر جو مسافروں کی راہ نمائی کے لئے اونچی جگہ نصب کیا جائے (۲) ٹیلہ، بلند جگہ ج: ثُوًى۔
الثَّوِيُّ : مقیم، ٹھیرا ہوا، قیدی (۲) مہمان ج: أَثْوِيَاءُ (۳) مہمان خانہ ج: أَثْوِيَة۔
الثَّوِيَّةُ : ثوی کی مؤنث ج: ثَوَايَا۔
المَثْوَى : ٹھکانہ، منزل، قیام گاہ۔ قرآن پاک میں ہے: "أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى لِلْكَافِرِينَ"
ابو المَثْوَى : صاحب خانہ، میزبان۔
أُمُّ المَثْوَى : صاحب خانہ خاتون۔

ث ـــــ ی

•ثُيِّبَتِ المرأةُ : دیکھئے (ثوب)
تَثَيَّبَتِ المرأةُ : دیکھئے (ثوب)
الثَّيِّبُ : بے شوہر عورت۔ دیکھئے (ثوب)
•الثِّيلُ و الثَّيِّلُ : ایک گرہ دار بوٹی جو زمین پر پھیلتی ہے۔

بابُ الجیم

•الجیم: حروفِ ہجائیہ کا پانچواں حرف، یہ کبھی اپنے اصلی مخرج سے ہٹ کر کاف، قاف اور کبھی شین اور ز کی آواز کے مشابہ ہو جاتا ہے۔

ج ا

•الجازُولین: پٹرول۔
•جِیْ جِیْ: اونٹ کو پانی پر بلانے کی آواز۔
جَأْجَأَ الإِبلَ و بہا: اونٹ کو جی جی کہہ کر پانی پینے کے لئے بلانا۔
تَجَأْجَأَ عن: رکنا، باز رہنا۔
•جُؤْجُؤٌ: پرندہ یا درندہ کا سینہ، سینہ کی ہڈیوں کے جمع ہونے کی جگہ، جہاز یا کشتی کا اگلا حصہ۔ حضرت علیؓ کی حدیث میں ہے: کأنّی انظر الی مَسْجِدِها کجُؤْجُؤِ سفینةٍ او نعامةٍ جاثِمَةٍ" ج: جآجی
•جَأَبَ ـ جَأْبًا: مال کمانا (۲) گیرو مٹی بیچنا۔
الجَأْبُ: گیرو مٹی (۲) ناف (۳) سخت مزاج آدمی (۴) جنگلی گدھا (۵) شیر (۶) نفع، آمدنی۔
الجَأْبَةُ: جأب کی تانیث
جَأْبَةُ البطنِ: ناف، ناف کا زیریں حصہ۔
•جَأَثَ ـ جَأْثًا بحِمْلِه: بوجھ سے جھک کر چلنا۔
ـــ الرجلُ: خبریں نقل کرنا۔ ھو جائث
جَئِثَ ـ جَأَثًا: بوجھ کی وجہ سے سستی سے اٹھنا یا اٹھتے وقت بوجھل ہونا۔
جُئِثَ جُئُوثًا: خوف زدہ ہونا، گھبرانا۔ ھو مَجْئُوث۔ حدیث میں ہے: "انہ صلی اللہ علیہ وسلم رأی جبرئیل علیہ السلام قال: فجُئِثْتُ منه فرقًا"
أجْأَثَه الحِمْلُ: بوجھ کا کسی کو دبا دینا، بوجھ سے دب جانا، گراں بار کرنا۔
انجَأَثَ النَّخْلُ: کھجور کے درخت کا زمین پر گرنا۔
•الجُؤْذَرُ: نیل گائے کا بچہ ج: جآذِرُ (فارسی لفظ)۔
•جَأَرَ ـ جَأْرًا و جُؤَارًا: آواز بلند کرنا، گرجنا، گرج دار آواز نکالنا (۲) بیل یا گائے کا ڈکارنا۔
ـــ الی اللہ: گڑگڑانا، دعا مانگنا قرآن پاک میں ہے: "إذا هم يَجْأَرُونَ" اور حدیث میں ہے: "كأنّي أنظر الى موسٰى له جُؤارٌ الى ربّه بالتلبية"
ـــ النَّبْتُ ـ جأرًا: پودے کا لمبا ہونا۔
ـــ الأرضُ: زمین کے گھاس وغیرہ کا لمبا ہونا
جَئِرَ ـ جَأَرًا: سینہ میں کوئی چیز اٹکنا (۲) اچھو ہونا۔
الجُؤَارُ: قے دست کی بیماری (۲) فریاد، مدد کے لئے آواز۔
الجأَّرُ: موٹا آدمی (۲) زبردست بارش (۳) ہری بھری شاداب گھاس۔
الجائِرُ: اچھو، حلق کی سوزش۔
•جَئِزَ بالماءِ ـ جَأَزًا و جَأْزًا: پانی حلق میں اٹکنا، اچھو ہونا۔
أجْأَزَه: اچھو کا سبب بننا، حلق میں پانی اٹکا دینا۔
الجَأْزُ: اچھو، حلق کا پھندا۔
•جَأَشَتْ نفسُه و قلبُه ـ جَأْشًا: بے چین ہونا غم یا خوف کی وجہ سے گھبرانا
جَأَشَ الیه: متوجہ ہونا۔
الجَأْشُ: سینہ، دل، نفس (۲) غم (۳) گھبراہٹ، اضطراب، (۴) اپنے اوپر قابو رکھنے والا۔
الجائشة: نفس۔
الجُؤْشُوشُ: سینہ (۲) سخت مزاج آدمی (۳) رات کا حصہ (۴) لوگوں کا انبوہ، گروہ
•جَأَفَه ـ جَأْفًا: پچھاڑنا (۲) ڈرانا، گھبرا دینا۔
ـــ الشجرةَ: درخت کو جڑ سے اکھاڑ دینا۔
جُئِفَ الرَّجلُ جأفًا و جُؤافًا: خوف زدہ ہونا (۲) بھوکا ہونا۔
جأَّفَه: خوف زدہ کرنا، گھبرا دینا، سہما دینا
مُجأَّف: خوف زدہ، سہما ہوا۔
رَجل مُجأَّف: جس کا دل ہی نہ ہو۔
اجتأفه: پچھاڑنا۔
انجأفتِ الشَّجرةُ: درخت کا اکھڑنا۔
•جأَلَ ـ جألًا: اون اکٹھا کرنا۔
•جَيْأَلُ: بجو۔
جَيْأَلَةُ: بجو۔
الجَيْأَلُ: ہر بھاری بھرکم شے۔
جَيْأَلَةُ الجرح: پیپ۔
•الجالون: گیلن۔ ۱۰ ارطل۔
•جاویش: سارجنٹ، ایک فوجی عہدہ۔
•الجاوَرُس: باجرہ۔
•جَأَى علیه ـ جَأْيًا: دانتوں سے کاٹنا
ـــ الشیءَ جأوًا و جأيًا: ڈھکنا (۲) تھامنا کہتے ہیں: "أحمقُ لا يجأى مَرْغَه"

وہ بے وقوف ہے اپنے لعاب دہن کو نہیں روکتا ہے۔ ایسے شخص کے بارہ میں کہا جاتا ہے جو راز محفوظ نہ رکھتا ہو۔

جَأَى الثَّوبَ: کپڑا سینا اور ٹھیک کرنا۔

— السِّقاءَ و النَّعلَ: مشک اور جوتے میں پیوند لگانا۔

— القِدرَ: دیگچی کے نیچے چمڑا وغیرہ رکھنا

— الغَنَمَ: بکریوں کی حفاظت کرنا۔

جَئِيَ الفَرَسُ و نحوُه ـَ جَأًى و جُؤْوَةً: کتھئی رنگ کا ہونا۔ هو أَجْأَى و هي جَأْواء۔

أَجْأَى القِدرَ: دیگچی کے نیچے جئاوہ رکھنا، چمڑے وغیرہ کا ٹکڑا رکھنا تا کہ فرش خراب نہ ہو۔

الجِئاوَة: دیگچی رکھنے کے لئے چمڑے وغیرہ کی ایک چیز ج: جِئاءٌ۔

الجُؤْوَة: کتھئی رنگ، سیاہی مائل سرخ رنگ

الجُؤْوَة: پیوند۔

ج ـــ ب

•جَبَأَ السَّيفُ و البَصَرُ ـَ جَبْئًا و جُبُوءًا: اچٹنا، جگہ یا نشانہ سے ہٹنا۔

— عن الشيءِ: ڈر کر چھپ جانا۔

— عليه: اچانک نمودار ہونا۔ حدیث اسامہؓ میں ہے: "فلما رأَوْنا جَبَئُوا من أَخْبِيَتِهِم"

— الحيّةُ: سانپ کا چھپ جانا

— الشيءَ جَبْئًا: ناپسند کرنا۔

— عُنُقَه: گردن جھکانا۔

أَجْبَأَتِ الأَرضُ: زمین میں سرخ رنگ کی سانپ کی چھتریاں بکثرت ہونا۔ أَجْبَأَ عليهم: بلند جگہ سے اچانک کسی کے سامنے آنا۔ أَجْبَأَ الزَّرعَ: کھیتی پکنے سے پہلے فروخت کرنا۔

— الشيءَ: چھپانا۔

أَجْبَأَ مالَه: زکوٰۃ وصول کنندہ سے مال کو چھپانا۔ دیکھئے (ج ب و)

الجَبْأُ: پہاڑ کا گڑھا جس میں پانی جمع ہو ج: أَجْبُؤٌ و جِباءٌ۔ (۲) گیرو (۳) سانپ کی سرخ رنگ کی چھتری۔

الجَبْأَةُ: سرخ رنگ کی سانپ کی چھتری (۲) موچی کا جوتا بنانے کا لکڑی کا سانچہ

الجَبْأَى: وہ عورت جس کے پستان کھڑے ہوئے ہوں۔

الجُبَّأُ و الجُبّاءُ: بزدل۔

•جَبَّه ـُ جَبًّا و جِبابًا: کاٹنا۔ حدیث میں ہے: "إنّ الإسلامَ يَجُبُّ ما قَبْلَه" یعنی اسلام اپنے سے پہلے والے کفر اور گناہوں کو مٹا دیتا ہے۔

— الخُصْيَةَ: جڑ سے اکھاڑنا۔

— فلانًا: کسی پر غالب ہونا۔

— النَّخلَ: قلم لگانا، گابھا دینا۔

جَبَّ البَعيرُ ـَ جَبَبًا: اونٹ کا کوہان کٹ جانا۔

بَعيرٌ أَجَبُّ: جس کا کوہان کٹا ہوا ہو م: جَبّاء۔ ج: جُبٌّ۔

امرأةٌ جَبّاءُ: وہ عورت جس کی رانوں پر گوشت نہ رہا ہو اور اس کے کولہے نہ ہوں، یا وہ عورت جس کے سینہ اور پستان میں نشوونما نہ ہو۔

أَجَبَّ اللَّبَنُ: دودھ پر جھاگ آنا۔

جابَّهُ مُجابَّةً و جِبابًا: کسی پر کسی معاملہ میں فوقیت لے جانا۔ جابَّتِ المرأةُ صاحِبَتَها: حسن و جمال میں فوقیت لے جانا۔

جَبَّبَ: بھاگ کر تیز چلنا۔ حدیث میں ہے: "المُتَمَسِّكُ بطاعةِ اللهِ اذا جَبَّبَ الناسُ عنها كالكارِّ بَعْدَ الفارِّ"

— الفَرَسُ: گھوڑے کے ٹخنوں تک سفیدی ہونا۔

اجتَبَّ: جبہ پہننا۔

— الشيءَ: کاٹنا۔

انجَبَّ: منقطع ہونا۔ جَبَبْتُه فانجَبَّ۔

تجابَّ الرجُلانِ: ہر ایک کا دوسرے کی بہن سے شادی کرنا۔

الجَبابُ: سخت قحط

الجُبابُ: سخت قحط (۲) اونٹنی کے دودھ پر جھاگ نما شے۔

الجُبُّ: بڑا کنواں (۲) گڑھا ج: جِباب و أَجْباب وجِبَبة۔

الجُبّائِيَّةُ: بصرہ کے معتزلہ کا ایک گروہ جو ابوعلی محمد بن عبدالوہاب الجبائی متوفی ۳۰۳ھ سے تعلق رکھتا ہے وہ مقام جُبّی کی طرف منسوب ہے جو خوزستان کا ایک ضلع ہے۔

الجُبَّةُ: جبہ، چوغہ (۲) زرہ۔

— من العين: آنکھ کی ہڈی۔

— من الدار: گھر کا درمیانی حصہ۔

— من السِّنان: بانس کا وہ حصہ جس میں نیزہ کا پھل پیوست ہوتا ہے، پنڈلی اور ران کو ملانے والا حصہ ج: جُبَب و جِباب۔

الجَبُوب: سخت زمین (۲) مٹی۔

المَجَبَّةُ: راستہ کا بیچ۔

المَجْبُوب: مخنث، خواجہ سرا۔

الأَجَبُّ: کوہان کٹا اونٹ۔

•الجِبْتُ: بت، خدا کے سوا معبود (۲) کاہن (۳) جادوگر (۴) جادو۔ قرآن پاک میں ہے: "يُؤمِنُونَ بالجِبْتِ والطّاغوتِ"

•جَبْجَبَ: موٹا ہونا۔

— الرجلُ: زمین میں عبادت کیلئے گھومنا

تَجَبْجَبَ: جُبجبہ لینا، جبجبہ۔ چمڑے کا ایک برتن جس سے اونٹوں کو پانی پلایا جاتا ہے، یا مٹی ڈھونے کا ٹوکرا۔

الجَبْجَبَةُ: اوجھ جس میں گوشت کی بوٹیاں رکھ کر ابالتے ہیں اور پھر اس کے ٹکڑے

کرکے کھاتے ہیں ج: جَبَاجِب ۔

الجُبْجُبَةُ : چمڑے کا وہ برتن جس سے اونٹ کو پانی پلاتے ہیں (۲) مٹی اٹھانے کا ٹوکرا ج: جَبَاجِب۔ حدیث میں ہے: "ان مَاتَ شَيْءٌ مِنَ الإبِلِ فَخُذْ جلدَه فاجْعَلْه جَبَاجِبَ يُنْقَل فيهَا"۔

•الجَبْخَانَة : اسلحہ خانہ، میگزین۔

جَبَخَ ـَ جَبْخًا : تکبر کرنا (۲) سٹہ میں پانسہ پھینکنا۔

•جَبَذَ العِنَبُ ـِ جَبْذًا : انگور کا چھوٹا اور خشک ہونا۔

ـــ الشيءَ : کھینچنا۔ حدیث میں ہے: فَجَبَذَنِي رَجُلٌ من خَلْفِي۔

جَبِذَ ـَ جَبَذًا : گلا گھٹنا، اچھو آنا۔

اِجْتَبَذَه : کھینچنا۔

انْجَبَذَ : کھنچنا۔

جَبَاذِ : (مبنی علی الکسر) موت۔

جَنْبَذَ الكَيْلَ : لباب بھر دینا۔

الجُنْبُذَةُ : بلند اور گول زمین۔

الجُنْبُذُ : غنچہ ناشگفتہ۔

•جَبَرَ ـُ جَبْرًا و جُبُورًا : درست اور ٹھیک ہونا، جَبَرَ العَظْمُ الكَسِيرُ : شکستہ ہڈی کا جڑ جانا۔ جَبَرَ الفَقِيرُ و اليَتِيمُ : غریب اور یتیم کا حال درست ہو جانا۔

ـــ العَظْمَ الكَسِيرَ جَبْرًا و جُبُورًا و جِبَارَةً : ہڈی کو جوڑنا (۲) جبیرہ رکھنا، شکستہ ہڈی کو جوڑنے کے لئے پٹی باندھنا

ـــ عَظْمَه : حال ٹھیک کرنا، مہربانی کرنا، ہمدردی کرنا۔

ـــ الفَقِيرَ و اليَتِيمَ : غریب و یتیم کی ضروریات کو پورا کرنا، حال درست کرنا۔ حدیث میں ہے: "اللّٰهُمَّ اجْبُرْنِي و اهْدِنِي"۔

ـــ ما فَقَدَه : تلافی مافات کرنا، ضائع شدہ شے کا بدلہ دینا۔

جَبَرَ الأمْرَ جبرًا : ٹھیک کرنا، مستحکم کرنا۔

ـــ فلانا على الأمر : کسی کو کسی کام پر مجبور کرنا۔

ـــ المكسورَ : ٹوٹی ہوئی چیز کو جوڑنا۔

ـــ الخاطرَ : دل جمعی کرنا، راضی کرنا، خوش کرنا۔

أُجْبَرَه على الأمر : مجبور کرنا، جبر کرنا۔

ـــ فلانا : کسی کو مذہب جبریہ کی طرف منسوب کرنا۔

جَبَّرَ العَظْمَ : ہڈی جوڑنا۔

اِجْتَبَرَ العَظْمُ : ہڈی جڑ جانا۔

ـــ العَظْمَ : جوڑنا۔

ـــ فلانٌ : غربت کے بعد خوش حال ہونا۔

اِنْجَبَرَ العَظْمُ : ہڈی جڑنا۔

ـــ الفقيرُ و اليتيمُ : غریب اور یتیم کا حال ٹھیک ہو جانا۔

تَجَبَّرَ : تکبر کرنا (۲) ٹوٹی ہوئی ہڈی کا جڑ جانا (۳) غریب اور یتیم کا مالدار ہو جانا (۴) پہلی جیسی حالت پر آنے لگنا، درست ہونے لگنا (۵) پودے کا خشکی کے بعد ہرا ہونے لگنا (۶) گھاس کا مویشی کے چر لینے کے بعد بڑھنے لگنا (۷) بیمار کی صحت کا بحال ہونا (۸) کسی کے ضائع شدہ مال کا کچھ حصہ واپس آجانا۔

ـــ الرجلُ مالاً : مال پالینا۔

اِسْتَجْبَرَ الفقيرُ : غریب کے ساتھ حسن سلوک کے باعث حال درست ہو جانا۔

ـــ فلانًا : کسی کے اصلاح حال اور ہمدردی پر زیادہ سے زیادہ نگاہ رکھنا۔

التَّجْبارُ : تکبر۔

الجُبَارُ : بیکار، رائیگاں۔ ذَهَبَ دَمُه جُبَارًا : اس کا خون رائیگاں گیا۔ حَرْبٌ جُبَارٌ : وہ لڑائی جس میں نہ دیت ہو نہ قصاص (۲) بری الذمہ۔ أنا منه جُبَارٌ : اس سے میں بری ہوں (۳) زمانۂ جاہلیت میں منگل کے دن کا نام۔

الجِبَارَةُ : ہڈی جوڑنے کا پیشہ یا فن (۲) شکستہ ہڈی پر باندھی جانے والی پٹی یا پلاسٹر وغیرہ ج: جَبَائِر۔

الجَبَّارُ : اللہ تعالیٰ کا نام (۲) سرکش، زبردست، عظیم، مغرور و متکبر (۳) بے رحم۔ قَلْبٌ جَبَّارٌ : بے رحم دل، نصیحت قبول نہ کرنے والا دل (۴) برج جوزا (۵) کھجور کا لمبا درخت جس کو ہاتھ نہ چھو سکے۔ مَجْهُود جَبَّار : زبردست کوشش ج: جَبَابِرَة۔

الجِبِّيرُ : بڑا متکبر۔

الجَبْرُ : (۱) بہادر (۲) وہ لکڑی جو شکستہ ہڈی پر باندھی جاتی ہے ج: جبار (۳) اللہ تعالیٰ کا فیصلہ (۴) ٹوٹی ہوئی چیز کی درستگی (۵) مجبوری (۶) تکبر۔

مَذْهَبُ الجَبْرِ : ایک عقیدہ جس کے ماننے والوں کا خیال ہے کہ بندے اپنے افعال میں مجبور ہیں، ان میں انہیں کوئی اختیار نہیں۔

عِلْمُ الجَبْرِ : ریاضی کی ایک فرع جس کے ذریعہ نامعلوم یا معدوم اعداد کی جگہ رموز قائم کئے جاتے ہیں۔ الجبرا۔

الجَبْرِيُّ : جبری، غیر اختیاری، زبردستی۔

التَّسْعِيرُ الجَبْرِيُّ : جبری نرخ بندی

التَّجْنِيدُ الجَبْرِيُّ : جبری بھرتی (۲) علم جبرا سے متعلق۔

جَبْرًا و بالجَبْرِ : زبردستی، بلامرضی، قہرا، جبرا، مجبورًا۔

الجِبْرِياءُ : بڑائی۔

الجَبْرِيَّةُ : تکبر و غرور، ایک فرقہ جس کا نظریہ ہے کہ انسان سے جو فعل صادر ہوتا ہے وہ اختیاری نہیں وہ اس کے کرنے پر مجبور ہے۔ اگر قَدَرِيَّة کے ساتھ ذکر کیا جائے تو جَبَرِيَّة بفتح الباء کہنا جائز

الجبریّۃُ: تکبر۔

الجبروت: قدرت، طاقت، عظمت، زور۔

الجَبِیرۃ: شکستہ ہڈی پر باندھی جانے والی لکڑی یا پٹی ج: جبائر۔

الجابر: ٹوٹی ہوئی ہڈی جوڑنے والا، ناگزیر، زور والا، قاہر و غاصب۔

ابو جابر: روٹی۔

الإجباریّ: لازمی۔

الجِبارِیّ: درمیانہ درجہ کی دولت مندی یا قابلیت (۲) سادہ اور اچھا آدمی۔

المُجبِّر: ٹوٹی ہوئی ہڈی کو درست کرنے والا۔ سرجن۔

المَجبور: جڑی ہوئی (ہڈی) مجبور آدمی، مظلوم

•جِبرِیلُ: وحی لانے والا فرشتہ۔ جَبرَئیل وجِبرِین کہنا بھی درست ہے۔

•جَبَزَ ـُ جَبزاً: کاٹنا۔

جَبُزَ ـُ جَبازۃ الخبزُ: روٹی کا خشک ہونا۔

الجِبزُ: سخت، موٹا، گھٹیا، کنجوس۔

الجَبِیزُ: خشک روٹی، غیر خمیری روٹی۔

•جَبَّسَ العَظمَ الکَسِیرَ: شکستہ ہڈی پر پلاستر چڑھانا۔

تَجَبَّسَ فی مِشیتِہ: اترانا، ناز سے چلنا۔

الأَجبَسُ: کمزور و بزدل۔

الجَبَّاسُ: چونا بنانے والا، کھریا بنانے والا، چونا فروش (۲) سخت مزاج اور بد اخلاق۔

الجَبَّاسۃُ: چونے کی بھٹی۔

الجِبسُ: چونا، کھریا (۲) بے حس و بے شعور آدمی (۳) کمینہ، کند ذہن (۴) اغلام باز، اترانے والا (۵) ریچھ کا بچہ ج: أجباس وجُبُوس

الجَبِیسُ: کمینہ۔

المَجبُوسُ: بدنام۔

•جَبَلَ اللّٰہُ الخَلقَ ـُ جَبلاً: پیدا کرنا، ڈھالنا، صورت بنانا۔ جَبَلَہ علی کذا: وہ چیز اس کی خلقت میں داخل کردی۔ ھو مَجبُولٌ علی کذا: وہ چیز پیدائشی طور پر اس کے مزاج میں داخل ہے۔ اثر میں ہے: "جُبِلَتِ القُلُوبُ علی حُبِّ مَن أَحسَنَ إلیہا"۔

جَبَلَ الشیءَ: باندھنا، مضبوط کرنا (۲) گوندھنا۔

ـــ فلاناً علی الشیء و الأمر: مجبور کرنا

جَبِلَ ـَ جَبَلاً: موٹا اور بھاری بھرکم ہونا

جَبِلٌ وجَبِلٌ: موٹا، گاڑھا، بھاری بھرکم

أَجبَلَ: پہاڑ کی طرف جانا (۲) پہاڑ سے جا ملنا (۳) زمین کو اتنا کھودنا کہ سخت حصہ تک پہنچ جائے جو کھودی نہ جاسکے۔

ـــ الشاعرُ: کلام پر قادر نہ رہنا، خاموش ہو جانا۔ حدیث عکرمہ میں ہے: "و إنَّ خالِدًا الحذّاءَ کان یسأله فسکتَ خالدٌ، فقال له عکرمۃ: مالک أجبلتَ" تم کیوں خاموش ہو گئے؟

ـــ فلاناً علی الشیء والأمر: مجبور کرنا۔

فلانٌ: محروم و ناکام رہنا۔ طَلَبَ حاجۃً فأَجبَلَ (۲) بخل کرنا، دینے سے ہاتھ روکنا (۳) مفلس ہو جانا۔

جابَلَ: پہاڑ پر رہنا۔

جَبَّلَہ: ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔

تجبَّلَ: پہاڑ میں داخل ہونا۔

فلانٌ مالَ فُلانٍ: کسی کا کل مال لے لینا۔

الجَبلُ: قوم، امت (۲) لوگوں کی جماعت (۳) میدان ج: أجبُلٌ وجُبُولٌ۔

الجِبلُ: امت، قوم، لوگوں کی جماعت (۲) بہت، کثیر۔

الجُبلُ: الجِبلُ (۲) سوکھا درخت۔

الجَبَلُ: پہاڑ ج: أجبُل وجِبال و أجبال۔

الجَبَلُ: سردار قوم (۲) عالم (۳) ثابت قدم۔

ابنۃ الجَبَل: سانپ (۲) مصیبت (۳) آواز بازگشت۔ عرب کہتے ہیں: "ما أنت إلا کابنۃ الجَبَلِ مَہما یُقَلْ تَقُلْ": اس آدمی کو کہا جاتا ہے جس کی خود کوئی رائے نہ ہو دوسروں کا تابع محض ہو۔

رَجُل جَبَلٌ: بخیل آدمی۔

جَبَلٌ لقومہ: اپنی قوم کا سردار۔

جَبَلُ الوَجہ: بدنما چہرہ والا۔

جَبَلُ نارٍ: کوہ آتش فشاں۔

جَبَلُ جَلِیدٍ: برف کا تودہ یا چٹان۔

الجَبَلِیُّ: پہاڑی، پہاڑ کی وہ جگہ جہاں کثرت سے پہاڑ ہوں، کوہستان۔ الجَبَلاوِیّ: کوہستانی۔

الجَبَلَۃُ: وہ سخت زمین جس پر پھاوڑا یا بیلچہ اثر نہ کرتا ہو (۲) طاقت (۳) فطرت، مزاج (۴) عیب (۵) چہرہ یا اس کی کھال۔

الجِبلَۃُ و الجِبَلَۃُ: قوم، لوگوں کی جماعت، گروہ۔

الجُبلَۃ: خلقت، فطرت (۲) قوم (۳) جماعت

الجِبِلُّ: امت، قوم، لوگوں کی جماعت۔ قرآن پاک میں ہے: "ولَقَد أَضَلَّ مِنکُم جِبِلًّا کثیراً"۔

الجُبُلُّ: الجِبِلُّ۔

الجِبِلَّۃُ: خلقت، فطرت، مزاج (۲) قوم، امت قرآن پاک میں ہے: "واتَّقُوا الَّذی خَلَقَکُم والجِبِلَّۃَ الأوَّلِینَ"

جِبِلَّتُہ علی الخیر: اس کی طبیعت میں خیر ہے۔

الجُبُلَّۃ: خشک سال۔

الجِبِلِّیُّ: فطری، پیدائشی، طبعی۔

الجَبِیلُ: لوگوں کی جماعت۔ رَجُل جَبِیلُ الوَجہ: بدصورت آدمی ج: جُبُل۔

سیف مِجبالٌ: موٹی دھار والی تلوار۔

الجِبِلَّةُ: قبیلہ، طبیعت، فطرت۔
المِجْبالُ: امْرأةٌ مِجْبال: بدصورت عورت ج: مَجابِیلُ۔
الجِبالُ: انسانی جسم۔ رَجُل خَطِیرُ الجِبال: بڑے ڈیل ڈول کا آدمی۔
المَجْبُول: بڑے ڈیل ڈول کا، تنومند، مَجْبولٌ علی کذا: وہ چیز اس کی فطرت میں داخل ہے۔
•جَبَنَ ـُ جُبْنًا: بزدل ہونا، پست ہمت ہونا، کمزور دل ہونا۔
جَبُنَ ـُ جُبْنًا وجُبُنًا وجَبانَةً: بزدل ہونا۔ فھو ھو جَبِینٌ وجَبانٌ۔
أجْبَنَه: بزدل پانا یا سمجھنا۔
جَبَّنَه: بزدل کہنا یا بنانا (۲) بزدلی پر اکسانا۔
ـــ اللَّبَنَ: پنیر بنانا۔
اجْتَبَنَه: بزدل پانا یا سمجھنا۔
ـــ اللَّبَنَ: پنیر بنانا۔
تَجَبَّنَ اللَّبَنُ: دودھ کا پنیر جیسا ہو جانا یا پنیر بن جانا (۲) آدمی کا موٹا ہو جانا۔
التَجَبُّن: اطباء کی اصطلاح میں بوسیدہ نسیج کا زردی مائل رنگ کے مادے میں منتقل ہو کر (پنیر کی طرح ہو کر) یکجا گٹھلی سی بن جانا الفَساد التَّجَبُّنِیُّ: نسیج بوسیدہ کا فساد۔
الجَبانُ: ضد: الشجاع: بزدل م: جبان وجَبانَة۔
جَبانُ الوجه: شرمیلا۔
جَبانُ الکلب: سخی اور مہمان نواز ج: جُبَناء
الجَبّانُ: جنگل (۲) قبرستان (۳) پنیر فروش (۴) بہت بزدل۔
الجَبّانَة: صحرا (۲) قبرستان (۳) بے درخت بلند ہموار زمین ج: جَبابِینُ۔
الجُبْنُ: پنیر (۲) بزدلی۔ ماءُ الجُبن: چھاچھ
الجُبْنَةُ: پنیر کا ٹکڑا۔
الجَبانَة: بزدلی۔

الجَبِینُ: پیشانی ج: أجْبُنٌ وأجْبِنَةٌ وجُبُنٌ۔
المَجْبَنَةُ: بزدلی کا سبب۔ کہتے ہیں: "الولَدُ مَجْبَنَةٌ مَبْخَلَةٌ": اولاد بزدلی اور بخل کا سبب ہوتی ہے (۲) پنیر بنانے یا فروخت کرنے کی جگہ۔
•جَبَهَهُ ـَ جَبْهًا: پیشانی پر مارنا (۲) بری طرح پیش آنا، مقابلہ کرنا (۳) ضرورت سے روک دینا۔
ـــ الشیءُ فلانًا: کوئی چیز اچانک سامنے آنا، منہ در منہ ہونا۔
ـــ الماءَ: پانی پر بغیر ڈول وغیرہ کے آنا، تیاری سے پہلے آپہنچنا۔ جَبَه الشتاءُ الناسَ: سردی کا اچانک آنا کر لوگ اس کے لئے تیار نہ ہوں۔
جَبِهَ ـَ جَبَهًا: کشادہ پیشانی والا ہونا
أجْبَهُ: جس کی پیشانی کشادہ اور خوش نما ہو م: جَبْهاءُ ج: جُبْهٌ۔
جُبِّهَ: رسوائی سے سرنگوں کرنا۔
اجْتَبَه الماءَ وغیرَه: پانی کا مزہ خراب محسوس کرنا، پانی اچھا نہ لگنا۔
جابَهَه مجابَهَة: مقابلہ کرنا، سامنا کرنا، پیش آنا۔
الأجْبَهُ: شیر (۲) خوبصورت پیشانی والا م: جَبْهاء۔
الجابِهُ: وہ جانور یا پرندہ جو سامنے آئے اور اس سے بدفالی لی جائے۔
الجُبَّهُ: بزدل۔
الجَبْهَةُ: پیشانی ج: جِباه (۲) لوگوں کی جماعت (۳) جلب خیر یا دفع شر کرنے والی جماعت، محاذ (۴) گھوڑے۔ اس کیلئے واحد نہیں حدیث میں ہے: "لَیْسَ فی الجَبْهَةِ ولا فی النَّخَّةِ صَدَقَةٌ"۔
جَبْهَةُ القومِ: قوم کا سردار۔
جَبْهَةُ القَبِیلةِ او المدینةِ: سربرآوردہ لوگ۔
جَبْهَةُ القِتالِ: محاذ جنگ۔
جَبْهَةُ الأسَدِ: شیر کی شکل کے چار ستارے، چاند کی چوتھی منزل۔
•جَبَا الخَراجَ والمالَ ـُ جَبْوًا وجِباوَةً: خراج وصول کرنا، مال اکٹھا کرنا۔
ـــ الماءَ: پانی کو حوض میں اکٹھا کرنا۔
جَبَی ـِ جَبْیًا وجِبایَةً: وصول کرنا، اکٹھا کرنا۔
أجْبَا: دیکھئے (أجْبَأَ)
جَبَّی: سجدہ کرنے کے لئے اوندھا ہونا (۲) رکوع کرنے کے لئے دونوں ہاتھ گھٹنوں پر رکھنا۔
اجْتَباه: اختیار کرنا، اپنے لئے چن لینا، پسند کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وکَذٰلِكَ یَجْتَبِیكَ رَبُّكَ" (۲) گھڑنا، جعلی بنانا۔ قرآن پاک میں ہے "وإذا لَمْ تَأتِهِمْ بآیَةٍ قالُوا لَوْلا اجْتَبَیْتَها"
الجابی: وصول کنندہ، محصل، ٹیکس وصول کرنے والا، خراج وصول کنندہ ج: جُباة (۲) ٹڈی۔
الجابِیَة: جابی کی مؤنث (۲) حوض جس میں پانی اکٹھا کیا جائے ج: جَوابِ۔ قرآن پاک میں ہے: "وجِفانٍ کالجَوابِ"
الجَبا: حوض میں جمع کیا ہوا پانی (۲) حوض اور کنویں کے چاروں طرف کی مٹی ج: أجْباءٌ
جِبایَةُ الأموالِ والضَّرائبِ: مال اور ٹیکس کی وصولیابی۔
المَجْبَی: خراج، ٹیکس۔

ج ـــ ث

•اجْثَألَّ الشَّعْرُ والرِّیشُ: بال اور پروں کا کھڑا ہونا، پھیلنا۔
ـــ الطائِرُ: پرندہ کا بالوں کو کھڑا کرنا،

اجْثَأَلَّ النَّباتُ: گھاس لمبی اور گھنی ہونا۔
— فلانٌ: ناراض ہو کر آمادۂ جنگ ہونا
— الشیءَ: پیش آنا، سامنے آنا۔
•جَثَّ النَّحلُ ــُ جَثًّا: مکھیوں کا بھنبھنانا
— الشیءَ: اکھاڑنا، بیخ کنی کرنا۔
— العسلَ: شہد کو موم سمیت لینا۔
جُثَّ: گھبرانا۔
اجْتَثَّ: منقطع ہونا (۲) اکھڑنا
— الشیءَ: اکھاڑنا۔ قرآن پاک میں ہے: "ومَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيثَةٍ اجْتُثَّتْ من فوقِ الأرضِ"
انجثَّ: منقطع ہونا (۲) اکھڑنا۔
الجَثُّ: موم (۲) شہد میں مکھیوں کے ملے ہوئے پر وغیرہ۔
الجُثُّ: چھوٹی جھاڑی وغیرہ (۲) مری ہوئی ٹڈی یا شہد کی مردہ مکھی۔
الجُثَّةُ: جسم، مردہ جسم، لاش ج: جُثَثٌ و اَجْثاث۔
الجَثِيثَةُ: کھجور کا پودا ج: جَثِيثٌ۔
المُجْتَثُّ: شعر کی بحروں میں سے ایک بحر جو عہد عباسی سے مشہور ہوئی اور بعد کے اکثر شعرا نے اسی بحر پر اشعار کہے۔ اس بحر پر ایک مصرع کا وزن حسب ذیل ہوتا ہے۔
مستفعلن، فاعلاتن
المِجْثَاثُ: کھرپا ج: مجاثيثُ۔
المِجَثَّةُ: کھرپا ج: مَجاثُّ۔
•جَثْجَثَ البرقُ: دیر تک بجلی کا چمکنا۔
تَجَثْجَثَ الشعرُ و النَّباتُ: بالوں کا یا پودوں کا بکثرت ہونا، بڑھنا۔
— الطائرُ: پروں کو جھٹکنا۔
الجُثَاجِثُ: گنجان بال یا گھاس وغیرہ۔
الجَثْجَاثُ: الجُثَاجِث (۲) ایک پودا جس کا پھول خوشبودار زرد رنگ کا ہوتا ہے۔

•جَثَلَتْهُ الرِّيحُ ــُ جَثْلاً: ہوا کا کسی چیز کو اڑا کر لے جانا۔
جَثُلَ الشَّجرُ و النَّباتُ و الشَّعرُ ــُ جَثَالَةً و جُثُولَةً: لمبا اور کاڑھا یا گنجان ہونا۔
جَثِيل و جَثْلٌ: لمبا اور گنجان، گھنا۔
اِجْثَأَلَّ: دیکھے (جثأل).
الجُثَالَةُ: درخت کے بکھرے ہوئے پتے
الجَثْلَةُ: کالی اور بڑی چیونٹی ج: جَثْلٌ۔
•الجَاثَلِيقُ: مشرقی عیسائیوں کا ایک فرقہ کا لاٹ پادری ج: جَثَالِقَةٌ
•جَثَمَ الحيوانُ و الإنسانُ ــُ جُثُوماً: جانور یا انسان کا زمین سے چمٹنا یا زمین سے سینہ کو لگانا (۲) اپنی جگہ پر رہنا، الگ نہ ہونا قرآن پاک میں ہے: "فَأَصْبَحُوا فِي دِيَارِهِمْ جَاثِمِينَ"
— الطعامُ على المِعْدَةِ: غذا کا معدہ پر بھاری ہونا۔
— اللَّيلُ: رات آدھی گزر جانا، آدھی رات ہونا۔
— العِذْقُ: کھجور کے خوشہ پر کھجور (بسر) کا بڑا ہونا۔
— الزَّرْعُ: پودے کا زمین سے نکلنا اور کھڑا ہو جانا۔ هو جَثِمٌ و جَثَّمٌ
— فلان التراب و نحوه جَثْماً: مٹی وغیرہ کو سمیٹنا۔
جَثَّمَه: اتنا گھونٹنا کہ دم نکل جائے، گھونٹ کر مار دینا (۲) کسی شے کو نشانہ بنا کر تیر مارنا۔ حدیث میں ہے: "انّه صلى الله عليه وسلم نهى عن المُجَثَّمَةِ: وهي الشاة تُرْمى بالحجارة حتى تموت".
تَجَثَّمَ الطائرُ أُنْثاه: نر پرندہ کا مادہ پر چڑھنا۔
الجَاثُوم: سینے پر محسوس ہونے والا دباؤ جس کے باعث آدمی حرکت نہ کر سکے (۲) بھیانک خواب۔
الجُثَامُ: الجاثوم۔
الجُثَّامَةُ: ڈل، سست و کاہل (۲) سینے کا دباؤ۔
الجُثَمُ: الجاثوم۔
الجُثْمَانُ: جسم، بدن (۲) ذات، شخص۔
جُثْمانُ المَيِّتِ: لاش، بے روح جسم۔
الجَثْمَةُ: جھاڑی۔
الجُثَمَةُ: ڈل، کاہل و سست، پڑیل۔
المَجْثَمُ: پرندہ کا آشیانہ ج: مجاثم۔
•جَثَا ــُ جُثُوّاً و جِثِيّاً: دو زانو بیٹھنا، گھٹنوں کے بل بیٹھنا (۲) انگلیوں کے بل کھڑا ہونا۔ هو جاثٍ۔ قرآن پاک میں ہے: "وتَرى كُلَّ أُمَّةٍ جاثِيَةً" ج: جُثِيٌّ و جِثِيٌّ۔ قرآن پاک میں ہے: "ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا" (جُثِيًّا بھی ایک قراءت ہے) (۳) جھکنا۔
— الإبلَ و نحوها جَثْواً: اونٹوں وغیرہ کو جمع کرنا۔
أَجْثاه: گھٹنوں کے بل بٹھانا، انگلیوں کے بل کھڑا کرنا۔
جاثَى فلانٌ فلاناً: گھٹنے سے گھٹنا ملا کر بیٹھنا۔
— رُكْبَتَه الى رُكْبَتِه: گھٹنے سے گھٹنا ملانا۔
جَثَّاه: أجثاه۔
تَجاثَوا مُجاثاةً و جِثاءً: (دونوں مصدر خلاف قیاس ہیں) لڑائی میں ایک دوسرے کے سامنے گھٹنوں کے بل بیٹھنا۔
الجَثَاءُ و الجُثَاءُ: شخص (۲) جزا، بدلہ (۳) مقدار (۴) تخمینہ، تقریبا، جیسے عَدَدُهم جَثَاءُ مائةٍ: ان کی تعداد

تقریباً سو ہے۔

الجَثْوَة و الجُثْوَة: مٹی کا ڈھیر (۲) قبر (۳) جسم، لاش (۴) انگارہ ج: جُثًی وجِثًی

ج ـــــ ج

•جَحْجَحَ: لپکنا، پہل کرنا (۲) اپنی قوم کے سردار کے محاسن پر فخر کرنا (۳) مناقب اور کارنامے بیان کرنا (۴) لوٹنا، سرنگوں ہونا۔

ـــ فُلانَةٌ: عورت کا بلند پایہ شخص کو جنم دینا۔

ـــ عن الشيءِ: رکنا، باز رہنا۔

الجَحْجَاحُ: معزز وسخی سردار ج: جَحَاجِحُ وجحاجحة۔

الجَحْجَحُ: الجحجاح ج: جَحَاجِحُ۔

الجُحْجُحُ: مینڈھا، بکرا ج: جَحَاجِحُ۔

•جَحَّهُ ـــ جَحًّا: کھینچنا، کھینچ کر نکالنا (۲) بجھانا۔

اَجَحَّتِ السَّبُعَةُ و الكَلْبَةُ ونحوهما: درندہ یا کتیا کا حاملہ ہو کر پیٹ بڑا ہونا اور ولادت قریب ہونا۔ ھی مُجِحٌّ و مُجِحَّةٌ ج: مَجَاحُّ۔ أَجَحَّتِ المرأةُ بھی کہا جاتا ہے یعنی عورت حاملہ ہو گئی اور پیٹ بڑا ہو گیا۔ حدیث میں ہے: "انَّه صلى الله عليه وسلم مرَّ بامرأةٍ مُجِحٍّ فسأل عنها۔ فقالوا: هذه امةٌ فُلانٍ"۔

انجَحَّ النباتُ على الأرضِ: گھاس کا زمین پر پھیلنا۔

الجُحَّةُ: زمین پر پھیلا ہوا درخت ج: جُحَجٌ۔

•جَحَدَ الأمْرَ و به ـــ جَحْدًا و جُحودًا: دانستہ انکار کرنا، جھٹلانا قرآن پاک میں ہے: "وجَحَدُوا بها واستيقَنَتْها أنفسُهم"۔ (۲) ناشکری کرنا (۳) کفر کرنا۔

جَحَدَ فلانًا حقَّه و بحقِّه: حق کو نہ ماننا، تسلیم نہ کرنا، کسی کے حق کا منکر ہونا۔

جَحِدَ ـــ جَحَدًا: غربت یا کنجوسی کی بنا پر بے فیض ہونا۔ هو جَحِدٌ وجَحُدٌ۔ هو أجْحَدُ وهي جَحْداءُ ج: جُحْدٌ۔

ـــ العامُ: خشک سالی ہونا، کسی سال بارش کم ہونا۔

ـــ الأرضُ: زمین کا خشک اور بے فیض ہونا۔

ـــ النَّباتُ: پودوں یا گھاس کا کم ہونا اور لمبا نہ ہونا۔

ـــ العَيْشُ: زندگی تلخ اور اجیرن ہونا

ـــ فلانًا: کسی کو بخیل پانا۔

أجْحَدَ: مفلس ہو جانا، فیض کم ہونا۔

ـــ فلانًا: بخیل پانا۔

الجُحُودُ: انکار، تکذیب، کفر۔

لام الجُحُود: نحویوں کی اصطلاح میں وہ لام ہے جو مضارع منصوب پر تاکید نفی کے لئے آتا ہے اور اس سے پہلے کان منفی بہ ما یا یکون منفی بہ لم ہوتا ہے جیسے "وما كانَ اللهُ لِيُعذِّبَهُم و أنتَ فيهم" "لَمْ يَكُنِ اللهُ لِيَغْفِرَ لَهُم" ان دونوں آیتوں میں لِيُعَذِّبَهم اور لِيَغْفِرَ لهم میں لام ما کان اور لم یکن کی تاکید کے لئے ہے یعنی ایسا ہو ہی نہیں سکتا کہ آپ ان لوگوں میں ہوں اور اللہ ان کو عذاب دے۔ ایسا ہو ہی نہیں سکتا کہ اللہ انکی مغفرت کردے۔

جَحْدٌ وجَحِدٌ و أجْحَدُ: معمولی قیمت کا، حقیر۔

جاحِدٌ: منکر، مکذب، ہٹ دھرم

•جَحْدَرَهُ: پچھاڑنا (۲) لڑھکانا۔

تَجَحْدَرَ: لڑھکنا (۲) پچھڑنا۔

ـــ الطائرُ: پرندہ کا حرکت کرنا اور اڑجانا، پھڑپھڑا کر اڑنا۔

الجَحْدَرُ: کوتاہ قامت، پست قد ج: جَحَادِرُ۔

•جَحْدَلَ فُلانٌ: غربت کے بعد مالدار ہونا۔

ـــ المالَ وغيرَه: مال وغیرہ جمع کرنا۔

ـــ الوِعاءَ: برتن کو بھرنا۔

ـــ فلانًا: پچھاڑنا یا باندھنا۔

ـــ الدابّةَ: چوپائے کو کرایہ پر دینا۔

الجَحْدَلُ: ہٹا کٹا موٹا تازہ جوان۔

الجُحْدُلُ: الجَحْدَلُ۔

•جَحَرَ الضَّبُّ و نَحْوُه ـــ جَحْرًا: گوہ یا سانپ وغیرہ کا اپنے سوراخ میں گھس جانا۔

ـــ الحَيَوانُ وغيرُه: پیچھے رہ جانا، دیر سے آنا۔

ـــ الخَيْرُ: بھلائی کا نہ پہنچنا، پیچھے رہ جانا۔

ـــ العامُ: کسی سال کا خشک ہونا، بارش نہ ہونا۔

ـــ عَيْنُه: آنکھ کا دھنس جانا۔

ـــ الحيوانَ: جانور کو اس کے بل یا سوراخ میں گھسانا۔

أجْحَرَ القومُ: قحط کا شکار ہونا۔

ـــ العامُ: سال کا خشک ہونا بے بارش ہونا

ـــ الضَّبَّ و نَحْوَه: گوہ وغیرہ کو سوراخ (بل) میں داخل کرنا۔

أجْحَرَتِ السَّنَةُ النَّاسَ: خشک سالی کا لوگوں کو پریشانی اور تنگی میں ڈالنا۔

أجْحَرَه اليه: اپنی طرف آنے کے لئے مجبور کرنا

اجْتَحَرَ جُحْرًا: بل بنانا۔

انْجَحَرَ: سوراخ (بل) میں داخل ہونا۔

تَجَحَّرَ: انْجَحَرَ۔

الجُحْرُ: بل، بھٹ، کھوہ، چھوٹے جانوروں اور کیڑوں وغیرہ کے رہنے کا سوراخ،

حشرات الارض کے رہنے کی جگہ ج: جُحُورٌ و أَجْحارٌ و جِحَرَةٌ.

الجاحِرُ: قافلہ سے بچھڑ کر پیچھے رہ جانے والا

الجَواحِر: وہ جانور جو اپنے گلہ سے بچھڑ کر پیچھے رہ جائیں.

الجُحْرَةُ: قحط سالی، خشک سال.

المَجْحَرُ: پناہ گاہ، کمین گاہ ج: مَجاحِرُ.

•جَحَشَ عنه ـَ جَحْشًا: الگ ہو جانا، کنارہ کش ہونا. هو جاحِش و جَحِيشٌ.

ــ الجلدَ: کھال کو کھرچنا، خراش پیدا کرنا، چھیلنا. حدیث میں ہے: "أنّه صلی اللّٰہ علیه وسلّم سَقَطَ من فَرَسٍ فجُحِشَ شِقُّه".

ــ فلانًا: مار ڈالنا.

جَاحَشَ عن نفسه وغیرہ مُجاحَشَةً و جِحاشًا: دفاع کرنا اور لڑنا. کہتے ہیں: فلانٌ يُجاحِشُ عن خَيْطِ رَقَبَتِه: وہ اپنے نفس کا دفاع کرتا ہے. حدیث میں ہے: "بُعدًا لَكُنَّ و سُحقًا، فعَنكُنَّ أُجاحِشُ". قیامت کے دن اعضاء کے شہادت دینے کے بیان میں یہ حدیث ہے.

ــ القومَ: لوگوں سے مزاحمت کرنا، ٹکرانا.

ــ الأمرَ: کسی کام کو بار بار کرنا، پریکٹس کرنا.

الجَحْشُ: گدھے کا بچہ ج: جِحاشٌ. خودرائے آدمی کی مذمت میں کہا جاتا ہے: هو جُحَيْشُ وَحْدِه.

الجُحْشَةُ: گدھی (۲) اون یا اونٹ کے بال جن کو ہاتھ پر لپیٹ کر کاتا جاتا ہے ج: جِحاش.

•جَحَظَت عَيْنُه ـَ جُحُوظًا: آنکھ کا ابھرے ہوئے ڈھیلے والی ہونا.

جَحَظَ اليه: گھور کر دیکھنا. العَيْنُ جاحِظَة.

الجاحِظُ: جس کی آنکھ کا ڈھیلا ابھرا ہوا ہو جس کی آنکھ باہر کو نکلی ہوئی ہو ج: جُحَّظٌ (۲) عمرو بن بحر متوفی ۲۵۵ھ. حدیث عائشہؓ میں ہے: "وأنتم يومئذٍ جُحَّظٌ تنتظرون الغَدْوَةَ".

جَحَظَ اليه عَمَلَه جَحْظًا: کسی کو کام میں خرابی دکھانا.

جَحَّظَ: گھورنا، تاکنا. جَحَّظَ اليه بَصَرَه: گھور کر دیکھنا.

تجاحَظَ في كلامه: جاحظ جیسا کلام کرنا

الجاحِظَةُ: آنکھ کا ڈھیلا. الجاحِظتان: دونوں ڈھیلے.

الجاحِظِيَّةُ: معتزلہ متکلمین کا ایک فرقہ جو جاحظ کی طرف منسوب ہے.

الجِحاظُ: آنکھ کی پتلی، آنکھ کا ڈھیلا، آنکھ کا حلقہ.

•جَحَفَ ـَ جَحْفًا فلانٌ مع فلانٍ: مانوس و مائل ہونا.

ــ له: جانب دار ہونا.

ــ الشيءَ: چھیلنا (۲) لینا (۳) برباد کرنا (۴) بہا لے جانا.

ــ لهمُ الطَّعامَ: کھانا نکالنا.

ــ الكُرَةَ من وجه الأرضِ: بلّے سے گیند روکنا.

ــ الشيءَ برجله: لات مارنا، لات مار کر پھینکنا.

جُحِفَ الرَّجُلُ: پیٹ کی بیماری لاحق ہونا، ہیضہ ہونا.

جاحَفَ الشيءَ: لینا، سب کا سب لے لینا

ــ الرجلَ و به: مزاحمت کرنا، ٹکرانا.

ــ به: قریب ہونا.

ــ عنه: دفاع کرنا.

أَجْحَفَ به: لے جانا (۲) کسی کو سخت نقصان پہنچانا، ہلاک و برباد کرنا.

أَجْحَفَ بهم الدَّهْرُ: زمانہ نے ان کو برباد کر دیا، أَجْحَفَ بهم الفَقْرُ: غربت کا کسی کو مفلس بنا دینا. حضرت عمرؓ کی حدیث میں ہے: "انّما فَرَضْتُ لقومٍ أَجْحَفَتْ بهم الفاقةُ".

أَجْحَفَ بهم فلانٌ: کسی کا لوگوں کو ناقابل برداشت کام کا پابند کرنا، ناقابل برداشت بوجھ یا ذمہ داری ڈالنا.

ــ بالطَّريقِ: قریب ہونا.

ــ السَّيْلُ به: سیلاب کا بہالے جانا.

أُجْحِفَ به: اس پر ظلم کیا گیا، ناقابل برداشت بوجھ ڈالا گیا.

اجْتَحَفَ ماءَ البئرِ: کنویں کا سارا پانی نکال دینا.

ــ الكُرَةَ من وجه الأرض: گیند کو اٹھانا، چھیننا.

ــ الشيءَ: لوٹنا.

تَجاحَفوا الكُرَةَ بينهم: کھلاڑیوں کا گیند کو ہاکی سے لڑھکا کر ایک دوسرے سے چھیننا. حدیث میں ہے: "خُذوا العطاءَ ما كان عطاءً فاذا تَجاحَفَتْ قُرَيْشٌ المُلْكَ بينهم فارفُضُوه".

ــ في القتال: لاٹھیوں اور تلواروں سے لڑنا.

الجُحافُ: ہیضہ، بدہضمی سے دستوں کی بیماری (۲) موت. سَيْلٌ جُحافٌ: عام تباہی مچانے والا سیلاب.

الجِحافُ: لڑائی.

الإجحافُ: حمایت، بے جا طرفداری (۲) ظلم.

الجَحَفَةُ: گھی کا ٹکڑا (۲) مرد وڑ (۳) حوض کے اطراف میں بچا ہوا پانی ج: جِحاف

الجُحْفَةُ: حوض کے اطراف میں بچا ہوا پانی (۲) مٹھی بھر کھانا وغیرہ (۳) مکہ اور مدینہ

کے درمیان ایک مقام کا نام ج: جُحَفٌ
المُجْحِفَةُ: مصیبت، لڑائی۔
• جَحْفَلَه: پچھاڑنا، تیر مارنا۔
تَجَحْفَلَ القومُ: لوگوں کا اکٹھا ہونا۔
الجَحْفَلُ: بڑا لشکر، بڑے مرتبہ کا آدمی ج: جَحَافِل۔
الجَحْفَلَة: کھروالے جانوروں کا ہونٹ ج: جَحَافِل۔
• جَحَلَه ـَ جَحْلاً: پچھاڑنا۔
جَحَّلَه: بری طرح پچھاڑنا۔
الجُحَالُ: زہر قاتل۔
الجَحْلُ: ہر بڑی شے (۲) گرگٹ (۳) گوہ کا بچہ، گبریلا (۴) شہد کی مکھیوں کی رانی (۵) بڑی مشک ج: جُحول وجُحْلان
الجَيْحَل: بڑی چٹان، پہاڑ، ہر بڑی چیز
• جَحَمَ النارَ ـَ جَحْمًا: آگ بھڑکانا، آگ روشن کرنا۔
ـــ الرجلُ عينَيه: آنکھ کھولنا اور جھپکانا
ـــ ه عن كذا: روکنا، باز رکھنا۔
جَحِمَتِ النارُ ـَ جَحَمًا وجَحْمًا وجُحُومًا: آگ بھڑکنا، تیز ہونا۔
ـــ العَيْنانِ: آنکھوں کا انتہائی سرخ اور بڑی ہونا۔ هو أَجْحَمُ وهي جَحْماءُ ج: جُحْمٌ۔
أَجْحَمَ عنه: رکنا، باز رہنا۔
ـــ الرجلَ وغيره: ہلاک کرنے کے قریب ہونا۔
جَحَّمَه بعَيْنِه: گھور کر دیکھنا، گھورنا۔
تجاحَمَ و تجَحَّمَ: تنگ ہونا، بخل اور لالچ کی بنا پر جلنا۔
الجاحِمُ: دہکتا ہوا انگارہ، بھڑکتا ہوا شعلہ (۲) انتہائی گرم جگہ۔ جاحِمُ الحربِ: جنگ کا بیچ، گھمسان کی جنگ۔ نار جاحِمَة: تیز آگ۔ عين جاحِمَة: گھورنے والی آنکھ۔

الجُحامُ: آنکھ کی بیماری جس سے آنکھ ورم آلود ہوجاتی ہے (۲) کتے کے سر میں ہونے والی بیماری جس کے لئے داغ دیا جاتا ہے۔
الجَحْمَةُ: بھڑکتی ہوئی آگ۔
الجُحْمَة: بھڑکتی ہوئی آگ (۲) آگ کی بھڑک ج: جُحَمٌ۔
الجَحِيم: بھڑکتی ہوئی آگ، انتہائی گرم جگہ، دوزخ، جہنم کے ناموں میں سے ایک نام۔ قرآن پاک میں ہے: "قالوا ابْنُوا له بُنْيانًا فألقوه في الجَحِيم"۔
الأَجْحَم: سرخ آنکھوں والا، سوجی ہوئی آنکھوں والا۔
• الجَحْمَرِش: بھاری بدشکل عورت (۲) بوڑھی عورت (۳) بڑی عمر کا اونٹ ج: جَحامِرُ۔
• جَحَنَ ـَ جَحْنًا: غربت یا بخل کی بنا پر اہل وعیال پر تنگی کرنا، خوراک وغیرہ میں کمی کرنا۔
جَحِنَ ـَ جَحَنًا وجَحانَة: خوراک کی کمی یا خرابی سے نشوونما کمزور ہونا۔ هو جَحِن. کہاوت ہے: عَجَبٌ من أن يَجِيءَ من جَحِنٍ خَيْرٌ: ایسے شخص کے بارہ میں کہا جاتا ہے جس سے کسی کو کوئی نفع نہیں پہنچتا۔
أَجْحَنَ على عياله: اہل وعیال کے خرچ میں تنگی کرنا۔
الجَحِنُ: کمزور پیاسا پودا (۲) کمزور نشوونما والا، پستہ قد۔
• جَحا بالمكان ـُ جَحْوًا: قیام کرنا، ٹھیرنا۔
ـــ الشيءَ: جڑ سے اکھاڑنا۔
اجْتَحى الشيءَ: جڑ سے اکھاڑنا۔
جُحا: ایک شخص جس کی طرف مزاحیہ کہانیاں

منسوب کی جاتی ہیں۔ نام ابو الغصن دُجَين بن ثابت۔
الجَحْوَة: ایک قدم۔

ج ـــــ خ

• جَخَّ برجله ـُ جَخًّا: پیروں سے خاک اڑانا۔
ـــ في صلاته: نماز میں بوقت سجدہ پیٹ اوپر کرنا اور دونوں بازوؤں کو کشادہ کرنا حدیث میں ہے: "أنّه كان اذا سَجَدَ جَخَّ"۔
ـــ: تھکان سے ہاتھ پاؤں ڈھیلے چھوڑ کر زمین پر بیٹھ جانا (۲) ڈینگ مارنا (۳) ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہونا۔
• جَخَا برجله ـُ جَخْوًا: پیروں سے مٹی اڑانا۔
ـــ الكوزَ: کوزہ کو اوندھا کرنا، برتن کو اوندھا کرنا۔
جَخِيَ الشيخُ: کبڑا ہونا (بوڑھے آدمی کا)
ـــ الرجل في سُجُوده: سجدہ میں شانوں کو کھولنا۔
ـــ على المِجْمَر: انگیٹھی پر دھونی لینا
ـــ: اعتدال واستقامت سے ہٹنا۔
ـــ الليلُ: رات کا گزر جانا، اخیر ہونا۔
ـــ الكوزُ: اوندھا ہونا۔
ـــ النُّجومُ: ستاروں کا قریب الغروب ہونا
تجَخَّى الكوزُ: کوزہ کا اوندھا ہونا۔
ـــ الرجلُ على الجَمْر: انگاروں پر دھونی لینا۔

ج ـــــ د

• جَدَبَ المكانُ ـُ جَدْبًا: کسی جگہ بارش نہ ہونا اور خشک ہوجانا، قحط زدہ ہونا۔
ـــ الشيءَ: عیب نکالنا، برائی کرنا۔ حدیث

میں ہے: "جَدَبَ لنا عُمرَ السَّمَر بعد عَتَمَةٍ"۔

جَدِبَ المکانُ ـَ جَدَبًا: بارش نہ ہونے سے خشک ہونا۔

جَدُبَ المکانُ ـُ جُدُوبَةً: بارش نہ ہونے سے خشک ہوجانا، قحط زدہ ہونا، ھو جَدُبٌ وجَدِیبٌ وھی جَدُبَۃٌ وجَدْبَۃ وجَدُوبٌ۔

أَجْدَبَ المکانُ: بارش نہ ہونے کی وجہ سے کسی مقام کا خشک ہوجانا، قحط زدہ ہونا

أَجْدَبَتِ السَّنَةُ: قحط سالی ہونا۔

أَجْدَبَ القومُ: لوگوں کا قحط میں مبتلا ہونا، تنگی وپریشانی میں ہونا۔ کہاوت ہے: "من أَجْدَبَ انتَجَعَ" محتاج کے لئے کہا جاتا ہے۔

ـــ الأرضَ: قحط زدہ یا خشک پانا۔

ـــ فلانًا: کسی کے پاس مہمان بننا اور اس کے پاس ضیافت نہ پانا، بخیل یا روکھا پانا، مہمان نواز نہ پانا۔

جادَبَتِ الإبلُ العامَ: اونٹوں کا خشک سالی میں ہونا اور برا نا بچا کھچا چارہ کھا کر گزر کرنا

جَدَّبَه: کمزور کرنا (۲) عیب دار کرنا۔

تَجَدَّبَه: بوجھل محسوس کرنا (۲) معیوب خیال کرنا۔

تَجَدَّبَ المکانُ: بارش نہ ہونے سے خشک ہونا۔

الأَجْدَبُ: قحط زدہ اور خشک مقام یا سال ج: جُدُبٌ۔

الجَدْبُ: قحط، خشک سالی، سختی (۲) عیب مکان جَدْبٌ: قحط زدہ جگہ م: أرضٌ جَدْبَۃ: خشک زمین۔

الجَدُوبُ والجَدِیبُ: خشک اور قحط زدہ۔

المِجْدَابُ: بنجر زمین ج: مجادیبُ۔

•اِجْتَدَثَ: قبر بنانا۔

الجَدَثُ: قبر ج: أَجْداث۔ قرآن پاک میں ہے: "ونُفِخَ فی الصُّورِ فإذا ھُم مِنَ الأَجْداثِ إلى رَبِّھِم ینسِلُون"۔

•الجَدْجَدُ: ہموار سخت زمین۔

الجُدْجُدُ: ٹڈی جیسا ایک جانور جو رات کو بولتا ہے، جھینگر (۲) آنکھ کی پتلی میں نکلنے والی پھنسی ج: جَدَاجِدُ

•جَدَحَ السَّوِیقَ فی الماء ونحوہ ـَ جَدْحًا: ستو کو پانی یا دیگر سیال چیز میں خوب ملانا، گھولنا۔ کہاوت ہے: جَدَحَ جُوَینٌ من سَوِیقِ غیرہ: جوین نے دوسرے کے ستو کو خوب گھولا (یعنی لوگوں کو خوب دیا) ایسے شخص کے بارے میں ہے جو دوسروں کے مال میں سخاوت کرتا ہو جیسے اردو میں مشہور ہے حلوائی کی دوکان دادا جی کی فاتحہ۔

ـــ الشرابَ: شربت کو چمچے وغیرہ سے گھولنا

أَجْدَحَ السَّوِیقَ: ستو گھولنا۔

جَدَّحَہ: گھولنا، حرکت دینا۔

اِجْتَدَحَ: *

المِجْدَحُ: ستو وغیرہ گھولنے کا آلہ، لکڑی کی گھوٹنی (ایک لکڑی جس کے سرے پر کئی لکڑیوں کا پیالہ نما گول دائرہ ہوتا ہے جس سے ستو یا لسّی وغیرہ کو ہلایا جاتا ہے) (۲) ایک ستارہ کا نام ج: مَجادِیحُ۔

المِجْدَاحُ: سمندر کا کنارہ ج: مجادیح

مَجادِیحُ السَّماءِ: آسمان کے نچھتر

أرسَلَتِ السَّماءُ مجادیحَ الغَیثِ: آسمان نے خوب پانی برسایا (بارش کے نچھتروں کو چھوڑ دیا)۔

•جَدَّ ـِ جَدًّا: بلند رتبہ ہونا قرآن پاک میں ہے: "وأنَّهُ تعالَى جَدُّ رَبِّنا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا"

جَدٌّ بمعنی مرتبہ وعظمت۔ حدیث میں ہے: "تبارَكَ اسمُكَ وتعالى جدُّكَ" (۲) بانصیب ہونا، قسمت والا ہونا۔

جَدَّ فُلانٌ جِدًّا: سنجیدہ ہونا۔

جَدَّ فی الأمرِ: محنت وکوشش کرنا (۲) تحقیق وجستجو کرنا۔

ـــ الشیءُ ـِ جِدَّةً: وجود میں آنا (۲) نیا ہونا۔

جَدَّ الشیءَ ـُ جَدًّا وجِدادًا: کاٹنا مَجْدُود وجَدِید: کاٹا ہوا۔

ـــ النَّخلَ: پھل توڑنا، کھجوریں توڑنا۔

جَدَّ بالشیءِ ـَ جَدًّا: پالینا۔ جُدِدْتُ بالخَیرِ: مجھے بھلائی مل گئی۔

ـــ الثَّدیُ او الضَّرعُ جَدَدًا: پستان یا تھن کا خشک ہونا۔ ھو أَجَدُّ جَدَّتِ الشاةُ ونحوُھا: دودھ کم ہوجانا، تھن کا خشک ہوجانا۔ ھی جَدّاءُ ج: جُدٌّ۔ سَنَةٌ جَدّاءُ: قحط کا سال۔

جُدَّ الرجلُ: بانصیب ہونا۔ مَجدُود: بانصیب۔

أَجَدَّ فلانٌ: محنتی ہونا، کوشش کرنے والا ہونا (۲) سنجیدہ ہونا (۳) ہموار زمین پر چلنا۔

ـــ فی الأمرِ: کوشش ومحنت کرنا۔

ـــ الطَّریقُ: راستہ کا ہموار ہونا۔

ـــ النَّخلُ: کھجور کا پھل توڑنے کا وقت آنا، موسم آنا۔

ـــ الشیءَ: وجود میں لانا، پیدا کرنا۔

ـــ ثَوبًا: نیا لباس پہننا۔ کہتے ہیں: "أَبْلِ وأَجِدَّ واحمَدِ الکاسِیَ" کپڑا پہن کر پرانا کرو اور نیا پہن کر پہنانے والے کا شکر ادا کرو۔

ـــ السَّیرَ: تیز چلنا۔

ـــ أَمْرَہ بکذا: کسی شے سے اپنے معاملہ کو پختہ کرنا۔

جَادَّہ فی الأمْرِ: جھگڑنا، کسی سے حیل وحجت کرنا، تحقیق کرنا۔
جَدَّد الشیءَ: نیا کرنا، تازہ کرنا، ازسرِ نو کرنا، دوبارہ کرنا۔
ــــ العَھْدَ: زمانہ کی تجدید کرنا، پہلی حالت پر واپس لانا۔
ــــ ثوبًا: نیا لباس پہننا۔
ــــ أمرًا: خوب تحقیق کرنا۔
تجَدَّدَ الشیءُ: نیا ہونا (۲) پہلی حالت پر واپس آنا۔
ــــ الضَّرعُ: تھن کا خشک ہو جانا۔
اسْتَجَدَّ الشیءُ: نیا ہونا۔
ــــ الشیءَ: نیا کرنا یا نیا پانا۔
ــــ الثوبَ: نیا کپڑا پہننا۔
الأَجَدُّ: خشک سال (۲) بہت با نصیب۔
الأَجَدَّان: لیل ونہار، رات و دن۔
الجادُّ: سنجیدہ، بردبار، واقعیت پسند، واقعی (۲) محنتی۔
الجادَّة: راستہ کا بیچ (۲) شاہ راہ، بڑی سڑک ج: جَوادُّ۔
الجَدادُ: کھجور کے پھل توڑنے کا موسم۔
الجُدادَةُ: جُدادَةُ النَّخْلِ وغیرہ: کھجور کا توڑا ہوا پھل۔
الجَدُّ: دادا (۲) نانا ج: أَجْدادٌ وجُدُودٌ وجُدُودَة (۳) رزق (۴) مرتبہ، پوزیشن حدیث میں ہے: "وإذا أصحابُ الجَدِّ مَحْبُوسُونَ" (۵) نہر کا کنارہ ج: أَجْداد وجُدُود (۶) قسمت۔ کہاوت ہے: "جَدُّكَ يرْعىٰ نعمَكَ" اس شخص کے لئے کہا جاتا ہے جو زیادہ محرومیت کا شکار ہوتا ہو ج: جُدُود۔ نیز کہا جاتا ہے۔ عَثَرَ جَدُّہ أو تَعِسَ جَدُّہ: وہ نقصان میں رہا یا وہ ہلاک ہوا۔
جَدُّ الحِنْطَة: گیہوں میں تبدیلی پیدا ہونے سے ایک خاص قسم گیہوں کی۔

الجِدُّ: روئے زمین (۲) نہر کا کنارہ (۳) کسی شے کی کثرت ومبالغہ کو بیان کرنے کے لئے بمعنی بہت۔ جیسے، فلانٌ محسنٌ جِدًّا۔ هذا خطرٌ جِدُّ عظیمٍ ای عظیمٌ جدًّا۔ نصب مصدریت کی بنا پر ہے (۴) محنت (۵) کوشش (۶) سنجیدگی، واقعیت۔
من جِدٍّ: سنجیدگی سے، واقعیت کے ساتھ۔
الجُدُّ: کنارہ (کسی بھی شے کا) نہر کا کنارہ ج: أَجْداد (۲) بہت پانی والا کنواں (۳) کم پانی والا کنواں (۴) ساحل (۵) بڑی قسمت والا آدمی ج: جُدُّون۔
الجَدَدُ: ہموار زمین۔ حدیث میں ہے: "كان (عمر) لا يبالي ان يُصَلّي في المكان الجَدَدِ" کہاوت ہے: من سلكَ الجَدَدَ أَمِنَ العِثارَ: جو ہموار راستہ پر چلتا ہے وہ ٹھوکر نہیں کھاتا۔ طلبِ عافیت کے موقع پر کہا جاتا ہے۔
الجَدَّةُ: دادی، نانی ج: جدّات۔
الجَدّاء: اونٹ یا بکری جس کے کان کٹے ہوئے ہوں (۲) وہ عورت جس کے پستان چھوٹے ہوں (۳) قحط زدہ سال (۴) خشک جنگل۔
الجُدّادُ: الجھے ہوئے دھاگے پارسیاں یا شاخیں جو ایک دوسرے میں گتھی ہوئی ہوں۔
الجُدَّة: نشانی، علامت (۲) نہر کا کنارہ (۳) کسی شے کا وہ حصہ جو باقی ماندہ سے رنگ میں الگ ہو (۴) راستہ، گھاٹی، دھبّا۔ جُدَّةُ السَّماء وجُدَّةُ الجَبَل ج: جُدَدٌ قرآن پاک میں ہے: "وَمِنَ الجِبالِ جُدَدٌ بِیضٌ وحُمْرٌ مُخْتَلِفٌ أَلْوانُها وغَرابِیبُ سُودٌ"۔ جُدَّةُ الحِمار: گدھے کی پشت پر پڑا ہوا نشان۔
الجِدَّة: روئے زمین (۲) کتے کے گلے میں پڑا ہوا پٹّا ج: جِدَدٌ (۳) نیا پن۔
الجُدِّيُّ: بڑا با نصیب۔
الجَدِیدُ: نیا، موجودہ زمانہ کا، حال کا بنا ہوا، تازہ (۲) بڑا (آدمی) (۳) ہوٹی گنگی (۴) غیر متوقع دولت (۵) ایک قسم کا پرانا سکہ، نصیبہ ور (۶) کٹا ہوا (۷) روئے زمین ج: أَجِدَّة وجُدُدٌ وجُدَدٌ۔
الجَدِیدان: رات اور دن۔
الجَدِیدَة: جدید کی مونث۔ جدیدتا السَّرج والرَّحل: نمدہ جو زین کے نچلے حصہ سے ملا ہوا ہوتا ہے۔
المُجِدُّ: محنتی، سرگرم، کوشش کرنے والا۔
المُجَدَّد: مختلف دھاگوں والا کپڑا، دھاری دار کپڑا۔
المُجَدِّد: ہر صدی کے اوائل میں پیدا ہونے والا وہ مصلح جو مسلمانوں میں مروج بدعات کی اصلاح کرتا ہے۔
المَجْدُود: قسمت والا۔
• الجُدْجُد: کرکٹ ج: جَداجِد۔
الجَدْجَد: سخت اور ہموار میدان۔
• جَدَرَ الجُدَرِيُّ فی البدن جَدْرًا: چیچک نکلنا۔
ــــ النَّبتُ: موسم بہار میں نباتات کے سرے نکلنا، کونپلیں نکلنا۔
ــــ عُنُقُ الحِمارِ جُدُورًا: گدھے کی گردن کا ورم آلود ہونا۔
ــــ الرَّجُل: دیوار کی اوٹ میں ہونا۔
ــــ الشیءَ جَدْرًا: گھیرنا، احاطہ کرنا۔
جَدِرَ جَدَرًا: چیچک میں مبتلا ہونا۔
ــــ ظھرُہ: کمر پر پھنسیاں نکلنا۔
ــــ یدُہ: کام کی وجہ سے آبلہ پڑنا، زخم ہو جانا۔

جَدِرَ الكَرْمُ: انگور کی بیل میں دانے پڑ جانا اور پتے نکلنے کے قریب ہونا۔
جَدُرَ بكذا و له ـُ جَدَارَةً: لائق و اہل ہونا۔
ـــ النَّبْتُ: پودے کی کونپل نکلنا۔
جُدِرَ الرجُلُ: چیچک میں مبتلا ہونا۔ هو مَجْدُورٌ۔
أَجْدَرَ النَّبْتُ: کونپل نکلنا۔ کہتے ہیں: أَجْدَرَتِ الأرضُ: زمین میں کونپلیں نکلنا۔
ـــ الشجرُ: درخت پر چنے کے جیسے پھل آنا۔
جَدَّرَ النَّبْتُ: جَدَرَ۔
ـــ الشجرُ: أَجْدَرَ۔
ـــ الكَرْمُ: جَدِرَ۔
ـــ البناءَ: عمارت پر پلاسٹر کرنا، پختہ کرنا، دیوار بنانا۔
جُدِّرَ: چیچک زدہ ہونا۔ مُجَدَّرٌ: چیچک زدہ۔
اِجْتَدَرَ الجدارَ: دیوار بنانا۔
الجِدَارُ: دیوار ج: جُدُرٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "أَوْ مِنْ وَرَاءِ جُدُرٍ"۔
الجِدَارِيُّ: الساقِط الجِدَارِيُّ: دیوار کا گرا ہوا بڑا حصہ۔
الجَدْرُ: دیوار، گھیرا ج: جُدْرَانٌ (۲) دیوار کی جڑ۔ حدیث میں ہے: "اسقِ أرضَكَ حتى يبلغَ الماءُ الجَدْرَ"۔ اپنی زمین میں اتنا پانی دو کہ وہ جڑ تک پہنچ جائے (۳) ایک قسم کی ریگستانی نبات ج: جُدُورٌ۔
الجَدَرُ: حلق کی ورم (۲) پیدائشی پھوڑا (بدن پر) یا چوٹ اور زخم کی وجہ سے بن جانے والا پھوڑا، رسولی، پھنسی، مار کا نشان (۳) کونپل و: جَدَرَة و جُدَرَةٌ ج: أَجْدَارٌ (۴) کھاد، گوبر کا ڈھیر۔
الجَدَرَةُ: کھجور کے پھول میں پڑنے والا بیج (۲) بکریوں کا باڑہ ج: جَدَرٌ۔

الجُدَرِيُّ: چیچک۔
الجَدِيرُ: احاطہ کی ہوئی جگہ، دیوار سے گھرا ہوا باغ۔
الجديرُ بكذا و له: لائق، اہل ج: جُدَرَاءُ۔
الجَدِيرَةُ: اینٹوں یا پتھروں کا باڑہ (۲) مزاج، فطرت۔
الجَدَارَةُ: لیاقت، اہلیت، صلاحیت۔
المِجْدَارُ: وہ لکڑی وغیرہ جو کھیت میں جانوروں کو ڈرانے کے لئے کھڑی کی جاتی ہے۔ دھوکا۔
المَجْدَرَةُ: وہ جگہ جہاں چیچک پھیلی ہوئی ہو (۲) لائق ہونا۔
المَجْدُورُ: چیچک زدہ (۲) اہل، لائق۔
المُجَدَّرَةُ: مسور کی کھچڑی۔
٭جَدَسَ الأثرُ ـُ جُدُوسًا: نشان مٹنا۔
ـــ الشيءُ: خشک اور سخت ہو جانا۔ هو جَادِسٌ۔
ـــ الأرضُ: زمین کا بنجر ہونا۔ هی جادِسٌ و جادِسَةٌ ج: جَوَادِسُ
٭جَدَعَهُ ـَ جَدْعًا: ناک کاٹنا یا بدن کا کوئی حصہ کاٹنا۔ جَدَعَ أَنْفَهُ بھی کہا جاتا ہے۔ کہاوت ہے: "ولأمرٍ ما جَدَعَ قَصِيرٌ أنفَهُ" کوتاہ قد نے کسی نہ کسی سبب سے اپنی ناک کاٹی ہے، ایسی چیز کے لئے استعمال کیا جاتا ہے جو کسی امر مخفی کے لئے ذریعہ ہے۔ نیز بددعا میں کہا جاتا ہے۔ جَدْعًا له: اس کی ناک کٹے یعنی وہ عیب دار ہو
ـــ ه (۲): قید کرنا (۲) جیل میں ڈالنا۔
ـــ عيالَه: اہل و عیال پر خرچ میں تنگی کرنا
ـــ الصَّبِيَّ: بچہ کو خراب غذا دینا۔
جَدِعَ ـَ جَدَعًا: کٹی ہوئی ناک والا ہونا، جسم کے کٹے ہوئے حصہ والا ہونا

هو أَجْدَعُ و هی جَدْعَاءُ ج: جُدْعٌ کہاوت ہے: "أنفُكَ منكَ وإن كان أَجْدَعَ" تمہاری ناک تمہاری ہی ہے خواہ وہ کٹی ہوئی کیوں نہ ہو، اپنا اپنا ہی ہوتا ہے خواہ وہ برا ہی کیوں نہ ہو۔
جَدِعَ الغلامُ: بچہ کی غذا کا خراب ہونا، بچہ کا خراب غذا والا ہونا۔
ـــ الفَصِيلُ: جانور کے دودھ چھڑاتے ہوئے بچہ کا خراب غذا والا ہونا یا کم عمری میں سواری کئے جانے کی بنا پر کمزور ہونا هو جَدِعٌ۔
أَجْدَعَهُ: خراب غذا دینا۔
جَادَعَهُ مُجَادَعَةً: جھگڑنا، گالی گلوچ کرنا۔
جَدَّعَ: جَدَعَ۔
ـــ فلانًا: جَدْعًا (بددعا کے لئے) کہنا۔ یعنی اللہ تجھے عیب دار کرے۔
ـــ النَّبَاتَ: پودوں کو اوپر اور اطراف سے کاٹنا۔
تَجَادَعَا: باہم جھگڑنا، لڑنا، ایک دوسرے کو گالی دینا۔ کہاوت ہے: "تَرَكْتُ البلادَ تَتَجَادَعُ أَفَاعِيهَا" میں نے ملک کو اس حال میں چھوڑا کہ وہاں کے شریر لوگ ایک دوسرے سے لڑ رہے تھے
الجَدْعُ: ناک وغیرہ کٹے ہونے کی حالت۔
الجَدِعُ: معمولی غذا سے پلا ہوا بچہ۔
الجِدَاعُ: بوٹی اور سخت گھاس (۲) وہ چراگاہ جس میں گھاس وغیرہ کم ہو۔
الجَدَعَةُ: کٹنے کے بعد ناک یا دیگر عضو کا بچا ہوا حصہ (۲) کاٹنے کی جگہ۔
جَدَاعِ: سخت سال، خشک سالی۔ کہتے ہیں: "أَجْحَفَتْ بِهِمْ جَدَاعِ" ان کو خشک سالی نے برباد کیا۔
المِجْدَعُ: ناک یا عضو کاٹنے کا آلہ۔

الأَجْدَعُ: شیطان (۲) کٹی ہوئی ناک والا،
کٹے ہوئے عضو والا م: جَدْعَاءُ
ج: جُدْعٌ.
المُجَدَّعُ: وہ نباتات جس کی بالیدگی رک جائے
(۲) کٹے ہوئے کانوں والا گدھا۔
•جَدَفَ الطائرُ ـِ جَدْفًا وجُدُوفًا:
پرندہ کا کٹے ہوئے پروں کو پیچھے
کی طرف ہلاکر اڑجانا۔
—— الرجلُ فی سیرہ جَدْفًا: چلتے ہوئے
دونوں ہاتھ مارنا نیز چلتے ہوئے ہاتھ ہلانا۔
—— المرأۃُ: چھوٹے چھوٹے قدموں سے چلنا
—— الظَّبیُ: ہرن کا چھوٹے قدموں سے چلنا۔
—— الحادِی: شتربان کا حُدی (اونٹ کو
ہکانے کا گانا) میں آواز کو بار بار کاٹنا۔
—— السَّماءُ بالثَّلج: آسمان سے برف گرنا
—— المَلَّاحُ السَّفینۃَ و بالسَّفینَۃِ:
کشتی کو چپو سے کھینا۔
—— الشیءَ: کاٹنا۔
جُدِفَت یدُہ: ہاتھ کا کاٹا جانا۔ کہتے ہیں:
"انّہ لَمَجْدُوفٌ علیہ العَیشُ"
اس کی زندگی اس کے لئے اجیرن ہے۔
أَجْدَفُوا: شورغل مچانا۔
جَدَّفَ بالنِّعمۃ: کفران نعمت کرنا۔ حدیث
میں ہے: "لا تُجَدِّفُوا بنِعمۃِ اللّٰہ"
اللہ کی نعمت کی ناشکری نہ کرو۔
—— المَلّاحُ: ملاح کا چپو سے ڈونگا چلانا۔
—— علی اللّٰہ: خدا کے متعلق کفریہ اور
گستاخانہ کلمات کہنا۔
—— علی فلان: تنگی اور پریشانی میں ڈالنا
الأَجْدَفُ: کوتاہ، پست قامت۔
الجادُوفُ: ڈول بندھی لکڑی جس سے
پانی زمین سے اٹھاکر کھیت میں ڈالا جاتا
ہے اسے مصر کی عامی زبان میں شادوف
کہتے ہیں۔ اس کی اصل عربی المِنزفۃ ہے
الجَدَفُ: وہ شراب جو ڈھکی ہوئی نہ ہو یا وہ
شراب جس کے برتن کا منہ بند نہ کیا
گیا ہو (۲) شراب کے جھاگ یا تنکے وغیرہ
جو پھینکے جائیں (۳) قبر ج: أَجْدَاف
الجَدَفَۃ: شورو غل (۲) دوڑنے کی آواز
المِجْدَافُ: چپو، کشتی چلانے کا آلہ (۲)
پرندے کا بازو ج: مَجَادِیف۔
التجدیف: چپو سے کشتی چلانا (۲) ناشکری،
کلمۂ کفر ج: تجادیف۔
تجدیفیٌّ: کفرآمیز (۲) چپودار۔
مَرکَبُ التَّجدیف: چپو سے چلائی
جانے والی کشتی۔
المُجَدِّف: ناشکرا، کلمۂ کفر کہنے والا۔
المَجْدُوف: کٹے ہوئے عضو والا (۲) بخیل
الجُدافِیُّ والجَدافَاءُ: غنیمت۔
•جَدَلَ الغُلامُ و ولَدُ الظَّبیۃ
وغیرھا ـُ جُدُولًا: آدمی یا ہرن
وغیرہ کے بچہ کا طاقتور ہونا اور اپنی ماں
کے ساتھ لگنا۔ ھو جَادِلٌ۔
—— الحَبُّ فی السُّنبُل: خوشہ میں دانہ
پڑنا یا سخت ہونا۔
—— الشیءُ: سخت ہونا۔ ھو جَدِلٌ و
جَدْلٌ۔
—— الحَبلَ ـِ جَدْلًا: رسی کو بٹ دینا،
بٹنا، مضبوط کرنا۔
—— الشَّعرَ: بالوں کو گوندھنا۔
الحَبلُ المَجْدُولُ: خوب بٹی ہوئی
رسی۔
رَجُلٌ مجدولُ الخَلْقِ: گٹھے
ہوئے مضبوط بدن کا آدمی۔
جاریۃٌ مَجْدُولَۃُ الخَلْقِ:
خوش نما کاٹھی کی عورت۔
—— الرَّجُلَ: پچھاڑنا (۲) غالب ہونا لڑائی
میں۔ جادَلَہ فَجَدَلَہ: وہ اس
سے جھگڑا پھر اس پر غالب ہوگیا۔
جَدِلَ ـَ جَدَلًا: بہت جھگڑالو ہونا۔
ھو جَدِلٌ و مِجْدَالٌ و مِجْدَل
جَدِلَ الشیءُ: مضبوط ہونا۔ ھو أَجْدَل
وھی جَدْلاءُ۔ کہتے ہیں: ساعدٌ
أَجْدَلُ: مضبوط بل دار بازو۔ ساق
جَدْلاءُ: مضبوط پنڈلی۔ و دِرْعٌ
جَدْلاءُ: مضبوط بنی ہوئی زرہ ج:
جُدْلٌ۔
أَجْدَلَت الظَّبیۃُ: ہرنی کے ساتھ اس کے
بچہ کا چلنا۔
جَادَلَہ مجادلَۃً وجِدالًا: جھگڑنا، بحث
کرنا، کٹ حجتی کرنا۔ قرآن پاک میں ہے:
"وجادِلْھُم بالّتی ھی أَحْسَنُ"
جَدَّلَہ: پچھاڑنا۔ حضرت علی کی حدیث ہے:
"وَقَفَ علی طلحۃَ وھو قتیل
فقال: أَعزِزْ علیَّ ابا محمدٍ أنْ
أَراکَ مُجَدَّلًا تحتَ نُجُوم
السَّماءِ"
جَدَّلَ الشَّعرَ: بالوں کو گوندھنا، چوٹی
بنانا۔
اِجْتَدَلَ الغُلامُ: لڑکے کا طاقتور ہونا اور
ماں کے ساتھ چلنا۔
اِنْجَدَلَ: پچھڑنا۔
تَجادَلا: فی الأمر: باہم جھگڑنا۔
تَجَدَّلَ: پچھڑنا، پٹخا جانا۔
الأَجْدَلُ: شکرا ج: أَجَادِلُ۔ حدیث مطرف
میں ہے: "یَھوِی ھُوِیَّ الأَجادِلِ"
الأَجْدَلِیُّ: الأَجْدَلُ۔
الجَدَالُ: کچی کھجور جب ہری اور گول ہوجائے
الجَدَالَۃُ: زمین، باریک ریت والی زمین۔
الجَدَّالُ: کچی کھجور بیچنے والا (۲) پنجرے میں
کبوتر کو بند کرنے والا (۳) بہت جھگڑالو۔
الجَدَلُ: بحث، حجت بازی، جھگڑا، نزاع،
مناظرہ، فلاسفہ کے یہاں بحث کا خاص طریقہ
مسلم مناطقہ کے یہاں جدل اس قیاس کو
کہتے ہیں جو مشہور و مسلمہ قضایا سے مرکب ہو،

يَقْبَلُ الجَدَل: قابل نزاع وبحث.

لا يقبلُ الجَدَل: ناقابل نزاع وبحث.

الجَدْلُ: عضو، جوڑ (۲) مضبوط ہڈی۔ حدیث شریف میں ہے: "العقيقةُ تُقطع جُدُولاً لا يُكسرُ لها عظمٌ"۔

الجَدْلُ: الجَدَل ج: اَجْدَالٌ و جُدُولٌ

الجَدَلَةُ: ہاون دستہ (مِدَقَّةُ الهاوَن)

الجَدَلِيُّ: بحث ومباحثہ سے متعلق، جھگڑے کا (۲) مناطقہ کے نزدیک وہ شخص جو ایسا قیاس بحث میں استعمال کرے جو مشہور و مسلم قضایا سے مرکب ہو (۳) وہ کبوتر جو چھوٹے پن کی بنا پر مشکل سے اڑتا ہو۔

الجَدَلِيُّون: اصحاب جَدَل جیسے یونان میں سفسطائی اور مسلمانوں میں معتزلہ (۲) منطقی استدلال کرنے والے۔

الجَدُولُ: دیکھئے (ج د و ل)

الجَدِيلُ: چمڑے کی بٹی ہوئی لگام، اون کی بٹی ہوئی لگام (۲) بٹی ہوئی رسّی (۳) بٹی ج: جُدُلٌ۔

الجَدِيلَةُ: بانس کی کھپچیوں کا بنا ہوا پنجرہ (۲) قبیلہ (۳) گوشہ (۴) حالت (۵) طریقہ، راستہ (۶) رائے کی پختگی (۷) بالوں کی چٹیا، زلف، گیسو ج: جدائل

کہتے ہیں: رَكِبَ جَدِيلَةَ رَأْيِه: وہ اپنے ارادہ پر قائم رہا۔

الجِدَال: جھگڑا، نزاع، بحث، کٹ حجتی، بحثا بحثی۔

الجَدَالَة: زمین۔

المُجَادَلَة: علم مناظرہ میں ایسی بحث جس کا مقصد اظہار حق کے بجائے مقابل کو الزام دینا اور خاموش کرنا ہو (۲) مباحثہ مع دلائل۔

المِجْدَل: بلند و بالا محل، قلعہ (۲) جھگڑالو آدمی ج: مَجَادِل۔

المَجْدَل: لوگوں کی جماعت۔

المَجْدُول: بنا ہوا، گٹھا ہوا، گوندھا ہوا (۲) چھریرے بدن کا آدمی۔ شَعْرٌ مجدول: گوندھے ہوئے بال۔

حَبْلٌ مَجْدُول: بٹی ہوئی رسّی۔

• جَدَمَ ـُ جَدْمًا: النخلةُ: کھجور کے درخت کا پھل دار ہو کر خشک ہو جانا النَّخلةُ جادِمَةٌ۔

ـــ الشيءَ: کاٹنا۔

انْجَدَمَ: کٹ جانا۔

الجُدَامُ: کھجور کی شاخ کی جڑ۔

الجُدَامَةُ: گیہوں وغیرہ کی بالیں جو پوری نہ ٹوٹیں اور آدھی باقی رہ جائیں۔

الجُدَامِيَّة: بہت شاخوں والا کھجور کا درخت۔

الجَدَمَةُ: الجُدامة (۲) پست قامت مرد یا عورت ج: جَدَمٌ (۳) دانے کا بالائی چھلکا۔

• الجَدْوَلُ: گول، آب پاشی کی چھوٹی نہر (۲) نقشہ، خانوں دار چارٹ (۳) فہرست (۴) اخبار کا کالم ج: جَدَاوِل

جَدْوَلُ الأعمال: ایجنڈا، بحث طلب امور کی فہرست۔

جَدْوَلُ تحويل: شرح مبادلہ کی فہرست

جدول حِسَابِيٌّ: گوشوارہ حساب۔

جَدْوَلُ الضَّرب: پہاڑا۔

جَدْوَلُ القضايا: فہرست مقدمات

قَلَمُ جَدْوَل: ڈرائنگ پن۔

• جَدَنَ ـُ جَدْنًا و أُجْدَنَ: غربت کے بعد مال دار ہونا۔

الجَدَنُ: خوش آوازی۔

جَدْوَنُ الدَّرَّاجَة: سائیکل کا ہینڈل

• جَدَا فلانا و عليه: ـُ جَدْوًا و جَدًا: دینا، تحفہ دینا۔

ـــ فلانًا: عطیہ، بخشش مانگنا۔

جَدَاه ـِ جَدْيًا: عطیہ طلب کرنا۔

أَجْدَى الشيءُ: نفع دینا، مفید ہونا۔ هذا يُجْدِي: یہ نفع بخش ہے۔ وهذا لا يُجْدِيك: یہ تم کو فائدہ نہ دے گا۔

ـــ فلانٌ: عطیہ یا تحفہ پانا۔

ـــ الجُرحُ: زخم سے خون بہنا۔

ـــ عنه: مستغنی کرنا، فائدہ پہنچانا۔

ـــ فلانًا و عليه: دینا۔

جَدَّى الرَّحْلَ و السَّرجَ: پالان یا زین کے نیچے گدا رکھنا۔

اِجْتَدَاه و اسْتَجْدَاه: بخشش یا عطیہ مانگنا

الجَادِي: ٹڈی جو ہر شے کو کھا لیتی ہے (۲) عطیہ مانگنے والا یا دینے والا۔

الجادِيُّ و الجادِيَاء: زعفران۔

الجَدَا: عطیہ، بخشش (۲) نفع (۳) ہمہ گیر بارش۔ حدیث میں ہے: "اللّٰهُمَّ اسْقِنَا غَيْثًا غَدَقًا وجَدًا طَبَقًا۔" نیز کہا جاتا ہے: خيرُ فلانٍ جَدًا: فلاں کا فیض عام ہے۔

الجَدَاءُ: نفع، فائدہ۔

الجُدَاءُ: حسابی ضرب کا نتیجہ، حاصل جیسے تین کو تین سے ضرب دینے کا حاصل نو۔

الجِدَايَة: ہرن کا چھ ماہ کا بچہ جو توانا ہو گیا ہو، نر اور مادہ دونوں کیلئے ج: جَدَايا

الجَدْوَى: فائدہ (۲) ہمہ گیر بارش (۳) عطیہ، بخشش (۴) عطیہ، تحفہ۔ مثل ہے: "شَغَلَتْنِي شِعَابِي جَدْوَايَ" مجھے اپنوں (اہل وعیال) نے دوسروں پر بخشش کرنے سے روک دیا۔

الجَدْيُ: بکری کا بچہ ج: أَجْدٍ و جِدَاء و جِدْيَان (۲) آسمان کے ایک برج کا نام جو دلو کے قریب ہوتا ہے۔

الجَدْيَةُ: پالان یا زین کے نیچے کی گدی ج: جَدْي و جَدَيَات۔

الجُدَي: قطب کے نزدیک ایک ستارہ جس سے قبلہ معلوم کیا جاتا ہے۔

الجَدِيَّةُ: بہتا ہوا خون، خون کا فوارہ۔ حدیث سعد میں ہے: "قال: رَمَيْتُ يومَ بدرٍ سُهَيْلَ بنَ عَمْرٍو فقطعتُ نَساه فانبعثت جَدِيَّةُ الدَّمِ": میں نے بدر کی لڑائی میں سُہیل ابن عمر کے نیزہ مار کر ان کے کولہے کا پٹھا کاٹ دیا تو اس سے خون کا فوارہ چھوٹ گیا۔ (۲) چہرہ کا رنگ (۳) مشک کا ٹکڑا (۴) گوشہ (۵) زین اور کجاوہ کے نیچے رکھے جانے والی گدی ج: جَدَايا۔

الاستِجْداء: بھیک، بھیک مانگنا۔

الإجْداءُ: نفع رسانی۔

الأَجْدَى: زیادہ نفع بخش، سود مند۔

ج ــــ ذ

•اجذأرَّ النبتُ: پودے یا نبات کا اگنا مگر لمبا نہ ہونا۔

فلانٌ: گالی دینے کے لئے کھڑا ہونا۔

•جَذَبَ الشهرُ ـِ جَذْبًا: مہینہ کا اکثر حصہ گزر جانا۔

ـــ الشيءَ: کھینچنا (۲) اپنی جگہ سے ہٹانا (۳) پھیلانا۔

ـــ الماءَ من الإناءِ: پانی کو برتن کے منھ سے لینا۔

ـــ الرَّضِيعَ: شیرخوار بچہ کا دودھ چھڑانا۔

ـــ فلانٌ حَبْلَ وَصْلِه: کسی سے تعلق منقطع کرنا۔

ـــ المرأةُ خاطِبَها: عورت کا اپنے منگیتر کو رد کر دینا۔

ـــ الناقةُ ـ الأتانُ لبنَها من ضرعِها جِذابًا: اونٹنی یا گدھی کا اپنے دودھ کو تھن سے اوپر چڑھا لینا۔ هي جاذِبَة وجاذِبٌ: کم دودھ والی اونٹنی ج: جواذِب وهي جَذُوب ج: جِذابٌ

ـــ اليه: اپنی طرف کسی کو مائل کرنا۔

جَذَبَ اليه النَّظرَ: اپنی طرف توجہ مبذول کرانا۔

ـــ القلبَ: دل موہ لینا، فریفتہ بنا لینا

جاذَبَ الشيءَ: اپنی جگہ سے ہٹانا۔

ـــ فلانًا الشيءَ: کسی سے کسی چیز کی کھینچ تان کرنا، کسی سے کسی چیز کے لینے میں جھگڑنا۔

اجْتَذَبَ الشيءَ: کھینچنا، پھیلانا، لوٹنا، چھیننا۔

انْجَذَبَ: پھیلنا، کھنچنا۔

ـــ القومُ في السَّيرِ وبهم السَّيرُ: لپکنا، جلدی کرنا، دور تک چلے جانا۔

تَجاذَبُوا الشيءَ: ایک دوسرے سے چھیننا، چھینا جھپٹی کرنا۔

ـــ أطرافَ الحديثِ: باہم تبادلۂ خیال کرنا، مختلف قسم کی باتیں کرنا، ادھر ادھر کی باتیں کرنا۔

التَّجاذُبُ المغناطيسيُّ: دو ایسے مقناطیسی قطبوں کا ایک دوسرے سے قریب ہونا جو مختلف النوع ہوں۔

تجذَّبَ الشيءُ: پھیلنا۔

ـــ اللبنَ: دودھ پینا۔

الجاذِبِيَّةُ: کشش، جاذبیت، کھینچنے کی طاقت و قوت۔ کہتے ہیں: فُلانٌ له جاذِبِيَّة: فلاں میں ایسی کشش ہے کہ وہ دوسرے کو اپنی طرف مائل کر لیتا ہے (۲) مقناطیس میں اس کشش کا نام ہے جو چند اجسام کو ملانے اور رگڑنے سے پیدا ہوتی ہے (۳) نیچے کی طرف یا مرکز کی طرف مائل ہونے کی قوت، کسی چیز کی طرف کشش ثقل کی وجہ سے مائل ہونے کی قوت۔

جاذبيَّةُ الثقل: کشش زمین۔

جاذبيَّة مَغْنَطِيسِيَّة: مقناطیسی قوت

جاذبيَّة جِنْسِيَّة: جنسی میلان و کشش۔

الجاذِبُ: پرکشش، دل فریب، دلکش، جاذب نظر (۲) کم دودھ والی اونٹنی ج: جواذِب۔

الجاذِبَة: جاذب کی مؤنث (۲) علم نباتات میں وہ نبات جس سے خوشبودار تیل نکالا جاتا ہے۔ (علم ریاضی میں) وہ قوت جو ایک رخ پر حرکت کرنے والے جسم پر اثرانداز ہوتی ہے اور اسے عمودی سرعت عطا کرتی ہے۔

الجَذْبُ: کشش، کھچاؤ، قوت جاذبہ (۲) صوفیہ کی اصطلاح میں ایسی کیفیت کو کہتے ہیں جس میں انسان کا دل مخلوق کے احوال سے بے خبر ہو کر مکمل طور پر عالم بالا سے متعلق ہو جاتا ہے، بعض صوفیا نے اس کو وَجد سے بھی تعبیر کیا ہے (۳) علم ریاضی میں قوت جذب کو کہتے ہیں اور وہ وہ قوت ہے جس کے ذریعہ ایک جسم دوسرے ایسے جسم پر اثرانداز ہوتا ہے جس سے کوئی ظاہری تعلق نہیں ہوتا۔

الجَذَبَة: کھجور کے درخت کا گودا یا گوند ج: جَذَب وجِذاب۔

الجَذْبَةُ: ٹکڑا ج: جِذابٌ (۲) لمبی مسافت (۳) چرخے کے ایک چکر میں کتا ہوا دھاگا ج: جَذَبات۔

الجَذابُ: موت کا اسم علم۔

الجذّاب: بہت پرکشش۔

شخصيَّة جذّابة: پرکشش شخصیت۔

المَجْذُوبُ: کھینچا ہوا، پھیلایا ہوا (۲) مجنون (۳) حالت جذب اور وجد میں رہنے والا۔ صوفیاء کی اصطلاح میں اس شخص کو کہا جاتا ہے جسے معرفت حق نے اللہ کے ساتھ اس طرح وابستہ کر دیا ہو کہ اسے منجانب اللہ کسی ریاضت و مجاہدہ

کے بغیر بلا کلفت کمالات حاصل ہو جائیں

• جَذَّہٗ ـُـ جَذًّا : توڑنا، کاٹنا ھو جَذِیْذٌ و مجذوذٌ ۔ قرآن پاک میں ہے: "عطاءً غَیرَ مَجْذُوْذٍ"۔

ـــ الشیءَ عن الشیءِ : الگ کرنا۔

ـــ النَّخلَ جَذًّا و جِذَاذًا : درخت خرما کے پھل توڑنا۔

ـــ فی السَّیر : تیز قدموں سے چلنا۔

جَذَّذَہ : کاٹنا، توڑنا۔

ـــ القومَ : لوگوں سے اپنی پیروی کو کہنا مگر کسی کا پیروی نہ کرنا۔

انْجَذَّ : ٹوٹ جانا، کٹ جانا۔

تَجَذَّذَ : ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا۔

الجُذَاذُ : توڑا ہوا، ٹکڑے کیا ہوا قرآن پاک میں ہے: "فَجَعَلَہُم جُذَاذًا اِلَّا کَبِیرًا لَہُم"۔

الجِذَاذُ : الجُذَاذُ۔

الجُذَاذَۃُ : (۱) تراشہ (۲) سونے کا ٹکڑا (۳) چاندی کا چھوٹا ٹکڑا، ریزہ (۴) لیبل، سلپ، پرچی جس پر معلومات درج ہوں ج: جُذَاذٌ۔

الجَذَّاءُ : ٹوٹا ہوا دانت ۔ یَدٌ جَذَّاءُ : کٹا ہوا ہاتھ۔ رحمٌ جَذَّاءُ : منقطع رشتہ

الجُذَّۃُ : تن پوش۔ کہا جاتا ہے۔ ما علیہ جُذَّۃٌ : اس کے بدن پر ایسا کپڑا نہیں ہے جو اس کو چھپا سکے (۲) ٹکڑا۔

الجَذِیْذُ : کٹی اور ٹوٹی ہوئی شئے کا ٹکڑا ج: جُذَاذ۔

الأَجَذُّ : کٹا ہوا ٹکڑا م: جَذَّاء۔

المِجَذُّ : سلائی کا سرا یا اس لوہے کا کنارہ جس پر چرخی گھومتی ہے ج: مَجَاذُّ۔

• جَذَرَ الشیءَ ـُـ جَذْرًا : جڑ سے اکھاڑنا (۲) کاٹنا۔

أَجْذَرَہ : جَذَرَہ ۔

انْجَذَرَ : کٹ جانا، جڑ سے اکھڑ جانا۔

الجُؤذَرُ : دیکھئے (ج أ ذ ر)

الجَذْرُ : ہر شئے کی جڑ، اصل ج: جُذُور (۲) علم الحساب میں وہ عدد جس کو اتنے ہی عدد سے ضرب دے کر حاصل نکالا جائے جیسے سو کا جذر دس ہے، کیونکہ دس کو دس سے ضرب دیں گے تو سو حاصل ہوگا علیٰ ہذا القیاس۔ (۳) گائے کا سینگ (۴) علامۃ الجذر (√‾‾)۔

الجُذَیْرُ : نباتات اور حیوانات کی باریک عضوی ساخت جو بال جیسی ہوتی ہے (۲) جانور کا پٹھا (۳) نباتات کی وہ باریک شاخ جس پر جڑ ختم ہوتی ہے۔

المُجْذِرُ : بچہ والی گائے۔

المَجْذُور : علم ریاضی میں وہ مقدار جو علامت جذر (√‾‾) کے تحت ہو۔

• جَذَعَہ ـَـ جَذْعًا : ملنا، رگڑنا۔

ـــ الدابّۃَ : جانور کو بغیر چارہ کے روکے رکھنا۔

ـــ الرّجلَ : روکنا، قید کرنا۔

ـــ الرجلُ عیالَہ : اہل و عیال کو خبرگیری سے محروم کرنا۔

ـــ بین البَعِیرَین : دو اونٹوں کو ایک رسی میں باندھنا۔

أَجْذَعَ الفَصِیلُ وغیرُہ : جوان ہونا گائے وغیرہ کے بچہ کا دو سال کا ہو کر تیسرے سال میں لگنا، اونٹ کے بچہ کا چار سال کا ہو کر پانچویں میں لگنا، بکری کے بچہ کا آٹھ یا نو ماہ کا ہو جانا۔

تَجَاذَعَ : نوجوان ظاہر کرنا۔

الجَذَعُ : من الرجالِ : نوجوان، کمسن، نوعمر۔ حدیث میں ہے: "یالیتنی فیہا جَذَعٌ"۔

ـــ من الإبِل : اونٹ کا وہ بچہ جس کی عمر کا پانچواں سال شروع ہو چکا ہو۔

الجَذَعُ من الخَیل والبَقَر : گھوڑے یا گائے کا وہ بچہ جس کی عمر کا تیسرا سال شروع ہو گیا ہو۔

ـــ من الضَّأن : بکری کا وہ بچہ جو آٹھ یا نو ماہ کا ہو گیا ہو ج: جِذَاعٌ وجِذْعَانٌ کہتے ہیں: فُلانٌ فی ہٰذا الأمرِ جَذَعٌ : فلاں اس معاملہ میں مبتدی ہے، نو آموز ہے۔ أَعَدْتُ الأمرَ جَذَعًا : میں نے اس معاملہ کو نیا کر دیا ہے جیسا تھا ویسا کر دیا ہے۔

أُمُّ الجَذَعِ : مصیبت، آفت۔

الأَزلَمُ الجَذَعُ : شیر (۲) زمانہ۔

الجِذْعُ : کھجور کے درخت کا تنہ، درخت کا تنہ ج: أَجْذَاع وجُذُوعٌ (۲) دھڑ، سر پیر اور ہاتھ کے علاوہ بقیہ جسم۔

الجِذْعِیُّ : تنہ سے متعلق۔

شجرۃ جِذْعِیّۃ : تناور درخت۔

الجِذَعُ : ذَہَبَ القومُ جِذَعَ مِذَعَ : لوگوں کا تتر بتر ہونا، منتشر ہونا۔

المُجَذَّعُ : بے اصل اور بے ثبات چیز۔

• جَذَفَ الإنسانُ فی مَشیِہ والطائرُ فی طَیَرانِہ ـِـ جَذْفًا : تیزی سے چلنا، تیزی سے اڑنا۔

ـــ المرأۃُ : عورت کا چھوٹے قدموں سے چلنا

ـــ السَّماءُ : آسمان سے برف گرنا۔

ـــ الشیءَ : کاٹنا۔

أَجْذَفَ الطائرُ والمرأۃُ : تیز اڑنا، چھوٹے قدموں سے چلنا

انْجَذَفَ وتَجَذَّفَ : لپکنا، جلدی کرنا، تیز رفتاری سے چلنا۔

المِجْذَافُ : کشتی چلانے کا چپو (۲) بازو ج: مَجَاذِیف۔

• جَذَلَ ـُـ الشیءُ جُذُولًا : قائم رہنا، سیدھا کھڑا ہونا۔

جَذِلَ ـَـ جَذَلًا : خوش ہونا۔ ھو جَذِلٌ وجَذْلانُ ۔ ھی جَذْلیٰ

ج: جِذَالٌ و جُذْلَانٌ۔
أَجْذَلَه : خوش کرنا۔
اِجْتَذَلَ : خوش ہونا۔
تَجَاذَلُوا : باہم کینہ و دشمنی رکھنا۔
اِسْتَجْذَلَ : قائم رہنا، سیدھا کھڑا ہونا
الجِذْلُ : درخت کا تنہ۔ اثر میں ہے : "یُبْصِرُ اَحَدُکُم القَذٰی فی عَیْنِ اَخِیه ولا یُبْصِرُ الجِذْلَ فی عَیْنِه" تم میں سے بعض اپنے بھائی کی آنکھ کے تنکے کو دیکھتے ہیں مگر ان کو اپنی آنکھ کا شہتیر نظر نہیں آتا۔ کہتے ہیں: عَادَ الشئُ الی جِذْلِه : شے اپنی اصل پر لوٹ آئی (۲) پہاڑ کی چوٹی (۳) وہ لکڑی جو خارش زدہ اونٹوں کو اپنا بدن رگڑنے کے لئے گاڑی جاتی ہے۔ کہتے ہیں: اِنَّه لَجِذْلُ حِکَاکٍ : یہ کھجلانے کی لکڑی ہے۔ هو جُذَیْلُها المُحَکَّكُ : وہ صائب الرائے ہے، وہ شخص جس کی رائے سے لوگ مطمئن ہوں۔ فُلَان جِذْلُ إبِلٍ او غَنَمٍ : وہ اونٹوں یا بکریوں کو اچھی طرح چراتا اور ان کی نگہداشت کرتا ہے۔ ج: اَجْذَال و جِذَال و جُذُول۔
جَذِلٌ و جَذْلَانُ : خوش۔
•جَذَمَه ـِ جَذْمًا : کاٹنا۔ هو مَجذوم و جَذِیْمٌ۔
جَذِمَ ـَ جَذَمًا (یَدُه) : ہاتھ کٹ جانا، ٹنڈا ہو جانا، آدمی کا کٹے ہوئے ہاتھ یا کٹی ہوئی انگلیوں والا ہونا۔ هو اَجْذَمُ و هی جَذْمَاءُ ج: جُذْمٌ۔
جُذِمَ الرجلُ : کوڑھی ہونا۔ هو مَجْذوم
أَجْذَمَ یَدَه : ہاتھ کاٹنا۔
— عن الشئِ : رکنا، باز رہنا۔
— علیه : پختہ ارادہ کرنا۔
— السَّیْرَ : رفتار تیز کرنا

جَذَّمَه : ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔
اِنْجَذَمَ : کٹنا، منقطع ہونا۔
تَجَذَّمَ : ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔
الجُذَامُ : کوڑھ، ایسی بیماری جس میں اعضائے جسم گل سڑ کر الگ ہونے لگتے ہیں۔
الجُذَامَةُ : من الزَّرْعِ : کٹی ہوئی کھیتی کا بقایا۔
الجِذْمُ : اصل، جڑ، تنہ۔ جِذْمُ الشَّجَرَة۔
جِذْمُ الرَّجُلِ : اہل و عیال، کنبہ۔ حدیث میں ہے؟ لَم یکن رجلٌ من قریش الا له جِذْمٌ فی مَکَّة"، جِذْمُ الأَسْنَانِ : دانتوں کی جڑ، دانت اگنے کی جگہ۔ جِذْمُ الحَائِطِ : دیوار کا بقیہ حصہ ج: أَجْذَامٌ و جُذُومٌ۔
الجَذْمَةُ : ہاتھ کاٹنے کی جگہ۔
الجِذْمَةُ : کسی چیز کا ٹکڑا جس کی جڑ باقی رہے، کٹے ہوئے درخت کا باقی ماندہ تنہ۔ کہتے ہیں: رأیتُ من یَدِه جِذْمَةَ حَبْلٍ۔ نیز کہا جاتا ہے: رأیت عنده جِذْمَةً من النَّاس: میں نے اس کے پاس لوگوں کی ایک جماعت دیکھی ج: جِذَمٌ (۲) چابک۔
الجُذْمَةُ: ٹنڈاپن، کوڑھ۔
الأَجْذَمُ : ہاتھ یا انگلی کٹا ہوا آدمی م: جَذْماء و جَذْمی۔ کہتے ہیں: هُوَ اَجْذَمُ الحُجَّةِ : اس کے پاس نہ دلیل ہے اور نہ طاقت بیان (۲) کوڑھی۔
الجَذِیْمَةُ : ایک قبیلہ کا نام (۲) ایک بادشاہ کا نام۔
المَجْذُومُ : کوڑھی۔
المُجَذَّمُ : کوڑھی، ٹکڑے ٹکڑے کیا ہوا۔

المِجْذَامُ : رَجُل مِجْذَامٌ : معاملات میں اٹل، فیصلہ کن بات کرنے والا (۲) دوستی کو جلد ختم کر دینے والا۔ رَجُل مِجْذَامُ الرَّكْضِ فی الحرب : جنگ میں پھرتی دکھانے والا ج: مَجَاذِیْم۔
المِجْذَامَةُ : المِجْذَامُ ج: مَجَاذِیْم۔
•جَذَا ـُ جَذْوًا و جُذُوًّا : قائم رہنا، کھڑا رہنا۔ جَذَا مَنْخِرَاه : اس کی ناک کے نتھنے کھڑے ہو گئے۔
— الرَّجُلُ : دونوں گھٹنوں کے بل بیٹھنا۔
— الرجُلُ : انگلیوں کے بل کھڑا ہونا۔ هو جَاذٍ ج: جِذَاءٌ۔
— السَّنَامُ : کوہان کا چربی دار ہونا۔
جَذَاه عنه ـِ جَذْیًا : روکنا، باز رکھنا
أَجْذَی الشَّئُ : سیدھا کھڑا ہونا، کھڑا رہنا۔ هو مُجْذٍ۔ حدیث میں ہے: "مَثَلُ المُنَافِقِ مثل الأَرْزَةِ المُجْذِیَةِ علی الأرضِ حتی یکونَ انجعافُها بمَرَّةٍ"
— الفَصِیْلُ : اونٹ کے بچے کے کوہان کا چربی دار ہونا۔
— الإنسانَ وغیرَه عن کذا : روکنا، باز رکھنا۔
— الحَجَرَ : پتھر کو اٹھانا۔ حدیث ابن عباسؓ میں ہے: "مَرَّ بقومٍ یُجْذُون حَجَرًا" وہ ایسے لوگوں کے پاس سے گزرے جو پتھر اٹھا رہے تھے۔
— طَرْفَه : نگاہ سیدھی کر کے سامنے کی طرف ڈالنا۔
تَجَذَّی الرجلُ : آدمی کا پورے دن مشغول رہنا۔
— الحَمَامُ بالحَمَامَةِ : کبوتر کا بولتے وقت دم کو زمین پر گھسیٹنا اور کبوتری کے سامنے دم گھسیٹتے ہوئے چلنا۔
تَجَاذَی القومُ حَجَرًا : لوگوں کا پتھر کو اٹھانا

کے لئے اس کے نیچے لکڑی دینا۔

اجْذَوَی: انگلیوں کے بل کھڑا ہونا۔

اجْذَوْذَی: سیدھا ہونا، سیدھا کھڑا ہونا (۲) کجاوہ یا مکان پر برقرار رہنا (۳) انکساری کرنا، ذلیل و خوار بننا۔

الجاذی: وہ آدمی جس کے دونوں ہاتھ کا فاصلہ کم ہو، اناڑی، ناپختہ۔

الجاذِیَۃُ: جاذی کی مونث (۲) وہ اونٹنی جس کا دودھ بوقت ولادت کم ہو۔

الجَذَاۃُ: بڑے درخت کی جڑ ج: جِذاء

الجُذْوَۃُ: دہکتا ہوا انگارہ ج: جِذاء و جُذًا۔ قرآن پاک میں ہے: "لعلّی آتیکم منہا بخبرٍ او جذوۃٍ من النّار لعلّکم تصطلون" کہتے ہیں: فلان جذوۃُ شرٍّ: وہ فساد کی آگ بھڑکاتا ہے۔

الجِذْیُ: اصل، جڑ۔

المِجْذَاءُ: مِجذاءُ الطائر: چونچ

ج ر

•جرُؤَ ـ جُرأَۃً و جَراءَۃً علی الشئ کسی چیز کی ہمت کرنا، جسارت کرنا (۲) دلیر ہونا۔ ھو جَرِیْءٌ ج: جُرآءُ و اَجْرِئَاءُ۔

جرّأہٗ: دلیر بنانا، ہمت دلانا۔

اجْتَرأَ علیہ: جرأت کرنا، دلیری دکھانا، جسارت کرنا۔

تجرّأَ: دلیر بننا، دلیری دکھانا۔

استَجْرأَ: دلیری ظاہر کرنا، ظاہری طور پر دلیر بننا۔

الجُرأۃ و الجَراءَۃ: بہادری، دلیری، بے باکی (۲) بے حیائی، ڈھٹائی۔

الجَرِیْئَۃُ: جَرِیْءٌ کی مونث (۲) درندوں کا شکار کرنے کی وہ جگہ جہاں اینٹوں وغیرہ کا گھر بنا کر اس کے سوراخ پر پتھر یا تختہ رکھا جاتا ہے جب درندہ اندر کھانے کے لئے گھستا ہے تو تختہ یا پتھر سوراخ پر گر جاتا ہے ج: جَرائِیُّ۔

الجِرِّیئَۃُ: گلا، حلق (۲) پرندہ کا پوٹا (۳) شکار کرنے والی۔

الجِرِّیَّۃُ: گلا، حلق۔

•اجْرَأَشَّ: دبلے پن کے بعد توانا ہونا (۲) اونٹوں کا موٹا ہونا اور پیٹ بھر جانا۔ ھی مُجْرَئِشَّۃٌ۔

•الجُرائِضُ: شیر (۲) بڑا اور کڑیل اونٹ ج: جَرائِضُ۔

•جِرافِیت: کوئلہ اور لوہے سے ملی ہوئی دھات جو پنسل میں استعمال کیجاتی ہے

•جرام: گرام (ایک وزن)

•جرامفون: گرامفون، ایک باجہ۔

•الجَرانِیتُ: مختلف رنگوں کا سخت پتھر جس کے ستون وغیرہ بنائے جاتے ہیں۔

•جَرِبَ ـ جَرَبًا: خارش زدہ ہونا، خارش میں مبتلا ہونا۔ ھو اَجْرَبُ و ھی جَرْباءُ ج: جُرْبٌ و جِرابٌ و ھو جَرْبانُ و ھی جَرْبٰی ج: جِرابٌ و جَرْبَی۔

ـــ السّیفُ: تلوار کا زنگ آلود ہونا۔ ھو اَجْرَبُ۔

اَجْرَبَ الرجلُ: آدمی کے اونٹوں کا خارش زدہ ہونا۔

جَرَّبہ تجریبًا و تَجْرِبَۃً: بار بار آزمانا، تجربہ کرنا۔

جَرَّبَ الأمرَ: کسی کام کو بار بار کرکے دیکھنا، کوشش کرنا۔

ـــ الرَّجُلَ: اکسانا، ورغلانا۔

رَجُل مُجَرِّبٌ: تجربہ کار آدمی، آزمودہ کار۔

رَجُل مُجَرَّبٌ: آزمایا ہوا، تجربہ کرکے دیکھا ہوا۔

تَجَرَّبَ: آزمایا ہوا ہونا، آزمایا جانا۔

جَوْرَبَ و تَجَوْرَبَ: دیکھئے (ج ورب)

التَّجْرِبَۃُ: تجربہ، آزمائش، جانچ، کسی کام کو کرکے دیکھنا تاکہ اس میں نقص باقی نہ رہے، پہلی کوشش، سائنس میں کسی شئے یا صورت حال کی ایسی جانچ اور مطالعہ کو کہا جاتا ہے جو بڑی باریکی اور خاص نظام کے تحت ہو اور جس سے کوئی انکشاف یا نتیجہ برآمد کیا جائے ج: تَجارِبُ۔

الجِرابُ: چمڑے کا تھیلا جس میں زاد راہ وغیرہ رکھا جائے، خورجین (۲) غلاف، کیس (۳) کنویں کا اندرونی حصہ (۴) خصیتین کی تھیلی ج: اَجْرِبَۃ و جُرُبٌ

جراب السیف: تلوار کی میان۔

جِرابُ الفَرْد: پستول کیس۔

الجَرابُ: خالی کشتی۔

الجَرَبُ: خارش، کھجلی کا مرض (۲) عیب (۳) زنگ۔

الجَرْباءُ: اَجْرَبُ کی مونث (۲) قحط زدہ زمین (۳) آسمان۔

الجُرُبّانُ: گریبان (۲) تلوار کی میان (۳) دھار۔

الجِرِبّانُ: گریبان۔

الجِرْبَۃُ: کھیت (۲) وہ چمڑا جو پانی کو پھیلنے سے روکنے کے لئے کنوئیں کے کنارہ پر رکھا جائے ج: جِرَبٌ۔

الجِرْبِیاءُ: شمال کی ٹھنڈی ہوا۔

الجَرِیبُ: کھیت (۲) مٹی ملی ہوئی کنکریاں (۳) ایک پیمانہ جو چار قفیز کے برابر ہوتا ہے اور ایک قفیز ایک سو چوالیس ہاتھ کی لمبائی اور وزن میں بارہ صاع کے برابر ہوتا ہے ج: اَجْرِبَۃ و جُرْبان۔

الجَورَبُ : دیکھئے (ج ورب)

•الجُرْبُزُ : دھوکہ باز ج: جَرابِزَة .

•الجِرِيثُ : بام مچھلی، سانپ کی شکل کی مچھلی.

•تَجَرْثَمَ :الرجلُ : سمٹ کر ایک جگہ لگے رہنا (٢) اوپر سے گرنا.

—الشیءَ : کسی شے کا سب سے بڑا حصہ لینا .

اِجْرَنْثَمَ القومُ : لوگوں کا اکھٹے ہو کر ایک جگہ جمے رہنا.

—الرجلُ : اوپر سے گرنا.

الجُرْثُومَةُ : اصل، جڑ، تخم، جرم، بیج، جس سے کسی شے کا آغاز ہو (٢) درختوں کے گرد جمع شدہ مٹی (٣) چیونٹیوں کا گھر یا ان کی بستی (٤) علم الاَحیاء میں حیوان یا نباتات کے اس جز کو کہتے ہیں جس میں دوسرے جانور یا نبات کو جنم دینے کی صلاحیت ہو جیسے دانہ یا بیضہ یا خلیہ ج: جَراثیم .

•جَرَجَتِ الإبلُ المَرعیٰ ـُ جَرْجًا : اونٹوں کا چراگاہ کو چر جانا.

جَرِجَ ـَ جَرَجًا : بے چین و مضطرب ہونا (٢) انگوٹھی کا ڈھیلا ہونے کی بنا پر انگلی میں ادھر ادھر کو ہونا.

سِکّینٌ جَرِجُ النصل : ڈھیلے پھل والی چھری

—الرجلُ : راستہ کے بیچ میں چلنا، سخت زمین میں چلنا. الرجُل جَرِجٌ وھی جَرِجَة.

—الأرضُ : زمین کا سخت ہونا.

جَرَّجَه : پریشان و بے چین کرنا (٢) پھسلانا

—السیارةَ : موٹر کو گیرج میں رکھنا.

الجَرَجَةُ : راستہ کا بیچ (٢) سخت زمین ج: جَرَجٌ .

الجُرْجَةُ : خرجی، ایک برتن یا تھیلا جس کا منھ چھوٹا اور نچلا حصہ چوڑا ہوتا ہے اس میں زادِ راہ رکھا جاتا ہے ج: جُرَجٌ

الجِراج (مع) : گیرج، موٹر کھڑی کرنے کی جگہ .

•جَرْجَرَ : الجملُ : اونٹ کا بلبلانا، گھٹی ہوئی آواز نکالنا. ھو جَرْجَار وجُرْجُرٌ و جُراجِرٌ .

—الماءُ : پانی کی آواز نکلنا.

—الشرابَ فی الحلق : حلق میں پینے کی چیز غرغر کرنا.

—النارُ : آگ کی آواز نکلنا .

—فلانًا الشرابَ : کسی کو اس طرح مسلسل پلانا کہ آواز آنے لگے .

—الماءَ فی الحلق : غرغرہ کرنا.

تَجَرْجَرَ الماءَ : پانی کو غٹ غٹ پینا، آواز کے ساتھ پینا، غرغرہ کرنا.

الجُراجِرُ : جوف، اندرونی حصہ، ماء جُراجِرٌ : بہت آواز دینے والا پانی

الجَرْجارُ : گرج، بادل کی آواز (٢) راکٹ

الجَرجَرُ : غلہ گاہنے کی مشین ج: جَراجِر.

الجِرْجِرُ : لوبیا، چنا.

الجَرْجارَة : چکی .

الجِرْجِيرُ : ایک قسم کی ترکاری (٢) راکٹ

•الجِرْجِسُ : کیچڑ (٢) مچھر.

•جَرْجَمَ الطعامَ جَرْجَمَةً : کھانا سب کا سب کھا لینا

—الشرابَ : مشروب کو سارا کا سارا پی لینا.

—الرجلَ : پچھاڑنا.

—البیتَ : منہدم کرنا.

تَجرجَمَ : پچھڑنا، گرنا.

—فی الأکل و الشراب : زیادہ کھانا اور پینا.

—فی مکانه : اپنی جگہ پر رہنا.

•جَرَحَه ـَ جَرْحًا : زخمی کرنا، کاٹنا، زخم ڈالنا. ھو جَرِيحٌ ج: جَرحیٰ.

—ہ بلسانه : گالی دینا، توہین کرنا، عیب بیان کرنا.

جَرَحَ الإحساسَ : جذبہ کو ٹھیس پہنچانا.

—الشهادةَ او الوصیةَ : سند یا وصیت میں کوئی نقص نکالنا یا بے ضابطہ قرار دینا.

—الشاهدَ : گواہ میں خامی نکال کر رد کر دینا.

الشیءَ : کمانا. قرآن پاک میں ہے: "وھو الَّذِی یَتَوَفّٰکُم بِاللَّیلِ وَیَعْلَمُ ما جَرَحْتُم بالنَّهارِ".

فلانٌ یجرَحُ لِعیالہ : فلاں اپنے کنبہ کے لئے کمائی کرتا ہے.

جَرِحَ ـَ جَرَحًا : زخمی ہونا (٢) گواہی یا روایت کا نامعتبر ہونا.

جَرَّحَه : سخت زخم لگانا، خوب زخمی کرنا.

جَرَّحُوہ بأنیابٍ و أضراسٍ : اسے خوب لعن طعن کیا.

اِجْتَرَحَ الشیءَ : حاصل کرنا، کمانا (٢) جرم وغیرہ کا ارتکاب کرنا. اسی معنی میں زیادہ استعمال ہے. قرآن پاک میں ہے: "اَم حَسِبَ الَّذِینَ اجْتَرَحُوا السَّیِّئاتِ".

فلانٌ یَجْتَرِحُ لِعیالِه : فلاں اپنے اہل و عیال کے لئے کمائی کرتا ہے.

اِستَجرَحَ الشاهدُ : گواہ کا ناقابل اعتبار ہونا. کہتے ہیں : کثُرَت هذه الأحادیثُ و استَجرَحَت : ان احادیث میں قابل اعتبار اور صحیح کم ہیں.

الجارِحُ : کمائی کرنے والا (٢) زخم لگانے والا (٣) طنز کرنے والا (٤) تکلیف دہ (٥) فاسد بنانے والا

انتقادٌ جارِحٌ : سخت تنقید، طنزیہ تنقید.

الجارِحَةُ: کام کرنے والا عضو بدن جیسے ہاتھ پیر (۲) شکار کرنے والا درندہ یا پرندہ یا کتا (۳) چھری ج: جَوارِح. جَوارِحُ اللَّیل و النّهار: دن رات کے مصائب قرآن پاک میں ہے: "وما عَلَّمْتُم مِنَ الجَوارِحِ مُكَلِّبِينَ"

الجِراحَةُ: زخم (۲) سرجری، جسم کو کاٹ تراش کر علاج کرنے کا پیشہ، جرّاحی (۳) سرجری آپریشن ج: جَرائح.

الجِراحِيُّ: جراح یا جرّاحی یا سرجری سے متعلق عَمَلِيَّة جِراحِيَّة: سرجری آپریشن.

غرفة جِراحية: آپریشن روم.

الجُرْحُ: زخم، چوٹ ج: جُرُوح وجِراح

الجُرْحَةُ: روایت یا شہادت کی وجہ بطلان

الجَرّاحُ: جراح، آپریشن کرنے والا، سرجن

الجَرِيحُ: زخمی، زخم خوردہ.

المَجْرُوحُ: زخمی (۲) باطل کیا ہوا قول یا گواہی وغیرہ.

•جَرَدَه ــُـ جَرْدًا: چھیلنا، چھلکا اتارنا (۲) بدن سے کپڑے اتارنا، برہنہ کرنا (۳) کھال کے بال اڑا دینا.

ـــ الجرادُ الأرضَ: ٹڈی کا زمین پر اُگی ہوئی چیز کا صفایا کرنا.

ـــ الشيءَ: خول اتارنا.

ـــ القحطُ الأرضَ: قحط کا زمین کو چٹیل بنا دینا.

ـــ السَّيفَ من غِمْدِه: میان سے تلوار نکالنا.

ـــ القُطنَ: روئی کو دھنتا.

ـــ القومَ: لوگوں سے مانگنا اور ان کا انکار کرنا یا ناگواری سے دینا.

ـــ ما في المَخزَنِ او الحانُوت: گودام یا دوکان کا چٹھا بنانا. یعنی سامان کو شمار کرنا یا سامان کی فہرست بنانا یا سامان کی قیمتوں کا حساب لگانا.

جَرِدَ ــَـ جَرَدًا: جسم کا بالوں سے خالی ہونا. هو أَجْرَد ج: جُرْدٌ. جُرْدٌ اہل جنت سے متعلق حدیث میں ہے: "جُرْدٌ مُرْدٌ مُتَكَحِّلُونَ" (۲) جگہ کا ہریالی اور نبات سے خالی ہونا هو أَجْرَدُ وجَرِد وجَرْدٌ و أَرضٌ جَرِدَة وجَرْداءُ: نبات سے خالی زمین.

سَماءٌ جَرْداءُ: صاف آسمان جس میں بادل نہ ہو.

ـــ شَعرُ الفرسِ: گھوڑے کے بالوں کا پتلا اور چھوٹا ہونا. هو أَجْرَدُ.

ـــ الرجلُ: ٹڈیاں کھانے کی وجہ سے جلد پر پھنسیاں نکل آنا. هو جَرِدٌ.

ـــ الثوبُ: پرانا ہونا.

ـــ الشهرُ او اليومُ: پورا ہونا. هو أَجْرَد وجَرِيدٌ.

جُرِدَ الرجلُ: ٹڈیاں کھانے سے پیٹ میں درد ہونا.

ـــ الزَّرعُ: کھیت کو ٹڈیوں کا چرجانا فالزَّرعُ مَجْرُودٌ، أرضٌ مَجْرُودَة: بہت ٹڈیوں والی زمین

جَرَّدَه: چھلکا یا خول اتارنا.

ـــ فلانًا الثوبَ و من الثَّوب: کسی کے کپڑے اتارنا، برہنہ کرنا.

جَرَّدَ الكتابَ: کتاب کے اعراب کو ختم کرنا، بے اعراب رکھنا.

ـــ الجلدَ: کھال کے بال اڑانا.

ـــ السيفَ من غِمْده: تلوار میان سے نکالنا.

ـــ القحطُ الأرضَ: خشکی کا زمین کو بنجر بنا دینا.

تَجَرَّدَ من ثوبه وعنه: برہنہ ہونا

ـــ من شيءٍ: الگ ہونا، نجات پانا.

تَجَرَّدَ لأَمرٍ: کسی کام کے لئے فارغ ہونا

ـــ السيفُ من الغِمد: تلوار کا میان سے نکلنا.

انْجَرَدَ من ثوبه: برہنہ ہونا.

ـــ الإبلُ من او بارها: اونٹوں کے بالوں کا جھڑنا.

ـــ السُّنبلَةُ: خوشہ کا غلاف سے باہر آنا

ـــ الثوبُ: بوسیدہ ہونا.

ـــ شَعرُ الفرَس: بالوں کا چھوٹا ہونا.

ـــ في سيره: تیز چلنا، چلنے میں کوشش کرنا.

ـــ به السَّيرُ: چلتے رہنا، بہت چلنا.

ـــ الفرَسُ: دوڑ میں آگے بڑھ جانا.

الأَجْرَدُ: بے نبات زمین (۲) بے بالوں کا آدمی، گنجا، سرمنڈا (۳) چھوٹے بالوں والا گھوڑا، دوڑنے والا گھوڑا. لَبَن أَجْرَد: بے جھاگ دودھ. قَلْب أَجْرَد: صاف دل جس میں غل وغش نہ ہو.

رُمِيَ فلانٌ على أَجْرَدِه: فلاں کی پیٹھ پر تیر مارا گیا ج: أَجارِد.

التَّجْرِيدُ: کسی شے کو اس کی صفت یا تعلق سے ذہنی طور پر الگ کر کے اصل پر اعتماد کرنا اور نتیجہ نکالنا (۲) فعل کو کسی قید سے الگ کرنا، جیسے قَرَن کے معنی سینگ مارنا اگر سینگ کو الگ کر دیا جائے تو معنی صرف مارنے کے باقی رہیں گے (۳) علیحدگی، بے تعلقی (۴) دنیا سے دوری و بیزاری (۵) تخفیف، برطرفی.

التَّجْرِيدِيَّة: فنی اعتبار سے ایک نیا رجحان جس کی رو سے فنکار اپنے تصور اور فکر کو کسی خاص موضوع کا پابند ہوئے بغیر مختلف رنگوں یا نغموں میں پیش کرتا ہے (۲) فوجی دستہ، فوجی حملہ.

الجارُود: سَنَة جارُودٌ: انتہائی

خشک سال ۔
رجُل جارُودٌ : منحوس آدمی ۔
الجارُودِيّة : غالی شیعہ فرقہ زیدیہ کی ایک جماعت جو ابوالجارود زیاد بن المنذر الہمدانی کی طرف منسوب ہے
الجرادُ : ٹڈی (اسم جمع) و: جَرادَة۔ مثل مشہور ہے: ما أدري أتي الجراد عارہ: ایسی چیز کے بارہ میں کہا جاتا ہے جس کے چلے جانے کی خبر نہ ہو۔
الجُرادَة : چھیلن، چھلکا۔
الجرداءُ : أجرد کی مونث ۔ أرض جرداء: چٹیل زمین ۔ صخرة جرداء: چکنی چٹان ۔ ناقة جرداء: بسیار خور اونٹنی ۔
الجَردُ : بنجر، بے سبزہ زمین ج: أجارِد ۔
الجَردُ : ڈھال (۲) باقی ماندہ مال (۳) بے گیاہ زمین ۔
جردُ الأشیاءِ والبضائع : سامان یا اسٹاک کا جائزہ اور اس کی لسٹ، تجارتی چٹھا ۔
الجَردَة : پرانی چادر، پرانا گھسا ہوا کپڑا
الجرّادُ : لِصٌّ جرّاد : لوگوں کے کپڑے اتار کر لوٹنے والا چور (۲) تانبے یا پیتل کے برتنوں پر قلعی کرنے والا ۔
الجَرُودُ : ناقة جَرودٌ : بسیار خور اونٹنی
الجَرِيدُ : کھجور کی ٹہنی جس کے پتے اتار لئے گئے ہوں ۔
الجَرِيدَة : کھجور کی ٹہنی (۲) بقایا مال (۳) گھوڑ سواروں کا رسالہ (دستہ) (۴) رجسٹر جس میں فوج کے راشن یا تنخواہ وغیرہ کا اندراج ہوتا ہے (۵) اخبار، نیوز پیپر (۲) گوشوارہ حساب فہرست اشیا ج: جرائِد ۔
المَجرَدُ : روئی دھننے کا کارخانہ یا جگہ ۔
المِجرَدُ : روئی دھننے کی مشین ۔

مِجرد الأسنان : دانتوں کا برش ۔
المَجرُودُ : چٹیل (۲) صاف کیا ہوا (۳) گوشت اتاری ہوئی ہڈی (۴) بہت ہڈیوں والی (زمین) ۔
المُجرّد : مزید کی ضد (۲) وہ فعل جس میں زائد حروف نہ ہوں (۳) زوائد سے الگ کیا ہوا (۴) مرکّب کا مقابل (۵) عریاں (۶) برطرف کیا ہوا (۷) محض، خالص (۸) وہ چیز جس کا ادراک صرف ذہن سے کیا جائے ۔
بمُجرّدِ کذا : محض اس وجہ سے، محض اس بات پر ۔
بمُجرّد أنّ : صرف اس لئے کہ ۔
• جَردَبَ الطعامَ و علیه : پورا کھانا کھا لینا (۲) بائیں ہاتھ سے دوسرے کو روک کر خود دائیں ہاتھ سے کھانا ۔ ھو جردبان و جردبیٌّ ۔ اسی سے کہاوت ہے: لا تجعلْ شِمالَكَ جردبانًا: یعنی حریص نہ بن ۔
• الجَردَق : موٹی روٹی، ڈبل روٹی ۔
• الجَردَل : بالٹی، ڈول ج: جرادِل ۔
• جَردَمَ فلانٌ : جلدی کرنا، تیزی دکھانا (۲) زیادہ بولنا ۔ ھو جردمٌ ۔
— فی الطعام : جردب ۔
— الستّینَ من السّنین : عمر کے ساٹھ سال سے تجاوز کرنا ۔
— ما فی الإناء : برتن کا سارا کھانا کھا لینا ۔
الجَردَمُ : سبز سر والی سیاہ ٹڈی ۔
• جَرِذَتِ القَرحةُ ـُ جَرذًا : زخم کا (سوج کر) گلٹی بنجانا ۔
جَرِذَتِ القرحةُ ـَ جرذًا : زخم کا سوج کر گلٹی بنجانا ۔
— الفرسُ : گھوڑے کی ایڑی کے اوپر ورم ہونا ۔

أجرذه الی الشيء : کسی چیز پر مجبور کرنا ۔
— فلانًا : کسی کو اپنے سے اس طرح الگ کرنا کہ وہ دوسرے کی پناہ لے
جرّذ الشجرةَ : درخت کی گانٹھیں چھیلنا ۔
جرّذه الدهرُ : تجربہ کار بنا دینا ۔
الأجرذُ : پاؤں کے انگوٹھوں کو قریب کرکے چلنے والا ۔
الجَرَذُ : جانور کی کونچ (ایڑی کے اوپر کا حصہ) کا ورم ۔
الجُرَذُ : بڑا چوہا، جنگلی چوہا ج: جِرذان
الجَرِذَةُ : أرض جرذة : بہت چوہوں والی زمین ۔
المُجرّذ : آزمودہ کار ۔
• جرّت الماشیةُ ـُ جرًّا : جانور کا چلتے ہوئے چرنا ۔
— الحاملُ : حاملہ عورت کے حمل کا وقت سے زیادہ ہونا ۔
— ولدَها و بہ : اس نے بچہ کو زیادہ دنوں تک حمل میں رکھا ۔ ھی جَرورٌ ۔
جرّ الشيءَ : کھینچنا، گھسیٹنا (۲) سبب بننا ۔ کہتے ہیں: جرّ النّارَ إلی قُرصِه : ایسے شخص کے لئے کہا جاتا ہے جو خود کو دوسروں پر ترجیح دیتا ہو ۔
— النّاقةَ : چرتی ہوئی اونٹنی پر سوار ہونا
— الإبلَ : اونٹوں کو آہستہ ہانکنا ۔
— الفصیلَ : اونٹنی کے بچہ کی زبان چیرنا کہ وہ دودھ نہ پی سکے ۔
الخیلُ الأرضَ بسنابکِها : گھوڑوں کا زمین پر اپنے کھروں کے نشان ڈالنا ۔
— علی نفسه و غیره جریرة : کسی جرم یا گناہ کا ارتکاب کرنا، اپنے حق میں یا دوسرے کے حق میں برا کرنا ۔
— الکلمةَ : لفظ کو کسرہ دینا یعنی زیر لگانا
أجرّت البئرُ : کنویں کا گہری تلی والا ہونا ۔

أَجَرَّ الْبَعِيرَ: لگام اونٹ کی گردن میں ڈال کر چھوڑ دینا۔
— الفَصِيلَ: جَرَّه۔
— لِسانَه: بات کرنے سے روکنا۔
— فُلاناً الرُّمحَ: کسی کے نیزہ گھسا کر زخم میں چھوڑ دینا۔ أُجِرَّ الرُّمحَ بھی کہا جاتا ہے۔
— فُلاناً أَغانِيَّه: کسی کو اپنا ایک نغمہ سنا کر پھر مسلسل نغمے سنانا
— فلاناً الدَّيْنَ: کسی پر واجب قرض کو موخر کر دینا۔

جَارَّه: کسی سے ٹال مٹول کرنا، وقت بڑھاتے رہنا۔ حدیث میں ہے: "لا تُجَارَّ أَخاكَ ولا تُشارَّه"۔

جَرَّرَه وبه: کھینچنا، گھسیٹنا۔

انْجَرَّ: کھنچنا، گھسٹنا۔
— الماشيةُ: جَرَّت۔

اجْتَرَّ البَعِيرُ: اونٹ کا جگالی کرنا۔
— الشيءَ: کھینچنا۔

اسْتَجَرَّ الفَصِيلُ عن الرَّضاع: اونٹ کے بچے کے منھ یا سارے جسم میں پھوڑا پھنسی نکلنا اور اس کی وجہ سے دودھ چھوڑ دینا۔
— لِفُلانٍ: کسی کا تابع ہونا۔
— الشيءَ: کھینچنا۔

الأَجَرَّان: انسان اور جنات، کہتے ہیں: جَاءَ بِجَيْشِ الأَجَرَّيْن۔

الجَارَّةُ: پانی بہ جانے کا راستہ۔ الإبل الجَارَّةُ: کام کرنے والے اونٹ۔ حدیث میں ہے: "لا صَدَقَةَ فی الإبلِ الجَارَّةِ"۔ نیز کہتے ہیں لا جَارَّةَ لی فی هذا: اس میں میرا کوئی فائدہ نہیں کہ مجھے اس سے دلچسپی ہو۔

الجارُورُ: وہ نہر یا نالہ جو سیلاب سے پیدا ہو۔

الجِرَارَةُ: کوزہ گری، کمہار کا پیشہ۔

جِرٌّ: کتے کو ڈانٹنے کے لئے یہ لفظ قدیم مصریوں کے یہاں بولا جاتا تھا۔

الجَرُّ: اعراب کی ایک قسم کسرہ کی حالت۔ هَلُمَّ جَرًّا: علی ہذا القیاس، اسی طرح یا اسی پر دوسروں کو بھی قیاس کرو۔ کسی فعل کے تسلسل وارتباط کو بتانے کے لئے آتا ہے۔ کہتے ہیں: کان عاماً أوّل كذا وكذا وهَلُمَّ جَرًّا۔ (۲) ریل میں باندھی جانے والی رسی (۳) گڑھا۔

الجَرَّاءُ: فَعَلَ ذلك من جَرَّائِكَ وجَرّاك: اس نے وہ کام تمہاری وجہ سے کیا۔

الجَرَّارُ: بڑا عظیم الشان۔ عَسْكَرٌ جَرَّارٌ: لاتعداد اور بڑی فوج (۲) کوزہ گر، کمہار (۳) ٹریکٹر (۴) میز کی دراز (۵) بہت کھینچنے والا، ج: جَرَّارَات۔

الجَرَّارَةُ: کمہاری (۲) رسّا جس سے گھوڑا گاڑی کو کھینچتا ہے (۳) زرد رنگ کا بہت زہریلا بچھو جو اپنی دم گھسیٹ کر چلتا ہے (۴) کھینچنے کا آلہ، مشین۔

الجَرَّةُ: مٹی کا گھڑا، ج: جِرَرٌ و جِرارٌ (۲) ہرن کے شکار کا لکڑی کا ایک آلہ۔ مثل مشہور ہے: "ناوَصَ الجَرَّةَ ثُمَّ سالَمَها" ایسے شخص کے بارہ میں کہا جاتا ہے جو کسی معاملہ میں پریشان ہو پھر اسی سے مطمئن ہو جائے (۳) اونٹ کی جگالی (اونٹ اپنے پیٹ میں سے غذا نکال کر چباتا ہے پھر اسے نگل لیتا ہے (۴) بھوبھل میں پکائی ہوئی روٹی (۵) گھسیٹنے کا طریقہ۔

الجِرَّةُ: خانہ بدوش لوگ (۲) اونٹ کے منھ کا وہ لقمہ جسے وہ چارہ ملنے تک چباتا رہتا ہے (۳) کھر اور سُم والے جانوروں کا معدہ (۴) جگالی ج: جِرَرٌ۔ هو لا يَكْظِمُ على جِرَّتِه: وہ اپنے راز کو نہیں چھپاتا ہے۔

الجُرَّةُ: غلہ بونے (بیج ڈالنے) کا سوراخ دار برتن (۲) ہرن کے شکار کا لکڑی کا پھندا ج: جُرَرٌ۔

الجَرُورُ: سرکش جانور، بے قابو گھوڑا۔ حدیث ابن عمرؓ میں ہے: "أنّه فَتَحَ مَكَّةَ ومَعَهُ فَرَسٌ جَرُورٌ" (۲) گہرا کنواں ج: جُرُرٌ۔

الجَرِيرُ: رسی، جانور کو کھینچنے کی رسّی ج: أَجِرَّة و جُرّان۔

الجَرِيرَةُ: گناہ، جرم۔ مشہور ہے: فی الجَرِيرَةِ تَشْتَرِكُ العَشِيرَةُ: تعاون و ہمدردی پر اکسانے کے لئے بولا جاتا ہے۔ نیز کہتے ہیں: فَعَلْتُ ذٰلِكَ مِن جَرِيرَتِكَ: یہ میں نے تمہاری وجہ سے کیا ہے۔

المِجَرُّ: چھت کے شہتیر کے سروں کو روکنے والا حصہ یا لکڑی یا دیوار کا نکلا ہوا حصہ جس پر شہتیر کا سرا ٹیکا جائے۔

المَجَرَّةُ: کہکشاں۔

المَجْرُورُ: وہ لفظ جس پر حرفِ جر داخل ہو (۲) کھینچی جانے والی چیز۔

• جَرَزَ ـُ جَرْزًا: جلدی جلدی کھانا۔
— الشيءَ: کاٹنا، جڑ سے اکھاڑنا، بیخ کنی کرنا۔ جَرَزَ الشَّجَرَةَ و العَدُوَّ۔
— الجرادُ الأرضَ: ٹڈی کا زمین کو نبات سے خالی کر دینا۔
— الزَّمانُ فلاناً: زمانہ کا کسی کو ہلاک کر دینا، نیست و نابود کرنا۔
— فلاناً: چرکہ لگانا، چھیڑ کر غصہ دلانا۔
— فلاناً بالشَّتْمِ: گالی دینا۔

جَرِزَتِ الأَرْضُ ـَ جَرَزًا: زمین کا بنجر ہونا (۲) گھاس چری ہوئی ہونا۔

جَرَزَ ـُ جَرَازَۃً : پیٹو اور بسیار خور ہونا یا تیز کھانے والا ہونا۔ ھو وھی جَرُوزٌ۔

أُجْرِزَتِ الْأَرْضُ : بنجر ہو جانا۔

— النَّاقَۃُ : دبلا ہونا۔

أَجْرَزَ الْقَوْمُ : بنجر زمین میں واقع ہونا، قحط زدہ ہونا۔

جَارَزَہ : نازیبا مذاق کرنا، چھیڑ خانی کرنا

تَجَارَزَا : ایک دوسرے کے ساتھ نازیبا کلام کرنا یا نازیبا فعل کرنا، قول و فعل سے ایک دوسرے کو زک پہنچانا۔

الجَارِزُ : امرأۃ جَارِزٌ : بانجھ عورت سُعَالٌ جَارِزٌ : سخت کھانسی۔

الجَارِزَۃُ : جَارِزٌ کی تانیث۔ اَرْضٌ جَارِزَۃٌ : خشک اور سخت زمین جس کے قریب ریت ہو ج: جَوَارِز۔

الجُرَازُ : تیز تلوار (۲) بہت کھانے والا اونٹ

الجَرْزُ : خشک سال، قحط کا سال (۲) بدن (انسان کا) انسان کا سینہ یا بیچ کا حصہ (۳) اونٹ کی پیٹھ کا گوشت ج: أَجْرَازٌ۔ (طوی أَجْرَازَہ) وہ سست پڑ گیا۔

الجِرْزُ : اونٹ کے بالوں یا بکریوں کی کھال کا بنا ہوا زنانہ لباس (۲) موٹی پوستین ج: جُرُوزٌ۔

الجُرُزُ : بنجر زمین، قحط زدہ زمین۔ قرآن میں ہے: "أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا نَسُوقُ الْمَاءَ إِلَى الْأَرْضِ الْجُرُزِ" (۲) لوہے کا ستون، کھمبا ج: أَجْرَازٌ۔ سَنَۃٌ جُرُزٌ : خشک سال۔

الجُرُزُ : خشک زمین ج: جُرْزَۃ۔

الجَرْزَۃُ : بیخ کنی، ہلاکت۔ جَرَزَ کا مصدر مَرَّۃ یعنی کاٹنے اور جڑ سے اکھاڑنے کا ایک دفعہ کا فعل۔ کہتے ہیں: "لَنْ تَرْضَى شَانِئَۃٌ إِلَّا بِجَرْزَۃٍ" وہ بغض وحسد کی بنا پر (اسے) تباہ کئے بغیر مان ہی نہیں سکتی۔

الجُرْزَۃُ : گٹھا، بنڈل ج: جُرَزٌ۔

المِجْرَازُ : بے آب و گیاہ جنگل، چٹیل میدان

المَجْرُوزُ : بنجر زمین، وہ زمین جس کی گھاس کاٹ لی گئی ہو۔

• جَرَسَ الطَّائِرُ ـِ جَرْسًا : پرندہ کا بولنا، آواز نکالنا۔

— الکَلَامَ : ترنم سے پڑھنا، بات کرنا۔

— البَقَرَۃُ وَلَدَھَا : گائے کا اپنے بچے کو چاٹنا۔

— النَّحْلُ نَوْرَ الشَّجَرَۃِ : شہد کی مکھیوں کا پودے کی کلیوں کو چاٹنا۔

— الثَّوْرُ البَقَرَۃَ : بیل کا گائے کو سینگ چبھانا۔

أَجْرَسَ : آواز نکالنا، کسی شے کی آواز نکلنا، پرندہ کے اڑنے کی (سرسراہٹ) آواز ہونا (۲) زیور کا جھنکار پیدا کرنا، چلتے وقت زیور کی جھن جھناہٹ ہونا (۳) شتربان کی اونٹ ہنکاتے وقت حدی کی آواز نکلنا۔

— الجَرَسَ وبہ : گھنٹی بجانا۔

جَرَّسَ بالقَوْمِ : لوگوں کی باتیں اڑانا، بدنام کرنا۔

— الدَّھْرُ فلانا : زمانہ کا کسی کو تجربہ کار بنانا۔ حدیث عمر میں ہے: "قال لہ طلحۃُ : قد جَرَّسَتْكَ الدُّھُورُ" تم کو زمانے نے آزمودہ کار بنا دیا۔

رَجُلٌ مُجَرَّسٌ : آزمودہ کار آدمی

— الأُمُورُ وجَرَّسَتْہُ : اسے معاملات کا تجربہ ہو گیا۔

نَاقَۃٌ مُجَرَّسَۃٌ : سدھائی ہوئی اونٹنی۔

تَجَرَّسَ بِشَیْءٍ : کسی چیز کو ترنم سے ادا کرنا نغمہ سرائی کرنا۔

الجَارُوسُ : پیٹو، بہت کھانے والا۔

الجَرْسُ : کسی شے کا حصہ (۲) آواز، ہلکی آواز۔ حدیث میں ہے: "أَقْبَلَ الْقَوْمُ يَدِبُّونَ ويُخْفُونَ الجَرْسَ" (لوگ دبے پیروں آئے وہ اپنی آواز کو چھپا رہے تھے)

جَرْسُ الحَرْفِ : نغمہ۔ کہتے ہیں: سَمِعْتُ جَرْسَ الطَّيْرِ : میں نے پرندہ کے چونچ مارنے کی آواز سنی ج: جُرُوسٌ

الجِرْسُ : آواز، ہلکی آواز۔

الجَرَسُ : آواز، حرکت (۲) گھنٹا (۳) گھنٹی ج: أَجْرَاسٌ۔

جَرَسُ الخَطَرِ : خطرہ کی گھنٹی۔

— المَوْتِ : ماتمی گھنٹی جس کے ذریعہ موت یا دفن کا اعلان کیا جاتا ہے۔

جَرَسٌ کَھْرَبِیٌّ : بجلی کی گھنٹی۔

الجُرْسَۃُ : غیر انسانی حرکت کی مذمت، اور اس کا اعلان۔

الجُرْسَۃُ : شرم، بدنامی۔

الجُرْسَۃُ : تجربہ کاری۔

الجَرِسَۃُ : أَرْضٌ جَرِسَۃٌ : وہ زمین جس کی مٹی کھودتے یا پلٹتے وقت آواز نکلتی ہو۔

الجَارِسَۃُ : گھاس کھانے والا کیڑا۔

المُجَرَّسُ : تجربہ کار۔

• جَرَشَہُ ـِ جَرْشًا : چھیلنا (۲) کھجانا۔

— الجِلْدَ : کھال کو چکنا کرنے کے لئے ملنا رگڑنا۔

— رَأْسَہُ بِالمُشْطِ : سر میں کنگھا پھیر کر میل کچیل نکالنا، سر کی خشکی نکالنا۔

— الشَّیْءَ : ہلکا کوٹنا (۲) دانوں کو دلنا۔

المَجْرُوشُ : ہلکا کوٹا ہوا، دلا ہوا۔

جَرَشَ رَأسَه بِالمُشطِ: سر میں کنگھا کرکے بال کھجا کر میل کچیل نکالنا۔
اجترشَ لِعِيالِه: بال بچوں کیلئے کمائی کرنا
— الشیءَ: اچکنا۔
الجُراشَة: خشکی وغیرہ جو سر کو کھجلانے یا کنگھا کرنے سے جھڑتی ہے (۲) دلیا، دلے ہوئے گیہوں وغیرہ۔
الجارُوشَة: چکی، دلنے کی مشین ج: جَوارِیش۔
الجَرْشُ: کسی چیز کا حصہ (۲) کراری چیز کھانے کی آواز ج: أجْراشٌ و جُرُوشٌ۔
الجِرْشُ و الجُرْشُ من اللّیل: رات کا ایک حصہ۔
الجِرْشّی: نفس۔ کریمُ الجِرشّی: کریم النفس۔
الجَرِیشُ و المَجْرُوش: دلیا، دلی ہوئی یا ادھ کٹی چیز۔ رَجُل جَرِیشٌ: پختہ کار آدمی، سخت گیر و فیصلہ کن۔
•جِرِیشام: قانون جِرِیشام: ایک سیاسی اقتصادی قانون جس کی رو سے خراب سکے اچھے سکوں کا چلنا موقوف کر دیتے ہیں
•جَرَضَه ـُ جَرْضًا: گلا گھونٹنا۔
جَرِضَ بِرِیقِه ـِ جَرْضًا: لعاب نگلنا
جَرِضَ بِرِیقِه ـَ جَرَضًا: غصہ یا تکلیف کے باعث بتکلف تھوک نگلنا (۲) اچھو ہونا (حلق میں پانی وغیرہ اٹک جانا) کہتے ہیں: جَرِضَ علیّ رِیقَه: اس نے مجھ پر غصہ کی وجہ سے تھوک نگلا
جَرِضَ بِنَفْسِه: ہلاک ہونے کے قریب ہونا۔
— فلان: غصہ ہونا (۲) گلا گھٹنا۔ ھو جَرِیض ج: جَرْضَی۔
أجْرَضَه بِرِیقِه: تھوک نگلوانا، اچھو ہونے کا سبب بننا، اچھو لگوانا۔

الجَرائِضُ: دیکھئے (ج رأض)
الجُرَاضُ: بڑا اونٹ (۲) اپنے بچہ پر مہربان اونٹنی۔
الجَرِیضُ: اچھو (۲) وہ جس کو اچھو ہو گیا ہو (۳) غصہ سے موت کے قریب ہونے والا (۴) شکستہ دل، بہت غمگین ج: جَرْضَی (۵) غم و غصہ۔ مثل مشہور ہے: حالَ الجَرِیضُ دُونَ القَرِیضِ: قریض خوشی کو کہتے ہیں یعنی خوشی میں غم حائل ہو گیا ایسے موقع پر بولا جاتا ہے جب کسی کام میں کوئی رکاوٹ پیدا ہو۔ أفْلَتَ جَرِیضًا: وہ ادھ موا ہو کر نکل بھاگا۔ ماتَ جَرِیضًا: وہ غمگین مرا۔
الجُراضِمُ: بہت کھانے والا، موٹا تازہ۔
•جَرِعَ الماءَ وغیرَه ـَ جَرَعًا: پانی وغیرہ کا گھونٹ بھر لینا، یکبارگی پی لینا (۲) نگلنا۔
جَرِعَ الحَبْلُ ـَ جَرَعًا: رسی کے ایک بل کا نمایاں ہونا۔ فهو جَرِعٌ
— الماءَ و نحوَه: پانی وغیرہ کا گھونٹ بھرنا۔
— الغَیْظَ: غصہ کو پی جانا۔
أجْرَعَ الحَبْلَ و الوَتَرَ: رسی یا تانت کے ایک بل کو موٹا اور نمایاں کرنا۔
اجرعت النّاقَةُ: اونٹنی کا کم دودھ والی ہونا۔ فالناقة مُجرِع ج: مَجارِع و مَجارِیع۔
جَرَّعَه الماءَ: گھونٹ گھونٹ کرکے پلانا
— غُصَصَ الغَیْظِ: بار بار غصہ دلایا مگر اس نے ضبط کر لیا۔
اجْتَرَعَ الماءَ: گھونٹ بھرنا یا پانی پی جانا
تَجَرَّعَ الماءَ وغیرَه: ایک ایک گھونٹ پینا، گھونٹ بھرنا، کسی چیز کو برا سمجھتے ہوئے تھوڑا تھوڑا پینا۔ قرآن پاک میں ہے: "یتجرّعُه ولا یَکادُ یُسِیغُه" وہ اسے (ناگواری سے) تھوڑا تھوڑا پی رہا ہے اور ایسا لگتا ہے کہ وہ اس کے حلق سے نہیں اترے گا۔
تَجَرَّعَ الغَیْظَ و غُصَصَ الغَیْظِ: غصہ کو پی جانا، ضبط کر لینا۔
الأجْرَعُ: ریتیلے میدان کے مشابہ زمین ج: أجارِع۔
الجَرْعاءُ: الأجْرَعُ ج: جَرْعاوات۔
الجَرْعَةُ: ایک دفعہ پینا، ایک گھونٹ (فعل) ریتیلی زمین ج: جِراعٌ۔
الجَرَعَةُ: ریتیلی زمین ج: جَرَعٌ۔
الجُرْعَةُ من الماءِ: گھونٹ بھر پانی، پانی کی وہ مقدار جو منہ میں آ جائے ج: جُرَعٌ
الجُرْعَةُ: گھونٹ ج: جُرَعٌ۔
الجُرَیْعَةُ: چھوٹا گھونٹ۔
•جَرَفَ الإنسانُ ـُ جَرْفًا: بسیار خور ہونا، حریص ہونا۔
— الشیءَ: کل یا اکثر حصہ کا صفایا کر دینا، پانی کا کسی چیز کو بہالے جانا۔ جیسے جَرَفَ السَّیْلُ الوادِیَ: سیلاب نے وادی کے کناروں کو ختم کر دیا (۲) کھرچنا، صاف کرنا
— الدَّهْرُ القومَ: ہلاک کرنا۔
— الطِّینَ: مٹی کو اڑا دینا۔
— البَعِیرَ: اونٹ کے جسم پر داغ لگانا۔
أجْرَفَ المکانُ: کسی جگہ پر زبردست سیلاب آنا
— الرَّجُلُ: گھنی گھاس میں اونٹوں کو چرانا۔
جَرَّفَه: جرفه۔
اجْتَرَفَه: جرفه۔
تَجَرَّفَه: جرفه۔
انجرف: صفایا ہونا۔
الجارُوفُ: بھنگیوں اور صفائی کرنے والوں کا پنجر جو کھرچنے کے لئے جھاڑو کے ساتھ رکھتے ہیں، بیلچہ، پھاوڑا۔
الجُرافُ: صفایا کر دینے والی شے جو ہر چیز

كولے جائے جیسے سَيْلٌ جُرَافٌ و
موت جُرَافٌ: بھیانک موت ۔
رجُلٌ جُرَافٌ: بہت کھانے والا،
سب ہڑپ کر جانے والا۔
الجَرْفُ: مال کثیر، دھن دولت (۲) گھنی
گھاس، سبزہ (۳) اونٹ کی ران یا
بدان پر لگا ہوا داغ ۔
الجُرُفُ: دریا کا کھوکھلا کنارہ
وادی کا وہ حصہ جس کے نیچے پانی نے
گڑھا کر دیا ہو یا کھوکھلا کر دیا ہو۔ یہ
چونکہ جلد گر جاتا ہے اس لئے ہر ناقابل
بھروسہ شے کو بھی جُرُف سے تعبیر کرتے
ہیں ج: أجْرَاف و جِرَفَةٌ ۔
الجُرْفُ: الجُرُفُ. قرآن پاک میں ہے: "أَفَمَنْ
أَسَّسَ بُنْيَانَهُ عَلَى تَقْوَى مِنَ اللَّهِ
وَرِضْوَانٍ خَيْرٌ أَمْ مَنْ أَسَّسَ بُنْيَانَهُ
عَلَى شَفَا جُرُفٍ هَارٍ" ج: أَجْرَافٌ وجُرُوفٌ.
الجُرْفَةُ: اونٹ کے جسم کا داغ ۔
الجَارِفُ: صفایا کر دینے والا، ڈھا دینے والا
کھوکھلا کر دینے والا، ہمہ گیر تباہی مچانے
والا۔ سَيْلٌ جَارِف و طَاعُونٌ
جَارِفٌ و موجٌ جَارِفٌ ۔
المِجْرَفُ: بیلچہ، پھاوڑا، کدال۔ بَنَانٌ
مِجْرَفٌ: جلدی جلدی کھانا اٹھانے
والی انگلیاں ج: مَجَارِف ۔
المُجْرَفُ: وہ شخص جو انقلاب زمانہ سے
تہی دست ہو گیا ہو۔
المِجْرَفَةُ: کفچہ، بلی، ڈوئی ج: مَجَارِف.
الجَرَّافُ: بہت تیزی سے بہالے جانے والا۔
الجَرَّافَةُ: کدال، بیلچہ، پھاوڑا۔
الجَارُوفُ: بیلچہ، کفچہ۔
• جَرْفَسَه: پھاڑنا، سختی سے باندھنا۔
جِرْفَاس و جُرَافِس: شیر۔
• جَرِلَ ـ جَرَلاً المكانُ: جگہ کا سخت
اور پتھریلا ہونا۔

الجَرْلُ و الجَرَلُ: سخت اور پتھریلی
زمین ج: أَجْرَال ۔
الجَرْوَلُ: پتھریلی زمین ج: جَرَاوِل۔
الجِرْيَالُ و الجِرْيَالَةُ: شراب، خالص
رنگ ۔
• جَرَمَ ـِ جَرْمًا: جرم کرنا۔
ـــ نَفْسَه و قومَه وجَرَمَ عليهم
و إليهم: ارتکاب جرم کرنا، خود کو
یا اپنی قوم کو اپنے جرم سے نقصان پہنچانا
ـــ لِأَهْلِه: کمائی کرنا۔
ـــ الرَّجُلَ: جرم کرانا، مجرم بنانا قرآن
پاک میں ہے: "لَا يَجْرِمَنَّكُمْ
شَنَآنُ قَوْمٍ عَلَى أَنْ لَا تَعْدِلُوا
اعْدِلُوا هُوَ أَقْرَبُ لِلتَّقْوَى"
کسی قوم کی دشمنی تم سے یہ جرم نہ کرائے
کہ تم انصاف نہ کرو۔ انصاف کرو کہ
یہی تقوی سے قریب تر ہے ۔
ـــ الشيءَ: کاٹنا ۔
ـــ النَّخْلَ ونحوَه ـِ جَرْمًا و
جِرَامًا: پھل توڑنا، کھجوری سے
کھجوریں اتارنا۔
جَرُمَ ـُ جَرَامَةً: بڑے جرم والا
ہونا، بڑا مجرم ہونا۔
جَرِمَ لَونُه ـَ جَرَمًا: رنگ صاف
ہونا (۲) درخت کی گری ہوئی کھجوریں
کھانا ۔
أَجْرَمَ: مجرم ہونا، جرم کا مرتکب ہونا۔
ـــ عليهم و إليهم: کسی کے خلاف
جرم کرنا ۔
ـــ النَّخْلُ و التَّمْرُ: کھجور کے توڑنے
کا وقت ہو جانا۔
ـــ الرَّجُلَ: مجرم بنانا اسی سے پڑھا
گیا ہے: "ولا يُجْرِمَنَّكُمْ"
جَرَّمَ السَّنَةَ: سال پورا کرنا۔
ـــ أحدًا: مجرم گردانا۔

جَرَّمَ الشيءَ: بالکل کاٹ ڈالنا۔
اِجْتَرَمَ لِأَهْلِه: اہل وعیال کیلئے کمائی کرنا
ـــ الشيءَ: کاٹنا ۔
ـــ الذَّنْبَ: جرم کا مرتکب ہونا۔
تَجَرَّمَ: پورا ہونا، گذر جانا۔ تَجَرَّمَت
ـــ السَّنَةُ: سال گزر گیا۔
ـــ اللَّيْلُ: رات گذر گئی ۔
ـــ عليه: کسی کو کسی جرم کے ساتھ متہم
کرنا، مجرم ٹھہرانا۔
جَرَمَ: لا جَرَمَ: یقیناً، ضرور، بے شک۔
لا جَرَمَ لَآتِيَنَّ: یقیناً میں آؤں گا
(۲) گناہ، قصور ۔
الجُرَامُ: گٹھلی، خشک کھجوریں، چھوہارا۔
الجِرَامُ: گرام، کیلوگرام کا ہزارواں حصہ۔
الجُرَامَةُ: توڑتے وقت گری ہوئی کھجوریں
(۲) ٹہنی پر چھوڑی ہوئی کھجوریں (۳)
توڑی ہوئی خراب کھجوریں ۔
الجِرْمُ: جسم، باڈی، دَل (۲) رنگ (۳)
ستارہ (۴) آسمان ج: أَجْرَام و
جُرُوم و جُرُمٌ ۔
الجُرْمُ: چھوٹی کشتی، ڈونگا (۲) گرم ملک ۔
جِرْمُ الصَّوت: آواز کی بلندی۔
الجُرْمُ: گناہ، جرم، قصور ج: أَجْرَام و
جُرُوم ۔
الجَرِمَةُ: الجُرْمُ ۔
الجِرْمَةُ: توڑی ہوئی گدر کھجور (۲) کھجور
توڑنے والے لوگ ۔
الجَرِيمُ: توڑی ہوئی کھجور (۲) چھوہارا (۳)
وہ چیز جس سے گٹھلیوں کو کوٹا جائے
(۴) بڑے سائز کا، بڑے جسم والا (۵)
گٹھلی ۔
الجَرِيمَةُ: ہر وہ فعل منفی ہو یا مثبت جس
پر قانونا سزا دی جائے ۔ قانونی خلاف
ورزی، جرم، گناہ ج: جَرَائِم (۲)
وہ شخص جو اپنے اہل وعیال کے لئے کمائی

کرتا ہو (رَجُلٌ جَرِیمَۃٌ) (۳) گٹھلی۔

الجُرُوم: گرم ممالک۔ طرُوم کی ضد (ٹھنڈے ممالک)

الأَجْرَامُ الفَلَکِیَّۃُ: آسمانی ستارے، آسمانی جسم۔

الجارِمُ: خشک کھجوریں اکٹھی کرنے والا (۲) اہل خانہ کے لئے کمائی کرنے والا ج: جُرَّم۔

المُجْرِمُ: گناہ گار، قابل گرفت وسزا (۲) فِعلٌ مُجْرِمٌ: مجرمانہ فعل۔

•جَرْمَزَ الشیءُ: سکڑنا، سمٹنا۔

— عن الجواب: جواب نہ دینا، فرار اختیار کرنا۔

اِجْرَمَّزَ: جَرْمَزَ۔

— العامُ: شروع سال کے بجائے درمیان سال میں بارش ہونا۔ ھو عامٌ مُجْرَمِّزٌ۔

تَجَرْمَزَ: اکٹھا ہونا۔

— اللَّیلُ: گزر جانا۔

— علیھم: گر پڑنا۔

الجَرَامِیزُ: جَرَامِیزُ الإنسانِ: انسان کے اعضاء جسم یا جسم۔ کہتے ہیں: جَمَعَ جَرَامِیزَہ: کودنے کے لئے بدن کو سمیٹنا، داؤں لگانا۔ حدیث عمرؓ میں ہے: "انّہ کانَ یَجْمَعُ جَرَامِیزَہ و یَثِبُ علی الفَرَسِ"۔ حضرت عمرؓ اپنے بدن کو سمیٹ کر گھوڑے پر اچھل کر بیٹھتے تھے۔

رَمَی الأرضَ بجَرَامِیزِہ و أرْوَاقِہ: زمین پر خود کو ڈالنا۔

ضَمَّ فُلانٌ الیہ جَرَامِیزَہ: اپنے لباس کو سمیٹ کر چلنا۔

اَخَذَ الشیءَ بجَرَامِیزِہ: کل شے کو لے لینا۔

جَمَعَ لہ جَرَامِیزَہٗ: تیار ہونا، کہیں جانے کا عزم کرنا۔

الجُرْمُوزُ: باغیچہ یا صاف میدان میں بنا ہوا حوض جہاں سے پانی بہتا ہو (۲) چھوٹا گھر (۳) گڑھا (۴) بھیڑیے کا نر بچہ ج: جَرَامِیزُ۔

•الجُرْمُقانِیٌّ: ج: جَرَامِقَۃ: عجم کے وہ لوگ جو اوائل اسلام میں موصل (عراق کا شہر) میں آباد ہوئے۔

الجُرْمُوقُ: چھوٹا موزہ جو بڑے موزہ کے اوپر پہنا جائے (المنجد وغیرہ میں اس کے برعکس لکھا ہے لیکن المعجم میں اسی طرح ہے) چمڑے کے موزہ پر کپڑے کا چھوٹا موزہ سلوا کر برائے حفاظت پہنا جاتا ہے (۲) ساق پوش جو ٹخنے سے پنڈلی تک ہوتا ہے

•جَرَنَ ـُ جُرُونًا: کسی کام کا عادی اور مشاق ہونا۔ جَرَنَتْ یَدُہ علی العَمَلِ وجَرَنَتِ الدَّابَّۃُ۔

— الثوبُ والدِّرْعُ و الأدِیمُ: کپڑا، زرہ اور چمڑے کا بوسیدہ ہونا اور گل جانا۔ ھو جَارِنٌ ج: جَوَارِن و ھو جَرِینٌ۔

أَجْرَنَ الحَبَّ والتَّمْرَ: غلہ اور کھجور کو کھلیان میں رکھنا۔

جَرَّنَ السَّوطَ: کوڑے کو نرم اور چکنا کرنا

— الحَصِیدَ: غلہ کا ڈھیر لگانا۔

اِجْتَرَنَ: کھلیان بنانا۔

الجارِنُ: مٹے ہوئے نشانات والا راستہ (۲) پرانا سامان (۳) سانپ کا بچہ۔

الجِرَانُ: اونٹ وغیرہ کی گردن کا اندرونی حصہ ج: أَجْرِنَۃ وجُرُنٌ۔ کہتے ہیں: اَلْقَی فلانٌ علی ھٰذا الأمرِ جِرانَہ: فلاں نے خود کو اس کام کا خوگر بنالیا، اس پر قابو پالیا۔ اَلْقَی البَعِیرُ جِرَانَہ: اونٹ بیٹھ گیا۔ وضَرَبَ الإسلامُ بجِرَانِہ: اسلام برپا اور مضبوط ہوگیا۔ حدیث عائشہؓ میں ہے: "حتّی ضَرَبَ الحَقُّ بجِرانِہ" اَلْقَی علیہ جِرَانَہ: اس پر اپنا بوجھ ڈال دیا۔

الجُرْنُ: کھلیان، غلہ اکٹھا کرنے کی جگہ (۲) وہ جگہ جہاں پھلوں کو خشک کیا جاتا ہے (۳) پانی کا حوض (۴) موسلی (۵) ہاون دستہ (۶) کھرل ج: أَجْرَان

الجَرِینُ: الجُرْنُ ج: أَجْرِنَۃ وجُرُنٌ

المِجْرَنُ: الجُرْنُ (۲) بسیار خور آدمی (۳) سَفَرٌ مِجْرَنٌ: دور دراز کا سفر۔

المُجَرَّنُ: نرم وچکنا کیا ہوا کوڑا۔

•جَرَّہَ الشیءَ: ظاہر کرنا، اعلان کرنا۔

تجرَّہَ: ظاہر و آشکارا ہونا۔

جَرَاہِیَۃ: شور وشغب، بھیڑ۔

جَرْھَۃ: سطح، پہلو، جانب۔

جَرْھَدَ واجْرَھَدَّ: تیز چلنا۔

جِرْھَاس: بڑا اور طاقتور شیر۔

جُرْھُم: عرب کے ایک قدیم قبیلہ کا نام۔

جِرْھَام وجُرَاھِم: شیر، بڑا اونٹ، بڑا پہاڑ

جِرْھَام: چاق وچوبند آدمی۔

•أَجْرَتِ الشَّجَرَۃُ: پودے پر کلیاں نکلنا، پھل کا آغاز ہونا۔

— الکَلْبَۃُ: کتیا کا بچوں والی ہونا۔

الجَرْوُ: ابتداءً نکلا ہوا پھل (۲) تخم دار پھل جیسے ککڑی وغیرہ (۳) کتے کا پلا، ہر درندہ کا چھوٹا بچہ ج: جِراءٌ و أَجْرٍ وأَجْرِیَۃٌ

الجِرْوَۃُ: مادہ بچہ کتیا یا درندہ کا (۲) چھوٹے قد کی اونٹنی مشہور ہے: ضَرَبَ لذلکَ الأمرِ جِرْوَتَہ او جِرْوَۃَ نَفْسِہ: خود کو اس امر پر قابو یافتہ کرلیا۔ و ضَرَبْتُ جِرْوَتِی عنہ أو علیہ: میں نے اس کی طرف سے صبر کرلیا یعنی اس پر خاموش ہوگیا اور برداشت کرلیا۔

مُجْرٍ و مُجْرِیَۃٌ: پلوں والی کتیا یا درندہ (۲) پھل والا درخت۔

•جَرَی الفَرَسُ و نحوُہ ـِ جَرْيًا و جِرَاءً : دوڑنا۔
— السَّفِينَةُ و الشَّمسُ و النُّجُومُ: کشتی، آفتاب اور ستاروں کا چلنا۔
مثل مشہور ہے: جَرَیُ المُذَكِّيَاتِ غِلَابٌ: اس شخص کے بارہ میں کہا جاتا ہے جس کی اپنے ہم عصروں اور ہم پایہ افراد پر فوقیت بیان کی جائے۔
— الماءُ و نحوُہ جَرْيًا و جَرَيَانًا و جِرْيَةً: بہنا، رواں ہونا، جاری ہونا، تیز چلنا۔ کہتے ہیں: جَرَی الوادي فَطَمَّ علَی القَرِيِّ: شر کے حد سے تجاوز کر جانے پر بولا جاتا ہے۔
— الی: دوڑنا، دوڑ کر جانا، لپک کر جانا
— له الشيءُ: جَرْيًا: برقرار رہنا۔
— الشيءُ: واقع ہونا، چالو ہونا۔
جری فلانٌ مَجْرَی فُلانٍ: فلاں کا حال فلاں جیسا ہے۔
— الدرسُ و الامتحانُ: ہونا، واقع ہونا۔
— الحَدِيثُ بين: بات چیت ہونا، بات چلنا۔
— الحُكمُ: فیصلہ نافذ ہونا۔
— مجراہ: قائم مقام ہونا، نقش قدم پر چلنا۔
أَجْرَی الماءَ: بہانا۔
— السَّفِينَةَ: چلانا۔
— فلانا في حاجته: اپنی ضرورت کے لئے بھیجنا۔
— عليه كذا: برقرار رکھنا، جاری رکھنا۔
— الدرسَ و الحَدِيثَ و الكلامَ: سبق پڑھانا، گفتگو کرنا۔
— الحُكمَ: نافذ کرنا۔
— فلانا: دوڑانا۔

أُجْرَی العادَةَ: رواج دینا۔
— له الحسابَ: کسی کا حساب کھولنا، درج رجسٹر کرنا۔
— عليه الحِسابَ: کسی کے ذمہ بقایا نکالنا۔
— الأَمرَ: معاملہ کو نافذ کرنا، کرنا۔
— له الرِّزقَ: الاؤنس دینا، روزینہ دینا۔
— الكلمةَ: منصرف بنا دینا۔
جَارَاہُ مُجَارَاةً و جِرَاءً: کسی کے ساتھ دوڑنا (۲) دوڑ میں مقابلہ کرنا۔
في الشيءِ: ساتھ دینا، موافقت کرنا۔
— في الحديث: بات چیت میں مقابلہ کرنا، آگے بڑھنا۔
جَرَّاہُ: کسی کو اپنا وکیل یا ضامن بنانا۔
تَجَارَوْا: في الحديث: مناظرہ کرنا۔
— في الأَمر: متفق ہونا۔
— : دوڑ میں مقابلہ کرنا، ایک دوسرے کے ساتھ چلنا، دوڑنا۔
— في أَهْوَائِهِم: خواہشات میں ایک دوسرے کا ہم نوا ہونا۔
الدَّيْنُ و الرَّهْنُ يَتَجارَيانِ: قرض اور رہن دونوں یکساں ہیں۔
اِسْتَجْرَاہُ: دوڑ لگوانا، دوڑانا (۲) ساتھ چلنے کے لئے کہنا (۳) وکیل و ضامن بنانا
إِجْرَاءٌ: نفاذ، اجرا، کارروائی۔
— قانونيٌّ: ضابطہ کی کارروائی۔
— قَضَائِيٌّ: عدالتی کارروائی۔
إِجْرَاءَات: کارروائی، کارروائیاں، اقدامات۔
إِجْرَاءَات قانونيَّة: قانونی چارہ جوئی
إِجْرَائِيّ: کارروائی سے متعلق، انتظامی۔
— إِدارِيَّةٌ: انتظامی کارروائی۔
•الإِجْرِيَّا: رخ، جہت (۲) عادت۔ کہتے ہیں: الكَرَمُ من إِجْرِيَّاہُ (۳)

دوڑ ج: أَجَارِيّ۔ کہتے ہیں: الفَرَسُ ذو أَجَارِيّ: گھوڑے کو دوڑ کے بہت سے فن آتے ہیں۔
•الإِجْرِيَّاءُ: الإِجْرِيَّا۔
الإِجْرِيَّةُ: عادت، مزاج۔
الجَارِي: رواں (۲) موجودہ۔
الحِسَابُ الجاري: کھلا حساب، کرنٹ اکاؤنٹ۔
الحِسَابُ الجَارِيُ بفوائد: کرنٹ اکاؤنٹ مع سود۔
الثَّمَنُ الجَارِي: خرید و فروخت کا آزادانہ بھاؤ جو کمپٹیشن (مقابلہ) میں متعین ہو
الجارِيَةُ: باندی (۲) کم سن عورت، لڑکی، (۳) نوکرانی (۴) آفتاب (۵) کشتی۔ قرآن پاک میں ہے: "حَمَلْنَاكُم في الجَارِيَةِ" (۶) ہوا (۷) سانپ ج: جَوَارٍ۔
الجَرَی: بچپن۔
الجَرْيُ: دوڑ۔
الجَرَيَانُ: بہاؤ، پانی کی لہر، وقوع۔
من جَرَیِ العادَةِ: رواج کے مطابق
الجَرَاءُ: فَعَلْتُ ذلك من جَرَائِكَ: میں نے یہ تمہارے لئے یا تمہاری وجہ سے کیا ہے۔
الجَرَايَةُ: بچپن، جوانی (۲) وکالت۔
الجِرَايَةُ: وظیفہ، راشن (۲) وکالت، نیابت ج: جِرَايَاتٌ۔
بطَاقَاتُ الجِرَايَات: راشن کارڈ۔
الجِرِّيَّاءُ: عادت، طبیعت۔
الجَرِيُّ: وکیل، قائم مقام (اس میں واحد و جمع اور مذکر و مؤنث سب برابر ہیں) (۲) قاصد۔ حدیث ام اسماعیل علیہ السلام میں ہے: "فأَرْسَلُوا جَرِيًّا" (۳) مزدور اجرت پر کام کرنے والا (۴) ضامن ج: أَجْرِيَاءُ۔
الجِرِّيُّ و الجِرِّيثُ: بام مچھلی۔

الجِرِيَّةُ : پوٹا ۔

المَجْرَى : دوڑ (۲) رفتار (۳) دھارا (۴) گذرگاہ (۵) نالی (۶) بہنے کی جگہ، راستہ (۷) شعری اصطلاح میں روی مطلق کے حروف کی حرکت (۸) اصطلاح نحو میں اواخر کلمات کے احوال و احکام اور ان شکلوں کو کہتے ہیں جو کلمہ اختیار کرتا ہے جیسے جاری مجری صحیح ۔ صحیح کی شکل پر ہونے والا لفظ، ج: مَجارٍ ۔

مَجْرَى البول : پیشاب کی نالی ۔

ـــ الحَياة : زندگی کا دھارا، رخ ۔

ـــ الماءِ : پانی کا بہاؤ ۔ دھارا ۔

ـــ الهَواءِ : ہوا کا رخ ۔

ـــ الأحْوال : حالات کا رخ، رفتار ۔

المَاجَرِيات : واقعات و حوادث ۔ کہتے ہیں: بَيْنَهم مُناظَرات و ماجَرِياتٌ يطولُ شرحُها ۔

• الجِرْيالُ : لاکھ ۔ ایک قسم کا لال گوند جسے پگھلا کر مہر لگائی جاتی ہے ۔

ج ـــــ ز

• جزأتِ الإبلُ ـ جَزْءًا و جُزُوءًا : اونٹوں کا بغیر پانی کے چارہ پر اکتفا کرنا ۔

ـــ بالشيءِ : اکتفا کرنا ۔

جَزَأَ الشيءَ جَزْءًا : حصے کرنا، مختلف اجزا پر تقسیم کرنا، ایک جز لینا ۔

ـــ الشيءَ : باندھنا ۔

ـــ الشِعْرَ : شعر کے دو جز حذف کر دینا ۔

أجْزَءَ القومُ : لوگوں کا ایسا ہونا جن کے اونٹ صرف تر چارہ پر اکتفا کرتے ہوں ۔

ـــ المرأةُ : عورت کا بچیاں جننا ۔ المُجْزِئُ و المُجْزِئة : بچیاں جننے والی عورت ۔

ـــ المرعى : چراگاہ کا ہرا بھرا اور گھنا ہونا

ـــ عنه مُجْزأُ فلانٍ و مُجْزَأتُه : کفایت کرنا، کسی کو کسی کا نفع پہنچانا ۔

حدیث سہل میں ہے: "ما أجزأ منّا اليومَ أحدٌ كما أجزأ فلانٌ" آج فلاں کی طرح کسی نے ہمیں فائدہ نہیں پہنچایا، کوئی کافی نہیں ہوا ۔

أجْزَءَ الشيءُ فلانًا : کفایت کرنا ۔ هو مُجْزِئٌ ۔

أجرٌ مُجْزِئٌ : معقول اجرت، کفایت بھر اجرت ۔

ـــ الإبلَ : اونٹوں کو پانی کے بغیر چارہ پر کفایت کرانا ۔

ـــ السكّينَ : چھری یا چاقو میں دستہ لگانا

ـــ من الشيءِ جُزْءًا : ایک جز یا حصہ لینا ۔

ـــ الخاتَمَ في إصبعِه : انگوٹھی کو انگلی میں داخل کرنا ۔

جَزَّأَهُ : تقسیم کرنا، اجزا بنانا، ٹکڑے کرنا

ـــ الإبلَ : اونٹوں کو صرف چارہ پر گزارا کرانا، پانی نہ پلانا ۔

ـــ الشِعْرَ : نظم کے دو جز حذف کر دینا

ـــ السكّينَ : چھری یا چاقو میں دستہ لگانا ۔

اِجْتَزَأَ به : اکتفا کرنا ۔

تَجَزَّأَ به : اکتفا کرنا ۔

ـــ الإبلَ : أجزأها ۔

ـــ الشيءُ : تقسیم ہو جانا، اجزا اور ٹکڑے ہو جانا ۔

الجازِئُ : کافی ۔ هذا رجلٌ جازِئُكَ من رجلٍ : یہ آدمی تمہارے لئے ایک آدمی کے بجائے کافی ہے ۔

الجازِئة : وہ کھجور کا درخت جسے پانی کی ضرورت نہ ہو ج: جوازِئُ ۔

التَّجْزِئَة : خوردہ ۔ أثمانُ التجزئة : خوردہ قیمتیں جن پر عام لوگ اشیا خریدتے ہیں ۔ تاجرُ التجزئة : خوردہ فروش، تھوک فروش کی ضد ۔

الجَزْءُ : کفایت ۔ کہتے ہیں: ما لِفُلانٍ جَزْءٌ : فلاں کے لئے کفایت نہیں ہے یعنی اس کی ضرورت پوری نہیں ہوتی ۔

الجُزْءُ : حصہ، ٹکڑا، پرزہ، جز ج: أجزاءٌ

الجُزْءُ الذي لا يتجزّى : جزء لایتجزّی متکلمین کے نزدیک وہ جوہر ہے جو کسی قسم کی تقسیم قبول نہیں کرتا نہ باعتبار خارج اور نہ باعتبار وہم اور نہ عقلی طور پر فرض کیا جاسکتا ہے، تمام اجسام جزء لایتجزّی کے افراد سے ایک دوسرے کے ساتھ مل کر کے مرکب ہوتے ہیں ۔

الجُزْءُ الكَسْرِيُّ : علم ریاضی میں وہ کسری جز ہے جو عشری کسر کی شکل پر رکھا جائے

الجُزْأة : چھری اور چاقو کا دستہ (۲) دُم کی جڑ (۳) وہ لکڑی جس کے ذریعہ انگور کی بیل اوپر اٹھائی جاتی ہو ج: جُزَأٌ

الجُزْئِيُّ : جزوی (۲) معمولی (۳) سطحی (۴) فرعی (۵) کلی کی ضد ۔ اس کی دو قسمیں ہیں ۔ جزئی حقیقی : وہ وہ ہے جس کا تصور اس میں وقوعِ شرکت سے مانع ہو جیسے علی یا احمد ۔ دوسری قسم جزئی اضافی ہے وہ وہ ہے جو اپنے سے زیادہ عام کے تحت مندرج ہو جیسے انسان بنسبت حیوان کے انسان خود کلی ہے لیکن حیوان جو اس سے زیادہ عام کلی ہے وہ اس کے تحت آکر اس کے مقابلہ میں جزئی بن گیا اس کو جزئی اضافی کہتے ہیں ۔

الجُزْئِيَّة : حرکت جزئیہ (۲) جزئیت یعنی جزئی ہونا ۔

المَجْزَأُ و المَجْزَأة و المُجْزَأُ و المُجْزَأة : بقدر کفایت حصہ ۔ کہتے ہیں: أجْزَأَ مُجْزَأَ فلانٍ : وہ فلاں کا قائم مقام ہوا ۔

المُجْزِئُ : وہ کھانا جو آسودگی عطا کر دے ۔

الأجْزائِيُّ : کیمسٹ، انگریزی دوا فروش ۔

الْأَجْزَائِيَّةُ : فارمیسی، دواخانہ۔

الجَوَازِی: وہ بیل گائے جو ترگھاس کھاکر پانی سے بے نیاز ہو جائے۔

•الجِزْبُ: حصہ، ٹکڑا ج: أَجْزَابٌ۔

•جَزَحَ ـَ جَزْحًا: اپنے کام پر جانا (۲) ہرن کا پناہ گاہ میں داخل ہونا۔

ـــ له من مَالِه: اپنے مال میں سے کسی کو وافر حصہ دینا۔

الجَزْحُ: عطیہ۔

الجُزْدَانُ: جزدان، تھیلی، بٹوا۔

•جَزَرَ الماءُ عن الأَرْضِ ـُ جَزْرًا: پانی کا خشک ہو جانا یا پیچھے ہٹ جانا۔

ـــ البَحْرُ و النَّهْرُ: سمندر یا دریا کا پانی اتر جانا یا پیچھے ہٹ جانا۔

ـــ الشيءَ: کاٹنا۔

ـــ الجَزُورَ: (قابل ذبح) اونٹ کو ذبح کرنا، مجازًا کسی بھی جانور کو ذبح کرنا۔ هو جَزَّار و جِزِّيرٌ۔

ـــ العَسَلَ: شہد نکالنا۔

ـــ النَّخلةَ: کھجور کو کاٹنا۔

أَجْزَرَ البَعِيرُ: اونٹ کے ذبح کا وقت آجانا یعنی قابل ذبح ہونا۔

ـــ النَّخْلُ: کھجور کے کاٹنے کے وقت کا قریب ہونا۔

ـــ الشَّيْخُ: بوڑھے کے مرنے کا وقت قریب ہونا۔

ـــ فلانًا: کسی کو قابل ذبح بکری دینا، یا ذبح کرنے کے لئے دینا۔ حدیث میں ہے: "بَعَثَ بَعْثًا فَمَرُّوا بِأَعْرَابِيٍّ له غَنَم فَقَالُوا أَجْزِرْنَا" وہ وفد ایک دیہاتی کے پاس سے گزرا جس کے پاس بکریاں تھیں تو اس سے کہا کہ ہمیں ذبح کرنے کے لئے بکری دے دے۔

ـــه جَزُورًا: کسی کو ذبح کرنے کے لئے اونٹ دینا۔

اِجْتَزَرَ الجَزُورَ: اونٹ کو ذبح کرنا۔

ـــ القَومَ جَزُورًا: لوگوں کے لئے اونٹ ذبح کرنا یا قابل ذبح اونٹ دینا۔

اِنْجَزَرَ البَحْرُ و النَّهْرُ: سمندر یا دریا کا پیچھے ہٹنا یا اتر جانا۔

تجازرا: ایک دوسرے کو گالی دینا، ذلیل کرنا۔

تَجَزَّرُوهم و اجْتَزَرُوهم فی القتال: میدان کارزار میں دشمن کے آدمیوں کو درندوں کی خوراک کے لئے چھوڑنا۔

الجِزَارَةُ: گوشت فروشی یا ذبح کرنے کا پیشہ، قصاب کا پیشہ۔

مَحَلُّ الجِزارة: قصاب کی دکان

الجُزَارَةُ: اونٹ یا ذبح کئے ہوئے جانور کے تین حصے ہاتھ، پیر، سر (سری پائے) جن کو قصاب ذبح کرنے کے بعد اجرت میں لے لیتا ہے (۲) ذبح کی اجرت۔ حدیث میں ہے: "و لا أُعْطي منها شيئًا في جُزَارَتِها" میں قربانی کے جانوروں میں سے کوئی حصہ اس کی اجرت ذبح کے طور پر نہیں دیتا۔ کہتے ہیں: فَرَسٌ ضَخْمُ الجُزَارَةِ: موٹے ہاتھ پیر اور ان کے بہت پٹھوں والا گھوڑا۔

الجَزْرُ: ذبح (۲) سمندر کے پانی کا اتار۔ مد کے مقابلہ میں جزر (بھاٹا) المَدُّ و الجَزْرُ: اتار چڑھاؤ۔

الجِزْرُ: گاجر۔

الجَزَرُ: گاجر (۲) قابل ذبح بکری۔ جَزَرُ السِّباعِ: وہ گوشت جسے درندے کھاتے ہیں (۳) وہ زمینیں جہاں سے پانی ہٹ جاتا ہو، سمندر کا مد ختم ہو کر جزر ہوتا ہو (۴) وہ ٹکڑے جو پرندوں اور درندوں کے کھانے کے لئے چھوڑ دیئے گئے ہوں۔

الجَزَرَةُ: پپیے وغیرہ کی ٹینٹو۔

الجَزَّارُ: قصاب، گوشت کاٹنے یا فروخت کرنے والا، جانور ذبح کرنے والا (۲) کاٹنے والا۔

الجَزُورُ: قابل ذبح اونٹنی (لفظ مؤنث ہے) ج: جَزَائِرُ و جُزُرٌ۔ هٰذِه جزور سَمِينَةٌ: یہ فربہ اونٹنی ہے۔

الجَزِيرَةُ: جزیرہ، وہ خشکی جس کے اردگرد پانی ہو ج: جَزَائِرُ و جُزُرٌ (۲) عراق اور شام کے درمیان دجلہ اور فرات کے درمیان کا حصہ (۳) اندلس۔

جَزِيرَةُ العَرَبِ: ملک عرب۔

الجَزَائِر: شمال مغربی افریقہ کا ایک عرب ملک اس کے دار الحکومت کا نام بھی الجزائر ہے۔

الجَزَائِرُ الخالدات: بحر اوقیانوس کے مغرب میں چھ جزیرے۔

المَجْزَرُ: مذبح، ذبح خانہ ج: مَجَازِر حدیث عمرؓ میں ہے: "اتقوا هذه المَجَازِرَ فانَّ لها ضَرَاوَةً كضَرَاوَةِ الخَمْرِ"

المَجْزَرَةُ: المَجْزَرُ ج: مَجَازِر۔

•جَزَّ ـُ النَّخْلُ و نحوُه جَزًّا: کھجور کے پھل توڑنے کا وقت آجانا۔

ـــ النَّخْلةَ جَزًّا و جِزَازًا: پھل توڑنا

ـــ الصُّوفَ و نَحْوَه: اون وغیرہ کو کاٹنا یا کترنا۔

جَزَّ التَّمرُ ـِ جُزُوزًا: کھجور کا خشک ہونا۔

أَجَزَّ النَّخْلُ و نَحْوُه: جَزَّ۔

ـــ القَومُ: لوگوں کی بکریوں کا اون وغیرہ کاٹنے کی عمر کو پہنچنا۔

ـــ التَّمرُ: کھجوروں کا خشک ہونا۔

ـــ فلانًا: کسی کے لئے بکری کی اون مقرر کرنا، دینا۔

اِجْتَزَّ الصُّوفَ و نَحوَہ: اون وغیرہ کترنا کاٹنا۔

اِسْتَجَزَّ: التمرُ و الصُّوفُ: کاٹنے کا وقت آجانا۔

الجَازَّۃ: القُوَّۃُ الجازَّۃ: علم ریاضی میں وہ طاقت ہے جو متعدد طاقتوں کے ایک تناسب سے کسی چھڑ کے سرے پر اثر انداز ہونے کے وقت ظاہر ہوتی ہے۔

الجِزَازُ: فصل کی کٹائی اور تڑائی کا وقت، اُون کترنے کا وقت، پھل توڑنے کا وقت

الجُزَازُ: ہر چیز کا کاٹا ہوا یا کترا ہوا حصہ، کٹی اور کتری ہوئی اون کے ٹکڑے (۲) کسی چیز کا بقایا اور گرا ہوا حصہ (۳) رات کا حصہ

الجُزَازَۃُ: کترن، تراشہ، ٹکڑا۔

الجِزُّ: کتری ہوئی اون۔

الجِزَّۃ: سال کے اندر پیدا ہونے والی بکری کی اون، بھیڑ کی کتری ہوئی اون ج: جِزَزٌ وجَزَائِزُ۔ مثل ہے: "رُبَّ جِزَّۃٍ علی شَاۃٍ سُوءٍ: بخیل مالدار کے لئے بولا جاتا ہے۔

الجَزُوزُ: بکرے یا بکری کی کاٹی ہوئی اون۔

الجَزُوزَۃُ: وہ بکری جس کی اون اتاری جائے ج: جَزَائِزُ۔

الجَزِیزُ: کترا ہوا، کاٹا ہوا۔

الجَزِیزَۃُ: اون کا گچھا۔

الجَزَّازُ: اون کترنے یا کاٹنے والا۔

المِجَزُّ: کترنے یا کاٹنے کا آلہ، اون کترنے کی قینچی ج: مَجَازُّ۔

المَجْزُوزُ: تراشا ہوا، کترا ہوا، بے اون کا۔

•جَزَعَ الوادِیَ ـَ جَزْعًا: وادی کو عرض میں چل کر طے کرنا۔

ـــ الشیءَ: کاٹنا، ٹکڑے کرنا۔

ـــ الحبلَ: رسی کو بیچ سے کاٹنا۔

ـــ له من ماله: کسی کو اپنے مال میں سے حصہ دینا۔

جَزِعَ ـَ جَزَعًا و جُزُوعًا: گھبرا جانا، کسی آفت و تکلیف سے گھبرانا، بے برداشت ہونا، مایوس ہونا، پریشان ہونا، بیتاب ہونا، ڈرنا۔ مثل ہے: "مَن جَزِعَ الیومَ من الشرِّ ظَلَمَ" ایسے وقت کہا جاتا ہے جب کوئی کام خراب ہونے کے بعد ٹھیک ہو گیا ہو یعنی آج کوئی ایسا شر نہیں جس سے گھبرایا جائے جو گھبرائے گا وہ زیادتی کرے گا۔

أَجْزَعَہ: گھبرا دینا، بے صبرا بنا دینا، پریشان کرنا، ڈرانا۔

جَزَّعَ البُسْرُ و الرُّطَبُ وغیرُھما: کھجوروں کا نیم پختہ ہونا۔

ـــ الحوضُ: حوض میں ذرا سا پانی رہ جانا، کم پانی والی ہونا۔

ـــ النَّوَی: گٹھلیوں کو ایک دوسرے سے رگڑنا (تاآنکہ رگڑنے کی جگہ سفید ہو جائے اور باقی حصہ اپنے رنگ پر رہے)

ـــ فلانًا: کسی کا ڈر یا گھبراہٹ دور کرنا، تسلی دینا۔

ـــ الشیءَ: ٹکڑے ٹکڑے کرنا (۲) پتھر جیسا نقشہ بنانا۔

ـــ الحائطَ وغیرَہ: ماربل لگانا، ابری چپکانا۔

اِجْتَزَعَہ: کاٹنا (۲) ٹکڑے اور حصے کرنا۔

اِنْجَزَعَ: بیچ سے کٹنا، ٹوٹنا۔ اِنْجَزَعَ الحبلُ و العصا: ٹکڑے ہونا۔

تَجَزَّعَ: ٹکڑے ٹکڑے ہونا (۲) کھجور کا نیم پختہ ہونا۔

ـــ السیفُ و السَّھْمُ: تلوار اور نیزے کا ٹوٹ جانا۔

ـــ القومُ الشیءَ: باہم تقسیم کر لینا۔ حدیث میں ہے: "فَتَفَرَّقَ النَّاسُ الی غُنَیْمَۃٍ فتجزَّعُوھا" لوگ تھوڑے سے مال غنیمت کی طرف دوڑے اور اسے تقسیم کر لیا۔

الجَازِعُ: دو چیزوں کے درمیان عرض میں رکھی ہوئی لکڑی جس پر کوئی چیز رکھی جائے۔

الجُزَاعُ: چوپاؤں کو ہلاک کرنے والی گھاس۔

الجَزْعُ: سنگ سلیمانی (۲) ماربل (۳) عقیق ایک قیمتی پتھر جو سرخ رنگ کا ہوتا ہے اور جس پر مختلف رنگوں کی دھاریاں ہوتی ہیں (۴) وادی کا موڑ، وادی کا بیچ ج: أَجْزَاعٌ

الجِزْعُ: انجن کا دھرا جس پر پہیا گھومتا ہے۔

الجُزْعَۃُ: تھوڑی شے ج: جُزَعٌ۔

الجِزْعَۃُ: الجُزْعَۃُ (۲) رات کا ایک حصہ (۳) درختوں کا جھرمٹ ج: جِزَعٌ۔

الجَزَعُ: گھبراہٹ، بے چینی، پریشانی، بے صبری۔

الجَزِعُ و الجازِعُ و الجَزُوعُ: بیتاب، پریشان، گھبرایا ہوا۔ ضد صَبُور۔

المُجَزَّعُ: مرمریں، سنگ مرمر جیسا (۲) سفید و سیاہ رنگوں سے بنا ہوا (۳) نیم پختہ (۴) تھوڑے پانی والا حوض (۵) سفید و سرخ گوشت۔

الوَرَقُ المُجَزَّعُ: ابری، وہ کاغذ جس پر سفید و سیاہ نقوش بنائے گئے ہوں، یا مختلف رنگوں سے نقش بنائے گئے ہوں۔

المُجَزَّعُ من أوتارِ العود: سارنگی کے وہ تار جن کے کچھ حصے باریک اور کچھ موٹے ہوں۔

المِجْزَاعُ: بہت بے صبرا، جلد گھبرا جانے والا۔

•جَزَفَ له فی الکَیلِ ونحوِہ ـِ جَزْفًا: پیمانہ سے زیادہ دینا۔

جَزَفَ الشیءَ ـِ جَزْفًا: اندازہ سے بیچنا یا خریدنا، اٹکل و اندازہ سے کام کرنا (۲) خطرہ میں پڑنا، خود کو خطرہ میں ڈال کر کوئی کام کر گزرنا۔

جَازَفَ: اٹکل و اندازہ سے فروخت کرنا۔

جَازَفَ بنَفسِه : خود کو خطرہ میں ڈالنا، خطرہ میں پڑنا۔
— فی کلامه : بے تکی باتیں کرنا، بے سوچے سمجھے بولنا۔
اجْتَزَفَ الشیءَ : اندازہ اور اٹکل سے خریدنا
الجُزَافُ : تخمینی شے جس کا وزن یا ناپ معلوم نہ ہو بے تکی چیز یا بے تکی بات، بے تکاپن۔
جُزَافًا : اٹکل سے (۲) بے تکے پن سے (۳) بے سوچے سمجھے۔ تکلّمَ جُزافا : اوٹ پٹانگ باتیں کرنا۔
الجِزَافَة : الجُزَافُ۔
الجِزْفَةُ : کسی شے کا ٹکڑا یا حصہ (۲) چوپایوں کا گلہ۔
الجَزُوفُ : ولادت کی حد سے گزر جانے والی حاملہ عورت۔
الجَزَّاف : شکاری، مچھیرا۔
المِجْزَفَة : مچھلی پکڑنے کا جال۔
المُجَازِفُ : ناعاقبت اندیش، خطرہ مول لینے والا، من چلا۔
المُجَازَفَة : ناعاقبت اندیشی، بے پروائی۔
• جَزَلَه ـِ جَزْلاً : کاٹنا، دو ٹکڑے کرنا، حدیث میں ہے: "لمّا انتهى الى العُزّى لِيَقْطَعها فجزلها باثنتين"۔
— من ماله : اپنے مال کا کوئی حصہ دینا۔
جَزَلَ القَتَبُ غارِبَ البَعِيرِ : پالان کا اونٹ کی پیٹھ پر زخم پیدا کر دینا۔
جَزِلَ البَعِيرُ وغارِبُه ـَ جَزَلاً : اونٹ کا زخمی پیٹھ والا ہونا۔ هو أجْزَل وهي جَزْلاء ج: جُزْلٌ۔
— الرأيُ : رائے کا خراب ہونا۔ هو جَزِلٌ۔
جَزُلَ ـُ جَزَالَةً : بڑا ہونا (۲) زیادہ ہونا
— اللفظُ : لفظ کا موثر و مستحکم ہونا۔
— فلانٌ : پختہ رائے ہونا۔ جَزْل وجَزِيل : پختہ رائے۔
— المَنطِقُ : گفتگو کا فصیح و سلیس ہونا۔

أجْزَلَه : کاٹنا، دو ٹکڑے کرنا۔
أجْزَلَ له العطاءَ وفيه ومنه : خوب دینا، دل کھول کر دینا، بخشش کرنا۔
استَجْزَلَه : صائب الرائے پانا، کسی شے کو بڑا اور زیادہ پانا یا سمجھنا، کلام کو فصیح بنانا
الجَزَالُ : کھجور کی تڑائی کا وقت۔
الجَزْلُ : ہر شے بڑی اور زیادہ (۲) خشک اور بڑی لکڑیاں۔ حدیث میں ہے: "اجمعُوا لَهُ حَطَبًا جَزْلاً" (۳) سخی اور فیاض، فراخ دل (۴) کلام فصیح ج: أجْزَال۔
الجَزِيلُ : بہت (۲) بڑا (۳) سلیس و فصیح (۴) فیاض۔ الشکر الجزیل: بہت بہت شکریہ (۵) عمدہ رائے والا۔
الجَزْلَةُ : ٹکڑا، سلائس (۲) دودھ کا مشکیزہ ج: جِزال۔
الجِزْلَةُ : ٹکڑا ج: جِزَلٌ۔ حدیث دجّال میں ہے: "یَضْرِبُ رَجُلاً بالسَّيفِ فَيَقطَعُه جِزْلَتَيْن"۔
الجَزَالَةُ : کثرت، زیادتی (۲) فصاحت۔
جَزَالَةُ المَنطِقِ : خوش بیانی، فصاحتِ کلام
الجَوْزَلُ : کبوتر کا بچہ ج: جَوَازِل۔
الجُزْلَانُ : بٹوا، پرس۔
• جَزَمَ ـِ جَزْمًا : دن رات میں ایک مرتبہ کھانا (۲) شکم سیر ہو کر ایک دفعہ کھانا۔
— علیه : خاموش ہونا، پختہ ارادہ کرنا۔
— عنه : بے بس ہونا، عاجز ہونا۔
— الشیءَ : کاٹنا۔
— الأمرَ : قطعی بنانا، قطعی فیصلہ کرنا، تہیہ کرنا، عزم کرنا۔
— الیمینَ : قسم پوری کرنا، پختہ قسم کھانا۔
— علیه بکذا او کذا : لازم کرنا۔
— النَّخْلَ : کھجور کے پھل کا اندازہ لگانا، درخت کو سنوارنا۔
— الکلمةَ : آخر حرف کو ساکن کرنا، آخر میں حرف علت یا نون اعرابی ہو تو اسے گرا دینا۔

جَزَمَ القِرْبَةَ : بھرنا۔
جَزَّمَ علیه : پختہ ارادہ کرنا (۲) خاموش ہونا۔
— عنه : عاجز و بے بس ہونا۔
اجْتَزَمَ النَّخْلَ : کھجور کے پھل خریدنا۔
— الشیءَ : کاٹنا۔
— جُزْمَةً من المال : مال کا حصہ لینا۔
انْجَزَمَ و تَجَزَّمَ : کٹنا (۲) پختہ ہونا، قطعی ہونا (ہڈی) کا ٹوٹ جانا، لکڑی کا ترخ جانا، ساکن ہونا۔
— علی : خاموش ہو جانا۔
الجَزَامُ : کھجور توڑنے کا وقت۔
الجَزْمُ : قطعیت، عزم، یقین، پختگی (علم نحو میں) حرف کا سکون یا حذف۔
قَلَم جَزْمٌ : برابر قط والا قلم۔
أمرٌ جَزْمٌ : قبل از وقت پیش آنے والا معاملہ۔
الجِزْمُ : کھجور وغیرہ کا حصّہ۔
الجَزْمَةُ : ایک وقت کا کھانا، ایک خوراک (۲) بوٹ، جوتا۔
— برِباطٍ : تسمہ دار جوتا، فیتے دار جوتا۔
— بأزرارٍ : بٹنوں دار جوتا، بٹن بوٹ۔
— اللمّاعةُ : پالش دار جوتا۔
— المکشوفةُ : کھلے ہوئے ٹخنے والا جوتا۔
الجَزْمَاتی : جوتا بنانے والا، مرمت کرنے والا۔
الجُزْمَةُ : ٹکڑا، حصہ (۲) دس یا اس سے کم چوپاؤں کا گلہ ج: جِزَم۔
الجَازِمُ : قطعی، یقینی، لازمی، پختہ، جزم دینے والا عامل (۲) سیراب اونٹ (۳) بھرا ہوا مشکیزہ۔
الجَزْمِيَّة : فلاسفہ کا ایک عقیدہ جس کا حاصل یہ ہے کہ عقل کو یقین تک پہنچنے پر قدرت حاصل ہے، نیز بطور طنز ایسے لوگوں کو بھی کہا جاتا ہے جو کسی تحقیق کے بغیر یقین و اعتقاد قائم کر لیتے ہیں۔

•جزَی الشیُ ـِ جزاءً: کافی ہونا، فائدہ پہنچانا۔ قرآن پاک میں ہے: "واتَّقُوا یومًا لا تجزِی نفسٌ عن نفسٍ شیئًا"۔

— مجزَی فلانٍ و مجزاتہ: قائمقام ہونا۔

— فلانا بکذا و علیہ: بدلہ دینا، انعام دینا۔ کہا جاتا ہے: انّما یجزِی الفتی لیسَ الجملُ: یعنی تم کو عقلمند ہی بدلہ دے سکتا ہے بے وقوف نہیں۔

جزاہ عنہ: بدلہ دینا۔

— فلانا حقَّہ: کسی کا حق ادا کرنا۔

أُجزَی عنہ: بدلہ دینا، بدل بننا۔

أُجزَی عنہ مُجزَی فلانٍ و مُجزاتہ: کسی کا قائمقام ہونا۔

جازاہ: بدلہ دینا، ثواب دینا (۲) سزا دینا۔

اجتزاہ: بدلہ چاہنا۔

تجازَی الدَّینَ: قرض وصول کرنا۔ ھو متجازٍ۔ حدیث میں ہے: "انّ رجلًا کان یُداینُ النّاسَ و کان لہ کاتبٌ و متجازٍ"۔

الجازی: کافی۔ کہتے ہیں: ھذا رجُلٌ جازِیْکَ من رجُلٍ: تمہارے لئے یہ شخص کافی اور بس ہے۔

الجازِیَۃ: ثواب، سزا ج: جوازٍ۔

الجزاءُ: بدلہ، ثواب، سزا۔

الجزاءُ النّقدِیّ: نقدی جرمانہ۔

الجزائیّ: تعزیری، قابل سزا، سزا کا۔

الجِزیَۃ: زمین کا خراج، لگان، وہ ٹیکس جو اسلامی حکومت غیر مسلموں پر لگاتی ہے یا وہ ٹیکس جو ایک ریاست یا حکمراں دوسرے کو ادا کرے۔ قرآن پاک میں ہے: "حتّی یُعطُوا الجِزیَۃ عن یدٍ و ھم صاغرُون" ج: جِزًی و جِزیٌ و جِزاءٌ۔

المجازاۃ: بدلہ، انعام، سزا۔

ج ـــ س

•جسأ ـَ جسئًا و جسُوءًا و جُسأَۃً: خشک ہونا، سخت ہونا، کھردرا ہونا۔

جسأ النّبتُ: پودا خشک ہوگیا۔

جسأت یدُہ من العملِ: کام کے باعث ہاتھوں کا سخت اور کھردرا ہوجانا۔

— الماءُ و نحوُہ: پانی وغیرہ کا منجمد ہوجانا

— الشّیخُ: انتہائی بوڑھا ہوجانا۔ ھو جاسِئٌ۔

الجاسِئُ: الجسمُ الجاسِئُ: علم ریاضی میں وہ جسم ہے کہ کسی بھی مؤثر طاقت کی بنا پر اس کے اجزا کے درمیان کا فاصلہ نہ بدلے (۲) خشک، سخت، کھردرا، موٹا

الجسوءُ البسیطُ: علم ریاضی میں سختی یا اپنی جگہ سے ہلنے کی لچک کا نام ہے۔

الجاسیاءُ: ٹھوس پن اور دبازت، موٹاپن، کرختگی۔

الجسْءُ: سخت کھال، جما ہوا پانی۔

الجُسأۃ: کرختگی، سختی۔

•جسدہ ـُ جسدًا: بدن پر مارنا۔

جسِدَ الدّمُ ـَ جسدًا: خشک ہونا

— الدّمُ بہ: خون کا چپک جانا۔ ھو جسِدٌ و جاسِدٌ و جسِیدٌ۔

أجسدَ الثّوبَ و نحوَہ: کپڑے وغیرہ کو زعفران یا تیز زرد یا تیز سرخ رنگ میں رنگنا۔ الثّوبُ مُجسدٌ ج: مجاسِد حدیث ابی ذرؓ میں ہے: "انّ امرأتہ لیسَ علیھا اثرُ المجاسِد۔"

جسّدَ الثّوبَ و نحوَہ: زعفران وغیرہ سے رنگنا۔

— الشّیءَ: مجسم کرنا، بروئے کار لانا، عملی جامہ پہنانا۔

تجسّدَ: زعفران سے رنگا ہوا ہونا (۲) مجسم ہونا، بروئے کار آنا، جسم بن جانا (۳) مضبوط ہونا

الجِسادُ: خشک خون (۲) زعفران وغیرہ (۳) ہر وہ رنگ جو انتہائی زرد یا انتہائی سرخ ہو۔

الجُسادُ: جسم یا پیٹ کا درد۔

الجسدُ: بدن، جسم۔ قرآن پاک میں ہے: "فأخرجَ لھم عجلًا جسدًا لہ خُوارٌ" (۲) زعفران ج: أجساد۔

الجسِیدُ: خشک خون، جما ہوا خون۔

المِجسدُ: بدن سے لگا ہوا کپڑا جیسے بنیان یا کرتا ج: مجاسِد۔

المُتجسِّد: ذی جسم، بدن دار۔

المُجسَّدُ: مجسم، مشخص۔

الصّوتُ المُجسّدُ: نغمات کے ساتھ پیدا کی جانے والی آواز۔

•جسَرَ ـُ جسُورًا و جسارۃً: دلیر و بہادر ہونا، باہمت ہونا۔ ھو جسُرٌ و جسُور ج: جُسُرٌ و ھی جسُور و جسُورۃ ج: جُسُر و جسائِر۔

— القومُ: پل باندھنا، پل بنانا۔

— علی الشّیءِ: ہمت کرنا، اقدام کرنا، کر گزرنا۔

— المفازَۃَ: جنگل بیابان کو پار کرنا۔

جسَّرہ: دلیر و بہادر بنانا، ہمت دلانا، نڈر بنانا

اجتسرت الرُّکّابُ المفازۃَ: قافلہ کا جنگل بیابان کو پار کرنا۔

— السفینۃُ البحرَ: جہاز کا سمندر کو پار کرنا۔

تجاسرَ: ہمت و جرأت سے کام لینا، ہمت کر کے آگے بڑھنا، غرور سے سر اونچا کرنا۔

— علیہ: اقدام کرنا، کر گزرنا۔

— لہ بالعصا و نحوھا: کسی کو لاٹھی ڈنڈا دکھانا۔

الجِسرُ: پل (۲) نہر کا کنارہ (۳) دو زمینوں کے درمیان حد فاصل ج: أجسُر و جسُور۔

الجِسْرُ المُتَحَرِّك : اٹھاؤ پل، وہ پل جو وقت ضرورت ہٹایا جاسکے۔
الجِسْرُ العَائِمُ : کشتیوں کا بنایا ہوا پل، پل تختہ
الجِسْرُ المُعَلَّق : جھولا پل، بے ستون پل جو لٹکا رہے۔
جِسْرُ البَنَّاء : مچان جس پر کھڑے ہو کر تعمیر کی جاتی ہے۔
جِسْرُ البِناء : گاڈر، شہتیر، چھت کی ڈاٹ
الجَسْرُ : بدن کا بھاری بھرکم عضو (۲) ڈیل ڈول کا آدمی (۳) بڑا اونٹ ج: جُسُور۔
الجَسْرَةُ : ڈیل ڈول کی عورت، گھٹے ہوئے بازوؤں والی لڑکی۔
الجاسِرُ : بہادر، دلیر، نڈر، باہمت ج: جُسَّارٌ م: الجاسِرَة۔
الجَسُورُ : دلیر، باہمت، بہادر ج: جُسُرٌ۔ شوخ، بے ادب، بے باک۔
الجَسارَةُ : شوخی، بے ادبی (۲) دلیری، بہادری، بے باکی، نڈر پن۔
الجَسَّارُ : لمبا تڑنگا آدمی یا اونٹ (۲) دلیر، تیز، من چلا، بہت شوخ و بے ادب۔
•جَسَّ الأَرضَ ـُ جَسًّا : زمین کو روندنا۔
— الخَبَرَ : تحقیق کرنا، پتہ لگانا، ٹوہ لگانا، سراغ لگانا۔
— الشيءَ : ٹٹول کر دیکھنا۔
— الشَّخصَ : کسی کو پہچاننے کے لئے گھور کر دیکھنا، جانچنا، تفتیش کرنا، کھوج لگانا۔
— النَّبضَ : نبض دیکھنا۔
اجْتَسَّه : ٹوہ لگانا، سراغ لگانا، جستجو کرنا۔
— الإبلُ الكلأَ : اونٹ کا گھاس کو منھ لگانا۔
تجَسَّسَ الخَبَرَ : کھود کرید کرنا، سراغ لگانا، ٹوہ میں رہنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلَا تَجَسَّسُوا"
تجَسَّسَ فُلَانًا و منه : کسی کی ٹوہ میں رہنا، جاسوسی کرنا۔
— عليه : تفتیش کرنا، سراغ لگانا۔

الجَاسَّةُ : حاسّہ ج: جَوَاسُّ۔
الجَاسُوسُ : جاسوس، سراغ رساں ج: جَوَاسِيس۔
الجَسَّاسُ : بہت سراغ لگانے والا، زبردست جاسوس (۲) شیر۔
الجَسِيسُ : جاسوس۔
المَجَسُّ : نبض چھونے کی جگہ، ہاتھ لگانے کی جگہ، سینہ۔ فلان ضَيِّقُ المَجَسّ : تنگ دل ج: مَجَاسُّ۔ مثل ہے: أَفْوَاهُهَا مَجَاسُّهَا : ایسے وقت بولا جاتا ہے جب کہ اشیا کے ظاہر سے ان کے باطن کا پتہ لگایا جائے۔ افواهها میں ضمیر ابل کی طرف ہے جب اونٹ اچھی طرح چارہ کھا لیتے ہیں تو ان کی طرف دیکھنے والے کو ان کے موٹے پن کی حقیقت صرف دیکھ کر ہی معلوم ہو جاتی ہے
المَجَسُّ و المِجَسَّةُ : نبض دیکھنے کا آلہ (۲) کسوٹی، جانچ پڑتال کا ذریعہ یا آلہ ج: مَجَاسُّ۔
•جَسَعَ ـَ جُسوعًا : عن العطاء : باز رہنا، رُک جانا۔
الجاسِعُ : دور دراز کا سفر۔
•جَسُمَ ـُ جَسَامَةً : تناور اور موٹا و مضبوط ہونا، زبردست ہونا، ڈیل ڈول کا ہونا، بھاری بھرکم ہونا، لمبا تڑنگا ہونا، جسم والا ہونا۔ هو جَسِيمٌ ج: جِسَامٌ
جَسَّمَ : تناور بنانا، بڑا اور بھاری بھرکم بنانا کسی بات یا شے کو بڑھا چڑھا کر پیش کرنا، مجسم کرنا۔
تجَسَّمَ : جسم دار ہونا، بدن والا ہونا، بڑا اور مضبوط ہونا، معاملہ کا بڑھ جانا۔
— الشيءُ في العَين : کسی شے کا تصور اور خیال آنا۔
— الشيءَ : بھاری اور بڑی چیز کو اختیار کرنا (۲) قصد کرنا (۳) منتخب کرنا (۴) تناور ہونا، بڑا بننا۔
تجَسَّمَ مِن الكَرَم : فیاضی وسخاوت کا پتلا ہونا۔
الجُسَامُ : جسامت والا، ڈیل ڈول کا م: جُسَامَة۔
الجِسْمُ : بدن، ڈھانچہ، باڈی، ہر وہ چیز جس میں ابعاد ثلاثہ (طول، عرض، عمق) پائے جائیں، انسان حیوان اور نبات کا قابل ادراک فرد، فلاسفہ کے نزدیک ہر مادی جوہر کو کہتے ہیں جو کسی حیز میں ہو اور اس میں ثقل و امتداد پایا جاتا ہو، روح کا مقابل جرجانی نے جسم کی تعریف میں کہا ہے کہ وہ ایسا جوہر ہے جو ابعاد ثلاثہ کو قبول کرتا ہو ج: أَجْسَامٌ و جُسُومٌ و أَجْسُمٌ۔
علم ریاضی میں اجسام خفیفہ وہ اجسام ہیں کہ اگر ان کو کسی سیال شے میں آزاد چھوڑ دیا جائے تو اس کی سطح پر تیرنے لگیں گے۔ اور وہ اجسام جو مکمل طور پر چکنے ہوتے ہیں وہ اجسام ہیں جن کے مابین ٹکراؤ کی طاقت مفقود ہو جائے، ان کا ردعمل عمودی شکل میں نمودار ہوتا ہے۔
الجُسْمُ : بڑے امور (۲) دانشور لوگ و: جَسِيم۔
الجُسْمَانُ : جسم، بدن۔
الجُسْمَانِيُّ : جسمانی، بدنی۔ رجل جُسْمَانِيٌّ : بھاری بھرکم آدمی، قوی الجثہ شخص۔
الجِسْمِيُّ : جسمانی، بدنی۔
الجَسِيمُ : تناور، طاقتور، زبردست، بھاری بھرکم (۲) ٹیلہ جس پر پانی چڑھا ہوا ہو۔
الجَسَامَةُ : ضخامت، تناوری، بھاری پن، (۲) اہمیت۔
الأَجْسَمُ : بہت بڑا، زیادہ تناور، بہت بھاری بھرکم۔
المُجَسَّمُ : ٹھوس، مکعب و مربع، ہر وہ چیز جس میں طول و عرض اور عمق پایا جائے یا

طول وعرض اور دبازت پائی جائے (۲) ہرم
کی چوٹی کا نمونہ یعنی وہ نقطہ جس پر تین یا زیادہ
کنارے منتہی ہوں ۔
الجُسَّان : دف بجانے والے و: جاسِنٌ ۔
الجُسَنَةُ : ایک گول پھل ۔
• جَسَا ـ جَسْوًا و جُسُوًّا : خشک ہونا،
سخت اور موٹا ہونا، کھردرا ہونا ۔
ــ الماءُ : پانی کا جمنا ۔
ــ الشَّيخُ : بہت بوڑھا ہونا ۔
جَسِيَ ـ جُسُوًّا و جَسًا : جَسَا ۔
جَاسَاه : دشمنی کرنا ۔
الجاسِياءُ : دیکھئے (ج س أ)

ج ـــ ش

• جَشَأَتْ نفسه ـ جُشُوءًا و جَشْئًا
و جُشَاءً : جی متلانا، قے آنے کو ہونا (۲)
من حزن او خوف : دل گھبرانا ۔
ــ البلادُ باهلها : ملک نے باشندوں کو باہر
نکال دیا ۔
ــ البحارُ بامواجها : سمندروں نے موجوں
کو باہر پھینک دیا، سمندروں میں تلاطم
آگیا ۔
ــ الرِّياضُ بريّاها : باغیچوں کی خوشبو باہر
نکل گئی، باغیچوں کی خوشبو دور تک پھیل گئی ۔
ــ اللَّيالي بظُلُماتها : راتوں کی تاریکیاں
بڑھ گئیں ۔
ــ المِعْدَةُ : امتلا کی وجہ سے ڈکار آنا ۔
ــ الغنمُ و نحوُها : حلق سے آواز نکالنا ۔
ــ الأرضُ : زمین کا بہت پودے اُگانا ۔
ــ البحرُ : سمندر کا ہیجان میں آنا ۔
ــ اللَّيلُ : تاریک ہونا ۔
ــ الوحشُ : تمام جنگلی جانوروں کا ایک دم
نکل پڑنا ۔
ــ العدوُّ : دشمن کا تیار ہو کر آنا ۔
ــ القومُ : ایک شہر سے دوسرے شہر میں جانا

جَشَأَ على نفسه : تنگی میں پڑنا ۔
ــ عن الطَّعامِ : بدہضمی کی وجہ سے کھانے
سے نفرت ہونا ۔
ــ علينا النِّعَمُ : نعمتوں کا اچانک حاصل ہونا
جَشَّأَت المِعْدَةُ و جَشَّأَ الرَّجُلُ : ڈکار
لینا ۔
اِجْتَشَأَتْهُ البِلادُ : ملک کا راس نہ آنا،
اِجْتَشَأَ البِلادَ بھی کہا جاتا ہے ۔
تَجَشَّأَت المِعْدَةُ : معدہ پُر ہونے کی وجہ
سے ڈکار آنا، تَجَشَّأَ الرَّجُلُ بھی کہا
جاتا ہے ۔ کہاوت ہے : تَجَشَّأَ لُقْمَانُ
من غَيرِ شِبَعٍ : لقمان نے شکم پُر ہوئے
بغیر ڈکار لی، ایسے شخص کے بارہ میں کہا
جاتا ہے جو خلاف واقعہ اپنی خوبی ظاہر
کرتا ہو ۔
تَجَشَّأَ الفَجْرُ : طلوع فجر کے وقت ہوا کا چلنا ۔
الجَشْءُ : بہت (۲) ہلکی کمان ج : أَجْشَاء ۔
الجُشَاءُ : ڈکار (۲) سمندر کا جوش (۳) رات
کی تاریکی ۔
الجُشْأَةُ : ڈکار (۲) صبح کے وقت کی ہوا
الجُشَأَةُ : ڈکار (۲) طلوع فجر کے وقت کی
ہوا (۳) بہت ڈکار والا (۴) بہت غم والا
• جَشَبَ ـ جَشْبًا : موٹا اور کھردرا ہونا
ــ الطَّعامُ : کھانے کا بلا سالن ہونا، بدمزہ
ہونا ۔ هو جَشْبٌ و مِجْشَابٌ ۔
ــ الحَبَّ : غلہ کو دلنا، موٹا پیسنا، دلیا بنانا
ــ الشَّبابَ : جوانی کو ختم کرنا ۔
جَشُبَ الشيءُ و الطَّعامُ ـ جَشَابًا :
موٹا اور بدمزہ ہونا ۔
ــ الرَّجُلُ : موٹی غذا والا ہونا هو جَشِبٌ ۔
حدیث میں ہے : "أنَّهُ صلى الله
عليه وسلم كان يأكل
الجَشِبَ من الطَّعامِ" : آپ معمولی
کھانا کھاتے تھے ۔
جَشِبَ ـ جُشُوبَةً و جَشَابَةً :

موٹی اور معمولی غذا والا ہونا ۔
جَشُبَ الكلامُ : گفتگو کا روکھا ہونا ۔
رجُل جَشِبٌ : روکھی باتیں کرنے والا،
سخت کلام کرنے والا ۔
الجَشُوبُ : اکھڑ اور تند مزاج عورت ۔
المِجْشَابُ : موٹا بدن ۔
المِجْشَبُ : موٹے جسم والا اور بہادر ۔
المُجَشَّبُ : معمولی زندگی والا، سادہ زندگی والا
• جَشَرَ الصُّبحُ ـ جُشُورًا : پو پھٹنا،
صبح ہونا ۔
ــ الدَّوابَّ جَشْرًا : چوپاؤں کا چراگاہ
میں ٹھیرانا ۔
ــ عن أهلهِ : رنڈوا ہو جانا، بلا بیوی رہ جانا
ــ الدَّوابَّ : جانوروں کو چراگاہ لے جانا
(۲) جانوروں کو گھر کے قریب چرانا ۔
ــ الشيءَ : چھوڑنا ۔
جَشِرَ الإناءُ ـ جَشَرًا : میلا ہونا، هو
جَشِرٌ ۔
ــ السَّاحِلُ جَشَرًا و جَشَارَةً : ساحل
کے کیچڑ کا سوکھ کر سخت ہو جانا، کنارہ کی
مٹی کا خشک ہو کر ڈھیلے بن جانا ۔
ــ الرجلُ و البعيرُ : آدمی اور اونٹ
کو خشک کھانسی ہو جانا اور آواز موٹی اور
خراب ہو جانا ۔ جَشِرَ صوتُه بھی
استعمال ہوتا ہے ۔ هو أَجْشَرُ و
هي جَشْراءُ ج : جُشْرٌ ۔
جُشِرَ : خشک کھانسی ہو جانا ۔ هو مَجْشُورٌ ۔
جَشَّرَهُ : چھوڑنا ۔
ــ الإناءَ : برتن کو خالی کر دینا ۔
ــ الدَّوابَّ : جانوروں کو (مواشی) کو چراگاہ
لے جانا ۔
تجَشَّرَ : مواشی کا چراگاہ میں ہونا ۔
ــ بَطْنُه : پیٹ پھولنا ۔
الجَاشِرُ : آزاد جانور جو جہاں چاہے جائے ۔
الجَاشِرِيَّةُ : نصف النہار (۲) پو پھٹنے کا

وقت، تڑکا (۳) صبح کو پینا. الشَّرْبَۃُ الجاشِرِیَّۃُ: صبح کا پینا. شَرِبْتُ الجاشرِیَّۃَ بھی کہا جاتا ہے۔

الجُشَارُ: کھانسی، بیٹھی ہوئی آواز، کھانسی کی وجہ سے کھردری آواز۔

الجَشَرُ: وہ کھردرے پتھر جو سمندر میں کنکریوں یا سیپیوں سے مل کر بن جاتے ہیں۔

الجَشَرُ: الجَشْرُ: وہ مواشی جو چراگاہ میں چرتے رہیں اور اپنے مالکان کے پاس واپس نہ آئیں (۲) وہ لوگ جو اونٹوں کے پاس چراگاہ میں قیام کریں اور گھر واپس نہ ہوں (۳) معمولی درجہ کے لوگ (۴) موسم بہار کی ترکاریاں (۵) گیہوں کا اندرونی چھلکا۔

الجُشْرَۃُ: الجُشَارُ (۲) زکام۔

الجَشَّارُ: اس چراگاہ کا مالک جس میں مواشی مقیم ہوں۔

الجَشِیرُ: بڑا پیالہ (۲) بڑا بوریا گٹھا ج: أجْشِرَۃ و جُشُرٌ۔

المِجْشَرُ: حوض جس کا پانی استعمال نہ ہو (گندگی کی بنا پر) ج: مجاشِر۔

الأجْشَرُ: کھانسنے والا، بیٹھی ہوئی آواز والا۔

•جَشَّ القومُ ـ جَشًّا: لوگوں کا اجتماعی طور پر کوچ کرنا۔

— الحبَّ: غلہ کو دلنا، کوٹنا، ھو مَجشوش و جَشِیش۔

— الحیوانَ وغیرہ بالعصا: ڈنڈا وغیرہ مارنا، لاٹھی مارنا۔

— الباکی دَمعَہ: آنسو نکالنا۔

— المکانَ: جگہ کو صاف کرنا اور جھاڑو دینا

— البئرَ: کنویں سے کیچڑ نکالنا اور صاف کرنا

جَشَّ الصَّوتُ ـ جَشَشًا و جُشَّۃً: و جَشَّ الرَّجُلُ وغیرُہ: آواز بیٹھ جانا۔ ھو اَجَشُّ و ھی جَشّاء ج: جُشٌّ۔

أَجَشَّتِ الأرضُ: زمین کا گھنے گھاس والی ہونا، بہت نباتات والی ہونا۔

أَجَشَّ الحبَّ: غلہ کو موٹا پیسنا، دلنا۔

اجتَشَّتِ الأرضُ: أجَشَّت۔

الجَشَشُ: موٹی اور بیٹھی ہوئی آواز، بھاری آواز۔

الجَشُّ: پتھریلی جگہ، سخت جگہ (۲) وسط شے

الجُشُّ: الجَشُّ (۲) رات کا حصہ ج: جِشاش۔

الجَشّاءُ: کنکریلی نرم زمین جو کھجور بونے کے لائق ہو (۲) تلی۔ حدیث ابن عباس میں ہے: "ما آکُلُ الجَشّاءَ من شَیءٍ ھو تِیھا و لٰکِن لِیَعلَمَ أھلُ بَیتِی أنَّھا حَلالٌ"۔

الجَشّانُ: الجَشُّ۔

الجَشَّۃُ: لوگوں کی ایک جماعت جو ایک ساتھ کسی جگہ سے بہتر جگہ جائے۔

الجُشَّۃُ: الجَشَّۃُ (۲) آواز کی کرختگی، بھدا پن، ناک سے نکلنے والی آواز۔

الجَشِیشُ: المجشوشُ: دلیا۔

الجَشِیشَۃُ: دلیا جس میں گوشت یا کھجور کو پکایا جائے۔ حدیث میں ہے: "أنَّہ صلی اللہ علیہ وسلم أوْلَمَ عَلٰی بَعضِ أزواجِہ بجَشِیشَۃٍ"

المِجَشُّ و المِجَشَّۃُ: ہاتھ کی چکی، دلیا بنانے کی مشین ج: مَجاشُّ۔

•جَشِعَ ـ جَشَعًا: انتہائی حریص اور لالچی ہونا (۲) محبوب کی جدائی کے باعث گھبرانا (۳) ڈرنا۔ حدیث میں ہے: "أخافُ اذا حَضَرَ قِتالٌ جَشِعَت نَفسِی فَکَرِھَتُ الموتَ"۔

تَجاشَعُوا الشیءَ: کسی چیز پر ٹوٹ پڑنا اور لوٹنا۔

تَجَشَّعَ علیہ: کسی چیز کا انتہائی لالچ کرنا۔

الجَشِعُ: لالچی، حریص، طماع (۲) وہ بخیل آدمی جو مال حرص کی بنا پر جمع کرتا ہو اور خرچ نہ کرتا ہو ج: جَشاعَی و جُشَعاءُ و جِشاعٌ (۲) شیر۔

•جَشِمَ ـ جَشَمًا: موٹا ہونا (۲) بھاری ہونا

— الأمرَ جَشْمًا و جَشامَۃً: کام کو مشقت کے ساتھ کرنا، تکلیف برداشت کرنا

أجْشَمَہ أمرًا: کسی کام کا پابند کرنا، کسی سے مشکل کام کرانا۔

جَشَّمَہ أمرًا: کسی کام کی مشقت میں ڈالنا، سخت کام کا پابند بنانا، محنت و مشقت کا کام لینا۔

تجَشَّمَ الأمرَ: کسی کام کی مشقت برداشت کرنا، کسی کام کی انجام دہی میں تکلیف اٹھانا

— الأرضَ: جانا۔

— فلانًا من بین القوم: کسی کو منتخب کرکے اس کے طریقہ پر چلنا۔

الجُشْمُ و الجَشَمُ: بوجھ (۲) بھاری کام (۳) خراب سکّے ج: جُشُوم۔

الجُشَمُ: بوجھ۔ ألقَی علیہ جُشَمَہ: اس نے اس پر اپنا بوجھ ڈال دیا (۲) سینہ (پسلیوں وغیرہ سمیت) (۳) زرہ۔

الجاشِمُ و الجَشُومُ: مشقت سے کام کرنے والا، مشقت اٹھانے والا۔

الجَشِمُ و الجَشِیمُ: موٹا، بھاری۔

•جَشِنَ ـ جَشَنًا: موٹا اور گاڑھا ہونا۔

الجَشِنُ: موٹا، گاڑھا۔

الجُشْنَۃُ: ایک قسم کے پرندے۔

الجوشَنُ: سینہ، بازو (۲) زرہ (۳) آدمی کا ت

ج ـــ ص

•جَصَّ فی الرِّباطِ ـ جَصًّا و جَصِیصًا: سخت بندش کی وجہ سے کراہنا آہ بھرنا۔

جَصَّصَ الجِروُ: پلے کا آنکھیں کھولنا۔

— النَّبتُ و التمرُ و الزَّھرُ: پودے

یا کھجور یا پھول کی کونپل نکلنا۔

جَصَّصَ البِناءَ: چونے کا پلاسٹر کرنا، پلاسٹر کرنا

ـــ الإناءَ: برتن کو بھرنا۔

ـــ علی العدو: دشمن پر حملہ کرنا۔

الجِصُّ: گچ، سرخی وغیرہ ملا ہوا چونا، عمارت کا مسالہ۔

الجَصّاصُ: چونا بنانے والا (۲) چونا فروخت کرنے والا۔

الجَصّاصَة: چونے کی فیکٹری یا بھٹی۔

الجَصِیصَة: پاس پاس رہنے والے لوگ

ج ـــ ض

•جَضَّ فُلان ـ جَضًّا: اترا کر چلنا۔

ـــ علیه بکذا: کسی شے سے حملہ کرنا۔

جَضَّضَ: تیز دوڑنا۔

ـــ علیه: حملہ کرنا۔

الجِیَضّی: اتراہٹ کی چال۔

ج ـــ ع

•جَعَبَ الجَعْبَةَ ـ جَعْبًا: ترکش بنانا

ـــ الشیءَ: اکٹھا کرنا (۲) پلٹ دینا۔

ـــ فلانًا: پچھاڑنا۔

جَعَّبَ الجَعْبَةَ: ترکش بنانا۔

ـــ فلانًا: پٹخ دینا، پچھاڑ دینا۔

انْجَعَبَ: پلٹ جانا، بچھڑنا۔

تَجَعَّبَ: پلٹ جانا، پچھڑنا۔

الجِعابة: ترکش سازی۔

الجَعْبَة: تیروں کا تھیلا، ترکش، بندوق کی نالی بٹاری ج: جعاب۔

الجَعّابُ: ترکش ساز (۲) ترکش فروخت کرنے والا۔

المِجْعَبُ: پچھاڑنے والا جو کسی سے مغلوب نہ ہو۔

•الجُعْبُوبُ: پست اور بھدّا (۲) کمزور جو کسی مصرف کا نہ ہو ج: جَعابِیب۔

•جَعْبَرَه: پچھاڑنا۔

الجَعْبَرُ: پست قد (۲) موٹا اور چھوٹا پیالہ جس کی تراش نا مکمل ہو ج: جَعابِر

الجَعْبَرِیُّ: پست قامت اور گٹھا ہوا بھدّا آدمی۔

•جَعْثَمَ و تَجَعْثَمَ: لڑھکنا، سکڑنا۔

جَعْثَنَهُ: درخت کاٹنا۔

•تَجَعْثَنَ: سکڑنا، سمٹنا۔

الجِعْثِنُ: نباتات کی جڑیں ج: جَعاثِنُ

الجِعْثِنَةُ: جِعْثِن کا واحد (۲) بھاری اور بزدل آدمی۔ ج: جَعاثِنُ۔

•جَعْجَعَ الجَمَلُ: اونٹ کی آواز کا زور سے نکلنا۔

ـــ الرَّحی: چکی کی آواز نکلنا، چکی کا گونجنا، گھڑگھڑاہٹ ہونا۔ کہاوت ہے: "أسمَعُ جَعْجَعَةً ولا أری طِحْنًا" میں گھڑگھڑاہٹ (شور) سنتا ہوں لیکن پسائی نہیں دیکھتا، ایسے شخص کے بارہ میں کہا جاتا ہے جو باتیں بہت بناتا ہو اور کام نہ کرتا ہو۔

ـــ فی المکان: غیر مطمئن بیٹھنا۔

ـــ به: پریشان کرنا (۲) آوارہ بنانا، گھر سے نکالنا (۳) قید کرنا۔

ـــ الجَعْجاعَ: تنگ اور کھردری جگہ بٹھائے رکھنا۔

ـــ الإبلَ وبها: اونٹوں کو بٹھانے یا اٹھانے کے لئے حرکت دینا۔

ـــ الجَزُورَ: اونٹنی کو ذبح کرنا۔

ـــ بالغریم: مقروض سے سختی کے ساتھ قرض مانگنا، مقروض کو پریشان کرنا

تَجَعْجَعَ: شور ہونا، چکی کی گھڑگھڑاہٹ ہونا (۲) تنگ اور خراب جگہ بیٹھے رہنا (۳) اونٹ کا اٹھنے یا بیٹھنے کے لئے حرکت کرنا (۴) رنج یا تکلیف کی وجہ سے زمین پر گر پڑنا (۵) پریشان ہونا۔

الجَعْجَعَة: شور، چکی کی گھڑگھڑاہٹ، آواز (۲) اکھٹے بندھے ہوئے اونٹوں کی آواز۔

جَعْجَعَةٌ بلا طِحْنٍ: باتیں ہی باتیں ہیں عمل کچھ نہیں۔

الجَعْجاعُ: تنگ اور سخت یا کھردری جگہ (۲) شور وغل کرنے والا (۳) قیدخانہ (۴) خراب قیام گاہ جس میں ٹھہرنے والے کو چین نہ آئے (۵) میدان کارزار (۶) قحط زدہ زمین۔

الجَعْجَعُ: تنگ اور کھردری جگہ، سخت جگہ (۲) نشیبی جگہ۔

•جَعُدَ الشَّعْرُ وغیرہ ـُ جُعُودَة و جَعادَةً: بالوں کا گھونگریالا ہونا (۲) مڑنا (۳) سکڑنا، کاغذ یا کپڑے میں سلوٹیں پڑنا (۴) لمبائی میں چھوٹا ہونا (۵) جھریاں پڑنا۔ کہتے ہیں: جَعُدَ الخدُّ وجَعُدَ الثَّری وجَعُدَ الزَّبَدُ ھو: جَعْد ج: جِعادٌ۔

جَعَّدَ الشَّعْرَ وغیرہ: اکھٹا کرنا، سمیٹنا، گھونگھریالا بنانا، سلوٹیں ڈالنا، چنٹیں ڈالنا، گونتھنا۔

تَجَعَّدَ: گھونگھریالا ہونا، سکڑنا، سمٹنا، جھریوں والا ہونا، سلوٹ پڑنا۔

الجُعادَةُ: ابو جُعادة: بھیڑیے کی کنیت۔

الجَعْدُ: گھونگھریالا، سکڑا ہوا۔

وجه جَعْدٌ: گول اور کم گوشت چہرا

بَعیرٌ جَعْدٌ: بہت اون والا اونٹ، گھنی، موٹی اون والا۔

رجل جَعْدٌ: کمینہ اور بخیل۔ کہتے ہیں: فلان جَعْدُ الیدَین وجَعْدُ الأنامِل۔

رَجُلٌ جَعْدُ القَفا: کمینی ذات۔

زَبَد جَعْدٌ: تہ بہ تہ مکھن۔

الجَعْدَةُ: گھونگھریالے بالوں کی لٹ (۲) کاغذ یا کپڑے کی سلوٹ (۳) کھال کی جھری

ابو جُعْدَة: بھیڑیے کی کنیت ۔

• جَعَرَ ـ جَعْرًا: مزاج کا خشک ہونا۔ ھو مِجعَارٌ۔ حدیث عمرؓ میں ہے: "انّی مِجعَارُ البطنِ"۔

ـــ السَّبعُ: درندہ کا پاخانہ کرنا۔

تجعَّر: کنویں میں اترنے کے لئے کمر سے جعار باندھنا، جعار اس رسّی کو کہتے ہیں جس کا ایک سرا کمر سے باندھ لیا جاتا ہے اور دوسرا سرا کنویں سے باہر کسی کھونٹی وغیرہ کے ساتھ بندھا ہوتا ہے تاکہ آدمی گر نہ جائے

الجاعِرَة: دُبر (۲) پنجوں والے درندہ کا پاخانہ (۳) جانور کے سرین کا وہ حصہ جہاں تک دُم پہنچتی ہے ۔

الجاعِرَتان: سرین کے وہ دو حصے جن پر دُم (ہلاتے وقت) لگتی ہے۔ کہتے ہیں: کَوَی دابَّتَه علی جاعِرَتَیها: اس نے اپنے چوپائے کے سرین پر داغ لگایا ۔

جاعِرتان: کولھے کے وہ دو کنارے ہیں جو ران سے ملتے ہیں ۔

جَعَارِ: بجّو کا نام۔ ابو جَعَارِ: بجّو کی کنیت

الجِعَارُ: وہ رسی جو کنویں میں اترنے والا اپنی کمر سے باندھتا ہے اور حفاظت کے لئے اس کا ایک سرا باہر بندھا ہوا ہوتا ہے (۲) جانور کے کولھوں پر لگایا جانے والا داغ

الجَعْرَاءُ: دُبر ۔

الجِعْرَانُ: ابو جِعران: گبریلا۔ ام جعران بڑا گدھ، قدیم مصریوں کے یہاں ایک سیاہ کیڑے کا مجسمہ تھا جس کی وہ تعظیم کرتے تھے ۔

الجُعْرَةُ: کمر میں رسّی باندھنے کا نشان (۲) جو کی ایک قسم جس کے پودے کا تنا موٹا اور چوڑا ہوتا ہے اور اس کے خوشے موٹے اور اس کے دانے بڑے اور سفید ہوتے ہیں

الجِعْرِيٌّ: دُبر (۲) بچوں کا ایک کھیل جس میں ایک بچہ کو دو بچے اپنے ہاتھوں پر اُٹھا لیتے ہیں ۔

المَجْعَرُ: دُبر ۔

الجَعْرُ: درندے کا پاخانہ ۔

• الجُعْرُورُ: ناقابلِ انتفاع چھوٹی چھوٹی کھجوریں (۲) ایک قسم کا چھوٹا سا کیڑا ۔

• جَعَسَ ـ جَعْسًا: ہوا خارج کرنا، پاخانہ کرنا

تجعَّسَ: ہوا خارج کرنا (۲) بیہودہ باتیں کرنا فحش باتیں کرنا ۔

الجَعْسُ: گوبر، لید ۔

الجَعِيسُ: گاڑھا اور موٹا ۔

الجُعْسُوسُ: کوتاہ قد اور بدنما (۲) کمینی ذات گھٹیا نسب اور گھٹیا اخلاق والا (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے) ج: جَعَاسِيس

• الجَعْشَمُ: وسط، بیچ ج: جَعَاشِم ۔

الجُعْشُم: پست قد اور موٹا ج: جَعَاشِيم

• الجُعْضِيضُ: ایک قسم کی ترکاری جو کچی کھائی جاتی ہے ۔

• جَعَظَ عليه ـ جَعْظًا: بغاوت کرنا اور معاملات کو خراب کرنا ۔

ـــ فلانًا عن الشئِ: ہٹانا، دفع کرنا

جَعِظَ ـ جَعَظًا: بد اخلاق اور تند مزاج ہونا۔ ھو جَعِظٌ ۔

أجعَظَ الرَّجُلُ: نکل بھاگنا ۔

ـــ فلانا عن كذا: ہٹانا، دفع کرنا ۔

جَعَّظَ عليه: بغاوت کرنا، مخالف ہوجانا ۔

الجَعْظُ: بھاری بھرکم (۲) مغرور و خود سر ۔ حدیث میں ہے: "ألا أنبئكُم بأهلِ النَّار كل جظ جَعْظٍ" (۳) بدمزاج، بدخلق ۔

• جَعَّ فُلانٌ ـ جَعًّا: مٹی کھانا ۔

ـــ فلانًا: مٹی مارنا ۔

• جَعَفَه ـ جَعْفًا: پلٹ دینا (۲) اکھاڑنا

ـــ فلانًا: زمین پر پٹخ کر مارنا، پچھاڑنا ۔

أجْعَفَه: جَعَفَه ۔

اجتَعَفَ الشَّجرَةَ: اکھاڑنا ۔

انجَعَفَ: پلٹ جانا (۲) اکھڑ جانا، پچھڑ جانا ۔

الجاعِفُ: سَيلٌ جاعف: زبردست سیلاب، ہر شے کو بہالے جانیوالا سیلاب

الجُعَافُ: جاعِف ۔

الجَعْفُ: تھوڑا۔ ما عنده من المتاع الّا جَعْفٌ: اس کے پاس تھوڑا سا سامان ہے ۔

• الجَعْفَرُ: نہر، ندی، نالہ (۲) بہت دودھ دینے والی اونٹنی ج: جَعَافِر ۔

الجَعْفَرِيَّةُ: امامی شیعوں کا ایک فرقہ جو باقریہ کہلاتا ہے اور امام جعفر صادق بن محمد باقر کی پیروی کرتا ہے (۲) معتزلہ کا ایک فرقہ، جعفر بن حرب اور جعفر بن مبشر کا پیروکار ۔

• الجَعْفِيلُ: ایک قسم کی نبات مصر میں اسے ہالوک کہتے ہیں، اس کی جڑیں پودوں وغیرہ کی جڑوں میں پیوست ہوتی ہیں ۔

• جَعَلَ اللّٰهُ الشئَ ـ جَعْلًا: پیدا کرنا، وجود میں لانا۔ قرآن پاک میں ہے: "وجَعَلَ الظُّلُماتِ والنُّورَ" (۲) بنانا ۔

ـــ علی كذا وفیه: ڈالنا، رکھنا کہتے ہیں: "لَم أجعَلْها بظَهرٍ" یعنی میں نے تیری ضرورت کو پس پشت نہیں ڈالا

ـــ الشئَ كذا: بنادینا، ایک شے کی صفت یا ماہیت تبدیل کرنا ۔

ـــ القِدرَ: سنڈاسی یا صافی سے دیگچی کو اتارنا ۔

ـــ للعامِلِ كذا من العَمَلِ: مزدور سے کسی کام کی کوئی شرط ٹھہرانا ۔

ـــ له علی كذا جُعْلًا: کسی کام کی مزدوری (اجرت) مقرر کرنا ۔

ـــ يَفعَلُ كذا: وہ ایسا کرنے لگا ۔

ـــ الشئَ كذا: سمجھنا، گمان کرنا، جیسے جَعَلَ الحق باطلا ۔

ـــ فلانًا كذا: مقرر کرنا، جیسے جَعَلَه

اماٗما او حاکما.

جَعَلَ له كذا: دینا۔ جیسے اجْعَل لی لسانَ صِدقٍ.

جَعِلَ ـَ جَعَلاً: الماءُ: پانی کا سیاہ کیڑوں والا ہونا، کیڑوں کا پانی میں پیدا ہونا یا اس میں مرجانا۔

ـــ الغلامُ: لڑکے کا موٹا اور پست قد ہونا

ـــ الرجلُ: آدمی کا جھگڑالو ہونا۔

أَجْعَلَ: بمعنی جَعِلَ (۲) القِدْرَ: دیگچی کو سنڈاسی سے پکڑ کر اتارنا۔

ـــ فلانًا و له: مزدوری (اجرت) مقرر کرنا، انعام مقرر کرنا۔

جَاعَلَه مُجَاعَلَةً و جِعالاً: اجرت و مزدوری مقرر کرنا (۲) رشوت دینا، رشوت مقرر کرنا۔

اِجْتَعَلَ الشئَ: بنانا۔ اِجْتَعَلَ مِن الخَشَبِ سَرِيرًا۔

ـــ الجُعْلَ: اجرت یا رشوت لینا۔

تَجَاعَلُوا الشئَ: آپس میں مل کر بنانا یا کرنا

الجِعالُ: کام کی اجرت یا رشوت (۲) وہ چیز جس کے ذریعہ دیگچی کو پکڑ کر چولھے سے اتارا جائے سنڈاسی یا صافی ج: جُعُلٌ

الجَعالَةُ: کام کی اجرت یا رشوت ج: جَعائِل

الجِعالَةُ: الجِعالُ ج: جَعائِل۔

الجُعْلُ: مزدوری (اجرت) ج: جُعُول، فیس، انعام، کمیشن، حق محنت، محنتانہ۔

الجُعَلُ: بھونرے (کالے کیڑے) کے مانند ایک کیڑا جو تر جگہوں میں پیدا ہوتا ہے (۲) بدشکل اور سیاہ آدمی (۳) ضدی اور جھگڑالو آدمی (۴) نگراں آدمی ج: جِعْلان

الجَعْلَةُ: کھجور کا پودا جو ایک جگہ سے اکھاڑ کر دوسری جگہ لگایا جائے (۲) چھوٹا کھجور کا درخت کہ جس تک ہاتھ نہ پہنچ سکے ج: جَعْلٌ۔

الجَعِيلَةُ: اجرت، مزدوری، رشوت (۲) بھیڑ بکریوں کا گلہ ج: جَعائِل۔

• جَعِمَ الرجلُ ـَ جَعَمًا: بہت لالچی اور حریص ہونا۔

ـــ الى الطَّعام: کھانے کی بہت خواہش ہونا۔

ـــ البَعيرُ: اونٹ کے منہ پر چھینکا چڑھانا جس کے باعث وہ نہ کھا سکے اور نہ کاٹ سکے۔

جَعِمَ الرَّجُلُ ـَ جَعَمًا و جَعامَةً: جَعَمَ، جَعِمَت الإبلُ: اونٹوں کا چارہ نہ پانے کی بنا پر ہڈیوں کو دانتوں سے چبانا۔

ـــ لكذا: مستعد ہونا (۲) بدکلامی کرنا ھو جَعِمُ الكلام۔

أَجْعَمَ المَكانُ: جگہ کا گھاس سے صاف ہوجانا۔

ـــ القَومُ: لوگوں کے جانوروں میں مرور کی بیماری پیدا ہوجانا۔

ـــ الشئَ: جڑ سے اکھاڑنا۔

تَجَعَّمَ: حرص وطمع بڑھ جانا۔

الجُعَامُ: ایک پیٹ کی بیماری جو اونٹوں میں پیدا ہوتی ہے۔

الجِعْمُ: بھوک۔

الجِعْمِيُّ: خواہش کے ساتھ حرص ولالچ۔

الجَعُومُ: بہت لالچی والا (۲) بھوکی عورت

الجَيْعَمُ: بھوکا (۲) ہر چیز کو دیکھ کر جس کی طبیعت للچائے۔

المَجْعَمُ: پناہ گاہ ج: مجاعِم۔

• جَعَا الجِعَةَ ـُ جَعْوًا: گارا بنانا۔

ـــ البَعَرَ: مینگنیوں کو اکھٹا کرکے ڈھیر بنانا، ڈھیر لگانا۔

الجِعَةُ: جو یا گیہوں کی شراب۔

الجُعْوُ: مٹی، گارا (۲) گوبر وغیرہ کی ڈھیر یا ڈھیر (۳) سرین۔

الجَعْوَلُ: شتر مرغ کا بچہ ج: جَعاوِل۔

ج ـــ غ

• الجغرافية: وہ علم جس کے ذریعہ سطح زمین کے فطری احوال وکیفیات پر بحث کی جائے جیسے پہاڑ، میدان، جنگلات، انسان و حیوان نیز وہ جس کے ذریعہ سطح زمین پر آباد انسانوں کے ان احوال واشیا سے بحث کی جائے جن کو انسان ہی نے بنایا ہے۔ جیسے تجارت وزراعت، صنعت وحرفت، عادات واخلاق وغیرہ۔

ج ـــ ف

• جَفَأَ الزَبَدُ ـَ جُفُوءًا: جھاگ اٹھنا۔

ـــ القِدْرُ: دیگچی کا کھولنے کے وقت جھاگ پھینکنا۔

ـــ الوادی غُثاءَه جَفْئًا: وادی کا خس خاشاک کو بہا دینا۔

ـــ القِدْرَ: ہنڈیا کے جھاگ یا ابال کو نکال دینا۔

ـــ الوادیَ: وادی سے خس وخاشاک کو نکال دینا۔ جَفَأَ الزبدَ و الغُثاءَ: جھاگ اور خس وخاشاک کو نکال دیا۔

ـــ الرجلَ: پچھاڑنا۔

ـــ به الأرضَ: زمین پر پٹک دینا۔

ـــ القِدْرَ: ہنڈیا کو انڈیل دینا، حدیث میں ہے "انّه حرّم الحُمُرَ الأهلِيَّةَ نجَفَئُوا القُدُورَ"

ـــ البَقلَ و الشَّجَرَ جَفْئًا: جڑ سے اکھاڑ کر پھینک دینا (۲) سبزی یا درخت کاٹنا۔

ـــ البابَ: بند کرنا۔

أَجْفَأَت الأرضُ: زمین کا بے نفع ہونا، بے فیض ہونا۔

أَجْفَأَ الوادِیُ و القِدْرُ: جھاگ آجانا۔

ـــ القِدْرُ الزَّبَدَ و به: ہنڈیا کا اپنے

جھاگ (ابال) کو باہر نکال پھینکنا۔
أَجْفَأَ الرَّجُلَ : پچھاڑنا۔
— ماشِيَتَه : چلا کر تھکا دینا اور چارہ نہ کھلانا۔
— البابَ : دروازہ بند کرنا۔
اِجْتَفَأَ البَقْلَ و الشَّجَرَ : اکھاڑنا، کاٹنا
تَجَفَّأَتِ الأَرْضُ : بے فیض و بے نفع ہونا۔
الجُفَاءُ : جھاگ، ہنڈیا کا ابال (۲) خس و خاشاک، وادی کا کوڑا کرکٹ (۳) باطل۔ قرآن پاک میں ہے: "فَأَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ جُفَاءً" (۴) خالی کشتی (۵) اپنی جماعت سے الگ ہونے والا گروہ۔ مثل ہے۔ نَبَذَه جُفَاءً: اسے اپنی صحبت سے الگ کر دیا۔
• الجِفْتُ : دوشاخہ آلہ جراحی۔
• جَفْجَفَ الثوبُ الجديدُ ونحوُه: نئے کپڑے وغیرہ کا حرکت کرنے سے بولنا (۲) خشک ہونا کچھ تری باقی رہنا تاہم خشک ہونا
— المَوْكِبُ : چلتے وقت سواری کے چلنے کی آواز ہونا۔
— النَّعَمَ : چوپاؤں کو سختی سے ہانکنا کہ ان میں حرکت پیدا ہو جائے۔
— الماشِيَةَ : جانوروں کو اکٹھا کرنا (۲) بند کرنا۔
تَجَفْجَفَ الطائرُ : پرندہ کا پر جھاڑنا (۲) انڈوں کو سینے کے لئے پروں سے ڈھانکنا
الجَفاجِفُ : لباس، شکل و صورت۔
الجَفْجَفُ : گڑھا، کھائی (۲) کشادہ ہموار میدان ہر شے کو خشک کر دینے والی تیز ہوا (۲) بہت بولنے والا، بکواسی۔
• جَفَخَ ـَ جَفْخًا : فخر کرنا، غرور کرنا۔ هو جَفّاخٌ۔
جافَخَه : کسی کے مقابلہ پر فخر کرنا۔
• جَفَرَ ـُ جُفورًا : جفتی یا جماع نہ کرنا۔
— الجَدْيُ و نحوُه : بکری وغیرہ کے بچے کا بڑا ہونا۔
جَفَرَ جَنْباهُ : دونوں پہلوؤں کا کشادہ ہونا
— من المرضِ : بیماری سے شفایاب ہونا
أَجْفَرَ : بمعنی جَفَرَ (۲) غائب ہونا (۳) جسم کی بو کا بدل جانا۔
— جَنْباه : پہلوؤں کا کشادہ ہونا۔
— عنه : منقطع ہونا۔
— الشيءَ : چھوڑنا۔
— فلانًا : قطع تعلق کرنا۔
— عن الأمرِ : کام کو ختم کرنا، منقطع کرنا
— الرَّكِيَّةَ وغيرَها : کنویں وغیرہ کو کشادہ کرنا۔
اِجْتَفَرَ : جفتی یا جماع کو ترک کرنا۔
تَجَفَّرَ : بکری کے بچہ کا فربہ اور پرگوشت ہونا (۲) ماں کے دودھ سے بے نیاز اور کھانے پر قادر ہو جانا۔
اِسْتَجْفَرَ : تجفَّر۔
الجَفْرُ : بکری وغیرہ کا بڑا اور موٹا بچہ (۲) آدمی کا بڑے پیٹ والا موٹا بچہ (۳) کشادہ کنواں جو پختہ نہ بنایا گیا ہو ج: أَجْفار و جِفار و جِفَرَة (۴) ایک چمڑا جس پر حضرت علی کرم اللہ وجہ اور جعفر صادقؒ نے پیش گوئی کے طور پر واقعات لکھے ہیں۔ عِلمُ الجَفْرِ: ایسا علم جس میں حروف کے اسرار سے اس طرح بحث کی جاتی ہے کہ اس سے واقعاتِ عالم معلوم ہو جاتے ہیں (ماہرینِ جفر کے دعوی کے مطابق) (۵) بلیڈ یا چاقو وغیرہ کا پھلکا (۶) خفیہ رسم الخط۔
الجُفْرَةُ : ہر شے کا بیچ اور بڑا حصہ (۲) گول بڑا گڑھا (۳) زمین میں کھودی ہوئی گول جگہ جہاں ستون کھڑا کیا جائے (۴) سینہ کا اندرونی حصہ ج: جِفارٌ و جُفَرٌ۔
الجُفَرِّيُّ : کھجور کے خوشہ کا تھیلا۔
الجَفِيرُ : ترکش (لکڑی یا چمڑے کی بڑی پیٹی) جس میں تیر رکھے جاتے ہیں، بڑا ترکش۔ کہاوت ہے: "لَيْسَ فی جَفِيرِه غَيْرُ زَنْدَيْنِ" اس آدمی کے لئے کہا جاتا ہے جس سے کوئی نفع نہ پہنچتا ہو۔
الجَفِيرَةُ : الجَفِيرُ۔ چمڑے کا تھیلا۔
المَجْفَرُ (من الطعام) وہ کھانا جو جفتی اور جماع سے روک رکھے ج: مَجافِر۔
المُجْفَرُ : گھوڑوں اور اونٹوں کا بڑا گلہ (۲) ہر وہ شے جس کے دو بڑے پہلو ہوں۔
المَجْفَرَةُ : بمعنی المَجْفَر (۲) بے تعلقی کا سبب
• جَفِسَ من الطَّعامِ ـَ جَفَسًا و جَفاسَةً : بدہضمی میں مبتلا ہونا۔ هو جَفِسٌ۔
— نفسُه من الطعامِ : کھانے کی وجہ سے طبیعت خراب ہونا۔
الجِفْسُ من النّاسِ : کمینہ جو بزدل اور کمزور ہو (۲) خشک مزاج اور بھاری بھرکم
• جَفَشَه ـِ جَفْشًا : اکٹھا کرنا (۲) آہستہ سے نچوڑنا۔
— الناقةَ : انگلیوں کے پوروں سے اونٹنی کا دودھ نکالنا۔
• جَفَظَه ـَ جَفْظًا : برتن کو بھرنا۔
اِجْفَأَظَّ : کسی آفت یا بیماری کے باعث مرنے کے قریب ہونا۔
— الجِيفَةُ : لاش کا پھول جانا۔
الجَفْظُ : کشتی یا جہاز کی رسّی۔
الجَفِيظُ : مردہ جس کا جسم پھول گیا ہو۔
• جَفَّ الشيءُ ـِ جُفوفًا و جَفافًا: خشک ہونا، سوکھنا۔
— الرجلُ : خاموش ہونا، نہ بولنا۔
جَفَّ الشيءَ ـُ جَفًّا : اکٹھا کرنا، جمع کرنا۔
جَفَّفَ الشيءَ تَجْفيفًا و تَجِفّافًا: خشک کرنا، سکھانا۔
— الإنسانَ او الفرسَ : زرہ جیسا کپڑا

(یا کھر) پہنانا۔

اجتفّ ما فی الإناء: سب کا سب پی لینا۔

تجفّف: خشک ہونا، سوکھنا (۲) انسان یا گھوڑے پر زرہ یا پاکھر پڑنا۔

— الطائرُ: پرندہ کا پروں کو جھٹکنا (۲) انڈے پر حرکت کرکے پروں کو اس پر پھیلا دینا۔

التِّجفاف: پاکھر زرہ جیسا لباس جو جنگجو پہنتا ہے (۲) وہ موٹا کپڑا یا زین وغیرہ جو گھوڑے پر زخم سے بچاؤ کے لئے ڈالا جاتا ہے ج: تجافیف۔

الجُفاف: خشک کی ہوئی چیز۔

الجَفاف: خشکی، روکھاپن (۲) بے مروتی، خشک مزاجی۔

الجُفافَة: بکھری ہوئی گھاس وغیرہ۔

الجَفَف: خشک اور سخت زمین (۲) ضرورت

الجَفّ: لوگوں کا گروہ، جماعت۔

الجُفّ: ہر کھوکھلی چیز (۲) کھجور کے خوشوں کی تھیلی (۳) آدھی مشک کا بنایا ہوا ڈول، چرس (۴) بہت بوڑھا (۵) ٹیلہ جو نہ سخت ہو اور نہ نرم (۶) ہر چیز کی ذات، جسم (۷) لوگوں کی جماعت، گروہ ج: جُفوف۔

الجَفّة: گروہ، جماعت۔

الجُفّة: گروہ (۲) چھوٹا ڈول جس سے مشک بھری جائے۔

الجَفیف: سوکھی ہوئی نبات، سوکھی گھاس۔

الجافّ: خشک، سوکھا ہوا (۲) روکھا، خشک مزاج، بے مروّت۔

المُجَفَّف: خشک کیا ہوا، سکھایا ہوا۔

المُجَفِّف: جلد خشک کرنے والا مادہ جسے رنگوں میں جلد خشک کرنے کے لئے ملایا جاتا ہے۔

• جَفَل ـِ جُفولاً: بھاگنا، آوارہ پھرنا، تیز چلنا (۲) گھبرانا، پریشان ہونا (۳) گھوڑے کا بدکنا۔

جَفَل الشَّعرُ: بالوں کا پراگندہ ہونا، سیدھے کھڑے ہو جانا۔

— الفیلُ: ہاتھی کا لید کرنا۔

— الشیءَ جَفلاً: بہالے جانا، دور کرنا

— البحرُ السَّمكَ: سمندر کا مچھلی کو ساحل پر پھینک دینا۔

— الرِّیحُ السَّحابَ: ہوا کا بادلوں کو تیز لے جانا۔ هی جَفول۔

— الشیءَ عن الشیءِ: ہٹانا، الگ کرنا۔

— الطَّیرَ وغیرَه: پرندہ وغیرہ کو بھگانا، اڑانا، بدکانا۔

— فلاناً: پچھاڑنا، زمین پر گرانا۔

— الطّینَ: کھرچنا۔

أجفَل: تیز چلنا۔

جَفَّلَه: بھگانا، بدکانا، ہچکانا۔

انجفَل: بہہ جانا، دور ہو جانا (۲) ہوا سے بادلوں کا دوڑنا (۳) الگ ہونا (۴) پرندہ کا بدکنا، ادھر ادھر بھاگنا (۵) مٹی کا کھرچا جانا۔

تجفّل: بمعنی انجفل (۲) الدیكُ: مرغ کی گردن کے پروں کا کھڑا ہو جانا۔

الأجفَلی: لوگوں کا گروہ۔ کہتے ہیں: دَعاهُم الأجفلی الی الطَّعام: ان سب کو بلا تخصیص کھانے پر مدعو کیا۔

الأجفَلَة: الأجفلی۔

الإجفیل: ہر چیز سے گھبرانے اور ڈرنے والا، بزدل۔

الجُفال: ہر وہ چیز جو بہت ہو (۲) جھاگ (۳) خس و خاشاک۔

الجُفالة: الجُفال۔

الجَفِلُ: ڈرپوک، بزدل ج: جُفول (۲) وہ بادل جو برس کر گزر گیا ہو (۳) کالی بڑی بڑی چیونٹیاں۔

الجِفلُ: ہاتھی کی لید ج: أجفال۔

الجَفَلی: عام دعوت، عام لوگ۔

الجَفلة: بہت پتوں والا درخت (۲) اون کا گچھا

الجُفلة: من الصُّوف: اون کا گچھا ج: جُفَل۔

الجَفول من النِّساءِ: بوڑھی عورت۔

الجَفیل: بہت اون (۲) کٹی ہوئی زائد کھیتی۔

الجَفول: بادلوں کو اڑا لے جانے والی ہوا۔

الجافِل و الجَفول و الجَفّال: بھاگا ہوا (۲) گھبرایا ہوا۔ جافِلُ القلب: بزدل، کمزور قلب۔

الجُفلی: ہلکی ہوا۔

المُجفِل و المِجفال: ہلکی ہوا۔

• جَفَن الطَّعامَ ـِ جَفناً: بڑے پیالہ (یا دیہ یا ڈونگے) میں کھانا نکالنا۔

نفسَه عن کذا: روکنا، باز رہنا

جَفَّن: بڑا پیالہ بنانا (۲) کسی کو کھانے سے بھرا ہوا پیالہ پیش کرنا کہتے ہیں: اتینا نُجَفِّن لك۔

تجفّن: آل جفنہ کی طرف منسوب ہونا۔

الجَفن: پلک (بالائی اور تحتانی)۔ کہاوت ہے: "انّه لَشدیدُ جَفنِ العَینِ"۔ اس شخص کے بارہ میں کہا جاتا ہے جو بے خوابی کو برداشت کرتا ہو (۲) تلوار وغیرہ کی میان (۳) انگور کی بیل ج: أجفُن و أجفانٌ و جُفونٌ۔

جَفنُ الماءِ: بادل۔ جَفنا الرَّغیفِ: روٹی کے دونوں رخ۔

الجِفنُ: تلوار وغیرہ کی میان ج: أجفان و أجفُن و جُفون۔

الجَفنَة: بڑا پیالہ، ڈونگا، بادیہ ج: جِفان و جِفَن۔ قرآن پاک میں ہے: "وجِفانٍ کالجَواب"۔ کہاوت ہے: "أُدعُ الی طعامك من تدعو الی جِفانِك"۔ یعنی اپنی ضرورت میں اسی کو بلاؤ جس پر مہربان رہتے ہو، (۲) فیاض اور میزبان آدمی (۳) علم کیمیا

میں چینی مٹی کا وہ برتن کہلاتا ہے جو مادہ کو بھاپ بنا کر اڑانے یا گرم کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

• جَفَا الشیٔ ـُ جَفَاءً وجُفُوًّا: اچٹنا، دور ہونا، سخت اور اکھڑ ہونا، بدخلق و تندمزاج ہونا، بے رحم وسنگ دل ہونا، بے رخی برتنا، بے رخی سے پیش آنا۔

ـــ الشیٔ علیه: بھاری اور بوجھل ہونا، شاق ہونا۔

ـــ الشیٔ: دور کرنا، ہٹانا۔

ـــ فلانًا و علیه: منھ پھیرنا، بے تعلق ہونا

ـــ البقلَ: سبزی کو جڑ سے اکھاڑنا۔

جَفَی البقلَ ـِ جَفْیًا: اکھاڑنا۔

ـــ فلانًا: پچھاڑنا۔

أُجْفِتِ الأرضُ: زمین کا بےکار ہوجانا۔

أَجْفَی الشیٔ: دور کرنا۔

ـــ الماشیةَ: بے رحمی سے ہکانا۔

جَافَاه: دور کرنا، بدسلوکی کرنا، بے مروتی کرنا

اِجْتَفَاه: دور کرنا (۲) بے رخی برتنا۔

تَجَافَی: دور ہونا۔

ـــ عن کذا: الگ ہونا، اچٹنا۔

ـــ فی سجوده: سجدہ میں بازوؤں کو پہلوؤں سے دور رکھنا۔

اِسْتَجْفَاه: کسی کو بے مروت یا بدخلق سمجھنا۔

الجافی: بے رحم، سنگ دل، بے درد، سخت مزاج، کرخت، روکھا (علم تصویر کشی میں) وہ شکل جو اس کی فطرت واصل کے خلاف بنائی جائے مثلاً کوئی ہو تو نرم شے مگر اسے سخت اور کرخت بنا کر دکھایا جائے، یا ایسا کپڑا جسے اس طرح بنایا گیا ہو کہ وہ دیکھنے میں نبات یا لکڑی کا بنا ہوا معلوم ہو یا پھل کی ایسی شکل بنائی جائے کہ وہ کانچ یا دھات کا بنا ہوا معلوم ہو۔

الأُمُّ الجافیة: دماغ کی مضبوط بیرونی جھلی

الجُفَاءُ: ہانڈی کا جھاگ (۲) دریا کا پھینکا ہوا خس وخاشاک۔

الجُفَایَةُ: خالی کشتی۔

الجَفِیَّةُ: آلۂ مدافعت، روک جو تصادم سے بچاؤ کے لئے لگائی جائے۔

ج ـــ ل

• جَلَبَ ـُ جَلْبًا و جَلَبًا: شور مچانا۔

ـــ الجرحُ: زخم پر کھرنڈ آجانا۔

ـــ الدمُ: خون خشک ہوجانا۔

ـــ علیه: نقصان پہنچانا۔

ـــ لأهله: کمائی کرنا، مال وغیرہ حاصل کرنا۔

ـــ الشیٔ: ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانا (۲) لانا، حاصل کرنا۔ هو جالِبٌ و جَلّابٌ۔ کہاوت ہے: رُبَّ أُمْنِیَّةٍ جَلَبَتْ مَنِیَّةً: بہت سی آرزوئیں موت تک پہنچا دیتی ہیں۔

ـــ فلانًا: کسی کو دھمکی دے کر ڈرانا اور اس کے خلاف لوگوں کو اکھٹا کرنا۔

ـــ علی الفرسِ: گھوڑے کو دوڑانا (شور مچا کر)۔

ـــ الشیٔ النظرَ: جاذب نظر ہونا۔

ـــ الیه وعلیه کذا: سبب بننا۔

جَلِبَ الشیٔ ـَ جَلَبًا: اکھٹا ہونا، کھینچ کر آنا۔

أَجْلَبَ القومُ: لوگوں کا جمع ہونا اور ہجوم کرنا۔

ـــ الجرحُ: زخم کا اچھا ہوجانا، کھرنڈ آجانا

ـــ الدمُ: خشک ہوجانا۔

ـــ فلانٌ لأهله: کسب معاش کرنا۔

ـــ علیه: کسی کے خلاف لوگوں کو چہار طرف سے اکھٹا کرنا۔

ـــ الرجلَ: دھمکی دینا اور لوگوں کو اس کے خلاف اکھٹا کرنا (۲) مدد دینا اور لوگوں کو مدد کے لئے اکھٹا کرنا۔

أَجْلَبَ الشیٔ: چمڑے سے ڈھانکنا۔

ـــ علی الفرس: چیخ چیخ کر دوڑانا۔

جَلَّبَ القومُ والرعدُ والغیثُ: لوگوں کا شور ہونا، بادل کا گرجنا، بارش کی آواز ہونا۔

ـــ علی الفرس: چیخ کر گھوڑے کو دوڑانا

اِجْتَلَبَ الشیٔ: لانا، حاصل کرنا، کمانا۔

اِنْجَلَبَ: کھینچ کر آنا، حاصل ہونا، کسی چیز کی آواز ہونا، لوگوں کا اکھٹا ہونا، ایک جگہ سے دوسری جگہ آنا۔

تَجَلَّبَ: ہرے گھاس کی تلاش کرنا۔

اِسْتَجْلَبَ الشیٔ: منگانا، درآمد کرنا، کسی سے کسی چیز کے لانے کی درخواست کرنا۔

الجالب: لانے والا (۲) کمائی کرنے والا (۳) شور مچانے والا (۴) باہر سے مال منگانے والا۔

الجَالِبَةُ: آفت ومصیبت ج: جَوالِبُ۔

الجَلَبُ: سامان تجارت، لائی ہوئی چیز۔ کہاوت ہے: النُّفاضُ یُقَطِّرُ الجَلَبَ۔ یعنی لوگوں کے پاس جب کچھ نہیں رہتا تو وہ اپنے اونٹوں کو تھوڑا تھوڑا کرکے فروخت کرتے ہیں (۲) سامان تجارت لانے والا قافلہ ج: أَجْلابٌ۔

الجِلْبُ: ہر چیز کا ڈھکن (۲) رات کی تاریکی (۳) افق میں پھیلا ہوا وہ بادل جو پہاڑ جیسا دکھائی دے خواہ پانی سے خالی ہو۔ ج: أَجْلابٌ۔

الجُلُبَّانُ: چمڑے کا تھیلا جس میں میان سمیت تلوار رکھی جائے یا تلوار اور زادراہ رکھا جائے (۲) مٹر (ایک سبزی)۔

الجُلُبَّانُ: الجُلُبَانُ (۲) شور مچانے والا آدمی

الجُلْبَةُ: زخم کا کھرنڈ (۲) بادل کا ٹکڑا، بدلی، (۳) بکھری ہوئی گھاس (۴) زمانہ کی سختی ج: جُلَبٌ۔

الجِلْبَةُ: واشر، دو نلکیوں کو جوڑنے والا چمڑے

وغیرہ کا ٹکڑا یا چھلا۔
الجَلَبَۃُ: چیخ وپکار، شوروغل، ہنگامہ ج: جَلَبٌ۔
الجُلَّابُ: عرق گلاب، گلاب اور شکر یا شہد کا بنایا ہوا شربت۔
الجَلُوبَۃُ: درآمد کیا ہوا سامان، تجارت کے لئے حاصل کی ہوئی ہر چیز (۲) اونٹ جس پر سامان لادا جائے ج: جلائب
الجَلِیبُ: منگایا ہوا، حاصل کیا ہوا، باہر سے لایا ہوا غلام (مذکر ومؤنث دونوں کے لئے) ج: جَلْبیٰ دونوں کے لئے اور جُلَبَاء صرف مذکر کے لئے و جلائب مؤنث کے لئے۔
الجَلِیبَۃ: لائی ہوئی، باہر سے لائی ہوئی ج: جلائب۔
الجَلَبِیَّۃ: اوپر پہنا جانے والا زیور۔
الجُلَّبُ: بے پانی بادل۔
الجَلَّابُ: شور مچانے والا، بکواس کرنے والا، (۲) باہر سے مال منگانے والا تاجر (۳) غلاموں کو ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانے والا۔
المُجَلِّبُ: شور مچانے والا، بکواس کرنے والا
المَجْلَبَۃُ: سبب، ذریعہ ج: مجالب۔
•جَلْبَبَہ جَلْبَبَۃً: کرتا پہنانا۔
تَجَلْبَبَ: کرتا پہننا۔
الجِلْبَابُ: کرتا (۲) پورے جسم کو ڈھانپنے والا لباس (۳) اوڑھنی، دوپٹا (۴) کپڑوں کے اوپر پہنا جانے والا لباس، چوغہ (۵) چادر جو پورے جسم کو ڈھانپ لے ج: جَلَابِیبُ۔ قرآن پاک میں ہے: "یُدْنِیْنَ عَلَیْہِنَّ مِن جَلَابِیبِہِنَّ"۔
•جَلَتَہ ـِ جَلْتًا و اجْتَلَتَہ: مارنا۔
•جَلْجَلَ السَّحَابُ و الرَّعْدُ: بادل اور گرج کی آواز ہونا، بادل گرجنا (۲) کسی چیز کی حرکت کے ساتھ آواز نکلنا۔
ـــ الرَّجُلُ: زور سے چیخنا، گھونگرو بجانا۔

جَلْجَلَ الفَرَسُ: گھوڑے کی آواز صاف ہونا۔
ـــ الشیءَ: ہلانا، حرکت دینا جس سے آواز پیدا ہو، گونجا دینا، تہلکہ مچا دینا، (۲) کسی دوسری شے کے ساتھ اس طرح ملانا کہ زور کی آواز پیدا ہو (۳) گھونگرو پہنانا (۴) چھاننا، پھٹکنا۔
تَجَلْجَلَ: گونجنا، آواز کے ساتھ حرکت کرنا (۲) آواز کے ساتھ ایک شے کا دوسری کے ساتھ ملنا۔
ـــ القومُ: سفر کے لئے تیار ہونا۔
ـــ قواعدُ البَیْتِ: گھر کی بنیادوں کا ہل جانا۔
ـــ الأمرُ فی النَّفسِ: دل میں کسی بات کا کھٹکنا۔
ـــ الشیءُ فی الأرضِ: زمین میں دھنسنا
الجُلاجِلُ: صاف و تیز آواز والا (۲) پھرتیلا اور کام میں چست (۳) دل میں پیدا ہونے والا کھٹکا۔
الجَلْجَالُ: سخت و تیز آواز والا۔
الجُلْجُلَانُ: تل جو کھیت سے توڑا نہ گیا ہو (۲) ہرا دھنیا (۳) دل کا مرکز، روح۔
الجُلْجُلُ: گھونگرو، چھوٹی گھنٹی (۲) بڑا یا معمولی معاملہ (۳) پھرتیلا اور چست لڑکا۔ ج: جَلَاجِل۔
الجَلْجَلَۃ: گونج، گرج دار آواز، گرج، کڑک
المُجَلْجِلُ: طاقتور سردار (۲) بے عیب چالاک آدمی (۳) دلیر اور قوی الکلام (۴) زوردار آواز والا، گرجنے اور کڑکنے والا۔
عَدَدٌ مُجَلْجِلٌ: بڑی تعداد۔
المُجَلْجَلُ: خالص النسب والا۔
•جَلَعَ الحیوانُ النَّبْتَ و الشَّجرَ جَلْحًا: مویشیوں کا پودوں اور درختوں کے اوپر کے حصے کا کھا جانا یا چھیل دینا، کھا لینا۔

جَلِحَ ـَ جَلَحًا: سر کے دونوں جانب کے بال ختم ہو جانا، نیم گنجا ہو جانا۔
ـــ الیومُ: دن کا سخت ہونا۔
ـــ الثورُ: بیل کا بے سینگ ہونا۔
ـــ الأرضُ: زمین کا گھاس چر لیا جانا۔ ھو
أَجْلَحُ وھی جَلْحَاءُ ج: جُلْحٌ۔
جُلِحَتِ الشَّجَرَۃُ: درخت کے بالائی حصہ کا کھا لیا جانا۔
جالَحَہُ: کھلم کھلا دشمنی کرنا، مقابلہ کرنا اور جھگڑنا۔
جَلَّحَ الذِّئبُ: بھیڑیے کا حملہ آور ہونا۔
ـــ السَّنَۃُ: خشک سالی ہونا۔
ـــ فلانٌ: تیز چلنا۔
ـــ فی الأمرِ: کسی چیز کی دھن میں لگنا، پختہ عزم و ارادہ کرنا (۲) اقدام کرنا اور آگے بڑھنا
ـــ علی القومِ: حملہ کرنا اور اقدام کرنا۔
ـــ الحیوانُ النَّبْتَ و الشَّجرَ: جانور کا نبات اور پودے کا بالائی حصہ کھا لینا۔
ـــ فلانًا: کسی کے ساتھ کھلی دشمنی کرنا۔
الأَجْلَحُ: بے سینگ جانور (۲) بلا فصیل و چہار دیواری زمین (۳) گنجا آدمی ج: جُلْحٌ (۴) ہودج جس پر چھت نہ ہو ج: أَجَالِحُ۔
الأُجْلِیحُ: وہ نبات یا پودہ جس کا اوپر کا حصہ کھا لیا گیا ہو۔
الجالِحَۃ: روئی کے مانند اڑنے والا پھونس وغیرہ (۲) خشک سال ج: جَوالح۔
الجُلَاحُ: زبردست سیلاب، تباہ کن سیلاب
الجَلْحَاءُ: بے سینگ جانور (۲) ایسی آبادی جس میں قلعہ نہ ہو (۳) ایسا ٹیلہ جس کی چوٹی بنی ہوئی نہ ہو (۴) ایسی زمین جس میں درخت نہ ہوں ج: جُلْحٌ۔
الجَلَحَۃُ: سر کے بال اڑنے کی جگہ۔
المِجالِحُ: شیر۔
المِجْلَاحُ: خشک سال جس میں مال ضائع

ہو جائے ج: مَجَالِح ۔

المُجَلِّحُ: پیٹو، بہت کھانے والا۔

• جَلَغَ بفُلانٍ ــَ جَلْغًا: پچھاڑنا۔

ـــ السَّيلُ الوادىَ: سیلاب کا وادی کے کناروں کو کاٹ کر بھر دینا۔

ـــ الشيءَ: کھینچنا، بڑھانا (۲) چھیلنا، ہموار کرنا

ـــ فلانا بالسَّيفِ: تلوار سے کسی کے گوشت کا ٹکڑا کاٹ لینا۔

جَلَّغَ: بمعنی جَلَغَ ۔

ـــ الموسٰی و نحوها: استرے وغیرہ کو تیز کرنا چمڑے یا پتھر پر، سان رکھنا۔

اجْلَغَ: کمزور اور ڈھیلے اعضا والا ہونا (۲) سجدہ کے لئے دونوں شانوں کو کھولنا۔

الجُلاغُ: تباہ کن سیلاب (۲) گہری وادی۔

الجَلْغُ: سان (دھار) رکھنے کا پتھر وغیرہ۔

الجَلِيغُ: پانی کی آواز۔

• جَلْخَمَ اجْلَخَمَّ: جمع ہونا (۲) فخر یا غرور کرنا۔

• جَلَدَه ــِ جَلْدًا: کھال پر مارنا۔ کہتے ہیں: جَلَدَه بالسَّيف و السَّوطِ و نحوهما: تلوار یا چمڑے وغیرہ سے مارنا۔

ـــ الحَيّةُ فلانا: سانپ کا ڈسنا۔

ـــ به الأرضَ: زمین پر پٹکنا۔

ـــ فلانا على الأمر: کسی کام کے لئے مجبور کرنا

ـــ فلانا الحدَّ: کسی کو حد پر رکھنا۔

جَلِدَت الأرضُ ــَ جَلَدًا: زمین کا برف والی ہونا (۲) زمین پر برف منجمد ہونا۔

جَلُدَ ــُ جَلادةً وجُلودةً وجَلَدًا: طاقتور ہونا، مضبوط ہونا، باہمت و بااستقلال ہونا۔ هو جَلْدٌ۔ باہمت صابر و جری ج: أَجْلادٌ وجِلادٌ۔ و هو ايضًا جَلِيدٌ ج: جُلَداءُ وأَجْلادٌ

أُجْلِدَ: بمعنی جَلِدَ۔

ـــ فلانا اليه: مجبور کرنا (۲) محتاج بنانا۔

أُجْلِدَ المكانُ: کسی جگہ پر پالا پڑنا، برف پڑنا

جَالَدَه بالسَّيف و نحوِه مُجَالَدةً وجِلادًا: تلوار سے مقابلہ کرنا، شمشیر زنی کرنا۔ مثل ہے: "لولا جِلادى غَنِمَ تِلادى" اگر میں اپنے مال کا دفاع نہ کرتا تو میرا مال لوٹ لیا جاتا۔

جَلَّدَ الشيءَ: برودت کے ذریعہ جمانا (۲) چمڑا چڑھانا۔

ـــ الكتابَ: جلد بنانا۔

الكتاب مُجَلَّد۔ الكِتابُ فى مُجَلَّدَين و فى مجلَّدتين: کتاب جلد والی ہے، کتاب دو جلدوں میں ہے

ـــ الذَّبيحةَ: کھال اتارنا۔

اجْتَلَدُوا بالسُّيُوفِ و نحوها: پٹا کھیلنا، ایک دوسرے کے تلوار مارنا۔

اجْتَلَدَ ما فى الإناءِ و الإناءَ: سب کا سب پی لینا۔

تَجالَدُوا بالسيوف و نحوها: پٹا کھیلنا، تلواروں سے لڑنا۔

تَجَلَّدَ: چرم پوش ہونا (۲) جلد بن جانا (۳) دلیری دکھانا، ہمت سے کام لینا، صبر و استقامت سے کام لینا۔

الأَجْلَدُ: کھردری اور سخت زمین۔

التَّجالِيد: تجالِيدُ الإنسان: بدن انسانی کا مجموعہ، اعضا وغیرہ۔

الجِلْدُ: کھال، چمڑا، جلد ج: أَجْلادٌ و جُلُودٌ۔ أَجْلادُ الإنسانِ: اعضاء جسم کہتے ہیں: لَبِسَ فلانٌ لِفُلانٍ جِلْدَ النَّمِر: کسی کے لئے دشمنی ظاہر کرنا۔

الجَلَدُ: بھس بھری ہوئی کھال جس سے اونٹنی وغیرہ کو دودھ دوہنے کے وقت دھوکہ دیا جاتا ہے وہ اسے اپنا بچہ سمجھ کر دودھ دیتی ہے (۲) کھردری اور سخت زمین (۳) وہ اونٹ یا بکریاں جن کے نہ دودھ ہو نہ اولاد ج: أَجْلادٌ وجِلادٌ۔

الجَلْدُ و الجَلادةُ: ہمت، دلیری، صبر و استقلال۔

الجِلْدَةُ: چمڑے کا ٹکڑا۔ جِلْدَةُ الرَّجُل: کنبہ، خاندان۔ کہا جاتا ہے: فلانٌ مِن بنى جِلْدَتِنا: فلاں آدمی ہمارے کنبہ کا ہے۔ ابن جِلْدَتِك: تمہارا بھائی۔

الجَلّادُ: جلاد (۲) کوڑے لگانے والا (۳) قتل کرنے والا، پھانسی دینے والا (۴) کوڑے بیچنے والا (۵) تلوار سے مارنے والا (۶) تاجر چرم

الجَلِيدُ: پالا، برف (۲) باہمت آدمی۔

الجَلْدَةُ: کوڑا، کوڑے کی ایک ضرب۔

المِجْلَدُ: کوڑا وغیرہ (۲) چمڑے یا کپڑے کا وہ ٹکڑا جسے نوحہ کرنے والی عورت اپنے چہرہ پر مارتی ہے۔

المِجْلَدُ: المِجْلادُ ج: مَجَالِد۔

المِجْلَدةُ: المِجْلَدُ ج: مَجَالِد۔

المُجَلَّدُ: کتاب کی ایک جلد ج: مُجَلَّدات (۲) عَظْمٌ مُجَلَّدٌ: ہڈی اور چمڑا یعنی ہڈی سے گوشت اتر گیا ہو اور صرف چمڑا باقی رہ گیا ہو۔ حَيَوانٌ مُجَلَّدٌ: وہ جانور جو مار پیٹ سے نہ گھبراتا ہو (۳) جلد والی کتاب

المُجَلِّد: جلد ساز۔

• اجْلَوَّذَ: تیز چلنا (۲) لمبا ہونا (۳) برقرار رہنا۔

ـــ المطرُ: بارش کا ختم ہونا اور زیادہ عرصہ تک نہ ہونا۔

ـــ به السَّيرُ: تیزی کے ساتھ چلتے رہنا۔

الجُلاذِيُّ: سخت اور تند خلق (۲) پتھر (۳) کاریگر (۴) راہب ج: جَلاذِيٌّ۔

الجِلْذاءُ: سخت اور ٹھوس زمین (۲) پتھر ج: جَلاذِيّ۔

الجُلْذِيُّ: الجُلاذِيُّ۔

الجِلْوَذُ: سخت اور تندخو۔

• جَلَزَ فى الأرض ــِ جَلْزًا وجَلِيزًا: تیز چلنا۔

ـــ الشيءَ جَلْزًا: لپیٹنا اور بٹ دینا۔

ـــ الشيءَ الى الشيءِ: ملانا۔

جَلَزَ الشيءَ بالشيءِ : پٹی باندھنا.
— على الأمْرِ نَفْسَه : کسی کام کا عزم کرنا، ہمت کرنا.
— وجَلَّزَ السِّكِّينَ : چھری کو دستہ لگانا.
جَلَّزَ في الأرضِ : تیز چلنا.
— الشيءَ : بٹنا، لپیٹنا.
جَلْوَزَ الشُّرْطِيُّ : تیز رفتاری سے آنا جانا.
الجِلازُ : ہر وہ چیز جو دوسری سے لپیٹی جائے (۲) تسمہ جو کوڑے یا کمان پر باندھا جائے ج : جَلائِزُ.
الجَلَزُ : بھالے کے نیچے کا گول حلقہ (۲) گھاٹی
الجِلَّوْزُ : زبردست اور بہادر (۲) چلغوزہ (۳) سپاہی ج : جَلاوِزَة.
الجِلْوازُ : سپاہی ج : جَلاوِزَة.
المُجَلْوَزُ : مُجَلْوَزُ اللَّحْمِ : گٹھے ہوئے گوشت والا، گٹھے ہوئے جسم والا (۲)
مُجَلْوَزُ الرأيِ : صائب الرای، پختہ رائے والا.
• جَلَسَ الإنسانُ ـِ جُلوسًا ومَجْلَسًا : بیٹھنا.
— الطائرُ : پرندے کا بیٹھنا یا کھڑا ہونا.
— الشيءُ : ٹھیرنا.
— فلانٌ جَلْسًا : سخت زمین پر آنا. ھو جالِسٌ ج : جُلّاسٌ و جُلوسٌ.
— السَّحابُ : بلند جگہوں کی طرف جانا.
— له و إليه : دھیان دینا.
— على العرش : تخت نشین ہونا.
أَجْلَسَه : بٹھانا.
— على العرش : تخت پر بٹھانا.
جالَسَه : کسی کے ساتھ بیٹھنا، ہم مجلس ہونا، ھو مُجالِسُه و جَلِيسُه. ھو جَلِيسُ نَفْسِه : الگ تھلگ رہنے والا ج جُلَسَاء.
جَلَّسَه : بٹھانا.
تَجالَسُوا : باہم مل کر بیٹھنا، ہم مجلس ہونا.
— في المحاكم : عدالتوں میں باہم بحث کرنا.

اِسْتَجْلَسَه : بٹھانا، بیٹھنے کو کہنا.
الجَلْسُ : صحن خانہ سے الگ نہ ہونے والی عورت (۲) معزز خاتون (۳) ہر بلند، دراز اور سخت چیز ج : أَجْلاس و جِلاس.
جَمَلٌ جَلْسٌ : مضبوط اونٹ.
ناقة جَلْسٌ : مضبوط اونٹنی.
شَهْدٌ جَلْسٌ : گاڑھا شہد.
الجِلْسُ : ہم مجلس (۲) کاہل و بے وقوف.
الجَلْسَةُ : نشست، بیٹھک (۲) اجلاس کھلا ہو یا بند، میٹنگ ج : جَلَسات
الجَلْسَةُ الرَّسْمِيَّةُ : سیشن، باضابطہ میٹنگ، اجلاس.
الجَلْسَةُ السِّرِّيةُ : خفیہ میٹنگ، اجلاس
الجَلْسَةُ الطارِئةُ : ہنگامی میٹنگ، اجلاس
الجَلْسَةُ القضائيةُ : سیشن.
الجَلْسَةُ العادِيَةُ : حسب معمول ہونے والا اجلاس.
الجَلْسَةُ المُغْلَقَةُ : بند اجلاس.
الجَلْسَةُ المَفْتُوحَةُ : کھلا اجلاس.
الجِلْسَةُ : بیٹھنے کی ہیئت، طرز.
الجُلَسَةُ : بہت بیٹھنے والا.
الجِلْسِيُّ : آنکھ کے ڈھیلے کے ارد گرد کا حصہ
الجُلَّسانُ : سفید گلاب یا اس کے بکھرے ہوئے پتے.
الجَلِيسُ : ہم نشین ج : جُلَساء و جُلّاس
الجِلِّيسُ : مصاحب، ہم نشین (۲) بہت بیٹھنے والا.
الجُلُوسُ : بیٹھنا (۲) مل کر بیٹھنے والے لوگ (۳) تخت نشینی.
عيد الجُلوسِ : جشن تخت نشینی.
المَجْلِسُ : نشست (۲) نشست گاہ (۳) سیٹ (۴) عدالت، کچہری (۵) ٹریبونل (۶) اسمبلی، کونسل (۷) بورڈ (۸) کمرۂ عدالت، چیمبر (۹) محفل (۱۰) انجمن ج : مَجالِس.

المَجْلِس الإدارِيُّ، مَجلِسُ الإدارة : مجلس انتظامیہ، بورڈ آف ڈائرکٹرس (۲) کورٹ.
المَجْلِسُ الاستِشارِيُّ : مجلس شوریٰ، مشورہ کی مجلس، ایڈوائزری بورڈ.
المَجْلِسُ الأعلى : اپر ہاؤس، سپریم کونسل
مَجلِسُ الأعْيانِ : دار الامرا، انگلستان کا ہاؤس آف لارڈس.
المَجْلِسُ الاعلى للقوّاتِ : سپریم فوجی کونسل، فوجوں کی اعلیٰ انتظامی مجلس
المَجْلِسُ الإقليميُّ : صوبائی کونسل، علاقائی اسمبلی، صوبائی اسمبلی.
مَجْلِسُ الأُمَّة : قومی اسمبلی.
مَجْلِسُ الأُمَمِ المُتَّحِدَة : انجمن اقوام متحدہ اقوام متحدہ کی کونسل.
مَجْلِسُ الأَمْن : سلامتی کونسل، مجلس تحفظ
مَجْلِسُ الأَمْنِ القوميُّ : نیشنل امن کونسل.
مَجْلِسُ الانتاج : پیداواری بورڈ.
المَجْلِسُ البَلَدِيُّ : میونسپل بورڈ، کارپوریشن
المَجْلِسُ التَّأْدِيبِيُّ : تادیبی کونسل.
المَجْلِسُ التَّأْسِيسِيُّ : تاسیسی کمیٹی.
مَجْلِسُ التَّحقيق : تحقیقاتی بورڈ.
مَجْلِسُ التحقيق العَسْكَرِيُّ : فوجی تحقیقاتی بورڈ.
مجلس التَّسْويق : مارکٹنگ بورڈ.
المَجْلِسُ التَّشْرِيعِيُّ : قانون ساز اسمبلی، مجلس مقننہ.
المَجْلِسُ التعليميُّ : تعلیمی بورڈ.
مَجْلِسُ التَّنْسِيق : تنظیمی کونسل.
المَجْلِسُ التنفيذيُّ : مجلس عاملہ، ورکنگ کمیٹی، مجلس منتظمہ، گورننگ باڈی.
مَجْلِسُ الثَّوْرة : انقلابی کونسل.
مجلسُ الحُقوق : سول کورٹ.
مجلسُ الخِزانَة : ٹریزری بورڈ.

مَجلِس الدِّفَاع : دفاعی کونسل ۔
مجلِسُ الدَّوْلة : ریاستی کونسل ، کونسل آف اسٹیٹ ۔
المَجلِسُ الدُّوَلِیّ : بین الاقوامی بورڈ ۔
مَجلِسُ الرِّئاسَة : صدارتی کونسل ۔
مجلِسُ السُّلطان : دیوان سلطانی ۔
مجلِسُ الشَّعب : قومی اسمبلی، عوامی اسمبلی ۔
مجلِسُ الشُّیُوخ : امریکی سینیٹ ، ایوان بالا راجیہ سبھا ۔
المَجلِسُ العَسکَرِیّ : فوجی عدالت ، کورٹ مارشل ۔
مجلِسُ العُمُوم : برطانوی دارالعوام ، برطانوی پارلیمنٹ ۔
مَجلِسُ قِیادَةِ الثَّورة : انقلابی راہنما کونسل ، انقلابی کمانڈر ۔
مَجلِسُ اللُّوردات : برطانوی دارالامراء ۔
مَجلِسُ المُحَکِّمِین : عدالتی کونسل ، مجلس فیصلہ کنندگان ۔
مَجلِسٌ مَحَلِّیّ : علاقائی کونسل ۔
مَجلِسُ المُدِیرِیَّة : ڈسٹرکٹ بورڈ ۔
مَجلِسُ المُراقَبَة : نگراں بورڈ
مَجلِسُ المُمتَحِنِین : بورڈ آف ایگزامیز مجلس ممتحنین ۔
مَجلِسُ المُوَظَّفِین : اسٹاف کونسل ۔
مَجلِسُ النِّقابَة : یونین کونسل ، سنڈیکیٹ بورڈ
مَجلِسُ النُّوّاب : پارلیمنٹ ، مجلس نمائندگان
المَجلِسُ النِّیابِیّ : پارلیمنٹ ۔
مجلس الوِراثة : قائمقام کونسل ۔
المَجلِسُ الوِزارِیّ : کیبنٹ ، مجلس وزراء ، وزارت ، کابینہ ۔
مَجلِسُ الوِصایَة : مجلس متولیان ۔
• جِلَسرِین : گلسرین ۔
• جُلّاِش : میٹھی کچوری ۔
• جَلَطَ الرجلُ ـ جَلطًا : جھوٹ بولنا (۲) قسم کھانا ۔

جَلَطَ الشیءَ عن الشیءِ : علیحدہ کرنا (۲) کھال کو الگ کرنا ۔
ـــ رَأسَه : سر مونڈنا ۔
ـــ السَّیفَ : تلوار سونتنا ۔
تجَلَّطَ الدَّمُ : خون جم جانا (خون کی نالیوں میں اور باہر)
اِجتَلَطَه : اچک لینا (۲) برتن کا سب پانی پی لینا ۔ اِجتَلَطَ الإناءَ : برتن کو پی کر صاف کر دیا ۔
انجَلَطَ : علیحدہ ہونا (۲) سر منڈھا نا (۳) اونٹ کا تیز چلنا ۔
جالَطَهٗ : کسی کو فریب دینا ، دھوکہ سے پیش آنا ۔
الجُلطَةُ : جمی ہوئی گاڑھی دہی (۲) بستہ خون ۔
جلوط : امرأة جَلُوط : بے شرم عورت
• جَلِعَ ـ جَلَعًا : بے حیا ہونا (۲) فحش گو ہونا ۔
ـــ المرأةُ : بے پردہ یا بے نقاب ہونا ، هو وهي جالِعٌ ۔
ـــ الشیءُ جَلَعًا : کھولنا ۔
ـــ الثَّوبَ : کپڑا اتارنا ۔ هو جالِعٌ ۔
جَلِعَ ـ جَلَعًا وجَلاعَةً : بے شرم ہونا بے ادب و بیہودہ ہونا (۲) بے نقاب ہونا ۔ هو جَلِعٌ وجالِعٌ و هي جَلِعَة وجَالِعة (۳) پلٹ جانا (۴) کھل جانا ، منکشف ہونا (۵) دانت نکالنا ۔
ـــ الشَّفَتان : ہونٹوں کا سکڑنے کی بنا پر نہ ملنا ۔
ـــ الفَمُ : منہ کھلا رہ جانا ۔
اللِّثَةُ : مسوڑھے سے ہونٹوں کا ہٹ جانا ۔
جالَعَ : بمعنی جلع ۔
ـــ المرأةُ : بے نقاب ہونا ۔
ـــ فلانًا : کسی کے ساتھ جھگڑنا اور نازیبا

باتیں کرنا ، بدکلامی سے پیش آنا ۔
انجَلَعَ : منکشف ہونا ، بے نقاب ہونا ، بے حیا ہونا ، کپڑے کا الگ ہو جانا ، جسم سے اتر جانا ۔
تجَالَعُوا : شراب نوشی یا جوا کھیلتے وقت لڑنا اور بیہودہ گوئی کرنا ، ایک دوسرے کو گندے الفاظ کہنا ۔
الجالِعُ : بیہودہ ، بے ادب ، بے شرم (۲) دانت نکالنے والا ۔
الجَلِیعُ من النِّساء : وہ عورت جو خاوند کے ساتھ بوقت خلوت خود کو نہ چھپاتی ہو ۔ حدیث میں ہے : "جَلِیعٌ علی زَوجِها حَصَانٌ من غَیرِه" عورت کے بارہ میں ہے کہ وہ اپنے خاوند کے سامنے بے پردہ رہتی ہے اور غیر خاوند سے خود کو محفوظ رکھتی ہے ۔
الجَلَعَةُ : ہنسنے کے وقت دانتوں کے کھلنے کی جگہ ۔ فلانٌ لطیفُ الجَلَعَةِ ۔
• اِجلَعَبَّ : لیٹنا ، بستر پہ دراز ہونا ، بڑھنا ، جلدی کرنا ، تیز چلنا ۔
• جَلعَدَ و اِجلَعَدَّ : بستر یا زمین پر دراز ہونا ۔
الجَلعَدُ : سخت و مضبوط ۔
الجُلاعِدُ من الإبل : مضبوط اونٹ ۔
• جلَغَه ـ جَلغًا بالسَّیف : تلوار سے ٹکڑے کرنا ۔
جالَغَه : تلوار سے مقابلہ کرنا ۔
• جَلَفَه ـ جَلفًا : کھرچنا ، چھیلنا ، کاٹنا ، کھال اتارنا (۲) جڑ سے اکھاڑنا ۔
ـــ الذَّبِیحَةَ : ذبح کئے ہوئے جانور کی کھال اتارنا ۔
ـــ الجِلافَ : مشکے کے منہ پر لگی ہوئی مٹی کو ہٹانا ۔
جَلِفَ ـ الرجلُ جَلَفًا وجَلافَةً : تندخو ہونا ، اُجڈ و بے وقوف ہونا ، اکھڑ ہونا

أَجْلَفَ الرَّجُلُ : مٹکے کے مُنھ سے مٹی ہٹانا (جس سے منھ بند کیا گیا ہو) .
جَلَّفَ الشَّیْءَ : بمعنی جَلَفَه .
ــــ الدَّهْرُ فلانًا : زمانہ کا کسی کے مال و اسباب کو تباہ کر دینا .
اِجْتَلَفَه : جَلَفَه .
تَجَلَّفَ : تباہ ہو جانا ، اکھڑ جانا (۲) دبلا ہونا .
الجَالِفَةُ : خشک سال جس میں مال و متاع ختم ہو جائے (۲) گہرا زخم (سر یا پیشانی کا) جو کھال اور گوشت کے اندر تک پہنچ جائے لیکن جوف تک نہ پہنچے .
الجُلَافُ : برمٹی ، گارا ، وہ مٹی جو مٹکے وغیرہ کے منھ پر بند کرنے کے لئے لگائی جائے .
الجِلْفُ : روکھا اور سخت مزاج آدمی (۲) اجڈ و بے وقوف (۲) برتن (۳) خالی مٹکا یا مشکیزہ (۴) دھڑ یعنی بلا سر جسم (۵) کھال اُتارا ہوا جانور (۶) کھجور کا نر درخت جس کے خوشہ سے قلم لگایا جاتا ہے (۷) موٹی اور خشک و روکھی روٹی . حدیث عثمان میں ہے : "کلُّ شیءٍ سِوی جِلْفِ الطَّعام وظِلِّ ثوبٍ و بیتٍ یَسْتُرُ فَضْلٌ" ج : أَجْلَاف و أَجْلُف و جُلُوف .
الجِلْفَةُ : تراشہ ، چھیلن (۲) ایک دفعہ چھیلنا یا کھرچنا (۳) قلم کا تراشا ہوا حصہ ، زبانِ قلم .
الجُلْفَةُ : تراشہ ، چھیلن ، خراش ج : جُلَفٌ .
الجِلْفَةُ : ہر چیز کا ٹکڑا (۲) قلم کی زبان ج : جِلَفٌ .
الجَلِيفُ : اجڈ و بے وقوف ، روکھا و سخت مزاج (۲) کھرچا ہوا ، چھیلا ہوا ج : جُلَفَاءُ .
الجَلِيفَةُ : کھرچی ہوئی ، چھیلی ہوئی (۲) اجڈ و بے وقوف عورت (۳) خشک سال (۴) گہرا زخم ج : جَلَائِف .
المُجَلَّفُ : برباد شدہ .
• جَلْفَطَ السَّفِينَةَ : کشتی کی درزیں بند کرنا اور ان پر تارکول پھیرنا یا تارکول جیسا روغن ملنا .
الجِلْفَاطُ : کشتی کے تختوں کی درزیں بند کرنے والا اور ان پر روغن قار (تارکول یا اس جیسا روغن) ملنے والا . حدیث عمر میں ہے : "لا أَحمِلُ المسلمین علی أعوادٍ نَجَرها النَّجّارُ و جَلْفَطَها الجِلْفاطُ" ج : جَلافِطَة .
• الجَلْفَقُ : زینہ کی ریلنگ ، زینہ کے دونوں جانب لکڑی یا لوہے کی آڑ جو گرنے سے بچاؤ کے لئے لگائی جاتی ہے .
• جَلَقَ الشَّیْءَ ـِ جَلْقًا : کھولنا ، منکشف کرنا .
ــــ رَأْسَه : سر مونڈنا ، سر کے بال اتارنا .
ــــ فَمَه : ہنستے وقت منھ کھولنا ، دانت دکھائی دینا .
ــــ الحِصْنَ وغیرَه : قلعہ وغیرہ پر منجنیق سے پتھر مارنا ، گولے یا بارود سے حملہ کرنا
جَلَّقَ الحِصْنَ وغیرَه : قلعہ وغیرہ پر گولے برسانا ، منجنیق کے ذریعہ پتھر مارنا
تَجَلَّقَ : اتنا ہنسنا کہ ڈاڑھوں کے آخری حصے دکھائی دیں .
الجُلَاقَةُ : گوشت کا ٹکڑا ، کہتے ہیں : ما علیه جُلَاقَةُ لَحْمٍ : وہ دبلا پتلا ہے
الجَلْقَةُ : انسان کے ہنسنے کی جگہ (منھ دانت وغیرہ)
جِلِّق : شہر دمشق کا ایک نام (ملک شام میں)
الجِلِّقِيُّ : یمن کا گیہوں جیسا ایک غلہ .
الجُوَالِقُ : بوری ، بورا ، گٹھا ج : جَوَالِق و جَوَالِيق و جُوالِقات .
الجِوالِق : الجُوالِق .
المَنْجَلِيقُ : قلعہ وغیرہ پر پتھر پھینکنے کی پرانی ایک مشین ج : مَجَالِيق . مَنْجَلِيق مؤنث ہے کبھی مذکر بھی بولا جاتا ہے .
• جَلَّ عن وطنه و موضعه ومنه ـِ جُلُولًا : وطن سے دور ہونا ، جگہ سے ہٹنا .
جَلَّ الشَّیْءَ جَلًّا : کل یا اکثر حصہ لے لینا .
ــــ الدَّابَّةَ : چوپائے کو جھول پہنانا .
ــــ الجِلَّةَ : مینگنیاں اور لید اکھٹی کرنا .
ــــ الدَّابَّةُ الجِلَّةَ : چوپائے کا مینگنیاں اور لید کھانا . فهو جالٌّ و جَلَّالٌ .
ــــ الشَّیْءُ علیه : کسی کو نقصان پہنچانا ، مصیبت کھڑی کرنا .
جَلَّ ـِ جَلَالًا و جَلَالَةً : بلند رتبہ ہونا ، شاندار ہونا ، بڑا ہونا . هو جَلٌّ و جُلَال و جَلِيل ج : أَجِلَّة و أَجِلَّاء و أَجْلَال و جِلَّة . حدیث ضحاک میں ہے : "أَخَذْتُ جِلَّةَ أَموالِهم" (۲) عمر رسیدہ ہونا (۳) تجربہ کار اور جہاں دیدہ ہونا .
ــــ عنه : پاک و بری ہونا ، برتر ہونا .
ــــ عن موضعه و وطنه : الگ ہونا ، دور ہونا .
أَجَلَّ فُلَانٌ : بڑا اور طاقتور ہونا .
ــــ فلانًا : بڑا بنانا یا بڑا سمجھنا (۲) تعظیم کرنا
جَلَّلَ الشَّیْءُ : عام ہونا .
ــــ الشَّیْءَ : عام کرنا ، حدیث استسقا میں ہے : "وابلًا مُجَلِّلًا" (۲) ڈھانپنا .
ــــ الدَّابَّةَ : جھول پہنانا .
اِجْتَلَّ الجِلَّةَ : مینگنیوں اور لید کو اٹھا کر اکٹھا کرنا .
ــــ الدابَّةُ الجِلَّةَ : چوپائے کا لید اور مینگنیوں کو کھا لینا .
تَجَالَّ فُلَانٌ : عمر رسیدہ اور بڑا ہونا . حدیث ام صُبَيَّة جهنيّہ میں ہے : "کنا نکون فی المسجد نِسْوَةً تَجَالَلْنَ" .
ــــ عنه و علیه : برتر ہونا ، خود کو کسی سے زیادہ بڑا سمجھنا ، فوقیت جتانا .
ــــ فُلَانًا تعظیم کرنا .
ــــ الشَّیْءَ : کسی چیز کا بڑا حصہ لینا .

تجلّل به : ڈھک جانا، چھپ جانا۔
— الشیءَ : بیشتر حصے لینا (۲) اوپر ہونا۔
إجْلال : اکرام، احترام، جیسے : فعلت ذٰلك من اجلالك ای من أجل إجلالك و من اجلك۔
التَّجِلَّة : اکرام، تعظیم، عظمت، مرتبہ (۲) خاطر و جہ۔ کہتے ہیں: هم قومٌ ذو تجِلّة : نیز کہا جاتا ہے: فعلتُ هذا من تَجِلّتك
الجالَّة : ترک وطن کرکے دوسری جگہ آباد ہونے والے لوگ مہاجرین ج: جَوالُّ۔
الجَلال : وجہ۔ فَعلت ذٰلك من جَلالِك : یہ میں نے تمہاری وجہ سے کیا
الجلالة : عظمت، بلندی، رتبہ۔
صاحب الجلالة : ہز میجسٹی، یور میجسٹی، اعلیٰ حضرت، بادشاہ کا اعزازی لقب۔
الجُلال : ہرشے کا اکثر حصہ (۲) موٹا اور بڑا حصہ باریک کے مقابلہ میں۔
الجِلال : ڈھکنا، ڈھکن (۲) جُلٌّ کی جمع۔
الجَلائل : جليلة کی جمع، عظیم اور بڑی۔
الجُلُّ : جانور کی جھول ج: جِلال و أجلال (۲) کشتی کا بادبان ج: جُلول و أجلال (۳) کھیتی کی وہ جڑ جس سے خوشہ کاٹ لیا گیا ہو (۴) چنبیلی یا گلاب کا پھول۔
الجِلُّ : الجُلُّ (۲) ہر چیز کا بڑا حصہ (۳) خیمہ نصب کرنے کی جگہ ج: جِلال و أجلالٌ
کہا جاتا ہے: فعلت هذا من جِلِّك : میں نے یہ تمہاری وجہ سے کیا۔
الجِلّ : بڑا، نمایاں (دقیق کی ضد) حدیث میں ہے: "اللّٰهمّ اغفِرلِي ذنبي كلّه دِقّه و جِلّه" (۲) کھیتی کی وہ شاخ یا جڑ جس سے خوشہ کاٹ لیا گیا ہو (۳) عظیم المرتبت رَجُلٌ جِلٌّ۔
الجَلَل : عظیم، بڑا (۲) معمولی اور چھوٹا (ضد) حدیث عباس میں ہے: "قال یوم بدرٍ القتلی جَلَلٌ ما عدا محمّدًا : جلل بمعنی معمولی۔
الجِلَّة : مینگنیاں، لید۔
الجُلَّة : الجِلَّة (۲) کھجور کی ڈلیا، ٹوکری۔
الجُلّٰی : سخت معاملہ، بڑی آفت، مصیبت، کہاوت ہے: لا یُدعیٰ لِلجُلّٰی الا أخوها۔ کسی اہم کام کے لئے اس کو بلایا جاتا ہے جو اس کا اہل ہو، یہ عاجز و بے بس آدمی کے لیے بھی بولا جاتا ہے، یعنی تم کمزور اور عاجز ہو اس جیسے بڑے کام کے اہل نہیں ہو ج: جُلَلٌ۔
الجَلّاء : الجُلّٰی۔
الجُلّاء : الجَلّاء۔
الجَلّالة من الماشية : وہ چوپایہ جو مینگنی اور لید کھاتا ہے۔
الجليل : عظیم، اللہ کے اسماء حسنیٰ میں سے ایک (۲) شاندار، بڑا اور طاقتور (۳) ایک قسم کی گھاس (۴) علم فلسفہ میں اس شے کو کہتے ہیں جو فن اور فکر و اطلاق کے گوشوں کی حد سے تجاوز کر جائے۔
المَجلَّة : رسالہ جس میں مضامین شائع کئے جائیں، میگزین، ماہنامہ (۲) کتاب ج: مَجالُّ و مَجلّات۔
المُجَلِّل : سَحابٌ مُجَلِّل : ہمہ گیر گھٹا۔
•جلَمَ الشيءَ ـــ جَلْمًا : کاٹنا (۲) بال اتارنا مونڈنا۔
— الشَّعرَ و الصُّوف : اون کترنا۔
— الحيوانَ : جانور کی ہڈی پر سے گوشت اتارنا۔
اجتلَمَ الحيوانَ : جلمه۔
الجُلامة : کترے ہوئے بال یا اون۔
الجَلَم : بال یا اون کترنے کی قینچی (۲) ابتدائی چاند ج: جِلام (۳) ایک شکاری پرندہ
الجِلْم : اوجھ اور آنتوں کی چربی۔
الجَلَمة و الجُلْمة و الجَلْمة : پوری چیز، سب کی سب۔
الجَلَمان : (مفرد و تثنیہ دونوں کا اعراب) قینچی۔
الجَلْمَد : چٹان (۲) سخت اور مضبوط آدمی (۳) سخت آواز والا (۴) مویشیوں کا بہت بڑا گلّہ ڈار (۵) بڑی عمر کے مویشی ج: جَلامِد۔
الجُلْمُد : سخت و مضبوط آدمی۔
الجِلْمِد : تھوڑے پانی میں اٹھی ہوئی چٹان۔
الجَلْمَدة : کنکریلی یا پتھریلی زمین (۲) سخت و مضبوط آدمی (۳) گائے ج: جَلامِد۔
الجُلْمود : سخت و مضبوط ج: جَلامید۔
کہتے ہیں: أَلقى عليه جَلاميده : اس نے اس پر اپنا بوجھ ڈال دیا۔
•جلمَقَ القوسَ : کمان پر تانت چڑھانا۔
الجِلْماق : وہ پٹھا جس کی تانت بنائی جاتی ہے
الجَلْمَق : جُبّہ، چغا ج: جَلامِق۔
•جَلْنَبَق : بڑا دروازہ کھلنے یا بند ہونے کی آواز۔
•الجُلَّنار : گل انار۔
•جَلَهَ الرجلَ ـــ جَلْهًا : سخت کام سے روکنا۔
— الشيءَ : کھولنا۔
— البيتَ : گھر کو بلا دروازہ اور بلا پردہ چھوڑنا فالبيتُ مَجلوه۔
— العِمامةَ : پگڑی کو پیشانی سے اوپر کرنا۔
— الحَصى عن الموضع : جگہ سے کنکریاں ہٹانا۔
جَلِهَ ـــ جَلَهًا : بڑی پیشانی والا ہونا (۲) سر کے اگلے حصہ کے اڑے ہوئے بالوں والا ہونا۔ هو أجلَهُ و هي جَلْهاءُ ج: جُلْهٌ۔
الأَجْلَه : بے سینگ بیل۔
الجَلْهة : گول زبردست چٹان (۲) شہر کا محلہ (۳) وادی کا کنارہ (۴) دودھ یا مکھن بھری کھجور جس کی گٹھلی نکال دی گئی ہو ج: جِلاه۔
الجَلیهة : دودھ یا مکھن بھری کھجور جس کی

گٹھلی نکال دی گئی ہو (۲) وہ جگہ جس کی کنکریاں ہٹا دی گئی ہوں۔

•جَلْهَزَ: چشم پوشی کرنا، چھپانا۔

•الجُلَاهِق: مٹی کا چکنا گولا، غُلّہ ج: جلاهق

•الجَلْهَم: ایک قسم کی نبات۔

الجُلْهُمُ: بڑی بھاری چٹان ج: جَلاهِم۔

الجَلْهَمَةُ: وادی کا ایک کنارہ ج: جلاهِمُ

الجُلْهُمَةُ: الجلهمة (۲) سختی (۳) منصوبہ (۴) بڑا چوپا ج جَلاهِم۔

الجَلْهُوم: بڑی جماعت، بھیڑ۔

•جَلاَ القومُ عن الوطن و منه جَلاءً و جُلُوًّا: خوف یا قحط کی بنا پر جلاوطن ہونا۔ قرآن پاک میں ہے "ولولا أن كتبَ اللهُ عليهم الجلاءَ لعذّبهم في الدُّنيا"۔

— الأمرُ جَلاءً: واضح ہونا، جَلِيٌّ: واضح

— فلانٌ عينَه: سرمہ لگانا۔

— بثوبه: کپڑے کو پھینکنا۔

— العدوُّ أو الجدبُ القومَ عن أوطانِهم جلوًا و جلاءً: دشمن یا قحط کا لوگوں کو وطن سے نکال دینا، جلاوطن کرنا۔

— النَّحلَ جَلاءً: شہد توڑنے کے لئے مکھیوں کے چھتہ پر دھواں دینا۔

— السَّيفَ و الفِضَّةَ و المِرآةَ و نحوها جَلْوًا و جِلاءً: صیقل کرنا، زنگ دور کرنا، پالش کرنا، چمکانا۔

— بَصَرَه بالكُحْلِ: نگاہ کو سرمہ سے صاف کرنا، جلا دینا۔

— الماشِطَةُ العَرُوسَ على بَعْلِها جِلاءً و جِلْوَةً: خادمہ کا دولہن کو آراستہ کر کے اس کے شوہر کے سامنے پیش کرنا۔

— الزَّوجُ عروسَه: شوہر کا دولہن کو آراستہ دیکھنا۔

— الزَّوجُ عروسَه وَصِيفَةً أو غيرَها جَلْوًا: خاوند کا اپنی دولہن کو منہ دکھائی کے وقت کوئی باندی وغیرہ دینا۔

جَلاَ الأمرَ جَلاءً: کھولنا، واضح کرنا۔

— فلانًا الأمرَ و عنه جَلْوًا: کسی پر کوئی بات ظاہر کرنا۔

— فلانًا و عنه الهمَّ: کسی کا غم دور کرنا۔

جَلَى السَّيفَ و الفِضَّةَ و المرآةَ و نحوها ـِ جَلْيًا و جِلاءً: پالش کرنا، زنگ دور کرنا، صاف کرنا۔

جَلِيَتِ السَّماءُ ـَ جَلًى وجَلِيتِ اللَّيْلَةُ: آسمان یا رات کا روشن اور صاف ہونا۔

— الجَبْهَةُ: پیشانی کا کشادہ ہونا۔ جَلِي الرَّجُلُ: پیشانی کے بالوں کا اڑجانا، هو أجلى و هي جلواء ج: جُلْوٌ

أَجْلَى القومُ عن المكان و منه: کسی جگہ سے قحط یا خوف کی وجہ سے نکل جانا۔

— النَّاسُ عن الشيءِ: لوگوں کا الگ ہوجانا۔ کہتے ہیں: أَجْلَى يَعْدُو: وہ تیز دوڑا۔

— الجَدْبُ او العَدُوُّ القومَ عن مكانِهم: قحط یا خوف کا لوگوں کو ان کے مقام سے نکال دینا۔

— عنه الهمَّ: کسی کا غم دور کرنا، مریض کے لئے دعا میں کہا جاتا ہے "أجلى الله عنه": خدا اس کی بیماری کو دور فرمائے خدا اس کو شفا دے۔

جالَيْتُه بالأَمْرِ: کسی کے سامنے کوئی کام کرنا، کسی پر کوئی بات ظاہر کرنا، کھلم کھلا کہنا۔

جَلَّى الفَرَسَ تَجْلِيَةً: گھوڑے کا میدان میں دوڑنا۔

— البازِي: شکرے کا سر اٹھا کر دیکھنا۔

— ببَصَرِه: شکرے کی طرح تیز نگاہ سے دیکھنا۔

جَلَّى عن نفسِه: مافی الضمیر کو ظاہر کرنا۔

— النَّهارُ الظُّلمةَ: دن کا تاریکی کو دور کردینا

— الهَمَّ والأمرَ عنه: غم یا مصیبت دور کرنا۔

— القومَ عن أوطانِهم: وطن سے نکال دینا، جلاوطن کرنا۔

— فلانٌ عَرُوسَه وَصِيفَةً او غيرَها: منہ دکھائی کے وقت دلہن کو کنیز وغیرہ دینا۔

اِجْتَلَى القومُ عن الموضعِ: لوگوں کا کسی جگہ سے منتشر ہونا۔

— الجَدْبُ أو الخَوفُ أو العَدُوُّ القومَ عن موضعِهم: قحط خوف یا دشمن کا لوگوں کو ان کی جگہ سے نکال دینا۔

— العَرُوسَ على بَعْلِها: دولہن کو سنوار کر اس کے شوہر کو پیش کرنا۔

— الشيءَ: دیکھنا۔

— العَرُوسَ بَعْلُها: شوہر کا دولہن کو سنوری ہوئی دیکھنا۔

— السيفَ: صیقل کرنا، پالش کرنا، چمکانا۔

— العِمامَةَ: پگڑی کو پیشانی سے اوپر کرنا۔

— العِمامَةَ عن رأسِه: سر سے پگڑی اتارنا

اِنْجَلَى: جلاه کا فعل مطاوع۔ روشن ہونا، ظاہر ہونا، واضح ہونا، دور ہونا، الگ ہونا، بادل چھٹ جانا، غم یا مصیبت دور ہوجانا، تاریکی چھٹ جانا، تلوار وغیرہ چمک جانا، صاف ہونا، وطن سے دور ہونا۔

— الشيءُ عن كذا: برآمد ہونا۔ اِنْجَلَى عن کا مدخول علیہ ظاہر ہوتا ہے جیسے انجلى اللَّيلُ عن الصُّبح۔

تجالَيَا: ایک کا حال دوسرے پر ظاہر ہونا۔

تَجَلَّى الشيءُ تَجَلِّيًا: جَلّى کا فعل مطاوع، اچھی طرح نمایاں اور ظاہر ہونا، خوب چمکنا اور واضح ہونا۔

— الصَّقْرُ: شکرے کا تیز نگاہ ڈالنے کے لئے آنکھوں کو بند کر کے کھولنا۔

— الشيءَ: قریب سے دیکھنا، حقیقت معلوم

كرلينا۔

عيد التجلي: كليسيائی تہوار جو ٦/ اگست كو جو معجزۂ تبديلِ شكل يا تجلّی عيسٰی كی يادگار ميں منايا جاتا ہے۔

اجْلَولى: ايک شہر سے دوسرے شہر ميں جانا۔

اسْتَجْلى: سراغ لگانا، تحقيق كرنا، انكشاف كرانا، وضاحت طلب كرنا، روشن كرانا، صيقل كرانا۔

— العَرُوسَ: دولہن كو آراستہ كركے بلانا۔

الأجْلى: خوبرو، تابناک، واضح ترين (٢) سردار (٣) صبح (٤) واضح الحقيقت (٥) ابن أجْلى: شير

الجالِيَةُ: مہاجرين، تاركينِ وطن جو دوسری جگہ يا دوسرے ملک ميں آباد ہو گئے ہوں اور اپنے وطنِ قديم سے تعلق باقی رہے (٢) اہلِ ذمّہ، وہ اہلِ كتاب جن پر جزيہ واجب ہو اگرچہ وہ اپنے وطن سے نہ نكلے ہوں۔

الجَلا: سرمہ - ابن جلا: وہ شخص جس كا معاملہ واضح ہو (٢) بلند رتبہ سردار۔

الجَلاءُ: وضاحت، انكشاف (٢) واضح اور كھلا ہوا معاملہ (٣) مقدمہ كا ثبوت اور گواہ (٤) سرمہ (٥) سفيدی۔ كہتے ہيں: ما أقَمْتُ عِنْدَهُ إلّا جَلاءَ يومٍ: ميں اس كے پاس صرف دن كے اجالے ميں رہا (٦) انخلا۔

الجِلاءُ: سرمہ۔ حديث أمّ سلمہ ميں ہے: "أنّها كرِهَتْ للمُحِدِّ أنْ تَكْتَحِلَ بالجِلاءِ": انہوں نے سوگ منانے والی كے لئے سرمہ لگانا ناپسند كيا۔ جِلاءُ فُلانٍ: لقب يا كنيت برائے تعظيم۔

الجَلْوَة: دولہن كا سنگار، آراستگی، منھ دكھائی۔

الجُلْوَةُ: منھ دكھائی، شبِ زفاف ميں دولہن كو ديا جانے والا ہديہ، تحفۂ منھ دكھائی۔

الجِلى: چھت كا روشندان۔

الجَلِيَّةُ: يقينی خبر۔ جَلِيَّةُ الأمر: حقيقت الامر۔

الجَلِيُّ: صيقل شدہ۔ مؤنث جَلِيَّة۔

المَجْلى: سر كا اگلا حصہ جس كے بال گر گئے ہوں ج: مَجالٍ۔

المَجْلُوُّ: صيقل كيا ہوا، صاف كيا ہوا، روشن جس كی طرف ديكھا جائے۔

المُجَلّي: ميدان ميں آگے رہنے والا۔

الجِلِّيان: كشف واظہار۔

جَلَيان: جِلِّيان۔

جَلَيان وجِلِّيان: كشف؛ الہام، خصوصًا ان يہودی اور نصرانی تحريروں كی صنف ميں سے كوئی ايک جو ٢٠٠ ق م سے ٣٥٠ ب م ظہور ميں آئيں اور جن كا دعویٰ تھا كہ وہ حقيقی مشيت ايزدی كو لوگوں پر واضح كر رہی ہيں۔ كتاب الہام يعنی عہد نامۂ جديد كی آخری كتاب؛ آسمانی كتاب، كشف يوحنا۔

جلون: گيلن ج: جلونات۔

ج ـــــ م

• جَمِئَ على فلانٍ ـَ جَمأً: ناراض ہونا۔ ھو جَمِئٌ۔

— الفَرَسُ: پيشانی كی سفيدی دراز ہونا ھو أجْمأُ۔

تجَمَّأَ القومُ: جمع ہونا۔

— فلانٌ فی ثِيابه: اپنے كپڑوں ميں سمٹنا اپنے اوپر كپڑوں كو لپيٹ لينا۔

— على الشيءِ: كسی شے پر جھک كر اسے چھپا لينا۔

الجُمأُ: شخص، ذات، فرد۔

الجَماءُ: الجُمأُ۔

المُجْمأُ: فرس مُجْمأٌ: وہ گھوڑا جس كی پيشانی كی سفيدی دراز ہو۔

المُجَمَّأُ: المُجمأُ۔

• الجُمْبازُ: ايک قسم كا ورزشی كھيل جسن افزا كسرت، جمناسٹک۔

• جَمْجَمَ فلانٌ: صاف بات نہ كرنا، غير واضح بات كرنا۔ جَمْجَمَ الكلامَ بھی كہا جاتا ہے۔

— الشيءَ فی صدرِه: دل ميں ركھنا، ظاہر نہ كرنا۔

— فلانًا: ہلاک كرنا۔

تَجَمْجَمَ فلانٌ: جَمْجَمَ (٢) پيچھے ہٹنا۔

الجُمْجُمُ: پير ركھنے كی جگہ۔

الجُمْجُمَةُ: كھوپڑی (٢) لكڑی كا بڑا پيالہ (٣) سردار وحاكم (قوم كا) (٤) شورے والی زمين ميں كھدا ہوا كنواں (٥) ہل، وہ لكڑی جس كے كنارہ پر نوک دار لوہا لگا ہوا ہوتا ہے جو زمين كھودتا ہے (٦) ہر باعزت ورفعت قبيلہ ج: جُمْجُمٌ وجَماجِمُ۔

• جَمَحَ الفَرَسُ ـَ جَمْحًا وجُمُوحًا وجِماحًا: گھوڑے كا ہٹ كرنا، سوار كے قابو ميں نہ آنا، سركش ہونا۔ ھو جامِحٌ ج: جَوامِحُ وجُمّاحٌ وھی جامِحَةٌ ج: جَوامِحُ وھو وھی جَمُوحٌ۔

— الرجُلُ: خودسر ہونا، بے لگام ہونا، كسی كی بات نہ ماننا۔ ھو جامِحٌ وجَمُوحٌ

جَمَحَت السَّفِينَةُ: كشتی كا ملاح كے قابو سے باہر ہونا، كنٹرول سے نكلنا۔

— المَفازَةُ بالقومِ: بيابان نے لوگوں كو دور گھما كر ہلاک كر ديا۔

— به مُرادُه: مراد پوری نہ ہونا۔

— فلانٌ الی كذا: تيز چلنا، دوڑنا۔ قرآن پاک ميں ہے: "لَوَلَّوْا إليه وهُم يَجْمَحُونَ"

— من الحربِ: شكست كھانا۔ ھو

جامح ج: جُمَّاح.
جَمَحَ المرأةُ من زوجِها: بلاطلاق خاوند سے ناراض ہوکر اس کی اجازت کے بغیر اپنے گھر جانا.
الجَامِحُ: سرکش، ضدی، ہٹی، من چلا، بے لگام، بے مہار.
الجُمَّاحُ: بے پھل کا تیر گول سر کا جس سے تیراندازی سکھائی جاتی ہے (۲) وہ تیر یا چھڑ جس کی نوک پر گارا رکھ کر پرندہ کے مارا جاتا ہے (۲) جنگ کے شکست خوردہ لوگ ج: جَمَامِيحُ (۴) پردار گیند.
الجَمُوحُ: منہ زور اور سرکش گھوڑا (۲) بہت ضدی اور ہٹی، من چلا یا خودسر آدمی.
• الجُمَّحَلَ: سیب کے اندر کا کیڑا.
الجِمَاحُ: سرکشی، خودسری (۲) خواہش نفس.
كَبَحَ جِمَاحَه: ضد اور ہٹ کو ختم کرنا، خواہش نفس پر یا سرکشی پر قابو پانا.
• جَمَخَ ـَ جَمْخًا: تکبر کرنا، فخر کرنا. هو جامِخٌ ج: جُمَّخٌ و هو جَمُوخٌ و جِمِّيخٌ و جَمَّاخ: متکبر، مغرور.
ـــ الصَّبِيُّ: اچھلنا.
ـــ الصِّبْيَانَ: بچوں کا بانس کی نلکیوں کو ایک دوسرے پر پھینک پھینک کر کھیلنا.
ـــ الخَيلَ و الكِعَابَ: گھوڑوں اور بانس کی نلکیوں کو زور سے چھوڑنا.
جَامَخَه: فخر میں مقابلہ کرنا.
انْجَمَخَ كَعْبُ اللَّعِب: کھیل کی (بانس کی) نلکی کا سیدھا ہو جانا.
الجامِخُ: متکبر، مغرور.
• جَمَدَ ـُ الماءُ و السَّائِلُ جَمْدًا و جُمُودًا: جم جانا، خشک ہونا. هو جامد و جَمْدٌ.
ـــ عَيْنُه: آنسو خشک ہو جانا. فهي جَامِدَة و جَمُودٌ.
ـــ النَّاقَةُ أو الشَّاةُ: دودھ ختم ہو جانا.

جَمَدَ الأَرْضُ: زمین کا بے آب ہونا، پانی نہ برسنا.
ـــ السَّنَةُ: خشک سال ہونا، سال میں پانی نہ برسنا. فهي جامِدَة و جَمَادٌ.
ـــ فُلانٌ: بخیل ہونا. جَمَدَتْ يدُه و كَفُّه: بخیل ہونا. هو جَامِدُ الكَفِّ و جَمَادُ الكَفِّ.
ـــ حَقُّ فُلانٍ: حق واجب ہونا.
ـــ الشيءَ جَمْدًا: کاٹنا.
أَجْمَدَ فُلانٌ: ماہ جمادی (اول یا ثانی) میں داخل ہونا (۲) کسی کے بخل میں اضافہ ہونا، بہت بخیل ہونا (۳) مال و دولت ختم ہونا، فقیر ہونا.
حَقَّ فُلانٍ: حق واجب کرنا، ثابت کرنا.
جَمَّدَ: جمانا (۲) جمنے کے قریب ہونا.
جَامَدَه مُجَامَدَةً: قریب ہونا، پڑوس میں ہونا. هو مُجَامِدِي: وہ میرا پڑوسی ہے.
الجَمْدُ و الجَمَدُ: جما ہوا پانی، مصنوعی برف یا آسمانی برف (۲) سخت اور بلند زمین (۳) پتھر ج: أَجْمَاد و جِمَادٌ.
الجُمُدُ: سخت اور بلند زمین ج: جِمَادٌ و أَجْمَادٌ.
الجَمَادُ: کائنات کی تیسری قسم (حیوان، نبات، جماد) بے جان اور بے حس چیز ج: جَمَادَات.
جَمَادِ: بخیل کو بطور مذمت کہا جاتا ہے: جَمَادِ له. یعنی وہ بخیل ہی رہے، (اس کی ضد حمادِ له ہے جو سخی کی تعریف میں کہا جاتا ہے کہ وہ سخی ہی رہے)
جُمَادَى: عربی مہینہ کے نام ایک جمادی الاولی اور دوسرا جمادی الآخرہ. چونکہ عربوں کے یہاں سال کے پانچویں اور چھٹے مہینوں میں سردی کی وجہ سے پانی جم جاتا تھا اس لئے وہ ان دونوں مہینوں کو جمادی کہتے تھے. مثل مشہور ہے: شَهْرَا رَبِيعٍ كَجُمَادَى البُؤْسِ یعنی اس کے لئے موسم بہار کے دو خوشگوار مہینے بھی ایسے ہی سخت ہیں جیسے جمادی کے مہینے، ایسے شخص کے بارہ میں کہا جاتا ہے جو اچھی اور بری ہر حالت میں شاکی رہتا ہو جمادی بمعنی منجمد. کہتے ہیں: "ظَلَّتِ العينُ جُمَادَى" آنکھ منجمد رہی آنسو نہیں نکلے ج: جَمَادَيات.
الجَامِدُ: خشک، جما ہوا، بے جان، بے حس و حرکت (۲) دو زمینوں یا مکانوں کے درمیان حد فاصل ج: جَوَامِد.
جامِدُ المالِ و ذائبُه: صامته و ناطقه یعنی ذی روح اور غیر ذی روح اشیا.
الجَمَّادُ: سيف جَمَّاد: تیز تلوار.
• جَمَرَ الفَرَسُ ـِ جَمْرًا: گھوڑے کا بیڑی کے ساتھ اچھلنا.
ـــ فلانًا: آگ یا انگارے دینا (۲) ہٹانا.
ـــ ـُ جَمْرًا: آگ دہکانا، جلانا.
أَجْمَرَ القَوْمُ: اکٹھا ہونا.
ـــ الفَرَسُ: بیڑی کے ساتھ اچھلنا.
ـــ الدَّابَّةُ: چوپائے کا دوڑ کر چلنا.
ـــ فلانٌ بينَ يَدَي فُلانٍ: کسی کے سامنے تیز چلنا.
ـــ اللَّيلَةُ: رات میں چاند کا نکلا رہنا.
ـــ ثوبَه: کپڑے کو عود سے دھونی دینا.
ـــ المرأةُ: چٹلا (چونڈا) باندھنا، بالوں کو اکٹھا کر کے گدی کے پیچھے باندھنا. أُجْمِرَتْ شَعْرَها بھی کہا جاتا ہے.
ـــ الرَّجُلُ شَعْرَه: بالوں کی زلف بنانا، زلفیں چھوڑنا.
ـــ الأمرُ بني فُلانٍ: کسی بات کا تمام افراد کے لئے ہونا.
ـــ الخَيْلَ: دبلا کر دینا.
ـــ الجِمَارُ الخُفَّ و الحَافِرَ: کنکریوں

کا جانور کے کھروں اور سموں کو سخت کردینا.
جَمَّرَ القَوْمُ: جمع ہونا.
— الحَاجُّ: حاجی کا کنکریاں مارنا (رمی جمار کرنا)
— النَّخْلَ: کھجور کے بیچ کا حصہ کاٹنا۔ نیز جَمَّرَ الرجُلُ النَّخْلَ بھی کہا جاتا ہے.
— المرأَةُ: چٹلا بنانا، بال گوندھ کر پیچھے ڈالنا، جَمَّرَت شَعْرَها بھی کہا جاتا ہے.
— الشيَ: مکمل طور پر سمیٹنا، اکٹھا کرنا، نیز جَمَّرَ هَمَّ الأمْرُ بھی کہا جاتا ہے.
— الأميرُ الجَيْشَ: فوج کو سرحد پر مامور کر کے گھروں کی واپسی روک دینا.
— اللَّحْمَ أو الخُبْزَ: گوشت یا روٹی کو انگاروں پر رکھنا.
— الثَّوبَ: دھونی دینا.
اجْتَمَرَ بالمِجْمَرَة: عود وغیرہ کی دھونی دینا.
تجَمَّرَ القومُ: لوگوں کا جمع ہونا.
— الجَيشُ: دشمن کی سرحد پر محبوس ہونا.
— بالمِجْمَرَة: عود وغیرہ کی دھونی لینا
اسْتَجْمَرَ القومُ: أجْمَرُوا.
— الجَيشُ: بمعنی تجَمَّر.
— الرجُلُ: ڈھیلوں سے استنجا کرنا.
— بالمِجْمَرَة: عود کی دھونی لینا.
الجَامُورُ: کھجور کے درخت کا گوند یا اندر کا گودا و: جامُورَة (۲) قبر (۳) سر.
الجَمَارُ: جماعت، گروہ. کہتے ہیں: عَدَّ فلانٌ إبلَه جمارًا: اونٹوں کو گروہ گروہ کر کے گنا
الجِمارا: (یہود کے نزدیک) مِشْنٰی کی شرح اور اس کا تکملہ. مِشْنٰی عبرانی زبان میں یہودیوں کے فقہ کی کتاب کا نام.
جُمَارَى: کہتے ہیں: جَاءَ القَوْمُ جُمَارَى: سب کے سب.
الجَمْرَةُ: دہکتا ہوا انگارہ. کہاوت ہے: لوقُلتُ تَمْرَةٌ لقالَ جَمْرَةٌ. اختلاف خواہشات کے موقع پر کہا جاتا ہے (۲) کنکری (۳) جمرہ وہ کنکری جو حج میں منیٰ کے اندر تین مقامات پر پھینکی جاتی ہے ج: جَمَرَات (۴) سخت تاریکی (۵) متحد ہونے والے لوگ جو ایک طاقت بن گئے ہوں. کہتے ہیں: هُم جَمْرَة: وہ مضبوط وطاقتور لوگ ہیں.
ج: جَمْرٌ وجِمارٌ و جَمَرَات. مثل مشہور ہے: هَرِق على جَمْرِكَ ماءً: اپنے غصہ کو ٹھنڈا کرو (۶) علم طب میں جلد اور اس کے تحتانی انسجہ میں پیدا ہونے والی سوزش کو کہتے ہیں (۷) پتھر (۸) سرخ جواہرات.
الجُمَّارُ: کھجور کے درخت کا گوند جو چربی کی طرح سفید ہوتا ہے و: جُمَّارَة. کہاوت ہے: جُمَّارَةٌ تُؤكَلُ بالهُلاس. معنی یہ ہیں: کھجور کے درخت کی چربی (گوند) کو سل کی بیماری میں کھایا جارہا ہے. اس مال کے بارہ میں کہا جاتا ہے جو محنت سے کمایا جائے پھر اس کا وارث نادان شخص بن جائے (۲) علم نباتات میں نباتات کے اس گودے کو کہتے ہیں جس میں نرم و نازک جھلیاں ہوتی ہیں.
الجَمِيرُ: لوگوں کے اکٹھا ہونے کی جگہ (۲) گوندھے ہوئے بال.
ابنُ جَمِيرٍ: تاریک رات، وہ چاند جو آخر ماہ تک برقرار رہے. ابنا جَمِيرٍ: دن اور رات
الجَمِيرَةُ: بالوں کی چوٹی (۲) بالوں کی لٹ، گچھا، زلف ج: جَمَائِر.
المِجْمَرُ: عود دان، دھونی دان (۲) عود وہ لکڑی جس کی دھونی دی جائے ج: مجامِر
المِجْمَرَةُ: انگیٹھی ج: مَجَامِر. عود سوز، عود دان
المُجْمَرُ: وہ چیز جس سے دھونی دی جائے.
• الجُمْرُكُ: کسٹم، ڈیوٹی، چنگی جو باہر سے آئے سامان پر لی جاتی ہے. اس کی اصل گُمْرُك اور یہ ترکی لفظ ہے، فصیح عربی لفظ اس کے لئے مَكْس ہے (۲) چنگی خانہ، کسٹم ہاؤس.
رُسُومٌ جُمْرُكِيَّة: کسٹم ڈیوٹی، چنگی، محصول.
• جَمَزَ الفَرَسُ و نحوُهُ ـِ جَمْزًا و جَمَزَى: تیز رفتاری سے چلنا جو دوڑنے کے قریب ہو (۲) اچھلنا کودنا (۳) انسان کا تیز چلنا.
— فلان فی الأرضِ: جانا، سیر کرنا.
— فلانًا و به: مذاق کرنا، مذاق اڑانا.
الجُمْزُ: کھجور کے درخت کی بچی ہوئی شاخیں ج: أجْمَاز و جُمُوز.
الجُمْزَةُ: نباتات کا وہ خول جس میں دانہ پیدا ہوتا ہے (۲) کھجوروں یا پنیر کا ڈھیر، بڑی مقدار ج: جُمَز.
الجَمَّازُ: کودنے اور تیز چلنے والا جانور.
الجُمَّازَةُ: تنگ آستینوں والا جبہ (اون کا) حدیث میں ہے: "أنَّ النَّبیَّ صلی الله علیه وسلم توَضَّأَ فضاقَ عن یَدَیْه کُمَّا جُمَّازَةٍ کانت علیه"
الجَمَّازَةُ: رکشا جیسی ایک گاڑی.
الجُمَّيْزُ: گولر (درخت اور پھل) و: جُمَّیْزَةٌ الجُمَّیزَی: گولر.
• جَمَسَ السَّمْنُ و نَحْوُه ـُ جَمْسًا و جُمُوسًا: گھی وغیرہ کا جم جانا.
— النَّبْتُ: نبات کا خشک ہوجانا، سخت ہوجانا. هو جامِس. حدیث عمرؓ ہے: "لمَّا سُئِلَ عن فأرَة وقَعت فی سَمْنٍ: "ان کان جامِسًا أُلْقِیَ ما حَوْلَه و أُکِلَ وإن کان مائِعًا أُرِیقَ کُلُّه"
جَمُسَ السَّمْنُ و نحوُه ـُ جُمُوسَةً: خشک ہوجانا، جم جانا. هو جَمِيسٌ.
الجَامُوسُ: بھینس ج: جَوَامِيس.
الجُمَاسِيَّةُ: لَيلَةٌ جُماسِيَّة: ٹھنڈی رات جس میں پانی جم جاتا ہے.

الجُمْسَةُ: آگ.

الجُمْسَةُ: سوکھی کھجور، چھوہارا، پکنے کے باوجود سخت باقی رہنے والی کھجور (۲) اونٹوں کا گلہ ج: جُمَسٌ

الجَمْسُ: بدمزاج آدمی، اجڈ آدمی.

الجَمَسْتُ: ایک قیمتی پتھر.

• جَمَشَ نَبَاتَ الأَرْضِ ـُ جَمْشًا: گھاس کاٹنا.

ـــ رأسه: سر مونڈنا۔ جَمَشَ شَعْرَه: بال کاٹنا.

ـــ النُّورَةُ الشَّعْرَ: چونے کا بالوں کو صاف کر دینا، بال صفا صابن کا بالوں کو صاف کر دینا.

ـــ الجسمَ: بدن کو جلانا.

ـــ الضَّرْعَ: انگلیوں کے سروں سے تھن دبا کر دوہنا.

ـــ المرأةَ: عورت سے عشق و محبت کرنا چٹکیاں لے کر یا گدگدی اٹھا کر. هو جامِش و جَمَّاش.

جَمَّشَةُ المرأةُ: عورت کا عشق و محبت کرنا

جَمَّشَه: گدگدانا، گدگدی کرنا.

جَمَّشَ المرأةَ: عشق لڑانا، محبت کرنا، گدگدی کرنا.

الجَمُوشُ: بال صفا پاؤڈر، بال مونڈنے کی دوا.

سَنَةٌ جَمُوشٌ: ایسا سال جس میں نباتات ختم ہو جائیں.

الجَمِيشُ: بال صفا دوا، پاؤڈر (۲) بے نبات زمین.

الجَمْشُ: آہستہ آواز.

• جَمَعَ المُتَفَرِّقَ ـَ جَمْعًا: منتشر چیزوں کو یکجا کر کے اکٹھا کرنا۔ کہاوت ہے: "تَجْمَعِينَ خِلَابَةً و صُدُودًا" تمہارے اندر خوشامد اور روگردانی دونوں عادتیں ہیں۔ ایسے شخص کے بارہ میں کہا جاتا ہے جس میں دو بری عادتیں ہوں.

جَمَعَ اللهُ القُلُوبَ: دلوں کو ملا دینا، جوڑ دینا. هو جامِع و جَمُوعٌ و مِجْمَع و جَمَّاع. مفعول کے لئے کہا جائے گا مجموع و جَمِيع.

ـــ القومُ: دشمنوں کے مقابلہ کے لئے جمع ہونا، قرآن پاک میں ہے: "إنَّ النَّاسَ قد جَمَعُوا لكُمْ فاخْشَوْهُمْ".

ـــ أمْرَه: پختہ ارادہ کرنا.

ـــ عليه ثيابه: اپنے کپڑے پہننا.

ـــ الجاريةُ الثِّيابَ: لڑکی کا جوان ہو کر جوان عورتوں کا لباس پہننا.

ـــ الأرقامَ: حساب جوڑنا، حساب لگانا.

ـــ الأعْدادَ: میزان لگانا، جمع کرنا.

ـــ الكتابَ: کتاب تصنیف کرنا.

ـــ الجمعيّةَ: میٹنگ بلانا، اجلاس بلانا.

ـــ الحروفَ: کمپوز کرنا.

جُمِعَتِ الجُمُعَةُ: جمعہ کی نماز ہونا.

ماجَمَعْتُ بامرأةٍ و ما جَمَعْتُ عن امرأةٍ: میں نے ہم بستری نہیں کی.

أجْمَعَ القومُ: متفق ہونا.

ـــ الأرضُ: زمین کا قحط زدہ ہونا، بنجر ہونا.

ـــ القِدْرُ: ہانڈی کا جوش مارنا.

ـــ المُتَفَرِّقَ: منتشر چیزوں کو یکجا کرنا، اکٹھا کرنا.

ـــ الأمْرَ: پختہ کرنا. قرآن پاک میں ہے: "فأجْمِعُوا كيدَكُمْ ثُمَّ ائْتُوا صَفًّا".

ـــ الأمرَ و عليه: عزم کرنا، پختہ ارادہ کرنا. حدیث میں ہے: "من لَمْ يُجْمِعِ الصِّيامَ من اللَّيلِ فلا صِيامَ له".

ـــ الشيءَ: تیار کرنا (۲) خشک کرنا، سکھانا.

ـــ فلانًا: مانوس بنانا.

ـــ الإبِلَ: اونٹوں کو اکٹھا کر کے ہانکنا.

ـــ المطرُ الأرضَ: بارش کا زمین کے ہر نرم و سخت حصہ پر پھیل جانا.

جامَعَ المرأةَ: صحبت کرنا، ہم بستری کرنا.

ـــ فلانًا على أمرِ كذا: کسی معاملہ میں کسی کے ساتھ ہونا.

جَمَّعَ النَّاسُ: جمعہ کی نماز ادا کرنا.

ـــ الدَّجاجةُ: مرغی کا پیٹ میں انڈوں کو جمع رکھنا.

ـــ المُتَفَرِّقَ: بکھری چیز کو اکٹھا کرنا.

اجْتَمَعَ: اکٹھا ہونا، جمع ہونا، یکجا ہونا.

ـــ الرَّجُلُ: کسی کی داڑھی کا ہموار ہونا اور پوری حد کو پہنچنا.

ـــ الماشي: چلنے والے کا لپکنا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی صفت میں ہے: "كان إذا مَشَى مَشَى مُجْتَمِعًا".

ـــ به: ملنا، ملاقات کرنا.

ـــ اللَّجْنَةُ و المَجْلِسُ: میٹنگ ہونا، اجلاس ہونا.

تَجَمَّعَ: سمٹنا، اکٹھا ہونا، بھیڑ لگنا.

اسْتَجْمَعَ القومُ: لوگوں کا ہر طرف سے آنا.

ـــ السَّيلُ: سیلاب کا ہر جگہ سے آکر اکٹھا ہونا

ـــ البَقْلُ و نحوُه: سبزی وغیرہ کا خشک ہو جانا.

ـــ للجَرْيِ او للقَفْزِ: دوڑنے یا کودنے کے لئے داؤں لگانا، تیار ہونا.

ـــ الرَّجُلُ: جوان ہونا اور مکمل ہونا.

ـــ له أمورُه: ہر پسندیدہ شے حاصل ہو جانا، مرضی کے مطابق کام ہونا.

ـــ قُواه: طاقت یکجا کرنا، خود کو تیار کرنا.

ـــ الفَرَسُ جَرْيًا: گھوڑے کا پوری طاقت سے دوڑنا.

أجْمَعُ: سب، سارے، عموم کی تاکید کے لئے جیسے: جاءَ القومُ أجْمَعُهُم و بأجْمَعِهِم: لوگ سب کے سب آئے اور جیسے: نِلْتُ حَقِّي أجْمَعَه و بأجْمَعِه: میں نے اپنا پورا پورا حق حاصل کرلیا ج: أجْمَعون.

الإِجْمَاعُ: اتفاق رائے (عوام یا خواص کا کسی مسئلہ پر ایسا اتفاق ہونا جسے اس کی صحت کی دلیل سمجھا جائے. فقہائے اسلام اجماع اس اتفاق رائے کو کہتے ہیں جو کسی دینی معاملہ میں کسی زمانہ کے مجتہدین کی جانب سے ہو اور وہ اسلامی قانون سازی کی چار بنیادوں میں سے ایک سمجھا جاتا ہے. یعنی کتاب، سنت، قیاس، اجماع

إِجْمَاعًا و بالإِجْمَاع: بالاتفاق.

إِجْمَاعِيٌّ: بالاتفاق (٢) اجماع سے متعلق.

الاِجْتِمَاعُ: علم الاجتماع. علم معاشرت، عمرانیات وہ علم جس میں انسانی جماعتوں کے نشوونما ان کے مزاج اور ان کے قوانین و نظامہائے حیات سے بحث کی جاتی ہے. کہتے ہیں:

رَجُل اجْتِمَاعِيٌّ: سوشل آدمی جو لوگوں سے اختلاط بکثرت رکھتا ہو اور معاشرتی زندگی کے آداب سے واقف ہو.

الاجتماعِيُّ: سوشل، معاشرتی، عمرانی.

الحَيَاةُ الاجتماعِيَّة: سوشل زندگی معاشرتی زندگی.

الشُّئُونُ الاجتماعِيَّةُ: معاشرتی معاملات.

المُسَاوَاة الاجْتِمَاعِيَّة: معاشرتی برابری

النِّظَامُ الاجْتِمَاعِيُّ: معاشرتی نظام، اصول معاشرت.

الهَيْئَةُ الاجتماعِيَّة: انسانی سوسائٹی

الجَامِعُ: اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنیٰ میں سے ایک نام (٢) جامع مسجد اسے مسجد الجامع بھی کہا جاتا ہے. أَمْرٌ جَامِعٌ: ایسا اہم کام جس کی وجہ سے لوگ جمع ہوں. قرآن پاک میں ہے: "وإذا كانوا معه على أَمْرٍ جَامِعٍ لَمْ يَذْهَبُوا حَتّٰى يَسْتَأْذِنُوهُ" (٣) مشترکہ جامعیت والا، ہمہ گیر. کلام جَامِعٌ: پُرمغز کلام، ایسا کلام جس کے الفاظ کم اور معانی زیادہ ہوں. - أَتَانٌ جَامِعٌ: پہلے حمل والی گدھی ج: جَوَامِع.

الجَامِعَة: یونیورسٹی، ایسا بڑا تعلیمی ادارہ جس میں متعدد علوم و فنون کے ذیلی ادارے اور شعبے ہوں (٢) ہتھکڑی جس کے ذریعہ دونوں ہاتھ گردن کے ساتھ باندھ دیے جائیں.

قِدْرٌ جَامِعَة: دیگ، دیگچا.

جَمَعَتْهُمْ جَامِعَةٌ: ان کو ایک مشترکہ اہم کام نے یکجا کر دیا.

كَلِمَة جَامِعَة: معنی خیز لفظ، مطلب خیز اور جامع بات یا تقریر. ج: جَوَامِع حدیث میں ہے: "أُوتِيتُ جَوَامِعَ الكَلِم"

الجِمَاعُ: ہر چیز کی جڑ اور بنیاد (٢) میزان الخَمْرُ جِمَاعُ الإِثْمِ: شراب گناہ کی بنیاد ہے.

هٰذا البابُ جِمَاعُ هٰذِهِ الأَبْوَاب: یہ باب ان تمام ابواب کو جامع ہے.

فلانٌ جِمَاعٌ لِبَنِي فُلَانٍ: فلاں شخص فلاں قبیلہ کی پناہ گاہ ہے اور ان کا کرتا دھرتا ہے.

قِدْرٌ جِمَاعٌ: دیگ، بڑا دیگچہ. کہتے ہیں: استأجَرَ الأَجِيرَ جِمَاعًا و مُجَامَعَةً: مزدور کو ہر جمعہ کو مزدوری ادا کی یا دینا طے کیا.

الجَمَاعَة: جماعت، گروہ، لوگوں کا گروپ (٢) درختوں کا جھنڈ ج: جماعات.

الجَمَاعِيُّ: جماعتی.

الجَمَاعِيَّة: سوشلزم، ایک اقتصادی نظام جو پیداواری دولت کو شخصی ملکیت کے بجائے حکومت کی ملکیت قرار دیتا ہے ہر فرد کی ملکیت اسی حد تک تسلیم کرتا ہے جس حد تک اسے خرچ کی ضرورت ہے (٢) بین الاقوامی قانون میں المُعَاهَدَةُ الجَمَاعِيَّة اس معاہدہ کو کہتے ہیں جو دو سے زیادہ حکومتوں کے درمیان ہو.

الجَمْعُ: مجمع، ہجوم (٢) جماعت، گروہ (٣) لشکر (٤) وہ کھجور کا درخت جو ایسی گٹھلی سے اُگے جس کی قسم معلوم نہ ہو (٥) مختلف قسم کی ملی جلی کھجوریں (٦) لاکھ جسے پگھلا کر مہر لگائی جاتی ہے (٧) جمع. تقسیم کی ضد ج: جُمُوع.

يَوْمُ الجَمْعِ: قیامت کا دن.

يَوْمُ جَمْعٍ: عرفہ کا دن. أَيَّامُ جَمْعٍ: منیٰ کے دن.

الجُمْع: کل، پورا. ضَرَبَه بِجُمْعِ يَدِه: اسے پورے ہاتھ سے مارا، اسے مکا مارا. کہتے ہیں: أَعْطَاه مِنَ الدَّرَاهِم جُمْعَ الكَفِّ: اسے مٹھی بھر درہم دیئے. أَخَذَ بِجُمْعِ ثِيَابِه: اس کے تمام کپڑے پکڑ کر کھینچ لئے. أَمْرُهم بِجُمْعٍ: ان کا معاملہ راز میں ہے. ذَهَبَ الشَّهْرُ بِجُمْعٍ: سارا مہینہ گزر گیا.

الجَمْعَاءُ: بوڑھی اونٹنی (٢) صحیح سالم چوپایہ ج: جُمْعٌ.

جَمْعَاءُ: مؤنث کی عمومی تاکید کیلئے استعمال ہوتا ہے، جیسے: جاءت القَبِيلَةُ جَمْعَاءُ ج: جُمَعُ. جاءت القَبِيلَةُ جُمَعُ.

الجُمْعَةُ: مجموعہ، مٹھی بھر، مٹھی. جُمْعَة من تَمْرٍ: کھجور کا گچھا اور مٹھی بھر کھجور (٢) تعلق و محبت. کہتے ہیں: أَدَامَ اللهُ جُمْعَةَ ما بينكما: اللہ تم دونوں کے تعلق کو قائم رکھے (٣) جمعہ کا دن.

الجُمُعَةُ و الجُمَعَةُ: جمعہ کا دن ج: جُمَع.

الجُمَّاعُ من كل شيءٍ: اصل الاصول، بنیاد، کل، مجموعہ (٢) مختلف قبائل کے ملے جلے لوگ

جُمَّاعُ الجَسَدِ: سر. جُمَّاعُ الثُّرَيَّا: کہکشاں

کے ستارے۔

الجَمْعِيَّةُ : جماعت جو مخصوص اغراض ومقاصد کی حامل ہو۔ انجمن، سوسائٹی، ایسوسی ایشن، تنظیم (۲) کارپوریشن اسمبلی ج: جَمْعِيَّاتٌ۔

الجمعية التعاونِيَّة: کوآپریٹو سوسائٹی، انجمن امداد باہمی۔

الجَمْعِيَّةُ التَّشْرِيعِيَّةُ: قانون ساز اسمبلی

الجَمْعِيَّةُ التأسِيسِيَّةُ: تاسیسی اسمبلی

الجَمْعِيَّة الرِّفاهِيَّة: ویلفیر سوسائٹی، فلاحی انجمن۔

الجَمْعِيَّةُ العامَّةُ: جنرل اسمبلی۔

الجَمْعِيَّة العامَّة للأمم المُتَّحِدَة: اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی۔

الجَمْعِيَّة العُمُومِيَّة: جنرل اسمبلی۔

جَمْعِيَّةُ للبناء: بلڈنگ سوسائٹی۔

جَمْعِيَّة المُحامِين: بار ایسوسی ایشن، انجمن وکلا۔

الجَمْعِيَّة المَدَنِيَّة: سول سوسائٹی۔

الجَمْعِيَّة النِّسائِيَّة: انجمن خواتین۔

الجَمْعِيَّة الوطنِيَّة: نیشنل اسمبلی، قومی اسمبلی

جمعيَاتُ الانْتاج التَّعاوُنِيَّة: کوآپریٹو پیداواری سوسائٹیاں۔

جَمْعِيَاتُ التَّسْلِيف التعاوُنِيَّة: قرضہ کی کوآپریٹو سوسائٹیاں۔

الجَمِيعُ: سب، کل برائے تاکید لفظی۔ جاؤوا جميعا، رأيتهم جَمِيعًا، حَمَلْتُ عليهم جَمِيعًا۔ أخذتُ حَقِّي جميعَه۔

حَيٌّ جَمِيعٌ: پورا قبیلہ یا محلہ۔

قَوْمٌ جَمِيعٌ: پوری قوم، تمام لوگ۔

رَجُلٌ جَمِيعٌ: مکمل آدمی، کامل الخلقت

هو جَمِيعُ الرأي: وہ صائب الرائے ہے

هو جَمِيعُ السِّلاح: وہ مکمل ہتھیاروں والا ہے۔

ناقَةٌ جَمِيعٌ: پیٹ میں بچہ رکھنے والی اونٹنی (۲) لشکر۔

المُجْتَمَعُ: اجتماع گاہ، جلسہ گاہ، میٹنگ (۲) معاشرہ، سوسائٹی، سماج ج: مُجْتَمَعات

المَجْمَعُ: اجتماع گاہ، جمع ہونے یا جمع کرنے کی جگہ (۲) تحقیقی علمی ادارہ، اکیڈمی (۳) مجلس ج: مَجامِع۔

المَجْمَعُ العِلْمِيُّ: اکیڈمی، لٹریری ادارہ۔

المَجْمَعِيُّ: اکیڈمیکل، لٹریری ادارہ سے متعلق۔

المُجَمَّعُ: کمپلیکس۔

المُجَمِّعُ: داعیٔ جلسہ، کنوینر (۲) کمپوزیٹر۔

المَجْمَعَةُ: جلسہ گاہ ج: مَجامِع۔

المُجْمَعَةُ: صاف ستھری تقریر۔

المَجْمُوعُ: ٹوٹل، میزان، کل، حاصل، مجموعہ۔

المَجْمُوعَة: یکجا کی ہوئی چیز، گروپ، سیٹ، مجموعہ ج: مَجْمُوعات۔

جَمَلَ الشيءَ ـُ جَمْلاً: اکٹھا کرنا، جمع کرنا۔

ــــ الشَّحْمَ: چربی کو پگھلانا۔

جَمُلَ ـُ جَمالاً: خوبصورت ہونا، بھلا ہونا (۲) خوش اخلاق ہونا هو جَمِيل ج: جُمَلاء۔ و هي جَمِيلَة ج: جَمائِل۔

أَجْمَلَ الرجلُ: بہت اونٹوں والا ہونا۔

ــــ في الطَّلَب: اعتدال کے ساتھ مانگنا۔ حدیث میں ہے: "أَجْمِلُوا فِي طَلَبِ الرِّزْقِ فَإِنَّ كُلاًّ مُيَسَّرٌ لِما خُلِقَ لَه"

ــــ الشيءَ: اکٹھا کرنا، جمع کرنا۔

ــــ الحِسابَ: اعداد جمع کرنا، میزان لگانا۔

ــــ الكلامَ وفِيه: بات کو مختصر کرنا، اجمالاً ذکر کرنا۔

ــــ الصَّنِيعَةَ وفيها: عمدگی کے ساتھ کام کرنا، اچھی طرح انجام دینا۔

جامَلَه: حسن سلوک کرنا (۲) ظاہراً اچھی طرح پیش آنا، اظہار تعلق کرنا۔

جَمَّلَه: خوبصورت بنانا، عمدہ اور بہتر بنانا، بطور دعا کہا جاتا ہے: جَمَّلَ الله عليك: اللہ تم کو خوش صورت وسیرت بنائے۔

ــــ الأمِيرُ الجَيْشَ: فوج کو روکے رکھنا۔

اِجْتَمَلَ: پگھلی ہوئی چربی کھانا یا ملنا۔

ــــ الشَّحْمَ: چربی کو پگھلانا۔

تَجَمَّلَ: خوبصورت بننا، آراستہ ہونا، سنگار کرنا، میک اپ کرنا (۲) پگھلی ہوئی چربی کھانا (۳) مصائب پر صبر کرنا (۴) اظہار حسن کرنا (۵) خوش اخلاق بننا۔

اِسْتَجْمَلَ: اونٹ کا پورا ہو جانا، جوان ہو جانا

ــــ الشيءَ: خوبصورت سمجھنا، پسند کرنا۔

الجامِل: اونٹوں کا گلہ، ریوڑ (چرواہوں اور مالکوں سمیت) (۲) رَجُل جامِل: اونٹوں والا آدمی۔

الجَمالُ: حسن، خوبصورتی، خوش اخلاقی (۲) صبر و تحمل۔ کہتے ہیں: جمالَكَ: صبر کر، برداشت سے کام لے۔ جمالَكَ أن لا تَفعَلَ هٰذا: تم یہ کام نہ کرو اس سے بہتر کام کرو۔

الجُمالُ: انتہائی حسین۔

الجُمالِيُّ: من الإبِل و النّاسِ: تندرست و توانا آدمی یا اونٹ (۲) لمبا اونٹ۔

الجَمَلُ: اونٹ (نر) دو کوہان والے کو بھی جمل کہتے ہیں۔ مثل مشہور ہے: ما اسْتَتَرَ من قادَ الجَمَلَ: جو اونٹوں کو لے چلے گا وہ پوشیدہ نہیں رہ سکتا۔ اس شخص کے بارہ میں کہا جاتا ہے جو ایسا کام کرے جس کا چھپنا ممکن نہ ہو۔

اتَّخَذَ اللَّيْلَ جَمَلاً: اس شخص کیلئے کہا جاتا ہے جو رات میں کام کرتا ہے۔ گویا

وہ رات پر سوار ہوا اور سویا نہیں ج: جُمُلٌ وأجْمَالٌ وجِمال و أجْمُلٌ و جُمالة جج: جُمالات و جمائِل (۲) موٹی رسّی (۳) سمندری مچھلی۔
جَمَلُ البَحرِ: وہیل مچھلی۔
جَمَلُ اليَهُود: گرگٹ۔
الجُمَلُ: موٹی رسّی۔
الجُمَّلُ: موٹی رسّی (۲) گروہ، جماعت۔
الجُمْلانَة: بلبل۔
الجُمْلَة: ہر چیز کا مجموعہ، کل، سارا، تھوک (۲) رقم (۳) مقدار۔ أَخَذَ الشيءَ جُمْلَةً: اس نے پوری چیز لے لی۔
باعَه جُمْلَةً: اس نے اسے تھوک میں بیچا، سب کا سب فروخت کر دیا (۲) اہل بلاغت اور نحویوں کے یہاں جملہ ہر اس کلام کو کہتے ہیں جو مسند اور مسند الیہ پر مشتمل ہو ج: جُمَلٌ۔
جُمْلَةً و بالجُمْلَةِ: سب کا سب، تھوک، یکبارگی۔ البيعُ بالجُمْلَة: تھوک فروشی، ہول سیل۔ تاجِرُ الجُمْلة و التَّاجر بالجُمْلَة: تھوک فروش، ہول سیلر۔
الجَمَّالُ: شتربان، ساربان (۲) اونٹ کا مالک ج: جَمَّالَة۔
الجُمَّالُ: بہت زیادہ حسین یہ لفظ بمقابلہ جَمال بلیغ ہے۔
الجُمَّلُ: موٹی رسّی۔
حِسابُ الجُمَّل: حساب ابجد یعنی وہ حساب جس میں حروف ابجد میں سے ہر حرف کے لئے ایک ہزار تک مخصوص ترتیب کے ساتھ اعداد مقرر کئے جاتے ہیں اور اس سے شعراء تاریخیں نکالتے ہیں۔
الجُمَيْلُ: بلبل۔
الجَمُولُ: موٹی عورت (۲) چربی پگھلانے والا ج: جُمُلٌ۔

الجَمِيْلُ: پگھلا کر جمائی ہوئی چربی (۲) احسان، حسن سلوک۔
مَعْرِفَةُ الجَمِيْل: احسان شناسی
نُكْرَانُ الجَمِيْل: احسان فراموشی
العارف بالجميل: احسان شناس
ناكِرُ الجَمِيْل: احسان فراموش۔
الجُمَيْلُ: بلبل ج: جِمْلان۔
الإجْمَالُ: اختصار۔
إجْمالاً و بالإجْمال: مختصر طور پر۔
المُجْمَلُ: مختصر، خلاصہ (۲) تصویر کا دھندلا خاکہ جس میں مختلف کیفیات ملحوظ رکھی گئی ہوں۔
•جَمَّ ـُ جَمًّا و جُمومًا: بہت ہونا (۲) اکٹھا ہونا۔
جَمَّتِ البئرُ: کنویں سے پانی نکالنے کے بعد بھر جانا، پانی کا کم نہ ہونا، زیادہ ہونا۔
ــــ الفرسُ وغيرُه جَمًّا و جَمامًا: گھوڑے وغیرہ کا سستا کر تازہ دم ہو جانا
ــــ العَظْمُ: ہڈی پر گوشت چڑھ جانا۔ هو جامٌّ۔
ــــ الفرسُ جَمامًا: گھوڑے کا جفتی نہ کرنا اور طاقت جمع رہنا۔
ــــ الأمْرُ: قریب ہونا، وقت آجانا۔
ــــ الماءَ و نَحْوَه: اکٹھا ہونے دینا، پانی کو بڑھنے دینا۔
ــــ الإناءَ والمِكْيالَ و نَحْوَهما: برتن یا پیمانہ کو اتنا بھرنا کہ وہ چھلک جائے، لبالب کرنا۔ هو جَمّام و جَمّانُ و هي جَمّى۔
القَصْعَةُ الجَمّى: چھلکتا ہوا پیالہ۔
جَمَّ العَظْمُ ـَ جَمَمًا: ہڈی پر بہت گوشت ہونا۔ جَمَّ الرَّجُلُ وجَمَّتِ المرأةُ: مرد اور عورت کا بہت گوشت والا ہونا۔

جَمَّ الكَبْشُ و النَّعْجَةُ و نَحْوُهما: مینڈھے اور مینڈھی کا بے سینگ ہونا۔ کہاوت ہے: عند النِّطاحِ يُغْلَبُ الكَبْشُ الأجَمُّ: لڑائی کے وقت بے سینگ مینڈھے پر قابو پالیا جاتا ہے ایسے شخص کے بارہ میں کہا جاتا ہے جو اپنے ساتھی پر اپنی تیاری سے قابو پالیتا ہے۔
ــــ الرَّجُلُ: بلا ہتھیار جنگ میں کود پڑنا۔
ــــ البِناءُ: عمارت کا بالکنی کے بغیر ہونا۔
ــــ السَّطْحُ: چھت کا بلار کاوٹ ہونا۔ هو أجَمُّ و هي جَمّاءُ ج: جُمٌّ۔
أجَمَّ الإنْسانُ و الفرسُ و نحوُهما: تھکان اتارنا، تازہ دم ہونا۔
ــــ الأمْرُ: قریب ہونا، وقت آجانا جیسے أجَمَّتِ الحاجَةُ و أجَمَّ الفِراقُ۔
ــــ الماءَ و نحوَه: پانی وغیرہ کو جمع ہونے دینا۔
ــــ الإناءَ و المِكْيالَ: برتن اور پیمانہ کو لبالب بھرنا۔
ــــ الإنسانَ والفرسَ وغيرَهما: آرام کرانا۔ تازہ دم بنانا۔ کہتے ہیں: أجِمَّ نَفْسَكَ و أجْمِمْها۔
ــــ فُلانٌ لِسانَه من الكلام: کلام ترک کر کے زبان کو آرام دینا۔
جَمَّمَ النَّباتُ: پودوں کا کھڑا ہونا اور بکثرت ہونا۔
ــــ المرأةُ: (مردوں کی طرح) زلفیں بنانا۔
ــــ شَعْرَه: بالوں کا گچھا بنانا۔ حدیث میں ہے: "لَعَنَ اللهُ المُجَمِّماتِ من النِّساءِ"
ــــ الإناءَ و المِكْيالَ و نحوَهما: لبالب بھرنا۔
تَجَمَّمَ النَّبْتُ: پودے کا گنجان ہونا (۲) پیمانہ کا بھر جانا۔
اسْتَجَمَّ: اکٹھا ہونا، گھنا ہونا، بہت ہونا۔

استجمّ الأرضُ: زمین پر روئیدگی نمودار ہونا، پودوں سے بھر جانا۔

— الإنسانُ والفرسُ وغيرُهما: سستانا، تازہ دم ہونا۔

— الشيءَ: اپنی حالت پر آنے دینا۔

— البئرَ: کنویں کو پانی سے بھرنے دینا۔

— الفرسَ ونفسَه: آرام دینا۔

الجمامُ: آرام۔

الجُمامُ: برتن میں بھری ہوئی چیز (٢) لبالب بھرا ہوا برتن یا پیمانہ۔

الجَمامَة: آرام۔

الجَمُّ: کثیر، بہت۔ قرآن پاک میں ہے: "و تُحِبُّونَ المالَ حُبًّا جَمًّا" (٢) بڑی مقدار یا بڑی تعداد ج: جِمامٌ و جُمُوم۔ جاؤا جمًّا غفيرًا و جمَّ الغفيرِ والجمَّ الغفيرَ: وہ بڑی تعداد میں آئے۔

الجَمَمُ: ہر بڑی مقدار والی چیز، بڑی تعداد (٢) لبالب بھرا ہوا برتن یا پیمانہ (٣) سینہ

الجَمّاءُ: خود (٢) بڑی تعداد۔ جاؤا الجمّاءَ الغفيرَ و جمّاءَ الغفيرِ: وہ سب بڑی تعداد میں اکٹھے ہو کر آئے۔

الجُمّانيُّ: بڑی لمبی زلفوں والا، بہت بالوں والا۔

الجَمَّةُ: جَمّ کی مونث۔ جَمَّةُ البئرِ و نحوِها: کنویں کا وہ پانی جو نکالنے کے بعد لوٹ آئے۔ پانی سے بھرا ہوا کنواں

جَمَّةُ السَّفِينَةِ: کشتی کا وہ حصہ جس میں سوراخوں سے آنے والا پانی جمع ہو جائے۔

جاءوا في جَمَّةٍ: وہ دیت لینے کے لئے اکٹھے ہو کر آئے ج: جِمام۔

الجُمَّةُ: پیشانی کے گھنے بال (٢) مونڈھوں تک لٹکی ہوئی زلفیں (٣) پانی کی بڑی مقدار ج: جُمَم و جِمام۔ کہا جاتا ہے: جاءُوا في جُمَّةٍ: وہ دیت لینے کے لئے اکٹھے ہو کر آئے۔

الجَمُومُ: بڑی مقدار والی شے۔

بئرٌ جَمُومٌ: بہت پانی والا کنواں۔

فَرَسٌ جَمُومُ العَدْوِ: مسلسل دوڑنے والا گھوڑا، بار بار دوڑنے والا۔

الجَمِيمُ: کثیر، بہت زیادہ، گھنا، گنجان، بہت زیادہ پودے جو زمین کو ڈھانپ لیں

الأَجَمُّ: بے سینگ کا جانور (٢) بلا نیزہ لڑنے والا (٣) بے کنگرے والی عمارت

م: جَمّاء ج: جُمٌّ۔

المَجَمُّ: پانی ٹھہرنے کی جگہ (٢) سینہ۔

فلان واسعُ المَجَمِّ: کشادہ دست، فراخ دل۔

فلان ضيّقُ المَجَمِّ: تنگ دل، تنگ دست ج: مَجامّ۔

المَجَمَّةُ: سبب راحت۔ حدیث تلبینہ میں ہے: "فإنّها مَجَمَّة" آرام کا ذریعہ ہے

الجُمانُ: موتی (٢) چاندی کا ڈھالا ہوا موتی (٣) عورتوں کے لئے ایک طرح کا نیا کشی جڑا جس پر موتی جڑے ہوئے ہوں

و: جُمانَة۔

● جَمْهَرَ الشيءَ: اکٹھا کرنا، جمع کرنا۔

— القبرَ: قبر پر مٹی ڈال کر ڈھانک دینا، ڈھیر لگانا۔

— الكلامَ: بات کو مجمل رکھنا، واضح نہ کرنا

— له الخبرَ واليه وعليه: تھوڑی بات بتانا اور مطلب کو چھپا لینا (٢) بات کا بیشتر حصہ بتا دینا۔

تَجَمْهَرَ عليه: کسی کے سامنے بڑا بننا۔

— الناسُ: لوگوں کا اکٹھا ہونا۔

الجُماهِرُ: بڑا، بھاری بھرکم۔

الجَمْهَرَة: ہر چیز کا بڑا حصہ، کل، مجموعہ ج: جَماهِر۔

الجُمْهُورُ: ہر چیز کا بڑا حصہ (٢) ریت کا ٹیلہ (٣) بیشتر عوام، بیشتر لوگ، ہجوم، مجمع ج: جَماهِير۔ جَماهِيرُ النّاس: معزز لوگ۔

الجُمْهُورَة: ریت کا تودہ ج: جَماهِير۔

الجُمْهُورِيُّ: عوامی، پبلک کا، سب کا، (٢) نشہ آور شراب۔

الحُكْمُ الجُمْهُورِيُّ: جمہوری حکومت عوامی حکومت۔

الجُمْهُورِيَّة: ری پبلک، عوامی حکومت جو ان لوگوں کے ہاتھ میں ہوتی ہے جن کو عوام منتخب کرتے ہیں اور وہ مقررہ نظام کے مطابق محدود وقت کے لئے ہوتی ہے

المُجَمْهَرُ: پیدائشی طور پر مضبوط و مستحکم۔

المُجَمْهَرات: سات قصیدے جن کا درجہ عربوں کے یہاں سبع معلقات کے بعد ہے۔

● تَجَمَّى: جمع ہونا، اکٹھا ہونا۔ کہا جاتا ہے: تَجَمَّوا عليه۔

الجَمَا: ہر شے کی ذات (٢) جسم، سائز (٣) مقدار (٤) ابھار (٥) پشت (٦) زمین پر ابھرا ہوا پتھر (٧) بدن پر نمایاں ورم۔

الجُماءُ: الجَما۔

الجُماءَةُ: الجَماء۔

ج ـــ ن

● جَنَأَ ـ جُنُوءًا: کبڑا ہونا، جھکا ہوا ہونا۔

— عليه: کسی پر اوندھا ہو جانا۔

— في عَدْوِه: تیزی سے چل کر اوندھا ہو جانا

جَنِئَ ـ جَنَأً: کبڑا ہونا (پیدائشی طور پر)

— الكَبْشُ ونحوُه: مینڈھے وغیرہ کے سینگوں کا پیچھے کی طرف مڑا ہوا ہونا

هو أَجْنَأُ وهي جَنْآءُ ج: جُنْءٌ

أَجْنَأَ عليه: کسی پر اوندھا ہونا۔

— الشيءَ: موڑنا، ٹیڑھا کرنا۔

جانَأَ عليه: اوندھا ہونا۔

اِجْتَنَأَ عليه: اوندھا ہونا۔

تَجانَأَ علیه: اوندھا ہونا.
الأَجْنَأُ: کبڑا (۲) جس کا مونڈھا سینہ پر جھکا ہوا ہوا.
المِجْنَأُ: ڈھال.
المُجْنَأَةُ: قبر کا گڑھا.
•جَنَبَ فُلانٌ فی بنی فلانٍ ـُ جَنَابَةً: کسی کے پاس مسافر بن کر ٹھیرنا.
— الرِّیحُ جُنوبًا: جانب جنوب سے ہوا چلنا یا جانب جنوب جانا. کہتے ہیں: جَنَبَتْ رِیحُہما: وہ دونوں باہم متفق اور مخلص ہیں
— الیه جَنَبًا: مشتاق ہونا.
— الشیءَ: بچنا، دور ہونا (۲) بچانا، الگ رکھنا، دھکا دینا.
— فلانًا: پہلو پر مارنا، پہلو کو توڑنا.
— البَعِیرَ: اونٹ کے پہلو پر داغ لگانا.
— البَیتَ و نحوَہ جَنْبًا: گھر پر پردہ ڈالنا.
— الأَرضَ: کھرپے یا بیلچہ سے زمین کو برابر کرنا.
— الفرسَ او الأَسیرَ جَنَبًا: اپنی برابر لے کر چلنا، ایک پہلو سے ہانکنا.
— فلانًا الشیءَ جَنْبًا و جُنُوبًا و جَنابَةً: بچانا، الگ رکھنا. قرآن پاک میں ہے: "واجْنُبْنِی و بَنِیَّ أَنْ نَعْبُدَ الأَصْنامَ"
جَنِبَ ـَ جَنَبًا: دور ہونا، الگ ہونا (۲) پہلو کے درد میں مبتلا ہونا (۳) پہلو کی طرف جھکنا (۴) لنگڑا کر چلنا (۵) شدت پیاس سے تڑپنا (۶) بے چین ہونا.
— الیه: مشتاق ہونا. هو جَنِبٌ.
— الرِّیحُ: جانب جنوب سے یا جنوب کی طرف ہوا چلنا.
— فلانٌ: جنبی ہونا، ایسی حالت (ناپاکی) میں ہونا کہ غسل فرض ہو.
جَنُبَ ـُ جَنابَةً: دور ہونا (۲) قریب ہونا
هو جَنِیبٌ (۳) جنبی ہونا.
جُنِبَ: پہلو کے درد میں مبتلا ہونا (۲) نمونیا میں مبتلا ہونا (۳) جنوبی ہوا لگنا. کہتے ہیں: جُنِبَ القومُ او الزَّرْعُ: لوگوں یا کھیتی کو جنوبی ہوا لگی. هو مَجْنُوبٌ.
أَجْنَبَ عنه: دور ہو جانا، دور رہنا.
— الرَّجُلُ: جُنُبی ہونا (۲) جنوبی ہوا کی زد میں آنا.
— الرِّیحُ: جانب جنوب سے ہوا آنا یا جانا
— فلانًا الشیءَ: الگ کرنا، ہٹانا، بچانا.
جانَبَه: کسی کے پہلو میں چلنا (۲) دور کرنا. کہاوت ہے: قد جانَبَ الرَّوْضَ و أَهْوٰی لِلجَرَل. اس شخص کو کہا جاتا ہے جس نے خیر کو چھوڑ کر شر کو اختیار کیا ہو.
جَنَّبَ القَومُ: لوگوں کے جانوروں کا دودھ خشک ہو جانا اور قحط میں مبتلا ہو جانا.
— الشیءَ او الفرسَ: پہلو میں (برابر میں) چلنا.
— فلانًا الشیءَ: دور رکھنا.
اِجْتَنَبَ الشیءَ: بچنا، دور رہنا، پہلو تہی کرنا، کنارہ کش ہونا.
— الفرسَ و نحوَہ: پہلو کی طرف سے کھینچنا.
— الرَّجُلُ و المرأةُ: جنبی ہونا.
تَجانَبَ الغِلمانُ: بچوں کا آنکھ مچولی کھیلنا.
— الشیءَ: بچنا، دور رہنا، پہلو تہی کرنا، گریز کرنا.
تَجَنَّبَ: جنبی ہونا.
— الشیءَ: بچنا، گریز کرنا، پہلو تہی کرنا، کنارہ کش ہونا. هو مُتَجَنِّبٌ له.
اِسْتَجْنَبَ: جنبی ہونا.
الأَجْنَبُ: پرایا، غیر (۲) نافرمان ج: أَجانِب
الأَجْنَبِیُّ: پرایا، غیر، بے تعلق، بے خبر (۲) غیر ملکی (۳) پردیسی ج: أَجانِب. کہتے ہیں: هو أَجْنَبِیٌّ من هٰذا الأَمْرِ: وہ اس معاملہ سے لاتعلق ہے، ناواقف و بے خبر ہے.
الجانِبُ: پہلو (۲) سمت (۳) گوشہ. کہتے ہیں: إِنْ جانِبٌ أَعْیاكَ فَالحَقْ بِجانِبِ: یعنی اگر کام کی کسی ایک جہت سے تم ناامید ہو گئے ہو تو چستی سے کام لو دوسری جہت میں مصروف عمل ہو جاؤ (۴) گھر کا صحن، محلہ کا چوک ج: جَوانِب. إِنَّهُ لَمُنْتَفِخُ الجَوانِبِ: وہ مغرور ہے (۵) پردیسی، پرایا (۶) حقیر جس سے گریز کیا جائے (۷) سرکش ج: جُنّابٌ (۸) عمارت کا حصہ (۹) مقدار (۱۰) حیثیت.
جانِبٌ عظیم: بڑی حیثیت، زبردست قدر و منزلت.
رقیقُ الجانب: نرم مزاج، رحم دل.
عظیم الجانب: بلند رتبہ، بلند حیثیت
متعدِّدُ الجوانب: متعدد گوشوں والا
الجانِبِیُّ: یک طرفی، بغلی، پہلودار.
الجَنابُ: گوشہ. کہتے ہیں: مَرُّوا یَسِیرُونَ بِجَنابَیْهِ: وہ اس کے دونوں حصوں سے گزرے (۲) گھر کا صحن (۳) محلہ (۴) حفاظت. کہتے ہیں: انا فی جَنابِ فُلانٍ: میں فلاں کی حفاظت و کفالت میں ہوں. فلان رَحْبُ الجَنابِ و خَصِیبُ الجنابِ: سخی ج: أَجْنِبَةٌ (۵) لقب تعظیمی. جنابکم: آپ، آنجناب.
الجُنابُ: پہلو کا درد یا پھوڑا، نمونیا.
الجِنابُ: گھوڑے کا تسمہ یا ڈوری.
فَرَسٌ طَوعُ الجِناب: فرماں بردار گھوڑا.
الجُنابَی: ایک کھیل جس میں ایک بچہ دوسرے سے الگ رہنے کی کوشش کرتا ہے تاکہ وہ اسے پکڑ نہ سکے.

الجَنَابَاءُ : الجُنَابَیَ ۔ آنکھ مچولی جیسا کھیل۔

الجَنَابَۃُ: ناپاکی کی حالت ، جماع یا خروج منی کے باعث پیدا ہونے والی حاجت غسل۔ کہتے ہیں: فلانٌ اغتَسَلَ مِنَ الجَنابَۃِ ۔ (۲) گوشہ ۔ کہتے ہیں: مَرُّوا یَسِیْرُونَ جَنَابَتَیْہِ وقعدوا جَنَابَتَیْہِ : اس کے اردگرد چلے یا بیٹھے۔

الجَنْبُ : پہلو، سمت، گوشہ، کنارہ (۲) بدل و مقابلہ ، سلسلہ ۔ کہتے ہیں: ھذا قلیل فی جَنْبِ مَوَدَّتِكَ ، ما ذا فَعَلْتَ فی جَنْبِ حَاجَتی ۔ قرآن پاک میں ہے: "یاحَسْرَتا علی ما فَرَّطْتُ فی جَنْبِ اللّٰہ" ہائے افسوس اس کوتاہی پر جو میں نے اللہ کے حق کے سلسلہ میں کی ج: جُنُوبٌ و أَجْنَابٌ ۔

جارُ الجَنْبِ : پہلو بہ پہلو رہنے والا۔

الصَّاحِبُ بالجَنْبِ : سفر و حضر کا ساتھی رفیق، ہمدم۔

أَعْطَاہ الجَنْبَ : تابع و فرماں بردار ہونا

ذو الجَنْبِ : جس کے پہلو میں درد ہو۔

ذَاتُ الجَنْبِ : نمونیا ۔

جَنْبًا لِجَنْبٍ : پہلو بہ پہلو۔

علی جَنْبٍ : ایک طرف، علیحدہ۔

الجَنَبُ : پست قامت (۲) گھوڑ دوڑ میں گھوڑے سوار کا اپنے گھوڑے کے پہلو میں دوسرا گھوڑا رکھنا کہ وہ پہلا سست پڑ جائے تو دوسرے کو دوڑائے ۔

الجُنُبُ : دور۔ قرآن پاک میں ہے: "فَبَصُرَتْ بہ عن جُنُبٍ وھُمْ لا یَشْعُرُونَ" (۲) نزدیک (ضد) (۳) پردیسی پڑوسی میں قیام کرنے والا (جارُ الجُنُبِ وجَارٌ جُنُبٌ) رفیق سفر (۴) سرکش، نافرمان (۵) جنبی جس پر غسل فرض ہو (اس میں مفرد، جمع اور مذکر و مؤنث سب برابر ہیں) ج: أَجْنَابٌ ۔

الجَنْبَۃُ : کسی چیز کا کنارہ ، گوشہ (۲) پرہیز، علیحدگی ۔ حدیث میں ہے: "علیکم بالجَنْبَۃِ فانّہا عفافٌ" (۳) پتوں دار اور شاداب درخت (۴) درختوں اور سبزیوں کے درمیان اگنے والی گھاس۔

الجَنَبَۃُ : کنارہ ، گوشہ۔

الجُنَبَۃُ : بہت بچنے والا، بہت گریزاں ۔

الجُنَّابُ : پہلو بہ پہلو رہنے والا ساتھی ۔

الجَنَابِیَّۃُ : کھاڑی جو راستے کے دائیں بائیں ہوتی ہے ۔

الجَنُوبُ : جانب جنوب مقابل شمال (۲) جنوبی ہوا ۔ ریحُہما جَنُوبٌ : یعنی وہ دونوں خالص دوست ہیں ۔

الجَنِیبُ : گھوڑے وغیرہ کے برابر لے جایا جانے والا (۲) الگ رکھا جانے والا (۳) مخلص دوست (۴) فرماں بردار (۵) لنگڑا کر چلنے والا، (۶) پردیسی (۷) کھجور کی ایک عمدہ قسم (۸) نمونیا کا مریض ج: جُنُبٌ ۔

الجَنِیبَۃُ : کوتل گھوڑا، لگام سے کھینچا جانے والا جانور (۲) وہ اونٹنی جو کسی کو اس لئے دی جائے کہ وہ اس کے مالک کے لئے اس پر بیٹھ کر کھانا وغیرہ لائے ج: جَنَائِبُ ۔

أَطَاعَت جَنِیبَتُہ : فرماں بردار ہونا (۲) اونٹ کے برابر میں لدا ہوا بوجھ ۔ یہ دو ہوتے ہیں (جنیبتان) کہا جاتا ہے ۔ فلانٌ تُقَادُ الجَنَائِبُ بین یَدَیْہ : یعنی وہ بہت بڑا آدمی ہے ۔

المَجْنَبُ : بہت بھلائی یا برائی ، بہت خیر و شر ج: مَجَانِبُ ۔

المِجْنَبُ : المِجْنَبُ (۲) پردہ (۳) ڈھال (۴) دو ملکوں کی سرحد (۵) کھرپا جس سے مٹی صاف کی جائے ، کدال ج: مَجَانِبُ

المُجَنِّبَۃُ : فوج کا ہراول دستہ ۔

المُجَنِّبَۃُ : من الجیش : فوج کا دایاں یا بایاں بازو (ہما مُجَنِّبَتَان) حدیث میں ہے: "انّہ صلی اللہ علیہ وسلم بَعَثَ خالدَ بن الولید یومَ الفتحِ علی المُجَنِّبَۃِ الیُمنی والزبیرَ علی المُجَنِّبَۃِ الیُسرٰی"۔

المُجَانِبُ : کنارہ کش ، علیحدہ ۔

المُجَانَبَۃُ و التَجَنُّبُ و الاجتِنَابُ : کنارہ کشی ۔

• تَجَنَّثَ : غیر قوم میں سے ہونے کا دعوٰی کرنا (۲) چھپانے کے لئے کسی چیز پر لیٹ جانا ۔

ـــ الطائرُ : پرندہ کا بازو پھیلا کر بیٹھنا ۔

ـــ علیہ : کسی سے محبت کرنا، کسی پر شفقت کرنا ۔

الجِنْثُ : ہتلاہٹ (۲) جنس یعنی قوم یا نسب (۳) درخت کا تنا ج: أَجْنَاثٌ و جُنُوثٌ ۔

الجِنْثِیُّ : لوہار (۲) عمدہ قسم کا لوہا (۳) تلوار (۴) زرہ ج: أَجْنَاثٌ ۔

• الجِنْجِنُ : سینے کی ہڈی ج: جناجِن۔

الجَنْجَنَۃُ و الجِنْجِنَۃُ : الجِنْجِنُ ج: جناجِن ۔

الجُنْجُونُ : الجِنْجِنُ ج: جَنَاجِین

• جَنَحَ ـَ جَنْحًا و جُنُوحًا: جھکنا، ایک پہلو پر جھکنا ۔

ـــ الیہ ولہ : مائل ہونا، کسی کے ساتھ لگنا ۔

ـــ السَّفِینَۃُ : کشتی کا تھوڑے پانی میں زمین سے لگ جانا ۔

ـــ الطائرُ : اترتے وقت پرندہ کا بازو ٹوٹ جانا ۔

ـــ الرَّجُلُ : فرماں بردار ہونا ۔

ـــ اللَّیلُ : رات کا آنے یا جانے کے قریب ہونا ۔

ـــ الحیوانُ فی سَیرِہ : تیز دوڑتے وقت جانور کا گردن کو آگے کی طرف جھکانا ۔

جَنَحَ الظَّلامُ: تاریکی کا آنے یا جانے کے قریب ہونا۔
— علی مِرفَقیه فلانٌ: کہنیوں کو زمین پر رکھ کر سہارا لینا یا تکیہ پر کہنیاں رکھ کر سہارا لینا۔
— علی الشیءِ: کسی شے پر اس طرح جھکنا کہ سینہ اس کے قریب ہو جائے اور دونوں ہاتھ اس پر مصروف ہوں۔
— ان یأکل کذا: کسی شے کے کھانے کو گناہ سمجھنا۔
— الطائرَ وغیرَہ جَنحًا: بازو پر مارنا یا بازو توڑ دینا۔
جُنِحَ: بازو ٹوٹ جانا، پسلی ٹوٹ جانا۔
أَجْنَحَ الشیءَ: جھکانا، مائل کرنا۔
جَنَّحَه: بازو لگانا۔
جَنَّحَ الرجلَ: الزام لگانا، گناہ کی طرف منسوب کرنا۔
— المخالفةَ او الجنایةَ: خلاف ورزی یا جرم کو قابل سزا سمجھنا، گناہ سمجھنا۔
اجْتَنَحَ الإنسانُ: بازو ٹوٹ جانا، پسلی ٹوٹ جانا۔
— السفینةُ: کشتی کا زمین سے لگ جانا۔
— الرَّجُلُ علی رَحله: دونوں ہاتھوں پر اوندھا ہو کر تکیہ کی طرح سہارا لینا
حدیث میں ہے: "مَرِضَ رسولُ الله صلّی الله علیه وسلّم فوجد خِفَّةً فاجْتَنَحَ علی اُسامةَ حتی دخلَ المَسْجِدَ"
— فی السُّجُودِ: سجدہ میں ہتھیلیاں ٹیک کر بازو اٹھا لینا اور پہلوؤں سے الگ رکھنا۔
— الحیوانُ فی سَیرہ: ایک پہلو پر جھکنا۔
— الشیءَ: جھکانا۔
تجنَّحَ: مطاوع جَنَّحَ۔
— فی السُّجود: سجدہ میں ہتھیلیاں زمین پر رکھنا اور بازو اوپر اٹھا لینا۔

اسْتَجْنَحَ اللّیلُ: رات آجانا۔
— فلانًا: مائل کرنا، مہربان کرنا۔
الجانِحُ: پہلو، جانب، سائڈ، ج: جَوانِح۔
الجانِحَةُ: سینہ کے قریب چھوٹی پسلی ج: جَوانح۔
الجَناحُ: (۱) بازو، پہلو (۲) شانہ (۳) بغل (۴) عمارت کا حصہ جیسے جناحُ القصرِ (۵) مجموعہ، سیٹ (۶) ہر وہ شے جو جوڑائی میں ترتیب سے لگائی جائے (۷) فٹ بال کے گیارہ کھلاڑیوں میں سے ایک۔ یہ أیمن اور أیسر دو جناح ہوتے ہیں سائڈر (۸) پناہ گاہ ج: أَجْنِحة و أَجْنُحٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "أُولی أجنحةٍ مَثْنی و ثُلاثَ و رُباعَ"
جَناحا الرَّحَی: چکی کے دو پاٹ۔
— النَّسل: پھلکے کی دو دھاریں۔
— العَسکر: لشکر کے دو بازو۔
— الوادی: وادی کے دو نالے۔
فلانٌ فی جَناحِ فُلانٍ: وہ فلاں کی حفاظت میں ہے۔
هو علی جَناحِ سَفَرٍ: سفر کے لئے تیار۔
رَکِبَ جَناحَیْ طائرٍ: وطن سے جدا ہونا۔
رَکِبَ جَناحَیْ نعامةٍ: کسی کام کی کوشش کرنا اور اس کا اہتمام کرنا۔
هو فی جَناحَیْ طائرٍ: وہ پریشان ہے۔
خَفَضَ له جَناحَه: کسی کے سامنے عاجزی اختیار کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "واخفِضْ لهُما جَناحَ الذُّلِّ من الرَّحْمةِ"
مُفَصَّلَة بِجَناحٍ: کواڑ کا لمبا قبضہ۔
فُلانٌ مَقصُوصُ الجَناحِ: عاجز و بے بس۔
الجُناحُ: گناہ، جرم، گناہ کا رجحان (۲) غم و

وصدمہ (۳) کسی شے کا مجموعہ یا حصہ۔
أنا إلیك بِجُناحٍ: میں تمہارا بہت مشتاق ہوں۔
الجَناحِیَّةُ: غالی شیعوں کا ایک گروہ جو عبداللہ ابن معاویہ ابن عبداللہ ابن جعفر ذو الجناحین کا ہم نوا ہے۔
الجِنْحُ: گوشہ (۲) پناہ (۳) کنارہ (۴) حصہ۔
— من اللَّیل: رات کا ایک حصہ (۲) رات کی تاریکی۔
تَحْتَ جِنْحِ الظَّلامِ: رات کی سخت تاریکی میں۔
— من الطَّریق: راستہ کی ایک جانب، کنارہ۔
الجُنْحُ من اللَّیل: رات کا ایک حصہ۔
الجُنْحَةُ: مجرمانہ فعل، قابل سزا جرم۔
المَجْنَحَةُ: پالان کے اگلے حصہ پر ڈالا جانے والا ابھار ج: مَجانِح۔
المُجَنَّح: بازو دار۔
•جَنَّدَ الجُنُودَ: فوج بھرتی کرنا، فوج کو اکھٹا کرنا۔
— فلانًا: فوج میں بھرتی کرنا، سپاہی بنانا
تجَنَّدَ: بھرتی ہونا، سپاہی بننا (۲) فوج بنانا
الجُنادِیُّ: وہ کپڑے جو دیوار پر لگائے جائیں (۲) غالیچہ کی ایک قسم۔ حضرت سالمؓ کی حدیث میں ہے: "سَتَرْنا البیتَ بجُنادِیٍّ أَخْضَرَ فدخلَ ابو ایّوب، فلما رآہ خرجَ إنکارًا له"
الجُنْدُ: فوج، لشکر (۲) اعوان و انصار ج: أَجْنادٌ و جُنُودٌ۔
الجَنَدُ: سخت زمین (۲) مٹی جیسا پتھر، ٹھیکرا۔
الجُنْدِیُّ: فوجی سپاہی ج: جُنْدٌ۔
الجُنْدِیَّةُ: فوجی ملازمت، سپاہ گری، فوجی نظام
التَّجْنِیدُ: بھرتی، فوجی بھرتی (۲) یکجائیت۔
تَجْنِید اجْبارِیّ: لازمی بھرتی۔
— العُمّال و الصُّنّاع: مزدوروں اور

کاریگروں کی بھرتی۔
تَجْنِیدُ الطّاقات: صلاحیتوں کا استعمال، توانائیوں کا استعمال۔
• الجُنْدُبُ: ایک قسم کی ٹڈی جو آواز نکالتی ہے اچھلتی اور اڑتی ہے ج: جَنادِب عربوں کی کہاوت ہے: صَرَّ الجُنْدُبُ یعنی معاملہ سخت اور تشویشناک ہو گیا۔
أُمُّ جُنْدُب: دھوکہ اور ظلم۔ کہتے ہیں: رَکِبَ أُمَّ جُنْدُبٍ: دھوکہ دیا یا ظلم کیا۔
وَقَعَ بأُمِّ جُنْدُب: ظلم کرنا اور غیر قاتل کو قتل کرنا۔
الجُنْدُب: الجُنْدُبُ۔
• جَنْدَرَ الثَّوبَ و نَحوَه: کپڑے وغیرہ کی چمک دمک بحال کرنا (۲) لکڑی کی مشین سے کپڑے کو صاف کرنا اور پھیلانا۔
— الکتابَ: کتاب کے مٹے ہوئے حرفوں پر قلم پھیر کر ابھارنا۔
الجَنْدَرَةُ: لکڑی کی مشین جس سے کپڑوں کو صاف کیا جاتا ہے اور سلوٹیں نکالی جاتی ہیں۔
• جَنْدُفْلی: دیکھئے ج، م، ح، ل۔
• جَنْدَلَه: پچھاڑنا۔
• الجُنادِلُ: مضبوط و باعظمت آدمی ج: جَنادِل
الجَنْدَلُ: نہر کے بہاؤ کی وہ جگہ جہاں پتھر ہوتے ہیں اور پانی زور سے بہتا ہے۔ کہاوت ہے: جَنْدَلَتانِ اصْطَکَّتا: دو ہم پلہ آدمی ٹکرا گئے (۲) چٹان ج: جَنادِل
• الجُنّارُ: چنار کا درخت۔
• جَنَزَ الشیءَ ـِ جَنْزاً: چھپا لینا، ڈھانپ لینا، اکٹھا کرنا۔
— المَیِّتَ: میت کو چارپائی پر رکھنا، تابوت میں رکھنا، مردہ پر نماز پڑھنا۔ جُنِزَ: مرنا، جنازہ نکلنا۔
جَنَّزَ المَیِّتَ: جَنَزَ۔
الجِنازَةُ: مردہ (۲) مردہ کا تابوت یا چارپائی، جنازہ (۳) اندوہناک بات۔ کہاوت ہے: ضُرِبَ حتی تُرِکَ جِنازَةً، وطُعِنَ فی جِنازَتِه: مرجانا: جَنائِز
الجَنائِزِیُّ: جنازہ کے سامنے قراءت کرنے والا۔
اللَّحْنُ الجَنائِزِیُّ: جنازہ کے سامنے بجائی جانے والی دھن۔
الجُنّازُ: نماز جنازہ یا جنازہ کا جلوس۔
• الجَنْزِیرُ: زنجیر۔
جَنْزَرَ الشیءُ: زنگ لگنا۔
— الشیءَ: زنجیر میں جکڑنا۔
الجِنْزارُ: زنگار (تانبے وغیرہ کا)
الجِنْزارِیُّ: زردی مائل نیلا۔
• جَنَسَتِ الرُّطَبَةُ ـُ جَنْساً: کھجور کا خوب پک جانا کہ وہ سب ایک جنس معلوم ہونے لگیں۔
جَنِسَ الماءُ و نَحوُه ـَ جَنَساً: پانی وغیرہ کا جم جانا۔
جانَسَه: ہم جنس ہونا، ہم شکل ہونا، ہم قوم ہونا، ہم نشیں ہونا، بے تکلف ہونا۔
جَنَّسَ الأَشیاءَ: الگ الگ قسمیں بنانا (۲) ہم جنس و ہم شکل بنانا، جنس بنانا
تجَنَّسَ: جنس بن جانا، نوع یا قسم میں داخل ہونا، قومیت اختیار کرنا۔
تجانَسا: دونوں کا یکساں ہونا، ہم شکل و ہم نوع ہونا، ہم قوم ہونا، باہم مشابہ ہونا۔
التَّجْنِیسُ: تجنیسُ الکُسُور: علم ریاضی میں حسابی کسور کو ایسی کسور میں منتقل کرنا جن کا مقام ایک ہو۔
التَّجانُس: مشابہت، ہم قومیت، ہم نوعیت
الجِناسُ: علم بدیع کی اصطلاح میں دو لفظوں کا تمام یا اکثر حرفوں میں یکساں ہونا اور معنی کے لحاظ سے الگ الگ ہونا۔
الجِنْسُ: اصل، نوع، قسم، صنف (۲) قوم (۳) منطق کی اصطلاح میں وہ کلی ہے جو ایسے بہت سے افراد پر بولی جائے جن کی اصل مختلف ہو وہ نوع کے مقابلہ میں عام ہے۔ جیسے حیوان کہ وہ جنس ہے اور اس کے تحت انسان نوع ہے (۴) علم الاحیاء میں انسان کی ہر دو صنفوں مذکر و مؤنث کو کہا جاتا ہے، پس مرد ایک صنف ہے جس کے مقابلہ میں عورت دوسری صنف ہے (۵) نر اور مادہ کا جنسی ملاپ، جفتی ج: أَجْناس وجُنُوس۔
الجِنْسِیُّ: جنس یا قسم یا قوم کی طرف منسوب قومیت سے متعلق۔
الجِنْسِیَّةُ: قومیت، حق شہریت، نیشنلٹی، خواہ اصل ہو یا حاصل کردہ یہ ایک قانونی حق شہریت اور تعلق ہے جو کسی فرد کو کسی ملک کے ساتھ حاصل ہوتا ہے، اصلاً ہو یا حاصل کیا ہوا ہو۔
الجِتِّیْنُسُ: ایک مچھلی جس کا رنگ سفید و زرد ہو
الجَنِیسُ: قدیم شہری، پرانا ملکی، اپنی جنس میں اصل
المُتَجانِسُ: ہم شکل، ایک نوع کا۔
المُجانِسُ: مشابہ، بے تکلف، ہم نشین۔
المُجانَسَةُ: مشابہت، یکسانیت، ہم نشینی۔
• جَنَشَ الیه ـُ جَنْشاً: متوجہ ہونا (۲) کودنا۔
— منه: گھبرانا۔
• جَنَّصَ: ڈر کر بھاگنا۔
— بَصَرَه: گھورنا۔
— به: بھر جانا۔
• جَنَفَ ـِ جُنُوفاً: الگ ہونا (۲) ظلم کرنا۔
— علیه و عنه: الگ ہونا۔
— فیه: ظلم کرنا، زیادتی کرنا۔
— علیه: دوکاندار کا کسی سے زیادہ قیمت مانگنا ناک میں دم کرنا۔
— عن الطَّریق: راستہ سے ہٹنا۔
جَنِفَ ـَ جَنَفاً: جَنَفَ۔ قرآن پاک میں ہے: "فَمَنْ خافَ من مُوصٍ جَنَفاً

او اثمًا فأصلح بينهم فلا اثم
عليه" هو جَنِفٌ ۔
جَنِفَ الرَّجُلُ: ایک پہلو کا دوسرے سے
الگ ہونا، ہٹ جانا (۲) کبڑا ہونا۔ هو
أَجْنَفُ وهي جَنْفَاء ج: جُنُفٌ۔
أَجْنَفَ: زیادتی کرنا (۲) الگ ہونا۔
—— فلانًا: کسی کے ساتھ فیصلہ میں زیادتی کرنا۔
جَانَفَ القومَ: الگ تھلگ رہنا، قطع تعلق کرلینا۔
لَجَّ فی جِنافٍ قبیحٍ: اہل وعیال سے
قطع تعلق کرلینا۔
تَجَانَفَ له: مائل ہونا۔ قرآن پاک میں ہے:
"فمن اضطُرَّ فی مخمصةٍ غیرَ
متجانفٍ لِإثمٍ فإنّ الله غفورٌ
رحیمٌ"
—— عنه: الگ ہونا۔
—— له والیه: مائل ہونا۔
—— فی مِشْیَتِهِ: اکڑ کر چلنا، مٹک کر چلنا۔
الأَجْنَفُ: کبڑا، کوزپشت م: جَنْفَاءُ
ج: جُنُفٌ۔
قَدَحٌ أَجْنَفُ: بڑا پیالہ۔
الجُنَافِیُّ: اکڑ کر چلنے والا، مٹک کر چلنے والا۔
الجَنَفُ: ظلم، زیادتی۔
المُجْنِفُ: خَصْمٌ مُجْنِفٌ: ظالم دشمن۔
• جَنَقَه ـِ جَنْقًا: منجنیق سے حملہ کرنا۔ هو
جَانِقٌ۔
جَنَّقَه: جَنَقَه۔
الجُنُقُ: منجنیق چلانے والے (۲) منجنیق سے
پھینکے جانے والے پتھر۔
المَنْجَنِیقُ: پتھر پھینکنے کی مشین، آلہ ج:
مَنْجَنِیقات و مَجَانِق و مَجَانِیق۔
• الجُنْکُ: طنبور، ایک قسم کا باجا، جھانجھ۔
الجُنْکِیُّ: جھانجھ (باجا) بجانے والا۔
جَنْلَكَ: لڑائی کا زوروں پر آجانا۔
• جَنَّ ـُ جَنًّا: چھپنا۔
—— اللَّیْلُ ـُ جَنًّا و جُنُونًا و جِنانًا:
تاریک ہونا۔
جَنَّ الظلامُ: اندھیرا سخت ہوجانا۔
—— الشیءَ و علیه: ڈھانپنا، چھپانا۔
قرآن پاک میں ہے: "فلمّا جَنَّ علیه
اللیلُ رأی کوکبًا"
—— المیّتَ: کفن دینا، قبر میں رکھنا۔
جُنَّ جَنًّا و جُنونًا و جِنّةً و مَجَنّةً:
عقل زائل ہونا، دیوانہ ہوجانا۔ جُنَّ
جُنونُهُ: وہ بالکل پاگل ہوگیا۔
—— به و منه: انتہائی حیرت زدہ ہونا کہ
پاگل سا ہوجائے۔
أَجَنَّ: بمعنی جَنَّ۔
—— الشیءَ عنه: چھپ جانا۔
أَجَنَّت المرأةُ جَنِینًا: عورت کے پیٹ
میں بچہ ہونا۔
أَجَنَّ الشیءَ: چھپانا۔
—— فلانًا: دیوانہ بنا دینا۔
—— المیّتَ: کفن دینا، قبر میں رکھنا۔ حدیث
میں ہے: "وَلِیَ دفنَ رسولِ الله
صلی الله علیه وسلم وإجنانَه
عليٌّ والعبّاسُ"
—— اللهُ فلانًا: پاگل بنا دینا۔
—— الشیءَ صدرَه: دل میں چھپانا۔
جَنَّنَه: بمعنی أَجَنَّه (۲) برہم کرنا۔
اجْتَنَّ: چھپنا، پوشیدہ ہونا۔
تجانَّ و تَجانَنَ: دیوانگی ظاہر کرنا، پاگل
بننا۔ تجانَّ علیه بھی کہا جاتا ہے۔
تجنَّنَ: جَنَّنَ کا فعل مطاوع۔ چھپ
جانا، دیوانہ ہوجانا، دیوانہ بن جانا۔
قبر میں اترنا، کفن پہننا۔ تجنَّنَ علیه
بھی کہا جاتا ہے۔
استجنَّ: پاگل سمجھنا (۲) چھپ جانا۔
استجنَّ به و فیه و استجنّ
عنه بھی کہا جاتا ہے۔
التَّجْنِینُ: جناتی کلام۔ کہتے ہیں: هو
ینطق بالتّجنین: وہ جناتی کلام کرتا
ہے۔ عجیب وغریب اور وحشت ناک
باتیں کرتا ہے۔
الجانُّ: جن۔ قرآن پاک میں ہے: "لم
یطمثهنّ إنسٌ قبلهم ولا جانٌّ"
(۲) ایک قسم کا سفید و زردی مائل سانپ
جو کاٹتا نہیں۔ قرآن پاک میں ہے: "فلمّا
رآها تهتزُّ کأنّها جانٌّ ولّی
مدبرًا"۔ ج: جِنّان و جَوانّ۔
حدیث شریف میں ہے: "ان فیها
جِنّانًا کثیرًا"
الجَنانُ: ہر شے کا جوف، اندرونی حصہ (۲)
دل ج: أَجْنانٌ۔ کہاوت ہے: اذا قرِحَ
الجَنانُ بکت العینانِ: جب دل
زخمی ہوجاتا ہے تو آنکھیں روتی ہیں (۳)
پوشیدہ بات (۴) پردہ، آڑ۔
جَنانُ النّاس: بہت سے لوگ جو کسی کے لئے
آڑ بن جائیں۔
جَنانُ اللیل: سخت تاریکی۔
الجِنُّ: انسان کے بالمقابل پوشیدہ مخلوق
و: جِنّیٌّ م: جِنّیّةٌ۔ کہتے ہیں: بات
فلانٌ ضیفَ جِنٍّ: فلاں نے ویران
جگہ رات گزاری۔
—— من کلّ شیءٍ: ہر شے کی ابتدا، شدت،
چستی۔
جِنُّ الشباب: چڑھتی جوانی، عنفوان شباب۔
—— النّبات: نباتات کا پھول یا کلی۔
—— اللیل: تاریکی۔
—— النّاس: لوگوں کی جماعت۔
الجَنَنُ: پردہ، آڑ (۲) قبر (۳) کفن (۴) پوشیدہ
چیز (۵) مردہ ج: أَجْنان۔
الجَنّةُ: باغ جس میں کھجور اور دیگر قسم کے
درخت ہوں مطلقًا باغ (۲) جنت، آخرت کی
نعمتوں کا گھر، مومنوں کا ٹھکانا ج: جِنان
الجِنّةُ: جنون، دیوانگی، آسیب کا اثر۔ قرآن پاک

میں ہے: "اَمْ بِهٖ جِنَّةٌ" (۲) جن ۔ قرآن پاک میں ہے: "مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ" (۳) جنوں کی ایک جماعت (۴) ہر شے کا ابتدائی حصہ ۔

الجُنَّةُ: ڈھال (۲) ڈھانکنے کی چیز (۳) نقاب (۴) ذریعۂ حفاظت ۔ جیسے کہتے ہیں: الصَّوْمُ جُنَّةٌ: روزہ خواہشات نفسانی سے بچنے کا ذریعہ ہے ج: جُنَنٌ ۔

الجُنُونُ: دماغی خلل، دیوانگی، بے وقوفی (۲) جوش (۳) جُنون فی أمرمن الأمور کسی ایک کام کی دھن، لگن ۔

جُنُونِیٌّ: دیوانہ، دیوانہ وار ۔

الجَنِینُ: قبر (۲) پوشیدہ چیز (۳) رحم مادر میں رہنے والا بچہ ۔ اصطلاح اطبا میں حمل کا وہ ابتدائی تخم جو آٹھویں ہفتہ تک رہتا ہے پھر حمل کہلاتا ہے، علم الاحیا میں دانہ میں پیدا ہونے والی پہلی روئیدگی ج: أَجِنَّةٌ و أَجْنُنٌ ۔

الجُنَیْنَةُ: عورت کی کوٹ نما پوشاک ۔

الجُنَیْنَةُ: باغیچہ ج: جُنَیْنَاتٌ ۔

جُنَیْنَةُ الحَیَوانَاتِ: چڑیا گھر ۔

المِجَنُّ: ڈھال ۔ قَلَبَ فُلانٌ مِجَنَّهُ: شرم وحیا کو بالائے طاق رکھ کر من مانی کرنا ۔ قَلَبَ لَهُ ظَهْرَ المِجَنِّ: دوستی کے بعد کسی سے دشمنی کرنا (۲) کمان ج: مَجَانٌّ ۔

المِجَنَّةُ: ڈھال ج: مَجَانٌّ ۔

المَجَنَّةُ: جنون، دیوانگی، بے عقلی (۲) چھپنے کی جگہ (۳) وہ زمین جہاں جنات زیادہ ہوں ج: مَجَانٌّ ۔

المَجْنُونُ: دیوانہ، پاگل، بے وقوف ج: مَجَانِینُ ۔

المَجْنُونَةُ: کھجور کا بہت زیادہ لمبا درخت (۲) پاگل و دیوانی عورت ج: مَجَانِینُ ۔

• جَنَیٰ ــ جِنَایَةً: جرم کرنا، گناہ کرنا ۔

ـــ علی نَفْسِهٖ: اس نے اپنے حق میں برا کیا ۔

جَنَیٰ علی قومه: اس نے اپنے لوگوں کے حق میں جرم کیا، ان کو اپنے جرم سے نقصان پہنچایا ۔

جَنَیٰ الذَّنْبَ علی فُلانٍ: کسی کو آمادۂ گناہ کرنا، جرم میں ملوث کرنا ۔

جَنَیٰ الثَّمَرَةَ ونحوَها جَنًی وجَنْیًا: پھل توڑنا ۔

ـــ الشیءَ: حاصل کرنا، نتیجہ پانا، خوشہ چینی کرنا

ـــ الثمرةَ لفلانٍ وجَنَیٰ الثَّمَرَةَ فلانًا: کسی کو پھل توڑ کر دینا، فائدہ پہنچانا ۔

ـــ الذَّهَبَ: سونے کو کان سے نکالنا ۔

هو جانٍ ج: جُنَاةٌ وجُنَّاءُ ۔

جَنِیَ ــ جَنًی: کبڑا ہونا ۔ هو أَجْنَیٰ و هی جَنْوَاءُ ۔

أَجْنَیٰ الثَّمَرُ: پھل توڑنے کا وقت آنا ۔

ـــ الشَّجَرُ: درخت کا پختہ پھل والا ہونا ۔

ـــ الأَرْضُ: زمین کا زیادہ پھلوں والی ہونا

ـــ اللّٰهُ المَاشِیَةَ: اللہ کا چوپایے کے لئے گھاس پیدا کرنا ۔

ـــ فلانًا الثَّمَرَ: کسی کو پھل توڑنے کا موقع دینا ۔

جَانَیٰ علیه: کسی کے خلاف جھوٹا الزام لگانا

اِجْتَنَیٰ الثَّمَرَةَ ونحوَها: پھل وغیرہ توڑنا

ـــ العَسَلَ: شہد اکٹھا کرنا ۔

ـــ ماءَ المَطَرِ: بارش کا پانی اکر پی لینا

تَجَنَّیٰ علیه: ناکردہ گناہ کا الزام لگانا، کہتے ہیں: تجنّیٰ علیه جِنَایَةً: اس پر بے بنیاد الزام لگایا ۔

ـــ الثمرةَ ونحوَها: پھل وغیرہ توڑنا ۔

الجَانِی: مجرم، گناہ گار، قصوروار (۲) حاصل کرنے والا (۳) پھل توڑنے والا (۴) کھجور کے درخت قلم لگانے والا (۵) جمع کرنے والا ج: جُنَاةٌ ۔

الجَنَیٰ: چنا ہوا پھل، حاصل شدہ شے، کہتے ہیں: هٰذا جَنَایَ وخِیَارُهٗ فیه ۔ ایسے شخص کے بارہ میں کہا جاتا ہے جو اپنے دوست کو اپنی بہتر چیز میں ترجیح دے (۲) گھاس (۳) انگور (۴) تر کھجور (۵) شہد (۶) تسبیح کے دانے (۷) سونا، ج: أَجْنٍ و أَجْنَاءٌ ۔

الجِنَایَةُ: قابل سزا جرم، گناہ، قصور، خطا، بدعنوانی ج: جَنَایَا

الجَنِیُّ: تازہ توڑا ہوا پھل ۔

الجَنِیَّةُ: گناہ، قصور (۲) ریشم کا کپڑا ۔

المَجْنَیٰ: جس جگہ سے پھل توڑا جائے جیسے درخت وغیرہ ج: مَجَانٍ ۔

مَجْنِیٌّ علیه: مظلوم، مصیبت زدہ، نقصان رسیدہ ۔

• جنه:

الجُنَیْهُ: گنی، اشرفی، مساوی ۱۱ شلنگ تقریبًا ۔

الجُنَیْهُ الانجلیزی: زرِ ذہب، گنی، اشرفی ج: جُنَیْهَاتٌ ۔

الجُنَیْهُ الانجلیزی: (الاسترلینی) اسٹرلنگ پاؤنڈ ۔

الجُنَیْهُ المصری: مصری پاؤنڈ ۔

ج ـــ ه

• الجَاهِبُ: أَتَاهُ جَاهِبَةً: وہ کھلے طور پر آیا

الجَهْبُ: بھاری اور بدنما چہرہ ۔

المِجْهَبُ: بے شرم ج: مَجَاهِبُ ۔

• الجِهْبَاذُ: ماہر نقاد، کھرے کھوٹے کو پرکھنے کا ماہر ج: جَهَابِذَةٌ ۔

الجِهْبِذُ: الجهباذ ج: جَهَابِذَةٌ ۔

• الجَهْبَلُ: بڑے سر والا (۲) عمر رسیدہ (۳) بڑا پہاڑی بکرا ج: جَهَابِلُ ۔

الجَهْبَلَةُ: بدشکل اور بھدی عورت ۔

• جَهَثَ ــ جَهْثًا: ڈر یا غصہ یا غایت خوشی

کی وجہ سے لرزنا، اچھلنا۔ ھو جاهث و جهثان۔

• جهجه الأبطالُ: جنگ میں شہسواروں کا چیخنا۔

— بالسَّبُعِ: درندہ کو روکنے کیلئے للکارنا، حدیث میں ہے: "انّ رجلاً من أسلمَ عَدَا عليه ذِئبٌ فانتزعَ شاةً من غنمِه فجهجهَ الرَّجلُ" نیز کہا جاتا ہے: جَهْجَهَ بالإبلِ: اونٹ کو پکارنا، آواز میں لگانا۔

— الرَّجلَ: کسی بات سے روکنا۔

تجهجه عن: باز رہنا، رک جانا۔

• جَهَدَ ـــ جَهْدًا: کوشش کرنا، طاقت لگانا۔ قرآن پاک میں ہے: "وأقسموا باللّٰه جَهْدَ أيمانِهم"

— فی الأمرِ: کوشش کرنا، محنت کرنا، طاقت لگانا، حصول مقصد تک کوشاں رہنا (۲) تھک جانا، مشقت میں پڑجانا۔

— بفلانٍ: آزمانا۔

— فلانًا: مشقت میں ڈالنا، تھکا دینا (۲) مانگنے میں ضد کرنا، اصرار کے ساتھ سوال کرنا

— الدَّابَّةَ: طاقت سے زیادہ بوجھ لادنا۔

— المَرَضُ او التَّعَبُ او الحُبُّ فلانًا: بیماری یا مشقت یا محبت کا کسی کو لاغر و کمزور بنا دینا۔

— اللَّبنَ: دودھ میں پانی ملانا (۲) دودھ میں سے پورا مکھن نکالنا۔

— الطَّعامَ: خواہش ہونا، خوب کھانا۔

— الماشيةُ المَرعَى: چوپائے کا چراگاہ میں خوب چرنا۔ ھو جاهِدٌ و المفعول مَجْهُودٌ و جَهِيدٌ۔

— المالَ: مال کو ادھر ادھر کرنا، لٹا دینا۔

جُهِدَ النَّاسُ: قحط میں مبتلا ہونا۔ ھم مجهودون۔

جَهِدَ العَيْشُ ـــ جَهَدًا: زندگی کا تنگ ہونا، گزر بسر مشکل ہونا۔ ھو جَهِدٌ۔

أَجْهَدَ: محنت و مشقت میں پڑنا (۲) کمزور جانور والا ہونا۔

— الأَرْضُ: زمین کا ابھرنا۔

— له الطريقُ و الحقُّ: راستہ یا حق واضح ہونا۔

— الشيءُ: گڈمڈ ہوجانا، خلط ملط ہوجانا۔

— الشَّيْبُ فيه: تیزی سے بڑھاپا آنا۔

— العدوُّ عليه: پوری دشمنی کرنا، طاقت بھر دشمنی کرنا۔

— فلانٌ فی الأمرِ: محتاط ہونا۔

— له الشيءُ والأمرُ: ممکن ہونا، قابو میں آنا۔

— فلانًا: مشقت میں ڈالنا، تھکا دینا۔

— الدَّابَّةَ: جانور پر طاقت سے زیادہ بوجھ لادنا۔

— احدًا على فعلٍ: مجبور کرنا۔

— مالَه: مال کو برباد کرنا، ادھر ادھر کرنا۔

— الطعامَ: کھانے کی خواہش کرنا۔

جَاهَدَ العدوَّ مُجاهَدةً وجِهادًا: دشمن سے لڑنا۔

— فی الأمرِ: پوری طاقت لگانا، پوری کوشش کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَجَاهِدُوا فی اللّٰهِ حَقَّ جِهادِهِ" اللہ کی راہ میں بھرپور جہاد کرو، کوشش کرو۔

اجْتَهَدَ: پوری کوشش کرنا، محنت کرنا۔

تَجاهَدَ: اجْتَهَدَ۔

استَجْهَدَ فی الأمرِ: غور و فکر کرنا۔

الاجْتِهادُ: فقہی اصطلاح میں فقیہ (ماہر فقہ) کی اس آخری کوشش کا نام ہے جو کسی معاملہ میں حکم شرعی کا ظن غالب حاصل کرنے کے لئے کی جائے (۲) مطلقاً کوشش، جدوجہد، محنت۔

الجَهادُ: ہموار زمین (۲) جنگل (۳) سخت زمین

أرضٌ جَهادٌ: حدیث میں ہے: "أنّه صلى الله عليه وسلم نزلَ بأرضٍ جَهادٍ" (۴) جھاؤ کا پھل ج: جُهُدٌ

الجِهادُ: (شرعاً) ان کفار سے لڑائی جو ذمی نہ بنائے گئے ہوں (۲) جدوجہد، بھرپور کوشش۔

جِهادِيٌّ: جنگی، لڑائی سے متعلق۔

الجِهادِيَّةُ: ملٹری سروس، فوجی ملازمت۔

الجُهادَى: جُهادَاكَ ان تفعلَ كذا: تم زیادہ سے زیادہ ایسا کرسکتے ہو۔

الجَهْدُ: مشقت، محنت، کوشش، طاقت، قدرت۔ جَهْدٌ جاهِدٌ: زبردست کوشش، آخری کوشش (۲) فلسفہ میں ہر وہ سرگرمی جو عاقل انسان جسمانی یا عقلی طور پر کسی مقصد کے لئے دکھاتا ہے۔

جَهْدُ البلاءِ: کثرت عیال، غربت، عیال داری۔

الجُهْدُ: طاقت، قدرت۔ قرآن پاک میں ہے: "والَّذين لا يَجِدُونَ إلَّا جُهْدَهُمْ" (۲) تھوڑی چیز جس پر کم مایہ آدمی کی زندگی بسر ہو۔

جُهْدُ المُقِلِّ: کم مایہ آدمی کی طاقت کے بقدر۔ حدیث صدقہ میں ہے: "أيّ الصَّدَقةِ أفضلُ؟ قال جُهْدُ المُقِلِّ"

بَذَلَ جُهْدَه و مَجْهُودَه: پوری طاقت لگانا۔

الجَهْدانُ: تھکا ماندہ، مشقت میں پڑا ہوا۔

الجُهَيْدَى: الجَهْدُ۔ کہتے ہیں: لأَبْلُغَنَّ جُهَيْدايَ فی هذا الأمرِ: اس معاملہ میں پوری کوشش کروں گا۔

المُجْتَهِدُ: اس ماہر فقہ کو کہتے ہیں جو حکم شرعی کے ظن کے حصول میں آخری سے آخری کوشش کرے۔ اصول فقہ میں اس کی شرائط مقرر ہیں (۲) محنتی، جفاکش۔

المَجْهُودُ: طاقت، قدرت، محنت۔

المُجاهِدُ: اللہ کی راہ میں لڑنے والا، فوجی سپاہی

• جَهَرَ الشيءُ ـــ جَهْرًا: ظاہر و آشکارا ہونا۔

جَہَرَ بالکلام و نحوہ جَہْرًا و جِہارًا: ظاہر کرنا، اعلان کرنا، بیانگ دہل کہنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَإِن تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَإِنَّهُ يَعْلَمُ السِّرَّ وَأَخْفَى"

— الکلامَ: زور سے بات کرنا، آواز کے ساتھ بولنا فالکلامُ و نحوُہ جَہِیر۔

— الصَّوتَ و بہ: آواز نکالنا۔ ھو جَہِیر۔ و جَہِیرُ الصوت: بلند آواز والا

— الشیءَ: بلا حجاب دیکھنا (٢) تخمینہ اور اندازہ لگانا۔

— الشَّمسُ فلانًا: چکاچوند کرنا کہ دیکھ نہ پائے۔

— الأرضَ: اٹکل سے زمین پر چلنا۔

— الجَیشَ و القومَ: فوج یا لوگوں کا زیادہ نظر آنا۔

— الشیءُ فلانًا: کسی کو کوئی چیز شاندار دکھائی دینا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اوصاف کے سلسلہ میں حضرت علیؓ کی حدیث میں ہے: "لَمْ يَكُنْ قَصِيرًا وَلَا طَوِيلًا وَهُوَ إِلَى الطُّولِ أَقْرَبُ، مَنْ رَآهُ جَهَرَهُ"

— فلانٌ البئرَ: کنویں کو کیچڑ نکال کر صاف کرنا (٢) کنویں کو خالی کرنا (٣) کنویں کو اتنا کھودنا کہ پانی نکل آئے۔

— السِّقاءَ: دودھ کے مشکیزہ کو بلو کر مکھن نکالنا۔

— القومَ: اچانک صبح کے وقت آنا۔

جَہِرَ ـَ الإنسانُ وغیرُہ جَہَرًا: سورج کی وجہ سے چندھیا جانا اور نظر نہ آنا نہ دیکھ سکنا۔ جَہِرَتِ العینُ: آنکھ چکاچوند ہونا، چندھیا جانا۔

— فلانٌ: بھری ہوئی آنکھ والا ہونا (٢) ایسا بھینگا ہونا کہ بھلا معلوم ہو۔

— الفرسُ: پیشانی کی سفیدی کا چہرہ تک آنا

— الإنسانُ جُہُورَۃً و جَہارَۃً: جسم کا مکمل ہونا اور خوش نما ہونا۔ ھو أَجْہَر و ھی جَہراءُ ج: جُہْرٌ۔

جَہُرَ الصَّوتُ ـُ جُہُورۃً و جَہارۃً: بلند ہونا۔

— فلانٌ: جسمانی طور پر مکمل ہونا اور خوش نما ہونا۔ ھو جَہِیرٌ۔

أَجْہَرَ: اعلان کرنا، ظاہر کرنا۔

— بالکلامِ و نحوِہ: کلام یا کوئی بات بآواز بلند کرنا۔ أَجْہَرَہ بھی کہتے ہیں۔

— بالقراءۃِ: زور سے یا بلند آواز سے پڑھنا۔

— فلانٌ: بلند آواز ہونا، بلند آوازی میں مشہور ہونا۔

جاءَ بِبَنِینَ ذَوِی جَہارۃٍ: وہ خوب رو اولاد کا باپ بنا۔

جاھَرَہ بالعَداوۃِ: کسی سے کھلی دشمنی کرنا، دشمنی ظاہر کرنا۔

— بالأمرِ: کسی کے سامنے کوئی بات کھولنا۔ کہاوت ہے: مُجاھَرۃً اذا لم أجِدْہ مُختَلاً: اگر مجھے دھوکہ دے کر مطلوبہ چیز نہیں ملتی تو میں اعلانًا اسے حاصل کرتا ہوں۔

جَہْوَرَ فلانٌ: زور سے بولنا۔

— الصَّوتُ: بلند ہونا۔

رجل جَہْوَرِیٌّ: بلند آواز آدمی۔

صوت جَہْوَرِیٌّ: بلند آواز۔

— الحدیثَ و بہ: ظاہر کرنا۔

تَجاھَرَ: اپنے کو بلند آواز ظاہر کرنا (٢) اپنے کو بھینگا ظاہر کرنا (٣) کھلی فضا میں آنا۔

— بالأمرِ: کسی بات کو ظاہر کرنا۔

اجْتَہَرَ الشیءَ: کھلے طور پر دیکھنا۔

— الجَیشَ و القومَ: فوج یا لوگوں کو زیادہ دیکھنا یعنی ان کا نظر میں زیادہ معلوم ہونا۔

— فُلانًا: شاندار معلوم ہونا، کسی کو با عظمت محسوس کرنا۔

— الشیءُ: شاندار دکھائی دینا۔

اجْتَہَرَ البئرَ: کنویں کا کیچڑ نکالنا، خالی کرنا۔

الجِہارُ: لَقِیَہ جِہارًا: وہ اس سے کھلے طور پر ملا۔

الجَہارۃ: آواز کی بلندی، حسن منظر۔

الأَجْہَرُ: چوندھا، دن کا اندھا۔

الجُہْرُ: آشکارا پن، اعلان، اشاعت، اظہار۔ کَلَّمَہ جہرًا: اس نے اس سے صاف لفظوں میں بات کی (٢) زمانہ کا ایک حصہ (٣) پورا سال۔

جَہْرًا: علی الاعلان۔ ضد سِرًّا۔

الجَہْرِیُّ: عام، کھلا ہوا، ظاہر۔

الصَّلوۃ الجَہْرِیَّۃ: جہری نماز جس میں قرات بآواز بلند کی جائے۔

جَہْرِیًّا: اعلانیہ، علی الاعلان۔

الجُہْرُ: جُہْرُ الرَّجلِ: ہیئت، شکل و صورت۔ ما أَحْسَنَ جُہْرَہ و ما أَسْوَأَ جُہْرَہ۔

الجَہْراءُ من الأرضِ: ہموار و کھلی زمین جس میں درخت و جھاڑ جھنکاڑ نہ ہوں (٢) قوم کے فاضل افراد (٣) لوگوں کی جماعت (٤) ہموار چوڑا ٹیلہ۔

الجَہْرَۃُ: ظاہر۔ جَہْرَۃً: ظاہری طور پر، علانیہ رَآہ جَہْرَۃً: اسے صاف واضح طور پر دیکھا قرآن پاک میں ہے "لَن نُّؤْمِنَ لَكَ حَتَّىٰ نَرَى اللَّهَ جَهْرَةً"

الجَہْوَر: بلند اور قوی آواز والا۔

الجَہْوَرُ: جری اور آگے بڑھنے والا۔

الجَہْوَرِیُّ: بلند آواز شخص۔ الصوت الجَہْوَرِیُّ: بلند آواز۔

الجَہْوَرِیُّ: صَوتٌ جَہْوَرِیٌّ: بلند آواز

الجَہِیرُ: وَجہٌ جَہِیرٌ: خوش نما اور روشن چہرہ (٢) بھلائی اور حسن سلوک کے لائق ج: جُہَراءُ (٣) خالص دودھ جس میں پانی کی آمیزش نہ ہو۔

الجَہِیرَۃُ: بخلاف سَرِیرۃ۔ آدمی کا ظاہر۔

جَهِيرَتُه و سَرِيرَتُه: ظاہر وباطن ج: جَهَائِر.

الجوهر: دیکھئے جوهر.

المِجْهَارُ: على الاعلان بات کہنے کا عادی، زور سے بولنے والا، صاف بات کرنے والا (۲) بھونپو.

— الكهربيّ: مائیکروفون، لاوڈ اسپیکر ج: مَجَاهِيرُ.

المِجْهَرُ: مائیکروسکوپ، آوازرساں ج: مَجَاهِر

المُجْهِرُ: خوردبین ج: مُجْهِرَاتٌ.

المُجْهِرُ الكهربيُّ: الیکٹرک خوردبین جس میں چھوٹی سی چھوٹی چیز بجلی کے کرنٹ کے ذریعہ ایک لاکھ گنا سے زیادہ نظر آتی ہے.

التَّشْرِيحُ المُجْهِرِيُّ: خوردبینی تجزیہ

المَجْهُورُ: آواز کی ایک قسم جس کے ساتھ صوتی تار حلق منظم طور پر حرکت کرتے ہیں، حروف مجہورہ انیس ہیں جن کا مجموعہ یہ ہے ظَلَّ قَوُ رَبَض اِذْ غَزَا جُنْدٌ مُطِيعٌ.

• جَهَزَ على الجَرِيحِ ـ جَهْزًا: زخمی کا کام تمام کرنا، جلدی سے قتل کر دینا.

أَجْهَزَ على الجَرِيحِ: جَهَزَ. حضرت ابن مسعودؓ کی حدیث میں ہے: "أَنَّه أَتَى عَلَى أَبِي جَهْلٍ وهو صَرِيعٌ فَأَجْهَزَ عَلَيه"

جَهَّزَه: تیار کرنا، سامان ضرورت دینا. قرآن پاک میں ہے: "فلمّا جَهَّزَهُم بِجَهَازِهِم"

— فلانا بشيءٍ: زادراہ دینا، سامان ضرورت دینا، ساز وسامان سے لیس کرنا، مہیا کرنا

— المَيِّتَ: مردہ کے کفن دفن کا انتظام کرنا.

— العَرُوسَ: دولہن کا سامان تیار کرنا، جہیز دینا.

تَجَهَّزَ لِلأَمرِ: کسی کام کے لئے تیار ہونا.

— بشيءٍ: سامان سے لیس ہونا.

الجَهَازُ: جَهَازُ الرَّاحِلَة: اونٹنی پر لدا ہوا سامان.

الجِهَازُ: سامان ضرورت. جِهَازُ العَرُوس: دولہن کی ضرورت کا سامان، جہیز. جِهَازُ المُسَافِر: سامان سفر. جِهَازُ الجَيْش: فوج کا اسلحہ وغیرہ. جِهَازُ المَيِّت: مردہ کا کفن وغیرہ (۲) نظام، سسٹم، ڈھانچہ. جِهَازُ التَّنَفُّس: نظام تنفس. جِهَازُ الهضم: نظام ہضم (۳) نظام ترکیبی (۴) مشین جیسے جِهَازُ التَّقْطِير: عرق کشید کرنے کی مشین. جِهَازُ التَّبخِير: بھاپ بنانے کی مشین (۵) لوگوں کی مخصوص جماعت جو خاص اور اہم کام انجام دے. جِهَازُ الحكومة: سرکاری مشینری. جِهَازُ الدِّعَاية: پروپیگنڈہ مشینری. جِهَازُ بَوْلِيّ: پیشاب کی نالی. جِهَازُ الجاسُوسِيَّة: جاسوسی نظام ج: أَجْهِزَة. أَجْهِزَةُ الإعلام: ذرائع ابلاغ جیسے ریڈیو ٹیلیویژن وغیرہ.

الجَهِيرُ: صوت جَهِيرٌ: تیز آواز. فَرَسٌ جَهِيزٌ: پھرتیلا گھوڑا. فَرَسٌ جَهِيزُ الشَّدِّ: تیز دوڑنے والا

الجُهَيْزَةُ: بھیڑیے کی مادہ (۲) ریچھ کی مادہ (۳) ریچھ کا بچہ (۴) ایک عورت کا نام جس نے ایک قتل کے معاملہ کو اپنے ایک جملہ سے ختم کر دیا تھا. واقعہ یہ ہے کہ دو قبیلوں میں سے ایک نے دوسرے کے آدمی کو قتل کر دیا تو لوگ دونوں میں دیت کے ذریعہ صلح کرانے کے لئے جمع ہوئے اس وقت جہیزہ نے کہا: انَّ القَاتِلَ قد ظَفِرَ به بَعْضُ اولياءِ المَقْتُول: یعنی مقتول کے کسی وارث نے قاتل کا کام تمام کر دیا. فقال بَعْضُهم: قَطَعَتْ جَهِيزَةُ قولَ كُلِّ خَطِيبٍ: یعنی جہیزہ نے ایسی بات کہہ کر فیصلہ کر دیا کہ اب کسی خطیب کی تقریر بھی کام نہ دے گی. یہ ایسے شخص کے بارہ میں کہا جاتا ہے جو لوگوں کے کسی معاملہ کو اچانک کسی بات سے ختم کر دے.

• جَهَشَتْ نَفْسُه ـ جَهْشًا وجُهُشًا وجُهُوشًا: رونے کے لئے تیار ہونا یعنی کے قریب ہونا، رونا آنا، رونے کے آثار نمایاں ہونا.

— الصَّبِيُّ الى أُمِّه: ماں کے پاس بچہ کا ڈر کر بھاگنا اور رونے کے قریب ہونا.

— فلانٌ الى فُلانٍ: کسی کے پاس روتے ہوئے فریاد لے کر جانا. حدیث میں ہے: "أَنَّ النَّبِيَّ (صَلَّى اللّٰهُ عليه وسلم) كَانَ بالحُدَيْبِيَّة فَأَصَابَ أَصْحَابَه عَطَشٌ. قالوا: فَجَهَشْنَا الى رَسُولِ الله (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيه وسَلَّم).

— لِلشَّوق و للحُزن و للبكاء: آمادہ اور تیار ہونا.

— الى القَوم: آنا.

— من أَرْضٍ الى أَرْضٍ: ایک علاقہ سے دوسرے علاقہ میں دوڑ کر جانا. هو جَهُوشٌ.

— من الشَّيءِ: بھاگنا.

— إليه نفسُه: قے آنے کو ہونا، جی متلانا.

جَهِشَ الصَّبِيُّ الى امّه ـ جَهَشَانًا وجَهْشًا وجُهُوشًا: جَهَشَ. ماں کے پاس ڈر کر جانا.

أَجْهَشَ للبكاء و بالبُكاء: رونے کا ارادہ کرنا، رونے کے قریب ہونا. حدیث میں ہے: "فسَابَّنِي فَأَجْهَشْتُ بالبكاء"

— إليه نَفْسُه: جی متلانا، قے آنا.

— فلانًا عن الأمر: کسی کام سے بھگانا.

الجَهْشَةُ: لوگوں کا گروہ، رونے کے قریب ہوتے وقت کا آنسو.

الجَهُوشُ: تیز رفتار.

•جَهَضَ فُلانًا ـَ جَهْضًا: غالب ہونا۔

جَهَضَه عن الأمرِ: غالب ہوکر کسی کام سے روک دینا۔

أَجْهَضَت الحاملُ: عورت کا حمل ساقط ہوجانا، اسقاط ہونا۔ أُجْهِضَت جَنِينًا بھی کہا جاتا ہے۔ حدیث میں ہے: "فأَجْهَضَت جَنِينَها" فهِيَ مُجْهِضٌ و مُجْهِضَةٌ ج: مَجاهِضُ و مَجاهِيضُ والوَلَدُ مُجْهَضٌ و جَهِيضٌ۔

ــــ الجارحَ عن صَيْدِه: شکاری کو شکار سے روکنا۔

ــــه عن مكانه: جگہ سے ہٹانا۔

ــــه عن الأمر: جلدی سے ہٹا دینا، دور کرنا۔ حدیث میں ہے: "فأجهضوهم عن أثقالهم يومَ أُحُدٍ"۔

جاهَضَه عنه: رکاوٹ ڈالنا، روکنا۔ محمد ابن مسلمہ کی حدیث میں ہے: "قصدَ يومَ أُحُدٍ رجلًا، قال فجاهَضَني عنه أبو سفيان"۔

الإجْهاضُ: چار ماہ سے کم کا اسقاط حمل۔

الجاهِضُ: کوہان وغیرہ کا بلند حصہ۔

الجاهِضَةُ: یک سالہ گدھے کا بچہ ج: جَواهِضُ

الجَهاضُ: پیلو کے پھل۔

الجِهْضُ: ساقط شدہ بچہ، ناتمام بچہ۔

الجَهّاضَةُ: بوڑھی اونٹنی۔

الجَهِيضُ: الجِهْضُ۔

المِجْهاضُ: وہ عورت جسے کثرت سے اسقاط ہوتا ہو، ناتمام بچہ پیدا ہوتا ہو ج: مَجاهِيضُ

المُجْهِضُ: وہ عورت جس کا حمل ساقط ہوگیا ہو (۲) مُسقِطِ حمل، موجب اسقاط حمل۔

•تَجَهْضَمَ: تکبر کرنا، غرور کرنا

ــــ الفحلُ على أقرانه: سانڈ کا اپنے ہم جنسوں پر سینے کو اوپر کرلینا۔

الجَهْضَمُ: بڑے سر اور گول چہرے والا (۲) پھولے ہوئے پہلوؤں والا (۳) شیر (۴) جس کا درمیانی حصہ موٹا ہو۔

•جَهِلَت القِدْرُ ـَ جَهْلًا: ہانڈی کا خوب جوش مارنا، زور سے ابال آنا۔ تحلّمت کی نقیض۔

ــــ فُلانٌ على غَيْرِه جَهْلًا و جَهالَةً: بے وقوفی دکھانا، اجڈپن دکھانا۔ قرآن پاک میں ہے: "قالوا أتتّخِذُنا هُزُوًا قالَ أعوذُ باللهِ أن أكونَ من الجاهلين"۔

ــــ الشيءَ و به: ناواقف ہونا، لاعلم ہونا۔

ــــ الرَّجُلَ: جاہل ہونا، ان پڑھ ہونا۔

ــــ الحقَّ: حق کو نہ پہچاننا، پامال کرنا۔ هو جاهِلٌ ج: جُهّال و جَهَلَةٌ و جُهَّلٌ و جُهَلاءُ۔ هو جَهُول ج: جُهُلٌ والمفعول مَجْهولٌ۔

أَجْهَلَه: جاہل بنانا، لاعلم رکھنا (۲) جاہل پانا

جَهَّلَه: جاہل قرار دینا (۲) جہالت میں رکھنا، لاعلم و ناواقف رکھنا یا بنانا یا قرار دینا، حدیث میں ہے: "إنكم لتُجَهِّلُونَ و تُبَخِّلون و تُجَبِّنُونَ"۔

جاهَلَه: کسی سے گالی گلوچ کرنا، اجڈپن سے پیش آنا۔

اجْتَهَلَه الغَضَبُ والأَنَفَةُ: غصہ اور بڑائی کا کسی کو بے وقوف و نادان بنا دینا۔ حدیث افک میں ہے: "ولكن اجْتَهَلَتْه الحَمِيَّةُ"۔

تَجاهَلَ: ناواقف بننا، لاعلمی کا اظہار کرنا، نادان و بے وقوف بننا۔

اسْتَجْهَلَه: جاہل و بے وقوف سمجھنا، لاعلم پانا، بے وقوف بنانا، حقیر سمجھنا۔ حدیث ابن عباسؓ میں ہے: "من اسْتَجْهَلَ مُؤمنًا فعليه إثمُه"۔

ــــ الرِّيحُ الغُصْنَ: ہوا کا ٹہنی کو ہلانا۔

الجاهِلُ: نادان، ناواقف، بے علم، بے وقوف ج: جُهّال (۲) شیر۔

الجاهِلِيَّةُ: جہالت و گمراہی کی وہ حالت جس پر عرب قبل الاسلام قائم تھے۔ قرآن پاک میں ہے: "وقَرْنَ في بُيوتِكُنَّ ولا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الجاهِلِيَّةِ الأولى" (۲) دو رسولوں کے درمیان کا وقفہ۔

الجَهْلُ: نادانی، ناواقفیت، بے خبری، بے وقوفی، اہل کلام کی اصطلاح میں کسی شے کے بارے میں اس کی حقیقت کے برعکس اعتقاد رکھنا۔

الجَهْلُ البَسيط: ایسی شے سے ناواقف رہنا جس کا علم ہونا چاہئے۔

الجَهْلُ المركّب: خلاف واقع کسی شے کا پختہ اعتقاد رکھنا۔

الجَيْهَلُ: وہ لکڑی جس سے انگارے کریدے جائیں (۲) بڑی چٹان۔

الجَيْهَلَةُ: وہ لکڑی جس سے انگارے کریدے جائیں۔

الجَهُولُ: ناتجربہ کار، سادہ، بے وقوف، لاعلم۔

المِجْهالُ: سبک رفتار اونٹنی۔

المَجْهَلُ: گمنام جگہ، نامعلوم مقام ج: مَجاهِل

المِجْهَلُ: الجَيْهَلَةُ۔

المَجْهَلَةُ: سبب لاعلمی، سبب جہالت۔ حدیث میں ہے: "الولدُ مَبْخَلَةٌ مَجْبَنَةٌ مَجْهَلَةٌ"۔

المِجْهَلَةُ: الجَيْهَلَةُ۔

المَجْهُول: نامعلوم، غیر معروف (۲) وہ فعل جس کا فاعل معلوم و مذکور نہ ہو۔

المَجْهُولَةُ: غیر حاملہ اونٹنی (۲) وہ زمین جس پر کوئی نشان یا پہاڑ نہ ہوں۔

•جَهَمَه ـَ جَهْمًا: ترش روئی سے پیش آنا، کسی کو دیکھ کر منہ بنا لینا، بدکلامی کرنا۔ کہتے ہیں: جَهَمَني بما أكْرَه: وہ میرے ساتھ نامناسب طریقہ سے پیش آیا۔

جَهُمَه ـُ جَهْمًا: ترش روئی سے پیش آنا۔

جَہَمَ ـُ جَہامَۃً و جُہُومَۃً: ترش رو ہونا، ناک بھوں چڑھانا، منہ چڑھنا، ناگواری سے شکن پڑنا۔ ھو جَہْمٌ و جَہِیْمٌ۔
أَجْہَمَت السَّماءُ: آسمان پر بے بارش بادل آنا۔
اجْتَہَمَ: رات کے آخری تاریک حصے میں داخل ہونا یا اس میں چلنا۔
تَجَہَّمَہ و لَہ: ترش روئی یا بدکلامی سے پیش آنا۔ حدیث میں ہے: "مالی من تکلنی؟ الی عَدُوٍّ یَتَجَہَّمُنِی"۔
— الأَمَلُ فلاناً: کسی کی امید پوری نہ ہونا
الجَہامُ: بے پانی کا بادل۔ کہتے ہیں: جاءنی من ھذا الأمر بجہام: اس معاملہ میں مجھے کوئی مفید چیز نہیں ملی۔
الجَہامَۃ و الجُہُومَۃ: ترش روئی، بدمزاجی۔
الجَہْمَۃ: دیگ۔
الجُہْمَۃ: آخری رات کی تاریکی۔
الجَہْمِیَّۃ: مرجئہ خوارج کا ایک فرقہ جو جہم ابن صفوان کی طرف منسوب ہے۔
الجَہُومُ: عاجز و لاچار مرد۔
الجَیْہُمانُ: زعفران۔
• جَہَنَ ـُ جُہُوناً: نزدیک ہونا۔
الجُہانَۃ: نوجوان لڑکی۔
الجَہْنُ: ترش روئی۔
الجُہْنَۃ: آخری شب کی تاریکی۔
جُہَیْنَۃ: قضاعہ کا ایک قبیلہ۔ کہتے ہیں: فلان جُہَیْنَۃُ الأخبار: فلاں کو صحیح خبریں معلوم ہیں۔
• الجِہِنّامُ: انتہائی گہرائی (۲) انتہائی گہرا کنواں۔
جَہَنَّمُ: دوزخ، آگ کا ایک نام جس کے ذریعہ اللہ تعالیٰ جس کو چاہیں گے عذاب دیں گے۔
بِئرٌ جَہَنَّمٌ: گہرا کنواں۔
جَہَنَّمِیٌّ: مہلک (۲) دھماکہ دار (۳) شیطانی۔

جَہَنَّمِیَّۃ: ایک قسم کی نبات جسے زینت کے لئے باغیچوں میں لگایا جاتا ہے۔
• جَہِیَتِ السَّماءُ ـَ جَہًی: آسمان کا کھل جانا، بادل چھٹ جانا۔
— البَیْتُ: گھر کا اجڑ جانا۔
— فلانٌ: گنجا ہو جانا۔ ھو جاہٍ و أَجْہٰی۔
أَجْہَتِ السَّماءُ: جَہِیَت۔
— القَومُ: لوگوں کے لئے آسمان صاف ہو جانا۔
— الطَّرِیقُ: راستہ صاف ہو جانا۔ کہتے ہیں: أَجْہٰی لہ الطَّرِیقُ والأَمْرُ۔
— الخِباءُ: خیمہ کا بلاحجاب ہونا۔
— فلانٌ علیہ: کسی کے ساتھ بخل کرنا
— المَرأَۃُ علی زوجہا: حاملہ ہونا۔
— البَیْتَ و الطَّرِیقَ: نمایاں اور واضح کرنا۔
جاہاہ: کسی کے مقابلہ میں فخر کرنا۔
تجاھی الرجلان: باہم فخر کرنا۔
الجاھِی: اعلانیہ۔ أتاہ جاھِیاً: وہ اس کے پاس کھلے طور پر آیا۔
الجَہْوَۃ: جھاڑی۔
الأَجْہٰی: گنجا (۲) بے چھت کا گھر (۳) صاف آسمان۔

ج ــــ و

• جابَ الطَّیرُ ـُ جَوْباً: پرندہ کا ٹوٹ پڑنا۔
— فلانٌ الشیءَ: کاٹنا، بیچ میں سے کاٹنا، چیرنا، پھاڑنا (۲) جوتے کو لمبائی میں کاٹنا۔
— الصَّخْرَۃَ: چٹان میں سوراخ کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "و ثَمُودَ الَّذِینَ جابُوا الصَّخْرَ بالوادِ"۔
— الأَرْضَ و الفلاۃَ و البِلادَ: چل کر طے کرنا، سیر و سیاحت کرنا۔
جابَ الخَبَرُ البلادَ: خبر کا پھیلنا۔
— الظَّلامَ: تاریکی میں داخل ہونا۔
أَجابَتِ الأَرْضُ: زمین کا کسی شے کو اگانا
أَجابَ فلانٌ فلاناً: جواب دینا۔
أَجابَ عن السؤال و علیہ: جواب دینا۔
— طَلَبَہ: درخواست منظور کرنا (۲) فرمائش کو پورا کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فإنّی قَرِیبٌ أُجِیبُ دَعْوَۃَ الدّاعِ إذا دَعانِ"۔
جاوَبَہ مُجاوَبَۃً و جِواباً: ایک دوسرے کو جواب دینا۔
— علی و عن شیءٍ: کسی بات کا جواب دینا۔
جَوَّبَ القَمَرُ: روشن ہونا یا کرنا۔
— علی فُلانٍ بتُرسٍ: کسی کو ڈھال سے بچانا
— الشیءَ: کھوکھلا کرنا، بیچ سے کاٹنا۔ حضرت علیؓ کی حدیث میں ہے: "أَخَذْتُ إِہاباً مَعْطُوناً فَجَوَّبْتُ وَسَطَہ و أَدْخَلْتُہ فی عُنُقِی"۔
— المَطَرُ الأَرْضَ: بارش کا کسی جگہ ہونا اور کسی جگہ نہ ہونا۔
اجْتابَ الشیءَ: پھاڑنا۔
— البِئرَ: کھودنا۔
— الأَرْضَ و الفلاۃَ و البِلادَ: طے کرنا، عبور کرنا۔
— القَمِیصَ: کرتا پہننا۔ حدیث میں ہے: "أتاہ قَومٌ مُجْتابِی النِّمارِ"۔
— الظَّلامَ: تاریکی میں داخل ہونا۔
انْجابَ: پھٹنا، کٹنا، چرنا۔
— السَّحابُ: بادلوں کا چھٹ جانا۔ حدیث میں ہے: "فانْجابَ السَّحابُ عن المَدِینَۃِ حتی صارَ کالإکلِیلِ"
— الظَّلامُ: تاریکی کا دور ہو جانا۔ انجابَ عنہ

بھی کہا جاتا ہے۔

انجابت النّاقۃُ: اونٹنی کا دودھ پینے کے لئے گردن کو دراز کرنا۔

تجاوبَ القومُ: ایک دوسرے کو جواب دینا۔

اسْتَجابَہ: جواب دینا۔

اسْتَجابَ لہ: لبیک کہنا، کہا ماننا، قبول کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فلیستجیبوالی"

___ اللّٰہُ فُلانًا و منہ و لہ: دعا قبول کرنا حاجت پوری کرنا۔

استجوبَہ: جواب طلب کرنا، عدالت میں ملزم یا گواہ کا بیان لینا، پارلیمنٹ میں کسی وزیر سے جواب طلب کرنا، وضاحت طلب کرنا (٢) جواب دینا، لبیک کہنا۔

الجابۃُ: جواب۔ کہتے ہیں: أساءَ سمعًا فأساءَ جابۃً: اس نے غلط سنا اور غلط جواب دیا۔

الجوابُ: جواب (٢) پیغام، خط ج: أجوبۃ (٣) پرندوں کے اڑنے کی آواز۔ بنا بر عبہ کی حدیث میں ہے: "فسمعنا جوابًا من السّماء فاذا بطائرٍ أعظم من النّسر" (٤) موسیقی کا ایک نغمہ۔

الجوبُ: زنانہ قمیص (٢) ڈھال (٣) بڑا ڈول ج: أجواب (٤) قسم۔ کہتے ہیں: فی فلانٍ جوبانٌ من خُلُقٍ لا یثبتُ علی خُلُقٍ واحدٍ۔

الجَوبۃُ: بادلوں یا پہاڑوں کے درمیان کا خلا، فاصلہ (٢) کھلی جگہ جہاں عمارت نہ ہو (٣) گول بڑا گڑھا (٤) گھروں کے درمیان خالی جگہ (٥) آمد و رفت کی جگہ جہاں درخت کم ہوں (٦) ڈھال ج: جُوَبٌ۔

الجوّابُ: بہت گھومنے والا، سیاح۔

جوّابُ آفاق: جہاں گرد، سیاح۔

الإجابۃُ: جواب ج: إجابات۔

الاستجابۃُ: قبولیت، منظوری، بہتر رد عمل

لاجابۃً لشیءٍ أو علی شیءٍ: کسی چیز کے جواب میں۔

استجابۃً لکذا: لبیک کہتے ہوئے۔

اجابۃً للطّلب: فرمائش پوری کرتے ہوئے۔

المِجوابُ: بنج، چھیدنے یا سوراخ کرنے کا آلہ (٢) بانس وغیرہ چیرنے کی چھری۔

المِجْوَبُ: چاقو، کاٹنے کا آلہ (٢) ڈھال (٣) عورت کے پہننے کا کرتا۔

المَجُوبۃُ: جواب۔

• جوِثَ ـَ جَوَثًا: پیٹ کا اوپر سے بڑا ہونا اور نیچے سے ڈھیلا ہونا۔ رَجُلٌ أجوثُ و ھی جَوثاءُ ج: جُوثٌ۔

• جاحَ فلانٌ ـُ جَوحًا: کسی کے رشتہ داروں کا مال تباہ و برباد ہو جانا (٢) سیدھے راستہ سے ہٹنا۔

___ الجائحۃُ المالَ: کسی آفت کا مال کو تباہ کر دینا۔

___ الجائحۃُ النّاسَ: کسی آفت کا لوگوں کو ہلاک و برباد کر دینا، مال و متاع تباہ کر دینا۔ حدیث میں ہے: "أعاذَکم اللّٰہُ من جوحِ الدّھرِ"

أجاحت الجائحۃُ المالَ: تباہ و برباد کرنا

جَوَّحَ رِجلَہ: پاؤں کو ننگا کرنا۔

اجتاحَ: بیخ و بن سے اکھاڑ پھینکنا، صفایا کرنا

___ الجائحۃُ المالَ: آفت کا مال کو تباہ کر دینا۔

الأجوحُ من کل شیءٍ: وسیع و کشادہ ھی جوحاء ج: جُوحٌ۔

الجائحۃُ: مصیبت، آفت، حادثہ۔ وہ مصیبت جو آدمی کے مال و متاع کو بالکلیہ تباہ کر دے ج: جوائح۔ فقہاء اسلام کی اصطلاح میں اس آفت سماوی کو کہتے ہیں جس کے باعث کل یا بعض پھل ضائع ہو جائیں۔

السّنۃُ الجائحۃُ: قحط کا سال۔

الجوحُ: ہلاکت، تباہی (٢) شامی خربوزہ۔

الجوحۃُ: الجائحۃُ۔

المِجوحُ: بیخ و بن سے اکھاڑنے والی شے ج: مَجاوِحُ۔

• جاخَ السّیلُ الوادیَ ـُ جَوخًا: سیلاب کا وادی کے کناروں کو کاٹ دینا۔

جَوَّخَ السّیلُ الوادیَ: جاخہ۔

___ فلانًا: بچھاڑنا، اکھیڑنا۔

تجوّخت البئرُ: کنویں کا گر جانا۔

___ القرحۃُ: زخم پھٹ کر مواد نکلنا۔

الجوخُ: سیاہ رنگ کی نفیس بانات، اونی کپڑا ج: أجواخ۔

الجوخۃُ: گڑھا (٢) اونی کپڑے کا ٹکڑا، پوری آستین کی قمیص۔

• جادَ ـُ جَودۃً: عمدہ ہونا، بہتر ہونا (جادَ المتاعُ و جادَ العملُ) ھو جیّدٌ ج: جیادٌ و جیائدُ۔

___ الرّجلُ: اچھی بات کرنا یا اچھا کام کرنا۔ ھو مِجوادٌ (بطور مبالغہ)۔

___ الفرسُ: گھوڑے کا اعلیٰ نسل کا ہونا۔

___ فی عَدوِہ: تیز رفتار ہونا۔ ھو و ھی جوادٌ۔ کہاوت ہے: "إنّ الجوادَ قد یعثُرُ" کبھی عمدہ گھوڑا بھی ٹھوکر کھا جاتا ہے اس شخص کے بارے میں جو ہمیشہ اچھا کام کرنے کا عادی ہو لیکن کبھی اس سے غلط کام ہو جائے۔

___ فلانٌ جُودًا: سخی ہونا، سخاوت کرنا۔

___ بمالِہ: مال لٹانا، مال میں سخاوت کرنا۔

___ بنفسِہ جَودًا و جُئودًا: جان دیدینا، جان قربان کرنا۔

___ بنفسِہ عند الموت: مرنے کے قریب ہونا۔

___ المطرُ: بارش کا زوردار ہونا۔

___ العینُ: آنسوؤں کی بارش ہونا، آنسو جاری ہونا۔

___ المطرُ الأرضَ: زمین پر خوب پانی برسنا۔

جَادَ الْمَطَرُ الْقَوْمَ: سب لوگوں کی زمین پر بارش ہونا۔ حدیث میں ہے: "تَرَكْتُ أَهْلَ مَكَّةَ وَقَدْ جِيْدُوا"۔

—الْهَوَى فُلَانًا: محبت کا غالب ہونا، مشتاق بنانا۔

جَادَهُ النُّعَاس: نیند کا غلبہ ہونا۔ هو جَائِد ج: جَوْد والمَفْعُولُ مَجُود۔

—فُلَانًا: سخاوت میں کسی سے آگے بڑھنا، غالب ہونا۔ جَاوَدَه فَجَادَه: اس نے سخاوت میں مقابلہ کیا اور وہ غالب آگیا۔ هو جَوَادٌ ج: جُود و أَجْوَاد و جُوْدَة و جُوَدَاء و أَجَاوِدُ وهي جَوَاد ج: جُود۔

جِيْدَ فُلَانٌ جُوَادًا: پیاسا ہونا۔ جِيْدَ مِنَ الْعَطَشِ بھی کہا جاتا ہے۔ هو مَجُوْدٌ (۲) ہلاکت کے قریب ہونا۔ کہتے ہیں: إِنِّي لَأُجَادُ إِلَى لِقَائِه: میں اس کی ملاقات کا مشتاق ہوں فَأَنَا مَجُود۔

أَجَادَ: اچھی بات کہنا، اچھا کام کرنا۔

—الشيءَ وفيه: بہتر بنانا، عمدہ کرنا۔

—فُلَانٌ: عمدہ گھوڑے والا ہونا۔ هو مُجِيْدٌ۔ حدیث میں ہے: "بَاعَدَه اللّٰهُ مِنَ النَّارِ سَبْعِيْنَ خَرِيْفًا لِلْمُضَمِّرِ الْمُجِيْدِ"۔

—فُلَانَةٌ: عمدہ قسم کا بچہ جننا۔ أَجَادَت به و أُجَادَ به أَبْوَاه بھی کہا جاتا ہے۔

—فلانًا: کسی کو سخی اور فیاض پانا۔

—فُلَانًا النَّقْدَ والثِّيَابَ: کسی کو عمدہ قسم کے روپے یا کپڑے دینا۔

—الجَوْدُ الأَرْضَ: زمین پر زوردار بارش ہونا۔

—فلانًا: مار ڈالنا۔

أَجْوَدَ: عمدہ بات کہنا، عمدہ کام کرنا (۲) عمدہ گھوڑے والا ہونا۔

—الشيءَ وفيه: بہتر اور عمدہ بنانا۔

جَاوَدَه: سخاوت میں غالب آنا۔

جَوَّدَ الفَرَسُ فِي عَدْوِه: تیز دوڑنا۔

—الشيءَ: عمدہ اور بہتر بنانا۔

تَجَاوَدُوا فِي الشيءِ: عمدگی میں مقابلہ کرنا کہ کس کا کام اچھا ہے، سخاوت میں مقابلہ کرنا۔

—فِي الْمُحَاوَرَةِ: یہ مقابلہ کرنا کہ کس کی دلیل عمدہ اور بہتر ہے۔

تَجَوَّدَ فِي الْعَمَلِ: کاریگری دکھانا، فن کاری دکھانا۔

—الشيءَ: پسند کرنا اور عمدہ ہونے کی خواہش کرنا۔

اُسْتَجَادَ الشيءَ: پسند کرنا، عمدہ سمجھنا یا عمدہ ہونے کی خواہش کرنا (۲) اچھا پانا

—الفَرَسَ: گھوڑے کو عمدہ نسل کا چاہنا

—فُلَانًا: سخاوت چاہنا، بخشش چاہنا۔

التَّجَاوِيد: زبردست بارشیں۔

الجَادِيُّ: زعفران۔

الجَوَادُ: عمدہ نسل کا گھوڑا ج: جِيَادٌ (۲) سخی، فیاض۔ رَجُلٌ جَوَادٌ و امرأةٌ جَوَادٌ ج: أَجْوَاد۔

الجَوَّاد: سخی، فیاض۔

الجُوَادُ: اونگھ، نیند (۲) پیاس۔

الجَوْدُ: موسلادھار بارش۔ حدیث استسقا میں ہے: "لَمْ يَأْتِ أَحَدٌ مِنْ نَاحِيَةٍ إِلَّا حَدَّثَ بِالْجَوْدِ"۔

الجُوْدَةُ: عمدگی، خوبی، صلاحیت (۲) پیاس

الجُودُ: سخاوت، فیاضی۔

الجَيِّدُ: عمدہ، بہتر، خوش گوار۔

جَيِّدٌ جِدًّا: بہت بہتر۔ امتحان میں کامیابی کا اعلیٰ درجہ۔

جَيِّدًا: اچھی طرح، عمدہ طریقہ پر۔

• جَارَ ـُ جَوْرًا: مدد یا پناہ کا طالب ہونا۔

—الطَّرِيقُ: راستہ کا پتہ نہ چلنا۔

—الأَرْضُ: زمین کی گھاس وغیرہ کا دراز ہونا

جَارَ عن القَصْدِ والطَّرِيقِ: راستہ یا مقصد سے ہٹنا۔

—عن شيءٍ: کنارہ کش ہونا۔

—فی حُكْمِه: غیر منصفانہ فیصلہ کرنا، غلط فیصلہ کرنا۔

جَارَ عليه: زیادتی اور ظلم کرنا، کسی کے بارہ میں غلط فیصلہ کرنا، ناحق پریشان۔ هو جَائِر ج: جَوَرَة و جَارَة۔ جَوْرٌ بھی جائر کے معنی میں آتا ہے۔

أَجَارَه: پناہ دینا، مدد کرنا۔

—من فُلَانٍ: نجات دلانا۔ قرآن پاک میں ہے: "هو يُجِيْرُ ولا يُجَارُ عليه"۔

—اللّٰه من عذابه: اللہ اسے اپنے عذاب سے محفوظ فرمائے۔

—المَتَاعَ: محفوظ کرنا۔

—فُلَانًا عن الطَّرِيقِ: راستہ سے ہٹانا

—علی القوم فُلَانٌ: لوگوں پر فلاں کی حمایت چل گئی یعنی وہ محفوظ ہو گئے۔

جَاوَرَه مُجَاوَرَةً وجِوَارًا: ساتھ رہنا، پڑوس میں رہنا، کسی کو پڑوسی بنا کر حمایت و حفاظت کرنا۔

—المَسْجِدَ: اعتکاف کرنا۔

—المدينةَ: قریب ہونا، پڑوسی ہونا۔

—الشيءَ: مشابہ ہونا، لگ بھگ ہونا۔

—رَبَّه: اپنے رب سے جا ملنا، وفات پانا

—القَوْمَ وفيهم: پڑوسی بن کر فائدہ اٹھانا۔

جَوَّرَه: ظالم قرار دینا (۲) عمارت وغیرہ کو گرانا۔

—فلانًا: پچھاڑنا۔

اِجْتَوَرَ: باہم پڑوسی ہونا۔

تَجَاوَرَ القَوْمُ: باہم پڑوسی ہونا۔

تَجَوَّرَ: ظالم قرار پانا، بچھڑ جانا، منہدم ہو جانا

—علی فِرَاشِه: بستر پر لیٹنا۔

—خِبَاءُ اللَّيْلِ: تاریکی چھٹ جانا۔

اسْتَجَارَ بِفُلَانٍ: پناہ میں آنا، پناہ لینا، مدد چاہنا۔
— فلانًا: پناہ چاہنا، حفاظت چاہنا، قرآن پاک میں ہے: "وَإِنْ أَحَدٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ اسْتَجَارَكَ فَأَجِرْهُ"۔
— أحدًا من فلانٍ: کسی سے بچنے کے لئے کسی کی پناہ چاہنا۔
الجَارُ: پڑوسی۔ کہاوت ہے: وقد يُؤْخَذُ الجارُ بذنبِ الجار۔ (۲) شریک کار جائداد یا تجارت میں ساجھی (۳) پناہ دینے والا (۴) پناہ چاہنے والا، حفاظت میں آنے والا (۵) وہ شخص جو کسی کی پناہ میں ہو۔ پناہ یافتہ (۶) خاوند (۷) بیوی (۸) حلیف، معاہد (۹) مددگار۔ ج: جِيرَة و جِيران و أجْوار۔
الجَوَارُ: گہرا اور بہت پانی (۲) گھر کا صحن۔
الجِوَارُ: پڑوس، قرب (۲) امان وعہد (۳) مدد
الجَوْرُ: ظلم وزیادتی (۲) ظالم ج: جَوَرَة و جُورَة۔ کہتے ہیں: عنده من المالِ الجُورُ: اس کے پاس غیر معمولی دولت ہے
الجِوَرُّ: ٹھوس اور سخت۔ بَعِيرٌ جِوَرٌّ: بھاری بھرکم اور زور سے بولنے والا اونٹ۔
سَيْلٌ جِوَرٌّ: زبردست سیلاب۔
غَيْثٌ جِوَرٌّ: گرج دار بارش۔
مالٌ جِوَرٌّ: بہت مال۔
الجَوَّارُ: ہل چلانے والا، انگور یا کھجور کے باغ میں کام کرنے والا۔
الجائِرُ: ظالم، من مانی کرنے والا، بے اصول، قانون شکن۔ ج: جَوَرَة وجارَة۔
المُجَاوِرُ: پڑوسی، قریب، متصل (۲) یونیورسٹی کا طالب علم (خاص طور پر جامعہ ازہر کا)
المُجِيرُ: محافظ، مددگار، نجات دہندہ۔
المُجَارُ: جسے پناہ دی گئی ہو، امان میں آنے والا
• جَوْرَبَه جَوْرَبَةً: پائتابہ یا موزہ پہنانا
تَجَوْرَبَ: موزہ یا پائتابہ پہننا۔

الجَوْرَبُ: موزہ، پائتابہ ج: جَوَارِبُ و جَوَارِبَة۔
الجَوْرَبُ القَصِيرُ: ہاف موزہ۔
• جَازَ القولُ ـُ جَوْزًا وجَوَازًا و مَجَازًا: بات کا چل جانا، مان لیا جانا، جائز ہونا۔
— العَقْدُ وغيرُه: درست ہونا، جائز ہونا۔
— الدِّرهَمُ: درہم (سکہ) کا چل جانا۔
— المَوضِعَ وبه: جگہ سے گزرنا، پار کرنا
— بفلانٍ الموضعَ: کسی کو جگہ سے پار کرانا، گزارنا (۲) کسی کو پیچھے چھوڑ کر آگے بڑھ جانا۔
— الامتحانَ: امتحان پاس کرنا۔
— الشِّدَّةَ: سختی اور مصیبت سے گزرنا
أجَازَ على اسمِه: نام پر نشان لگانا۔
— الشَّاعِرُ في القَصِيدَةِ: شاعر کا اپنے اشعار میں حرف روی کے بعد والے حرف کی حرکت کو مختلف کرنا (۲) حرف روی کے ہجا میں اختلاف کرنا یعنی یکساں نہ کرنا۔
— في الشِّعرِ: بیت بازی میں شعر کے آخری حصہ کی تکمیل کرنا۔
— الشيءَ: جائز قرار دینا۔
— الموضعَ: گزرنا، پار کرنا۔
— فلانًا الموضعَ: پار کرانا۔
— العَقْدَ وغيرَه: نافذ کرنا۔
— الرأيَ والأمرَ: نافذ کرنا، روا رکھنا، حدیث میں ہے: "إنّي لا أُجِيزُ اليومَ على نفسي شاهِدًا إلّا منّي"۔
— لفلانٍ ما صَنَعَ: کسی کی بات یا فعل کو گوارا کرنا، درست مان لینا۔
— فُلانًا: کسی کو اتنا پانی دینا جس سے وہ ایک چشمہ سے دوسرے چشمہ تک پہنچ جائے (۲) انعام دینا۔ حدیث میں ہے: "أجِيزُوا الوَفْدَ بنحوِ ما كنتُ أُجِيزُهُم"، أجازه بجائزة بھی کہا جاتا ہے۔
أجَازَ العالِمُ تلميذَه: روایت حدیث کی اجازت دینا، سند دینا (۲) اجازت دینا
أجَازَ الحَبْلَ: رسی کو مضبوط نہ بٹنا کہ جس سے اس کے حصے ایک دوسرے پر چڑھ جائیں۔
جَاوَزَ عن ذَنْبِه: گناہ یا جرم کو معاف کرنا۔
— الطَّرِيقَ ونحوَه مُجَاوَزَةً وجِوَازًا: گزر جانا، پار کرنا۔
جَوَّزَ لهم دَوَابَّهم: ایک ایک جانور کو ہانک کر پار کرانا۔
— الشيءَ: جائز ومباح قرار دینا۔
— الدَّرَاهِمَ: درست سمجھنا، کھوٹ وغیرہ کے باوجود لے لینا۔
— الرأيَ والأمرَ: جائز اور درست قرار دینا (۲) نافذ کرنا۔
— لهم الدَّوابَّ: پانی پلانا۔
اجْتَازَ: چلنا (۲) گزرنا (۳) پار کرنا۔
تَجَاوَزَ عن الشيءِ: درگذر کرنا، چشم پوشی کرنا
— عن الرَّجُلِ: معاف کرنا۔
— عن الذَّنبِ: گناہ پر گرفت نہ کرنا، درگذر کرنا۔
— في الشيءِ: حد سے بڑھنا، افراط سے کام لینا
— الموضعَ: گزرنا، پار کرنا۔
تَجَوَّزَ في الأمرِ: توسع سے کام لینا، برداشت سے کام لے کر چشم پوشی کرنا۔
— عن الرَّجُلِ: معاف کرنا، درگذر کرنا۔
— في الصَّلوٰةِ: رخصت سے کام لینا، تخفیف کرنا۔ حضرت علی کی حدیث میں ہے: "تَجَوَّزُوا في الصَّلوٰةِ"۔
— في الكلامِ: مجاز بولنا، حقیقت کو چھوڑ کر مجاز سے کام لینا۔
— الدَّرَاهِمَ: سکوں کو کھوٹ کے باوجود لے لینا۔

اِسْتَجَازَ : اجازت طلب کرنا، رخصت چاہنا۔
—— فلانًا: کسی سے روایت کرنے کی اجازت چاہنا (۲) کسی سے اتنا پانی مانگنا جس کے سہارے ایک چشمہ سے دوسرے چشمہ تک جاسکے (۳) کسی سے کھیتی یا جانوروں کو پانی پلانے کی درخواست کرنا۔
الجَائِزُ : جائز، مباح (۲) وہ پیاسا جو لوگوں کے پاس سے گزرے خواہ اسے پانی پلایا گیا ہو یا نہ پلایا گیا ہو، پارکنندہ (۳) اجازت شدہ (۴) قابل برداشت (۵) شہتیر جس پر چھت کی کڑیاں رکھی جائیں ج: أَجْوِزَة وجِيْزَان وجُوْزَانٌ و جَوَائِز۔
الجَائِزَة : انعام، عطیہ (۲) پانی کا ایک گھونٹ (۳) پانی کی وہ مقدار جس کے ذریعہ مسافر دو چشموں کے درمیان کا فاصلہ طے کرے ج: جَوَائِز۔ جَوَائِزُ الأَمْثَالِ والأَشْعار وہ کہاوتیں یا اشعار جو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہوں۔
الجَازُ: گیس، مٹی کا تیل ج: جَازَات۔
لَمْبَةُ جَازٍ: گیس کی لالٹین۔
الجَوَازُ : اباحت، جواز (۲) لائسنس (۳) پاسپورٹ (۴) اتنا پانی جس سے مسافر راستہ طے کرے (۵) اتنا پانی جس سے کھیتی یا مویشی کو سیراب کیا جائے۔
جَوَازُ السَّفَر: پروانہ راہ داری، پاسپورٹ ج: أَجْوِزَة وجَوَازَات۔
الجَوْزُ: کسی چیز کا درمیانی حصہ، بیچ حضرت علیؓ کی حدیث میں ہے: "انّه قام من جَوْزِ اللَّيل يُصَلّي" (۲) اخروٹ یا اخروٹ کی لکڑی جو فرنیچر میں استعمال ہوتی ہے و: جَوْزَة۔
الجَوْزُ الأَرْقَم: مونگ پھلی۔
جَوْزُ جُنْدُم: سنگھاڑا، شکر قندی
جَوْزُ صَنَوْبَر: چلغوزہ۔
جَوْزُ الطِّيب : جائفل۔

الجَوْزُ المَاثِل: دھتورا۔
جَوْزُ الهِنْد: ناریل ج: أَجْوَاز
جَوْزُ القَزّ: کرم خانہ، ابریشم کا کویا
الجَوْزَاءُ : آسمان کے ایک برج کا نام۔
الجَوْزَةُ : جوز کا واحد۔ ایک اخروٹ (۲) پانی ایک مرتبہ پینے کی مقدار (۳) پانی کی وہ مقدار جس کے ذریعہ مسافر ایک چشمہ سے دوسرے چشمہ تک کا فاصلہ طے کرے (۴) چھوٹے انگوروں کی ایک قسم (۵) حقہ، تمباکو نوشی کا پائپ
جَوْزَة التَّدْخِين: حقہ، تمباکو نوشی کا پائپ
الجَوْزِيّ: اخروٹ نما۔
الجُوْزِيّ: گاڑی بان۔
الجِيْزُ : وادی کا ایک کنارہ (۲) محلہ۔ کہتے ہیں: نَزَلْنَا جِيْزَ بَنِي فُلَانٍ۔
الجِيْزَة : پانی کی ایک مقدار جس کے ذریعہ مسافر ایک چشمہ سے دوسرے چشمہ تک جاسکے (۲) گوشہ (۳) وادی کا کنارہ ج: جِيَزٌ و جِيْزٌ۔
الإِجَازَة : لائسنس، پرمٹ، اجازت (۲) رخصت (۳) سند۔ إِجَازَةُ غِيَاب: رخصت اتفاقی۔
الإِجَازَة المَرَضِيَّة: رخصت بیماری۔
الإِجَازَةُ العِلْمِيَّة : سند، ڈگری۔
فُلَانٌ غَائِبٌ بالإِجَازَة: فلاں رخصت پر ہے۔
المَجَازُ: گذرگاہ، پار کرنے کی جگہ۔
—— من الكلام : وہ بات جو اپنے معنی وضعی سے ہٹ کر کسی اور مفہوم میں استعمال کی جائے کسی مناسبت کی وجہ سے۔
المَجَازَة: گزرگاہ۔ مَجَازَة النَّهر: پل
أَرْضٌ مَجَازَة : وہ زمین جس میں اخروٹ کے درخت بکثرت ہوں۔
المَجَازِي: غیر حقیقی۔
المُجَازُ: جسے روایت حدیث کی اجازت حاصل ہو، فاضل، فارغ التحصیل، سند یافتہ۔
المُجَازُ فی الأَدَب: فاضل ادب۔
المُجِيْزُ: دوسرے کے کاموں کا منتظم جیسے ولی وغیرہ یا کارندہ۔

• جَاسَ ـُ جَوْسًا و جَوَسَانًا: آمد و رفت رکھنا، گھومنا۔
—— خِلَالَ الدِّيَار: فساد انگیزی کے لئے شہروں میں گھومنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَجَاسُوا خِلَالَ الدِّيَار"
—— الحَارِسُ : رات کو پہرہ کے لئے گھومنا، جاسوسی کرنا۔
—— الشيءَ: تجسس کرنا، ٹوہ لگانا (۲) پیر تلے سے روندنا (۳) چھان بین کرنا، سراغ لگانا
اِجْتَاسَ: جاسوسی کے لئے آنا جانا، جاسوسی کرنا
جَاسَاهُ : دشمنی کرنا، اندر کی بات نکالنا۔
الجَوَّاسُ: لوگوں میں گھس کر فساد پھیلانے والا (۲) شیر۔
• الجَوْسَقُ : چھوٹا محل (۲) قلعہ ج: جَوَاسِق
• جَاشَ ـُ جَوْشًا: پوری رات چلنا۔
تَجَوَّشَ اللَّيلُ: رات کا کچھ حصہ گزر جانا۔
—— فلانٌ : قدرے دبلا ہو جانا۔
الجَوْشُ: سینہ (۲) درمیانی حصہ، بیچ (۳) رات کا بڑا حصہ۔
الجُوْشُ: سینہ۔
• الجَوْشَنُ : سینہ (۲) زرہ ج: جَوَاشِن
• جَاظَ ـُ جَوْظًا و جَوَظَانًا: اکڑ کر چلنا۔
جَوَّظَ: زچ ہونا، بے صبر ہونا (۲) کوشش کرنا
تَجَوَّظَ: کوشش کرنا۔
الجِوَاظُ : دل برداشتگی، بے صبری۔
الجَوَّاظُ: اکڑ کر چلنے والا (۲) اجڈ، اکھڑ (۳) بسیار خور۔
الجَوَّاظَة : اسم مبالغہ جَوَّاظ۔
• جَاعَ ـُ جُوْعًا و جَوْعَةً و مَجَاعَةً: بھوکا ہونا، بھوک لگنا، فاقہ مست ہونا،

بھوکوں مرنا. کہاوت ہے: "تجوعُ الحُرَّۃُ ولا تأکلُ بثدیَیہا" ایسے شخص کے بارہ میں کہا جاتا ہے جو خود کو گھٹیا ذرائع آمدنی سے محفوظ رکھتا ہو۔

جاعَ الحیُّ: قحط زدہ ہونا، مفلس ہونا۔

— الیہ: مشتاق ہونا، خواہشمند ہونا۔

بطنٌ جائعٌ و وجہٌ مدھون: فریبی اور جھوٹے کے بارہ میں کہاوت ہے

ھو جائعُ القِدرِ: بے مایہ، مفلس

ھو جائع ج: جِیاعٌ و جُوَّعٌ و جُیَّعٌ

ھی جائعۃُ الوِشاحِ: پتلے پیٹ والی ج: جوائع۔ ھو جَوعان و ھی جَوعَی ج: جِیاع و جیاعَی۔

أجاعَہ: بھوکا پیاسا رکھنا، فاقہ مستی میں ڈالنا۔

— قِدرَہ: پورا نہ بھرنا۔

جَوَّعَہ: بھوکا رکھنا، فاقہ میں مبتلا کرنا۔ مثل مشہور ہے: جَوِّعْ کلبَکَ یتبعْکَ: کمینوں کے ساتھ حقارت کا معاملہ کرو تو وہ تمہارے ساتھ رہیں گے۔

تجوَّعَ: بھوکا رہنا، فاقہ میں مبتلا ہونا۔ کہتے ہیں: تجوَّعْ للدَّواءِ: یعنی کھانا کم کھاؤ

استجاعَ: ہر وقت کچھ نہ کچھ کھانا یا کھانے کی خواہش رکھنا۔

الجُوعُ: بھوک، فاقہ۔ کہاوت ہے: رُبَّ جُوعٍ مَرِیءٌ: یعنی ظلم نہ کرو ورنہ سوء ہضم میں مبتلا ہو جاؤ گے، انجام خراب ہوگا۔

المَجاعُ: بھوک لگا دینے والا فاصلہ۔ کہتے ہیں: ھو من موضعٍ کذا علی قَدرِ مَجاعِ الشَّبعان: وہ اتنی دور سے آیا ہے کہ وہاں سے چل کر شکم سیر کو بھوک لگ آتی ہے۔

المَجاعۃ: قحط سالی، قحط ج: مَجائع۔

المَجوعۃ: قحط ج: مَجاوِع۔

المَجُوعۃ: قحط۔

• جافَہ — جَوفًا: پیٹ پر مارنا۔

— الصَّیدَ: شکار کے پیٹ میں نیزہ گھسانا کہ وہ آر پار نہ ہو۔ جافَ فلانًا بطعنۃٍ: کسی کے پیٹ پر نیزہ مارنا

جافَت الطَّعنۃُ فلانًا: کسی کے پیٹ پر نیزہ لگنا۔ حدیث میں ہے: "فی الجائِفَۃِ ثُلثُ الدِّیَۃِ" جائفۃ پیٹ میں لگنے والا نیزہ۔

— الدَّواءُ فُلانًا: دوا کا پیٹ میں پہنچنا

جَوِفَ — جَوَفًا: کھوکھلا ہونا، خالی ہونا، جوف (پیٹ) والا ہونا (۲) بڑے خول والا ہونا۔

أُجُوَفُ: کھوکھلا (۲) جس کا اندرونی حصہ کشادہ ہو۔ حدیث عمران میں ہے: "کانَ عُمَرُ أجوَفَ جَلیدًا" ج: جُوفٌ و جُوفانٌ و ھی جَوفاءُ ج: جُوفٌ۔

أجافَہ الطَّعنۃَ و بہا: پیٹ میں نیزہ مارنا

— البابَ: دروازہ بند کرنا۔ حدیث حج میں ہے: "أنَّہ دخلَ البیتَ و أجافَ البابَ"۔

جوَّفَ الشیءَ: کھوکھلا کرنا (۲) خول دار بنانا، جوف دار بنانا۔

— الصَّیدَ: شکار کے پیٹ میں نیزہ مارنا۔

اِجتافَہ: جوف (پیٹ یا خول) میں داخل ہونا

تجوَّفَ: کھوکھلا ہونا (۲) خول میں داخل ہونا کسی چیز کے پیٹ میں داخل ہونا۔

اِستجافَ: کشادہ ہونا۔

— الشیءَ: کشادہ پانا یا کھوکھلا پانا، وعاءٌ مُستجافٌ: کشادہ برتن۔

اِستجوَفَ: استجافَ۔

الأجوفان: پیٹ اور فرج (شرم گاہ عورت)

التَّجویف: زمین دوز گڑھا، کھوکھلا حصہ، سوراخ ج: تجاویف۔

الجائِفُ: شانہ سے مونڈھے تک گزرنے والی ایک رگ ج: جوائِف۔

الجائِفۃُ: اندر تک پہنچنے والی چوٹ (۲) بڑا عیب ج: جوائف۔

الجُوافُ: دستوں کی بیماری جو عام طور پر طاعون میں ہوتی ہے۔

الجُوافۃُ: ایک معمولی قسم کی مچھلی ج: جُواف حدیث مالک بن دینار میں ہے: "أکلتُ رغیفًا و رأسَ جُوافۃٍ فعلی الدنیا العَفاءُ" (۲) امرود، لغت عامیہ میں جوافہ بفتح میم استعمال ہے

الجَوفُ: پیٹ، ہر چیز کا اندرونی کھوکھلا حصہ ج: أجواف۔

— من اللَّیلِ: رات کا آخری تہائی حصہ، حدیث میں ہے: "قیل لہ أیُّ اللیلِ أسمعُ؟ قال: جَوفُ اللَّیلِ الآخِرِ"

— من الأرضِ: کشادہ نشیبی زمین (۲) وادی ج: أجواف۔

الأجوفُ: کھوکھلا (۲) کشادہ (۳) بڑا شیر (۴) وہ فعل جس کا عین کلمہ حرف علت ہو اگر وہ واؤ ہو تو أجوف واوی، یا ہو تو أجوف یائی کہلاتا ہے م: جَوفاءُ ج: جُوف

المَجُوفُ: بڑے پیٹ والا، بڑے جوف والا (۲) بزدل آدمی گویا اس کے اندر دل نہیں۔

المُجَوَّفُ: کھوکھلا (۲) جس میں دل نہ ہو، بزدل۔

• جَوِقَ — جَوَقًا: موٹی گردن والا ہونا (۲) ٹیڑھے منہ والا ہونا۔ جَوِقَ الوَجہُ: منہ کا ٹیڑھا ہونا۔ ھو أجوَقُ و ھی جَوقاءُ ج: جُوقٌ۔ و ھو جَوِقٌ۔

جَوَّقَ القومُ علیہ: کسی پر لوگوں کی آوازیں اٹھنا۔

— النَّاسَ: لوگوں کو جمع کرنا۔

تجوَّقَ: اکٹھا ہونا۔

— فُلانٌ: مختلف لوگوں کو اکٹھا کرنا۔

الجَوقُ: مجمع، لوگوں کی بھیڑ ج: أجواق۔

الجَوقۃُ: مجمع، بھیڑ ج: جوقات۔

المُجَوَّقُ: ٹیڑھے جبڑوں والا۔

•جَالَ التُّرَابُ ـُ جَوْلاً و جَوْلَةً و جَوَلاَنًا و جُئُولاً: ابھرنا، بلند ہونا، مثل مشہور ہے: للباطل جَوْلَةٌ ثُمَّ یضمحِلُّ۔
—النِّطاقُ: پیٹی یا پٹکے کا ڈھیلا ہونے کے باعث اِدھر اُدھر کو ہونا۔
—فی الأرض: گھومنا، پھرنا، چکر لگانا، گشت لگانا، دورہ کرنا۔
—القومُ فی الحَرْب جَوْلَةً: لوٹ لوٹ کر حملہ کرنا۔
—بسَیْفِه: تلوار گھمانا، پٹا کھیلنا۔ هو جائِل و جَوّال۔
الأمْرُ فی نَفْسِه: ڈانواڈول ہونا۔
—الشیءَ: چھانٹنا، منتخب کرنا۔
أجالَه وبه: گھمانا، چکر لگوانا، دورہ کرانا، گشت کرانا۔
—القومُ الرأیَ فیما بینَہم: لوگوں کا باہم تبادلۂ خیال کرنا۔
أجِلْ جائِلَتَكَ: تم اپنا کام کر جاؤ تردد نہ کرو۔
جاوَلَه: دھتکارنا، پیچھے ہٹانا، دھکے دے کر نکالنا، پیچھا کرنا۔
جَوَّلَ البِلادَ و فیها تجویلاً وتَجْوالاً: خوب گھومنا، خوب چکر لگانا، پھیری لگانا۔
تجوَّلَ: گھومنا، پھیری لگانا۔
البائع المُتَجَوِّل: پھیری والا۔
حَظْرُ التجوّل: کرفیو۔
فَرْضُ حَظْرِ التجوّل: کرفیو لگانا۔
اِجْتالَ فی البِلادِ: گشت لگانا، چکر لگانا
—من الشیءِ: منتخب کرنا، پسند کرنا۔
—القومَ: لوگوں کو ان کے ارادہ سے باز رکھنا۔
—الشَّیطانُ فُلاناً: شیطان کا کسی کو اپنے جال میں پھنسانا اور گمراہ کرنا۔ حدیث میں ہے: "اَنَّ اللّٰهَ تعالیٰ قال: انّی خَلَقتُ عِبادی حُنَفاء فاجتالَتْهُمُ الشَّیطانُ"۔
اجتال الماشِیةَ: چوپائے کو ہکانا، لے جانا
انجال التُّرابُ: مٹی کا اڑنا، اونچا ہونا
—فی البِلاد: گھومنا۔
تجاوَلوا فی الحَرْب: ایک دوسرے پر حملہ کر کے پیچھے دھکیلنا۔
استجالَه الشَّیطانُ: گمراہ کرنا، جال میں پھنسانا۔
—الماشِیةَ: ہکانا، لے جانا۔
—الرِّیحُ السَّحابَ: ہوا کا بادلوں کو منتشر کر دینا۔
—فُلانٌ السَّحابَ: بادل کو دیکھنا کہ ہوا اسے اِدھر اُدھر لے جا رہی ہے۔
الجالُ: کنویں یا وادی وغیرہ کا کنارہ (۲) پختہ ارادہ ج: أجْوال۔
الجَوْلُ: زمین پر اڑنے والی مٹی وغیرہ (۲) بڑی جماعت، بھاری دستہ (۳) جانوروں کا بڑا گلہ ج: جُوْلٌ و أجْوال۔
الجُولُ: کنویں یا وادی کا کنارہ (۲) زمین پر اڑنے والی مٹی یا کنکریاں (۳) جانوروں کا بڑا گلہ (۴) کنویں کے نیچے کی چٹان (۵) کھیت، میدان ج: أجْوال۔
الجَوْلانُ: زمین پر اڑنے والی مٹی وغیرہ (۲) گولان، شام کے ایک پہاڑی سلسلہ کا نام۔
الجَوْلانِیّ: یوم جَوْلانِیّ: بہت گرد وغبار والا دن۔ رجُلٌ جَوْلانِیّ: سب کا خیر خواہ اپنے اور پرائے ہر ایک کے لئے نفع رساں اور ہر ایک کا ہمدرد۔
الجَوّالُ: جہاں گشت، بہت گھومنے والا
البائِعُ الجَوّال: پھیری لگا کر بیچنے والا، پھیری والا۔
الجَوّالَةُ: سیاح، بہت سفر کرنے والا، بہت گھومنے والا، ورزشی کھیلوں کی ٹیم جو شہروں میں گھومتی ہو (۲) موٹر سائکل
الجَوْلَةُ: گشت، دورہ، سفر، راؤنڈ، پھیرا، چکر ج: جَوْلات۔
الجوَیْل: ہوا سے اڑنے والا کوڑا کرکٹ۔
المَجالُ: میدان کار، جولان گاہ (۲) گنجائش (۳) دائرۂ عمل، سرگرمی کا مرکز (۴) موقع ج: مَجالات۔
لم یَبْقَ له مجالٌ فی هذا الأمْر: اس کام میں اس کے لئے کوئی گنجائش باقی نہیں رہی۔
المِجْوَلُ: گھریلو کرتا۔ حدیث عائشہؓ میں ہے: "کانَ النَّبیُّ صلی الله علیه وسلم اذا دخَلَ علینا لَبِسَ مِجْوَلاً" (۲) سفید کپڑا جسے وہ آدمی ہاتھ میں لیتا ہے جس کے پاس جوا کھیلنے والے اپنے تیر اکھٹا کرتے ہیں (۳) ڈھال (۴) کھرا سکہ (۵) چاندی، چاندی کا بنا ہوا چاند جو ہار کے بیچ میں ہوتا ہے (۶) پازیب (۷) گورخر (۸) تعویذ ج: مَجاوِل۔
•الجُوالِق: بوری، بڑا تھیلا ج: جَوالِق و جَوالیق۔ عام لوگ اسے شُوال کہتے ہیں۔
•جامَ ـُ جَوْماً: کوئی چیز مانگنا اچھی یا بری
الجامُ: گلاس، پیالہ، جام شراب اسی معنی میں زیادہ استعمال ہے۔
صَبَّ علیه جامَه: غصہ اتارنا، عتاب نازل کرنا۔
صَبَّ علیه جامَ غَضَبِه: عتاب نازل کرنا ج: جامات و أجْوام و جُوم۔
الجامَةُ: جام، پیالہ ج: جام وجامات
الجُوْمُ: ہم مشرب پہرہ دار یا چرواہے۔
•جانَ ـُ جَوْناً و جُوْنَةً: کالا ہونا۔
الجَوْنُ: کالا (۲) سفید (۳) روشنی (۴) تاریکی

(۵) سرخی مائل سیاہ ج: جُون (۶) کمان کا کنارہ۔ جونان: کمان کے دو کنارے۔

الجَوْنَاءُ: سورج (۲) ہانڈی (۳) کالی اونٹنی

الجَوْنَة: سورج (۲) پانی کا برتن جس پر روغن ملا ہوا ہو۔

الشَّمْسُ جَوْنَة: آفتاب تیز روشنی والا ہے۔

الجُوْنَةُ: سیاہی (۲) جھاڑی (۳) عطار کی عطر رکھنے کی کپی۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی صفت والی حدیث میں ہے: "فوجدتُ لِيده بَرْدًا وريحًا كأنّما أخرجها من جُوْنَةِ عطّارٍ" ج: جُوَنٌ۔

الجَوَانِيٌّ: دیکھئے (جوو)

الجَوْنِيُّ: سیاہ (۲) سیاہ پیٹ و بازو والا طائر قطا۔

•جَاهَ فلانًا بمكروهٍ ـُ جَوْهًا: برائی سے پیش آنا۔

تَجَوَّهَ فُلانٌ: بلند مرتبہ بننے کی کوشش کرنا، بڑا بننا، جاہ پسند ہونا۔

الجَاهُ: مرتبہ، حیثیت، پوزیشن۔

عَرِيضُ الجاه: بلند رتبہ، بلند حیثیت

الجاهَة: الجاه۔

•الجَوْهَرُ: کسی شے کی حقیقت، ذات (۲) قیمتی پتھر جس کے نگینے وغیرہ بنائے جاتے ہیں، اصطلاح فلسفہ میں وہ شے جو قائم بالذات ہو، عرض (یعنی وہ جو کسی دوسرے کے ساتھ قائم ہو) کا مقابل۔ و: جوهرة ج: جواهر

الجَوْهَرِيُّ: جوہر ساز، جوہر فروش، نگینہ یا زیورات بنانے والا یا بیچنے والا۔

•جَوِيَ ـَ فُلانٌ جَوًى: سینہ کی تکلیف میں مبتلا ہونا (۲) تنگ دل ہونا (۳) طویل بیماری میں مبتلا ہونا (۴) سوزش غم یا سوزش عشق میں مبتلا ہونا۔ هو جَوٍ مصدر بطور صفت بھی استعمال ہوتا ہے جیسے: هو وهي وهما وهم وهُنّ جَوًى۔

جَوِيَ الماءُ: پانی کا سڑ جانا، بدبودار ہو جانا۔ حدیث یاجوج وماجوج میں ہے: "فَتَجْوَى الأرضُ من نَتْنِهم"

— البَلَدَ ومنه وعنه: راس نہ آنے کی بنا پر ناپسند کرنا۔

جَاوَى الإبلَ وبها: اونٹ کو پانی کے لئے بلانا۔

جَوَّى السِّقاءَ ونحوَه: مشک وغیرہ میں رفو کرنا۔

اجْتَوَى الطَّعامَ: ناپسند کرنا، موافق نہ ہونا۔

— البَلَدَ: قیام پسند نہ کرنا۔ حدیث عُرَيْنَة میں ہے: "قَدِمُوا المدينةَ فاجتَوَوْها"

— القومَ: بغض رکھنا۔

اسْتَجْوَى البَلَدَ: قیام ناپسند کرنا۔

الجِوَاءُ: کشادہ وادی (۲) گھروں کے درمیان کھلی جگہ (۳) وہ چیز جس پر ہنڈیا رکھی جائے

الجِوَاءَةُ: وہ چیز (چمڑا یا کپڑا وغیرہ) جس پر ہنڈیا رکھی جائے تاکہ تلی سے دوسری چیز خراب نہ ہو۔

الجَوُّ: فضا، خلا (۲) ماحول، گرد و پیش (۳) آب و ہوا (۴) کھلی جگہ۔ قرآن پاک میں ہے: "ألم يَرَوا إلى الطَّيرِ مُسَخَّرَاتٍ في جَوِّ السَّماءِ" (۵) کشادہ نشیبی زمین (۶) ہر چیز کا پیٹ یا اندرونی حصہ ج: أجْوَاء وجِوَاء

الجَوَّةُ: ہر چیز کا خلا، اندرونی حصہ (۲) کشادہ اور نشیبی زمین، زمین کا ٹھوس ٹکڑا۔

الجُوَّةُ: مشک وغیرہ کا پیوند (۲) پہاڑ کے اندر کا گڑھا۔

جَوَّانِيُّ الشيءِ: ہر چیز کا اندرونی حصہ اس کا مقابل بَرَّانِيٌّ ہے۔ حدیث سلمان رضی میں ہے: "ان لكلّ امرئٍ جَوَّانِيًّا وبَرَّانِيًّا، فمن أصلحَ جَوَّانِيَّهُ أصلحَ اللهُ بَرَّانِيَّه"

جَوًّا: فضائی راستہ سے، ہوا میں۔

الجَوِّيُّ: فضائی، ہوائی، خلائی۔

الأُسْطُول الجَوِّيّ: ہوائی بیڑا۔

الظَّاهِرَةُ الجَوِّيَّة: فضائی مظہر، فضائی صورت حال۔

علم الظَّوَاهِر الجَوِّيَّة: علم کائنات الجو

الأجْوَائِيُّ: ماہر موسمیات۔

الجَوَى: سوزش غم، سوزش عشق۔

الجاوِيُّ: لوبان۔

ج ـــ ی

•جَاءَ ـِ جَيْئًا ومَجِيئًا وجِيئَةً: آنا۔ جاءه وجاء اليه۔ دونوں استعمال ہیں۔

— بالشيءِ: لانا۔

— الغَيْثُ: بارش ہونا۔

— الأمْرُ: پیش آنا، واقع ہونا۔ هو جاءٍ وجَيَّاءٌ۔

— الأمْرَ: کوئی کام کرنا۔

جَايَأَهُ فَجَاءَهُ: آنے میں مقابلہ کرنا اور غالب ہونا۔

— الجُرْمَ: ارتکاب کرنا۔

— طِبْقَ مَرامِه: مقصد میں کامیاب ہونا۔

أجَاءَ فلانًا: لانا۔

— فلانًا الى كذا: پناہ میں لانا۔ قرآن پاک میں ہے: "فأجاءها المَخَاضُ إلى جِذْعِ النَّخْلَةِ" مثل مشہور ہے: شَرٌّ ما أجَاءَكَ الى مُخّةِ عُرْقُوبٍ: ایسے شخص کے بارہ میں کہا جاتا ہے جو بہت

مجبور ہو۔

أجاءَ النَّعلَ: جوتا گانٹھنا۔

— المرأةُ ثوبَها علی خدَّيها: عورت کا اپنے رخساروں پر اپنا کپڑا ڈالنا۔

جايأه مُجايأةً و جِياءً: کثرت سے آنے میں غالب ہونا، کسی کی آمد کے ساتھ آمد ہونا۔

— فلانًا: ملاقات کر کے گزر جانا۔

جَيَّأ القِربةَ و نحوها: مشک میں پیوند لگانا، گانٹھنا۔

الجايئة: زخم سے نکلنے والا خون یا پیپ

الجِياءُ: وہ چیز جس پر ہنڈیا رکھی جائے جس سے نیچے کا فرش وغیرہ خراب نہ ہو

الجِياءَة: الجِياءُ۔

الجِيئة: زخم کا مواد، کچ لہو (۲) ٹکی، پیوند یعنی چمڑے کا ٹکڑا جس سے جوتا گانٹھا جائے (۳) چمڑے کا تسمہ جس کے ذریعہ سلائی کی جائے (۴) ایک دفعہ آمد۔

جَيئةً و ذُهوبًا: آتے جاتے۔

جِيئة البطن: ناف سے پیڑو تک کا حصہ۔

الجِيئة: آنے کی ہیئت، نوعیت کہتے ہیں جِئْتَنا جِيئةً مُبارَكةً۔

•جابَ القَميصَ و نحوه ـِ جَيْبًا: کرتے وغیرہ میں گریبان بنانا۔

جَيَّبَ القَميصَ و نحوَه: جاب۔

جَيْبُ القَميصِ و نحوه: گریبان ج: جُيُوب و أجْيابٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "وليضربن بخمرهن على جُيُوبهنّ"

جَيْبُ الثَّوبِ: جیب، پاکٹ (۲) دل ج: جِياب و جُيُوب۔

جَيْبُ الأرضِ: زمین کے اندر جانے کا راستہ۔

ناصحُ الجَيْبِ: دیانت دار۔

الجَيْبيُّ: پاکٹ کا، پاکٹ سائز، جیب میں رکھا جانے والا۔

الجَيْبيَّةُ: جیبی کتاب۔

•جَيِدَ ـَ (يَجْيَدُ و يَجادُ) جَيَدًا: لمبی گردن والا ہونا، گردن کا دراز اور خوبصورت ہونا۔ هو أجْيَدُ و هي جَيْداءُ ج: جُودٌ۔

الجِيدُ: گردن، گردن کا اگلا حصہ، گردن کا حصہ جہاں ہار پہنا جاتا ہے (۲) چھوٹا کوٹ ج: أجْياد و جُيُود۔

•جَيِرَ ـَ (يَجْيَرُ) جَيَرًا: پستہ قد اور موٹا ہونا۔

جَيَّرَه: چونہ پھیرنا، قلعی کرنا، چونہ کی استر کاری کرنا۔

— الحوضَ: حوض کو گہرا کرنا۔

الجائِر: حلق یا سینہ کی سوزش جو بھوک یا غصہ کے باعث پیدا ہو۔

جَيْرِ: حرف جواب بمعنی نعم۔ ہاں (۲) قسم کے لئے جیسے جَيْرِ لا أفعل: واقعۃً نہیں کروں گا۔

جَيْرَ: حرف جواب بمعنی نعم۔ ہاں۔

الجِيرُ: بغیر بجھا چونہ، گچ۔ الجِيرُ المُطفأُ: بجھا ہوا چونہ۔

إطفاءُ الجِيرِ بالماءِ: چونے کو بجھانا۔

ماءُ الجِيرِ: آب چونہ۔

الجَيّارُ: چونہ فروش، چونہ ساز (۲) سینہ یا حلق کی سوزش۔

الجَيّارة و قَمين الجِيرِ: چونہ کی بھٹی

جِيرِيٌّ: چونہ کا۔

الجِيرَةُ: پڑوس۔

•الجِيزُ و الجِيزَةُ: دیکھئے (ج۔و۔ز)

•جاشَ الماءُ ـِ جَيْشًا و جُيُوشًا و جَيَشانًا: اُبل کر بہنا، زور سے نکل کر بہنا۔

جاشَ البحرُ: سمندر کا جوش میں آنا، سمندر میں طوفان آنا۔

— بالأمواجِ: ٹھاٹھیں مارنا۔

— الوادی: وادی کا پانی دور تک پھیل جانا

— الميزابُ: پرنالے سے زور کے ساتھ پانی گرنا۔

— العينُ: آنکھ میں آنسو بھر جانا۔

— الفرسُ: گھوڑے کا بدکنا، ہاتھ لگانے سے ایڑیوں کے بل کھڑا ہو جانا۔

— القِدرُ: ہنڈیا یا دیگچی میں اُبال آنا۔

— الحربُ: جنگ کا شدت اختیار کرنا، جنگ کے شعلے بھڑکنا۔ حدیث میں ہے: "ستكونُ فتنةٌ لا يَهدأُ منها جانبٌ إلّا جاشَ جانبٌ"

— نفسُه: جی متلانا، قے آنے کو ہونا۔ حدیث میں ہے: "كأنّ نفسي جاشتْ"

— نفسُ الجبانِ: بزدل کا بھاگنے کے لئے تیار ہونا۔

— الصّدرُ: غصہ سے سینہ کھولنا، طیش میں آنا۔

— الهمُّ فی صدرِه: سینہ میں غم کی آگ بھڑکنا۔

جاشَتْ اليه نفسُه: کسی چیز کے لئے دل دھڑکنا، دل باہر کو آنا، دل کا کسی چیز کے لئے تقاضا کرنا۔

جَيَّشَ: فوجیں تیار کرنا، جمع کرنا۔

تَجَيَّشَتْ نفسُه: جی متلانا۔ حدیث میں ہے: "جاؤوا بلحمٍ فتجيَّشتْ أنفسُ أصحابه"

استجاشَتِ القِدرُ: دیگچی میں اُبال آنا

استجاشَ فلانًا: کسی سے فوج مانگنا، فوجی مدد چاہنا۔ عامر بن فہیرہ کی حدیث میں ہے: "فاستجاشَ عليهم عامرُ بنُ الطُّفيلِ"

الجَيْشُ: فوج، فوجی سپاہی ج: جُيُوش۔

جَيْشُ الخَلَاص: نجات دہندہ فوج۔
جَيَشَان: جوش، جوشِ غضب، طیش (۲) اُبال (۳) اضطراب (۴) اشتعالی کیفیت (۵) جولانی۔
الجائش: مشتعل، مضطرب، بپھرا ہوا۔
جائشُ النَّفْس: مائل بہ تلی، بے چین۔
• جَاضَ ـِ جَيْضًا: اکڑ کر چلنا، اترا کر چلنا
—— عن الشئ: بچنا، الگ رہنا۔
—— فی القِتال: لڑائی سے بھاگنا۔ هو جَائِض وجَيَّاض۔
جَايَضَهُمْ: شان و شوکت میں مقابلہ کرنا۔
جَيَّضَ عن الشئ: پہلو تہی کرنا، بچنا۔
الجِيَضَّى: متکبرانہ چال۔
• جَافَت المَيْتَةُ ـِ جَيْفًا: لاش کا سڑنا۔
جَيَّفَت المَيْتَةُ: لاش کا سڑنا، بدبودار ہونا حدیث بدر میں ہے: "أَتُكَلِّمُ أُنَاسًا جَيَّفُوا"
جَيَّفَ فُلَان: گھبرانا، ڈرنا۔
—— فلانا: مارنا۔
اِجْتَافَت وانجافت المَيْتَةُ: جافت۔
الجِيفَةُ: سڑی ہوئی لاش۔ حدیث ابن مسعود میں ہے: "لا أَعْرِفَنَّ أَحَدَكم جِيفَةَ لَيْلٍ قُطْرُبَ نَهَارٍ" میں تم میں سے کسی کو اس شخص کی طرح نہ پاؤں جو دن بھر دنیا کمانے کے لئے دوڑ دھوپ کرتا ہو اور رات بھر لاشہ بے جان کی طرح محوِ خواب رہتا ہو اور آخرت کی اسے کوئی فکر نہ رہو۔
ج: جِيَف جج: أَجْيَاف۔
• الجِيلُ: قوم (۲) نسل جیسے: عرب، ترک، رومی (۳) قبیلہ، خاندان (۴) طبقہ، جماعت (۵) ہم عصر (۶) ایک صدی، ایک زمانے کے لوگ (۷) تہائی صدی جس میں لوگ باہم مل جل کر رہیں ج: أَجْيَال۔
جِيلاً بَعْدَ جِيلٍ: نسلاً بعد نسل، ایک سے دوسری نسل میں۔
الأَجْيَال القادِمة: آئندہ نسلیں۔
جيولوجيا وجيولوجيّة: جیالوجی، علمِ طبقات الارض۔
• جَيَّمَ جِيمًا: جیم بنانا۔
الجِيم: حروفِ ہجائیہ کا پانچواں حرف ج: جِيمات (۲) مست اونٹ ج: أَجْيَام۔

بابُ الحَاء

الحَاءُ: حروف ہجائیہ کا چھٹا حرف۔

ح ــــــ ا

•حَأحَأَ بالحِمارِ: حا حا کہہ کر گدھوں کو تیز چلانا۔

ح ــــــ ب

•حَبَّ الإنسانُ والشیءُ ـِ حُبًّا: محبوب و پسندیدہ ہونا۔ حَبِبْتُ إليه: اس کے دل میں اس کی محبت پیدا ہو گئی۔

ــــ فُلانًا: محبت کرنا، چاہنا۔

ــــ الشیءَ: پسند کرنا۔

ــــ الإنسانُ والشیءُ ـُ حُبًّا: محبوب و پسندیدہ ہونا۔ حَبُبْتَ إليَّ: میرے دل میں تمہاری محبت پیدا ہو گئی ہے، تم میرے محبوب ہو۔

حُبَّ بِه: اسے اس سے محبت ہو گئی، وہ اسے پیارا ہے۔

ما أَحَبَّه إِلَيَّ: وہ مجھے کتنا عزیز ہے کتنا محبوب ہے۔

ــــ فُلانًا: محبت کرنا، چاہنا۔ متعدی معنی أَحَبَّ باب افعال سے زیادہ استعمال ہوتا ہے۔

أَحَبَّ الزَّرْعُ: کھیتی میں دانہ پڑنا۔

ــــ شیئًا: پسند کرنا، چاہنا۔

ــــ فلانًا: چاہنا، محبت کرنا۔ هو مُحِبٌّ وهي مُحِبٌّ و مُحِبَّةٌ۔

حَابَّه مُحَابَّةً: محبت رکھنا، دوستی رکھنا

حَبَّبَ الزَّرْعُ: دانہ پڑنا۔

ــــ الشیءَ إليه: محبوب و مرغوب بنانا، پسندیدہ بنانا۔ قرآن پاک میں ہے: "ولٰکنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ إليکُمُ الإیمانَ"۔

حَبَّبَ السِّقاءَ و نحوَه: مشکیزہ وغیرہ بھرنا۔

ــــ الدَّوَاءَ و نحوَه: دوا وغیرہ کی گولیاں بنانا۔

تَحَابُّوا: باہم محبت و تعلق رکھنا۔ حدیث میں ہے "تَهَادَوْا تَحَابُّوا"۔

تَحَبَّبَ إليه: محبوب و پسندیدہ ہونا (۲) اظہارِ محبت کرنا۔

ــــ الماءُ و نحوُه: پانی وغیرہ میں بلبلے اٹھنا۔

ــــ السِّقاءُ: مشکیزہ بھر جانا۔

اِسْتَحَبَّه: پسند کرنا۔

ــــ علی کذا: ترجیح دینا۔ قرآن پاک میں ہے: "اسْتَحَبُّوا الکُفْرَ علی الإیمانِ"۔

الحَابُّ: نشانہ کے قریب پہنچنے والی شے ج: حَوَابُّ۔

الحَبَابُ: سطح آب پر نمایاں ہونے والی لکیریں، چھوٹی لہریں (۲) بلبلے طَفَا الحَبَابُ علی الشَّراب: شراب پر بلبلے اٹھنے لگے (۳) شبنم (۴) غایت، انتہا۔ کہتے ہیں: حَبَابُكَ أن تفعَلَ کذا۔

الحُبَابُ: دوستی، تعلق (۲) سانپ۔

أُمُّ حُبَاب: دنیا۔

الحُبَابَة: ایک سیاہ آبی کیڑا ج: حُبَاب

الحَبُّ: دانہ، بیج، دانہ کے مشابہ چیز، گولی، پھنسی ج: حُبُوبٌ۔

حَبُّ الغَمَام: اولے۔ حَبُّ المُزْن: اولے

حَبُّ المال: لالچی۔

حَبُّ الفَنا: رات کا سایہ۔

حَبُّ القُلْی: باقلا سیم۔

حَبُّ النِّیل: کالا دانہ، گرداب۔

حَبُّ الصِّبا: ایک جلدی بیماری۔

حَبَّاتُ العِقْد: ہار یا تسبیح کے دانے۔

حَبُّ القُرِّ: اولے و: حَبَّةٌ ج: حُبُوبٌ وحَبَّات۔

الحُبُّ: محبت، دوستی، تعلق، میلان، جذبہ، خواہش (۲) پانی رکھنے کا برتن جیسے مٹکا وغیرہ ج: أَحْبَابٌ وحِبَبَة وحِبَابٌ

حُبًّا وکَرَامَةً: خیر مقدمی الفاظ جیسے بسروچشم، بطیب خاطر، دل و جان سے۔

حُبُّ الذّات: خود پسندی، خود غرضی۔

حُبُّ الوَطَن: وطن دوستی۔

مَرِیضُ الحُبِّ: بیمارِ عشق، عاشق۔

واقِعٌ فی حُبِّ شیءٍ: گرفتارِ محبت

حُبُّ الانتقام: جذبۂ انتقام، انتقام پسندی

حُبِّیٌّ: دوستانہ، عاشقانہ، عشقیہ۔

حُبِّیًّا: دوستانہ طور پر۔

الحِبُّ: محبوب (۲) عاشق، دوست ج: أَحْبَاب وحِبَّان وحِبَبَة (۲) گھاس کا بیج (۳) جنگلی سبزیاں (۴) کانوں کی بالی یا بُندا۔

الحَبَبُ: بلبلا، لہر (۲) ہموار لگے ہوئے دانت، سلیقہ سے لگے ہوئے دانت، خوبصورت دانت۔

الحَبَّةُ: حَبٌّ کا مفرد، ایک دانہ، ایک عدد، ایک رتی (وزن) یا دو جو کے برابر

وزن .
حَبَّةُ القَلْبِ : سویدائے دل، روح قلب .
الحَبَّةُ الحُلْوَة : تخم بادیان .
الحَبَّةُ الخَضْراء : وہ دانے جس کا قہوہ بنایا جاتا ہے .
الحَبَّةُ السَّوداءُ : کلونجی .
حَبَّةُ الغَمام او القُرّ : اولہ .
حَبَّةُ العَين : آنکھ کی پتلی .
حَبَّة البَرَكة : دیکھئے (برك)
الحِبَّةُ : گھاس کے بیج، جنگلی سبزیوں کا بیج . حدیث اصحاب نار میں ہے :
" فَيَنْبُتُون كما تَنْبُتُ الحِبَّةُ فی حَمِيل السَّيل " (۲) مختلف قسم کے دانے یا بیج .
الحُبَّة : انگور کا بیج (۲) محبوب، محبوبہ ج: حُبَبٌ .
الحُبُّ : محبت، دوستی، عشق (۲) بڑا مٹکا یا گھڑا ج: حِبابٌ و حِبَبَة .
الحَبِيبُ : محبوب، دوست، عاشق ج : أَحِبّاءُ و أَحِبَّة و هی حَبِيبَة ج: حَبائب .
المُحِبُّ : عاشق، فریفتہ، دل دادہ .
المُحِبُّ لِذاته : خودغرض، خودرائے .
المَحَبَّة : تعلق، دوستی، چاہت، دلچسپی .
المُسْتَحَبُّ : وہ ہے جسے شارع نے واجب نہ کرتے ہوئے اس کی طرف ترغیب دلائی ہو
حَبَّذا الأمرُ : دیکھئے (حبذ)
• حَبْتَرَ الجِسْمُ : دبلا ہونا .
الحُباتِر و الحَبْتَرُ : کوتاہ قد ج: حَباتِر
• حَبَجَ ـِ حَبْجًا : لاٹھی سے مارنا .
حَبِجَ ـَ حَبَجًا : سوجے ہوئے پیٹ والا ہونا
الحَبَجُ : سدہ نما پیٹ کے فضلات .
تَحَبْجَرَت الأَمْعاءُ : آنتوں کا پیچیدہ ہونا
• حَبْحَبَ : خرابی غذا سے کمزور ہو جانا .
ـــ الماءُ : تھوڑا تھوڑا بہنا، آہستہ بہنا .

حَبْحَبَتِ النّارُ : آگ کا بھڑکنا .
الحُباحِبُ : جگنو، رات کو چمکنے والا کیڑا .
نارُ الحُباحِب : آگ کی چنگاریاں جو پتھر وغیرہ کی رگڑ سے نکلتی ہیں .
أُمُّ حُباحِب : جگنو .
• حَبَّذا : کلمہ تعریف، بہت خوب، کیا خوب کہتے ہیں : حَبَّذا الأمرُ و الرَّجُلُ و الرَّجُلان و الرِّجالُ والمَرْأَةُ و المَرْأَتان و النِّساءُ .
حَبَّذَ فلانًا : حَبَّذا کہنا، تعریف کرنا، شاباش کہنا .
ـــ الأمرَ : سراہنا، پسند کرنا .
• حَبَرَهُ ـُ حُبُورًا : خوش کرنا، کیف و سرور بخشنا . قرآن پاک میں ہے :
" أُدْخُلُوا الجَنَّةَ أَنْتُمْ وَ أَزْواجُكُمْ تُحْبَرُونَ " .
ـــ البُرْدَ حَبْرًا : چادر وغیرہ کو کاڑھنا، بیل بوٹے بنانا، مزین کرنا، آراستہ کرنا
حَبِرَ ـَ حَبَرًا : خوش وخرم ہونا، شگفتہ رو ہونا .
ـــ الأرضُ : زرخیز ہونا .
ـــ الجُرحُ : زخم کا اچھا ہونا اور نشان باقی رہنا .
ـــ الأَسْنانُ : دانتوں کا زرد ہونا، هُوَ حَبِرٌ و هِیَ حَبِرَةٌ .
أَحْبَرَت الأرضُ : زرخیز ہونا .
ـــ الضَّرْبَةُ جِلْدَه و بِه : چوٹ کا جلد پر نشان ڈالنا .
حَبَّرَه : خوش کرنا (۲) آراستہ کرنا، خوشنما بنانا . جیسے حَبَّرَ الشِّعْرَ و الكلامَ و الخَطَّ . حضرت ابو موسی اشعری کی حدیث میں ہے : " لو علمتُ أنّكَ تَسْمَعُ لِقِراءَتی لَحَبَّرْتُها تَحْبِيرًا " .
ـــ الدَّواةَ : دوات میں روشنائی ڈالنا

حَبَّرَ الكِتابَ : لکھنا .
ـــ الرَّسْمَ : نقشہ کو روشنائی سے پختہ کرنا .
تَحَبَّرَ : مزین ہونا، بادل کا ظاہر ہو کر پھیل جانا
الحابُورُ : محفل سرور (اوباش لوگوں کی) ج: حَوابِير .
الحِبارُ : کام کی وجہ سے ہاتھوں کی خشکی (۲) جلد پر رگڑ وغیرہ کا نشان، خراش ج: حُبُرٌ .
الحُبارَى : سرخاب، ایک پرندہ ج: حُبارَيات .
الحَبْرُ : عالم، پوپ، یہودیوں کا عالم .
سِفْرُ الأَحْبار : دیکھئے (سفر)
الحِبْرُ : عالم، پوپ (۲) روشنائی، سیاہی ج: أَحْبار و حُبُورٌ . الحِبْرُ الأَعْظَم : یہودیوں کا سب سے بڑا عالم .
الحِبْرُ السِّرِّیُّ : خفیہ روشنائی .
حِبْرُ إِعْلامٍ او تَمْرِيكٍ : مارکنگ انک نشان ڈالنے کی روشنائی .
قَلَمُ حِبْرٍ : فونٹین پن .
الحِبَرَة : ایک قسم کی دھاری دار یمنی چادر (۲) ایک ریشمین چادر جسے اوڑھ کر عورتیں مصر میں باہر نکلتی تھیں ج : حِبَرٌ .
الحَبْرَةُ : خوشی، نعمت .
الحُبْرَةُ : دانتوں پر جمی ہوئی زردی (۲) درخت کی گانٹھ .
الحَبِيرُ : نقش ونگار والا ملائم کپڑا یا چادر کڑھی ہوئی خوش نما چادر (۲) رنگ برنگ بادل .
الحَبّارُ و الحِبْرِیُّ : روشنائی فروش .
المَحْبَرَة : دوات (۲) قلم دان ج: مَحابِر .
الحَبَرْكَى : لمبی کمر اور چھوٹی ٹانگوں والا .
• حَبَسَه ـِ حَبْسًا : قید کرنا، قبضہ میں رکھنا .
ـــ الشیءَ و المالَ علی كذا : وقف کرنا

یعنی کسی شے سے منفعت تو حاصل کرنے
کا حق ہو لیکن نہ اس کی بیع کی جا سکے اور
نہ اس میں وراثت جاری ہو سکے۔
حَبَسَ نَفْسَه علی کذا: خود کو
کسی کام کے لئے وقف کرنا۔
حَبَسَه عن کذا: روکنا۔
— الشَّیْءَ بالشیءِ: ڈھانپنا، چھپانا۔
هو مَحْبُوسٌ وحَبِیسٌ۔
— حَبْسًا احتیاطِیًّا: حوالات میں رکھنا،
بند کر دینا، پیش بندی کے لئے قید کرنا۔
أَحْبَسَه: حَبَسَه۔
حَبَّسَه: حَبَسَه۔
اِحْتَبَسَ: قید ہونا، رکنا، بند ہونا، وقف
ہو جانا۔
— الإنسانَ وغیرَه: قبضہ میں رکھنا،
قید کرنا۔
— فُلانٌ الشیءَ: اپنے لئے کوئی چیز
خاص کرنا۔
تَحَبَّسَ فی الکلام: بات کرتے ہوئے
اٹکنا۔
— علی کذا: کسی شے کے لئے وقف
ہو جانا۔
حَابَسَه مُحَابَسَةً: روکے رکھنا،
حراست میں رکھنا۔
اِسْتَحْبَسَ: راہب بننا۔
الحَابِس: روکنے والا، حراست میں رکھنے
والا (۲) حوض نما گڑھا وغیرہ جس میں پانی
روکا گیا ہو۔ زِقٌّ حَابِسٌ: پانی روکنے
والی مشک۔ کَلأٌ حَابِسٌ: بہت
سی گھاس جس کی وجہ سے مویشی وہاں
جمع رہیں ج: حَوَابِس۔
الحَابِسَة: حابس کا مؤنث (۲) وہ اعلیٰ
نسل کے اونٹ جن کو گھر میں باندھ کر
رکھا جائے۔
الحُبَاسَة: پانی جمع کرنے کی حوض نما جگہ
ج: حَبَائِس۔
الحُبَّسُ: پیادہ فوج۔
الحَبْسُ: قید، رکاوٹ (۲) قید خانہ ج:
حُبُوسٌ۔
الحَبْسُ الاحتیاطِیُّ: حوالات، حراست
الحِبْسُ: پانی روکنے کی ڈاٹ یا دروازہ
ج: أَحْبَاسٌ۔
الحُبْسَةُ: زبان کا ثقل، گفتگو میں رکاوٹ
جس سے بات صاف نہ ہو سکے۔
الحَبِیسُ: المحبوس۔ قیدی، جہاد
کے لئے وقف کیا ہوا گھوڑا (۳)
گوشہ نشین تارک الدنیا، راہب
ج: حُبُسٌ وهی حَبِیسَةٌ ج:
حَبَائِسُ۔
المَحْبِسُ: مویشیوں کے چارہ کا کنڈ
ج: مَحَابِس۔
المِحْبَسُ: چارہ کا کنڈ (۲) پلنگ پوش
(۳) پانی کی ڈاٹ یا ٹونٹی ج: مَحَابس
المَحْبَسَةُ: قید خانہ، زاہدوں کی خانقاہ
ج: مَحَابِس۔
• حَبَشَ لَه ـِ حَبْشًا: جمع کرنا (۲)
بھراؤ بھرنا (۳) کپڑے میں روئی یا
اون بھرنا۔
— لِأَهْلِه: اہل و عیال کے لئے کمائی کرنا،
گزر بسر کا سامان فراہم کرنا۔
أَحْبَشَتِ المَرْأَةُ بولَدِها: حبشی جیسا
لڑکا جننا۔
حَبَّشَ لَه: حَبَشَ: اکٹھا کرنا، یکجا کرنا،
بھراؤ بھرنا۔
اِحْتَبَشَ الشیءَ: اکٹھا کرنا۔
تَحَبَّشَ القومُ: لوگوں کا اکٹھا ہونا کہتے
ہیں: تَحَبَّشُوا علیه: اس کے
پاس جمع ہو گئے۔
الأُحْبَشُ: حبشی، سوڈان کی ایک نسل
ج: أَحَابِش۔
الأُحْبُوشُ والأُحْبُوشَةُ: مختلف نسلوں
کے لوگ ج: أَحَابِیش۔ أَحَابِیشُ
قُرَیش: قبیلہ قریش، کنانا اور خزاعہ
کے وہ لوگ جنہوں نے مکہ کے حُبْشی نامی
پہاڑ کے نزدیک اکٹھے ہو کر عہد و پیمان
کیا تھا۔
الحُبَاشَةُ: جمع کی ہوئی چیزیں (۲) مختلف
نسلوں کے لوگ۔
الحُبَاشِیَةُ: عقاب۔
الحَبَشُ: حبشی لوگ، سوڈان کی ایک نسل،
ملک حبشہ کے رہنے والے و: حَبَشِیٌّ
ج: حُبْشَانٌ۔
الحَبَشَةُ: ملک حبشہ، حبشہ کے رہنے والے
بِلادُ الحُبْشَان: (اتھوپیا مشرقی
افریقہ کا ایک ملک)
الحَبَشِیَّةُ: حَبَشی کی مؤنث۔
رَوْضَةٌ حَبَشِیَّةٌ: باغیچہ جس کا رنگ
پودوں کی کثرت کے باعث سبز یا سیاہی
مائل ہو۔
تَحْبِیشَةٌ: بھرن، وہ چیز جو گدے وغیرہ میں
بھری جائے ج: تحابیش۔
• حَبَضَ الوَتَرُ ـِ حَبْضًا: تانت کا زور
کی حرکت سے آواز دینا۔
— بالوَتَرِ: کمان کے تانت کو زور سے کھینچ
کر چھوڑنا جس سے آواز پیدا ہو۔
— القَلْبُ والعِرْقُ: دل یا رگ کا زور
سے حرکت کرنا پھر رک جانا۔
— الشیءُ حُبُوضًا: کم ہونا۔
— السَّهْمُ: تیر کا نشانہ پر نہ جانا، قریب ہی
گر جانا۔
— الأَمْرُ: باطل ہو جانا، حق ساقط ہونا، پامال
ہونا، جیسے حَبَضَ حَقُّه۔
— فُلانٌ: کسی کا لوگوں کے نیک گمان کے
برخلاف ظاہر ہونا (۲) بخیل ہونا (۳) کنوئیں
کے پانی کا کم ہو جانا۔

حَبِضَ الشیءُ او السَّهمُ او العِرقُ ـَ حَبَضًا: زور سے حرکت کے بعد ٹھیر جانا، بے ترتیب حرکت کرنا۔
أحْبَضَ الرَّامی السَّهمَ: تیر کو نشانہ سے ہٹانا، تیرانداز کا نشانہ غلط ہونا۔
— البِئرَ: کنویں کا پانی ختم کردینا۔
— الحَقَّ: حق کو غلط اور باطل ٹھیرانا، تلف کرنا
الحُبَاضُ: کمزوری۔
الحَبَضُ: کمزور آواز (۲) زندگی کی رمق (۳) رگ کی تیز حرکت، دھڑکن۔ کہتے ہیں:
ما به حَبَض و لا نَبَضٌ: اس میں کوئی حس و حرکت نہیں۔
المِحْبَضُ: دُھنیے کی کمان (۲) شہد نکالنے کی لکڑی یا وہ لکڑی جس سے مکھی یا بھڑ کو ہٹایا جائے (۳) سارنگی کا تار ج: مَحَابِض
• حَبِطَ عمَلُه ـِ حَبْطًا و حُبُوطًا: باطل ہونا، بے نتیجہ ہونا، رائگاں جانا، ضائع ہونا۔
حَبِطَتِ الدَّابَّةُ ـَ حَبَطًا: ناموافق چارہ یا زیادہ کھانے سے پیٹ پھول جانا، اپھارہ ہونا۔ حدیث میں ہے: "وإنَّ مِمَّا يُنْبِتُ الرَّبِيعُ ما يَقْتُلُ حَبَطًا او يُلِمُّ" اس لالچی کے بارہ میں کہا جاتا ہے جو جمع کرنے اور خرچ نہ کرنے کا عادی ہو۔
حَبِطَ البَطْنُ: پیٹ کا پھول جانا۔
— الجِلْدُ: ورم آلود ہونا۔
— الجُرْحُ: اچھا ہونے کے بعد نشان باقی رہنا۔
— مَاءُ البِئرِ: کنویں کا پانی خشک ہوجانا
— العَمَلُ: بے کار و بے نتیجہ ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "لَئِنْ أشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ"۔ حَبِطَ دَمه: خون کا رائگاں ہونا۔
أحْبَطَ مَاءُ البِئرِ: کنویں کا پانی خشک ہوجانا
أحْبَطَ عمَلَه ودَمَه: رائگاں اور ضائع کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَأحْبَطَ اللّٰهُ أعْمَالَهُمْ"۔
الحُبَاطُ: ناموافق غذا کھانے یا زیادہ کھانے سے پیٹ کا درد۔
الحَبَطُ: زخم یا مار کا نشان، سوجن۔
• حَبَقَ فُلانٌ ـِ حُبَاقًا: گوز مارنا، ریح خارج کرنا۔
— فُلانًا ـِ حَبْقًا: چھڑی رسّی یا کوڑے سے مارنا۔
حَبَّقَ المَتاعَ: سامان کو مضبوطی سے باندھنا
أحْبَقَ: تابعدار ہونا۔
تَحابَقُوا عليه: بداخلاقی سے پیش آنا، بے وقوفی کا برتاؤ کرنا، گالی گلوچ کرنا
الحَبَقُ: تیز خوشبودار نبات، ریحان، پودینہ (۲) کم عقل آدمی۔
حَبَقُ البَقَرِ: بابونہ۔
حَبَقُ الرَّاعی: ایک کڑوی بوٹی جو بطور دوا استعمال کی جاتی ہے۔
حَبَقُ الشُّيُوخ: ایک تیز خوشبودار پودا جو مسالہ کے طور پر استعمال ہوتا ہے، پودینہ کو بھی۔
حَبَقُ التِّمساح وحَبَقُ الماء: آبی پودینہ۔
حَبَقُ الفِيل وحَبَقُ الفَتَى: مرزنجوش، ایک میٹھی بوٹی۔
الحِبِقِّي: تیز رفتار۔
الحِبِقَّةُ: پست قامت۔
الحَبَنْبَقُ: کم عقل، تنگ نظر م: حَبَنْبَقَةٌ
الحَبِنْقُ: بے کار و بے فیض آدمی م: الحَبِنْقَةُ۔
• حَبَكَ الشیءَ ـُ حَبْكًا: مضبوط کرنا
— الثَّوبَ: عمدہ بُننا۔
— الجورب: موزہ بُننا۔
— الحَبْلَ: رسی کو مضبوطی سے بٹنا، خوب بٹ دینا۔
حَبَكَ العُقْدَةَ: گرہ کو مضبوط کرنا
— الأمْرَ: بہتر تدبیر کرنا۔
— الكِتَابَ: کتاب کی جلد بنانا۔
حَبَّكَ الشیءَ: مضبوط و پختہ کرنا۔
— الشَّعْرَ: بالوں کو بل دینا، گھونگھریالے بنانا۔
— الثَّوبَ: کپڑے کو دھاری دار بُننا۔
— الرِّيحُ الرَّمْلَ والماءَ: ریت یا پانی میں لہریں پیدا کرنا۔
احْتَبَكَ الشیءَ: مضبوط کرنا۔
تَحَبَّكَ: پٹی کو مضبوط باندھنا (۲) کمربستہ ہونا۔
الحِبَاكُ: ریت یا پانی میں ہوا سے پیدا ہونے والی لہر (۲) بانس کا بنا ہوا کٹہرا
حِبَاكُ الثَّوبِ: کپڑے کا کنارہ جسے موڑ کر سیا جائے۔
حِبَاكُ الحَمَامِ: کبوتر کے بازو کے اوپر کی سیاہی ج: حُبُكٌ۔
الحُبْكَةُ: کمربند، پٹی، ازار باندھنے کی جگہ (۲) پاجامے کا نیفہ جس میں ازار بند ہوتا ہے ج: حُبَكٌ۔
الحَبِيكَةُ: مضبوط کی ہوئی شے (۲) پانی یا ریت میں پیدا ہونے والی لہر (۳) ستاروں کے درمیان کا راستہ ج: حُبُكٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "والسَّمَاءِ ذاتِ الحُبُكِ"
المَحْبُوكُ: مضبوط بنا ہوا۔ فَرَسٌ مَحْبُوكٌ: مضبوط و طاقتور گھوڑا۔
حَبْكَةُ الرِّوَايَةِ: ناول کا پلاٹ، خاکہ۔
• حَبَلَه ـُ حَبْلًا: رسّی سے باندھنا، باندھنا
— الصَّيْدَ: جال لگا کر شکار کرنا، پھندا لگا کر پکڑنا۔
حَبَلَتْ فُلانَةُ فُلانًا: عورت کا کسی کو اپنے دام محبت میں پھنسانا اور مسحور کرنا۔
حَبِلَتِ الأنْثَى ـَ حَبَلًا: حاملہ ہونا، ھی

حابِلة ج: حَبَلَة و هی حُبلٰی
ج: حَبَالٰی ۔
حَبِلَ الزَّرْعُ: خوشوں کا دانوں سے بھر جانا۔
— فُلانٌ من الشَّراب: شکم سیر ہونا۔
اَحْبَلَه: باندھنا۔
— الأنثٰی: حاملہ بنانا، گابھن کرنا۔
حَبَّلَ الزَّرْعُ: کھیتی کا گھنا اور گنجان ہونا
— الشَّعْرَ: بالوں کو گوندھنا۔
— الأنثٰی: حاملہ بنانا، گابھن کرنا۔
اِحْتَبَلَ الصَّیْدَ: شکار کرنا (پھندے یا جال سے) اِحْتَبَلَهُ الموتُ بحبائله: موت نے اسے اپنے پھندوں سے جکڑ لیا۔
اِحْتَبَلَت فُلانَةٌ فُلانًا: عورت کا کسی کو دام عشق میں پھنسانا۔
تَحَبَّلَت الدَّابَّةُ: چوپائے کے پیروں کا رسّی میں پھنس جانا۔
تَحَبَّلَ الصَّیْدَ: پھندے یا جال سے شکار کرنا۔
الأُحْبُول و الأُحْبُولَة: بوجھ (۲) پھندا شکاری کا جال ج: اَحابیل ۔
الحَابِلُ: پھندا لگا کر شکار کرنے والا، کہاوت ہے: یا حَابِلُ اذْکُرْ حَلًّا: ایسے شخص کے بارہ میں کہا جاتا ہے جسے معاملات کے نشیب و فراز پر بصیرت حاصل ہو۔
اِخْتَلَطَ الحابِلُ بالنَّابِلِ: معاملات کے بگڑنے اور افراتفری ہونے کے وقت بولا جاتا ہے۔
ثَارَ الحَابِلُ بالنَّابِلِ و ثَارَ الحَابِل علی النَّابِلِ: فساد پھیلنے کے وقت بولا جاتا ہے۔
الحَابُول: وہ رسّی جس کے ذریعہ درخت خرما پر چڑھتے ہیں ج: حَوابیل ۔
الحِبَالَةُ: پھندا، شکاری کا جال (۲) بوجھ
ج: حَبائل ۔
حَبَائِلُ المَوت: اسباب موت ۔
الحَبَّالُ: رسّی ساز (۲) رسیاں بیچنے والا ج: حَبَّالَة ۔
الحَبْلُ: رسی، رسّا، ڈوری، ستلی (۲) رگ ۔ فُلان یَحْطِبُ فی حَبْلِ فُلانٍ: وہ فلاں کی مدد کرتا ہے وَصَلَ فلانٌ حَبْلَ فُلانٍ: اپنی بیٹی سے شادی کرنا (۳) ریتی نماریت کی دھاری (۴) دوڑ میں چھوڑنے سے پہلے گھوڑوں کے کھڑا ہونے کی جگہ (۵) ذمہ، عہد و پیمان (۶) امان ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِیْعًا" بیعت انصار کی حدیث میں ہے: "اِنَّ بَیْنَنَا و بَیْنَ القَوم حِبالًا و نحن قاطعوها" (۷) رکاوٹ۔
حَبْلُ الوَرِید: گردن کی ایک رگ اس سے قرب و نزدیکی کو بیان کیا جاتا ہے۔ جیسے قرآن حکیم میں ہے: "وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَیه من حَبْلِ الوَرِیْدِ"
حَبْلُ العَاتِق: گردن اور مونڈھے کے درمیان کا پٹھا۔ کہاوت ہے: هُوَ علی حَبْلِ ذِراعِكَ: وہ چیز تمہارے بس میں ہے۔
حَبْلُ الفَقار: کمر میں اول سے آخر تک پھیلی ہوئی رگ۔
الحَبْلانِ: لیل و نہار، شب و روز۔
الحَبْلانُ: بھرا ہوا، پُر۔
الحَبَلُ: ہر وہ شے جو کسی ظرف میں ہو، تخم، حمل۔ حَبَلُ البَطْن: بچہ۔ حَبَلُ الصَّدَف: موتی۔ حَبَلُ الزُّجاجَة: شراب یا مشروب ج: اَحْبال ۔
الحَبَلَةُ: انگور کی بیل، انگور کی بیل کی شاخ ج: حَبَلٌ ۔
الحُبْلَةُ: لوبیے وغیرہ جیسی ترکاری ۔
الحُبْلٰی و حَبْلانَة: حاملہ ۔
المَحْبِلُ: رحم ج: مَحابِل ۔
المَحْبَلُ: رحم (۲) مدت حمل، وقت حمل، ج: مَحابِل ۔
المُحْتَبَلُ: چوپائے کی ٹانگ کا کھر سے ملا ہوا حصہ جس پر رسی باندھی جاتی ہے ۔
• حَبِنَ ـ حَبَنًا: پیدائشی طور پر یا کسی بیماری سے بڑے پیٹ والا ہونا ۔
— القَدَمُ و نحوُها: بھاری پیر والا ہونا، پیر وغیرہ کا زیادہ گوشت والا ہونا
— علیه: کسی پر بہت غصہ آنا ۔ هو اَحْبَنُ و هی حَبْناءُ ج: حُبْنٌ ۔
اَحْبَنَه الطَّعامُ او الدَّاءُ: کھانے یا بیماری کا پیٹ کو پھلا دینا ۔
الحَبَنُ: ایک بیماری جس سے پیٹ سوج جاتا ہے ۔ پیٹ کی سوجن ۔ استسقا
الحِبْنُ: پھوڑا (۲) بندر ج: حُبُون ۔
الحَبْنُ: کنیر کا درخت (ایک تلخ اور زہریلا درخت) ۔
الحَبْناءُ: انڈا نہ دینے والی کبوتری ج: حُبْنٌ ۔
الحِبْنَةُ: پھوڑا (۲) بندر ج: حِبَنٌ ۔
الحَبِینُ: الحَبَنُ ۔
• حَبَا الصَّبِیُّ ـ حَبْوًا: بچہ کا گھسٹنا، سرین کے بل سرکنا ۔
— البَعِیرُ: اونٹ کا تھکنے یا بندھا ہونے کی وجہ سے زمین پر گھسٹنا ۔
— الشیءُ: قریب ہونا ۔
— السَّحابُ: بادل کا گہرا اور زمین سے قریب ہونا ۔
— السَّهْمُ: تیر کا زمین سے لگ کر نشانہ تک پہنچنا ۔
— فُلانٌ الخَمْسِینَ: پچاس سال کے قریب ہونا ۔
— فلانًا حِباءً و حَبْوَةً: دینا، عطا کرنا،

بخشنا۔ حَباءُ العطاءِ و به دونوں طرح کہا جاتا ہے۔

أَحْبَى الرَّامِي: تیرانداز کا نشانہ خطا کرنا۔

حَابَاه مُحَابَاةً و حِباءً: طرف داری کرنا

— فی البیعِ و غیرہ: سہولت دینا، نرمی برتنا۔

احْتَبَى: حَبوہ باندھنا، سرین کے بل بیٹھ کر گھٹنے کھڑے کر کے ان کے گرد سہارا لینے کے لئے دونوں ہاتھ باندھ لینا یا کمر اور گھٹنوں کے گرد کپڑا باندھنا۔ (عرب لوگ اکثر اس طرح بیٹھا کرتے تھے)۔

— بالثَّوبِ: کپڑے کو سرین کے بل بیٹھ کر کمر اور پنڈلیوں کے اردگرد باندھنا، حبوہ بنانا

الحَبَا: زمین سے قریب گھنا بادل۔

الحِبَاءُ: عطیہ، ہدیۂ تکریم (۲) عورت کا مہر ج: أَحْبِيَة۔

الحَبَّةُ: انگور کا دانہ ج: حَبًّا۔

الحُبْوَة: وہ نشست جس میں آدمی سرین کے بل بیٹھ کر اپنی دونوں رانوں سے پنڈلیاں ملا کر گھٹنے کھڑے کر لیتا ہے اور ہاتھ پنڈلیوں پر باندھ لیتا ہے (۲) وہ کپڑا جس کا حبوہ بنایا جائے یعنی مذکورہ طریق پر بیٹھ کر کمر اور پنڈلیوں کے گرد کوئی کپڑا وغیرہ باندھ لیا جائے ج: حُبًى۔

ح ت

•حَتَأَ ـ حَتْئًا: گھور کر دیکھنا، ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا۔

— الشيءَ: پختہ کرنا۔

— الجدارَ: دیوار کو بالکل سیدھا چننا۔

— العُقْدَةَ: گرہ مضبوط لگانا۔

— الثَّوبَ: پختہ سلائی کرنا (دوسری سلائی کرنا)

— الكِساءَ و نَحْوَه: کمبل وغیرہ کے جھالر کو بٹنا، پھندنا بنانا۔

— الحِمْلَ عن الدَّابَّةِ: بوجھ اتارنا۔

أَحْتَأَ الشيءَ: حَتَأَه۔

الحِتْءُ: کپڑے کا بٹا ہوا کنارہ۔

الحَتِيءُ: ایک قسم کا ستو۔

•حَتَّ الوَرَقَ عن الشَّجَرِ ـ حَتًّا: درخت کے پتے جھاڑنا، چھال گرانا۔

— الشيءَ: گرانا، ڈالنا

— الشَّجَرَ: درخت کی چھال اتارنا۔

— اللهُ مالَه: اللہ نے اس کا مال ختم کر دیا اور اسے مفلس بنا دیا۔

— الشيءَ عن الثَّوبِ: کپڑے کو رگڑ کر کوئی چیز صاف کرنا، دور کرنا۔

أَحَتَّ الشَّجَرُ: درخت کا سوکھ جانا اور پتے گر جانا۔ فالشَّجَرُ مُحِتٌّ۔

انحَتَّ الوَرَقُ عن الشَّجَرِ: پتے جھڑنا

— الشَّعْرُ: بال جھڑنا۔

تَحَاتَّ الشيءُ: بکھر جانا (۲) چھل جانا۔

تَحَاتَّتْ أَسْنَانُه: دانتوں کا کھوکھلے ہو کر گر جانا۔

— الشَّجَرُ: درخت کے پتے جھڑنا۔

— الوَرَقُ عن الغُصْنِ: شاخ کے پتے گرنا۔ تحاتّت الشَّجَرَةُ: پتے جھڑنا

تحاتّت عنه ذُنُوبُه: گناہ جھڑنا۔

الحُتَاتُ و الحُتَاتَةُ من كل شيءٍ: برادہ، چورہ، ریزہ، بچی کھچی چیز۔

الحُتَاتُ: ایسی لاغری جو چوپائے کو لاحق ہوتی ہے اور اس کا گوشت سوکھ جاتا ہے بال جھڑ جاتے ہیں۔

الحَتُّ: تیز رفتار۔ فَرَسٌ حَتٌّ: تیز رفتار گھوڑا (۲) مردہ ٹڈی (۳) باہم نہ چپکنے والی کھجوریں ج: أَحْتَاتٌ۔ ما فی یدی منه حَتٌّ: میرے ہاتھ میں اس کا کچھ بھی نہیں۔

تَرَكُوهُم حَتًّا بَتًّا او حَتًّا فَتًّا: انہوں نے ان کو ہلاک کر دیا۔

الحَتَتُ: پت جھڑ کی بیماری جو درخت کو لاحق ہوتی ہے۔

الحَتَّةُ: چھال، چھلکا (۲) ریزہ، ٹکڑا۔

الحَتُوتُ و المِحْتَاتُ: وہ کھجور کا درخت جس کی نیم پختہ (گدر) کھجوریں گر گئی ہوں

•حَتَّى: تک، تا کہ، یہاں تک کہ، نیز، بھی، حرف جر انتہائے غایت کے لئے جیسے (حَتَّى مَطْلَعِ الفَجْرِ) (۲) عاطفہ برائے غایت جیسے (قَدِمَ الحُجَّاجُ حَتَّى المُشَاةُ) (۳) برائے ابتداء یعنی اس کے مابعد کلام مستأنف ہوتا ہے جیسے شاعر کا قول:

"فوا عَجَبًا حَتَّى كليبٌ تَسُبُّنِي"

(۴) بمعنی کَیْ جب کہ مضارع مستقبل سے پہلے واقع ہو۔ جیسے قرآن پاک میں ہے: "وَلَا يَزَالُونَ يُقَاتِلُونَكُم حَتَّى يَرُدُّوكُم عن دِينِكُم" کبھی الّا کے معنی میں آتا ہے جیسے شاعر کا قول:

لَيْسَ العَطَاءُ من الفُضُولِ سَمَاحَةً
حَتَّى تَجُودَ و ما لَدَيْكَ قَلِيلُ

حَتَّامَ: اس کی اصل حَتَّى مَا ہے۔ کب تک

حَتَّى مَتَى: کب تک۔

•حَتْحَتَ الوَرَقَ عن الشَّجَرِ: پتے جھاڑنا

— الشيءَ: چورا کرنا۔

تَحَتْحَتَ: پتے گرنا (۲) چورا ہونا۔

•حَتِدَ ـ حَتَدًا: صحیح الاصل ہونا۔ هو حَتِدٌ و هي حَتِدَة۔

حَتَّدَه: خالص و عمدہ ہونے کی بنا پر لینا اختیار کرنا۔

الحَتُودُ: خشک نہ ہونے والا چشمہ ج: حُتُدٌ۔ عَيْنٌ حُتُدٌ بھی کہا جاتا ہے۔

المَحْتِدُ: اصل۔

كَرِيمُ المَحْتِدِ: شریف النسل، عالی ظرف۔ کہتے ہیں: رَجَعَ الی مَحْتِدِه: وہ اپنی اصل پر لوٹ گیا ج: مَحَاتِد۔

•حَتَرَ فُلَانًا ـ حَتْرًا: کسی کے کھانے یا

عطیہ میں کمی کرنا۔
حَتَرَ لہ شیئًا: کم دینا۔
—— اَھْلَہ: اہل وعیال پر خرچ کی تنگی کرنا یا خرچ سے محروم کرنا۔
—— الشیءَ: مضبوط کرنا۔
—— العُقْدَۃَ: گرہ کو مضبوط کرنا۔
—— الحَبْلَ: رسی کو مضبوط بٹنا۔
—— الشیءَ: گھور کر دیکھنا۔
—— الخِباءَ و نحوَہ: خیمہ وغیرہ کو زمین سے ملانا۔
أَحْتَرَ: کم فیض وبخشش والا ہونا۔
—— علی نَفْسِہ و أَھْلِہ: اپنے یا اپنے اہل وعیال کے خرچ میں کمی کرنا
—— فُلانًا: کسی کے رزق کو روک لینا، محروم کردینا۔
حَتَّرَ لِلنَّاسِ: تعمیر مکان کے موقع پر کھانا کھلانا
—— الخِباءَ و نحوَہ: خیمہ وغیرہ کو نیچے سے ملانا۔
الحِتارُ: چوکھٹا، فریم، گھیرا (۲) کنارہ، کونا۔
حِتارُ الظُّفْرِ: ناخن کے ارد گرد کا گوشت۔
الحِتْرُ: تھوڑی چیز (۲) تھوڑا عطیہ (۳) خیمہ وغیرہ کا وہ حصہ جو زمین سے ملایا جائے جب کہ وہ اوپر اٹھ گیا ہو یا سکڑ گیا ہو۔
الحُتْرَۃُ: الحِتْرُ (۲) وہ کھانا جو لوگوں کو کھلانے کے لئے بوقت تعمیر مکان تیار کیا جائے۔
الحَتِیرَۃُ: دیکھئے حثیرۃ (ح، ث، ر)
حَتْرَشَ: ٹڈیوں کا کھانے میں آواز نکالنا
تَحَتْرَشَ: لوگوں کا اکٹھا ہونا۔
حُتْرُوشٌ: ہلکا پھلکا اور چھوٹا بچہ۔
• حَتْرَفَ: بکھیر دینا۔
تَحَتْرَفَ: بکھر جانا۔
• الحَتْفُ: ہلاکت، موت۔ کہتے ہیں: "مات فُلانٌ حَتْفَ أَنْفِہ وحَتْفَ أَنْفَیْہ: (کسی ضرب یا قتل وغیرہ کے بغیر) اپنی موت مرنا، طبعی موت مرنا، مات حَتْفَ فِیہ بھی کہا جاتا ہے یعنی اس کی روح مَقْتَل سے نہیں بلکہ ناک یا منہ سے نکلی ہے (قدیم عرب لوگوں کے خیال کے مطابق) ج: حُتُوف۔
حَیَّۃٌ حَتْفَۃٌ: مہلک سانپ
• الحُتْفُلُ: شوربے کی تلچھٹ، دیگچی میں بچے ہوئے گوشت کے ریزے۔ کہتے ہیں: فُلانٌ من الحُتْفُلِ: وہ گھٹیا لوگوں میں سے ہے۔
• حَتَكَ ـِ حَتَكانًا: چھوٹے اور تیز قدموں سے چلنا۔
—— علی وَجْہ کذا: متوجہ ہونا۔
—— الطّائِرُ الحَصی و الرَّمْلَ بجَناحَیْہ حَتْكًا: پرندے کا کنکریوں یا ریت کو بازوؤں سے کریدنا۔
—— الرَّجُلُ الشیءَ: چھان بین کرنا، کھود کرید کرنا۔
تَحَتَّكَ فی مَشْیِہ: تیز اور چھوٹے قدموں سے چلنا۔
الحَوْتَكُ: دبلا اور پستہ قد۔
• حَتَمَ بکذا ـِ حَتْمًا: فیصلہ کرنا، حکم لگانا۔
—— الأَمْرَ: مضبوط کرنا۔
—— علیہ الأَمْرَ: لازم کرنا۔
الحَتْمُ: لازم، مضبوط، قطعی ج: حُتُوم۔
أَحْتَمَ من طَعامِہ: کھانا بچانا۔
انْحَتَمَ الأَمْرُ: یقینی اور لازم ہونا، ضروری ہونا۔
حَتَّمَ الأَمْرَ: لازم کرنا۔
تَحَتَّمَ الأَمْرُ: یقینی اور لازم ہونا، ضروری ہونا۔
—— فُلان: دسترخوان کا بچا ہوا کھانا کھانا
—— الأَمْرَ: اپنے پر لازم کرلینا۔
الحاتِمُ: قاضی، فیصلہ کرنے والا (۲) کوا (قدیم زمانہ میں عربوں کے اعتقاد کے مطابق جب وہ بولتا تھا تو جدائی کا فیصلہ کرتا تھا)۔
الحُتامَۃُ: دسترخوان کا بچا ہوا کھانا (۲) کھاتے وقت گرنے والے ریزے۔
الحَتْمُ: فیصلہ "کانَ علی رَبِّكَ حَتْمًا مَقْضِیًّا" (۲) خالص وبے غبار (۳) یقین پختگی۔
الأَخُ الحَتْمُ: حقیقی بھائی۔
حَتْمًا: یقینًا، لازمی طور پر۔
الحَتْمَۃُ: قارورۃ حَتْمَۃٌ: شکستہ شیشی
الحَتْمِیُّ: لازمی، قطعی، یقینی۔
الحَتْمِیَّۃُ: قطعیت، لزوم، وجوب، یقین
المَحْتُومُ و المُحَتَّمُ: شدنی، لازمی، ضروری طے شدہ، مقررہ۔
• حَتَنَت السِّھامُ ـِ حَتْنًا: تیروں کا یکساں اور لگاتار نشانہ پر لگنا۔
حَتِنَ الحَرُّ: گرمی کا مسلسل سخت ہونا
—— الیَوْمُ: دن کے اول وآخر کا گرمی میں برابر ہونا۔ فالیومُ حاتِنٌ۔
أَحْتَنَ فی رَمْیِہ: کسی کے تیروں کا ایک جگہ گرنا۔
حاتَنَ فُلانٌ فُلانًا: برابر ہونا، برابر کرنا
احْتَتَنَ الشیءُ: بالکل برابر ہونا، ہر جگہ سے برابر ہونا۔
تَحاتَنَت الرِّیاحُ: ہواؤں کا لگاتار چلنا۔
—— الأَشْیاءُ: یکساں اور برابر ہونا۔
تَحاتَنَت السِّھامُ والدُّمُوعُ۔
—— القَوْمُ فی الرَّمْیِ: تیراندازی کے مقابلہ میں برابر رہنا۔
الحاتِنُ: برابر، یکساں، ایک جیسا۔
الحِتْنُ: برابر، ہم پلہ، جوڑی دار ج: أَحْتان۔
الحَتْنَی: برابر اور ایک جیسے (جمع کیلئے) وَقَعَت النَّبْلُ حَتْنَی: تیر برابر گرے
• حَتا ـُ حَتْوًا: تیز دوڑنا۔

حَتَى الثَّوبَ : بخیہ کرنا، پختہ سلائی کرنا
ـــ هُدْبَ الكِساءِ : چادر وغیرہ کی گوٹ کو موڑ کر سینا، ترپنا۔
حَتَى الثَّوبَ و هُدْبَ الكِساءِ ـِ حَتْيًا: کپڑے یا گوٹ کو موڑ کر سینا۔
ـــ الشَّرابَ : شراب خوب پینا۔ هو حَاتٍ
أَحْتَى الثَّوبَ و هُدْبَ الكِساءِ بحَتَاه، الثَّوبُ و الكِساءُ مُحْتًى۔
فَرَسٌ مُحْتَاةُ الخَلْقِ : مضبوط ہاتھ پیر کا گھوڑا۔
الحَاتِي : بہت پینے والا۔
الحَتِيُّ : ایک قسم کا ستو جو کھجور جیسے درخت کے پھلوں کا بنتا ہے (۲) کھجور کے چھلکے یا بچے ہوئے ریزے۔

ح ـــ ث

•حَثَّه ـُ حَثًّا : برانگیختہ کرنا۔
ـــ علی : آمادہ کرنا، ابھارنا، اکسانا۔
أَحَثَّه علی كذا : حَثَّه۔
حَثَّثَ فُلانٌ : کسی کو جلدی نیند آنا۔
ـــ فلانا علی : اکسانا۔
احْتَثَّه : حَثَّه۔
تَحَاثَّ القَومُ علی شيءٍ : ایک دوسرے کو اکسانا۔
استَحَثَّه : جوش دلانا، بھڑکانا، ترغیب دینا۔
الحَثَاثُ : جلد آنے والی ہلکی نیند، جھپکی۔
الحِثَاثَةُ : آنکھ کی گرمی اور کھٹک۔
الحُثُّ : ہر کٹی ہوئی چیز (۲) بھُس (۳) روکھی روٹی (۴) موٹا پیسا ہوا ستو (۵) کوڑا کرکٹ
الحِثِّيثَى : الحُثُّ۔
الحَثُوثُ : جلد باز، تیز گام، تیز۔
الحَثِيثُ : جلد باز، تیز۔ قرآن پاک میں ہے: "يُغْشِي اللَّيْلَ النَّهارَ يَطْلُبُه حَثِيثًا" کہتے ہیں: وَلَّى حَثِيثًا : الٹے پیروں بھاگا ج : حِثَاث۔
المَحَثَّةُ : فَرَسٌ جَوادُ المَحَثَّةِ : اکسانے پر تیز دوڑنے والا گھوڑا۔
المَحْثُوثُ و المُسْتَحَثُّ : آمادہ، مشتعل
•حَثْحَثَ البَرقُ : بجلی کوندنا۔
ـــ الشيءَ : ہلانا، تحریک پیدا کرنا۔
ـــ فُلانا علی الشَّيءِ : اکسانا، کسی بات پر آمادہ کرنا۔
الحَثْحَاثُ : حَيَّةٌ حَثْحَاثٌ : مسلسل حرکت کرنے والا سانپ۔
سَيْرٌ حَثْحَاثٌ : تیز رفتار (۲) جلد آنے والی نیند۔
الحُثْحُوثُ : اکساہٹ، اشتعال، برانگیختگی، جلد بازی سے کام لینے والا۔ کہا جاتا ہے: كَتِيبَةٌ حُثْحُوثٌ : تیز رو دستہ
•حَثِرَ ـَ حَثَرًا : موٹا اور دانہ دار ہونا، جلد کا پھنسیوں والا ہونا۔ حَثِرَ جِلْدُه۔ حَثِرَ الدَّواءُ : دوا کا دانہ دار ہونا، گاڑھا ہونا، گولی بن جانا
حَثِرَت العَينُ : آنکھ کا دکھنا اور موٹا ہو جانا، پلکوں میں سرخ دانے نکل آنا، موٹے پپوٹے والی ہو جانا۔
ـــ أُذُنُه : اچھی طرح نہ سننا۔
حَثِرَ الدَّقِيقُ : آٹے کی پپڑیاں بن کر بکھر جانا۔
ـــ اللِّسانُ : منھ کا ذائقہ خراب ہونا۔
ـــ فُؤادُه : کسی بات کو محفوظ نہ رکھنا
هو حَثِرٌ وهي حَثِرَة وهو أَحْثَرُ وهي حَثْراءُ۔
أَحْثَرَ النَّخْلُ : کھجور پر (پکنے سے قبل) ابتدائی انگور کے دانوں جیسے پھل نمودار ہونا۔
حَثَّرَ الدَّواءَ : دوا کی گولیاں بنانا۔
الحَثَرُ : آشوب چشم وغیرہ کی وجہ سے چبھن (۲) انگور کی کلی، انگور کا دانہ جو ابھی ظاہر ہوا ہو (۳) تلچھٹ۔
الحَثَرَةُ : انگور کا دانہ (۲) آنکھ کا بال، آنکھ کی سوزش۔
الحُثَارَةُ : تلچھٹ، کوڑا کرکٹ۔
الحَثِيرَةُ : وہ کھانا جو عمارت کی تکمیل کے بعد تیار کیا جائے۔
المُحَثَّرُ : رَجُلٌ مُحَثَّرُ الأَنْفِ : موٹی ناک والا
•حَثْرَبَ الماءُ : گدلا ہونا۔
حَثْرَبَت البِئرُ : کنویں کا گدلا ہونا۔
الحُثْرُبُ : گدلا پانی (۲) کھرچن جو دیگچی کی تہ میں لگ جاتی ہے۔
•الحَثْرَفَةُ : آنکھ کی سرخی اور کھٹک۔
•حَثْرَمَت الشَّفَةُ : ہونٹ کا موٹا ہونا
الحُثَارِمُ : وہ شخص جس کی ناک کے نیچے اور ہونٹ کے اوپر والا گڑھا کشادہ ہو۔
الحِثْرِمَةُ : ناک کے نیچے اور ہونٹ کے اوپر کا دائرہ (چھوٹا گڑھا) (۲) ناک کا کنارہ
•الحَثَافِيرُ : کسی شے کا کل یا مجموعہ۔ کہتے ہیں: أَخَذَه بِحَثَافِيرِه : اسے کل کا کل لے لیا۔
الحُثْفُرُ : تیل وغیرہ کی گاد، تلچھٹ (۲) گرے پڑے اور ذلیل لوگ۔ ج : حَثَافِر۔
الحُثْفُرَةُ : تلچھٹ، برتن کی گاد۔
•حَثِلَ ـَ حَثَلاً : بدحال ہونا (۲) موٹے پیٹ والا ہونا۔
أَحْثَلَه : بدسلوکی کرنا۔ أَحْثَلَت الأُمُّ وَلَدَها : اچھی طرح دودھ نہ پلانا۔
أَحْثَلَ اللهُ فُلانًا : بدحال کر دینا، تباہ حال کرنا۔
الحُثَالَةُ : ہر شے کا خراب بقیہ حصہ (۲) بھوسا بھوسی (۳) تلچھٹ، بچی ہوئی خراب کھجور (۴) ادنی درجہ کے لوگ۔
الحَثَلُ : بدحالی، خراب تغذیہ، دودھ پلانے کی خرابی۔
الحِثْلُ : دبلا، کمزور۔
الحَثِيلُ : خراب غذا سے پلا ہوا بچہ، کمزور دبلا۔

الحِثْلَةُ : حوض کا تھوڑا پانی.
• الحَثْمَةُ : ٹیلہ ، اونچا راستہ (۲) ناک کا بانسہ ، ناک کی ٹھنڈی ج: حِثام .
الحُثْمَةُ : بند (ڈیم) میں پانی گرنے کی جگہ.
الحَوْثَمُ : متوسط لمبائی والا انسان یا حیوان
• حَثَا التُّرابُ و نحوه ـُ حَثْوًا : مٹی وغیرہ اڑ کر آنا یا کسی پر گرنا.
ـــ التُّرابَ : مٹی ڈالنا. حَثَا علیه التُّرابَ .
ـــ فی وَجْهِه التُّرابَ : کسی پر سبقت لے جانا.
ـــ له : کسی کو تھوڑی چیز دینا.
ـــ فی وَجْهِه الرَّمادَ : شرمندہ کرنا.
ـــ الماءَ : چلو بھرنا ، ہاتھ سے پانی لینا
• حَثَیَ التُّرابُ و نحوُه ـِ حَثْیًا : حَثَا .
ـــ له حَثًا : مٹی وغیرہ ڈالنا ، گرانا.
أَحْثَاه : بھوسا بنا دینا ، ریزے بنا دینا ، مٹی کے ذرات اڑانا.
احْتَثَی التُّرابَ : حَثَاه .
اسْتَحْثَوا : ایک دوسرے پر مٹی ڈالنا.
الحَاثِیَاءُ : چوہے نما جانور کا بل یا اس کے بل کی مٹی ج: حَوَاثٍ .
الحَثَا : گرائی ہوئی یا پھینکی ہوئی مٹی (۲) غلہ وغیرہ کا بھوسا یا بھوسی (۳) کھجور کے چھلکے و: حَثَاة .
الحَثَی : الحَثَا .
الحَثْوَاءُ : أَرْض حَثْوَاء : بہت مٹی والی زمین.
الحَثْوَةُ : مٹی وغیرہ کی بھری ہوئی مٹھی.
الحَثْیَةُ : الحَثْوَة .

ح ـــ ج

• حَجَأَ به ـَ حَجْئًا : کسی چیز کو پکڑ کر خوش ہونا.
حَجَأَ الیه : پناہ لینا.
ـــ عنه : روکنا.
تحَجَّأَ به : لے کر یا پکڑ کر خوش ہونا.
المَحْجَأُ : پناہ گاہ.
• حَجَبَ بَیْنَهُما ـُ حَجْبًا : رکاوٹ بننا ، حائل ہونا.
ـــ الشیءَ : چھپانا ، ڈھانپنا.
ـــ فلانًا : وراثت سے محروم کرنا.
ـــ الأَمِیرَ : حاکم کا دربان بننا.
حَجَّبَ الشیءَ : چھپانا ، روکنا.
احْتَجَبَ : چھپ جانا ، پردہ یا اوٹ میں ہونا (۲) اخبار یا رسالہ کا بند ہو جانا ، (۳) غائب ہو جانا.
تَحَجَّبَ : احْتَجَبَ .
اسْتَحْجَبَه : دربان بنانا.
الحَاجِبُ : پردہ ، نقاب ، آڑ ج: حُجُب (۲) دربان ج: حَجَبَة و حُجَّابٌ (۳) بھوں ، ابرو (آنکھ کے اوپر کی ہڈی مع گوشت) حاجبان (۴) ہر شے کا کنارہ اور گوشہ (۵) گیٹ کیپر ، چوکیدار . حَاجِبُ المَحْكَمَة : دربان عدالت ج: حَوَاجِب . حَوَاجِبُ الشَّمْس : شعاعیں . حواجِبُ الصُّبْح : صبح کا ابتدائی حصہ.
الحِجَابُ : پردہ ، رکاوٹ ، آڑ ، پارٹیشن کی دیوار (۲) تعویذ (۳) پہاڑ کا بالائی حصہ ج: حُجُبٌ .
ـــ الحَاجِزُ : سینہ اور پیٹ کے درمیان فصل کرنے والا حصہ.
حَاجِبُ آلَة التَّصْوِیر : کیمرہ کا پردہ
الحِجَابَةُ : دربانی ، چوکیداری.
الحَجْبُ : رکاوٹ (۲) حق وراثت سے محرومی (کل سے ہو یا بعض سے) یہ محرومی دوسرے شخص کی موجودگی کی بنا پر ہوتی ہے اس کی دو قسمیں ہیں :
حَجْبُ نُقصان : وہ صورت جس میں مکمل طور پر محرومی نہ ہو بلکہ زیادہ سے زیادہ حصہ لے کر کم سے کم حصہ تک محروم کیا جائے.
حَجْبُ حِرمان : وہ صورت جس میں مکمل طور پر محروم کیا جائے اور کچھ وراثت نہ ملے.
الحَجَبَةُ : کولہے کا سرا جو کوکھ سے ملا ہوا ہو وہ دو ہوتے ہیں (حَجَبَتَان) ج: حَجَبٌ .
المُحْتَجِبُ : چھپایا ہوا ، پوشیدہ.
المَحْجُوبُ : پوشیدہ (۲) وراثت سے محروم
• حَجَّ الیه ـُ حَجًّا : کسی کے پاس آنا.
ـــ المکانَ : کسی جگہ کا قصد کرنا ، جانا ، مقامات مقدسہ کی زیارت کرنا.
ـــ البَیْتَ الحَرَامَ : عبادت کے لئے مسجد حرام میں جانا . قرآن پاک میں ہے : "ولِلّٰهِ علی النَّاسِ حِجُّ البَیْتِ".
ـــ بنو فُلانٍ فُلانًا : ایک قبیلہ والوں کا کسی کے پاس بکثرت آمد و رفت رکھنا.
ـــ الجُرْحَ : زخم کی گہرائی ناپ کر دیکھنا (برائے علاج).
ـــ فُلانًا : دونوں ابروؤں پر چوٹ لگانا (۲) دلیل کے ذریعہ کسی پر غالب آنا ، کہتے ہیں : حَاجَّه فَحَجَّه : کسی سے بحث کی اور اس پر دلیل کے ذریعہ غالب آگیا.
أَحَجَّ فُلانًا : کسی کو حج کرانا ، حج کے لئے بیت اللہ بھیجنا.
حَاجَّه مُحَاجَّةً و حِجَاجًا : جھگڑنا ، بحث و مباحثہ کرنا ، حجت بازی کرنا ، کٹ حجتی کرنا . قرآن پاک میں ہے : "أَلَمْ تَرَ إِلَی الَّذِی حَاجَّ إِبْرَاهِیمَ فی رَبِّه".
احْتَجَّ علیه : دلیل قائم کرنا ، اعتراض کرنا ،

استدلال کرنا، کسی سے احتجاج کرنا یعنی
اس کے فعل پر اظہار ناگواری کرنا اور
آڑے آنا۔
تَحَاجُّوا: ایک دوسرے پر دلیل لانا، باہم
جھگڑا کرنا۔
اِسْتَحَجَّ فلانًا: دلیل طلب کرنا۔
الحَاجُّ: حاجی، حج کے ارکان ادا کرنے والا
ج: حُجَّاجٌ و حَجِيجٌ۔ کبھی بلا ادغام
حاجِجٌ بھی کہا جاتا ہے۔
الحَاجَّةُ: حاج کی مؤنث (۲) کان کی لو۔
الحِجَاج من کل شیءٍ: کنارہ، گوشہ (۲)
ابرو کی ہڈی ج: أَحِجَّة۔
حِجاجا الشَّیءِ: دو جانب، دو بازو۔
الحَجُّ: اسلام کے پانچ ارکان میں سے ایک،
مقررہ مہینوں میں بغرض عبادت بیت اللہ
شریف میں جانے کا نام حج ہے۔
الحَجُّ الأَكْبَرُ: وہ حج جس سے پہلے
وقوف عرفہ ہو۔ قرآن پاک میں ہے: "وَأَذَانٌ
مِنَ اللهِ وَرَسُولِهِ إِلَى النَّاسِ
يَوْمَ الحَجِّ الأَكْبَرِ"
الحَجُّ الأَصْغَرُ: وہ حج جس میں وقوف
عرفہ نہ ہو اسے عمرہ بھی کہا جاتا ہے۔
الحَجَّةُ: ایک حج (۲) کان کی لو (۳) کان میں ڈالا
جانے والا مہرہ یا موتی، بالی۔
الحُجَّةُ: دلیل، برہان (۲) بیع نامہ (۳)
قابل وثوق عالم (۴) ثبوت، معذرت،
اصطلاح محدثین میں وہ عالم حدیث جس
کو متن اور سند کے ساتھ تین سو حدیثیں
معلوم ہوں اور وہ ان حدیثوں کے راویوں
کے احوال سے جرح و تعدیل اور تاریخ
کے اعتبار سے واقف ہو ج: حُجَجٌ
و حِجَاج۔
الحِجَّةُ: حج (۲) ایک دفعہ کا حج۔
حِجَّةُ الوَدَاعِ: رسول اکرم صلی اللہ
علیہ وسلم کا آخری حج بیت اللہ، سال۔

ج: حِجَجٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "عَلَى
أَنْ تَأْجُرَنِي ثَمَانِيَ حِجَجٍ"
ذو الحِجَّة: قمری سال کا آخری
مہینہ، حج کا مہینہ ج: ذَوَاتُ الحِجَّة
المِحْجَاجُ: بہت حجت کرنے والا، کٹ حجتی
بہت جھگڑالو (۲) زخم کی گہرائی ناپنے کی
سلائی جو طبیب استعمال کرتا ہے۔
المَحَجَّةُ: سیدھا راستہ ج: مَحَاجُّ۔
المُحْتَجُّ: معترض، عذردار، استدلال کنندہ۔
• حَجْحَجَ عن الشیءِ: رکنا، باز رہنا،
عاجز و بے بس ہو جانا۔ کہا جاتا ہے:
حَمَلُوا عَلَيْنَا ثُمَّ حَجْحَجُوا۔
• حَجَرَ عَلَيْهِ ـُ حَجْرًا: پابندی لگانا،
روکنا، حکم امتناعی جاری کرنا، تصرف
سے روکنا، شرعًا مال میں تصرف کرنے
سے روکنا۔
ـــ علیه الأَمْرَ: کسی کام سے روکنا۔
ـــ الشیءَ علی نَفْسِه: کسی چیز کو اپنے
لئے مخصوص کر لینا۔
حَجَّرَ الأَرْضَ و عَلَيْهَا و حَوْلَهَا:
زمین پر پتھروں وغیرہ سے قبضہ کا
نشان بنانا۔
ـــ الشیءَ: پتھر جیسا سخت بنانا (۲) تنگ
بنا دینا۔ حدیث میں ہے: "حَجَّرْتَ
وَاسِعًا"
اِحْتَجَرَ الحَيَوَانُ: جانور کے پیٹ کا
سخت ہو جانا۔
ـــ بفلانٍ: پناہ لینا، پناہ میں آنا۔
ـــ الأَرْضَ و عَلَيْهَا و حَوْلَهَا: زمین
پر پتھر وغیرہ سے قبضہ کے نشان بنانا۔
ـــ الشیءَ: گود میں لینا۔
ـــ الشیءَ علی نفسه: کسی شے کو
اپنے لئے خاص کرنا۔
تَحَجَّرَ: پتھر جیسا ہونا، سخت ہونا۔
ـــ المکانُ: کسی جگہ کا بہت پتھروں والی

ہونا۔
تَحَجَّرَ علی فلانٍ: کسی کے لئے تنگی
پیدا کرنا۔
ـــ الجُرْحُ: زخم کا بھر جانا۔
ـــ الرَّجُلُ: اپنے لئے حجرہ بنانا۔
ـــ الشیءَ: تنگ کر دینا۔ کہتے ہیں:
تَحَجَّرَ وَاسِعًا۔
اِسْتَحْجَرَ الطِّينُ: پتھر بن جانا۔
ـــ الرَّجُلُ: حجرہ بنا لینا۔
ـــ علیه: ڈھٹائی کرنا اور مذاق اڑانا۔
الحَاجِرُ: وہ زمین جس کے اطراف اونچے اور
درمیانی حصہ نشیبی ہو (۲) ایسا نشیب جس
میں پانی رک جائے۔ حاجِرُ العَيْنِ:
آنکھ کا خانہ ج: حُجْرَان۔
الحَاجُورُ: الحاجر (۲) حرام ج: حَوَاجِيرُ۔
الحَاجُورَةُ: ایک قسم کا کھیل جو بچے کھیلتے ہیں،
زمین پر ایک دائرہ بنا کر اس میں ایک
بچہ کھڑا ہوتا ہے اور بقیہ بچے اسے پکڑنے
کے لئے اس کے چاروں طرف کھڑے
ہو جاتے ہیں۔
الحِجَارُ: رکاوٹ (۲) کمرہ کی دیوار۔
الحَجَّارُ: تاجر سنگ (۲) سنگ تراش۔
الحَجْرُ: محرومی، رکاوٹ، شرعًا کسی کو جنون
یا کم عقلی یا کم عمری کی بنا پر تصرف کرنے
سے روکنے کا نام ہے (۲) گوشہ (۳)
آدمی کی گود (۴) آنکھ کا حلقہ۔
فُلَانٌ فی حَجْرِه: فلاں اس کی
حفاظت میں ہے۔
الحِجْرُ: گوشہ (۲) گود (۳) حفاظت و حمایت
هو فی حِجْرِ فُلَانٍ: وہ فلاں کی
حفاظت میں ہے۔ قرآن پاک میں ہے:
"وَرَبَائِبُكُمُ اللَّاتِي فِي حُجُورِكُمْ
مِنْ نِسَائِكُمُ اللَّاتِي دَخَلْتُمْ
بِهِنَّ" (۴) عقل و خرد۔ قرآن پاک میں ہے:
"هَلْ فِي ذَلِكَ قَسَمٌ لِذِي حِجْرٍ"

(۵) گھوڑی ج: حُجُور و أَحْجَارٌ (۶) خانۂ کعبہ کا شمالی گوشہ جو حطیم میں داخل ہے (۷) آدمی کا سامنے والا کپڑا۔

الحَجَرُ: پتھر، ڈھیلا، پتھر کی چٹان ج: أَحْجَارٌ و حِجَارَۃ۔

حَجَرُ البَلَاط: ٹائل، فرش کا پتھر۔

حَجَرُ عَثْرَۃ: سخت رکاوٹ۔

طِبَاعَۃُ الحَجَر: پتھر کی چھپائی، لیتھوگرافی۔

الأَحْجَارُ الكَرِيمَۃ: قیمتی نفیس پتھر جیسے یاقوت ہیرے وغیرہ۔

الحَجَرُ الأَسْوَدُ: خانۂ کعبہ کے ایک گوشہ پر لگا ہوا سیاہ پتھر جسے حجّاج بوقت طواف بوسہ دیتے ہیں۔

حَجَرُ الطِّبَاعَۃ: وہ پتھر جس پر لکھ کر چھپائی کی جاتی تھی۔

الحَجِرُ: بہت پتھروں والا۔ مکان حَجِرٌ: پتھریلی جگہ۔

الحَجَرِيُّ: پتھریلا، پتھر جیسا، سنگ لاخ۔

الحُجْحُ: ناخن کے اردگرد کا گوشت۔

الحَجْرَۃُ: گوشہ۔ قَعَدَ حَجْرَۃ: وہ گوشہ میں بیٹھ گیا۔ حَجْرَتَا الطَّرِيق: راستہ کی دو جانبیں ج: حَجْرٌ و حَوَاجِر۔

الحُجْرَۃ: کمرہ، گھر کا زیریں کمرہ (۲) جانوروں کا باڑہ ج: حُجَرٌ۔ حُجْرَتَا العَسْكَر: فوج کے دو بازو میمنہ اور میسرہ۔

الحَنْجَرَۃ: دیکھئے (ح ن ج ر)

المَحْجَرُ: پہاڑ میں پتھر نکالنے کی جگہ، پتھر کی کان

المَحْجِرُ: آنکھ کا خانہ ج: مَحَاجِر۔

المِحْجَرُ: المَحْجَرُ (۲) ممنوعہ علاقہ ج: مَحَاجِر

المِحْجَرُ الصِّحِّيُّ: قرنطینہ، قید طبّی کا مقام۔

• حَجَزَ بَيْنَهُمَا ـِ حَجْزًا: حائل ہونا، رکاوٹ بننا۔

—— الشيءَ: روک لینا، محفوظ کرنا، ضبط کرنا، ریزرو کرنا، قرق کرنا۔

حَجَزَ فُلَانًا عَنِ الأَمْرِ: کسی کام سے روکنا۔

—— القاضي على المال: کسی کے دعوے کی بنیاد پر مال میں تصرف پر پابندی لگانا جب تک کہ صاحب مال مطالبہ ادا نہ کرے

حُجِزَ: ازار باندھنے کی جگہ تکلیف ہونا۔

حَجِزَ ـَ حَجَزًا: آنتوں کا سکڑنا جس کے نتیجہ میں خورد و نوش زیادہ نہ ہو سکے۔

أَحْجَزَ: حجاز میں آنا۔

حَاجَزَہ: لڑائی جھگڑے سے باز رہنے کا مطالبہ کرنا۔ کہاوت ہے: "إِنْ أَرَدْتَ المُحَاجَزَۃَ فَقَبْلَ المُنَاجَزَۃ"۔

احْتَجَزَ: رُکنا۔ مخصوص و محفوظ ہونا، ریزرو ہونا، مسدود ہونا (۲) حجاز میں آنا۔

—— بالإزار: کمر پر ازار باندھنا۔

—— بالحِصن وغیرہ: قلعہ بند ہونا۔

—— من كذا: بچنا، کترا جانا۔

—— لَحْمُه: گوشت کا اکٹھا ہو جانا۔

—— الشيءَ: گود میں اٹھانا۔

انْحَجَزَ: رکنا۔

—— عنه: باز رہنا، چھوڑنا

تَحَاجَزَ القومُ: ایک دوسرے کو باز رکھنا اور الگ ہو جانا (۲) ایک دوسرے کی کمر پکڑنا۔

تحاجَزَت العِبَاراتُ: عبارتوں کا گتھا ہوا ہونا، ایک دوسرے سے مربوط ہونا۔

تَحَجَّزَ: کمر پر پٹی باندھنا۔

الحَاجِزُ: رکاوٹ، آڑ، روک، پارٹیشن، لکڑی کی دیوار جو کمروں میں کھڑی کی جاتی ہے، فاصل (۲) لوگوں کے درمیان حق کا فیصلہ کرنے والا (۳) تلوار کی دھار ج: حَجَزَۃٌ۔

الحِجَازُ: روک، آڑ، فاصل (۲) پٹی، کمربند، چوپائے کے پیر باندھنے کی رسّی (۳) گانے کا ایک سُر (۴) تہامہ اور نجد کے درمیان عرب کا ایک علاقہ۔

حَجَازَيْكَ: ان کے درمیان مسلسل فاصلہ رکھو۔

الحُجْزُ: گوشہ (۲) قبیلہ جس کی پناہ لی جائے

الحُجْزَۃُ: کمر پر ازار باندھنے کی جگہ (۲) پاجامہ کا کمربند باندھنے کی جگہ (۳) کمر (۴) نیفہ

أَخَذَ بِحُجْزَتِه: اس کی پناہ لی اور مدد چاہی۔

رَجُلٌ طَيِّبُ الحُجْزَۃ: پاکدامن۔

رَجُلٌ شَدِيدُ الحُجْزَۃ: انتہائی جفاکش اور محنتی۔

كَلَامٌ آخِذٌ بَعْضُه بِحُجَزِ بَعْضٍ: مربوط کلام ج: حُجَزٌ۔

الحَجْزُ: قبضہ، قرق (۲) ریزرویشن (۳) رکاوٹ

المُتَحَجَّز: ازار باندھنے کی جگہ۔

• حُجِفَ: اسہال یا مروڑ میں مبتلا ہونا۔

الحُجَافُ: بدہضمی یا خراب غذا کی وجہ سے آنے والے اسہال (۲) سخت مروڑ۔

الحَجَفَۃُ: چمڑے کی ڈھال جس میں لکڑی اور تانت نہ ہو۔

الحَجِيفُ: پیٹ کے اندر سے نکلنے والی آواز

• حَجَلَ ـِ حَجْلًا و حَجَلَانًا: ایک پیر اٹھا کر دوسرے پر چلنا۔

—— المُقَيَّدُ: بندھے ہوئے پیروں سے کودنا قیدی کا دونوں پاؤں اٹھا کر کودنا۔

—— عَيْنُه ـُ حُجُولًا: آنکھ کا دھنسا ہوا ہونا۔

مَرَّ يَحْجُلُ فِي مِشْيَتِه: اترا کر چلنا۔

حَجِلَت الدَّابَّۃُ: حَجَلًا: چوپائے کا سفید پنڈلیوں والا ہونا۔

أَحْجَلَ الدَّابَّۃَ: جانور کے ایک پیر کو باندھنا اور ایک کو کھلا چھوڑنا۔

حَجَّلَ: حَجَلَ۔

—— عَيْنَه: آنکھ اندر ہونا۔

—— في وُضُوئِه: ہاتھ کے ساتھ کچھ بازو اور

پیر کے ساتھ کچھ حصہ پنڈلی کا دھونا۔
حَجَّلَ العروسَ : دولہن کے لئے کپڑوں سے آراستہ پردہ لگانا۔
— الدَّابَّةَ : پیروں میں رسی باندھنا۔
— المرأةُ بنانَها : انگلیوں کو رنگنا۔
— أمْرَه : کسی معاملہ کو مشہور کرنا، کہتے ہیں: أمْرٌ أغرُّ مُحَجَّلٌ : مشہور ترین معاملہ۔
— فی مَشْیه : اترا کر چلنا، لنگڑا کر چلنا۔
التَّحْجِیلُ : گھوڑے کے پیروں کی سفیدی۔
مُحَجَّلُ القَوائِم : وہ گھوڑا جس کی ٹانگوں میں سفیدی ہو۔
الحِجْلُ : پازیب، عورت کے پاؤں کا زیور (۲) بیڑی (۳) گھوڑے کی ٹانگ کی سفیدی ج: أحْجال و حُجُول۔ رَبَّاتُ الحِجال : عورتیں۔
الحَجْلَةُ : بچوں کا ایک کھیل۔ زمین پر چوخانے بنا کر ایک پیر سے پتھر وغیرہ کو ان کے اندر سے نکالتے ہیں۔
الحَجَلَةُ : گنبد نما کپڑوں سے آراستہ کیا ہوا دولہن کا کمرہ۔ گھر کے اندر دولہن کے لئے لگایا ہوا پردہ ج: حَجَلٌ و حِجَال (۲) ایک پرندہ (چکور) کبوتر جیسا جس کے پیر اور چونچ سرخ ہوتے ہیں اور عمدہ گوشت ہوتا ہے۔
المُحَجَّلُ : وہ جانور جن کے پیروں میں بیڑی کی جگہ سفید اور وہ پازیب نما ہو۔
ثَوب مُحَجَّل : وہ کپڑا جو پاؤں کی سفیدی تک پہنچا ہوا ہو۔ أمْرٌ أغَرُّ مُحَجَّلٌ : مشہور بات۔
الیومُ المُحَجَّلُ : خوشی و مسرت کا دن۔
• حَجَمَ فَمَ الحیوان ـِ حَجْماً : جانور کے منھ پر جالی لگانا کہ وہ کاٹ نہ سکے حَجَمَ الحَیَوانَ بھی کہا جاتا ہے۔
— فلانا عن الأمر : روکنا، باز رکھنا۔

حَجَمَ الصَّبِیُّ ثَدْیَ أُمِّه : پستان کو چوسنا۔
حَجَمَتِ الحَیَّةُ فُلاناً : سانپ کا ڈسنا
حَجَمَ المَرِیْضَ ـُ حَجْماً : پچھنا لگانا یعنی سینگی کے ذریعہ خراب خون چوسنا، سینگی لگانا۔
أحْجَمَ الثَّدْیُ : پستان کا ابھرنا۔
— فُلانٌ عن الشیءِ : پیچھے ہٹنا، باز رہنا۔
— المرأةُ الصَّغِیْرَ : عورت کا بچہ کو پہلی دفعہ دودھ پلانا۔
حَجَّمَ فلانا و الیه : گھور کر دیکھنا۔
احْتَجَمَ : پچھنے لگوانا۔
الحِجامُ : چھینکا یا جالی جو جانور کے منھ پر اس لئے لگائی جائے کہ وہ کاٹ نہ سکے
الحِجامَةُ : الحِجام (۲) پچھنے لگانے کا پیشہ۔
الحَجّامُ : پچھنے لگانے والا۔
الحَجْمُ : ہر چیز کا ڈل، سائز، ضخامت، مقدار جسامت ج: حُجُوم
المَحْجَمُ : پچھنے لگانے کی جگہ ج: مَحاجِم
المِحْجَمُ : سینگی، پچھنے لگانے کا آلہ (۲) وہ شیشی جس میں فاسد خون جمع کیا جائے ج: مَحَاجِم۔
المِحْجَمَةُ : المِحْجَمُ۔
• حَجَنَ العُودَ ـِ حَجْناً : موڑنا۔
— الشیءَ : چمٹی سے کھینچنا۔
— الدَّابَّةَ : جانور کو نوک دار چیز سے چرکا لگانا۔
— فلانًا عن الشیءِ : روکنا، باز رکھنا۔
حَجِنَ ـَ حَجَناً و حُجْنَةً : مڑنا، ٹیڑھا ہونا۔ حَجِنَ أنْفُه : اس کی ناک کا بانسہ منھ کی طرف جھکا ہوا ہے۔
— الشَّعْرُ : بالوں کے کناروں کا مڑنا،

گھونگھریالے ہونا۔
حَجِنَ بالدّار : قیام کرنا۔
— علیه و به : بخل کرنا۔ هو حَجِنٌ و أحْجَنُ و هی حَجِنَة و حَجْناءُ۔
حَجَّنَه : حَجَنَه۔
احْتَجَنَ علیه : محروم کرنا۔
— الشیءَ : موڑنا یا کانٹے وغیرہ سے کھینچنا (۲) اپنی طرف لانا (۳) اپنے لئے خاص کرنا
— المالَ : مال اکٹھا کرنا۔
— مالَ غیره : دوسرے کا مال چرانا اور لوٹنا۔
تَحَجَّنَ : ٹیڑھا ہونا۔
التَّحْجِینُ : اونٹ پر لگی ہوئی ٹیڑھی نشانی۔
الحُجْنَةُ : ٹیڑھ (۲) چرخے کا تکلا (۳) وہ چیز جو اپنے لئے منتخب اور خاص کی گئی ہو۔
الحَجْنَةُ : ایک قسم کی نبات جو دریاؤں کے اطراف پر اگتی ہے اور گنے جیسی ہوتی ہے
الحَجُونُ : سست و کاہل (۲) وہ حملہ جس میں دشمن پر خلاف حقیقت جہت ظاہر کی جائے۔ الشوط الحَجُون : لمبا چکر۔ سِرْنا شَوْطاً حَجُوناً : ہم نے لمبا چکر لگایا (۳) مکہ کے ایک پہاڑ کا نام۔
الأحْجَن : ٹیڑھا۔
المِحْجَنُ : ہر وہ چیز جس کا سرا مڑا ہوا ہو، خم دار ڈنڈا، اسٹک (۲) پرندہ کی چونچ ج: مَحاجِن۔
فُلانٌ حَسَنُ المِحْجَنِ : فلاں شخص مال کو صحیح استعمال کرتا ہے، اچھا بندوبست کرتا ہے۔
المِحْجَنَةُ : المِحْجَنُ ج: مَحاجِن۔
• حَجا ـُ حَجْواً : ٹھہرنا، رکنا۔
— بالمکان : قیام کرنا، ٹھہرنا۔
— بالشیءِ : بخل کرنا۔
— فلانا کذا : کسی کے بارہ میں کوئی گمان

حَجَا الشيءَ: محفوظ کرنا اور تھامنا۔
— فلانًا: منع کرنا۔
— الأمرَ: محض گمان پر دعویٰ کرنا اور یقین نہ رکھنا۔ حَجَا بفُلان خيرًا: کسی کے بارہ میں نیک ظن ہونا۔
— الشيءَ: قصد کرنا، ارادہ کرنا۔
— الرِّيحُ السَّفِينَةَ: ہوا کا کشتی کو چلانا۔
— فلانًا: پہیلیاں سنانے میں کسی پر غالب آجانا۔
حَجِيَ به ـَ حَجًا: فریفتہ ہونا اور ساتھ لگے رہنا۔
— اليه: پناہ لینا۔ هو حَجٍ وحَجِيٌّ۔
أَحْجَى بالشيءِ: فریفتہ ہونا۔
ما أحجاه بالشيءِ: وہ کس قدر اس کے لائق ہے!
حَاجَاه مُحَاجَاةً و حِجَاءً: بحث ومباحثہ کرنا اور پہیلیاں کہنے میں غالب آنا، مغالطہ آمیز بات کہنا۔
احْتَجَى: پہیلی یا چیستاں کو سمجھنا۔
— الشيءَ: یاد رکھنا۔
تَحَاجَوا: باہم پہیلیاں کہنا و بوجھنا۔
تَحَجَّى: پناہ گاہ میں رہنا، بخل کرنا۔
— بالمكان: کسی جگہ پر پہلے پہنچ کر براجمان ہونا
— بالشيءِ: دل دادہ ہونا۔
— فلانٌ بظَنِّه: کسی چیز کا یقین نہ کرنا، محض گمان کرنا۔
— للشيءِ: تاڑنا، سمجھنا۔
— الشيءَ: قصد و ارادہ کرنا۔
استَحْجَى اللَّحْمُ: جانور کو لاحق کسی بیماری کی وجہ سے گوشت کی بو بدل جانا۔
الأُحْجُوَّةُ: مغالطہ آمیز بات، پہیلی، چیستاں، معمہ ج: أَحَاجِيُّ۔
الأُحْجِيَّةُ: معمہ یا پہیلی جس کے حل کرنے میں لوگ مقابلہ کرتے ہیں ج: أَحَاجِيّ۔
الحَجَا: پناہ گاہ (۲) پردہ (۳) ٹیلہ (۴) کنارہ، گوشہ ج: أَحْجَاء۔
الحِجَا: عقل، دانائی، ہوشیاری (۲) پردہ ج: أَحْجَاء۔
الحَجْوَى: چیستاں گوئی۔
الحُجَيَّا، الأُحْجِيَّةُ: پہیلی، چیستاں گوئی حُجَيَّاكَ ماهذا: تم اسے سمجھو۔

ح ـــ د

• حَدَأَه ـَ حَدْءًا: ہٹانا، پھیر دینا۔
حَدِئَ بالمكان ـَ حَدَءًا: قیام کرنا اور جم جانا۔
— اليه: پناہ لینا۔
— عليه: مسلسل شفقت و ہمدردی کرنا۔ کہتے ہیں: حَدِئَت المرأة على وَلَدِها: ماں اپنے بچہ پر مہربان ہوئی۔
الحَدَأَةُ: دو نوک والی کدال (۲) تیر کا پھل ج: حَدَأٌ و حِدَاء۔
الحِدَأَةُ: چیل ج: حِدَأٌ و حِدَاء و حِدْآن۔
• حَدِبَت الأرضُ ـَ حَدَبًا: زمین کے کچھ حصہ کا ابھرا ہوا ہونا۔
حَدِبَ الرَّجُلُ: کبڑا ہونا، کوز پشت ہونا، ٹیڑھا ہونا، جھکا ہوا ہونا۔ حَدِبَ ظَهْرُه: کمر کا جھکا ہوا ہونا۔ هو أَحْدَبُ و هي حَدْبَاءُ ج: حُدْبٌ۔
— عليه: مہربان ہونا، کسی پر مائل ہونا۔
— المرأةُ على وَلَدِها: ماں کا بچہ پر مہربان ہونا اور اس پر شفقت کے باعث دوسری شادی نہ کرنا (پہلے خاوند کے مرنے کے بعد) الرَّجُلُ حَدِبٌ و المرأةُ حَدِبَةٌ۔
أَحْدَبَه اللهُ: کبڑا بنا دینا، جھکانا۔
حَدَّبَه الله: کبڑا بنا دینا، کمر جھکا دینا۔
حَدَّبَ الرَّسَّامُ الخطَّ: لائن کو ابھارنا، ایسی لکیریں بنانا جن میں (لکیری) گہرائی نہ ہو۔
تَحَادَبَ: کبڑا ہونا، جھکا ہوا ہونا، کبڑا بننا، (جان بوجھ کر)۔
تَحَدَّبَ: کبڑا ہو جانا، کوب نکل آنا (۲) ابھار والا ہونا۔
— عليه: مہربان ہونا۔
— المرأةُ على وَلَدِها: بچہ پر شفقت کے باعث اس کے باپ کے بعد دوسرے سے شادی نہ کرنا۔
احْدَوْدَبَ: کبڑا ہونا، ٹیڑھا ہونا، ابھرا ہوا ہونا۔
الأَحْدَبُ: کبڑا، کوز پشت ج: حُدْبٌ (۲) أَمْرٌ أَحْدَبُ: مشکل ترین معاملہ (۳) کہنی کی ہڈی کے اوپر کی ایک رگ۔
الحَدِبُ: کبڑا، کوز پشت
الحَدَبُ: بلند زمین۔ قرآن پاک میں ہے: "وَهُم مِّن كُلِّ حَدَبٍ يَنسِلُونَ" (۲) کوب، کمر کا ابھار، کبڑاپن۔
حَدَبُ الماء: پانی کی موج
الحَدَبُ من الشِّتاء: سردی کی شدت ج: أَحْدَاب و حِدَاب۔
الحَدْبَاءُ: دَابَّةٌ حَدْبَاءُ: وہ جانور جس کی کمر کی ہڈیاں نمایاں ہوں۔
سَنَةٌ حَدْبَاءُ: سخت سال، مصیبت کا سال۔
حالَةٌ حَدْبَاءُ: بے چینی اور بے قراری کی کیفیت۔
الحَدَبَةُ: ٹیلہ، اونچی زمین (۲) کبڑاپن، کوب، پیٹھ کا ابھار۔
• حَدَثَ ـُ حُدُوثًا و حَدَاثَةً: نیا ہونا، اگر قَدُمَ کے ساتھ ذکر کیا جائے تو حَدُثَ بضم الدال کہا جاتا ہے جیسے أَخَذَه ما قَدُمَ و ما حَدُثَ: اس پر اس کے نئے اور پرانے غم سوار ہوگئے۔
— الأمرُ حُدُوثًا: پیش آنا، واقع ہونا، پیدا ہونا، ہونا۔

أَحْدَثَ الرَّجُلُ: حدث ہونا یعنی ایسی بات پیش آنا جس سے طہارت زائل ہو جائے
— الشَّيْءَ: ایجاد کرنا، اختراع کرنا، سبب بننا، وجود میں لانا۔ قرآن پاک میں ہے: لَعَلَّ اللّٰهَ يُحْدِثُ بَعْدَ ذٰلِكَ أَمْرًا "
— السَّيْفَ و نحوَه: تلوار وغیرہ کو صاف کرنا، جلا دینا۔
حَادَثَه: بات چیت کرنا، مکالمہ کرنا۔
— السَّيْفَ و نَحوَه: جلا دینا، صاف کرنا
حادَثَ قَلْبَه بِذِكْرِ اللهِ: دل پر اللہ کا ذکر جاری رکھنا۔
حَدَّثَ: کلام کرنا، خبر دینا، بیان کرنا (۲) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث بیان کرنا
— بِالنِّعْمَةِ: اظہارِ نعمت کرنا، نعمت پر شکر ادا کرنا۔
— فُلَانًا الحَدِيْثَ و به: کسی سے حدیث بیان کرنا، خبر دینا۔
— عن فلان: روایت کرنا۔
تَحَدَّثَ: بولنا، گفتگو کرنا۔ تَحَدَّثَ اليه بھی کہا جاتا ہے۔
— به و عنه: بیان کرنا، کسی سے روایت یا کوئی بات نقل کرنا۔
تَحَادَثَ القَوْمُ: باہم کلام کرنا۔
اسْتَحْدَثَه: پیدا کرنا، وجود میں لانا، ایجاد کرنا (۲) نیا سمجھنا، نیا پانا۔
الأَحْدَاثُ: ابتدا سال کی بارشیں۔
الأُحْدُوثَةُ: کہانی جو لوگوں میں مشہور ہو، حکایت، افسانہ، کہاوت (۲) ہنسی کی بات
صَارَ فُلَانٌ أُحْدُوثَةً: فلاں لوگوں کے لئے موضوع سخن بن گیا ج: أَحَادِيْثُ۔
الحَادِثُ: نیا ضد قدیم (۲) نئی چیز، نو پید، پیش آمدہ بات، واقعہ ج: حَوَادِثُ۔
الحَادِثَةُ: واقعہ، سانحہ، مصیبت، واردات ج: حَوَادِث۔

الحَدَاثَةُ: نوعمری، نوجوانی (۲) نیاپن، تازگی، ابتدا، جدت۔
أَخَذَ الأَمْرَ بِحَدَاثَتِه: کسی معاملہ کو ابتدا سے لینا۔
الحَدَثُ: نوعمر (۲) واقعہ، سانحہ (۳) غیر معمولی بات (۴) اصطلاح فقہا میں حَدَث اس نجاست حکمیہ کو کہتے ہیں جس سے وضو، غسل اور تیمم ختم ہو جاتا ہو (۵) بدعت۔
حَدَثُ الدَّهْرِ: آفت زمانہ، مصیبت ج: أَحْدَاث۔
الحِدْثُ: بسیار گو، قصہ گو (۲) شیریں گفتار کہتے ہیں: فُلَانٌ حِدْثُ فُلَانٍ وحِدْثُ نِسَاءٍ و حِدْثُ مُلُوكٍ۔
الحَدَثَان: شب و روز، لیل و نہار۔
حَدَثَانُ الدَّهْرِ: آفات و مصائب زمانہ
الحِدْثَانُ: ابتدا، آغاز۔ حِدْثَانُ الشَّبَابِ: نوجوانی۔ حِدْثَانُ الأَمْرِ: معاملہ کی ابتدا۔
الحِدِّيْثُ: بہت کلام کرنے والا۔
الحِدِّيْثَى: خبر، بات۔ سَمِعْتُ حِدِّيْثَى حَسَنَةً: میں نے بہتر بات سنی۔
الحَدِيْثُ: نیا ج: حِدَاث وحُدَثَاء بات، کلام، گفتگو، خبر، روایت، کہانی، مضمون (۲) نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا کلام (۳) اصطلاح محدثین میں ہر وہ قول یا فعل یا تقریر جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف منسوب ہو۔ تقریر وہ قول اور فعل ہے جس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سکوت فرمایا اور اس پر نکیر نہیں فرمائی۔
هو حديثُ عَهْدٍ بكذا: اسے حال ہی میں اس سے واقفیت ہوئی ہے
الحَدِيْثُ ذو شُجُونٍ: بات سے بات نکلتی ہے (بات شاخوں والی ہے) ج: أَحَادِيث۔
عِلْمُ الحَدِيْثِ: وہ علم ہے جس کے ذریعہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اقوال، افعال اور احوال معلوم ہوں۔
حَدِيْثُ خُرَافَةٍ: بیہودہ بات۔
الحَدِيث السائر: مقولہ، مشہور بات
حديثًا: حال ہی میں۔
المُحْدَثُ: وہ نئی بات جس کا ثبوت کتاب اللہ اور سنتِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور اجماع امت میں نہ ہو (۲) بدعت ج: مُحْدَثَات۔
المُحْدِثُ: علم و فن کا مجدد۔
المُحْدَثُوْنَ: علما اور ادبائے متأخرین۔ ضد متقدمین۔
الشُّعَرَاءُ المُحْدَثُوْنَ: شعرائے متأخرین
المُحَدِّثُ: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث کا راوی، حدیث بیان کرنے والا (۲) خبر دینے والا، بیان کرنے والا۔
المُحَدَّثُ: جس کا گمان صحیح ہو۔
المُتَحَدِّثُ: بولنے والا۔
المُتَحَدِّثُ بِلِسَانِ فُلَانٍ: ترجمان۔
•حَدَجَه ـِ حَدْجًا: کسی پر حنظل (اندرائن کا پھل) پھینکنا۔
— فلانًا بِسَهْمٍ و نَحْوِه: تیر وغیرہ مارنا
— بِبَصَرِه: گھور کر دیکھنا، ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا۔ حدیث میں ہے: "حَدِّثِ النَّاسَ ما حَدَجُوكَ بِأَبْصَارِهِمْ" (۲) شک کی نگاہ سے دیکھنا (۳) نفرت کی نگاہ سے دیکھنا۔ کہتے ہیں: حَدَجَهُ بِذَنْبٍ غَيْرِه: تہمت لگانا۔
— البَعِيْرَ: اونٹ پر کجاوہ باندھنا۔
حَدَجَ فُلَانًا بَبَيْعٍ سوءٍ او متاعٍ سَوْءٍ: کسی کو خراب چیز فروخت کرنا اور نقصان پہنچانا۔

أَحْدَجَت شَجَرَةُ الحَنْظَل: حنظل نکل آنا۔

ـــ البَعِيرَ: اونٹ پر کجاوہ باندھنا۔

حَدَّجَ بِبَصَرِہ: گھور کر دیکھنا، تیز نظروں سے دیکھنا (۲) کسی شے کو اچھی طرح دیکھ لینا

الحِدْجُ: بوجھ (۲) عورتوں کی سواری جیسے کجاوہ، ڈولی ج: حُدُوج وحُدَج۔

الحُدُجُ: حنظل ناپختہ چھوٹا خربوزہ، اندرائن

الحَدَجُ: الحُدُج (۲) قطا کے مشابہ پرندہ

حُدَيْجٌ: ابو حُدَيج: لقلق پرندہ۔

حِدَاجَة: عورتوں کی ایک سواری ج: حَدَائِج

المِحْدَجُ: اونٹ کو داغ لگانے کا آلہ۔

•حَدَّ السَّيفُ ونَحوُہ ـِ حِدَّةً: تیز ہونا، دھاردار ہونا۔

ـــ الرَّائحةُ: خوشبو تیز ہونا۔

ـــ الرَّجُلُ: چست و توانا دل ہونا، تیز طرار ہونا۔

ـــ على غيرہ: غصہ ہونا، سخت سست کہنا

ـــ فى مُعامَلاتِہ: ناسمجھ ہونا۔

ـــ المرأةُ على زَوجِها حِدَادًا: شوہر کی موت پر سوگ منانا۔

ـــ السَّيفَ ونَحوَہ ـُ حَدًّا: تلوار یا چھری کو تیز کرنا، دھار رکھنا۔

ـــ بَصَرَہ اليه: متنبہ انداز میں دیکھنا۔

ـــ الأَرضَ: حد بندی کرنا، چک بندی کرنا

ـــ الشَّئَ من غيرہ: ممتاز کرنا

ـــ فلانا عن الأمرِ: باز رکھنا۔

ـــ الجانى: مجرم کو سزا دینا، حد جاری کرنا

ـــ الشئَ: مقرر کرنا، حد مقرر کرنا، کم کرنا

ـــ من شئ: روک لگانا، تخفیف کرنا، تحدید کرنا، روک تھام کرنا۔

حُدَّ فُلانٌ حَدًّا: کسی کے رزق میں کمی ہونا

أَحَدَّت المَرأةُ: سوگ منانا۔ هى مُحِدٌّ۔

ـــ السَّيفَ والسِّكِّينَ ونحوَهما: تلوار وغیرہ کو تیز کرنا۔

أَحَدَّ بَصَرَہ اليه: گھور کر دیکھنا۔

حادَّت الأرضُ الأرضَ: دو زمینوں کا سرحد میں ملا ہوا ہونا۔ حادَّ فُلانٌ فُلانًا: دشمنی کرنا (۲) پڑوس میں ہونا (۳) غصہ دکھانا اور نافرمانی کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّه من يُحَادِدِ اللهَ ورَسُولَه فَأَنَّ له نارَ جَهَنَّمَ خالِدًا فيها"۔

حَدَّدَ على الشئِ: حد مقرر کرنا۔

ـــ على فُلانٍ: پابندی لگانا، کسی کو تصرف سے روکنا۔

ـــ إليه وله: قصد کرنا۔

ـــ السَّيفَ ونحوَہ: تلوار وغیرہ کو تیز کرنا، دھار بنانا۔

ـــ الشئَ من غيرہ: الگ کرنا۔

ـــ الشئَ: مقرر کرنا، محدود کرنا۔

ـــ ثَمَنَ السِّلْعَةِ: سامان تجارت کا نرخ مقرر کرنا۔

ـــ زَمَنَ المُقابَلَةِ: ملاقات وغیرہ کا وقت مقرر کرنا۔

ـــ السُّلطانُ إقامةَ فُلانٍ: سلطان کا کسی کو خاص جگہ رہنے کا پابند کرنا۔

ـــ العِبارَةَ او معنى اللَّفْظِ: وضاحت کرنا، بیان کرنا۔

اِحْتَدَّ: چھری وغیرہ کا تیز ہونا، غصہ ہونا، تیز ہو جانا۔

ـــ فى الكلام على فلان: سخت کلامی سے پیش آنا، تیزی سے بات کرنا۔

تَحادُّوا: ایک دوسرے پر برسنا، غصہ کرنا، باہم تیزی ہو جانا۔

تَحَدَّدَ: متعین ہو جانا، مقرر ہونا۔

اِسْتَحَدَّ: چھری تیز کرنا (۲) دھاردار آلہ (استرے) سے شرمگاہ کے بال صاف کرنا

حُدادَك أن تَفعَلَ كذا: تم زیادہ سے زیادہ ایسا کرنے کی کوشش کرو۔

الحِدَادُ: ماتمی لباس، سوگ، ماتم۔ الحِداد القومىُّ: قومی سوگ۔

الحِدَادَةُ: آہن گری، لوہے کا پیشہ۔

الحَدُّ: سرحد، کسی چیز کی حدود، چہار دیواری، انتہا، آخری حصہ، کنارہ (۲) دھار، تیزی، شراب وغیرہ کی تیزی، جوش (۳) غضبی کیفیت غصہ (۴) تعریف، کسی چیز کی ماہیت پر دلالت کرنے والا قول (۵) مجرم کے لئے شرعاً واجب ہونے والی مخصوص سزا ج: حُدُود۔

حُدُودُ اللهِ تعالى: وہ امور جن کو اللہ نے اپنے اوامر و نواہی کے ذریعہ مقرر کیا ہے۔

وَضَعَ حَدًّا لكذا: کسی بات کو ختم کرنا۔

شئٌ لا حَدَّ له: بے شمار، بغیر متناہی۔

على حَدٍّ سَوِىٍّ: برابر، یکساں، ایک درجہ میں۔ على الحدِّ الأدنى: کم سے کم درجہ میں۔ على الحدِّ الأقصى: زیادہ سے زیادہ، بہت سے بہت، بڑے سے بڑے درجہ میں۔

لِحَدِّ كذا: اس حد تک۔

لِحَدِّ الآن: اب تک۔

ـــ الأدنى: کم سے کم درجہ۔

ـــ الأقصى: آخری حد، آخری درجہ۔

ـــ الحَدُّ الدُّولىُّ: بین الاقوامی سرحد

ـــ الفاصل: خط فاصل۔

الحَدَدُ: ممنوع، باطل و لغو۔ کہتے ہیں: أَمْرٌ حَدَدٌ۔ نیز کہا جاتا ہے: دُونَ ما سألتَ عنه حَدَدٌ: تم نے جو پوچھا ہے اس کے درے ممانعت ہے لا حَدَدَ عنه: اس کی ممانعت نہیں۔ مالى عن هذا الأمرِ حَدَدٌ: مجھے اس کے سوا چارہ نہیں وحَدَدًا أن يكونَ كذا: خدا نہ کرے ایسا ہو۔

الحَدَّادُ: لوہار، لوہا فروخت کرنے والا (۲) دربان (۳) جیلر، افسر جیل۔

الحِدَّۃُ : شدت، جوش، تیزی، درستگی، غصہ۔ أَخَذَتْہُ حِدَّۃُ الغَضَبِ : اسے سخت غصہ آگیا۔ هو مَعروفٌ بِحِدَّۃِ التفکیر : وہ گہری سوچ میں مشہور ہے۔
حِدَّۃُ التوتّر : تناؤ اور کشیدگی میں زیادتی
بِحِدَّۃٍ : تیزی سے، درشتی کے ساتھ۔
الحَدِیدُ : لوہا، لوہے کی سلاخ ج : حَدَائِد (۲) تیز۔
الحَدِیدُ الخام : خام لوہا۔
الحَدِیدُ الزَّهر : ڈھلا ہوا لوہا۔
الحَدِیدُ الصُّلبُ : سخت لوہا۔
الحَدِیدُ المطاوع : نرم لوہا۔
الحَدِیدُ المَسبُوك : پگھلا ہوا لوہا۔
فُلانٌ حَدِیدُ فُلانٍ : وہ اس کا پڑوسی ہے۔
حَدِیدَۃ : لوہے کا ٹکڑا۔
داري حَدِیدَۃُ دارِك : میرا گھر تیرے گھر سے ملا ہوا ہے۔ الحَدِیدَۃ قد حَمِیَتْ : معاملہ آخری حد کو پہنچ گیا۔
الحَدِیدِيُّ : لوہے کا، آہنی۔
الحَدَائِد : لوہے کا سامان۔
تاجِرُ الحَدَائِد : لوہے کا سامان بیچنے والا۔
التحدِیدُ : حد بندی، تعریف، احاطہ، پابندی، تقیید ج : تَحدِیدَات۔
المَحدُودُ : تنگ، محدود، غیر وسیع، محروم۔ تفکیرہ مَحدُود : اس کا ذہن چھوٹا ہے۔
المُحتَدُّ : ناراض، غضبناک۔
• حَدَرَ الشيءُ ـُـ حَدْرًا : موٹا اور سخت ہونا۔
ــــ الرَّجُلُ : موٹا اور مضبوط ہونا۔
ــــ جِلدُہ : ورم آلود ہونا، سوجنا۔
ــــ العَینُ : آنکھ پر ورم ہونا، آنکھ کا ڈھیلا باہر کو آنا۔

حَدَرَ الشيءَ حُدُورًا : اوپر سے نیچے اتارنا، جھکانا، ڈھلواں بنانا۔
ــــ الحَجَرَ : پتھر کو لڑھکانا۔
ــــ العَینُ الدَّمعَ و بالدَّمعِ : آنسو بہانا۔
ــــ الدَّواءُ البطنَ : دوا کا اسہال لانا، پیٹ کو چلانا اور صاف کر دینا۔
ــــ السَّفِینَۃَ فی الماءِ : کشتی کو پانی میں اتارنا۔
ــــ الثَّوبَ : چنٹ دے کر یا کنارہ کو بٹ دے کر کپڑے کی لمبائی کم کرنا۔
ــــ القراءۃَ و الأذانَ : جلدی پڑھنا، جلدی اذان و اقامت کہنا۔
ــــ الضَّربُ الجِلدَ : ضرب کا کھال کو متورم کرنا۔
حَدِرَت العَینُ ـَـ حَدَرًا : آنکھ کا بھینگا ہونا۔ حَدِرَ الرَّجُلُ : بھینگی آنکھ والا ہونا۔ هو أَحدَرُ و هي حَدرَاء ج : حُدرٌ۔
أَحدَرَ جِلدَہ : ورم آلود ہونا۔
ــــ الشيءَ : نیچے اتارنا، جھکانا، گھومدار بنانا۔
ــــ الثَّوبَ : کپڑے کا کنارہ چننا، تُرپنا۔
ــــ القراءۃَ و المشيَ : جلدی کرنا۔
حَدَّرَ جلدَہ : متورم ہونا۔
ــــ الشيءَ : نیچے اتارنا، ڈھلواں بنانا
ــــ القِراءَۃَ والأذانَ والإقامَۃَ : پڑھنے اور اذان و اقامت میں جلدی کرنا
انحَدَرَ : ڈھلکنا، نیچے اترنا۔
ــــ جلدُہ : متورم ہونا۔
تَحادَرَ : اترنا، ڈھلان سے گرنا، پھسلنا۔
تَحَدَّرَ : بھر جانا اور موٹا ہو جانا (۲) ڈھلکنا، نیچے اترنا، آنسو کا ڈھلکنا۔
ــــ الشيءُ : سامنے آنا۔

الأُحدُورُ : وہ جگہ جہاں سے کوئی چیز نیچے آئے
الحادِرُ : بھرے ہوئے جسم کا، موٹا (۲) دیکھنے میں اچھا خوش خلقت (۳) سخت، مضبوط
رُمحٌ حادِرٌ : سخت نیزہ (۴) گنجان، اکٹھا
حَيٌّ حادِرٌ : آباد و گنجان محلہ یا قبیلہ (۵) بہت، کثیر۔ عَدَدٌ حادِرٌ : بڑا عدد، بڑی تعداد (۶) بلند۔ جَبَلٌ حادِرٌ : بلند پہاڑ (۷) شیر۔
الحادِرَۃُ : حادر کی مؤنث۔ غلام حادِرۃ بھی کہا جاتا ہے بمعنی حادِر۔
الحادُورُ : ڈھلواں جگہ جہاں سے کوئی چیز نیچے اتر کر آئے (۲) کان کی بالی (۳) اسہال لانے والی دوا ج : حَوادیر۔
الحَدْرُ : سخت زمین۔
رَجُلٌ حَدُرٌ : جلد باز آدمی۔
الحَدُورُ : ڈھلواں زمین، نشیب۔
الحَدْرَاء : اونچی ڈھلواں جگہ جہاں سے کوئی چیز نیچے آئے۔
الحَدْرَۃ : آنکھ کی پلک کے اندر یا باہر پیدا ہونے والی پھنسی یا زخم جس سے آنکھ سوج جاتی ہے۔
الحُدُورُ : ڈھلواں جگہ، نشیب، وہ جگہ جہاں سے کوئی چیز اتر کر آئے (۲) ڈھلان میں گرنے والی پانی کی مقدار۔
المُنحَدَرُ : وہ ڈھلواں جگہ جہاں سے کوئی چیز نیچے آئے، جھکا ہوا، نشیبی۔
المُتَحَدِّرُ : نشیبی، جھکا ہوا۔
الأَحدَرُ : پر گوشت گھوڑا (۲) ایک چیز کو دو دیکھنے والا آدمی، مؤنث حَدرَاء۔
الحبدر : شیر، پست قد۔
• حَدرَجَ الشيءَ : لڑھکانا (۲) چکنا کرنا۔
ــــ الحَبلَ وغیرَہ : رسّی وغیرہ کو مضبوط کرنا، خوب بٹ دینا۔
الحُدرُجُ : چھوٹا۔ کہتے ہیں : ما بالدّارِ مِن حُدرُجٍ : گھر میں کوئی نہیں،

ج: حَدَارِج۔

الحُدْرُجُ : چکنا۔

الحُدْرُوْجُ : چکنا۔

المُحَدْرَجُ : کوڑا۔

• حَدَسَ فی الأرْضِ ـُ حَدْسًا: اٹکل واندازہ سے چلنا۔

— فی السَّیْرِ: اٹکل کے ساتھ تیز چلنا۔

— فی الأمْرِ و نَحْوِہ : اٹکل واندازہ سے کام کرنا، اندازہ کرنا۔

— الشیءَ: تخمینہ لگانا، تاڑ لینا، جلد سمجھ لینا، اندازہ لگانا۔

— علی فُلان ظَنَّہ : کسی کو اپنے گمان کے خلاف پانا اور اس سے وابستہ امید پوری نہ ہونا۔

— الکلامَ علی عَوَاهِنِہ : کسی بات کو بلا تحقیق کہنا۔

— الشیءَ بِرِجْلِہ : پیروں سے روندنا۔

— فُلانا بِسَهْمٍ و نَحْوِہ : کسی کے تیر وغیرہ مارنا۔

— النَّاقَةَ و بِها : اونٹنی کو بٹھانا (۲) بٹھانا اور گلے پر چھری مارنا۔

— الشَّاةَ : بکری کو ذبح کرنے کے لئے لٹانا۔

— الرَّجُلَ : پچھاڑنا۔

— بہ الأرْضَ : زمین پہ پٹخ دینا۔ هو حَادِسٌ والمَفْعُول مَحْدُوسٌ و حَدِيْسٌ۔

تَحَدَّسَ الأخْبَارَ و عنها : خبروں کی کھوج لگانا خفیہ طور پر خبروں کی ٹوہ لگانا۔

الحَدْسُ : ذکاوت، دانائی، جلد سمجھنے کی صلاحیت فراست (۲) اندازہ، اٹکل۔

الحَدْسِيَّةُ : ایک مکتب فکر جو علم و معرفت کا مدار ذکاوت و فراست کو قرار دیتا ہے۔

الحَدْسِيَّات : فراست و دانائی سے معلوم کی ہوئی چیزیں۔

الحَدِيْسُ والمَحْدُوْسُ : پچھڑا ہوا۔

المَحْدِسُ : مطلب، تحقیق کا موضوع۔

• حَنْدَسَ و تَحَنْدَسَ : رات کا تاریک ہونا۔

• حَدَقَ المَرِيْضُ و نحوُہ ـِ حُدُوْقًا: بیمار وغیرہ کا دونوں آنکھیں کھول کر دیکھنا، گھورنا، نظر جما کر دیکھنا اور جھپکنا۔

— بہ : احاطہ کرنا، گھیرنا۔

— فُلانًا حَدْقًا: آنکھ کی سیاہی پہ مارنا

— الشیءَ بعَيْنَيْہ : دیکھنا۔ حَدَقَ الیہ بھی کہا جاتا ہے۔

أحْدَقَت الأرْضُ : زمین کا باغ بن جانا۔

أحْدَقَ بہ : گھیرنا، چاروں طرف سے گھیر لینا، گھیرے میں لینا۔

— بہ الخَطَرُ : اس کو خطرہ لاحق ہوگیا۔

أحْدَقَت بہ الشَّدَائِدُ : اسے سختیوں نے گھیر لیا۔

حَدَّقَ بہ : گھیرنا، گھراؤ کرنا، چاروں طرف سے گھیرنا۔

— الیہ النَّظَرَ: گھور کر دیکھنا۔

احْدَوْدَقَ بہ القومُ : لوگوں کا کسی کو گھیر لینا۔

الحَدَقَةُ : آنکھ کی سیاہی ج: حَدَقٌ و حِدَاقٌ جج: أحْدَاق۔ کہتے ہیں: هو من رُمَاةِ الحَدَقِ: یعنی ماہر تیر انداز ہے۔

تَكَلَّمْتُ علی حَدَقِ القَوْمِ : ان کے سامنے میں نے بات کی۔

الحَدِيْقَةُ : باغ، باغیچہ، پھل دار درختوں والی زمین، وہ کھجوروں کا باغ جس کی چہار دیواری ہو ج: حَدَائِق۔

حَدِيْقَةُ الحيوانات : چڑیا گھر۔

حديقة عُمُومِيَّة : باغ عام، پبلک گارڈن

حَادِقُ الطَّعْمِ : نمکین، چٹپٹا۔

المُحْدِقُ : محیط (۲) تیز۔

الخَطَرُ المُحْدِق : زبردست خطرہ۔

• حَدَلَ علیہ ـِ حَدْلًا و حُدُوْلًا: کسی پر ظلم کرنے کے لئے مائل ہونا۔

حَدَلَ السَّطْحَ : رولر کے ذریعہ ہموار کرنا، رولر پھیرنا۔

حَدِلَ ـَ حَدَلًا : غیر متوازن کندھوں والا ہونا یعنی ایسا ہونا کہ ایک کندھا دوسرے سے بلند ہو (۲) مائل اور جھکا ہوا ہونا (۳) آنکھ کا گری ہوئی پلکوں والی ہونا (۴) کسی ایک طرف کو جھک کر چلنا (۵) ٹیڑھی گردن والا ہونا (پیدائشی طور پر یا کسی بیماری کی وجہ سے) هو أحْدَلُ و هی حَدْلَاءُ۔

— علیہ : کسی پر ظلم کے لئے مائل ہونا۔

حَادَلَہ : چالاکی برتنا، فریب دینا۔

تَحَادَلَ الرَّامی : تیرانداز کا کمان پر جھکنا۔

— فی مِشْيَتِہ : جھوم کر چلنا۔

الأحْدَلُ : زیادہ دشوار (۲) ایک خصیہ والا۔

الحُدُلُ : هو رَجُلٌ حُدُلٌ و حُكْمٌ حُدُلٌ : غیر منصفانہ۔

الحِدْلُ : گردن کا درد۔

الحُدَال : چکنا و ہموار۔

الحَوْدَلَةُ : ٹیلہ۔

• حَدَمَہ ـِ حَدْمًا: آگ میں تپانا، تیز گرم کرنا، سورج کی گرمی سے تپانا۔

— الدَّمَ: گہرا سرخ کرنا (تا آنکہ سیاہ ہو جائے)

حَدِمَت النَّارُ ـَ حَدَمًا و حَدَمَةً: آگ کا دہکنا، بھڑکنا، لپٹیں اٹھنا۔

أحْدَمَتِ النَّارُ و الحَرَارَةُ : آگ یا گرمی کا تیز ہونا۔

أحْدَمَ فُلانًا : غصہ دلانا، تاؤ دلانا۔ کہتے ہیں: ما أدْرِی ما أحْدَمَہ : نہ معلوم اسے کس وجہ سے غصہ آیا۔

احْتَدَمَ : گرم ہونا، جوش مارنا، تیز ہونا، کھولنا، بھڑکنا۔

احْتَدَمت الحَرَارَةُ و النَّارُ : گرمی یا آگ کا تیز ہونا۔

تَحَدَّمَ : جلنا، تیز و گرم ہونا۔

الحَدَمَةُ: آگ بھڑکنے کی آواز۔
الحِدَامُ: غیظ وغضب۔
• حَدَا الإبلَ و بها ـُ حُدَاءً: اونٹ کو ہکانا اور حُدی (اونٹ کو ہکانے کا گانا) کے ذریعہ تیز تیز چلنے پر اکسانا۔
ـــ فُلانا علی کذا: آمادہ کرنا، اکسانا۔
ـــ الشیءَ حَدْوًا: پیچھے لگنا یا پیچھے چلنا، تابع ہونا۔ کہتے ہیں: لا أفعلُ ذٰلِكَ ما حَدَا اللَّيلُ النَّهارَ: جب تک دن کے بعد رات آتی رہے گی (دنیا قائم رہے گی) میں یہ کام نہ کروں گا۔
ـــ الشیءَ ـِ حَدْوًا: قصداً کرنا، جستجو کرنا
احتَدی الشیءَ: بعد میں آنا، تابع ہونا۔
تَحَدَّی الشیءَ: تابع ہونا۔
ـــ فُلانا: چیلنج کرنا، کسی معاملہ میں مقابلہ کی دعوت دینا۔
الأُحْدُوَّةُ و الأُحْدِيَّةُ: گانا ج: أحادِيُّ وہ گانا جو اونٹوں کو ہانکنے کے لئے گایا جائے
الحادِي: حدی خواں، مخصوص گانے کے ذریعہ اونٹوں کو ہنکانے والا ج: حُدَاة۔
حادِي النَّجْم: فلک، چاند کی ایک منزل۔
الحُدَاءُ: اونٹوں کے ہانکنے کا گیت۔
الحَدَى: کہا جاتا ہے: لا أفعلُه حَدَى الدَّهرِ: میں اسے کبھی نہ کروں گا۔
الحَدْوَاءُ: شمالی ہوا (کیونکہ وہ بادلوں کو ہنکاتی ہے)۔
الحُدَيَّا: مقابلہ، جھگڑا (۲) ایک آدمی۔ کہا جاتا ہے: هذا حُدَيَّا هذا: یہ اس کا ہم پلہ اور مقابل ہے۔ و أنا حُدَيَّاكَ فی هٰذا الأمرِ: اس معاملہ میں میں تمہارا مقابل ہوں۔ تم مجھ سے تنہا مقابلہ کرو

ح ـــ ذ

حَذَّهُ ـُ حَذًّا: جلدی سے کاٹنا۔
• حَذَّ الشیءُ ـَ حَذَذًا: آخری حصہ کٹ جانا (۲) ہلکا ہو جانا۔ کہتے ہیں: حَذَّ ذَنَبُ الدَّابَّةِ: جانور کی دم ہلکی ہو گئی (۳) تیز رفتار ہونا۔ کہا جاتا ہے: حَذَّ فی سَيْرِهِ وحَذَّ فی کلامِه وحَذَّ فی عَمَلِه: تیز ہونا۔
الأحَذُّ: ایسا چکنا جسے پکڑا نہ جا سکے۔
سَيْفٌ أحَذُّ: تیز کاٹنے والی تلوار۔
أمْرٌ أحَذُّ: سخت ناگوار بات، یا زود اثر یا جلد کامیاب ہونے والا۔
قَلْبٌ أحَذُّ: زود حس، جلد ادراک کرنے والا۔
فُلانٌ أحَذُّ: خستہ حال، غریب و مفلس
ج: حُذٌّ۔
الحَذَّاءُ: رَحِمٌ حَذَّاءُ: قطع تعلق۔
عَزِيمَةٌ حَذَّاءُ: پختہ ارادہ۔
قَصِيدَةٌ حَذَّاءُ: مقبول عام نظم (عمدگی کی بنا پر)
حاجَةٌ حَذَّاءُ: جلد پوری ہونے والی ضرورت۔
وَلَّت الدُّنيا حَذَّاءَ مُدبِرَةً: دنیا جلد ختم ہو گئی اور دنیا والوں کو اس سے کچھ نہ ملا ج: حُذٌّ۔
الحَذَذُ: علم عروض میں بحر کامل کی وتد کے سقوط کو کہتے ہیں جس کے بعد وزن مُفَاعَلَتُنْ فَعِلُنْ رہ جاتا ہے۔
الحُذَّةُ: ٹکڑا۔ کہا جاتا ہے: أعطاه حُذَّةً من اللَّحْمِ: اسے گوشت کا ٹکڑا دیا۔
• حَذِرَ ـَ حَذَرًا: چوکنا اور چوکس ہونا
ـــ الشیءَ و منه: ڈرنا اور بچنا، محتاط ہونا۔ هو حاذِرٌ و حَذِرٌ والشیءُ مَحْذُورٌ و مَحْذُورٌ منه۔
حاذَرَه مُحاذَرَةً وحِذارًا: ایک کا دوسرے سے بچنا، محتاط رہنا، ڈرتے رہنا۔
حَذَّرَه الشیءَ و منه: متنبہ کرنا، محتاط بنانا، ڈرانا۔ قرآن پاک میں ہے: "و يُحَذِّرُكُمُ اللهُ نَفْسَه"
الحاذُورَةُ: رَجُلٌ حاذُورَةٌ: بہت محتاط بہت چوکنا۔
حَذَارِ: اسم فعل امر ہے بمعنی إحْذَرْ، حَذارِ من کذا: اس سے بچو، چوکنا رہو۔
حَذَارَيْكَ زَيْدًا وحَذَارَيْكَ: تم کو زید سے برابر محتاط و چوکس رہنا چاہئے
الحَذَرُ: احتیاط، پرہیز، ڈر، بچاؤ۔
حَذَرَكَ زَيْدًا: زید سے ڈرو۔
انّه لَابنُ حَذِرٍ و أُحْذارٍ: وہ بہت محتاط ہے (۲) آنکھ کا بوجھل پن جو کسی بیماری کی وجہ سے ہو ج: أُحْذار۔
الحَذُرُ: رَجُلٌ حَذُرٌ: بہت محتاط و ہوشیار۔
الحِذْرِيَةُ: حِذْرِيَةُ الدِّيكِ: مرغ کی گردن کے پر ج: حَذَارَى وحَذارٍ
الحَذِيرُ: ڈرانے والا، تنبیہ کرنے والا، محتاط و چوکنا کرنے والا۔
الحَذِرُ و الحاذِرُ: چوکنا، محتاط، ہوشیار۔
المَحْذُورُ: قابل احتراز شے۔ وہ چیز جس سے ڈرا جائے اور محتاط رہا جائے، قابلِ احتیاط۔
المَحْذُورَةُ: خوف، مصیبت، بڑی آفت (۲) چیخ (۳) شب خون مارنے والے گھوڑے (۴) لڑائی۔
الحُذارِيَاتُ: ڈرانے والے۔
الحِذْرِيَانُ: چوکنا۔
الحُذُرَّى: باطل۔
• حَذَفَ الشیءَ ـِ حَذْفًا: تراشنا، کنارہ کی طرف سے کاٹنا۔ کہتے ہیں: حَذَفَ الحَجَّامُ الشَّعْرَ: بال کترنا (۲) گرانا۔
ـــ بالعَصَا و نَحْوِها: لاٹھی یا ڈنڈا پھینک کر مارنا۔
حَذَفَه بجائِزَةٍ: انعام دینا۔
ـــ الكَلِمَةَ و العِبارَةَ: کم کرنا، گھٹانا،

قلم زد کرنا، گرانا، حذف کرنا۔

حَذَّفَ الشیءَ: برابر کرنا۔ کہتے ہیں: حَذَّفَ الحَجَّامُ الشَّعْرَ۔

— الخَطیبُ الکلامَ: صاف ستھرا اور مہذب بنانا، حشو و زائد نکالنا۔

اِحْتَذَفَ الثَّوبَ و نَحوَہ: کپڑے وغیرہ کا ایک حصہ کاٹنا۔

الحُذَافَة: تراشہ، حذف کی ہوئی چیز (۲) تھوڑی شے، بچی ہوئی چیز۔ کہتے ہیں: فی رَحْلِہ حُذَافَة: اس کے کجاوہ میں تھوڑا سا کھانا ہے۔

الحَذَفُ: کالی چھوٹی بھیڑیں جن کے نہ بال ہوں اور نہ دم اور کان ہوں (۲) چھوٹی بطوں کی ایک قسم (۳) کھیتی کے پتے۔

الحَذْفَاء: اُذُنٌ حَذْفَاء: ایسے چھوٹے کان جو کٹے ہوئے دکھائی دیتے ہوں۔

الحِذْفَةُ: کپڑے وغیرہ کا تراشہ، ٹکڑا۔

الحَذْفُ و الاِضافَة: کمی بیشی۔

المَحْذُوفُ: علم عروض کی اصطلاح میں وہ جزء جس کے آخر سے سبب خفیف ساقط ہوگیا ہو جیسے فَعِلُن کے بجائے فَعِلْ۔

•حَذْفَرہ حَذْفَرَةً و حِذْفَارًا: بھرنا۔

الحِذْفَارُ و الحُذْفُورُ: جانب، کنارہ، گوشہ ج: حَذَافِیرُ۔ اَخَذَ الشیءَ بحَذَافیرہ اس نے کل کا کل لے لیا، سب لے لیا۔

•حَذَقَ، الخَلُّ و نَحوُہ ـِ حُذُوقًا: سرکہ وغیرہ کا انتہائی تیز ہونا، ترش ہونا۔

— الخَلُّ و نَحوُہ اللِّسانَ: سرکہ وغیرہ کی ترشی کا زبان کو کاٹنا، لگنا۔

— فلانٌ الشیءَ حِذْقًا: کاٹنا۔

— العَمَلَ و فیه: کسی کام کو کرتے کرتے ماہر ہوجانا۔ ھو حاذِق ج: حُذَّاق و الشیءُ مَحْذُوق و حَذِیق۔

اَحْذَقَه: ماہر بنانا (۲) ترش کر دینا۔

اَحْذَقَ الحَرُّ اللَّبَنَ: گرمی کا دودھ کو کھٹا کر دینا۔

اِنْحَذَقَ: منقطع ہوجانا۔

تَحَذَّقَ: ماہر بن جانا، مہارت ظاہر کرنا

الحِذْقَة: ٹکڑا ج: حِذَق۔

الحاذِق: باکمال، ماہر، ہوشیار ج: حُذَّاق۔

الحِذَاق: بہت تیز و ترش سرکہ (۲) ماہر و ہوشیار۔

الحَذِیق: کٹا ہوا۔

الحُذَاقَة: کھانے کی تھوڑی مقدار۔

الحُذَاقِيُّ: تیز دھار والی چھری (۲) ترش ترین۔

رَجُلٌ حُذَاقِيٌّ: واضح اور مدلل بات کرنے والا۔

•حَذِلَت العَیْنُ ـَ حَذَلًا: زیادہ رونے سے آنکھ کا سرخ ہوجانا (۲) آنکھ کی پلکیں گرنا۔ العَیْنُ حَذِلَة و حَذْلاء۔

اَحْذَلَ البُکاءُ او الحَرُّ العَیْنَ: رونے یا گرمی سے آنکھ کا سرخ ہوجانا یا پلکوں کا گرنا

تَحَذَّلَ علیه: مہربان ہونا۔

الحَذَالُ: سرخ رنگ کا گوند (۲) کھجور کے شگوفے میں پیدا ہونے والی گوند نما چیز، چاول وغیرہ کی بھوسی۔

الحُذْلُ: جڑ (۲) ازار باندھنے کی جگہ، کرتے کے دامن کی گولائی۔

ھو فی حُذْلِ اُمِّه: وہ اپنی ماں کی گود میں ہے۔ یعنی پرورش میں ہے۔

•حَذْلَقَ: ڈینگ مارنا، حقیقت سے زیادہ کمال و ہوشیاری دکھانا، شیخی مارنا۔

تَحَذْلَقَ: ڈینگ مارنا، شیخی مارنا۔

ھو یَتَحَذْلَقُ فی کلامه: باتیں بنانا ظرافت دکھانا۔

الحِذْلِقُ من الرِّجال: ڈینگیں مارنے والا، گپیں مارنے والا۔

الحَذْلَقَة: دعوائے علم و ہنر، ڈینگ، اظہار ظرافت۔

•حَذْلَمَ: لڑھکنے کی طرح تیز چلنا۔

— الشیءَ: لڑھکانا۔

— العُودَ: لکڑی کو چھیلنا۔

— السِّقاءَ: مشک کو بھرنا۔

تَحَذْلَمَ: بمعنی حَذْلَمَ (۲) باادب ہونا

الحُذْلُومُ: ہلکا اور سبک رفتار آدمی۔

•حَذَمَه ـِ حَذْمًا: کاٹنا، تیزی سے کاٹنا ھو حاذِم و حَذِیم۔

— فی کذا حَذْمًا و حَذَمَانًا: تیز رفتار ہونا۔ حَذَمَ فی قِراءَتِه و حَذَمَ فی مِشْیَتِه و حَذَمَ فی طَیَرانِه: تیز پڑھنا تیز چلنا، تیز اڑنا۔ قال عُمَرُ رض "اذا اَذَّنْتَ فتَرَسَّلْ و اذا اَقَمْتَ فاحْذِمْ"۔

الحَذِمُ: تیز۔ سیفٌ حَذِمٌ: تیز تلوار۔

الحُذَمُ: چالاک چور (۲) تیز رو خرگوش۔

الحُذَمُ: ٹھگنا اور چھوٹے قدموں والا۔

الحِذْیَمُ: تیز تلوار وغیرہ (۲) ماہر۔

الحَذْمُ: بازو کٹے پرندے کی اڑان۔

حَذَامِ: یمامہ کی ایک عورت جس کی نظر بہت تیز تھی اور زرقاء الیمامہ کہلاتی تھی۔

الحُذَامُ: سست و کاہل، سُست رو۔

•حَذَا النَّعلَ ـُ حَذْوًا: جوتے کو کسی نمونہ پر کاٹنا۔ حَذَا النَّعْلَ بالنَّعْلِ: ایک جوتے کو دوسرے کے برابر کاٹنا۔

حَذَا فُلانٌ حَذْوَ فُلانٍ: نقش قدم پر چلنا، برابری کرنا، نقل کرنا، اتباع کرنا

— لفُلانٍ نَعْلًا: جوتا تیار کرنا۔

— فُلانًا شیئًا: کوئی چیز دینا۔

— الجِلْدَ و نَحوَہ ـِ حَذْیًا: چمڑے کو کاٹنا۔

— الشَّرابُ لسانَه: شراب کا زبان کو تیزی کی بنا پر کاٹنا۔ الفاعل حاذٍ و المفعول مَحْذِيٌّ۔

— فلانًا بلسانه: عیب لگانا،

مذمت کرنا۔

أَحْذَاهُ : دینا۔ حدیث میں ہے "مَثَلُ الجَلِيسِ الصَّالِحِ مَثَلُ الدَّارِيِّ، إِن لَّمْ يُحْذِكَ مِن عِطْرِهِ عَلِقَكَ مِن رِيحِه۔

أَحْذَاهُ طَعْنَةً : اس کو سخت نیزہ مارا۔

حَاذَاهُ مُحَاذَاةً وحِذَاءً : مقابل ہونا، برابر ہونا۔

احْتَذَى : جوتا بنانا۔

— الحِذَاءَ : جوتا پہننا۔

— مِثَالَ فُلَانٍ او علی مِثَالِه او بِه: نقش قدم پر چلنا، کسی کی طرح کام کرنا۔

تَحَاذَى القَوْمُ الشَّيءَ : باہم تقسیم کرنا۔

اسْتَحْذَاهُ : جوتا مانگنا، ہوا نا (۲) بخشش طلب کرنا۔ اسْتَحْذَيْتُه فَحَذَانِي: میں نے اس سے عطیہ مانگا اس نے مجھے دیا۔

الحَاذِي : جفت پوش، جوتا پہننے والا۔

الحِذَاءُ : جوتا (۲) گھوڑے کی نعل (۳) اونٹ کا موزہ۔ حِذَاءُ الشَّيءِ : مقابل۔ دَارِي بِحِذَاءِ دَارِكَ : میرا مکان تمہارے مکان کے سامنے ہے۔

حِذَاء طَوِيل : بوٹ، جوتا۔ حِذَاء قَصِير: شوز جس میں ٹخنا کھلا رہتا ہے۔

الحُذَاوَةُ : چمڑے کی کترن جو کاٹنے کے وقت گرتی ہے۔

الحُذَايَةُ : مال غنیمت کا حصہ۔

الحَذَّاءُ : جفت ساز، جوتا بنانے والا، جفت فروش، جوتوں کا تاجر۔

الحُذْوَةُ : چمڑے کی کترن (۲) گوشت کا پارچہ۔

الحُذْيَا : الحُذَايَة، خوش خبری دینے کا عطیہ۔ هو حُذْيَاكَ : وہ تمہارا مقابل ہے۔

الحِذْيَةُ : عطیہ۔

المِحْذَى : چمڑا کاٹنے کا اوزار ج: مَحَاذٍ۔

المِحْذَاءُ : طعنہ زن، لوگوں کی آبرو سے کھیلنے والا، لوگوں پر کیچڑ اچھالنے والا۔

ح ـــ ر

• حَرَبَه بالحَرْبَةِ ـُ حَرْبًا : نیزہ مارنا

حَرَبًا : سب کچھ لوٹ لینا۔ حَرَبَ فُلَانًا مَالَه : فلاں کا سارا مال لوٹ لیا۔ الفاعل حارِبٌ والمفعول محروبٌ ج: مَحَارِيبُ، هو حريبٌ ج: حَرْبَى حُرَبَاءُ۔

حَرِبَ ـَ حَرَبًا : لٹے ہوئے مال والا ہونا (۲) آگ بگولا ہونا، غضبناک ہونا (۳) وَا حَرَبَاه کہنا (ہائے لٹ گیا، ہلاک ہوگیا) (۴) کتے کا کاٹا ہوا ہونا۔ هو حَرِبٌ ج: حَرْبَى۔

أَحْرَبَ النَّخْلُ : کھجور کا شگوفہ نکلنا (النَّخْلُ مُحْرِبٌ)۔

— الرَّجُلُ النَّخْلَ : کھجور کے درخت میں شگوفہ کا قلم لگانا۔

— الحَرْبَ : جنگ چھیڑنا۔

— فُلَانًا : مال غنیمت کا پتہ دینا۔

حَارَبَه مُحَارَبَةً وحِرَابًا : جنگ کرنا، لڑنا۔

— اللهَ : نافرمانی کرنا۔ قرآن پاک میں ہے "إِنَّمَا جَزَاءُ الَّذِينَ يُحَارِبُونَ اللهَ وَرَسُولَه وَيَسْعَوْنَ فِي الأَرْضِ فَسَادًا أَن يُقَتَّلُوا"۔

حَرَّبَ السِّنَانَ ونَحْوَه : نیزے وغیرہ کے پھل کو تیز کرنا۔

— فُلَانًا : ناراض کرنا۔

— فُلَانًا علی فُلَانٍ : کسی کو کسی کے خلاف اکسانا۔

احْتَرَبُوا : باہم جنگ کرنا۔

احْتَرَبَ فلانًا : نیزہ مارنا۔

تَحَارَبُوا : باہم لڑنا، جنگ کرنا، برسرپیکار ہونا۔

احْرَنْبَى احْرِنْبَاءً : دل میں شر رکھتے ہوئے غصہ کے قریب ہونا، تیار ہونا (۲) چت لیٹ کر اپنی ٹانگیں آسمان کی طرف اٹھانا۔

احْرَنْبَى المكانُ : جگہ کا کشادہ ہونا۔

الحَرْبُ : لڑائی، جنگ (مؤنث سماعی کبھی بمعنی قتال مذکر بھی استعمال ہوتا ہے)۔

الحَرْبُ الأَهْلِيَّةُ : خانہ جنگی، اندرونی لڑائی۔

الحَرْبُ البَارِدَةُ : سرد جنگ (جس میں ہر فریق کھلی لڑائی کے بجائے دوسرے کو مکر و چالاکی سے نقصان پہنچانے کی تدبیریں کرتا ہے) ج: حُرُوب۔

إِعلانُ الحَرْبِ علی فُلَانٍ : کسی کے خلاف اعلان جنگ کرنا۔ قامتِ الحَرْبُ علی سَاقٍ : معاملہ سنگین اور ناقابل حل ہوجانا۔

رَجُلٌ حَرْبٌ : بہادر، لڑاکا۔

وحَرْبٌ لي وعَلَيَّ : دشمن (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے) أَنَا حَرْبٌ لِمَن يُحَارِبُنِي۔

الحَرْبِيُّ : جنگی، فوجی۔

الحَرَبُ : ہلاکت و مصیبت، افسوس اور غم ظاہر کرنے کے لئے کہا جاتا ہے وَاحَرَبَاهُ ہائے افسوس (۲) کھجور کا شگوفہ جو ابھی جھلی میں ہو۔

الإِنْتَاجُ الحَرْبِيُّ : دفاعی پیداوار۔

المَدْرَسَةُ الحَرْبِيَّةُ : ملٹری اسکول

وَزِيرُ الحَرْبِيَّةِ : وزیر جنگ۔

الحِرْبَاءُ : گرگٹ، چھپکلی کی شکل کا ایک زہریلا جانور جو رنگ بدلتا رہتا ہے اور اس کی پیٹھ پر دھاریاں ہوتی ہیں، تلون مزاجی میں بطور مثل مشہور ہے۔ هو يَتَلَوَّنُ تَلَوُّنَ الحِرْبَاءِ ج: حَرَابِيُّ۔

الحَرْبَةُ : برچھی، نیزہ، نیزہ کی نوک ج: حِرَاب (۲) دین کا فساد، خرابی۔

حَرْبَةُ البُنْدُقِيَّةِ : سنگین۔

الحَرَّابُ : سنگین بردار .

الحَرَّابَةُ : بہت لوٹ مار کرنے والی فوجی جماعت کہتے ہیں: كَتِيبَةٌ حَرَّابَةٌ .

الحَرِيبَةُ : آدمی کا وہ مال جس سے گزر بسر کی جاتی ہے (۲) جنگ میں لوٹا ہوا مال ج: حَرَائِب .

المِحْرَابُ : بالاخانہ، گھر کی اچھی جگہ۔ قرآن پاک میں ہے: " فَخَرَجَ عَلَى قَوْمِهِ مِن المِحْرَابِ " (۲) محل۔ قرآن پاک میں ہے: " يَعْمَلُونَ لَهُ مَا يَشَاءُ مِن مَحَارِيبَ " (۳) گھر کا صدر مقام یا ابتدائی حصہ جہاں معزز لوگ بیٹھتے ہیں (۴) مسجد میں امام کے کھڑے ہونے کی جگہ۔ رَجُلٌ مِحْرَابٌ : بہادر آدمی ج: مَحَارِيبُ .

المِحْرَبُ : بہادر آدمی۔

المَحْرُوبَةُ : اِمْرَأَةٌ مَحْرُوبَةٌ : وہ عورت جس کا بچہ چھین لیا گیا ہو۔

• حَرَتَه ـُ حَرْتًا : زور سے ملنا (۲) دانتوں سے کاٹ کر کھانا (۳) گولائی میں کاٹنا۔

حَرِتَ الرَّجُلُ ـَ حَرَتًا : بدمزاج ہونا۔

الحُرْتَةُ : بسیار خور۔

• حَرَثَ الأَرْضَ ـُ حَرْثًا : زمین میں ہل چلانا، زمین کو بونا، کھیتی کرنا۔

ـــ النَّارَ : آگ کو دہکانے کے لئے کریدنا۔

ـــ الدَّابَّةَ و نَفْسَه : تھکا کر چور کر دینا۔

ـــ الشيءَ : کسی بات کی کھود کرید کرنا، توجہ دینا۔

ـــ القَوْسَ : کمان میں تانت کی جگہ بنانا، تانت فٹ کرنا۔

ـــ المالَ : مال اکٹھا کرنا۔

ـــ الخُبْزَ : روٹی کے ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔

أَحْرَثَ الدَّابَّةَ و نَفْسَه : بہت تھکانا۔

اِحْتَرَثَ الأَرْضَ و المالَ : ہل چلانا، مال جمع کرنا، کمانا۔

الحَارِثُ : ابو الحارث : شیر کی کنیت۔

الحُرَاثُ : کمان میں تانت لگانے کی جگہ ج: أَحْرِثَةٌ .

الحِرَاثُ : بے تراشا تیر (۲) کمان میں تانت کی جگہ (دونوں کناروں کا وہ فاصلہ جس میں تانت بندھا ہوتا ہے (۳) تیر کے پھل کی جڑ ج: أَحْرِثَةٌ .

الحِرَاثَةُ : کاشت کاری، کھیتی باڑی۔

الحَرْثُ : کھیتی۔ قرآن پاک میں ہے: " وَيُهْلِكَ الحَرْثَ وَ النَّسْلَ " (۲) مزروعہ زمین ہل چلائی، جوتی ہوئی زمین (۳) وہ راستہ جس میں کثرتِ آمد و رفت کی بنا پر گرد و غبار ہو۔

حَرْثُ الدنيا : دنیا کی کمائی، مال و اولاد وغیرہ

حَرْثُ الآخرة : باقی رہنے والا عمل صالح، اجر و ثواب۔

الحَرَّاثُ : کاشتکار۔

المِحْرَاثُ و المِحْرَثُ : ہل (۲) لوہے کی وہ سلاخ یا چمٹی جس سے آگ کریدی جائے هو مِحْرَاثُ حَرْبٍ : وہ جنگ کی آگ بھڑکانے کا عادی ہے ج: مَحَارِيث .

المِحْرَاث البُخَارِيُّ : ٹریکٹر۔

سِكَّةُ المِحْرَاث : ہل میں لگا ہوا دھار دار لوہا۔

الحَرِيثَةُ : کمائی ج: حَرَائِث .

• حَرِجَ أَنْيَابُه ـَ حَرَجًا : غیظ و غضب سے دانت پیسنا۔

حَرِجَ ـَ الصَّدْرُ حَرَجًا : تنگ ہونا، پریشان ہونا۔

ـــ العَيْنُ : آنکھ کا دھنس جانا۔

ـــ اليه : تنگی کی بنا پر کسی کی پناہ لینا۔

ـــ الشيءَ : ڈرنا، پریشان ہونا۔ هو حَرِجٌ .

ـــ الرَّجُلُ : مجرم ہونا۔

ـــ المَوْقِفُ : صورتِ حال نازک ہونا۔

أَحْرَجَ فی يَمِينِه : قسم توڑنا۔

أَحْرَجَ فلانًا : تنگی اور پریشانی میں ڈالنا، گناہ میں مبتلا کرنا۔

ـــ الشيءَ على فُلانٍ : محروم کرنا۔

ـــ فلانًا الى كذا : کسی بات پر مجبور کرنا۔

أُحْرِجَ الرَّجُلُ : نازک پوزیشن میں ہونا پریشانی میں ہونا۔

حَرَّجَ الشيءَ : ممنوع و حرام قرار دینا۔ حدیث میں ہے: " اللّٰهُمَّ إِنِّي أُحَرِّجُ حَقَّ الضَّعِيفَيْنِ : اليَتِيم و المرأة " .

ـــ عليه : کسی پر تنگی کرنا، پریشان کرنا۔

ـــ فی الأمر : کسی بات پر اڑنا، اصرار کرنا۔

ـــ الحيوانَ : جانور کے گلے میں ہار ڈالنا۔

ـــ على الأمر : عزم و فیصلہ کرنا۔

تَحَرَّجَ : تنگی اور پریشانی سے بچنا یا تنگی اور پریشانی سے بچانے والا کام کرنا۔ کہتے ہیں: تحرّج أن يَفْعَلَ كذا و تحرّج منه .

الحَارِجُ : گنہگار۔

الحَرَاجُ : مَزَاد : نیلام۔

الحَرَجُ : گھنے درختوں والی جگہ جس سے پار ہونا دشوار ہو (۲) دبلی اونٹنی (۳) گٹھے ہوئے بھاری جسم کی اونٹنی (۴) انتہائی تنگ و سخت۔ قرآن پاک میں ہے: " يَجْعَلْ صَدْرَه ضَيِّقًا حَرَجًا " (۵) گناہ۔ قرآن پاک میں ہے: " لَيْسَ عَلَى الأَعْمَى حَرَجٌ " .

حَدِّثْ عنه و لا حَرَجَ : تم اس کے متعلق بے خوف بات کہو۔

الحَرِجُ : نازک، تنگ، تنگی، ممانعت، تنگی اور پریشانی میں ہونے والا، نازک پوزیشن والا جو کسی اقدام سے ڈرتا ہو۔

الحِرْجُ : شکاری کا جال (۲) کوڑی (۳) جانور کے گلے کا ہار (۴) بکریوں کا ریوڑ، بھیڑوں کا گلہ ج: حِرَاج و أَحْرَاج وحِرَجَةٌ .

الحَرَجَةُ : گھنے درختوں کا جھنڈ جس سے پار ہونا دشوار ہو (۲) دو درختوں کے درمیان

کا درخت جس پر دیمک نہ پہنچے ج: حَرَجٌ و حِرَاجٌ۔

الحَرُوجُ مِنَ النُّوقِ: پر گوشت جسامت والی اونٹنی۔

الحَرِيجُ: تنگ۔ مكان حَرِيجٌ: تنگ جگہ۔

المِحْرَاجُ: لَيْلَةٌ مِحْرَاجٌ: انتہائی ٹھنڈی رات۔

المُحْرِجَةُ: پختہ قسم جس سے مفر ممکن نہ ہو۔

المُحَرِّجُ: تنگی اور پریشانی میں ڈالنے والا، پریشان کن۔ المُحَرِّجات: تنگی میں ڈالنے والی قسمیں۔

• الحُرْجُوجُ: جسیم اور لمبی اونٹنی (۲) ہوشیار اور باحوصلہ اونٹنی (۳) سخت ٹھنڈی ہوا ج: حَرَاجِيجُ۔

• الحَرْجَفُ: خشک اور تیز و ٹھنڈی ہوا۔ لَيْلَةٌ حَرْجَفٌ: ٹھنڈی ہوا والی رات

• حَرْجَلَ: دائیں بائیں دوڑنا (۲) نماز وغیرہ میں صف کو پورا کرنا۔

الحَرْجَلَةُ: گھوڑوں کا گلہ ج: حَرَاجِل جاءوا حَرَاجِلَةً: وہ اپنے گھوڑوں پر آئے۔

• حَرْجَمَ الدَّوَابَّ: جانوروں کو ایک دوسرے پر گرتے ہوئے اکٹھا کرنا۔ کھدیڑ کر جمع کرنا

احْرَنْجَمَ القَوْمُ والدَّوَابُّ: لوگوں اور چوپاؤں کا اکٹھا ہونا۔

— فُلانٌ: کسی کام کو ارادہ کرنے کے بعد نہ کرنا

• حَرَدَ ـِ حَرْدًا: ارادہ کرنا۔ قرآن پاک میں حرد کی یہی تفسیر کی گئی ہے: "وَغَدَوْا عَلَى حَرْدٍ قَادِرِينَ"۔

— فلانٌ عن قومه حُرُودًا: الگ تھلگ جانا اور تنہا رہ جانا۔

حَرِدَ عليه ـَ حَرَدًا: ناراض و غصہ ہونا (۲) ناراض ہو کر ناراض کرنے والے پر دانت پیسنا۔ هو حَرِدٌ و حَارِدٌ و حَرْدَانُ۔

— الدَّابَّةُ: پیدائشی طور پر یا کسی بیماری کی وجہ سے پٹھے کا خشک ہونا اور اس کی وجہ سے لڑکھڑا کر چلنا۔ هي حَرْدَاءُ

حَرِدَ فُلانٌ: بوجھ زیادہ ہونے کی بنا پر چل نہ سکنا۔

أَحْرَدَ في السَّيْرِ: دوڑنا، تیز چلنا۔

— فُلانًا: کسی کو الگ کرنا اور ایک طرف کر دینا۔

حَارَدَتِ الإِبِلُ: اونٹوں کا دودھ کم ہو جانا یا ختم ہو جانا۔

حَارَدَتِ السَّنَةُ: خشک سالی ہونا۔

— حالُ فُلانٍ: حالت خراب ہونا۔

حَارَدَ الرَّجُلُ: فیاضی کے بعد بخیل ہو جانا۔

حَرَّدَ فُلانٌ: جھونپڑی میں پناہ لینا۔

— الشيءَ: ٹیڑھا کرنا۔

— الكُوخَ: جھونپڑی یا چھپر کو کوہان دار بنانا بیچ میں اٹھا ہوا بنانا۔

— الشيءَ: پورے پر روغن یا پالش کرنا۔

انْحَرَدَ: الگ تھلگ ہونا

— النَّجْمُ: ستارہ ٹوٹ کر گرنا۔

تَحَرَّدَ: ایک طرف ہو جانا، ہٹ جانا۔

الأَحْرَدُ: وہ اونٹ یا جانور جس کی ٹانگوں کے پٹھے خشک ہو گئے ہوں اور اس کی چال ڈانواڈول ہو۔

رَجُلٌ أَحْرَدُ: کمینہ اور بخیل۔

أَحْرَدُ اليَدَيْنِ: بخیل و کمینہ۔

الحَرْدُ: رَجُلٌ حَرْدٌ: کنارہ کش، لوگوں سے الگ تھلگ رہنے والا ج: حِرَادٌ۔

الحَرَدُ: ایک بیماری جو اونٹ کے پٹھوں میں پیدا ہوتی ہے اور اس کی چال یکساں نہیں رہتی۔

الحَرُودُ: کم دودھ والی اونٹنی یا وہ اونٹنی جس کے دودھ نہ اترتا ہو ج: حُرُدٌ

الحَرِيدُ: الگ تھلگ، گوشہ نشین، کنارہ کش

رَجُلٌ حَرِيدٌ: تنہا اور اکیلا آدمی۔

حَيٌّ حَرِيدٌ: و بَيْتٌ حَرِيدٌ: الگ تھلگ اور ایک کنارہ پر واقع ہونے والا محلہ یا مکان ج: حِرَادٌ و حُرَدَاءُ۔

• حَرْدَبَ حَرْدَبَةً: پھرتیلا ہونا۔

الحِرْذَوْن: گرگٹ جیسا ایک جانور۔ نرگوہ۔

• حَرَّ الماءُ والهواءُ وغيرُهما ـِ حَرَارَةً: گرم ہونا۔ هو حَارٌّ۔ حَرَّ القَتْلُ: سخت خونریزی ہونا۔

— فُلانٌ حَرًّا: حریرہ پکانا، آٹے کا حلوا بنانا

— الشيءَ ـُ حَرًّا: گرم کرنا۔

حَرَّ الرَّجُلُ ـَ حَرَّةً وحَرَارَةً: پیاسا ہونا۔ هو حَرَّانُ وهي حَرَّى۔

— كَبِدُه: پیاس یا غم سے جگر میں خشکی آجانا

الكَبِدُ حَرَّى ج: حِرَارٌ وحَرَارَى۔

— العَبْدُ حَرَارًا: غلام کا آزاد ہونا۔

— فُلانٌ حُرِّيَّةً: آزاد نسل ہونا۔

أَحَرَّ الشيءُ: گرم ہونا۔

— الشيءَ: گرم کرنا۔

أَحَرَّ اللهُ صَدْرَه: پیاسا بنانا۔

حَرَّرَه: آزاد کرنا۔ حَرَّرَ رَقَبَتَه بھی کہا جاتا ہے

— الوَلَدَ: اللہ کی خوشنودی و عبادت اور مسجد کی خدمت کے لئے خاص کرنا قرآن پاک میں ہے: "رَبِّ إِنِّي نَذَرْتُ لَكَ مَا فِي بَطْنِي مُحَرَّرًا"۔

— الكتابَ وغيرَه: اصلاح کرنا اور اسکی لکھائی (خط) کو عمدہ بنانا، لکھنا۔

— الصَّحِيفَةَ والمَجَلَّةَ: اخبار یا رسالہ کو ایڈٹ کرنا، اخبار یا رسالہ کی ادارت کرنا

— الوَزْنَ: وزن کی تحقیق کرنا، ٹھیک کرنا۔

— الرَّمْيَ: نشانہ کو پختہ بنانا۔

اسْتَحَرَّ: گرم یا سخت ہونا۔

— القَتْلُ: سخت خونریزی ہونا۔

— فُلانَةً: کسی عورت سے حلوا بنوانا۔

تَحَرَّرَ: آزاد ہونا، رہائی پانا، قید سے چھوٹنا، خود مختار ہونا، کسی عہد وغیرہ کا پابند نہ ہونا

الأَحَرُّ: هو أَحَرُّ منه حُسْنًا: وہ اس سے زیادہ حسین و نازک ہے۔

الحارُّ: گرم۔
— من العمل: سخت و دشوار کام، کہاوت ہے: وَلِّ حارَّها من تولّی قارَّها: حکومت کی آسائشوں سے جو شخص لطف اندوز ہو مشکلات بھی اسی کے سپرد کرو۔
الحَرارَة: گرمی، گرمائی، تپش (۲) کوئی چیز کھانے سے منھ کی جلن، سوزش، درد کی وجہ سے دل کی سوزش، دل کی آگ۔
الحَرارِیُّ: الطّوبُ الحَرارِیُّ: گرمی سے بچاؤ کے لئے بنائی ہوئی خاص قسم کے بلاک یا کھپریل۔
الحَرارِیّاتُ: گرمی روکنے والے اجزا اور سطح پر لگائے جانے والا مسالہ جو گرمی کا مقابلہ کرتا ہے۔
الحَرُّ: الحرارة ج: حُرُورٌ۔
الحُرُّ: خالص، ہر قسم کی آمیزش سے پاک، اصلی جیسے ذَهَبٌ حُرٌّ: خالص سونا جس میں کسی آمیزش سے پاک وفَرَسٌ حُرٌّ: اصیل گھوڑا۔ ساق حُرٌّ: نر قمری (۲) آزاد (۳) شریف ج: أحْرار م: حُرَّة ج: حَرائر (۴) ہر شے کا افضل اور عمدہ حصہ (۵) کچی کھائی جانے والی سبزی (۶) چہرہ، چہرہ کا ظاہری حصہ کہتے ہیں: لَطَمَ حُرَّ وَجْهِهِ۔ (۷) عمدہ کلام یا فعل۔ کہتے ہیں: هذا من حُرِّ الكلام: یہ عمدہ کلام ہے۔ ما هذا منك بحُرٍّ: تمہاری یہ بات اچھی نہیں۔
حُرُّ الأرض: زمین کا اچھا حصہ، روئے زمین۔
حُرُّ الدّار: گھر کا بیچ۔
حُرُّ الفكر: آزاد خیال آدمی۔
حُرُّ الوجه: چہرہ کا ظاہری حصہ، رخسارہ۔
الحَرّارُ: ریشم فروش (۲) ریشم ساز۔
الحَرَّة: کالے پتھر والی زمین جو جلی ہوئی دکھائی دے ج: حِرارٌ (۲) چھوٹی پھنسی (۳) مدینہ منورہ کے باہر ایک زمین کا نام یزید بن معاویہ کے زمانہ میں اسی مقام پر لڑائی ہوئی جسے وَقْعَةُ الحَرَّة کہا جاتا ہے۔
الحُرَّة: آزاد عورت (مقابل الأمة) سَحابَةٌ حُرَّةٌ: بہت برسنے والا بادل۔
الحُرِّيَّة: آزادی (مقابل غلامی) (۲) صفائی اصالت، شرافت (۳) خودمختاری عدم پابندی (۴) رہائی، چھوٹ، غلامی دنائت اور ہر قسم کی رذیل صفت اور آمیزش سے پاک وصاف ہونے کی حالت (۵) علم اقتصادیات کا ایک مسلک جس کی رو سے بین الاقوامی تجارت ہر قسم کی پابندی اور کسٹم وغیرہ سے آزاد ہوتی ہے۔
الحَرُورُ: آفتاب کی گرمی تپش۔ قرآن پاک میں ہے: "وما يستوي الأعمى والبصير ولا الظلمات ولا النور ولا الظل ولا الحرور" (۲) دائمی گرمی (۳) آگ ج: حَرائر۔
الحَرُورِيَّة: خوارج کا ایک فرقہ جو کوفہ کے قریب مقام حَرُوراء کی طرف منسوب ہے اسی مقام پر حضرت علیؓ کی مخالفت میں ان کا پہلا اجتماع ہوا تھا۔ یہ فرقہ دین میں بے انتہا متشدد تھا بعد میں یہ دین سے الگ ہو گیا۔
الحَرِيرُ: ریشم، سلک، ریشمی کپڑا۔
الحَرِيرُ الصِّناعِيُّ: مصنوعی ریشم۔
الحَرِيرَة: ریشمی کپڑے کا ٹکڑا (۲) آٹے اور دودھ گھی سے بنایا ہوا کھانا۔ حلوا۔
الحَرِيرِيُّ: ریشمی، ریشم بنانے والا یا بیچنے والا (۲) ادب کی کتاب المقامات الحريرية کے مصنف کا لقب۔
المِحَرُّ: پٹرا (میڑا) جتے ہوئے کھیت کو ہموار کرنے کا آلہ جسے دو بیل کھینچتے ہیں ج: مَحارُّ (۲) تھرمامیٹر۔
المَحْرُورُ: گرم، غضبناک۔
المُحَرِّرُ: اڈیٹر، رائٹر، مصنف۔
التَّحْرِيرُ: ادارت، تصنیف، لکھائی۔
رَئِيسُ التَّحْرِيرِ: چیف اڈیٹر، مدیر اعلیٰ۔
• حَرَزَه ـُ حَرْزًا: حفاظت کرنا، اکھٹا کرنا
حَرِزَ ـَ حَرَزًا: محتاط ہونا، بچنا، پرہیزگار ہونا۔
حَرُزَ ـُ حَرازَةً: محفوظ ہونا، مضبوط ہونا
أحْرَزَ الشيءَ: حفاظت کرنا، جمع کرنا، حاصل کرنا۔ أحْرَزَ قَصَبَ السَّبْقِ في أمرٍ: کسی کام میں کسی پر سبقت حاصل کرنا، بازی لے جانا۔
— مالَه: وقت ضرورت کے لئے مال جمع کرنا۔
— المكانَ المتاعَ: کسی جگہ سامان رکھنا۔
— النَّجاحَ في أمرٍ: کامیابی حاصل کرنا۔
— فلانًا: پناہ دینا۔
حَرَّزَ الشيءَ: خوب حفاظت کرنا، اکھٹا کرنا۔
احْتَرَزَ من كذا: بچنا، محتاط رہنا۔
تَحَرَّزَ منه: بچنا، محتاط رہنا۔
اسْتَحْرَزَ: حفاظت یا پناہ میں ہونا، محفوظ جگہ میں ہونا۔
الحارِزُ: حِرْزٌ حارِزٌ: مضبوط جگہ جہاں پہنچ مشکل ہو۔ حدیث دعا ہے: "اللّٰهُمَّ اجْعَلْنا في حِرْزٍ حارِزٍ"
الحِرْزُ: محفوظ مقام، حفاظت گاہ، قلعہ (۲) ذریعہ حفاظت (۳) تعویذ، بچاؤ کا ذریعہ (۴) حصہ ج: أحْراز۔
الحَرَزُ: ہر وہ شے جس کی حفاظت کی جائے۔
الحَرْزَة: بہتر اور منتخب مال۔
الحَرِيزُ: مضبوط و محفوظ۔ حِرْزٌ حَرِيزٌ: مضبوط قلعہ یا پناہ گاہ۔
الحَرِيزَة: نفیس شے جو محفوظ رکھی جائے، فروخت نہ کی جائے ج: حَرائز۔
• حَرَسَه ـُ حَرْسًا وحِراسَةً: حفاظت کرنا، پہرہ دینا، محفوظ رکھنا، بچانا، نگرانی

کرنا، کبھی بطور طنز چوری کے معنی میں بھی آتا ہے جیسے کہاوت ہے: "مُحْتَرِسٌ من مثله و هو حَارِسٌ" ایسے شخص کے بارہ میں کہا جاتا ہے جو خود بہت برا ہو اور وہ دوسروں میں عیب نکالتا ہو۔ ترجمہ: وہ حفاظت کرنے والا ہوتے ہوئے بھی (چور ہونے کی وجہ سے) اپنے جیسے سے بچتا ہے۔

حَرِسَ ـ حَرَسًا: لمبے عرصہ تک جینا، زیادہ عمر پانا۔ هو أَحْرَسُ و هي حَرْسَاءُ ج: حُرْسٌ۔

أَحْرَسَ بالمكان: زیادہ عرصہ قیام کرنا (۲) کسی جگہ محفوظ ہونا۔

احْتَرَسَ منه: بچنا، محفوظ رہنا۔

تَحَرَّسَ منه: بچنا، محفوظ رہنا۔

الاحْتِرَاسُ: احتراز، احتیاط (۲) علم معانی میں اس لفظ کو کہتے ہیں جو کسی کلام سے خلاف مراد مفہوم کے وہم کا ازالہ کرے۔

الحِرَاسَة: حفاظت، پہرہ، نگرانی، پہرہ داری وُضِعَ فُلَانٌ تَحْتَ الحِرَاسَة: فلاں کو مال وغیرہ میں تصرف سے روک دیا گیا۔

الحِرَاسَة التَّحَفُّظِيَّة: پراپرٹی کسٹوڈین، کسٹوڈین۔

الحِرَاسَة القَضَائِيَّة: ضبطی، قرقی۔

الأَحْرَسُ: ٹھوس عمارت (۲) پرانی چیز جس پر عرصہ دراز گزر گیا ہو۔

الحَرْسُ: زمانہ، زمانہ دراز۔ کہتے ہیں: مَضَى عليه حَرْسٌ من الدَّهْر ج: أَحْرُسٌ۔

الحَرَسُ: محافظ دستہ، پہرہ دار۔ قرآن پاک میں ہے: "و اَنَّا لَمَسْنَا السَّمَاءَ فَوَجَدْنَاهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيدًا و شُهُبًا" باڈی گارڈ، حفاظتی دستہ۔

الحَرَسُ الشَّخْصِيُّ: باڈی گارڈ۔

حَرَسُ المَلِك: شاہی باڈی گارڈ۔

الحَرَسُ الوَطَنِيُّ: نیشنل گارڈ۔

الحَرَسَان: رات اور دن۔

الحَرَسِيُّ: محافظ (حَرَس کا واحد)

الحَرِيسَة: زیر حفاظت علاقہ (۲) جانوروں کا باڑا ج: حَرَائِس۔

المَحْرُوسَة: محفوظ جگہ (۲) وصف غالب کے طور پر قاہرہ کا نام (جو مصر کا دار الحکومت ہے)

• حَرَشَه ـ حَرْشًا: کھسوٹنا، خراش لگانا، رگڑ لگانا۔

ـــ الدَّابَّةَ: لاٹھی وغیرہ سے جانور کو دوڑانے کے لئے چرکا لگانا۔

ـــ الصَّيْدَ: شکار کو پکڑنے کے لئے اکسانا۔ کہا جاتا ہے: "اَتُعَلِّمُنِي بِضَبٍّ اَنَا حَرَشْتُه" (جس گوہ کو میں نے اکسایا ہے تم مجھے اس کی خبر دے رہے ہو) یہ بات ایسے شخص کے بارہ میں کہی جاتی ہے جو کسی ایسی چیز کے بارہ میں کسی کو باخبر کرنا چاہے جو خود اس سے واقف ہو۔

ـــ الإِنْسَانَ و الحَيَوَانَ: انسان یا جانور کو اکسانا۔

ـــ بين القَوْمِ: لوگوں میں فساد کرانا، ایک دوسرے کے خلاف بھڑکانا۔

حَرِشَ الشيءُ ـ حَرَشًا: کھردرا ہونا۔ هو أَحْرَشُ و هي حَرْشَاءُ ج: حُرْشٌ۔ حَرِشٌ بھی اسم صفت ہے۔

حَرُشَ ـ حُرُوشَةً: کھردرا ہونا۔

أَحْرَشَ الصَّيْدَ: شکار کو پکڑنے کے لئے اکسانا۔

حَارَشَه: لڑنا، لڑائی کرنا۔

حَرَّشَ بين القَوْمِ: لڑائی کرانا، ایک دوسرے کے خلاف بھڑکانا۔

ـــ الإنسانَ و الحيوانَ: اکسانا، بھڑکانا، اشتعال دلانا، فساد پر آمادہ کرنا۔

احْتَرَشَ الصَّيْدَ: حَرَشَه۔

ـــ فلانًا: دھوکہ دینا۔

ـــ الشيءَ: جمع کرنا۔

ـــ لعياله: اہل و عیال کے لئے کمائی کرنا۔

تَحَرَّشَ به: بھڑکانے اور اکسانے کے لئے مقابلہ پر آنا، درپے ہونا، پیچھے پڑنا۔

الحَارِشُ: ایک بیماری جو گائے کے منہ میں پیدا ہوتی ہے اور ورم و زخم ہو جاتا ہے۔

الحَرْشُ: نشان، زخم کا وہ نشان جس پر اچھا ہونے کے بعد بال نہ اگتے ہوں (۲) دھوکہ فریب ج: حِرَاش۔

الحَرْشَاءُ: ناقة حَرْشَاء: خارش زدہ اونٹنی (۲) ایک قسم کی گھاس جسے چوپائے رغبت سے کھاتے ہیں ج: حُرْشٌ۔

الحَرْنِيشُ: ج: حُرْنُشٌ: کنسلائی، کنکھجورا (۲) ایک دریائی جانور (۳) گینڈا۔

الحَرِيشَة: کہتے ہیں: أَخْرَجْتُ له حَرِيشَتِي: میں نے اس کے لئے اپنی مملوکہ ہر چیز سامنے کر دی۔

التَّحْرِيش: شر انگیزی، فساد انگیزی۔

الحَرِشُ: کھردرا، وہ شخص جس کو نیند نہ آئے۔

الحَرَّاشُ: من الحيّات: پرانا سیاہ سانپ

الأَحْرَشُ: کھردری گوہ، کھردرا دینار ج: حُرْشٌ۔

المِحْرَاشُ: بڑے سر والا ڈنڈا ج: مَحَارِيشُ۔

• الحَرْشَفُ: مچھلی کے چھلکے (جسم پر گول گول پتریاں) (۲) ہتھیار کو چاندی وغیرہ سے دی جانے والی زینت (۳) چھوٹے چھوٹے بچے (چرند اور پرند کے) (۴) وہ ٹڈی جس کے پر نہ نکلے ہوں (۵) کمزور لوگ یا بوڑھے۔

ـــ من الجَيْشِ: پیادہ فوج (۲) ایک کھردری نبات۔ دیکھئے (خرشوف) ج: حَرَاشِف

الحُرْشُفُ: سخت زمین، ناہموار زمین۔

• حَرَصَ ـ حِرْصًا: لالچی ہونا۔

حَرَصَ علی الشیءِ : کسی چیز کا لالچ کرنا ، کسی چیز کی بے انتہا خواہش رکھنا (۲) انتہائی توجہ دینا ۔

— علی الرَّجُلِ : کسی پر مہربان ہونا اور نفع پہنچانے کی کوشش کرنا ، اچھی طرح خیال رکھنا ۔ قرآن پاک میں ہے : " لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ من أَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عليه مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ "

— الشیءَ : چیرنا ، پھاڑنا (حَرَصَتِ الشَّجَّةُ الجِلْدَ : زخم نے جلد کو پھاڑ دیا) (حَرَصَ القَصَّارُ الثَّوبَ : دھوبی نے دھوتے ہوئے کپڑا پھاڑ دیا ۔

— الجِلْدَ و نَحْوَه : چھیل دینا ، صاف کردینا (حَرَصَ المَطَرُ وجهَ الارضِ) و (حَرَصَتِ الماشِيَةُ المَرعیَ) مویشی نے گھاس کھا کر چراگاہ کو صاف کر دیا ، کچھ نہ چھوڑا ۔ ھو حَارِصٌ ج : حُرَّاصٌ ۔ و ھی حارصة ج : حَوارِص ۔

حَرَّصَه علیه : کسی چیز کا انتہائی خواہش مند بنا دینا ، مشتاق بنانا ۔

— الشیءَ : خراش لگانا ، رگڑنا ، چھیلنا ۔

احْتَرَصَ الرَّجُلُ : کسی چیز کے حصول کی کوشش کرنا ، کوشاں ہونا ۔

تَحَرَّصَ الشیءَ : کسی چیز کے لئے مناسب وقت کی تاک میں رہنا ۔ کہتے ہیں : ھو يَتَحَرَّصُ غَدَاءَ هم و عَشَاءَهُمْ : وہ ان کے صبح و شام کے کھانے کے وقت کی تاک میں رہتا ہے ۔

الحَارِصَةُ : معمولی زخم جو تھوڑا سا کھال کو چیر دیتا ہو ۔

الحِرْصُ علی الشیءِ : توجہ ، شوق ، نگہداشت

الحَرْصَة : کپڑے کی پھٹن (۲) وہ زخم جو ہلکا سا جلد کو پھاڑ دے

الحِرْصِيَان : کھال کا اندرونی رخ (۲) جھلی جو کھال اتارنے کے بعد گوشت کے اوپر رہتی ہے ۔

الحَرِيصَةُ : وہ زخم جو جلد کو پھاڑ دے ۔

الحِرْصُ : لالچ ، بدنیتی ، بخل

• حَرَضَ ـُ حُرُوضًا : تھک کر چور ہو جانا لاغر و کمزور ہو کر مرنے کے قریب ہو جانا ۔

— الرَّجُلُ : اخلاق یا عقل یا مسلک خراب ہو جانا ۔

— الشیءَ : فاسد کرنا ، خراب کرنا ۔

حَرِضَ الثَّوبُ ـَ حَرَضًا : کپڑے کے نقش و نگار پرانے ہو جانا ۔ فالثَّوب حَرِضٌ ۔

— فُلانٌ : کسی کے معدہ کا خراب ہونا ، خراب معدہ والا ہونا (۲) رنج و غم سے گھل جانا (۳) عُصْفُر (ایک قسم کی نبات جس سے سرخ رنگ نکلتا ہے) جمع کرنا ۔

حَرُضَ ـُ حَرَاضَةً : بمعنی حَرِضَ ۔ ھو حَرِيضٌ ۔

أَحْرَضَ فُلانٌ : کسی کے بری اولاد پیدا ہونا ۔ ھو مُحْرِضٌ ۔

— الحُبُّ و نَحْوُه فُلانًا : محبت یا غم و اندوہ کا کسی کو گھلا دینا ، بدحال کر دینا ۔

حَارَضَ علی العَمَلِ : پابندی کرنا ۔

حَرَّضَه علی الشیءِ : اکسانا ، آمادہ کرنا ، ابھارنا ، مشتعل کرنا ۔ قرآن پاک میں ہے : " يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضِ المُؤْمِنِينَ عَلَى القِتَالِ "

— الثَّوبَ : سرخ رنگ کی نبات سے رنگنا ۔

تَحَارَضُوا علیه : کسی بات پر ایک دوسرے کو بھڑکانا ، اکسانا ۔

الأَحْرَضُ : وہ شخص جس کی آنکھ کے کنارے لوٹے ہوئے ہوں ۔

الإِحْرِيضُ : ایک بوٹی جس سے ریشم وغیرہ کو رنگا جاتا ہے ۔ اس کا رنگ سرخ ہوتا ہے (۲) گرا ہوا آدمی جس میں اٹھنے کی طاقت نہ ہو (۳) بے فیض و بے نفع آدمی ج : أَحَارِيض ۔

الحَارِضَةُ : بیمار و خراب آدمی ، وہ آدمی جس میں کوئی اچھائی نہ ہو ۔

الحَرَّاضُ : اُشنان بنانے والا (ایک ایسی نبات ہے جس کی لکڑی کی راکھ جما کر ہاتھ وغیرہ دھونے کے کام میں لاتے ہیں) ۔

الحَرَّاضَةُ : حَرَّاض کی مؤنث : اُشنان جلانے اور مسالا بنانے کی جگہ (۲) اُشنان یا اس کے مسالے کی مارکیٹ ۔

الحَرَضُ : انتہائی بیمار ۔ قرآن پاک میں ہے : " تَاللهِ تَفْتَأُ تَذْكُرُ يُوسُفَ حَتَّى تَكُونَ حَرَضًا " (۲) کمزور آدمی جس میں لڑنے کی طاقت نہ ہو (۳) سیدھا سادہ آدمی جس سے نہ نفع کی توقع ہو اور نہ اس کے شر کا خوف (۴) کپڑے کا پلّا ، کنارہ اور اس کے نقش و نگار ، ج : أَحْرَاض و حُرْضَان و حِرَضَة ۔

الحَرِضُ : بیمار یا کمزور آدمی ج : أَحْرَاض ۔

الحُرُضُ : اُشنان (ایک گھاس) ، اشنان یا اس کا پاؤڈر جسے بطور صابن استعمال کیا جاتا ہے (۲) چونا بنانے کا پتھر ۔

الحِرْضَةُ : ایسا خراب آدمی جس کے پاس لوگ نہ آتے ہوں ۔ ناقابل تعلق ۔ ج : حِرَضٌ

الحُرْضَةُ : جو آدمی صرف دوسرے ہی کے پاس گوشت کھاتا ہو (نہ اپنا خریدتا ہو اور نہ خود کھاتا ہو) ۔

التَّحْرِيضُ : اشتعال ۔

التَّحْرِيضِيُّ : اشتعال انگیز ۔

المُحَرِّضُ : اشتعال انگیز ۔

المِحْرَضَةُ : اشنان رکھنے کا برتن یا اشنان کا پاؤڈر رکھنے کا برتن ۔

• حَرَفَ عنه ـِ حَرْفًا : الگ ہونا ، منحرف ہونا (۲) ٹیڑھا ہونا ۔

حَرَفَ لِعِيالِه: ہر طریقہ اور پیشہ سے اپنے اہل وعیال کے لئے روزی کمانا۔
— الشیءَ عن وَجْهِه ـِ: ہٹانا، منحرف کرنا، اصل سے ہٹا دینا، رخ پھیر دینا۔
حَرُفَ الشیءُ حَرَافَةً: منھ اور زبان کو کاٹنے والا ہونا، تیز ہونا۔
حُرِفَ فُلانٌ فی مالِه: کسی کا کچھ مال ضائع ہو جانا۔
أَحْرَفَ: غربت کے بعد مالدار ہو جانا (۲) اہل و عیال کے لئے کد وکاوش کرنا (۳) بھلائی یا برائی کا بدلہ دینا۔
— النَّاقَةَ وغیرَها: دبلا کر دینا۔
حارَفَ الجُرْحَ: زخم کو زخم پیما سے ناپنا، سلائی ڈال کر گہرائی دیکھنا۔
— فُلانًا: کسی کے ساتھ اس کے پیشہ میں سلوک کرنا (۲) بدلہ اور انعام دینا (۳) کسی سے اچھائی میں مقابلہ کرنا۔
حُورِفَ فُلانٌ: کسی کے لئے رزق مقدر کیا جانا۔
— کَسْبُه: کسی کی کمائی میں تنگی پیدا کیا جانا۔
حَرَّفَ الشیءَ: ٹیڑھا کرنا۔
— القَلَمَ: قلم کو ٹیڑھا کاٹنا۔
— الکلامَ: کلام رد و بدل کر کے اصل سے ہٹا دینا، مختلف کر دینا۔ قرآن پاک میں ہے: "یُحَرِّفُونَ الکَلِمَ عن مَواضِعِه"
— المعنی: مقصد کلام کو بگاڑنا۔
احْتَرَفَ: پیشہ اختیار کرنا۔
— لأهْلِه: اہل وعیال کے لئے کمائی کرنا۔ هو مُحْتَرِف۔
انْحَرَفَ: ٹیڑھا ہو جانا (۲) اصل سے ہٹ جانا، منحرف ہونا۔
— مِزاجُه: طبیعت کا اعتدال سے ہٹنا، طبیعت خراب ہو جانا۔
— صِحَّتُه: صحت بگڑنا۔
— الی فُلان: کسی کی طرف مائل ہونا۔
— عن فُلانٍ: الگ اور بے تعلق ہونا۔

تَحَرَّفَ عنه: بمعنی انحرف۔
— لِعِيالِه: اہل وعیال کے لئے کمائی کرنا
الحَرَافَةُ: کھانے کی ترشی اور تیزی چرچراپن جو زبان کو کاٹے۔ (فیه حرافة) اس میں بہت تیزی اور چرچراہٹ ہے۔
الحِرِّیف: تیزی والا، چرپرا، ترشی دار۔
بَصَلٌ حِرِّیفٌ: جھل والا پیاز۔
الحَرْفُ: کنارہ، نوک۔ کہتے ہیں: فُلان علی حَرْفٍ من أَمْرِه: یعنی وہ معاملہ کی ایسی سطح پر ہے کہ اگر اسے وہ پسند نہ آیا تو وہ بہت جلد اس سے الگ ہو جائے گا جیسا کہ کنارہ پر رہنے والا جلدی سے الگ ہو جاتا ہے اسی سے ہے قرآن پاک میں ہے: "ومن النَّاسِ مَنْ یَعْبُدُ اللّٰهَ علی حَرْفٍ" خوشی کی حالت میں تو اللہ کی عبادت کرتے ہیں مگر مصیبت میں نہیں (۲) دبلے اور سخت چوپائے (۳) ان حروف ہجائیہ میں سے ہر ایک جن سے مل کر کلمہ بنتا ہے (۴) حروف معانی میں سے ایک یعنی وہ حرف جو اجزاء کلام مربوط کرتا ہے۔ حروف معانی کا ایک حرف کبھی ایک ہی ہوتا ہے۔ جیسے واو، با، فا، یا وغیرہ اور کبھی دو یا تین سے مرکب ہوتا ہے جیسے من، الی وغیرہ (۵) وہ حرف جو کلمہ کی تین قسموں اسم، فعل، حرف میں سے ایک ہے (۶) کلمہ۔ کہتے ہیں: هذا الحَرْفُ لَیْسَ فی لسان العَرَب (۷) زبان، لہجہ۔ حدیث میں ہے: "نَزَلَ القرآن علی سَبْعَةِ أَحْرُفٍ" (۸) طریقہ (۹) چہرہ (۱۰) دھار۔ ج: أَحْرُفٌ وحُرُوف۔
حَرْفُ الجَبَلِ: پہاڑ کا نوکیلا سرا۔
حَرْفٌ مَطْبَعِیٌّ: ٹائپ۔
الحُرْفُ: تلخی، چرچراپن، ترشی (۲) رائی۔
الحِرْفَة: پیشہ، ہنر (۲) عادت۔ کہتے ہیں: حِرْفَتُه ان یَّفْعَلَ کذا۔ ج: حِرَفٌ۔

الحِرْفَةُ الیَدَوِیَّةُ: ہاتھ کا ہنر۔
الحِرْفَةُ الشَّرِیفَة: معزز پیشہ۔
الحَرْفِیُّ: ٹائپ کا، حرف سے متعلق۔
حَرْفِیًّا: لفظ بلفظ۔
التَّرْجَمَةُ الحَرْفِیَّة: لفظ بلفظ ترجمہ۔
الحِرْفِیُّ: پیشہ ور، وہ شخص جو اپنی روزی کسی مسلسل اور دائمی کام سے کماتا ہو۔
الحَرِیفُ: ہم پیشہ ج: حُرَفاء۔
المُحَارَفُ: مبارک کا مقابل یعنی وہ شخص جو طلب رزق میں ناکام اور محروم ہو۔
المِحْرَافُ: زخم کی گہرائی ناپنے کی سلائی ج: محاریف و مَحَارِف۔
المِحْرَفُ: المحراف۔
المُنْحَرِفُ: ٹیڑھا، اصل سے ہٹا ہوا (۲) علم ریاضی میں ایک چہار گوشہ شکل جس میں دو متوازی ضلع نہ پائے جائیں۔ شِبْهُ المُنْحَرِف: وہ چہار گوشہ شکل جس میں دو متوازی اضلاع پائے جائیں۔
المُحْتَرِف: پیشہ ور۔
الانْحِرَافُ: کنارہ کشی، علیحدگی، جھکاؤ۔
انحِرافُ المِزاج: ناسازی طبع
حَرَقَ الحَدِیدَ ـُ حَرْقًا: رگڑنا۔
حَرَقَه بالمِبْرَد: ریتی رگڑنا۔
— أَنْیابَه: دانت پیسنا، دانتوں کو رگڑنا۔ هو یَحْرُقُ علیه الأُرَّمَ: وہ اس پر دانت پیستا ہے۔
— القَصَّارُ الثَّوبَ: دھوبی کا کپڑے پر کوٹنے کا نشان ڈالنا۔
— النَّارُ الشیءَ: جلانا، جلنے کا نشان ڈالنا، جھلس دینا۔
— الطعامُ الفَمَ: کھانے کا منھ کو جلا دینا۔
— الجلدَ: گرم پانی یا سیال گرم چیز کا جلد پر گرنا۔ الفاعل حارِق وحَرِیق والمفعول مَحْرُوق وحَرِیق۔
حَرِقَ ـَ حَرَقًا: کولہے کے پٹھے کا کٹ جانا۔

حَرِقَ الثَّوبُ: کپڑے کا کوٹنے کی وجہ سے پھٹ جانا اور ٹکڑا الگ ہو جانا.

—— الشَّعْرُ و الرِّيشُ: بال و پر کا ٹوٹ کر گر جانا.

—— اللِّحْيَةُ: داڑھی کے بیچ کے بال چھوٹے ہونا.

—— فُلانٌ: اطراف جسم (ہاتھ پیر اور سر) کا پھٹ جانا. هو حَرِقٌ.

حُرِقَ: کولہے کے پٹھے کا پھٹ جانا. هو مَحْرُوق.

أَحْرَقَتِ النَّارُ الشيءَ: جلانا أَحْرَقَه بالنَّارِ بھی کہا جاتا ہے.

أَحْرَقَ الشيءَ: بھسم کرنا، جلا ڈالنا، فنا کرنا

—— الحَرِيقَةَ: گاڑھا سوپ تیار کرنا.

—— فُلانًا: تکلیف پہنچانا.

—— باللِّسان: کسی میں عیب نکالنا، مذمت کرنا. کہتے ہیں: أَحْرِق لنا من هذه القَصَبةِ نارًا: ہمیں آگ کے انگارے دو.

حَرَّقَتِ النَّارُ الشيءَ: جلادینا. حَرَّقَه بالنَّار بھی کہا جاتا ہے.

—— المَرْعَى الإبلَ: چراگاہ کا اونٹوں کو پیاسا کر دینا.

اِحْتَرَقَ الشيءُ: جل جانا، جھلسنا، فنا ہونا.

تَحَرَّقَ الشيءُ: جل جانا.

—— النَّارُ: آگ کا بھڑک اٹھنا.

—— القَلْبُ: سوزش ہونا.

—— الفَمُ: گرم کھانے سے منھ کا جل جانا.

الحَارِقُ: درندہ کا دانت

الحارِقُ المُتَعَمِّد: دانستہ آگ لگانے والا.

الاحتراق: سوزش.

الحَارِقَةُ: (۱) درندہ (۲) آگ (۳) وہ پٹھا جو کولہے اور ران کے سرے کو ملاتا ہے وہ (حارقتان) دو ہوتے ہیں. کہتے ہیں: امرأة حارِقَة: پڑوسی عورتوں کو سب وشتم کرنے والی عورت.

الحَارُوقَةُ: تیز تلوار.

الحِراقُ: وہ آلہ جس کے ذریعہ کھجور کے درخت کا قلم لگایا جاتا ہے (۲) ہر چیز کو خراب کرنے والا، مفسد مزاج آدمی.

نارٌ حِراقٌ: صفایا کر دینے والی آگ

رَمْيٌ حِراقٌ: سخت قسم کی تیر اندازی.

الحُراقُ: کھجور کی پیوند کاری کا آلہ (۲) وہ چیز جس نے آگ پکڑلی ہو جیسے کپڑے کا ٹکڑا وغیرہ (۳) ہر چیز میں خرابی پیدا کرنے والا (۴) انتہائی کھارا پانی (۵) تیز دوڑنے والا گھوڑا. نارٌ حُراقٌ: ہر چیز کو جلا کر فنا کر دینے والی آگ.

الحُراقَةُ: آگ پکڑنے والی چیز جیسے کپڑے کا ٹکڑا وغیرہ.

الحَرّاقُ: سوزاں، گرم.

الحُرّاقُ: الحُراقَة (۲) تیز دوڑنے والا گھوڑا (۳) انتہائی کھارا پانی.

الحَرّاقَةُ: وہ چیز جو جلد پر صفائی کی غرض سے رکھی جائے (۲) جنگی جہاز جس سے دشمن پر بم برسائے جائیں یا تیر برسائے جائیں، ٹور پیڈو، سبک رفتار کشتی، جہاز ج: حَرّاقات.

الحَرّاقات: کوئلے کی بھٹیاں.

الحَرْقُ: جلنے کا نشان، داغ، جلن، سوزش ج: حُرُوق.

حَرْقُ أجْسادِ الموتى: مردے جلانا، مردہ سوزی.

الحَرَقُ: آگ (۲) آگ کی لپٹ، وہ نشان جو کپڑے پر آگ سے یا دھوبی کے کوٹنے سے پڑ جائے.

الحُرْقانُ: چلتے وقت دونوں رانوں کا ٹکرانا

الحُرْقَةُ: گرمی، سوزش، جلن، گرم یا مرچ والے کھانے سے منھ کی چرچراہٹ یا جلن غم اور محبت کی ٹیس اور دل کی سوزش.

الحَرْقُوة: حلق میں تالو کے اوپر کا حصہ.

الحَرِيقُ: آگ، جلتی ہوئی آگ، آگ کا شعلہ، آگ کی لپٹ (۲) آگ زنی، آتش زنی، ایسی آگ جو بطور آفت نباتات وغیرہ کو جلا ڈالے.

الحَرِيقَةُ: گرمی (۲) گاڑھے شوربے (سوپ) کی ایک قسم ج: حَرائِق.

المُحْرِقُ: سوزاں.

المَحْرَق: محرقةُ عودٍ: عود دان، مرگھٹ، مردے جلانے کی جگہ.

المِحْرَقُ: ریتی.

المُحْرَقَةُ: وہ قربانی جسے اظہار بندگی کے لئے جلا دیا جاتا تھا ج: مُحْرَقات.

المَحْرُوقات: ایندھن.

الحَرْقَدَةُ: نرخرہ کی گرہ.

الحِرْقِدَةُ: زبان کی جڑ (۲) اعلی نسل کے اونٹ ج: حَراقِد.

• حَرْقَصَ في كلامه ومشيه: بات کرنے یا چلنے میں میانہ روی اختیار کرنا، مناسب انداز میں چلنا اور بولنا، قدم ملا کر چلنا، مربوط کلام کرنا.

—— النَّسْجَ: گھنی ہوئی بنائی کرنا.

الحُرْقُوصُ: پسّو جیسا ایک کیڑا (۲) کوڑے کا سرا (۳) خام کھجور کی گٹھلی ج: حَراقِيص.

• الحَرْقَفَةُ: سرین کی ہڈی کا سرا ج: حَراقِف

الحُرْقُوفُ: لاغر جانور.

• حَرِكَ ـ حَرَكًا: کاندھے کے بالائی حصے میں تکلیف ہونا (۲) اداگی حق سے انکار کرنا (۳) سوال پر مصر ہونا. سوال کرنے میں ضد کرنا.

—— الحَيوانَ او الإنسانَ: جانور یا آدمی کے مونڈھے کے سرے کو ضرر پہنچانا.

—— الحَارِكَ: مونڈھے کے سرے کو کاٹ دینا.

—— فُلانًا بالسَّيف: تلوار سے کسی کی گردن اڑانا یا کسی دوسرے حصہ جسم پر ضرب لگانا.

—— صَيْدُ البَحْرِ ـ حَرَكًا: سمندری شکار کا کم ہونا.

حَرِكَ ـ حَرَكًا: عورت کے کام کا نہ ہونا،

نامرد ہونا۔ ھو حَرِیك۔
حَرَّكَ ۔ حَرْكاً و حَرَكَةً: ہلنا، متحرک ہونا۔
حَرَّكَهُ: ہلانا، حرکت دینا، الٹ پلٹ کرنا، دیگچی وغیرہ میں چمچہ چلانا (۲) مضطرب کرنا، اسٹارٹ کرنا۔
—— علی أمرٍ: اکسانا، آمادہ کرنا۔
—— العواطفَ: جذبات بھڑکانا، جوش دلانا
—— الشَّهِیَّةَ: رغبت دلانا، خواہش پیدا کرنا، بھوک لگانا۔
—— الحرفَ و الكلمةَ: زبر زیر پیش لگانا
تَحَرَّكَ: زور سے ہلنا، حرکت میں آنا۔
تحرُّكُ العواطفِ: جوش آنا، جذبات مشتعل ہونا۔
تَحَرُّکاتٌ: نقل وحرکت۔
الحارِكُ: مونڈھے کا بالائی حصہ۔
الحَرَاكُ: حرکت، مابه حَرَاكٌ: اس میں دم نہیں، بے حس وحرکت ہے۔
الحَرِكُ: غُلام حَرِكٌ: چالاک وپھرتیلا لڑکا، تیز وچلبلا بچہ۔
الحَرَكَةُ: حرکت، جنبش، چہل پہل، ٹریفک (۲) تحریک (۳) سرگرمی (۴) علم الصوت میں آواز پر طاری ہونے والی کیفیت کا نام ہے اور وہ ہیں زبر زیر پیش ان کا مقابل سکون ہے۔
الحركَةُ الإصلاحية: اصلاحی تحریک۔
حركَةُ الأعمال: سرگرمی۔
حركَةٌ انفصالِيَّةٌ: علیحدگی پسندانہ تحریک
حركَةٌ بهلوانية: کرتب۔
حركَةٌ تجارِيَّةٌ: تجارتی سرگرمی۔
حركَةُ التحرير: تحریک آزادی۔
حركَةُ التحرُّرِ الوطنيِّ: قومی تحریک آزادی۔
حرکَةٌ تصْحِيحِيَّةٌ: تحریک تصحیح۔
حركَةٌ تقدُّمِيَّةٌ: ترقیاتی تحریک۔
حرکَةٌ عسكرِيَّةٌ: فوجی نقل وحرکت۔
حرکَةُ عِصْيانٍ: تحریک نافرمانی۔

حركَةُ العِصْيان المَدَنِي: تحریک سول نافرمانی۔
الحركَةُ النِّسائِيَّةُ: تحریک نسواں۔
الحركَةُ الوطَنِيَّةُ: قومی تحریک۔
حركَةُ المُرُور: ٹریفک، آمدورفت۔
المِحْراكُ: کریدنی، آگ کریدنے کی سلاخ وغیرہ، فتنہ انگیز آدمی ج: مَحارِیكُ
المَحْرَكَةُ: سر کی جڑ سے ملا ہوا گردن کا بالائی حصہ، گردن کا جوڑ (جہاں سے وہ کاٹی جاتی ہے)۔
المُحَرِّكُ: حرکت آفریں (۲) سبب، باعث (۳) انجن، موٹر ج: مُحَرِّكات
مُحَرِّكُ الآلَة: اسٹارٹر۔
المُحَرِّكُ الحرارِيُّ: تھرمل انجن۔
مُحَرِّكُ دِيزِل: ڈیزل انجن۔
المُحَرِّكُ الكَهْربائِيُّ: بجلی کا انجن، الیکٹرک موٹر۔
مُحَرِّكٌ للفِتَن: فساد انگیز۔
• الحُرْكُكَةُ: کولہے کا وہ حصہ جو بیٹھتے وقت زمین سے لگتا ہے ج: حَراكِكُ وحَراكِيكُ۔
الحُرْكُوكُ: کندھا (۲) اکھڑ اور دل آقتور آدمی۔
• حَرَمَ فلانًا الشیءَ ۔ حِرمانًا: محروم رکھنا، کسی چیز سے روکنا، محروم کرنا۔
حَرُمَ علیه کذا حُرْمًا و حُرُمًا و حُرْمَةً: کسی کے لئے کوئی چیز حرام وممنوع ہونا۔
—— الصَّلاةُ حُرْمًا: نماز کا ممنوع ہونا۔
حَرِمَ فی القِمار: جوئے میں ہارنا۔
أَحْرَمَ الرَّجُلُ: حرم میں داخل ہونا (۲) بلد حرام (مکہ معظمہ) میں داخل ہونا (۳) شہر حرام میں داخل ہونا (۴) کسی عہد وپیمان کا پابند ہونا۔
—— بفُلانٍ: حفاظت کے لئے کسی کی

پناہ گاہ میں جانا۔
أَحْرَمَ بالصَّلٰوة: نماز شروع کرنا۔
—— عن الشیءِ: رکنا، باز رہنا۔
—— بالحَجِّ أو العُمرة: احرام باندھنا یعنی ایسے کام کو شروع کرنا کہ جس کی وجہ سے بعض وہ چیزیں جو پہلے حلال تھیں حرام ہو جاتی ہیں۔
—— فلانًا: کسی کو جوئے میں ہرا دینا۔
حَرَّمَ الشیءَ علیه وعلی غیره: حرام وناجائز بنانا، حرام وممنوع قرار دینا۔
تَحَرَّمَ منه بحُرْمَةٍ: کسی کی پناہ میں آکر محفوظ ہونا۔
—— فُلانٌ بفُلانٍ: مل جل کر رہنا، باہمی احترام کا پختہ ہونا۔
—— بطعامه و مُجالَسَتِه: کسی کے ساتھ اٹھنے بیٹھنے اور کھانے پینے کی بنا پر اس کی کوئی ایسی چیز لینا ممنوع ہو جانا جس کا پہلے لینا جائز تھا۔
اسْتَحْرَمَ الشیءَ: حرام وناجائز سمجھنا۔
الحَرامُ: ناجائز، حرام، ممنوع (۲) مقدس، لائق احترام۔
البیت الحرامُ: خانہ کعبہ۔
المَسْجدُ الحرامُ: وہ مسجد جس میں خانہ کعبہ ہے۔
البَلَدُ الحَرامُ: مکہ معظمہ۔
الشَّهْرُ الحَرامُ: ماہ حرام، ان چار مہینوں میں سے ایک جن میں عرب جنگ وجدال کو حرام قرار دیتے تھے۔ یہ چار مہینے: ذو القعدہ، ذو الحجہ، محرم اور رجب ہیں۔ قرآن پاک میں ہے: "إنَّ عِدَّةَ الشُّهُورِ عِندَ اللهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِي كِتَابِ اللهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ مِنْهَا أَرْبَعَةٌ حُرُمٌ"۔
حَرامَ اللهِ لا أَفْعَلُ كذا: خدا کی

قسم میں ایسا نہ کروں گا۔
الحَرَامِیُّ: حرام کار۔
الحَرَمُ: حرم مکہ، مکہ معظمہ کا محفوظ و مقدس مخصوص احاطہ ج: اَحرام۔
الحرمان: مکہ و مدینہ۔
حَرَمُ الرَّجُل: قابل حفاظت شے جس کا دفاع کیا جائے، مجازاً بیوی۔
الحُرمَةُ: واجب الرعایت حق صحبت یا عہد و ذمہ داری جس کو پامال کرنا درست نہ ہو (۲) عورت (۳) بیوی (۴) عدم جواز ممانعت (۵) تقدیس، عظمت و عزت (۶) دبدبہ، رعب ج: حُرَمٌ و حُرُمات۔
الحِرمُ: حرام (۲) وہ واجب کام جس کا چھوڑنا جائز نہ ہو ج: حُرُم (۳) احرام کا زمانہ۔
الحُرمُ: حج کا احرام، حِلّ کی ضد۔
الحِرمانُ: محرومی۔
الحَرِیمُ: جس کی بے حرمتی نہ کی جائے، قابل احترام و تقدس چیز یا جگہ (۲) متعلقات جیسے گھر یا مسجد کی متعلقہ جگہیں (۳) محرم کا لباس۔
حریم الدّار: گھر کا احاطہ جس میں اس کی ضروریات ہوں اور جہاں دروازہ لگایا جائے۔
حریم الرَّجُل: گھر کی عورتیں۔
حَرِیمُ المَسجد: مسجد کا احاطہ۔
حَرِیمُ البِئر: کنویں کا احاطہ، کنویں کی منڈیر ج: اُحرام۔
الحُرُم: آدمی کی بیویاں (۲) الأشھر الحرم: چار حرمت والے مہینے جن میں عرب قتل و قتال نہیں کرتے تھے۔ وہ چار مہینے ذیقعدہ، ذی الحجہ، محرم اور رجب ہیں۔
الحَرِیمَة: ہر وہ مرغوب شے جس سے محرومی ہو

المُحَرَّمُ: قابل احترام و تقدس (۲) وہ سرکش اونٹ جس پر سواری مشکل ہو (۳) عربی مہینوں کا پہلا مہینہ (۴) خام چمڑا، وہ کھال جس کی دباغت نہ کی گئی ہو یا دباغت مکمل نہ ہوئی ہو (۵) وہ کوڑا جو ابھی نرم نہ ہوا ہو (۶) ناک کی پھنگل (۷) اجڈ و اکھڑ آدمی۔
المَحرَم: ناجائز کام، جرم (۲) قابل حرمت و عزت شے (۳) وہ مرد یا عورت جو ایک دوسرے کے لئے محرم ہوں یعنی قرابت کی وجہ سے نکاح جائز نہ ہو اور ان میں پردہ نہ ہو (۴) اللہ تعالیٰ کی طرف سے حرام کی ہوئی چیز ج: مَحارِم۔
مَحارِمُ اللَّیل: رات کے خطرات و خدشات
المُحرِمُ: احرام باندھنے والا (۲) کسی کی پناہ یا حفاظت میں آنے والا۔
المِحرَمُ: احرام کے کپڑے۔
المَحرَمَة و المَحرُمَة: وہ عہد و پیمان یا حق جس کی پامالی جائز نہ ہو (۲) بیوی، اہل و عیال ج: مَحارِم۔
المَحرَمَة: دستی، جیبی رومال (عامیہ)
المَحرُومُ: بدنصیب جو اپنی مطلوبہ شے سے محروم رہے۔
الإحرام: حاجی کا لباس جو ایک چادر اور ایک تہبند پر مشتمل ہوتا ہے۔
•حَرمَدَ فی الأمر: اصرار اور ضد کرنا۔
الحَرمَدُ: سیاہ کیچڑ، بدبودار کیچڑ۔
•حَرمَزَة: لعنت کرنا۔
تَحَرمَزَ: ہوشیار ہونا۔
•الحِرماسُ: چکنا (۲) سخت و ٹھوس ج: حَرامِیس۔
الحِرمِسُ: الحِرماس (۲) سَنَة حِرمِسٌ: قحط کا سال ج: حَرامِس
•الحَرمَلُ: اسپند، ایک بوٹی جو بطور دوا استعمال ہوتی ہے اور اس سے

دھونی دی جاتی ہے۔
الحَرمَلَة: ایک ڈھیلی اور چھوٹی پوشاک جسے گلے کے چاروں طرف موندھوں اور کمر پر ڈالتے ہیں، آگے سے کھلی ہوئی ہوتی ہے۔
•حَرَنَت الدّابَّةُ ـُ حِراناً و حُروناً: چوپائے کا چلنے کے وقت رک جانا اور الٹا ہٹنا، ہٹ کرنا۔
حَرَنَ فُلانٌ بالمکان: کسی جگہ سے نہ ہٹنا، مقیم ہو جانا۔
ــــ العَسَلُ فی الخَلِیَّة: شہد کا چھتے سے اس طرح چمٹ جانا کہ نکالنا دشوار ہو
ــــ فُلانٌ فی البَیع: فروخت میں قیمت پر اڑ جانا کمی بیشی نہ کرنا۔ ھو وھی حَرُونٌ ج: حُرُن۔
المِحرانُ: وہ مکھی جو شہد کو نہ چھوڑتی ہو یا جو اس میں مرجائے ج: مَحارِین۔
•اُحرُنبی: دیکھئے (ح ر ب)
•حَرابه ـُ حَرًا: لائق ہونا، مناسب ہونا۔ ھو حَرِیٌّ بکذا: وہ اس کے لائق ہے۔ ھو ما أحرَی به: وہ اس کے لئے کتنا موزوں ہے ج: أحرِیاءُ و ھی حَرِیَّة ج: حَرایا۔
حَرَی الشیءُ ـِ حَریًا: کم ہونا۔
ــــ علیه: ناراض اور غصہ ہونا۔
ــــ الشیءَ: کسی چیز کی طرف رخ کرنا، بمعنی عسی: حَرَی ان یکونَ ذٰلك: ممکن ہے کہ یہ بات ہو۔
أحراہُ: کم کرنا۔
تَحَرّی بالمکانِ: ٹھہر جانا۔
ــــ فی الأمُور: متعدد امور میں سے زیادہ بہتر کو اختیار کرنا۔
ــــ الشیءَ: قصد کرنا (۲) رخ کرنا (۳) چاہنا، طلب کرنا (۴) تحقیق و جستجو کرنا، تحرّی عنه بھی کہا جاتا ہے۔

الأحْرَى: افضل، زیادہ بہتر، زیادہ لائق۔
الحَرَا: مصدر بمعنی حَرِيّ۔
هم حَرًا أن يَفْعَلوا كذا: وہ ایسا کرنے کے لائق ہیں۔
الحَرَى: بمعنی الحَرَا (۲) گوشہ، جانب (۳) پرندوں کا مسکن (۴) شور، آواز ج: أحْرَاء۔
الحَرَاوَةُ: چرچراہٹ، کسی چیز کی تیزی جو زبان کو لگتی ہو جیسے نمک وغیرہ کی تیزی یا مرچوں کی تیزی۔
الحُرْوَةُ: الحَرَاوَة (۲) حلق کی سوزش (۳) سینہ اور سر میں درد یا غصہ کی بنا پر گھٹن و سوزش (۴) انتہائی بدبو۔

ح ـــــ ز

•حَزَأَ الإبِلَ ونحوها حَزْأً: اونٹوں وغیرہ کو جمع کرکے ہانکنا۔
ــــ السَّرابُ الشَّخْصَ: نمایاں کرنا۔
احْزَوْزَأَ: اکٹھا ہونا۔
ــــ الطَّائِرُ: پرندہ کا پروں کو سمیٹ کر انڈوں سے الگ ہوجانا۔
•حَزَبَ الأمْرُ ـُ حَزْبًا: سخت وسنگین ہونا۔
ــــ الأمْرُ فُلَانًا: درپیش ہونا اور مصیبت بن جانا۔ حدیث میں ہے: "كان رسولُ الله صلّى الله عليه وسلم إذا حَزَبَهُ أمْرٌ صَلّٰى" ومن دُعائه "اللّٰهُمّ أنتَ عُدّتي إن حُزِبْتُ": هو حازِبٌ ج: حُزَّبٌ وهي حازِبَة ج: حَوازِب۔ وهو حَزِيبٌ أيضًا۔
حَزَبَ القرآنَ: قرآن کا ایک حصہ مقرر کرکے پڑھنا۔
حَازَبَ فُلَانًا: مدد کرنا (۲) ہم جماعت ہونا، پارٹی میں شریک ہونا۔

حَزَّبَ النَّاسَ: لوگوں کی پارٹیاں بنانا، گروہ بنانا۔
ــــ القرآنَ: قرآن کریم کے حصے مقرر کرنا جن میں سے کسی ایک کی روزانہ تلاوت کرنا۔
تَحَازَبَ القَوْمُ: گروہ در گروہ ہونا، پارٹیاں بننا۔
ــــ عليه: کسی کے خلاف باہم تعاون کرنا
تَحَزَّبَ القَوْمُ: مختلف گروہ بننا، پارٹیوں میں تقسیم ہونا (۲) پارٹی بندی ہونا، ایک جماعت یا ایک پارٹی بننا۔
الحَازِبُ: سخت معاملہ ج: حَوازِب۔
الحِزْبُ: پارٹی، طاقتور جماعت، ایسی جماعت جس میں یکساں اغراض و مقاصد کے لوگ شامل ہوں۔ قرآن پاک میں ہے: "كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُونَ"
حِزْبُ الرَّجُلِ: اعوان و انصار، قرآن پاک میں ہے: "أُولٰئِكَ حِزْبُ اللهِ" (۲) حصہ (۳) ورد وظیفہ، وہ نماز یا تلاوت یا دعا جس کو معمول بنایا جائے (۴) سخت زمین ج: أحْزَاب۔
الحِزْبُ الاشتِراكيُّ: سوشلسٹ پارٹی۔
الحِزْبُ الشُّيُوعِيُّ: کمیونسٹ پارٹی۔
الحِزْبُ الشَّعْبِيُّ: جنتا پارٹی، عوامی پارٹی
الحِزْبُ الطائِفِيُّ: فرقہ پرست پارٹی۔
التَّحَزُّبُ: پارٹی بندی، گروہ بندی۔
المُتَحَزِّبُ: پارٹی بند، گروہ بند، پارٹی باز
الحِزْبَاءَةُ: سخت زمین ج: حَزَابِيّ۔
•حَزْحَزَ الشيءَ: ہلانا، اپنی جگہ سے ہٹانا
ــــ القَوْمَ: لوگوں کو صف بندی کے وقت آگے پیچھے کرنا۔
تَحَزْحَزَ عن الشيءِ: ہٹنا، الگ ہونا۔
الحَزْحَزَةُ: درد یا خوف یا غصہ کے باعث دل میں ہونے والی دکھن، دل کی دھکن یا چبھن۔

•حَزَرَ اللَّبَنُ وغيرُه ـِ حُزُورًا: دودھ وغیرہ کا کھٹا ہونا۔
ــــ الوَجْهُ: چہرہ کا شکن آلود ہونا۔
ــــ الشيءَ حَزْرًا: تخمینہ کرنا، اندازہ لگانا۔ هو حَازِرٌ۔
الحَزْرَاءُ: کھٹا دودھ وغیرہ۔
الحَزْرَةُ: کسی شے کا بہتر حصہ۔ جیسے حَزْرَةُ المَالِ۔ کہتے ہیں: هذا حَزْرَةُ نَفْسِي: میری چیزوں میں سب سے بہتر یہ ہے ج: حَزَرَات۔ حدیث میں ہے: "لَا تَأْخُذُوا من حَزَرَاتِ أنْفُسِ النَّاسِ شيئًا"
الحَزْوَرُ: سخت جگہ (۲) طاقتور نوجوان لڑکا ج: حَزَاوِرَة۔
الحَزْوَرَةُ: سدھی ہوئی اونٹنی (۲) چھوٹا ٹیلہ۔
الحَزَوَّرُ: طاقتور لڑکا (۲) طاقتور آدمی۔
المَحْزَرَة و الحَزْرُ: تخمینہ، اندازہ۔
حَزِيرَان: نواں سریانی مہینہ جس کا مقابل رومی مہینہ جون ہے۔
الحَزِيرَةُ: بہترین و عمدہ مال ج: حَزَائِر۔
•حَزَّهُ ـُ حَزًّا: کاٹنا مگر الگ نہ کرنا، شگاف کرنا۔
ــــ الشيءُ في صَدْرِه أو قلبِه: دل پر اثر کرنا، دل میں چبھنا۔
أحَزَّ على كَرَمِ فلانٍ وشَرَفِه: عزت و شرف میں اضافہ کرنا۔
حَزَّزَهُ: زیادہ کاٹنا یا شگاف دینا (۲) دانتوں کے کناروں کو تیز کرنا
حَازَّهُ مُحَازَّةً و حِزَازًا: جائزہ لینا (۲) دور کی بات نکال کر لانا، تلاش کرنا۔
احْتَزَّهُ: کاٹنا، شگاف کرنا (۲) گردن اڑانا کہتے ہیں: احْتَزَّ السَّيَّافُ رَأْسَهُ۔
التَّحْزِيزُ: نوکیلا پن۔ کہا جاتا ہے: في أسْنَانِه تَحْزِيزٌ: آری کے دندانوں کی طرح اس کے دانتوں میں تیزی ہے۔

الحَزازُ : دل کی ٹیس یا درد جو غم یا غصہ وغیرہ کی وجہ سے ہو (۲) کھانے کی وجہ سے ہونے والا معدہ کا درد (۳) سر کی بھوسی جو خشکی کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے اور سر کو تکلیف دیتی ہے (۴) داد ج: حَزازات (۵) ہر کام میں شدت برتنے والا سخت آدمی، تیز ہانکنے والا۔

الحَزازِیُّ : تکلیف دہ کھانا (۲) سخت آدمی۔

الحِزَزُ : سختی۔

الحَزُّ : لکڑی وغیرہ میں شگاف (۲) دو سخت زمینوں کے درمیان کا نشیب (۳) سخت کلام آدمی، بیہودہ گو (۴) وقت۔

الحَزّازُ : دل کا درد، دل کی تکلیف (۲) سخت آدمی۔

الحَزّازاتُ : تکلیف دہ باتیں۔

الحُزَّۃُ : گوشت کا پارچہ (۲) قاش (۳) نیفہ، ازار باندھنے کی جگہ ج: حُزَزٌ

الحَزَّۃُ : تکلیف دہ حالت، درد دل، ٹیس

الحَزِیزُ : سخت و اکھڑ آدمی، سخت گفتار آدمی، چالاک و مغرور آدمی (۲) نشیب دو سخت زمینوں کے درمیان (۳) نوکیلے پتھروں والی زمین ج: اَحِزَّۃ۔

المَحَزُّ : کاٹنے اور شگاف کرنے کی جگہ۔ کہاوت ہے: تَکَلَّمَ فَاَصابَ المَحَزَّ: اس نے گفتگو کی اور مخاطب کو قائل کر دیا۔

المِحَزُّ : کاٹنے اور شگاف دینے کا اوزار (۲) رَجُلٌ مِحَزٌّ : سخت و تیز طرار آدمی۔

• حَزَقَ القومُ بہ ـِ حَزْقًا : کسی کے گرد بھیڑ لگانا۔

— الشیءَ : دبا کر نچوڑنا، دبا ڈالنا، دبانا۔ کہتے ہیں: حَزَقَ الخُفُّ الرِّجْلَ: جوتے یا موزے نے پیر کو دبایا (۲) تنگ کرنا۔

— فلانًا : تنگی اور پریشانی میں ڈالنا۔

— الاسیرَ : قیدی کے ہاتھ پیر کس کر باندھنا

حَزَقَ الرِّباطَ و نَحْوَہ : پٹی یا رسی کو زور سے باندھنا، کسنا۔

اَحْزَقَہ : روکنا، منع کرنا۔

تَحَزَّقَ : سمٹنا، یکجا ہونا، سکڑنا۔

— فلانٌ : بخل کرنا، اپنی چیز کو بخل کی وجہ سے نہ دینا۔

الحازِقُ : وہ شخص جس کا جوتا تنگ ہونے کی بنا پر پیر کو دبا تا ہو۔ کہاوت ہے: لا رأیَ لِحاقِنٍ ولا لِحازِقٍ پیشاب روکنے والے اور تنگ جوتا پہننے والے کی رائے کا کوئی اعتبار نہیں۔

الحازِقَۃُ : حازق کی مونث (۲) ہر شے کا مجموعہ، جماعت ج: حَوازِق۔

الحِزاقُ : پٹی (۲) موٹا کنگن۔

الحَزِقُ : رَجُلٌ حَزِقٌ : کنجوس آدمی۔

الحِزْقَۃُ : ہر شے کا مجموعہ آدمیوں اور جانوروں کا گروہ، جماعت ج: حِزَقٌ کہتے ہیں: تَتابَعُوا کَاَنَّھُم حِزَقُ الجَرادِ : وہ اس طرح لگاتار آئے جیسے ٹڈیوں کے گروہ، دل۔

الحُزُقُّ : قدم ملا کر چلنے والا ٹھنگنا آدمی (۲) بد اخلاق آدمی (۳) کنجوس آدمی۔

الحُزُقَّۃُ : الحُزُقُّ۔

الحَزِیقَۃُ : ہر چیز کا ٹکڑا ج: حَزائِق۔

الحازُوقَۃُ : ہچکی۔

• حَزَکَہ ـِ حَزْکًا : لپیٹنا، دبانا۔

— بالحَبْلِ : گٹھا بنا کر رسی سے باندھنا

اِحْتَزَکَ بالثَّوبِ : کپڑے میں لپٹنا۔

• حَزَمَہ ـِ حَزْمًا : باندھنا، بنڈل بنانا، پیکٹ بنانا، پیک کرنا۔

— الدّابّۃَ : پیٹی کسنا۔

— رأیَہ او اَمْرَہ و فیہ : پختگی پیدا کرنا، محتاط رائے رکھنا، محتاط معاملہ کرنا، دوراندیشی سے کام لینا۔

ھو حازِمٌ ج: حَزَمَۃ۔

حَزِمَ ـَ حَزَمًا : سینہ میں کوئی چیز پھنس جانا (۲) بڑے پیٹ والا ہونا۔ ھو اَحْزَمُ و ھی حَزْماءُ ج: حُزْمٌ۔

حَزُمَ ـُ حَزامَۃً : محتاط و دوراندیش ہونا، مستقل مزاج ہونا ھو حزیم ج: حُزَماءُ۔

اَحْزَمَہ : پٹی لگانا، پیٹی کسنا۔

— فلانًا : کسی کو محتاط و مستقل مزاج پانا

حَزَّمَہ : مضبوط باندھنا، مضبوطی سے پیک کرنا۔

اِحْتَزَمَ الرَّجُلُ : کمر پر پیٹی باندھنا۔

تَحَزَّمَ : پیٹی باندھنا۔

— للأمرِ : تیار ہونا۔

— فی اَمْرِہ : احتیاط سے کام لینا، دوراندیشی سے کام لینا۔

الأَحْزَمُ : سخت و ٹھوس بلند زمین۔

الحِزامُ : پیٹی، پیکنگ کی رسی وغیرہ ج: حُزُمٌ۔

شَدَّ للأمرِ حِزامًا : تیار و آمادہ ہونا

حِزامُ الطَّرِیقِ : راستہ کا بیچ، سیدھا راستہ

اَخَذَ فلانٌ حِزامَ الطَّرِیقِ : سیدھے راستہ پر چلنا، ٹھیک چلنا۔

مِشْبَکُ الحِزامِ : پیٹی کا کلپ۔

الحَزْمُ : الأَحْزَمُ (۲) پیکنگ (۳) عزم، احتیاط و دوراندیشی۔

الحَزَمُ : سینہ کا اچھو، سینہ میں اٹکا ہوا پانی یا کھانا۔

الحُزْمَۃُ : گٹھڑی، بنڈل، پیکٹ ج: حُزَمٌ۔

الحُزُمَّۃُ : ٹھنگنا، گٹھیلے بدن کا آدمی۔

الحَزِیمُ : پیٹی باندھنے کی جگہ۔

حَزِیمُ الصَّدْرِ : سینہ کا بیچ۔ شَدَّ لِھٰذا الأمرِ حَزِیمَہ : کام کے لئے تیار و کمربستہ ہونا ج: حُزُمٌ و اَحْزِمَۃ۔

الحَيْزُوْمُ : سخت وٹھوس زمین (۲) سینہ یا سینہ کا درمیانی حصہ ج : حَيَازِم ۔ کہتے ہیں :
اُشْدُدْ لِلْأَمْرِ حَيَازِيْمَكَ : تم اس کام پر جم جاؤ ۔
المِحْزَمُ ، المِحْزَمَةُ : پیٹی ج : مَحَازِم ۔
المَحْزَمُ : پیٹی کسنے کی جگہ ۔
الحازِمُ : محتاط ، دوراندیش ۔
• حَزَنَ الْأَمْرُ فُلَانًا ـُ حَزْنًا : غمگین کرنا ، رنج پہنچانا ، رنجیدہ کرنا قرآن پاک میں ہے : "يٰاَيُّهَا الرَّسُوْلُ لَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِى الْكُفْرِ" هو مَحْزُوْنٌ وحَزِيْنٌ : رنجیدہ ۔
حَزَنَ المَكَانُ ـُ حَزَنًا : جگہ کا کھردرا اور سخت ہونا ۔
ـــ الرَّجُلُ حَزَنًا وحُزْنًا : رنجیدہ اور غمگین ہونا ۔ حَزِنَ له و عليه کہا جاتا ہے ۔ قرآن پاک میں ہے : "الحمدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ اَذْهَبَ عَنَّا الحَزَنَ" ابْيَضَّتْ عَيْنَاهُ من الحُزْنِ . هو حَزِنٌ وحَزِين (رنجیدہ) ج : حُزَنَاء و هو حَزْنان ج : حَزَانَى ۔
حَزُنَ المَكَانُ ـُ حُزُوْنَةً : جگہ کا کھردرا اور سخت ہونا ۔
المَكَانُ حَزْنٌ : جگہ سخت ہے ، کھردری ہے
أَحْزَنَ المَكَانُ : سخت ہونا ، کہتے ہیں :
أَحْزَنَ بِهِمُ المَنْزِلُ : مکان کا راس نہ آنا ۔
ـــ فُلانٌ : سخت جگہ میں ہونا (۲) سرکش جانور پر سوار ہونا ۔
ـــ الأَمْرُ فُلانًا : غمگین و رنجیدہ کرنا ، مغموم کرنا ۔
حَزَّنَ القارِئُ فِى قِرَاءَتِه : باریک آواز سے پڑھنا ۔
ـــ الأَمْرُ فُلانًا : مغموم کرنا ، رنج پہنچانا ۔
تَحَازَنَ : غمگین ہونا ، اظہار غم کرنا ۔
تَحَزَّنَ لَه و عليه : دردمند ہونا کسی کے غم میں شریک ہونا ۔
الحُزَانَةُ : اہل وعیال ، متعلق و ماتحت لوگ جن کی تکلیف سے رنج ہو (۲) باعث غم چیز ۔
الحَزْنُ : سخت جگہ (۲) قابو میں نہ آنے والا جانور (۳) اکھڑ مزاج آدمی ج : حُزُوْنٌ
الحُزْنُ : رنج وغم ، سوگ ج : أَحْزَان ۔
الحَزِنُ والحَزِيْنُ : رنجیدہ ، غمگین ج : حُزَنَاء ۔
الحَزْنَانُ : غمگین ، رنجیدہ ج : حَزَانَى ۔
الحَزَايِنِيُّ : ماتمی ، سوگی ۔
المُحْزِنُ : غمناک ، اندوہ ناک ، تکلیف دہ ، رنج دہ ۔
رِوَايَةٌ مُحْزِنَةٌ : داستان غم ، دردناک کہانی ۔
• حَزَا ـُ حَزْوًا : پیش گوئی کرنا ۔
ـــ الشيءَ : تخمینہ کرنا ، اندازہ لگانا ۔
ـــ الطَّيْرَ : پرندہ کو ڈانٹنا ۔
أَحْزَى بالشيءِ : جاننا ۔
ـــ عليه فِى السِّلْعَةِ : کسی کے لئے سامان کی قیمت بڑھانا ۔
تَحَزَّى : پیش گوئی کرنا ۔
الحازِى : پیشین گوئی کرنے والا ، کاہن کہاوت ہے : على الحَازِى هَبَطْتَ : تم ایک باخبر کے پاس آئے ہو ۔
الحَزَّاءُ : کاہن ، پیشین گوئی کرنے والا ۔

ح ــــ س

• حَسَبَ المَالَ ونَحْوَه ـُ حِسَابًا وحُسْبَانًا : مال وغیرہ کا حساب کرنا ، شمار کرنا (۲) اندازہ لگانا ۔ هو حَاسِبٌ والمفعول مَحْسُوْبٌ و حَسَبٌ ۔
حَسِبَ ـَ حَسَبًا : بیماری کی وجہ سے جلد کا سفید ہو جانا ۔ هو أَحْسَبُ و هى حَسْبَاءُ ج : حُسْبٌ ۔
حَسِبَ الشيءَ كذا ـِ حِسْبَانًا : گمان کرنا ، کسی چیز کو کچھ سمجھنا ، اعتبار کرنا خیال کرنا
حَسُبَ الانسانُ ـُ حَسَبًا : شریف النسب ہونا ، خاندانی شرافت والا ہونا ۔ هو حَسِيْبٌ ج : حُسَبَاء ۔
حَسَّبَ حِسَابَ الشيءِ : حساب کرنا ۔
ـــ النَّجْمَ : ستاروں کے ذریعہ حساب لگانا ۔
أَحْسَبَ : حَسْبِى کہنا ، (میرے لئے کافی ہے ، بس)
ـــ الشيءُ فُلانًا : کافی ہونا ۔
ـــ فُلانٌ فُلانًا : اتنا کھلانا یا پلانا کہ وہ حَسْبِى (بس) کہے ۔ کہتے ہیں : أَعْطَاه فأَحْسَبَ : اس نے خوب دیا ۔
حَاسَبَه مُحَاسَبَةً وحِسَابًا : حساب کتاب کرنا ، حساب فہمی کرنا ، حساب لینا (۲) انعام دینا ۔
حَسَّبَه : کسی کے نسبی شرف کو مشہور کرنا ، اوصاف ومناقب بیان کرنا ۔
احْتَسَبَ بكذا : اکتفا کرنا ۔
ـــ على فلانٍ الأَمْرَ : کسی کی کوئی بات ناپسند کرنا ۔
ـــ الأَمْرَ : گمان کرنا ، خیال کرنا قرآن پاک میں ہے : "ويَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لا يَحْتَسِبُ" (۲) اہمیت دینا حیثیت دینا : فُلانٌ لا يُحْتَسَبُ به : اس کی کوئی حیثیت نہیں ہے ۔
ـــ الأَجْرَ على اللهِ : اللہ سے ثواب کی امید رکھنا ۔
ـــ فُلانٌ وَلَدَه : اپنی اولاد کی وفات پر ثواب کی توقع کے ساتھ صبر کرنا ۔
ـــ ما عِنْدَ فُلانٍ : آزمانا ، شاعر کہتا ہے :
تَقُوْلُ نِسَاءٌ يَحْتَسِبْنَ مَوَدَّتِى
لِيَعْلَمْنَ ما أُخْفِى ويَعْلَمْنَ ما أُبْدِى
تَحَاسَبَا : ایک کا دوسرے سے حساب لینا ،

باہم حساب کتاب کرنا
تَحَسَّبَ الْأَمْرَ: جاننے کی کوشش کرنا، معلوم کرنا (۲) قناعت کرنا (۳) تکیہ لگانا (۴) اپنا تحفظ کرنا۔
ـــ الرَّجُلَ: پہچاننا اور دوست بنالینا۔
الحِسَابُ: حساب، شمار (۲) اندازہ، تخمینہ (۳) بہت اور کافی۔ قرآن پاک میں ہے: "جَزَاءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَاءً حِسَابًا"۔
یوم الحساب: روز قیامت۔
عِلْمُ الحِسَاب: علم اعداد و شمار۔
الحِسَابُ الجاري: کرنٹ اکاؤنٹ، کھلا حساب، دو فریقوں کے درمیان دائمی معاملات میں ہونے والا معاہدہ۔
الحِسَابُ المفتوح: چالو حساب۔
حِسَابُ الْأُسْتَاذ: لیجر اکاؤنٹ۔
حِسَابُ اعتمادٍ: کریڈٹ اکاؤنٹ۔
حِسَابُ ایداعٍ: ڈپازٹ اکاؤنٹ۔
حِسَابٌ جارٍ بفوائد: کرنٹ اکاؤنٹ مع سود۔
حِسَابُ الجُمَل: ابجد ہوز کا حساب۔
حِسَابُ سُلْفَةٍ: پیشگی رقم کا حساب۔
حِسَابُ الصُّنْدُوق: کیش اکاؤنٹ، حساب خزانہ۔
حِسَابٌ مُسَدَّدٌ: بند حساب، چکتا حساب
حِسَابٌ غیرُ مُسَدَّدٍ: کھلا حساب۔
حِسَابٌ مُجَمَّدٌ: منجمد حساب۔
حِسَابُ المُطَالَبَات: کلیم اکاؤنٹ۔
حِسَابَاتٌ: اندازے، حسابات۔
حِسَابَاتٌ خِتَامِيَّةٌ: فائنل (آخری) حساب
حِسَابَاتٌ مُعَلَّقَةٌ: پینڈنگ حسابات، التوا میں پڑے ہوئے حساب۔
حِسَابَاتٌ مَوْقُوفَةٌ: منجمد حسابات۔
على الحِسَاب: على الحساب، بطور قرض۔
على حِسَابِ فُلَانٍ: فلاں کے خرچ پر، فلاں کے حساب میں۔

دَفْعُ الحِسَابِ الى: حساب چکانا، ادائگی کرنا۔
الحَسَبُ: کسی چیز کی مقدار یا تعداد۔ الأَجْرُ بِحَسَبِ العَمَلِ۔
على حَسَبِ كذا: کسی چیز کی مقدار یا تعداد کے مطابق (۲) شرافت خاندانی۔
الحُسْبَانُ: شمار، اندازہ (۲) تدبیر دقیق، قرآن پاک میں ہے: "الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ"، (۳) کڑک (۴) اولہ، قرآن پاک میں ہے: "وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا من السَّمَاءِ فَتُصْبِحَ صَعِيدًا زَلَقًا"۔
الحِسْبَةُ: حساب (۲) تدبیر۔ فلانٌ حَسَنُ الحِسْبَةِ فی الأَمْرِ: فلاں معاملہ کی اچھی تدبیر کرتا ہے (۳) ایک احتسابی منصب جو اسلامی حکومتوں میں زندگی کے معاملات و آداب کی نگرانی کے لئے ہوتا تھا۔
نظامُ الحِسْبَةِ: نظام احتساب و نگرانی عام، اس نظام کے تحت اشیاء کے نرخوں کی نگرانی بھی آتی تھی۔
حِسْبَةً: اللہ سے اجر کی توقع رکھتے ہوئے۔
فَعَلَ كذا حِسْبَةً: فلاں نے یہ کام محض اللہ سے اجر کی توقع پر کیا ہے (بندوں سے بدلہ لینے کے لئے نہیں)
الحَاسِبُ: شمار کنندہ، محاسب، اکاؤنٹنٹ، بک کیپر۔
الحَاسِبُ الالكتروني: الیکٹرونک کمپیوٹر۔
الحاسِبُ الآلِيّ: کمپیوٹر۔
آلة حَاسِبَة: حسابی مشین، کیلکولیٹر۔
المُحَاسِبُ: حساب کرنے والا، محاسب، اکاؤنٹنٹ۔
المحاسِبُ القانُونِيُّ: آڈیٹر حسابات، حسابات کی جانچ کرنے والا۔
المُحَاسَبَة: حساب کتاب، حسابی جائزہ، حساب کا کام، اکاؤنٹنگ۔
المُحْتَسِبُ: نظام حسبہ کا ذمہ دار، عوام کی زندگی کے معاملات کی نگرانی کرنے والا۔
الحَسِيبُ: اللہ تعالیٰ کا ایک نام (۲) محاسب (۳) کافی۔ قرآن پاک میں ہے: "وَكَفَى بِاللّٰهِ حَسِيبًا" (۴) صاحب شرف و نسب ج: حُسَبَاء۔
الاحْتِسَابُ: جانچ پڑتال (۲) شمار۔
ـــ بِشَيْءٍ: قناعت۔
• حَسْبَلَ: حَسْبِيَ اللهُ کہنا۔
• حَسْحَسَ للشيءِ: دردمند ہونا، ہمدردی کرنا۔
ـــ اللَّحْمَ ونَحْوَه: گوشت وغیرہ کو سینکنے کے لئے انگاروں پر رکھنا۔
تَحَسْحَسَ لِلْقِيَام: کھڑا ہونے کے لئے تیار ہونا، حرکت کرنا۔
الحَسْحَاسُ: پھرتیلا آدمی۔
• حَسَدَهُ ـُ حَسَدًا: حسد کرنا، کسی کی خوش حالی پر جلنا اور اس کی تمنا کرنا کہ اس کی نعمت و خوش حالی دور ہو کر اسے مل جائے۔ حَسَدَهُ النِّعْمَةَ و حَسَدَهُ عَلَيْهَا بھی کہا جاتا ہے۔ عربوں کا مقولہ ہے: حَسَدَنِيَ اللّٰهُ إِذَا كُنْتُ أَحْسُدُكَ: اگر میں تجھ پر حسد کروں تو اللہ تعالیٰ مجھے عذاب دیں۔
أَحْسَدَهُ: کسی کو حاسد پانا۔
تَحَاسَدَا: ایک دوسرے پر حسد کرنا۔ حدیث میں ہے: "لا تَحَاسَدُوا وَلا تَبَاغَضُوا ولا تَدَابَرُوا وكونوا عِبَادَ اللهِ اِخْوَانًا"۔
الحَاسِدُ: دوسرے کی خوشی اور نعمت کو دیکھ کر جلنے والا ج: حُسَّادٌ و حُسَّدٌ و حَسَدَةٌ۔
الحَسُودُ: انتہائی حاسد، حاسد ج: حُسُدٌ
المَحْسُدَةُ: جس چیز پر حسد کیا جائے۔ جیسے

مال وجاہ (۲) حسد کا سبب ج: مَحَاسِد
کہا جاتا ہے: المَحسَدَةُ مَفسَدَةٌ: حسد
کی جانے والی چیز باعث فساد ہوتی ہے۔
• الحَسدَلُ: (القُرَادُ) چیچڑی۔
• حَسَرَ الشیءُ ـُ حُسُورًا: کھل جانا
(منکشف ہونا)۔
ــــ الغُصنَ ـِ حَسرًا: ٹہنی کو چھیلنا۔
ــــ القَومُ فُلانًا: لوگوں نے فلاں کو مانگ مانگ
کر خالی ہاتھ کر دیا۔
ــــ الدَّابَّةَ و نَحوَها: جانور وغیرہ تھکا کر
دبلا کر دینا۔
ــــ الشیءَ عن الشیءِ: الگ کرنا، کسی شے
کو کسی شے سے الگ کر کے کھول دینا جیسے
حَسَرَ کُمَّه عن ذِرَاعِه: اس نے
آستین کو کہنی سے ہٹایا، کہنی کھل گئی۔
حَسَرَت الجَارِيَةُ خِمارَها عن
وَجهِهَا: کنیز کا آنچل ہٹا کر چہرہ کھول دینا۔
حَسِرَ فُلَانٌ ـَ حَسَرًا: افسوس کرنا۔
ــــ علی الشیءِ: حسرت کرنا، کف افسوس
ملنا، پچھتانا۔ هو حَسرَانُ و هی
حَسرَی۔
حَسَرَ البصرُ ـِ حَسَارَةً: نگاہ کا تھکا ہوا
ہونا، عاجز ہونا۔ قرآن پاک میں ہے:
"یَنقَلِبُ إِلَیکَ البَصَرُ خاسئا
و هو حَسِیرٌ"
أَحسَرَ الدَّابَّةَ: زیادہ ہنکا کر تھکا دینا۔
حَسَّرَ الطَّیرُ: پرندوں کے پر جھڑنا۔
ــــ الطَّیرَ: پرندوں کے پر گرانا۔
ــــ الحَیوَانَ: تھکا ڈالنا۔ جیسے حَسَّرَه
السَّیرُ۔
ــــ فُلانًا: حسرت میں ڈالنا (۲) تذلیل کرنا اور
تکلیف پہنچانا۔
انحَسَرَ: کھل جانا۔
ــــ الماءُ عن الساحِلِ: پانی کا ساحل سے
ہٹ جانا۔

ــــ الشیءُ عن شیءٍ: سرک جانا، ہٹ جانا
ــــ الطَّیرُ: پرندہ کے پرانے بال گر کر نئے
نکل آنا۔
تَحَسَّرَ الشَّعرُ: بال گر جانا۔
ــــ الطَّیرُ: پرندہ کا پروں کو جھاڑ دینا۔
ــــ علی الشیءِ: افسوس کرنا، کف افسوس
ملنا، پچھتانا۔
تَحَسَّرَت فُلانَةُ: چہرہ کھولنا۔
اِستَحسَرَ: تھکنا اور اکتا جانا۔ قرآن پاک
میں ہے: "لا یَستَکبِرُونَ عَن
عِبادَتِه و لا یَستَحسِرُونَ"
الحَاسِرُ (من الجُنُودِ) بے زرہ اور بے ڈھال
فوجی سپاہی (۲) برہنہ سر۔ حَاسِرُ
الرَّأسِ بھی کہا جاتا ہے۔ (۳) برہنہ عورت
ج: حُسَّرٌ و حَوَاسِر۔
الحَسَارُ: مویشی کے کھانے کا ایک گھاس۔
الحَسرَةُ: انتہائی افسوس، پچھتاوا، انتہائی
رنج (کسی گزری ہوئی چیز پر) قرآن پاک
میں ہے: "یا حَسرَةً علی العِبادِ
ما یأتیهم من رَّسُولٍ إلا کانوا
به یَستَهزِءُونَ" یا حَسرَتَا: ہائے
افسوس۔ قرآن پاک میں ہے "یا حَسرَتَا
علی ما فَرَّطتُ فی جَنبِ اللهِ"
المَحسَرُ: عورت کا کھلا ہوا جاذب حصۂ بدن
چہرہ وغیرہ (۲) طبیعت، مزاج۔ کہتے ہیں:
فُلانٌ کریمُ المَحسَرِ: نیک طبیعت
ہے ج: مَحاسِرُ۔ أرضٌ عارِیَةُ
المَحاسِرِ: بے گیاہ زمین۔ وہ زمین جس
میں گھاس نہ ہو۔
• حَسَّ الشیءَ ـُ حَسًّا: جڑ سے اکھیڑنا۔
ــــ البَردُ الزَّرعَ: اولوں کا کھیتی کو تباہ
کر دینا۔
ــــ الجَرادُ الأَرضَ: ٹڈی کا زمین کو
گھاس کھا کر چٹیل کر دینا۔
ــــ رَأسَ الذَّبِیحَةِ: مذبوح جانور کے

سر کو آگ پر رکھ کر بال صاف کرنا۔
حَسَّ عنه الغُبارَ: گرد صاف کرنا (کھریرے
کے ذریعہ)۔
ــــ الحِصانَ: گھوڑے کے جسم کی مالش کرنا،
کھریرا پھیرنا۔
ــــ فُلانًا: سر قلم کرنا، مار ڈالنا۔ قرآن پاک
میں ہے: "ولَقَد صَدَقَکُمُ اللهُ
وَعدَهُ إذ تَحُسُّونَهُم بِإذنِه"
ــــ الشیءَ و به حَسًّا و حَسِیسًا: محسوس
کرنا۔
ــــ النُّفَسَاءُ: زچگی والی عورت کا ولادت کے
درد میں مبتلا ہونا۔
ــــ له ـِ حِسًّا: کسی کے ساتھ ہمدردی
کرنا، شریک احساس ہونا۔
أَحَسَّ الشیءَ و به: جاننا، معلوم کر لینا،
قرآن پاک میں ہے "فلمّا أحَسَّ عِیسٰی
مِنهُمُ الکُفرَ قالَ من أَنصاری
إلی اللهِ" (۲) محسوس کرنا۔ قرآن پاک میں
ہے: "هَل تُحِسُّ منهم من أحَدٍ"
انحَسَّ: منقطع ہونا۔
ــــ شَعرُه: بالوں کا جھڑنا، گرنا (۲) دانت ٹوٹ
جانا۔
تَحَسَّسَ الخَبَرَ: دریافت کرنا، ٹوہ لگانا،
خبریں معلوم کرنا، پتہ لگانا۔ قرآن پاک میں
ہے: "یا بَنِیَّ اذهَبُوا فتَحَسَّسُوا
من یُوسُفَ و أَخِیه"
ــــ للقَومِ: لوگوں کے حالات جاننے کی
کوشش کرنا اور ان کے اقوال جمع کرنے
کی کوشش کرنا۔
ــــ الشیءَ: ٹٹولنا۔
الإحسَاسُ: شعور، جذبہ، قابلیت، تاثر
ج: إحساسات و أحَاسِیس۔
الحَاسَّةُ: کھیتی وغیرہ پر آنے والی آفت۔
سَنَةٌ حَاسَّةٌ: شدید قحط کا سال۔
أَصابَتهُم سَنَةٌ حَاسَّةٌ: ان پر سخت

قحط کا سال آیا (۲) حاسہ انسان یا حیوان میں محسوس کرنے یا دریافت کرنے کی فطری قوت جس کے ذریعہ وہ اپنے جسم پر پیدا ہونے والے تغیرات کا ادراک کرتا ہے یہ پانچ قوتیں (حواس ہیں) حاسۂ بصر: دیکھنے کی قوت. حاسۂ سمع: سننے کی قوت. حاسۂ شم: سونگھنے کی قوت. حاسۂ ذوق: چکھنے کی قوت، حاسۂ لمس: چھوکر دیکھنے کی قوت۔ ان پانچوں قوتوں کو حواس ظاہرہ کہا جاتا ہے ج: حَوَاسّ۔

حَوَاسُّ الأَرْضِ: زمین کی پانچ آفتیں سردی، اولہ، ٹڈی، ہوا، مویشی. مَرَّتْ بالقوم حَوَاسُّ: قوم پر سخت سال گزرے۔

حَسَاسِ: تلاش کے بعد کوئی چیز نہ ملنے پر یہ لفظ کہا جاتا ہے۔

الحَسَاسَات: ناپسندیدہ چیزوں کی وجہ سے احساس انقباض۔

الحَسَاسُ: معمولی حرکت، اثر، آہٹ. کہتے ہیں: ذَهَبَ فُلانٌ فلاحَسَاسَ بِه: اس کے جانے کا پتہ بھی نہیں چلا. حَسَاسُ الحُمَّى: بخار کا اثر جو ابتدا ہوتا ہے۔

الحُسَاسُ: ریزے (۲) پتھر کے چھوٹے ٹکڑے (۳) بحرین کی چھوٹی مچھلیاں جن کو سکھایا جاتا ہے. کہتے ہیں: رَجُلٌ ذو حُسَاسٍ: بداخلاق آدمی، منحوس آدمی۔

الحسَاسَة: قابلیتِ تأثر۔

حَسِّ: اچانک ہونے والے درد کے وقت بولا جاتا ہے۔

الحَسُّ: کہا جاتا ہے: جِئْ بِهٰذا الشَّيْءِ من حَسِّكَ و بَسِّكَ: جس طرح یا جہاں سے بھی ہو اس چیز کو لاؤ۔ نیز لآخُذَنَّ هٰذا الشَّيْءَ بِحَسٍّ او بَسٍّ: میں یہ چیز سختی سے یا نرمی سے لے کر رہوں گا۔

الحِسُّ: آہٹ، ہلکی آواز (۲) حواس خمسہ کے ذریعہ ادراک (۳) شعور، احساس (۴) کھیتی کو تباہ کر دینے والی سردی (۵) زچہ عورت کو ہونے والا درد (۶) بخار کا ابتدائی اثر (۷) حلفیہ بیان (۸) رپورٹ۔

الحَسُّ: احساس، شعور (۲) حیلہ۔

الحِسَّةُ: حالت. هو فی حِسَّةِ سُوءٍ: وہ خراب حالت میں ہے۔

الحِسِّيُّ: معنوی کی ضد، حواس خمسہ میں سے کسی ایک کے ذریعہ محسوس ہونے والی شے۔

الحُسُوسُ: سخت، قحط کا سال۔

الحَسِيسُ: حِس، ہلکی آواز. قرآن پاک میں ہے: "لَا يَسْمَعُونَ حَسِيسَهَا وَهُمْ فِيمَا اشْتَهَتْ أَنْفُسُهُمْ خَالِدُونَ" (۲) مقتول (۳) حساس۔

الحَسَّاسُ: باشعور، احساس مند (۲) نازک۔

الحَسَّاسِيَةُ: نزاکت، دکھتی رگ (۲) قابلیت تاثر۔

المَحَسَّةُ: سبب ہلاکت و بربادی. کہتے ہیں: البَرْدُ مَحَسَّةُ النَّبَاتِ والكَلَإِ

المِحَسَّةُ: کھرا جس سے گھوڑے وغیرہ کے بدن پر پھیر کر گرد و غبار صاف کیا جاتا ہے۔

المَحْسُوسُ: قابل ادراک یا قابل احساس شے ج: مَحسُوسات. حواس خمسہ میں سے کسی ایک کے ذریعہ محسوس کی جانے والی اشیا۔ ضد مَعْنَوِيَّات۔

الأَرْضُ المَحْسُوسَةُ: ٹڈی یا اولوں سے تباہ شدہ زمین۔

• حَسَفَ الشَّيْءَ ـِ حَسْفًا: چھیلنا، کھرچنا (۲) کھجور وغیرہ کو صاف کرنا، چھلکے وغیرہ اتارنا (۳) بکریوں کو ہانکنا (۴) کھیتی کاٹنا۔

حَسِفَ عليه ـَ حَسَفًا: کسی سے بغض و کینہ رکھنا۔

حُسِفَ فُلانٌ: ذلیل ہونا۔

أَحْسَفَ التَّمْرَ: اچھی کھجوروں کو خراب کھجوروں میں ملانا۔

حَسَّفَه: کھجوروں کو صاف کرنا۔

ـــ شارِبَه: مونچھیں کاٹنا۔

انْحَسَفَ: ریزہ ریزہ ہو جانا. کہتے ہیں: انْحَسَفَ الشَّيْءُ فی يَدِي: وہ چیز میرے ہاتھ میں ریزہ ریزہ ہو گئی۔

تَحَسَّفَ: حَسَّفَ کا مطاوع، چھل جانا، صاف ہو جانا (۲) اونٹ کے بال جھڑنا۔

ـــ فُلانٌ: سب کچھ کھا جانا، کچھ نہ چھوڑنا۔

الحُسَافُ: ہر چیز کا بقایا خراب حصہ جو پھینک دیا جائے (۲) دسترخوان پر بچے ہوئے ریزے یا بکھرے ہوئے ٹکڑے۔

الحُسَافَةُ: خراب کھجوریں یا کھجوروں وغیرہ کے چھلکے (۲) ہر چیز کا پھینکا جانے والا حصہ (۳) رذیل لوگ. حُسَافَةُ الماءِ: تھوڑا پانی (۴) غصہ (۵) دشمنی۔

الحَسَفُ: کانٹے۔

الحَسِيفَةُ: غصہ (۲) بغض و عناد، کینہ، دشمنی کہا جاتا ہے: رَجَعَ بِحَسِيفَةِ نَفْسِه: وہ ناکام واپس ہوا ج: حَسَائِف۔

• حَسِكَ المكانُ ـَ حَسَكًا: جگہ کا کانٹے دار گھاس والا ہونا۔

ـــ رأسُه: سر کا گھنگھریالے بالوں والا ہونا

ـــ الدَّابَّةُ: جانور کا چارہ کھانا، دانہ چبانا۔

ـــ عليه: دشمنی رکھنا، ناراض ہونا. هو حَسِكٌ۔

أَحْسَكَ النَّبَاتُ: پودوں میں کانٹے پیدا ہونا۔

ـــ الدَّابَّةَ: چارہ کھلانا۔

حَسَّكَ فُلانٌ: بخل کرنا. کہا جاتا ہے:

فُلانٌ مُصَرَّدٌ مُحَسَّكٌ: فلاں آدمی دست کش اور بخیل ہے۔

الحُسَاكَةُ: کینہ، بغض، دشمنی۔

الحَسَكُ: پودا جس پر خاردار پھل لگتا ہے جو بکریوں وغیرہ کے جسم سے چمٹ جاتا ہے اسی سے کہا جاتا ہے: حَسَكُ السَّعْدَان اور كَأَنَّ جَنْبَه على حَسَكِ السَّعْدَان: وہ بے چین و مضطرب ہے (۲) نوکیلا لوہا۔

حَسَكٌ و حَسَكَةٌ: کانٹا (۲) دشمنی، کینہ (۳) بدمزاج۔

— السَّمَكِ: مچھلی کی ہڈی، مچھلی کا کانٹا و: حَسَكَة۔

— السُّنْبُلَة: خوشہ کی نوک۔

الحَسِيكَةُ: دشمنی، بغض وکینہ (۲) دانتوں سے چبایا جانے والا چارہ جیسے جو وغیرہ ج: حَسَائِك۔

• حَسَلَ من الشيءِ ـُ حَسْلاً: خراب حصہ چھوڑنا۔

— الدَّابَّة: تیز ہانکنا۔

— بفلان: کسی کا حصہ کم کرنا۔ حَسِلَ به بھی کہا جاتا ہے۔

حَسَّلَ بنفسه: خود کو رذالت میں ڈالنا، دنائت اختیار کرنا۔

احْتَسَلَ: گوہ کے بچہ کا شکار کرنا۔

الحُسَالَةُ: ہر چیز کا بچا کھچا خراب حصہ (۲) جو وغیرہ کی بھوسی (۳) چاندی کا برادہ۔

حُسَالَةُ النَّاسِ: گرے پڑے نچلے درجہ کے لوگ۔

الحَسْلُ: ہرا بیر۔

الحِسْلُ: گوہ کا بچہ جو ابھی انڈے سے نکلا ہو ج: أَحْسَال وحُسُول و حِسَلَة وحِسْلاَن. کہاوت ہے: لا آتِيكَ سِنَّ الحِسْلِ: میں تمہارے پاس کبھی نہیں آؤں گا (گوہ کے بچہ کا دانت مرتے وقت تک نہیں ٹوٹتا ہے یعنی جب تک اس کا دانت باقی ہے نہیں آؤں گا)۔

ابو حِسْل وابو حسيل: گوہ۔

الحَسِيلُ: ہر چیز کا گھٹیا حصہ (۲) پالتو گائے کے بچے۔ اس کا اطلاق واحد پر بھی ہوتا ہے کہتے ہیں: اشْتَرَى بَقَرَةً بِحَسِيلِهَا ج: حُسُلٌ۔

الحَسِيلَةُ: حَسِيل کا واحد (۲) حُسالہ بقایا، خراب حصہ۔

هو من حَسِيلَةِ النَّاسِ: وہ گھٹیا لوگوں میں سے ہے۔

• حَسَمَ فُلانٌ ـِ حَسْمًا: کام کا عادی ہونا، کام کو مسلسل کرنا۔

— الشيءَ: کاٹنا۔

— الدَّاءَ: دوا سے بیماری دور کرنا۔

— العِرْقَ: رگ کو کاٹ کر خون روکنے کے لئے داغ دینا۔

— عنه الأمْرَ: دور کرنا، دفع کرنا۔

— على فلانٍ غَرَضَه: کسی کو مقصد تک نہ پہنچنے دینا۔

حَسَمَتِ الأُمُّ طِفْلَهَا: ماں کا بچہ کو دودھ پینے سے روکنا، دودھ چھڑانا

الأحْسَمُ: تجربہ کار، معاملات کو سوچ سمجھ کر طے کرنے والا۔

الحَاسِمُ: قطعی، فیصلہ کن۔ رَأْيٌ حَاسِمٌ: آخری اور قطعی رائے۔ مَوْقِف حَاسِمٌ: فیصلہ کن موقع، فیصلہ کن موقف یا پالیسی۔

الحُسَامُ: تیز تلوار۔ حُسَامُ السَّيْفِ: تلوار کی دھار۔

الحُسُومُ: نحوست (۲) منحوس و نامبارک۔

أَيَّامٌ حُسُومٌ ولَيَالٍ حُسُومٌ: نامبارک دن یا راتیں۔ قرآن پاک میں ہے: "سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ وثَمَانِيَةَ أَيَّامٍ حُسُومًا"۔

المَحْسَمَةُ: کاٹنے کا ذریعہ یا سبب۔ هذا مَحْسَمَةٌ لِلدَّاءِ: یہ بیماری ختم کرنے کا ذریعہ ہے۔

المَحْسُومُ: وہ بچہ جس کا دودھ چھڑا دیا گیا ہو یا ناقص غذا کا شکار ہو۔

• حَسُنَ ـُ حُسْنًا: بہتر اور اچھا ہونا، حسین ہونا۔ هو حَسَنٌ وهي حَسْنَاءُ ج: حِسَانٌ (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے یہ جمع ہے)۔

أَحْسَنَ: اچھا کرنا، اچھا کام کرنا، نیکی کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "إِنْ أَحْسَنْتُمْ أَحْسَنْتُمْ لِأَنْفُسِكُمْ"۔

— الشيءَ: اچھا بنانا۔ قولہ تعالیٰ: وَصَوَّرَكُمْ فَأَحْسَنَ صُوَرَكُمْ (۲) پختہ کرنا۔

— إليه وبه: اچھا برتاؤ کرنا، کسی کے ساتھ حسن سلوک کرنا، احسان کرنا۔

حَاسَنَهُ: اچھا معاملہ کرنا۔

— به النَّاسَ: لوگوں کے مقابلہ میں جمال و خوبی پر فخر کرنا، مقابلہ کرنا۔

حَسَّنَ الشيءَ: خوبصورت وعمدہ بنانا، آراستہ کرنا (۲) کسی کو ترقی دینا، حالت سدھارنا۔

تَحَسَّنَ: سدھرنا، درست ہونا (۲) آراستہ اور خوبصورت ہو جانا

اسْتَحْسَنَهُ: پسند کرنا، اچھا سمجھنا۔

الأَحْسَنُ: سب سے بہتر، افضل۔ قرآن پاک میں ہے: "الَّذِينَ يَسْتَمِعُونَ القَوْلَ فَيَتَّبِعُونَ أَحْسَنَهُ" ج: أَحَاسِنُ

حدیث شریف میں ہے: "إِنَّ أَقْرَبَكُمْ مِنِّي مَجَالِسَ يَوْمَ القِيَامَةِ أَحَاسِنُكُمْ أَخْلاَقًا"۔

الإِحْسَانُ: اچھا برتاؤ، نیک عمل۔

الاسْتِحْسَانُ: پسندیدگی (۲) اصطلاحاً قیاس کو ترک کرکے لوگوں کیلئے آسان تر

حکم کو اپنانا۔

التَّحْسِيْنُ : اصلاح ج : تَحْسِيْنَات۔

التَّحَاسِيْنُ : زیب وزینت و : تَحْسِين۔

الحُسَانُ : بہت حسین، جمیل۔

الحُسَّانُ : بہت حسین و جمیل۔

الحَسَنُ : اصطلاح محدثین میں وہ حدیث جس کا تخریج کنندہ معلوم ہو اور اس کے راوی مشہور ہوں (۲) بہتر، عمدہ، اچھا۔

الحُسْنُ : جمال، حسن، خوبی ج : مَحَاسِن (خلاف قیاس) (۲) کہنی سے متصل ہڈی۔

الحُسْنٰى : أَحْسَنُ کی تانیث۔ بہتر، عمدہ۔ "وَلِلّٰهِ الأَسْمَاءُ الحُسْنٰى" (۲) اچھا انجام۔ قرآن پاک میں ہے: "فَلَهُ جَزَاءُ الحُسْنٰى" ج : الحُسَن۔

الحُسْنَيَانِ : کامیابی اور راہ خدا میں شہادت قرآن پاک میں ہے: "قُلْ هَلْ تَرَبَّصُوْنَ بِنَا إِلَّا إِحْدَى الحُسْنَيَيْنِ" کہاوت ہے: حُسَيْنَاه و حُسَيْنَاؤُه أَنْ يَّفْعَلَ كَذَا : اس کی کوشش اور مقصد یہ ہے کہ ایسا کرے۔

الحَسَنَةُ : نیکی قول ہو یا فعل۔ ضد سَيِّئَةٌ بھلائی، نیک عمل یا نیک بات ج : حَسَنَات قرآن پاک میں ہے: "مَنْ جَاءَ بِالحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا" (۲) صدقہ (۳) جلد کا ایک نشان جو اسے خوش نمائی عطا کرتا ہے (۴) نعمت قرآن پاک میں ہے: "فَإِذَا جَاءَتْهُمُ الحَسَنَةُ قَالُوا لَنَا هٰذِهِ"

المَحْسَنَةُ : ذریعہ خوش نمائی، سبب جمال۔

المَحَاسِن : خوبیاں، بدن کے نظر آنے والے خوبصورت حصے۔

• حَسَا الطَّائِرُ المَاءَ ـُ حَسْوًا : چونچ سے پانی پینا۔

ــــ الرَّجُلُ الحَسَاءَ و نَحْوَه : شوربا وغیرہ تھوڑا تھوڑا پینا، چسکی لینا۔

أَحْسَاهُ الحَسَاءَ : تھوڑا تھوڑا پلانا۔

حَاسَاه الشَّرَابَ : کسی کو اپنے ساتھ پینے میں شریک کرنا۔ کہاوت ہے: حَاسَيْتُهُ كَأْسًا مُرَّةً : میں اس کا شریک درد ہوا۔

حَسَّاه الحَسَاءَ و نَحْوَه : کسی کو شوربا یا سوپ پلانا (تھوڑا تھوڑا)۔

احْتَسَى الحَسَاءَ : شوربے وغیرہ کو تھوڑا تھوڑا پینا۔ کہتے ہیں: احْتَسَى أَنْفَاسَ النَّوْمِ : محو خواب ہونا۔

ــــ ما فی نَفْسِه : کسی کی آزمائش کرنا، دل کی بات کا پتہ چلانا۔

ــــ سَيْرَ الفَرَسِ و الجَمَلِ و النَّاقَةِ : رفتار کی آخری حد کو جاننا۔

تَحَاسَيَا : ایک دوسرے کو شوربا وغیرہ پلانا۔ کہتے ہیں: تَحَاسَوْا كُئُوسَ المَنَايَا : انہوں نے باہم جام فنا نوش کیا، ہلاک ہو گئے۔

تَحَسَّى الحَسَاءَ : تھوڑا تھوڑا پینا، چسکیاں لینا۔

الحَسَا و الحَسَاءُ : عرق وغیرہ (۲) شوربا، سوپ ج : أَحْسَاء و أَحْسِيَة۔

الحَسُوُّ : بمعنی الحَسَا۔ يَوْمٌ كَحَسْوِ الطَّيْرِ : بہت چھوٹا دن۔ نَوْمٌ كَحَسْوِ الطَّيْرِ : کم اور غیر مسلسل نیند۔

الحُسْوَةُ : گھونٹ، منہ بھر پینے کی چیز (۲) تھوڑی چیز (۳) چونچ بھر پانی (۴) چسکی۔ کہاوت ہے: سَقَانِي مِثْلَ حُسْوَةِ الطَّائِرِ : اس نے مجھے بہت تھوڑا پلایا۔ لَمْ يَبْقَ فِي الإِنَاءِ إِلَّا حُسْوَةٌ ج : حُسًا۔

الحَسْوَةُ : مصدر مرۃ۔ ایک دفعہ پینا (۲) گھونٹ، چسکی ج : حَسَوَات۔

الحَسِيَّةُ : پی جانے والی شے، عرق شوربا وغیرہ۔

• حَسِيَ الحِسْيَ ـَ حَسْيًا : نرم زمین کو پانی نکالنے کے لئے کھودنا۔

حَسِيَ مَا فِي نَفْسِه : دل کی بات کا پتہ چلانا، آزمانا

حَسَّى و احْتَسَى الحِسْيَ : حَسَاه۔

الحِسْيُ و الحَسَى : دلدلی زمین جہاں پانی جمع رہتا ہو (۲) جما ہوا وہ ریت جس کے نیچے سخت زمین ہو جب بارش ہوتی ہے تو ریت پانی کو خشک نہیں ہونے دیتا اور اس کے نیچے والی ٹھوس سطح پانی کو زمین میں جذب نہیں ہونے دیتی۔ جزیرۃ العرب کے مشرق میں سعودیہ کے صوبے "أحساء" میں ایسا ہی ہے ج : حِسَاءٌ و أَحْسَاءٌ۔

ح ــــ ش

• حَشَأَهُ بِالعَصَا أَوِ السَّوْطِ ـَ حَشْأً : پیٹ یا پہلو پر ڈنڈا یا کوڑا مارنا۔

ــــ بِسَهْمٍ : پیٹ میں تیر مارنا۔

ــــ النَّارَ : آگ جلانا۔

المِحْشَأَةُ : پٹکا، ایک چھوٹا سفید کپڑا جس کو بطور ازار استعمال کیا جاتا ہے ج : مَحَاشِئُ

• حشب۔ أَحْشَبَهُ : غصہ دلانا۔

احْتَشَبُوا : جمع ہونا، اکٹھا ہونا۔

الحَشِيْبُ : گاڑھا کپڑا (۲) شُم کے اندر کی ہڈی

• حَشْحَشُوا : اٹھنے کے لئے حرکت کرنا (۲) گتھم گتھا ہو کر حرکت کرنا (۳) منتشر ہونا۔

حَشْحَشَ النَّارَ الشَّيْءَ : آگ کا کسی چیز کو جلا دینا۔

تَحَشْحَشُوا : حَشْحَشُوا۔

• حَشَدَ الزَّرْعُ ـِ حَشْدًا : کھیتی کا پورے طور پر اُگ آنا۔

ــــ النَّاقَةُ و نَحْوُهَا : تھنوں میں دودھ کا بہت زیادہ ہونا۔

ــــ القَوْمُ او الجُنْدُ ـِ حُشُوْدًا : لوگوں یا سپاہیوں کا اکٹھا ہونا اور آپسی تعاون کے لئے چاق چوبند ہونا۔

ــــ القَوْمَ او الجُنْدَ ـُ حَشْدًا : جمع کرنا (خاص مقصد کے لئے)۔

حَشَدَ الأشياءَ: ڈھیر لگانا، اکٹھا کرنا. کہتے ہیں: حَشَدَ لِهٰذَا الأمرِ جميعَ قُوَاه: اس نے اس کام کے لئے اپنی توانائیاں صرف کر دیں.
بِتُّ فی لَيْلَةٍ تَحْشُدُ عَلَیَّ الهُمُومَ: میں نے ایک رات ایسی گزاری جس میں مجھ پر غموں کا ہجوم تھا.
أَحْشَدُوا: کسی خاص کام کے لئے جمع ہونا.
احْتَشَدُوا: کسی کام کے لئے جمع ہونا، اکٹھا ہونا.
احْتَشَدَ فُلانٌ فی كذا: کسی کام کی بہترین تیاری کرنا. کہاوت ہے: جاءَ فُلانٌ مُحْتَفِلاً مُحْتَشِدًا: وہ پوری طرح تیار ہو کر آیا.
— القومُ علی الأمرِ: کسی کام کے لئے تعاون کے ساتھ جمع ہونا.
— القواتُ علی الحُدود: فوجوں کا سرحد پر جمع ہونا.
تَحَاشَدُوا و تَحَشَّدُوا: احْتَشَدُوا.
حَشَّدَ: اکٹھا کرنا، ڈھیر لگانا.
الحَاشِدُ: بھرا ہوا، گنجان. عِذْقٌ حَاشِدٌ: پھل یا دانوں سے بھرا ہوا خوشہ، گچھا، بھرپور تیاری والا. کہتے ہیں: فُلانٌ حَافِدٌ حَاشِدٌ: فلاں خدمت وضیافت میں نہایت مستعد ہے. حَشْدٌ حَاشِدٌ: زبردست ہجوم ج: حُشُدٌ و حُشَّدٌ.
الحَشَادُ: ہموار و نشیبی جگہ ایسی جگہ جہاں سے تھوڑی سی بارش میں پانی بہنے لگے. کہتے ہیں: وادٍ حَشَاد، أَرْضٌ حَشَادٌ.
الحَشْدُ و الحَشَدُ من النَّاس: لوگوں کا گروہ، مجمع، ہجوم ج: حُشُودٌ.
الحَشِدُ: (من الرِّجال) کسی کی مدد میں بے دریغ مال خرچ کرنے والا، آخری سے آخری مدد و کوشش کرنے والا.
—: (من الأَمْكِنَةِ) الحَشَادُ

الحَشِدُ من العُيُون: وہ آنکھ جس سے برابر پانی چلتا رہے.
الحَشُودُ: وہ اونٹنی جس کے تھن میں جلد دودھ اکٹھا ہو جاتا ہو، وہ اونٹنی جو پہلی ہی جفتی میں حاملہ ہو جائے.
المَحْشُودُ: کہا جاتا ہے فلان مَحْفُودٌ و مَحْشُودٌ: اپنی قوم میں قابل احترام و اطاعت جس کی خدمت کے لئے ہمہ وقت سب تیار رہتے ہوں.
• حَشَرَ هُم ـُـ حَشْرًا: جمع کرنا اور لے چلنا. کہتے ہیں: حَشَرَ اللهُ الخَلْقَ حَشْرًا: قبروں سے اٹھا کر (زندہ کرکے) لے چلنا.
— الجَدْبُ النَّاسَ: قحط کا لوگوں کو شہروں میں جانے کیلئے مجبور کرنا.
— الجَدْبُ المَاشِيَةَ: قحط کا مویشی کو ہلاک کر دینا.
— (۲) دبانا (۳) لبالب بھرنا.
— عن وَطَنِه: جلاوطن کرنا، ترکِ وطن پر مجبور کرنا
حَشِرَ الشَّئُ ـَـ حَشَرًا: چپکنا (۲) میلا ہونا. هو حَشِرٌ.
حُشِرَ فی رأسِه: بڑے سر والا ہونا.
— فی بَطْنِه: بڑے پیٹ والا ہونا.
حَشَّرَه: اکٹھا کرنا اور ایک دوسرے کو ترکیب و ترتیب کے ساتھ ملا دینا.
احتشَرَ فی أَحَدِ أَعْضَائِه: عضو کا بھاری اور بڑا ہو جانا.
انْحَشَرَ: اکٹھا ہونا (۲) قبروں سے نکل کر چلنا.
تَحَشَّرَ: ٹھٹھ لگنا، مجمع لگنا.
الحَاشِرُ: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ناموں میں سے ایک نام (۲) لوگوں کو اکٹھا کرنے والا. قرآن پاک میں ہے: "وأَرْسَلَ فی المَدَائِنِ حَاشِرِيْنَ"

(۲) محصل تاوان، ٹیکس وغیرہ وصول کرنے والا.
الحَشْرُ: اجتماع، ہجوم، بھیڑ (۲) روز قیامت مخلوق کا اجتماع (۳) جماعت. أُذُنٌ حَشْرٌ و آذانٌ حَشْرٌ: چھوٹے اور نازک کان. سِلاحٌ حَشْرٌ: نازک اور دھار دار ہتھیار. سَهْمٌ حَشْرٌ و سِهَامٌ حَشْرٌ: وہ تیر جن کے پر برابر ہوں (یہ مصدر ہے اس لئے مفرد و جمع مذکر و مؤنث برابر ہیں ج: حُشُورٌ. يومُ الحَشْرِ: روز قیامت.
الحَشْرُ ـ الحُشْرُ: بھوسی، چھانس ج: أَحْشَار (لغت یمانی)
الحَشَرَةُ: کیڑا، مکوڑا (زمین پر چلنے والا چھوٹا جانور جیسے بچھو وغیرہ یا چوہا اور گوہ وغیرہ علم الحیوانات میں ہر وہ مخلوق جو تین مرحلوں سے گزرتی ہو (جیسے پہلے انڈا پھر چھوٹا کیڑا پھر پروانہ) ج: حَشَرٌ.
المَحْشَرُ: اکٹھا ہونے یا کرنے کی جگہ (۲) میدان حشر جہاں روز قیامت سب کو اکٹھا کیا جائے گا (۳) صدری نما ایک لباس ج: مَحَاشِر.
المَحْشَرَةُ: وہ گھاس جو کھیتی کاٹنے کے بعد زمین پر رہ جاتا ہے (۲) سبزہ زار. کہتے ہیں: أَرْسِلُوا دَوَابَّهُم الی المَحْشَرَةِ ج: مَحَاشِر.
• حَشْرَجَةٌ: حلق میں آواز کو غرغرانا (۲) موت کے وقت حلق میں سانس گھٹنے کی آواز کہتے ہیں: حَشْرَجَ المُحْتَضَرُ عند المَوتِ حَشْرَجَتْ رُوحُه فی صَدْرِه: وہ مرنے کے قریب ہوگیا.
الحَشْرَجُ: پہاڑ کا وہ گڑھا جس میں پانی رک جائے اور صاف ہو (۲) کنکریلی زمین کا پانی جو دکھائی نہ دیتا ہو لیکن تھوڑا کھودنے

سے نکل آتا ہو (۳) آبخورہ یا پانی کی ٹھلیا جس میں پانی ٹھنڈا کیا جائے (۴) ناریل
ج: حشارِجُ۔

•حَشَّ الشیءُ ـُ حَشًّا: خشک ہونا، سوکھنا، اسی سے ہے: حَشَّ الجَنِینُ: بچہ کا پیٹ میں سوکھ جانا (۲) ہاتھ وغیرہ کا سوکھ جانا اور شل ہو جانا (حرکت نہ کرنا) یا پتلا ہو جانا۔

— الحَشِیشَ ونحوَہ ـُ حَشًّا: گھاس کاٹ کر اکٹھا کرنا۔

— الماشِیَۃَ: چوپائے کو گھاس ڈالنا، اسی سے کہاوت ہے: أَحُشُّكَ وَ تَرُوثُنِي: (میں تجھے گھاس دیتا ہوں اور تو مجھے لید دیتا ہے) ایسے شخص کے بارہ میں کہا جاتا ہے جو نیکی کا بدلہ بدی سے دیتا ہو۔

— النَّارَ: آگ کے لئے ایندھن اکٹھا کرنا (۲) آگ کو سلگانے کے لئے کریدنا۔

— الحَرْبَ: جنگ کی آگ بھڑکانا۔

— شَیْئًا بشَیْءٍ: ایک شے کو دوسری سے تقویت پہنچانا۔ کہتے ہیں: حَشَشْتُ النَّارَ بالوَقُودِ: میں نے آگ کو ایندھن ڈال کر تیز کیا۔ حَشَّ الحَرْبَ بالسِّلاحِ: جنگ کی آگ کو ہتھیاروں سے بھڑکایا۔ حَشَّ السَّهْمَ بالرِّیشِ: تیر کو پر لگا کر مضبوط کیا۔ حَشَّ مالَ فُلانٍ بمالِ غیرہ: اس کے مال کو دوسرے کے مال سے بڑھایا۔

أَحَشَّ المَکانُ: جگہ کا گھاس والا ہونا (۲) بہت گھاس والا ہونا۔

— الشیءُ: خشک ہونا، سوکھ جانا۔

— الکَلأُ: گھاس کا سوکھ جانا (۲) گھاس کے کاٹنے کا وقت آجانا۔

— فُلانًا: کسی کو گھاس کاٹنے اور اکٹھا کرنے میں مدد دینا (۲) آگ جلانے میں مدد دینا۔

أَحَشَّ اللّٰهُ یَدَہ: (برائے بددعا) خدا اس کا ہاتھ شل کر دے۔

أَحَشَّ الحامِلُ الجَنِینَ: حاملہ عورت کے بطن سے سوکھا بچہ پیدا ہونا۔

احْتَشَّ الحَشِیشَ: گھاس کاٹ کر اکٹھا کرنا۔

— للنَّارِ: آگ جلانے کے لئے ایندھن اکٹھا کرنا۔

اسْتَحَشَّ: لاغر ہونا، دبلا ہونا۔ کہتے ہیں: اسْتَحَشَّ الجَنِینُ فی الرَّحِمِ: و اسْتَحَشَّتْ یَدُہ۔

— فُلانٌ: لعاب دہن خشک ہونا اور پیاس لگنا۔

الأُحْشُوشُ: رحم مادر میں سوکھا ہوا بچہ ج: أَحاشِیش۔

الحِشاشُ: گھاس کی گون (۲) ہر شے کا کنارہ، جانب۔ یہ دو ہوتے ہیں ان کو حِشاشان کہا جاتا ہے ج: حُشُشٌ و أَحِشَّۃٌ۔

الحُشاشَی: کہتے ہیں: حُشاشاكَ أنْ تَفْعَلَ کذا: تم زیادہ سے زیادہ یہ کر سکتے ہو۔ یعنی یہ تمہاری کوشش کا منتہا ہے۔

الحُشاشَۃُ: بیمار کے آخری سانس، دم واپسیں۔ اسی سے ہے: ما بَقِيَ من الشَّمسِ الّا حُشاشَۃُ نازِعٍ: سورج کی صرف اتنی روشنی باقی ہے جتنا نزع والے کا سانس۔ وما بَقِيَ مِنَ المُرُوءَۃِ الّا حُشاشَۃُ مُحْتَضِرٍ: صرف اتنی مروت باقی رہ گئی ہے جتنا کہ مرنے والے کا آخری سانس (بطور تشبیہ استعمال ہوتا ہے)۔

الحُشُّ: الأُحْشُوشُ (۲) باغ (۳) کھجور کے درختوں کا جھرمٹ (۴) بیت الخلاء (۵) وضو خانہ ج: حُشُوشٌ وحُشّانٌ۔

الحُشَّۃُ: پہاڑ کی زبردست چوٹی جس پر گھاس اگ آتی ہے اور سفید ہو جاتی ہے ج: حُشَشٌ۔

الحَشّاشُ: گھسیارا، گھاس کاٹنے والا، یا بیچنے والا (۲) بھنگ پینے والا۔

الحُشّاشُ: گھاس کاٹنے کا اوزار، درانتی وغیرہ۔

الحَشّاشُونَ: سات اماموں کو ماننے والے اسماعیلی شیعوں کا ایک فرقہ جس کی بنیاد حسن بن صباح نے ڈالی تھی۔

الحَشِیشُ: خشک گھاس (۲) ہری گھاس جو کاٹا جائے و: حَشِیشَۃٌ ج: حَشائِشُ (۲) نشہ آور گھاس، بھنگ۔

الحَشِیشَۃُ: گھاس کا گچھا۔

حَشِیشَۃُ التَّخدِیرِ: بھنگ۔

المِحَشُّ: گھاس کاٹنے کی درانتی (۲) آگ کریدنی، وہ لکڑی یا لوہے کی چھڑ جس سے آگ کو تیز کرنے کے لئے کریدا جائے

فُلانٌ مِحَشُّ حَرْبٍ: فلاں جنگ کی آگ بھڑکانے والا ہے یعنی اس کا ماہر ہے۔ فُلانٌ مِحَشُّ الکَتِیبَۃِ: فلاں بہادر آدمی ہے (۳) اون کا بنا ہوا بورا یا تھیلا جس میں گھاس بھری جائے ج: مَحاشُّ۔

المِحَشَّۃُ: المِحَشُّ (۲) وہ ڈنڈا جو پتے جھاڑنے کے لئے شاخوں پر مارا جائے ج: مَحاشُّ۔

•حَشَفَ ـِ حَشْفًا: خشک ہو کر سکڑ جانا

حَشَفَ الضَّرْعُ: تھن کا خشک ہو جانا۔ ھو حَشِفٌ وحَشِیفٌ۔

أَحْشَفَ: حَشَفَ۔

— النَّخلُ: کھجور کے درخت پر خراب پھل آنا، کھجور کے پھل کا پکنے سے پہلے سوکھ جانا۔

حَشَّفَ: آنکھیں بند کر کے پلکوں کے بیچ سے دیکھنا، چندھیا کر دیکھنا۔

تَحَشَّفَ: حَشَفَ ـ فُلانٌ: پرانا کپڑا پہننا

تحشّفت أوبارُ الإبل : اونٹوں کی اون کا اڑ کر بکھر جانا ۔
استحشف : حشف (۲) تحشّف ۔
—— الأنفُ : ناک کی نرم ہڈی کا سوکھ جانا جس سے ناک کی حرکت طبعی ختم ہو جاتی ہے (۲) الضّرعُ : تھن کا سکڑ جانا ۔
الحُشافةُ : تھوڑا سا پانی ۔
الحشفُ : من التمرِ : خراب کھجوریں جو پکنے سے پہلے سوکھ جاتی ہیں ان میں نہ گٹھلی ہوتی ہے اور نہ گودا نہ چھلکا، نہ مٹھاس، کہاوت ہے : أحشفاً و سوءَ کیلةٍ : (خراب کھجوریں تو دے ہی رہے ہو تول بھی پورا نہیں) ایسے شخص کے بارہ میں جس میں بیک وقت دو بری عادتیں موجود ہوں جیسے چغل خور تو ہو ہی چوری بھی کرتے ہو (۲) سوکھا پستان یا تھن (۳) سوکھی روٹی ۔
الحشِفُ : تمرٌ حشِفٌ : بہت خراب کھجوریں ۔
الحشفةُ : عضو مخصوص کا اگلا حصہ جو ختنہ کے بعد کھال کٹنے سے کھل جاتا ہے (۲) انسان یا اونٹ کے حلق کا زخم (۳) سمندر میں کھڑی چٹان ج : حِشاف (۴) کھیتی کاٹنے کے بعد بچی ہوئی جڑیں، دھانسے (۵) خشک خمیر (۶) بڑی بوڑھی عورت ج : حشَفٌ و حِشاف ۔
الحشیفُ : پرانا بوسیدہ کپڑا ج : حُشُفٌ ۔
• حشك القومُ ـ حُشوكاً : اکٹھا ہونا، ٹھٹ لگنا ۔
—— القوسُ السّهمَ : کمان کا تیر کو دور پھینکنا
—— کلُّ ذاتِ لبنٍ : پستان یا تھن میں دودھ اکٹھا ہونا، دودھ سے بھر جانا ۔
—— النّخلةُ : کھجور پر زیادہ پھل آنا ۔
—— السّحابُ : بادل کا پانی سے بھرا ہوا ہونا ۔
—— السّماءُ : آسمان سے خوب پانی برسنا ۔
—— الرّیحُ : ہوا کا تیز ہونا ۔
—— فلانٌ النّاقةَ : اونٹنی کو اس لئے بغیر دو ہے چھوڑنا کہ اس کے تھن میں دودھ اکٹھا ہو جائے ۔
حشك ـ الحیوانُ حشكاً : جانور کا جو وغیرہ چبانا ۔ هو حشِكٌ ۔
أحشك الدّابّةَ : جو کا چارہ کھلانا ۔
تحشّك الضّرعُ : تھن کا دودھ سے بھر جانا
الحِشاكُ : بکری کے بچے کے منہ میں باندھی جانے والی لکڑی جس سے وہ دودھ نہ پی سکے ج : حُشُكٌ و أحشكةٌ ۔
الحشكةُ : بارش کی بوچھاڑ، ایک دفعہ کی بارش ۔
الحشكةُ : لوگوں کی بھیڑ، گروہ ۔ کہتے ہیں : جاءَ القومُ بحشكتِهم : لوگ اپنے لاؤ لشکر کے ساتھ آئے ج : حشكٌ ۔
الحشوكُ : ناقةٌ حشوكٌ : وہ اونٹنی جس کے تھن میں جلد دودھ اکٹھا ہو جاتا ہو ج : حُشُكٌ ۔
الحشیكةُ : جو ۔ کہتے ہیں : علفتُ دابّتیه حشیكةً ۔
• حشل ـ حشلاً : کم کرنا (۲) ذلیل کرنا (۳) تکلیف پہنچانا ۔
الحشلُ : حقیر و ذلیل، گھٹیا چیز ۔
• حشِم فلانٌ ـ حشوماً : منقبض ہونا و شرمانا حشِم من کذا بھی بولتے ہیں ۔
(۲) لاغری کے بعد موٹا ہونا کہتے ہیں : حشِمت الدّوابُّ فی أوّلِ الرّبیعِ : جانوروں کا موسم بہار کے شروع میں چارہ کھا کر موٹا ہونا ۔
—— فلاناً حشماً : ناراض کرنا، نفرت دلانا، کھانے سے منقبض ہونے والے کو کہا جاتا ہے : ما الّذی حشمك ؟ کس شے نے تم کو متنفر کر دیا ۔
حشَم ـ حشماً : شرمندہ ہونا (۲) ناراض ہونا
أحشمه : حشمه ۔
حشّمه : ناراض کرنا، غصہ دلانا ۔
احتشم : شرمانا (۲) باوقار رہنا یعنی زندگی میں معتدل اور قابل تعریف روش اختیار کرنا ۔
احتشم بأمرہ : توجہ دینا ۔
تحشّم منه : ناگواری محسوس کرنا اور شرمانا، ناراض ہونا، شرمندہ ہونا ۔
—— الشیءَ : بچنا، الگ رہنا ۔
الحشمُ : کسی کے متعلقین، رشتہ دار، پڑوسی، خدام، ہمراہی، شریک غم و غصہ رہنے والے ج : أحشامٌ ۔
الحُشمةُ : قرابت، رشتہ داری (۲) عورت ۔
الحِشمةُ : شرم، حیا، وقار، انقباض، تمیز ۔
الحشومُ : سکڑاؤ ۔ کہتے ہیں : فی یدیه حُشومٌ ۔
الحشیمُ : باوقار، بارعب، باحیا (۲) پڑوسی ج : حُشماءُ
المحتشمُ : باوقار، باحیا، منقبض، غضبناک، باوضع ۔
الاحتشامُ : حیا، وقار، ندامت، تمیز، غصہ، وضع داری، رکھ رکھاؤ ۔
• حشِن الوعاءُ و نحوُه ـ حشناً : برتن وغیرہ کا دودھ یا چکنائی لگی رہنے سے بدبودار ہو جانا، بسائند پیدا ہونا ۔
—— فلانٌ : دل میں بغض و کینہ رکھنا ۔ هو حشِنٌ ۔
أحشن الوعاءُ و نحوُه : برتن کا نہ دھونے سے بدبودار ہو جانا ۔
حاشنه : کسی کے ساتھ گالم گلوچ کرنا ۔
تحشّن : حشِن ۔
الحشانُ : بدبودار برتن، بسائند والا برتن ۔
الحشنةُ : کینہ، بغض ۔
• الحشوَرُ : مضبوط اور گٹھے ہوئے جسم کا جانور ج : حشاوِرُ و حشورةٌ ۔
الحشورةُ : حشوَر کی تانیث (۲) چالاک بڑھیا ج : حشاوِرُ ۔
• حشا الوسادةَ و نحوَها ـ حشواً : تکیہ وغیرہ میں روئی وغیرہ بھرنا ۔

حَشَا فُلَانًا: آنتوں پر مارنا۔ حَشَاهُ سَهْمًا: اس کی آنتوں پر تیر مارا۔

حَشِيَ السِّقَاءُ ـ حَشًى: مشکیزہ میں دودھ کا اس طرح چپک جانا جیسے بدن پر کھال جس سے بدبو ہو جاتی ہے۔

ـــ فُلَانٌ: آنتوں میں درد ہونا (۲) دمہ کی بیماری ہو جانا۔ هُوَ حَشٍ وَحَشْيَان وَهِيَ حَشِيَةٌ وَحَشْيَا۔

حُشِيَ فُلَانٌ غَيْظًا وَكِبْرًا: غصہ اور بڑائی سے بھرنا۔ اسی سے ہے: حُشِيَ فُلَانٌ نَفْسًا لَجُوجَةً وحُشِيَ بِهَا: فلاں آدمی ہٹ دھرم اور مغرور ہے

أَحْشَاهُ: دینا۔ کہاوت ہے: أَتَيْتُهُ فَمَا أَجَلَّنِي وَمَا أَحْشَانِي: اس نے چھوٹی بڑی کوئی چیز نہیں دی۔

حَاشَا فلانًا من القوم: مستثنیٰ کرنا، بچانا۔ کہتے ہیں: شَتَمْتُهُمْ وَمَا حَاشَيْتُ مِنْهُمْ أَحَدًا۔ نیز کہا جاتا ہے: حَاشَى لِلّٰهِ وَحَاشَ لِلّٰهِ: اللہ کی پناہ۔ براءت ظاہر کرنے کے لئے کہا جاتا ہے۔ یعنی اللہ ہی نے اس سے مجھے روکا ہے

حَشَّى الكِتَابَ: کتاب پر حاشیہ چڑھانا۔

احْتَشَى: بھر جانا (روئی وغیرہ سے)، احْتَشَى من الطعام وغیرہ بھی بولا جاتا ہے یعنی کھانے وغیرہ سے بھر جانا، شکم سیر ہو جانا

ـــ المرأةُ الحَشِيَّةَ وبِهَا: گدے کو اوڑھ لینا۔

انْحَشَى: صَوْتٌ فِي صَوْتٍ وَحَرْفٌ فِي حَرْفٍ: آواز کا آواز میں یا حرف کا حرف میں مل جانا۔

تَحَاشَى عَن كذا: بچنا، پاک رہنا، کنارہ کش ہونا۔

تَحَشَّتِ المرأةُ: عورت کا سرین کو بڑا کرنے کے لئے گدی باندھ لینا۔

تَحَشَّى من فلانٍ: برائی سے بچنے کے لئے کسی سے دور رہنا، کنارہ کش ہونا۔

تَحَشَّى فِي بَنِي فُلَانٍ: کسی کے گرد لوگوں کا اکٹھا ہونا اور اس کا ان کی پناہ میں آنا۔

ـــ فُلَانًا: مستثنیٰ کرنا۔

حَاشَا: کلمہ برائے استثناء، سوا، علاوہ۔ کبھی یہ حرف ہوتا ہے اور کبھی فعل اگر اسے فعل قرار دیا جائے تو یہ اپنے مابعد کو بربناء مفعولیت نصب دیتا ہے جیسے ضَرَبْتُهُمْ حَاشَا زَيْدًا۔ اور اگر حرف مانا جائے تو یہ کسرہ دے گا یعنی حَاشَا زَيْدٍ کہا جائے گا۔ یہ کلمہ برائے تنزیہ بھی استعمال ہوتا ہے یعنی کسی بری چیز سے مستثنیٰ کرنے کے لئے۔ اور خبردار کرنے کے لئے بھی جیسے حَاشَاكَ أَنْ تَفْعَلَ كَذَا: خبردار تم ایسا نہ کرنا۔ حَاشَا لِلّٰهِ: خدا نخواستہ۔

الحَاشِيَةُ: گوٹ، کنارہ (۲) حاشیہ کتاب، لوٹ (۳) خدام (۴) اہل وعیال، مصاحبین ومتعلقین۔ کہتے ہیں: هٰؤُلَاءِ حَاشِيَتُهُ (۵) چھوٹے اونٹ ج: حَوَاشٍ۔ عَيْشٌ رَقِيقُ الحَوَاشِي: خوش گوار زندگی۔ كَلَامٌ رَقِيقُ الحَوَاشِي: لطیف گفتگو۔ رَجُلٌ رَقِيقُ الحَوَاشِي: ملنسار آدمی۔ رِجَالُ الحَاشِيَةِ: مصاحبین ومقربین، خدام۔

الحَاشِيَتَانِ: ابن المخاض اور ابن اللبون۔

حَاشِيَتَا الثَّوْبِ: کرتے وغیرہ کے دو پلّے۔

الحَشَا: پیٹ کے اندر کی چیزیں جیسے جگر، تلی، اوجھ وغیرہ۔ مجازاً پیٹ (۲) کوکھ (۳) آنتیں (۴) دمہ (سانس کی گھٹن) (۵) گوشہ (۶) حفاظت، پناہ۔ أَنَا فِي حَشَاهُ: میں اس کی حفاظت میں ہوں ج: أَحْشَاءٌ

الحَشَاةُ: أَرْضٌ حَشَاةٌ: کالی اور بیکار زمین۔

الحَشْوُ: بھراؤ، بھرتی یعنی وہ چیز جو کسی شے کے اندر بھری جائے جیسے تکیہ میں روئی (۲) چھوٹے اونٹ (۳) ناقابل بھروسہ لوگ (۴) زائد بات جس کا کوئی فائدہ نہ ہو، بیکار اور فضول باتیں (۵) حَشْوُ الرَّجُلِ: نفس (۶) شعر کے غیر ضروری اجزا۔

الحُشْوَةُ: چربی کے علاوہ پیٹ کی اندرونی چیزیں (۲) بکری کا پیٹ (۳) گھٹیا لوگ۔

الحِشْوَةُ: الحُشْوَةُ۔

الحَشْوِيَّةُ والحَشَوِيَّةُ: حَشَا یا حَشْو کی طرف نسبت۔ بھراؤ سے متعلق، یا بھراؤ کا، آنتوں سے متعلق یا آنتوں کا (۲) ایک ظاہر پرست فرقہ جو جسمیت باری کا قائل ہے۔

الحَشْوِيُّ: فضول باتیں کرنے والا۔

الحَشِيُّ: آنتوں یا پیٹ کے درد کا مریض (۲) خشک (۳) خراب ہو جانے والا پودا وغیرہ

الحَشِيَّةُ: گدا (۲) روئی کی گدی جس کو عورت اپنے سرین پر اس لئے باندھتی ہے کہ وہ بڑا نظر آئے ج: حَشَايَا۔

ح ـــ ص

• حَصَأَ الرَّضِيعُ ـ حَصْئًا: بچہ کا سیر ہو کر دودھ پینا

ـــ من الماءِ: سیراب ہونا۔

أَحْصَأَهُ: سیراب کرنا۔

• حَصَبَهُ ـ حَصْبًا: پتھر یا کنکر مارنا۔

ـــ المكانَ: کسی جگہ کنکریاں بچھانا یا پتھر وغیرہ بچھانا۔

ـــ النَّارَ بالحَصَبِ: آگ میں اسے تیز کرنے کے لئے لکڑیاں ڈالنا۔

ـــ فِي الأَرْضِ: چلنا، جانا۔

ـــ منه: کسی سے آگے بھاگنا۔

ـــ فُلَانًا عن كذا: باز رکھنا، دور کرنا۔

حَصِبَ الطِّفْلُ ـ حَصَبًا: بچے کے کھسرا نکلنا جس میں تیز بخار اور شدید نزلہ ہوتا ہے

اور باریک دانے بھی نکلتے ہیں۔ مَحْصُوبٌ: وہ بچہ جس کے خسرہ نکلی ہوئی ہو۔

أَحْصَبَ الفَرَسُ وغیرہ: گھوڑے کا کنکریاں اڑاتے ہوئے تیز دوڑنا۔

— فُلانا عن کذا: دور کرنا، باز رکھنا۔

حَصَّبَ الحاجُّ: حاجی کا مقام مُحَصَّب میں رات کا کچھ حصہ گزارنا۔

— المکانَ: کسی جگہ کنکریاں بچھانا۔

حُصِّبَ الطِّفلُ: بچہ کا خسرہ میں مبتلا ہونا۔

تَحَاصَبَا: ایک دوسرے پر کنکریاں مارنا۔

تَحَصَّبَ: حَصَّبَ کا مطاوع۔ کنکریوں والا ہونا، کنکریاں لگنا، دور ہونا، باز رہنا۔

— الطَّیرُ: پرندہ کا دانہ کی تلاش میں جنگل کی طرف جانا۔

الحَاصِبُ: مَکَانٌ حاصِبٌ: پتھریلی جگہ، کنکریوں والی جگہ (۲) آندھی جو مٹی اور کنکریاں اڑائے۔ قرآن پاک میں ہے: "إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا إِلَّا آلَ لُوطٍ" (۳) برف بار بادل۔

الحِصَابُ: رمی جمار کی جگہ (وہ جگہ جہاں حاجی شیطان کو کنکریاں مارتے ہیں)۔

الحَصَبُ: کنکریاں، سنگریزے (۲) جلانے کی لکڑیاں (۳) ایندھن جو آگ میں ڈالا جائے قرآن پاک میں ہے: "إِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ"۔

الحَصِبُ: مَکَانٌ حَصِبٌ: کنکریلی جگہ۔

رِیحٌ حَصِبَةٌ: کنکریاں اڑانے والی ہوا۔

لَبَنٌ حَصِبٌ: ٹھنڈک کی وجہ سے جما ہوا دودھ جس سے مسکہ نہ نکلے۔

الحَصْبَاءُ: کنکریاں، سنگ ریزے۔

الحَصْبَةُ: سنگ ریزے (۲) خسرہ کا مرض۔

لَيْلَةُ الحَصْبَةِ: ایام تشریق کے بعد والی رات۔

الحَصَبَةُ: حَصَبٌ کا مفرد۔ کنکری، سنگ ریزہ (۲) خسرہ کی بیماری۔

المُحَصَّبَةُ: کنکریلی زمین۔ أَرْضٌ مُحَصَّبَةٌ: بہت کنکریوں والی زمین (۲) وہ زمین جہاں کثرت سے کھسرا نکلتی ہو۔

المُحَصَّبُ: مقام منیٰ میں کنکریاں مارنے (رمی جمار) کی جگہ۔

• حَصْحَصَ: اس طرح چلنا جیسے بیڑیاں پہنے والا چلتا ہے (۲) زمین میں جانا چلنا (۳) تیز چلنا تیز جانا (۴) کسی کام میں غلو کرنا، مبالغہ سے کام لینا (۵) مٹی کو کریدنا، دائیں بائیں کو ہلانا پلٹنا۔

— الشیءُ: پوشیدگی کے بعد ظاہر ہونا کہتے ہیں: حَصْحَصَ الحقُّ۔

— البَعیرُ: اونٹ کا بوجھ لے کر اٹھنے کے لئے گھٹنے ٹیکنا۔

— بفُلانٍ: کسی کو چمٹنا اور پیچھے پڑنا۔

— الشیءَ: الٹ پلٹ کرنا۔

— الشیءَ فی الشیءِ: کسی شے کو دوسری میں ہلا کر ایک کرنا۔

— البَعیرُ الأَرضَ: اونٹ کا اپنے سینہ سے کنکریوں کو ہٹانا تاکہ بیٹھنے کے لئے نرم جگہ نکل آئے۔

تَحَصْحَصَ: حَصْحَصَ کا مطاوع (۲) زمین سے لگ کر سیدھا ہو جانا

— الوَبَرُ ونَحوُہ: اونٹ کے بالوں کا کھال سے الگ ہو کر بکھر جانا۔

الحَصْحَاصُ: مٹی (۲) سَيرٌ حَصْحَاصٌ: تیز رفتار۔

الحُصْحُصُ والحُصْحُوصُ: (من الرِّجال) نکتہ رس آدمی، باریک بیں۔

• حَصَدَ الزَّرعَ والنَّبَاتَ ـُـ حَصْدًا وحَصَادًا: درانتی سے کاٹنا۔

— القَومَ بالسَّیفِ: تلوار سے مار ڈالنا، مار مار کر بیخ و بن سے ختم کردینا۔

— الشیءَ: نتیجہ اور پھل پانا۔

حَصِدَ الحَبلُ ونحوُہ ـَـ حَصَدًا: رسی وغیرہ کا مضبوط ہونا، مضبوط بٹا ہوا ہونا۔ هو حَصِدٌ وأَحْصَدُ وهی حَصْدَاءُ۔ وَتَرٌ أَحْصَدُ: مضبوط بٹا ہوا تانت۔ دِرْعٌ حَصْدَاءُ: مضبوط اور تنگ حلقوں والی زرہ۔

أَحْصَدَ الزَّرعُ: کھیتی کٹنے کا وقت آجانا۔

— الحَبلَ ونَحوَہ: رسی کو مضبوط بٹنا، مضبوط بنانا۔

اِحْتَصَدَ الزَّرعَ ونَحوَہ: کھیتی وغیرہ کاٹنا۔

اِسْتَحْصَدَ: مضبوط و مستحکم ہونا۔

— الزَّرعُ وغیرہ: کھیتی وغیرہ کی کٹائی کا وقت آجانا۔

تَحَصَّدُوا: ایک دوسرے سے تقویت پانا۔

الحَصَادُ: کھیتی کی کٹائی۔ قرآن پاک میں ہے: "وَآتُوا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ" (۲) فصل کاٹنے کا وقت (۳) کٹی ہوئی کھیتی (۴) درخت کا پھل۔

الحَصَدُ: مضبوط بٹائی (زرہ، رسی، تانت وغیرہ کی) مستحکم بناوٹ۔

الحَصْدَاءُ من الشَّجَرِ: بہت پتوں والے درخت ج: حُصْدٌ۔

الحَاصِدُ: کھیتی کاٹنے والا، پھل یا نتیجہ پانے والا، نفع اٹھانے والا۔

الحَصِیدُ: کٹی ہوئی کھیتی، پیداوار۔ قرآن پاک میں ہے: "فَأَنْبَتْنَا بِهِ جَنَّاتٍ وَحَبَّ الْحَصِيدِ" ج: حَصَائِدُ۔

الحَصِیدَةُ: الحَصِیدُ (۲) کھیت (۳) کھیتی کاٹنے کے بعد بچی ہوئی جڑیں جن تک درانتی نہیں پہنچتی ج: حَصَائِدُ۔

حَصَائِدُ الأَلسِنَةِ: فضول باتیں، بے فائدہ کلام۔ حدیث میں ہے: "وهل يَكُبُّ النَّاسَ فی النَّارِ علی مناخرهم إلا حصائدُ ألسنتِهم"۔

المِحْصَدُ: درانتی، کھیتی کاٹنے کا اوزار یا مشین ج: مَحَاصِدُ۔

المُحصَدُ : رَجُلٌ مُحصَدُ الرَّأْيِ: نئی رائے آدمی۔

•حَصَرَت النَّاقَةُ ـُ حَصَرًا: اونٹنی کے پیشاب کا سوراخ تنگ ہونا۔ النَّاقة حَصُور۔ حَصَرَ الإحْلِيلُ بھی کہا جاتا ہے۔

ـــ البَعِيرَ: اونٹ کے پیر میں رسّی باندھنا

ـــه المَرَضُ او الخَوفُ: محصور کرنا، نکلنے سے روکنا، کام میں رکاوٹ بننا۔

ـــ فُلانًا: روکنا، قید کرنا، تنگی میں ڈالنا۔ هو مَحْصُورٌ و حَصِيرٌ۔

ـــ الشيءَ: احاطہ کرنا، منحصر کرنا، محدود کرنا (۲) شمار کرنا۔

ـــ المكانَ: گھیرنا، محاصرہ کرنا۔

ـــ كلمةً او عبارةً: بریکٹ میں کرنا، قوسین میں کرنا۔

حَصِرَ ـَ حَصَرًا: تنگ دل ہونا (۲) بخیل ہونا (۳) شرم یا مجبوری کی بنا پر کسی چیز سے محروم رہنا۔ حَصِرَ القارِئُ: قاری قرارت پر قادر نہ ہوا۔

ـــ علی فُلانٍ: کسی کو اپنی بھلائی سے محروم کرنا۔

ـــ بالسِّرِّ: راز کو چھپانا۔

ـــ عن الشيءِ: مجبوری کی بنا پر محروم رہنا هو حَصُورٌ۔

ـــ النَّاقَةُ: اونٹنی کا مقید ہونا۔

حُصِرَ فُلانٌ: قبض ہونا یعنی فضلات کا پیٹ میں رک جانا۔ هو مَحْصُورٌ۔

أَحْصَرَ البَعِيرَ: پیر میں رسّی باندھنا، مقید کرنا۔

ـــ فُلانًا: محصور کرنا، قید کرنا۔ أَحْصَرَهُ المَرَضُ و أَحْصَرَهُ الخوفُ: بیماری یا خوف نے اسے محصور کر دیا (ایک جگہ روک دیا)۔ قرآن پاک میں ہے: "فإنْ أُحْصِرْتُم فَما اسْتَيْسَرَ مِنَ الهَدْيِ"

أُحْصِرَ فُلانٌ: قبض میں مبتلا ہونا۔ أُحْصِرَ بغائِطِه او بَولِه: پیشاب یا پاخانہ کا رک جانا، بند پڑنا۔ أُحْصِرَ علیه غائِطُه او بَولُه بھی کہا جاتا ہے۔

حَاصَرَهُ: احاطہ کرنا، محاصرہ کرنا، چاروں طرف سے گھیرنا۔

احْتَصَرَ البَعِيرَ: پیر میں رسّی باندھنا۔

الحِصَارُ: جانور کے پیر کی رسّی، قید (۲) محاصرہ، وہ جگہ جہاں انسان کو گھیرا جائے، احاطہ، گھیرا (۳) موسیقی کا ایک نغمہ (۴) شہر یا قلعہ کی فصیل ج: حُصُرٌ و أَحْصِرَةٌ۔ رَفْعُ الحِصَارِ: محاصرہ ختم کرنا۔ فَرْضُ الحِصَارِ علی: محاصرہ قائم کرنا۔

الحَصْرُ: قید، رکاوٹ (۲) انحصار (۳) محاصرہ، احاطہ (۴) عربی اصطلاح میں کسی حکم کو کسی ایک کے لئے ثابت کرنا اور اس کے سوا سے نفی کرنا۔ اسی کو قصر بھی کہا جاتا ہے (۵) مناطقہ کے نزدیک قضیہ کے محصورہ ہونے کو کہتے ہیں قضیہ محصورہ یعنی قضیہ مسوّرہ۔ قضیہ مسوّرہ وہ قضیہ ہے جس میں سور مذکور ہو اور حکم کلی کے افراد پر ہو۔

الحَصْرُ العَقْلِيُّ: اثبات و نفی میں دائر و سائر ہونے والا حکم جیسے ہم کہیں کہ العَدَدُ إمَّا زَوْجٌ و إمَّا فَرْدٌ۔ عدد عقلاً یا تو جفت ہوگا یا طاق۔ بالحَصْرِ: ٹھیک ٹھیک، تحقیقی طور پر۔

عَلامَةُ الحَصْرِ: بریکٹ [ ]

يَفُوقُ الحَصْرَ: بے شمار، لاتعداد۔

الحُصْرُ: پیشاب یا پاخانہ کا بند۔

الحَصُورُ: طاقت کے باوجود خواہشاتِ نفس سے باز رہنے والا، پاکیزہ و بلند کردار قرآن پاک میں ہے: "أَنَّ اللهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيَى مُصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللهِ وَسَيِّدًا وَحَصُورًا"۔

الحَصِيرُ: تنگ دل آدمی (۲) بخیل و کنجوس (۳) کھجور وغیرہ کے پتوں سے بنی ہوئی چٹائی، بوریا (۴) مجلس، لوگوں کی قطار (۵) قیدی (۶) مانع، رکاوٹ۔ قرآن پاک میں ہے: "وجعلنا جهنّم لِلكافرين حَصِيرًا" ج: حُصُرٌ و أَحْصِرَةٌ۔

الحَصِيرَةُ: چٹائی، بوریا۔

حَصِيرَةُ الشُّبَّاكِ: چق، چلمن۔

حَصِيرَةٌ خَشَبِيَّةٌ: لکڑی کا سائبان۔

المَحْصُورَة: أَرْضٌ مَحْصُورَةٌ: پانی برسی ہوئی زمین۔

المِحْصَرَةُ: اونٹ کا گدیلا۔

المُحْتَصَرُ: شیر۔

•حَصْرَمَ فُلانٌ: بخیل و کنجوس ہونا۔

ـــ الوِعاءَ: لبالب بھرنا۔

ـــ الشيءَ: تنگ بنا دینا۔

ـــ الحَبْلَ و نَحْوَه: رسّی وغیرہ کو مضبوط کرنا۔

تَحَصْرَمَ: حَصْرَمَ۔

الحِصْرِمُ: کچا پھل (۲) ہر شے کی ردی اور خراب قسم (۳) رَجُلٌ حِصْرِمٌ: کنجوس و بے فیض آدمی۔

•حَصَّ الفَرَسُ وغيرُهُ ـُ حَصًّا و حُصاصًا: تیز دوڑنا۔

ـــ الشَّعْرَ حَصًّا: بال مونڈنا۔

ـــ الشيءَ: زائل کرنا۔ حَصَّتِ البَيْضَةُ رَأْسَهُ: خود نے اس کے بالوں کو اتنا گھسا کہ وہ جھڑنے کے قریب ہو گئے۔

ـــ فُلانا كذا من المال: کسی کا مال میں کوئی حصہ مقرر کرنا، حصہ دینا۔

حَصَّ الشَّعْرُ ـَ حَصَصًا: بالوں کا جھڑنا حَصَّ فُلانٌ: فلاں کے بال جھڑ گئے۔ حَصَّتْ لِحْيَتُهُ: اس کی داڑھی کے بال کم ہو گئے۔ حَصَّ الطَّائِرُ و حَصَّ جَناحُهُ: بال یا پروں کا کم ہونا اور

بکھرجانا ۔ فھـو أَحَصُّ وھی حَصَّاءُ ج: حُصٌّ ۔

أَحَصَّهُ: حصہ دینا ۔

حَاصَّه مُحَاصَّةً وحِصَاصًا: باہم حصے تقسیم کرنا، ہرایک کا اپنا حصہ لینا، کسی سے اپنا حصہ تقسیم کرانا، حق لینا ۔

حَصَّصَ الشیءَ: حصے کرنا ۔

ـــ الشیءُ: ظاہر ہونا ۔

انْحَصَّ: بال گرنا، جھڑنا ۔

تَحَاصُّوا الشیءَ: کسی چیز کو آپس میں تقسیم کرنا، اپنے اپنے حصے لینا ۔

الأَحَصُّ: رَجُلٌ أَحَصُّ: جس کے سر پر بال کم ہوں یا بڑھتے نہ ہوں ۔

یَوْمٌ أَحَصُّ: سخت سردی والا اور صاف آسمان والا دن ۔

سَیْفٌ أَحَصُّ: بے اثر تلوار ۔

الحَصَّاءُ: سَنَةٌ حَصَّاءُ: خشک سال ، بے فائدہ سال ۔ رِیحٌ حَصَّاءُ: صاف ہوا جس میں گرد وغبار نہ ہو ۔

الحَاصَّةُ: بال جھڑنے کی بیماری ۔ کہاوت ہے: بَیْنَھُمْ رَحِمٌ حَاصَّةٌ: ان کے تعلقات خراب ہیں ج: حَوَاصُّ ۔

الحُصَاصَةُ: بیل پر بچے ہوئے انگور ۔

الحُصُّ: سرخ رنگ کی ایک گھاس جس سے رنگائی کی جاتی ہے (۲) زعفران ج: حُصُوصٌ و أَحْصَاصٌ ۔

الحِصَّةُ: حصہ، حق ج: حِصَصٌ (۲) تعلیمی وقفہ ۔

الحِصَّةُ الدِّرَاسِیَّةُ: پیریڈ، حصۂ تعلیم ۔

الحَصِیصُ: جھڑے ہوئے بال یا پر: فَرَش

حَصِیصٌ: وہ گھوڑا جس کے پاؤں کے پچھلے حصے اور دم کے بال کم ہوں (۲) تعداد کہتے ہیں: حَصِیصُ القَوْمِ کذا ۔

الحَصِیصَةُ: اکٹھا کئے ہوئے مونڈے ہوئے بال یا چونٹے ہوئے بال ج: حَصَائِصُ

• حَصِفَ الرَّجُلُ او جِلْدُهُ ـَ حَصَفًا: خشک خارش میں مبتلا ہونا ۔ ھو حَصِفٌ ۔

حَصُفَ الشیءُ ـُ حَصَافَةً: عمدہ اور مستحکم ہونا رکوئی نقص نہ ہونا)

ـــ فُلانٌ: صائب الرائے ہونا، دانشمند اور ذی عقل ہونا ۔ ھو حَصِیفٌ ۔

أَحْصَفَ الفَرَسُ و نَحْوُهُ: گھوڑے وغیرہ کا قدم ملاکر تیز دوڑنا ۔

ـــ الشیءَ: مضبوط و مستحکم کرنا جیسے أَحْکَمَ الحَائِكُ نَسْجَ الثَّوْبِ: بُنکر نے کپڑے کو ٹھونک کر بُنا ۔

ـــ الحَرُّ فُلَانًا فی جِلْدِهِ: کسی کی جلد پر گرمی سے دانے نکلنا ۔

ـــ الشیءَ عن کذا: دور کرنا، ہٹانا ۔

اسْتَحْصَفَ الشیءُ: عمدہ اور مضبوط ہونا کہتے ہیں: اسْتَحْصَفَ الحَبْلُ و اسْتَحْصَفَ الرَّأْیُ ۔

ـــ القَوْمُ: لوگوں کا اکٹھا ہونا ۔

ـــ علیه الزَّمَانُ: زمانہ کا سختی کرنا ۔

الحَصَفُ: خشک کھجلی (۲) چھوٹی پھنسیاں (۳) گرمی کے دانے ۔

الحَصَافَةُ: اصابت رائے، دانش مندی، دوراندیشی، پختگی ۔

الحَصِفُ و الحَصِیفُ: دانشمند، ذی رائے، عقل مند، پختہ کار (۲) بے نقص و بے خلل شے ۔

المِحْصَافُ: تیز رو چوپایہ ج: مَحَاصِیفُ ۔

المِحْصَفُ و المُحْصِفُ: المِحْصَاف ج: مَحَاصِفُ ۔

• حَصَلَ ـُ الشیءُ حُصُولًا: حاصل ہونا (۲) باقی بچنا (۳) واقع ہونا، ثابت ہونا ۔ ما حَصَلَ فی یَدی شیءٌ منه: اس میں سے کوئی چیز میرے ہاتھ نہ آئی ۔

ـــ علیه کذا: واجب ہونا، قائم و ثابت ہونا ۔

ـــ علی شیءٍ: پانا، حاصل کرنا ۔

حَصَلَ له کذا: پیش آنا، واقع ہونا ۔ ما حَصَلْتُ منه علی شیءٍ: میں نے اس سے کچھ نہ پایا ۔ ماذا حَصَلَ لَهُ: اسے کیا بات پیش آئی ۔

حَصِلَ ـَ حَصَلًا الدَّابَّةُ: جانور کا کنکریاں کھانے سے درد شکم ہونا ۔

أَحْصَلَ النَّخْلُ: کھجور کا نیم پختہ پھل والا ہونا

حَصَّلَ الشیءَ و الأَمْرَ: الگ کرنا، ایک شے کو دوسری سے چھڑانا ۔ کہتے ہیں: حَصَّلَ الذَّهَبَ من حَجَرِ المَعْدِنِ و حَصَّلَ البُرَّ مِنَ التِّبْنِ (۲) اکٹھا کرنا، جمع کرنا (۳) حاصل کرنا ۔ حَصَّلَ العِلْمَ و المَالَ ۔

ـــ الکلامَ: کلام کو اصل پر لوٹانا، نتیجہ نکالنا، خلاصہ نکالنا (۲) کلام کو اپنے مفاد کے مطابق بنانا ۔

ـــ النَّخْلُ: کھجور کا نیم پختہ پھل والا ہونا ۔

تَحَصَّلَ: جمع ہونا، وصول ہونا (۲) حاصل اور نتیجہ نکلنا ۔ تَحَصَّلَ من المُنَاقَشَةِ کذا: مباحثہ کا یہ حاصل نکلا ۔

الحَاصِلُ: جوہر، معدنی پتھر سے چھڑایا ہوا سونا چاندی (۲) خلاصہ ۔ حاصِلُ الموضوعِ: خلاصۂ کلام (۳) علم الحساب میں جمع یا ضرب کا نتیجہ (۴) اسٹور، مخزن ج: حَوَاصِلُ (۵) میزان، مجموعی رقم (۶) مختصر یہ کہ (۷) پیداوار ۔

حاصلات زِراعیَّة: زرعی پیداوار ۔

الحُصَالَةُ: غلہ کا کوڑا کرکٹ جو صاف کرنے کے بعد بچتا ہے ۔

الحَصَّالَةُ: حَصَّالَةُ النُّقُود: روپیہ جمع کرنے کا بکس، صندوقچہ وغیرہ، سیونگ بکس

الحَصَلُ: پختہ کھجور جو زیادہ ذکی ہو، نیم پختہ کھجور (۲) شگوفہ، کھجور کا گابھا (۳) چاول وغیرہ کا بھوسا، تلچھٹ (۴) گیہوں وغیرہ میں ملا ہوا کالا دانہ جسے الگ کیا جاتا ہے ۔

الحُصُول : یافت ، وقوع ۔

الحَصِیلُ : حاصل شدہ مال وغیرہ ۔

الحَصِیلَۃُ : حاصل شدہ مال وغیرہ ، ما حَصَلَ جیسے حَصِیلَۃُ الضَّرائِب وحَصِیلَۃُ الأَرْبَاح (۲) بقیہ (۳) نتیجہ (۴) مجموعہ (۵) پیداوار ۔

حَصِیلَۃُ المال : آمدنی ۔ حَصِیلَۃُ الجَمْعِ : ٹوٹل ، میزان ، حاصل جمع ج : حَصَائِل

المُحَصِّل : سونا یا چاندی کو کان کے پتھر سے الگ کرنے والا (۲) کان سے مٹی نکالنے والا (۳) مُحَصِّل ، وصول کنندہ ۔

المَحْصُول : پیداوار (۲) آمدنی (۳) نتیجہ ، خلاصہ ، ج : مَحْصُولات ۔ کہتے ہیں : مالفلانٍ مَحْصُولٌ ولا مَعْقُول : اسے نہ عقل ہے نہ سلیقہ ۔

المِحْصَلُ : چھلنی ج : مَحَاصِلُ ۔

التَّحْصِیلُ : کامیابی ، تکمیل ، وصولیابی ۔

• حَصَمَ الشیءَ ـِ حَصْمًا : کوٹنا (۲) گھوڑے کا گوز کرنا ۔

اِنْحَصَمَ العُوْدُ : لکڑی وغیرہ کا ٹوٹ جانا ۔

الحَصِیمُ : چھوٹے سنگ ریزے ، کنکریاں ۔

المِحْصَمَۃُ : لوہے کی موسلی (کوٹنے والی موسلی)

• حَصُنَ المکانُ ـُ حَصَانَۃً : مضبوط و محفوظ ہونا ۔ ھو حَصِینٌ ۔

— المرأۃُ حِصْنًا و حَصَانَۃً : پاکدامن ہونا (۲) شادی شدہ ہونا ۔ ھی حَصَانٌ ج : حُصُنٌ ۔

أَحْصَنَ الرَّجُلُ : شادی شدہ ہونا (۲) پاک دامن ہونا ۔ ھو مُحْصَنٌ وھی مُحْصَنَۃٌ ۔ قرآن پاک میں ہے : "والمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ"

— الفَرَسُ : گھوڑی کا نر (گھوڑا) جننا فالفَرَسُ مُحْصِنٌ ۔

— الشیءَ : محفوظ کرنا ، حفاظت کرنا ۔ قرآن پاک میں ہے : "والتی أَحْصَنَتْ فَرْجَہا"

أَحْصَنَ المرأۃَ : عورت کی شادی کرنا ۔

حَصَّنَ الشیءَ : أَحْصَنَہ ۔

— الإنسانَ والحیوانَ من المَرَضِ : انسان یا حیوان کو بیماری سے بچانے کے لئے احتیاطی تدبیر کرنا ۔

تَحَصَّنَ : مضبوط و مستحکم ہونا (۲) حفاظتی تدبیر کرنا ۔

— بالحِصْنِ : قلعہ بند ہونا ، قلعہ میں محفوظ ہونا ۔

— المرأۃُ : پاک دامن ہونا ۔

— المُہْرُ : (گھوڑے کے) بچہ کا پورا گھوڑا بن جانا ۔

الحاصِنُ والحاصِنَۃُ : پاک دامن عورت (۲) شادی شدہ عورت ۔

الحِصَانُ : گھوڑا ج : حُصُنٌ و أَحْصِنَۃٌ ۔

الحَصْنَاءُ : (من النِّساء) پاک دامن عورت ۔

التحصِینُ : مضبوطی ، تقویت (۲) قلعہ بندی ج : تَحْصِینات ۔

الحِصْنُ : قلعہ ، محفوظ مقام ج : حُصُونٌ و أَحْصَانٌ و حِصَنَۃٌ ۔

ابو الحِصْن : لومڑی کی کنیت ۔

الحَصِینُ : محفوظ و مستحکم ۔

الحُصَیْنُ : ابو الحُصَیْن : لومڑی کی کنیت

المِحْصَنُ : الحِصْنُ (۲) ٹوکری (۳) تالا ۔

خَطُّ التَّحْصِینِ : دفاعی لائن ، مورچہ

• حَصَاہُ ـُ حَصْوًا : روکنا ۔

الحَصْوُ : پیٹ کا مروڑ ۔

• حَصَاہُ ـِ حَصْیًا : کسی کو کنکریاں مارنا یا کسی پر کنکریاں پھینکنا ۔

حَصِیَتِ الأرضُ ـَ حَصًی : زمین کا کنکریوں والی ہونا ۔ ھی حَصِیَۃٌ ۔

حُصِیَ الرَّجُلُ : پتھری کا مریض ہونا ۔ ھو مَحْصِیٌّ ۔

أَحْصَی الشیءَ : شمار کرنا ، مقدار جاننا ۔

— الکتابَ : کتاب یاد کرنا ۔

حَصَّی الشیءَ : بچانا ، حفاظت کرنا ۔

تَحَصَّی : بچنا ، محفوظ ہونا ۔

اسْتَحْصَی : عقل کا پختہ ہونا ۔

إِحْصَاءَات : اعداد و شمار ۔

إِحْصَاءُ النُّفُوس : مردم شماری ۔

إِحْصَائِیٌّ : اعداد و شمار کا مردم شماری سے متعلق ۔

الإِحْصَائِیَۃ : مردم شماری ، اعداد و شمار ۔

الحَصَی : کنکریاں ، پتھر کے ٹکڑے (۲) بڑی تعداد ۔

الحَصَاۃُ : پتھری ، سنگ ریزہ ، کنکری ج : حَصًی و حُصِیٌّ (۲) مثانہ میں پیشاب کی وہ گاد جو پتھری بن جاتی ہے ۔ کہتے ہیں : مالَہُ حَصَاۃٌ ولا أَصَاۃٌ : اس کی کوئی رائے نہیں ہے کہ وہ اسے اختیار کرے

حَصَاۃٌ بَوْلِیَّۃٌ : وہ پتھری جو پیشاب کے راستہ نکلتی ہے ۔

حَصَاۃُ اللِّسَان : زبان کی طاقت ، روانی ، زبان درازی ۔

الحَصِیُّ : پختہ عقل والا ۔

المَحْصَاۃُ : أَرْضٌ مَحْصَاۃٌ : بہت کنکریوں والی زمین ۔

ح ـــ ض

• حَضَأَتِ النَّارُ ـَ حَضْئًا : آگ کا لپٹیں مارنا ، سلگنا ۔ حَضَأَتِ الحَرْبُ : جنگ کے شعلے بھڑکنا ۔

— النَّارَ : سلگانا ، بھڑکانا ، تیز کرنا ۔ حَضَأَ الحَرْبَ : جنگ کی آگ بھڑکانا ۔

— الحوادِثُ الہُمُومَ : واقعات کا غموں کو تازہ کرنا ۔

أَحْضَأَ النَّارَ : سلگانا ، تیز کرنا ۔

الحَضْءُ : آگ کی لپٹ ۔

الحَضِیءُ : أَبْیَضُ حَضِیءٌ : انتہائی سفید

المِحْضَأُ : آگ کریدنی ، کریدنی چمٹی ، آگ کو تیز کرنے کے لئے کریدنے کی لکڑی یا چمٹی وغیرہ ۔

•حَضَبَ النَّارَ ـِ حَضْبًا: سلگانے کے لئے آگ پر لکڑیاں ڈالنا، ایندھن ڈالنا۔ حَضَبَ الحَرْبَ: جنگ کی آگ بھڑکانا۔

أُحْضِبَتِ القَوْسُ: کمان سے آواز نکلنا۔

ـــ النَّارَ: آگ میں ایندھن ڈالنا (تیز کرنے کے لئے) أَحْضَبَ الحَرْبَ: جنگ کو بڑھاوا دینا۔

تَحَضَّبَ الرَّجُلُ: دور کا آسان راستہ چھوڑ کر قریب کا دشوار گزار راستہ اختیار کرنا۔

الحِضْبُ و الحُضْبُ: کمان کی آواز۔

الحَضَبُ: ایندھن، اسی بنا پر حضرت ابن عباس رضی نے حَطَبُ جَهَنَّمَ کے بجائے حَضَبُ جَهَنَّمَ پڑھا ہے۔

المِحْضَبُ: آگ کریدنی، چمچی جس سے ہلا کر آگ کو سلگایا جائے۔

•حَضَجَ عن الطَّرِيقِ ـُ حَضْجًا: راستہ سے ہٹنا۔

ـــ بالشيءِ الأَرْضَ: زمین پر پٹخنا۔ حَضَجَ بفُلانٍ الأَرْضَ: کسی کو زمین پر پچھاڑنا

ـــ البَعِيرُ حِمْلَه و بحِمْلِه: اونٹ کا بوجھ کو اتار پھینکنا۔

حَضَّجَ كَلامَه و به وفيه: کلام میں خامی چھوڑنا اور اسے کسی ایک رخ پر لے جانا۔

انْحَضَجَ البَعِيرُ و نَحْوُه: اونٹ وغیرہ کا ایک پہلو پر بیٹھنا (۲) اونٹ کا بیٹھنا۔

ـــ الرَّجُلُ: لیٹنا (۲) زمین وغیرہ پر دراز ہونا (۳) غصہ سے خود کو زمین پر پٹخنا۔

الحِضْجُ: زمین کی لگی ہوئی چیز (۲) حوض کی تہ میں جمی ہوئی مٹی (۳) چوپاؤں کے پانی پینے کے بعد بچنے والی گاد ج: أَحْضَاجٌ۔

رَجُلٌ حِضَجٌ: اقدام کرنے والا آدمی۔

الحِضَاجُ: بھری ہوئی بڑی مشک۔

الحَضِيجُ: حَضِيجُ الوادِي: وادی کا کنارہ، گوشہ۔

المِحْضَاجُ: دھلائی کے وقت کپڑا کوٹنے کی موگری (۲) آگ کریدنے کی لکڑی یا لوہا، کریدنی۔

المِحْضَجُ: راستہ سے ایک طرف ہونے والا۔

المِحْضَجَةُ: المِحْضَاجُ۔

•حَضَرَ فُلانٌ ـُ حِضَارَةً: شہر میں مقیم ہونا۔

ـــ الغائِبُ حُضُورًا: آنا، حاضر ہونا۔

ـــ الشيءُ: موجود ہونا۔

ـــ الصَّلاةُ: نماز کا وقت آجانا۔

ـــ عن فُلانٍ: کسی کے قائمقام ہو کر آنا۔

ـــ المَجْلِسَ و نَحْوَه: مجلس وغیرہ میں شریک ہونا (۲) عدالت میں پیش ہونا۔

ـــ الأَمْرُ فُلانًا: کسی کو کوئی بات پیش آنا قرآن پاک میں ہے: "كُتِبَ عَلَيْكُمْ إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمُ المَوْتُ إِنْ تَرَكَ خَيْرًا الوَصِيَّةُ لِلْوالِدَيْنِ والأَقْرَبِينَ" (۲) دل میں آنا۔

ـــ الأَمْرَ بخَيْرٍ: کسی معاملہ میں اچھی رائے رکھنا، نیک نیت ہونا۔

أَحْضَرَ الفَرَسُ او الرَّجُلُ: تیز دوڑنا۔ الرَّجُلُ و الفَرَسُ مِحْضَارٌ و مِحْضِيرٌ ج: مَحاضِيرُ۔

ـــ الشيءَ: لانا، حاضر کرنا۔

ـــ الشيءَ فُلانًا: کسی کے پاس کوئی چیز لانا۔ قرآن پاک میں ہے: "وأُحْضِرَتِ الأَنْفُسُ الشُّحَّ" دل کنجوسی کی طرف مائل ہو گئے۔

ـــ ذِهْنَه لِلأَمْرِ: ذہن کو متوجہ کرنا، مرکوز کرنا۔

حَاضَرَ القَوْمَ: بروقت ذہن میں جو بات آئے وہ کہنا، حاضر جوابی سے کام لینا، کلام میں مقابلہ کرنا، غالب آنا۔ فُلانٌ حَسَنُ المُحَاضَرَةِ: فلاں اچھا حاضر جواب اور خوش گفتار ہے (۲) اپنے حق کے لئے لڑکر اسے وصول کرنا (۳) علمی تقریر کرنا، لکچر دینا۔

حَاضَرَ خَصْمَه: لڑنے جھگڑنے کے لئے اپنے مقابل کے ساتھ گھٹنوں کے بل بیٹھنا۔

ـــ غَيْرَه حِضارًا: کسی کے ساتھ دوڑنا۔

حَضَّرَه: تیار کرنا۔ حَضَّرَ الدَّرْسَ و حَضَّرَ الدَّواءَ و حَضَّرَ الأَدَواتِ اللَّازِمَةَ لِلتَّجارِبِ: تجربات کے لئے ضروری سامان تیار کرنا، بنانا (۲) متمدن بنانا۔

احْتَضَرَ المَجْلِسَ: حاضر ہونا، شریک ہونا۔

ـــ المَكانَ: آنا، پہنچنا۔ قرآن پاک میں ہے: "كُلُّ شِرْبٍ مُحْتَضَرٌ" اس کے مستحقین وہاں آتے ہیں (۲) شہر میں رہنا۔

احْتُضِرَ: موت آجانا۔

تَحَضَّرَ: آنا، پہنچنا (۲) تیار ہونا (۳) متمدن ہونا، شہری زندگی کے آداب و اخلاق اختیار کرنا۔

اسْتَحْضَرَه: طلب کرنا، حاضر کرانا، منگانا۔

ـــ الفَرَسَ: دوڑانا۔

ـــ فُلانٌ المَسائِلَ: یاد کرنا، ذہن میں لانا۔

الحَاضِرُ: پانی کے قریب مستقل قیام پذیر لوگ (۲) وہ محلہ جس کے کسی کسی مکان میں لوگ اکٹھے ہوں (۳) شہری، شہر میں رہنے والا (۴) زمانۂ حال (۵) موجود، ضد غائب (۶) شریک ج: حُضُورٌ و حُضَّارٌ و حُضَّرٌ (۷) وہ جگہ جہاں جنات آباد ہوں، بیٹھک۔ فُلانٌ حَاضِرُ الجَوابِ و حَاضِرُ البَدِيهَةِ: حاضر جواب، ذہین و چالاک۔ حَاضِرُ الذِّهْنِ و الفِكْرِ: حاضر دماغ۔

الحَاضِرَةُ: موجود لوگ (۲) حَاضِرَةُ الشيءِ: قریب و نزدیک والی چیز۔ قرآن پاک میں ہے: "واسْأَلْهُمْ عن القَرْيَةِ الَّتِي كانَتْ حَاضِرَةَ البَحْرِ" (۳) شہری علاقہ یا آبادی والا علاقہ جس میں شہر قصبات

ودیہات شامل ہیں اس کا مقابل بَادِيَة (جنگل) ہے۔

التِّجَارَةُ الحاضِرَةُ: نقد لقدی تجارت جس میں نقد فروختگی ہو۔ قرآن پاک میں ہے: "اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيْرُوْنَهَا بَيْنَكُمْ"۔ حاضِرَةُ البِلَادِ: پایۂ تخت، دار الحکومت ج: حَوَاضِر۔

الحِضَارُ: چوپاؤں کے دوڑنے کی ایک قسم (کودتے ہوئے دوڑنا) (۲) مضبوط اور بہتر رفتار اونٹنی (۳) سفید اونٹ، اس میں واحد وجمع برابر ہیں (۴) کنیز کے چہرہ پر لگی ہوئی خوشبو۔

الحِضَارَة: تمدن، شہریت، شہری زندگی (۲) تہذیب (بداوۃ کی ضد) شہری زندگی میں علمی ادبی فنی اور معاشرتی ترقیات کا مظہر۔

الحَضَرُ: آبادی جس میں شہر قصبات اور دیہات شامل ہیں (۲) شہری لوگ، باشندگان شہر (۳) جو سفر کے لائق نہ ہوں (۴) حالت قیام مقابل سفر۔

الحَضَرِيُّ: شہری۔

الحَضِرُ: طفیل جو لوگوں کے کھانے کے وقت میں تاک میں رہتا ہو۔ مقیم، سفر کا ارادہ رکھنے والا۔

الحُضْرُ: اچھل کر لگائی جانے والی دوڑ۔

الحَضْرَاءُ: کھانے پینے میں عجلت کرنے والی اونٹنی۔

الحَضْرَةُ: موجودگی۔ جیسے كَلَّمْتُهُ بِحَضْرَةِ فُلَانٍ: میں نے اس سے فلاں کے سامنے یا موجودگی میں بات کی (۲) قرب، نزدیکی جیسے كُنْتُ بِحَضْرَةِ الدَّارِ۔

حَضْرَةُ الرَّجُلِ: صحن۔ حَضْرَةُ فلانٍ: (مضاف الیہ کی تبدیلی کے ساتھ) بطور مجاز اعزاز کے لئے بولا جاتا ہے۔ بمعنی آپ، جناب، موصوف۔ قال حَضْرَةُ فُلَانٍ: أَذِنَ حَضْرَتُه، هل تَأْذَنُ حَضْرَتُكُمْ (۲) شہر (۳) تعمیراتی سامان جیسے اینٹ چونا وغیرہ۔

الحَضُورِيُّ: ملک یمن کے شہر حضور سے لایا ہوا کپڑا۔

الحَضِيرَةُ: لڑائی کے لئے تیار لوگوں کی جماعت (۲) مقدمۃ الجیش، کھجوروں کا کون، تھیلا وغیرہ (۳) کھجوریں پھیلانے کی جگہ ج: حَضَائِر وحَضِيرٌ۔

المِحْضَارُ: تیز دوڑنے والا ج: مَحَاضِير۔ مَحَاضِيرُ العَرَبِ: دوڑنے میں مشہور کچھ عرب لوگ مثل الشَّنْفَرَى، اور سُلَيك ابن السُّلَكَة۔

المَحْضَرُ: چشمۂ آب (۲) پانی کے مقام پر آکر آباد ہونے والے (۳) ریکارڈ، دستاویزات کا مجموعہ (۴) روئداد جلسہ وغیرہ، کارروائی (۵) کاموں کی رپورٹ جیسے مَحْضَرُ الشُّرْطَة: پولس رپورٹ۔ مَحْضَرُ وَقَائِعِ الجَلْسَة: روئداد یا کارروائی میٹنگ ج: مَحَاضِر۔ فُلَانٌ حَسَنُ المَحْضَرِ: غائب کا ذکر خیر کرنے والا۔

المُحْضِرُ: عدالت میں مقدمہ والوں کو آواز لگانے والا اہل کار (۲) سمن لانے والا، سمن تعمیل کرانے والا۔ مُحْضِرُ المَحْكَمَة بھی کہا جاتا ہے۔

المُحَضِّرُ: دوائیں وغیرہ تیار کرنے والا، تجربہ گاہ میں مددگار افسر جو فزکس کے معلم کو اشیاء ضروریہ فراہم کرتا ہے۔

المُحَضَّرُ: تیار کردہ۔ المُحَضَّرَات: مصنوعات

المَحْضُورُ: جلد خراب ہونے والی چیز۔

مكان مَحْضُورٌ: وہ جگہ جہاں جنات آباد ہوں (۲) آسیب زدہ۔

اسْتِحْضَارٌ: طلبی، مراجعت۔

التَّحْضِيرُ: تیاری۔ لَجْنَةُ التَّحْضِيرِ: تیاری کمیٹی۔

تَحْضِيرِيٌّ: تمہیدی، تیاری سے متعلق۔

اللَّجْنَةُ التَّحْضِيرِيَّةُ: استقبالیہ کمیٹی، تیاری کمیٹی۔

المُحَاضِرُ: لکچرار، علمی موضوع پر تقریر کرنے والا۔

المُحَاضَرَةُ: لکچر، علمی تقریر (۲) حاضر جوابی ج: مُحَاضَرَات۔

المُحْتَضَرُ: لب دم، جس کی موت آگئی ہو۔

• حَضْرَمَ فی کلامه: اعرابی غلطی کرنا۔

— الشئَ: مخلوط کر دینا، ملا دینا (۲) درخت کی چھال اتارنا (۳) کمان کو مضبوط کرنا۔

الحَضْرَمِيُّ: حضر موت کا رہنے والا ج: حَضَارِمَة

الحَضْرَمَوت: ملک یمن کے قریب ایک جگہ کا نام

• حَضَّه علی الأمرِ ـُ حَضًّا: کسی کام کیلئے خوب زور دینا، ابھارنا، اکسانا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلَا يَحُضُّ عَلَى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ"۔

حَاضَّ فُلَانٌ فُلَانًا: ایک دوسرے کو ابھارنا آمادہ کرنا۔

حَضَّضَه علی الأمرِ: خوب ابھارنا، اکسانا، آمادہ کرنا۔

تَحَاضُّوا: ایک دوسرے کو ابھارنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلَا تَحَاضُّوْنَ عَلَى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ"۔

التَّحْضِيضُ: علم نحو میں حروف تحضیض میں سے کسی حرف کے ذریعہ کسی کام کے لئے ابھارنا آمادہ کرنا، وہ حروف یہ ہیں: هَلَّا، أَلَّا، أَلَا، لولا، لَوْمَا۔

الحَضَضُ: کہتے ہیں: ماعنده حَضَضٌ و لا بَضَضٌ: اس کے پاس کچھ نہیں۔

الحِضِّيضَى: حَضٌّ کا اسم مصدر، اکساہٹ، ترغیب۔

الحَضِيضُ: پست زمین، پہاڑ کی زیریں زمین (۲) کھڈ، گڑھا (۳) پستی اوج کی ضد (۴) علماء فلک کے نزدیک اوج کا مقابل نقطہ جو

چاند کی اعلیٰ منزل ہے۔

الحَضِيضَةُ : کہتے ہیں: أَخْرَجْتُ اليه حَضِيضَتِي و بَضِيضَتِي : میرے پاس جو کچھ تھا اس کے سامنے رکھ دیا۔

•حَضَنَهُ ـُ حَضْنًا و حِضَانَةً : گود میں لینا، سینے سے لگانا۔

حَضَنَ الطَّائِرُ البَيْضَ : انڈے سینا (بچے نکالنے کے لئے انڈوں پر بیٹھنا)۔

ـــ الرَّجُلُ الصَّبِيَّ : نگہداشت کرنا، پرورش کرنا۔ هو حَاضِنٌ ج: حَضَنَةٌ و حُضَّانٌ و هي حَاضِنَة ج: حَوَاضِن

ـــ عن كذا : الگ کرنا۔

حَضَنت المرأةُ أو الناقةُ أو الشاةُ ـُ حَضَانا : بڑے چھوٹے پستان یا تھن والی ہونا۔ هي حَضُونٌ۔

أَحْضَنَ الطَّائِرَ البَيْضَ : انڈوں پر (بچے نکالنے کے لئے) بٹھانا۔

ـــ الرَّجُلَ و به : ذلیل کرنا۔

ـــ بحقّه : حق مار لینا۔

احْتَضَنَ الشيءَ : گود میں لینا۔

ـــ الأمرَ : ذمہ داری لینا، نگہداشت کرنا، اپنانا۔

الحَاضِنَةُ : دایہ (ماں کے مرنے کے بعد بچے کی پرورش کرنے والی عورت) آیا (۲) پرندہ جو اپنے بچہ کی پرورش کرے (۳) وہ کھجور کا درخت جس کے خوشوں کی جڑیں چھوٹی ہوں ج: حَوَاضِن۔

الحَضَانَةُ : پرورش، بچوں کی نگہداشت (۲) دایہ گری، پرورش کا کام یا پیشہ۔ دُورُ الحَضَانَة : پرورش گاہیں جہاں چھوٹے بچوں کی تربیت کی جاتی ہے۔

الحِضْنُ : گود (سینہ سے بغل اور پہلو تک کا حصہ) (۲) کونہ، گوشہ، کنارہ (ہر شے کا) (۳) انسان اور جانور کا مسکن یا پناہ گاہ۔ کہتے ہیں: ما زَالَ يَقْطَعُ أَحْضَانَ الأرضِ : وہ اطراف عالم میں گھومتا رہا۔ صَنَعَ الطَّائِرُ عُشًّا فی حِضْنِ الجَبَلِ : پرندہ نے پہاڑ کے گوشہ میں گھونسلا بنایا۔

الحَضْنُ و الحُضْنَةُ : پرورش، انڈے سینے کا عمل۔ أَصْبَحَ بحُضْنَةِ سُوءٍ : وہ مصیبتوں میں پھنس گیا۔

المُحْتَضَنُ : الحِضْنُ۔

المِحْضَنُ : پرندہ کے انڈے سینے کی جگہ ج: مَحَاضِن۔

•حَضَا النَّارَ ـُ حَضْوًا : آگ کو کریدنا۔

المِحْضَا : کریدنے کی لکڑی، کریدنی۔

ح ـــ ط

•حَطَأَ به الأرضَ ـَ حَطْئًا : پچھاڑنا۔

ـــ الرَّجُلَ : کمر پر کھلا ہوا ہاتھ مارنا۔

ـــ الشيءَ و به : پھینکنا (۲) ہٹانا، حَطَأَ بفُلانٍ عن رَأْيِه : کسی کو اپنی رائے سے ہٹا دینا۔

الحِطْءُ : برتن میں بچا ہوا پانی (۲) کھجور وغیرہ کی اتنی مقدار جو آدمی کمر پر اٹھا سکے۔

الحَطِيءُ : ذلیل و حقیر آدمی۔

الحُطَيْئَةُ : پستہ قد (۲) بد شکل۔

•حَطَبَ ـِ حَطْبًا : ایندھن جمع کرنا۔

ـــ فی حَبْلِ فُلانٍ : مدد دینا، کسی کی خواہش پر چلنا۔

ـــ بفُلانٍ و عليه : چغلی کھانا، شکایت کرنا۔ کہتے ہیں: حَطَبَ علينا بخيرٍ : وہ ہمارے پاس خیر لایا۔

ـــ الحَطَبَ : لکڑیاں جمع کرنا۔

ـــ المالَ : مال جمع کرنا۔

ـــ القومَ : لوگوں کے لئے لکڑیاں جمع کیں۔

ـــ النَّارَ : آگ کے لئے لکڑیاں جمع کیں۔

ـــ الماشيةُ الحَطَبَ و نحوَه : چوپاؤں نے لکڑیاں وغیرہ چریں۔

ـــ العِنَبَ : انگور کی سوکھی شاخیں کاٹنا۔

هو حَاطِبٌ ج: حُطَّاب۔ و هي حَاطِبَةٌ ج: حَوَاطِب۔ فُلانٌ حَاطِبُ لَيْلٍ : رطب و یابس کلام کرنے والا، ناسمجھی کی بنا پر خود کو نقصان پہنچانے والا۔

حَطِبَ المكانُ ـَ حَطَبًا : بہت ایندھن (لکڑیوں) والی جگہ ہونا۔ المكانُ حَطِيبٌ۔

ـــ فُلانٌ : سوکھ کر لکڑی کی طرح ہو جانا، دبلا ہونا۔ هو حَطِبٌ و أَحْطَبُ و هي حَطْبَاءُ۔

أَحْطَبَ المكانُ : کثیر لکڑیوں والا ہونا۔ فالمكانُ مُحْطِبٌ۔

ـــ الكَرْمُ و نحوُه : انگور کی بیل وغیرہ کا ایندھن ہو جانا، جلانے کے قابل ہو جانا۔

احْتَطَبَ الحَطَبَ : لکڑیاں یا ایندھن اکٹھا کرنا۔

ـــ الماشيةُ الحَطَبَ : مویشی کا ایندھن کو چرنا۔

ـــ المَطَرُ الزَّرْعَ : بارش کا کھیتی کی جڑوں سے اکھاڑ دینا۔

الحاطِبُ : دیکھئے حَطَبَ کے تحت۔

اسْتَحْطَبَ الكَرْمُ : انگور کی بیل کے بالائی حصوں کا سوکھ کر کاٹنے کے قابل ہو جانا۔

الحِطَابُ : ہر سال کاٹا جانے والا انگور کی بیل کا بالائی حصہ۔

الحَطَبُ : سوکھے ہوئے درخت اور پودے جو ایندھن کا کام دیں، جلانے کی لکڑیاں (۲) درخت عضا کے کانٹے۔ ایندھن ج: أَحْطَاب۔ کہتے ہیں: فُلانٌ يَمْشِي بَيْنَ القومِ بالحَطَبِ : چغل خوری کرنا اور لڑائی کرانا۔

الحَطَّابُ : لکڑہارا، لکڑیاں جمع کرنے والا۔ ج: حَطَّابَة۔

الحُطُوبَةُ : لکڑیوں کی گٹھری۔

المِحْطَبُ : کلہاڑا، لکڑیاں کاٹنے کا اوزار۔

•حَطْحَطَ فی عَمَلِه او مَشْيِه : تیزی دکھانا، جلدی کرنا (۲) نیچے اترنا۔

•حطَرَہ ے حَطْرًا: پچھاڑنا۔
— القَوسَ: تانت چڑھانا۔
— بالنَّبلِ: تیر مارنا۔
الحاطُورَۃ: سَیفٌ حاطُورَۃ: تیز تلوار۔
•حطَّت الدَّابَّةُ ے حِطَاطًا: چوپائے کا کسی ایک پہلو پر زور دے کر دوڑنا۔
حَطَّ ے حَطًّا: گرنا، اترنا، کم ہونا۔
— السِّعرُ: بھاؤ گرنا۔
— فی عِرضِ فُلانٍ: کسی کی ذات کو مجروح کرنا، عزت کو نقصان پہنچانا۔
— من قَدْرِہ: حیثیت ختم کرنا، گھٹانا، پوزیشن خراب کرنا، وقار کو مجروح کرنا۔
— الوَجہُ: چہرے پر مہاسے نکلنا، پھنسیاں نکلنا۔
— الشیءَ: رکھنا، گرانا، ڈالنا، نیچے اتارنا۔
— السِّعرَ: بھاؤ گرانا، کم کرنا، سستا کرنا۔
— رَحلَہ: قیام کرنا۔
— وِزرَہ: بوجھ اتارنا، بوجھ کم کرنا۔
— الدَّینَ و منه: قرض کو کم کرنا، اس کا کچھ حصہ چھوڑ دینا۔
— وَرَقَ الشَّجرِ و نَحوہ: درخت وغیرہ کے پتے جھاڑنا۔
— الجِلْدَ: پالش کرنا، لوہے سے رگڑ کر چمکانا (۲) لائنیں ڈالنا اور نقش و نگار بنانا۔
أَحَطَّ وَجہُہُ: حطَّ. مہاسے والا ہونا. فالوجه مُحِطٌّ۔
احتَطَّہُ: حطَّه۔
انحَطَّ: نیچے اترنا، ڈھلان سے نیچے آنا۔
— الصِّحَّۃُ: تندرستی گرنا۔
استَحَطَّ شَیئًا من کذا: کم کرانا۔ کہتے ہیں: استحطَّ فُلانًا وِزرَہ: کسی سے اپنا بوجھ کم کرانا (۲) نیچے اترنے کی درخواست کرنا۔
الحُطائِطُ: چھوٹا اور پستہ قد آدمی (۲) سرخ چھوٹی چیونٹی۔

الأَحَطُّ: کم حیثیت، کم درجہ کا۔
الحَطُّ: کمی، کٹوتی، چھوٹ۔
الحُطاطُ: بدبو، سڑنے کی بو۔
الحَطاطُ: مکھن، مسکہ (۲) مُہاسے، چہرے کی پھنسیاں۔
الحَطاطَۃُ: حَطاط کا مفرد، چھوٹی کنیز۔
الحِطَّۃُ: طلب مغفرت۔ قرآن پاک میں ہے: "وادخُلُوا البابَ سُجَّدًا وَقُولُوا حِطَّۃٌ نَغفِر لَکُم خَطایاکُم" (۲) بے عزتی، اہانت۔ کہتے ہیں: فی عَمَلِه هٰذا حِطَّۃٌ لَہٗ۔
الحُطُوطُ: اترنے کی جگہ (۲) درختوں کا جھنڈ۔
الحَطِیطُ: چھوٹا اور پستہ قد آدمی۔ حَطِیطُ الکَعبِ: وہ عورت جس کے ٹخنے کی ہڈی چربی کی زیادتی کی بنا پر نمایاں نہ ہو۔
الحَطِیطَۃُ: کمی، چھوٹ، حساب کے مجموعہ سے گھٹائی ہوئی رقم، رعایت ج: حَطائِطُ۔
المَحَطُّ: پڑاؤ کی جگہ، اترنے کی جگہ، قیام کی جگہ (۲) اسٹیشن۔ مَحَطُّ الکَلامِ: کلام کا مقصود بالذات مفید حصہ ج: مَحاطُّ۔
مَحَطُّ الأنظارِ: مرکز توجہات۔
المَحَطَّۃُ: اسٹیشن ج: مَحَطّات۔
مَحَطَّۃُ الإذاعۃِ اللاسِلکِیَّۃِ: براڈ کاسٹنگ اسٹیشن، ریڈیو اسٹیشن۔
مَحَطَّۃُ الأَرصادِ الجَوِّیَّۃِ: مرکز موسمیات
مَحَطَّۃُ إطلاقِ مَرکَباتِ الفَضاءِ: خلائی اسٹیشن۔
مَحَطَّۃُ بنزین: پٹرول پمپ۔
مَحَطَّۃُ التَّصدِیرِ: ڈسپیچنگ اسٹیشن، مرکز روانگی مال۔
مَحَطَّۃُ تَولِیدِ القُوَّۃِ الکَهرَبائِیَّۃِ: بجلی گھر پاور اسٹیشن، ہاؤس، پلانٹ۔
مَحَطَّۃُ السِّکَّۃِ الحَدِیدِیَّۃِ: ریلوے اسٹیشن۔
مَحَطَّۃُ الطَّیَرانِ: المَطارُ: ہوائی اڈہ۔

مَحَطَّۃُ الطّاقَۃِ: توانائی پلانٹ۔
مَحَطَّۃُ المِیاہِ: واٹر ورکس۔
مَحَطَّۃٌ نَوَوِیَّۃٌ: ایٹمی پاور ہاؤس۔
المِحَطُّ: چمڑے پر پھول بنانے کا آلہ، گودنے کا آلہ ج: مَحاطُّ۔
المِحَطَّۃُ: المِحَطُّ ج: مَحاطُّ و مِحَطّاتٌ۔
المَحطُوطُ: تیز کی ہوئی تلوار (۲) پالش کی ہوئی کھال، چمڑا۔
المُنحَطُّ: کم، پست، کم درجہ، گرا ہوا۔
المَحطُوطَۃُ: جارِیَۃٌ مَحطُوطَۃُ المَتنَینِ: دراز قامت حسین عورت۔
•حَطَمَ الشیءَ ے حَطمًا: توڑنا۔
حَطَمَہ الکِبَرُ: بڑھاپے نے اس کی کمر توڑ دی۔
حَطَمَ الأَسَدُ الماشِیَۃَ: شیر نے مویشی کو پھاڑ ڈالا۔
— المَرأۃُ زَوجَہا: عورت کا اپنے خاوند کے بڑھاپے تک ساتھ رہنا۔
— النّاسُ بَعضُہُم بَعضًا: ایک دوسرے کو دھکا دینا۔
— الرِّیحُ الشیءَ: ہوا کا کسی چیز کو فنا کر دینا۔ ھو و ھی حَطُومٌ۔
حَطِمَ ے حَطَمًا: بیماری یا بڑھاپے کی وجہ سے کمزور ہونا، دبلا ہونا۔ ھو حَطِمٌ۔
— الدّابَّۃُ: چوپائے کے پیروں میں بیماری پیدا ہونا۔
أَحطَمَتِ الأَرضُ: زمین میں سوکھے نباتات کی کثرت ہونا۔
حَطَّمَہُ: توڑ ڈالنا، چکنا چور کرنا، ریزہ ریزہ کرنا، چورہ چورہ کرنا۔
انحَطَمَ: ٹوٹ جانا، چورہ ہونا۔
— النّاسُ علیه: کسی کے پاس بھیڑ لگانا، ٹوٹ پڑنا۔
تَحَطَّمَ: چکنا چور ہونا، ریزہ ریزہ ہونا، ٹوٹ جانا
— الأَرضُ: انتہائی خشکی کی بنا پر مٹی کے

ریزے ریزے ہو جانا۔

تَحَطَّمَ البَیْضُ عن الفِراخِ: انڈے ٹوٹ کر ان میں سے چوزے نکلے۔

— علیه غَیْظاً: کسی پر غصہ سے بھڑک اٹھنا، غصہ میں آگ بگولا ہونا۔

الحَاطُومُ: انتہائی خشک سال (۲) ہاضم دوا (۳) ہاضم پانی۔

الحُطَامُ: کسی چیز کا چورہ، ریزے (۲) ٹوٹی ہوئی سوکھی گھاس یا پودے وغیرہ۔

— من الدُّنیا: دنیا کا سامان۔

الحَطَمُ: ایک بیماری جو چوپائے کے پیروں میں ہوتی ہے۔

الحُطَمُ: بے درد و ظالم چرواہا (۲) پہاڑ کی تنگ جگہ جہاں لوگ ایک دوسرے سے ٹکرائیں (۳) پہاڑ کا کٹا ہوا کنارہ۔

الحُطَمُ: بسیار خور جس کا پیٹ نہ بھرتا ہو۔

الحَطَمَةُ: سیلاب کا ایک ریلا۔

الحِطْمَةُ: چورا، ملبہ ج: حِطَمٌ۔

الحُطَمَةُ: بے درد و ظالم چرواہا (۲) بسیار خور جس کا پیٹ نہ بھرتا ہو (۳) اونٹوں اور بکریوں کا بڑا ریوڑ جو اپنے کھروں سے زمین کے نباتات وغیرہ کا چورا کر ڈالے (۴) تیز آگ، دوزخ۔

الحُطَمِیَّةُ: بھاری اور چوڑی زرہ جو تلواروں کو توڑ ڈالے (حُطَمَةُ ابن محارب کی طرف نسبت ہے جو عبد القیس قبیلے سے تعلق رکھتا تھا اور تلوار سازی کا کام تھا)۔

الحَطِیمُ: ابتدا سال کی بچی ہوئی سوکھی گھاس (۲) خانہ کعبہ کے باہر میزاب کے سامنے کی ایک دیوار۔

• حَطَا الشیءَ ـُ حَطْواً: زور سے ہلانا۔

احْطَوْطَی: پھولنا۔

الحَطَا: بڑا کھٹمل۔

الحَطْوَاءُ: سرخ رنگ کی بھیڑ۔

ح ـــــ ظ

• حَظِبَ ـَ حَظَباً: مٹاپے سے پھولنا، پست قامت اور بڑے پیٹ والا ہونا هو حَظِبٌ۔

الحُظُبُّ: ٹھگنا بیٹھل آدمی (۲) تنگ ظرف، اجڈ، اکھڑ مزاج (۳) بخیل۔

الحِنْظَبُ: الحُظُبُّ۔

• حَظَرَ الرَّجُلُ ـُ حَظْراً و حِظَاراً: باڑہ بنانا۔

— الشیءَ: روکنا، اپنے لئے مخصوص کرنا۔

— الماشِیَةَ: باڑے میں بند کرنا۔

— علیه: پابندی لگانا۔

— علیه الشیءَ: کسی کے لئے کوئی چیز ممنوع قرار دینا۔

أَحْظَرَ: دوسرے کے لئے باڑہ بنانا۔

حَظَّرَ: سختی سے روکنا۔

احْتَظَرَ: اپنے لئے باڑہ یا احاطہ بنانا قرآن پاک میں ہے: "إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَیْهِمْ صَیْحَةً وَّاحِدَةً فَكَانُوا كَهَشِیمِ المُحْتَظِرِ"

— بكذا: حفاظت اور پناہ میں آنا۔

الحَظِرُ: کانٹے۔ کہتے ہیں: وَقَعَ فی الحَظِرِ الرَّطْبِ: ایسے معاملہ میں الجھا جس کی طاقت نہ ہو۔ جاءَ بالحَظِرِ الرَّطْبِ: انتہائی جھوٹ بات کہنا۔ أَوْقَدَ فی الحَظِرِ الرَّطْبِ: دوسروں میں چغلیاں لگانا۔

الحِظَارُ: رکاوٹ، آڑ، لکڑی کی دیوار جو کمرے میں پارٹیشن کے لئے کھڑی کی جائے (۲) احاطہ، چہار دیواری (۳) گھری ہوئی زمین۔

الحَظِیرَةُ: مویشیوں کا باڑہ، وہ مکان جس میں مویشی سردی وغیرہ سے حفاظت کے لئے بند کئے جائیں (۲) کھجوروں کی بوری ج: حَظَائِرُ و حِظَارٌ۔

حَظِیرَةُ القُدُسِ: جنت۔ کہاوت ہے: إِنَّه لَنَكِدُ الحَظِیرَةِ: وہ کنجوس بے فیض ہے۔ حظیرة الاسلام: دائرۂ اسلام

المِحْظَارُ: ہرے رنگ کی مکھی جو کاٹتی ہے۔

المَحْظُورُ: ممنوع، ناجائز ج: مَحْظُورَاتٌ۔

• حَظَّ ـَ حَظّاً: خوش نصیب ہونا، نصیبہ ور ہونا، صاحب قسمت ہونا۔ هو مَحْظُوظٌ وحَظِیظٌ۔

أَحَظَّ: بمعنی حَظَّ (۲) مال دار ہونا۔

الحَظُّ: نصیب، قسمت (۲) حصہ (۳) خوش نصیبی، نیک بختی (۴) فراخی مال (۵) خوشی ج: حُظُوظٌ و أَحُظٌّ جج: أَحَاظٍ۔

لِحُسْنِ الحَظِّ: خوش قسمتی سے۔

لِسُوءِ الحَظِّ: بدقسمتی سے۔

الحَظِیُّ و المَحْظُوظُ: خوش نصیب (۲) صاحب قسمت (۳) خوش اور مگن۔

• حَظَلَ فُلانٌ ـُ حَظَلاناً: درد یا غصہ کی وجہ سے ٹھیر ٹھیر کر چلنا۔ المشیَ۔

— فُلاناً ـُ حَظْلاً: روکنا، حرکت کرنے سے باز رکھنا۔

— علیه: تنگی پیدا کرنا، تنگ کرنا۔ هو حاظِلٌ وحَظُولٌ و حَظَّالٌ۔

حَظِلَ فُلانٌ ـَ حَظَلاً: سست ہونا، درد یا غصہ کی وجہ سے ٹھیر ٹھیر کر چلنا۔

— البَعِیرُ: اونٹ کا کثرت سے حنظل (اندرائن) کھا کر بیمار ہو جانا۔

— النَّخْلَةُ: کھجور کی شاخوں کا خراب ہو جانا هو حَظِلٌ و هی حَظِلَةٌ ج: حَظَالَی۔

أَحْظَلَ المكانُ: جگہ بہت اندرائن والی ہو گئی

• حَظَا فُلانٌ ـُ حَظْواً: آہستہ چلنا۔

حَظِیَ عِنْدَ النَّاسِ ـَ حُظْوَةً وحِظَةً: لوگوں میں مقبول ہونا۔

— بالرِّزْقِ: رزق کا حصہ پانا۔

— بالشیءِ: پانا، حاصل کرنا۔

— بالحُضُورِ و المُثُولِ لَدَی فُلانٍ:

شرف باریابی حاصل کرنا، تقرب حاصل کرنا هو حَظِیٌّ و هی حَظِیّةٌ ج: حَظایا.

أحظاهُ: مقرب بنانا، اپنے نزدیک کسی کی حیثیت بلند کرنا۔

— بكذا: کسی کو کسی چیز سے نوازنا، حصہ دار بنانا، حصہ دینا۔

— فلانًا علی فلانٍ: فوقیت دینا، ترجیح دینا۔

احتظی: بلند رتبہ ہونا، نصیبہ ور ہونا۔

الحِظةُ: پوزیشن، رتبہ (۲) رزق کا حصہ، نصیب ج: حِظًا و حُظًا و حِظاءٌ۔

الحِظوةُ: بے پر کا تیر، کمزور آدمی کے لئے کہتے ہیں: انّما نبلُكَ من حِظاءٍ (۲) درخت کی جڑ (۳) چھوٹی شاخ (۴) مرتبہ، مقام و پوزیشن، تقرب (۵) کریڈٹ۔

نالَ حظوةً عندہ: اس کے یہاں تقرب حاصل کرلیا، مرتبہ حاصل کرلیا۔

الحُظوةُ: الحظوة (۲) چھوٹا تیر جس سے بچے تیراندازی کی مشق کرتے ہیں ج: حِظاء۔

"إحدی حُظَیّاتِ لقمان" ایک کہاوت ہے جس میں حُظَیّات حُظَیّة کی جمع ہے یہ ایسے شخص کے بارہ میں ہے جس کا شر مشہور ہو پھر اس سے کسی خیر کا ظہور ہو۔

الحِظوةُ - الحُظوةُ - الحِظةُ - ج: حِظًا و حُظًا و حِظاء۔

الحُظوا: آہستہ چال۔

الحَظِیُّ: خوش نصیب، لوگوں میں مقبول، مقرب

الحَظِیّةُ - المَحظِیّةُ: محبوب عورت جو دوسری عورتوں کے مقابلہ میں قابل ترجیح ہو ج: حَظایا و مَحظِیّات۔

الحَظی: جوں - واحد حَظاة۔

الحظ: حصہ ج: أحظ جج: أحاظ۔

ح ـــ ف

• حَفْ حَفْ: اسم الصوت جس کے ذریعہ مرغیوں کو ڈرایا جاتا ہے۔

• حَفَأَهُ ـَ حَفْئًا: پچھاڑنا۔ حَفَأَ بِهِ الأرضَ بھی کہا جاتا ہے۔

احتَفَأَ الحَفَأَ: بردی کھجور کو جڑ سے اکھاڑ دینا۔

الحَفَأُ: ایک عمدہ قسم کی کھجور۔

• حَفْحَفَ جَناحُ الطائرِ و الرَّمِیّةُ و النّارُ: پرندہ کے بازو یا تیر یا آگ کی آواز نکلنا۔

— الرَّجلُ: تنگ دست ہونا، بے روزگار ہونا، تنگی معاش میں مبتلا ہونا۔

• حَفَدَ الرَّجُلُ و نحوُہ ـِ حَفْدًا و حَفَدانًا: پھرتیلا ہونا، کام کو جلدی کرنا۔ هو حافِدٌ ج: حَفَدَة و حَفَدٌ. وهو حَفِیدٌ ج: حُفَداء۔

— فلانًا: مدد دینا، خدمت کرنا، خدمت کے لئے مستعد ہونا۔

أحفَدَ الرَّجُلُ: حَفَدَ۔

— الظَّلیمُ: شترمرغ کا تیز چلنا۔

— فلانًا: کسی کو خادم دینا۔

— الدّابّةَ: دوڑانا۔

احتَفَدَ: حَفَدَ۔ سیفٌ مُحتَفِدٌ: تیز تلوار۔

الحافِدُ: مدد (۲) خادم (۳) پوتا۔ قرآن پاک میں ہے: "وجعلَ لكم من أزواجِكم بنینَ وحَفَدَةً" (۴) نقش و نگار بنانے والا، نقاش ج: حَفَدَة و حَفَدٌ و أحفادٌ۔

الحَفَدُ: حافد کی جمع (۲) نقش و نگار۔

الحَفِیدُ: پوتا ج: حُفَداء۔

المِحفَدُ: کپڑے کے بیل بوٹے (۲) اونٹوں کے چارہ کا کنڈ، یا برتن۔

المَحفِدُ: المِحفَدُ (۲) جڑ۔ مَحفِدُ الرَّجُلِ: آدمی کی اصل (۳) کوہان کی جڑ۔

• حَفَرَ الشیءَ ـِ حَفْرًا: گڑھا کرنا، کھودنا حَفَرَ الطریقَ: راستہ میں چلنے کا نشان ڈالنا

— عنه: تلاش کرنا (نکالنے کے لئے) جیسے حَفَرَ عن الكنزِ و الأثرِ۔

— ثَرَی فلانٍ: کسی کے معاملہ کی تحقیق کرنا اور اس سے واقف ہونا۔ حَفِرَتْ أسنانُه: دانتوں کی جڑیں خراب ہوجانا حُفِرَ فُوہُ: دانتوں کی جڑیں کھوکھلی ہوگئیں۔

— حُفرةً: گڑھا کھودنا (۲) کسی کو نقصان پہنچانے کی تدبیر کرنا۔

— الكتابةَ: عبارت یا حروف کندہ کرنا

— ثَقبًا: سوراخ کرنا۔

— بئرًا: کنواں کھودنا۔

— المرضُ فلانًا: کمزور کردینا۔

أحفَرَ فلانٌ: پھاوڑا یا کدال سے کام کرنا۔

— الصّبیُّ و الحیوانُ: بچہ یا جانور کے دودھ والے دانت گرنا۔

— فلانًا الشیءَ: کسی کو کوئی چیز (کنواں وغیرہ) کھودنے میں مدد دینا۔

حافَرَ: زیادہ کھودنا، گہرائی تک کھودنا۔ مثل مشہور ہے: هو أروغُ من یربوعٍ مُحافِرٍ: دھوکہ سے بچ کر نکلنے والے کے لئے کہا جاتا ہے کہ وہ ایسا ہے جیسے جنگلی چوہا کہ گہری کھدائی کرکے اپنے پکڑنے والے کو راستہ نہیں دیتا۔

احتَفَرَ بكذا: گڑھا کرنا۔

— عن الشیءِ: تلاش کرنا۔

— الشیءَ: تہ تک پہنچنا۔

تحفَّرَ السَّیلُ: سیلاب کا زمین میں گڑھے ڈالنا

— البئرُ: کنویں کے اوپر اور نیچے کے کنارے کھوکھلے ہوجانا۔

استحفَرَ النّهرُ و نحوُہ: نہر وغیرہ کی کھدائی کا وقت آجانا۔

الحافِرُ: جانور کا کھر (بمنزلہ قدم انسان) ج: حَوافِر۔ انسان کے قدم کے لئے بھی

بوقت مذمت حافر بولا جاتا ہے۔
وَقَعَ الحَافِرُ علی الحَافِرِ: دو کاموں کی موافقت کے لئے بولا جاتا ہے۔
فُلَانٌ یَمْلِكُ الخُفَّ و الحَافِرَ: اس کے پاس بہت مال و دولت ہے۔
طَرِیْقٌ وَطِئَهُ کُلُّ خُفٍّ وحَافِرٍ: مانوس وجانا پہچانا راستہ۔
بَلَدٌ مَمَرُّ العَسَاکِرِ و مَدَقُّ الحَوَافِرِ: ایسا ملک جس سے ہر راہ گیر گزرتا ہو، جو سب کے لئے عام گذرگاہ ہو۔
الحَافِرَة: حافر کی مؤنث (۲) کھدی ہوئی زمین (۳) پہلا راستہ یا جگہ کہتے ہیں: رَجَعَ الی حَافِرَتِهِ: وہ جس جگہ یا راستہ سے آیا تھا وہاں لوٹ گیا (۴) پہلی حالت (حیات قبل از موت) قرآن پاک میں ہے: "أَإِنَّا لَمَرْدُوْدُوْنَ فی الحَافِرَةِ"۔
رَجَعَ فی حَافِرَتِهِ: بوڑھا ہو جانا۔
الحِفَارَةُ: کھدائی کا پیشہ، کھدائی، نقش ونگاری
الحَفَرُ: کھدائی (۲) کھدی ہوئی شے (۳) نقش (۴) بہت چوڑا کنواں (۵) کھدائی کی جگہ سے نکلی ہوئی مٹی (۶) دبلاپن (۷) دانتوں کی زردی (۸) دانتوں کی جڑوں کا کھوکھلا پن ج: أَحْفَارٌ جج: أَحَافِیْر۔
الحِفْرَاةُ: غلہ اڑانے کا آلہ، چھاج وغیرہ (۲) کدال، کھودنے کا آلہ (۳) ایک گھنگھریالے پھل اور کانٹوں والا درخت جس کے سفید پھول ہوتے ہیں اور وہ سخت زمین میں پیدا ہوتا ہے۔
الحُفْرَةُ: گڑھا ج: حُفَرٌ۔
الحَفَّارُ: کھدائی کرنے والا، کھدائی کا پیشہ کرنے والا، گورکن (۲) نقاش جو لکڑی وغیرہ پر نقش کھودتا ہے (۳) ایک قسم کا بھونرا جو اپنے دونوں سینگوں سے زمین کھودتا ہے۔
الحَفَّارَةُ: کھدائی مشین جس سے زمین کھود کر پٹرول وغیرہ تلاش کیا جاتا ہے۔

الحَفِیْرُ: مقررہ مقدار سے کشادہ کنواں (۲) قبر
الحَفِیْرَةُ: الحفیر (۲) آثار قدیمہ کی تلاش کے لئے کھودی جانے والی جگہ۔ ج: حَفَائِر۔
المُحَافِرُ: وہ آدمی جس کے پاس کچھ نہ ہو۔
المِحْفَارُ: کدال، بیلچہ، کھودنے کا آلہ۔
• حَفَزَهُ ـِ حَفْزًا: پیچھے سے دھکیلنا، دھکا دینا۔ جیسے حَفَزَتِ القَوْسُ السَّهْمَ و اللَّیْلُ یَحْفِزُ النَّهَارَ۔
ـــ فلانا إلی أمر: کسی کام کیلئے آمادہ کرنا، ابھارنا۔
حَفَزُوْا علیهم الخَیْلَ والرِّکَابَ: ان کے پاس گھوڑے اور اونٹ بھیجے۔
ـــ فُلَانًا بالرُّمْحِ: نیزہ مارنا۔ هو حَافِز وهی حَافِزَة ج: حوافز وهو وهی حَفُوْزٌ ج: حُفُزٌ۔
حَافَزَه: کسی کے زانو سے زانو ملا کر بیٹھنا، بالمقابل بیٹھنا۔
تَحَفَّزَ فی جِلْسَتِهِ: اس طرح بیٹھنا کہ اٹھنے کے لئے تیار ہو (۲) داؤ لگانا، سمٹ کر بیٹھنا، کودنے کے لئے تیار ہونا۔
ـــ فی مَشْیِهِ: دوڑ کر چلنا، تیزی سے چلنا۔
ـــ لِلأَمْرِ: کسی کام کے لئے آمادہ ہونا، تیار ہونا۔
اِحْتَفَزَ: تَحَفَّزَ۔
الحَافِزُ: محرک، داعی، سبب ج: حَوَافِز۔
الحَفَّازُ: کیمیاوی تبدیلی میں وہ مادہ جو عامل کردار ادا کرتا ہے، وہ عامل جو خود متأثر ہوئے بغیر عمل و ردعمل میں تبدیلی کی تحریک پیدا کرتا ہے۔
• حَفَشَ السَّیْلُ ـِ حَفْشًا: سیلاب کا ہر طرف سے آکر ایک جگہ اکٹھا ہونا۔
ـــ الفَرَسُ: گھوڑے کا بار بار اچھی طرح دوڑنا۔
ـــ السَّمَاءُ: آسمان کا زور سے برس کر صاف ہوجانا۔

حَفَشَ النَّاسُ علیه: کسی کے پاس ہجوم کرنا
ـــ فی الأمرِ: کوشش و محنت کرنا۔
ـــ المَطَرُ الأَرْضَ: بارش کا زمین پر روئیدگی ظاہر کرنا۔
ـــ لِفُلَانٍ الوُدَّ: کسی کی دوستی اور تعلق میں کسر نہ اٹھا رکھنا۔
ـــ السَّیْلُ الوَادِیَ: سیلاب کا وادی کو بھر دینا۔ فهو حَافِشٌ وهی حافشة وهو وهی حَفُوْش۔
الحَافِشَةُ: پانی کے بہاؤ کی جگہ ج: حَوَافِش
حَفَّشَ و تَحَفَّشَ الرَّجُلُ: خیمہ یا جھونپڑے میں رہنا۔
الحِفْشُ: معمولی گھر جس کی چھت زمین سے قریب ہو، بدویوں کا چھوٹا گھر یا خیمہ (۲) صندوقچے وغیرہ جس میں عورت اپنا ضروری سامان رکھتی ہے (۳) سوت وغیرہ رکھنے کی ٹوکری (۴) پرانی چیز ج: أَحْفَاش۔ أَحْفَاشُ الأَرْضِ: گوہ وغیرہ۔
• حَفَصَ الشیءَ ـِ حَفْصًا: اکٹھا کرنا۔
ـــ من یده: کسی چیز کو ہاتھ سے پھینک دینا۔
الحُفَاصَةُ: ذخیرہ، جمع کردہ اشیا
الحَفْصُ: چھوٹا گھر (۲) چمڑے کا تھیلا (۳) شیر کا بچہ ج: أَحْفَاص و حُفُوْص۔
أَبُو حَفْصٍ: شیر کی کنیت۔
الحَفَصُ: بیر وغیرہ کی گٹھلی۔
حَفْصَةُ: بجو (۲) گدھ۔ أُمُّ حَفْصَة: گدھ، مرغی۔
المِحْفَصَةُ: چمڑے کا تھیلا ج: مَحَافِص۔
• حَفَضَ العُوْدَ و نحوه ـِ حَفْضًا: موڑنا، ٹیڑھا کرنا۔
ـــ الشیءَ: ڈالنا۔
حَفَّضَ الشیءَ من یده: ہاتھ سے چھوڑنا، ڈالنا۔

الحَفَصُ : گھر کا سامان (۲) بالوں کا خیمہ (۳) وہ سامان جو لادنے کے لئے تیار کیا گیا ہو ج: أَحْفَاص وحِفَاص ۔

الحَفِيْدَةُ : شہد کی مکھیوں کا چھتا جس میں مکھیاں شہد بنا رہی ہوں ۔

• حَفِظ الشیَ ــَ حِفْظًا : حفاظت کرنا ، محفوظ کرنا ، محفوظ رکھنا خراب ہونے سے بچانا ۔

ـــ الکتابَ و نَحوَه : زبانی یاد کرنا ۔

ـــ فی البَال : ذہن میں رکھنا ، یاد رکھنا ۔

ـــ المأکولاتِ فی عُلَبٍ : اشیاءِ خوردنی کو ڈبوں میں پیک کرنا ۔

ـــ العَهْدَ : عہد و پیمان کو ملحوظ رکھنا ، خیال رکھنا ۔

ـــ العِلْمَ و الکلَامَ : منضبط کرنا ، محفوظ کرلینا ۔ هو حافِظٌ وحَفِيْظٌ ۔ اسی سے ہے : مَنْ حَفِظَ حُجَّةٌ علی مَنْ لَمْ يَحْفَظْ : حافظ بمقابلہ غیر حافظ قابلِ تسلیم و اعتماد ہے ۔

أَحْفَظَه : ناراض کرنا ۔

حَافَظَ علی الشیٔ مُحَافَظَةً وحِفَاظًا : حفاظت کرنا ، خیال رکھنا ، توجہ دینا (۲) پابندی کرنا ۔ قرآن پاک میں ہے : "حَافِظُوا عَلَی الصَّلَوَاتِ والصَّلٰوةِ الْوُسْطٰی" ۔

ـــ عن : دفاع کرنا ، حفاظت کرنا ۔ کہتے ہیں : هو يُحَافِظُ عَنِ المَحَارِم : وہ قابلِ احترام چیزوں کا دفاع کرتا ہے ۔ عزت و آبرو کی حفاظت کرتا ہے ۔ هو ذو مُحَافَظَةٍ وحِفَاظ : وہ خوددار ہے ۔

حَفَّظَه العِلْمَ و الکلَامَ : یاد کرانا ، ازبر کرانا ۔

احْتَفَظَ : ناراض ہونا ۔

ـــ الشیٔ و به لِنَفْسِه : اپنے لئے خاص کرلینا ، محفوظ کرلینا ۔

تَحَفَّظَ عن الشیٔ و منه : بچنا ، احتیاط برتنا ، احتراز کرنا ۔

تَحَفَّظَ به : توجہ دینا ، دیکھ بھال کرنا ۔

ـــ الکتابَ : تھوڑا تھوڑا خوب یاد کرنا ۔

ـــ علیه : بچانا ، محفوظ رکھنا ۔

ـــ فی قَولِه و رَأْيِه : اپنی بات یا رائے میں قید لگانا ، مطلق نہ چھوڑنا ۔

اسْتَحْفَظَه الشیَٔ : کسی سے اپنی چیز کی حفاظت کرانا (۲) کسی چیز میں کسی پر اعتماد کرنا یا کسی کے پاس کوئی چیز بطور امانت محفوظ کرانا ۔ قرآن پاک میں ہے : "بِمَا اسْتُحْفِظُوا مِنْ کِتَابِ اللّٰهِ" ۔

الحَافِظ : پہرہ دار ، محافظ (حَافِظُ العَين) جس پر نیند کا غلبہ نہ ہوتا ہو (۲) سیدھا اور واضح راستہ (۳) حافظ قرآن جسے پورا قرآن پاک ازبر یاد ہو (۴) وہ محدث جسے احادیث نبویہ کی بہت بڑی تعداد زبانی یاد ہو (۵) اعمال لکھنے والا فرشتہ ج: حُفَّاظٌ و حَفَظَةٌ ۔

الحَافِظَةُ : حافظہ ، ایک ایسی قوت جو قوت وہمیہ کی ادراک کردہ اشیا کو محفوظ کرلیتی ہے اسی کو ذاکرہ بھی کہتے ہیں (۲) بستہ یا بیگ وغیرہ جس میں کاغذات محفوظ کئے جائیں ۔

الحِفَاظُ : حفاظت ، دفاع (۲) وفاء عہد ۔

الحِفْظَةُ : غصہ ، غضب (۲) غیرت ۔ هو ذو حِفْظَةٍ : وہ غیور آدمی ہے اپنی شرافت و عزت کا دفاع کرتا ہے ۔

التَّحَفُّظُ : احتیاط ، تحفظ ۔

الحَفِيْظُ : اللہ جل شانہ کی صفات میں سے ایک صفت (۲) امین ۔ قرآن پاک میں ہے : "قَالَ اجْعَلْنِی عَلَی خَزَائِنِ الْأَرْضِ إِنِّی حَفِيْظٌ عَلِيْمٌ" (۳) محافظ ، ذمہ دار ۔ قرآن پاک میں ہے : "فَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا" (۴) حدود خداوندی کا پاسبان ۔ قرآن پاک میں ہے : "هٰذَا مَا تُوعَدُونَ لِكُلِّ أَوَّابٍ حَفِيْظٍ" ۔

الحَفِيْظَةُ : غصہ (۲) عزت (۳) تحفظ ، احتیاط و احتراز (۴) بچے کے گلے میں ڈالا جانے والا تعویذ ج: حَفَائِظ ۔

حَفِيْظَةُ النفوس : پیدائش سارٹیفکٹ ۔

أَهْلُ الحَفَائِظ : عزت و آبرو کے محافظ

المُحَافِظُ : نگراں کسی ادارہ کا ذمہ دار (۲) کلکٹر (۳) گورنر (۴) پرانے طرز کا آدمی ، روایت پسند آدمی ۔

مُحَافِظُ العَاصِمَة : گورنر دار الحکومت ۔

مُحَافِظُ القِطَار : ریلوے گارڈ ۔

مُحَافِظُ المَصْرِف : بنک کا گورنر ۔

مُحَافِظُ المَدِيْنَة : حاکم شہر ۔

المُحَافِظُ علی التَّقَالِيْد : رسم و رواج کا پابند ، قدیم روایات کا حامل ۔

المُحَافِظُ علی المَوَاعِيْد : اوقات کا پابند ۔

المَحْفَظَةُ : کتابوں کا بستہ یا بیگ ، پورٹ فولیو (۲) روپے رکھنے کا بٹوا ج: مَحَافِظ ۔

المُحْفِظَةُ : حرمت ، وہ قابلِ احترام شے جس کی پامالی ناقابلِ برداشت ہو ۔

المَحْفُوظَات : کاغذات کا ذخیرہ ، ریکارڈ (۲) وہ آیات و احادیث یا اشعار و حکم جو بچوں کو یاد کرائے جائیں ۔

• حَفَّتِ الأَرْضُ ــِ حُفُوفًا : زمین کی سبزی کا خشک ہوجانا ۔

حَفَّ الطَّعَامُ : خشک و بے چکنائی ہونا ۔

ـــ عَيْشُهُ : زندگی کا تنگ و غیر آسودہ ہونا ۔ کہتے ہیں : هُوَ فی حُفُوفٍ من العَيْش : اس کی زندگی تنگ و غیر آسودہ ہے ۔

ـــ شَعْرُه و رَأْسُهُ : تیل نہ لگانے سے بالوں کا یا سر کا پراگندہ ہونا ۔

ـــ السَّمْعُ : سماعت کا بالکلیہ ختم ہوجانا ۔

ـــ الشیُٔ حَفِيْفًا : ہلکی آواز پیدا ہونا جیسے تیر سے ٹکرا کر ہوا کی آواز یا پرندوں کے اڑتے وقت ہوا سے بازوؤں کے ٹکرانے کی آواز ، آگ جلنے کی آواز ۔

حَفَّ الشیءَ ـُـ حَفًّا و حِفَافًا: چھیلنا (۲) گھیرنا، احاطہ کرنا۔ حَفَّ الشیءُ بالشیءِ وحولَه و من حوله: کسی چیز کا کسی شے کو چاروں طرف سے گھیرنا۔

ــــ الشَّیءَ بالشَّیءِ: گھیرنا جیسے الطریق محفوف بالمخاطر۔ حدیث شریف میں ہے: "حُفَّت الجنّةُ بالمکارِه"

ــــ فُلانًا: توجہ دینا، تعریف کرنا۔

ــــ شَعرَهٗ ولِحیَتَهٗ وشارِبَه: ہلکا کرنا، تراشنا۔

حَفَّت المرأةُ وجهَها: عورت کا اپنے چہرے کے بال صاف کرنا۔

حَفَّتهُ الحاجةُ: ضرورت لاحق ہونا۔

أحَفَّ رأسَهٗ: سر کو عرصہ تک تیل نہ لگانا۔

ــــ الحیوانَ: اتنا دوڑانا کہ دوڑنے کی آواز سنائی دے۔

ــــ الثّوبَ: کپڑا بننا۔

ــــ فُلانًا: برائی سے یاد کرنا۔

حَفَّفَ فُلانٌ: تنگ حال و تنگ دست ہونا

ــــ المرأةُ وجهَها: چہرہ کو خوب آراستہ کرنا

ــــ الشیءُ الشیءَ: گھیرنا اور حَفَّفَ الشیءَ بالشَّیءِ بھی کہا جاتا ہے۔

ــــ الثّوبَ: کپڑا بننا۔

احتَفَّ النّبتَ: پودے وغیرہ کو کاٹنا۔

ــــ الطّعامَ: سارا کھانا کھالینا، ہڑپ کرلینا، صفایا کر جانا۔

ــــ المرأةُ وجهَها: عورت کا کسی سے اپنے چہرہ کو صاف کرانا۔

استَحَفَّ الشیءَ: کاٹنا، اکھاڑ پھینکنا۔

استَحَفَّ أموالَهم: ان کے مال و دولت کا صفایا کر دینا۔

الحافُّ: گھیرنے والا، گھیرا ڈالنے والا۔ قرآن پاک میں ہے: "وتری الملائکةَ حافّینَ من حولِ العرشِ" (۲) روکھی روٹی (۳) خشک روٹی (۴) سخت نظر لگانے والا۔

ماله حافٌّ ولا رافٌّ: اس کی دیکھ بھال کرنے والا کوئی نہیں۔

الحافَّةُ والحافَةُ: کنارہ۔

الحِفافُ: احاطہ، دائرہ، گھیرا۔ فُلانٌ أصلَعُ له حِفافٌ: وہ گنجا ہے، چاروں طرف بالوں کا دائرہ ہے۔ حِفافا الشیءِ: دو جانبیں، دو کنارے، دو پہلو۔ حِفافا الرّأسِ، حِفافا الإناءِ۔ حِفافا الجبلِ۔

ــــ من الرّملِ: ریت کا ٹکڑا ختم ہونے کی جگہ ج: أحِفَّةٌ۔

جاءَ علی حِفافِ ذٰلكَ: وہ اس کے وقت پر آیا۔

کانَ الطّعامُ حِفافَ ما أکلوا: کھانا ان کی خوراک کے بقدر تھا نہ کم تھا نہ زیادہ

الحُفافَةُ: جھڑے ہوئے بال (۲) بچا ہوا چارہ۔

الحَفُّ: وہ چوڑی لکڑی جس سے بنائی کے وقت تانے کو بانے سے ملایا جاتا ہے ج: حُفُوفٌ۔

هو حَفٌّ بِنفسِه: وہ اپنی دیکھ بھال رکھتا ہے۔

جاءَ علی حَفِّه: وہ اس کے نشانِ قدم پر آیا یا اس کے وقت پر آیا۔

الحَفَفُ: ضرورت (۲) تنگ دستی، زندگی کی عسرت۔

طعامٌ حَفَفٌ: تھوڑا کھانا۔

مَعیشةٌ حَفَفٌ: عسرت کی زندگی۔

جاءَ علی حَفَفِ ذٰلكَ: وہ اس کے وقت پر آیا۔

هو علی حَفَفِ الشیءِ والأمرِ: وہ اس چیز سے الگ یا ایک طرف ہے۔

الحَفّافُ: بال صاف کرنے والا (۲) ٹھوڑی کے نیچے سے تالو تک کا نرم گوشت۔

الحَفّانُ: چھوٹے جانور و: حَفّانَةٌ (۲) نوکر چاکر (۳) کناروں تک بھرا ہوا برتن

الحَفَّةُ: کاٹا ہوا حصہ (۲) بننے والے کا ایک اوزار یا وہ لکڑی جس پر وہ بنا ہوا کپڑا لپیٹتا ہے (۳) اہل و عیال کے بقدر رزق۔

الحِفَّةُ: وہ تلوار نما بانس جس کو جولاہا تانے پر مارتا ہے ج: حِفَفٌ۔

الحَفیفُ: سرسراہٹ، درخت کے پتوں کی آواز، پرندہ کے اڑنے کی آواز، آگ جلنے کی آواز (۲) سوکھی گھاس۔

المِحَفَّةُ: پالکی جس میں عورت بیٹھتی ہے، ڈولی (۲) اسٹریچر، بیمار یا مردے کو لے جانے کی گاڑی ج: مَحافٌّ۔

المَحفوفُ: گھرا ہوا (۲) محتاج (۳) تنگ حال، معاشی طور پر پریشان۔

•حَفَلَ الماءُ واللّبنُ ـِـ حُفُولًا: پانی یا دودھ کا اکٹھا ہونا۔

ــــ القومُ: لوگوں کا جمع ہونا، کسی خاص مقصد سے اکٹھا ہونا۔

ــــ الدّمعُ: آنسوؤں کا بہت ہونا۔

ــــ السّماءُ: آسمان سے خوب بارش ہونا۔

ــــ الشیءُ بالشیءِ: بھر جانا جیسے حَفَلَ الوادی بالسّیلِ وحَفَلَ النّادی بالقومِ۔

ــــ اللّبنَ فی الضّرعِ والماءَ فی المکانِ ـِـ حَفلًا: اکٹھا کرنا، بھرنا۔

ــــ الشیءَ والأمرَ وبه: اہتمام کرنا، توجہ دینا۔

حَفَّلَ اللّبنَ فی الضّرعِ والماءَ فی المکانِ: اکٹھا کرنا۔

ــــ النّاقةَ ونحوَها: اونٹنی وغیرہ کا کچھ دنوں تک دودھ نہ نکالنا تاکہ وہ تھنوں میں جمع ہو جائے۔

ــــ الشیءَ: جلا دینا، زینت بخشنا۔

ــــ الجاریةَ: آراستہ کرنا۔

اِحْتَفَلَ الشیءُ : جمع ہونا، اکٹھا ہونا جیسے اِحتفَلَ القومُ فی المکان واللَّبَنُ فی الضَّرعِ (۲) ظاہر اور نمایاں ہونا۔

ـــ القومُ : لوگوں کا مجلس یا محفل جمانا۔

ـــ الطَّرِیقُ : راستہ کا واضح ہونا۔

ـــ المرأۃُ : عورت کا آراستہ ہونا۔

ـــ بالأمرِ : اہتمام کرنا، توجہ دینا۔

ـــ بیومٍ او عیدٍ : دن یا جشن منانا۔

ـــ بفلانٍ : اعزاز و اکرام کرنا، خیر مقدم کرنا۔

تَحَفَّلَ المَجلِسُ : مجلس کے شرکا کا زیادہ ہونا، محفل کا بھرا ہوا ہونا۔

ـــ المرأۃُ : عورت کا سنگار کرنا، آراستہ ہونا۔

الحافِلُ : بھرا ہوا، بھرپور۔ ضَرعٌ حافِلٌ باللَّبن۔ مکانٌ حافِلٌ بالناس۔

ـــ بالأمرِ : توجہ دینے والا ج : حُفَّلٌ۔

الحافِلَۃُ : حافِلٌ کی تانیث، بھری ہوئی (۲) بس، بڑی موٹر جس میں عام لوگ کرایہ پر سفر کرتے ہیں ج : حافلات۔

الحُفالُ : جمع شدہ دودھ (۲) بڑا مجمع۔

الحَفْلُ : من کل شیءٍ : جمع شدہ شے (۲) لوگوں کا بڑا مجمع۔ کہتے ہیں : عندہ حَفْلٌ مِّنَ النَّاسِ۔ جَمْعٌ حَفْلٌ : بہت بڑا مجمع۔ ھو ذو حَفْلٍ : وہ بڑے اہتمام والا ہے۔

الحَفْلَۃُ و الاحتِفالُ : اجلاس، جلسہ، تقریب، اجتماع (۲) زینت، سجاوٹ (۳) اہتمام و توجہ (۴) کسی کام کی بڑی اہمیت۔

حَفْلَۃُ استقبال : استقبالیہ جلسہ یا پارٹی، خیر مقدمی جلسہ۔ أقامَ لفلانٍ حفلۃَ استقبال۔

حَفْلَۃُ توزیعِ الجوائزِ : جلسۂ تقسیم انعام

حَفْلَۃُ توزیعِ الشَّھاداتِ : جلسۂ تقسیم اسناد

حَفْلَۃُ الدَّفْنِ : اجتماع تدفین۔

حَفْلَۃُ الشَّايِ : ٹی پارٹی، چائے کی دعوت۔

حَفْلَۃُ العُرسِ : تقریب شادی۔

ھو ذو حَفْلَۃٍ : وہ بڑی توجہ و اہتمام والا ہے۔

أخَذَ للأمرِ حَفْلَتَہ : کوشش سے انجام دینا۔

جاؤا بحَفْلَتِھِم : وہ سب کے سب آئے۔

الحَفِیلُ : کثیر، بہت جیسے جَمْعٌ حَفِیلٌ۔

الاحتِفالُ : جلسہ، تقریب، جلوس (۲) اہمیت

المُحتَفِلُ : دن وغیرہ منانے والا، تقریب کرنے والا۔

المُحتَفَلُ : مجلس، جائے اجتماع۔ مُحتَفَلُ الشیءِ : بڑا حصہ۔

المَحفِلُ : مجلس، محفل ج : مَحافِلُ۔

المَحافِلُ الدَّولِیَّۃُ : بین الاقوامی مجالس۔

• حَفَنَ الشیءَ ـِ حَفْنًا : مٹھی بھرنا، مٹھی سے لینا (۲) دونوں ہاتھ بھر کر لینا، دودستہ مٹھی بھرنا جیسے حَفَنَ الدَّقِیقَ والتُّرابَ۔

ـــ لَھُم : ان میں سے ہر ایک کو مشت بھر دیا۔

ـــ لِفُلانٍ حَفْنَۃً : تھوڑا دینا۔

ـــ الماءَ علی رأسِہ : ہاتھ بھر کر پانی کو سر پر ڈالنا

حَفِنَ ـَ حَفَنًا : چلتے وقت دونوں پیروں کو اس طرح پلٹنا جیسے ان سے مٹی اڑاتا ہو۔

اِحْتَفَنَ من الشیءِ : بہت سا حصہ لینا، زیادہ لینا

ـــ الشیءَ : اپنے لئے لینا۔

ـــ الشَّجَرَۃَ : اکھاڑنا۔

ـــ فُلانًا : کسی کو دونوں ہاتھ زانو کے نیچے ڈال کر اٹھانا۔

الحَفْنَۃُ۔ الحُفْنَۃُ : تھوڑی مقدار، مٹھی بھر، بھری ہوئی مٹھی، دودستہ یا دونوں ہاتھ کی مٹھی (۲) گڑھا ج : حُفَنٌ۔

المِحْفَنُ : بہت مٹھی بھرنے والا ج : مَحافِن۔

حفاہ، وحفا بہ ـُ حَفْوًا : عزت کرنا (۲) دینا (۳) بالوں کو بہت چھوٹا کرنا۔

• حَفِیَ ـَ حَفًا : برہنہ پا ہونا۔ حَفِیَ من نَعلِہ وحَفِیَتْ قَدَمُہ (۲) چلنے سے پیر میں تکلیف ہو جانا۔ ھو حافٍ ج : حُفاۃٌ وھی حافِیَۃ ج : حَوافٍ۔

حَفِیَ القَدَمُ و الخُفُّ و الحافِرُ : زیادہ چلنے سے گھس جانا۔ ھو حَفٍ وحافٍ۔

ـــ بفُلانٍ حِفاوَۃً : خیر مقدم کرنا، اکرام کرنا

ـــ الیہ فی الوَصِیَّۃِ : کسی کا حصہ زیادہ کرنا ھو حافٍ وحَفِیٌّ۔

أحْفَی فُلانٌ : کسی کے جانور کا چلنے سے پتلا ہونا، ایسے جانور والا ہونا۔ رَجُلٌ مُحْفٍ : جس کے جانور کے پیر چلنے سے گھس گئے ہوں۔

ـــ الشیءَ : جڑ سے اکھاڑنا، بالکل صاف کرنا۔ جیسے أحفَی النَّباتَ وشارِبَہ۔

ـــ فُلانًا : برہنہ پا کر دینا (۲) بار بار سوال کر کے پریشان کرنا۔ أحفَی السُّؤالَ و أحفَی الکلامَ وفیھما : سوال یا بات کو بار بار کرنا اور حد سے بڑھ جانا۔

حافاہ : کسی سے جھگڑنا۔

اِحتَفَی : ننگے پیر چلنا۔

ـــ فُلانًا و بہ : اکرام کرنا، خیر مقدم کرنا۔

ـــ الشیءَ : جڑ سے اکھاڑنا جیسے احتفَی النَّبتَ و الشَّعرَ۔

تَحَفَّی بفُلانٍ : اکرام و اعزاز کرنا۔

ـــ الیہ فی الوَصِیَّۃِ : کسی کو زیادہ حصہ دینا۔

اِستَحفَی عن الشیءِ : زبردست کھوج لگانا، کھود کرید کرنا، حد سے زیادہ پوچھ تاچھ کرنا۔

الحَفا : برہنہ پائی (۲) زیادہ چلنے سے کھر یا سم یا پیروں کی گھسائی۔

الحافی : برہنہ پا (۲) بہت اکرام کرنے والا ج : حُفاۃٌ۔

الحَفِیُّ : مکمل علم رکھنے والا (۲) لطیف و شفیق قرآن پاک میں ہے : "إنَّہُ کانَ بِی حَفِیًّا" (۳) سوال میں مبالغہ کرنے والا ج : حُفَواءُ۔

ح ــــــ ق

•حَقَبَ الحَقِيبَةَ و نَحْوَهَا ـُ حَقْبًا: بیگ یا اٹیچی اٹھانا.
حَقِبَ الشَّيءُ ـَ حَقَبًا: بند ہو جانا، رک جانا (۲) پیچھے ہو جانا، تاخیر ہو جانا.
حَقِبَت السَّمَاءُ وحَقِبَ المَطَرُ: بارش نہیں ہوئی یا بارش میں دیر ہو گئی.
ـــ العَامُ: سال کا خشک ہو جانا، بارش نہ ہونا.
ـــ عَطَاءُ فُلَانٍ: فیض بند ہو گیا.
ـــ أَمْرُ النَّاسِ: لوگوں کا معاملہ التوا میں پڑ گیا.
ـــ المَعْدِنُ: کان میں کچھ نہ رہنا.
ـــ الحَيَوَانُ: جانور کا پیشاب رک جانا، پیشاب کا بند پڑ جانا. هو أَحْقَبُ و هي حَقْبَاءُ ج: حُقْبٌ.
أَحْقَبَ البَعِيرَ: کوکھ کے قریب پٹی باندھنا (۲) بیگ کا تسمہ باندھنا.
ـــ الرَّجُلَ أو الزَّادَ أو المَتَاعَ: پیچھے سوار کرنا یا رکھنا.
احْتَقَبَ الشيءَ: أَحْقَبَه (۲) ذخیرہ کرنا.
ـــ خَيْرًا أو شَرًّا: خیر یا شر کا حامل ہونا.
ـــ الإِثْمَ: گناہ کا ارتکاب کرنا.
اسْتَحْقَبَ الشَّيءَ: احْتَقَبَهُ.
الأَحْقَبُ: گورخر جس کے پیٹ پر سفیدی ہو، مؤنث حَقْبَاءُ ج: حُقْبٌ.
الحَاقِبُ: پاخانہ روکنے والا.
الحِقَابُ: ناخن کی جڑ میں نظر آنے والی سفیدی (۲) عورت کی کمر کا پٹکا یا پٹی جس میں زیور لٹکائی ہے ج: حُقُبٌ.
الحَقَبُ: وہ پٹی جو اونٹ کی کوکھ کے قریب ہوتی ہے (۲) وہ تسمہ جو بیگ وغیرہ پر باندھا جاتا ہے ج: أَحْقَابٌ و أَحْقُبٌ وحُقُبٌ.

الحُقْبُ و الحُقُبُ: لمبا عرصہ، تقریبًا اسّی سال یا اس سے زیادہ. قرآن پاک میں ہے: "لَا أَبْرَحُ حَتَّى أَبْلُغَ مَجْمَعَ البَحْرَيْنِ أَوْ أَمْضِيَ حُقُبًا" ج: حِقَابٌ و أَحْقَابٌ. قرآن پاک میں ہے: "لَابِثِينَ فِيهَا أَحْقَابًا".
الحِقْبَةُ: (من الدَّهْرِ) مطلق زمانہ، عرصہ، سال ج: حِقَبٌ و حُقُوبٌ.
الحَقِيبَةُ: بیگ، اٹیچی، ٹرنک (۲) سامان یا توشہ رکھنے کا تھیلا، خُرجین (۳) کجاوہ کے پیچھے رکھی جانے والی ہر شے (۴) سرین ج: حَقَائِبُ. احْتَقَبَ فُلَانٌ حَقِيبَةَ سَوْءٍ: برائی کا حامل ہونا.
•حَقَدَ عليه ـِ حَقْدًا و حِقْدًا: کسی سے بغض و عداوت رکھنا، کینہ رکھنا، موقع پاکر نقصان پہنچانے کا ارادہ کرنا (۲) حسد کرنا. هو حَاقِدٌ ج: حَقَدَةٌ وهو وهي حَقُودٌ ج: حُقُدٌ.
حَقِدَ المَطَرُ و السَّمَاءُ حَقَدًا: بارش نہ ہونا.
ـــ المَعْدِنُ: کان میں کچھ نہ رہنا.
أَحْقَدَ فُلَانٌ: کان میں کوئی چیز نہ پانا.
ـــ فُلَانًا: حاسد اور کینہ ور بنانا.
تَحَاقَدُوا: ایک دوسرے سے کینہ رکھنا.
احْتَقَدَ المَعْدِنُ: کان کا خالی ہونا.
ـــ المَطَرُ: بارش نہ ہونا.
ـــ فُلَانٌ على فُلَانٍ: بغض رکھنا، کینہ رکھنا.
تَحَقَّدَ عليه: حَقَدَ.
الحِقْدُ: چھپی دشمنی، کینہ، بغض ج: أَحْقَادٌ و حُقُودٌ.
الحَقِيدَةُ: الحِقْدُ ج: حَقَائِدُ.
•حَقَرَ الشَّيءَ ـِ حَقْرًا و حُقْرَةً و حِقَارَةً و مَحْقَرَةً و حُقْرِيَّةً: ذلیل و حقیر سمجھنا، ذلیل کرنا. هو مَحْقُورٌ و حَقِيرٌ ج: حِقَارٌ.
حَقُرَ ـُ حَقْرًا و حَقَارَةً: ذلیل ہونا، بے قیمت اور معمولی ہونا. هو حَقِيرٌ.
أَحْقَرَهُ: حَقَرَه.
حَقَّرَهُ: خوب ذلیل کرنا، بہت ذلیل سمجھنا.
احْتَقَرَهُ و اسْتَحْقَرَهُ: ذلیل و حقیر سمجھنا، حقارت کی نظر سے دیکھنا.
المَحْقَرَةُ: حقارت کا سبب ج: مَحَاقِرُ.
المُحَقَّرَاتُ: صغائر، چھوٹے گناہ و مُحَقَّرَةٌ
•حَقِطَ ـَ حَقَطًا: پھرتیلا ہونا. هو حَقِطٌ
الحَقِطَةُ: کوتاہ قد عورت، پھرتیلی عورت.
•الحَيْقُطُ و الحَيْقُطَانُ: تیز، سرتیز. م: حَيْقُطَانَةٌ.
•حَقَفَ الشَّيءُ ـُ حُقُوفًا: خم کے ساتھ لمبا ہونا، خم دار ہونا.
ـــ الحَيَوَانُ: جانور کا خم دار ریت کے تودہ میں بیٹھنا (۲) جسم کو ٹیڑھا کر کے بیٹھنا.
احْقَوْقَفَ الشَّيءُ: لمبا اور ٹیڑھا ہونا.
احْقَوْقَفَ الظَّهْرُ و الرَّمْلُ، و احقوقف الهِلَالُ: خم دار اور ٹیڑھا ہونا.
الأَحْقَفُ: پتلے پیٹ والا.
الحِقْفُ: خم دار اور لمبا ریت کا سلسلہ ج: أَحْقَافٌ و حُقُوفٌ.
المُحْقِفُ: کھانے پینے کو ترک کرنے والا ج: مَحَاقِفُ
•حَقَّ الأَمْرُ ـِ حَقًّا و حَقَّةً و حُقُوقًا: صحیح ہونا، ثابت ہونا، سچا ہونا. قرآن پاک میں ہے: "لِيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا و يَحِقَّ القَوْلُ على الكَافِرِينَ" (۲) واجب و ضروری ہونا. جیسے يَحِقُّ عَلَيْكَ أَنْ تَفْعَلَ كَذَا. مناسب و جائز ہونا جیسے يَحِقُّ لَكَ ان تفعل كذا.
هو حَقِيقٌ بِكَذَا: وہ اس کے لائق ہے،

اس کا اہل ہے۔
حَقِیْقٌ عَلَیَّ ذٰلِكَ: وہ میرے ذمے ہے
أنا حقیق علی کذا: مجھے اس کی خواہش ہے، میں اس کا متمنی ہوں۔
حَقَّ الصَّغِیْرُ من الإبل حِقًّا وحِقَّةً: عمر کے چوتھے سال میں داخل ہونا۔
—— الأمرَ ـُـ حَقًّا: یقین کرنا (۲) سچا سمجھنا یا پانا (۳) ثابت کرنا، حقیقت بنانا جیسے حَقَقْتُ حَذَرَ فلانٍ: میں نے وہ کر دکھایا جس سے وہ بچتا تھا۔
وحَقَقْتُ ظَنَّه: اس کے گمان کو حقیقت بنا دیا۔ حقیقت سے واقف ہونا۔
—— فُلانًا: لڑائی میں کسی پر غالب آنا (۲) وسط سر یا مونڈھے پر مارنا۔
—— العُقْدَةَ: گرہ کو مضبوط کرنا۔
—— الطَّرِیْقَ: راستہ کے بیچ میں چلنا۔
حُقَّ له أن یَفْعَلَ کذا: اسے ایسا کرنا ضروری اور لازم ہے۔ قرآن پاک میں ہے: "و أَذِنَتْ لِرَبِّهَا وحُقَّتْ"۔
حَقَّ ـِـ حَقًّا: گھوڑے کا دوڑنے میں اگلی ٹانگوں کی جگہ پچھلے پاؤں رکھنا۔
أَحَقَّ فُلانٌ: حق کہنا (۲) حق پر ہونا، بات کا سچا ثابت ہونا۔
—— الأمرَ: حق پانا، یقین کرنا، ثابت و لازم کرنا۔ أُحِقَّ علیه القضاءُ: اس کے ذمہ قضا کو لازم کیا۔
—— حَذَرَه وظَنَّه: اندازہ یا خیال کو صحیح ثابت کرنا، حقیقت بنا دینا۔
—— فُلانًا علی الحَقِّ: کسی کو حق پر غالب کرنا یا قائم رکھنا۔
—— الشَّیءَ: مضبوط و مستحکم بنانا۔
—— الرَّمِیَّةَ: تیر کو نشانہ پر مار کر شکار کو مار ڈالنا
حَاقَّه مُحَاقَّةً وحِقَاقًا: حق پر ہونے میں جھگڑنا کہ ہر ایک اپنے کو حق پر ثابت کرے (اس کا استعمال اکثر غائب کے صیغوں میں ہوتا ہے)۔
مَا لَهُ فی هٰذا حِقَاقٌ: اس کا اس میں کوئی جھگڑا نہیں۔
فُلانٌ نَزِقُ الحِقَاقِ: فلاں آدمی چھوٹی چھوٹی باتوں پر جھگڑتا ہے۔ (نَزِق: وہ آدمی جسے جلد غصہ اور طیش آتا ہو)۔
بَلَغَت الجاریةُ نَصَّ الحِقاقِ: لڑکی کامل العقل ہو گئی۔
حَقَّقَ الأمرَ: حقیقت و واقعہ بنا دینا، ثابت کرنا، سچا کر دکھانا، بروئے کار لانا، پایۂ ثبوت کو پہنچانا۔
—— القولَ و القَضِیَّةَ: چھان بین کرنا، جانچ کرنا۔
—— الظَّنَّ: خیال و گمان کو صحیح ثابت کرنا۔
—— الشیءَ و الأمرَ: مضبوط و مستحکم بنانا
کَلامٌ مُحَقَّقٌ: پختہ اور مدلل کلام۔
—— الثَّوبَ: مضبوط بنائی کرنا یا اچھی طرح رنگنا۔
—— الثَّوبَ وغیرَه: بیل بوٹے بنانا (خاص شکل کے)۔
—— تَقَدُّمًا: ترقی کرنا۔
—— نَجاحًا: کامیابی حاصل کرنا۔
—— هَدَفًا: مقصد حاصل کرنا۔
—— الأمَلَ: امید برلانا۔
—— القَولَ بالفعل: قول کو عملی جامہ پہنانا۔
—— مَعَ فُلانٍ فی قَضِیَّةٍ: تفتیش کرنا، بیان وغیرہ لینا جیسے پولیس ملزمان سے پوچھ تاچھ کرتی ہے۔
احْتَقَّ الرَّجُلَانِ: باہم لڑنا اور ہر ایک کا اپنے لئے حق پر ہونے کا دعوی کرنا۔
—— الشَّیءَ و الأمرَ: مضبوط کرنا۔
—— الطَّعْنَةَ: اتنا جما کر نیزہ مارنا کہ آر پار ہو جائے۔
—— به الطَّعْنَةُ: اس کے اتنا زور سے نیزہ لگا کہ وہ آر پار ہو گیا۔
احْتَقَّ الصَّیْدَ: شکار پر نشانہ ایسا لگانا کہ وہ مر جائے۔
انْحَقَّتِ العُقْدَةُ: گرہ کا سخت ہونا۔
تَحَاقًّا: باہم لڑنا اور حق پر ہونے کا دعوی کرنا
تَحَقَّقَ الأمرُ: واقع اور ثابت ہونا، سچا ہونا، یقینی ہو جانا، پایۂ ثبوت کو پہنچ جانا۔
—— الأمرَ: یقین کر لینا، حقیقت جان لینا۔
اسْتَحَقَّ الشیءَ و الأمرَ: مستحق ہونا، حقدار ہو جانا، لازم کر لینا۔
—— الإثْمَ: گناہ کی سزا واجب ہونا قرآن پاک میں ہے: "فَإِنْ عُثِرَ عَلَى أَنَّهُمَا اسْتَحَقَّا إِثْمًا"۔
—— الدَّیْنُ: قرض کی مدت پوری ہو جانا۔
یَسْتَحِقُّ الاهتمامَ: قابل توجہ۔
یَسْتَحِقُّ الدفعَ: قابل ادائگی۔
یَسْتَحِقُّ الذِّکرَ: قابل ذکر۔
الاسْتِحْقَاقُ: حق داری، صلاحیت، اہلیت، حق واجب۔
التَّحْقِیْقُ: چھان بین (۲) تفتیش، جواب طلبی۔
إجْراءُ التَّحْقِیْقِ مع أحَدٍ: کسی سے تفتیش و پوچھ تاچھ کرنا۔
تَحْقِیْقٌ قَضَائِیٌّ: عدالتی تحقیقات۔
تحقیقُ کتابٍ: کتاب کی علمی چھان بین کر کے اسے صحیح اور اصل شکل پر لانا، آڈٹ کرنا۔
تَحْقِیْقُ الهَمْزَةِ: ہمزہ کو تلفظ میں پورے طور پر ظاہر کرنا۔
التَّحَقُّقُ: وقوع، ثبوت۔
الحَاقُّ: ہر شے کا درمیان، بیچ جیسے حَاقُّ الطَّرِیْقِ، حَاقُّ الرَّأسِ، حَاقُّ العَیْنِ، حَاقُّ الشِّتاءِ ج: حَوَاقُّ۔
هُوَ رَجُلٌ حَاقُّ الرَّجُلِ: وہ مکمل مردانگی والا ہے۔
هو شُجاعٌ حَاقُّ الشُّجاعِ: وہ کامل الشجاعت آدمی ہے۔ اس لفظ کا تثنیہ

اور جمع نہیں آتے ۔

هُوَ فِی حَاقٍّ من هٰذَا الأَمرِ: وہ اس معاملہ سے پریشانی میں ہے ۔

لَقِيتُه عِندَ حَاقِّ بَابِ المَسجِدِ: میں اس سے مسجد کے دروازہ کے پاس ملا

الحَاقَّةُ : حَاقٌّ کی تانیث (۲) آفت، مصیبت (۳) روزِ قیامت ج : حَوَاقٌّ ۔

هُوَ رَجُلٌ حَاقَّةُ الرَّجُلِ: وہ کامل مرد ہے ۔

هو شُجَاعٌ حَاقَّةُ الشُّجَاعِ: وہ بہادری میں کامل ہے ۔ بلا تثنیہ و جمع استعمال ہوتا ہے ۔

الحَقُّ : باری تعالیٰ کا ایک نام (۲) ثابت، صحیح وغیر مشکوک ۔ قرآن پاک میں ہے : "إِنَّهُ لَحَقٌّ مِثْلَ مَا أَنَّكُمْ تَنطِقُونَ" (۳) سچا، ٹھیک، صحیح، واقع کے مطابق ۔ بطور صفت استعمال ہوتا ہے ۔ جیسے قَولٌ حَقٌّ ۔ کہتے ہیں: هو العَالِمُ حَقُّ العَالِمِ: وہ زبردست عالم ہے ۔

هو حَقٌّ بِكذا: وہ اس کا حق دار یا اس کے لائق ہے (۲) فرد یا جماعت کا واجب حصہ، حق، کلیم ج : حُقُوقٌ و حِقَاقٌ ۔

الحَقُّ مَعَكَ: تم حق پر ہو ۔ الحَقُّ عَلَيكَ: تم حق پر نہیں ہو ۔

حُقُوقُ اللهِ: اللہ کے لئے جو کام ہم پر لازم ہیں ۔

حُقُوقُ العِبَادِ: وہ تمام کام جو بندوں کو ایک دوسرے کے لئے کرنے ضروری ہیں

حُقُوقُ الدَّارِ: مکان کے متعلقہ وہ عمارتیں جن سے انسانی ضرورتیں پوری ہوتی ہیں ۔

كُلِّيَّةُ الحُقُوقِ : لا کالج ۔

حَقُّ الاقتِرَاحِ : حق رائے دہی ۔

حَقُّ الاعتِرَاضِ : ویٹو پاور، حق اعتراض

حَقُّ التَّصوِيتِ : ووٹ دینے کا حق ، ووٹنگ پاور ۔

حَقُّ تقرِيرِ المَصِيرِ: حق خود ارادیت ۔

حَقُّ النَّقضِ : حق تنسیخ ، ویٹو ۔

الحِقُّ : وہ اونٹ جو عمر کے چوتھے سال میں آگئے ہوں اور ان پر لدان اور سواری ممکن ہو ج: أَحُقٌّ و حِقَاقٌ جج: حُقُقٌ ۔

الحُقُّ : برتن، ظرف (۲) ہاتھی دانت یا کانچ کی ڈبیا (۳) سوراخ، بل (۴) وہ گڑھا جس میں ران کا سرا ہوتا ہے (۵) کولہے کا وہ سرا جس میں ران کی ہڈی ہوتی ہے (۶) بازو کا سرا (۷) مونڈھے کے سرے کا گڑھا (۸) سرین کا سرا (۹) ہموار زمین (۱۰) پست زمین (۱۱) گول زمین (۱۲) ہر شے کا بیچ ج: أَحقَاقٌ و حِقَاقٌ و حُقُوقٌ ۔

حُقُّ الإِبرَةِ و المَلَّاحِينَ : قطب نما، سمت نما ۔

الحَقَّانِيُّ : حق پرست ۔

الحَقَّةُ : حصہ مقررہ ۔ کہتے ہیں : هٰذِهِ حَقَّتِي (۲) حقیقت الامر، واقعہ (۳) آفت ۔

الحِقَّةُ : حصہ مقررہ ۔ جیسے هٰذِهِ حِقَّتِي (۲) بمعنی الحِقُّ مذکور یا چوتھے سال میں داخل ہونے والی اونٹنیاں (۳) چھوٹا درخت ج : حِقَقٌ و حِقَاقٌ ۔

الحُقَّةُ : الحُقُّ ج: حُقَقٌ و حِقَاقٌ ۔

الحَقِيقُ بالأَمرِ: کسی کام کے لائق، موزوں ۔

هو حَقِيقٌ أَن يَفعَلَ كذا: اس کے لئے ایسا کرنا موزوں ہے ۔ ایسے ہی کہتے ہیں: حَقِيقٌ بِه أَن يَفعَلَ كذا حَقِيقٌ عليه كذا: اس کے لئے ایسا کرنا ضروری ہے ، اسے ایسا کرنا چاہئے ۔ قرآن پاک میں ہے :"حَقِيقٌ عَلَىٰ أَن لَا أَقُولَ عَلَى اللهِ إِلَّا الحَقَّ" ۔

هو حَقِيقٌ على كذا: وہ اس کا حریص و خواہش مند ہے ۔ گزشتہ آیت میں عَلَيَّ کے بجائے عَلَى بھی ایک قرارت ہے ۔

الحَقِيقَةُ : یقینی طور پر ثابت شدہ چیز، امر واقعہ، صداقت، اصل (۲) اہل لغت کے یہاں وہ لفظ جو اپنے اصلی معنی میں استعمال کیا گیا ہو (۳) پرچم ج: حقائق ۔

حَقِيقَةُ الشَّيءِ : خالص و اصل ذات ۔

حَقِيقَةُ الأَمرِ : وہ بات جس کا یقین ضروری ہو

حَقِيقَةُ الرَّجُلِ : واجب الحمایت شے جس کا دفاع کرنا ضروری ہو ۔ کہتے ہیں: فُلَانٌ يَحمِي الحَقِيقَةَ ۔

المَحقُوقُ: لائق، موزوں، حق دار ۔ هو مَحقُوقٌ أَن يَفعَلَ كذا (۲) وہ آدمی جس پر کسی کا حق واجب ہو ۔

المُستَحَقُّ: حق واجب الوصول، مطالبہ ج : مُستَحَقَّاتٌ ۔

مُستَحَقُّ الدَّفعِ : واجب الادا ۔

• حَقَلَ ـ حَقلاً : بونا، کھیتی کرنا ۔

حَقِلَتِ الماشِيَةُ ـ حَقَلاً: مٹی ملا پانی پینے یا مٹی ملی سبزی کھانے سے چوپائے کا دردِ شکم میں مبتلا ہونا ۔

أَحقَلَ الزَّرعُ : کھیتی میں شاخیں نکلنا ۔ (فالزَّرعُ مُحقِلٌ) ۔

ـــ الأَرضُ : زمین کا کھیت بن جانا ۔ فالأرض مُحقِلَةٌ: قابل کاشت ہونا ۔

ـــ الرَّجُلُ فی الرُّكُوبِ : سوار کا سواری کی پیٹھ سے چمٹنا ۔

حَاقَلَه : کسی کو پکنے سے پہلے کھڑی کھیتی فروخت کرنا (۲) زمین کسی کو بٹائی پر دینا یعنی وہ کاشت کرے گا جس کو زمین دی جا رہی ہے اور مالک کھیتی میں سے مقررہ حصہ لے گا ۔

احتَقَلَ : اپنا کھیت بنانا ۔

الحاقِلُ : کاشت کار.

الحُقالُ : ایک بیماری (درد) جو مٹی ملا ہوا گھاس وغیرہ کھانے سے چوپاؤں کو ہوتی ہے۔

الحَقلُ : قابل کاشت زمین (۲) کھیت (۳) کھیتی ہری بھری (۴) کھلا میدان (۵) کام کا میدان یا جگہ ج: حُقول.

حَقلُ البِترُول : وہ زمین جہاں سے پٹرول نکالا جائے۔

حَقلُ التَّجارِب : تجربہ کا میدان.

حَقلُ التَّعلِیم : تعلیمی میدان.

حَقلُ الدَّعوۃ : میدان تبلیغ.

حَقلُ العَمَل : کام کا میدان.

حَقلٌ من صَحِیفَۃٍ : اخبار کا کالم.

الحَقلِیُّ : کھیت سے متعلق، میدانی، میدان کا.

المَحصُولاتُ الحَقلِیَّۃ : زمینی پیداوار.

الحَقلَۃُ : کھیت کا ایک حصہ (۲) حُقال، بیماری ج: أحقالٌ.

المَحقَلَۃُ : کھیت ج: مَحاقِل.

• الحِقلِدُ : بد خلق واجڈ آدمی.

الحَقلَّدُ : بخیل، کنجوس (۲) کمزور (۳) گنہگار (۴) بغض وکینہ.

• الحِقیمُ : گوشۂ چشم جو کنپٹی سے ملا ہوا ہوتا ہے وہ دو ہوتے ہیں (حقیمان) ج: أحقِمَۃ

• حَقَنَ الماءَ واللَّبَنَ فی القِربَۃِ ـُ حَقناً: مشکیزہ میں پانی یا دودھ جمع کرنا اور روک لینا.

ـــ الإناءَ بالماءِ وغیرِہ : برتن کو پانی سے بھرنا.

ـــ بَولَہُ : پیشاب روکنا.

ـــ دَمَ فُلانٍ : خون کی حفاظت کرنا، بہنے نہ دینا، جان بچانا، زندگی کی حفاظت کرنا.

ـــ ماءَ وَجھِہ : آبرو بچانا، عزت کی حفاظت کرنا، سوال کی ذلت سے بچانا.

ـــ اللَّبَنَ فی القِربَۃِ : مکھن نکالنے کے لئے دودھ کو مشکیزہ میں ڈالنا. فاللَّبَنُ مَحقُونٌ وحَقِینٌ.

حَقَنَ فُلاناً : انجکشن لگانا، سرنج یا کسی آلہ سے جسم میں دوا داخل کرنا، پچکاری لگانا.

حقنہ حُقنَۃً دَوائِیَّۃً : دوا کا انجکشن لگانا.

احتَقَنَ : اکٹھا ہونا اور نہ نکلنا جیسے احتَقَنَ الماءُ واللَّبَنُ و احتَقَنَ الدَّمُ والبَولُ : خون کا اکٹھا اور منجمد ہونا، پیشاب کا رک جانا.

ـــ العُضوُ : کسی عضو کا پانی یا خون اکٹھا ہو کر رکنے سے پھول جانا جیسے احتَقَنَ الکَبِدُ : جگر بڑھ گیا. و احتَقَنَتِ الکُلیَۃُ : گردہ کا پھول جانا.

ـــ الضَّرعُ : تھن پھول جانا.

ـــ المَرِیضُ : بیمار کو پیشاب کا بند پڑنا اور اس کی وجہ سے حقنہ یا سلائی وغیرہ کا علاج کرانا.

الحاقِنُ : وہ شخص جس کا پیشاب بند ہو گیا ہو. کہتے ہیں: لا رَأیَ لِحاقِنٍ (۲) انجکشن لگانے والا، حقنہ سے علاج کرنیوالا

الحاقِنَۃُ : حاقن کی تانیث (۲) معدہ (۳) دونوں ہنسلیوں کا درمیانی گڑھا. تہدید کے موقع پر کہا جاتا ہے لَأُلحِقَنَّ حَواقِنَکَ بِذَواقِنِکَ.

الحُقنَۃُ : جماؤ، بندش (۲) وہ دوا جو بیمار کی مقعد سے فضلہ نکالنے کے لئے چڑھائی جائے (۳) انجکشن، وہ دوا جو بذریعہ سرنج یا پچکاری مریض کے جسم میں داخل کی جائے ج: حُقَنٌ (۴) سرنج یا پچکاری.

الحَقَنَۃُ : درد شکم ج: أحقانٌ.

المِحقانُ : وہ شخص جو پیشاب کو روکے رکھے اور پھر زیادہ پیشاب کرے ج: مَحاقِین.

المِحقَنُ : پچکاری (۲) سرنج، انجکشن کی سوئی (۳) وہ برتن جس میں دودھ وغیرہ اکٹھا کیا جائے ج: مَحاقِنُ.

• حَقاہُ ـُ حَقواً : کوکھ پر مارنا، کمر پر مارنا.

ـــ الشیءُ فُلاناً : کوکھ یا کمر پر لگنا. کہتے ہیں: نَزَلَ فی الماءِ حَتّی حَقاہُ: وہ کمر تک پانی میں اترا. ھو مَحقُوٌّ و مَحقِیٌّ.

حَقِیَ ـَ حَقًا : کوکھ میں درد محسوس کرنا. ھو حَقٍ.

حُقِیَ : کوکھ میں درد محسوس کرنا، بسیار خوری کی وجہ سے درد شکم میں مبتلا ہونا. ھو مَحقُوٌّ و مَحقِیٌّ.

تَحَقّی : حَقِیَ.

الحِقاءُ : إزار (تہبند یا چادر)، إزار باندھنے کی جگہ (۲) خالی گوشت کھانے سے ہونے والا پیٹ کا درد (۳) گھوڑے کی جھول کا تسمہ ج: أحقِیَۃٌ.

الحَقوُ : کوکھ، کمر. أخَذَ بِحَقوِہ و عاذَ بِحَقوِہ : پناہ میں آنا.

حَقوُ الجَبَلِ : دامن کوہ.

حَقوا الثَّنِیَّۃِ : ثنیہ (سامنے کے دو دانت) کے دو کنارے (۲) ازار بند. کہتے ہیں: رَمَی بِحَقوِہ : اس کی چادر اتار دی ج: أحقاءٌ.

ح ـــ ک

• حَکَأَ العُقدَۃَ ـَ حَکئاً : گرہ مضبوط لگانا حَکاھا بالتخفیف بھی کہا جاتا ہے.

أحکَأھا و أحکاھا : حَکَأھا.

احتَکَأَ : احتَکَأَتِ العُقدَۃُ : گرہ سخت ہونا.

ـــ الأمرُ فی صَدرِہ او نَفسِہ : کسی بات کا دل میں بیٹھ جانا کہ کوئی شک باقی نہ رہے. کہتے ہیں: لو احتَکَأَ لی أمری لَفَعَلتُ کذا: اگر مجھے شروع ہی میں یہ بات معلوم ہو جاتی تو میں ایسا کرتا.

ـــ العُقدَۃَ : گرہ کو سخت کرنا.

الحُکَأۃُ : موٹی چھپکلی (۲) بڑا گرگٹ ج: حُکأٌ و حُکاءٌ.

الحَكَاءَةُ : الحُكَاةُ ج : حُكَاءٌ .

•حَكَرَهُ ـِ حَكْرًا : زیادتی کرنا (۲) مذمت کرنا (۳) بدسلوکی کرنا . ھو حَكِرٌ .

— السِّلَعَ : سامان کو بلاشرکت غیرے اپنے لئے خاص کرنا (۲) سامان کو اس لئے روکنا کہ بوقت گرانی بیچ کر اس سے زیادہ نفع اٹھایا جائے .

— السُّوقَ : بازار سے اشیاء کو اس لئے غائب کرنا کہ بوقت گرانی بیچا جائے .

حَكِرَ فُلانٌ ـَ حَكَرًا : ضدی اور جھگڑالو ہونا .

— بِرَأْيِه : خودسر ہونا، اپنی رائے کے آگے کسی کی رائے نہ ماننا .

— السِّلْعَةَ : بوقت گرانی بیچنے کے لئے روکنا .

حَاكَرَه : لڑائی جھگڑا کرنا .

احْتَكَرَ السِّلْعَةَ : ذخیرہ اندوزی کرنا، گراں بیچنے کے لئے روکنا .

تَحَكَّرَ فُلانٌ علی الشَّیْءِ : کف افسوس ملنا، پچھتانا .

— السِّلْعَةَ : احْتَكَرَ .

الحَاكُورَةُ : پائیں باغ ، وہ زمین جو مکانات کے پاس درخت بونے کے لئے مخصوص کی جائے .

الحَكَرُ : ضدی، جھگڑالو (۲) خودسر (۳) ذخیرہ اندوز .

الحُكْرُ : تھوڑی چیز ج : أَحْكَارٌ .

الحِكْرُ : روکی ہوئی زمین یا جاگیر ج : أَحْكَارٌ .

الحُكْرُ : ذخیرہ کی ہوئی چیز، غلہ وغیرہ جو بوقت گرانی بیچنے کے لئے روکا گیا ہو (۲) تھوڑی چیز جیسے مَاءٌ حَكْرٌ و طَعَامٌ حَكْرٌ .

الحُكْرَةُ : ذخیرہ اندوزی .

المُحْتَكِرُ : گراں بیچنے کے لئے سامان روکنے والا، ذخیرہ اندوز .

•حَكَشَ ـُ حَكْشًا : سکڑنا، سمٹنا .

— الشَّیْءَ : اکٹھا کرنا، جمع کرنا، روکنا (۲) فیتہ کھینچنا (۳) کریدنا .

حَكَشَ فُلانًا : ظلم کرنا، تنگ کرنا .

حَكِشَ ـَ حَكَشًا : ضدی ہونا . ھو حَكِشٌ .

الحُكْشَةُ : ہاکی کھیل جس میں گیند بلے سے پھینکی جاتی ہے (۲) کرکٹ کھیل .

المِحْكَاشُ : ہاکی کھیلنے کی لکڑی .

•حَكَّ الشَّیْءَ بالشَّیْءِ و علی الشَّیْءِ ـُ حَكًّا : رگڑنا، گھسنا، کھرچنا . جیسے حَكَّ الحَجَرَ بالحَجَرِ و حَكَّ جِسْمَه بِيَدِه .

— الأَمْرُ فی صَدْرِه : دل میں بیٹھ جانا، اتر جانا، کھٹکنا . اسی سے ہے ما حَكَّ هٰذا الأَمْرُ فی صَدْرِي : اس کام کے لئے میرا دل مطمئن نہیں ہوا حَكَّ فی صَدْرِه مِنَ الأَمْرِ شَیْءٌ : اس کے دل میں وسوسے پیدا ہوئے .

— الشَّیْءَ : چھیلنا .

— فُلانًا جِسْمُه : کسی کے بدن میں خارش اٹھنا . ھو مَحْكُوكٌ و حَكِيكٌ .

— جِلْدَه : کھجانا .

— المَعْدِنَ : کھرا کھوٹا جاننا .

أَحَكَّ فُلانًا جِسْمُه : بدن میں کھجلی اٹھنا .

— الأَمْرُ فی صَدْرِه : دل میں اتر جانا یا کھٹکنا .

حَاكَّه مُحَاكَّةً و حِكَاكًا : رگڑنے یا گھسنے میں مقابلہ کرنا، مقابلہ کرنا .

حَكَّكَه : حَكَّه . الجِذْلُ المُحَكَّكُ : وہ لکڑی وغیرہ جو اونٹوں کے باڑہ میں خارش زدہ اونٹ کے لئے نصب کی جاتی ہے جس سے وہ اپنا بدن رگڑتا ہے .

احْتَكَّ الجِسْمُ : خارش ہونا، کھجلی اٹھنا .

احْتَكَّ بالشَّیْءِ : خود کو کسی شے سے ٹکرانا، رگڑ کھانا (۲) دیوار وغیرہ سے ٹکرا جانا .

— بالنَّاسِ : لوگوں سے الجھنا، تصادم ہونا

— الأَمْرُ فی صَدْرِه و احْتَكَّ فی صَدْرِه من الأَمْرِ شَیْءٌ . حَكَّ .

تَحَاكَّا : ایک دوسرے سے رگڑ کھانا، باہم ٹکرانا باہم مقابلہ کرنا .

تَحَكَّكَ بالشَّیْءِ : رگڑ لگنا، رگڑ کھانا .

— بِه : ٹکر لینا، مقابلہ کرنا . تَحَكَّكَتِ العَقْرَبُ بالأَفْعَی : اس شخص کے بارہ میں کہا جاتا ہے جو اپنے سے بڑے سے ٹکر لیتا ہو .

اسْتَحَكَّ فُلانًا جِسْمُه : کسی کے جسم میں خارش ہونا، کھجلی اٹھنا .

الاحْتِكَاكُ : رگڑ کھا کر حرکت کرنے والے جسم سے پیدا ہونے والی طاقت .

الحَاكُّ : جھگڑالو، شرپسند (۲) کسی کام کا دھنی ج : حُكَّاكٌ .

الحَاكَّةُ : دانت . کہتے ہیں : مابقیت فی فیه حَاكَّةٌ : اس کا کوئی دانت نہیں رہا ج : حَوَاكُّ .

الحِكَاكُ : ھو حِكَاكُ شَرٍّ : وہ شرپسند و شرانگیز ہے .

الحُكَاكُ : خارش (بیماری) .

الحُكَاكَةُ : برادہ، کسی شے کو گھسنے سے گرنے والے ذرات .

الحُكَاكَاتُ : وسوسے، شکوک و : حُكَاكَةٌ

الحِكُّ : شک . ھو حِكُّ شَرٍّ، ھو حِكَاكُ شَرٍّ : وہ شرانگیز ہے .

الحِكَّةُ : کھجلی، خارش (۲) مذہب وغیرہ میں شک

الحَكَكُ : چاک (مٹی)، کھریا (نرم سفید پتھر) جس کے قلم سے تختہ سیاہ پر لکھا جاتا ہے .

الحَكُّ : رگڑ، گھسائی، چھلائی (۲) جستجو، طلب .

الحَكَّاكَةُ : وسوسہ، شک ج : حَكَّاكَاتٌ .

الحَكْكَةُ : وہ زمین جہاں کھریا مٹی پیدا ہوتی

ہے (۲) ایک چاک ۔ حَکَكٌ کا واحد ۔
الحَکَّاكُ : سونے چاندی کو رگڑ کر پرکھنے والا ۔
حَکَّاكُ الْأَحْجَارِ الْکَرِیْمَةِ : جواہر تراش، نگینہ ساز ۔
الحُکَیْکَةُ : پہیلی، چیستان ۔
المِحَكُّ : کسوٹی (۲) کھرا ج : مِحَکَّات ۔
• حَکَلَ علیه الأَمْرُ ــُ حَکْلاً : غیر واضح اور مشتبہ ہونا ۔ کہتے ہیں : حَکَلَتْ علیه الأَخْبَارُ ۔
ــ فی مَشْیِه : بھاری قدموں سے چلنا، آہستہ چلنا ۔
ــ فُلَانٌ الرُّمْحَ : نیزے کو اپنے ایک پیر پر کھڑا کرنا ۔
ــ فُلَانًا بالعَصَا : لاٹھی یا ڈنڈا مارنا ۔
أَحْکَلَ علیه الأَمْرُ : مشتبہ ہونا ۔
ــ علیهم : کسی کے خلاف شر انگیزی کرنا ۔
احْتَکَلَ فُلَانٌ : عربی زبان کے بعد عجمی زبان سیکھنا ۔
ــ علیه الأَمْرُ : مشتبہ اور غیر واضح ہونا ۔
تَحَکَّلَ : نادانی سے کسی بات پر اڑنا، ضد کرنا ۔
الأَحْکَلُ : بے زبان جانور (چرند و پرند) (۲) وہ جانور جن کی آواز نہ سنائی دے جیسے چیونٹی وغیرہ ۔ مؤنث حَکْلَاءُ ج : حُکْلٌ ۔
الحَاکِلُ : اندازہ لگانے والا ج : حُکَّلٌ و حُکَّالٌ ۔
الحُکْلَةُ : کلام کا ابہام، بے زبانی (۲) نادانی کی بنا پر کسی بات کی ضد (۳) لکنت، ہکلاہٹ ج : حُکَلٌ ۔
الحَکِیْلَةُ : ہکلاہٹ، لکنت ج : حَکَائِلُ ۔
• حَکَمَ بالأَمْرِ ــُ حُکْمًا : کسی بات کا فیصلہ کرنا ۔
ــ لَهُ بکذا : کسی کے حق میں فیصلہ کرنا ۔
ــ علیه بکذا : کسی کے خلاف کوئی فیصلہ کرنا
ــ بینهم : لوگوں کے درمیان فیصلہ کرنا ۔
ــ البِلَادَ : حکومت کرنا، حکم چلانا، اقتدار رکھنا ۔

حَکَمَ بِبَرَاءَتِه : بری قرار دینا ۔
ــ بالنفی او الإثبات : نفی یا اثبات کا حکم لگانا ۔
ــ فُلَانًا : روکنا، منع کرنا ۔
ــ الفَرَسَ : گھوڑے کے لگام میں لوہے کا حلقہ لگانا (جو دونوں جبڑوں کے درمیان منہ میں رہتا ہے)، گھوڑے کے منہ میں حَکَمَہ لگانا، مجازاً گھوڑے کو لگام دینا ۔
حَکُمَ ــُ حُکْمًا : دانش مند ہونا ۔ هو حَکِیْمٌ ۔
أَحْکَمَ الفَرَسَ : گھوڑے کے منہ میں حکمہ (لوہے کا حلقہ) دینا، لگام دینا ۔
ــ فلانًا عن الأمرِ : منع کرنا ۔
ــ التَّجَارِبُ فُلَانًا : تجربات کا کسی کو عقل مند و دانا بنا دینا ۔
ــ الشیءَ و الأمرَ : مضبوط و مستحکم بنانا ۔
ــ القَوْلَ : کلام کو پختہ اور وزن دار بنانا ۔
ــ العَمَلَ : کام کو ٹھیک طور پر انجام دینا ۔
حَاکَمَه الی الله تعالی و الی الکتاب و الی الحاکم : کسی کے خلاف کسی کے پاس اپنا مقدمہ لے جانا یا فیصلہ کیلئے اللہ اور اس کی کتاب کی طرف رجوع کرنا ۔
ــ فلانًا : کسی پر مقدمہ دائر کرنا، مقدمہ لڑنا ۔
ــ أمامَ مَجْلِسٍ عَسْکَرِیٍّ : فوجی عدالت میں مقدمہ لے جانا ۔
ــ المُذْنِبَ : مجرم سے جرم سے متعلق بیان لینا ۔
حَکَّمَهُ : حاکم بنانا، حکم اور ثالث بنانا ۔ قرآن پاک میں ہے : " فَلَا وَ رَبِّكَ لَا یُؤْمِنُوْنَ حَتّٰی یُحَکِّمُوْكَ فِیْمَا شَجَرَ بَیْنَهُمْ " ۔
ــ عما یُرِیْدُ : کسی بات سے روکنا ۔

احْتَکَمَ الشیءُ و الأمرُ : مضبوط ہونا ۔
ــ الخَصْمَانِ إلی الحاکمِ : حاکم کے سامنے فریقین کا مقدمہ لے جانا، فیصلہ چاہنا ۔
ــ فی الأمرِ : من مانی کرنا، خود مختار بن کر کام کرنا ۔ کہتے ہیں : احْتَکَمَ فی مَالِ فُلَانٍ و احْتَکَمَ فی أَمْرِه ۔
تَحَاکَمَا : فریقین کا کسی کے پاس مقدمہ لے جانا
تَحَکَّمَ فی الأمرِ : مضبوط ہونا (۲) خود رائے ہونا
ــ الحَرُوْرِیَّةُ من الخَوَارِجِ : خوارج کی جماعت حروریہ کا لَا حُکْمَ إِلَّا لِلّٰهِ کا نعرہ لگانا ۔
اسْتَحْکَمَ الشیءُ و الأمرُ : مضبوط ہونا ۔
ــ فُلَانٌ : دانش مند ہو کر مضرت رساں شے سے رکنا ۔
ــ علیه الشیءُ : مشتبہ ہونا جیسے اسْتَحْکَمَ علیه الکلامُ ۔
الإِحْکَامُ : پختگی، مضبوطی ۔
الحَاکِمُ : فرماں روا، حکمراں، گورنر (۲) جج ج : حُکَّامٌ ۔
الحُکْمُ : حکومت و اقتدار (۲) فیصلہ (۳) عدالتی فیصلہ (۴) حکمت و دانائی (۵) علم و فہم ۔
الصَّمْتُ حُکْمٌ : خاموشی حکمت ہے ۔
الحُکْمُ الجِنَائِیُّ : فیصلۂ عدالت فوجداری ۔
الحُکْمُ العُرْفِیُّ : مارشل لا ۔
الحُکْمُ الثُّنَائِیُّ : دو ملکوں کی مشترکہ حکومت ۔
حُکْمُ الإِرْهَابِ : دہشت پسندانہ حکومت ۔
الحُکْمُ العَسْکَرِیُّ : مارشل لا ۔
الحُکْمُ بالإِعْدَامِ : سزائے موت ۔
حُکْمٌ مَوْقُوْفُ التَّنْفِیْذِ : مشروط فیصلہ جو فی الحال نافذ نہ ہو ۔
حُکْمٌ یَشْمَلُ التَّنْفِیْذَ : واجب التنفیذ فیصلہ ۔
بِحُکْمِ کذا : بسبب، بموجب، از روئے ۔
الحَکَمُ : باری تعالی کا ایک نام (۲) حاکم،

فیصلہ کنندہ۔ قرآن پاک میں ہے: "أَفَغَيْرَ اللّٰهِ أَبْتَغِي حَكَمًا" (۳) ثالث، سرپنچ قرآن پاک میں ہے: "وَإِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوا حَكَمًا مِنْ أَهْلِهِ وَحَكَمًا مِنْ أَهْلِهَا" (۴) ریفری۔

رَجُلٌ حَكَمٌ: عمر رسیدہ آدمی ج: حَكَمَةٌ۔

الحِكْمَةُ: اعلیٰ ترین علوم کے ذریعہ اعلیٰ ترین اشیا کا علم (۲) دانائی، علم و معرفت، قرآن پاک میں ہے: "وَلَقَدْ آتَيْنَا لُقْمَانَ الْحِكْمَةَ" (۳) عدل و انصاف (۴) علت، فلسفہ جیسے حِكْمَةُ التَّشْرِيعِ - ما الحكمة في ذلك (۵) ایسا کلام جس کے الفاظ کم اور معنی زیادہ ہوں (۶) اصابت رائے (۷) طب (۸) دانش مندانہ بات (۹) پالیسی ج: حِكَمٌ۔

عِلْمُ الحِكْمَةِ: کیمیا (۲) طب۔

حِكْمَدَار: حاکم شہر۔

حِكْمَدَارُ البوليس: کوتوال۔

حِكْمَدَارِيَّة: کوتوالی۔

الحَكَمَةُ: حَكَمَةُ اللِّجَام: لگام میں لگا ہوا وہ لوہے کا حلقہ جو گھوڑے کے دونوں جبڑوں کی طرف منہ میں رہتا ہے (۲) بکری وغیرہ کی ٹھوڑی (۳) انسان کے چہرہ کا سامنے کا حصہ یا نچلا حصہ (۴) قدر و منزلت کہتے ہیں: رَفَعَ اللّٰهُ حَكَمَتَهُ ج: حَكَمٌ۔

الحَكِيمُ: اللہ تعالیٰ کا ایک نام (۲) دانا، دانشور (۳) فلسفی (۴) طبیب (۵) دانش مندانہ جیسے عَمَلٌ حَكِيمٌ ج: حُكَمَاء۔

الذِّكْرُ الحَكِيمُ: قرآن کریم، کیونکہ وہ ایسا عاقلانہ کلام ہے کہ اس میں نہ لفظی خامیاں ہیں نہ معنوی اور وہی لوگوں کی زندگی کے بارہ میں صحیح فیصلہ کرتا ہے۔

الحُكُومَةُ: حکومت، گورنمنٹ، نظم و نسق، فرماں روائی، اقتدار ج: حُكُومَات۔

الحكومة الاستبدادية: ظالمانہ حکومت مطلق العنان حکومت۔

الحُكُومَةُ الأَهْلِيَّة: لوکل حکومت۔

— الجُمْهُورِيَّة: جمہوری حکومت۔

— الذَّاتِيَّة: خود اختیاری حکومت، سیلف گورنمنٹ۔

— الانتقالِيَّة: نگراں حکومت، غیر مستقل حکومت۔

— الائتلافِيَّة: وفاقی حکومت، اتحادی حکومت، کولیشن گورنمنٹ۔

— الثَّورِيَّة: انقلابی حکومت۔

— الدُّستورِيَّة: قانونی حکومت۔

— العُمَّالِيَّة: لیبر حکومت۔

— العَمِيلَة: ایجنٹ حکومت۔

الحُكُومَة الوَطَنِيَّة: قومی حکومت۔

الحكومة العَلْمَانِيَّة: سیکولر حکومت۔

الحكومة في المَنْفَى: جلاوطن حکومت۔

الحكومة المَحَلِّيَّة: مقامی حکومت۔

الحكومة الإِقْلِيمِيَّة: صوبائی حکومت

الحكومة المَرْكَزِيَّة: مرکزی حکومت، سنٹرل گورنمنٹ۔

الحكومة المَدَنِيَّة: سول حکومت۔

الحكومة المَلَكِيَّة: شاہی حکومت۔

الحكومة المُؤَقَّتَة: عارضی حکومت۔

الحُكُومِيّ: سرکاری۔

حُكُومَةً وَشَعْبًا: سرکاری اور عوامی سطح پر

المُحَكِّمُ: مُحَكِّمَة (جماعت خوارج) کا واحد۔ لا حُكم إلا لله کہنے والا۔

المُحْكَمُ: مضبوط، مستحکم، پختہ، درست (۲) قرآن کریم کی وہ آیات جو ظاہر و واضح ہیں ان میں کسی تاویل کی ضرورت نہیں۔ قرآن پاک میں ہے: "مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ"

المَحْكَمَةُ: عدالت، مقدمات کا فیصلہ کرنے والا یا کرنے والی جماعت (۲) کچہری، کمرہ عدالت ج: مَحَاكِم۔

المَحْكَمَةُ الابتدائِيَّة: عدالت ابتدائی۔

— الجُزْئِيَّة: عدالت خفیفہ جس میں معمولی مقدمات پیش ہوتے ہیں۔

مَحْكَمَةُ الجَزاء والحُقُوق: عدالت دیوانی جس میں مال وغیرہ کے مقدمات پیش ہوتے ہیں۔

— الجِنَايَات: عدالت فوجداری جس میں جرائم قتل وغیرہ کے مقدمات پیش ہوتے ہیں۔

مَحْكَمَةٌ مُخْتَلِطَةٌ: ملکیوں اور غیر ملکیوں کی مشترکہ عدالت۔

— عَسْكَرِيَّة: فوجی عدالت۔

— مَدَنِيَّة: سول کورٹ۔

— وَطَنِيَّة: قومی عدالت۔

مَحْكَمَةُ الاستيناف: ہائی کورٹ، اپیل کورٹ

مَحْكَمَةُ النَّقْضِ والإِبْرَام: عدالت عالیہ۔

المَحْكَمَةُ العُلْيَا: سپریم کورٹ۔

المُحَاكَمَةُ: مقدمہ (۲) سماعت مقدمہ۔

• حَكَى ـِ الشيءَ حِكَايَةً: نقل اتارنا (۲) مشابہ ہونا، کہتے ہیں: هُوَ يَحْكِي الشَّمْسَ حُسْنًا۔

— عنه الحَدِيثَ: کلام یا بات نقل کرنا۔ ھو حاکٍ ج: حُكَاة۔

حَاكَاهُ: قول و فعل وغیرہ کی نقل اتارنا، کسی شخص کی نقل کرنا، تقلید کرنا۔ ھو يُحَاكِي نُطْقَ المُعَلِّمِ: وہ معلم کے تلفظ کی نقل کرتا ہے۔

الحِكَايَةُ: واقعہ، کہانی، قصہ، فرضی یا واقعی ج: حکایات (۲) لہجہ، عرب کہتے ہیں: هٰذِهِ حِكَايَتُنَا۔

الحَكَّاءُ: بہت حکایتیں بیان کرنے والا، قصہ گو جو لوگوں میں بیٹھ کر قصے سناتا ہو۔

الحَاكِي: ناقل (۲) واقعہ گو (۳) گراموفون۔

الحَكِيُّ: بیہودہ گو اور چغل خور عورت۔

ح ـــــ ل

• حَلَأَ ـَ الجِلْدَ حَلْئًا: چھیلنا۔

— فُلانًا: مارنا۔ کہتے ہیں: حَلَأَه بالسَّوْطِ أو السَّيْفِ۔

— به الأرْضَ: زمین پر پچھاڑ دینا، گرادینا

حَلِئَ الأدِيمُ ـَ حَلَأً: چمڑے پر (کاٹتے وقت) خراش لگ جانا، میلا ہونا۔

— الشَّفَةُ: ہونٹ پر بیماری کے بعد پھنسیاں نکل آنا، بخار کے بعد دانے نکل آنا۔

أحْلأَه: دکھتی آنکھ پر جست لگانا۔

— الطَّعَامَ: کھانے کو میٹھا کرنا۔

حَلَّأَه عن الشَّيءِ تَحْلِيئًا و تَحْلِئَةً: روکنا۔

— الطَّعَامَ: میٹھا کرنا۔

التِّحْلِئُ: چمڑے کے اوپر کے بال اور اس کا میل وسیاہی۔

التَّحْلِئَةُ: التِّحْلِئُ (۲) بوجھل، بھاری۔

الحُلَاءَةُ: جھلی، چمڑے کا وہ باریک چھلکا جو گوشت سے لگا ہوا ہوتا ہے (۲) جست، ایک سفید و نرم پتھر کا برادہ جو دکھتی آنکھ میں لگایا جاتا ہے (۳) وہ چیز جو دو پتھروں سے رگڑ کر آنکھ میں بطور سرمہ لگائی جائے

الحَلَأُ: بیماری کے بعد ہونٹ پر پڑنے والے چھالے یا پھنسیاں۔

الحُلُوءُ: جست۔

المِحْلَأَةُ: چمڑا صاف کرنے کی چھری ج: مَحَالِئُ

• حَلَبَ القَوْمُ ـُ حَلْبًا و حُلُوبًا: لوگوں کا ہر طرف سے آکر اکٹھا ہونا۔

— الشَّاةَ و نَحْوَهَا ـُ حَلْبًا: بکری وغیرہ کا دودھ نکالنا، دوہنا۔

— فُلانًا: کسی کے لئے دودھ نکالنا۔ کہتے ہیں: أَحْلُبْنِي: مجھے دوہنے کی مشقت سے بچا کر تم دودھ نکالو۔

حَلَبَ فُلانًا الشَّاةَ: کسی کو دوہنے کیلئے بکری دینا۔

حَلَبَ الدَّهْرَ أَشْطُرَه: زمانہ کے برے بھلے کو آزمانا۔ هو حَالِبٌ ج: حَلَبَة و هو حَلُوبٌ ج: حُلُبٌ

أحْلَبَ فُلانٌ: کسی کے اونٹوں میں مادہ بچے پیدا ہونا۔

— القَوْمُ: لڑائی وغیرہ کے لئے ہر جانب سے اکٹھا ہونا۔

أحْلَبُوا مَعَهُمْ: وہ ان کے پشت پناہ بن کر آئے۔

— فُلانًا: دوہنے میں مدد دینا، کسی کے ساتھ مل کر دودھ نکلوانا (۲) مدد کرنا۔

— أهْلَه: چراگاہ سے دودھ نکال کر اہل خانہ کو بھیجنا۔

— فُلانًا الشَّاةَ: کسی کو دودھ نکالنے کیلئے بکری دینا۔

حَالَبَه: دوہنے میں مقابلہ کرنا (۲) دوہنے میں مدد دینا۔

تَحَلَّبَ: بہنا، ٹپکنا۔ تَحَلَّبَ العَرَقُ: پسینہ بہنا۔

— فَمُه: منہ میں پانی بھر آنا۔ منہ سے رال ٹپکنا۔

— عَيْنُه: آنکھ سے پانی نکلنا۔

احْتَلَبَ الشَّاةَ و نَحْوَهَا: حَلَبَ۔

اِسْتَحْلَبَ القَوْمَ: مدد کے لئے جمع ہونا۔

— الشَّيءَ: کسی چیز کا دودھ نکالنا۔

— الدَّوَاءَ و نَحْوَه: دوا وغیرہ کو چوسنا۔

— اللَّبَنَ: دودھ نکالنا۔

— دَمْعَه: آنسو نکالنا۔

— الصَّبِيرَ: بادل سے پانی لینا، بادل کے برسنے کی خواہش کرنا۔ حدیث میں ہے: "و نَسْتَحْلِبُ الصَّبِيرَ"

الإحْلَابَةُ: وہ دودھ جو چراگاہ میں نکال کر گھر بھیجا جائے۔

الحَالِبُ: الحَالِبَان: دو رگیں جو گردوں سے پیشاب کو مثانہ میں لاتی ہیں ج: حَوَالِب۔

حَوَالِبُ البِئْرِ: کنویں میں پانی کے سوتے۔

حَوَالِبُ العُيُونِ الفَوَّارَةِ: ابلتے ہوئے سوتے۔

حَوَالِبُ العُيُونِ الدَّامِعَةِ: اشکبار آنکھوں کے سوتے۔

الحِلَابُ: (مصدر) دودھ (۲) دودھ نکالنے کا برتن ج: حُلُبٌ۔

الحَلَبُ: دودھ۔ (تسمية بالمصدر)

حَلَبُ العَصِيرِ: شراب (۲) غیر متعینہ ٹیکس جیسے صدقہ وغیرہ۔ کہتے ہیں: هٰذا فَيْءُ المُسْلِمِينَ وحَلَبُ أسْيَافِهِم۔

ذَاقَ فُلان حَلَبَ أمْرِه: اس نے اپنے کئے کا مزہ چکھا، مصیبت کا سامنا کیا

حَلَب: ملک شام کا مشہور شہر۔

الحَلْبَاةُ: دودھ والی اونٹنی۔ نَاقَةٌ حَلْبَاةٌ رَكْبَاةٌ: دودھ دینے والی اور سواری کے کام آنے والی اونٹنی۔

الحَلْبَةُ: وہ گھوڑے جو دوڑ کیلئے مختلف اطراف سے جمع کئے جائیں (۲) گھوڑ دوڑ کا میدان (۳) کشتی یا مکے بازی کا اکھاڑہ ج: حَلَائِب (خلاف قیاس) (۴) ایک دفعہ کا دوہنا۔

الحَلْبَتَان: صبح و شام (چونکہ دودھ دو وقت نکالا جاتا ہے)۔

الحُلْبَةُ: میتھی، ایک سبزی جو سالن میں ڈالی جاتی ہے اور بطور سالن پکائی بھی جاتی ہے، بطور دوا بھی استعمال ہوتی ہے ج: حُلَبٌ۔

الحَلَّابُ: گوالا، دودھ دوہنے اور بیچنے والا م: حَلَّابَة۔

يَوْمٌ حَلَّابٌ: نمناک دن۔

الحَلُوْبُ : دودھ والی اونٹنی یا بکری (واحد و جمع برابر) (۲) جس کا دودھ دوہ لیا گیا ہو
هاجِرَةٌ حَلُوْبٌ : پسینہ نکالنے والی دوپہر کی گرمی ج: حُلُبٌ و حَلَائِبُ.
الحَلُوْبَةُ : الحَلُوْبُ (واحد و جمع دونوں کے لئے) ج: حَلَائِب و حُلُبٌ.
الحَلِيْبُ : تازہ دودھ، دوہا ہوا دودھ (۲) کھجور کی شراب.
دَمٌ حَلِيْبٌ : تازہ خون.
حَلِيْبُ اللَّوز : شیرۂ بادام.
المَحْلَبُ : دودھ کا کارخانہ، ملک ڈیری جہاں دودھ اور اس سے متعلقہ اشیا مکھن وغیرہ تیار ہوتی ہیں (۲) شہد (۳) ایک پودا جس سے خوشبو تیار کی جاتی ہے ج: مَحَالِبُ.
المِحْلَبُ : دودھ دوہنے کا برتن ج: مَحَالِب.
المُحْلِبُ : مددگار، کہتے ہیں: فُلَانٌ مُحْلِبٌ و مُجْلِبٌ: اس کے اونٹ کے بچے ہوئے جن میں سے وہ مادہ سے دودھ دوہتا ہے اور نر کو بیچنے کے لئے لے جاتا ہے.
المُسْتَحْلَبُ : دودھ، شیرہ.
• الحُلَابِسُ : شیر (۲) بہادر آدمی.
الحَلْبَسُ : الحُلَابِسُ (۲) کسی شے کا لالچی جو اس سے الگ نہ ہوتا ہو.
• حَلَتَ الجِلْدُ ـِ حَلْتًا : برف گرنا.
ـــ الصُّوْفَ : چمڑے سے اون اکھاڑنا.
ـــ دَيْنَه : قرض ادا کرنا.
ـــ فُلَانًا كذا سَوطًا : کوڑے مارنا.
ـــ ظَهْرَ الخَيْلِ : گھوڑے کی پیٹھ پر جم کر بیٹھنا.
ـــ الرَأسَ : مونڈنا.
الحُلَاتَةُ : کھال سے چونٹتے ہوئے گری ہوئی اون
الحَلْتِيْتُ : ہینگ (خاص قسم کا خوشبودار گوند) دوا اور کھانے میں استعمال ہوتا ہے.
الحَلِيْتُ : پالا، رات کو گرنے والی شبنم جو جم جاتی ہے.

• حَلَجَ السَّحَابُ ـِ حَلْجًا : برسنا
ـــ القُطْنَ حَلْجًا و حِلَاجَةً : روئی دھنکنا، بلنا. فالقُطْن مَحْلُوجٌ و حَلِيْجٌ.
ـــ الخُبْزَةَ : روٹی کو بیلن وغیرہ سے گول کرنا.
ـــ اللَّيلَ : رات کے وقت چلنا.
ـــ في المشي : آہستہ چلنا.
ـــ في العَدْوِ : دوڑنے میں لمبے قدم اٹھانا
تَحَلَّجَ : دل میں کوئی بات کھٹکنا (۲) بادل کا چمکنا.
الحِلَاجَةُ : روئی دھنکنے کا پیشہ.
الحَلَّاجُ : پنبہ، روئی دھنکنے والا، کپڑوں میں روئی بھرنے والا.
الحَلُوْجُ : چمکتا ہوا بادل.
المِحْلَاجُ : روئی دھنکنے کی مشین یا اوزار (۲) بیلن جس سے روٹی کو گول کیا جاتا ہے (۳) پھرتیلا گدھا ج: مَحَالِج.
المَحْلَجُ : روئی دھننے کا کارخانہ. دار الحِلَاجَة بھی کہتے ہیں.
المِحْلَجُ : روئی دھننے کی مشین (۲) وہ کیل جس پر چرخی گھومتی ہے (۳) پھرتیلا گدھا ج: مَحَالِج.
• حَلْحَلَ الشيءَ : ہلانا، حرکت دے کر سرکانا.
تَحَلْحَلَ : ہلنا اور سرکنا.
الحُلَاحِلُ : مکمل. حَوْلٌ حُلَاحِلٌ : پورا سال (۲) کنبہ کا سردار، سربراہ (۳) بہادر اور باوقار نشست والا (عورتوں کے لئے نہیں بولا جاتا) ج: حَلَاحِل.
المُحَلْحَلُ : الحُلَاحِل.
• حَلَزَ الأَدِيْمَ وغيرَه ـِ حَلْزًا : چھیلنا.
حَلِزَ ـَ حَلَزًا : غم سے دل میں ٹیس لگنا، دردمند ہونا.
احْتَلَزَ حَقَّه : اپنا حق لینا.

تَحَلَّزَ الشيءُ : باقی رہنا.
ـــ القَلْبُ : غم سے دل کا نکلا جانا.
ـــ فُلَانٌ للأَمْرِ : تیار ہونا.
الحَالِزُ : قَلْبٌ حَالِزٌ و رَجُلٌ حَالِزٌ : دردمند.
الحَلْزُ : بخل.
الحَلِزُ : قَلْبٌ حَلِزٌ و كَبِدٌ حَلِزَةٌ : زخمی دل یا زخمی جگر.
الحِلِزُّ : الو و: حِلِزَّة (۲) پست قد، ٹھنگنا (۳) کنجوس (۴) بدمزاج.
الحَلَزُوْنُ : سنکھ، گھونگھا، ایک دریائی کیڑے کا سیپ نما سخت خول، چوڑی دار سوراخ جس میں پیچ دار کیل گھومتی ہے.
الحَلَزُوْنِيُّ : حلزون نما، پیچ دار. السُّلَّمُ الحَلَزُوْنِي : پیچ دار زینہ.
• حَلَسَتِ السَّمَاءُ ـُ حَلْسًا : جھڑی لگنا، ہلکی ہلکی مسلسل بارش ہونا.
ـــ الدَّابَّةَ : چوپائے پر ٹاٹ یا ٹاٹ نما کوئی چیز ڈالنا.
حَلِسَ بالمكان وفيه ـَ حَلَسًا : جم جانا، مستقل قیام کرنا.
ـــ فُلَانٌ : مقابل کے سامنے ڈٹ جانا.
ـــ بالشيء : دلدادہ ہونا. هو حَلِسٌ و هي حَلِسَة و هو أَحْلَسُ، ايضا و هي حَلْسَاء ج: حُلْسٌ.
أَحْلَسَتِ السَّمَاءُ : مسلسل تھوڑا تھوڑا برسنا
ـــ الأَرْضُ : زمین کا سبزہ پوش ہونا.
ـــ الدَّابَّةَ : ٹاٹ وغیرہ سے ڈھانپنا.
ـــ فُلَانًا : کسی کو پختہ یقین دلانا، کسی سے پکا عہد کرنا.
ـــ فُلَانًا في البَيْعِ : بیع میں کسی کو دھوکہ دینا
ـــ فُلَانًا على الأَمْرِ : کسی کو کسی کام کیلئے تیار کرنا.
حَالَسَه : کسی کے ساتھ لگے رہنا. کہتے ہیں: هو يُجَالِسُه و يُحَالِسُه.

تَحَلَّسَ لَهُ: چکر لگانا۔
— بالمکانِ: قیام پذیر ہونا۔
اسْتَحْلَسَتِ الأرضُ: سبزہ پوش ہونا۔
اسْتَحْلَسَ النّبْتُ بھی کہتے ہیں، یعنی روئیدگی پوری زمین پر پھیل گئی۔
— السّنامُ: کوہان کی چربی کا تہ بہ تہ ہونا۔
— اللّیلُ بالظّلامِ: رات کا سخت تاریک ہونا۔
— الشیءَ فلانًا: ساتھ لگے رہنا۔ اسْتَحْلَسَه الخوفُ: اسے ڈر لگا رہا۔
الحَلْسُ: پختہ عہد و پیمان۔
الحِلْسُ: وہ ٹاٹ یا دری وغیرہ جو اونٹ کے کجاوہ یا گھوڑے کی زین کے نیچے کمر سے لگا ہوا ہو (۲) ٹاٹ یا دری یا بوریا وغیرہ جو زمین پر بچھانے کے بعد اس پر عمدہ فرش بچھایا جائے۔ هو حِلْسُ بیتِه: وہ خانہ نشیں ہے گھر سے نہیں نکلتا۔
هو من أحْلاسِ البلادِ: وہ کبھی وطن سے باہر نہیں جاتا۔
هو من أحْلاسِ الخَیْلِ: وہ ہمیشہ گھوڑوں میں مشغول رہتا ہے۔
رَفَضْتُ کذا و نَفَضْتُ أحْلاسَه: میں نے اسے چھوڑ دیا اور فراموش کر دیا (۲) جوے کے تیروں میں سے چوتھا تیر جس کے نام پر چار حصے ہوتے تھے (۳) پختہ عہد ج: أحْلاس و حُلُوسٌ و حِلَسَةٌ۔
هذا لَیْسَ من أحْلاسِ فلانٍ: وہ اس کا ہم پلہ نہیں۔
أمُّ حِلْسٍ: گدھی کی کنیت۔
الحَلُوسُ: کسی چیز کا لالچی اور اس سے لگے رہنے والا ج: حُلْسٌ۔
الحُلَیْسُ: أمُّ حُلَیْسٍ: گدھی کی کنیت۔
الأحْلَسُ: سرخ و سیاہی مائل۔
• حَلَطَ ـُ حَلْطًا: غصہ ہونا، خفا ہونا (۲) اصرار کے ساتھ قسم کھانا۔
— فی الأمرِ: عجلت کرنا۔

أحْلَطَ: حلطَ (۲) فلانٌ: ہلاکت گاہ میں اترنا
— بالمکانِ: مقیم ہونا۔
— فلانًا: ناراض کرنا۔
احْتَلَطَ علیه: ناراض ہونا۔
— منه: تنگ آ جانا، اکتا جانا۔
• حَلَفَ ـِ حَلْفًا و حَلِفًا و مَحْلُوفًا و مَحْلُوفَةً: قسم کھانا، حلف اٹھانا۔
— بشیءٍ: کسی بات پر حلف اٹھانا، قسم کھانا۔ هو حالِفٌ و حَلّافٌ و حَلّافَةٌ و هی حالِفَةٌ و حَلّافَةٌ۔
— کذبًا: جھوٹی قسم کھانا۔
حَلُفَ الشیءُ ـُ حَلافَةً: تیز دھار دار ہونا۔ حَلُفَ السّیفُ و النّصلُ: تلوار یا نیزہ کا تیز ہونا۔ حَلُفَ اللّسانُ: زبان کا تیز ہونا۔ هو حَلِیفٌ۔
أحْلَفَتِ الأرضُ: زمین میں ایک نوکیلی بوٹی (حلفاء) کا اگنا۔
— الحَلْفاءُ: حلفاء بوٹی کا پک جانا۔
أحْلَفَ الشیءُ: کسی شے کا مشکوک یا مختلف فیہ ہونے کی بنا پر قابل حلف ہونا۔
— فلانًا: کسی سے حلف اٹھوانا، قسم کھلوانا۔
حالَفَه مُحالَفَةً و حِلافًا: معاہدہ کرنا، عہد و پیمان کرنا۔
حالَفَ بینهما: اتفاق کرانا، دوستی اور معاہدہ کرانا۔
حَلَّفَه: حلف اٹھوانا، قسم کھلوانا۔
تَحالَفُوا: باہم معاہدہ کرنا۔
اسْتَحْلَفَه: حلف اٹھوانا، قسم کھلوانا۔
الحَلَفُ: نوک دار پتوں والی بوٹی جیسے کھجور کے پتوں کی نوک ہوتی ہے و: حَلِفَة
الحِلْفُ: معاہدہ، گٹھ جوڑ، باہمی اتحاد و تعاون کا معاہدہ ج: أحْلاف (۲) اتحاد
الحِلْفُ العَسْکَرِیُّ: فوجی معاہدہ۔
الحَلْفُ: قسم، معاہدہ، عہد۔
الحَلْفاء: ایک نوک دار پتوں والی بوٹی (واحد و جمع دونوں کے لئے)۔ واحد: حَلَفاة (۲) بہت شور مچانے والی باندی ج: حُلُفٌ و حُلْفٌ۔
الحَلِفَةُ: وہ زمین جس میں حلفا بوٹی پیدا ہوتی ہے (۲) بہت حلفا والی زمین۔
الحَلّافُ: بہت قسمیں کھانے والا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلا تُطِعْ کُلَّ حَلّافٍ مَهِینٍ"
الحَلِیفُ: معاہد، مدد کا معاہدہ کرنے والا، اتحادی، دوست ج: أحْلاف و حُلَفاءُ۔
فلان حَلِیفُ الجُود: وہ بڑا سخی ہے
فلانٌ حَلِیفُ الفصاحة: وہ ہمیشہ فصیح کلام کرتا ہے۔
فلانٌ حَلِیفُ اللّسان: تیز زبان ہے
المُحَلِّف: حلف اٹھوانے والا۔
هیئة المُحَلَّفین او لجنة المُحَلَّفین: جیوری، ججوں کی جماعت۔
هیئة المُحَلَّفین الکبری: گرانڈ جیوری ممبروں کی تعداد کم سے کم ۱۲ اور زیادہ سے زیادہ ۲۳۔
هیئة المُحَلَّفین: معمولی جیوری، ممبروں کی تعداد ۱۲۔
• الحَلْفَقُ: ریلنگ۔
• حَلَقَ الضّرْعُ ـُ حُلُوقًا: دودھ کی کمی سے تھنوں کا سکڑ جانا۔ حَلَقَ لَبَنُ الضّرْعِ: دودھ تھن میں ختم ہو گیا یا کم ہو گیا۔
— فلانًا: گلے پر لگنا یا گلے پر مارنا۔ حَلَقَه الدّاءُ: حلق میں تکلیف ہونا۔
— الإناءَ و نحوَه: گلے تک بھرنا۔
— الشیءَ ـِ حَلْقًا و تَحْلاقًا و حِلاقًا و حِلاقَةً: چھیلنا، چھلکا اتارنا۔
— رأسَه: سر کے بال اتارنا، سر مونڈنا۔
هو مَحْلُوقٌ و حَلِیقٌ۔
حَلَقَتِ الماشیةُ النّباتَ: نبات کو کھا جانا صفایا کر دینا۔

حَلَقَ القَوْمُ أَعْدَاءَهُم: فنا کر ڈالنا۔

حَلَقَتْهُم حَلاقِ: مصیبت نے ان کو ہلاک کر ڈالا۔

حَلِقَ ـَ حَلَقًا: حلق کے درد والا ہونا۔ هو حَلِقٌ۔

أَحْلَقَ الإِنَاءَ و نَحْوَه: گلے تک بھرنا۔

حَلَّقَ القَمَرُ: چاند کے گرد ہالہ دائرہ بننا۔

ـــ الإِنَاءَ وغيرَه: برتن کا لبالب بھرنا۔

ـــ البُسْرُ: کھجور کے دو تہائی حصہ کا پک جانا

ـــ الضَّرْعُ: تھن کا دودھ سے بھر کر پھول جانا

ـــ الطَّائِرُ و الطَّائِرَةُ: پرند یا ہوائی جہاز کا منڈلانا، بلندی پر اڑ کر چکر لگانا۔

ـــ النَّجْمُ: ستارہ کا بلند ہونا۔

ـــ بِبَصَرِه الى كذا: نگاہ اٹھانا، نگاہ گھما کر دیکھنا۔

ـــ بالشيءِ الى فُلانٍ: کسی کے پاس کوئی چیز پھینکنا۔

ـــ مَاءُ البِئْرِ: کنویں کا پانی کم ہو جانا یا ختم ہو جانا۔

ـــ عَيْنُ البَعِيرِ: اونٹ کی آنکھ کا دھنس جانا

ـــ الشَّعْرَ: بالوں کو صاف کر دینا، اچھی طرح مونڈنا۔

ـــ الشيءَ: گول یا دائرہ نما بنانا۔

ـــ حَلْقَةً: دائرہ گھمانا۔

ـــ الدَّابَّةَ: چوپائے پر بطور نشان حلقہ ڈالنا

احْتَلَقَ الرَّجُلُ: بال صاف کرنا، مونڈنا۔

ـــ الشيءَ: دائرہ نما بنانا، حلقہ اور دائرہ بنانا

ـــ السَّنَةُ المَاشِيَةَ: قحط کا مویشی کو ہلاک کر دینا۔

تَحَلَّقَ القَوْمُ: حلقہ بنا کر بیٹھنا۔

ـــ القَمَرُ: چاند کے گرد ہالہ (دائرہ) بن جانا

تَحْلاقٌ: يَوْمُ تَحْلاقِ اللِّمَمِ: جرب بسوس میں بنی بکر پر تغلب کے غلبہ کا دن (ان لوگوں کا شعار سروں کو مونڈنا تھا)۔

الحَالِقُ: بلند و بالا جگہ (۲) زمین و آسمان کے درمیان کی ہوا ج: حُلَّقٌ و حَوَالِقُ۔

هَوَى من حَالِقٍ: وہ ہلاک ہو گیا (۳) انگور وغیرہ کی بیل کی شاخیں جو سلاخوں پر لپٹی ہوئی ہوں (۴) تیز و پھرتیلا۔

الحَالِقُ من الرِّجَالِ: منحوس آدمی۔

ـــ من السُّيُوفِ و نَحْوِها: تیز دھار دار

الحَالِقَةُ: قطع رحم، انقطاع تعلق (۲) باہمی ظلم (۳) موت (۴) عام قحط جو ہر چیز کو تباہ کر ڈالے (۵) بری بات، بد کلامی۔

الحَالُوقُ: موت۔

الحَالُوقَةُ: منحوس آدمی یا تیز تلوار۔

حَلاقِ: موت مَنِيَّة کا علم ہے اور حَالِقَة سے معدول ہے۔

الحُلاقُ: حلق کا درد۔

الحِلاقُ: حجامت، سر کے بال دور کرنا۔

رَأْسٌ جَيِّدُ الحِلاقِ: سر کے بال اچھی طرح اترے ہوئے ہیں (۲) حَلْقَة کی جمع۔

الحُلاقَةُ: سر کے اترے ہوئے بال، مونڈن

الحِلاقَةُ: پیشہ حجامت، نائی کا پیشہ۔

الحَلْقُ: حلق، گلا، وہ نالی جس سے کھانا پانی نیچے اترتا ہے ج: أَحْلاقٌ و حُلُوقٌ و حُلُقٌ۔ حُرُوفُ الحَلْقِ: وہ حروف جو تلفظ کے وقت حلق سے نکلتے ہیں وہ ہمزہ، ہا، عین، حا، غین اور خا ہیں (۲) پانی بہنے کی نالی (۳) برتن کی نالی (۴) تنگ راستہ (۵) وادی۔

الحَلَقُ: وہ اونٹ جن پر بطور علامت حلقہ نما داغ لگائے گئے ہوں (۲) کان کی بالیاں و: حَلْقَة۔

الحَلْقَةُ: دائرہ، گھیرا، حلقہ، چھلا، کڑا (۲) لوگوں کی جماعت، مجلس (۳) مجلس علم۔

تَلَقَّى العِلْمَ فى حَلْقَةِ فُلانٍ: فلاں کی مجلس میں علم حاصل کیا۔

حَلْقَتَا الرَّحِمِ: رحم کے دو سوراخ۔

حَلْقَةُ المَاشِيَةِ: حلقہ نما داغ کا نشان۔

ـــ البَابِ: زنجیر کا کڑا، دروازہ کھٹکھٹانے کی زنجیر یا کڑا۔

وَفَّيْتُ حَلْقَةَ الحَوْضِ: حوض کو بھرنے کی حد تک پہنچا دیا۔

انْتَزَعَ حَلْقَةَ فُلانٍ: کسی پر سبقت لے جانا ج: حَلَقٌ و حِلَقٌ و حِلاقٌ۔

بَنَوْا بُيُوتَهُم حِلاقًا: انہوں نے اس طرح لائن میں مکان بنائے کہ وہ حلقہ دکھائی دینے لگے۔

الحَلْقَةُ: عام ہتھیار (۲) زرہ۔

الحَلَّاقُ: نائی، حجام، بال کاٹنے کا پیشہ کرنے والا

المِحْلاقُ: انگور وغیرہ کی بیل جو بانس کی ڈنڈیوں پر لپٹی ہوئی ہو ج: مَحَالِق و مَحَالِيق

المِحْلَقُ: استرہ، شیونگ مشین، بال صاف کرنے کی مشین (۲) کھردری چادر یا کمبل۔

المُحَلَّقُ: منیٰ میں حج کے ایام میں بال اتارنے کی جگہ۔

المُحَلِّقُ: دبلی بکری۔

• حَلْقَمَ البُسْرُ: کھجور کا دو تہائی پک جانا۔

ـــ الحَيَوَانَ: ذبح کرنا اور گلا کاٹنا۔

الحُلْقَامَةُ: نیم پختہ کھجور، وہ کھجور جو پکنا شروع ہو گئی ہو ج: حُلْقَامٌ۔

الحُلْقُومُ: گلا، کھانا پانی نکلنے کی نالی، حلق ج: حَلاقِم و حَلاقِيم۔ حَلاقِيمُ البِلادِ: اطراف و جوانب۔

• حَلْقَنَ البُسْرُ: گدر کھجور کا دو تہائی پک جانا

الحُلْقَانَةُ: الحُلْقَامَة ج: حُلْقَان

• حَلِكَ ـَ حَلَكًا و حُلْكَةً: بے حد سیاہ ہونا۔ هو حَلِكٌ و حَالِكٌ و هي حَالِكَة۔

اسْتَحْلَكَ: کوئلہ جیسا کالا ہو جانا۔

احْلَوْلَكَ: اسْتَحْلَكَ۔

الحَلَكُ: سخت سیاہی، گھٹاٹوپ اندھیرا۔

الحُلْكَةُ: الحَلَك۔ حُلْكَةُ اللَّيْلِ:

رات کی تاریکی۔

الحالِكُ: تاریک، انتہائی سیاہ۔ لَیلٌ حالِكٌ: سخت تاریک رات۔

حالِكُ السَّوادِ وحالِكُ الظَّلامِ: تاریک ترین۔

•حَلَّ الشیءُ ـِ حِلاًّ: جائز ومباح ہونا۔ ھو حِلٌّ وحَلالٌ۔

ـــ المرأةُ: عورت سے شادی کرنا جائز ہونا قرآن پاک میں ہے:" فَإِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهُ مِنْ بَعْدُ حَتّٰى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ "

ـــ المُحْرِمُ: محرم کے لئے بحالت احرام حرام ہونے والی چیزوں کا جائز ہو جانا۔

ـــ فُلانٌ: حرم سے باہر ہونا۔ قرآن پاک میں ہے:" وإذا حَلَلْتُمْ فاصْطادُوا "

ـــ الدَّيْنُ حُلولاً: قرض کا واجب الادا ہونا۔

ـــ غَضَبُ اللهِ علَى النّاسِ: اللہ کا غضب نازل ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: " فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبِي، وَمَنْ يَحْلِلْ عَلَيْهِ غَضَبِي فَقَدْ هَوَى "

العُقْدَةَ ـُ حَلاًّ: گرہ کھولنا، گتھی سلجھانا۔

ـــ المُشْكِلَةَ والقَضِيَّةَ: مسئلہ کا حل نکالنا

ـــ الجامِدَ: منجمد شے کو پگھلانا، حل کرنا، گھولنا۔

ـــ الكَلامَ المَنْظُومَ: منظوم کلام کو نثر میں تبدیل کرنا۔

ـــ المكانَ وبه ـِ حُلولاً: قیام کرنا، مقیم ہونا۔ قرآن پاک میں ہے:" أَوْ تَحُلُّ قَرِيبًا مِنْ دَارِهِمْ "

حَلَلْتُ القَومَ وحَلَلْتُ بِهِم وحَلَلْتُ عَلَيْهِم: لوگوں کے پاس قیام کرنا۔

ـــ البَيْتَ: رہائش اختیار کرنا، گھر میں رہنا۔ ھو حالٌّ ج: حُلول وحُلّال وحُلَّلٌ۔

حَلَّ الاجتماعَ: جلسہ ختم کرنا۔

ـــ البَرلمانَ: پارلیمنٹ توڑنا۔

ـــ الرَّمْزَ: اشارہ کو سمجھنا۔

ـــ مَحَلَّ فُلانٍ: قائمقام ہونا۔

ـــ الشِّتاءُ أو الصَّيفُ: سردی یا گرمی کا موسم آجانا۔

ـــ فُلانًا من التَّبِعَةِ: بری الذمہ کرنا۔

ـــ فُلانًا من قيدٍ: رہا کرنا۔

ـــ اللَّوْنُ: رنگ اڑجانا۔

ـــ البَعيرُ ـَ حَلَلاً: ڈھیلا اور سست ہونا۔ ھو أحَلُّ وھي حَلّاءُ ج: حُلٌّ۔

أحَلَّ: محرم کا حلال ہوجانا، ممنوعاتِ احرام کا ختم ہوجانا۔

ـــ فُلانٌ: حرم سے باہر ہونا، بری الذمہ ہونا۔

ـــ فُلانًا المكانَ وبه: مقیم کرنا، قیام کرانا۔ قرآن پاک میں ہے:" الّذي أَحَلَّنا دارَ المُقامَةِ من فَضْلِه "

ـــ الشيءَ: مباح وجائز کرنا۔ قرآن پاک میں ہے:" وأَحَلَّ اللهُ البَيْعَ وحَرَّمَ الرِّبا "

حالَّه: کسی کے ساتھ مقیم ہونا۔

حَلَّلَ العُقْدَةَ: گرہ کھولنا۔

ـــ الشيءَ: تجزیہ کرنا، کسی شے کو اصل اجزا کی طرف لوٹانا جیسے حَلَّلَ الدَّمَ والبَوْلَ۔ حَلَّلَ نَفْسِيَّةَ فُلانٍ: کسی کے احساسات کا جائزہ لینا، کسی کی اندرونی کیفیات معلوم کرنے کے لئے غور وخوض کرنا۔

ـــ اليَمِينَ تَحْلِيلاً وتَحِلَّةً وتَحِلاًّ: قسم کو کفارہ دے کر درست کرنا یا الفاظ قسم میں استثناء منفصل استعمال کرکے قسم کو حلال کرنا جیسے یوں کہے " واللهِ لأَفْعَلَنَّ ذٰلِكَ إلّا أنْ يَكُونَ كَذا"۔

ـــ الشيءَ: مباح اور جائز قرار دینا، حلال کرنا

احْتَلَّ المكانَ وبه: مقیم ہونا۔

ـــ مَكانًا في القِطارِ أو المَجْلِسِ: جگہ لینا۔

ـــ القَوْمَ وبِهِم: لوگوں کے پاس ٹھہرنا۔

ـــ البِلادَ: ملک پر جبرًا قبضہ کرنا۔

انْحَلَّتِ العُقْدَةُ: گرہ کھلنا، ڈھیلا ہونا۔

ـــ المُشْكِلَةُ: مسئلہ حل ہونا۔

ـــ اللَّجْنَةُ وغيرُها: کمیٹی وغیرہ ٹوٹ جانا۔

تَحَلَّلَ من يَمِينِه وفيها: مشروط قسم کھانا، ایسی قسم کھانا جس کے خلاف سے کفارہ واجب نہ ہو یا قسم پوری کرنا، قسم سے بری ہونا۔

ـــ من التَّبِعَةِ: بری الذمہ ہونا۔

اسْتَحَلَّ الشيءَ: حلال وجائز سمجھنا۔

ـــ فُلانًا الشيءَ: کسی سے کوئی چیز حلال کرانا۔

الاحتِلالُ: بالجبر قبضہ، فوجی قبضہ۔

الانْحِلالُ: ڈھیلاپن، اختتام۔

سُلُطاتُ الاحتِلالِ: قابض حکام۔

الإحْلِيلُ: پیشاب نکلنے کا سوراخ (مذ)، تھن یا پستان سے دودھ نکلنے کا سوراخ ج: أحالِيل۔

التَّحِلَّةُ: تَحِلَّةُ اليَمِينِ: قسم کا کفارہ قرآن پاک میں ہے:" قَدْ فَرَضَ اللهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ أَيْمانِكُمْ "

التَّحْليلُ: تجزیہ، کلام یا کسی شے کے اجزاء ترکیبیہ اصلیہ کی وضاحت۔

تَحْليلُ الجُمْلَةِ: جملہ کی ترکیب۔

التَّحليلُ النَّفْسانِيُّ: نفسیاتی تجزیہ، علم النفس میں عقل باطن کی خواہشات وکیفیات کو برائے علاج جاننا۔ التَّحليلُ الكيماوِيُّ: کیمیاوی تجزیہ۔

الحِلَالُ : مباح، جائز۔
الحِلَالُ : عورتوں کی ایک سواری۔
الحَلَلُ : چوپائے کے پیروں کا ڈھیلا پن اور گھٹنوں کی کمزوری (۲) گھٹنوں کا درد۔
الحِلُّ : مباح، جائز (۲) حرم سے باہر کی زمین (۳) نشانہ (۴) مقیم، قرآن پاک میں ہے " لَا أُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ وَأَنْتَ حِلٌّ بِهٰذَا الْبَلَدِ " (۵) ممنوعاتِ احرام سے آزاد وہ شخص جو محرم نہ ہوا ہو۔
الحَلُّ : تلوں کا تیل (۲) تدبیر، تجزیہ (۳) خاتمہ (۴) برات۔
الحُلَّانُ : بکری کا بچہ (۲) ہر وہ شے جسے اس کی اصل پھاڑ کر نکالا جائے۔
حُلَّانُ الیَمِیْنِ : کفارۂ قسم۔
دَمٌ حُلَّانٌ : باطل خون۔
الحَلَّةُ : کنڈی، بانس وغیرہ کی ٹوکری جس میں خورد و نوش کی اشیا رکھی جاتی ہیں (۲) دیگچی، بگونا ڈھکن دار جس میں کھانا پکایا جاتا ہے (۳) گھٹنوں کا درد ج: حِلَلٌ۔
الحِلَّةُ : محلہ (۲) لوگوں کی نشست گاہ، بیٹھک (۳) لوگوں کی قیام گاہ (۴) ایک خار دار درخت جسے اونٹ کھا لیتا ہے تو اس کا دودھ آسانی سے نکلتا ہے ج: حِلَالٌ و أَحِلَّةٌ۔
الحُلَّةُ : عمدہ پوشاک، صاف اور نئے کپڑوں کا جوڑا (۲) استر لگا ہوا کپڑا (۳) ایک ہی قسم کے دو کپڑے (۴) تین کپڑوں کا مجموعہ، کبھی اس کا اطلاق کرتے ازار اور چادر پر بھی ہوتا ہے (۴) عورت (۵) ہتھیار ج: حُلَلٌ و حِلَالٌ۔
الحُلُولُ : دو جسموں کا اس طرح ایک ہونا کہ اگر ایک کی طرف اشارہ کیا جائے تو وہ دوسرے کی طرف بھی ہو۔
بعض صوفیا کا نظریۂ حلول یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر شے میں حلول کئے ہوئے ہیں۔
الحُلُولِیَّةُ : صوفیا کی ایک جماعت جو اہلِ سنت کے مسلک وعقیدہ کے برخلاف حلول کا عقیدہ رکھتی ہے۔
الحَلِیْلُ : حلال (۲) پڑوسی۔ حَلِیْلُ الرَّجُلِ : بیوی۔ حَلِیْلُ المَرْأَةِ : خاوند ج: أَحِلَّاءُ
الحَلِیْلَةُ : حَلِیْلَةُ الرَّجُلِ : بیوی (۲) پڑوسن ج: حَلَائِلُ۔
المِحْلَالُ : مکانٌ مِحْلَالٌ : بہت آمد و رفت کی جگہ۔
المَحَلُّ : مصدر میمی (۲) جگہ جہاں قیام کیا جائے مرکز۔ مقام ج: مَحَالٌّ۔
المَحَلُّ التِّجَارِيُّ : بڑی دوکان، منڈی، تجارت گاہ ج: مَحَلَّات۔
مَحَلُّ الإِعْرَابِ : (علم نحو میں) وہ اعراب جس کا لفظ معرب ہونے کی صورت میں مستحق ہوتا ہے
مَحَلِّيٌّ : مقامی، لوکل، علاقائی جیسے حُکُومَة مَحَلِّیه، أَخْبَارٌ مَحَلِّيَّة۔
مَحَلِّيًّا : مقامی طور پر۔ فی مَحَلِّه : ٹھیک، مناسب، برمحل۔
المَحَلِّيَات : مقامی چیزیں۔
المَحِلُّ : وہ جگہ جہاں قیام کیا جائے۔
مَحِلُّ الدَّیْنِ : ادائیگی قرض کا وقت، قرض کی میعاد۔
مَحِلُّ الهَدْيِ : منی میں یوم النحر (قربانی کا دن) قرآن پاک میں ہے " لَا تَحْلِقُوا رُؤُوسَكُمْ حَتّٰى يَبْلُغَ الهَدْيُ مَحِلَّهُ "
المُحَلُّ : تھوڑی چیز (۲) وہ جگہ جہاں لوگ بکثرت قیام کرتے ہوں۔ مکانٌ مُحَلٌّ : بکثرت آمد و رفت کی جگہ (۳) حل کی ہوئی گھلائی ہوئی چیز (۴) تجزیہ کی ہوئی چیز۔
المُحَلِّلُ : تین طلاق والی عورت سے اس لئے شادی کرنے والا وہ عورت پہلے خاوند کیلئے حلال ہو جائے۔ حلالہ کرنے والا۔ حدیث میں ہے " لَعَنَ اللّٰهُ المُحَلِّلَ وَالمُحَلَّلَ لَه "
المَحَلَّةُ : محلہ جہاں بہت سے لوگوں کی رہائش ہو، شہر کا ایک حصہ (۲) قیام گاہ (۳) پارک ج: مَحَالٌّ۔
المُحِلَّةُ : تَلْعَةٌ مُحِلَّةٌ : وہ ٹیلہ جہاں ایک یا دو مکان ہوں۔
المَحَلَّات : ہانڈی، دیگچی (۲) چکی (۳) ڈول (۴) مشکیزہ (۵) بادیہ، بڑا پیالہ (۶) چھری (۷) کلہاڑی (۸) چقماق۔ ان تمام اشیا کو محلات اس لئے کہا جاتا تھا کہ یہ آدمی کو لوگوں سے مستغنی بنا کر قیام کراتی تھیں۔
المَحْلُولُ : پگھلا ہوا، کھلا ہوا، ڈھیلا۔
مَحْلُولُ الظَّهْرِ : نامرد۔
•حَلَمَ ـُ حُلْمًا و حُلُمًا : خواب دیکھنا۔
ـــ الصَّبِيُّ : بچہ کا بالغ ہونا۔
ـــ به وعنه : کسی کے بارہ میں خواب دیکھنا۔
ـــ الشيءَ وبه : نیند میں کوئی چیز دیکھنا۔
ـــ الجِلْدَ حَلْمًا : چمڑے سے چیچڑی الگ کرنا
حَلِمَ البَعِیْرُ ـَ حَلَمًا : اونٹ کے جسم پر بہت چیچڑیاں ہونا۔
ـــ الجِلْدُ : چمڑے میں کیڑے پڑ کر خراب ہو جانا۔
حَلُمَ ـُ حِلْمًا : بردبار ہونا یعنی ناگواری اور غصہ کے اظہار پر قدرت کے باوجود نرمی سے کام لینا، متحمل مزاج ہونا، سلیم الطبع ہونا، دور اندیش ہونا (۲) دانشمند ہونا۔
أَحْلَمَ : بردبار اور دانش مند اولاد والا ہونا هو مُحْلِمٌ۔
حَلَّمَه الرَّضَاعُ والأَكْلُ : دودھ اور کھانے کا بچہ کو موٹا کر دینا۔
حَلَّمَ القِرْبَةَ : مشکیزہ کو پانی سے بھرنا۔
ـــ فُلَانًا : بردبار بنانا، متحمل مزاج بنانا۔
ـــ الحَیَوَانَ : جانور کے جسم سے چیچڑیاں نوچنا
احْتَلَمَ : بالغ ہونا (۲) بردبار ہونا۔
تَحَالَمَ : ایک دوسرے کے لئے تحمل کا اظہار کرنا
تَحَلَّمَ : بردبار بننا یا بننے کی کوشش کرنا (۲)

خواب گھڑ کر بیان کرنا، جھوٹا خواب دیکھنا (۳) جانور کا موٹا ہونا۔

التَّحْلِمَةُ: شاة تَحْلِمَةٌ: بہت چیچڑیوں والی بکری ج: تحالِم۔

الحَالُومُ: تازہ پنیر کی طرح گاڑھا دودھ (۲) ایک قسم کا پنیر۔

الحُلَّامُ: چھوٹی بھیڑ بکری۔ دَمٌ حُلَّامٌ: بے کار خون جس کا بدلہ نہ لیا جائے۔

الحَلَمُ: چیچڑی بڑی یا چھوٹی۔

الحُلْمُ: بحالت نیند نظر آنے والی چیز، خواب ج: أَحْلَامٌ (۲) بلوغ۔ عَالَمُ الأَحْلَامِ: خوابوں کی دنیا۔

الحِلْمُ: بردباری، دوراندیشی، ضبط و تحمل (۲) عقل و خرد۔ قرآن پاک میں ہے: "أَمْ تَأْمُرُهُمْ أَحْلَامُهُمْ بِهٰذَا"۔

نصیحت سے عبرت حاصل کرنے والے اور تنبیہ پر متنبہ ہونے والے کے لئے کہا جاتا ہے: "إِنَّ الْعَصَا قُرِعَتْ لِذِي الْحِلْمِ"۔

بے حقیقت امیدوں کے لئے کہا جاتا ہے "أَحْلَامُ نَائِمٍ"۔

الحَلَمَةُ: چھوٹی یا بڑی چیچڑی (۲) چمڑے کو لگنے والا کیڑا جس سے دباغت کے وقت چمڑا پھٹ جاتا ہے (۳) سرپستان، تھن کی نوک جس سے دودھ نکلتا ہے (۴) خاص قسم کا پودا ج: حَلَمٌ۔

حَلَمَةُ الأُذُنِ: کان کی لو۔

الحَلِيمُ: بردبار، دانش مند، متحمل مزاج ج: حُلَمَاءُ۔

• حَلَا الشيءُ ـُـ حَلَاوَةً: میٹھا اور شیریں ہونا۔

ـــ الفَاكِهَةُ: پھل کا پک جانا، میٹھا ہو جانا، مزیدار ہونا۔

ـــ الشيءُ لَه في عَيْنِه: بھلا لگنا، اچھا معلوم ہونا۔ هو حُلْوٌ۔

حَلَا من فُلَانٍ بِخَيْرٍ: کسی سے اچھی چیز پانا

ـــ المرأةَ حَلْوًا: زیور دینا۔

ـــ فُلَانًا الشيءَ وبه: کوئی چیز دینا۔

حَلِيَ من فُلَانٍ بِخَيْرٍ ـَـ حَلًى: اچھی چیز پانا، بھلائی پانا۔

ـــ الشيءَ: میٹھا سمجھنا۔

أَحْلَى الشيءَ: میٹھا بنانا (۲) میٹھا پانا۔

ـــ المكانَ: کسی جگہ کو اچھا پاکر قیام کرنا۔

حَالَاهُ: اچھی طرح پیش آنا، کسی سے میٹھی باتیں کرنا، خوش طبعی کرنا۔

حَلَّى الطَّعَامَ وغَيْرَهُ: میٹھا کرنا، مزیدار بنانا۔

ـــ الشيءَ في عَيْنِه: کسی شے کو کسی کی نگاہ میں اچھا بنا دینا۔

تَحَالَى: مٹھاس ظاہر کرنا، خوش طبعی کا اظہار کرنا۔

تَحَلَّى بِمَا لَيْسَ فيه: کسی بات کا اظہار یا دعوی کرنا (۲) میٹھا پانا یا سمجھنا، پسند کرنا۔

اسْتَحْلَى الشيءَ: میٹھا محسوس کرنا، میٹھا سمجھنا۔

احْلَوْلَى الشيءُ: میٹھا اور اچھا ہونا۔

ـــ الجَارِيَةُ: کنیز کا نگاہ کو بھانا۔

ـــ فُلَانٌ الجَارِيَةَ: کنیز کو بھلی صورت پانا، پسند کرنا۔

ـــ الشيءَ: پسند کرنا، لطف اندوز ہونا

الحَلَى: بچوں کے منہ میں نکلنے والے دانے (پھنسیاں)۔

حَلَاوَةُ القَفَا: گدی کا بیچ۔

الحَلْوَاءُ والحَلْوَى: مٹھائی، گھی دودھ شکر وغیرہ سے بنایا ہوا حلوا، میٹھا پھل ج: حَلَاوَى۔

الحُلْوَانُ: دلال کی اجرت (۲) نذرانہ، بخشش (۳) رشوت۔

الحَلْوَانِيُّ: حلوائی، مٹھائی فروش، مٹھائی بنانے والا۔

الحُلْوُ: میٹھا، لذیذ، شیریں (۲) خوبصورت پیارا۔

الحُلْوُ: خوب میٹھا، مکمل مٹھاس والا۔

الحَلِيُّ: بہت میٹھا، بہت عمدہ شے۔

المَحْلَى: مٹھائی کی دوکان یا مٹھائی کا کارخانہ

• حَلَى المَرْأَةَ ـِـ حَلْيًا: عورت کے لئے زیور بنانا (۲) زیور پہنانا۔

ـــ المرأةَ او السَّيْفَ وغيرَهما: آراستہ کرنا، زیور سے سجانا۔

حَلِيَتِ المَرْأَةُ ـَـ حَلْيًا: زیور والی ہونا (۲) زیور پہننا (۳) زیور کو کام میں لانا۔

هي حالٍ ج: حَوَالٍ وهي حَالِيَةٌ ج: حَوَالٍ وحَالِيَاتٌ۔

ـــ الشَّجَرَةُ: پتوں دار ہونا، بارآور ہونا۔

لَمْ يَحْلَ منه بِطَائِلٍ: اس نے اس سے کوئی فائدہ نہ اٹھایا۔

حَلَّى الجَارِيَةَ: لڑکی کے پہننے کے لئے زیور بنانا (۲) زیور پہنانا۔ قرآن پاک میں ہے: "يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ"۔

ـــ السَّيْفَ: تلوار کو آراستہ کرنا۔

ـــ فُلَانًا: کسی کی خوبیاں بیان کرنا۔

ـــ الشيءَ في عَيْنِ فُلَانٍ: کسی کی نگاہ میں کسی شے کو خوبصورت بنانا۔

تَحَلَّى: آراستہ اور مزین ہونا (۲) زیور پہننا۔

ـــ بالفَضِيلَةِ: اعلی کردار کا حامل ہونا، خوبی سے متصف ہونا۔

ـــ بالأَخْلَاقِ الفَاضِلَةِ: اعلی اخلاق سے آراستہ ہونا۔

الحِلَاءَةُ: حِلَاءَةُ السَّيْفِ: تلوار کا ساز، زیور۔

الحَلْيُ: زیور (۲) سجاوٹ کا سامان ج: حُلِيٌّ قرآن پاک میں ہے: "وَاتَّخَذَ قَوْمُ مُوسَىٰ مِنْ بَعْدِهِ مِنْ حُلِيِّهِمْ"

عِجْلًا جَسَدًا لَهُ خُوَارٌ"
الحِلْيَةُ: زیور، سامان زینت (۲) انسان کا روپ، شکل وصورت ج: حِلًى۔

ح م

• حَمَأَ البِئْرَ ـَ حَمْئًا: کنویں سے کیچڑ نکالنا، نہر کو صاف کرنا۔
حَمِئَ الماءُ ـَ حَمَأً: کنویں میں کیچڑ زیادہ ہونا اور پانی کا گدلا اور بودار ہو جانا۔
ـــ فُلانٌ علی فُلانٍ: خفا ہونا۔ ھو حَمِئٌ والعَيْنُ حَمِئَةٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "حَتّٰى إِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِي عَيْنٍ حَمِئَةٍ"۔
أَحْمَأَ البِئْرَ: کنواں صاف کرنا، کیچڑ نکالنا (۲) کنویں میں کیچڑ ڈالنا۔
الحَمَأُ: کیچڑ، کالی بدبودار مٹی۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِن صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَإٍ مَّسْنُونٍ"۔
الحَمْأَةُ: کیچڑ، سڑی ہوئی کالی مٹی۔
الحَمِئُ: رَجُلٌ حَمِئُ العَيْنِ: وہ آدمی جس کی آنکھ میں سخت تکلیف ہو۔
• حَمَتَهُ اللّٰهُ علیه ـِ حَمْتًا: کسی پر کوئی چیز ڈالنا، مسلط کرنا۔
حَمِتَ الجَوْزُ وغَيْرُهُ ـَ حَمْتًا: اخروٹ وغیرہ کا خراب ہو جانا۔
ـــ التَّمْرُ: کھجور کا خوب میٹھا ہونا۔ ھو حَمِتٌ۔
حَمُتَ اليَوْمُ ـُ حُمُوتَةً: دن کا انتہائی گرم ہونا۔
ـــ غَضَبُهُ: غصہ کا بہت بڑھ جانا۔
ـــ التَّمْرُ: کھجور کا خوب میٹھا ہونا۔
ـــ الشَّيْءُ: عمدہ ہونا اور پختہ ہو جانا۔ ھو حَمْتٌ وحَمِيتٌ وحَامِتٌ۔
تَحَمَّتَ لَوْنُهُ: رنگ کا خالص ہونا، مزہ کا صاف اور خالص ہونا۔
الحَمِيتُ: وہ مشکی جس میں شہد یا گھی یا تیل رکھا جائے ج: حُمُتٌ (۲) ہر وہ چیز جس میں صفتِ شدت ہو۔ عَسَلٌ حَمِيتٌ: خالص شہد۔ تَمْرٌ حَمِيتٌ: خوب شیریں کھجور۔
• حَمْحَمَ الفَرَسُ: گھوڑے کا متوسط آواز سے ہنہنانا۔
تَحَمْحَمَ الفَرَسُ والبِرْذَوْنُ: ہنہنانا۔
ـــ الشَّيْءُ: سیاہ ہونا۔
الحَماحِمُ: چوڑے پتے کا پودینہ۔
الحُماحِمُ: سیاہ رنگ۔ لَوْنُهُ حُماحِمِيٌّ: اس کا رنگ سیاہ ہے۔
الحِمْحِمُ: ہر سیاہ چیز (۲) ایک پھول دار پودا
• حَمِدَهُ ـَ حَمْدًا: تعریف کرنا، سراہنا
ـــ فُلانًا: بدلہ دینا، شکریہ ادا کرنا۔
ـــ الشَّيْءُ: دل خوش ہونا، راضی ہونا۔
أَحْمَدُ إِلَيْكَ اللّٰهَ: میں تمہارے ساتھ اللہ کی نعمت پر اس کا شکریہ ادا کرتا ہوں
أَحْمَدَ الرَّجُلُ وغَيْرُهُ: قابل تعریف ہونا (۲) قابل تعریف کام کرنا۔
ـــ الرَّجُلَ وغَيْرَهُ: قابل تعریف پانا، خوش اور مطمئن ہونا۔
ـــ فُلانًا: کسی کے فعل یا طریقہ سے خوش اور راضی ہونا۔
حَمَّدَ فُلانًا: بار بار تعریف کرنا، الحمد للہ کہنا۔
تَحَمَّدَ: ظاہری تعریف کرنا، اپنے منہ اپنی تعریف کرنا۔
ـــ علی فُلانٍ بکذا: کسی پر کسی بات کا احسان رکھنا، جتانا۔
ـــ فُلانٌ النَّاسَ وإِلَيْهِم بِصَنِيعِهِ: کسی کا لوگوں پر یہ ظاہر کرنا کہ وہ اپنے فعل پر مستحق تعریف ہے۔
تَحَامَدُوا: ایک دوسرے کی تعریف کرنا۔
تَحَامَدُوا الشَّيْءَ: ایک دوسرے سے کسی شے کے قابل تعریف ہونے کو بیان کرنا (آپس میں کسی شے کو قابل تحسین کہنا)
اسْتَحْمَدَ إِلَى النَّاسِ بِإِحْسَانِهِ إِلَيْهِم: لوگوں سے ان پر اپنے احسان کی تعریف کرانا، لوگوں پر احسان کر کے ان سے اپنی تعریف کا خواہشمند ہونا۔
حَمادِ لَه: (مبنی علی الکسر) اس کا شکریہ۔
الحُماد: مقصد، انتہائی کوشش۔ حُمادَكَ أَن تَفْعَلَ كَذا: تمہاری انتہائی قابل ستائش کوشش یہ ہے کہ تم ایسا کرو (تم زیادہ سے زیادہ یہ کرسکتے ہو)۔
حُمادَى: حُماداكَ أَن تَفْعَلَ كَذا: تمہاری انتہائی قابل ستائش کوشش یہ ہے کہ تم ایسا کرو (تم زیادہ سے زیادہ یہ کر سکتے ہو)۔
الحامِدُ والحَمُودُ: تعریف کنندہ، شکرگزار
الحَمْدُ: حسن فعل کی ستائش، تعریف، شکر (۲) قابل تعریف بطور صفت بھی استعمال ہوتا ہے جیسے رَجُلٌ حَمْدٌ وامْرَأَةٌ حَمْدٌ وحَمْدَةٌ ومَنْزِلٌ ومَنْزِلَةٌ حَمْدٌ۔ حَمْدٌ بمعنی محمود اور حَمْدَةٌ بمعنی مَحْمُودَةٌ ہے۔
حَمْدُكَ أَنْ تَفْعَلَ كَذا: تمہاری انتہائی قابل ستائش کوشش یہ ہے کہ تم ایسا کرو، تم زیادہ سے زیادہ یہ کر سکتے ہو۔
الحُمَدَةُ: مبالغہ آمیز تعریف کرنے والا۔
المَحْمَدَةُ: قابل تعریف کام، کارنامہ، تعریف ج: مَحامِد۔
الحَمِيدُ والمَحْمُودُ: قابل تعریف (۲) جس کی بہت تعریف کی جاتی ہو۔
حَمِيدُ السُّمْعَةِ: نیک شہرت آدمی۔
مُحَمَّدٌ: بہت تعریف کیا جانے والا، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اسماء حسنیٰ میں سے مشہور اسم مبارک۔
• حَمْدَلَ حَمْدَلَةً: الحمد للہ کہنا۔

• حَمَرَ الشيءَ ـُ حَمْرًا: چھیلنا، کھال یا چھلکا اتارنا۔ ھو مَحْمُور و حَمِيرٌ۔
ــ الأرْضَ: زمین کو کھرچنا۔
ــ السَّيْرَ من الجِلْد: چمڑے کے تسمے کاٹنا۔
ــ الرأسَ و الشَّعْرَ و الصُّوفَ والوَبَرَ: بال یا اون اتارنا، مونڈنا
ــ الشَّاةَ و نَحْوَها: بکری وغیرہ کی کھال اتارنا۔
حَمِرَ الفَرَسُ و نَحْوُه ـَ حَمَرًا: گھوڑے وغیرہ کو زیادہ جو وغیرہ کھانے سے بدہضمی ہونا (۲) بدبودار منہ والا ہونا
ــ الدَّابَّةُ: چوپایہ کا موٹاپے سے ناسمجھی میں گدھے جیسا ہو جانا۔
ــ فُلانٌ: غصہ سے آگ بگولا ہو جانا، حَمِرَ علیه بھی کہا جاتا ہے۔ ھو حَمِرٌ۔
أَحْمَرَ الرَّجُلُ: سرخ بچوں والا ہونا۔
ــ الدَّابَّةَ: اتنا چارہ کھلانا کہ منہ میں بدبو پیدا ہو جائے۔
حَمَّرَ: حِمیری زبان بولنا (حمیری زبان عربی زبان سے بہت سے الفاظ میں مختلف ہے) (۲) مخلوط النسل گھوڑے پر سوار ہونا، ٹٹو پر سوار ہونا۔
ــ فُلانًا: کسی کو گدھا کہہ کر پکارنا۔
ــ الشيءَ: چھیلنا، کھرچنا (۲) سرخ کرنا، لال رنگ سے رنگنا (۳) آگ پر بھوننا۔
ــ اللَّحْمَ: گھی یا تیل میں گوشت کو تل کر سرخ کر دینا۔
انْحَمَرَ: کھرچا جانا، چھلنا۔
احْمَارَّ الشَّيءُ: بتدریج سرخ ہو جانا (ایسی شے کا جس کی سرخی بدلتی رہتی ہے)
جَعَلَه يَحْمَارُّ تارةً و يَصْفَارُّ أُخْرَى: وہ کبھی اسے سرخ کرتا تھا اور کبھی زرد کر دیتا تھا۔

احْمَارَّ الوَجْهُ: شرمندگی کی وجہ سے چہرہ کا سرخ ہو جانا۔
احْمَرَّ: سرخ ہو جانا (۲) غصہ سخت ہو جانا
الأَحْمَرُ: سرخ رنگ کا (۲) سونا (۳) زعفران ج: حُمْرٌ و حُمْرانٌ و أَحامِرُ و أَحامِرَة۔ کہتے ہیں: أتانی كلُّ أسْوَدَ منهم و أَحْمَرَ: میرے پاس عرب وعجم سب لوگ آئے۔
المَوْتُ الأَحْمَرُ: قتل (۲) سخت قسم کی موت۔
الأَحْمَرُ القانِي: گہرا سرخ۔
الأَحْمَرُ القَرَنْفُلِيُّ: پیازی رنگ کا۔
الأَحْمَرُ الوَرْدِيُّ: گلابی رنگ کا۔
الأَحْمَرانِ: سونا اور زعفران (۲) گوشت اور شراب۔ (۳) گوشت اور روٹی۔
الأُحَيْمِرُ: أحمر کی تصغیر، تھوڑا سا سرخ (۲) سخت ہوا جو کشتیوں کو غرق کر دیتی ہے۔
الحَامِرُ: گدھے والا، گدھوں والا (۲) مچھلیوں کی ایک قسم۔
الحَامِرَةُ: گدھوں والے۔
الحِمَارُ: گدھا ج: حَمِيرٌ و أَحْمِرَةٌ و حُمُورٌ و حُمُرَاتٌ (۲) وہ لکڑی جس پر پالان رکھا جاتا ہے (۳) کجاوہ میں اگلی طرف لگی ہوئی پکڑنے کی لکڑی (۴) لوہا تیز کرنے کی لکڑی (۵) دو ستونوں پر رکھی ہوئی ورزشی لکڑی جس پر چھلانگ لگائی جاتی ہے۔
حِمارُ الزَّرْدِ: زیبرا۔
حِمارُ الوَحْشِ: گورخر، جنگلی گدھا۔
حِمارُ قَبَّانَ: بہت سے پیروں والا زمین پر رینگنے والا بھونرا۔
الحِمارَةُ: گدھی (۲) بڑی چٹان جس سے حوض کا پانی روکا جائے یا جسے شکاری کے گھر کے سامنے نصب کیا جائے (۳) کجاوہ کی وہ لکڑی جسے سوار پکڑتا ہے (۴) پیر کا وہ حصہ جو جوڑ سے انگلیوں کے بالائی حصہ تک ہوتا ہے ج: حَمائِرُ۔
الحَمارَةُ والحَمارَّةُ: حَمارَةُ القَيْظِ وحَمارَّتُه: گرمی کی شدت ج: حَمارٌ وحَمارٌّ۔
الحُمَرُ: املی (۲) ایک قسم کی چڑیا، چکارک (۳) رال، نفت، قیر۔
الحَمَرُ: بدہضمی جو جانور کو زیادہ چارہ کھانے سے ہوتی ہے اور منہ بدبودار ہو جاتا ہے۔
الحَمْراءُ: خالص رنگ کی بکری بھیڑ وغیرہ (۲) سفید فام عورت (۳) عجم کے لوگ (چونکہ ان کا اکثر رنگ بھورا سرخی مائل ہوتا ہے) (۴) شہر غرناطہ کا مشہور قلعہ جو مسلمانوں کے دور حکومت کی یادگار ہے ابنُ الحَمْراء: عجمی باندی زادہ ج: حُمْرٌ (۵) دوپہر کی گرمی کی شدت (۶) سخت سال، قحط کا سال۔
حَمْراءُ الشِّدْقَيْنِ: بوڑھی عورت جس کے تمام دانت گر گئے ہوں۔
حَمْراءُ النَّعَمِ وغيرِها: اصیل اور قیمتی اونٹ یا دیگر ایسے ہی جانور۔
حَمْراءُ العِجانِ: یہ لفظ عرب لوگ کسی قوم کی مذمت اور اہانت کے لئے استعمال کرتے تھے ج: حُمْرٌ۔
جاءَ بِغَنَمِه حُمْرَ الكُلَى سُودَ البُطُونِ: وہ اپنی دبلی بکریاں لے کر آیا۔
الحُمْرَةُ: سرخی (۲) سرخ رنگ جس سے رنگائی کی جاتی ہے (۳) ہونٹوں وغیرہ پر لگائی جانے والی سرخی (۴) اینٹیں کوٹ کر بنائی جانے والی سرخی (جو چنائی کے کام آتی ہے) (۵) ایک جلدی بیماری جس میں جائے مرض کے سرخ ہونے کے علاوہ بخار تیز ہوتا ہے (خسرہ)
الحِمِرُّ: ہر شے کی سخت ترین قسم۔ رَجُلٌ حِمِرٌّ: بہت برا آدمی۔ غَيْثٌ حِمِرٌّ: شدید ترین بارش جو زمین کو چھیل ڈالے۔

الحَمّارُ: گدھے والا (۲) گدھے کی دیکھ بھال کرنے والا ج: حَمّارَة۔
الحَمّارَةُ: گدھوں کی طرح دوڑنے والے گھوڑے (۲) مخلوط النسل گھوڑا، ٹٹو۔
الحُمَّرُ: چڑیوں کی ایک قسم (۲) چنڈول، ایک پرندہ کا نام۔
الحُمَيْراء: حَمْرَاء کی تصغیر (۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا ایک توصیفی نام جسے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اس قول میں ذکر فرمایا: "خُذُوا نِصْفَ دِينِكُمْ عن هذه الحُمَيْرَاء" (۳) وبائی بخار (۴) کبوتر کی خوراک (۵) ایک پودے کا نام۔
الحُمَيْرَة: خسرہ (ایک جلدی بیماری جس میں بخار تیز ہوتا ہے)۔
حِمْيَر: یمن کا ایک قدیم قبیلہ۔
المِحْمَر: کھال اتارنے کی چھری، بال یا اون صاف کرنے کا آلہ (۲) کمینہ آدمی (۳) وہ گھوڑا جو دوڑتے وقت گدھا معلوم ہوتا ہو (۴) دوغلا گھوڑا ج: مَحَامِر و مَحَامِير۔
المُحَمِّرَة: خرّمی قبیلہ کا ایک فرقہ جن کا شعار سرخی ہے وہ اپنے جھنڈوں اور پگڑیوں کو سرخ رنگتے ہیں (ان کے برخلاف المُسَوِّدَة اور المُبَيِّضَة ہیں) و: مُحَمِّر۔
اليَحْمُور: سرخ (۲) گورخر، جنگلی گدھا ج: يَحَامِير۔
الحَمَارِس: شیر (۲) سخت آدمی (۳) دلیر و باہمت۔
• حَمَزَ الشَّرَابُ ــِ حَمْزًا: مشروب کا تیز ہونا، شراب کا تیز ہونا۔
ـــ اللَّبَنُ و الرُّمَّانُ: ترش ہونا۔
ـــ الهَمُّ: غم کا سخت ہونا۔
ـــ الفُؤَادُ: دل کا مضبوط ہونا۔
ـــ الشيءَ: مٹھی میں لینا، ہاتھ میں لے کر مٹھی میں بند کرنا۔
ـــ النَّصْلَ: تیز کرنا، دھار بنانا۔

حَمَزَ الشَّرَابُ اللِّسَانَ: شراب یا مشروب کا تیزی کی بنا پر زبان کو لگنا، کاٹنا، چرچرانا۔
ـــ الكَلِمَةُ فُؤَادَهُ: کسی بات سے کسی کا دل دکھنا۔
ـــ الدَّوَاءُ الجُرْحَ: دوا کا زخم کی سوزش کو کم کرنا۔ الفاعِلُ: حامِزٌ و حَمُوزٌ والمَفعُولُ مَحْمُوزٌ و حَمِيز۔
حَمُزَ الرَّجُلُ ــُ حَمَازَةً: سخت اور اکھڑ مزاج ہونا (۲) کسی مشروب کا ترش ہونا چرچرا ہونا، چٹپٹا ہونا۔ هو حَامِزٌ و حَمِيز۔
حَمُزَ فُؤَادُهُ: دل سخت ہونا۔ هو حامِزُ الفُؤَاد و حَمِيزُه۔
الحَمْزَةُ: شیر (سختی اور صلابت کی بنا پر)
الحَمُوزُ: چرچرا، چٹپٹا، ہاضم (۲) دل دکھانے والا
إِنَّهُ لَحَمُوزٌ لِمَا حَمَزَه: جو چیز اس کے قبضہ میں ہے وہ اس کی خوب حفاظت کرتا ہے۔
الحَمِيزُ: انتہائی ہوشیار (۲) چالاک، خوش طبع۔
الحامِزُ: سخت، تیز، ترش، زبان کو لگنے والا، چٹپٹا، چرچرا۔
المَحْمُوزُ: جس کا دل دکھایا گیا ہو (۲) رَجُلٌ مَحْمُوزُ البَنَانِ: سخت آدمی ج: مَحَامِيز۔
• حَمَسَ اللَّحْمَ و نَحْوَه ــُ حَمْسًا: گوشت کو تلنا۔
ـــ فُلانًا: ناراض کرنا، غصہ دلانا، جوش دلانا۔
حَمِسَ ــَ حَمَسًا: سخت اور مضبوط ہونا
ـــ الأَرْضُ: زمین کا ٹھوس ہونا۔
ـــ الشَّرُّ و الوَغَى: لڑائی جھگڑے کا تیز ہونا
ـــ الرَّجُلُ فِي الدِّينِ: مذہب کا پکا ہونا، مذہب کے معاملہ میں سخت ہونا۔
ـــ بالشَّيءِ: دل دادہ ہونا۔ هو أَحْمَسُ

و هي حَمْسَاءُ ج: حُمْس۔
حَمُسَ ــُ حَمَاسَةً: دلیر ہونا، پرجوش ہونا، پھرتیلا ہونا۔ هو حَمِيس ج: حُمَسَاءُ۔
أَحْمَسَه: جوش دلانا، غصہ دلانا۔
حَمَّسَ فُلانًا: جوش دلانا، دلیر و جوشیلا بنانا، برانگیختہ کرنا۔
ـــ الحِمَّصَ: چنے بھوننا۔
ـــ الدَّوَاءَ: دوا کو ہلکا گرم کرنا۔
احْتَمَسَ الدِّيكَانِ: دو مرغوں کا جوش میں آکر لڑنا (۲) دو ہم پلہ آدمیوں کا خون ریز لڑائی لڑنا۔
تَحَمَّسَ: جوش میں آنا (۲) غضبناک ہونا (۳) نافرمان ہونا (۴) سخت ہونا۔
ـــ الأَمْرُ و غَيْرُه: سنگین ہونا۔
ـــ فُلانٌ: پناہ لینا، اپنا بچاؤ کرنا۔
ـــ فُلانٌ لِلأَمْرِ: کسی معاملہ میں پرجوش ہونا اور لوگوں میں اس کی تحریک کرنا۔
الحَمَاسُ و الحَمَاسَةُ: دلیری (۲) سختی (۳) جوش (۴) غیرت (۵) حفاظت (۶) جنگ و جدل
الحُمْسَةُ: حرمت، عزت۔
الحَمْسَةُ: ایک سمندری کچھوا ج: حَمْس۔
الحَمِيسُ: تنور، بھٹی ج: أَحْمَاس (۲) دلیر و پرجوش آدمی۔
الحَمِيسَةُ: حَمِيس کی تانیث (۲) تلنے کا برتن، فرائی پین، بھوننے کی کڑھائی وغیرہ (۲) پکے ہوئے گوشت کا ٹکڑا ج: حَمَائِس
الحَمَاسِيُّ: جوشیلا، جوش دلانے والا، مشتعل مزاج
المُحَمِّس: اشتعال انگیز، جوش دلانے والا۔
• حَمَشَ النَّاسَ و غَيْرَهُم ــُ حَمْشًا: اکٹھا کرنا۔
ـــ فُلانًا حَمْشًا و حَمْشَةً: برانگیختہ کرنا، جوش دلانا۔
ـــ القَوْمَ: لوگوں کو غصہ کے ساتھ چلانا۔
حَمِشَ الرَّجُلُ ــَ حَمَشًا: پتلی پنڈلیوں والا

ہونا۔ هو أحمش الساقين و
حمشهما۔ حمش عظم ساقه
بھی کہا جاتا ہے۔
حَمِشَ اللِّثَةُ: مسوڑھے پر گوشت کم ہونا
حسین ونازک ہونا۔ هي حَمِشَةٌ
— فُلانٌ حَمْشًا و حَمَشَةً: غصہ ہونا۔
— الشَّرُّ: فتنہ وفساد یا ہنگامہ کا سخت ہونا
حَمُشَتْ قَوائِمُ الدَّابَّةِ ـُ حَمَاشَةً
و حُمُوشَةً: چوپائے کی ٹانگوں کا پتلا
ہونا۔
— السَّاقُ و الوَتَرُ: پنڈلی یا تانت کا باریک
ہونا۔ هو حَمُشٌ۔
سُوقٌ حِمَاشٌ: باریک پنڈلیاں۔
أَحْمَشَ النَّارَ: ایندھن ڈال کر آگ کو تیز کرنا۔
— الشَّحْمَ و نَحْوَه: چربی وغیرہ کو آگ پر
اتنا پگھلانا کہ وہ جلنے لگے
— فُلانًا: غصہ دلانا۔
— الشَّرَّ: فساد پھیلانا، ہنگامہ برپا کرنا۔
— القَوْمَ: لوگوں کو قتل وقتال پر آمادہ کرنا۔
حَمَّشَ الشَّحْمَ و النَّارَ: چربی کو خوب پگھلانا
اور آگ کو خوب دہکانا۔
— فُلانًا: غصہ دلانا، بھڑکانا، لڑائی پر آمادہ
کرنا۔
تَحَمَّشَ: خوب پگھلنا، آگ کا بھڑکنا، لوگوں کا
آمادۂ جنگ ہونا، کسی کا مشتعل ہونا۔
— بَنُو فُلانٍ لِفُلانٍ: لوگوں کا کسی کے خلاف
بھڑک اٹھنا۔
اِسْتَحْمَشَ: غصہ ہونا، جوش میں آنا۔
اِسْتَحْمَشَ عليه غَضَبًا: وہ اس پر
غصہ سے بھڑک اٹھا۔
— الوَتَرُ: تانت کا باریک ہونا۔
• حَمَصَ الوَرَمُ ـُ حَمْصًا و حُمُوصًا: ورم
اتر جانا۔
— الجُرْحُ: زخم کی سوجن ختم ہونا، مواد نکل جانا۔
هو حَمِيصٌ۔

حَمَصَ الأُرْجُوحَةُ: جھولے کی حرکت کم
ہو جانا۔
— الغُلامُ: لڑکے کا جھولے میں بیٹھ کر خود
جھونٹے لینا (خود جھولنا)۔
— العَرَقُ عن الجِسْمِ: بدن کا پسینہ
خشک ہو جانا۔
— الدَّوَاءُ الجُرْحَ: دوا کا زخم کے ورم
کو ختم کردینا اور مواد نکال دینا۔
— القَذَاةَ: آنکھ سے تنکے کو آہستہ سے
نکالنا۔
حَمَّصَ: دوپہر کے وقت ہرن کا شکار کرنا۔
— الحَبَّ و نَحْوَهُ: بھوننا۔
— الشيءَ و الخُبْزَ وغيره: سینکنا۔
انْحَمَصَ الوَرَمُ: ورم اتر جانا۔ انْحَمَصَ
الجُرْحُ بھی کہا جاتا ہے۔
— الجَرَادَةُ: سلم کے پتے کھا کر ٹڈی کا
سرخ ہو جانا۔
— الانسانُ: کمزور ودبلا ہو جانا۔
تَحَمَّصَ اللَّحْمُ و نَحْوُهُ: گوشت کا خشک
ہو کر سکڑ جانا۔
الحِمَّصُ: چنا، ج: حِمَّصَةٌ۔ حِمْصُ:
شام کا ایک مشہور شہر۔
الحِمَّصَانِيُّ: چنا بیچنے والا۔
المِحْمَصَةُ: چنے بھوننے کا آلہ۔
المُحَمَّصُ: بھنا ہوا، سینکا ہوا۔
• حَمَضَتِ الماشِيَةُ ـُ حَمْضًا: ترش
پودے کھانا۔ هي حامِضَةٌ ج:
حَوَامِض۔
حَمَضَ عنه: ناپسند کرنا، نفرت کرنا۔
— به: خواہش کرنا، پسند کرنا۔
حَمُضَ اللَّبَنُ و الفاكِهَةُ وغيرُهما
ـُ حُمُوضَةً: کھٹا ہونا، ترش ہونا۔
أَحْمَضَ المَكانُ: کھٹے پودوں کا بکثرت
کسی جگہ ہونا۔ فالمكانُ مُحْمِضٌ۔
— القَوْمُ: باہم دل بستگی کی باتیں کرنا۔

أَحْمَضَ الماشِيَةَ: مویشی کو ترش پودے
چرانا۔
— الشيءَ: کھٹا کرنا، ترش بنانا۔
حَمَّضَ فُلانٌ في الشيءِ: کمی کرنا۔
— الشيءَ: کھٹا کرنا، ترش بنانا۔
— الصُّورَةَ: فوٹو کو کیمیاوی محلول (تیزاب
یا سوڈا وغیرہ) میں صاف کرنے کے لئے
رکھنا۔
تَحَمَّضَ الرَّاعِي: چرواہے کا مویشی کو میٹھی
گھاس سے ترش گھاس میں منتقل کرنا۔
— فُلانٌ: ایک حالت سے دوسری حالت
میں آنا، بدلنا۔
اسْتَحْمَضَ اللَّبَنُ: دودھ کا دیر میں دہی
بننا، بتدریج جمنا۔
الحامِضُ: ترش، کھٹا (۲) کھٹی چیز (۳) چرچرا
جیسے سرکہ وغیرہ (۴) ترش (۵) تیزاب،
کیمیاوی مادہ ج: حَوامِض۔
الحُمَاضُ: ایک تیزابی کیمیاوی مادہ جس میں
کھٹاس ہوتی ہے۔
الحَمْضُ: نمکین یا ترش پودا جو ایک ساق
پر کھڑا ہوتا ہے اور وہ مویشی کے لئے
ایسا ہی خوش گوار چارہ ہے جیسے انسان
کے لئے پھل ج: حُمُوضٌ۔ فُؤادٌ
حَمْضٌ و نَفْسٌ حَمْضَةٌ: ایسا
دل یا طبیعت جو کسی بات کو سنتے ہی متنفر
ہو جائے (۲) کیمیا میں ایک تیز وتلخ مادہ
جس کا اثر کسی محلول میں فوراً ظاہر ہو۔
الحَمْضِيُّ: حَمْض مادہ سے متعلق (اسم منسوب)
أَرْضٌ حَمْضَةٌ: وہ زمین جہاں ترش
پودے بکثرت ہوں۔
مِعْدَةٌ حَمْضِيَّةٌ: تیزابیت والا معدہ
(مقابل قلوية)۔
الحُمَّاضُ: کاسنی کے پتوں سے مشابہ ایک
ترش وتلخ پودا، اس کی بعض انواع سبزیوں
میں شمار کی جاتی ہیں، کھٹا میٹھا پودا۔

حُمّاضُ الْأُتْرُجّ: چکوترا (ایک قسم کا بڑے نیبو جیسا پھل) (۲) اترج کا گودا۔

الحَمِيضُ: وہ جگہ جہاں بکثرت ترش پودے ہوں ج: حُمُضٌ و هی حَمِيضَة ج: حَمَائِض۔

المَحْمَضُ و المُحْمَضُ: ترش پودوں کی چراگاہ ج: مَحَامِض۔

الحُمُوضَة: ترشی، کھٹاس، چرچراہٹ۔

• حَمَطَ ـ حَمْطًا: چھلکا اتارنا۔

حَمَّطَ الشیءَ: ہلکی چوٹ لگانا (۲) چھوٹا کرنا۔

ــــ الکَرْمَ: انگور کی بیل پر درخت کا سایہ کرنا۔

الحَمَاطُ: انجیر کے درخت جیسا ایک درخت جسے سانپ پسند کرتے ہیں (۲) پہاڑی انجیر کا درخت۔

شَيْطَانُ الحَمَاط: شجر حماط پر رہنے والا سانپ۔

الحَمَاطَةُ: حماط کا مفرد (۲) حلق کی سوزش، خراش۔

• حَمِقَ فُلَانٌ ـ حَمَقًا: ہلکی داڑھی والا ہونا هو حَمِقٌ (۲) بے وقوف ہونا، کم عقل ہونا۔ هو أُحْمَقُ و هی حَمْقَاءُ ج: حُمْقٌ۔

حَمُقَ ـ حُمْقًا و حَمَاقَةً: بے وقوف ہونا (۲) کم عقلی کا کام کرنا، بے وقوفی کرنا هو أَحْمَقُ و هی حَمْقَاء ج: حُمْقٌ۔

ــــ السُّوقُ: بازار کا مندا ہونا، نہ چلنا۔ هی حَمْقَاء۔

ــــ التِّجَارَةُ: تجارت ناکام ہونا، کاروبار ٹھپ ہوجانا۔

أَحْمَقَ: بے وقوف اولاد والا ہونا۔ هو مُحْمِق۔

ــــ بہ: کسی کو بے وقوف کہنا، کسی کی بے وقوفی ذکر کرنا۔

ــــ فُلَانًا: بے وقوف پانا۔

حَامَقَہ: کسی کے ساتھ خود بھی بے وقوف بنجانا، بے وقوفی میں ساتھ دینا۔

حَمَّقَہ: بے وقوف ٹھیرانا، بے وقوف بنانا

انْحَمَقَ: بے وقوف ہونا (۲) بے سوچے چلے جانا۔

ــــ الثَّوبُ: پرانا اور بوسیدہ ہونا۔

تَحَامَقَ: خود کو بے وقوف ظاہر کرنا، بیوقوف بننا۔

تَحَمَّقَ: بے وقوف بننے کی کوشش کرنا۔

اسْتَحْمَقَ: حَمُقَ۔

ــــ فلانًا: بیوقوف پانا۔

الأُحْمُوقَةُ: بے وقوفی کا کام یا بے وقوفی کی بات (۲) انتہائی بے وقوف آدمی۔

الحَمَاقُ و الحُمَاقُ: چیچک یا خسرہ۔

الحَمْقَاءُ: أَحْمَق کی تانیث۔

البَقْلَةُ الحَمْقَاءُ: خرفے کا ساگ بَقْلَةُ الحَمْقَاء بھی کہتے ہیں۔

الحَمُّوقَةُ: انتہائی بے وقوف۔

حَمِقٌ و حُمْقَان: کم داڑھی والا، بیوقوف

حُمْقَان: آپے سے باہر۔

الحَمَاقَةُ: بے وقوفی، کم عقلی۔

المِحْمَاقُ: بے وقوف بچے جننے والی عورت ج: مَحَامِيق۔

المُحْمِقَاتُ: وہ روشن راتیں جن میں چاند نکلا رہتا ہے۔

المَحْمُوقُ: چیچک زدہ۔

• حَمَكَ الدَّلِيلُ ـ حَمْكًا: راہبر کا بہتر راہنمائی کرنا۔

الحَمَكُ: وہ راہبر لوگ جو جنگلوں میں گھستے چلے جائیں (۲) ہر چھوٹی اور معمولی چیز (۳) ہر شے کی اصل اور فطرت۔

• حَمَلَت المرأةُ ـ حَمْلًا: حاملہ ہونا۔

ــــ المرأةُ جنینَها و بہ ـ حَمْلًا: بچہ کا عورت کے پیٹ میں ہونا هی حامل و حَامِلَةٌ۔

ــــ الشَّجَرَةُ: درخت پر پھل آنا۔

حَمَلَ علی نَفْسِہ فی السَّيْرِ: چلتے رہنے سے خود کو تھکا دینا۔

حَمَلَ علی بَنِی فُلَانٍ: ہنگامہ کرنا، ہلہ بولنا

ــــ عنہ: کسی کی بات کو برداشت کرنا۔ هو حَمُولٌ۔

ــــ عنہ و بہ حَمَالَةً: ذمہ دار ہونا، ضامن وکفیل ہونا۔ هو حامل و حَمِيلٌ۔

ــــ علیہ فی الحَرْبِ وغیرها: کسی پر حملہ کرنا، حملہ آور ہونا۔

ــــ الحِمْلَ علی ظَهْرِ الدَّابَّةِ: حَمْلًا و حُمْلَانًا: لادنا، بوجھ لادنا۔ هو مَحْمُولٌ و حَمِيلٌ (جس پر بوجھ لادا گیا)۔

ــــ الشیءَ علی الشیءِ: کسی حکم میں ایک شے کو دوسری کے ساتھ ملانا، محمول کرنا جیسے حَمَلَ کلامَہ علی الاقْتِيَاب۔

ــــ فُلَانًا علی أَمْرٍ: اکسانا، آمادہ کرنا۔

ــــ علیہ الحِقْدَ: کسی کے خلاف دل میں کینہ رکھنا، بغض کرنا۔

ــــ الغَضَبَ: غصہ کا اظہار کرنا۔

ــــ علیہ ذَنْبَہُ: گنہگار ٹھیرانا۔

ــــ فُلَانًا: کسی کو سواری کا جانور دینا، سواری دینا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلَا عَلَى الَّذِينَ إِذَا مَا أَتَوْكَ لِتَحْمِلَهُمْ قُلْتَ لَا أَجِدُ مَا أَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ"

ــــ القُرآنَ و نَحْوَہ: یاد کرنا (۲) حامل قرآن ہونا، قرآن پر عمل کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "مَثَلُ الَّذِينَ حُمِّلُوا التَّوْرَاةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ أَسْفَارًا"

ــــ العِلْمَ: نقل کرنا، علم پر عمل کرنا۔

ــــ علی عاتِقِہ: ذمہ داری ڈالنا۔

أَحْمَلَت المرأةُ و النَّاقَةُ: عورت یا اونٹنی کے بغیر حمل کے دودھ اتر آنا (۲) بکثرت ولادت ہونا۔

أَحْمَلَ فُلَانًا الحِمْلَ: کسی کو بوجھ اٹھانے

میں مدد دینا ۔

حَمّلَه الشیٔ والأمرَ: کسی پر کوئی چیز لادنا یا کوئی ذمہ داری ڈالنا۔

اِحْتَمَلَ القَومُ: کوچ کرنا، لوگوں کا روانہ ہونا

ــــ الأمرُ ان یّکونَ کذا: کسی بات میں کوئی احتمال یا جواز ہونا۔

ــــ الشیٔ والأمرَ: برداشت کرنا، صبر و تحمل سے کام لینا۔ کہتے ہیں: احتَمَلَ ما کانَ مِنْه: اس کی بات سے چشم پوشی کی اور معاف کر دیا۔

ــــ فُلانٌ الصَّنیعةَ: کسی اچھے فعل پر شکریہ ادا کرنا۔

ــــ الغضبُ فُلانًا: غصہ کا کسی کو آپے سے باہر کر دینا۔

اُحْتُمِلَ: غصہ سے رنگ بدل جانا، غصہ سے بے قابو ہو جانا (۲) قریب اور ممکن ہونا۔

تَحامَلَ علی فُلانٍ: ظلم و زیادتی کرنا، انصاف نہ کرنا (۲) ناقابل برداشت کام کا پابند بنانا، مشقت میں ڈالنا۔

ــــ الشیٔ وفیه وبه: صعوبت و مشقت کے باوجود کسی بات کو اپنے ذمہ لینا، کسی معاملہ میں مشقت اٹھانا۔ تَحامَلَ فی مشیته: وہ مشکل اور مشقت سے چلا۔

ــــ الزّمانُ عن فُلانٍ: زمانہ کا ساتھ نہ دینا، نامساعد ہونا۔

ــــ الرَّجُلانِ الشیٔ: بوجھ اٹھانے میں ایک دوسرے کی مدد کرنا۔

تَحَمَّلَ القَومُ: کوچ کرنا۔

ــــ فُلانٌ: برداشت اور ہمت سے کام لینا، برداشت کرنا۔

ــــ بفُلانٍ علیه فی الشَّفاعةِ والحاجةِ: سفارش یا ضرورت میں کسی پر اعتماد کرنا۔ تَحَمَّلَ الحَمالَةَ: کسی کی طرف سے دیت یا جرمانہ کا ضامن ہونا

ــــ الأمرَ: کسی کام کی ذمہ داری لینا، کسی کام میں مشقت اٹھانا۔

تَحَمَّلَ شَهادةَ فُلانٍ: کسی کی طرف سے گواہی دینا۔

اِسْتَحْمَلَ البَعیرَ وغیرَه: بوجھ اٹھانے کے قابل ہونا۔

ــــ فُلانٌ: برداشت کرنا۔

ــــ فُلانًا: کسی سے بوجھ اٹھانے کے لئے کہنا، بوجھ اٹھوانا۔

ــــ فُلانًا نفسَه: کسی کو اس کے معاملات کا ذمہ دار بنانا۔

حَامِلٌ: اسٹینڈ ج: حوامل۔ اٹھانے والا، عامل، صاحب علم وغیرہ۔

ــــ السَّبُّورة: تختہ سیاہ کا اسٹینڈ، وہ لکڑی کا مثلث جس پر اسے رکھتے ہیں، ج: حوامل۔ کسی شے کو اٹھانے والی لکڑی یا لوہا وغیرہ۔

حامل البُولیسة: پالیسی ہولڈر، معاہدہ کے تحت روپیہ لینے والا۔

حامل الحَرف: ٹائپ رائٹر میں لگا ہوا ٹائپ بار۔

حامل الحَقیبةِ الدِّبلُوماسیَّة: سفارتی نامہ بر۔

حامِلُ الرسائل: نامہ بر۔

حامِلُ السَّنَد: مالی استحقاق کی سند رکھنے والا۔

حَامِلُ الشَّرِیط: ٹائپ رائٹر میں ربن کیریر

حامِلُ شَهادةٍ جامِعِیَّة: گریجویٹ، فاضل۔

حَامِلُ شِیْكٍ: چک بردار۔

حَامِلُ العَلَم: پرچم بردار۔

حَامِلُ الصَّواریخ: راکٹ بردار جہاز۔

الحَامِلَةُ: حامل کی تانیث (۲) انگور وغیرہ رکھنے کی زنبیل یا ٹوکری (۳) جولاہے کے کرگہ کی وہ لکڑی جس پر دھاگے اٹکے ہوئے ہوتے ہیں۔

حَامِلَةُ الطّائرات: طیارہ بردار بحری جہاز جس پر بہت سے جہاز کھڑے ہوتے اور اس سے اڑتے ہیں (وہ ایک قسم کا سمندری ہوائی اڈہ ہوتا ہے) ج: حَوامِل۔

حَوامِلُ الشیٔ: پائے، ٹانگیں (۲) پیروں اور ہاتھوں کے پٹھے۔

الحَمالُ: اپنے ذمہ لیا ہوا تاوان یا خون بہا ج: حُمُلٌ۔

الحَمالَةُ: الحَمالُ۔

الحِمالَةُ: تلوار وغیرہ کا پٹا یا پیٹی۔ پرتلہ جس میں اسے لٹکاتے ہیں ج: حَمائِل (۲) قلی گری، حمّالی کا پیشہ۔

الحُمالة: قلی یا حمّال کی مزدوری۔

الحَمْلُ: حمل (عورت) (۲) درخت کا پھل (۳) بوجھ۔ فُلانٌ حَمْلٌ علی أهْلِه (وہ اپنی طویل بیماری کے باعث اہل خانہ کے لئے بوجھ ہے) (۴) اونٹ پر عورتوں کے بیٹھنے کا ہودج (۵) وہ اونٹ جس پر ہودج لگا ہوا ہو ج: أحْمال وحُمُول وحِمال۔

الحِمْلُ: بوجھ، لدان (۲) ہودج (۳) پالکی والا اونٹ (۴) علم ریاضیات میں وہ بھاری وزن یا جسم جسے مشینوں سے کھینچا جائے ج: أحْمال وحُمُول۔

الحَمَلُ: بکری کا بچہ ج: حُمْلان وأحْمال (۲) آسمان کا ایک برج (ربیعی برجوں میں سے ایک) (۳) بہت بارش والا بادل۔

الحُمْلانُ: وہ چوپایہ جس پر بوجھ لادا جائے (۲) قلی یا حمال کی مزدوری۔

الحِمْلةُ والحُمْلةُ: برداشت (۲) ایک جگہ سے دوسری جگہ کوچ۔

الحَمّال: قلی، باربردار۔

الحِمالةُ وحَمّالةُ القَنْطَرة: پل کے ستون۔

الحَمُولُ: بہت بردبار، دانش مند، صابر و جفاکش۔

الحَمِيلُ: لاوارث بچہ جسے اٹھا کر لوگ پرورش کریں (۲) وہ قیدی جو بار بار مختلف جگہوں پر لے جایا جائے (۳) اجنبی (۴) اٹھائی ہوئی چیز (۵) لے پالک (۶) ضامن (۷) سیلاب کا کوڑا کرکٹ (۸) پیٹ کا بچہ۔

الحَمِيلَةُ: حَمِيل کی تانیث (۲) تلوار لٹکانے کا پٹا یا پیٹی، پرتلہ ج: حَمَائِل

هو حَمِيلَة علَينا: وہ ہمارے اوپر بوجھ ہے۔

المَحمِلُ: پالکی، ڈولی (۲) چوپائے کے دو طرف لٹکے ہوئے تھیلے جن پر بوجھ رکھا جاتا ہے (۳) انگور وغیرہ کی ٹوکری ج: مَحَامِل۔

ما على البَعِير مَحمِلٌ: اونٹ پر سامان لادنے کی جگہ نہیں ہے۔

ما على فُلَانٍ مَحمِلٌ: فلاں قابلِ اعتماد نہیں ہے۔

المُحَمَّلُ: لدا ہوا، بوجھل، بھاری۔

المَحْمُولُ: نزد مناطقہ قضیہ کے اس جز کو کہتے ہیں جو نحویوں کے نزدیک جملہ میں مسند کہلاتا ہے (۲) قابل برداشت (۳) بلند (۴) بوجھ یا وزن جیسے مَحْمُولُ المَركَب (۵) وہ شے جو کسی حکم میں شریک کی گئی ہو جیسے قوله مَحْمُولٌ على السَّهو۔

المُحْتَمَلُ: قابل برداشت، جائز، ممکن۔

من المُحْتَمَل أنْ أو أنَّ: ممکن ہے کہ، اغلب یہ ہے کہ۔

يُحْتَمَلُ: قابل برداشت (۲) ممکن، ناقابلِ یقین

لا يُحْتَمَلُ: ناقابل برداشت، ناقابلِ امکان۔

المُحْتَمَلَاتُ: امکانات۔

• حَمْلَجَ الحَبْلَ: رسی کو مضبوط بٹنا۔

الحِمْلَاجُ: مضبوط بٹی ہوئی رسی (۲) سنار کی پھونکنی (۳) بیل یا ہرن کا سینگ ج: حَمَالِيجُ۔

• حَمْلَقَ: دونوں آنکھیں کھولنا، آنکھیں پھاڑ کے دیکھنا (۲) گھور کر دیکھنا، حَمْلَقَ اليه بھی کہتے ہیں۔

حِمْلَاقُ العَين و حِمْلَقُها و حُمْلُوقُها: پپوٹوں کا اندرونی حصہ جہاں سرمہ لگایا جاتا ہے ج: حَمَالِيقُ۔

• حَمَّ التَّنُّورَ ونحوَه ـ حَمًّا: تنور وغیرہ کو گرم کرنا (آگ جلا کر)۔

ــــ الماءَ ونحوَه: پانی وغیرہ گرم کرنا۔

ــــ الشَّحْمَ ونَحْوَهُ: پگھلانا۔

ــــ الأمرُ فُلَانًا: مغموم بنانا، فکر میں ڈالنا۔

ــــ اللّٰهُ كذا: مقدر کرنا۔

ــــ حَمَّهُ: کسی کی طرح قصد کرنا۔

ــــ الماءُ ونَحْوُه ـ حَمَمًا: پانی وغیرہ گرم ہونا۔ هو أَحَمُّ و هي حَمَّاءُ ج: حُمٌّ۔

ــــ الشيءُ: کالا ہونا (۲) گھڑے وغیرہ کا جل کر کالا ہو جانا۔

حُمَّ حُمَامًا: بخار میں مبتلا ہونا۔

ــــ الأمرُ حَمًّا: کسی بات کا مقدر کیا جانا، منجانب اللہ فیصلہ کیا جانا۔

ــــ الشيءُ: قریب ہونا۔

ــــ لفُلانٍ كذا: کسی بات کا مقدر ہونا۔

أَحَمَّت الأرضُ: کسی علاقہ میں بخار پھیلنا۔

أَحَمَّ الشيءُ: قریب ہونا، موجود ہونا۔

ــــ الماءَ ونَحْوَه: گرم کرنا۔

ــــ الطِّفْلَ و نَحْوَه: گرم پانی سے نہلانا۔

ــــ اللّٰهُ فُلانًا: بخار میں مبتلا کرنا۔

ــــ الأمرُ فُلانًا: مغموم بنانا، غم میں ڈالنا۔

ــــ اللّٰهُ كذا: مقدر کرنا، قسمت میں لکھنا۔

ــــ الشيءَ: کالا کر دینا۔

حَامَّ فُلانًا: کسی کے قریب ہونا، کسی سے مطالبہ کرنا، مانگنا۔

حَمَّمَت الأرضُ: زمین کی روئیدگی کا سبز و سیاہی مائل ہونا۔

حَمَّمَ الغُلامُ: لڑکے کی داڑھی نکلنا۔

ــــ الرَّأْسُ: سر مونڈانے کے بعد بال اُگنا۔

ــــ الماءَ و نَحْوَه: گرم کرنا۔

ــــ الرَّجُلَ: کوئلہ سے منھ کالا کرنا۔

احْتَمَّ: بے قرار ہونا، مغموم ہونا۔

ــــ عَيْنُه: (بے خوابی کی تکلیف) نیند نہ آنا

ــــ لفُلانٍ: کسی پر غصہ ہونا، تیز ہونا۔

تَحَمَّمَ: کالا ہونا (۲) غسل کرنا۔

اسْتَحَمَّ: حمام میں جانا (۲) نہانا، غسل کرنا (۳) پسینہ والا ہونا۔

الحَامَّةُ: گھر کے خاص افراد (۲) عمدہ اونٹ ج: حَوَامُّ۔

الحَمَامُ: کبوتر ج: حَمَائِم۔

حَمَام الزَّاجِل: (دیکھئے زجل)

الحِمَامُ: موت کا فیصلہ (۲) قسمت (۳) موت۔

الحُمَامُ: تمام جانوروں کا بخار (۲) شریف سردار۔

راعي الحمام و ساق الحمام: دو پودوں کے نام۔

الحَمَامَةُ: حَمَامٌ کا واحد، ایک کبوتر (نر اور مادہ دونوں کے لئے) ج: حَمَائِم۔

الأَحَمُّ: گرم۔ مؤنث: حَمَّاءُ ج: حُمٌّ۔

الحُمُّ: پگھلائی ہوئی چربی (۲) پگھلی ہوئی چربی کا بچا ہوا حصہ (۳) عمدہ نسل کا اونٹ۔

حَمُّ الظَّهِيرَة: دوپہر کی سخت گرمی۔

ــــ الشيءِ: اکثر یا بڑا حصہ۔ کہتے ہیں: مَالَهُ حَمٌّ و لا رَمٌّ: اس کے لئے تھوڑا یا بہت کچھ نہیں ہے۔

مَالَكَ عن ذٰلك حَمٌّ و لا رَمٌّ: اس کے سوا تمہارے لئے چارہ نہیں۔

مَالَهُ حَمٌّ و لا سَمٌّ غَيرُكَ: آپ کے علاوہ اور کسی سے اس کو کوئی دلچسپی نہیں۔

الحُمَمُ: کوئلہ (۲) راکھ (۳) آگ سے جلی ہوئی ہر شے و: حُمَمَةٌ۔

الحُمَّى: بخار۔

حُمّی ثالثة : باری سے آنے والا لرزہ کا بخار
حُمّی بارِدة و نافضة : لرزہ کے ساتھ ہونے والا بخار۔
حُمّی التهابیّة : تپ محرقہ۔
حُمّی التیفود : ٹائیفوئڈ۔
حُمّی خبیثة : سخت بخار۔
حُمّی الدِّق : ٹی بی، دق۔
حُمّی دائمة و لازِمة : ہمیشہ رہنے والا بخار۔
حُمّی الصَّفراء : زرد بخار، تپ زرد۔
حُمّی عُفُونیّة : وہ بخار جو مادہ کے تعفن سے پیدا ہو۔
الحَمّام : حمام، غسل خانہ (۲) غسل کی ٹب (۳) غسل ج: حَمّامات۔
الحَمّامیُّ : حمام کا مالک جو اجرت لے کر غسل کراتا ہے (۲) حمام کا ملازم، دیکھ بھال کرنے والا۔
الحَمّةُ : گرم پانی کا چشمہ جس سے برائے صحتیابی غسل کیا جائے ج: حَمٌّ و حِمام۔
الحُمّةُ : بخار (۲) سیاہی اور سرخی کے بین بین رنگ، سیاہی (۳) ہر قدر و فیصل شدہ چیز، اسی سے ہے حُمّةُ الفراق ج: حُمَمٌ و حِمامٌ
الحِمّةُ : موت، پسینہ ج: حِمَمٌ۔
الحَمِیمُ : انگارے جن سے دھونی دی جائے (۲) سخت گرمی (۳) وہ بارش جو شدید گرمی کے بعد ہوتی ہے (۴) کھولتا ہوا گرم پانی۔ قرآن پاک میں ہے: "لَا یَذُوقُونَ فِیهَا بَرْدًا و لَا شَرَابًا إِلَّا حَمِیمًا و غَسَّاقًا" (۵) پسینہ (۶) رشتہ (۷) گہرا دوست۔
الحَمِیمُ بالحاجة : اپنی ضرورت کا دھنی ج: أَحِمّاءُ۔
الحَمِیمةُ : حَمِیم کا مؤنث (۲) گرم پانی (۳) گرم کیا ہوا دودھ (۴) عمدہ نسل کا اونٹ ج: حَمائِم۔
المِحَمُّ : پیتل وغیرہ کا برتن جس میں پانی یا اور کوئی چیز گرم کی جائے ج: مَحَامُّ۔
المَحْمُومُ : بخار میں مبتلا۔
المَحَمّةُ : وہ زمین یا علاقہ جہاں بخار پھیلا ہوا ہو۔
طَعامٌ مَحَمّةٌ : وہ کھانا جسے کھا کر بخار ہو جائے ج: مَحَامُّ۔
المُسْتَحَمُّ : غسل خانہ، حمام۔
الیَحْمُومُ : بہت گرم۔ قرآن پاک میں ہے: "وَظِلٍّ من یَّحْمُومٍ لَّا بَارِدٍ و لَا کَرِیمٍ" (۲) ہر سیاہ شے (۳) گرم کالا دھواں (ہر شے کا) (۴) کبوتر کی ایک قسم جس کا پیٹ، گردن، سر اور سینہ سیاہ ہوتا ہے چھوٹی چونچ اور چھوٹے پیر ہوتے ہیں۔ ج: یَحامِیمُ۔
نَبْتٌ یَحْمُوم : ہرا سیاہی مائل تر پودا۔
الحَمْنانُ : چھوٹی چیچڑیاں (۲) طائف کے انگوروں کی ایک قسم جو سیاہ سرخی مائل ہوتی ہے اور دانے کم اور چھوٹے ہوتے ہیں (۳) بڑے دانوں کے درمیان چھوٹے دانے۔
المَحْمَنةُ : وہ زمین جہاں انگوروں کی مذکورہ قسم پیدا ہوتی ہے۔
• حَمِتَ الشَّمسُ او النّارُ ـ حُمُوًّا : دھوپ یا آگ کا تیز ہونا۔
حَمَا المَرِیضَ ـ حَمْوَةً : بیمار کا پرہیز کرانا، نقصان دہ چیزوں سے روکنا۔
حَمَی الشیءَ فُلانًا ـ حَمْیًا وحِمایةً : حفاظت کرنا، بچانا وحَماہ من الشیءِ : محفوظ رکھنا، بچانا۔
ــــ المَرِیضَ ـ حِمْیةً : نقصان دہ چیزوں سے بیمار کو روکنا، پرہیز کرانا۔
کہتے ہیں: حَمَی المَرِیضَ ما یَضُرُّهُ۔ حَمِیتِ الشَّمسُ و النّارُ والحَدِیدةُ وغَیرُها ـ حَمْیًا و حَمِیًّا و حُمُوًّا : تیز اور گرم ہونا۔
حَمِیَ الوَطِیسُ : جنگ کے شعلے بھڑکنا، لڑائی سخت ہونا، معاملہ کا سنگین ہونا۔
ــــ الفَرَسُ : گھوڑے کا گرم ہو کر پسینہ آجانا۔
ــــ علیه : خفا ہونا، غصہ ہونا۔
ــــ من الشیءِ حَمِیّةً : کسی بات پر غیرت آنا اور اس کے لئے تیار نہ ہونا، کسی کام کا کرنا ناگوار ہونا۔
ــــ غَضَبُه وحَمِیَ فی الغَضَب : غضبناک ہونا۔
أَحْمَی الشیءَ : گرم کرنا۔
ــــ المکانَ : جگہ کو محفوظ یا ممنوعہ علاقہ قرار دینا کہ اس میں جانا جائز ہو (۲) محفوظ یا قابل حفاظت پانا۔
حَامَی عنه مُحاماةً و حِماءً : دفاع کرنا، حمایت کرنا، وکالت کرنا، پیروی کرنا۔
ــــ علی ضَیفِه : مہمان کی اچھی طرح خاطر کرنا، آؤ بھگت کرنا۔
احْتَمَی فی الحَرب : لڑائی میں پرجوش ہونا۔
ــــ المَرِیضُ عمّا یَضُرُّه : بیمار کا نقصان دہ چیزوں سے بچنا، پرہیز کرنا۔
ــــ من فُلانٍ : بچنا، بچ کر رہنا۔
ــــ به : پناہ لینا، حفاظت میں آنا۔
تَحامَاهُ : بچنا، دور رہنا، کنارہ کش ہونا۔
الحامی : پرانا سانڈ، وہ اونٹ جو لمبے عرصہ تک مالکان کے پاس رہے اور اس سے دس حمل قرار پائے ہوں، ایسے اونٹ کو عرب لوگ بتوں کے نام پر آزاد کر دیتے تھے کہ جہاں چاہے چرے۔ قرآن پاک میں ہے: "ما جَعَلَ اللّٰهُ من بَحِیرةٍ و لا سَائِبةٍ وّ لا وَصِیلةٍ و لا حَامٍ" (۲) شیر (۳) کتا

(۳) محافظ ج: حُماة (۵) گرم، تپتا ہوا (۶) تیز. تبغٌ حامٍ: تیز تمباکو.

حامی الطّبع: مشتعل مزاج.

حامی الوطیس: انتہائی گرم.

الحَامِيَة: حامی کا مؤنث (۲) محافظ دستہ جو جنگ میں اپنے لوگوں یا شہر کی حفاظت پر مامور ہو (۳) پہریدار جو جنگ میں اپنے لوگوں کی حفاظت کرے. فُلانٌ علی حامِيَة القَوم: وہ آخری آدمی جو بوقت شکست لوگوں کی حفاظت کا کام انجام دے (۴) دہکتی ہوئی آگ. قرآن پاک میں ہے: "نَارٌ حَامِيَةٌ". شَمْسٌ حَامِيَةٌ: چلچلاتی ہوئی دھوپ. حَدِيدَة حَامِيَة: تپتا ہوا لوہا.

حَمَا المَرْأة: سسر، خاوند کی طرف کے مرد رشتہ دار.

حَمَا الرَّجُل: مرد کے سسر، بیوی کے باپ اور دوسرے مرد رشتہ دار. ج: أَحْمَاءٌ.

الحِمَى: محفوظ جگہ، ممنوعہ علاقہ (۲) وہ چراگاہ جس میں دوسرے لوگوں کو چرانے کی اجازت نہ ہو (۳) حفاظت گاہ.

حِمَى الله: اللہ تعالیٰ کے وہ احکام و حدود جن کی پاس داری ضروری اور خلاف ورزی جرم ہو.

الحَمَاةُ: حَمَا کی تانیث. خوش دامن، ساس شوہر یا بیوی کی ماں یا اس کی رشتہ دار عورتیں (۲) پنڈلی کا عضلہ.

الحُمَةُ: بچھو وغیرہ کا ڈنک (۲) ڈنک مارنے والے جانور کا زہر.

حُمَة البَرْدِ: سردی کی شدت ج: حُمًى وحُمَاتٌ.

حَمُوٌ: حَمُو الرَّجُل والمَرْأة: خاوند یا بیوی کا سسر.

حَمْوُ الشَّمْس: سورج کی گرمی، تمازت.

حُمُوَّةُ الأَلَم: درد کی شدت.

حُمُوُّ الشَّمْسِ: سورج کی گرمی، دھوپ کی تیزی.

الحِمْيَةُ: پرہیز (۲) وہ کھانا جس سے بیمار کا پرہیز کرایا جائے (۳) محفوظ چیز.

طَعَامُ الحِمْيَة: پرہیزی کھانا.

الحَمِيُّ: وہ مریض جس کو مضر چیز سے پرہیز کرایا گیا ہو (۲) محفوظ چیز (فعیل بمعنی مفعول) (۳) وہ شخص جو ظلم گوارا نہ کرے (فعیل بمعنی فاعل) کہتے ہیں: حَمِيُّ الأَنْفِ وأَنْفٌ حَمِيٌّ: خوددار.

حُمَيَّا: ہر شے کی شدت اور سختی، تمازت، تپش (۲) حدت، غصہ کا جوش. کہتے ہیں: لا تكلّمه في حُمَيَّا غضبه (۲) جوانی کا جوش (۳) شراب کی تیزی (۴) شراب. هو شديدُ الحُمَيَّا: وہ شریف النفس اور خوددار آدمی ہے.

الحَمِيَّةُ: غیرت (۲) جوش (۳) نخوت، خودداری، ننگ و عار، پچ، ضد. قرآن پاک میں ہے: "إِذْ جَعَلَ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي قُلُوبِهِمُ الحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الجَاهِلِيَّةِ" (۴) عزت و دین کی حفاظت اور دفاع کا جذبہ.

الحِمَايَةُ: حفاظت، نگرانی، حراست.

الحِمَايَةُ الدُّوَلِيَّةُ: بین الاقوامی نگرانی.

المُحَامَاةُ: وکالت، مقدمہ کی پیروی، طرف داری (۲) قانون دانی، بیرسٹری، پیشۂ وکالت.

المُحَامِي: وکیل عدالت، کسی ایک فریق کا وکیل، حمایت کنندہ، طرف دار.

المُحَامِي الشَّرْعِيُّ: قانون داں، بیرسٹر، وکیل.

المَحْمِيُّ: محفوظ، محروسہ (۲) شیر.

• تَحَمْيَرَ: حمیری زبان بولنا (۲) بدمزاج ہونا

ح ـــــ ن

• حَنَأَ المَكَانُ ـَ حَنْئًا: سرسبز ہونا، گھنا ہونا.

حَنَّأَ لِحْيَتَه تَحْنِئَةً: داڑھی یا سر کو مہندی سے رنگنا، مہندی کا خضاب لگانا حَنَّأَ فُلانًا: فلاں کو خضاب لگایا.

تَحَنَّأَ: مہندی سے رنگا ہوا ہونا.

الحِنَّاءُ: مہندی کے پتے. واحد حِنَّاءَةٌ.

الحِنَّاءُ الأَحْمَرُ: اسٹرابری کا پودا.

حِنَّاءُ قُرَيْشٍ: کائی.

حِنَّاء مَجنون: نیل کا پودا.

حَطَبُ الحِنَّاء: چوب حنا، مہندی کی لکڑی.

شَجَرُ الحِنَّاء: بید کی ایک قسم کا درخت

ابو الحِنَّاء: ایک سرخ سینے والا پرندہ.

• حَنِبَ الفَرَسُ ـَ حَنَبًا: گھوڑے کی پنڈلیوں کا ٹیڑھا ہونا (۲) دونوں ٹانگوں کے بڑے فاصلے والا ہونا. هو أَحْنَبُ وهي حَنْبَاءُ ج: حُنْبٌ.

حَنَّبَ الفَرَسُ: حَنِبَ.

ـــ الكِبَرُ فُلانًا: بڑھاپے کا کسی کو جھکا دینا، کبڑا بنا دینا.

تَحَنَّبَ: کمان کی طرح مڑا ہوا ہونا، ٹیڑھا ہونا، جھکا ہوا ہونا، کبڑا ہونا.

ـــ عليه: مہربان ہونا.

المُحَنَّبُ: کبرسنی کی وجہ سے کبڑا آدمی، ٹیڑھی پنڈلیوں والا.

• حَنْبَرَ: پالے کا سخت ہونا. احتبر البردُ.

• حَنْبَشَ: ناچنا، کودنا (۲) تالی بجانا (۳) باتیں کرتے ہوئے ہنسنا (۴) لڑکے کا کھیلنا.

• حَنْبَلَ: لوبیا کھانا (۲) پرانی پوستین یا پرانا موزہ پہننا.

تَحَنْبَلَ: سر جھکنا (۲) حنبلی مذہب کا پیروکار ہونا.

الحُنَابِلُ : وَتَرٌ حُنَابِل : مضبوط تانت .
الحَنْبَلُ : پست قد (۲) بڑے پیٹ والا (۳) پرانی پوستین .
الحُنْبُلُ : لوبیا .
الحَنْبَلِیُّ : امام احمد ابن حنبل کے مذہب کا پیرو ج : حَنَابِلَة .
الحِنْبَانُ : پرگوشت ، فربہ ، بہت زیادہ گفتگو کرنے والا .
• الحَانُوتُ : شراب کی بھٹی ، دوکان (۲) تجارتی دوکان ج : حوانیت .
الحَانُوتِیُّ : دوکان دار (۲) دوکان سے متعلق ، دوکان کا .
• الحَنْتَفُ : پکانے کے لئے صاف کی ہوئی ٹڈی وغیرہ .
الحُنْتُوفُ : خارش یا سوزش کی وجہ سے داڑھی نوچنے والا .
• الحَنْتَمُ : ہر سیاہ یا سبز چیز (۲) سیاہ ٹھیکرا (۳) ہرے رنگ کا گھڑا جس میں نبیذ تیار کی جاتی تھی (۴) کالے بادل (۵) حنظل کا درخت ج : حَنَاتِمُ .
• حَنِثَ فی یَمِیْنِه ـَ حِنْثًا : قسم توڑنا اور گناہ گار ہونا . قرآن پاک میں ہے : " وخُذْ بِیَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِهٖ وَلَا تَحْنَثْ " ھو حانث (۲) حق چھوڑ کر باطل کو اختیار کرنے والا .
أَحْنَثَه : قسم تڑوانا ، جھوٹی قسم کھلوانا .
حَنَّثَه : حانث بنانا ، قسم تڑوانا .
تَحَنَّثَ : عبادت کرنا ، عبادت گزار ہونا (۲) قسم توڑنے کے گناہ سے بچنے کا کام کرنا ، توبہ کرنا ، گناہ سے بچنا (۳) بت پرستی چھوڑنا .
الحِنْثُ : گناہ ، قرآن پاک میں ہے : " وَكَانُوا یُصِرُّوْنَ عَلَی الحِنْثِ العَظِیْمِ " (۲) شرک (۳) جھوٹی قسم . کہتے ہیں : بَلَغَ الغُلَامُ الحِنْثَ : لڑکا بالغ ہوگیا .

المَحَانِثُ : گناہوں کے مواقع . و : مَحْنَثٌ
• حَنَجَ الشَّیءَ ـِ حَنْجًا : منہ کے بل جھکانا .
ـــ الحَبْلَ : مضبوط بٹنا .
ـــ كَلَامَهُ : بات کو گھمانا کہ صاف نہ سمجھی جائے .
ـــ الخَبَرَ : خبر کو چھپانا .
حَنَجَت له حَاجَةٌ : ضرورت پیش آنا .
أُحْنِجَ الشَّیءُ : جھکنا ، ٹیڑھا ہونا .
ـــ فُلَانٌ : چلتے ہوئے مڑ کر پیچھے کی طرف دیکھنا (۲) پرسکون ہونا
ـــ الفَرَسُ : چھریرے بدن کا ہونا .
ـــ فُلَان فی كَلَامِه : کلام میں عجلت کرنا ، جلدی جلدی بولنا .
ـــ الشَّیءَ : جھکانا .
ـــ كلامه : کلام پیچیدہ اور ناقابل فہم بنانا ، گھما پھرا کر باتیں کرنا .
ـــ الخَبَرَ وغَیْرَهُ : چھپانا .
اِحْتَنَجَ الشَّیءُ : جھکنا .
الحِنْجُ : اصل ، جڑ ج : أَحْنَاج .
• حَنْجَرَتْ عَیْنُه : آنکھ کا اندر دھنس جانا
حَنْجَرَ الحَیَوَانَ : ذبح کرنا ، گلا کاٹنا .
الحَنْجَرَةُ : گلا ، نرخرہ ، سانس کی نالی ج : حَنَاجِر .
الحُنْجُورُ : گلا ، نرخرہ (۲) چھوٹی ٹوکری (۳) عطر وغیرہ کی شیشی ج : حَنَاجِیر .
• حَنْجَفٌ و حُنْجُفٌ : کولہے کا سرا .
الحُنَاجِلُ : گٹھے ہوئے بدن کا پستہ قد شخص .
الحِنْجِلُ من النساء : شور مچانے والی بدزبان موٹی عورت ج : حَنَاجِلُ .
حَنْحَنَ علیه : کسی کی طرف سے ڈرنا .
ـــ الجوزُ وغَیْرُه : اخروٹ کی گری کا خراب ہونا
• الحُنْدُرَةُ والحُنْدُوْرَةُ : آنکھ کی پتلی . کہتے ہیں : ھو علی حُنْدُرَةِ عَیْنِه : وہ اس کے نزدیک قابل توجہ ہے .

• تَحَنْدَسَ الرَّجُلُ : کمزور ہونا اور گر جانا (۲) رات کا تاریک ہونا .
حَنْدَسَ اللَّیلُ : رات کا تاریک ہونا (۲) کمزوری کی وجہ سے گر جانا .
الحِنْدِسُ : تاریکی (۲) انتہائی تاریک رات .
أَسْوَدُ حِنْدِسٌ : گہرا سیاہ ج : حَنَادِسُ . الحَنَادِس : آخر ماہ کی تین راتیں .
• الحَنْدَقُوقُ : لمبا اور غیر متوازن آدمی (۲) بے وقوف (۳) کنول ایک پھول اس کے لئے عربی لفظ ذُرَق ہے .
• حَنْدَل : پست قد ، بونا .
• حَنَذَ الحَرُّ ـِ حَنْذًا : گرمی کا سخت ہونا .
ـــ العِجْلَ : گائے وغیرہ کے بچے کو آگ پر یا گرم پتھروں پر رکھ کر بھوننا ، فالعِجْلُ مَحْنُوذٌ وحَنِیذ وحَنذ .
ـــ له : پانی کم اور شراب زیادہ دینا .
ـــ الشَّمْسُ الشَّیءَ : جھلس دینا اور پگھلا دینا .
ـــ الفَرَسَ حَنْذًا و حِنَاذًا : ایڑ لگانا اور ایک یا دو دفعہ دوڑا کر اس پر جھول ڈالنا تاکہ اسے پسینہ آجائے . فالفَرَسُ مَحْنُوذٌ و حَنِیذٌ .
أَحْنَذَ : پانی کم اور مشروب زیادہ رکھنا .
اسْتَحْنَذَ : دھوپ میں لیٹ کر بدن پر کپڑا ڈالنا تاکہ پسینہ آجائے .
حَنَاذِ : آفتاب کا نام ، سورج .
الحُنْذَةُ : سخت گرمی .
الحِنْذِیَانُ : شریر اور بدزبان .
الحَنِیذُ : گرم پانی (۲) خطمی وغیرہ جس کے ذریعہ دھلائی کی جائے (۳) خوشبودار مرہم (۴) روغن دار شے (۵) بھنا ہوا گوشت یا بکری وغیرہ کا بچہ . قرآن پاک میں ہے :

"فَمَا لَبِثَ اَنْ جَاءَ بِعِجْلٍ حَنِيذٍ"

الحِنْذِيذُ: بہت پسینہ والا۔

• حَنَزَ الحَنِيزَةَ ـ حَنْزًا: کمان بنانا، محراب بنانا (۲) کمان کو موڑنا۔

حَنِيزَة: کمان (۲) بغیر تانت کی کمان (۳) دیوار کی محراب (۴) محراب نما طاق (۵) روئی دھننے کا آلہ، مشین (۶) ہر قوس نما چیز، ج: حَنَائِز۔

حضرت ابوذرؓ سے روایت ہے: "لَوْ صَلَّيْتُمْ حَتّٰى تَصِيْرُوا كَالحَنَائِزِ ما نَفَعَكُمْ ذلك حَتّٰى تُحِبُّوا آلَ رَسُولِ اللهِ"

• حَنِسَ ـ حَنَسًا: گھمسان کی جنگ میں ڈٹے رہنا۔ ھو حَنِسٌ۔

الحُنُسُ: خدا ترس اور پرہیزگار لوگ۔

الحَوْنَسُ: سنجیدہ اور دلیر آدمی جس کے ساتھ نہ کوئی زیادتی کرے اور نہ اسے اپنی جگہ سے ہٹا سکے۔

• حَنَشَه الحَنَشُ ـ حَنْشًا: حنش (سانپ) کا کسی کو ڈس لینا۔

ـــ أحَد: ہانکنا اور دھتکارنا، دور کرنا (۲) غصہ دلانا۔

ـــ الصَّيْدَ: شکار کرنا۔

ـــ فُلانًا: ورغلانا، اکسانا۔

حُنِشَ: کسی کے نسب کو مجروح کرنا۔ ھو مَحْنُوشٌ۔

أَحْنَشَهُ عن الأمرِ: جلدی کرانا۔

الحَنَشُ: ایک سیاہ رنگ کا بڑا سانپ جو زہریلا نہیں ہوتا (۲) گرگٹ یا چھپکلی جس کا سر سانپ کے سر کے مشابہ ہو ج: أَحْنَاشٌ۔

المُحْنِشُ: رَجُلٌ مُحْنِشٌ: محنتی اور کمائی کرنے والا۔

• حَنَطَ الزَّرْعُ و نَحْوُهُ ـ حُنُوطًا: کھیتی کا پک جانا۔

ـــ الأدِيمُ ـ حَنْطًا: جلد کا سرخ ہوجانا

حَنَطَ فلانٌ: لمبا سانس لینا۔ ھو حانِطٌ۔

حَنِطَ الرَّجُلُ ـ حَنَطًا: بڑی اور گھنی داڑھی والا ہونا۔ ھو أَحْنَطُ۔

أَحْنَطَ الزَّرْعُ و نَحْوُهُ: کھیتی وغیرہ کا پک جانا، کاٹنے کے قابل ہوجانا، فالزَّرْعُ و نَحْوُهُ مُحْنِطٌ۔

ـــ المَيِّتَ: مردہ کو حنوط (خوشبو وغیرہ) لگانا، دوا وغیرہ لگا کر محفوظ کرنا۔

حَنَّطَ المَيِّتَ: مردہ کو خوشبو وغیرہ لگانا (۲) دوا اور مصالحہ لگا کر لاش کو محفوظ کرنا، ممی بنانا۔

تَحَنَّطَ من الحِنْطَةِ: گیہوں کھانا۔

اِسْتَحْنَطَ فُلانٌ: کسی کا موت سے نہ ڈرنا اور دنیا کا اس کی نظر میں حقیر ہوجانا۔

الحَانِطُ: جھاؤ کے درخت کا پھل (۲) گیہوں والا (۳) بہت گیہوں والا۔

رَجُلٌ حانِطٌ: وہ آدمی جس کی کھیتی کے کاٹنے کا وقت آ گیا ہو۔

أَحْمَرُ حَانِطٌ: گہرا سرخ۔

الأَحْنَطُ: بڑی اور گھنی داڑھی والا۔

الحِنَاطُ: وہ خوشبوئیں جو مردہ کے کفن اور بطور خاص مردہ کے جسم پر لگائی جاتی ہیں جیسے مشک، عنبر، صندل اور کافور وغیرہ۔

الحِنَاطَةُ: گیہوں فروشی (۲) مردوں کو خوشبو لگانے کا کام، حنوط لگانے کا پیشہ۔

الحِنْطَةُ: گیہوں ج: حِنَطٌ۔

الحِنْطِيُّ: وہ شخص جو بہت گیہوں کھاتا ہو (۲) وہ شخص جس کا رنگ گندمی ہو (۳) پستہ قد۔

الحَنَّاطُ: گیہوں فروش (۲) مردوں کو حنوط لگانے والا۔

الحَنُوطُ: الحِنَاط۔

الحَنُوطِيُّ: حنوط بیچنے والا (۲) مردوں کو تیار کرنے والا، تجہیز کرنے والا۔

التَّحنيطُ: قدیم مصریوں کے یہاں انسان کی لاش کو آلائش صاف کر کے مختلف مسالوں کے ذریعہ محفوظ رکھنے کا طریقہ تھا۔

الحِنْطَأْوُ والحِنْطَأْوَةُ: بڑے پیٹ والا، پست قد۔

• الحُنْظُبَاءُ و الحُنْظَبَاءُ: نر ٹڈی (۲) نر گبریلا

الحُنْظُوبُ: موٹی اور بد ہیئت عورت۔

الحِنْظَابُ: بدخو، پست قد۔

• حَنْظَلَت الشَّجَرَةُ: درخت کے پھل کا حنظل کی طرح کڑوا ہونا۔

الحَنْظَلُ: اندرائن، اندرائن کا درخت جس کا پھل نارنگی جیسا مگر اندر سے انتہائی تلخ ہوتا ہے۔

• حَنَفَ عن الشيءِ ـ حَنْفًا: ہٹنا، ایک طرف کو جھکنا۔

حَنِفَ الرَّجُلُ ـ حَنَفًا: ٹیڑھے پاؤں والا ہونا۔ حَنِفَتْ رِجْلُه: پیر کا اندر کی طرف مڑا ہوا ہونا۔ رَجُلٌ أَحْنَفُ: جس کے پیر اندر کی طرف مڑے ہوئے ہوں۔

رِجْلٌ و يَدٌ حَنْفَاءُ: ٹیڑھا پیر یا ہاتھ ج: حُنُفٌ۔

حَنَّفَهُ: ٹیڑھے پاؤں والا کر دینا۔ کہتے ہیں: ضَرَبْتُ فُلانًا على رِجْلِه فَحَنَّفْتُها، هو أَحْنَفُ و هي حَنْفَاءُ۔

تَحَنَّفَ: بتوں کی پرستش سے الگ ہو جانا اور خدا پر ایمان لا کر اس کی عبادت کرنا، ملت اسلامیہ (حنیفیہ) کا پیرو ہونا (۲) امام ابوحنیفہؒ کے مذہب کا پیرو ہونا، حنفی المسلک ہونا۔

ـــ الی الشیء: مائل ہونا۔

الحَنْفَاءُ: کمان (۲) استرا (۳) گرگٹ (۴) آبی کچھوا (۵) ٹیڑھا پیر (۶) کنیز جو کبھی سست ہو اور کبھی چست (۷) ایک سمندری مچھلی۔

الحَنَفِيُّ: حنفی مذہب کا پیرو ج: أَحْنَافٌ۔

الحَنَفِيَّةُ: امام ابوحنیفہؒ کے پیروکار (۲) پانی کی ٹونٹی ج: حَنَفِيَّات۔
حَنَفِيَّةُ حَرِيق: فائر پلگ۔
الحَنِيفُ: برائی چھوڑ کر اچھائی کی طرف آنے والا (۲) غلط راہ سے ہٹ کر سیدھی راہ پر آنے والا، ہر مذہب سے الگ ہو کر اسلام کو ماننے اور اس پر ثابت قدم رہنے والا (۳) حاجی (۴) عبادت گزار (۵) چھوٹا (۶) ختنہ کیا ہوا (۷) مسلمان۔ اگر حنیف کی صفت مُسلِم لائی جائے تو حاجی (حج کرنے والا مراد ہوتا ہے) جیسے قرآن پاک میں ہے: "وَلٰكِنْ كَانَ حَنِيفًا مُسْلِمًا" اور اگر صفت مُسلم نہ ہو تو مراد مسلمان ہوگا۔ جیسے "فَأَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيفًا" (۸) وہ شخص جو حضرت ابراہیم علیہ السلام کے دین پر تھا زمانہ جاہلیت میں یعنی حج کرتا تھا ختنہ کراتا تھا اور بتوں سے الگ رہتا تھا ج: حُنَفَاء۔
الحُنَفَاء: عربوں کی ایک جماعت جو بت پرستی کا عقیدہ نہیں رکھتی تھی ان ہی میں سے امیۃ بن ابی الصَّلْت ہے۔
الدِّيْنُ الحَنِيفُ: وہ سیدھا مذہب جس میں کوئی کجی نہیں اور وہ اسلام ہے۔
الحَنِيفِيَّةُ: ملتِ اسلام (۲) اسلام کی طرف مکمل میلان اور دوسری طرف سے یکسوئی کہا جاتا ہے: مِلَّةٌ حَنِيفِيَّةٌ (۳) تلواروں کی ایک قسم جو احنف ابن قیس کی طرف منسوب ہے کیونکہ اسی نے اسے سب سے پہلے بنایا۔
أَحْنَفُ: ٹیڑھے پاؤں والا۔
• حَنِقَ عَلَيه ـَ حَنَقًا: کسی پر انتہائی غضبناک ہونا، دانت پیسنا، برہم ہونا۔ هو حَنِق وحَنِيقٌ۔
أَحْنَقَ: مسلسل کینہ رکھنا، دل میں دشمنی چھپائے رکھنا (۲) پیٹھ کا پیٹ سے لگ جانا (دبلا ہو جانا)۔
أَحْنَقَ السَّنَامُ: کوہان کا پتلا اور چھریرا ہونا۔
ـــ البَعِيرُ: اونٹ موٹا ہونا، بہت چربی والا ہونا۔
ـــ الزَّرْعُ: کھیتی کے ریشے پھیل جانا۔
ـــ فُلانًا: غصہ دلانا، برہم کرنا۔ المُحْنَقُ والحَنِيقُ: جسے غصہ دلایا گیا ہو۔
الحَنِيقُ: موٹا ج: حُنُقٌ۔
الحَنَقُ: سخت غصہ (۲) کینہ۔
الحَنِقُ: غضبناک (۲) کینہ ور۔
• حَنَكَت الأُمُّ الصَّبِيَّ ـُ حَنْكًا: کوئی چیز چبا کر بچے کے تالو کو لگانا۔
حَنَكَ فُلانٌ الدَّابَّةَ: چوپائے کو لگام دینا۔
ـــ التَّجارِبُ الرَّجُلَ حَنْكًا وحَنَكًا: تجربہ کار بنانا، سمجھدار بنانا۔ فالرَّجُلُ مَحْنُوك وحَنِيكٌ۔
ـــ الشيءَ: سمجھنا، پختہ کرنا۔
أَحْنَكَتْهُ التَّجارِبُ: تجربہ کار بنانا، آزمودہ کار بنانا، سمجھدار بنانا۔
أَحْنَكَ فلانا عن الأَمْرِ: ہٹانا، باز رکھنا
حَنَّكَت الأُمُّ الصَّبِيَّ: چبائی ہوئی چیز بچے کے تالو کو ملنا۔
حَنَّكَ فُلانٌ الدَّابَّةَ: چوپائے کے تالو کے اوپر برائے علاج کوئی سلائی وغیرہ لگا کر خون نکالنا۔
ـــ السِّنُّ والتَّجارِبُ الرَّجُلَ: بڑھاپے یا تجربات کا کسی کو دانا اور عقلمند بنانا۔
احْتَنَكَ الدَّابَّةَ: چوپائے کے نچلے جبڑے میں کھینچنے کے لئے رسّی باندھنا (۲) چوپائے کے منہ پر ڈھاٹا باندھنا۔
ـــ التجارِبُ الرَّجُلَ: حَنَّكَتْهُ۔
ـــ الرَّجُلُ: عقل مند اور شائستہ ہونا۔
ـــ الشَّيءَ: جڑ سے اکھاڑنا، صفایا کر دینا جیسے احْتَنَكَ الجَرَادُ الأَرْضَ: ٹڈیوں نے زمین کی روئیدگی کا صفایا کر دیا، زمین کو چاٹ لیا۔
احْتَنَكَ ما عِنْدَ فُلانٍ: کسی کا سب کچھ لے لینا۔
ـــ فُلانًا: غالب آنا اور اپنی طرف مائل کر لینا، قرآن پاک میں ہے: "لَأَحْتَنِكَنَّ ذُرِّيَّتَهُ إِلَّا قَلِيلًا"
اسْتَحْنَكَ: تھوڑی خوراک کے بعد زیادہ خوراک والا ہو جانا۔
ـــ الشَّجَرُ: جڑ سے اکھڑ جانا۔
الحَانِكُ: أَسْوَدُ حَانِكٌ: کالا سیاہ، (من قبيل الابدال)
الحِنَاكُ: لگام کی رسّی (۲) وہ رسّا جو گھوڑے وغیرہ کی ٹھوڑی اور سر پہ باندھا جائے۔ ج: حُنُكٌ۔
الحَنَكُ: تالو (۲) منھ کے اندر کا بالائی حصہ (۳) ٹھوڑی (۴) نیچے کا جبڑا۔ وہ حَنَكان ہیں (۵) چونچ (۶) راہگیروں کی وہ جماعت جو کسی جگہ یا شہر سے آب و دانہ حاصل کرے ج: أَحْنَاك۔
الحُنْكُ والحِنْكُ والحُنْكَةُ: تجربہ (۲) معاملات کی بصیرت، رائے کی پختگی ج: أَحْنَاك۔
الحُنُكُ: رَجُلٌ حُنُكٌ: وہ دانا اور با بصیرت آدمی جسے تجربات نے پختہ کار بنا دیا ہو، امْرَأَةٌ حُنُكٌ وحُنُكَةٌ۔
الحَنِيكُ: تجربہ کار بزرگ (۲) بسیار خور ج: حُنُكٌ۔
المِحْنَكُ: الحِنَاك ج: مَحَانِك۔
المُحَنَّكُ: تجربہ کار، آزمودہ کار، عقل مند، صاحب بصیرت۔
• حَنْكَلَ فی المَشْيِ: بھاری قدموں سے آہستہ آہستہ چلنا۔
الحُنْكُلُ: پست قد (۲) بدمزاج اکھڑ آدمی (۳) کمینہ ج: حَنَاكِل۔

الحَنْكَلَةُ : کالی بدشکل عورت (۲) بدمزاج اکھڑ عورت ۔ ج : حَنَاكِل ۔

الحَنْكَلِيشُ : ایک قسم کی مچھلی جسے فصیح عربی میں الجِرِّيُّ کہتے ہیں ۔

•حَنَّ ـِ حَنِينًا : آواز نکالنا ۔ حَنَّتِ النَّاقَةُ : اونٹنی کا اپنے بچہ کے اشتیاق میں آواز نکالنا ۔

حَنَّتِ الرِّيَاحُ : ہواؤں کا اونٹ کی سی آواز نکالنا ۔

ـــ القَوْسُ : تانت کھینچتے وقت کمان سے آواز نکلنا ۔

ـــ العُودُ : بربط (ایک باجا) بجاتے وقت آواز نکلنا ۔

ـــ الرَّجُلُ : خوشی یا تکلیف کی وجہ سے آواز نکالنا ۔

ـــ اليه : مشتاق ہونا ۔

ـــ عليه : مہربان ہونا، شفقت کرنا ۔

حَنَّهُ ـُ حَنًّا : پھیرنا، باز رکھنا ۔ کہتے ہیں : حُنَّ عَنِّي شَرَّكَ : اپنے شر کو مجھ سے دور رکھو ۔

أَحَنَّ فُلَانٌ القَوْسَ : کمان سے آواز نکالنا

حَنَّنَ الشَّجَرُ : درخت پر کلیاں آنا، شگوفہ دار ہوجانا (۲) پنیر کا سڑجانا ۔ کہاوت ہے : ما حَنَّنَ عَنِّي : وہ مجھ سے نہ الگ ہوا اور نہ کوئی کوتاہی کی ۔

تَحَانَّ القَوْمُ : باہم مشتاق ہونا ۔

تَحَنَّنَ عليه : ترس کھانا، کسی پر ترس آنا ۔

اِسْتَحَنَّ الى الشَّيءِ : مشتاق ہونا ۔

ـــ الشَّوقُ فُلَانًا : شوق کا کسی کو خوشی میں مست کردینا ۔

التَّحْنَانُ : انتہائی اشتیاق، بڑھا ہوا شوق (۲) مہربانی ۔

الحَانُّ : مشتاق، بہت خوش ۔

الحَانَّةُ : اونٹنی ۔ کہاوت ہے : مَا لَهُ حَانَّةٌ وَلَا آنَّةٌ : اس کے پاس نہ اونٹنی ہے نہ بکری ۔

الحَنَانُ : ماں کی ممتا، محبت وشفقت، ترس، مہربانی، رحم دلی ۔ قرآن پاک میں ہے : "وَحَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا" ۔

حَنَانُ الأُمِّ الى الوَلَدِ : بچے کے لئے ماں کی تڑپ ۔

حَنَانَكَ وحَنَانَيْكَ : میں تیری رحمت ومہربانی چاہتا ہوں (۲) رزق اور خیر وبرکت جو مہربانی اور رحمت کا نتیجہ ہو ۔

حَنَانَ اللهِ : مَعَاذَ اللهِ : اللہ کی پناہ ۔

الحَنَّانُ : رحیم وبے حد مہربان ۔ اللہ تعالیٰ کی صفات میں سے ایک صفت (۲) فراخ دل جو اپنے سے کنارہ کرنے والے پر متوجہ ہو (۳) وہ تیر جو انگلیوں سے گھماتے وقت آواز دے (۴) واضح راستہ ۔

عُودٌ حَنَّانٌ : مست بنانے والا بربط (باجا) ۔

الحَنَّانَةُ : وہ عورت جو اپنے بچے کے لئے تڑپتی ہو، اس کی دید کی مشتاق ہو یا اپنے پہلے خاوند کو یاد کرکے رنجیدہ ہو (۲) آواز نکالنے والی کمان ۔

الحِنُّ : جنوں کا قبیلہ ۔

الحَنَّةُ : حَنَّةُ الرَّجُلِ : بیوی (۲) پسندیدگی (۳) اونٹ کی بلبلاہٹ، گرج ۔

الحِنَّةُ : رحم دلی، ترس ۔

الحَنُونُ : مہربان، بے حد مشفق (۲) وہ عورت جو اپنے چھوٹے بچوں کی پرورش کی خاطر دوسرا نکاح کرے (۲) وہ ہوا جس کے چلنے کی آواز اونٹ کی آواز سے مشابہ ہو (۳) آواز نکالنے والی کمان (۴) غمگین بربنائے شوق ۔

الحَنِينُ : تڑپ، حد سے بڑھا ہوا شوق، ولولہ ۔

الحَنِينُ الى الوَطَنِ : اشتیاق وطن، وطن کی محبت ویاد ۔

حُنَيْنٌ : مکہ معظمہ اور طائف کے درمیان ایک وادی (۲) ایک موچی کا نام جو بطور ضرب المثل مشہور ہے ۔ کہتے ہیں : رَجَعَ بِخُفَّيْ حُنَيْنٍ : وہ خالی ہاتھ آیا ۔

المُتَحَنِّنُ على : کسی پر ترس کھانے والا ۔

الحِنَّانُ : مہندی ۔

•حَنَا عليه ـُ حُنُوًّا : شفقت کرنا، مہربان ہونا ۔

ـــ المَرْأَةُ على وَلَدِهَا : بیوہ عورت کا اپنے بچوں پر اس درجہ شفیق ہونا کہ وہ ان کی وجہ سے دوسری شادی نہ کرے اور ان پر پوری طرح متوجہ رہے (۲) مائل ومتوجہ ہونا ۔

ـــ الشيءَ : موڑنا، کمان دار بنانا، جھکانا ۔

حَنَا رأسَه خَجَلًا : شرمندگی سے سر جھکانا ۔

حَنَى العُودَ وغيرَه ـِ حَنْيًا وحِنَايَةً : موڑنا (۲) چھیلنا ۔

ـــ يَدَ الرَّجُلِ : آدمی کا ہاتھ موڑنا ۔

ـــ القَوْسَ : کمان بنانا (۲) کمان میں تانت باندھ کر موڑنا ۔ الفاعِلُ حَانٍ و المَفْعُولُ مَحْنُوٌّ و مَحْنِيٌّ ۔

أَحْنَى عليه : مائل ہونا، متوجہ ہونا ۔

اِنْحَنَى : مڑنا، کبڑا ہونا، کمر جھکنا ۔ اِنْحَنَى احترامًا : تعظیمًا جھکنا ۔

ـــ خُضُوعًا : انکسارًا جھکنا ۔

تَحَنَّى : اِنْحَنَى

ـــ على فُلَانٍ : مہربانی کرنا، احسان کرنا

الأَحْنَى : کوزپشت، کبڑا ۔ هي حَنْوَاءُ ج : حُنْوٌ ۔

الحَانَاةُ : شراب کی دوکان یا کارخانہ ۔

حَانَوِيٌّ : شراب کی دوکان کا یا اس سے متعلق ۔

الحانَةُ: شراب خانہ۔
الحانِیُّ: شراب کی دوکان والا (۲) دوکان دار۔
الحانُوتُ: دوکان، شراب کی دوکان ج: حوانیت
الحانِیَۃُ: الحاناۃ (۲) وہ اونٹ اور بکریاں جو گردنیں موڑ لیتی ہیں ج: حَوانٍ۔
الحانِیَۃُ: حانی کی تانیث (۲) شراب (۳) شراب بنانے یا بیچنے والے۔
الحِنْوُ: ٹیڑھا عضو جیسے پسلی وغیرہ (۲) جانب، طرف (۳) وادی کا موڑ (۴) ابرو کے نیچے کی ہڈی ج: أَحْنَاء و حُنِیٌّ۔ أَحْنَاءُ الامور: پیچیدہ امور، معاملات کے گوشے، پہلو۔
الحَنْوُ: ٹیڑھا پن، کبڑا پن۔
الحِنْوانِ: دو مڑی ہوئی لکڑیاں جو گیہوں کی منتقل کے لئے جال میں لگی ہوتی ہیں۔
الحَنْواءُ من الغَنَم: گردن موڑنے والی بکریاں (۲) کوزپشت اونٹنی۔
الحَنِیَّۃُ: کمان (۲) محراب ج: حَنِیٌّ وحَنایا۔ کہاوت ہے: خَرَجُوا بالحَنَایا یَبْتَغُونَ الرَّمَایا: وہ تیراندازی کے لئے کمانیں لے کر نکلے۔ ابنُ الحَنِیَّۃِ: کمان۔
الحَوانِی: تمام پسلیوں میں سب سے لمبی پسلی (انسان کے ہر دو جانب دو دو پسلیاں ہوتی ہیں۔ واحد: حَانِیَۃ۔
الأَحْنَی: کبڑا جھکا ہوا م: حَنْواءُ وحَنْیاء
المَحْنِیَّۃُ: وادی کا موڑ۔
المُنْحَنَی: وادی یا راستے کا موڑ۔
المُنْحَنِی: جھکا ہوا۔

ح ـــــ و

•حابَ ـُ حَوْبًا: گنہگار ہونا۔
ـــ بکذا: ارتکاب کرنا، جرم کرنا۔
أَحْوَبَ إِحْوابًا: گناہ میں مبتلا ہونا یا گناہ کی طرف مائل ہونا۔
حَوَّبَ فُلانٌ: کسی کے مال کا ضائع ہو کر پھر مل جانا۔
حَوَّبَ بالإِبلِ: حوب حوب کہہ کر اونٹوں کو ڈانٹنا۔
تَحَوَّبَ: گناہ چھوڑنا، گناہ سے بچنا (۲) کفارۂ سیئات کے لئے عبادت گزار ہونا۔
ـــ من القَبِیحِ: بری بات یا فعل سے بچنا۔
ـــ من الشَّیءِ: کسی بات پر پچھتانا اور تکلیف محسوس کرنا۔
ـــ فی دُعائِہ: گڑگڑا کر دعا کرنا، دعا میں عاجزی ظاہر کرنا۔
ـــ الأُمُّ علی وَلَدِھا: شفقت کرنا
الحَوْبُ: وحشت (۲) ضرورت و مسکنت
الحُوبُ: گناہ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَهُمْ إِلَى أَمْوَالِكُمْ إِنَّهُ كَانَ حُوبًا كَبِيرًا" (۲) ہلاکت، وبال۔
الحَوْباءُ: جان، نفس ج: حَوْباوات۔
الحَوْبَۃُ: وہ رشتہ دار جن کی نافرمانی سے آدمی گنہگار ہو جیسے والدین (۲) گناہ (۳) ضرورت، حاجت (۴) غم و مصیبت (۵) حالت۔
الحُوبَۃُ: گناہ (۲) ماں کی طرف کی رشتہ داری، قرابت (۳) کمزور عورت یا مرد ج: حُوَبٌ۔
•حاتَ الطَّائِرُ علی الشَّیءِ وبہ ـُ حَوَتانًا وحَوْتًا: منڈلانا، ارد گرد چکر لگانا۔
حاوَتَہُ: دھوکہ دینا، دھوکہ دے کر نکلنے کی کوشش کرنا (۲) مشورہ کرنا۔
الحائِتُ: بہت ملامت کرنے والا۔
الحُوتُ: مچھلی چھوٹی ہو یا بڑی (۲) مچھلیوں کی طرح کا پستان والا جانور (ایک جنس)۔ صَاحِبُ الحُوتِ: حضرت یونس علیہ السلام کا لقب ج: حِیتان و أَحْوات (۳) آسمان کا ایک برج۔
فَمُ الحُوتِ: برج حوت میں ایک ستارہ کا نام۔
الحَوِیتُ: دھوکہ باز۔
الحَوْتاءُ: ڈھیلے گوشت اور بڑی کوکھ والی عورت۔
•حَوْتَكَ الرَّجُلُ: ٹھگنے آدمی کی طرح چلنا۔
الحَوْتَكُ: دبلا پست قد آدمی۔
•أَحاثَہُ: حرکت دینا (۲) منتشر کرنا۔
ـــ الخَیلُ الأَرضَ: گھوڑوں کا زمین پر پیر مارنا اور کوٹنا۔
ـــ فُلانٌ الأَرضَ: زمین کرید کر اس میں کوئی چیز تلاش کرنا۔
اسْتَحاثَہُ: نکالنا (۲) مٹی میں گم ہو جانے والی چیز کو تلاش کرنا۔
ـــ فُلانٌ الأَرضَ: أَحاثَھا۔
حاثَ باثَ: کہتے ہیں: تَرَکَھُم حاثَ باثَ: اس نے انہیں منتشر و متفرق حالت میں چھوڑا۔ تَرَکْتُ الأَرضَ حاثَ باثَ: زمین کو اس حال میں چھوڑا کہ گھوڑوں نے اسے کرید ڈالا تھا۔
حَوْثُ: بمعنی حَیْثُ (ایک لغت)۔
الحَوْثُ: جگر اور اردگرد کا حصہ (۲) جگر کی رگ۔
حَوْثَ بَوْثَ: کہتے ہیں: تَرَکْتُھُم حَوْثَ بَوْثَ و حَوْثًا بَوْثًا: ان کو میں نے منتشر اور بکھرا ہوا چھوڑا۔
الحَوْثاءُ: جگر اور اس کے اردگرد کا حصہ۔
الحَوْثَمُ: متوسط لمبائی والا آدمی یا جانور۔
•حاجَ ـُ حَوْجًا: ضرورت مند ہونا، غریب ہونا۔
ـــ الیہ: محتاج ہونا۔
أَحْوَجَ إِحْواجًا: حاجَ۔
ـــ الیہ: محتاج ہونا۔
ـــ فُلانًا الی کذا: کسی چیز کا محتاج بنانا۔

أَحْوَجَ فلانًا: غریب ومحتاج بنا دینا۔
حَوَّجَ به عن الطَّرِيق: راستہ سے ہٹا دینا، دور کر دینا۔
احْتَاجَ: الشيءَ واليه: ضرورت مند ہونا، محتاج ہونا، ضرورت پیش آنا۔
—— اليه: مائل ہونا، کسی کی طرف مڑنا۔
تَحَوَّجَ: اشیاء ضرورت تلاش کرنا، روزی تلاش کرنا۔ فُلانٌ خَرَجَ يَتَحَوَّجُ: فلاں تلاش معاش میں نکلا (۲) یکے بعد دیگرے ضرورت کی چیز تلاش کرنا۔
—— إليه: محتاج ہونا، کسی چیز کی ضرورت پیش آنا۔
الحَائِجُ: ضرورت مند، غریب۔
الحَائِجَةُ: حَائِج کی تانیث (۲) ضرورت کی شے جسے انسان تلاش کرتا ہے، ج: حَوَائِج۔ ضروریات۔
الحَاجَةُ: ضرورت، ضرورت کی چیز (۲) غربت (۳) غرض ج: حاجات و حَاجٌ۔
حاجات المنزل: گھر کا سامان۔
حَاجِيات: لوازم سامان۔
الحَوْجُ: غربت، غریبی (۲) سلامتی۔ حَوْجًا لَكَ: ٹھوکر کھانے والے کو کہتے ہیں تم بچو خدا تم کو سلامت رکھے۔
الحَوْجَاءُ: حاجت، ضرورت، خواہش کہتے ہیں: كَلَّمَهُ فَمَا رَدَّ عَلَيه حَوْجَاءَ و لَا لَوْجَاءَ: اس نے اسے نہ اچھا جواب دیا اور نہ برا۔ نیز کہتے ہیں: ما في صَدْرِي حَوْجَاءُ و لَا لَوْجَاءُ: میرے دل میں نہ کوئی شک ہے اور نہ شبہ۔
المُحْتَاجُ: ضرورت مند (۲) مفلس، غریب۔
المَحَاوِيجُ: ضرورت مند لوگ، غریب لوگ۔
المُحَوْجَبُ: بڑی بڑی ابرو والا۔
الاحْتِيَاج: محتاجی (۲) غربت و افلاس، ضرورت۔

• الحَوْجَلَةُ: موٹے پیندے والی شیشی، چوڑے منھ والی شیشی ج: حَوَاجِل۔
• حَادَ عنه ـُ حَوْدًا: ایک طرف ہونا، الگ ہونا۔
حَاوَدَتْهُ الحُمَّى مُحَاوَدَةً: بخار کا لوٹ لوٹ کر آنا۔ کہتے ہیں: هو يُحَاوِدُنا بالزِّيَارَة: وہ وقفہ وقفہ سے ہم سے ملاقات کرتا ہے، وہ وقتاً فوقتاً ملاقات کرتا رہتا ہے۔
—— في الأَمْرِ: غور و فکر کرنا۔
• حَاذَ عَلَيه ـُ حَوْذًا: حفاظت کرنا، دیکھ بھال کرنا۔
—— الشَّيءَ: گھیرنا (۲) غلبہ پانا۔
—— الدَّوَابَّ: چوپاؤں کو سختی سے ہانکنا
—— العَرَبَةَ: گاڑی چلانا۔
أَحْوَذَ وأَحْوَذَ السَّيْرَ: تیز چلنا۔
—— الدَّوَابَّ: تیز ہنکانا۔
—— الشيءَ: جمع کرنا اور سمیٹنا۔
—— القَصِيدَةَ: نظم کو قاعدہ کے مطابق بنانا۔
اسْتَحْوَذَ على الشَّيءِ: قابض ہونا، قبضہ کرنا۔
—— على فُلانٍ: غالب ہونا، دل و دماغ پر قبضہ جمانا۔ قرآن پاک میں ہے: "اِسْتَحْوَذَ عَلَيْهِم الشَّيْطَانُ فَأَنْسَاهُمْ ذِكْرَ اللّٰهِ"
الأَحْوَذِيُّ: تمام معاملات میں چاق و چوبند اور قابو یافتہ کہ کوئی چیز اس کی صلاحیت و قدرت سے باہر نہ ہو (۲) ہر کام میں چست و پھرتیلا (۳) واقف کار۔
الحَاذُ: پیٹھ۔ فُلانٌ خَفِيفُ الحَاذِ: جس کی پیٹھ اہل و عیال کی ذمہ داریوں سے بوجھل نہ ہو کم مال اور کم افراد کنبہ والا (۲) ایک ترش پودا جو ریتیلی اور ہموار زمینوں میں پیدا ہوتا ہے اور اونٹ کی خوش گوار غذا ہے ج: أَحْوَاذٌ۔

الحِوَاذُ: بُعد، دوری۔
الحَوْذَانُ: ایک خوش مزہ پودا جس کا پھول سرخ رنگ کا ہوتا ہے۔
الحُوذِيُّ: دوڑانے والا (۲) کوچ وان، گاڑی بان
الحَوِيذُ: الأَحْوَذِيُّ۔
• حَارَ ـُ حَوْرًا و حُئُورًا: لوٹنا، واپس ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "إِنَّهُ ظَنَّ أَنْ لَنْ يَحُورَ" حَارَ اليه: اس کے پاس لوٹا۔
—— الشَّيءُ: کم ہونا۔ کہتے ہیں: حَارَ بَعْدَ مَا كَارَ: زیادتی کے بعد کمی ہو گئی، زیادہ ہونے کے بعد کم ہو گیا۔ اسی سے ہے: أَعُوذُ بِاللّٰهِ من الحَوْرِ بَعْدَ الكَوْرِ۔ مايَحُورُ و ما يَبُورُ: وہ نہ بڑھتا ہے نہ کم ہوتا ہے۔
—— الغُصَّةُ: پھندے کا اپنی جگہ سے سرک جانا، گلے میں پھنسے ہوئے لقمہ کا نیچے اتر جانا۔
—— الشيءُ: منڈا ہونا۔
—— الماءُ في الغَدِيرِ: تالاب میں پانی کا متحرک رہنا۔
—— في أَمْرِهِ: متردد ہونا، کسی ایک رائے پر نہ جمنا، حیران ہونا۔
—— الثَّوبَ: کپڑے کو دھو کر سفید کر دینا۔
حَوِرَتِ العَيْنُ ـَ حَوَرًا: آنکھ کی سفیدی کا زیادہ سفید اور سیاہی کا زیادہ سیاہ ہونا اور پتلی کا گول اور پلکوں کا باریک اور اس کے آس پاس کا سفید ہونا (۲) پوری آنکھ کا سیاہ ہونا (جیسے گائے اور ہرن کی آنکھیں ہوتی ہیں۔
حَوِرَتِ المَرْأَةُ وحَوِرَ الظَّبيُ: عورت اور ہرن کا سیاہ آنکھ والی ہونا۔ هو أَحْوَرُ و هي حَوْرَاءُ ج: حُورٌ۔

أَحَارَت النَّاقَةُ : اونٹنی کا بچہ والی ہونا .
أَحَارَ الجَوَابَ : جواب دینا . کہتے ہیں:
سَأَلَه فَلَمْ يُحِرْ جَوَابًا .
— الغُصَّةَ : اٹکے ہوئے لقمہ کو نیچے اتارنا .
حَاوَرَه مُحَاوَرَةً وحِوَارًا : گفتگو کرنا، مباحثہ کرنا، سوال وجواب کرنا قرآن پاک میں ہے: "قَالَ لَه صَاحِبُه وهو يُحَاوِرُه".
حَوَّرَ الثَّوبَ او الدَّقِيقَ : سفید کرنا.
— الأَدِيمَ : چمڑے کو سرخ رنگنا.
— القُرْصَ : ٹکیا کو یا روٹی کو بیلن سے پھیلاکر گول کرنا.
— الدَّابَّةَ و نَحْوَهَا : جانور کو گول داغ لگانا، داغنا.
— الخُفَّ و نَحْوَه : چمڑے کے موزے یا جوتے میں سرخ "تلا" لگانا.
— الخُبْزَةَ و نَحْوَهَا : روٹی وغیرہ گول کرنا
حَوَّرَ اللّٰهُ فُلَانًا : خدا کا کسی کو محروم کرنا اور مال میں کمی کر دینا.
— فُلَانٌ الكَلَامَ : بدل دینا.
تَحَاوَرُوْا : باہم بات چیت کرنا، بحث کرنا. قرآن پاک میں ہے: "وَاللّٰهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا".
احْوَرَّ : سفید ہوجانا (۲) گول ہوجانا (۳) آنکھ کا انتہائی سفید یا کالا ہونا.
اسْتَحَارَه : بولنے کے لئے کہنا، جواب لینا.
الأَحْوَرِيُّ : سفید اور ملائم یا نازک.
الحَائِرُ : حیران ومتردد (۲) دبلا، کمزور.
الحَائِرَةُ : حائر کی تانیث کہتے ہیں: مَا هُوَ إِلَّا حَائِرَةٌ مِن الحَوَائِرِ : اس میں کوئی خیر نہیں.
الحَارَةُ : محلہ، گلی، بڑا گھر، رہائش گاہ ج: حارات . حَارَةُ البُخَارِ : اسٹیم چھوٹنے کی نالی.
الحُوَارُ : اونٹنی کا بچہ وقت ولادت سے دودھ چھڑانے تک ج: أَحْوِرَة .
الحِوَارُ : گفتگو، بات چیت، رد وقدح، بحث ومباحثہ (۲) خاص موضوع پر مکالمہ (۳) انٹرویو.
إِجْرَاءُ حِوَارٍ مَعَ فُلَانٍ : کسی سے انٹرویو لینا .
الحَوَارِيُّ : دھوبی، کپڑے دھوکر سفید کرنے والا (۲) مخلص ومنتخب بےعیب آدمی (۳) ساتھی اور حامی ومددگار . ج : حَوَارِيُّوْن . الحَوَارِيَّةُ : شہری عورت . الحَوَارِيُّوْنَ : حضرت عیسٰی علیہ السلام کے صحابی، انصار ومددگار.
الحُورُ : ہلاکت (۲) کمی. کہتے ہیں: إِنَّه فِي حُوْرٍ و بُوْرٍ : اسے کوئی اچھا کام نہیں آتا، وہ گمراہی میں ہے. البَاطِلُ فِي حُوْرٍ : باطل ہمیشہ نقصان میں رہتا ہے (۳) حَوْرَاء کی جمع (۴) ایک سفید لکڑی (۵) جنت کی خوبصورت اور سیاہ چشم عورتیں و: حَوْرَاءُ.
الحَوَرُ : آنکھ کی سفیدی اور سیاہی کی شدت (۲) بنات نعش (قطب شمالی میں نظر آنے والے سات ستاروں) میں سے تیسرا. (۳) ایک پاؤڈر جو سیسہ کو جلا کر بنایا جاتا ہے اور عورتیں زینت کے لئے چہرے پر ملتی ہیں (۴) گائے ج: أَحْوَار (۵) چمڑا جو لال رنگ میں رنگ کر ٹوکریوں پر چڑھایا جاتا ہے (۶) سفید باریک چمڑے جن کے جامہ دان بنائے جاتے ہیں .
الحَوْرَاءُ : گورے رنگ کی عورت (۲) جانور کی آنکھ کے چاروں طرف لگایا ہوا داغ ج: حُوْرٌ . جنت کی حسین اور سیاہ چشم عورتیں .
الحُوْرِيَّةُ : پری (ایک خیالی اور افسانوی خوبصورت لڑکی جو سمندروں نہروں اور جنگلات میں نظر آتی ہے) (۲) خوبصورت عورت، حسینہ، حور. حُوْرِيَّةُ المَاءِ : سمندری پری (۳) ناتمام کیڑا جو بیضہ سے کیڑے کے پہلے مرحلہ میں آیا ہو.
الحُوَّارَى : میدہ، سفید آٹا، نشاستہ، ہر وہ کھانا جو سفید کیا گیا ہو (۲) چونا، سفیدی.
الحُوَيْرُ : دشمنی، کشاکش (۲) جواب. کہتے ہیں: كَلَّمْتُه فما رَدَّ إِلَيَّ حُوَيْرًا : میں نے اس سے بات کی تو اس نے کوئی جواب نہیں دیا.
المَحَارُ : مرجع .
المَحَارَةُ : طشتری (۲) تالو (۳) کمی، واپسی کی جگہ (۴) سیپی وغیرہ (۵) کان کا اندرونی حصہ جوف (۶) اونٹ کے کھر کا کنارہ (۷) مونڈھے کا وہ گڑھا جس میں بازو کا سرا گھومتا ہے (۸) کولہے کا وہ گڑھا جس میں ران کا سرا گھومتا ہے (۹) سانس کی نالی (۱۰) کرنی، مجھولا، معمار کا ایک اوزار جس سے مسالہ لگایا جاتا ہے اور پلاسٹر کیا جاتا ہے.
المِحْوَرُ : دُھرا، لوہے کی وہ موٹی سلاخ یا لاٹ جس پر پہیا یا چرخی گھومتی ہے. مِحْوَرُ العَجَلَةِ (۲) نان بائی کے لوہے کی وہ چھڑ جس کے ذریعہ تنور سے روٹی نکالتا ہے (۳) بیلن جس سے آٹے کے پیڑے کو پھیلا کر روٹی بنائی جاتی ہے. مِحْوَرُ الخَبَّازِ (۴) قطب، مدار، مرکز، وہ خط مستقیم جو کرۂ ارض کے دونوں قطبوں کو ملاتا ہے. مِحْوَرُ الأَرْضِ. اسی سے ہے: مِحْوَرُ الإِبْزِيمِ : بکسوے کا محور ج: مَحَاوِر. کہتے ہیں: قَلِقَتْ مَحَاوِرُه : اس کے معاملات دگرگوں ہوگئے.
المَحُوْرَةُ : جواب. كَلَّمْتُه فما رَدَّ إِلَيَّ

مَحُورَةً: میں نے اس سے بات کی اس نے کوئی جواب نہیں دیا۔
المَحُورَةُ: جواب۔
المُحَاوَرَةُ: گفتگو، بات چیت، بحث ومباحثہ، مکالمہ۔
المِحَارُ: ٹیڑھی چھڑی۔
حَازَ فُلَانٌ ـُ حَوْزاً: خراماں چلنا۔
ـــ الشَّيْءَ ـُ حِيَازَةً: اکٹھا کرنا، قبضہ میں لینا، حاصل کرنا۔ کہتے ہیں: حَازَ المَالَ والعَقَارَ۔ حَازَه اليه: اپنی طرف کرنا، اپنے لئے خاص کرنا۔
ـــ الدَّوَابَّ حَوْزاً: نرمی سے ہانکنا (۲) نرمی سے ہانک کر پانی کی طرف لیجانا۔
حَوَّزَ الدَّوَابَّ الى الماء: چوپاؤں کو پانی کی طرف ہانکنا۔
ـــ الأَمْرَ: کسی کام کو پختہ کرنا، اچھی طرح انجام دینا۔
احْتَازَه: اپنانا، مالک ہونا۔ احْتَازَه الى نَفسه: اپنے لئے خاص کرنا۔
انْحَازَ: مطاوع حَازَ: یکجا ہونا، سمٹ آنا، جمع ہونا، دشمن سے شکست کھاکر بھاگنا۔
ـــ اليه: مائل ہونا، طرف دار ہونا (۲) قبضہ میں آنا، جانب دار ہونا، شامل و مدغم ہونا۔
ـــ القَوْمُ: جانب دار ہونا، کسی کو اپنا مرکز و مرجع بنا لینا۔
ـــ على الشيءِ: متوجہ ہونا۔
ـــ عنه: الگ ہونا، دور ہونا۔
تَحَاوَزُوا فی الحَرْبِ: جنگ میں ہر ایک پارٹی کا دوسری سے الگ ہوجانا۔
تَحَوَّزَ: چوپاؤں کا پانی کی طرف جانا (۲) کام کا پختہ ہونا۔
ـــ الرَّجُلُ: ارادہ کے وقت اٹھنا بھاری ہونا (۲) ٹھیرنا، توقف کرنا (۳) پیچ وتاب کھانا، الٹ پلٹ ہونا (۴) سانپ کا کنڈل مارنا۔
تَحَوَّزَ عنه: ایک طرف ہونا۔
اسْتَحَازَهُ: مالک ہونا، قبضہ میں لینا۔
الأَحْوَزُ: پھرتیلا ڈرائیور نرمی و یکسانیت سے چلانے والا۔
الأَحْوَزِيُّ: الأَحْوَزُ (۲) سیاہ (۳) کاموں میں پھرتیلا اور اچھے طریقہ پر انجام دینے والا، ماہر (۴) سنجیدہ کار، ٹھوس کام کرنے والا۔
الانْحِيَازُ: شمولیت، انضمام، طرف داری، جانب داری۔
عَدَمُ الانْحِيَازِ: غیر جانب داری
سِيَاسَةُ عَدَمِ الانْحِيَازِ: غیر جانب دارانہ پالیسی۔
التَّحَيُّزُ: طرف داری۔
الحَائِزُ: مالک، پانے اور حاصل کرنے والا۔
الحَائِزُ على الشَّهَادَةِ: سند یافتہ
الحَوْزُ: سَوْقٌ حَوْزٌ: آہستہ یا تیز چلانا (۲) قبضہ، ملکیت (۳) احاطہ کی ہوئی جگہ جس میں دوسرے کا کوئی دخل اور حق نہ ہو (۴) اچھا یا برا مزاج، فطرت بری یا اچھی (۵) ایک درخت کا نام۔
الحَوْزَاءُ: سب افراد کو متحد کرنے والی لڑائی۔
الحَوْزَةُ: کونہ، گوشہ (۲) حَوْزَةُ الرَّجُلِ: ملکیت، قبضہ (۳) چھوٹے دانوں کے انگور (۴) بادشاہ کے بیٹھنے کی جگہ (۵) کسی سلطنت کا اندرونی علاقہ۔
حَوْزَةُ الإسْلامِ: اسلامی حدود اور اس کے گوشے۔
الحُوزِيُّ: لوگوں سے الگ تھلگ فردکش ہونے والا (۲) مدبّر جو کاموں کو ہوشیاری سے انجام دے (۳) سنجیدہ کار۔
الحُوَيْزَاءُ: اپنے ساتھی سے چھپایا ہوا ذخیرہ۔
الحَوَّازُ: الحائز کا مبالغہ۔ کہتے ہیں الإِثْمُ حَوَّازُ القُلُوبِ: گناہ دلوں پر قابو پالیتا ہے۔
الحِيَازَةُ: قبضہ، ملکیت (۲) مال و جائداد جو آدمی کی ملکیت میں ہو (۳) کاشت والی زمین۔
الحَيِّزُ: متحد مجمع (۲) جگہ (۳) دائرہ (۴) وہ جگہ جسے جسم گھیرے ہوئے ہو (۵) حفاظت۔ هو فی حَيِّزِ فُلانٍ: وہ فلاں کی حفاظت میں ہے۔
ـــ من الدَّارِ: گھر سے متعلق ضروری اجزا جیسے غسل خانہ و باورچی خانہ وغیرہ
حَيِّزُ الوُجودِ: منصۂ شہود۔ ظَهَرَ الكتابُ الى حَيِّزِ الوُجُودِ۔
المُتَحَيِّزُ: جگہ گھیرنے والا (۲) جانب دار، طرف دار۔
المُنْحَازُ الى: مائل، طرف دار، مدغم، شامل۔
• حَاسَ الرَّجُلُ ـُ حَوْسًا: بہادر اور ثابت قدم ہونا۔ هو حَائِسٌ وحَوَّاسٌ۔
ـــ الأَمْرُ فُلَانًا: کسی پر کسی بات کا غلبہ ہوجانا، گرفت میں لینا جیسے کہتے ہیں: بَلْ تَحُوسُكَ فِتْنَةٌ۔
ـــ القَوْمُ البَلَدَ: فساد پھیلانا۔
ـــ الذِّئْبُ الغَنَمَ: بھیڑیے کا بکریوں میں گھس کر ان کو منتشر کر دینا۔ کہاوت ہے: حَمَلَ على القومِ فَحَاسَهُم: اس نے لوگوں پر حملہ کرکے انکو بھگا دیا یا ان کی توہین کی۔ نیز کہا جاتا ہے:

حَاسَهُم خَطْبٌ کَرِیْهٌ: بڑی مصیبت کا آگھیرنا۔
حَاسَتِ الفِتْنَةُ فُلانًا: جذبۂ فساد کا دل میں پیدا ہونا اور آمادہ بہ فساد کرنا۔
ــــهُ علی الفِتنة: فساد پر آمادہ کرنا۔
کہتے ہیں حَاسُوْا العَدُوَّ ضَرْبًا: دشمن پر ضرب کاری لگانا۔
ــــ المَرْأَة ذَیْلَهَا: عورت کا دامن کو کھینچے اور گھسیٹتے ہوئے چلنا۔ کہتے ہیں: هُمْ یَحُوْسُونَ ثِیَابَهُمْ: وہ کپڑوں کا زیادہ استعمال کرکے خراب کرتے ہیں۔
ــــ الغَارَةُ: حملہ اور یورش کا پھیل جانا۔
ــــ القَوْمَ: لوگوں سے میل ملاپ کرنا (۲) روندنا (۳) ذلیل کرنا۔
حَوِسَ ــ حَوَسًا: دلیر اور بہادر ہونا (۲) اپنی جگہ کامیابی تک ڈٹے رہنا (۳) خوراک بڑھنا اور پیٹ نہ بھرنا۔ هو أَحْوَسُ و هی حَوْسَاء ج: حُوْسٌ۔
حَاوَسَتِ المَرْأَةُ الرِّجَالَ: عورت کا مردوں سے اختلاط رکھنا۔
تَحَوَّسَ فی الکَلامِ: تیاری اور جرأت سے بات کرنا (۲) سستی کرنا، دیر لگانا اور رکنا (۳) دلیری دکھانا۔
اِسْتَحْوَسَ: دیر کرنا اور رکنا۔
أَحْوَسُ: دلیر، اٹل (۲) بھیڑیا ج: حُوْس۔
الأَحْوَسِیُّ: برقرار۔ کہتے ہیں: غَیْثٌ أَحْوَسِیٌّ: مسلسل بارش۔
الحَائِسُ: بہادر، ثابت قدم ج: حُوَّسٌ۔
خُطُوْبٌ حُوَّسٌ: مصیبتیں۔ کہتے ہیں: حَاسَتْهُمُ الخُطُوبُ الحُوَّسُ: ان کو مصیبتوں نے گھیر لیا۔
الحَوْسَةُ: سوسائٹی، اجتماعیت، میل ملاپ
الحُوَاسَةُ: غنیمت (۲) ضرورت (۳) یورش (۴) خون کا مطالبہ کرنے والی قرابت (۵) مختلف لوگوں کی جماعت۔

الحَوَّاسُ: جنگ میں لوگوں کے نام لے کر پکارنے والا۔ کہاوت ہے: إِنَّهُ لَحَوَّاسٌ غَوَّاصٌ: وہ رات میں خوب بلاتا اور مطالبہ کرتا ہے۔
الحُوَیْسَاءُ: رشتہ داری۔
•حَاشَ الدَّوَابَّ ــ حَوْشًا: چوپاؤں کو اکٹھا کرکے ہنکانا۔
ــــ القَوْمُ الصَّیْدَ: شکار کو پکڑنے کے لئے ہر طرف سے گھیرنا، ایک دوسرے کی طرف بدکانا۔
ــــ الصَّیْدَ عَلَیهِ: شکار کو کسی کی طرف بدکانا، شکار کرنے میں مدد دینا۔
ــــ اللِّصَّ و نَحْوَهُ: چور وغیرہ کو پکڑ لینا اور چوری سے باز رکھنا۔
أَحَاشَ الصَّیْدَ: حَاشَه و أَحَاشَ الصَّیْدَ علیه۔
أَحْوَشَ الصَّیْدَ: حَاشَه و أَحْوَشَ الصَّیْدَ علیه و أَحْوَشَه الصَّیْدَ: شکار کرنے میں مدد دینا۔
حَاوَشَه علی الأَمْرِ: کسی کام کے لئے برانگیختہ کرنا، بھڑکانا۔
ــــ الرَّجُلُ البَرْقَ و المَطَرَ: بجلی اور بارش سے جہاں کہیں ہو دور رہنا۔
حَوَّشَ المَالَ و نَحْوَهُ: مال وغیرہ جمع کرنا، برائے ضرورت محفوظ رکھنا، بچت کرنا (۲) بہادر ہونا (۳) تیار ہونا۔
احْتَوَشَ القَوْمُ الصَّیْدَ: لوگوں کا شکار کو پکڑنے کے لئے ہر طرف سے گھیرنا۔
ــــ الشَّیءَ و عَلَیهِ: چاروں طرف سے گھیر کر بیچ میں کر لینا۔
انْحَاشَ: مطاوع حَاشَ، جمع ہونا (۲) شکار کا گھر جانا، خود پھندے میں پھنس جانا، اونٹوں کا اکٹھا ہونا اور چلنا۔
ــــ عنه: الگ ہونا، بدکنا، بھاگنا۔ کہتے ہیں: فُلانٌ لا یَنْحَاشُ عن شیءٍ: فلاں کسی بات کی پرواہ نہیں کرتا۔

تَحَاوَشُوْا الشیءَ بَیْنَهُم: کسی شے کو اپنے بیچ میں لے لینا۔
تَحَوَّشَ منه: شرم کرنا، شرمانا۔
ــــ عنه: دور ہونا، الگ ہونا۔
ــــ المَرْأَةُ من زوجها: عورت کا بیوہ ہو جانا، ہمیشہ کے لئے دور ہو جانا۔
الحَائِشُ: درختوں کا جھنڈ خاص کر کھجور کے درختوں کا جھنڈ (۲) پیر کے تلوے کے قریب ایک پھٹن۔
الحُوَاشَةُ: ضرورت (۲) گناہ اور ہر قابل شرم فعل (۳) رشتہ داری (۴) دوستی۔
الحَوْشُ: گھر کا صحن، چوک، احاطہ (۲) جانوروں کی باڑہ نما جگہ جہاں جانور اور دیگر اشیا کو محفوظ کیا جائے۔
الحُوْشُ: جنگلی اونٹ۔
رَجُلٌ حُوْشُ الفُؤَادِ: تیز فہم آدمی، مضبوط دل کا آدمی۔
الحُوْشِیُّ من الکلامِ: نامانوس اور عجیب کلام
ــــ من اللَّیَالِی: خوفناک تاریک رات۔
رَجُلٌ حُوْشِیٌّ: وحشی قسم کا آدمی جو لوگوں سے ملتا جلتا نہ ہو۔
المَحَاشُ: گھر کا سامان، گھر کے لئے جمع کیا ہوا سامان۔
الحَوْشَبُ: وہ ہڈی جو جانور کے کھر میں پنڈلی اور پٹھے کے درمیان ہوتی ہے (۲) شکم کے اندر کا حصہ (۳) کلائی کی ہڈی (۴) خرگوش (۵) گائے وغیرہ کا بچہ (۶) پتلے پیٹ والا (۷) بڑے پیٹ والا جس کے دونوں پہلو پھولے ہوئے ہوں (۸) لوگوں کا گروہ۔
الحَوْشَبَةُ: لوگوں کا گروہ، جماعت۔
الحَوْشَکَةُ: گھر وغیرہ کی طرف سے آنے والا شور، مختلف اور غیر مفہوم آوازیں۔
•حَاصَ الثَّوْبَ و نَحْوَهُ ــ حَوْصًا: سلائی کرنا، دور دور ٹانکے لگانا،

لمبے لمبے ٹانکے لگانا۔ نگندے ڈالنا، سلنگے بھرنا۔

حاص بين الشيئين: تنگ بنا دینا۔

— حولَ كذا: چاروں طرف گھومنا۔

— الأديمَ: کھال کو ٹھیک کرنا۔

حَوِصَ الرَّجُلُ ـَ (يَحْوَصُ) حَوَصًا: گوشۂ چشم کا اتنا تنگ ہونا کہ سلا ہوا معلوم ہو، تنگ گوشۂ چشم والا ہونا (۲) ایسا ہونا کہ ایک آنکھ تنگ اور دوسری ٹھیک ہو هو أحْوَصُ و هي حَوْصَاءُ ج: حُوْصٌ۔

حَاوَصَهُ: چوری سے آنکھ کے ایک گوشہ سے دیکھنا، کن انکھیوں سے دیکھنا۔

احْتَاصَ فى الأمْرِ: محتاط ہونا۔

الأحْوَصُ: چھوٹی آنکھوں والا م: حَوْصَاء ج: حُوْصٌ۔

الحِوَاصُ: لکڑی کی سوئی، سینے کا آلہ۔

الحَوْصُ: سلی ہوئی چیز (۲) مروڑ، قولنج۔

کہاوت ہے: لَأَ أُحَنِّنَّ فى حَوْصِه: میں اس کے سیے ہوئے کو ادھیڑ ڈالوں گا اور اس نے جو ٹھیک کیا ہے میں اسے خراب کر ڈالوں گا۔ مَا طَعَنْتُ فى حَوْصِه: میں اس کا ارادہ کرنے میں کامیاب نہیں ہوا۔

الحِيَاصَةُ: جانور کا تنگ، وہ تسمہ جو گھوڑے کے سرین کے گرد گاڑی کھینچنے کے لئے باندھا جاتا ہے۔

• حَوْصَلَ الطَّائِرُ: پرندے کا اپنے پوٹے (معدے) کو بھرنا۔

— الإنْسَانُ وغَيْرُهُ: آدمی وغیرہ کے پیٹ کا نچلا حصہ باہر کو نکل آنا۔

الحَوْصَلُ و الحَوْصَلَةُ: پوٹا جو پرندہ کے لئے انسان کے معدہ کی جگہ ہوتا ہے (۲) گھر کا اسٹور، وہ کمرہ جس میں خورد و نوش وغیرہ کا سامان رکھا جاتا ہے (۳) حوض کی نچلی سطح جس میں پانی رہتا ہے (۴) وہ بکری جس کے پیٹ کا وہ حصہ بڑا ہو جو ناف سے اوپر ہوتا ہے ج: حَوَاصِل

الحَوْصَلَةُ: پوٹا پرندہ کا وہ اندرونی حصہ جس میں پہلے غذا پہنچتی ہے۔ پھر معدہ میں جاتی ہے (۲) انسان وغیرہ کا مثانہ تک پیٹ کا زیریں حصہ (۳) حوض کی نچلی سطح، تلی (۴) وہ بکری جس کا پیٹ بڑا ہو۔ نَاقَةٌ ضَخْمَةُ الحَوْصَلَة: بڑے پیٹ والی اونٹنی (۵) روپے وغیرہ رکھنے کا ڈبہ نما ظرف (دیکھئے: ح۔ ص۔ ل)۔ ج: حَوَاصِل۔

• حَاضَ المَاءَ ـُ حَوْضًا: پانی جمع کرنا، گھیرنا۔

حَوَّضَ: حوض بنانا۔

— المَاءَ: پانی جمع کرنا۔

— الأرْضَ: کھیت میں سینچائی کے لئے کیاریاں بنانا۔

— حَوْلَه: چاروں طرف گھومنا، چکر لگانا

احْتَاضَ: حوض بنانا۔

اسْتَحْوَضَ فُلَانٌ: حوض بنانا۔

— المَاءُ: پانی جمع ہو جانا (حوض یا حوض نما گڑھے میں)۔

الحَوْضُ: پانی جمع ہونے کی جگہ (۲) پانی کا تالاب (۳) پانی کی ٹنکی (۴) بند جس میں پانی روکا جائے (۵) ہاتھ دھونے کا بیسن (۶) زمین یا کھیتی کا محدود حصہ۔

حَوْضُ التَّشْطِيفِ: واش بیسن، ہاتھ دھونے کا طشت جو دیوار میں لگایا جاتا ہے۔

حَوْضُ بِنَاءِ السُّفُنِ: بحری جہازوں کا یارڈ۔

الحَوْضُ من الأذُنِ: کان کا اندرونی حصہ۔

حَوْضُ البَحْرِ: سمندر کے ساحل پر واقع ممالک یا شہر۔

حَوْضُ النَّهْرِ: نہر کے آس پاس کا علاقہ جس میں نہر کا پانی چلتا اور سیراب کرتا ہے۔ کھادر کا علاقہ۔

الحَوْضُ الجافُّ: وہ سمندری مستقل حصہ جس کا پانی نکال دیا گیا ہو اور اس میں جہازوں کی مرمت ہوتی ہو، بحری جہازوں کا یارڈ ج: أحْوَاض وحِيَاض وحِيْضَانٌ۔

حَوْضُ السُّفُنِ: وہ گودی جہاں جہاز کھڑے ہوتے ہیں۔

المُحَوَّضُ: حوض (۲) کھجور کے گرد وہ گڑھا جس میں پانی بھرا جائے، سینچائی۔

• حَاطَ القَوْمُ بالبَلَدِ ـُ حَوْطًا و حَيْطَةً وحِيْطَةً وحِيَاطَةً: گھراؤ کرنا، گھیرنا، احاطہ کرنا۔ حَاطَتْ به الخَيْلُ: گھوڑوں نے اسے گھیر لیا۔

— الصَّبِيَّ: بچہ کے پیٹ پر نظر بد سے بچانے کے لئے پڑھا ہوا ڈورا باندھنا۔

— الشَّيْءَ: حفاظت کرنا، دیکھ بھال کرنا۔

أحَاطَ الحَائِطَ: دیوار بنانا۔

— القَوْمُ بالبَلَدِ: لوگوں کا شہر کے گرد گھیرا ڈالنا، گھیرنا۔ نیز اسی معنی میں أحَاطَتْ به الخَيْلُ بھی کہا جاتا ہے

— بالأمْرِ: کسی بات کا پورا علم رکھنا، پوری طرح واقف ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "أحَطْتُ بِمَا لَمْ تُحِطْ بِهِ"۔ "واللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطٌ"۔

— الشَّيْءَ: حفاظت کرنا (۲) ہر طرف سے گھیرنا

— بالقَوْمِ: روکنا۔ قرآن پاک میں ہے: "إلَّا أنْ يُحَاطَ بِكُمْ"۔

— فُلَانًا عِلْمًا: خبر دینا، اطلاع دینا۔

— الخَطِيئَةُ بِفُلَانٍ: گناہ کا کسی پر مسلط ہو جانا اس سے بچ نہ سکنا۔

أُحِيطَ بِفُلَانٍ: ہلاکت کے قریب ہونا۔

أُحِيطَ بالشيءُ: ہلاک ہو جانا، برباد ہو جانا. قرآن پاک میں ہے: "وَ أُحِيطَ بِثَمَرِہ"

حَاوَطَهٗ: کسی سے ایسے معاملہ پر مصر ہونا جس سے وہ انکار کرتا ہو (کسی کام کے لئے کسی کو) گھیرنے کی کوشش کرنا.

حَوَّطَ حَائِطًا: دیوار بنانا.

—— كَرْمَه: انگور کی بیل کو دیوار سے گھیرنا، چہاردیواری کرنا.

—— الصَّبِيَّ: بچہ کے پیٹ پر حفاظت کیلئے پڑھا ہوا دھاگا باندھنا.

—— حَوْلَ الشَّيءِ: مٹی ڈال کر ہر طرف سے گھیرنا

—— حَوْلَ الأَمْرِ: چکر لگانا.

—— الشَّيءَ: حفاظت کرنا، دیکھ بھال کرنا، نگرانی کرنا.

اِحْتَاطَ لِلأَمْرِ: محتاط ہونا، مصلحت اندیشی سے کام لینا.

—— علي الشيءِ: نگرانی کرنا.

—— لِنَفْسِه: اپنے کو محفوظ رکھنا، اپنے بارہ میں احتیاط برتنا.

—— بِه الخَيْلُ: گھوڑوں کا کسی قوم وغیرہ کو گھیر لینا.

تَحَوَّطَهٗ: حفاظت کرنا، دیکھ بھال کرنا. کہتے ہیں: فُلانٌ يتحوَّطُ أَخَاهُ حِيْطَةً حَسَنَةً: فلاں اپنے بھائی کی اچھی طرح حفاظت کرتا ہے.

اِسْتَحَاطَ فِي الأَمْرِ: انتہائی احتیاط سے کام لینا، سوجھ بوجھ سے کام لینا، احتیاط برتنا (غایت درجہ).

الاِحْتِيَاط: تحفظ، سمجھ بوجھ.

الحَجْزُ الاِحْتِيَاطِيُّ: ضبطی مال وغیرہ جو برائے احتیاط ہو.

الاِحْتِيَاطِيُّ: محفوظ، ریزرو سرمایہ.

المَال الاِحْتِيَاطِيُّ: محفوظ سرمایہ، ریزرو فنڈ

اِحْتِيَاطِيُّ أَغْذِيَة: کھانے کا ریزرو اسٹاک

احْتِيَاطِيُّ البَنْك: بنک کا ریزرو سرمایہ.

التَّحْوِيطَةُ: الحَوْطُ.

الحَائِطُ: دیوار (۲) باغ ج: حِيطَانٌ و حَوَائِطُ.

الحُوَاطَةُ: غلہ وغیرہ محفوظ کرنے کی کوٹھڑی

الحَوْطُ: وہ دھاگا جس میں سیپ یا چاندی وغیرہ کے مہرے پڑے ہوئے ہوتے ہیں اور وہ دو رنگ کا بٹا ہوا ہوتا ہے نظر بد سے بچانے کے لئے بچے کے پیٹ اور کمر پر باندھا جاتا ہے (۲) چاندی کا بنا ہوا چاند

الحِوَطُ: فرائض کے دراہم کی کمی کو پورا کرنے والی چیزیں (اذا نقصت الدَّرَاهِمُ في الفرائض) هَلُمَّ حِوَطَهَا یعنی وہ چیز دو جس سے دراہم کی کمی کو پورا کیا جائے.

الحَوْطَةُ: احتیاط.

الحُوطَةُ: ایک کھیل جس میں کھلاڑی ایک دوسرے کے گرد گھومتے ہیں.

الحُوَّاطُ: حُوَّاطُ الأَمْرِ: کسی کام کی بنیادی چیزیں جن پر اس کا مدار ہو، مدارِ کار.

الحَوَّاطُ: بہت حفاظت کرنے والا (۲) گاؤں کا ٹیکس جمع کرنے والا.

الحَيْطَةُ و الحِيطَةُ: احتیاط (۲) شفقت و مہربانی. کہتے ہیں: لَدَى فُلانٍ حِيطَةٌ لَكَ: تمہارے لئے فلاں کے دل میں شفقت ہے.

الحَيِّطُ: رَجُلٌ حَيِّطٌ: اپنے اہل وعیال کی دیکھ بھال کرنے والا، دوستوں کا خیال رکھنے والا.

المَحَاطُ: حفاظت گاہ جہاں مال یا لوگوں کی حفاظت کی جائے، باڑہ، باڑا.

المُحِيطُ: بڑا سمندر جو خشکی کو گھیرے ہو، (۲) دائرہ کا خط، دائرہ (۳) ماحول، گردوپیش (۴) سطح جسم ج: المُحِيطَات.

المُحِيطِيُّ: سطحی.

المُحِيطُ الهَادي: بحر الکاہل.

المُحِيطُ الهِندِيّ: بحر ہند.

البَحْرُ المُحِيطُ: بحر اوقیانوس.

• حَافَ فُلانٌ الشيءَ ـُ حَوْفًا: کسی شے کے کنارہ پر ہونا.

حَوَّفَهٗ: کنارہ پر کرنا.

—— النَّبَاتُ المَكَانَ: کسی جگہ کے چاروں طرف گھاس اگنا.

تَحَوَّفَ: کنارہ پر آنا یا ہونا.

—— الشيءَ: کسی شے کو اس کے کناروں سے لینا، کنارہ لینا (۲) کم کرنا.

الحَافَّةُ والحَافَةُ: کنارہ، طرف، پہلو (۲) ضرورت (۳) زندگی کی سختی ج: حَافَات. حَافَتَا الوادي: وادی کے دو کنارے.

الحَوْفُ: گوشہ، جانب، کنارہ (۲) بچی کے پہننے کی فراک (بے آستین کرتا) ج: أَحْوَافٌ

• حَوْفَزَ الصَّبِيَّ: بچہ کو دونوں ٹانگوں کے کناروں (پیروں) پر بٹھا کر اوپر اٹھانا.

• حَاقَ البَيْتَ و نَحْوَه ـُ حَوْقًا: گھر میں جھاڑو دینا اور رگڑ کر چمکانا.

—— بِه: گھیرنا، احاطہ کرنا.

حَوَّقَ عَلَيْه: کسی سے غیر واضح اور بے ربط گفتگو کرنا. حَوَّقَ عليه كلامَه بھی کہا جاتا ہے.

—— رَأْسَه: سر کو بیچ سے مونڈنا.

اِحْتَاقَ مَالَه من وَرَائِه: مال اڑا دینا، ختم کر دینا.

الحُوَاقَةُ: جھاڑو سے نکلا ہوا کوڑا، جھاڑن

الحَوْقُ: بڑا مجمع.

الحَوْقَةُ: بڑا مجمع.

الحُوقُ: گول چوکھٹا، گھیرا.

المِحْوَقَةُ: جھاڑو ج: مَحَاوِق.

• حَوْقَلَ حَوْقَلَةً وحِيقَالاً: دونوں گھٹنوں پر دونوں ہاتھ رکھنا (بڑھاپے وغیرہ کی وجہ سے سہارے کے لئے)، قدم ملا کر تیز چلنا (۲) تھک کر کمزور ہو جانا (۳) لاحول

و لا قوة الا بالله کہنا.
حَوْقَلَ الشيءَ أو فلانا: دھکیلنا، دھکا دینا.
الحَوْقَلُ: کمزور عمر رسیدہ آدمی.
الحَوْقَلَةُ: لمبی گردن کی بوتل (جو پانی پلانے کے لئے ہوتی ہے) (۲) لاحول و لاقوة الا بالله کہنا. ج: حَوَاقِلُ.
• حَاكَ الشيءُ فی صَدْرِه او قَلْبِه ـُ حَوْكًا: دل میں بیٹھنا، جمنا، اسی سے ہے: "الإثْمُ ما حَاكَ فی صَدْرِكَ وكَرِهْتَ ان يَّطَّلِعَ عليه النَّاس: گناہ وہ ہے جو تمہارے دل میں جگہ کرلے اور تم یہ نہ چاہو کہ لوگ اس سے باخبر ہوں".
ـــ الثَّوبَ حِيَاكَةً: بننا.
ـــ المَطَرُ الرَّوْضَ: بارش کا باغ کے پودوں اور پھولوں کو بڑھانا، شاداب کرنا
ـــ الشاعِرُ: شاعر کا قصیدہ (نظم) تیار کرنا
أَحَاكَ: ما أَحَاكَ سَيْفُه: تلوار کاٹ نہیں سکی. ما أَحَاكَتْهُ أَسْنَانِي و ما أَحَاكَتْ فيه: اسے میرے دانتوں نے نہیں کاٹا، میرے دانتوں نے اس پر اثر نہیں کیا.
حَوَّكَه: پہچاننا.
تَحَوَّكَ بالثَّوب: کپڑے کا حبوہ بنانا یعنی کمر اور پنڈلیوں سے سہارے کیلئے باندھ کر اکڑوں بیٹھنا.
الحَوْكُ: شکل، نمونہ. کہتے ہیں: هٰذَا علی حَوْكِ ذَاكَ: یہ شکل یا عمر میں اس جیسا ہے (۲) جنگلی تلسی (۳) بُنا ہوا کپڑا.
الحَوْكَةُ: شباہت. کہتے ہیں: هُمْ نَاسٌ لَيْسَ عَلَيْهِمْ حَوْكَةُ هؤلاءِ القَوْمِ: وہ ایسے لوگ ہیں کہ ان سے ان لوگوں کو کوئی مشابہت نہیں.

الحِيَاكَةُ: بنائی، پارچہ بافی، پارچہ بانی کی صنعت.
إبْرَةُ الحِيَاكَة: بننے کی سلائی.
نَوْلُ الحِيَاكَة: بننے کی مشین.
المَحْوَكَةُ: لڑائی. کہتے ہیں: تَرَكْتُهُمْ فی مَحْوَكَةٍ: میں نے ان کو لڑتے ہوئے چھوڑا.
المَحَاكَةُ: کھڈی (بننے کی مشین) کارگہ، جولاہے کے بننے کی جگہ.
الحَائِكُ: جلاہا، بُنکر، کپڑا بننے والا، ج: حَوَكَة وحَاكَةٌ.
الحَائِكَةُ: حائك کی مؤنث ج: حَوَائِكُ
• حَالَ الشيءُ ـُ حَوْلًا: کسی شے پر ایک سال گزرنا (۲) بدل جانا (ایک حال سے دوسرے حال میں) جیسے حَالَ اللَّوْنُ وحَالَ العَهْدُ (۳) سیدھا ہونے کے بعد ٹیڑھا ہوجانا
ـــ الحَوْلُ: سال پورا ہوجانا.
ـــ فی ظَهْرِ دَابَّتِه و عليه: جانور پر کود کر سوار ہونا. حَالَ علی الفَرَسِ: وہ گھوڑے پر سیدھا بیٹھ گیا.
ـــ عن ظَهْرِ دَابَّتِه: سواری سے گرجانا
ـــ عن العَهْدِ: عہد و پیمان سے پھرجانا
ـــ الشيءُ بَيْنَ الشَّيْئَيْنِ ـُ حَوْلًا و حَيْلُولَةً: حائل ہوجانا، رکاوٹ بننا، دو چیزوں کو الگ الگ کرنا.
ـــ النَّخْلَةُ حُؤُولًا: کھجور کے درخت پر ایک سال چھوڑ کر پھل آنا.
ـــ النَّاقَةُ: نر کا اونٹنی سے جفتی کرنا اور اس کا حاملہ نہ ہونا.
ـــ القَوْسُ: کمان ٹیڑھی ہوجانا.
ـــ الدَّارُ وحِيْلَ بها: گھر پر بہت سے سال گزرنا.
ـــ الی مکان: کسی جگہ منتقل ہونا.
ـــ الشَّخْصُ: متحرک ہونا.
ـــ حِيْلَةً و محالًا: حیلہ کرنا، بہانہ کرنا

حَوِلَتْ عَيْنُه او طَرْفُه ـَ (تَحْوَلُ) حَوَلًا: آنکھ کا ترچھا ہونا، بھینگا ہونا.
هو أَحْوَلُ و هی حَوْلَاءُ ج: حُوْلٌ.
أَحْوَلَ الشيءُ: کسی شے پر ایک سال گزر جانا. أَحْوَلَ الصَّبِيُّ: بچہ ایک سال کی عمر کا ہوگیا.
ـــ الدَّارُ: گھر کا بدل جانا، بہت سال گزر جانا (۲) اہل خانہ کو گھر سے غائب ہوئے ایک سال گزر جانا. فالدارُ مُحِيلَة
ـــ بالمکان: کسی جگہ ایک سال قیام کرنا.
ـــ الرَّجُلُ: محال بات کہنا.
ـــ المَرْأةُ او النَّاقَةُ: مادہ کے بعد نر جننا یا اس کے برعکس. فالمرأة والنَّاقة مُحْوِلٌ.
ـــ عَيْنَه: بھینگی بنادینا، ترچھا کردینا.
أَحَالَ: کسی چیز پر پورا سال گزر جانا.
ـــ الدَّارُ: گھر کا بدل جانا اور اس پر کئی سال گزر جانا (۲) گھر والوں کا ایک سال قبل گھر سے غائب ہونا فالدَّارُ مُحِيلَة
ـــ عليه الحَوْلُ: سال گزرجانا.
ـــ الشيءُ او الرَّجُلُ: ایک حال سے دوسرے حال میں آجانا، بدل جانا، حالت بدل جانا.
ـــ المَرْأةُ او النَّاقَةُ: بچہ کے بعد بچی جننا، نر کے بعد مادہ جننا یا اس کے برعکس
ـــ بالمکان: کسی جگہ ایک سال قیام کرنا.
ـــ الرَّجُلُ: کسی کی اونٹنیوں کا غیر حاملہ ہونا (۲) اپنے کلام میں دو متضاد باتیں جمع کرنا (۳) محال بات کہنا (۴) حیلہ کرنا.
ـــ النَّاقَةُ: اونٹنی کا حاملہ نہ ہونا (اونٹ سے جفتی کے باوجود).
ـــ عليه بالکلام: بات چیت کے لئے متوجہ ہونا.
ـــ عليه بالسَّوطِ: کوڑا لے کر مارنے کیلئے

کسی کی طرف متوجہ ہونا۔

أَحَالَ علیه: کمزور سمجھنا اور ذلیل کرنا (۲) کاغذ وغیرہ کسی کے پاس منتقل کرنا۔

— فی ظَهرِ دابَّتِهِ و علیه: سواری کے جانور پر کود کر سوار ہونا۔

— الغَرِیمَ الی غَرِیمٍ آخرَ: قرض خواہ کو اپنے بجائے دوسرے شخص (اپنے قرض دار) کے سپرد کرنا تاکہ وہ قرض ادا کرے۔ اپنے ذمہ واجب قرض کو دوسرے کے ذمہ کرنا۔

— الشیءَ الی: منتقل کرنا، مرسل کرنا۔

— العَمَلَ الی فُلانٍ: کسی کے کوئی کام سپرد کرنا، متعلق کرنا (۲) کسی پر محول کرنا

— القاضی القَضِیَّةَ الی مَحْکَمَةِ الجِنایاتِ: قاضی یا مجسٹریٹ کا کسی مقدمہ کو عدالت فوج داری میں بھیجنا۔

— المَسألةَ علی فلانٍ: کسی معاملہ کو دوسرے کے حوالہ کرنا۔

— فُلانًا علی المَعاشِ: پنشن دینا۔

— الماءَ فی الجَدوَلِ: پانی گول یا چھوٹی معاون نہر میں چھوڑنا۔

— علیه الماءَ: کسی پر پانی انڈیلنا۔

— الأمرَ علی فلانٍ: کسی معاملہ کو کسی پر منحصر کرنا۔

— عَیْنَهُ: آنکھ کو بھینگی اور ترچھی کرنا۔

حَاوَلَ الأَمرَ مُحَاوَلَةً وحِوَالاً: کوشش کر کے دیکھنا، دھوکہ یا حیلہ سے لینے کی کوشش کرنا، ارادہ کرنا۔

حَوَّلَ الشیءَ: بدلنا، ایک حالت یا صفت سے دوسری حالت یا صفت میں لے آنا (۲) ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنا، پلٹنا، بدلنا۔

— فُلانٌ الشیءَ الی غیرہ: دوسرے کی طرف منتقل کرنا، حالت بدلنا، جیسے حَوَّلَ الصَّحراءَ الی جَنَّةٍ فَیحاءَ۔

(۲) گھمانا پھرانا۔

حَوَّلَ الأرضَ: زمین کو ایک سال چھوڑ کر بونا تاکہ وہ طاقتور ہو جائے۔

— الأمرَ: محال بنانا۔

— الشیءَ و الرَّجُلَ عن کذا: ہٹانا، دور کرنا۔

— خطَّ السَّیرِ: لائن بدلنا، راستہ بدلنا۔

— النُّقودَ: منی آرڈر کرنا۔

احتَوَلَهُ القَومُ: اپنے بیچ میں لینا۔

احتالَ الشیءُ: کسی چیز پر ایک سال گذرنا۔

— فُلانٌ: کوئی چیز چال اور حیلہ سے لینا، چال چلنا، حیلہ کرنا، تدبیر کرنا۔

— الأرضُ: زمین پر بارش نہ ہونا۔

— علیه: دھوکہ دینا۔

— علیه بالدَّینِ: قرض کسی کے ذمہ کر دینا کہ وہ ادا کرے۔

تَحَوَّلَ: منتقل ہونا (ایک جگہ سے دوسری جگہ یا ایک حالت سے دوسری حالت میں) (۲) بدل جانا۔

— عنه: پھر جانا، کسی کی طرف سے رخ پھیر کر دوسرے کی طرف کر لینا۔

— فُلانًا بالنَّصِیحَةِ والوَصِیَّةِ والمَوعِظَةِ: کسی کے پند و نصیحت قبول کرنے کی توقع رکھنا۔ کانَ الرَّسُولُ صلی اللہ علیه یتَحَوَّلُنا بالمَوعِظَةِ (ایک دوسری روایت میں یتخوّلنا خاء سے ہے)۔

اِستَحالَ الشیءُ: بدل جانا (۲) سیدھا ہونے کے بعد ٹیڑھا ہو جانا (۳) ایک حالت یا صفت سے دوسری حالت یا صفت میں منتقل ہونا۔

— الکلامُ: کلام کا اپنی اصل سے ہٹ جانا

— الشیءُ و الفِعلُ: محال و ناممکن ہونا

الاحتِیالُ: دھوکہ دہی، مکر، حیلہ گری۔

الأَحوَلُ: بھینگی آنکھ والا (۲) زیادہ حیلہ باز

م: حَولاءُ ج: حُولٌ۔

التَّحَاوِیلُ: وقفہ جاتی عمل۔ کہتے ہیں: هٰذِهِ امرَأَةٌ لا تَلِدُ إِلّا تَحَاوِیلَ: یہ عورت ایک سال جنتی ہے دوسرے سال نہیں۔ هٰذِهِ أرضٌ لا تُزرَعُ إلّا تَحَاوِیلَ: یہ زمین ایک سال بوئی جاتی ہے دوسرے سال نہیں۔

التَّحَوُّلُ: تبدیلی، موڑ، رخ کی تبدیلی (۲) خرابی۔

التَّحَوُّلُ الجَذرِیُّ: بنیادی تبدیلی۔

التَّحَوُّلاتُ: انقلابات، تبدیلیاں۔

التَّحوِیلَةُ: ریل کی پٹری بدلنے والی چابی۔

التَّحوِیلُ: سپردگی، حوالگی (۲) منتقلی (۳) رقم کا ڈرافٹ، منتقل کردہ رقم۔

تَحوِیلُ الانتباہ عن کذا: توجہ ہٹانا۔

تَحوِیلٌ بالبرید: روانگی بذریعہ ڈاک۔

تَحوِیلُ الحکم الی نظامٍ: حکومت کو کسی نظام میں تبدیل کرنا۔

تَحوِیلُ السُّلطَةِ الی: حوالگی اختیارات سپردگی اقتدار۔

تَحوِیلُ العُملَةِ: تبدیلی سکہ۔

الحَائِلُ: تغیر پذیر (۲) اونٹنی کا فوری پیدا شدہ بچہ (۳) حاملہ نہ ہونے والی ہر مادہ امرَأَةٌ حائلٌ و ناقَةٌ حائلٌ و نَخلَةٌ حائلٌ ج: حُوَّلٌ و حُوْلٌ و حِیالٌ۔

الحالُ: موجودہ وقت (جس میں تم موجود ہو) (۲) وہ کپڑا جس میں گھاس اکٹھا کیا جائے (۳) دودھ (۴) بچوں کی دو پہیے کی گاڑی جس سے وہ چلنا سیکھتے ہیں (۵) گرم راکھ (۶) کالی مٹی (۷) گھوڑے کی پشت کا بیچ۔ حالُ الدَّهرِ: انقلاب۔

حالُ الشیءِ: صفت، کیفیت، حالت۔

حالُ الانسان: انسان کے مختلف احوال و کیفیات (۸) سائنس میں حرارت و

بروودت اور یبوست و برودت کی کیفیت کے سریع الزوال ہونے کا نام ہے (۹) علم نفسیات میں اس کیفیت طاریہ کا نام جو ابھی پختہ نہ ہوئی ہو، تغیر پذیر ہو (۱۰) علم نحو میں زمانۂ حاضر (۱۱) فاعل کی حالت بوقت صدور فعل اور مفعول کی حالت بوقت وقوع فعل، فاعل اور مفعول میں سے جس کی حالت بیان کی جائے وہ ذوالحال ہے (۱۲) فن بلاغت میں اس امر کو کہتے ہیں جو کلام کو فصیح اور مخصوص طریقہ اور کیفیت کے مطابق لانے کا داعی اور سبب ہو، اسی کو مقتضائے حال کہتے ہیں ج: أَحْوَال و أَحْوِلَة.

الأَحْوَالُ الشَّخْصِيَّة: پرسنل لا شخصی قانون - دَفْتَرُ الأَحْوَال فِي مَرْكَزِ البُولِيس: ریکارڈ احوال شخصی کا ریکارڈ.

الحَالَةُ: الحَال، کیفیت، حالت، پوزیشن.

بحَالَتِه الرَّاهِنَة: موجودہ حالت یا صورت میں.

و الحَالَةُ هَذِهِ: درآں حالیکہ.

حالَةُ الاحْتِضَار: حالت نزع.

الحالَةُ الاجْتماعِيَّة: معاشرتی پوزیشن یا حالت، سوشل اسٹیٹس.

حَالَةُ الطَّوارِئ: ہنگامی صورت حال، ایمرجنسی.

الحَالَةُ العَصَبِيَّةُ: جذباتی کیفیت.

الحَالَةُ المُتَرَدِّيَةُ: بگڑتی ہوئی صورت حال، گرتی ہوئی پوزیشن.

حَالَةٌ مَيْئُوسٌ مِنها: مایوس کن حالت

حَالَةٌ نَفْسِيَّةٌ: ذہنی کیفیت.

الحالِيُّ: موجودہ.

حالَمَا: جونہی، جب.

حَالاً: ابھی ابھی، فوراً، فی الحال، جلد ہی.

حَالِيًّا: آج کل، حال ہی میں.

الحالاتِيّ: ابن الوقت.

الحَوَالُ: ارد گرد. قَعَدَ حَوَالَ الشئ. رأَيْتُ النَّاسَ حَوَالَيْهِ: میں نے لوگوں کو اس کے چاروں طرف گھومتے ہوئے دیکھا.

حَوَالُ الدَّهْرِ: تغیر، انقلاب.

الحِوَالُ: دو چیزوں کے درمیان آڑ، رکاوٹ، حائل.

الحَوَالَةُ: مقروض کی اپنے غیر کی طرف منتقلی (۲) حوالگی، منتقلی، ایک نہر سے دوسری میں پانی کی منتقلی (۳) قرض خواہ کو لکھ کر دیا ہوا تمسک جس کے ذریعہ وہ قرض وصول کرنے کا مجاز ہو (۴) ضمانت (۵) گواہی (۶) ہنڈی، وہ رقعہ جس کے ذریعہ مال ایک جہت سے دوسری جہت کی طرف منتقل کیا جائے (۷) منی آرڈر.

الحَوَالِيُّ و الحُوَالِيُّ: بڑا چال باز، انتہائی مکار.

الحَوْلُ: حرکت (۲) تغیر (۳) سال ج: أَحْوَال (۴) مہارت، دوربینی، بصیرت (۵) صلاحیت کار، صحیح طور پر انجام دہی کی قدرت. لاحَوْلَ ولا قُوَّةَ الا باللهِ: طاقت و قدرت صرف اللہ ہی کے لئے ہے.

—— من الشئ: اطراف، چہار جانب کہتے ہیں: رأَيْتُ النَّاسَ حَوْلَه و حَوْلَيْه و أَحْوَالَه: میں نے لوگوں کو اس کے چاروں طرف دیکھا.

حَوَالِيٌّ و حُوَّلٌ و حُوَلِيٌّ: حیلہ ساز، چالاک.

حَوالَي و حولَ: تقریباً.

الحُوْلُ: دو چیزوں کے درمیان حائل چیز (۲) انتہائی چال باز.

الحِوَلُ: ہوشیاری، مہارت، بصیرت، دوربینی، صلاحیت کار (۲) زمین میں وہ لمبا شگاف یا گڑھا جس میں ایک لائن سے کھجور کے درخت لگائے جاتے ہیں (۳) ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقلی. کہاوت ہے: هَذَا من حِوَلِ الدَّهْرِ: یہ عجائبات زمانہ میں سے ہے. لاحِوَلَ عنه: اس سے مفر نہیں.

الحَوَلُ: حائل چیز، دو چیزوں کے درمیان آڑ (۲) بھینگا پن.

الحِوَلاءُ: اونٹنی کی وہ نال جو بوقت پیدائش بچہ کے ساتھ باہر آتی ہے اور اسے کاٹ دیا جاتا ہے (۲) بوقت پیدائش بچہ کے سر پر نکلنے والا پانی.

الحُوَلاءُ: حُوَلاءُ الدَّهْرِ: عجائبات زمانہ

الحُوَلاَنُ: الحُوَلاءُ.

الحُوَلَةُ: انتہائی چال باز (۲) عجیب وغریب شے. کہتے ہیں: هَذَا من حُوَلَةِ الدَّهْرِ.

الحُوَلَةُ: الحُوْلَة.

الحَوْلِيُّ: شم والا یا غیر شم والا جانور جس پر ایک سال گزر گیا ہو. مُهْرٌ حَوْلِيٌّ: گھوڑے کا ایک سالہ بچہ. و نَبْتٌ حَوْلِيٌّ: یک سالہ پودا ج: حَوالِيٌّ و حَوالِيَّة.

الحَوَّال: وہ چھوٹی نہر جس کے ذریعہ پانی ایک طرف سے دوسری طرف جائے.

الحُوَّلُ: تلون مزاج آدمی جو ایک حالت پر قائم نہ رہتا ہو (۲) انتہائی چالاک، زبردست حیلہ گر.

الحِيَالُ: وہ ڈوری جو اونٹ کی اگلی پٹی سے پچھلی پٹی تک بندھی ہوئی ہو (۲) سامنا حِيَالَ كذا: کسی چیز کے سامنے، بالمقابل.

الحِيلَةُ: تدبیر، ترکیب (۲) چال (۳) دھوکہ

چالاکی، ہوشیاری، ایسا ماہرانہ طریقہ جو ظاہر سے ہٹ کر مقصد تک پہنچنے کی حکمت عملی پر مبنی ہو ج: حِیَلٌ و حِوَلٌ.

الحَیَّال: مدبّر، حیلہ گر، صاحب حیلہ.

المُحِیّلُ: وہ آدمی جس پر کام محوّل کیا جائے، منتقل کیا جائے، جس کے ذمہ کوئی ادائگی کی جائے (۲) وہ شخص جس کے لئے منتقل کی جائے، حوالہ کیا جائے.

الحَیَّلان: جس کے ذریعہ اور جس کے لئے رقم محول کی جائے.

المَحَالُ: صلاحیت کار، بصیرت، مہارت و ہوشیاری. قرآن پاک میں ہے: "وھُوَ شَدِیدُ المَحَال" (ایک قرات کے مطابق)

المُحَالُ: ناممکن، مشکل (۲) ٹیڑھا (۳) ہر وہ چیز جس کا نتیجہ فساد اور بگاڑ ہو جیسے کسی جسم میں حرکت و سکون کا جمع ہونا سبب فساد ہے (۴) وہ کلام جو اصل چھوڑ کر دوسری ہیئت اختیار کر گیا ہو یا بگڑا ہوا کلام.

المَحَالَةُ: حیلہ، تدبیر، چال (۲) رہٹ نما ایک آبپاشی (۳) رولر، بڑا بیلن جس کے ذریعہ زمین ہموار کی جاتی ہے، گارڈن رولر جس کے ذریعہ گھاس کاٹ کر ہموار کی جاتی ہے ج: مَحَالٌ و مَحَاوِلُ.

لَا مَحَالَةَ منه: یہ ناگزیر ہے، یقیناً، ضرور، بیشک.

المُحَاوَلَةُ: کوشش.

المِحْوَالُ: کلام کو اصل سے بہت بدلنے والا یا بگاڑنے والا، بے ہودہ گو.

المُحَوِّلُ: سکہ بدلنے والا (۲) منتقل کرنیوالا (۳) بجلی کا وولٹیج گھٹانے اور بڑھانے کا سوئچ (۴) ریلوے قینچی جس کے ذریعہ گاڑی ایک لائن سے دوسری لائن پر منتقل ہو جاتی ہے (۵) منی آرڈر بھیجنے والا (۶) رقم بھیجنے یا دینے والا (۷) ڈرافٹ یا چیک کے ذریعہ رقم بھیجنے والا (۸) سوئچ مین جو پٹری کو قینچی لگا کر بدلتا ہے.

المُحَوِّلَةُ: (مفتاح خطّ السَّیر) ریلوے قینچی جو پٹری بدلتی ہے

المِحْوَلْجِیُّ: سوئچ مین، قینچی لگا کر پٹڑی بدلنے والا.

المُحَوَّل لَهُ: المُحَال: وہ شخص جسے چیک دیا گیا ہو، جس کے لئے اپنے بجائے ادائگی کا دوسرے کو ذمہ دار بنایا گیا ہو.

المُحَوَّل الیه: جس کی طرف منتقل کی گئی ہو، ٹرانسفر کیا گیا ہو.

المُحَوَّلُ علیه: رقم پانے والا، جس کے نام منی آرڈر کیا گیا ہو یا ڈرافٹ بھیجا گیا ہو (۲) وہ شخص جس کے ذمہ رقم کی ادائگی کی گئی ہو.

المُحْتَالُ: حیلہ ساز، مکار.

المُحِیلُ: بے اولاد شخص (۲) وہ عورت جو لڑکے کے بعد لڑکی جنے یا اس کے برعکس.

المُسْتَحِیلُ: باطل (۲) ناممکن (۳) بیہودہ، حقیقت سے ہٹا ہوا.

• حَوْلَقَ حَوْلَقَةً: لا حول و لا قوّة الا باللہ کہنا.

• حَامَ حَوْلَ الشیءِ و علیه ـُ حَوْمًا و حَوَمَانًا: منڈلانا، اردگرد گھومنا. حدیث میں ہے: "مَنْ حَامَ حَوْلَ الحِمَی یُوشِكُ أَن یَّقَعَ فِیه" جو شخص گناہوں کے قریب ہوگا تو وہ ان کے ارتکاب کے نزدیک پہنچ جائے گا.

ــــ الشیءَ: چاہنا، مقصد بنانا.

ــــ علی قَرَابَتِه: رشتہ داری کا خیال رکھنا، مہربانی کرنا.

ــــ الحَیَوانُ حَوْمًا: پیاسا ہونا. ھو حَائِمٌ ج: حَوَائِم و حُوَّمٌ و ھِیَ حَائِمَةٌ ج: حَوَائِم.

حَوَّمَ فی الأَمْرِ: مسلسل نظر رکھنا، مشغول رہنا.

الحَوْمُ: لاتعداد اونٹوں کی ڈار، بڑا گلہ.

الحُوَمُ: سر چکرا دینے والی پرانی شراب.

الحَوْمَةُ: پانی، ریت یا سمندر کا بڑا حصہ (۲) لڑائی کی سخت جگہ، شدت.

حَوْمَةُ الوَغَی: معرکۂ کارزار.

حَوْمَةُ القِتَالِ: لڑائی کی شدت.

الحُومَةُ: بلور.

الحُومَانَةُ: سخت زمین، ج: حُومَانٌ.

الحَوْمَلُ: ہر شے کا اول حصہ، آغاز (۲) رو، سیلاب جس میں کوڑا نہ ہو (۳) پانی سے بھرا ہوا سیاہ بادل ج: حَوَامِل

• تَحَوَّنَ: ذلیل ہونا (۲) ہلاک ہونا.

الحَانَةُ: شراب خانہ.

• حَوَی الشیءَ ـِ حَوَایَةً: مالک ہونا (۲) قبضہ کرنا (۳) جمع کرنا، سمیٹنا (۴) مشتمل ہونا. الکِتَابُ یَحْوِی موضوعاتٍ هَامَّةً.

ــــ الحَیَّةَ: سانپ کو منتر وغیرہ کے ذریعہ قبضہ میں کرنا.

حَوِیَ الشیءُ ـَ حَوًی و حُوَّةً: سبزی مائل سیاہ ہونا یا سیاہی مائل سرخ ہونا یا ہو جانا.

ــــ شَفَةُ الرَّجُل: ہونٹ سرخ سیاہی مائل ہونا.

ــــ النَّبَاتُ: گہرے سبز رنگ کی وجہ سے سیاہ ہو جانا. ھو أَحْوَی و ھی حَوَّاءُ ج: حُوٌّ. قرآن پاک میں ہے: "فَجَعَلَه غُثَاءً أَحْوَی"

حَوَّی الشیءُ: سمٹنا.

ــــ الشیءَ: سمٹنا، (لازم و متعدی).

ــــ حَوِیَّةً: اینڈوا بنانا، (کپڑے کو گول لپیٹ کر سر پر بوجھ اٹھانے کے لئے رکھنا)

اِحْتَوَى الشيءَ و عَلَيه : حاوی ہونا ، مشتمل ہونا (۲) قبضہ کرنا ، قبضہ میں لینا ، احاطہ میں لینا ، روک لگانا ۔
ـــــ حَوِيًّا : اینڈوا بنانا ۔
تَحَوَّى : سکڑنا ، سکڑ کر گول ہوجانا (۲) سمٹنا ۔
تَحَوَّت الحَيَّةُ : سانپ کا کنڈلی مارنا
الحاوي : سپیرا ، سانپوں کو منتر وغیرہ کے ذریعہ قبضہ میں کرنے والا ، بازی گر (۲) مداری ، طرح طرح کی حرکتیں اور کرتب دکھانے والا ج : حُواةٌ ۔ جِرابُ الحاوي : مداری کا جھولا ۔
الحَاوِيَاءُ : حَاوِيَاءُ البَطْنِ : آنتیں ج : حَوَايَا ۔
الحَاوِيَةُ : حاوی کی تانیث ، آنتیں ج : حَوَايَا ۔
الحِوَاءُ : وہ جگہ جو کسی شے کو اپنے احاطہ میں لئے ہوئے ہو (۲) پاس پاس ، گھروں کا مجموعہ ج : أَحْوِيَةٌ ۔
الحُوُّ : سرخ چیونٹی جسے نمل سلیمان علیہ السلام کہا جاتا ہے ۔
الحُوَّةُ : سبزی مائل یا سرخی مائل سیاہی (۲) وادی کا کنارہ ۔
حَوَّاءُ : تمام انسانوں کی ماں ، اُمّ البشر حضرت حوّا
الحَوَّاءَةُ : گھر میں پڑا رہنے والا آدمی (۲) ایک سیاہ رنگ کی سبزی ۔
الحَوِيُّ : ہر شے کی گولائی (۲) اونٹوں کے پانی پینے کا چھوٹا حوض یا جوہڑ ، استحقاقی مالک ، بطور استحقاق قابض ۔
الحَوِيَّةُ : وہ کمبل یا کمبل نما کپڑا جس میں گھاس بھر کر (عورتوں کی سواری کے لئے) اونٹ کے کوہان کے گرد رکھا جاتا ہے (۲) اینڈوا وہ کپڑے کا ٹکڑا جسے مزدور گول روئی سی بنا کر بوجھ اٹھانے کے لئے سر پر رکھتے ہیں (۳) وہ ٹھوس چکنی زمین جس کو پانی جمع کرنے کے لئے مٹی اور پتھروں سے گھیر دیا جاتا ہے ، حوض (۴) آنتیں ج : حَوَايَا " وَمِنَ البَقَرِ وَالغَنَمِ حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ شُحُومَهُمَا إِلَّا مَا حَمَلَتْ ظُهُورُهُمَا أَوِ الحَوَايَا " کہاوت ہے : المَنَايَا على الحَوَايَا ۔ اس آدمی کے بارہ میں جو خود اپنی ہلاکت کا سامان کرتا ہے ۔ حَوِيَّةُ جِبالٍ : رسّی کا گولا ۔
الحَيَّةُ : سانپ جس کی بہت سی قسمیں ہوتی ہیں ج : حَيَّات ۔
المُحْتَوِي و الحاوي : مشتمل ، قبضہ میں کئے ہوئے ۔
المُحْتَوَى : پانی کے قریب بنے ہوئے اون کے خیمے (۲) قبضہ میں کی ہوئی چیز ۔
المُحْتَوَيَات : مشتملات ، مندرجات جیسے مُحْتَوَيَاتُ المَجَلَّة ۔
مُحْتَوَيَاتُ الكتاب : مضامین ۔
المَحْوَى : المُحْتَوَى ۔
المَحْوَاةُ : أَرْضٌ مَحْوَاةٌ : بہت سانپوں والی زمین ۔
المُحَوِّي : المحتوي ۔ المسمار المحوي : پیچ کا پلا

ح ـــــ ی

• حَيْثُ : ظرف مکان جملوں کی طرف مضاف ہو کر استعمال ہوتا ہے معنی جہاں جس جگہ ، چونکہ (۲) اس کے ساتھ کبھی "ما" کافہ لگاتے ہیں اس وقت اس میں شرط کے معنی پیدا ہو جاتے ہیں اور یہ دو فعلوں کو جزم دیتا ہے جیسے حَيْثُمَا تَذْهَبْ أَذْهَبْ ۔ جہاں کہیں تم جاؤ گے میں بھی جاؤں گا ۔ کبھی ظرف زمان بھی ہوتا ہے بمعنی جب اور جس وقت جیسے شاعر کے قول :
حَيْثُمَا تَسْتَقِمْ يُقَدِّرْ لَكَ اللّٰـ
ـهُ نجاحًا في غابِرِ الأَزْمانِ
بِحَيْثُ : باعتبار ، بلحاظ ، اس طرح کہ ۔
بِحَيْثُ أَنَّ : اس طور پر کہ ، اس حیثیت سے کہ ۔
من حَيْثُ : جہاں سے ۔ من حَيْثُ أَنَّ : اس طرح پر کہ ، اس حیثیت سے کہ ۔
حَيْثُ كانَ : جہاں بھی ہو ، جیسا بھی ہو ۔
حَيْثُمَا : جہاں کہیں ۔
حَيْثُمَا اتَّفَقَ : جس طرح ہو سکے جس طرح ممکن ہو ۔
حَيْثِيَّةٌ : حیثیت ، اعتبار ، لحاظ ۔
من هذه الحَيْثِيَّة : اس حیثیت سے ، اس اعتبار سے ، اس لحاظ سے ۔
حَيْثُ أَنَّ : چونکہ (حيثيات)
• حَاجَ ـ حَيْجًا : ضرورت مند ہونا ، غریب و محتاج ہونا ۔
أَحَاجَت الأَرْضُ : زمین کا (حاج نامی) کانٹے دار پودے اگانا ۔
الحَاجُ : ایک کانٹے دار پودا ۔
• حَيْجَمَ الرَّجُلُ : اپنے سے سرگوشی کرنا ۔
• حَادَ عن الشيءِ ـ حَيْدًا وحَيَدَانًا : ہٹنا ، الگ ہونا ، کنارہ کش ہونا ، غیر جانبدار ہونا ۔
حَادَ بِهِ عن الطَّرِيقِ : راستہ سے ہٹانا ۔
أَحَادَهُ عن الشيءِ : ہٹانا ، علیحدہ کرنا ، کنارہ کش کرنا ۔
ـــــ الرَّجُلَ : غیر جانب دار ۔
حَايَدَهُ مُحَايَدَةً : الگ رہنا ، کنارہ کش ہونا (۲) کسی سے جھگڑا نہ کرنا ۔
حَيَادِ : کہتے ہیں حِيدِي حَيَادِ : بازرہ (اس آدمی سے کہا جاتا ہے جو فرار اختیار کر رہا ہو یا جو اپنی رائے پر جما ہوا ہو) ۔
الحِيَادُ : غیر جانب داری ، کنارہ کشی (ضد : انحیاز) ۔
الحِيَادُ الإِيجابِيُّ : مثبت غیر جانب داری یعنی یہ کہ کوئی ملک برسرپیکار ممالک میں سے

کسی ایک کی حمایت نہ کرتے ہوئے امن عامّ
کے لئے تمام ممالک سے تعاون کی راہ پر گامزن
ہو۔ شُقَّةُ حِيادٍ: غیر جانب دار علاقہ
دو ملکوں کے درمیان۔ ھو علی الحِیاد:
وہ غیر جانب دار ہے۔ سِیاسَةُ الحِیاد:
غیر جانب دارانہ پالیسی۔
الحَیدُ: کسی شے کا ابھرا ہوا گوشہ۔ حَیدُ
الجبَل أو حَیدُ الرأس: پہاڑ یا
سر کا باہر کو نکلا ہوا حصہ (۲) نظیر، مثل (۳)
بہت ٹیڑھی پسلی ج: أحْیادٌ وحُیُودٌ
(۴) پہاڑی بکرے کے سینگ کی گرہ۔
الحَیدُ: بوقتِ ولادت جنین کا پیٹ سے مشکل
نکلنا، سختیِ ولادت۔
الحِیدُ: مثل، نظیر۔
الحَیدَی: متکبرانہ چال۔ حِمارٌ حَیدَی:
بدکنے اور جلد بھڑکنے والا گدھا (جو اپنے
سایہ سے بھی دور بھاگتا ہو)۔
الحَیَدانُ: جانور کے چلنے سے اڑنے والی
کنکریاں۔
الحَیدَةُ: نظریہ۔ کہتے ہیں: ما نَظَرَ إلیَّ
إلا نَظَرَ الحَیدَةِ (۲) پہاڑی بکرے کے
سینگ کی گرہ۔ کہتے ہیں: ضَرَبَه علی
حَیدَةِ رأسِه او حَیدِہ و علی
حَیدَتَیْ رأسِه (ھما الحَیدتان
فی جانِبَیه) سر پر مارنا ج: حِیَدٌ۔
الحَیِّدُ: حِمارٌ حَیِّدٌ: بھڑکیلا اور شریر
ہونے کی بنا پر اپنے سایہ سے بہت
بدکنے والا گدھا۔
المَحِیدُ: ہٹنے کی جگہ، مفر۔ کہتے ہیں: ما لَكَ
مَحِیدٌ عن ھذا: تم کو اس سے مفر
نہیں، تم اس سے نہیں بچ سکتے۔
المُحایِدُ: غیر جانب دار، کنارہ کش، الگ تھلگ
الدُّوَلُ المُحایِدَةُ: غیر جانبدار ممالک
• حارَ بَصَرُہ ـَ حَیرًا و حَیرَةً و
حَیَرانًا: نگاہ کا چکا چوند ہونا یعنی جس
شے کو دیکھا جائے وہ نہ دیکھی جاسکے اور
نگاہ لوٹ آئے، ھو حائِرٌ و حَیرانُ
و ھی حَیرَی ج: حَیارَی۔
حارَ فُلانٌ: بھٹکنا، راستہ بھول جانا۔
ـــ فی الأمرِ: حیران و پریشان ہونا۔
ـــ الماءُ: پانی کا جمع ہو کر چکر کاٹنا۔
حَیَّرَہ: حیران کرنا، پریشان کرنا، شک میں
ڈالنا، گم گشتہ راہ کرنا۔
تَحَیَّرَ: پریشان ہونا، حیران ہونا، شک میں
پڑنا (۲) بادل کا ایک جگہ رک کر خوب
برسنا۔
ـــ الماءُ: پانی کا زور سے چکر لگانا۔ کہتے ہیں:
تَحَیَّرَ الماءُ فی المکانِ و تَحَیَّرَ
فی السَّحابِ: اندر اندر گھومنا۔
ـــ الإناءُ و المکانُ بالماءِ: پانی
سے بھر جانا۔
اسْتَحارَ الرَّجُلُ أو الماءُ: کسی جگہ چکر
لگانا اور وہیں رہنا، پریشان ہونا،
راستہ نہ پانا۔
ـــ المکانُ و الإناءُ بالماءِ و نَحوِہ:
پانی وغیرہ سے بھر جانا۔
ـــ المکانَ و بمکانِ کذا: چند روز
کسی جگہ قیام کرنا۔
ـــ السَّحابُ: بادل کا ایک جگہ جم جانا اور
خوب برسنا۔
اسْتَحْیَرَ الشَّرابَ و غیرَہ: پینے کی
چیز کا آسانی سے حلق سے اتر جانا۔
الحائِرُ: پریشان، گم گشتہ راہ (۲) گھومنے
اور چکر لگانے والا، متردّد، حیرت زدہ
(۳) ہموار جگہ جس کے کنارے
ابھرے ہوئے ہوں اور اس
میں پانی جمع رہتا ہو (۴) باغ ج:
حِیرانٌ و حُورانٌ۔
الحارِیّ: کبھی نہیں (نفی کے لئے) لا آتِیه
حارِیَ الدَّھرِ او حارِیَّ دَھرٍ:
میں اس کے پاس کبھی نہیں آؤں گا۔
الحَیرُ: باغ نما زمین یا باڑہ نما جگہ، ممنوعہ
یا محفوظ علاقہ۔
الحارَةُ: محلہ۔
الحِیرُ: بہت اہل و عیال یا بہت مال۔ کہتے
ہیں: لا آتِیه حِیرَ الدَّھرِ: میں
اس کے پاس کبھی نہیں آؤں گا۔
الحِیرَةُ: تردد و پریشانی۔ کہتے ہیں: أصبَحَت
الأرضُ حِیرَةً: زمین سبزہ و سبزی والی ہوگئی
الحَیرَةُ: حیرانی، پریشانی، تردد۔
الحَیِّرُ: آسمان پر چھائی ہوئی گھٹا، ٹھیرے
ہوئے بادل۔
الحَیرانُ: م: حَیرَی ج: حَیارَی۔
حیرت زدہ، پریشان۔
المَحارَةُ: سیپی (۲) پانی جمع ہونے کی جگہ
(دیکھئے: ح-و-ر)۔
المُتَحَیِّرُ: حیران و پریشان، متردد (۲) جما ہوا
الکواکِبُ المُتَحَیِّرَةُ: سیارے۔
المُسْتَحِیرُ: طَرِیقٌ مُسْتَحِیرٌ: گم
کر دینے والا راستہ جس سے کسی جہت
میں نکلنا دشوار ہو (۲) حرکت نہ کرنے والا
بادل۔
المُسْتَحِیرَةُ: جَفْنَةٌ مُسْتَحِیرَةٌ: بہت
مرغن بادیہ، پیالہ۔
• حازَ ـُ حَیزًا: (دیکھئے: ح-و-ز)
اونٹوں کو ہانکنا۔
تَحَیَّزَ الرَّجُلُ: کھڑے ہونے میں دیر لگنا
(۲) جگہ بنانا (۳) سانپ کا کنڈلی مارنا۔
ـــ إلیھم: طرف دار ہونا، ہم نوا ہونا،
قرآن پاک میں ہے: "وَمَنْ یُوَلِّهِمْ
یَوْمَئِذٍ دُبُرَہٗ إِلَّا مُتَحَرِّفًا
لِقِتالٍ او مُتَحَیِّزًا إلی فِئَةٍ فَقَدْ
باءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ" نیز کہتے ہیں: ھو
مُتَحَیِّزٌ لِفُلانٍ: حمایتی، ہم نوا۔
حَیَّزَ: لکیریں کھینچنا۔

حَيْزٌ: دھاری، لکیر ج: أَحْيَاز۔
الحِيَازَةُ: دیکھئے: ح۔و۔ز۔
الحَيِّزُ: دیکھئے: ح۔و۔ز۔
حَيْزَبُون: بڈھی عورت۔
•حَاسَ الحَيْسَ ـِ حَيْسًا: کھجور پنیر اور گھی کا حلوا بنانا۔
— الشيءَ: ایک شے کو دوسری میں ملانا۔
— الحَبْلَ: رسّی کو ڈھیلے بل دینا، ڈھیلا بٹنا۔
حَيَّسَ الحَيْسَ: حاسه۔
الحَيْسُ: خراب کام (۲) کھجور، پنیر (یا ستو) اور گھی ملا کر بنایا ہوا کھانا۔ شاعر کہتا ہے:
وإذا تكونُ كريهةٌ أُدْعَى لها
وإذا يُحَاسُ الحَيْسُ يُدْعَى جُنْدَبُ
جب مصیبت اور لڑائی کا وقت آتا ہے تو مجھے بلایا جاتا ہے اور حیس تیار ہوتا ہے تو اس کے لئے جندب کو مدعو کیا جاتا ہے۔ ایسے شخص کے بارہ میں بطور مثل بولا جاتا ہے جسے مصیبت میں یاد اور خوش حالی میں فراموش کیا جاتا ہو۔
•حَاشَ ـِ حَيْشًا: گھبرانا، گھبراہٹ میں لپکنا۔
— الوَادِي: وادی کا لمبا ہونا۔
— فُلَانًا: ڈرانا، گھبرا دینا۔
تَحَيَّشَتْ نَفْسُه: گھبرانا، پیچھے کو ہٹنا۔
الحَيْشُ: جماعت، گروہ۔
الحَيْشَانُ: سہما ہوا، خوف زدہ۔
•حَاصَ عنه ـِ حَيْصًا وحَيَصَانًا ومَحِيصًا: الگ ہونا، فرار ہونا۔
— القَوْمُ: لوگوں کا فرار ہونے کے لئے ایک چکر کاٹنا۔
حَايَصَهُ: دھوکہ سے پکڑنا، غالب آنا۔
— المَوْتَ: موت سے بھاگنے کی کوشش کرنا۔
انْحَاصَ: الگ تھلگ ہونا۔
تَحَايَصَ عنه: الگ ہونا، بچنا، کنارہ کش ہونا۔

حَاصِ: وَقَعَ القَوْمُ في حَاصِ بَاصِ: تنگی و پریشانی میں پڑنا۔
حَيْصَ وحَيْصٍ: وقع القَوْمُ في حَيْصَ بَيْصَ وحَيْصٍ بَيْصٍ: مصیبت و پریشانی میں پڑنا۔
حِيصَ: وَقَعَ القَوْمُ في حِيصَ بِيصَ: مصیبت و پریشانی میں پڑنا۔
الحِيَاصَةُ: دیکھئے (ح۔و۔ص) کمر پر باندھنے کی مرصع پیٹی۔
الحَيُوصُ: دَابَّةٌ حَيُوصٌ: بہت بدکنے والا جانور، سرکش جانور۔
المَحِيصُ: چھٹکارا، راہ فرار۔ ماله عنه مَحِيصٌ: اس کے لئے کوئی مفر نہیں۔
•حَاضَتِ المَرْأَةُ ـِ حَيْضًا: حیض آنا (ماہواری خون آنا) هي حَائِض ج: حَوَائِض وحُيَّض، وحَائِضَة ج: حَوَائِض (۲) حیض کی عمر کو پہنچنا، جوان و بالغ ہو جانا۔
حَاضَ شَجَرُ السَّمُرِ: ببول کے درخت سے خون جیسا پانی نکلنا۔
حَيَّضَ الماءَ: بہانا۔
تَحَيَّضَتِ المَرْأَةُ: ماہواری خون آنا (۲) ایام حیض میں نماز چھوڑنا اور انقطاع حیض کا انتظار کرنا (۳) خود کو حائضہ سمجھنا (۴) حائضہ جیسا کام کرنا۔
اسْتُحِيضَتِ المَرْأَةُ: مستحاضہ ہونا یعنی ایام حیض کے معمول سے زیادہ خون آنا
الحِيَاضُ: حیض کا خون۔
الحَيْضُ: وہ خون جو عورت کے رحم سے ہر ماہ متعینہ ایام میں آتا ہے۔
الحِيضَةُ: حیض کا چیتھڑا، کرسف (۲) حیض کا خون ج: حِيَضٌ۔
المَحِيضُ: حیض۔ قرآن پاک میں ہے: "ويسألونك عن المحيضِ قُلْ هُوَ أَذًى"

•الحَيْطَةُ: دیکھئے (ح و ط)
الحِيطَةُ: 〃 〃
الحَيِّطُ: 〃 〃
المُحِيطُ: 〃 〃
•حَيْعَلَ المُؤَذِّنُ: مؤذن کا حی علی الصلوٰۃ کہنا۔
•حَافَ عليه ـِ حَيْفًا: ظلم کرنا، ظلم و ستم ڈھانا۔ قرآن پاک میں ہے: "أم يخافون أن يحيف الله عليهم ورسوله"
— الأَبُ: باپ کا اولاد کے ساتھ نابرابری کرنا، کسی کو کم کسی کو زیادہ دینا۔ هو حَائِفٌ ج: حَافَة وحُيَّفٌ وحُيُفٌ۔
حَيِفَ المكانُ والأرضُ ـَ (يَحيَفُ) حَيَفًا: کسی جگہ بارش نہ ہونا۔ فالمكانُ أَحْيَفُ والأرضُ حَيْفَاءُ ج: حُوفٌ
تَحَيَّفَ الشيءَ: کنارہ سے لے کر اسے کم کرنا کہاوت ہے: تَحَيَّفَتْهُمُ السَّنَةُ: پیداوار میں کمی ہونا
الحائف: ظالم و جابر ج: حُيَّفٌ۔
حَائِفُ الجَبَلِ: پہاڑ کا کنارہ۔
الحَافُ: زبان کے نیچے کی ہرے رنگ کی رگ وہ دو ہوتی ہیں (حافان)۔
الحَافَةُ: کنارہ، جانب ج: حِيَفٌ وحِيفٌ
الحَيْفُ: ظلم و ستم (۲) پتھر کی نوک ج: حُيُوفٌ
الحِيفَةُ: کنارہ، جانب (۲) تیر اور کمان بنانے اور چھیلنے کی چھری ج: حِيَفٌ۔
•حَاقَ به الشيءُ ـِ حَيْقًا وحُيُوقًا وحَيَقَانًا: گھیرنا، احاطہ کرنا۔
— به الأَمْرُ: لازم ہو جانا، ضروری ہو جانا۔
— فيه السَّيْفُ: تلوار کا نشان ڈالنا، اثر کرنا۔
— الشيءَ: رگڑنا، ملنا۔ فالشيءُ مَحِيقٌ ومَحْيُوقٌ۔

أَحَاقَ به الشيءُ: گھیرنا، احاطہ کرنا۔
أَحَاقَ اللّٰهُ بِهِمْ مَكْرَهُمْ: اللہ نے انکے مکر کو ان کے لئے مصیبت بنا دیا جوان کو گھیرے ہوئے ہے۔
حَايَقَه: کسی سے بغض وحسد رکھنا۔
احْتَاقَ على الشيءِ: محتاط ہونا۔
الحَاقُ و الحَاقُّ: حَاقُ الجُوعِ: بھوک کی شدت۔
الحَيْقُ: غلط کام کا برا نتیجہ، مصیبت۔
الحَيِّقُ: الحَيْقُ۔
•الحَيْقَرُ: کمزور یا کمینہ ج: حَيَاقِرُ۔
•حاكَ فِي كذا ـِ حَيْكًا: اثر کرنا، نشان ڈالنا۔ کہتے ہیں: حَاكَ السَّيْفُ فِي فُلَانٍ وحَاكَ القَوْلُ فِي القَلْبِ۔
— المُدْيَةُ: چھری کا کاٹنا۔
— فِي مِشْيَتِهِ حَيْكَانًا: اترا کر چلنا، متکبرانہ چال چلنا (۲) زمین پر چلنے کا دباؤ پڑنا، زور دے کر چلنا۔ کہتے ہیں: جَاءَ يَحِيكُ: وہ دونوں ٹانگوں کو چوڑا کرتے ہوئے آیا (ایسے جیسے ان دونوں پر گوشت زیادہ ہو اور اس وجہ سے ان کو الگ الگ کر کے چل رہا ہو)۔
— الثَّوْبَ: بننا۔ هو حَائِكٌ وحَيَّاكٌ وهي حَيَّاكَةٌ وحَيَكَى وحِيَكَى وحَيْكَانَةٌ وحِيكَانَةٌ۔
أَحَاكَ فيه السَّيْفُ ونَحْوُهُ: حَاكَ
احْتَاكَ بِثَوْبِهِ: کپڑے کا حبوہ بنانا یعنی کمر اور پنڈلیوں سے باندھ کر بیٹھنے کیلئے سہارا لینا۔
تَحَايَكَ: جَاءَ يَتَحَايَكُ ويَتَحَيَّكُ: وہ اتراتا ہوا آیا۔
تَحَيَّكَ: تَحَايَكَ۔
الحِيَاكَةُ: بنائی، بنائی کا پیشہ۔ دیکھئے (ح و ك)۔
•حَالَ المَاءُ ـِ حَيْلًا: وادی کے بیچ میں پانی اکٹھا ہونا (۲) بدلنا (۳) گھوڑی کا گرمی میں ہونا۔
تَحَايَلَ عَلَى الرَّجُلِ أو الشيءِ: مقصد برآری کے لئے کسی کے ساتھ ماہرانہ طرز اختیار کرنا، تدبیر کرنا۔
تَحَيَّلَ: اپنے کاموں میں حیلہ وتدبیر سے کام لینا۔
الحِيَالُ: دیکھئے (ح و ل)۔
الحَيْلَةُ: بکریوں کا ریوڑ (۲) پہاڑ کے اطراف سے ٹوٹ کر گر جانے والے پتھر جو نیچے پہنچ کر بہت ہو جائیں۔
الحَيْلُ: وادی میں جمع شدہ پانی (۲) طاقت۔ ج: أَحْيَالٌ وحُيُولٌ۔
عَلَى حَيْلِهِ: اپنے حال پر۔
الحَيْلَانُ: غلہ گاہنے کا آلہ۔
الحَيَّالُ: دیکھئے (ح و ل)
الحَيِّلُ: "
المُحِيلُ: "
المُسْتَحِيلُ: "
•حَانَ الأَمْرُ ـِ حَيْنًا وحَيْنُونَةً: کسی کا وقت آجانا۔ کہتے ہیں: حَانَتِ الصَّلَاةُ وحَانَ حِينُ الشيءِ۔
— لَهُ أَنْ يَفْعَلَ كَذَا: اس کے لئے یہ کام کرنے کا وقت آگیا۔
— الرَّجُلُ: آدمی کا وقت آجانا یعنی ہلاک ہو جانا۔ حَانَ حِينُ النَّفْسِ بھی کہا جاتا ہے (۲) راہ راست پر نہ آنا۔
حَانَتِ الفُرْصَةُ: موقع ملنا۔
أَحَانَ الشيءُ: لمبا عرصہ گزرنا۔
— الشيءَ: ہلاک کرنا۔
أَحْيَنَ القَوْمُ: لوگوں کے اپنے مقصد تک پہنچنے کا وقت آجانا۔
— الإِبِلُ: اونٹنی کے دوہنے یا بچھلانے کا وقت آجانا۔
— بالمكانِ: کچھ وقت قیام کرنا۔
حَايَنَهُ مُحَايَنَةً وحِيَانًا: وقتاً فوقتاً کسی سے معاملہ کرنا۔
حَيَّنَهُ: کسی کے لئے وقت مقرر کرنا۔
— اللّٰهُ فُلَانًا: ہدایت کی توفیق نہ دینا۔
تَحَيَّنَ الشيءَ: کسی چیز کے وقت کا انتظار کرنا
تَحَيَّنَ الفُرْصَةَ: موقع کی تاک میں رہنا۔
— فرصةَ العَمَلِ: کام کے لئے موقع کی تلاش میں رہنا۔
— غَفْلَتَهُ: کسی کی غفلت سے فائدہ اٹھانا
الحَائِنُ: بے وقوف، آنے والا وقت۔
الحَائِنَةُ: حَائِن کی تانیث، بے وقوف عورت (۲) ہلاکت خیز مصیبت ج: حَوَائِنُ۔
الحِينُ: موقع، وقت (زمانہ کا ایک حصہ کم ہو یا زیادہ، طویل ہو یا مختصر۔ قرآن پاک میں ہے: "فَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتَّى حِينٍ" "وَلَاتَ حِينَ مَنَاصٍ" (۲) زمانہ ج: أَحْيَان جج: أَحَايِين
حِينًا: کبھی۔ أَحْيَانًا: کبھی کبھی۔
إِلَى حِينٍ: کچھ عرصہ کے لئے، ایک عرصہ تک۔ فِي حِينٍ أو فِي حِينِهِ: بروقت۔ حِينًا بَعْدَ حِينٍ: موقع بموقع۔
حِينَمَا: جب۔
حِينَئِذٍ: اس وقت، تب۔
حِينَذَاكَ: اس وقت۔
الحَيْنُ: ہلاکت (۲) آزمائش ومصیبت کہاوت ہے: إِذَا حَانَ الحَيْنُ حَارَتِ العَيْنُ: جب ہلاکت قریب ہو جاتی ہے تو آنکھ دیکھنا بند کر دیتی ہے
الحِينَةُ و الحَيْنَةُ: کہتے ہیں: ما أَلْقَاهُ إِلَّا الحِينَةَ بَعْدَ الحِينَةِ: وقتاً فوقتاً ہی میں اس سے ملتا ہوں۔ نیز کہا جاتا ہے: هو يَأْكُلُ الحَيْنَةَ: وہ دن رات میں ایک دفعہ کھاتا ہے۔

حَيْنَةُ النَّاقَةِ: اونٹنی کے دوہنے کا وقت.

المِحْيَانُ: وقت، موقع.

• حَيِيَ ــ حَيَاةً وحَيَوَانًا: زندہ رہنا، نشوونما والا ہونا. حَيَّ يَحْيَا بھی کہا جاتا ہے. هو حَيٌّ.

ـــ القَوْمُ: لوگوں کی حالت اچھی ہونا.

ـــ الطَّرِيْقُ: راستہ کا واضح ہونا.

ـــ من القَبِيْحِ: بری بات پر شرم آنا.

ـــ من الرَّجُلِ: کسی سے شرمانا اور خاموش رہنا. هو حَيِيٌّ.

أَحْيَا القَوْمُ: زندگی حاصل کرنا، رزق وغیرہ میں اضافہ ہونا اور جانوروں کا اچھی حالت میں ہونا.

ـــ النَّاقَةُ: اونٹنی کے بچہ کا زندہ رہنا فالناقة مُحْيٍ و مُحْيِيَةٌ.

ـــ اللّٰهُ فُلَانًا: زندہ رکھنا، زندگی عطا کرنا (۲) جان ڈالنا.

ـــ اللّٰهُ الأَرْضَ: اللہ کا زمین کو شاداب کر دینا. قرآن پاک میں ہے: "فَسُقْنَاهُ إِلَى بَلَدٍ مَّيِّتٍ فَأَحْيَيْنَا بِهِ الأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا".

ـــ الرَّائِدُ الأَرْضَ: متلاشی آدمی نے زمین کو زرخیز اور شاداب پایا.

ـــ فُلَانٌ الشيءَ: تازہ کرنا، متحرک بنا دینا.

ـــ فُلَانٌ اللَّيْلَ: شب بیداری کرنا یعنی رات کو سونے کے بجائے عبادت کرنا.

ـــ حَفْلَةً: محفل جمانا، رات کو پارٹی دینا.

ـــ الذِّكْرَ و الذِّكْرَى: یاد منانا.

حَيَّاهُ اللّٰهُ: اللہ نے اسے زندگی عطا کی (۲) اللہ اسے زندہ رکھے (دعائیہ) کہتے ہیں: حَيَّاكَ و بَيَّاكَ. حَيَّا الخَمْسِيْنَ: پچاس سال کے قریب ہونا.

ـــ اللّٰهُ القَوْمَ بِحَيًا: اللہ کا کسی قوم کی بارش سے مدد کرنا.

ـــ فُلَانٌ فُلَانًا: زندہ رہنے کی دعا دینا، حَيَّاكَ اللّٰهُ کہنا، سلام کرنا.

ـــ النَّارَ بالنَّفْخِ: پھونک مار کر آگ سلگانا.

حَايَا القَوْمُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا: ایک دوسرے کو سلام کرنا، حَيَّاكَ اللّٰهُ کہنا.

ـــ النَّارَ بالنَّفْخِ: آگ کو پھونک مار کر سلگانا.

ـــ الصَّبِيَّ: بچہ کو غذا دینا.

ـــ فُلَانًا: روح پھونکنا، جان ڈالنا.

تَحَايَا القَوْمُ: باہم سلام کرنا اور حَيَّاكَ اللّٰهُ کہنا.

تَحَيَّا منه: منقبض ہونا اور کنارہ کش ہونا.

اسْتَحْيَا الأَسِيْرَ: قیدی کو قتل نہ کرنا، زندہ چھوڑنا. قرآن پاک میں ہے: "يُذَبِّحُوْنَ أَبْنَاءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَاءَكُمْ".

ـــ فُلَانٌ فُلَانًا: کسی کا کسی سے شرمانا استَحْيَاهُ و اسْتَحْيَا منه بھی کہا جاتا ہے.

التَّحِيَّةُ: سلام، سلامی ج: تَحِيَّات.

التَّحِيَّةُ العَسْكَرِيَّةُ: فوجی سلام.

الحَيَا: شادابی (۲) بارش.

الحَيَاءُ: شرم وحیا، وقار و سنجیدگی (۲) کھر اور سُم والے جانوروں کی فرج (۳) ترو تازگی.

الحَيَاةُ: زندگی، نشوونما، بقا (۲) منفعت (۳) جمادات کے مقابلہ میں حیوانات و نباتات میں پائی جانے والی تمام حرکات اور نشوونما کی خصوصیات جیسے تغذیہ، نشوونما اور تناسل وغیرہ جو انسان و حیوان دونوں میں ہیں جمادات میں نہیں.

الحَيَاةُ الاجتِمَاعِيَّةُ: اجتماعی (سوشل) زندگی.

عِلْمُ الحياة: بیالوجی.

الحَايِي: سانپوں والا.

الحَيَوَانُ: جانور، ذی روح ج: حَيَوَانَات

الحَيَوَانُ: زندگی.

حَيَوِيٌّ: زندگی سے متعلق، حیات بخش، زندگی کے لئے، ناگزیر.

الحَيَوِيَّةُ: قوتِ حیات، زندگی کی توانائی

الأَعْضَاءُ الحَيَوِيَّةُ: وہ اعضا جو زندگی کے لئے ناگزیر ہوں.

الحَيُّ: زندہ (۲) زندہ دل (۳) باقی (۴) فعال متحرک (۵) تازہ (۶) محلہ ج: أَحْيَاءٌ.

حَيَّ: آ. حَيَّ على كذا و الى كذا: جلدی سے آ. اسی سے ہے حَيَّ على الصَّلٰوة: نماز کے لئے جلدی آؤ.

حَيَّهَلْ و حَيَّهَلًا و حَيَّهَلًا.

المُحَيَّا: چہرہ.

المُسْتَحِي: شرمیلا.

بَابُ الخَاءِ

خ ـــــ أ

• الخاءُ: حروفِ ہجائیہ کا ساتواں حرف۔
• الخَاتُون (ف): معزز عورت، بیگم، لیڈی
ج: خَوَاتِین (۲) خانقاہ (ف)۔

خ ـــــ ب

• خَبَأَهُ ـ خَبْئًا: چھپانا (۲) رکھنا، محفوظ کرنا۔
أَخْبَأَهُ: خَبَأَهُ۔
أَخْبَأَ الجَارِيَةَ: لڑکی کو شادی ہونے تک پردے میں رکھنا۔
أَخْبَأَ مُسْتَقْبَلَه: کسی کے مستقبل کو تاریک بنانا۔
خَابَأَهُ: پہیلی کہنا، چیستاں بنا دینا۔
خَبَّأَهُ: چھپا دینا۔
ـــ الجارِيَةَ: لڑکی کو شادی تک پردے میں رکھنا۔
اخْتَبَأَ: چھپنا، پوشیدہ ہونا۔
ـــ الشيءَ: چھپانا (۲) ذخیرہ کرنا۔ حضرت عثمانؓ کی روایت میں ہے: "اِخْتَبَأْتُ عِنْدَ اللّٰه خِصَالاً: إِنِّي لَرَابِعُ الاسلام، وكذا وكذا"۔
ـــ له خَبِيئًا: کوئی چیز چھپا کر اس کے بارے میں سوال کرنا۔
تَخَبَّأَ: پوشیدہ ہونا، چھپنا۔
ـــ خِباءً: پشم یا اون یا بالوں کا خیمہ بنانا۔
الخَابِيَة: پانی یا شراب کا مٹکا، بڑا مرتبان
ج: الخَوَابِي (خَابِيَة اور خَوَابِي کی اصل خَابِئَة اور خَوَابِئُ (ہمزہ کے ساتھ) ہے، تخفیف کے لئے ہمزہ کی تسہیل کر دی گئی ہے)۔
بِنْتُ الخَابِيَة: شراب۔
الخَبْءُ: پوشیدہ چیز، چھپائی ہوئی چیز۔
خَبْءُ الأَرْض: نباتات۔
ـــ السَّماء: بارش۔ قرآن پاک میں ہے: "الَّذِي يُخْرِجُ الخَبْءَ فِي السَّمٰوٰتِ وَالأَرْضِ"۔ کہا جاتا ہے: أَخْرَجَ خَبْءُ السَّماءِ خَبْءَ الارض: آسمان کی بارش نے زمین پر روئیدگی پیدا کی۔
بِالخَبْءِ: پوشیدہ طور پر۔
الخِبَاءَ: پشم یا اون یا بالوں کا خیمہ جو دو یا تین ستونوں پر لگایا جاتا ہے (۲) گھر۔ حدیث میں ہے: "أَنَّه أَتَى خِبَاءَ فَاطِمَةَ" (۳) کلی کے اوپر کی جھلی، غلافِ شگوفہ (۴) بھوسی، بالی میں گیہوں یا جو کا چھلکا ج: أَخْبِيَة (أَخْبِيَة کی اصل أَخْبِئَة ہے، تخفیف کیلئے ہمزہ کی تسہیل کر دی گئی ہے)۔
الخُبْأَة: چھپائی ہوئی چیز (۲) جمع کردہ مال
الخُبَأَة: امرأةٌ خُبَأَة: پردہ نشین عورت، ایسی عورت جو گھر میں چھپ کر بیٹھی رہتی ہے۔ امرأةٌ خُبَأَةٌ طُلَعَةٌ: جو کبھی پردے میں رہتی ہے اور کبھی باہر نکلتی ہے (۲) بیٹی۔ کہتے ہیں: "خُبَأَةٌ خَيْرٌ مِنْ يَفَعَةِ سَوْءٍ"، خانہ نشین لڑکی، لاخیرے لڑکے سے بہتر ہے۔
الخَبِيءُ: الخُبْأَة (۲) وہ شے جسے چھپا کر اس کے بارے میں سوال کیا جائے۔
الخَبِيئَة: پوشیدہ رکھی ہوئی چیز۔ حدیث میں ہے: "أُطْلُبُوا الرِّزْقَ فِي خَبَايَا الأَرْضِ" یہاں "خَبَايَا الأَرْضِ" سے یا تو زمین کے بیج مراد ہیں یا اس کی کانیں۔ پہلی صورت میں حدیث کا مقصد زراعت کی ترغیب دینا اور دوسری میں کان کنی پر آمادہ کرنا ہوگا (۲) سٹور میں رکھے ہوئے بیج (۳) راز ج: خَبَايَا۔
المَخْبَأُ: پناہ گاہ، کمین گاہ، وہ جگہ جہاں فضائی حملوں سے بچنے کے لئے پناہ لی جاتی ہے
ج: مَخَابِئُ۔
مَخَابِئُ الأَسْلِحَة: اسلحہ کے ناجائز ذخیرے۔
المُخْبَأَة (من الجَوَاري): پردہ نشین لڑکی جس کی ابھی شادی نہ ہوئی ہو۔
المُخَبَّأَةُ (من الجوارِي): المُخْبَأَة۔
مَخْبُوء و مُخَبَّأ: پوشیدہ، چھپایا ہوا۔
المَخْبَايَة: چھپایا ہوا خزانہ۔
• خَبَّ ـ خَبًّا و خَبَبًا و خَبِيبًا: دوڑنا، حدیث میں ہے: "أَنَّه كانَ اذا طافَ خَبَّ ثلاثًا"۔
ـــ الفَرَسُ: گھوڑے کا دوگام چلنا، ایک طرف کے دو پیر ساتھ اٹھا کر چلنا۔
ـــ فلانٌ في الأَمْر: جلدی کرنا۔
ـــ النَّبَاتُ: پودے کا بلند ہونا، دراز ہونا، بڑھنا۔
ـــ البَحْرُ خِبًّا و خِبَابًا: سمندر کا جوش مارنا۔

خَبَّ ـــ خِبًّا: دھوکہ دینا، خیانت کرنا، مکار و دغاباز ہونا۔ ھو خِبٌّ ج: خُبوب۔ حدیث میں ہے: "لَا یَدْخُلُ الجنَّةَ خَبٌّ وَ لَا خَائِنٌ"۔ کہتے ہیں: لَیْسَ أَمِیرُ القومِ بالخَبِّ الخَدِعِ۔

ـــ فی الأَرْضِ: زمین میں دھنس جانا۔

أَخَبَّ الدَّابَّةَ: جانور کو دوگامہ چلانا۔

خَبَّبَه: دھوکہ دینا، خراب کرنا۔ کہا جاتا ہے: خَبَّبَ عَبْدًا أَوْ أَمَةً لِغَیْرِہ: اس نے دوسرے کے غلام یا باندی کو خراب کر دیا۔ خَبَّبَ علی فلانٍ زَوْجَه أَوْ صَدِیقَه: اس نے فلاں کی بیوی یا دوست کو خراب کر ڈالا۔ حدیث میں ہے: "من خَبَّبَ امرأۃً أَوْ مَمْلُوکًا علی مُسْلم فلیس مِنَّا"۔

اِخْتَبَّ: جلدی کرنا۔

ـــ الدَّابَّةُ: دوگامہ چلنا، دُلکی چال چلنا۔

ـــ من ثوبه خُبَّةً: ہاتھ پر پٹی باندھنے کے لئے کپڑے سے ٹکڑا پھاڑنا۔

الخَابُّ: رشتہ داری، ازدواجی رشتہ ج: خَوَابُّ۔ کہتے ہیں: لی فیهم خَوَابُّ: میری ان سے رشتہ داریاں ہیں۔

الخَبُّ: دو سخت زمینوں کے درمیان نرم قطعۂ زمین (۲) زمین سے لگی ہوئی ریت کی دھاری (۳) فتنہ و فساد ج: أَخْبَاب کہتے ہیں: أَصَابَهُم الخَبُّ: ان کو آندھی کے جھونکوں اور موجوں کے تھپیڑوں نے گھیر لیا۔

الخُبُّ: پٹی جیسا لمبا چیتھڑا جسے کپڑے سے پھاڑ کر ہاتھ پر باندھا جاتا ہے (۲) درخت کی چھال (۳) پست زمین (۴) جنگلی ہاتھی ج: خُبُوب و أَخْبَاب۔ کہتے ہیں: ثَوْبٌ أَخْبَابٌ: پھٹے پرانے کپڑے۔

الخُبَّةُ و الخِبَّةُ: پٹی جیسا کپڑے کا چیتھڑا، دھجی، ٹکڑا ج: خِبَبٌ۔ کہتے ہیں: ثَوْبٌ خِبَبٌ: پھٹے پرانے کپڑے

الخُبَّة: الخَبَّة (۲) وادی کا درمیانی نشیبی حصہ (۳) درمیانہ درجہ کی زمین جو نہ زرخیز ہو نہ بنجر (۴) وہ جگہ جہاں پانی جمع ہوتا ہے اور پھر اس کے گرد سبزیاں اگ آتی ہیں (۵) ریت کا لمبا قطعہ یا بدلی کی دھاری ج: خُبَب۔

الخَبَب: دوگامہ چال، نرم دُلکی چال، کہتے ہیں: مَشَی خَبَبًا۔

الخَبِیبُ: وادی کا درمیانی حصہ (۲) لمبا گڑھا۔

الخَبِیبَة: الخَبَّة (۲) وادی کا وسطی حصہ (۳) گوشہ ''یا ٹکڑا (۴) ریت یا بدلی کی دھاری ج: خَبَائِب۔

ثَوْبٌ خَبَائِب: بوسیدہ اور پرانے کپڑے۔

الخَبَّاب: مکار، دغاباز، فریبی۔

المَخَبَّة: وادی کا درمیانی حصہ۔

•خَبِتَ المکانُ ـــ خَبْتًا: پست ہونا، نشیب میں ہونا۔

ـــ ذِکْرُہ: نام مٹنا، چرچا مٹ جانا۔

أَخْبَتَ: پست و کشادہ زمین کا قصد کرنا (۲) پست و کشادہ زمین میں قیام کرنا (۳) اظہارِ عجز و انکساری کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَ أَخْبَتُوا إِلَی رَبِّهِم"۔ دوسری جگہ ہے: "وَ بَشِّرِ المُخْبِتِینَ"۔

ـــ إِلَیه: مطمئن ہونا، بے خوف ہونا۔

ـــ ذِکْرُہ: شہرت ختم ہونا، نام مٹ جانا

الخَبْتُ مِنَ الأَرْضِ: پست و کشادہ زمین، نشیبی زمین جس میں ریت ہو (۲) گہری اور دراز وادی جس میں نباتات ہوں ج: خُبُوت و أَخْبَات۔

الخَبْتَةُ: تواضع، عاجزی، انکساری، فروتنی۔

الخَبِیت: کوئی حقیر چیز، بری چیز۔

•خَبُثَ الشیءُ ـــ خُبْثًا و خَبَاثَةً و خَبَاثِیَةً: پلید و ناپاک ہونا، ردی اور خراب ہونا، ناپسندیدہ اور قابلِ نفرت ہونا (۲) پیٹ کا ابھرا ہوا ہونا۔

ـــ فلانٌ: بدباطن ہونا، بدطینت ہونا، مکار اور شرارتی ہونا۔ ھو خَبِیث ج: خُبَثَاء و خُبُث و خَبَثَة و أَخْبَاث ج ج: أَخَابِیث. ھی خَبِیثَة ج: خَبَائِث۔ قرآن پاک میں ہے: "وَ یُحِلُّ لَهُمُ الطَّیِّبَاتِ وَ یُحَرِّمُ عَلَیْهِمُ الخَبَائِثَ"۔

خَبُثَتْ نَفْسُه: جی متلانا، جی بھاری ہونا حدیث میں ہے: "فَأَصْبَحَ یَوْمًا و هو خَبِیثُ النَّفْسِ"۔

خَبَثَ بالمَرْأَۃ: زنا کرنا۔

أَخْبَثَ الشیءَ: خَبُثَ۔

ـــ فلانٌ: خَبُثَ (۲) برائی یا بدکاری کا ارتکاب کرنا (۳) بری صحبت اختیار کرنا، بروں کے ساتھ رہنا (۴) خبیث اور بری اولاد کو جنم دینا۔

ـــ فلانًا: برائی سکھانا (۲) برائی کی طرف منسوب کرنا۔

ـــ فلانٌ القَوْلَ: بری بات کہنا۔

تَخَابَثَ: خباثت کا مظاہرہ کرنا، شرارت کرنا

تَخَبَّثَ: برا بن جانا، بہ تکلف شرارت کرنا

اِسْتَخْبَثَ: خباثت کرنا، شرارت کرنا۔

ـــ ہ: برا سمجھنا، کسی کو خبیث اور بدطینت پانا۔

الأَخْبَثَان: پیشاب و پاخانہ۔ حدیث میں ہے: "لَا یُصَلِّی أَحَدُکُمْ و هو یُدَافِعُ الأَخْبَثَیْنِ" (۲) بے خوابی و پریشانی۔

الخُبْث والخَبَاثة : بد باطنی، کمینہ پن، کینہ، شرارت، بُرائی، ناپاکی۔

خَبَاثِ : عورت کو گالی دینے کے لئے کہا جاتا ہے : یا خَبَاثِ : او بدکار عورت! (صرف ندا کی شکل میں استعمال ہوتا ہے)

خُبَثُ : مرد کو گالی دینے کے لئے کہا جاتا ہے: یا خُبَثُ: اے بدکار! او شرارتی! (صرف ندا کی شکل میں استعمال ہوتا ہے)

الخَبَثُ : میل جو لوہے وغیرہ کو بھٹی میں تپانے یا کوٹنے کے وقت نکلتا ہے، سونے چاندی لوہے وغیرہ کا کھوٹ۔ حدیث میں ہے: "إنّ الحمّى تنفي الذّنوب كما ينفي الكيرُ الخبثَ" (۲) ہر بے فائدہ چیز (۳) نجس، ناپاکی۔ حدیث میں ہے: إذا بلغ الماءُ قُلّتين لم يحمل خبثًا"۔ ج: أخْبَاث (۴) خام دھات کو عام دھات میں ڈھالتے ہوئے اس میں سے الگ کیا گیا میل کچیل، پگھلی ہوئی دھاتوں کا تفالہ۔

خَبَثُ البُركان: لاوا جو آتش فشاں پہاڑ سے نکلتا ہے۔

الخَبِيث : بد باطن، کمینہ، بدطینت، اذیت رساں (۲) گندا، بُرا، گھٹیا، ردی، ناپسندیدہ، ہر خراب چیز (۳) نجس، ہر حرام چیز (۴) طنز کرنے والا۔

خَبِيثُ الرَّائحة: بدبودار۔

الخِبِّيثُ: بڑا شریر، انتہائی خبیث (صیغہ مبالغہ)۔

الخِبْثَة : حرام، ممنوع۔ کہتے ہیں: سَبْيٌ لا خِبْثَةَ فيه: ایسا قیدی جس میں کوئی برائی نہیں ہے۔ یعنی اس کو ایسی قوم سے گرفتار کیا گیا ہے جس کو کسی سابقہ معاہدے کی وجہ سے یا اصلاً آزاد ہونے کی وجہ سے غلام بنانا جائز نہیں ہے (۲) زنا۔ کہتے ہیں: هو ابنُ خِبْثَةٍ: وہ حرام زادہ ہے۔

الخَبَائِث : بُرے کام، گندی چیزیں جنہیں کھایا نہ جائے۔

المَخْبَثَة : باعثِ خرابی، فساد کا سبب۔ کہتے ہیں: الكفرُ مَخْبَثَةٌ لنفسِ المُنعِم: ناشکری محسن کی دل شکنی کا سبب بنتی ہے۔

طَعَامٌ مَخْبَثَةٌ: ایسا کھانا جس سے جی متلائے (۲) حرام کھانا۔

مَخْبَثَانُ : کہتے ہیں: یا مَخْبَثَانُ: او خبیث! (برائے مذکر و مؤنث) یا مَخْبَثَانَةُ: او خبیث عورت (برائے مؤنث)

• خَبْخَبَ الشيءُ خَبْخَبَةً وخَبْخَابًا: ڈھیلا ہونا، ہلنا، حرکت کرنا۔ هو خَبْخَاب۔

— فلانٌ : پیٹ ڈھیلا ہونا (۲) دھوکہ دینا، بے وفائی کرنا۔

— من الظَّهِيرَة : دوپہر میں سفر چھوڑ کر سائے میں پڑا رہنا۔

تَخَبْخَبَ الشيءُ : ڈھیلا ہونا، حرکت کرنا

— بَدَنُه : موٹاپے کے بعد دُبلا ہونا۔

— الحَرُّ: گرمی کی شدت میں کمی آنا۔

• خَبَرَتِ الناقةُ ـُ خُبُورًا: اونٹنی کا دودھ زیادہ ہونا۔

— الشيءَ خُبْرًا وخُبْرَةً ومَخْبَرَةً: آزمانا، تجربہ کرنا، جانچنا (۲) کسی چیز کو تجربے سے جان لینا، حقیقتِ حال سے پوری طرح باخبر ہونا۔ هو خَابِرٌ۔ کہتے ہیں: مِنْ أيْنَ خَبَرْتَ هذا الأمْرَ؟: تمہیں یہ بات کہاں سے معلوم ہوئی۔ نیز کہتے ہیں: لَأَخْبُرَنَّ خُبْرَكَ: میں تمہاری حقیقت جان کر رہوں گا۔

خَبَرَ الطعامَ: کھانے کو مرغن بنانا۔

— الأرضَ: زمین جوتنا۔

خَبِرَتِ الأرضُ ـَ خَبَرًا: زمین میں گڑھوں کا کثرت سے ہونا۔ نیز کہتے ہیں: خَبِرَ المكانُ۔ هو خَبِرٌ۔

خَبُرَ الشيءَ: جاننا۔

خَبُرَتِ النَّاقةُ ـُ خُبُورًا: اونٹنی کا دودھ زیادہ ہونا۔

— الرجلُ: تجربہ کار ہونا، ماہر ہونا، واقف کار ہونا۔

— الأمرَ وبه: خِبْرًا وخِبْرَةً ومَخْبُرَةً: آزمانا، تجربہ کرنا (۲) کسی شے کی حقیقت سے پورے طور پر واقف ہونا۔

أخْبَرَه بكذا: خبر دینا، آگاہ کرنا، بتانا۔

— النَّاقَةَ: اونٹنی کو زیادہ دودھ والی پانا

خَابَرَه: بٹائی پر کھیتی کرنا (۲) باہم گفتگو اور بحث کرنا، خبروں کا تبادلہ کرنا، ایک دوسرے کو خبریں سُنانا (۳) مراسلت کرنا، رابطہ قائم رکھنا۔

خَبَّرَه بكذا: خبر دینا، علم میں لانا، بتانا۔

اخْتَبَرَ الشيءَ: جانچنا، آزمانا، تجربہ کرنا (۲) حقیقتِ حال سے باخبر ہونا۔

— الرجلَ: امتحان لینا، ٹیسٹ کرنا۔

تَخَابَرا: ایک دوسرے کو خبر دینا۔

تَخَابَرَ معه: گفتگو کرنا، بات چیت کرنا۔

تَخَبَّرَ القومُ خُبْرَةً (شاةً): بکری خرید کر اسے ذبح کرکے آپس میں تقسیم کرنا۔

— الخَبَرَ: خبر دریافت کرنا، معلومات کرنا

— ه عن شيءٍ: سوال کرنا، تحقیق کرنا

— الشيءَ: کسی چیز کی حقیقت سے اچھی طرح باخبر ہونا۔ حدیث حدیبیہ میں ہے: "أنّه بعث عينًا من خُزاعة يتخبّرُ له خَبَرَ قريش"۔

اِسْتَخْبَرَہ: کسی سے خبر دریافت کرنا، معلومات کرنا۔

الأَخْبَارِيّ: مؤرخ، تاریخ داں "الأخبار" کی طرف منسوب ہے۔

الخَابُور: ایک قسم کا درخت جس کے پھول پیلے، خوش رنگ و خوبصورت اور خوشبودار ہوتے ہیں (۲) لکڑی کی کھونٹی (۳) ایک ندی کا نام جو راس العین اور فرات کے درمیان ہے۔

الخَبَار: درخت کی جڑوں میں جمع شدہ مٹی (۲) جڑ بس (۳) نرم زمین جس میں جانور کے پیر دھنس جائیں۔ مثل ہے: مَنْ تَجَنَّبَ الخَبَارَ، أَمِنَ العِثَارَ۔

الخَبَارَة: جڑا دُپٹی۔

الخَبُور: شیر۔

الخَبَرُ: خبر، حادثہ، اطلاع، نوٹس (۲) ایسی بات جو بذاتِ خود صدق و کذب دونوں کا احتمال رکھتی ہو ج: أَخْبَار جج: أَخَابِير

وِكَالَةُ الأَخْبَار: خبر رساں ایجنسی، نیوز ایجنسی۔

الخِبْرُ: بٹائی پر کھیتی کرنا (۲) بہت دودھ دینے والی اونٹنی (۳) بڑا مشکیزہ یا توشہ دان ج: خُبُور۔

الخَبْرُ: پہاڑ میں پانی جمع ہونے کی جگہ (۲) کھیتی (۳) بیری اور اراک کا درخت اور ان کے آس پاس کی گھاس (۴) زیادہ دودھ دینے والی اونٹنی (۵) بڑا مشکیزہ یا توشہ دان ج: خُبُور۔

الخُبْرُ: تجربہ، آزمائش، علم۔ کہتے ہیں: صَدَّقَ الخَبَرَ الخُبْرُ: تجربے نے سنی ہوئی خبر کی تصدیق کر دی۔

الخَبْرَاءُ: ہموار اور نشیبی زمین جہاں بیری اور اراک کے درخت اُگتے ہیں (۲) بڑا توشہ دان یا مشکیزہ ج: الخَبَارِي والخَبْرَاوَات

الخَبِرَة: وہ ہموار و نشیبی زمین جہاں بیری اور اراک کے درخت اُگتے ہیں ج: خَبِر۔

الخُبْرَة: ہر وہ چیز جو پیش کی جائے (۲) خوراک، حصہ، وہ مقدار جو آدمی کھانے سے لیتا ہے (۳) خوراک جو آدمی اپنے اہل و عیال کے لئے خریدے۔ کہتے ہیں: اِجْتَمَعُوا عَلَى خُبْرَتِهِ: لوگ اس کے کھانے پر جمع ہوئے (۴) زادِ راہ جو مسافر اپنے توشہ دان میں لے جاتا ہے (۵) مرغن اور کثیر المقدار ثرید (۶) سالن (۷) بڑا پیالہ (۸) بکری جسے مختلف لوگ مل کر خریدیں اور اسے ذبح کر کے اپنی ادا کردہ قیمتوں کے مطابق آپس میں اس کا گوشت بانٹ لیں۔

الخِبْرَةُ: تجربہ، مہارت، واقفیت، صلاحیت۔

خِبْرَةٌ فَنِّيَّة: ٹیکنیکل تجربہ یا صلاحیت

خِبْرَةٌ قِتَالِيَّة: جنگی تجربہ، جنگی مہارت

الخُبُورُ: کہتے ہیں: أَخْبَرَه خُبُورَه: اسے اپنا راز یا اپنی معلومات بتا دیں۔ مثل ہے: أَخْبَرْتُهُ خُبُورِي وشُقُورِي وفُقُورِي: میں نے اسے اپنے راز، اپنی پریشانیاں اور اپنی آرزوئیں بتا دیں۔

الخَبِير: اللہ تعالیٰ کا نام: سب کچھ جاننے والا (۲) واقف، باخبر، دانا، آگاہ۔ قرآن پاک میں ہے: "فَاسْأَلْ بِهِ خَبِيرًا" مثل ہے: عَلَى الخَبِيرِ سَقَطْتَ۔ (۳) بصیرت رکھنے والا، تجربہ کار، آزمودہ کار، واقف کار، ماہر فن (۴) مخبر، جاسوس ج: خُبَرَاء (۵) کسان (۶) نباتات، گھاس (۷) اونٹ کے بال (۸) گرے ہوئے بال (۹) اونٹ کے منہ کا جھاگ ج: خَبَائِر۔

خَبِيرٌ إِدَارِيٌّ: انتظامی امور کا ماہر

خَبِيرٌ مُحَاسِبٌ: ماہر حسابات، اکاؤنٹنٹ۔

خَبِيرٌ مُعَايِن: سروے کرنے والا، سرویر

الخَبِيرَة: بکری جسے مختلف لوگ مل کر خریدیں اور اسے ذبح کر کے اپنی ادا کردہ قیمتوں کے حساب سے آپس میں اس کا گوشت بانٹ لیں (۲) عمدہ اُون جو ابتداءً میں کاٹا جائے

الاخْتِبَار: امتحان، آزمائش، ٹسٹ، جانچ پڑتال، تحقیق، کھوج، چیکنگ۔

اِخْتِبَارٌ سَخِيف: بے ہودہ جانچ۔

الاسْتِخْبَار: خبر رسانی، سراغ رسانی۔

استخبارات: اطلاعات۔

استخبارات سُوقِيَّة: بازاری خفیہ اطلاعات۔

المُخَابَرَة: بٹائی پر کھیتی کرنا، بایں طور کہ مالک کسان کو کاشت کے لئے کوئی زمین دے اور کسان کے لئے پیداوار کا کچھ حصہ مثلاً تہائی یا چوتھائی مقرر کر دے۔ حدیث میں ہے: "أَنَّه نَهَى عَنِ المُخَابَرَة" (۲) سراغ رسانی، جاسوسی، انٹلی جینس، اطلاع رسانی ج: مُخَابَرَات۔

— التِّلِيفُونِيَّة: بذریعہ ٹیلیفون اطلاع رسانی۔

— العَسْكَرِيَّة: فوجی محکمہ سراغ رسانی۔

— المَرْكَزِيَّة: مرکزی انٹلی جینس۔

المُخَابَرَاتُ العَامَّة: جنرل انٹلی جینس۔

— الحربيّة: محکمۂ اطلاعاتِ جنگ، جنگی محکمہ سراغ رسانی۔

المُخَابِر: جاسوس، سراغ رساں۔

المِخْبَار: جس سے کوئی چیز جانچی جائے، جانچ کا آلہ (۲) ایک آلہ جو سائنسی تحقیقات میں استعمال کیا جاتا ہے۔

المَخْبَر: باطن۔ کہتے ہیں: طَابَقَ مَخْبَرُه مَنْظَرَه: اس کا ظاہر و باطن ایک ہے (۲) تجربہ گاہ ج: مَخَابِر۔

المُخْبِر: اخبار کو خبریں پہنچانے والا، خبر رساں، رپورٹر (۲) مخبر، جاسوس، سراغ رساں۔

مُخْبِرُ الشُّرطَة : پولیس رپورٹر۔
المَخبرانِیُّ : پاک باطن، نیک طینت۔
المَخْبَرَة : باطن، اندرون۔
المَخْبَرَة : المخبار : ٹیسٹ، آلۂ جانچ۔
المُخْتَبِر: تجربہ کار، ماہر، اکسپرٹ۔
المُخْتَبَر: تجربہ گاہ، لیبارٹری، وہ جگہ جہاں سائنسی تجربات کئے جاتے ہیں ج: مُخْتَبَرات۔
• خَبَزَ الخُبْزَ ـِ خَبْزًا: روٹی پکانا۔ ھو مَخْبُوز و خَبِیز۔
—— القومَ: روٹی کھلانا۔ کہتے ہیں: خَبَزْتُہم و تَمَرْتُہم: میں نے انہیں روٹی اور کھجور کھلائی۔
—— البعیرُ الأرضَ: اونٹ کا زمین پر ہاتھ مارنا (جس طرح نان بائی روٹی پر ہاتھ مارتا ہے)۔
—— فلانٌ الشیءَ: کسی چیز پر زور سے ہاتھ مارنا۔
—— الدابّةَ: جانور کو تیز ہنکانا، زبردستی چلانا۔
خَبِزَ ـَ خَبَزًا: گوشت کا ڈھیلا ہونا اور حرکت کرنا۔
اختبزَ الخُبْزَ: روٹی پکانا، روٹی بنانا۔
انْخَبزَ المکانُ: جگہ کا پست ہونا، نشیب میں واقع ہونا۔
تَخَبَّزَہ: پاؤں سے مارنا۔ کہتے ہیں: تَخَبَّزَتِ الإبلُ العُشْبَ: اونٹوں نے گھاس کو پاؤں سے روندا۔
الخابِزُ: روٹی والا جس کے پاس روٹی ہو۔
الخُبازَی والخُبّازَی والخُبّازُ والخُبَّیزُ: خبازی (نباتات کی ایک قسم جس کے پتے بطورِ دوا استعمال ہوتے ہیں، اور اس کی ایک قسم کے پتے پکا کر کھائے بھی جاتے ہیں)۔

الخِبازَة: نان بائی کا پیشہ۔
الخَبّاز: نان بائی، تنور والا م: خَبّازَة۔
الخُبّازِیُّ: ایک کیمیاوی رنگ جو خبازی کے رنگ کے مشابہ ہوتا ہے (فن تصویر و نقشہ کشی کی اصطلاح ہے)۔
الخُبّازیّات: جنس خبازی سے تعلق رکھنے والے پودے، مثلاً جنس، پٹوا، خطمی، فرنگی وغیرہ۔
الخُبْزُ: روٹی، چپاتی، بریڈ۔ قرآن پاک میں ہے: "وقالَ الآخَرُ إنّی أرانی أحْمِلُ فَوقَ رأسی خُبْزًا" ج: أخْباز۔
خُبْزُ الغُراب: ایک لمبی اور روٹی کے مانند چوڑی نباتات۔
خُبْزُ المَشایخ: پیالہ نما پھولوں کے درخت جو بہت جلد پھل لاتے ہیں۔
خُبْزٌ إفْرَنْجِیٌّ: ڈبل روٹی۔
خُبْزٌ مُضاعَف: ڈبل روٹی۔
الخَبْزُ: پست اور نشیبی زمین۔
الخَبِیزُ: پکی ہوئی روٹی (۲) ثرید۔
المَخْبَزُ: روٹی کا تنور، روٹی کی دکان، بسکٹوں کا تنور، بیکری ج: مَخابِزُ۔
• خَبَسَ الشیءَ ـُ خَبْسًا: لے لینا (۲) بطور غنیمت حاصل کرنا۔
—— فلانًا حقَّہ او مالَہ: کسی کا حق یا مال چھین لینا، مار لینا، ظلماً لے لینا۔ ھو خابِس و خَبّاس و خَبُوس۔
اختبَسَ و تَخَبَّسَ الشیءَ: خَبَسَہ۔
—— فلانًا حقَّہ: کسی کا حق ظلماً چھین لینا، ہڑپ کر جانا، حق تلفی کرنا۔
الخابِس والخَبّاس والخَبُوس: شیر (۲) ظلم کرنے والا، کسی کا حق مار کھانے والا۔
الخُباسَاء: مالِ غنیمت۔
الخُباسَة: غنیمت (۲) ناحق اور ظلماً لی ہوئی چیز۔

• خَبَشَہ ـُ خَبْشًا و تَخَبَّشَہ: سمیٹنا، اِدھر اُدھر سے جمع کرنا (۲) حاصل کرنا۔ ھو خابِش و خَبّاش۔
—— الأشیاءَ من ھُنا و ھُناك: اِدھر اُدھر سے چیزیں حاصل کرنا اور جمع کرنا، بکھری ہوئی چیزوں کو سمیٹنا۔
الخُباشَة: کھانا وغیرہ جو اِدھر اُدھر سے جمع کیا جائے (۲) مختلف قوموں یا قبیلوں کی جماعت ج: خُباشات۔
خُباشاتُ العَیْش: ضروریاتِ زندگی (کھانا وغیرہ) جو اِدھر اُدھر سے جمع کی جائیں۔
• خَبَصَہ ـِ خَبْصًا: ملانا، مخلوط کرنا۔ ھو مَخْبُوص و خَبِیص۔
خَبَّصَ الخَبِیصَ: کھجور اور گھی کا حلوا بنانا (۲) اسراف سے کام لینا (۳) الجھانا (۴) پھلوں کا رس نکالنا (۵) کھانے میں بدتہذیبی برتنا (۶) دل دل میں ہاتھ پاؤں مارنا۔
اختبَصَ: کھجور اور گھی کا حلوا بنانا (۲) حلوا کھانا۔
—— الضَّیفُ: مہمان کا کھجور اور گھی کا حلوا طلب کرنا۔
تَخَبَّصَ: کھجور اور گھی کا حلوا بنانا۔
الخَبِیصُ: کھجور اور گھی یا بالائی سے تیار کی ہوئی مٹھائی یا حلوہ ج: أخْبِصَة۔
الخَبِیصَة: حلوے کا ایک ٹکڑا۔
الخَبْصَة: حلوہ (۲) جھگڑا، الجھا ہوا کام (۳) اسراف۔
المِخْبَصَة: کڑاہی یا دیگچی جس میں حلوے کو الٹ پلٹ کیا جائے (۲) حلوے کو الٹنے پلٹنے کا چمچہ ج: مَخابِص۔
• خَبَطَ ـِ خَبْطًا: جہاں ہو وہیں پڑ کر سو رہنا۔
—— البابَ و علی البابِ: دروازہ کھٹکھٹانا۔
—— الشیءَ: سختی سے روندنا۔ کہتے ہیں: خَبَطَ البَعیرُ الأرضَ بیدیہ۔

خَبَطَ فلانًا: زور سے مارنا۔
—— اللَّيْلَ: رات میں بے راہ چلنا، دھکے کھانا، بے تکے پن سے چلتے رہنا۔ کہتے ہیں: فلانٌ يَخْبِطُ فی عَمْياءَ، و فلانٌ يَخْبِطُ خَبْطَ عَشْواءَ: وہ بے سوچے سمجھے کام کرتا ہے، بے ہدایت و بصیرت کام کرتا ہے۔
—— فلانًا: کسی سے جان پہچان یا کسی رشتے اور واسطے کے بغیر احسان طلب کرنا۔ (۲) جان پہچان یا کسی رشتے اور واسطے کے بغیر احسان کرنا۔ کہتے ہیں: خَبَطَ فيهم بِخَيْرٍ: اس نے انہیں نفع پہنچایا۔
—— الشَّيْطَانُ فلانًا: شیطان کا آدمی کو خبطی اور دیوانہ بنا دینا۔
—— البَعِيرَ: اونٹ کے چہرے یا ران پر چوڑائی میں داغ لگانا۔
—— القومَ بِسَيْفِه: تلوار سے مارنا۔
—— الشَّجَرَةَ بالمِخْبَط: ڈنڈے سے درخت کے پتے جھاڑنا۔ هو خابِط۔
خُبِطَ فلانٌ: کسی مرض میں مبتلا ہونا (۲) زکام میں مبتلا ہونا۔ هو مَخْبُوط
اخْتَبَطَتِ البلادُ: ملک میں فتنہ و فساد اور لوٹ مار ہونا۔
اخْتَبَطَ الشجرةَ: درخت سے پتے جھاڑنا۔ حضرت عمر کی روایت میں ہے: "لقد رَأَيْتُنِى بِهذا الجَبَل أَحْتَطِبُ مَرَّةً و أَخْتَبِطُ أُخْرَى"۔
—— فلانا و مَعْرُوفَ فلان: کسی سے جان پہچان یا رشتہ و قرابت کے بغیر مانگنا۔ حضرت عامر کی حدیث میں ہے: "قِيلَ له فی مَرَضِه الذی ماتَ فيه: قد كُنْتَ تَقْرِى الضَّيْفَ و تُعْطِى المُخْتَبِطَ"۔
—— البَعِيرُ الشَّوْكَ: اونٹ کا خاردار گھاس کھانا۔
اخْتَبَطَ الأَرْضَ بِيَدَيْه: روندنا، زور سے مارنا۔ هو مُخْتَبِط۔
تَخَبَّطَتِ البلادُ: ملک میں فتنہ و فساد برپا ہونا۔
تَخَبَّطَ الشیءَ: روندنا، کچلنا۔
—— الشيطانُ فلانًا: شیطان کا دیوانہ اور خبطی بنا دینا۔ قرآن پاک میں ہے: "لَا يَقُومُونَ إِلَّا كَمَا يَقُومُ الَّذِى يَتَخَبَّطُه الشَّيْطَانُ مِنَ المَسِّ"۔
—— البعيرُ الأرضَ بيديه: اونٹ کا زمین کو روندنا، زور سے ہاتھ مارنا۔
الخَابِطُ: (۱) سر کی تکلیف (۲) اونٹ۔ کہتے ہیں: مَا لَهُ خَابِطٌ ولَا نَاطِحٌ: اس کے پاس اونٹ ہے نہ بیل۔ یعنی کچھ نہیں ہے۔ نیز کہتے ہیں: لا أَدْرِى أَىُّ خَابِطِ لَيْلٍ او أَىُّ خَابِطِ اللَّيْلِ هُوَ: میں نہیں جانتا وہ رات کو آنے والا کون ہے۔
هُوَ خَابِطُ عَشْوَةٍ: وہ جاہل اور اناڑی ہے۔
الخَبَاطُ: گرد و غبار۔
الخِبَاطُ: چہرے کا نشان (۲) ران پر چوڑا نشان ج: خُبُط۔
الخُبَاطُ: دیوانگی، مرگی (۲) زکام۔
الخُبَّاطُ: ایک قسم کی مچھلی۔
الخَبَطُ: درخت سے جھاڑے ہوئے پتے۔ حدیث میں ہے: "خَرَجَ فی سَرِيَّةٍ إِلى أَرْضِ جُهَيْنَةَ، فَأَصَابَهُم جُوعٌ فَأَكَلُوا الخَبَطَ، فَسُمُّوا جَيْشَ الخَبَط" (۲) کوئی گرائی ہوئی چیز۔
الخِبْطُ: حوض میں بچ رہنے والا تھوڑا پانی۔
الخَبْطَة: ایک ضرب، ایک جھپک (۲) زکام (۳) تالاب یا برتن کا بچا ہوا پانی (۴) تھوڑی چیز، حقیر چیز، باقی ماندہ (۵) زیادہ بارش جو آہستہ برسے (۶) دیوانگی۔ کہتے ہیں: عَلَى فلانٍ خَبْطَةٌ جَمِيلَةٌ، و عليه خَبْطَةٌ من الجَمالِ: اس پر خوبصورتی کا اثر ہے، اس میں کچھ حسن ہے۔
الخِبْطَةُ: مارنے کی کیفیت (۲) تالاب یا برتن کا باقی ماندہ پانی (۳) تھوڑی چیز۔
—— من اللَّيْلِ: رات کا ایک حصہ۔ کہتے ہیں: كانَ ذلك بَعْدَ خِبْطَةٍ مِنَ اللَّيْلِ: یہ واقعہ رات کے کچھ حصے کے بعد ہوا
—— من كُلِّ شیءٍ: حصہ، ٹکڑی، جماعت کہتے ہیں: جَاءُوا خِبْطَةً خِبْطَةً: وہ ایک ایک ٹکڑی یا ایک ایک جماعت کی شکل میں آئے ج: خِبَط۔
الخُبْطَة: تالاب یا برتن کا بچا ہوا پانی ج: خُبَط
الخَبُوط: فَرَسٌ خَبُوطٌ: زمین پر پاؤں مار کر چلنے والا گھوڑا۔
حَاكِمٌ خَبُوطٌ: ظالم حکمراں۔
الخَبِيطُ: دہی جس میں دودھ ڈال کر دونوں کو ملا دیا گیا ہو (۲) حوض جسے اونٹوں نے پاؤں مار مار کر گرا دیا ہو (۳) چھوٹا حوض (۴) حوض میں بچا ہوا تھوڑا سا پانی ج: خُبُط
المِخْبَط والمِخْبَطَة: ڈنڈا وغیرہ جس سے درخت کے پتے جھاڑے جائیں (۲) موگری، گرز ج: مَخَابِطُ۔

• خَبَعَ الصبیُّ ـَ خُبُوعًا: بچہ کا روتے روتے سانس رکنا۔
—— بالمَكَان: قیام کرنا۔
—— فی المَكَان: داخل ہونا۔
—— الشیءَ: چھپانا۔
الخِبَاعُ: بمعنی "الخِبَاءُ" (بنی تمیم کی لغت)۔
الخُبَعَة: روئی کا ٹکڑا۔
جَارِيَةٌ خُبَعَةٌ طُلَعَةٌ: وہ لڑکی جو کبھی خود کو چھپائے اور کبھی ظاہر کرے۔ یعنی کبھی پردے میں رہے اور کبھی باہر نکلے۔

• خَبَقَ فُلانًا ـِ خَبْقًا: کسی کو خود اس کی

نظر میں ذلیل وحقیر بنا دینا۔
خَبَقَ : گوز کرنا۔
تَخَبَّقَ الشیءُ : بلند ہونا، اونچا ہونا۔
الخَبَقَۃ : کشادہ زمین۔
الخِبَقُّ (مِنَ الانسان و الدَّوابّ): لمبا (۲) کود کر چلنے والا، تیز رفتار، لمبے لمبے ڈگ بھرنے والا۔
الخِبِقّی : تیز چال۔
— من الدَّوابّ : تیز رفتار اور لمبے ڈگ بھرنے والا جانور۔
هُوَ یَمْشِی الخِبِقّی : وہ بہت تیز چلتا ہے۔
الخِبِقّاءُ : بداخلاق عورت۔
الخِبِقَّۃُ (من الدَّوابّ) : الخِبِقّی (۲) پست قامت (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے)۔
• خَبَلَ عَنْ فِعْلِ أَبِیْه ــِ خَبْلاً : باپ کے فعل سے کوتاہی کرنا۔
— الشیءَ : پیچیدگی پیدا کرنا، رکاوٹ ڈالنا، الجھا دینا۔
— الانسانَ و الحیوانَ : اعضا کو کاٹ کر یا کسی اور طرح بے کار اور ناکارہ بنا دینا
— یَدَہ : ہاتھ کو شل کر دینا، ناقابلِ عمل بنا دینا۔
— فُلاناً : دیوانہ بنا دینا، عقل و دل تباہ کر دینا۔ کہتے ہیں: خَبَلَه الحُزْنُ، و الحُبُّ، والدَّهْرُ، والشَّیطانُ۔ (۲) پریشان کرنا۔
خَبَلَ الحُبُّ قَلْبَه : محبت نے اس کا دل تباہ کر دیا۔
— فلاناً عن کذا : روکنا، باز رکھنا۔
خَبِلَ ــَ خَبَلاً و خَبالاً : دیوانہ ہونا، عقل خراب ہو جانا، دماغ میں خرابی آنا، ذہنی توازن کھو بیٹھنا (۲) بیماری کی وجہ سے یا کٹ جانے کے سبب کسی عضو کا ناکارہ ہو جانا۔
خَبِلَت یدُہ : ہاتھ شل ہو جانا، لُنجا اور اپاہج ہو جانا۔ هو خَبِلٌ و أَخْبَلُ هی خَبْلاءُ ج : خُبْلٌ۔
أَخْبَلَه : اونٹنی وغیرہ عاریۃً دینا۔
خَبَّلَه : عقل تباہ کر دینا، دیوانہ بنا دینا (۲) پیچیدگی پیدا کرنا، الجھا دینا۔
اِخْتَبَلَ : عقل زائل ہونا (۲) کوئی عضو ناکارہ ہونا۔
— فلاناً : خَبَلَه۔
— ہ عن کذا : روکنا، باز رکھنا۔
— الدَّابّۃَ : جانور کا اپنی جگہ ٹھہرنا
اُخْتُبِلَ : پاگل ہونا، دیوانہ ہونا۔
تَخَبَّلَ : خَبِلَ۔
— یدُہ : ہاتھ کا لنجا اور ناکارہ ہونا
اِسْتَخْبَلَه (ناقۃً او نَحْوَها) : اونٹنی وغیرہ عاریۃً مانگنا۔
الخَابِلُ : فسادی، شیطان، جن۔ کہتے ہیں: مَسَّه الخابِلُ : اس کو جن نے پاگل کر دیا۔
الخَابِلان : رات اور دن۔
الخَبالُ : خرابی، نقصان (۲) ہلاکت، تباہی۔ قرآن پاک میں ہے: "لَوْ خَرَجُوْا فِیْکُمْ ما زَادُوْکُمْ إِلَّا خَبالاً" (۳) زہرِ قاتل (۴) اہلِ جہنم کی ــ حدیث میں ہے: "مَنْ شَرِبَ الخَمْرَ سقاہ اللّٰه من طِیْنَةِ الخَبالِ یَوْمَ القِیامَۃ" (۵) بوجھ۔ کہا جاتا ہے: هُوَ خَبالٌ علی أَهْلِه : وہ اپنے گھر والوں پر بوجھ ہے (۶) تھکن، تکلیف، مشقت۔
الخَبْلُ : جنون، دیوانہ پن (۲) پریشانی (۳) زخم (۴) فتنہ و فساد، کشت و خون حدیث میں ہے: "بَیْنَ یَدَیِ السَّاعَةِ خَبْلٌ" (۵) قرض، عاریۃً لینا (۶) اعضا کی خرابی، ہاتھ پاؤں کی تباہی فالج، لنجاپن۔ "وَقَعَ فی خُبْلِه" وہ پشیمان و متحیر ہوا (۷) (عروض) زحاف کی ایک قسم جس میں مستفعلن میں سے سین اور تا کو یا اسی طرح مفعولات کے فا اور واو کو گرا دیا جاتا ہے۔ یوں یہ دونوں فعلتن اور فعلات کی طرف منقول ہو جاتے ہیں۔
الخُبْلُ : عقل کی خرابی۔ "وَقَعَ فی خُبْلِه" پشیمان و متحیر ہونا۔
الخَبَلُ : عقل کی خرابی، پاگل پن (۲) اعضا کی خرابی، فالج، لنجاپن (۳) انسان (۴) جنّات (۵) زخم (۶) مشکیزہ، پانی سے بھرا ہوا مشکیزہ (۷) ایک پرندہ جو ساری رات ایک ہی آواز لگاتا رہتا ہے، اور اس کی آواز اُلّو کی آواز کے مشابہ ہوتی ہے
دَهْرٌ خَبِلٌ : بگڑا ہوا زمانہ۔
الخُبْلَۃُ و الخُبُولُ : عقل یا اعضا کی خرابی۔
مُخَبِّلٌ : زمانہ۔
المُخَبَّلُ : دیوانہ، تھڑدلا، آسیب زدہ (۲) پریشان (۳) پیچیدہ، الجھا ہوا (دھاگا وغیرہ)
المَخْبُولُ : ذہنی طور پر کمزور، بے وقوف، احمق۔
• خَبَنَ الثوبَ و نحوَہ ــِ خَبْناً و خِباناً : کپڑے کو موڑ کر سینا۔
— الشیءَ : چھپانا (۲) گرانا۔
— الطَّعامَ : قحط کی وجہ سے کھانے کو چھپانا، سٹور میں ڈال دینا۔
— الشَّاعِرُ : شاعر کا خَبْن استعمال کرنا (دیکھئے : خَبْن)۔
أَخْبَنَ : کپڑے کی تہہ میں کوئی چیز چھپانا، پاجامے کے نیفہ میں چھپانا۔
اِخْتَبَنَ الشیءَ : کپڑے کی تہہ میں چھپانا۔
الخَبْنُ : (عروض) ارکان میں سے دوسرے حرف ساکن کو حذف کرنا جیسے: مستفعلن میں سے سین کو۔

الخُبْنَة (من الثوب و السراويل): کپڑے یا پاجامے کا موڑ کر سلا ہوا حصہ، تہمد، دامن، نیفہ (۲) خوراک جو کپڑے کی تہہ میں لی جائے (۳) ہر وہ چیز جو انسان گود میں یا بغل میں دبا کر لے جائے۔ حضرت عمرؓ کی حدیث میں ہے: "إذا مرَّ أحدُكم بحائطٍ فليأكل منه ولا يتخذ خُبْنَةً"، (۴) برتن جس میں کوئی چیز رکھ کر لے جائی جائے ج: خُبَن۔

الخُبُنّ (من الرجال): سکڑے ہوئے اعضا والا آدمی۔

• خَبَتِ النّارُ ـ خَبْوًا و خُبُوًّا: آگ کا ٹھنڈا ہونا، بجھنا۔ قرآن پاک میں ہے: "مَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنَاهُمْ سَعِيرًا"۔

—— الحَرْبُ و الحِدَّةُ: جنگ یا جوش کا دھیما پڑنا، سرد پڑنا۔ کہتے ہیں: خَبَا الهَبَّةُ: اس کے غصّہ کا جوش دھیما پڑ گیا، غصہ فرو ہو گیا۔

أَخْبَى: خیمہ بنانا۔

—— خِباءً: خیمہ لگانا، نصب کرنا۔

—— الكِساءَ: کپڑے کا خیمہ بنانا۔

—— النّارَ: آگ کو ٹھنڈا کرنا، بجھانا۔

خَبَّى خِباءً و كِساءً: خیمہ بنانا یا لگانا۔

تَخَبَّى فلانٌ: خیمہ بنانا۔

—— خِباءً و كِساءً: خیمہ بنانا یا لگانا۔

اسْتَخْبَى خِباءً: خیمہ لگا کر اس میں داخل ہونا۔

الخَابِيَة: دیکھئے (خ۔ب۔أ)۔

الخِباءُ: دیکھئے (خ۔ب۔أ)۔

خ ــــــ ت

• خَتَأَهُ ـ خَتْأً: روکنا، منع کرنا، باز رکھنا۔

اُخْتُتِئَ: ذلیل و خوار ہونا، ذلّت کے مارے روپوش ہونا (۲) ڈر کے مارے رنگ بدل جانا۔

—— له: فریب دینا۔

—— منه: شرم یا خوف کی وجہ سے چھپ جانا (۲) ڈرنا، گھبرانا۔

اخْتَتَأَ الشيءَ: اُچک لینا، لے بھاگنا۔

المُخْتَتِئَة: مفازةٌ مُخْتَتِئَةٌ: وسیع و عریض اور سنسان جنگل جس میں راستوں کا پتہ نہ چلتا ہو۔

• خَتَّ ـ خَتًّا: گھٹیا ہونا، خسیس ہونا، نکمّا ہونا۔ هو خَتِيتٌ۔

—— فلانًا ـ خَتًّا: کسی کو پے در پے نیزہ مارنا۔

خَتَّ ـ خَتَتًا: بدن سست ہونا، کمزور اور ڈھیلا پڑنا۔

أَخَتَّ: ذلیل و خوار ہونا، سرنیچا ہونا (۲) باپ کے ذکر پر شرمندہ اور خاموش ہو جانا۔

—— القولُ فلانًا: کسی بات سے کسی کو دکھ پہنچنا، شرمندگی ہونا، کسی بات پر خاموش ہو جانا۔

—— فلانًا وحَظَّ فلانٍ: حصہ کم کرنا، کم حصہ دینا۔

الخَتَت: بدن کی سستی۔

الخَتِيت: خسیس، گھٹیا، نکمّا، ناقص۔

• خَتَرَتْ نَفْسُه ـ خَتْرًا و خُتُورًا: جی متلانا، جی بگڑنا۔

—— فلانًا: دغا کرنا، سخت بے وفائی کرنا، زبردست دھوکہ دینا۔ حدیث میں ہے: "ما خَتَرَ قومٌ بالعهدِ إلّا سُلِّطَ عليهم العدوُّ"۔ هو خَاتِر و خَتِير و خَتُور و خَتّار خِتِّير۔ قرآن پاک میں ہے: "وَمَا يَجْحَدُ بِآيَاتِنَا إِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُورٍ"۔

خَتِرَ ـ خَتَرًا: مرض، دوا، زہر یا کوئی مشروب پینے کی وجہ سے سُن اور بے حس ہونا، کمزور اور ڈھیلا پڑنا۔ هو خَتِرٌ۔

خَتَّرَه الشرابُ وغيرُه: جی بگاڑ دینا، سست بنا دینا، اعضا ڈھیلے کر دینا۔

تَخَتَّرَ: کسی مشروب وغیرہ سے بدن سست ہونا، ڈھیلا پڑنا، کمزور ہونا (۲) دماغ میں خرابی آنا، ذہن مختل ہونا (۳) سست رفتاری سے چلنا، کاہل اور سست آدمی کی طرح چلنا۔

الخَتْر و الخُتور: سخت بے وفائی، بدعہدی، غدّاری۔

• خَتْرَبَ الشيءَ: کاٹنا، ٹکڑے ٹکڑے کرنا

• خَتْرَمَ خَتْرَمَةً: گھبراہٹ یا لاچاری کے سبب خاموش رہنا، بات نہ کر سکنے کی وجہ سے چپ رہنا۔

• خَتَعَ ـ خَتْعًا و خُتُوعًا: فرار ہونا۔

—— في الأرضِ: دور تک نکل جانا۔

—— على القوم: اچانک حملہ کرنا (۲) اندھیرے میں صحیح راستے پر چلنا۔ کہتے ہیں: خَتَعَ الدَّلِيلُ بالقَوْمِ: راہبر نے اندھیرے میں رہنمائی کی۔

—— الفَحْلُ خَلْفَ الإبِلِ: سانڈ کا معتدل چال چلنا۔

—— السرابُ: سراب کا معدوم ہو جانا، نابود ہو جانا۔ هو خَاتِع و خَتُوع۔

انْخَتَعَ في الأرضِ: زمین میں دور تک نکل جانا۔

الخَتَعُ و الخُتَعُ و الخُتَعَةُ (من الأدِلّاء): عمدہ رہنما، ماہر راہبر (جو چلتے ہوئے نہ رکتا ہو نہ بھولتا ہو)

الخَتِيعُ: چالاک، ہوشیار (۲) مصیبت۔

الخَتِيعَة: چمڑے کا چھوٹا ٹکڑا جس سے تیر انداز انگوٹھا ڈھانکتے ہیں، چمڑے یا ریشم کا غلاف ج: خِتَاع۔

الخَوْتَعُ: نہایت عمدہ راہبر (۲) خرگوش کا بچّہ (۳) ایک قسم کی بڑی مکھی۔

الخَوْتَعَة: پست قامت آدمی۔

• خَتْعَرَ: (سراب کا) معدوم ہو جانا۔

الخَيْتَعُور: متغیر اور معدوم ہو جانے والی چیز، ایک حال پر برقرار نہ رہنے والی چیز (۲) سراب (۳) دُنیا (کیوں کہ وہ زائل و فانی ہے) (۴) لعابِ آفتاب، ایک چیز جو سخت دھوپ میں مکڑی کے جالے جیسی نظر آتی ہے (۵) بھونرا (۶) بھیڑیا (کیوں کہ وہ بے وفا ہوتا ہے) بھوت، جن (کیوں کروہ صورت بدلتا ہے)۔ کہتے ہیں: امرأةٌ خَيْتَعُور: بے وفا عورت، ہرجائی (۷) بے وفا، رنگ بدلنے والا (۸) مصیبت۔

• خَتَلَه ـُـ خَتْلًا و خَتَلانًا: فریب دینا، بے خبری میں دھرلینا۔ حضرت حسن کی روایت میں ہے: "و صِنْفٌ تَعَلَّمُوه للاسْتِطَالة و الخَتْل" (علم حاصل کرنے والوں کے اوصاف و اقسام کے بارے میں یہ روایت ہے)۔

ـــ فی الحَرْب: چکر دینا، اس طرح پہنچنا کہ پتہ نہ چلے۔ حدیث میں ہے: "کأنّی أنظُرُ الیه یَخْتِلُ الرجلَ لِیَطْعَنَه"۔

ـــ الصَّيْدَ: شکار کے لئے گھات میں بیٹھنا، زمین پر لیٹنا، تاک میں لگنا۔ هو خَاتِل و خَتُول و خَتّال۔

خَاتَلَه: فریب دینا، چکر دینا۔ خَاتَلَ الصَّيَّادُ: شکاری کا اس طرح دبے پاؤں چلنا کہ شکار کو آہٹ نہ پہنچے۔

اخْتَتَلَ: چوری سے راز وغیرہ سننا۔ کہتے ہیں: اخْتَتَلَ لأسْرارِ القَوْم"۔

ـــ فُلانًا: فریب دینا، دھوکہ دینا۔

تَخَاتَلُوا: ایک دوسرے کو دھوکہ دینا۔

الخِتْلُ: چوری چھپے سننے کی جگہ (۲) خرگوش کا بل۔

الخَتْلَة: دیوار کا کونہ۔

الخَتّال: بڑا دھوکے باز م: خَتّالَة۔

الخَوْتَل (من الرِّجال): دانا، ہوشیار، شاطر، خوش بیان، ظریف الطبع۔

• خَتَمَ النَّحْلُ ـِـ خَتْمًا و خِتامًا: شہد کی مکھی کا چھتّہ کو شہد سے بھر دینا۔

خَتَمَ علی الطَّعام و الشراب و غیرهما: برتن کے منہ کو مٹی یا موم وغیرہ سے بند کرنا، هو مَخْتُوم: قرآن پاک میں ہے: "یُسْقَوْنَ مِنْ رَحِیقٍ مَخْتُومٍ"۔

ـــ علی فَمِه: منہ بند کرنا، بولنے سے روک دینا۔ قرآن پاک میں ہے: "اَلْیَوْمَ نَخْتِمُ علی أفْوَاهِهِمْ و تُکَلِّمُنَا أیْدِیهِمْ"۔

ـــ علی قَلْبِه: بے سمجھ بنا دینا، دل پر مہر لگا دینا۔ قرآن پاک میں ہے: "خَتَمَ اللّٰهُ عَلَی قُلُوبِهِمْ و عَلَی سَمْعِهِمْ و علی أبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ"۔

ـــ الشیءَ و علیه: مہر لگانا۔ کہتے ہیں: خَتَمَ الکتابَ و نَحْوَه، و خَتَمَ علیه: کتاب وغیرہ پر مہر لگائی۔

ـــ بالشَّمْعِ الأحْمَرِ: لاکھ کی مہر لگانا۔

ـــ بَابَه علی فلانٍ: کسی پر دروازہ بند کرنا، اعراض کرنا۔

ـــ بَابَهُ له: کسی کو دوسرے پر ترجیح دینا۔

ـــ الزَّرْعَ و علیه: کھیتی کو جوتنے اور بونے کے بعد پہلی بار سینچنا۔

ـــ الشیءَ و العَمَلَ: ختم کرنا، مکمل کرنا، فارغ ہونا، آخر تک پہنچ جانا۔ کہتے ہیں: خَتَمَ القُرآنَ و نَحْوَه۔

ـــ اللّٰهُ له بالخَیْر: اللہ اس کا انجام بخیر کرے۔

خَتَّمَه: اچھی طرح ختم کرنا (۲) مہر لگانا۔

ـــ صاحِبَه: انگوٹھی پہنانا۔

اخْتَتَمَ الشیءَ: مکمل کرنا، پورا کرنا، انجام تک پہنچانا۔

تَخَتَّمَ الخَاتَمَ و به: انگوٹھی پہننا۔ کہتے ہیں: تَخَتَّمَ بالعَقِیق: اس نے عقیق کی انگوٹھی پہنی۔

تَخَتَّمَ بعِمَامَتِه: عمامہ باندھنا۔

ـــ بأمْرِه: چھپانا۔

ـــ عن الشیءِ: غافل بن جانا، دھیان نہ دینا اور چپ رہنا۔

الخَاتَامُ: مہر، مہر کرنے کا آلہ (۲) انگوٹھی ج: خَوَاتِیمُ۔

الخَاتَمُ: مہر (۲) انگوٹھی (۳) پردۂ بکارت کہتے ہیں: "زُفَّتْ الیه بخَاتَمِها، و بخَاتَمِ رَبِّها" (۴) گدّی کا گڑھا۔ کہتے ہیں: احْتَجَمَ فلانٌ فی خَاتَمِ القَفَا۔ (۵) گھوڑے کی ٹانگوں کے چند سفید بال۔

ـــ مِن کُلِّ شیءٍ: آخری حصّہ، آخری کڑی۔ قرآن پاک میں ہے: "و لٰکِنْ رَسُولَ اللّٰهِ و خَاتَمَ النَّبِیّینَ"۔

الخَاتِمَة (من کُلِّ شیءٍ): انجام، خاتمہ، انتہا، نتیجہ ج: خَوَاتِیم و خَاتِمَات۔

الخَاتِیام: مہر، انگوٹھی۔

الخِتَامُ: مٹی یا لاکھ جس سے مہر لگائی جائے۔ قرآن پاک میں ہے: "خِتَامُه مِسْکٌ" (۲) پردۂ بکارت۔ کہتے ہیں: "زُفَّتْ إلَیْه بخِتَامِها" ج: خُتُم۔

ـــ مِن کُلِّ شیءٍ: خاتمہ، انجام، اختتام، لاسٹ، پچھلا حصّہ، اخیر، انتہا۔

ـــ فی الخِتَامِ۔ خِتَامًا: اخیر یا آخر میں۔

خِتَامِیٌّ: آخری، انتہائی، اختتامی، فائنل

الخَتّامَة: اسٹامپنگ پیڈ، مہر کی سیاہی کی ڈبیہ

الخَتْمُ: مہر کا نشان، مہر، سیل، اسٹامپ (۲) شہد کے چھتے کے منہ، شہد۔

خَتْمُ البَرِید: ڈاک کی مہر۔

ختم التاریخ: تاریخ کی مہر، ڈیٹر، ڈیٹ اسٹامپ۔

خَتْمُ الوَقْت: ٹائم اسٹامپ۔

خَتْمُ الإلْغاء: منسوخ کرنے کی مہر

خَتْمُ المَطّاط: ربڑ اسٹامپ۔

خَتْمٌ بالشَّمع : لاکھ کی مہر.
خَبَّارَةُ الخَتْم : اسٹامپ پیڈ.
الخَتْمة : ایک ختم. خَتْمَةُ القرآن: ختم قرآن
الخَتَمُ : مہر، (۲) انگوٹھی (۳) شہد (۴) پیمانہ.
الخَيْتَام : مہر، انگوٹھی (۲) پردہ بکارت. کہتے ہیں: زُفَّتْ اليه بخِيْتَامِها.
المُخَتَّم (من الخَيْل) : وہ گھوڑا جس کی ٹانگوں میں ہلکی سی سفیدی ہو (دھبّوں جیسی).
المَخْتُوم : مہر لگا ہوا (۲) سربمہر، سیل بند (۳) پیمانہ جیسے صاع وغیرہ.
مِلْحٌ مَخْتُوم : چٹان کا نمک.
•خَتَنَ ـِ خَتْنًا و خُتُونَةً : شادی کرنا، داماد بننا.
ـــ الصبیَّ خَتْنًا و خِتانًا و خِتَانَةً : ختنہ کرنا. هو مَخْتُون.
خَتَنَ الصَّبِيَّةَ : بچی کا ختنہ کرنا. هو و هي خَتِين.
ـــ الشيءَ : کاٹنا.
ـــ الرجلَ : فریب دینا.
خَاتَنَ فلانًا : داماد بنانا، شادی کرنا.
ـــ الرجلَ : دھوکہ دینا.
إخْتَتَنَ الصبيُّ : ختنہ شدہ ہونا.
ـــ الصبيَّ : ختنہ کرنا.
الخِتَانُ : بچہ یا بچی کا وہ مقام جو کاٹا جاتا ہے کہتے ہیں: بَرِئَ خِتَانُه. (۲) ختنہ (۳) ختنہ کی تقریب میں بلانا.
الخِتَانَة : ختنہ کرنے کا فن یا پیشہ
الخَتَن : ہر وہ رشتہ دار جو عورت کی طرف سے ہو، جیسے سسر، سالا، اسی طرح داماد یا بہنوئی. حدیث میں ہے: "علِیٌّ خَتَنُ رَسُولِ اللّٰه صلى الله عليه وسلم" ج: أخْتَان م: خَتَنَة.
الخَتِينُ و المَخْتُون : ختنہ شدہ.
عَامٌ مَخْتُون : خشک سال.

•خَتَا ـُ خَتْوًا : غم یا بیماری کی وجہ سے نڈھال اور شکستہ دل ہونا.
ـــ اللیلُ : رات کا بے حد تاریک ہونا.
ـــ العُقابُ و غیرُها : جھپٹنا، حملہ کرنا
ـــ فلانًا : دھوکہ دینا، بے خبری میں حملہ کرنا.
ـــ عن الأمْرِ : روکنا.
ـــ الثوبَ : جھالر کو بٹ دینا.
أَخْتَى : سامان کو ایک ایک کرکے بیچنا، تھوڑا تھوڑا فروخت کرنا.
اخْتَتَى : غم یا بیماری کی وجہ سے شکستہ دل ہونا
الخَتِيُّ : پیہم نیزہ زنی، پے درپے نیزہ مارنا
المَخْتُوُّ : پھٹے پرانے کپڑے.

خ ـــ ث

•خَثَّه : جمع کرنا (۲) مرمت کرنا، درست کرنا
اخْتَثَّ : شرم کرنا، شرمانا.
الخَثُّ : کوڑا کرکٹ جسے سیلاب چھوڑ جائے اور خشک ہو جائے ج: أخْثَاث.
الخَثَّة و الخُثَّة : شکستہ لکڑیوں کا گٹھا جس سے آگ سلگائی جاتی ہے.
•خَثَرَ اللَّبَنُ و الدَّمُ و نَحْوُهما ـُ خَثْرًا و خَثَرًا و خُثُورًا و خَثَرَانًا : گاڑھا ہونا، جم جانا، غلظت آنا، دودھ کا دہی بن جانا.
خَثَرَتْ نَفْسُه : جی متلانا، طبیعت سست ہونا.
ـــ فلانٌ : سستی اور کمزوری محسوس کرنا کہتے ہیں: هو خَاثِرُ النَّفْس و خَاثِرُ العِظَام. اسْتَيْقَظَ فلانٌ خَاثِرَ النَّفْس : ایسی حالت میں بیدار ہوا کہ طبیعت سست تھی (۲) پیٹ کا بھرنا، اٹھنا.
خَثُرَ اللَّبَنُ و نَحْوُه، و النَّفْسُ ـُ خَثَارَةً و خُثُورَةً : گاڑھا ہونا، جم جانا (۲) جی متلانا، طبیعت سست ہونا.
هو خَثِرٌ، و هو خَثِرُ النَّفْس ج: خُثَرَاءُ و خَثْرَى.
أَخْثَرَ فلانٌ : سستی اور کمزوری محسوس کرنا.
ـــ اللبنَ : گاڑھا کرنا، دہی جمانا.
ـــ الزُّبْدَ : مکھن کو پگھلائے بغیر چھوڑ دینا. مثل ہے: مَا يَدْرِي أَيُخْثِرُ أَمْ يُذِيبُ : اس شخص کے بارے میں کہا جاتا ہے جو تردّد اور پس و پیش میں مبتلا ہو.
خَثَّرَ اللبنَ : جمانا، گاڑھا کرنا، دہی جمانا.
تَخَثَّرَ : گاڑھا ہونا، جم جانا.
التَخَثُّر التَّاجِي : اکلیلی شرایین میں خون، بستگی، کورونیری، رگوں میں انجماد خون.
الخُثَارُ (من كل شيءٍ) : کسی چیز کا باقی ماندہ حصّہ، تلچھٹ.
خُثَارُ المَائِدَة : بچا کھچا کھانا، دسترخوان کے ریزے.
الخُثَارَة : بچی کھچی چیز، تلچھٹ، بچا ہوا گاڑھا دودھ. کہتے ہیں: ذَهَبَ صَفْوُه و بَقِيَتْ خُثَارَتُه : اس کا صاف اور عمدہ حصّہ ختم ہوگیا اور تلچھٹ باقی رہ گئی.
الخَاثِر و المُخْثِر : منجمد، بستہ، دہی بنا ہوا
الخَاثِرَة : خون کا تھکا (۲) لوگوں کی جماعت
•الخُثَارِمُ : موٹے ہونٹ والا (۲) فال لینے والا
الخِثْرِمَةُ : ناک کا نرم حصّہ جب کہ سخت ہو جائے (۲) بالائی ہونٹ کے بیچ کا دائرہ ج: خَثَارِم.
•خَثْعَمَه : خون سے آلودہ کرنا. خَثْعَمَ القَوْمُ : پیچھے نہ ہٹنے کا عہد کرنا، ایک دوسرے کی مدد کرنے کا معاہدہ کرنا، (اس کی اصل یہ ہے کہ لوگ اکٹھے ہو کر

جانور ذبح کرتے تھے، اور بل مُجل کھاتے
تھے، پھر اس کا خون جمع کر کے اس میں
زعفران اور خوشبو ملاتے تھے، اور پھر اسی
خون میں ہاتھ ڈال کر معاہدہ کرتے تھے
تَخَثَّمَ: خون سے آلودہ ہونا۔
الخَثْعَمُ و المُخْثَعِمُ: شیر۔
•الخَثْلَةُ و الخَثَلَةُ: پیڑو۔ کہتے ہیں:
طَعَنَه فی خَثْلَةِ بَطْنِه: اس
کے پیڑو میں نیزہ مارا ج: خَثَلات۔
الخُثْلَةُ: موٹی عورت۔
•خَثِمَ ـَ خَثَمًا: چوڑا ہونا، پھیلا ہوا ہونا
کہتے ہیں: خَثِمَ المِعْوَلُ، و خَثِمَ
السَّيفُ، وخَثِمَ أنْفُه، وخَثِمَ
رأسُ أذُنِه، وخَثِمَ خُفُّ النّاقة:
گول اور چوڑا ہونا۔ ھو خَثِمٌ وخَثِيمٌ
و أخْثَمُ، ھی خَثْماء ج: خُثْمٌ۔
ـــ ت أخْلافُ النّاقةِ: اونٹنی کے
تھنوں کا بند ہونا۔
خَثَمَ أنْفَه ـُ خَثْمًا: ناک کو کچل دینا۔
خَثَّمه: چوڑا کرنا۔
الخَثَم و الخُثْمَة: کان یا ناک وغیرہ کا
چوڑا پن۔
•خَثَى البَقَرُ أو الفِيلُ ـِ خَثْيًا:
گوبر کرنا۔
أخْثَى: گوبر جلانا۔
الخَثْوُ و الخَثْوَةُ: پیٹ کا نچلا حصہ جب
کہ ڈھیلا ہو۔
الخَثْواءُ: وہ عورت جس کے پیٹ کا نچلا حصہ
ڈھیلا اور لٹکا ہوا ہو۔
الخَثَى و الخِثْيُ: گوبر (۲) جلانے کا سوکھا
گوبر ج: أخْثاء وخُثِيٌّ۔

خ ـــــ ج

•خَجَأَ ـَ خُجُوءًا: شکستہ خاطر ہونا (۲)
گھر میں چپکے سے داخل ہونا، فرار ہو کر
داخل ہونا۔
خَجَأَ اللیلُ: رات کا ختم ہونا، گزر جانا،
اختتام کو پہنچنا۔
ـــ فلانًا خَجْئًا: مارنا۔
خَجِئَ ـَ خَجَأً: بدکلامی کرنا، گندی
اور فحش بات کہنا (۲) شرمانا، شرم کرنا،
ھو خَجِئٌ۔
أُخْجَأَه: اصرار سے مانگنا، سوال میں اصرار
کر کے اکتا دینا۔
تَخاجَأَتِ المَرْأةُ: عورت کا اپنا پچھلا
حصہ پیچھے کو نکالنا، ابھارنا۔
ـــ فلانٌ: آہستہ چال چلنا جس میں اترانا
ہو (۲) دیر لگانا۔
الخُجَأَةُ: موٹا اور بھاری بھرکم آدمی (۲) سست
آدمی (۲) احمق، بے وقوف (۳) بے چین،
پریشان۔
•خَجَّ ـُ خُجُوجًا: پیچ دار ہونا۔ کہتے
ہیں: خَجَّ ساعِدُه: کلائی کا گٹھا
ہوا ہونا۔
ـــ ت الرِّيحُ: ہوا کا پیچ کھاتے ہوئے تیز
چلنا۔ ھی خاجّة و خَجُوج۔
ـــ بِرِجْلِه خَجًّا: چلتے ہوئے پاؤں سے
دھول اڑانا، خاک اڑانا۔
ـــ الشیءَ: ہٹانا، دھکا دینا۔ کہتے ہیں:
خَجَّتِ الرِّيحُ السَّفِينَةَ: ہوا کے
تیز جھونکوں نے کشتی کا رخ پھیر دیا۔
ـــ بِسَلْحِه: پاخانہ کرنا۔
ـــ الشیءَ: پھاڑنا، چیرنا۔
ـــ العُودَ: لکڑی چیرنا۔
ـــ المرأةَ: جماع کرنا۔
اخْتَجَّ فی سَيْرِه: پیچ کھاتے ہوئے تیز چلنا۔
الخَجِيجُ: خَجِيجُ الرِّيحِ: ہوا کے
چلنے کی آواز۔
رِيحٌ خَجُوج: تیز ہوا، آندھی۔
•خَجْخَجَ: چھپانا۔

خَجْخَجَ الرجلُ: دل کی بات ظاہر نہ کرنا۔
ـــ ت الرِّيحُ: انتہائی تیز چلنا، پیچ کھاتے
ہوئے چلنا۔
الخَجْخاجَةُ: بے وقوف، احمق۔
•الخَجِفُ و الخَجِيفُ: اوچھا پن۔
•خَجِلَ ـَ خَجَلًا و خَجَلَةً: شرمانا،
شرمندہ ہونا، شرم آنا۔
ـــ الحيوانُ: دل دل میں پھنس کر حیران و
پریشان کھڑا رہنا، الجھ جانا۔ کہتے ہیں:
خَجِلَ فلانٌ بأمْرِه: وہ الجھ گیا، اور
اسے سمجھ میں نہیں آتا کہ کیا کرے۔ وہ اکتا
گیا اور پریشان ہو گیا۔
ـــ فلانٌ: زچ ہونا، تنگ آنا، پریشان ہونا،
تنگ دل ہونا (۲) خوش ہونا، خوشی سے
اترانا۔
ـــ النباتُ: پودے کا زیادہ اور گنجان ہونا۔
کہتے ہیں: خَجِلَ الوادِی: وادی کا
سرسبز ہونا۔
ـــ فی طَلَبِ الرِّزْقِ: تلاش رزق میں
سست ہونا۔
ـــ بالحِمْلِ: وزن سے بوجھل ہونا اور ہلنا۔
کہتے ہیں: خَجِلَ علی فَرَسِه:
گھوڑے پر حرکت کرنا، ہلنا۔
ـــ الثوبُ و نحوه: کپڑے وغیرہ کا فراخ
اور ڈھیلا ہونا، جسم پر حرکت کرنا۔ کہتے
ہیں: ثوبٌ خَجِلٌ، وجُلٌّ خَجِل۔
ـــ الشیءُ: خراب ہونا۔ کہتے ہیں: خَجِلَ
الثوبُ: پرانا اور بوسیدہ ہونا۔ ھو
خَجِل۔
أخْجَلَ النباتُ: پودے کا لمبا اور گنجان ہونا
ـــ فلانًا: شرمندہ کرنا، شرم دلانا (۲) رسوا
کرنا (۳) پریشان کرنا، زچ کرنا (۴) اکتا
دینا۔
ـــ الثوبَ و نحوه: کپڑے کو لمبا اور
کشادہ کرنا کہ جسم پر حرکت کرنے لگے۔

خَجَّله: شرمندہ کرنا (۲) رسوا کرنا، بدنام کرنا۔
اِخْتَجَله: شرمندہ کرنا۔
اِنْخَجَل: شرمندہ ہونا۔
الخَجَل: شرم، جھجک (۲) رسوائی، الجھن، پریشانی
الخَجِل و الخَجْلان: شرمیلا، شرمندہ (۲) پریشان۔
الخَجُول: شرمیلا، ڈرپوک۔
المُخْجِل: رسواکن، شرمناک، باعث شرم۔
الخَوْجَلی: عورتوں کی چال جس میں لچک اور نازو ادا ہو۔ کہتے ہیں: هِیَ تَمْشِی الخَوْجَلی۔

خ ـــــ د

•خَدَبَ ـِ خَدْبًا: جھوٹ بولنا۔
ـــ فلانًا: نوچنا، گوشت اور کھال چاک کردینا۔ کہتے ہیں: خَدَبَه بالسَّیف: اس کو تلوار سے مارا۔ خَدَبَتْه الحَیَّة: اس کو سانپ نے ڈس لیا۔
خَدِبَ الشیءُ ـَ خَدَبًا: دراز اور کشادہ ہونا۔ کہتے ہیں: خَدِبَت الضَّرْبَةُ او الطَّعْنَةُ، وخَدِبَت الدِّرْعُ، وخَدِبَ اللسانُ: نیزے وغیرہ کے گھاؤ کا سخت اور کشادہ ہونا، زرہ کا لمبا ہونا، زبان لمبی ہونا۔
ـــ السیفُ: تلوار کا کاٹنا۔
ـــ فلانٌ: بیہودگی کرنا، ڈھٹائی کے ساتھ سر پر سوار ہونا۔ هو خَدِب و أَخْدَب۔ هی خَدْباء ج: خُدْب۔
تَخَدَّبَ: لمبا اور کشادہ ہونا۔ کہتے ہیں: تخدَّبَ اللسانُ، و تخدَّبَ السَّیفُ، وتخدَّب فلانٌ (۲) درمیانی چال چلنا۔
الخادِبَة: سخت گھاؤ، شدید چوٹ ج: خَوادِب۔
الخَدَب: لمباپن، بے وقوفی، بے ہودگی، خفیف الحرکتی۔ کہتے ہیں: فی لِسانِه خَدَبٌ: اس کی زبان سے اوچھاپن اور حماقت ٹپکتی ہے۔
الخَدِب و الأَخْدَب: لمبا، بے وقوف، بے ہودہ۔
سَیْفٌ خَدِبٌ: کاٹنے والی تلوار۔
ضَرْبَةٌ او طَعْنَةٌ خَدِبَةٌ و خَدْباء: نیزے وغیرہ کا سخت اور کشادہ گھاؤ، گہرا زخم۔
الخِدَبُّ: موٹا اور بھاری بھرکم آدمی (۲) کوئی بھی بھاری بھرکم چیز۔ کہتے ہیں: رَجُلٌ خِدَبٌّ، وسَنامٌ خِدَبٌّ۔ جَمَلٌ خِدَبٌّ: سخت ٹھوس، طاقتور اور بھاری بھرکم اونٹ۔
الخَدّاب: بڑا جھوٹا۔
الخَیْدَب: صاف اور سیدھا راستہ ج: خَیادِب۔
الخَیْدَبَة: طریقہ، طور طریق، روش۔ کہتے ہیں: أَقْبَلَ عَلی خَیْدَبَتِه، تَرَکْتُه وخَیْدَبَتَه: میں نے اس کو اس کی روش یا اس کے خیال پر چھوڑ دیا۔ ج: خَیادِب
•خَدَجَ ـِ خِداجًا: ناقص ہونا، ادھورا ہونا۔
ـــتِ الحامِلُ: وقت سے پہلے بچہ جننا (چاہے بچہ تام الخلقت ہو) هی خادِج و خَدُوج ج: خَوادِج وخَدائِج والولدُ مَخْدوج وخَدُوج وخَدِیج وخِدْج۔
ـــ الزَّنْدُ: چقماق سے آگ نہ نکلنا۔
أَخْدَجَت الحامِلُ: وقت سے پہلے بچہ جننا۔ هی مُخْدِج ومُخْدِجَة والولدُ مُخْدَج۔
أَخْدَجَ الزَّنْدُ: چقماق سے آگ نہ نکلنا
ـــتِ الشَّتْوَةُ: جاڑوں میں بارش کم ہونا۔
أُخْدِجَ الشیءُ: ناقص و ناتمام ہونا، ادھورا ہونا۔
ـــ الشیءَ: کمی کرنا، نامکمل چھوڑنا۔ کہتے ہیں: أَخْدَجَ التَّحِیَّةَ۔ حضرت علیؓ کی حدیث میں ہے: "لا تُخْدِج التحیَّةَ"۔ أَخْدَجَ الصلاةَ: اچھی طرح نماز نہ پڑھنا، بعض ارکان میں کمی کرنا۔ أَخْدَجَ أَمْرَه: ٹھیک طور پر انجام نہ دینا۔
خَدَّجَتِ الحامِلُ: وقت سے پہلے بچہ پیدا کرنا، بے وقت حمل گرا دینا۔
الخَدِیج: نباتات یا حیوانات کا وہ عضو جو غیر تام الخلقت ہو یا تام الخلقت ہو مگر اپنا وظیفہ انجام نہ دیتا ہو (بیالوجی)
المِخْداج: وہ عورت جو ہمیشہ قبل از وقت حمل گرا دیتی ہو ج: مَخادِیج
•خَدَّ الأرضَ ـُ خَدًّا: زمین پھاڑنا، زمین کو ہل کے ذریعہ کھودنا۔ کہتے ہیں: خَدَّ السیلُ الارضَ و فی الارض: سیلاب نے زمین میں گڑھا کھود دیا۔ خَدَّ فلانٌ أُخْدُودًا: فلاں نے گڑھا کھودا۔ خَدَّ جِسْمَه بِنابِه: کچلی سے اس کا جسم پھاڑ ڈالا، زخمی کر دیا۔
ـــ البعیرَ: اونٹ کے کلے پر نشان ڈالنا
ـــ الشیءَ: نشان ڈالنا، نشان چھوڑنا، نقش چھوڑنا۔ کہتے ہیں: خَدَّ الفَرَسُ الارضَ بحَوافِرِه: گھوڑے نے زمین پر کھر کے نشان چھوڑے۔ خَدَّ فیه الضَّرْبُ: چوٹ کا نشان چھوڑنا
خادَّه: کام میں مزاحم ہونا، مزاحمت کرنا، آڑے آنا۔
خَدَّدَ لَحْمُ الفرس: گھوڑے کا دبلا ہونا، دبلا ہونے کی وجہ سے گوشت

پر جھرّی پڑنا۔

خَدَّدَ الفَرَسَ: دبلا اور لاغر بنانا۔ کہتے ہیں: خَدَّدَهُ الفَقْرُ و سوءُ الحال، وخَدَّدَ السَّيْرُ لَحْمَ الفرس۔

تَخادَّا: ایک دوسرے کی مزاحمت کرنا۔

تَخَدَّدَ لَحْمُه: دُبلا ہونا، دبلا ہونے کے سبب گوشت کا جھرّی دار ہونا۔

— الجلدُ و نَحْوُه: سکڑ جانا، سمٹ جانا، جھرّی پڑ جانا۔

— القومُ: لوگوں کا منقسم ہونا، مختلف گروہوں میں بٹ جانا۔

الأُخْدُودُ: لمبا گڑھا، خندق۔ ضَرْبَةٌ أُخْدُودٌ: سخت مار جو جلد پر نشان چھوڑ جائے ج: أَخَادِيدُ۔ کہتے ہیں: فی ظَهْرِه أَخَادِيدُ السِّياط: اس کی پیٹھ پر کوڑوں کے نشانات ہیں۔

الخَدُّ: گال، رخسار (مذکر)، مثل ہے: تَرَكْتُه على مِثْلِ خَدِّ الفَرَسِ: میں نے اسے ایک صاف اور سیدھے راستے پر چھوڑا (۲) ہر چیز کا کنارہ، پہلو: خَدُّ الهَوْدَجِ: ہودج کی دائیں یا بائیں جانب (۳) لوگوں کی جماعت۔ کہتے ہیں: مَضَى خَدٌّ من النَّاس: ایک صدی گزر گئی ج: خُدُود (۴) لمبا گڑھا (۵) چھوٹی نہر (۶) راستہ ج: أَخِدَّة وخِدَاد و خِدَّان۔

الخُدَّة: رخسار (۲) لمبا گڑھا (۳) گڑھا ج: خُدَد۔

المِخَدُّ: کچلی، تثنیہ: مِخَدَّان: دونوں کچلیاں۔

المِخَدَّة: تکیہ جس پر رخسار رکھے جاتے ہیں (۲) گدّا (۳) ہل کا پھل ج: مَخَادُّ۔

•خَدَرَ — خَدْرًا: چھپنا، پردہ نشین ہونا، پردہ کرنا۔ کہتے ہیں: خَدَرَت المرأةُ۔

خَدَرَ الأسدُ: شیر کا اپنی ماند میں پڑا رہنا

— بالمكان: مقیم ہونا، قیام کرنا۔

— حیران ہونا، حیرت میں پڑنا (۲) ریوڑ سے پیچھے رہ جانا۔

— الشیءَ: چھپانا، پردہ کرنا۔ کہتے ہیں: خَدَرَ الهَوْدَجَ: ہودج پر پردہ ڈال دیا۔ خَدَرَ المرأةَ: پردہ کرانا، پردے میں بٹھانا، گھریلو ضروریات کی تکمیل کے لئے باہر نکلنے سے روک دینا۔ هو خَادِر۔ هو و هي خَدُور۔

خَدِرَ — خَدَرًا: سُن ہونا۔ کہتے ہیں: خَدِرَ من الشَّراب أو الدَّواء، وخَدِرَ جِسْمُه، وخَدِرَتْ عِظامُه، وخَدِرَتْ يَدُه أو رِجْلُه۔

— ت عَيْنُه: تنکا پڑ جانے سے آنکھ کا بھاری ہونا۔

— الحَرُّ أو البَرْدُ: گرمی یا سردی کا سخت ہونا۔

— اليومُ: دن کا سخت گرمی اور حبس والا ہونا، دن میں گرمی سخت ہونا اور ہوا بند ہونا۔

— اللَّيْلُ و المكانُ: تاریک ہونا۔ هو خَدِرٌ و أَخْدَرُ۔ هي خَدْرَاءُ ج: خُدْرٌ۔

أَخْدَرَ: پردہ نشین ہونا، پردہ کرنا۔ کہتے ہیں: أَخْدَرَتِ المرأةُ، و أَخْدَرَ الأسدُ۔ (۲) رات میں داخل ہونا (۳) بادل اور بارش کا کسی پر چھا جانا۔

— بالمكان: قیام کرنا۔ أَخْدَرَ في أَهْلِه و مع أَهْلِه بھی کہتے ہیں۔

أَخْدَرَ الشيءَ: چھپانا۔ أَخْدَرَ المرأةَ: پردے میں رکھنا، پردہ نشین بنا دینا۔ کہتے ہیں: أَخْدَرَه الليلُ: اسے رات نے چھپا لیا۔ أَخْدَرَ العَرِينُ الأسدَ: کچھار نے شیر کو چھپا لیا۔

خَدَّرَه: چھپانا۔ کہتے ہیں: خَدَّرَ المرأةَ: عورت کو پردے میں بٹھا دیا۔ خَدَّرَ الهَوْدَجَ: ہودج پر پردہ ڈال دیا۔ خَدَّرَتِ الظَّبْيَةُ وَلَدَها: ہرنی نے اپنے بچے کو چھپا لیا۔

— سُن کر دینا، نشہ پیدا کرنا۔ کہتے ہیں: خَدَّرَه الشَّرابُ، وخَدَّرَه المرضُ۔ خَدَّرَتْه المَقاعِدُ: اس شخص کے لئے کہتے ہیں جس کے پاؤں دیر تک بیٹھنے سے سُن ہو جائیں۔

اخْتَدَرَ به: چھپنا، پردہ کرنا۔

— المرأةُ: عورت کا باپردہ ہونا۔

تَخَدَّرَ: چھپنا، پردہ کرنا۔ کہتے ہیں: تَخَدَّرَتِ المرأةُ۔ (۲) سُن ہونا، بے حس ہو جانا۔

الأُخْدُورُ: الخِدْرُ ج: أَخَادِيرُ۔

الأَخْدَرِيُّ: گورخر۔

التَّخْدِيرُ الكوكايِينِيُّ: کوکین کے ذریعہ کسی عضو یا مقام کو سُن اور بے حس کرنا، قوت احساس کو مردہ کرنا (طب)

الخَادِر: کاہل، سُست، حیران۔

الخُدَارِيُّ: سیاہ، سخت سیاہ۔ کہتے ہیں: ليلٌ خُدارِيٌّ، سحابٌ خُدارِيٌّ، شَعْرٌ خُدارِيٌّ، بَعِيرٌ خُدارِيٌّ، عُقابٌ خُدارِيَّة، ناقةٌ خُدارِيَّة۔

الخِدار: شیر کی جھاڑی۔

الخَدَّارة: ایک مچھلی جس کے چھونے سے ہاتھ بے حس و حرکت معلوم ہوتا ہے۔

الخُدَرِيُّ: ایک قسم کا سیاہ جنگلی گدھا، گورخر م: خُدَرِيَّة۔

الخِدر: ہر وہ چیز جو چھپا لے جیسے گھر وغیرہ، پردہ (۲) گھر کے ایک گوشہ میں عورت کیلئے لگا ہوا پردہ، خاتون کی خلوت گاہ (۳) شیر کی جھاڑی ج، خُدور و أخدار
ذَواتُ الخُدور: پردہ نشین عورتیں، مستورات۔
الخَدَر: چھپی ہوئی تاریک جگہ (۲) بادل (۳) بارش (۴) بے حسی، بے حس و حرکت ہونا، احساس مُردہ ہونا، خواہ پورے جسم کا یا کسی خاص مقام کا، یہ بے حسی کبھی کسی نفسیاتی یا عضویاتی حالت کا نتیجہ ہوتی ہے (فلسفہ)
الخَدِر: تاریک رات (۲) سُن، بے ہوش، بے حس و حرکت۔
الخَدِرَةُ: تازہ کھجور، جو پکنے سے پہلے درخت سے گر جائے۔ کہتے ہیں: لَیسَ لہ حَشَفَةٌ و لا خَدِرَةٌ: اس کے پاس نہ تازہ کھجور ہے اور نہ خشک و ردی کھجور۔ یعنی اس کے پاس کچھ نہیں ہے۔ (۲) ایسی کھجور جس کے اندر کا حصہ سیاہ اور بدبودار ہو جائے۔
الخَدَرَة: بارش کی ایک کھیپ۔
الخُدرَة: بے حسی، بے ہوشی (۲) سخت تاریکی
المُخَدِّر: سُن کرنے یا ہوش گم کرنے والی چیز، جیسے بھنگ، افیم وغیرہ، خواب آور دوا، نشہ آور چیز ج: مُخَدِّرات۔
المُخَدِّرات: منشیات، نشہ آور اشیا۔
المُخَدَّرَة: پردہ نشین عورت، گھر میں رہنے والی باپردہ لڑکی۔
• الخَدَرنَق: نر مکڑی (۲) بڑی مکڑی ج: خَدارِنُ۔
• خَدَشَ الجِلدَ و نحوہ ـــ خَدشًا: خراش لگانا، نوچنا، کھسوٹنا۔
ـــ: پارہ پارہ کرنا (۲) عیب لگانا، مجروح کرنا۔

خَدَشَ سُمعَتَہ: شہرت کو مجروح کرنا۔
خادَشَ فلانٌ فلانًا: مُخادَشَةً و خِداشًا: ایک دوسرے کو نوچنا، کھسوٹنا۔
خَدَّشَہ: خَدَشَہ۔ کہتے ہیں: وَقَعَ فی الأرضِ تَخدیشٌ: زمین پر تھوڑی سی بارش ہوئی۔
ـــ الآذانَ: سمع خراشی کرنا۔
الخَدشُ: خراش، جلد پر خراش کا نشان ج: خُدوش۔ حدیث میں ہے: "مَن سأل و ھو غَنِیٌّ جاءت مَسأَلَتُہ یومَ القیامۃ خُدوشًا فی وَجہِہ"
الخَدوش: پسّو (۲) مکھی (۳) نیولا۔
المَخادِش: بلّی، بلّا۔
المُخَدِّش: بلّا (۲) گردن یا جانوروں کے کھر کا وہ حصہ جہاں سے کاٹا جاتا ہے۔
اِبنا مُخَدِّش: دونوں کندھوں کے کنارے۔
• خَدَعَ ـــ خَدعًا: ایک حالت سے دوسری حالت میں تبدیل ہونا، رنگ بدلنا۔ کہتے ہیں: خَدَعَ فلانٌ: اس نے دوسرے کے اخلاق و عادات اختیار کیے۔ خَدَعَ خُلقُہ بھی کہتے ہیں۔
خَدَعَ رأیُہ: خیال بدلنا۔ ھو خادِعُ الرأی: وہ متلوّن مزاج ہے یعنی ایک خیال پر برقرار نہیں رہتا۔
خَدَعَ الدَّھرُ: زمانہ بدلنا۔
خَدَعَتِ الأمورُ: حالات کا بدلنا اور مختلف ہونا۔
سُوقٌ خادِعَةٌ: گھٹتی بڑھتی اکثر اُتار چڑھاؤ والا بازار۔
ـــ: چھپ جانا۔ کہتے ہیں: خَدَعَ الضَّبُّ: گوہ اپنے بل میں گھس گئی۔ حدیث میں ہے: "رَفَعَ رجلٌ إلی عُمَرَ ما أھمَّہ من قَحطِ المَطَرِ فقال: قَحَطَتِ السَّماءُ و خَدَعَتِ الضِّبابُ و جاعَتِ الأعرابُ"۔
خَدَعَ الظَّبیُ: ہرن کا چھپنے کے لئے اپنی پناہ گاہ میں داخل ہونا۔
خَدَعَ الثَّعلَبُ: لومڑی کا چھپ جانا، چکما دینا۔
خَدَعَ الطریقُ: راستہ کا غیر معلوم ہونا۔
خَدَعَتِ الشمسُ: سورج کا چھپ جانا، غروب ہونا۔
خَدَعَتِ العَینُ: آنکھ کا اندر کو دھنس جانا (۲) نیند نہ آنا۔ کہتے ہیں: ما خَدَعَت بِعَینِہ نَعسَةٌ: اسے نیند نہیں آئی۔
خَدَعَ الشیءُ: خراب ہونا۔ کہتے ہیں: خَدَعَ الطعامُ: کھانا خراب ہوگیا۔
خَدَعَ الرِّیقُ: لعاب دہن کا بدبودار ہونا۔
خَدَعَتِ السُّوقُ: بازار کا مندا پڑنا
ـــ: کم ہونا۔ کہتے ہیں: خَدَعَ الرجلُ: اس کی دولت کم ہوگئی۔
خَدَعَ خَیرُ فلانٍ: داد و دہش کم ہونا، عطیہ دینے سے رکنا۔
خَدَعَ الزَّمانُ: بارش کم ہونا۔
خَدَعَ المَطَرُ: بارش کا کم ہونا۔
ـــ فلانًا خَدعًا و خُدعَةً و خَدیعَةً: دھوکہ دینا، فریب دینا، چال چلنا۔ قرآن پاک میں ہے: "و إن یُریدوا أن یَخدَعوكَ فإنَّ حَسبَكَ اللّٰہُ"۔
ـــ الشیءَ خَدعًا: چھپانا، پوشیدہ رکھنا
ـــ الدّابَّةَ: جانور کو چارہ پانی کے بغیر قید کرنا، محبوس کرنا۔
ـــ فلانًا: کسی کی رگ أخدع کو کاٹ دینا۔ دیکھیے (الأخدع)۔
ـــ الثوبَ خَدعًا: کپڑے کو موڑنا، تہہ کرنا۔

هو خادِع وخَدّاع وخَدّاعة.
هو وهي خَدُوع ج: خُدُع.
أخْدَعه: چھپانا، پوشیدہ کرنا.
— فُلانًا: کسی کو دغابازی اور فریب کاری پر اُکسانا.
خادَعه مُخادَعةً وخِداعًا: دھوکہ دینا، دھوکہ دینے کی کوشش کرنا۔ قرآن پاک میں ہے "إنّ المُنافِقِينَ يُخادِعُونَ اللّٰهَ وَهُوَ خادِعُهُم".
— العَينَ: آنکھ کو دھوکہ دینا، آنکھوں دیکھی بات میں شک ڈالنا۔ خِداعُ البَصَر: فریبِ نظر.
انْخَدَع: دھوکہ کھانا، فریب میں آنا (۲) خود کو فریب خوردہ ظاہر کرنا اور فی الواقع نہ ہونا
— الشيءُ: چھپ جانا۔ کہتے ہیں: انْخَدَعَ الضَّبُّ: گوہ اپنے بِل میں چھپ گئی.
انْخَدَعَتِ السُّوقُ: بازار کا مندا پڑنا، ٹھپ پڑنا.
تَخادَعا: ایک دوسرے کو دھوکہ دینا.
تَخادَعَ فُلانٌ: خود کو فریب خوردہ ظاہر کرنا
تَخَدَّع: دھوکہ دینے کی کوشش کرنا.
اخْتَدَعه: دھوکہ دینا.
الأخْدَع: گردن کی ہر دو جانب دو پوشیدہ رگوں میں سے ایک۔ تثنیہ: الأخْدَعان
حدیث میں ہے "أنّه احْتَجَمَ على الأخْدَعَيْنِ والكاهِل" کہتے ہیں: لأُقِيمَنَّ أخْدَعَيْكَ: میں تجھے سیدھا کر دوں گا، تیرے تکبر کو مٹا دوں گا
فلانٌ شَدِيدُ الأخْدَع: وہ بڑا سرکش اور اکڑ باز ہے.
الخادِع: طَرِيقٌ خادِع: وہ راستہ جو کبھی دکھائی دے اور کبھی گم ہو جائے.
کہتے ہیں: دِينارٌ خادِع: ناقص اور کھوٹا دینار ج: خَوادِع۔ سِنُونَ خَوادِعُ: کھوٹے اور نکمّے سال جن میں

پیداوار اور منفعت کم ہو.
الخادِعة: بڑے دروازے میں چھوٹا دروازہ، بڑے دروازہ کی کھڑکی (۲) کوٹھری جو بڑے گھر کے اندر ہو، چھوٹا کمرہ ج: خَوادِع.
الخَدِيعة: دھوکہ، فریب، چال، چکمہ ج: خَدائِع.
الخِداع: دھوکہ دہی، فریب کاری، حیلہ گری، نفاق۔ خِداعِيّ: پُرفریب.
الخَدِع: دھوکہ باز، فریب کار۔ کہتے ہیں: رجلٌ خَدِعٌ، وضَبٌّ خَدِعٌ.
الخُدْعة: چال، دھوکہ، مکر و حیلہ (۲) بہت دھوکہ کھانے والا آدمی۔ کہتے ہیں: الحَرْبُ خُدْعةٌ: جنگ دھوکہ ہے، یعنی دھوکہ اور فریب جنگی تدبیروں اور چالوں میں سے ہے۔ یا جنگ کو دھوکہ دیا جاتا ہے، کیوں کہ جب ایک فریق دوسرے کو دھوکہ دے گا تو گویا جنگ ہی کو دھوکہ دیا گیا۔ (خُدْعةٌ لَطِيفة: عمدہ چال)
الخَدْعة: ایک بار دھوکہ دینا، ایک چال کہتے ہیں: الحَرْبُ خَدْعةٌ: جنگ ایک چال کا نام ہے، یعنی ایک چال میں جنگ ختم ہو جاتی ہے اور اس کا فیصلہ ہو جاتا ہے.
الخُدَعة: بڑا دھوکے باز۔ کہتے ہیں: الحَرْبُ خُدَعةٌ: یعنی جنگ جنگ بازوں کو دھوکہ دیتی ہے.
الخَدُوع: ایسی اونٹنی وغیرہ جو کبھی دودھ دے اور کبھی دودھ اوپر چڑھا لے (۲) ایسا راستہ جو کبھی نظر آئے اور کبھی گم ہو جائے ج: خُدُع.
الخَيْدَع: دھوکہ باز، فریبی، مکّار۔ کہتے ہیں: رجلٌ خَيْدَعٌ، ذِئْبٌ خَيْدَعٌ،

طَرِيقٌ خَيْدَعٌ (۲) سراب، چمکتی ہوئی ریت جو دور سے پانی معلوم ہو.
المُخَدَّع: تجربہ کار جو بار بار دھوکہ کھا چکا ہو
المِخْدَع: کوٹھری جو بڑے گھر کے اندر ہو، چھوٹا کمرہ، چیمبر، الماری، نعمت خانہ ج:
ج: مَخادِع.
المَخْدُوع: فریب خوردہ.
•خَدَفَ ـِ خَدْفًا: چھوٹے چھوٹے قدم رکھ کر تیز چلنا (۲) عیش کرنا، عیش و عشرت کی زندگی گزارنا۔ کہتے ہیں: "خَدَفَ في الخِصْب"
— الشيءَ: کاٹنا۔ کہتے ہیں: خَدَفَ الثوبَ.
— ت السَّماءُ بالثَّلْج: آسمان کا برف گرانا.
اخْتَدَفه: کاٹنا، پھاڑنا (۲) اُچک لینا، لوٹ لینا.
الخَدَف: کشتی کا پتوار.
الخِدْفة: کسی چیز کا ٹکڑا، حصہ۔ کُنّا في خِدْفةٍ من النّاس: ہم لوگوں کی ایک جماعت کے ساتھ تھے۔ مَرَّتْ خِدْفةٌ من اللَّيل: رات کا ایک حصہ گزر گیا ج: خِدَف.
•خَدِلَ ـَ خَدَلًا: سُن ہو جانا.
— خَدَلًا وخَدالةً وخُدُولةً: پُرگوشت ہونا، جسم یا عضو کا بھرا ہوا ہونا کہتے ہیں: خَدِلَ الغُلامُ، خَدِلَتِ المَرأةُ، خَدِلَتِ السّاقُ، خَدِلَتِ الذِّراعُ۔ هو أخْدَل، هي خَدْلاءُ ج: خُدْل.
الخَدْل: پُرگوشت، صحت مند۔ کہتے ہیں: غُلامٌ خَدْلٌ، امرأةٌ خَدْلةٌ، ساقٌ خَدْلةٌ.
هي خَدْلةُ السّاقِ والمُخَلْخَلِ: اس کی پنڈلیاں بھری بھری ہیں ج: خِدال.

الخَدَلُ (۲): انگور کے چھوٹے دانے جو کسی وبا یا پانی کی کمی کی وجہ سے ٹھٹھر گئے ہوں۔

•الخَدَلَّج: جس کے بازو اور پنڈلیاں پُرگوشت ہوں (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے) ھی خَدَلَّجة بھی کہتے ہیں

•خَدَمَه ـُ خِدْمَةً: خدمت کرنا، کسی کا کام کرنا، کسی کی ضرورت پوری کرنا۔ هو و هي خادم ج: خَدَمٌ و خُدّام ۔ هي خادمة۔

ـــ الأرضَ: زمین کو قابلِ کاشت بنانا۔

ـــ العَدُوَّ: دشمن کے لئے کام کرنا۔

أَخْدَمَه: کسی کو خادم دینا۔

خَدَّمَه: کسی کو خادم دینا۔

ـــ البَعِيرَ: اونٹ کے گٹے پر چمڑے کا پٹا باندھنا۔

ـــ المرأةَ: عورت کو پازیب پہنانا

تَخَدَّمَ خادمًا: نوکر رکھنا، خادم بنانا۔

اِخْتَدَمَ: اپنی خدمت کرنا۔

ـــ فلانًا: خدمت کرانا، خدمت لینا، کسی سے خدمت طلب کرنا۔

اِسْتَخْدَمَه: خادم بنانا، نوکر رکھنا، خدمتگار بنانا (۲) خدمت لینا، کسی سے خدمت طلب کرنا، کام لینا (۳) کسی سے خادم مانگنا (۴) استعمال کرنا، کام میں لانا۔

ـــ في: ملازم ہونا، نوکر ہو جانا، خدمت پر مامور ہونا۔

ـــ الشِدَّةَ: سختی سے کام لینا۔

ـــ العُنْفَ: تشدد برتنا۔

ـــ القُوَّةَ: طاقت استعمال کرنا۔

ـــ النُّفوذَ: اثر و رسوخ استعمال کرنا۔

ـــ السُّلطاتِ: اختیارات سے کام لینا۔

ـــ الهِراواتِ: لاٹھی چارج کرنا۔

ـــ الشيءَ سلاحًا ضدّ كذا: کسی چیز کو بطور ہتھیار استعمال کرنا۔

الأَخْدَم: گھوڑا جس کے پاؤں پر سفید داغ ہو م: خَدْماء۔

الخَدْماء: بکری جس کی ایک ٹانگ سفید اور باقی سیاہ ہو

الخادِم: نوکر، خدمت گار، نوکرانی، کاریگر م: خادِمة۔

الخَدّام: الخادم (صیغۂ مبالغہ) م: خَدّامة۔

الخِدْمَة: کام، خدمت، مدد، سروس، نوکری، ملازمت (۲) صلاحیت، کارکردگی (۳) تنخواہ ج: خِدَمات۔

خِدْمَةٌ ذاتِيَّة: سیلف سروس۔

خِدْمَةٌ مَدَنِيَّة: سول سروس۔

خِدْمَةٌ وَطَنِيَّة: نیشنل سروس۔

خِدْمَةٌ جَوِّيَّة: فضائی سروس۔

خِدْمَةٌ عَسكَرِيَّة: فوجی سروس۔

خِدْمَةٌ مَنْزِلِيَّة: گھریلو کام کاج۔

خِدْمَةٌ تَعْوِيضِيَّة: معاوضہ کا کام

في خِدْمَتِكُم: آپ کے تابع۔

خارِجَ الخِدْمَة: ڈیوٹی سے باہر، ڈیوٹی پر نہیں۔

الخَدْمَة: دن یا رات کا وقت۔

الخَدَمَة: مضبوط حلقہ، لوگوں کی جماعت کہتے ہیں: فَضَّ اللّٰهُ خَدَمَتَهُمْ: خدا نے ان کا شیرازہ منتشر کر دیا، فارس کے سرداروں سے گفتگو کے دوران حضرت خالد بن الولید نے فرمایا: "الحمدُ لله الذي فَضَّ خَدَمَتَكُمْ" (۲) چمڑے کا مضبوط پٹا جو اونٹ کے گٹے پر باندھا جاتا ہے، چمڑے کا تسمہ (۳) بیڑی، ہتھکڑی (۴) پازیب۔ مثل ہے: كالمَمْهُورَةِ إحْدَى خَدَمَتَيْها: حماقت بیان کرنے کے لئے بولی جاتی ہے (۵) پنڈلی کہتے ہیں: أَبْدَتِ الحَرْبُ عن خِدامِ المُخَدَّرات: یعنی جنگ تیز ہوگئی ج: خَدَم و خِدام۔

الخَدُوم: الخادم (صیغۂ مبالغہ)۔

الخَدِيم: نوکر، غلام م: خَدِيمَة۔

المُخَدَّم: مالدار آدمی جس کے بہت سے نوکر چاکر ہوں۔ کہتے ہیں: قَوْمٌ مُخَدَّمون (۲) عورت یا اونٹ کے تسمہ باندھنے کی جگہ، پازیب پہننے کی جگہ (۳) تسمہ، پاجامے میں نیچے باندھنے کی ڈوری گیٹس (۴) ہموار۔

المُخَدِّم: دوسروں کو نوکر دلانے والا، ملازمت اور روزگار دلانے والا، روزگار ایجنٹ۔

المُخَدَّمَة: تسمہ باندھنے کی جگہ، پازیب پہننے کی جگہ۔

المَخْدُوم: آقا، مولی، مخدوم۔ کتابٌ مَخْدُوم: وہ مقبول کتاب جس کی لوگ شرحیں اور حاشیے لکھیں۔

المَخْدُومِيَّة: آقائی، مخدوم ہونا۔

المُسْتَخْدَم: سرکاری ملازم، دفتری ملازم، کارکن (۲) مستعمل ج: مُسْتَخْدَمون: اسٹاف، عملہ۔

•خادَنَه: دوستی کرنا۔ هو مُخادِن وخِدْن ج: خُدَناء۔ حضرت علیؓ کی حدیث میں ہے: إن احْتاجَ الى مَعُونَتِكم فَشَرُّ خَليلٍ والأَمُ خَدِينٍ۔

الخِدْن: دوست، یار، ساتھی (۲) ہم راز، یارِ غار، گہرا دوست (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے) ج: أَخْدان۔ قرآن پاک میں ہے: "وَآتُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ بِالمَعْرُوفِ مُحْصَناتٍ غَيْرَ مُسافِحاتٍ و لا مُتَّخِذاتِ أَخْدانٍ" دوسری جگہ ہے: "و لا مُتَّخِذِي أَخْدانٍ"

الخَدِنَة: بہت دوستی کرنے والا، یار باش

•الخِدِيو و الخُدَيوِيّ: (ترکی) وائسرائے گورنر، مصر کے سابقہ فرماں رواؤں کا

لقب جو سلطانِ ترکی کے تابع ہوتے تھے

الخِدیوِیَّة: ترکوں کی طرف سے مصر کے حاکم کا منصب۔

خ ــــــ ذ

•خَذَأَ له ـَ خَذْءًا و خُذُوءًا: مطیع ہونا، فرماں بردار ہونا، پابندِ احکام ہونا۔

خَذِئَ له ـَ خَذَأً و خُذُوءًا و خَذَاءَةً: خَذَأَ۔ هو خَذِئٌ۔

أَخْذَأَهُ: تابعدار بنانا، زیر کرنا، پابندِ احکام بنانا۔

اِسْتَخْذَأَ له: خَذِئَ۔

•خَذَّ الجُرحُ ـُ خَذًّا و خَذِيذًا: زخم سے پیپ بہنا۔

أَخَذَّ الجُرحُ: خَذَّ۔

•خَذْرَفَ الحيوانُ: جلدی کرنا، تیز چلنا، کنکریاں اڑاتے ہوئے تیز بھاگنا (۲) جانور کے پیروں کا گھومنا۔

ـــ الرَّحى: چکّی کے سوراخ میں لکڑی رکھنا

ـــ السيفَ و نحوَه: تیز کرنا، دھار رکھنا

ـــ فلانًا بالسَّيفِ: کسی کے جسم کے اطراف کو تلوار سے کاٹنا۔

ـــ الاناءَ: برتن کو بھرنا۔

تَخَذْرَفَ الثَّوبُ: کپڑا پھٹنا۔

ـــ النَّوى فلانًا: کسی کا دوری سے دوچار ہونا

الخَذْرَفَة: کپڑے کا ٹکڑا۔

الخُذْرَاف: موسم بہار کا پودا جو موسم گرما میں سوکھ جائے۔

الخُذْرُوف: پھرکی، چکری، لٹّو (۲) تشبیہًا ہر تیز رفتار چیز (۳) لکڑی جو چکّی کے اوپری سوراخ میں رکھی جاتی ہے (۴) اونٹوں کا گلّہ جو دوسروں سے علاحدہ ہو گیا ہو (۵) ہر وہ چیز جو کسی چیز سے الگ ہو گئی ہو ج: خَذَارِيف۔ کہتے ہیں: تَرَكَتْه السيوفُ رأسَه خَذَارِيفَ: تلواروں نے اس کے سر کے ٹکڑے ٹکڑے کر کے رکھ دیے

•خَذَعَ اللَّحْمَ و ما لا صلابةَ فيه ـَ خَذْعًا: گوشت، کدو یا پھل وغیرہ کو مختلف جگہ سے اس طرح کاٹنا کہ پھانکیں الگ نہ ہوں، قیمہ کرنا، قاشیں تراشنا۔

خَذَّعَه: خَذَعَه۔ کہتے ہیں: فلانٌ خَذَّعَتْه السيوفُ: اس کو تلواروں نے چھید ڈالا ہے، یعنی بار بار جنگ میں شریک ہونے کی وجہ سے اس کے جسم پر تلوار کے بے شمار گھاؤ ہیں۔

ـــ الشيءَ: کسی شے کے اطراف کو کاٹنا کہتے ہیں: خَذَّعَ الشَّجَرةَ: اس نے درخت کے اطراف کاٹے۔

تَخَذَّعَ اللَّحمُ و نحوُه: گوشت وغیرہ کا اس طرح کٹنا کہ کوئی حصہ دوسرے سے جدا نہ ہو۔

خِذَعَ: کہتے ہیں: ذَهَبوا خِذَعَ مِذَعَ: وہ ہر طرف بکھر گئے، ادھر ادھر چلے گئے۔

الخَذْعَة: گوشت وغیرہ کا ٹکڑا۔

الخَذِيعَة: ایک قسم کا کھانا جو قیمے سے تیار کیا جاتا ہے۔

المُخَذَّع: بھنا ہوا گوشت۔

المِخْذَعَة: چھری، چاقو ج: مَخَاذِع

•خَذْعَبَ و خَذْعَلَ البِطِّيخَ و نحوَه: خربوزے وغیرہ کی پھانکیں کرنا

•خَذَفَتِ الدابّةُ ـِ خَذْفًا و خَذَفَانًا: جانور کا اتنا تیز چلنا کہ آس پاس سے کنکریاں اڑیں۔

ـــ به خَذْفًا: پھینکنا۔

ـــ بالحَصى و بالنَّوى: کنکری یا گٹھلی کو بیچ کی دو انگلیوں میں رکھ کر پھینکنا۔

خَذَفَ بِبَوْلِهِ: رُک رُک کر پیشاب کرنا، ٹکڑے ٹکڑے کر کے پیشاب کرنا۔

خَذَفَ الشيءَ: کاٹنا۔ هو وهي خَذُوف ج: خُذُف۔

تَخَاذَفَتْ عيناه بالدُّموع: آنکھوں کا تیزی سے آنسو بہانا۔

الخَذَّافَة: سُرین۔

الخَذُوف: تیز رفتار جانور جو دوڑتے ہوئے کنکریاں اڑائے، وہ جانور جو پیٹ تک پاؤں اٹھا کر چلے ج: خُذُف۔

المِخْذَفَة: غلیل یا گوپھن وغیرہ جس میں کنکریاں رکھ کر پرندوں وغیرہ کو مارا جائے ج: مَخَاذِف۔

•خَذَقَ ـِ خَذْقًا: بیٹ کرنا۔

ـــ الدابّةَ: جانور کو تیز چلانے کے لئے مارنا، چھڑی وغیرہ کھبونا۔

الخَذْق: پرندوں کی بیٹ، جانور کی لید۔ قُباث بن اَشْیَم کی حدیث میں ہے: "قِيلَ له: أنتَ أكبرُ أم رسولُ اللهِ؟ فقال: هو أكبرُ منّي و أنا أقدمُ منه في الميلاد، و أنا رأيتُ خَذْقَ الفِيلِ أخضرَ مُحِيلًا"۔

•خَذَلَ ـُ خَذْلًا و خِذْلانًا: جدا ہونا، بچھڑ جانا۔

خَذَلَت الظَّبيةُ و نحوُها: ہرنی کا ریوڑ سے بچھڑ جانا (۲) ہرنی کا اپنے بچّے کی نگہبانی کرنا، بچہ کو چھوڑ کر نہ ہٹنا هي خَاذِل و خَذُول۔

فلانٌ خَذُولُ الرِّجْل: وہ شخص جس کی ٹانگوں نے کمزوری یا کسی بیماری یا نشہ کے باعث کام کرنا چھوڑ دیا ہو۔

ـــ فلانًا و عنه: مدد سے ہاتھ کھینچ لینا، دست بردار ہونا، دست کش ہونا، بے یار و مددگار چھوڑ دینا۔ قرآن پاک میں ہے: "و إن يخذلكم فمن

ذا الذی ینصرکم من بعدہ"۔
حدیث میں ہے: "المؤمن اخو المؤمن لا یخذلہ" (۲) بے نقاب کرنا، بھرم کھولنا، بھانڈا پھوڑنا۔
خذلہ اللہ: خدا نے اُسے رسوا کردیا
أخذلت الظبیۃ و نحوھا: ہرنی کا اپنے بچہ کی حفاظت و نگہبانی کرنا۔
خاذلہ: مدد سے ہاتھ کھینچ لینا۔
خذّلہ: پسپائی اور جنگ بندی پر آمادہ کرنا
— عنہ أصحابہ: مدد نہ دینے کی ترغیب دینا، مدد سے ہاتھ کھینچنے پر اُکسانا۔
انخذل: تنہا رہ جانا، بے یار و مددگار رہ جانا
تخاذل القوم: ایک دوسرے کی مدد نہ کرنا، باہم امداد سے ہاتھ کھینچ لینا، پیچھے ہٹنا۔
— ت رجلاہ: پاؤں کمزور ہونا۔
— ت الظبیۃ: أخذلت۔
الخذلۃ: مدد سے ہاتھ کھینچنے والا (صیغۂ مبالغہ) مثل ہے: أنا عذلۃ، و أخی خذلۃ، و کلانا لیس بابن أمۃ: اس شخص کے بارے میں بولی جاتی ہے جو تمہاری مدد چھوڑ دے اور تم اسے ملامت کرو۔
الخذول: وہ مادہ جانور جو دردِ زہ کے وقت اپنی جگہ سے نہ ہلے (۲) ریوڑ سے بچھڑا ہوا ہرن
•خذم الحیوانُ وغیرہ ـِ خذمانًا: جلدی کرنا، تیز چلنا۔
— الصقرُ: باز کا پنجہ مارنا۔
— الشیءَ خذمًا: جلدی سے کاٹنا۔
کہتے ہیں: خذمہ بالسیف۔
خذم ـُ خذمًا: جلدی کرنا، تیز چلنا۔
کہتے ہیں: خذم الفرسُ وخذم الظلیمُ۔
— فلانٌ: فراخ دل اور نیک طبیعت ہونا، عالی ظرف ہونا۔ ھو خذِمُ العطاء: وہ فیاض اور سخی ہے۔
خذِم الشیءُ: تیز اور دھاردار ہونا۔ کہتے ہیں: خذم السیفُ (۲) کٹ جانا کہتے ہیں: خذمت النعلُ و خذمت الدّلوُ۔
— فلانٌ خذمًا: کٹ جانا، جدا ہونا (۲) نشہ میں ہونا، مست ہونا۔ ھو خذِمٌ۔ ھو وھی خذیم
أخذم: ذلّت کا اقرار کرنا، چُپ ہوجانا، ٹھنڈا پڑنا، پُرسکون ہوجانا۔
— الشرابُ: نشہ چڑھانا، مست کرنا۔
— النعلَ: چپل کے تسمے یا اس کے اوپر کی پٹی کو ٹھیک کرنا۔
خذّمہ: ٹکڑے ٹکڑے کرنا، کہتے ہیں خذّم أذنہ
تخذّم: جلدی سے کاٹنا۔
— الشیءَ: ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ کہتے ہیں: تخذّم الشجرۃ۔
— الشیءُ: ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔
— فلانٌ: کٹ جانا، جدا ہونا۔
اختذم: تیز دھار ہونا، قاطع ہونا۔
— الشیءَ: کاٹنا۔
الخذوم: کاٹنے والی تلوار ج: خُذُم
الخذامۃ: کسی چیز کا ٹکڑا
الخذماء: شاۃٌ خذماءُ: بکری جس کے کان کا کنارہ کٹا ہوا ہو۔
المِخذم: تیز تلوار، سیفِ قاطع ج: مخاذم۔
•خذا ـُ خذوًا: ڈھیلا ہونا۔
— لحمُہ: گوشت کا گٹھا ہوا ہونا۔
خذِی ـَ خذًی: خذا (۲) لٹکے ہوئے کان والا ہونا ھو أخذی، ھی خذواء ج: خُذْوٌ۔
— الرجلُ: کمزور اور ذلیل ہونا۔
أخذاہ: تابعدار بنانا، زیر کرنا۔
استخذی: تابع فرمان ہونا، ماتحت ہونا
الخذا: کان کا چہرے کی طرف لٹکا ہوا ہونا، خواہ پیدائشی طور پر یا بیماری کی وجہ سے۔ نخعی کی حدیث میں ہے: "إذا کان الشقُّ أو الخرقُ او الخذا فی أذن الأضحیۃ فلا بأس" (۲) ایک کیڑا جو جانور کی لید کے ساتھ نکلتا ہے
الخذاویۃ: کم سننے والا کان۔

خ ر

•خرِئ ـَ خرءًا و خِراءً وخِراءۃً وخُروءًا: بیٹ کرنا، لید کرنا، پاخانہ کرنا۔ ھو خارئٌ۔ خرئت بینھم الضبعُ: ان کے درمیان دشمنی ہوگئی۔
الخُرء: بیٹ (پرندے کی)، لید، پاخانہ ج: خُروءٌ و خُرآن۔ خُرءُ الحمام: جامن کا درخت۔ خُرءُ الدجاجۃ: ریتل بوٹی۔
الخِراء: بیٹ، لید، پاخانہ۔
المخرأۃ و المخرُؤۃ: پاخانہ کی جگہ، بیت الخلاء ج: مخارئ۔
•خرب ـُ خربًا: چور ہونا۔ ھو خارب ج: خُرّاب۔
— الشیءَ: سوراخ کرنا، پھاڑنا۔
— دینَہ: دین خراب کرنا، دین کے بارے میں شک پیدا کردینا۔
— الدنیا: کوئی کسر اٹھا نہ رکھنا۔
— الشیءَ: کسی چیز کو بے کار و بے سود بنا دینا، برباد کرنا، اجاڑنا۔
— فلانًا: کان کے سوراخ پر مارنا۔
— الشیءَ و بہ ـِ خربًا وخرابۃً وخُروبًا: چُرا لے جانا۔
خرِب ـَ خربًا و خرابًا: بے کار و بے سود ہو جانا۔
— المکانُ: ویران ہونا، اجڑنا، برباد ہونا۔ مثل ہے: "اذا اصطلح الفأرۃ

والسِّنَّورُ خَرِبَ دُكّانُ العطّار: دو خاکوں کے باہمی اشتراک و تعاون کے وقت کہا جاتا ہے۔ هو خَرِبٌ، و هو ایضا خَرابٌ ج: أخْرِبَة

خَرِبَ الحیوانُ: پھٹے ہوئے کان والا ہونا هو أخْرَب، هي خَرْباء ج: خُرْب۔

أخْرَبَه: ویران کرنا، اجاڑنا، تباہ و برباد کرنا

— فلانًا: کسی کو چور پانا۔

— المكانُ: خالی ہونا، اجڑنا، ویران ہونا

خَرَّبَه: ویران کرنا، اجاڑنا، منہدم کرنا، تباہ و برباد کرنا۔

— المزادةَ و نحوَها: مینڈل بنانا۔

تَخَرَّبَ: ویران ہونا، منہدم ہونا اجڑنا۔

— الدُّودُ الشَّجرةَ: کیڑے کا درخت کو کھا جانا۔

استَخْرَبَ: ویران ہونا، اجڑنا، برباد ہونا۔

— فلانٌ: مصیبت سے شکستہ دل ہونا۔

— الیه: مشتاق ہونا، آرزومند ہونا۔

— السِّقاءُ: مشکیزہ کا سوراخ دار ہونا۔

الأخْرَبُ: پھٹے ہوئے کان والا (۲) علم عروض میں وہ جزء جس میں خَرْب داخل ہو جائے۔

الخُرابة: ہر گول اور کشادہ سوراخ (۲) کھجور کی چھال کی رسّی (۳) چھری کی پلیٹ جس میں سوراخ کرکے رسّی باندھی جاتی ہے

خُرابةُ الإبْرة: سوئی کا ناکہ۔

خُرابةُ الوَرِك: سرین کا گڑھا۔

الخَراب: ویران، غیر آباد، تباہ شدہ، اجاڑ، ج: أخْرِبَةٌ و خِرَبٌ۔

الخُرْبُ: چرواہے کا توشہ دان، تھیلا۔

— من الإبْرة: سوئی کا ناکہ (۲) (عروض) مفاعیلن میں زحافات خرم اور کف کا اجتماع اس طرح وہ فاعیل رہ جاتا ہے تو اسے مفعول کی طرف پھیر دیا جاتا ہے۔

الخُرْب: چرواہے کا توشہ دان (۲) سوئی کا سوراخ

(۳) ریت کے بلند ٹیلہ کا آخری سرا جہاں جھاؤ اُگتے ہیں۔

الخَرَبُ: گھوڑے کی کوکھ کا گڑھا (۲) گھوڑے کی کہنی کے بیچ میں بکھرے ہوئے بال (۳) نر تغدار (ایک پرندہ) ج: خِراب و أخْراب و خِرْبان۔ فلانٌ خَرَبٌ: وہ بزدل ہے (۴) (فن عروض میں) بمعنی: الخَرْب۔

الخَرِب: پہاڑ کا باہر نکلا ہوا کنارہ (۲) ویران جگہ (۳) مرمت طلب (۴) بزدل۔

هو خَرِبُ العِظام: اس کی ہڈیوں میں گودا نہیں، یعنی بزدل ہے

هو خَرِبُ الجَوف: وہ خالی پیٹ اور بھوکا ہے۔

هو خَرِبُ الأمانة: اس میں امانت داری نہیں ہے۔

الخَرْباء: وہ بکری جس کے کان پھٹے ہوئے ہوں۔

أُذُنٌ خَرْباء: کان جس کی لو میں سوراخ ہو۔

الخِرِبّان: بزدل آدمی۔

الخَرْبَة: چھلنی (۲) عیب (۳) شرم گاہ (۴) لغزش (۵) رسوائی، بدنامی (۶) بُری بات۔ کہتے ہیں: ما خَرَبَ علیه خُرْبَةً (۷) مذہبی خرابی۔ هو صاحبُ خُرْبَةٍ: اس کے اندر دینی خرابی ہے۔ کہتے ہیں: ما رأینا من فلانٍ خُرْبَةً فی دینه: ہم نے اس میں کوئی مذہبی خرابی نہیں پائی ج: خَرَبات۔

الخُرْبة: ہر گول اور کشادہ سوراخ۔ کہتے ہیں: فی أُذُنِه، أو سِقائه، أو أدیمه خُرْبَةٌ: اس کے کان یا اس کے مشکیزہ یا اس کی کھال میں سوراخ ہے۔

خُرْبةُ المزادة: مشک کا قبضہ۔

خُرْبَةُ الوَرِك: سرین کا گڑھا۔

خُرْبةُ الإبْرة: سوئی کا ناکہ۔

ما فیه خُرْبَةٌ: اس میں کوئی خرابی یا عیب نہیں ہے۔

ما رأینا فی فلانٍ خُرْبَةً: ہم نے اس میں کوئی شک کی بات نہیں دیکھی۔

(۲) چرواہے کا تھیلا ج: خُرَب و أخْراب و خُروب۔

الخِرْبَة: ویران جگہ، کھنڈر ج: خِرَب. حدیث میں مسجد نبوی کی تعمیر کے سلسلہ میں ہے: "کانَ فیه نَخْلٌ و قُبورُ المشرکین و خِرَبٌ، فأمَرَ بالخِرَبِ فسُوِّیَتْ"۔

الخَرَبَة: مصیبت (۲) جرم۔ حدیث میں ہے: "الحَرَمُ لا یُعیذُ عاصِیًا و لا فارًّا بخَرَبَةٍ"۔

ما فیه خَرَبَةٌ: اس میں کوئی عیب نہیں ہے۔

الخَرِبَة: ویران جگہ، کھنڈر ج: خَرِبٌ کہتے ہیں: وَقَعُوا فی وادی خَرِباتٍ: وہ ہلاکتوں کی وادی میں پھنس گئے۔

الخَرُّوب: کیرب، ایک درخت جس کے پھل کھائے جاتے ہیں اور مویشی کے چارہ کے بھی کام آتے ہیں۔

الخَرُّوبَة: کیرب کا دانہ جس سے سنار وزن کرتے ہیں، گیہوں کے دانے کا چوبیسواں حصہ۔

التَّخاریب: شہد کی مکھیوں یا بھڑوں کے چھتے کے سوراخ و: تَخْرُوب۔

المُخْرِب و المُخَرِّب: تباہ کن، تخریبی، اجاڑنے والا، تباہ کرنے والا۔

الخِرْبِز: خربوزہ، حضرت انسؓ کی حدیث میں ہے: "رأیتُ رسولَ اللّٰه صلّی اللّٰه علیه و سلم یَجْمَعُ

بَيْنَ الرُّطَب و الخُربُز" (مع)

•خَرْبَش الشيءَ: خراب کرنا، بگاڑ دینا، کوئی کام ٹھیک طور پر انجام نہ دینا۔

— الکتابَ: بدخط لکھنا، بے پروائی سے لکھنا، زید بن اخزم الطائی کی روایت میں ہے "سمعتُ ابنَ دَوادٍ يقُول: كان كتابُ سُفيانَ مُخَرْبَشًا"۔

الخِرْبَاش: اختلاط اور شور و شغب۔ ج: خَرابِيْش۔

خرابيْشُ الخطِّ: خط کی بگاڑی ہوئی جگہیں۔

خَرابيشُ الدَّجاجة: مرغی کے کریدنے کے نشانات۔

•خَرْبَصَ الاشياءَ: اشیاء کو ایک دوسرے سے الگ کرنا، جدا جدا کرنا (۲) مختلف چیزوں کو ملا دینا (۳) دھاگوں کو الجھا دینا۔

— المالَ: مال کو لے کر چپت ہو جانا۔

— الدابةُ الزَّرْعَ ونحوَه: جانور کا کھیتی چر جانا، ہڑپ کر جانا۔

الخَرْبَصة: جوان اور پُر گوشت عورت۔

•خَرْبَقَ في مَشيِه خَرْبَقَةً وخِرْباقًا: چلنے میں جلدی کرنا۔

خَرْبَقَ النَّبْتُ: پودوں کا ایک دوسرے سے ملا ہوا ہونا۔

— الشيءَ: ٹکڑے ٹکڑے کرنا (۲) پھاڑنا

— العَمَلَ: کام خراب کرنا، بگاڑنا۔

اخْرَنْبَقَ: زمین سے چمٹنا (۲) غائب ہونا، روپوش ہونا (۳) خاموش ہو کر سر جھکا لینا۔ کہتے ہیں: مُخْرَنْبِقٌ لِيَنْباعَ: وہ حملہ کرنے کے لئے خاموش ہے۔ اس شخص کے بارے میں کہا جاتا ہے جو طویل خاموشی اختیار کرے اور بے توجہ نظر آئے، لیکن فی الواقع وہ کوئی چال سوچ رہا ہو اور حملہ کرنے کی تاک میں ہو۔

الخِرْبَاق: لمبی اور بھاری بھرکم عورت (۲) تیز چلنے والی عورت۔

الخَرْبَق: ایک قسم کی گھاس جس کی پتیاں بارتنگ کے مشابہ ہوتی ہیں۔

الخِرْبِيق: حوض یا ٹنکی جس میں پانی جمع کیا جائے۔

•خَرَتَ الطريقُ به الى كذا ـُ خَرْتًا وخُرُوتَةً: راستہ کا کسی جگہ پہنچا دینا۔

— الشيءَ: چیرنا یا سوراخ کرنا۔

— الارضَ: زمین کے خفیہ راستوں سے واقف ہونا۔

خَرِتَ ـَ خَرَتًا: ہوشیار راہبر ہونا، راہبری میں ماہر ہونا۔

الخَرْتُ: سوراخ۔ خَرْتُ الأُذُنِ: کان کا سوراخ۔ خَرْتُ الإِبْرَة: سوئی کا ناکہ۔ عمرو بن العاص کی حدیث میں ہے: "قال لمّا احْتُضِرَ: كأنّما أتنفّسُ من خَرْتِ إبْرَة"۔ "وقَعوا في مَضايِقَ مثلِ أَخْراتِ الإبَر" یعنی وہ ایسی مصیبتوں میں پھنس گئے جن سے نکلنے کا راستہ نہیں ہے۔ سَلَكَ بِهِم أَخْراتَ المَفاوِز: جنگل کے خفیہ اور تنگ راستوں پر لے جانا۔ زادَ خَرْتُ القَوْم: لوگوں کا مقام و مرتبہ سے خوش نہ ہونا۔

قَلِقَ خَرْتُ فلانٍ: کام خراب ہونا، معاملہ خراب ہونا۔

— (۲) سینہ کے پاس کی چھوٹی پسلی ج: أَخْرات وخُرُوت۔

الخُرْتُ: سوراخ (۲) تیز رفتار بھیڑیا یا کتا۔

الخُرْتَة: سوراخ (۲) ہودہ کا چھلا ج: خُرَتٌ وخُرَت ججج: أَخْرات

الخِرِّيت: ہوشیار اور ماہر راہبر کہتے ہیں: هو في هذا الأمر خِرِّيتٌ، و هُوَ خِرِّيتُ هذا الأمر: وہ اس معاملہ کا ماہر ہے۔ ہجرت کی حدیث میں ہے: "فاستأجر رجلًا من بني الدِّيل هادِيًا خِرِّيتًا"۔ ج: خَرارِيت۔

الخَرْتِيت: (۱) گینڈا، ایک سمندری جانور

المَخْرَت: صاف، سیدھا اور کھلا ہوا راستہ ج: مَخارِت۔

المَخْرُوت: جس کا کان، ناک یا ہونٹ پھٹا ہوا ہو۔

•خَرِتَتِ المرأةُ ـَ خَرَتًا: عورت کی کوکھ کا موٹا اور گوشت کا ڈھیلا ہونا، هي خَرْتاء ج: خُرْت۔

الخِرْتاء: سرخ چیونٹی۔

الخُرْثِيّ: گھر کا سامان، ردی اور گھٹیا سامان یا مال غنیمت۔ خُرْثِيُّ الكلام: بے فائدہ گفتگو۔ کہتے ہیں: فلانٌ يَسمَعُ خُرْثِيَّ الكلام۔ ج: خَراثِيّ۔

•خَرَجَ ـُ خُرُوجًا: نکلنا، باہر آنا، نمودار ہونا، ابھرنا۔

خَرَجَت السَّماءُ: آسمان کا صاف اور بادلوں سے خالی ہونا۔

خَرَجتْ خَوارِجُ فلانٍ: نجابت و شرافت ظاہر ہونا۔

— من الأمرِ أو الشِّدّة: فارغ ہونا، چھٹکارا پانا۔

— من دَيْنِه: قرض چکا دینا، بری الذمہ ہونا۔

— عليه: سامنے آنا، لڑنے کے لئے نکلنا۔

— على السلطان أو الحكومة: بغاوت کرنا، علم بغاوت بلند کرنا۔

— على القانون: خلاف ورزی کرنا، قانون شکنی کرنا۔

خَرَجَ عنهم: الگ ہونا، مخالف ہونا۔

— فی العِلْم او الصِّناعۃ: ماہر ہونا، گریجویٹ ہونا، سندِ فراغ حاصل کرنا

— السَّحابُ: بادل کا پھیلنا اور بکھرنا۔

— به: نکالنا، ابھارنا۔ ھو خَارِج و خَرَّاج۔

خَرِجَ ـَ خَرَجًا: دو رنگ کا ہونا، دو طرح کا ہونا۔ خَرِجَت الارضُ: زمین پر کسی جگہ روئیدگی ہونا اور کسی جگہ نہ ہونا۔

— العامُ: سال کے کچھ حصہ میں بارش ہونا اور کچھ حصہ میں قحط پڑنا۔

— النَّعامُ خَرَجًا و خُرْجَةً: شترمرغ کی سفیدی میں سیاہی کی آمیزش ہونا، سیاہ و سفید رنگ کا ہونا۔

— الشَّاةُ: بکری کی کوکھ اور ٹانگوں کا سفید ہونا۔ ھو أَخْرَج، ھی خَرْجاء ج: خُرْجٌ۔

أَخْرَجَ فلانٌ: خراج ادا کرنا (۲) ایسے شترمرغ کا شکار کرنا جس کی سفیدی میں سیاہی کی آمیزش ہو۔ کہتے ہیں: أُخْرِجت الرَّاعِيَةُ المَرْتَعَ: جانور نے چراگاہ کا کچھ حصہ چر لیا اور کچھ یوں ہی چھوڑ دیا۔ أَخْرَجَ النَّاسُ: لوگوں پر ایسا سال آنا جس کا نصف حصہ شاداب و زرخیز ہو اور نصف خشک اور قحط زدہ ہو۔

— الشيءَ: نکالنا (۲) پھینکنا، بھیجنا (۳) دھتکارنا (۴) حذف کرنا (۵) مستثنیٰ کرنا (۶) تیار کرنا (۷) وجود میں لانا، منظرِ عام پر لانا۔

— المَجَلَّةَ: رسالہ تیار کرنا۔

— الرِّوايةَ او المَسْرَحِيَّةَ: ناول یا ڈرامے کو تھیٹر یا پردے پر لانا، منظرِ عام پر لانا۔

أَخْرَجَ الحديثَ: حدیث کو صحیح سندوں سے نقل کرنا۔

— الرَّغاوَى: جھاگ نکالنا۔

— لِسانَه: زبان نکالنا۔

— رِيحًا: ہوا چھوڑنا۔ أَخْرَجَه خَرْجَةً عَظِيمَةً: کسی کا دھوم دھام سے جنازہ نکالنا۔

خَارَجَ عَبْدَه: غلام سے ماہوار مقررہ رقم کی ادائگی کا معاملہ کر کے اسے آزاد چھوڑ دینا۔

خَرَّجَه فی العِلْم والصِّناعَة: سکھانا، ٹریننگ دینا، طالب علم کو تیار کرنا (۲) فاضل بنانا، سندِ فضیلت عطا کرنا، گریجویٹ بنانا۔ المتعلِّمُ: خِرِّيجٌ و خِرِّيجٌ۔

— دُفْعَةً من كذا: کھیپ تیار کرنا۔

— الولدَ: بچہ کو تربیت دینا، با ادب بنانا

— خَيْلَه: گھوڑے کو سدھانا۔

— الارضَ: زمین پر خراج مقرر کرنا۔

— المسئلةَ: مسئلہ کی وجہ بیان کرنا، توجیہ کرنا۔

— الشيءَ: کسی چیز کو دو رنگوں سے رنگنا۔ کہتے ہیں: "النُّجُومُ تُخَرِّجُ اللَّيْلَ"۔ خَرَّجت الراعيةُ المَرْتَع: چراگاہ کا کچھ حصہ چر لینا اور کچھ بے چرا چھوڑ دینا۔

خَرَّجَ الغلامُ لَوْحَه: بچہ کا تختی کے کچھ حصہ کو بے لکھا چھوڑ دینا۔

خَرَّجَ فلانٌ عَمَلَه: کام کو مختلف اور متنوع کر دینا۔

اخْتَرَجَ: دو رنگا ہونا۔

— الشيءَ: نکالنا۔ حدیث میں ہے: فَاخْتَرَجَ تَمَراتٍ مِنْ قِرْبَةٍ۔ (۲) استنباط کرنا، ایجاد کرنا، دریافت کرنا۔

اخْتَرَجَ فُلانًا: کسی سے نکلنے کیلئے کہنا

تَخَارَجَ القومُ: ہر ایک کا برابر برابر خرچہ نکال کر دینا۔

— الشُّرَكاءُ: جائداد کو آپس میں تقسیم کر لینا۔ ابن عباسؓ کی حدیث میں ہے: "لا بَأْسَ أَن يَتَخارَجَ القومُ فی الشَّرِكَة تكونُ بينهم"۔

— عن حقٍّ: دست بردار ہونا، کسی حق کو چھوڑنا۔

تَخَرَّجَ فی فَنِّ كذا: ماہر ہونا، تربیت یافتہ ہونا (۲) علم حاصل کرنا، تعلیم پانا۔

— فی مَدْرَسَةٍ: کسی مدرسہ کا فاضل یا سند یافتہ ہونا، سندِ فراغ حاصل کرنا، گریجویٹ ہونا۔

اخْرَجَّ و اخْرَاجَّ النَّعامُ: شترمرغ کا سیاہ و سفید رنگ کا ہونا، سفید رنگ میں سیاہی کی آمیزش ہونا۔

اسْتَخْرَجَه: نکالنا، کسی سے نکلنے کے لئے کہنا۔

— الشيءَ: استنباط کرنا، اخذ کرنا۔

— المسئلةَ: مسئلہ حل کرنا۔

— الشيءَ من المَعْدِن: بٹی صاف کرنا

اسْتُخْرِجَتِ الأَرْضُ: زمین کا بیج ڈالنے یا پودا لگانے کے لئے تیار کیا جانا۔

— المَعادِنَ: دھات نکالنا۔

— الكتابَ: ترجمہ کرنا۔

الإِخْرَاج: برطرفی (۲) تیاری۔

التَّخْرِيج: گریجویشن (۲) عرب کے لڑکوں کا ایک کھیل جس میں خَرَاجِ خَرَاجِ (نکالو، نکالو) کہا جاتا ہے۔ ایک لڑکا ہاتھ میں کوئی چیز لیتا ہے اور سب سے کہتا ہے کہ میرے ہاتھ میں جو چیز ہے اسے نکالو۔

التَّخَارُج: دست برداری، دست کشی۔

الخَارِج : کسی چیز کا ظاہری حصّہ (۲) باہر نکلنے والا۔

خَارِجًا : باہر، باہر کی جانب۔

فی الخَارِج : باہر، بیرونِ ملک۔

خَارِجِیّ : بیرونی، پردیسی، غیر ملکی۔

خَارِجَ الخِدمَة : ڈیوٹی سے باہر۔

خَارِجَ دائِرَةِ الاختصاص : دائرہ اختیار سے باہر۔ خَارِجٌ عن الموضوع : خارج از بحث۔ خَارِجَ البِلَادِ : بیرون ملک۔ خَارِجٌ عن النِّطَاق : دائرے سے باہر۔ خَارِجٌ علی الحِزْب : پارٹی کا باغی۔

الخَارِجِیُّ : اپنے ہم جنسوں اور ہم عمروں سے سبقت لے جانے والا (۲) ذاتی قابلیت سے سرداری حاصل کرنے والا جس کی سرداری قدیمی اور خاندانی نہ ہو۔ کہتے ہیں: فَرَسٌ خَارِجِیٌّ : ایسا گھوڑا جس کی نسل عمدہ نہ ہو مگر خود عمدہ ہو ج: خَارِجِیَّة۔ (۳) بادشاہ یا حکومت کا باغی، جماعت سے منحرف، کسی نظریہ کا مخالف (۴) فرقۂ خوارج کا فرد۔ وِزَارَةُ الخارِجِیَّة : وزارتِ خارجہ، ملک کے ان معاملات کی نگراں وزارت جن کا تعلق بیرونی ممالک سے ہو

الخَرَاجُ : زمین کی پیداوار، اناج۔ کہتے ہیں: هذه التُّفَّاحَةُ طَيِّبٌ رِيحُهَا و طَيِّبٌ خَرَاجُهَا : اس سیب کی خوشبو بھی عمدہ ہے اور ذائقہ بھی عمدہ ہے (۲) زمین کا محصول یا ٹیکس جو لوگوں سے لیا جاتا ہے (۳) جزیہ جو ذمیوں سے لیا جاتا ہے (۴) ایک کھیل (دیکھیے التَّخْرِيج) البِلادُ الخَرَاجِيَّة : صلح کے ذریعہ فتح کیے گئے وہ علاقے جن کے باشندوں کی زمینوں سے حسب شرائط خراج وصول کیا جائے۔ ج: أَخْرَاج و أَخْرِجَة جج: أَخَارِيج

الخُرَاج : الخَرَاج (۲) پھوڑے پھنسیاں، دُمّل، آبلے (۳) (اطبّاء کے نزدیک) کسی مخصوص مقام پر پیپ جمع ہو جانا ج: أَخْرِجَة و خِرْجَان و: خُرَاجَة ج: خُرَاجَات۔

الخَرَّاج : رَجُلٌ خَرَّاجٌ وَلَّاجٌ : حیلہ گر، بہت ہوشیار۔

الخَرْجُ : زمین کی پیداوار۔ خَرْجُ السَّحَاب : پانی جو بادل سے نکلتا ہے (۲) خرچ۔ ضد: دَخْل (۳) خراج، زمین کا سالانہ ٹیکس۔ خَرْجُ الجُنْدِیّ : سپاہی کا راشن۔ خَرْجُ الجَيْب : جیب خرچ۔ خَرْجُ الكُتُب : ردّی، کوڑا کرکٹ۔ ج: أَخْرَاج و خُرُوج۔ خَرْجُ المَشْنَقَة : پھانسی کا سزاوار۔ هذا خَرْجُكَ : یہ تمہارے مناسبِ حال ہے۔

الخُرْج : تھیلی، خورجی، بال یا کھال کا دو بوریوں والا تھیلا جو سامان رکھنے کیلئے سواری کی پشت پر رکھا جاتا ہے ج: خِرَجَة و أَخْرَاج۔

الخَرْجَة : ایک دفعہ کا نکلنا (۲) جھروکا، فوجی دستوں کی تاخت (۳) ابھار۔ خَرْجَةٌ فی بِنَاء : عمارت کا ابھار یا پھولن۔

الخَرْجِیَّة : جیب خرچ، اخرچ، روزی۔

الخُرَجَة : بہت نکلنے والا۔ کہتے ہیں: رَجُلٌ خُرَجَةٌ وُلَجَةٌ : بڑا ہوشیار حیلہ گر

الخَرُوج : لمبی گردن والا (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے) فَرَسٌ خَرُوجٌ : ایسا گھوڑا جو اپنی لمبی گردن سے لگام کی ہر رسّی کو توڑ دیتا ہے۔

الخُرُوج : (علم قافیہ میں) حرف مد جو آزاد قافیے میں ہائے وصل کے بعد ہوتا ہے (۲) پھوڑا، ابھار، آنتوں کا ورم۔

يَومُ الخُرُوج : قیامت کا دن (۲) عید کا دن، سُوید کی حدیث میں ہے: "دَخَلَ علی علیٌّ فی یوم الخروج فإذا بَينَ يديه فاثُورٌ عليه خُبْزُ السَّمْرَاء و صَحِيفَةٌ فيها خَطِيفَة"

سِفْرُ الخُرُوج : تورات کی ایک کتاب کا نام۔

الخَرِيج : ایک کھیل (دیکھیے: التَّخْرِيج)

الخِرِّيج : باہر و تربیت یافتہ (۲) سند یافتہ، فاضل، فارغ التحصیل، گریجویٹ۔ خِرِّيجُ جامِعَة : یونیورسٹی کا فاضل خِرِّيجُ كُلِّيَّة : کالج کا ڈگری یافتہ۔

الخَوَارِج : ایک اسلامی فرقہ جس نے حضرت علیؓ کے خلاف بغاوت کی تھی (۲) باغی لوگ، خلفا وغیرہ کے باغیوں کو بھی خوارج کہا جاتا ہے

المَخْرَج : نکلنے کی جگہ، باہر نکلنے کا دروازہ (ضد: مَدْخَل) گزرگاہ (۲) کھڑکی، روشن دان (۳) بھاگنے کا راستہ، راہِ فرار (۴) پاخانہ کا مقام ج: مَخَارِج کہتے ہیں: هو يَعْرِفُ مَوَالِجَ الأُمور و مَخَارِجَها : یعنی وہ واقف کار اور آزمودہ کار ہے (۵) حلق سے حرف کے نکلنے کی جگہ (تجوید و صرف) (۶) (ریاضی کی قدیم اصطلاح) ڈی نومینیٹر، نسب نما مقسوم علیہ، کسی کسر کی مقدار جسے عموماً لکیر کے نیچے لکھا جاتا ہے جس سے اس کی قسم یا ان مساوی اجزا کا اظہار ہوتا ہے جس میں واحد کو تقسیم کیا گیا ہو۔

المُخَرِّج : تخریج کرنے والا، حوالہ تلاش کرنے والا ___ السِّينَمَائِيّ : فلم کا پروڈیوسر، فلم ساز۔ ___ المَسْرَحِيّ : ڈرامہ کا پروڈیوسر۔

خَرْخَرَ الماءُ و نَحْوُه : پانی بہنے کی آواز ہو ___ النَّائِمُ : خراٹے لینا۔ ___ المُخْتَنِقُ : گلا گھونٹے جانے کے وقت

خرخر کی آواز ہونا۔

خَرْخَرَ النَّمِرُ أو السِّنَّوْرُ: چیتے یا بلی کا خُرخُر کرنا۔

تَخَرْخَرَ بطنُهُ: پیٹ کا موٹاپے کی وجہ سے ہلنا۔

— الرجلُ: لاغری کے سبب ہلنا۔

— المَرْأَةُ: عورت کا موٹاپے کے بعد لاغر ہونا۔

الخَرْخَار: تیز بہتا ہوا پانی۔

الخَرْخَر: پانی اور ہوا کی آواز۔

الخِرْخِرُ: بہت دودھ دینے والی اونٹنی۔

رَجُلٌ خِرْخِرٌ: ایسا آدمی جو عمدہ اور نرم و ملائم خوراک، پوشاک اور بستر استعمال کرے ج: خَرَاخِرُ۔

الخُرْخُور: الخِرْخِر ج: خَرَاخِير

•خَرِدَ ـَ خَرَدًا: دیر تک خاموش رہنا، طویل خاموشی اختیار کرنا (۲) کم بولنا۔

خَرِدَت اللُّؤْلُؤَةُ: موتی کا ناسفتہ یعنی غیر سوراخ شدہ ہونا۔

خَرِدَت الفتاةُ: لڑکی کا پختہ جوانی کے دور سے گزر جانے کے باوجود باکرہ ہونا۔

— فلانٌ: نہایت شرمیلا ہونا۔

— صوتُه: شرم کی وجہ سے آواز کا نرم اور پست ہونا (۲) دیر تک خاموش رہنا هو خَارِد ج: خُرَّد. هي خَرِيْد وخَرِيْدَة وخَرُود ج: خُرُد وخَرائِد۔

أَخْرَدَ الفتى: شرم سے خاموش ہونا۔

— الرجلُ الى اللَّهْو: کھیل کی طرف مائل ہونا، راغب ہونا۔

أَخْرَدَت الفتاةُ و تَخَرَّدَتْ: لڑکی کا مکمل جوان ہوجانے کے باوجود باکرہ ہونا

الخُرْدَة و الخُرْدَوَات (مع) خردہ اشیا متفرق سامان، معمولی اسباب تجارت (۲) عورتوں کا ضروری سامان (دا)

الخُرْدَجِيّ: خردہ فروش، بساطی، معمولی تاجر

الخَرُود: شرمیلی عورت (۲) باکرہ لڑکی، دوشیزہ۔

الخَرِيد: الخَرُود۔ کہتے ہیں: صَوْتٌ خَرِيدٌ: شرمیلی آواز، نرم اور آہستہ آواز جس میں حیا کا اثر ہو۔

الخَرِيدَة: شرمیلی عورت (۲) دوشیزہ (۳) موتی جس میں سوراخ نہ کیا گیا ہو، ناسفتہ موتی۔

•خَرْدَقَ العملَ: کام خراب کرنا (فصیح خَرْبَقَ ہے)۔

أَمْرٌ مُخَرْدَق: بگڑا ہوا کام۔

عِنَبٌ مُخَرْدَق: معمولی پکے ہوئے انگور

الخُرْدُق: چھرہ ج: خَرَادِق (د)

الخُرْدِيق: گوشت کا شوربا (مع)

•خَرْدَلَ اللَّحْمَ و نحوَه: گوشت کے لمبے لمبے ٹکڑے کرنا، الگ الگ کرنا (۲) چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کاٹنا۔

— الطَّعَامَ: عمدہ اور لذیذ حصہ کھانا۔

— فلانًا: پچھاڑنا، زمین پر ڈال دینا۔ هو مُخَرْدَل۔

— ت النَّخْلَةُ: درخت سے کھجوروں کا کثرت سے جھڑنا اور باقی ماندہ کچی کھجوروں کا بڑا ہونا۔ هي مُخَرْدِل و مُخَرْدِلَة۔

الخَرْدَل: رائی (اس کے بیج دوا کے طور پر استعمال ہوتے ہیں اور کھانے کے مصالح میں بھی ڈالے جاتے ہیں) و: خَرْدَلَة: رائی کا دانہ۔ کہتے ہیں: ما عندي من كذا خَرْدَلَةٌ: میرے پاس اس میں سے کچھ نہیں ہے۔ قلت اور چھوٹا پن بیان کرنے کیلئے کہا جاتا ہے: ما عندي خَرْدَلَةٌ من كذا۔ (۲) گوشت کا ٹکڑا ج: خَرَادِل۔

الخُرْدُولَة: گوشت کا بڑا اور بھرپور ٹکڑا ج: خَرَادِيل۔

•خَرْذَلَ: بمعنی خَرْدَلَ۔

•خَرَّ الماءُ والرِّيحُ ـِ خَرًّا و خَرِيرًا و خُرُورًا: پانی بہنے یا ہوا کے چلنے کی آواز ہونا۔

— النَّائِمُ: خراٹے لینا۔

— النَّمِرُ و العُقَابُ و الهِرَّةُ: چیتے، باز اور بلی کا آواز نکالنا، خُرخُر کرنا

— البناءُ خَرًّا و خُرُورًا: عمارت کا اوپر سے نیچے آواز کے ساتھ گرنا، ڈھے جانا۔

— الشيءُ: گرنا، نیچے گرنا، زمین پر گرنا۔

— ساجِدًا: سجدہ میں گرنا۔ قرآن پاک میں ہے: وَرَفَعَ أَبَوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ وَخَرُّوا لَهُ سُجَّدًا۔

— لِوَجْهِه: منھ کے بل گرنا۔

— فلانٌ: خوش حال ہونا، عیش کرنا، (۲) گزرنا (۳) مرجانا۔

— فلانٌ على فلان: انجان جگہ سے حملہ کرنا، اچانک حملہ کردینا۔ هو خَارٌّ و خَرُورٌ و خَرَّار۔

— القومُ: ایک شہر سے دوسرے شہر منتقل ہونا۔ هم الخُرَّار و الخَرَّارَة۔

— الماءُ الأرضَ خَرًّا: پانی کا زمین کو پھاڑ دینا، زمین میں شگاف ڈال دینا هو خَارٌّ۔

أَخَرَّه: گرادینا۔ کہتے ہیں: ضَرَبَه بالسَّيْفِ فَأَخَرَّه: اسے تلوار سے مار گرایا۔

انْخَرَّ: گرنا، گر پڑنا۔

— الرَّجُلُ: اعضا کا ڈھیلا ہونا، سست پڑنا۔

الخَرَّارَة: بہتا چشمہ، آبشار (۲) پھرکی (۳) موت کی کھڑکھڑاہٹ (۴) ایک پرندہ

ج: خَرّار۔
الخُرُّ: کان کی جڑ (۲) چکی کا سوراخ جس میں گیہوں وغیرہ ڈالتے ہیں (۳) زمین جس میں سیلاب نے شگاف کر دیا ہو ج: خِرَرَة۔
الخَرُور: شگاف دار زمین (۲) خالص نسل کی بلّی (۳) بلّی کی آواز۔
الخَرِیْر: تیز پانی بہنے کی آواز، پرندے کے بازوؤں کی پھڑپھڑاہٹ، ہوا کی سرسراہٹ خرّاٹے وغیرہ (۲) دو ٹیلوں کے درمیان پست جگہ ج: أَخِرَّة۔
الخِرِّیْر: برما، سوراخ کرنے کا آلہ۔
الخِرِّیَان: بزدل آدمی۔
•خَرَزَ الجِلدَ ونحوہ ـِ ـُ خَرْزًا: چمڑے کو سُتالی سے سینا، سینے کے لئے سوراخ کرنا۔
خَرِزَ ـَ خَرَزًا: پختہ اور مضبوط کرنا، منظّم کرنا۔
خَرَّزَہ: مہروں اور گھونگھوں سے آراستہ اور مزین کرنا۔
الخِرازَة: موچی کا پیشہ۔
الخَرّاز: موچی (۲) مہرے بنانے والا۔
الخَرَزَة: ڈورے میں پرویا ہوا گھونگا، مہرہ، (شیشہ وغیرہ کا) سوراخ دار دانہ، تسبیح کا دانہ، پتھر کا نگ، منقش نگینہ (۲) بے پتوں کا ترشی دار پودا جو ایک ہاتھ لمبا ہوتا ہے۔
ج: خَرَزٌ وخَرَزات۔
خَرَزُ الظَّہرِ: ریڑھ کی ہڈی کے منکے
خَرَزُ الرَّقَبَة: گردن کی ہڈی کے منکے
خَرَزَةُ البِئرِ: کنویں کی مینڈھ۔
خَرَزَةُ العَیْنِ: دوربین یا عینک کا شیشہ۔
خَرَزاتُ المَلِکِ: تاجِ شاہی کے جواہرات۔

الخُرْزَة: سوراخ اور اس کا دھاگا (۲) دو سوراخوں کے بیچ کی سلائی۔ مَثَل ہے: جَمَعَ بَیْنَ سَیْرَیْنِ فِی خُرْزَةٍ: اس شخص کے بارے میں کہا جاتا ہے جو ایک حاجت کے ضمن میں دو حاجتوں کا سوال کرے ج: خُرَز۔
الخَرِیْز: جوتوں کی سرسراہٹ۔
المُخَرَّز: طائِرٌ مُخَرَّزٌ: وہ پرندہ جس کے بازوؤں پر چتیاں پڑی ہوں۔
المِخْراز: موچی کی سُتالی ج: مَخارِیْزُ۔
المِخْرَز: سُتالی ج: مَخارِز۔
•خَرَسَ النُّفَساءَ ـُ خَرْسًا: زچّہ کے لئے کھانا (اچھوانی) تیار کرنا (۲) زچّہ کو اس کی خوراک دینا، اچھوانی کھلانا
خَرِسَ ـَ خَرَسًا: گونگا ہونا، زبان بند ہونا، بے آواز ہونا، بولنے سے عاجز ہونا۔
ــــ الجَمَلُ: اونٹ کے منہ سے جھاگ کے ساتھ ہلکی آواز نکلنا۔
ــــ الکَتِیْبَةُ: فوجی دستہ کا خاموشی سے روانہ ہونا کہ ہتھیاروں اور فوجیوں کی آواز نہ سنائی دے۔
ــــ اللَّبَنُ: دودھ کا گاڑھا ہونا کہ انڈیلنے پر کوئی آواز نہ ہو۔
ــــ السَّحابُ: بادل کا گرج اور چمک سے خالی ہونا۔
ــــ الماءُ: پانی بہنے کی آواز نہ ہونا۔
ــــ الجَبَلُ: پہاڑ سے آواز کی بازگشت نہ ہونا۔
ــــ الارضُ: زمین کا قابلِ کاشت نہ ہونا۔ ھو أَخْرَسُ، ھی خَرْساءُ ج: خُرْسٌ وخُرْسان
ــــ فلانٌ: مٹکے سے پینے کی وجہ سے رات کو نیند نہ آنا۔ ھو خَرِسٌ۔
أَخْرَسَ اللّٰہُ فلانًا: گونگا بنانا۔

أَخْرَسَہ: خاموش کرنا۔
أَخْرَسَت الأرضُ: زمین کا ناقابلِ کاشت ہونا۔
خَرَّسَ علی النُّفَساء: زچّہ کو اس کی خوراک دینا۔
ــــ النُّفَساءَ: زچہ کے لئے اچھوانی بنانا۔
خَرَّسَ عن النُّفَساء بھی کہتے ہیں (۲) زچّہ کو اچھوانی کھلانا۔
تَخارَسَ: گونگا بن جانا، بناوٹی گونگا بننا
تَخَرَّسَت المَرأةُ: عورت کا اپنے لئے اچھوانی بنانا۔ مَثَل ہے: تَخَرَّسِیْ یا نَفْسُ لا مُخَرِّسَةَ لَکِ: یعنی تو اپنا کام خود ہی کر، کوئی دوسرا کرنے والا نہیں۔
اِستَخْرَسَت الارضُ: زمین کا ناقابلِ زراعت ہونا۔
الأَخْرَس: گونگا، بے آواز (۲) خاموش بادل یا فوج۔ لَبَنٌ أَخْرَسُ: جما ہوا دودھ۔ کہتے ہیں: وَلّانِیْ عُرْضًا أَخْرَسَ أَمْرَسَ: یعنی اس نے مجھ سے منہ موڑ لیا اور بات نہیں کی۔
الخِراس: تقریبِ ولادت کا کھانا، بچّہ کی پیدائش پر دعوت۔
الخَرّاس: مٹکے بنانے والا یا بیچنے والا (۲) شراب بیچنے والا۔
الخَرْسُ: مٹکا۔ کہتے ہیں: سَمِنَ حتّٰی صارَ کالخَرْسِ: موٹا ہو کر مٹکے جیسا ہو گیا ج: خُرُوس۔
الخُرْسُ: الخِراس ج: أَخْرِاس
الخِرْسُ: مٹکا (۲) ناقابلِ کاشت زمین۔
الخَرَس: گونگا پن (۲) خاموشی۔
الخَرْساء: سانپ (۲) مصیبت (۳) بادل جس میں گرج اور چمک نہ ہو ج: خُرْس
الخُرْسَة: کھانا یا سوپ جو زچّہ کے لئے تیار کیا جاتا ہے، اچھوانی۔ حدیث میں

کھجور کے بارے میں آیا ہے: "ھی صُمْتَۃُ الصَّبِیِّ وخُرْسَۃُ مریم"۔

الخُرُوس: زچہ جس کے لیے اچھوانی تیار کی جائے (۲) لڑکی جو پہلی بار حاملہ ہو (۲) کم دودھ دینے والی۔

الخَرْسَی: نہ بلبلانے والا اونٹ۔

•تخَرْسَنَ: ملکِ خُراسان میں آنا (۲) خراسان میں قیام کرنا (۳) خُراسانی بننا، عادات وخصائل میں خراسانیوں جیسا ہونا۔

الخَرْسانۃ: کنکریٹ، ریت اور سیمنٹ۔

—— المُسَلَّحَۃ: آر سی سی مع لوہا۔

•خَرَشَ من الشیءِ ـِ خَرْشًا: لینا، لے لینا، چھیننا، جھپٹ لینا۔ کہتے ہیں: فُلانٌ یَخْرُشُ من فلانٍ الشیءَ۔

—— لأهلِه: بال بچوں کے لیے کمانا، روزی حاصل کرنا۔

—— الجَسَدَ: ناخن لگانا، خراش لگانا، کھسوٹنا۔

—— البعیرَ و الغُصْنَ: اونٹ کو یا ٹہنی کو مڑی ہوئی چھڑی سے اپنی طرف کھینچنا، حضرت ابو بکر کی حدیث میں ہے: "أنَّه أفاضَ وهو یَخْرُشُ بعیرَه بِمِحْجَنِه"۔

—— الدّابَّۃَ: جانور کی جلد پر لوہے کے داغ جیسا لمبا نشان لگانا، ٹھپا لگانا۔

—— الذُّبابُ فلانًا: مکھی کا کاٹنا۔

خارَشَه مُخارَشَۃً و خِراشًا: ایک دوسرے کو نوچنا کھسوٹنا، چھینا جھپٹی کرنا، خراش لگانا (۲) زبردستی لے لینا، چھین لینا۔

—— الکلبُ: کتے کا کاٹنے والا ہونا۔

—— الکلبَ: کتے کو برانگیختہ کرنا۔

خَرَّشَ الزرعُ: خوشہ نکل آنا، بالی کا اوپری کنارا نکل آنا۔

—— الجَسَدَ: خراش لگانا۔

خَرَّشَ الغُصْنَ: ٹہنی کو ٹیڑھی چھڑی سے کھینچنا۔

اِخْتَرَشَ الجَرْوُ: حملہ کرنا، جھپٹا مارنا۔

—— منه الشیءَ: چھیننا، زبردستی لے لینا

—— لأهلِه: کمانا، روزی کمانا۔

—— الجَسَدَ: خراش لگانا۔

—— الشیءَ: لینا، حاصل کرنا۔

تخارَشَت الکلابُ و السَّنانیرُ: کتوں بلیوں کا ایک دوسرے پر حملہ کرنا اور نوچنا پھاڑنا۔

الخِراش: لوہے کے داغ جیسا لمبا نشان جو جانور کی جلد پر ہوتا ہے ج: أَخْرِشَۃ۔

الخُراشَۃ: بُرادہ۔ لِیْ عِنْدَه خُراشَۃٌ: میرا اس کے ذمہ معمولی حق ہے۔

الخَرْشُ: گھر کا پرانا ردی سامان (۲) ایسا آدمی جو ڈر، بھوک یا پہرے کی وجہ سے کم سوئے ج: خُرُوش۔

الخُرْش: گھر کا پرانا ردی سامان ج: خُرُوش۔

الخُرْشاء: ٹوٹے ہوئے انڈے کا بالائی چھلکا (۲) انڈے کا باریک چھلکا جو اوپری چھلکے کے اندر ہوتا ہے (۳) سانپ کی کینچلی (۴) دودھ کا جھاگ، دودھ کے اوپر کی باریک بالائی (۵) شہد کا موم اور اس میں پڑی ہوئی مردہ مکھیاں (۶) بلغم، سینہ سے نکلنے والی لیس دار رطوبت (۷) غبار، گرد۔ کہتے ہیں: طَلَعَت الشمسُ فی خُرْشاء (۸) ہر کھوکھلی چیز جو پھولی ہوئی ہو اور اس میں شگاف اور سوراخ ہوں ج: خَراشِیُّ۔

الخَرَشَۃ: مکھی ج: خَرَشٌ۔

المِخْراش: لکڑی جس سے چمڑے میں سوراخ کیا جاتا ہے ہستالی (۲) مڑے ہوئے سر کی چھڑی یا ڈنڈا ج: مَخارِیْشُ۔

المِخْرَش: المِخْراش: حدیث میں ہے: "ضَرَبَ رأسَه بِمِخْرَشٍ" ج: مَخارِش۔

المِخْرَشَۃ: المِخْراش ج: مَخارِش۔

•خَرْشَبَ عَمَلَه: کام کو اچھی طرح نہ کرنا، ادھورا کام کرنا، کام خراب کرنا۔

الخُرْشُب: لمبا اور موٹا آدمی۔

•الخَرْشَعَۃ: پہاڑ کی چھوٹی چوٹی ج: خَراشِع۔

•خَرْشَفَ القومُ: لوگوں میں نقل وحرکت ہونا اور گفتگو کا خلط ملط ہونا۔

الخِرْشاف: سخت زمین جس میں چلنا دشوار ہو

الخَرْشَفَۃ: سخت زمین جس پر چلنا دشوار ہو (۲) مخلوط کلام، بے تکی گفتگو۔

الخُرْشُوف: ہاتھی چک (ایک خاردار پودا جس کی جڑ کو پکا کر کھایا جاتا ہے)۔

•خَرْشَمَ الرجلُ: چہرے پر ناگواری کے آثار پیدا کرنا، منھ بگاڑنا۔

اخْرَنْشَمَ: دل ہی دل میں بڑا بننا (۲) سکڑا ہوا ہونا، اعضا کا ایک دوسرے سے ملا ہوا ہونا (۳) رنگت بدل جانا اور گوشت کم ہو جانا۔

الخِرْشَمُّ: جَبَلٌ خِرْشَمٌّ: خشک اور سخت پہاڑ۔

الخِرْشَمَّۃ: سخت زمین۔ أرضٌ خِرْشَمَّۃٌ: خشک اور سخت زمین۔

الخُرْشُوم: وادی یا ہموار زمین پر جھکی ہوئی پہاڑ کی چوٹی یا نوک (۲) بڑا پہاڑ (۳) سخت زمین ج: خَراشِیْم۔

•الخَرْشَنَۃ: ایک قسم کا دریائی پرندہ جس کا قد معمولی مرغابی سے چھوٹا مگر چونچ بڑی ہوتی ہے۔

•خَرَصَ ـُ خَرْصًا: جھوٹ بولنا۔ قرآن پاک میں ہے: "قُتِلَ الخَرّاصُونَ"

—— الشیءَ: اٹکل و اندازے سے بات کہنا، اٹکل چلانا، قیاس دوڑانا، تخمینہ کرنا؛

اندازہ لگانا۔ کہتے ہیں: خَرَصَ النَّخلَ
والکَرْمَ: کھجور کے درخت یا انگور کی
بیل پر کھجور یا انگور کی مقدار و تعداد کا
تخمینہ کرنا۔ حدیث میں ہے: "أنَّه
صلی اللّٰهُ علیه وسلّم أَمَرَ
بالخَرصِ فی النَّخلِ والکَرْمِ
خاصَّةً": هو خَارِص ج: خُرَّاص
برائے مبالغہ: خَرَّاص۔
خَرَصَ النَّهرَ: بند باندھنا۔
—— الشیئَ خِرَاصَةً: درست کرنا ہرمت کرنا
خَرِصَ ـَ خَرَصًا: بھوک اور سردی سے
دوچار ہونا۔ هو خَرِصٌ۔
اختَرَصَ: جھوٹ بولنا (۲) توشہ دان میں رکھنا
—— القولَ: بات گھڑنا۔
—— علیه: تہمت لگانا، بہتان باندھنا۔
تَخَرَّصَ: جھوٹ بولنا، جان بوجھ کر غلط بات کہنا
—— القولَ: بات گھڑنا۔
—— علیه: الزام لگانا، تہمت لگانا، افترا
پردازی کرنا۔
الخَارِصِین: توتیا جست۔
الخَرَّاص: جھوٹا، افترا پرداز، اٹکل و اندازہ
سے بات کہنے والا۔
الخِرَاص: نیزہ (۲) نیزہ کا پھل ج: خُرُص۔
الخَرْصُ: الخِرَاص ج: أَخْرَاص (۲)
اندازہ۔ کہتے ہیں: کَم خَرْصُ أرضِكَ:
تمہاری زمین کا تخمینہ کیا ہے۔
الخِرْص: الخِرَاص (۲) سونے یا چاندی کا کڑا
یا انگوٹھی (۳) ایک دانے والی کان کی
بالی (۴) مٹکا (۵) ٹوکری، کنڈی (۶) مضبوط
اور طاقتور اونٹ ج: أَخْرَاص وخِرصان
الخُرْص: الخِرَاص (۲) نیزہ (۳) توشہ دان
(۴) ٹہنی، کھجور کی شاخ (۵) سونے یا چاندی
کی انگوٹھی یا کڑا۔ حدیث میں ہے: "أنّ
النبیَّ صلّی اللّٰهُ علیه وسلم
وَعَظَ النِّساءَ وحَثَّهُنّ علی الصَّدقة
فجعلت المرأةُ تُلقی الخُرْصَ
والخاتَمَ" (۶) ایک دانے والی کان
کی بالی (۷) شہد نکالنے کی لکڑی ج: أَخْرَاص
وخُرْصان۔
الخُرْصَة: بچہ کا کھانا، اچھوانی (۲) رخصت
(۳) حصہ ج: خُرَص۔
الخَرِیص: الخِرَاص (۲) حوض نما کشادہ
گڑھا جس میں دریا کا پانی بہہ کر آتا ہے
اور پھر دریا میں واپس چلا جاتا ہے (۳)
ٹھنڈا پانی۔ ماءٌ خَرِیصٌ بھی کہتے
ہیں (۴) درختوں کی جڑوں میں جمع شدہ
پانی (۵) دریا یا سمندر کا رخ یا کنارہ
(۶) سمندر کا جزیرہ، ٹاپو۔
المِخْرَص: الخِرَاص (۲) خنجر (۳) شہد
نکالنے کی لکڑی ج: مَخَارِص۔
• خَرَطَ الشَّجَرَ أو وَرَقَ الشَّجَرِ
ـُ خَرْطًا: درخت کے پتے ہاتھ سے
کھینچ کر اتارنا۔ مثل ہے: "دُونَ ذلكَ
خَرْطُ القَتَادِ: اس وقت بولتے ہیں
جب کسی کام کے راستے میں کوئی رکاوٹ ہو
—— العُنقُودَ: ہاتھ کی ساری انگلیوں سے
انگور کے دانے کھینچنا۔
—— الدَّواءُ فلانًا: دست لگادینا۔
—— الإبِلَ فی المَرعَی: اونٹ کو چراگاہ میں
چھوڑنا۔
—— البازِیَ: باز کو شکار پر چھوڑنا۔
—— تابِعَه علی النّاس: اپنے ماتحت
یا نوکر کو لوگوں کی ایذارسانی کیلئے چھوڑ دینا
ایذارسانی کی اجازت اور چھوٹ دینا۔
—— العُودَ والخَشَبَ والمَعدِنَ:
خراد پر چڑھانا، خراد سے برابر اور ہموار کرنا
—— الأشیاءَ: تھیلے میں رکھنا، سمیٹنا اور
جمع کرنا۔
—— الحَدِیدَ: لوہے کو ستون کے مانند
لمبا کرنا۔
خَرَطَ البعیرُ وغیرُه: لید کرنا۔ خَرَطَه
البَقلُ: دست لگا دینا۔
—— فی حدیثِه: جھوٹ بولنا۔
—— فی الأمرِ: خود سری اور من مانی کرنا۔
هو خَرُوط۔ حدیثِ علیؓ میں ہے:
"أتاهُ قومٌ برجلٍ فقالوا: إنّ
هذا یؤُمُّنا ونحنُ له کارِهُونَ،
فقال له علیٌّ: إنّكَ لَخَرُوط"
—— الرجلَ فی الأمرِ: کسی کام پر لگانا۔
—— الدّابَّةُ ـُ خِرَاطًا: جانور کا ہٹ
کرنا، رسی چھڑا کر بھاگنا۔
—— المرأةُ: عورت کا خودسر اور بدچلن ہونا،
سرکش اور بے لگام ہونا۔ هی خَرُوطٌ
ج: خُرُطٌ۔
خَرِطَتِ اللَّبُونُ ـَ خَرَطًا: جانور کے
تھن سے جما ہوا دودھ نکلنا (۲) دودھ
کے ساتھ زرد رنگ کا پانی نکلنا (بیماری
کی وجہ سے یا تری پر بیٹھے رہنے کی وجہ سے)
—— فلانٌ: اچھو لگنا، کھانے سے پھندا لگنا۔
أخرَطَ الخَرِیطَةَ: چمڑے کا تھیلا بنانا۔
—— اللَّبُونُ: خَرِطَتْ۔
خَرَّطَ الدَّواءُ فلانًا: دست لگا دینا،
اسہال پیدا کرنا۔
اختَرَطَ فی البُکاءِ: پھوٹ پھوٹ کر رونا
—— العُنقُودَ: خوشۂ انگور کو منہ میں رکھ
کر اس کی ٹہنی کو بغیر دانے کے نکالنا۔
—— السَّیفَ: تلوار سونتنا، تلوار میان سے
نکالنا۔ صلاۃ الخوف کی حدیث میں ہے:
"فاختَرَطَ سَیفَه"
انخَرَطَ الصَّقرُ: باز کا شکار پر ٹوٹ پڑنا،
پل پڑنا۔
—— جِسمُه: لاغر ہونا، دبلا ہونا۔
—— الدّابَّةُ: ہٹ کرنا، رسی چھڑا کر بھاگنا
—— الفرسُ وغیرُه فی العَدْوِ: تیز دوڑنا
—— فی الأمرِ: خود سری کرنا، من مانی کرنا۔

اِنْخَرَطَ فی سِلْکِ کذا: منسلک ہونا، لڑی میں پرو دیا جانا۔
— فی العَمَل: منہمک ہو جانا، کسی کام میں لگ جانا۔
— فی المکان: کسی جگہ میں جلدی سے داخل ہونا۔
— من المکان: کسی جگہ سے نکلنا۔
— بَطْنُہٗ: دست جاری ہونا، اسہال کی شکایت ہونا۔
— علیہ بالقَبِیح: کسی کی طرف فحش گوئی کے ساتھ متوجہ ہونا، بدزبانی سے پیش آنا
تَخَرَّطَ فی الأمر: خودسری اور من مانی کرنا
اِسْتَخْرَطَ فی البُکاء: پھوٹ پھوٹ کر رونا
الإِخْرِیْطُ: ایک نبات جو اونٹ کا پاخانہ پتلا کر دیتی ہے۔
الخِرَاطَة: خراد کا کام یا پیشہ۔
الخُرَاطَة: بُرادہ (۲) آنتوں میں موجود تھوڑا پانی۔ خُرَاطَةُ الأَمْعَاء: دائمی اسہال آنتوں سے خارج ہونے والا مادہ۔
الخَرَّاط: خراد کا کام کرنے والا (۲) بڑا جھوٹا۔
الخَرَّاطَة: پٹی کوٹ۔
الخَرْط: ایک بیماری جس میں جانور کے تھن سے بندھا ہوا دودھ نکلتا ہے۔
الخَرُوط: جما ہوا یا بندھا ہوا دودھ جس کے اوپر زرد رنگ کا پانی ہوتا ہے۔
الخَرُوْط: منہ زور جانور ج: خُرُط (۲) بے وقوفی سے ہر کام میں دخل دینے والا۔
الخَرِیطَة: چمڑے وغیرہ کا تھیلا جو اوپر سے بند ہوتا ہے، سپاہی یا مسافر کا تھیلا، بیگ (۲) جغرافیائی نقشہ، میپ (۳) نقشہ، چارٹ۔ اس کو خَارِطَة بھی کہتے ہیں ج: خَرَائِط۔ خَرِیطَةٌ لِمَدِیْنَةٍ: شہر کا نقشہ۔ خَارِطَةٌ تَنْظِیمِیَّة: تنظیمی چارٹ۔
المِخْرَاط: بکری یا اونٹنی جس کے تھن سے جما ہوا دودھ نکلتا ہو (۲) خراد کرنے کی مشین ج: مَخَارِیط۔
المِخْرَط و المِخْرَطَة: خراد کرنے کی مشین ج: مَخَارِط۔
المَخْرُوط: مخروط، گاجر کی شکل (علم ہندسہ) (۲) لمبا چہرہ، تھوڑی داڑھی والا۔
مَخْرُوطِيُّ الشَّكْل: مخروطی شکل کا، گاجر کی شکل کا۔
• الخَرْطُوش: کارتوس (ترکی لفظ ہے) و: خَرْطُوشَة۔
• الخِرْطِیط: منقش بازوؤں والی تیتری ج: خَرَاطِیط۔
• خَرْطَمَہٗ: سونڈ پر مارنا (۲) ٹیڑھا کرنا۔
اِخْرَنْطَمَ: تکبر سے ناک بلند کرنا، تکبر کرنا (۲) غصہ سے سونڈ موڑنا، غضبناک ہونا۔
الخُرَاطِم: عمر دراز عورت۔
الخُرْطُوم: ناک (۲) ناک کا اگلا حصہ، سونڈ کہتے ہیں: خُرْطُومُ الفِیْل و خُرْطُومُ الخِنْزِیر۔ وَسَمَہٗ علی الخُرْطُوم: ذلیل کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "سَنَسِمُہٗ علی الخُرْطُوم" خُرْطُومُ الماء: پانی کا پمپ (۳) تیز شراب، جلد نشہ لانے والی شراب ج: خَرَاطِیم۔ خَرَاطِیمُ القَوْم: سرداران قوم۔
الخُرْطُمَانِيُّ: بڑی سونڈ والا۔
• الخَرَاطِین: لمبے کینچوے جو دریا کی مٹی میں ہوتے ہیں۔
• خَرَعَ الشیءَ ـَ خَرْعًا: پھاڑنا۔
خَرِعَ الشیءُ ـَ خَرَعًا و خَرَاعَةً: نرم اور ڈھیلا ہونا، کمزور ہونا (۲) ٹوٹنا۔
— الرَّجُلُ: ڈھیلے جوڑوں والا ہونا، ڈھیلے جسم کا ہونا، سست ہونا۔
— فلانٌ: خوف زدہ ہونا، ہوش اڑنا۔ ابو سعید خدری رضی کی حدیث میں ہے: "لَوْ سَمِعَ أَحَدُكُمْ ضَغْطَةَ القَبْرِ لَخَرِعَ" ھو خَرِعٌ و خَرِيعٌ۔ ھی خَرِعَةٌ و خَرِيعٌ و خَرِيعَةٌ۔
خَرُعَ ـُ خَرَاعَةً و خُرُوعَةً: خَرِعَ۔ ھو خَرِيع، ھی خَرِيعَة۔
خُرِعَ ـ خَرَاعًا: تندرست آدمی کا اچانک مر جانا (۲) دیوانہ ہونا۔
خَرَّعَ الثوبَ: کپڑے کو کسم سے رنگنا۔
اِخْتَرَعَہٗ: پھاڑنا (۲) ایجاد کرنا، پیدا کرنا، نئی چیز بنانا (۳) فوری طور پر کوئی کام کرنا، بے ساختہ اور برجستہ کلام کرنا (۴) گھڑنا، کہانی گھڑنا۔
— فلانًا: خیانت کرنا، خورد برد کرنا، دھوکے سے مال لے لینا۔
— الدَّابَّةَ: کسی کو بیگار کے طور پر چند دن کے لیے جانور دینا اور پھر واپس لے لینا۔
اِنْخَرَعَ: پھٹنا (۲) ڈھیلا اور نرم ہونا۔
— الرجلُ: حقیر اور کمزور ہونا، دماغی یا جسمانی اعتبار سے کمزور ہونا، سست ہونا۔
— لہٗ: جھکنا۔
— العُضْوُ: عضو کا اپنی جگہ سے ہٹ جانا۔
— القَنَاةُ: پھٹنا، ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔
تَخَرَّعَ: اِنْخَرَعَ۔
الاِخْتِرَاع: ایجاد، انکشاف ج: اِخْتِرَاعَات
الخُرَاع: اونٹنی کی پشت کی شکستگی (جس کی وجہ سے وہ ایک جگہ بیٹھ رہتی ہے)۔
الخَرَاعَة: آوارگی، بدکاری۔
الخَرَّاعَة: ڈراونا (کھیتوں میں پرندوں کو ڈرانے کے لیے جو شکل بنا دیتے ہیں)۔
الخِرْوَع: کسم کا پھل، کسم کے دانے۔
الخَرْع: بکری کے کان کا شگاف (جو علامت

کے لیے ہوتا ہے)۔

الخَرْوَع: ہر کمزور پودا جو مڑ جائے (۲) ارنڈ کا درخت، درختِ بیدانجیر۔ زَیْتُ **الخِرْوَع**: رینڈی کا تیل، کسٹرآئل۔

الخَرُوع: آوارہ عورت، بدکار و بدچلن عورت (۲) نرم و نازک عورت جو نزاکت سے لچک کر چلتی ہو۔ عَیْشٌ خَرُوع: خوش حال زندگی۔

الخِرْوَعَة: کہتے ہیں: اِمْرَأَةٌ خِروَعَة: خوبصورت نازک اندام عورت۔

الخَرِیْع: (۱) الخِرِّیْع (۲) الخَرُوْع (۳) اونٹنی جس کی پشت میں شکستگی ہو (۴) ہر وہ چیز جو جلد اور آسانی سے ٹوٹ جائے، نازک، کمزور، پلپلا۔ رجلٌ خَرِیع: کمزور آدمی، ڈھیلا اور سست آدمی (۵) اونٹ کا لٹکا ہوا ہونٹ۔

الخَرِیْعَة: الخَرُوع۔

المُخْتَرِع: موجد، بانی، اختراع کنندہ۔

•**الخَرْعَب**: لمبی اور نرم شاخ جو نوخیز اور نوعمر ہو، لچک دار ٹہنی (۲) جوان، نازک اندام اور متناسب الاعضاء عورت ج: خَرَاعِبُ

الخُرْعُوب: الخَرْعَب (۲) لمبا اور خوبصورت جسم کا اونٹ (۳) لمبا اور دُبلا آدمی (۴) زیادہ دودھ دینے والی اونٹنی ج: خَرَاعِیْبُ۔

الخُرْعُوبَة: الخَرْعب (۲) کھیرا یا چربی کا ٹکڑا ج: خَرَاعِیْبُ۔

•**خَرَفَ فی بُسْتَانِه** ـُ **خَرْفًا**: موسمِ خریف میں پھل توڑنے کے وقت باغ میں قیام کرنا

—— **الثَّمَرَ خَرْفًا وخِرَافًا**: فصلِ خریف میں پھل توڑنا، پھل چننا۔ ھو مَخْرُوف وخَرِیْف۔

—— **النَّخْلَ**: کھجور چننا۔

—— **المَاشِیَةُ**: موسمِ خریف میں مویشی کے چرنے کا سبزہ اُگ آنا۔

خَرِفَ ـَ **خَرَفًا**: بڑھاپے کے باعث سٹھیا جانا (۲) کم عقل ہونا، مخبوط الحواس ہونا۔ ھو خَرِفٌ، ھی خَرِفَةٌ۔

خَرُفَ الرجلُ ـُ **خَرَفًا وخَرَافةً**: بڑھاپے سے سٹھیا جانا، فاسد العقل ہونا۔

خُرِفَ: موسمِ خزاں کی بارش سے سیراب ہونا۔ کہتے ہیں: خُرِفَ القومُ و خُرِفَت الأَرْضُ۔

أَخْرَفَ: موسمِ خریف میں داخل ہونا۔

—— **الدَّابَّةُ**: موسمِ خریف میں بچہ جننا ھی مُخْرِف۔

—— **النخلُ**: کھجوروں کے توڑنے کا وقت آجانا، کھجوروں کا پک جانا، توڑنے کے قابل ہوجانا۔

—— **الذُّرَةُ**: مکئی کا خوب لمبا ہوجانا۔

—— **القومُ بمکانِ کذا**: کسی جگہ موسمِ خریف میں قیام کرنا۔

—— **الکِبَرُ الرَّجُلَ**: بڑھاپے کا آدمی کی عقل خراب کردینا، فاسد العقل بنادینا

—— **فلانًا نَخْلَةً**: کسی کو موسمِ خریف میں پھل چننے کے لئے کھجور کا درخت دینا

خَارَفَه مُخَارَفَةً وخِرَافًا: کسی سے موسمِ خریف کے دوران معاملہ کرنا (۲) موسمِ خریف میں کوئی چیز کرایہ پر لینا۔

خَرَّفَه: کسی کو فاسد العقل قرار دینا، سٹھیایا ہوا قرار دینا۔

اخْتَرَفَ الثَّمَرَ: پھل چننا موسمِ خریف میں پھل توڑنا۔

الخَارِف: کھجور کے درختوں کی نگرانی کرنے والا ج: خُرَّاف۔

الخِرَاف: موسمِ خریف میں پھل توڑنے کا وقت، پھل چننے کا زمانہ۔

الخُرَافَة: چنا ہوا پھل (۲) بے سروپا بات جو سننے میں بھلی لگے، جھوٹ و دروغ، وہمی اور خیالی چیز (۳) کم عقل کی بات، غلط اور بیہودہ عقیدہ (۴) افسانہ جو لوگوں میں مشہور ہو، خرافات ج: خُرَافَات۔

الخُرَافِیّ: من گھڑت، بے سروپا، بے حقیقت، مبنی بر اوہام (۲) لغو و بیہودہ، لایعنی (۳) ناقابلِ اعتبار۔

الخَرَف: سٹھیاپا، مخبوط الحواسی، بے عقلی۔

الخَرِف: سٹھیایا ہوا، مخبوط الحواس، کم عقل۔

الخُرْفَة: چُنا ہوا میوہ۔ حدیث میں ہے: "النَّخْلَةُ خُرْفَةُ الصَّائِمِ"۔

الخَرُوف: بکری کا بڑا بچہ (چھ ماہ کا) (۲) مینڈھا، دُنبہ (۳) بچھڑا۔ ھی خَرُوفة ج: خِرَاف وأَخْرِفَة وخِرْفَان۔ مثل ہے: کالخَرُوف، أینما أَتَّکأَ اتَّکأَ علی صُوفٍ: خوش حال اور آسودہ حال آدمی کے بارے میں بولی جاتی ہے۔

الخَرُوفَة: کھجور کا پھل دار درخت جس سے تازہ کھجوریں توڑی جائیں ج: خَرَائِف

الخَرِیْف: موسمِ خزاں، فصلِ خریف، پت جھڑ کا زمانہ (۲۱/ستمبر سے ۲۱/دسمبر تک) (۲) موسمِ خزاں کی بارش (۳) اوائلِ سرما کی پہلی بارش (۴) تازہ کھجور جو فصلِ خریف میں چُنی جائے۔ لَبَنٌ خَرِیْفٌ: تازہ دودھ جس کو دوہے ہوئے زیادہ وقت نہ گزرا ہو

الخَرِیْفَة: الخَرُوفة ج: خَرَائِف۔

المَخْرَف: باغ، وہ جگہ جہاں موسمِ خزاں میں قیام کیا جائے ج: مَخَارِف۔

المِخْرَف: چھوٹی ٹوکری جس میں فصلِ خریف کے عمدہ اور تازہ پھل چُن کر ڈالے جاتے ہیں۔ حدیث میں ہے: "أَنَّه أَخَذَ مِخْرَفًا فَأَتَی عِذْقًا" ج: مَخَارِف

المَخْرَفَة: باغ (۲) کھجور کے درختوں کی دو قطاروں کے درمیان کا راستہ (۳) صاف و سیدھا راستہ ج: مَخَارِف۔

•**خَرْفَجَه**: کشادہ کرنا۔ کہتے ہیں: عَیْشٌ

مُخَرْفَج: کشادہ اور آسودہ زندگی۔
سَرَاوِیْلُ مُخَرْفَجَۃٌ: کشادہ اور ڈھیلے ڈھالے لباس۔ حضرت ابو ہریرہؓ کی حدیث میں ہے: "اَنَّہٗ کَرِہَ السَّرَاوِیْلَ الْمُخَرْفَجَۃَ"۔
خَرْفَجَ فلانًا: کسی کو عمدہ کھانا کھلانا۔
—— الشیءَ: بہت لے لینا، زیادہ مقدار میں لے لینا۔
الخُرَافِج: آسودہ حالی، کشادگی و خوشحالی (۲) موٹا۔ کہتے ہیں: نَبْتٌ خُرَافِجٌ: ملائم اور ترو تازہ سبزہ۔
الخِرْفَاج: آسودہ حالی، خوش حالی۔
الخُرْفُج: الخِرْفَاج۔ خَرُوْفٌ خُرْفُجٌ: موٹا بکرا۔
الخِرْفِیْج: آسودگی، خوش حالی۔
• خَرْفَشَ الشیءَ: ملانا، خلط ملط کرنا۔
—— فی الکلام: اُول فول بکنا۔
• الخُرْفُع: روئی جو کوپل میں خراب ہو گئی ہو۔
الخِرْفِع: دُھنی ہوئی روئی۔
• الخُرْفُق: خردلِ فارسی۔
• خَرَقَ فی البیت ـُ خُرُوْقًا: مسلسل قیام رکھنا، قیام کرنے کے بعد نہ ٹلنا، لگاتار رہنا۔
—— الشیءَ ـِ خَرْقًا: پھاڑنا (۲) سوراخ کرنا
—— البناءَ و فی البناء: روشن دان کھولنا، کھڑکی کھولنا۔
—— الارضَ: طے کرنا، عبور کرنا، کنارے تک پہنچنا۔ قرآن پاک میں ہے: "اِنَّکَ لَنْ تَخْرِقَ الْاَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُوْلًا"۔
—— الکَذِبَ: جھوٹ گھڑنا، جھوٹی بات بنانا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَخَرَقُوْا لَہٗ بَنِیْنَ وَ بَنَاتٍ بِغَیْرِ عِلْمٍ سُبْحَانَہٗ"۔
—— العَادَۃَ: فوق العادت کام کرنا (۲) عادت کے خلاف کرنا، رسم و عادت توڑنا۔
خَرَقَ حُرْمَتَہٗ: بے حرمتی کرنا، بے عزتی کرنا، آبرو ریزی کرنا۔
—— فلانًا بالرُّمح: کسی کو نیزہ مارنا۔
—— الرجلُ: جھوٹ بولنا۔
—— الرِّیحُ: ہوا کا تیز چلنا۔
خَرِقَ ـَ خَرَقًا: بے وقوف ہونا (۲) اعتدال سے کام نہ کرنا (۳) حیران و پریشان ہونا (خوف یا شرم کی وجہ سے) حواس باختہ ہونا، خوف زدہ ہونا، ھو خَرِق، ھی خَرِقَۃٌ۔ حضرت فاطمہؓ کی شادی والی حدیث میں ہے: "فَلَمَّا اَصْبَحَ دَعَاھَا فَجَاءَتْ خَرِقَۃً مِنَ الْحَیَاءِ"۔ کہتے ہیں: خَرِقَ الظَّبْیُ اَوِ الطَّائِرُ: ہرن یا پرندے کا شکاری کو دیکھ کر دہشت زدہ ہو کر زمین سے چپٹ جانا اور خوف کے مارے اٹھنے یا اڑنے کے قابل نہ ہونا، اٹھنے اور اڑنے سے عاجز ہونا۔
—— بالشیءِ: کسی چیز سے ناواقف ہونا اور اسے اچھی طرح نہ کرنا، بے ہنری کے باعث ادھورا کام کرنا۔
—— فی البیت: لگاتار قیام رکھنا۔ ھو اَخْرَقُ، ھی خَرْقَاءُ ج: خُرْقٌ
خَرُقَ ـُ خُرْقًا: بے وقوف ہونا، بے ہنر ہونا۔
—— بالشیءِ: کسی چیز سے ناواقف ہونا اور اسے عمدگی سے انجام نہ دینا، ادھورا کرنا۔
اَخْرَقَہُ الفَزَعُ: حواس باختہ کر دینا، دہشت زدہ کر دینا، شش و پنج اور گوگو کی حالت پیدا کر دینا۔
خَرَّقَ الثوبَ وغیرہ: پھاڑنا، چاک کرنا، کھونچ لگانا۔
خَرَّقَ الکَذِبَ: بہت جھوٹ گھڑنا۔
—— الرجلُ: بہت جھوٹ بولنا۔
اِخْتَرَقَ الثوبَ و نحوَہ: پھاڑنا۔
—— القومَ: لوگوں کے بیچ سے گزرنا، مجمع کو چیر کر نکلنا۔
—— الشیءَ: کسی چیز کو پار کرنا، پاس کرنا، کراس کرنا، چیر کر نکلنا۔
—— دَارَ فلانٍ: اپنی ضرورت کے لیے کسی کے گھر کو راستہ بنا لینا۔
—— الارضَ: زمین میں ایک طرف کو بغیر راستہ کے چلنا۔
—— الکَذِبَ: جھوٹ گھڑنا۔
—— الخَیْلُ مَا بَیْنَ القُرَی والشَّجَرِ: گھوڑوں کا بستیوں اور درختوں کے درمیان سے نکلنا۔
اِنْخَرَقَ الشیءُ: پھٹنا۔
—— الرِّیحُ فی الارضِ: ہوا کا بے سدھ چلنا، کسی ایک رخ پر نہ چلنا (۲) ہوا کا تیز چلنا۔
تَخَرَّقَ: پھاڑنا، پھاڑ ڈالنا، چاک کرنا۔
—— فی الکَرَم: بے انتہا سخاوت کرنا۔
—— الکَذِبَ: جھوٹ گھڑنا۔
—— الرِّیحُ: ہوا کا تیز چلنا۔
الاَخْرَق: بے وقوف۔ بَعِیْرٌ اَخْرَقُ: ایسا اونٹ جس کے پاؤں سے پہلے پاؤں کا کنارہ زمین پر پڑتا ہو۔
الخَارِق: آر پار، پھاڑنے والا۔ سَیْفٌ خَارِقٌ: تیز تلوار (۲) خلافِ معمول، غیر معمولی، عجیب، حیرت انگیز (۳) (متکلمین کے یہاں) ایسا امر جو مقتضائے عادت کے خلاف ہو۔ اگر اس کے ساتھ تحدی اور چیلنج بھی ہو تو اس کو "معجزہ" کہتے ہیں۔
خَارِقُ الطَّبِیْعَۃ: مخالفِ فطرت۔
خَارِقُ العَادَۃ: فوق العادت۔
الخُرَّق: ایک قسم کا پرندہ ج: خَرَارِیْق۔

اخِرِّیق: ہوشیار اور فیاض نوجوان، سخی، امداد کرنے والا، شاہ خرچ۔
الخَرق: (۱) دیوار وغیرہ میں) سوراخ، پھٹن، شگاف (۲) بے آب وگیاہ زمین، چٹیل مقام، بیابان (۳) کشادہ اور کھلی سرزمین جس میں تیز ہوائیں چلتی ہیں ج: خُرُوق۔ وَسَّعَ الخَرقَ: اس نے سوراخ بڑھا دیا یعنی برائی کو اور زیادہ کر دیا۔
الخِرق: الخِرِّیق ج: أخراق وخِراق وخُرُوق۔
الخُرق: جہالت، اناڑی پن (۲) بے وقوفی، رائے کی کمزوری۔ حدیث میں ہے: "الرِّفقُ یُمنٌ والخُرقُ شُؤمٌ"۔ نَومَةُ الخُرق: چاشت کے وقت کی نیند (کیونکہ اس وقت سونا بے وقوفی کی علامت ہے)۔
الخُرُق: جہالت، بے وقوفی، رائے کی کمزوری۔
الخَرِقُ: راکھ۔
الخَرقاء: کشادہ اور کھلی زمین جس میں تیز ہوائیں چلتی ہیں (۲) تیز ہوا، ایسی ہوا جو کسی ایک رخ پر برقرار نہیں رہتی (۳) بے ہنر عورت جو دست کاری وغیرہ نہ جانتی ہو مثل ہے: تَحسَبُها خَرقاءَ وهي صَناعٌ۔ (۴) ایسی اونٹنی جو چلتے ہوئے ٹھیک سے پاؤں نہ رکھتی ہو۔ أُذُنٌ خَرقاءُ: کان جس میں آرپار سوراخ ہو۔ شاةٌ خَرقاءُ: بکری جس کے کان میں گول سوراخ ہو یا جس کے کان کے بیچ کا حصہ کنارے کے پاس سے کٹا ہوا ہو
الخِرقَة: پرانے پھٹے ہوئے کپڑے کا ٹکڑا، دھجی، چیتھڑا، چندی ج: خِرَق۔
الخِرقَةُ الشَّرِیفَة: چوغا۔
الخَرقَة: چیتھڑا، جھاڑن (۲) باقلا کا پودا۔
الخَرُوق: ٹھنڈی ہوا، نرم ہوا۔
الخَرِیق: پست زمین جس میں سبزہ ہو اور وہ ایسی دو زمینوں کے درمیان واقع ہو جن میں سبزہ نہ ہو (۲) ٹھنڈی اور تیز ہوا (۳) ہلکی نرم ہوا جو مسلسل نہ چلے (۴) وادی کا کشادہ حصہ، وادی کا کنارہ (۵) پانی کے بہنے کی جگہ جو گہری نہ ہو (۶) بچہ دانی جس میں سوراخ ہو گیا ہو اور اب اس میں حمل نہ ٹھہر سکتا ہو ج: خَرائِق وخُرُق۔
الاختِراق: آرپار ہونا، نفوذ ہونا، گھسنا، پھٹنا۔ خاصِیَّةُ الاختِراق: اثر پذیری، نفوذ پذیری، صلاحیتِ نفوذ
المُختَرَق: گزرگاہ۔ مُختَرَقُ الرِّیاح: ہواؤں کے چلنے کی جگہ، کھلی زمین جہاں تیز ہوائیں چلتی ہیں، ہوا کے گزرنے کی جگہ۔ مَکانٌ خاوِي المُختَرَق: وہ جگہ جہاں کوئی چلنے والا نہ ہو۔
المُنخَرِق: تیز رفتار۔
المِخراق: خوبصورت جسم کا آدمی (لمبا ہو یا نہ ہو) (۲) تجربہ کار۔ کہتے ہیں: هو مِخراقُ حَربٍ: وہ جنگ کا ماہر ہے (۳) سخی، فیاض (۴) تلوار (۵) رومال وغیرہ جس کو بٹ کر بچے ایک کھیل میں اس سے مارتے یا اڑاتے ہیں (۶) سانڈ، جنگلی بیل ج: مَخارِیق۔
المَخرَق: لمبا چوڑا بیابان جس میں تیز ہوائیں چلتی ہیں ج: مَخارِق۔ مَخارِقُ الجِسم: جسم کے منافذ، جیسے منہ، ناک وغیرہ۔
المَخرَقَة: جھوٹ، گھڑی ہوئی بات۔
المَخرُوق: محروم القسمت جسے کبھی آسائش وفراخی نصیب نہیں ہوتی۔
هُوَ مَخرُوقُ الکَفِّ بالنَّوال: وہ فیاض وسخی ہے۔
• خَرقَلَ: بے احتیاطی سے تیر اندازی کرنا۔
—— فی رَمیِهِ السَّهمَ: احتیاط اور سلیقہ سے تیر چلانا۔
• خَرَمَ الشيءَ ـِ خَرمًا: سوراخ کرنا، بیچ کرنا (۲) پھاڑنا، شگاف کرنا (۳) کاٹنا۔
—— فلانًا: نتھنوں کی بیچ کی ہڈی کو چھیدنا یا پھاڑ دینا (۲) کسی کے ناک کے کنارے کو اس طرح پھاڑنا کہ اسے نکٹا نہ کہا جا سکے۔
—— الإبرَةَ: سوئی کا ناکہ توڑنا۔
—— فی وَعدِهِ: وعدہ خلافی کرنا۔
—— من کذا: کم کرنا۔ کہتے ہیں: ما خَرَمَ من الحَدیثِ حَرفًا: اس نے گفتگو سے ایک حرف بھی کم نہیں کیا۔ حضرت سعدؓ کی حدیث میں ہے: "ما خَرَمتُ من صَلاةِ رَسُولِ الله صلی الله علیه وسلم شَیئًا"۔
—— الوَباءُ و نحوُه القومَ: نیست و نابود کرنا، استیصال کرنا، مٹا دینا، صفایا کر دینا
—— الرّامِي القِرطاسَ: نشانہ پر تیر مارنا لیکن سوراخ نہ ہونا۔
—— عن الطَّرِیق: راستہ سے ہٹ جانا۔ کہتے ہیں: ما خَرَمَ الدَّلیلُ عن الطَّرِیق: راہبر راستہ سے نہیں ہٹا۔ خَرَمَتهُ الخَوارِمُ: وہ مر گیا۔
—— الشاعِرُ البیتَ: شاعر کا فَعُولُن سے فاء کو یا مفاعلتن یا مفاعیلن سے میم کو حذف کر دینا۔ البیتُ مَخرُومٌ۔
خَرِمَ ـَ خَرَمًا: نتھنوں کے بیچ کی ہڈی کا چھدا ہوا ہونا (۲) کان کا پھٹا ہوا ہونا، پھٹے ہوئے کان والا ہونا۔ هو أخرَمُ، هي خَرماءُ۔
خَرُمَ ـُ خَرامَةً: شوخ و بے باک ہونا، بے حیا ہونا۔ هو خَرِیمٌ ج: خُرَماءُ
خَرَّمَ الشيءَ: سوراخ کرنا، پھاڑنا، شگاف ڈالنا (۲) کاٹنا۔ حدیث میں ہے: "أنّ النبيَّ صلی الله علیه وسلم نَهَی أن یُضَحَّی بالمُخَرَّمَةِ الأُذُن"۔

یعنی آپؐ نے کٹے ہوئے کان والے جانور کی قربانی سے منع فرمایا۔

خَرَمَ : (۱) کسی کام کے لیے مختصر راستہ اختیار کرنا۔

— حِسَابَہ : (۱) حساب غلط ہونا۔

اُخْتَرَمَتْہُ الْمَنِیَّۃُ : موت کا کسی کو آن لینا، ہلاک کرنا۔ اخْتَرَمَہ المَرَضُ: کمزور کرڈالنا، لاغر اور نڈھال کردینا۔

— الوباءُ و نحوُہ القومَ: ہلاک و برباد کرنا، نیست و نابود کرنا، صفایا کردینا۔ اُخْتُرِمَ عَنَّا: وہ مرگیا، ہم سے چھن گیا۔

انْخَرَمَ : (کان یا ناک وغیرہ) چھدجانا، پھٹ جانا (۲) کٹ جانا۔

— العامُ و نحوُہ : گزرجانا، ختم ہونا۔

— القومُ : فنا ہونا، نیست و نابود ہونا حدیث میں ہے: "یُرِیدُ اَنْ یَنْخَرِمَ ذٰلكَ القَرْنُ"۔

— الکتابُ : ناقص ہونا، کچھ اوراق کا غائب ہونا۔

تَخَرَّمَ : پھٹنا، ٹوٹنا۔

— فلانٌ : خرمی ہونا، بابک خرمی کا پیروکار ہونا۔

— زَبَدُ فلانٍ اَوْ زَنْدُہ : غصہ ٹھنڈا ہونا۔

— اَنْفُہ : غصہ ٹھنڈا ہونا، فرو ہونا۔

جاءَ یَتَخَرَّمُ زَنْدُہ اَوْ زَبَدُہ :

— الوباءُ و نحوُہ القومَ : ہلاک و برباد کرنا، نیست و نابود کرنا۔

التَّخْرِیمَۃ : (۱) مختصر راستہ، شارٹ کٹ

الأَخْرَم : ٹیلہ جو کسی نشیب میں اُترتا ہو (۲) شعر جس میں خرم واقع ہوا ہو یعنی فعولن سے فاء کو یا مفاعلتن یا مفاعیلن سے میم کو حذف کر دیا ہو (۳) تالاب (۴) شاہِ روم کا لقب ج: خُرْم۔ رَجُلٌ اَخْرَمُ الرَّأیِ: کمزور رائے۔

الأُخْرُمَان : اوپر کے جبڑے کے ہر دو طرف دو سوراخ دار ہڈیاں۔

اُخْرُمَا الکَتِفَیْنِ : بازوؤں کی طرف سے مونڈھوں کے دونوں سرے (۲) مونڈھوں کے نیچے کے دونوں کنارے جو مونڈھوں کی گلٹیوں کو گھیرے ہوئے ہیں ج: اَخَارِم۔

الخَرَّامَۃ : برما، پنچنگ مشین، چھیدنے یا سوراخ کرنے کا اوزار۔

الخُرَّم : خوش گوار زندگی (۲) بنفشی رنگ کا لوبیا جیسا ایک پودا۔

الخُرَّمِیَّۃ : بابک خرمی کے پیروکار جو تناسخ، حلول اور اباحیت یعنی جنسی آزادی کے قائل ہیں۔ (خُرَّم، ایران کے ایک شہر کا نام ہے، جس کی طرف یہ لوگ منسوب ہیں)

الخَرْم : پہاڑ کی نکلی ہوئی نوک ج: خُرُوم

الخُرْم : سوراخ۔ خُرْمُ الإبْرَۃ: سوئی کا ناکہ۔ خُرْمُ الأَکَمَۃ : ٹیلے کا آخری سرا، ٹیلے کی نوک کا آخری کنارہ۔ ج: خُرُوم۔

الخَرْمَاء : ٹیلہ جو کسی نشیب میں اُترتا ہو (۲) ٹیلہ جس پر چڑھنا ممکن نہ ہو (۳) بکری جس کا کان عرض میں پھٹا ہوا ہو

اُذُنٌ خَرْمَاء : چھدا ہوا کان (۲) جھوٹ۔

الخُرْمَانُ : جھوٹ۔

الخَرْمَان : ایک قسم کی مچھلی جس کا منہ برچھے کی طرح اور کانٹے سبز ہوتے ہیں۔

الخَرَمَۃ : ناک کا وہ حصہ جو چھیدا جاتا ہے۔

الخَوْرَم : لہسن وغیرہ کے ڈھیر۔

الخَوْرَمَۃ : ناک کا اگلا حصہ، بانسہ (۲) دونوں نتھنوں کا درمیانی حصہ، نتھنوں کے بیچ کی ہڈی (۳) چٹان جس میں شگاف ہوں ج: خَوَارِم۔

المَخْرِم : پہاڑ یا ریت میں راستہ ج: مَخَارِم۔ ہجرت کی حدیث میں ہے: "مَرَّا بِأَسْلَمَ الأَشْجَعِیِّ، فَحَمَلَهُمَا علی جَمَلٍ و بَعَثَ مَعَهُمَا دَلِیلاً و قَالَ: اُسْلُكْ بِهِمَا حَیْثُ تَعْلَمُ من مَخَارِمِ الطُّرُقِ"۔ مَخْرِمُ الأَكَمَۃ: ٹیلے کی نوک کا آخری سرا۔ مَخْرِمُ الجَبَل: پہاڑ کی نکلی ہوئی نوک۔

مَخْرِمُ السَّیْفِ : تلوار کا کنارہ۔ یَمِینٌ ذَاتُ مَخَارِمَ : ایسی قسم جس سے بچ نکلنے کے راستے ہوں۔ مَخَارِمُ اللَّیْلِ: رات کی ابتدائی گھڑیاں۔

المُخَرَّم : سوراخ دار، چھدا ہوا۔

• خَرْمَدَ : اپنے گھر میں قیام کرنا، خانہ نشین ہونا (۲) خاموش ہو کر گردن جھکا لینا۔

• اخْرَمَّسَ : خاموش ہونا (۲) جھکنا، مطیع ہونا، زیر ہونا۔

الخِرْمِس : تاریک رات۔

• خَرْمَشَ العَمَلَ او الکتابَ: خراب کرنا، بگاڑنا (۲) ناخنوں سے پھاڑنا۔

• اخْرَمَّصَ : اخْرَمَّسَ۔ اخْرَنْمَصَ اخْرِنْمَاصًا (بلا ادغام بھی کہا جاتا ہے)

• خَرْمَلَ وَبَرُ البَعِیرِ : موٹاپے کی وجہ سے اونٹ کے بالوں کا گرنا۔

تَخَرْمَلَ الثوبُ : کپڑے کا پھٹنا، ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔

الخِرْمِلُ : لوگوں کی بڑی جماعت، بہت سارے لوگ (۲) بے وقوف عورت (۳) لمبی ناک والی عورت (۴) بڑھیا، انتہائی بوڑھی عورت (۵) سن رسیدہ اونٹنی ج: خَرَامِل۔

• الخُرْنُوب : کیکر کا درخت۔ خُرْنُوبُ الشَّوْك : کانٹے دار کیکر کا درخت۔

• خَرْنَفَہ بالسَّیْفِ : تلوار سے مارنا۔

الخُرَانِف : لمبا (آدمی)۔

الخَرِيْفُ : زیادہ دودھ والی اونٹنی (۲) موٹی اونٹنی (۳) روئی ج: خَرَائِف ۔
الخَرِيْفَۃُ : خاردار درخت کا پھل ج: خَرَائِفُ ۔
•خَرْنَقَتِ الأَرْضُ : زمین میں خرگوش کے بچوں کا نکلنا یا کثرت سے ہونا ۔
ـــ النَّاقَۃُ : اونٹنی کی کوہان کے دونوں کناروں پر چربی کا جمع ہوکر ٹکڑوں کی شکل میں ابھر آنا (خرگوش کے بچوں کی مانند) ۔
الخِرْنِقُ : خرگوش کا بچہ (۲) جوان خرگوش (مذکر و مؤنث دونوں کے لیے) ج: خَرَانِق
الخَوَرْنَقُ : "نعمان اکبر" کے محل کا نام جو عراق میں تھا (۲) بادشاہ کے کھانے پینے کی مجلس (۳) ایک قسم کا پودا ۔

خ ـــــ ز

•خَزِبَ الجِلْدُ ـ خَزَبًا : جلد کا سوجنا یا پھول جانا (بغیر درد کے) (۲) جلد کا موٹا ہونا کہ ورم آلود معلوم ہو ۔
ـــ النَّاقَۃُ و الشَّاۃُ : اونٹنی یا بکری کے تھنوں کا سوجنا (۲) دودھ کے نکلنے کا راستہ تنگ ہونا (۳) تھنوں کا خشک ہونا اور ان میں دودھ کم ہونا ۔ هو خَزِبٌ و أَخْزَبُ ۔ هي خَزْبَاءُ ۔
تَخَزَّبَ الجِلْدُ : خَزِبَ ۔
الخَزَبُ : ٹھیکرا، پکی ہوئی مٹی (بمعنی الخزف)
الخِزْبَاءُ : باغ کی مکھیاں ۔
الخُزَيْبَۃُ : سونے کی کان ۔
الخَوْزَبُ : اونٹنی یا بکری کے تھن کا ورم ۔
الخَيْزَبُ : نرم گوشت ۔
الخَيْزَبَانُ : نرم گوشت (۲) شتر مرغ کا نر بچہ
الخَيْزَبَۃُ : نرم گوشت کا ایک ٹکڑا ۔
المِخْزَابُ : اونٹ جس کی کھال ہمیشہ سوج جاتی ہو یا موٹی ہو جاتی ہو، کہ دیکھنے والا اسے ورم آلود سمجھے ۔
•تَخَزْبَزَ علينا : بڑا بننا، بڑائی جتانا، تکبر کرنا ۔
الخَازِبَازُ و الخَزْبَازُ : باغ کی مکھیاں (۲) ان کی بھنبھناہٹ (۳) ایک بیماری جو اونٹ کی گردن میں ہوتی ہے (۴) بلی ۔
•خَزِجَ ـ خَزَجًا : بھاری بھرکم ہونا، موٹا تازہ ہونا ۔ هو خَزِجٌ و خَزِيجُ
المِخْزَاج : انتہائی موٹا اونٹ ۔
•الخُزَاخِزُ و الخُزْخُزُ : موٹے عضلات کا تندرست و طاقتور آدمی ۔
•خَزَرَ ـ خَزْرًا : چالاک ہونا (۲) کن انکھیوں سے دیکھنا، گوشۂ چشم سے دیکھنا ۔
خَزِرَتِ العَيْنُ ـ خَزَرًا : آنکھ کا پیدائشی طور پر تنگ اور چھوٹا ہونا (۲) آنکھ کا بھینگا ہونا، ترچھا ہونا ۔
ـــ النَّظَرُ : نگاہ کا ایک جانب معلوم ہونا ۔
ـــ فلانٌ : آنکھ کھولنا اور بند کرنا، آنکھ جھپکانا (۲) آدمی کا اس طرح دیکھنا کہ جیسے وہ گوشۂ چشم سے دیکھ رہا ہو ۔
هو أَخْزَرُ، هي خَزْرَاءُ ج: خُزْرٌ
خَزَّرَ الشَّيْخُ عَيْنَيْهِ : بوڑھے آدمی کا پلکوں کو کھینچ کر دیکھنا تاکہ زیادہ نظر آئے، پلکیں سکیڑنا، آنکھیں بھینچنا ۔ خَزَّرَ الشَّابُّ عَيْنَيْهِ : جوان آدمی کا مکاری سے آنکھیں بھینچنا ۔
الشيءَ : تنگ کرنا ۔
تَخَازَرَ : نگاہ تیز کرنے کے لیے آنکھیں سکیڑنا، پلکیں سمیٹنا یا بھینچنا (۲) گوشۂ چشم سے دیکھنا (۳) بھینگا بن جانا ۔
الخَزَرُ : آنکھوں کی تنگی، بھینگا پن (۲) ایک تنگ آنکھوں والی قوم جو بحر خزر (کیسپین) کے کنارے آباد ہے (۳) مرغن سوپ ۔
بَحْرُ الخَزَرِ : بحر خزر، بحر کیسپین ۔
الخَزْرَۃُ : درد کمر، پیٹھ کا درد ۔
الخُزْرَۃُ : الخَزْرَۃُ ۔
الخُزْرَۃُ : سخت بھینگا پن جس میں آنکھ کی پتلی کنپٹی والے گوشے کی طرف الٹ جاتی ہے ۔
الخَزِيْرُ : ایک کھانا جو قیمہ اور آٹے سے تیار کیا جاتا ہے (۲) چربی اور آٹے کا سوپ ۔
الخَزِيْرَۃُ : الخَزِير ۔ حضرت عتبانؓ کی روایت میں ہے: "أَنَّه حَبَسَه النبيُّ صلى الله عليه وسلم على خَزِيْرَةٍ تُصْنَعُ له"
الخَوْزَرَى و الخَيْزَرَى : نازو ادا کی چال (۲) ایسی چال جس میں اتراہٹ ہو
الخَيْزُرَانُ : ہر نرم لکڑی (۲) ایک درخت جو کھجور کے درخت کے مشابہ ہوتا ہے اور شرق الہند میں پایا جاتا ہے، اس کی لمبی جڑیں زمین میں پھیلی ہوتی ہیں اور اس کی شاخیں نرم اور لکڑیاں لچکی ہوتی ہیں ج: خَيَازِر ۔ کہتے ہیں: كَأَنَّ قَدَّهَا غُصْنُ بَانٍ أَوْ قَضِيْبُ خَيْزُرَانٍ ۔ (۳) بانس، نرسل (۴) کشتی کا پتوار ۔
الخَيْزُرَانَۃُ : کشتی کا پتوار (۲) بانس کی لاٹھی، چھڑی، بید، قمچی ۔
•خَزْرَبَ الكلامُ : بات کا گڈمڈ ہونا، غیر واضح ہونا ۔
•خَزْرَجَتِ الشاۃُ وغيرُها : لنگڑا ہونا، لنگڑا کر چلنا ۔
الخَزْرَجُ : جنوبی ہوا (۲) ٹھنڈی ہوا (۳) شیر (۴) انصار کی ایک شاخ کا نام (دوسری شاخ اَوْس ہے) ۔
•خَزْرَفَ في مِشْيَتِه : ہاتھوں کو اوپر نیچے ہلاتے ہوئے چلنا ۔
الخُزْرَافَۃُ : کمزور دل اور پست ہمت آدمی (۲) ایسا آدمی جو مجلس میں بیٹھنے کے آداب سے ناواقف ہو (۳) باتونی،

خوش طبع۔

•خَزَّہ بِسَہمٍ أو بِرُمحٍ ـُ خَزًّا: تیر یا نیزہ مارنا، آر پار کردینا، بھوکا مارنا، چبھونا، گڑونا، گھونپنا۔ کہتے ہیں: خَزَّہ بِبَصَرِہ: اس نے اس کو اپنی نگاہ میں رکھا، وہ اس کی نظر میں آگیا۔

— الحائطَ: دیوار کے اوپر کانٹے بچھانا تاکہ اس پر کوئی چڑھ نہ سکے۔ خَزَّ الحَائِطَ بالشَّوْكِ بھی کہا جاتا ہے۔

خَزَّ التَّمرُ ـَ خَزًّا: کھجور کا قدرے تُرش ہونا۔ ھو خَازٌّ۔

اخْتَزَّہ بِسَہمٍ أو رُمحٍ: تیر یا نیزہ مارنا، بھوکا لگانا، چبھونا، بھونکنا۔

اخْتَزَّہ بِبَصَرِہ: خَزَّہ ببصرہ۔

— فلانًا: کسی کو مجمع سے اٹھاکر لے جانا۔

— بَعيرًا من الإبِلِ: اونٹوں کے گلّہ سے ایک اونٹ کو ہنکا لے جانا اور باقی کو چھوڑ دینا۔

الخَزُّ: اون اور ریشم کا بُنا ہوا کپڑا (۲) خالص ریشم کا بُنا ہوا کپڑا، ریشم ج: خُزُوز۔

الخُزَز: نر خرگوش (۲) خرگوش کا بچہ ج: خِزَاز و أَخِزَّة و خِزَّان۔

الخَزَّاز: ریشم فروش، ریشم کے کپڑے بیچنے والا (۲) ریشم کے کپڑے بنانے والا۔

الخَزِيز: انتہائی خشک عَوْسَج (ایک خاردار پودا یا جھاڑی)۔

المَخَزَّة: أرضٌ مَخَزَّةٌ: زمین جس میں کثرت سے خرگوش ہوں۔

•خَزَعَ عن أصحابِه ـَ خَزْعًا: پیچھے رہ جانا۔

— من فلانٍ: وقار گرانا، حیثیت کم کرنا، بے عزتی کرنا، برا بھلا کہنا۔

— الشيءَ: کاٹنا۔

— منه شيئًا: لینا، لے لینا۔

خَزَّعَ اللَّحمَ: گوشت کے ٹکڑے کرنا۔

خَزَّعَ الشيءَ: کاٹنا، پھاڑنا، ٹکڑے کرنا۔

— فلانًا ظَلْعٌ فی رِجْلِه: لنگڑے پن کا چلنے سے روک دینا۔

اخْتَزَعَه عن القَوْمِ: قوم سے کاٹ دینا، جُدا کردینا۔

— فلانًا عِرْقُ سُوءٍ: خاندانی خرابی کا آدمی کو بلند مراتب تک پہنچنے سے روک دینا۔

— منه شَيْئًا: لینا، لے لینا۔

انْخَزَعَ الشيءُ: کٹنا۔

— الحَبْلُ: رسّی کا بیچ سے کٹ جانا۔

— مَتْنُ الرَّجُلِ: بڑھاپے اور کمزوری کے باعث کمر جھک جانا۔

— العُودُ: لکڑی کا ٹوٹ کر دو ٹکڑے ہونا

تَخَزَّعَ عن أُصحابِه: ساتھیوں سے پیچھے رہ جانا۔

— اللَّحمَ: گوشت کے ٹکڑے کرنا۔

— منه شيئًا: لینا، لے لینا۔

— القومُ الشيءَ: کسی چیز کے ٹکڑے کرکے آپس میں بانٹ لینا۔ قربانی کے بارے میں حضرت انس رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے: "فَتَوَزَّعُوهَا أو تَخَزَّعُوهَا"۔

الخُزَاع: موت۔

الخُزَاعَة: کسی چیز کا ٹکڑا۔

الخِزْعَة: گوشت کا ٹکڑا۔

الخَزْعَة: ایک پاؤں کا لنگڑا پن۔ کہتے ہیں: بِفُلانٍ خَزْعَةٌ: وہ ایک پاؤں سے لنگڑا ہے۔

الخَزُوع: رَجُلٌ خَزُوعٌ: لوگوں کا مال لے لینے والا۔

المِخْزَاع: الخَزُوع۔

المُخَزَّع: جس کے عادات و اخلاق میں بہت زیادہ تضاد و اختلاف ہو۔

•الخَزْعَبَل: خوش طبعی کی بات جس سے ہنسی آئے۔

الخُزَعْبِل: افسانہ جو عام طور پر مشہور ہو، بے حقیقت بات، داستان، فرضی قصہ کہانی، دیو کہانی۔

الخُزَعْبَلَة و الخُزَعْبِيلَة: ہنسی کی بات، لطیفہ، چٹکلا، خندہ انگیز بات کہتے ہیں: ھَاتِ بَعْضَ خُزَعْبِيلَاتِكَ: اپنے کچھ لطیفے یا کہانیاں سناؤ۔

•خَزَعَلَ الماشِي: لنگڑے پن کی وجہ سے پاؤں جھاڑنا، لنگڑانا۔

— الضَّبُعُ: بجّو کا لنگڑا کر چلنا، لنگڑا پن کر چلنا۔

الخَزْعَال: لنگڑا پن۔ نَاقَةٌ بِهَا خَزْعَالٌ: اونٹنی جو لنگڑا کر چلتی ہے۔

الخُزَعَالَة: خوش طبعی، دل لگی، کھیل کود۔

الخَزْعَل: بجّو۔

•خَزَفَ فی مَشْيِه ـِ خَزْفًا: ہاتھ کو اوپر نیچے ہلاتے ہوئے چلنا۔

— الثوبَ: پھاڑنا، چاک کرنا، چیرنا۔

الخَزَّاف: کمہار، مٹی کے برتن بیچنے یا بنانے والا

الخَزَف: ٹھیکرا، پکی ہوئی مٹی، مٹی کے پکے ہوئے برتن۔

الخَزَفِيّ: کمہار (۲) پختہ مٹی کا بنا ہوا۔ آنِيَةٌ خَزَفِيَّةٌ: مٹی کے برتن۔

•خَزَقَ السَّہمُ ـِ خَزْقًا و خُزُوقًا: تیر کا شکار کے جسم میں گھس جانا، آر پار ہونا

— الرجلُ أو الطائرُ: پاخانہ کرنا، بیٹ کرنا۔

— السَّہمُ القِرْطَاسَ: تیر کا نشانہ میں گھسنا، آر پار ہونا۔ ھو خَازِقٌ ج: خَوَازِق۔

— فلانًا بالنَّبْلِ: تیر مارنا۔ سلمۃ بن الاکوع کی حدیث میں ہے: "فَإذَا كُنْتُ فی الشَّجْرَاءِ خَزَقْتُهُم بالنَّبْلِ"۔

— فلانًا بالرُّمحِ: آہستہ سے نیزہ مارنا۔

— الشيءَ فی الأرضِ: زمین میں گاڑنا۔

— الأرضَ: زمین کو پھاڑنا۔

خَزَقَ فلانًا بِعَينِه: کسی کو گھورنا، تیز نظروں سے دیکھنا۔

اِخْتَزَقَ السَّيفُ: تلوار کا نیام سے نکلنا، تلوار کا بے نیام کے ہونا۔

اِنْخَزَقَ الشيءُ: زمین میں گڑ جانا (۲) پھٹ جانا، چھد جانا۔

— الشيءُ الحادُّ في الشيءِ: دھار دار چیز کا کسی چیز میں گھس جانا، گڑ جانا۔

تَخَزَّقَ الشيءُ: پھٹنا، چھد جانا، سوراخ دار ہو جانا۔

الخَارِق: نیزہ کا دھار دار پھل بنل ہے: إنّه لَأَنْفَذُ من الخَارِق: انتہائی تجربہ کار اور معاملات کی تہہ میں گھس جانے والے کے بارے میں کہا جاتا ہے۔

الخَازُوق: ایک لمبا نکیلا ڈنڈا جس کو مجرم کے مقعد میں داخل کر کے گذشتہ زمانوں میں سُولی دی جاتی تھی (۲) نکیلی چھڑی، نوکدار لکڑی ج: خَوَازِيق۔

الخُزُق: أرضٌ خُزُقٌ: زمین جس پر پانی نہ ٹھہرتا ہو۔

الخَزُوق: نَاقَةٌ خَزُوقٌ: اونٹنی جو زمین کو پیروں سے کھودتے ہوئے چلتی ہو، یا چلتے ہوئے جس کا پاؤں الٹ جاتا ہو جس کی وجہ سے زمین میں شگاف پڑ جاتا ہو۔

المِخْزَق: ڈنڈا جس کے کنارے پر ایک دھار دار اور نوکیلی کیل ہوتی ہے اور وہ کچی کھجوروں کو گٹھلیوں کے بدلے میں بیچنے والے کے پاس ہوتا ہے (بائع کے پاس ایسے بہت سارے ڈنڈے ہوتے ہیں۔ معاملہ کی شکل یہ ہوتی ہے کہ ایک بچہ گٹھلیاں لے کر آتا ہے اور بائع سے ڈنڈا لے کر یہ شرط لگاتا ہے کہ میں اس ڈنڈے سے اتنی بار کھجوروں کو ماروں گا۔ اب اتنی بار مارنے پر جتنی کھجوریں ڈنڈے کی نوک میں کھب کر آجاتی ہیں وہ بچہ کی ہو جاتی ہیں، چاہے کم ہوں یا زیادہ، اور نشانہ خطا ہونے کی صورت میں بچہ کو کچھ نہیں ملتا اور اس کی گٹھلیاں ضائع ہو جاتی ہیں)۔

المِخْزَقَة: نیزہ، برچھی۔

• خَزَلَ الشيءَ ـِ خَزْلًا: کاٹنا۔ کہتے ہیں: ضَرَبَه فَخَزَلَه نِصْفَين: مار کر اس کے دو ٹکڑے کر دیئے۔

— فلانًا عن حَاجَتِه: روکنا، ضرورت پوری نہ کرنے دینا۔

— الشيءَ: مذمت کرنا، عیب لگانا۔

خَزِلَ الرجلُ ـَ خَزَلًا: پیٹھ کی ہڈی کا ٹوٹا ہوا ہونا، ٹوٹی ہوئی کمر والا ہونا هو أَخْزَل ج: خُزْلٌ۔

— المرأةُ في مِشْيَتِها: عورت کا مٹک کر اور بوجھل ہو کر چلنا۔ هي خَزْلاء ج: خُزْلٌ۔

اِخْتَزَلَ: لنگڑا ہونا، لنگڑا کر چلنا۔

— بِرَأْيِه: علاحدہ رائے رکھنا، اپنی رائے میں منفرد ہونا، خود رائے ہونا۔

— الشيءَ: کاٹنا، الگ کر دینا، انصار کی حدیث میں ہے: "وقد دَفَّتْ دَافَّةٌ منكم يُرِيدُونَ أن يَخْتَزِلُونا من أَصْلِنا" (۲) عیب لگانا، مذمت کرنا۔

— ه عَنْ قَومِه: قوم سے الگ کر دینا، کاٹ دینا۔

— الكلامَ: کلام کو مختصر کرنا، شارٹ کرنا (۲) اشاروں میں کلام کرنا۔

— الوَدِيعَةَ: امانت میں خیانت کرنا۔

اِنْخَزَلَ: کٹنا، الگ ہونا، علاحدہ ہونا۔ اُحُد کی حدیث میں ہے: "انْخَزَلَ عبدُ الله ابنُ أُبَيّ من ذلك المكان"

— في كَلامِه: سلسلۂ کلام منقطع کرنا۔

انْخَزَلَتِ المرأةُ في مِشْيَتِها: عورت کا مٹک کر اور بوجھل ہو کر چلنا۔

— فلانٌ عن الأمرِ: پیچھے ہٹنا، ہمت ہارنا۔

— عَنْ جَوابِ ما قُلْتُ له: جواب سے لاپروائی برتنا، جواب نہ دینا، بات کو ٹال جانا۔

تَخَزَّلَ السَّحابُ: بادل کا آہستہ آہستہ پیچھے ہٹنا۔

— المرأةُ: عورت کا مٹکتے ہوئے گراں باری سے چلنا۔

الاخْتِزَال: اختصار، مختصر نویسی۔

كِتابَةُ الاخْتِزَال: فنِ مختصر نویسی، شارٹ ہینڈ، اسٹینوگرافی۔

كاتِبُ الاخْتِزَال: مختصر نویس، اسٹینوگرافر، شارٹ ہینڈ کلرک۔

الأَخْزَل: لنگڑا (۲) اونٹ جس کی کوہان بالکل ختم ہو گئی ہو۔

الخَزْلُ (في الشِّعْرِ): زحاف کامل کی قسم جس میں متفاعلن کا الف ساقط ہو جاتا ہے اور تا ساکن ہو جاتی ہے۔

الخُزْلَة: پشت کی شکستگی، شکستگیِ کمر (۲) بحر کامل اور وافر میں متفاعلن اور مفاعلتن کی تار کا گر جانا۔

الخُزَلَة: رَجُلٌ خُزَلَةٌ: مقصد سے روک دینے والا۔

الخَوْزَلَى: ایسی چال جس میں اتراہٹ اور بوجھل پن ہو۔

الخَيْزَل و الخَيْزَلَى: الخَوْزَلَى۔

• خَزْلَبَ الحَبْلَ أو اللَّحْمَ: رسی یا گوشت کو تیزی سے کاٹنا۔

• خَزَمَه ـِ خَزْمًا: چھونا، چوکا مارنا، پھاڑنا (۲) سوراخ کرنا۔ کہتے ہیں: خَزَمَ الكتابَ: کتاب میں سوراخ کیا۔

خَزَمَ شِرَاكَ النَّعْلِ: جوتے کے تسمہ میں سوراخ کرکے باندھنا۔
—البَعِیرَ: اونٹ کی ناک میں سوراخ کرنا (۲) ناک میں نکیل ڈالنا۔
—أَنْفَ فلانٍ: تابع بنالینا، رام کرنا، ناک میں نکیل ڈالنا۔
—الجرادَ فی العُود: ٹڈیوں کو لکڑی میں پرونا۔
خَازَمَهُ الطَّرِیقَ مُخَازَمَةً وخِزَامًا: دو مختلف راستوں سے چل کر ایک جگہ آکے ملنا۔
خَزَّمه: چبھونا (۲) سوراخ کرنا (۳) ناک میں نکیل ڈالنا۔
تَخَازَمَ الجَیْشَانِ: دو لشکروں کا ایک دوسرے کے مقابل آنا، مڈبھیڑ ہونا۔
تَخَزَّمَ الشَّوْكُ فی رِجْلِه: پاؤں میں کانٹا چبھنا۔
الأَخْزَم: نر سانپ - أَخْزَم: حاتم طائی کے باپ یا دادا کا نام۔ مثل ہے: شِنْشِنَةٌ أَعْرِفُهَا مِنْ أَخْزَمَ: اُس شخص کے بارے میں کہا جاتا ہے جو بدخلقی میں اپنے باپ کے مشابہ ہو۔
الخِزَام: کہتے ہیں: لَقِیتُه خِزَامًا: میں اس سے رو برو ملا، یعنی قریب سے ملا
خِزَامُ الأَنْفِ: ناک کا چھلا، نتھ، نکیل
الخُزَامَی: لیونڈر، ایک خوشبودار پودا جس کے پھول اور شاخیں انتہائی خوشبودار ہوتی ہیں۔ و: خُزَامَاة۔
خُزَامَی صَفْرَاء: سُنبل کی قسم کا ایک پودا جس کے پھول زرد رنگ کے ہوتے ہیں
الخِزَامَة: بالوں کا حلقہ جو اونٹ کی ناک کے سوراخ میں ڈالا جاتا ہے اور اس سے لگام کو باندھا جاتا ہے۔ جَعَلَ فی أَنْفِ فُلانٍ الخِزَامَةَ: اس کو تابع بنالیا اور رام کرلیا۔ خِزَامَةُ النَّعْلِ: باریک چمڑا جو دو تسموں کے درمیان باندھا جاتا ہے ج: خَزَائِم۔
الخَزَّامُ: اس درخت کی چھال بیچنے والا جس سے رسّیاں بنائی جاتی تھیں۔
الخَزْمُ: شعر کے شروع میں ایسی زیادتی جسے تقطیع شعری میں نظرانداز کیا جائے یہ زیادتی ایک حرف سے لے کر چار تک ہوتی ہے۔
الخَزَمُ: ایک درخت جس کی چھال سے رسّی بنائی جاتی تھی (۲) کھجور کے درخت جیسا ایک درخت جس کے پتوں سے عورتوں کی ٹوکریاں بنائی جاتی تھیں
الخَزُومَةُ: (قبیلہ ہذیل کے استعمال میں) گائے (۲) بڑی عمر کی پستہ قد گائے ج: خَزَائِم وخُزُمٌ وخَزُومٌ۔
المُخَزَّمُ: پرندے (۲) شتر مرغ۔
•خَزَنَ اللَّحْمُ والطَّعَامُ ـُ خَزْنًا وخُزُونًا: گوشت یا کھانے کا بدل جانا اور بدبو ہوجانا۔
—الشیءَ خَزْنًا: اسٹور میں رکھنا، خزانہ میں رکھنا، جمع کرنا، ذخیرہ کرنا۔
—لِسَانَهُ: زبان کو روکے رکھنا، حفاظت کرنا (غلط بات سے)
—السِّرَّ: راز چھپانا۔
—عنه العَطَاءَ: کسی کے عطیہ اور بخشش کو روکنا، نہ دینا۔ ھو خازِنٌ ج: خَزَنَة و ھی خازِنَة ج: خَوَازِن، والمفعول مَخْزُونٌ وخَزِینٌ (فعیل بمعنی مفعول)۔
أَخْزَنَ: غربت کے بعد مالدار ہوجانا۔
اِخْتَزَنَ الشیءَ: خَزَنَه۔
—الطَّرِیقَ: راستہ کو مختصر کرنا، مختصر راستہ اختیار کرنا۔
—السِّرَّ: راز چھپانا، محفوظ رکھنا۔
خَزَّنَ القِطَارَ الحَدِیدِیَّ: ریل گاڑی کو بند کرنا۔
اِسْتَخْزَنَهُ الشیءَ: کسی سے جمع کرانا، ذخیرہ کرانا، خزانہ یا گودام میں رکھوانا۔
الخِزَانَةُ: جمع کرنے کی جگہ، الماری، سیف، نعمت خانہ، اسٹور، خزانہ ج: خَزَائِن۔ قرآن پاک میں ہے: "وَإِنْ مِنْ شَیْءٍ إِلَّا عِنْدَنَا خَزَائِنُهُ" (۲) اسٹور کی نگرانی کا کام (۳) خزانچی گری۔
خِزَانَةُ الثِّیَاب: کپڑوں کی الماری یا کھو۔
خِزَانَةُ الإِنْسَان: قلب، دل۔
خِزَانَةُ الاِحْتِرَاق: (فزکس، میکانک اور انجینیری کی اصطلاح)۔ وہ اندرونی خلا جس میں ایندھن سے احتراقی حرارت پیدا ہوتی ہے۔
خِزَانَةُ السِّلاح: اسلحہ خانہ۔
الخَازِنُ: خزانچی، اسٹور کیپر، گودام کا محافظ و منتظم ج: خَزَنَةٌ۔
الخَزَّانُ: خزانچی (۲) ذخیرہ کرنے والا (۳) زبان (۴) پختہ کھجوریں جن کے اندرونی حصے سیاہ ہوجائیں (۵) آبی ذخیرہ، پانی کم ہو یا زیادہ، حوض، تالاب، ٹینک، ٹنکی، بند، ڈیم جیسے: خَزَّان أُسْوَان: اسوان ڈیم۔
الخَزْنُ: ذخیرہ اندوزی۔
الخَزْنَةُ: گنجینہ، نعمت خانہ، برتنوں وغیرہ کی الماری۔
الخَزِینَةُ: تجوری (روپے وغیرہ رکھنے کی) سیف (۲) خزانہ، بیت المال ج: خَزَائِن
خَزِینَةُ الحکومةِ: سرکاری خزانہ۔
المَخْزَنُ: گودام، اسٹور، مال خانہ، سامان خانہ (۲) دوکان ج: مَخَازِن۔
أَمِینُ المَخْزَنِ: اسٹور کیپر، سامان خانہ یا مال خانہ کا منتظم۔
مَخَازِنُ الطَّرِیقِ: مختصر راستے۔
•خَزَا فُلانًا ـُ خَزْوًا: سیاست سے

کسی پر غالب آنا، زیر کرنا۔
خَزَا الدَّابَّةَ: جانور کو سدھانا اور ورزش کرانا، دوڑانا۔
— نَفْسَهُ: خود پر قابو پانا اور نفس کو خواہش سے روکنا۔
— الشيءَ: مالک ہونا۔
— الفَصِيْلَ: اونٹنی یا گائے کے بچے کی زبان کھینچ کر چیر دینا۔
— فلاناً ـِ خَزْيًا: کسی کے مقابلہ میں زیادہ ذلیل وخوار ہونا کہتے ہیں: خَازَاهُ مُخَازَاةً فَخَزَاهُ يَخْزِيهِ: اس نے رسوائی میں مقابلہ کیا تو وہ اس سے زیادہ رسوا ہوا۔
خَزِيَ ـَ خِزْيًا و خِزْيَةً: گرفتارِ مصیبت ہونا اور رسوا ہونا، ذلیل وخوار ہونا (۲) ہلاک ہونا۔ هو خَزٍ وخَزِيٌّ۔
— فُلانٌ خَزًى و خَزَايَةً: شرمانا۔
— فلاناً ومنه: شرم کرنا۔ هو خَزْيَانُ وهي خَزْيَا ج: خَزَايَا۔ حدیث میں ہے: "غَيْرَ خَزَايَا وَلَا نَدَامَى"۔ مؤنث کے لیے خَزْيَانَة بھی بولا جاتا ہے۔
أَخْزَاهُ: ذلیل کرنا، رسوا کرنا، شرمندہ کرنا قرآن پاک میں حضرت لوطؑ کا اپنی قوم سے خطاب نقل کرتے ہوئے کہا گیا ہے: "فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ فِي ضَيْفِي"۔
خَازَى فلانٌ فُلاناً: برائیوں میں کسی سے آگے بڑھ جانا۔
الخِزْيَةُ: مصیبت (۲) بری عادت جس سے شرم کی جائے۔ حضرت شعبیؒ کی حدیث میں ہے: "فَأَصَابَتْنَا خِزْيَةٌ لَمْ نَكُنْ فِيهَا بَرَرَةً أَتْقِيَاءَ وَلَا فَجَرَةً أَقْوِيَاءَ"۔
الخِزْيُ: رسوائی، بدنامی، شرمندگی، عار۔

المَخْزَاةُ: ذلت، رسوائی ج: مَخَازِي۔ مخازي خِزْي اور خَزْي کی بھی جمع ہو سکتی ہے۔ خلاف قیاس جیسے مَحَاسِن حُسْن کی جمع اور مَشَابِه شَبَه کی جمع۔
المَخْزِيُّ: بدنام، رسوا، ذلیل وخوار، شرمندہ۔
المُخْزِي: رسواکن، بدنام کن، قابل شرم
المُخْزِيَةُ: قَصِيدَة مُخْزِيَةٌ: انتہائی عمدہ نظم جس کے قائل کو أَخْزَاهُ اللّٰهُ (بربنا محبت واستعجاب) کہا جائے جیسے اچھا اور انوکھا کام کرنے والے کو قاتلك الله کہا جاتا ہے ظاہر میں بددعا ہے حقیقت میں استعجاب ہے۔

خ س

•خَسَأَ البَصَرُ ـَ خَسْئًا وخُسُوْءًا: نگاہ کا چندھیا جانا، نگاہ کا کسی شے کو نہ دیکھ سکنا اور تھک جانا۔ قرآن پاک میں ہے: "ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ إِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَهُوَ حَسِيْرٌ"۔
— الكَلْبُ وغَيْرُهُ: دور ہو جانا، دھتکارا جانا، ذلیل ہونا۔ کہتے ہیں: اخْسَأْ عَنِّي: میرے پاس سے دور ہو۔ قرآن پاک میں ہے: "قَالَ اخْسَئُوا فِيهَا وَلَا تُكَلِّمُونِ"۔ "فَلَمَّا عَتَوْا عَمَّا نُهُوا عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُونُوا قِرَدَةً خَاسِئِينَ"۔
— الكَلْبَ وغَيْرَهُ: دھتکارنا، دور بھگانا
خَاسَأَ القَوْمُ: ایک دوسرے کے پتھر مارنا
انْخَسَأَ البَصَرُ: تھکنا، عاجز ہونا، چندھیا جانا۔
— الكَلْبُ: دور ہونا، دھتکارا جانا۔

تَخَاسَأَ القَوْمُ: خَاسَأَ۔
الخَاسِئُ: دھتکارا جانے والا کتّا جسے قریب نہ آنے دیا جائے (۲) گھٹیا اور حقیر وذلیل
الخَسِيءُ: گھٹیا اون۔
•خَسَرَ التاجرُ ـِ خَسْرًا وخُسْرًا وخَسَارَةً وخُسْرَانًا: نقصان اٹھانا، تجارت میں گھاٹا ہونا، مال کم ہو جانا۔
— فُلانٌ: ہلاک ہونا (۲) گمراہ ہونا، بھٹکنا، هو خَاسِرٌ وخَسِيْرٌ وهي خَاسِرَة وخَسِيْرَة۔
— الشيءَ: کم کرنا یا کم رکھنا جیسے خَسَرَ الكَيْلَ: پورا نہ ناپنا۔ خَسَرَ المِيْزَانَ: پورا نہ تولنا۔
خَسِرَ التَّاجِرُ ـَ خَسْرًا وخَسَرًا وخُسْرًا وخَسَارًا وخُسْرَانًا: تجارت میں گھاٹا ہونا، نقصان اٹھانا۔
هو خَسِرٌ۔ خَسِرَتْ تِجَارَتُهُ: اس کی تجارت میں گھاٹا ہوا، ناکام ہونا۔
— فُلانٌ: بھٹکنا (۲) ہلاک ہونا۔
— الشيءَ: نقصان اٹھانا، کسی چیز سے ہاتھ دھو لینا، کسی کے پاس سے کوئی چیز ضائع ہو جانا، برباد ہو جانا۔ کہتے ہیں: خَسِرَ مَالَهُ۔ قرآن پاک میں ہے: "الَّذِيْنَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ وَأَهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ" "خَسِرَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةَ ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ"۔
أَخْسَرَ فُلانٌ: نقصان ہونا، کسی کو گھاٹا ہونا
— الشيءَ: کم کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَإِذَا كَالُوهُمْ أَوْ وَزَنُوهُمْ يُخْسِرُونَ"۔
أَخْسَرَهُ فِي تِجَارَتِهِ: تجارت میں نقصان کرانا (ضد: أَرْبَحَهُ)۔
خَسَّرَ الشيءَ: کم کرنا (۲) نقصان کرانا (۳) نقصان والا کہنا۔

خَسَّرَ فُلَانًا: خیر سے دور کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَمَا تَزِیْدُوْنَنِیْ غَیْرَ تَخْسِیْرٍ" (۲) ہلاک کرنا۔ خَسَّرَہٗ سُوْءُ عَمَلِہٖ: اس کی بدعملی نے اسے ہلاک کر دیا۔

الخَاسِرُ: ناکام (ضد: رَابِح) گھاٹے میں رہنے والا، تجارت میں نقصان اٹھانیوالا (۲) گمراہ (۳) برباد۔

الخُسْرُ و الخَسَارَۃُ و الخُسْرَان: نقصان (۲) ہلاکت (۳) گمراہی۔

الخَنَاسِیْرُ: گمراہی (۲) ہلاکت (۳) غداری، بدعہدی (۴) کمینگی۔

الخُنْسَرَی: الخَنَاسِیْرُ۔

الخَیْسَرَی: گمراہی (۲) ہلاکت (۳) دنائت (۴) غداری، بدعہدی۔ رَجُلٌ خَیْسَرَی: نقصان اٹھانے والا (۵) وہ شخص جو کسی کی دعوت اس ڈر سے قبول نہ کرے کہ اسے بھی کھلانا پڑیگا۔

المُخَسِّرُ: ضرررساں (۲) خلاف مفاد (۳) موجب خسارہ (۴) برباد کنندہ، مہلک

• خَسَّ الرَّجُلُ ـُ خَسًّا: گھٹیا کام کرنا، ذلیل حرکت کرنا۔

— النَّصِیْبُ: حصّہ کم ہونا۔

— النَّصِیْبَ: حصہ کم کرنا۔

— الرَّجُلُ ـِ خِسَّۃً و خَسَاسَۃً: بے وقعت ہونا، کم درجہ ہونا۔

— فِعْلُہٗ و قَوْلُہٗ و رَأْیُہٗ: فعل، قول اور رائے کا بے وقعت ہونا، گھٹیا ہونا

— الشَّیْءُ خَسَاسَۃً: کم وزن ہونا کہ جس سے دوسری شے کے برابر نہ ہو، بے وقعت ہونا، گھٹیا ہونا۔ ھو خَسِیْسٌ ج: اَخِسَّاءُ و خِسَاسٌ و ھی خَسِیْسَۃٌ ج: خَسَائِسُ و خِسَاسٌ۔

اَخَسَّ فُلَانٌ: گھٹیا اور ذلیل حرکت کرنا۔

اَخَسَّ فُلَانًا: کسی کو بے وقعت پانا۔

— نَصِیْبَہٗ: حصہ کم کرنا۔

خَسَّسَ نَصِیْبَہٗ: حصہ کم کرنا۔

تَخَاسُّوْہُ: آپس میں کسی شے کا لین دین کرنا (۲) ایک دوسرے سے پہلے پہنچنے کی کوشش کرنا، اس کی طرف سبقت کرنا

اِسْتَخَسَّہٗ: رذیل و کمینہ سمجھنا یا پانا۔

— نَصِیْبَہٗ: حصہ کم کرنا۔

الخُسَاسُ: شَیْءٌ خُسَاسٌ: بے وقعت اور گھٹیا چیز

الخِسَاسُ: دائرسائر۔ ھٰذِہِ الْاُمُوْرُ خِسَاسٌ بَیْنَہُمْ: یہ معاملات انکے درمیان چلتے رہتے ہیں۔

الخَسَاسَۃُ: دنائت، رذالت، کمینگی (۲) بخل۔

الخُسَاسَۃُ: تھوڑا مال، گھوڑے کو بہلانے کا تھوڑا سا چارہ۔

الخَسُّ: ایک خاص قسم کی سبزی جس کے چوڑے پتے ہوتے ہیں اور اسے کچا کھایا جاتا ہے۔

خَسُّ البَقَرِ: جنگلی خس۔

خَسُّ الحِمَارِ: ایک جنگلی گھاس۔

خَسُّ الکَلْبِ: گوکھرو، ایک گھاس۔

الخُسَّانُ: غروب نہ ہونے والے ستارے جیسے جدی، فرقدین اور بقیہ بنات نعش اور وہ سب ستارے جو بنات نعش کے ساتھ قطب کے اردگرد گھومتے ہیں۔

الخَسِیْسُ: رذیل، کمینہ، بے وقعت (۲) بخیل (۳) تھوڑا۔ خَسِیْسَۃُ الوجه: بدشکل۔

الخَسِیْسَۃُ: کمینی حرکت کہتے ہیں: رَفَعَ من خَسِیْسَتِہٖ: کسی کے ساتھ ایسا سلوک کرنا جو اس کے لئے باعث سربلندی ہو حدیث میں ہے: "اَنَّ فَتَاۃً دَخَلَتْ عَلَیْہَا فقالت اِنَّ اَبِیْ زَوَّجَنِیْ من ابن اَخِیْہِ و اَرَادَ اَنْ یَرْفَعَ بِیْ خَسِیْسَتَہٗ"۔ خَسَائِسُ الْاُمُوْرِ: حقیر باتیں۔

خَسِیْسَۃُ النَّاقَۃِ: اونٹنی کے وہ دانت جو چھٹے سال سامنے کے دو دانت گرجانے کے بعد نکلتے ہیں۔

المُسْتَخِسُّ: بدشکل۔

• خَسَفَتِ الْاَرْضُ ـِ خَسْفًا و خُسُوْفًا: زمین کا دھنس جانا، اپنے اوپر والی چیزوں سمیت دھنس جانا۔

خَسَفَ اللّٰہُ بِہِمُ الْاَرْضَ: اللہ نے ان کو زمین میں دھنسا دیا، غائب کر دیا قرآن پاک میں ہے: "فَخَسَفْنَا بِہٖ وَبِدَارِہِ الْاَرْضَ: ہم نے اسے اور اس کے گھر کو زمین میں دھنسا دیا (اُن سمیت زمین کو دھنسا دیا)

— عَیْنُ الماءِ: پانی کے چشمے کا گہرائی میں چلا جانا، نیچے اتر جانا۔

— العَیْنُ: آنکھ کا نکل جانا۔

— العَیْنَ: آنکھ کو نکال دینا۔

— القَمَرُ: چاند کو گہن لگنا، روشنی ختم ہو جانا یا کم ہو جانا۔

— الشَّیْءُ: پھٹ جانا۔

— الشَّیْءَ: پھاڑ دینا۔

— السَّقْفُ: چھت کا گر جانا۔

— الشَّیْءُ خَسْفًا: کم ہونا۔

— البَدَنُ: دبلا ہونا۔

— اللَّوْنُ: بدل جانا۔

— فُلَانٌ: بھوکا ہونا (۲) بیماری کی وجہ سے کمزور ہونا۔ ھو خَاسِفٌ ج: خُسُفٌ و ھی خَاسِفَۃٌ ج: خَوَاسِفُ۔

— فُلَانًا: ذلیل کرنا، کسی کی طبیعت کے خلاف کام کرانا۔

— الشَّیْءَ: کاٹنا۔

— البِئْرَ: پتھریلی زمین میں کنواں کھودنا

کہ اس کا پانی ہمیشہ بڑی مقدار میں
جاری رہے ۔ ھی خَسِیْفٌ ج:
أُخْسِفَةٌ وخُسُفٌ ۔ وھی خَسُوْفٌ
ایضاً ج: خُسُفٌ ۔

خَسَف لِلشُّعَرَاءِ عَیْنَ الشِّعْرِ: شعرا
کے لئے شعر گوئی کی راہ کھولنا ، آسان
کردینا، شعرا کو شعر کے مطالب اور
اس کے فنون سے پوری طرح واقف کرانا۔

ـــ الحیوانَ: جانور کو بغیر خوراک کے
قید رکھنا ۔

أَخْسَفَتِ العَیْنُ: آنکھ کی بینائی غائب
ہوجانا۔ کہتے ہیں: حَفَرَ فَأَخْسَفَ:
اس نے کنواں کھودا تو پانی کو گہرائی میں
اترا ہوا پایا ۔

ـــ بِفُلانٍ: زمین دھنسا دینا ۔

اِنْخَسَفَتِ الأَرْضُ: دھنس جانا ۔

ـــ العَیْنُ: آنکھ کی بینائی کا ختم ہوجانا۔

الأَخَاسِیْفُ: نرم زمین، زمین کے نرم حصے

الخَاسِفُ: ہلکا اور چھریرا لڑکا (۲) بیماری
کی وجہ سے لاغر (۳) بھوکا ۔

الخَسْفُ: ذلت ۔ کہتے ہیں: سَامَ فُلانًا
الخَسْفَ وسَامَهُ خَسْفًا: کسی
کے ساتھ ذلت کا سلوک کرنا، ذلیل
کرنا۔ شَرِبَ علی الخَسْفِ:
بغیر کھائے پیا۔ بَاتَ فُلانٌ الخَسْفَ
وعلی الخَسْفِ: بھوکا رہ کر رات
گزارنی (۲) ظلم و زیادتی (۳) عیب۔
حضرت علی کی حدیث میں ہے: "مَنْ
تَرَكَ الجِهَادَ أَلْبَسَهُ اللّٰهُ
الذِّلَّةَ وسِيمَ الخَسْفَ" (۴)
کنویں کے پانی کا سوت (۵) اخروٹ
و: خَسَفَةٌ ۔

الخَسِیْفُ: پتھریلی زمین میں کھودا ہوا کنواں
(۲) بہت دودھ دینے والی اونٹنی (۳) اندر
دھنسی ہوئی آنکھ (۴) نکلی ہوئی آنکھ
(۵) وہ اٹھنے والا بادل جو پانی سے بھرا ہوا
ہو ج: أُخْسِفَةٌ وخُسُفٌ ۔

الخَسِیْفَةُ: عیب ۔

•خَسَقَ السَّهْمُ ــ خَسْقًا وخُسُوْقًا:
تیر کا نشانہ پر گڑ جانا یا پار ہوجانا خَسَقَ
السَّهْمُ الرَّمِیَّةَ بھی کہا جاتا ہے ۔

ـــ النَّاقَةُ الأَرْضَ خَسْقًا: اونٹنی کا
اپنے پیروں سے زمین پر نشان ڈالنا
فالنَّاقَةُ خَسُوْقٌ ۔

الخَسَّاقُ: بہت جھوٹا ۔

الخُسْقَةُ: کہتے ہیں: إِنَّهُ لَذُو خَسَقَاتٍ
فی البَیْعِ: وہ بیع کو کبھی نافذ کردیتا
ہے اور کبھی اس سے رجوع کرلیتا ہے ۔

الخَیْسَقُ: بِئْرٌ خَیْسَقٌ و قَبْرٌ
خَیْسَقٌ: بہت گہرا کنواں یا گہری قبر۔

•خَسَلَهُ ــ خَسْلاً: دور کرنا، جلا وطن کرنا
(۲) ذلیل کرنا (۳) پھینک دینا ۔

الخُسَالَةُ: ردی چیز، ہر خراب چیز۔

الخَسِیْلُ: حقیر، ہر گھٹیا چیز ج: خَسَائِل
وخِسَالٌ ۔

ـــ من القومِ: کمینے اور رذیل لوگ ۔

الخَسِیْلَةُ: الخَسِیْلُ ۔

الخُسْلُ و الخُسَّالُ: رذیل (۲) کمزور۔

المَخْسُوْلُ والمُخَسَّلُ: رذیل کیا ہوا ،
گھٹیا درجہ کا ۔

•خَسَمَ: جھگڑا چکانا ۔

•خَسَنَ ۔ أُخْسَنَ: نرم سے گڑ جانا ۔

•خَسَی ۔ أُخْسَاهُ: طاق یا جفت کنکریوں
سے کسی کے ساتھ کھیلنا ۔

خَاسَاهُ: أُخْسَاهُ ۔

تَخَاسَی اللاعِبَانِ: طاق یا جفت کنکریوں
یا اخروٹ وغیرہ سے کھیلنا ۔

ـــ القومُ: ایک دوسرے پر کنکریاں پھینکنا۔

ـــ الدَّابَّةُ بالحَصَی: چوپایے کا
کنکریوں کو پیروں سے پھینکنا ۔

الخَسَا: فرد، طاق عدد ۔ کہتے ہیں: خَسًا او
زَكًا: طاق یا جفت ج: المَخَاسِیُّ
والأَخَاسِیُّ (خلاف قیاس)

الخَسِیُّ: کمبل (۲) اون کا بنا ہوا خیمہ۔

خ ـــــ ش

•خَشَبَهُ ــ خَشْبًا وخَشَبَ الشیءَ
بالشیءِ: ملانا، مخلوط کرنا ۔

ـــ السَّیْفَ: تلوار کو ڈھالنا (۲) چمکانا (۳)
تیز کرنا۔ ھو مَخْشُوْبٌ وخَشِیْبٌ

ـــ النَّبْلَ والقَوْسَ: تیر یا کمان کو ابتدائی
طور پر تیار کرنا (جس میں کوئی صفائی یا
خوبی نہ ہو) ۔

ـــ الشِّعْرَ او الكلامَ او العملَ: وقتی
طور پر کسی خوبی کے بغیر جیسا ممکن ہو کرنا۔

خَشُبَ ــ خَشَبًا: سخت اور درشت ہونا
(۲) لکڑی کی طرح سخت ہوجانا ۔

ـــ العَیْشُ: زندگی کا سادہ اور معمولی ہونا
فهو خَشِبٌ و أَخْشَبُ وھی
خَشِبَةٌ وخَشْبَاءُ ج: خُشْبٌ

اِخْتَشَبَ السَّیْفَ و الشِّعْرَ: بے تکلف
جیسا ممکن ہو بنانا ۔

تَخَشَّبَتِ الإبلُ: اونٹوں کا سوکھا
چارہ چرنا۔

اِخْشَوْشَبَ: دین میں پکا اور بے لچک
ہونا، زندگی کے تمام احوال (کھانا، رہنا
لباس وغیرہ) میں سادہ اور بامشقت
ہونا، سادہ و جفاکشی کی زندگی گزارنا ۔

ـــ فی عَیْشِهِ: زندگی میں سخت اور
بامشقت ہونا، تنگی اور سختی کی زندگی
گزارنا تاکہ بہادری معلوم ہو۔

الخَشَابُ: أَرْضٌ خَشَابٌ: ایسی سخت
وخشک زمین جس پر پانی نہ ٹھہرتا ہو۔

الخَشْبَاءُ: الخَشَابُ ۔

الخَشَبُ: لکڑی، موٹی لکڑی، شہتیر۔

کہاوت ہے: لِسَانٌ من رُطَبٍ وَيَدٌ من خَشَبٍ: اس شخص کے بارہ میں جس کی زبان میٹھی اور کام مضبوط ہو (۲) نباتات کی ایک مضبوط قسم، پودوں اور درختوں کی جڑوں اور تنوں میں پایا جانے والا ٹھوس مادہ۔ خَشَب کی انواع بہت ہیں ج: خُشُبٌ و خُشْبٌ و خُشْبَانٌ۔ حدیث میں ہے "خُشُبٌ باللَّيْلِ صُخُبٌ بالنَّهَارِ"۔

الخَشَبَةُ: ایک لکڑی، لکڑی کا تختہ یا بڑا ٹکڑا، شہتیری۔

الخَشَبِيُّ: لکڑی کا، لکڑی کا بنا ہوا۔

الخَشَّابُ: لکڑی کا تاجر، لکڑی بیچنے والا (۲) لاٹھی سے لڑنے والا ج: خَشَّابَة کہتے ہیں: خَرَجَتْ إِلَيْهِم الخَشَّابَةُ يَدُقُّونَهُمْ: لاٹھی باز ان کو پیٹنے کیلئے نکلے۔

الخَشِبُ: کھردرا، کُھن۔ عَيْشٌ خَشِبٌ: تنگی کی زندگی۔

الخَشِيبُ: ہر کھردری اور موٹی چیز، غیر آرام دہ چیز (۲) خشک (۳) بلا پالش (۴) لمبا سخت مزاج آدمی، لمبا اور سخت طبیعت والا موٹا اونٹ (۵) حال ہی کی ڈھالی ہوئی تلوار یا کمان (۶) سادہ اور گھٹیا چیز ج: خُشُبٌ و خَشَائِبُ۔

الخَشِيبَةُ: فطرت، طبیعت۔

المِخشاب: پست قد آدمی۔

المُتَخَشِّبُ: لکڑی کی مانند سخت۔

المُخَشَّبُ: لکڑی کا بنا ہوا۔

بَيْتٌ مُخَشَّبٌ: لکڑی کا مکان۔

خُشْتُقٌ: کتان، بغلی جیب ج: خَشَاتِق۔

• خَشْخَشَ السِّلاحُ وغيرُه خَشْخَشَةً: ہتھیاروں یا زیورات وغیرہ کی جھنکار، حرکت کرنے کی آواز سنائی دینا، نئے کپڑے سے آواز نکلنا (خَشْخَشَ الثَّوْبُ الجديد)

خَشْخَشَ في الشيءِ: اندر گھس کر غائب ہو جانا۔ کہتے ہیں: خَشْخَشَ فُلَانٌ بين الشَّجَرِ والقَوْمِ۔

ـــ السِّلاحَ وغيرَهُ: ہتھیار وغیرہ ہلا کر آواز نکالنا۔

ـــ الشيءَ في الشيءِ: داخل کرنا، گھسانا

تَخَشْخَشَ الشيءُ: آواز نکلنا، ہتھیار وغیرہ کی آواز نکلنا (۲) دھماکہ ہونا۔

ـــ في الشيءِ: داخل ہو کر غائب ہو جانا کہتے ہیں: تَخَشْخَشَ في الشَّجَرِ۔

الخَشْخَاشُ: وہ لوگ جو ہتھیاروں اور زرہوں سے لیس ہوں (۲) لوگوں کا بڑا مجمع، ہجوم (۳) ہر وہ چیز جس کو رگڑنے سے آواز پیدا ہو (۴) پوست، پوست کا پودا جس سے افیون نکالی جاتی ہے۔ واحد: خَشْخَاشَةٌ۔

• خَشَرَ فُلانٌ ـ خَشْرًا: کھانے کا حریص ہونا (۲) دستر خوان پر معمولی اور غیر مفید چیزوں کو چھوڑ دینا۔

ـــ الشيءَ: کسی شے کے خراب حصہ کو ہٹا دینا (۲) ردی اور بیکار کر دینا۔ فالشيءُ مَخْشُورٌ۔

خَشِرَ ـ خَشَرًا: حریص وندیدا ہونا (۲) بزدلی سے بھاگ جانا۔

الخُشَارُ والخُشَارَةُ: نیچے درجہ کے لوگ (۲) سمندر کا جھاگ، کوڑا کرکٹ (۳) وہ جو جس کے اندر دانہ نہ ہو۔ حدیث میں ہے "إذا ذهبَ الخِيَارُ وبَقِيَتْ خُشَارَةٌ كخُشَارَةِ الشَّعِيرِ لا يُبَالِي بهم اللهُ بَالَةً" (۴) دستر خوان پر بچی ہوئی ردی اور معمولی چیزیں، بچا کھچا کھانا (۵) ہر شے کا خراب اور ردی حصہ۔

الخاشِر: ردی چیز ج: خاشِرَة۔

خاشِرَةُ النّاس: رذیل لوگ۔

مَخَاشِرُ المِنْجَلِ: درانتی کے دندانے۔

• خَشْرَبَ في العَمَلِ: کام کو ادھورا کرنا

• خَشْرَمَتِ الضَّبُعُ: بجو کا کھاتے وقت آواز نکالنا۔ چپڑ چپڑ کرنا۔

الخَشْرَمُ: شہد کی مکھیوں یا بھڑوں کا دل واحد: خَشْرَمَةٌ (۲) شہد کی مکھیوں کی رانی (ملکہ)، شہد کی مکھیوں کا چھتا حدیث میں ہے: لَتَرْكَبُنَّ سَنَنَ مَن كان قَبْلَكُم ذِرَاعًا بذِرَاعٍ حتّى لو سَلَكُوا خَشْرَمَ دَبْرٍ لَسَلَكْتُمُوهُ" (۳) ناک کی ہڈی کا نرم وباریک حصہ (۴) چھوٹا پہاڑ (۵) نرم پتھر جن سے چونا بنایا جاتا ہے ج: خَشَارِم

• خَشَّ السَّحَابُ ـ خَشًّا: تھوڑی بارش برسانا۔

ـــ الرَّجُلُ: گزر جانا، اندر جا کر نکل جانا

ـــ في الشيءِ: گھسنا، داخل ہونا۔ کہتے ہیں: خَشَّ في القومِ وفي الدَّارِ

ـــ البَعِيرَ: اونٹ کی ناک میں خشاش ڈالنا (اونٹ کی ناک میں ڈالی جانے والی لکڑی جس سے لگام کو باندھا جاتا ہے)

ـــ فُلانًا: کسی کے نیزہ مارنا۔

أَخَشَّ البَعِيرَ: ناک میں خشاش ڈالنا۔

اِخْتَشَّ من الأَرْضِ: کیڑے مکوڑے کھانا۔

اِنْخَشَّ في الشيءِ: داخل ہونا، اندر گھسنا اِنْخَشَّ في القومِ وفي الشَّجَرِ۔

الخَشَاشُ: کیڑے، مکوڑے، حشرات الارض (۲) پرندے و: خَشَاشَةٌ (۳) عمدہ اور ہلکی چادر (۴) زندہ دل اور ہوشیار آدمی (۵) ہر نازک اور لطیف شے۔ حضرت عائشہؓ کی حدیث میں ہے جس میں وہ اپنے والد کی صفت بیان کرتی ہیں: "خَشَاشُ المَرْآةِ والمَخْبَرِ" ان کا ظاہر و باطن لطیف

یعنی پاکیزہ تھا۔

الخَشَاشُ: اونٹ کی ناک میں ڈالی جانے والی لکڑی (جس سے لگام کو باندھا جاتا ہے) (۲) پہاڑی سانپ، بڑا اژدہا (۳) پرندے وغیرہ و: خِشَاشَۃٌ (۴) ہر خراب چیز (۵) چالاک و ہوشیار پختہ کار آدمی (۶) اون وغیرہ کا بُنا ہوا بوری نما تھیلا۔ خشاشا الشیئ: کسی شے کے دو کنارے ج: اَخِشَّۃٌ۔

الخُشَاشُ: حشرات الارض، کیڑے مکوڑے (۲) پرندے (۳) شہوت والے اونٹ (۴) بہادر (۵) خراب چیز ج: اَخِشَّۃٌ۔

الخِشَاشَۃُ: اونٹ کی ناک میں ڈالی جانے والی لکڑی۔

الخَشُّ: پاپیادہ لوگ و: خاشٌّ۔ (خلاف قیاس) (۲) کالا سانپ (۳) کھردری چیز (۴) تھوڑی بارش۔

الخُشُّ: ٹیلہ ج: اَخْشَاشٌ۔

الخَشَّاءُ: شہد کی مکھیوں اور بھڑوں کا چھتا (۲) گارے اور کنکریلی والی زمین ج: خَشَّاوَات و خَشَاشِیّ۔

الخُشَّاءُ: کان کے پیچھے ابھری ہوئی باریک ہڈی۔

الخُشْبُشُ: چھوٹا سا ہرن (۲) ٹیلہ۔

المِخَشُّ: نڈر، رات کی تاریکی سے نہ ڈرنیوالا، بہادر و جری۔ کہتے ہیں: ھو مِخَشُّ لَیْلٍ: رات کی تاریکیوں اور اس کی ہولناکیوں سے نہ ڈرنے والا (۲) ملنسار اور بے تکلف آدمی جو لوگوں کے ساتھ اٹھتا بیٹھتا اور کھاتا پیتا ہو (۳) دلیر گھوڑا۔

• خَشَعَ ــ خُشُوعًا: عاجزی دکھانا، انکساری کرنا، خود کو چھوٹا اور بے حیثیت بنانا (۲) پست اور ذلیل ہونا (۳) ڈرنا حدیث جابرؓ میں ہے: "اَنَّہُ اَقْبَلَ عَلَیْنَا فَقَالَ اَیُّکُمْ یُحِبُّ اَنْ یُّعْرِضَ اللّٰہُ عَنْہُ؟ قَالَ: فَخَشَعْنَا" (۴) آواز کا پست کرنا، پست آواز ہونا (۵) نگاہ نیچی کرلینا۔

خشع بِبَصَرِہٖ: نگاہ کو جھکانا، نیچی کرنا۔

ـــ لِرَبِّہٖ: پروردگار کے سامنے جھکنا، اظہار عجز کرنا۔

ـــ صَوْتُہٗ: آواز پست ہونا، ہلکی ہوجانا قرآن پاک میں ہے: "وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا ھَمْسًا"

ـــ بَصَرُہٗ: نگاہ نیچی ہوجانا، نگاہ میں ٹھہراؤ نہ رہنا۔

ـــ الشَّیئُ: پرسکون ہوجانا، ٹھہر جانا۔

ـــ الوَرَقُ وَنَحْوُہٗ: پتوں وغیرہ کا مرجھا جانا۔

ـــ الاَرْضُ: بارش نہ ہونے سے زمین کا خشک ہوجانا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَمِنْ اٰیَاتِہٖ اَنَّکَ تَرَی الْاَرْضَ خَاشِعَۃً فَاِذَا اَنْزَلْنَا عَلَیْہَا الْمَاءَ اھْتَزَّتْ وَرَبَتْ"

ـــ الکَوْکَبُ: ستارہ کا غروب ہونے کے قریب ہونا۔

ـــ الشَّمْسُ: سورج کو گہن لگنا، سورج کی روشنی ختم ہوجانا یا کم ہوجانا۔

ـــ السَّنَامُ: کوہان کی چربی کم ہوجانا۔

اِخْتَشَعَ: انکساری کرنا (۲) نگاہ نیچی کرلینا (۳) پست آواز ہونا۔

تَخَشَّعَ: گڑگڑانا، عاجزی دکھانا، خاکساری دکھانا، نگاہ نیچی کرلینا، ڈرا ہوا اور سہما ہونا۔

تَخَاشَعَ: خاکساری و فروتنی کا مظاہرہ کرنا

الخَاشِعُ: عاجزی دکھانے والا، آواز پست کرنے والا جس کی آواز پست ہو، نگاہ نیچی کرنے والا، ڈرنے والا، جھکنے والا، گڑگڑانے والا ج: خُشَّعٌ و خُشُوعٌ۔

الخَشُوعُ ج: خُشُعٌ۔ وہ جگہ جس کی مٹی نرم ہونے کی بنا پر اڑ جائے اور نشانات مٹ جائیں، وہ جگہ جس کا کوئی راستہ نہ مل سکے، وہ جگہ جہاں گرد و غبار کے باعث کوئی جائے قیام نہ ہو۔

الخِشْعَۃُ: مردہ ماں کے پیٹ سے نکالا ہوا زندہ بچہ ج: خِشَعٌ۔

الخُشْعَۃُ: سخت زمین کا ٹکڑا، زمین سے تھوڑا ابھرا ہوا ٹیلہ۔

• خَشَفَ ــ خَشْفًا و خُشُوفًا و خَشَفَانًا: آواز نکلنا (۲) زمین میں غائب ہوجانا (۳) رات میں گھومنا۔

ـــ فِی الْاَرْضِ: کسی علاقہ میں جانا۔

ـــ فِی الشَّیئِ: داخل ہونا، گھسنا۔

ـــ فِی السَّیْرِ: تیز چلنا، لپکنا۔

ـــ البَرْدُ: سردی کا سخت ہونا۔

ـــ المَاءُ: پانی کا جم جانا۔

ـــ الثَّلْجُ: سخت سردی میں برف پر چلتے وقت برف کی حرکت کی آواز سنائی دینا

ـــ الدَّلِیلُ بالقَوْمِ خَشَافَۃً: راہبر کا لوگوں کو لے کر چلنا اور راہ نمائی کرنا۔

ـــ المَرْاَۃُ بِالوَلَدِ خَشْفًا: عورت کا بچہ کو پھینک دینا۔

ـــ رَاْسَہٗ: پتھر مار کر سر پھوڑنا۔

خَشِفَ البَعِیْرُ ــ خَشَفًا: اونٹ کے پورے جسم پر خارش ہوجانا، خارش کی وجہ سے اونٹ کی کھال کا خشک ہوجانا

ـــ الشَّیئُ: خشک ہونا۔ ھو اَخْشَفُ ج: خُشْفٌ۔

اَخْشَفَتِ الظَّبْیَۃُ: ہرنی کا بچہ والی ہونا فہی مُخْشِفٌ۔

خَاشَفَ السَّہْمُ: تیر کے نشانہ پر لگنے سے آواز نکلنا۔

ـــ اِلٰی کَذَا: دوڑ کر جانا، سبقت کرنا۔

خَاشَفَ فِی ذِمَّتِہ : اپنے عہد کو توڑنا، بدعہدی میں جلدی کرنا ۔

خَشَّفَ الدَّلِیلُ بالقومِ : راہ نمائی کرنا

الخُشَافُ : منقّی، انجیر وغیرہ دیگر پھلوں سے تیار کیا ہوا شربت (پانی میں بھگو کر یا جوش دے کر) (یہ فارسی خوش آب کا معرب ہے)

الخَشْفُ : حرکت (۲) آواز ج : اُخْشَافٌ وخُشُوفٌ ۔

الخِشْفُ : ہرنی کا نوزائیدہ بچہ (نر ہو یا مادہ) ج : خُشُوفٌ وخِشَفَةٌ

الخَشَفُ : ناہموار کھردری برف ۔

الخَشْفَةُ : حرکت (۲) آہٹ، آواز، حدیث میں ہے۔ حضورؐ نے حضرت بلالؓ سے فرمایا: "ما عَمَلُكَ ؟ فَإِنِّی لاأُرَانِی أَدْخُلُ الجَنَّةَ فأَسْمَعُ الخَشْفَةَ إِلَّا رَأَيْتُكَ " تمہارا وہ کون سا عمل ہے جس کی وجہ سے میں جب بھی جنت میں جاتا اور آوازیں سنتا ہوں تو تم کو دیکھتا ہوں (۳) بجو کی آواز (۴) زمین پر سانپوں کے رینگنے کی آواز ۔

الخُشْفُ : ذلت ۔

الخُشَفُ : معمولی قسم کی اون (۲) سخت یا نرم برف (۳) سبز رنگ کی مکھی ۔

الخَشُوفُ : بے دھڑک معاملات میں پڑنے والا، دخل دینے والا (۲) رات کو بے خوف و خطر سفر کرنے والا (۳) تیز تلوار ج : خُشُفٌ

الخَشِیفُ : جما ہوا بستہ (۲) نرم (۳) کھردری برف کہ سخت سردی میں اس پر چلنے سے قدموں کی آواز سنائی دیتی ہے (۴) خشک زعفران (۵) کنکریلی زمین میں کنکریوں کے نیچے دو چار روز چل کر غائب ہو جانے والا پانی (۶) تیز تلوار ج : خُشُفٌ ۔

الخُشَّافُ : چمگادڑ ۔

المَخْشَفُ : پانی جمنے کی جگہ، برف بننے کی جگہ

المِخْشَفُ : ماہر راہ بر (۲) شیر (۳) رات کے وقت چلنے میں بہادر (۴) بے دھڑک کاموں میں حصہ لینے والا یا دخل دینے والا ج : مَخَاشِفُ ۔

• الخُشْکَارُ : بھورے رنگ کی غیر صاف شدہ آٹے کی روٹی (فارسی)، آٹا ملا ہوا بھوسا

الخَشْکُنَانُ : میٹھی کچوری یا لقمی، شیر مال خالص گیہوں کے آٹے کی ڈبل ٹکیہ جس میں گھی، شکر، بادام، پستہ وغیرہ بھر کر تیار کیا جاتا ہے ۔

• خَشَلَہُ ـُ خَشْلاً : نیچا دکھانا، ذلیل کرنا ۔

ـــ الشَّرَابَ ونَحْوَہُ : شربت وغیرہ کو صاف کرنا ۔

خَشِلَ ـَ خَشَلاً : الثَّوبُ : پرانا ہونا، بوسیدہ ہونا ۔

ـــ الرَّجُلُ : لڑائی کے وقت کمزور پڑ جانا ہو خَشِلٌ ۔ کہتے ہیں : رَجُلٌ خَشِلٌ فَشِلٌ : کمزور و ناکارہ آدمی

خَشَّلَہ : تحقیر و تذلیل کرنا (۲) ہاتھوں میں کنگن اور پیروں میں پازیب پہنانا ۔

تَخَشَّلَ : ذلیل ہونا، انکساری برتنا، (۲) سرنگوں ہونا (۳) زمین کا پست ہونا

الخَشْلُ : گھٹیا اور ردی چیز (۲) انڈے کا خول (۳) ہاتھ پیر کے زیورات (پازیب و کنگن کے سرے، نوکیں یا ان زیورات کے ٹوٹے ہوئے کنارے (۴) گوگل کا پھل (جو کھجور کے مشابہ ہوتا ہے) ردی گوگل یا خشک گوگل یا تر یا چھوٹا یا گوگل کی گٹھلیاں (۵) پتھر جس پر تاریخ لکھی جائے (۶) کھوکھلی چیز ۔

الخَشَلُ : ردی چیز (۲) بنیاد ۔

الخَشْلُ والخَشِلُ : کمزور آدمی ۔

الخَشِیلُ : خشک کوڑا کرکٹ ۔

المِخْشَلَةُ : چھلنی ج : مَخَاشِلُ ۔

• خَشَمَہُ ـِ خَشْماً : ناک کی ہڈی توڑنا ناک کا بانسا توڑنا ۔

خَشِمَ الإِنْسَانُ ـَ خَشَماً : ناک کا بیماری سے خراب ہو کر سونگھنے کے قابل نہ رہنا (۲) چوڑی ناک والا ہونا (۳) بدبودار ناک والا ہونا ۔

ـــ الأَنْفُ : بیماری کی وجہ سے ناک کا بدبودار ہو جانا ۔

ـــ فُلانٌ خَشَماً وخُشَاماً : کسی کی ناک کے نتھنوں کا ختم ہو جانا اور سانس کا راستہ بند ہو جانا ۔ فہو أَخْشَمُ وهی خَشْمَاءُ ج : خُشْمٌ ۔

خُشِمَ : ناک کی ایسی بیماری میں مبتلا ہونا جس سے سونگھنے کی قوت ختم ہو جائے ۔

خُشِمَ فُلانٌ : اس میں سونگھنے کا حاسہ ختم ہو گیا ۔

أَخْشَمَ : بدبودار ناک والا ہونا (۲) بدبودار ہو جانا ۔

خَشَّمَ اللَّحْمُ ونَحْوُہُ : گوشت وغیرہ بدبودار ہو جانا ۔

ـــ خَیْشُومَہ : ناک کا بانسا توڑنا ۔

ـــ الشَّرَابُ فُلاناً : شراب کا کسی کو (ناک سے دماغ تک بو سرایت کرنے کی بنا پر) نشہ میں لانا ۔

تَخَشَّمَ فُلانٌ : شراب کے نشہ میں ہونا (اس بنا پر کہ اس کی تیزی ناک سے دماغ تک سرایت کر گئی) ۔

ـــ اللَّحْمُ : گوشت کا خراب ہو کر بدبودار ہو جانا ۔

الخُشَامُ : ناک کے اندر کی بیماری جس سے سونگھنے کی صلاحیت ختم ہو جاتی ہے (۲) بڑی ناک (۳) بہت بڑا پہاڑ (۴) بڑی ناک والا آدمی (۵) شیر (ناک بڑی ہونے کی بنا پر) ۔

الخَشَمُ : ناک کی بیماری (۲) ناک (۳) ناک کی ریزش جو نتھنوں سے بہتی رہے ۔

الخِشمُ : ناک (۲) منھ۔ کسرَ خِشمتَہ : ذلیل ورسوا کرنا۔
الخُشمَۃُ : شراب کی مستی۔
الخَیشُومُ : ناک کی جڑ، ناک کا بانسا، ناک کا نتھنا ج : خَیاشِیم۔
•خَشُنَ ـُ خُشُونَۃً و خَشُنًا و خَشَانَۃً وخُشْنَۃً و مَخْشَنَۃً: کھردرا اور سخت ہونا۔ ھُو خَشِنٌ ج: خُشُنٌ۔ و ھو خَشِنٌ ج: خُشْنٌ وخِشانٌ۔ وھو أَخْشَنُ و ھی خَشْنَاءُ ج: خُشْنٌ۔ کہاوت ہے: خَشُنَ صَدْرُہٗ علیہ : ناراض ہونا، غصہ ہونا۔
خَاشَنَہٗ : کسی کے ساتھ سخت برتاؤ کرنا (ضد: لاینہ) سختی سے پیش آنا۔
خَشَّنَہٗ : کھردرا اور سخت کرنا۔
ــــ صَدْرَہٗ : بھڑکانا، غصہ دلانا۔
تَخَاشَنُوا : اکھڑ بننا، قول وعمل میں کرختگی کا اظہار کرنا۔
تَخَشَّنَ : کرختگی میں اضافہ ہونا، سخت وکھردرا ہوجانا (۲) کھردرا یا موٹا اور سخت کپڑا پہننا (۳) سخت بات کرنا، کرختگی سے بولنا (۴) موٹا اور معمولی کھانا کھانا (۵) معمولی اور خشک زندگی گزارنا (۶) سادگی اور سختی کا عادی ہوجانا۔
اِسْتَخْشَنَہٗ : کھردرا اور سخت پانا۔
اِخْشَوْشَنَ : تَخَشَّنَ۔
الخَشِنُ : کھردرا، سخت، گاڑھا، موٹا، معمولی، سادہ، خشک۔
خَشِنُ الأَخْلاقِ : بدمزاج، بداخلاق، سخت مزاج، اکھڑ، ج: خِشانٌ
خَشِنُ الجانِبِ : ایسا سخت آدمی جس پر قابو نہ پایا جاسکے۔
الخَشْنَاءُ : كَتِيبَۃٌ خَشْنَاءُ : کثیر ہتھیار والا دستہ، احد کی لڑائی سے متعلق حدیث میں ہے: "فإذا بِكَتِيبَةٍ خَشْنَاءَ" (۲) ایک ریشہ دار کھردری سبزی جو باقلا کی ایک قسم ہے ج: خُشْنٌ
الخُشُونَۃُ : کرختگی، سختی، کھردراپن، اکھڑپن، خشکی، موٹاپن
الخَشِنُ : موٹے سرکا، بھدا۔
•خشو۔ خَشَتِ النَّخلَۃُ ـُ خَشْوًا : کھجور پر ردی اور خراب پھل آنا۔
الخَشَا : پالا پڑنے سے سیاہ ہوجانے والی کھیتی
الخَشَاءُ : سخت زمین جس پر کچھ اگتا ہو
الخَشْوُ : ردی کھجوریں۔
الخَشِيُّ : پڑی ہوئی سوکھی گھاس (۲) سوکھا گوشت۔
•خَشَاہ ـِ خَشْيًا : کسی کے مقابلہ میں زیادہ خائف ہونا۔
خَشِيَ ـَ خَشْيَۃً : ڈرتے رہنا، ڈر ہونا، کھٹکا ہونا، اندیشہ ہونا۔ جیسے: خَشِيَ أَنْ يَسْقُطَ۔
ــــ فُلَانًا و منہ : خَشْيًا وخَشْيَۃً وخَشَاۃً : ڈرنا۔ کہاوت ہے: اِنَّما أَخْشَى سَيْلَ تَلْعَتِي (میں اپنے نالہ کے سیلاب سے ڈرتا ہوں) اس شخص کے بارہ میں جو اپنے رشتہ داروں کا شاکی اور ان سے خائف ہو۔ (۲) دل میں تعظیم وہیبت رکھتے ہوئے ڈرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "اِنَّما يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبادِہِ العُلَماءُ" کبھی فعل کے بعد با بھی لائی جاتی ہے جیسے: خَشِيَ بِأَنْ يَمُوتَ ھو خاشٍ وخَشٍ وخَشْيَانُ و ھی خَشْيَا ج: خَشَايَا (۳) امید کرنا حدیث میں ہے۔ حضرت ابن عباسؓ نے فرمایا: "لَقَدْ أَكْثَرْتَ مِنَ الدُّعاءِ بالموتِ حَتّٰى خَشِيتُ أَنْ يَكُونَ ذٰلِكَ أَسْهَلَ لَكَ عِندَ نُزُولِہِ" (۴) ناپسند کرنا۔
خَاشَاہُ : ایک دوسرے پر ٹالنا (۲) ڈر میں مقابلہ کرنا۔
خَشَّاہُ : خوف زدہ کرنا، ڈرانا۔ کہاوت ہے: لَقَد كُنتُ وما أُخَشَّى بالذِّئبِ۔
تَخَشَّى فُلانٌ : خوف زدہ ہونا، کھٹکا اور ڈر ہونا۔
ــــ فُلانًا : کسی سے ڈرنا۔
اُخْتُشِيَ : شرمانا۔
الخَشْيَۃُ : ڈر، اندیشہ، رعب۔
خَشْيَۃَ أَنْ و بأَنْ : اس ڈر سے کہ، مبادا کہ، ایسا نہ ہوکہ۔
الخَشِيُّ : خشک گھاس۔
خَاشٍ و خَشْيَانُ : خائف، خائف رہنے والا، اندیشہ رکھنے والا۔
الأَخْشَى : زیادہ خوفناک۔ ھذا المكانُ أَخْشَى من غيرِہ۔

خ ـــــ ص

•خَصِبَ المكانُ ـَ خِصْبًا : ہرا بھرا ہونا، سرسبز ہونا، شاداب ہونا، سبزہ کی کثرت ہونا، زرخیز ہونا۔ ھو خَصِبٌ وخَصِيبٌ و ھو و ھی مِخْصابٌ
أَخْصَبَ المكانُ : خَصِبَ۔
ــــ القَوْمُ : لوگوں کا خوش حال ہونا، لوگوں میں فراخی ہونا، ارزانی ہونا۔
ــــ جَنابُ فُلانٍ : کسی کا فیض اور نفع زیادہ ہونا۔
ــــ فُلانٌ : شاداب جگہ پانا اور اس میں منتقل ہوجانا۔
ــــ اللّٰہُ المَوضِعَ : زرخیز بنانا، سبزہ زار بنادینا۔
اِخْتَصَبَ المكانُ : أَخْصَبَ۔
الإِخْصابُ : علم الاحیاء میں مذکر (نر) مادہ کا مؤنث (مادہ) مادہ میں ملجانا۔

الخِصَابُ : کھجور کا بہت پھل دار درخت ۔

الخَصْبُ : الخِصَابُ (۲) کھجور کا شگوفہ یا پھل ۔

الخِصْبُ : زرخیزی، شادابی، ارزانی، فراخی، خوش حالی، سبزہ کی کثرت ج: أَخْصَابٌ

الخَصِیبُ : رَجُلٌ خَصِیبٌ : بہت فیض رساں آدمی، بہت مال دار ۔

المُخْصِبُ : شاداب و سرسبز (۲) مال دار (۳) زرخیز بنانے والا، نباتات کو نشوونما دینے والی شے جیسے کھاد وغیرہ ۔

المُخَصِّبُ : کھاد فطری یا مصنوعی جو کیمیاوی طریقہ پر بنا کر کھیت میں ڈالا جاتا ہے۔

•خَصَرَہ ـُ خَصْرًا : کوکھ پر مارنا ۔

خَصِرَ ـَ خَصَرًا : ٹھنڈا ہونا، یا ٹھنڈک کا بڑھ جانا (۲) سردی کی وجہ سے ہاتھ پیروں وغیرہ میں تکلیف ہونا ۔

خُصِرَ : کوکھ یا کمر کی تکلیف میں مبتلا ہونا ۔ کمر میں درد ہونا ۔

أَخْصَرَہُ : ٹھنڈا کرنا ۔ أَخْصَرَ القَرُّ أَنَامِلَہ : سردی نے اس کی انگلیوں کو ٹھنڈا کر دیا ۔

خَاصَرَہُ : کوکھ یا کمر پر ہاتھ رکھنا (۲) ایک دوسرے کی کوکھ پر ہاتھ رکھ کر ساتھ ساتھ چلنا (۳) ہر ایک کا الگ الگ راستہ پر چل کر کسی جگہ مل جانا ۔

خَصَّرَ الثَّوْبَ أَوِ النَّعْلَ : کپڑے یا چپل کے کناروں کو باریک کرنا ۔

اِخْتَصَرَ فُلَانٌ : کوکھ پر ہاتھ رکھنا (۲) ہاتھ میں لاٹھی لینا، لاٹھی پکڑنا ۔

ـــ المِخْصَرَۃَ : لاٹھی پکڑنا ۔

ـــ بِالمِخْصَرَۃِ : لاٹھی پر ٹیک لگانا ۔

ـــ قَطْعَ الشَّیْءِ وفیہ : جڑ سے نہ کاٹنا ۔

ـــ الطَّرِیقَ : قریب ترین راستہ اختیار کرنا

ـــ الکَلَامَ : بات کو مختصر کرنا، اختصار سے کام لینا ۔

ـــ الشَّیْءَ : فاضل حصہ حذف کر دینا، مختصر کر دینا ۔

تَخَاصَرَ : اپنی کوکھ پر ہاتھ رکھنا ۔

ـــ الشَّخْصَانِ : ایک دوسرے کی کوکھ پر ہاتھ رکھ کر چلنا ۔

تَخَصَّرَ : پہلو پر ہاتھ رکھنا ۔

ـــ بالإِزَارِ : تہبند باندھنا ۔

ـــ بالمِخْصَرَۃِ : لاٹھی کو ہاتھ میں لینا، لاٹھی پکڑنا ۔

الأَخْصَرُ : مختصر، چھوٹا ۔ ھٰذا أَخْصَرُ من ذالِكَ وأَقْصَرُ : یہ اُس سے چھوٹا اور مختصر ہے۔

الخَاصِرَۃ (من الانسان) : پہلو، سرین کی جڑ سے پسلیوں کے نیچے تک کا درمیانی حصہ، الخَاصِرَتَانِ : دونوں پہلو ج: خَوَاصِر (۲) کوکھ کا درد ۔

الخِصَارُ : کمربند، تہبند (کیوں کہ اسے کمر پر باندھا جاتا ہے) ج: خُصُر ۔

الخَصْرُ (من الانسان والحیوان) : کمر، کوکھ ۔ خَصْرُ الرَّمْلِ : ریت کا درمیانی حصہ، ریتیلی زمین سے گزرنے والا راستہ ۔ خَصْرُ القَدَمِ : پاؤں کے تلوے کا گہرا حصہ جو زمین سے نہ لگے ۔

خَصْرُ السَّہْمِ : تیر کا درمیانی حصہ ج: خُصُور ۔

الخَصَرُ : ٹھنڈ، سردی ۔

الخَصِرُ : یَوْمٌ خَصِرٌ : سرد دن ۔

الخُصَیْرَی : کمی، اختصار، حذف، کسی شے کا فاضل حصہ حذف کر دینا ۔

المِخْصَرَۃ : لاٹھی، چھڑی وغیرہ جس پر ٹیک لگایا جائے (۲) چھڑی جس سے تقریر اور گفتگو کے دوران اشارہ کیا جائے (بادشاہ اور مقررین اسے استعمال کرتے تھے) (۳) بینڈ ماسٹر کی چھڑی جس کے اشارے سے وہ باجا بجنے کے وقت ہدایات کرتا رہتا ہے ج: مَخَاصِر. مَخَاصِرُ الطَّرِیقِ : قریب ترین راستے ۔

المُخَصَّرُ : باریک کمر والا ۔ قَدَمٌ مُخَصَّرَۃ : پاؤں جس کا بیچ اور ایڑی زمین پر لگے اور تلوا زمین پر نہ لگے ۔ کہتے ہیں : ھُوَ مُخَصَّرُ القَدَمَیْنِ ۔

المَخْصُورُ : جس کی کمر میں درد ہو ۔ رَجُلٌ مَخْصُورُ البَطْنِ : دُبلے پیٹ والا آدمی پتلی کمر والا ۔ مَخْصُورُ القَدَمِ : چھوٹے پاؤں والا ۔

•خَصَّ الشَّیْءَ ـُ خُصُوصًا : خاص ہونا ۔

ـــ فلانًا : کسی کو زیادہ چیز دینا ۔

ـــ فلانًا بکذا خَصًّا وخُصُوصًا وخُصُوصِیَّۃً وخِصِّیصَی : خصوصیت دینا، مخصوص کرنا، خاص کرنا، ترجیح دینا ۔ خَصَّہُ بِوُدِّہِ : اپنی محبت صرف اسی کو دی ۔

ـــ کذا لنفسہ : اپنے لئے مخصوص کرنا، چن لینا ۔

ـــ بہ : متعلق ہونا، وابستہ ہونا، اختیار حاصل ہونا ۔

خَصَّہ : متعلق ہونا، حق ہونا، حصہ ہونا، ھٰذا لا یَخُصُّنِی : یہ مجھ سے متعلق نہیں، مجھے اس سے دلچسپی نہیں ۔ إِلَّا یَخُصُّكَ أَنْ تَجْلِسَ المَجْلِسَ

ھُوَ خَاصٌّ ج: خَوَاصّ، وخُصَّان ۔

ھِیَ خَاصَّۃ ج: خَوَاصّ ۔

خَصَّ ـِ خَصَاصًا وخَصَاصَۃً : مفلس و نادار ہونا، محتاج ہونا ۔

أَخَصَّہ بہ : مخصوص کرنا، خاص کرنا ۔

أَخَصَّ فلانٌ فلانًا وبہ : کسی کا کسی کے ساتھ خاص ہو جانا ۔

خَصَّصَ الشَّیْءَ : محدود کرنا، خاص مقصد کے لئے متعین کرنا ۔

ـــ فلانًا بالشَّیْءِ : کسی کیلئے مخصوص کرنا، خصوصیت دینا، منفرد کرنا ۔

اختصّ الشیئَ: خاص ہونا۔
— فلانٌ: مفلس ومحتاج ہونا۔
— بہ: منفرد ہونا، متعلق ہونا۔
— الشیئَ: انتخاب کرنا، چُننا۔
— فلانًا بکذا: خاص کرنا، مخصوص کرنا قرآن پاک میں ہے: "اللّٰہ یختصّ برحمتہ من یشاء"۔
— الشیئَ لنفسہ: اپنے لئے خاص کرنا، چُن لینا۔
تخصّص: خاص ہونا، مخصوص ہو جانا۔ کہتے ہیں: خصّصہ فتخصّص۔
— الرجلُ: خواص میں سے ہونا۔
— بہ، ولہ: منفرد ہونا، انفرادیت حاصل کرنا۔
— فی علمِ کذا: امتیاز حاصل کرنا، مہارت حاصل کرنا، کسی علم کا ماہر خصوصی ہونا۔
استخصّہ: خاص سمجھنا، خواص میں شمار کرنا (۲) منتخب کرنا، چُن لینا۔
الاختصاص: عدالتی اختیارات (۲) اختیارات، دائرۂ اختیار ج: اختصاصات۔
الاختصاصیّ والاخصائیّ: کسی فن کا ماہر، ماہر خصوصی، اسپیشلسٹ۔
الخاصّۃ: خواص، خاص لوگ، چیدہ وبرگزیدہ لوگ۔ ضد: العامّۃ (۲) اپنے لئے خاص کی ہوئی چیز۔ خاصّۃُ الشیئِ: خاصیت، مخصوص صفت جو دوسرے سے ممتاز بنائے، صفتِ ممیّزہ ج: خواصّ۔ خواصّ العقاقیر: جڑی بوٹیوں کی قوت وتاثیر۔ خاصّۃً: خصوصی طور پر، خاص کر۔ کہتے ہیں: بخاصّۃِ فلانٌ: یعنی خاص کر فلاں۔
الخاصیّۃ: خصوصیت، خاصیت (دوا وغیرہ کی)

الخصاصۃ: محتاجی، تنگ دستی، مفلوک الحالی قرآن پاک میں ہے: "ویؤثرون علی انفسہم ولو کان بہم خصاصۃ" (۲) (دروازہ وغیرہ کا) شگاف، درز، جھری، سوراخ۔ حدیث میں ہے: "انّ اعرابیًّا اتی باب النبیّ صلی اللّٰہ علیہ وسلّم فالقم عینہ خصاصۃ الباب" ج: خصاص وخصائص
الخُصاصۃ: انگور کی وہ شاخ جس کے دانے پانی نہ پہنچنے کی وجہ سے چھدرے اور کمزور نکلے ہوں (۲) چھوٹے چھوٹے گچھے جو انگور توڑ لینے کے بعد بیل پر رہ جاتے ہیں (۳) تھوڑا، قلیل (۴) تھوڑی سی شراب ج: خُصاص۔
الخُصّ: لکڑی یا بانس کی جھونپڑی، لکڑی کی چھت کا مکان، گھونسلا (۲) شراب بیچنے والے کی دکان چاہے بانس کی نہ ہو (۳) ریشم کے کیڑوں کی ٹوکری ج: اخصاص وخصاص وخصوص۔
الخِصّیص: مخصوص ترین، بہت خاص۔
الخِصّیّۃ: مخصوص صفت، خاصیت۔
الخصوص: خصوصیت، خاص ہونا۔ ضد: العموم۔ کبھی لا سیّما کے معنی میں استعمال ہوتا ہے۔ جیسے: یعجبنی فلانٌ خصوصًا علمہ وادبہ (۲) تعلق، نسبت، سلسلہ۔ من خصوصِ وبخصوصِ کذا: فلاں چیز کے بارے میں، سلسلے میں، فلاں چیز سے متعلق۔
من ھذا الخصوص: اس نسبت سے، اس تعلق سے۔
علی الخصوص، خصوصًا: خاص طور پر۔

خصوصیّ: مخصوص، محدود۔ ضد: عموم (۲) ذاتی، شخصی، پرائیویٹ۔
الخصوصۃ: کیفیتِ خصوص، حالتِ خصوص۔
الخصوصیّۃ: خاصیت، خصوصیت۔
الخصیصۃ: امتیازی وصف، صفتِ ممیّزہ، کمال، امتیاز ج: خصائص
المخصوص: خاص، اسپیشل، پرائیویٹ۔
قطارٌ مخصوص: اسپیشل ٹرین۔
المتخصّص (فی کذا): کسی علم وفن کا ماہر خصوصی، فاضل، اسپیشلسٹ۔
• خصف النعلَ ـ خصفًا: جوتا سینا، جوتے میں پیوند لگانا، حدیث میں ہے: "انّہ کان (صلی اللّٰہ علیہ وسلم) یخصفُ نعلہ"۔
— العُریانُ الورقَ علی بدنہ: ننگے کا بدن پر پتّے چپکانا۔ قرآن پاک میں ہے: "وطفقا یخصفان علیہما من ورقِ الجنّۃ"۔
— علی نفسہ ثوبًا: اپنے کپڑے کے دونوں سروں کو لکڑی یا دھاگے سے ملانا۔
— الشیئَ الی الشیئِ: ملانا، ضم کرنا، چڑھانا۔
— الکتیبۃ: لشکر میں اضافہ کرنا۔ ھو خاصِف وخصّاف، ھی مخصوفۃ وخصیف۔
— الناقۃُ خصفًا وخصافًا: اونٹنی کا نویں مہینے میں، یا سال پورا ہونے پر، یا اس کے ایک ماہ بعد بچہ دینا۔ ھی خصوف ج: خصائف
خصِف ـ خصفًا: مٹیالے رنگ کا ہونا، راکھ کے رنگ جیسا رنگ ہونا۔
— الشاۃُ والفرسُ: بکری یا گھوڑے کی کوکھ کا سفید ہونا۔ ھو اخصفُ، ھی خصفاء ج: خُصفٌ۔

أَخْصَفَ العُرْيَانُ الوَرَقَ علی بَدَنِه: خَصَفَه.

خَصَّفَ: بدمزاج ہونا، بدخلق ہونا (۲) تکلّف میں مقدور سے زیادہ کے لئے کوشش کرنا، کوئی کام بادلِ ناخواستہ کرنا۔

— فلانًا: بہت برا بھلا کہہ دینا۔

— الشَّيْبُ فلانًا: بڑھاپے کا نصف بال سفید کر دینا۔

— العُرْيَانُ الوَرَقَ علی بَدَنِه: خَصَفَه۔

اِخْتَصَفَ العُرْيَانُ بالوَرَقِ علی بَدَنِه: خَصَفَه۔

— النَّاقَةُ: اونٹنی کا خصوف ہو جانا۔ (خصوف اس اونٹنی کو کہتے ہیں جو نو یا دس مہینے میں، یا سال پورا ہونے پر، یا اس کے ایک ماہ بعد بچہ دے دے)۔

تَخَصَّفَ العريانُ الورقَ علی بَدَنِه: خَصَفَه۔

خِصَاف: ایک مشہور گھوڑے کا نام۔

الخَصَّاف: موچی (۲) بڑا جھوٹا۔

الخَصْفُ: جوتا۔

الخَصَفَة: چمڑے کا ٹکڑا جس سے جوتے کو سیا جاتا ہے (۲) جوتے کے تلے کی ہر تہ ج: خِصَاف

الخُصْفَة: جوتے کا سوراخ ج: خُصَف۔

الخَصَفَة: کھجور رکھنے کی ٹوکری جو کھجور کے پتوں سے بنائی جاتی ہے (۲) انتہائی موٹا اور گاڑھا کپڑا ج: خَصَفٌ وخِصَاف

الخَصِيف: راکھ (۲) راکھ جیسا رنگ (۳) تازہ دودھ ملا ہوا دہی (۴) سلا ہوا جوتا (۵) ہر وہ چیز جس میں دو رنگ ملے ہوئے ہوں، سیاہ و سفید رنگ کا، سلیٹی رنگ کا۔ کہتے ہیں: حَبْلٌ خَصِيفٌ، و رَمَادٌ خَصِيفٌ، و كَتِيبَةٌ خَصِيفٌ۔

الخَصِيفَة: دو ملے ہوئے رنگوں والی چیز کہتے ہیں: کتیبةٌ خصیفةٌ (کیونکہ لوہا سفید ہوتا ہے اور اس کا زنگ سیاہ) (۲) جوتے کے تلے کی ہر تہ، پرت (۳) دہی جس میں تازہ دودھ ملایا گیا ہو ج: خَصِيف وخَصَائِف۔

المِخْصَف: موچی کی ستالی (۲) موچی ج: مَخَاصِف۔

المَخْصُوف: شَاةٌ مَخْصُوفَةٌ: سیاہ و سفید رنگ کی بکری۔

•خَصَلَ السَّهْمُ ـُ خَصْلًا وخِصَالًا وخَصْلَةً: تیر کا نشانہ کے قریب گرنا۔

— الهَدَفَ أو الغَرَضَ أو القِرْطَاسَ: نشانہ پر لگا دینا، ٹھیک نشانہ پر مارنا۔

— الشيءَ: کاٹنا، جدا کرنا۔

— غيرَه: تیراندازی میں بازی جیتنا، غالب آنا۔

— القومَ: فائق ہونا، فضیلت اور مرتبہ میں بڑھ جانا۔

أَخْصَلَ: ٹھیک نشانہ پر مارنا۔ کہتے ہیں: رَمَى فَأَخْصَلَ: یعنی دو بار مسلسل نشانہ پر مارا۔

خَاصَلَه خِصَالًا و مُخَاصَلَةً: تیراندازی میں مقابلہ کرنا۔

خَصَّلَ الشيءَ: ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔

— الشَّجَرَ و نَحْوَه: درخت کو چھانٹنا، شاخیں تراشنا۔

— البَعِيرَ و نحوَه: اونٹ کے لئے درخت کی لٹکی ہوئی شاخوں کا گچھا کاٹنا۔

تَخَاصَلَ القومُ: باہم مقابلہ کرنا (۲) تیراندازی میں باہم شرط لگانا، شرط باندھ کر تیراندازی کرنا۔

الخَصْل: شرط جو تیراندازی میں لگائی جائے کہتے ہیں: أَحْرَزَ أو أَصَابَ خَصْلَه: یعنی وہ بازی جیت گیا ج: خُصُول۔

الخَصْلَة: عادت (اچھی ہو یا بری)، حدیث میں ہے: "كانت فيه خَصْلَةٌ من خِصَالِ النِّفَاق" (۲) گچھا (۳) کانٹے دار لکڑی (۴) نرم و تر لکڑی کا کنارہ ج: خِصَال۔

الخُصْلَة: بالوں کا گچھا، چوٹی (۲) گچھا (۳) کانٹے دار لکڑی (۴) درخت کی نرم شاخ (۵) لٹکے ہوئے درخت کا کنارہ (۶) گوشت کا ٹکڑا، لوتھڑا ج: خُصَلٌ۔

الخَصَلَة: تر شاخ کا کنارہ (۲) کانٹے دار لکڑی یا شاخ ج: خَصَلٌ۔

الخَصِيل: دُم۔

الخَصِيلَة: گوشت کا ٹکڑا، بڑا ہو یا چھوٹا (۲) بالوں کا گچھا ج: خَصِيل وخَصَائِل

المِخْصَال: درانتی ج: مَخَاصِيل۔

المِخْصَل: کاٹنے والی تلوار وغیرہ، شمشیر برّاں ج: مَخَاصِل۔

•خَصَمَه ـِ خَصْمًا وخِصَامًا و خُصُومَةً: جھگڑے میں غالب آنا، توڑ کرنا، مغلوب کرنا۔

— من الثَّمَنِ (دا): دوسرے کے مقابلہ کے لئے قیمت میں کمی کر دینا، مقابلہ کرنا۔

خَصِمَ ـَ خَصَمًا و خِصَامًا: جھگڑے میں ماہر ہونا (۲) جھگڑنا۔ هو خَصِمٌ

أَخْصَمَ فلانًا: کسی کو دلیل سمجھانا (تاکہ وہ نزاع میں اپنے مخالف کو مغلوب کر دے)

خَاصَمَه مُخَاصَمَةً و خِصَامًا: جھگڑا کرنا۔ هو مُخَاصِم، و خَصِيم ج: خُصَمَاء و خُصْمَان۔

اِخْتَصَمَ القومُ: باہم جھگڑنا۔

تَخَاصَمُوا: باہم جھگڑا کرنا۔

الأُخْصُوم: بوری یا تھیلے کا قبضہ ج: أَخَاصِيم۔

الخَصْم: مقابل، مخالف، حریف، فریق، جھگڑالو (تثنیہ، جمع اور مؤنث کے لئے

بھی مستعمل ہے) قرآن پاک میں ہے:
"وَهَلْ أَتَاكَ نَبَأُ الْخَصْمِ إِذْ تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ"۔ کبھی تثنیہ اور جمع بنا کر بھی استعمال کرتے ہیں۔ قرآن پاک میں ہے: "هٰذَانِ خَصْمَانِ اخْتَصَمُوا فِي رَبِّهِمْ"۔ ج: خُصُوم

الخَصْمُ: ڈسکاؤنٹ، کمیشن، قیمت میں کمی۔ (علمِ حساب کی اصطلاح ہے)۔

الخُصْم: جانب، گوشہ، ہر چیز کا کنارہ (۲) تھیلے وغیرہ کا کونہ (۳) سوراخ، کشادگی (۴) وادی کا دہانہ۔ جب معاملہ بہت خراب اور سنگین ہو جائے تو کہتے ہیں: لَا يُسَدُّ منه خُصْمٌ إِلَّا انْفَتَحَ منه خُصْمٌ: یعنی ایک سوراخ بند نہیں ہوتا کہ دوسرا کھل جاتا ہے۔ سہلؓ بن حنیف کی حدیث میں ہے: "هٰذا أَمْرٌ لَا يُسَدُّ منه خُصْمٌ إِلَّا انْفَتَحَ علينا منه خُصْمٌ"۔ ج: خُصُوم و أَخْصَام۔ أَخْصَامُ العَيْن: آنکھ کے کنارے جن سے پلکیں ملتی ہیں۔

الخَصِم: جھگڑے کا ماہر چاہے جھگڑا نہ کرے (۲) جھگڑنے والا۔ قرآن پاک میں ہے: "بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُونَ"۔ ج: أَخْصَام۔

الخِصَام و الخُصُومَة: نزاع، جھگڑا، دشمنی۔

•الخَصِين: کلہاڑی (مذکر و مؤنث دونوں طرح مستعمل ہے) ج: خُصُن و أَخْصُن

•خَصَاه ـِ خَصْيًا و خِصَاءً: خصی کرنا، فوطے نکال دینا۔ ھو خاصٍ، ذاك مَخْصِيّ و خَصِيّ (۲) عضو تناسل کاٹنا، ہیجڑا بنانا۔

خَصِيَ: فوطوں میں درد ہونا۔ کہتے ہیں: کان جَوَادًا فَخَصِيَ: وہ مالدار تھا پھر نادار ہو گیا۔

اِخْتَصَاه: خصی کرنا، ہیجڑا بنانا۔

الخُصْي: فوطہ، خصیہ (۲) کھال جس میں خصیہ ہوتا ہے۔ تثنیہ: خُصْيَان۔

الخَصِي: (یاء کی تخفیف کے ساتھ) جس کے فوطوں میں درد ہو۔

الخَصِيّ: جس کے خصیے نکال دیئے گئے ہوں، خصی، آختہ، ہیجڑا، نامرد۔ ج: خِصْيَة و خِصْيَان۔

الخُصْيَة: فوطہ، خصیہ۔ تثنیہ: خُصْيَتَان ج: خُصًى۔

خُصَى الثَّعْلَب: سیٹا یرین (ایک پودا)

خُصَى الكَلْب: آرچس (ایک پودا)

خُصَى الدِّيك: گوندنی جیسے ایک درخت کے سفید اور چھوٹے پھل۔

خُصْيَةُ البَحْر: کیسٹوریم (ایک پودا)

خُصْيَةُ هِرْمِس: مرکری (ایک پودا)

المَخْصَى: خصی کا وہ حصہ جہاں سے کاٹا جاتا ہے

خ ـــــ ض

•خَضَبَ ـِ خَضْبًا و خُضُوبًا: رنگدار ہونا، رنگین ہونا۔

ـــ الشَّجَرُ: سرسبز ہونا۔

ـــ الأَرْضُ: زمین سے سرسبز پودے اگنا۔

ـــ الماشيةُ: جانور کا سبزہ چرنا۔

ـــ الشيءَ خَضْبًا و خِضَابًا: رنگنا، خضاب کرنا۔ ھو خاضِب، والشيءُ مَخْضُوب و خَضِيب۔

خَضِبَ الشجرُ و نحوُه ـَ خَضَبًا و خُضُوبًا: سرسبز ہونا۔

أَخْضَبَت الأَرْضُ: زمین کا سرسبز ہونا، زمین سے سبزہ اُگنا۔

خَضَّبَه: رنگنا، خضاب کرنا۔

اِخْتَضَبَ: رنگین ہونا، خضاب شدہ ہونا۔

تَخَضَّبَ: مہندی وغیرہ کا خضاب کرنا۔

ـــ بالدِّماء: خون میں لت پت ہونا۔

تَخَضَّبَت الأَرْضُ: زمین کا سرسبز ہونا۔

اِخْضَوْضَبَ: سرسبز ہونا۔

الخَاضِب (من البهائم): سبزہ چرنے والا جانور م: خَاضِبَة ج: خَوَاضِب۔

الخِضَاب: وہ چیز جس سے خضاب کیا جائے، مہندی، رنگ۔

الخَضْبُ: درخت کی سرسبزی (۲) بارش کے بعد نیا اُگا ہوا سبزہ ج: خُضُوب

الخُضَبَة: بہت مہندی لگانے والی عورت

الخُضُوب: بارش کے بعد تازہ اگا ہوا سبزہ

الخَضِيب: خضاب شدہ، مہندی لگایا ہوا، رنگا ہوا۔ كَفٌّ خَضِيب: رنگی ہوئی ہتھیلی۔

المِخْضَب: لگن، کپڑے دھونے اور رنگنے کا برتن ج: مَخَاضِب۔ حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے مرض الموت کے دوران فرمایا: "أَجْلِسُونِي فِي مِخْضَبٍ فَاغْسِلُونِي"۔

المِخْضَبَة: المِخْضَب ج: مَخَاضِب۔

المَخَاضِب: خضاب اور حیض کے چیتھڑے

•خَضْخَضَ الشيءَ: ہلانا، حرکت دینا، ہچکولے دینا۔

ـــ الأَرْضَ: زمین کو الٹ پلٹ کرنا (تاکہ نرم ہو جائے اور جب پانی پہنچے تو پودا اگے)

تَخَضْخَضَ: خَضْخَضَه کا فعل مطاوع: ہلنا، الٹ پلٹ ہونا۔

الخُضَاخِض: ایسی جگہ جہاں پانی اور درخت کثرت سے ہوں (۲) بڑے پیٹ والا موٹا آدمی یا اونٹ ج: خَضَاخِض۔

الخَضْخَاض: ایک قسم کا سیاہ اور سیال تارکول جس سے خارش زدہ اونٹوں کو لیپ کرتے ہیں۔

الخُضْخُض: بچھوا اور پُروا کے درمیان کی ہوا ج: خَضَاخِض۔

الخُضَخِض: الخُضْخُض۔

• خَضَدَ ـِ خَضْدًا: کوئی تر چیز کھانا۔ جیسے: گاجر، مولی، ککڑی وغیرہ۔

ــــ الشیءَ: جُدا کئے بغیر توڑنا (۲) کاٹنا (۳) موڑنا۔

ــــ الشَّجَرَ: درخت کے کانٹے اُتارنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَأَصْحَابُ الْيَمِينِ فِي سِدْرٍ مَّخْضُودٍ"۔

ــــ الشَّوكَ: درخت سے کانٹے نکالنا۔

خَضَدَ شَوكَةَ فُلانٍ: اس کی طاقت ختم کردی، غرور توڑ دیا۔ ھو مَخْضُود وخَضِيد۔

خَضِدَ ـَ خَضَدًا: نرم ہونا۔

ــــ الثَّمَرُ: پھلوں کا پچک کر سکڑ جانا، پژمردہ ہونا، مرجھا جانا۔ احنف کی حدیث میں کوفہ اور اس کے پھلوں کے بارے میں آیا ہے: "تَأْتِيهِم ثِمَارُهُم لَمْ تَخْضَدْ"۔

ــــ النَّبتُ: پودے کا کمزور ہونا۔ ھو خَضِد۔

أَخْضَدَ المُهْرُ: (گھوڑے کے بچے کا) مستی میں لگام کا لوہا کھینچنا۔

خَضَّدَه: کاٹنا (۲) توڑنا (۳) موڑنا۔

اختَضَدَ الشیءَ: مڑنا۔

ــــ البَعِيرَ: اونٹ کے نکیل ڈال کر اس پر سوار ہونا۔

انْخَضَدَ: ٹوٹنا (۲) مڑنا، خم دار ہونا۔

ــــ الثَّمَرُ: پھلوں کا پھٹ جانا، پارہ پارہ ہونا۔

تَخَضَّدَ: انْخَضَدَ۔

الخَضَاد: ایک نرم درخت جس میں کانٹے نہیں ہوتے (۲) اعضا کا درد جس میں بدن ٹوٹتا ہے اور سستی پیدا ہوتی ہے، جوڑوں کا درد۔

الخَضَد: درخت کی کاٹی ہوئی یا ٹوٹی ہوئی لکڑیاں (۲) بغیر کانٹوں کا ایک نرم درخت (۳) اعضا کا درد جس میں بدن ٹوٹتا ہے اور سستی محسوس ہوتی ہے۔

خَضَدُ السَّفَرِ: سفر کی تھکان۔

المِخْضَد: موڑنے یا توڑنے کا اوزار۔ ج: مَخَاضِد (۲) بہت کھانے والا، پیٹو۔

المَخْضُود: کمزور و عاجز جو اُٹھنے کے قابل نہ ہو (۲) لاجواب، دلیل سے عاجز۔

• خَضَرَ الرجلُ النَّخلَ ـُ خَضْرًا: کھجور کے درخت کو کاٹنا۔

خَضِرَ ـَ خَضَرًا و خُضْرَةً: سبز ہونا، ہرا ہونا۔

ــــ الزَّرْعُ: سرسبز و شاداب ہونا۔ ھو خَضِرٌ و أَخْضَرُ، ھی خَضْرَاء ج: خُضْرٌ۔

أَخْضَرَه: سبز بنا دینا۔

ــــ الرَّيُّ الزَّرْعَ: پانی کا کھیتی کو سرسبز کردینا۔

خَاضَرَه: کسی کو پکنے سے پہلے ہی سبز پھل بیچ دینا۔

خَضَّرَه: سبز کرنا، ہرا بنا دینا۔

ــــ الأَرْضَ: زمین میں گیہوں یا مکئی کے بیج ڈالنا۔

اختَضَرَه: کسی چیز کو سبز ہونے کی حالت میں ہی کاٹ لینا۔ کہتے ہیں: اختَضَرَ الشَّجَرَ، واختَضَرَ الكَلأَ: جب کوئی بحالتِ نوجوانی مرجاتا ہے تو کہتے ہیں: قد اختُضِرَ (۲) کاٹنا، جڑسے کاٹ دینا (۳) سبز ہونے کی حالت میں کھانا، کچی کھانا۔ کہتے ہیں: اختَضَرَ الفَاكِهَةَ: اس نے سبز کچا پھل کھایا۔

ــــ الحِمْلَ: بوجھ اٹھانا۔

اخْضَرَّ: سبز ہونا (۲) سرسبز و شاداب ہونا۔

ــــ الكَلأُ: گھاس کا سبز رہتے ہوئے کٹ جانا۔

ــــ اللَّيلُ: رات کا تاریک ہونا۔ اخْضَرَّتِ الظُّلْمَةُ: تاریکی کا شدید ہونا۔

اخْضَارَّ: رفتہ رفتہ سبز ہونا، بتدریج ہرا ہونا۔

اخْضَوْضَرَ: اخْضَرَّ۔

الأَخَاضِر: سونا، گوشت اور شراب۔

الأَخْضَر: سبز، ہرا (۲) کچا، ناپختہ۔

مَاءٌ أَخْضَرُ: پانی جو صاف ہونے کی وجہ سے سبز نظر آتا ہے۔

شَابٌّ أَخْضَرُ: نوجوان جس کے داڑھی نکل چکی ہو۔

الأَمْرُ بَيْنَنَا أَخْضَرُ: ہمارا معاملہ نیا نیا ہے۔

أَخْضَرُ الجَنَاحَيْنِ: رات۔ کہتے ہیں: جَنَّ عليه أَخْضَرُ الجَنَاحَيْنِ، و طَارَ عَنَّا أَخْضَرُ الجَنَاحَيْنِ۔

فُلانٌ أَخْضَرُ: فلاں شخص بہت داد و دہش کرنے والا ہے، سخی اور داتا ہے۔

أَخْضَرُ القَفَا: کالی عورت کا لڑکا۔

أَخْضَرُ البَطْنِ: جولاہا (کیونکہ بنتے ہوئے کرگہ کی لکڑی سے اس کا پیٹ کالا ہو جاتا ہے۔

أَخْضَرُ النَّوَاجِذِ: کاشتکار (کیونکہ وہ سبزیاں کھاتا ہے) ج: خُضْرٌ۔ کہتے ہیں: هُمْ خُضْرُ المَنَاكِبِ: یعنی وہ انتہائی شادابی و خوش حالی سے بہرہ ور ہیں۔ الأَخْضَرَان: گھاس اور درخت۔

الأُخَيْضِر: سبز مکھی (۲) آنکھ کی ایک بیماری۔

الخَضَار: نئی سبزی (۲) دودھ جو بہت زیادہ پانی ملانے کی وجہ سے سبز ہوگیا ہو۔ و: خَضَارَة۔

خُضَارَة: (الف لام کے بغیر) سمندر (کیونکہ اس کا پانی سبز ہوتا ہے)۔

الخُضَارَة: سبز ترکاریاں۔

الخُضَارِيّ: جنگلی مرغابی جس کو القَارِيَّة بھی کہتے ہیں (۲) کوے کی قسم کا سبزی مائل زرد رنگ کا ایک پرند جس کو

أُخَیل بھی کہتے ہیں ۔

الخَضَر: سبز ہونے کی حالت میں کاٹی ہوئی چیز۔ کہتے ہیں: خَضَرًا لكَ ومَضَرًا: یعنی آپ کے لئے سیرابی و شادابی کی فراوانی ہو۔

الخِضْر: رائگاں۔ کہتے ہیں: ذَهَبَ دَمُه خِضْرًا مِضْرًا: اس کا خون رائگاں گیا۔ اَخَذَه خِضْرًا مِضْرًا: اس کو بغیر کسی مشقت کے لے لیا۔

الخَضَر: کھجور کے درخت کی سبز ٹہنی (۲) غلّہ کی پیداوار کا سبز حصّہ۔

الخَضِر: تازہ ہری کھیتی (۲) سرسبز مقام، سبزہ زار (۳) کھجور کا درخت۔

الدُّنیا حُلْوَةٌ خَضِرَةٌ: دنیا شیریں اور سرسبز ہے۔

ذَهَبَ دَمُه خَضِرًا مَضِرًا: اس کا خون رائگاں گیا۔

أَخَذَه خَضِرًا مَضِرًا: اسے تازہ اور نرم ہونے کی حالت میں یا بلاقیمت لے لیا۔

هو لكَ خَضِرًا مَضِرًا: وہ تمہارے لئے خوش گوار اور رچتا پچتا ہے۔

الخَضْراء: سبز ترکاری، تازہ سبزی ج: خَضْراوات۔ حدیث میں ہے: "لیس فی الخَضْراواتِ صَدَقَةٌ" کہتے ہیں: لا أَبادَ اللهُ خَضْراءَهم: خدا ان کی اصل مٹادے، یا ان کی خوش حالی و شادابی مٹادے (۲) کالی عورت۔ حارث کی حدیث میں ہے: "أَنَّه تَزَوَّجَ امْرَأَةً فَرَآها خَضْراءَ فَطَلَّقَها" (۳) قوم کا بڑا حصّہ، اکثریت۔ فتح مکہ کی حدیث میں ہے: "أُبِيدَتْ خَضْراءُ قُرَيْشٍ" (۴) آسمان، کیونکہ اس کا رنگ نیلگوں ہے۔ حدیث میں ہے: "ما أَظَلَّتِ الخَضْراءُ ولا أَقَلَّتِ الغَبْراءُ أَصْدَقَ لَهْجَةً من أَبی ذَرٍّ" (۵) بڑا لشکر۔ فتح مکہ کی حدیث میں ہے: "مَرَّ رسولُ اللهِ صلی الله علیه وسلم فی كَتِيبَتِه الخَضْراءِ" (۶) ڈول جو کثرت استعمال سے سبز ہوگیا ہو۔

المَوَدَّةُ بیننا خَضْراءُ: ہمارا تعلق قدیم اور گہرا ہے۔

خَضْراءُ الدِّمَنِ: سبزہ جو کوڑے پر اُگ آتا ہے۔ یہ لفظ ایسی چیز کیلئے بطور کنایہ استعمال ہوتا ہے جس کا ظاہر اچھا ہو اور باطن بُرا۔ حدیث میں ہے: "إِيّاكُم وخَضْراءَ الدِّمَنِ، قیل وماذاكَ یا رَسُولَ اللهِ؟ فقال: المَرْأَةُ الحَسْناءُ فی المَنْبِتِ السُّوءِ"

الخُضْرَة: ہرا رنگ ج: خُضَرٌ وخُضُرٌ (۲) سبز ترکاری (۳) نرمی و تازگی۔

— (فی أَلْوانِ النّاسِ): گندم گوں رنگ، گندم گونی۔

— (فی أَلْوانِ الخَیلِ): مٹیالا رنگ جس میں سیاہی ملی ہوئی ہو۔

الخُضَرِيّ والخُضَرَجِيّ: سبزی فروش

الخَضّار: سبزی فروش۔

الخُضّار: مرغابی کی قسم کا ایک پرندہ۔

الخُضّارَى: کھیتی کیونکہ وہ ہری ہوتی ہے (۲) ایک جنگلی درخت۔

الخُضُور: سبز، ہرا۔

الخَضِير: سبز، ہرا (۲) سبز ترکاری (۳) تازہ گوبر (۴) سمندر۔

الخَضِيرَة: کھجور کا ایک درخت جس کی ناپختہ کھجوریں سبز رہتے ہوئے گر جاتی ہیں (۲) ایک پودا جو ہمیشہ سبز رہتا ہے ج: خَضائِرُ (۳) ایسی عورت جس کا ہر حمل پورا ہونے سے پہلے ساقط ہوجاتا ہے۔

الخُضَيْرِيّ: ایک قسم کی چڑیا جس کے پَر سنہرے اور سبز ہوتے ہیں۔

بَطٌّ خُضَيْرِيّ: جنگلی بطخ۔

المِخْضار: الخَضِيرَة ج: مَخاضِير۔

المِخْضَر: پنجہ، پرندہ کا ناخن ج: مَخاضِر

المَخْضَرَة: سرسبز مقام، سبزہ زار۔

أَرْضٌ مَخْضَرَةٌ: سرسبز زمین۔

الیَخْضُور: سبزمایہ، سبزینہ، کلوروفل، پودوں اور پتوں کو سبز رنگ دینے والا مادہ (بائیولوجی)۔

اللایَخْضُورِيّ: کلوروفل مادہ سے خالی نباتات۔

•خَضْرَبَ الماءُ ونحوه: پانی کا موج مارنا، لہریں لینا۔

الخُضارِب: لہریں لینے والا پانی ج: خَضارِب۔

المُخَضْرِب: فصیح و بلیغ آدمی جو اسلوب بدل بدل کر گفتگو کرتا ہو۔

•الخِضْرِيج: ایسی جگہ جہاں خربوزہ کثرت سے ہوتا ہے، خربوزوں کی فالیز ج: خَضارِيج۔

•خَضْرَعَ البَخِيلُ: بخیل کا تکلف سے سخاوت کرنا، بخیل کا سخی بننا۔

تَخَضْرَعَ البَخِيلُ: خَضْرَعَ۔

الخُضارِع: تکلّف اور بے دلی سے سخاوت کرنے والا بخیل۔

•خَضْرَفَ: بہت بوڑھا ہونا، بڑھاپے کی وجہ سے جلد کا لٹک جانا۔

•خَضْرَمَ الأُذُنَ: کان کا کنارہ یا آدھا حصّہ کاٹ کر الگ کردینا یا اسے جھولتا ہوا چھوڑ دینا۔ خَضْرَمَ الحَیَوانَ بھی کہتے ہیں۔ هو مُخَضْرِمٌ، والمَفْعُولُ مُخَضْرَمٌ۔ حدیث میں ہے: "أَنَّه خَطَبَ النّاسَ یَوْمَ النَّحْرِ علی ناقَةٍ مُخَضْرَمَةٍ"

— الشَّیءَ: ملانا، پھینٹنا۔

تَخَضْرَمَ الزُّبْدُ: مکھن کا ٹھنڈک کی وجہ سے

بکھر جانا اور نہ جمنا۔

الخُضَارِم: زیادہ پانی (۲) فیاض و سخی اور مصیبتیں جھیلنے والا سردار ج: خَضَارِم

الخَضَارِمَـة: ایک قوم جو ایران سے آ کر شام میں بس گئی و: خَضْرَمِیٌّ۔

الخِضْرِم: کوئی بھی چیز جو بہت زیادہ ہو (۲) بہت پانی والا کنواں یا سمندر (۳) بہت دادو دہش کرنے والا آدمی ج: خَضَارِم وخَضَارِمَة وخِضْرِمُونَ۔

الخُضْرُم: میٹھے اور کھاری کے درمیان کا پانی (۲) گوہ یا اُس کا بچہ ج: خَضَارِم۔

المُخَضْرَم: غیر مختون (۲) جس نے جاہلیت اور اسلام دونوں زمانوں کو دیکھا ہو (۳) جس نے مطلقاً دو زمانے پائے ہوں (۴) سیاہ فام جس کا باپ گورا ہو (۵) جس کا نسب مشکوک ہو (۶) گھٹیا خاندان کا آدمی (۷) مخلوط النسل کا۔

لَحْمٌ مُخَضْرَم: ایسا گوشت جس کے بارے میں معلوم نہ ہو کہ نر کا ہے یا مادہ کا۔

طَعَامٌ مُخَضْرَم: ایسا کھانا جو نہ شیریں ہو نہ تلخ، درمیانی کھانا۔

المُخَضْرِم: جاہلیت اور اسلام دونوں زمانوں کو دیکھنے والا (۲) مطلقاً دو زمانوں کو دیکھنے والا (مو)۔

• خاضّه: بیع بالعوض کرنا، کوئی چیز دے کر کوئی چیز خریدنا، تبادلہ کرنا۔

خَضَّضَ الأَمَةَ: باندی کو چھوٹے سفید مُہروں سے آراستہ کرنا۔

الخَضَاض: احمق، بے وقوف آدمی (۲) معمولی زیور۔ ما علیہا خَضَاضٌ: اس کے جسم پر کوئی زیور نہیں ہے (۳) ہرن یا بلّی کے گلے کا پٹہ (۴) قیدی کی بیڑی (۵) روشنائی۔

الخِضَاض: روشنائی۔

الخَضَاضَة: احمق، بے وقوف۔

الخَضَض: چھوٹے چھوٹے سفید مُہرے جو باندیاں پہنتی ہیں (۲) قسم قسم کے کھانے (۳) بے ہودہ اور بے کار گفتگو۔

الخَضِيض: غبار آلود اور پانی سے تر جگہ (۲) ایسی جگہ جہاں پانی اور درخت کثرت سے ہوں۔

• خَضَعَ ـَ خَضْعًا و خُضُوعًا و خُضْعَانًا: جھکنا، فروتن ہونا، عاجزی کرنا، تواضع کرنا، سرافگندہ ہونا (۲) تابع ہونا، مطیع و فرماں بردار ہونا، پابندِ احکام ہونا، ماتحت ہونا۔

ـــ النَّجمُ: ستارہ کا قریب الغروب ہونا

ـــ لـه: کسی کے لئے نرم گفتار ہونا۔

ـــ فی سَیْرِہ: گردن اٹھا کر تیز چلنا۔

ـــ الکلامَ لـه: نرمی و آہستگی سے گفتگو کرنا۔ حضرت عمرؓ کی حدیث میں ہے: "أنَّ رَجُلاً فی زَمَانِه مَرَّ بِرَجُلٍ و امْرَأَةٍ قد خَضَعَا بینهما حَدِیثًا فضربه حتّی شَجَّه"۔

ـــ الشیءَ خَضْعًا: جھکا دینا، جھکا ہوا بنا دینا، خمیدہ کر دینا۔ کہتے ہیں: خَضَعَه الکِبَرُ: بڑھاپے نے اس کو خمیدہ گردن بنا دیا۔

خَضِعَ ـَ خَضَعًا: جھکا ہوا ہونا۔ حضرت زبیر کی حدیث میں ہے "أنّه کان أَخْضَعَ" کہتے ہیں: خَضِعَ عُنُقُه: اس کی گردن پیدائشی طور پر جھکی ہوئی ہے (۲) ذلت و پستی پر راضی ہونا۔ هو أَخْضَعُ، هی خَضْعَاءُ ج: خُضْعٌ۔

أَخْضَعَ فلانٌ: عورت سے نرمی سے گفتگو کرنا۔

ـــ الشیءَ: جھکانا، عاجز کرنا (۲) مطیع وفرماں بردار بنانا، زیر کرنا، ماتحت بنانا۔

خَاضَعَه: کسی سے نرمی و آہستگی کے ساتھ گفتگو کرنا۔

خَضَّعَ اللَّحْمَ: گوشت کے ٹکڑے کرنا۔

ـــ الرجلَ: پابندِ احکام بنانا، زیر کرنا، تابع بنانا، ماتحت بنانا۔

اخْتَضَعَ: عاجز ہونا، عاجزی کرنا، فروتن ہونا، تابع ہونا۔

ـــ الصَّقْرُ و نحوه: باز کا شکار پر حملہ کے لئے سر جھکانا۔

ـــ فی سَیْرِہ: تیز چلنا۔

تَخَضَّعَ: بہ تکلف عاجزی کرنا، بناوٹی خاکساری ظاہر کرنا (۲) اظہارِ عجز کرنا، گڑگڑانا۔

الخَضْعَة: کوڑوں کے پڑنے کی آواز۔ کہتے ہیں: سمعتُ للسِّیَاطِ خَضْعَةً و للسُّیُوفِ بَضْعَةً: میں نے کوڑوں کے پڑنے اور تلواروں کے کاٹنے کی آواز سنی۔

الخُضَعَة: ہر ایک کا فرماں بردار، سب کی ماننے والا (۲) دوسروں کو مغلوب و مطیع کرنے والا (۳) کھجور کا درخت جو گٹھلی سے پیدا ہوتا ہے ج: خُضَعٌ۔

الخُضُوع: تابع، فرماں بردار، پابندِ احکام، ماتحت، عاجز (۲) بہت جھکنے والا، ذلیل ج: خُضُعٌ۔

الخَضِیعَة: جانور کے پیٹ سے سنائی دینے والی آواز (۲) سیلاب وغیرہ کی آواز ج: خَضَائِع۔

الخَیْضَع (من الرجال): ذلت پر راضی رہنے والا آدمی، ذلیل۔

الخَیْضَعَة: لڑائی وغیرہ کا شور (۲) معرکہ جنگ (۳) گرد و غبار (۴) جنگی خود، آہنی ٹوپ، ہیلمٹ۔

• خَضَفَ الطَّعَامَ ـِ خَضْفًا:

کھانا کھانا۔ هو خَاضِفٌ وخَضُوف و مِخْضَف۔
خُضَافًا و خَضْفًا: گوز کرنا۔ هو خَضُوف وخَضِيف وخَضَّاف
الأَخْضَف: سانپ۔
الخَضَف: خربوزہ (۲) ککڑی (۳) چھوٹا کدو
المَخْضَفَة: شراب۔
• خَضِلَ ـَ خَضَلاً: تر ہونا، مرطوب ہونا، نم ہونا (۲) خوشگوار ہونا۔
هو خَضِلٌ و خَاضِل وأَخْضَلُ هي خَضْلاء ج: خُضْلٌ۔
ـــ الدُّرَّةُ: موتی کا پانی کے قطرہ کی طرح صاف ہونا۔
أَخْضَلَ: خَضِلَ۔
ـــ الشيءَ: تر کرنا، بھگونا۔ حدیثِ انصار میں ہے: "فبكَوا حتّى أَخْضَلُوا لحاهم"۔
خَضَّله: تر کرنا۔ حدیثِ سُلیم میں ہے: "قال: خَضِّلِي قَنازِعَكِ" یعنی اپنے بالوں کو پانی اور تیل سے تر کرو۔
اِخْضَلَّ: تر ہونا۔ حضرت عمر کی حدیث میں ہے: "فبكى حتّى اخْضَلَّتْ لِحيتُه"۔
ـــ الليلُ: رات کا تاریک ہونا (۲) خوش گوار ہونا، سرد و خوش گوار ہونا
اِخْضَالَّ: تر ہونا۔
ـــ الشجرُ: درخت کا ٹہنیوں اور پتوں والا ہونا، ہرا بھرا ہونا۔
اِخْضَالَّ: اِخْضَالَّ۔
اِخْضَوْضَلَ: تر ہونا۔ حضرت قُسّ کی حدیث میں ہے: "مُخْضَوْضِلَةٌ أَغْصَانُها"۔
الخَضْل: عمدہ موتی، پانی کے قطروں کی طرح شفاف موتی۔ ایک عورت ایک آدمی کو لے کر حجاج کے پاس آئی اور کہا: تزوّجني هذا على أنْ يُعْطِيَني خَضْلاً نبيلاً۔ (۲) ایک قسم کے مہرے۔
الخُضْلَّة: سرسبزی و شادابی، تروتازگی (۲) آسودگی، آسائش، عیش و آرام (۳) نرم و گداز عورت (۴) بیوی (۵) قوس قزح ج: خُضْلَّات۔
الخُضُلَّات: بے بنیاد و لچر باتیں۔ کہتے ہیں: دَعْني من خُضُلّاتِك یعنی اپنی بے سروپا باتیں اپنے پاس رکھو۔
الخَضِيلَة: ہرا بھرا باغ ج: خَضَائِل
المُخْضَل و المُخْضَلّ: آسودہ حال، عیش و آرام کی زندگی گزارنے والا۔
الخَضْلَاف: گوگل کا درخت۔
• خَضَمَه ـِ خَضْمًا: کاٹنا (۲) منہ بھر کے یا ڈاڑھ کے کنارے سے کھانا
خَضَمَ له من مَالِه: اس کو اپنے مال میں سے کچھ دیا۔
خَضِمَه ـَ خَضْمًا: کھانا (منہ بھر کے یا آخری ڈاڑھوں سے) حضرت علی کی حدیث میں ہے: "فقام اليه بنو أُمَيَّة يَخْضَمُونَ مَالَ الله خَضْمَ الإبلِ نَبْتَةَ الرَّبيع"۔
أَخْضَمَ الماءُ: پانی کا نہ شیریں ہونا اور نہ تلخ و تیز ہونا۔
ـــ له من العطاء: زیادہ دینا، خوب دینا۔
ـــ فلانًا: کسی کا رزق وسیع کرنا۔
خَضَّمَه: کسی کا رزق وسیع کرنا، روزی میں وسعت دینا۔
اِخْتَضَمَه: کاٹنا (۲) کھانا۔
الخُضَام: وہ چیز جو ڈاڑھ کے کنارے سے کھائی جائے۔
الخُضَامَة: الخُضَام۔
الخُضَمَة: بہت کھانے والا (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے) حضرت مغیرہ کی حدیث میں ہے: "بئسَ لَعمرُ اللهِ زوجُ المرأةِ المسلمة خُضَمَةٌ حُطَمَةٌ"۔
الخِضَمّ: بڑا سمندر (۲) بڑا گروہ، زبردست مجمع (۳) شمشیر بُرّاں (۴) بھاری بھرکم گھوڑا (۵) سردار (۶) بہت سخی آدمی (۷) پتھر جس پر سان رکھتے ہیں۔
الخُضُمَّة: کسی چیز کا بڑا حصّہ (۲) کہنی کی ہڈی (۳) درمیان، وسط۔ کہتے ہیں: ـــ فُلانٌ في خُضُمَّةِ قومِه: وہ اپنی قوم کے درمیانی لوگوں میں ہے۔
الخَضِيمَة: سبزہ، سبز و مرطوب پودا یا گھاس (۲) سرسبز زمین (۳) بغیر بھوسی کے اُبالے ہوئے گیہوں جن میں دودھ اور لونگ و شکر وغیرہ ملا کر کھاتے ہیں، ایک قسم کی مٹھائی، دلیا ج: خَضَائِم۔
• خَضَنَ الجملَ و نحوَه ـُ خَضْنًا: اونٹ وغیرہ پر سامان لادنا (۲) جانور کو سدھانا، قابو میں کرنا۔
ـــ الشيءَ: پھیرنا، موڑنا۔
خَاضَنَ القومُ مُخَاضَنَةً وخِضَانًا: ایک دوسرے پر لعن طعن کرنا، باہم گالی گلوچ کرنا۔
ـــ المرأةَ: عشقیہ باتیں کرنا۔
المِخْضَن: جانوروں کو سدھانے والا۔ ج: مَخَاضِن۔

خ ـــ ط

• خَطِئَ ـَ خَطَأً و خَطْأً: غلطی کرنا (۲) عمدًا غلطی کرنا، گناہ کرنا، جرم کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "قالوا يا أبانا

استغفرلنا ذنوبنا إنا كنا خاطئين "

خطئ السهم الهدف : تیر کا نشانہ پر نہ لگنا۔ هو خطئٌ و خاطئٌ هي خاطئة ج: خواطئ۔ مثل ہے: "من الخواطئ سهم صائب" اس وقت کہتے ہیں جب کوئی شخص بار بار غلطی کرے اور ایک بار ٹھیک کام کردے۔

أخطأ: غلطی کرنا، چوک جانا، راہِ صواب سے دور ہوجانا۔ حدیث میں ہے: "من اجتهد فأخطأ فله أجرٌ"

— فلانٌ: قصداً یا بھول کر گناہ کرنا، قصور کرنا، جرم کرنا۔

— الهدف و نحوه: نشانہ پر نہ لگنا۔

أخطأ نوءُكَ: مثل ہے، اس شخص کے بارے میں کہتے ہیں جو کوشش کرے اور حاصل نہ کرسکے۔

خطّأه تخطئةً و تخطيئاً: غلط قرار دینا، غلطی کی طرف منسوب کرنا۔

تخاطأ له: غلطی کا مظاہرہ کرنا۔

— الشیءَ: غلطی کرنا۔ تخاطأه النبلُ: تیر کا نشانہ پر نہ لگنا، نشانہ سے ہٹ جانا۔

تخطّأه: غلطی کرنا (۲) غلط قرار دینا۔ تخطّأ له بھی کہتے ہیں (۳) نشانہ پر نہ لگنا۔

استخطأت الأنثى: مادہ کا حاملہ نہ ہونا۔

الخِطْءُ: گناہ، ارادی گناہ۔ قرآن پاک میں ہے: "إنّ قتلهم كان خطئاً كبيراً" ج: أخطاء۔

الخطاء: غلطی، چوک (۲) غلط (ضد: صواب) ج: أخطئة۔

الخطأ: الخطاء۔ حدیث میں ہے: "رُفع عن أمتي الخطأ و النسيان" ج: أخطاء۔

الخطّاء: بہت غلطی کرنے والا (۲) بہت گناہ کرنے والا، بڑا خطاکار۔

الخطيئة: گناہ، ارادی گناہ، جرم ج: خطايا

الخاطئ: غلط (۲) غلط کار، گنہگار۔

المخطئ: غلطی کرنے والا، غلطی پر، غلط کار

• خطب الناس و فيهم و عليهم ـُ خطابةً و خطبةً: تقریر کرنا، لکچر دینا، خطبہ دینا، وعظ کہنا۔

— فلانةً، خطباً و خطبةً: پیغامِ نکاح دینا، نسبت کرنا، منگنی کرنا۔

— الفتاة الى أهلها: گھر والوں سے لڑکی کا ہاتھ مانگنا، شادی کا پیام دینا

— كذا: مانگنا، طلب کرنا۔ کہتے ہیں: خطب ودّه۔ هو خاطبٌ ج: خطّاب۔ مثل ہے: ذهب خاطباً فتزوّج۔

خطب ـَ خطباً و خطبةً: ٹیالے یا زرد رنگ کا ہونا جس میں سبز یا سرخ رنگ کی آمیزش ہو۔ هو أخطب، هي خطباء ج: خطبٌ

خطب ـُ خطابةً: مقرر ہونا، خطیب ہونا، واعظ ہونا۔

أخطب: خطب۔

— فلاناً: پیغامِ نکاح قبول کرنا۔

— الشیءُ فلاناً: کسی چیز کا کسی سے قریب ہونا۔ کہتے ہیں: أخطبه الصيدُ: شکار اس سے قریب ہوگیا، زد میں آگیا۔

— الحنظلُ: اندرائن کا زرد ہونا اور اس پر سبز دھاریاں پڑنا۔

— الحنطةُ: گیہوں کا رنگ پکڑنا، رنگین ہونا۔

خاطبه مخاطبةً و خطاباً: بات چیت کرنا، مخاطب کرنا (۲) خط و کتابت کرنا۔ خاطبه في الأمر: کسی سے کسی سلسلہ میں گفتگو کرنا۔

خطّبه: پیغامِ نکاح قبول کرنا۔ حدیث میں ہے: "إنه لحريٌّ إن خطب أن يُخطَّب"

اختطب المرأة: عورت کو شادی کا پیغام دینا، لڑکی کی منگنی کرنا۔

— فلاناً: کسی کو کسی عورت سے شادی کی دعوت دینا۔

تخاطبا: باہم گفتگو کرنا، بات چیت کرنا (۲) مراسلت کرنا۔

الخطابُ: گفتگو۔ قرآن پاک میں ہے: "فقال أكفلنيها و عزّني في الخطاب" (۲) پیغام (۳) خط ج: خطابات۔

فصلُ الخطاب: کلامِ فیصل، قطعی اور فیصلہ کن گفتگو۔ قرآن پاک میں ہے: "و آتيناه الحكمة و فصل الخطاب"

فصلُ الخطاب: وہ حکم یا فیصلہ جو دلیل یا قسم کی بنیاد پر دیا جائے۔ (۲) قوتِ فیصلہ، عدالتی سمجھ، فیصلہ کرنے میں مہارت (۳) أمّا بعد کہنا (۴) حق و باطل کے درمیان فیصلہ کرنا (۵) ایسی گفتگو جو نہ زیادہ مختصر ہو اور نہ بہت طویل ہو، فصیح و بلیغ کلام۔

تاءُ الخطاب: تائے خطاب جیسے "أنتَ" کی تاء۔

كافُ الخطاب: کافِ خطاب جیسے "لكَ" کی کاف۔

الخطابُ المفتوح: کھلا خط (جو حکام اور اربابِ اقتدار کے نام علانیہ طور پر لکھا جاتا ہے)۔

الخطابة: منطقیین کے یہاں وہ قیاس ہے جو مقبول اور مظنون باتوں سے مرکب ہو۔

الخاطب: شادی کا پیام دینے والا (۲)

رشتہ کرنے والا۔

الخَاطِبَةُ: رشتہ کرانے والی عورت (۲) پیغامِ نکاح دینے والی۔

الخَطْبُ: حال، حالت۔ قرآن پاک میں ہے: "قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ أَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ" (۲) پریشانی، تکلیف (۳) حادثہ، مصیبت ج: خُطُوبٌ۔

الخِطْبُ: منگیتر لڑکی (۲) منگنی کرنے والا مرد، منگیتر لڑکا ج: أَخْطَاب۔

خِطْبٌ: اس لفظ کے ذریعہ اہلِ عرب زمانۂ جاہلیت میں شادی کرتے تھے مرد کہتا کہ: خِطْبٌ تو اس سے کہا جاتا: نِكْحٌ۔

الخُطْبَةُ: مٹیالا، یا پیلا رنگ جس میں سبز یا سرخ رنگ کی آمیزش ہو (۲) تقریر، وعظ، خطبہ (۳) گفتگو۔ خُطْبَةُ الكِتَاب: کتاب کا ابتدائی حصّہ، دیباچہ ج: خُطَبٌ۔

الخِطْبَةُ: پیغامِ شادی، منگنی، سگائی (۲) منگیتر لڑکی۔

الخَطَّاب: بہت تقریر کرنے والا (۲) منگنی کرنے والا۔

الخَطَّابِيَّة: روافض کا ایک فرقہ جو ابو الخطّاب الاسدی کی طرف منسوب ہے۔ یہ لوگ اپنے ہم مذہب کے حق میں اپنے مخالف کے خلاف جھوٹی گواہی دینے کو جائز قرار دیتے ہیں۔

الخَطِيْب: عمدہ مقرّر، خوش بیان (۲) خطیب، واعظ جو مسجد وغیرہ میں خطبہ، وعظ یا تقریر کی خدمت انجام دیتا ہے (۳) قوم کا ترجمان (۴) شادی کا طالب، شادی کا پیغام دینے والا ج: خُطَبَاءُ۔

الخَطِيْبَة: عورت جس کی منگنی ہو چکی ہو، منگیتر۔

•خَطَرَ ـِ خَطَرَانًا: ہلنا (۲) جھومنا (۳) ڈانوا ڈول ہونا۔

— فی مَشْيِه ـِ خَطْرًا وخَطَرَانًا: ہاتھوں کو ہلا کر چلنا (۲) اکڑ کر چلنا، اترا کر چلنا۔

— بِذَنَبِه: دُم ہلانا، دُم کو بار بار اُٹھانا اور گرانا یا دائیں بائیں حرکت دینا (۲) اونٹ کا دُم کو بار بار اٹھانا اور رانوں پہ مارنا۔

— بِسَيْفِه: تلوار کو غرور سے چلانا۔

هو خَاطِر ج: خَوَاطِر، وهو خَطَّار۔

— له الأمْرُ ـُ خُطُورًا: سامنے آنا، سوجھنا۔

— ت الحوادث: پیش آنا۔

— ببالہ، وفیه، وعلیه خَطْرًا وخُطُورًا: دل میں آنا۔

— الشيطانُ بين الانسان وقلبه شیطان کا دل میں وسوسے ڈالنا۔ سجدۂ سہو کی حدیث میں ہے: "حَتّٰى يَخْطِرَ الشَّيْطَانُ بين المرءِ وقَلْبِه"۔

خَطُرَ ـُ خَطَرًا وخُطُورًا وخُطُورَةً: عالی مرتبہ ہونا، عظیم الشان ہونا، اہم ہونا، سنگین ہونا۔ هو خَطِيْر۔

أَخْطَرَ: خود کو کسی کا ہمسر سمجھ کر مقابلہ کے لئے نکلنا اور لڑنا۔

أَخْطَرَ فلانٌ لی و أَخْطَرْتُ له: ہم نے باہم شرط رکھی، بازی لگائی۔

— فلانًا ولہ: کسی کی مرضی کے مطابق شرط یا بازی رکھنا۔

— المَرَضُ ونحوه فلانًا: خطرے میں ڈالنا، زندگی اور موت کے بیچ میں لٹکا دینا۔

— الشیءَ: کسی چیز کو شرط پر رکھنا۔

أَخْطَرَ ببالہ، وعلیه، وفیه: یاد دلانا (۲) اکڑ کر چلنے والا بنانا۔

— فلانًا: باخبر کرنا، اطلاع دینا، متنبہ کرنا، نوٹس دینا۔

خَاطَرَ به: خطرے میں ڈالنا، خطرہ مول لینا۔

— بنفسه: جان کو خطرے میں ڈالنا، جان کی بازی لگانا، جان جوکھوں میں ڈالنا۔

— فلانًا علی کذا: بازی لگانا، شرط بدنا۔

خَطَّرَ: شرط کا روپیہ لینا، بازی حاصل کرنا، شرط جیتنا۔

— الشَّعَرَ: بالوں کو خِطر گھاس سے رنگنا، خضاب کرنا۔

تَخَاطَرَا علی کذا: باہم شرط لگانا، شرط بدنا، بازی لگانا۔

— الفُحُولُ بِأَذْنَابِهَا: سانڈوں کا ایک دوسرے پر حملہ کرنے کے لئے دُم ہلانا۔

الإِخْطَار: تنبیہ، اعلان، دھمکی، نوٹس، نوٹیفکیشن۔

الخَاطِر: خیال جو دل میں آئے، فکر، تصور، آئیڈیا، رائے، نظریہ، رجحان (۲) دل، طبیعت ج: خَوَاطِر۔

لِأَجْلِ خَاطِرِه: اس کی دل داری کے لئے۔

راعی خاطِرَه: پاسِ خاطر رکھنا، لحاظ کرنا۔

كَسَرَ خَاطِرَه: دل شکنی کرنا۔

جَبَرَ خاطِرَه: ڈھارس بندھانا، دل جوئی کرنا۔

تَبَادُلُ الخَوَاطِر: تبادلۂ خیال کرنا

تَوَارُدُ الخَوَاطِر: ہم خیال ہونا، اتفاقًا ایک خیال پہ ہونا، توارد ہونا۔

عن طِيْبِ خاطر: بطیبِ خاطر۔

خَاطِرکُمْ : خدا حافظ۔
سریع الخاطر : حاضر جواب، ذہین، طبّاع۔
مکسور الخاطر : شکستہ دل، رنجیدہ۔
الخَاطِرَة : الخَاطِر ج: خَوَاطِر۔
الخَطْر : متحرک بادل جو سامنے ظاہر ہو (۲) ڈھیر سارے اونٹ (۳) اونٹ کے سرین پر پیشاب اور مینگنیوں کا جما ہوا میل (۴) اہلِ شام کا غلّہ کا ایک بڑا پیمانہ ج: خُطُور و أَخْطَار۔
الخِطْر : ایک گھاس جسے بطور خضاب استعمال کرتے ہیں (۲) بہت پانی ملا ہوا دودھ (۳) شاخ (۴) بہت سارے اونٹ (۵) اونٹ کے سُرین پر پیشاب اور مینگنیوں کا جما ہوا میل ج: أَخْطَار
الخَطَر : خطرہ، جوکھم (۲) بازی جس کی شرط لگائی جائے، شرط کا روپیہ (۳) بدلہ، معاوضہ (۴) حصّہ، وادی القری کی حدیث میں ہے: "وکان لِعُثمان فیه خَطَرٌ و لعبد الرحمٰن خَطَرٌ" (۵) ہم مرتبہ، ہم پلّہ ج: أَخْطَار
الخَطِر : اترا کر چلنے والا (۲) خطرناک۔
الخَطْرَة : خیال، کھٹک ج: خَطَرَات۔
خَطْرَةً بَعْدَ خَطْرَةٍ : وقتاً فوقتاً، کبھی کبھی۔ کہتے ہیں: مَا أَلْقَاه إِلَّا خَطْرَةً بَعْدَ خَطْرَةٍ : میں اس سے صرف کبھی کبھی ملتا ہوں۔
ما لَقِيْتُه إِلَّا خَطْرَةً : میں اس سے صرف ایک بار ملا ہوں۔
الخَطَّار : گوپیا (۲) منجنیق، گوپھن لڑائی میں پتھر پھینکنے کا ایک قدیم آلہ (۳) پنڈولم (گھڑی کا) (۴) شیر (۵) عطر فروش (۶) نیزہ (۷) نیزہ مارنے والا، نیزہ زن (۸) زیتون سے بنایا ہوا خوشبودار تیل۔

مِسْكٌ خَطَّار : خوشبو انگیز مشک۔
الخَطَّارَة : اونٹوں کا باڑا
الخَطِيْر : اہم، مہتم بالشان، زبردست (۲) خطرناک (۳) عالی مرتبہ (۴) ہم پلّہ، ہم مرتبہ۔ کہتے ہیں: لَيْسَ لَه خَطِيْرٌ : اس کا کوئی ہم پلّہ نہیں (۵) مہار (۶) رسّی۔ حضرت علی کی حدیث میں ہے: "أَنَّه أَشَارَ لِعَمَّار وقال: جُرُّوا له الخَطِيْرَ ما انْجَرَّ لكم" (۷) لعابِ آفتاب، مکڑی کے جالے جیسی چیز جو چلچلاتی دھوپ میں فضا میں ناچتی ہوئی معلوم ہوتی ہے (۸) رات کی تاریکی ج: خُطُر۔
المُخْطِر : خطرناک۔
المُخَاطِر : بازی لگانے والا، خطرہ مول لینے والا، جانباز۔
المَخَاطِر : خطرے، جوکھم (اس کا مفرد نہیں ہے)
رُكُوبُ المَخَاطِر : خطروں میں کود پڑنا، خطرے مول لینا۔
خَطَّ الوجهُ ـُ خَطًّا : چہرے کا دھاری دار ہونا۔
ـــ الوجهُ او الغلامُ : رخسار پر بال نکلنا، چہرہ پر سبزہ آنا۔
ـــ الشاربُ : مونچھیں نکل آنا۔
ـــ علی الشیءِ : نشان لگانا، علامت بنانا۔
ـــ الخِطَّةَ : نشان لگاکر اپنے لئے مخصوص کرنا، اپنا ہونے کے لئے علامت لگانا۔
ـــ الشیءَ : لکیر کھینچنا، خط کھینچنا، لائن ڈالنا، خط لگانا۔
ما خَطَّ غُبَارَه : اس کی گرد کو بھی نہ پہنچا۔
فُلَانٌ يَخُطُّ فی الأرض : وہ اپنے معاملے میں غور و فکر کر رہا ہے۔

خَطَّ الكتابَ : سطریں بنانا، لکھنا۔
ـــ بقلمه أو بيده : لکھنا۔
ـــ الرياحُ فی الرَّمل او فی الارض : ہوا کا ریت یا زمین پر دھاری ڈالنا۔
خَطَّطَه : لائن ڈالنا، لکیریں کھینچنا، سطریں بنانا، کالم بنانا۔
ـــ الارضَ و البلادَ : سروے کرنا، حدبندی کرنا، چک بندی کرنا۔
ـــ الارضَ بالمِحْرَاث : زیج ڈالنے کے لئے کھیت میں نالیاں بنانا، ابھری ہوئی لائنیں ڈالنا، کیاریاں بنانا۔
ـــ المكانَ : خاکہ بنانا، نقشہ بنانا۔
ـــ القماشَ : کپڑے پر دھاری ڈالنا۔
ـــ الحَوَاجِبَ : طلا سے ابروؤں کو رنگنا (۲) بھنووں کو خم دار بنانا۔
اِخْتَطَّ الوجهُ : چہرے کا دھاری دار ہونا، رخساروں پر سبزہ آنا۔
ـــ الشیءَ : لکیریں کھینچنا، لائن ڈالنا۔
ـــ خُطَّةً : علامت لگانا، متعین کرنا (۲) منصوبہ بنانا، اسکیم تیار کرنا، لائحہ عمل بنانا۔
التَّخْطِيط : (مصوری و نقاشی کی اصطلاح) (۲) ملک کی اقتصادی، تعلیمی اور پیداواری ترقی کے لئے لائحہ عمل وضع کرنا، منصوبہ بندی، پلاننگ۔ تَخْطِيطُ الاراضی : پیمائش زمینات، سروے
تَخْطِيطُ البُلْدَان : علم جغرافیہ۔
الخَطُّ : سطر، لائن، لکیر (۲) کتابت، لکھائی، تحریر، رسم الخط (۳) ہر وہ جگہ جس پر نشان ڈال کر آدمی اپنے لئے خاص کرلے (۴) لمبا راستہ (۵) ہر لمبی چیز (۶) (حکماء کے نزدیک) وہ چیز جو طول میں انقسام کو قبول کرے (نہ کہ عرض

اور عُمق ہیں) اس کا آخری درجہ نقطہ ہے

الخطّ البیانی: وہ خط جو کم از دو اشیا کے باہمی نسبت واضح کرے، گراف، ترسیم۔

خطّ الاستواء: خطِ استوا، وہ فرضی خط جو کرۂ ارض کو شمالی اور جنوبی دو حصوں میں تقسیم کرتا ہے (جغرافیہ)

خطّ الرَّجعة: وہ راستہ جو فوج کو ہیڈ کوارٹر تک پہنچاتا ہے۔ کہتے ہیں: قَطَعَ علیه خطّ الرَّجعة۔

خطّ النّار: میدانِ جنگ کا سامنے کا حصہ، فائرنگ لائن۔

خطّ سِکّة الحدید: ریلوے لائن

فَنُّ الخطّ: فنِ خوش نویسی، خطّاطی، خوش خطی۔

عِلمُ الخطّ: علم رمل، رمّالی ج: خُطُوط۔

خُطوط الکفّ: ہاتھ کی لکیریں۔

الخُطوطُ البَرِّیّة: زمینی راستے، خشکی کے راستے۔

الخُطوطُ الجَوِّیّة: فضائی راستے، ایرلائنز۔

الخُطوطُ المائِیّة: بحری راستے، دریائی راستے۔

الخُطّ: لمبا راستہ، سڑک، شاہراہ (۲) محلّہ۔ ج: خُطوط و أخطاط۔

الخِطّ: زمین وغیرہ کا وہ ٹکڑا جو آدمی اپنے لئے مخصوص کرلے (۲) وہ جگہ جو تعمیر کے لئے مخصوص اور تیار کی گئی ہو ج: أخطاط۔

الخَطّاط: کاتب، خوش نویس، ماہرِ خطاطی۔

الخُطّة: کام، خیال۔ مثل ہے: جاءَ فلانٌ و فی رأسِه خُطّةٌ: وہ آیا اس حال میں کہ اس کے سر میں کوئی سودا ہے، اس کے ذہن میں کوئی منصوبہ ہے۔ حدیث میں ہے: "إنّه قد عَرَضَ علیکُم خُطّةَ رُشدٍ فاقبَلُوها" اس نے تمہارے سامنے ایک عمدہ لائحۂ عمل رکھا ہے، اسے قبول کرو (۲) طریقۂ کار (۳) منصوبہ، پلان، اسکیم، لائحۂ عمل ج: خُطَط۔

الخِطّة: الخِطّ ج: خِطَط۔ حدیث میں ہے: "أنّه أعطَى النِّساءَ خِطَطاً یسکُنّها فی المدینة" آپ نے مدینہ میں عورتوں کو رہائش کے لئے زمینیں دیں۔

الخَطِّیّ: مقام "خط" کا نیزہ ("خط" بحرین کے ایک مقام کا نام ہے جہاں نیزے بکتے تھے)

الخَطوط: زمین پر ہلکے نشان چھوڑنے والا (۲) ابروؤں کو رنگنے کا طلا یا پالش

الخَطِیطة: زمین کا رتیلا حصہ جس پر ماہرِ علمِ رمل آئندہ کے احوال معلوم کرنے کے لئے لکیریں کھینچتا ہے (۲) وہ زمین جس کے کچھ حصہ پر بارش ہوئی ہو اور کچھ پر نہ ہوئی ہو

المِخطاط: لکیروں اور لائنوں کو برابر کرنے کا آلہ، لکڑی کا رولر۔ ج: مَخاطِیط۔

المِخطّ: ہر وہ چیز جس سے لائن کھینچی جائے (۲) کپڑے پر دھاری ڈالنے کی لکڑی ج: مَخاطّ۔

المُخَطَّط: دھاری دار، نشان دار (۲) خوبصورت (۳) سروے کیا ہوا، پیمائش شدہ (۴) منصوبہ، پلاٹ۔

المَخطُوط: ہاتھ سے لکھا ہوا، مخطوطہ (غیر مطبوع) ج: مَخطُوطات۔

المَخطُوطة: قلمی نسخہ، مخطوطہ۔

• خَطَفَ ـِ خَطفًا و خَطَفانًا: تیز چلنا، تیزی سے گزرنا۔

ـــ الشیءَ خَطفًا: اچک لینا، کھینچ لینا، جھپٹا مارنا (۲) غصب کرنا، چھین لینا۔

خَطَفَ المرأةَ: عورت کو اغوا کرنا۔

ـــ البرقُ البصرَ: بجلی کا نگاہ کو خیرہ کرنا (۲) اندھا کر دینا، بینائی چھین لینا

ـــ السَّمعَ: چوری سے سننا۔

خَطِفَ ـَ خَطفًا: تیز چلنا۔

ـــ الشیءَ: اچکنا، جھپٹا مارنا، چھین لینا قرآن پاک میں ہے: "إلّا مَن خَطِفَ الخَطفةَ فأتبعَه شِهابٌ ثاقِبٌ"۔

خُطِفَ: دُبلا ہونا، لاغر ہونا۔ هو مَخطُوف۔

أخطَفَ: معمولی بیمار ہو کر جلدی سے چنگا ہو جانا۔

ـــ السَّهمُ: تیر کا نشانہ خطا کرنا۔

ـــ الحُمّى المَرِیضَ و عنه: بخار کا اُتر جانا، زائل ہو جانا۔

ـــ المَرَضُ فلانًا: بیماری کا زور گھٹ جانا، ہلکا ہو جانا۔

ـــ الشیءَ: خطا کرنا، غلطی کرنا۔

ـــ لی من حدیثه شیئًا: اس نے مجھ سے اپنی بات کا کچھ حصہ بیان کیا پھر خاموش ہو گیا۔

اختَطَفَه: چھین لینا، کھینچ لینا، اچک لینا۔ حدیث میں ہے: "إن رأیتُمُونا تختَطِفُنا الطَّیرُ فلا تَبرَحُوا"۔

ـــ من حدیثه شیئًا: بات کا کچھ حصہ بتا کر خاموش ہو جانا۔

تَخَطَّفَه: اچک لے جانا، چھین لینا، لوٹ لینا، کھینچ لینا، اغوا کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "و یُتَخَطَّفُ النّاسُ من حَولِهِم" یعنی لوگ قتل کر دیئے جاتے تھے اور لوٹ لئے جاتے تھے۔

الأَخطَفُ: دُبلا، دُبلے پیٹ والا، لاغر۔

الخاطِف: تیر جو نشانہ خطا کر جائے (۲)

تیر جو زمین پر لگ کر نشانہ پر لگے (۳) بھیڑیا
خَاطِفُ ظِلّہ : ایک پرندہ جو اپنے سایہ کو شکار سمجھ کر اس پر جھپٹ پڑتا ہے ۔ ھی خَاطِفَة ج: خَوَاطِف
الخَاطُوف : درانتی جیسا ایک اوزار جس کو جال میں باندھ کر ہرن وغیرہ کا شکار کرتے ہیں، ہرنوں کو پکڑنے کا پھندا (۲) اچکنے یا کھینچ لینے کا اوزار، آنکڑا ۔
ج: خَوَاطِیف ۔
الخَطَّاف : بہت اچکنے والا (۲) چور، اُچکا (۳) شیطان ۔
لِصٌّ خَطَّاف : ماہر چور، بڑا اُچکا ۔
خَطَّافٌ جَبَلِیٌّ : ابابیل کی قسم کا ایک پرندہ جس کے بازو بہت لمبے ہوتے ہیں اور بہت تیز اُڑتا ہے ۔
خَطَّافُ البَحر : ایک قسم کا دریائی پرندہ جس کا قد معمولی مرغابی سے چھوٹا مگر چونچ بڑی ہوتی ہے ۔
الخُطَّاف : الخَاطُوف (۲) ہر ٹیڑھا لوہا جو چیزوں کو اُچکنے یا پکڑنے کے کام آئے، آنکڑا (۳) لوہے کا ہُک (۴) چنگل، پنجہ (۵) ابابیل پرندہ (۶) ابابیل کی قسم کا ایک پرندہ ج: خَطَاطِیف ۔
الخَطْفَة : جھپٹا (۲) عضو جس کو درندہ جھپٹا مار کر اتار لے (۳) عضو جس کو انسان کسی زندہ جانور سے کاٹ لے ۔ حدیث میں ہے: "أنّه صلی اللّٰه علیه وسلم نَهٰی عن الخَطْفَة" یعنی آپؐ نے اس گوشت کو کھانے سے منع فرمایا ہے جو زندہ بکری وغیرہ سے کاٹ کر نکالا گیا ہو (۴) شیر خوار بچّہ کا ایک بار چھاتی چوسنا ۔ حدیثِ رضاعت میں ہے: "لا تُحَرِّمُ الخَطْفَةُ والخَطْفَتَان" ۔
مَا مِن مَرَضٍ اِلّا وله خَطْفَةٌ: ہر بیماری ایک نہ ایک دن کم ہوتی یا دُور ہوتی ہے ۔
الخَطَفَی : تیز چال، تیز رفتاری ۔ هو یَمشِی الخَطَفَی : وہ تیز تیز چلتا ہے
الخَطِیفَة : چھینی ہوئی، لوٹی ہوئی، مغصوبہ، مغصوبہ (۲) ایک قسم کا کھانا جو آٹے میں دودھ ملا کر پکاتے ہیں اور پھر چمچہ سے جلدی جلدی کھاتے ہیں ج: خَطَائِف ۔
المِخْطَف : الخَاطِف (۲) کانٹا، آنکڑا، لوہے کا ہُک ج: مَخَاطِف
• خَطِلَ ـ خَطَلاً : ڈھیلا ہونا، بے ڈھنگا ہونا، بے ڈھب ہونا ۔ (۲) جلدی کرنا اور غلط کرنا، جلد بازی میں غلط کر بیٹھنا (۳) احمق ہونا ۔
— فی کلامِه : مہمل اور لغو باتیں کرنا، بے ہودہ گفتگو کرنا، بد کلامی و فحش گوئی کرنا ۔ خَطِلَ کلامُه بھی بولتے ہیں ۔
— فی مَشیِه : اکڑ کر چلنا، اترا کر چلنا، نازو انداز سے متکبرانہ چال چلنا هو خَطِلٌ و اَخْطَلُ، ھی خَطْلاءُ ج: خُطْلٌ ۔
اَخْطَلَ فی کلامِه : خَطِلَ ۔
تَخَطَّلَ : اکڑنا، اترا کر چلنا، تکبرانہ چال چلنا ۔
الخَطَّال : بدگو، بے ہودہ گو (۲) مُتَّہَم، بدنام ۔
الخَطَل : لغو و مہمل کلام، بکواس، گفتگوئے پریشان ۔ حضرت علیؓ کی حدیث میں ہے: "فَرَکِبَ بِهِم الزَّلَل و زَیَّنَ لَهُم الخَطَل" (۲) بیوقوفی (۳) جلد بازی ۔
الخَطِل : بے وقوف، بے ہودہ گفتگو کرنے والا (۲) تیزی سے نیزہ مارنیوالا
رُمحٌ خَطِل : بے ڈول لمبا نیزہ ۔
سَهمٌ خَطِل : تیر جو نشانہ خطا کر جائے
ثَوبٌ خَطِل : موٹا کھردرا کپڑا جو لمبائی کی وجہ سے زمین پر گھسٹے ج: اخطال ۔
الخَیطَل : کتا (۲) بلی (۳) ٹڈی دل (۴) مصیبت (۵) عطر فروش ۔
• خَطَمَه ـِ خَطْماً : ناک پر مارنا (۲) نکیل ڈالنا، منہ بند چڑھانا، چھینکا چڑھانا ۔ خَطَمَ اَنفَه بھی کہتے ہیں ۔
— بالخِطام : لگام ڈالنا، نکیل ڈالنا ۔
— اَنفَ فلان : ظاہری عیب و رسوائی کا سبب بننا ۔
— فلاناً بالکلام : خاموش کر دینا، مغلوب کرنا ۔
— الجِلدَ و نحوَه : کناروں سے سینا ۔
— القَوسَ بالوَتَر : کمان پر تانت چڑھانا
خَطَّمَه : خَطَمَه ۔
الاَخْطَم : لمبی ناک والا (۲) کالا ج: خُطْم
الخَاطِم : کہتے ہیں: فلانٌ خَاطِمُ بنی فلان : وہ ان کا قائد و لیڈر ہے ۔
فلان خَاطِمُ اَمرِهم : وہ ان کے معاملات کا منتظم ہے ۔
الخِطَام : لگام، مہار، اونٹ کی نکیل (۲) کمان کی تانت ج: خُطُم و اَخْطِمَة ۔
وَضَعَ الخِطامَ علی اَنفِ فلان : اس کو قابو میں کر لیا ۔
مَنَعَ خطامه : اطاعت و انقیاد سے باز رہنا ۔
الخَطَّام: مِسکٌ خَطَّام : مشک جو اپنی تیز خوشبو سے ناک کو بھر دے ۔
الخَطْم : ناک، ناک کا اگلا حصہ (۲) چونچ ج: خُطُوم و اَخْطَام ۔
الخِطْمِیّ : ایک نفع بخش بوٹی جو دوا کے طور پر استعمال ہوتی ہے اس کے خشک پتوں کو کوٹ کر ان کے پانی سے سر دھویا جاتا ہے

اس سے سر بالکل صاف ہو جاتا ہے)
و: خِطمِیَّة۔

المُخَطَّم: لگام ڈالنے کی جگہ (۲) گھوڑا جس کی ناک سے لے کر ٹھوڑی کے نیچے تک کا حصہ سفید ہو۔

المَخْطِم: ناک یا اس کا اگلا حصہ، چونچ، ج: مَخَاطِم۔

المِخْطَم: الخَطْم ج: مَخَاطِم۔

• خَطَا ـُ خَطْوًا: چلنا، قدم اٹھانا، ڈگ بھرنا۔

أَخْطَاه: چلانا، قدم اٹھوانا۔

خَطَّاه: أَخْطَاه۔

ـــ عنه الشيءَ: دور کرنا، زائل کرنا، ہٹانا۔

اِخْتَطَى: چلنا، قدم اٹھانا، ڈگ بھرنا

ـــ الشيءَ: پار کرنا، پھاند جانا، تجاوز کرنا

تَخَطَّاه و اليه: اِخْتَطَاه۔

الخَطْوَة: ایک قدم، ڈگ، قدم کی ایک حرکت (۲) دو قدموں کا درمیانی فاصلہ (تقریباً ۳۰ انچ) ج: خِطَاءٌ و خَطَوات۔

الخُطْوَة: الخَطْوَة ج: خُطًى و خُطُوات۔

بَيْنَ القَوْلَيْنِ خُطًى يَسِيْرَة: دونوں باتیں قریب قریب ہیں، دونوں میں معمولی فرق ہے۔

اتَّبَعَ خُطَاه: نقش قدم پر چلنا، پیروی کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "ولا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَان" شیطان کے راستوں پر مت چلو۔

الخَطِيَّة: گناہ ج: خَطِيَّات۔

خ ـــ ظ

• أَخَظَّ الرجلُ: پیٹ ڈھیلا ہونا، ڈھیلے پیٹ والا ہونا۔

• خَظَا لَحْمُه ـُ خُظُوًّا: گوشت کا گٹھا ہوا ہونا۔

أَخْظَى الرجلُ: موٹا ہونا۔

ـــ الحيوانَ: موٹا کرنا۔

خَظَّاه: بڑا بنانا، بھاری بھرکم بنانا

الخَاظِي: موٹا، سخت، ٹھوس۔

قَدَحٌ خَاظٍ: موٹا پیالہ۔

الخَظَاة: گٹھی ہوئی، ٹھوس (کوئی بھی چیز ہو)۔

الخَظَوان: رَجُلٌ خَظَوان: پُرگوشت آدمی جس کے جسم پر بہت گوشت ہو

الخَظِي: گٹھا ہوا، گٹھے ہوئے جسم کا۔

کہتے ہیں: فَرَسٌ خَظٍ بَظٍ، امْرَأةٌ خَظِيَةٌ بَظِيَةٌ۔

خ ـــ ف

• خَفَتَ ـِ خَفْتًا و خُفُوتًا و خُفَاتًا: بے حرکت ہونا، سکون پذیر ہونا، خاموش ہونا، کمزور و مضمحل ہونا۔

ـــ المريضُ: بیمار کا خاموش ہو جانا، منھ بند ہو جانا، آواز بند ہو جانا، (۲) اچانک مر جانا۔

ـــ صوتُه: آواز پست ہونا۔

ـــ بصوتِه: آواز پست کرنا، دھیمی کرنا، پوشیدہ رکھنا۔

ـــ بكلامِه: آہستہ گفتگو کرنا، پست آواز میں بولنا، خفیہ بات کرنا۔

ـــ بقراءتِه: آہستہ پڑھنا، پست آواز سے پڑھنا، چپکے چپکے پڑھنا، سرّی قرات کرنا۔ حضرت عائشہ کی روایت میں ہے: "قالَتْ: رُبَّمَا خَفَتَ رسولُ الله صلى الله عليه وسلم بقراءتِه ورُبَّما جَهَرَ" هو خَفِيت۔

خَافَتَ بِصَوْتِه: آواز پست کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا"

تَخَافَتَا: باہم سرگوشی کرنا، چپکے چپکے بات کرنا قرآن پاک میں ہے: "يَتَخَافَتُونَ بَيْنَهُمْ إِنْ لَبِثْتُمْ إِلَّا عَشْرًا"

ـــ فلانٌ: بہ تکلف آہستہ بولنا، ضعف و سکون کا اظہار کرنا۔

الخَافِت: بادل جس میں پانی نہ ہو (۲) کمزور پودا جو لمبا نہ ہو ج: خوافت۔

صوتٌ خَافِت: پست آواز، ہلکی اور دھیمی آواز۔

الخَفُوت: کمزور و لاغر عورت۔

• خَفِجَ ـَ خَفَجًا: (اونٹ) ٹانگوں میں لڑکھڑاہٹ کی بیماری میں مبتلا ہونا (۲) ٹانگوں میں لڑکھڑاہٹ ہونا، گھٹنے کا نپنا

ـــ ت رِجلُه: پاؤں ٹیڑھا ہونا۔ هو أَخْفَج، هي خَفْجَاء ج: خُفْجٌ۔

تَخَفَّجَ: ٹیڑھا ہونا، مڑنا۔

الخَفَج: اونٹوں کی ایک بیماری، گھٹنے کانپنے کی بیماری، ٹانگوں میں لڑکھڑاہٹ کی بیماری (۲) موسم ربیع کا ایک پودا جس کے پتے چوڑے ہوتے ہیں۔

الخَفِيج: کمزور، کمزور ٹانگوں والا (۲) پانی جو شیریں نہ ہو۔

• خَفْخَفَ: آواز کرنا، آواز پیدا ہونا، کھڑکھڑ کرنا۔

ـــ الشيءُ: حرکت دینے سے آواز نکلنا، ہلانے سے کھڑکھڑ کی آواز سنائی دینا۔

الخَفْخَاف: ناک میں بولنے والا (جس کی آواز ناک سے نکلتی ہوئی معلوم ہو)، هو خَفْخَافُ الصَّوْت: وہ ناک میں بولتا ہے۔

• خَفَدَ ـِ خَفْدًا و خَفَدَانًا: تیز چلنا، لپکتے ہوئے چلنا۔

أَخْفَدَت الناقةُ و نحوُها : اونٹنی کا حاملہ نہ ہونے کے باوجود بظاہر کردہ حاملہ ہے۔ هي مُخْفِد۔

—الحاملُ : ناتمام بچہ جننا (۲) مشکل سے بچہ جننا، شدید دردِزہ کے بعد بچّہ جننا۔ هي مُخْفِد، و خَفُود (خلاف قیاس) ج: خُفُد و خَفَائِد۔

الخُفْدُد و الخُفْدُود : چمگادڑ (۲) چمگادڑ جیسا ایک دوسرا پرندہ۔

•خَفَرَه و به، و عليه ـِ خَفْرًا و خِفَارَةً : حفاظت کرنا، پہرہ دینا (۲) پناہ دینا، امن دینا۔ هو خَافِر و خَفِير، و المفعول مَخْفُور و خَفِير۔

—بالعَهْد : عہد پورا کرنا، ایفائے عہد کرنا۔

—العَهْدَ و نحوه أو به، خَفْرًا و خُفُورًا : عہد توڑنا۔

—بفلانٍ : بے وفائی کرنا، دھوکہ دینا

خَفِرَت الجاريةُ ـَ خَفَرًا : لڑکی کا انتہائی شرمیلا ہونا۔ هي خَفِرَة و خَفِير، و مِخْفار ج: مَخَافِير

أَخْفَرَه : کسی کے لئے پہرہ دار مقرر کرنا (۲) کسی کے ساتھ محافظ بھیجنا (۳) کسی کے ساتھ بے وفائی کرنا۔

—العَهْدَ و نحوَه : عہد توڑ ڈالنا۔

خَفَّرَه : پہرہ دینا (۲) پناہ دینا (۳) چہار دیواری بنانا؛ احاطہ کرنا، فصیل بنانا۔

تَخَفَّرَ : بہت شرمیلا ہونا یا بننا۔

به : پناہ لینا، پناہ مانگنا۔

اِسْتَخْفَرَه و به : پناہ لینا، پناہ مانگنا (۲) کسی سے پہرہ دار بننے کی درخواست کرنا۔

الخَفَر : حیا، شرمیلاپن۔

الخَفِر : شرمیلا م: خَفِرَة۔

الخَفَارَة : ضمانت، ذمّہ (۲) عہد (۳) امان، پناہ (۴) حفاظت، پہرہ داری، چوکیداری۔

الخُفَارَة : الخَفَارَة (۲) اُجرت پہرہ، چوکیداری کی تنخواہ۔

الخِفَارَة : الخَفَارة (۲) پہرہ داری کا پیشہ۔

الخَفِير : محافظ، چوکیدار ج: خُفَرَاءُ

المَخْفَر : چوکی جہاں محافظ رہتا ہے۔

مَخْفَرُ البُولِيس : پولیس چوکی، تھانہ۔

•خَفَسَ ـِ خَفْسًا : بدزبانی کرنا

—الشرابَ : بہت پانی ملانا۔

—البناءَ : عمارت کو منہدم کرنا۔

—فلانًا : پچھاڑنا (۲) مذاق اڑانا، ٹھٹھا کرنا۔

أَخْفَسَ : بدزبانی کرنا۔

—الشرابُ : جلد مست کردینا، تیزی سے نشہ چڑھانا۔

اِنْخَفَسَ : منہدم ہونا (۲) پچھڑنا۔

—الماءُ : پانی کا متغیر ہوجانا۔

تَخَفَّسَ : لیٹنا، چت لیٹنا۔

•خَفَشَه و به ـُ خَفْشًا : پھینکنا۔

—الانسانَ وغيره : پچھاڑنا۔

خَفِشَ ـَ خَفَشًا : دن میں کم نظر آنا، دوندا ہونا (۲) کمزور نگاہ ہونا، تنگ آنکھ والا ہونا۔ خَفِشَت عينُه بھی کہتے ہیں۔ هو أَخْفَش، هي خَفْشَاء ج: خُفْش۔

خَفَّشَ : کمزور ہونا۔

—بالأرض : زمین سے چمٹنا۔

خَفَّشَ البناءَ : عمارت منہدم کرنا، ڈھا دینا۔

—الانسانَ وغيره : پچھاڑنا، پچھاڑ کر کچل دینا۔

الخَفَش : دوندا (دن میں نظر نہ آنا، تیز روشنی میں کم نظر آنا)۔

الخُفَّاش : چمگادڑ ج: خَفَافِيش

•خَفَضَ الشيءُ ـِ خَفْضًا : نرم ہونا، نرم و ہموار ہونا۔

—العَيْشُ : زندگی کا خوش حال و آسودہ ہونا۔

—بالمكان : قیام کرنا۔

—الشيءَ : پست کرنا، اُتارنا (۲) کم کرنا، کمی کرنا۔

—الطائرُ جناحَه : پرندہ کا پرواز کم کرنے کے لئے بازو سمیٹنا۔

—المرأةُ صوتَها : آواز پست کرنا، آہستہ بولنا۔

خَفَضَ فلانٌ جناحَه للناس : لوگوں سے تواضع، نرم خوئی اور بردباری کے ساتھ پیش آنا۔ قرآن پاک میں ہے: "واخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ"۔

—الصَّبِيَّةَ خِفَاضًا : لڑکی کا ختنہ کرنا۔ حدیث میں ہے: "قال النبيُّ صلى الله عليه وسلم لِأُمِّ عَطِيَّةَ: إذا خَفَضْتِ فَأَشِمِّي"۔

—الكلمةَ : زیر دینا، لفظ کے آخر میں زیر لگانا۔

خَفُضَ العيشُ ـُ خَفْضًا : زندگی کا آسودہ و کشادہ ہونا، خوش حال ہونا۔ هو خَفْض و خَفِيض و خَافِض و مَخْفُوض۔

خَفَّضَ الشيءَ : پست کرنا (۲) کم کرنا۔

خَفِّضْ عَلَيكَ أَمْرَكَ : فکر نہ کرو، زیادہ اثر نہ لو۔ حدیثِ افک میں ہے کہ حضرت ابوبکرؓ نے حضرت عائشہؓ سے فرمایا: "خَفِّضِي عليكِ"۔

خَفِّضْ عليكَ جَأْشَكَ : گھبراؤ مت اطمینان رکھو، دھیرج رکھو، خاطر جمع رکھو

اُخْتُفِضَ الشيءُ : پست ہونا، نیچا ہونا، کم ہونا۔

__ السِّعْرُ : بھاؤ گرجانا۔

__ الصَّبِيَّةُ : لڑکی کا ختنہ ہوجانا، ختنہ شدہ ہونا۔

اِنْخَفَضَ الشيءُ : اُخْتُفِضَ۔

تَخَفَّضَ الشيءُ : اِنْخَفَضَ۔

التَّخْفِيضُ : کمیشن، قیمت میں خاص کمی، رعایت ج : تَخْفِيضَات۔

الخَافِضُ : آسان و آرام دہ، کہتے ہیں: هو خَافِضُ الجَنَاحِ، وخَافِضُ الطَّيْرِ: وہ باوقار اور متحمل مزاج ہے۔

الخَافِضَةُ : لڑکیوں کا ختنہ کرنے والی۔

أَرْضٌ خَافِضَةُ السُّقْيَا : آسانی سے سیراب ہوجانے والی زمین۔

لَيْلَةٌ خَافِضَةٌ : رات جس میں چلنا اور سفر کرنا آسان ہو۔

الخَفْضُ : آسودہ حالی (۲) نشیبی زمین ج: خُفُوض (۳) کسرہ، زیر (علم نحو)

المُنْخَفِضُ : پست، نیچا۔

المَخْفُوض : پست۔ ضد : مَرْفُوع۔

• خَفَعَ فلانٌ ـَ خَفْعًا و خُفُوعًا : بھوک یا بیماری سے کمزور ہونا (۲) بھوک یا بیماری کی وجہ سے بیہوش ہونا، چکرا کر گرنا۔

خَفَعَ على فِرَاشِه : بھوک یا بیماری سے بستر پر پڑا رہنا۔

__ مفاصِلُه : جوڑ ڈھیلے ہونا۔

خَفِعَ ـَ خَفَعًا : بھوک یا بیماری کے سبب پیٹ اندر کو دھنس جانا (۲) کمزور و ناتواں ہونا۔ هو أَخْفَعُ، هي خَفْعَاءُ ج : خُفْعٌ۔

أَخْفَعَه المرضُ او الجُوعُ : پچھاڑ دینا، صاحبِ فراش بنا دینا، چکرا کر گرا دینا۔

اِنْخَفَعَ فلانٌ : کمزور و ناتواں ہونا (۲) بے ہوشی کے قریب ہونا۔

__ على فراشِه : بھوک یا بیماری کے سبب بستر پر پڑے رہنا۔

__ كَبِدُه : بھوک کی وجہ سے جگر میں بل پڑنا، جگر کا ڈھیلا ہونا۔

__ رِئَتُه : بیماری کی وجہ سے پھیپھڑا پھٹ جانا۔

__ النَّخْلَةُ : جڑ سے اکھڑ جانا۔

الخُفَاع : پھیپھڑے کی ایک بیماری جس سے پھیپھڑا پھٹ جاتا ہے۔

• خَفَّ الشيءُ ـِ خَفًّا وخِفَّةً : ہلکا ہونا۔

__ المِيزَانُ : ترازو کے پلڑے کا اونچا ہونا، اوپر اٹھنا۔

__ المَطَرُ ونحوه : بارش کم ہونا

__ القومُ خُفُوفًا : قوم کا گھٹنا، افراد کی تعداد کم ہونا۔

خَفَّ فلانٌ على القُلُوب : دل اس سے مانوس ہوگئے۔

__ عَقْلُه : کم عقل ہونا، بے وقوف ہونا، خفیف العقل ہونا۔

__ت حالُه : خستہ حال ہونا۔

__ اليه خَفًّا، وخِفَّةً، وخُفُوفًا : لپکنا، اڑکر جانا، دوڑ کر جانا۔

__ عن المكان : جلدی سے کوچ کرنا، تیزی سے سرک جانا۔ هو خِفٌّ و خَفِيف۔

فلانٌ خِفٌّ : وہ قوی اور پھرتیلا ہے

أَخَفَّ الرَّجُلُ : (سفر یا حضر میں) ہلکا پھلکا ہونا، کم سامان والا ہونا، سبک حال ہونا (۲) خستہ حال ہوجانا (۳) ہلکے پھلکے مویشیوں والا ہونا۔

__ فلانًا : طیش دلانا، جہالت پر اکسانا، ایسا کرنا کہ آدمی ضبط کا دامن چھوڑ کر خفیف الحرکتی پر اتر آئے۔

تَخَافَّ : پھرتی سے کام کرنا۔

خَفَّفَ الشيءَ : ہلکا کرنا (۲) کمی کرنا (۳) ملائم بنانا (۴) معتدل بنانا۔

__ الثوبَ : کپڑے کو باریک بنانا، باریک بنائی کرنا۔

__ الحرفَ : مشدّد نہ کرنا۔

__ كثافةَ المَزِيج : گاڑھی چیز میں ملا کر ہلکا یا پتلا کرنا۔

__ العقوبةَ : سزا میں تخفیف کرنا۔

__ ما بِه : ڈھارس بندھانا، غم ہلکا کرنا۔

__ عنه : چارہ سازی کرنا، آرام پہنچانا، تکلیف دور کرنا، سکون بخشنا۔

تَخَفَّفَ الشيءُ : ہلکا ہونا۔

__ من الشيءِ : بوجھ کم کرنا، ہلکا پھلکا ہونا

__ خُفًّا : چمڑے کا موزہ پہننا۔

اِسْتَخَفَّه : ہلکا کرنا (۲) ہلکا سمجھنا (۳) بھڑکانا، مشتعل کرنا۔

__ به : حقیر سمجھنا، ذلیل سمجھنا (۲) ذلیل کرنا، توہین کرنا، تذلیل کرنا۔

التَّخْفِيف : (علم تجوید و صرف میں) ہمزہ کی ادائیگی میں تخفیف کرنا (ہمزہ کو ساقط کرکے، یا اسے حرفِ مد یا یا یا واؤ سے بدل کر، یا اس کو بین بین یعنی ہمزہ کے مخرج اور اس کی حرکت والے حرف کے مخرج کے درمیان پڑھنا)۔

التَّخْفِيفَة : ناکافی لباس، جانگیا۔

الخُفَاف : زود فہم، ذہین و ہوشیار

الخَفَّاف : چرمی موزے بنانے والا (۲)

بیچنے والا۔
الخُفّ: (اونٹ یا شتر مرغ کی) ٹاپ، قدم (۲) قدم کا وہ حصّہ جو زمین سے لگے (۳) چرمی موزہ۔ "رَجَعَ بِخُفَّی حُنَین" مثل ہے جو مایوس ہو کر ناکام و نامراد لوٹنے کے وقت بولی جاتی ہے (۴) ہاف بوٹ، سلیپر ج: خِفَاف و اَخْفَاف۔
الخِفُّ: ہر ہلکی چیز، ہلکا، معمولی (۲) تھوڑی سی جماعت۔
الخِفَّة: ہلکا پن (۲) پھرتیلا پن۔
خِفَّةُ الید: ہاتھ کی صفائی، نظر بندی، شعبدہ، مداری کا کھیل
اَلْعَابُ خِفَّةِ الید: شعبدہ بازی بازی گری۔
الخَفِیف: ہلکا (۲) لطیف، سبک (ہوا وغیرہ) (۳) پتلا، مہین، باریک۔
خَفِیفُ الرُّوح: خوش مزاج، ملنسار۔
خفیف القَلْب: ذکی، ہوشیار، تیز فہم۔
خفیف العقل: بے وقوف، کم عقل۔
خَفِیفُ ذات الید: تنگ دست
خفیف الید: پھرتیلا، چابک دست
خفیف الرِّجْل: تیز رفتار، سبک رو
خَفِیفُ الحَرَکَة: چست، پھرتیلا، چاق چوبند۔
خفیف الظَّہر: کم اولاد والا، کم ذمّہ داریوں والا۔
خَفِیفُ العَارِضَین: ہلکی داڑھی والا۔
شَایٌ خَفِیف: ہلکی چائے۔
دُخَانٌ خَفِیفٌ: ہلکا تمباکو۔
—: شعر کی ایک بحر کا نام جو قدیم و جدید دور میں یکساں طور پر رائج ہے۔ اس کا ایک مصرع اِس وزن پر ہوتا ہے:
فاعِلاتُن مُستفعِ لُن فاعِلاتُن
•خَفَقَ الشیءُ ـِ خَفْقًا و خُفوقًا و خَفَقانًا: ہلنا، حرکت میں آنا، پھڑ پھڑانا۔
— القلبُ: دل دھڑکنا۔
— الطائرُ: اُڑنا۔ ھو خافِق و خَفُوق۔
— العَلَمُ: پرچم ہلنا، لہلہانا۔
— البرقُ: بجلی کوندنا۔
— النجمُ، و الشمسُ، والقمرُ: غروب ہونا، ڈوبنا، ڈھلنا۔
— فلانٌ: سو جانا۔
— اللیلُ: رات کا زیادہ حصّہ گزر جانا
— الحیوانُ: دبلا ہونا، لاغر ہونا۔
ھو خَفِق و خُفَق ج: خِفَاق۔
— المکانُ: خالی ہونا۔
— السہمُ: تیر کا تیزی سے جانا۔
— فلانٌ فی البلادِ: سفر کرنا۔
— النعلُ خَفْقًا: جوتے کا آواز دینا، جوتے سے آواز نکلنا، چرّانا
— البیضَ وغیرہ: ہلانا، پھینٹنا، انڈے کی زردی کو سفیدی میں ملانا
— فلانًا بالسَّوطِ و نحوہ: کوڑے وغیرہ سے آہستہ مارنا۔
اَخْفَقَ: ہلنا، متحرک ہونا، حرکت کرنا
— الطائرُ: پرندہ کا بازو پھڑ پھڑانا
— النجومُ: ستاروں کا مائل بہ غروب ہونا، قریب الغروب ہونا۔
— القومُ: زادِ راہ ختم ہو جانا۔
— فلانٌ: تنگ دست ہونا، محتاج ہو جانا (۲) اپنی حاجت پوری کرنے میں ناکام رہنا، حاجت طلب کرنا اور نہ پانا، ناکام ہونا۔
اَخْفَقَ سَعیُہ: کوشش ناکام ہونا
اَخْفَقَ فلانًا: پچھاڑنا۔
— برأسِہ: اونگھ سے سر ہلانا، جھونکے کھانا۔
— بثوبِہ: کپڑا ہلا کر اشارہ کرنا۔
خَفَّقَ نَعْلَیہ: ایک جوتے کو دوسرے پر مارنا۔
اِخْتَفَقَ الشیءُ: ہلنا، لہلہانا، پھڑ پھڑانا متحرک ہونا۔
الخَافِق: پرچم، جھنڈا (۲) افق، مشرق یا مغرب کا کنارہ۔
خَافِقُ العَین: دھنسی ہوئی آنکھ والا ج: خَوَافِق و خَافِقَات۔
الخافِقان: مشرق و مغرب (۲) شمس و قمر۔
خَوَافِقُ السَّماء: چہار سمت (شمالی، جنوبی، مشرقی، مغربی)، (۲) ہوا چلنے کی چاروں سمتیں۔
الخَفَّاق: بہت حرکت کرنے والا۔
رَجُلٌ خَفَّاقُ القَدَم: جس کے پاؤں کا اگلا یا نچلا حصّہ چوڑا ہو۔
الخَفَّاقَة: امرأةٌ خَفَّاقَةُ الحَشَا: پتلی کمر والی عورت۔
الخَفَقَان: کسی بیماری یا محنت یا تاثر کی وجہ سے دل کی دھڑکن تیز ہو جانا (۲) دل کی دھڑکن۔
المَخْفَق: ہموار زمین جس میں سراب چمکتا ہے، ریگستان سراب۔
المِخْفَق: چوڑی تلوار۔
المِخْفَقَة: کوڑا وغیرہ جس سے مارا جائے
مِخْفَقَةُ البَیض: انڈا پھینٹنے کا آلہ۔
المَخْفُوق: پاگل، دیوانہ۔

•خَفَا البرقُ ـُ خَفْوًا و خُفُوًّا: بجلی چمکنا۔ حدیث میں ہے: "أنّه سَأَلَ عن البرقِ فقال: أَخَفْوًا أم وَمِيضًا؟"
ــ الشيءُ: ظاہر ہونا، نمودار ہونا۔
خَفِيَ له ـَ خِفْوَةً: چھپ جانا۔ کہتے ہیں: يأكلُ كذا خِفْوَةً: وہ چھپ کر کھا رہا ہے۔
•خَفَى البرقُ ـِ خَفْيًا: بجلی کا بادل میں چمکنا۔
ــ الشيءَ: چھپانا (۲) ظاہر کرنا، باہر نکالنا۔ کہتے ہیں: خَفَى المطرُ الفأرَ: بارش نے چوہے کو بل سے نکال دیا۔ حدیث میں ہے: "أنّه كان يَخْفِي صوتَه بآمين": آپ زور سے آمین کہتے تھے۔
خَفِيَ الشيءُ ـَ خَفاءً و خِفْيَةً و خُفْيَةً: پوشیدہ ہونا (۲) غائب ہونا۔ خَفِيَ عليه بھی کہتے ہیں: هو خافٍ و خَفِيٌّ، هي خافِيَة ج: خَفَايا۔ هو خَفِيُّ البطن: وہ پچکے ہوئے پیٹ والا ہے۔
أَخْفَى الشيءَ: پوشیدہ کرنا، چھپانا۔
خَفَّى الشيءَ: أَخْفَاه۔
اِخْتَفَى الشيءُ: پوشیدہ ہونا، روپوش ہونا، غائب ہونا۔ اختفى منه بھی کہتے ہیں۔
ــ دمَ فلانٍ: خفیہ طور پر قتل کرنا۔
ــ الشيءَ: ظاہر کرنا، باہر نکالنا۔
ــ الميّتَ: قبر کھود کر کفن نکالنا۔
ــ البئرَ: کنواں کھودنا۔
تَخَفَّى: چھپنا، روپوش ہونا، پوشیدہ ہونا۔
اِسْتَخْفَى: تَخَفَّى۔
الخافِي: جن۔

الخافِيَة: جن (۲) پوشیدہ چیز، پوشیدہ بات، راز (۳) پرندے کے چار پروں میں سے ایک پر جو بازو سمیٹنے کے وقت چھپ جاتا ہے ج: خَوَافٍ۔
أرضٌ خافِيَةٌ: جنوں کی سرزمین
الخَفاء: پوشیدگی (۲) پوشیدہ چیز، راز (۳) پست زمین۔
بَرِحَ الخَفاءُ: بات کھل گئی، پردہ اٹھ گیا۔
الخِفاء: غلاف، پردہ، تن پوش، سرپوش (۲) چادر جو عورت کپڑوں کے اوپر اوڑھتی ہے، اوڑھنی ج: أَخْفِيَة۔
أَخْفِيَةُ النَّوْر: کلی کے غلاف، پنکھڑیاں۔
أَخْفِيَةُ الكَرَى: آنکھیں۔
الخَفِيَّة: کنواں جس میں پانی ہو (۲) گنجان جھاڑی (۳) راز ج: خَفَايا۔ به خَفِيَّةٌ: اس پر آسیب ہے، جن کا اثر ہے، جنون کا اثر ہے۔
المُخْتَفِي: پوشیدہ (۲) کفن چور۔

خ ـــ ق

•خَقْخَقَ القارُ و نحوه: کھولنے کی آواز آنا، سنسنانا۔
•خَقَّ القارُ و نحوه ـِ خَقًّا و خَقَقًا و خَقِيقًا: تارکول کا جوش کھانا، کھولنے کی آواز ہونا، سنسنانا۔
ــ البَكَرَةُ خَقًّا: چرخی کے سوراخ کا چوڑا ہونا، چرخی کا ڈھیلا ہونا۔
ــ في الأرض: زمین میں گہرا گڑھا کھود دینا۔
أَخَقَّتِ البَكَرَةُ: خَقَّتْ۔

الأُخْقُوق: گڑھا، گہرا گڑھا ج: أَخَاقِيق۔
الخَقُّ: زمین کا شگاف، گہرا گڑھا۔ عبدالملک بن مروان نے ایک جاگیر پر اپنے مقرر کردہ عامل کو خط میں لکھا: "أمّا بعدُ: فلا تَدَعْ خَقًّا من الأرض ولا لَقًّا إلّا سوّيتَه وزرعتَه" (۲) وادی، خشک شدہ تالاب ج: أَخْقَاق و خُقُوق۔
•خَقَنَ القومُ الخاقانَ على أنفسِهم: بادشاہ بنانا، اپنے اوپر شہنشاہ مقرر کرنا۔
الخاقان: (ترکی لفظ ہے) ترکی بادشاہ کا لقب ج: خَوَاقِين۔

خ ـــ ل

•خَلَأَ الإنسانُ ـَ خُلُوءًا: آدمی کا کسی جگہ ٹھیرے رہنا، اپنی جگہ سے نہ ٹلنا۔ هو خالِئٌ۔
ــتِ الناقةُ ـَ خَلْئًا و خِلاءً و خُلُوءًا: اونٹنی کا ہٹ کرنا، اڑ جانا، نہ چلنا، ایک جگہ کھڑا ہو جانا، اپنی جگہ سے نہ سرکنا۔ حدیث میں ہے: "أنّ ناقةَ النبيِّ صلى الله عليه وسلّم خَلَأَتْ به يومَ الحُدَيْبِيَة فقالوا: خَلَأَتِ القَصْواءُ، فقال صلى الله عليه وسلم: ما خَلَأَتْ، وما هو لها بخُلُقٍ، ولكن حَبَسَها حابِسُ الفِيلِ" هي خالِئٌ و خَلُوءٌ۔
خالَأَ القومُ مُخالَأَةً و خِلاءً: ایک چیز کو چھوڑ کر دوسری چیز میں مشغول ہو جانا۔
ــ القومَ: قوم سے الگ تھلگ رہنا، دور ہونا، پہلو بچانا۔

• خَلَبَ الشيءَ ـُ خَلْبًا: چنگل سے پکڑنا، پنجہ مارنا، ناخن مارنا۔
— النباتَ: پودے کو کاٹنا۔
— الجلدَ و نحوَہ: خراش لگانا، ناخن مارنا، کھسوٹنا، زخمی کرنا۔
— الحَیّةُ فلانًا: سانپ کا منھ مارنا، ڈسنا، کاٹ لینا۔
— فلانًا، خَلْبًا و خِلابًا و خِلابَةً: دل موہ لینا، گرویدہ بنانا، دامِ فریب میں پھنسانا، کلام کے ذریعہ متاثر کرنا، نرم کلامی سے فریفتہ کرنا۔ ھو خَالِب (ج: خُلَباء و خَلَبَة) و خَلّاب و خَلَبُوت، ھی خَالِبَة (ج: خَوَالِب) و خَلّابَة و خَلُوبٌ و خَلَبُوت و خَلِبَةٌ۔
خَلِبَ ـَ خَلَبًا: بے وقوف ہونا، ادھوا اور بے ڈھنگا کام کرنا۔ ھو أَخْلَب ھی خَلْبَاء ج: خُلْبٌ۔
أَخْلَبَ الماءُ: پانی کا گدلا ہونا، کیچڑ دار ہونا۔
خَالَبَ فلانًا: دھوکہ دینا، دامِ فریب میں پھنسانا، گرویدہ کرنا۔
خَلَّبَ الشيءَ: پنجوں کی تصویریں بنانا، نقش ونگار سے مزین کرنا (۲) گارے سے لپائی کرنا۔
اِخْتَلَبَ فلانًا: خلبہ۔
اِسْتَخْلَبَ الشيءَ و النَّبَاتَ: چنگل سے پکڑنا (۲) کاٹنا۔
الخِلَابَة: نرم اور چکنی چپڑی باتوں کے ذریعہ دھوکہ دینا، چکمہ دینا، لبھانا۔ حدیث میں ہے کہ آپ نے ایک آدمی سے فرمایا: "إِذَا بَایَعْتَ فَقُلْ لا خِلَابَةَ"۔
الخُلْب: کھجور کے درخت کا گودا (۲) کھجور کے درخت کی چھال (۳) کھجور کی چھال اور روئی وغیرہ سے بنائی ہوئی باریک و مضبوط رسّی (۴) کیچڑ (۵) انگور کے پتے و: خُلْبَة۔
الخِلْبُ: الخُلْب (۲) چنگل، پنجہ، ناخن (۳) دل اور جگر کے درمیان کی جھلی۔ اپنے انتہائی عزیز ومحبوب شخص سے کہتے ہیں: أَنْتَ بَيْنَ كَبِدِي و خِلْبِي۔
خِلْبُ نِسَاءٍ: نرم باتوں سے عورتوں کا دل موہ لینے والا آدمی، البیلا، بانکا، چھیلا ج: أَخْلَاب۔
الخُلَّب: بادل جو گرجے چمکے اور بارش کی امید دلائے مگر پھر چھٹ جائے اور نہ برسے۔ کہتے ہیں: بَرْقٌ خُلَّبٌ، البَرْقُ الخُلَّبُ، بَرْقُ خُلَّبٍ، بَرْقُ الخُلَّبِ: بجلی جو چمکے مگر بارش نہ ہو (۲) آدمی جو وعدہ تو کرے مگر پورا کرکے نہ دکھائے کہتے ہیں: إِنَّمَا أَنْتَ كَبَرْقٍ خُلَّبٍ"۔
الخَلّاب: دل کش، جاذبِ نظر، پُر فریب
المِخْلَب: جانور کا پنجہ، شکاری پرندے کا ناخن، چنگل (۲) سادہ درانتی جس میں دندانے نہ ہوں ج: مَخَالِب و مَخَالِيبُ۔
• الخُلْبُوب: دھوکہ باز، چالباز، چکمہ دینے والا۔
• خَلْبَسَه: فریفتہ کرنا، دل چھین لینا، خَلْبَسَ قَلْبَه بھی کہتے ہیں۔
الخَلَابِس: نرم اور چکنی چپڑی بات (۲) جھوٹ۔
الخَلَابِيس: جھوٹی اور بے بنیاد باتیں (۲) بے ترتیب چیزیں (۳) کمینہ اور رذیل لوگ۔
• خَلْبَصَ: فرار ہونا، بھاگنا۔
الخَلْبُوص: گوریّے کے رنگ کا اس سے چھوٹا ایک پرندہ (۲) جیب کترا۔
• خَلَجَ الشيءُ ـِ خَلَجًا و خُلُوجًا و خَلَجَانًا: ہلنا، ڈولنا، حرکت کرنا
— العینُ: آنکھ کا حرکت کرنا، پھڑکنا۔
— فی مِشْيَتِه: جھومنا، لڑکھڑاتے ہوئے چلنا۔ ھو خالج، ھی خَلُوج۔
— الشيءَ خَلْجًا: کھینچنا، کھینچ کر نکالنا چھین لینا (۲) حرکت دینا، ہلانا، جھنجھوڑنا
— الرَّضِیعَ: دودھ چھڑانا۔
— عَیْنَیْہ و بعینیه: آنکھ کو حرکت دینا، آنکھ سے اشارہ کرنا، آنکھ مارنا
— ہ أَمْرٌ: مشغول کرنا، پریشان کرنا، پھانسنا۔ کہتے ہیں: خَلَجَتْه أُمُورُ الدُّنْیَا: دنیا کے بکھیڑوں نے اسے پھنسالیا۔
— ہ بالسیف: تلوار سے مارنا۔
— ہ رُمْحَہ: نیزے کو ایک جانب سے کھینچنا۔
خَلِجَ ـَ خَلَجًا: محنت یا زیادہ چلنے اور تھکنے سے گوشت اور ہڈیوں میں درد ہونا، ہڈیوں کا درد کرنا۔
— الخِبَاءُ: خیمہ کا کونہ خراب ہونا، ٹیڑھا ہونا، بگڑنا۔ ھو أَخْلَجُ، ھی خَلْجَاء ج: خُلْجٌ۔ ھو خَلِیج ج: خِلَاجٌ۔
أَخْلَجَ الشيءَ: کھنچنا، کھنچ جانا۔
— الشيءَ: کھینچنا، کھینچ کر نکالنا۔
— حاجِبَیْه: بھنویں مٹکانا۔
خَالَجَ الأمرُ فلانًا: سوچ میں ڈالنا، سوچ میں غرق کرنا، محوِ خیال کرنا، الجھا دینا، خلجان میں ڈالنا۔
— ہ شكٌّ: شک پیدا ہونا۔
— فلانًا الشيءَ: کسی سے کسی چیز کے بارے میں جھگڑنا۔
تَخَلَّجَ الشيءُ: ہلنا، حرکت کرنا، مضطرب

ہونا، متحرک ہونا۔

تَخَلَّجَ من الشیءِ: کسی چیز کا کسی چیز سے نکلنا، متفرع ہونا۔

— الشیءَ: کھینچنا، کھینچ کر نکالنا۔

اِختَلَجَ الشیءُ: تَخَلَّجَ (۲) لرزنا، تھرتھرانا، ہلنا، کانپنا۔

— القلبُ: اختلاج قلب ہونا۔

— الأمرُ فی صدرہ: دل میں کوئی بات کھٹکنا، خلجان ہونا، تشویش میں ڈالنا۔

— لحمُہ: کمزور و لاغر ہونا، گوشت کا سکڑ جانا۔

— الشیءَ: کھینچنا، کھینچ کر نکالنا۔

— خَلیجًا: خلیج کھودنا۔

— رُمحَہ: نیزے کو کھینچنا۔

تَخالَجَہ: کھینچنا، کھینچا تانی کرنا۔

تَخالَجَتْہ الھُمُومُ: افکار میں غلطاں و پیچاں ہونا۔

الخَلیج: کھاڑی، خلیج (۲) چھوٹی نہر جو بڑے دریا سے کاٹ کر نکالی جائے (۳) رسّی ج: خُلُج و خُلجان۔

الخالِجَة: خیال، کھٹکا، دھڑکا، اندیشہ خطرہ، وسوسہ ج: خَوالِج۔

المَخلَج: شاہ راہِ عام سے نکلا ہوا راستہ ج: مَخالِج۔ حدیث میں ہے: "تَنکُبُ المَخالِجُ عن وضَحِ السَّبِیلِ"۔

• خَلخَلَ الشیءَ: حرکت دینا، ہلا کر ڈھیلا کرنا، جھنجھوڑنا۔

— المرأۃَ: عورت کو پازیب پہنانا۔

— العظمَ: ہڈی نوچنا، ہڈی کا گوشت اتارنا۔

تَخَلخَلَ: کھوکھلا ہونا، غیر منضم الاجزا ہونا اجزا کا باہم پیوستہ نہ ہونا، ڈھیلا ہونا (۲) پازیب پہننا۔

تَخَلخَلَ الثوبُ: بوسیدہ ہونا۔

الخَلخال: پازیب ج: خَلاخِیلُ۔

ثَوبٌ خَلخالٌ: باریک کپڑا۔

الخَلخَل: پازیب ج: خَلاخِل۔

ثَوبٌ خَلخَلٌ: باریک کپڑا۔

المُخَلخَل: پنڈلی، پنڈلی کا وہ حصّہ جس پر پازیب پہنتے ہیں۔

• خَلَدَ ـُ خُلْدًا و خُلُودًا: ہمیشہ رہنا، برقرار رہنا۔ کہتے ہیں: خَلَدَ فی السِّجن، و فی النَّعِیم۔

— فلانٌ: عمر دراز ہونے کے باوجود بوڑھا نہ ہونا، بڑھاپا اور کمزوری نہ آنا۔

— بالمکان: دیر تک قیام کرنا۔

أَخْلَدَ فلانٌ: عمر رسیدہ ہونے کے باوجود بوڑھا نہ ہونا۔

— بالمکان: طویل قیام کرنا۔

— بفلان: چمٹنا، ہمیشہ ساتھ رہنا۔

— الیہ: مائل ہونا، جھکنا، راغب ہونا، ملتفت ہونا (۲) اعتماد کرنا، تکیہ کرنا، دنیا کی مذمّت کے سلسلہ میں حضرت علیؓ کی حدیث میں ہے: "مَن دانَ لَہا و أَخلَدَ الیہا"۔

— الشیءَ: ہمیشہ رکھنا، برقرار رکھنا، دوام عطا کرنا، حیاتِ ابدی بخشنا۔

خَلَّدَہ: ہمیشہ رکھنا، دوام عطا کرنا، حیاتِ ابدی بخشنا۔

خَلَّدَہ فی السِّجن: عمر بھر قید میں رکھنا۔

— ذِکرَہ: یادگار بنا دینا، یاد قائم رکھنا، زندۂ جاوید بنانا۔

— الفتاۃَ او الفتی: کنگن یا بالی پہنانا۔ قرآن پاک میں ہے: "یطوف علیہم وِلدانٌ مُخَلَّدُونَ"۔

الخُلْد: چنڈول (ایک پرندہ جس کو فارسی میں چکاوک کہتے ہیں، یہ بھورے مٹیالے رنگ کا ہوتا ہے اور اس کی پچھلی انگلیاں بڑی ہوتی ہیں) (۲) چھچھوندر (۳) کنگن (۴) بالی۔ دارُ الخُلد: جنّت۔

الخَلَد: دل، خیال، ذہن۔ کہتے ہیں: لم یَدُرْ فی خَلَدی کذا: یہ بات میرے دل میں نہیں آئی ج: أَخلاد۔

الخَلَدَۃُ: بالی ج: خِلَدۃٌ۔

الخالِد: دوامی، لازوال، لافانی۔

الخُلود: دوام، ہمیشگی۔ دارُ الخُلود: جنّت، بہشت۔

الخَوالِد: پہاڑ (۲) چٹانیں (۳) دیگ کے پائے، چولھے کے پتھر جن پر دیگ رکھتے ہیں۔

المُخلِد: جس پر دیر سے بڑھاپا آئے، چاق و چوبند بوڑھا آدمی (۲) بہت بوڑھا ہونے کے باوجود جس کے دانت نہ گرے ہوں۔

• خَلَسَ الشیءَ ـِ خَلْسًا: دھوکے سے چھین لینا، جھپٹا مار کر چھین لینا، اچک لینا، لوٹنا، غبن کرنا، خورد برد کرنا۔ کہتے ہیں: خَلَسَہ إیّاہ: اس کو اس سے چھین لیا۔ ھو خالِس و خَلّاس۔

رَجُلٌ خَلّاسٌ: بہادر اور چوکنّا آدمی

خَلِسَ ـَ خَلَسًا: گندمی رنگ کا ہونا، گندم گوں ہونا۔ ھو أَخلَسُ، ھی خَلساء ج: خُلسٌ۔ حدیث میں ہے: "بِسُرحَتی تأتی نَتَناتٍ قُعسًا، و رِجالًا طُلسًا، و نساءً خُلسًا"۔

أَخلَسَ شعرُہ: بالوں کا کچھ سفید اور سیاہ ہونا، کھچڑی ہونا۔ ھو مُخلِس و خَلِیس۔

— الارضُ و النباتُ: پودوں کا کچھ سبز

ہونا اور کچھ خشک ہونا، خشک اور
تر گھاس کا ملا جلا ہونا۔
أَخْلَسَ الأرضُ: زمین کا کچھ سبزہ اگانا،
کچھ ہریالی ہونا۔
خَالَسَهُ الشیءَ مُخَالَسَةً وخِلَاسًا:
چھین لینا، دھوکے سے جھپٹا مار کر
چھین لینا۔
— فلانًا: موقع پاکر کسی پر سبقت لے جانا۔
اِخْتَلَسَ الشیءَ: خَلَسَه۔
تَخَالَسَ القومُ الشیءَ: باہم چھین
جھپٹ کرنا، ایک دوسرے سے
چھیننا۔ هُمَا يَتَخَالَسَانِ أَنْفُسَهُمَا:
دونوں ایک دوسرے پر غلبہ پانے کی
کوشش کررہے ہیں۔ ہر ایک دوسرے
کے قتل کے درپے ہے۔
تَخَلَّسَ الشیءَ: خَلَسَه۔
الخَالِسُ: مَوْتٌ خَالِسٌ: اچانک
موت، موت جو بے خبری میں آپکڑے
حدیث میں ہے: "بَادِرُوا بالأَعْمَالِ
مَرَضًا حَابِسًا أَوْ مَوْتًا خَالِسًا"
الخِلَاسِيُّ: وَلَدٌ خِلَاسِيٌّ: بچہ جس
کے ماں باپ میں سے ایک گورا ہو اور
ایک کالا۔ مخلوط یورپی اور حبشی نسل
کی اولاد۔
دَجَاجٌ خِلَاسِيٌّ: ایک ہندوستانی
اور ایک ایرانی مرغا مرغی سے پیدا شدہ
مرغی کا بچہ۔
الخَلِسُ: کچھ خشک اور کچھ تر گھاس،
ملی جلی گھاس۔
الخُلْسَةُ: جھپٹی ہوئی چیز (۲) موقع، مناسب
موقع۔
خُلْسَةً: خفیہ طور پر، دھوکے سے
الخَلِيسُ: طَعْنَةٌ خَلِيسٌ: نیزہ وغیرہ
سے کیا ہوا وار جو حملہ آور نے اپنی مہارت
سے جھکمہ دے کر کیا ہو۔

هو خَلِيسٌ: وہ بہادر اور چوکنا
ہے ج: خُلُس۔
الخَلِيسَةُ: درندہ کے منھ سے چھڑایا
ہوا جانور جو ذبح کرنے سے پہلے
مرجائے۔ حدیث میں ہے "أَنَّه
نَهَى عن الخَلِيسَة" (۲)
چھینی ہوئی چیز۔
المُخْتَلِس: اچکا، غبن کرنے والا، فریبی
•خَلَصَ ـُ خُلُوصًا وخَلَاصًا:
خالص ہونا، کھرا ہونا، صاف ہونا
— من وَرْطَتِه: نجات پانا، چھٹکارا
پانا، آزاد ہونا، رہائی پانا۔
— من القومِ: قوم سے جدا ہونا،
الگ تھلگ ہونا۔ قرآن پاک میں ہے:
"فَلَمَّا اسْتَيْأَسُوا مِنْه خَلَصُوا
نَجِيًّا"؛ خَلَصَ بِنَفْسِه بھی
کہتے ہیں۔
— الی الشیءِ: پہنچنا، کسی نتیجہ تک
پہنچنا۔ هو خَالِصٌ ج: خُلَّص
خَلِصَ العظمُ ـَ خَلَصًا: ہڈی
کا گوشت میں ٹوٹ جانا، چورا ہونا
(ایسا ہاتھ اور پاؤں کی ہڈیوں میں
ہوتا ہے)۔
أَخْلَصَ العظمُ: ہڈی میں گودا زیادہ
ہونا، ہڈی کا زیادہ گودا والا ہونا۔
— الشیءَ: خالص بنانا، صاف کرنا،
میل صاف کرنا، کھوٹ اور آمیزش
سے پاک کرنا۔
— ه وله النَّصِيحَةَ: سچی بہی خواہی
کرنا، سچا خیر خواہ ہونا۔
— ه وله الحُبَّ: خالص محبت
کرنا، بے لوث محبت کرنا۔
— لِلّٰه دِيْنَه: خلوصِ نیت سے خدا
کی عبادت کرنا، دین میں ریاکاری
نہ کرنا، سچے دل سے اور نام ونمود

کے بغیر دین پر عمل کرنا۔
أَخْلَصَ فلانًا: سچا دوست بنانا، ہمراز بنانا
— السَّمْنَ وغيرَه: خلاصہ نکالنا، مغز
اور جوہر نکالنا۔
خَالَصَه: خلوص برتنا، بے لوث تعلق رکھنا
خَالَصَه الوُدَّ: خالص دوستی رکھنا
خَالَصَ اللّٰهَ دِيْنَه: دین میں مخلص
ہونا، عبادت میں اخلاص برتنا۔
— الدَّائِنُ المَدِيْنَ: مقروض کو قرض
سے سبکدوش کرنا، قرض معاف کرنا۔
خَلَّصَ الشیءَ: خالص بنانا، صاف کرنا،
کھوٹ اور آمیزش سے پاک کرنا،
(۲) جدا کرنا، دوسرے سے الگ کرنا
— فلانًا: نجات دلانا، جان بچانا، آزاد
کرانا، آزاد کرنا۔
خَلَّصَه اللّٰه: خدا نے اسے مصیبت
وغیرہ سے نجات دی۔
— علی البَضَائِع: (۱) سامان کا
کسٹم دینا، کسٹم دے کر مال چھڑانا
تَخَالَصَ القومُ: باہم خلوص برتنا،
ایک دوسرے سے بے لوث تعلق رکھنا
تَخَلَّصَ: نجات پانا، آزاد ہونا، رہائی
پانا (۲) جدا ہونا۔
اسْتَخْلَصَه: مخلص بنانا، ہم راز بنانا (۲)
مخلص سمجھنا (۳) منتخب کرنا، چن لینا
خاص کرنا (۴) آزاد کرانا، واگزار کرانا
— : نتیجہ نکالنا، خلاصہ اور جوہر نکالنا۔
الإِخْلَاص: مکھن جو تلچھٹ سے جدا
کرلیا جائے۔
كَلِمَةُ الاخلاص: کلمۂ توحید۔
سُوْرَةُ الاخلاص: سورۂ قل
ہو اللہ احد۔
الخَالِص: خالص، بے کھوٹ، صاف
(۲) آزاد (۳) صاف رنگ۔
خَالِصُ الأُجْرَةِ: محصول، فیس.

خالصُ أُجْرَةِ البريد: محصول ڈاک۔

خالصُ الطَوِيّةِ: صاف دل، صاف گو، راست باز، کھرا، بے لاگ

هو خالِصٌ لك: وہ تمہارے لئے جائز و حلال ہے۔

الخالِصَة: مخصوص کی ہوئی چیز۔ کہتے ہیں: هذا الشيءُ خالصةٌ لك: یہ چیز تمہارے لئے مخصوص ہے۔ قرآن پاک میں ہے: "وَقَالُوا مَا فِي بُطُونِ هٰذِهِ الأَنْعَامِ خَالِصَةٌ لِذُكُورِنَا" (۲) مخلص دوست۔

الخَلاصُ: نجات، چھٹکارا (۲) جس چیز سے جھگڑے کا تصفیہ اور خاتمہ ہو جائے باعث مخلصی، وجہ نجات (۳) مثل شے جس سے شے کی تلافی ہو جائے، تلافی۔ حدیث شریح میں ہے: "أَنَّهُ قَضَى فِي قَوْسٍ كَسَرَهَا رَجُلٌ بِالخَلاصِ" (۴) مزدور کی مزدوری

الخِلاص: کھجور سے بنایا ہوا شیرہ (۲) خالص گھی (جسے پکا کر تلچھٹ نکال لی گئی ہو) (۳) خالص سونا چاندی وغیرہ (جسے آگ میں تپا کر کھوٹ صاف کر لیا گیا ہو)

الخُلاصَة: مغز، خلاصہ، جوہر، اصل جوہر (۲) ست (دواؤں وغیرہ کا)

• خُلاصةُ الكلام: گفتگو کا نچوڑ، حاصل گفتگو۔

الخِلصُ: گہرا دوست، محرم راز، دم ساز

هو خِلصِي: وہ میرا یار غار ہے۔

الخُلصان: گہرا اور مخلص دوست، ہم راز (واحد و جمع دونوں کے لئے)

الخَلَصة: ذُو الخَلَصَة: ایک گھر جسے بنی خثعم کا کعبہ یمانی کہا جاتا تھا۔ اس میں الخلصة نامی ایک بت تھا، اس لئے اسے ذو الخلصة کہتے تھے۔

الخُلُوص: خالص پن، کھرا پن (۲) راست بازی، صاف دلی، نیک نیتی (۳) کھجور سے تیار کردہ شیرہ (۴) تلچھٹ جو گھی اور دودھ کی تہہ میں بیٹھ جاتی ہے۔

الخَلِيصُ: خالص، بے کھوٹ (۲) صاف (رنگ وغیرہ)

المُخالَصَة: وثیقہ جس میں قرض خواہ، قرض دار کے بری الذمہ ہو جانے کا اعتراف کرتا ہے، بریّت نامہ، وثیقۂ وصول یابی۔

المُخْلِص: وفادار، صاف دل، سچّا، نیک نیّت۔

المُخَلِّص: نجات دہندہ (عیسائیوں کے عقیدے کے مطابق حضرت عیسیٰؑ)

• خَلَطَ الشيءَ بالشيءِ ـِ خَلْطًا: ملانا، آمیزش کرنا (اس آمیزش کے بعد کبھی تمیز ممکن ہوتی ہے جیسا کہ حیوانات میں ہے، اور کبھی ممکن نہیں ہوتی، جیسا کہ بعض سیال چیزوں میں ہے)۔

ــــ وَرَقَ اللَّعِب وغيره: تاش کے پتوں کو پھینٹنا، گڈمڈ کرنا، خلط ملط کرنا

ــــ القَوْمَ: گھل مل جانا، قوم میں شامل ہو جانا، کھپ جانا۔

ــــ في الكلام: لغو بیہودہ کلام کرنا۔

خالَطَه مُخالَطةً وخِلاطًا: مل جل کر رہنا، ساتھ رہنا (۲) میل جول رکھنا، صحبت رکھنا، راہ و رسم رکھنا، ربط ضبط رکھنا (۳) مخلوط ہونا، مل جانا

خالَطَه الدّاءُ: بیماری کا لاحق ہونا، اثر جمالینا۔

خُولِطَ في عَقْلِه: دماغ میں خرابی آنا، دماغ کو عارضہ لاحق ہونا۔

خَلَّطَ الشيءَ بالشيءِ: ملانا، آمیزش کرنا، خلط ملط کرنا۔

ــــ في أَمْرِه: کام خراب کرنا، بگاڑنا۔

ــــ في كلامِه: بکواس کرنا، اول فول بکنا۔

ــــ المريضُ: بدپرہیزی کرنا۔

اخْتَلَطَ عَقْلُه: دماغ میں خرابی ہونا، عقل خراب ہونا۔

ــــ الشيءُ بالشيءِ: مل جانا، مخلوط ہونا گڈمڈ ہونا۔

اخْتَلَفُوا في الحديث: نوک جھونک کرنا۔

"اخْتَلَطَ الخاثِرُ بالزُّبّاد": عمدہ ردی سے مل گیا۔ یہ مثل اُن لوگوں کے بارے میں بولی جاتی ہے جو بے سدھ و مبتلائے حماقت ہو جائیں یا اچھے برے کی تمیز نہ کر سکیں۔

تَخالَطَ الشيئانِ: دو چیزوں کا رَل مل جانا، گڈمڈ ہونا۔

ــــ القومُ في الحَرْب: باہم گتھم گتھا ہونا، گھمسان کی جنگ ہونا۔

الخِلْطُ: ہر وہ چیز جو دوسری چیز سے ملے (۲) ملی جلی چیز، کھچڑی، مخلوطہ (۳) ملی ہوئی سیال چیز، آمیزہ ج: أَخْلاط۔

أَخْلاطُ الطِّيب: مختلف قسم کی خوشبوؤں کا مجموعہ، عطر مجموعہ۔

أَخْلاطُ الدَّواءِ: مختلف دواؤں کا مجموعہ یا مخلوط، معجون مرکب۔

رَجُلٌ خِلْطٌ: (۱) مخلوط نسب کا آدمی (۲) بے وقوف (۳) لوگوں سے میل جول رکھنے والا چاپلوس آدمی۔

أَخْلاطٌ من النّاس: مختلف قسم کے لوگوں کا مجمع، مخلوط مجمع (۲) عوام، ادنیٰ لوگ، معمولی اور گھٹیا درجہ کے لوگ۔

أَخْلَاطُ الانسان : اخلاطِ اربعہ : (۱) صفرا (۲) بلغم (۳) خون (۴) سودا (طبِّ قدیم)

الخَلِط : لوگوں سے میل جول رکھنے والا خوشامدی انسان ۔

الخُلْطَۃ : میل جول، اختلاط (۲) شراکت، حصہ داری ۔

الخِلْطَۃ : صحبت، اختلاط، میل جول ۔

الخَلِیط : مختلف النوع چیزوں کا مجموعہ، معجونِ مرکّب ۔

— : (واحد و جمع دونوں کے لئے) میل جول رکھنے والا۔ اس کا اطلاق شریکِ کار، حصہ دار، ساتھی، مخلص پڑوسی، خاوند اور چچازاد بھائی پر ہوتا ہے ج: خُلَطَاءُ و خُلُطٌ ۔

المِخْلَاط : بہت میل جول رکھنے والا (۲) چیزوں کو اس طرح خلط ملط کرنے والا کہ سننے اور دیکھنے والے دھوکا کھاسکیں ۔

المِخْلَط : المِخْلَاط ج: مَخَالِط ۔

• خَلَعَ الشیءَ ـ خَلْعًا : اتارنا (کپڑا یا جوتا وغیرہ) نکالنا، کھینچنا ۔

— سِنًّا : دانت نکالنا، اکھاڑنا ۔

— المِفْصَلَ : جوڑ الگ کرنا، ہڈی اتار دینا

— علیہ ثوبًا : خلعت یا لباس عطا کرنا ۔

— الوالی العاملَ : معزول کرنا، عہدے سے ہٹانا ۔

— الشَّعْبُ المَلِكَ : تخت سے اُتارنا ۔

— فلانٌ ابنَہ : بیٹے کو عاق کرنا، بیٹے سے اپنی لاتعلقی کا اعلان کرنا (تاکہ اس کے جرم میں باپ نہ پھنسے) ۔

— القلبَ : دل دہلا دینا، دہشت زدہ کر دینا، ہیبت بٹھا دینا ۔

— دابّتَہ : جانور کو آزاد چھوڑ دینا، بندش سے آزاد کر دینا ۔

— الرِّبْقَۃَ من عُنُقِہ : عہد شکنی کرنا، معاہدہ کی خلاف ورزی کرنا ۔

— یَدَہ مِنْ طَاعَتِہ : اطاعت سے ہاتھ کھینچ لینا، بغاوت کرنا ۔

خَلَعَ عِذَارَہ : شرم و حیا کو خیرباد کہنا، خواہش کا بندہ بننا ۔

— امرأتَہ خُلْعًا : مال کے عوض بیوی کو طلاق دینا ۔

— الزَّرْعُ خَلَاعَۃً : پتے نکلنا اور دانے آنا (۲) پتے جھڑنا ۔

خُلِعَ : آدمی کی ایڑی کے اوپر کے موٹے پٹھے کا مڑ جانا یا ٹیڑھا ہونا ۔

خَلُعَ ـ خَلَاعَۃً : بے حیا ہونا، آوارہ اور بدچلن ہونا، خواہشاتِ نفس کا بندہ ہونا ۔ ھو خَلِیعٌ ۔

خَالَعَ فلانٌ فلانًا : جوا کھیلنا ۔

— ت زَوْجَہا : شوہر سے مال کے بدلے طلاق کا مطالبہ کرنا، خُلع کا مطالبہ کرنا ۔

خَلَّعَہ : کھینچنا، اتارنا، اکھاڑنا (۲) ڈھیلا کرنا ۔

تَخَالَعَ الزَّوْجَانِ : میاں بیوی کا خُلع پر رضامند ہونا، مال کے بدلے جدائی اختیار کرنا ۔

— القومُ : باہم عہد شکنی کرنا ۔

تَخَلَّعَ : ڈھیلا ہونا ۔

— فی مَشْیِہ : مونڈھوں اور ہاتھوں کو ہلاتے ہوئے اور ہاتھوں سے اشارہ کرتے ہوئے چلنا ۔

— القومُ : خفیہ طور پر چلے جانا، کھسک لینا ۔

— فی الشراب : شراب کا عادی ہونا، بلانوش ہونا، بہت شراب پینا ۔

اِخْتَلَعَ الشیءَ : نکال لینا، کھینچ لینا، اکھاڑنا

— مالَ فلانٍ : کسی کا مال لے لینا ۔

— ت الزَّوْجَۃُ : بیوی کا خلع یافتہ ہونا، مال دے کر طلاق لے لینا ۔

اِنْخَلَعَ : اکھڑ جانا، (ہڈی وغیرہ) اتر جانا، اپنی جگہ سے ہٹ جانا ۔

اِنْخَلَعَ من الشیءِ : کسی چیز سے نکل جانا، آزاد ہو جانا ۔

الخَالِع : خُلع یافتہ عورت، مال دے کر طلاق لینے والی ج: خَوَالِع (۲) ایڑی کے اوپر کے موٹے پٹھے (کونچ) کا مڑ جانا یا ٹیڑھا ہونا۔ جُبْنٌ خَالِعٌ : سخت بزدلی۔ شَجَرٌ خَالِعٌ : خشک درخت جس کے پتے جھڑ گئے ہوں ۔

الخُلَاع : دیوانگی، نیم دیوانگی (۲) گھبراہٹ جس سے دل میں وسوسے آئیں ۔

الخَلْع : جوڑ کا اپنی جگہ سے الگ ہوئے بغیر ہٹ جانا (۲) بے ہڈی کا گوشت جسے پکا کر اور سرکہ میں جوش دے کر چمڑے کے برتن میں رکھ کے سفر میں ساتھ لے جایا جاتا ہے ۔

الخُلْع : شوہر کا بیوی سے مال لے کر طلاق دینا، خُلع

الخُلْعَۃ : عمدہ مال (۲) خُلع، مال کے عوض طلاق (۳) کمزوری ج: خُلَعٌ ۔

الخِلْعَۃ : اُتارا ہوا کپڑا وغیرہ (۲) لباس، خلعت، پوشاک جو بطور انعام دی جاتی ہے۔ کہتے ہیں: خَلَعَ علیہ خِلْعَۃً : اسے خلعت سے نوازا (۳) عمدہ مال ج: خِلَعٌ ۔

الخَلِیع : آوارہ، بے حیا، بدچلن (۲) معزول، علاحدہ کیا ہوا (۳) عاق کیا ہوا، خاندان سے الگ کیا ہوا جس کے جرم کی ذمہ داری اہلِ خاندان پر نہ ہو (۴) جوئے میں ہار جانے والا ج: خُلَعَاء ۔

— من الثیاب و نحوھا : پُرانا اور بوسیدہ (کپڑا)

الخَوْلَع : الخُلَاع (۲) خوش نصیب جوے باز (۳) بہت جرم کرنے والا لڑکا (۴) بھیڑیا (۵) بے وقوف (۶) سرکہ میں جوش دیا ہوا

گوشت جو سفر میں ہمراہ رکھا جاتا ہے (۷) ایک بیماری جو اونٹنی اور گائے کے بچوں کو لاحق ہوتی ہے۔

المَخلَعُ: کمزور دست آدمی، اکھڑے ہوئے جوڑوں والا، وہ شخص جس کا سارا بدن یا اس کا کچھ حصہ بے حس ہو (۲) پاگل، دیوانہ۔

شِواءٌ مُخَلَّعٌ: بے ہڈی کا بھنا ہوا گوشت، قیمہ۔

المَخْلُوع: معزول، علاحدہ کیا ہوا۔

رَجُلٌ مَخْلُوعُ الفؤاد: دہشت زدہ، سخت گھبرایا ہوا۔

• خَلَفَ الشیءُ ــَـ خُلُوفًا: بدل جانا، خراب ہونا۔

خَلَفَ الطعامُ: کھانے کا ذائقہ بدل گیا۔ خَلَفَ فَمُ الصَّائم: روزہ دار کے منہ کی بو متغیر ہو گئی۔ حدیث میں ہے: "لَخُلوفُ فَمِ الصَّائِم أطيبُ عِندَ الله من رِيحِ المِسْك۔"

ــــ فلانٌ: بے وقوف ہونا۔

ــــ عن الشیءِ: منھ موڑنا، اعراض کرنا

خَلَفَتْ نفسُه عن الطَّعام: بیماری کی وجہ سے کھانے کو جی نہ چاہنا۔

خَلَفَ عن خُلُقِ أبِيه: باپ کے عادات واخلاق سے ہٹ جانا۔

ــــ فلانًا، خَلْفًا: کسی کے پیچھے ہونا، پیچھے رہنا (۲) کسی کو پیچھے سے پکڑنا۔

ــــ عن أصْحَابِه: پیچھے رہ جانا۔

خلفه بِخَيْرٍ او بِشَرٍّ: کسی کا پیٹھ پیچھے بھلائی یا برائی سے تذکرہ کرنا۔

خَلَفَ له بالسَّيف: پیچھے سے آکر تلوار کا وار کرنا۔

ــــ الثوبَ: کپڑے کی مرمّت کرنا، بوسیدہ حصّہ کو بیچ سے کاٹ کر ٹانکے بھرنا۔

ــــ فلانًا خَلْفًا و خِلافَةً: جانشین ہونا، قائم مقام ہونا، خلیفہ ہونا۔

خَلَفَ على فلانةٍ: ایسی عورت سے شادی کرنا جس کی پہلے بھی شادی ہو چکی ہو۔

خَلِفَ ــَـ خَلَفًا: کسی ایک کروٹ پر جھکا ہوا ہونا (۲) بھینگا ہونا۔ هو أخْلَفُ، هي خَلْفاء ج: خُلْفٌ.

ــــ الناقةُ: اونٹنی کا حاملہ ہونا۔ هي خَلِفَةٌ ج: خَلِفات وخَلِفٌ۔

أخْلَفَ الزرعُ والشجرُ: پہلے پتے جھڑنے کے بعد دوسرے پتے نکلنا، پہلے پھلوں کے بعد دوسرے پھل آنا۔ خزیمہ السُّلَمی کی حدیث میں خشک سالی کے بعد ہریالی وشادابی کا ذکر کرتے ہوئے آیا ہے: "حتّى آلَ السُّلامى و أخْلَفَ الخُزامى۔"

ــــ الطَّائرُ: پرندے کے پہلے پروں کے بعد دوسرے پر نکلنا۔

ــــ فلانٌ لنفسه: ایک چیز کے ضائع ہونے کے بعد دوسری کو اس کے قائم مقام کرنا۔ دعا دیتے ہوئے کہتے ہیں: "أخْلَفَ اللّهُ لك و عليك خَيْرًا" خدا تمہیں ضائع شدہ چیز کا بہتر بدل دے۔

ــــ الشجرُ: درخت کا پھل نہ لانا۔

ــــ الغَيثُ: امید دلانے کے بعد نہ برسنا۔

ــــ الشیءُ: خراب ہونا، بو بدل جانا۔

ــــ الشیءَ: پیچھے کرنا، پیچھے لگانا، پیچھے بھیجنا، پیچھے ڈالنا، پیچھے ہٹانا۔

أخْلَفَ يَدَه الى الشیءِ: پیچھے سے لینے کے لئے ہاتھ بڑھانا۔

ــــ وعدَه و بوعده: وعدہ خلافی کرنا

ــــ عليه: معاوضہ دینا۔

خَالَفَ عنه مُخَالَفَةً و خِلافًا: پیچھے رہنا۔ حدیث میں ہے: "فخَالَفَ عنّا عليٌّ والزُّبيرُ۔"

خَالَفَ الى الشیءِ: پیچھے سے آنا۔

ــــ عن الأمْرِ: عدول کرنا، انحراف کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَلْيَحْذَرِ الَّذِينَ يُخَالِفُونَ عن أمْرِه أنْ تُصِيبَهُمْ فِتْنَةٌ أو يُصِيبَهُمْ عَذَابٌ أليمٌ۔"

ــــ ه الى الأمْرِ: کسی کے برخلاف کسی چیز کا قصد کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَمَا أُرِيدُ أنْ أُخَالِفَكُمْ إلى مَا أنْهَاكُمْ عَنْهُ۔"

ــــ الشیءَ: مخالفت کرنا، خلاف ہونا، نافرمانی کرنا، (قانون یا اصول کی) خلاف ورزی کرنا، پامال کرنا۔

ــــ بين الشيئين: فرق کرنا، ایک دوسرے کی ضد بنانا۔

خَلَّفَ بناقته: اونٹنی کے ایک تھن کو باندھنا۔

ــــ فلانًا: پیچھے چھوڑنا (۲) جانشین بنانا، وارث چھوڑنا (۳) مؤخر کرنا، پیچھے کرنا۔

ــــ الشیءَ: وراثت چھوڑنا۔

تَخَالَفا: ایک دوسرے کی مخالفت کرنا، باہم مخالف ہونا (۲) ایک دوسرے کی ضد ہونا، باہم مختلف ہونا۔

تَخَلَّفَ: پیچھے رہنا، دوسرے کے مرنے کے بعد باقی رہنا۔

ــــ عنه: پیچھے رہ جانا، بچھڑ جانا۔

ــــ القومَ: قوم کو پیچھے چھوڑ کر آگے نکل جانا۔

اخْتَلَفَ الشيئانِ: مختلف ہونا، باہم فرق ہونا۔

ــــ فلانٌ: ہیضہ (کالرا) میں مبتلا ہونا۔

ــــ الى المكان: آنا جانا، آمد و رفت رکھنا۔

ــــ الشیءَ: پیچھے کرنا (۲) پیچھے سے پکڑنا۔

ــــ فلانًا: جانشین ہونا، خلیفہ ہونا۔

اَستَخلَفَهُ : اپنا جانشین بنانا، قائم مقام بنانا
التَّخالیف : مختلف قسم کے رنگ۔
التَّخلُّف : پسماندگی، پچھڑاپن۔
الخَالِف : کمزور و بیمار آدمی جسے کھانے کی خواہش نہ ہوتی ہو۔ کہتے ہیں: اُصْبَحَ فلانٌ خالِفًا۔ رَجُلٌ خالِف: جھگڑالو آدمی۔
الخَالِفَة : گھر کے پچھلے حصہ کا ستون (۲) گھر میں بیٹھی رہنے والی عورت (۳) جنگ میں شریک نہ ہونے والا (۴) جھگڑالو، بہت اختلاف کرنے والا (۵) خراب آدمی، بے وقوف (۶) نکھٹو، نکما آدمی (تا برائے مبالغہ ہے) ج: خَوَالِف۔
الخِلاف : بید کا درخت (۲) اختلاف، ناموافقت۔
جَاءَ خِلافَه : اس کے بعد آیا۔ قرآن پاک میں ہے: "وإذًا لا يَلْبَثُونَ خِلافَكَ إلّا قليلًا"۔
الخِلافَة : نیابت، قائم مقامی (۲) امامت، خلافت۔
الخَلْفُ : پیٹھ (۲) لکڑی میں سوراخ کرنے کا آلہ (۳) کلہاڑی کی دھار، کلہاڑی یا استرے وغیرہ کا سرا (۴) ایک صدی کے بعد آنے والی صدی (۵) نالائق اولاد۔ قرآن پاک میں ہے: "فَخَلَفَ مِن بَعْدِهِم خَلْفٌ أَضَاعُوا الصَّلاةَ واتَّبَعُوا الشَّهَوَاتِ" (۶) غلط اور بے کار بات۔ مثل ہے: سَكَتَ أَلْفًا و نَطَقَ خَلْفًا: اس شخص کے بارے میں کہتے ہیں جو دیر تک خاموش رہے اور جب بولے تو غلط بولے (۷) گھر کے پیچھے جانوروں کو باندھنے کی جگہ۔ ج: أَخْلاف و خُلُوف (۸) پیچھے، (قُدّام کی ضد)۔

الخُلْف : وعدہ پورا نہ کرنا، وعدہ خلافی (۲) وہ محال امر جو عقل و منطق کے منافی ہو (علم فلسفہ)۔
الخِلْفُ : مختلف، ضد، مختلف الصفات کہتے ہیں: رَجُلانِ خِلْفَان، و امرأتان خِلْفان (۲) سب سے چھوٹی اور سب سے باریک پسلی (۳) تھن کی نوک، بھٹنی (۴) اونٹنی کا تھن ج: أَخْلاف و خُلُوف۔
الخَلَف : بدل، عوض (۲) لائق بیٹا، نیک اولاد، سچا جانشین (۳) پسماندگان ضد: سَلَفٌ۔
الخِلْفَة : اختلاف، ناموافقت۔ القومُ خِلْفَة: قوم کے افراد باہم مختلف ہیں أبناؤه خِلْفَة: اس کے بچوں میں نصف لڑکے ہیں اور نصف لڑکیاں (۲) وہ چیز جو سوار کے پیچھے لٹکائی جائے (۳) ایک چیز کے بعد آنے والی چیز (جیسے وہ شاخ جو درخت کے تنے میں اس کے سوکھنے کے بعد نکلتی ہے) قرآن پاک میں ہے: "وجَعَلَ اللَّيْلَ والنَّهَارَ خِلْفَةً" یعنی رات و دن کو یکے بعد دیگرے آنے جانے والا بنایا (۴) دھجی، کپڑے کا ٹکڑا جس سے بوسیدہ کپڑے میں پیوند لگاتے ہیں (۵) ہر چیز کا باقی ماندہ حصہ۔ کہتے ہیں: "أَكَلَ طَعَامًا فَبَقِيَتْ فِي فِيهِ خِلْفَةٌ" "وبَقِيَتْ خِلْفَةٌ من النَّهار" "وفي الإناء خِلْفَةٌ من ماءٍ" (۶) کھانے سے معدہ خراب ہونا، ہیضہ۔ أَخَذَتْهُ خِلْفَةٌ: اسے ہیضہ ہوگیا۔
الخُلْفَة : اختلاف، مخالفت (۲) عیب، خرابی۔
ـــ من الطَّعَام : کھانے کا آخری مزہ۔

الخَلْفِيَّة : (تصویر، فوٹو یا ڈرامہ کا) پس منظر، بیک گراؤنڈ۔
الخَلِيف : راستہ، دو پہاڑوں کے درمیان کا راستہ (۲) اونٹنی کی بغل کے نیچے کا حصہ (۳) کپڑا جس کے بیچ کے بوسیدہ حصہ میں پیوند لگایا گیا ہو ج: خُلُف (۴) پیچھے رہ جانے والا (۵) جانشین ج: خُلَفاء۔
الخَلِيفَة : جانشین، قائم مقام (۲) سب سے بڑا بادشاہ، مسلمانوں کا سب سے بڑا امیر (تا مبالغہ کی ہے) ج: خُلَفاء و خَلائِف۔
المُخَالَفَة : نافرمانی، خلاف ورزی، قانون شکنی، جرم (۲) معمولی جرم جس پر قانونًا زیادہ سے زیادہ ایک ہفتہ کی قید یا ایک مصری پاؤنڈ کے جرمانہ کی سزا ملتی ہے۔
المِخْلاف : بڑا وعدہ خلاف (۲) صوبہ، ڈسٹرکٹ ج: مَخَالِيف۔
المُخَلَّف : باقی ماندہ، متروکہ چیز۔
المُخَلَّفات : باقیات، متروکہ سامان یا اشیا۔
المَخْلَفَة : وہ زمین جہاں بید کے درخت بکثرت ہوں ج: مَخَالِف۔
• خَلَقَ الثوبُ والجِلْدُ وغيرهما ـُـ خُلُوقًا: پرانا ہونا، بوسیدہ ہونا
ـــ الجلدَ والثوبَ ونحوهما، خَلْقًا: کاٹنے سے پہلے ناپنا، اندازہ کرنا فُلانٌ يَخْلُقُ ثُمَّ يفري: وہ پہلے ناپتا ہے پھر کاٹتا ہے۔ یعنی پہلے سوچ کر فیصلہ کرتا ہے پھر عمل کرتا ہے۔
ـــ الشيءَ : پیدا کرنا۔
ـــ اللهُ العالَمَ : ایجاد کرنا، پیدا کرنا، عدم سے وجود میں لانا۔
ـــ القولَ : جھوٹ گھڑنا۔ قرآن پاک میں

ہے: "إنّما تعبدون من دون الله أوثانًا و تخلقون إفكًا"

خَلَقَ الشیءَ: چکنا کرنا، ملائم کرنا، ہموار کرنا۔

خَلِقَ الثوبُ والجلدُ وغیرهما ــَ خَلَقًا: پرانا ہونا، بوسیدہ ہونا۔

ــــ الشیءُ: چکنا و ملائم ہونا، ہموار ہونا ہو أخلَقُ، ہی خَلْقاء ج: خُلْقٌ۔

خَلُقَ الثوبُ والجلدُ وغیرهما ــُ خَلاقةً: پرانا و بوسیدہ ہونا

ــــ الشیءُ: چکنا ہونا، ملائم ہونا۔

ــــ فلانٌ بکذا و لہ: لائق ہونا، سزاوار ہونا۔ ہو خَلیق، ج: خُلَقاء، ہی خَلیقَة ج: خلائق۔

ــــ فلانٌ: اچھے اخلاق کا ہونا (۲) عمدہ جسمانی ساخت والا ہونا۔ ہو و ہی خَلیق۔

أخلَقَ الثوبُ والجلدُ وغیرهما: پرانا و بوسیدہ ہونا۔

ــــ فلانٌ: بوسیدہ کپڑوں والا ہونا۔

أخلَقَ شبابُ فلانٍ: اس کی جوانی ختم ہو گئی۔

ــــ الشیءَ: پرانا کرنا، بوسیدہ کرنا۔

ــــ فلانًا: کسی کو بوسیدہ کپڑا دینا یا پہنانا۔ أخلَقَه ثوبًا بھی کہتے ہیں۔

ــــ السائلُ ماءَ وجهِه: اپنے آپ کو رسوا کرنا، بھیک مانگ کر عزت گنوا بیٹھنا۔

ــــ لہ السِّرَّ: راز بتا دینا۔

أخلِقْ بہ ــ ما أخلَقَه: کیا ہی خوب ہوتا، اس کے لئے کتنا مناسب اور بہتر ہوتا۔ (کہتے ہیں: أخلِقْ بہ وما أخلَقَه أن یفعلَ کذا)۔

خالَقَه مخالقةً وخِلاقًا: کسی کے ساتھ اسی کے جیسا برتاؤ کرنا (۲) خوش اخلاقی کا برتاؤ کرنا۔

خَلَّقَه: چکنا کرنا، ہموار کرنا، برابر کرنا (۲) عمدہ ساخت والا ہونا (۳) (زعفران سے بنی ہوئی) خوشبو لگانا۔

اختَلَقَ الشیءَ: عمدہ ساخت والا بنانا

ــــ القولَ: جھوٹ گھڑنا۔

تخَلَّقَ: بناوٹی خلیق بننا، بتکلف خوش خلقی کا مظاہرہ کرنا۔

ــــ بخُلُقِ کذا: کوئی اخلاق و عادت اختیار کرنا، اپنانا۔

ــــ القولَ: بات گھڑنا، جھوٹ گھڑنا۔

اخلَولَقَ الثوبُ والجلدُ وغیرهما: پرانا و بوسیدہ ہونا۔

ــــ الشیءُ: چکنا و ملائم ہونا، ہموار ہونا (۲) قریب ہونا، متوقع ہونا۔ کہتے ہیں: اخلَولَقَتِ السَّحابةُ أن تُمطِرَ: امید ہے کہ بادل برس جائے۔

اخلَولَقَ بعدَ تفرُّقٍ: بکھرنے کے بعد جڑ گیا۔

الأخلاق (علم الأخلاق): اخلاقیات، علم الاخلاق۔

الأخلاقِيّ: اخلاقی (جو اصولِ اخلاق یا معاشرے کے ضوابطِ اخلاق کے مطابق ہو)

لا أخلاقِيّ: غیر اخلاقی۔

الأخلَقُ: شیءٌ أخلَقُ: ٹھوس اور گٹھی ہوئی چیز جس پر کوئی چیز اثر انداز نہ ہو۔ ہو أخلَقُ من المال: وہ مال سے خالی یعنی فقیر ہے۔ ہو أخلَقُ بکذا: وہ اس کے لئے زیادہ لائق و موزوں ہے۔

الخالِق: اللہ تعالیٰ کا ایک نام (۲) پیدا کرنے والا، موجد، کسی سابقہ نمونہ کے بغیر کوئی چیز ایجاد کرنے والا۔

رَجُلٌ خالِقٌ: فنکار و ہنر مند آدمی، موجد۔

الخَلاق: (خیر و بھلائی کا) حصہ، نصیب۔ قرآن پاک میں ہے: "ولقد علموا لمن اشتراه ما له في الآخرة من خلاق"۔

فلانٌ لا خَلاقَ لہ: اسے بھلائی سے کوئی دلچسپی و رغبت نہیں۔

الخِلاق: ایک قسم کی خوشبو جس کا بیشتر حصہ زعفران ہوتا ہے۔

الخُلْقانِيّ: پرانے کپڑے فروخت کرنے والا۔

الخَلْقاء: هَضبةٌ خَلْقاء: چکنا ٹیلہ جس پر گھاس نہ ہو۔

خَلْقاءُ الشیءِ: سطح، کسی چیز کا چکنا حصہ۔ کہتے ہیں: خَلْقاءُ الجبهةِ و خَلْقاءُ الظَّهرِ (۲) آسمان ج: خَلْقاوات۔

الخَلْق: مخلوق (۲) جماعتِ انسان، لوگ (۳) ہر چکنی چیز ج: خُلوق۔

الخَلَق: پرانا، بوسیدہ (کپڑا وغیرہ) (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے) مثل ہے: لا جدیدَ لمن لا خَلَقَ لہ۔ ج: خُلْقان و أخلاق۔ ثوبٌ أخلاقٌ بھی کہتے ہیں۔

الخُلُق: عادت، طبعی خصلت، طبیعت، مزاج، فطرت ج: أخلاق۔

الخَلَقَة: پرانا چیتھڑا۔

الخَلِقَة: سحابةٌ خَلِقَةٌ: بادل جس میں بارش کے آثار ہوں۔

الخِلْقَة: فطرت (۲) پیدائشی ہیئت۔

خِلْقِيٌّ: پیدائشی، طبعی، فطری۔

عَیبٌ خِلْقِيٌّ: پیدائشی عیب۔

الخَلُوق: الخِلاق۔

الخَلیقَة: مخلوقِ خدا، خلقِ خدا (۲) فطرت،

طبیعت ج: خَلِیق و خَلَائِق (۲) جماعتِ انسان۔
المُخْتَلِق: موجد، اختراع کنندہ۔
المُخْتَلَق: من گھڑت، ساختہ، جعلی، بناوٹی، بے حقیقت۔
المَخْلَقَۃ: کہتے ہیں: ھو مَخْلَقَۃٌ للخَیْر، و بالخَیْر، ومن الخَیْر: وہ خیر کے لائق ہے، خیر کے اہل ہے (واحد و جمع اور مذکر و مؤنث سب کے لئے)۔
المَخْلُوقَۃ: قَصِیدۃٌ مَخْلُوقَۃ: وہ قصیدہ جو قصیدہ گو کے علاوہ کسی کی طرف منسوب ہو۔
•خَلَّ ـِ خَلًّا و خُلُولًا: خرابی آنا، بگاڑ پیدا ہونا (۲) شگاف ہونا۔
ــ العَسْکَرُ: لشکر میں ابتری پیدا ہونا، تتر بتر ہونا، غیر مربوط ہونا۔
ــ لَحْمُہ: گوشت کم ہونا، دُبلا ہونا۔
ــ فلانٌ: محتاج ہونا، فقیر ہونا۔ خَلَّ إلیہ بھی کہتے ہیں۔
ــ فی دُعَائِہ: خاص کرنا۔
ــ الإبلَ ـُ خَلًّا: اونٹ کو (چرنے کے لئے) میٹھی گھاس کی طرف ہانکنا۔
ــ الشیءَ: سوراخ کرنا۔
ــ أَسْنَانَہ: دانتوں میں خلال کرنا۔
ــ الکِسَاءَ وغیرہ: کپڑے کے کناروں کو سمیٹ کر پن لگانا۔
ــ فلانًا بالرُّمْح: کسی کو نیزہ مارنا۔
ــ الفَصِیلَ: (دودھ پینے سے روکنے کے لئے) اونٹ کے بچے کی زبان یا ناک میں لکڑی ڈالنا۔
أَخَلَّ: کسی کے اونٹوں کا میٹھی گھاس چرنا
ــ الأرضُ: زمین میں میٹھی گھاس کا بکثرت ہونا۔
ــ النَّخْلَۃُ: کھجور کے درخت پر کچی کھجوریں آنا۔
أَخَلَّ بالمکان و بمرکزہ وغیرہ: غائب ہو جانا، چھوڑ کر چلا جانا۔
ــ بالشیءِ: کوتاہی کرنا (۲) خلل ڈالنا (۳) کسی کام کو بُرے طریقہ سے انجام دینا۔
أَخَلَّ الوالی بالثُّغُور: سرحدوں پر فوجیں کم کر دینا۔
أَخَلَّ بفلان: بے وفائی کرنا، مدد نہ کرنا (۲) پورا حق نہ دینا۔
أَخَلَّ بالأمْن: امن شکنی کرنا۔
أَخَلَّ بالعَہْد: عہد شکنی کرنا۔
ــ فلانٌ: محتاج ہونا۔
ــ الإبلَ: اونٹوں کو میٹھی گھاس چرانا
ھو مُخِلٌّ۔ مثل ہے: جاءُوا مُخِلِّیْنَ فلاقَوْا حَمْضًا: اس وقت بولتے ہیں جب کوئی دھمکی دیتا ہوا آئے اور اسے اپنے سے زیادہ سخت آدمی سے پالا پڑ جائے۔
ــ فلانًا الی کذا: محتاج بنا دینا کہتے ہیں: ما أَخَلَّکَ اللّٰہُ الی ھٰذا۔
خَالَّہ مُخَالَّۃً و خِلَالًا: دوستی کرنا، دوست بنانا۔ خَالَلَہ بغیر ادغام کے بھی مستعمل ہے۔
خَلَّلَ الشرابُ: خراب ہونا، ترش ہونا (۲) سرکہ بن جانا۔
ــ الخَمْرَ: سرکہ بنانا۔
ــ البُسْرَ وغیرہ: (کچی کھجور وغیرہ کا) اچار ڈالنا، دھوپ میں رکھنے کے بعد سرکہ ڈال کر مرتبان میں رکھ دینا
ــ فلانٌ: سرکہ بنانا، سرکہ تیار کرنا۔
ــ بین الشیئین: کشادگی پیدا کرنا، فصل کرنا۔
ــ اللِّحْیَۃَ والأصابعَ: ڈاڑھی اور انگلیوں کے بیچ سے پانی گزارنا۔
خَلَّلَ أَسْنَانَہ: دانتوں میں خلال کرنا۔
ــ الزَّرْعَ: کھیتی کو دیکھتے رہنا اور اس میں جو چیز نہ اُگے اس کی جگہ دوسری لگا دینا۔
ــ فی دُعَائِہ: مخصوص کرنا۔
اِخْتَلَّ العَصِیرُ: رس کا سرکہ بن جانا۔
ــ فلانٌ: سرکہ بنانا۔
ــ الإبلُ: اونٹوں کا میٹھی گھاس چرنا۔
ــ فلانٌ: کسی کے اونٹوں کا میٹھی گھاس چرنا (۲) فقیر و محتاج ہونا۔
ــ العَقْلُ: عقل خراب ہونا۔
ــ جِسْمُ فلان: دُبلا ہونا، جسم پر گوشت کم ہو جانا۔
ــ الأمْرُ: خرابی آنا، کمزوری آنا، بگاڑ پیدا ہونا۔
اُخْتُلَّ النِّظَامُ: نظام خراب ہونا، انتظام میں ابتری پیدا ہونا۔
ــ فلانٌ: سخت پیاسا ہونا۔
ــ إلیہ: محتاج ہونا، ضرورت مند ہونا
ــ النَّخْلَۃُ: درختِ کھجور پر کچی کھجوریں آنا۔
ــ فلانًا وغیرَہ بِسَہْمٍ: تیر چبھونا۔
تَخَلَّلَ الشیءَ: گھسنا، پار ہونا، نفوذ کرنا، درمیان سے نکلنا (۲) دو چیزوں یا دو زمانوں کے درمیان آنا۔
ــ الثوبُ: کپڑے کا بوسیدہ و باریک ہونا
ــ فلانٌ بَعْدَ الأکْلِ: خلال استعمال کرنا، دانتوں سے کھانے کے اجزا نکالنا۔
ــ المَطَرُ: بارش کا کسی کسی جگہ برسنا، کہیں بارش ہونا اور کہیں نہ ہونا۔
ــ فی وُضُوئِہ: انگلیوں یا ڈاڑھی کے درمیان پانی پہنچانا۔
ــ النَّبِیْذَ: سرکہ بنا دینا۔
ــ الشیءَ: سوراخ کرنا۔
ــ فلانًا: کسی کو پے در پے نیزہ مارنا۔

تَخَلَّلَ الدِّيارَ: شہروں کے بیچ گزرنا۔
ـــ القومَ: قوم میں شامل ہو جانا، وسط میں پہنچ جانا۔
ـــ الرُّطَبَ: کھجور کے درختوں کی شاخوں کے درمیان کھجور تلاش کرنا۔
ـــ البعیرُ الکلأَ بلسانه: اونٹ کا گھاس کو زبان سے لپیٹنا۔
هو يَتَخَلَّلُ الكلامَ بلسانِه: وہ منھ پھاڑ کر بات کرتا ہے۔
الخَلالُ: کچی کھجوریں جو ابھی پکنا شروع ہوئی ہوں۔
الخِلالُ: دو چیزوں کے بیچ کی کشادگی جَاسُوا خِلالَ الدِّيارِ: وہ گھروں کے درمیان گھومے پھرے (۲) لکڑی جو دودھ پینے سے روکنے کے لئے اونٹ کے بچہ کے منہ میں لگا دی جائے (۳) سیخ، دانت صاف کرنے کا تنکا، خِلال (۴) لکڑی یا پن جس سے کپڑے کے کناروں کو جوڑا جائے، آل پن (۵) دانتوں میں پھنسے ہوئے کھانے کے ریزے۔ ج: أَخِلَّة۔
خِلالَ کذا، فی خِلالِ کذا: دوران میں، درمیان۔
الخُلالُ: کھجور کے درخت کی شاخوں میں تلاش کی جانے والی کھجوریں۔
الخَلالَة: سچی دوستی، دلی دوستی۔
الخُلالَة: سچی دوستی (۲) کھجور کی شاخوں میں اٹکی ہوئی کھجوریں (۳) دانتوں میں پھنسے ہوئے کھانے کے ریزے (۴) دانتوں سے خلال کر کے نکالے ہوئے ریزے۔ بخیل کے بارے میں کہتے ہیں: هو يَأْكُلُ خُلالَتَه: وہ دانتوں سے نکالے ہوئے ریزے بھی کھا جاتا ہے
الخَلَل: دو چیزوں کے بیچ کی کشادگی، شگاف هُوَ خَلَلَهُم: وہ ان کے درمیان ہے جَاسَ خَلَلَ الدِّيارِ: وہ شہروں کے درمیان گھوما پھرا۔ (۲) بگاڑ، خرابی، عیب (۳) انتشار، ابتری، پراگندگی فی رَأْيِه خَلَلٌ: اس کی رائے پراگندہ وغیر مربوط ہے ج: خِلال۔
الخَلّال: سرکہ فروش، اچار فروش (۲) سرکہ یا اچار بنانے والا۔
الخَلّ: سرکہ، ج: خُلول۔ الخَلُّ والخَمْرُ: بھلائی اور برائی۔ ما عِنده خَلٌّ ولا خَمْرٌ: اس کے پاس نہ اچھی چیز ہے نہ بری، نہ نیکی ہے نہ بدی (۲) ترش یا نمکین پودا (۳) ریگستانی راستہ ج: أَخُلٌّ و خِلال (۴) کپڑے کی پھٹن (۵) بوسیدہ کپڑا (۶) گردن کی ایک رگ جو سر سے ملی ہوئی ہے (۷) کم پیروں والا (۸) لاغر دبلے جسم کا۔
أُمُّ الخَلّ: شراب۔
الخِلّ: گہرا دوست، جگری دوست (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے) ج: أَخْلال
الخَلَّة: کشادگی، درز، چھوٹا سوراخ، میت کو دعا دیتے ہوئے کہتے ہیں: اللّٰهُمَّ اسْدُدْ خَلَّتَه: اے اللہ مرحوم کا خلا پُر کر دے (۲) محتاجی، مفلسی۔ فلانٌ ذُو خَلَّةٍ: وہ کسی چیز کا ضرورت مند یا خواہش مند ہے (۳) راستہ (۴) ریت کا ایک ذرہ (۵) عادت، خصلت۔ کہتے ہیں: فيه خَلَّةٌ حَسَنَة او خَلَّةٌ سَيِّئَة ج: خِلال (۶) کھٹی شراب، مزہ بدلی ہوئی شراب ج: خَلٌّ۔ امرأةٌ خَلَّة: دبلی پتلی یا ہلکی پھلکی عورت۔
الخِلَّة: دانتوں میں پھنسے ہوئے کھانے کے ریزے (۲) چمڑا منڈھی ہوئی تلوار کی میان (۳) تلوار کی میان رکھنے کا کپڑا جس پر سونے وغیرہ کے نقش و نگار بنے ہوتے ہیں (۴) ہر منقش چمڑا ج: خِلَل و خِلال۔
الخُلَّة: ہر وہ گھاس، پودا یا بوٹی جس میں مٹھاس ہو (ضد: الحَمْض) (۲) ایک کانٹے دار درخت (۳) ایسی زمین جہاں ترش پودے نہ ہوں ج: خُلَل (۴) دلی دوستی، سچی اور گہری محبت (۵) دوست (مذکر و مؤنث اور واحد و جمع سب کیلئے مستعمل ہے)۔
خُلَّةُ الانسان: آدمی کے گہرے تعلق والے لوگ، دوست، یار، احباب۔
خُلَّةُ الرَّجُل: بیوی ج: خِلال۔
الخُلُول: أُمُّ الخُلول: سیپ کی قسم کا ایک دریائی جانور۔
الخَلیل: دلی دوست، گہرا دوست (۲) خیر خواہ، ہمدرد (۳) کمزور بدن والا۔ جِسْمٌ خَلیل: لاغر اور نحیف و نزار بدن۔ رَجُلٌ خَلیل: مفلس و فقیر آدمی ج: أَخِلّاء و خُلّان۔ هی خَلِيلَة ج: خَلائِل۔
المُخَلَّل: کھیرا، زیتون وغیرہ جس میں نمک ملا کر پھر سرکہ ڈال کر کھاتے ہیں (۲) اچار (۳) مربہ ج: مُخَلَّلات۔
• خالَمَه: دوستی کرنا۔
خالَمَ المرأةَ: عشق کرنا، عشقیہ باتیں کرنا۔
خَلَّمَه: منتخب کرنا، چننا، اختیار کرنا۔
اخْتَلَمَه: خَلَّمَه۔
الخالِم: ہموار۔
الخِلْم: ہرنی کے پناہ لینے کی جگہ، پناہ گاہ (۲) بکری کی آنت کی چربی یا جھلی (۳) گہرا دوست۔ هو خِلْمُ نِساء: وہ عورتوں کا دلدادہ ہے (۴) زبردست، عظیم ج: خُلوم و أَخْلام و خُلْم۔
الخِلْمَة: إِبِلٌ خِلْمَة: آسودگی اور فراخی

سے چرنے والے اونٹ۔

• خَلا المکانُ و الإناءُ وغیرهما ــ خُلُوًّا و خَلاءً: خالی ہونا۔

خَلا فلانٌ: فارغ ہونا، تنہا ہونا

خلا من الهمّ: غم سے خالی ہونا، بے فکر ہونا۔

خلا المکانُ من أهلِه و عن أهلِه: جگہ کا خالی ہونا، ویران ہونا۔

ــ فلانٌ من العَیب: بری ہونا، پاک ہونا، عیب نہ ہونا۔

خلا فلانٌ من الذمّ: وہ الزام سے بری ہوگیا۔

هو منه خَلاءٌ: وہ اس سے بری اور پاک ہے۔

افْعَل کذا وخَلاك ذَمٌّ: تم ایسا کرو تمہاری گرفت نہیں ہوگی۔

ــ الشیءُ: گزرجانا۔ خَلا شَبابُه: اس کی جوانی کے دن گزر گئے۔ حضرت جابرؓ کی حدیث میں ہے: "تزوّجتُ امرأةً قد خلا منها"

فَعَلتُه لِخَمسٍ خَلَونَ من الشَّهر: میں نے یہ کام مہینہ کی پانچویں تاریخ کو کیا۔

ــ فلانٌ: مرجانا (۲) کسی جرم یا گناہ سے بری ہونا، بری الذمّہ ہونا۔

ــ فلانٌ به و إلیه و مَعَه، خَلوًا و خَلوةً و خُلُوًّا وخَلاءً: کسی کے ساتھ خلوت میں ہونا، کسی سے تنہائی میں ملاقات کرنا۔

خَلا بنفسه: تنہا ہونا، تخلیہ میں ہونا، خلوت میں جانا۔

اُخْلُ بأمرِك: اپنے کام کے لئے وقف ہوجاؤ، تنہائی و یکسوئی کے ساتھ انجام دو۔

اُخْلُ مَعِیَ حتّی اُکَلِّمَكَ: مجھ سے خلوت میں ملو تاکہ میں تم سے بات کروں۔

خَلا لأمرٍ: کسی کام کے لئے وقف ہونا۔

ــ علی الطَّعام خَلاءً: اکتفا کرنا۔ کہتے ہیں: خلا علی اللَّحم او علی اللَّبن: اس نے صرف گوشت یا دودھ پر اکتفا کیا، یعنی اس کے ساتھ کوئی اور چیز ملا کر نہیں کھائی۔

ــ علیه: اعتماد کرنا، تکیہ کرنا۔

ــ به: مذاق کرنا، فریب کرنا، مایوس کرنا، مدد وغیرہ سے محروم کردینا۔

أَخْلَی المکانُ و الاناءُ وغیرهما: خالی ہونا، فارغ ہونا۔

ــ الرجلُ: تنہا ہونا، تنہائی میں ہونا

ــ المرأةُ: عورت کا بے شوہر ہونا۔

ــ له الشیءُ: کسی کے لئے کوئی چیز خالی ہونا، (میدان وغیرہ) خالی ہونا

ــ بفلانٍ: خلوت میں ہونا، کسی سے تنہائی میں ملنا، کسی کے ساتھ تنہا ہونا

أَخْلَی بنفسه: خلوت میں ہونا، تخلیہ میں جانا۔

أَخْلِ بأمرِك: اپنے کام کیلئے وقف ہوجاؤ۔

ــ علی بَعضِ الطَّعام: اکتفا کرنا۔ کہتے ہیں: أَخْلَی علی اللَّبن و نَحوِه۔

ــ المکانَ و الإناءَ و غیرهما: خالی کرنا (۲) خالی پانا۔

لا أَخْلَی اللهُ مَکانَكَ: خدا آپ کو سلامت رکھے (دعائیہ جملہ)

خَالَی فلانًا: چھوڑ دینا (۲) مخالفت کرنا (۳) مقابلہ کرنا (۴) صلح کرنا۔

ــ العَدُوَّ: صلح و آشتی ختم کرنا۔

خَلَّی الأمرَ: چھوڑنا۔

خَلَّی عنه، خَلَّی سَبِیلَه: رہا کرنا، آزاد کرنا، چھوڑ دینا۔

خَلَّی بینَهُما: دونوں کو اکٹھا چھوڑ دینا

ــ فلانٌ مکانَه: مرجانا۔

تَخَالَی القومُ: باہم دوست اور حلیف ہونے کے بعد دشمن ہوجانا۔

تَخَلَّی عن الأمرِ و منه: دست بردار ہونا، چھوڑنا۔

ــ فلانٌ: فارغ ہونا (۲) قضائے حاجت کے لئے میدان کی طرف جانا۔

ــ خَلِیَّةً: اپنے لئے شہد کا چھتا تیار کرنا

اِسْتَخْلَی المکانُ و الإناءُ وغیرهما: خالی ہونا۔

ــ فلانٌ: تنہائی میں عبادت کرنا۔

ــ فلانًا: تنہائی میں ملنے کی درخواست کرنا۔

ــ به: کسی سے تنہائی میں ملنا۔

ــ فلانًا: کسی سے کہنا کہ مجھے تنہا چھوڑ دو

ــ فلانًا مَجلِسَه: نشست خالی کرنے کی درخواست کرنا۔

اِخْلَولَی: پابندی سے دودھ پینا (۲) دودھ پی کر گزر اوقات کرنا۔

الاختلاء: تنہائی۔ علی اختلاء: تنہائی میں انفرادی طور پر۔

الخَالِی: کنوارا۔ الخالیة: کنواری۔ کہاوت ہے: الذِّئبُ خالیًا أسدٌ: بھیڑیا تنہا ہو تو شیر ہوتا ہے۔ ایسے شخص کے لئے کہا جاتا ہے جو اپنی رائے یا مذہب یا سفر میں منفرد ہو۔ (۲) ویران خالی۔ أَخْلاء۔

الخالی من العمل: بیکار۔

الخالی من الغرض: بے فائدہ۔

الخالی من العراقیل: بے روک ٹوک

الخَلاَ: اِنَّه لَحُلوُ الخَلا: وہ شیریں گفتار ہے۔

الخَلاَءُ: خلا، کھلی ہوئی فضا (۲) وضو خانہ (۳) خلوت گاہ یا خالی جگہ جہاں کوئی نہ ہو۔ أنا منه خَلاَءٌ: میں اس سے بری ہوں۔ نحنُ منه خَلاَءٌ: ہم اس سے الگ ہیں (۴) دیہات۔
الخِلاَلَةُ: اسٹیپلر جس سے چند کاغذات کو ملا کر تار کا ٹانکا لگایا جاتا ہے ج: خَلاَئِلُ۔
الخِلْوُ: خالی، بے غم، فارغ البال (مذکر و مؤنث اور تثنیہ و جمع کے لئے) فُلانٌ خِلْوٌ من هذا الأمرِ: فلاں کا اس معاملہ سے کوئی تعلق نہیں (۲) اکیلا آدمی جس کی بیوی نہ ہو ج: أخْلاَءٌ۔
الخَلْوَةُ: تنہائی کی جگہ، علیحدگی۔
الخَلْوَةُ الصَّحِيحَةُ: فقہ اسلامی میں بیوی کے ساتھ تنہائی میں ہو کر دروازہ بند کرنا
خَلْوَةُ المَلْهَى: سینما گھر کا بکس، علیحدہ کمرہ۔
الخَلَوِيُّ: دیہاتی۔
الخَلِيُّ: شہد کی مکھیوں کا چھتا (۲) بے فکر و بے غم۔ کہاوت ہے: وَيْلٌ لِلشَّجِيِّ مِنَ الخَلِيِّ: بے غم آدمی کے مقابلہ میں غمگین آدمی کے لئے ہلاکت ہے (۲) مجرد و اکیلا جس کی بیوی نہ ہو۔
الخَلِيَّةُ: شہد کی مکھیوں کا چھتا (۲) وہ اونٹنی جو دوہنے کے لئے چھوڑ دی گئی ہو (۳) وہ اونٹنی جس کا بچہ نہ رہا ہو اور دوسرا بچہ سامنے کر کے دودھ نکالا جاتا ہو (۴) آزاد اونٹنی جو جہاں چاہے چرے (۵) بلا ملاح چلنے والی کشتی (۶) بڑی کشتی جس کے پیچھے چھوٹی کشتی چلتی ہو ج: خَلاَيا (۷) بے شوہر اور بے اولاد عورت ج: خَلِيّات (۸) طلاق کے کنایہ کا لفظ عورت سے کہا جاتا ہے: انتِ خَلِيَّةٌ: اس لفظ سے اگر طلاق کی نیت کی جائے تو وہ واقع ہو جائے گی ج: خَلِيّات۔

الخَلِيَّةُ: علم الاحیا میں نباتات و حیوانات کی جسمانی ترکیب کی ایک اکائی جو بہت چھوٹی ہوتی ہے اور عام طور پر آنکھ سے دکھائی نہیں دیتی۔
المُخَالِي: عَدُوٌّ مُخَالٍ: وعدہ خلاف یا عہد شکن دشمن۔
المِخْلاَءُ: نَاقَةٌ مِخْلاَءٌ: بچے سے الگ کی جانے والی اونٹنی۔
المِخْلاَةُ: توبرا، گھاس کا تھیلا جو جانور کے گلے میں لٹکا دیا جاتا ج: مَخَالٍ۔
المُخَلاَّةُ من النُّوقِ: المِخْلاَءُ۔
• خَلَى الخَلَى ـِ خَلْيًا: گھاس کاٹنا، گھاس توڑنا۔
— الخَلَى في المِخْلاَةِ: توبرے میں گھاس اکٹھی کرنا۔
— الماشِيَةَ: مویشی کے لئے گھاس توڑنا۔
— الفَرَسَ: گھوڑے کے منہ میں لگام دینا۔
— اللِّجامَ عن الفَرَسِ: گھوڑے کی لگام اتارنا۔
— القِدْرَ: ہانڈی وغیرہ کے نیچے لکڑیاں ڈالنا۔
أَخْلَتِ الأرضُ: زمین کا بہت گھاس والی ہونا۔
— القِدْرَ: ہانڈی کے نیچے بطور ایندھن گوبر وغیرہ ڈالنا۔
— الدَّابَّةَ: تر گھاس کھلانا۔
— اللهُ الماشِيَةَ: خدا کا مویشی کیلئے اس کے کھانے کی گھاس اگانا۔
— الفَرَسَ: گھوڑے کے منہ میں لگام ڈالنا۔
— فلانًا عن البَلَدِ: شہر بدر کرنا۔
اخْتَلَى السَّيْفُ: تلوار کا کاٹنا۔
— الخَلَى: گھاس اکھاڑنا، کاٹنا۔

اخْتَلَى رأسَه: سر کاٹنا۔ حدیث میں ہے "إذا اخْتُلِيَتْ في الحَرْبِ هامُ الأكابِرِ": جب جنگ میں بڑوں کے سر کاٹ دیئے جائیں کھوپڑیاں اتار دی جائیں۔
الإخْلاَءُ: انخلا، اخراج، دیس نکالا، جلاوطنی (۲) خاتمہ۔
إخْلاَءُ المَسْئُولِيَّةِ: ذمہ داری کا خاتمہ، سبکدوشی۔
الخَلَى: گھاس، تر و تازہ گھاس پودے وغیرہ۔ واحد: خَلاَةٌ ج: أخْلاَءٌ۔
المِخْلاَءُ: گھاس کھودنے کا اوزار، کھرپا۔

خ ـــ م

• الخَمِيتُ: موٹا۔
• خَمِجَ ـَ خَمَجًا: کمزوری یا بیماری کی وجہ سے سست ہونا۔
— اللَّحْمُ: گوشت کا بدبودار ہونا۔
— التَّمْرُ: کھجور کا خراب ہو جانا۔
— دِينُهُ او خُلُقُهُ: کسی کا دین یا اخلاق بگڑ جانا۔ هو خَمِيجٌ۔
— فُلانًا: کسی کا برائی سے نام لینا۔
المُخَمَّجُ: رَجُلٌ مُخَمَّجُ الأخْلاقِ: بد اخلاق آدمی۔
الخُمْخُمُ: ایک چھوٹا سمندری جانور۔
الخِمْخِمُ: ایک خاردار گھاس۔
• خَمَدَتِ النَّارُ ـُ خَمْدًا و خُمُودًا: آگ کی آنچ یا شعلہ ختم ہونا، مدہم ہو جانا آگ کا ٹھنڈا ہو جانا، بجھ جانا۔
— فُلانٌ: خاموش ہو جانا، ٹھنڈا اور پرسکون ہو جانا۔
— المَرِيضُ: بیمار کا بے ہوش ہونا (۲) مرجانا۔
— الحُمَّى: بخار ہلکا ہو جانا، اتر جانا۔
خَمِدَ ـَ خَمَدًا: خَمَدَ۔

أَخْمَدَ الرَّجُلُ: خاموش و پرسکون ہونا، ٹھنڈا ہونا، کسی بات پر جم جانا۔
ـــ النَّارَ: آگ کی آنچ کم کرنا، مدہم کرنا (۲) ٹھنڈا کرنا، بجھانا۔
ـــ أَنْفَاسَ فُلَانٍ: زندگی کا چراغ گل کرنا۔
ـــ الشيءَ: زائل کرنا، خاتمہ کرنا۔
ـــ الصَّوتَ: آواز دبانا، بند کرنا (۲) دھیما کرنا۔
ـــ الهِمَّةَ: حوصلہ پست کرنا۔
الخامِدُ: خاموش، ساکن وصامت (۲) دھیما، مدہم (۳) ٹھنڈا، بجھا ہوا۔ قوم خَامِدون: بجھی ہوئی راکھ کی طرح فنا ہوجانے والے لوگ۔ قرآن پاک میں ہے: "إِنْ كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ خَامِدُونَ"۔ (۴) پست (۵) جامد، بے حس وحرکت
الخُمُودُ: خاموشی (۲) جمود (۳) پست ہمتی
الخَمُّودُ: آگ دبانے کا گڑھا یا بجھانے کا گڑھا۔

• خَمَرَ منه ـُ خَمْرًا: کسی چیز سے شرمانا۔
ـــ فلانًا: کسی سے شرم کرنا (۲) شراب پلانا
ـــ الشيءَ: چھپانا، پوشیدہ کرنا۔
ـــ العَجِينَ ونَحْوَهُ: گندھے ہوئے آٹے میں خمیر ملانا (۲) آٹے کو گوندھنے کے بعد بہتر بنانے کے لئے کچھ دیر چھوڑ دینا۔
خَمِرَ ـَ خَمَرًا: گھمیر چڑھنا، چکر آنا، شراب کا نشہ ہونا (۲) کوئی بیماری لاحق ہونا۔ هو خَمِرٌ۔
ـــ المَكَانُ: بہت شراب والی جگہ ہونا، کسی مقام پر شراب کی کثرت ہونا۔
ـــ الشيءُ: کیفیت بدل جانا۔
ـــ عنه: چھپ جانا، پوشیدہ ہوجانا۔

خَمِرَ عنه الخَبَرُ: کسی سے خبر چھپی رہنا۔
ـــ علَى فُلَانٍ: کسی سے کینہ رکھنا۔
خُمِرَ: خمار آلود ہونا، شراب کے نشہ میں چور ہونا۔ هو مَخْمُورٌ۔
أَخْمَرَ: شراب میں ڈوبا ہوا ہونا (۲) بہت شراب والا ہونا۔
ـــ المَرْأَةُ: عورت کے پاس اوڑھنیاں ہونا۔
ـــ الجَارِيَةُ: لڑکی کا اوڑھنی اوڑھنے کا وقت آجانا، عمر ہوجانا۔
ـــ الأَرْضُ: کسی خطہ کا بہت شراب والا ہونا۔
ـــ علَى فُلَانٍ: کسی سے کینہ رکھنا۔
ـــ الخَمْرَ: شراب بنانا۔
ـــ الشيءَ: چھپانا۔ أَخْمَرَتْهُ الأَرْضُ عنه ومنه وعلَيه: زمین نے اس کو چھپالیا۔ یعنی وہ فوت ہوکر زمین کی آغوش میں چلا گیا (۲) پوشیدہ رکھنا، دل میں چھپانا۔ جیسے: أَخْمَرَ الشَّهادَةَ: گواہی وغیرہ کو پوشیدہ رکھنا (۳) کسی چیز سے غافل رہنا (۴) دل میں رکھنا۔ جیسے: أَخْمَرَ فُلَانٌ علَى فُلَانٍ ظِنَّةً: کسی کا کسی کے خلاف دل میں برائی یا بدگمانی رکھنا۔
ـــ فُلَانًا: دھوکہ دینا۔
ـــ العَجِينَ: آٹے میں خمیر ملانا۔
خَامَرَ بِه: چھپنا، آڑ میں ہونا۔
ـــ فُلَانٌ: کسی کا آزاد شخص کو غلام بناکر فروخت کرنا، دھوکہ دینا۔
ـــ الشيءَ: اختلاط رکھنا، ساتھ لگا رہنا
ـــ فُلَانٌ فُلَانًا: کسی سے اختلاط رکھنا
ـــ فُلَانًا دَاءٌ: کسی کو بیماری لاحق ہونا
ـــ فلانًا شَكٌّ: کسی کے دل میں شبہ پیدا ہونا، تردد ہونا۔
ـــ المَكَانَ: کسی جگہ قیام کرنا، برقرار رہنا

بزدل ڈرپوک آدمی کے بارہ میں کہاوت ہے: خَامِرِي أُمَّ عَامِرٍ: اے ام عامر (بجو) تو ایک ہی جگہ رہ۔
خَمَّرَ: شراب بنانا۔
ـــ الشيءَ: ڈھانکنا۔ جیسے: خَمَّرَتِ المَرْأَةُ رَأْسَهَا بالخِمارِ۔
ـــ المَكانَ: کسی جگہ برقرار رہنا۔
ـــ العَجِينَ ونَحْوَهُ: آٹے میں خمیر ڈالنا، خمیری بنانا (۲) آٹا گوندھ کر عمدہ کرنے کے لئے کچھ دیر چھوڑ دینا۔
اخْتَمَرَتِ المَرْأَةُ بالخِمارِ: اوڑھنی اوڑھنا۔
ـــ الفِكْرَةُ: دماغ میں خیال پکنا۔
ـــ الخَمْرُ: شراب میں ابال اٹھنا، جھاگ اٹھنا، تیزی آجانا۔
ـــ العَجِينُ: آٹے میں خمیر اٹھنا، خمیر بن جانا۔
تَخَمَّرَتِ المَرْأَةُ بالخِمارِ: اوڑھنی یا دوپٹا اوڑھنا۔
ـــ بالخُمْرَةِ: عورت کا چہرے پر خوشبو ملنا
اسْتَخْمَرَ الرَّجُلَ: غلام بنانا (یمنی استعمال ہے)
الخَمَارُ: من النَّاسِ: لوگوں کی جماعت، کثرت، اجتماعیت۔
الخُمَارُ (من الناسِ) الخَمَارُ۔ دَخَلَ فُلَانٌ فِي خُمَارِ النَّاسِ: کسی کا ایسی جگہ داخل ہونا جو لوگوں سے چھپائے (۲) شراب کا نشہ، گھمیر۔
ـــ (من الخَمْرِ) وہ شراب جس کے پینے سے دردِ سر اور گھمیر وغیرہ کی شکایت ہو، شراب کا نشہ۔
الخِمَارُ: چھپانے والی چیز، عورت کا دوپٹا، اوڑھنی (۲) عمامہ، پگڑی۔ حدیث میں ہے: "أَنَّهُ كَانَ يَمْسَحُ علَى الخُفِّ والخِمَارِ" ج: أَخْمِرَةٌ وخُمُرٌ و

خَمِرَ۔

الخَمْرُ: انگور وغیرہ کا نشہ آور رس، شراب (لفظ مؤنث ہے کبھی مذکر بھی آتا ہے) کہاوت ہے: خَمْرُ ابی الرَّوْقَاءِ لَیْسَت تُسْکِرُ: ابو الروقا کی شراب میں نشہ نہیں ہے اس مال دار کے بارہ میں جس کا کسی پر کوئی احسان و کرم نہ ہو (۲) انگور (۳) ہر نشہ آور مشروب ج: خُمُور۔

الخِمْرُ: کینہ۔

الخَمَرُ من النَّاسِ: لوگوں کی بھیڑ، مجمع، کثرت (۲) درخت یا عمارت یا پہاڑ کی اوٹ جو چھپنے کا ذریعہ ہو۔ تَوَارَی الصَّیْدُ عَنِّی فی خَمَرِ الوادِی: شکار مجھ سے وادی کی اوٹ میں ہو گیا، چھپ گیا (۳) گھنے درخت، درختوں کا جھنڈ (۴) پوشیدگی۔ جَاءَنَا عَلَی خَمَرٍ: وہ ہمارے پاس چپکے سے آ پہنچا، ہماری بے خبری میں آ گیا۔

الخَمْرَةُ: الخَمَرُ (۲) لوگوں کی بھیڑ، کثرت

الخَمْرَةُ: خوشبو۔

الخُمْرَةُ: انسان پر شراب کا نشہ (۲) چہرے کے رنگ کی صفائی کے لئے عورتوں کے منہ پر ملنے کی مرکب خوشبو (۳) آٹے میں ملانے کا خمیر (۴) شراب انگور کی گاد، تلچھٹ (۵) خوشبو۔ وَجَدْتُ خُمْرَةَ الطِّیبِ: مجھے خوشبو کی مہک آئی (۵) کھجور کے پتوں کی بنی ہوئی دھاری دار چٹائی۔

الخِمْرَةُ: خوشبو۔ امْرَأَةٌ طَیِّبَةُ الخِمْرَةِ: خوشبو سے معطر خاتون (۲) سر ڈھانکنے کا کپڑا۔ کہاوت ہے: إِنَّ العَوَانَ لَا تُعَلَّمُ الخِمْرَةَ: جوان کو اوڑھنی کا استعمال نہیں سکھایا جاتا یعنی تجربہ کار کو کسی کے بتانے کی ضرورت نہیں۔

الخَمْرِيُّ: شراب جیسا سیاہ و سرخی مائل رنگ

الخَمَّارُ: شراب فروش۔

الخَمَّارَةُ: شراب خانہ، شراب فروخت کرنے کی جگہ۔

الخِمِّيرُ: بکثرت شراب پینے والا، بڑا شرابی۔

الخَمِيرُ: خمیر۔ اٹھا ہوا آٹا۔

الخَمِيرَةُ: آٹے میں خمیر اٹھانے کے لئے اٹھے ہوئے آٹے کی ٹکیہ، خمیر بنانے کا مسالہ

خَمِيرَةُ اللَّبَنِ: دہی جمانے کا تھوڑا کھٹا دودھ، جامن۔

المُخْتَمِرَةُ: سفید بکری یا سفید گھوڑی

المُخَمَّرَةُ: سفید سر والی بکری

المُسْتَخْمِرُ: بڑا شرابی، شراب کا خوگر۔

• خَمَسَ المَالَ ـُ خَمْسًا: مال میں سے پانچواں حصہ لینا۔

— فُلَانًا: کسی کے مال کا پانچواں حصہ لینا۔

— القَوْمَ ـِ خَمْسًا: جماعت کا پانچواں فرد ہونا۔

— الحَبْلَ: رسی کو پانچ بل دینا۔

أَخْمَسُوا: پانچ ہو جانا۔

— فُلَانٌ: کسی کے اونٹوں کا پانی پر پانچویں دن آنا۔

خَمَّسَ: کوئی چیز پانچ نفری یا پانچ رکنی بنانا، پنج گوشہ بنانا (۲) پانچ کے عدد میں ضرب دینا۔

— الشِّعْرَ: نظم کے ہر قطعہ کو پانچ مصرعوں کا بنانا۔

— الأَرْضَ: پانچویں دن زمین کو سیراب کرنا۔

الأَخْمَاسُ: خِمْسٌ کی جمع۔ هُمَا فِی بُرْدَةٍ أَخْمَاسٍ: وہ دونوں یمن کی خِمْس نامی چادروں میں ہیں یعنی دونوں متحد اور باہم متفق ہیں۔

فُلَانٌ ضَرَبَ أَخْمَاسًا لِأَسْدَاسٍ اس نے مکر و فریب کیا (عدد میں مغالطہ دینا)۔

خُمَاسَ: جَاءُوا خُمَاسَ: وہ پانچ پانچ آئے۔

الخَمَاسِينُ: موسم بہار کی گرم خشک خاک آلود ہوائیں جو مصر میں عام طور پر چلتی ہیں۔

الخُمَاسِيُّ: پانچ بالشت کا لڑکا یا کپڑا (۲) پانچ رکنی (۳) پنج گوشہ۔

خُمَاسِيُّ الزَّوَایَا: پنج گوشہ۔

خُمَاسِيُّ السطوح: پنج پہلو۔

خُمَاسِيُّ الورقات: پانچ ورقی۔

خُمَاسِيُّ الحروف: پنج حرفی۔

الخَمْسُ: پانچ (مؤنث کے لئے) هٰؤُلَاءِ خَمْسُ نِسْوَةٍ۔

الخِمْسُ: پانچواں حصہ (۲) یمنی چادروں کی ایک قسم (۳) وہ جنگل جس میں پانی دور ہو اور دشواری کی بنا پر اونٹ پانی کے لئے پانچویں دن آتے ہوں (۴) پانی کی پانچویں دن کی باری (یعنی درمیان میں تین دن خالی ہوں) ج: أَخْمَاسٌ

الخُمُسُ والخُمْسُ: پانچواں حصہ ($\frac{1}{5}$) ج: أَخْمَاسٌ۔

الخَمْسَةُ: پانچ (مذکر کے لئے) هٰؤُلَاءِ خَمْسَةُ رِجَالٍ۔

خَمْسَةُ أَضْعَافٍ: پانچ گنا۔

الخَمِيسُ: پانچواں حصہ (۲) ہفتہ کا پانچواں دن ج: أَخْمِسَةٌ و أَخْمِسَاءُ و أَخَامِسُ (۳) لشکر جرار جو پانچ اہم دستوں پر مشتمل ہوتا ہے: مقدمہ، قلب، میمنہ، میسرہ، ساق۔ مقولہ ہے: مَا أَدْرِي أَيُّ خَمِيسِ النَّاسِ هُوَ؟ خدا جانے وہ لوگوں کی جماعت میں کونسا فریق ہے (۴) پانچ ہاتھ لمبا کپڑا یا بھالا (لاٹھی والا نیزہ)۔

يَوْمُ الخَمِيْس : جمعرات کا دن۔
المَخْمَسُ : جَاءوا مَخْمَسَ : وہ پانچ پانچ آئے۔
المُخَمَّسُ : علم ہندسہ میں وہ شکل جس کے پانچ اضلاع ہوں۔ پانچ رکنی۔
النَّجمة المُخَمَّسَةُ : پانچ شاخا ستارہ۔
المَخْمُوسُ : پانچ ہاتھ لمبا نیزہ (بھالا)
• خَمَشَ وَجْهَهُ ـــ خَمْشًا و خُمُوشًا : چہرا نوچنا، کھسوٹنا، ناخن مارنا۔
ـــ فُلانًا : کسی کی کھال کھسوٹنا، ناخن مار کر زخمی کرنا، خراش لگانا۔
خَمَّشَهُ : بری طرح نوچنا، بری طرح کھسوٹنا۔
تَخَمَّشَ : خراش آنا، ناخن لگنا، کھال چھلنا۔
ـــ القَومُ : لوگوں میں ہل چل ہونا۔
الخَامِشَةُ : چھوٹی نالی ج : خَوَامِشُ۔
الخُمَاشَةُ : وہ معمولی زخم یا جرم جس پر کوئی مقرر دیت (بدلہ) نہ ہو (۲) رگڑ، خراش ج : خُمَاشَات۔
الخَمْشُ : خراش، رگڑ ج : خُمُوشٌ۔
• خَمَصَ البَطْنُ ـــ خَمْصًا و خُمُوصًا و مَخْمَصَةً : پیٹ خالی ہونا، اندر کو ہو جانا، بھوکا ہونا۔
ـــ الجُوعُ فُلانًا : بھوک کا کسی کو کمزور کر دینا اور پیٹ کو اندر گھسا دینا۔ هو خَمِيْصٌ ج : خِمَاصٌ هي خَمِيْصَةٌ ج : خِمَاصٌ و خَمَائِص
ـــ الجرحُ خَمْصًا و خُمُوصًا : زخم کی سوجن اتر جانا۔
خَمِصَ بَطْنُهُ ـــ خَمَصًا : پیٹ خالی ہونا، بھوکا ہونا۔ هو خَمْصَان و هي خَمْصَانَةٌ ج : خِمَاصٌ۔

خَمِصَ القَدَمُ : پاؤں کے نچلے حصہ (تلوے) کا زمین سے اٹھا رہنا۔ هو أَخْمَصُ و هي خَمْصَاءُ ج : خُمْصٌ۔
خَمُصَ البَطْنُ ـــ خُمْصًا و خَمَاصَةً : پیٹ خالی ہونا۔ هو خَمِيْصٌ ج : خِمَاصٌ۔ هي خَمِيْصَةٌ ج : خِمَاصٌ و خَمَائِصُ۔
تَخَامَصَ عنه : کنارہ کش ہونا۔ کہتے ہیں : تَخَامَصْ له عن حَقِّهِ : اسے اس کا حق دے دو۔
ـــ اللَّيلُ : رات کی تاریکی تڑکے میں ہلکی ہو جانا۔
انْخَمَصَ الجُرْحُ : زخم کی سوجن اتر جانا۔
الأَخْمَصُ : تلوا، پاؤں کا نچلا بیچ کا حصہ جو زمین کو نہیں لگتا ج : أَخَامِصُ۔
الخُمْصَانُ : خالی پیٹ والا۔ هي خُمْصَانَةٌ ج : خِمَاص۔
الخَمِيْصُ : خالی پیٹ۔ خَمِيْصُ البَطْنِ : بھوکا۔
الخَمِيْصَةُ : دھاری دار سرخ یا سیاہ کرتا یا کپڑا۔ حدیث میں ہے : جِئْتُ اليه وعليه خَمِيْصَة۔
المَخْمَصَةُ : بھوک۔ مقولہ ہے : رُبَّ مَخْمَصَةٍ شَرٌّ من التُّخَمِ : بعض دفعہ کی بھوک بدہضمی سے زیادہ نقصان دہ ہوتی ہے۔
• خَمَطَ اللَّبَنُ والخَمْرُ والوِعَاءُ ونحوها ـــ خَمْطًا و خُمُوطًا : دودھ، شراب یا برتن وغیرہ کی بو اچھی ہونا۔ هو خَامِطٌ و خَمِيْطٌ۔
ـــ اللَّبَنَ و الخَمْرَ و نَحْوَهُمَا : دودھ یا شراب وغیرہ کو برتن میں رکھنا
خَمَطَ اللَّحْمَ : گوشت بھوننا، نیم پخت رکھنا
ـــ الحَمَلَ والجَدْيَ و نَحْوَهُمَا : بکری وغیرہ کے بچے کی کھال اتار کر بھوننا هو خَمِيْط : بھنا ہوا۔
خَمِطَ اللَّبَنُ و الخَمْرُ والوِعَاءُ و نحوها ـــ خَمَطًا : خَمَطَ۔
ـــ الأَرْضُ : زمین کا اچھی فضا والی ہونا۔
ـــ الرَّجُلُ : تکبر کرنا، غصہ ہونا۔
تَخَمَّطَ الرَّجُلُ : تکبر کرنا، مغرور ہونا (۲) طیش میں آنا، غصہ سے بھڑک اٹھنا (۳) زبردستی کرنا غالب آنا (۴) سخت غصہ ہونا۔
ـــ الفَحْلُ : سانڈ کا بڑبڑانا، بلبلانا۔
ـــ البَحْرُ : سمندر کا موجیں مارنا، تلاطم خیز ہونا۔
الخَمْطُ : خوشبودار (۲) پیلو کا پھل (۳) ہر درخت کا تھوڑا لگا ہوا پھل (۴) کھٹا (دودھ وغیرہ) (۵) ہر کڑوی چیز (۶) ہر تلخ گھاس۔
الخَمْطَةُ : عمدہ ہوا والی زمین (۲) مشکیزہ کی بو (۳) انگور وغیرہ کے پھول کی بو (۴) ابتدائی ترشی والی شراب جس میں تیزی نہ آئی ہو۔
الخَمَطَةُ من السِّقاءِ : مشکیزہ کی بو۔
الخَمَّاطُ : گوشت بھوننے والا۔
الخَمِيْطُ : کھال اتار کر بھونا ہوا بکری کا بچہ
• خَمَعَ ـــ خَمْعًا : لنگڑا کر چلنا۔
الخَامِعة : بجو ج : خوامع۔
الخُمَاعُ : لنگڑاہٹ۔
الخَمْعُ : بھیڑیا، چور ج : أَخْمَاع۔
• خَمَلَ المَنْزِلُ ـــ خُمُولًا : مکان کے نشانات مٹ جانا۔
ـــ الرَّجُلُ : آدمی کا گمنام ہونا۔
ـــ ذِكْرُهُ وصِيتُهُ : نام و نمود باقی نہ رہنا۔

گمنام ہونا۔
خَمَلَ الصَّوْتُ: آواز پست ہوجانا، کم ہوجانا۔ ھو خامل۔ حدیث میں ہے: "اُذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا خَامِلًا" خدا کا ہلکی آواز سے ذکر کرو۔ دل سے یاد کرو۔
—— الرَّجُلُ صَوْتَهُ خَمْلًا: آواز کو پست کرنا، ہلکا کرنا، چھپانا۔
—— البُسْرَ: خام کھجور کو نرم کرنے کے لئے مشکوں میں رکھنا۔
خُمِلَ: جوڑوں کی بیماری میں مبتلا ہونا۔
أَخْمَلَتِ الأَرْضُ: زمین کا بہت گنجان درختوں والی ہونا۔
—— الحائكُ الثَّوْبَ: کپڑے کو روئیں دار بننا، جھالر نکالنا۔
—— اللّٰهُ فُلانًا: خدا کا کسی کو گمنام کرنا۔
اختَمَلَ: عمدہ گھاس چرنا۔
الخَامِلُ: سست و بے حس، ڈل، بے عقل
خامِلُ الذِّكْرِ: گمنام ج: خَمَلَةٌ وخُمُلٌ۔
الخُمَالُ: جوڑوں کی بیماری، جانوروں کی ٹانگوں کی بیماری جس سے لنگ پیدا ہوجاتا ہے۔
الخَمَالَةُ: شتر مرغ کے پر۔
الخَمْلُ: شتر مرغ کے پر (۲) رواں (۳) چادر کے جھالر (۴) جھالر دار چادر۔
خَمْلُ المِعْدَةِ: معدہ کی اندرونی سطح کو ڈھانکنے والے ریشے۔
الخِمْلُ: مخلص دوست۔
الخَمْلَةُ: چادر، جھالر دار چادر۔
الخِمْلَةُ: چادر (۲) آدمی کا باطن، سرشت، خصلت۔
الخَمِيلُ: چادر (۲) ملائم خوراک جیسے ثرید (۳) گھنا (بادل) (۴) جھالر دار (کپڑا) (۵) سیاہ (کپڑا)

الخَمِيلَةُ: شتر مرغ کے پر (۲) چادر ج: خَمِيلٌ (۳) گھنے درختوں کا جنگل جس کے اندر سے باہر کی یا باہر سے اندر کی چیز دکھائی نہ دے (۴) بہت درختوں والی زمین (۵) خوشگوار عمدہ زمین جس پر جابجا جھالروں کی طرح درخت اُگے ہوئے ہوں (۶) گھنا باغ ج: خَمَائِلُ۔
• خَمَّ اللَّحْمُ ـُ خَمًّا وخُمُومًا: بھنے ہوئے یا پکے ہوئے گوشت میں بدبو ہوجانا (۲) ہلکی بو پیدا ہونا (بالکل خراب نہ ہونا)۔
—— اللَّبَنُ: دودھ کا اس کے برتن کی بو سے خراب ہوجانا۔ مثل مشہور ہے: هو السَّمْنُ لا يَخِمُّ (وہ ایسا گھی ہے جو خراب نہیں ہوتا) یعنی ایسے شخص کے لئے جس کی ہمیشہ تعریف کی جاتی ہو۔
—— فُلانٌ: پھوٹ پھوٹ کر رونا۔
—— البَيْتَ ـُ خَمًّا: جھاڑو دینا۔
—— البِئْرَ: کنویں کو صاف کرنا۔
—— قَلْبَهُ: دل، کینہ کپٹ اور بغض و حسد سے پاک کرنا، صاف کرنا۔ ھو خَامٌّ والمَفْعولُ مَخْمُومٌ۔ حدیث میں ہے: "سُئِلَ أَيُّ النَّاسِ أَفْضَلُ؟ قال: الصَّادِقُ اللِّسَانِ المَخْمُومُ القَلْبِ"۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا کہ افضل کون شخص ہے؟ آپ نے فرمایا جو زبان کا سچا اور پاک دل ہو۔
—— النَّاقَةَ: اونٹنی کا دودھ نکالنا۔
—— الشيءَ: کاٹنا۔
—— فُلانًا بِثَنَاءٍ حَسَنٍ: کسی کی پیٹھ پیچھے خوب تعریف کرنا۔ فُلانٌ يَخُمُّ ثِيَابَ فُلانٍ: فلاں فلاں کو خوب سراہتا ہے۔

خُمَّ الدَّجَاجُ: مرغی کو کابک میں بند کیا جانا۔
—— الخُمُّ: مرغی کا کابک صاف کیا جانا۔
أَخَمَّ اللَّحْمُ واللَّبَنُ: گوشت اور دودھ میں بو ہوجانا۔
اخْتَمَّ البَيْتَ او البِئْرَ: گھر یا کنواں صاف کرنا
—— الشيءَ: کاٹنا۔
تَخَمَّمَ ما على الخِوَانِ: دستر خوان کے بچے ہوئے ٹکڑے وغیرہ کھانا۔
الخُمَامَةُ: کنویں وغیرہ سے نکالا ہوا کوڑا مٹی وغیرہ (۲) جھاڑو سے نکالا ہوا کوڑا (۳) دستر خوان کا بچا ہوا کھانا، بکھرے ہوئے ٹکڑے اور ریزے۔
الخَمُّ: درختوں اور پھلوں سے خالی باغ۔
الخُمُّ: مرغیوں کا ڈربا، کابک (۲) مرغیوں کے انڈے دینے اور چوزے نکالنے کیلئے بنا ہوا بانس کا ڈربا ج: خِمَمَةٌ۔
الخَمِيمُ: کاہل و سست آدمی (۲) تازہ دوہا ہوا دودھ (۳) ممدوح، قابل ستائش
المِخَمَّةُ: جھاڑو ج: مَخَامُّ۔
• خَمَنَ الشيءَ ـُ خَمْنًا: اندازہ کرنا۔ کسی چیز کے بارہ میں محض خیال اور ذہن سے کوئی بات کہنا۔ تخمینہ کرنا، اندازاً کسی چیز کی قیمت لگانا۔
خَمَّنَ الشيءَ: خَمَنَهُ فالشيءُ مُخَمَّنٌ
الخَمَنُ: بدبو، تعفن۔
الخَمَّانُ: بہت اندازے اور تخمینے لگانے والا (۲) گھٹیا درجہ کا آدمی (۳) کمزور نیزہ
الخَمَّانَةُ: نیزے کا کمزور چھڑ۔

خ ــــ ن

• خَنِبَ فُلانٌ ـَ خَنَبًا: ناک کی بیماری میں مبتلا ہوجانا، گنگنا ہونا، ناک میں بولنا (۲) ہلاک ہوجانا (۳) لنگڑا ہوجانا۔

أَخْنَبَ : ہلاک ہو جانا (۲) ہلاک کرنا۔
—— رِجْلَهٗ : پاؤں کو کمزور کرنا یا کاٹ دینا
اختنبوا : سب کا ہلاک ہو جانا۔
تَخَنَّبَ : ناک کو پھلانا، تکبر کرنا۔
الخَنَابُ : لمبا تڑنگا آدمی (۲) بے وقوف اور دگرگوں آدمی (جو کبھی کچھ کرتا ہو کبھی کچھ)۔
الخَنَابَةُ : برا نشان، برا اثر (۲) بدی۔
الخِنْبُ : پنڈلی اور ران کے ملنے کا نچلا حصہ (۲) گھٹنے کا نچلا حصہ (۳) ہر دو پسلیوں اور ہر دو انگلیوں کے درمیان کا فصل ج: أَخْنَابٌ۔
الخَنَبُ : ناک کی ایک بیماری جس سے آدمی کوئی بات ناک میں گھما کر کرتا ہے، گنگناہٹ۔
الخَنَبَاتُ والخُنُبَاتُ : جھوٹ اور فریب۔ ھو ذو خَنَبَاتٍ : وہ کبھی کام ٹھیک کرتا ہے اور کبھی خراب۔
الخَنْبَةُ : فساد و بگاڑ۔
الخِنَّابُ : لمبا تڑنگا آدمی (۲) بہت موٹی ناک والا آدمی۔
الخِنَّابَةُ : ناک کا بڑا بانسا مجازاً ناک کی پھنگل۔
الخِنَّابَتَانِ : ناک کی دونوں جانبیں، دونوں نتھنے حضرت زید بن ثابتؓ کی حدیث میں ہے: "وَفِي الخِنَّابَتَيْنِ اذا خُرِمَتَا، قال: في كل واحدة ثلث دية الانف" یعنی ناک کی دیت کا ایک ثلث ناک کے دونوں نتھنوں میں سے ہر ایک میں واجب ہے اگر ان کو چھید دیا جائے (۲) تکبر و غرور
الخُنُبُ : لمبا تڑنگا آدمی۔
المَخْنَبَةُ : ترک تعلق، چھوٹ چھٹاؤ۔
• خَنْبَسَ : مال غنیمت تقسیم کرنا۔
الخُنَابِسُ : قدیم مضبوط و پائیدار (۲) شیر
أَسَدٌ خُنَابِسٌ : دلیر و قوی شیر
ج: خَنَابِسُ (۳) بدشکل موٹا آدمی۔

لَيْلٌ خُنَابِسٌ : انتہائی تاریک رات
الخُنَابِسَةُ : وہ مادہ جس کا حمل نمایاں ہو گیا ہو۔
الخَنَبَّسُ : الخُنَابِسُ۔
الخُنْبُسَةُ : شیر کی چال (۲) شیر کی دلیری
الخُنْبُوسُ : آگ دینے والا پتھر، چقماق کا پتھر۔
• خَنَثَ السِّقَاءَ ـِ خَنْثًا : مشک کے منہ کو اوپر کی طرف موڑ کر اندر کی جانب سے پانی پینا۔
—— فلانًا : کسی کا ٹھٹھا اڑانا، مذاق اڑانا۔
خَنَثَ لَهٗ بِأَنْفِهٖ : ناک چڑھا کر کسی کا مذاق اڑانا۔
• خَنِثَ الرَّجُلُ ـَ خَنَثًا : ہیجڑا ہونا ہیجڑوں کی طرح حرکتیں کرنا، بدن کو ڈھیلا کر کے بل کھانا، لچکنا۔ ھو خَنِثٌ۔
خَنَّثَهٗ : مخنث (ہیجڑا) بنانا۔
—— كَلَامَهٗ : ہیجڑوں کی طرح یا زنخوں کی طرح نرم آواز سے باتیں کرنا۔
—— الشَّيْءَ : موڑنا، جھکانا۔
أَخْنَثَ السِّقَاءَ : خنثه۔
اِنْخَنَثَ الرَّجُلُ : ہیجڑا بنجانا۔
—— السِّقَاءُ : مشک میں سلوٹیں پڑنا۔
—— العُنُقُ : گردن ترچھی ہو جانا۔
تَخَنَّثَ الرَّجُلُ : ہیجڑا بنجانا۔
—— فِي كَلَامِهٖ : ہیجڑوں کی طرح بولنا، لچک دار باتیں کرنا۔
—— الرَّجُلُ وغيرُه : کمزوری کے باعث گر پڑنا۔
—— الشَّيْءُ : مڑ جانا، لچک کھانا۔
خَنَاثِ : عورت کو بطور گالی پکار کر کہا جاتا ہے: یا خَنَاثِ : اے مٹکنے اور لچکنے والی۔
الخُنَاثَةُ : مخنث۔

الخُنْثُ : بکھرا ہوا گروہ (۲) کپڑے کی ایک تہ شکن ج: أَخْنَاثٌ و خِنَاثٌ۔
طَوَى الثَّوْبَ على أُخْنَاثِهٖ و خِنَاثِهٖ : کپڑے کو اس کی سابقہ تہوں پر لپیٹنا، کسی کام کو اسی طریقہ پر کرنا جو اس کے لئے مقرر ہو۔ أَلْقَى اللَّيْلُ أَخْنَاثَهٗ على الأرضِ : رات نے زمین پر تاریکی کے اثرات ڈال دیئے (۲) گوشہ دہن (باچھ) کا اندرونی حصہ جو ڈاڑھ سے ملا ہوتا ہے
خُنَثُ : گالی دینے کے لئے مرد کو کہا جاتا ہے: یا خُنَثُ : ابے زنخے!
الخُنْثَى : ہیجڑا، زنخا۔ حیوانات و انسان میں نر اور مادہ دونوں مادّوں کی آمیزش، ایسے ہی بعض پھولوں میں نر اور مادہ دونوں کا مادہ پایا جاتا ہے ج: خَنَاثَى و خِنَاث۔
الخُنُوثَةُ : خُنْثَى سے بنایا ہوا مصدر، ہیجڑا پن، زنخا پن (۲) علم الاحیا میں خنوثت کے معنی یہ ہیں کہ کوئی شخص و فرد اپنی حقیقت و اصل میں کسی ایک جنس (نر یا مادہ) سے ہو اور اس میں دوسری جنس کی صفات نمایاں ہوں۔
المِخْنَاثُ : امرأة مِخْنَاثٌ : بل کھاتے ہوئے ناز سے چلنے والی عورت ج: مَخَانِيث۔
الخَنْجَرُ : چھرا، کٹار ج: خَنَاجِر۔
الخِنْجَرُ : الخَنْجَرُ ج: خَنَاجِرُ۔
الخَنْجَرِيرُ : (من المياه) بھاری پانی ہلکا کھارا پانی۔
• خَنْخَنَ فُلَانٌ : ناک میں بولنا۔
• الخُنْدُبُ : بدمزاج آدمی۔
• الخَنْدَرِيسُ : شراب (۲) پرانی شراب
تَمْرٌ خَنْدَرِيسٌ : پرانی کھجور۔
حِنْطَةٌ خَنْدَرِيسٌ : پرانا گیہوں۔

•الخُنْدُعُ: ایک قسم کی ٹڈی ۔
الخُنْدُعُ: خسیس و کمینہ ذات ۔
•خَنْدَقَ: خندق کھودنا یا کھدجانا۔ (لازم و متعدی) خَنْدَقَ الخَنْدَقَ: خندق کھودنا، کھدجانا ۔
الخَنْدَقُ: کسی جگہ کے چاروں طرف کھودا ہوا گڑھا، کھائی (۲) میدان جنگ میں سپاہیوں کی دشمن کے حملہ سے حفاظت کے لئے کھودا ہوا گہرا اور لمبا گڑھا (۳) وادی ج: خَنَادِقُ ۔
•تَخَنْذَذَ: شوخ و بے حیا ہونا (۲) بہادر اور زور آور ہونا ۔
الخِنْذِیذُ: بلیغ الکلام شاعر (۲) قادر الکلام خطیب و مقرر (۳) باوقار سردار (۴) عربوں کے ادب اور تاریخ سے واقف باخبر عالم (۵) وہ بہادر جس پر حملہ کی کوئی راہ نہ نکل سکے (۶) بڑا فیاض و سخی (۷) بدزبان اور گالی گلوچ کا عادی (۸) سانڈ (۹) لمبا تڑنگا گھوڑا (۱۰) لمبا اور بلند و بالا پہاڑ ج: خَنَاذِیذُ ۔
•خَنِزَ اللَّحْمُ وغیرُہ ـَ خَنَزًا: گوشت کا بدبودار ہونا، سڑجانا۔ ھو خَنِزٌ ۔ حدیث میں ہے: "لَوْلَا بَنُوا اِسْرَائِیْل مَا اَنْتَنَ لَحْمٌ وَلَا خَنِزَ الطَّعَامُ" اگر بنو اسرائیل نہ ہوتے تو نہ گوشت سڑا کرتا اور نہ کھانا خراب ہوا کرتا ۔
الخَنْزَوَانُ: بندر (۲) نر خنزیر ۔
الخُنْزُوَانُ و الخُنْزُوَانَۃُ و الخُنْزُوَانِیَّۃُ والخُنْزُوَۃُ: غرور ۔
الخُنَّازُ: چھپکلی (۲) وہ یہودی جنہوں نے گوشت کا ذخیرہ کیا یہاں تک کہ وہ خراب ہوگیا ۔
الخَنُّوزُ: میدان جنگ میں فوج کی آخری لائن (۲) بجو اسے ام خنوز بھی کہا جاتا ہے ۔

الخَنِیزُ: روغن دار روٹی کا ثرید ۔
•خَنْزَرَ: سور کی سی حرکت کرنا (۲) کن انکھیوں سے دیکھنا ۔
— الشیءُ: موٹا ہونا، سخت ہونا
الخَنَازِیرُ: گردن کی بیماری خنازیر جس سے گلے میں گلٹیاں نکل آتی ہیں
الخَنْزَرَۃُ: پتھر توڑنے کا بڑا ہتھوڑا ۔
الخِنْزِیرُ: سور ج: خَنَازِیر ۔
•خَنَسَ ـِ خَنْسًا و خُنُوسًا و خِنَاسًا: پیچھے ہونا۔ خَنَسَ الطَّرِیقُ عنہم: راستہ ان کے پیچھے رہ گیا اور وہ آگے بڑھ گئے ۔
— فُلَانٌ من بَیْنِہِم: فلاں ان سے الگ ہوکر پیچھے رہ گیا ۔
— فُلَانًا: پیچھے چھوڑنا یا پیچھے کرنا ۔
— فُلَانٌ: پیچھے رہ جانا، نظروں سے چھپ جانا ۔
— بہ: کسی کو چھپا دینا (۲) غائب کردینا
— الکَوکَبُ: ستارہ کا چھپ جانا، غائب ہوجانا۔ ھو خَانِسٌ ج: خُنَّسٌ ۔
— النَّخْلَۃُ: درخت خرما کا گابھا لگنے سے (تلقیح سے) رہ جانا، اس کا اثر قبول نہ کرنا ۔
— من مَالِہ: کسی مال میں سے کچھ لینا۔
اصْبَعَہُ: انگلی پکڑنا ۔
خَنِسَ ـَ خَنَسًا: چپٹی ناک اور ناک کے ابھرے کنارہ والا ہونا۔ ھو اَخْنَسُ وھی خَنْسَاءُ ج: خُنْسٌ ۔
— القَدَمُ: پاؤں کا چپٹے تلوے والا ہونا ۔
أَخْنَسَہُ: کسی کو پیچھے چھوڑ کر آگے بڑھ جانا ۔
— عنہ حَقَّہُ: کسی کا حق روک لینا یا بالکل غائب کردینا ۔

خَنَّسَہُ: أَخْنَسَہُ ۔
اِخْتَنَسَ: پیچھے ہونا ۔
اِنْخَنَسَ عنہ: پیچھے ہونا (۲) لوٹنا ۔
تَخَنَّسَ: مطاوع خَنَّسَہُ: کسی سے پیچھے رہ جانا اور اس کا آگے بڑھ جانا ۔
— بہ: چھپانا، غائب کرنا ۔
الأَخْنَسُ: شیر (۲) چیچڑی ۔
الخُنَاسُ: کھیتی کو بڑھنے سے روکنے والی ایک بیماری جس سے وہ لمبی نہیں ہوتی ۔
الخَنْسَاءُ: جنگلی گائے، نیل گائے ۔
الخُنُسُ: بہت سے ہرن، ہرنوں کا مسکن، ہرنوں کی پناہ گاہ ۔
الخَنَّاسُ: شیطان (لوگوں کو دھوکہ دینے کے لئے نظروں سے بالکل دور رہنے والا اور جو بندہ خدا اس کے قریب میں نہ آئے تو پیچھے بھاگنے والا، خنس میں چھپنے اور پیچھے ہونے کے معنی سے مذکورہ مناسبت ہے ۔
الخُنَّسُ: متحرک ستارے (۲) پانچ روشن ستارے: زُحَلُ، المشتری، المِرِّیخ، الزُّھَرَۃ، عُطَارِدُ ۔
اللَّیَالِی الخُنَّسُ: آخری مہینہ کی تین راتیں جن میں چاند ظاہر نہیں ہوتا۔
الخِنَّوْسُ: شیر۔ أَسَدٌ خِنَّوسٌ: بہادر شیر (۲) خنزیر کا بچہ ۔
الخَنُوسُ: فَرَسٌ خَنُوسٌ: سیدھا چلتے چلتے دائیں بائیں مڑکر چلنے والا گھوڑا (نر اور مادہ دونوں کے لئے) ج: خُنُسٌ ۔
الخِنِّیسُ: فریبی، حیلہ گر ۔
•الخِنْسِرُ: کمینہ (۲) چالاک ۔
الخَنْسَرِیُّ: کمینگی، دناءت (۲) دھوکہ (۳) گمراہی (۴) ہلاکت ۔

الخَنْسِيْرُ: کمزور آدمی، چالاک آدمی ج: خَنَاسِيْرُ۔

• الخِنَّوْصُ: ہر چھوٹی چیز (۲) خنزیر کا بچہ (۳) شیر ببر کا بچہ۔

الخِنْصَرُ: چھوٹی انگلی، چھنگلیا، چھنگلی ج: خَنَاصِرُ۔ فُلَانٌ تُثْنَى به او اليه الخَنَاصِرُ: وہ شخص جو معزز ہونے کے باعث اپنے ہمسروں کے ساتھ زیر بحث آنے کے وقت نقطۂ آغاز سخن ہو۔

هٰذَا أَمْرٌ تُعْقَدُ عليه الخَنَاصِرُ: یہ معاملہ اہم اور قابل توجہ ہے۔

• خَنَطَهُ ـِ خَنْطًا: رنج اور دکھ دینا۔

خَنْطَتَ: اکڑ کر چلنا۔

الخِنْطِيْرُ: بہت بڑھیا جس کی پلکیں لٹک گئی ہوں۔

الخَنْظَلُ: تلی (۲) مصیبت (۳) قطار در قطار (۴) ٹڈی دل۔

• خَنَعَ فُلَانٌ ـَ خَنْعًا وخُنُوعًا: برا کام کر کے اس پر شرمانا اور سر نیچا کرنا

ـــ الى المَرْأَةِ: بدکاری کے لئے عورت کے پاس آنا۔

ـــ لَهُ واليه خُنُوعًا: کسی کے سامنے عاجزی اور انکساری کرنا۔

ـــ الى الأَمْرِ والشَّيْءِ: مائل ہونا، متوجہ ہونا، مشغول ہونا۔

ـــ به: کسی سے دھوکہ کرنا، بے وفائی کرنا۔

ـــ فُلَانٌ النِّسَاءَ: عورتوں میں گھل مل کر رہنا، عشق و محبت کرنا۔ هو خانِعٌ ج: خَنَعَةٌ۔ هي خَنُوعٌ ج: خُنُعٌ۔

أَخْنَعَتْهُ اليه الحَاجَةُ: ضرورت کا کسی کو کسی کے سامنے حقیر و ذلیل کر دینا۔

خَنَّعَهُ: کلہاڑی سے کاٹنا۔

ـــ الجَمَلَ: اونٹ کو سدھانا، قابو میں کرنا۔

الخَنَاعَةُ: ذلت و خواری۔

الخُنْعَةُ: مجبوری (اضطرار) (۲) بدکاری (۳) غداری، بے وفائی ج: خُنَعَات

فُلَانٌ ذو خُنَعَاتٍ: فلاں بدطینت آدمی ہے۔

الخَنْعَةُ: بدکاری (۲) شک و شبہ۔

اطَّلَعْتُ منه على خَنْعَةٍ: میں اس کی بدکاری سے واقف ہو گیا (۳) خالی جگہ، الگ جگہ۔ لَقِيْتُهُ بِخَنْعَةٍ فَقَهَرْتُهُ: میں اس سے الگ جگہ میں ملا اور میں نے اس کو زیر کر دیا۔

الخُنُوعُ: عاجزی، انکساری۔

• خَنَفَ ـِ خَنْفًا وخُنُوفًا: غرور سے ناک چڑھانا۔

ـــ بأَنْفِهِ عن فُلَانٍ: کسی سے منہ پھیرنا، ناک چڑھانا۔

ـــ المَرْأَةُ صَدْرَهَا: ہاتھوں سے سینہ پیٹنا، سینہ کوبی کرنا۔

ـــ الرَّجُلُ: غصہ ہونا، ناراض ہونا۔

ـــ الفَرَسُ ونَحْوُهُ خَنْفًا وخِنَافًا: گھوڑے وغیرہ کا دوڑتے ہوئے اپنے سوار کی طرف منہ کرنا (۲) پھرتی اور مستی کی وجہ سے اگلی ٹانگوں کو کسی ایک جانب کرنا۔

ـــ البَعِيْرُ خِنَافًا: اونٹ کا چلتے ہوئے اپنے اگلے کھر کو دائیں طرف کر لینا، نشاط کی بنا پر ناک کو لگام سے پھیر لینا (۲) نرم کلائیوں والا ہونا۔

ـــ فُلَانٌ النَّاقَةَ خَنْفًا: اونٹنی کو چار انگلیوں سے دوہنا اور انگوٹھے کا سہارا لینا۔

خَنَفَ الأُتْرُجَّ ونَحْوَهُ بالسِّكِّيْنِ: ترنج وغیرہ کو چھری سے کاٹنا۔ هو خَانِفٌ ج: خَوَانِفُ وهو وهي خَنُوفٌ ج: خُنُفٌ۔

خَنِفَ الصَّدْرُ او الظَّهْرُ ـَ خَنَفًا: سینہ یا کمر کا ایک حصہ اندر گھسا ہوا ہونا۔ هو أَخْنَفُ۔

الخِنَافُ: گھوڑوں کے بازوؤں کی ایک بیماری۔

الخِنْفَةُ: ترنج وغیرہ کا ٹکڑا۔

الخَنْفَةُ: الخِنْفَةُ۔

الخَنِيْفُ: بہت ردی لتر، خراب کتان (۲) لتر کا سفید و موٹا کپڑا (۳) بہت دودھ والی اونٹنی (۴) راستہ ج: خُنُفٌ۔

المِخْنَافُ: وہ آدمی جس کے ہاتھ سے کھیتی اور کھجور کے درخت کی اصلاح زیادہ کارآمد نہ ہوتی ہو (۲) وہ اونٹ جو اونٹنی کو حاملہ نہ کر سکے۔

• خَنْفَسَ عن القَوْمِ: لوگوں سے نفرت کی بنا پر الگ ہو جانا۔

ـــ عن الأَمْرِ: کسی کام سے پیچھے ہٹنا۔

الخُنْفُسَاءُ: بھونرا، گبریلا۔ مثل ہے: الخُنْفُسَاءُ اذا مُسَّتْ نَتَنَتْ: بھونرا اگر ہلا جائے تو اس سے بدبو آتی ہے۔ بدباطن آدمی کے لئے بولا جاتا ہے کہ جب اس سے واسطہ پڑتا ہے تو اس کی بدباطنی سامنے آجاتی ہے ج: خُنْفُسَاوَات وخَنَافِسُ۔

الخُنْفُسُ: نر بھونرا، اس کی مادہ خُنْفُسَةٌ وخُنْفُسَاءُ (۲) بڑا بھونرا۔

• خَنَقَهُ ـُ خَنْقًا: گلا گھونٹنا، سانس روکنا، گلا گھونٹ کر دم نکال دینا۔

الفاعل خَانِقٌ والمفعول مَخْنُوقٌ وخَنِقٌ وخَنِيْقٌ: مؤنث باضافہ تا رتانیث۔

خَنْقَهُ الوَقْتَ : وقت کو تنگ کرنا، نکال دینا، ضائع کر دینا۔
ـــ الرَّايَةَ : پرچم سرنگوں کرنا۔
خَنَّقَهُ : خَنَقَهُ۔
ـــ فُلَانٌ الأَرْبَعِيْنَ : چالیس برس کی عمر کے قریب ہونا۔
ـــ الإِنَاءَ وَ نَحْوَهُ : بھرنا۔
ـــ السَّرَابُ الجِبَالَ : سراب کا پہاڑوں کی چوٹیوں کو چھونے کے قریب ہونا۔
اُخْتُنِقَ : دم گھٹ کر مر جانا۔
ـــ الفَرَسُ : گھوڑے کی پیشانی کی سفیدی کا کانوں کی جڑوں تک پھیلنا۔
اِنْخَنَقَ : دم گھٹ کر مر جانا۔
ـــ الشَّاةُ : بکری کا گلا خود گھٹ جانا۔
الاِخْتِنَاقُ : سانس کی بندش، گھٹن۔
الاختناقُ الدَّمَوِيُّ : خون کی بندش۔
اختناق الرَّحِم : عورتوں کی ایک بیماری جس میں رحم کا منہ بند ہو جاتا ہے۔
الخَانِقُ : دو پہاڑوں کے درمیان تنگ گھاٹی (۲) یمنی زبان میں، گلی کوچہ۔
خَانِقُ النَّمِرِ : ایک مہلک پودا جس کے صرف پانچ پتے ہوتے ہیں۔
خَانِقُ الذِّئْب : ایک پودا جس سے نشہ آور زہریلا مادہ نکالا جاتا ہے۔ اسے خَانِقُ النَّمِر بھی کہتے ہیں۔
الخَانِقَاه : خانقاہ، صوفیوں کا مرکز اصلاح
الخُنَاقُ : سانس رکنے کی بیماری، گلے کی ایک بیماری (کنٹھ روگ)
الخِنَاقُ : گلے کا ہار، مالا (۲) گردن (۳) گلا گھونٹنے والی چیز۔ أَخَذَ بِخِنَاقِهِ : اس کی گردن پکڑ لی۔
ضَيَّقَ الخِنَاقَ عليه : کسی کا ناطقہ بند کرنا، دشواری پیدا کرنا، زندگی دوبھر کرنا۔
تَضْيِيقُ الخِنَاقِ على فُلَانٍ : ... بند ہونا، جینا دشوار

... : گلے کا پھندا۔ أَخَذَ السَّبُعَ بالخَنَاقَةِ : درندہ کو پھندا ڈال کر پکڑ لیا۔
الخُنَاقِيَةُ : ایک بیماری جو انسانوں اور جانوروں کے حلق میں ہو جاتی ہے، پرندوں کے سر یا حلق میں ہوتی ہے کبھی گھوڑوں میں بھی ہو جاتی ہے، زیادہ کبوتروں میں ہوتی ہے۔
الخَنَّاقُ : گلا گھونٹنے کا ماہر یا عادی۔
الخُنَاقُ : الخُنَاق ج: خَوَانِيق۔
المُخْتَنَقُ : تنگ جگہ۔
المِخْنَقَةُ : گلے کی مالا۔
المُخَنَّقُ : گلے میں پھندا ڈالنے کی جگہ۔
غُلَامٌ مُخَنَّقُ الخَصْرِ : پتلی کمر والا لڑکا۔
• خَنَّ فُلَانٌ ـِ خَنِيْنًا : رونے یا ہنسنے کی آواز ناک سے نکلنا (۲) آواز نکالے بغیر رونا۔
ـــ فُلَانٌ القَوْمَ ـُ خَنًّا : قبیلہ کے احاطہ کو روندنا، اس کی حرمت کو پامال کرنا۔
ـــ مَالَهُ : مال لے لینا۔
ـــ وِعَاءَ التَّمْرِ وغَيْرِهِ : کھجور وغیرہ کو برتن سے تھوڑا تھوڑا نکالنا۔
خَنَّ ـَ خَنًّا و خَنِيْنًا و خُنَّةً : ناک میں بولنا، گنگنا ہونا۔ هو أَخَنُّ و هي خَنَّاءُ ج: خُنٌّ۔
خُنَّ البَعِيْرُ : اونٹ کو ناک کی بیماری ہونا۔ هو مَخْنُونٌ۔
أَخَنَّهُ : کسی کی عقل زائل کرنا۔ هو مَخْنُونٌ (یہ خلاف قیاس ہے ورنہ اسم مفعول مُخَنٌّ ہونا چاہیے تھا)۔

استَخَنَّتِ البِئْرُ : کنویں میں بدبو ہو جانا
الخَنَانُ : خوش حالی، آسودگی۔
الخُنَانُ : زکام کی طرح ناک کی بیماری (۲) پرندوں کے حلق اور آنکھ کی بیماری (۳) اونٹوں کا زکام۔
الخُنُّ : مرغیوں کا دڑبہ۔
الخِنُّ : خالی کشتی۔
الخُنَّةُ : گنگناہٹ۔
الخُنَيْنُ : ناک کے نتھنوں کے غدود جن سے سانس رکتا ہے۔
المَخَنَّةُ : گنگناہٹ (۲) وادی کی تنگ جگہ (۳) ناک (۴) ناک کی پھننگ، کنارہ (۵) بلند جگہ سے پانی گرنے کی جگہ (۶) راستہ کا شروع حصہ (۷) کھلا راستہ (۸) وسط مکان (۹) صحن (۱۰) مَخَنَّةُ القوم : لوگوں یا قبیلہ کا محفوظ احاطہ فُلَانٌ مَخَنَّةٌ لِفُلَانٍ : وہ فلاں کے لئے کھانے (رزق) کا ذریعہ اور سبب ہے۔
المِخَنَّةُ : ناک کی آواز، گنگناہٹ۔ سَنَةٌ مِخَنَّةٌ : زرخیزی اور شادابی کا سال۔
• خَنَا فُلَانٌ ـُ خَنْوًا و خَنًا : بدزبانی کرنا، بیہودہ بات کرنا۔
ـــ فی كَلَامِه : فحش کلام کرنا۔
ـــ الجِذْعَ وغيرَه ـِ خَنْيًا : درخت کی جڑ کاٹنا۔
خَنِيَ علی فُلَانٍ فی مَنْطِقِه ـَ خَنًى : کسی کے ساتھ بدکلامی کرنا۔
أَخْنَى : خراب کرنا، بگاڑنا۔ أَخْنَى عليه : کسی کے خلاف فساد انگیزی کرنا۔
ـــ الجَرَادُ : ٹڈیوں کے انڈے بہت ہونا
ـــ المَرْعَى : چراگاہ کا بہت گھاس والی ہونا
ـــ عليه فی مَنْطِقِه : کسی کے ساتھ بیہودہ کلام کرنا، برا بھلا کہنا۔
ـــ عليه الدَّهْرُ : کسی پر زمانہ طویل ہونا

(۲) زمانہ کا کسی کو تباہ و برباد کرنا۔
أَخْنَى بِه: کسی کو بے یار و مددگار چھوڑنا عہد شکنی کرنا، بے وفائی کرنا۔ حدیث میں ہے: "واللهِ ما كان سَعْدٌ لِيُخْنِيَ بِابْنِه فِي شِقَّةٍ مِن تَمْرٍ" واللہ ایسا نہیں ہو سکتا تھا کہ سعدؓ اپنے بیٹے کو کھجور کے آدھے حصہ میں تنہا اور بے وفائی کے ساتھ چھوڑ دیتے' یعنی جس جگہ حفاظت ممکن ہی نہ تھی وہاں کیسے چھوڑ دیتے۔
الخَنَا: فحش گوئی، بدکلامی۔
خَنَا الدَّهْرِ: آفات و مصائب زمانہ
الخَنْوَةُ: دھوکہ، بے وفائی (۲) بانس کے بنے ہوئے گھر میں درمیانی خلا۔

خ ـــ و

•خَابَ ـُ خَوْبًا: غریب و محتاج ہونا
الخَوْبَةُ: بارش سے تر دو زمینوں کے بیچ میں خشک زمین جس پر پانی نہ برسا ہو (۲) بھوک (۳) قحط، فاقہ مستی
أَصَابَتْهُمْ خَوْبَةٌ: وہ قحط کی زد میں آگئے۔ فاقہ کشی کا شکار ہو گئے
ثعلب بن ثعلبہ کی حدیث میں ہے: أصاب رسولَ الله صلى الله عليه وسلم خَوْبَةٌ فَاسْتَقْرَضَ مِنِّي طَعَامًا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو قحط کا سامنا ہوا تو آپ نے مجھ سے غلہ قرض طلب فرمایا۔
•خَاتَ البازي او العُقابُ ـُ خَوْتًا: باز یا عقاب کے شکار پر حملہ آور ہونے سے پھڑپھڑاہٹ کی آواز سنائی دینا۔
— فُلانٌ: عہد شکنی کرنا، وعدہ خلافی کرنا (۲) جمع کیا ہوا غلہ کم ہونا (۳) عمر رسیدہ ہونا۔

خَاتَ الشيءَ: چھین لینا، اچک لینا۔
— فُلانًا: دھتکارنا، بھگا دینا۔
— مَالَهُ: کسی کے مال میں کمی کرنا۔
خَاوَتَ طَرْفَهُ دوني: اس نے مجھ سے نگاہ بچالی، چرالی۔
خَوَّتَ البازي: دیکھئے: (خات)
— الطائرُ: پرندہ کا جھپٹنا۔
— الشيءُ: کسی چیز میں سے آواز نکلنا۔
اخْتَاتَ الحديثَ: بات کے کچھ حصہ کو تھوڑا تھوڑا یاد کرنا۔
انهم يَخْتَاتُونَ اللَّيْلَ: وہ رات کو سفر کرتے اور ڈاکہ ڈالتے ہیں۔
— الذِّئبُ الشَّاةَ: بھیڑیے کا بکری کو دھوکہ دے کر پکڑ لانا، چرالینا۔
— البازي او العُقابُ: (خات)
انْخَاتَ البازي او العقابُ: (خات)
تَخَوَّتَ الشيءَ: چھین لینا، اچک لینا۔
— الحديثَ: کلام کو تھوڑا تھوڑا یاد کرنا۔
— مالَهُ: مال کو کم کرنا۔
الخَائِتَةُ: عقاب جس کے شکار پر لوٹ پڑنے کی آواز سنائی دے۔
•الخَوْتَعُ والخَوْتَعَةُ: دیکھئے خَتَعَ
•الخَوْتَلُ: دیکھئے: (ختل)
•خَوِثَ ـَ خَوَثًا: بڑے اور ڈھیلے پیٹ والا ہونا۔ هو أَخْوَثُ و هي خوثاء
— البطنُ والصَّدْرُ: سینہ اور پیٹ کا بھرا ہوا ہونا۔
الخَوْثَاءُ: بھرے ہوئے بدن کی نرم و نازک نو عمر لڑکی۔
الخَوْجَلِي: دیکھئے (خجل)
•أَخَاخَ العُشْبُ: گھاس کم اور پوشیدہ ہونا۔

الخَوْخُ: آڑو یا کم کا درخت یا پھل۔ واحد: خَوْخَةٌ۔
الخَوْخَةُ: روشندان (۲) بڑے پھاٹک کے اندر چھوٹا دروازہ (۳) دو مکانوں کے درمیان راستہ۔
•خَوَّدَ: کچھ کھانا پا لینا۔ خَوَّدَ شيئًا من الطَّعَامِ: کچھ کھانا حاصل کر لیا۔
— البَعِيرُ وغيرُه: اونٹ وغیرہ کا تیز چلنا۔
تَخَوَّدَ الغُصْنُ: ٹہنی کا جھومنا (۲) جھکنا
الخَوْدُ: نازک اور اچھے جسم کی نوجوان عورت ج: خُوْدٌ و خَوْدَات۔
•خَاوَذَ عنه مُخَاوَذَةً و خِوَاذًا: ہٹ جانا، الگ ہو جانا۔
— فُلانًا الى الشيءِ: کسی طرف جانے اور آنے میں ایک دوسرے کے برعکس ہونا یعنی ایک کا جانا اور دوسرے کا آنا یا اس کے برخلاف کسی چیز کے پاس آمد و رفت ہونا۔
— الحُمَّى فُلانًا: کسی کو بار بار بخار آنا۔ مقولہ ہے: خَاوِذُوا وِرْدَكُمْ تُرْوُوا نَعَمَكُمْ: پانی کے حوض پر باری باری آیا جایا کرو تو اپنے اونٹوں کو سیراب کر سکو گے یعنی ایک دن ایک فریق پانی پر آئے اور دوسرے دن دوسرا فریق تو اس طرح دونوں کے اونٹ سیراب ہو سکیں گے۔
تَخَاوَذَهُ: کسی سے معاہدہ کرنا۔
تَخَوَّذَهُ: کسی پر نگاہ رکھنا، کسی کی دیکھ ریکھ کرنا۔
الخُوذَانُ: فُلانٌ مِن خُوذَانِ القَوْمِ: فلاں اپنی قوم کا معمولی اور بے حیثیت آدمی ہے۔ ذَهَبَ

فی خُودانِ الخَامِلِ: باکمال لوگوں سے نکل کر پیچھے رہ گیا اور معمولی لوگوں میں جا ملا۔
الخُوذَةُ: ہیلمیٹ، خود ج: خُوَذٌ
• خَارَ الثَّورُ ـ خُوَارًا و خُوَارًا: گائے بیل کا آواز نکالنا
ــ فُلانٌ خُؤُورًا: سست و کمزور ہونا۔ ھو خائرٌ و خوّارٌ۔
ــ الحَرُّ و البَردُ: گرمی اور سردی کم ہو جانا۔
ــ فُلانًا خَورًا: کسی کی دُبر کو زخمی کرنا چوٹ لگانا۔
ــ عَزمُهُ: ارادہ کمزور ہونا، ہمت کا جواب دیدینا۔
ــ قُوَّتُه: ہمت پست ہونا، طاقت کا جواب دے جانا۔
خَوِرَ الرَّجُلُ ـ خَوَرًا: خَارَ۔
خَوَّرَ فُلانٌ: خَارَ۔
ــ فُلانًا: کمزور و ڈھیلا قرار دینا۔
تَخَاوَرَت الثِّيرانُ: بیلوں کا مل کر چیخنا۔
استَخَارَ الرَّجُلَ: کسی سے کرم و مہربانی چاہنا، رحم کی درخواست کرنا۔
ــ الضَّبُعَ: بجو کے بل کے سوراخ میں لکڑی لگانا تاکہ وہ دوسری طرف سے نکل جائے۔
الخَائِرُ: سست، نڈھال۔
خائِرُ العَزمِ: پست ہمت۔
الخُوَارُ: گائے بیل، بکری اور ہرن کی آواز۔ تیروں کی آواز۔
الخَورُ: دو بلندیوں کے درمیان نشیبی زمین (۲) سمندر میں پانی گرنے کا مقام (۳) خلیج۔
الخُورُ: وہ عورتیں جو فساد طبع اور کم عقلی کی بنا پر انتہائی شکی ہوں (اس کا واحد نہیں)

الخَورَانُ: دبر، پچھلا حصہ، لید نکلنے کی جگہ ج: خوارین و خورانات
الخَوَّارُ: پتلا اور خوبصورت (اونٹ) ج: خَوّارات (۲) فَرَسٌ خَوَّارُ العِنانِ: قابو میں رہنے والا تیز رفتار گھوڑا (۳) بہت شعلہ دینے والی (چقماق) ج: خُورٌ
رَجُلٌ خَوّارٌ: پست حوصلہ آدمی
الخَوّارَةُ: بہت دودھ والی اور آسانی سے دودھ دے جانے والی اونٹنی (۲) بہت پھل لانے والا کھجور کا درخت (۳) نرم و ہموار زمین ج: خُورٌ۔
• الخَورمَة: دیکھئے (خرم)
• الخَورنَقُ: دیکھئے (خرنق)
• خَازَهُ ـ خَوزًا: کسی کی دیکھ بھال کرنا (۲) دشمنی کرنا۔
• الخَازباز: دیکھئے (خزبز)
• الخَوزَبُ: دیکھئے (خزب)
• الخَوزَرَی: دیکھئے (خزر)
• الخَوزَلَی: دیکھئے (خزل)
• خَاسَت الجِيفَةُ ـ خَوسًا: مردار کی بو پھیلنا، سڑنا۔
ــ البِضَاعَةُ: سامان مندا ہونا۔
ــ العَهدَ و بِه: عہد شکنی کرنا۔
ــ بالوَعدِ: وعدہ خلافی کرنا۔
ــ بِفُلانٍ: کسی سے بے وفائی کرنا۔
خَوَّسَ الشيءَ: کم کرنا، گھٹانا۔
ــ الإبِلَ: ایک ایک کرکے اونٹوں کو پانی پہ بھیجنا۔
• خَاشَ فُلانٌ ـ خَوشًا: لوگوں کی بھیڑ میں گھس جانا (۲) لوٹنا۔
ــ فُلانًا بالرُّمحِ: نیزہ مارنا۔
ــ الشيءَ: کوئی چیز برتن میں بھرنا۔
ــ منه كذا: کسی چیز میں سے کچھ لینا۔

خَاشَ التُّرابَ وغيرَه في الوِعاءِ: کسی چیز میں مٹی وغیرہ بھرنا۔ جیسے: خَاشَ التُّرابَ في الجُوالِقِ: بورے میں مٹی بھرنا۔
خَاوَشَ الشيءَ: اٹھانا، بلند کرنا۔
ــ جَنبَهُ عن الفِراشِ: بستر سے اٹھنا۔
خَوَّشَ فُلانًا حَقَّهُ: حق میں کمی کرنا
تَخَوَّشَ بَدَنُهُ: دبلا ہو جانا، کمزور ہو جانا۔
ــ فُلانٌ: موٹاپے کے بعد دبلا ہو جانا
ــ الشيءُ: کم ہو جانا۔
ــ الشيءَ: کم کرنا۔
الخَوشُ: انسان وغیرہ کی کوکھ۔
الخَوشانُ: ایک قسم کی ترش گھاس، ترش سبزی جو کھائی جاتی ہے۔
• الخَوشَقُ: خوشہ میں باقی رہ جانے والی کھجوریں (۲) ہر خراب و ردی چیز ج: خَوَاشِقُ۔
• خَاصَ العَطاءَ ـ خَوصًا: بخشش و عطیہ میں کمی کرنا۔
خَوِصَ ـ خَوَصًا: چھوٹی اور دھنسی ہوئی آنکھ والا (۲) ایک چھوٹی اور ایک بڑی آنکھ والا ہونا۔ ھو أخوَصُ وھي خَوصَاءُ۔
ــ البِئرُ: کنویں میں پانی گہرا ہونا اور اس سے سیرابی میں مشکل ہونا۔
ــ الشَّاةُ: سفید بکری کی ایک آنکھ سیاہ اور دوسری سفید ہونا۔
أَخوَصَت النَّخلةُ: کھجور کے درخت میں پتے نکلنا۔ پتوں دار ہونا۔
ــ الخُوصَ: کھجور کے پتے نکلنا۔
ــ الشَّجَرُ: درخت پر پتے نکلنا
أَخَاصَت النَّخلَةُ: أَخوَصَت۔
خَاوَصَ مُخَاوَصَةً: آنکھوں کو ذرا

چھوٹا کر کے تیر کی طرح تیز نگاہ ڈالنا

خَاوَصَ فُلَانٌ : فروختگی میں مقابلہ کرنا خَاوَصَةُ البَيْعَ بھی کہتے ہیں۔

خَوَّصَت الفَسِيلَةُ : کھجور کے پودے کی شاخیں کھل جانا۔

— النَّخْلَةُ : درختِ خرما کے پتے نکل آنا

— الأَرْضُ : زمین کا ارطی نامی پودے کے پتوں والی ہونا۔

— الشَّجَرُ : درختوں پر تھوڑے تھوڑے پتے نکلنا۔

— رَأْسُهُ : سر کے بال سفید ہونا، بڑھاپے کا اثر ظاہر ہونا۔

— فيه الشَّيْبُ و خَوَّصَهُ : کسی پر بڑھاپا آجانا (۲) سیاہ اور سفید بالوں کا برابر ہوجانا۔

— فُلَانٌ : کسی کا پہلے شریفوں کا اکرام کرنا پھر رذیلوں کا۔

— التَّاجَ : کھجور کے پتوں جیسے سونے کے پتروں سے تاج کو آراستہ کرنا۔

— العَطَاءَ : بخشش کم کرنا۔ کہتے ہیں: خَوِّصْ مَا أَعْطَاكَ : تم کو جو ملے وہ لے لو (خواہ قلیل ہو) اگر کوئی شخص اچھا اور خراب مال دونوں ملا کر دیتا ہو تو کہتے ہیں: إِنَّهُ لَيُخَوِّصُ من مالِه۔

تَخَاوَصَ : خَاوَصَ۔

— النُّجُومُ : غبار وغیرہ یا مائل بغروب ہونے کی وجہ سے ستاروں کا چھوٹا ہونا۔

تَخَوَّصَ منه : کوئی چیز کے بعد دیگرے لینا، تھوڑا تھوڑا لینا۔

— العَطِيَّةَ : عطیہ تھوڑا ہونے کے باوجود لے لینا۔

اخْوَاصَّتِ الشَّاةُ : خَوِصَتْ۔

الأَخْوَصُ : چھوٹی آنکھوں والا۔

الخَوْصُ : تھوڑی چیز۔

الخُوصُ : کھجور و ناریل وغیرہ کے پتے۔ واحد : خُوصَةٌ۔ مثل مشہور ہے : ارضٌ من العُشْبِ بالخُوصَةِ : گھاس میں کھجور کا ایک پتہ بھی ملے تو اس پر خوش ہو یعنی اگر تھوڑی چیز بھی میسر آئے تو اس پر قناعت کرو۔

الخَوْصَاءُ : رِيحٌ خَوْصَاءُ : انتہائی گرم ہوا جس کی شدت سے آنکھیں چندھیا جائیں۔ ظَهِيرَةٌ خَوْصَاءُ : سب سے زیادہ گرم دوپہر۔

الخَوَّاصُ : کھجور کے پتے بیچنے والا (۲) کھجور کے پتوں کی چیزیں (ٹوکریاں وغیرہ) بنانے والا۔

الخِيَاصَةُ : کھجور کے پتوں کی تجارت یا صنعت۔

المُخَوَّصُ : کھجور کے پتے کی شکل پر بنی ہوئی چیز۔

• خَاضَ القَوْمُ فی الحَدِيثِ — خَوْضًا : لوگوں کا باتوں میں لگنا، گفتگو میں مشغول ہونا

— فُلَانٌ بالفَرَسِ خَوْضًا وخِيَاضًا : گھوڑے کو پانی پر لانا۔

— المَاءَ : پانی میں گھسنا

— الأَمْرَ و فيه : کسی معاملہ میں گھس جانا، کود پڑنا، سرگرم ہونا۔

— البَاطِلَ و فيه : ناحق باتوں میں مشغول رہنا۔

— الشَّرَابَ فی الإِنَاءِ : برتن میں شراب ڈال کر ہلانا۔

— فُلَانًا بالسَّيْفِ : کسی کے پیٹ میں تلوار نیچے سے اوپر کو نکال دینا

— حَرَكَةً : کسی تحریک میں سرگرم ہونا۔

خَاضَ اللَّيْلَ : رات کی تاریکی سے بے پرواہ ہو کر رات کو چلنا۔

— المَنَايَا : ہلاکتوں میں گھسنا۔

— النَّارَ و الحَرِيقَ : جلتی آگ میں کود پڑنا۔

— فی تفصيلات الموضوع : مسئلہ کی تفصیلات میں جانا۔

أَخَاضَ القَوْمُ : قوم کے گھوڑوں کا پانی میں گھسنا۔

أَخَاضُوا خَيْلَهم الماءَ و فيه : قوم کا اپنے گھوڑوں کو پانی میں گھسانا۔

خَاوَضَهُ فی البَيْعِ : بیع میں کسی سے مقابلہ کرنا، آڑے آنا۔

— الفَرَسَ : گھوڑے کو پانی پر لانا

خَوَّضَ المَاءَ والشَّرَابَ فی الإِنَاءِ : برتن میں پانی یا شراب ڈال کر ہلانا

— بالسَّيْفِ فی بَطْنِ فُلَانٍ : پیٹ میں زور سے تلوار دے کر نیچے سے اوپر نکال دینا۔

اخْتَاضَ المَرْعَى : چراگاہ کا گھنے گھاس والی ہونا۔

— بالفَرَسِ : گھوڑے کو پانی پر لانا

— المَاءَ : پانی میں گھس جانا۔

تَخَاوَضُوا فی الحَدِيثِ : گفتگو میں مشغول ہونا۔

تَخَوَّضَ : توقف یا کوشش کر کے گھسنا۔

— المَاءَ : پانی میں گھسنا۔

الخَوَّاضُ : بے دھڑک کودنے اور گھسنے والا۔

الخَوْضَةُ : موتی۔

الخَيْضُ : سَيْفٌ خَيْضٌ : نرم اور سخت لوہے کی بنی ہوئی تلوار۔

المَخَاضُ : دریا میں کم پانی کی جگہ جہاں سے پیادہ اور سوار گزرتے ہوں، دریائی گذرگاہ۔
المَخَاضَةُ: المخاض ج: مَخَاضُ و مَخَاوِض۔
المِخْوَضُ: شراب کو ہلانے اور ملانے کا آلہ۔
• تَخَوَّطَ فُلاناً: کسی کے پاس وقتاً فوقتاً آنا۔
الخُوطُ: نرم و لچکدار ٹہنی (۲) ہر طرح کی ڈنڈی (۳) چھریرا، تیلا اور قد آور شاندار آدمی ج: خِیطَان۔
• خَوَّعَ مَالَهُ: مال کم ہو جانا۔
— مالَه و منه: مال میں کمی کرنا۔
— فلانا بالضَّرب: بار بار کسی کا بھرکس نکال دینا، نڈھال کر دینا۔
— دَیْنَه: قرض ادا کر دینا۔
— السَّیْلُ الوَادِیَ: سیلاب کا وادی کے کناروں کو گرا دینا۔
تَخَوَّعَ فُلانٌ: کھنکھار کے تھوکنا۔
— الشیءَ: کم کرنا۔
الخُوَاعُ: خراٹوں کی سی آواز، خراٹے کی آواز۔
الخُوَاعَةُ: بلغم جو منھ سے نکالا جائے
الخَوْعُ: پہاڑوں میں نمایاں رہنے والا سفید پہاڑ (۲) وادی کا موڑ (۳) وادی کا سرسبز زیریں حصہ ج: أَخْوَاع۔
• خَافَ ـَ خَوْفاً و مَخَافَةً و خِیفَةً: ڈرنا یعنی ناگوار بات کے وقوع اور خوش گوار شے کے ضیاع سے گھبرانا۔
— منه: گھبرانا، ڈرنا۔
— علَیه: کسی کی جان جانے اور نقصان ہونے یا ضائع ہونے کا خطرہ ہونا، جیسے: أَخَافُ علیه السقوط: مجھے اس کے گرنے کا ڈر ہے۔
خَافَ عَلَی کذا: کسی بات کا خوف اور خطرہ ہو رہنا۔ أَخَافُ عَلَی هذا الوَضْع: مجھے اس صورتِ حال کا ڈر ہے کہ کہیں وہ نقصان دہ نہ ہو جائے۔ هو خَائِفٌ ج: خُوَّفٌ و خُیَّفٌ والمفعول مَخُوفٌ اور مَخُوفٌ منه۔
— فُلانٌ: گھبرانا (۲) جاننا، یقین کرنا قرآن پاک میں ہے: "وَإِنِ امْرَأَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوزاً أَو إِعْرَاضاً" اور اگر کوئی عورت ڈرے اپنے خاوند کی زیادتی و بدسلوکی یا جی پھر جانے سے۔
أَخَافَ الطَّرِیقُ او الثَّغرُ إِخَافَةً و إِخَافاً: راستہ یا سرحد کا پرخطر ہونا۔
— فلاناً الأمرُ و غیرُه: کسی بات کا کسی کو خوف زدہ کرنا۔
— فُلاناً الأمرَ: کسی کو کسی بات سے ڈرانا۔
— فُلاناً او الشیءَ: خوفناک و مخدوش بنانا۔
خَاوَفَهُ: ہر ایک کا اپنے ساتھی کو ڈرانا
خَوَّفَهُ: ڈرانا، خوف زدہ کرنا۔
— ہ الأمرَ: کسی کو کسی بات سے ڈرانا۔
— فُلاناً او الشیءَ: خوفناک و مخدوش بنانا۔ مَا کَانَ الطَّرِیقُ مَخُوفاً فَخَوَّفَهُ السَّبُعُ: راستہ مخدوش نہیں تھا لیکن درندہ نے اسے خوفناک یا مخدوش بنا دیا
تَخَوَّفَ: مطاوع خَوَّفَهُ: ڈرنا، خدشہ ہونا (۲) مخدوش و خوفناک ہونا۔
تخوَّفَ علیه شَیْئاً: کسی کے بارہ میں کسی بات کا خطرہ ہونا یا کسی کی طرف سے تشویش میں مبتلا ہونا، مطمئن نہ ہونا۔
— فُلاناً علی کذا: کسی سے کسی سلسلہ میں ڈر اور خطرہ ہونا۔
— الشیءَ: کم کرنا۔ جیسے: تَخَوَّفَهُ حَقَّهُ: اس کے حق کو کم کر دیا۔
— فُلاناً او الشیءَ: خوفناک بنانا (ایسا کر دینا کہ لوگ ڈرنے لگیں)۔
الخَافُ: رَجُلٌ خَافٌ: بہت ڈرپوک
الخَوَافُ: شور، غل غپاڑا۔
الخَوْفُ: انسان کے دل میں ایک انفعالی کیفیت جو کسی مکروہ چیز کے وقوع اور محبوب شے کے فوت ہو جانے کی توقع کی بنا پر پیدا ہوتی ہے، ڈر، خوف، خدشہ، گھبراہٹ (۲) لڑائی، جنگ۔ قرآن پاک میں ہے: "فَإِذَا ذَهَبَ الخَوْفُ سَلَقُوکُم بِأَلْسِنَةٍ حِدَادٍ" جب خوف دور ہو جاتا ہے تو وہ تم لوگوں کو تیز طرار زبانوں سے تکلیف پہنچاتے ہیں۔
الخَائِفُ علی شَیْءٍ: غیر مطمئن۔
الخَوَّافُ: بہت ڈرپوک۔
المُتَخَوِّفُ: خوف زدہ۔
المُخِیفُ: خوفناک، ڈراؤنا۔
المُخَوِّفُ: بھیانک، خوفناک۔
• خَوِقَ المکانُ ـَ خَوَقاً: جگہ کا کشادہ ہونا۔
— المَرْأَةُ: نازک اور دراز قد ہونا (۲) بے وقوف ہونا۔
— فُلانٌ: کانا ہونا (ایک آنکھ کی روشنی ختم ہو جانا)
— البَعِیرُ: اونٹ کو خارش ہونا۔ هو

أَخْوَقُ و هي خَوْقَاءُ ج: خُوقٌ
أَخَاقَ الرَّجُلُ: زمین کی سیاحت کرنا۔
خَوَّقَ القُرْطَ: کان کی بالی کو بڑا کرنا۔
انْخَاقَ المكانُ: کشادہ ہونا۔
تَخَوَّقَ القُرْطُ: کان کی بالی کا بڑا ہونا
— عنه: دور ہو جانا۔
الخَاقُ: جنگل کا طول۔
الخَوْقُ: سونے یا چاندی کا کڑا (۲) کان کا کڑا۔ مثل مشہور ہے: خَوْقٌ من السَّامِ بِجِيدٍ أَوْقَصَ: چاندی کا کڑا چھوٹی اور شکستہ گردن میں پڑا ہوا ہے۔ اس شخص کے لئے کہا جاتا ہے جو اپنی ذات میں خسیس و دنی ہو لیکن اس کے آباؤ اجداد شریف و معزز ہوں، ان کو چاندی کے حلقہ سے تشبیہ دی گئی ہے۔
خَالَ فُلَانٌ علی أَهْلِه ـُ خَوْلاً و خِيَالاً: اہل وعیال کی پرورش و کفالت کرنا۔ ان کے معاملات کا بندوبست کرنا۔
— الماشيةَ: مویشیوں کی اچھی طرح دیکھ بھال کرنا۔ هو خَائِلٌ ج: خُوَّالٌ۔
— فلانٌ خولاً: تکبر کرنا۔ حدیث طلحہؓ میں ہے آپ نے حضرت عمرؓ سے فرمایا کہ: إنَّا لا نَنْبُو فی يدِك و لا نَخُولُ عليكَ: ہم نہ تو تمہاری اطاعت میں پیچھے رہیں گے اور نہ تمہارے سامنے تکبر کریں گے۔
خَالَ ـَ خَوَلاً: تنہائی کے بعد افرادی نعمت سے مالا مال ہونا (یعنی اسے منجانب اللہ غلام، باندیاں، خدام و مصاحبین عطا ہو جانا)۔
أَخَالَتِ النَّاقَةُ: اونٹنی کے تھن میں دودھ ہونا۔
— فيه خَالاً من الخيرِ: اس نے اس میں نیکی اور بھلائی کو بھانپ لیا۔
أَخْوَلَ: بہت ماموؤں والا ہونا۔ أَخْوَلَهُ غيرُهُ: دوسرے نے اسے بہت ماموؤں والا بنادیا۔ هو مُخْوَلٌ۔
رَجُلٌ مُعَمٌّ مُخْوَلٌ: معزز چچاؤں اور ماموؤں والا آدمی۔
خَوَّلَهُ الشيءَ: کسی کو از راہ کرم کوئی چیز دینا (۲) سپرد کرنا (۳) کسی چیز کا اختیار دینا۔
— شيئًا الی فلانٍ: کسی کو کوئی چیز دینا۔
— فلانًا السُّلْطَةَ: کسی کو اقتدار سونپنا۔
— فلانًا الصَّلاحِيَّاتِ: اختیارات دینا۔
تَخَوَّلَ خالاً: کسی کو ماموں بنانا (۲) کسی کو ماموں کہہ کر پکارنا۔
— فلانًا: دیکھ بھال کرنا، نگرانی کرنا۔
— ه بالمَوْعِظَةِ: نصیحت سے کسی کی نگہداشت کرنا، ذہنی تربیت کرنا۔
— الرِّيحُ الأَرْضَ: ہوا کا زمین پر بروقت چلنا۔
— فی بنی فلانٍ خالا من الخيرِ: کسی قبیلہ میں خیر کے آثار محسوس کرنا
اسْتَخْوَلَ و اِسْتَخَالَ فی بنی فلانٍ و اِسْتَخْوَلَهُم: کسی قبیلہ کے لوگوں کو اپنے خالو بنالینا۔
استَخْوَلَهُم وفيهم: غلام و خدام بنالیا
الأَخْوَلُ: کہتے ہیں: جاؤوا الأَوَّلَ فالأَوَّلَ ثم تفرَّقُوا أَخْوَلَ أَخْوَلَ: وہ ترتیب سے آئے اور پھر متفرق ہو کر پھیل گئے۔
تَطَايَرَ الشَّرَرُ أَخْوَلَ أَخْوَلَ: شعلے مختلف جگہوں پر پھیل گئے۔
التَّخْوِيلُ: سپردگی۔
الخَائِلُ: نگران، محافظ و منتظم ج: خَوَل
الخَالُ: ماموں ج: أَخْوَالٌ و خُؤُولٌ (۲) وہ چیز جس میں خیر کے آثار نظر آئیں (۳) فوج کا جھنڈا۔
الخَالَةُ: ماں کی سگی بہن، خالہ۔
الخُؤُولَةُ: (اس مصدر سے فعل نہیں آتا) ننھیال، ننھیالی رشتہ۔
بيني و بينَ فلانٍ خُؤُولَةٌ: میرے اور اس کے درمیان ننھیالی رشتہ ہے (ماموں پھوپھی کی اولاد ہیں)
الخَوَلُ: چوپاؤں، غلاموں، باندیوں اور حشم و خدم پر مشتمل اللہ کا عطیہ (واحد، جمع، مذکر و مؤنث سب کیلئے)
الخَوَلَةُ: ہرنی۔
الخَوَلِيُّ: لوگوں کے معاملات کا مدبر و منتظم (۲) مویشیوں کا اچھا رکھوالا (۳) کھیت کے مزدوروں کا افسر ج: خَوَلٌ۔
الخَوَلِيُّ: مویشیوں کا اچھا رکھوالا، کھیت یا باغ کا چوکیدار ج: خَوَلٌ۔
• الخَوْلَعُ: دیکھئے (خلع)
• خَامَ ـُ خَوْمًا: ناموافق ہونا، وبائی ہونا، مہلک ہونا۔
أَخَامَ الفَرَسُ و نَحْوُهُ: گھوڑے کا کسی ایک ٹانگ کو کھر کے کنارہ پر اٹھانا یا تین ٹانگوں پر کھڑا ہونا۔
خَوَّمَ علی فَرَسِهِ: زین کے کپڑے کو اوپر کی طرف اٹھا کر اس میں رکاب باندھنا۔
الخَامُ: خام، کچا، ناپختہ، غیر صاف شدہ۔
— (من الأَمْكِنَةِ) مضر صحت آب و ہوا والی جگہ، وبائی جگہ (۲) تر و تازہ گھاس (۳) بے دھلا کپڑا۔ ثَوْبٌ خامٌ بھی کہتے ہیں (۴) ہر وہ چیز جو ابھی نئی

اور قابل اصلاح ہو۔ جیسے دھو کر یا پکا کر یا صاف کر کے قابل استعمال بنایا جائے۔ جیسے خام تیل، خام چونا، خام اشیاء خوردنی۔

الخَامَةُ: ابتدائی مواد، خام مادہ جو ابھی اپنی فطری حالت پر ہو اور اس کو قابلِ استعمال بنانے کے لئے زیر عمل نہ لایا گیا ہو۔

• خَانَ الشیءَ ـُ خَوْنًا وخِیَانَةً و مَخَانَةً: خیانت کرنا، غبن کرنا، کمی کرنا، بے ایمانی کرنا۔ ھو خَائِنٌ و خائنة (تاء مبالغہ) ج: خَانَةٌ و خُوَّان و خَوَنَةٌ۔ وھو خَوَّانٌ وھو و ھی خَئُون۔

ـــ الحَقَّ والعَهْدَ: حق کا انکار کرنا۔

ـــ العَهْدَ وفیه: عہد شکنی کرنا۔

ـــ الأَمَانَةَ: امانت ادا نہ کرنا یا اسے پورا نہ دینا۔

ـــ فُلَانًا: کسی کے ساتھ دھوکہ کرنا، غداری کرنا، بے وفائی کرنا۔

ـــ النَّصِیحَةَ: نصیحت میں مخلص نہ ہونا۔

خَانَهُ سَیْفُهُ: تلوار کا نشانہ سے اچٹ جانا۔

خَانَتْهُ رِجْلَاهُ: اس کی ٹانگوں نے جواب دے دیا، چلنے پر قادر نہ رہا۔

خَانَتْهُ الذَّاکِرَةُ: اس کے حافظہ نے ساتھ نہ دیا، اس کو یاد نہیں آیا۔

خَانَهُ ظَهْرُهُ: وہ کمزور ہو گیا، اسی مناسبت سے کہتے ہیں: إنَّ فی ظَهْرِهِ لَخَوْنًا: اس کی کمر میں ضعف ہے۔

خَانَ الرِّشَاءُ الدَّلْوَ: رسی نے ڈول کا ساتھ چھوڑ دیا، وہ ٹوٹ گئی۔

خَانَهُ الدَّهْرُ: زمانہ نے اس کے ساتھ بے وفائی کی، آسودگی کو سختی و عسرت میں بدل دیا۔

خَانَتْهُ عَیْنُهُ: اس نے اچٹتی نگاہ سے دیکھا یا شک آمیز نگاہ سے دیکھا۔

خَوَّنَ الشیءَ و منه: کسی چیز کو بہت کم کرنا، تھوڑا تھوڑا کم کرنا، گھٹانا۔

ـــ فُلَانًا: خائن بنانا، خائن قرار دینا (۲) نگرانی کرنا۔

اخْتَانَهُ: کسی کے ساتھ خیانت و دھوکہ کرنا (۲) دھوکہ دینے کی کوشش کرنا۔

ـــ المَالَ: مال میں خیانت کرنا، مالک کو پورا نہ پہنچانا۔

ـــ النَّفْسَ: اپنے نفس کے ساتھ خیانت کرنا یعنی اسے اس کے حق سے محروم رکھنا۔ قرآن پاک میں ہے: "عَلِمَ اللّٰهُ أَنَّکُمْ کُنْتُمْ تَخْتَانُوْنَ أَنْفُسَکُمْ": اللہ کو معلوم ہے کہ تم خیانت کر کے گناہ میں اپنے کو مبتلا کر رہے تھے۔

تَخَوَّنَ: خائن اور بد دیانت بن جانا۔

ـــ الشیءَ: تھوڑا تھوڑا کم کرنا۔

ـــ حَقَّهُ و تَخَوَّنَهُ حَقَّهُ: کسی کے حق کو تھوڑا تھوڑا کم کرنا۔

ـــ الدَّهْرُ فُلَانًا: زمانہ کا کسی کو آسودگی سے سختی میں بدل دینا۔

ـــ فُلَانًا: کسی پر خیانت کا الزام لگانا (۲) کسی کی خیانت و غلطی کو پکڑنے کی کوشش کرنا، تلاش و ٹوہ میں لگنا۔

الخَائِنُ: غدار، دھوکہ باز، بد دیانت ج: خَوَنَةٌ۔

الخَائِنَةُ: بمعنی الخیانة (فَاعِلة کے وزن پر مصدر ہے جیسے عافیة و عاقبة) قرآن پاک میں ہے: "یَعْلَمُ خَائِنَةَ الأَعْیُنِ وَمَا تُخْفِی الصُّدُوْرُ" وہ آنکھوں کی خیانت (یعنی دزدیدہ نگاہ اور بد نگاہ) کو جانتا ہے ایسے ہی دلوں کی حالت کو بھی جانتا ہے (۲) بڑا خائن اس معنی میں یہ مبالغہ کی تاء کے ساتھ صفت ہے، مصدر نہیں۔

الخَانُ: ہوٹل، سرائے، مسافر خانہ (۲) دوکان (۳) تجارت گاہ، منڈی (۴) حاکم (۵) امیر (یہ لفظ معرب غیر عربی ہے)

الخَانَةُ: خانہ، درجہ۔ جیسے: خَانَةُ العَشَرَاتِ: دہائیوں کا خانہ۔ خانة المِئَاتِ: سو کا خانہ (معرب)

الخِوَانُ: دسترخوان ج: أَخْوِنَةٌ وخُوْنٌ وَأَخَاوِیْنُ۔

الخَوَّانُ: بڑا بے ایمان، زبردست خیانت کا عادی (۲) زمانہ (۳) سامان رسد (خوراک وغیرہ) ختم ہو جانے کا دن (۴) زمانہ جاہلیت میں ربیع الاول کے مہینہ کا نام ج: أَخْوِنَةٌ۔

• الخَوُّ: بھوک (۲) شہد (۳) اچھی فضا والی کشادہ وادی۔

الخُوُّ: شہد۔

الخُوَّةُ: خالی زمین جہاں درخت وغیرہ کچھ نہ ہوں۔

• خَوَی المکانُ و البیتُ وغیرُهما ـِ خَیًّا وخَوَاءً وخَوًی و خُوِیًّا و خَوَایَةً: کسی جگہ یا مکان کا اپنے مکینوں یا دوسری اندر کی چیزوں سے خالی ہونا۔

خَوَی بَطْنُهُ من الطَّعَامِ: پیٹ خالی ہونا۔ خَوِیَ رأسُهُ من الدَّمِ بِکَثْرَةِ الرُّعَافِ: نکسیر کی کثرت سے دماغ کا خون سے خالی ہو جانا۔

ـــ فُلَانٌ: مسلسل بھوکا رہنا۔

ـــ البَیْتُ: گھر کے رہنے والوں کا ہلاک

ہوجانا اور اس کا خالی رہنا۔

خَوَی السَّحَابُ: بادل کا برس کر چلا جانا۔

۔۔۔ النُّجُومُ: ستاروں کا گر جانا اور بارش نہ ہونا۔

۔۔۔ الحَامِلُ: حاملہ کا بچہ پیدا ہونے سے پیٹ خالی ہوجانا (۲) حاملہ کا ولادت کے وقت کچھ نہ کھانا۔

۔۔۔ الزَّنْدُ: چقماق کا آگ نہ دینا۔

۔۔۔ الشیءَ خَیًّا: اچک لینا۔ جیسے: خَوَاہُ السَّبُعُ: اسے درندہ نے اچک لیا۔

۔۔۔ فُلَانًا: کسی کے پاس جانا، قصد کرنا۔

خَوِیَ المکانُ والبیتُ وغیرہما ۔ خَوًی وخَیًّا وخَوَاءً وخُوِیًّا وخَوَایَۃً: خالی ہونا۔

أَخْوَی: بھوکا ہونا۔

۔۔۔ السَّحَابُ والنُّجُومُ والزَّنْدُ: خَوَی۔

۔۔۔ المَاشِیَۃُ: مویشی کا آخری عمر کو پہنچنا۔

۔۔۔ الشیءَ: خَوَاہُ۔

۔۔۔ ما عندَ فُلَانٍ: کسی کے پاس سے سب کچھ لے لینا۔

خَوَّی: خالی ہونا (۲) پیٹ کا اندر کو گھس جانا۔

۔۔۔ السَّحَابُ: خَوَی۔

۔۔۔ البَعِیرُ: اونٹ کا بیٹھنے میں پیٹ کو زمین سے اونچا رکھنا۔

۔۔۔ المُصَلِّی فی سُجُودِہ: نمازی کا سجدہ میں پیٹ کو زمین سے اوپر رکھنا اور بازوؤں کو پہلوؤں سے الگ رکھنا۔

۔۔۔ الطَّائِرُ: پرندے کا بیٹھتے وقت بازو پھیلانا اور پنجوں کو کھولنا۔

۔۔۔ المَاشِیَۃُ: مویشی کا آخری عمر کو پہنچنا (۲) بہت موٹا ہوجانا۔

خَوَّی النُّجُومُ: ستاروں کا بے بارش رہنا (۲) غروب کے قریب ہونا۔

۔۔۔ المرأۃَ وَلَہَا: عورت کے لئے زچگی والا کھانا تیار کرنا۔

۔۔۔ المَرِیضَۃَ: مریضہ کو برائے علاج گڑھے میں آگ جلا کر اس پر بٹھانا۔

اِخْتَوَی فُلَانٌ: کسی کی عقل زائل ہوجانا۔

۔۔۔ الشیءَ: چھین لینا، اچکنا۔

۔۔۔ ما عِندَ فُلَانٍ: کسی کے پاس کا سب کچھ لے لینا۔

۔۔۔ الفَرَسَ: گھوڑے کی اگلی پچھلی ٹانگوں کے درمیان نیزہ مارنا۔

الخاوی: خالی۔

خاوی البطن: بھوکا۔

الخَاوِیَۃُ: چالاک و ہوشیار (تا برائے مبالغہ)

الخَوِی: نکسیر۔

الخَوَاءُ من الأَرْضِ: کشادہ زمین (۲) زمین و آسمان کے درمیان کا خلا (۳) دو چیزوں کے درمیان کا خلا (۴) گھوڑے کی اگلی پچھلی ٹانگوں کے درمیان کا خلا، چوپاؤں کے تھن اور پیشاب گاہ کے درمیان کی جگہ ج: أَخْوِیَۃ

الخُوَاءُ: شہد۔

الخَوَاۃُ: چوپاؤں کے تھن اور پیشاب گاہ کے درمیان کی جگہ (۲) آواز۔ سَمِعْتُ خَوَاۃَ الرِّیحِ: میں نے ہوا کی آواز سنی۔

الخَوَایَۃُ: آواز۔ سَمِعْتُ خَوَایَۃَ الطَّائِرِ: میں نے پرندے کے بازوؤں کے پھڑپھڑانے کی آواز سنی۔ سَمِعْتُ خَوَایَۃَ المَطَرِ: میں نے بارش برسنے کی آواز سنی۔ سَمِعْتُ خَوَایَۃَ الخَیْلِ: میں نے گھوڑوں کی دوڑ کی آواز سنی (۲) نیزہ کا خول (۳) کجاوہ کا اندرونی حصہ (۴) دو ہاتھوں یا دو پیروں کے درمیان کا خلا۔

الخَوِیُّ: نرم زمین (۲) دو پہاڑوں کے درمیان نشیبی زمین (۳) کشادہ اور ہموار وادی (۴) خالی پیٹ آدمی۔

الخَوِیَّۃُ: چوپاؤں کے تھن اور پیشاب گاہ کا درمیانی فاصلہ (۲) زچہ کا کھانا۔

خ ۔۔۔ ی

• خَابَ ۔ خَیْبَۃً: محروم رہنا، محروم کیا جانا، ناکام و نامراد ہونا، فیل ہونا (۲) نقصان اٹھانا، گھاٹے میں رہنا۔ ہو خَائِبٌ۔

۔۔۔ سَعْیُہُ: کوشش رائگاں ہونا۔

۔۔۔ أَمَلُہُ: امید پر پانی پھرنا۔

خَیَّبَہُ: ناکام و نامراد بنانا، محروم رکھنا، امید کو پورا نہ کرنا۔

۔۔۔ أَمَلَہُ: کسی کی امید پر پانی پھیرنا۔

۔۔۔ مَسْعَاہُ: کوشش کو ناکام کرنا۔

۔۔۔ طَلَبَہُ: درخواست رد کرنا۔

الأَخْیَبُ: ناکام (۲) جوئے کے ان تین تیروں میں سے ایک کا نام جن کا کوئی حصہ نہیں ہوتا۔ بَاءَ بِالقِدْحِ الأَخْیَبِ: وہ اَخیب نامی تیر لے کر لوٹا یعنی اسے کچھ نہیں ملا۔

الخَیْبَۃُ: ناکامی، نامرادی، محرومی۔

خَیْبَۃً لَہُ: بددعا، وہ ناکام ہو۔

الخَیَّابُ: قِدْحٌ خَیَّابٌ: آگ نہ دینے والا چقماق۔ سَعْیُہُ فی خَیَّابِ بنِ ہَیَّابٍ: اس کی کوشش گھاٹے میں ہے۔

• خَاتَ ۔ خَیْتًا وخُیُوتًا: آواز نکلنا

۔۔۔ مَالَہُ: مال کو تھوڑا تھوڑا کم کرنا۔

اختاتہٗ: اچکنا، چھیننا۔ جیسے اختاتہ الصقرُ: شکرے نے اسے جھپٹ لیا

الخیتام: دیکھئے (ختم)

• الخیدع: دیکھئے (خدع)

• خارَ ـِ خیرًا و خیارۃً: اچھا اور بھلا ہونا (۲) مفید ہونا (۳) مال دار ہونا، صاحبِ خیر ہونا، فیض رساں ہونا۔

ــــ لہٗ فی الأمر: کسی کے لئے کسی کام میں بھلائی کرنا، نفع پہنچانا، کسی کو اس کے فائدہ کی چیز دینا۔

ــــ فلانًا: بھلائی اور نفع رسانی میں کسی سے بڑھ جانا۔ خایرہ فخارہٗ: اس نے فلاں سے بھلائی اور کرم میں مقابلہ کیا تو اس پر فوقیت لے گیا۔

ــــ الشیءَ خیرًا و خِیرًا و خِیرۃً و خِیَرۃً: چھانٹنا، چننا، انتخاب کرنا

ــــ الشیءَ علی غیرہ: ایک شے کو دوسری پر ترجیح دینا۔

خایرہٗ فی کذا: بہتری میں کسی سے مقابلہ کرنا۔

خیّرَ بین الأشیاءِ: دو چیزوں میں سے ایک کو دوسری پر ترجیح دینا یا ایک کو منتخب کرنا۔

ــــ الشیءَ علی غیرہ: ایک کو دوسری پر ترجیح و فوقیت دینا۔

ــــ فلانًا: کسی کو انتخاب کرنے یا چننے کا حق دینا۔

ــــ فلانًا بینَ الشیئین: کسی کو دو میں سے ایک کو پسند کرنے کا اختیار دینا۔

اختارہٗ: پسند کرنا، منتخب کرنا، چننا۔

ــــ الشیءَ علی غیرہ: ترجیح دینا۔

تخایروا فی کذا: بھلائی اور نفع رسانی یا نیکی میں باہم مقابلہ کرنا، باہم مل کر کسی کو زیادہ بہتر قرار دینا۔

تخیّرہٗ: منتخب کرنا، چن کر بہتر لینا۔

استخارہٗ: طالبِ خیر ہونا۔ استخِرِ اللہَ یخِرْ لکَ: تم خدا سے خیر طلب کرو وہ تم کو خیر عطا کرے گا۔

ــــ اللہَ: خدا سے دعا کرنا کہ وہ اسے وہ چیز عطا کرے جو اس کے لئے مفید و نافع ہو۔

ــــ الشیءَ: چننا، چھانٹنا، انتخاب کرنا۔

الاختیار: اختیار، مرضی، پسند، رضا۔

اختیارًا: رضامندی سے، بطیب خاطر۔

الاختیاریّ: پسند کا، مرضی کا، غیر لازمی (اجباری)۔

الاستخارۃُ: کسی معاملہ میں خیر طلبی (۲) مخصوص نماز کے بعد خدا سے یہ دعا کرنا کہ اس کے لئے فلاں معاملہ میں جو بات باعثِ خیر ہو اس کی راہنمائی فرمائے۔ اس سلسلہ میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے یہ دعا منقول ہے: "اللّٰہمّ خِرْ لی و اختَرْ لی"۔

تخیارٌ: دو چیزوں میں سے بہتر چیز کی طلب و انتخاب (۲) اختیار۔ ھو بالخِیار: اسے اختیار یا حق انتخاب ہے (۳) چنیدہ اور منتخب شے (مفرد و مذکر وغیرہ سب کے لئے) (۴) کھیرا (موٹی ککڑی جیسا)

خِیارُ شنبر: املتاس، خیار شنبر، ایک قسم کی پھلی جو مسہل وغیرہ کے لئے طب میں استعمال کی جاتی ہے۔

الخیرُ: اسم تفضیل خلاف قیاس۔ بمعنی: زیادہ اچھا، زیادہ بہتر، زیادہ مفید، زیادہ نیک۔ خیر ہر اس چیز کو کہتے ہیں جو حسن لذاتہ ہو یعنی خوبی اور بہتری اس کی ذات میں ہو اور اس میں ذاتی لذت ذاتی نفع اور ذاتی خوش بختی ہو۔ بھلائی، خوبی (۲) نیکی، خوش بختی (۳) برکت (۴) نفع، فائدہ (۵) مال و دولت، بہت اور عمدہ مال۔ قرآن پاک میں ہے: "إن ترکَ خیرًا الوصیّۃُ للوالدینِ والأقربین" (۶) صاحب خیر، فیض رساں (۷) باعث برکت (۸) بہت دولت مند بہت نفع بخش (۹) نیک۔ لعمرُ أبیکَ الخیِّرِ: تمہارے صاحب خیر باپ کی قسم ج: خِیارٌ و أخیارٌ و خیورٌ

الأخیارُ و خیارُ الناس: نیک اور منتخب لوگ۔

الخیرات: نعمتیں، منافع۔

خیرات الأرض: زمین کی پیداوار

خیرًا حسنًا: کسی کو اثبات میں جواب دینے کے لئے کہا جائے گا۔ بہتر ٹھیک ہے۔

الخِیرُ: کرم، فراخ دلی (۲) شرف و عزت (۳) طبیعت، فطرت (۴) اصل، نسل، ج: أخیارٌ۔

الخِیرۃُ: پسندیدہ اور منتخب شے۔

ھذہ خِیرتی: یہ میری پسندیدہ شے ہے (۲) ہر افضل و اعلیٰ شے۔

فلانۃُ الخِیرۃُ من النساءِ: فلاں عورت اعلیٰ اور ممتاز خاتون ہے

الخِیرۃُ: انتخاب و اختیار۔ قرآن پاک میں ہے: "وربّکَ یخلقُ ما یشاءُ و یختارُ ما کانَ لہمُ الخِیرۃُ": تیرا رب جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور منتخب کرتا ہے۔ انہیں کوئی اختیار اور تجویز کا حق نہیں (۲) منتخب چیز۔

الخِیَرۃُ: الخِیرۃُ۔

الخِیریُّ: دوا میں کام آنے والی ایک پھولوں والی بوٹی۔

الخَیرِیُّ : رفاہی، عام لوگوں کے فائدہ کا، خیراتی ۔

الخَیرِیَّۃُ : افضلیت، عمدگی، بہتری ۔

الخَیِّرُ : بہتر (۲) محسن، نفع رساں (۳) نیک (۴) نیکی اور بھلائی کرنے والا، سخی و فیاض ج: خیارٌ ۔

المُختَارُ : منتخب، پسندیدہ، چنیدہ (۲) ڈائجسٹ، منتخب مضامین پر مشتمل رسالہ

المُختَارات : منتخب مضامین پر مشتمل کتاب

• الخَیزَبُ : دیکھئے (خزب)

• الخَیزَبان : دیکھئے (خزب)

• الخَیزُرَان : دیکھئے (خزر)

• الخَیزَل : دیکھئے (خزل)

• الخَیزَلی : دیکھئے (خزل)

• خَاسَ الشیءُ ـِ خَیسًا : بدل جانا خراب ہوجانا، بدبودار ہوجانا، جیسے: خَاسَ الطَّعَامُ و خاست الجِیفَۃُ ۔

ـــ البیعُ : فروخت میں کمی آنا، بازار مندا ہونا ۔

ـــ فُلَانٌ : ذلیل ہوجانا ۔

ـــ فُلَانًا : ذلیل کرنا، تابع بنانا ۔

ـــ الدَّابَّۃَ : چوپائے کو سدھانا، قابو میں کرنا ۔

ـــ العَھدَ و بہ و فیہ خَیسًا و خَیسَانًا : عہد و پیمان کی خلاف ورزی کرنا، عہد شکنی کرنا ۔

ـــ فُلَانًا : کسی کو وعدہ کی ہوئی چیز سے کم دینا ۔

خَیَّسَ : انتہائی ذلیل و پریشان حال ہونا

ـــ الشیءَ : نرم کرنا ۔

ـــ الدَّابَّۃَ : چوپائے کو قابو میں کرنا، سدھانا ۔

ـــ فُلَانًا : ذلیل کرنا، اپنے قابو میں کرنا (۲) کسی مقام پر روکے رکھنا، قید کرنا ۔

خَیَّسَہُ فی السِّجن : جیل خانہ میں ڈالنا ۔

خَیَّسَ الإبلَ : اونٹوں کو ذبح کرنے کے لئے روکے رکھنا ۔

تَخَیَّسَ : گوشت و چربی چڑھنا، موٹاپا ظاہر ہونا ۔

الأَخْیَسُ : خِیسٌ أُخَیسٌ : گنجان و گھنے درخت، شیر کی مضبوط جھاڑی ۔ جَاءَ فی عَدَدٍ أَخْیَس : وہ بڑی تعداد کے ساتھ آیا ۔

الخَیسُ : خیر، فیض و نفع ۔ مَالَہُ قَلَّ خَیسُہُ ؟ (۲) غم (۳) گمراہی (۴) جھوٹ ۔

الخِیسُ : گھنے اور گنجان درخت، جھاڑی (۲) شیر کا مسکن ج: أخیاسٌ (۳) دودھ

الخِیسَۃُ : گھنے درخت، شیر کا مسکن ج: خِیَس ۔

المُخَیِّسُ : جیل (چونکہ وہ قیدیوں کیلئے باعث ذلت و کلفت ہوتی ہے) ۔

المُخَیَّسُ : جیل، قیدخانہ (۲) جانور کو سدھانے کی جگہ ۔

• الخَیسَرَی : دیکھئے (خسر)

• خَاشَ ـِ خُیُوشَۃً : پتلا ہونا

ما فی الوِعاءِ خَیشًا : برتن کی چیز نکالنا ۔

خَیَّشَہُ : کھوٹ پر سونے کا ملمع کرنا ۔

ـــ الشیءَ بالخَیش : کسی چیز پر ٹاٹ کا دبیز کپڑا چڑھانا، کینوس چڑھانا ۔

الخَیَّاشُ : کینوس (ٹاٹ کا دبیز کپڑا) بیچنے والا ۔

الخَیشُ : معمولی ٹاٹ یا دبیز بنے ہوئے کپڑے ج: أخیاش و خُیُوشٌ ۔ پٹ سن کے ریشے سے بنے ہوئے موٹے کپڑے، یا بورے اور تھیلے وغیرہ (۲) کمینہ آدمی ۔ رَجُلٌ خَیشُ العَمَلِ : کام میں مستعد آدمی ۔ الخَیشَۃُ : بوری، بڑا تھیلا (۲) خیمہ ۔

المُخَیَّشُ : سونا چڑھی ہوئی اور کھوٹ بھری ہوئی چیز، مصنوعی چیز ۔

• الخَیشُومُ : دیکھئے (خشم)

• خَاصَ الشیءُ ـِ خَیصًا : کم ہونا ۔ ھو خَائِصٌ ۔

خَیِصَ ـَ خَیَصًا : ایک چھوٹی اور ایک بڑی آنکھ والا ہونا (۲) ایک سیدھے اور ایک ٹیڑھے کان والا ہونا ۔

ـــ الکَبشُ : مینڈھے کا ایک سینگ ٹوٹا ہوا ہونا (۲) ایک سینگ اٹھا ہوا اور ایک دبا ہوا ہونا، سر سے ملا ہوا یا چہرے پر لٹکا ہوا ہونا) ھو أَخْیَصُ و ھی خَیصَاءُ ج: خِیصٌ ۔

الخَائِصُ : تھوڑا عطیہ ۔

الخَیاصَۃُ : دیکھئے (خوص)

الخَیصُ : الخَائِصُ ۔ نِلتُ منہ خَیصًا خَائِصًا : مجھے اس سے تھوڑی سی چیز ملی ۔

الخَیصَاءُ : معمولی عطیہ ۔

الخَیصَی : تھوڑی چیز، کسی چیز کے ٹکڑے ۔ فی المَرعَی خَیصَی من العُشبِ : چراگاہ میں جگہ جگہ تھوڑی گھاس ہے ۔ فی المکانِ خَیصَی من الرِّجالِ : کسی جگہ لوگوں کی منتشر ٹکڑیاں ہیں ۔ اجتمعت خَیصَاھم : وہ سب اکٹھے ہوگئے ان کا بکھرا ہوا شیرازہ یکجا ہوگیا ۔

الخَیصَانُ من المال : مال کا تھوڑا حصہ ۔

الخَیِّصُ : دیکھئے (خوص)

• خَاطَت الحَیَّۃُ ـِ خَیطًا : سانپ کا زمین پر تیزی سے رینگنا ۔

ـــ فُلَانٌ : جلدی سے گزر جانا ۔

خَاطَ فی السَّیرِ: چلتے رہنا (۲) کسی طرف متوجہ ہوئے بغیر سیدھے چلتے رہنا۔
— إلَیهِ: کسی کے پاس سے گزر جانا۔
— الٰی مَقصِدِہ: اپنی منزل کی طرف جانا۔
— الثَّوبَ خَیطًا و خِیَاطَةً: دھاگے سے سینا۔
— الدِّرعَ: زرہ بننا۔
— البَعِیرَ بالبَعِیرِ: دو اونٹوں کو ملانا۔ ھو خَائِطٌ و خَیَّاطٌ و خَاطٍ والمفعول مَخِیطٌ و مَخیُوطٌ۔
خَیِطَ ـَ خَیَطًا: لمبی ناک اور لمبی گردن والا ہونا (۲) سفیدی و سیاہی ملا ہونا۔ ھو أخیَطُ و ھی خَیطَاءُ ج: خِیطٌ۔
— الإبِلُ: اونٹوں کی مسلسل لمبی قطار لگنا۔
خَیَّطَ الثَّوبَ: خَاطَهُ۔
— الشَّیبُ رَأسَهُ و فی رَأسِهِ و خَیَّطَ رَأسَهُ: سر میں بڑھاپے کی سفید دھاریاں پڑنا۔
اختَاطَ الثَّوبَ: سینا۔
— الیه: کسی کے پاس جانا، گزرنا۔
تَخَیَّطَ رَأسُهُ: سفید دھاگوں کی طرح سر میں بڑھاپا نمایاں ہونا۔
الخِیَاطُ: سلائی کی سوئی وغیرہ۔
سَمُّ الخِیَاطِ: سوئی کا سوراخ (ناکہ) قرآن پاک میں ہے: "حَتّٰی یَلِجَ الجَمَلُ فی سَمِّ الخِیَاطِ"۔
الخِیَاطَةُ: سلائی، سلائی کا پیشہ، درزی گری، ٹیلرنگ۔
مَاکِنَةُ و مَاکِینَةُ الخِیَاطَةِ: سلائی مشین۔
الخَیطُ: سلائی کا دھاگا (۲) بنائی کا سوت (۳) پیک کرنے کی پتلی ڈوری (۴) پرونے کی لڑی ج: خُیُوطٌ و أخیَاطٌ و خُیُوطَةٌ۔
الخَیطُ الأبیَضُ: دن کی سفیدی
الخَیطُ الأسوَدُ: رات کی سیاہی۔ قرآن پاک میں ہے: "حَتّٰی یَتَبَیَّنَ لَکُمُ الخَیطُ الأبیَضُ مِنَ الخَیطِ الأسوَدِ مِنَ الفَجرِ" تاآنکہ رات کی سیاہی ختم ہو کر فجر کی سفیدی ظاہر ہو۔
خَیطُ الرَّقَبَةِ: حرام مغز (وہ گودا جو ریڑھ کی ہڈی اور پشت کے مہروں میں ہوتا ہے)۔ دَافَعَ عن خَیطِ رَقَبَتِهِ: اس نے اپنے خون کی حفاظت کی۔
خَیطٌ من النَّعَامِ و البَقرِ والجراد: شتر مرغ اور گایوں کا ریوڑ، ٹڈیوں کا دل ج: خِیطَانٌ۔
خَیطُ البَاطِلِ: دھوپ کی تیزی کے وقت روشن دان سے اندر داخل ہوتے دکھائی دینے والے باریک ذرات (۲) مکڑی کے منہ سے نکلنے والا باریک تار۔ کہتے ہیں: ھو أدَقُّ من خَیطِ باطِلٍ: وہ آسان بات یا آسان معاملہ ہے۔
خَیطُ البَنَّاءِ: معمار کا موٹا سوت جو چنائی سیدھی رکھنے کیلئے استعمال کرتا ہے ج: خِیطَان۔
الخَیطَةُ: باریک ریشہ سے بنی ہوئی عمدہ اور نازک ڈوری (۲) چھتہ سے شہد نکالنے والے کی رسی سے مربوط ڈوری جسے رسی کے ذریعہ اوپر چڑھتے وقت کھینچتا ہے اور رسی اوپر کو اٹھتی جاتی ہے (۳) شہد نکالنے والے کا اونی لباس جو مکھیوں سے بچاؤ کے لئے پہنتا ہے (۴) میخ۔ لا آتیكَ الّا الخَیطَةَ: میں تمہارے پاس صرف ابھی آؤں گا
خَاطَ إلَیهِم خَیطَةً: وہ ان کے پاس صرف ایک دفعہ آیا یا گزرا۔
الخَیَّاطُ: درزی، ٹیلر۔
الخَیَّاطِیَّةُ: ابوالحسن بن ابی عمرو الخیاط کے پیروکار جو تقدیر اور معدوم شے کی تعیین نیز اس کا کوئی نام دینے کے قائل تھے۔
المَخِیطُ: راستہ، گذرگاہ۔ مَخِیطُ الحَیَّةِ: سانپ کے رینگنے کی جگہ (۲) پیٹ کی اندرونی جلد کے سمٹنے کی جگہ۔ آنتوں کے قریب ابھرا ہوا حصہ (۳) سلا ہوا۔
المِخیَطُ: سلائی کا آلہ جیسے سوئی وغیرہ۔
المُخَیَّطُ: سلا ہوا۔
خَیِفَ الإنسَانُ وغیرُہُ ـَ خَیَفًا: ایک نیلی آنکھ اور ایک سیاہ آنکھ والا ہونا
— النَّاقَةُ: اونٹنی کے تھن کا ڈھیلا اور پھیلا ہوا ہونا۔ ھو أخیَفُ و ھی خَیفَاءُ ج: خِیفٌ و خُوفٌ۔
أخَافَ: منی کے مقام خیف میں مقیم ہونا۔
أخیَفَ: أخَافَ۔
— السَّیلُ الحَیَّ: سیلاب کا کسی قبیلہ کو بلند مقام پر ٹھہرنے کے لئے مجبور کرنا۔
خَیَّفَ مَنزِلًا: کسی مقام پر پڑاؤ ڈالنا۔
— عن القِتَالِ: جنگ سے پیچھے ہٹ جانا
— المرأةُ أولادَها و بِهِم: عورت کا رنگ برنگی اولاد جننا (جو صورتوں اور مزاجوں میں مختلف ہوں) (۲) عورت کی اولاد کا اخیافی ہونا (مختلف شوہروں سے ہونا)۔
خُیِّفَ المَالُ بَینَهُم: مال ان میں تقسیم کر دیا گیا۔
— الأمرُ بَینَهُم: معاملہ کا ذمہ داران سب کو بنا دیا گیا، ہر ایک اپنا مقررہ

فریضہ انجام دے گا۔
اِخْتَافَ: أَخَافَ۔
تَخَيَّفَتِ الدَّوَابُّ فِی الْمَرْعَى: چوپاؤں کا چراگاہ میں مختلف سمتوں میں رخ ہونا۔
— الشَّیْءُ أَلْوَانًا: کسی شے کا رنگ برنگ ہوجانا یا رنگ بدلتے رہنا۔
الْأَخْيَافُ مِنَ النَّاسِ: مختلف اخلاق و عادات اور مختلف رنگ و روپ کے لوگ۔ فَالنَّاسُ أَخْيَافٌ (۲) هُمْ أَخْيَافٌ، وہ اخیافی بھائی ہیں یعنی ان کی ماں ایک اور باپ مختلف ہیں۔
الْخَيْفُ: پانی کے بہاؤ سے بلند اور پہاڑ سے کچھ نیچے کا مقام، دامن کوہ (۲) گوشہ، کونہ، دودھ سے خالی تھن کی لٹکی ہوئی کھال ج: أَخْيَافٌ و خُيُوفٌ۔
الْخَيْفَانَةُ: سفید و زرد دھاریوں والی ٹڈیاں (۲) وہ ٹڈیاں جن کے پر صحیح طور پر نہ نکلے ہوں (۳) پہلے سال کی پیداوار سرخ دبلی اونٹنی۔ نَاقَةٌ خَيْفَانَةٌ: تیز رو اونٹنی۔ فَرَسٌ خَيْفَانَةٌ: چھریرے بدن کا گھوڑا (ٹڈی سے مشابہ کیا گیا) ج: خَيْفَان۔
جَرَادٌ خَيْفَانٌ: مختلف رنگوں کی ٹڈیاں۔ رَأَيْتُ خَيْفَانًا مِنَ النَّاسِ: میں نے لوگوں کا ہجوم دیکھا۔
الْخَيْفَةُ: چھری (۲) شیر کا مسکن۔
• خَالَ فُلَانٌ ـــ خَيْلًا: تکبر کرنا، مغرور ہونا (۲) تاڑنا، بھانپنا
— الْفَرَسُ وَغَيْرُهُ: گھوڑے کا لنگڑا کر چلنا۔
— الشَّیْءَ خَيْلًا و خَيْلَانًا: گمان کرنا، خیال کرنا، کچھ سمجھنا۔ جیسے: إِخَالُكَ رَاضِيًا: میں تم کو خوش سمجھ رہا ہوں۔

مقولہ ہے: مَن يَسْمَعْ يَخَلْ: جو لوگوں کی باتیں (عیوب وغیرہ) سنتا ہے وہ کچھ گمان ضرور کرتا ہے (یعنی اس کے دل میں ان کے متعلق برا خیال و جذبہ پیدا ہوتا ہے) واحد متکلم کا صیغہ أَخَالُ اور إِخَالُ دونوں طرح آتا ہے۔
خَالَ الشَّیْءَ: جاننا، واقف ہونا۔
خِيلَ الرَّجُلُ: بدن پہ کالے مسّوں والا ہونا۔ هُوَ مَخِيلٌ و مَخُولٌ و مَخْيُولٌ۔
أَخَالَتِ السَّمَاءُ لِلْمَطَرِ: آسمان کا برسنے کے قریب ہونا۔
— النَّاقَةُ: اونٹنی کے تھن میں دودھ اکٹھا ہونا۔
— فُلَانٌ لِلْخَيْرِ: کسی میں خیر و احسان کے آثار دکھائی دینا۔
— الْأَرْضُ بِالنَّبَاتِ: زمین کا سبزہ زار ہونا، ہرا بھرا ہونا۔
— عَلَيْهِ الشَّیْءُ وَالْأَمْرُ: کسی کیلئے کوئی بات یا معاملہ دشوار و پیچیدہ بنجانا۔
— فُلَانٌ: ایسا بادل دیکھنا جس کے متعلق برسنے کا گمان ہو۔
— السَّحَابَةَ: بادل کو برسنے کے قریب دیکھنا۔
— فِيهِ الْخَيْرَ: اس میں خیر کے آثار دیکھنا۔
أَخْيَلَتِ السَّمَاءُ: برسنے کے لئے تیار ہونا، ابر آلود ہو کر کڑک اور گرج شروع ہونا۔
— فُلَانٌ لِلذِّئْبِ: بھیڑیے کو دھوکہ دینے کے لئے کوئی ڈراونی چیز نصب کرنا (تاکہ مویشیوں کو نقصان نہ پہنچائے)۔

أَخْيَلَ السَّحَابَةَ: بادل کو برسنے والا سمجھنا۔
خَايَلَتِ السَّمَاءُ: أَخْيَلَتْ۔
— السَّحَابَةُ: بادل کے برسنے کی توقع ہونا۔
— فُلَانٌ فُلَانًا: خوبی میں مقابلہ کرنا، باہم فخر کرنا، اپنی اپنی خوبیاں بیان کرنا۔
خَيَّلَتِ السَّمَاءُ: برسنے کے قریب ہونا۔
— السَّحَابُ: بادل آکر نہ برسنا۔
— عَلَى الْمَيِّتِ: مردہ پر کپڑا اڈالنا۔
— عَلَيْهِ كَذَا: کسی پر کوئی چیز مشتبہ کرنا
— فُلَانٌ عَلَى فُلَانٍ: کسی پر تہمت لگانا
— عَنْهُ: دفاع کرنا، ہٹانا، روکنا۔
— الشَّیْءَ: کسی کا دل میں خیال لانا۔
— إِلَيْهِ كَذَا: کسی کو کسی چیز کا خیال دلانا، تصور کرانا، کسی کے سامنے کسی کی شبیہ اور صورت لانا۔
— الْخَيْرَ فِی فُلَانٍ: کسی میں خیر کے آثار محسوس کرنا، ذہانت سے تاڑلینا۔
خُيِّلَ إِلَيْهِ كَذَا: اسے ایسا خیال ہوا۔
خُيِّلَ لِی أَنَّكَ حَاضِرٌ: مجھے ایسا خیال یا گمان ہوا کہ تم موجود ہو۔
خُيِّلَ إِلَيْهِ أَنَّهُ كَذَا: اسے یہ خیال ہوا کہ فلاں چیز ایسی ہے۔ قرآن پاک میں ہے: يُخَيَّلُ إِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ أَنَّهَا تَسْعَى: انہیں ایسا محسوس ہونے لگا کہ ان کے جادو سے وہ (رسیاں اور لاٹھیاں) دوڑ رہی ہیں۔
اِخْتَالَتِ السَّحَابَةُ: أَخَالَتْ۔
— فُلَانٌ: تکبر کرنا، غرور کرنا، اترانا۔
— فِی مِشْيَتِهِ: اکڑ کر چلنا، جھوم جھوم کر چلنا، اتراتے ہوئے چلنا۔
— الْأَرْضُ بِالنَّبَاتِ: زمین کا ہرا بھرا اور سرسبز ہونا۔
تَخَايَلَ لَهُ الشَّیْءُ: کوئی چیز کسی کے لئے

مشابہ اور یکساں ہونا ۔

تَخَایَلَتِ الْأَرْضُ : زمین کے سبزہ کا چرنے کے قابل ہو جانا اور پھول کھل جانا

— فُلَانٌ : بڑا بننا، تکبر کرنا (۲) خود کو بڑا سمجھنا، خود پسندی کا شکار ہونا

— الْقَوْمُ : باہم فخر کرنا، ایک دوسرے کے سامنے اپنی خوبی اور بڑائی بیان کرنا ۔

تَخَیَّلَتِ السَّمَاءُ : برسنے کے قریب ہونا

— الشَّیْءُ : رنگین ہونا ۔

— الشَّیْءُ لَہٗ : کسی چیز کا مشابہ اور یکساں ہونا، کسی چیز کا خیال آنا، صورت ذہن میں آنا ۔

— لَہٗ خَیَالُہٗ : کسی کے سامنے کسی کی تصویر آنا، خیال آنا ۔

— الرَّجُلُ : تکبر کرنا ۔

— الْأَرْضُ : زمین کا ہرا بھرا ہونا ۔

— الْخَیْرَ فِیْ فُلَانٍ : کسی میں ذہانت سے بھلائی کے آثار محسوس کرنا ۔

— الشَّیْءَ : تصور کرنا، ذہن میں خیال لانا ۔ تَخَیَّلَہٗ فَتَخَیَّلَ لَہٗ : اس نے اس کا تصور کیا تو اس کے سامنے اس کی تصویر آگئی ۔

— الرَّجُلُ فِیْ مِشْیَتِہٖ : اکڑ کر چلنا ۔

اِسْتَخَالَ السَّحَابَ : بادل کو برستا ہوا سمجھنا ۔

الْاِخْتِیَالُ : تکبر، غرور، اتراہٹ، اکڑ ۔

الْأَخْیَلُ : اکڑ باز، متکبر (۲) بدن پر کالے داغ یا تلوں والا (اس کا کوئی فعل نہیں) ج : خِیْلٌ (۳) بڑائی، خود پسندی (۴) گردن کی ایک طرف کی رگ (۵) ہرے رنگ کا ایک پرندہ جس کے بازوؤں پر دوسرے رنگ کا دھبا ہوتا ہے (۶) شقراق نامی ایک منحوس پرندہ جس سے بری فال لیجاتی تھی ۔ عربوں میں کہاوت تھی : أَشْأَمُ مِنْ أَخْیَلَ : اَخیل پرندہ سے زیادہ منحوس (۷) شاہین ج : أَخَایِلُ وَخِیْلٌ ۔

الْخَائِلُ : اکڑ باز یا مغرور جوان ج : خَالَۃٌ

رَجُلٌ خَائِلُ مَالٍ : مال کا بہترین منتظم ۔

الْخَالُ : چوپائے کی لنگ کی قسم سے ایک بیماری (۲) گھٹا، چھائے ہوئے بادل (۳) بجلی (۴) غرور ۔ رَجُلٌ خَالٌ : مغرور آدمی (۵) بارش سے خالی بادل

رَجُلٌ خَالٌ : فراخ دل آدمی ۔

رَجُلٌ خَالُ مَالٍ : مال کا اچھا منتظم (۶) کالی دھاریوں کی سرخ یمنی چادر (۷) وہ جگہ جہاں کوئی اپنا نہ ہو (۸) امیر کے لئے بلند کیا جانیوالا پرچم (۹) کسی شے کا مالک جیسے من خال ھذا الفرس (۱۰) بدن کے کالے مسّے یا تل (سیاہ نکتہ) (۱۱) بدن اور قلب کا کمزور (۱۲) چھوٹا ٹیلہ (۱۳) بہت بڑا پہاڑ (۱۴) بہت بڑا موٹا اونٹ ج : خِیْلَانٌ وَ أَخْیِلَۃٌ ۔

الْخَالَۃُ : امْرَأَۃٌ خَالَۃٌ : مغرور عورت

الْخَیَالُ : گمان، خیال، وہم، تصور، ذہن میں گھومنے والی چیز (۲) وہمی اور خیالی کوئی چیز (۳) سوتے اور جاگتے میں نظر آنے والی کوئی وہمی صورت (۴) آئینہ میں دکھائی دینے والی صورت (۵) سائے کی طرح نظر آنے والی پرچھائیں (۶) کھیت میں پرندوں کو ڈرانے کے لئے نصب کیا جانے والا بانس جس پر سیاہ کپڑا ڈال دیا جاتا ہے (مصنوعی انسان) (۷) بکریوں کے باڑہ میں بھیڑیئے کو ڈرانے کے لئے کھڑا کیا جانے والا مصنوعی انسان (۸) زمین میں حد بندی کا نشان جسے پار کرنا ممنوع ہو (۹) اشیا کا تصور کرنے والی ایک قوت ج : أَخْیِلَۃٌ وَخِیْلَانٌ ۔

الْخَیَالِیُّ : توہماتی، غیر حقیقی، وہمی، خیالی ۔

الْخَیَالَۃُ : شخص (دکھائی دینے والی کوئی ذات) (۲) خیال (۳) سوتے یا جاگتے میں نظر آنے والی کوئی وہمی صورت ۔

الْخَیْلَاءُ : امْرَأَۃٌ خَیْلَاءُ : وہ عورت جس کے بدن پر بہت سیاہ تل ہوں (اس کا کوئی فعل نہیں)

الْخُیَلَاءُ : تکبر، بڑائی، خود پسندی، اتراہٹ

الْخَیْلُ : بڑائی، خود پسندی (۲) گھوڑے (اس لفظ سے اس کا واحد نہیں) (۳) گھوڑے سواروں کی جماعت ج : أَخْیَالٌ وَخُیُوْلٌ ۔

الْخَیْلِیُّ : گھوڑوں سے متعلق ۔

الْخَیْلُ : ہینگ ۔

الْخَیْلَۃُ : بڑائی، خود پسندی ۔

الْخَیَّالُ : گھوڑوں کا مالک، گھوڑا سوار، شہ سوار ج : خَیَّالَۃٌ ۔

الْخَیَّالَۃُ : وہ آلہ یا مشین جو لوگوں کے سامنے منظر کشی کرتی ہے، سینما ۔

دَارُ الْخَیَّالَۃِ : سینما گھر ۔

الْمُخْتَالُ : اکڑ باز، مغرور و متکبر، خود پسند

الْمَخِیْلُ : وہ شخص جس کے بدن پر بہت مسّے ہوں ۔

الْمَخِیْلُ لِلْخَیْرِ : بھلائی اور نیکی کا اہل ۔

الْمَخِیْلَۃُ : گھوڑوں کا اصطبل (۲) گمان أَخْطَأَتْ فِیْہِ مَخِیْلَتِیْ : اس کے بارہ میں میرا گمان غلط ثابت ہوا (۳) گھن گرج والا بادل جس کے برسنے کا گمان ہو (۴) بڑائی، غرور ۔ فُلَانٌ ذُوْ مَخِیْلَۃٍ : فلاں مغرور و متکبر ہے ۔ ج : مَخَایِلُ ۔

المَخَايِلُ: آثار وعلامات (معنی مجازی)
ظَهَرَتْ فيه مَخَايِلُ النَّجَابَة:
اس میں خاندانی شرافت کے آثار نمایاں ہوئے (۲) بارش کی امید دلانے والے بادل یا بارش سے ڈرانے والے بادل۔
المَخْيُولُ: بدن پر بہت تلوں والا (۲) وہ اونٹ جس کی پیٹھ پر شاہین ٹوٹ پڑا ہوا اور زخمی کر دیا ہو۔ رَجُلٌ مَخْيُولٌ: وہ شخص جو خوف سے دیوانہ ہو گیا ہو۔
المُخَيَّلُ: نفس کی سجھائی ہوئی بات
فلانٌ يَمضي على المُخَيَّلِ:
فلاں اپنے نفس کی سجھائی ہوئی بات پر چلتا ہے یعنی بے یقینی و شبہے کی حالت میں رہتا ہے۔
المُخَيِّلُ: توہم خیز، خیال دلانے والی شے
المُخَيِّلَةُ: انسان میں ودیعت کی ہوئی وہ قوت جو اشیاء کی تصویر کھینچتی ہے اور شکلیں سامنے لاتی ہے۔ قوت تخیلہ آئینۂ عقل۔
• خَامَ فُلانٌ ـِ خَيْمًا: قیام کرنا (۲) کسی کے خلاف دسیسہ کاری میں ناکام رہنا اور خود پھنس جانا۔
— الأرضُ خَيَمَانًا: کسی علاقہ کی آب ہوا خراب ہونا۔

خَامَ عن القِتالِ و فيه خَيْمًا و خَيَمَانًا و خُيُومًا: ڈر کر لڑائی سے پیچھے ہٹ جانا، بھاگ جانا۔
— رِجلَهُ: پاؤں اٹھانا۔
أَخَامَت الدَّابّةُ: چوپائے کا تین ٹانگوں پر کھڑا ہو کر چوتھی کو موڑ لینا۔
— الرَّجُلُ و الدَّابَّةُ إحدَى رِجلَيه او في إحدَى رِجلَيه:
انسان یا چوپائے کا ایک ٹانگ اوپر اٹھانا۔
أَخَامَ الخَيْمَةَ: خیمہ نصب کرنا۔
أَخْيَمَ الخَيْمَةَ: خیمہ نصب کرنا، ڈیرہ لگانا ڈیرہ ڈالنا۔
خَيَّمَ القَومُ: قبیلہ یا قافلہ کا خیمہ زن ہونا، کسی جگہ خیموں کے ساتھ پڑاؤ ڈالنا۔
— فُلانٌ: کسی جگہ قیام پذیر ہونا، خیمہ زن ہونا۔
— بالمكانِ و فيه: پڑاؤ ڈالنا، قیام کرنا، دھرنا دینا۔
— اللَّيلُ: رات کا ڈیرے ڈال دینا، ہر طرف تاریکی پھیلا دینا۔
— الرَّائِحَةُ بالمكانِ و بالثَّوبِ: کسی جگہ یا کپڑے میں بو سما جانا، بس جانا۔
— الوَحْشِيُّ في كِناسِه: جنگلی جانور کا اپنی جھاڑی سے نہ نکلنا۔

خَيَّمَ الخَيْمَةَ: خیمہ نصب کرنا، ڈیرہ ڈالنا۔
— الشيءَ: کوئی چیز خیمہ کی طرح استعمال کرنا۔
— المِسْكَ و نَحوَه: مشک وغیرہ کو کسی چیز سے ڈھانکنا تاکہ اس میں اس کی خوشبو مہک جائے۔
تَخَيَّمَ القَومُ: خیمہ میں داخل ہونا، خیمہ میں قیام کرنا۔
— الرِّيحُ الطَّيِّبَةُ في الثَّوبِ: کپڑے میں خوشبو بس جانا، خوشبو مہکنا۔
— مَكانَ كذا: کسی جگہ خیمہ گاڑنا۔
— بالمكان: کسی جگہ خیمہ گاڑنا۔
الخامُ: دیکھئے (خوم)
الخامَةُ: دیکھئے (خوم)
الخِيمُ: تلوار کا جوہر (۲) خصلت و فطرت (۳) اصل۔
الخَيْمَةُ: بانس پھونس وغیرہ کا سایہ کے لئے بنایا ہوا گھر، جھونپڑی (۲) ڈیرہ خیمہ، سوتی یا اونی کپڑے کا بنا یا ہوا عارضی گھر جو بلیوں اور لکڑیوں پر کھڑا کیا جاتا ہے (۳) مکان، قیام گاہ ج: خَيْمات و خِيام و خَيْمٌ و خِيَمٌ۔
الخِيمِيُّ: خیمہ ساز۔
الخَيّام: خیمہ ساز۔
المُخَيَّمُ: خیمے لگانے کی جگہ، کیمپ ج: مُخَيَّمات۔

بابُ الدَّال

الدَّال: حروف ہجا کا آٹھواں حرف۔ اس کا مخرج نوکِ زبان اور ثنایا علیا کی جڑ ہے۔ تلفظ زور اور سختی سے کیا جاتا ہے۔ دال سے باب افتعال کی تار کو چند جگہوں پر بدل دیا جاتا ہے جبکہ فاکلمہ زا ہو جیسے ازتیاد سے ازدیاد اور ازتجر سے ازدجر (۲) جبکہ فاکلمہ ذال ہو جیسے اذتکر سے ادّکر (ذال کو دال سے اور تا کو دال سے بدل کر ادغام کر دیا گیا (۳) جبکہ دال ہو جیسے ادترأ سے ادّرأ اور ادتفع سے ادّفع۔

د ا

• دَأَبَ فی العمل وغیرہ ـ دَأْبًا و دَأَبًا و دُؤُوبًا: کسی کام کو تندہی سے کرتے رہنا، محنت و کوشش کرنا، جانفشانی سے کام کرنا۔
— الشیءَ دأبًا: عادت بنالینا، کسی چیز کو معمول بنانا۔
— الدَّابَّةَ: زور سے ہنکانا، تیز ہنکانا۔
هو دَائِبٌ هو وهی دَءُوبٌ
أَدْأَبَ العملَ وغیرہ: ہمیشہ لگے رہنا، ہمیشہ کرنا۔
— فلانًا: کسی سے جانفشانی کے ساتھ کام کرانا، کسی کو کسی کام کا عادی بنا دینا۔
— الدَّابَّةَ: تیز ہانکنا، دوڑانا۔
الدَّأْبُ و الدَّأَبُ: پختہ عادت، معمول (۲) حالت، کام۔ کہتے ہیں: مَا زَالَ هٰذَا دَأْبَهُ۔ قرآن پاک میں ہے " مِثْلَ دَأْبِ قَوْمِ نُوحٍ وَّ عَادٍ وَّ ثَمُودَ "
دَائِب: ایک عادت یا معمول پر رہنے والا۔
دَائِبُون: ایک دستور پر چلنے والے۔
الدَّائِبَان: لیل و نہار (۲) چاند و سورج
الدَّئِبُ: تھکا ماندہ۔
الدَّءُوبُ: بہت عادی، جفاکش، معمول کا پکا۔
• دَأَثَ ـ دَأْثًا: گندا ہونا، میلا ہونا (۲) بھاری ہونا۔
— الشیءَ: گندا کرنا، میلا کرنا۔
الدَّئِثُ: دائمی دشمنی، کینہ ج: أَدْآثٌ۔
الدَّأْثَاءُ: بے وقوف باندی ج: دَآثٍ۔
ابنُ دَأْثَاء: بے وقوف آدمی۔
الدَّئْثَان: گلا، حلق۔
الدَّوْثِی: الدَّیُّوثُ: بے غیرت آدمی
• دَأْدَأَ دَأْدَأَةً و دِئْدَاءً: بہت تیز دوڑنا، تیز چلنا، لپکنا، بچہ کا چلنا شروع کرنا۔
— فی أثرہ: کھوج لگانے کے لئے کسی کے پیچھے لگنا۔
— القومُ: لوگوں کا بھیڑ لگاکر شور و غل مچانا۔
— الشیءَ: ہلانا، لڑھکانا (۲) ڈھانپنا، ٹھہرانا۔
تَدَأْدَأَ: مطاوع دَأْدَأَ: ہلنا، ڈھلک جانا، اکٹھا ہو جانا، بھیڑ لگانا، تیز رفتار ہونا، لڑھکنا۔ حدیث احد میں ہے: "فَتَدَأْدَأَ عن فرسه" وہ گھوڑے کے اوپر سے لڑھک کر گر گئے۔
تَدَأْدَأَ عن کذا: ہٹ جانا، ایک طرف سے دوسری طرف کو ہو جانا۔
— فی مشیه: لڑکھڑاتے ہوئے چلنا، جھومتے ہوئے چلنا۔
— القومُ: بھیڑ لگاکر شور مچانا۔
الدَّأْدَاءُ: مہینہ کا آخری دن۔ لَیْلَةٌ دَأْدَاءُ: انتہائی تاریک رات ج: دَآدِئُ۔ حدیث میں ہے "لَیْسَ عُفْرُ اللَّیَالِی کالدَّآدِی" روشن راتوں کا طول تاریک راتوں جیسا نہیں ہے۔
الدِّئْدَاءُ: الدَّأْدَاءُ ج: دَآدِئُ۔
الدُّؤْدُؤُ: الدَّأْدَاءُ ج: دَآدِئُ۔
الدَّأْدَأَةُ: الدَّأْدَاءُ ج: دَآدِئُ (۲) دایہ
• الدَّارِصِینِیُّ: دارچینی
• دَأَظَ ـ دَأْظًا: بھر جانا (برتن وغیرہ) (۲) موٹا ہونا۔
— فلانًا: کسی کو پیٹ بھرے پر کھانے کیلئے مجبور کرنا (۲) ناراض کرنا، غصہ دلانا (۳) گلا گھونٹنا۔
— القرحةَ: زخم کو مواد نکالنے کے لئے دبانا
— المتاعَ فی العیبة: بیگ یا تھیلے میں سامان کو دبا کر بھرنا۔
— الوعاءَ: برتن کو بھرنا۔
• دَأَلَ ـ دَأْلًا و دَأَلَانًا و دَأَلَی: بھاری قدموں سے رک رک کر چلنا۔
— الصیدَ وغیرہ وله: دھوکہ دینا، چال چلنا۔
دَاءَلَهُ: کسی کے ساتھ دھوکہ اور فریب کرنا۔
الدُّؤَالَةُ: لومڑی (علم جنس)۔

الدَّأْلُ: بھیڑیا (۲) نیولے جیسا ایک چھوٹا جانور۔

الدُّئِلُ: گیدڑ۔

الدَّأْلَانُ: بھیڑیا (۲) گیدڑ۔

الدُّؤْلُولُ: مصیبت (۲) ناگوار بات۔ ج: دَآلِیلُ۔

•دَأَمَ الحَائِطَ ـَ دَأْمًا: مضبوط کرنا، ٹیک لگانا (۲) دھکا دے کر ایک دم گرانا

تَدَاءَمَ عَلَیهِ الشَّیْءُ: سلسلہ لگ جانا ڈھیر لگ جانا، ڈھانپ لینا۔

ـــ الشَّیْءُ فُلَانًا: کسی کے پاس چیزوں کا بکثرت آنا، ڈھیر لگ جانا۔

تَدَأَّمَهُ الشَّیْءُ: ڈھیر لگ جانا، بکثرت جمع ہونا (۲) سوار ہونا اور پر چڑھ جانا۔

الدَّأْمُ: ہر ڈھانپنے والی چیز۔

الدَّأْمَاءُ: سمندر۔

•دَءَا ـُ دَأْوًا: بوجھل آدمی کی طرح چلنا، آہستہ آہستہ چلنا۔

ـــ لِلصَّیْدِ: شکار کو فریب دینے کے لئے چھوٹے چھوٹے قدموں سے چلنا۔

دَأَی ـَ دَأْیًا: دءا۔

الدَّأْیَةُ: مونڈھے اور پیٹھ کی گول ہڈیوں میں سے ایک (۲) پسلیوں سے سینہ کی ہڈیوں کے ملنے کی جگہ (۳) دایہ، ماں کے سوا بچہ کو پرورش کرنے والی عورت (۴) کمان میں تیر کی جگہ (۵) اونٹ کے جسم کی وہ جگہ جو پالان کے کنارہ سے چھل جاتی ہے۔ اسی سے کوے کو ابنُ دَأْیَه کہتے ہیں چونکہ وہ اونٹ کے اس زخم پر کثرت سے آتا ہے۔

الدَّایَةُ: دایا، پرورش کرنے والی عورت

د ـــــ ب

•دَبَأَ ـَ دَبْئًا: ٹھہرنا، پرسکون ہونا۔

ـــ فُلَانًا: لاٹھی یا ڈنڈا مارنا۔

دَبَّأَهُ وَ عَلَیهِ: ڈھانپنا، چھپانا۔

•دَبَّ ـِ دَبًّا وَ دَبِیبًا: رینگنا، بچہ کا ہاتھ پیر زمین پر رکھ کر گھسٹنا، گھسٹ کر چلنا، آہستہ آہستہ چلنا، سرکنا۔ کہتے ہیں: هو أَكْذَبُ مَنْ دَبَّ وَ دَرَجَ: وہ زندوں اور مردوں میں سب سے زیادہ جھوٹا ہے۔

دَبَّتْ عَقَارِبُه: اس کی چغل خوریاں اثر انداز ہوگئیں۔ اس کی شرارتیں بڑھ گئیں۔ کہاوت ہے "أَعْيَيْتَنِي مِنْ شُبَّ إِلَى دُبَّ وَ مِنْ شُبَّ إِلَى دُبَّ" تو نے مجھے جوانی سے لے کر بڑھاپے تک پریشان کیا (اصل عبارت یوں ہے۔ أَعْيَيْتَنِي مُذْ شَبَبْتُ إِلَى أَنْ دَبَبْتُ عَلَى العَصَا) (۲) جاری ہونا۔

ـــ الشَّیْءُ فِی الشَّیْءِ: سرایت کرنا جیسے دَبَّ الشَّرَابُ فِی الجَسَدِ کسی چیز کی لہر دوڑنا۔

ـــ الشِّقَاقُ بَیْنَهُم: اختلاف پیدا ہونا، پھوٹ پڑ جانا۔

ـــ الفَسَادُ: بگاڑ پیدا ہونا۔

دَبَّ الإِنْسَانُ وَالحَیَوَانُ ـَ دَبَبًا وَ دَبَابًا: بہت بالوں والا یا (جانور کا) بہت اون والا ہونا، ریچھ جیسا ہو جانا کہتے ہیں: دَبَّ وَجْهُهُ وَ جَسَدُهُ: اس کے چہرہ اور بدن پر بہت بال ہوگئے۔ فهو أَدَبُّ وهي دَبَّاءُ ج: دُبٌّ۔ دَبِبٌ بھی اسم صفت ہے۔

أَدَبَّهُ: آہستہ آہستہ چلانا (۲) اثر انداز بنانا (۳) جاری کرنا۔ کہتے ہیں: أَدَبَّ إِلَى أَرْضِهِ جَدْوَلًا: وہ نہر وغیرہ سے اپنی زمین تک چھوٹی نہر نکال کر لے گیا۔

أَدَبَّ الحَاكِمُ البِلَادَ: حاکم نے ملک میں (اپنے عدل و انصاف سے) چہل پہل پیدا کر دی (لوگ بے خوف چلنے لگے)۔

ـــ عَلَیهِم عَقَارِبَه: اس نے ان کے خلاف ریشہ دوانیاں شروع کر دیں، وحَرَّشَ عَلَیهِم أَقَارِبَهُم اور رشتہ داروں کو ان کے خلاف بھڑکا دیا۔

الدَّابُّ: رینگنے والا، سرایت کرنے والا۔

الدَّابَّةُ: زمین پر چلنے والا جانور، اکثر استعمال اس چوپائے پر ہوتا ہے جو سواری یا بوجھ لادنے کے کام آتا ہے۔ مویشی، چوپایا ج: دَوَابُّ۔ تصغیر دُوَيْبَّةٌ

دَابَّةُ الأَرْضِ: زمین کا وہ چوپایہ جس کے متعلق قرآن پاک میں ذکر ہے کہ وہ قیامت سے پہلے نکلے گا۔

أَدَبُّ: چہرہ پر زیادہ رؤیں والا م: دَبَّاءُ ج: دُبٌّ۔ (۲) بہت بالوں والا اونٹ۔

الدُّبُّ: ریچھ ج: دِبَابٌ و دِبَبَةٌ م: دُبَّةٌ۔

الدُّبُّ الأَصْغَرُ: (بنات نعش اصغر) سات ستاروں کا مجموعہ جن میں سے چار ستارے ایک چوخانہ کی شکل بناتے ہیں اور بقیہ تین دم کی شکل بناتے ہیں اس طرح ریچھ کی سی شکل بنجاتی ہے پھر اخیر میں ایک ستارہ اور ہوتا ہے جو قطبی کہلاتا ہے اور یہ سب کے سب قطب کے ارد گرد گھومتے ہیں۔

الدُّبُّ الأَكْبَرُ: پہلی شکل کی طرح یہ اس سے بڑا سات ستاروں کا مجموعہ ہے۔

الدُّبَّاءُ: کدو، گھیا کدو (تشدید کے ساتھ بھی ہے) و: دُبَّاءَةٌ۔

الدَّبَّابَةُ: ایک قدیم جنگی ہتھیار (قلعہ شکن مشین) جس کے ذریعہ دشمن کے قلعوں کو توڑا اور منہدم کیا جاتا تھا۔ اس کے اندر آدمی بیٹھتے تھے۔ اور قلعہ کی دیواریں

سوراخ کر کے اس کی دیواروں کو گراتے تھے۔ حدیث عمرؓ میں ہے: "قَالَ كَيْفَ تَصْنَعُونَ بِالْحُصُونِ؟ قَالَ: نَتَّخِذُ دَبَّابَاتٍ يَدْخُلُ فِيهَا الرِّجَالُ" (۲) ٹینک، ایک مسلح گاڑی جس کے مضبوط پہیوں پر موٹی چین لپٹی ہوتی ہے اس پر توپ نصب ہوتی ہے اور اندر فوجی بیٹھتے ہیں اس سے دشمن پر گولہ باری کی جاتی ہے ج: دَبَّابَات۔

الدَّبَانُ: رُواں، بالوں کی کثرت۔

الدَّبَّةُ: بہت ریتلی زمین۔ کہاوت ہے: وَقَعَ فُلَانٌ فِي دَبَّةٍ: وہ مصیبت میں پڑ گیا (۲) تیل وغیرہ کی شیشی ج: دِبَابٌ۔

الدُّبَّةُ: (۱) چھپنی (۲) راستہ، طریقہ۔ کہتے ہیں: تَبِعَ دُبَّةَ فُلَانٍ: وہ فلاں کے راستہ یا طریقہ پر چلا ج: دُبَبٌ۔

الدَّبَبُ: چھوٹا بچھڑا، چہرہ کا رواں۔

الدُّبَّابُ: خودرو پودینہ۔

الدَّبُوبُ: بہت رینگنے والا (۲) چغل خور (۳) ہر موٹی چیز۔

طَعْنَةٌ دَبُوبٌ وَ جِرَاحَةٌ دَبُوبٌ: بہتا ہوا زخم ج: دُبُبٌ

الدَّبِيبُ: زمین پر رینگنے والا (۲) کیڑا، آہٹ، قدموں کی آواز۔

الدَّيْبُوبُ: چغل خور ج: دَيَابِيبُ۔

الدُّوَيْبَّةُ: کیڑا، چھوٹا جانور۔

المَدَبُّ: جاری ہونے کی جگہ۔ مَدَبُّ السَّيْلِ: جہاں سے رو آئے۔

المَدَبَّةُ: بہت ریچھوں والی زمین ج: مَدَابُّ۔

• دَبَجَ الشَّيْءَ ـ دَبْجًا: مزین کرنا، نقش ونگار بنانا، حسین بنانا۔ کہتے ہیں: دَبَجَ المَطَرُ الأَرْضَ: بارش کا زمین کو اتنا سیراب کرنا کہ وہ سرسبز وشاداب ہو جائے، خوبصورت بنانا

دَبَّجَهُ: دَبَجَهُ۔

دَبَّجَتْ أَقْلَامُهُمْ: ان کے قلموں نے فنکاری کی، بہترین مضامین لکھے۔

الدِّيبَاجُ: ریشمیں قیمتی کپڑا جس کا تانا بانا ریشم کا ہوتا ہے۔

دِيبَاجُ الوَجْهِ: چہرہ کا حسن (چہرہ کی کھال کی خوش نمائی) ج: دَبَابِيج و دَبَابِجُ۔

الدِّيبَاجَةُ: چہرے کے بشرہ کا حسن (۲) سلیقہ، طرز۔ کہتے ہیں: لِكَلَامِهِ وَشِعْرِهِ وَكِتَابَتِهِ دِيبَاجَةٌ حَسَنَةٌ: اس کے کلام، شعر اور لکھنے کا اچھا طرز ہے۔ اسے بولنے شعر کہنے اور لکھنے کا سلیقہ ہے (۳) عزت کہتے ہیں: فُلَانٌ يَصُونُ دِيبَاجَتَهُ فلاں اپنی آبرو محفوظ رکھتا ہے۔ فُلَانٌ يَبْذُلُ دِيبَاجَتَهُ: فلاں اپنی آبرو ریزی کرتا ہے۔

دِيبَاجَةُ الرَّسَائِلِ: خطوط کے القاب و آداب، خط کا ابتدائی حصہ جس میں مکتوب الیہ کو مخاطب کیا جاتا ہے۔

دیباجة الكتاب: پیش لفظ، مقدمہ

ـــ فِي القَضَاءِ: فیصلۂ عدالت کا وہ حصہ جس میں عدالت کا نام، جگہ اور تاریخ وغیرہ کی تفصیل ہوتی ہے۔

ـــ فِي القَانُونِ الدَّوْلِيِّ بَيْنَ الأَقْوَامِ: قانون میں معاہدہ کا وہ مفصل مقدمہ جس میں معاہدہ کی ضرورت اور اس کے اسباب ومحرکات کا تفصیل سے ذکر ہوتا ہے۔

الدَّبَّاجُ: دیباج کپڑا بیچنے والا۔

المُدَبَّجُ: اصطلاح حدیث میں وہ روایت جسے ایسے چند راویوں نے بیان کیا ہو جو عمر وسند کے لحاظ سے یکساں ہوں (۲) مزین کیا ہوا (۳) بدہیئت آبی پرندہ بدشکل۔

المُدَبَّجُ بِالسِّلَاحِ: ہتھیاروں سے لیس۔

• دَبَّحَ: ذلیل وخوار ہونا (۲) کمر جھکانا (۳) چلتے ہوئے سر جھکانا۔

ـــ فِي رُكُوعِهِ: رکوع میں کمر کو پھیلانا اور سر کو جھکانا کہ سر سرین سے نیچے ہو جائے۔

ـــ فِي البَيْتِ: خانہ نشین ہونا، باہر نہ نکلنا۔

ـــ ظَهْرَهُ: کمر کو بیچ سے اوپر اٹھانا کہ وہ کوہان نما ہو جائے۔

انْدَبَحَ: دَبَّحَ۔

• دَبَخَ: کمر کو بیچ سے اوپر اٹھانا اور سر جھکانا

دُبَاخٌ: عرب بچوں کا ایک کھیل۔

• دَبْدَبَ: بچہ کا گھسٹنا، شور مچانا، ہنگامہ کرنا۔ دَبْدَبَ فُلَانٌ وَدَبْدَبَتِ الخَيْلُ۔

ـــ الحَافِرُ عَلَى الأَرْضِ: کھر یا ٹاپ کا زمین پر پڑ کر آواز دینا۔

الدَّبَادِبُ: بہت شور وغل کرنے والا، ج: دَبَادِبُ۔

الدَّبْدَابُ: ڈھول ج: دَبَادِيبُ۔

الدَّبْدَبَةُ: سخت زمین پر گھوڑے کی ٹاپوں کی آواز، چاپ، کسی اور چیز کے سخت زمین پر پڑنے کی آواز (۲) ڈھول (۳) بڑی چیونٹی ج: دَبَادِبُ۔

• دَبَرَتِ الرِّيحُ ـ دُبُورًا: پچھوا ہوا چلنا (مغرب کی طرف سے آنا)۔

ـــ السَّهْمُ: تیر کا نشانہ سے نکل جانا۔

ـــ الشَّيْءُ: جاتا رہنا، گزر جانا، پھر جانا کہتے ہیں: دَبَرَ أَمْرُهُمْ: ان کے معاملہ نے بگاڑ کا رخ اختیار کر لیا۔

دَبَرَ فُلَانٌ : بوڑھا ہونا (۲) ہلاک ہونا (۳) پشت پھیرنا۔
— بہ : لے جانا۔
— فُلَانًا : پیچھے چلنا، پیچھے آنا (۲) کسی کے مرنے کے بعد جانشین ہونا، اس کے بعد باقی رہنا۔
— السَّهْمُ الهَدَفَ : تیر کا نشانہ سے گزر کر اس کے پیچھے گر جانا۔
— الحَدِيثَ عن فُلَانٍ : کسی کے مرنے کے بعد اس کی بات نقل کرنا۔
— الكِتَابَ : کتاب کی نقل کرانا۔
دُبِرَ : پچھوا ہوا لگ جانا۔
— الحَيَوَانُ : جانور کے زخم ہو جانا، پھوڑا نکل آنا، اونٹ کی پیٹھ پر زخم ہو جانا۔
دَبِرَ الحَيَوَانُ ـَـ دَبَرًا : زخم والا ہونا، پھوڑے والا ہونا۔ هو دَبِرٌ و أَدْبَرُ و هي دَبِرَةٌ و دَبْرَاءُ ج : دُبُرٌ و هي دَبْرَى ج : دَبَارَى۔
أُدْبِرَ : پچھوا ہوا (مغرب سے آنے والی ہوا) میں داخل ہونا (۲) بدھ کے دن سفر کرنا یا بدھ کی رات میں سفر کرنا (۳) اپنے اگلے پچھلے سے واقف ہونا یعنی سمجھ دار ہونا (۴) زخمی چوپائے والا ہونا
— الشَّيْءُ : گزر جانا، مر جانا، پشت پھیرنا
— الشَّيْءَ : پیچھے کرنا۔
— القَتَبُ البَعِيرَ : کجاوہ کا اونٹ کی پیٹھ کو زخمی کرنا۔
— أَمْرُهُمْ : معاملہ بگڑ جانا، معاملہ خراب ہو جانا۔
— الرَّجُلُ : پیٹھ پھیرنا۔
— النَّجْمُ : ستارہ غروب ہونا۔
— الصَّلٰوةُ : نماز کا ختم ہو جانا۔
— البَعِيرَ : اونٹ کی پیٹھ میں زخم کرنا۔
دَابَرَ فُلَانٌ : مر جانا۔
— الأُذُنَ : کان کو پیچھے سے چاک کرنا۔ کہتے ہیں : دَابَرَ النَّاقَةَ۔
دَابَرَ الرَّحِمَ : رشتہ منقطع کرنا، قطع تعلق کرنا۔
— فُلَانٌ فُلَانًا : کسی سے منہ پھیرنا، علیحدہ ہو جانا، مخالفت کرنا۔
دَبَّرَ الأَمْرَ و فيه : کسی بات کے انجام کو سوچنا، کسی کام کی تدبیر کرنا، غور و فکر کرنا۔
— الأمرَ : مرتب کرنا (۲) تیار کرنا (۳) انتظام کرنا (۴) مہیا کرنا، ایجاد کرنا
— الحَدِيثَ : دوسرے سے بات نقل کرنا۔
— العَبْدَ : غلام کی آزادی کو موت پر معلق کرنا۔
— على هَلَاكِهِ : کسی کی ہلاکت کیلئے کوشش کرنا۔
— فُلَانًا : کسی کو سزا کی دھمکی دینا۔
— تُهْمَةً : الزام تراشنا۔
تَدَابَرَ القَوْمُ : باہم قطع تعلق کرنا اور دشمن ہونا۔
تَدَبَّرَ الأَمْرَ و فيه : غور و فکر کرنا، حقیقت دریافت کرنا۔ کہتے ہیں: عَرَفَ الأَمْرَ تَدَبُّرًا : وہ معاملہ کو اخیر میں سمجھا، غور و فکر سے سمجھا۔
اِسْتَدْبَرَهُ : کسی کے پاس اس کے پیچھے سے آنا (۲) اپنے لئے خاص کرنا، سب کچھ خود لے لینا (۳) پیچھے سے دیکھنا (۴) پیٹھ دینا۔
— الأَمْرَ : کسی معاملہ کے اخیر میں وہ بات جاننا جو شروع میں نہ سمجھی جائے اخیر میں نتیجہ پر پہنچنا۔
التَّدْبِيرُ : سیاست (۲) انتظام، نظم و نسق (۳) ایجاد (۴) کفایت شعاری۔
التَّدْبِيرُ المَنْزِلِيُّ : خانگی نظم و نسق، خانہ داری۔
الدَّابِرُ : تابع (۲) ہر چیز کا اخیر، آخر، کہتے ہیں: قَطَعَ اللّٰهُ دَابِرَهُمْ : اللہ ان سب کو (اول سے آخر تک) نیست و نابود کر دے۔ ما بَقِيَ في الكِنَانَةِ إلَّا الدَّابِرُ : ترکش میں صرف آخری تیر رہ گیا (۲) اصل، جڑ (۳) گزرا ہوا (۴) دُم ـ ج : دَوَابِرُ۔
الدَّابِرَةُ : پیچھے آنے والی (۲) ہر چیز کا آخر (۳) چوپائے کے پاؤں کا پٹھا (۴) کھر کا پچھلا حصہ (۵) پرندہ کے پنجہ کا کانٹا جس سے باز وغیرہ حملہ کرتے ہیں (۶) منحوس عورت (۷) شکست ج : دَوَابِرُ۔
دُبَارٌ : بدھ کا دن یا رات۔
الدَّبَارُ : ہلاکت۔
الدِّبَارُ : ہر چیز کا آخری حصہ۔ کہتے ہیں: هو لا يَدْرِي قِبَالَ الأَمْرِ من دِبَارِهِ : اسے آگے پیچھے کی کچھ خبر نہیں یعنی بالکل نا سمجھ اور بدھو ہے أَتَى الصَّلٰوةَ دِبَارًا : اس نے وقت نکل جانے کے بعد نماز پڑھی۔
الدُّبَارَةُ و الدُّوبَارَةُ : چالاکی، ہوشیاری (۲) سُتلی، ڈوری۔
الدِّبَارَةُ : زمین کا قابلِ کاشت بنایا جانے والا ٹکڑا ج : دِبَارٌ۔
الدَّبُّوْرُ : نوع، شکل۔ لَيْسَ فُلَانٌ من دَبُّورِ فُلَانٍ۔
الدَّبُّورَةُ : پتھروں کو ہموار کرنے کا اوزار (۲) اسٹار، ستارہ جو فوجیوں کی وردی پر ہوتا ہے۔
الدَّبْرُ : بے شمار دولت (۲) بھڑوں یا شہد کی مکھیوں کا جھنڈ (۳) ہر چیز کا پچھا، پشت، پیچھے۔ کہتے ہیں: جَعَلْتُ كَلَامَهُ دَبْرَ أُذُنِي : میں نے اس کی نہ پرواہ کی اور نہ اس کی طرف التفات

کیا (۴) جزیرہ جس پر پانی کبھی چڑھ جاتا ہو اور کبھی ہٹ جاتا ہو (۵) چھوٹی ٹڈیاں (۶) پہاڑ ج: أَدْبُرٌ و دُبُورٌ۔

الدَّبْرُ: شہد کی مکھیوں یا بھڑوں کا جھنڈ (۲) بے شمار دولت ج: أَدْبُرٌ و دُبُورٌ۔

الدُّبُرُ: پیٹھ۔ کہتے ہیں: وَلَّاهُ دُبُرَهُ: اس نے اسے پیٹھ دکھائی یعنی اس سے ہار گیا (۲) سرین (۳) ہر چیز کا پچھلا حصہ، آخری حصہ ج: أَدْبَارٌ۔

الدَّبَرَانُ: علم الفلک میں برج ثور کے پانچ ستارے جو چاند کی منزلوں میں سے ہیں بعض کے نزدیک ثریا اور جوزاء کے درمیان کا ستارہ۔

الدَّبْرَةُ: قطعۂ زمین جو کاشت کے لئے تیار کیا گیا ہو (۲) کھیتوں کے درمیان بہنے والی نہر ج: دَبْرٌ و دِبَارٌ (۳) جنگ میں شکست۔ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْهِم الدَّبْرَةَ: خدا ان کو شکست دے۔ جعل اللّٰه لَهُمُ الدَّبْرَةَ: اللہ ان کے دشمنوں کو شکست دے کر ان کو فتح و کامیابی عطا فرمائے۔

الدَّبِرُ: زخمی پیٹھ والا جانور۔

الدِّبْرَةُ: ہر وہ چیز جس کی پشت کی جائے ضد: قبلہ۔

لَيْسَ لِهٰذَا الأَمْرِ قِبْلَةٌ ولَا دِبْرَةٌ: یہ بات بے سر و پا ہے، اس کا کوئی رخ متعین نہیں۔

الدَّبَرَةُ: چوپائے کی پیٹھ کا زخم ج: دَبَرٌ و أَدْبَارٌ (۲) جنگ میں شکست۔

الدَّبَرِيُّ: آخر یا دیر میں آنے والی شے (ضرورت کا وقت گزر جانے کے بعد) جَوَابٌ دَبَرِيٌّ: دیر سے آنے والا جواب (جب اس کی ضرورت باقی نہ رہے) (۲) آخری وقت میں پڑھی جانیوالی نماز۔ رَأْيٌ دَبَرِيٌّ: بعد الوقت یا اخیر میں ذہن میں آنے والی رائے شَرُّ الرَّأْيِ الدَّبَرِيُّ: خراب رائے وہ ہے جو بعد الوقت سوجھے۔

تَبِعْتُ صَاحِبِي دَبَرِيًّا: میں اپنے ساتھی سے بچھڑ کر پھر اس کے ساتھ ہو لیا، اور مجھے ڈر ہے کہ کہیں وہ مجھ سے چھوٹ نہ جائے۔

فُلَانٌ لَا يُصَلِّي اِلَّا دَبَرِيًّا: فلاں ہمیشہ اخیر وقت میں نماز پڑھتا ہے۔

الدَّبُورُ: پچھوا ہوا (جانب مغرب سے آنے والی ہوا) مقابل قَبُول ج: دُبُرٌ و دَبَائِرُ۔

الدَّبِيرُ: پچھلا (ضد: قبیل: اگلا) (۲) معصیت (۳) رسی کا بٹ (۴) گناہ۔

هو لا يَعرِفُ قبيلًا من دَبِيرٍ، لا يعرف قَبِيلَه من دَبِيرِه: اسے آگے پیچھے کی تمیز نہیں۔ یعنی وہ بدھو اور جاہل ہے (۲) وہ طاعت و معصیت میں فرق نہیں جانتا۔

المُدَابَرُ: هو مُدَابَرٌ مُقَابَلٌ: وہ نجیب الطرفین ہے، شریف ماں باپ کا ہے۔

المُدَابِرُ: تیر مارنے والا (۲) جوئے میں ہارنے والا۔

المُدَبِّرُ: منتظم (۲) دانش مند، سوج بوجھ رکھنے والا (۳) سیاست داں (۴) کفایت شعار۔

المُدَبَّرُ: المَاءُ المُدَبَّرُ: عرق، نچوڑ۔

المَدْبُورُ: زخمی (۲) دولت مند۔

المُسْتَدْبَرُ: هو مُسْتَدْبَرُ المَجْدِ مُسْتَقْبَلُه: وہ اول و آخر عزت والا ہے۔

• دبس۔ أَدْبَسَتِ الأَرْضُ: زمین کی روئیدگی میں سبزی و سیاہی کا مل جانا، زمین کا سبز و سیاہ روئیدگی والا ہونا۔

دَبَّسَهُ: چھپانا، پوشیدہ کرنا۔

__ الخُفَّ: جوتا گانٹھنا، ٹکی لگا کر مرمت کرنا۔

__ الوَرَقَةَ: کاغذ میں اسٹیپل یا پن لگانا۔

__ الشيءُ: چھپنا، پوشیدہ ہونا۔

__ العِنَبُ: انگور کا میٹھا ہونا۔

__ العَصِيرُ المَغلِيُّ: جوش دیے ہوئے رس کا گاڑھا ہو جانا۔

ادْبَسَّ: سرخ سیاہی مائل رنگ کا ہونا، کتھئی رنگ کا ہونا۔

__ الأَرْضُ: زمین کی سیاہی کا روئیدگی کی سبزی کے ساتھ مل جانا۔

الأَدْبَسُ: سرخ و سیاہی مائل (جس میں سیاہی کا غلبہ ہو) م: دَبْسَاءُ ج: دُبْسٌ۔

الدِّبَاسَةُ: گھریلو چھتا۔

الدَّبَّاسُ: شیرہ بنانے والا یا بیچنے والا۔

الدَّبَّاسَةُ: اسٹیپلر۔

الدَّبُّوسُ: گرز، لاٹھی جس کا سرا موٹا ہوا ہو (۲) عطار (۳) پن، آل پن۔

دَبُّوسٌ انكليزيٌّ: سیفٹی پن ج: دَبَابِيسُ

دِبُّوسُ رَسْمٍ: ڈرائنگ پن۔

دَبُّوسُ شَعْرٍ: بالوں کا کلپ۔

دَبُّوسُ الغَسِيلِ: دھوئے ہوئے کپڑے لٹکانے کی چٹکی، پن۔

الدِّبْسُ: کھجور کا شہد (۲) پختہ کھجور کا شیرہ (۳) ہر سیاہ شے (۴) ہر زیادہ چیز مَالٌ دَبْسٌ و دِبْسٌ: بہت مال (۵) بھیڑ۔

الدِّبِسُ: کھجور کا شہد، شیرہ۔

الدُّبْسَةُ: ایسی سرخی جس پر سیاہی غالب ہو

الدُّبْسِيُّ: کبوتروں کی ایک قسم جس کا

رنگ خاکی ہوتا ہے ج: دَبَابِسُ.
الدَّبُوسُ: کھجور کا نچوڑ جو گھی نکالنے کے برتن میں خوشبو کے لئے ڈالا جاتا ہے۔
المَدْبَسَةُ: پن دان، پنوں کی ڈبیا۔
• دَبَشَهُ ـِ دَبْشًا: چھیلنا (۲) کھانا کہتے ہیں: دَبَشَ الجَرَادُ الأَرْضَ و فِيهَا: ٹڈیوں نے زمین کی گھاس چاٹ لی یا کھالی۔
الدَّبَاشُ: زبردست سیلاب۔
الدَّبَشُ: گھر کا سامان، ردی اور بیکار سامان۔
المَدْبُوشُ: مَكَانٌ مَدْبُوشٌ: وہ جگہ جس کی گھاس ٹڈیاں صاف کر گئی ہوں۔
• دَبَغَ الجِلْدَ ـَـ دَبْغًا و دِبَاغًا و دِبَاغَةً: چمڑے کو مسالے سے صاف کرنا، دباغت کرنا، پکا کر صاف کرنا۔ کہتے ہیں: دَبَغَ المَطَرُ الأَرْضَ بِمَائِهِ: بارش نے اپنے پانی سے زمین کو صاف کر دیا۔ هو دَابِغٌ و المفعول مَدْبُوغ و دَبِيغٌ۔
دَبَّغَهُ: دَبَغَه۔
انْدَبَغَ: چمڑے کا صاف ہو جانا، دباغت دار ہونا۔
الدِّبَاغُ: چمڑے کو صاف کرنے یا دباغت دینے کا مسالا ج: دُبُغٌ۔
الدِّبَاغَةُ: دباغت کا مسالا (۲) دباغت (چمڑا صاف کرنے اور رنگنے) کا پیشہ
الدَّبَّاغُ: دباغت دینے والا، چمڑا صاف کرنے والا، ٹھیک کرنے والا۔
الدِّبْغُ: دباغت کا مسالا، صاف کرنے کا مسالا ج: أَدْبَاغٌ۔
الدِّبْغَةُ: الدِّبْغُ ج: دِبَغٌ۔
الدَّبُوغُ: وہ بارش جو زمین کی صفائی کر دے۔
المَدْبَغَةُ: دباغت کا کارخانہ، چمڑا صاف کرنے کا کارخانہ (۲) دباغت کا مسالا لگے ہوئے چمڑے ج: مَدَابِغُ
• دَبَقَ الطَّائِرَ ـِ دَبْقًا: لاسے (ایک لیس دار مادہ۔ گوند) سے پرندہ کا شکار کرنا۔
دَبِقَ ـَـ دَبَقًا: چپکنا، لگنا، اس طرح چمٹ جانا کہ الگ نہ ہو۔
دَبَّقَ الطَّائِرَ: دَبَقَه۔
ـــ الشيءَ: لیس دار بنانا۔
تَدَبَّقَ: چمٹنا، پرندہ کا لاسے سے شکار ہونا۔
ـــ الشيءُ: لیس دار ہونا، چپکنے والی ہونا۔
الدَّابُوقُ: لیس دار چیز جس سے پرندہ یا مکھی وغیرہ کو پکڑا جائے۔
الدَّبِقُ: لیس دار، چپکتا ہوا۔
الدَّبُّوقَى: بچوں کا ایک کھیل۔
الدَّبُّوقَةُ: گندھے ہوئے بال، وہ بال جن کو گوندھ کر جال بنایا گیا ہو۔
الدِّبْقُ: الدَّابُوقُ ج: أَدْبَاقٌ۔
الدَّبِيقِيَّةُ: مصر کے ایک گاؤں دبیق کے بنے ہوئے کپڑے۔
المُدَبَّقُ: عَيْشٌ مُدَبَّقٌ: ناتمام زندگی۔
• دَبَلَ الشيءَ ـُـ دَبْلًا و دُبُولًا: کسی چیز کی ڈھیریاں لگانا (۲) درست کرنا۔
ـــ العَجِينَةَ: انگلیوں سے آٹے کے پیڑے بنانا۔
ـــ اللُّقْمَةَ: انگلیوں سے اکٹھا کر کے لقمہ کی شکل دینا، لقمہ کو بڑا کرنا۔
ـــ الأَرْضَ: زمین کو زرخیز بنانے کیلئے کھاد ڈالنا۔
دَبَلَ فُلَانًا بِالعَصَا: کسی کے لگاتار ڈنڈے مارنا۔
دَبِلَ ـَـ دَبَلًا: موٹا اور بھرے ہوئے جسم کا ہونا۔ هو دَبِلٌ۔
دَبَّلَ الشيءَ: دَبَلَه۔
الدَّبَالُ: گوبر وغیرہ، کھاد جو نباتات کے نشو و نما کو بڑھاتا ہے ج: أَدْبِلَةٌ
الدِّبْلُ: اولاد سے محرومی (بربنا موت) (۲) مصیبت ج: دُبُولٌ۔ دِبْلٌ دَابِلٌ و دِبْلٌ دَبِيلٌ: زبردست مصیبت۔
الدُّبَلُ: پلیگ، طاعون کا پھوڑا (۲) آبپاشی کا نالا ج: دُبُولٌ۔
الدُّبْلَةُ: چھوٹی ڈھیری، آٹے وغیرہ کا پیڑا (انگلیوں سے اکٹھا کی ہوئی مقدار) (۲) بڑا لقمہ (۳) پیٹ کا پھوڑا جس سے موت واقع ہو جاتی ہے (۴) کلہاڑی کا سوراخ جس میں لکڑی لگائی جاتی ہے (۵) بغیر نگ کی انگوٹھی، سونے یا چاندی کا چھلا (جو انگلیوں میں پہنا جاتا ہے) ج: دُبَلٌ۔
دُبْلَةُ سَاعَةِ الجَيْبِ: جیبی گھڑی کا حلقہ
الدَّبُولُ: اولاد سے محروم ہو جانے والی عورت (۲) آفت و مصیبت۔ کہتے ہیں: دَبَلَتْهُ الدَّبُولُ: اس پر مصیبتیں ٹوٹ پڑیں ج: دُبُلٌ۔
الدُّبَيْلَةُ: بڑی آفت، مصیبت (تصغیر بڑا بنانے کے لئے ہے) کہتے ہیں: دَبَلَتْهُ الدُّبَيْلَةُ: اس پر بڑی آفت آ گئی۔
• الدَّوْبَلُ: خنزیر کا بچہ ج: دَوَابِل۔
• الدِّبْلُوم: ڈپلوما، وہ سند جو کالج یا یونیورسٹی سے دی جاتی ہے، فضیلت نامہ۔
الدِّبْلُومَاسِيُّ: سیاسی لائن کا آدمی،

فن سفارت کا ماہر، ڈپلومیٹ۔
الدِبْلُوماسِیُّ المُحْتَرِف: پیشہ ور ڈپلومیٹ۔
الدِبْلُوماسِیَّةُ: ڈپلومیسی، حکمت عملی، سفارت کاری، سیاست۔
•الدِّبْنُ: بانس کا بنا ہوا باڑہ ج: أَدْبَانٌ و دُبُونٌ۔
الدُّبْنَةُ: بڑا لقمہ۔
•دَبِیَ ـ دَبْیًا و دَبًى: رینگنا، زمین پر سرکنا۔
دُبِیَتِ الأَرْضُ: ٹڈیوں کا گھاس کو کھا جانا۔
أَدْبَتِ الأَرْضُ: زمین کا بہت ٹڈیوں والی ہونا۔
الدُّبَّاءُ: کدو، گھیا۔
الدَّبَی: وہ ٹڈی جو ابھی اڑتی نہ ہو، بہت چھوٹی ٹڈی (۲) شہد کی مکھیاں۔ کہتے ہیں: جاءُوا کالدَّبَی: وہ ٹڈیوں کی طرح بڑی تعداد میں آئے۔
المَدْبَاةُ: بہت ٹڈیوں والی زمین ج: مَدَابٍ۔

د ث

•دَثَّتِ السَّمَاءُ ـُ دَثًّا: معمولی پانی برسنا، ہلکی بارش ہونا۔
ــــ السَّمَاءُ الأَرْضَ: زمین پر ہلکی بارش ہونا۔
ــــ الشَّیْءَ: ہٹانا، دھکیلنا، مار کر یا تکلیف دے کر ہٹانا۔
ــــ فُلانًا: سخت چوٹ لگانا، زبردست پٹائی کرنا۔
ــــ فُلانًا بالحَجَرِ: کسی کو پتھر مارنا۔
ــــ فُلانًا بالعَصَا: لاٹھی یا ڈنڈا مارنا لٹھ برسانا۔
ــــ الحُمَّی فُلانًا: کسی کو تیز اور سخت بخار چڑھنا۔
دُثَّ فُلانٌ دَثًّا و دَثَّةً: کسی عضو کا پیدائشی طور پر مڑا ہوا ہونا۔ فالرَّجُلُ مَدْثُوثٌ۔
الدَّثُّ: پہلو (۲) ہلکی بارش ج: دِثَاثٌ۔
الدَّثَّاثُ: گوپھن (گوپن) سے پرندوں کا شکار کرنے والا، گوپن رسی کا وہ آلہ جس میں مٹی کی گولی یا پتھر رکھ کر مارتے ہیں ج: دَثَّاثٌ۔
الدُّثَّةُ: ہلکا کام ج: دُثَثٌ۔
الدَّثُوثُ: ہٹ جانے والا۔
•دَثَرَ الشَّیْءُ ـُ دُثُورًا: پرانا ہونا اور نشان مٹنا۔
ــــ المَنْزِلُ: مکان کا بوسیدہ ہو کر گر جانا۔
ــــ الثَّوْبُ: میلا ہونا۔
ــــ السَّیْفُ و نَحْوُهُ: تلوار وغیرہ کا (مدت تک صاف نہ کئے جانے کی وجہ سے) زنگ آلود ہو جانا۔
ــــ القَلْبُ و النَّفْسُ: دل کا غافل ہو جانا، دل پر پردہ پڑ جانا۔ حدیث میں ہے: "إِنَّ القَلْبَ یَدْثُرُ کما یَدْثُرُ السَّیْفُ"۔
ــــ فُلانٌ: کسی پر بڑھاپا آجانا، عمر رسیدہ ہونا۔
ــــ الشَّجَرُ: درخت پر پتے اور شاخیں نکل آنا۔
دَثَّرَ الطَّائِرُ: پرندہ کا گھونسلے کو ٹھیک کرنا۔
ــــ علی المَیِّتِ: مردہ پر پتھروں کو تہ بتہ رکھنا۔ دُثِّرَ علیہ بھی کہا جاتا ہے
ــــ فُلانًا: کمبل یا چادر اڑھانا، ڈھانکنا (۲) مٹانا۔
تَدَاثَرَ: دَثَرَ۔
تَدَثَّرَ: کمبل یا چادر اوڑھنا، خود کو چادر وغیرہ سے ڈھانکنا۔
ــــ بالمالِ: مال دار ہونا (ایک کہاوت)۔
ــــ الشَّیْءَ: اوپر چڑھنا۔
ادَّثَرَ: تَدَثَّرَ۔
انْدَثَرَ: دَثَرَ۔ مٹ جانا، نشان مٹ جانا۔
الأَدْثَرُ: غافل۔
الدَّاثِرُ: غافل (۲) ہلاک ہو جانے والا (۳) مٹ جانے والا (۴) گمنام (۵) زنگ آلود (۶) وہ آدمی جو زیب و زینت سے دور رہتا ہو، تیل وغیرہ کا استعمال نہ کرتا ہو (فقیرانہ زندگی گزارنے والا)
الدِّثَارُ: اوپر اوڑھا جانے والا کپڑا (جو بدن سے لگے ہوئے کپڑے کے اوپر ہوتا ہے) چادر، کمبل ج: دُثُرٌ
الدِّثَارِیُّ: رَجُلٌ دِثَارِیٌّ: سست و کاہل آدمی۔
الدَّثْرُ: ہر کثیر شے، مصدر کی طرح بطور صفت واحد و جمع کے لئے مستعمل ہے۔ ج: دُثُورٌ (۲) مال کثیر۔ حدیث میں ہے: "ذَهَبَ أَهْلُ الدُّثُورِ بالأُجُورِ"
الدِّثْرُ: مال کا بہتر منتظم، صحیح انتظام کرنے والا۔ کہتے ہیں: هو دِثْرُ مالٍ۔
الدَّثَرُ: میل کچیل ج: أَدْثَارٌ۔
الدَّثُورُ: چادر یا کمبل میں لپٹا ہوا (۲) سست و کاہل۔
المُتَدَثِّرُ: چادر یا کمبل میں لپٹا ہوا، چادر وغیرہ اوڑھنے والا۔
المُدَّثِّرُ: چادر میں لپٹنے والا، چادر اوڑھے ہوئے۔
الدُّثُورُ و الانْدِثَارُ: خاتمہ، زوال۔
•دَثَنَ الطَّائِرُ: پرندہ کا اڑنا اور پھر جلد ہی تھوڑے تھوڑے فاصلے پر اترنا۔

د ج

•دَجَّ ـِ دَجًّا و دَجِيجًا و دَجَجَانًا: رینگنا، آہستہ آہستہ چلنا (۲) لپکنا، تیز چلنا (۳) تجارت کرنا۔ کہاوت ہے: مَا حَجَّ وَلٰكِنْ دَجَّ: اس نے عبادت کا قصد نہیں کیا تجارت کا قصد کیا۔

ـــ السَّطحُ: چھت سے پانی ٹپکنا، چھت کا ٹپکنا۔

ـــ اللَّيلُ: رات کا تاریک ہونا۔

ـــ السِّتْرَ دَجًّا: پردہ لٹکانا، پردہ ڈالنا

دَجَّجَت السَّمَاءُ: آسمان کا ابر آلود ہونا

دَجَّجَ فُلانٌ: ہتھیار بند ہونا، ہتھیاروں سے لیس ہونا۔

ـــ فُلانًا: ہتھیاروں سے لیس کرنا، مسلح کرنا۔

تَدَجَّجَ: ہتھیار بند ہونا، ہتھیاروں سے لیس ہونا۔ تَدَجَّجَ فِی سِلَاحِهِ بھی کہا جاتا ہے۔

الدَّاجُّ: حاجیوں کے ساتھ رہنے والے حمالین و خدام (مفرد و جمع دونوں پر اطلاق ہوتا ہے) کہتے ہیں: أَقْبَلَ الحَاجُّ والدَّاجُّ ج: دَاجُّون و دَاجَّةٌ۔

الدَّاجَّةُ: الدَّاجّ کی جمع۔

دُجٌّ: طوطی، خوش الحان پرندہ، آبی پرندہ۔

دُجُّ الأَمِيرِ: سدا بہار (ایک پھول دار پودا)

الدَّجَاجَةُ: مرغی (۲) مرغی کا بچہ (۳) پالتو پرندہ (نر و مادہ دونوں پر بولا جاتا ہے) (۴) گھوڑے کے سینے کے دائیں اور بائیں جانب ابھار ان کو دجاجتان کہا جاتا ہے (۵) دھاگوں کا گولا، سوت کا گولا، بھیک گٹی ج: دَجَاجٌ و دُجُجٌ۔

دَجَاجُ الغَابَةِ والأَرضِ: مرغابی کی ایک قسم۔

دَجَاجُ المَاءِ: بن ڈبی، ایک قسم کی مرغابی

الدَّجَاجِيُّ: مرغی کا (۲) مرغی بیچنے والا، پرندے بیچنے والا۔

الدُّجَاجِيُّ: گہرا سیاہ۔ أَسوَدُ دُجَاجِيٌّ و لَيلٌ دُجَاجِيٌّ۔

الدُّجَّةُ: سخت تاریکی ج: دُجَجٌ۔

الدَّجُوجُ: گہرا سیاہ۔ لَيلٌ دَجُوجِيٌّ و شَعرٌ دَجُوجِيٌّ۔

الدَّجِيجُ: گہرا سیاہ۔

الدَّيجُوجُ: گہرا سیاہ ج: دَيَاجِيجُ و دَيَاجٌ۔

المُدَجَّجُ: مکمل طور پر ہتھیار بند، تمام ہتھیاروں سے لیس، مسلح (۲) سیہی (ایک جانور جس کے تمام بدن پر کانٹے ہوتے ہیں)۔

•دِجْ دِجْ: مرغیوں کو بلانے کی آواز۔

•دَجْدَجَت الدَّجَاجَةُ: مرغی کا دوڑنا۔

دَجْدَجَ فُلانٌ بالدَّجَاجَةِ: دِج دِج کہہ کر مرغیوں کو بلانا۔

ـــ اللَّيلُ: رات کا تاریک ہونا۔

تَدَجْدَجَ اللَّيلُ: رات کا تاریک ہونا

الدَّجْدَاجُ: ہر سیاہ چیز (۲) انتہائی تاریک۔ لَيلَةٌ دَجْدَاجَةٌ: سخت اندھیری رات۔

•دَجِرَ ـَ دَجَرًا: حیران و پریشان ہونا (۲) نشہ میں ہونا، مدہوش ہونا۔

ـــ النَّاسُ: لوگوں کا فتنہ میں مبتلا ہونا۔ هُوَ دَجِرٌ و دَجْرَانُ و هِيَ دَجْرَى ج: دَجَارَى

دَاجَرَ: بھاگنا، فرار ہونا۔

انْدَجَرَ الحَبلُ والوَترُ ونحوهما: رسی یا تانت جیسی چیزوں کا ڈھیلا ہو جانا۔

الدَّجْرُ: لوبیا۔ حدیث عمرؓ میں ہے: "قال اشْتَرَلنا بالنَّوى دَجْرًا" (۲) ہل کی وہ لکڑی جس پر نوک دار لوہا لگایا جاتا ہے۔

الدَّجْرَانُ: انگور وغیرہ کی بیل پھیلانے کے لئے کھڑی کی جانے والی لکڑی۔

الدَّيجُورُ: تاریکی، صفت کے طور پر بھی مستعمل ہے۔ جیسے لَيلٌ دَيجُورٌ و لَيلَةٌ دَيجُورٌ، تُرَابٌ دَيجُورٌ: سیاہی مائل بھورے رنگ کی مٹی (۲) سوکھی ہوئی سیاہی مائل گھاس کا ڈھیر ج: دَيَاجِير۔

دَيَاجِيرُ اللَّيلِ: رات کی سخت اندھیریاں، تاریکیاں۔

الدَّيجُورِيُّ: أَسوَدُ دَيجُورِيٌّ: انتہائی سیاہ۔

•دَجَلَ ـُ دَجْلًا: جھوٹ بولنا، فریب دینا۔ هُوَ دَاجِلٌ و دَجَّالٌ ج: دَجَاجِلَةٌ۔

ـــ الشَّيءَ: ڈھانکنا، پردہ ڈالنا۔

ـــ البَعِيرَ: اونٹ پر دُجال ملنا۔

ـــ السَّيفَ: تلوار پر سونے کا ملمع کرنا

ـــ الحَقَّ: حق پر باطل کا پردہ ڈالنا، حق پوشی کرنا، حقیقت پر پردہ ڈالنا

دَجَّلَ: دَجَلَ (لازم و متعدی)

ـــ الأَرضَ: زمین میں کھاد ڈالنا۔

الدُّجَالُ: کھاد (گوبر وغیرہ) (۲) سونے کا پانی (۳) ملمع۔

الدَّجَالَةُ: تارکول کی طرح ایک سیاہ مادہ جو درختوں سے نکالا جاتا ہے۔

الدَّجَّالُ: انتہائی جھوٹا فریب کار اور دعویدار۔ مسیح کذاب کا لقب جس کا آخر زمانہ میں ظہور ہوگا اور وہ خدائی کا دعویٰ کرے گا۔

الدَّجَّالَةُ: زمین پر چھا جانے والا ایک بڑا گروہ، دوستوں کی بہت زبردست ٹولی

الدُّجَيْلُ: الدُّجَالَةُ: تارکول کی طرح کا سیاہ مادہ.

دِجْلَةُ: عراق کی ایک بڑی نہر کا نام۔ الدِّجْلَةُ بھی کہتے ہیں۔

• دَجَمَ ـُ دَجْمًا و دَجْمَةً: تاریک ہونا.

دَجِمَ ـَ دَجَمًا: غمگین ہونا، رنجیدہ ہونا

دُجِمَ: دَجِمَ.

الدَّجْمُ: قسم، نوع۔ کہتے ہیں: أَمِن هذا الدَّجْمِ أَنْتَ؟

الدِّجْمُ: گہرا دوست (۲) عادت ج: دُجُومٌ.

الدُّجْمُ: عشق کی تکلیف و بے چینی کہتے ہیں: أَخَذَتْهُ دُجْمُ العِشْقِ.

الدُّجْمَةُ: طریقہ (۲) عادت (۳) تاریکی ج: دُجَمٌ. کہاوت ہے: هو في دُجَمِ الهَوَى: وہ خواہش نفس کی تاریکیوں میں بھٹک رہا ہے۔ وانقشعت دُجَمُ الباطِلِ: باطل کی تاریکیاں چھٹ گئیں۔

الدِّجْمَةُ: مقرب دوست، یار غار (۲) طریقہ، ڈھنگ (۳) عادت ج: دِجَمٌ.

• دَجَنَ اليَوْمُ ـُ دَجْنًا و دُجُونًا: دن کا گھرے ابر والا اور بارش والا ہونا.

ـــ السَّحابُ: بادل کا برسنا.

ـــ بالمكانِ: کسی جگہ قیام کرنا اور مانوس ہو جانا.

ـــ الحَيَوانُ والطَّيْرُ: جانوروں اور پرندوں کا مانوس ہو جانا، پالتو ہونا.

أَدْجَنَ: بارش سے دوچار ہونا.

ـــ اليَوْمُ والسَّحابُ: بارش والا ہونا

ـــ المَطَرُ: مسلسل بارش ہونا.

ـــ السَّماءُ: مسلسل بارش ہونا.

ـــ بالمكانِ: کسی جگہ ٹھیرے رہنا اور مانوس ہو جانا.

ـــ عليه الحُمَّى: بخار کا مسلسل رہنا

ـــ اللَّيْلُ: رات کا تاریک ہونا.

داجَنَهُ: دھوکہ میں ڈالنا، کسی کے ساتھ فریب کاری کرنا، ظاہری رواداری برتنا (۲) کسی کے ساتھ گھل مل کر رہنا.

الدّاجِنُ: گھریلو جانور، پالتو پرندے (نر اور مادہ دونوں کے لئے) ج: دَوَاجِن (۲) بہت بارش والا بادل یا دن.

الدّاجِنَةُ: ایک دم ہونے والی زبردست بارش ج: دَوَاجِنُ.

الدَّجْنُ: چاروں طرف چھائی ہوئی گھٹا اور بارش، گھن گھور گھٹا اور بارش، مصدر بطور صفت بھی استعمال ہوتا ہے۔ جیسے: يَوْمٌ دَجْنٌ۔ يَوْمُ دَجْنٍ: بارش و گھٹا والا دن ج: أَدْجانٌ و دُجُونٌ و دِجانٌ. لَيْلَةٌ دَجْنٌ: بہت بارش والی رات.

الدُّجْنَةُ: سیاہی (۲) تاریکی ج: دُجَنٌ

الدُّجُنَّةُ: الدُّجْنَةُ.

المِدْجانُ: بہت مانوس، پالتو نر اور مادہ دونوں کے لئے، ج: مَداجِينُ

أَدْجَنُ: تاریک نر م: دَجْنَى.

• دَجا ـُ دَجْوًا و دُجُوًّا: پورا اور مکمل ہونا.

ـــ السَّحابُ: بادل کا پھیل جانا اور چھا جانا.

دَجا اللَّيْلُ: رات کا تاریکی میں ڈوب جانا ہر طرف تاریکی پھیل جانا (۲) کپڑے کا کشادہ ہونا. هو داجٍ و دَجِيٌّ.

ـــ الشَّيْءَ: چھپانا، ڈھانکنا.

أَدْجَى: دَجا.

داجاهُ: کسی کے ساتھ منافقانہ برتاؤ کرنا، دل میں دشمنی رکھتے ہوئے رواداری برتنا.

تَدَجَّى: دَجا.

الدّاجِي: کامل، پورا (۲) تاریک.

الدّاجِيَةُ: تاریکی ج: دَواجٍ.

نِعْمَةٌ داجِيَةٌ: مکمل آسودگی.

الدُّجَى: رات کی سیاہی اور تاریکی، (بطور صفت بھی مستعمل ہے) لَيْلَةٌ دُجًى و لَيالٍ دُجًى.

الدُّجَةُ: قمیص کا بٹن، گھنڈی ج: دُجًى

الدُّجْيَةُ: تاریکی (۲) شکاری کے چھپنے کی جگہ گڑھا ہو یا کوئی اور جگہ ج: دُجًى

الدَّياجِي: تاریکیاں.

د ـــ ح

• دَحَبَهُ ـَ دَحْبًا: دھکا دینا، ہٹانا.

• دَحَجَهُ ـَ دَحْجًا: رگڑنا (۲) گھسیٹنا کھینچنا.

• دَحَّ في قفاه ـُ دَحًّا و دُحُوحًا: گدی پکڑ کر زور سے دھکا دینا.

ـــ فُلانًا: کھلے ہاتھ سے بدن پر مارنا، (۲) دھکیلنا.

ـــ الشَّيْءَ: پھیلانا، کشادہ کرنا۔ جیسے دَحَّ الطَّعامُ بَطْنَهُ.

ـــ الشَّيْءَ في الأرضِ: زمین میں دھنسا دینا، چھپا دینا.

انْدَحَّ: دھکا لگنا، دھکا کھا کر گر جانا (۲) پھیل جانا، کشادہ ہونا (۳) زمین میں دھنس جانا (۴) زمین کا شاداب ہونا

الدَّحُوحُ: کشادہ اور پھیلا ہوا (۲) شاندار یا باوقار عورت (۳) شاندار اور بڑی اونٹنی۔ ج: دُحُحٌ۔

• دِحْ دِحْ: بس خاموش رہ (تو اقرار کر چکا اب بولنے کی ضرورت نہیں) یہ لفظ اس شخص سے کہا جاتا ہے جس نے کسی بات کا اقرار کر لیا ہو اور پھر کچھ کہہ رہا ہو۔

الدُّحَادِحُ: پست قد اور بڑے پیٹ والا ج: دَحَادِحُ۔

الدَّحْدَاحُ: الدُّحَادِحُ ج: دَحَادِيحُ

الدَّحْدَاحَةُ: دَحْدَاحٌ کی تانیث (۲) بمعنی دُحَادِحُ ج: دَحَادِيحُ

الدَّحْدَحُ: الدُّحَادِحُ ج: دَحَادِحُ

الدُّحَيْدِحَةُ: الدُّحَادِحُ۔

• دَحْدَرَهُ: لڑھکانا۔

تَدَحْدَرَ: لڑھکنا، زمین کا ڈھلوان ہونا

• دَحَرَهُ ـَ دَحْرًا و دُحُورًا: ہٹانا، دور کرنا، دھتکارنا، بھگانا، شکست دینا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَيُقْذَفُونَ مِن كُلِّ جَانِبٍ دُحُورًا"۔

اِنْدَحَرَ: دھتکارا جانا، دور ہونا، شکست کھانا۔

الدَّاحِرُ و الدَّحُورُ: دھتکارنے والا بھگانے والا۔

• دَحْرَجَهُ دَحْرَجَةً و دِحْرَاجًا: لڑھکانا، حرکت دے کر اوپر سے نیچے کی طرف دھکیلنا (۲) مسلسل گھمانا (۳) گول کرنا۔

تَدَحْرَجَ: لڑھکنا، مسلسل گھومنا۔

الدُّحْرُوجَةُ: گولی جسے گبریلا لڑھکا کر لے جاتا ہے (۲) لڑھکنے والی چیز۔ ج: دَحَارِيجُ۔

الدُّحْرِيجُ: گیہوں میں شامل کالا چھوٹا گول دانہ۔

المُدَحْرَجُ: گول۔

المُدَحْرِجُ: گبریلا، بھونرے کی طرح پردار ایک کیڑا جو گوبر میں پیدا ہوتا ہے۔

• دَحَسَ السُّنْبُلُ ـَ دَحْسًا: گیہوں وغیرہ کی بالی میں دانہ پڑنا، خوشہ کا دانوں سے بھر جانا۔ دَحَسَ الزَّرْعُ: کھیتی میں دانہ پڑ گیا۔

ــــ البَيْتُ: گھر کا اہل خانہ سے بھر جانا۔

ــــ بِيَدِهِ فِى الذَّبِيحَةِ: (ذبح کردہ جانور کی کھال اتارنے کے لئے) کھال اور گوشت کے درمیان ہاتھ گھسانا۔

ــــ بِرِجْلِهِ: پیروں سے کرید کر دیکھنا۔

ــــ بِالشَّرِّ: نامعلوم طریقہ پر فتنہ پیدا کرنا

ــــ بَيْنَ القَوْمِ: لوگوں میں بگاڑ پیدا کرنا دَحَسَ عَلَيْهِم بھی کہا جاتا ہے۔

ــــ فِى الأَمْرِ: کسی بات کی کھوج لگانا۔

ــــ الصُّفُوفَ: صفوں کے اندر گھس جانا۔

ــــ الإِنَاءَ وغَيْرَهُ: بھرنا۔

ــــ فِى الإِنَاءِ: برتن کا سب کچھ پی لینا۔

ــــ الشَّيْءَ فِى الشَّيْءِ: ایک چیز کو دوسری میں گھسانا۔

ــــ الحَدِيثَ عنه: کسی سے بات چھپانا (۲) کسی کی روایت کو حفظ کرنا

دَحِسَ ـَ دَحَسًا: انگلیوں کا ورم آلود ہونا۔

دُحِسَتِ الأَصَابِعُ: انگلیوں کے پوروں میں ورم ہونا، پھنسی نکلنا۔ فالأَصَابِعُ مَدْحُوسَةٌ۔

أَدْحَسَ السُّنْبُلُ: دَحَسَ۔

الدَّاحِسُ: ناخن اور گوشت کے درمیان نکلنے والی پھنسی جس سے ناخن اکھڑ جاتا ہے، پوروں میں ہونے والا ایک قسم کا ورم، سوجن۔

الدَّاحُوسُ: الدَّاحِسُ۔

الدِّحَاسُ: بھیڑ، اژدحام۔ بَيْتٌ دِحَاسٌ: لوگوں سے کھچا کھچ بھرا ہوا گھر۔

الدُّحَّاسُ: زمین میں رہنے والا ایک زرد کیڑا جسے چڑیوں کا شکار کرنے کے لئے بچے پھندے میں لگاتے ہیں۔ ج: دَحَاسِيسُ

الدُّحَّاسَةُ: الدُّحَّاسُ۔

الدَّحُوسُ: کھیتی جس کی بالوں میں دانے بھر گئے ہوں۔

الدَّيْحَسُ: بہت کثیر۔

• دَحَضَ ـَ دَحْضًا: جلدی کرنا۔

ــــ الأَرْضَ بِرِجْلِهِ: زمین کو پیروں سے کرید کر دیکھنا (۲) مذبوح جانور کا زمین پر پاؤں پٹکنا، ایڑیاں رگڑنا۔

• دَحَضَ رِجْلُهُ ـَ دَحْضًا و دُحُوضًا: پیر پھسلانا۔

ــــ المَاءُ الأَرْضَ: پانی کا زمین کو پھسلواں بنا دینا۔

ــــ الحُجَّةَ: دلیل کو توڑنا، باطل کرنا، بے اثر کرنا۔

ــــ الشَّيْءَ: دفع کرنا، رد کرنا، باطل کرنا، مٹانا، جیسے: دَحَضَ الفِتْنَةَ۔

ــــ عن الأَمْرِ: کسی بات کی کھوج لگانا، کریدنا۔

دَحَضَتْ رِجْلُهُ: پیر پھسلنا۔

ــــ الشَّمْسُ عن وَسَطِ السَّمَاءِ: مغرب کی طرف مائل ہونا۔ حدیث مواقیت الصلوٰۃ میں ہے: "حَتَّى تَدْحَضَ الشَّمْسُ"۔

ــــ الحُجَّةُ: دلیل کا باطل ہو جانا، بے اثر ہو جانا۔

ــــ بِرِجْلِهِ دَحْضًا: پیر سے کوئی چیز جانچنا، دیکھنا۔

أَدْحَضَ: دھکا دینا، ہٹانا، دھکیلنا (۲) پھسلانا۔

ــــ القَدَمَ: پیر پھسلانا۔

ــــ الحُجَّةَ: ابطال کرنا، دلیل توڑنا۔

اِنْدَحَضَ: باطل ہونا، دلیل ٹوٹنا۔

الدَّاحِضُ: غیر مستقل مزاج آدمی، اپنی بات سے جلد ہٹنے والا ج: دُحَّضٌ۔
الدَّاحِضَةُ: حُجَّةٌ دَاحِضَةٌ: باطل دلیل، ناقابل قبول دلیل۔
الدَّحْضُ: پھسلواں (مصدر بمعنی اسم صفت) جیسے: مَكَانٌ دَحْضٌ: پھسلواں جگہ (۲) خاتمہ، دفعیہ، ابطال۔
الدَّحَضُ: پھسلواں۔ مَكَانٌ دَحَضٌ: پھسلواں جگہ۔
الدَّحُوضُ: الدَّحَضُ۔
لَا يُدْحَضُ: ناقابلِ ابطال۔
المِدْحَاضُ: پھسلواں جگہ۔ ج: مداحیض
المَدْحَضَةُ: پھسلنے کی جگہ (۲) پتھر جس سے ٹھوکر لگے ج: مَدَاحِض۔
• دَحَقَتْ يَدُهُ عن الشَّيءِ ـ دَحْقًا و دُحُوقًا و دِحَاقًا: کوئی چیز لینے سے ہاتھ کا قاصر رہنا۔
ـــ الحَامِلُ بالجَنِين: حاملہ عورت کو اسقاط ہو جانا، حمل گر جانا۔
ـــ برَحِمِها بعد الوِلَادَةِ: ولادت کے بعد رحم کو نکال دینا۔
دَحَقَ الشيءَ: دور کرنا، ہٹانا، زور سے نکالنا۔
ـــ فُلَانًا: دھتکارنا، بے پروائی برتنا
أَدْحَقَهُ: دور کرنا، دھتکارنا۔
أَدْحَقَهُ اللهُ: اللہ کا کسی کو ہر خیر سے محروم کر دینا۔
انْدَحَقَ: نکل پڑنا، زور سے باہر آنا۔
ـــ بَطْنُهُ: پیٹ کا بڑھ جانا، پھیل جانا
الدَّاحِقُ: وہ حاملہ عورت جس کا رحم ولادت کے بعد باہر نکل آئے (۲) احمق غضبناک ج: دَوَاحِق۔
الدُّحَاقُ: ولادت کے بعد رحم کا باہر آجانا یا ایسی بیماری۔
الدَّحُوقُ: آنکھ کو کثرت سے حرکت دینے والا، وہ شخص جس کی آنکھ بہت پھڑکتی ہو (۲) ایک ساتھ کئی بچے جننے والی عورت (۳) وہ عورت جس کا رحم ولادت کے بعد باہر آجاتا ہو
الدَّحِيقُ: ایک ساتھ کئی بچے جننے والی (۲) دھتکارا ہوا، دور کیا ہوا۔ دَحِيقُ القوم: وہ شخص جسے لوگوں نے دھتکار دیا ہو، الگ کر دیا ہو، حدیث میں ہے آپ نے جب عرب قبائل سے اپنا تعارف کرایا تو فرمایا: "عَمَدْتُمْ إِلَى دَحِيقِ قَوْمٍ فَأَجَرْتُمُوهُ" (۳) خیر سے محروم کیا ہوا
عَيْنٌ دَحِيقٌ: پھڑکتی ہوئی آنکھ۔
مُنْدَحِقُ البَطنِ: بڑے پیٹ والا۔
• دَحْقَبَهُ: پیچھے سے زور کا دھکا لگانا۔
الدُّحْقُومُ: بڑے جسم کا، بھاری پیٹ والا۔
• دَحَلَ ـ دَحْلًا و دَحَلَانًا: کھوہ میں داخل ہونا، ایسے گڑھے میں داخل ہونا جو اوپر سے تنگ اور نیچے سے چوڑا ہو (۲) خیمہ کے ایک گوشہ میں ہونا (۳) ڈر کر چھپ جانا (۴) بھاگ جانا۔
ـــ عنه: دور ہو جانا (قصدًا)۔
ـــ الأرضَ دَحْلًا: ایسے گڑھے کھودنا جو اوپر سے تنگ اور نیچے سے چوڑے ہوں۔
ـــ البِئرَ: کنویں کے اطراف سے کھدائی کرنا۔
دَحِلَ ـ دَحَلًا: پست قد موٹا اور ڈھیلے پیٹ والا ہونا (۲) مکار و چالاک ہونا (۳) بوقت بیع اتنی قیمت کم کرنا کہ اپنا مقصد پورا ہو جائے (۴) بہت ہونا۔ هو دَحِلٌ۔
أَدْحَلَ: کھوہ میں داخل ہونا۔
دَاحَلَهُ مُدَاحَلَةً و دِحَالًا: فریب دینا، دھوکہ میں ڈالنا (۲) کسی کو اپنے علم کے برخلاف اطلاع دینا (۳) قیمت میں کمی کرنا۔
الدَّاحِلُ: انتہائی کینہ پرور۔
الدَّاحُولُ: وہ لکڑی وغیرہ جو ہرن کے شکار کے لئے شکاری گاڑتا ہے ج: دَوَاحِيل۔
الدَّحَّالُ: داحول سے شکار کرنے والا شکاری۔
الدَّحْلُ: کھوہ، وہ گڑھا جو اوپر سے تنگ اور نیچے سے کشادہ ہوتا ہے، بدویوں کے خیمہ میں ایک شگاف دار گوشہ جس کے اندر عورت کسی کے خیمہ میں آنے کے وقت چلی جاتی تھی (۲) پانی جمع کرنے کی جگہ ج: أَدْحُلٌ و أَدْحَالٌ و دِحَالٌ و دُحُولٌ۔
الدَّحِلُ: بڑا چالاک (۲) ڈھیلے پیٹ والا پست قد اور موٹا۔
الدَّحْلَاءُ: اوپر سے تنگ اور نیچے سے کشادہ کنواں۔
الدَّحْلَةُ: الدَّحْلَاءُ۔
الدَّحُولُ: الدَّحْلَاءُ (۲) اونٹ سے بچنے والی اونٹنی۔
الدَّحِيلَةُ: اوپر سے تنگ اور نیچے سے کشادہ گڑھا۔
• دَحْلَقَ بَطْنُهُ: پیٹ پھولنا۔
• دَحَمَهُ ـ دَحْمًا: زور سے دھکا دینا دھکیلنا۔
الدَّاحُومُ: لومڑیوں اور ہرنوں کے شکار کا آلہ ج: دَوَاحِيم۔
الدِّحْمُ: اصل، جڑ۔ هو من دِحْمِ فُلَانٍ: وہ فلاں کی اولاد ہے۔
• دَحْمَرَ القِرْبَةَ: مشکیزہ کو بھرنا۔
• دَحْمَسَ اللَّيلُ: رات کا تاریک ہونا، رات کی تاریکی کا سخت ہونا۔

الدَّحامِسُ: موٹا اور کالا آدمی (۲) بھاری بھرکم اور بہادر آدمی۔
الدَّحْمَسُ: تاریک، بہت تاریک (۲) موٹا اور سیاہ (۳) سرکہ کا مشکیزہ ج: دَحَامِسُ۔
الدُّحْمُسُ: الدَّحْمَسُ ج: دَحَامِسُ
الدِّحْمِسُ: الدَّحْمَسُ ج: دَحَامِسُ
الدُّحْمُسَانُ: موٹا کالا آدمی۔ حدیث میں ہے "كَانَ يُبَايِعُ النَّاسَ وَفِيهِمْ رَجُلٌ دُحْمُسَانٌ" (۲) موٹا بیوقوف آدمی۔ رَجُلٌ دُحْمُسَانِيٌّ بھی کہا جاتا ہے۔
الدَّحْمَسَةُ: لَيْلَةٌ دَحْمَسَةٌ: تاریک رات، بہت تاریک رات ج: دَحَامِسُ
الدُّحْمُسَةُ: لَيْلَةٌ دُحْمُسَةٌ: تاریک رات
• دَحْمَلَهُ وبه: لڑھکانا (۲) زمین پر روندے جانے کے لیے پچھاڑا ہوا چھوڑنا۔
الدُّحَامِلُ: موٹا اور گٹھیلے بدن کا۔
الدَّحْمَلُ: ڈھیلی کھال والا م: الدَّحْمَلَةُ
الدَّحْمَلَةُ: بھاری بھرکم عورت۔
• دَحِنَ ــَ دَحَنًا: پست قد موٹا اور موٹے لٹکے ہوئے پیٹ والا ہونا (۲) بدباطن ہونا۔ هو دَحِنٌ۔
الدِّحَنُّ: پست قد، موٹا اور بڑے پیٹ والا۔
الدِّحَنَّةُ: الدِّحَنُّ (۲) چوڑا چکلا آدمی (۳) بلند زمین۔ یہ لفظ بعینہٖ بطور صفت بھی مستعمل ہے۔ هو دِحَنَّةٌ وهي دِحَنَّةٌ وهم وهُنَّ دِحَنَّةٌ
الدِّحْوَنَّةُ: الدِّحَنُّ۔
الدَّيْحَانُ: ٹڈی۔
• دَحَا البَطْنُ ــُ دَحْوًا: پیٹ کا بڑے ہونے کی وجہ سے ڈھلک جانا۔
ــ الفَرَسُ: گھوڑے کا دونوں پیروں کو زمین پر کھینچنا اور مٹی کو پھیلا دینا۔

دحا الشَّيْءَ: پھیلانا، کشادہ کرنا۔ کہتے ہیں: دَحَا اللّٰهُ الأَرْضَ (۲) دھکیلنا (۳) پھینکنا، کہتے ہیں: دَحَاهُ بِيَدِهِ۔
ــ الماشيةَ: مویشی کو ہانکنا۔
دَحَاهُ ــَ دَحْيًا: دَحَاهُ ــُ۔
دَاحَاهُ: پتھر بازی میں کسی سے مقابلہ کرنا اہل مکہ گولی نما پتھر کے ٹکڑے لے کر ان کے بقدر گڑھا کھودتے تھے اور اس میں اپنا اپنا پتھر پھینکتے تھے جس کا پتھر گڑھے میں بیٹھ جاتا وہ بازی لیجاتا تھا اور اس سے باہر رہتا تو وہ بازی ہار جاتا تھا ان گولی نما پتھروں کو مَدَاحٍ کہتے ہیں، واحد: مِدْحَاةٌ
اِنْدَحَى: پھیل جانا، کشادہ ہونا۔
تَدَاحَيَا: مَدَاحٍ (گولی نما پتھر) سے کھیلنا، مداحی سے باہم مقابلہ کرنا
تَدَحَّى: پھیل جانا، کشادہ ہو جانا۔
ــ الإِبِلُ فِي الأَرْضِ: اونٹوں کا زمین کو پیروں سے کریدنا اور گڑھے ڈال دینا (اونٹ موٹاپے کی وجہ سے ایسا کرتے ہیں)۔
اُدْحُوِي: اِنْدَحَى۔
الأُدْحُوَّةُ: ریت میں شترمرغ کے انڈے دینے اور بچے نکالنے کی جگہ ج: أَدَاحٍ
الأُدْحِيُّ: الأُدْحُوَّةُ (۲) نہر کے بیچ میں چار ستارے ان پانچ ستاروں کے علاوہ جو دوسری جانب ہوتے ہیں، ج: أَدَاحٍ۔
الأُدْحِيَّةُ: الأُدْحُوَّةُ۔ بِنْتُ أُدْحِيَّةٍ: شترمرغ۔
الدَّحْيَةُ: بندریا۔
الدِّحْيَةُ: فوج کا سردار۔
المِدْحَاةُ: اہل مکہ کا ایک کھیل۔ دیکھئے دَاحَاهُ ج: مَدَاحٍ۔

الدِّحْوَنَّةُ: دیکھئے دحن۔

د ــــ خ

• دَخَّهُ ــُ دَخًّا: ذلیل کرنا۔
دَخَّ ــَ دَخًّا و دُخَّةً: سیاہ رنگ کا ہونا۔ هو أَدَخُّ وهي دَخَّاءُ ج: دُخٌّ۔
الدَّخُّ: دھواں۔
الدُّخُّ: دھواں (۲) باغات کے درمیان اگنے والے ایک قسم کے پودے۔
• دُخْ دُخْ: خاموش، بس بس، خاموش کرنے اور دھمکانے کے کلمات۔
• دَخْدَخَ: تیز چلنا (۲) قدم ملا کر چلنا (۳) تیزی کے ساتھ چھوٹے چھوٹے قدموں سے چلنا (۴) تھک جانا۔
ــ عن كذا: رک جانا۔
ــ عنه كذا: کسی سے کوئی چیز روکنا۔
ــ القَوْمَ: لوگوں کو ذلیل و خوار کرنا۔
تَدَخْدَخَ: رک جانا (۲) سمٹ جانا۔
ــ اللَّيْلُ: رات کا بالکل تاریک ہو جانا۔
الدَّخَادِخُ: پست قد ج: دَخَادِخُ۔
الدُّخْدَاخُ: بہت پیروں والا زرد رنگ کا کیڑا۔
الدُّخْدُخُ: پست قد، بہت پیروں والا زرد رنگ کا کیڑا۔
• دَخْدَرَهُ: سونے کا ملمع کرنا۔
الدَّخْدَارُ: سونا (۲) ایک قسم کا نفیس کپڑا
• دَخَرَ ــَ دُخُورًا: حقیر و ذلیل ہونا، کم درجہ ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "سُجَّدًا لِلّٰهِ وَهُمْ دَاخِرُونَ"
دَخِرَ ــَ دَخَرًا: دَخَرَ (۲) حیران ہونا
أَدْخَرَهُ: حقیر و ذلیل کرنا، درجہ گھٹانا۔
اِدَّخَرَهُ: دیکھئے اذخر۔
الادِّخَارُ: بچت، جمع (اقتصادیات کی اصطلاح میں مستقبل کے لئے آمدنی کا

کچھ حصہ بچا کر رکھنا)۔

•دَخْرَصَ الأَمْرَ: بیان کرنا، ظاہر کرنا۔

الدِّخْرِصُ: معاملات سے واقف اور سمجھ بوجھ رکھنے والا (۲) وہ چیز جس کے ذریعہ کپڑے یا زرہ کو کشادہ کیا جائے ج: دَخَارِيصُ۔

الدِّخْرِصَةُ: کپڑے یا زرہ کو کشادہ کرنے کا ذریعہ (۲) جماعت ج: دَخَارِيصُ

•دَخَسَ ــــ دُخُوسًا: موٹا اور چربی دگوشت سے بھرا ہوا ہونا۔

ــــ فی کذا: اندر گھسنا، ٹانگ اڑانا۔

ــــ الشیءَ: اندر گھسا دینا، چھپا دینا۔

دَخِسَ لَحْمُهُ ــــ دَخَسًا: گوشت کا گٹھا ہوا ہونا۔

ــــ عظمُه: ہڈی کا گودے سے بھرا ہوا ہونا

ــــ الحافرُ: سُم پر ورم ہو جانا۔ هو دَخِسٌ۔ فَرَسٌ دَخِسٌ: وہ گھوڑا جس کے اندر کوئی عیب ہو۔

أَدْخَسُ: دَخِسٌ۔

الدِّخَاسُ: بہت (۲) بھرا ہوا۔ عَدَدٌ دِخَاسٌ: بڑی تعداد۔ بَيْتٌ دِخَاسٌ: بھرا ہوا گھر۔ درع دخاس: قریب قریب حلقوں والی زرہ۔

الدُّخَسُ: موٹا، بھرے ہوئے بدن کا (۲) جوان بچھڑ (۳) مچھلی کی ایک قسم ج: أَدْخَاسٌ۔

الدَّخَسُ: چوپائے کے کھر کے اطراف کا ورم۔

الدُّخَسُ: دُلفین نامی مچھلی جو ڈوبنے والے کی جان اس طرح بچا دیتی ہے کہ اسے اپنی کمر پر چڑھا کر تیرنے کا موقع دیتی ہے

الدَّخُوسُ: بھرے ہوئے اور گٹھے ہوئے جسم کی عورت۔

الدَّخِيسُ: بڑی مقدار یا تعداد میں جمع شدہ اشیا (۲) گھنی گھاس (۳) ٹھکا ہوا گوشت (۴) چوپائے کی کلائی کا جوڑ (۵) ہتھیلی کے اندر کا گوشت۔

الدَّيْخَسُ: بے فیض اور بے مصرف (۲) گھنی اور گنجان گھاس۔

المُدَاخِسُ: وہ شخص جو پُر گوشت ہو اور اس کی ہڈیاں مغز دار ہوں، مضبوط وطاقتور آدمی۔ جَمَلٌ مُدَاخِسٌ: مضبوط اونٹ۔

•دَخَلَ المکانَ و نَحْوَہ و فیه ــــ دُخُولًا: اندر جانا، داخل ہونا۔

دَخَلَ الدَّارَ کی اصل دَخَلَ فی الدار ہے بحذف فی دخول مکانی کے لئے زیادہ مستعمل ہے اور فی کے ساتھ دخول معنوی کیلئے زیادہ مستعمل ہے۔ دخول مکانی جیسے: دَخَلَ المَسْجِدَ، دخول معنوی جیسے: دَخَلَ فی السِّلْمِ او فی الجامِعَةِ۔

ــــ به فی کذا: کسی کو کسی جگہ داخل کرنا، اندر لے جانا۔

ــــ بالعَرُوسِ: دولہن کے ساتھ خلوت کرنا۔

ــــ علیه المکانَ: کسی کے پاس پہنچنا، کسی سے اس کی جگہ پہنچکر ملاقات کرنا

ــــ فی الأَمْرِ: شریک وشامل ہونا، حصہ لینا۔

ــــ علی زَوْجَتِه: بیوی سے ہم بستری کرنا۔

دَخَلَهُ الشَّكُّ: دل میں شک پیدا ہونا

دَخِلَ ــــ دَخَلًا و دَخْلًا: بد باطن ہونا، عقل یا جسم میں خلل پڑنا، کسی میں کوئی عیب یا خرابی پیدا ہونا۔ دَخِلَ أَمْرُہ بھی کہتے ہیں۔ فهو دَخِلٌ

دُخِلَ: بمعنی دَخِلَ (۲) دبلا ہونا۔

ــــ الحَبُّ: غلّہ میں گھن لگنا۔

دُخِلَ علی فُلانٍ: کسی کو مغالطہ ہونا۔

ــــ فی عقلِه: دماغ میں خرابی آنا۔

أَدْخَلَه المکانَ و نحوَہ و فیه: داخل کرنا۔

داخَلَت الأشیاءُ مُدَاخَلَةً و دِخَالًا: ایک کا دوسرے میں داخل ہونا۔

ــــ المکانَ: کسی جگہ داخل ہونا۔

ــــ فُلانًا: کسی کے ساتھ اندر جانا، داخل ہونا۔

ــــ فُلانًا فی أُمُورِہ: کسی کے ساتھ اس کے معاملات میں شریک ہونا (۲) کسی کے معاملات میں دخیل ہونا۔

ــــ الشیءَ: اندرونی بات معلوم کرنا۔

ــــ ه العُجْبُ: کسی میں خود پسندی پیدا ہونا۔

دَخَّلَه: داخل کرنا۔

ــــ التَّمْرَ: کھجور ٹوکری میں رکھنا۔

ادَّخَلَ: داخل ہونا، اندر ہونا (۲) اندر جانے کی کوشش کرنا۔

تَدَاخَلَت الأشیاءُ: ایک دوسرے میں داخل ہونا، گتھم گتھ ہونا، خلط ملط ہونا، گھل مل جانا، ایک کڑی کا دوسری سے ملنا۔

ــــ الأُمُورُ: معاملات کا مشتبہ اور غیر واضح ہونا۔

تَدَاخَلَ فُلانًا منه شَيءٌ: دل میں کھٹکنا

تَدَخَّلَ: مطاوع دَخَّلَ: اندر گھسنا، داخل ہونا، کسی معاملہ میں دخل دینا، مداخلت کرنا، ٹانگ اڑانا، آہستہ آہستہ داخل ہونا۔

ــــ فی الخُصُومَةِ: مقدمہ میں فریق ہوئے بغیر اپنی کسی مصلحت ومفاد کے لئے شریک ہو جانا۔

الدَّاخِلُ: ہر چیز کا باطن، اندرونی حصہ (۲) اندر، داخل (۳) خصوصی۔

دَاخِلاً: اندر، اندر کی جانب۔

الدَّاخِلَةُ: ازار کا بدن سے لگنے والا حصہ ضد: خارِجَتُه۔

— من الأرضِ: زمین کا اندرونی حصہ

— من الإنسانِ: نیت (۲) طریقہ و شرب (۳) اندرونی معاملہ ج: دَوَاخِل۔

الدَّاخِلِيُّ: اندرونی۔

دَاخِلِيًّا: اندرونی طور پر۔

الدَّاخِلِيَّةُ: المَدْرَسة الدَّاخِلِيَّة: بورڈنگ اسکول، وہ مدرسہ جس میں قیام کا انتظام ہو۔

وِزَارَةُ الدَّاخِلِيَّةِ: وزارت داخلہ ہوم منسٹری۔

دَاخِلِيَّةُ البِلادِ: ملک کا اندرونی معاملہ

الدِّخَالُ في الوِرد: اونٹوں کو گھاٹ پر پانی پلانے کا ایک طریقہ وہ یہ کہ اونٹ جو پانی پی چکا ہو اسے مزید سیراب کرنے کے لئے ایسے دو اونٹوں کے درمیان کھڑا کرنا جو پہلی مرتبہ پانی پی رہے ہوں۔ کہتے ہیں: هو سَقَى إبلَه دِخَالاً (۲) گھوڑے کی گردن کے لمبے بال۔

الدَّخَّالُ: بہت دخل انداز، ہر معاملہ میں دخل دینے والا، ٹانگ اڑانے والا

الدُّخَّلُ: گٹھے ہوئے بھاری جسم والا جھکے ہوئے بدن والا (۲) درختوں کی جڑوں میں گھسی ہوئی گھاس (۳) وہ پر جو اندر تک گھسے ہوئے ہوں (۴) ہڈی سے چمٹا ہوا گوشت (۵) ایک قسم کا پرندہ جو درختوں کی چوٹی پر گرتا ہے اور پھر ان میں گھس جاتا ہے ج: دَخَاخِيل۔

الدُّخْلَةُ: ٹھکا ہوا اور ملا ہوا تانا بانے کی ضد۔

التَّدَخُّلُ: مداخلت، دخل اندازی۔

الدَّخْلُ: آمدنی، وہ مال جو تجارت یا زراعت یا کسی اور ذریعہ سے حاصل ہو (۲) اندرونی بیماری (۳) خرابی، بگاڑ (۴) شک (۵) نیت۔

الدَّخْلُ القَومِيُّ: قومی آمدنی جو کسی ملک کو معینہ مدت میں پیداوار اور مصنوعات اور دیگر ذرائع سے حاصل ہو۔

الدَّخَلُ: عیب، خرابی، بیماری، دماغی خلل (۲) شک (۳) گھنا درخت (۴) وہ لوگ جو خود کو (خلاف واقعہ) دوسری قوم کی طرف منسوب کریں۔

الدَّخْلَةُ: شہد کی مکھیوں کا چھتا (۲) باطن، اندرونی حصہ۔

الدُّخْلَةُ: شب زفاف (۲) باطن۔

الدِّخْلَةُ: معاملہ کا اندرونی پہلو (۲) آدمی کی نیت، باطن (۳) دو یا چند رنگوں کی آمیزش جس سے کوئی نیا رنگ بن جائے۔

هو حَسَنُ الدِّخْلَة: وہ نیک نیت ہے۔

هو عَفِيفُ الدِّخْلَةِ: وہ صاف نیت ہے، پاک طینت ہے۔

هو خَبِيثُ الدِّخْلَة: وہ بد باطن ہے، بدنیت ہے۔

الدَّخِيلُ: غیر قوم کی طرف خود کو منسوب کرنے والا (۲) مہمان (۳) غیر عربی لفظ جو عربی زبان میں داخل کر لیا گیا ہو (۴) دوڑ میں دو گھوڑوں کے درمیان رہنے والا گھوڑا (۵) کسی کا شریک کار (۶) کسی کے معاملات میں دخیل (۷) غیر ملکی جو ناجائز فائدہ اٹھانے کے لئے دوسرے ملک میں داخل ہو ج: دُخَلاء۔

دَاءٌ دَخِيلٌ: اندرونی بیماری۔

دَخِيلُ الرَّجُلِ: نیت، مذہب، راز۔

دخيلةُ المَرءِ: نیت، دل کی بات، راز ج: دَخَائِل۔

دَخَائِلُ الأُمُورِ: راز ہائے امور اندرونی باتیں۔

الدَّوْخَلَةُ: کھجور کے پتوں کی بنائی ہوئی ٹوکری، زنبیل ج: دَوَاخِل۔

الدَّوْخَلَّةُ: الدَّوْخَلَة۔

مُتَدَاخِل: اندر پیوست ہونے والا، مداخلت کنندہ۔ مُتَدَاخِل فيما لا يَعْنِيه: غیر متعلق باتوں میں پڑنے والا

المُدَاخِل: شریک معاملہ، دخل انداز۔

المُتَدَخِّلُ: دخل انداز۔

المَدْخَلُ: داخلہ (۲) داخلہ کا دروازہ۔ کہتے ہیں: هو حَسَنُ المَدْخَل: وہ اپنے معاملات میں اچھا ڈھنگ اختیار کرتا ہے۔ حدیث حسن میں ہے: "كان يُقالُ: إنّ مِنَ النِّفَاقِ اختلافُ المَدْخَلِ والمَخْرَجِ" ظاہر و باطن کا اختلاف نفاق ہے، غلط روش اور بدچلنی نفاق ہے۔

المُدَّخَلُ: غار نما داخل ہونے کی جگہ۔

المُدْخَلُ: کمینہ، رذیل، غیر قوم میں داخل ہونے والا۔

المَدْخُولُ: وہ شخص جس کی عقل میں خرابی ہو (۲) دبلا (۳) عیب دار (۴) آمدنی، پیداوار۔

الدُّخْلُلُ: کسی کا رازداں، شریک کار، دخیل

فُلانٌ دُخْلُلُ فُلانٍ: فلاں فلاں کے معاملات میں شریک و دخیل ہے (۲) بھید، راز (۳) ایک خاکی رنگ کا پرندہ

الدِّخْلَلُ: الدُّخْلُلُ۔

الدِّخْلِلُ: گوشت میں گھسی ہوئی چربی۔

• دَخْمَسَ عليه: اپنی بات نہ بتا کر دھوکہ میں رکھنا۔

دَخْمَسَ الشَّيْءَ: چھپانا.

الدَّخَامِسُ: بھاری اور سیاہ (۲) ردی، خراب.

الدِّخْمَاسُ: چھپا ہوا - ثَنَاءٌ دِخْمَاسٌ: بے حقیقت تعریف.

الدَّخْمَسُ: وہ فریبی آدمی جو اپنا ارادہ ظاہر نہ کرے.

الدَّخْمَسَةُ: الدَّخْمَسُ.

المُدَخْمَسُ: ثَنَاءٌ مُدَخْمَسٌ: بے حقیقت تعریف.

• دَخَنَتِ النَّارُ ـَـ دَخْنًا و دُخُونًا و دُخَانًا: آگ کا دھواں دینا، آگ سے دھواں نکلنا (۲) آگ سے بہت دھواں نکلنا.

ـــ الوَقُودُ: ایندھن سے دھواں نکلنا.

ـــ الغُبَارُ: گرد چمکنا.

دَخِنَتِ النَّارُ ـَـ دَخَنًا: دَخَنَتْ.

دَخِنَتِ الفِتْنَةُ: فساد برپا ہونا، فساد پڑنا، جھگڑا ہونا.

ـــ الطَّعَامُ و الشَّرَابُ: کھانے یا پینے کی چیز میں دھوئیں کی بو ہو جانا اور ان کا ذائقہ خراب ہو جانا، دھوئیں دار ہو جانا

ـــ العَقْلُ و الدِّيْنُ و الخُلُقُ: عقل مذہب اور اخلاق کا بگڑ جانا - هو دَخِنٌ.

ـــ الشَّيْءُ ـَـ دَخَنًا و دُخْنَةً: دھوئیں کے رنگ کا ہو جانا - هو أَدْخَنُ و هي دَخْنَاءُ ج: دُخْنٌ

دَخُنَ الشَّيْءُ ـُـ دُخْنَةً: دَخِنَ.

أَدْخَنَتِ النَّارُ: دَخَنَت.

دَخَّنَتِ النَّارُ: دَخَنَت.

ـــ الوَقُودُ: دھواں دینا، دھوئیں دار ہونا.

ـــ علی الشَّيْءِ: دھونی دینا، کپڑوں یا درختوں کے کیڑوں وغیرہ یا بدبو کو ختم کرنے کے لئے کسی دوا کو آگ میں ڈال کر اس کا دھواں پہنچانا.

دَخَّنَ التَّبْغَ: تمباکو پینا.

ـــ السِّيجَارَةَ: سگریٹ پینا.

تَدَخَّنَ: دھوئیں کی بو والا ہونا، دھوئیں دار ہونا، دھونی لگا ہوا ہونا.

ـــ القِدْرُ: دیگچی یا ہنڈیا سے دھواں نکلنا.

ـــ فُلَانٌ: کسی کا دھونی لینا.

ادَّخَنَ النَّارُ: دَخَنَت.

ـــ فُلَانٌ: دھونی لینا.

ـــ الزَّرْعُ: کھیتی کے دانوں کا زیادہ پک کر دھوئیں کے رنگ کا ہو جانا.

الدَّاخِنُ: دھوئیں دار.

الدَّاخِنَةُ: چمنی، دھواں نکلنے کا سوراخ ج: دَوَاخِن.

التَّدْخِينُ: تمباکو نوشی.

تَدخين السِّيجَارَة: سگریٹ نوشی

الدُّخَانُ: دھواں (۲) بھاپ (۳) تمباکو (۴) سگریٹ وغیرہ (۵) زبردست فتنہ کہتے ہیں: كَانَ بَيْنَهُمْ أَمْرٌ ارْتَفَعَ لَهُ دُخَانٌ: ان کے درمیان زبردست فتنہ برپا ہو گیا ج: أَدْخِنَةٌ و دَوَاخِن و دَوَاخِينُ.

الدَّخَّانُ: دھواں، بھاپ، تمباکو.

الدَّخَاخِنِيُّ: تمباکو اور اس کے لوازم فروخت کرنے والا، پان بیڑی سگریٹ بیچنے والا.

الدُّخْنُ: باجرا، کنگنی (گول چکنا اناج)، واحد: دُخْنَةٌ.

الدَّخَنُ: الدُّخَانُ (۲) کینہ - کہتے ہیں: بَيْنَهُمَا دَخَنٌ - هُدْنَةٌ علی دَخَنٍ: ظاہری صلح بباطن لڑائی.

فی مَتْنِ السَّيْفِ دَخَنٌ: غایت صفائی سے نظر آنے والی سیاہی

الدُّخْنَانُ: دھواں چڑھی ہوئی چیز، دھوئیں کے رنگ کی چیز.

يَوْمٌ دُخْنَانٌ: گرم اور غبار آلود دن (یعنی دھوئیں کے رنگ کا).

لَيْلَةٌ دُخْنَانَةٌ: گرم اور سیاہ رات

الدُّخْنَانُ: ایک دھوئیں کے رنگ کی چڑیا

الدُّخْنَةُ: وہ خوشبو وغیرہ جس سے دھونی دی جائے (۲) دھوئیں کا رنگ.

أَبُو دُخْنَةَ: ایک دھوئیں کے رنگ کا پرندہ.

المِدْخَنَةُ: انگیٹھی (۲) دھواں نکلنے کی چمنی (۳) عود دان ج: مَدَاخِن.

المُدَخِّنُ: تمباکو نوش، سگریٹ نوش.

مُدَخِّنُ التَّبْغِ: تمباکو نوش.

• الدَّخْنَسُ: سخت اور زیادہ گوشت والا آدمی یا جانور.

• الدَّاخِي: لَيْلٌ دَاخٍ: اندھیری رات

الدَّخِيُّ: تاریکی، اندھیرا.

الدَّخْيَاءُ: تاریک رات.

د ــــ د

• الدَّيْدَبُ: رقیب، تاک لگانے والا (۲) پیش رو (۳) گورخر.

الدَّيْدَبَانُ: رقیب، محافظ، پہرہ دار، پیش رو.

• الدَّدَانُ: غریب آدمی (۲) کند تلوار.

الدَّدَنُ: کھیل کود.

الدَّيْدَانُ: عادت، طور طریقہ.

الدَّيْدَنُ: الدَّيْدَانُ. فُلَانٌ دَيْدَنُهُ أن يَفْعَلَ كذا: فلاں کی یہ کام کرنے کی عادت ہے.

الدَّدَا: لہو ولعب، کھیل کود.

الدَّدُ: لہو ولعب، کھیل کود - (۲) وقت. کہتے ہیں: مَضَى دَدٌ مِن الدَّهْرِ.

د ــــــ ر

•دَرَأَ ـ دَرْءًا و دُرُوءًا: ٹیڑھا اور جھکا ہوا ہونا۔

ـــ البعیرُ: اونٹ کا غدود والا ہونا، سوجے ہوئے غدود والا ہونا۔ هو دَارِئٌ و هي ايضا دَارِئٌ۔

ـــ السَّيلُ: سیلاب کا تیزی سے آنا یا کسی دوسری شے کا بڑھے چلے آنا۔ کہاوت ہے: صَادَفَ دَرْءُ السَّيلِ دَرْءًا يَدْفَعُهُ: شریر بڑے شریر سے ٹکرا کر مغلوب ہو گیا، ایسے شخص کے بارہ میں جسے اپنے سے زیادہ طاقتور سے سابقہ پڑ جائے۔

ـــ عليه: اچانک نکل کر حملہ کرنا۔

ـــ الكوكبُ: ستارہ کا تیزی سے مشرق سے مغرب کی طرف جانا (۲) چمکنا، روشن ہونا

ـــ النارُ: آگ کا روشن ہونا۔

ـــ فُلَانٌ دَرْءًا: شکار کے لئے آڑ بنانا، جس کے پیچھے چھپ کر شکار کو دھوکا دیا جائے۔

ـــ الشيءَ وبه دَرْءًا و دَرْءَةً: دھکا دینا، رفع کرنا، زائل کرنا، چھوڑنا۔ حدیث میں ہے: "ادْرَءُوا الحُدُودَ بالشُّبُهَاتِ"

ـــ عنه الشيءَ بكذا: کسی چیز کے ذریعہ کسی سے کوئی چیز ہٹانا، دور کرنا۔

ـــ المرأةُ زوجَها: عورت کا اپنے شوہر سے برا سلوک کرنا۔

ـــ الدَّرِيئَةَ: شکار کی آڑ کو اس کے پیچھے چھپتے ہوئے شکار کی طرف بڑھانا۔

ـــ الشيءَ: پھیلانا۔

أَدْرَأَتِ النَّاقَةُ: اونٹنی کا اپنے تھن کو ڈھیلا چھوڑنا (۲) پیدائش کے وقت دودھ کو اتارنا۔ أَدْرَأَتْ باللَّبَنِ بھی کہا جاتا ہے۔

دَارَأَهُ: دفع کرنا، ہٹانا۔ حدیث میں ہے: "اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم كان يُصَلِّى فجاءَتْ بَهِيمَةٌ تَمُرُّ بَيْنَ يَدَيْهِ فما زالَ يُدَارِئُهَا" (۲) چمکارنا، شر سے بچنے کے لئے نرمی اور محبت کا برتاؤ کرنا، دل داری کرنا (۳) دھوکہ دینا۔ دَارَاهُ بھی کہا جاتا ہے

ادَّرَأَ: شکار کے لئے چھپنے کی آڑ بنانا۔

ـــ الصَّيدَ وله: شکار کے لئے گھات لگانے کی جگہ بنانا۔

انْدَرَأَ: مُطاوِع دَرَأَهُ: دھکیل جانا، ہٹ جانا، دفع ہو جانا (۲) سیلاب کا بیک وقت امنڈ آنا۔

ـــ الخطرُ: خطرہ ٹل جانا۔

ـــ الحريقُ: آگ کا پھیل جانا، آتش زدگی کا پھیل جانا۔

ـــ عليه: اچانک کسی کے سامنے نمودار ہونا

تَدَارَءَا: لڑائی جھگڑے میں دھکم دھکا ہونا، جھگڑے کی بات ایک دوسرے پہ ڈالنا، باہم جھگڑنا۔

ادَّارَءَا: تَدَارَءَا۔ "تا" کو دال سے بدل کر پہلی دال میں مدغم کر دیا گیا اور تلفظ کی دشواری کو دور کرنے کیلئے ابتدا میں الف بڑھا دیا گیا، قرآن پاک میں ہے: "وَإِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادَّارَأْتُمْ فِيهَا" جب تم نے ایک جان لے لی تو اس میں باہم جھگڑنے اور ایک دوسرے پر ڈالنے لگے۔

تَدَرَّأَ: شکار کے لئے آڑ کے پیچھے چھپنا۔

ـــ عليه: اچانک آنا، نمودار ہونا (۲) کسی کو نفرت بھری نگاہ سے دیکھنا۔

التُّدْرَأُ: طاقت و اقتدار، عزت و شوکت

فُلانٌ ذو تُدْرَءٍ: فلاں صاحب عزت و با اقتدار ہے۔

التُّدْرَأَةُ: التُّدْرَأُ۔

الدَّرْءُ: پہاڑ کا باہر کو نکلا ہوا حصہ، ابھار (۲) راستہ کی کجی یا ذیلی راستہ (۳) مخالفت جھگڑا (۴) ازالہ، دفعیہ۔

دَرْءُ المَفاسِد: ازالہ مفاسد۔ دَرْءُ الأَخْطار: ازالہ خطرات۔

قَوَّمْتُ دَرْأَهُ: میں نے اس کی کجی دور کر دی۔ جاء السَّيلُ دَرْءًا: نامعلوم جگہ سے سیلاب اچانک آ گیا ج: دُرُوءٌ۔

الدُّرِّيءُ: مشرق سے مغرب کی طرف تیزی سے چلتا ہوا چمکدار ستارہ ج: دَرَارِئُ (۲) دہکتا ہوا، جھلملاتا ہوا۔

الدَّرِيئَةُ: شکار کی خفیہ جگہ جہاں چھپ کر شکاری شکار کرتا ہے، آڑ، گھات کی جگہ (۲) وہ حلقہ جس پر نیزہ زنی کی مشق کی جاتی ہے ج: دَرَايَا۔

المِدْرَأُ: ذریعۂ دفاع، ہر وہ چیز جس سے کوئی شے دفع کی جائے۔

•الدَّرَابزِينُ: زینہ کے دونوں جانب کی ریلنگ (جس پر ہاتھ رکھ کر چلتے ہیں)

•دَرِبَ به ـ دَرَبًا و دُرْبَةً: عادی ہونا، فریفتہ اور دل دادہ ہونا۔

ـــ على الشيءِ: کسی چیز کا مشّاق اور ماہر ہونا، تجربہ حاصل کرنا۔ هو دَارِبٌ و دَرِبٌ و هي دارِبَةٌ، و هو و هي دُرُوبٌ۔

أَدْرَبَ: تنگ جگہ میں داخل ہونا (۲) شہر سے باہر نکلنے والے راستہ پر آنا۔

ـــ في الغَزْوِ: لڑائی میں دشمن کے علاقہ میں داخل ہونا (۲) ڈھول بجانا، بگل بجانا۔

دَرَّبَ فُلانًا بالشيءِ وعليه وفيه: عادت ڈالنا، مشق کرانا، تربیت دینا۔

ـــ البعيرَ: راستوں پر چلنا سکھانا،

عادی بنانا۔
تَدَرَّبَ : مطاوع دَرَّبَ۔ عادی ہونا، تربیت یافتہ ہونا، ٹریننگ حاصل کرنا
۔۔۔ بالشَّیءِ : عادی ہونا۔
۔۔۔ علی الشیءِ : مشق کرنا، مہارت حاصل کرنا، تربیت پانا۔
الدَّارِبُ : ڈھولچی (۲) عادی، ماہر (۳) دل دادہ م : دَارِبَۃٌ۔
الدَّرْبُ : پہاڑوں کے درمیان تنگ راستہ (۲) ملک روم میں داخل ہونے کا راستہ (۳) ہر وہ راستہ جو شہر سے باہر نکلتا ہو (۴) لوہے کا کشادہ دروازہ (۵) وہ جگہ جہاں کھجوریں سکھانے کے لئے رکھی جائیں (۶) مطلقاً راستہ (۷) گلی ج : دُرُوبٌ و أَدْرَابٌ و دِرَابٌ۔
دَرْبُ الحیاۃ : شاہراہ حیات۔
الدُّرْبُ : سنہری مچھلی۔
الدُّرْبَۃُ : ہر کام کی ہمت و جرأت (۲) مشق، عادت، تجربہ، مہارت (۳) مخلوط النسل بیل کا کوہان۔
التَّدْرِیبُ : ٹریننگ، تربیت۔ تَدْرِیبٌ رَاقٍ : اعلیٰ تربیت۔
التَّدْرِیبُ العَسْکَرِیُّ : ملٹری ٹریننگ۔
المُدَرِّبُ : تربیت دینے والا، مشق کرانیوالا
المُدَرَّبُ : تربیت یافتہ، ٹریننگ حاصل کئے ہوئے، تجربہ کار (۲) مصائب کا شکار (۳) سدھایا ہوا اونٹ۔
• تَدَرْبَأَ : لڑھکنا۔
• دَرْبَجَ : سختی کے بعد نرم ہونا۔
۔۔۔ النَّاقَۃَ : اونٹنی کا اپنے بچہ سے محبت کرنا
۔۔۔ فی مَشْیِہِ : آہستہ چلنا، زمین پر گھسٹ کر چلنا (۲) اترا کر چلنا۔
الدَّرْبِجُ : اکڑباز اور اترا کر چلنے والا۔
• دَرْبَخَ : سر اور کمر جھکانا (۲) ڈر کر بھاگنا۔
۔۔۔ لہ : کسی کے سامنے عاجزی دکھانا، حقیر و ذلیل بننا۔
• دَرْبَخَ : سر جھکانا اور کمر جھکانا۔
۔۔۔ لہ : کسی کے سامنے اظہار عجز و انکساری کرنا، ذلیل و خوار بننا۔
۔۔۔ الیہ : عاجزی کے ساتھ کسی کی طرف دھیان دینا۔
• دَرْبَسَ الباب : دروازہ کو چٹخنی لگانا
• تَدَرْبَسَ : آگے بڑھنا۔
الدَّرَابِسُ : مضبوط اور بھاری بھرکم انسان یا جانور۔
الدِّرْبَاسُ : شیر (۲) ہڑکایا کتا (۳) دروازہ کی چٹخنی۔
• دَرْبَصَ : ڈر کر خاموش و بے حرکت ہونا
• الدَّرَابُکَۃُ : ڈھپڑی، چھوٹا ڈھول، مٹی کا چھوٹا ڈھول۔
الدَّرْبَکَۃُ : بھیڑ، ہجوم (۲) ایک قسم کی چال (۳) ڈھول کی آواز، شور۔
• دَرْبَلَ : ڈھول بجانا۔
۔۔۔ فی مَشْیِہِ : بھاری قدموں سے چلنا۔
• الدِّرْبَانُ : دربان، پہرے دار ج : دَرَابِنَۃ (فارسی لفظ)۔
الدَّرْبَانِیَّۃُ : ایک قسم کی گائے جس کے کوہان بھی ہوتے ہیں، اس کی کھال اور کھر باریک ہوتے ہیں۔
• دَرَجَ ـُ دَرْجًا و دُرُوجًا و دَرَجَانًا : سیڑھیوں پر چڑھنا، سیڑھیوں پر چڑھنے والے کی طرح چلنا (۲) آہستہ چلنا، رینگنا (۳) فیشن وغیرہ کا رواج پانا۔
۔۔۔ الصَّبِیُّ : بچہ کا آہستہ آہستہ چلنا، سرکنا، پیروں چلنا۔
۔۔۔ الرِّیحُ : ہوا کا آہستگی سے گزرنا (۲) ہوا کا غبار اڑا کر ریت پر نشانات چھوڑنا۔
دَرَجَ فُلَانٌ : اپنی راہ لینا، اپنے راستہ پر چلانا (۲) مر جانا۔ کہاوت ہے : أَکْذَبُ مَنْ دَبَّ و دَرَجَ : مردوں اور زندوں میں سب سے زیادہ جھوٹا۔
۔۔۔ القَوْمُ : دنیا سے رخصت ہو جانا۔ کہتے ہیں : هٰذِہِ آثارُ قَوْمٍ دَرَجُوا و دَرَجَ قَوْمٌ بَعْدَ قَرْنٍ۔
۔۔۔ بَیْنَہُمْ بالنَّمَائِمِ : لوگوں میں لگائی بجھائی کرنا، چغل خوری کرنا۔
۔۔۔ بہ : چلانا (۲) اوپر چڑھانا۔ دَرَجَ بہ إلی کذا : کسی جگہ یا مرتبہ پر پہنچانا۔
۔۔۔ الرَّجُلُ : لاولد مر جانا۔
۔۔۔ الشیءَ : دراز میں رکھنا، تہ کرنا، لپیٹنا۔
۔۔۔ الشیءَ فی الشیءِ : ایک شے کو دوسری شے کی درازوں میں داخل کرنا۔
دَرِجَ ـَ دَرَجًا : ہمیشہ تیتر کھانا (۲) دین میں یا کلام میں صحیح راہ اختیار کرنا، ثابت قدم رہنا (۳) ترقی کرنا، رتبہ حاصل کرنا (۴) اپنے راستہ پر چلنا (۵) مر جانا۔
أَدْرَجَ الشَّیءَ : ایک شے کو دوسری میں داخل کرنا (۲) لپیٹنا، تہ کرنا (۳) فنا کرنا۔
أَدْرَجَہُ اللّٰہُ : اللہ نے اسے فنا کر دیا۔
۔۔۔ الدَّلْوَ : ڈول کو آہستہ آہستہ کنویں میں ڈالنا۔
۔۔۔ فُلَانًا : روانہ کرنا، بھیجنا۔
دَرَّجَہ : درجے مقرر کرنا (۲) درجہ بدرجہ کرنا۔
۔۔۔ البِنَاءَ : عمارت کے لئے زینہ بنانا، سیڑھیاں بنانا۔
۔۔۔ فُلَانًا إلی الشیءِ : بتدریج کسی کو قریب کرنا (۲) کسی چیز کا عادی بنانا۔
۔۔۔ العَلِیلَ : بیمار کو بتدریج غذا دینا (تاکہ وہ بیماری سے قبل کی غذا پر آ جائے)۔
۔۔۔ الطَّعَامُ و الأَمْرُ فُلَانًا : کھانے یا کسی امر کا کسی کو آہستگی اختیار کرنے پر آمادہ کرنا (یہ تقاضا ہونا کہ اس میں

عجلت نہ کی جائے)۔

دَرَجَ الشیءَ فی کذا: درج کرنا، شامل کرنا۔

اِنْدَرَجَ: مطاوع دَرَجَہ۔ قوم کا ختم ہوجانا، گزرجانا (۲) فنا ہوجانا (۳) شائع اور رائج ہونا۔

— فی کذا و تحتہ: شامل ہونا، درج ہونا، تحت میں آنا۔

— علیہ: لپٹنا، مشتمل ہونا۔

تَدَرَّجَ: مطاوع دَرَّجَ۔ زینہ دار ہونا (۲) درانہ دار ہونا (۳) تدریجاً کوئی بات ہونا۔

— إلیہ: درجہ بدرجہ پہنچنا، رفتہ رفتہ پہنچنا۔

— فیہ: سیڑھی بسیڑھی چڑھنا، درجہ بدرجہ ترقی کرنا۔

اِسْتَدْرَجَہٗ: درجہ بدرجہ ترقی دینا (۲) زمین پر چلانا۔

— فُلانًا: دھوکہ دینا اور چلنے پر آمادہ کرنا، چلوانا۔

— الرِّیحُ الشیءَ: ہوا کا کسی چیز کو زمین پر اس طرح سرکانا جیسے وہ خود چل رہی ہو۔

— اللّٰہُ العبدَ: اللہ کا بندہ کو ڈھیل دینا، اور یکایک گرفت میں نہ لینا۔ قرآن پاک میں ہے: "سَنَسْتَدْرِجُهُم مِن حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ"۔

— النَّاقۃُ وَلَدَھَا: اونٹنی کا اپنے نومولود بچہ کو پیچھے چلانا۔

— الشیءُ الی الشیءِ: بتدریج ایک شے کو دوسری کے قریب کرنا۔

الأُدْرُجَۃُ: زینہ، سیڑھی۔

الدَّارِجُ: چلنے والا، سرکنے والا، پیروں چلنے والا بچہ (۲) پھیلنے والا اخبار (۳) چالو اور مستعمل، معمول بہ (۴) مٹنے والا۔ تراب دَارِجٌ: وہ مٹی جس کے ذریعہ ہواؤں نے آبادیوں کے نشانات مٹادیئے ہوں۔

الدَّارِجَۃُ: قَبِیلَۃٌ دَارِجَۃٌ: گزرا ہوا قبیلہ جس کا نام و نشان مٹ گیا ہو (۲) چوپائے کا پیر۔ لُغَۃٌ دَارِجَۃٌ: وہ عام زبان جو عوام میں مستعمل ہو مقابل لُغَۃ فُصحیٰ۔

الدَّرَجُ: نَحْنُ دَرَجَ یَدَیْکَ: ہم آپ کے تابع ہیں (۲) کتاب کی تہ، کہتے ہیں: أَنْفَذْتُہٗ فی دَرَجِ کتابی (۳) وہ کاغذ جس پر لکھا جائے (مصدر کو اسم مفعول کے معنی میں استعمال کیا گیا ہے)۔

الدُّرْجُ: میز وغیرہ کی درازخانہ (۲) عورتوں کی چھوٹی موٹی چیزیں رکھنے کی صندوقچی ج: أَدْرَاج و دِرَجَۃ۔

الدَّرْجُ: الدَّرَجُ (۲) راستہ۔ کہتے ہیں: رَجَعَ فُلانٌ دَرْجَہٗ و أَدْرَاجَہٗ: جہاں سے آیا وہیں چلا گیا، جس کو چھوڑا تھا اسی پر آگیا۔ ذَھَبَ دَمُہٗ دَرَجَ الرِّیَاحِ: اس کا خون رائگاں گیا (۳) وہ ایلچی یا قاصد جو دو برسرپیکار فریقوں میں مصالحت کرائے۔ ج: أَدْرَاج۔ دَرَجُ السُّیُولِ: وادیوں میں گھومتا ہوا سیلابوں کا راستہ۔

الدُّرْجَۃُ: الدُّرْجُ ج: دُرَجٌ۔

الدَّرَجَۃُ: سیڑھی (۲) درجہ، رتبہ، مرتبہ لَہٗ عَلَیْہِ دَرَجَۃٌ: اسے اس پر فوقیت حاصل ہے (۳) پوزیشن، حیثیت (۴) حالت (۵) نمبر (۶) کلاس، درجہ (۷) ڈگری (۸) مقدار (۹) علم الفلک کی اصطلاح میں دورۂ فلک کا تین سو ساٹھواں جز (۱۰) علم ریاضی میں متساوی نوّے قسموں میں سے ایک قسم جس پر زاویۂ قائمہ منقسم ہوتا ہے (۱۱) درجۂ حرارت یا درجۂ برودت، دونوں درجوں کے پیمائش کے اجزا میں سے ایک جز ج: دَرَجٌ و دَرَجَاتٌ۔ الدَّرَجَۃُ الأُولیٰ: فرسٹ کلاس۔ الدَّرَجَۃُ الثَّانِیَۃُ: سیکنڈ کلاس دَرَجَۃُ الدُّکْتُورَاۃِ: ڈاکٹریٹ کی ڈگری۔ الدَّرَجَۃُ العِلْمِیَّۃُ: ڈگری، سند۔

الدُّرَجَۃُ: قطا کے مشابہ ایک پرندہ جس کے بازو کا اوپری حصہ خاکی اور اندرونی حصہ سیاہ ہوتا ہے۔

الدَّرَّاجُ: چغل خور (۲) سیہی ایک جانور جس کے جسم پر کانٹے ہوتے ہیں۔

الدُّرَّاجُ: تیتر۔

الدَّرَّاجَۃُ: سائیکل (۲) بچہ گاڑی جسے پکڑ کر بچہ ابتداءً چلتا ہے (۳) پرانے زمانہ کی قلعہ شکن توپ ج: دَرَّاجَات۔

الدَّرَّاجَۃُ النَّارِیَّۃُ: موٹر سائیکل۔

الدُّرَّجُ: دشوار اور محنت طلب امور جن سے آدمی عاجز آجائے۔ کہتے ہیں: وَقَعَ فُلانٌ فی الدُّرَّجِ: وہ ایسے معاملات میں پھنس گیا ہے جن سے خلاصی آسان نہیں۔

الدِّرِّجُ: ایک قسم کا ڈھول۔

الدِّرِّیجُ: ایک آلۂ موسیقی جو طنبور کے مشابہ ہوتا ہے۔

الدَّرُوجُ: تیز رفتار، تیزی سے گزرنیوالا سَھْمٌ دَرُوجٌ و رِیحٌ دَرُوجٌ: تیز رو ہوا یا تیر۔

التَّدْرِیجُ: مرحلہ واریت، آہستگی۔ تَدْرِیجِیًّا و تَدْرِیجًا و بالتَّدْرِیجِ: بتدریج، درجہ بدرجہ، مرحلہ وار، آہستہ آہستہ، رفتہ رفتہ۔

المِدْرَاجُ: کثیر الادخال، کثیر الاشاعت،

کثیر الاشتہار۔

اَلْمَدْرَجُ: راستہ (۲) مسلک (۳) موڑ دار راستہ، چوڑا راستہ (۴) چیونٹیوں کی گذرگاہ ج: مَدَارِجُ۔

مَدْرَجُ الطَّائِرَاتِ: رَن وے، وہ ہوائی پٹی جس پر ہوائی جہاز اڑتے اور اترتے وقت دوڑتا ہے۔

اَلْمُدْرَجُ: اصطلاح محدثین میں وہ حدیث ہے جس کے متن میں راوی کی طرف سے کوئی لفظ ایسا بڑھا دیا جائے جسے سننے والا حدیث کی طرح مرفوع سمجھے اور اسے اسی طرح روایت کرے (۲) لکھا ہوا کاغذ (۳) لپٹی ہوئی کتاب

اَلْمَدْرَجَةُ: راستہ، گذرگاہ۔ کہتے ہیں: اِتَّخَذُوْا دَارَهُ مَدْرَجَةً: راستہ کا بڑا حصہ (۲) ذریعہ، رابطہ۔ کہتے ہیں هٰذَا الْأَمْرُ مَدْرَجَةٌ لِذٰلِكَ: یہ بات اس تک پہنچنے کا ذریعہ ہے (۳) وہ کاغذ جس پر خط یا پیغام لکھا جائے یا کتاب لپٹی جائے (۴) وہ زمین جس میں بکثرت تیتر پائے جائیں۔

اَلْمُدَرَّجُ: سیڑھیوں دار مقام، وہ جگہ جہاں سیڑھی بسیڑھی کرسیاں رکھی ہوئی ہوں جیسے اسٹیڈیم یا لکچر ہال وغیرہ میں ہوتی ہیں۔

اَلْمُدَرَّجُ الرُّوْمَانِيُّ: سرکس۔

• **دَرَحَه** ـــ **دَرْحًا**: ہٹانا، دھکا دینا، دفع کرنا۔

دَرِحَ ـــ **دَرَحًا**: بوڑھا ہونا، بہت بوڑھا ہونا۔ ھو و ھی دَرِحٌ۔

• **دَرَّخَ**: زمین میں انگور کی بیل لگانا۔

اِنْدَرَخَ: آدمی کا ایک کروٹ پر لیٹنا۔

دَرْخُوسٌ: روشن دان ج: دَرَاخِيس

• **دَرِدَ** ـــ **دَرَدًا**: دانت ٹوٹ کر بے دانت ہو جانا، پوپلا ہونا (۲) غضبناک ہونا ھو أَدْرَدُ و ھی دَرْدَاءُ ج: دُرْدٌ۔

دَرِدَ النَّاقَةُ: بڑھاپے کی وجہ سے مکمل دانت ٹوٹ جانا۔

أَدْرَدَهُ: کسی کے سارے دانت توڑ دینا، حدیث میں ہے "لَزِمْتُ السِّوَاكَ حَتّٰى خَشِيْتُ أَنْ يُدْرِدَنِيْ"۔

اَلدُّرْدِيُّ: ہر سیال شے کی تلچھٹ (۲) خمیر یا وہ ترش دہی وغیرہ جس کے ملانے سے دوسری چیز بھی ترش ہو جائے یا جم جائے، حدیث باقر میں ہے: "أَتَجْعَلُوْنَ فِي النَّبِيْذِ الدُّرْدِيَّ؟ قِيْلَ: وَمَا الدُّرْدِيُّ؟ قَالَ: الرُّوْبَةُ"۔

• **دَرْدَبَ** **دَرْدَبَةً** و **دِرْدَابًا**: پھڑکنا، تھرکنا، حرکت کرنا (۲) ڈھول کا بجنا (۳) ڈر سے مڑ مڑ کر دیکھتے ہوئے بھاگنا، اس طرح بھاگنا جیسے کسی کے آنے کا خوف ہو (۴) عادی اور تربیت یافتہ ہونا (۵) کسی سختی کی بنا پر حقیر و ذلیل ہونا، تابع دار ہونا۔

اَلدَّرْدَابُ: ڈھول کی آواز۔

اَلدَّرْدَبُ: اِمْرَأَةٌ دَرْدَبٌ: رات میں آنے جانے والی عورت۔

اَلدَّرْدَبِيُّ: ڈھپڑی بجانے والا، چھوٹا ڈھول بجانے والا۔

• **اَلدَّرْدَبِيْسُ**: بہت بوڑھا، بہت بوڑھی عورت (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے) بطور صفت بھی استعمال ہوتا ہے (۲) چالاک و تجربہ کار (۳) وہ کوڑی جسے عرب عورتیں اپنے شوہروں کی محبت حاصل کرنے کے لئے بطور تعویذ استعمال کرتی تھیں۔

• **اَلدِّرْدِحُ**: بوڑھا، عمر رسیدہ (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے) (۲) وہ آدمی جس کے دانت ٹوٹ گئے ہوں (۳) عمر رسیدہ اونٹ جس میں کچھ جان ہو (۴) کسی چیز کا دل دادہ ج: دَرَادِحُ۔

اَلدِّرْدِحَةُ: ٹھگنی نما عورت جس کا طول و عرض برابر ہو ج: دَرَادِحُ۔

• **دَرْدَرَ الْمَاءُ**: وادی کے نشیب میں زور سے گرتے وقت پانی کا آواز نکالنا۔

ـــ **فُلَانٌ بِالْمِعْزٰى**: بکریوں کو پانی کی طرف بلانا۔

ـــ **التَّمْرَةَ وَغَيْرَهَا**: کھجور وغیرہ کو مسوڑھوں سے چبانا۔

تَدَرْدَرَ: پھڑکنا، تھرکنا (۲) بکریوں کا پانی کی طرف آنا، کھجور کا چبنا۔

اَلدَّرْدَارُ: ڈھول کی آواز (۲) ایک زرد پھولوں والا اخاردار درخت جو خوبصورتی کے لئے راستہ کے دونوں جانب لگایا جاتا ہے۔

اَلدُّرْدُرُ: دانت نکلنے کی جگہ، مسوڑھا، کہاوت ہے: "أَعْيَيْتِنِيْ بِأُشُرٍ فَكَيْفَ أَرْجُوْكِ بِدُرْدُرٍ" جب تو نوکیلے دانتوں والی، جوان تھی اس وقت تو نے مجھے تھکا دیا اور ادب نہ سیکھا، پھر اب جبکہ تیرے دانت ٹوٹ گئے ہیں (بوڑھی ہو گئی ہے) کیسے میری بات مانے گی۔

اَلدَّرْدَرِيُّ: بلا ضرورت آنے جانے والے لوگ۔

اَلدُّرْدُوْرُ: بھنور جس میں پھنس کر آدمی غرق ہو جاتا ہے۔ کہتے ہیں: لَجَّجُوْا فَوَقَعُوْا فِي الدُّرْدُوْرِ: وہ بہت پانی میں اترے حتی کہ بھنور میں پھنس گئے

• **اَلدَّرْدَشَةُ**: گپ شپ، فضول باتیں۔

دَرْدِيْش: بے عقل آدمی، فضول گو۔

اَلدَّرْدَاقُ: ٹیلہ جس میں ریت دبا ہوا ہو کھودنے سے نمودار ہو۔

اَلدَّرْدَقُ: ہر چھوٹی شے ج: دَرَادِق۔ کہتے

ہیں: وِلدانٌ دَرْدَقٌ و دَرَادِقُ چھوٹے بچے۔

الدِّرْدِمُ: رات میں آنے جانے والی عورت (۲) عمر رسیدہ اونٹنی۔

• دَرَّ الدَّرُّ ـِ دَرًّا: دودھ کا کثرت سے ہونا، جاری ہونا، بہنا۔

ـــ الدُّنیا علی أھلھا: دنیاداروں کے لئے دنیا کی دولت کا بہت ہونا۔

ـــ الخراجُ: خراج میں اضافہ ہونا۔

ـــ کُلُّ حَلُوبٍ باللَّبَنِ: دودھ والے جانور کا دودھ زیادہ ہونا، خوب دودھ دینا۔

ـــ حَلُوبَۃُ البَلَدِ: اہلِ شہر کا خراج بڑھ جانا، ٹیکس وغیرہ کی آمدنی زیادہ ہوجانا۔

ـــ النَّباتُ: روئیدگی یا نباتات کا گنجان ہونا، پودوں کا گھنا اور سرسبز ہونا۔

ـــ العَرَقُ و الدَّمْعُ: پسینہ یا آنسو بہنا

ـــ البَولُ: پیشاب کا کثرت سے آنا۔

ـــ السَّماءُ بالمَطَرِ: آسمان کا خوب پانی برسانا۔

ـــ العِرقُ: رگ کا خون سے بھرجانا (۲) رگ کا مسلسل حرکت کرنا۔

ـــ الضَّرْعُ: تھن کا دودھ سے بھرجانا (۲) تھن سے دودھ بہنا۔ دَرَّ باللَّبَنِ بھی کہتے ہیں۔

ـــ السُّوقُ: بازار کا چلنا، بازار میں چیزوں کی بکری خوب ہونا۔

ـــ الشیءُ: نرم ہونا۔

ـــ السِّرَاجُ: چراغ یا لیمپ کا روشن ہونا

ـــ جِسْمُہٗ: بیماری کے بعد بدن کا ٹھیک ہوجانا۔

ـــ الفَرَسُ: گھوڑے کا بہت تیز دوڑنا یا مسلسل و آہستہ دوڑنا۔

دَرَّ وَجْھُہٗ ـِ دَرًّا: بیماری کے بعد چہرہ کا ٹھیک ہوجانا، نکھرجانا۔

أَدَرَّ: زیادہ دودھ والا ہونا، زیادہ فیض والا ہونا۔ أَدَرَّتِ النَّاقَۃُ بِلَبَنِھا فھِیَ مُدِرٌّ۔

ـــ الفَرَسُ: گھوڑے کا تیز دوڑنا۔

ـــ الشیءَ: حرکت دینا، ہلانا۔ بَیْنَ عَیْنَیْہِ عِرقٌ یُدِرُّہُ الغَضَبُ۔

ـــ المِغْزَلَ: تکلے کو اتنا زور سے گھمانا کہ وہ ٹھیرا ہوا معلوم ہو۔

ـــ النَّاقَۃَ و نَحْوَھا: اونٹنی وغیرہ کے تھنوں کو ملنا تاکہ وہ دودھ دے

ـــ الرِّیحُ السَّحابَ: ہوا کا بادل کو کھینچ کر لانا۔

ـــ الدَّواءُ البَولَ: دوا کا پیشاب کو جاری کرنا، کثرت سے لانا۔

ـــ فُلانٌ حاجَتَہٗ: ضرورت کی تکمیل تک اس کی تگ ودو میں رہنا، ضرورت کو پورا کرلینا۔ ھو و ھی مُدِرٌّ و ھِیَ مُدِرَّۃٌ ایضًا۔

اِسْتَدَرَّ اللَّبَنُ و الدَّمْعُ و نَحْوُھما: بہت ہونا، بہنا، جاری ہونا۔

ـــ النَّاقَۃُ و نَحْوُھا: اونٹنی کا جفتی کے لئے اونٹ کی خواہش کرنا۔

ـــ الحَلُوبَ: اونٹنی وغیرہ کا دودھ نکالنا، دودھ دینے والی اونٹنی کے دودھ کی کثرت کا خواہش مند ہونا۔

ـــ الرِّیحُ السَّحابَ: ہوا کا بادل کو برسوانا (یعنی اسے برسنے کے لئے دھکیلنا)۔

ـــ البَولَ: پیشاب کی زیادتی چاہنا، دوا وغیرہ کا پیشاب خوب لانا۔

الدَّارُّ: بہنے والا، کثرت سے جاری ہونے والا جاری، غیر منقطع۔ جیسے: رِزقٌ دارٌّ ج: دُرَّارٌ و دُرَّرٌ و دَرٌّ۔

الدَّرُّ: دودھ، بہت دودھ (۲) فیضان خیر کثیر (۳) دولت (۴) نفس، جان (۵) عمل، کام (۶) خوبی، کمال۔ کہتے ہیں لِلّٰہِ دَرُّہٗ: یہ تعجب اور تعریف کے موقع پر کہا جاتا ہے، یعنی یہ اتنی بڑی خوبی اور کمال ہے کہ سوائے اللہ کے کسی کے لئے نہیں ہو سکتا۔ تعجب کے وقت۔ کتنا عجیب ہے اس کا کام!

دَرَّ دَرُّہٗ: اس کا فیض بہت ہے۔

لا دَرَّ دَرُّہٗ: اس کا کام اچھا نہ ہو اللہ اس کا برا کرے (مذمت کے وقت)

الدَّرَرُ: دَرَرُ الرِّیحِ: ہوا کے چلنے کی جگہ۔ دَرَرُ الطَّرِیقِ: راستہ کا سیدھا حصہ، سمت۔ ھم علی دَرَرٍ واحِدٍ: ان سب کا ایک ہی راستہ ہے ایک ہی طرز ہے۔ داری بِدَرَرِ دارِكَ: میرا گھر تیرے گھر کے سامنے ہے۔ ھو دَرَرَكَ: وہ تمہارے سامنے ہے۔

الدَّرَّارَۃُ: تکلا، چرخا۔

الدُّرَّۃُ: موتی دُرٌّ کا واحد، شاندار اور بڑا موتی (۲) چھوٹا طوطا (۳) زیور ج: دُرَرٌ۔

الدِّرَّۃُ: دودھ، بہت دودھ، تھن (۲) بہاؤ (۳) چلن۔ لِلسَّحابِ دِرَّۃٌ: بادل کے لئے بہاؤ ہے یعنی برسنے کا مادہ ہے۔ لِساقِ الرَّواکِبِ دِرَّۃٌ: سوار میں جانور کو چلائے رکھنے کی طاقت وصلاحیت ہے۔ لِلسُّوقِ دِرَّۃٌ: بازار کا چلن ہے۔ مَرَّ علی دِرَّتِہٖ: وہ مسلسل و بلا رکاوٹ چلا (۴) کوڑا، اسی سے ہے دِرَّۃُ عمر رضی اللہ عنہ ج: دِرَرٌ۔

الدُّرِّیُّ: موتی کی طرح حسین (۲) بہت چمکدار ستارہ ج: دَرارِیُّ۔

الدَّرُورُ: خون ریز جنگ (۲) بہت دودھ والی اونٹنی۔

الدَّرِیرُ: تیز رفتار (۲) روشن (۳) کامل الخلقت، متوازن جسم والا۔

المِدْرارُ: بہت بہنے والا مذکر و مونث

دونوں کے لئے) مَطَرٌ مِدْرَارٌ: موسلادھار بارش۔ سَحَابٌ مِدْرَارٌ: بہت برسنے والا بادل۔ عَيْنٌ مِدْرَارٌ: بہت آنسو بہانے والی آنکھ۔

المُدِرُّ: بہانے والا۔ المُدِرُّ للبَول: پیشاب آور، خوب پیشاب لانے والی دوا وغیرہ۔ المُدِرُّ لِلعَرَق: پسینہ لانے والا۔ المُدِرُّ لِلحَلِيبِ: دودھ بڑھانے والا۔

المِدَرَّةُ: چرخا، چرخے کا تکلا ج: مَدَارُّ۔

• دَرِزَ ـَ دَرَزًا: دنیا کی نعمتیں حاصل کرنے پر قادر ہونا۔

دَرَزَ الثَّوبَ ـُ دَرْزًا: باریک سلائی کرنا، بخیہ کرنا (۲) زخم میں ٹانکا لگانا۔

الدَّرْزُ: سیون، سلائی کی جگہ (۲) دنیا کی نعمتیں اور بہاریں ج: دُرُوزٌ۔ اُمُّ دَرْزٍ: دنیا کی کنیت۔

الدَّرْزَةُ: ٹانکا (۲) اولادُ دَرْزَةَ: سلائی کا کام کرنے والے۔ درزی، نچلے درجہ کے لوگ۔ ابنُ دَرْزَةَ: لے پالک۔

الدَّرْزِيُّ: درزی، خیاط۔

الدَّرْزِيَّةُ: اسماعیلی فرقہ سے تعلق رکھنے والی ایک جماعت جو حاکم بامر اللہ الفاطمی کی تقدیس کرتی اور ابو محمد عبد اللہ الدرزی کی طرف اپنا انتساب کرتی ہے ج: دُرُوز و دَرَزَةٌ۔

تَدْرِيزُ الجُرْحِ: زخموں کی سلائی۔

• دَرَسَ ـُ دَرْسًا و دُرُوسًا: مٹ جانا، نام ونشان مٹ جانا (۲) قدیم العہد ہونا، پرانا ہونا (۳) کپڑے وغیرہ کا پرانا اور بوسیدہ ہونا۔

___ البَعِيرُ: اونٹ کا خارش زدہ ہونا۔

___ المرأةُ: حائضہ ہونا۔ هي دَارِسٌ ج: دُرَّسٌ و دَوَارِسُ۔

دَرَسَ الشيءَ دَرْسًا: مٹانا، نام ونشان مٹانا۔

___ الثَّوبَ: کپڑے کو پرانا کر دینا۔

___ الدَّابَّةَ: چوپائے کو سدھانا، قابو میں کرنا۔

___ الفِرَاشَ: بستر کو نرم بنانا، بچھانا۔

___ الجارِيةَ: جماع کرنا۔

___ الكِتابَ و نَحْوَهُ: کتاب وغیرہ کو غور سے پڑھنا، مطالعہ کرنا۔

___ الأمرَ: غور وخوض کرنا۔

___ العِلْمَ و الفَنَّ: علم وفن سیکھنا۔

___ الحِنطَةَ وغيرَها: گیہوں وغیرہ کو گاہنا، روند کر دانہ نکالنا۔

___ الطَّعامَ: سختی کے ساتھ کھانا۔

أَدْرَسَ الكِتابَ و نَحْوَهُ: کتاب وغیرہ پڑھانا یا پڑھنا۔

دَارَسَ الكِتابَ و نَحْوَهُ مُدَارَسَةً و دِرَاسًا: پڑھنا، مطالعہ کرنا۔

___ فلانًا: کسی کے ساتھ مل کر مطالعہ کرنا، مذاکرہ کرنا۔

دَرَّسَ الكِتابَ و نَحْوَهُ: کتاب وغیرہ پڑھنا، مطالعہ کرنا۔

___ الكِتابَ فُلانًا: کسی کو کتاب وغیرہ پڑھانا، درس دینا۔

___ البَعِيرَ: اونٹ کو سدھانا، سواری کا عادی بنانا۔ بَعِيرٌ لَمْ يُدَرَّسْ: غیر سدھایا ہوا اونٹ جس پر سواری نہ کی گئی ہو۔

دَرَّسَتِ الحَوَادِثُ فُلانًا: حوادث کا کسی کو سبق سکھانا، تجربہ کار بنانا۔

اِنْدَرَسَ: مطاوع دَرَسَ: مٹ جانا، سدھنا، روندا ہوا ہونا، غلہ کا گاہا جانا۔

تَدَارَسَ الكِتابَ و نَحْوَهُ: کتاب وغیرہ کو پڑھتے رہنا، یاد رکھنا۔

تَدَارَسَ الطَّلَبَةُ الكِتابَ: طلبہ کا کتاب کو باہم مل کر پڑھنا، ایک دوسرے کو سمجھانا، مذاکرہ کرنا، تکرار کرنا۔

تَدَرَّسَ: مطاوع دَرَّسَ۔

___ فُلانٌ: پرانے کپڑے پہننا۔

الدَّرْسُ: سبق (علم کی ایک مقدار جو ایک وقت میں پڑھی جائے) (۲) لکچر (۳) بے نشان راستہ، خفیہ راستہ (۴) پھٹے پرانے کپڑے وغیرہ ج: دُرُوسٌ و أَدْرَاسٌ

الدِّرْسُ: پرانے بوسیدہ کپڑے وغیرہ (۲) اونٹ کی دم ج: أَدْرَاسٌ و دِرْسَانٌ۔

الدُّرْسَةُ: مشق، ریاضت۔

الدِّرَاسَةُ: تعلیم، مطالعہ، اسٹڈی (۲) غور وخوض (۳) معاینہ۔

___ الابتدائية: پرائمری تعلیم۔

___ الثَّانَوِيَّةُ: ثانوی (سیکنڈری) تعلیم

___ المُنتَظِمَةُ: باضابطہ تعلیم۔

___ العُليا: اعلیٰ تعلیم۔

___ النَّقْدِيَّةُ: تنقیدی جائزہ۔

الدِّرَاسَاتُ: معلومات، تحقیقات، مطالعات۔

___ الدَّقِيقَةُ: مکمل معلومات۔

___ العُليا: اعلیٰ تعلیم۔

الدِّرَاسِيُّ: تعلیمی، تعلیم سے متعلق۔

الدَّرَّاسُ: گاہنے والا، بہت پڑھنے اور مطالعہ کرنے والا۔

الدَّارِسُ: مٹا ہوا (۲) گاہنے والا (۳) پڑھنے والا، مطالعہ کنندہ، اسکالر۔

الدِّرْوَاسُ: بڑے سر کا کتا (۲) بہت چلنے والا موٹی گردن کا اونٹ (۳) بہادر (۴) شیر ج: دَرَاوِسُ۔

الدِّرْيَاسُ: الدِّرْوَاسُ۔

الدَّرِيسُ: المَدْرُوسُ۔ گاہا ہوا (۲) مطالعہ کیا ہوا، غور وخوض کیا ہوا

(۳) پرانا بوسیدہ کپڑا وغیرہ (۴) سوکھی برسیم (۵) اونٹ کی دم ج: أَدْرَاسٌ و دِرْسَانٌ۔

الدِّرِّيسَةُ: ریلوے کی مرمت، ریلوے کی مرمت کرنے والے مزدور یا عملہ۔

المِدْرَاسُ: کتاب اللہ کی تعلیم گاہ۔

مِدْرَاسُ اليَهُودِ: بائیبل کی تعلیم کا اسکول (۲) یہودیوں کی کتابوں کو پڑھنے والا، زانی یہودی سے متعلق حدیث میں ہے: "فَوَضَعَ مِدْرَاسُهَا يَدَهُ عَلَى آيَةِ الرَّجْمِ" ج: مَدَارِيسُ۔

المُدَرِّسُ: معلم، استاد (۲) کثرت سے پڑھنے اور تلاوت کرنے والا۔

المَدْرَسُ: تعلیم گاہ، تلاوت گاہ، مطالعگاہ ج: مَدَارِسُ۔

المَدْرَسَةُ: تعلیم گاہ، اسکول، مدرسہ، درس گاہ، مکتب فکر، فلاسفہ یا دانشوروں اور محققین کی ایک جماعت جو خاص مسلک کے پابند اور ایک ہی رائے اور نظریہ کے حامل ہوں۔ جیسے: مَدْرَسَةُ الشاه ولي الله الدهلوي: شاہ ولی اللہ کا مسلک و مشرب جس کے متبع تمام اہل حق علماء ہند ہیں۔ هو من مَدْرَسَةِ فُلانٍ: وہ فلاں شخص کے مسلک یا نظریہ سے متعلق ہے ج: مَدَارِسُ۔

المَدْرَسَةُ الإبْتِدَائِيَّةُ: پرائمری اسکول

المَدْرَسَةُ الثَّانَوِيَّةُ: سیکنڈری (ثانوی) اسکول، ہائی اسکول۔

المَدْرَسَةُ العَالِيَةُ: (الكُلِّيَّةُ) کالج

المَدْرَسَةُ الجَامِعَةُ: یونیورسٹی۔

المَدْرَسِيُّ: اسکول کا، مدرسہ کا (۲) درسی

الكِتَابُ المَدْرَسِيُّ: درسی کتاب

المَدْرُوسُ: سوچا سمجھا، مطالعہ کیا ہوا،

(۲) گایا ہوا (۳) مٹا ہوا (۴) دیوانہ۔

• درش - الدَّارِشُ: سیاہ چمڑا۔

• دَرْوَشَ و تَدَرْوَشَ: درویشانہ کام کرنا، درویشانہ زندگی گزارنا۔

الدَّرْوِيشُ: درویش، فقیر، صوفیا کے نظام میں وہ شخص جو ترک دنیا کر کے گھومتا رہتا ہو ج: دَرَاوِيشُ (فارسی لفظ)۔

• دَرِصَتِ النَّاقَةُ و نَحْوُهَا ـ دَرَصًا: اونٹنی کا بڑھاپے کی وجہ سے ٹوٹے ہوئے دانتوں والی ہونا۔ هي دَرْصَاءُ ج: دُرْصٌ۔

الدِّرْصُ: چوہیا، سیہی، بلی، خرگوش، کتیا اور بھیڑیے کا بچہ ج: أَدْرَاصٌ و دُرُوصٌ۔

الدُّرْصُ: الدِّرْصُ۔ أُمُّ أَدْرَاصٍ: چوہے کا بھٹ، بل (۲) مصیبت، ہلاکت، (وَقَعَ فِي أُمِّ أَدْرَاصٍ) (۳) گدھی کے پیٹ کا بچہ (۴) تیز رفتار اونٹنی ج: أَدْرَاصٌ و دُرُوصٌ۔

الدَّرُوصُ: تیز اونٹنی۔

• دَرَعَ الذَّبِيحَةَ ـ دَرْعًا: گردن کی طرف سے کھال اتارنا۔

ـــ الرَّقَبَةَ: گردن کو توڑے بغیر جوڑ پر سے اکھاڑنا۔

ـــ فِي عُنُقِهِ حَبْلًا: گردن میں رسی کس کر گلا گھونٹنا۔

دَرِعَتِ الفَرَسُ والشَّاةُ و نَحْوُهُمَا ـ دَرَعًا و دُرْعَةً: اگلے حصہ کا سیاہ ہونا اور پچھلے حصہ کا سفید ہونا یا برعکس۔ هو أَدْرَعُ و هي دَرْعَاءُ ج: دُرْعٌ۔ معراج والی حدیث میں ہے: "فَإِذَا نَحْنُ بِقَوْمٍ دُرْعٍ أَنْصَافُهُمْ بِيضٌ و أَنْصَافُهُمْ سُودٌ" کہتے ہیں:

لَيْلَةٌ دَرْعَاءُ: مہینہ کی آخری رات جس کا ابتدائی حصہ سیاہ اور آخری حصہ روشن ہوتا ہے ج: دُرْعٌ۔

دُرِعَ الزَّرْعُ: کھیتی کا کچھ حصہ کھالیا جانا

ـــ الماءُ: پانی کے چاروں طرف کا چارہ کھالیا جانا۔

أَدْرَعَ الشَّهْرُ: مہینہ کا نصف آخر میں داخل ہونا، نصف سے زیادہ حصہ گزر جانا۔

ـــ الزَّرْعُ: کھیتی کا کچھ حصہ کھالیا جانا۔

ـــ الماءُ: پانی کے ارد گرد کی چراگاہ کو چر لیا جانا۔

ـــ القَوْمُ: لوگوں کے پانیوں کے چاروں طرف کی گھاس کا نمایاں ہونا۔

ـــ الشَّيْءَ: کسی شئے کو دوسری شئے کے اندر داخل کرنا۔

دَرَّعَ فِي السَّيْرِ: آگے بڑھنا۔

ـــ فُلانًا: کسی کا گلا گھونٹنا، یا گردن کو اپنی بانہہ اور شانہ کے درمیان لے کر گھونٹ دینا (۲) لوہے کی زرہ پہنانا، زرہ پوش بنانا۔ دَرَّعَهُ بِالدِّرْعِ بھی کہا جاتا ہے۔

ـــ المَرْأَةَ: عورت کو زنانہ کرتا پہنانا، دَرَّعَهَا بِهِ بھی مستعمل ہے۔

ادَّرَعَ الرَّجُلُ: زرہ پہننا، زرہ پوش ہونا ادَّرَعَ الدِّرْعَ و بِالدِّرْعِ بھی مستعمل ہے۔

ـــ المَرْأَةُ و ادَّرَعَتِ الدِّرْعَ و بِهَا: عورت کا اپنی قمیص پہننا۔

ـــ اللَّيْلَ: رات کی تاریکی میں داخل ہونا گویا اس کی تاریکی کو زرہ اور آڑ بنا لینا۔

کہاوت ہے: شَمِّرْ ذَيْلًا و ادَّرِعْ لَيْلًا: احتیاط سے کام لو اور رات کو سفر کرو۔

انْدَرَعَ البَطْنُ: پیٹ بھر جانا۔

اندرعَ العظمُ من اللحمِ: ہڈی کا گوشت سے الگ ہو جانا۔
— القمرُ من السّحاب: بادلوں میں سے چاند کا باہر آجانا۔
— فُلانٌ فی السَّیرِ: آگے بڑھنا۔
— یفعلُ کذا: زور سے کرنے لگا۔
تدرّعَ الدِّرعَ و بِہا: زرہ پہننا۔
— اللیلَ: رات کی تاریکی میں داخل ہونا
— بالصّبرِ: صبر و ہمت سے کام لینا۔
تمدرعَ: جبہ پہننا، مدرعہ (پیوندوں کا جبہ) پہننا۔
الدّارِعُ: زرہ پوش۔
الدُّرّاعةُ: چوغہ (۲) جبہ جو آگے سے کھلا ہوا ہو۔
الدِّرعُ: زرہ (مؤنث و مذکر) (۲) عورت کی کرتی قمیص (۳) کنیز کا چھوٹا کرتا جسے وہ اندرون خانہ پہنتی ہے (مذکر و مؤنث دونوں طرح صحیح ہے) ج: اَدراعٌ و دُرُوعٌ و اَدرُعٌ۔
الدِّرعُ: تازہ گھاس۔
الدُّرَعُ: قمری مہینہ کی سولہویں سترھویں اور اٹھارھویں راتیں (ان کا ابتدائی حصہ تاریک اور آخری حصہ روشن ہوتا ہے) (۲) کھجور کی کلیاں۔
الدُّرعةُ: ھم فی دُرعةٍ: ان کے پانی کے چاروں طرف کی گھاس نمودار ہو گئی۔
الدِّرعیّةُ: نیزہ وغیرہ کا وہ پھلکا جو زرہ کو پار کر جائے۔ واحد: دِرعیٌّ۔
المُدَرَّعُ: زرہ پوش۔ نبتٌ مُدَرَّعٌ: وہ گھاس جس کا کچھ حصہ کھا لیا گیا ہو اور اس کی جگہ سفید ہو گئی ہو۔
المُدرَّعةُ: زرہ پوش جنگی جہاز جس پر فولاد کی چادر چڑھی ہوئی ہو۔
السّیّارةُ المُدرَّعةُ: زرہ پوش موٹر بکتر بند گاڑی۔
المِدرَعُ: جبہ، چوغہ ج: مَدارِعُ۔
المِدرَعةُ: المِدرَعُ ج: مَدارِعُ
• درفَسَ: سبک رفتار اونٹنی پر سوار ہونا (۲) بڑا جھنڈا اٹھانا۔
الدِّرفاسُ: بھاری بھرکم آدمی یا جانور (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے) ج: دَرافیس۔
الدِّرَفسُ: الدِّرفاسُ (۲) سبک رفتار اونٹنی، وہ اونٹنی جس کے پہلوؤں کا گوشت زیادہ ہو (۳) بڑا جھنڈا (۴) ریشم ج: دَرافِسُ۔
الدِّرَفسةُ: الدِّرَفسُ ج: دَرافِسُ
• الدَّرفَلةُ: معدنیات کی تشکیل کا ایک طریقہ
• الدَّرفُ: پناہ، سایہ، جانب۔
الدَّرفةُ: دروازہ کا پٹ ج: دِرَفٌ
دَرَّفه: دھتکارنا۔
• درفقَ و ادرنفقَ فی سَیرِہ: تیز چلنا۔
• درقَ ـُ دَرقًا فی المشی: تیز چلنا۔
دَرَّقه: نرم کرنا، کسی حصہ کو ٹھیک کرنا۔
تدرّقَ بالدَّرقةِ: چمڑے کی ڈھال سے بچنا، بچاؤ کرنا۔
— به: پناہ اور حفاظت میں آنا۔
الدَّرَقُ: ہر ٹھوس چیز، سخت چیز۔
الدَّرقاءُ: بادل۔
الدَّرَقةُ: چمڑے کی ڈھال جس میں لکڑی نہ ہو اور نہ پشتہ ہو، بعض جانوروں پر چڑھا ہوا خول ہڈی وغیرہ کا جیسے کچھوے کا ج: دَرَقٌ جج: اَدراقٌ و دِراقٌ۔
الدَّرَقیّةُ: الغُدّةُ الدَّرَقیّةُ: گردن کے اگلے حصہ کا سخت غدود۔
الدُّرّاقُ: شفتالو، آڑو جیسا پھل یا اس کا درخت ج: دَرَاقِن و دَرّاقِن۔
الدَّرّاقةُ: درّاق کا واحد، ایک آڑو یا ایک شفتالو۔
الدِّریاق و الدِّریاقةُ: دیکھئے دِریاق
الدَّورَقُ: کانچ کا پیمانۂ شراب، شیشے کی شراب کی صراحی (۲) پرانے زمانہ کے زاہدوں اور درویشوں کی ٹوپی ج: دَوارِق۔ فُلانٌ دَورَقٌ: فلاں عابد و زاہد ہے۔
• درقعَ: تیزی سے گزرنا (۲) ڈر کر اور گھبرا کر بھاگنا۔
— المَاشیةَ: اچھی طرح چرنا۔
ادرنقعَ: درقعَ۔
الدُّرقعُ: پانی ڈھونے والا جانور۔
الدُّرقُوعُ: بزدل۔ جُوعٌ دُرقُوعٌ: سخت بھوک۔
• درقلَ: تیزی سے گزرنا (۲) ناچنا اور اترا کر چلنا۔
— له: فرماں بردار ہونا۔
الدِّرَقلُ: خاص قسم کے ریشمی کپڑے۔
الدِّرَقلةُ: ایک کھیل جس میں ناچ وغیرہ ہوتا ہے۔
الدُّرّاقِنُ: زرد آلو، شفتالو۔
• درك:
اَدرکَ الشیءُ: پک جانا، اپنی حد یا وقت کو پہنچ جانا۔
— الثمرُ: پھل کا پک جانا۔
— الصّبیُّ: لڑکے کا بالغ ہونا۔
— فُلانٌ: پختہ کار ہونا، کسی کا علم کسی شے کی آخری حد کو پہنچنا، تہ کو پہنچنا۔
— ماءُ البئرِ: پانی کا نیچے اتر جانا۔
— الشیءَ: پانا، حاصل کرنا، پکڑ لینا، لاحق ہونا، قریب پہنچ جانا۔ جیسے اَدرکَ الصّلوةَ و القِطارَ۔
— الشیءَ بِبَصرِہ: دیکھ لینا۔

أَدْرَكَ المَعْنَى بِعَقْلِهِ: مضمون یا مطلب سمجھ لینا۔
— بثأرِہ: خون کا بدلہ لینا۔
شَیْءٌ لَا یُدْرَكُ: ناقابلِ حصول (۲) ناقابلِ فہم، ناقابلِ گرفت۔ القطارُ لَا یُدْرَكُ الآنَ: ریل گاڑی اب نہیں ملے گی۔
دَارَكَہٗ مُدَارَكَۃً وَ دِرَاكًا: پالینا، لاحق ہونا (۲) ایک کو دوسرے کے پیچھے لگانا۔
— الطَّعْنَ: پے در پے نیزہ مارنا۔
— السَّیْرَ: مسلسل چلنا۔ سَیْرٌ دِرَاكٌ: لگاتار چلنا، لگاتار سفر۔ طَعْنٌ دِرَاكٌ: لگاتار نیزہ زنی۔
دَرَّكَ المَطَرُ وَغَیْرُہٗ: بارش وغیرہ کا لگاتار ہونا۔
ادَّرَكَ القَوْمُ: لوگوں کا ایک دوسرے کے پیچھے اس طرح چلنا کہ ان کا آخری شخص اول شخص سے مل جائے۔
— الشَّیْءَ: پالینا، حاصل کرنا۔
تَدَارَكَ القَوْمُ: ادَّرَكُوا۔ باہم ملنا۔
— الأَخْبَارُ: پے در پے خبریں ملنا۔
— الشَّیْءَ: پالینا۔
— مَا فَاتَ: گزری ہوئی چیز کو پانے کی کوشش کرنا۔ تلافی مافات کرنا۔
— الشَّیْءَ بِالشَّیْءِ: ایک شے کے بعد دوسری لانا، درست کرنا۔ جیسے: تَدَارَكَ الخَطَأَ بِالصَّوَابِ: غلطی کے بعد صحیح بات کہہ کر اس کی تلافی کرنا۔ تَدَارَكَ الذَّنْبَ بِالتَّوْبَۃِ: گناہ کی توبہ سے تلافی کرنا۔ تَدَارَكَہُ اللّٰہُ بِرَحْمَتِہٖ: اللہ اسے اپنی رحمت سے نوازے۔
اِدَّارَكَ القَوْمُ: ادَّرَكُوا۔
— الشَّیْءَ: تَدَارَكَہٗ۔ تلافی کرنا۔
اِسْتَدْرَكَ مَا فَاتَ: تلافی مافات کرنا، گذشتہ کی تلافی کرنا، سابقہ غلطی کو درست کرنا۔
اِسْتَدْرَكَ الشَّیْءَ بِالشَّیْءِ: تدارک و تلافی کرنا، غلطی کے بعد صحیح بات کہنا
— علیہ القَوْلَ: کسی کی غلطی کی اصلاح کرنا یا اس کی خامی کو دور کرنا یا اس کے اشتباہ کو ختم کرنا۔
دَرَاكِ: اسم فعل بمعنی اَدْرِكْ۔ لو، پکڑ لو، چھوڑو مت (مفرد اور مذکر وغیرہ سب کے لئے)۔
الدَّرَكُ: تاوان (۲) انجام بد، نتیجہ، ذمہ داری۔ قرآن پاک میں ہے: "لَا تَخَافُ دَرَكًا وَّ لَا تَخْشٰی" کہاوت ہے: مَا لَحِقَكَ مِنْ دَرَكٍ فَعَلَیَّ خَلَاصُہٗ: تجھے جو بھی نقصان پہنچے گا میں اس کو دور کروں گا، تم پر جو بھی تاوان لاگو ہوگا میں اس کو دوں گا۔ اسی سے ہے: ضَمَانُ الدَّرَكِ (فقہ میں) (۳) ہر گہری چیز کا نچلا حصہ جیسے کنویں وغیرہ کی تہ۔ کہتے ہیں: بَلَغَ الغَوَّاصُ دَرَكَ البَحْرِ: غوطہ زن سمندر کی تہ میں پہنچ گیا (۴) جہنم کا ایک طبقہ۔ قرآن پاک میں ہے: "اِنَّ المُنٰفِقِیْنَ فِی الدَّرْكِ الاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ" ج: اَدْرَاكٌ
دَرَكُ الخَفِیْرِ: چوکیدار کا دائرہ کار۔
فَرَسٌ دَرَكُ الطَّرِیْدَۃِ: بھاگتے ہوئے جانور کو پکڑنے والا گھوڑا۔
رِجَالُ الدَّرَكِ: پولس کے سپاہی (کیونکہ وہ بھاگتے ہوئے مجرم کو پکڑ لیتے ہیں)۔
الدِّرْكَۃُ: تانت کا گھیرا، حلقہ (۲) وہ تسمہ جو کمان سے تانت کو ملاتا ہے (۳) رسی یا چھوٹی پٹی کو باندھنے کا سرا یا ذریعہ ڈوری وغیرہ ج: دِرَكٌ۔
الدَّرَكَۃُ: نچلی منزل۔ ضد: درجۃ بمعنی بالائی منزل۔
الدَّرَكَاتُ: وہ منزلیں جو ایک دوسرے کے نیچے ہوں۔ ضد: الدَّرَجَات: وہ منزلیں جو ایک دوسرے کے اوپر ہوں۔ فضیلت کے لئے درجات اور رذیلت کے لئے درکات استعمال کرتے ہیں۔
درکات النَّار: جہنم کے طبقات جو ایک دوسرے کے نیچے ہوں۔
الإِدْرَاكُ: حصول، بلوغ، علم و فہم، عقل، پختگی، قوت مدرکہ۔
الاِسْتِدْرَاكُ: تلافی مافات، کلام سابق کی تصحیح
حُرُوفُ الاِسْتِدْرَاكِ: بَلْ، لٰكِنَّ، غَیْرَ اَنَّ، اِلَّا، اِلَّا اَنَّ وغیرہ۔
الدَّرَّاكُ: بہت پانے والا، بہت علم و فہم رکھنے والا، کامیاب۔
الدَّرِیْكَۃُ: شکار، بھگایا ہوا جانور ج: دَرَائِكُ۔
المُتَدَارِكُ: علم عروض میں شعر کی بحروں میں سے ایک بحر کا نام جس میں ایک مصرع کا وزن اس طرح ہوتا ہے: فاعلن، فاعلن، فاعلن۔
المُتَدَارِكُ: علم عروض میں قافیہ کی ایک قسم۔
المَدَارِكُ۔ المَدَارِكُ الخَمْسُ: حواس خمسہ، ادراک کرنے والی پانچ طاقتیں: قوت باصرہ، قوت سامعہ، قوت شامہ، قوت ذائقہ، قوت لامسہ۔
المُدْرِكُ: پانے والا، پختہ پھل وغیرہ، عاقل، بالغ، پختہ۔
المُدْرِكَۃُ: القُوَّۃُ المُدْرِكَۃُ: ادراک والی قوت۔ رَجُلٌ مُدْرِكَۃٌ: بہت ادراک والا شخص (تا ر مبالغہ کی ہے)۔
• دَرِمَتِ الاَرْنَبُ وَالفَأْرَۃُ

والقنفذُ ـ درمًا و درمانًا: جلدی جلدی قدم ملا کر چلنا۔
دَرمَت الارنبُ والفارۃُ والقنفذُ ـ درمًا: درمت۔
دَرِمَ الصبیُّ و الشیخُ: بچہ اور بوڑھے کا خرگوش یا سیہی کی طرح چلنا، چھوٹے قدموں سے تیز چلنا۔
ـــ الکعبُ و العظمُ: ٹخنے اور ہڈی کو گوشت اور چربی کا اس طرح ڈھک دینا کہ وہ دکھائی نہ دیں۔
ـــ المکانُ: ہموار و چکنا ہونا۔
ـــ الاسنانُ: دانتوں کا گرنا۔
ـــ البعیرُ: اونٹ کے دانتوں کا گرنے کے قریب ہونا۔ ھو ادرمُ و ھی درماءُ ج: دُرمٌ۔
ـــ الشفتانِ: مسواک کرنے سے ہونٹوں کا سرخ ہوجانا۔
اَدرمَ: نئے دانت نکلنے کے لئے دانت گرنا۔ جیسے اَدرمَ الصبیُّ و اَدرمَ الفصیلُ؛ فالصبیُّ و الفصیلُ مُدرِمٌ۔
ـــ الارضُ: زمین میں درما نامی سرخ پتوں والا پودا نکلنا۔
دَرَّمَ: برابر کرنا۔ دَرَّمَ اظفارَہُ: ناخن کاٹنے کے بعد ہموار کرنا۔
الادرمُ: بے دانت کا، وہ آدمی جس کے دانت نہ ہوں۔
الدَّارِمُ: جھاؤ جیسی ایک لکڑی جس سے عورتیں مسواک کرتی ہیں اور اس سے ان کے مسوڑھے سرخ ہوجاتے ہیں (۲) گوشت سے ڈھکی ہوئی ہڈی یا ٹخنہ۔
الدراما: ڈرامہ، وہ کہانی جسے چند افراد تھیٹر پر مشخص کرکے عملی طور پر دکھاتے ہیں
الدَّرّامُ: پست قد اور بھدی چال چلنے والا (۲) سیہی جانور۔

الدَّرّامۃُ: کم عمر پست قامت بڈھنگی چال والی عورت (۲) خرگوش (۳) سیہی جانور
الدَّرماءُ: امرأۃ درماءُ: وہ عورت جس کے ٹخنے اور کہنیاں ظاہر نہ ہوتی ہوں، ایک ترش اور سرخ پتوں والا پودا (۲) بے دانت والی عورت۔
الدِّرمۃُ: خرگوش۔ دِرعٌ دِرمۃٌ: چکنی زرہ۔
الدَّرِیمُ: موٹا اور گدانہ بدن کا لڑکا۔
• درمَجَ فی مشیہِ: زمین پر سرکنا، رینگنا۔
ـــ النَّاقۃُ ولدَھا: اونٹنی کا اپنے بچہ پر مہربان ہونا۔
ادرمَجَ علیھم: کسی کے پاس بغیر اجازت پہنچنا۔
ـــ فی الشیءِ: چھپ کر چپکے سے داخل ہونا۔
ـــ الشیءُ: کسی چیز کا چپکے سے آجانا۔
الدُّرامِجُ من الرِّجالِ: اکڑ کر یا اترا کر چلنے والا۔
• درمَسَ: خاموش رہنا۔
ـــ الشیءَ: چھپانا۔
• درمَصَ: خاکساری کرنا۔
• الدَّرمَقُ: سفید آٹا، میدہ۔
• درمَکَ: دوڑنا، قدم ملا کر چلنا، چھوٹے چھوٹے قدموں سے دوڑنا۔
ـــ الشیءَ: کوٹنا، پیسنا، باریک کرنا۔
ـــ الابلُ الحوضَ: اونٹوں کا حوض کو توڑ دینا۔
ـــ البناءَ: چکنا کرنا۔
الدَّرمَکُ: ہر چیز کا چورا (۲) ملائم مٹی (۳) سفید آٹا، میدہ۔
الدُّرمُوکُ: غالیچہ۔
• دَرِنَ ـ دَرَنًا: میلا ہونا، سن جانا، آلودہ ہوجانا۔ جیسے: دَرِنَ الثَّوبُ

و دَرِنَت یدُہُ بکذا۔ ھو دَرِنٌ
دَرِنَ الانسانُ: پھیپھڑے کا مریض ہونا، دق کا مریض ہونا۔ ھو دَرِنٌ و اَدرَنُ و ھی دَرناءُ۔
اَدرَنَ الثَّوبُ: میلا ہونا۔
ـــ الماشیۃُ: (قحط کے زمانہ میں) مویشی کا پرانی سوکھی گھاس کھانا۔
ـــ الحطبُ: لکڑی (ایندھن) کا سوکھ جانا
ـــ الثَّوبَ: میلا کرنا۔
الاِدرَونُ: مویشی کے چارہ کا کنڈ، کھرلی (۲) وطن (۳) اصل۔
الدَّرانۃُ: پرانی خشک چراگاہ کی بچی کچی سوکھی گھاس۔
الدَّرَنُ: پھیپھڑے کی بیماری، دق (۲) میل کچیل۔ اُمُّ دَرَنٍ: دنیا۔
الدَّرَنیۃُ: بیمار پھیپھڑے کی خرابی (۲) نباتات کا تخمی مادہ۔
الدَّرِینُ: پرانی خشک چراگاہ کی سوکھی گھاس (۲) بوسیدہ کپڑا۔
اُمُّ دَرِینٍ: قحط زدہ زمین۔
المِدرانُ: بہت میلا۔ ثوبٌ مِدرانٌ و جُبَّۃٌ مِدرانٌ و ریَّۃٌ مِدرانٌ (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے) ج: مَدارِینُ۔
• الدُّرنُوکُ و الدِّرنیکُ: قالین، غالیچہ
• دَرَہَ علیھم ـ دَرھًا: بے خبری میں اچانک آکر حملہ کرنا۔
ـــ عنھم و لھم: دفاع کرنا، وکالت کرنا
ـــ فلانًا: کسی کے لئے اجنبی اور غیر مانوس بننا۔
دَرَّہَ علی کذا: اضافہ کرنا، زیادہ کرنا
تَدَرَّہَ: ڈرانا، خوف زدہ کرنا، دھمکی دینا۔
الدَّارِہُ: قاصد، پیغام رساں (۲) طفیلی۔
الدَّارِھۃُ: دارھۃُ الدھرِ: آفت زمانہ۔

الدَّرِيَّةُ: دَرِيَّةُ القوم: سردار قوم۔
المِدْرَهُ: بزرگ و سربرآوردہ (۲) قوم کا لیڈر اور نمائندہ (۳) وکیل ج: مَدَارِهُ۔
شداد بن اوس والی حدیث میں ہے:
"اِذْ اَقْبَلَ شَيْخٌ من بَنِي عَامِرٍ، هو مِدْرَهُ قَوْمِهٖ"۔
• درهمت الخُبَّازَى: خبازی (ایک بوٹی کا نام) کا درہم جیسے پتے نکالنا۔
ادْرَهَمَّ: بڑھاپے کی وجہ سے گرنا۔
— بَصَرُهُ: نگاہ جاتی رہنا۔
الدِّرْهَمُ: اوقیہ کا بارہواں حصہ، ۱/۲ اونس چاندی کا سکہ برابر تقریباً دو روپے (۲) کیش، نقدی، روپیہ پیسہ (مال) ج: دَرَاهِم۔
المُدَرْهَمُ: دولت مند، روپے پیسے والا۔
• دَرَى الشيءَ و به ـِ دَرْيًا و دِرَايَةً و دَرَيَانًا: جاننا، کسی تدبیر و حیلہ سے واقفیت حاصل کرنا۔
— الصَّيْدَ: شکار کو دھوکا دینے کے لئے آڑ بنانا (اس کے پیچھے چھپنا)۔
— فُلَانًا: دھوکہ دینا، چال چلنا۔
— الرَّأْسَ بالمِدْرَى: سر میں کنگھا کرنا
أَدْرَاهُ به: باخبر کرنا، علم میں لانا۔ ما أَدْرَاكَ و مَا يُدْرِيكَ: تم نہیں سمجھتے، تم کو کیا خبر۔
دَارَاهُ: نرمی کا برتاؤ کرنا، دل جوئی کرنا، پیار و محبت سے پیش آنا (۲) بچنا (۳) دھوکہ دینا۔
ادَّرَتِ المَرْأَةُ: عورت کا سر میں کنگھی کرنا۔
ادَّرَى الصَّيْدَ: شکار کو دھوکہ دینا، پھسلانا
— فُلَانًا: دھوکہ دینا۔
— القَوْمُ مَكَانَ كَذَا: کسی جگہ کو حملہ کرکے ہتھیا لینا۔ ادَّرَوْا فُلَانًا: انہوں نے فلاں کو دھوکے سے قبضہ میں لے لیا۔
تَدَرَّتِ المَرْأَةُ: عورت کا اپنے بالوں میں کنگھی کرنا۔
تَدَرَّى الصَّيْدَ: شکار کو پھسلانا، بہکانا
— فُلَانًا: کسی سے اچھا برتاؤ کرنا، دل جوئی کرنا۔
الدَّرِيَّةُ: جس پر نیزہ زنی کی مشق کیجائے (۲) وہ چوپایہ جس کی آڑ میں شکاری شکار کرتا ہے (۳) شکار کا جنگلی جانور
الدِّرَايَةُ: علم، واقفیت، عقل و فہم، زیرکی۔
علم الدِّرَايَة: عِلم الرواية کا مقابل، فقہ و اصول فقہ کا علم، حدیث کے معانی و مطالب کا علم۔
اللَّاأَدْرِيَّةُ: عرب سوفسطائی فرقوں میں سے ایک فرقہ جو معرفت کے لئے عقل کی ادراکی قوت کا منکر ہے۔
المِدْرَى: کنگھی، کنگھا لکڑی کا ہو یا لوہے کا یا کسی اور چیز کا (۲) سینگ ج: مَدَارٍ و مَدَارَى۔ نَطَحَه الثَّوْرُ بالمِدْرَى: بیل نے اس کے اپنا تیز سینگ مارا۔
المِدْرَاةُ: المِدْرَى۔
• الدِّرْيَاقُ: تریاق (۲) شراب۔
• دَرَزَهُ ـُ دَرْزًا: دفع کرنا، ہٹانا۔

د ـــــ س

• الدَّسْتُ: شطرنج کی بازی، کھیل (۲) مجلس کا صدر مقام (۳) لباس (۴) شطرنج وغیرہ میں جیت (۵) تکیہ (۶) کاغذ (۷) فریب و چال (۸) ہندسہ یعنی انجینیرنگ میں وہ اسطوانی شکل کا ظرف جس میں حرارتی مسالے لگے ہوتے ہیں اور اس میں لوہے کو پگھلایا جاتا ہے۔
فُلَانٌ حَسَنُ الدَّسْتِ: فلاں شطرنج کے کھیل کا ماہر ہے۔
الدَّسْتُ لَه: وہ بازی جیت گیا
الدَّسْتُ عليه: وہ بازی ہار گیا۔
دَسْتُ القِمَارِ: جوے کی بازی۔
زمانۂ جاہلیت میں جب کسی کا جوے کا تیر ناکام ہو جاتا تھا تو کہتے تھے: تَمَّ عَلَيهِ الدَّسْتُ: وہ بازی ہار گیا۔
دَسْتُ الوِزَارَةِ: منصب وزارت۔
الدَّسْتَةُ: بارہ عدد پر مشتمل شے، درجن۔
• الدَّسْتَجَةُ: درجن (۲) ایک بڑا برتن جو ہاتھ سے اٹھایا جا سکے ج: دَسَاتِجُ۔
• الدُّسْتُورُ: رواج جس کے مطابق کام کیا جائے، ضابطۂ عمل، عصری اصطلاح میں ان بنیادی قواعد و قوانین کے مجموعہ کا نام ہے جس میں نظام حکومت کی تشکیل اور حکومت و عوام کے درمیان روابط کی نوعیت اور اس کے حدود و اختیارات بیان کئے جائیں (۲) وہ رجسٹر جس میں سپاہیوں کے نام اور ان کی تنخواہوں کا اندراج ہو۔
الدُّسْتُورِيُّ: باضابطہ، قانونی ج: دَسَاتِير۔
• دَسَرَ الدِّسَارَ فی الشیءِ ـُ دَسْرًا: کسی چیز میں زور سے کیل گھسانا۔
— الشیءَ: کسی چیز میں کیل ٹھونکنا۔
— السَّفِينَةَ: رسی یا میخ وغیرہ لگا کر کشتی کو ٹھیک کرنا۔
— فُلَانًا بالرُّمْحِ: بہت زور سے نیزہ مارنا۔
— الشیءَ: زور سے ہٹانا، دھکیلنا۔
دَسَرَتِ السَّفِينَةُ المَاءَ۔ دَسَرَه البَحْرُ: سمندر نے اسے دھکیل کر ساحل پر ڈال دیا۔
الدَّاسِرُ: کیل ٹھونکنے والا، نیزہ مارنے والا، دھکیلنے والا۔
الدَّاسِرَةُ: داسر کی تانیث (۲) مضبوط اور تیز رفتار اونٹنی۔

الدِّسَارُ : مسیخ (۲) کھجور کی چھال سے بنی ہوئی رسّی جس سے کشتی کو باندھا جاتا ہے ج: دُسُرٌ. قرآن پاک میں ہے: "وَحَمَلْنَاهُ عَلَى ذَاتِ أَلْوَاحٍ وَ دُسُرٍ"

الدَّوَاسِرُ: مضبوط اور بھاری بھرکم۔

الدَّوْسَرُ: الدَّوَاسِرُ. رَجُلٌ دَوْسَرٌ وَجَمَلٌ دَوْسَرٌ وَ اَسَدٌ دَوْسَرٌ: مضبوط و توانا آدمی یا اونٹ یا شیر۔

كَتِيبَةٌ دَوْسَرٌ: مکمل بٹالین، نعمان بن منذر کی جماعت سپاہ کو بھی دَوْسَر کہا جاتا تھا (۲) پرانی چیز (۳) گیہوں میں ملا ہوا ایک گندمی رنگ کا باریک دانہ۔

الدَّوْسَرَةُ: دَوْسَر کا مفرد۔ كَتِيبَةٌ دَوْسَرَةٌ: بھاری پلٹن۔

الدَّوْسَرِيُّ: مضبوط و موٹا۔

الدَّوْسَرَانِيُّ: الدَّوْسَرِيُّ۔

• دَسَّهُ ـُ دَسًّا وَ دَسِيسًا: چھپانا جیسے: دَسَّ الشَّيْءَ فِى التُّرَابِ۔

— المَكْرَ: مکروفریب کو چھپانا، سازش کرنا

— نَفْسَهُ فِى الأَخْيَارِ وَلَيْسَ مِنْهُمْ: خود کو خواہ مخواہ اچھے لوگوں میں داخل کرنا (جبکہ حقیقۃً ان میں سے نہ ہو)۔

— الشَّيْءَ: زبردستی کسی چیز کو گھسانا، داخل کرنا، دھنسانا۔

— البَعِيرَ: اونٹوں کو ہلکا سا تارکول ملنا

دَسَّسَ: دَسَّ۔

— نَفْسَهُ: دَسَّهَا۔

— الدَّسَائِسَ: سازشیں کرنا، پرفریب چالیں چلنا۔

— عَلَيْهِ: کسی کے خلاف سازش کرنا، فریب دینا۔

اِنْدَسَّ: مطاوع دَسَّ: داخل ہونا، گھسنا، چھپنا، دھنس جانا۔

اِنْدَسَّ فُلَانٌ اِلَى فُلَانٍ: کسی کا کسی سے چغلخوری کرنا۔

الدَّسُّ: تارکول جو اونٹ کے میل جمع ہونے کی جگہوں پر لگایا جاتا ہے۔

الدَّسَّاسُ: فریب کار، چالباز، مکار، چغلخور (۲) ایک چھوٹا سرخ رنگ کا سانپ جس کے دونوں کنارے یکساں اور تیز ہوتے ہیں اور پتہ نہیں چلتا کہ سر کدھر ہے، وہ مٹی کے نیچے چھپا رہتا ہے، سورج کی روشنی میں باہر نہیں نکلتا۔ العِرْقُ دَسَّاسٌ: چھپی ہوئی رگ جس کا آسانی سے پتہ نہیں چلتا۔

الدَّسَّاسَةُ: مٹی کے نیچے رہنے والا ابھرا سانپ۔

الدُّسَّةُ: عرب بچوں کا ایک کھیل۔

الدَّسِيسُ: آگ پر بھونا ہوا (۲) اپنے کام کا مظاہرہ کرنے والا، ریاکار (۳) جاسوس۔ فُلَانٌ دَسِيسُ قَوْمِهِ: فلاں اپنی قوم کا جاسوس ہے (۴) بوئے بغل جو دوا سے بھی زائل نہ ہو ج: دُسُسٌ۔

الدَّسِيسَةُ: مکروفریب چال، خفیہ عداوت، چغلخوری ج: دَسَائِسُ۔

• دَسَعَ البَعِيرُ بِجِرَّتِهِ ـَ دَسْعًا وَ دُسُوعًا: اونٹ کا ایک دم جگالی کرنا۔

— الرَّجُلُ بِقَيْئِهِ: ایک دم قے کرنا، پیٹ سے قے کا مادہ ایک دفعہ باہر نکالنا

دَسَعَ فُلَانٌ: فلاں کو قے ہوئی، فلاں نے قے کی۔

— العِرْقُ فِى اللَّحْمِ: گوشت میں رگ کا چھپنا۔

— الشَّيْءَ دَسْعًا وَ دَسِيعَةً: دفع کرنا، ہٹانا۔

دَسَعَ فُلَانًا: بڑا عطیہ دینا۔ دَسَعَ فُلَانٌ: فلاں نے بخشش کی۔

— الإِنَاءَ: برتن بھرنا۔

— الجُحْرَ: چوہے وغیرہ کے سوراخ کو اس کے برابر کسی چیز سے بند کرنا۔

اِدَّسَعَ البَعِيرُ: دَسَعَ۔

الدَّسِيعُ: وہ ہڈی جس سے دونوں ترقوے (ہنسلیاں) جڑے ہوتے ہیں (انسان کی) (۲) مونڈھے پر گردن کی جڑ۔

الدَّسِيعَةُ: بڑا پیالہ (۲) وسیع دسترخوان (۳) فیاضانہ عطیہ (۴) طاقت (۵) اخلاق و عادت، مزاج (۶) گھوڑے کی گردن کی جڑ ج: دَسَائِعُ۔

المَدْسَعُ: تنگ جگہ (۲) گلے کی نالی جس سے کھانا گزرتا ہے۔

المِدْسَعُ: راہبر۔

• دَسِقَ الحَوْضُ ـَ دَسَقًا: لبالب بھرنا، کناروں سے پانی نکل پڑنا۔

الدَّسَقُ: سفیدی۔

الدَّسْقَانُ: قاصد۔

الدَّيْسَقُ: ہر سفید و چمکدار چیز۔ غَدِيرٌ دَيْسَقٌ: چمکتا ہوا تالاب۔ سَرَابٌ دَيْسَقٌ: چمکتی ہوئی ریت، سراب۔

خُبْزٌ دَيْسَقٌ: سفید روٹی (۲) زمین کا وہ پانی جس میں گہرائی نہ ہو (۳) ہر قسم کا چاندی کا بنا ہوا صاف و چمکدار زیور (۴) روشنی (۵) بڑا جنگل (۶) مٹی (۷) بوڑھا (۸) عربوں کا ایک برتن (۹) خوبصورتی (۱۰) سفیدی (۱۱) لمبا راستہ (۱۲) بھرا ہوا حوض۔

• الدَّسْكَرَةُ: ہموار زمین (۲) شاہی محل نما عمارت جس کے ارد گرد شراب و کباب کھیل کود وغیرہ اور عجمیوں کے مکانات ہوں (۲) بڑی بستی، بڑا گاؤں ج: دَسَاكِرُ۔

•دَسَمَ الأثَرُ ـُ دَسْمًا: نشان مٹ جانا
ـــ الشيءَ: ڈاٹ سے بند کرنا.
ـــ القارورة: ڈاٹ لگانا.
ـــ الجُرحَ: زخم میں بتی چڑھانا.
ـــ البابَ: دروازہ بند کرنا.
ـــ المطرُ الأرضَ: بارش کا زمین کو کچھ تر کرنا.
ـــ البعيرَ ـ دَسْمًا: اونٹ پر قطران (کولتار کی مانند ایک چیز جو بعض درختوں سے بنائی جاتی ہے) ملنا.
دَسِمَ الشيءُ ـَ دَسَمًا و دُسُومَةً: چربی دار ہونا، روغن دار ہونا (۲) میل کچیل آجانا. ھو دَسِمٌ (۳) سیاہی مائل غبار آلود ہونا، مٹیالا ہونا ھو أدْسَمُ و ھی دَسْماءُ ج: دُسْمٌ.
عِمامةٌ دَسْماءُ: سیاہ عمامہ.
فُلانٌ دَسِمُ الثِّيابِ وأدْسَمُ الثَّوبِ: وہ بد دین ہے یا بے مروت ہے.
أدْسَمَ القارُورَةَ: ڈاٹ لگانا.
دَسَّمَ الطَّعامَ: کھانے میں چکنائی یا روغن ڈالنا، مرغن بنانا.
ـــ اللُّقمةَ: لقمہ تر کرنا، روغن میں لت پت کرنا.
ـــ المطرُ الأرضَ: بارش کا زمین کو ہلکا سا تر کرنا.
ـــ الثِّيابَ: کپڑوں کو چکنائی سے میلا کرنا.
تَدَسَّمَ: چکنائی یا روغن استعمال کرنا، تر چیز کھانا.
ـــ الطَّعامُ: تر اور روغن دار ہونا چربی دار ہونا.
ـــ الثِّيابُ: کپڑوں کا میلا ہونا.
الدِّسامُ: بوتل وغیرہ کی ڈاٹ.
الدَّسَمُ: کسی چیز کا کنارہ، آخر. ھو عَلَى دَسَمِ الأمرِ: وہ فلاں معاملہ سے الگ ہے، اس میں دخیل نہیں.
الدَّسَمُ: چکناہٹ، چربی، روغن، گوشت و چربی (۲) میل کچیل.
الدُّسْمَةُ: ڈاٹ، وہ کپڑا وغیرہ جس سے مشکیزہ کا منہ بند کیا جائے (۲) مٹیالا سیاہی مائل رنگ (۳) نکما آدمی جس میں کوئی بھلائی نہ ہو. کہتے ہیں: ما ھو إلّا دُسْمَةٌ: وہ بیکار آدمی ہے.
الدَّسِيمُ: بہت ذکر کرنے والا.
الدَّيْسَمُ: سیاہی (۲) تاریکی (۳) مہربان شریک کار (۴) ریچھ (۵) ریچھ کا بچہ (۶) لومڑی (۷) کتیا اور نر لومڑی کا بچہ (۸) بھیڑیے کا کتیا سے پیدا ہونے والا بچہ (۹) شہد کی مکھی کا بچہ.
الدَّيْسَمَةُ: ذرہ.
•دَسَا ـُ دَسْوَةً: ناقص ہونا، چھوٹا رہ جانا (نہ پنپنا).
ـــ الرَّجُلُ: چھپنا، پوشیدہ ہونا.
ـــ فُلانٌ دَسْوًا: گمراہ ہونا، بگڑ جانا
دَسَّى نَفْسَهُ: خود کو مزید ملامت کے ڈر سے گمنام کر لینا (۲) گمراہ کرنا، بگاڑنا.
ـــ غَيرَهُ: دوسرے کو گمراہ کرنا، بگاڑنا
ـــ عنه حَدِيثًا: کسی کی بات بیان کرنا
تَدَسَّى: گمراہ ہونا، خراب ہونا، بگڑنا.

د ـــ ش

•الدَّشْتُ: جنگل (۲) غیر مرتب بہت سے کاغذات (۳) ردی کاغذات.
•دَشَّ فُلانٌ في كلامه ـُ دَشًّا: کثرت سے بولنا.
ـــ في الأرضِ: زمین پر چلنا، سفر کرنا
ـــ الدَّشِيشَةَ: دلیا تیار کرنا.
دَشَّ الحَبَّ: گیہوں وغیرہ کو دلنا، ہلکا کوٹنا فالحَبُّ مَدْشُوشٌ و دَشِيشٌ
الدُّشُّ: شاور جس سے غسل کرتے وقت سر پر زور سے پانی گرتا ہے، اس کی فصیح عربی المِشَنُّ یا الثَّجّاجُ ہے.
الدَّشِيشَةُ: دلیا، کٹے ہوئے گیہوں.
دَشَنَ الشيءَ ـُ دَشْنًا: دینا.
دَشَّنَ الثَّوبَ: کپڑے کو پہلی بار پہننا.
ـــ الشيءَ: آغاز کرنا.
ـــ المَعبَدَ: کسی عبادت خانہ میں برکت کے لئے سب سے پہلے جانا.
تَدَشَّنَ الشيءَ: لینا.
الدّاشِنُ من الثِّياب: نیا کپڑا جس کو ابھی پہنا نہ ہو.
ـــ من الدُّورِ: نیا مکان جس میں ابھی کوئی رہا نہ ہو.
التَّدْشِينُ: افتتاح، آغاز.
•دَشَا ـُ دَشْوًا: لڑائی میں کود پڑنا.

د ـــ ظ

•دَظَّهُ: دھتکارنا، شل کرنا.

د ـــ ع

•دَعَبَهُ ـَ دَعْبًا و دُعابَةً: کسی سے مذاق و دل لگی کرنا، مسخرہ پن کرنا، خوش طبعی کرنا.
ـــ الشيءَ: ہٹانا، دفع کرنا. ھو داعِبٌ.
رِيحٌ داعِبَةٌ: ہر شے کو اڑا کر لیجانے والی ہوا. رِياحٌ دَواعِبُ.
دَعِبَ ـَ دَعَبًا: دَعَبٌ. ھو دَعِبٌ (۲) بے وقوف ہونا. ھو أدْعَبُ و ھی دَعْباءُ ج: دُعْبٌ.
أدْعَبَ: چٹکلے سنانا، ہنسی کی باتیں کرنا.
داعَبَهُ: کسی سے دل لگی و خوش طبعی کرنا، چٹکیاں لینا، چھیڑ چھاڑ کرنا، ہنسی مذاق کرنا

تداعبَ القومُ: لوگوں کا آپس میں دل لگی کرنا۔ کہتے ہیں: إنّه ليتداعب على النّاسِ: وہ لوگوں کے ساتھ ہنسی مذاق کرتا ہے، لیکن گالی نہیں دیتا۔
تدعّبَ عليه: کسی پر ناز کرنا۔
الدّاعبُ: ماءٌ داعبٌ: اُبلتا ہوا پانی (۲) مذاق، مسخرہ۔
الدّاعبةُ: الرّيحُ الدّاعبةُ: تیز ہوا جو ہر چیز کو اڑا کر لے جائے۔
الدُّعابةُ: دل لگی، ہنسی مذاق، خوش طبعی
الدّعّابُ: بہت ہنسی مذاق کرنے والا، بڑا مسخرہ اور مذاقی۔
الدّعّابةُ: الدّعّابُ۔
الأدعبُ: بے وقوف م: دعباء ج: دُعبٌ
الدُّعبُبُ: بڑا کھلاڑی (۲) کھیل (۳) نازک بدن نوجوان (۴) عمدہ گویا (۵) مکو۔ عِنبُ الثّعلب (ایک بوٹی کا نام)
الدُّعبوبُ: چست و پھرتیلا (۲) بیوقوف (۳) مذاق (۴) مخنّث، ہیجڑا (۵) ناتواں بدشکل ذلیل (۶) کمزور آدمی جس کا لوگ مذاق اڑائیں (۷) لمبا گھوڑا (۸) سیاہ چیونٹی (۹) بنایا ہوا واضح چالو راستہ (۱۰) انتہائی تاریک رات۔
الدُّعبوثُ والدُّعبوسُ: بے وقوف۔
• دعثَ ـ دعثًا: زور سے دھکا دینا، دھکیلنا
• دعثَ التّرابَ في الأرضِ ـ دعثًا: زمین میں مٹی کو پیروں یا ہاتھوں یا کسی اور چیز سے کوٹنا، باریک کرنا۔
ـــ به الأرضَ: کسی کو زمین پر پٹخ دینا۔
دَعِثَ ـ دعثًا: رونگٹے کھڑے ہونا، ابتداء مرض میں کپکپی یا سستی یا دردِ سر میں مبتلا ہونا۔
دُعِثَ: دَعِثَ۔ هو مدعوثٌ۔
أدعثَ في الشّرّ وغيره: برائی اور شرارت میں آگے بڑھنا۔
أُدعِثَ الشيءَ: باقی رکھنا۔
اندعثَ: مطاوع دعثَ۔ مٹی کا باریک ہونا، روندا جانا (۲) زمین پر پٹخا جانا۔
تدعّثت صدورُهم: دلوں میں دشمنی چھپی ہوئی ہونا، کینہ رکھنا۔
الدّعثُ: بیماری کی ابتدا۔
الدّعَثُ: الدّعثُ۔
الدِّعثُ: کینہ، بغض (۲) مقصد (۳) باقی ماندہ پانی (۴) انتقام ج: أدعاثٌ و دِعاثٌ۔
• دعثرهُ: پچھاڑنا، ہلاک کرنا، حدیث میں ہے: "إنّه ليدركُ الفارسَ فيدعثرهُ" (۲) توڑنا (۳) حوض وغیرہ کو توڑنا (۴) زمین کو روندنا۔
الدّعثرُ: احمق، بے وقوف۔
الدِّعثرُ من الجمالِ: طاقتور اونٹ جو ہر چیز کو توڑ ڈالے۔
الدُّعثورُ: گڑھا (۲) ناپختہ حوض (۳) شکستہ مکان یا حوض (۴) بہت اونٹ ج: دعاثيرُ۔
• دعِجت العينُ ـ دعجًا و دُعجةً: آنکھ کا بہت سیاہ و سفید اور بڑی ہونا۔ العينُ دعجاءُ۔
دعِجَ الرّجلُ والمرأةُ: بڑی آنکھ والا ہونا جس کی سفیدی سفید اور سیاہی بہت سیاہ ہو۔ هو أدعجُ وهي دعجاءُ ج: دُعجٌ۔
الأدعجُ: ليلٌ أدعجُ: بہت تاریک رات جس کی صبح بہت روشن ہو۔
ثورٌ أدعجُ القرنينِ والرّأسِ والقوائمِ: بہت سیاہ سینگوں، سر اور پیروں والا بیل۔ رجلٌ أدعجُ و أدعجُ اللّونِ: کالا آدمی۔
الدُّعجاءُ: شفةٌ ولثةٌ دعجاءُ: کالا ہونٹ، کالا مسوڑھا (۲) قمری مہینہ کی اٹھائیسویں شب (۳) دیوانگی۔
الدُّعجةُ: آنکھ کی سیاہی اور فراخی۔
المدعوجُ: دیوانہ۔
• داعْ داعْ و داعٍ و داعِ: بکریوں کو بلانے اور دھمکانے کے الفاظ۔
دعْ دعْ، دُعْ دُعْ: چرواہے کا بکریوں کو ڈانٹتے وقت کے الفاظ۔
دعْ دعْ: ٹھوکر کھانے والے کو کہا جاتا ہے، اٹھو اٹھو کوئی بات نہیں۔
دعدعَ دعدعةً و دعداعًا: بل کھاتے ہوئے آہستہ آہستہ دوڑنا
ـــ بالعاثرِ: ٹھوکر کھانے والے کو تسلی کے لئے دعْ دعْ کہنا۔
ـــ بالغنمِ: بکریوں کو بلانا اور ڈانٹنا اور داعْ داعْ کہنا۔
ـــ الوعاءَ: برتن کو اس لئے ہلانا تاکہ اس کے اندر کی چیزیں باہم مل جائیں اور اس میں مزید کی گنجائش نکل آئے (جیسے دانے وغیرہ)۔
ـــ الشيءَ: بھرنا، جیسے: دعدعَ السّيلُ الواديَ۔
تدعدعَ: لڑکھڑا کر بوڑھے آدمی کی طرح چلنا
الدّعداعُ: پست قد آدمی۔
سعيٌ دعداعٌ: ایسی دوڑ جس میں آہستگی اور پیچ و خم ہو۔
الدّعدعُ: بنجر زمین ج: دعادعُ۔
• دعِرَ ـ دعارةً: بدکار ہونا، بداطوار ہونا
دعِرَ العودُ ـ دعرًا: لکڑی کا دھواں دینا اور نہ سلگنا۔ هو دعِرٌ و دُعَرٌ۔
ـــ الزّندُ: چقماق کا شعلہ نہ دینا اور بار بار رگڑنے سے کنارہ جل جانا۔ هو دعِرٌ و دُعَرٌ و أدعرُ۔
ـــ الرّجلُ: بدکار ہونا۔

تَدَعَّرَ وَجْهُهُ: چہرہ کا داغ دار ہونا۔

الدَّاعِرُ: بدکار، مفسد ج: دُعَّار۔

الدَّاعِرَةُ: بدکار و فاحشہ عورت (۲) وہ درخت خرما جس میں کا پھل نہ لگے ج: مَدَاعِيرُ۔

الدَّعَارَةُ: بدکاری، فسق و فجور، فحش کاری

الدَّعَارَّةُ: فِي خُلُقِهِ دَعَارَّةٌ: اس کی عادت بری ہے، عادت میں فساد ہے

الدُّعَرُ: لکڑی کو لگنے والا کیڑا۔ واحد: دُعَرَةٌ: گھن۔

الدُّعَرُ: رَجُلٌ دُعَرٌ: بے وفا آدمی جو اپنے ساتھیوں پر عیب لگاتا ہو۔ (۲) وہ آدمی جس میں کوئی اچھائی نہ ہو۔

الدُّعَرَةُ: الدُّعَرُ۔

المَدَاعِيرُ: فاسق و بدکار لوگ۔

• الدُّعْرُورُ: کمینہ آدمی جو اپنے ساتھیوں کو عیب لگاتا ہو۔

• دَعْرَمَ: جلدی میں چھوٹے چھوٹے قدم رکھنا (۲) مکر کرنا (۳) کمینہ ہونا۔

الدِّعْرِمُ: پست قد اور بد شکل (۲) گھٹیا اور بدزبان۔

• دَعَسَهُ ـ دَعْسًا: سخت نیزہ مارنا۔ دَعَسَهُ بِالمِدْعَسِ بھی کہتے ہیں۔

ـــ الشَّيْءَ: خوب روندنا۔

ـــ الوِعَاءَ: بھرنا۔

ـــ القَصَّابُ الشَّاةَ: قصائی کا بکری کی کھال اتارتے وقت ہاتھ کو گوشت اور کھال کے درمیان دینا۔

أَدْعَسَهُ الحَرُّ: گرمی کا کسی کو مار ڈالنا۔

دَاعَسَهُ: کسی کے ساتھ نیزہ زنی کرنا۔

الدَّعْسُ: وہ راستہ جس پر کثرت سے چلنے کی بنا پر نشانات پڑ گئے ہوں۔

الدِّعْسُ: روئی (۲) ریت کا گول ٹکڑا۔

الدَّعُوسُ: بہادر آدمی جو لڑائی وغیرہ میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتا ہو۔

الدَّعِيسُ: نیزہ باز۔

المُدَّعَسُ: مُدَّعَسُ القَوْمِ: جنگل میں روٹی پکانے اور گوشت بھوننے کی جگہ

المِدْعَاسُ: بہت چالو راستہ جس پر چلنے کے نشان پڑ گئے ہوں (۲) مضبوط اور موٹا نیزہ جو مڑتا نہ ہو۔

المَدْعَسُ: جائے امید۔

المِدْعَسُ: المِدْعَاسُ: مضبوط و موٹے نیزے مارنے والا۔ اِمْرَأَةٌ مِدْعَسٌ بھی کہا جاتا ہے (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے) ج: مَدَاعِسُ۔

المَدْعُوسُ: چلتا ہوا راستہ۔

• دَعَصَ بِرِجْلِهِ ـ دَعْصًا: پیر کو ہلانا۔

ـــ فُلَانًا: مار ڈالنا۔

ـــ بِالرُّمْحِ: نیزہ مارنا۔

أَدْعَصَ: شدید گرمی کی وجہ سے پیروں کا پھول جانا، آبلے پڑ جانا (۲) ہلاک کر دینا۔

ـــ فُلَانًا: مار ڈالنا۔

ـــ المَوْتُ فُلَانًا: موت کا کسی کو آ پکڑنا، مہلت نہ دینا۔

دَاعَصَهُ: اچانک آ پہنچنا۔ أَخَذْتُهُ مُدَاعَصَةً: میں نے اسے اچانک پکڑ لیا۔

تَدَعَّصَ اللَّحْمُ: گوشت کا سڑ کر ریزہ ریزہ ہو جانا۔

اِنْدَعَصَ المَيِّتُ: مردہ کا سڑ کر پھٹ جانا۔

الدِّعْصُ: ریت کا گول ٹکڑا ج: دِعَصَةٌ و أَدْعَاصٌ۔

الدَّعْصَاءُ: ہموار ریتیلی زمین جس پر دھوپ پڑ کر اسے دوسری جگہوں سے زیادہ گرم بنا دیتی ہے۔ گرم ریتیلی زمین

الدِّعْصَةُ: الدِّعْصُ ج: دِعَصٌ ج ج: أَدْعَاصٌ۔

المِدْعَصُ: رَجُلٌ مِدْعَصٌ بِالرُّمْحِ: نیزہ باز (۲) نیزہ ج: مَدَاعِصُ۔

• دَعَّهُ ـ دَعًّا: بے رحمی کے ساتھ کسی کو دھکے دینا۔ قرآن پاک میں ہے "فَذٰلِكَ الَّذِي يَدُعُّ اليَتِيمَ"۔

أَدَعَّ الرَّجُلُ: عیال دار ہونا، چھوٹے چھوٹے بہت بچوں والا ہونا۔

الدَّعَاعُ: آدمی کے چھوٹے چھوٹے بال بچے۔

الدُّعَاعُ: کھجور کے منتشر درخت (۲) سیاہ پر دار چیونٹیاں (۳) ایک جنگلی درخت کے دانے

• دَعَقَتِ الدَّوَابُّ الطَّرِيقَ ـ دَعْقًا: چوپاؤں کا راستہ کو اتنا روندنا کہ نشان پڑ جائیں۔

دَعَقَهُ النَّاسُ: لوگوں نے اسے روندا هو دَعْقٌ و دَعِقٌ و مَدْعُوقٌ

ـــ الإِبِلُ الحَوْضَ: اونٹوں کا حوض کے کنارے توڑ دینا (۲) اونٹوں کا حوض پر جمگھٹ ہونا۔

ـــ الفَارِسُ الفَرَسَ: گھوڑے کے دونوں پہلوؤں پر دوڑانے کے لئے ایڑ لگانا (۲) گھوڑے کو جوش دلانا اور بھگانا

ـــ عَلَيْهِمُ الخَيْلَ: لوگوں پر گھوڑوں سے چڑھائی کرنا۔

ـــ فُلَانًا: مار ڈالنا۔

ـــ المَاءَ: پانی جاری کرنا۔

ـــ الغَارَةَ: حملہ اور یورش کو پھیلا دینا۔

أَدْعَقَ: بھاگنا، دوڑنا۔

ـــ الفَرَسَ: بھگانا، دوڑانا۔

ـــ إِبِلَهُ: اونٹوں کو بھیجنا، روانہ کرنا۔

الدَّعْقَةُ: اونٹوں کا گلہ (۲) حملہ، شور و غل (۳) بارش کا دونگڑا، ایک دفعہ کی زوردار بارش۔

المَدَاعِيقُ: خَيْلٌ مَدَاعِيقُ: دشمنوں پر ٹوٹ پڑنے والے گھوڑے (اگلی صف کے)۔

المَدْعَقُ: پانی نکلنے کی جگہ۔
المَدْعُوقَةُ: اَرْضٌ مَدْعُوقَةٌ: وہ زمین جس پر زوردار بارش ہوئی ہو۔
• دَعَكَ الجِلْدَ ـَ دَعْكًا: کھال کو ملنا، رگڑنا اور نرم کرنا، ملائم بنانا۔
— الثَّوبَ: کپڑے کو پہن کر اس کی کرختگی اور کھردرے پن کو دور کرنا۔
— الخَصْمَ: مقابل کو زیر کرنا اور نرمی پیدا کرنا۔
— فُلانًا فی التُّرَابِ: کسی کو مٹی میں لوٹ لگوانا، الٹ پلٹ کرنا۔
— فلانًا بالقَولِ: کسی کو اپنی بات سے تکلیف پہنچانا۔
دَعِكَ ـَ دَعَكًا: بے وقوف ہونا (۲) لڑائی خور ہونا۔ هو دَاعِكٌ و دَاعِكَةٌ (ہا برائے مبالغہ)
دَاعَكَهُ: ٹال مٹول سے کام لینا (۳) سخت جھگڑا کرنا۔
تَدَاعَكَ القَومُ فی الحَربِ: لڑائی میں ایک دوسرے پر سخت حملہ کرنا، باہم برسر پیکار ہونا۔
الدَّعِكُ: بڑا جھگڑالو۔
الدُّعَكُ: ایک قسم کا پرندہ، گبریلا۔
رَجُلٌ دُعَكٌ: کمزور آدمی، گمنام آدمی
الدُّعْكَةُ: راستہ کا بڑا حصہ۔
الدَّعْكَةُ: اونٹوں کا گلہ۔
المِدْعَكُ: حملہ آور، سخت جھگڑالو۔
المَدْعُوكُ من الاَرَاضِی: وہ زمین جسے لوگوں اور چرواہوں کی کثرت نے خراب کر دیا ہو۔
• دَعَلَهُ ـُ دَعْلاً: دھوکہ دینا، بے خبری میں کوئی بات کرنا۔
دَاعَلَهُ: کسی کے ساتھ دھوکہ بازی کرنا۔
الدَّاعِلُ: بھاگنے والا، فریب کار۔
• دَعْلَجَ: بار بار آنا جانا، گھومتے رہنا۔ جیسے چوپے گھومتے ہیں۔
فُلانٌ يُدَعْلِجُ الی دارِ فُلانٍ باللَّيلِ: فلاں کی فلاں کے پاس بوقت شب آمد و رفت رہتی ہے۔
— الصَّبِیُّ: بچہ کا ایک کھیل کھیلنا (جس میں ایک دوسرے کے پاس پکڑنے کے لئے آتے جاتے ہیں)۔
— اللَّيلُ: رات کا تاریک ہونا۔
— الشَّیءَ: لڑھکانا (۲) بہت لینا، کثرت سے لینا۔
— الماءَ فی الحَوضِ: پانی جمع کرنا۔
الدَّعْلَجُ: بلا ضرورت چلنے والا (۲) بسیار خور انسان یا جانور (۳) خوبصورت اور نازک بدن نوجوان (۴) گنجان گھاس یا پودے (۵) گدھا (۶) بھیڑیا (۷) مٹی اونٹنی جو ہانکنے سے نہ چلے (۸) تاریکی (۹) اناج وغیرہ سے بھری ہوئی گون۔
الدَّعْلَجَةُ: تاریکی (۲) بچوں کا ایک کھیل (جس میں وہ بار بار ایک دوسرے کے پاس آتے جاتے ہیں)۔
• دَعَمَهُ ـَ دَعْمًا: سہارا دینا (کہ وہ نہ گرے) (۲) مضبوط و مستحکم بنانا (۳) کسی کی مدد کرنا، امداد دینا۔
— البِناءَ: عمارت کو ستونوں یا شہتیروں سے سہارا دینا، روکنا۔
— السَّقفَ: چھت کے نیچے ستون یا لکڑیاں کھڑی کرکے اسے روکنا۔
— فُلانًا دَعْمًا مالِيًّا: مالی مدد دینا۔
دَعَّمَهُ: تقویت پہنچانا، مضبوط کرنا، سہارا دے کر روک دینا، ٹھہرا دینا۔
اِدَّعَمَ: سہارا لینا، ستون وغیرہ پر ٹیکنا (۲) بھروسہ کرنا۔ اِدَّعَمَ علی العَصَا: اس نے لاٹھی یا بید کا سہارا لیا۔
اِدَّعَمَ فی اَمرِہٖ علی كذا: اپنے معاملہ میں کسی چیز پر بھروسہ کیا۔
اِدْعَمَ الشیءُ: مضبوط و مستحکم ہونا۔
تَدَاعَمَتهُ الاُمُورُ: کسی کے پاس معاملات کا ہجوم ہونا۔
الاَدْعَمُ: سینہ کی سفیدی والا۔ فَرَسٌ اَدْعَمُ۔
الدِّعَامُ: سہارا، ٹیک (۲) وہ لکڑیاں جن پر چھت رکھی جائے، چھپر رکھا جائے ج: دُعُمٌ۔
الدِّعَامَةُ: ستون جس پر عمارت کھڑی کی جائے
دِعَامَةُ الضَّيفِ: میزبان، معاون مہمان
دِعَامَةُ القَومِ: قوم کا سردار ج: دَعَائِم
هذا من دَعَائِمِ الاُمُورِ: یہ معاملات کی بنیاد یا اہم ترین معاملہ ہے (۲) وہ لکڑی جس پر چھپر وغیرہ رکھا جائے یا دیوار وغیرہ کو سہارا دیا جائے۔
الدِّعامَتانِ: وہ دو لکڑیاں جن کے درمیان چرخی گھومتی ہے۔
الدَّعْمُ: طاقت، مضبوطی، تقویت، سہارا، مدد، امداد (۲) بہت سامال (۳) موٹاپا کہتے ہیں: لِفُلانٍ دَعْمٌ: فلاں آدمی طاقتور اور موٹا ہے۔ ولا دَعْمَ بفُلانٍ: فلاں آدمی نہ موٹا ہے اور نہ طاقتور۔ فُلانَةٌ ذاتُ دَعْمٍ: وہ لحیم و شحیم عورت ہے۔
الدِّعْمَةُ: الدِّعامُ ج: دِعَمٌ۔
الدَّعْمِیُّ: مضبوط اور سہارا دی ہوئی چیز (۲) بڑھئی (۳) سینہ کی سفیدی والا گھوڑا (۴) راستہ کا بیچ یا بڑا حصہ۔
المُدَّعَمُ: پناہ گاہ۔ لا مُدَّعَمَ لِفُلانٍ: فلاں کے لئے کوئی پناہ گاہ نہیں۔
المَدْعُومُ: مضبوط، پختہ، روکا ہوا، سہارا دیا ہوا، شہ دیا ہوا۔
بَيتٌ مَدْعُومٌ: شکستہ گھر جسے سہارا دے کر روکا گیا ہو۔
• دَعَنَ ـَ دَعَانَةً: شوخی کرنا، شوخ و

بے حیا ہونا۔
أَدْعَنَ الدَّابَّةَ: اتنا سوار ہونا کہ جانور ہلاک ہو جائے۔
ما أَدْعَنَه: وہ کتنا شوخ ہے!
الدَّعِنُ: بد اخلاق، بدخو، بدمزاج (۲) خراب غذا کھانے والا۔
الدِّعْنُ: شوخ، بے حیا ج: دِعَنَة۔
المُدْعَنُ: بدخو بدمزاج (۲) خراب غذا کھایا ہوا
• دَعَا بالشیءِ ـُ دَعْوًا و دَعْوَةً و دُعَاءً و دَعْوَی: منگانا، طلب کرنا۔ دعا بالکتاب: اس نے کتاب منگائی۔
ـــ الشیءُ الی کذا: محتاج ہونا، متقاضی ہونا۔ جیسے: دَعَتْ ثیابه: اس کے کپڑے پرانے ہو گئے ان کا تقاضا ہے کہ وہ دوسرے کپڑے پہنے (۲) سبب بننا۔ محرک بننا۔
ـــ الطِّیبُ أنْفَه: اسے خوشبو آئی تو اس نے اسے طلب کیا۔
ـــ فُلانًا: بلانا، پکارنا، آواز دینا (۲) مدد چاہنا، مدد کے لئے بلانا۔
ـــ المیِّتَ: میّت پر بیان کر کے رونا۔
ـــ اللهَ: اللہ سے خیر کی درخواست کرنا۔ دعا کرنا۔
ـــ لِفُلانٍ: کسی کے حق میں خیر کی دعا کرنا (۲) کسی کی طرف منسوب کرنا۔
ـــ علی فُلانٍ: کسی کے لئے بد دعا کرنا۔
ـــ بحامد و حامدًا: مثلاً کسی کا حامد نام رکھنا۔
ـــ الی الشیءِ: دعوت دینا، آمادہ کرنا کسی بات پر مجبور کرنا۔
ـــ الی القِتالِ: لڑائی پر اکسانا۔
ـــ الی الصَّلوٰة: ترغیب دینا۔
ـــ الی الدِّین والمَذْهب: کسی مذہب یا مسلک کو ماننے کی ترغیب دینا۔

دَعَا الی فُلانٍ: کسی کے پاس لے جانا۔
ـــ القومَ دُعاءً و دَعْوَةً و مَدْعاةً: کھانے پر بلانا، کھانے کی دعوت دینا۔
دَاعَیَ البِناءَ: منہدم کرنا۔
ـــ فُلانًا: کسی کو پہیلیاں (چیستان) سنانا (۲) کسی پر مقدمہ چلانا، جھگڑا کرنا۔
دَعَّی فی الضَّرْعِ: تھن میں تھوڑا دودھ چھوڑ دینا (تاکہ اس میں مزید اتر آئے)
ادَّعَی فی الحَرْبِ: جنگ میں اپنا نسب بیان کرنا کہ میں فلاں ابن فلاں ہوں
ـــ الشیءَ: چاہنا، خواہش کرنا (۲) اپنا بنانا، اپنے لئے کسی چیز کا دعوی کرنا کہ وہ میری ہے، اپنے لئے کوئی چیز ثابت کرنا۔ فلانٌ یَدَّعی بکَرَمِ فِعالِه: فلاں اپنے حسنِ افعال کا مدعی ہے۔
ـــ فُلانًا: غیر باپ کی طرف کسی کو منسوب کرانا۔
ـــ علی فُلانٍ کذا: کسی کے خلاف کسی بات کا دعوی کرنا اور اس میں جھگڑا کر کے اسے اپنے لئے ثابت کرنا اسی سے ہے: البَیِّنَةُ علی المُدَّعِی و الیمینُ علی مَنْ أنْکَرَ۔ (۲) الزام لگانا۔
ـــ علیه کذِبًا: کسی کے خلاف جھوٹ بولنا، الزام لگانا۔
انْدَعَی: جواب دینا، دعوت قبول کرنا۔
لو دُعِینا لانْدَعَینا: اگر ہم کو دعوت دی جائے گی تو ہم قبول کریں گے
تَدَاعَی القومُ: ایک دوسرے کو بلانا حتی کہ جمع ہو جانا۔
ـــ القومُ علی فُلانٍ: کسی کی مخالفت اور دشمنی میں لوگوں کا اکٹھا ہو جانا، باہم مل کر کسی پر بلہ بولنا۔
ـــ القومُ بالرَّحیلِ: لوگوں کا کوچ کے لئے اعلان کرنا۔

تَدَاعَی النَّاسُ بالألْقابِ: لوگوں کا ایک دوسرے کے لئے القاب استعمال کرنا۔
ـــ القومُ بالأحاجِی: ایک دوسرے کو پہیلیاں سنانا۔
ـــ الشیءُ: کسی چیز میں دراڑیں پڑ کر گرنے کے قریب ہو جانا۔ جیسے: تَدَاعَی البِناءُ و تَدَاعَی الحائطُ۔
تَدَاعَتْ إبِلُ بنی فُلانٍ: اونٹوں کا دبلے ہو جانا یا ہلاک ہو جانا۔
ـــ الثَّوبُ: بوسیدہ ہو جانا، پرانا ہو جانا
ـــ فی الحَرْبِ: نسب بیان کرنا، میدانِ جنگ میں کہنا کہ میں فلاں ابن فلاں ہوں
تَدَعَّتِ النَّائِحَةُ: میت پر نوحہ کرنے والی کا وجد میں آنا، جھومنا۔
اسْتَدْعَاهُ: بلانا، طلب کرنا، منگانا، بلوانا، منگوانا، درخواست کرنا (۲) مقتضی ہونا (۳) دعا کرنا (۴) بد دعا کا کام کرنا (۵) لازم سمجھنا (۶) استدعا کرنا۔
ـــ الأمرُ: معاملہ کا مقتضی ہونا۔
ـــ الإعْجابَ: باعث تعجب ہونا۔
الأُدْعُوَّةُ: پہیلی، چیستاں۔
الأُدْعِیَّةُ: الأُدْعُوَّةُ: بینهم أُدْعِیَّةٌ یَتَدَاعَوْنَ بها: وہ آپس میں ایک چیستاں (پہیلی) سناتے ہیں۔
الادِّعاءُ: مقدمہ جو عدالت میں دائر کیا جائے (۲) زعم، خیال (۳) الزام۔
ادِّعاء المرض: بیماری کا بہانہ۔
الدَّاعِی: دَاعِی اللَّبَنِ: وہ دودھ جو تھن میں اس لئے چھوڑ دیا جائے کہ اس کی وجہ سے مزید دودھ اتر آئے (۲) سبب، محرک ج: دَوَاعٍ (۳) کنوینر، داعی ج: دُعاۃ۔
الدَّاعِیَةُ: مبلغ دین یا کسی نظریہ اور مسلک کا داعی و مبلغ (تا مبالغہ کی ہے)

(۲) بدکار عورت جو اپنی طرف بلائے (۳) سبب، محرک۔ هو دَاعِيَةٌ الى كذا: وہ اس بات کا محرک ہے ج: دَوَاعٍ۔

دَاعِيَةُ اللَّبَنِ: تھن میں بچا ہوا دودھ جس کے ذریعہ مزید دودھ آجائے۔

اَصَابَتْهُ دَوَاعِي الدَّهْرِ: اس پر زمانہ کی گردشیں آئیں، مصیبتیں آئیں۔

هو سَلِيمُ دَوَاعِي الصَّدْرِ: وہ نیک جذبات انسان ہے (۲) دعوت و تبلیغ کہتے ہیں: دَعَاهُ بِدَاعِيَةِ الاِسْلَامِ: اس نے اسے اسلام کی دعوت دی، اسلام کی تبلیغ کی۔

الدُّعَاءُ: وہ قول جس سے اللہ تعالیٰ کو پکارا جائے، دعا، پکار ج: اَدْعِيَةٌ۔

الدَّعَاوَةُ: دعوی، زعم، مقدمہ۔

الدِّعَايَةُ: پروپیگنڈہ، کسی نظریہ، مسلک یا رائے کی دعوت بذریعہ تحریر و تقریر۔

الدَّعَّاءَةُ: (مبالغہ) بہت دعا کرنے والا (۲) انگشت شہادت۔

الدَّعْوَةُ: کھانے پینے کی دعوت۔ نَحْنُ فِي دَعْوَةِ فُلَانٍ. كُنَّا فِي دَعْوَةِ فُلَانٍ: ہم فلاں کی ضیافت میں تھے، یا فلاں کے یہاں مدعو تھے (۲) دعوی (۳) بلاوا (۴) تبلیغ، مذہب یا کسی نظریہ کی ترغیب

هو مِنِّي دَعْوَةَ الرَّجُلِ: اس کے اور میرے درمیان اتنا ہی فاصلہ ہے یا قرب ہے جتنا کہ میرے اور اس شخص کے درمیان جسے میں بلاتا ہوں۔ جیسے کہتے ہیں: هو مِنِّي رَمْيَةَ السَّهْمِ: وہ مجھ سے اتنا دور ہے جتنا تیر کا نشانہ۔

لِبَنِي فُلَانٍ الدَّعْوَةُ عَلَى غَيْرِهِمْ: عطیہ لینے کے لئے فلاں قبیلہ کے لوگوں ہی سے دعا کی ابتدا ہوتی ہے ج: دَعَوَاتٌ۔

الدَّعْوَى: دعوی، مقدمہ، نالش، زعم، قول۔ دَعْوَى فُلَانٍ كذا: فلاں آدمی کا یہ کہنا ہے یا خیال و زعم ہے ج: دَعَاوِي و دَعَاوٍ۔ عدالتی اصطلاح میں وہ قول (دعوی) ہے جس کے ذریعہ انسان کسی پر اپنا حق ثابت کرنے کی درخواست کرتا ہے۔

الدُّعْوِيُّ: یہ منفی استعمال ہوتا ہے۔ جیسے ما بالدَّارِ دُعْوِيٌّ: گھر میں کوئی بلانے والا نہیں ہے۔

الدَّعِيُّ: لے پالک، متبنّٰی ج: اَدْعِيَاءُ قرآن پاک میں ہے: "وَمَا جَعَلَ اَدْعِيَاءَكُمْ اَبْنَاءَكُمْ" (۲) غیر باپ کی طرف منسوب (۳) مشکوک النسب (۴) مدعو (کھانے وغیرہ پر)۔

المَدْعَاةُ: دعوت جیسے: نَحْنُ فِي مَدْعَاةِ فُلَانٍ۔ (۲) طعام ضیافت، دعوتِ طعام (۳) سبب، باعث ج: مَدَاعٍ۔

لَهُ مَدَاعٍ و مَسَاعٍ: اس کے جنگی مناقب اور خوبیاں ہیں۔

المُدَّعَى و المُدَّعَى عليه: مدعی علیہ۔ جس کے خلاف مقدمہ دائر کیا جائے، دعوی کیا جائے۔ المُدَّعَى عليه مَدَنِيًّا: دیوانی مدعا علیہ۔ المُدَّعَى عليه جِنَائِيًّا: فوجداری مدعا علیہ جس کے خلاف فوجداری مقدمہ قائم ہو

المُدَّعِي: دعوی کرنے والا، نالش کرنیوالا مقدمہ دائر کرنے والا۔

مُدَّعٍ بالحَقِّ المَدَنِيِّ: دیوانی مقدمہ دائر کرنے والا۔

د ـــ غ

• دَغْدَغَ فُلَانًا: گدگدی کرنا، یعنی کسی کی بغل یا پیٹ یا پیر کے تلوے پر ہنسانے کی غرض سے انگلیوں کو حرکت دینا

دَغْدَغَ فُلَانًا بِكَلِمَةٍ: کسی کو کوئی بات کہہ کر مجروح کرنا، طعنہ دینا۔

ـــ عِرْضَهُ: کسی کی آبرو کو ٹھیس پہنچانا، نسب میں عیب نکالنا۔

الدَّغْدَغَةُ: گدگدی۔

المُدَغْدَغُ: جس کے گدگدی کی جائے (۲) مطعون، معیوب النسب۔

• دَغَرَ فِي البَيْتِ ـَ دَغْرًا: داخل ہونا

ـــ عليه: کسی کے پاس اچانک پہنچ جانا (۲) حملہ آور ہونا۔

ـــ فُلَانًا: دھکا دینا، دھکیلنا (۲) دبا کر مار دینا (۳) خراب غذا دینا (۴) بچہ کو دودھ پلانا اس طرح کہ وہ سیر نہ ہو۔

ـــ الشَّيْءَ: ملانا، خلط ملط کرنا۔

ـــ المَرْأَةُ الصَّبِيَّ: عورت کا بچے کے حلق میں تالو کو ابھارنے کے لئے انگلی ڈالنا، ایسا حلق کی درد کی وجہ سے کیا جاتا ہے۔ حدیث میں ہے: "قَالَ لِأُمِّ قَيْسٍ عَلَامَ تَدْغَرْنَ اَوْلَادَكُنَّ بِهٰذِهِ العُلُقِ"

تَدَغَّرَ: عادی ہونا۔

الدَّاغِرُ: حقیر و ذلیل (۲) فساد انگیز، بدطینت ج: دُغَّارٌ۔

الدَّغْرَةُ: کوئی چیز چھین لینا، اچک کر لینا۔ حدیث علیؓ میں ہے: "لَا قَطْعَ فِي الدَّغْرَةِ"

الدَّغْرَى: کہتے ہیں: دَغْرَى لَا صَفِّي: ان پر دھاوا بول دو، ان کے ساتھ صف بستہ نہ ہو۔

المَدْغَرَةُ: گھمسان کی جنگ جس میں ایک دوسرے پر پل پڑنے کی آواز لگائی جائے اور دَغْرَى اس کا شعار اور نعرہ ہو

الدُّغْرُورُ: شریر اور بد اخلاق۔

• دَغْرَقَ المَاءَ: پانی کو اچھالنا، زور سے ڈالنا۔ دَغْرَقَ عليه الماءَ: اس پر

پانی انڈیل دیا۔
دَغْرَقَ مَالَهُ : مال کو بے دریغ اور فضول خرچ کرنا۔
— المَاءَ : پانی کو گدلا کرنا جیسے دَغْرَقَت قَدَمُه الماءَ۔
— الشيءَ : پردہ ڈالنا۔
الدَّغْرَقُ : بہت پانی، گدلا پانی۔ عَيْشٌ دَغْرَقٌ : فراخ زندگی۔ عَامٌ دَغْرَقٌ : زرخیز سال۔
•دَغَشَ ـــ دَغْشًا : تاریکی میں داخل ہونا۔
— عليه : حملہ کرنا، اچانک ٹوٹ پڑنا۔
أَدْغَشَ : دَغَشَ۔
دَاغَشَ : پیاس کی وجہ سے پانی کے اردگرد چکر لگانا (۲) کسی چیز کو غایت شوق میں دوسروں سے بچا کر طلب کرنا (۳) دلیری کے ساتھ تاریکی میں چلنا۔
— المَاءَ : پانی کو جلدی جلدی پینا (۲) تھوڑا سا پینا۔
— فلانًا : کسی شے میں کسی سے مزاحمت کرنا
تَدَاغَشَ القَوْمُ : دھکم دھکا ہونا، لڑائی یا شوروشغب میں گتھم گتھا ہو جانا۔
الدَّغَشُ : تاریکی۔
الدُّغْشَةُ : تاریکی۔
الدَّغِيشَةُ : تاریکی۔
•دَغِصَ ـــ دَغَصًا : کھانے سے بھرا ہوا ہونا بکثرت کھانا، غصہ سے بھر جانا (۲) اونٹوں کا گٹھلیاں وغیرہ بکثرت کھانا کہ گلے میں پھنس جائے اور جگالی نہ کر سکے (۳) چوپایہ کا خوب موٹا ہونا۔ هو دَغْصَانُ وهي دَغْصَى ج: دَغَاصَى
أَدْغَصَه : غصہ سے بھر دینا۔
— المَوْتُ : موت کا اچانک آ جانا۔
دَاغَصَ فِي العَمَلِ : کام میں عجلت اور تیزی برتنا۔ أَخَذْتُه مُدَاغَصَةً : میں نے اسے غلبہ پا کر پکڑ لیا۔

الدَّاغِصَةُ : گھٹنے کے سرے پر گھومنے والی گول ہڈی، گھٹنے کی چپنی (۲) گھٹنے کی کھال کے نیچے کی چربی (۳) گٹھا ہوا گوشت۔ کہتے ہیں: سَمِنَ فُلَانٌ حتى كَأَنَّهُ دَاغِصَةٌ (۴) صاف اور پتلا پانی ج: دَوَاغِصُ
•دَغَفَ الشيءَ ـــ دَغْفًا : اچھی طرح لینا یا پکڑنا۔
— الحَرُّ فُلانًا : گرمی کا تکلیف پہنچانا، پریشان کرنا۔
دَغْفَاءُ : ابو دَغْفَاءَ : بیوقوف کی کنیت
•دَغْفَقَ المَطَرُ دَغْفَقَةً و دِغْفَاقًا : بارش کا ابتدا میں زور سے برسنا۔
— المَاءَ : خوب پانی ڈالنا۔
— مَالَهُ : مال کو پانی کی طرح بہانا، خوب خرچ کرنا۔
الدَّغْفَقُ : بہایا ہوا پانی۔ عَيْشٌ دَغْفَقٌ : فراخ زندگی۔ عَامٌ دَغْفَقٌ : زرخیز سال، خوشحالی کا سال
•الدَّغْفَلُ : فراخ، آسودہ۔ عَيْشٌ دَغْفَلٌ و عَامٌ دَغْفَلٌ : خوشحالی کا سال (۲) بہت پُر (۳) زمانہ کی نرمی وخوشحالی (۴) ہاتھی یا بھیڑیے کا بچہ۔
الدَّغْفَلِيُّ : خوش حالی والا، آسودگی والا
•دَغَلَ القَانِصُ ـــ دَغْلًا : شکاری کا شکار کو دھوکا دینے کے لئے کسی جگہ میں چھپنا (۲) مشتبہ آدمی کی طرح داخل ہونا
— فِي الرِّيبَةِ : شک میں پڑنا۔
أَدْغَلَ المَكَانُ : جگہ کا گھنے درختوں والی ہونا یا پوشیدہ ہونا۔
— الأَرْضُ : زمین کا گھنے درختوں والی ہونا
— فُلَانٌ : کسی کا گھنے درختوں میں غائب ہو جانا
— بِفُلَانٍ : بے وفائی کرنا، غداری کرنا دھوکہ سے مار ڈالنا (۲) کسی کی چغلی کھانا
— الأَمْرَ و فيه : معاملہ کو بگاڑنا، بات بگاڑنا، خراب کرنا۔

الدَّاغِلُ : دل میں دشمنی رکھتے ہوئے بظاہر اچھا معاملہ کرنے والا، غدار و مکار (۲) پوشیدہ۔ مَكَانٌ دَاغِلٌ : پوشیدہ جگہ
الدَّاغِلَةُ : زبردست کینہ، پوشیدہ عداوت وکینہ (۲) کسی کے عیب یا خیانت کی جستجو کرنے والے۔
الدَّغَلُ : کسی کام کو خراب کر دینے والا عیب، خرابی، فساد (۲) گھنے درختوں کا جھنڈ جس میں دھوکہ دینے کے لئے آدمی چھپ جائے (۳) وہ جگہ جہاں اچانک مار دیئے جانے کا ڈر ہو، خطرہ کی جگہ (۴) اونچی چھت (۵) وادی (۶) روندی ہوئی زمین ج: أَدْغَالٌ و دِغَالٌ۔
الدَّغِيلَةُ : الدَّغَلُ۔
المَدْغَلُ : وادی کا نشیبی حصہ جبکہ اس میں گنجان درخت ہوں ج: مَدَاغِلُ۔
•دَغَمَ الحَرُّ و البَرْدُ ـــ دَغْمًا : گرمی اور سردی کا اپنے اپنے وقت پر ہمہ گیر ہونا
— الحَرُّ او البَرْدُ القَوْمَ دَغْمًا و دَغَمَانًا : سردی یا گرمی کا لوگوں کو خوب لگنا۔
— الغَيْثُ الأَرْضَ : بارش کا زمین کے ہر حصہ پر برسنا۔
— أَنْفَهُ : ناک توڑ دینا۔
— الإِنَاءَ : برتن کو ڈھانپنا۔
دَغِمَ الحَرُّ و البَرْدُ ـــ دَغَمًا : دَغَمَ
— الفَرَسُ وغَيْرُهُ دَغَمًا و دُغْمَةً : گھوڑے کا سیاہ ناک والا ہونا (۲) چہرہ کا سیاہی مائل ہونا (بقیہ بدن کے برخلاف) هو أَدْغَمُ و هي دَغْمَاءُ ج: دُغْمٌ۔
أَدْغَمَ فُلَانٌ : لوگوں کے مقابلہ میں اس ڈر سے عجلت کرنا کہ وہ اس پر سبقت نہ لے جائیں اور لقمہ بغیر چبائے کھا لینا۔

أَدْغَمَ الطَّعَامَ: نگل لینا۔

ـــ الحَرُّ و البَرْدُ القَوْمَ: سردی یا گرمی کا لوگوں کو لگنا۔

ـــ الشَّيْءَ: سیاہ کرنا۔ أَدْغَمَهُ اللّٰهُ: اللہ اس کا منہ کالا کرے اور اسے ذلیل ورسوا کرے۔

ـــ الشَّيْءُ فُلَانًا: کسی کو بات ناگوار گزرنا بری لگنا۔

ـــ الشَّيْءَ فِي الشَّيْءِ: ایک چیز کو دوسری میں داخل کرنا جیسے: أَدْغَمَ اللِّجَامَ فِي فَمِ الدَّابَّةِ و أَدْغَمَ الفَرَسَ اللِّجَامَ۔

ـــ الحَرْفَ فِي الحَرْفِ: ایک حرف کو دوسرے میں مدغم کرنا یعنی ملا کر ایک کر دینا۔

ادَّغَمَهُ فِيهِ: مدغم کرنا، ادغام کرنا، ادَّغَمَ الحَرْفَ فِي الحَرْفِ۔

ادْغَامَّ الفَرَسُ: گھوڑے کا سیاہ ناک والا ہونا۔

الأَدْغَمُ: سیاہ ناک والا (۲) ناک میں بولنے والا ج: دُغْمٌ و دُغْمَانٌ۔

الدُّغَامُ: گلے کا درد۔

الدُّغْمَانُ: کالا، کالا اور باعظمت۔

•دَغْمَرَهُ: ملانا، مخلوط کرنا۔

ـــ عَلَيْهِ الخَبَرَ: کسی سے خبر چھپانا۔

فِي خُلُقِهِ دَغْمَرَةٌ: اس کے مزاج اور اخلاق میں خرابی ہے، وہ بداخلاق و بدمزاج ہے۔

الدُّغْمُرِيُّ: بدمزاج۔ خُلُقٌ دُغْمُرِيٌّ: کمینی عادت، بداخلاقی۔

الدُّغْمُورُ: رَجُلٌ دُغْمُورٌ: بداخلاق

المُدَغْمَرُ: پوشیدہ۔ رَجُلٌ مُدَغْمَرُ الخُلُقِ: صاف طبیعت نہ رکھنے والا، وہ جس کی طبیعت میں کھوٹ ہو۔

•المُدَغْمَسُ مِنَ الأُمُورِ: پوشیدہ امور

حَسَبٌ مُدَغْمَسٌ: مخلوط یا مشتبہ نسب۔

•دَغَنَ اليَوْمُ ـُ دَغْنًا و دُغُونًا: دن کا سیاہ و تاریک ہونا۔

الدُّغُنَّةُ: سیاہی، تاریکی۔

دُغَيْنَةُ: بے وقوف کا نام۔

د ـــ ف

•دَفِئَ مِنَ البَرْدِ ـَ دَفَأً و دَفَاءً و دَفَاءَةً: (سردی میں) گرم ہونا، گرمائی حاصل کرنا (سورج یا لحاف و آگ وغیرہ سے) گرم لباس پہننا، هُوَ دَفِئٌ و هِيَ دَفِئَةٌ۔ دَفْآنُ و هِيَ دَفْأَى۔ دونوں کی جمع: دِفَاءٌ۔

ـــ دَفَأً: مونڈھے کا سینے کی طرف ابھرا ہوا ہونا۔ الرَّجُلُ أَدْفَأُ و هِيَ دَفْأَى

دَفُؤَ مِنَ البَرْدِ ـُ دَفَاءَةً۔ دَفِيءٌ۔ دَفُؤَ يَوْمُنَا و دَفُؤَتْ لَيْلَتُنَا۔

أَدْفَأَتِ الإِبِلُ عَلَى مِائَةٍ: اونٹوں کا سو سے زیادہ ہو جانا۔

ـــ فُلَانًا: (سردی کے بعد) گرم کرنا، گرم کپڑا پہنانا یا اوڑھانا۔ أَدْفَأَهُ الثَّوْبُ (۲) خوب بخشش کرنا، کسی کو خوب دینا

ـــ القَوْمَ: لوگوں کو اکٹھا کرنا۔

ـــ الجَرِيحَ: زخمی کو مار ڈالنا، کام تمام کر دینا۔

دَافَأَ الجَرِيحَ: أَدْفَأَهُ۔

دَفَّأَهُ: أَدْفَأَهُ۔ گرم کرنا، گرمی پہنچانا (۲) عطیہ خوب دینا۔

ادَّفَأَ: گرم لباس پہننا، گرم ہو جانا (سردی سے)

ـــ بِالثَّوْبِ: کپڑے سے گرمائی حاصل کرنا

تَدَفَّأَ: ادَّفَأَ۔

اسْتَدْفَأَ: ادَّفَأَ۔

الدِّفَاءُ: گرمائی دینے والی چیز، ہر وہ شے جس سے (سردی دور کرنے کے لئے) گرمائی حاصل کی جائے۔

الدِّفْءُ: گرمی، گرمائی، سینک (برد کی نقیض) ہر وہ چیز جو گرمائی پہنچائے۔ قرآن پاک میں ہے: "وَالأَنْعَامَ خَلَقَهَا لَكُمْ فِيهَا دِفْءٌ وَ مَنَافِعُ وَ مِنْهَا تَأْكُلُونَ"۔ مَا عَلَيْهِ دِفْءٌ: اس کے پاس گرم کپڑا نہیں ہے (۲) دیوار کی اوٹ کہتے ہیں: اقْعُدْ فِي دِفْءِ هَذَا الحَائِطِ۔ (۳) اونٹوں کے بچے اور ان سے حاصل ہونے والی منفعت کی چیزیں (۴) عطیہ۔

الدَّافِئُ: گرم۔

الدَّفَّايَةُ و الدَّفَّاءَةُ: اسٹوو، انگیٹھی۔

الدَّفَّايَةُ الكَهْرَبَائِيَّةُ: ہیٹر۔

الدَّفِيءُ: گرم، گرم لباس پہنے ہوئے، گرم کپڑا اوڑھے ہوئے۔

الدَّفِيئَةُ: شیشے کا کمرہ جس میں نباتات کو پرورش کیا جاتا ہے اور اسے مصنوعی طریقہ پر گرم کیا جاتا ہے۔

المَدْفَأَةُ: أَرْضٌ مَدْفَأَةٌ: گرم زمین۔

المِدْفَأَةُ: انگیٹھی یا اسٹوو یا گرم کرنے کا آلہ یا مشین ج: مَدَافِئُ۔

المُدْفِئَةُ: إِبِلٌ مُدْفِئَةٌ: بہت چربی او بہت اون والے اونٹ جو اپنے سانس سے ایک دوسرے کو گرم کر دیں۔

•الدَّفْتَرُ: کاپی، نوٹ بک ج: دَفَاتِرُ۔

الدَّفْتَرُ الكَبِيرُ: رجسٹر۔

دَفْتَرُ الأحوال (في مركز البوليس) رجسٹر ریکارڈ جرائم وغیرہ کا۔

دَفْتَرُ أُسْتَاذٍ: لیجر، نام وار کھاتہ۔

دفتر أستاذ التكاليف: کاسٹ لیجر، لاگت رجسٹر۔

دَفْتَرُ أَخْذِ الصُّوَرِ: ڈپلی کیٹ لیٹر بک، نقول خطوط کا رجسٹر۔

دَفْتَرُ أُسْتَاذِ المَبِيعَاتِ: سیلز لیجر، بکری کھاتہ

دَفْتَرُ اَوَامِرِ شِرَاءٍ: آرڈر خریداری بک
دَفْتَرُ البِضَاعَةِ الوَارِدَةِ: آمدہ سامان کا رجسٹر۔
دَفْتَرُ البَوَّابَةِ: گیٹ بک۔
دَفْتَرُ تَسْجِيلِ الطَّلَبَاتِ: آرڈر بک۔
دَفْتَرُ التَّسْلِيمِ: ڈلیوری بک، رجسٹر حوالگی اشیا۔
دَفْتَرُ التَّشْرِيفَاتِ: پروٹوکول بک۔
دَفْتَرُ حِسَابٍ: رجسٹر حسابات، اکاؤنٹ بک
دَفْتَرُ حِسَابِ البَنْكِ: پاس بک۔
دَفْتَرُ الحُضُورِ: رجسٹر حاضری۔
دَفْتَرُ الرَّسَائِلِ: رجسٹر مراسلات۔
دَفْتَرُ الشَّكْوَى: شکایت بک، کمپلینٹ بک
دَفْتَرُ شِيكَاتٍ: چیک بک۔
دَفْتَرُ الصَّفِّ: کلاس بک، رجسٹر حاضری۔
دَفْتَرُ الصُّنْدُوقِ: کیش بک۔
دَفْتَرُ قَيْدٍ: ریکارڈ۔
دَفْتَرُ مَحَاضِرِ الجَلَسَاتِ: رجسٹر کارروائی
دَفْتَرُ المَخْزَنِ: اسٹور بک، رجسٹر اندراج اشیا/صرف۔
دَفْتَرُ مَلْحُوظَاتٍ: نوٹ بک۔
دَفْتَرُ مَوَاعِيدَ: اپائنٹمنٹ بک۔
دَفْتَرُ وَقَائِعِ الجَلْسَةِ: رجسٹر کارروائی
دَفْتَرُ يَوْمِيَّةٍ: روزنامچہ۔
الدَّفْتَرْدَارُ: (ترکی لفظ) منصرم مالیات، محاسب۔
الدَّفْتَرْخَانَةُ: محافظ خانہ۔
دَفْدَفَ: جلدی کرنا۔
—— الطَّائِرُ: پرندہ کا زمین سے قریب ہو کر اڑنا
—— الدُّفُوفَ: جلدی جلدی بجانا۔
الدفادف: دفادف الأرض: زمین کے ابھرے ہوئے حصے۔ و: دَفْدَفَةٌ۔
• دَفَرَهُ ـــَ دَفْرًا: گدی یا سینہ کے بل دھکا دینا۔
دَفِرَ ـــَ دَفَرًا: ذلیل ہونا۔
—— اللَّحْمُ او الطَّعَامُ: گوشت یا کھانے میں کیڑے پڑ جانا۔
دَفِرَ الشَّيْءُ: بدبودار ہو جانا۔ هو دَفِرٌ وهي دَفِرَةٌ۔ هو اَدْفَرُ وهي دَفْرَاءُ۔
اَدْفَرُ: بدبودار بغل والا ہونا، گندہ بغل ہونا
دَفَارِ: (مبنی علی الکسر) (۱) دنیا (۲) کنیز، کنیز کو ناگواری سے کہا جاتا ہے یا دَفَارِ بدبو والی، استعمال ندا کے موقع پر زیادہ ہے۔ اُمُّ دَفَارِ: دنیا، بڑی آفت
• دَفَعَ الى فلانٍ ـــَ دَفْعًا: پہنچنا۔
طَرِيقٌ يَدْفَعُ الى مكان كذا: راستہ جو فلاں جگہ جا کر ختم ہوتا ہے، یا فلاں جگہ پہنچتا ہے۔
—— عن الموضع: روانہ ہونا۔
—— القَوْمُ: لوگوں کا ایک دم آنا، ایک ساتھ آنا۔
—— الشَّيْءَ: ہٹانا، دھکیلنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُم بِبَعْضٍ لَفَسَدَتِ الأَرْضُ" دَفَعْتُهُ عَنِّي: میں نے اسے اپنے پاس سے ہٹا دیا۔
—— عنه الشَّيْءَ: دور کرنا، دفع کرنا، ازالہ کرنا۔ دَفَعَ عنه الأَذَى والشَّرَّ
—— اليه الشَّيْءَ: لوٹانا، واپس کرنا، ادا کرنا۔ جیسے: دَفَعَ اِلَيْهِ الثَّمَنَ۔
—— القَوْلَ بِالحُجَّةِ: دلیل سے کسی بات کا رد کرنا۔
—— فُلَانًا الى كذا: کسی بات پر مجبور کرنا، آمادہ کرنا۔
—— فُلَانًا: دھکا دینا، دھکیلنا۔
دَافَعَ عنه مُدَافَعَةً و دِفَاعًا: دفاع کرنا، حمایت کرنا، بچاؤ کرنا، وکالت کرنا، صفائی پیش کرنا، مقدمہ میں پیروی کرنا، کسی کی کامیابی کی کوشش کرنا۔
دَافَعَ عنه الأَذَى: تکلیف دور کرنا۔
—— فُلَانًا فِي حَاجَتِهِ: کسی کے حق یا مطالبہ میں ٹال مٹول کرنا، ادائیگی نہ کرنا (۲) مزاحمت کرنا۔ هو سَيِّدُ قَوْمِهِ غَيْرَ مُدَافَعٍ: وہ بلا مزاحمت و بلا مقابل اپنی قوم کا سردار ہے۔
—— الرَّجُلُ امرَ كذا: کسی معاملہ سے دلچسپی ہونا، دل دادہ ہونا۔
دَفَّعَهُ: دَفَعَهُ۔ دھکا دینا، ہٹانا۔ هو مُدَفَّعٌ۔ رَجُلٌ مُدَفَّعٌ: ذلیل، جس کے نسب کا انکار کیا گیا ہو، اگر وہ ضیافت چاہے تو اس کی ضیافت نہ کی جائے بخشش چاہے تو بخشش نہ دی جائے (۲) وہ غریب و فقیر آدمی جسے ہر آدمی دھکے دے اور اپنے پاس سے دور کرے۔ ضَيْفٌ مُدَفَّعٌ: ایسا مہمان جسے کوئی قبول نہ کرے اور اہل محلہ میں سے ہر ایک دوسرے پر ٹال دے۔
اِنْدَفَعَ: مطاوع دَفَعَ۔ دھکلنا، دھکا کھا، تیزی سے آنا یا جانا (۲) زائل ہونا، دور ہونا
—— فِي الأَمْرِ: ہمہ تن مصروف ہونا۔
—— فِي الحَدِيثِ: بات کرتے رہنا، گفتگو جاری رکھنا۔
—— الفَرَسُ: تیز چلنا، تیز رو ہونا۔
—— السَّيْلُ: رو آنا، سیلاب آنا۔
—— الشَّيْءُ: ریلا آنا، زور سے آنا۔ جیسے: اِنْدَفَعَ الهَوَاءُ من النَّافِذَةِ۔
تَدَافَعَ السَّيْلُ: رو آنا، سیلاب آنا۔
—— القَوْمُ: ایک دوسرے کو دھکا دینا، دھکم دھکا ہونا، باہم مزاحمت کرنا۔
—— القَوْمُ الشَّيْءَ: لوگوں کا کسی چیز کو اپنے اپنے ساتھیوں سے ہٹانا۔
تَدَفَّعَ السَّيْلُ: اِنْدَفَعَ۔
اِسْتَدْفَعَ اللّٰهَ السُّوْءَ: اللہ سے کسی تکلیف یا برائی کے ازالہ کی درخواست کرنا۔

الدَّافِعُ: بچہ پیدا ہونے سے پہلے اخراج ہونے والا دودھ، دھکا دینے والا، ادائیگی کرنے والا
دَافِعُ الضَّرائِبِ: ٹیکس دینے والا (۲) محرک، سبب ج: دوافع۔
الدَّوافع: وادی کے نشیبی حصے۔
الدَّفْعُ: جواب دعوی، مقدمہ کی اپیل جس میں مدعیٰ علیہ کی جانب سے اس کے خلاف مقدمہ میں کئے گئے فیصلہ کی تردید کرنے والی بات کا ذکر ہو ج: دُفُوعٌ (۲) ازالہ (۳) ادائیگی (۴) رد۔
الدَّفْعَةُ: دھکا (۲) ادائیگی کی ایک قسط (۳) سامان وغیرہ کی کھیپ (۴) ردعمل (۵) دفعہ ج: دفعات۔
الدُّفْعَةُ: بارش کی بوچھاڑ (۲) ایک دم نکلنے والی پانی کی ایک مقدار۔ دُفْعَةً: یکمشت. جیسے: اعطاہُ الفًا دُفْعَةً (۳) کھیپ ج: دُفَعٌ۔
الدَّفَّاعُ: بہت زور سے دھکیلنے والا، تیزرو تند، تیزرو۔
الدُّفَّاعُ: زبردست سیلاب (۲) لوگوں کا ریلا، بھیڑ۔
الدِّفاعُ: بچاؤ، حفاظت، ڈیفنس۔
الدِّفاعُ عن النَّفسِ: اپنا بچاؤ۔
الدِّفاعُ عن احَدٍ: حمایت، صفائی
الدِّفاعُ فی القَضَاءِ: مقدمہ میں کسی کی پیروی، ملزم کی پیروی۔
مُحامِی الدِّفاعِ: وکیل مقدمہ، پیروکار۔
الدِّفاعُ المَدَنِیُّ: سول ڈیفنس، شہری حفاظت وسلامتی۔
الدِّفاعُ الوَطَنِیُّ: نیشنل ڈیفنس، قومی سلامتی۔
الدِّفاعُ الشَّرْعِیُّ: وہ حق حفاظت جو فرد کو قانون دیتا ہے کہ اگر اسے اپنے جان ومال یا دوسرے کے جان ومال کے نقصان کا ڈر ہو تو وہ خطرہ دور کرنے کے لئے ضروری طاقت کا استعمال کر سکتا ہے۔
وِزَارَةُ الدِّفَاعِ: ملکی سلامتی اور تحفظ سے متعلق وزارت، ڈیفنس منسٹری۔
الدِّفَاعِیُّ: دفاع سے متعلق. ضد: هُجُومِی
الدَّفُوعُ: بہت ہٹانے یا دھکا دینے والا (۲) لات مارنے والا جانور (۳) دودھ نکالتے وقت لات مارنے والی اونٹنی۔
المَدْفَعُ: پانی کا دھارا، بہاؤ کی جگہ ج: مَدَافِع۔
المِدْفَعُ: دھکیلنے کا آلہ (۲) توپ ج: مَدَافِع۔
رَجُلٌ مِدْفَعٌ: بہت ہٹانے والا، دھکیلنے والا۔
المِدْفَعِیَّةُ: توپ خانہ۔
المَدْفوع: ہٹایا ہوا، دھکیلا ہوا، ادا کیا ہوا، زائل کیا ہوا۔
المَدْفوع الیہ: جس کو ادائیگی کی گئی ہو، پانے والا، وصول کرنے والا۔
المَدْفوع علی عَمَلٍ او الی امْرٍ: کسی کام کے لئے مجبور۔
٭دَفَّ لہ الامْرُ ــ دَفًّا: ممکن ہونا، آسان ہونا۔
ـــ الطَّائِرُ: پرندہ کا پر پھڑپھڑانا یعنی اپنے دونوں پہلوؤں پر بازوؤں کو مارنا یا زمین پر کھڑے ہو کر اپنے دونوں بازو ہلانا۔ حدیث میں ہے: "کُلْ مَا دَفَّ ولَا تَاْکُلْ ما صَفَّ"۔
دَفَّتِ الجماعةُ او الابلُ ــ دَفًّا و دَفِیفًا: سبک رفتار سے چلنا۔
ـــ العُقابُ: عقاب کا زمین سے قریب ہو کر اڑنا۔
دَفَّ الشیءَ ــ دَفًّا: جڑ سے اکھاڑنا، تباہ کر دینا۔
اَدَفَّ الطَّائِرُ: دَفَّ۔
اَدْفَتْ علیہ الامُورُ: کسی پر کاموں کا ہجوم رہنا، تسلسل رہنا۔
دَافَّہُ مُدافَّةً و دِفَافًا: کام تمام کر دینا، مار ڈالنا (زخمی کو)۔
دَفَّفَ: لپکنا، جلدی کرنا۔
ـــ فُلانًا: مار ڈالنا (زخمی کو)
ـــ الدُّفُوفَ: دف بنانا، ڈھپڑی بنانا۔
تَدَافَّ القَوْمُ: لوگوں کی بھیڑ لگنا، دھکم دھکا ہونا۔
اسْتَدَفَّ الطَّائِرُ: دَفَّ۔
ـــ الامْرُ: کسی کام کا ٹھیک اور اطمینان بخش ہونا. کہتے ہیں: اسْتَدَفَّ لہ الامْرُ: معاملہ اس کے لئے ٹھیک ٹھیک گیا، اس کی بات ٹھیک ہو گئی۔
ـــ بالمُوسٰی: استرہ سے مونڈنا۔
الدَّافَّةُ: دشمن کی طرف پیش قدمی کرنے والا لشکر (۲) شہر در شہر گھومنے والی جماعت شہر کا رخ کرنے والے بدو لوگ، خانہ بدوش قوم۔
الدَّفُّ: ہر چیز کا پہلو یا چہرہ. کہتے ہیں: بَاتَ یَتَقَلَّبُ علی دَفَّیْهِ: اس نے پہلو بدلتے ہوئے رات گزاری۔ رَمَاهُ اللّٰہُ بذاتِ الدَّفِّ: اللہ اسے ذات الجنب (نمونیا) میں مبتلا کرے (۲) بلند زمین یا ریت کا ٹیلہ ج: دُفُوف۔
الدُّفُّ: ڈھولکی، ڈھپڑا، طبلہ ج: دُفُوفٌ
الدَّفَّافُ: طبلہ ساز، طبلہ فروش۔
الدَّفَّةُ: پہلو، سامنے کا حصہ، چہرہ۔ بَاتَ یتقلَّبُ علی دَفَّتَیْهِ. کنارہ۔
دَفَّتا المُصْحَفِ: قرآن کی جلد کے دو پٹھے. کہتے ہیں: حَفِظَ ما بَیْنَ الدَّفَّتَیْنِ: اس نے پورا قرآن پاک یاد کر لیا۔
دَفَّتا الطَّبْلِ: ڈھول کے دونوں طرف منڈھا ہوا چمڑا جس پر ضرب لگا کر بجاتے ہیں

دَفَّةُ المَرْكَبِ والسَّفِينَةِ: کشتی کا پتوار، وہ لکڑی کا آلہ جس کے ذریعہ کشتی کو دائیں بائیں چلاتے ہیں۔
دَفَّةُ الكِتَابِ: کتاب کا کور، جلد۔ دَفَّتَا الكتاب: کتاب کی جلد کے دونوں پٹھے
دَفَّةُ البَابِ او الشُّبَّاكِ: دروازہ یا کھڑکی کا تختہ، پٹ۔ دَفَّتَا الباب: دروازہ کے دونوں کواڑ، پٹ، پٹّے۔
دَفَّةُ البِلَادِ: اِدَارَةُ دَفَّةِ البِلَادِ: ملک کا نظم ونسق چلانا۔
اِدَارَةُ دَفَّةِ الشَّيْءِ: پہیا گھمانا۔
الدَّنُوفُ (من الطَّيْرِ): زمین سے قریب ہو کر اڑنے والا پرندہ (بوقت حملہ) کہتے ہیں: عُقَابٌ دَنُوفٌ۔
• دَفَقَ الماءَ ونَحْوَهُ ـُ دَفْقًا: پانی گرانا، زور سے ڈالنا، زور سے بہانا۔ فالماءُ مَدْفُوقٌ و دَافِقٌ (مدفوق علی المجاز او ذو دفق علی النسب) دَفَقَ اللهُ رُوحَهُ: اللہ اسے موت دے۔
___ الكُوزَ: کوزہ کا ایک دم پانی گرانا، کوزہ کو انڈیلنا۔
دَفِقَ ـَ دَفَقًا: پیٹھ کا جھک جانا۔
___ البَعِيرُ: اونٹ کا پہلو سے باہر نکلی ہوئی کہنی والا ہونا۔
___ الفَمُ: دانتوں کا باہر کو نکلا ہوا ہونا۔
___ الهِلَالُ: لنگڑا دکھائی دینا۔
___ النَّهْرُ او الوَادِي: وادی کا پانی کناروں سے باہر نکلنا۔ فالوَادِي اَدْفَقُ و هي دَفْقَاءُ ج: دُفْقٌ۔
أَدْفَقَ الكُوزَ: نگ کو انڈیلنا۔
دَفَّقَ الماءَ ونَحْوَهُ: پانی وغیرہ زور سے بہانا۔ دَفَّقَتْ كَفَّاهُ النَّدَى: اس نے خوب داد و دہش کی۔
اِنْدَفَقَ الماءُ ونَحْوُهُ: مطاوع دَفَقَ؛ زور سے بہنا یا ابلنا، پانی کا چشمہ یا فوارہ سے نکلنا، جوش کے ساتھ نکلنا۔
تَدَفَّقَ الماءُ ونَحْوُهُ: مطاوع دَفَّقَ: ابلنا، زور اور جوش کے ساتھ پانی وغیرہ کا نکلنا۔
___ الأُتُنُ: گدھیوں کا تیز چلنا۔ فُلَانٌ يَتَدَفَّقُ فِي البَاطِلِ: فلاں باطل کی طرف خوب دوڑتا ہے۔ تَدَفَّقَ حِلْمُ فُلَانٍ: فلاں کی بردباری جاتی رہی، صبر باقی نہ رہا۔
اِسْتَدْفَقَ الكُوزُ: کوزہ (نگ) کا ایک دم خالی ہو جانا۔
الأَدْفَقُ: سَيْرٌ أَدْفَقُ: تیز رفتار۔
الدُّفْقَةُ: یکبارگی، ایک دفعہ، ایک کھیپ جاؤا دُفْقَةً وَاحِدَةً: وہ سب ایک ہی مرتبہ آئے (۲) ایک مرتبہ جوش سے نکلا ہوا پانی وغیرہ۔
الدَّفْقُ: بہاؤ، اُبال، جوش (پانی وغیرہ کا) صُنْدُوقُ الدَّفْقِ: فلش بکس جس سے پانی گرایا جاتا ہے۔
الدَّافِقُ: زور اور جوش سے نکلنے والا پانی وغیرہ، چشمہ سے نکلنے والا پانی، جاری، رواں۔
الدَّفُوقُ: تیز رفتار اونٹ وغیرہ۔
المُنْدَفِقُ: جاری، رواں، ابلتا ہوا، تیزی اور جوش سے نکلنے والا، باہر کو نکلے ہوئے دانتوں والا اونٹ، تیز رفتار
• الدِّفْلُ: کاڑھا قطران یا زفت۔
الدِّفْلَى: کنیر، ایک تلخ و زہریلا پودا اور اس کا پھل۔
• دَفَنَتِ الإبِلُ ـِ دَفْنًا: تیز چلنا، جدھر منہ اٹھے ادھر چلنا، بے مقصد چلنا۔
دَفَنَتِ النَّاقَةُ: اونٹنی کا پانی پینے کے لئے جاتے وقت اونٹوں کے بیچ میں رہنا۔
___ الشَّيْءَ: چھپانا، دفن کرنا، زمین میں گاڑنا هو مَدْفُونٌ و دَفِينٌ دَفَنْتَ نَفْسَكَ فِي حَيَاتِكَ: تم نے خود کو گمنام کر لیا۔
___ الحديثَ: بات کو راز میں رکھنا، چھپانا۔
اِدَّفَنَ العَبْدُ: آقا سے ڈر کر بھاگنا، یا کام کی محنت و مشقت سے گھبرا کر بھاگنا، مگر شہر سے نہ نکلنا۔
___ الشَّيْءَ: چھپانا، دفن کرنا۔
تَدَفَّنَ: مدفون ہونا، چھپ جانا، زمین میں گڑ جانا، اونٹ کا تیز چلنا۔
تَدَافَنَ القَوْمُ: ایک دوسرے سے چھپانا۔
دَافِنُ الأَمْرِ: کسی بات کا باطن، اندرونی حالت
الدَّفْنُ: گمنام آدمی، غیر معروف آدمی (۲) زمین میں چھپایا جانا، قبر میں اتارا جانا ج: اَدْفَانٌ۔
الدِّفْنُ: مدفون، پوشیدہ، زمین میں گڑا ہوا (۲) چشمہ، حوض، یا کنواں (پوشیدہ)
اَبْيَاتٌ دِفْنٌ: مبہم اور دقیق اشعار ج: اَدْفَانٌ و دِفَانٌ و دُفُنٌ۔
الدَّفُونُ: بلا ضرورت جدھر منہ اٹھے ادھر چلنے والا، بے مقصد چلنے والا (۲) کام سے اکتا کر بھاگنے والا غلام (جو شہر سے نہ نکلے) یا آقا کے ڈر سے بھاگ جانے والا غلام (۳) وہ اونٹنی جس کی عادت پانی پینے کے لئے جاتے وقت اونٹوں کے بیچ میں رہنے کی ہو۔
حَسَبٌ دَفُونٌ: غیر معروف نسب۔
الدَّفِينُ: مدفون، زمین میں دبا ہوا ج: دُفَنَاءُ و دُفُنٌ (۲) چاول میں دبا کر پکایا ہوا گوشت۔ دَاءٌ دَفِينٌ: چھپی ہوئی بیماری جس کی اذیت ابھی ظاہر

نہ ہوئی ہو۔ کہتے ہیں: فی فُلانٍ داءٌ دَفِینٌ: ایسی بیماری جس کا فساد ظاہر ہونے تک پتا نہ چلے۔ ھو دَفِینُ المُروءۃِ: وہ بے مروت ہے۔ اِمرأۃٌ دَفِینٌ: چھپی ہوئی عورت ج: دَفنیٰ۔

الدَّفِینَۃُ: دفن کی ہوئی چیز، زمین میں دبایا ہوا خزانہ ج: دَفائِن۔

المَدفِنُ: قبرستان (۲) دفن کرنے کی جگہ ج: مَدافِن۔

• الدِّفنِسُ والدِّفناسُ: بے وقوف، کمینہ (۲) بخیل (۳) بھاری بھرکم عورت۔

• دَفا الجریحَ ۔ دَفْوًا: زخمی کو جلدی سے مار ڈالنا۔

• دَفِیَ ۔ دَفًا: کبڑے پن کی وجہ سے جھکا ہوا ہونا۔ ھو اَدْفیٰ و ھی دَفْواءُ۔

— الوَعلُ وکُلُّ ذِی قَرنٍ: پہاڑی بکرے اور ہر سینگ والے جانور کے سینگوں کا پیچھے کی طرف کو مڑا ہوا ہونا

— العُقابُ: عقاب کی چونچ کا مڑا ہوا ہونا۔

— الطائرُ: پرندہ کے بازو کا لمبا ہونا۔

— الشَّجرۃُ: درخت کی شاخوں کا بڑا اور جھکا ہوا ہونا۔ فالشَّجرۃُ دَفْواءُ حدیث میں ہے: "اَنّہ اَبصَرَ شَجرۃً دَفْواءَ تُسمّی ذاتَ اَنواطٍ"

اَدْفیَ الظَّبیُ: ہرن کے سینگوں کا لمبا اور کانوں کی طرف جھکا ہوا ہونا۔

— الجریحَ: زخمی کو جلدی سے ختم کر دینا۔

دافَی الجریحَ: دَفاہُ۔

تَدافَی البعیرُ: اونٹ کا جھومتے ہوئے چلنا۔

الدَّفْواءُ: لمبی گردن والی عمدہ نسل کی اونٹنی

د ـــــ ق

• دَقدَقَ القومُ: شور مچانا۔

— الدّوابُّ: چوپاؤں کے سموں کی آواز سنائی دینا۔

دَقدَقَ الشیءَ: خوب کوٹنا، بار بار کھٹکھٹانا

الدَّقدَقۃُ: سموں کی آواز، شور وغل۔

• دَقدَسَ: جانچ پڑتال کرنا، تجسس کرنا۔

• دَقِرَ ۔ دَقَرًا: سرسبز و شاداب ہونا۔

— النَّباتُ: نباتات کا بکثرت اور تر و تازہ ہونا۔

— فُلانٌ من الطَّعامِ: کھانے سے پُر ہو جانا، شکم سیر ہونا۔

دَقَرَ ۔ دَقْرًا: جذبات کو مجروح کرنا۔

دَقَّرَہ: روکنا (دروازہ) کو لکڑی کی ڈھوسلی چٹخنی لگانا، مؤخر کرنا۔

الدَّقَرُ والدَّقَرَیٰ: خوش نما باغ، سرسبز باغ جس میں خوب نباتات اگے ہوں۔

الدِّقرُ: لکڑی کی ڈھوسلی، چٹخنی۔

الدِّقّارۃُ: بری عادت، چغل خوری۔

رَجُلٌ دِقّارۃٌ: چغل خور آدمی، (۲) جھگڑا (۳) گندی باتیں، خراب گفتگو کہتے ہیں: جاءَ بالدَّقارِیْ: اس نے بری باتیں کیں (۴) تیز و چالاک آدمی (۵) ٹھگنا آدمی ج: دَقارِیْ۔

الدُّقرانُ: وہ لکڑیاں جن پر انگور کی بیل چڑھائی جاتی ہے۔ واحد: دُقرانۃ

• دَقَسَ الوَتِدُ فی الارضِ ۔ دَقْسًا و دُقُوسًا: میخ کا زمین میں گھس جانا۔

— فُلانٌ فی البلادِ: ملک میں گھسنا، اندر تک چلے جانا۔

— خَلفَ العَدوِّ: دشمن کا پیچھا کر کے حملہ کرنا۔

— الجَوادُ النَّباتَ: نباتات کے اندر گھس کر اس کا صفایا کر دینا۔

— البئرَ: کنویں کو بھرنا۔

• دَقِعَ ۔ دَقَعًا: غربت و ذلت کی بنا پر خاک نشین ہو جانا۔ حدیث میں ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں سے مخاطب ہو کر فرمایا: "اِنّکُنَّ اِذا جُعتُنَّ دَقِعتُنَّ" (۲) معمولی گزارہ پر قناعت کرنا (۳) غربت کی بنا پر زندگی کا اجیرن ہونا (۴) طلب معاش میں نچلی سطح پر اتر آنا۔

دَقِعَ الفَصِیلُ: اونٹ کے بچے کا دودھ سے بدہضمی میں مبتلا ہونا۔ ھو اَدقَعُ و ھی دَقعاءُ ج: دُقعٌ۔

اَدْقَعَ: زمین اور مٹی سے لگ جانا، ذلیل و رسوا ہونا (۲) کمائی میں نچلی سطح پر اتر آنا (۳) انتہائی غریب ہو جانا۔ فَقرٌ مُدْقِعٌ: رسوا کن غریبی، انتہا درجہ کی غربت۔

— لہ و اِلیہ فی الشَّتمِ: خوب گالیاں دینا، برا بھلا کہنے میں احتیاط نہ کرنا۔

— الرَّجُلَ: ذلیل کرنا، انتہائی غربت میں مبتلا کر دینا۔

الاَدْقَعُ: مٹی۔ جُوعٌ اَدقَعُ: سخت بھوک

الدّاقِعُ: گھٹیا درجہ کا کام کرنے والا، ذلت آمیز کام کرنے والا۔

الدَّقاعُ: مٹی۔

الدَّقعاءُ: مٹی، وہ زمین جس میں گھاس نہ ہو، بنجر زمین۔

الدَّقعیٰ: کہتے ہیں: رأیتُ القومَ صَفقَی دَقعیٰ میں نے لوگوں کو زمین سے لگا ہوا پایا یعنی ذلیل و فاقہ مست۔

الدَّوقعۃُ: غربت، غریبی (۲) ذلت (۳) مصیبت و سختی۔ رَماہُ اللہُ بالدَّوقعۃِ خدا اسے ذلیل کرے۔

الدَّیقُوعُ: سخت بھوک۔

المُدقِعُ: فَقرٌ مُدقِعٌ: انتہائی فقر، رسوا کن غربت (۲) مٹی سے لگا ہوا، ذلیل (۳) وہ اونٹ جو نباتات کو کھا کر بقیہ کو

زمین کے برابر کردے ج: مَدَاقِیْعُ۔

•دَقَّ الشَّیْءُ ـِ دِقَّۃً: چھوٹا ہونا، باریک ہونا، مہین ہونا، نازک ہونا (۲) گھٹیا اور حقیر ہو جانا (۳) گہرا اور پُرپیچ ہونا جس کا مطلب ذہین ترین لوگ ہی سمجھ سکیں۔
ھُوَ دَقِیْقٌ۔

ـــ الْقَلْبُ: دل دھڑکنا۔

ـــ السَّاعَۃُ: گھڑی کا بجنا (۲) وقت بتانا۔

دَقَّ الشَّیْءَ ـُ دَقًّا: توڑنا، کوٹنا، چورہ کرنا، باریک کرنا، پیسنا (۲) ظاہر کرنا کہتے ہیں: "دَقُّوْا بَیْنَھُمْ عِطْرَ مَنْشِمٍ" انہوں نے ایک دوسرے کی عیب کشائی کی۔

ـــ الْبَابَ: دروازہ کھٹکھٹانا۔

ـــ الطَّبْلَ و الْجَرَسَ: ڈھول وغیرہ بجانا

ـــ الْمِسْمَارَ فِی الشَّیْءِ: کیل ٹھونکنا۔

أَدَقَّ: معاملات کی باریکی میں جانا (۲) باریکیاں نکالنا، گہرے اور چھپے ہوئے مطالب تک پہنچنا۔ کہتے ہیں: مَا أَدَقَّنِیْ وَ مَا أَجَلَّنِیْ: اس نے مجھے نہ تھوڑا دیا نہ زیادہ

ـــ الشَّیْءَ: باریک بنانا، دقیق اور گہرا بنانا

دَاقَّہٗ فِی الْحِسَابِ: کسی سے حساب وکتاب میں باریکیاں نکالنا، ایک ایک پائی یا ایک ایک جز کا حساب کرنا۔

دَقَّقَ الشَّیْءَ: خوب باریک کرنا، خوب کوٹنا (۲) آٹا بنا دینا۔

ـــ فِی الشَّیْءِ: باریک بینی سے کام لینا، باریکیاں نکالنا۔

ـــ الْحِسَابَ: حساب کی چھان بین کرنا، حساب چیک کرنا۔

ـــ النَّظَرَ فِی الشَّیْءِ: اچھی طرح جائزہ لینا، اچھی طرح چھان بین کرنا۔

تَدَاقًّا: باریک بینی میں باہم مقابلہ کرنا۔

اِسْتَدَقَّ الشَّیْءُ: باریک ہونا، پتلا ہونا۔ (پہلی رات کے چاند کا) بہت باریک ہونا۔

اِسْتَدَقَّ الشَّیْءَ: چھوٹا سمجھنا۔

اِنْدَقَّ: کٹ جانا، باریک ہو جانا، پس جانا، کھلنا، بجنا۔

الدُّقَاقُ و الدُّقَاقَۃُ: چورا، ریزے، سفوف (۲) عمدہ آٹا۔

الدِّقُّ: باریک (ضد: غلیظ) (۲) تھوڑی اور چھوٹی چیز۔ أَخَذْتُ دِقَّہٗ وَ قِلَّہٗ: میں نے اس کی چھوٹی اور بڑی دونوں چیزیں لے لیں۔ کہاوت ہے: اَلْاِبِلُ تَرْعَی دِقَّ الشَّجَرِ: اونٹ چھوٹے چھوٹے درختوں کو بھی کھا لیتے ہیں۔

حُمَّی الدِّقِّ: تپ دق، وہ بخار جو ٹھہر جاتا ہے اور پھیپھڑے متاثر ہو جاتے ہیں۔

الدُّقَّۃُ: الدُّقَاقَۃُ (۲) مسالے اور مسالوں میں ملائی جانے والی چیزیں (زیرہ وغیرہ) (۳) نمک اور سیاہ مرچ وغیرہ ملے ہوئے (۴) خالص کوٹا ہوا نمک۔

الدَّقَّاقُ: مسالے پیسنے والا (۲) آٹا بیچنے والا (۳) باجہ بجانے والا (۴) باریک بین۔

الدَّقَّاقَۃُ: دقاق کی تانیث (۲) موگری یا موسلی جس سے چاول وغیرہ کوٹے جائیں۔ السَّاعَۃُ الدَّقَّاقَۃُ: کلاک، آواز دینے والی بڑی گھڑی، گھنٹا۔

الدَّقَقَۃُ: عیوب ظاہر کرنے والے لوگ

الدَّقَّۃُ: ایک ضرب، ایک دفعہ بجنے یا لگنے یا کوٹنے کی آواز، دل کی دھڑکن گانے کی دُھن، دروازہ کی کھٹکھٹاہٹ

دَقَّاتُ الْقَلْبِ و السَّاعَۃِ: دل یا گھڑی کی ٹک ٹک، دھڑکنیں، آوازیں۔

الدِّقَّۃُ: باریکی، باریک بینی (۲) نزاکت (۳) گہرائی، پوشیدگی (۴) اپلاپن، چھچھورپن خست۔

دِقَّۃُ النَّظَرِ: باریک بینی۔

الدَّقُوْقُ: آنکھوں میں ڈالنے کا سفوف۔

الدَّقُوْقَۃُ: وہ جانور جو کٹی ہوئی کھیتی کو گاہیں۔

الدَّقِیْقُ: باریک (ضد: غلیظ) مہین، پتلا (۲) نازک (۳) گہرا، غامض جسے آسانی سے نہ سمجھا جا سکے (۴) بے فیض آدمی (۵) معمولی اور حقیر بات (۶) آٹا، ج: أَدِقَّۃٌ وَ أَدِقَّاءُ وَ دِقَاقٌ وَ دَقَائِقُ۔

الدَّقِیْقَۃُ: منٹ (۲) طول و عرض ناپنے کا پیمانہ، درجہ کے ساٹھویں حصہ کے برابر ج: دَقَائِقُ۔ دَقَائِقُ الْأُمُوْرِ: نازک معاملات، گہرے اور مشکل امور۔

الدَّقِیْقِیُّ: آٹا بیچنے والا۔

الدَّقِیْقِیَّۃُ: تانبے یا پیتل کی دیگچی۔

الْمِدَقُّ و الْمِدَقَّۃُ: غلہ کوٹنے کی موسلی، لوہے یا لکڑی کی موسلی ج: مَدَاقُّ۔

الْمُدُقُّ: الْمِدَقُّ۔

الْمُسْتَدَقُّ: ہر چیز کا باریک، پتلا، نازک حصہ (۲) کلائی کا پتلا حصہ۔

الْمُدَقَّقَۃُ: قیمہ۔

الْمَدْقُوْقُ: کٹا ہوا، پسا ہوا، تپ دق کا مریض۔

•دَقَلَ جِسْمُہٗ ـُ دَقْلًا: بدن کا کمزور ہونا۔

ـــ فُلَانًا: محروم کرنا یا رکھنا، روکنا (۲) ناک یا منہ پر مارنا۔

أَدْقَلَتِ الشَّاۃُ: بھیڑ بکری کا دبلی اور کمزور ہونا۔

ـــ النَّخْلُ: کھجور کا ردی پھل والا ہونا۔

ـــ فُلَانٌ: آدمی کا چھوٹے بچہ والا ہونا۔

دَوْقَلَ فُلَانٌ: کھانے وغیرہ کی کسی چیز کا

مخصوص کرنا۔
دَوْقَلَ الشیءَ: لینا اور کھالینا (۲) اپنے لئے مخصوص کرلینا۔
الدَّقَلُ: ردی کھجور، سب سے زیادہ خراب کھجور (۲) کشتی کے بیچ میں لگی ہوئی لکڑی جس پر بادبان کو لگایا جاتا ہے بادبان کا ڈنڈا یا بلّی جسے الصّاری کہا جاتا ہے ج: أدقال۔
الدَّقَلَةُ: شاة دَقِلَةٌ: کمزور اور دبلی بھیڑ و بکری ج: دِقَالٌ۔
الدَّقِيلَةُ: الدَّقِلَةُ ج: دِقال و دَقَائِل۔
الدَّوقَلُ: وہ ڈنڈا یا بلّی جس پر بادبان لگایا جاتا ہے ج: دَوَاقِل۔
• دَقَمَهُ ـُ دَقْمًا: اچانک دھکا دینا (۲) سینہ پر مار کر دھکا دینا (۳) دانت توڑنا
دَقِمَ ـَ دَقَمًا: اگلے دانت ٹوٹنا۔ أدْقَمُ: جس کے اگلے دانت ٹوٹے ہوئے ہوں۔
أدْقَمَ فَاهُ: کسی کے اگلے دانت توڑ دینا۔
الدُّقْمُ: قرض وغیرہ کا سخت بوجھ اور پریشانی۔
الدُّقْمَةُ: منھ کا اگلا حصہ۔
• دَقَنَ فی لَحْيِه ـُ دَقْنًا: ٹھوڑی پر مکّا مارنا (۲) روکنا، محروم کرنا۔
الدَّقَنُ: ٹھوڑی۔
الدِّيقَانُ: چولہے کے تین پتھر۔
• دَقِیَ الفَصِيلُ ـَ دَقًى: اونٹ وغیرہ کے بچہ کا زیادہ دودھ پینے سے پیٹ خراب ہونا اور پتلی لید کرنا۔ هو دَقٍ و دَقِیٌّ و دَقْوَان و هی دَقْوَى ج: دَقَايا۔

د ـــــ ك

• الدكتاتورِيَّة: ڈکٹیٹرشپ مطلق العنانیت عوام کی مرضی کے بغیر کسی فرد یا جماعت کا اپنی رائے کے موافق حکومت کرنا۔

الدِّكتاتور: ڈکٹیٹر۔
الدُّكتُور: ڈاکٹر (علمی ڈگری والا)
ـــ فی الطب: معالج ڈاکٹر۔
ـــ فی الحُقوق: ڈاکٹر آف لا۔
• دَكْدَكَ الحُفرَةَ: گڑھے کو مٹی سے بھرنا (۲) پائجامہ میں کمربند ڈالنا۔
تَدَكْدَكَت الجِبالُ: پہاڑوں کا گر کر ہموار ہو جانا، دیوار میں سوراخ کرنا۔
الدَّكْدَاكُ و الدِّكْدِكُ: قدرے سخت زمین (۲) مٹی چڑھا ہوا ریت ج: دَكَادِك۔
• ادّکر: دیکھئے اذکر۔
• دَكَرَه: ایڑ لگانا، دھکا دینا۔
• دَكَسَ التُّرابَ ـُ دَكْسًا: مٹی ڈالنا
ـــ الوِعاءَ: برتن کو دبا دبا کر بھرنا۔
دَكِسَ ـَ دَكَسًا: مٹی وغیرہ کا تہ بہ تہ ہونا
تَدَاكَسَ: بہت ہونا (۲) بد اخلاق ہونا
الدَّاكِسُ: پیچھے رہ جانے والا ہرن۔
الدُّكَاسُ: اونگھ (۲) تہ بہ تہ چربی، ڈھیر لگی ہوئی کھجوریں، چوپاؤں وغیرہ کا ریوڑ۔
الدِّكِيسَةُ: لوگوں کا گروہ۔
الدَّوكَسُ: بہت، کثیر۔ نَعَمٌ دَوْكَسٌ، مَالٌ دَوْكَسٌ (۲) لوگوں کا جمگھٹ۔
• دَاكَشَ: تبادلہ کرنا۔ دَاكَشَهُ الشیءَ دِكَاشٌ و دَكِيشَةٌ: تبادلہ، ادل بدل کا معاملہ۔
أدْكَشُ: کمزور نگاہ والا۔ م: دَكْشَاءُ ج: دُكْشٌ۔
الدَّكَشُ: ناقابل قبول چیز۔
• دُكِعَ الحَيَوانُ: جانور کو کھانسی ہو جانا
الدُّكَاعُ: گھوڑوں اور اونٹوں کی کھانسی
• دَكَّهُ ـُ دَكًّا: کوٹنا (۲) دھکیلنا، دھکا دینا، منہدم کرنا، اجاڑ و ویران کرنا۔

دَكَّ البناءَ و نَحْوَهُ: عمارت کو گرا کر زمین کے برابر کر دینا۔
ـــ الأرضَ: زمین کے نشیب و فراز کو دور کر کے ہموار کر دینا۔ قرآن پاک میں ہے: "كَلَّا إذَا دُكَّت الأرضُ دَكًّا دَكًّا"
دُكَّهُ المَرَضُ و دَكَّتْهُ الحُمَّى: بیماری یا بخار نے اسے کمزور کر دیا۔
ـــ الدَّابَّةَ: چوپائے کو چلا کر تھکا دینا۔
ـــ البِئرَ: کنویں کو پاٹنا، بند کر دینا۔
ـــ التُّرابَ: مٹی کو دبا کر برابر کر دینا۔
ـــ التُّرابَ علی المَيِّت: مردہ پر مٹی ڈالنا
دَكَّ الطَّرِيقَ بالحَصَى: راستہ پر کنکریاں کوٹ کر ہموار کرنا۔
دَكَّ البَعِيرُ ـَ دَكَكًا: اونٹ کا کوہان ختم ہو جانا۔
ـــ الفَرَسُ: گھوڑے کی لمبائی کا چھوٹا اور پیٹھ کا بڑا ہونا۔ فالفَرَسُ أدَكُّ و هی دَكَّاءُ ج: دُكٌّ۔
تَدَاكَّ عَلَيه القَوْمُ: کسی کے پاس لوگوں کا بھیڑ لگانا، ہجوم ہونا۔
تَدَاكَّت عَلَيهِم الخَيلُ: ان کو گھوڑوں نے گھیر لیا، ان پر گھوڑوں نے چڑھائی کی۔
انْدَكَّ: مطاوع دَكَّ: منہدم ہو جانا (۲) زمین کا برابر ہو جانا، ہموار ہونا (۳) ریت کا تہ بہ تہ ہونا (۴) کنویں کا پٹ جانا (۵) چوپائے کا چل کر تھک جانا۔
ـــ السَّنامُ: کوہان کا پیٹھ کے برابر ہو جانا۔
الدَّكَّاءُ: ہموار کی ہوئی زمین (۲) نرم یا تر مٹی کا ٹیلہ۔
الدَّكُّ: مٹی کا پشتہ، ہموار زمین یا ہموار ریت۔ مَكَانٌ دَكٌّ: ہموار جگہ ج: دُكُوكٌ و دِكَاكٌ۔
الدَّكَّاكُ: بہت کوٹنے والا بہت پیسنے یا روندنے والا۔
الدُّكُّ: مضبوط و بھاری بھرکم آدمی ج: دِكَكَةٌ

الدُّکَّانُ : دیکھئے دکن ۔

الدَّکَّۃُ : ہموار ریت (۲) چبوترہ (۳) لکڑی کی لمبی کرسی، بینچ (۴) بندوق کی بارود

الدِّکَّۃُ : ازار بند ۔

المِدَکُّ : دُرمٹ، کوٹنے کا آلہ، سڑک کوٹنے کی مشین (۲) قوی ہیکل آدمی

المِدَکَّۃُ : کوٹنے کی مشین ۔ اَمَۃٌ مِدَکَّۃٌ : کام میں مضبوط و چست باندی ۔

الاَدَکُّ : چپٹی پیٹھ والا گھوڑا (۲) بغیر کوہان کا اونٹ ۔

• دَکَلَ الطِّینَ ـُ دَکْلاً : لپائی کے لئے ہاتھ سے گارا اکٹھا کرنا

— الشَّیءَ : پیروں سے ملنا، روندنا ۔

ھو مَدْکُولٌ و دَکِیلٌ ۔

دَکَّلَ الدَّابَّۃَ : چوپائے کو مٹی میں لوٹ لگوانا ۔

تَدَکَّلَ : مغرور ہونا، خود کو بڑا سمجھنا ۔

تَدَکَّلَ عَلَیْنَا فُلَانٌ : فلاں نے ہم سے نخرے دو بچلا کرکے عزت حاصل کی ۔

— عنہ : دیر کرنا، عمداً سستی کرنا ۔

الدَّکَلَۃُ : وہ معزز لوگ جو بادشاہ کی بات پر بھی لبیک نہ کہیں (اپنی عزت کے باعث) (۲) پتلا گارا ۔

دَکَلَۃٌ من کذا : کسی چیز کا ٹکڑا، یا بقیہ

• دَکَمَہٗ ـُ دَکْمًا : بعض کو بعض پر رکھ کر کوٹنا (۲) بعض کو بعض سے ملانا ۔

— اَنْفَ فُلَانٍ : کسی کی ناک توڑنا ۔

— فُلَانًا : کسی کی مزاحمت کرنا، آڑے آنا

— فُلَانًا فی صَدْرِہٖ : سینہ پر مار کر دھکا دینا ۔

دَکَّمَ فُلَانًا بِرَأْسِہٖ : کسی کے نرخرہ پر سینگ مارنا ۔

تَدَاکَمَ القَوْمُ : ایک دوسرے کو دھکا دینا ۔

دَکَنَ المَتَاعَ ـُ دَکْنًا : سامان کو ترتیب سے تہ بہ تہ لگانا ۔

دَکِنَ ـَ دَکَنًا و دُکْنَۃً : سیاہی مائل ہونا ۔

— الثَّوْبُ : میلا ہونا (۲) مٹیالا ہونا ۔

ھو اَدْکَنُ و ھی دَکْنَاءُ ج : دُکْنٌ ۔

ثَرِیْدَۃٌ دَکْنَاءُ : بہت مسالوں والا ثرید ۔

اَدْکَنَ : دَکِنَ ۔

دَکَّنَ المَتَاعَ : ترتیب سے لگانا، تہ بہ تہ لگانا ۔

— الدُّکَّانَ : دکان لگانا ۔

— الشَّیءَ : مٹیالا اور سیاہی مائل بنانا

الدُّکَّانُ : دکان (۲) چبوترہ ج : دَکَاکِیْنُ ۔

الدُّکَّانِیُّ : دکان دار ۔

الدُّکْنَۃُ : سیاہی مائل رنگ، مٹیالا رنگ ۔

د ـــــ ل

• الدَّالِبُ : نہ بجھنے والا انگارہ ۔

الدُّلْبُ : چنار کا درخت جو خوبصورتی کے لئے لگایا جاتا ہے ۔

الدُّوْلَابُ : دیکھئے : دولاب ۔

المَدْلَبَۃُ : زمین جس میں چنار کے درخت زیادہ ہوں

• الدِّلْتَا : ڈیلٹا، دریا کے دہانے کے قریب اس کی مختلف سمتوں میں پھوٹنے والی شاخوں کے درمیان سیلابی قطعہ زمین جسے اکثر دوسری شاخیں کاٹتی ہوئی گزرتی ہیں ۔

• دَلَثَ ـِ دَلِیْثًا : چھوٹے چھوٹے تیز قدم اٹھانا ۔

اَدْلَثَ الشَّیءَ : ڈھانپنا ۔

— القَطِیْفَۃَ : مخملی چادر سے سر اور بدن ڈھانپنا ۔

اِنْدَلَثَ : لپکنا، تیز چلنا (۲) بغیر کسی طرف توجہ کئے چلے جانا (۲) بے سوچے سمجھے بڑھنا ۔ کہتے ہیں : اِنْدَلَثَ عَلَیْنَا یَشْتِمُ : وہ ہمیں گالیاں دیتا چلا گیا ۔

تَدَلَّثَ : زبردستی گھسنا، کود پڑنا ۔ کہتے ہیں : تَدَلَّثَ فیہ و عَلَیْہِ ۔

الدِّلَاثُ : تیز رفتار اونٹ یا اونٹنی وغیرہ (واحد و جمع دونوں کے لئے) کبھی جمع دُلُثٌ بھی آتی ہے ۔

المَدَالِثُ : سرحدی جنگی مقامات ۔

مَدَالِثُ الوَادِیْ : وادی سے پانی کے تیزی کے ساتھ بہنے کے مقامات ۔ واحد : مَدْلَثٌ ۔

• دَلَجَ السَّاقِیْ ـِ دُلُوْجًا : کنویں سے پانی کا ڈول نکال کر حوض میں ڈالنا (۲) دودھ نکالنے کے بعد پیالوں میں منتقل کرنا

ھو دَالِجٌ ج : دُلَّجٌ ۔

— بِحِمْلِہٖ دَلْجًا و دُلُوْجًا : کسی بھاری چیز کو مشقت کے ساتھ لے کر اٹھنا ۔

ھو دَلُوْجٌ ۔

اَدْلَجَ القَوْمُ : ابتدائی شب میں سفر شروع کرنا ۔

اِدَّلَجَ القَوْمُ : رات کے آخری حصہ میں سفر شروع کرنا (۲) پوری رات چلنا ۔

الدَّلَجَانُ : ٹڈی دل ۔

الدُّلْجَۃُ : ابتدائی رات کا سفر (۲) پوری رات کا سفر ۔ حدیث میں ہے : " عَلَیْکُمْ بِالدُّلْجَۃِ فَاِنَّ الاَرْضَ تُطْوٰی بِاللَّیْلِ " تم رات کو سفر کیا کرو کیونکہ رات میں زمین کی مسافت مختصر ہو جاتی ہے ۔

الدَّوْلَجُ : زمین دوز گھر اور بھٹ (جو آر پار نہ ہو) (۲) درختوں کی جڑ میں بنا ہوا گھر، جانوروں کا مسکن (۳)

بڑے گھر کے اندر بنا ہوا چھوٹا گھر
ج: دَوَالِجُ۔
اَلْمَدْلَجُ: کنویں اور حوض کے درمیان کی جگہ۔
اَلْمُدْلِجُ: سیہی۔ اَبُو مُدْلِج بھی کہتے ہیں
اَلْمَدْلَجَةُ: اَلْمَدْلَجُ (۲) جنگلی جانوروں کا گھر (۳) بڑا برتن جس میں دودھ نکالا جائے، دودھ کا بڑا ڈبّا۔
اَلْمِدْلَجَةُ: ڈول (۲) دستہ والا بڑا ڈبّا جو دودھ فروش رکھتے ہیں۔

• دَلَحَ ـَ دَلْحًا و دَلَحَانًا: بوجھ کی وجہ سے کوئی چیز اٹھا کر آہستہ آہستہ چلنا۔
دَلَحَت السَّحَابَةُ: بادل کا پانی کے بوجھ کی وجہ سے سست رفتاری سے چلنا۔ السَّحَابَةُ دَالِحٌ ج: دُلَّحٌ و دَوَالِحُ و ھی دَلُوحٌ ج: دُلُحٌ
تَدَالَحَ الرَّجُلَانِ الشیئَ بَیْنَہُمَا: دو آدمیوں کا کسی چیز کے ایک ایک سرے کو پکڑ کر اٹھانا، لکڑی پر کوئی چیز رکھ کر دو آدمیوں کا ایک ایک طرف سے پکڑ کر اٹھانا۔ حدیث میں ہے: "اَنَّ سَلْمَانَ و اَبَا الدَّرْدَاءِ اشْتَرَیَا لَحْمًا فَتَدَالَحَاهُ بَیْنَہُمَا عَلٰی عُوْدٍ"۔

• دَلِخَ ـَ دَلَخًا: موٹا ہونا۔ ھو دَلِخٌ و دَلُوخٌ۔
ـــ الإِنَاءُ: برتن کا بھر کر بہہ پڑنا، چھلکنا۔
الدَّالِخُ: موٹا تازہ آدمی۔
الدَّلَاخُ: (من النِّساء) بڑے سرین والی عورت ج: دِلَاخٌ۔
الدُّلَخَةُ: الدَّلَاخُ۔
الدَّلُوخُ: بہت پھل لانے والا کھجور کا درخت (۲) موٹا ج: دُلُخٌ۔

• دَلْدَلَ اَعْضَاءَهُ: چلتے ہوئے اعضاءِ جسم کو ہلانا۔
تَدَلْدَلَ الشیئُ: ہلنا (۲) لٹکتے ہوئے ہلنا
ـــ فی مَشْیِهٖ: لڑکھڑاتے ہوئے چلنا۔
الدُّلْدُلُ: کانٹوں دار ایک کاٹنے والا جانور، سیہی جانور کی ایک قسم (۲) بڑا کام۔
الدُّلْدُوْلُ: الدُّلْدُلُ۔

• دلس۔ اَدْلَسَ القَوْمُ: لوگوں کا ایسی زمین میں پہنچنا جہاں دوبارہ روئیدگی شروع ہوئی ہو۔
اَدْلَسَت الاَرْضُ: موسم گرما کے اخیر میں زمین کا سرسبز ہونا (۲) زمین کی گھاس ختم ہو جانے کے بعد دوبارہ روئیدگی شروع ہونا۔
دَالَسَه مُدَالَسَةً و دِلَاسًا: دھوکہ دینا، ظلم و زیادتی کرنا۔ کہتے ہیں: ھو لا یُدَالِسُ وَلَا یُوَالِسُ: وہ نہ دھوکہ دیتا ہے اور نہ خیانت کرتا ہے
دَلَّسَ البَائِعُ: بائع کا خریدار سے سودے کے عیب کو چھپانا، دھوکہ دینا۔
ـــ فُلَانٌ لِفُلَانٍ فی البَیْعِ و فی کُلِّ شَیئٍ و دَلَّسَ علیه: فریب سے کام لینا، تلبیس کرنا۔
ـــ المُحَدِّثُ فی الاسْنَادِ: حدیث بیان کرنے والے کا اپنے معاصر سے ایسی روایت کرنا جو اس سے نہ سنی ہو لیکن بیان اس طرح کرے کہ گویا اس نے اس سے سنی ہے، یا محدّث کا اپنے شیخ کا ایسا نام لینا جس سے وہ مشہور نہ ہو۔
ـــ الإِبِلُ: اونٹوں کا بچے کھچے گھاس کو کھاتے رہنا۔
انْدَلَسَ: پوشیدہ ہونا۔
تَدَلَّسَ الرَّجُلُ: چھپنا۔
ـــ الشیئُ: پوشیدہ ہونا۔
ـــ الدَّابَّةُ: چراگاہ میں تھوڑا تھوڑا چرنا، تھوڑی سی گھاس کو صاف کر جانا۔
تَدَلَّسَ فُلَانٌ الطَّعَامَ: تھوڑا تھوڑا کھانا۔
الدَّلَسُ: دھوکہ، فریب۔ کہتے ہیں: ما لی فیه وَلْسٌ و لا دَلْسٌ: اس میں میں نے نہ دھوکہ کیا ہے اور نہ خیانت۔
الدَّلَسُ: وہ زمین جس میں گھاس صاف ہو جانے کے بعد دوبارہ اگ آئی ہو (۲) وہ پودا جس پر موسم گرما کے اخیر میں پتے نکل آئیں (۳) بچی ہوئی گھاس (۴) تاریکی (۵) دھندلا پن ج: اَدْلَاسٌ۔
الدُّلْسَةُ: تاریکی۔
اَنْدَلُسُ: ملک اسپین۔

• دَلَصَت الدِّرْعُ ـُ دَلَاصَةً: زرہ کا نرم ہونا۔
ـــ الشیئَ: چمکانا، سونے کا ملمع کرنا۔
ـــ المَرْاَةُ جَبِیْنَہَا: عورت کا اپنی پیشانی کے بال صاف کرنا۔
دَلِصَ ـَ دَلَصًا: پھسلنا (۲) چمکنا، جھلملانا۔ ھو اَدْلَصُ و ھِیَ دَلْصَاءُ ج: دُلْصٌ
ـــ النَّاقَةُ: بڑھاپے کی وجہ سے اونٹنی کے دانت ٹوٹ جانا (۲) موٹاپے کی وجہ سے اون جھڑنا۔ ھی دَلِصَةٌ و دَلْصَاءُ۔
اَدْلَصَت الحَامِلُ الجَنِیْنَ: حاملہ کا جنین کو ڈالنا۔ اسقاط ہو جانا۔
دَلَّصَ الشیئَ: چکنا کرنا۔ کہتے ہیں: دَلَّصَ السَّیْلُ الحَجَرَ۔
ـــ الدِّرْعَ: زرہ کو ملائم کرنا (۲) سونے کا پانی پھیرنا۔
ـــ المَرْاَةُ جَبِیْنَہَا: عورت کا پیشانی کے بال اڑانا۔
انْدَلَصَ الشیئُ من یَدِہٖ: ہاتھ سے پھسل کر نکل جانا، گر جانا۔
ـــ الشیئُ عن الشیئِ: الگ ہو جانا۔
الدِّلَاصُ: چکنا ملائم اور چمک دار۔ دِرْعٌ دِلَاصٌ ج: دِلَاصٌ و دُلُصٌ۔

الدَّلِصُ : چکنا ملائم اور چمک دار (۲) ہموار زمین ج: دِلَاصٌ ۔

الدَّلِصَةُ : ہموار زمین۔ ناقة دَلِصَةٌ : وہ اونٹنی جس کے بال (اون) جھڑ گئے ہوں ج: دِلَاصٌ۔

الدَّلَاصُ : چکنی ملائم چمک دار چیز۔ ناقة وارضٌ دَلَاصٌ۔

الدَّلِيصُ : نرم چکنی چمک دار چیز (۲) چمک (۳) سونے کا پانی ج: دُلُصٌ ۔

• دَلَظَ فی سیرہ ـِ دَلْظًا : تیزی سے گزرنا، جلدی جلدی کرنا۔

ـــ الهضبةُ بالماءِ : پہاڑی سلسلہ سے پانی ابلنا۔

ـــ فُلَانًا : سینہ پر مار کر دھکیلنا (۲) مارنا ہو دَالِظٌ و المفعول مَدْلُوظٌ و دَلِيظٌ۔

دَالَظَهُ مُدَالَظَةً و دِلَاظًا : دھکیلنا، مدافعت کرنا۔

اِنْدَلَظَ الماءُ : زور سے پانی نکلنا، بہنا

الدِّلَظَى : طاقتور اور بہادر آدمی جس کے سامنے جنگ میں ٹھیرا نہ جا سکے۔

الدَّلَظُ : زور سے دھکیلنے والا۔

الدَّلِيظُ : حکام کے دروازہ سے دھکیلا جانے والا شخص جس کی بات سنی نہ جائے

• دَلَعَ اللسانُ ـَ دُلُوعًا : پیاس کی شدت اور زیادہ تھکان سے زبان کا منہ سے نکل کر ڈھیلا ہو جانا، زبان باہر نکل آنا۔

ـــ النارُ : آگ کی لو اٹھنا۔

ـــ اللسانَ : زبان نکالنا۔

اَدْلَعَ لِسانَهُ : زبان باہر نکالنا۔ کہتے ہیں: اَدْلَعَهُ العطشُ و نحوُه۔

اِدَّلَعَ اللسانُ : (پیاس یا تکلیف کے باعث) زبان کا باہر نکل کر ڈھیلا پڑ جانا۔

اِنْدَلَعَ اللسانُ : اِدَّلَعَ ۔ کہتے ہیں: اِنْدَلَعَ السيفُ من غِمْدِہ : تلوار میان سے باہر ہو گئی۔ اِنْدَلَعَ بَطْنُ المرأةِ : عورت کا پیٹ بڑا ہو کر ڈھیلا ہو جانا۔ اِنْدَلَعَت نارُ الحربِ : جنگ کے شعلے بھڑک اٹھے

الاَدْلَعُ : وہ گھوڑا جو دوڑتے وقت زبان باہر نکال لیتا ہے۔

الدَّالِعُ : بے وقوف۔ اَحْمَقُ دَالِعٌ : بہت بے وقوف۔

الدَّلُوعُ : ناقةٌ دَلُوعٌ : اونٹوں کے آگے رہنے والی اونٹنی (۲) راستہ۔

الدُّلَّاعُ : گونگا، سمندری سیپی۔

المُدَلَّعُ : ناز و نعمت میں پلا ہوا۔

الدَّلِيعُ : کشادہ راستہ۔ طریقٌ دَلِيعٌ : ہموار راستہ جس میں اتار چڑھاؤ نہ ہو ج: دَلَائِعُ۔

الدَّوْلَعُ : الدَّلِيعُ ج: دَوَالِعُ۔

• دَلَفَ ـِ دَلْفًا و دُلُوفًا و دَلَفَانًا : آہستہ چلنا، سرکنا، چھوٹے چھوٹے قدموں سے چلنا۔ جیسے: دَلَفَ الشيخُ و دَلَفَ الحاملُ بحِمْلِه۔

ـــ الیه : کسی کے نزدیک ہونا، کسی کے پاس آنا۔

اَدْلَفَ له القولَ : کسی کو سخت بات کہنا

ـــ الكِبَرُ فُلَانًا : بڑھاپے کا کسی کو آہستہ چلانا (بڑھاپے کی وجہ سے آہستہ چلنا۔

اِنْدَلَفَ الیه : کسی کے پاس آہستہ چل کر پہنچنا، قریب ہونا۔

ـــ علیه : گرنا۔

تَدَلَّفَ الیه : اِنْدَلَفَ۔

الدَّالِفُ : آہستہ آہستہ چلنے والا، سرکنے والا (۲) نشانہ کے قریب اچٹ کر گر جانے والا تیر (۳) بوجھ لے کر چھوٹے قدموں سے چلنے والا (۴) وہ بڑی عمر کا آدمی جسے بڑھاپے نے دوسروں کا تابع کر دیا ہو ج: دُلَّفٌ و دُلُفٌ۔

الدِّلْفُ : بہادر۔

الدَّلُفُ : بوجھ لے کر اٹھنے والی اونٹنی۔

الدَّلُوفُ : تیز رفتار عقاب (۲) بڑھاپے کی وجہ سے آہستہ چلنے والا اونٹ (۳) بہت بار آور کھجور کا درخت ج: دُلُفٌ۔

الدُّلْفِينُ : ایک قسم کی بڑی مچھلی جس کیلئے اصل عربی لفظ دُخَسٌ ہے۔

• دَلَقَ ـُ دُلُوقًا : تیزی سے نکلنا۔ جیسے دَلَقَ السيفُ من غِمْدِہ : تلوار ایک دم میان سے باہر ہو گئی۔

ـــ الخيلُ : گھوڑوں کا پے در پے نکلنا۔

ـــ الشیءَ دَلْقًا : باہر نکالنا۔ جیسے: دَلَقَ السيفَ من غِمْدِہ : تلوار سونتنا۔ دَلَقَ البعيرُ شِقْشِقَتَهُ : اونٹ نے آواز نکالی۔

ـــ الغارةَ علیهم : ہلہ بولنا، یورش کرنا، حملہ کرنا۔

ـــ البابَ : دروازہ کو زور سے کھولنا۔

اَدْلَقَه : دَلَقَه ۔

اِنْدَلَقَ الشیءُ : زور سے نکلنا۔ کہتے ہیں: طَعَنَهُ فَانْدَلَقَتْ اَحْشَاءُ بَطْنِه : اس نے اس کے نیزہ مارا تو اس کی آنتیں باہر نکل آئیں۔

ـــ السَّیْلُ : سیلاب کا زور شور سے آنا اور تباہی مچانا۔ اِنْدَلَقَت الخیلُ : گھوڑوں کا بہت تیزی کے ساتھ نکل پڑنا۔

ـــ البابُ : دروازہ کھلتے ہی اپنی جگہ پر لوٹ آنا (جیسے اسپرنگ والا دروازہ)۔

تَدَلَّقَ : دھکا لگنا (۲) زور سے نکلنا یا بہنا۔

تَدَلَّقَ السَّیْلُ : سیلاب کا تیزی سے آنا۔ تَدَلَّقَت الخیلُ : گھوڑوں کا امنڈ آنا۔

اِسْتَدْلَقَ السيفَ من غِمْدِہ : تلوار

مِیان سے نکالنا، سونتنا۔

الأَدْلَقُ: وہ شخص جس کے دانت زیادہ عمر ہو جانے سے گر گئے ہوں اور منھ میں سے پانی باہر آجاتا ہو۔ ھی دَلْقَاءُ۔

الدَّالِقُ: پیش رو، سبقت لے جانیوالا (۲) میان سے آسانی کے ساتھ نکلنے والی تلوار

الدَّلَقُ: بلی جیسا لمبی کمر کا ایک جانور جس کی کھال لبادہ بنانے کے کام آتی ہے۔

الدَّلِقُ: تیزی اور آسانی سے نکلنے والی تلوار

الدُّلُوقُ: الأَدْلَقُ (۲) سخت یورش۔

• دَلَكَتِ الشَّمْسُ ـُ دُلُوكًا: سورج کا ڈھل جانا (وسط آسمان سے جانب غروب ہٹنا) قرآن پاک میں ہے: "أَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوكِ الشَّمْسِ" ھی دَالِكٌ و دَالِكَةٌ۔

— السُّنْبُلُ دَلْكًا: دانوں سے چھلکا الگ ہو جانا۔ کہتے ہیں: دَلَكْتُ السُّنْبُلَ حتی انْفَرَكَ قِشْرُهُ عن حَبِّهِ: میں نے گیہوں وغیرہ کی بالوں (خوشوں) کو اتنا رگڑا کہ ان کے دانوں سے چھلکے الگ ہو گئے۔

— الشیءَ: رگڑنا، ملنا، کھرچنا، گھسنا۔

— الجَسَدَ: جسم کو ملنا، دبانا، مساج کرنا۔

— الثَّوبَ: کپڑے کو دھونے کیلئے ہاتھوں سے ملنا۔

— الوجهَ و نحوَه بالطِّيبِ: چہرہ وغیرہ پر خوشبو ملنا۔

— الدَّهْرُ فُلَانًا: زمانہ کا کسی کو آزمودہ کار بنانا۔

— غَرِيمَهُ: قرض خواہ کو ٹالنا۔

— عَقِبَهُ لِلأَمْرِ: کسی کام کے لئے تیار ہونا۔

دُلِكَتِ الأَرْضُ: زمین کی گھاس وغیرہ کھالیا جانا

دَالَكَ فُلَانًا: کسی کے ساتھ برداشت سے کام لینا (۲) قرض خواہ کو ٹالنا۔ ھو مُدَالِكٌ

دَلَّكَ الشَّیءَ: خوب رگڑنا، خوب ملنا۔

— المَرِيضَ: بیمار کے جسم کو نرم کرنے کے لئے ملنا۔

— الجَسَدَ: جسم یا ڈھانچہ کو صاف کرنے کے لئے خوب رگڑنا، گھسنا، مالش کرنا

تَدَلَّكَ الرَّجُلُ: غسل کے وقت بدن کو ملنا۔

— بالطِّيبِ: خوشبو ملنا، لگانا۔

الدَّلَكُ: سورج کے زوال (ڈھلنے) کا وقت (۲) غروب آفتاب کا وقت۔

الدَّلَّاكُ: تیمارداری کے لئے بدن کی مالش کرنے والا یا صفائی اور چستی لانے کے لئے بدن کو ملنے والا۔

الدَّلُوكُ: جسم کو لگانے کی خوشبو یا ملنے کی دوا۔

الدُّلُوكُ: زوال آفتاب۔

الدَّلِيكُ: ہواؤں سے اڑنے والی مٹی (۲) ثرید جیسا کھانا جو مکھن اور دودھ کے ساتھ بنایا جاتا ہے (۳) تجربہ کار اور آزمودہ روزگار آدمی ج: دُلُكٌ

الدَّءلُوكُ: بڑا معاملہ ج: دَآلِيكُ۔

المِدْلَكُ و المِدْلَكَةُ: ملنے یا رگڑنے کا آلہ۔

المُدَالِكُ: چھچھورا آدمی جو چھوٹی باتوں سے احتراز نہ کرتا ہو۔

المُدَلِّكُ: مالش کرنے والا مساج کرنے والا۔

المُدَلَّكُ: رگڑا ہوا (۲) تجربہ کار۔

المَدْلُوكُ: تجربہ کار (اسفار کی بنا پر) (۲) البَعِيرُ المَدْلُوكُ: نرم گھٹنوں والا اونٹ۔

• دَلَّ عليه و اليه ـُ دِلَالَةً: کسی بات کی راہنمائی کرنا، بتانا، اطلاع دینا۔ دَلَّهُ على الطَّرِيقِ و نحوه: راستہ بتانا، کسی بات کا پتہ دینا۔ الفاعلُ دَالٌّ و المفعولُ مَدْلُولٌ۔

دَلَّتِ المرأةُ على زوجِها ـِ دَلَالًا: عورت کا اپنے خاوند کو نخرہ دکھانا (دل میں محبت رکھنا اور بظاہر مخالفت کرنا)، ناز کرنا۔ کہتے ہیں: ما دَلَّكَ عَلَيَّ؟ میرے سامنے تم کو کس بات نے جری بنایا؟

أَدَلَّ عليه: کسی پر بہت ناز کرنا، لاڈ پیار کرنا (کسی کی محبت پر اعتماد کرتے ہوئے اپنی بات میں غلو کر جانا)۔

— عليه بِصُحْبَتِهِ: کسی کی موجودگی میں گستاخی اور جرأت بیجا کا مظاہرہ کرنا، کسی کے سامنے مچلنا۔

— الرَّجُلُ على أَقْرَانِهِ: اپنے ساتھیوں کو اچانک آپکڑنا۔

— البازی على صَيْدِهِ: شکرہ کا شکار پر اوپر سے اچانک ٹوٹ پڑنا۔

— الذِّئْبُ: بھیڑیے کا دبلا ہو جانا۔

— بالطَّرِيقِ: راستے سے واقف ہونا۔ ھو مُدِلٌّ۔

دَلَّلَهُ: تربیت کی خامی اور کمی کے باعث گستاخ بنا دینا، لاڈ پیار میں بگاڑ دینا

— على المَسْأَلَةِ: دلیل قائم کرنا۔

— على السِّلْعَةِ: سامان کو نیلام کرنے کیلئے بولی لگانا، قیمت میں اضافہ کے لئے فروختگی کا اعلان کرنا۔

انْدَلَّ الماءُ: پانی کا اوپر گرنا۔

تَدَلَّلَتِ المرأةُ على زوجِها: شوہر کو نخرے دکھانا، ناز کرنا۔

تَدَلَّلَ الرَّجُلُ عليه: کسی کے سامنے جری اور گستاخ ہونا۔

اسْتَدَلَّ عليه: کسی بات کی راہنمائی چاہنا۔

— بالشیءِ على الشیءِ: ایک شے کو دوسری کے لئے دلیل بنانا، استدلال

کرنا۔ ھو استَدَلَّ علی جوازِ
الشیءِ بحدیث کذا: اس
نے جواز پر فلاں حدیث سے استدلال کیا
الاَدَلُّ: احسان جتانے والا۔
الدّالُّ علی شیءٍ: راہنما، پتہ دینے
والا، مشیر۔
الدّالّۃُ: دالّ کی تانیث (۲) ناز نخرہ،
جرأت، گستاخی۔
الدّلالُ: ناز و نخرہ، لاڈ پیار، عورت
کی عمدہ و پرمزاح باتیں۔
الدَّلالۃُ: راہنمائی، ہدایت (۲) لفظ کا
وہ مفہوم جس کا وہ بولنے کے وقت مقتضی ہو
بوقت تکلم لفظ سے صراحۃً سمجھ میں
آنے والا مفہوم ج: دلائل و
دلالات۔
الدِّلالۃُ: دلّالی کا پیشہ، دلّالی کی
اجرت، گائیڈنگ، گائیڈنگ فیس
(۲) نیلامی، آڑھت (۳) علامت،
نشان، لڑکن۔
الدَّلُّ: وقار و سنجیدگی کی کیفیت۔ امرأۃٌ
: اپنے شکل پر ناز کرنے والی عورت
الدّلّال: نیلام کرنے والا، نیلامی کا اعلان
کرنے والا (۲) دلّال، بائع اور مشتری
کے درمیان واسطہ بننے والا۔
الدِّلّیلی: الدّلیل۔
الدَّلیلُ: دلیل، حجت (۲) ثبوت (۳) علامت
(۴) فہرست اشیاء ج: اَدِلّۃ (۵) گواہ
(۶) راہنما، گائیڈ بک ج: اَدِلّۃ و اَدِلّاءُ
دَلیلُ البلد: ڈائرکٹری۔ وہ کتاب جس
میں اہل شہر کے نام اور پتے لکھے ہوتے
ہیں۔
دَلیلُ السُّفُن: پائلٹ، جہاز راں۔
الدَّلیلۃُ: کھلی دلیل، کھلا راستہ۔
المُدِلُّ: اپنے اوپر بھروسہ کرنے والا۔
المُدِلُّ بالشّجاعۃ: دلیر، جری۔

• دَلِمَ ۔ دَلَمًا الشیءُ: چکنا اور بہت
سیاہ ہونا۔
ـــ الرّجلُ: آدمی کا لمبا اور کالا ہونا۔
ـــ شفاھُہ: ہونٹوں کا لٹک جانا۔
ھو اَدلَمُ وھی دَلماءُ۔
اِدلامَّ الشیءُ: بہت کالا ہونا۔
ـــ اللّیلُ: رات کا بہت تاریک ہونا،
سخت اندھیرے والی ہونا۔
الدَّلامُ: سیاہی (۲) سیاہ۔
الدُّلَمُ: ہاتھی۔
الدُّلَمُ: سانپ کا بچہ، سپولیا ج: اَدلامٌ
الدَّلماءُ: قمری مہینہ کے اخیر کی رات۔
الدُّلمۃُ: ہاتھی کا رنگ۔
الدَّیلَمُ: دیلمی لوگ جو آذربائجان کے
قرب و جوار میں رہتے تھے (۲) مصیبت
(۳) دشمن۔
اِدلَمَسَ اللّیلُ: بہت تاریک ہونا۔
فاللّیلُ مُدلَمِسٌ۔
الدَّلامِسُ: بہت تاریک (۲) مصیبت و
آفت۔
الدُّلَمِسُ: الدّلامِسُ۔
الدِّلَمِسُ: مصیبت۔
• دَلمَصَ الشیءُ: چمکانا۔
تَدَلمَصَ رأسُہٗ: سر کا اڑے ہوئے
بالوں والا ہونا۔
الدُّلامِصُ: بھڑک دار و چمکدار جیسے
ذَھَبٌ دُلامِصٌ۔
• دَلَہَ ۔ دَلْہًا: تسلی پانا (۲) خون کا رائیگاں
جانا۔
دَلِہَ ۔ دَلَہًا و دَلْہًا و دُلوھًا:
غم یا عشق وغیرہ کی وجہ سے کھوئے ہوئے
دل والا ہونا، دیوانہ ہوجانا۔ جیسے:
دَلِہَتْ فلانۃٌ علی وَلَدِھا:
فلانی اپنے بچہ کے غم میں دیوانی ہوگئی۔
ھو دَلِہٌ وھی دَلِہۃٌ۔

دَلِہَتِ النّاقۃُ عن اِلفِہا و وَلَدِھا:
اونٹنی کا اپنے بچہ پر شفقت نہ کرنا، متوجہ
نہ ہونا۔ ھی دَلوہٌ۔
دَلَّہَہُ الحُبُّ والعشقُ: محبت یا عشق
کا کسی کو وارفتہ کر دینا، پریشان و سرگشتہ
کر دینا۔ ھو مُدَلَّہٌ۔
تَدَلَّہَ: پریشان و سرگشتہ ہونا۔
الدّالِہُ و الدّالِہۃُ: (من الرّجال)
کمزور طبیعت والا۔
المُدَلَّہُ: غم یا عشق سے پاگل، دیوانہ عشق و
محبت۔
اِدلَہَمَّ الظلامُ: اندھیرا گھپ ہونا۔
ـــ اللّیلُ: رات کا بہت تاریک ہونا۔ ھو
مُدلَہِمٌّ۔
ـــ الرّجلُ: بڑا ہو جانا، بوڑھا ہو جانا۔
الدُّلَہمُ: تاریک (۲) بھیڑیا (۳) تیز رو (۴)
عشق و غم سے دیوانہ۔
الدِّلہامُ: شیر (۲) پختہ آدمی۔
المُدلَہِمُّ: سیاہ ترین، انتہائی تاریک۔
المُدلَہِمّۃُ: فلاۃٌ مُدلَہِمّۃٌ: جنگل
بیاباں جس میں نشانات نہ ہو۔
• دَلا الدّلوَ وبِہا ۔ دَلوًا: کنوئیں میں
ڈول ڈالنا (پانی بھرنے کے لئے) (۲) بھرے
ہوئے ڈول کو نکالنے کے لئے کھینچنا۔
ـــ فلانًا: کسی کے ساتھ مہربانی اور نرمی
کرنا، اچھا سلوک کرنا۔
ـــ بفلانٍ الی فلانٍ: کسی کی کسی سے
سفارش کرنا۔
ـــ النّاقۃَ: اونٹنی کو آہستہ چلانا۔
ـــ حاجتَہٗ: اپنی ضرورت کی چیز طلب کرنا
دَلِیَ ۔ دَلًی: پریشان ہونا۔
اَدلیٰ: ڈول کو بھرنے کے لئے کنوئیں میں ڈالنا۔
اَدلی الشیءَ فی المَھواۃِ: کسی چیز کو
گہری جگہ میں چھوڑنا، لٹکانا۔
ـــ فلانٌ فی فلانٍ: کسی کے متعلق بری بات

کہنا، برائی کرنا۔

أَدْلَى فُلَانٌ بِحُجَّتِهِ: دعویٰ کے لئے دلیل پیش کرنا۔

—— فُلَانٌ بِرَحِمِهِ: رشتہ داری کو ذریعہ بنانا اور سفارش کے لئے استعمال کرنا

—— الی الحَاكِم بِرِشْوَةٍ: حاکم کو رشوت دینا

—— الیه بِمَالِهِ: اپنا مال دینا، قرآن پاک میں ہے: "وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ وَتُدْلُوا بِهَا إِلَى الْحُكَّامِ"

—— الی المَيِّت بِالْبُنُوَّةِ: میت کی طرف بیٹا ہونے کی نسبت کرنا۔

—— الی الصَّحِيفَةَ بِبَيَانٍ: اخبار کو بیان دینا۔

—— دَلْوَهُ فی الشیء: کسی کام میں حصہ لینا (فائدہ حاصل کرنے کے لئے)۔

—— لِفُلَانٍ بِنَصِيحَتِهِ: کسی کو نصیحت کرنا۔

دَالَاهُ: خاطرداری کرنا، دل جوئی کرنا، ہمدردی کرنا۔

دَلَّى الدَّلْوَ: ڈول ڈالنا۔

—— الشیءَ فی المَهْوَاةِ: گہری جگہ میں کوئی چیز چھوڑنا، لٹکانا۔

—— فُلَانًا بِغُرُورٍ: دھوکہ میں ڈالنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَدَلَّاهُمَا بِغُرُورٍ"

تَدَلَّى: قریب ہونا (۲) ڈول کا لٹکنا (۳) پھل کا درخت سے نیچے کو لٹکنا (۴) بلندی سے اترنا، گھوڑے سے اترنا۔

—— علیہم من أَرْضِ كذا: کسی علاقہ سے لوگوں کے پاس آ پہنچنا۔ کہتے ہیں: من أَيْنَ تَدَلَّيْتَ علينا؟

—— فی المَهْوَاةِ: گڑھے یا غار میں اترنا۔

اِدْلَوْلَى: تیز چلنا، جلدی کرنا، لپکنا۔

الدَّالِي: نیچے اترنے والا (۲) کردوں کے قبیلہ کا ایک فرد ج: دُلَاة (۳) نیم پختہ کھجور جسے رُطَب بنجانے کے بعد کھایا جائے۔

الدَّالِيَةُ: ڈول وغیرہ (۲) ڈول کے سرے پر لگی ہوئی لکڑی جس سے رسّی باندھی جاتی ہے (۳) رہٹ جس کے ذریعہ پانی نکال کر زمین کو سینچا جاتا ہو اسے ساقیہ اور ناعورة کہتے ہیں (۴) وہ زمین جسے ڈول سے سینچا جاتا ہو ج: الدَّوَالِي۔

الدَّوَالِي: بڑے سیاہ انگور جن کے خوشے بڑے بڑے ہوتے ہیں اور ان کا منقی بنایا جاتا ہے (۲) ایک بیماری جس سے پنڈلیوں کی رگیں پھول جاتی ہیں۔

الدَّلَاةُ: چھوٹا ڈول ج: دَلًا۔ ڈولچی

الدَّلْوُ: ڈول (۲) بالٹی (مؤنث ہے۔ کبھی مذکر بھی استعمال ہوتا ہے) ج: دِلَاءٌ و دُلِيٌّ و أَدْلٍ (۳) آسمانی برجوں میں سے ایک برج کا نام۔

• دَلِيَ ـ دَلًى: حیران ہونا۔

تَدَلَّى: قریب ہونا۔

—— لَه: کسی کے سامنے عاجزی کرنا۔

د —— م

• دَمِثَ المكانُ وغيرُه ـ دَمَثًا: جگہ کا نرم و ہموار ہونا۔ هو دَمِثٌ وهي دَمِثَةٌ ج: دِمَاثٌ۔ و هو وهي دَمْثٌ ج: أَدْمَاث و دِمَاثٌ۔

دَمُثَ الرَّجُلُ ـ دَمَاثَةً و دُمُوثَةً: نرم خو ہونا، نرم مزاج ہونا خوش اخلاق ہونا۔ هو دَمِيثٌ ج: دِمَاثٌ۔

أَرْضٌ دَمِيثَةٌ: نرم زمین ج: دَمَائِث

خُلُقٌ دَمِثٌ: نرم مزاج و عادت۔

فُلَانٌ دَمِثُ الأَخْلَاقِ: فلاں خوش اخلاق آدمی ہے۔

دَمَّثَ الشیءَ بِيَدِهِ: ہاتھ سے نرم کرنا۔

—— المَضْجَعَ: بستر کو صاف کرنا، بچھانا، سونے کی جگہ کو ٹھیک کرنا۔

—— الحَدِيثَ لِفُلَانٍ: کسی بات کا ابتدائی حصہ بتانا تاکہ پوری بات یاد آجائے۔

—— الأَخْلَاقَ: اخلاق کو نرم کرنا، عمدہ بنانا

الدَّمْثَاءُ: نرم و ہموار زمین۔

• دَمَاثَةُ الأَخْلَاقِ: خوش خلقی، نرم مزاجی

• دَمَجَ اللَّيْلُ ـ دُمُوجًا: تاریک ہونا

—— الحَيَوَانُ: قدم ملا کر تیز چلنا۔ دَمَجَ البَعِيرُ ونَحْوُهُ والأَرْنَبُ فی عَدْوِهَا۔

—— الشیءُ فی الشیءِ: ایک شے کا دوسری میں پیوست ہو جانا، گڑ جانا۔

—— فی البَيْتِ و فی الكِنَاسِ: آدمی کا گھر میں اور جانور کا اپنے گھونسلے یا مسکن میں جم کر بیٹھ جانا۔

—— الأَمْرُ: معاملہ کا ٹھیک اور درست ہونا

—— علی القَوْمِ: بلا اجازت پہنچ جانا۔

—— المَاشِطَةُ الشَّعْرَ دَمْجًا: خادمہ کا بالوں کو گوندھنا، چوٹی کرنا۔

أَدْمَجَ الشیءَ: کپڑے میں لپیٹنا (۲) دوسری چیز میں مدغم کر دینا۔

—— الحَبْلَ: رسّی کو باریک بٹ دے کر مضبوط کرنا۔

—— الأَمْرَ: معاملہ کو پختہ کرنا۔

—— المَاشِطَةُ الشَّعْرَ: خادمہ کا بالوں کو گوندھنا، چوٹی بنانا۔

—— فُلَانٌ الفَرَسَ: گھوڑے کو دبلا کر دینا

—— كَلَامَهُ: بات کو پختہ اور سنجیدہ طریقہ پر کرنا، کلام کو اچھے انداز میں پیش کرنا یا مبہم کرنا۔

دَامَجَهُ: دل داری کرنا۔

دَامَجَ فُلَانًا علی الْاَمْرِ وغیرہ: کسی سے کسی بات پر متفق ہونا.
— فلانًا علیہم: کسی کو لوگوں سے ملا دینا، لوگوں میں ضم کرنا.
اَدْمَجَ الشیئَ فی الشیئِ: مدغم ہو جانا، پیوست ہو جانا.
— الفَرَسُ: گھوڑے کا دبلا ہونا.
اِنْدَمَجَ الشیئُ فی الشیئِ: دَمَجَ.
تَدَامَجُوا علی فُلَانٍ: لوگوں کا کسی پر ہجوم کر کے آنا.
— علی شیئٍ: کسی بات پر متفق ہونا.
تَدَمَّجَ فی ثِیَابِہٖ: اپنے کپڑوں میں لپٹ جانا.
الدَّامِجُ: اکٹھا، یکجا۔ لَیْلٌ دَامِجٌ: تاریک رات.
الدُّمَاجُ: مضبوط و مستحکم، ٹھیک۔ صُلْحٌ دُمَاجٌ وَاَمْرٌ دُمَاجٌ.
الدَّمَجُ: چوٹی، گندھے ہوئے بال.
الدِّمْجُ: ہم جولی، دوست.
الدُّمْجَۃُ: طریقہ۔ ھُوَ عَلٰی تِلْکَ الدُّمْجَۃِ: وہ اُس طریقہ پر ہے.
الدَّمِیْجَۃُ: نکما آدمی، گھر میں پڑا رہنے والا اور بہت سونے والا آدمی.
اَلْمُدَامِجَۃُ: معاملات طے کرنے والا (۲) پگڑی.
اَلْمُدْمَجُ: جوئے کا تیر (۲) مضبوط جسم کا آدمی.
• دَمْدَمَ علیہ: غصہ ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَدَمْدَمَ عَلَیْہِمْ رَبُّہُمْ بِذَنْۢبِہِمْ" غصے سے بات کرنا، بڑبڑانا
— القَوْمَ وعَلَیْہِمْ: پیس ڈالنا، ہلاک کر دینا.
— الشیئَ: برباد کرنا، جڑ سے اکھاڑ دینا.
— علیہ القَبْرَ وما اَشْبَہَہٗ: قبر وغیرہ کو اوپر سے برابر کر دینا.
تَدَمْدَمَ الجُرْحُ: زخم کا بھر جانا.
الدَّمَادِمُ: ایک سیال روغنی مادہ جو صنوبر وغیرہ کے درخت سے حاصل کیا جاتا ہے.
الدِّمْدِمُ: سوکھی گھاس.
• دَمَرَ فُلَانٌ ـُ دُمُوْرًا ودَمَارًا: ہلاک ہونا۔ ھو دَامِرٌ.
— عَلَیْہِم دُمُوْرًا: بلا اجازت کسی کے پاس پہنچنا (۲) بری نیت سے یکایک پہنچنا۔ حدیث میں ہے: "من یَسْبِقُ طَرْفُہٗ اسْتِئْذَانَہٗ فَقَدْ دَمَرَ".
دَامَرَ اللَّیْلَ: رات جاگ کر گزارنا.
دَمَّرَ الشیئَ: ہلاک و برباد کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "تُدَمِّرُ کُلَّ شَیْئٍ بِاَمْرِ رَبِّہَا".
— القَوْمَ وعَلَیْہِمْ: ہلاک کرنا، تباہی مچانا۔ قرآن پاک میں ہے: "دَمَّرَ اللّٰہُ عَلَیْہِمْ وَلِلْکَافِرِیْنَ اَمْثَالُہَا".
الدَّمَارُ: ہلاکت و بربادی، تباہی۔ حَلَّ بِہِم الدَّمَارُ: تباہی آنا.
تَدْمُرُ: ملک شام میں دمشق سے کچھ فاصلہ پر واقع ایک شہر کا نام.
التُّدْمُرِیُّ: موٹا جنگلی چوہا، سخت گوشت۔ ما فی الدار تَدْمُرِیٌّ: گھر میں کوئی یا کچھ نہیں ہے.
المُدَمِّرُ: تباہ کن، مہلک.
المُدَمِّرَۃُ: تباہ کن بحری جہاز، ج: مُدَمِّرَات.
• دَمَسَ الظَّلَامُ ـِ دَمْسًا ودُمُوْسًا: تاریکی کا سخت ہو جانا.
— اللَّیْلُ: رات کا سخت تاریک ہونا. ھو دَامِسٌ.
— المَوْضِعُ: جگہ کا نام و نشان نہ رہنا.
— بَیْنَہُمْ: لوگوں میں صلح کرانا.
— الشیئَ دَمْسًا: ڈھانپنا.
— علیہ الخَبَرَ: خبر چھپانا، پوشیدہ رکھنا.
— فُلَانًا فی الاَرْضِ: زمین میں دفن کرنا (زندہ یا مردہ).
دَمِسَتْ یَدُہٗ ـَ دَمَسًا: ہاتھ کا گندگی میں آلودہ ہونا.
اَدْمَسَ اللَّیْلُ: دَمَسَ.
— الشیئَ: دمسہ.
دَامَسَہٗ: کسی سے اپنے دل کی بات پوشیدہ رکھنا.
دَمَّسَ الشیئَ: کسی شے کو دوسری کے نیچے چھپانا.
— فُلَانًا: زندہ یا مردہ دفن کرنا (۲) گندگی میں لت پت کرنا، گندہ کرنا.
— الخَمْرَ: شراب کو مٹکے میں بند کرنا.
— قِدْرَ الفُوْلِ: فول کے دیگچے کو بھوبھل میں پکنے کے لئے رکھنا (اُپلوں کی آگ میں رکھنا).
اِنْدَمَسَ الرَّجُلُ: تہ خانہ میں داخل ہونا.
تَدَمَّسَتِ المَرْاَۃُ کذا: عورت کا گندگی وغیرہ سے آلودہ ہو جانا.
الاُدْمُوْسُ: لَیْلٌ اُدْمُوْسٌ: تاریک ترین رات.
الدَّامِسُ: چھپانے والا (۲) تاریک.
الدَّامُوْسُ: شکاری کے چھپنے کی جگہ ج: دَوَامِیْسُ.
الدِّمَاسُ: ہر چھپانے اور ڈھانکنے والی چیز (۲) مشکیزہ پر ڈالی جانے والی چادر.
الدَّمَسُ: شخص، دور سے دکھائی دینے والی آدمی جیسی صورت.
الدُّمُسُ: اہم اور بڑے معاملات۔ کہتے ہیں: "جَاءَہُمْ بِاُمُوْرٍ دُمُسٍ" (غالبًا دَامِسٌ کی جمع ہے).
الدِّمْسُ: تنور کی گرم راکھ، بھوبھل، جانوروں کی لید یا گوبر وغیرہ جس میں بھس ملا کر جلایا جاتا ہے.
الدَّمْسُ: ہر ڈھکی ہوئی چیز.
الدَّمِیْسُ: ہر ڈھکی ہوئی چیز.

الدِّيْماسُ: تہ خانہ، اندھیری سرنگ (۲) حمّام ج: دَيَامِيسُ و دَمَامِيسُ
المُدَمَّسُ: قید خانہ، جیل۔
المُدَمَّسُ: وہ برتن وغیرہ جس میں شہد کی چکناہٹ لگی ہو (۲) دیگچی وغیرہ کو بند کرکے بھاپ سے پکایا ہوا فول (لوبیا)۔
•الدُّمُسْتُقُ: اہل روم کے فوجی کمانڈر کا لقب ج: دَمَاسِق۔
•دَمِشَ ـ فُلَانٌ ـ دَمَشًا: گرمی یا کسی دوا کی وجہ سے بوکھلا جانا، ہیجان میں ہونا۔ هو دَمِشٌ۔
أَدْمَشَهُ: لپیٹنا (۲) مدغم کرنا۔
دَمَّشَهُ: أَدْمَشَهُ۔
•دَمْشَقَ فی الشیءِ: عجلت کرنا۔
ــ العَمَلَ و نحوَہ: کام وغیرہ کو عجلت مکمل کرنا، کام کی انجام دہی میں عجلت کرنا۔ کہتے ہیں: دَمْشَقَ الشِّوَاءَ: گوشت کو ہلکا سا بھوننا۔
ــ الشیءَ: آراستہ کرنا، سجانا۔
الدِّمَاشِقُ: بہت تیز رفتار، عجلت پسند
الدِّمَشْقُ: بہت تیز رفتار، پھرتیلا۔
دِمَشْقُ و دِمِشْقُ: شام کا مشہور شہر (دارالسلطنت)۔
تَدَمْشَقَ: دمشق شہر میں ہونا، دمشقی ہونا
•دَمَصَ ـ دَمْصًا: جلدی کرنا۔
ــ الأُنْثَى: عورت یا مادہ جانور کا ناتمام بچہ جننا۔
دَمِصَ رأسُهُ ـ دَمَصًا: گنجا ہونا، کسی جگہ کم اور کسی جگہ زیادہ بالوں والا ہونا۔ هو أَدْمَصُ وهی دَمْصَاءُ ج: دُمْصٌ۔
الدَّوْمَصُ: لوہے کا خود۔
•دَمَعَتِ العَيْنُ ـ دَمْعًا و دَمَعَانًا: آنکھ سے آنسو جاری ہونا، اشکبار ہونا۔
عَيْنٌ دَامِعَةٌ: اشک بار آنکھ۔

دَمَعَتِ الشَّجَّةُ: زخم سے خون بہنا۔
دَمَعَ المَطَرُ: پانی برسنا۔
ــ الجَفْنَةُ: بادیہ (بڑے پیالہ) کا لبالب بھر کر روغن بہنا۔
ــ الثَّرَى او المکانُ: نمناک مٹی یا کسی جگہ سے شبنم کے سے قطرے نکلنا۔ هو دَامِعٌ و دَمَّاعٌ۔
ــ البَعِيرَ: اونٹ کی آنکھ کے قریب آگ کا داغ دینا۔
أَدْمَعَ الإِنَاءَ: لبالب بھرنا۔
الدَّامِعُ: اشک بار، آنسوؤں سے لبریز۔
الدَّمَّاعُ: مٹی یا جگہ جس سے پانی رستا ہو (۲) اونٹ کی آنکھ کے قریب لگایا ہوا داغ (چھوٹی سی لکیر)۔
الدُّمَاعُ: چہرہ پر آنسوؤں کا نشان (۲) آب چشم جو بڑھاپے یا بیماری کی وجہ سے جاری ہو۔
الدَّمْعُ: آنسو ج: أَدْمُعٌ و دُمُوعٌ۔
الدَّمِعُ: امرأۃ دَمِعَةٌ: جلد رو پڑنے والی عورت، بہت آنسو بہانے والی عورت۔
الدَّمْعَانُ: قَدَحٌ دَمْعَانُ: لبالب بھرا ہوا پیالہ۔
الدَّمْعَةُ: ایک آنسو ج: دَمْعٌ جج: أَدْمُعٌ و دُمُوعٌ۔ شَرِبَ دَمْعَةَ الكَرْمِ: اس نے شراب پی۔
الدَّمَّاعُ: يَوْمٌ دَمَّاعٌ: پھوار (ہلکی بارش) والا دن۔
الدُّمَّاعُ: انگور کی بیل سے نکلنے والا رس (۲) بوقت پیدائش بچہ کے سر کا ہلتا ہوا حصہ۔
الدَّمُوعُ: عَيْنٌ دَمُوعٌ: بہت آنسو بہانے والی آنکھ۔ ثَرًى دَمُوعٌ: وہ تر مٹی جس سے پانی نکل رہا ہو یا نکلنے کے قریب ہو۔

الدَّمِيعُ: (من الرِّجال) جلد رو پڑنے والا، بہت آنسو بہانے والا ج: دُمْعَى و دُمَعَاءُ۔ مَرْأَةٌ دَمِيعٌ: جلد رو پڑنے والی عورت ج: دُمْعَى و دَمَائِعُ۔
المَدْمَعُ: آنسو بہنے کی جگہ۔ مجازًا آنکھ (۲) آنکھ کے گوشوں میں آنسو جمع ہونے کی جگہ ج: مَدَامِعُ۔
•دَمَغَ فُلَانًا ـ دَمْغًا: ایسی چوٹ لگانا جس کا زخم دماغ تک پہنچ جائے (۲) بھیجا نکال دینا۔ هو وهی دَمِيغٌ ج: دَمْغَى۔
ــ الشَّمْسُ فُلَانًا: آفتاب کی گرمی کا کسی کے دماغ کو تکلیف دینا۔
ــ فُلَانًا: غالب ہونا، برتری حاصل کرنا۔
ــ الحَقُّ البَاطِلَ: حق کا باطل کو مٹا دینا۔ قرآن پاک میں ہے: ﴿بَلْ نَقْذِفُ بِالحَقِّ عَلَى البَاطِلِ فَيَدْمَغُهُ﴾۔
ــ المَعْدِنَ و نحوَہ: دھات وغیرہ پر نشان ڈالنا یا کسی خاص شکل میں ڈھالنا۔
ــ الحَيَوَانَ: جانور کو داغ لگانا۔
ــ الشیءَ: مہر لگانا۔
أَدْمَغَ الطَّعَامَ: بغیر چبائے کھانے کو نگل جانا
ــ فُلَانًا الی كذا: کسی کو کسی شے کا محتاج بنانا۔
دَمَّغَ الثَّرِيدَ: ثرید وغیرہ کو روغن ملا کر ملایم کرنا، مرغن کرنا۔
الدَّامِغَةُ: دماغ تک پہنچنے والا زخم جس سے آدمی مر جاتا ہے (۲) دو کڑی لکڑیوں کے بیچ میں لگائی ہوئی لکڑی جس سے مشک کو لٹکایا جاتا ہے (۳) وہ لوہا جس سے پالان کا پچھلا حصہ باندھا جاتا ہے (۴) حُجَّةٌ دَامِغَةٌ: ناقابل تردید دلیل۔
الدَّامُوغُ و الدَّامُوغَةُ: زخم ڈالنے والی

چیز، توڑنے والی چیز۔

الدِّمَاغُ: دماغ، بھیجا (۲) سر ج: اَدْمِغَةٌ

الدِّمْغَةُ: مہر۔

دَمْغَةُ المَسْكُوكَات: سکوں پر لگی ہوئی سرکاری مہر (جس سے وزن کی تصدیق ہوتی ہے)۔

•دَمَقَ ـُ دُمُوقًا: بلااجازت اچانک داخل ہونا۔ کہتے ہیں: دَمَقَ علی القَوْمِ و فی المَكَانِ۔

ـــ القَوْمُ فی الخَمْرِ: شراب پر ٹوٹ پڑنا اور خوب پینا۔

ـــ الشیءَ: اچکنا۔

ـــ الشیءَ فی غیرہ: ایک شے کو دوسری میں داخل کرنا، مدغم کرنا۔ فالشیءُ مَدْمُوقٌ و دَمِیقٌ۔

ـــ فاہ: دانت توڑنا۔

دَمَّقَ العَجِینَ: گوندھے ہوئے آٹے پر سوکھا آٹا لگانا تاکہ وہ ہاتھ کو نہ چپکے، خشکی لگانا۔

اِنْدَمَقَ رَأْسُ الفَخِذِ: ران کے سرے کا اپنی جگہ سے ہٹ جانا۔

ـــ فیه و منه: نکلنا۔

الدِّمَقُ: انسان کو ہر طرف سے گھیرنے والی برفیلی ہوا جو ہلاک کرنے کے قریب ہو۔

•دَمْقَسَ الثَّوبَ: ریشم کا کپڑا بننا۔ فالثَّوبُ مُدَمْقَسٌ۔

الدِّمَقَاسُ والدِّمَقْسُ: ریشم۔

امرؤ القیس کا شعر ہے:

فَظَلَّ العَذَارَی یَرْتَمِینَ بِلَحْمِهَا
وشَحْمٍ کَهُدَّابِ الدِّمَقْسِ المُفَتَّلِ

•دَمَكَ فی مَشْیِهِ ـُ دُمُوكًا: جلدی کرنا، تیز چلنا۔

ـــ الشیءُ: چکنا ہونا۔

ـــ الشَّمْسُ فی الجَوِّ دُمُكًا: سورج کا بلند ہونا۔

دَمَكَ الشیءَ: پیسنا۔

ـــ الرِّشَاءَ: رسی کو بٹنا۔ الفاعل: دَامِكٌ و دَمُوكٌ والمفعول مَدْمُوكٌ۔

الدَّمُوكُ: رَحًی دَمُوكٌ: تیز پیسنے والی چکی ج: دُمُكٌ۔

المِدْمَاكُ: چنائی میں اینٹوں کا ایک ردا (۲) معمار کا سوت (ڈوری جس کے ذریعہ اینٹوں کا ردا سیدھا کیا جاتا ہے (۳) پتھر وغیرہ توڑنے کا آلہ۔

المِدْمَكُ: بیلن (جس سے روٹی کو بڑھایا جاتا ہے)۔

•دَمَلَ الدُّمَّلَ ـُ دَمْلًا و دَمَلَانًا: پھوڑے کا علاج کرنا۔

ـــ الأرضَ: زمین کو کھاد ڈال کر درست کرنا۔ هو دَامِلٌ و دَمَّالٌ۔

ـــ القَوْمَ: لوگوں کے ساتھ گھل مل جانا اور ان کی باتوں کو اپنا لینا۔

ـــ بین القَوْمِ: صلح کرانا۔

دَمِلَ جُرْحُهُ ـَ دَمَلًا: زخم بھر جانا، اچھا ہو جانا۔

أَدْمَلَ الأرضَ: زمین میں کھاد ڈالنا۔

دَامَلَهُ: کسی کے ساتھ معاملہ ٹھیک کرنے کے لئے نرمی سے پیش آنا۔

اِدَّمَلَ الجُرْحُ: زخم بھر جانا۔

اِنْدَمَلَ الجُرْحُ: زخم اچھا ہونے کے قریب ہونا۔

ـــ المَرِیضُ: بیمار کا مرض یا زخم اچھا ہونے کے قریب ہونا۔

تَدَامَلَ القَوْمُ: باہم صلح کرنا۔

تَدَمَّلَتِ الأرضُ: زمین کا کھاد ڈالنے سے بہتر ہو جانا، زمین میں کھاد پڑ جانا

الدِّمَالُ: کھاد (۲) پرانی بدبودار کھجوریں (۳) کھجور جو پکنے سے پہلے ہی خراب اور سیاہ ہو گئی ہو (۴) سمندر سے آیا خس و خاشاک، کوڑا کرکٹ

الدَّمَّالُ: کھاد ڈالنے والا۔

الدُّمَلُ والدُّمَّلُ: پھوڑا، دنبل ج: دَمَامِلُ و دَمَامِیلُ۔

•دَمْلَجَ الشیءَ دَمْلَجَةً و دِمْلَاجًا: ملانا اور برابر کرنا۔

دُمْلِجَ جِسْمُهُ: بدن گٹھے ہوئے گوشت والا ہونا، بدن کا ٹھکا ہوا ہونا

الدُّمْلُجُ والدُّمْلُوجُ: بازوبند (بھی ایک زیور) (۲) چکنا پتھر ج: دَمَالِجُ و دَمَالِیجُ۔

•دَمْلَخَ: لڑھکانا۔

•دَمْلَقَ الشیءَ: برابر کرنا، چکنا کرنا۔

الدُّمْلُوقُ والدُّمَالِقُ: گول اور چکنا ج: دَمَالِیقُ۔

•دَمْلَكَ الشیءَ: چکنا اور گول کرنا۔ هو مُدَمْلَكٌ۔

تَدَمْلَكَ الشیءُ: چکنا اور گول ہونا۔

الدُّمْلُوكُ: گول سیاہ پتھر ج: دَمَالِیكُ

•دَمَّ ـِ دَمَامَةً: بدشکل ہونا، جسم کا چھوٹا اور بھدا ہونا (۲) برا ہونا۔ هو دَمِیمٌ ج: دِمَامٌ و هی دَمِیمَةٌ ج: دِمَامٌ و دَمَائِمُ۔

ـــ علی الشیءِ: ڈھانپ دینا جیسے دَمَّ علیه القبرَ۔

ـــ الوَجْهَ: منہ پر پاؤڈر وغیرہ ملنا۔

ـــ الثَّوبَ: کپڑے کو کسی رنگ میں رنگنا۔

ـــ البَیْتَ: گھر پر پلاسٹر یا سفیدی کرنا، قلعی کرنا۔

ـــ السَّفِینَةَ: کشتی یا جہاز پر روغن تار (تارکول) ملنا۔

ـــ العَیْنَ الوَجِعَةَ: دکھتی ہوئی آنکھ پر لیپ کرنا۔

ـــ الصَّدْغَ: بال جلا کر اور خون میں ملا کر کنپٹی پر ملنا۔

دَمَّ الأَرْضَ: زمین کو ہموار کرنا۔
— الکُمَاۃَ: سانپ کی چھتری کو مٹی سے ڈھانکنا۔
— الیَرْبُوعُ فَمَ جُحْرِہ: یربوع کا مٹی سے اپنے بل کو بند کرنا۔
— جُحْرَہ: جانور کا اپنے بھٹ کو صاف کرنا۔
— فُلَانًا: مکمل طور پر سزا دینا (۲) سر کچلنا دَمَّ رَأْسَہُ بھی کہا جاتا ہے (۳) مارنا
— القَوْمَ: لوگوں کا کچومر نکالنا، ہلاک کر دینا۔
دُمَّ الجَسَدُ: بدن پر گوشت چڑھ جانا کہ ہڈیاں چھپ جائیں۔ دُمَّ وَجْہُہُ بھی کہا جاتا ہے۔
دَمَّ ـِ دَمَامَۃً: بدشکل ہونا، بدنما جسم کا ہونا، حقیر ہونا۔ ھو دَمِیْمٌ ج: دِمَامٌ وھی دَمِیْمَۃٌ ج: دِمَامٌ و دَمَائِمُ۔
أَدَمَّ فُلَانٌ: بدخلقت بچہ والا ہونا (۲) برا فعل کرنا۔
الدَّامَاءُ: جنگلی چوہے کا بل (۲) وہ مٹی جسے چوہا اندر سے نکال کر اپنے بل کا راستہ اس سے بند کرتا ہے ج: دَوَامُّ۔
الدِّمَامُ: سرخی جو عورتیں چہرہ پہ خوشنمائی کے لئے استعمال کرتی ہیں (۲) پالش وغیرہ ہر وہ چیز جو ملی جائے۔ جیسے پاوڈر چونا رنگ وغیرہ۔
الدَّمُ: الدَّمُّ۔ دیکھئے دم ی۔
الدَّمَّۃُ: مینگنی، چیونٹی، جوں، بلی۔
الدَّیْمُوْمُ والدَّیْمُوْمَۃُ: جنگل بیابان جہاں پانی نہ ہو۔
المِدَمَّۃُ: دندانوں دار لکڑی کا آلہ جس سے زمین کو ہموار کیا جاتا ہے
•دَمَنَ الأَرْضَ ـُ دَمْنًا: زمین کو کھاد ڈال کر درست کرنا۔
دَمِنَ قَلْبُہُ ـَ دَمَنًا: دل میں بغض رکھنا، کینہ ور ہونا کہتے ہیں: دَمِنَ فُلَانٌ علی فُلَانٍ۔
— علی الشَّیْءِ: پابند ہونا، پابندی سے کرنا۔
أَدْمَنَ الشَّرَابَ وغَیْرَہ: شراب وغیرہ کا عادی اور پابند ہونا۔
— الأَمْرَ وعلیہ: کسی کام کو ہمیشہ کرنا، پابند و عادی ہو جانا۔
دَمَّنَتِ المَاشِیَۃُ المَکَانَ: چوپائے کا کسی جگہ کو غلاظت گاہ بنا دینا، گوبر و مینگنیاں کرنا۔
— المَاءَ: مویشی کا پانی میں پیشاب کرنا۔
— القَوْمُ الموضعَ: لوگوں کا کسی جگہ کو کالا اور گندا کر دینا، کوڑی کا ڈھیر بنا دینا۔
— بَابَہُ: کسی کے دروازہ پر پڑ جانا، الگ نہ ہونا۔
تَدَمَّنَ المَکَانُ والمَاءُ: جگہ یا پانی میں اونٹوں اور بکریوں کی مینگنیاں پڑنا، لید اور مینگنیوں سے جگہ یا پانی کا گندا اور خراب ہو جانا۔
الأَدْمَانُ: کھجور کے درخت کا تعفن اور سیاہی۔
الدَّمَانُ: کھاد، گوبر وغیرہ غلاظت (۲) راکھ۔
الدَّمَّانُ: زمین میں کھاد ڈالنے والا۔
الدَّمُوْنُ: برا، خراب، بدشکل۔
الدِّمْنُ: کھاد، غلاظت۔
فُلَانٌ دِمْنُ مَالٍ: فلاں مال کا محافظ ہے اس سے الگ نہیں ہوتا
الدِّمْنَۃُ: لوگوں کے چھوڑے ہوئے نشانات (۲) گھر کے نشانات (۳) کوڑی خانہ (وہ جگہ جہاں گوبر وغیرہ اور دوسری غلاظت ڈالی جائے)۔ (۴) پانی کے حوض کے پاس مٹی میں ملی ہوئی اونٹوں کی مینگنیاں (۵) حوض میں بچا ہوا پانی ج: دِمَنٌ و دِمْنٌ (۶) پرانا بیٹھا ہوا دل میں کینہ۔ فُلَانٌ دِمْنَۃُ مَالٍ: فلاں مال کا حریص و محافظ ہے۔
مُدْمِنُ شَیْءٍ: کسی چیز کا عادی اور پابند
مُدْمِنُ خَمْرٍ: شراب کا عادی۔
مُدْمِنُ تَدْخِیْنٍ: تمباکو نوشی کا عادی
•دَمِہَ الرملُ ـَ دَمَہًا: ریت کا سخت گرم ہونا۔ دَمَہَتْہُ الشَّمْسُ: دھوپ کا جھلس دینا۔
•دَمِیَ الجُرْحُ ـَ دَمًی و دَمْیًا: زخم کا خون آلود ہونا، خون نکلنا اور نہ بہنا۔ فالجُرْحُ دَمٍ۔
أَدْمَی فُلَانًا: مار کر خون نکالنا، خون آلود کرنا۔
أَدْمَاہ: اس کی ناک سے خون بہا دیا۔
— الجُرْحَ: زخم سے خون نکالنا۔
دَمَّی الجُرْحَ: أَدْمَی۔
— لہ: خون بہا کر کسی کا تقرب حاصل کرنا
— الشَّیْءَ: سجانا، گڑیا جیسا بنا دینا۔
— الشَّاۃَ: بکری کو چرا کر خوب موٹا کر دینا۔
— الفَتَاۃَ: لڑکی کو آراستہ اور پیراستہ بنانا۔ کہتے ہیں: خُذْ مَا دَمَّی لَکَ: تم جو چاہو لے لو۔
اِسْتَدْمَی الرَّجُلُ: خون ٹپکنا۔
— الأَنْفُ: نکسیر جاری ہونا، ناک سے خون بہنا۔
— غَرِیْمَہُ: قرض دار سے نرمی کے ساتھ اپنا قرض وصول کرنا۔
الدَّامِی: خونی، خون آلود، خون چکاں۔
مَعْرَکَۃٌ دَامِیَۃٌ: خونی لڑائی،

زبردست خون خرابہ۔

دَامِي الشَّفَتَيْنِ: وہ شخص جس کے ہونٹوں میں خون چمکتا ہو، بعض کے نزدیک اس شخص کو کہتے ہیں جو اپنے مطالبہ پر اٹل ہو۔

الدَّامِيَةُ: سر کا زخم جس سے خون نکلے اور نہ بہے۔

الدَّمُ: خون ج: دِمَاءٌ و دُمِيٌّ۔

دَمُ الاَخَوَيْنِ: ایک دوا کا نام۔ درخت سے نکلنے والا سیال سرخ مادہ

دَمُ العِفْرِيْت: سرخ رنگ کا ایک موٹی کیڑا۔

حَجَرُ الدَّم: خون کی پتھری جو بدن میں پیدا ہو جاتی ہے۔

دَمُهُ مِن ثَوْبِ فُلَان: وہ اس شخص کا قاتل ہے۔

اتصال الدَّم: رشتۂ خون، قرابت

رَجُلٌ ذُو دَمٍ: خون کا دعویدار۔

الدَّمَوِيُّ: خونی، خون سے متعلق۔ مَعْرَكَةٌ دَمَوِيَّةٌ: خونی واردات۔

الدَّمَةُ: خون کا ٹکڑا۔

الدُّمْيَةُ: گڑیا، ہاتھی دانت وغیرہ کی بنی ہوئی تصویر، تراشا ہوا حسین بت اس سے حسن میں تشبیہ دی جاتی ہے ج: دُمًى۔

المُدَمَّى: گہرا سرخ۔ ثَوْبٌ مُدَمًّى۔ (۲) وہ تیر جسے تیر انداز ایک دوسرے پر پھینکتے ہیں۔

د ـــــ ن

• دَنِئَ ـ دَنَأً: جھکے ہوئے سر اور مڑے ہوئے سینہ والا ہونا، کبڑا ہونا۔ هو اَدْنَأُ وهي دَنْأَى۔

• دَنُؤَ ـ دُنُوءًا و دَنَاءَةً: رذیل و کمینہ ہونا، تنگ ظرف ہونا، گھٹیا ہونا۔

اَدْنَأَ: کمینی حرکت کرنا، گھٹیا بات کرنا۔

تَدَنَّأَ: دَنُؤَ۔

ــــ فُلَانٌ نَفْسَهُ: کمینگی پر اتر آنا۔

الدَّنِيُّ: رذیل و کمینہ، گھٹیا درجہ کا، کم ظرف، خسیس ج: دُنَاءُ و اَدْنِيَاءُ و اَدْنَاءُ

الدَّنِيْئَةُ: کمینگی، عیب، گھٹیا درجہ کی بات ج: دَنَايَا۔

الدَّنِيَّةُ: الدَّنِيْئَةُ۔

الاَدْنَأُ: کبڑا (۲) انتہائی کمینہ م: دَنْأَى۔

• دَنَجَ ـ الاَمْرَ دِنَاجًا: کسی کام کو پختگی سے کرنا۔

• دَنَحَ ـ دُنُوحًا: سر جھکانا (۲) ذلیل ہونا۔

الدِّنْحُ: عیسائیوں کا ایک تہوار (حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ظہور کا تہوار) جو ۶ جنوری کو منایا جاتا ہے۔

• دَنَخَ ـ دَنَخَانًا: بوجھ کی وجہ سے بھاری قدموں سے چلنا۔

دَنَّخَتِ الكُرَةُ: گیند کا پچک جانا۔

ــــ الرَّجُلُ: منکسر المزاج ہونا۔

• دَنْدَنَ الرَّجُلُ: غیر مفہوم اور ہلکی آواز سے بات کرنا، گنگنانا۔

ــــ الذُّبَابُ: مکھیوں کا بھنبھنانا۔

ــــ فُلَانٌ: کسی جگہ آمد و رفت رکھنا، آنا جانا۔

الدَّنْدَنُ: گنگناہٹ، بڑبڑاہٹ، بھنبھناہٹ

• دَنَّرَ الوَجْهُ: چہرہ کا دینار کی طرح چمکنا۔

ــــ الذَّهَبَ: سونے کا دینار بنانا۔ دَنَّرَ الدَّنَانِيْرَ بھی کہتے ہیں۔

ــــ الثَّوْبَ: کپڑے پر دینار جیسے نقش و نگار بنانا

دُنِّرَ فُلَانٌ: مالدار اور بہت دیناروں والا ہونا

تَدَنَّرَ وَجْهُهُ: چہرہ کا چمکنا۔

الدِّيْنَارُ: سونے کا قدیم سکہ (۲) موجودہ عراقی پونڈ (۳) رقم (۴) بعض عرب ملکوں کے پچاس قرشوں کے برابر (۵) برابر انگریزی پونڈ

حَشِيْشَةُ الدِّيْنَار: دیکھئے حشش

دِيْنَارِيٌّ: دینار جیسا، دینار سے متعلق۔

المُدَنَّرُ: دینار کی شکل کا بنا ہوا بیل بوٹا۔

• دَنِسَ ثَوْبُهُ ـ دَنَسًا و دَنَاسَةً: کپڑے کا میلا ہونا، گندگی اور غلاظت میں آلودہ ہو جانا۔

ــــ عِرْضُهُ و خُلُقُهُ: آبرو یا اخلاق کا عیب دار ہونا۔ هو دَنِسٌ ج: اَدْنَاسٌ۔

دَنَّسَهُ: میلا کرنا، خراب کرنا، عیب دار کرنا۔

ــــ عِرْضَهُ: آبرو کو بٹہ لگانا۔

تَدَنَّسَ: میلا ہونا، غلاظت میں بھر جانا، عیب دار ہونا۔

الدَّنِسُ: میلا، عیب دار۔

الدَّنَسُ: میل کچیل، گندگی ج: اَدْنَاسٌ

التَّدْنِيْسُ: بے حرمتی، بے عزتی۔

جَرِيْمَةُ تَدْنِيْسِ الاَشْيَاءِ المُقَدَّسَةِ: جرم بے حرمتی۔

المَدَانِسُ: گندگی کی جگہیں۔

• دَنَعَ ـ دُنُوعًا و دَنَاعَةً: کمینہ ہونا، بے فیض و بے خیر ہونا۔

دَنِعَ ـ دَنَعًا: بھوکا ہونا، کمینہ ہونا۔

اَدْنَعَ الرَّجُلُ: صلحاء کی راہ پر چلنا۔

رَجُلٌ دَنَعَةٌ: بے فیض و بے خیر آدمی

الدَّنَعُ: اونٹ کا وہ گوشت جسے ذبح کرنے والا پھینک دیتا ہے (۲) رذیل لوگ۔

• دَنِفَ المَرِيْضُ ـ دَنَفًا: بیمار کی بیماری کا شدید ہو جانا، مرنے کے قریب ہو جانا هو دَنِفٌ ج: اَدْنَافٌ۔ و هو و هي و هم دَنَفٌ۔

ــــ الشَّمْسُ: سورج کا زرد اور چھپنے کے قریب ہونا۔

ــــ الاَمْرُ: کسی چیز کا قریب ہو جانا۔

اَدْنَفَ المَرِيْضُ: دَنِفَ۔ اَدْنَفَهُ المَرَضُ: بیماری نے اسے مرنے کے قریب کر دیا۔

الدَّنَفُ: سخت بیماری (۲) وہ بیمار جسے

سخت بیماری لاحق ہو (۳) سورج کا غروب
الدَّنِفُ : لبِ دم .
• دَنَقَ ـُ دُنُوقًا : باریک بیں ہونا ، باریکیاں نکالنا .
دَنَّقَ وَجْهُهُ : چہرہ پر بیماری یا تکان کا اثر ظاہر ہونا ، چہرہ اترا ہوا ہونا .
ـــ الشَّمْسُ : غروب ہونے کے قریب ہونا .
ـــ البَخِيْلُ : کنجوس آدمی کا اخراجات میں تنگی کرنا (۲) حسابی باریکیاں نکالنا ، آنہ پائی کا حساب لینا .
ـــ فی مُعَامَلَاتِه : اپنے معاملات کی چھان بین کرنا .
الدَّانِقُ : درہم کا چھٹا حصہ (ایک قدیم چاندی کا سکہ) (۲) دبلا ، نظروں سے گرا ہوا ج : دَوَانِق و دوانیق .
الدَّوانيقِيُّ : معاملات اور حسابات کی تدقیق و چھان بین کرنے والا ، اسی مناسبت سے ابوجعفر منصور کو اس نام سے پکارا گیا
• دَنْقَسَ : عاجزی وانکساری سے سر جھکا دینا (۲) دزدیدہ نگاہ سے دیکھنا .
• دَنْقَعَ الرَّجُلُ : غریب و مفلس ہونا .
• دَنَّ الذُّبَابُ و نَحْوُه ـِ دَنِيْنًا : مکھی وغیرہ کا بھنبھنانا .
ـــ فُلَانٌ : گنگنانا ، غیر مفہوم بات کرنا .
دَنَّ الرَّجُلُ ـَ دَنَنًا : کوزپشت ہونا ، جھکی ہوئی کمر والا ہونا . هو اَدَنُّ و هي دَنَّاءُ ج : دُنٌّ .
ـــ البَيْتَ : گھر کی چھت ڈالنا .
أَدَنَّ بالمكانِ : قیام کرنا .
دَنَّنَ : دَنَّ .
الدِّنَانَةُ : کوزہ گری ، مٹکے اور صراحیاں بنانے کا کام ، کمہار گیری ، مٹکا سازی ، صراحی سازی .
الدَّنُّ : مٹکا ، مٹی کا بڑا برتن (جو زمین پر بغیر گڑھے کے نہ ٹک سکے) ج : دِنَانٌ .

الدَّنَّانُ : مٹکے بنانے والا .
الدِّنَّةُ : چیونٹی کی طرح کا ایک کیڑا .
• دَنَا منه و اليه و له ـُ دُنُوًّا و دَنَاوَةً : نزدیک ہونا ، قریب آنا ، هو دَانٍ ج : دُنَاةٌ .
أَدْنَى الشيءَ : قریب کرنا .
ـــ الشيءُ : قریب ہونا .
ـــ الحَامِلُ : حاملہ عورت یا مادہ کا ولادت کے قریب ہونا . هي مُدْنٍ و مُدْنِيَةٌ
ـــ السِّتْرَ او الثَّوْبَ : پردہ یا کپڑا لٹکانا . قرآن پاک میں ہے " قُلْ لِأَزْوَاجِكَ وَبَنَاتِكَ يُدْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ " .
دَانَاهُ : کسی سے قربت حاصل کرنا ، نزدیک آنا
ـــ بَيْنَ الشَّيْئَيْنِ : دو چیزوں کو ملانا ، قریب کرنا .
ـــ القَيْدَ فی الدَّابَّةِ : چوپائے کی بیڑی کو تنگ بنانا ، کس کر باندھنا .
دَنَّى : أَدْنَى .
تَدَانَى القَوْمُ : باہم قریب ہونا .
تَدَنَّى فُلَانٌ : آہستہ آہستہ قریب ہونا ، کہتے ہیں : بَعِيْدٌ يَتَدَنَّى خَيْرٌ من قريب يَتَبَعَّدُ .
اِسْتَدْنَاهُ : نزدیک لانا ، قریب کرنا ، اپنے پاس بلانا .
الأَدْنَى : قریب تر ، بہت نزدیک .
الحَدُّ الأَدْنَى : کم سے کم درجہ .
الدَّانِي : نزدیک (۲) لٹکا ہوا ، نیچے کو جھکا ہوا .
الدَّانِيَةُ : م ، تانیث الدَّانِي . فلانٌ فی دُنْيا دَانِيَةٍ : وہ مزے کی زندگی گزار رہا ہے .
الدُّنَا : الدُّنيا کی جمع . خیر یا شر جو بھی آدمی کے قریب ہو .
الدُّنيا : تانیث الأدنى . جہان ، دنیا ، عالم انس و جن ، موجودہ زندگی (اُخری

کی ضد) (۲) کمینی ، کم درجہ ، قربی قُصْوَى کی ضد ، کہتے ہیں : هو ابن عمّي دُنْيَا و دُنْيًا : وہ میرا قریبی چچازاد بھائی ہے . هو يَعِيْشُ فی دُنْيا الأحلامِ : وہ خوابوں کی دنیا میں رہتا ہے . دُنْيا السُّرُورِ : خوشی کا عالم ج : دُنًى .
دُنًى : ٥ . ابن عمّي دُنًى و دُنًى : قریبی رشتہ کا بھائی ہے .

د ـــ ه

• دَهْ دَهْ : اونٹ کو ڈانٹنے کے الفاظ .
دَهٍ دَهٍ : کہتے ہیں اِلَّا دَهٍ فَلَا دَهٍ ، اگر یہ بات اب نہ ہوئی تو پھر کبھی نہ ہوگی ، یعنی اگر تم نے اس موقع کو چھوڑ دیا تو یہ کبھی ہاتھ نہ آئے گا .
• الدَّهْبُ : شکست خوردہ لشکر .
• دَهْبَلَ : دوسرے سے آگے بڑھنے کیلئے بڑے بڑے لقمے بنانا (۲) بڑا لقمہ نگل لینا .
• دَهَثَهُ ـَ دَهْثًا : ہاتھ سے دھکا دینا ، ہٹانا (۲) بہت زور سے روندنا .
الدَّهْثَمُ : پیروں سے روندی ہوئی نرم جگہ (۲) نرم مزاج آدمی . رجلٌ دَهْثَمُ الخُلُقِ بھی کہتے ہیں (۳) سخی (۴) مضبوط اونٹ (۵) سمندر .
• دَهْدَقَ فی ضِحْكِه دَهْدَقَةً : بری طرح ہنسنا (۲) بہت ہنسنا .
ـــ القِطْعَةَ من اللَّحْمِ : گوشت کی بوٹی کا دیگچی میں ابالتے وقت اوپر نیچے ہونا .
ـــ الشيءَ دَهْدَقَةً و دِهْدَاقًا : توڑنا .
ـــ اللَّحْمَ : گوشت کی بوٹیاں بنانا اور ہڈیاں توڑنا .
الدُّهْدَاقُ : بری ہنسی (۲) پکتے ہوئے پانی کا ابال (۳) تیز رفتاری (اونٹ وغیرہ کی)

• دَهْدَمَ البِنَاءَ: عمارت کو ڈھانا اور ملبہ کو الٹ پلٹ کر دینا۔
تَدَهْدَمَ: منہدم ہو جانا، ملبہ کا ڈھیر لگنا۔
• دَهْدَهَ الحجرَ: پتھر کو لڑھکانا۔
— الشيءَ: توڑ کر اوپر نیچے کر دینا۔
تَدَهْدَهَ: الٹ پلٹ ہو جانا، ٹوٹ کر ڈھیر لگ جانا۔
الدَّهْدَاهُ: چھوٹے اونٹ (۲) اونٹوں کی بڑی تعداد ج: دَهَادِهُ۔
الدَّهْدَهَانُ: سو سے زائد کی تعداد میں اونٹ (۲) بڑے اونٹ۔
الدَّهْدَهَةُ: الدَّهْدَهَانُ۔
• دَهْدَى الحجرَ دَهْدَاةً و دَهْدَاءً: پتھر کو لڑھکانا، پتھروں کو اوپر نیچے کرنا، ڈھیر لگانا۔
تَدَهْدَى الحجرُ: پتھروں کا لڑھکنا، ڈھیر لگنا۔
• دَهَرَ القومَ و بِهِم أمرٌ ـَ دَهْرًا: لوگوں پر آفت آ جانا، بری صورتِ حال سے دوچار ہونا۔ دَهَرَهُم الجزعُ: ان پر گھبراہٹ طاری ہو گئی۔
دَاهَرَهُ مُدَاهَرَةً و دِهَارًا: لمبے اور غیر معینہ عرصہ تک کسی سے کوئی معاملہ کرنا۔
اِسْتَأْجَرَهُ مُدَاهَرَةً: ہمیشہ کیلئے کسی سے کوئی چیز کرایہ پر لینا۔
• دَهْوَرَ الشيءَ: گڑھے میں گرا دینا، پستی کی طرف لانا۔
— كلامَهُ: مسلسل بولتے رہنا۔
— الحائطَ: دیوار کو دھکا دیکر گرا دینا۔
تَدَهْوَرَ: گڑھے میں گرنا، پستی کی طرف آنا (۲) کسی چیز کا اکثر ٹوٹ کر گر جانا۔
— الشيءُ: بلندی سے پستی کی طرف آنا۔
— الحالةُ: حالت خراب ہونا، بگڑنا۔
تَدَهْوَرَ الليلُ: رات کا اکثر حصہ گزر جانا۔
الدَّاهِرُ: دَهْرٌ دَاهِرٌ: طویل عرصہ (۲) سخت (۳) لا آتيه دَهْرَ الدَّاهِرِينَ: میں اس کے پاس کبھی نہیں آؤں گا۔
الدَّاهِرَةُ: داہر کی تانیث۔ لمبی عورت کے لئے کہتے ہیں: إنها لداهرةُ الطُّولِ۔
الدَّهَارِيرُ: گذشتہ زمانہ کا اول حصہ (اس کا واحد نہیں) کہتے ہیں: كان هذا في دَهْرِ الدَّهَارِيرِ (۲) مصائب و انقلاباتِ زمانہ۔ دَهْرٌ دَهَارِيرُ: سخت زمانہ۔ دُهُورٌ دَهَارِيرُ: مختلف ادوار مختلف زمانے۔
الدَّهْرُ: زمانہ، دراز (۲) دنیوی زندگی کا پورا زمانہ (۳) ایک ہزار سال (۴) ایک لاکھ سال (۵) مصیبت و آفت (۶) ہمت و ارادہ (۷) مقصد۔ کہتے ہیں: مَا دَهْرِي بِكذا: اس سے میرا کوئی مقصد نہیں۔ ما دَهْرِي كذا: میرا ایسا کوئی ارادہ نہیں (۸) عادت (۹) غلبہ ج: أَدْهُرٌ و دُهُورٌ۔ كان ذلك دَهْرَ النَّجْمِ: یہ بات اس وقت کی ہے جب اللہ نے ستاروں کو پیدا کیا یعنی قدیم اور ابتدائی زمانہ کی ہے۔
بَنَاتُ الدَّهْرِ: مصائبِ زمانہ۔
تَصَارِيفُ الدَّهْرِ: انقلاباتِ زمانہ۔
الدَّهَرُ: الدَّهْرُ ج: أَدْهَارٌ۔
الدَّهْرِيُّ: رَجُلٌ دَهْرِيٌّ: دہریہ جو آخرت پر یقین نہ رکھتا ہو اور زمانہ کے بقا کا قائل ہو۔
الدُّهْرِيُّ: پرانا، عمر رسیدہ (۲) ماہر و ہوشیار، حاذق۔
الدَّهْوَرِيُّ: سخت و مضبوط آدمی۔
الدَّهِيرُ: دَهْرٌ دَهِيرٌ: سخت زمانہ۔
• دَهْرَجَ: تیز چلنا، لپکنا۔
• دَهِسَ المكانُ ـَ دَهَسًا: جگہ کا نرم ہونا
— المرأةُ: عورت کا بڑے سرین والی ہونا۔
دَهِسَ العنزُ و الرَّمْلُ: بکری یا ریت کا سیاہی مائل ہونا۔ هو أَدْهَسُ و هي دَهْسَاءُ ج: دُهْسٌ۔
دَهُسَ ـُ دَهَاسَةً و دُهُوسَةً: نرم خو ہونا۔
أَدْهَسَ: نرم جگہ پر چلنا، اترنا، ٹھہرنا۔
اِدْهَاسَّ النَّبْتُ و الأرضُ والعنزُ: روئیدگی، زمین اور بکری کے رنگ کا ہلکا سرخ و سبزی مائل ہونا (ایسے رنگ کا ہونا جو نباتات کی ابتدائی روئیدگی کے وقت ہوتا ہے)۔
الدَّهَاسُ: نرم جگہ (جس میں نہ تو ریت ہو اور نہ گارا اور مٹی) (۲) ہر وہ شے جو بہت نرم ہو۔ رَجُلٌ دَهَاسٌ: نرم مزاج آدمی۔ امرأةٌ دَهَاسٌ: بڑے سرین والی عورت۔
الدَّهْسُ: نرم جگہ (۲) وہ زمین جس پر نہ زمین کا رنگ غالب ہو اور نہ نباتات کا بلکہ ایسا رنگ جو ابتدائی روئیدگی میں ہوتا ہے (۳) وہ پودا جس پر ہرا رنگ غالب نہ ہو ج: أَدْهَاسٌ۔
الدُّهْسَةُ: ریت کا رنگ جس پر ہلکی سی سیاہی ہو۔
الدَّهَاسَةُ: نرم خوئی، خوش اخلاقی۔
الدَّهَّاسُ: نرم مزاج، خوش خلق۔
الدَّهْوَسُ: شیر۔
• دَهَشَهُ خَطْبٌ ـَ دَهْشًا: کسی سنگین بات کا ہوش اڑا دینا، پریشانی میں ڈالنا۔
دَهِشَ ـَ دَهَشًا: پریشان ہونا، حیران ہونا، ہوش اڑنا، ہکا بکا رہ جانا، مدہوش ہونا (عشق و محبت یا گھبراہٹ یا حیا کی وجہ سے)۔ هو دَهِشٌ۔
دُهِشَ: حیران و پریشان ہونا، حیرت میں پڑنا، ششدر رہ جانا۔ هو مَدْهُوشٌ۔
أَدْهَشَهُ الحياءُ و غيرُهُ: حیران و پریشان کرنا، ہوش اڑانا، متحیر زدہ کرنا،

حواس باختہ کرنا۔

دَهَش: دَهِش۔

الدَّهْشَةُ: حیرت، خوف، پریشانی، تعجب۔

المُدْهِشُ: حیران کن، پریشان کن، تعجب خیز، ہوش ربا۔

المَدْهُوشُ: مبہوت، حیران و ششدر۔

• دَهْشَرَ الرَّجُلُ: پھرتی کے ساتھ کشتی لڑنا، جھگڑا کرنے میں تیزی دکھانا۔

ـــ الأمرَ: کسی کام کو نرمی برتے بغیر کرنا۔

الدَّهْشَرَةُ: بڑی اونٹنیاں۔

• دَهَفَ الشيءَ ـَ دَهْفًا: خوب گرفت کرنا

أَدْهَفَ الشيءَ: دهفه۔

الدَّاهِفُ: زیادہ چلنے سے عاجز و درماندہ ہو جانے والا۔

الدَّاهِفَةُ: داهف کی تانیث۔

• دَهَقَ الكأسَ ـَ دَهْقًا و دِهَاقًا: پیالہ یا گلاس بھرنا، جام کو چھلکانا۔

ـــ الماءَ: پانی کو زور سے انڈیلنا۔

ـــ الشيءَ: توڑنا، ٹکڑے ٹکڑے کرنا (۲) زور سے نچوڑنا (۳) ہاتھ سے دبا کر دیکھنا۔

ـــ فلانًا: مارنا۔

أَدْهَقَ الكأسَ و الماءَ: جام کو لبالب بھرنا، پانی کو زور سے گرانا۔

ـــ فلانًا: کسی سے عجلت کرانا۔

دَهَّقَ الشيءَ: تنگ اور چھوٹا کرنا (۲) نچوڑنا (۳) توڑنا۔

ادَّهَقَت الحِجَارَةُ: پتھروں کا باہم جڑ جانا اور مضبوط ہونا۔

ـــ الشيءَ: توڑنا (۲) نچوڑنا۔

الدِّهَاقُ: كأسٌ دِهَاقٌ: چھلکتا ہوا جام، بھرا ہوا پیالہ (۲) پینے والوں کیلئے لگاتار چلنے والا جام (۳) صاف و شفاف۔

مَاءٌ دِهَاقٌ: بہت پانی۔

الدَّهَقُ: شکنجہ جس میں پنڈلی کو سزا کے لئے کسا جاتا ہے (۲) شکنجہ میں کھچوانے کی سزا۔

الدَّهْفَةُ: مال کی ایک مقدار۔

• دَهْقَنَ فلانٌ: مال دار ہونا۔

ـــ القومُ فلانًا: لوگوں کا کسی کو سردار (پردھان) بنانا۔

ـــ الطَّعامَ: کھانے کو ملائم کرنا۔

تَدَهْقَنَ الرَّجُلُ: سردار بننا، چودھری بننا (۲) مال دار ہونا (۳) عقلمند بننا۔

الدِّهْقَانُ: گاؤں کا مکھیا، چودھری، پردھان (۲) صوبہ کا گورنر (۳) تجربہ کار اور ماہر منتظم (۴) جاگیردار (۵) تاجر ج: دَهَاقِنَةٌ و دَهَاقِينُ۔

• دَهَكَ الشيءَ ـَ دَهْكًا: پیسنا، توڑنا، ضائع کرنا۔

ـــ الارض: پیروں سے روندنا۔

الدَّهُوكُ: چکی ج: دُهُكٌ۔

• تَدَهْكَرَ فلانٌ: لڑکھڑاتے ہوئے چلنا، لڑکھڑاتے ہوئے چلنا۔

ـــ المرأةُ: عورت کا مٹکنا۔

ـــ عليه: کسی پر تیزی کے ساتھ جھپٹنا، کود پڑنا۔

الدَّهْكَرُ: پست قد۔

• تَدَهْكَمَ: کسی سنگین معاملہ میں کود پڑنا

ـــ على فلانٍ: کسی کے سامنے بڑا بننا، زور دکھانا۔

الدَّهْكَمُ: بوڑھا کھوسٹ۔

• الدَّاهِلُ: پریشان و حیران (یہ لفظ مقلوب ہے اصل ذَالِهٌ ہے)۔

الدَّهْلُ: تھوڑی چیز (۲) تھوڑا وقت کہتے ہیں: مَضَى مِنَ اللَّيْلِ دَهْلٌ۔ بَقِيَ دَهْلٌ مِنَ اللَّيْلِ: رات کا تھوڑا حصہ باقی رہ گیا۔

الدِّهْلِيزُ: ڈیوڑھی، گھر اور دروازہ کے درمیان کا راستہ (۲) محراب ج: دَهَالِيزُ۔ أبْنَاءُ الدَّهَالِيزِ: گذرگاہوں سے اٹھائے جانے والے بچے۔

• دَهَمَهُ أمرٌ ـَ دَهْمًا: اچانک کوئی بات پیش آنا، اچانک کسی معاملہ کا سر پر آپڑنا (۲) ڈھانپنا، گھیر لینا۔

ـــ القَوْمُ فلانًا: لوگوں کا کسی کے پاس اکٹھے ہوکر اچانک آ پہنچنا۔

دَهِمَ ـَ دُهْمَةً: سیاہ ہونا۔

ـــ الإبلُ: اونٹوں کی سفیدی غائب ہوکر بھورا رنگ تیز ہو جانا، سیاہی مائل ہونا۔ هو أدْهَمُ و هي دَهْمَاءُ ج: دُهْمٌ۔

ـــ فلانًا أمرٌ دَهْمًا: دهمه۔

أَدْهَمَهُ: مجبور کرنا، پریشانی اور تکلیف میں ڈالنا۔

دَهَّمَت النَّارُ القِدْرَ: آگ کا دیگچی یا ہانڈی کو سیاہ کرنا۔

ادْهَمَّ الفَرَسُ: گھوڑے کا سیاہ ہونا

ادْهَمَّت القِدْرُ: ہانڈی کا سیاہ ہونا۔

ادْهَامَّ الشيءُ: سیاہ ہونا۔

ـــ الزَّرْعُ: کھیتی پر آب پاشی کی وجہ سے قدرے سیاہی آجانا۔ قرآن پاک میں ہے: "مُدْهَامَّتَانِ" وہ دونوں غایت سبزی کی بنا پر کالے ہو گئے ہیں۔

الأدْهَمُ: سیاہ فام، کالا (۲) گھر کے پرانے نشانات ج: دُهْمٌ (۳) قید، بیڑی ج: أداهِم۔

الدُّهَامُ: سیاہ۔

الدَّهْمُ: بڑی تعداد۔ کہتے ہیں: جَاءَ دَهْمٌ مِنَ النَّاسِ۔ جَيْشٌ دَهْمٌ: بڑا لشکر۔ کہتے ہیں: مَا أدْرِي أيُّ الدَّهْمِ هُوَ: خدا معلوم وہ کونسی مخلوق ہے (۲) بہت بڑی مصیبت، ہلاکت خیز معاملہ ج: دُهُومٌ۔

الدَّهْمَاءُ : تانیث الأدهم (۲) قمری مہینہ کی ۲۹ ویں رات (۳) خالص سرخ رنگ کی بھیڑ۔ حَدِیْقَةٌ دَهْمَاءُ: سیاہی مائل سرسبز وشاداب باغ (۴) عوام النّاس (۵) آدمی کا چہرہ مہرہ (۶) ایک گھاس جو ڈنٹھل اور پتوں دار ہوتی ہے اور اس پر سرخ پھول آتے ہیں ان سے چمڑے کی دباغت بھی کی جاتی ہے ج: دُهْمٌ ۔

الدُّهْمَةُ : سیاہی (۲) اونٹوں کا گہرا بھورا رنگ جو سیاہی مائل ہو۔

الدُّهَیْمُ : بے وقوف - الدُّهَیْمُ و أُمُّ الدُّهَیْمِ : مصیبت وآفت۔

الدُّهَیْمَاءُ : مصیبت، آفتِ زمانہ، بھیانک مصیبت۔

• الدَّهْمَثَةُ : أَرْضٌ دَهْمَثَةٌ: نرم زمین

الدُّهْمُوثُ : شریف وکریم آدمی۔

• دَهْمَجَ الرَّجُلُ او البَعِیْرُ: قدم ملا کر تیز چلنا۔

— الهَرِمُ : بوڑھے آدمی کا اس طرح چلنا جیسے بیڑی پڑا ہوا چلتا ہے، آہستہ آہستہ چلنا (۲) غیر متوازن طور پر چلنا۔

— الخَبَرَ: خبر میں اپنی طرف سے اضافہ کرنا

الدُّهَامِجُ : قدم ملا کر تیز چلنے والا (۲) دیو ہیکل چیز (۳) دو کوہان والا اونٹ۔

الدَّهْمَجُ : بڑے ڈیل ڈول والی چیز (۲) نرم وکشادہ

• دَهْمَسَ الأَمْرَ: اخفا میں رکھنا، چھپانا۔

— فُلَانًا: کسی سے سرگوشی کرنا، راز کی بات کرنا (۲) حملہ کر کے زیر کرنا۔

• دَهْمَقَ فِی الشَّیْءِ: عجلت کرنا۔

— الشَّیْءَ: توڑنا، ریزے کرنا۔

— الطَّحِیْنَ : آٹے کو باریک کرنا، میدہ بنانا۔

دَهْمَقَ الطَّعَامَ : کھانے کو عمدہ اور لذیذ بنانا، کھانے کی چیز کو خوب گلانا۔

— الفَاتِلُ الوَتَرَ : تانت بنانے والے کا تانت کو اول سے آخر تک یکساں بٹنا۔

— الكَاتِبُ الكِتَابَ : کتاب کو منقح کرنا، بہتر بنانا۔

— القَدَّاحُ القِدَاحَ : تیر ساز کا تیروں کو بہتر بنانا، نقائص دور کرنا۔ (۲) تیروں کو چیرنا۔

— الكَلَامَ : خوش اسلوبی سے کلام کرنا

الدَّهَامِقُ : نرم مٹی - أَرْضٌ دُهَامِقٌ: نرم وچکنی زمین

• دَهَنَتِ النَّاقَةُ ـُ دَهَانَةً و دِهَانًا: اونٹنی کا دودھ کم ہو جانا۔

— فُلَانٌ دَهْنًا : دو رخا ہونا، منافق ہونا۔

— فُلَانًا: کسی کے ساتھ نفاق برتنا۔

— الشَّعْرَ و الرَّأْسَ وغیرهما: بالوں یا سر وغیرہ کو تیل ملنا، مالش کرنا۔

— المَطَرُ الأَرْضَ : بارش کا زمین کو ہلکا سا تر کرنا۔

— فُلَانٌ الأَرْضَ : زمین کو ٹھیک کرنا (کاشت وغیرہ کے لئے زمین میں کھاد ڈالنا)۔

— فُلَانًا بالعَصَا : کسی کو لاٹھی یا ڈنڈے سے مارنا۔

دَهُنَتِ النَّاقَةُ ـُ دَهَانَةً و دِهَانًا: کم دودھ والی ہونا۔ هی دَهِیْنٌ ج: دُهُنٌ۔

أَدْهَنَ : خلاف ضمیر بات کہنا یا کرنا (۲) دھوکا دینا، فریب دینا، چبا چبا کر بات کرنا۔

— فی الأَمْرِ: کسی معاملہ میں نرمی برتنا۔

أَدْهَنَ علیه : باقی رکھنا۔

— الجِلْدَ : چمڑے کو تیل لگا کر نرم کرنا

— فُلَانًا : نرمی برتنا، دل داری کرنا، خوشامد کرنا۔

دَهَّنَ الرَّأْسَ و الشَّعْرَ وغیرهما: تیل ملنا، مالش کرنا۔

دَاهَنَهُ مُدَاهَنَةً و دِهَانًا : باطن کے خلاف ظاہر کرنا، مداہنت کرنا، چاپلوسی کرنا، حق پوشی کرنا (۲) دھوکا اور فریب دینا (۳) میٹھی میٹھی باتیں ملانا، ظاہری طور پر خوش کرنا۔

ادَّهَنَ : تیل سے تر ہونا، تیل لگ جانا، چکنا ہونا۔ ادَّهَنَ بالدُّهْنِ۔

تَدَهَّنَ : تیل ملنا۔

ادْهَانَّ : ادَّهَنَ۔

تَمَدْهَنَ : تیل کی شیشی لینا۔

الدَّاهِنُ : لِحْیَةٌ دَاهِنٌ: تیل لگی ہوئی داڑھی۔

الدِّهَانُ : پھسلواں جگہ (۲) چکنا راستہ (۳) سرخ چمڑا (۴) روغن یا تیل یا پالش وغیرہ جو کسی چیز پر مل جائے، پینٹ۔

الدَّهَّانُ : تیل یا روغن فروش، روغن ساز روغن گر، تیلی (۲) پینٹر (۳) تیل کی گاد۔

الدَّهْنُ : تھوڑی سی بارش جس سے زمین کچھ تر ہو جائے ج: دِهَانٌ۔

الدِّهْنُ : درندوں کے لئے ایک مہلک درخت۔

الدُّهْنُ : حیوانات اور نباتات میں پایا جانے والا ایک منجمد چکنا مادہ، چکناہٹ یہی مادہ جب سیال ہو جاتا ہے تو اسے تیل کہا جاتا ہے۔ تیل، روغن (۲) مرہم (۳) ہلکی بارش جس سے زمین کچھ تر ہو جائے ج: ادْهَانٌ و دِهَانٌ۔

الدَّهْنَاءُ : صحرا، بیابان (۲) سرخ گھاس جس سے دباغت دی جاتی ہے۔

الدُّهْنَةُ: تھوڑا سا تیل۔ هو طَيِّبُ الدُّهْنَةِ: وہ خوشبودار ہے۔
الدَّهِينُ: شَعْرٌ دَهِينٌ ولِحْيَةٌ دَهِينٌ: تیل لگی ہوئی داڑھی۔ رَجُلٌ دَهِينٌ: کمزور آدمی۔ أتَى بأَمْرٍ دَهِينٍ: اس نے معمولی کام کیا۔
ظَنَّ بنا ظَنًّا دَهِينًا: اس نے ہمارے بارہ میں اچھا گمان قائم نہیں کیا۔
المُدْهُنُ: تیل کی شیشی (۲) تیل ملنے کا آلہ روغن کرنے کا برش ج: مَدَاهِنُ
المُدْهُنَةُ: تیل کی شیشی، تیل کی کپی (۲) پہاڑ کا گڑھا جس میں پانی جمع ہو جائے (۳) سیلاب کی وجہ سے پیدا ہونے والا گڑھا ج: مَدَاهِنُ۔
المُدَاهَنَةُ: چاپلوسی، نفاق۔
المُدَاهِنُ: مداہنت کرنے والا، دوہرا، حق پوش، چاپلوس، باطن کے خلاف اظہار کرنے والا۔
المُدْهَنُ: روغن دار، چربی دار۔
المُدَهَّجُ: خوش حال۔ قَوْمٌ مُدَهَّجُونَ: خوش حال لوگ۔
دَهْوَرَ: دیکھئے: دھر۔
تَدَهْوَرَ: دیکھئے: دھر۔
الدَّهْوَرِيُّ: دیکھئے: دھر۔
• دَهَاهُ ـ دَهْوًا: بڑی آفت میں مبتلا کرنا، مصیبت میں ڈالنا (۲) عقلمند وہوشیار قرار دینا۔
ـــ الدَّاهِيَةُ: مصیبت آنا۔
دَهَاهُ ـ دَهْيًا ودِهَايَةً: مصیبت میں ڈالنا۔ ما دَهَاكَ؟ تم پر کیا آفت آئی (۲) چالاک وہوشیار قرار دینا (۳) تنقیص کرنا، عیب نکالنا۔
• دَهِيَ ـ دَهَاءً ودَهَاءَةً ودُهْيًا: صاحب بصیرت ہونا، چالاک وہوشیار ہونا، معاملہ فہم ہونا۔ هو دَاهٍ ج: دُهَاةٌ و دُهٍ ج: دَهُونَ
دَهُوَ الرَّجُلُ ـ دَهَاءً: زیرک وعقلمند ہونا۔ هو دَهِيٌّ ج: أدْهِيَاءُ و دُهَوَاءُ۔
أدْهَى الرَّجُلُ: عقلمند اولاد والا ہونا۔
ـــ فُلانًا: کسی کو چالاک یا عیار پانا، زیرک وعقلمند پانا۔
دَاهَاهُ: مصیبت میں ڈالنا۔
دَهَّاهُ: ہوشیار و چالاک قرار دینا یا بنانا۔
تَدَهَّى: دَهِيَ۔
الدَّاهِي: شیر۔
الدَّاهِيَةُ: رَجُلٌ دَاهِيَةٌ: بصیرت والا، معاملہ فہم، زیرک وہوشیار، دور اندیش، چالاک وعیار، حیلہ ساز (۲) آفت کبری، مصیبت ج: دَوَاهٍ۔ دواهي الدَّهْرِ: آفات ومصائب زمانہ۔
الدَّهَاءُ: عقل، ہوشیاری، چالاکی، عیاری، غضب کی سوجھ بوجھ، بصیرت
الدَّهْوُ: عقل۔
الدَّهْوَاءُ: دَاهِيَةٌ دَهْوَاءُ: زبردست مصیبت۔
الدُّهْوِيَّةُ: دَاهِيَةٌ دُهْوِيَّةٌ: زبردست مصیبت۔
الدَّهْيُ: ناگوار اور تکلیف دہ بات۔
الدَّهْيَاءُ: دَاهِيَةٌ دَهْيَاءُ: زبردست مصیبت۔

د ـــــ ء

• دَاءَ الرَّجُلُ ـ دَوْءًا ودَاءً و دَاءَةً: بیمار ہونا۔ هو دَاءٌ ج: أدْوَاءٌ وهي دَاءٌ و دَاءَةٌ۔ کہتے ہیں: قد دِئْتَ يا رَجُلُ: ارے تو بیمار ہوگیا ہے۔
أدَاءَ الرَّجُلُ: بیمار ہونا۔ أدَاءَ جَوْفَهُ: اس کے پیٹ میں درد ہوا۔
ـــ فُلانًا: بیمار کر دینا۔
ـــ فُلانًا: شک پیدا کرنا، شک وشبہ میں ڈالنا۔
ـــ فُلانٌ: شک وشبہ میں پڑنا۔
أدْوَءَ الرَّجُلُ: أدَاءَ۔
الدَّاءُ: ظاہری یا باطنی بیماری، ظاہری یا باطنی خرابی، عیب۔
فُلانٌ مَيِّتُ الدَّاءِ: فلاں آدمی اپنے ساتھ برائی کرنے والے سے بغض نہیں رکھتا ج: أدْوَاءٌ۔
دَاءُ الأسَدِ: بخار، جذام۔
دَاءُ الظَّبْيِ: تندرستی و پھرتی۔
دَاءُ المُلُوكِ: نقرس کی بیماری، گٹھیا۔
دَاءُ الكَرَمِ: قرض وغربت۔
دَاءُ الضَّرَائِرِ: دائمی فتنہ۔
دَاءُ البَطْنِ: زبردست فتنہ وفساد۔
دَاءُ الذِّئْبِ: بھوک۔
دَاءُ الفِيلِ: فیل پا کی بیماری۔
دَاءُ الأرْضِ: گرنے کی بیماری۔
دَاءُ الثَّعْلَبِ: سر کے بال گرنے کی بیماری۔
دَاءُ الحَيَّةِ: کھال اور سر کے بال گرنے کی بیماری۔
دَاءُ الكَلْبِ: کتے کے کاٹنے سے پیدا ہونے والی بیماری۔
به دَاءُ ظَبْيٍ: اسے کوئی بیماری نہیں
الدَّيِّءُ: بیمار۔

د ـــــ و

• الدَّوْبَارَةُ: دوہرا دھاگا یا ڈورا جس سے سلائی کی جائے (فارسی لفظ)۔
• الدَّوْبَلُ: دیکھئے: دبل۔
• دَابَ ـ دَوْبًا: کوشش کرنا۔

یا دُوب: قریب قریب۔
دُوبِیا: ڈبل انٹری کا حساب کتاب۔
• دُوشَةٌ: شکست، ریخ، توڑ۔
• داجَ ـُ دَوجًا: خدمت کرنا۔
الدَّاجَةُ: چھوٹی ضرورتیں (۲) فوج کے خدمتگار۔
الدُّوَاجُ والدُّوَّاجُ: موٹا کوٹ۔
• داحت الشَّجَرَةُ ـُ دَوحًا: درخت کا بڑا اور بھاری بھرکم ہونا۔ هی دَاحِیَةٌ ج: دَوائِحُ۔
ـــ بطنُه: پیٹ کا بڑا اور نیچے کو لٹکا ہوا ہونا۔
داحت سُرَّتُه: ناف کا ابھرا ہوا یا بڑا ہونا۔
دَوَّحَ مالَهُ: مال لٹانا، ادھر ادھر کرنا
انْداحَ بطنُه: پیٹ پھول کر لٹکنا۔
تَدَوَّحَ بطنُهُ: انداحَ۔
الدَّاحُ: گل کاری، نقش ونگار، بیل بوٹے (۲) پھول دار کپڑا (۳) نقش ونگار جس سے بچے کھیلتے ہیں (۴) مضبوط بٹا ہوا ہاتھ کا کنگن (۵) ایک قسم کی زرد سیال خوشبو۔
الدَّاحَةُ: نقش ونگار والے کپڑے (۲) دنیا۔
الدَّوحُ: بالوں سے بنا ہوا خیمہ، گھر۔
الدَّوحَةُ: بڑا اور پھیلا ہوا درخت ج: دَوحٌ ج: أَدْوَاحٌ۔ هو من دَوحَة الکرم: وہ شریف النسل ہے (۲) بڑا سائبان۔
الدَّوَّاحُ: عِذقٌ دَوَّاحٌ: بھاری اور لمبی شاخ، کھجور کا بڑا اور بہت لمبا خوشہ
• داخَ الرَّجُلُ او البعیرُ ـُ دَوخًا: تابع اور عاجز ہونا (۲) سر چکرانا۔
ـــ النَّاسَ: لوگوں کو ذلیل کرنا، تابع بنانا
ـــ البلادَ: ملک یا شہروں پر قبضہ کرنا تسلط قائم کرنا۔
أَدَاخَ الرَّجُلَ او البعیرَ: تابع بنانا، قبضہ میں کرنا، ذلیل کرنا۔
دَوَّخَ الرَّجُلَ او البعیرَ: أَدَاخَه۔
ـــ الوجعُ رأسَهُ: درد کا سر میں چکر لانا، سر چکرا دینا۔
ـــ الحرُّ فلانًا: گرمی کا کسی کو کمزور کر دینا
ـــ المکانَ: کسی جگہ گھومنا۔
ـــ البلادَ: ملک سے مکمل طور پر واقف ہونا، اس کے ہر راستہ کو جان لینا، ملک پر اقتدار حاصل کرنا۔
الدَّائِخُ: تاریک۔ لیلٌ دائخٌ۔
رَجُلٌ دائخ: سر چکرایا ہوا آدمی۔
• دادَ الطعامُ و نحوُهُ ـَ دَوَدًا: کھانے وغیرہ میں کیڑے پڑ جانا۔
فالطَّعامُ دائِدٌ۔
دِیدَ الطَّعامُ: کیڑے پڑ جانا۔ هو مَدُودٌ
أَدادَ الطعامُ: دادَ۔
دَوَّدَ الطعامُ: دادَ۔
ـــ الصَّبِیُّ: بچہ کا جھولے سے کھیلنا۔
الدُّوَادُ: چھوٹے کیڑے (۲) تیز رفتار آدمی
الدُّودَةُ: لمبوترا چھوٹا کیڑا جو روئی وغیرہ کے پتوں میں پیدا ہو جاتا ہے۔ کیڑا ج: دُودٌ و دِیدانٌ (۲) وہم، شوخی
الدَّوْداةُ: بچہ کا جھولا، جھولے کی آواز (۲) شور وغل ج: دَوادٍ۔
دُودَةُ القزّ: ریشم کا کیڑا
الزائدة الدُّودیّةُ: اپینڈکس، زائد آنت۔
التهابُ الزائدة الدُّودیّة: زائد آنت میں سوزش پیدا ہونا، درد ہونا۔
الدُّودِیُّ: کیڑے دار، کیڑوں سے متعلق۔
الدِّیدانُ: کیڑے۔ دَواءٌ طارِدٌ للدِّیدانِ: کیڑے مار دوا۔
المَدُودُ و المُدَوَّدُ: کیڑے پڑا ہوا، کرم خوردہ کیڑا لگا ہوا۔
• دارَ ـُ دَوْرًا و دَوَرانًا: چکر لگانا، کسی چیز کے ارد گرد گھومنا، گشت کرنا، گھومنا (۲) جہاں سے آیا وہاں واپس جانا۔
ـــ حولَه و به و علیه: کسی کے پاس چکر لگانا۔ فلانٌ یَدُورُ علی أربعِ نِسْوةٍ: فلاں شخص چار عورتوں کی نگہداشت کرتا ہے۔
ـــ الفلکُ فی مدارِه: فلک کا اپنے مدار میں گھومتے رہنا۔
دارت المسألةُ: مسئلہ زیر بحث رہنا، کوئی ایک فیصلہ نہ ہو پانا جس نقطہ سے بحث شروع ہو وہیں لوٹ آنا۔
ـــ علیه الدَّوائرُ: مصائب آنا، آفتیں آنا
ـــ العمامةُ حولَ رأسه: سر پر پگڑی باندھنا۔ فهو دائرٌ و دَوّارٌ۔
دِیرَ به و علیه: چکر آنا۔ هو مَدُورٌ به
أَدَارَ حولَ الشیءِ: دارَ۔
ـــ عن الأمرِ: کسی کو کسی کام سے روکنا، ہٹانا۔
ـــ فلانًا علی الأمرِ: کسی سے کوئی کام کرانا۔
ـــ العملَ: کام چلانا، انجام دینا، انتظام کرنا
ـــ الشیءَ: گھمانا (۲) گول بنانا، گردش میں رکھنا۔
ـــ العمامةَ حولَ رأسِه: سر پر پگڑی باندھنا۔
ـــ التجارةَ: کاروبار چلانا، تجارتی لین دین کرنا۔
ـــ الرأیَ و الأمرَ: زیر بحث لانا، احاطہ میں لانا۔
ـــ الشُّؤونَ و الأمورَ: انتظام کرنا۔
ـــ المدرسةَ و المتجرَ: چلانا، انتظام کرنا۔
ـــ الجامعةَ: یونیورسٹی کا منتظم ہونا، وائس چانسلر ہونا۔

أَدَارَ الرَّأْسَ: سر میں گھمیر پیدا کرنا، سر چکرا دینا.

أُدِيْرَ بِه: چکر آنا. هو مُدَارٌ بِه.

دَاوَرَهٗ مُدَاوَرَةً و دِوَارًا: کسی کے ساتھ گھومنا.

— الأُمُوْرَ و عَلَيْهَا: معاملات پر بحث و مباحثہ کرنا. کہتے ہیں: دَاوَرْتُ الرَّجُلَ على الأَمْرِ: میں نے اس شخص سے فلاں معاملہ پر بحث کی، حجت بازی کی۔ حدیث اسرا میں ہے: "قال له مُوْسٰى: لقد دَاوَرْتُ بني إِسْرَائِيْلَ على أَدْنٰى من هٰذَا فَضَعُفُوا" میں نے بنی اسرائیل سے اس سے بھی معمولی بات پر مباحثہ کیا مگر وہ عاجز ہو گئے جواب نہ دے سکے۔

دَوَّرَهٗ: گول کرنا (۲) گھمانا، چکر دینا.

دَوَّرَ بِه: گھمانا (۳) سر چکرانا.

— السَّاعَةَ: گھڑی میں چابی دینا.

تَدَيَّرَ المَكَانَ: رہائش گاہ بنا لینا.

تَدَوَّرَ الشَّيْءُ: گول ہو جانا.

اِسْتَدَارَ: کسی شے کے ارد گرد گھومنا، چکر لگانا (۲) گھوم کر پہلی جگہ لوٹنا۔ حدیث میں ہے: "إِنَّ الزَّمَانَ قَدْ اسْتَدَارَ كَهَيْئَتِهٖ يَوْمَ خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ و الأَرْضَ".

— القَمَرُ: چاند کا روشن ہونا.

— بِه: احاطہ کر لینا، علم میں لے آنا جیسے: اِسْتَدَارَ فُلَانٌ بِمَا فِي قَلْبِي.

الإِدَارَةُ: انتظام، نظم و نسق، ایڈمنسٹریشن، مینجمنٹ (۲) انتظامیہ، حکومت (۳) محکمہ (۴) دفتر.

رَئِيْسُ الإِدَارَةِ: افسر انتظامیہ.

مَرْكَزُ الإِدَارَةِ: انتظامیہ کا صدر دفتر

اِسْتِدَارَة: گولائی.

الإِدَارِيُّ: انتظامی، محکمہ جاتی، دفتری.

الشُّئُوْنُ الإِدَارِيَّةُ: انتظامی امور

التَّدْوِرَةُ: گھوم دار ریت (۲) مجلس.

الدَّائِرُ: جاری، گھومتا ہوا، چکر دار.

الدَّائِرَةُ: گول، چکر، چھلا، گھیرا، حلقہ، احاطہ (۲) جغرافیائی تقسیم کا خطہ، علاقہ، زون (۳) دفتر (۴) گیسو کی جگہ (بالوں کا گھنگر) (۵) ناک کا نچلا حصہ (۶) مصیبت (۷) شکست (۸) غلہ گاہنے کی لکڑی جسے بیل کھینچتے ہیں (۹) وہ خط مستقیم جو دائرہ کو دو برابر کے حصوں میں تقسیم کرے اور مرکز دائرہ سے گزرتا ہوا جائے۔ ج: دَوَائِر.

دائِرة انتِخابِيَّة: حلقہ انتخاب، شہر کا ایک حصہ یا متعدد علاقوں کا وہ مجموعہ جس سے پارلیمنٹ یا اسمبلی کے لئے کوئی نمائندہ منتخب کیا جاتا ہے۔

دَائِرَةُ رَأْسِ الإِنْسَان: سر کے کنارہ پر بکھرے ہوئے بال.

دائِرَةُ المَعَارِف: انسائکلوپیڈیا، کسی ایک علمی موضوع یا مختلف علمی موضوعات سے متعلق تمام تفصیلی معلومات کا مجموعہ جسے عام طور پر حروف تہجی پر ترتیب دیا جاتا ہے جیسے: دائِرَةُ المعارف (الموسوعة) الاسلامِيَّة و دَائِرَة المَعَارِف (الموسوعة) الفِقْهِيَّة: اسلامی یا فقہی معلومات کا انسائکلوپیڈیا.

الدَّوَائِرُ: دفاتر، حلقے (۲) مصائب.

الدَّوَائِرُ الحُكُوْمِيَّة: سرکاری دفاتر

الدَّوَائِرُ الرَّسْمِيَّة: سرکاری حلقے.

الدَّوَائِرُ السِّيَاسِيَّةُ: سیاسی حلقے.

الدَّوَائِرُ الدِّيْنِيَّةُ: مذہبی حلقے.

دَائِرِيٌّ: حلقہ دار، دائرہ نما حلقہ نما.

الدَّارُ: صحن دار مکان، گھر، رہائشی مکان (۲) شہر (۳) قبیلہ. ج: أَدْوُرٌ و دِيَارٌ و دِيَارَة و دُوْرٌ. دِيَارَة کی جمع دِيَارَات.

دار الإِسْلَام: مسلمانوں کا ملک جہاں ان کا اقتدار قائم ہو.

دارُ الحَرْب: غیر مسلموں کا ملک جہاں اسلامی اقتدار قائم نہ ہو.

دَارُ الآثَارِ: میوزیم، عجائب گھر.

دار التَّمْثِيْل: تھیٹر، تماشا گاہ، سینما گھر.

دَارُ السَّلَامُ: جنت. قرآن پاک میں ہے: "لَهُمْ دَارُ السَّلَامِ" (۲) شہر بغداد

دَارُ الصِّنَاعَة: کارخانہ.

دار صِيْنِيّ: دار چینی.

دَارُ الضَّرْب: ٹکسال، سکہ ڈھالنے کی جگہ

دَارُ العِلْم: اکیڈمی، علمی ادارہ.

دار العُلُوم: تعلیمی ادارہ، یونیورسٹی.

دَارُ الفناء: دنیا.

دَارُ البَقَاء: آخرت.

دَارُ القَضَاء: عدالت.

دَارُ القَرَار: جنت.

دَارُ الكتب: لائبریری، کتب خانہ.

دَارُ الكُتُب القومِيَّة: نیشنل لائبریری.

الدَّارِيُّ: گھر میں پڑا رہنے والا جسے فکر معاش تک نہ ہو. کہتے ہیں: ما بالدَّارِ دَارِيٌّ: گھر میں کوئی نہیں (۲) وہ اونٹ جو اپنے گھر سے نکل کر اونٹوں کے ساتھ نہ چرتا ہو۔ هي دَارِيَّةٌ (۳) بادبان سے لگا ہوا ملاح (۴) عطر فروش. حدیث میں ہے: "مَثَلُ الجَلِيْسِ الصَّالِحِ مَثَلُ الدَّارِي، إِن لَم يُحْذِكَ من عِطْرِهٖ عَلِقَكَ من رِيْحِهٖ" نیک ہم نشین کی مثال اس عطر فروش کی سی ہے کہ اگر وہ تم کو اپنے عطر میں سے کچھ نہ دے تو کم از کم اس کی خوشبو تم تک پہنچ ہی جائے گی۔

الدَّارَةُ : الدَّارُ۔ محل، گھر (۲) حلقہ (۳) چاند کا ہالہ (۴) ریت کا گول دائرہ (۵) چہار دیواری کیا ہوا احاطہ (۶) پہاڑوں کے درمیان کی کشادہ زمین ج: دُوْرٌ و دَارَاتٌ۔

دَارَاتُ العَرَب: عرب کی ایک سو دس سے زائد وہ نرم اور سفید زمینیں جن میں خوشبو دار نباتات اگتی ہیں ان ہی میں سے مشہور جگہ دَارَةُ جُلْجُل ہے۔

الدُّوَارُ: الدَّوَرَانُ: سر کا چکر، گھمیر۔

الدَّوَّارُ: بہت گھومنے والا (۲) پازیب (پیر کا ایک زیور) (۳) سائیکل پیڈل۔ البَابُ الدَّوَّارُ: گھومنے والا دروازہ۔

دَوَّارُ الشَّمْسِ: سورج مکھی۔

الدَّوْرُ: باری، نمبر، بخار کی باری (۲) منزل (جو ایک دوسرے پر ہو) (۳) پارٹ، حصہ، کردار (۴) کاموں کا سلسلہ (۵) چکر، عمامہ کا ایک پھیر۔ کہتے ہیں: انْفَسَخَ دَوْرُ عِمَامَتِه: اس کی پگڑی کا پھیر کھل گیا (۶) مناطقہ کے نزدیک دو چیزوں میں سے ہر ایک کا دوسری پر موقوف ہونا ج: أَدْوَارٌ۔

الدَّوْرُ الأَرْضِيُّ: گراؤنڈ فلور، عمارت کی نچلی (زمینی) منزل۔

الدَّوْرُ الايجابِيُّ: مثبت رول، کردار۔

الدَّوْرُ البُطُولِيُّ: بہادرانہ کردار۔

دَوْرُ التَّجْرِبَةِ: تجرباتی دور۔

الدَّوْرُ الحَاسِمُ: فیصلہ کن کردار، زبردست پارٹ۔

الدَّوْرُ الطَّلِيعِيُّ: راہنمایانہ کردار، قائدانہ کردار۔

الدَّوْرُ العَلَوِيُّ: مکان کی بالائی منزل۔

الدَّوْرُ النَّشِيطُ: موثر کردار۔

لَعِبَ دَوْرًا فی کذا: پارٹ ادا کرنا، کردار ادا کرنا۔

الدَّوْرَةُ: ایک چکر، ایک پھیر عمامہ وغیرہ کا، ایک گشت (۲) مصیبت، تکلیف (۳) سیزن، سیشن، میعادی اجلاس۔

الدَّوْرَةُ الدَّمَوِيَّةُ: دوران خون۔

الدَّوْرَةُ الزِّرَاعِيَّةُ: کھیت کی چند حصوں میں تقسیم جن میں سے ہر ایک میں کوئی خاص چیز بوئی جائے۔

دَوْرَةُ الأُمَمِ المُتَّحِدَةِ: اقوام متحدہ کا اجلاس۔

دَوْرَةُ البَرْلَمَانِ۔ دَوْرَةُ انعِقَادِ مَجْلِسِ النُّوَّابِ۔ دَوْرَةُ المَجْلِسِ النِّيَابِيِّ: سال کا میعادی اجلاس، پارلیمنٹ کا اجلاس۔

دَوْرَةُ المِيَاهِ: بیت الخلا غسل خانہ وغیرہ۔

الدَّوْرَةُ التَّدْرِيبِيَّةُ: تربیتی کورس۔

الدَّوْرَةُ الطَّارِئَةُ: ہنگامی اجلاس۔

الدَّوْرِيُّ: وقفہ جاتی (۲) گشتی، مختلف اوقات میں چکر لگانے والا۔

الدُّورِيُّ: گھر میں گھومنے والی چڑیا جو سال میں کبھی کبھی گھونسلا بناتی ہے۔

دَوْرِيًّا: وقفہ کے ساتھ، گشتی طور پر۔

الدَّوْرِيَّةُ: گشتی دستہ، رات کے پہرہ داروں کی پارٹی۔

رِيحٌ دَوْرِيَّةٌ: مان سون۔

نَشْرَةٌ او مَطْبُوعَةٌ دَوْرِيَّةٌ: میعادی نشریہ یا اشاعت جو سال میں وقت مقررہ پر ہو۔

الدَّوَّارُ: بہت گھومنے والا۔ کہتے ہیں: الزَّمَانُ دَوَّارٌ بالانسانِ: زمانہ انسان کو مختلف حالات میں گھماتا رہتا ہے۔ چلتا، پھرتا، متحرک۔ بائعٌ دَوَّارٌ: پھیری والا تاجر۔ (۲) خانہ کعبہ، بیت اللہ الحرام (۳) سائنس میں کسی بھی مشین کا وہ جز جس میں گھومنے کی صلاحیت ہو۔

الدُّوَّارُ: ریت کا گول ٹیلہ جس کے گرد جنگلی جانور گھومتے ہیں (۲) کعبہ، بیت اللہ الحرام (۳) مکان ج: دَوَاوِيرُ۔

الدَّوَّارَةُ: ناک کے نیچے کا دائرہ (۲) پرکار (دو شاخوں دار دائرہ ناپنے یا بنانے کا آلہ (۳) پیٹ کا آنتوں والا حصہ اوجھ (۴) سر کا گول حصہ (۵) غیر متحرک اور نہ گھومنے والی چیز۔ دَوَّارَةُ الهَوَاءِ: ہوا کا رخ بتانے والا پنکھا۔

الدُّوَّارَةُ: ہر متحرک اور گھومنے والی چیز (۲) ریت کا گول ٹیلہ جس کے گرد جنگلی جانور گھومتے ہیں (۳) تلوں کا تیل نکالنے کا آلہ (۴) پیٹ یا سر کا گول حصہ۔

الدَّوَّارِيُّ: بہت گھومنے والا کہتے ہیں: الدَّهْرُ بالإِنسَانِ دَوَّارِيٌّ: زمانہ انسان کو خوب چکر دیتا ہے یعنی مختلف حالات میں رکھتا ہے۔

الدَّيْرُ: عیسائی خانقاہ ج: أَدْيِرَةٌ۔

الدَّيَّارُ: کہتے ہیں: ما بالدَّارِ دَيَّارٌ: گھر میں کوئی نہیں (۲) راہب۔

الدَّيُّورُ: کہتے ہیں: ما بِالدَّارِ دَيُّورٌ: گھر میں کوئی نہیں۔

الدَّيِّرَةُ: ریت سے بنی گولائی ج: دَيِّرٌ۔

الدَّوَرَانُ: چکر، روانی۔

الدُّولَارُ: ڈالر۔

المَدَارُ: مدار، محور، قطب، وہ چیز جس پر کوئی شے گھومے۔ پہیے کا دھرا (۲) خط سرطان (۳) وہ راستہ جس پر سیارے آفتاب کے گرد گھومتے ہیں یا سیاروں کے گرد چاند کے گھومنے کا راستہ۔

مَدَارُ الحَدِيثِ: موضوع گفتگو، نقطہ بحث۔

مَدَارُ الأَرْضِ: وہ فلک جس میں زمین آفتاب کے گرد گھومتی ہے۔

مَدَارُ الأَمْرِ: مرکزی نقطہ جس پر کسی شے

کا دار و مدار ہو۔
علی مَدارِ السَّنَةِ: تمام سال۔
المُدارَةُ: چمڑے کا بڑا ڈول، جس سے آبپاشی کی جاتی ہے (۲) پھول دار چادر یا تہبند جس پر گول گول دائرے بنے ہوں۔
المُدَوَّرُ: گول، دائرہ نما۔
المُدَوِّرُ: گھمانے والا، چکر دینے والا۔
المُداوِرُ: زمانہ ساز، زمانہ شناس، زمانہ کے ساتھ چلنے والا۔
المُدِیرُ: منتظم، ناظم، منیجر، مہتمم، کلکٹر۔
مُدِیرُ عَمَلٍ: ڈائرکٹر۔
مُدِیرُ شَرِکَةٍ وغیرھا: کمپنی وغیرہ کا منیجر۔
مُدیر البَلَدِیَّةِ: چیرمین۔
مُدِیرُ مَدرَسَةٍ: مدرسہ کا ناظم یا مہتمم
مُدِیرُ جامِعَةٍ: یونیورسٹی کا وائس چانسلر
مُدِیرُ جَماعَةٍ: ناظم جماعت، سکریٹری
المُدِیرُ العامُّ: ناظم اعلیٰ، جنرل منیجر، ڈائرکٹر جنرل۔
المُدِیرِیَّةُ: ضلع، دفتر افسر انتظامیہ، ڈائرکٹریٹ، کلکٹریٹ۔
المُستَدارُ: فلک۔
مُستَدارُ الحَدِیثِ: موضوع گفتگو۔
•داسَ الشيءَ برِجلِه ــُ دَوسًا و دِیاسًا و دِیاسَةً: پیروں سے خوب روندنا، مسلنا، کچلنا۔
ــــ الزَّرعَ او الحَصِیدَ او الحَبَّ: کھیتی یا غلہ کو گاہنا (بھوسے سے دانوں کو الگ کرنا)، کہتے ہیں: داسَ الحَصِیدَ لِیَخرُجَ الحَبُّ منه: اس نے کٹی ہوئی کھیتی کو گاہا تاکہ اس سے دانے نکل آئیں۔
ــــ السَّیفَ و نَحوَهُ: تلوار یا اس جیسی چیز کو مانجھ کر چمکانا، پالش کرنا۔

داسَ الحَدِیقَةَ: باغ کی گوڑائی کرکے اسے درست کرنا۔
ــــ فُلانًا: ذلیل کرنا (۲) دھوکا دینا، چال چلنا۔ هو دائِسٌ و هی دائِسَةٌ۔
أَداسَ الحَبَّ: داسَهُ۔
دَوَّسَ الطَّرِیقَ: راستہ پر بکثرت چلنا۔
انداسَ الحَبُّ وغیرہ: گاہا جانا (۲) مسلا جانا، پامال ہونا۔
داوَسَ القَومُ بَعضُهُم بَعضًا فی القِتالِ: جنگ میں ایک دوسرے کو کچلنا۔
الدَّوائِسُ: کہتے ہیں: أَتَتهُمُ الخَیلُ دَوائِسَ: ان کے پاس لگاتار گھوڑے آئے۔
الدَّوَاسَةُ: لوگوں کا گروہ، جماعت۔
الدَّوَّاسُ: کسی بھی فن کا ماہر (۲) بہادر آدمی (جو اپنے ہم جولیوں یا ہم پلہ لوگوں کو زیر کر دے)
الدَّوَّاسَةُ: ناک (۲) بائیسکل یا مشین وغیرہ کا پیڈل جس کے ذریعہ حرکت دی جائے (۳) کرگہ میں جولاہے کی وہ لکڑی جس پر وہ پیر مارتا ہے (۴) پائدان (جو دروازہ پر پیر یا جوتے صاف کرنے کے لئے رکھا جاتا ہے)۔
الدَّوسَةُ: عیسائیوں کا ایک تہوار (جس میں مویشیوں کو پامال کیا جاتا ہے)
الدَّوِیسَةُ: لوگوں کا گروہ۔
الدِّیسُ: زبردست بہادر (جو اپنے ہر مقابل کو پامال کر دے) ج: دِیَسَةٌ (۲) پانی میں اگنے والی ایک گھاس جس سے چٹائیاں بنی جاتی ہیں۔
الدِّیسَةُ: بہادر ترین عورت (۲) گھنا جنگل ج: دِیَسٌ و دِیسٌ۔
المَداسُ: سینڈل یا چپل (جوتوں کی ایک قسم) ج: أَمدِسَةٌ۔

المَداسَةُ: کھیتی گاہنے کی جگہ، کھلیان۔
المِدوَاسُ: کھیتی یا غلہ گاہنے کی مشین (یا کوئی بھی ذریعہ) ج: مَداوِیسُ
المِدوَسُ: گاہنے کا آلہ (۲) تلوار صیقل کرنے کا آلہ یا پتھر ج: مَداوِسُ۔
المِدوَسَةُ: ریتی (یا صیقل کرنے کا اوزار) کا لکڑی کا دستہ یا وہ لکڑی جس پر صیقل کرنے والے پتھر کو فٹ کیا جاتا ہے ج: مَداوِسُ۔
•الدَّوَاسِرُ: دیکھئے: دس ر۔
الدَّوسَرُ: " "
الدَّوسَرَةُ: " "
الدَّوسَرِیُّ: " "
الدَّوسَرانیُّ: " "
•الدَّوسَقُ: دیکھئے: دس ق۔
•داشَ فُلانٌ ــَ دَوشًا: کسی کی بینائی کا رات میں ٹھیک کام نہ کرنا، چوندھیانا
دَوِشَ الرَّجُلُ ــَ دَوَشًا: خراب آنکھ والا ہونا۔
دَوِشَت عَینُه: آنکھ کا بیماری وغیرہ کی وجہ سے خراب ہو جانا، چوندھیانا، کمزور نگاہ ہونا، بھینگا ہونا۔ هو أَدوَشُ و هی دَوشاءُ، ج: دُوشٌ۔
الدَّوَشُ: خیرگی، چوندھیاہٹ، آنکھ کا چھوٹا پن، بھینگا پن۔
•الدَّوطَةُ: (فرنگیوں کے یہاں) وہ مال جو دولہن دولہا کو دیتی ہے۔
•داغَ ــُ دَوغًا: اچھلتے ہوئے دوڑنا۔
ــــ القَومُ: لوگوں کا عام طور پر کسی بیماری میں مبتلا ہونا۔
ــــ الطَّعامُ: اشیاء خوردنی کا ارزاں ہونا
داغَهُ الحَرُّ: گرمی کا کسی چیز کو خراب کرنا۔
الدَّوغَةُ: بے وقوفی (۲) سردی، بیماری کا پھیلاؤ۔

•دَافَ الدَّوَاءَ او الطِّيبَ ــــ دَوْفًا: دوا یا خوشبو کو کسی چیز میں ملانا۔ دَافَه فی الماءِ وبه: دوا یا خوشبو کو پانی میں ملانا، بھگونا، تر کرنا (۲)، پیسنا، باریک کرنا، انڈے پھینٹنا۔ هو مَدُوفٌ و مَدْوُوفٌ۔

أَدَافَ الدَّوَاءَ: دَافَه۔

الدُّوفَانُ: جسمانی دباؤ، ایک قسم کی بیماری جس میں آدمی محسوس کرتا ہے کہ کوئی اس کو دبا رہا ہے، عام طور پر ایسی صورت مرگی کے دورہ سے قبل ہوجاتی ہے

•دَاقَ فُلانٌ ــــ دَوْقًا و دَوَاقَةً: بے وقوف ہونا، بے وقوفی کی وجہ سے ہلاک ہوجانا۔

ـــ الحیوانُ: جانور کا دبلا ہوجانا۔

ـــ الفَصِیلُ من اللَّبن عن اُمِّه: جانور کے دودھ پیتے بچہ کا بدہضمی کی وجہ سے ماں کا دودھ چھوڑ دینا۔

ـــ الطَّعَامَ: کھانے کو چکھنا۔

دَیِقَت الغَنَمُ: بکری کو نہ کھانے کی بیماری لاحق ہونا۔ هی مَدُوقَةٌ۔

أَدَاقوا به: انہوں نے اس کا احاطہ کیا۔

دَوَّقَهٗ: بے وقوف بنانا۔

اِنْدَاقَ بَطْنُه: پیٹ پھولنا۔

تَدَوَّقَ: بے وقوف بن جانا۔

الدَّائِقُ: مَتاعٌ دَائِقٌ مَائِقٌ: بے قیمت سامان (ارزانی یا مانگ نہ رہنے کے باعث) م: دَائِقَةٌ

الدُّوقُ: ردّی پن، بے قیمتی (۲)، بے وقوفی (۳) فرنگیوں کے یہاں ایک اعلیٰ تعظیمی لقب ڈیوک۔ نواب، رئیس اعظم۔

الدُّوقَانِیَّةُ: بگاڑ، خرابی، بے وقوفی۔

الدُّوقَةُ: الدُّوقانیة۔

الدُّوقِیَّةُ: چھوٹی ریاست، جاگیر جس کا امیر ڈیوک ہوتا ہے۔

•الدَّوقعةُ: دیکھئے: دقع۔

•دَوْقَل و الدَّوْقَلُ: دیکھئے: دق ل۔

الدَّوْقَلَةُ: دیکھئے: (دق ل)۔

دَاکَ القَوْمُ و نَحْوُهُمْ ــــ دَوْكًا و دَوْكَةً و مَدَاكًا: لوگوں کا مضطرب و بے چین ہونا، غلطاں و پیچاں ہونا (۱)، بیمار ہونا۔

ـــ الطِّيبَ والشیءَ دَوْكًا: بہت باریک اور مہین کرنا، کوٹنا اور پیسنا۔

ـــ فُلانًا: پانی میں کسی کو غوطہ دینا (۲)، مٹی میں لت پت کرنا (۳)، قید کرنا۔

تَدَاوَكَ القَوْمُ: لڑائی دنگے میں ایک دوسرے کو تنگ کرنا۔

الدَّوْكُ: ایک قسم کی سمندری سیپ

الدَّوْكَةُ: شر، نزاع۔ کہتے ہیں: هُمْ وَقَعُوا فی دَوْكَةٍ۔

الدُّوكَةُ: بیماری۔ شر، نزاع، اختلافات

المَدَاكُ: خوشبو وغیرہ پیسنے یا رگڑنے کا پتھر، سل۔

المِدْوَكُ: خوشبو پیسنے کا بٹا یا موسلی ج: مَدَاوِكُ۔

الدَّوْكَس: دیکھئے: (د ك س)۔

•دَالَ الدَّهْرُ ــــ دَوْلًا و دَوْلَةً: زمانہ کا حال بدلنا، زمانہ کا بدلتے رہنا۔

ـــ الاَیَّامُ: دنوں کا پلٹنا، زمانہ کا بدلنا۔

دالت الأیّام بکذا: زمانہ نے اس کو پلٹ دیا۔ اس کے دن بدل گئے۔

دَالَت له الدَّوْلَةُ: اس کے دن بدل گئے۔ وہ زمانہ کی گردش میں آگیا۔

ـــ الثَّوْبُ: کپڑے کا بوسیدہ ہونا۔

ـــ بَطْنُه: پیٹ کا ڈھیلا ہو کر زمین کے قریب ہوجانا، لٹکنا۔

ـــ فُلانٌ دَوْلًا و دَالَةً: مشہور ہونا

أَدَالَ الشیءَ: گھمانا، کبھی کسی کو دینا کبھی کسی کو، باری باری دینا۔

أَدَالَ فُلانًا علی فُلانٍ او منه: کسی کے مقابلہ میں کسی کی مدد کرنا، حمایت کرنا، فتحیاب اور کامیاب بنانا، غالب کرنا، وفد ثقیف والی حدیث میں ہے: نُدَالُ عَلَیْهِم و یُدَالُونَ عَلَیْنَا۔

دَاوَلَ کذا بَیْنَهُمْ: لوگوں میں کسی شے کو چلانا، دائر سائر کرنا۔ کبھی ان کو دینا اور کبھی اُن کو کہتے ہیں: دَاوَلَ اللّٰهُ الأیَّامَ بَیْنَ النَّاسِ: اللہ نے لوگوں میں زمانہ کو ادل بدل کیا کبھی ان کے حق میں اور کبھی اُن کے حق میں کیا۔ قرآن پاک میں ہے: "تِلْكَ الأَیَّامُ نُدَاوِلُهَا بَیْنَ النَّاسِ" ہم ان دنوں کو لوگوں کے درمیان ادلتے بدلتے رہتے ہیں۔

دَاوَلَ الأَمْرَ: سوچ بچار کرنا، بحث کرنا۔

دَوَّلَ دَالًا: دال (حرف) لکھنا۔

ـــ شیئًا: رواج دینا۔

ـــ مَدِینَةً و غیرَها: بین الاقوامی بنا دینا

اِنْدَالَ القَوْمُ: لوگوں کا ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہونا۔

ـــ الشیءُ: لٹکنا۔ اِنْدَالَ البَطْنُ: پیٹ کا لٹکنا۔

ـــ ما فی بَطْنِه: پیٹ کی آنتیں وغیرہ (زیرہ ناف سے) باہر نکل آنا۔

تَدَاوَلَت الأَیْدِی الشیءَ: مختلف ہاتھوں کا کسی چیز کو باری باری لینا، استعمال میں آنا۔

تَدَاوَلَ الشیءُ: رواج پانا، چلن ہونا، سرکولیشن ہونا، دائر سائر ہونا۔

ـــ العُمْلَةُ: سکّہ کا چلنا۔

تَدَاوَلَ النَّاسُ الأَمْرَ: سوچ بچار کرنا، بحث و گفتگو کرنا۔

تَدَاوَلَتْهُ الأَلْسُنُ: چرچا ہونا، زبانوں پر آنا۔

اِسْتَدَالَ الأَیَّامَ و غَیْرَها: زمانہ کو اپنے

موافق بنانے کی خواہش یا کوشش کرنا
غلبہ حاصل کرنے کی خواہش کرنا۔

الدَّالُ: دَال (حروف ہجائیہ میں سے آٹھواں حرف) یہ مذکر و مؤنث دونوں طرح مستعمل ہے ج: اَدْوَالٌ (۲) موٹی عورت۔

دَالُ النَّهرِ: نہر کی شاخوں کے درمیان دال کی شکل کے پختہ موٹے یا رکاوٹیں جو پانی کے بہاؤ کی لائی ہوئی مٹی سے بن جاتے ہیں۔ یونانی زبان میں اسے دلتا کہتے ہیں۔

الدَّالَةُ: شہرت، مشہور ج: دال۔

الدَّوَالِي: طائف کے سرخی مائل کالے انگور (۲) علم طب میں وریدوں (خاص رگوں) میں پیدا ہونے والی غلظت اور طول کا نام جس کی وجہ سے خون پیچھے کی طرف نہیں جاری ہوتا۔

دَوَالَيْكَ: (تثنیہ اور اضافت کے ساتھ) برائے مبالغہ و تکثیر۔ یکے بعد دیگرے اور باری باری۔ کہتے ہیں: هٰكَذَا دَوَالَيْكَ: اسی طرح اور الی آخرہ۔

الدَّوْلُ: مروج تیر۔

الدَّوْلَةُ: غلبہ و اقتدار (۲) سلطنت و حکومت (۳) ملک (۴) ریاست جس کا اپنا نظام حکومت ہو (۵) زمانہ کا دور پھیر، انقلاب، گردش (۶) فِي الحَرْبِ بين الفِئَتَيْنِ: جنگ کے دو گروہوں میں باری باری شکست (۷) پرندہ کا پوٹا (معدہ) (۸) شکاری پرندہ (۹) چڑیوں کی آواز، چہچہاہٹ۔

—— من البَطْنِ: پیٹ کی ایک جانب (۲) ناف ج: دُوَلٌ۔

صاحبُ الدَّوْلَةِ. دَوْلَةُ فُلَانٍ: وزیر اعظم کا لقب تعظیم۔

الدُّولَةُ: غلبہ (۲) ادل بدل ہونے والی چیز کبھی کسی کے پاس کبھی کسی کے پاس آنے جانے والی شے جیسے مال اور اقتدار، دست گرداں چیز قرآن پاک میں ہے: "كَيْ لَا يَكُوْنَ دُوْلَةً بَيْنَ الْاَغْنِيَاءِ مِنْكُمْ" تاکہ وہ مال صرف تمہارے مالداروں ہی کے درمیان باری باری گھومتا نہ رہے قرآن کریم میں فئی (وہ مال جو دشمنوں سے لڑے بغیر ہاتھ آئے) میں اللہ، رسول، اہل قرابت یتیموں، مسکینوں اور مسافروں کے حقوق قائم فرمائے گئے ہیں اور اس کی وجہ مندرجہ بالا قول باری تعالیٰ میں یہ بتائی گئی ہے کہ وہ مال صرف امیروں ہی میں دائر سائر نہ رہنا چاہیے اس میں سب کے حقوق ہیں۔

الدَّوْلِيُّ: ریاستی، ملکی، قومی۔

الدَّوَلِيُّ: بین الاقوامی، عالمی، انٹرنیشنل

الدُّوَلُ العُظْمٰى: بڑی طاقتیں، بڑے ممالک۔

الدُّوَلُ المُتَقَدِّمَةُ: ترقی یافتہ ممالک

الدُّوَلُ النَّامِيَةُ: ترقی پذیر ممالک۔

الدُّوَلُ المُتَخَلِّفَةُ: پس ماندہ ممالک۔

الدُّوَلُ الأَعْضَاءُ: ممبر ممالک۔

الدُّوَلُ الشَّقِيقَةُ: پڑوسی یا برادر ممالک۔

الدُّوَلُ الصَّدِيقَةُ: دوست ممالک

دُوَلُ عَدَمِ الانْحِيَازِ: غیر جانبدار ممالک۔

الدُّوَلُ الغَيْرُ المُنْحَازَةِ: غیر جانب دار ممالک۔

الدُّوَلُ المُحَايِدَةُ: غیر جانب دار ممالک۔

الدُّوَلُ المُصَدِّرَةُ: برآمد کرنیوالے ممالک

الدُّوَلُ المُنْتِجَةُ: پیداواری ممالک۔

الدُّوَلُ الصِّنَعَةُ او الصِّنَاعِيَّةُ: صنعتی ممالک۔

الدُّوَلُ المُنْحَازَةُ: جانب دار ممالک۔

دَوْلَتْلُو: (ترکی لفظ۔ متروک) وزیر کا تعظیمی لقب، عالیجناب۔

الدَّوِيلُ: سوکھی گھاس جس پر ایک دو سال کا عرصہ گزر گیا ہو (۲) خراب اور بیکار گھاس۔

المُدَاوَلَةُ: عدالتی اصطلاح میں مقدمہ پر بحث و جرح، مخصوص گفتگو ج: مُدَاوَلَات۔

المُتَدَاوَلُ: رائج، مستعمل، مسلسل۔

• الدُّولَابُ: کھیتی کو پانی دینے کا رہٹ جسے بیل چلاتے ہیں (۲) وزن اٹھانے کی مشین، چرخی (۳) کپڑوں کی الماری ج: دَوَالِيبُ۔

• الدَّوْلَجُ: دیکھئے (دل ج)۔

• الدَّوْلَعُ: دیکھئے (دل ع)۔

• دَامَ الشَّيْءُ ـُ دَوْمًا و دَوَامًا: ہمیشہ رہنا، قائم و برقرار رہنا، پائیدار ہونا۔ (۲) گھومنا، حرکت کرنا (۳) ساکن ہونا۔ کہتے ہیں: دَامَ غَلَيَانُ القِدْرِ: دیگچی کا جوش ختم ہو گیا (۴) ٹھہرنا۔ حدیث میں ہے: "اَنَّهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى اَنْ يُّبَالَ فِي المَاءِ الدَّائِمِ (۵) رک جانا اور کھڑا ہونا۔

—— الحَيَوَانُ: جانور کا تھک جانا

—— المَطَرُ: بارش کا لگاتار ہونا۔

—— الدَّلْوُ و نَحْوُهَا: ڈول وغیرہ کا بھر جانا۔

مَادَامَ: افعال ناقصہ میں سے ہے۔ اپنے مابعد والے فعل یا حکم کی بقا تک سابقہ فعل کی نفی یا اثبات پر دلالت کرتا ہے جیسے: لا اَجْلِسُ مَا دُمْتَ قَائِمًا. اَوْصَانِي بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ مَا دُمْتُ حَيًّا.

دِيمَ بِهِ: اس کے سر میں گھمیر پیدا ہوئی، اس کو چکر آگیا۔

اُدَامَتِ السَّمَاءُ: آسمان سے پانی برسنا.

أَدَامَ الشيءَ: پرسکون بنادینا، ٹھہرادینا (۲) دوام چاہنا (۳) کسی شے میں غور کرنا
—— القِدْرَ: دیگچی کے جوش (ابال) کو پانی وغیرہ ڈال کر ختم کردینا (۲) دیگچی کو خالی ہونے کے بعد چولھے پر باقی رکھنا۔
—— الدَّلْوَ و نحوھا: ڈول وغیرہ کو بھرنا
—— السَّھْمَ: تیر کو انگوٹھے پر رکھ کر مارنا۔
أُدِيمَ به: دِيمَ به۔
دَاوَمَ على شيءٍ: پابندی کرنا، مسلسل کرنا، کسی شے پر برقرار رہنا۔
—— الشيءَ: دوام اور بقا چاہنا (۲) غور و فکر کرنا۔
دَوَّمَت السَّمَاءُ: مسلسل ہلکی بارش ہونا، جھڑی لگنا۔
—— الطَّائِرُ: پرندہ کا فضا میں چکر لگانا (۲) بازو ہلائے بغیر اڑنا۔
—— الشَّمْسُ: سورج کا آسمان میں گھومنا
—— عَيْنُهُ: آنکھ کی پتلی گھومنا۔
—— فُلانٌ او البعيرُ: منھ میں زبان کو پھرانا تاکہ لعاب خشک نہ ہو۔
—— الكِلابُ: کتوں کا دور تک دوڑنا۔
—— الشيءَ: گھمانا، چکر دینا۔ کہتے ہیں: دَوَّمَ العِمَامَةَ: پگڑی کے سر پر پھیرے دینا۔
—— الصَّبِيُّ الدُّوَّامَةَ: بچہ کا لٹو پھرانا، لٹو سے کھیلنا۔
—— الخَمْرُ شَارِبَها: شراب کا پینے والے کو مدہوش کر کے چکرا دینا۔
—— الزَّعْفَرَانَ: زعفران کو پانی میں گھولنا، حل کرنا۔
—— المَرَقَةَ: شوربے میں اتنا روغن ڈالنا کہ اوپر تیر جائے۔
—— القِدْرَ: دیگچی یا ہانڈی کے جوش کو پانی ڈال کر کم کرنا۔
—— الشيءَ: کسی چیز کو تر کرنا۔
تَدَوَّمَ: انتظار کرنا۔

اسْتَدَامَ الشيءَ: برقرار رکھنا، دوام چاہنا (۲) کسی چیز میں توقف کرنا۔
—— الشيءُ: برقرار رہنا، ہمیشہ رہنا۔
—— فُلانٌ: کسی کام میں حد سے بڑھنا (۲) انتظار کرنا، نگاہ رکھنا۔ کہتے ہیں: اسْتَدَامَ ما عِنْدَ فُلانٍ: فلاں کے پاس جو چیز ہے وہ اس پر نگاہ رکھے ہوئے ہے۔
—— الطَّائِرُ: پرندہ کا چکر لگانا۔
—— الأمْرَ: کسی کام کو آہستہ آہستہ کرنا، ٹھہر ٹھہر کر کرنا۔
—— عَاقِبَةَ الأمْرِ: کسی کام کے انجام کا انتظار کرنا۔
—— غَرِيمَهُ: قرض دار کو ڈھیل دینا، نرمی کا برتاؤ کرنا۔
—— فُلانٌ اللهَ نِعْمَةَ فُلانٍ: اللہ سے کسی کی خوشحالی کی بقا کے لئے دعا کرنا۔
الدَّائِمُ: مستقل، برقرار، ہمیشہ رہنے والا مسلسل، منجمد، لازوال موقّت کی ضد۔
دائِمِيٌّ: دائمی، مستقل۔
دائِمًا: ہمیشہ۔
الدَّوَامُ: ہمیشگی، بقا، تسلسل (۲) دفتر وغیرہ میں ملازم کی ڈیوٹی کا وقت
الدُّوَامُ: سر کا چکر، گھمیر، دوران سر۔
الدَّوْمُ: دوام، ہمیشگی، بقا۔ کہتے ہیں: ما زالت السَّماءُ دَوْمًا دَوْمًا: بارش مسلسل ہوتی رہی، آسمان سے برابر پانی برستا رہا (مصدر وصفی معنی میں ہے) (۲) مصر میں پیدا ہونے والا ایک خاص درخت جس کا پھل سیب جتنا اور سرخ رنگ کا ہوتا ہے (۳) کسی بھی قسم کے بڑے درخت۔
الدُّوَّامَةُ: لٹو، پھرکی جسے بچے گھما کر کھیلتے ہیں ج: دُوَّامٌ (۲) سمندر یا نہر کا درمیانی حصہ جس میں موجیں اٹھتی ہیں (چونکہ وہ تیزی سے گھومتی ہیں اس لئے ان کی شکل لٹو جیسی ہو جاتی ہے)۔
الدِّيمَةُ: ہلکی اور برابر ہونے والی بارش جھڑی ج: دِيَمٌ۔
الدَّيُّومُ: الدَّائِمُ۔
المُدَامُ: مسلسل بارش (۲) شراب۔
المُدَامَةُ: شراب۔
المُدَاوَمَةُ: پابندی۔
المِدْوَامُ والمِدْوَمُ: ہانڈی یا دیگچی وغیرہ کا جوش ٹھنڈا کرنے کا ذریعہ (پانی یا ڈوئی وغیرہ) ج: مَدَاوِيمُ ومَدَاوِمُ۔
المُدِيمُ: جس کی ناک سے خون جاری ہو۔
المَدِيمُ: وہ جگہ جہاں مسلسل بارش ہو۔
• دَانَ ـُ دَوْنًا و دُونًا: گھٹیا ہونا، حقیر و معمولی ہونا (۲) کمزور ہونا۔
—— له: فرماں بردار ہونا، کسی کے سامنے عاجز ہونا۔
أُدِينَ: دَانَ۔
دَوَّنَ الدِّيوانَ: رجسٹر بنانا (۲) دفتر قائم کرنا (۳) دیوان (مجموعۂ اشعار) تیار کرنا۔
—— الشيءَ: مدوّن کرنا، درج کرنا، قلمبند کرنا، نوٹ کرنا۔
—— الكُتُبَ: کتابوں کو اکٹھا کرنا اور مرتب کرنا۔
تَدَوَّنَ: مطاوع دَوَّنَ۔ درج ہونا، مرتب ہونا، مدوّن ہونا، اکٹھا ہونا، (۲) مکمل طور پر مستغنی ہونا، مال دار و بے فکر ہونا۔
الدُّونُ: خسیس، گھٹیا، حقیر، بے وقعت۔
دُونَ: ظرفِ مکان منصوب۔ مضاف الیہ کے مطابق اس کے معنی مختلف ہیں۔
(۱) نیچے جیسے: دُونَ قَدَمِكَ بِسَاطٌ: تمہارے پیروں کے نیچے فرش ہے۔

(۲) اوپر جیسے: السَّماءُ دُونَكَ: آسمان تمہارے اوپر ہے۔
(۳) پیچھے جیسے: جَلَسَ الوَزِيْرُ دُونَ الأميرِ: وزیر امیر کے پیچھے بیٹھا۔
(۴) سامنے جیسے: سارَ الرَّائِدُ دُونَ الجَماعَةِ: راہبر جماعت کے آگے چلا
(۵) غیر، سوا جیسے: يَغْفِرُ مَا دُونَ ذٰلِكَ: اس کے سوا وہ معاف کردے گا۔
(۶) پہلے جیسے: دُونَ قَتْلِ الأسَدِ أهْوَالٌ: شیر مارنے سے پہلے بہت سے خطرات ہیں۔ حَالَ الشيءُ دُونَهُ: وہ چیز اس کی راہ میں حائل ہوگئی۔
(۷) کم اکم درجہ جیسے: هٰذا الشيءُ دُونَ كذا: یہ چیز اُس سے کم درجہ ہے۔
(۸) اسم فعل بمعنی لے۔ (اس صورت میں اس کی اضافت کاف زائدہ کی طرف ہوتی ہے) دُونَكَ الدِّرْهَمَ: تم درہم لو۔
(۹) ڈرانے کے لئے۔ خبردار۔ جیسے: آقا اپنے خادم سے کہے: دُونَكَ عِصْيَانِي: خبردار میری خلاف ورزی نہ کرنا۔
(۱۰) بغیر جیسے: مَرَّ دُونَ أنْ يَنْظُرَ اليه: وہ اس کی طرف دیکھے بغیر گزر گیا۔
دُونَ أنْ و مِنْ دُونِ أنْ: بغیر اسکے کہ
الدِّيْوَانُ: رجسٹر جس میں فوجیوں اور تنخواہ داروں وغیرہ کے نام درج کئے جاتے ہیں (۲) دفتر (۳) دفتر کے محررین (۴) شاعر کے اشعار کا مجموعہ (۵) عدالت کچہری (۶) امور انتظامیہ کا مرکز (۷) صوفہ (۸) ریلوے کمپارٹمنٹ ج: دَوَاوِيْنُ۔
الدِّيْوَانُ المَلَكِيُّ: شاہی دفتر۔
الدِّيْوَانُ العالي المَلَكِيُّ: شاہی کیبنٹ، مجلس وزراء۔
الدِّيْوَانِيُّ: دفتری، دیوان سے متعلق۔
الخَطُّ الدِّيْوَانِيُّ: ترکی عہد کا دفتری رسم الخط۔
• دَاهَ ـ دَوْهًا: حیران ہونا۔
تَدَوَّهَ الشيءُ: بدل جانا۔
— الأمْرَ: کسی کام میں لگ جانا۔
• دَوِيَ ـ فُلانٌ دَوًى: بیمار ہونا، سل کا مریض ہونا (۲) اندرونی بیماری کی وجہ سے ہلاک ہوجانا (۳) کینہ رکھنا (۴) بے وقوف ہونا (۵) اندھا ہونا۔
هو دَوٍ وهي دَوِيَة وهو وهي وهم دَوًى۔
— صَدْرُهُ: دل میں بغض وکینہ رکھنا۔
— الأرْضُ: کسی سرزمین میں مصائب اور بیماریوں کا ہونا۔
أدْوَى فُلانٌ: بیمار کے ساتھ رہنا۔
— فُلانًا: بیمار کردینا (۲) علاج کرنا۔
دَاوَى المَرِيْضَ ونَحْوَهُ مُدَاوَاةً ودِوَاءً: علاج کرنا، دوا دارو کرنا، دوا دینا۔
— الفَرَسَ: گھوڑے کی اچھے چارے اور اچھی ٹریننگ کے ذریعہ نگہداشت کرنا۔
دَوَّى الرَّعْدُ: گرج ہونا، گرج کی آواز آنا
— الفَحْلُ: اونٹ یا سانڈ کی آواز گونجنا
— الطَّائِرُ: بغیر بازو ہلائے پرندہ کا اڑنا
— الكَلْبُ في الأرْضِ: کتے کا زمین پر گھومنا، چکر لگانا۔
— الرَّجُلُ في الأرْضِ: انسان کا زمین پر چلنا، جانا۔
— بالشيءِ: کسی چیز کے پاس سے گزرنا
— اللَّبَنُ والمَرَقُ: دودھ یا شوربے پر جھلی آجانا، باریک تہ جم جانا، پپڑی آجانا۔
دَوَّى الماءُ: پانی پر گرد وغبار کی تہ سی جم جانا
— الطَّعَامُ: کھانے میں اضافہ ہوجانا۔
— فُلانًا: کسی کو بالائی یا پپڑی دینا۔
ادَّوَى: بالائی یا پپڑی کھانا۔
تَدَاوَى: دوا لینا، اپنا علاج کرنا۔ کہتے ہیں: تَدَاوَى بدَوَاءٍ۔
الدَّاوِيُّ: لَبَنٌ دَاوٍ: بالائی دار دودھ
الدَّاوِيَةُ: بیابان، جنگل۔
الدَّاوِيَّةُ: الدَّاوِيَة۔
الدَّايَةُ: دودھ پلانے والی (ماں کے علاوہ) عورت (۲) بچہ جنانے والی دائی (۳) بچہ کو پرورش کرنے والی دایہ، انّا۔
الدَّوَى: بیماری (۲) تپ دق، سل (۳) سینہ کی بیماری (۴) سامان کا مخفی عیب (۵) بزدل آدمی جو اپنی جگہ سے نہ ہٹتا ہو کہتے ہیں: تَرَكْتُ فُلانًا وما به دَوًى: میں نے فلاں کو بے دم چھوڑا۔
الدَّوَاءُ: دوا، علاج ج: أدْوِيَةٌ۔
الدَّوَاةُ: دوات (۲) حنظل، انگور اور خربوزہ کا چھلکا ج: دَوًى ودُوِيٌّ۔
الدِّوَايَةُ: دودھ کی بالائی (۲) شوربے پر جمی ہوئی پپڑی۔ مَرَقَةٌ دُوَايَةٌ: زیادہ گھی والا شوربہ (۳) دانتوں پر جما ہوا سبزی مائل میل۔
الدَّوُّ: بڑا جنگل (۲) ہموار زمین۔
الدَّوِّيُّ والدَّوِّيَّةُ: جنگل، بیابان۔
الدَّوِيُّ: گرج کی آواز، بادل کی گرج، گونج (۲) مکھی وغیرہ کی بھنبھناہٹ (۳) سنسناہٹ، ہلکی آواز (۴) ہوا چلنے کی آواز (۵) کان کی جھنجھناہٹ (۶) مطلقاً آواز (۷) گڑگڑاہٹ کہتے ہیں: ما بالدَّارِ دَوِيٌّ: گھر میں کوئی نہیں ہے۔ دَاءٌ دَوِيٌّ: سخت بیماری۔
الدَّوِيَّةُ: أرْضٌ دَوِيَّةٌ: قیام کے لئے

نا موافق زمین، بیماریوں والی زمین۔

د ـــــــ ی

•الدَّيِّئُ : دیکھئے (د وأ)۔
•الدَّيْبُوْبُ : دیکھئے (د بّ)۔
•دَاثَ ـ دَيْثًا و دِيَاثَةً : نرم ہونا، آسان ہونا۔
ـــ فُلَانٌ : بے غیرت و بے حیا ہو جانا۔ هو دَيُوْثٌ (یا کی تشدید کے بغیر)
دَيَّثَ فُلَانٌ : دیوث ہونا اہل وعیال کے سلسلہ میں بے غیرت وحمیت ہونا)
ـــ الطَّرِيْقَ : راستہ کو خوب چل کر ہموار کرنا۔
ـــ الشَّيْءَ : آسان اور نرم بنانا۔ جیسے : دَيَّثَتِ الْمِطْرَقَةُ الْحَدِيْدَ: ہتوڑے کا لوہے کو نرم کر دینا۔
ـــ الْجِلْدَ فِي الدِّبَاغِ و الرُّمْحَ فِي الثِّقَافِ : دباغت میں چمڑے کو ملائم کرنا اور صیقل کرنے میں نیزہ کو لچکدار بنانا۔
ـــ الْحَيَوَانَ و الْإِنْسَانَ : انسان اور جانور کو قابو میں کرنا، زیر کرنا، سدھا کر اور تربیت دے کر تابع بنانا۔
تَدَيَّثَ : مطاوع دَيَّثَ۔ (۲) اپنے اہل کی دلالی کرنا، قرم ساقی کرنا، بے غیرت ہو جانا، دیّوث ہونا۔
الدَّيْثَانُ : آدمی پر پڑنے والا بوجھ، آفت۔
الدَّيْثَانِيُّ : الدَّيْثَانُ۔
الدَّيُّوْثُ : وہ آدمی جسے اپنے اہل وعیال کے سلسلہ میں غیرت وحمیت نہ ہو (۲) بھڑوا، اپنے اہل کی دلالی کرنے والا۔
•الدَّيَاجِي : دیکھئے (د جا)
•الدَّيْجُوْجُ : 〃 (د جّ)
•الدَّيْجُوْرُ : 〃 (د جر)

•الدَّيْجُوْرِيُّ : دیکھئے (د جر)
•الدَّيْحَانُ : 〃 (د حن)
•الدَّيْحَسُ : 〃 (د حس)
•الدَّيْخَسُ : 〃 (د خس)
•الدَّيْدَبُ : 〃 (د دب)
•الدَّيْدَبَانُ : 〃 (د دب)
•الدَّيْدَنُ : 〃 (د دن)
•تَدَيَّرَ المكانَ : 〃 (د ور)
•الدَّيْرُ : راہب خانہ، راہبوں کی خانقاہ ج: أَدْيَارٌ و دُيُوْرَةٌ۔
رَأْسُ الدَّيْرِ : عیسائی خانقاہ کا منتظم۔
الدَّيْرَانِيُّ و الدَّيَّارُ : عیسائی خانقاہ کو آباد رکھنے والا راہب۔
الدَّيُّوْرُ - الدَّيِّرَةُ - المُدِيرِ - المُدِيرِيَّةُ : دیکھئے (د ور)
•الدَّيْسَةُ - الدِّيْسَةُ : دیکھئے (د وس)
•الدَّيْسَقُ : دیکھئے (د سق)
•الدَّيْسَمُ : 〃 (د س م)
الدَّيْسَمَةُ : 〃 (د س م)
•دِيْسَمْبَرُ : رومی (عیسوی) مہینوں میں سے بارہواں مہینہ، سریانی زبان میں اسی مہینہ کو کانون الاوّل کہتے ہیں، دسمبر۔
•دَاصَ ـ دَيْصًا و دَيَصَانًا : ٹیڑھا ہونا (۲) ایک طرف ہونا (۳) لڑائی سے بھاگنا (۴) فرار اختیار کرنا (۵) پھرتیلا اور چست ہونا (۶) کسی چیز کے گرد گھومنا، افسران کے پیچھے پیچھے رہنا (۸) بلندی کے بعد خسیس و گھٹیا ہونا۔
ـــ ما تَحْتَ يَدِهِ : ہاتھ کے نیچے کی چیز کا حرکت کرنا۔
ـــ عَنِ الطَّرِيْقِ : راستہ سے ہٹنا۔
ـــ السَّمَكَةُ فِي الماءِ : مچھلی کا پانی میں غوطہ لگانا۔

انْدَاصَ الشَّيْءُ : ہاتھ میں سے نکل جانا۔
انْدَاصَ الشَّيْءُ مِنَ اليَدِ : ہاتھ سے چیز گر گئی یا نکل گئی۔
ـــ بالشَّرِّ : کسی پر اچانک کوئی مصیبت لانا
الدَّائِصُ : چور، ڈاکو ج: دَاصَةٌ۔
الدَّيَّاصُ : موٹا آدمی جسے موٹاپے کی وجہ سے قبضہ میں نہ لیا جاسکے، وہ شخص جس پر جسمانی مضبوطی کی وجہ سے قابو نہ پایا جا سکے، مضبوط پٹھوں والا۔
الدَّيَّاصَةُ : لحیم وشحیم عورت (۲) پست قد عورت۔
الدَّيْقُوْعُ : دیکھئے (د ق ع)
•الدِّيْكُ : مرغا، ج: دِيُوْكٌ و أَدْيَاكٌ و دِيَكَةٌ (۲) موسم بہار (۳) گھوڑے کے کان کے پیچھے ابھری ہوئی ہڈی۔
المُدَاكَةُ : أَرْضٌ مُدَاكَةٌ : بہت مرغوں والی زمین۔
المَدِيْكَةُ : أَرْضٌ مَدِيْكَةٌ : بہت مرغوں والی زمین۔
•الدَّيْلَعُ : دیکھئے (د ل ع)
•الدِّيْمَاسُ : 〃 (د م س)
•الدِّيْمَةُ : 〃 (د و م)
•الدِّيْمُقْرَاطِيَّةُ : ڈیموکریسی، سیاسی طور پر اس نظام حکومت کو کہتے ہیں جس میں اقتدار اعلیٰ عوام کے ہاتھ میں ہوتا ہے۔ جمہوریت (۲) اجتماعی (سوشل) طور پر اس نظام زندگی کو کہتے ہیں جو مساوات کی اور آزادیٔ رائے وفکر کی بنیاد پر قائم ہو۔
الدِّيْمُقْرَاطِيُّ : جمہوری، عوامی، مساویانہ، ڈیموکریٹ۔
•دَانَ ـ دَيْنًا و دِيَانَةً : جھکنا، ذلیل وخوار ہونا (۲) فرماں بردار ہونا۔
ـــ لَهُ : کسی کے سامنے اظہار عجز کرنا،

فرماں برداری کرنا۔
دَانَ لہ منہ: کسی کا کسی سے انتقام لینا، قصاص لینا۔
— بکذا: مذہب بنانا، لائق عبادت ماننا
— بِدِیْنٍ: کسی مذہب کو اپنانا، اختیار کرنا۔ ھو دَیِّنٌ۔
— فُلانًا دَیْنًا: کسی کو قرض دینا۔
— فُلانٌ: قرض لینا۔ ھو دائِنٌ بمعنی مَدِیْنٌ (۲) کسی کا زیادہ مقروض ہونا (۳) کسی خیر یا شر کا عادی ہونا۔
— فُلانًا دِینًا و دَیْنًا: زیر کرنا، ذلیل کرنا، تابع بنانا۔ دَانَ فُلانٌ نَفْسَہٗ: فلاں نے خود کو ذلیل کر لیا (۲) کسی کو بری بات پہ آمادہ کرنا، اکسانا (۳) حساب کرنا یا حساب لینا (۴) قیادت و راہنمائی کرنا (۵) انعام دینا کہتے ہیں: دَانَہٗ بِفِعْلِہٖ: اسے اس نے اپنے فعل سے بدلہ دیا (۶) خدمت کرنا (۷) بھلائی کرنا (۸) مالک ہونا۔
أَدَانَ: قرض دار ہونا (۲) قرض دار کرنا۔
— فُلانًا: قرض دینا (۲) قرض لینا۔
دَایَنَہٗ مُدَایَنَۃً و دِیَانًا: کسی سے قرض کا معاملہ کرنا، لین دین کرنا (۲) انعام دینا، بدلہ دینا (۳) کسی کے پاس مقدمہ لے جانا، مقدمہ چلانا۔
دَیَّنَہٗ: قرض دینا (۲) کسی کو اپنے مذہب و عقیدے پر چھوڑنا (۳) تصدیق کرنا۔
— فُلانًا الشیئَ: مالک بنانا۔ کہتے ہیں:

دَیَّنَ فُلانًا القَوْمَ: فلاں کو قوم کا حاکم و والی بنایا۔
ادَّانَ: مقروض ہونا (۲) بہت قرض دار ہونا
— القَوْمُ: لوگوں کا قرض کا لین دین کرنا یا باہم ادھار تجارت کرنا۔
تَدَایَنَ الرَّجُلانِ: ایک دوسرے سے ادھار کا معاملہ کرنا، ادھار لینا اور دینا۔
تَدَیَّنَ: مقروض ہونا، دین دار ہونا، (۲) دین دار ہونا۔
— بکذا: کسی چیز کا معتقد ہونا، مذہب اختیار کرنا۔
الدِّیْوَانُ: دیکھئے (د و ن)
اسْتَدَانَ: مقروض ہونا، کسی سے قرض لینا
الدَّائِنُ: قرض دار (۲) قرض خواہ۔
الدِّیَانَۃُ: مذہب ج: دِیَانَات۔
الدَّیْنُ: قرض جو مدت معینہ کے ساتھ ہو، بلا مدت معینہ کو عربی میں قَرْض کہیں گے دَیْن نہیں۔ (۲) مطلقًا قرض، ادھار (۳) فروخت شدہ شے کی قیمت (۴) ہر وہ چیز جو سامنے موجود نہ ہو (۵) موت ج: اَدْیُنٌ و دُیُوْنٌ۔
الدِّیْنُ: مذہب، عقیدہ، ہر وہ طریقہ جس کے ذریعہ خدا کی عبادت کیجائے (۲) ملت (شریعت) (۳) اسلام (۴) تین باتوں کا مجموعہ: (۱) دل سے اعتقاد (۲) زبان سے اقرار اور (۳) ارکان پر

اعضاء و جوارح سے عمل۔ اس مجموعہ کا نام دین ہے۔ (۵) طرز عمل، سیرت (۶) عادت (۷) حالت (۸) شان (۹) پرہیزگاری (۱۰) حساب (۱۱) ملک (۱۲) سلطان، حکم باختیار (۱۳) فیصلہ (۱۴) حکومت و اقتدار (۱۵) تدبیر (۱۶) جزا، بدلہ (۱۷) معاملہ (۱۸) تابعداری (۱۹) قسم، نوعیت ج: اَدْیُنٌ و دُیُوْنٌ و اَدْیَانٌ۔
قَوْمٌ دِیْنٌ: مقروض یا قرض خواہ لوگ
الدِّیْنَۃُ: دین (۲) قرض (۳) عبادت (۴) اطاعت و فرماں برداری ج: دِیَنٌ کہتے ہیں: رَأَی فُلانٌ بِفُلانٍ دِیْنَۃً: فلاں نے فلاں میں موت کا سبب دیکھا
الدَّیَّانُ: اللہ تعالیٰ کا نام (۲) فیصلہ کرنے والا، قاضی (۳) حکمران (۴) اچھا یا برا بدلہ دینے والا (۵) حساب لینے والا (خدا)، (۶) قہار، قہر و غضب والا۔
المِدْیَانُ: بہت قرض دینے والا (۲) بہت قرض لینے والا۔ امرأۃ مِدْیَانٌ بھی کہتے ہیں ج: مَدَایِیْنُ۔
المَدِیْنُ: قرض دار (جس کے ذمہ قرض ہو) (۲) بندہ۔
مَدِیْنٌ لَہٗ بکذا: کسی بات میں کسی کا احسان مند۔
• دَیْ دَیْ: اونٹ کو ہانکنے کی آواز۔
الدَّایَۃُ: دیکھئے (د و ی)
الدِّیْنَامِیْکَا: حرکت سے بحث کرنیوالا علم
• الدَّیُّوْمُ: دیکھئے (د و م)

بابُ الذّال

ذ ——— ا

•الذّالُ: حروف ہجائیہ میں سے نواں حرف اس کا مخرج نوک زبان اور ثنایا علیا کے اطراف کے درمیان ہے۔

ذا: یہ مفرد مذکر کے لئے اسم اشارہ ہے۔ اس کے آخر میں کبھی کاف خطاب (حرفی) کا اضافہ کیا جاتا ہے اور وہ مخاطب کے احوال کے مطابق بدلتا رہتا ہے۔ جیسے: ذَاکَ۔ ذَاکِ۔ ذَاکُمْ۔ ذَاکُنَّ اور کبھی شروع میں ہائے تنبیہ بڑھائی جاتی ہے، کبھی اس کے ساتھ ساتھ آخر میں کاف خطاب بھی آجاتا ہے۔ جیسے: ھٰذَا۔ ھٰذَاکَ۔ اور کبھی ہائے تنبیہ اور کاف خطاب کے درمیان لام بُعد لایا جاتا ہے۔ کہتے ہیں۔ ذٰلِکَ اس صورت میں ہائے تنبیہ شروع میں نہیں لائی جاتی (۲) بمعنی صاحب بھی مستعمل ہے دیکھئے (ذو) (۳) بمعنی الذی جیسے: مَنْ ذا فی الدّار۔

ھٰذا: یہ۔ واحد مذکر قریب کے لئے۔

ھٰذان: تثنیہ مذکر قریب کے لئے۔

ھٰذِہٖ: واحد مؤنث قریب کے لئے۔

ھاتان: تثنیہ مؤنث قریب کے لئے۔

ذَاکَ و ذٰلِکَ: واحد مذکر بعید کے لئے۔

ذَانِکَ: تثنیہ مذکر بعید کے لئے۔

تِلْکَ: واحد مؤنث بعید کے لئے۔

تَانِکَ: تثنیہ مؤنث بعید کے لئے۔

ھٰؤُلاءِ: جمع مذکر و مؤنث قریب کے لئے۔

اُولٰئِکَ: جمع مذکر و مؤنث بعید کیلئے۔

اِذْ ذَاکَ: تب، اس وقت۔

لماذا: کیوں، کس لئے۔

ذَاتٌ: ذو کی تانیث۔ صاحب، والی۔ ذَاتُ مالٍ و ذَاتُ اَفْنَانٍ: مال والی، شاخوں والی قرآن پاک میں ہے: "وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّہٖ جَنَّتَانِ۔ فَبِاَیِّ آلَاءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبَانِ۔ ذَوَاتَا اَفْنَانٍ" ذَوَاتَا ذات کا تثنیہ ہے ج: ذَوَات۔ جَنَّاتٌ ذَوَاتُ اَفْنَانٍ۔ ذواتُ الاربع: چوپائے

ذَاتُ البَیْنِ: آپس کی حالت۔ اَصْلِحْ ذَاتَ بَیْنِہِمْ۔

ذاتُ شَفَةٍ: لفظ۔ ما کَلَّمْتُہٗ ذَاتَ شَفَةٍ: میں نے اس سے ایک لفظ نہیں کہا۔

ذَاتُ الشّیءِ: حقیقت، خاصیت۔

ذَاتَ الشِّمَالِ: جانب شمال (ظرف) شمال کی جہت میں۔ جَلَسَ ذَاتَ الشِّمَالِ۔

ذَاتُ البَطْنِ: بچہ۔ وَضَعَتِ المَرْأَةُ ذَاتَ بَطْنِہَا۔

ذَاتَ مَرَّةٍ: ایک دفعہ۔ لَقِیْتُہٗ ذَاتَ مَرَّةٍ۔

ذَاتَ یَوْمٍ: ایک روز۔ لَقِیْتُہٗ ذَاتَ یَوْمٍ۔

ذَاتُ الید: مملوکہ اشیاء، مال۔

ذَاتَ الیَمِیْنِ: دائیں طرف۔ جَلَسَ ذَاتَ الیَمِیْنِ۔

ذَاتِیٌّ: ذات سے متعلق، خلقی، پیدائشی۔ عَیْبٌ ذَاتِیٌّ: پیدائشی عیب۔

الذَّاتُ: ذات، شخصیت، وجود، ہستی، نفس۔

جَاءَ فُلَانٌ بِذَاتِہٖ: فلاں خود آیا، اپنے آپ آیا۔

عَرَفَہٗ من ذَاتِ نَفْسِہٖ: اس نے اس کی سیرت اور باطنی حالت کو جان لیا۔

جَاءَ من ذاتِ نَفْسِہٖ: وہ طبعی طور پر آیا، وہ اپنی خوشی سے آیا۔

ذَاتُ الصُّدُورِ: انسان کی پوشیدہ حالت دل کی بات یا حالت۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاللّٰہُ عَلِیْمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ"

ذَاتُ الرِّئَةِ: نمونیا، پھیپھڑوں کی سوزش۔

ذَاتُ الجَنْبِ: ورم غشاء الریۃ، سینے کی جھلی میں سوزش جس کے ساتھ اکثر بخار اور سانس کی دشواری ہوتی ہے۔

ذَاتِیٌّ: شخصی، ذات سے متعلق، اپنی، خلقی، پیدائشی، آٹومیٹک۔

حَرَکَةٌ ذَاتِیَّةٌ: خود اپنی حرکت جو کسی غیر سے مستعار نہ لی گئی ہو۔

نَقْدٌ ذَاتِیٌّ: شخصی تنقید، ایک شخص کی ذاتی رائے۔

•ذَأَبَ فُلَانٌ — ذَأْبًا: بھیڑیے کی طرح آنا۔ (ایک طرف سے ڈر ہو تو وہ بچ کر دوسری طرف سے آتا ہے)۔

— فی السَّیْرِ: تیز چلنا، لپکنا۔

— الرِّیْحُ الشّیءَ: ہوا کا کسی شے کو ہر طرف سے گھیرنا۔

— الشّیءَ: اکٹھا کرنا (۲) برابر کرنا۔

ذَأَبَ الدَّابَّةَ: چوپائے کو ہانکنا۔
— فُلَانًا: ذلیل کرنا (۲) دھتکارنا (۳) خوف دلانا، ڈرانا، گھبرانا۔
— الغُلَامَ: لڑکے کی زلفیں بنانا۔
ذُئِبَ: بھیڑیے سے ڈرنا (۲) کسی کی بکریوں میں بھیڑیے کا گھس جانا۔
ذَئِبَ ـــ ذَأَبًا: بھیڑیے کی طرح مکار وچالاک ہونا (۲) بھیڑیے سے خوف زدہ ہونا (۳) کسی بھی چیز سے ڈرنا۔
ذَؤُبَ ـــ ذَآبَةً: خباثت وچالاکی میں بھیڑیے جیسا ہونا۔
أَذْأَبَتِ الأَرْضُ: زمین (علاقہ) میں بھیڑیے ہونا (۲) کسی بھی چیز سے ڈرنا۔
— فِی السَّیْرِ: تیز چلنا۔
— الغُلَامَ: لڑکے کی زلفیں بنانا۔
ذَأَّبَهُ: زلفوں دار بنانا (۲) خوف زدہ کرنا
تَذَاءَبَتِ الرِّیحُ: ہوا کا اِدھر اُدھر سے چلنا۔
— الرِّیحُ الشَّیْءَ: ہوا کا کسی شے کو اِدھر سے اُدھر لے جانا، اٹھائے پھرنا
تَذَأَّبَ: بھیڑیا بن جانا (بھیڑیے جیسا بنجانا چالاکی اور خباثت میں)۔
— الرِّیحُ الشیءَ: ہوا کا کسی چیز پر ہر طرف سے آنا۔
— فُلانًا: خوف زدہ کرنا، گھبرانا۔
اسْتَذْأَبَ: بھیڑیا بن جانا، بھیڑیے جیسا ہوجانا۔
الذُّؤَابَةُ: ہر شے کا بالائی حصہ۔ فُلَانٌ ذُؤَابَةُ قومہ: فلاں اپنی قوم میں نمایاں اور بلند آدمی ہے (۲) کنارہ جیسے: ذُؤَابَةُ السَّوْطِ وذُؤَابَةُ العِمَامَةِ (۳) پیشانی کے بال۔ جَاءَ فُلَانٌ وقَدْ فُتِلَتْ ذُؤَابَتُهُ: فلاں شخص ایسی حالت میں آیا کہ اس کی کوئی رائے باقی نہیں رہی (۴) تلوار کو لٹکانے کا حلقہ ج: ذَوَائِبُ (۵) بالوں کی لٹ، گیسو، زلف (۶) تسمہ۔
الذِّئْبُ: بھیڑیا ج: أَذْؤُبٌ وذِئَابٌ وذُؤْبَانٌ۔ کہاوت ہے: الذِّئْبُ خَالِیًا أَسَدٌ: بھیڑیا تنہائی میں شیر ہوتا ہے ایسے شخص کے بارہ میں کہ جو اپنی رائے یا مذہب یا سفر میں یگانہ ہو (۲) دوسری کہاوت ہے: مَنِ اسْتَرْعَی الذِّئْبَ فَقَدْ ظَلَمَ: جو بھیڑیے کو نگراں بنائے گا وہ ظلم کرے گا یعنی یہ ظلم یا تو بکریوں پر ہوگا کہ وہ ان کو پھاڑ کھائے گا یا خود بھیڑیے پر اس لئے کہ اسے ایسے کام پر لگایا گیا ہے جو اس کے مزاج کے خلاف ہے، یہ ایسے شخص کے بارہ میں کہا جاتا ہے جو کسی بددیانت کو کسی کا نگراں بنائے (۳) أَکَلَهُمُ الذِّئْبُ: ان پر قحط آیا (۴) فُلَانٌ من ذُؤْبَانِ العَرَبِ: فلاں عرب کے قاتل ڈاکوؤں میں سے ہے۔
دَاءُ الذِّئْبِ: بھوک۔ أَظْفَارُ الذِّئْبِ: آسمان کے چند چھوٹے ستارے۔
الذِّئْبَةُ: بھیڑیے کی مادہ۔
المَذْأَبَةُ: أَرْضٌ مَذْأَبَةٌ: بہت بھیڑیوں والی زمین۔
• ذَأَتَ ـــ ذَأْتًا: گلا گھونٹنا۔
• ذَأَجَ ـــ ذَأْجًا و ذَئِجَ ـــ ذَأَجًا: گھونٹ لینا (۲) مشکیزہ کو پھاڑنا، چڑیا کو ذبح کرنا۔
ذَأَجَ الوَرْدُ ـــ ذَأْجًا: گلاب کا پیازی رنگ کا ہونا۔
انْذَأَجَ: مشکیزہ کا پھٹ جانا۔
• ذَئِرَ ـــ ذَأَرًا: غضبناک ہونا، ناک چڑھانا (۲) ہاتا پائی کے لئے تیار ہونا
ذَئِرَ بالأَمْرِ: شوقین اور عادی ہونا۔
— الشَّیْءَ: برا سمجھنا اور الگ ہوجانا۔ هو وهی ذَائِرٌ و ذَئِرٌ۔
— عَلَیْهِ: سینہ زوری کرنا، نافرمانی کرنا۔ جیسے: ذَئِرَتِ المَرْأَةُ علی بَعْلِهَا، هی ذَئِرٌ و ذَائِرٌ۔ حدیث میں ہے: "ذَئِرْنَ عَلَی أَزْوَاجِهِنَّ"۔
أَذْأَرَهُ إِلَیْهِ: مجبور کرنا۔
— علی فُلَانٍ: کسی کو غصہ دلانا، ناراض کرنا۔
— بہ: کسی چیز کے لئے اکسانا، کسی کے خلاف بھڑکانا۔
ذَاءَرَتِ النَّاقَةُ: اونٹنی کا اپنے بچہ سے (بوقت ولادت) الگ ہونا۔
— المَرْأَةُ: عورت کا اپنے شوہر کی نافرمانی کرنا اور الگ ہونا۔ هی مُذَائِرٌ۔
الذَّئَارُ: مٹی ملا ہوا گوبر۔
• ذَأَطَ ـــ ذَأْطًا: ذبح کرنا، گلا گھونٹنا (۲) برتن کو بھرنا۔
• ذَأَفَ ـــ ذَأْفًا و ذَأَفَانًا: مرجانا۔
— الجَرِیحَ وعلیه ذَأْفًا وذَأَفًا: زخمی کو فوراً مار ڈالنا۔
انذأف: دل کی حرکت بند ہونے سے مرجانا۔
الذُّؤَافُ: زہر قاتل۔ مَوْتٌ ذُؤَافٌ: اچانک آنے والی موت۔
الذَّأْفَانُ: موت۔
• ذَأَلَ ـــ ذَأْلًا و ذَأَلَانًا: پھرتی اور تیزی کے ساتھ اترا کر چلنا (۲) دوڑنا۔
— فُلَانًا: دھتکارنا، ذلیل کرنا، تحقیر کرنا۔
تَذَاءَلَ: چھوٹا بننا، حقیر بنجانا۔
ذُؤَالَةُ: گیدڑ، بھیڑیا (علم جنس) ج: ذُؤْلَانٌ و ذِئْلَانٌ۔
المِذْأَلُ: تیز و پھرتیلا۔
• ذَأَمَ ـــ ذَأْمًا: عیب لگانا، عیب نکالنا، تحقیر کرنا (۲) دھتکارنا۔

أَذْأَمَهُ: ڈرانا، خوف زدہ کرنا۔
الذَّأْمُ: عیب۔
الذَّأْمَةُ: کہتے ہیں: ما سَمِعْتُ له ذَأْمَةً: میں نے اس کا کوئی لفظ نہیں سُنا۔

ذ ـــ ب

• ذَبَّ ـِ ذَبًّا: کسی ایک جگہ نہ ٹھیرنا (۲) رنگ اڑجانا، رنگ بدل جانا۔
ـــ جِسْمُهُ: بدن کا دبلا اور مرجھایا ہونا
ـــ شَفَتُهُ ذَبًّا و ذَبًّا و ذُبُوبًا: پیاس کی شدت یا کسی اور سبب سے ہونٹ کا خشک اور مرجھایا ہونا۔ ذَبَّ لِسانُهُ: زبان خشک ہو جانا۔
ـــ الغَدِيرُ والنَّباتُ ذَبًّا وذُبُوبًا: تالاب یا نبات کا سوکھ جانا۔
ـــ الذُّبابَ وغَيْرَهُ ـُ ذَبًّا: مکھیوں کو ہٹانا، بھگانا، اڑانا۔
ـــ عنه: دفع کرنا، روکنا، ہٹانا، بچاؤ کرنا نقصان رفع کرنا۔ هو ذَابٌّ وذَبّابٌ
ذَبَّ المَكانُ: کسی جگہ بہت مکھیاں ہونا۔ أرْضٌ مَذْبُوبَةٌ: مکھیوں والی زمین۔
ـــ الحَيَوانُ: جانور کی ناک میں مکھی گھس جانا (۲) پاگل ہو جانا۔ هو مَذْبُوبٌ وهي مَذْبُوبَةٌ۔
أَذَبَّ المَكانُ: کسی جگہ کا بہت مکھیوں والا ہونا۔ هو مُذِبٌّ۔
ذَبْذَبَ: ذَبَّ (۲)، زور سے ہٹانا۔
ـــ في السَّيْرِ: تیز چلنا۔
ـــ النَّهارُ: دن کا صرف تھوڑا سا حصہ باقی رہ گیا۔
ـــ الدَّابَّةَ: چوپائے کو تیز ہانکنا۔
الذُّبابُ: مکھی، بھڑ (ہر نوع کی)، ذُبابَةٌ مَنْزِلِيَّةٌ: گھروں میں رہنے والی مکھی
ذُبابَةُ الفاكِهَةِ: پھل پر بیٹھنے والی مکھی۔ ذُبابَةُ اللَّحْمِ: گوشت پر بیٹھنے والی مکھی ج: أَذِبَّةٌ وذِبّانٌ
(۲) جنون (۳) طاعون (۴) نحوست
فُلانٌ ذُبابٌ: فلاں اذیت رساں ہے
أصابَه ذُبابُ هذا الأمْرِ: وہ اس معاملہ میں نقصان میں مبتلا ہوا
ذُبابُ العَيْنِ: آنکھ کی پتلی۔ کہتے ہیں: هو أعَزُّ من ذُبابِ العَيْنِ: وہ بہت زیادہ عزیز ہے۔
ذُبابُ السَّيْفِ: تلوار کے دونوں طرف کی دھار۔
الذُّبابَةُ: ایک مکھی، ایک بھڑ (۲) ہر چیز کا بقیہ۔ کہتے ہیں: على فُلانٍ ذُبابَةُ دَيْنٍ: فلاں پر قرض کا بقایا ہے۔ به ذُبابَةٌ من جوعٍ: ابھی اس کی بھوک باقی ہے۔ صَدَرَتِ الإبِلُ وبها ذُبابَةٌ من عَطَشٍ: اونٹ پانی پی کر چلے گئے اور ابھی ان کی پیاس باقی تھی۔
ذُبابَةُ الإبِلِ: ایک قسم کا مچھر جو اونٹ کو رک رک کر آنے والے بخار میں مبتلا کر دیتا ہے۔
الذَّبُّ: سانڈ، بھینسا، جنگلی بیل۔
بَعِيرٌ ذَبٌّ: ایک جگہ نہ ٹھیرنے والا اونٹ۔
المَذَبَّةُ: أرْضٌ مَذَبَّةٌ: مکھیوں والی زمین، علاقہ ج: مَذابُّ۔
المِذَبَّةُ: مکھیاں اڑانے کا پنکھا، مورچھل ج: مِذَبّات ومَذابُّ۔
• ذَبَحَهُ ـَ ذَبْحًا: گلا کاٹنا، ذبح کرنا (۲) قربانی کرنا (۳) کاٹنا۔
ـــ الشَّيْءَ: پھاڑنا، چیرنا، سوراخ کرنا جیسے: ذَبَحَ الدَّنَّ۔
ذَبَحَه الظَّمَأُ: پیاس کا کسی کو نڈھال کر دینا۔
ذَبَحَتْهُ العَبْرَةُ: آنسو کا کسی کا گلا گھونٹ دینا۔
ـــ فُلانًا لِحْيَتُهُ: ڈاڑھی کا ٹھوڑی کے نیچے لٹکنا۔
ذَبَّحَ: بہت یا اچھی طرح کاٹنا (۲) ذبح کرنا۔
اِذَّبَحَ: قربانی یا ذبح کے لئے جانور منتخب کرنا۔
تَذابَحُوا: آپس میں کٹ مرنا، ایک دوسرے کا خون بہانا۔
الذَّابِحُ: اونٹ کی گردن میں حلق پر داغ لگانے کا آلہ۔
الذُّباحُ: حلق کی سوزش اور ورم۔
الذِّبْحُ: ذبح کیا جانے والا جانور (۲) قربانی کا جانور۔ قرآن پاک میں ہے: "وَفَدَيْناهُ بِذِبْحٍ عَظِيمٍ"
الذُّبَحَةُ الصَّدْرِيَّةُ: سینے کا درد اور سخت گھٹن جس سے مر جانے کا احساس ہو
الذَّبِيحُ: مذبوح، ذبح کیا ہوا، مقتول (۲) قربانی کا جانور، لائق قربانی ج: ذَبْحَى وذَباحَى۔
الذَّبِيحَةُ: مذبوح، ذبح کیا ہوا جانور (۲) قربانی، قربانی کا جانور ج: ذَبائِحُ۔
المَذْبَحُ: ذبح خانہ (۲) قتل وخون ریزی (۳) غیر مسلموں کی عبادت گاہوں کی قربان گاہ (۴) گلا۔
مَذْبَحُ السَّيْلِ: پانی کی نالی (جو تقریبًا ایک بالشت اور اس سے کچھ زائد ہو)۔
مَذْبَحُ الكَنِيسَةِ: گرجا کی قربان گاہ ج: مَذابِحُ۔
المِذْبَحُ: ذبح کرنے کا آلہ، چھری وغیرہ۔
المَذْبَحَةُ: قصائی کا پیشہ، قتل وخون، خون ریزی۔
المَذابِحُ الدَّمَوِيَّةُ: قتل وغارت گری۔
• ذَبْذَبَ الشَّيْءُ المُعَلَّقُ في الهَواءِ: ہلنا، لہلہانا۔

ذَبْذَبَ فُلَانٌ : متردد ہونا، دو چیزوں یا دو آدمیوں میں کسی ایک سے تعلق و مصاحبت ثابت نہ ہونا۔
— الشیءَ : ہلانا، حرکت دینا۔
— فُلَانًا : متردد بنا دینا، مذبذب کر دینا نہ ادھر ہونا نہ اُدھر۔ قرآن پاک میں ہے "مُذَبْذَبِیْنَ بَیْنَ ذٰلِكَ لَآ اِلٰی هٰٓؤُلَآءِ وَلَآ اِلٰی هٰٓؤُلَآءِ"
تَذَبْذَبَ : مذبذب ہونا، متردد ہونا (۲) ہلنا، لہلہانا۔
الذَّبْذَبُ : زبان۔
الذُّبْذُبُ : ہودج یا اونٹ کے گلے میں لٹکایا جانے والا آرائشی کپڑا وغیرہ ج : ذَبَاذِبُ۔
الذَّبْذَبَة : کپڑے کا جھالر (۲) ہودج یا اونٹ کے گلے میں لٹکایا جانے والا زینت کا کپڑا وغیرہ ج: ذَبَاذِبُ (۲) علم ہندسہ اور علم ریاضی میں وہ مسافت جسے متحرک جسم اضطرابی حرکت کے ساتھ طے کرتا ہے اور نقطۂ بعید سے محور کے ایک جانب جا کر دوبارہ اپنی جگہ پر آجاتا ہے۔
المُذَبْذَبُ : متردد، ڈانواں ڈول۔
• ذَبَرَ ـِ ذَبَارَةً : دیکھنا اور محسوس کر لینا۔
— الخَبَرَ : خبر کو سمجھ جانا۔
— الکِتَابَ ذَبْرًا : کتاب لکھنا یا کتاب کو ہلکے ہلکے یا تیز پڑھنا۔
— القراءةَ : آہستہ آہستہ پڑھنا۔
ذَبِرَ عَلَیه ـَ ذَبَرًا : غصہ ہونا۔ ھو ذَبِرٌ و ھی ذَبِرَةٌ۔
ذَبَّرَ الکِتَابَ : کتاب لکھنا یا پڑھنا (آہستہ یا تیز)۔
— الثَّوبَ : کپڑے پر بیل بوٹے بنانا۔
الذَّبْر : کہتے ہیں : فُلَانٌ لَا ذَبْرَ لَه : فلاں آدمی بے زبان ہے (یعنی اتنا کمزور ہے کہ اس کی زبان سے لفظ نکلتا ہی نہیں) (۲) کتاب ج: ذُبُورٌ
المِذْبَر : قلم۔
• ذَبَلَ النَّبَاتُ ـُ ذَبْلًا و ذُبُولًا : نباتات کا مرجھا جانا، کملانا۔
— الفَمُ : منہ کا لعاب خشک ہو جانا، ہونٹوں کا خشک ہو جانا (بیماری یا پیاس کی وجہ سے)۔
— الانسانُ و الحَیَوانُ : دبلا پتلا ہونا (۲) پژمردہ ہونا۔
— السِّرَاجَ ذَبْلًا : چراغ کی بتی ٹھیک کرنا۔
أَذْبَلَه : مرجھا دینا (۲) دبلا اور کمزور کر دینا، پژمردہ کر دینا۔
— بالشیءِ : جھکانا۔
تَذَبَّلَ : پیچ و تاب کھانا (۲) مٹکنا (۳) نازو انداز سے چلنا (۴) لڑکھڑانا۔
— فُلَانٌ : ایک کے علاوہ سب کپڑے اتارنا۔
الذَّابِلُ : (رُمْحٌ) ذَابِلٌ : پتلا نیزہ (۲) دبلا (۳) مرجھایا ہوا، پژمردہ، کملایا ہوا ج: ذُبَّلٌ و ذُبُلٌ و ذَبْلٌ۔
الذَّابِلَة : دبلی، مرجھائی ہوئی۔
عَیْنٌ ذَابِلَةٌ : مستانہ آنکھ۔
الذُّبَالَةُ : فتیلہ، بتی (چراغ وغیرہ کی) ج : ذُبَالٌ۔
الذَّبْلُ : بری یا بحری کچھوے کی کھال (اوپر کا سخت خول) جس کی کنگھیاں اور کنگن بنائے جاتے ہیں۔
الذِّبْلَةُ : گوبر، اونٹ کی مینگنی (۲) سکھا دینے والی ہوا۔
الذُّبْلَةُ : پیاس یا بیماری کی وجہ سے آنے والی ہونٹوں کی خشکی۔
الذِّبِیلُ : مصیبت، انوکھی چیز۔ کہتے ہیں: أَتَانَا بالذَّبِیلِ : وہ ہمارے پاس ایک ناگہانی مصیبت لے کر آیا۔

ذ ـــ ج

• ذَجَّ ـُ ذَجًّا : سفر سے واپس آنا، پانی پینا۔
— فُلَانًا : تھپڑ مارنا۔
— الخَشَبَ : لکڑی چیرنا۔
— الفُلْفُلَ : مرچ کوٹنا۔

ذ ـــ ح

• ذَحَجَتْهُ الرِّیحُ ـَ ذَحْجًا : ہوا کا کسی چیز کو ادھر سے ادھر اڑانا۔
— الشیءَ : چھیلنا۔
— الأَدِیمَ : چمڑے کو رگڑنا، ملنا۔
— المَرْأَةُ بِوَلِیدِها : عورت کا بوقتِ ولادت بچہ کو پھینک دینا۔
أَذْحَجَتِ المَرْأَةُ علی وَلَدِها : بچہ کی نگہداشت کرنا اور اس کے باپ کے مرجانے کے بعد دوسری شادی نہ کرنا۔
• ذَحَّ فُلَانًا ـُ ذَحًّا : طمانچہ مارنا۔
— الشیءَ : کوٹنا (۲) چیرنا۔
• ذَحْذَحَ : چھوٹے قدموں سے تیز چلنا۔
— الرِّیحُ التُّرَابَ : ہوا کا مٹی کو اڑانا۔
الذَّحْذَاحُ : ٹھنگنا اور توندل۔
• الذَّحْلُ : کینہ، بغض (۲) بدلہ، انتقام ج: أَذْحَال و ذُحُولٌ۔
الذَّحْلُ : کینہ ج: أَذْحَالٌ۔

ذ ـــ خ

• ذَخَرَ الشَّیءَ ـَ ذَخْرًا و ذُخْرًا : وقت ضرورت کے لئے محفوظ کرنا، ذخیرہ کرنا، اسٹاک کرنا۔
— لِنَفْسِه حَدِیثًا : اپنے لئے کسی اچھی بات کو یاد رکھنا۔

اِدَّخَرَ الشیءَ: جمع کرنا، ذخیرہ کرنا۔ اِذَّخَرَ بھی کہا جاتا ہے۔ یہ اصل میں اِذْتَخَرَ (باب افتعال سے ہے)۔
— فُلانٌ نُصْحًا من فُلانٍ: نصیحت حاصل کرنا۔
الذَّاخِرُ: ذخیرہ کنندہ، اسٹاکسٹ (۲) موٹا۔
الذُّخْرُ: ذخیرہ، جمع شدہ چیز ج: اَذْخارٌ وقت ضرورت کے لئے محفوظ ذخیرہ۔
الذَّخِیرَۃُ: ذخیرہ، اسٹاک، جمع کردہ مال واسباب (۲) فنڈ (۳) سرمایہ (۴) سامان جنگ (گولہ بارود) ج: ذَخائِرُ۔
المَذَاخِرُ: آنتیں، پیٹ کے نچلے حصے، جانوروں کے معدے اور پیٹ کے وہ حصے جہاں چارہ اور پانی جمع ہوتے ہیں۔ کہتے ہیں: مَلأَتِ الدَّابَّۃُ مَذاخِرَھا: چوپائے نے اپنا پیٹ بھر لیا۔ تَمَلَّأتْ مَذاخِرُ فُلانٍ: فلاں شکم سیر ہو گیا۔ جَمَعَ لَھُمْ فی مَذاخِرِہِ عَداوَۃً: اس نے اپنے دل میں ان کے لئے دشمنی چھپائے رکھی۔

ذ ر

• ذَرِأَ شَعْرُہُ ــَ ذَرَأً: کنپٹی کے بالوں کا سفید ہونا (بڑھاپے کی علامت)۔
— اللّٰہُ الخَلْقَ: اللہ کا مخلوق کو پیدا کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَھُوَ الَّذِی ذَرَأَکُمْ فِی الْاَرْضِ وَاِلَیْہِ تُحْشَرُوْنَ"۔
— فُلانٌ الشیءَ: زیادہ کرنا، تعداد بڑھانا۔ قرآن پاک میں ہے: "جَعَلَ لَکُمْ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ اَزْوَاجًا وَّمِنَ الْاَنْعَامِ اَزْوَاجًا یَذْرَءُکُمْ فِیْہِ"۔
— الاَرْضَ: زمین میں بیج ڈالنا۔
ــَ ذَرْءًا: کنپٹی کی سفیدی والا ہونا بڑھاپے میں داخل ہونا۔ ذَرِیٔ رَأْسُہُ بھی کہتے ہیں۔ ھو اَذْرَأُ و ھی ذَرْآءُ۔
أَذْرَأَہُ: ڈرانا (۲) غصہ دلانا۔
— الی کذا: کسی بات پر مجبور کرنا۔
— فُلانًا و بالشیءِ: دلدادہ بنانا۔
— فُلانًا بصاحِبِہ: ساتھی کے خلاف بھڑکانا۔
الذُّرْأَۃُ: بڑھاپے کی علامت، کنپٹی کے بالوں کی سفیدی۔
الذَّرْءُ: تھوڑی مقدار۔ کہتے ہیں: بَلَغَنِی ذَرْءٌ مِنْ خَبَرٍ: مجھے کچھ پتا چلا ہے، کچھ خبر ملی ہے۔
ذِرْءَ ذِرْءَ: بکریوں کو دوہنے کے لئے بلانے کی آواز۔
الذَّرْآنِیُّ: مِلْحٌ ذَرْآنِیٌّ: انتہائی سفید نمک۔
الذَّرِیٌّ: زَرْعٌ ذَرِیٌّ: وہ کھیتی جس کا حال ہی میں بیج ڈالا گیا ہو۔
الذُّرِّیَّۃُ: نسل (اس کی اصل ذُرِّیْئَۃ ہے ہمزہ کو مخفف کر دیا گیا)۔ ج: ذَرارِیُّ۔ دیکھئے (ذ ر ر)۔
• ذَرَبَ السَّیْفَ ونَحْوَہُ ــِ ذَرْبًا: تلوار وغیرہ کو تیز کرنا، دھار بنانا۔
ذَرِبَ السَّیْفُ ــَ ذَرَبًا و ذَرابَۃً: تلوار کا تیز اور دھار دار ہونا۔
— لِسانُہ: زبان کا گندہ اور خراب ہونا فحش گو ہونا، جو منہ میں آئے کہہ دینا۔ حدیث حذیفہؓ میں ہے: "کُنْتُ ذَرِبَ اللِّسانِ عَلٰی اَھْلِی فقلت: یا رَسُوْلَ اللّٰہِ (صلی اللہ علیہ وسلم) اِنِّی لَاَخْشٰی ان یُدْخِلَنِی النَّارَ. فقال رسول اللّٰہ صلی اللہ علیہ وسلم: فَاَیْنَ انتَ من الاِسْتِغْفارِ؟"
— فُلانٌ: کسی کا عجز لسانی کے بعد فصیح اللّسان ہونا، خوش گفتار ہو جانا۔
ذَرِبَ اَنْفُہُ: ناک سے ریزش ٹپکنا، ناک بہنا۔
— الجُرْحُ: زخم کا سڑ کر پھیل جانا۔
— مَعِدَتُہُ: معدہ کا خراب ہو جانا۔ ھو ذَرِبٌ ج: ذُرُبٌ و ھی ذَرِبَۃٌ ج: ذَرِباتٌ۔
أَذْرَبَ فُلانٌ: بے زبانی کے بعد خوش گفتار ہو جانا (۲) خراب زندگی والا ہونا۔
ذَرَّبَ السَّیْفَ و نَحْوَہُ: ذَرَبَہ (۲) تلوار کو زہر آلود کر کے تیز کرنا۔
— فُلانًا: جوش دلانا، بھڑکانا۔
— المَرْأَۃُ طِفْلَھا: عورت کا بچے کو اٹھا کر پیشاب پاخانہ کرانا۔
الذُّرابُ: زہر۔
الذَّرَبُ: اسہال، دستوں کی بیماری۔
الذَّرِبُ: بدزبان، فحش گو (۲) تیز طرار (بدزبان آدمی) تیز (تلوار) (۳) فصیح زبان والا (۴) دستوں کا مریض (۵) موچی کی رانپی
الذِّرْبُ: زبان دراز۔ مؤنث ذِرْبَۃٌ (۲) گردن کا غدود (۳) جگر کی ایک بیماری جو دیر میں جاتی ہے۔
الذِّرْبَۃُ: غدود ج: ذِرَبٌ (۲) تیز زبان عورت۔
المِذْرَبُ: زبان۔
الذَّرَبِیُّ: عیب۔
الذَّرَبِیُّ: مصیبت۔
الاَذْرَبِیُّ: آذربائیجان کی طرف خلاف قیاس نسبت۔ آذربائیجان کا باشندہ۔
• ذَرَحَ الطَّعامَ ــَ ذَرْحًا: کھانے کو (زہریلے کیڑے کا سفوف ملا کر) زہریلا کرنا
— الشیءَ: ہوا میں اڑانا۔
ذَرَّحَ لَبَنَہُ: دودھ کو زیادہ کرنے کے لئے پانی ملانا۔
— اِداوَتَہُ: مشکیزہ کی بو دور کرنے کیلئے

مٹی ملنا۔

ذَرَحَ الشیءَ فی الرِّیح: ہوا میں اڑانا

— الزَّعفرانَ وغیرہ فی الماءِ: پانی میں زعفران وغیرہ ملانا۔

الذُّرّاحُ: ایک سرخ رنگ کا مکھی کے برابر کیڑا جس میں کالے نقطے پڑے ہوتے ہیں اس کی بعض اقسام کو پکڑ کر سکھایا اور سفوف بنایا جاتا ہے، اطبا بعض امراض میں اس کا استعمال کرتے ہیں ج: ذَرارِیحُ۔

الذَّراحُ: پانی ملا ہوا دودھ۔

الذَّرِیحَۃُ: پھیلا ہوا پہاڑ (۲) ٹیلہ ج: ذَرائِحُ۔

الذَّرِیحِیُّ: اَحمَرُ ذَرِیحِیٌّ: تیز سرخی۔

•ذَرَّتِ الشَّمسُ ـُ ذُرُورًا: سورج طلوع ہونا، سورج کی پہلی کرن نظر آنا

— النَّبتُ: پودے کا اگنا۔

— لَحمُہ: کمزور و لاغر ہونا، گھٹنا۔

— فُلانٌ: پیشانی کے بالوں کا سفید ہونا

— الشَّیءَ ـُ ذَرًّا: پھیلانا، بکھیرنا، چھڑکنا۔ ذَرَّ الذَّرُورَ: پاؤڈر چھڑکنا

— اللّٰہُ عِبادَہٗ فی الأرض: اللہ کا بندوں کو زمین میں پھیلانا۔

— الحَبَّ فی الأرضِ: زمین میں بیج ڈالنا۔

— الأرضُ النَّباتَ: زمین کا پودے اگانا۔

— عَینَہٗ بالذَّرُورِ: آنکھ میں سرمہ لگانا

— الجُرحَ: زخم پر پاؤڈر چھڑکنا۔

الذُّرارُ: غصہ۔

الذُّرارَۃُ: چھڑکی ہوئی چیز کا بکھرا ہوا حصہ (۲) برادہ۔

الذَّرُّ: نسل (۲) چھوٹی چیونٹیاں (۳) سورج کی شعاع میں نظر آنے والے ذرّات۔

الذَّرَّۃُ: کسی بھی عنصر کا سب سے چھوٹا جزو جو کیمیائی ترکیب پاسکے، ایٹم، جوہر، ناقابل تقسیم جز (۲) ریزہ، خاک کا ذرہ ج: ذَرّات۔

ذَرَّۃٌ کَہرَبِیَّۃٌ: برقی پارہ۔

مثقال ذَرَّۃٍ: ذرہ برابر۔

الذَّرُورُ: آنکھ میں ڈالا جانے والا سفوف یا پسی ہوئی دوا (۲) زخم پر چھڑکی جانے والی دوا، سفوف، پاؤڈر (۳) کھانے پر چھڑکا جانے والا نمک وغیرہ (۴) خوشبودار پاؤڈر (۵) برادہ ج: اَذِرَّۃٌ

ذَرُورُ الأسنانِ: ٹوتھ پاؤڈر، دانتوں کا منجن۔

الذَّرُورُ المَعدِنِیُّ: ابرق۔

ذَرُورِیٌّ: پاؤڈر جیسا ملائم۔

الذَّرِیرَۃُ: الذَّرُورُ۔

الذُّرِّیَّۃُ: نسل انسانی، اولاد، عورتیں اور بچے۔ حدیث میں ہے: "أنّہٗ (صلی اللّٰہُ علیہ وسلم) رَأی امرأۃً مقتولۃً فقال: ما کانت ہذہ تقاتل الحقْ خالدًا فقل لہ: لا تقتُلْ ذُرِّیَّۃً و لا عَسِیفًا"

الذَّرِّیُّ: ایٹمی، جوہری (۲) جزلایتجزی کا، نیوکلیائی

الطّاقۃُ الذَّرِّیَّۃُ: ایٹمی توانائی۔

النَّظرِیَّۃُ الذَّرِّیَّۃُ: نظریہ جوہر، یہ نظریہ کہ عناصر ایسے غیر تقسیم پذیر اجزاء مادہ پر مشتمل ہیں جو اپنا مخصوص وزن اضافی رکھتے ہیں اور مختلف اشیا کے جوہر جب ترکیب پاتے ہیں تو ایک خاص تناسب کے ساتھ ملتے ہیں اور ان کا یہ تناسب وہی ہوتا ہے جس میں عناصر اور مرکبات کیمیاوی ترکیب پاتے ہیں (انگلش اسٹینڈرڈ ڈکشنری)

المُفاعِلُ الذَّرِّیُّ: ایٹمی ری ایکٹر۔

المِذَرَّۃُ: چھڑکنے کا آلہ، غلہ ہوا میں اڑانے کی مشین یا آلہ۔

•ذَرَعَ فُلانٌ ـَ ذَرعًا: ہاتھ (بازو) پھیلانا۔

— الفَرَسُ و البَعِیرُ فی سَیرِہ: گھوڑے یا اونٹ کا چلنے میں اگلی ٹانگوں کو لمبا کرنا۔ ذَرَعَ یَدَہٗ بھی کہتے ہیں۔

— لَہٗ عند اَحَدٍ: کسی کی کسی کے پاس سفارش کرنا۔

— البَعِیرَ: اونٹ کی اگلی ٹانگ پر مارنا (۲) آگ کا داغ لگانا۔

— فُلانًا: پیچھے سے ہاتھ ڈال کر گلا گھونٹنا

— الثَّوبَ وغیرَہ: کپڑے وغیرہ کو ذراع (ہاتھ) یا گز سے ناپنا۔ کہتے ہیں: ذرعہ بذراعہ۔

— البَعِیرَ: سوار ہونے کے لئے اونٹ کی ذراع پر پاؤں رکھنا۔

— الطَّرِیقَ: راستہ ناپنا، جلدی جلدی طے کرنا۔ ذرعت النّاقۃُ الفَلاۃَ: اونٹنی نے جلدی جلدی جنگل کو طے کیا۔

— القَیءُ فُلانًا: قے کا غلبہ ہونا، قے آنے کو ہونا، منہ تک آجانا۔ حدیث میں ہے: "مَن ذَرَعَہ القَیءُ فلا قَضاءَ علیہ"

— الدّابَّۃُ الدّابَّۃَ ذَرعًا: تیز قدمی میں چوپائے کا چوپائے پر غالب آنا۔ کہتے ہیں: ذارَعتُہا فَذَرَعتُہا۔

ذَرِعَ ـَ ذَرَعًا: دن رات چلنا۔ ھو ذَرِعٌ (۲) شر میں زبان دراز ہونا (۳) لالچی ہونا

— رِجلاہُ: پیروں کا تھک کر چور ہو جانا۔

— الیہ: کسی کے پاس سفارشی ہونا۔

ذَرُعَ ـُ ذَراعَۃً: کشادہ قدموں والا ہونا

— المَوتُ: موت کا پھیل جانا، کثرت سے ہونا۔ ھو ذَرِیعٌ۔

— المَرأۃُ: کام میں عورت کے ہاتھوں کا

ہلکا اور پھرتیلا ہونا۔ ھی ذَرَاعٌ و ذِرَاعٌ۔

أَذْرَعَ : ہاتھ سے پکڑنا، کسی چیز کو ہاتھ سے گھیر کر پکڑنا۔

—— فُلانٌ : بہت بولنا، بولتے چلے جانا۔ أَذْرَعَ فی الکلام بھی کہتے ہیں۔

—— القَیْئَ : قے کرنا، باہر نکالنا۔

—— ذِرَاعَیه : جُبّہ وغیرہ سے اپنے دونوں بازوؤں کو نکالنا۔

ذَارَعَتِ الدَّابَّةُ وَغَیْرُهَا الطَّرِیْقَ: چوپائے وغیرہ کا راستہ طے کرنے کیلئے اپنے بازوؤں کو پھیلا دینا۔

—— صَاحِبَهُ : قدم اٹھانے میں اپنے ساتھی سے مقابلہ کرنا۔

—— فُلانًا : مل جل کر رہنا۔

—— فُلانًا الشَّیْئَ : کسی چیز کو ذراع سے ناپ کر فروخت کرنا (نہ گن کر اور نہ اندازہ سے)۔

ذَرَّعَ المَطَرُ: بقدر ذراع بارش کا زمین میں اترنا۔

—— فُلانٌ : خوشخبری دینے یا خطرہ سے ڈرانے کے لئے دونوں ہاتھ اوپر اٹھانا

—— فی مَشْیِه : چلنے میں دونوں ہاتھوں سے مدد لینا اور ان کو ہلانا۔ ذَرَّعَ بِیَدَیْه بھی کہتے ہیں۔

—— فی السِّبَاحَةِ : تیرنے میں اپنے دونوں ہاتھوں (بازوؤں) کو پھیلانا۔

—— البَعِیْرَ و لَهُ : اونٹ کی زائد نکیل کو بازو سے باندھ کر مقید کرنا۔

—— فُلانًا: پیچھے سے ہاتھ لا کر کسی کا گلا گھونٹنا (۲) مار ڈالنا۔

—— لـه شَیْئًا من خَبَره :اس نے اپنی کوئی خبر دی، اپنی کوئی بات بتائی

—— فُلانٌ بَیْنَنَا هَذَا: فلاں ہمارے درمیان اس بات کا سبب بنا۔

اِنْذَرَعَ : آگے بڑھنا، بڑھتے چلے جانا۔

—— فی السَّیْرِ: پھیل کر چلنا۔

تَذَارَعُوْا الطَّرِیْقَ: راستہ کو تیزی سے طے کرنے میں باہم مقابلہ کرنا۔

تَذَرَّعَ البَعِیْرُ: اونٹ کا چلنے میں بازو پھیلانا۔ تَذَرَّعَ فی السَّیْرِ بھی کہا جاتا ہے۔ پھیل کر چلنا۔

—— فُلانٌ : بہت بولنا، بولتے رہنا۔ تَذَرَّعَ فی الکلام بھی کہا جاتا ہے

—— بِذَرِیْعَةٍ : ذریعہ اور وسیلہ بنانا، واسطہ بنانا۔

اِسْتَذْرَعَ بالشَّیْئِ: کسی چیز کی آڑ لینا ذریعہ بنانا۔

الاَذْرَعُ : فصیح تر۔ انتہائی خوش گفتار

هو اَذْرَعُ منه : وہ اس سے زیادہ خوش گفتار ہے۔ کہتے ہیں: قَتَلُوْهُمْ اَذْرَعَ قَتْلٍ: انہوں نے ان کو تیزی سے قتل کیا۔ هِیَ اَذْرَعُهُنَّ لِلْمِغْزَلِ : وہ چرخہ چلانے میں اُن سب عورتوں میں زیادہ پھرتیلی اور ماہر ہے۔

الذِّرَاعُ : ہر جانور کا ہاتھ۔ گائے اور بکری کا ذراع پنڈلی سے اوپر کا حصہ ہوتا ہے۔ اونٹ کا اور دوسرے سُم والے جانوروں کا ذراع پنڈلی کے پتلے حصہ کے اوپر سے شروع ہوتا ہے۔ کہاوت ہے: لاتُطْعِمِ العَبْدَ الکُرَاعَ فَیَطْمَعَ فی الذِّرَاعِ :غلام کو پنڈلی (کا گوشت) نہ کھلاؤ ورنہ وہ ذراع (کا گوشت) کھانے کی خواہش کرے گا (یعنی اس کو اپنی حد سے نہ بڑھنے دو)۔

انسان کا ذراع کہنی کے سرے سے درمیانی انگلی کے سرے تک ہوتا ہے۔ نیم گز اور ہاتھ بھر کے معنی میں ہاتھ کا ناپ بھی ہے جیسے: ذِرَاعٌ من الثوب أو الأرضِ: ایک ذراع کپڑا یا زمین۔ اور لمبائی ناپنے کے قدیم پیمانے کا نام بھی، اس کی انواع میں مشہور الذراع الهاشمیة ہے جو ۳۲ انگلیوں کے برابر یا ۶۴ سینٹیمیٹر ہوتا ہے۔

ملک شام میں ذراع کا مطلب ۶۸ ملیمیٹر ہوتا ہے مصر میں ذراع بلدی ۵۸ ملیمیٹر۔ ذراع استانبولی ۶۶۵ ملیمیٹر، ذراع هِند ازه ۶۵۶ ملیمیٹر، ذراع معماری تقریباً ۷۵ ملیمیٹر ہوتا ہے۔ عراق میں ذراع حلبی تقریباً ۶۸ ملیمیٹر اور ذراع بغدادی یا ذراع بلدی تقریباً ۸۰ ملیمیٹر ہوتا ہے۔

اردو دائرہ معارف اسلامیہ کے مطابق:
فقہی لحاظ سے ذراع چار قبضات (واحد: قُبضة) کے برابر ہے اور قبضة اس پیمائش کو کہتے ہیں جو ہاتھ کی چاروں انگلیوں (سبابة، وسطی، بنصر اور خنصر) کو پہلو بہ پہلو ملا کر رکھنے سے حاصل ہوتا ہے، یہ چھ اصبع کے برابر ہوتا ہے اور ہر ایک اصبع کی چوڑائی چھ جو (شعیرہ) کے مساوی ہے، جب انہیں ساتھ رکھا جائے: اسلامی ممالک میں مختلف قسم کے ذراعوں کی اچھی خاصی تعداد رائج تھی، سرسری طور پر انہیں مندرجہ ذیل چار پیمانوں کے تحت رکھا جا سکتا ہے: شرعی ذراع، سیاہ ذراع، شاہی ذراع، اور بزازی ذراع ان سب کی پیمائش میں اختلاف کی بنا وہ نیل پیما ہے جو ۲۴۷ / ۸۶۱ء میں الروضة کے جزیرے میں رائج ہوا اور جس کی پیمائش اوسطاً ۵۴،۰۴ سینٹی میٹر ہے۔

—— بمعنی مذروع یعنی ذراع سے ناپا ہوا بھی مستعمل ہے۔ ذراع مؤنث ہے اور کبھی مذکر کے طور پر بھی استعمال کرتے ہیں ج: أَذْرُعٌ و ذُرْعَانٌ۔

ذراع القناة: نہر کا بالائی حصہ۔ کہتے ہیں:
هو علی حَبْلِ الذِّرَاعِ: وہ تیار ہے۔
ضاق بالاَمْرِ ذِرَاعًا: تنگ آجانا، برداشت سے باہر ہونا۔
فُلانٌ واسِعُ الذِّرَاعِ : وسیع الظرف
مالی به ذِرَاعٌ : میرے اندر اس کی طاقت نہیں۔

الذَّرْعُ : پیمائش، مقدار (۲) طول۔ قرآن پاک

میں ہے: "ذَرعُها سبعُونَ ذِراعًا"
(۳) طاقت، سکت۔ ضاق به ذَرعِی: اس شے کی میرے اندر طاقت نہیں (۴) وسیع الظرف۔ کہتے ہیں: اَبطَرتُ فُلانًا ذَرعَهُ: میں نے اسے اس کی طاقت سے زیادہ کا پابند کیا (۵) امید (۶) جنگلی گائے کا بچھڑا، ج: ذِرعان۔
الذَّرِعُ: آڑ جس کے پیچھے شکاری چھپتا ہے۔
الذَّرِعُ: زبان دراز (۲) رات دن پھرنے والا، (۳) اچھا ساتھی م: ذَرِعَة۔
الذَّرِعَة: ذریعہ، وسیلہ۔
الذَّرُوعُ: سبک رفتار کشادہ قدم گھوڑے اور اونٹ۔
الذَّرِیعُ: الذَّرُوعُ (۲) مَوتٌ ذَرِیعٌ (۳) پھیلی ہوئی موت یا جلد آنے والی موت، کثرت اموات جس کے نتیجہ میں دفن کرنا بھی دشوار ہو۔ اَمرٌ ذَرِیعٌ: وسیع معاملہ۔ فَشَلٌ ذَرِیعٌ: بدترین ناکامی (۴) سفارشی۔ انا ذَرِیعٌ لَه عِندَه: میں اس کے لئے اس سے سفارش کرنے والا ہوں (۵) تیز رفتار۔
الذَّرِیعَةُ: تیر انداز کے مشق کرنیکا حلقہ (۲) آڑ جس کے پیچھے شکاری چھپتا ہے (۳) سبب اور ذریعہ ج: ذَرائِعُ۔
المِذراعُ: چوپائے کی ٹانگ (۲) آگے نکلنے والا گھوڑا (۳) وادی کا کنارہ۔
— من المِصرِ: شہر سے متصل چھوٹے گاؤں ج: مَذارِعُ و مَذارِیعُ۔
المُذَرَّعُ من النّاسِ: دوغلی نسل کا عرب جس کی ماں عربی ہو اور باپ غیر عربی (۲) وہ شخص جس کی ماں باپ سے زیادہ معزز اور اعلیٰ نسب ہو (۳) وہ بیل جس کی پنڈلیوں پر سیاہ داغ ہوں (۴) جس کے سینہ پر نیزہ وغیرہ مارا گیا ہو اور خون ٹانگوں پر بہہ گیا ہو۔

المِذرَعُ مِنَ الدّابَّةِ: چوپائے کے دونوں گھٹنوں اور بغل کے درمیان کا حصہ ج: مَذارِعُ۔
• ذَرَفَ الدَّمعُ ـِ ذَرفًا و ذُرُوفًا و ذَرِیفًا: آنسو بہنا۔
— العَینُ: آنکھ سے آنسو جاری ہونا۔
— العَینُ دَمعَها: آنکھ کا آنسو بہانا فالدَّمعُ مَذرُوفٌ و ذَرِیفٌ
ذَرِفَ الدَّمعُ ـَ ذَرفًا: آنسو بہنا۔
ذَرَّفَتِ العَینُ دَمعَها تَذرِیفًا و تَذرافًا و تَذرِفَةً: آنکھ کا آنسو گرانا۔
— علی الخَمسِینَ من السِّنِینَ وغیرها: پچاس سال وغیرہ سے زیادہ کا ہونا۔
— فُلانًا الشیءَ: کسی کو کسی چیز سے باخبر کرنا۔
ذَرَّفَهُ المَوتُ: موت کو کسی کے قریب لانا، کسی کو موت کے قریب لانا۔
استَذرَفَ الضَّرعُ: تھن سے دودھ ٹپکنا اور دودھ نکالنے کا تقاضا ہونا۔
— الشیءَ: ٹپکانا۔
الذَّرّافُ: تیز رو۔
المَذرِفُ: آنکھ کے آنسو نکلنے کی جگہ ج: مَذارِفُ۔
• ذَرَقَ الطّائرُ ـِ ذَرقًا و ذُراقًا: و ذَرَّقَ بِسَلحِه: بیٹ کرنا۔
کلامٌ یُذرَقُ علیه: قابل نفرت کلام۔
— علی النّاسِ: لوگوں سے فحش گوئی کرنا
أذرَقَ الطّائرُ: ذَرَقَ۔
— الأرضُ: زمین کا ذرق گھاس اگانا)۔
ذَرَّقَ اللَّبَنَ بالماءِ: دودھ میں پانی ملانا
الذُّراقُ و الذَّرقُ: پرندہ کی بیٹ۔

الذُّرَقُ: ایک قسم کی گھاس یا پودا۔
• ذَرا ـُ ذَرْوًا: ہوا میں اڑ کر بکھر جانا (۲) گرنا۔ ذَرا فُوهُ: اس کے دانت گر گئے
— فُلانٌ: تیزی سے گزرنا۔
— نابُه: دانت کی نوک ٹوٹ جانا۔ ذَرا حَدُّ نابِه بھی کہتے ہیں۔
— الیه: قصد کرنا، اوپر اٹھنا۔
— الرِّیحُ التُّرابَ ذَرْوًا و ذَرْیًا: ہوا کا مٹی کو اڑانا۔
— الحَبَّ: غلہ کو ہوا میں اڑانا (بھوسے سے دانہ الگ کرنے کے لئے)
— الخَلقَ ذَرْوًا: مخلوق کو پیدا کرنا۔
أذرَتِ الرِّیحُ التُّرابَ: ہوا کا مٹی کو اڑانا
— العَینُ الدَّمعَ: آنکھ کا آنسو بہانا۔
— الشیءَ: ڈالنا، گرانا۔ جیسے: أذرَتِ الدّابَّةُ راکِبَها۔
— الشیءَ عن الشیءِ: الگ کرنا۔
— رأسَه بالسَّیفِ: تلوار سے سر اڑا دینا۔
ذَرَّتِ الرِّیحُ التُّرابَ: ہوا کا مٹی کو اڑانا۔
ذَرَّی تُرابَ المَعدِنِ: دھات میں سونا تلاش کرنا۔
— الحَبَّ: غلہ کو ہوا میں اڑانا۔
— فُلانًا: تعریف کرنا (۲) حفاظت کرنا۔
تَذَرَّی القَطِیعُ: ڈار (ریوڑ) کا اکٹھا ہو کر ایک دوسرے کی آڑ لینا یا درخت کی آڑ لینا (۲) بھوسے کا غلہ سے الگ ہونا۔
— بالشیءِ: چھپنا، آڑ لینا، پناہ لینا، جیسے: تَذَرَّی فُلانٌ بالحائطِ وغیرہ من البَردِ و الرِّیحِ: ہوا یا سردی سے بچنے کے لئے دیوار وغیرہ کی آڑ لینا۔
— بِفُلانٍ: پناہ میں آنا، حفاظت میں ہونا
— الذِّروَةَ: چوٹی پر چڑھنا۔
— بَنی فُلانٍ و فیهم: قبیلہ کے کسی اعلیٰ خاندان میں شادی کرنا۔
استَذرَی: تَذَرَّی۔

الذّارِيات: (واحد: ذَارِيَة) ہر چیز کو اڑا کر لے جانے والی آندھیاں، بہت بچے جننے والی عورتیں۔

الذَّرا: آڑ، پناہ، حفاظت۔ أنا في ذَرا فُلانٍ: میں فلاں کی حفاظت میں ہوں (۲) گرا ہوا آنسو (۳) ہوا میں اڑائی ہوئی چیز۔

إنّه لكريمُ الذّرا: وہ شریف الطبع ہے۔

الذَّرى: ہوا میں اڑائی ہوئی چیز (۲) بہایا ہوا آنسو۔

الذُّراوة: ہوا میں اڑ کر گرا ہوا بھوسہ یا کوئی اور شے (۲) ٹوٹی ہوئی ٹہنیاں (۳) کوڑا۔

الذَّرْوُ: کہتے ہیں: بلغني عنه ذَرْوٌ من قولٍ: مجھے اس کی بات کا کچھ حصہ معلوم ہوا۔

أخذ في ذَرْوٍ من الحديثِ: اس نے اشارۃً بات کی، وضاحت نہیں کی۔

الذُّرَة: مکئی (ایک غلہ) مکئی کا دانہ۔

الذُّرْوَة: چوٹی، بلندی ج: ذُرًا۔ کہتے ہیں: هو في ذُرْوَةِ النَّسَبِ: وہ اعلیٰ نسب کا ہے۔ علا ذُرْوَةَ الشَّرَفِ: وہ عزت کے اعلیٰ مقام پر پہنچ گیا۔

أقبلتْ ذُرا اللَّيلِ: رات کا آغاز ہو گیا۔

الذَّرِيُّ: ٹپکے ہوئے آنسو۔

الذَّرَى: حفاظت۔

المِذْرَى: سہ شاخہ یا چہار شاخہ لکڑی جس سے غلہ ہوا میں اڑاتے اور گریدتے ہیں (جِیلی)، ج: مَذارٍ۔

المِذْرَوان: ہر چیز کے دو کنارے۔ کہتے ہیں: جاءَ ينفُضُ مِذْرَوَيْهِ: وہ اپنے مونڈھوں کو ہلاتا ہوا آیا یعنی اکڑتا یا دھمکی دیتا ہوا آیا۔ قنّعَ الشَّيبُ مِذْرَوَيْه: بڑھاپے نے اس کی کنپٹیوں کو سفید کر دیا۔

المِذْراة: المِذْرَى۔

ذ ـــ ع

• تذعّبتْهُ الجنُّ: جنوں کا کسی کو خوف زدہ کرنا۔

انذعب الماءُ: پانی کا مسلسل بہتے رہنا۔

الذَّعْبانُ: جوان بھیڑیا۔

• ذَعَتَ ـ ذَعْتًا: سختی سے گلا گھونٹنا، خاک آلود کرنا۔

• ذعجه ـ ذَعْجًا: زور سے دھکیلنا

الذَّعاعُ: فرقے۔ واحد: ذَعاعة۔

• ذَعْذَعَ: زور زور سے ہلانا، جھنجھوڑنا

ذَعْذَعتِ الرِّيحُ الشَّجَرَ: ہوا کا درخت کو ہلا ڈالنا۔

ـــ التُّرابَ: مٹی کو ہوا میں اڑا کر بکھیرنا

ـــ فلانٌ المالَ وغيرَهُ: مال وغیرہ کو لٹانا، برباد کرنا۔

ذَعْذَعَهُمُ الدَّهْرُ: زمانے نے ان کو جھنجھوڑ ڈالا۔ ذعذعتْهُمُ النَّوائِبُ: مصائب نے ان کو ہلا ڈالا۔

ـــ السِّرَّ والخَبَرَ: راز یا خبر بتانا

تَذَعْذَعَ المالُ وغيرُهُ: مال وغیرہ کا تباہ و برباد ہونا۔

ـــ البِناءُ: عمارت کا ہل جانا، گر جانا

ـــ الشَّعرُ: بالوں کا گرنا، جھڑنا، چھدرے ہونا۔

الذَّعاذِعُ: کھجور کے بکھرے ہوئے درخت۔ تفرّقوا ذَعاذِعَ: وہ منتشر ہو گئے، اِدھر اُدھر ہو گئے (۲) اکا دکا کھجور کے درخت۔

الذُّعذاعُ: چغل خور، راز افشا کرنے والا

• ذَعَرَ ـ ذَعْرًا: خوف زدہ کرنا، گھبرا دینا۔

ذَعِرَ ـ ذَعَرًا: خوف زدہ ہونا، سہمنا هو ذَعِرٌ۔

أذْعَرَهُ: ذَعَرَهُ۔

تَذَعَّرَ: خوف زدہ ہونا، گھبرا جانا۔

انذعرَ: ڈرنا، سہمنا، گھبرا جانا۔

الذّاعِرُ: خوف زدہ، سہما ہوا، گھبرایا ہوا۔ حدیث میں ہے: "لا يَزالُ الشَّيطانُ ذاعِرًا من المؤمنِ" (۲) عیب دار رَجُلٌ ذاعِرٌ: عیب دار آدمی۔

ج: ذُعّارٌ۔ الذُّعْرُ: خوف، دہشت، گھبراہٹ، سراسیمگی۔

الذُّعَرة: ایک چڑیا جتنا پرندہ جو اپنی دم ہر وقت ہلاتا رہتا ہے (ہر وقت سہما رہتا ہے) اس کے مختلف ملکوں میں مختلف نام ہیں۔ مصر میں اسے أبو فصادة۔ شام میں ام سكعكع اور عراق میں زيطة و زطزاطة کہتے ہیں (۲) سرین۔

الذَّعُورُ: خوف زدہ اور سراسیمہ (۲) وہ عورت جسے تہمت اور فحش بات سے ڈرایا جائے۔

• ذَعَطَ ـ ذَعْطًا: تیزی سے ذبح کرنا، اچانک مارنا۔

• ذَعَفَ ـ ذَعَفانًا: مرنا۔

ـــ فلانًا ذَعْفًا: سم قاتل پلانا، کسی کو زہر دینا۔

ـــ الطَّعامَ: کھانے میں زہر ملانا۔ هو مَذْعوفٌ۔

أذْعَفَه: فوراً مار ڈالنا۔

انْذَعَفَ: ہکا بکا رہ جانا، ششدر رہ جانا (۲) دل کٹ جانا۔

الذُّعافُ: زہر قاتل ج: ذُعُفٌ۔

مَوتٌ ذُعافٌ: جلد آنے والی موت۔

الذُّعُفُ: زہر قاتل۔ حَيَّةٌ ذُعُفُ
اللُّعَابِ: انتہائی زہریلا سانپ جس کا
کاٹا ہوا فوراً ہی مرجائے۔
الذُّعَافُ: اچانک آنے والی موت۔
المَذْعُوفُ: زہر ملا ہوا۔ طَعَامٌ مَذْعُوفٌ:
زہر ملا ہوا کھانا۔
•ذَعَقَ ـَ ذَعْقًا: چیخنا، چلانا۔
ذَعَقَه: ڈرانا۔ دَاءٌ ذُعَاقٌ: مہلک بیماری
•ذَعِلَ ـَ ذَعَلًا: انکار کے بعد اقرار کرنا
ذِعْلِبٌ و ذِعْلِبَةٌ: تیز رفتار اونٹنی،
شتر مرغ، کپڑے کا کنارہ یا وہ ٹکڑا جو
پھٹ کر لٹک جائے، معمولی ضرورت۔
الذُّعْلُوقُ: چالاک لڑکا، چھوٹا پرندہ۔
•ذَعِنَ ـَ ذَعَنًا: تابع ہونا، فرمانبردار
ہونا۔
أَذْعَنَ و أُذْعِنَ له: فرمانبردار ہونا،
ماتحتی تسلیم کرنا، عاجز و درماندہ ہوجانا
ـــ بالحقِّ: حق کو مان لینا۔
المِذْعَانُ: بڑا فرمانبردار اور مسکین طبع
انسان یا اونٹ، جلد بات ماننے والا
الإِذْعَانُ: انقیاد و اطاعت، تسلیم۔
المُذْعِنُ: مطیع، فرمانبردار۔

ذ ـــ ف

•ذَفِرَ النَّبْتُ ـَ ذَفَرًا: نباتات کی
بہتات ہونا۔
ـــ الشيءُ: کسی شے کی خوشبو یا بدبو کا تیز
ہونا۔ هو ذَفِرٌ وهي ذَفِرَةٌ۔
هو أَذْفَرُ وهي ذَفْرَاءُ ج: ذُفْرٌ
مِسْكٌ أَذْفَرُ و ذَفِرٌ: انتہائی تیز
مہکنے والی مشک۔ رَجُلٌ أَذْفَرُ و ذَفِرٌ:
بدبودار آدمی۔
رَوْضَةٌ ذَفِرَةٌ: مہکتا ہوا باغیچہ۔
اِسْتَذْفَرَ بالأَمْرِ: کسی کام کا پختہ ارادہ
کرنا اور اس میں سخت ہونا۔

الذِّفْرَى: کان کے پیچھے کی ابھری ہوئی
ہڈی ج: ذَفَارَى۔ وہ ہڈیاں
دو ہوتی ہیں، هما ذِفْرَيَانِ۔
•ذَفَّ الطَّائِرُ ـِ ذَفًّا و ذَفِيفًا
و ذَفَافَةً: پرندہ کا تیز اڑنا۔
ـــ الأَمْرُ ذَفِيفًا: ممکن ہونا، قابو
میں آنا۔
ـــ على الجَرِيحِ ذَفًّا و ذَفَفًا
و ذِفَافًا: زخمی کا کام تمام کرنا، فوراً
مار ڈالنا۔
ـــ الطاعُونُ فلانًا: طاعون کا ہلاک
کرنا۔
ـــ في الأَمْرِ: عجلت کرنا، عجلت سے
کام لینا۔
أَذَفَّ الجَرِيحَ: ذَفَّ عليه۔
ذَافَّ الجَرِيحَ و عليه و له
مُذَافَّةً و ذِفَافًا: فوراً مار ڈالنا
ذَفَّفَ فُلانٌ جَهَازَ رَاحِلَتِه:
سواری کے سامان کو ہلکا کرنا۔
ـــ فلانًا و عليه: زخمی کو فوراً مار ڈالنا
حدیث ابن مسعودؓ میں ہے:
"فَذَفَّفْتُ على أبي جَهْلٍ"
نیز کہتے ہیں: ذَفَّفَهُ بالسَّيْفِ:
تلوار سے اس کا کام تمام کر دیا۔
ذَفَّفَت بِهِم الدَّوَابُّ: چوپاؤں
کا تیزی لے کر چلنا۔
اِسْتَذَفَّ الأَمْرُ: ممکن ہونا، آسان
ہونا۔
الذَّفَافُ: کہتے ہیں: مَا ذَاقَ
ذَفَافًا: اس نے کچھ نہیں چکھا،
تھوڑی چیز۔
الذِّفَافُ: زہر قاتل (۲) تھوڑی چیز۔
مَا ذَاقَ ذِفَافًا: اس نے کچھ
نہیں چکھا ج: أَذِفَّةٌ و ذُفُفٌ۔
الذَّفُّ: زمین پر جوتے کی آواز۔ کہتے ہیں:
سَمِعْتُ ذَفَّ نَعْلِه۔
الذُّفُّ: تھوڑا۔ مَاءٌ ذُفٌّ: تھوڑا پانی۔
الذُّفَفُ: الذُّفُّ۔
الذَّفِيفُ: تھوڑا (۲) تیز و پھرتیلا۔
مَوْتٌ ذَفِيفٌ: اچانک آنے والی
موت۔ سَيْفٌ ذَفِيفٌ: تیز تلوار
صَلَاةٌ ذَفِيفَةٌ كَأَنَّهَا صَلَاةُ
المُسَافِرِ: ہلکی نماز (۲) سیہی
(جانور۔ نر)
المُذَفَّفُ: تیز اور ہلکا۔ سَهْمٌ مُذَفَّفٌ۔

ذ ـــ ق

•ذَقَنَ فُلانٌ على يَدِه او على
عَصَاه ـُ ذَقْنًا: کسی کا ٹھوڑی
کو ہاتھ پر یا عصا پر رکھ کر ٹیک لگانا۔
ـــ فُلانًا: کسی کی ٹھوڑی پر مارنا۔
ذَقَنَتِ الدَّابَّةُ: چوپائے کا چلتے وقت
ٹھوڑی کو نیچے کر لینا۔
ذَقِنَ ـَ ذَقَنًا: لمبی ٹھوڑی والا ہونا۔ هو
ذَقِنٌ وهي ذَقِنَةٌ۔
ـــ الدَّلْوُ: ڈول کا کنارہ قدرے ٹیڑھا
ہوا ہونا۔
ذَقَّنَ على يَدِه و على عَصَاه: ہاتھ
یا عصا پر ٹھوڑی رکھنا، ٹیک لگانا۔
الذَّاقِنَةُ: گلے کا ابھرا ہوا کنارہ (۲)
ٹھوڑی کے نیچے کا حصہ، ٹینٹوا (۳)
پیٹ کے نیچے کا حصہ (ناف تک)
(۴) گلے کا گڑھا (۵) فن موسیقی میں لکڑی
کا وہ ٹکڑا جس پر باجا بجانے کے وقت
ٹھوڑی رکھی جاتی ہے ج: ذَوَاقِن
الذَّقَنُ: ٹھوڑی۔ کہاوت ہے: "مُثْقَلٌ
اسْتَعَانَ بِذَقَنِه: (بھاری آدمی
نے اپنی ٹھوڑی سے مدد لی) ایسے شخص
کے بارہ میں جو اپنے سے زیادہ کمزور
اور کم درجہ آدمی سے مدد چاہے

ج: اَذْقَانٌ و ذُقُونٌ (۲) مجازًا داڑھی کو بھی کہتے ہیں۔

الذَّقُونُ: دَلْوٌ ذَقُونٌ: وہ ڈول جس کا کنارہ قدرے مڑا ہوا ہو۔

ذَقَنُ الشَّيْخِ: لکڑی کا کیڑا۔

الذَّقِنُ: بہت بوڑھا۔

ذ ــــ ك

•ذَكَرَ الشيءَ ـُ ذِكْرًا و ذُكْرًا و ذِكْرَى و تَذْكَارًا: یاد کرنا (دل اور زبان سے) یاد رکھنا، ذہن میں لانا، مستحضر کرنا، بھولنے کے بعد یاد آجانا یا زبان پر آنا۔

ـــ فُلَانَةً: کسی عورت کو پیغام نکاح دینا حدیث علیؓ میں ہے: "اِنَّ عَلِيًّا يَذْكُرُ فَاطِمَةَ" (۲) کسی کے ساتھ منگنی کا اشارہ کرنا، صراحۃً نہ کہنا۔

ـــ اللّٰهَ: اللہ کا ذکر کرنا، اس کی تعریف کرنا، نام لینا۔

ـــ النِّعْمَةَ: نعمت پر شکر کرنا۔

ـــ النَّاسَ: لوگوں کی غیبت کرنا، پیٹھ پیچھے برائی کرنا۔

ـــ الشيءَ: عیب نکالنا۔ قرآن کریم میں ہے: "أَهٰذَا الَّذِي يَذْكُرُ اٰلِهَتَكُمْ"۔

ـــ الشيءَ له: کسی کو کوئی بات بتانا، واقعہ بیان کرنا۔

ـــ الحَقَّ: حق محفوظ رکھنا، پامال نہ کرنا

ذَكِرَ ـَ ذَكَرًا: اچھی یادداشت اور اچھے حافظہ والا ہونا۔ هو ذَكِرٌ و هي ذَكِرَة۔

أَذْكَرَتِ المَرْأَةُ وغيرُها: (نر) بچہ جننا هي مُذْكِرٌ۔

ـــ فُلَانَةٌ: عورت کا عادت و خصلت میں مرد جیسی ہونا۔

اَذْكَرَتِ الحَقَّ عليه: کسی پر اظہار حق کرنا، کسی کے سامنے اعلانِ حق کرنا

ـــ فُلَانًا الشيءَ: یاد دلانا۔

ذَاكَرَه في الأمرِ: کسی مسئلہ پر بات چیت کرنا، مذاکرہ کرنا۔

ـــ دَرْسَه: سبق یاد کرنا، مطالعہ کرنا، کسی کے ساتھ مل کر یاد کرنا۔ سبق کا تکرار کرنا۔

ذَكَّرَ السَّيْفَ والفَأْسَ ونَحْوَهَا: تلوار وغیرہ کی نوک پر فولاد کا ٹکڑا لگانا

ـــ الكَلِمَةَ: (ضد: اَنَّثَها) لفظ کو مذکر رکھنا یا مذکر بنانا۔

ـــ النَّاسَ: وعظ و نصیحت کرنا۔

ـــ فُلَانًا الشيءَ و به: کوئی بات یاد دلانا۔

اِذَّكَرَهُ: ذَكَرَه۔ اِذْدَكَرَه و اِدَّكَرَه بھی مستعمل ہے۔

تَذَاكَرُوا في الأمرِ: کسی مسئلہ پر باہم گفتگو کرنا۔

ـــ الشيءَ: یاد کرنا، بھولنے کے بعد یاد آنا۔

تَذَكَّرَتْ فُلَانَةٌ: عورت کا مرد کے مشابہ ہونا (عادت و خصلت میں)

ـــ الشيءَ: یاد کرنا۔

اِسْتَذْكَرَ فُلَانًا: کسی کی انگلی پر یاددہانی کا ڈورا باندھنا۔

ـــ الشيءَ: یاد کرنا۔

ـــ الكِتَابَ: یاد رکھنے کے لئے غور و مطالعہ کرنا۔

الذَّاكِرَةُ: حافظہ، یادداشت، ذہن، دماغ، سابقہ معلومات و تجربات کو یاد رکھنے کی قوت و قدرتِ نفس۔

التَّذْكَارُ: یاد، یادگار۔ تَذْكَارًا لكذا: فلاں چیز کی یاد میں۔

التَّذْكِرَةُ: یاددہانی، یاددہانی کا ذریعہ قرآن پاک میں ہے: "كَلَّا اِنَّهَا تَذْكِرَةٌ" (۲) ٹکٹ (۳) پاس (۴) کارڈ ج: تَذَاكِر

تَذْكِرَةُ إِيَابٍ: واپسی کا ٹکٹ۔

تَذْكِرَةُ بَرِيدٍ: ڈاک ٹکٹ۔

تَذْكِرَةُ حَجْزٍ: ریزرویشن ٹکٹ۔

تَذْكِرَةُ دُخُولٍ: پاس، داخلہ کا ٹکٹ

تَذْكِرَةُ ذَهَابٍ و إِيَابٍ: ٹکٹ آمد و رفت۔

تَذْكِرَةُ سَفَرٍ: (یک طرفہ) ٹکٹ۔

تَذْكِرَةٌ طِبِّيَّةٌ: ڈاکٹری یا معالجاتی نسخہ

تَذْكِرَةٌ مَجَّانِيَّةٌ: پاس آمد و رفت

تَذْكِرَةُ مُرُورٍ: پاس (۲) پاسپورٹ

تَذْكِرَةٌ مَفْتُوحَة: اوپن ٹکٹ جس سے کسی بھی جگہ کا سفر کیا جا سکے۔

تَذْكِرَةُ نِصْفِ أُجْرَةٍ: آدھا ٹکٹ۔

تَذْكِرَةُ هُوِيَّةٍ: شناختی کارڈ۔

تَذْكَرِيٌّ: بکنگ کلرک، ٹکٹ دینے والا۔

شُبَّاكُ التَّذَاكِرِ: ٹکٹ کھڑکی۔

مَحَلُّ صَرْفِ التَّذَاكِرِ: بکنگ آفس، ٹکٹ گھر۔

الذِّكْرُ: تذکرہ (۲) شہرت (۳) اللہ کی یاد، نماز، دعا۔ (۴) قرآن حکیم۔

ذِكْرُ الدَّيْنِ: قرض کا وثیقہ ج: ذُكُورٌ و اَذْكَارٌ۔

الذُّكْرُ: یاد۔

الذُّكْرَةُ: کلہاڑی وغیرہ کی دھار پر لگایا جانے والا فولاد کا ٹکڑا (۲) شہرت، انسان یا تلوار کی تیزی۔

الذَّكَرُ: خلاف الأُنثى، نر، مرد (۲) انسان کا عضو تناسل (۳) عمدہ اور مضبوط لوہا

رَجُلٌ ذَكَرٌ: خوددار اور مضبوط و بہادر آدمی۔ مَطَرٌ ذَكَرٌ: تیز اور سخت بارش۔ قَوْلٌ ذَكَرٌ: پختہ اور ٹھوس بات۔ شِعْرٌ ذَكَرٌ: جان دار شعر ج: ذُكُورٌ و ذُكُورَة

و ذِکَارٌ و ذِکَارَة و ذُکْرَانٌ۔
الذَّکِرُ: مضبوط یادداشت والا۔ اِمْرَأَةٌ ذَکِرَةٌ: مردنما عورت۔
الذُّکُورَةُ: خلاف الأنوثة: مردمی، نر ہونے کی صفت۔
ذُکُورُ البَقل: وہ ترکاریاں جو سخت اور تلخ ہو گئی ہوں۔
التَّذْکُرِی: یاد، یادگار (۲) نصیحت ج: ذِکْرَیات۔
الذَّکِیرُ: رَجُلٌ ذَکِیرٌ: اچھی یادداشت والا، قوی الحافظہ (۲) عمدہ لوہا۔
المِذْکَارُ: نرینہ اولاد والا یا والی، وہ مرد و عورت جن کے عموماً نرینہ اولاد ہوتی ہو۔ اَرْضٌ مِذْکَارٌ: نر پودے اگانے والی زمین۔ فلاةٌ مِذْکَارٌ: ہولناک جنگل جس میں گھسنے کی صرف مرد ہی ہمت کر سکیں۔
المُذْکِرُ: زبردست مصیبت جس کا مقابلہ صرف باہمت مرد ہی کر سکیں۔ طَرِیقٌ مُذْکِرٌ: پرخطر راستہ۔ یَوْمٌ مُذْکِرٌ: ہولناک دن۔
المُذَکِّرُ: ناصح، یاد دلانے والا۔
المُذَکَّرُ: ضد: مؤنث۔ نر، ندکر (۲) ٹھوس اور مضبوط۔ طَرِیقٌ مُذَکَّرٌ: پرخطر راستہ۔ سَیْفٌ مُذَکَّرٌ: تیز و چمکدار تلوار۔
المُذَکَّرَةُ: مردوں کے مشابہ عورت (عادت و خصلت میں)۔
المُذَکِّرَةُ: یادداشت، نوٹ (یاد دلانے والی چیز) میمورنڈم (مسائل پر مشتمل بیان جو کسی حاکم وغیرہ کو پیش کیا جائے) گشتی مراسلہ (۲) نوٹ بک۔
المُذَکِّرَةُ التَّفْسِیرِیَّةُ: کسی قانون کا مقدمہ اور تمہید جس میں قانون بنانے کی وجہ تحریر کی گئی ہو۔

المُذَکِّرَةُ الشَّفَوِیَّةُ: زبانی نوٹ، یا غیر دستخط شدہ تحریری نوٹ۔
المَذْکُورُ: مشہور، زبان زد۔
• ذَکَتِ النَّارُ ـُ ذُکُوًّا و ذَکًا و ذَکَاءً: آگ جلنا، بھڑکنا، تیز ہونا۔
ــــ الشَّمْسُ: آفتاب کی تمازت بڑھنا، سورج کی گرمی کا بہت زیادہ ہونا
ــــ الحَرْبُ: جنگ کے شعلے بھڑکنا۔
ــــ الرِّیحُ: بو کا تیز ہونا (اچھی ہو یا بری)۔
ــــ المِسْكُ: مشک کا مہکنا۔ هو ذَاكٍ و ذَکِیٌّ۔
ــــ فُلانٌ ذَکَاءً: ذہین و ہوشیار ہونا، زود فہم ہونا۔
ــــ عَقْلُهُ: عقل کا تیز ہونا۔
ــــ الشَّاةَ و نَحْوَها ذَکَاءً: بکری وغیرہ کو ذبح کرنا۔ هي ذَکِیٌّ۔
• ذَکِیَ فُلانٌ ـَ ذَکًا: ہوشیار ہونا، ذہین ہونا۔ هو ذَکِیٌّ ج: أَذْکِیَاءُ۔
ذَکُوَ فُلانٌ ـُ ذَکَاءً و ذَکَاوَةً: ہوشیار و ذہین ہونا، زود فہم ہونا۔ هو ذَکِیٌّ ج: أَذْکِیَاءُ۔
أَذْکَی النَّارَ: آگ روشن کرنا، تیز کرنا۔
ــــ الحَرْبَ: جنگ کی آگ بھڑکانا۔
ــــ عَلَیْهِم العُیُونَ: جاسوس بھیجنا، جاسوسی کرانا۔
ــــ السَّمَاءُ: آسمان کا بار بار پانی برسانا۔
ذَکَّی فُلانٌ: تجربات کی بنا پر ہوشیار و معاملہ فہم ہونا (۲) عمر رسیدہ ہونا (۳) بھاری بدن کا ہونا۔
ــــ الفَرَسُ: گھوڑے کے زخموں پر ایک یا دو سال گزرے ہوئے ہونا (۲) چھلانگ لگا کر دوڑنا بند ہو جانا، پختہ کار ہو جانا۔ کہاوت ہے: جَرْیُ

المُذَکِّیَاتِ غِلَابٌ: مذکی یعنی کامل اور عمر رسیدہ گھوڑوں ہی میں مقابلہ ہوتا ہے۔ ایسے شخص کے بارہ میں جو اپنے ہم عمروں پر فوقیت لے جانے میں ممتاز سمجھا جاتا ہو۔
ذَکَّی النَّارَ: آگ بھڑکانا۔
ــــ الشَّاةَ و نَحْوَها: بکری وغیرہ کو ذبح کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَمَا أَکَلَ السَّبُعُ إِلَّا مَا ذَکَّیْتُمْ"۔
اِسْتَذْکَتِ النَّارُ: آگ بھڑکنا، جلنا۔
الذَّکَا: دہکتا ہوا انگارہ۔
الذَّکَاءُ: آگ کی لپٹ (۲) شعلہ، جلتا ہوا انگارہ (۳) ذہانت و ہوشیاری۔ ایک ایسی قوت جس کے ذریعہ انسان تحلیل و تجزیہ فرق و امتیاز کرنے کے علاوہ مختلف احوال و کوائف میں اپنے کو ڈھالنے پر قادر ہو۔
ذُکَاءُ: آفتاب۔ ابنُ ذُکَاءٍ: صبح۔
الذَّکَاةُ: ذبح یا نحر ذَکَّی کا اسم مصدر ہے۔ حدیث میں ہے: ذَکَاةُ الجَنِینِ ذَکَاةُ أُمِّهِ: پیٹ کے بچہ کا ذبح ماں ہی کا ذبح ہے (۲) ہر شے کا تتمہ، پوری چیز۔
الذَّکْوَةُ: ایندھن، ہر وہ چیز جس سے آگ جلائی جائے (۲) دہکتا ہوا انگارہ
الذَّکِیَّةُ: آگ جلائی جانے والی چیز، ایندھن۔
الذَّکِیَّةُ: نَارٌ ذَکِیَّةٌ: بھڑکتی ہوئی آگ، دہکتی ہوئی آگ۔
المُذْکِی: بہت بارش برسانے والا بادل۔
المُذَکِّی من الخیل: وہ گھوڑا جو عمر میں پورا اور طاقت میں کامل ہو۔

ذ ــــ ل

• ذَلِفَ ـَ ذَلَفًا: الأَنْفُ: ناک کا چھوٹا ہونا اور ناک کی نوک کا برابر ہونا (۲)

چھوٹا اور باریک ہونا (۳) چھوٹا اور موٹا ہونا۔ هو اَذْلَفُ۔ ذَلِفَ الرَّجُلُ بھی کہتے ہیں۔ رَجُلٌ ذَلِفٌ و اَنْفٌ ذَلِفٌ ج: ذُلْفٌ۔

•ذَلِقَ اللِّسانُ ـُ ذَلَاقَةً: زبان کا تیز طرار ہونا۔
ـــ السِّكِّيْنَ و نحوَه: چھری وغیرہ تیز کرنا۔
ـــ الصَّوْمُ وغَيْرُهُ فُلانًا: روزہ وغیرہ کا کسی کو کمزور کرنا۔
ذَلِقَ السِّنانُ و اللِّسَانُ: زبان یا نیزے کی انی (پھل) کا تیز ہونا۔ هو اَذْلَقُ ج: ذُلْقٌ۔ ذَلِقَ اللِّسان: فصیح زبان والا۔
ـــ السِّراجُ: چراغ جلنا۔
ـــ فُلانٌ: بے چین و مضطرب ہونا۔
ـــ من العَطَشِ: پیاس کی وجہ سے لب دم ہونا۔ حدیث میں ہے: "اَنَّه ذَلِقَ يَوْمَ اُحُدٍ من العُطْش" هو ذَلِق و هي ذَلِقَةٌ۔
ذَلُقَ اللِّسَانُ ـُ ذَلَاقَةً: زبان کا تیز ہونا، فصیح ہونا۔ اللِّسانُ ذَلِقٌ و ذَلُقٌ۔
اَذْلَقَ فى الرَّمي: تیر اندازی میں تیزی دکھانا
ـــ السِّكِّيْنَ و نَحوَه: چھری وغیرہ تیز کرنا۔
ـــ الصَّوْمُ وغيرُه فُلانًا: روزہ وغیرہ کا کسی کو کمزور کرنا۔ کہتے ہیں: اَذْلَقَنِي قَوْلُه حتى تَضَوَّرْتُ: اس کی بات نے مجھے اتنا دکھ پہنچایا کہ میں تڑپ اٹھا۔
ـــ فُلانًا: بے چین کرنا، پریشان کرنا۔
ـــ السِّراجَ: چراغ جلانا، روشن کرنا
ـــ الضَّبَّ: گوہ کے بل میں پانی ڈال کر اسے نکالنا۔
ذَلَّقَ السِّكِّيْنَ و نَحْوَهُ: تیز کرنا۔

ذَلَّقَ الفَرَسَ: دبلا کرنا، چھریرے بدن کا بنانا۔
ـــ اللَّبَنَ: دودھ میں پانی ملانا۔
ـــ الضَّبَّ: گوہ کے بل میں پانی ڈال کر اسے نکالنا۔
اِنْذَلَقَ: دھاردار ہونا، تیز ہونا۔ حدیث جابرؓ میں ہے: "فكسرت حَجَرًا وحَسَرْتُه فَانْذَلَقَ"
الذَّلِقُ: لِسَانٌ ذَلِقٌ: تیز اور فصیح زبان (۲) ہر چیز کی دھار (۳) تیزی (۴) چرخی کے محور کی جگہ جس میں محور گھومتا ہے۔
الذُّلَقُ: فصیح و تیز زبان۔ حدیث میں ہے: "اذا كانَ يومُ القيامة جَاءت الرَّحِمُ فَتَكَلَّمَت بِلِسَانٍ طَلْقٍ ذُلَقٍ تَقولُ: اللّٰهُمَّ صِلْ من وَصَلَنی واقْطَعْ مَن قَطَعَنی"
الذَّلْقَةُ: ہر چیز کی تیزی۔
ذَلِقُ اللِّسان: فصیح و بلیغ، تیز طرار۔
ذَلَاقَةُ اللِّسان: زور زبان، فصاحت
الذَّوْلَقُ (من كلّ شیئٍ): دھار، تیزی۔
ذَوْلَقُ اللِّسانِ والسِّنانِ: زبان اور نیزہ کے پھل، دھار، تیزی۔
المِذْلَاقَةُ من النُّوق: تیز رفتار اونٹنی

•تَذَلْذَلَ: ڈھیلا پڑنا، ڈانواڈول ہونا
الذُّلْذُلُ و الذِّلْذَانُ: لمبے کرتے کا نچلا حصہ ج: ذَلَاذِل کہتے ہیں: شَمِّرْ ذَلَاذِلَكَ لِهٰذَا الاَمْرِ: تم اس کام کے لئے کمربستہ ہو جاؤ۔ فَرَسٌ خَفِيفُ الذَّلَاذِلِ: ہلکی دم والا گھوڑا۔ لَحِقْنَا ذَلَاذِلَ من النَّاسِ: لوگوں میں جو پیچھے تھے ہم ان سے جا ملے۔

•ذَلَّ ـِ ذُلًّا و ذِلَّةً و مَذَلَّةً: ذلیل ہونا، حقیر ہونا، بے وقعت ہونا، کمزور ہونا۔ هو ذَلِيْلٌ و هي ذَلِيْلَةٌ ج: اَذِلَّاءُ و اَذِلَّةٌ و ذِلَال۔
ـــ له: کسی کے سامنے جھکنا، تابع ہونا۔
ـــ الدَّابَّةُ: جانور کا سدھا ہوا ہونا، اشارہ پر چلنے والا ہونا۔
ذَلَّ له الشيئُ: قابو میں آنا۔ کہتے ہیں: ذَلَّتْ لَه القَوَافِی: قافیے اس کے لئے آسان ہو گئے۔ هو و هي ذَلُوْلٌ ج: ذُلُلٌ۔ کہتے ہیں: سَقَاهُم الله ذُلُلَ السَّحَاب: اللہ ان پر ایسے بادل برسائے جن میں بجلی ہو نہ کڑک یعنی اللہ ان کا کام بغیر کلفت پورا کرا دیں۔ حدیث میں ہے: "اللّٰهُمَّ اسْقِنَا ذُلُلَ السَّحَابِ"
اَذَلَّ فُلانٌ: ذلیل ساتھیوں والا ہونا۔
ـــ فُلانًا: ذلیل کرنا، حقیر و ذلیل پانا، بے عزتی کرنا۔
ذَلَّلَهُ: زیر کرنا، قابو میں کرنا، تابع بنانا (۲) نرم و ہموار کرنا (گھوڑے کو) سدھانا۔
ـــ الصِّعابَ: مشکلات پر قابو پانا۔
ذُلِّلَ الكَرْمُ: انگور کے خوشے نیچے لٹکا دیئے گئے۔ قرآن پاک میں ہے: "وَ ذُلِّلَت قُطُوفُها تَذْلِيلًا"
تَذَلَّلَ: مطاوع ذَلَّلَ: تابع ہو جانا، قابو میں ہو جانا، نرم و ہموار ہو جانا، انکساری کرنا، عاجزی اختیار کرنا۔
اِسْتَذَلَّهُ: اَذَلَّه۔ بے عزت کرنا، قابو میں کرنا
الذُّلُّ: کمزوری، نرمی (۲) بے عزتی۔
الذِّلُّ: الذُّلُّ۔
ـــ من الطَّرِيق: کثرت آمد و رفت سے ہموار ہونے والا راستہ ج: اَذْلَالٌ۔
دَعْهُ على اَذْلَالِه: وہ

جیسا ہے ایسا ہی رہنے دو۔

اَذَلَّال النَّاس: حقیر، بے وقعت لوگ (۲) سب سے آخری یا پیچھے کے لوگ ہے۔

الذَّلُوْلُ: مسکین و فرماں بردار، قابو میں آیا ہوا۔ کہتے ہیں: رَکِبُوْا کُلَّ صَعْبٍ و ذَلُوْلٍ فِی اَمْرِهِمْ: انھوں نے اپنے معاملہ میں ہر دشواری کا سامنا کیا اور اس پر قابو پایا (۲) ہموار راستہ۔ قرآن پاک میں ہے: "فَاسْلُکِی سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا" (۳) سدھایا ہوا جانور۔

الذَّلِیْلُ: بے وقعت، بے عزت، ذلیل و حقیر، کمزور۔ بَیْتٌ ذَلِیْلٌ: وہ مکان جس کی چھت زمین سے قریب ہو۔ ج: اَذِلَّۃ۔

المُذَلَّلُ: ہموار (طَرِیْقٌ مُذَلَّلٌ) شَجَرَۃٌ مُذَلَّلَۃٌ: سب کے کام آنے والا درخت، جس کے پھل سب کھا سکیں۔

ذ ـــــــ م

۔ذَمَرَ الاَسَدُ ـُ ذَمْرًا: شیر کا دہاڑنا، چنگھاڑنا۔

ـــ فُلانٌ: غضبناک ہونا، غصہ میں بھرنا حدیث میں ہے: "فَجَاءَ عُمَرُ ذَامِرًا"

ـــ النَّارُ: آگ روشن ہونا، آگ روشن کرنا۔

ـــ فُلانًا علی الاَمْرِ: کسی کام میں محنت کے لئے اکسانا۔

ذَمَّرَه: اکسانا، ہمت دلانا، حوصلہ افزائی کرنا۔ حدیث میں ہے: "اَلَا وَاِنَّ الشَّیْطَانَ قَدْ ذَمَّرَ حِزْبَه"

ـــ الاَمْرَ: قدر کرنا، قدر کی نگاہ سے دیکھنا۔

تَذَامَرُوْا: ایک دوسرے کو لڑائی کے لئے ابھارنا، ایک دوسرے کو ملامت کرنا صلاۃ الخوف کی حدیث میں ہے: "فَتَذَامَرَ الْمُشْرِکُوْنَ وَقَالُوْا: هَلَّا کُنَّا حَمَلْنَا عَلَیْهِمْ وَهُمْ فِی الصَّلٰوۃ"

تَذَمَّرَ: خود کو کسی گزشتہ بات پر ملامت کرنا (۲) غصہ میں بھر جانا۔

ـــ عَلَیْهِ: کسی کے ساتھ بری طرح پیش آنا اور دھمکی دینا۔

الذِّمَارُ: قابل حفاظت شے جس کا دفاع لازم ہو۔ جیسے بیوی یا اپنی آبرو وغیرہ هُوَ حَامِی الذِّمَارِ: وہ اپنے گھر یا اپنی آبرو کا محافظ ہے۔ هُوَ اَمْنَعُ ذِمَارًا مِنْكَ: وہ تم سے زیادہ خوددار و محافظ عزت ہے۔

الذَّمَارَۃُ: بہادری۔

الذِّمْرُ: بہادر (۲) خوش مزاج و دانشمند (۳) بڑا مددگار (۴) چالاک ج: اَذْمَارٌ

الذَّمْرَۃُ: آواز۔

الذِّمِّیْرُ: الذِّمْرُ ج: اَذْمَارٌ

المُذَمَّرُ: کندھا، گردن اور اس کے آس پاس کا حصہ۔ کہتے ہیں: بَلَغَ الاَمْرُ المُذَمَّرَ: معاملہ سنگین ہو گیا۔

المُذَمِّرُ: حاملہ اونٹنی کو ہاتھ لگا کر یہ جاننے والا کہ پیٹ میں نر ہے یا مادہ

۔ذَمَلَ البَعِیْرُ ـِ ذَمْلًا و ذَمِیْلًا و ذَمَلَانًا: اونٹ کا تیز و سبک چلنا هُوَ ذَامِلٌ و هِیَ ذَامِلَۃٌ ج: ذَوَامِلُ و هُوَ و هِیَ ذَمُوْلٌ ج: ذُمُلٌ و ذُمَّلٌ۔

ذَمَّلَه: تیز و سبک چال سے چلانا۔

۔ذَمَّ الاَنْفُ ـِ ذَمِیْمًا: ناک کی رینٹ بہنا۔

ـــ الوَجْهُ: چہرہ پر گرمی وغیرہ سے سیاہ دانے پیدا ہونا۔

ذَمَّ فُلانًا ـُ ذَمًّا و مَذَمَّۃً: برائی کرنا، عیب نکالنا۔ هُوَ مَذْمُوْمٌ و ذَمٌّ و ذَمِیْمٌ۔

اَذَمَّ: قابل مذمت کام کرنا۔

ـــ البِئْرُ: کنویں کا پانی کم ہو جانا۔

ـــ الدَّابَّۃُ: چوپائے کا سست رفتار رہنا یا پیچھے رہ جانا یا چلتے چلتے رک جانا۔ کہتے ہیں: اَذَمَّتِ الدَّوَابُّ بِالرَّکْبِ: چوپاؤں نے قافلہ کو پیچھے کر دیا (اپنی سست رفتاری سے) حضرت حلیمہ سعدیہ کی حدیث میں ہے: "فَخَرَجْتُ عَلیٰ اَتَانِی تِلْكَ فَلَقَدْ اَذَمَّتْ بِالرَّکْبِ"

ـــ المَکَانُ و نَحْوُه: قحط زدہ ہونا۔

ـــ بِکَذَا: حقیر و قابل مذمت سمجھنا۔

ـــ بِفُلانٍ: کسی کو مذموم و قابل مذمت بنا کر چھوڑنا۔

ـــ لِفُلانٍ علی فُلانٍ: کسی کے لئے کسی سے عہد لینا، ذمہ لینا۔

ـــ فُلانًا: پناہ دینا (۲) مذموم پانا۔ کہتے ہیں: بَلَوْتُه فَاَذْمَمْتُه: میں نے اسے آزمایا تو برا پایا۔

ذَمَّمَه: خوب مذمت کرنا، بہت زیادہ برائی کرنا۔

تَذَامُّوْا: ایک دوسرے کی برائی کرنا۔

تَذَمَّمَ: مذمت اور برائی سے بچنا اور اس سے شرم محسوس کرنا۔

ـــ لِصَاحِبِه: اپنے ساتھی سے کئے عہد کا پابند رہنا۔

ـــ بِفُلانٍ: کسی کو عہد و امان کا ذریعہ بنانا

اِسْتَذَمَّ اِلَیْهِ: کسی کے ساتھ ایسا فعل کرنا جس پر وہ اس کی مذمت کرے۔

ـــ بِفُلانٍ: کسی کو قابل مذمت بنا کر چھوڑنا۔

الاَذَمُّ : وہ جانور جو تھک کر کھڑا ہو جائے یا سست اور پیچھے رہ جائے ۔

الذَّامُّ : عیب ۔

الذِّمَامُ : عہد و پیمان (۲) امان و حفاظت (۳) ضمانت و کفالت (۴) حق (۵) حرمت و عزت ج: اَذِمَّةٌ ۔

الذَّمَامَةُ : الذِّمامُ ۔ شرم وحیا (۲) خوف ملامت و مذمت ۔ حدیث موسیٰ وخضر علیہما السلام میں ہے: "اَخَذَتْهُ مِن صَاحِبِهٖ ذَمَامَةٌ"۔

الذُّمَامَةُ : بقیہ ۔

الذِّمَامَةُ : الذِّمامُ ۔

الذَّمُّ : رَجُلٌ ذَمٌّ : برا آدمی ج: ذُمُومٌ (۲) عیب، مذمت، برائی، تنقید ۔

الذَّمَّةُ : ذمّ کا مصدر مرّۃ ۔ ایک دفعہ کی مذمت ۔

بِئْرٌ ذَمَّةٌ : کم پانی والا کنواں ۔ حدیث براء میں ہے: "فَاَتَيْنَا عَلٰى بِئْرٍ ذَمَّةٍ فَنَزَلْنَا فِيهَا" ج: اَذِمٌّ و ذِمَامٌ ۔

الذِّمَّةُ : عہد و پیمان، ذمہ داری، امان، حفاظت و ضمانت ۔ حدیث میں ہے: "المُسْلِمُونَ تَتَكَافَأُ دِمَاؤُهُمْ وَيَسْعٰى بِذِمَّتِهِمْ اَدْنَاهُمْ" (۲) قرض (۳) امن (۴) عزت وحرمت (۵) حق ۔ حدیث میں ہے: "فَاِنَّ مَنْ تَرَكَ صَلَاةً مَكْتُوبَةً مُتَعَمِّدًا فَقَدْ بَرِئَتْ مِنْهُ ذِمَّةُ اللهِ": جس نے قصداً فرض نماز چھوڑ دی اس سے اللہ بری الذمہ ہے ۔ اس کا اب کوئی حق نہیں (۶) فقہا کے یہاں ذمّہ اس مفہوم کا نام ہے جس کے ذریعہ انسان کسی حق کا مستحق یا اس کی ادائگی کا ذمہ دار ہوتا ہے ۔ جیسے کہا جائے فِي ذِمَّتِي لَكَ كذا : میرے ذمہ تمہارے لئے فلاں چیز ہے یعنی میں اس کے دینے کا پابند اور تم اسے لینے کے حق دار ہو ج: ذِمَمٌ ۔

اَهْلُ الذِّمَّة : اہل کتاب یا جو ان کے قائم مقام ہوں ان میں سے وہ لوگ جن کے ساتھ مسلمانوں نے کوئی معاہدہ کیا ہو اور اپنے ذمّہ ان کا کوئی حق قائم کیا ہو (یا دارالاسلام میں جزیہ دے کر رہنے والے غیر مسلم)

فِي ذِمَّتِه : اس پر واجب، اس کی ذمہ داری ہے ۔

عَلٰى ذِمَّتِي و فِي ذِمَّتِي : میری ذمہ داری پر ۔

بَرَّأَ ذِمَّتَه : اس نے اپنی ذمہ داری پوری کردی ۔ وہ بری الذمہ ہو گیا ۔

الذِّمِّيُّ : وہ شخص جس سے معاہدہ کر کے اس کے جان و مال عزت وآبرو اور مذہب کی حفاظت کا ذمہ لیا گیا ہو ۔ ھی ذِمِّيَّةٌ ۔

الذَّمِيمُ : برا، قابل مذمت، کم پانی والا کنواں (۲) ناک کی ریزش (۳) گرمی یا خارش سے منہ پر نکلنے والے سیاہ دانے یا چھوٹی پھنسیاں ۔ واحد : ذَمِيمَةٌ ۔ رات کو درختوں پر گرنے والی وہ شبنم جس پر مٹی جم گئی ہو ج: ذِمَامٌ ۔

الذَّمِيمَةُ : کم پانی والا کنواں (۲) ذاتی بیماری جو باہر نکلنے سے مانع ہو ۔ ج: ذِمَامٌ ۔

المُذِمُّ : رَجُلٌ مُذِمٌّ : بے حس وحرکت آدمی ۔ اَمْرٌ مُذِمٌّ : معیوب کام

المَذَمَّةُ : مذمت، برائی (۲) حق، عزت وحرمت ۔

قَضَى مَذَمَّتَه : اس نے اس کے ساتھ بھلائی کی تاکہ وہ اس کی مذمت نہ کرے ۔

اَخَذَتْنِي مِنْهُ مَذَمَّةٌ : اس کے قابل مذمت فعل سے ۔

رَجُلٌ ذُو مَذَمَّةٍ : لوگوں پر بوجھ بننے والا آدمی ۔

المُذَمَّمُ : مَكَانٌ مُذَمَّمٌ : عزت وحرمت والی جگہ ۔

• ذَمِهَ اليَوْمُ ـ ذَمَهًا : دن کا سخت گرم ہونا ۔

ـــ الحَرُّ : گرمی کا سخت ہونا ۔

ـــ الرَّجُلُ بالحَرِّ : آدمی کا گرمی کی شدت سے بوکھلا جانا ۔

اَذْمَهَتْهُ الشَّمْسُ : دھوپ کا کسی کو بوکھلا دینا، دماغ پگھلا دینا ۔

• ذَمِيَ المَذْبُوحُ ـ ذَمْيًا و ذَمَاءً و ذَمَيَانًا : ذبح کئے ہوئے میں حرکت باقی رہنا ۔

ـــ المَرِيضُ : بیمار کا حالت نزع میں ہونا اور اس کا دراز ہونا ۔

ـــ الرَّجُلُ و غَيْرُهُ : جلدی کرنا، تیز ہونا

ـــ الشَّيءُ : کسی چیز سے بدبو آنا ۔

ـــ الرَّائِحَةُ الكَرِيهَةُ فُلَانًا : بدبو کا کسی کو تکلیف دینا ۔

ـــ لِفُلَانٍ من كذا شَيْءٌ : حاصل ہونا ۔ کہتے ہیں : خُذْ منه ما ذَمَى لَكَ ۔

اَذْمَاهُ : مار کر لب دم کرنا (ذرا سی رمق چھوڑ دینا) ۔

اِسْتَذْمَى الشَّيءَ : طلب کرنا، چاہنا ۔

ـــ ما عِندَ فُلَانٍ : کسی کے پاس کوئی چیز تلاش کر کے لے لینا ۔

الذَّمِيُّ : بدبو ۔

الذَّمَاءُ : مذبوح وغیرہ میں باقی ماندہ روح (زندگی کی رمق) کہاوت ہے: هو اَطْوَلُ ذَمَاءً مِنَ الضَّبِّ :

اس کا دم گوہ سے بھی زیادہ دیر تک اٹکا رہا۔ یعنی وہ بہت سخت جان ہے (۲) بے دل کی مضبوطی۔
المَذْمَاةُ: شکار جس میں تیر لگنے کے بعد جان باقی رہے۔

ذ ــــ ن

• ذَنَبَه ـِ ذَنْبًا: دم پر مارنا (۲) پیچھے چلنا اور دم کی طرح لگے رہنا، نشان قدم نہ چھوڑنا۔ السَّحَابُ يَذْنِبُ بَعْضُه بَعْضًا: بادل ایک دوسرے کے پیچھے لگے رہتے ہیں۔
ـــ الأَرْضَ: زمین میں نالیاں بنانا۔
أَذْنَبَ: گناہ کرنا، جرم کرنا، غلطی کرنا، گناہ گار ہونا۔ هو مُذْنِبٌ۔
ذَنَّبَ: دم پھیلانا۔
ـــ الضَّبُّ: گوہ کا (شکار کیلئے اس کا پیچھا کیا جانے پر) دم بل سے باہر نکالنا اور منہ چھپالینا۔
ـــ البُسْرُ: نیم پختہ کھجور کا نیچے کی طرف سے پک جانا۔
ـــ الجَرادُ: ٹڈی کا انڈے دینے کیلئے اپنی دم کو زمین میں گاڑدینا۔
ـــ الحَارِشُ الضَّبَّ: شکاری کا گوہ کی دم کو پکڑنا۔
ـــ الشيءَ: دم لگانا، دم دار بنانا۔
ـــ العِمَامَةَ: عمامہ کا شملہ چھوڑنا۔
ـــ الكِتَابَ: کتاب میں تتمہ یا ضمیمہ لگانا
تَذَنَّبَ المُعْتَمُّ: عمامہ باندھنے والے کا شملہ چھوڑنا (شملہ دار عمامہ باندھنا)
ـــ عليه: کسی کے ساتھ بدسلوکی کرنا، زیادتی کرنا۔
ـــ الطَّرِيقَ ونَحْوَه: پچھلے حصے سے آنا۔
اسْتَذْنَبَ الأَمْرُ: پورا ہو جانا، قائم ہو جانا۔
اسْتَذْنَبَ الدَّابَّةَ: جانور کے چلتے وقت اس کی دم کے پاس رہنا
ـــ فلانًا وحَيَوانًا: پیچھے لگے رہنا، الگ نہ ہونا۔
ـــ فُلانًا: کسی کو مجرم وگنہگار پانا یا مجرم وگنہگار ٹھیرانا۔
الأَذْنَبُ: لمبی دم والا۔
الذِّنَابُ: ہر چیز کا پچھلا حصہ۔ کہتے ہیں: نَظَرَ اليه بِذِنَابِ عَيْنِه (۲) اونٹ کی دم کو باندھنے کی رسّی (جس کی وجہ سے وہ سوار کو دم سے آلودہ نہیں کرتا) (۳) زمین میں پانی اترنے کا راستہ۔
الذُّنَابَى: دم، کہتے ہیں: هُمْ ذُنَابَى فُلانٍ: وہ فلاں کے دم چھلے ہیں، پچھ لگو ہیں۔
الذُّنَابَةُ: تابع (۲) ہر چیز کا پچھلا حصہ (۳) وادی کا آخری سرا (جہاں پانی جاکر رک جاتا ہے) ج: ذَنَائِبُ۔
الذَّنْبُ: گناہ، جرم، غلطی۔
الذَّنَبُ: دم (۲) ہر چیز کا پچھلا حصہ کہتے ہیں: نَظَرَ اليه بذَنَبِ عَيْنِه: اس نے گوشہ چشم سے دیکھا (۳) کوٹے کا سرا۔
ضَرَبَ فُلانٌ بذَنَبِه: قائم ہونا، ثابت قدم ہونا۔
رَكِبَ ذَنَبَ الرِّيحِ: ہوا سے باتیں کرنا یعنی اتنا تیز دوڑنا کہ پکڑا نہ جاسکے۔
رَكِبَ ذَنَبَ البَعِيرِ: معمولی چیز جو مل جائے اس پر قناعت کرنا۔
اتَّبَعَ ذَنَبَ أَمْرٍ فَائِتٍ: گزشتہ بات پر کف افسوس ملنا۔
بَيْنَهُمَا ذَنَبُ الضَّبِّ: ان دونوں کے درمیان عداوت ہے۔
حَدِيثُه طَوِيلُ الذَّنَبِ: اس کی بات نہ ختم ہونے والی اور دراز ہے
وَلَّتْه الخَمْسُونَ ذَنَبَها ووَلَّى الخَمْسِينَ ذَنَبًا: پچاس سال کی عمر سے تجاوز کرنا۔
هو ذَنَبٌ لفُلانٍ: وہ فلاں کا تابع ہے، دم چھلا ہے، پچھ لگو ہے ج: أَذْنَابٌ وذِنَابٌ۔ هو من أَذْنَابِ النَّاسِ: وہ گھٹیا درجہ کا آدمی ہے۔
ذَنَبُ الثَّعْلَبِ: لومڑی کی دم کی شکل کا پودا۔
ذَنَبُ الثَّوْرِ: بیل کی دم کی شکل کا پودا۔
ذَنَبُ الخَيْلِ: گھوڑے کی دم کی شکل کا پودا جو تر زمین میں پیدا ہوتا ہے۔
الذُّنَبَةُ: وادی کا پچھلا سرا۔
الذَّنُوبُ: گھنی اور لمبی دم والا۔ يَوْمٌ ذَنُوبٌ: پرفتن دن (۲) بڑا ڈول (۳) حصہ۔ کہتے ہیں: لَه ذَنُوبٌ من كذا: اس کا فلاں چیز میں بڑا حصہ ہے۔ قرآن پاک میں ہے: "فَإِنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذَنُوبًا مِثْلَ ذَنُوبِ أَصْحَابِهِمْ" (۴) قبر (۵) بیٹھے کی چکتی کا گوشت ج: أَذْنِبَةٌ وذَنَائِبُ۔
الذُّنَيْبَاءُ: ایک قسم کی گھاس جو چاول کے ساتھ اُگ آتی ہے۔
الذُّنَيْبَةُ: پھولوں کی ایک قسم (۲) دم
المِذْنَبُ: لمبی دم (۲) بڑا چمچہ، کفگیر (۳) پانی کی نالی ج: مَذَانِبُ۔
المُذَنَّبُ: دم دار ستارہ (۲) دم دار۔
• ذَنَّ ـِ ذَنِينًا وذَنَنًا: بہنا، جیسے ذَنَّتِ العَيْنُ وذَنَّ الأَنْفُ۔
ـــ البَرْدُ: سردی کا سخت ہو جانا۔
ـــ في مِشْيَتِه: کمزوری کے ساتھ

چلنا۔ کہتے ہیں: مازالَ یَدِنُّ فی حاجَتِه: وہ برابر آہستگی کے ساتھ اپنی ضرورت میں لگا رہا۔

ذَنَّ ـَ ذَنَنًا: بہتی ہوئی ناک والا ہونا۔ هو اَذَنُّ و هی ذَنّاءُ ج: ذُنٌّ۔ اِمْرَأَةٌ ذَنّاءُ: وہ عورت جس کا حیض بند نہ ہوتا ہو۔ قَرْحَةٌ ذَنّاءُ: نہ بھرنے والا زخم۔

ذانَّ فُلانًا علی حاجَتِه: کسی سے اپنی ضرورت کا طالب ہونا۔

الذُّنانُ: ناک کی ریزش، رینٹ۔

الذُّنانَةُ: ضرورت (۲) بقیہ۔ کہتے ہیں: عَلَیه من دَیْنِه ذُنانَةٌ: اس پر اس کے قرض کا کچھ حصہ باقی ہے۔

الذَّنَنُ: گندگی (۲) گاد۔

الذَّنِینُ: الذنان۔

ذ ـــــ ه

• ذِهْ: واحد مؤنث کے لئے اسم اشارہ۔ اس کے شروع میں ھا بھی بڑھاتے ہیں جیسے هٰذِهٖ۔

• ذَهَبَ ـَ ذَهابًا و ذُهُوبًا و مَذْهَبًا: جانا (۲) گزرنا (۳) مرنا، مٹنا۔ جیسے: ذَهَبَ الاَثَرُ۔

ـــ به: کسی کے ساتھ جانا (۲) لے جانا، زائل کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ و تَرَكَهُمْ فی ظُلُماتٍ لا یُبْصِرُوْنَ"۔ ذَهَبَت به الخُیَلاءُ: غرور نے اس کا وقار ختم کر دیا۔

ـــ عنه: چھوڑنا۔

ـــ علیه کذا: بھول جانا۔

ـــ الیه: متوجہ ہونا، مناسب سمجھنا، رائے قائم کرنا، اختیار کرنا۔ ذَهَبَ الی قَوْلِ فُلانٍ: کسی کا قول لینا، اختیار کرنا۔

ذَهَبَ مَذْهَبَ فُلانٍ: کسی کا اتباع کرنا۔

ـــ فی الدِّیْنِ مَذْهَبًا: مذہب میں اپنی کوئی رائے قائم کرنا، بدعت جاری کرنا۔

ـــ الشیءُ فی الشیءِ: خلط ملط ہونا، رل جانا۔ هو ذاهِبٌ و ذَهُوبٌ۔

ـــ اَدْراجَ الرِّیاحِ: فنا ہونا۔

اَذْهَبَه: زائل کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ" (۲) روانہ کرنا، چلانا (۳) سونے کا ملمع کرنا۔

اُذْهِبَ فُلانٌ: حسن و جمال میں کامل ہونا۔

ذَهَّبَه: سونے کا پانی پھیرنا، ملمع کرنا۔

تَمَذْهَبَ بِمَذْهَبِ کذا: کوئی مسلک یا طریقہ اختیار کرنا۔

الذَّهَبُ: سونا ج: اَذْهاب و ذُهُوبٌ۔

الذَّهَبَةُ: سونے کا ٹکڑا۔

الذَّهَبِیَّةُ: وہ جہاز جس کے لنگر مستقل طور پر قیام کے لئے ڈال دیئے گئے ہوں۔

الذَّهِیبُ: سونے کا ملمع کیا ہوا۔

المَذْهَبُ: طریقہ، روش (۲) اصل (۳) عقیدہ (۴) مسلک، ایک دین اور مذہب کے ماننے والوں کے درمیان جو راہ ایک جماعت اپنا لیتی ہے وہ مسلک کہلاتا ہے جیسے: مسلک اہل سنت والجماعت مسلک اہل بدعت، اسلام کے اصحاب مذاہب چار امام ہیں۔ امام اعظم ابوحنیفہؒ امام شافعیؒ امام مالکؒ امام احمد ابن حنبل ہر ایک کے طریقہ اخذ واستنباط کا نام مذہب ہے۔ نیز اہل علم کے یہاں مذہب علمی اور فلسفی افکار و نظریات کا وہ مجموعہ ہے جو باہم مربوط ہو کر ایک منظم اکائی کی شکل اختیار کر لے۔

ذَهَبَ مَذْهَبًا حَسَنًا: اس نے اچھا طریقہ اختیار کیا۔

ما یُدْرَی لَهُ مَذْهَبٌ: اس کی اصل ہی معلوم نہیں ج: مَذاهِب۔

المُذْهَبُ: سونے کا ملمع کیا ہوا۔ فَرَسٌ مُذْهَبٌ: وہ گھوڑا جس کی سرخی پر زردی نمایاں ہو ج: مَذاهِب۔

المُذَهَّبُ: سونے کا ملمع کیا ہوا۔

المُذَهَّباتُ: زمانہ جاہلیت کے سات قصیدے جو معلقات کے بعد دوسرے درجہ میں شمار ہوتے ہیں۔

• ذَهِرَ فُوهُ ـَ ذَهَرًا: کالے دانتوں والا ہونا۔ هو اَذْهَرُ۔

• ذَهَلَه و عنه ـَ ذَهْلًا و ذُهُولًا: بھولنا، غافل ہو جانا، ذہن سے نکل جانا۔

ذَهِلَ ـَ ذُهُولًا: ہکا بکا ہو جانا، حواس باختہ ہونا، اوسان گم ہونا، ہوش اڑ جانا۔

ـــ الشیءَ و عنه: بھول جانا، غافل ہونا، ذہن سے نکلنا۔

اَذْهَلَه عن کذا: غافل کر دینا، ذہن ہٹا دینا۔

الذُّهْلُ من اللَّیلِ: رات کا حصہ۔

الذُّهُولُ: غفلت، بھول، حواس باختگی۔

الذّاهِلُ ج: غافل، حواس باختہ، ہکا بکا۔

المَذْهَلُ: سبب ذہول، سبب غفلت ج: مَذاهِل کہتے ہیں: لی مَشاغِلُ و مَذاهِلُ: میری مصروفیات بھی ہیں اور غافل رکھنے والی چیزیں بھی ہیں۔

الذُّهْلُولُ: عمدہ گھوڑا (۲) عمدہ آدمی ج: ذَهالِیلُ۔

• ذَهِنَ ـَ ذَهَنًا: ذہین و سمجھدار ہونا۔

ذَهِنَ الشیءَ: سمجھنا، عقل میں آنا۔ ھو ذَہِنٌ وھی ذَہِنَۃٌ۔
ذَھَنَ فِرْنَہ ــ ذَھْنًا: ذہانت میں اپنے مقابل پر فوقیت لے جانا۔
ذُھِنَ فُلَانٌ: کند ذہن ہونا۔ ھو مَذْھُوْنٌ۔
ذَھُنَ ــ ذَھَانَۃً: ذہین ہونا، سمجھدار ہونا۔
ذَاھَنَہٗ: ذہانت میں مقابلہ کرنا، سمجھ بوجھ میں کسی پر فوقیت لے جانا۔
اسْتَذْھَنَہٗ حُبُّ الدُّنْیا: دنیا کی محبت کا کسی کے ذہن کو خراب کر دینا۔
الذِّھْنُ: سمجھ، عقل، ذہن، حافظہ ج: اَذْھَان۔ بطور صفت بھی مستعمل ہے جیسے: فُلَانٌ ذِھْنٌ: فلاں ذہین و دانش مند ہے (۲) طاقت۔ کہتے ہیں: ما بِرِجْلِی ذِھْنٌ: میرے پیر میں طاقت نہیں ہے۔ علمی اصطلاح میں ذہن مختلف نفسیاتی احوال کو محسوس کرنے والی طاقت کا نام ہے نیز ذہن کا اطلاق تفکیر اور اس کے ضوابط پر بھی ہوتا ہے اور اسی طرح ادراک اشیا کی استعداد محض کا نام بھی ذہن ہے۔
الذَّھْنُ والذِّھْنُ: دونوں مصدر ہیں۔ سمجھ، دانائی، عقل، ذہانت۔
•ذَھَا ــ ذَھْوًا: تکبر کرنا، مغرور ہونا۔

ذ ــــــ و

•ذُوْ: والا، صاحب، مالک۔ یہ لفظ مضاف ہوکر استعمال ہوتا ہے۔ یہ اضافت اسم ظاہر کی طرف ہوتی ہے جو عموماً جنس ہوتا ہے اور ذو کے ذریعہ اس اسم جنس کو صفت بنایا جاتا ہے۔ جیسے: ذُوْ مَالٍ رَجُلٌ کی صفت ہے اور مال اسم ظاہر ہے اور جنس ہے اس کی طرف ذو کو مضاف کیا گیا ہے۔
ذُوْ فَضْلٍ میں بھی یہی صورت ہے۔ ظرف کی طرف بھی مضاف ہوتا ہے۔ جیسے: اَتَیْتُہٗ ذَا صَبَاحٍ وذَا مَسَاءٍ: یعنی میں اس کے پاس صبح کے وقت اور شام کے وقت آیا۔ نیز کہتے ہیں: جَاءَ مِن ذِی نَفْسِہٖ: وہ اپنی خوشی سے آیا۔ طَعَنَہٗ فَخَرَجَ ذُوْ بَطْنِہٖ: اس نے اس کے نیزہ مارا تو اس کی آنتیں باہر آگئیں۔
سَمِعْتُ ذَا فِیْہِ: میں نے اس کا کلام سنا۔ اس کا تثنیہ ذَوَا اور جمع ذَوُوْنَ آتی ہے۔
کبھی ذو (بنی طے کی لغت میں) بمعنی الَّذِیْ بھی آتا ہے جیسے شاعر کے قول: و بِئْرِیْ ذُوْ حَفَرْتُ وذُوْ طَوَیْتُ: میرا وہ کنواں جسے میں نے کھودا اور جسے میں نے پاٹا۔
یمن کے قدیم بادشاہوں کے القاب کے ساتھ بھی اس کو استعمال کیا جاتا تھا۔ جیسے: ذُوْ یَزَنٍ اور ذو الکَلَاعِ وغیرہ میں ج: اَذْوَاءٌ و ذُوُوْن۔
ذو الیَدِ اَحَقُّ: قبضہ والا زیادہ حقدار ہے۔
کَانَ ذٰلِکَ من ذِی قَبْلُ: یہ بات پہلے زمانہ میں یا پہلے سے تھی۔
ذُوْ اَلْفِ وَرَقَۃٍ: ایک سدا بہار پودا۔
ذو ثَلَاثِ حَبَّاتٍ: ایک سیب جیسا پھل جسے سڑنے کے بعد کھایا جاتا ہے۔
ذُوْ خَمْسَۃِ اَجْنِحَۃٍ: ایک نوکیلے پتوں والی بیل۔
ذو خَمْسَۃِ اَصَابِعَ: ایک متبرک پودا
ذو البَطْنِ: انتڑیاں۔
ذُوْ القَرْنَیْنِ: ایک زبردست فاتح کا نام جس کا ذکر قرآن پاک میں آیا ہے
ذُوْ الکِفْلِ: ایک پیغمبر علیہ السلام کا نام ان کا ذکر قرآن پاک میں انبیاء علیہم السلام کے ضمن میں آیا ہے۔ ان کے نبی ہونے میں اختلاف بھی ہے۔
ذُوْ النُّوْن: مچھلی والا حضرت یونس علیہ السلام جو مچھلی کے پیٹ میں تھے۔
ذَوُوْ: ذُو کی جمع۔ ذَوُوْ فُلَانٍ: عزیز و اقارب۔
ذَوُوْ الاَرْحَام: رشتہ دار۔
•ذَابَ الشَّحْمُ والثَّلْجُ ونحوھما ــ ذَوْبًا وذَوَبَانًا: چربی یا برف وغیرہ جمی ہوئی اشیا کا پگھلنا، گھلنا۔
ــ الجِسْمُ: دبلا ہونا، لاغر ہونا۔
ــ فُلَانٌ: سمجھدار ہونے کے بعد بیوقوف ہوجانا۔
ــ الشَّمْسُ: دھوپ تیز ہونا، سورج کی گرمی بڑھ جانا۔
ــ لِفُلَانٍ عَلَیْہِ حَقٌّ: حق ثابت ہوجانا
ــ الدَّمْعُ: آنسو بہنا۔
أَذَابَ عَلَیْھِم العَدُوُّ: دشمن کا یورش کرنا، حملہ کرنا۔
ــ المَالَ: دولت کو لٹانا۔
ــ الشیءَ: پگھلانا۔ کہتے ہیں: اَذَابَہٗ الھَمُّ والغَمُّ: رنج و غم نے اسے گھلا ڈالا۔
ــ حاجَتَہٗ: ضرورت پوری کرنا۔
ــ اَمْرَہٗ: معاملہ کو ٹھیک کرنا۔ کہتے ہیں: فُلَانٌ ما یَدْرِی اَیُخَثِّرُ اَمْ یُذِیْبُ: اسے پتہ نہیں کہ معاملہ کو بگاڑ رہا ہے یا ٹھیک کررہا ہے۔
ذَوَّبَہٗ: گھلانا، پگھلانا۔
ــ الغُلَامَ: لڑکے کے گیسو بنانا۔

استَذَابَه: پگھلوانا (۲) باقی رکھنا (۳) ضرورت پوری کرنا

الإِذْوَابُ: وہ مکھن جس کا گھی بنایا جا رہا ہو۔ جب برتن میں آگ سے اتار کر رکھ دیا جائے گا تو سَمْن (گھی) کہلائے گا۔

الإِذْوَابَةُ: الإِذْوَابُ۔

الذَّائِبُ: هو ذَائِبُ النَّفْس: وہ بھاری ہے (۲) گھلا ہوا، پگھلا ہوا، محلول۔

الذَّابُ: عیب۔

الذَّوْبُ: پگھلی ہوئی چیز (۲) خالص شہد (۳) سونے کا پانی۔

الذَّوْبَةُ: مصدر مرہ۔ ایک دفعہ پگھلانا (۲) حماقت۔ کہتے ہیں: به ذَوْبَةٌ: اس پر حماقت طاری ہے (۳) مال کا وہ حصہ جو آدمی بچا کر رکھتا ہے۔ حدیث میں ہے: "مَنْ أَسْلَمَ عَلَى ذَوْبَةٍ او مَأْثُرَةٍ فهي له" جو شخص مسلمان ہوا اور اس کے پاس بچا ہوا مال ہے تو وہ اسی کا ہے۔

المِذْوَبُ: پگھلانے کا برتن، کٹھالی ج: مَذَاوِبُ۔

المِذْوَبَةُ: المِذْوَبُ (۲) کفگیر، بڑا چمچہ ج: مَذَاوِبُ۔

المُذِيبُ: پگھلانے والا، حل کنندہ۔

•ذَاجَ ـُ ذَوْجًا: جلدی کرنا۔

ـــ المَاءَ: پانی پینا۔

•ذَاحَ ـُ ذَوْحًا: تیز چلنا یا سختی سے چلنا

ـــ الإبلَ و نَحْوَها: اونٹوں وغیرہ کو سختی سے ہانکنا۔

ـــ الشيءَ: منتشر کرنا، برباد کرنا۔

ذَوَّحَ الشيءَ: ذاحه۔

المِذْوَحُ: سختی برتنے والا۔

•ذَادَه ـُ ذَوْدًا و ذِيَادًا: ہٹانا، دفع کرنا، دھتکارنا، دفاع کرنا۔ کہتے ہیں: ذَادَ عَن حُرَمِه و وَطَنِه: اس نے اپنی عزت و آبرو اور اپنے وطن کا دفاع کیا۔ ذَادَ عنه الهَمَّ: اپنے غم کو دور کر دیا۔ ذَادَ الدَّوَابَّ عن المَوَارِدِ: چوپاؤں کو پانی کے گھاٹ سے کھدیڑ دیا۔ حدیث میں ہے: "وأمّا اخواننا بنو اُمَيَّة فقادةٌ ذَادَةٌ"۔

أَذَادَهُ: دفع کرنے یا دفاع کرنے میں مدد کرنا۔

ذَوَّدَ الدَّابَّةَ: چوپائے کو زور سے ہٹایا، دھکا دیا۔

الذَّوْدُ: تین سے دس تک کی اونٹوں کی قطار (مؤنث ہے) کہتے ہیں: خَمْسُ ذَوْدٍ وخَمْسٌ من الذَّوْدِ، حدیث میں ہے "لَيْسَ فيما دُونَ خَمْسِ ذَوْدٍ من الإبِلِ صَدَقَةٌ"۔ کہاوت ہے: "الذَّوْدُ إلَى الذَّوْدِ إبِلٌ" ایسی صورت میں کہا جاتا ہے جب تھوڑی چیز کو تھوڑی دوسری چیز کے ساتھ ملا دیا جائے اور وہ زیادہ ہو جائے ج: أَذْوَادٌ۔

المَذَادُ: چراگاہ۔

المِذْوَدُ: دفع کرنے کا ذریعہ یا آلہ (۲) زبان (۳) بیل کا سینگ (۴) زبردست دفاع کرنے والا۔ رَجُلٌ مِذْوَدٌ: وہ شخص جو اپنی آبرو کا زبردست محافظ ہو (۵) جانوروں کا تھان جہاں چارہ ڈالا جاتا ہے ج: مَذَاوِدُ و مَذَاوِيدُ۔

•ذَاطَهُ ـُ ذَوْطًا: اس طرح گلا گھونٹنا کہ زبان باہر نکل آئے۔

ـــ الإنَاءَ: برتن کو بھرنا۔

ذَاطَ ـ ذَيطَانًا: دیکھیے ذ ی ط۔

ذَوِطَ ـَ ذَوَطًا: چھوٹی ٹھوڑی والا ہونا۔

الأَذْوَط: چھوٹی ٹھوڑی والا۔

الذَّوْطَةُ: زرد پیٹھ والی مکڑی ج: أَذْوَاطٌ

الذَّوْطُ: معمولی درجہ کے لوگ۔

•ذَاعَ ـُ ذَوْعًا ماله: دولت کو تباہ و برباد کرنا۔

•ذَاقَ الطَعَامَ ـُ ذَوْقًا و ذَوَقَانًا و مَذَاقًا: ذائقہ چکھنا، چکھنا۔

ـــ العَذَابَ: سزا بھگتنا۔

ـــ النَّوْمَ: نیند کا مزہ لینا۔ کہتے ہیں: ما ذُقْتُ نَوْمًا: مجھے قطعاً نیند نہیں آئی۔

ـــ الشيءَ: تجربہ کرنا، پرکھنا۔ هو ذَائِقٌ و ذَوَّاقٌ (۲) محسوس کرنا۔ ذَاقَتْهُ يَدِي: اسے میرے ہاتھ نے محسوس کیا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَذَاقُوا وَبَالَ أَمْرِهِمْ"۔

أَذَاقَ فُلَانًا كذا: کسی کو چکھانا، مزہ بتانا

ـــ اللهُ الخَوْفَ: کسی پر خوف وغیرہ طاری کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَأَذَاقَهَا اللهُ لِبَاسَ الجُوعِ والخَوْفِ"۔

تَذَوَّقَ الطَّعَامَ: بار بار چکھنا، مزے لینا

ـــ طَعْمَ الفِرَاقِ: جدائی کا مزہ چکھنا۔ دَعْنِي أَتَذَوَّقُ طَعْمَ فُلَانٍ: مجھے فلاں کو آزمانے دو۔

اسْتَذَاقَ لَهُ الأمْرُ: کسی بات کا قبضہ اور دسترس میں ہونا، آسان ہونا کہتے ہیں: لا يَسْتَذِيقُ لِي الشِّعْرُ إلَّا فِي فُلَانٍ: فلاں شخص کے علاوہ کسی کے بارہ میں شعر کہنا میرے لئے آسان نہیں۔

ـــ الشيءَ: چکھنا، آزمانا۔

الذَّوَاقُ: ذائقہ، مزہ۔ ذَوَاقُهُ طَيِّبٌ:

اس کا ذائقہ اچھا ہے (۲) چکھی جانے والی چیز۔ کہتے ہیں: ماذُقتُ ذَوَاقًا: میں نے کچھ نہیں چکھا۔

الذَّوق: حواس خمسہ میں سے ایک حاسہ چکھنے کی قوت جو قدرت نے منہ میں پیدا کی ہے اور اس کا مرکز زبان ہے (۲) ادب اور فن میں ایسی مہارت یا ایسی معنوی حسی قوت کہ جو اچھی اور بری چیز کو پرکھ کر انبساط وانقباض کی کیفیت پیدا کرتی ہے (۲) اصابتِ رائے، لیاقت (۳) مذاق (۴) خواہش (۵) سلیقہ۔

قِلّةُ الذّوق: بے ذوقی، بدذوقی۔

حسنُ الذّوق للشِّعر: شعر کا سلیقہ اور اس کے رموز سے واقف۔

المَذاقُ: ذائقہ، مزہ۔ هو طَيِّبُ المَذاق: وہ خوش ذائقہ ہے، اس میں ذوق وسلیقہ ہے۔

•ذوّلَ ذالاً: حرف ذال لکھنا۔

الذّالُ: حروف ہجائیہ میں نواں حرف (مذکر ومؤنث دونوں طرح مستعمل ہے) (۲) مرغے کی کلغی ج: اَذوال۔

الذّولَقُ: دیکھئے (ذلق)

•ذوِيَ العُودُ وغيرُه ـِ ذَيًّا و ذُوِيًّا: مرجھانا، کملانا، سوکھ جانا (۲) کمزور ہونا۔

ـــ عُودُ فُلانٍ: بوڑھا ہونا۔ هو ذاوٍ وهي ذاوِيَةٌ۔

أذواهُ: مرجھا دینا، سکھا دینا، کمزور کر دینا۔

الذّواةُ: حنظل، خربوزہ اور انگور کا چھلکا ج: ذَوًى۔

ذ ـــــ ی

•ذيَّأهُ: ٹکڑے ٹکڑے کرنا، بوٹیاں کرنا (۲) گوشت کو پکانا کہ خستگی کی وجہ سے ٹوٹنے لگے۔

تَذَيَّأَ الجُرحُ: زخم کا بگڑ جانا۔ تَذَيَّأَت القِربةُ: مشکیزہ کے ٹکڑے ہونا۔

ـــ اللحمُ: گوشت کا پک کر خستہ ہو جانا کہ ٹوٹ کر گرنے لگے (۲) گوشت کے خراب ہونے کی وجہ سے ٹکڑے ہو جانا۔

ـــ وجهُه: چہرہ کا ورم آلود ہونا۔

ذِي و هٰذِي وهٰذِهِ: اسم اشارہ واحد مؤنث قریب کے لئے۔ یہ۔

ذَيْتَ ذَيْتَ یا ذَيْتِ وذَيْتُ: ایسا ایسا، ایسا ویسا۔ جیسے: قُلت له ذَيْتَ وذَيْتَ میں نے اس سے ایسا ایسا کہا۔ فَعلتُ ذَيْتَ ذَيْتَ: میں نے ایسا ایسا کیا۔

•ذاجَ ـِ ذَيجًا الماءَ: پانی پینا۔

ذَايَجه: کسی کے ساتھ پینا۔

•أذاخَ بالمكانِ: کسی جگہ کا طواف کرنا، گرداگرد گھومنا۔

ذَيَّخت النَّخلةُ: کھجور کے درخت میں قلم نہ لگنا اور پھل کے قابل نہ ہونا۔

الذِّيخُ: بہت بالوں والا نر بجو ج: أذياخٌ وذُيُوخٌ وذِيَخةٌ وهي ذِيخَةٌ ج: ذِيخاتٌ (۲) دلیر بھیڑیا (۳) عمدہ گھوڑا (۴) کھجور کا خوشہ (۵) غرور، بڑائی (۶) ایک سرخ رنگ کا ستارہ۔

المَذْيَخةُ: بھیڑیے۔

•ذارَهُ يَذارُ ذَيرًا: ناپسند کرنا۔

الذِّيرةُ: مٹی ملا ہوا گوبر۔

•ذاطَ في مشيِه ـِ ذَيطانًا: چلتے ہوئے مونڈھوں کو حرکت دینا (بدن پر گوشت زیادہ ہونے کی بنا پر)۔

•ذاعَ الخبرُ وغيرُه ـِ ذَيعًا وذُيوعًا وذَيَعانًا: شائع ہونا، پھیلنا، نشر ہونا هو ذائعٌ۔

ذاعَ في جلده جَرَبٌ: جسم میں خارش پھیل جانا۔

أذاعهُ وبه: شائع کرنا، نشر کرنا، اعلان کرنا، اناؤنس کرنا، پھیلانا۔ قرآن پاک میں ہے: "اذا جاءهُم أمرٌ مِّنَ الخوفِ او الجوعِ اذاعوا به" (۲) لے جانا (۳) سب کا سب لے لینا، ختم کر دینا۔

ـــ السِّرَّ: راز کھولنا۔

ـــ بالراديو: ریڈیو سے نشر کرنا۔

الإذاعةُ: نشریہ، اعلان، اناؤنسمنٹ، شہرت، اشاعت۔

الإذاعةُ: ریڈیو، ریڈیو نشریہ، براڈ کاسٹنگ۔

مَحطّةُ الإذاعةِ: ریڈیو اسٹیشن۔ دارُ الإذاعةِ

اذاعة (راديو) عموم الهند: آل انڈیا ریڈیو۔

إذاعات: افواہیں

ذائعٌ: عام، شائع۔ ذائعُ الصِّيت: شہرت یافتہ

المِذياعُ: ریڈیو (سیٹ) ذریعہ اور آلۂ نشر۔ ڈھنڈورچی، بھونپو، وہ شخص جو ہر بات کو پھیلاتا ہو اور اس کے پیٹ میں نہ پچتی ہو (۲) میکروفون ج: مَذَاييعُ۔

المُذيعُ: اعلانچی، اناؤنسر، نشر کرنے والا۔

•الذَّيفانُ والذِّيفانُ: سم قاتل۔

•ذالَ ـِ ذَيلاً: دم دار ہونا (۲) لمبی دم والا ہونا (۳) دم کو پھیلانا یا کھینچنا

ـــ فُلانٌ: مٹکنا، اتراتے ہوئے چلنا، تکبر سے دامن گھسیٹتے ہوئے چلنا۔

ذالَ بذَنبه: دم کو اوپر اٹھانا۔

ـــ بثوبه: کپڑے کو کھینچنا۔

ذَالَ الی فُلَانٍ: کسی سے بے تکلف ہونا۔
ـــ الشیُ: حقیر و معمولی ہونا۔ ذَالَتِ الفَرَسُ و ذالَتِ المَرْأَةُ: گھوڑے یا عورت کا لاپروائی کی وجہ سے دبلا ہو جانا
ذالتْ حَالُه: حالت خراب ہونا، خستہ ہونا
أَذَالَه: دم لگانا، دم دار بنانا (۲) دم کو لمبا کرنا۔ أَذَالَتِ المرْأَةُ قِنَاعَهَا: عورت کا گھونگھٹ کو دراز کرنا (۳) کثرت استعمال سے فرسودہ کرنا، حقیر و بے قیمت بنا دینا۔ کہتے ہیں: أَذَالَ فَرَسَه وامْرَأَتَه وغُلَامَه
حدیث میں ہے: " نَهَى النَّبيُّ صَلَّى اللّٰهُ عليه وَسَلَّم عن إِذَالَةِ الخَيْلِ "
ـــ مَالَه: مال کو فضول خرچ کرنا، لٹانا
ذَيَّلَه: دم لگانا، دم دار بنانا، دم کو لمبا کرنا، بہت لمبا کرنا۔
ـــ الكِتَابَ: کتاب پر حاشیہ لکھنا، نوٹ لکھنا۔
ـــ الكَلَامَ: کلام میں تتمہ لگانا۔

ذَيَّلَه فی كلَامِه: گفتگو میں بے تکلف ہونا وقار باقی نہ رکھنا۔
تَذَايَلَت حَالُه: حال پتلا ہونا، پست ہونا، شکستہ ہونا۔
تَذَيَّلَت الدَّابَّةُ: چوپائے کا دم کو ہلانا۔
ـــ فُلَانٌ: غرور و اتراہٹ سے دامن گھسیٹنا (۲) بے وقار ہونا۔
ـــ الی فُلَانٍ: کسی سے بے تکلف ہونا

التَّذْيِيلُ: حاشیہ، تتمہ، ضمیمہ، علم معانی میں اس جملہ کو کہتے ہیں جو پہلے جملے کے ہم معنی ہو اور اسے تاکید کے لئے لایا جائے۔
الذَّيْلُ: دُم (۲) ہر چیز کا آخری حصہ، کنارہ (۳) کپڑے کا دامن، نچلا حصہ (۴) ریت پر ہوا سے بنی ہوئی لکیر (۵) حاشیہ، تتمہ، ضمیمہ ج: أَذْيَالٌ و ذُيُولٌ۔
فُلَانٌ طَوِيلُ الذَّيْلِ: مال دار
هو فی ذَيْلٍ ذَائِلٍ: وہ ذلیل ہے

ذَيْلُ الصَّحِيفَة: اخبار کا نچلا حصہ، آخری صفحہ۔
حَامِلُ الذَّيْلِ: دامن بردار۔
طَاهِرُ الذَّيْلِ: پاک دامن۔
مَقْطُوعُ الذَّيْلِ: دم بریدہ۔
ذَيْلِيٌّ: دم سے متعلق، حاشیہ یا تتمہ سے متعلق۔
قِصَرُ الذَّيْلِ: کوتاہ دامنی، کسی کام کی تکمیل نہ ہونے کے وقت بولا جاتا ہے
الذَّيَّال: لمبی دم والا (۲) ناز و انداز سے چلنے والا۔
الذَّيَّالُ بالثَّوب: کپڑے کو گھسیٹنے والا، مغرور آدمی۔
المُذَيَّلُ: دم دار (۲) حاشیہ دار، مع ضمیمہ و تتمہ۔

• ذَامَه ـِـ ذَيْمًا و ذَامًا: نقص نکالنا برائی کرنا۔ هو مَذِيمٌ۔
الذَّامُ: عیب۔ کہاوت ہے: لا تَعْدَمُ الحَسْنَاءُ ذَامًا: کوئی حسینہ عیب سے پاک نہیں ہے۔
الذِّيمُ: الذَّامُ۔

بابُ الرَّاء

•الرَّاءُ : حروف ہجائیہ کا دسواں حرف .

ر ـــــ أ

•الرّاتین : ایک قسم کا گوند جسے تانبے وغیرہ کا ٹانکا لگانے میں استعمال کیا جاتا ہے .

•راتینج : ایک گوند نما مادہ جو بعض درختوں کو چیرتے وقت نکلتا ہے . اس میں تیل اور گوند ملا ہوا ہوتا ہے .

•راوَند : ایک دست آور گھاس .

•رَأَبَت الأرضُ ـ رَأْبًا : زمین کی روئیدگی کا کاٹنے کے بعد دوبارہ سرسبز ہونا .

ـــ الإناءَ : پھٹن یا ترخ کو درست کرنا ، مرمت کرنا .

ـــ الصَّدْعَ : دراڑ یا شگاف کو بھرنا .

ـــ بَيْنَ القَوْمِ : لوگوں میں صلح کرانا ، اختلاف کی خلیج پاٹنا .

ـــ الشیءَ : اکھٹا کر کے آہستہ سے باندھنا ھو رَائِبٌ و رَأَّبٌ و مِرْأَبٌ .

الرِّئَابَةُ : ٹانکا لگانے کا کام ، درز بند کرنا .

الرُّؤْبَةُ : برتن کی پھٹن میں لگایا جانے والا کسی چیز کا ٹکڑا ، سوراخ بند کرنے کا مسالا ، پیوند (۲) رات کا گزرا ہوا حصہ (۳) حاجت

المِرْأَب و الرَّأَّب والرَّائِب : ٹانکا لگانے والا ، اصلاح کرنے والا .

•رَأْبَلَ : ایک پہلو پر اس طرح جھک کر چلنا جیسے کسی چیز کو لینے کا قصد ہو .

تَرَأْبَلَ : چوری سے کام کرنا ، چور بننا .

ـــ القومُ : لوگوں کا بغرت ائد کے حملہ آور ہونا .

الرِّئْبالُ : شیر (۲) خبیث بھیڑیا . لص

رِئْبالُ : نڈر اور شر پر آمادہ چور (۳) وہ شخص جسے اس کی ماں نے تنہا جنا ہو (یعنی وہ اپنی ماں کا اکیلا ہی ہو) (۴) گھنا اور لمبا پودا ج : رَآبِيلُ و رَآبِلَةٌ .

•رَأَدَ الضُّحیٰ ـ رَأْدًا : وقت چاشت جس میں سورج بلند ہو گیا ہو اور دن چڑھ گیا ہو (۲) دن چڑھنا .

رَؤُدَ الغُصْنُ ـ رُءُودَةً : ٹہنی کا انتہائی نرم و نازک ہونا (۲) ٹہنی کا جھومنا (دائیں بائیں ہلنا) لہلہانا .

ارْتَأَدَتِ الفَتَاةُ : لڑکی کا نازو انداز سے چلنا .

تَرَأَّدَ الضُّحیٰ : رَأَدَ .

تَرَأَّدَ الغُصْنُ : ہلنا ، لہلہانا (دائیں بائیں حرکت کرنا) .

ـــ الحَيَّةُ : سانپ کا چلتے ہوئے جھومنا

ـــ الرِّيحُ : ہوا کا ادھر ادھر ہونا ، چلنا .

ـــ الرَّجُلُ فی قِيامِهِ : آدمی کا کھڑے ہوئے میں ہچکولے کھانا ، کانپنا .

رَائِدُ الضُّحیٰ : بوقت چاشت بلند سورج اور چڑھا ہوا دن .

الرَّأْدُ : فَتَاةٌ رَأْدٌ : خوبصورت و خوش خوراک لڑکی .

رَأْدُ الضُّحیٰ : رَائِدہ (۲) رَأْدُ اللَّحْیِ : ڈاڑھی کی جڑ ، ٹھوڑی کے نیچے ، کان کے نیچے جبڑے کی اٹھی ہوئی ہڈی ، ڈاڑھوں کی جڑ ج : أَرْآدٌ .

الرُّؤْدُ : غُصْنٌ رُؤْدٌ : سرسبز و تر و تازہ حال کی نکلی ہوئی شاخ (۲) پرشباب لڑکی ج : أَرْآدٌ (۳) صبر و سکون ، سنجیدگی (۴) داڑھی کی جڑ ، ڈاڑھوں کی جڑ (۵) شاخ کا کنارہ .

الرِّئْدُ : رِئْدُ الرَّجُلِ : ہم عمر آدمی ، ہم عمر عورت ج : أَرْآدٌ (۲) پودا (۳) نازک شاخ ج : رِئْدَانٌ .

الرَّأْدَةُ : پرشباب حسین لڑکی .

الرُّؤْدَةُ : پرشباب حسین لڑکی (۲) صبر و سکون ، سنجیدگی .

الرُّءُودَةُ : الرَّأْدَةُ .

•رَأْرَأَ : پتلی پھرا کر دیکھنا ، گھورنا .

ـــ المَرْأَةُ : عورت کا آئینہ دیکھنا .

ـــ المَرْأَةُ بِعَيْنَيْهَا : عورت کا آنکھوں کو چمکانا .

ـــ السَّحَابُ و السَّرَابُ : بادل اور سراب کا چمکنا .

ـــ بِالغَنَمِ : بکریوں کو ارار کہہ کر بلانا .

ـــ الحَيَوَانُ بِذَنَبِهِ : جانور کا دم ہلانا

•رَأَسَ فُلانٌ ـ رَآسَةً و رِيَاسَةً و رِئَاسَةً : بلند رتبہ ہونا (۲) بڑا بننا (بڑا بننے کے لئے خواہش رکھنا اور کسی کے مقابل آنا) ، صدر بننا ، افسر بننا ، لیڈر ہونا .

ـــ القَوْمَ و عَلَيْهِمْ : سربراہ بن جانا ، سربراہی کرنا .

ـــ فُلانًا رَأْسًا : سر کو زخمی کرنا . ھو مَرْؤُوسٌ و رَئِيسٌ .

رُئِسَ رَأْسًا : سر میں تکلیف ہونا ، دردسر کا مریض ہونا . ھو مَرْءُوسٌ .

رَئِسَ ـَ رِآسًا : بڑے سر والا ہونا۔ ھو أَرْأَسُ و ھی رَأْسَاءُ ج: رُؤْسٌ۔

رَاءَسَ : لڑائی میں پیچھے رہنا۔

رَأَّسَهُ عَلَيْهِم : کسی کو لوگوں کا سربراہ بنانا، سردار بنانا، لیڈر بنانا، افسر بنانا۔

رَأَّسَ القَلَمَ : قلم کی نوک بنانا۔

ـــ الكِتَابَ : کتاب وغیرہ پر عنوان لگانا

ارْتَأَسَ عَلَيْهِم : سردار بننا، سربراہ ہونا، صدر ہونا، لیڈر ہونا۔

تَرَأَّسَ عَلَيْهِم : أَرْتَأَسَ۔

ـــ الشيءَ : اوپر سے پکڑنا۔

ـــ الاجتماعَ وغيرَه : جلسہ وغیرہ کی صدارت کرنا۔

الرَّائِسُ : وادی کا سرا (۲) والی، نگران کار (۳) بڑھتا ہوا بادل (۴) وہ بڑا شکاری کتا جس سے شکار میں کتے آگے نہ بڑھتے ہوں ج: رَوَائِس۔

الرِّئَاسُ : رِئَاسُ السَّيْف : تلوار کا دستہ (۲) کسی معاملہ کا اولین حصہ۔

الرِّئَاسَةُ : صدارت، سربراہی، لیڈری، افسری، سرداری۔

الرَّأَّاسُ : سری (جانوروں کے سر) بیچنے والا۔

الرَّأْسُ : ہر چیز کا بالائی حصہ، چوٹی، سرا (۲) سر (۳) دل (۴) دماغ (۵) سردار قوم، سربراہ (۶) سری (جانور کا سر جسے پکایا جاتا ہے) (۷) نوک (۸) کنارہ (۹) ابتدائی حصہ (۱۰) ایک فرد۔ کہتے ہیں : عندَه رَأْسٌ من الغَنَم : اس کے پاس ایک بکری ہے۔ عندَه خَمْسَةُ أَرْؤُسٍ : اس کے پاس پانچ عدد بکریاں ہیں ج: رُءُوسٌ و أَرْؤُسٌ۔

رَأْسُ السَّنَةِ و الشَّهْرِ : سال یا مہینہ کا پہلا دن۔

على الرأسِ و العَيْن : بڑی خوشی سے

وُلِدَ على رأسِ اخيه : وہ اپنے بھائی کے فوراً بعد پیدا ہوا۔

من تحتِ راسِه : اسکی ذمہ داری پر

رَأْسُ العَمُود : کالم کا بالائی حصہ۔

ـــ القوم : سردار قوم، لیڈر۔

رَأْسٌ برأْسٍ : برابر، مساوی طور پر

رَأْسًا : براہ راست۔

رَأْسًا على عَقِبٍ : الٹا، اوندھا۔

رَأْسِيٌّ : عمودی شکل کا۔

رَأْسُ مَالٍ : سرمایہ، اصل رقم۔

الرَّأْسَمَالِيَّة : سرمایہ داری، ایک اقتصادی نظام جو دولت کی شخصی ملکیت کے نظریہ پر قائم ہے۔

الرَّأْسمالِيُّونَ : سرمایہ دار لوگ، سرمایہ دارانہ نظام کے حامل۔

الرُّؤَاسُ : بڑے سر والا۔

الرُّؤَاسِيُّ : الرُّؤَاسُ۔

الرَّئِيسُ : سردار قوم، صدر، سربراہ، افسر، نگراں، چیف ج: رُؤَسَاءُ۔

رَئِيسُ الإدَارَة : ذمہ دار دفتر، چیف ایگزیکٹو، منتظم اعلیٰ۔

رَئِيسُ أَرْكَانِ الحَرْب : چیف آف اسٹاف، فوج کا اعلیٰ کمانڈر۔

رَئِيسُ البَلَدِيَّة : چیرمین، افسر بلدیہ

رَئِيسُ المَدْرَسة : مہتمم، ناظم۔

رَئِيسُ الجَامِعَة : چانسلر یونیورسٹی۔

رَئِيسُ القسم : صدر شعبہ۔

رَئِيسُ الوُزَرَاء : وزیر اعظم۔

رَئِيسُ العِصَابَة : گروہ کا سردار۔

رَئِيسِيٌّ : صدارتی، صدر سے متعلق، بنیادی، اہم، اول۔ البَابُ الرَّئِيسِيُّ : صدر دروازہ۔ الشارِعُ الرَّئيسيُّ : مین روڈ، شارع عام۔

الأَعْضَاءُ الرَّئِيسِيَّةُ : وہ بنیادی اعضاء جسم جن میں سے کسی ایک کے فقدان سے انسان کا زندہ رہنا مشکل ہے یہ قلب، دماغ، جگر، پھیپھڑے اور گردے ہیں۔

المَسْأَلَة الرَّئِيسِيَّةُ : بنیادی مسئلہ

الرَّيِّسُ : الرَّئِيسُ۔

المِرْآسُ : دوڑ میں گھوڑوں سے آگے نکلنے والا (۲) برابر والے گھوڑوں کے سر پر کاٹنے والا گھوڑا ج: مَرَائِيسُ

المَرْؤُوسُ : ماتحت۔ ضد: رئیس محکوم۔

المَرْؤُوسِيَّةُ : ماتحتی۔

• رَأَفَ به ـَ رَأْفَةً : کسی پر مہربان ہونا، شفقت کرنا۔ ھو رَائِفٌ۔

رَئِفَ به ـَ رَأَفًا : رَأَفَ ھو رَئِفٌ۔

رَؤُفَ ـُ رَأْفَةً ورَآفَةً : رَأَفَ۔ ھو رَؤُوفٌ و رَؤُفٌ۔

تَرَاءَفُوا : ایک دوسرے پر رحم کرنا۔

تَرَأَّفَ به : کسی کے ساتھ شفقت کا معاملہ کرنا، مہربانی کرنا۔

اسْتَرْأَفَهُ : رحم وکرم کی درخواست کرنا، طالب رحم وشفقت ہونا۔

الرَّأْفَةُ : رحم، مہربانی، شفقت۔

الرَّؤُوف : انتہائی شفیق، بڑا مہربان۔

• أَرْأَلَت النَّعَامَةُ : شترمرغ کا بچہ والا ہونا۔ ھی مُرْئِلٌ۔

رَاءَلَ : جلدی کرنا، تیزی دکھانا۔

اسْتَرْأَلَ الرَّأْلُ : شترمرغ کے بچہ کا بڑا ہو جانا۔

ـــ النَّبَاتُ : پودے کا لمبا ہو جانا۔

الرَّأْلُ : شترمرغ کا بچہ (۲) شترمرغ کا یک سالہ بچہ ج: أَرْؤُلٌ و رِئَالٌ

الرَّاؤُل : جانور کے دانتوں کی زیادتی، جانور کا لعاب دہن۔

الرُّؤَالُ : جانور کا لعاب دہن۔

•رَأَمَ ۔ الإِنَاءَ رَأْمًا: ٹانکا لگانا، مرمت کرنا۔
ـــ الحَبْلَ: رسّی کو مضبوط بٹنا۔
رَئِمَ الجُرْحُ ۔ رَأْمًا: زخم کا بھر جانا
ـــ الأُنْثَى وَلَدَهَا: مادہ کا اپنے بچہ سے محبت کرنا اور اس سے الگ نہ ہونا۔
هي رَائِمَةٌ و رَائِمٌ و رَءُومٌ۔
کہاوت ہے: ظِئْرٌ رَءُومٌ خَيْرٌ مِن أُمٍّ سَئُومٍ: مہربان دایہ لاپرواہ ماں سے بہتر ہے، بے توجہی اور لاپرواہی کے موقع پر کہا جاتا ہے کہ تم سے غیر اچھا
ـــ الشيءَ: پسند کرنا، مانوس ہونا۔
أَرْأَمَها: مشفق و مہربان بنانا۔ کہاوت ہے: ثُكْلٌ أَرْأَمَها وَلَدًا: اولاد سے محرومی نے اسے لڑکے پر مہربان کر دیا۔
نیز: أَرْأَمَ النَّاقَةَ عَلَى وَلَدِهَا و عَلَى وَلَدِ غيرِها: اس نے اونٹنی کو اس کے بچہ پر اور دوسری اونٹنی کے بچہ پر مہربان و مشفق بنا دیا۔
ـــ الجُرْحَ: زخم کو علاج سے مندمل کرنا۔
ـــ الحَبْلَ: رسّی کو خوب بٹنا اور مضبوط کرنا
ـــ فُلانًا عَلَى الأَمْرِ: کسی کام کے لئے مجبور کرنا۔
رَاءَمَ الإِنَاءَ مُرَاءَمَةً: مرمت کرنا، ٹانکا لگانا۔
تَرَأَّمَتِ النَّاقَةُ: مہربان ہونا، اونٹنی کے دل میں بچہ کی محبت ہونا۔
ـــ فُلانًا: کسی پر رحم کرنا۔
الرَّأْمُ: اونٹ وغیرہ کے بچہ کی کھال جس میں بھوسہ بھرا ہوا ہو۔
وہ بچہ جس پر اس کی ماں کے علاوہ دوسرا جانور مہربان ہو ج: أَرْآم۔
الرِّئْمُ: سفید ہرن (۲) ہرن کا بچہ ج: أَرْآمٌ و آرَامٌ۔
الرِّئْمَةُ: ہرنی، حسین عورت کو حسن و نزاکت میں اس سے تشبیہ دیجاتی ہے۔
الرُّءْمَةُ: گوند وغیرہ چپکانے کا مسالا ج: رُءَمٌ۔
الرَّائِمُ و الرَّائِمَةُ: اپنے بچہ سے پیار کرنے والی اونٹنی۔
الرُّءَامُ: جانوروں کے منہ کا جھاگ۔
الرَّءُومُ: اپنے بچہ سے پیار کرنے والی اونٹنی
الرَّؤُومُ لِلضَّيْمِ: ذلت پر راضی ہو جانے والا
•رَأَى يَرَاهُ و يَرْآهُ رَأْيًا و رُؤْيَةً: آنکھ سے دیکھنا، ادراک کرنا (۲) رائے رکھنا، اعتقاد و گمان کرنا، مناسب سمجھنا (۳) تدبیر کرنا۔ کہتے ہیں: یا تُرَى و هَل تُرَى: کیا تیرا یہ گمان ہے، دیکھے کیا ہوتا ہے، کیا خیال ہے، کیا بات ہے؟ یہ تعجب کے وقت بولا جاتا ہے۔
أَرَأَيْتَ: مجھے بتاؤ تو سہی۔ أَلَمْ تَرَ: کیا تمہیں معلوم نہیں۔
ـــ فُلانًا: کسی کے پھیپھڑے پر مارنا، زخمی کرنا۔
ـــ الرَّايَةَ: جھنڈا گاڑنا۔
ـــ فِي مَنَامِهِ رُؤْيَا: خواب دیکھنا۔
ـــ فُلانًا عالِمًا: کسی کو عالم سمجھنا، گمان کرنا۔
ـــ الزَّنْدَ: چقماق سے آگ نکالنا۔
رُئِيَ رَأْيًا: پھیپھڑے پر زخم آنا۔
أَرْأَى: ذی رائے ہونا (۲) عقل مند ہونا (۳) پھیپھڑے کا مریض ہونا (۴) آئینہ دیکھنا (۵) آسیب زدہ ہونا، جن آنا (۶) ریاکاری کرنا، خلافِ حقیقت مظاہرہ کرنا (۷) بہت خواب نظر آنا (۸) دیکھتے وقت آنکھوں کو خوب ہلانا۔
أَرَى اللهُ بِفُلانٍ: کسی کے دشمن کو اس کا ایسا عیب بتانا جس سے وہ خوشی منائے۔
أَرَى فُلانًا المِرْآةَ: کسی کو آئینہ دکھانا۔ دیکھنے کے لئے آئینہ دینا۔
ـــ فُلانًا الشيءَ: کسی کو کوئی چیز دینا۔
ـــ وَجْهَ الصَّوَابِ: صحیح رخ یا راستہ دکھانا۔
رَاءَاهُ مُرَاءَاةً و رِءَاءً و رِيَاءً: کسی کے سامنے (خلاف حقیقت) صلاح و تقوی کا اظہار کرنا (۲) کسی سے مشورہ کرنا۔
ـــ فُلانٌ فُلانًا: کسی کو ملاقات کرنے کے وقت دیکھنا۔
رَأَّاهُ تَرْئِيَةً: کسی کو (خلاف واقعہ) خیر و تقوی کا حامل دکھانا (۲) آئینہ دکھانا
ارْتَأَى الشيءَ: دیکھنا (۲) غور کرنا، مناسب سمجھنا۔
ـــ فِي الأَمْرِ: غور و فکر کرنا
ـــ رَأْيًا فِي الأَمْرِ: کسی معاملہ میں کوئی رائے رکھنا، سوچنا۔
تَرَاءَى فُلانٌ: شیشہ وغیرہ میں اپنا منہ دیکھنا۔ کہتے ہیں: تَرَاءَى فِي المِرْآةِ و نَحْوِها۔
ـــ القَوْمُ: لوگوں کا ایک دوسرے کو دیکھنا۔
ـــ لَهُ: دیکھنے کی کوشش کرنا۔
ـــ لَهُ كَذَا: نظر آنا، مناسب معلوم ہونا۔
ـــ الشيءَ: دیکھنا۔ حدیث میں ہے: "تَرَائَيْنَا الهِلالَ بِذَاتِ عِرْقٍ" ہم نے مقام ذات العرق میں چاند دیکھا (۲) کسی چیز پر نظر ڈالنا کہ وہ دکھائی دیتی ہے یا نہیں (۳) کسی کو بوقت ملاقات دیکھنا۔
تَرَأَّى لَهُ: دیکھنے کی کوشش کرنا۔
ـــ فِي المِرْآةِ: شیشے وغیرہ میں دیکھنا۔
تَمَرْأَى فِي المِرْآةِ: آئینہ میں دیکھنا۔
اسْتَرْأَى بِالمِرْآةِ: آئینہ دیکھنا۔
ـــ الشيءَ: دیکھنا۔

اِسْتَرْأَی فلانًا: دکھلوانا، دیکھنے کے لئے کہنا (۲) مشورہ لینا (۳) ریاکار سمجھنا۔

الرَّایَۃُ: جھنڈا ج: رَایَات۔

الرَّأْیُ: رائے (۲) تجویز (۳) خیال و اعتقاد (۴) عقل (۵) تدبیر (۶) غور و فکر (۷) مشورہ (۸) نصیحت ج: آرَاءٌ (۹) اصولیوں کے نزدیک رائے قاعدہ مقررہ کے تحت احکام شرعیہ مستنبط کرنے کا نام ہے۔

رَأَیْتُہ رَأْیَ العَیْنِ: میں نے اسے بچشم خود دیکھا۔

الرِّیَاءُ والرِّئَاءُ: دکھاوا، تصنع، نفاق۔

الرِّئْیُ: شاندار کپڑا جسے اس کی خوبی دکھانے کے لئے پھیلایا جائے۔

رِئْیُ الشَّیْءِ: کسی چیز کا منظر، چہرہ (۲) حسین منظر۔ قرآن پاک میں ہے: "وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنْ قَرْنٍ هُمْ أَحْسَنُ أَثَاثًا وَرِئْيًا"

الرُّؤْیَا: خواب، رُؤًی۔

الرُّؤْیَۃُ: دیدار، آنکھ سے دیکھنا (۲) دل سے دیکھنا (۳) رمضان مبارک کی پہلی رات کو چاند دیکھنا۔ حدیث میں ہے: "صُومُوا لِرُؤْیَتِہِ" (۴) نظریہ۔ رُؤْیَۃُ القاصِی: ٹیلیویژن۔

الرِّئَۃُ: پھیپھڑا (عضو تنفس) وہ دو ہوتے ہیں

الرِّئَوِیُّ: پھیپھڑے سے متعلق۔ القَلْبُ الرِّئَوِیُّ: پھیپھڑے کے بعض امراض میں قلب کے دائیں جانب کا بڑا ہو جانا۔

الرَّئِیُّ: وہ شاندار کپڑا جس کا حسن دکھانے کے لئے پھیلایا گیا ہو (۲) موکل وہ جن جو انسان کو نامعلوم چیزوں کی خبر دیتا ہو (۳) سردار قوم۔ کہتے ہیں: ھُوَ رَئِیُّ قومہ (۴) بڑا سانپ۔

الرُّوَاءُ: بہار، رونق، ظاہری حسن و جمال (اس کی اصل رُءَاءٌ ہے) کہتے ہیں: امْرَأَۃٌ لَہا رُوَاءٌ: خوب رو عورت

المَرْأَی: منظر۔ کہتے ہیں: ھو منّی بمَرْأًی وہ میری نگاہوں کے سامنے ہے۔

المَرْآۃُ: المَرْأَی۔ کہاوت ہے: تُخْبِرُ عن مَجْهُولِهِ مَرْآتُهُ: اس کا ظاہر باطن کا پتہ دیتا ہے۔

المِرْآۃُ: آئینہ ج: مَرَاءٍ و مَرَایَا۔

المِرْآۃُ المِعْدِنِیَّۃُ: ایک آلہ جراحی (۲) دوربین جو سرجری میں استعمال کیجاتی ہے

المُرَائِی: ریاکار، منافق۔

ر ب

•رَبَأَ فُلانٌ ـَ رَبْئًا: بلند ہونا، بلندی پر پہنچنا (۲) کھانے کی مختلف اقسام جمع کرنا۔ کہتے ہیں: رَبَأَ فُلانٌ لِفُلانٍ (۳) بھاری قدموں سے چلنا، مشکل سے چلنا۔ رَبَأَ فی مِشْیَتِہ بھی کہا جاتا ہے

ـــ الأرْضُ: صاف اور بلند ہونا۔

ـــ بفلانٍ عن کذا: بلند کرنا، بے داغ قرار دینا، برائی سے الگ سمجھنا۔

رَبَأَ بنَفْسِہ عن کذا: خود کو کسی فعل سے الگ رکھنا۔

ـــ فی الأمْرِ: غور و فکر کرنا۔

ـــ الشَّیْءَ: بلند کرنا، اونچائی پر پہنچانا۔

ـــ المَالَ: مال کی حفاظت اور نگہداشت کرنا۔

ـــ القَومَ و لَهُم: لوگوں کا محافظ جاسوس بننا (جو اوپر چڑھ کر دشمن کو دیکھے اور اپنے لوگوں کو باخبر کرے) نگرانی کرنا۔

ما رَبَأْتُ رَبْأَہُ: میں نے اس کی کوئی پرواہ نہیں کی۔

رَابَأَہُ: کسی سے بچنا، احتیاط کرنا۔

ـــ فُلانٌ فُلانًا: ایک دوسرے کی حفاظت کرنا، نگاہ رکھنا۔

ارْتَبَأَ: بلند ہونا، بلندی پر پہنچنا۔

ارْتَبَأَ الجَبَلَ: پہاڑ پر چڑھنا۔

الرَّبِیءُ: پیش رو جو دشمن کا پتہ لگا کر اپنے لوگوں کو آگاہ کرتا ہے، ہراول دستہ ج: رَبَایَا۔

الرَّبِیئَۃُ: ہراول دستہ۔

المَرْبَأُ: اوپر سے دشمن کو دیکھنے کی جگہ، ٹاور ج: مَرَابِئُ۔

المَرْتَبَأُ: المَرْبَأُ۔

•رَبَّ الوَلَدَ ـُ رَبًّا: پرورش کرنا، نگہداشت کرنا، اشیاء ضروریہ (غذا وغیرہ دینا اور مضرتوں سے بچانا)، الفاعل رَابٌّ والمفعول مَرْبُوبٌ و رَبِیبٌ۔ مؤنث کے لئے تاء تانیث بڑھا دی جائے۔

ـــ القَومَ: سربراہی کرنا، قیادت کرنا۔ حضرت ابن الزبیرؓ سے حضرت ابن عباسؓ کی گفتگو میں ہے: "لأن یَرُبَّنِی بَنُو عَمِّی أحَبُّ إلَیَّ من ان یَرُبَّنِی غَیْرُهُم"

ـــ الشَّیْءَ: اکٹھا کرنا (۲) مالک ہونا (۳) ٹھیک کرنا (۴) مضبوط کرنا۔ جیسے رَبَّ الأمْرَ۔

ـــ النِّعْمَۃَ رَبًّا و رِبَابًا و رِبَابَۃً: نعمت کو بڑھانا اور محفوظ رکھنا۔

ـــ بالمکانِ: کسی جگہ جمے رہنا، الگ نہ ہونا

ـــ الدُّهْنَ: تیل کو عمدہ بنانا، خوشبودار بنانا۔

أَرَبَّتِ الرِّیحُ: ہوا کا چلتے رہنا۔ أَرَبَّتِ السَّحَابَۃُ: بادل کا برستے رہنا۔

ـــ بالمکان: مقیم رہنا، الگ نہ ہونا۔

رَبَّبَ الوَلَدَ و النِّعْمَۃَ: پرورش کرنا، محفوظ رکھنا۔

ـــ الثَّمَرَ: پھلوں کا مربا بنانا۔

ارْتَبَّ الوَلَدَ: رَبَّہ۔

ـــ علی فُلان: نعمتوں سے نوازنا۔

تَرَبَّبَ القَومُ: اکٹھا ہونا۔
—— الوَلَدَ: پرورش کرنا۔
—— الشیءَ: کسی شے کی ملکیت کا دعوی کرنا (تربّبَ الرَّجُلَ و الأَرضَ)۔
التَّربِیبُ: قوام کو پانی جلا کر گاڑھا کرنا۔
الرَّابُّ: سوتیلا باپ (ماں کا دوسرا خاوند)
الرَّابَّۃُ: سوتیلی ماں۔
الرَّبابُ: سفید بادل۔ واحد: رَبابَۃ (۲) ایک تار کا باجہ مثل سارنگی۔
الرِّبابُ: عہد و پیمان۔
الرِّبابَۃُ: الرِّبابُ (۲) تیروں کا مجموعہ گٹھا (۳) تیر باندھنے کی ڈوری۔
الرَّبُّ: پروردگار، اللہ تعالی کا نام غیر اللہ کے لئے اس کا استعمال بلا اضافت نہیں ہوتا (۲) پرورش کنندہ، مربّی (۳) مالک (۴) آقا، سردار (۵) نگراں (۶) منتظم (۷) انعام دہندہ (۸) اصلاح کنندہ ج: أَربابٌ و رُبُوبٌ۔
رَبُّ البَیتِ: صاحب خانہ، منتظم خانہ۔
الرُّبُّ: شیرہ (کھجور وغیرہ پکا کر تیار کیا ہوا)۔
رُبُّ السَّمنِ و الزَّیتِ: گھی یا تیل کا گاڑھا کیا ہوا (۲) دونوں کی سیاہ گاد، تلچھٹ ج: رُبُوبٌ و رِبابٌ۔
رُبَّ: حرف جر جو صرف نکرہ کو مجرور کرتا ہے اور زائد حرف کے حکم میں ہوتا ہے کسی لفظ سے متعلق نہیں ہوتا۔ اس کے آخیر میں مازائدہ لگا دیا جائے تو یہ اپنا عمل جر روک دیتا ہے اس وقت اسماء معرفہ اور افعال پر بھی داخل ہو جاتا ہے، کبھی اسے مخفف کر دیا جاتا ہے اور کبھی اس کے آخر میں تاء تانیث بھی لگا دی جاتی ہے۔ یہ کبھی تقلیل اور کبھی تکثیر کے لئے آتا ہے جس کی تعیین سیاق کلام سے حسب موقع کی جاتی ہے۔
—— رُبَّما و رُبَما: شاید، ممکن ہے، بعض اوقات، بسا اوقات۔
الرَّبَبُ: بہت سا پانی، آبِ کثیر، آبِ شیریں۔
الرُّبِّیُّ: احسان و انعام (۲) ضرورت (۳) مضبوط گرہ (۴) بکری جس نے بچہ جنا ہو یا جس کا بچہ مر گیا ہو ج: رُبابٌ (یہ جمع نادر ہے)۔
الرَّبّابُ: جماعت۔
الرَّبابَۃ: پرورش، عہد و پیمان، تیروں کا مجموعہ
الرُّبّانُ: جہاز کا کپتان (۲) پوری چیز کہتے ہیں: أَخَذَ الشیءَ بِرُبّانِہ۔
الرَّبّانِیُّ: اللہ والا، خدا پرست (۲) علم و عمل میں کامل۔ قرآن پاک میں ہے: "ولکِن کُونُوا رَبّانِیِّینَ بِما کُنتُم تُعَلِّمُونَ الکِتابَ"۔
الرَّبَّۃُ: رَبٌّ کی تانیث، صاحبہ، مالکہ۔ اضافت کے ساتھ جیسے: رَبَّۃُ البَیتِ (۲) بڑا مکان ج: رِبابٌ (۳) عورت کی مورتی۔
الرِّبَّۃُ: موسم گرما میں ہری رہنے والی گھاس یا نبات (۲) بڑا گروہ یا دس ہزار کی تعداد (۳) ایک پودا جس پر لوبیے جیسا پھل آتا ہے ج: رِبَبٌ و رِبابٌ و أَرِبَّۃٌ۔
الرُّبَّۃُ: بڑا گروہ ج: رِبَبٌ و رِبابٌ (۲) خوش گوار زندگی۔
الرُّبُوبِیَّۃُ: پرورش، شان و صفت باری تعالی (۲) آقائیت۔
الرِّبِّیُّ: لوگوں کا بڑا گروہ۔ قرآن پاک میں ہے: "وکَأَیِّن مِن نَبِیٍّ قاتَلَ مَعَہُ رِبِّیُّونَ کَثیرٌ" (۲) صابر و پرہیزگار عالم۔
الرَّبُوبُ: سوتیلا بیٹا (یعنی کسی کی بیوی کا وہ بچہ جو دیگر خاوند سے ہوا ہو) (۲) جنگلی گایوں کی قطار۔
الرَّبِیبُ: سوتیلا باپ یا بیٹا (۲) جس سے معاہدہ کیا گیا (۳) بادشاہ ج: أَرِبّاءُ و أَرِبَّۃٌ۔
الرَّبِیبَۃُ: سوتیلی ماں، سوتیلی لڑکی (جو دوسرے خاوند سے ہو) (۲) بچہ کی دایہ، انّا ج: رَبائِبُ۔
المِربابُ: بہت نباتات والی زمین، شاداب زمین۔
المَرَبُّ: المِربابُ (۲) جگہ (۳) قیام گاہ، ملاقات گاہ۔
المُرَبَّبُ: مُرَبًّا (۲) وہ شخص جس پر انعام کیا گیا ہو۔
المُرَبّی: دیکھئے (ر ب و)
•رَبَتَ الصَّبِیَّ ـِ رَبتاً: پرورش کرنا (۲) تھپکنا، تھپکی دے کر سلانا۔
رَبِتَ ـَ رَبَتاً: زبان بند ہو جانا۔
رَبَّتَ الصَّبِیَّ: بچہ کو تھپکی دینا، سلانے کے لئے تھپکنا۔
•رَبَثَہ عن حاجَتِہ و أَمرِہ ـُ رَبثاً: ضرورت وغیرہ سے روکنا، باز رکھنا۔ ھو رَبُوثٌ و رَبِیثٌ
رَبَّثَہ عن حاجتہ و أمرہ تربیثاً و تربیثۃً: باز رکھنا، روکنا۔
ارتَبَثَ القَومُ: منتشر ہونا۔
اربَثَّ القَومُ: شیرازہ بکھرنا۔ کہتے ہیں: اربَثَّ أَمرُھُم۔
تَرَبَّثَ فی سَیرِہ: رک رک کر چلنا
ارباثَّ: بند ہو جانا، رک جانا۔
الرِّبِّیثَی: مانع، رکاوٹ۔
الرَّبِیثَۃُ: رکاوٹ، قید۔ کہتے ہیں: فَعَلَ ذلِکَ لہ رَبِیثَۃً ج: رَبائِثُ۔ حدیث میں ہے: "تَعتَرِضُ الشَّیاطِینُ النّاسَ یومَ الجُمُعَۃِ بالرَّبائِثِ" جمعہ کے روز شیطان لوگوں کے پاس رکاوٹیں لے کر آتے ہیں۔
•رَبِجَ ـَ رَباجَۃً: کند ذہن ہونا۔

هو رَبِيْحٌ وهي رَبِيْحَة.

أَرْبَحَ : پست قد اولاد والا ہونا.

تَرَبَّحَ : کند ذہن ہونا، بے وقوف ہوجانا، پریشان ومتحیر ہوجانا.

ــــ الوالِدَةُ علی وَلَدِها : ماں کا اپنے بچہ میں مشغول ہونا اور اس کے باپ کے بعد دوسری شادی نہ کرنا.

الرَّابِحُ : بھرپور اور سیراب.

الرُّباحِیُّ : بھاری بھرکم (۲) دبیز اور ڈھیلا (۳) ڈینگ مارکرنے والا۔ شاعر کہتا ہے : وتَلْقاهُ رَباحِيًّا فَخُورًا.

• رَبِحَتْ تِجارَتُه ـَ رِبْحًا و رَبَحًا و رَباحًا : کاروبار کا نفع بخش ہونا، تجارت کا کامیاب ہونا، تجارت میں نفع اٹھانا. جیسے : رَبِحَ التَّاجِرُ فی تِجارَتِه.

أَرْبَحَتْ تِجارَتُه : تجارت کا نفع بخش ہونا.

ــــ فُلانًا علی بِضاعَتِه : کسی کو اس کے سامان پر نفع دینا. أَرْبَحَهُ بِبِضاعَتِه بھی کہتے ہیں.

رَابَحَه علی بِضاعَتِه : سامان پر کسی کو نفع دینا.

تَرَبَّحَ : نفع کمانا، نفع چاہنا (۲) متحیر ہونا

الرَّابِحُ : نفع بخش، نفع حاصل کرنے والا، کامیاب.

الرُّبَحُ : فروختگی کے لئے منگائے جانے والے اونٹ اور گھوڑے (۲) چربی (۳) اونٹ کے چھوٹے بچے. واحد رَابِحٌ (۴) اونٹ کا چھوٹا بچہ ج : رِباحٌ.

الرِّبْحُ : نفع، فائدہ، کامیابی، سود ج : أَرْباحٌ (۲) علم اقتصادیات میں اس فرق کو کہتے ہیں جو سامان کی لاگت اور اس کی فروختگی کی قیمت میں ہوتا ہے.

الرِّبْحُ الاِجْمالِيُّ : وہ تمام منافع جو مالک کاروبار صاحب عمل حاصل کرتا ہے.

الرِّبْحُ الصَّافي : خالص نفع، جو انتظامی اخراجات اور سرمایہ اصل کے سود کے بعد حاصل ہو.

الرِّبْحُ البَسِيطُ : سود مفرد.

الرِّبْحُ المُرَكَّبُ : سود مرکب.

الرَّبِيحُ : نفع بخش، کامیاب. مَتْجَرٌ رَبِيحٌ : کامیاب دوکان.

المُرابَحَةُ : (بَيْعُ المُرابَحَةِ) مال اصلی پر مقررہ اضافہ کے ساتھ بیع کرنا.

أَعْطاهُ مالَهُ مُرابَحَةً : کسی کو نفع کی باہمی تقسیم پر مال دینا

• رَبِخَ فی الرَّمْلِ ـَ رَبَخًا : ریت میں مشکل سے چلنا.

أَرْبَخَ الرَّمْلُ : ریت کا تہ بہ تہ ہونا.

ــــ فلانٌ : مشکلات میں پڑنا.

ــــ فُلانٌ فی الرَّمْلِ : ریت میں مشکل سے چلنا

تَرَبَّخَ : سست و ڈھیلا ہونا. تَرَبَّخَ فی مَشْيِه : ڈھیلا ہوکر چلنا.

الرَّبِيخُ (من الرِّجال) : موٹا اور ڈھیلا آدمی.

• رَبَذَ بالمَكانِ ـُ رَبْذًا و رُبُوذًا : قیام کرنا.

ــــ فُلانًا رَبْذًا : قید کرنا، روکنا.

ــــ التَّمْرَ : کھجور کو سکھانے کی جگہ پر اکٹھا کرنا.

ــــ الإِبِلَ : اونٹوں کو باڑہ میں بند کرنا

رَبِدَ ـَ رُبْدَةً : سیاہی مائل خاکی رنگ کا ہونا. مٹیالا ہونا. هو أَرْبَدُ وهي رَبْداءُ ج : رُبْدٌ

ارْبَدَّ : رَبِدَ.

ــــ وَجْهُهُ : چہرہ کا سرخ وسیاہی مائل ہونا (بوقت غضب)، خاکستری رنگ کا ہونا. عامٌ أَرْبَدُ : قحط کا سال.

داهِيَةٌ رَبْداءُ : سخت مصیبت.

تَرَبَّدَ : رَبِدَ.

ــــ الرَّجُلُ : چہرہ پر شکن پڑنا، ترش رو ہونا.

ــــ اللَّوْنُ : رنگ بدلنا.

ــــ السَّماءُ : آسمان کا ابر آلود ہونا.

ارْبادَّ : ارْبَدَّ.

الرُّبْدُ من السَّيْفِ : تلوار کا جوہر (۲) خوشنمائی، آب.

الرُّبْدَةُ : خاکستری رنگ.

الرَّبِيدُ : برتن میں تہ بہ تہ لگی ہوئی اور پانی چھڑکی ہوئی کھجوریں.

الرَّبِيدَةُ : الماری یا بکس جس میں کتابیں اور رجسٹر وغیرہ محفوظ کئے جائیں ج : رَبائِد.

أَرْبَدُ : خاکستری رنگ کا، مٹیالا، بھورا (۲) قحط کا سال (۳) شیر (۴) ایک زہریلا سانپ م : رَبْداء ج : رُبْدٌ

المِرْبَدُ : اونٹوں کا باڑا، عراق میں اونٹوں کا ایک بازار تھا جسے مِرْبَدُ البصرہ کہتے تھے اس میں عرب شعرا کا اجتماع بھی ہوتا تھا (۲) کھجور سکھانے کی جگہ وغیرہ ج : مَرابِد.

• رَبَذَ ـِ رَبْذًا : چلنے میں تیز قدم اور کام میں پھرتیلا ہونا.

أَرْبَذَ الثَّوْبَ أو الحَبْلَ : کاٹنا.

الرِّبْذانِيُّ : جھگی اور بسیار گو آدمی.

الرِّبْذَةُ : حائضہ عورت کا خرقہ، سنار کا زیورات صاف کرنے کا کپڑا، ہر قسم کی مشین یا پرزہ صاف کرنے کا کپڑا.

(عام طور پر مذکورہ تمام کاموں میں پرانے کپڑے کا ٹکڑا استعمال کیا جاتا ہے اسی کو عربی میں خرقہ اور اردو میں چیتھڑا کہتے ہیں (۲) ہر قسم کی گندی چیز (۳) نکما آدمی شیشی یا بوتل کی ڈاٹ ج : رِبَذٌ و رِباذٌ

الرَّبَذِيُّ: کمان کی تانت (۲) کوڑا۔
المِرْبَاذُ: جھکی، فضول گو۔
• الرَّبْرَبُ: ہرنوں کی ڈار، جنگلی یا پالتو گایوں کا ریوڑ ج: رَبَارِبُ۔
• رَبُزَ الكَبْشُ ـُـ رَبَازَةً: دنبے کا موٹا تازہ ہونا۔
ـــ الرَّجُلُ: سمجھ دار اور خوش مزاج ہونا هو رَبِيزٌ۔
رَبَّزَ القِرْبَةَ: مشکیزہ کو بھرنا۔
ارْتَبَزَ: اپنے فن میں ماہر و کامل ہونا۔
الرَّبِيزُ: اپنے فن کا ماہر۔
• رَبَسَه بيده ـُـ رَبْسًا: ہاتھ مارنا هو مَرْبُوسٌ و رَبِيسٌ۔
ـــ القِرْبَةَ و نَحْوَها: مشکیزہ وغیرہ کو بھرنا۔
ارْتَبَسَ: مخلوط ہو جانا (۲) گتھا ہوا یا ٹھکا ہوا ہونا۔
ـــ العُنْقُودُ: گچھے (خوشہ) کے دانوں کا گتھا ہوا ہونا۔
تَرَبَّسَ: آہستہ چلنا۔
ـــ فلانًا: کسی سے پرزور مانگ کرنا۔
ارْبَسَّ فُلَانٌ: کسی خطرناک زمین میں جانا، چلنا۔
ـــ أَمْرُ القَوْمِ: لوگوں کی حالت کمزور پڑ جانے کی وجہ سے شیرازہ بکھر جانا
الرِّبْسُ من الرجال: انتہائی چالاک آدمی (۲) بہت سا مال وغیرہ۔
الرَّبِيسُ: بہت سا مال وغیرہ (۲) فربہ دنبہ (۳) بھرا ہوا گچھا (۴) بہادر آدمی۔
الرُّبَيْسُ: أُمُّ الرُّبَيْسِ: اژدہا، سانپ (۲) بطور کنایہ مصیبت کو بھی کہتے ہیں (۳) ٹھوس اور ٹھکا ہوا گٹھیلا
الرِّيبَاسُ: چقندر جیسی ایک کھٹی میٹھی سبزی
الرُّبَيْسَاءُ: مصیبت ج: رُبَسٌ
• رَبِشَتِ الأَرْضُ ـَـ رَبَشًا: زمین کا مختلف رنگوں کی زیادہ گھاس والی ہونا، کہتے ہیں: رَبِشَتِ السَّنَةُ و رَبِشَ المَكَانُ: سال اور جگہ کا زرخیز ہونا۔
رَبِشَ الرَّجُلُ: مختلف رنگ والا ہونا۔ هو أَرْبَشُ وهي رَبْشَاءُ ج: رُبْشٌ۔
أَرْبَشَ الشَّجَرُ: درخت پر پتے آنا (۲) چنے جیسے پھل لانا، فالشَّجَرُ مُرْبِشٌ۔
الرَّبَشُ: کم عمروں کے ناخنوں میں ظاہر ہونے والی سفیدی۔
الأَرْبَشُ: مختلف رنگوں کا، مختلف رنگوں والی جگہ م: رَبْشَاءُ۔
• رَبَصَ بفُلانٍ ـُـ رَبْصًا: کسی کے لئے خیر یا شر کا منتظر رہنا (۲) گھات میں لگنا، تاک میں رہنا۔
رَبَصَ فُلَانًا أَمْرٌ: کسی کو کوئی بات اچھی یا بری پیش آنا۔
تَرَبَّصَ: ناجائز ذخیرہ کرنا۔
ـــ به: کسی کی گھات میں رہنا (۲) نقصان پہنچانے کے لئے تاک میں رہنا (۳) کسی کے لئے اچھائی یا برائی کا انتظار کرتے رہنا۔ قرآن پاک میں ہے: "هَلْ تَرَبَّصُونَ بِنَا إِلَّا إِحْدَى الحُسْنَيَيْنِ"
ـــ بِسِلْعَتِه الغَلَاءَ: اپنے سامان کے بھاؤ بڑھنے کا انتظار کرنا۔
ـــ عن كذا: کسی بات سے رک جانا
الرُّبْصَةُ: ملا جلا رنگ (۲) ادلتا بدلتا رنگ (۳) انتظار۔ کہتے ہیں: لي على هذا الأمر رُبْصَةٌ: مجھے اس معاملہ میں انتظار ہے۔
• رَبَضَتِ الغَنَمُ وغيرُها من الدَّوَابِّ ـِـ رَبْضًا و رُبُوضًا: بکری وغیرہ کا گھٹنوں کے بل بیٹھنا۔
رَبَضَ الأَسَدُ على فَرِيسَتِه: شیر کا اپنے شکار کو حملہ کر کے دبوچ لینا
ـــ القِرْنُ على قِرْنِه: اپنے ہم پلہ کو دبوچ لینا۔
ـــ بالمكانِ: قیام کرنا۔
ـــ فلانًا ـِـ رَبْضًا: کسی کی پناہ لینا
أَرْبَضَتِ الشَّمْسُ: دھوپ کا اتنا سخت ہونا کہ جانور گرمی کی شدت سے گھٹنوں کے بل بیٹھ جائیں۔
ـــ الرَّاعِي الغَنَمَ وغيرَها: چرواہے کا جانوروں کو بٹھا دینا۔
ـــ الشَّرَابُ القَوْمَ: شراب کا لوگوں کو زیادہ پینے کی وجہ سے مست اور بوجھل بنا کر زمین پر دراز ہونے کے لئے مجبور کر دینا۔ کہتے ہیں: أَرْبَضَهُمُ الإِنَاءُ: برتن نے ان کو سیراب کر دیا۔ حدیث ام معبد میں ہے: "أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم لما قال عندها دعا بإناءٍ يُرْبِضُ الرَّهْطَ": رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ام معبد کے یہاں قیلولہ فرمایا تو ایک ایسا برتن منگایا جو لوگوں کو سیراب کر دے
ـــ أَهْلَه: اہل و عیال کا خرچ اٹھانا۔
رَبَّضَ الرَّاعِي الغَنَمَ وغيرَها من الدَّوَابِّ: أَرْبَضَهَا۔
ـــ فُلانًا بالمكان: کسی جگہ پر جما دینا، ٹھہرا دینا۔
تَرَبَّضَ الكَبْشُ عن الغَنَمِ: دنبے کا بھیڑوں سے الگ ہو کر بیٹھنا، ضعف کی وجہ سے بیٹھ جانا۔
ـــ بالمكان: قیام کرنا۔
الرَّابِضُ: شیر (۲) بیمار (۳) مقیم۔ أَسَدٌ رَابِضٌ و رَجُلٌ رَابِضٌ۔ کہتے

یا کلبٌ جوّال خیرٌ من اَسدٍ
رَابِضٍ: گھومتا ہوا کتا بیٹھے ہوئے
شیر سے بہتر ہے (یعنی اس کا خطرہ کم ہے)
ج: رُبُوضٌ۔
الرَّابِضَۃ: چپٹی ناک ج: رَوَابِض۔
فلانٌ ما تقومُ رابِضتُه، ما
تقوم له رَابِضَۃٌ: فلاں کا تیر نشانہ
پر لگتا ہے یا وہ دیکھتا ہے تو نظر لگا
دیتا ہے۔
الرِّبْضُ: بیوی۔
الرَّبَضُ: بیوی یا ماں، بہن اور بیٹی وغیرہ
قریبی رشتہ دار جن کے قرب سے سکون
حاصل ہو۔ کہاوت ہے: رَبَضُكَ
مِنْكَ و ان كان سَمارًا: یعنی
تمہارے ہمدرد درحقیقت تمہارے
عزیز واقارب ہی ہیں خواہ وہ کوتاہی کیوں
نہ کرتے ہوں۔ حدیث نجبہ میں ہے:
"زَوَّجَ ابنتَه من رَجُلٍ و
جَهَّزَها وقَالَ: لا يَبِيتُ عَزَبًا
و عند نا رَبَضٌ" وہ رات نہیں گزارے گا
کنوارے کی طرح جب کہ ہمارے پاس اس کے لئے بیوی
ہے (۲) آنتیں (۳) پیٹ کا اندرونی حصہ
(۴) بکریوں اور چوپاؤں کا باڑا (۵) چوپاؤں
کا وہ حصہ جو بیٹھتے وقت زمین سے لگتا ہے
(۶) کسنے کی پٹی، رسّی (۷) گوشہ، کنارہ
(۸) شہر کے اردگرد کا علاقہ اور ملحقہ عمارتیں
(۹) دودھ کی وہ مقدار جو آدمی کیلئے کافی ہو۔
الرِّبْضُ: گائے اور دیگر چوپاؤں کا گھٹنوں
کے بل بیٹھا ہوا ریوڑ ج: اَرْبَاضٌ۔
الرُّبْضُ: کسی چیز کا بیچ (۲) عمارت کی بنیاد
(۳) کسی چیز کا زمین سے لگا ہوا حصہ (۴)
بیوی (۵) بہت سے گھنے درخت ج: اَرْبَاضٌ۔
الرُّبُضُ: بیوی۔ رَجُلٌ رُبُضٌ عن
الحَاجَاتِ والأَسْفارِ: وہ شخص
جو کسی ضرورت اور سفر کے لئے تیار نہ
ہوتا ہو، کاہل و بزدل۔
الرَّبِيضَۃُ: لاش، ڈھیر ہوئی لاش (۲)
لوگوں کا گروہ (۳) بکریوں وغیرہ کا گلہ۔
الرُّبُضَۃُ: اپاہج اور بزدل آدمی (۲) ثرید
کا بہت بڑا ٹکڑا ج: رُبَضٌ۔
الرُّبُضَۃُ: وہ آدمی جو عجز کے باعث ایک ہی جگہ پڑا رہے
الرَّبُوضُ: شَجَرۃٌ رَبُوضٌ: بڑا درخت
سِلْسِلَۃٌ رَبُوضٌ: موٹی اور بھاری
زنجیر۔ حدیث ابی لبابہ میں ہے: "اَنَّه
ارتَبَطَ بِسِلْسِلَةٍ رَبُوضٍ الی
اَن تابَ اللّٰهُ عليه" ابولبابہ ایک
موٹی اور بھاری زنجیر سے بندھے رہے
تاآنکہ اللہ نے ان کی توبہ قبول کرلی۔ دِرعٌ
رَبُوضٌ: کشادہ زرہ۔ قَرْيَةٌ رَبُوضٌ:
کثیر آبادی والی بستی ج: رُبُضٌ۔
الرَّبِيضُ: چرواہوں سمیت باڑے میں
موجود بکریاں اور چوپائے (۲) پیٹ میں
آنتوں کے اکٹھا ہونے کی جگہ۔
الرُّوَيْبِضَۃُ: معمولی اور کم عقل آدمی،
حدیث اشراط الساعہ میں ہے: "وَاَنْ
تَنطِقَ الرُّوَيبِضَةُ فى اَمْرِ
العَامَّةِ۔
المَرْبِضُ: ایک جگہ کا نام (۲) بکریوں اور
چوپاؤں کا باڑا ج: مَرَابِض۔
●رَبَطَ جَأْشَه ــُـ رِبَاطَةً: مضبوط
دل کا ہونا کہ مصیبت میں نہ گھبرائے۔
ـــ الشَّيءَ ــِـ رَبْطًا: باندھنا، ملانا،
جوڑنا، مربوط کرنا۔ هو مَرْبُوطٌ
و رَبِيطٌ۔
ـــ نَفْسَه عن كذا: باز رکھنا، روکنا
ـــ اللّٰهُ على قَلْبِه بالصَّبْرِ: صبر
کی طاقت دینا، دل مضبوط کرنا۔ قرآن
پاک میں ہے (حضرت موسیٰ علیہ السلام
کے قصہ میں) "اِنْ كَادَتْ لَتُبْدِي
بِه لَوْ لَا اَنْ رَّبَطْنَا على قَلْبِها
لِتَكُونَ مِنَ المُؤْمِنِينَ"
رَبَطَ الجُرْحَ: زخم پر پٹی باندھنا۔
ـــ على قلبه: دل مضبوط کرنا۔
ـــ اللِّسَانَ: زبان بند کرنا، گونگا بنا دینا
رَابَطَ مُرَابَطَةً و رِبَاطًا: جمے رہنا، کسی
کام کو ہمیشہ کرنا اور اس سے الگ نہ
ہونا، پڑاؤ ڈالنا، سرحد پر مقیم ہونا۔
ـــ الجَيْشُ: فوج کا سرحد پر مقیم رہنا،
پڑاؤ ڈالنا۔ قرآن پاک میں ہے: "يٰاَيُّهَا
الَّذِينَ آمَنُوا اصْبِرُوا وَصَابِرُوا
وَرَابِطُوا"۔
اِرْتَبَطَ فى الحَبْلِ و نَحْوِه: رسّی وغیرہ
سے بندھنا۔
ـــ الشيءُ بكذا: ملنا، جڑنا، متعلق ہونا
مربوط ہونا۔
ـــ الدَّابَّةَ وغيرَها: باندھنا، کہتے
ہیں فلانٌ يرتَبِطُ من الدَّوابِّ
كذا رأسًا: فلاں کے پاس اتنے
جانور ہیں۔
ـــ فَرَسًا: گھوڑے کو سرحدی حفاظت
کے لئے تیار کرنا۔
تَرَابَطَ الماءُ فى المكانِ: پانی کا ٹھہر جانا
ـــ الأَفْرادُ والأَشْياءُ: افراد یا اشیا
کا ایک دوسرے سے ملنا، جڑنا
الاِرْتِبَاطُ: جوڑ، تعلق، ربط وضبط۔
التَّرَابُطُ: علم فلسفہ میں ترابط اس تعلق کو
کہتے ہیں جو ایسی دو ادراک کردہ چیزوں
کے درمیان قائم ہو جو ذہن میں کسی بھی
سبب کی بنا پر ایک دوسری سے ملی
ہوئی ہوں۔
الرَّابِطُ: قیام پذیر۔
رَابِطُ الجَأْشِ: قوی القلب، نڈر، بہادر
متحمل مزاج۔ نَفَسٌ رَابِطٌ: لمبا چوڑا
سانس۔
الرَّابِطَۃُ: رابطہ، جوڑ، تعلق (۲) جماعت یا

تنظیم جس میں متفق المقاصد لوگ جمع ہوں جیسے: رَابِطَةُ العَالَمِ الإِسْلَامِی، رَابِطَةُ الأُدَبَاء- رَابِطَةُ القُرَّاء وغیرہ (۳) بندھے ہوئے جانور ج: رَوَابِط۔

الرِّبَاطُ: رسی، پٹی، ڈوری، جوتے وغیرہ کا تسمہ (۲) گھوڑوں کا اصطبل (۳) فقراء وغیرہ کی سرائے (۴) قیام گاہ (۵) دل (۶) گھوڑے (۷) صوفیا کی قیام گاہ۔

رِبَاطُ الحُجَّاج: حجاج کی قیام گاہ، مسافر خانۂ حجاج۔

رِبَاطُ الخَیْل: گھوڑوں کا اصطبل جو پانچ یا اس سے زیادہ کے لئے ہو۔ کہتے ہیں: لہ رِبَاطٌ من الخَیْل: اس کے پاس پانچ یا زائد گھوڑے ہیں۔

قَرِضَ رِبَاطَهُ: وہ مرگیا یا بیماری سے اچھا ہوگیا۔

جاء وقد قَرِضَ رِبَاطَه: وہ تھکا ماندہ آیا۔

رِبَاطُ الجَوَارِب: گیٹس۔

رِبَاطُ الرَّقَبَة: ٹائی (گلے میں لگائی جاتی ہے)

رِبَاطَةُ الجَأْش: تحمل، بہادری، دل کی مضبوطی۔

الرَّبْطُ: جوڑ، بندش (ضد: حل) علم فلسفہ میں وہ تعلق جو ادراک کردہ دو ایسی چیزوں کے درمیان ہو جو ذہن میں کسی بھی سبب سے ایک دوسرے کے ساتھ ملی ہوئی ہوں۔

الرَّبْطَة: بنڈل، گٹھڑی، بستہ ج: رَبَطَات

رَبْطَةُ السَّاق: عورتوں کا پنڈلی بند۔

الرَّبِیْطُ: بندھا ہوا (۲) راہب (۳) زاہد حدیث میں ہے: "أنَّ رَبِیْطَ بَنِی إسْرَائِیل قال: زَیْنُ الحَکِیْمِ الصَّمْتُ" (۴) خشک کھجور جس پر برتن میں رکھ کر پانی ڈالا جائے (۵) بھگوئی ہوئی نیم پخت کھجور

رَبِیْطُ الجَأْش: دلیر، بہادر، متحمل مزاج

الرَّبِیْطَة: بندھے ہوئے جانور ج: رَبَائِط۔

المُرَابِطُ: مقیم، پڑاؤ ڈالے ہوئے۔

المُرَابِطَةُ: دشمن کی سرحد کے قریب پڑاؤ ڈالنے والے لوگ اور گھوڑے۔ المُرَابَطَة: پڑاؤ، دھرنا، قیام۔

المِرْبَطُ: جانوروں کو باندھنے کی رسی وغیرہ ج: مَرَابِط۔

المِرْبَطَةُ: المِرْبَط۔

المَرْبَطُ: اصطبل، سوروں اور چوپاؤں کو باندھنے کی جگہ ج: مَرَابِط۔

المَرْبُوط: وابستہ، بندھا ہوا، جڑا ہوا۔

المُرْتَبِطُ بشئ: پابند، مربوط، متعلق

— بمَوعِدٍ او عَهْدٍ: پروگرام یا عہد کا پابند۔

• رَبَعَ الرَّبِیْعُ ـَ رُبُوعًا: موسم بہار آنا

— الإبلُ رَبْعًا: اونٹوں کا چراگاہ میں آزادی کے ساتھ گھومنا اور چارہ و پانی سے خواہش کے مطابق سیر ہونا (۲) اونٹوں کا چوتھے دن پانی پینا

— علیه الحُمّٰی: چوتھے دن بخار آنا

— بالمکان: ٹھہرنا، قیام کرنا۔

— فُلانٌ: رک کر انتظار کرنا، مقید ہونا کہتے ہیں: اِرْبَعْ عَلَیْكَ او علی نَفْسِكَ او علی ظَلْعِكَ: ٹھہرو اور انتظار کرو (۲) طاقت آزمائی کیلئے ہاتھ میں پتھر اٹھانا (۳) خوش حال و آسودہ ہونا۔

— عن شئ: رکنا، باز رہنا۔

— علی فُلان: شفقت کرنا، مہربانی کرنا

— فُلانًا: کسی کا چوتھائی مال لینا۔

— الدَّابَّةُ: لمبے قدموں سے دوڑنا۔

— الرَّجُلُ بالمکانِ وفی المال: جگہ یا مال میں من مانی کرنا، حسب خواہش تصرف کرنا۔

رَبَعَ الجَیْشَ: فوج سے مال غنیمت کا چوتھائی لینا، یہ زمانۂ جاہلیت میں لیا جاتا تھا۔

— الحِمْلَ: دو آدمیوں کا لاٹھی کے دونوں کنارے پکڑ کر یا دونوں ہاتھوں سے بوجھ اٹھانا۔

— الحَبْلَ: رسی یا تانت کو بٹنے میں چار بل دینا۔

— الثَّلاثَةَ ـِ رَبْعًا: تین کے ساتھ مل کر چوتھا ہو جانا۔

— التِّسْعَةَ والثَّلاثِیْن: انتالیس کے ساتھ خود کو شامل کر کے چالیس کر دینا

رُبِعَ: چوتھے دن کے بخار میں مبتلا ہونا۔

أَرْبَعَ العَدَدُ: عدد کا چار ہو جانا یا چالیس ہو جانا۔

— القَوْمُ: موسم بہار میں داخل ہونا۔

— فُلانٌ: پانی یا دیہات کی طرف جانا (۲) موسم بہار گزارنے کی جگہ مقیم ہونا۔

— الحَامِلُ: موسم بہار میں بچہ کو جنم دینا، ھی مُرْبِعٌ و مِرْبَاعٌ۔

— المَوْلُوْدُ: بچہ کی کچلی نکلنا یا گر جانا۔

— فُلانٌ: کسی کے جوانی میں بچہ پیدا ہونا۔

— الغَنَمُ: بھیڑ کی عمر کا چوتھا سال شروع ہونا۔

— ذواتُ الحَافِرِ: کھروالے جانوروں کا پانچواں سال شروع ہونا۔

— الغَیْثُ: بارش کا کثرت کی وجہ سے لوگوں کو ان کے مقامات میں روک دینا، محبوس کرنا۔ فالغیثُ مُرْبِعٌ۔

— مَاءُ الرَّکِیَّةِ: کنویں کا پانی زیادہ ہو جانا

— الإبلَ: اونٹوں کو پانی پینے کے لئے آزاد چھوڑنا، جب چاہیں پئیں۔

— المَرِیْضَ: بیمار کی عیادت کے لئے چوتھے دن آنا۔ حدیث میں ہے: "أَغِبُّوا فی

عيادةِ المريضِ و أَرْبِعُوا إلّا أن يَكُونَ مَغْلُوبًا"۔

رَابَعَ الحِمْلَ مُرابعةً و رِباعًا: ربعه۔

— فُلانًا: کسی کے ساتھ مل کر ہاتھوں یا لاٹھی (مربعه) سے بوجھ اٹھانا (۲) چوتھائی پیداوار لینے پر کسی کی کاشت کرنا۔ کہتے ہیں: استأجرہ مُرابعةً و رِباعًا: زمین کو چوتھائی پیداوار کے بدلے کرایہ پر لینا۔

رَبَّعَ الشيءَ: چوکور کرنا (۲) چار حصے کرنا (۳) چارگنا کرنا۔

— فُلانٌ رِجلَيه: چار زانو بیٹھنا، پھسکڑا مار کر بیٹھنا۔

اِرْتَبَعَ البعيرُ و نحوُه: موسم بہار کی گھاس کھانا (۲) موٹا ہونا (۳) تیز چلنا پیروں کو زمین پر مارتے ہوئے چلنا۔

— الحیوانُ: جانور کی طاقت وصحت علاج وغیرہ سے بحال ہو جانا۔

— بالمکان: کسی جگہ موسم بہار میں قیام کرنا۔

— حجرًا و نحوَه: پتھر وغیرہ کو اٹھا کر بلند کرنا۔

— فُلانٌ أمرَ القومِ: لوگوں کا امیر بننے کے لئے منتظر رہنا۔ حدیث مغیرہ میں ہے: "أنّ فُلانًا ارتبعَ أمرَ القومِ"۔

تَرَبَّعَتِ الماشيةُ: موسم بہار کی گھاس کھانا۔

تربَّعَ الجالسُ: چہار زانو بیٹھنا، پھسکڑا مار کر بیٹھنا۔

— المکانَ و به: کسی جگہ موسم بہار گزارنا۔

— حجرًا و نحوَه: ارتبعه۔

اسْتَرْبَعَ البعيرُ و نحوُه للسَّيرِ: اونٹ وغیرہ کا چلنے کی طاقت رکھنا۔

— فُلانٌ بعملِه: کام پر قادر ہونا۔

— الرَّملُ و نحوُه: ریت وغیرہ کا ڈھیر لگنا۔

اسْتَرْبَعَ الغُبارُ و نحوُه: گرد وغیرہ کا اٹھنا۔

— شیئًا: کسی چیز پر قادر ہونا، بس میں کرنا۔

الأرْبَعُ: چار۔ أرْبَعُ ساعاتٍ مثلاً چاروں جیسے: الساعات الأربعُ۔ ذواتُ الأربعِ: چوپائے۔ الرِّياحُ الأربعُ: چار سمتوں (مشرق و مغرب، شمال و جنوب) سے چلنے والی ہوائیں: الصَّبا۔ الدَّبُور۔ الشَّمالُ۔ الجَنُوبُ۔

الأرْبِعاءُ: بدھ کا دن۔ تثنیہ: أرْبِعاوان ج: أرْبِعاوات۔

الأُرْبُعاءُ: قَعَدَ الأُرْبُعاءَ: چار زانو بیٹھنا، پھسکڑا مار کر بیٹھنا۔

الأُرْبُعا و الأُرْبُعاوَى: الأُرْبُعاءُ۔

الأرْبَعَة: چار۔ أربعةُ كُتُبٍ مثلاً (۲) چاروں جیسے: الكُتُبُ الأربعة کہاوت ہے: جاءَ و عيناه تَدْمَعانِ بأرْبَعةٍ: وہ چہار آنسو روتا ہوا آیا یعنی وہ زور زور سے روتا ہوا آیا۔

الأرْبَعُونَ: چالیس، چالیسوں، چالیسواں (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے یکساں)۔

التَّرْبِيعُ فی الزِّراعةِ: چوتھی بار آبیاری چوتھا پانی جو کھیتی کو دیا جائے۔

التَّرْبِيعَة: خانہ، کھیت کی کیاری۔

الرَّابِعُ: چوتھا (۲) پر بہار۔ رَبِيعٌ رابِعٌ: پر بہار فصل ربیع (جو زرخیز ہو)۔

رابعةُ النَّهارِ: دوپہر، دن دہاڑے۔

رُباعَ: أربعةَ أربعةَ سے معدول ہے چار چار۔ جیسے: جاءَ القومُ رُباعَ: چار چار آئے۔

الرَّباعُ: اچھی حالت، پوزیشن، حیثیت، خوش حالی۔ کہتے ہیں: هُم على رَباعِهِم: وہ اپنی سابقہ بہتر حالت و پوزیشن میں ہیں۔

الرِّباعُ: دیت، تاوان جو ایک قوم دوسری قوم کو ادا کرتی ہے۔

الرَّباعَةُ: اچھی حالت، خوش حالی۔ حدیث میں ہے آپؐ نے مہاجرین و انصار کے بارہ میں تحریر فرمایا: "انّهم أمّةٌ واحدةٌ على رَباعتِهم"۔

الرَّباعِيَةُ: سامنے کے چار دانتوں اور کچلیوں کے درمیان والے دانت جو چار ہوتے ہیں دو اوپر اور دو نیچے۔

الرُّباعِيُّ: چار اجزا سے مرکب چیز، چہار اجزائی، چہار رکنی، چہار گوشہ (۲) علم ریاضی اور علم ہندسہ میں وہ شکل مستوی ہے جو چار مساوی ایسے اضلاع سے گھری ہوئی ہو کہ ہر دو متصل ضلع ایک نقطہ پر ختم ہوتے ہوں اس نقطہ کو راس کہا جاتا ہے (۳) شعرا کی اصطلاح میں وہ نظم ہے جو چند ایسی اکائیوں پر مشتمل ہو کہ ہر اکائی میں چار مستقل قافیے والے مصرع ہوں۔

رُباعِيُّ الأحْرُفِ: چہار حرفی۔

رُباعِيُّ الأضْلاعِ: چہار پہلو۔

رُباعِيُّ الأرْجُلِ: چار ٹانگوں والا۔

الرَّبّاعُ: بہت زیادہ جائدادیں خریدنے والا (۲) بطور طاقت آزمائی پتھر یا وزن دار چیز اٹھانے والا۔

الرَّبْعُ: مکان، حویلی جس میں متعدد چھوٹے چھوٹے مکانات ہوں (۲) مکان کا لان چاروں طرف کا کھلا حصہ (۳) محلہ (۴) موسم بہار گزارنے کا مقام (۵) متوسط قد کا آدمی (۶) ورزش جر اثقال (طاقت آزمائی کے لئے وزن اٹھانے کی ورزش)۔

الرَّبْعُ: میانہ قد۔

الرُّبْعُ: چوتھائی حصہ (۲) تین اعشاریہ ۹۳ گیلن کا ایک پیمانہ ج: أرْباعٌ۔

الرُّبَعُ : موسم بہار میں پیدا ہونے والا اونٹ کا بچہ ج: رِباع و أرْباعٌ . دھی رُبَعَةٌ ج: رِباعٌ .

الرِّبعُ : حُمّى الرِّبعِ : چوتھے دن آنے والا بخار، اسے ملاریا الرِّبع بھی کہتے ہیں (۲) اونٹوں کی چوتھے دن پانی پینے کی باری۔

الرَّبْعَةُ: میانہ قد (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے) (۲) خوشبو کی ڈبیہ یا شیشی (۳) قرآن پاک کے الگ الگ تیس پارے۔

الرَّبَعَةُ: چولھے کے پتھروں کا درمیانی فاصلہ

الرِّبْعِيُّ: موسم بہار کا (۲) جوانی کی اولاد۔

الرِّبْعِيَّةُ: رِبْعِيَّةُ القوم: آغاز سردی میں لوگوں کا کھانا پینا۔

الرَّبُوعُ: تقریباً ساڑھے تین گیلن دودھ دینے والی گائے ج: رُبُع و رَبائعُ .

الرَّبِيعُ: موسم بہار (سردی اور گرمی کے درمیان کا موسم) (۲) ماہ ربیع الاول و ربیع الثانی (۳) موسم بہار کی بارش۔ حدیث میں ہے "إنَّ مِمَّا يُنْبِتُ الرَّبيعُ ما يقتل حَبَطاً او يُلِمُّ" (۴) چھوٹی نہر (۵) سرسبز پودے وغیرہ، ہریالی موسم بہار کی گھاس (۶) چوتھائی حصہ ج: أربِعاء و رِباعٌ و أرْبِعَة۔

ابو الرَّبيع : ہدہد کی کنیت۔

الرَّبيعيُّ : موسم بہار کا۔

الرَّبيعَةُ: وہ پتھر جسے ورزش اور طاقت آزمائی کے لئے اٹھایا جائے (۲) لوہے کی خود (۳) باغیچہ (۴) توشہ دان (۵) عطر دان جس میں دلہن کی خوشبو رکھی جاتی ہے۔ ج: رَبائع۔

الرَّوبعُ: کمزور اور کمینہ، ذلیل و کوتاہ قد (۲) اونٹ کے بچہ کو لگنے والی بیماری ج: رَوابِع۔

الرَّوبَعَةُ: اونٹ کے بچہ کی بیماری (۲) پھسکڑا چوزانو نشست (۳) پست قد ج: رَوابِع۔

المِرْباعُ : مال غنیمت کا چوتھائی جو سردار قوم زمانہ جاہلیت میں فوج سے لیا کرتا تھا۔ حدیث میں ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عدی بن حاتم سے اس کے مسلمان ہونے سے قبل فرمایا "إنَّكَ لتأكُلُ المِرباعَ وهو لا يَحِلُّ لَكَ في دِينِكَ" (۲) درمیانہ قد کا آدمی فصل ربیع میں بچہ دینے والا مویشی (۳) وہ جگہ جہاں اول ربیع میں سبزہ اگتا ہے ج: مَرابِيعُ۔

المُرَبَّعُ: چہار گوشہ، چوکور (۲) علم ہندسہ میں مربع وہ ہے جس کے چار مساوی اضلاع اور مساوی زاویے (کونے) ہوں (۳) جہاز کا لنگر (۴) زمین کا ٹکڑا، کھیت کی کیاری، خانہ ج: مُرَبَّعات۔

رَجُلٌ مُرَبَّعُ الحاجِبَيْن: گھنی بھوں والا آدمی کہ دیکھنے میں چار بھنویں لگتی ہوں۔

المَرْبَعُ: موسم بہار گزارنے کی جگہ (۲) موسم بہار کی بارش ج: مَرابِعُ۔

مَرْبَعُ الصَّيْد: شکارگاہ ج: مرابع۔

المَرْبَعَةُ: جنگلی چوہوں والی زمین، بہت چوہوں والی زمین۔

المُرْبِعُ: موسم بہار میں بچہ دینے والی اونٹنی (۲) بحری جہاز کا بادبان۔

المِرْبَعُ و المِرْبَعَةُ: وہ لکڑی جس کے ذریعہ دونوں سرے دو آدمی پکڑ کر سامان لادتے ہیں ج: مَرابِع۔

المَرْبُوعُ: درمیانہ قد کا آدمی (۲) چوتھے دن کے بخار کا مریض۔ ھی مَرْبُوعَة ج: مَرابِيعُ۔

اليَرْبُوعُ: ایک قسم کا چھوٹا چوہا جس کی اگلی ٹانگیں چھوٹی اور پچھلی لمبی ہوتی ہیں ج: يَرابِيعُ .

• رَبَغَ ـَ رَبْغاً: آسودہ زندگی گزارنا (۲) گستاخ و بدکار ہونا۔ ھو رَبِغٌ و ھی رَبِغَةٌ۔

رَبُغَ العَيْشُ ـُ رَباغَةً: زندگی کا آسودہ اور فراخ ہونا۔ ھو رَبيغ

أرْبَغَ الشَّيطانُ في قَلْبِه: دل میں برائی پیدا کرنا۔ حدیث میں ہے "إنَّ الشَّيطانَ قد أرْبَغَ في قلوبِهم و عَشَّشَ" شیطان نے ان کے دلوں میں فساد پیدا کرکے اپنا گھر بنالیا ہے۔

رَابِغ: بحر احمر کے ساحل پر مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ کے درمیان ایک وادی کا نام جو حج کے احرام کی ایک میقات بھی ہے۔

الرَّابِغُ: عَيْشٌ رَابِغٌ: آسودہ اور فراخ زندگی۔ ربيع رَابِغٌ: سرسبز و شاداب فصل بہار۔

الرَّبَغُ: اچھا منظر (۲) باریک مٹی۔

الرَّبْغُ: آسودگی، خوش حالی۔ کہتے ہیں: أخَذَهُ بِرَبْغِه: کسی کو اس کی خوش حالی ختم ہونے سے پہلے پکڑ لینا۔

• رَبَقَ ـِ رَبْقاً: پھندے دار رسی سے باندھنا۔

ـــ فُلاناً في الأمْرِ: کسی کام میں پھنسانا ھو مَرْبُوقٌ و رَبيقٌ۔ و ھی مَرْبُوقَةٌ و رَبيقَةٌ۔

رَبَّقَه: زور سے پھندا ڈالنا، زور سے باندھنا

ـــ الرِّبْقَةَ: پھندا تیار کرنا۔

ـــ الكَلامَ: بات بنانا، جھوٹ سے مزین کرنا

ـــ الخُبزَ: روٹی کو مکھن وغیرہ لگانا۔

خُبزَة مُرَبَّقَةٌ: روغنی روٹی۔

ارْتَبَقَ في الحِبالَة: پھندے میں پھنسنا

ارْتَبَقَ فُلانٌ في حِبالَتِه: وہ خود اپنے جال میں پھنس گیا۔

الرِّبْقُ : پھندوں والی رسّی جس سے جانوروں کو باندھتے ہیں (۲) رسّی کا حلقہ جس سے جانور کو باندھتے ہیں (۳) رسّی (۴) دھاگا ج: اَرْبَاقٌ و رِبَاق .

الرِّبْقَة : ایک پھندا ج: رِبَاق و رِبَقٌ .

حَلَّ رِبْقَتَه : پھندا کھولنا، کلفت یا اذیت دور کرنا. کہاوت ہے: لایرضی الحُرُّ فی رِبْقَةِ الذُّلِّ : شریف آدمی ذلت کا پھندا گوارا نہیں کرتا.

الرُّبَيْقُ : اُمُّ الرُّبَيْق : سانپ (۲) سختی و مصیبت (۳) جنگ .

الرَّبِيق : پھندے میں پھنسا ہوا جانور .

المُرَبَّقَة : روغن دار روٹی .

•رَبَکَ الشیءَ ـِ رَبْكاً : مخلوط کرنا، ملانا

ـــ الرَّبِيكَةَ : کھجور اور مکھن کا مخلوط تیار کرنا .

ـــ الثَّرِيدَ : ثرید تیار کرنا. کہتے ہیں: رَبَکَ له طَعَامًا : اس کے لئے کھانا تیار کیا. کہاوت ہے: عَرْثَانُ فَارْبُكُوا لَه : بھوکا ہے اس کے لئے کھانا تیار کرو .

ـــ فُلَانًا : مشکل اور پیچیدگی ڈالنا، الجھن میں ڈالنا .

ـــ الرَّجُلَ : کیچڑ میں دھنسا دینا .

رَبِکَ ـَ رَبَكاً : الجھن میں پڑنا، معاملہ کی پیچیدگی میں پڑنا، پریشان ہونا. ھو رَبِکٌ و رَبِيکٌ .

اِرْتَبَکَ الاَمْرُ : معاملہ کا پیچیدہ ہو جانا.

ـــ فی الوَحَل : کیچڑ میں دھنسنا، پھنسنا

ـــ فی الکلام : رک رک بولنا .

ـــ الاَمْرُ : کسی معاملہ میں اس طرح پھنسنا کہ خلاصی نہ ہو سکے .

الرَّبْکُ و الارتباک : پریشانی، الجھن

الرَّبُوکُ : بے تدبیر، بے رائے، الجھا ہوا، متردد، پریشان .

الرَّبُوکُ : رَجُلٌ رُبَکٌ : اپنے معاملات میں الجھا ہوا .

الرَّبِيکُ : الرَّبُوکُ (۲) مبتلائے مصیبت، پریشان .

الرَّبِيکَةُ : کھجور اور گھی کا مخلوط، کبھی اس میں اتنا پانی بھی ملا دیا جاتا ہے جو جذب ہو جاتا ہے (۲) گارا ملا ہوا پانی (۳) وہ مکھن جس میں دودھ باقی ہو اور الگ نہ ہوا ہو ج: رَبَائِکُ .

المُرْبِکُ : پریشان کن .

المُرْتَبِکُ : پیچیدہ .

•رَبَلَ المکانُ ـُ رَبْلاً : کسی جگہ کا تیز سبز رنگ کی گھنگرالی نبات والی ہونا.

ـــ القومُ : تعداد میں بڑھنا، پھلنا پھولنا (۲) زیادہ دولت والا ہونا .

ـــ المرأةُ : عورت کا گوشت بڑھ جانا

اِرْتَبَلَ مالُه : مال میں اضافہ ہونا.

تَرَبَّلَ الجِسْمُ : بدن کا موٹا ہونا اور بڑھنا .

ـــ المرأةُ : عورت پر گوشت چڑھنا، فربہ ہونا .

ـــ شَجَرُ الرِّبْلِ : ربل نامی درخت پر پتے نکلنا .

ـــ الظَّبْیُ : درخت ربل کے پتے کھانا یا پتے تلاش کرنا .

ـــ الرَّجُلُ : شکار کرنا .

ـــ الاَرْضُ : موسم خزاں کی آمد پر خشکی کے بعد زمین کا سرسبز ہو جانا .

الرَّابِلَةُ : مونڈھے کا گوشت ج: رَوَابِل

الرَّبَالَة : فربہی .

الرِّبْلُ : ایک انتہائی سبز پودا جس کی شاخوں پر گھنے پتے ہوتے ہیں اور اقحوانی شکل کا نوکدار پھول اس کے اوپر لگتا ہے، موسم خزاں کے پودے اور گھاس ج: رُبُولٌ (۲) فربہی، گوشت کی کثرت (۳) مال کی کثرت (۴) تعداد کی زیادتی .

الرَّبَلُ : الرِّبْلُ .

الرَّبْلَةُ : گوشت کا موٹا حصہ یا ٹکڑا (۲) ران کا اندرونی حصہ ج: رَبَلَات .

الرِّبِّيلُ : ڈیل ڈول کا موٹا آدمی (۲) وہ ڈاکو جو تنہا چوری کرے . حدیث عمرو بن العاص ؓ میں ہے: "اَنَّه قال : اُنْظُرُوا لَنَا رَجُلاً يَتَجَنَّبُ بِنَا الطَّرِيقَ، فقالوا: ما نعلمُ إلا فلانًا فانّه کان رِبِّيلاً فی الجاهلیّة".

الرِّبِّيلَةُ : موٹاپا، فربہی (۲) آسودگی اور خوش حالی .

الرِّئْبَالُ و الرِّيبَالُ : شیر (۲) بھیڑیا.

لِصٌّ رِيبَالٌ : دلیر چور جو چوری کی تاک میں لگا رہتا ہو (۲) گھنی اور لپٹی ہوئی لمبی گھاس (۳) وہ بچہ جسے اس کی ماں تنہا جنے (جو اپنی ماں کے اکیلا پیدا ہوا) ج: رَبَابِيل و رَيَابِلَة .

الرِّئْبَالَةُ : ببر شیر.

الرِّبِّيلُ : فربہ اونٹنی (۲) نازک عورت ، ناز و نعمت میں پلی ہوئی عورت .

المِرْبَالُ : وہ زمین جہاں پیچیدہ اور سبز گھاس اور پودے پیدا ہوتے ہوں، موسم خزاں کی سبزیوں والی زمین ج: مَرَابِيل .

•اَرْبَنَه : بیعانہ دینا .

الاُرْبُونُ : بیعانہ . قیمت کا وہ حصہ جو پہلے دے دیا جاتا ہے اور بوقت ادائگی قیمت اسے وضع کر لیا جاتا ہے اور بیع مکمل ہو جاتی ہے .

الرُّبَّانُ : کپتان (جہاز کا) (۲) ملاحوں کا نگراں (۳) ہر شے کا بڑا حصہ اور مجموعہ ج: رَبَابِين کہتے ہیں: اَخَذَه بِرُبَّانِه : اسے پورے کا پورا لے لیا.

رُبَّانُ الشَّبَابِ : جوانی کا ابتدائی دور.

کہتے ہیں: افعلْ ذٰلكَ بِرُبّانِه: اس کام کو اس کے شروع ہی میں کر ڈالو
الرُّبّانِیُّ: الرُّبّان۔
الرَّبُّون: عربون کی ایک لغت، بیعانہ۔
•رَبا الشیءُ ـُ رَبوًا و رُبُوًّا: بڑھنا، اضافہ ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "وترى الأرضَ هامدةً فإذا أنزلنا عليها الماءَ اهتزّتْ وربتْ" تم زمین کو مردہ پاؤ گے لیکن جب ہم اس پر پانی برسا دیں گے تو اس میں جان پڑے گی اور وہ بڑھ جائے گی (پھول جائے گی) رَبا المالُ: مال میں اضافہ ہونا (۲) بلند ہونا۔
ـــ الفرسُ: دوڑ یا گھبراہٹ سے پھول جانا۔
ـــ الجرحُ: زخم کا پھول جانا، سوج جانا۔
ـــ السَّویقُ ونحوُه: ستو وغیرہ کا پانی پڑنے سے پھول جانا۔
ـــ فی البیتِ و فی بنی فُلانٍ: پرورش پانا (۲) سانس گھٹنے کی بیماری میں مبتلا ہونا، دمہ کا مریض ہونا۔
ـــ الرّابیةَ ونحوَها: ٹیلہ وغیرہ پر چڑھنا
رَبِیَ فی بنی فُلانٍ ـَ رَبوًا و رُبُوًّا: پرورش پانا۔
أَربَی علی الخمسینَ ونحوِها: پچاس (وغیرہ) سے اوپر پہنچ جانا۔ جیسے: عُمْرُه یُرْبِی علی سِتّینَ: اس کی عمر ساٹھ سال سے زائد ہے (۲) دیئے ہوئے سے زیادہ لینا (۳) سود کا لین دین کرنا (۴) ٹیلہ یا بلند جگہ پر کھڑا ہونا۔
ـــ الأرضُ: زمین کا عمدہ ہونا۔
ـــ شیئًا: بڑھانا، اضافہ کرنا۔
رَاباه: نرمی کا برتاؤ کرنا، دل داری کرنا۔ (۲) سود کا معاملہ کرنا، سود پر روپیہ دینا۔
رَبّاه: بڑھانا، پرورش کرنا (۲) تربیت کرنا، تعلیم و تربیت کی نگہداشت کرنا۔
رَبَّا الثَّمرَ بالسُّکَّرِ: پھلوں کا مربّا بنانا اچار ڈالنا۔
تَرَبَّی: پرورش پانا، بڑھنا، تربیت پانا، تعلیم پانا۔
الأُرْبِیَّة: دیکھیے (أرب)
الرَّابِیَة: ٹیلہ ج: رَوَابٍ۔
الرِّبَا: زیادتی، اضافہ (۲) ناجائز نفع، بیاج، سود۔ شریعت اسلام میں ربا اس فاضل مال کو کہتے ہیں جو کسی عوض (بدل) کے بغیر معاملہ کا ایک فریق دوسرے سے طے شدہ شرط کے تحت حاصل کرے۔ علم الاقتصاد میں ربا اس رقم کو کہتے ہیں جو قرض لینے والا مقررہ شرائط کے مطابق اصل قرض کے علاوہ ادا کرتا ہے۔
الرِّبَوِیُّ: سودی۔
الرَّبَاءُ: احسان۔ کہتے ہیں: لفلانٍ علی فلانٍ رَبَاءٌ۔
الرِّبَاءُ: الرِّبا۔
الرُّبَاةُ و الرُّبَاوَةُ: ٹیلہ۔
الرَّبْوُ: ٹیلہ (۲) دمہ کی بیماری۔
الرَّبْوَةُ: ٹیلہ (۲) دس ہزار یا اس سے کم و بیش کی تعداد پر مشتمل جماعت۔
المُرَبَّی: پھلوں کا مربّا ج: مُرَبَّیات۔

ر ـــ ت

•رَتَأَ ـَ رُتُوءًا: قیام کرنا۔
ـــ البعیرُ رَتَأَنًا: اونٹ کا چھوٹے چھوٹے قدموں سے چلنا۔
ـــ فُلانًا رَتْئًا و رُتُوءًا: گلا گھونٹنا۔
ـــ العُقدةَ: گرہ کو مضبوط کرنا۔
أَرْتَأَ: ہلکے ہلکے ہنسنا۔ أَرْتَأَ ضَحِکَه بھی کہتے ہیں۔
•رَتَبَ ـُ رُتُوبًا: دشوار جگہ پر ٹھہر جانا، ثابت قدم رہنا (۲) سیدھا کھڑا ہونا (۳) مال دار رہنے کے بعد لوگوں سے مانگنا
رَتَّبَ الشیءَ: جمانا، ٹھہرانا، کھڑا کرنا۔
رَتَّبَه: جمانا، سلیقہ اور ترتیب سے رکھنا (۲) انتظام و تدبیر کرنا (۳) مرتبہ وار رکھنا یا لگانا۔
أَرْتَبَ: رَتَبَ
تَرَتَّبَ: مرتب ہونا، سلیقہ اور ترتیب سے لگنا۔
ـــ علیه کذا: نتیجہ نکلنا (۲) دارومدار ہونا (۳) ثابت و قائم ہونا۔
الرَّاتِبُ: قائم و دائم۔ رِزقٌ رَاتِبٌ: برقرار رہنے والا رزق (۲) روزینہ، تنخواہ، مشاہرہ، وظیفہ، پنشن۔ الرَّوَاتِبُ: سنن مؤکدہ ج: رَوَاتِب۔
الرَّتَبُ: سختی، دشواری (۲) قریب قریب چٹانوں میں سے ایک (۳) چھنگلیا اور اس کے برابر والی انگلی کے درمیان کا فاصلہ۔
الرُّتْبَةُ: درجہ، مرتبہ، منصب، عہدہ، حیثیت (۲) اعزازی ڈگری جو حکومت کی جانب سے کسی کو بطور اعزاز دی جاتی ہے ج: رُتَبٌ
الرَّتَبَةُ: زینہ کی سیڑھی (۲) متعدد اونچی نیچی چٹانوں میں سے ایک (۳) بلند زمین، ٹیلہ (۴) انگلیوں کے درمیان کا گیپ (۵) سختی، مصیبت ج: رَتَبٌ۔
المَرْتَبَةُ: درجہ، بلند درجہ، مرتبہ، عہدہ (۲) سخت مقام، حالتِ مشقت۔ حدیث میں ہے: "مَن ماتَ علی مَرْتَبَةٍ من هذه المراتب بُعِثَ علیها" جس شخص کی موت ان سخت مقامات (عبادت) میں سے کسی مقام پر آئے گی اسے اسی مقام پر اٹھایا جائے گا یا اسی حالت میں قیامت کے دن لایا جائے گا (۲) علم الحساب میں وہ جگہ ہے جہاں کوئی عدد اپنی مخصوص قیمت کا حامل ہو جیسے:

مَرْتَبَةُ الآحاد: اکائیوں کی جگہ۔
مرتبۃُ العشرات: دہائیوں کی جگہ
ایسے ہی مَرْتَبَةُ المِئات و الألوف،

العَدَدُ المَرْتَبِيُّ: وہ عدد جس سے کسی چیز (معدود) کا نمبری درجہ معلوم ہو جیسے پہلا، دوسرا، تیسرا۔ الأوّلُ، الثّانی والثّالِث۔

المُرَتَّبُ: تنخواہ، وظیفہ ج: مُرَتَّبات۔

•رَتَّ ـُ رَتًّا و رَتَّةً: ہکلا ہونا، تتلا ہونا۔ ھو أَرَتُّ و ھی رَتّاءُ ج: رُتٌّ۔
أَرَتَّهُ اللّٰهُ: تتلا اور ہکلا بنانا۔
الأَرَتُّ: ہکلا آدمی، تتلا آدمی ج: رُتٌّ۔
الرَّتُّ: سردار، صدر ج: رُتُوتٌ۔
الرُّتَّةُ: ہکلاہٹ، تتلاہٹ۔
الرُّتّی: توتلی عورت، ہکلی عورت۔

•رَتَجَ الصَّبِيُّ ـُ رَتَجانًا: بچہ کا چلنا (ابتداءً)۔
— البابَ: دروازہ بند کرنا۔ ھو أَرْتَجُ و ھی رَتْجاءُ ج: رُتْجٌ۔
رَتِجَ ـَ رَتَجًا: مقرر کا بولتے ہوئے رک جانا اور بات زبان پر نہ آنا۔
أَرْتَجَ البَحْرُ: سمندر میں تلاطم پیدا ہونا، ٹھاٹھیں مارنا اور پانی کا ہر چیز کو گھیر لینا۔
— الدَّجاجَةُ: مرغی کا پیٹ انڈوں سے بھر جانا۔
— السَّنَةُ: پورے سال قحط رہنا۔
— الثَّلْجُ: برف کا ہر جگہ اور پیہم گرنا، برف باری ہونا۔
— الخِصْبُ: ہر جگہ شادابی پھیلنا۔
— الأَتانُ: گدھی کا حاملہ ہونا۔
— البابَ: دروازہ کا بند کرنا۔
أُرْتِجَ عَلَيْهِ: زبان بند ہو جانا، بولتے ہوئے رک کر کھڑا ہو جانا۔

الرِّتاجُ: پھاٹک، بڑا دروازہ (۲) ہر قسم کا دروازہ ج: أُرْتُجٌ۔
الرِّتاجَةُ: تنگ گھاٹی (۲) چٹان ج: رَتائِجُ
الرَّتَجُ: سِكَّةٌ رَتَجٌ: بند گلی، وہ راستہ جو ایک طرف سے بند ہو۔
مال رَتَجٌ: وہ مال جس پر دست رس نہ ہو۔
الرَّتَجُ: بڑا دروازہ، پھاٹک ج: أَرْتاج
المَراتِجُ: تنگ راستے، گلیاں۔
المِرْتاجُ: چٹخنی وغیرہ جس سے دروازہ بند کیا جائے ج: مَراتِيج۔

•رَتَخَ العَجِينُ والطِّينُ ـُ رَتْخًا و رُتُوخًا: گندھے ہوئے آٹے یا گارے کا پتلا ہونا۔
— بالمكانِ رُتُوخًا: قیام کرنا، ٹھہرنا۔
— به: چمٹنا، چپکنا، متعلق ہونا۔
— عن الأمرِ: الگ ہونا، پیچھے ہٹنا۔
أَرْتَخَ الحَجّامُ: پچھنے لگانے والے کا جلد کو معمولی سا چیرنا۔
الرَّتْخُ: کھال کے اندر چھوٹے چھوٹے ریزے
الرَّتَخَةُ: سخت کیچڑ، دلدل، گارا۔

•رَتَعَ ـَ رَتْعًا: مویشی کا آزادی کے ساتھ شاداب جگہ میں چرنا، سیر ہو کر چارہ کھانا۔
— الرَّجُلُ: خوش حال زندگی بسر کرنا۔
— فی لَحْمِهِ: غیبت کرنا، پیٹھ پیچھے برائی کرنا۔ ھو راتِع ج: رِتاعٌ و رُتَّعٌ کہتے ہیں: خَرَجْنا نَلْعَبُ ونَرْتَعُ: ہم کھیلتے ہوئے اور مزے اڑاتے ہوئے چلے۔
— الماشيةَ: مویشی چرانا۔
أَرْتَعَ: سرسبز و شاداب جگہ میں آنا (۲) فراخی اور آسودگی میں ہونا۔
— المَطَرُ: بارش کا مویشی کے لئے چارہ اگانا
— المكانُ: کسی جگہ کا جانوروں کو سیر کرنا
أَرْتَعَ إِبِلَهُ: چرنے دینا، چرنے کیلئے چھوڑنا
الرَّتّاعُ: اونٹوں اور مویشی کو لے کر شاداب جگہوں کی تلاش میں نکلنے والا، سبزہ زاروں کا متلاشی چرواہا۔
الرَّتْعَةُ: انتہائی شادابی و سرسبزی۔
المَرْتَعُ: شاداب چراگاہ ج: مَراتِع۔ زرخیز مقام، عمدہ مقام۔
المُرْتِعُ: آسودہ جسے تمام نعمتیں میسر ہوں۔
الأَرْتاعُ من النّاسِ: لوگوں کا بڑا گروہ یا ہجوم۔

•رَتَقَ الشيءَ ـِ رَتْقًا: ٹانکا لگانا، پیوند لگانا، مرمت کرنا، ٹوٹی ہوئی چیز کو جوڑنا، جوڑ سے جوڑ ملانا۔
رَتَقَ فَتْقَهُ: اس نے اس کی اصلاح کی۔ رَتَقَ فَتْقَهُمْ: ان کے درمیان صلح کرادی۔
رَتِقَ الشيءُ ـَ رَتَقًا: جڑنا، سوراخ بند ہو جانا، مرمت ہو جانا۔ ھو أَرْتَقُ۔
المرأةُ الرَّتْقاءُ: بانجھ عورت ج: رُتْق۔
ارْتَتَقَ الشيءُ: رَتِقَ۔
الرِّتاقُ: کنارے جڑے ہوئے دو کپڑے
الرَّتْقُ: پھٹن، درز، سوراخ۔ شیءٌ رَتْقٌ: پھٹی ہوئی اور ٹوٹی ہوئی چیز۔ قرآن پاک میں ہے: "أَوَلَمْ يَرَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّ السَّمٰوٰتِ والأَرْضَ كانَتا رَتْقًا فَفَتَقْناهُما"
الرَّتَقَةُ: انگلیوں کے درمیان کا کھلا حصہ ج: رَتَقٌ۔

•رَتَكَ البَعِيرُ ـُ رَتْكًا و رَتَكانًا: اونٹ کا چھوٹے چھوٹے قدموں سے دوڑنا، پویا دوڑنا۔
أَرْتَكَ الضّاحِكُ: ہلکے ہلکے ہنسنا۔
— البَعِيرَ: اونٹ کو پویا دوڑانا۔

•رَتِلَ ـَ رَتَلًا: ترتیب و سلیقہ سے ہونا،

مرتب و ہموار ہونا۔ رَتِلَ الثَّغْرُ أو الأسْنَانُ و رَتِلَ الكَلامُ۔ هو رَتِلٌ و هي رَتِلَةٌ۔

رَتَّلَ الشيءَ: مرتب کرنا، بہتر ترتیب دینا، سلیقہ سے جمع کرنا۔

ـــ الكلامَ: بات کو سلیقہ اور ترتیب سے ادا کرنا (۲) بہتر طریقہ پر پڑھنا کہ تمام الفاظ وحروف واضح ہو جائیں، ٹھیر ٹھیر کر پڑھنا قرآن پاک میں ہے: "ورَتِّلِ القُرآنَ تَرْتِيلاً"، قرآن کو صاف صاف اور عمدہ طریقہ پر پڑھو۔ کہتے ہیں: ثَغْر مُرَتَّلٌ: ہموار اور ترتیب سے لگے ہوئے دانت۔

تَرَتَّلَ فی کلامِه: ٹھیر ٹھیر کر صاف بولنا، خوش اسلوبی سے بولنا۔

الرَّتَلُ: ہر عمدہ چیز (۲) دانتوں کی سفیدی اور چمک (۳) گھوڑوں یا موٹروں وغیرہ کی لائن۔ ثَغْر رَتِلٌ: ہموار اور خوبصورت دانت ج: أرْتَال۔

الرَّتِلُ: ہر عمدہ چیز (۲) عمدہ کلام

الرُّتَيْلَى و الرُّتَيْلاءُ: ایک قسم کی مکڑی۔

الأرْتَل: اچھی ترتیب والا (۲) تُتلا۔

الترتيل: خوش اسلوب قرارت۔

الترتيلة: گنگناہٹ، ترنم۔

•رَتَمَت المِعْزَى ــِ رَتْمًا: بکری کا رَتَم (ایک گھاس) کھانا (۲) رَتَم گھاس کھا کر بیہوش ہو جانا۔

رَتَمَ فُلانٌ: جمنا، ٹھیرنا۔

ـــ فی بنی فُلانٍ: پرورش پانا (۲) آہستہ بولنا۔ ما رَتَمَ بكَلِمَةٍ: اس نے ایک لفظ زبان سے نہیں نکالا۔

ـــ الشيءَ: توڑنا (۲) چورا کرنا، کوٹنا۔ الفاعل رَاتِمٌ و المفعول مَرْتُوم و رَتِيم و رَتِمٌ۔

أرْتَمَ الفَصِيلُ: اونٹ کے بچے کے کوہان میں چربی پیدا ہونا۔

أرْتَمَ فُلانٌ: انگلی میں یادداشت کے لئے دھاگا باندھنا۔ کہتے ہیں: أرْتَمَ فُلانًا و أرْتَمَ لـه: اس کی انگلی میں دھاگا باندھا۔

ارْتَتَمَ: انگلی پر یادداشت کا دھاگا باندھنا

تَرَتَّمَ: ارتتم۔

الرُّتَامُ: بوسیدہ چیز۔

الرَّتَمُ: ایک قسم کا پودا جو جنگل میں ہوتا ہے اور اسے زینت کے لئے بھی لگایا جاتا ہے (۲) آہستہ کلام (۳) راستہ (۴) کامل حیا (۵) بھرا ہوا ناشتہ دان۔

الرَّتَمَةُ: وہ دھاگا جو انگلی پر یادداشت یا کسی نشانی کے لئے باندھا جاتا ہے ج: رَتَمٌ۔

الرَّتِيمَةُ: الرَّتَمَةُ ج: رَتائِمُ۔

•رَتَنَ الشَّحْمَ بالعَجِينِ ــُ رَتْنًا: گندھے ہوئے آٹے میں چربی یا گھی ملانا۔

المِرْتَنَةُ: چربی دار روٹی، روغنی روٹی ج: مَرَاتِن۔

•رَتَا الرَّجُلُ ــُ رَتْوًا و رُتُوًّا: قدم اٹھانا۔

ـــ برأسِه: اشارہ کرنا۔

ـــ بالدَّلْوِ: ڈول کو دھیرے دھیرے ڈالنا۔

ـــ الشيءَ: پھینک دینا (۲) ڈھیلا کرنا، ڈھیلا چھوڑنا۔

ـــ القَلْبَ: دل کو مضبوط کرنا۔ حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حسا کے بارے میں فرمایا: "إنّه يَرْتُو فُؤادَ الحَزِينِ ويسرو عن فُؤاد السَّقِيم" وہ (شوربا) غمگین کے دل کو مضبوط کرتا ہے اور بیمار کے دل کو تسکین دیتا ہے۔

ـــ الشيءَ إليه: ملانا، شامل کرنا۔

رُتِيَ: رُتِيَ فی ذَرْعِه: اسے کمزور کر دیا گیا

الرَّاتِي: متبحر عالم ربّانی ج: رُتَاةٌ۔

الرَّتْوَةُ: قدم۔ حدیث فاطمہؓ میں ہے: "أنّها أقْبَلَت الى النّبيِّ صلی الله عليه وسلم فقال لها: ادنی یا فاطمةَ، فدَنَوْتُ رَتْوَةً ثمَّ قال: ادنی یا فاطِمةُ فدَنَوْتُ رَتْوَةً" (۲) عزت وشرف میں اضافہ (۳) ڈھیلی گرہ (۴) تھوڑا سا وقت، لمحہ (۵) قطرہ (۶) حدنگاہ۔

الرَّتِينَةُ: لیمپ کی بنی ہوئی اور مسالا لگی ہوئی بتی جو صاف اور تیز روشنی دیتی ہے۔

ر ـــــ ث

•رَثَأَ البَعِيرُ ــَ رَثْأً: اونٹ کو مونڈھے کی بیماری لاحق ہونا۔

ـــ الغَضَبُ: غصہ کا ٹھنڈا ہونا۔

ـــ الشيءَ بالشيءِ: ملانا، مخلوط کرنا۔

ـــ اللَّبَنَ: دودھ میں کھٹاس ملانا تاکہ وہ جم کر دہی بن جائے۔

ـــ فلانًا: کسی کو مارنا۔

رَثِئَ الكَبْشُ ــَ رُثْأً و رَثَأةً: مینڈھے کا چنکبرا ہونا۔ هو أرْثَأُ و هي رَثْآءُ ج: رُثْءٌ

أرْثَأَ اللَّبَنُ: دودھ جم کر دہی بن جانا، گاڑھا ہونا۔

ارْتَثَأَ فی رَأيِه: رائے میں کمزور ہونا، کبھی کچھ اور کبھی کچھ کہنا۔

ـــ اللَّبَنُ: دودھ گاڑھا ہونا، جم جانا۔

ـــ الرَّثِيئَةَ: دہی پینا۔

الرَّثْءُ: ناسمجھی، بے وقوفی۔

الرَّثَأةُ: بے وقوفی (۲) اونٹ کے کندھے کی بیماری۔

الرَّثِيئَةُ: بے وقوفی (۲) جاوَن، کھٹا دودھ جو میٹھے دودھ میں اسے جمانے کے لئے

ملایا جاتا ہے۔

المَرْثُوءُ: کم فہم (۲) کمزور دل ج: مَرَاثِئُ۔

رَثَّ الثَّوْبُ وغَيْرُهُ ـِ رَثَاثَةً و رُثُوثَةً: بوسیدہ اور پرانا ہونا۔ هو أَرَثُّ وهى رَثَّاءُ ج: رُثٌّ وهو رَثٌّ و رَثِيثٌ ايضا وهى رَثِيثَةٌ و رَثَّةٌ ج: رِثَاثٌ۔

ـــ هيئةُ الرّجلِ: خستہ وشکستہ حال ہونا۔

أَرَثَّ الثَّوْبُ وغيرُه: بوسیدہ ہونا، پرانا ہونا۔

ـــ الرَّجُلُ: خستہ حال ہونا۔

ـــ الثوبَ وغيرَه: پرانا اور بوسیدہ ہونا کہتے ہیں: أَرَثَّ اللهُ هيئةَ الرّجُلِ: اللہ اس کا حال خراب کرے۔

ارْتَثُّوا رِثَّةَ القَوْمِ: لوگوں کا ردی سامان اکٹھا کرنا اور اسے خرید لینا۔

ارْتُثَّ فُلانٌ: اسے پیٹ کر شدید زخمی کر دیا گیا اور اس حال میں اٹھا کر لایا گیا کہ اس میں رمق باقی تھی پھر وہ مر گیا۔ هو مُرْتَثٌّ۔ حدیث کعب بن مالکؓ میں ہے: "أَنَّهُ ارْتُثَّ يومَ أُحُدٍ فجاءَ به الزُّبَيْرُ يَقُودُ بِزِمَامِ راحِلَتِه"۔

الأَرَثُّ: کہنہ، بوسیدہ ج: رُثٌّ۔

الرَّثُّ: ردی سامان (۲) گھر کا خراب وردی سامان ج: رِثَاثٌ۔

الرِّثَّةُ: الرَّثُّ (۲) بے وقوف عورت (۳) کمزور اور نچلے درجہ کے لوگ ج: رِثَثٌ و رِثَاثٌ۔

الرَّثِيثُ: وہ زخمی جس میں رمق باقی ہو ج: رِثَاث۔

الرَّثَاثَةُ: پراگندگی، بوسیدگی، خستہ حالی

•رَثَدَ المتاعَ ـُ رَثْدًا: سامان کو تہ بہ تہ رکھنا یا ڈھیر لگانا۔

رَثَدَ الدَّجاجةُ بَيْضَهَا: مرغی کا انڈوں کو سمیٹنا۔ هو مَرْثُودٌ و رَثِيدٌ۔

رَثِدَ الماءُ ـَ رَثَدًا: پانی کا گدلا ہونا۔ هو رَثِدٌ وهى رَثِدَةٌ۔

أَرْثَدَ الماءُ: رَثِدَ۔

ـــ فُلانٌ: اتنی کھدائی کرنا کہ تر زمین تک پہنچ جائے۔

ـــ القَوْمُ: لوگوں کا قافلہ کی شکل میں مقیم ہو جانا۔

ارْتَثَدَ المتاعَ: سامان کو اکٹھا کر کے رکھنا

الرَّثَدُ: لوگوں کی جماعت جو کسی جگہ مقیم ہو، اقامت گزیں قافلہ ج: أَرْثَادٌ۔

الرَّثَدُ: ترتیب سے یا تہ بہ تہ رکھا ہوا سامان (۲) گھر کا ردی سامان (۳) کمزور اور معمولی لوگ۔ کہتے ہیں: تركنا على الماءِ رَثَدًا: ہم نے پانی کے پاس کمزور لوگوں کو چھوڑا ہے جن میں کسی کام کی طاقت نہیں ہے ج: أَرْثَادٌ۔

الرَّثَدَةُ: الرَّثَدُ ج: رِثَدٌ۔

المَرْثَدُ: شریف النفس آدمی (۲) شیر ج: مَرَاثِد۔

•رَثَعَ ـَ رَثَعًا: حریص ولالچی ہونا (۲) تھوڑے یا معمولی عطیہ پر راضی ہو جانا (۳) برے لوگوں کی ہم نشینی کرنا (۴) کم ظرف ہونا۔ هو رَاثِعٌ و رَثِعٌ وهى رَاثِعَةٌ و رَثِعَةٌ۔

ارْثَعَنَّ: کمزور اور ڈھیلا ہونا (۲) خطرہ کو برداشت نہ کرنا۔

ـــ المطرُ: بارش کا مسلسل ہونا، بہت ہونا۔

ـــ الشَّعْرُ: بالوں کا لٹکنا۔

المُرْثَعِنُّ: زبردست سیلاب۔

•رَثَمَ أَنْفَهُ اوفَمَه ـِ رَثْمًا: ناک یا منہ کو توڑ کر خون آلود کرنا۔ کہتے ہیں: رَثَمَ أحدَ أعضاءِ جسمِه

رَثَمَت المرأةُ أنفَها بالطِّيبِ: ناک پر خوشبو ملنا۔ الفاعل: رَاثِمٌ والمفعول مَرْثُومٌ و رَثِيمٌ ج: رَثَائِمُ۔

رَثِمَ فُلانٌ ـَ رَثَمًا: زبان میں لکنت کی وجہ سے صاف نہ بولنا۔

ـــ الفَرَسُ: گھوڑے کی ناک کے سرے پر سفید داغ ہونا یا اوپر کے ہونٹ پر سفیدی ہونا۔

ـــ مَنْسِمُ البعيرِ: اونٹ کی ناک کا خون چکاں ہونا۔ هو رَثِمٌ و هى رَثِمَةٌ۔ وهو ايضا أَرْثَمُ وهى رَثْمَاءُ ج: رُثْمٌ۔

رَثَمَت الرَّثْمَةُ الأرضَ: تھوڑی اور ہلکی بارش ہونا۔

الرَّثَمُ: گھوڑے کی ناک کے سرے پر سفید داغ۔

الرَّثْمَةُ: معمولی اور کم بارش ج: رِثَامٌ کہتے ہیں: بَلَغَهُ رَثْمَةٌ من الخبرِ: اسے بات کا کچھ حصہ پہنچا۔

الرُّثْمَةُ: الرَّثْمَةُ ج: رِثَام

الرُّثْمَةُ: گھوڑے کی ناک کے سرے پر سفید نشان یا بالائی ہونٹ پر سفید نشان۔

الرَّثِيمُ: رَثِيمُ الحَصَى: اونٹوں کے پیروں سے ٹوٹ جانے والی چھوٹی کنکریاں

المِرْثَمُ: ناک ج: مَرَاثِمُ۔

المَرْثِمُ: المِرْثَمُ۔

•رَثِنَتِ الرَّثْنَةُ الأرضَ ـِ رَثْنًا: زمین پر رک رک کر ہلکی بارش ہونا۔

رَثَّنَتِ الرَّثْنَةُ الأرضَ: رَثَنَتْها۔

تَرَثَّنَت المرأةُ: عورت کا منہ پر زعفران ملنا۔

الرَّثْنَةُ: رک رک کر ہونے والی ہلکی بارش ج: رِثَانٌ۔

•رَثَاهُ ـُ رَثْوًا و رِثَاءً: کسی کی خوبیاں

بیان کر کے رونا، میّت کا مرثیہ پڑھنا، نوحہ کرنا۔

الرَّثِیْءُ : دودھ جو کھٹا دودھ ملانے سے گاڑھا ہو جائے اور دہی بن جائے۔

رَثَی المَیِّتَ ـِ رَثْیًا و رِثَاءً و رِثَایَةً و مَرْثَاةً و مَرْثِیَةً : مردہ پر رونا اور اس کے محاسن بیان کرنا (بیان کر کے رونا)۔ رَثَاہ بِقَصِیْدَةٍ: کسی کی موت پر مرثیہ کہنا۔ رَثَاہُ بکلمةٍ: کسی کی موت پر تعزیتی تقریر کرنا۔

ـــ لہ: کسی پر ترس کھانا، رحم کرنا (۲) اظہارِ غم کرنا۔ یُرْثَی لہ: قابلِ رحم۔

ـــ عنہ الحدیثَ رِثَایَةً: کسی سے کوئی بات نقل کرنا۔

رَثِیَ ـَ رَثْیًا و رَثًی: ضعف لاحق ہونا، سستی پیدا ہونا (۲) جوڑوں کے درد میں مبتلا ہونا۔

رَثَّاہُ: مرنے کے بعد کسی کی تعریف کرنا۔

تَرَثَّاہُ: رَثَاہ۔ حدیث میں ہے: "أَنَّہ صلی اللہ علیہ وسلم نَہَی عن التَّرَثِّی" آپ نے مردہ کے محاسن بیان کر کے رونے سے منع فرمایا ہے۔

الرَّثَّایَةُ: نوحہ کرنے والی عورت۔

الرَّثْیَةُ: ضعف، سستی (۲) خامی، نقص کہتے ہیں: فی أمرِہ رَثْیَةٌ (۳) جوڑوں یا گھٹنوں کا درد (۴) بڑھاپے کا درد یا معذوری۔

الرُّثْیَةُ: الرَّثْیَةُ۔

المَرْثَاةُ: نوحہ خوانی (۲) مرثیہ وہ اشعار یا کلمات جن کے ذریعہ مردہ پر اظہارِ غم کیا جائے ج: مَرَاثٍ

المَرْثِیَةُ: المَرْثَاةُ ج: مَرَاثٍ۔

ر ج

• أَرْجَأَتِ الحاملُ: حاملہ کے وضعِ حمل کا وقت قریب ہونا۔

أَرْجَأَ الصَّائِدُ: شکاری کا شکار سے محروم رہنا۔

ـــ الأمرَ: مؤخر کرنا، ملتوی کرنا۔

المُرْجِئَةُ: ایک اسلامی فرقہ جو کسی مسلمان پر کوئی حکم نہیں لگاتا بلکہ اسے قیامت تک کے لیے مؤخر کرتا ہے۔ اس کا عقیدہ ہے کہ ایمان کے ساتھ معصیت کا کوئی نقصان نہیں۔ جیسا کہ کفر کے ساتھ نیکی کا کوئی فائدہ نہیں۔

• رَجِبَ ـَ رَجَبًا و رُجُوبًا: گھبرانا، شرمانا رَجَبَ منہ بھی کہتے ہیں۔

ـــ العودُ: شاخ کا تنہا نکلنا۔

ـــ فلانًا رَجْبًا: کسی سے ڈرنا، مرعوب ہونا (۲) تعظیم کرنا۔

ـــ فلانًا بقولٍ سَیِّئٍ: کسی پر بری تہمت لگانا۔

أَرْجَبَ فلانًا: رَجَبَ۔

رَجَّبَ الرَّجُلُ: ماہ رجب میں کسی بت کے پاس جانور ذبح کرنا (یہ زمانۂ جاہلیت کی عبادت تھی)۔

ـــ الانسانَ وغیرَہ: بہت بڑا سمجھنا، تعظیم کرنا۔

ـــ النَّخْلَةَ: کھجور کے درخت کو سہارا دینے کے لئے ٹیکن کھڑی کرنا یا پایہ بنانا یا کھجور کے خوشوں کو پتوں سے باندھنا تاکہ وہ ہوا سے منتشر نہ ہوں۔ حدیث سقیفہ میں ہے: "أنا جُذَیْلُہا المُحَکَّكُ و عُذَیْقُہا المُرَجَّبُ" جذیل جذل کی تصغیر بمعنی تنہ اور عُذَیق عذق کی تصغیر ہے بمعنی کھجور مُحَکَّك: جس سے بدن رگڑا جائے۔ مرجّب: وہ کھجور کا درخت جس کے نیچے ٹیک لگائی گئی ہو۔ یعنی اس کا وہ تنہ ہوں جس سے اونٹ رگڑ کھجاتے ہیں اور وہ کھجور ہوں جس کے نیچے ٹیک لگی ہوئی ہے۔ یعنی میں مدد کرنے کے قابل ہوں۔ (۲) کھجور کے درخت کے چاروں طرف حفاظت کیلئے کانٹے لگانا۔

رَجَّبَ الكَرْمَ: انگور کی بیل کی شاخوں کو ہموار کر کے اپنی اپنی جگہ پر رکھنا۔

الأَرْجَابُ: انتڑیاں۔ اس کا واحد نہیں ہے۔ بقول بعض رَجَبٌ یا رُجْبٌ ہے۔

الرَّاجِبَةُ: رَوَاجِب کا مفرد: انگلیوں کے جوڑ

رَجَبٌ: قمری سال کا ساتواں مہینہ اور یہ أشهر حُرُم میں ہے۔ کہاوت ہے: عِشْ رَجَبًا تَرَ عَجَبًا یعنی تم رجب بعد رجب جیو یا پورے سال جیو ج: أَرْجَابٌ و رُجُوبٌ و رِجَابٌ۔

رَجَبَانِ: رجب و شعبان کے دو مہینے۔

الرُّجْبُ: سینہ کی طرف پسلی کا سرا ج: أَرْجَابٌ

الرُّجْبَةُ: کھجور کے درخت کو سہارا دینے کی ٹیکن لکڑی یا ستون (۲) شکار کرنے کی مچان یا اونچی عمارت ج: رُجَبٌ۔

الرَّجَبِیَّةُ: ماہ رجب میں بتوں کے نام ذبح کیا جانے والا جانور (زمانۂ جاہلیت میں) (۲) ماہ رجب میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے مدینہ کی زیارت۔

• رَجَّهُ ـُ رَجًّا و رَجَّةً: حرکت دینا، زور سے ہلانا، جھنجھوڑ ڈالنا۔ قرآن پاک میں ہے: "إذا رُجَّتِ الأرضُ رَجًّا"

ـــ فلانًا عن الشیءِ: روکنا، منع کرنا۔

رَجَّ الشیءُ ـِ رَجِیجًا: تھرتھرانا، بے قرار ہونا، حرکت کرنا۔ هو أَرَجُّ و هي رَجَّاء ج: رُجٌّ۔ ناقةٌ رَجَّاءُ: بڑے کوہان والی اونٹنی۔

أَرَجَّتِ الحاملُ: حاملہ کی ولادت قریب ہونا۔ هي مُرِجٌّ و مُرِجَّةٌ۔

ارْتَجَّ: ہلنا، حرکت کرنا، لرزنا، دہلنا۔

ـــ البحرُ: متلاطم ہونا، موجزن ہونا۔

اُرْتِجَّ الكَلَامُ: گفتگو کا الجھا ہوا ہونا، غیر واضح ہونا۔
—— الظَّلَامُ: اندھیر اگپ ہونا۔
الاُرْتِجَاجُ: دماغی جھٹکا جو سر پر چوٹ وغیرہ سے لگتا ہے۔
الرَّجَاجُ: کمزور لوگ یا اونٹ یا بکریاں۔
حدیث عمر بن عبدالعزیز میں ہے: "النَّاسُ رَجَاجٌ بَعْدَ هذا الشَّيخِ"۔
واحد: رَجَاجَة۔
الرِّجَاجَة: شیر کا مسکن۔
الرَّجَّاجَةُ: علم کیمیا میں تحریکی عمل کے لئے استعمال کیا جانے والا ایک آلہ۔
الرَّجَّةُ: رَجَّةُ القَوْمِ: لوگوں کی ملی جلی آوازیں۔
رَجَّةُ الرَّعْدِ: بادل کی گرج۔
—— الأَرْضِ: جھٹکا، دہل۔
• رَجَحَ الشيءُ ـَ رُجُوحًا و رُجْحَانًا و رَجَاحَةً: بھاری ہونا۔
رَجَحَهُ غيرُهُ: بھاری کرنا، وزن سے جھکانا۔
رَجَحَت إحْدَى الكِفَّتَيْنِ الأُخْرَى: ترازو کے دو پلڑوں میں سے ایک دوسرے پر بھاری ہو گیا۔
—— في مَجْلِسِه: وزن کی وجہ سے جم جانا، جلدی سے اٹھ نہ سکنا۔
—— عَقْلُه أو رَأْيُهُ: عقل اور رائے کا پختہ ہونا۔
—— الشيءَ بيده: ہاتھ سے اٹھا کر وزن دیکھنا کہ کتنا ہے۔
—— كِفَّةُ المِيزَان له: کسی کے حق میں ترازو کا پلڑا بھاری ہونا۔
قَوْلٌ رَاجِحٌ: وزن دار بات۔ رَأْي مَرْجُوحٌ: مرجوح رائے۔
أَرْجَحَهُ: راجح کرنا، وزنی قرار دینا، غالب کرنا۔
—— المِيزَانَ: ترازو کا ایک پلڑا جھکانا۔

أَرْجَحَ فُلَانًا وله: کسی کو ترجیح دینا اور دوسرے کے مقابلہ میں زیادہ دینا۔
رَاجَحَهُ: وزنی ہونے میں مقابلہ کرنا۔
کہتے ہیں: رَاجَحَه فَرَجَحَهُ: اس نے اس سے وزن میں مقابلہ کیا تو اس پر غالب ہو گیا۔
رَجَّحَهُ: ترجیح دینا، دوسرے کے مقابلہ میں وزن دار بنانا (۲) مضبوط کرنا۔
—— على فلان: کسی کو کسی پر فوقیت دینا
اُرْتَجَحَ الشيءُ: بھاری اور وزنی ہونا (۲) مذبذب ہونا، ڈانواں ڈول ہونا ہچکولے کھانا۔
—— في الارجوحة: جھولے میں جھولنا۔
اُرْتَجَحَتْ به الأُرْجُوحَةُ: جھولے نے اسے جھوٹا دیا، اس نے جھوٹا لیا۔
—— الرَّوَادِفُ: سرین کا حرکت کرنا۔
تَرَجَّحَ: ہلنا، ہچکولے کھانا۔ جیسے: تَرَجَّحَت به الأُرْجُوحَةُ۔
—— الرَّأْيُ عنده: کسی کے نزدیک رائے کا غالب و پختہ ہونا۔
الأُرْجُوحَةُ: جھولا (۲) پھسلنے یا جھولنے کا تختہ (۳) جنگل بیابان ج: أَرَاجِيحُ
الرَّاجِحُ: غالب، وزن سے جھکا ہوا، وزن دار (۲) قابل ترجیح، علم فلسفہ میں وہ شے جس کا وجود عدم پر اور صدق کذب پر غالب ہو۔
الرَّجَاحُ: امرأة رَجَاحٌ: بڑی سرین والی عورت (۲) باوقار عورت۔ كَتِيبَةٌ رَجَاحٌ: بھاری فوجی دستہ ج: رُجُحٌ
الرَّجَاحَة: بردباری، عقل کی پختگی، وزن وقار۔
الرُّجَاحَةُ: جھولا (رسیوں کا)
الرُّجْحَانِيَّة: فلسفہ میں ایک مکتب فکر جس کی رائے ہے کہ ہم کبھی بھی یقینی حد تک

نہیں پہنچ سکتے جو کچھ ہم جانتے ہیں وہ یقینی نہیں راجح اور غالب رائے ہے۔
المِرْجَاحُ: بردبار، باوقار (۲) بھاری پھلوں والا درخت، ہچکولے لے کر چلنے والا۔ جَمَلٌ مِرْجَاحٌ و ناقةٌ مِرْجَاحٌ ج: مَرَاجِيحُ۔
المَرْجُوحَةُ: جھولا ج: مَرَاجِيحُ۔
ارجَحَنَّ: ایک طرف جھکنا، ہلنا، بھاری ہونا کہتے ہیں: ارجَحَنَّ الرِّدْفُ وارجَحَنَّت الرَّحَى (۲) پھیلنا، وسیع ہونا۔ جیسے: ارجَحَنَّ الجَيْشُ۔
• رَجَدَ القَمْحَ ـُ رَجْدًا و رَجَادًا: گیہوں کو کاٹنے کے لئے کھلیان لے جانا۔
هو رَاجِدٌ و رَجَّاد۔
• رَجْرَجَ الشيءُ: ہلنا، تھرتھرانا، لہلہانا۔
—— فُلَانٌ: تھکنا، تھک کر چور ہونا۔
—— الشيءَ: ہلانا، حرکت دینا۔
—— البِئْرَ: کنویں کی مٹی نکالنا۔
تَرَجْرَجَ الشيءُ: ہلنا، تھرتھرانا، لہلہانا۔
الرَّجْرَاجُ: متحرک، لہراتا ہوا، موجزن۔ بَحْرٌ رَجْرَاجٌ: موج زن سمندر۔ نَاسٌ رَجْرَاجٌ: کمزور و بے عقل لوگ۔
الرَّجْرَاجَةُ: كَتِيبَةٌ رَجْرَاجَةٌ: لشکر جرار جس کا چلنا کثرت افراد کی بنا پر دشوار ہو۔ جَارِيَةٌ رَجْرَاجَةٌ: وہ کنیز جس کا گوشت اور سرین چلتے وقت ہلتے ہوں (۲) فالودہ۔
الرَّجْرَجُ: الرَّجْرَاج ج: رَجَارِجُ۔
الرِّجْرِجَةُ: حوض کا بچا ہوا گدلا پانی (۲) لعاب (۳) بڑا جنگی گروہ ج: رَجَارِجُ۔
• رَجَزَ الرَّاجِزُ ـُ رَجْزًا: رجزیہ اشعار پڑھنا۔ کہتے ہیں: رَجَزَ به: اسے رجزیہ اشعار سنائے۔ هو رَاجِزٌ و رَجَّازٌ و رَجَّازَةٌ۔
—— الرِّيحُ بَيْنَهُم: ہوا کا چلتے رہنا۔

رَجَزَ الجَمَلُ ـَ رَجَزًا: اونٹ کا اٹھتے وقت رجز بیماری کی وجہ سے ٹانگوں کا کپکپانا. هو أَرْجَزُ و هي رَجْزَاءُ ج: رُجْزٌ.

رَاجَزَه: رجزیہ اشعار میں مقابلہ کرنا.

رَجَّزَهُ: رجزیہ اشعار سنانا.

ارْتَجَزَ الرَّاجِزُ: رجزیہ نظم کہنا.

ـــ القَوْمُ: باہم رجزیہ اشعار سنانا.

ـــ الرَّعْدُ: مسلسل گرج ہونا.

تَرَاجَزَ القَوْمُ: ارْتَجَزُوا (۲) باہم جھگڑنا.

تَرَجَّزَ الحَادِي: شتربان کا اونٹوں کو رجز پڑھکر ہانکنا.

ـــ الرَّعْدُ: گرج کی آواز آنا.

ـــ السَّحَابُ: بادل کا کثرتِ آب کی بنا پر آہستہ چلنا.

الأُرْجُوزَةُ: بحرِ رجز پر تیار کی ہوئی نظم ج: أَرَاجِيزُ (دیکھئے: رجز)

الرَّاجِزُ: رجز پڑھنے والا یا رجزیہ نظم بنانے والا.

الرِّجَازَةُ: ہودج سے چھوٹی سواری (پالکی) جس پر عورتیں بیٹھتی ہیں (۲) ہودج کی زینت (سرخ اون وغیرہ) ج: رَجَائِزُ.

الرَّجَّازُ: الرَّاجِزُ.

الرِّجْزُ: گندگی، گناہ (۲) عذاب. قرآن پاک میں ہے: "لَئِنْ كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ" (۳) بتوں کی پرستش. قرآن پاک میں ہے: "وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ" (۴) شرک.

رِجْزُ الشَّيْطَانِ: شیطانی وسوسہ. قرآن پاک میں ہے: "وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ مِّنَ السَّمَاءِ مَاءً لِّيُطَهِّرَكُمْ بِهِ وَيُذْهِبَ عَنْكُمْ رِجْزَ الشَّيْطٰنِ" ج: أَرْجَازٌ.

الرَّجَزُ: اونٹ کی ایک بیماری جس کی وجہ سے اٹھتے وقت اس کی رانوں کا گوشت تھرکتا ہے (۲) شعر کی ایک بحر کا نام (اوزان میں سے ایک وزن) اس کا اصل وزن چھ دفعہ مستفعلن ہے اس کی دو قسمیں ہیں: ایک مشطور اور دوسری منہوک.

• رَجَسَ صَوتُ الرَّعْدِ اوالجَيْشِ ـُ رَجْسًا: گرج کی گھٹی ہوئی زوردار آواز آنا، لشکر کی ملی جلی زوردار آواز آنا.

ـــ البَعِيرُ: اونٹ کا زور سے بلبلانا.

ـــ السَّمَاءُ: آسمان کا زور زور سے گرجنا.

ـــ فُلانٌ: آب پیما آلہ سے پانی کا اندازہ کرنا.

ـــ فُلانًا عن الأَمْرِ ـِ رَجْسًا: روکنا، باز رکھنا. هو رَاجِسٌ و رَجَّاسٌ

رَجِسَ ـَ رَجَسًا و رَجَاسَةً: نجس و ناپاک ہونا (۲) برا فعل کرنا. هو رَجِسٌ و هي رَجِسَةٌ.

رَجُسَ الشيءُ ـُ رَجَاسَةً: گندا ہونا، ناپاک ہونا.

ـــ فُلانٌ: بدکار ہونا، برا کام کرنا.

أَرْجَسَ فُلانٌ: آب پیما آلہ سے پانی کی مقدار جاننا.

ارْتَجَسَت السَّمَاءُ: گرجنا.

ـــ البِنَاءُ: لرزنا، دہلنا. حدیث سطیح میں ہے: "لَمَّا وُلِدَ (صلی الله علیه وسلم) ارْتَجَسَ إِيْوَانُ كِسْرٰى".

ـــ أَمْرُهُ: کسی کا معاملہ الجھنا، غیر واضح ہونا

الرَّجْسُ: زبردست آواز (۲) اونٹ کی بلبلاہٹ.

الرِّجْسُ: گندگی، نجاست (۲) گندی اور ناپاک چیز (۳) گندا فعل، بدکاری، گناہ (۴) حرام (۵) لعنت (۶) کفر (۷) عذاب. قرآن پاک میں ہے: "وَيَجْعَلُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ".

رِجْسُ الشَّيْطَانِ: شیطانی وسوسہ، گندا خیال ج: أَرْجَاسٌ.

المِرْجَاسُ: ایک کھوکھلا کیا ہوا پتھر جس کے ایک سرے پر رسّی باندھ کر کنویں میں لٹکایا جاتا ہے اس سے کیچڑ نکال کر کنویں کو صاف بھی کیا جاتا ہے اور اس سے پانی کی مقدار بھی معلوم کی جاتی ہے. پتھر کا آب پیما آلہ ج: مَرَاجِيسُ

المَرْجُوسَةُ: کہتے ہیں: هم فی مَرْجُوسَةٍ من أَمْرِهِمْ: وہ اپنے معاملہ میں غلطاں و پیچاں ہیں، الجھے ہوئے ہیں.

• رَجَعَ الشيءُ ـِ رُجُوعًا و رِجَاعًا: فائدہ پہنچانا. کہتے ہیں: رَجَعَ فيه كلامي.

ـــ فُلانٌ من سَفَرِه: لوٹنا، واپس آنا

ـــ الكَلْبُ فی قَيْئِه: کتے کا اپنی قے کو کھا لینا.

ـــ فی هِبَتِه: ہبہ کی ہوئی چیز کو واپس لینا.

ـــ فی كلامه: کلام کے سابقہ حصے کو دوبارہ زیرِ بحث لانا.

ـــ اليه فی امرٍ: کسی معاملہ میں کسی سے مشورہ کرنا.

ـــ الی الأَمْرِ: کسی معاملہ پر توجہ دینا (۲) دوبارہ شروع کرنا، دوبارہ اختیار کرنا.

ـــ الطَّيْرُ: پرندوں کا گرم مقامات سے ٹھنڈے مقامات میں آنا.

ـــ عن الشيءِ: باز آنا، ترک کرنا.

ـــ فُلانًا عن الشيءِ واليه رَجْعًا و مَرْجِعًا و مَرْجِعَةً و رُجُوعًا و رُجْعَانًا: واپس لانا، لوٹانا. قرآن پاک میں ہے: "فَإِنْ رَّجَعَكَ اللهُ

إِلَىٰ طَائِفَةٍ مِّنْهُمْ فَاسْتَأْذَنُوكَ لِلْخُرُوجِ ۔

رَجَعَ الشیءُ والرَّجُلُ: لوٹنا، ہٹ جانا

—الشیءَ رَجْعًا: لوٹانا۔ قرآن پاک میں ہے: فَارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ إِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَهُوَ حَسِيرٌ ۔

—علیہ: مطالبہ کرنا۔

أَرْجَعَ فُلَانٌ: کوئی چیز لینے کے لئے دونوں ہاتھ پیچھے کی طرف جھکانا۔

—الرَّجُلُ او الدَّابَّةُ: آدمی کا پاخانہ کرنا، چوپائے کا لید و گوبر کرنا۔

—النَّاقَةُ: اونٹنی کا لاغری کے بعد موٹا ہو جانا۔

—فی المُصِيبَةِ: مصیبت کے وقت انا للہ وانا الیہ راجعون کہنا۔

—فُلَانًا: لوٹانا، واپس کرنا۔

—بَيْعَتَهُ: اللہ کا کسی کی سوداگری کو نفع بخش بنانا۔

رَاجَعَ فُلَانًا فی أَمْرِهِ مُرَاجَعَةً و رِجَاعًا: کسی سے مشورہ لینا، رجوع کرنا۔

—الكِتَابَ: کتاب کی طرف رجوع کرنا، کتاب دیکھنا۔

—الكِتَابَ او الحِسَابَ: نظر ثانی کرنا، جانچ کرنا۔

—زَوْجَتَهُ: طلاق کے بعد بیوی کو بحال کرنا

—فُلَانًا الكَلَامَ: کسی سے سوال جواب کرنا، بحث و مباحثہ کرنا (۲) کسی سے کوئی بات دوبارہ کہلوانا۔

—الطَّبِيبَ: بیماری میں ڈاکٹر یا حکیم سے مشورہ لینا، معالج کو دکھانا۔

رَجَّعَ عند المُصِيبَةِ و فیہا: انا للہ وانا الیہ راجعون کہنا۔

—الدَّابَّةُ: جانور کا قدم اٹھانا۔

—صَوْتَهُ و فیہ: حلق میں آواز کو گھمانا

—فُلَانٌ: اذان یا گانا گانے یا بانسری بجانے یا ترنم سے کوئی چیز پڑھتے وقت حلق میں آواز گھمانا، دہرانا۔

رَجَّعَ المُؤَذِّنُ فی أَذَانِهِ: مؤذن کا اذان میں ترجیع کرنا یعنی شہادتین (اشہد ان لا الہ الا اللہ اور اشہد ان محمداً رسول اللہ) کو آہستہ کہنے کے بعد دوبارہ زور سے کہنا۔

—الحَمَامُ فی شَدْوِهِ والنَّاقَةُ فی حَنِينِهَا: کبوتر اور اونٹنی کا آواز کو رک رک کر نکالنا۔

—النَّقْشَ والكِتَابَةَ: لکھائی یا نقوش پر بار بار سیاہی پھیرنا۔

—الشیءَ: سابقہ حالت پر واپس لانا، لوٹانا۔

اِرْتَجَعَ علی الغَرِيمِ والمُتَّهَمِ: قرض دار اور ملزم پر تقاضا کرنا۔

—الشیءَ الیہ: لوٹانا، واپس کرنا۔

—بہ شیئًا: کوئی چیز بدلہ میں لینا۔

—المَرْأَةَ: طلاق کے بعد عورت سے ازدواجی تعلق بحال کرنا۔

—النَّاقَةَ: اونٹنی کو اسی جیسی اونٹنی کی قیمت پر خریدنا۔

—المَرْأَةُ جِلْبَابَهَا: عورت کا چادر سے چہرہ اور جسم ڈھانکنا۔

تَرَاجَعَ القَوْمُ: لوگوں کا اپنی جگہ لوٹنا، پیچھے ہٹنا۔

—القَوْمُ الكَلَامَ بَيْنَهُمْ: باہم گفتگو کرنا۔

تَرَجَّعَ فُلَانٌ: رَجَّعَ (۲)، مصیبت کے وقت انا للہ پڑھنا۔ ضد: تقدّم۔

—فی صَدْرِهِ كَذَا: دل میں کھٹکنا۔

—النَّاقَةَ: اونٹنی کو اسی جیسی اونٹنی کی قیمت پر خریدنا۔

اِسْتَرْجَعَ عند المصيبة و فیہا: مصیبت میں انا للہ پڑھنا۔

اِسْتَرْجَعَ الحَمَامُ فی شَدْوِهِ: کبوتر کا رک رک کر گانا، بولنا۔

—الشیءَ: واپس لینا، واپسی کا مطالبہ کرنا (۲) گاڑی کو پیچھے ہٹانا (۳) گم شدہ کو حاصل کرنا۔

—العافِيَةَ: تندرستی حاصل کرنا۔

—الأَمْرَ: منسوخ کرنا۔

الرَّاجِعُ: شوہر کی وفات کے بعد اپنے میکے میں واپس آنے والی عورت ج: رَوَاجِع

الرَّاجِعَةُ: تالاب (۲) بخار کی ایک قسم جو بار بار ہوتا ہے ج: رَوَاجِعُ۔

الرِّيَاحُ الرَّوَاجِعُ: آتی جاتی رہنے والی ہوائیں۔

الرِّجَاعُ: لگام، لگام کا وہ حصہ جو اونٹ کی ناک پر پڑا ہوتا ہے۔ ج: أَرْجِعَةٌ و رُجُعٌ۔

الرَّجْعُ: گوبر، لید (۲) پیدائش کے وقت بچہ کے ساتھ نکلنے والی سنک جیسی ریزش (۳) پانی (۴) بارش کے بعد بارش۔ قرآن پاک میں ہے: "وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الرَّجْعِ" (۵) فائدہ، نفع (۶) تالاب (۷) خط کا جواب (۸) صدائے بازگشت (۹) وہ زمین جس میں سیلاب دور تک پھیل جائے (۱۰) مونڈھے کا نچلا حصہ (۱۱) موسم بہار کی سبزی۔ ج: رِجَاعٌ و رُجْعَانٌ۔

رَجْعُ البَصَرِ: جھپک، لمحہ۔

الرُّجْعَىٰ: واپسی۔ قرآن پاک میں ہے: "إِنَّ إِلَىٰ رَبِّكَ الرُّجْعَىٰ" (۲) خط کا جواب کہتے ہیں: جاءَ نی رُجْعَىٰ رِسَالَتِی۔

الرَّجْعَةُ: طلاق دینے والے کی مطلقہ کے پاس واپسی، (بلا نکاح بحالی تعلق زوجیت) واپسی (۲) جواب (۳) حشر (۴) ردعمل (۵) ان لوگوں کا عقیدہ جو مرنے کے بعد دنیا میں واپسی کے قائل ہیں۔ علم الاحیاء میں ظاہری موت کے بعد دوبارہ زندگی۔

الرَّجْعَةُ : خط کا جواب ۔
الرَّجْعِیُّ : رَجْعَة کی طرف نسبت ہے۔ رجعت پسند (۲) الطلاق الرَّجْعِیُّ : وہ طلاق جس میں بلا نکاح جدید بیوی سے رشتۂ زوجیت بحال کرنا جائز ہو
الأثرُ الرَّجْعِیُّ : دیکھئے (اثر)
الرَّجْعِیَّةُ : رجعت پسندی، قدامت پسندی (زمانہ کی تبدیلی کا ساتھ دینے کے بجائے قدیم افکار و روایات پر قائم رہنا) ۔
الرَّجِیعُ : لید، گوبر (۲) رد کیا ہوا قول یا فعل خَبَرٌ رَجِیعٌ و کلامٌ رَجِیعٌ : رد کئے جانے کے قابل خبر یا کلام۔ حَبْلٌ رَجِیعٌ : وہ رسّی جس کے بٹ کھول کر دوبارہ بٹا گیا ہو۔ طَعَامٌ رَجِیعٌ : ٹھنڈا ہونے کے بعد دوبارہ گرم کیا ہوا کھانا۔
بَعِیْرٌ رَجِیعٌ : سفر سے تھک جانے والا اونٹ۔
سَفَرٌ رَجِیعٌ : بار بار کیا ہوا سفر (۲) موسم بہار کی ہریالی (۳) اونٹ کی جگالی (۴) بوسیدہ کپڑا (۵) پسینہ (۶) تالاب
ج : رُجُعٌ ۔ رَجِیعُ الفَحَمِ : کوئلہ کی راکھ، بجھا ہوا کوئلہ۔ رَجِیعُ الأرُزِّ : چاول کی بھوسی ۔
الرَّجِیعَةُ : تھکی ماندی اور سفر سے اکتائی ہوئی اونٹنی ج : رَجَائِع ۔
المَرْجِعُ : رجوع، واپسی۔ قرآن پاک میں ہے : "إلَى اللهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِیْعًا فَیُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ" (۲) جائے واپسی (۳) اصل، ماخذ، سرچشمہ (۴) مونڈھے کا نچلا حصہ (۵) مرجع علم، مرجع خلائق، وہ کتاب یا علم جس کی طرف علمی تحقیق کے لئے رجوع کیا جائے (۶) پناہ گاہ (۷) مراجعت ج : مَرَاجِع ۔
المُرَاجِعُ : مراجعت یا نظرثانی کنندہ، جانچ کنندہ
مُرَاجِعُ الحِسَابَات : آڈیٹر حسابات ۔
المُرَاجَعَةُ : نظرثانی، جانچ (۲) مشورہ ۔
مُرَاجَعَةُ الكُتُبِ و الدَّرْسِ : تکرار، مذاکرہ ۔
المُرْجِعَةُ : سَفْرَةٌ مُرْجِعَةٌ : خیر و ثواب کا سفر۔
المَرْجُوْعُ : ناقابل قبول، مردود۔ ثَوْبٌ مَرْجُوْعٌ : ناپسندیدہ کپڑا۔ خَبَرٌ مَرْجُوْعٌ : ناقابل یقین خبر۔ نَقْشٌ مَرْجُوْعٌ : دوبارہ سیاہی سے اجاگر کیا ہوا (۲) خط کا جواب (۳) واپس کیا ہوا سامان جو فروختگی سے بچ گیا ہو ج : مَرَاجِیْعُ ۔
المَرْجُوْعَةُ : المَرْجُوْعُ ج : مَرَاجِیْع ۔
• رَجَفَ ـُ رَجْفًا و رُجُوْفًا و رَجِیْفًا و رَجَفَانًا : حرکت کرنا، زور زور سے ہلنا۔
— فُلَانٌ : بے چین و بے قرار ہونا، خوف کی وجہ سے مضطرب ہونا۔
— یَدُهُ : ہاتھ کا نپنا، لرزنا (بڑھاپے یا بیماری کی وجہ سے) ۔
— القَلْبُ : دل کا بے قرار ہونا، دل گھبرانا
— القَوْمُ : جنگ کے لئے تیار ہونا ۔
— الأرْضُ : بھونچال آنا، دہلنا، زلزلہ آنا
— الرَّعْدُ : بادل میں گونج ہونا، گڑگڑاہٹ ہونا ۔
— الأسْنَانُ : دانتوں کا گر جانا ۔
— البَحْرُ : سمندر کا موجیں مارنا، سمندر میں تلاطم ہونا ۔
— الحُمَّى فُلَانًا : بخار کا کسی پر لرزہ طاری کرنا، کپکپا دینا ۔
— الشیءَ : ہلا ڈالنا، جھنجھوڑنا۔ ھو رَاجِفٌ و رَجَّافٌ و رَجُوْف
أرْجَفَ : رَجَفَ ۔
— القَوْمُ : لوگوں کا بری خبریں پھیلانا اور فتنہ و فساد کے تذکروں میں مشغول ہونا۔ سنسنی خیز خبریں پھیلانا، افواہیں اڑانا۔ قرآن پاک میں ہے : "وَالمُرْجِفُوْنَ فِی المَدِیْنَةِ" أرْجَفُوْا فِی الشیءِ و بِهِ : کسی بات کو غلط طریقہ پر اڑانا، بیان کرنا ۔
أُرْجِفَتِ الأرْضُ : زمین میں زلزلہ آنا ۔
— الرِّیْحُ الشیءَ : ہوا کا جھنجھوڑنا، ہلانا
ارْتَجَفَ : لرزنا، ہلنا، کانپنا ۔
اسْتَرْجَفَ الرَّأسَ : سر کو ہلانا ۔
الإرْجَافُ : سنسنی خیز خبر، دہشت انگیز افواہ ج : أرَاجِیْفُ ۔ الأرَاجِیْفُ (فی السُّوقِ التِّجَارِیَّةِ) بازار کی وہ افواہیں جو اشیا کے نرخوں پر اثر انداز ہوتی ہیں ۔
الرَّاجِفُ : لرزہ کا بخار (۲) ہلا دینے والا (۳) لرزاں، بے چین ۔
الرَّاجِفَةُ : راجف کی تانیث (۲) روز قیامت صور کا پہلا نفخہ (صور پھونکنے کی پہلی آواز) یا راجفہ سے مراد وہ اجرام ساکنہ ہیں جن کی حرکت قیامت کے قریب تیز ہو جائے گی یا پہلا بھونچال (بیضاوی و موضح القرآن) قرآن پاک میں ہے : "یَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ" دیکھئے (ردف) ۔
الرَّجَّافُ : تلاطم خیز سمندر (۲) قیامت کا دن
الرَّجْفُ : الرَّجْفُ المُتَنَاظِرُ المُتَعَدِّد (علم طب میں) ان حرکاتی انقباضات کو کہتے ہیں جو چہرہ کے علاوہ تمام عضلات میں پیدا ہوتے ہیں ۔
الرَّجْفَةُ : جھٹکا، لرزہ، رعشہ، کپکپی، زلزلہ، بھونچال۔ قرآن پاک میں ہے : "فَأخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَأصْبَحُوْا فِی دَارِهِمْ جَاثِمِیْنَ" ۔
رَجْفَة تَشَنُّجِیَّة : تشنجی دورہ ۔
الأرَاجِیْف : جھوٹی خبریں، افواہیں ۔
• رَجَلَهُ ـُ رَجْلًا : پیر پر مارنا ۔

رَجَلَ الشَّاةَ: بکری کی ٹانگیں باندھنا، ٹانگیں باندھ کر لٹکانا۔
ـــ المَرْأَةُ وَلَدَهَا: بچہ کو اس طرح جننا کہ سر سے پہلے پیر باہر آئیں۔
ـــ الفَصِيلَ: اونٹ کے بچہ کو دودھ پینے کے لئے آزاد چھوڑنا۔
رَجِلَ ـ رَجَلاً و رُجْلَةً: بڑے پیر والا ہونا (۲) پیدل چلنا (۳) چلنے کی طاقت رکھنا (۴) پیروں میں درد ہونا
ـــ الحَيَوَانُ: ایک پیر میں سفیدی والا ہونا۔ هو أَرْجَلُ وهی رَجْلَاءُ ج: رُجْلٌ۔
ـــ الشَّعْرُ: بالوں کا قدرے گھنگھر بالا ہونا، (سبوطة اور جعودة کے درمیان)
هو رَجِلٌ و رَجْلٌ ج: أَرْجَال
أَرْجَلَت المَرْأَةُ: نر بچہ جننا، هی مُرْجِلٌ۔
أَرْجَلَ فُلَانًا: پیدل چلانا (۲) مہلت دینا
ـــ الفَصِيلَ: اونٹ کے بچہ کو دودھ پینے کے لئے ماں کے پاس آزاد چھوڑنا
رَجَّلَهُ: مضبوط کرنا۔
ـــ الشَّعْرَ: بالوں کو سنوارنا، آراستہ کرنا (۲) کنگھا کرنا۔
ـــ المَرْأَةُ وَلَدَهَا: بچہ کو اس طرح جننا کہ سر سے پہلے اس کے پیر باہر آئیں۔
اِرْتَجَلَ: پیدل چلنا۔
ـــ برأيه: اپنی رائے پر چلنا۔
ـــ الطَّبَّاخُ: مٹی کی ہانڈی میں پکانا۔
ـــ النَّهَارُ: دن چڑھنا۔
ـــ الشَّاةَ: بکری کے پیر باندھنا یا پیر باندھ کر لٹکانا۔
ـــ الشیءَ: پیر کے نیچے رکھنا۔
ـــ الكلامَ: بے ساختہ بات کرنا، فی البدیہ کلام کرنا، برجستہ بولنا۔

تَرَجَّلَ: سواری سے اتر کر پیدل چلنا (۲) پیدل چلنا۔
ـــ المَرْأَةُ: عورت کا مرد نما بننا، مردوں کے مشابہ ہونا۔
ـــ الشَّمْسُ او النَّهَارُ: دن چڑھنا آفتاب بلند ہونا۔ حدیث میں ہے: " فما ترجّلَ النَّهَارُ حَتّٰی أُتِيَ بِهِم "
ـــ الشیءَ: پیروں کے نیچے کرنا۔
ـــ شَعْرَهُ: بالوں میں کنگھا کرنا۔
ـــ البِئْرَ وفيها: کنویں میں بغیر رسی وغیرہ لٹکائے اترنا۔
الأَرْجَلُ: رَجُلٌ أَرْجَلُ: بڑے پیر والا آدمی، ایک ٹانگ میں سفیدی والا جانور ج: رُجْلٌ۔ هو أَرْجَلُ الرَّجُلَيْنِ: وہ دونوں میں زیادہ طاقتور اور مضبوط ہے، یا اس میں دوسرے کی بنسبت زیادہ مردانگی ہے
الرَّاجِلُ: (ضد: فارس) پاپیادہ، پیدل چلنے والا ج: رِجَالٌ و رَجَّالَةٌ و رَجْلٌ و رُجْلَانٌ۔ کہتے ہیں: جاءت الخَيَّالَةُ والرَّجَّالَةُ: گھوڑ سوار اور پیادہ سب کے سب آگئے
أَغَارَ عَلَيْهِم بِخَيْلِهِ ورَجْلِهِ: اس نے ان پر گھوڑ سوار اور پاپیادہ سپاہیوں سے حملہ کیا (۲) چغل خور۔
الرَّجِلُ: قدرے گھنگھریالے بالوں والا۔
الرَّجْلُ: پاپیادہ۔ اسم جمع راجل کی۔
الرِّجْلُ: ٹانگ، پیر ج: أَرْجُلٌ۔ کہاوت ہے: هو قائِمٌ علی رِجْلٍ: وہ پیش آمدہ پریشانی کا مقابلہ کرنے والا ہے۔ لا تَمْشِ برِجْلِ مَن أَبَى: تم اس شخص سے مدد نہ مانگو جو تمہارے معاملات سے دلچسپی نہ رکھتا ہو۔ كَانَ ذٰلِكَ علی رِجْلِ فُلَانٍ: یہ بات فلاں کے زمانہ میں ہوئی
حدیث میں ہے: " لا أَعْلَمُ نَبِيًّا هَلَكَ علی رِجْلِه مِنَ الجَبَابِرَةِ ما هَلَكَ علی رِجْلِ مُوسٰی عَلَيْهِ السَّلَامُ ": میرے علم میں کوئی نبی ایسا نہیں کہ جس کے دور میں اتنے سرکش لوگ ہلاک ہوئے ہوں جتنے موسیٰ علیہ السلام کے زمانہ میں ہوئے۔

اُنْقُطِعَت الرِّجْلُ: راستہ راہ گیروں سے خالی ہو گیا (۲) گروہ، مجموعہ (۳) ٹڈی دل (۴) لشکر، فوج (۵) حصہ کسی بھی چیز کا ج: أَرْجَالٌ۔
رِجْلُ البَحْرِ: سمندر کی خلیج، کھاڑی۔
رِجْلُ القَوْسِ: کمان کا نچلا کنارہ۔
رِجْلُ الغُرَابِ: بیل پر پھیلنے والا انشگاف دار پتوں والا پودا یا بیل جسے پکا کر کھایا جاتا ہے۔
رِجْلُ الجَبَّارِ و رِجْلُ الجَوْزَاءِ: ستارے۔
رِجْلُ الأَسَدِ۔ رِجْلُ البَقَرَةِ - رِجْلُ الجَرَادِ - رِجْلُ الحَمَامَةِ۔ رِجْلُ الأَرْنَبِ - رِجْلُ العُصْفُورِ رِجْلُ العُقَابِ: پودوں کے نام۔
رِجْلُ القِطِّ: مشق پیچاں کی بیل۔
الرَّجُلُ: مرد (۲) مرد کامل۔ هٰذا رَجُلٌ: یہ کامل مرد ہے (۳) انسان (۴) شوہر (۵) پاپیادہ۔ حدیث میں ہے: " فَإِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالاً أَوْ رُكْبَانًا " ج: رِجَالٌ و رَجْلَةٌ (جج) رجالات
الرِّجَالَاتُ: شخصیات، بڑے لوگ۔ هو من رِجَالَاتِ القَوْمِ: وہ سربرآوردہ لوگوں میں سے ہے۔
الرِّجْلَةُ: خرفہ کا ساگ (۲) پتھریلی زمین سے ہموار و نرم زمین میں آنے والا پانی کا نالہ۔

الرَّجُلَةُ: عورت۔ امْرَأَةٌ رَجُلَةٌ: مردوں جیسی رائے اور علمی صفات والی عورت حدیث میں ہے: "كانَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا رَجُلَةَ الرَّأْيِ"۔ حضرت عائشہؓ مردوں کی طرح صائب الرائے تھیں۔

الرَّجَلِيُّونَ: تیز دوڑنے والے۔ واحد: رَجَلِيٌّ

الرُّجُولَةُ و الرُّجُولِيَّةُ: مردانگی، بہادری مرد ہونے کی تمام صفات کا مجموعہ (۲) قوت مردانہ۔

الرَّجِيلُ: پاپیادہ (۲) بہت چلنے والا۔

رَجُلٌ رَجِيلٌ: چلنے میں مضبوط اور ثابت قدم۔ هي رَجِيلَةٌ۔

فَرَسٌ رَجِيلٌ: وہ گھوڑا جسے پسینہ نہ آتا ہو۔

كَلَامٌ رَجِيلٌ: فی البدیہہ کلام۔

الْمُرَجَّلُ: مردوں کی تصویروں والا۔ ثَوْبٌ مُرَجَّلٌ۔ جِلْدٌ مُرَجَّلٌ: ایک ٹانگ سے اتاری ہوئی کھال۔

الْمِرْجَلُ: مٹی کی پختہ ہانڈی (۲) پیتل وغیرہ کی دیگچی (۳) کنگھا ج: مَرَاجِلُ۔ کہتے ہیں: جَاشَتْ مَرَاجِلُهُ: وہ غضبناک ہوگیا (۴) بائلر، بھاپ وغیرہ بنانے کی مشین۔

الْمُرْتَجَل: برجستہ، بے ساختہ، فی البدیہہ

•رَجَمَهُ ـُ رَجْمًا: پتھر مارنا، سنگ سار کرنا، پتھروں سے مار ڈالنا (۲) گالی دینا (۳) لعنت بھیجنا (۴) دھتکارنا۔ قرآن پاک میں ہے: "لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ لَأَرْجُمَنَّكَ"۔

ـــ بالظَّنِّ: گمان کرنا، گمان سے بات کہنا۔

ـــ القَبْرَ: قبر پر پتھر کا کتبہ وغیرہ لگانا۔ هو مَرْجُومٌ و رَجِيمٌ۔

رَاجَمَ فِي الكَلَامِ و العَدْوِ و الحَرْبِ: تیزی دکھانا، حد سے آگے بڑھنا۔

ـــ عن قَوْمِهِ: اپنے لوگوں کا دفاع کرنا اور ان کے لئے لڑنا۔

رَجَّمَ: گمان اور اٹکل سے بات کہنا۔

ـــ بالغَيْبِ: نامعلوم بات کہنا، اٹکل پچو بولنا۔

ـــ القَبْرَ: قبر پر پتھر نصب کرنا۔

ارْتَجَمَ الشَّيْءُ: تہ بہ تہ ہونا، ڈھیر لگنا۔

ـــ القَوْمُ بالحِجَارَةِ: لوگوں کا ایک دوسرے پر پتھر پھینکنا۔

تَرَاجَمُوا بالحِجَارَةِ: ایک دوسرے پر پتھر پھینکنا۔

ـــ بالكلام: ایک دوسرے کو گالی دینا۔

اسْتَرْجَمَهُ: سنگ سار کرانا، کسی سے پتھر مارنے (رجم کرنے) کی درخواست کرنا۔ حدیث میں ہے: "جَاءَتْ امْرَأَةٌ تَسْتَرْجِمُ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم"۔

الرِّجَامُ: وہ کھوکھلا کیا ہوا (ڈول نما) پتھر جسے کیچڑ نکالنے اور پانی ناپنے کیلئے کنویں میں ڈالا جاتا ہے (۲) کنویں کی من جس پر ڈول ڈالنے کی لکڑی وغیرہ نصب کی جاتی ہے (۳) کنویں کی منڈیر پر کھڑی ہوئی دو لکڑیاں جن کے بیچ میں ڈول ڈالنے کی چرخی لگی ہوئی ہوتی ہے۔ ان دونوں لکڑیوں کو رِجامان کہتے ہیں ج: رُجُمٌ۔

الرَّجْمُ: سنگ ساری، سنگ باری، خشت باری (۲) شرعاً زانی کو پتھر مار کر قتل کرنا ج: رُجُومٌ۔

رَجْمًا بالغيب: قَالَ ذَلِكَ رَجْمًا بالغيب: اس نے یہ بات بلا دلیل و واقفیت کی، اٹکل پچو بات کی۔

الرَّجَمُ: قبر پر نصب کئے جانے والے پتھر (۲) قبر (۳) کنواں (۴) تنور ج: رِجَامٌ و رُجُومٌ۔

الرُّجُمُ: آسمان سے دکھائی دینے والے شعلے جو ٹوٹ کر گرنے والے ستاروں سے دکھائی دیتے ہیں (۲) قبروں پر نصب کئے جانے والے پتھر۔

الرَّجَمَةُ: قبر پر نصب کیا جانے والا پتھر ج: رِجَامٌ و رُجَمٌ۔

الرُّجْمَةُ: الرَّجَمَةُ۔ (۲) دو کھیتوں کے درمیان بنی ہوئی لوہے یا پتھر کی آڑ ج: رُجَمٌ و رِجَامٌ۔

المَرَاجِمُ: گالیاں، فحش باتیں واحد: مِرْجَمَة کہتے ہیں: رَمَاهُ بالمِرْجَمَةِ: اس نے اسے گالی دی۔

المِرْجَامُ: گوپیا جس سے پتھر پھینکے جاتے ہیں ج: مَرَاجِيمُ۔

المِرْجَمُ: مضبوط و طاقتور آدمی اور گھوڑا۔ رَجُلٌ مِرْجَمٌ و فَرَسٌ مِرْجَمٌ۔ لسان مِرْجَمٌ: تیز طرار زبان ج: مَرَاجِمُ۔

الرَّجِيمُ: ملعون، راندۂ درگاہ، دھتکار کر نکالا ہوا، سنگ سار کیا ہوا۔

•رَجَنَ بالمكانِ ـُ رُجُونًا: قیام کرنا۔

ـــ الحَيَوَانُ: جانور کا گھر میں ہل جانا، مانوس ہو جانا۔ هو رَاجِنٌ و هي رَاجِنَة و رَاجِنٌ۔

ـــ الدَّابَّةَ رَجْنًا: جانور کو گھر میں بند رکھنا اور چارہ اچھا نہ دینا جس سے وہ دبلا ہو جائے (۲) گھر میں روک کر چارہ کھلانا، چراگاہ نہ جانے دینا۔ حدیث عمر رضی اللہ عنہ میں ہے: "فَإِنَّ الرَّجْنَ لِلْمَاشِيَةِ عَلَيْهَا شَدِيدٌ ولها مُهْلِكٌ: چوپائے کو گھر میں روکنا اس کے لئے شاق اور مہلک ہے

ـــ فُلَانًا: کسی سے شرم کرنا۔

أَرْجَنَ: رَجَنَ۔

ـــ الدَّابَّةَ: رَجَنَهَا۔

ارْتَجَنَ الشَّيْءُ: بگڑ جانا، خراب

ہوجانا۔

اِرْتَجَنَ الزُّبْدُ: مکھن کا پکانے سے صاف نہ ہونا اور بگڑ جانا۔

ـــ أَمْرُ القَوْمِ: گڑبڑ ہوجانا، گڈمڈ ہونا

ـــ بالمکان: قیام کرنا۔

الرَّجِيْنُ: زہر قاتل۔

الرَّجِيْنَةُ: جماعت، گروہ ج: رَجَائِن۔

المَرْجان: دیکھئے (مرج)

المَرْجُوْنَةُ: کھجور کے پتوں سے بنی ہوئی پٹاری جو نیچے سے کشادہ اور اوپر سے تنگ ہوتی ہے ج: مَرَاجِيْن۔ کہتے ہیں: هُمْ فِيْ مَرْجُوْنَةٍ: وہ شش و پنج اور الجھن میں ہیں کہ قیام کریں یا کوچ کریں۔

•رَجَاهُ ـ رَجْوًا و رُجُوًّا و رَجَاءً و رَجَاءَةً و رَجَاوَةً و مَرْجَاةً: امید کرنا، امید رکھنا، توقع رکھنا، درخواست کرنا۔ هو رَاجٍ والثاني او الشيءُ مَرْجُوٌّ وهي مَرْجُوَّةٌ (۲) ڈرنا، اندیشہ رکھنا (یہ اکثر منفی استعمال ہوتا ہے) جیسے قرآن پاک میں ہے: "مَا لَكُمْ لَا تَرْجُوْنَ لِلّٰهِ وَقَارًا" تم کو کیا ہوگیا کہ تم اللہ کی عظمت و جلال سے نہیں ڈرتے۔

رَجِيَ ـ رَجًا: بولتے بولتے رک جانا، بات کرنے پر قادر نہ رہنا۔

رُجِيَ عليه الكلام: کلام سے عاجز ہوجانا۔

أَرْجَتِ النَّاقَةُ: اونٹنی کے بچہ کے نکلنے کا وقت قریب ہونا۔ هي مُرْجِيَةٌ۔

أَرْجَى الأَمْرَ: کام کو مؤخر کرنا، ملتوی کرنا۔

ـــ الصَّيْدَ: شکار سے محروم رہنا۔

ـــ البِئْرَ: کنویں کی چوڑی فصیل بنانا جس کے دو کنارے ہوتے ہیں ایک باہر اور دوسرا کنویں کی جانب۔

رَجَّاهُ: امید لگانا، امید رکھنا۔

اِرْتَجَاهُ: رَجَاهُ۔

تَرَجَّاهُ: امید رکھنا، توقع قائم رکھنا، امید قائم کرنا (۲) ڈرنا۔

الأُرْجُوَانُ: ارغوان، ایک حسین سرخ پھول والا پودا (۲) گہرے سرخ رنگ کا گوند (۳) سرخی (۴) سرخ رنگ کے کپڑے۔ أَحْمَرُ أُرْجُوَانِيٌّ: گہرا سرخ۔ الأُرْجُوَانِيُّ: سرخ، تیز سرخ۔

الأُرْجِيَّةُ: مؤخر اور ملتوی کیا ہوا معاملہ وغیرہ ج: أَرَاجِيُّ۔

الرَّاجِي: پرامید، امیدوار (۲) درخواست کنندہ۔

التَّرَجِّي: توقع، اچھی اور ممکن چیز کی توقع و امید۔

الرَّجَاءُ: درخواست، اپیل۔

الرَّجَا: کونہ، گوشہ، کنارہ، جانب۔ رَجَوَانِ: کنویں کے دو کنارے (جو چاروں طرف بنی ہوئی فصیل کے ہوتے ہیں) کہتے ہیں: رُمِيَ بِهِ الرَّجَوَانِ: اسے ہلاکتوں میں ڈال دیا گیا ج: أَرْجَاءٌ۔

أَرْجَاءُ البِلَادِ: اطراف ملک۔ من أَرْجَاءِ البلاد: ملک کے گوشہ گوشہ سے۔

وَاسِعُ الأَرْجَاءِ: کشادہ ترین، طویل و عریض۔

الرَّجِيَّةُ: کسی سے قائم کی ہوئی امید کہتے ہیں: مَا لِيْ فِيْ فُلَانٍ رَجِيَّةٌ: مجھے فلاں شخص سے کوئی توقع نہیں ہے۔

المَرْجُوُّ: متوقع شی۔

ر ـــ ح

•رَحِبَ المَكَانُ ـ رَحَبًا: جگہ کا کشادہ ہونا۔

رَحُبَ المَكَانُ ـ رُحْبًا و رَحَابَةً: کشادہ اور فراخ ہونا۔ قرآن پاک میں ہے "حَتّٰى إِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ" رَحُبَ بِهِ المَكَانُ: اس کے لئے جگہ کشادہ ہوگئی۔ رَحُبَتْكَ الدَّارُ: مکان میں تمہارے لئے گنجائش اور فراخی ہے۔

رَحُبَكُمُ الأَمْرُ: تمہارے لئے اس معاملہ میں وسعت ہے۔ هو رَحْبٌ و رَحِيْبٌ و رُحَابٌ۔

أَرْحَبَ: فراخ و کشادہ ہونا۔

أَرْحَبَ الشيءَ: کشادہ اور فراخ کرنا۔

رَحَّبَ المَكَانَ: کشادہ کرنا۔

ـــ فُلَانًا و بِهِ: خیر مقدم کرنا، خوش آمدید کہنا، کشادگی اور گنجائش کی طرف بلانا یعنی یہ کہنا کہ آپ کے لئے ہمارے پاس گنجائش اور فراخی ہے آئیے۔

تَرَاحَبَ: کشادہ ہونا (۲) آسودہ ہونا۔

الرُّحَابُ: کشادہ، بڑا۔ قِدْرٌ رُحَابٌ: بڑی، کشادہ دیگچی۔

الرَّحْبُ: کشادہ۔ مَكَانٌ رَحْبٌ و دَارٌ رَحْبَةٌ۔

رَحْبُ البَاعِ: سخی، کشادہ دست۔

رَحْبُ الصَّدْرِ: وسیع الظرف، شریف الطبع فراخ دل۔

رَحْبُ الذِّرَاعِ: سخی، فیاض (۲) طاقتور

رَحْبُ الرَّاحَةِ: کشادہ دست۔

رَحْبُ الفَهْمِ: انتہائی دانش مند، بڑی عقل والا۔

الرُّحْبَى: اونٹ کے پہلو میں سینہ کے اندر سب سے چوڑی پسلی۔ رُحْبَيَان: دو پسلیاں جو تمام پسلیوں سے اوپر بغل کے قریب ہوتی ہیں (۲) دل دھڑکنے کی جگہ۔

الرَّحْبَةُ: کشادہ زمین (۲) گھر کا صحن، کھلی جگہ جو مکانوں کے درمیان ہو ج: رِحَابٌ و رَحَبٌ۔

الرَّحَبَةُ: الرَّحْبَةُ ج: رَحَبٌ و رِحَابٌ

الرَّحِيْبُ: کشادہ (۲) بسیار خور ج: رُحُبٌ هي رَحِيْبَةٌ ج: رَحَائِبُ۔

رَحِيْبُ الصَّدْرِ: وسیع الظرف، فراخ دل۔

رَحِيبُ الجَوفِ : پیٹو، بڑے پیٹ والا
رَحِيبُ الذِّرَاعِ و الباعِ : سخی، فیاض (۲) طاقتور۔
المَرْحَبُ : کشادگی، فراخی۔ مَرْحَبًا بِكَ : خوش آمدید۔ آپ کے لئے ہمارے پاس کشادگی ہے، آپ کھلی اور فراخ جگہ میں آئے۔ لَا مَرْحَبًا بِكَ : بددعا کے لئے، خدا کرے کہ تمہارے لئے جگہ تنگ ہو۔
مَرْحَبًا : خوش آمدید (۲) بہت خوب۔
مَرْحَبَكَ اللّٰهُ و مَسْهَلَكَ : خدا آپ کو بہتر و فراخ جگہ میں اتارے۔
أَبُو مَرْحَبٍ : ظل کی کنیت۔
التَّرْحَابُ : خیر مقدم۔ بِتَرْحَابٍ : خوشی کے ساتھ، فراخ دلی کے ساتھ۔
التَّرْحِيبُ : خیر مقدم، خوش آمدید۔ كَلِمَةُ التَّرْحِيبِ : سپاس نامہ۔
التَّرْحِيبِيُّ : خیر مقدمی۔
• رَحَّ الفَرَسُ ـَـ رَحَحًا : گھوڑے کا چوڑے کھر والا ہونا (یہ وصف قابلِ تعریف ہے) (۲) پہاڑی بکری کا سم پھیلا ہوا ہونا۔
ـــ الرجلُ : آدمی کے تلوے کا اوپر اٹھا ہوا نہ ہونا (پھیلا ہوا ہونا کہ زمین سے لگ جائے)
هو أَرَحُّ وهي رَحَّاءُ ج : رُحٌّ۔
الأَرَحُّ : ہموار تلوے والا کہ بیچ سے اٹھا ہوا نہ ہو (برخلاف أَخْمَصُ)
رَحْرَحَ الرَّجُلُ : مقصد کے آخر تک نہ پہنچنا، مکمل طور پر مقصد حاصل نہ کر پانا۔
ـــ بالكلام : اشارۃً بات کہنا، واضح نہ کرنا۔
ـــ الخُبْزَ : روٹی کو پھیلا کر بڑا کرنا۔ فالخُبْزُ مُرَحْرَحٌ۔
ـــ الشيءَ عن فُلانٍ : چھپانا۔
تَرَحْرَحَتِ الفَرَسُ : گھوڑے کا پیشاب کرنے کے لئے دونوں ٹانگوں کو کشادہ کرنا۔

الرَّحْرَاحُ و الرَّحْرَحُ و الرَّحْرَحَانُ : فراخ وکشادہ۔ إِنَاءٌ رَحْرَاحٌ : چھوٹی دیوار والا کشادہ برتن۔ حدیث میں ہے : "فَأُتِيَ بِقَدَحٍ رَحْرَاحٍ فَوَضَعَ فِيهِ أَصَابِعَهُ"۔ عَيْشٌ رَحْرَاحٌ : آسودہ زندگی۔
• رَحَضَ الثَّوبَ ـَـ رَحْضًا : کپڑا وغیرہ دھونا۔ حدیث ابن ثعلبہ میں ہے : "سَأَلَ عن أَوَانِي المُشْرِكِينَ فقال إن لَم تَجِدُوا غَيْرَهَا فَارْحَضُوهَا بالماءِ"۔ الفاعل رَاحِضٌ والمفعول مَرْحُوضٌ و رَحِيضٌ
حدیث عائشہ رضی اللہ عنہا میں ہے : "اسْتَتَابُوهُ حتى إذا ما تَرَكُوهُ كالثَّوبِ الرَّحِيضِ أَحَالُوا عليه فقَتَلُوهُ"۔
رُحِضَ المَحْمُومُ رَحْضًا : بخار زدہ کا پسینہ میں شرابور ہونا۔
ـــ فُلانٌ : سخت پسینہ آنا۔
أَرْحَضَ الثَّوبَ : دھونا۔
أُرْحِضَ المَحْمُومُ : بخار والے کو سخت پسینہ آنا
رَحَّضَهُ : رَحَضَهُ۔ هو مُرَحَّضٌ : خوارج کے تذکرہ میں حضرت ابن عباسؓ کی حدیث میں ہے : "وعليهم قُمُصٌ مُرَحَّضَةٌ" ان کے بدن پر پسینہ میں بھیگے ہوئے کرتے تھے۔
ارْتَحَضَ فُلانٌ : رسوا ہونا۔
الرُّحَاضَةُ : دھوون، دھونے کے بعد گرا ہوا یا بچا ہوا پانی۔
الرَّحْضُ : پرانا مشکیزہ (۲) کپڑا جو دھلتے دھلتے کمزور ہو گیا ہو۔
الرُّحَضَاءُ : بدن کو شرابور کر دینے والا پسینہ
حدیث وحی میں ہے : "فَمَسَحَ عنه الرُّحَضَاءَ" (۲) بخار کے بعد آنے والا پسینہ (۳) پسینہ والا بخار۔

المِرْحَاضُ : غسل خانہ (۲) بیت الخلا (۳) کپڑے دھونے کا تختہ یا جگہ (۴) کپڑا کوٹنے کی موگری ج : مَرَاحِيضُ۔
المِرْحَضَةُ والمِرْحَاضَةُ : وہ برتن جس میں وضو کیا جائے۔ ج : مَرَاحِيضُ۔
• الرُّحَاقُ : شراب (۲) صاف وخالص شراب۔
الرَّحِيقُ : الرُّحَاقُ۔ قرآن پاک میں ہے : "يُسْقَوْنَ من رَحِيقٍ مَخْتُومٍ" (۲) ایک قسم کی خوشبو۔ مِسْكٌ رَحِيقٌ : خالص مشک۔ حَسَبٌ رَحِيقٌ : خالص نسب۔
رَحِيقُ الأَزْهَارِ : پھولوں کا رس جس کو کیڑے چوستے ہیں۔
رَحِيقُ الأَنْبَجِ وغيره : آم وغیرہ کا رس جو نکالا نہ گیا ہو، نکالنے کے بعد وہ عصیر ہے۔
• رَحَلَ ـَـ رَحْلًا و رَحِيلًا و تَرْحَالًا و رِحْلَةً عن المكانِ : روانہ ہونا، کوچ کرنا، سفر کرنا۔
ـــ البَعِيرَ : اونٹ پر کجاوہ رکھنا۔ هو مَرْحُولٌ و رَحِيلٌ (۲) اونٹ پر سوار ہونا۔ رُحِلَ بِمَكْرُوهٍ : اس پر مصیبت آئی۔ رَحَلَهُ بِسَيْفِهِ : اس پر تلوار اٹھائی۔ حدیث میں ہے : "لَتَكُفَّنَّ عن شَتْمِهِ أو لَأَرْحَلَنَّكَ بِسَيْفِي" یا تو اسے گالی دینے سے باز آجا ورنہ میں تجھ پر اپنی تلوار اٹھالوں گا۔
ـــ له نَفْسَهُ : کسی کی ایذارسانی کو برداشت کرنا۔
ـــ عن مكانٍ : ہجرت کرنا۔
أَرْحَلَ فُلانٌ : کسی کے پاس بکثرت سواری کے اونٹ ہونا۔ هو مُرْحِلٌ۔
ـــ الإِبِلُ : اونٹوں کا دبلے ہونے کے بعد فربہ اور سواری کے قابل ہونا۔
ـــ فُلانًا : روانہ کرنا، سفر پر بھیجنا (۲) سواری

کا جانور دینا، سوار کرنا۔
أَرْحَلَ الإِبلَ: اونٹوں کو سواری کیلئے سدھانا
رَاحَلَهُ: سفر میں کسی کی مدد کرنا۔
رَحَّلَه: روانہ کرنا، سفر پر بھیجنا۔
— الإبلَ: اونٹوں پر کجاوے رکھنا۔
— الثَّوبَ: کجاووں جیسے نقش بنانا۔ حدیث میں ہے: "أنَّه (صلی الله علیه وسلم) خرجَ ذاتَ يومٍ وعَلَيه مِرْطٌ مُرَحَّلٌ" آپ ایک روز باہر تشریف لائے تو آپ کے جسم مبارک پر کجاووں جیسے نقش کی چادر تھی۔
— الحِسَابَ: حساب کو اگلے پرت پر اٹھانا (سلسلہ باقی رکھتے ہوئے)۔
ارْتَحَلَ: روانہ ہونا۔
— الَی اللّٰهِ: خدا کو پیارا ہونا، دنیا سے رخصت ہونا۔
— البَعِيرَ: اونٹ پر کجاوہ رکھنا (۲) کجاوہ پر بیٹھنا، سوار ہونا۔
— الطِّفْلُ أَبَاهُ: بچہ کا باپ کی پیٹھ پر چڑھنا، چڈھی چڑھنا۔ حدیث میں ہے: "أنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰه عليه وَسَلَّمَ سَجَدَ فَرَكِبَهُ الحَسَنُ فَأَبْطَأَ فِى سُجُودِهِ، فلما فَرَغَ سُئِلَ عنه فقَالَ انَّ ابْنِى ارْتَحَلَنِى فَكَرِهْتُ أَنْ أُعْجِلَهُ"
تَرَحَّلَ: رَحَلَ (۲) نقل وحرکت کرنا، آمد ورفت رکھنا۔
— الدَّابَّةَ: سوار ہونا۔
تَرَحَّلَه: کسی پر آفت لانا یا برائی کے ساتھ چڑھ جانا
اسْتَرْحَلَهُ: کسی سے کجاوہ رکھوانا (۲) سواری کا جانور مانگنا۔
— النَّاسَ نفسه: لوگوں کے سامنے خود کو اتنا گرانا کہ وہ اسے تکلیف پہنچانے لگیں۔
الرَّاحِلَةُ: سواری اور بار برداری کا اونٹ حدیث میں ہے: "تَجِدُونَ النَّاسَ بَعْدِى كَإِبِلٍ مائَةٍ لَيْسَ فيها رَاحِلَةٌ" میرے بعد لوگوں کو (بکثرت) ایسے سو اونٹوں کے مانند پاؤ گے کہ ان میں سواری کا ایک اونٹ نہ ہو یعنی لوگ بکثرت ہوں گے لیکن نیک وصالح کوئی نہ ہوگا ج: رَوَاحِل۔ کہتے ہیں: مَشَتْ رَوَاحِلُه: وہ کمزور اور بوڑھا ہو گیا۔
الرَّاحِلُ: مسافر (۲) مہاجر۔ جانے والا۔
الرَّاحِلُ الی اللّٰه: خدا کو پیارا ہونے والا، مرحوم، آنجہانی۔
الرَّاحُولُ: الرَّاحِلُ ج: رَوَاحِيل۔
الرِّحَالَةُ: زین (۲) چمڑے کی زین جس میں لکڑی نہ لگی ہو ج: رَحَائِلُ۔
الرَّحَّالُ: کجاوے بنانے والا (۲) بہت سفر کرنے والا۔
الرَّحَّالُ: العَرَبُ الرَّحَّالُ: وہ عرب لوگ جو ایک جگہ قیام پذیر ہونے کے بجائے اپنے مویشیوں کے ساتھ ان مقامات میں قیام کرتے ہیں جہاں بارش ہوتی ہے اور سبزہ اگتا ہے۔
الرَّحَّالَةُ: سیاح، کثیر الاسفار آدمی (تاء مبالغہ کی ہے)۔
الرُّحَّلُ: العَرَبُ الرُّحَّلُ: الرَّحَّال۔
الرَّحْلُ: کجاوہ (۲) سامان سفر رکھنے کا تھیلا وغیرہ (۳) رہائش گاہ (۴) سامان سفر حدیث میں ہے: "اذا ابْتَلَّت النِّعَالُ فالصَّلٰوةُ فِى الرِّحَالِ" ج: أَرْحُلٌ ورِحَالٌ۔ حَطَّ فُلَانٌ رَحْلَه وأَلْقَى رَحْلَه: قیام کرنا۔
الرِّحْلَةُ: سفر، ٹور، مخصوص سفر، سیاحت وغیرہ کا سفر۔ قرآن پاک میں ہے: "رِحْلَةَ الشِّتَاءِ والصَّيْفِ" (۲) سفرنامہ (۳) پرواز (۴) دورہ (۵) چلنے کی طاقت۔
رِحْلَة جَوِّيَّة: فضائی سروس، ہوائی پرواز
رِحْلَة دَاخِلِيَّة للطَّيران: اندرونی فضائی سروس، پرواز۔
رِحْلَة مُنتَظِمَة: باضابطہ فلائٹ رِحلة قَصِيرة: مختصر سفر۔
رِحْلَة مدرسيَّة: مدرسہ کا تفریحی سفر
بَعِيرٌ ذو رِحْلَةٍ: چلنے کے قابل اونٹ۔
الرُّحْلَةُ: منزل سفر، منتہائے سفر۔ کہتے ہیں: "الكَعْبَةُ رُحْلَةُ المسلمين" انتم رُحْلَتِى: تمہارے سفر کی منزل میں ہوں یعنی میرے پاس چل کر آئے ہو
عَالِمٌ رُحْلَةٌ: ایسا عالم جس کے پاس لوگ دور دراز سے سفر کرکے جائیں۔
بَعِيرٌ ذُو رُحْلَةٍ: چلنے کی طاقت رکھنے والا اونٹ۔
الرَّحُول: کثیر الاسفار آدمی (۲) سواری کا اونٹ۔
الرَّحُولَة: سواری کا اونٹ۔
الرَّحِيلُ: سفر، روانگی (۲) سفر کے قابل طاقتور اونٹ۔
المُرْتَحَلُ: سفر، سفر کی منزل (۲) روانگی کی جگہ۔
المِرْحَلُ: طاقتور اونٹ۔
المَرْحَلَةُ: ایک دن کا سفر (۲) سفر کی دو منزلوں کے درمیان کا فاصلہ (۳) مسافت (۴) کسی کام کا ایک حصہ، دور، درجہ، منزل، اسٹیج ج: مَرَاحِل۔
المَرْحَلَة الابتِدَائِيَّة: ابتدائی دور، ابتدائی سفر، پہلا درجہ۔
المَرْحَلِيُّ: مرحلہ وار ہونے والا، درجہ بدرجہ ہونے والا۔
مَرْحَلِيًّا: مرحلہ وار (کوئی کام کرنا)۔
قَطَعَ المَرْحَلَةَ: مسافت یا مرحلہ طے کرنا۔
• رَحِمَ فلانًا ـ رَحْمَةً ورُحْمًا

وَمَرْحَمَةً: کسی پر مہربان ہونا، شفقت کرنا، ترس کھانا، رحم کرنا (۲) معاف کرنا، مغفرت کرنا۔

رَحِمَتِ الْمَرْأَةُ رَحَمًا: عورت کا رحم کی تکلیف میں مبتلا ہونا (ولادت کے بعد)

ـــ السِّقَاءُ: مشک کا تیل وغیرہ نہ ملنے سے خراب ہو جانا۔

رُحِمَتِ الْمَرْأَةُ رَحْمًا: رَحِمَت۔

رَحُمَتِ الْمَرْأَةُ رَحَامَةً: رَحِمَت۔

رَحَّمَ عَلَيْهِ: دعاء رحمت کرنا، رحمہ اللہ کہنا

تَرَاحَمَ الْقَوْمُ: ایک دوسرے پر مہربانی کرنا

تَرَحَّمَ عَلَيْهِ: دعاء رحمت کرنا، رحمہ اللہ کہنا

اِسْتَرْحَمَهُ: مہربانی اور شفقت کا خواستگار ہونا، رحم کی درخواست کرنا۔

الرَّاحِمُ: شَاةٌ رَاحِمٌ وَعَنْزٌ رَاحِمٌ: متورم رحم والی بکری۔

الرَّحَامُ: وہ بکری وغیرہ جو بچہ جنے مگر اس کی جھلی نہ گرے (۲) رحم کی بیماری۔

الرِّحِمُ والرَّحْمُ والرِّحْمُ: بچہ دانی (۲) رشتہ، قرابت (مذکر و مونث) ج: أَرْحَام

ذَوُو الْأَرْحَامِ: رشتہ دار (۲) وہ رشتہ دار جو نہ عصبہ میں سے ہوں اور نہ ذوی الفروض میں سے جیسے بھتیجیاں اور چچازاد بہنیں۔

الرَّحَمُ: رحم کی ایک بیماری جس کی وجہ سے حمل نہیں رہتا۔

الرَّحْمٰنُ: بڑا مہربان، زبردست رحمت والا، یہ صرف اللہ تعالیٰ کا وصف خاص ہے غیر اللہ کے لئے یہ وصف جائز نہیں۔ یہ اسماء حسنیٰ میں سے ہے۔ اس میں رحیم کی بہ نسبت زیادہ مبالغہ ہے۔ بعض علماء کا قول ہے کہ رحیم میں وہ رحمت ملحوظ ہے جو آخرت میں ہوگی صرف مومنوں کیلئے اور رحمٰن میں وہ رحمت ملحوظ ہے جو دنیا میں ہے اور مسلم و کافر سب کے لئے عام ہے۔

الرَّحْمَةُ: رحم، مہربانی، شفقت، ترس (۲) بھلائی، نعمت۔ قرآن پاک میں ہے "وَإِذَا أَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً مِّنْ بَعْدِ ضَرَّاءَ مَسَّتْهُمْ"

الرَّحَمُوتُ: رحم، مہربانی۔ کہتے ہیں: رَهَبُوتٌ خَيْرٌ لَكَ مِنْ رَحَمُوتٍ: تم کو ڈرایا جانا تم پر مہربانی کئے جانے سے بہتر ہے۔

الرُّحْمَى: رحم، مہربانی، رحمت۔

الرَّحُومُ: بہت مہربان و مشفق (مذکر و مونث دونوں کے لئے) (۲) وہ عورت جس کے رحم میں تکلیف ہو۔

الرَّحِيمُ: بہت رحم والا، مشفق و مہربان، اسم باری تعالیٰ، خصوصی رحمت والا (جو مومنین پر آخرت میں ہوگی)۔ ج: رُحَمَاءُ (۲) رحم کیا ہوا۔

الْمَرْحَمَةُ: رحمت، رحم، مہربانی۔ قرآن پاک میں ہے "وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ" ج: مَرَاحِمُ۔

• رَحَا الرَّحَى ـُ رَحْوًا: چکی بنانا۔

ـــ الرَّحَى وبها: چکی چلانا۔

ـــ فلانًا: تعظیم کرنا۔

ـــ الْحَيَّةُ: سانپ کا پیچ و تاب کھانا، کنڈل مارنا۔

رَحَا ـِ رَحْيًا: رَحَا۔

رَحَّى الإنسانُ الرَّحَى: چکی بنانا، ٹھیک کرنا

تَرَحَّتِ الْحَيَّةُ: سانپ کا کنڈلی مارنا۔

الرَّحَى والرَّحَا: چکی (آٹا پیسنے کی)، ج: أَرْحٍ وأَرْحَاءٌ ورُحِيٌّ وأَرْحِيَةٌ (۲) سینہ (۳) ناخن کا چاروں طرف کا حصہ (۴) ڈاڑھ ج: أَرْحَاءٌ۔

رَحَى الْحَرْبِ: جنگ کی شدت، گھمسان۔

دَارَتْ رَحَى الْحَرْبِ: لڑائی چھڑ گئی

دَارَتْ عَلَيْهِ رَحَى الْمَوْتِ: وہ مر گیا (۲) اہل و عیال (۳) اونٹوں کی بھیڑ (۴) گول اونچی زمین۔

رَحَى الْقَوْمِ: سردار قوم۔

رَحَى السَّحَابِ: گولائی والے بادل۔

الرَّحَوِيَّةُ: (میکانکس میں) جیک کی طرح کا وزن اٹھانے اور کھینچنے کا آلہ۔

الْمِرْحَى: چکی کا محور۔

مَرْحَى الْحَرْبِ: میدان جنگ، حدیث سلیمان بن صرد میں ہے: "أَتَيْتُ عَلِيًّا حِينَ فَرَغَ مِنْ مَرْحَى الْجَمَلِ"

مَرْحَى: دیکھئے (م ر ح)

ر ـــــ خ

• رَخَّ الْعَجِينَ ـِ رَخًّا: گندھے ہوئے آٹے کا پتلا ہونا۔

رَخَّ الشَّيْءَ ـُ رَخًّا: پیروں سے روند کر نرم کرنا، چوٹ مار کر نرم کرنا۔

ـــ الشَّرَابَ: شراب میں پانی کی آمیزش کرنا۔

رَخَّ ـَ رَخَخًا: نرم و گداز ہونا۔

أَرَخَّ الشَّيْءَ: مبالغہ کرنا، زیادہ نرم یا زیادہ ڈھیلا کرنا۔

ـــ الْعَجِينَ: گندھے ہوئے آٹے میں پانی زیادہ کرنا، ڈھیلا رکھنا۔

اِرْتَخَّ: ڈھیلا ہونا۔

ـــ رَأْيُهُ: رائے کا پختہ نہ ہونا، رائے میں جماؤ نہ ہونا، ڈھل مل ہونا۔

ـــ السَّكْرَانُ: نشہ والے کا نشہ زیادہ ہو جانا۔

ـــ الْعَجِينُ: آٹے کا پتلا یا ڈھیلا ہونا۔

ـــ الرَّجُلُ: آدمی کا ڈھیلا اور ڈانواڈول ہونا۔

الرَّخَاخُ: نرم، گداز، خستہ۔ أَرْضٌ رَخَاخٌ: نرم و کشادہ زمین۔ نَبَاتٌ رَخَاخٌ: گدری گھاس یا خستہ گھاس۔ عَيْشٌ رَخَاخٌ:

آسوۂ زندگی۔

الرُّخُّ: نرم وخستہ گھاس (۲) ایک خیالی پرندہ جس کے اوصاف میں قدیم لوگوں نے بڑا مبالغہ کیا ہے (۳) شطرنج کا ایک مہرہ ج: رِخَاخٌ و رِخَخَةٌ۔

الرَّخَاخُ: پھولی ہوئی نرم زمین جو پیروں سے دب جائے ج: رَخَاخِيُّ۔

الرَّخْرَاخُ: پتلا گارا یا پتلا گندھا ہوا آٹا۔

الرَّخْرَخُ: الرَّخْرَاخُ۔

•تَرَخَّشَ و ارْتَخَشَ: مضطرب ہونا۔

الرُّخْشَةُ: اضطراب۔

•رَخُصَ ـُ رَخَاصَةً و رُخُوصَةً و رُخْصَانًا: نرم ونازک ہونا، تروتازہ ہونا۔ هو رَخْصٌ و رَخِيصٌ۔

غُصْنٌ رَخْصٌ: تروتازہ شاخ۔

بَنَانٌ رَخْصٌ: نازک انگلیاں۔

— السِّعْرُ رُخْصًا: بھاؤ گرنا، قیمت کم ہونا۔

— الشيءُ: سستا اور ارزاں ہونا۔ هو رَخِيصٌ۔

أَرْخَصَ السِّعْرَ: قیمت کم کرنا، بھاؤ گرانا، سستا کرنا۔

— الشيءَ: سستا پانا، سستا لگنا، سستا خریدنا۔

أَرْخَصَ له في الأمرِ: سہولت وآسانی فراہم کرنا۔

رَخَّصَ له في الأمرِ: آسان وسہل بنانا۔

— له بكذا و في كذا: اجازت دینا (ممانعت کے بعد)

ارْتَخَصَهُ: سستا سمجھنا (۲) سستا خریدنا۔

تَرَخَّصَ في الأمورِ: معاملات میں دی ہوئی سہولت یا اجازت سے فائدہ اٹھانا رخصت پر عمل کرنا۔

اسْتَرْخَصَهُ: سستا سمجھنا (۲) اجازت چاہنا۔

الرُّخْصَةُ: کسی کام میں دی ہوئی سہولت وآسانی (۲) اجازت (۳) پرمٹ، لائسنس (۴) (شرعا) امر اصلی کو تخفیف وتسہیل میں تبدیل کرنا۔ جیسے: صلاة المسافر، صلاۃ (نماز) کی اصل (چار رکعت والی نمازیں) چار رکعت ہیں لیکن مسافر کی سہولت کے لئے ان کو دو کر کے تسہیل کر دی گئی، اصل پر عمل کرنے کا نام عزیمۃ ہے اور دی ہوئی سہولت واجازت کا نام رخصۃ ہے۔ حدیث میں ہے: "إنَّ اللهَ جَلَّ ثَنَاؤُهُ يُحِبُّ أنْ يُؤْخَذَ بِرُخَصِه كما يُحب أنْ تؤتَى عَزائمُه" اللہ کو جس طرح عزیمتوں پر عمل کرنا پسند ہے اسی طرح رخصتوں کو اپنانا بھی پسند ہے۔ (۵) پانی پینے کی باری۔ کہتے ہیں: أَخَذَ رُخْصَتَه مِنَ الماءِ: اس نے پانی کا اپنا حصہ لے لیا۔

رُخْصَةُ السَّيَّارَةِ: موٹر کا لائسنس۔ سَحْبُ الرُّخْصَةِ: لائسنس ضبط کرنا۔

الرَّخِيصُ: ارزاں، سستا (۲) غبی (۳) ملائم کپڑا۔

مَوْتٌ رَخِيصٌ: تکلیف دہ اور سخت موت۔

المُرَخَّصُ له: اجازت یافتہ، لائسنس دار

•رَخَفَ العَجِينُ و نحوُه ـَ رَخْفًا: گندھے ہوئے آٹے کا پتلا اور ڈھیلا ہونا هو رَاخِفٌ۔

رَخِفَ ـَ رَخَفًا: رَخَفَ۔ هو رَخِفٌ

رَخُفَ ـُ رَخَافَةً و رُخُوفَةً: رَخَفَ هو رَخْفٌ و رَخِيفٌ۔

أَرْخَفَ العَجِينَ: آٹے کو پتلا اور ڈھیلا کرنا۔

الرَّخْفُ: رنگ کی ایک قسم۔

الرَّخْفَةُ: صَارَ الماءُ رَخْفَةً: پانی کا پتلا گارا بنجانا (۲) ہلکا نرم پتھر ج: رِخَافٌ۔

•تَرَخَّلَ: بھیڑ کے مادہ بچوں کو پالنا

الرَّخَاخِيلُ: کھجور کی نبیذیں۔

الرِّخْلُ: بھیڑ کا مادہ بچہ ج: أَرْخُلٌ و رُخَال و رِخْلَانٌ۔

الرَّخِلُ و الرِّخْلَةُ: الرِّخْلُ۔

•رَخَمَ الصَّوْتُ و الكلامُ ـُ رَخْمًا: آواز کا باریک ہونا، کلام کا نرم ہونا۔

— النَّعَامَةُ و الدَّجَاجَةُ بَيْضَها و عليه رَخْمًا و رَخَمًا و رَخَمَةً: شترمرغ، مرغی کا انڈوں پر بیٹھنا، انڈے سینا۔

— المَرْأَةُ وَلَدَها رَخْمًا و رَخَمَةً: بچہ سے لاڈ پیار کرنا، بچہ کو کھلانا۔

رَخِمَ السِّقاءُ و نحوُه ـَ رَخَمًا: مشک کا سڑ جانا، بدبودار ہونا۔

— الفَرَسُ و نحوُه رَخَمًا و رُخْمَةً: گھوڑے کا سر سفید ہونا اور بقیہ جسم کا کالا ہونا۔ هو أَرْخَمُ و هي رَخْمَاءُ ج: رُخْمٌ۔

— فُلانًا رَخْمًا و رَخْمَةً: مہربان ہونا، شفقت کرنا۔ أُلْقِي عليه رَخْمَتَه و رَخَمَه: کسی سے بھرپور محبت وتعلق رکھنا۔

رَخُمَ الصَّوْتُ و الكلامُ ـُ رَخَامَةً: آواز اور کلام کا نرم ہونا۔ فالصوت والكلامُ رَخِيمٌ۔

رَخُمَتِ المَرْأَةُ: عورت کا نازک وگداز ہونا هي رَخِيمَةٌ و رَخِيمٌ۔

أَرْخَمَتِ النَّعَامَةُ و الدَّجَاجَةُ على بَيْضِها: انڈوں پر بیٹھنا، انڈے سینا۔ هي مُرْخِمٌ و مُرْخِمَةٌ۔

رَخَّمَ الدَّجَاجَةَ: مرغی کو انڈوں پر بٹھانا

— الشيءَ: نرم وآسان بنانا، ہلکا کرنا (۲) تلفظ کو آسان کرنے کے لئے کوئی حرف حذف کر دینا۔ (علم النحو میں ترخیم یہی ہے)

نداء میں اسم کے آخری حرف کو تلفظ آسان کرنے کے لئے حذف کر دیا جائے (۲) آخری حصہ کاٹنا، دم کاٹنا۔

رَخَّمَ الْأَرْضَ: زمین پر سنگ مرمر بچھانا۔

— الْبَيْتَ: گھر کا فرش سنگ مرمر کا بنانا۔

الرُّخَامُ: سنگ مرمر۔ واحد: رُخَامَةٌ۔

الرُّخَامَى: بادِ نسیم، ہلکی ہوا (۲) مویشیوں کا بھورے رنگ کا چارہ۔

الرَّخَمُ: گدھ۔ ج: رُخُمٌ (۲) گاڑھا دودھ۔

الرَّخَّامُ: سنگ مرمر تراشنے اور صاف کرنے والا، سنگ مرمر فروخت کرنے والا۔

الْأَرْخَمُ: وہ گھوڑا جس کا سر سفید اور باقی جسم کالا ہو۔ م: رَخْمَاءُ ج: رُخْمٌ۔

الرَّخِمُ والرَّخِيمُ: نرم، ہلکا۔

الْمُرَخَّمُ: دم بریدہ (۲) وہ اسم جس کا آخری حرف حذف کر دیا گیا ہو۔

• رَخَا الْعَيْشُ وغيرُهُ ـــ رَخَاءً: زندگی کا آسودہ اور خوش گوار ہونا۔

رَخِيَ الشَّيْءُ ـــ رَخًا و رَخَاءً: نرم ہونا، گداز ہونا۔

— الْعَيْشُ: آسودہ ہونا۔

رَخُوَ ـــ رَخَاوَةً و رَخَاءً و رِخْوَةً: رَخِيَ۔

أَرْخَى: خوش حال ہونا، آسودہ ہونا۔

— الْفَرَسُ: تیز دوڑنا۔

— الشَّيْءَ: نرم کرنا، ڈھیلا کرنا (۲) لٹکانا، نیچے چھوڑنا (۳) کشادہ کرنا (۴) لمبا کرنا۔

— السِّتْرَ: پردہ وغیرہ چھوڑنا، لٹکانا۔

— عِمَامَتَهُ: مطمئن ہونا، بے خوف ہونا۔

— الزِّمَامَ: لگام کو ڈھیلا کرنا۔

— لَهُ الْقَيْدَ: بیڑی کو ڈھیلا کرنا۔

— لَهُ الزِّمَامَ و الْعِنَانَ: کام کرنے کی آزادی دینا، آزاد چھوڑنا، اپنے حال پر چھوڑنا۔

— الدَّابَّةَ و لَهَا: لگام ڈھیلی کرنا، جانور کو آزادانہ چلنے دینا۔

رَخَّى الشَّيْءَ بالشَّيْءِ: ملانا، مخلوط کرنا۔

رَاخَى: راخت الحاملُ: حاملہ کے وضع حمل کا وقت قریب آنا۔

— الشَّيْءَ: نرم کرنا۔

— الْعُقْدَةَ: گرہ کو ڈھیلا کرنا۔

— خِنَاقَهُ: دور کرنا اور کلفت دور کرنا۔

تَرَاخَى: سست ہونا، ڈھیلا ہونا (۲) پیچھے رہنا، دیر کرنا۔

— عن الْأَمْرِ: کسی کام سے پیچھے ہٹ جانا، کاہلی کی بنا پر چھوڑ دینا۔

تراخت السَّمَاءُ: بارش میں دیر کرنا، دیر سے برسنا، نہ برسنا۔

تَرَاخَى ما بَيْنَهُمَا: دو چیزوں کے درمیان دوری ہونا۔

اِسْتَرْخَى: ڈھیلا پڑنا، سست ہونا (۲) نرم ہونا (۳) پھیلنا اور کشادہ ہونا۔

— الْأَمْرُ: تنگی اور پریشانی کے بعد کشادگی ہونا۔

— الرَّجُلُ: اعضاء کو ڈھیلے چھوڑ کر لیٹنا، ستانا۔

الْأُرْخِيَّةُ: نرم کی ہوئی یا لٹکائی ہوئی چیز ج: أَرَاخِيُّ۔

الرَّخَاءُ: کشادگی، آسودگی، خوش حالی۔

حدیث میں ہے: "اُذْكُرِ اللهَ فِي الرَّخَاءِ يَذْكُرْكَ فِي الشِّدَّةِ" تم فراخی و خوش حالی میں اللہ کو یاد رکھو وہ تم کو تمہاری مصیبت میں یاد رکھے گا

الرُّخَاءُ: نرم و ہلکی ہوا، خوش گوار ہوا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيحَ تَجْرِي بِأَمْرِهِ رُخَاءً حَيْثُ أَصَابَ"

الرَّخَاوَةُ: (رَخَاوَةُ الْعَضَلِ الْخِلْقِيَّة) • بچوں کے عضلات کی ایک پیدائشی بیماری

الرِّخْوُ: نرم و خستہ (ہر شے)، ایسے حروف کی صفت جن کے مخرج میں آواز قدرے رُک کر نکلتی ہے اور احتکاک کی کیفیت پیدا ہوتی ہے اسے رَخاوة کہتے ہیں جیسے س اور ز وغیرہ

الرِّخْوَة: حروف کی صفت، حروف رخوہ تیرہ ہیں: ث۔ ح۔ خ۔ ذ۔ ز۔ ظ۔ ص۔ ض۔ غ۔ ف۔ س۔ ش۔ اور ہ۔ فیہ رِخْوَة: اس میں ڈھیلا پن ہے۔

الرَّخِيُّ: عَيْش رَخِيٌّ: آسودہ اور فراخ زندگی۔

رَخِيُّ البال: خوش حال، فارغ البال۔

الْمِرْخَاءُ: فَرَسٌ و نَاقَةٌ مِرْخَاءٌ: تیز گام، تیز دوڑنے والا گھوڑا یا اونٹنی۔

• رَخُدَ: آسودہ حال ہونا۔

الرُّخْوُدُّ: نرم و گداز۔ هو رِخْوَدٌّ: گداز جسم اور نرم ہڈیوں والا۔

رِخْوَدُّ الشباب: نوجوان۔

الرَّخْوَدَةُ: ہڈیوں کی نرمی یہ علم طب میں ایک قسم کی بیماری ہے جو جسم میں کیلشیم اور فاسفورس کی کمی سے پیدا ہوتی ہے۔

ر ـــــ د

• رَدَأَهُ بِهِ ـــ رَدْءًا: معاون و مددگار بنانا۔

— الْحَائِطَ: دیوار کو سہارا دینا اور مضبوط کرنا، پشتہ لگانا۔

— الْمَاشِيَةَ: مویشی کو عمدہ چارہ وغیرہ کھلا کر مضبوط و فربہ کرنا۔

— بِحَجَرٍ: پتھر مارنا۔

رَدُؤَ ـــ رَدَاءَةً: کمزور و لاچار ہو کر محتاج ہو جانا (۲) گھٹیا اور خراب ہونا (۳) کمینہ ہونا۔ هو رَدِيءٌ۔

أَرْدَأَ: گھٹیا اور خراب کام کرنا (۲) ردی اور خراب چیز پانا۔
— علی کذا: زیادہ ہونا، بڑھ جانا۔
— الشیءَ: خراب کرنا، ردّی بنا دینا۔
— فُلانًا: مدد کرنا، معاون بننا۔
— الحائطَ و نحوَهُ: دیوار وغیرہ کو پشتہ لگا کر مضبوط کرنا۔
— السِّتْرَ: پردہ لٹکانا۔
تَرَادَءَ القومُ: باہم تعاون کرنا۔
الرِّدْءُ: مددگار، معاون، پشت پناہ، قرآن پاک میں ہے (حضرت موسیٰ علیہ السلام کے قصہ میں) "فَأَرْسِلْهُ مَعِیَ رِدْءًا یُصَدِّقُنِی" (۲) سہارا طاقت، پشتہ (۳) جانور کے ایک طرف کا بھاری بوجھ ج: أَرْدَاءٌ۔
الرَّدِیءُ: خراب، گھٹیا، ردی (۲) کمینہ، کم ظرف ج: أَرْدِئَاءُ۔
رَدِیءُ التَّرْبِیَة: بدتہذیب۔
رَدِیءُ الطَّبْعِ: بدمزاج، بدفطرت۔
أَرْدَأُ: بدترین۔
الرَّدَاءَةُ: ضد: جودۃ۔ خرابی، گھٹیاپن، کم ظرفی۔
•تردَّبَ به: لطف و مہربانی کرنا۔
— علیه: مہربان ہونا، شفقت کرنا۔
الإِرْدَبُّ: چوبیس صاع کے برابر غلہ ناپنے کا مصری پیمانہ۔ ایک صاع تین کلو ایک سو پچاس گرام کا ہوتا ہے (۲) نالی۔
الإِرْدَبَّة: چوبچہ (۲) پکی ہوئی مٹی کی کشادہ نالی (۳) سنک۔
الرَّدْبُ: کوچہ غیر نافذہ (وہ راستہ جو دوسری طرف پار نہ ہوتا ہو)۔
الرَّدَجُ: انسان یا جانور کے بچے کے پیٹ سے قبل غذا ابتداءً نکلنے والی بیٹ ج: أَرْدَاج
•الیَرَنْدَجُ: دیکھئے (أَرَنْدَجُ)
•رَدَحَ ـَ رَدْحًا: برقرار رہنا، ثابت قدم رہنا، جم جانا۔
رَدَحَ بالمکان: قیام کرنا۔
— الرَّجُلُ: ضرورت کو پا لینا، ضرورت پوری ہونا۔
— الشیءَ: پھیلانا۔
— الرَّجُلَ: پچھاڑنا۔
— البیتَ: مکان پر گارے کا پلاسٹر کرنا
رَدُحت المرأةُ ـُ رَدَاحَةً: بھاری و موٹے سرین والی ہونا۔
أَرْدَحَ البیتَ: رَدَحَ۔
رَدَّحَ الشیءَ: پھیلانا، بچھانا۔
الرَّادِحُ: گارے کی لپائی کرنے والا (۲) ضرورت کو پا لینے والا (۳) مقیم، ثابت قدم۔
الرَّادِحَةُ: تانیث رادح (۲) مائدۃ رادحۃ: شاندار اور کثیر روٹیوں والا دسترخوان۔
الرَّدَاحُ: دَوْحَة رَدَاحٌ: بہت بڑا درخت جَفْنَة رَدَاحٌ: بڑا بادیہ۔ امْرَأَة رَدَاحٌ: بھاری اور موٹے کولہے والی عورت۔ کَتِیبَة رَدَاحٌ: لشکر جرار، فوج کی بھاری جمعیت۔ کَبْشٌ رَدَاحٌ: بھاری چکتی والا مینڈھا۔ بَیْتٌ رَدَاحٌ: کشادہ گھر۔ جَمَلٌ رَدَاحٌ: بھاری وزن والا اونٹ۔ فِتْنَة رَدَاحٌ: زبردست فتنہ، زبردست فساد۔
الرِّدَاحَةُ: درندوں کو شکار کرنے کی جگہ
الرَّدَاحَةُ: الرِّدَاحَةُ (۲) بھاری اور موٹے سرین والی عورت۔
الرَّدْحُ: ہلکا درد ج: أَرْدَاحٌ۔
الرَّدَحُ: لمبا عرصہ، عرصہ دراز۔ أَقَامَ رَدَحًا من الدَّهْرِ: اس نے طویل عرصہ تک قیام کیا۔
الرُّدْحَةُ: لَكَ عنه رُدْحَةٌ: تم اس سے الگ ہو سکتے ہو۔ تمہارے لئے اس سے الگ ہو کر فراخی ہے۔
الرُّدْحِیُّ: گاؤں کا پرچون فروش۔
الرَّدُوحُ: بھاری و موٹے کولہوں والی عورت ج: رُدُحٌ۔
المُرْتَدَحُ: گنجائش، وسعت۔
•رَدَخَ رَأْسَهُ ـَ رَدْخًا: سر پر مارنا، سر پھوڑنا۔
الرَّدْخُ: زیادہ کیچڑ۔ الرَّدْخَةُ: کیچڑ کا ایک حصہ۔
•رَدَّهُ ـُ رَدًّا و تَرْدَادًا و رِدَّةً: روکنا ہٹانا، واپس کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَدَّ كَثِيرٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَوْ يَرُدُّونَكُم مِّن بَعْدِ إِيمَانِكُمْ كُفَّارًا"
— الیه: لوٹانا۔
— علی عَقِبِهِ: دھکیلنا، الٹا ہٹانا۔
— کیدَه فی نَحْرِهِ: جیسے کو تیسا کرنا، کسی کی مکاری میں خود اس کو پھنسا دینا چالاکی کا جواب چالاکی سے دینا، کسی کو اسی کے دام فریب میں پھنسا دینا۔
— علیه کذا: قبول نہ کرنا۔
— علیه: جواب دینا۔ رَدَّ علیه السلامَ: سلام کا جواب دینا۔
— علیه القولَ: کسی کی بات کا رد کرنا یا اس سے نظر ثانی کرانا۔
— الیه جوابَه: کسی کو جواب دینا، جواب بھیجنا۔
— الیه الحکمَ: فیصلہ کسی کے سپرد کرنا
— فُلانًا: کسی کو غلط کار ٹھیرانا۔
— الشیءَ: کسی چیز کی حالت و کیفیت تبدیل کرنا۔ جیسے رَدَّ الطِّینَ خَزَفًا و رَدَّ وَجْهَهُ الأَبْیَضَ أَسْوَدَ۔
— ما یَرُدُّ علیك هذا: یہ چیز تم کو نفع نہ دے گی۔
— الیه الدَّیْنَ: قرض ادا کرنا۔

رَدَّهٗ علی القول : کسی بات کی تردید کرنا، جواب دینا۔

—— الباب : دروازہ بند کرنا۔

—— فلانًا عن عَزْمِه : ارادہ سے باز رکھنا، روکنا۔

شَئٌ او قَوْلٌ لا يُرَدُّ : ناقابلِ تردید بات۔

أَرَدَّ : جوش میں آنا، مشتعل ہونا (۲) غصہ سے پھول جانا۔

—— البَحْرُ : دریا کا موج زن ہونا، سمندر کا ٹھاٹھیں مارنا، کثرت سے موجیں اٹھنا

أَرَدَّت الشَّاةُ : بکری کے تھن کا پھول جانا۔

أَرَدَّ فُلانٌ : حالت تجرد کا طویل ہونا، عرصہ تک بے بیاہا رہنا۔

رَادَّهٗ الشَئَ : کسی کو کوئی چیز واپس کرنا۔

—— الکلامَ : بحث ومباحثہ کرنا۔

—— البَیْعَ : بیع کو فسخ کرانا۔

رَدَّدَهٗ : بار بار لوٹانا، دوہرانا (۲) لوٹانا۔

—— الهُتَافَ : نعرہ لگانا۔

—— القولَ : بار بار کہنا۔

ارْتَدَّ : لوٹنا، واپس ہونا۔ ارْتَدَّ علٰی أَثَرِه : الٹے پاؤں لوٹنا۔

—— الیه : لوٹ کر جانا۔

—— عن طریقه : اپنے راستہ سے ہٹ جانا

—— عن دِینِه : مذہب کو چھوڑ کر دوسرا مذہب اختیار کرنا (۲) (شرعًا) مسلمان ہونے کے بعد کافر ہو جانا۔

—— الشَئَ : واپس لینا۔ جیسے ارْتَدَّ هِبَتَهٗ۔

—— الی حاله : اپنی حالت پر لوٹ آنا، قرآن پاک میں ہے: "فَارْتَدَّ بَصِیْرًا" وہ نابینا ہونے کے بعد بینا ہو گئے۔

—— راجعا الی کذا : سابقہ حالت پر واپس آنا۔

—— الی الصَّواب : ہوش آجانا، عقل آجانا۔

تَرَادَّ : واپس لوٹنا، متردد ہونا، پیچھے ہٹنا

—— المُتَبَایِعَانِ البَیْعَ : بیع کو فسخ کر کے ایک دوسرے سے اپنا دیا ہوا لے لینا

تَرَدَّدَ : لوٹنا، واپس ہونا، بار بار لوٹنا۔

—— فی الشئ : پس وپیش کرنا، تردد کرنا، ایک رخ پر نہ جمنا۔

—— فی الکلام : رُک رُک کر بولنا۔

—— فی الجَواب : توقف سے جواب دینا، جواب دینے میں پس وپیش کرنا، جھجکتے ہوئے جواب دینا۔

—— الی مَجَالِسِ العِلْمِ : علمی مجالس میں آمد ورفت رکھنا۔

—— الی فُلانٍ : کسی کے پاس آنا جانا۔

اسْتَرَدَّهٗ : واپس لینا (۲) جواب مانگنا۔

—— فلانا الشئ : کسی سے کوئی چیز واپس کرنے کو کہنا، واپسی کا مطالبہ کرنا۔

—— خَسَارَةً : نقصان کا معاوضہ لینا یا مانگنا۔

الأَرَدُّ : زیادہ، مفید۔ هذا أَرَدُّ من هَذا۔

الرَّادُّ : وہ شخص جس کے چہرہ پر خوبصورتی کے ساتھ کچھ بدنمائی اور عیب ہو (۲) واپس کرنے والا (۳) باز رکھنے والا۔

الرَّادَّةُ : تانیث الرَّادِّ (۲) فائدہ۔ کہتے ہیں: هذا أَمْرٌ لا رَادَّةَ فیه او له : اس بات میں کوئی فائدہ نہیں ج: رَوَادُّ۔

الرَّدُّ : زبان کی رکاوٹ، لڑکھڑاہٹ (۲) خراب، ورد ی (۳) زمین کی پیداوار۔ کہتے ہیں: مَزْرَعَةٌ کَثِیرَةُ الرَّدِّ (۴) کھوٹا، ناقابل چلن جیسے دِرْهَمٌ رَدٌّ (۵) خلاف سنت۔ حدیث میں ہے: "من عَمِلَ عَمَلًا لَیْسَ علیه أَمْرُنا فهو رَدٌّ (۶) جواب (۷) تردید (۸) دفعیہ، رد، انکار (۹) ادائگی ج: رُدُودٌ۔

رَدُّ الباطل : باطل کا جواب اور انکار۔

رَدُّ الحَقِّ : انکار حق۔

رَدُّ الفِعْلِ : ردعمل، جوابی کارروائی۔

رَدًّا علی کذا : کسی چیز کے جواب میں، رد میں

الرِّدُّ : کسی چیز کی ٹیکن، سہارا ج: رُدُودٌ وأَرْدَادٌ

الرَّدَّةُ : واپسی، لوٹنا، مڑنا (۲) عیب، خوشنمائی کے ساتھ قدرے بدنمائی (۳) ٹھوڑی کی پچکاہٹ (اندر کو دھنسا ہوا ہونا) (۴) چھانس، کوڑا کرکٹ۔

الرِّدَّةُ : واپسی کی نوعیت، ہیئت (۲) اصل یا سابقہ حالت پر واپسی (۳) ترک مذہب، اسلام کے بعد کفر پر واپسی (۴) ولادت کے قبل تھنوں کی پھلاوٹ (۵) آواز بازگشت (۶) ٹھوڑی کا دھنساؤ، پچکاہٹ (۷) بقیہ حصہ۔

حُرُوبُ الرِّدَّةِ : ارتداد کے خلاف جنگیں جو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے عہد خلافت میں ہوئیں جبکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد کچھ عرب مرتد ہو گئے تھے (دین اسلام سے پھر گئے) انہوں نے ادائگی زکوٰۃ سے انکار کر دیا اور کچھ نے نماز کو بھی ترک کر دیا۔

الرُّدَّی : مطلقہ عورت۔

الرَّدِیْدُ : رد کیا ہوا، ناقابل قبول (۲) بدنما۔ وَجْهٌ رَدِیْدٌ : عیب دار چہرہ (۳) برس کر پانی سے خالی ہو جانے والا بادل (۴) ٹھکا ہوا پر گوشت عضو جسم ج: رُدُدٌ۔

الاسْتِرْدَادُ : واپسی قبضہ کا دعوی (اصطلاح قانون میں) جس شخص سے کسی شے کا قبضہ چھین لیا گیا ہو اس کی طرف سے قبضہ دوبارہ دلانے کا دعوی کرنا۔

التَّرْدَادُ : تکرار۔

المُتَرَدِّدُ: گٹھا ہوا پست قد آدمی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حلیۂ مبارکہ میں ہے: "لَيْسَ بِالطَّوِيْلِ البَائِنِ وَلَا القَصِيْرِ المُتَرَدِّدِ"

المِرَدُّ: زبردست حملہ آور (۲) بار بار رد کرنے والا، ماہر ابطال (۲) مویشیوں کو باندھنے کی لمبی رسی.

المُرِدُّ: مدت تک تجرد کی زندگی گزارنے والا، عرصہ تک بیوی سے الگ رہنے والا ج: مَرَادُّ۔ غضبناک.

المُرَدِّدُ: اعادہ کرنے والا، قول یا نعرہ دہرانے والا.

المُرَدَّدُ: حیران، پس و پیش کرنے والا.

المَرْدُوْدُ: عرصہ تک سفر میں رہنے والا، عرصہ تک بیوی سے الگ رہنے والا (۲) رد کیا ہوا، نا قابل قبول، دھتکارا ہوا (۳) مفہوم.

المَرْدُوْدَةُ: مطلقہ عورت. حضرت زبیرؓ کی حدیث (جو ان کے وقف کردہ مکان کے بارے میں ہے) ہے: "وَلِلْمَرْدُوْدَةِ مِنْ بَنَاتِي أَنْ تَسْكُنَهَا"

المُتَرَدِّدُ: پس و پیش میں پڑا ہوا، پریشان.

•رَدَسَ ـِ رَدْسًا: کسی کے پتھر مارنا (۲) توڑنا، باریک کرنا، کوٹنا، اینٹ سے اینٹ بجانا.

— بِرَأْسِهِ: سر کو پکڑ کر دھکا دینا یا سینگ مارنا یا سر پر مارنا.

— بالشيءِ: لے جانا، غائب کر دینا، کہتے ہیں: مَا لَهُ أَيْنَ رَدَسَ: نہ جانے وہ کہاں چلا گیا.

— الدَّابَّةَ: جانور کو سدھانا اور قبضہ میں کرنا.

— الحَجَرَ بالحَجَرِ: پتھر پر پتھر مارنا.

— الحائطَ: دیوار کو ڈھانا.

— الرَّجُلَ: ذلیل کرنا.

تَرَدَّسَ: نیچے گرنا.

المِرْدَاسُ: رگڑنے اور کوٹنے کی سخت اور چوڑی چیز یا آلہ، سڑک کوٹنے کا انجن، زمین ہموار کرنے کی مشین، اسٹیم رولر (۲) وہ پتھر جسے کنوئیں میں پانی کی مقدار جاننے کے لئے لٹکایا جائے (۳) سر ج: مَرَادِيْسُ.

المِرْدَسُ: المِرْدَاسُ ج: مَرَادِسُ

•رَدَعَهُ ـَ رَدْعًا: دھمکانا، ڈانٹنا، (۲) روکنا، باز رکھنا.

— ثوبَهُ بالزَّعْفَرَانِ او الطِّيْبِ: کپڑے پر زعفران یا خوشبو ملنا، لت پت کرنا.

— الشَّيْءَ: کوٹنا. کہتے ہیں: رَدَعَهُ بالحَجَرِ: اس کی پتھر سے کٹائی کی، پتھر زور سے مارنا.

— بِهِ الأَرْضَ: زمین پر پٹخنا.

رُدِعَ رَدْعًا و رَدْعَةً و رُدَاعًا: زعفران کی طرح زرد ہو جانا (۲) چھڑنا (۳) سہم جانا.

— المَرِيْضُ: بیمار کی بیماری لوٹ آنا (۲) پورے جسم میں درد ہو جانا. هو مَرْدُوْعٌ (جس کے بدن میں درد ہو)

رَدَّعَهُ بالطِّيْبِ: خوشبو خوب ملنا، لت پت کرنا. هو مُرَدَّعٌ.

ارْتَدَعَ: ڈانٹ کھانا (۲) زعفران یا خوشبو میں لت پت ہونا (۳) تیر کا نشانہ پر لگ کر ٹوٹ جانا کہتے ہیں: أَصَابَ السَّهْمُ الهَدَفَ فَارْتَدَعَ.

— عن كذا: باز رہنا، رکنا.

تَرَادَعُوا: ایک دوسرے کو روکنا.

الأَرْدَعُ: وہ بکری یا بھیڑ جس کا سینہ کالا اور باقی جسم سفید ہو ج: رُدْعٌ.

الرَّادِعُ: مانع، محافظ (۲) ڈانٹ، دھمکی یا دھمکی دینے والا، تہدید آمیز (۲) خوشبو لگا ہوا کرتا (۳) رکاوٹ ج: رَوَادِعُ.

الرَّادِعُ النَّوَوِيُّ: نیوکلیائی محافظ و مزاحم.

الرُّدَاعُ: لوٹ کر آنے والی بیماری (۲) پورے جسم کا درد.

الرَّدَاعُ: خالص سرخ.

الرَّدْعُ: ڈانٹ (۲) حفاظت (۳) ممانعت (۴) نیچے گرنے والی چیز کا زمین سے لگنے والا حصہ. رَكِبَ رَدْعَهُ: منہ کے بل زمین پر گرنا (۳) لوٹ کر آنے والی بیماری (۴) زعفران یا زعفران کا اثر یا خون کا دھبا. کہتے ہیں: بالثَّوْبِ رَدْعٌ من كذا: کپڑے پر فلاں چیز کے دھبے یا نشان ہیں.

قُوَّاتُ الرَّدْعِ: امن فوج، محافظ فوج

الرَّدْعَاءُ: أَرْدَعُ کی تانیث ج: رُدْعٌ.

الرَّدِيْعُ: بچھڑا ہوا (۲) بے وقوف (۳) وہ شخص جسے عود کرنے والی بیماری ہو (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے) (۴) زعفران یا خوشبو لگا ہوا کپڑا (۵) وہ نیزہ جس کا پھلکا گر گیا ہو.

المِرْدَعُ: ضرورت میں نکلنے اور ناکام لوٹنے والا (۲) کاہل ملاح (۳) پست قد (۴) پھل گرا ہوا تیر (۵) وہ جس کا سر کوٹ کر کشادہ کیا گیا ہو ج: مَرَادِعُ.

•رَدِغَ المَكَانُ ـَ رَدَغًا: جگہ کا کیچڑ والا ہونا بہت کیچڑ والی ہونا. هو رَدِغٌ.

أَرْدَغَ المَكَانُ: بہت کیچڑ والا ہونا.

— فُلَانٌ: کسی کا کیچڑ میں دھنسنا.

ارْتَدَغَ فُلَانٌ: أَرْدَغَ.

الرَّدْغَةُ: بہت کیچڑ ج: رِدَاغٌ و رَدَغٌ.

المَرْدَغَةُ: ہرا بھرا باغیچہ (۲) گردن اور ہنسلی کے درمیان کا حصہ یا مونڈھے اور سینہ کی ہڈیوں کے درمیان کا گوشت یا سینہ کا گوشت. حدیث شعبی میں ہے: "دَخَلْتُ عَلَى مُصْعَبِ بْنِ الزُّبَيْرِ فَدَنَوْتُ مِنْهُ حَتَّى وَقَعَتْ يَدِي عَلَى

مَرَادِغه؟

جَمَلٌ ذو مَرَادِغ : موٹا اونٹ.

•رَدِفَه ـــ رَدْفًا: کسی کے پیچھے سوار ہونا، پیچھے ہونا، پیچھے پیچھے چلنا.

رَدِفَه اَمْرٌ : اچانک کوئی بات پیش آنا.

رَدِفَهٗ ـــ رَدْفًا: رَدِفَه. رَدِفَ له اَمْرٌ: اچانک کوئی بات پیش آنا. قرآن پاک میں ہے: "قل عسىٰ أن يَكُونَ رَدِفَ لَكُم بعضُ الَّذِى تَسْتَعجِلُونَ".

اَرْدَفَ : پے در پے ہونا، لگاتار ہونا، مسلسل ہونا. قرآن پاک میں ہے: "فَاسْتَجَابَ لَكُمْ أَنِّى مُمِدُّكُم بِأَلْفٍ مِن المَلٰئِكَةِ مُرْدِفِينَ".

ـــ فلانًا: پیچھے ہونا، تابع ہونا (۲) کسی کے بعد آنا (۳) کسی کے پیچھے سوار کرنا یا سوار ہونا. وائل ابن حجر کی حدیث میں ہے: "اَنَّ مُعَاوِيَةَ سَأَلَه أن يُرْدِفَه. وقد صَحِبَه فى طَرِيق. فقال: لَسْتُ من أَرْدَافِ المُلُوك" میں بادشاہوں کے پیچھے رہنے والوں میں سے نہیں ہوں.

ـــ الشیٔ بالشیٔ: ایک چیز کو دوسری کے پیچھے کرنا یا بعد میں لانا.

اَرْدَفَهٗ الاَمْرُ: معاملہ درپیش ہونا، اچانک کوئی بات پیش آنا.

رَادَفَت الدَّابَّةُ: پچھلے سوار کو گوارا کرنا اور برداشت کرنا.

رَادَفَ فُلَانًا: کسی کا تابع ہونا، پچھلا سوار بننا.

اِرْتَدَفَ فُلَانٌ: اپنے ساتھی کے پیچھے سوار ہونا.

ـــ فُلَانًا: سواری میں کسی کا تابع ہونا.

تَرَادَفَا: ایک دوسرے کے پیچھے ہونا (۲) ایک دوسرے کے پیچھے سوار ہونا (۳) باہم تعاون کرنا.

تَرَادَفَتِ الكَلِمَتَانِ: دو لفظوں کا (ظاہری اختلاف کے ساتھ) ہم معنی ہونا، دو لفظوں میں ترادف ہونا.

تَرَدَّفَه: کسی کا تابع ہونا، پیچھے سوار ہونا

اِسْتَرْدَفَه: کسی سے اس کے پیچھے سوار ہونے کی درخواست کرنا.

التَّرَادُفُ: ایک دوسرے کے پیچھے ہونا، یکے بعد دیگرے ہونا.

تَرَادُفُ الكَلِمَتَين: دو لفظوں کا ہم معنی یا قریب المعنی ہونا، لفظًا مختلف ہونا اور معنیً ایک ہونا.

الرَّادِفَةُ: قیامت کے دن صور کا نفخۂ ثانیہ (صور پھونکنے کی دوسری آواز یا دوسرا بھونچال) قرآن پاک میں ہے: "يَومَ تَرجُفُ الرَّاجِفَةُ تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ" (۲) سرین ج: رَوَادِفُ.

الرِّدَافُ: پچھلے سوار کے بیٹھنے کی جگہ.

الرُّدَافَى: سوار کے پیچھے سوار (۲) ردیف کی جمع (۳) حدی خواں (اونٹ کو گانا گاکر ہانکنے والے (۴) مددگار اعوان وانصار.

جاءُوا رُدَافَى: وہ لگاتار آئے یا ایک دوسرے کے پیچھے سوار ہو کر آئے.

الرِّدَافَةُ: بادشاہ کی ہم رکابی (۲) بادشاہ کی قائم مقامی (ایک منصب).

الرِّدْفُ: سوار کے پیچھے سوار (۲) مسافر کا پیچھے رکھا ہوا سامان (۳) تابع (۴) ہر شے کا پچھلا حصہ (۵) سرین (۶) چوپائے کا پٹھا اور انسان کا سرین (۷) کام کا انجام، نتیجہ (۸) چمکدار ستارہ جو ان چار ستاروں کے پیچھے ہوتا ہے جو کہکشاں کو قطع کرتے ہیں (۹) زمانۂ جاہلیت میں بادشاہ کا خلیفہ جو تخت پر اس کے دائیں بیٹھتا تھا اور اس کے بعد شراب پیتا تھا نیز جنگ کے زمانہ میں بادشاہ کی قائم مقامی کرتا تھا (شعر میں) روی سے قبل اور اس سے متصل حرفِ لین ومد ج: اَرْدَافٌ و رِدَافٌ.

الرِّدْفَانِ: لیل ونہار، شب وروز (۲) کشتی کے پچھلے حصہ میں بیٹھنے والے دو ملاح.

الرَّدِيفُ: سوار کے پیچھے سوار (۲) ریزرو فوج جسے برسرکار فوج سے (وقتِ ضرورت کام لینے کے لئے) علیحدہ کرکے محفوظ رکھا گیا ہو ج: اَرْدَافٌ و رُدَفَاءُ و رِدَافٌ و رُدَافَى (۳) وہ لفظ جو غزل یا قصیدہ وغیرہ کے مصرعوں یا بیتوں کے آخر میں قافیے کے پیچھے بار بار آئے.

•رَدَمَ الشیٔ ـــ رَدْمًا: برقرار رہنا.

ـــ الشَّجَرُ: درخت کا سوکھنے کے بعد ہرا بھرا ہونا.

ـــ البابَ ـــ رَدْمًا: دروازہ یا سوراخ وغیرہ کو بند کرنا.

ـــ الثُّلْمَةَ: شگاف یا دراڑ کو پاٹنا، رخنہ بند کرنا، بھرنا.

ـــ الحُفْرَةَ: گڑھے کو مٹی ڈال کر پاٹنا.

ـــ الثَّوبَ: کپڑے میں پیوند لگانا، رفو کرنا (۲) دونوں سرے ملاکر سینا یا دو کپڑوں کو ملاکر سینا. هو مَرْدُومٌ و رَدِيمٌ.

اَرْدَمَ: برقرار رہنا. جیسے اَرْدَمَت عليه الحُمّٰى: اسے بخار چڑھا رہا.

رَدَّمَ الثَّوبَ: رَدَمَه.

ـــ الكلامَ: کلام کا جائزہ لے کر خامیاں دور کرنا، اصلاح کرنا.

اِرْتَدَمَ: سوراخ یا دروازہ بند ہو جانا، گڑھا بھر جانا، پٹ جانا، کپڑا جڑ جانا، سل جانا، کلام درست ہو جانا.

تَرَدَّمَ الثَّوبُ: کپڑے کا بوسیدہ ہو کر پیوند

لگانے کے قابل ہونا۔

تَرَدَّمَتِ الخُصُومَةُ : دشمنی کا لمبا اور پرانا ہوجانا

ـــ المَرْأَةُ علی وَلَدِھا : ماں کا بچہ سے محبت کرنا، شفقت کرنا۔

ـــ الثَّوبَ : کپڑے میں پیوند لگانا۔

ـــ الکلامَ : کلام کی چھان بین کرنا اور تصحیح کرنا۔

ـــ فلانًا : کسی کے پیچھے لگ کر کھوج لگانا۔

الأَرْدَمُ : ملاح، کشتی راں، ماہر ملاح ج: أَرْدَمُونَ۔

الرُّدَامُ : گوز (۲) نکما آدمی۔

الرَّدْمُ : گوز (۲) نکما آدمی (۳) دیوار کا ملبہ (۴) بڑا بند (بھاری روک) قرآن پاک میں ہے: "فَأَعِينُونِي بِقُوَّةٍ أَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا" مجھے طاقت بہم پہنچاؤ تاکہ میں تمہارے اور ان کے درمیان زبردست بند تعمیر کردوں۔ اسی سے ہے: رَدْمُ يَأْجُوج و مَأْجُوج ج: رُدُومٌ (۵) بھراؤ، پٹاؤ، وہ چیز جسے بھر کر سوراخ یا شگاف بند کیا جائے۔

الرَّدَمُ : پرانا کپڑا۔ کہتے ہیں: صَارَ بَعْدَ الوَشْيِ فی رَدَمٍ : خوشنمائی کے بعد پرانا ہوگیا۔

الرَّدِيمُ : الرَّدَمُ ج: رُدُمٌ۔

الرَّدِيمَةُ : تانیث الرَّدِيم (۲) دوہرا سلا ہوا کپڑا ج: رُدُمٌ

المُتَرَدَّمُ : پیوند یا رفو کی جگہ (۲) درست کیا جانے والا۔

• رَدَنَ ـُ رَدْنًا : سوت کاتنا یا چرخہ چلانا۔ کہتے ہیں: رَدَنَ الثَّوبَ : کاتے ہوئے سوت سے کپڑا بنانا۔

ـــ السِّلَاحُ : ہتھیاروں کے اوپر نیچے رکھنے کی آواز ہونا۔

ـــ المَتَاعَ : سامان کو ترتیب سے رکھنا۔

رَدِنَ ـَ رَدَنًا النارَ : آگ سلگانا۔

رَدِنَ الجِلْدُ ـَ رَدَنًا : کھال سکڑنا، سلوٹیں پڑنا۔ ھو رَدِنٌ و ھی رَدِنَةٌ۔

أَرْدَنَ : برقرار رہنا۔

ـــ العَرَقُ : پسینہ کا بدبودار ہونا۔

ـــ القَمِيصَ و نحوَہٗ : کرتے میں آستین لگانا۔

رَدَّنَ القَمِيصَ و نحوَہٗ : کرتے وغیرہ میں آستین لگانا۔

ارْتَدَنَ : تکلا بنانا۔

رُودِنَ : کمزور و ناتواں ہونا، تھک کر چور ہونا۔

الأُرْدُنُّ : سرخ ریشم کی ایک قسم۔

الرَّادِنُ : زعفران۔ أَحْمَرُ رَادِنِيٌّ : زردی مائل سرخی۔

الرُّدْنُ : آستین ج: أَرْدَانٌ و أَرْدِنَةٌ

الرَّدَنُ : کاتا ہوا سوت، دھاگا یا اس کی کوئی قسم (۲) ریشم یا ریشم کا کپڑا۔ (۳) پیدائش کے وقت بچہ کے ساتھ نکلنے والی آلودگی ج: أَرْدَانٌ۔

الرُّدَيْنِيُّ : نیزہ۔ رُدَيْنَہ نامی عورت کی طرف منسوب ہے جو نیزے ٹھیک کیا کرتی تھی۔

المِرْدَنُ : تکلا جو چرخے میں لگا ہوتا ہے ج: مَرَادِنُ۔

المُرْدِنُ : عَرَقٌ مُرْدِنٌ : بدبودار پسینہ جو سارے جسم پر آیا ہوا ہو۔

لَيْلٌ مُرْدِنٌ : تاریک رات۔

• رَدَهَ فُلانٌ ـَ رَدْهًا : بہادری اور سخاوت وغیرہ کی وجہ سے قوم کی سربراہی کرنا۔

ـــ البَيْتَ و نحوَہٗ : گھر وغیرہ بڑا اور شاندار بنانا۔

ـــ فُلانًا بحَجَرٍ و نحوِہٖ : کسی کو پتھر وغیرہ مارنا۔

رَدَّہَ فُلانٌ : رَدَہَ۔

الرُّدَّةُ (من الرِّجال) : سخت و مضبوط اور جھگڑالو آدمی جو کسی کے قابو میں نہ آتا ہو

الرَّدْهَةُ : عظیم الشان اور سب سے بڑا گھر (۲) وہ بڑا ہال جس میں مختلف کمروں کے دروازے کھلتے ہوں، لابی (۳) پہاڑی کی چوٹی (۴) سنگلاخ ٹیلہ نما جگہ (۵) پہاڑ یا چٹان میں پانی کا گڑھا (۶) پانی میں کھڑی ہوئی چٹان یا پانی میں ڈوبا ہوا پتھر (۷) پانی کا گھاٹ (۸) پگھلے ہوئے برف کا پانی ج: رِدَهٌ و رِدَاہٌ۔

• رَدَی الفَرَسُ ـِ رَدْيًا و رَدَيَانًا : گھوڑے کا زمین پر چلتے یا دوڑتے وقت سم مارنا۔

ـــ الغُرَابُ : کوے کا ایک پیر اٹھا کر ایک سے چلنا۔

ـــ الغُلامُ : بچہ کا ایک پیر اٹھا کر ایک سے کودنا (کھیل میں)

ـــ فُلانٌ : جانا۔ کہتے ہیں: مَا أَدْرِی أَیْنَ رَدَی۔

ـــ فی البِئْرِ او النَّھْرِ : کنویں یا نہر میں گرنا۔

ـــ غَنَمُہٗ : کسی کی بکریاں زیادہ ہونا۔

ـــ علی السِّتِّینَ من عُمُرِہٖ : ساٹھ برس سے زیادہ کی عمر ہونا۔

ـــ الانسانَ وغیرَہٗ بالحَجَرِ : انسان وغیرہ کو پتھر مارنا۔

ـــ الحَجَرَ بالحَجَرِ او المِعْوَلِ : پتھر کو توڑنے کے لئے پتھر یا ہتھوڑی مارنا۔

ـــ فُلانًا : کسی سے اس طرح ٹکرانا جس طرح پتھر سے ہتھوڑی ٹکراتی ہے۔

رَدِیَ ـَ رَدًی : ہلاک ہونا۔

ـــ فی الھُوَّةِ : کھڈ یا غار میں گرنا۔ ھو رَدٍ

أَرْدَی علی السِّتِّینَ : ساٹھ سال سے تجاوز کرنا

أَرْدَى فُلَانًا: گرانا (۲) ہلاک کرنا۔
رَادَى عنه: کسی کا دفاع کرنا، حمایت میں لڑنا
—— على الأمْرِ: کسی کام کا ارادہ کرنا۔
رَدَّاهُ تَرْدِيَةً: چادر اڑھانا (۲) نیچے گرانا (۳) ہلاک کرنا۔
اِرْتَدَى الرِّدَاءَ و بِه: چادر اوڑھنا۔
تَرَادَوْا بالحِجَارَةِ: ایک دوسرے کو پتھر مارنا۔
تَرَدَّى: چادر اوڑھنا۔ تَرَدَّى بالرِّدَاءِ بھی کہتے ہیں۔
—— فى الهُوَّةِ: کھائی یا کھڈ وغیرہ میں گرنا، گڑھے میں گرنا (۲) بلندی سے گرنا۔
الرِّدَاءُ: چادر، بالائی لباس جیسے عبا اور جبہ وغیرہ (۲) نصف اعلیٰ کو ڈھانپنے والا کپڑا (۳) موتیوں کا ہار ج: أَرْدِيَة۔
رِدَاءُ الشَّمْسِ: آفتاب کا نور، حسن و جمال
رِدَاءُ الشَّبَابِ: جوانی کا جوبن، ترو تازگی۔
خَفِيفُ الرِّدَاءِ: قرض اور عیال داری سے سبکدوش، جس کے ذمہ زیادہ یا بالکل قرض نہ ہو اور کنبہ بھی بڑا نہ ہو۔
هو غَمْرُ الرِّدَاءِ: بڑا صاحبِ خیر، فیاض و سخی۔
الرَّدَى: ہلاکت (۲) زیادتی، اضافہ۔
الرَّدَاةُ: چٹان ج: رَدًى۔
الرِّدْيَةُ: چادر اوڑھنے کا طرز۔ إِنَّه لَحَسَنُ الرِّدْيَةِ: اس کے چادر اوڑھنے کا طرز اچھا ہے۔ وہ خوش منظر ہے۔
المِرْدَى: پتھر، بھاری پتھر (۲) بہادر اور لڑاکو
مِرْدَى حَرْبٍ: جنگ جو آدمی۔ مِرْدَى خُصُومَةٍ: لڑائی کا خوگر ج: المَرَادِي
المِرْدَاةُ: پتھر توڑنے کا مضبوط پتھر یا آکر (۲) مضبوط اونٹنی (۳) اونٹ یا ہاتھی کی ایک ٹانگ ج: المَرَادِي۔
المُرْدِيُّ: کشتی کا چپو، وہ لمبی لکڑی جس سے کشتی کو دھکیلا اور سرکایا جاتا ہے ج: مَرَادِيُّ۔

ر ——— ذ

• رَذَّتِ السَّمَاءُ ـِ رَذَاذًا: پھوار برسنا (۲) بوندا باندی ہونا۔
بَاتَتِ السَّمَاءُ تَرُذُّنَا: آسمان سے رات بھر پھوار برستی رہی، رات بھر ہمارے لئے بوندا باندی ہوتی رہی۔
أَرَذَّتِ السَّمَاءُ: رَذَّتْ۔ يَوْمٌ مُرِذٌّ: ہلکی بارش کا دن۔
الرَّذَاذُ: ہلکی بارش (۲) پھوار (جو دیکھنے میں غبار معلوم ہوتی ہے)
المِرْذَاذُ: سیال چیز کو پھوار کی طرح اڑانے کا آلہ
• الرَّوْذَقُ: بکری کا بچہ جس کی اون کو گرم پانی سے صاف کر کے بھونا جائے (۲) مسالا لگا کر بھونا ہوا گوشت ج: رَوَاذِق۔
• رَذَلَهُ ـُ رَذْلًا: ذلیل و حقیر سمجھنا، ناپسند کرنا، ٹھکرانا۔
رَذُلَ ـُ رَذَالَةً ورُذُولَةً: خراب و ردی ہونا، کمینہ ہونا، گھٹیا ہونا۔
هو رَذْلٌ و رَذِيلٌ۔
أَرْذَلَ فُلَانٌ: کمینی حرکت کرنا، چھوٹی بات کرنا۔
—— الشيءَ: حقیر اور گھٹیا سمجھنا، برا سمجھنا۔
أَرْذَلَ الغَنَمَ: اس نے بکریوں کو خراب پا کر ٹھکرا دیا۔
—— الصَّيْرَفِيُّ النُّقُودَ: صراف (سکہ بدلنے والے) کا سکہ کو خراب بتانا اور رد کرنا
اِسْتَرْذَلَهُ: خراب و گھٹیا سمجھنا۔
الأَرْذَلُ: بدترین، ہر خراب چیز، بہت گھٹیا، نچلے درجہ کا ج: أَرَاذِلُ۔ قرآن پاک میں ہے "وَمَا نَرَاكَ اتَّبَعَكَ إِلَّا الَّذِينَ هُمْ أَرَاذِلُنَا"
أَرْذَلُ العُمُرِ: عمر کا آخری حصہ جس میں لاچاری بڑھ جاتی ہے اور دانائی جاتی رہتی ہے۔
الرُّذَالُ و الرُّذَالَةُ: الأَرْذَلُ۔
الرَّذْلُ: کمینہ، کم ظرف، نچلے درجہ کا، خراب، گھٹیا ج: أَرْذُلٌ و أَرْذَالٌ و رُذُولٌ و رُذَالٌ۔ ثَوْبٌ رَذْلٌ: میلا خراب کپڑا۔ دِرْهَمٌ رَذْلٌ: کھوٹا درہم۔
الرَّذِيلُ: حقیر، کمینہ، گھٹیا، خراب ج: رُذَلَاءُ و رِذَالٌ و رَذَالَى۔
الرَّذِيلَةُ: بری عادت و خصلت، کمینہ پن، گھٹیا پن (ضد: فضيلة) ج: رَذَائِل
• رَذَمَ ـِ رَذْمًا و رَذَمَانًا: لبالب بھرنا، بھر کر چھلک جانا۔ جیسے: رَذَمَ المِكْيَالُ
حدیث عطاء (باب کیل) میں ہے "لَا دَقَّ وَلَا رَذْمَ وَلَا زَلْزَلَةَ: پیمانہ نہ دبا ہوا ہو اور نہ چھلکتا ہوا اور نہ جھٹکا کھاتا ہوا۔
رَذِمَ ـَ رَذَمًا: رَذَمَ۔ هو رَذِمٌ۔ قِدْرٌ رَذِمَةٌ: لبالب بھری ہوئی دیگچی۔
أَرْذَمَ: رَذَمَ (۲) زائد ہونا۔ جیسے أَرْذَمَ على الخَمْسِينَ مِن عُمُرِهِ: اس کی عمر پچاس سال سے زیادہ ہو گئی۔
الرَّذَمُ: منتشر گروہ۔ کہتے ہیں: رَأَيْتُ رَذَمًا مِنَ النَّاسِ۔
الرَّذُومُ: لبالب بھرا ہوا برتن وغیرہ۔
قَصْعَةٌ رَذُومٌ: لبریز پیالہ چھلکتا ہوا۔ عَظْمٌ رَذُومٌ: وہ ہڈی جس کا گودا اور عرق بہہ رہا ہو ج: رُذُمٌ۔
الرَّوْذَمَةُ: طاقتور غیر عربی النسل گھوڑے کی چال۔
• رَذِيَ ـَ رَذَاوَةً: کمزور ہونا (۲) بیماری سے نڈھال ہونا۔
—— النَّاقَةُ: اونٹنی میں چلنے کی طاقت بالکل ختم ہو جانا، زمین سے نہ اٹھ پانا
هو رَذِيٌّ ج: رُذَاةٌ۔ هي رَذِيَّةٌ ج: رَذَايَا۔

أَرْذَى فُلَانٌ: کسی کے اونٹ اور گھوڑوں کا نڈھال ہو جانا، چلنے کے قابل نہ رہنا۔
فهو مُرْذٍ۔
— فُلَانًا: کسی کو کمزور گھوڑا یا اونٹ دینا جس میں چلنے کی طاقت نہ ہو (۲) نڈھال کردینا۔
— نَاقَتَه: اونٹنی کو دبلا کر دینا اور پیچھے چھوڑنا۔
أُرْذِيَ الرَّجُلُ: بیماری سے نڈھال ہونا۔
المُرْذَى: خستہ حال، پس ماندہ آدمی، اچھوت

ر ز

•رَزَأَه ـَ رُزْءًا و مَرْزِئَةً: مصیبت میں ڈالنا، رَزِأَتْهُ رَزِيئَةٌ: اس پر مصیبت آپڑی۔
رَزَأَ مَالَه: مال میں کچھ لے کر اس میں کمی کردینا۔
رَزِئَهُ مَالَه ـَ رُزْءًا و مَرْزِئَةً: کسی کے مال میں کمی کردینا۔
رُزِئَ وَلَدَهُ و بِوَلَدِه: کسی کا اولاد کی طرف سے صدمہ اٹھانا۔
رَزَّأَه: کسی کے مال کا بہت سا حصہ لینا،
رَجُلٌ كَرِيمٌ مُرَزَّءٌ: فیاض و سخی جس کے مال وغیرہ سے لوگ خوب فائدہ اٹھاتے ہوں۔
نَحْنُ قَوْمٌ مُرَزَّؤُونَ: ہم پر مصیبتیں آتی ہیں اور جو ہم میں اچھے اور مثالی ہیں ان کے صدمہ سے دوچار ہوتے ہیں۔
ارْتَزَأَ الشَّيْءُ: کم ہونا۔
— فُلَانًا مَالَه: کسی کے مال میں کچھ لے کر اسے کم کردینا، کسی کے مال کو نقصان پہنچانا۔
تَرَازَءُوا الأَمْوَالَ: ایک دوسرے کا مال لینا، مال کا باہم لین دین کرنا۔
الرُّزْءُ: مصیبت ج: أَرْزَاءٌ۔
الرَّزِيئَةُ و الرَّزِيَّةُ: مصیبت ج: رزایا۔

المَرْزِئَةُ: مصیبت۔ کہتے ہیں: نَحْنُ وَفْدُ التَّهْنِئَةِ لَا وَفْدُ المَرْزِئَةِ: ہم خوشی و مسرت کے پیامبر ہیں نہ کہ مصیبت کے۔
•رَزَبَ على الأَرْضِ ـُ رَزْبًا: ایک جگہ سے چمٹے رہنا، الگ نہ ہونا۔
الإِرْزَبُّ: مضبوط و سخت ٹھگنا آدمی (۲) بڑا۔
الإِرْزَبَّةُ: گھن (بڑا ہتھوڑا) جس سے پتھر توڑے جاتے ہیں (۲)، لوہے کی چھوٹی سلاخ، لوہے کا ڈنڈا ج: أَرَازِبُ۔
المِرْزَابُ: پرنالہ (۲) چھوٹی یا بہت بڑی کشتی ج: مَرَازِيبُ
المَرْزُبَانُ: اہل فارس کا سردار (۲) بہادر و سربرآوردہ سوار (ایرانی بادشاہ کا نائب) ج: مَرَازِبَةٌ۔
المِرْزَبَّةُ: الإِرْزَبَّةُ ج: مَرَازِبُ
المِرْزَبَةُ: الإِرْزَبَّةُ ج: مَرَازِبُ۔
•رَزَحَ البَعِيرُ ـَ رُزَاحًا و رُزُوحًا: اونٹ کا نقاہت کی وجہ سے زمین پر پڑا رہنا، نقل و حرکت سے عاجز ہونا هو رَازِحٌ ج: رَوَازِحُ و رُزَّاحٌ و رَزْحَى و رَزَاحَى و هي رَازِحَةٌ ج: رَوَازِحُ۔
— فُلَانٌ: کمزور ہونا اور ہاتھ میں کچھ نہ رہنا۔
— فُلَانًا بالرُّمْحِ: کسی کو نیزہ مار کر زخمی کرنا، نڈھال کرنا۔
— تَحْتَ حِمْلِه: بوجھ تلے دبنا۔
أَرْزَحَ الكَرْمَ: انگور کی گری ہوئی بیل کو اٹھانا۔
رَزَّحَه: دبلا کردینا، رَزَّحَتْهُ الأَسْفَارُ: اسفار نے اسے دبلا کر دیا۔ بَعِيرٌ مُرَزَّحٌ مُطَلَّحٌ: تھکا ماندہ اونٹ

تَرَازَحَ: رَزَحَ۔
— حَالُه: حالت خراب ہونا۔
المُرْزَاحُ من الإِبِلِ: کمزور تھکا ہوا اونٹ ج: مَرَازِيحُ۔
المَرْزَحُ: ہموار زمین۔ ج: مَرَازِحُ۔
المِرْزَحُ: وہ لکڑی جس پر انگور کی بیل کو اٹھایا جائے (۲) آواز ج: مَرَازِحُ۔
المِرْزَحَةُ: وہ لکڑی جس پر انگور کی الجھ کر گری ہوئی بیل کو اٹھایا جائے ج: مَرَازِحُ
المِرْزِيحُ: آواز ج: مَرَازِيحُ۔
•رَزَخَهُ بالرُّمْحِ و نحوه ـَ رَزْخًا: نیزہ مارنا۔
المِرْزَخَةُ: نیزہ وغیرہ جو چبھایا جائے ج: مَرَازِخُ۔
•الرُّزْدَاقُ: چھوٹی آبادی جہاں بہت سے یکجائی گھر ہوں (۲) چھوٹی چھوٹی آبادیوں کا مجموعہ، دیہات۔
الرَّزْدَقُ: لوگوں یا درختوں کی قطار ج: رَزَادِقُ۔
•رَزْرَزَهُ: ہلانا، جھنجھوڑنا۔
— الحِمْلَ: بوجھ برابر کرنا، دو جانب وزن برابر کرنا۔
رَزَّتِ السَّمَاءُ ـِ رَزًّا: بارش سے آسمان کا گونجنا۔
— الشَّيْءَ في الشَّيْءِ: ایک کو دوسری میں پیوست کرنا۔ جیسے: رَزَّ المِسْمَارَ في الحَائِطِ: دیوار میں کیل ٹھونکنا۔
— الجَرَادَةُ ذَنَبَها في الأَرْضِ: ٹڈی کا انڈے دینے کے لئے زمین میں دم گاڑنا۔
— البَابَ: دروازہ میں کنڈا لگانا (وہ لوہے کا حلقہ جس میں قفل ڈالا جاتا ہے۔
— فُلَانًا: کسی کے نیزہ مارنا۔
أَرَزَّتِ الجَرَادَةُ: رَزَّتْ۔
رَزَّزَهُ: جمانا، گاڑنا (۲) ہموار کرنا، تمہید قائم

کرنا، راہ ہموار کرنا۔ کہتے ہیں: رَزَّزْتُ أُمُورَكَ عِندَ فُلانٍ: فلاں کے پاس تمہارے معاملہ کی راہ نکالی۔

رَزَّزْتُ لَكَ الأَمْرَ: تمہارے معاملہ کی میں نے راہ ہموار کی، تمہارے معاملہ کو پختہ کیا۔

رَزَّزَ القِرْطَاسَ: کاغذ کو چکنا کرنا، کاغذ پر پالش کرنا۔

— الطَّعَامَ بِالرُّزِّ: چاول کا کھانا تیار کرنا۔ طَعَامٌ مُرَزَّزٌ: چاول والا کھانا قِرْطَاسٌ مُرَزَّزٌ: چکنا یا پالش کیا ہوا کاغذ۔

ارْتَزَّ الشَّيْءُ فِي الشَّيْءِ: ایک چیز کا دوسری میں پیوست ہونا۔ جیسے: ارْتَزَّ السَّهْمُ فِي الهَدَفِ۔

— البَخِيلُ عِندَ السُّؤَالِ: بخیل کا سوال کے وقت ٹس سے مس نہ ہونا، بخل پر قائم رہنا (۲) شرما جانا۔

الإِرْزِيزُ: گرج (۲) دور سے سنائی دینے والی آواز (۳) کپکپی اور تھرتھراہٹ (۴) چھوٹے اولے (۵) نیزہ کی چوٹ یا گڑا ہوا نیزہ (۶) لمبی آواز والا۔

الرَّزَازُ: سیسہ، واحد: رَزَازَةٌ۔

الرُّزُّ و الأُرْزُ: چاول، واحد: رُزَّةٌ و أُرْزَةٌ۔

الرِّزُّ: آواز (۲) خفی اور ہلکی آواز، دور سے آنے والی آواز (۳) کڑک، گرج (۴) نر اونٹ کی بلبلاہٹ (۵) پیٹ کا قراقر۔

الرِّزَازَةُ: چاول فروشی، چاول کی تجارت۔

الرَّزَّازُ: چاول فروش۔

الرَّزَّةُ: لوہے کا کنڈا (وہ حلقہ جس میں زنجیر اور تالا ڈالا جاتا ہے)۔

مِسْمَارُ رَزَّةٍ: حلقہ دار کیل، دولو کی کیل۔

الرَّزِيزُ: آواز

المُرَزَّةُ: چاول اکٹھا کرنے کی جگہ ج: مَرَازُّ۔

• رَزِغَ ـَ رَزَغًا: کیچڑ میں دھنسنا، هو رَزِغٌ و هي رَزِغَةٌ۔

أَرْزَغَ: رَزِغَ۔

— المَاءُ: پانی کم ہونا۔

— المُحْتَفِرُ: کنواں کھودنے والے کا کیچڑ تک پہنچنا، پانی کی تری تک پہنچنا۔

— المَطَرُ الأَرْضَ: زمین کو صرف تر کرنا۔

— فُلَانًا: کسی میں عیب نکالنا، طعنہ دینا، ذات کو مجروح کرنا۔ أَرْزَغَ فِي فُلانٍ: کسی کو اذیت پہنچانا اور اس کا خاموش رہنا (۲) حقیر و کمزور سمجھنا۔

ارْتَزَغَ: رَزِغَ۔

اسْتَرْزَغَهُ: کمزور سمجھنا۔

رَازَغَهُ: دھوکہ میں ڈالنا، بچ کر نکلنے کے لئے دھوکہ دینا، چکمہ دینا، چکما دینا۔

الرَّازِغُ: کیچڑ یا دل دل میں گرنے والا۔

الرَّزَغَةُ: دل دل، کیچڑ ج: رَزَغٌ و رِزَاغٌ۔

• رَزَفَ ـِ رَزْفًا و رَزِيفًا: آواز نکلنا

— الإِنْسَانُ و الحَيَوَانُ: گھبرا کر دوڑنا، چیخنا یا بلبلانا۔

— الأَمْرُ: قریب ہونا۔

— إِلَيْهِ: کسی کی طرف بڑھنا، کسی کے آگے آنا۔

— الجَمَلُ: اونٹ کا بلبلانا، آواز نکالنا

— النَّاقَةُ: اونٹنی کا گھبرا کر تیز چلنا، اچھل کر چلنا۔

— الجَمَلَ: اونٹ کو دوڑانا، چلنے پر اکسانا۔ کہتے ہیں: أَرْزَفَ القَوْمَ: لوگوں کو جلد شکست دینا۔

رَزَّفَ الجَمَلُ: اونٹ کا آواز نکالنا، بولنا۔

الرَّزَّافَةُ: ملحقہ عمارت وغیرہ۔ رَزَّافَاتُ البَلَدِ: شہر کے اطراف و جوانب، قرب و جوار۔

• رَزَقَ ـُ رَزْقًا: روزی دینا، رزق بہم پہنچانا، خوراک پہنچانا۔ کہتے ہیں: رَزَقَ الطَّائِرُ فَرْخَهُ: پرندہ نے اپنے چوزہ کو دانہ کھلایا (خوراک دی) (۲) روزینہ دینا، راشن دینا۔ جیسے: رَزَقَ الأَمِيرُ جُنْدَهُ۔

— فُلَانًا: کسی کا شکریہ ادا کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَتَجْعَلُونَ رِزْقَكُمْ أَنَّكُمْ تُكَذِّبُونَ"۔ رَزَقَهُ اللّٰهُ وَلَدًا: اللہ نے اسے بچہ عطا فرمایا۔

رُزِقَ فُلَانٌ: رزق یا روزی روزینہ پانا، تنخواہ پانا۔

ارْتَزَقَ الجُنْدِيُّ وَغَيْرُهُ: سپاہی وغیرہ کا روزینہ یا راشن لینا۔

— اللّٰهَ: اللہ سے روزی مانگنا۔

اسْتَرْزَقَهُ: رزق و روزی مانگنا۔

الرَّازِقُ: رزق دینے والا، باری تعالیٰ کا ایک نام (اسماء حسنیٰ میں سے ہے)۔

الرَّازِقِيُّ: انگور کی ایک قسم، طائف کا لمبے دانے والا سفید انگور (۲) انگور کی شراب (۳) لٹھ کا سفید لباس (۴) ہر باریک کپڑا یا لٹھ (۵) کمزور۔

الرَّازِقِيَّةُ: رازقی کی تانیث، شراب (ملاحی انگور کی) (۲) لٹھ کے سفید کپڑے

الرَّزَّاقُ: اسماء حسنیٰ میں سے ایک نام جو باری تعالیٰ کے لئے خاص ہے۔

الرِّزْقُ: روزی رسانی۔

الرِّزْقُ (بالکسر) روزی، رزق (۲) روزینہ، راشن (۳) خیر و بھلائی (۴) ماکولات و ملبوسات میں سے ہر قابل انتفاع چیز (۵) جوف میں پہنچنے والی

ہر قابل تغذیہ چیز۔ قرآن پاک میں ہے: "فَلْيَأْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِنْهُ" (۶) بارش (کیونکہ وہ سبب رزق ہے) (۷) عطیہ، بخشش (۸) تنخواہ، مشاہرہ، وظیفہ۔ کہتے ہیں: كَمْ رِزْقُكَ فِي الشَّهْرِ: آپ کی ماہانہ تنخواہ کیا ہے ج: أَرْزَاقٌ۔

الرِّزْقَةُ: روزینہ، تنخواہ ج: رِزَقَات۔

الرِّزْقَةُ: وہ غلہ اگانے والی زمین جس کی پیداوار کا نفع مسجد اور اس کے خدام کے لئے وقف ہو ج: رِزَقٌ۔

الرَّوَازِقُ: شکاری کتے اور شکاری پرندے۔

المُرْتَزِقَةُ: تنخواہ دار، وظیفہ خوار لوگ (سرکاری لوگ) الجُنُودُ المُرْتَزِقَةُ: وہ فوجی جو کسی دوسرے ملک کے لئے اجرت پر لڑتے ہوں۔

المُرْتَزِقُ: نفع اٹھانے والا، منتفع، وظیفہ یاب، رسد یاب۔

المُرْتَزَقُ: قابل انتفاع چیز۔

المَرْزُوقُ: آسودہ حال۔ رَجُلٌ مَرْزُوقٌ: خوش نصیب آدمی۔

• رَزَمَ ـُـ رُزُومًا و رُزَامًا: زمین پر کھڑا رہنا (۲) نقاہت اور تھکان کی وجہ سے گر جانا اور ہلنے جلنے کے قابل نہ رہنا یا اپنی جگہ کھڑے رہ جانا اور حرکت کرنے کے قابل نہ رہنا۔

— عَلَى قِرْنِهِ: اپنے مقابل پر غالب آنا اور اس پر سوار ہو جانا۔

— الشِّتَاءُ رَزْمَةً: موسم سرما کا زیادہ سرد ہونا۔

— الحَيَوَانُ رَزْمًا: مرجانا۔

— بالشيءِ: کسی چیز کو پکڑنا، تھامنا۔

— الأُمُّ بِه: ماں کا بچہ جننا۔

— الشيءَ: اکٹھا کرنا، بنڈل یا پیکٹ بنانا، گٹھڑی باندھنا، پیک کرنا۔

رُزِمَ رَزْمًا: بیماری لاحق ہونا۔ هو مَرْزُومٌ و هي مَرْزُومَةٌ۔

أَرْزَمَ: آواز نکالنا، جانور کا بولنا۔

أَرْزَمَتِ النَّاقَةُ: اونٹنی کا بچہ کی محبت میں آواز نکالنا، بچہ سے محبت کرنا۔

— الرَّعْدُ أَرْزَمَتِ الرِّيحُ: گرج اور ہوا کی سخت آواز ہونا، گونجنا۔

رَازَمَ بَيْنَ الأَشْيَاءِ و فِيهَا: دو چیزوں کو ملانا، یکجا کرنا یا یکے بعد دیگرے لینا جیسے: رَازَمَ فِي الطَّعَامِ: کھانے کی اقسام کو بمزدار کھایا مثلاً کبھی دودھ کبھی گوشت کبھی روٹی اور سالن۔ رَازَمَتِ المَاشِيَةُ: دو چراگاہوں میں چرنا کبھی اس میں اور کبھی اُس میں۔

— الدَّارَ و غيرَهَا: گھر وغیرہ میں زیادہ دیر یا زیادہ عرصہ تک رہنا۔

رَزَّمَ: زمین پر جم جانا، کھڑے رہنا یا مقیم رہنا۔ رَزَّمَ القَوْمُ: لوگوں کا پڑاؤ ڈالنا، جگہ سے نہ ہٹنا، دھرنا دینا۔

— الثِّيَابَ و غيرَهَا: کپڑوں وغیرہ کی گٹھڑیاں بنانا، بنڈل بنانا، کسی چیز کے پیکٹ بنانا۔

تَرَزَّمَ فِي الأَمْرِ: کسی کام میں اس کے ضرر کی بنا پر پس و پیش کرنا۔

الرَّزَّامُ: سخت و متشدد آدمی۔

الرَّزِمُ: وہ سخت بارش جس کی گرج ختم نہ ہو۔

المُرْزِمُ: پڑاؤ ڈالنے والا آدمی (۲) شیر۔

الرَّزْمَةُ: ایک وقت کا کھانا (خوراک)

الرِّزْمَةُ: گٹھڑی، بنڈل، پیکٹ، پارسل، پوٹلی، پڑیا، پڑا ج: رِزَمٌ۔

رِزْمَةُ ثِيَاب: کپڑوں کی گانٹھ، بنڈل۔

رِزْمَةُ وَرَقٍ: کاغذ کا رِم، کاغذ کا پلندا۔

الرَّزَمَةُ: آواز، سخت آواز یا بچہ کی آواز، اونٹنی کی اپنے بچہ سے محبت کی آواز کہاوت ہے: لَا خَيْرَ فِي رَزَمَةٍ لَا دِرَّةَ مَعَهَا: اونٹنی کی اس محبت بھری آواز کا کوئی فائدہ نہیں جس کے ساتھ تھوڑا سا بھی دودھ نہ ہو۔ یعنی جو دوست کوئی فائدہ نہ پہنچا سکے تو اس کی دوستی بیکار ہے۔

الرَّزِيمُ: شیر کی آواز، دہاڑ۔

المِرْزَامُ: ہاتھ میں رکھنے کا ڈنڈا، چھوٹی لاٹھی ج: مَرَازِيمُ۔

المِرْزَمُ: چند ستاروں کے مجموعہ کا نام جن میں مشہور دو ہیں: العبور اور الغميصاء۔ أُمُّ مِرْزَمٍ: ہوایا شمال کی ٹھنڈی ہوا جس کے ساتھ بارش اور سردی ہوتی ہے۔

• رَزَنَ بالمكانِ ـُـ رُزُونًا: قیام کرنا

— الشيءَ رَزْنًا: کسی چیز کو ہاتھ میں لیکر وزن کا اندازہ کرنا یا ہلکا اور بھاری پن دیکھنا۔

رَزُنَ ـُـ رَزَانَةً و رُزُونًا: سنجیدہ اور باوقار ہونا، بردبار ہونا، خاموش طبیعت ہونا۔

رَازَنَهُ: کسی سے دوستی کرنا۔

تَرَازَنَ الجبلانِ و غيرُهما: ایک دوسرے کا مقابل ہونا۔

تَرَزَّنَ فِي مَجْلِسِه: باوقار ہو کر بیٹھنا۔

الأَرْزَنُ: ایک درخت جس کی لکڑی سخت ہوتی ہے اس کی لاٹھیاں اور ہاتھ کی مضبوط چھڑیاں بنائی جاتی ہیں۔

الرَّزَانُ: باوقار خاتون۔ امرَأَةٌ رَزَانٌ: باوقار باعصمت خاتون جس کی نشست سنجیدہ اور باوقار ہو۔

الرَّزَانَةُ: سنجیدگی، وقار، بردباری۔

الرَّزْنُ: وہ بلند جگہ جس میں کہیں نشیب یا گڑھا ہو جہاں پانی اکٹھا ہو جاتا ہو ج: رُزُونٌ و رِزَانٌ (۲) علم کیمیا میں کسی آمیزہ کے اندر موجود مادہ کی مقدار اور اس کی صفائی کو جاننا (۳) معدنیات

کی جانچ ۔

الرِّزْنُ : گوشہ، کنارہ (۲) چٹان وغیرہ کا وہ گڑھا جس میں پانی اکٹھا ہو جاتا ہو ج: أَرْزَان۔

الرِّزْنَةُ : جوہڑ، پانی اکٹھا ہونے کی جگہ، ج: رِزَانٌ۔

الرَّزِيْنُ : بھاری، وزن دار (۲) باوقار بردبار، سنجیدہ، خاموش طبیعت۔

رَزِيْنُ الرَّأْي : صائب الرائے م: رَزِيْنَةٌ ج: رِزَانٌ۔

الرَّوْزَنَةُ : دیوار میں بنا ہوا طاق۔

• الرُّوْزْنَامَةُ : جنتری (۲) دفتر خزانہ جہاں سے تنخواہیں دی جاتی ہیں

• رَزَى ـِ رَزْيًا فلانا : کسی کا احسان مند ہونا۔

أَرْزَى إِلَيه و أَرْزَى اليه ظَهْرَه : سہارا لینا، پناہ لینا۔

ر ـــــ س

• رَسَبَ فی الماءِ ـُ رَسْبًا و رُسُوْبًا : پانی میں تہ تک غوطہ لگانا۔ تہ نشین ہونا

ـــ التِّلْمِيْذُ فی الامْتِحان : فیل ہونا

ـــ عَيْنَاهُ : آنکھوں کا دھنس جانا۔

أَرْسَبَ فُلَانٌ : بھوک سے کسی کی آنکھوں کا اندر کو ہو جانا۔

ـــ فُلَانًا : ناکام کرنا، فیل کرنا (۲) نیچے گرانا، تہہ تک پہنچانا۔

الرَّاسِبُ : برباد (۲) فیل و ناکام (۳) راسخ و مضبوط۔ جَبَلٌ رَاسِبٌ (۴) تہ نشین

الرُّسَابَةُ : گاد، برتن یا نہر یا نالی میں جما ہوا کیچڑ وغیرہ۔

الرَّسُوْبُ : اندر تک گھس جانے والی تیز تلوار (۲) بردبار آدمی ج: رُسُبٌ۔

المَرَاسِبُ : سہارے کی لکڑیاں، ستون وغیرہ (۲) مضبوط عمارتیں۔

المِرْسَبُ : تیز اور اندر گھس جانے والی تلوار ج: مَرَاسِبُ۔

• رَسْتُ : موسیقی کے سات اصل مقامات میں کا پہلا۔

• الرُّسْتَاقُ : الرُّزْدَاقُ ج: رَسَاتِيق۔

• رَسِحَ ـَ رَسَحًا : ران اور کولھے کا پتلا ہونا، کم گوشت ہونا۔ هو أَرْسَحُ۔ وهي رَسْحَاءُ۔ کہتے ہیں: بہ رَسَح : اس کے کولھے اور ران پتلے ہیں۔

أَرْسَحَهُ : کمزور کرنا، دبلے کولھے اور ران والا کرنا۔

الأَرْسَحُ : بھیڑیا ج: رُسْحٌ۔

مَرْسَحٌ : تھیٹر، تماشاگاہ، ڈرامے کا اسٹیج۔

الرَّسْحَاءُ : ہلکے سرین والی عورت ج: رُسْحٌ۔

• رَسَخَ ـُ رُسُوْخًا : گڑ جانا، جم جانا، جڑ پکڑنا، راسخ ہونا، پیوست ہونا۔

ـــ الغَدِيْرُ : تالاب کا خشک ہو جانا

ـــ المَطَرُ : بارش کے پانی کا زمین میں جذب ہو جانا۔

ـــ العِلْمُ فی قلبه : علم کا راسخ ہونا، دل میں اتر جانا (شبہ باقی نہ رہنا)

له فی العلم قَدَمٌ رَاسِخَةٌ : اس کو علم میں دسترس حاصل ہے۔

ـــ الشیءُ فی النفس : جاں گزیں ہونا

ـــ فی الذِّهن : ذہن نشین ہونا۔

أَرْسَخَهُ : مضبوط و پختہ کرنا، گاڑنا، دل میں اتارنا، جمانا۔

ـــ فی العلم : علم میں پختہ اور ماہر بنانا

ـــ فی الذِّهن : ذہن نشین کرنا۔

ـــ فی النَّفس : جاں گزیں کرنا۔

الرَّاسِخُ : گڑا ہوا، جما ہوا (۲) پختہ اور مضبوط، ثابت و قائم۔

ـــ فی العلم : علم میں پختہ اور ماہر عالم تقر

الرَّاسِخُوْنَ فی العِلْمِ : دین کا مضبوط علم رکھنے والے جن کو وحی الٰہی کے بارہ میں کوئی شبہ پیش نہ آتا ہو، جو کچھ اور جتنا کچھ نص قطعی سے ثابت ہوتا ہو اسے تسلیم کریں اور باقی کو اللہ پر چھوڑ دیں۔

الرَّسُوْخُ : ٹھیراؤ، جماؤ، مضبوطی و پختگی۔

• رَسْرَسَ البَعِيْرُ : اونٹ کا اٹھنے پر قادر ہونا

• رَسَّتِ الجَرَادَةُ ـُ رَسًّا و رَسِيْسًا : ٹڈی کا انڈے دینے کے لئے دُم کو زمین میں گاڑ دینا۔

رَسَّ الشيءُ فی الشیءِ : ایک کا دوسری میں پیوست ہو جانا، گھس جانا۔ کہتے ہیں: رَسَّ الغَرَامُ فی قَلْبِه : اس کے دل میں محبت بیٹھ گئی۔ رَسَّ السَّقَمُ فی جَسَدِه : بیماری اس کے جسم میں گھس گئی۔

ـــ بینَ القوم رَسًّا : لوگوں میں صلح کرانا۔

ـــ الشیءَ : کسی بات کو پرانا ہونے کی بنا پر بھول جانا (۲) گھسانا، دھنسانا۔

ـــ البئرَ : کنواں کھودنا۔

ـــ خَبَرَ القَوم : لوگوں کے حالات جاننے کی کوشش کرنا، خبر گیری کرنا۔

ـــ له الخَبَرَ : کسی کو خبر دینا، کسی سے واقعہ بیان کرنا۔

ـــ المَيِّتَ : مردہ کو دفن کرنا۔

ـــ الحَدِيْثَ فی نَفْسِه : بات کو ذہن نشین کرنا۔ حدیث نخعی میں ہے: "انّه قال: إنّی لأَسْمَعُ الحَدِيْثَ فأُحَدِّثُ به الخادِمَ أَرُسُّه فی نَفْسِی"

أَرَسَّ : داخل ہونا اور جم جانا۔ جیسے: أَرَسَّ السَّقَمُ فی جَسَدِه۔

ـــ الشیءَ : کسی چیز کی علامت مقرر کرنا۔

رَسْسَ البَعِيْرُ : اٹھنے پر قادر ہونا۔

ارْتَسَّ الخَبَرُ : بات پھیلنا، خبر پھیلنا۔

تَرَاسُّوا الخَبَرَ: آپس میں خفیہ طور پر بات بتانا
الأَرْسُوسَةُ: ٹوپی ج: أَرَاسِيسُ۔
الرَّسُّ: دھات، کان (۲) پرانا کنواں (۳) قوم ثمود کا کنواں (۴) آغاز شئے۔ کہتے ہیں: بہ رَسُّ الحُمّٰی: اسے بخار شروع ہوا ہے، اس پر بخار کا پہلا حملہ ہے۔ رَسُّ الحُبِّ: محبت کا اثر۔ رَسٌّ من الخَبَرِ: خبر کا ایک حصہ یا ابتدائی حصہ ج: رِسَاسٌ۔
الرَّسَّةُ: مضبوط ستون (۲) خبر یا واقعہ کا ایک حصہ۔ کہتے ہیں: وَقَعَتْ فی النَّاسِ رَسَّةٌ من خَبَرٍ: لوگوں میں خبر کا ایک حصہ پہنچا۔
الرُّسَّةُ: ٹوپی۔
الرَّسِيسُ: ابتداء، آغاز (۲) بقیہ، اثر، نشان۔ بہ رَسِيسُ الحُمّٰی: اس پر بخار کا اثر ہے، بخار باقی ہے (۲) اپنی جگہ جمی ہوئی چیز (۳) ذہین و دانشمند
رِيحٌ رَسِيسُ المَسِّ: خوش گوار دھیمی ہوا۔
•رَسِعَتِ العَيْنُ ـ رَسَعًا: آنکھ خراب ہوجانا، دونوں پلکوں کا مل جانا۔
رَسَعَ العُضْوُ: عضو (جوڑ) کا خراب اور ڈھیلا ہونا۔
ـــ الصَّبِیَّ وغَیْرَہٗ: نظر بد سے محفوظ کرنے کے لئے بچہ وغیرہ کے ہاتھ یا پاؤں میں مہرے باندھنا۔
رَسِعَتِ العَيْنُ ـ رَسَعًا: رَسَعَتْ۔
رَسِعَ فُلانٌ: آنکھ خراب ہوجانا۔
ـــ بہ الشَّیْءُ: چپک جانا، چمٹ جانا۔
ھو أَرْسَعُ وھی رَسْعَاءُ ج: رُسْعٌ۔
رَسَّعَتْ عَيْنُہٗ: آنکھ خراب ہونا۔ رَسَّعَ فُلانٌ: فلاں کی آنکھ خراب ہوگئی (۲) اپنی جگہ جما رہا، نہ ہلا۔

رَسَّعَ الصَّبِیَّ: رَسَعَہٗ۔
ـــ الشَّیْءَ: چپکانا، چمٹانا۔
الرَّسَاعَةُ: پلکوں کے چپکنے کی بیماری، آنکھ کی خرابی۔
الرِّسَاعَةُ: تلوار کے پرتلہ کا گوندھا ہوا تسمہ ج: رَسَائِعُ۔
الرَّسِيعُ: چپکایا ہوا ج: رُسْعٌ۔
المُرَسَّعُ: وہ شخص جس کی آنکھ جاگنے (بے خوابی) کی وجہ سے پھول گئی ہو ابل گئی ہو۔
المُرَسِّعُ: جس کی آنکھ میں خرابی اور پلکیں چپکنے کی تکلیف ہو۔
المُرَسِّعَةُ: المُرَسَّعُ۔ گھر پڑا رہنے والا آدمی، نکھٹو۔
المُرَسَّعَةُ: نظر بد سے بچانے کے لئے بچہ کی کلائی میں بندھا ہوا تعویذ۔
•رَسَغَ المَطَرُ ـ رَسْغًا: بارش کا پانی ٹخنوں ٹخنوں ہوجانا۔
ـــ البَعِيرَ ونَحْوَہٗ: اونٹ کی اگلی ٹانگ کے گٹے میں رسّی باندھنا۔
رَاسَغَہٗ مُرَاسَغَةً ورِسَاغًا: کشتی میں گٹے پکڑنا، گٹے پکڑ کر کشتی لڑنا۔
رَسَّغَ: کشادگی کرنا۔ کہتے ہیں: رَسَّغَ علیہ فی العَيْشِ: اس کی زندگی میں فراخی پیدا کی۔
ـــ فی الکلامِ: ظاہری طور پر بات کو پرکشش بنانا، باتیں بنانا۔
ـــ المَطَرُ: ٹخنوں ٹخنوں پانی برسنا۔
ارْتَسَغَ عَلٰی عِيَالِہٖ: اہل وعیال پر فراخی کے ساتھ خرچ کرنا۔
الرِّسَاغُ: اونٹ یا دوسرے جانور کی اگلی ٹانگ کے گٹے میں باندھی جانے والی رسّی جس کا دوسرا سرا کھونٹے سے باندھ دیا جاتا ہے، رسّی۔
الرُّسْغُ: اگلے پیر میں باندھنے کی رسّی (۲) پہنچا، کلائی (۳) گٹا، ٹخنا، ہتھیلی اور بازو کے درمیان کا جوڑ یا قدم اور پنڈلی کے درمیان کا جوڑ ج: أَرْسُغٌ وأَرْسَاغٌ۔
سَاعَةُ الرُّسْغِ: ہاتھ کی گھڑی۔
الرَّسَغُ: اونٹ کی ٹانگوں کا ڈھیلا پن۔
الرَّسِيغُ: عَيْشٌ رَسِيغٌ: فراخ و آسودہ زندگی۔ طَعَامٌ رَسِيغٌ: وافر کھانا۔
المُرَسَّغُ: رَأْیٌ مُرَسَّغٌ: ناپختہ رائے، کمزور رائے۔
•رَسَفَ فی القَيْدِ ـِ رَسْفًا ورَسِيفًا ورَسَفَانًا: بندھے ہوئے پیروں کے ساتھ آہستہ آہستہ چلنا۔
أَرْسَفَ الإبِلَ: پیر بندھے ہوئے اونٹ کو ہانکنا۔
•رَسِلَ البَعِيرُ ـَ رَسَلًا ورَسَالَةً: اونٹ کا سبک رفتار ہونا۔
ـــ الشَّعْرُ رَسَلًا: بالوں کا لمبا اور لٹکا ہوا ہونا۔
أَرْسَلَ الشَّیْءَ: چھوڑنا۔ جیسے: أَرْسَلْتُ الطَّائِرَ من يَدِی (۲) نظر انداز کرنا (۳) بھیجنا۔
ـــ الکلامَ: بے روک ٹوک بات کرنا، آزادی سے کلام کرنا۔
ـــ الرَّسُولَ: قاصد بنا کر بھیجنا، پیغام دے کر بھیجنا، پیغمبر بنا کر بھیجنا۔
ـــ علیہ: مسلط کرنا۔ جیسے قرآن پاک میں ہے: "أَلَمْ تَرَ أَنَّا أَرْسَلْنَا الشَّيَاطِينَ عَلَى الْكَافِرِينَ تَؤُزُّهُمْ أَزًّا"
أَرْسَلَ الکِلابَ عَلَی الصَّيْدِ: کتوں کو شکار پر مسلط کرنا یا شکار کیلئے چھوڑنا۔
ـــ الیہ کذا: کسی کو پیغام دینا، کسی کے پاس پیغام بھیجنا۔
ـــ الیہ رِسَالَةً: کسی کے نام خط بھیجنا
ـــ فی طَلَبِہٖ: کسی کی تلاش کرانا۔

رَاسَلَهٗ فِی عَمَلِه: کسی کے کام میں ساتھ رہنا
کہتے ہیں: رَاسَلَه الغِنَاءَ: وہ گانے میں
اس کے ساتھ ساتھ رہا (یعنی گانے والے
نے کچھ گایا تو اس نے بھی وہی گایا اور
اس کی موافقت کی) (۲) کسی کے پاس
قاصد یا پیامبر بھیجنا (۳) کسی سے خط وکتابت
کرنا، کسی کے پاس خط بھیجنا۔

رَسَّلَ فِی القِرَاءَةِ: خوش اسلوبی سے
پڑھنا، خوش الحانی اور حروف کی صحیح
ادائیگی کے ساتھ پڑھنا۔ حدیث میں ہے:
"کَانَ فِی کَلَامِه تَرْسِیلٌ": آپ
کے کلام میں خوش الحانی اور وضاحت
ہوتی تھی۔

تَرَاسَلَ القَومُ: ایک دوسرے کو پیغام
دینا یا ایک دوسرے کے پاس قاصد
بھیجنا۔

تَرَسَّلَ: نرمی برتنا، ٹھہر ٹھہر کر (کام) کرنا،
آہستہ آہستہ (کام) کرنا۔

— فِی کَلَامِه وَقِرَاءَتِه وَمَشْیِه:
ٹھہر ٹھہر کر بولنا پڑھنا اور آہستہ آہستہ
چلنا۔

— الکَاتِبُ: مؤلف یا مضمون نگار کا سجع
وغیرہ سے آزاد ہو کر لکھنا۔

— فِی الرُّکُوبِ: سواری پر ٹانگیں پھیلا کر
بیٹھنا اور ران پر اپنے کپڑے ڈال لینا۔

— فِی القُعُودِ: چوزانو بیٹھ کر ٹانگوں پر اپنا
کرتا وغیرہ ڈالنا۔

اِسْتَرْسَلَ الشَّعْرُ: بالوں کا سیدھا اور
لٹکا ہوا ہونا۔

— الشَّیءُ: نرم ہونا، سہل ہونا۔

— اِلَیه: کسی سے مانوس اور بے تکلف ہونا

— بِه: کسی پر بھروسا اور اعتماد کرنا۔

— فِی کَلَامِه وَعَمَلِه: جاری رکھنا۔

الرَّاسِلَانِ: دونوں مونڈھے یا ان کی دو رگیں۔

الرِّسَالُ: اونٹ کی ٹانگیں واحد: رِسْلٌ۔

الرِّسَالَةُ: ہر بھیجی جانے والی چیز (۲) خط (۳)
پیغام (۴) کسی ایک موضوع کے متعدد
مسائل پر مشتمل رسالہ یا مختصر کتاب (۵)
کسی فاضل یا گریجویٹ کا اعلیٰ ڈگری حاصل
کرنے کے لئے نیا تحقیقی مقالہ (۶) پیغام
خداوندی جو پیغمبر کے ذریعہ بندوں تک
پہنچایا جائے ج: رَسَائِل۔

رِسَالَةُ الرَّسُولِ: پیغمبر کا منصب اور وہ
مجموعۂ تعلیمات جن کی لوگوں میں تبلیغ کا پیغمبر
کو حکم دیا جائے اور لوگوں کو ان پر آنے
والی وحی کو تسلیم کرنے کی دعوت دی جائے۔

رِسَالَةُ المُصْلِحِ: مصلح (ریفارمر) کا مشن
اور اصلاحی پیغام ج: رَسَائِل۔ اُمُّ
رِسَالَةٍ: گدھ (مادہ)

رِسَالَةُ الدُّکْتُورَاه: ڈاکٹریٹ کی ڈگری
کے لئے لکھا جانے والا تحقیقی مقالہ، تھیسس۔

رِسَالَةُ تَفْوِیض: مختار نامہ، اتھارٹی لیٹر،
وکالت نامہ۔

رِسَالَةُ تَقْدِیم: تعارف نامہ۔

رِسَالَة تَوْصِیَةٍ: سفارش نامہ۔

رسالة جَوِّیَّة: ایروگرام۔

رِسَالَة خَاصَّة: پرائیویٹ خط۔

رِسَالَة خَطِّیَة: دستی خط یا پیغام، ہوائی
ڈاک سے آنے جانے والا خط۔

رِسَالَة عَاجِلَة: فوری پیغام۔

الرَّسَائِل الوَارِدَة: موصولہ خطوط۔

رِسَالَة شَفَوِیَّة: زبانی پیغام۔

رِسَالَة دَوْرِیَّة: سرکلر، گشتی مراسلہ۔

رِسَالَةُ المَاجِستِیر: ایم اے کا مقالہ

الرَّسْلُ: نرم اور ڈھیلی چیز۔ شَعْرٌ رَسْلٌ:
لٹکے ہوئے بال۔ بَعِیرٌ رَسْلٌ:
سبک رفتار اونٹ۔ سَیرٌ رَسْلٌ:
ہلکی اور ڈھیلی چال۔

الرِّسْلُ: نرمی، توقف۔ کہتے ہیں: اِفْعَلْ
ذٰلِکَ عَلٰی رِسْلِکَ: وہ کام تم توقف
اور آہستگی سے کرو جلدی نہ کرو۔ عَلٰی
رِسْلِکَ: ذرا ٹھیرو، صبر و توقف کرو (۲)
دودھ۔

الرَّسَلُ: اونٹوں اور بکریوں کی قطار، ریوڑ،
گلہ (۲) لوگوں کا گروہ ج: اَرْسَالٌ۔ کہتے
ہیں: جَاءَتِ الخَیْلُ وَالاِبِلُ اَرْسَالًا:
گھوڑے اور اونٹ گروہ در گروہ آئے،
قطار در قطار آئے۔ جَاءَ القَومُ اَرْسَالًا:
لوگ گروہ در گروہ آئے۔

الرُّسُلُ: چھوٹی لڑکی جو ابھی اوڑھنی نہ اوڑھتی
ہو، پردہ میں نہ بیٹھی ہو۔

الرُّسْلَةُ: رَسْلٌ کی تانیث (۲) نرمی و
فراخی۔ کہتے ہیں: هُوَ فِی رُسْلَةٍ
مِنَ العَیْشِ: وہ آسودگی میں ہے
(۳) کاہلی و سستی (۴) وہ عورت جس کی
پنڈلیوں پر لمبے اور گھنے بال ہوں۔

الرِّسْلَةُ: نرمی، صبر و توقف۔ کہتے ہیں:
اِفْعَلْ کَذَا عَلٰی رِسْلَتِکَ
جَاؤُا رِسْلَةً رِسْلَةً: وہ گروہ گروہ
ہو کر آئے۔

الرَّسُولُ: قاصد، فرستادہ، پیغمبر، پیغامبر،
قرآن پاک میں ہے: "اِنَّا رَسُولُ رَبِّ
العَالَمِینَ" (جمع و واحد اور مذکر و مؤنث
سب کے لئے) ج: رُسُلٌ۔ اَرْسُلٌ
(۲) پیغام، پیغامبری (۳) وہ فرشتہ جو اللہ
کی جانب سے پیغام لے کر آئے (۴) وہ شخصیت
جو اللہ کی جانب سے شریعت (احکام و تعلیمات)
لے کر آئے اور خود اس پر عمل پیرا ہو کر دوسروں
کو اس کی تبلیغ و تلقین کرے۔

الرَّسِیلُ: الرَّسُول (۲) کشادہ (۳) آسان،
نرم و سہل (۴) معمولی چیز (۵) میٹھا پانی (۶)
وہ عورت جس کی پنڈلیوں پر لمبے اور گھنے
بال ہوں۔

الرَّسِیلَةُ: اَلْقَی الکَلَامَ عَلٰی رُسَیْلَاتِه:
بلا توقف اور بے سوچے کلام کرنا۔

اَلْمُرَاسِلُ: وہ عورت جو پیغام نکاح دینے والوں سے خط و کتابت کرلے یا وہ عورت جس کے شوہر نے طلاق وغیرہ کے ذریعہ اسے چھوڑ دیا ہو (۲) پنڈلیوں کے کثیر اور لمبے بالوں والی عورت (۳) وہ عمر رسیدہ عورت جس میں جوانی کے اثرات باقی ہوں۔

مُرَاسِلُ الصَّحِيْفَةِ: اخبار کا نامہ نگار (اخبارات کو رپورٹیں اور خبریں بھیجنے والا)

اَلْمُرَاسَلَةُ: خط و کتابت (۲) نامہ نگاری۔

اَلْمِرْسَالُ: اَلرَّسُوْلُ (۲) تیز رو اور سبک رفتار اونٹنی ج: مَرَاسِيْل۔

اَلْمُرْسَلُ: وہ نبی جسے شریعت دے کر بھیجا گیا ہو (۲) فرستادہ (۳) ارسال کردہ چیز (۴) اصطلاح محدثین میں وہ حدیث جس کی اسناد سے اس صحابی کو حذف کر دیا گیا ہو جس سے وہ حدیث لی گئی ہے۔ مثلاً کوئی تابعی یہ کہے: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ اور اس صحابی کا نام نہ لے جس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے۔

نَثْرٌ مُرْسَلٌ: وہ آزاد نثر جس میں سجع و قافیہ کی پابندی نہ ہو۔

شِعْرٌ مُرْسَلٌ: وہ شعر جس میں ایک ہی قافیہ کی پابندی نہ ہو۔

اَلْمُرْسَلَاتُ (فی القرآن) ملائکہ، فرشتے (۲) گھوڑے (۳) ہوائیں۔

اَلْمُرْسِلُ: (رقم) بھیجنے والا (۲) خط بھیجنے والا، پیغام بھیجنے والا۔

اَلْمُرْسَلُ اِلَيْهِ: جس کے نام رقم بھیجی گئی، وصول کنندہ، پانے والا (۲) مکتوب الیہ۔

اَلْمُرْسَلَةُ: تانیث اَلْمُرْسَل (۲) سینہ پر پڑا ہوا لمبا ہار۔

اَلْاِرْسَالُ: روانگی، پیغام رسانی۔

اَلْاِرْسَالِيَّةُ: کسی مہم پر جانے والی ٹیم (۲) مشن، مذہب خصوصاً عیسائیت کی تبلیغ کا مشن (۳) مرسلہ سامان ج: اِرْسَالِيَات۔

٭ رَسَمَ فُلَانٌ ـُ رَسْمًا وَ رَسَمَانًا: خوش رفتار ہونا، اچھی چال چلنا۔

—— نَحْوَهُ رَسْمًا: کسی کی طرف لپک کر جانا۔

—— فِی الْاَرْضِ: زمین میں غائب ہونا۔

—— عَلَى الْوَرَقِ: کاغذ پر نقشہ بنانا (۲) تصویر بنانا (۳) نقشہ کھینچنا (۴) ڈیزائن بنانا۔

—— لِلْبِنَاءِ: عمارت کا نقشہ بنانا، نشان ڈالنا

—— الْكِتَابَ: کتاب لکھنا۔

—— الْحَبَّ بِالرَّوْسَمِ: غلہ وغیرہ (کی بوریوں) پر ٹین وغیرہ میں کٹے ہوئے حروف کے ذریعہ نام وغیرہ چھاپنا (۲) مہر لگانا۔

—— لَهُ كَذَا: کسی کو حکم دینا۔

—— الشَّيْءَ: تصویر بنانا، منظر کشی کرنا۔

—— لَهُ بِكَذَا: کسی کے لئے کوئی فرمان جاری کرنا۔

—— الْغَيْثُ الدِّيَارَ: بارش کا مکانات یا بستیوں کو مٹا کر ان کے نشانات زمین پر چھوڑنا۔

—— الْاُسْقُفُ فُلَانًا: پادری کا کسی کو کنیسہ کے درجات میں سے کوئی درجہ دینا

رَسَمَتِ النَّاقَةُ ـِ رَسِيْمًا: اونٹنی کا تیزی سے دوڑنا اور قدموں کی سختی سے زمین پر نشان ڈالنا۔

—— خُطَّةً: اسکیم بنانا۔

—— خَرِيْطَةً: چارٹ بنانا، نقشہ بنانا۔

—— خُطَّةَ الْمُسْتَقْبَلِ: مستقبل کا پلان بنانا

—— خُطَّةَ عَمَلٍ: طریقہ کار بنانا۔

—— سِيَاسَةً: پالیسی بنانا، حکمت عملی بنانا

اَرْسَمَ النَّاقَةَ: اونٹنی کو تیز چلنے پر اکسانا، تیز دوڑانا۔

رَسَّمَ الثَّوْبَ: کپڑے پر ہلکی دھاریاں ڈالنا۔

اِرْتَسَمَ: نقش پڑنا، لائن پڑنا (۲) تعمیل حکم کرنا۔ کہتے ہیں: اَرْتَسِمُ مَرَاسِمَكَ: میں احکام کی پابندی کروں گا۔

—— فُلَانٌ: اللہ اکبر کہہ کر تعوذ پڑھنا اور دعا کرنا۔

—— الْمَسِيْحِيُّ: عیسائی کا کہنوت کے درجہ میں ترقی پانا۔

—— الشَّيْءُ فِی الذِّهْنِ: ذہن میں نقش ہو جانا۔

اِرْتَسَمَتْ صُوْرَةُ شَيْءٍ: کسی شے کی تصویر کھنچ جانا، بنجانا۔

تَرَسَّمَ فُلَانٌ: تعمیر کا نقشہ سوچنا کہ کہاں کھدائی کی جائے اور کہاں چنائی کی جائے

—— الرَّسْمَ: نشان یا نقشہ کو دیکھنا۔

—— الْمَنْزِلَ: مکان کے ڈیزائن پر غور کرنا۔

—— الْقَصِيْدَةَ: نظم یا قصیدہ کی ساخت پر غور کرنا کہ وہ کیسا اور کس طرح ہے۔

—— الشَّيْءَ: نامکمل طور پر کسی شے کو یاد کرنا یعنی ذہن میں دھندلا سا خاکہ آنا۔

اَلرَّاسِمُ: آب جاری ج: رَوَاسِمُ۔

اَلرَّاسُوْمُ: وہ مہر جو مٹکے کے اوپر لگائی جاتی ہے ج: رَوَاسِيْمُ۔

اَلرِّسَامَةُ: نقشہ سازی، ڈیزائن کاری۔

اَلرَّسَّامُ: نقشہ ساز، نقشہ نویس، ڈیزائنر، مصور، نقاش، آرکیٹکٹ۔

اَلرَّسْمُ: نقش، نقشہ (۲) تصویر، فوٹو (۳) نشان (۴) ڈیزائن (۵) بیان، احوال (۶) مروجہ طریقہ (۷) علم منطق میں اس تعریف کو کہتے ہیں جو کسی شے کے خصائص کے ساتھ کی جائے (یعنی کسی چیز کا خاصہ بیان کیا جائے۔ جیسے: الانسان حَيَوَانٌ ضَاحِكٌ میں ضَاحِك انسان کا خاصہ ہے (۸) ٹیکس، محصول، فیس، جیسے: رَسْمُ الْبَرِيْدِ، رَسْمُ الْقَضَايَا، ڈاک کی فیس، اجرت، مقدمات وغیرہ کی

فیس (۹) محنتانہ۔ جیسے: رَسْمُ المُحَامِي: وکیل کی فیس (۱۰) کسی شے کا قلمی خاکہ اور تصویر (۱۱) رائلٹی (۱۲) چارج، فیس۔

الرَّسْمُ البَیَانِيُّ: دو یا زیادہ متغیر چیزوں کے درمیان ربط پیدا کرنے والا خط۔

الرَّسْمُ التَّقْرِیْبِيُّ: کسی چیز کی وہ اجمالی شکل یا خاکہ جس میں اس کی کچھ علامات واضح کی گئی ہوں، مکمل تصویر نہ ہو ج: أَرْسُمٌ و رُسُوْمٌ۔

الرَّسْمُ المُجْمَلُ: ابتدائی خاکہ یا ابتدائی ڈیزائن، اسکیچ۔

الرَّسْمُ بالأَلْوَانِ: رنگین فوٹو یا ڈیزائن، رنگ کاری۔

قَلَمُ رَسْمٍ: ڈرائنگ پن، قلم نقاشی۔

وَرَقُ رَسْمٍ: ڈرائنگ پیپر (۲) باریک وشفاف کاغذ جس کے ذریعہ بیل اتارے جاتے ہیں، بٹر پیپر۔

الرَّسْمُ الإِضَافِيُّ: زائد فیس، سرچارج

رَسْمُ انْتَاجٍ: پیداواری ٹیکس، ایکسائز ڈیوٹی

رَسْمُ انْتِقَالٍ: ٹرانسفر فیس۔

رَسْمُ الالْتِحَاقِ: داخلہ فیس۔

رَسْمُ التَّامِینِ: انشورنس فیس۔

رَسْمُ تَسْجِیلٍ: رجسٹری فیس۔

رَسْمُ الدُّخُولِ: داخلہ فیس۔

رَسْمُ دَمْغَةٍ: اسٹامپ فیس۔

رَسْمُ الصَّادِرِ: اکسپورٹ ڈیوٹی۔

رَسْمُ قَیْدٍ: رجسٹریشن فیس۔

الرَّسْمُ: چلنے کی خوبی۔

الرَّسْمِيُّ: سرکاری، آفیشیل، ضابطہ کا، قانونی

الدَّوَامُ الرَّسْمِيُّ: سرکاری اوقاتِ کار دفتری اوقات۔

رَجُلٌ رَسْمِيٌّ: سرکاری نمائندہ۔

الوَرَقَةُ الرَّسْمِيَّةُ: سرکاری رپورٹ جس میں افسر متعلقہ اپنے حدودِ اختیارات میں انجام پذیر ہونے والے کاموں کی تفصیل لکھتا ہے۔

العُقُودُ الرَّسْمِيَّةُ: سرکاری معاہدات ومعاملات جو افسران متعلقہ اپنے حدود اختیارات میں طے کرتے ہیں۔

الرُّسُومُ: رَسْمٌ کی جمع۔ فیس، محصول، چارج، ٹیکس۔

الرُّسُومُ المُحَدَّدَةُ: مقررہ فیس۔

رُسُومُ إِیْدَاعٍ: ڈپازٹ فیس، رقم جمع کرنے اور محفوظ کرنے کی فیس۔

رُسُومُ المَحْکَمَةِ: کورٹ فیس۔

رُسُومُ المُرُورِ فی القَنَاةِ: نہر پار کرنے کی فیس۔

رُسُومُ المِینَاءِ: پورٹ ٹیکس، بندرگاہ کی فیس۔

الرُّسُومُ التَّعْلِیمِیَّةُ: تعلیمی فیس۔

الرُّسُومُ الجُمْرُکِیَّةُ: کسٹم فیس، چنگی محصول۔

رُسُومٌ قَضَائِیَّةٌ: عدالتی فیس۔

الرُّسُومُ المَدْرَسِیَّةُ: اسکول فیس۔

الرَّسُوْمُ: ایک دن اور ایک رات چلتے رہنے والا (۲) وہ اونٹنی جس کے سخت قدموں کے نشان زمین پر پڑ جائیں ج: رُسُمٌ

الرَّوْسَمُ: مصیبت (۲) سکوں کو اجالنے کا مسالہ (۳) مہر یا وہ تختی جس میں حروف کاٹ کر تھیلوں وغیرہ پر رکھ کر رنگ کا برش پھیر دیتے ہیں جس سے کٹے ہوئے حروف کی جگہ رنگین نقوش نیچے اتر آتے ہیں اور ایک قسم کی مہر لگ جاتی ہے (۴) نشان یا علامت (۵) نشان لگانے کی مہر یا تختی ج: رَوَاسِمُ

المَرْسَمُ: مدارس وغیرہ کا ڈرائنگ کی مخصوص جگہ، کمرۂ نقاشی۔

المَرْسُومُ: سرکاری حکم، فرمانِ حکومت، سرکلر (۲) نقشہ، ڈیزائن (۳) سوچا سمجھا منصوبہ۔

المَرْسُومُ بِقَانُونٍ: قانونی فرمان، صدر جمہوریہ کا حکم، آرڈیننس ج: مَرَاسِیمُ و مَرَاسِمُ۔

المَرْسُومُ المَلَکِيُّ: فرمان شاہی ج: مَرَاسِیمُ

خُطَّةٌ مَرْسُومَةٌ: سوچی سمجھی اسکیم۔

المَرَاسِمُ: رسوم، آداب۔

المَرَاسِمُ الدِّینِیَّةُ: مذہبی رسوم۔

مَرَاسِمُ تَسَلُّمِ أَوْرَاقِ الاعْتِمَادِ: سفارتی اسناد پیش کرنے کے آداب، پروٹوکول۔

المَرَاسِیمُ: المَرَاسِمُ۔ مقررہ اصول، احکام، رسم ورواج، پروٹوکول۔

مَرَاسِیمُ أَدَاءِ الیَمِینِ: رسم حلف برداری کے آداب۔

• رَسَنَ الدَّابَّةَ ـِ رَسْنًا: جانور کے سر پر اس کی نکیل یا لگام کو باندھ دینا (۲) جانور کو چرنے کے لئے آزاد چھوڑنا۔ کہتے ہیں: رَمَی بِرَسَنِهِ علی غَارِبِهِ: آزاد چھوڑنا۔

أَرْسَنَتِ الدَّابَّةُ: جانور کا قبضہ میں ہونا، فرمانبردار ہونا۔

أَرْسَنَ فُلَانٌ بَعْدَ الطِّمَاحِ: کسی کا دماغ دار ہونے کے بعد زیر ہو جانا۔

ـــ الدَّابَّةَ: جانور کے گلے میں رسی ڈالنا، نکیل ڈالنا (۲) چرنے کے لئے آزاد چھوڑنا

الرَّاسَنُ: زنجبیل کے مشابہ ایک گھاس۔

الرَّسَنُ: ناک سے بندھی ہوئی لگام، گلے میں پڑی ہوئی رسی۔ کہتے ہیں: رُمِيَ بِرَسَنِهِ علی غَارِبِهِ: اس کی لگام کندھے پر ڈال دی گئی یعنی اسے آزاد چھوڑ دیا گیا ج: أَرْسَانٌ و أَرْسُنٌ

المَرْسِنُ: ناک (۲) ناک کا وہ حصہ جس میں رسی باندھی جاتی ہے۔ کہتے ہیں: سَلِسُ مَرْسَنِهِ: وہ فرمانبردار ہے ج: مَرَاسِنُ

فَعَلْتُ ذٰلِكَ علی رَغْمِ مَرْسَنِهِ: میں نے یہ بات اسے قابو میں کر کے کی، اس کی ناراضگی کے باوجود کی

ج: مَرَاسِن.

•رَسَا الشَّیءُ ـُ رَسْوًا و رُسُوًّا: جم جانا، مضبوطی سے قائم رہنا.

ــــ الجبلُ: پہاڑ کا زمین میں گڑا ہوا ہونا.

رَسَتْ قَدَمُه: لڑائی وغیرہ میں پیر جمنا.

ــــ السَّفِینَةُ: کشتی یا جہاز کا لنگر انداز ہونا، ساحل پر رک جانا.

رَسَا بین القَوْم رَسْوًا: صلح کرانا.

ــــ له رَسْوًا من الحَدِیْث: کسی سے بات کا کوئی حصہ ذکر کرنا.

ــــ عنه الحَدِیْثَ: کسی سے روایت کرنا، حدیث نقل کرنا.

ــــ الحَدِیْثُ فی النَّفْسِ: دل میں کوئی بات آنا.

أَرْسَی الشَّیءُ: جمنا، ٹھیرنا، لنگر انداز ہونا.

ــــ الشَّیءَ: جمانا، مضبوطی سے قائم کرنا.

ــــ السَّفِینَةَ: کشتی یا جہاز کو ساحل پر ٹھیرانا، لنگر انداز کرنا.

ــــ الوَتَدَ فی الأَرْضِ: زمین میں میخ گاڑنا، کھونٹا گاڑنا، کھونٹ گاڑنا.

ــــ الحَجَرَ: سنگ بنیاد رکھنا.

الرَّاسِی: جما ہوا، گڑا ہوا، ٹھیرا ہوا، ثابت و قائم، لنگر انداز. ج: رَوَاسٍ.

الرَّاسِیَةُ: تانیث الراسی (۲) ایک جگہ گڑی ہوئی دیگ جس کو منتقل کرنا آسان نہ ہو۔ قرآن پاک میں ہے: "وَجِفَانٍ کَالجَوَابِ و قُدُوْرٍ رَاسِیَاتٍ"

جِبَالٌ رَاسِیَاتٌ: مضبوطی کے ساتھ جمے ہوئے پہاڑ.

الرَّسْوُ: بات کا حصہ، ٹکڑا.

الرَّسْوَةُ: ہاتھ میں پہننے کا کھلا ہوا کنگن جسے موڑ کر بند نہ کیا گیا ہو (۲) مہروں کا بنا ہوا کنگن. ج: رَسَوَات.

الرَّسِیُّ: خیمہ میں بیچ میں گڑا ہوا ستون (۲) خیر و شر میں ثابت قدم.

المَرسَی و المُرْسَی: بندرگاہ، کشتی یا جہاز کے ساحل پر ٹھیرنے اور لنگر انداز ہونے کی جگہ.

مَرْسَی المَزَادِ: نیلامی میں جس پر بولی ختم ہو جائے اور وہ خریداری کا مستحق قرار دیا جائے.

المِرْسَاةُ: لنگر جس سے جہاز یا کشتی کو ساحل پر روک کر کھڑا کیا جائے. ج: مَرَاسٍ.

أَلْقَی القومُ مَرَاسِیَهم: لوگوں نے پڑاؤ ڈال لیا، قیام کرلیا.

أَلْقَی السَّحَابُ مَرَاسِیَه: بادل ایک جگہ جم کر برسا.

ر ــــ ش

•رَشَأَت الظَّبیَةُ ـَ رَشْأً: ہرنی کا بچہ جننا.

الرَّشَأُ: ہرن کا بچہ جب کہ وہ ہرنی کے ساتھ چلنے پھرنے کے قابل ہو جائے. ج: أَرْشَاءٌ (۲) قد آدم سے اونچا ایک درخت جس کے پتے ارنڈ کے پتوں جیسے ہوتے ہیں اس پر نہ پھل آتا ہے اور نہ اسے کھایا جاتا ہے (۳) ایک قسم کی گھاس جس سے چمڑے کی دباغت کی جاتی ہے. واحد: رَشَأَةٌ.

الرُّشْبَةُ: خشک ناریل.

•الرَّشْتَةُ: دودھ وغیرہ میں پکی ہوئی روغن دار آٹے کی سوکھی پٹیاں.

•رَشَحَ العَرَقُ ـَ رَشْحًا و رَشَحَانًا: پسینہ بہنا، پسینہ ٹپکنا.

ــــ الجَسَدُ: بدن پر پسینہ آنا. رَشَحَ

ــــ الجَسَدُ عَرَقًا: بدن سے پسینہ بہنا.

رَشَحَت القِرْبَةُ بالماء: مشکیزہ سے پانی ٹپکا. لَمْ یَرْشَحْ له بشَیءٍ: اس نے اسے کچھ نہیں دیا.

ــــ الظَّبْیُ و نحوُه رَشْحًا و رُشُوحًا: ہرنی کے بچہ کا پہلی بار اس کے ساتھ چلنا یا طاقتور ہوکر چلنا یا اچھلنا کودنا.

رَشَحَ الإِنَاءُ: برتن ٹپکنا.

ــــ الماءُ: پانی ٹپکنا، رسنا، بہنا.

أَرْشَحَ: رَشَحَ.

ــــ الأُمُّ: ماں کے ساتھ بچہ کا چلنا. فالأُمُّ مُرْشِحٌ.

رَشَّحَهُ: پرورش کرنا، نشو و نما دینا.

ــــ للشَّیءِ: تیار کرنا، اہل اور لائق بنانا. حدیث خالد بن ولید رضؓ میں ہے: "إنَّه رَشَّحَ وَلَدَهُ لِوِلَایَةِ العَهْدِ" انہوں نے اپنے لڑکے کو ولیعہدی کا اہل قرار دیا.

ــــ فُلَانًا لکذا: کسی چیز کا اہل قرار دینا، امیدوار اور کنڈیڈیٹ بنانا. جیسے: رَشَّحَهُ لوظیفة او عُضْوِیَّةٍ: اسے ملازمت یا رکنیت کا امیدوار بنایا.

ــــ الرَّجُلَ لِمنصِب: کسی عہدہ یا منصب کے لئے کسی کا نام تجویز کرنا، امیدوار نامزد کرنا، اس کا اہل قرار دینا.

ــــ الأُمُّ وَلَدَهَا: ماں کا بچہ کو چلنا سکھانا (۲) دودھ پیتے بچہ کو چلنے کے قابل اور طاقتور بنانا.

ــــ الدَّابَّةُ المَوْلُودَ: جانور کا پیدائش کے بعد نومولود بچہ کے جسم کی آلائش کو چاٹنا.

ــــ الماشِیَةَ و نحوَها: مویشیوں کی اچھی طرح نگہداشت کرنا.

ــــ السائِلَ: فلٹر یا قرنبیق کے ذریعہ سیال چیزوں کو صاف کرنا، نکھارنا.

ــــ الماءَ: پانی ٹپکانا.

ــــ الدَّوَاءَ: سیال دوا کو ٹپکانا.

تَرَشَّحَ العَرَقُ والماءُ: پسینہ ٹپکنا، پانی ٹپکنا

ــــ وَلَدُ الظَّبْیَةِ: ہرنی کے بچہ کا اس کے ساتھ چلنے کے قابل ہونا.

تَرَشَّحَ فُلَانٌ لِكَذَا: کسی چیز کا اہل اور لائق ہونا، قادر ہونا۔

اِسْتَرْشَحَ النَّبْتُ: پودے یا روئیدگی کا بڑھنا، بلند ہونا۔

ـــ الصَّغِيْرَ وَالنَّبْتَ: پرورش کرنا، بڑا کرنا۔

ـــ النَّبْتَ: پودے کی حفاظت و پرورش کے لئے اس کے بڑے ہونے کا انتظار کرنا۔

التَّرْشِيْحُ: اہل بیان کے یہاں مشبہ بہ کے ساتھ اس کے مناسب (خاص صفت) کا ذکر کرنا ہے (۲) پانی وغیرہ کو صاف کرنا (۳) علم کیمیا میں سیال چیز میں ملے ہوئے ٹھوس اجسامی مادوں کو الگ کرنے کا عمل ہے۔

وَرَقَةُ التَّرْشِيْحِ: مساماتی کاغذ (جس پر پالش نہ کی گئی ہو) جسے پانی یا عرق کو ٹپکا کر صاف کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

الاِرْتِشَاحُ: (الاِرْتِشَاحُ النَّشْوَانِيُّ) کمزور یا بیمار انسجہ میں نیم نشاستہ دار مادہ کا جم جانا۔

الرَّاشِحُ: ہر ٹپکنے والی چیز، رسنے والا سیال مادہ ج: رَوَاشِحُ (۲) زمین پر چلنے اور رینگنے والا کیڑا مکوڑا۔ (۳) علم کیمیا میں وہ صاف وشفاف سائل جو عمل ترشیح کے بعد حاصل ہو (۴) ماں کے ساتھ چلنے کے قابل بچہ۔

الرَّشْحُ: پسینہ یا پسینہ کی طرح ٹپکنے والی چیز حدیث قیامت میں ہے: "حَتّٰى يَبْلُغَ الرَّشْحُ آذَانَهُمْ" (۲) نمی، رطوبت (۳) قطرہ (۴) زکام۔

الرَّشْحَةُ: قطرہ ج: رَشَحَات۔

الرَّشُوْحُ: بِئْرٌ رَشُوْحٌ: چلتا ہوا کنواں جس میں پانی نکلتا رہتا ہو۔

الرَّشِيْحُ: پسینہ، عرق وغیرہ (۲) زمین کی روئیدگی پودے یا گھاس وغیرہ۔

المِرْشَحُ: زین کے نیچے ڈالا جانے والا نمدہ (خوگیر) (۲) کرتی یا بنیان جو کرتے کے نیچے پسینہ جذب کرنے کے لئے پہنا جائے ج: مَرَاشِحُ۔

المِرْشَحَةُ: المِرْشَحُ (۲) عرق نکالنے کا آلہ

المُرَشَّحُ: ٹپکایا ہوا، صاف شدہ عرق یا سیال چیز۔

المُرَشِّحُ: قطرے قطرے ٹپکا کر صاف کرنے کا آلہ۔

ـــ لِمَنْصِبٍ اَوْ وَظِيْفَةٍ: کسی منصب یا ملازمت وغیرہ کا امیدوار (۲) لائق اور اہل، کنڈیڈیٹ۔

• رَشَدَ ـ رُشْدًا: راہ یاب ہونا، ہدایت پانا (۲) ہوش میں آنا (۳) سن بلوغ کو پہنچنا۔ ھو رَاشِدٌ۔

رَشِدَ ـ رَشَدًا و رَشَادًا: رَشَدَ۔ ھو رَشِيْد۔

ـــ اَمْرَهُ: معاملہ درست ہونا، اس میں کامیاب ہونا۔

اَرْشَدَهُ: راہنمائی کرنا، طریقہ اور راستہ بتانا، مشورہ دینا۔

اَرْشَدَهُ اِلَى الْاَمْرِ وَلَهُ وَعَلَيْهِ: راہنمائی کرنا۔

ـــ اللّٰهُ: صحیح راستہ پر چلانا، ہدایت دینا

رَشَّدَهُ: راہنمائی کرنا، ہدایت دینا، راستہ بتانا۔

ـــ القَاضِي الصَّبِيَّ: قاضی کا بچہ کو شرعاً بالغ اور مکلف قرار دینا۔

اِسْتَرْشَدَهُ: راہنمائی حاصل کرنا، ہدایت چاہنا، طریقہ معلوم کرنا، مشورہ لینا۔

ـــ لَهُ: راستہ پانا، کسی چیز کی راہنمائی حاصل ہونا۔

الاِرْشَادُ: راہنمائی، ہدایت، تعلیم، مشورہ، وعظ و نصیحت ج: اِرْشَادَات۔

التَّرْشِيْدُ: سن بلوغ کو پہنچنے کا قاضی کا فیصلہ۔

الرَّاشِدُ: راہ حق پر سختی سے قائم رہنے والا جیسے خلیفہ راشد (۲) راہ یاب، ہدایت یافتہ، کامیاب، بالغ، باہوش، باشعور۔

الرَّشَادُ: کاہو کا درخت جس کا روغن استعمال کیا جاتا ہے۔

حَبُّ الرَّشَاد: کاہو (۲) ہدایت، راست روی۔

الرَّشَادَةُ: ہاتھ میں آجانے کے بقدر پتھر ج: الرَّشَادُ۔

الرُّشْدُ: عقل، ہوش، شعور، بلوغ (۲) ہدایت، راست روی (فقہاء اسلام کے یہاں) دین میں راست روی کے ساتھ حد تکلیف کو پہنچنا اور اپنے مال کا انتظام والصرام کرنے کے لائق ہونا۔ (قانون کی اصطلاح میں) سن بلوغ کو پہنچنا اور اپنے کاموں کو خود انجام دینے کے لائق ہونا۔

بَلَغَ الرُّشْدَ: بالغ ہونا، سن شعور کو پہنچنا، عقل وسمجھ کی عمر کو پہنچنا۔

فَقَدَ الرُّشْدَ: بے ہوش ہونا۔

الرِّشْدَةُ: هُوَ وَلَدُ رِشْدَةٍ اَوْ هُوَ لِرِشْدَةٍ: وہ صحیح النسب ہے یا صحیح نکاح سے پیدا ہوا ہے۔ حدیث میں ہے: "من ادَّعٰى وَلَدًا لِغَيْرِ رِشْدَةٍ فَلَا يَرِثُ وَلَا يُوْرَثُ"

الرَّشِيْدُ: اللہ تعالیٰ کا نام، اسماء حسنیٰ میں سے ہے (۲) صحیح اندازہ کرنے والا (۳) بالغ وعاقل (۴) ہدایت یافتہ، راہ راست پر قائم (۵) ہارون عباسی خلیفہ کا لقب (۶) مصر کا ایک قصبہ (۷) مصلح اور واعظ مبلغ پیر م: رَشِيْدَةٌ۔

الرَّشِيْدِيَّةُ: دیکھئے: الرَّشْتَةُ۔

المَرَاشِدُ: مقاصد (۲) سیدھے راستے۔

المُرْشِدُ: واعظ، پیر، مصلح ومربی (۲) آہنائے

میں جہازوں کی راہنمائی کرنے والا، پولس گائڈ۔

• رَشْرَشَ: ڈھیلا ہونا۔

— البَعِیرُ: اونٹ کا اچھی طرح بیٹھنے کے لئے سینے سے زمین کو ٹٹولنا، رگڑنا۔

تَرَشْرَشَ: بہنا، ٹپکنا، بکھرنا، چھینٹے اڑنا۔

— الشِّوَاءُ: بھنے ہوئے گوشت کی چکنائی ٹپکنا۔

الرَّشْرَاشُ: نرم و ملائم، خستہ۔ خُبْزٌ رَشْرَاشٌ: خستہ روٹی۔ عَظْمٌ رَشْرَاشٌ: نرم ہڈی۔ شِوَاءٌ رَشْرَاشٌ: بھنا ہوا فربہ گوشت جس سے پانی یا چربی ٹپک رہی ہو۔ خُبْزَۃٌ رَشْرَاشَۃٌ۔

الرَّشْرَشُ: (من الخبز) خستہ روٹی، واحد: الخُبْزَۃُ الرَّشْرَشَۃُ۔

• رَشَّتِ السَّمَاءُ ـُ رَشًّا: آسمان سے پانی برسنا یا بوندیں آنا، پھوار برسنا۔

— العَیْنُ: آنکھ سے پانی بہنا۔

أَرْضٌ مَرْشُوشَۃٌ: بارش سے تر زمین۔

رَشَّ الثَّوْبَ والبَیْتَ: پانی چھڑکنا۔ رَشَّ علیہ الماءَ بھی کہتے ہیں۔

— الطَّرِیقَ والأَرْضَ: پانی چھڑکنا، چھڑکاؤ کرنا۔ رَشَّ الطَّرِیقَ بالماءِ۔

— الحائِطَ وغیرَہ بالجِیرِ: دیوار وغیرہ پر چونا چھڑکنا، قلعی کرنا۔

— الرَّصَاصَ علیہ: گولیوں کی بارش کرنا، گولیاں برسانا۔

أَرَشَّتِ السَّمَاءُ: رَشَّتْ۔

— الطَّعْنَۃُ ونَحْوُھا: نیزہ وغیرہ کا خون بہانا اور پھیلا دینا۔

— الفَرَسَ ونَحْوَہُ: گھوڑے وغیرہ کو دوڑا کر پسینہ نکال دینا۔

— الفَصِیلَ: اونٹ کے بچہ کی دم کو ملنا تاکہ وہ دودھ پیئے۔

تَرَشَّشَ السَّائِلُ: سیال چیز کے چھینٹے اڑنا، بکھرنا۔

اِسْتَرَشَّ الفَصِیلُ لِلرَّضَاعِ: اونٹ کے بچہ کا اپنی ماں کی دونوں رانوں کے درمیان دودھ پینے کے لئے گردن لمبی کرنا۔

الرَّشَاشُ: چھینٹیں۔ واحد: رَشَاشَۃٌ۔

الرَّشُّ: چھینٹیں (۲) پھوار (ہلکی بارش)، ج: رِشَاشٌ۔ چھڑکاؤ۔ عَرَبَۃُ الرَّشِّ: چھڑکاؤ کی گاڑی۔

رَشَّۃُ مَطَرٍ: بارش کی بوچھاڑ، چھینٹ، بوند

الرَّشَّاشُ: پانی وغیرہ چھڑکنے والا، چھڑکاؤ کرنے والا۔

المِدْفَعُ الرَّشَّاشُ: مشین گن (جو لگاتار گولیاں برسائے)

رَشَّاشَۃٌ: آب پاش۔

رَشَّاشَۃُ رَصَاصٍ: مشین گن۔

رَشَّاشَۃُ الرَّوَائِحِ العِطْرِیَّۃِ: خوشبو وغیرہ چھڑکنے کی بوتل وغیرہ، گلاب پاش۔

المُرِشُّ: شِوَاءٌ مُرِشٌّ: بھنا ہوا گوشت جس سے چربی یا روغن ٹپک رہا ہو۔

المِرَشَّۃُ: پانی وغیرہ چھڑکنے کا آلہ، آب پاش گلاب پاش ج: مَرَاشُّ۔

• رَشَفَ الماءَ ونَحْوَہُ ـِ رَشْفًا و رَشِیفًا: پانی وغیرہ کو ہونٹوں سے چوسنا، چسکیاں لینا۔ کہاوت ہے: الجَرْعُ أَرْوَی والرَّشْفُ أَنْقَعُ (گھونٹ بھرنے سے سیرابی ہوتی ہے اور چسکی سے صرف تری حاصل ہوتی ہے)

— الإِنَاءَ: برتن کا پورا پانی پی لینا۔

رَشِفَہُ ـَ رَشْفًا و رَشَفَانًا: رَشَفَ۔

اِرْتَشَفَہُ: چوسنا، چسکی لینا، چسکیاں لے کر پینا

تَرَشَّفَہُ: خوب چوسنا، مزے لے لے کر چوسنا

الرَّشْفُ: کسی سیال کی تھوڑی مقدار جسے ہونٹوں سے چوسا جائے۔

حَوْضٌ رَشْفٌ: خالی حوض۔

الرَّشُوفُ: امرأۃٌ رَشُوفٌ: خوشبودار منہ والی۔ رِیقٌ رَشُوفٌ: خوشبودار لعاب۔

الرَّشِیفُ: حَوْضٌ رَشِیفٌ: خالی حوض

المَرْشَفُ: چوسنے کی جگہ ج: مَرَاشِفُ۔

المِرْشَفُ: چوسنے کا آلہ ج: مَرَاشِفُ۔

• رَشَقَہُ ـُ رَشْقًا: تیر مارنا۔

— بِبَصَرِہِ: کسی کو گھور کر دیکھنا۔

— بِلِسَانِہِ: کسی پر زبان کا تیر چلانا، کسی کے ساتھ زبان درازی کرنا، طعن و تشنیع کرنا۔

— بالقَلَمِ: لکھتے وقت قلم کی آواز نکالنا۔

رَشُقَ ـُ رَشَاقَۃً: خوش قامت ہونا، خوش نما قد و قامت والا ہونا، خوبصورت ہونا، سنجیدہ اور پھرتیلا ہونا۔

— فی عَمَلِہِ: چاق چوبند اور چابک دست ہونا۔ ھو رَشِیقٌ۔ رَجُلٌ رَشِیقٌ: خوش طبع آدمی، بچاؤ والا آدمی۔ خَطٌّ رَشِیقٌ: پاکیزہ خط، خوش نما لکھائی ج: رَشَقٌ۔ و ھی رَشِیقَۃٌ۔ فَتَاۃٌ رَشِیقَۃُ القَوَامِ: خوش اندام لڑکی، خوش وضع اور خوش قامت لڑکی۔

قَوْسٌ رَشِیقَۃٌ: تیز تیر پھینکنے والی کمان۔ ج: رِشَاقٌ۔

أَرْشَقَ: نگاہ اٹھا کر گھورنا۔

— الرَّامِی: تیرانداز کا ایک بار تیر چلانا۔

— الظَّبْیَۃُ: ہرنی کا گردن کو لمبا کرنا۔ ھی مُرْشِقٌ۔

— الشَّیْءَ: تیر مارنا، پتھر مارنا۔

— إلیہ النَّظَرَ: گھور کر دیکھنا۔

رَاشَقَہُ: ساتھ ساتھ چلنا۔ کہتے ہیں: رَاشَقَنِی مَقْصِدِی: اس نے میری منزل تک چل کر جانے میں میرا مقابلہ کیا۔

تَرَاشَقَ القَوْمُ: ایک دوسرے پر تیر چلانا، باہم تیراندازی کرنا۔

تَرَاشَقُوا بِأَلْسِنَتِہِمْ: ایک دوسرے پر

لعن طعن کرنا، ایک دوسرے کو ہدف بنانا

تَرَاشَقُوهُ بِأَعْيُنِهِمْ: ان سب نے اسے گھور کر دیکھا۔

تَرَشَّقَ فِي الْأَمْرِ: کسی کام میں تیز و چابک دست ہونا۔

الْأَرْشَقُ: جِيدٌ أَرْشَقُ: سیدھی کھڑی گردن۔

الرِّشْقُ: تیر پھینکنے والی کھڑی کمان۔

الرِّشْقُ: تیراندازی کا ایک راؤنڈ (۲) تیر پھینکنے کا آلہ، کمان وغیرہ (۳) لکھتے وقت قلم چلنے کی آواز ج: أَرْشَاق۔

الرَّشِيقُ: سجیلا، خوش وضع، خوش قامت۔

الرَّشَاقَةُ: بلند قامتی، خوش نمائی۔

• رَشَمَهُ ـُ رَشْمًا: لکھنا، نقشہ بنانا۔ رَشَمَ إليه وعليه: لکھنا۔

ـــ الْحُبُوبَ الْمَجْمُوعَةَ: غلہ کے ڈھیر پر حفاظت کا نشان لگانا، مہر لگانا یا کندہ حروف والی تختی کو رکھ کر اس پر رنگ پھیرنا تاکہ حروف کا نشان پڑ جائے۔

رَشِمَ ـَ رَشَمًا: نشان پڑنا، دھاریاں پڑنا ھو أَرْشَمُ وھی رَشْمَاءُ ج: رُشْمٌ

أَرْشَمَ الشَّجَرُ: درخت پر پتے آنا۔

ـــ الْأَرْضُ: زمین پر روئیدگی ابھرنا، سبزہ نمودار ہونا

ـــ الْمَهَاةُ: جنگلی گائے کا ہریالی دیکھ کر اسے چرنا۔

ـــ الْبَرْقُ: ہلکی بجلی چمکنا۔

ارْتَشَمَ: برتن پر مہر لگانا۔

الْأَرْشَمُ: داغ دار، دھبوں والا (۲) کتا (۳) ناگوار کھوٹی بارش (۴) طفیلی جو کھانے کی خوشبو سونگھنے اور اسے کھانے کا حریص ہو ج: رُشْمٌ۔

غَيْثٌ أَرْشَمُ: ناکافی اور غیر مفید بارش

عَامٌ أَرْشَمُ: کم پیداوار کا سال۔

الرَّاشُومُ: مہر، چھاپا ج: رَوَاشِيمُ۔

الرَّشَمُ: نشان (۲) زمین پر نمودار ہونے والی ابتدائی روئیدگی، ہریالی ج: أَرْشَامٌ

الرَّوْشَمُ: ابتدائی روئیدگی (۲) غلہ وغیرہ پر لگانے کی مہر یا وہ تختی جس میں حروف کو کاٹ کر رنگ سے نشان ڈالا جائے جیسے غلہ کی بوریوں وغیرہ پر لگاتے ہیں ج: رَوَاشِمُ۔ دیکھئے: رَوْسَم۔

الْمِرْشَمُ: الْأَرْشَمُ ج: مَرَاشِمُ۔

• رَشَنَ ـُ رُشُونًا ورَشْنًا: ہر برے کام میں گھسنا (۲) طفیلی بننا، بن بلائے مہمان بننا (۳) کتے کا برتن وغیرہ میں منہ ڈالنا یا سر داخل کرنا تاکہ برتن میں موجود چیز کو لے سکے۔

الرَّاشِنُ: کھانے کی خوشبو سونگھنے اور تاک میں رہنے والا (۲) کاری گر کے شاگرد کو دیا جانے والا وظیفہ یا اجرت۔

الرَّوْشَنُ: پانی نکلنے کا دہانہ یا سوراخ، نہر کا وہ حصہ جہاں سے سیرابی کے لئے پانی لیا جائے۔

الرَّوْشَنُ: دیوار میں لگی ہوئی الماری (۲) طاق (۳) گیلری، بالکنی ج: رَوَاشِن

• رَشَا الْفَرْخُ ـُ رَشْوًا: چوزہ کا اپنی ماں کی طرف سر بڑھانا۔

ـــ فلانًا: رشوت دینا۔

أَرْشَى الشَّجَرُ والْحَنْظَلُ: حنظل وغیرہ کے درختوں پر (رسی کے مانند) لمبی شاخیں نکلنا۔

ـــ الْقَوْمُ فِي دَمِ فُلَانٍ: کسی کے خون میں شریک ہونا۔

ـــ الْقَوْمُ بِسِلَاحِهِمْ فيه: لوگوں کا کسی پر ہتھیار اٹھالینا۔

ـــ الدَّلْوَ ونَحْوَهَا: ڈول وغیرہ میں رسی باندھنا۔

ـــ الْفَصِيلَ: اونٹ کے بچہ کو دودھ پلانا

رَاشَاهُ: مدد کرنا، پشت پناہی کرنا، میل جول رکھنا، کسی سے بنا کر رکھنا، نرمی اور دل داری کرنا۔

ارْتَشَى منه: رشوت لینا۔ ارتشى منه رَشْوَةً بھی کہتے ہیں۔

تَرَشَّاهُ: اپنے لئے نرم بنانا، ہمدردی حاصل کرنا۔ جیسے حاکم کو رشوت دے کر حاصل کی جاتی ہے۔

اسْتَرْشَاهُ: رشوت مانگنا۔

ـــ فِي حُكْمِهِ: اپنے کسی فیصلہ پر رشوت طلب کرنا۔

ـــ لَهُ: کسی کی مرضی کے مطابق چلنا، ہاں میں ہاں ملانا۔

ـــ الْفَصِيلُ: اونٹ کے بچہ کا دودھ کی خواہش کرنا۔

ـــ مَا فِي الضَّرْعِ: تھن میں بھرے ہوئے دودھ کو نکالنا۔

الرِّشَاءُ: رسی یا ڈول وغیرہ میں بندھی ہوئی رسی (۲) حنظل اور یقطین کا ایک دھاگا۔ (۳) چاند کی منزلوں میں سے آخری منزل حوت میں ایک روشن ستارہ۔ اسے بطن الحوت بھی کہتے ہیں ج: أَرْشِيَة

الرَّشَاةُ: ایک دست آور بوٹی ج: رَشًا۔

الرُّشْوَةُ: رشوت، وہ رقم جو ابطال حق یا احقاق باطل یا اپنے مفاد کو پورا کرنے کے لئے کسی کو دی جائے۔ ج: رُشًا۔

الرَّشِيُّ: اونٹ کا بچہ۔

الْمُرْتَشِي: رشوت خور۔

الِارْتِشَاءُ: رشوت خوری۔

ر ـــ ص

• الرَّصَبُ: بیچ کی انگلی اور شہادت کی انگلی کے درمیان کی جڑ۔

• رَصَدَهُ ـُ رَصْدًا ورَصَدًا: کسی کی تاک میں لگنا، گھات میں بیٹھنا، نگاہ رکھنا۔

ـــ النَّجْمَ: ستاروں کو تاکنا، دیکھنا۔

رَصَدَہُ بالخَیْرِ وغیرہ: اچھی یا بری نیت سے کسی کی نگرانی کرنا، تاک میں رہنا۔

ـــ الشیءَ: نگرانی کرنا، حفاظت کرنا۔

رُصِدَتِ الأرْضُ: زمین پر بارش کا دونگڑا پڑنا۔ الأرْضُ مَرْصُودَۃٌ۔

أَرْصَدَتِ الأرْضُ: زمین میں معمولی گھاس اور نمی ہونا جس سے مزید آئندہ اگنے کی امید ہو۔ یعنی زمین کا متوقع روئیدگی والی ہونا۔

أَرْصَدَ الشیءَ لہ: کسی کے لئے کوئی چیز تیار کرنا۔ جیسے: أَرْصَدَ الجَیْشَ للقِتالِ والفَرَسَ للطِّرادِ: فوج کو لڑنے کے لئے اور گھوڑے کو مسلسل دوڑانے کے لئے تیار کرنا۔

ـــ لہ بالخَیْرِ أو الشَّرِّ: برائی یا اچھائی کا بدلہ دینا۔

ـــ الحِسابَ: حساب پیش کرنا، تیار کرنا

ـــ الرَّقِیْبَ: رقیب کو راستہ میں گھات لگانے کے لئے بٹھانا۔

رَاصَدَہُ: نگرانی کرنا، تجسس کرنا۔

اِرْتَصَدَہُ: انتظار میں رہنا، نگاہ رکھنا۔

تَرَاصَدَا: ایک دوسرے پر نگاہ رکھنا۔

تَرَصَّدَہُ و لہ: تاک میں رہنا، گھات میں لگنا، نگرانی کرنا۔

الرَّاصِدُ: رقیب۔ کسی کی انتظار میں رہنے والا، نگراں، محافظ (۲) ستاروں کو دیکھنے والا، ماہر موسمیات، فضائی احوال کا ماہر (۳) شیر ج: رَصَدٌ و رُصَّادٌ وھی رَاصِدَۃ۔ حَیَّۃ

رَاصِدَۃ: تاک میں رہنے والا سانپ۔

الرَّصَدُ: بارش کے بعد ہونے والی بارش واحد: رَصَدَۃٌ۔

رَصْدُ الأحْوالِ الجوِّیَّۃ: فضائی وجوی حالات کی تحقیق وجائزہ۔

رَصْدُ الطّائِراتِ: ہوائی جہازوں کی نگرانی

الرَّصَدُ: راستہ (۲) معمولی گھاس اور معمولی بارش یا بارش کے بعد دوسری بارش (۳) نگاہ رکھنے والا، گھات لگانے والا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَمَنْ یَسْتَمِعِ الآنَ یَجِدْ لَہُ شِہَاباً رَصَداً" پھر جو کوئی اب سننا چاہے وہ پائے اپنے واسطے ایک انگارا گھات میں۔ "فَإنَّہُ یَسْلُکُ من بَیْنِ یَدَیْہِ و من خَلْفِہِ رَصَداً" وہ چلاتا ہے اس کے آگے پیچھے پہرے دار۔ (اس میں مذکر و مونث اور واحد و جمع برابر ہیں) کبھی اس کی جمع أرْصَاد آتی ہے۔ ماہرین فلکیات کی اصطلاح میں رَصَد اس مقام کو کہتے ہیں جہاں کواکب کی حرکات کا تعین کیا جاتا ہے۔

الرَّصْدَۃُ: بارش کا دونگڑا، ایک دفعہ کی بارش ج: رِصادٌ۔

الرُّصْدَۃُ: تلوار کے پرتلہ کا چاندی وغیرہ کا حلقہ (۲) ٹیلہ، اونچی جگہ ج: رُصَدٌ

الرَّصَدِیُّ: لٹیرا جو لوٹ کھسوٹ کے لئے راہ گیروں کی گھات میں بیٹھا رہے۔

الرَّصِیدُ: (سَبُعٌ) رَصِیدٌ: حملہ کے لئے داؤ لگانے والا درندہ (حَیَّۃ) رَصِیدٌ: راہ گیروں کی تاک میں رہنے والا سانپ (۲) محفوظ سرمایہ (بیلنس یعنی بنک میں امانت دار کا باقی ماندہ سرمایہ) (۳) اسٹاک، ذخیرہ (۴) مالی فنڈ (۵) اقتصادیات کی اصطلاح میں وہ سونا جو جاری کردہ نوٹوں کے زر ضمانت کے طور پر سرکاری خزانہ میں موجود ہو۔

رَصِیدُ البضائعِ: موجود سامان۔

رَصِیدُ الحِسابِ: بیلنس۔

رَصِیدٌ دائِنٌ: کریڈٹ بیلنس۔

رَصِیدُ الذَّھَبِ: محفوظ سونا۔

رَصِیدُ الصُّنْدُوقِ: کیش بیلنس، نقد سرمایہ

رَصِیدٌ مُسْتَحَقٌّ: واجب الادا سرمایہ۔

الرَّصِیدُ المَطْلُوبُ: واجب الوصول سرمایہ

المِرْصَادُ: نگرانی کا راستہ یا جگہ، تاک اور گھات لگانے کا راستہ یا جگہ۔ ھو لَکَ بالمِرْصَادِ: وہ تمہاری تاک میں ہے، تمہارے انتظار میں ہے تاکہ تم اس سے بچ کر نہ نکل سکو۔ قرآن پاک میں ہے: "إنَّ رَبَّکَ لَبِالمِرْصَادِ" ج: مَرَاصِیدُ۔

المَرْصَدُ: رصدگاہ (ستاروں کی گردش دیکھنے کی جگہ، زلزلوں کو ریکارڈ کرنے کی جگہ، جنتر منتر) ج: مَرَاصِد (۲) انتظار و نگرانی کی جگہ یا راستہ، گھات کی جگہ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَخُذُوھُمْ وَاقْعُدُوا لَھُمْ کُلَّ مَرْصَدٍ"

المَرْصُودُ: زیر نگرانی، جس پر نگاہ رکھی جائے

• رَصْرَصَ فی المکانِ: جمنا، ٹھیرنا۔

ـــ الشیءَ: پختہ اور مضبوط کرنا، ایک کے ساتھ دوسرے کو ملا کر پختہ کرنا۔ جیسے: رَصْرَصَ البِناءَ۔

الرَّصْرَاصَۃُ: سخت زمین، چشمہ جاری کے ارد گرد جمے ہوئے پتھر۔

• رَصَّہُ ــ رَصّاً: ایک دوسرے کو ملانا، جوڑنا، مضبوط کرنا، مضبوطی کے ساتھ جوڑنا ھو مَرْصُوصٌ و رَصِیصٌ قرآن پاک میں ہے: "إنَّ اللہَ یُحِبُّ الَّذِینَ یُقاتِلُونَ فی سَبِیلِ اللہِ صَفّاً کأنَّھُمْ بُنْیانٌ مَرْصُوصٌ" (۲) سیسہ پلانا یا سیسہ کی پالش کرنا۔ فالشیءُ مَرْصُوصٌ۔

رَصَّ ــ رَصَصاً: ایک دوسرے سے ملنا، جڑنا

رَصَّتِ الأسْنانُ: دانتوں کا ترتیب کے ساتھ ملا ہوا ہونا، ہموار ہونا۔ ھو أرَصُّ وھی رَصّاءُ ج: رُصٌّ۔

رَصَّص : سوال میں بضد ہونا ۔
ـــ الشیءَ : سیسہ چڑھانا یا سیسہ کا بجانا (۲) برتن وغیرہ پر قلعی کرنا ۔
ـــ المرأۃُ : نقاب یا پردہ ڈال کر صرف آنکھیں کھلی رکھنا ۔
ـــ النِّقابَ : عورت کا نقاب کو اتنا قریب کرنا کہ صرف آنکھیں دکھائی دیں ۔
ارتصّتِ الأشیاءُ : باہم ملنا، جڑنا، چمٹنا، پیوست ہونا ۔
تَراصّتِ الأشیاءُ : گتھ متھ ہوجانا، جڑجانا
تَراصَّ القومُ : لوگوں کا لڑائی یا نماز میں ایک دوسرے سے مل کر کھڑا ہونا ۔
ترصّصت الأشیاءُ : ارتصّت ۔
الرَّصَاصُ : سیسہ، رانگ (ایک قسم کی دھات) (۲) بندوق کی گولی، چھرا، پستول وغیرہ کی گولی ۔ أطلقَ علیه الرَّصَاصَ : گولی چلانا
قَلَمُ الرَّصَاصِ : پنسل ۔ واحد: رَصَاصَة
الرَّصَاصِيُّ : سیسہ کے رنگ کا (سلیٹی رنگ کا) سیسہ کا یا سیسہ جیسا ۔
المَغَصُ الرَّصَاصِيُّ : قبض کے ساتھ ہونے والا پیٹ میں شدید درد ۔
الرَّصَّاصُ : بندوق کی گولیاں بنانے والا سیسہ کا کام کرنے والا ۔
الرَّصَّاصَةُ : پتھر، چشمہ جاری کے گرد لگے ہوئے پتھر (۲) بخیل آدمی ۔
الرَّصِيصُ : عورت کا نقاب جو آنکھوں کے قریب ہو (۲) مضبوط و پختہ، سیسہ پلائی ہوئی چیز
• رَصَعَ بالمکان ـَ رَصْعًا : قیام کرنا ۔
ـــ الرَّجُلَ و نَحْوَهُ : ہاتھ سے مارنا، تھپڑ مارنا، زور سے نیزہ مارنا ۔
ـــ الحَبَّ : دو پتھروں کو ملا کر غلہ کوٹنا، چکی میں پیسنا ۔
رَصِعَ فلانٌ ـَ رَصَعًا و رُصُوعًا : پچکے کولہے والا ہونا، سرین اور ران کے کم گوشت والا ہونا ۔ هو أَرْصَعُ و هي رَصْعَاءُ ج: رُصْعٌ ۔

رَصِعَ الشیءَ بِفَمِهٖ : منہ سے چپک جانا ۔
ـــ بِالطِّیبِ : خوشبو سے مہکنا ۔ هو رَاصِعٌ
أَرْصَعَهُ بالرُّمحِ : رَصَعَهُ ۔
رَصَّعَهُ : کسی شے پر ہیرے جواہرات یا موتی وغیرہ جڑنا، جواہرات سے آراستہ کرنا جیسے: رَصَّعَ التَّاجَ او السَّيفَ بالجَوَاهِرِ (۲) بُننا (۳) اندازہ کرنا ۔
ـــ الطَّائِرُ العُشَّ : پرندہ کا گھونسلا بنانا
ـــ السَّيرَ : تسمہ میں تہری گرہ لگانا ۔
ارْتَصَعَ : چپکنا، دانتوں وغیرہ کا ملا ہوا ہونا، ہموار ہونا ۔
ـــ الحَبَّ : غلہ کو دو پتھروں سے کوٹنا، چکی میں پیسنا ۔
التَّرْصِيعُ : علم بدیع میں ترصیع یہ ہے کہ الفاظ کے اوزان برابر اور ان کے آخری حروف یکساں ہوں ۔ جیسے قرآن پاک میں ہے، "إِنَّ إِلَيْنَا إِيَابَهُمْ ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ" ۔
الرَّصِيعُ : قرآن پاک کے غلاف کا بٹن ۔
الرَّصِيعَةُ : ہر وہ زیور وغیرہ جس سے کوئی شے آراستہ کی جائے، جڑاؤ زیور، تاج وغیرہ پر جڑنے کا گول زیور (۲) لگام کی گرہ (۲) دلیا (دلے ہوئے دانوں کو بھگو کر گھی ملا کر پکایا ہوا) (۳) زین یا تلوار کا پرتلہ ج: رَصَائِعُ ۔
المِرْصَاعُ : بچوں کے کھیلنے کی لکڑی (۲) بچوں کے چلانے کا لٹو ج: مَرَاصِيعُ ۔
المِرْصَعَانُ : خوشبو کوٹنے کی پتھر کی بڑی بڑی موسلی ۔
• رَصُفَ به الأَمْرُ ـُ رَصْفًا : لائق و مناسب ہونا ۔ کہتے ہیں: هٰذَا الأَمْرُ لا يَرْصُفُ بِكَ ۔ هو رَاصِفٌ بِفُلانٍ : وہ فلاں کے لائق ہے ۔
ـــ الشیءَ : مضبوط کرنا، ملانا، جوڑنا ۔ جیسے: رَصَفَ الحِجارَةَ في البِناءِ ۔

رَصَفَ الطَّرِيقَ : راستہ کو پختہ کرنا ۔
ـــ قَدَمَيهِ : دونوں پیروں کو ملانا ۔ و رَصَفَ ما بين قَدَمَيهِ : دونوں پیروں کو قریب کرنا ۔
ـــ السَّهْمَ : تیر کے پھل کو داخل کرنے کی جگہ تانت باندھنا ۔ هو مَرْصُوفٌ و رَصِيفٌ
رَصِفَ ـَ رَصَفًا : ملنا، جڑنا (۲) دانتوں کا ہموار ہونا ۔ هو رَصِفٌ و هي رَصِفَةٌ ۔
رَصُفَ ـُ رَصَافَةً : پختہ اور مضبوط ہونا ۔
ـــ الجَوَابُ : جواب کا پختہ اور ناقابل انکار ہونا ۔
أَرْصَفَ فُلانٌ : چشمہ کے پانی ملی شراب والا ہونا ۔
رَصَّفَهُ : رَصَفَهُ ۔
ارْتَصَفَ : رَصِفَ ۔ مُرْتَصِفُ الأَسْنَانِ : وہ شخص جس کے دانت ہموار اور قریب قریب ہوں ۔
تَرَاصَفَ : رَصِفَ (۲) تراصَفُوا فی الصَّفِّ : وہ لائن میں ایک دوسرے سے بالکل مل کر کھڑے ہوئے ۔
تَرَصَّفَ : رَصِفَ ۔
الرِّصَافُ : جڑے ہوئے پتھر ۔ واحد: رَصَافَةٌ
الرِّصَافَةُ : وہ تانت جو تیر کے پھل کے داخل کرنے کی جگہ باندھی جاتی ہے (۲) بغداد کا ایک محلہ (۳) اطراف شہر کا سبزہ زار ج: رَصَائِفُ ۔
الرَّصَافَةُ : مضبوطی اور پختگی ۔
الرَّصَفُ : جڑے ہوئے پتھر (۲) پانی روکنے کا بند، پشتہ (۳) تالاب کے پانی کا راستہ، پختہ راستہ ۔ مَاءُ الرَّصَفِ : پہاڑ سے چٹان پر صاف ہو کر گرنے والا پانی ۔
الرَّصَفَةُ : رِصَاف یا رصف کا واحد، حدیث وغیرہ میں ہے "لَحَدِيثٌ من عَاقِلٍ أَحَبُّ إِلَيَّ من الشُّهْدِ بِمَاءِ الرَّصَفَةِ" عقل مند کی گفتگو مجھے اس

شہد سے زیادہ اچھی لگتی ہے جو چٹان پر گرے ہوئے شفاف پانی میں ملا ہوا ہو (۲) تیر کے پھل کو داخل کرنے کی جگہ بندھی ہوئی تانت (۳) گھٹنے کی ہڈی کا پٹھا دو ہوتے ہیں۔

الرُّصوفَۃ: استقلال، ثابت قدمی۔

الرَّصِیفُ: مضبوط و مستحکم۔ رِصاف یا رُصُف کا واحد (۲) بمعنی مَرصوف: پختہ ج: أَرْصِفَۃ۔ اسکول کا ساتھی۔

عَمَلٌ رَصِیفٌ: پختہ کار۔

رَجُلٌ رَصِیفٌ: پختہ کار آدمی۔

جَوابٌ رَصِیفٌ: مدلل اور ناقابلِ تردید جواب۔

هو رَصِیفُ فُلانٍ: ہر کام کا ساتھی اور مقلد، دوست۔

رَصِیفُ الشّارِعِ: فٹ پاتھ، سڑک کے دونوں جانب پیدل چلنے کا پختہ راستہ یا چبوترہ۔

رَصِیفُ المَحَطَّۃ: اسٹیشن کا پلیٹ فارم ج: أَرْصِفَۃ و رُصُفٌ۔

المِرْصافَۃ: ہتھوڑا، عذاب قبر سے متعلق حضرت معاذ بن جبلؓ کی حدیث میں ہے: "ضَرَبَه بِمِرْصافَۃٍ وسطَ رأسه" ج: مَراصِیفُ۔

المَرْصُوفُ و الرَّصِیفُ: گرم پتھر پر بھونا ہوا گوشت۔

•أَرْصَقَه به: چپکانا، جوڑنا۔ جَوزٌ مُرْصَقٌ: ناریل جس کی گری چھلکے سے چپکی ہوئی ہو، نکالنا دشوار ہو۔

ارْتَصَقَ به: چپکنا، جڑنا۔ جیسے: جَوزٌ مُرْتَصِقٌ۔

•رَصَنَه ـُ رَصْنًا: مکمل کرنا، مضبوط کرنا

ـــ الدّابَّۃَ: لوہے کو تپا کر داغ لگانا۔

ـــ باللِّسانِ: گالی دینا۔

رَصُنَ ـُ رَصانَۃً: مضبوط و مستحکم ہونا، جیسے: رَصُنَ البِناءُ (۲) سنجیدہ ہونا (۳) ثابت قدم ہونا (۴) مستقل مزاج ہونا۔ کَلامٌ رَصِینٌ ورأیٌ رَصِینٌ: پختہ کلام، پختہ رائے۔

أَرْصَنَه: مضبوط کرنا، پختہ کرنا، مکمل کرنا۔

رَصَّنَ: مضبوط و پختہ کرنا۔ رَصِّنْ لی هذا الخَبَرَ: مجھے اس خبر کو تحقیق سے بتاؤ۔

ـــ الشیءَ مَعْرِفَۃً: اچھی طرح جاننا۔

الرّاصِنُ: مضبوط و مستحکم، قائم و ثابت ج: رَواصِن۔

الرَّصِینُ: پختہ (۲) خیال رکھنے والا۔ کہتے ہیں: فُلانٌ رَصِینٌ بحاجَتِكَ: فلاں کو تمہاری ضرورت کا بڑا ہی خیال ہے م: رَصِینَۃ۔

رَصِینُ الجَوفِ: پیٹ میں درد کی جگہ۔

الرَّصِینانِ: گھٹنے کی ہڈیوں کے دو کنارے

المِرْصَنُ: داغ لگانے کا لوہا۔

•رَصاه ـُ رَصْوًا: مضبوط و پختہ کرنا۔

أَرْصَى بالمکانِ: کسی جگہ برقرار رہنا، الگ نہ ہونا۔

ر ـــ ض

•رَضَبَ المَطَرُ ـِ رَضْبًا: بارش ہونا، لگاتار برسنا۔

ـــ الرِّیقَ: لعاب (رال) کو نگلنا، چوسنا۔

تَرَضَّبَ الرِّیقَ: لعاب کو آہستہ آہستہ نگلنا، چوسنا۔

الرّاضِبُ: لگاتار بارش (۲) بیر کے درخت کی ایک قسم۔ واحد: راضِبَۃ۔

الرُّضابُ: لعاب، منہ میں گھمایا ہوا چوسا ہوا لعاب، تھوک، رال (۲) شہد کا جھاگ (۳) درختوں پر پڑی ہوئی شبنم کی بوندیں (۴) اولے (۵) مشک کا چورا (۶) شکر (چینی) کے ٹکڑے، دانے

ماءٌ رُضابٌ: آب شیریں۔

المَرْضَبُ: شیریں لعاب ج: مَراضِب۔

•رَضَحَه ـَ رَضْحًا: پتھر سے کوٹنا، ریزہ ریزہ کرنا، توڑنا۔ هو مَرْضُوحٌ و رَضِیحٌ۔

ـــ الحَصَى و النَّوَى: سنگ ریزوں اور گٹھلیوں کو کوٹنا۔

ـــ رأسَه: سر کو کچلنا۔

ارْتَضَحَ منه: کسی بات کا عذر کرنا، معذرت کرنا۔

تَرَضَّحَ الخُبْزَ ونَحْوَه: روٹی وغیرہ کے ٹکڑے کرنا، چور کرنا۔

الرَّضْحُ: تھوڑا عطیہ (۲) کٹی ہوئی گٹھلی کا گرا ہوا ریزہ۔

بَلَغَنا رَضْحٌ من خَبَرٍ: ہمیں تھوڑی سی خبر معلوم ہوئی۔

الرُّضْحُ: کوٹی ہوئی گٹھلیاں یا کوٹتے ہوئے گرنے والے ریزے۔

الرَّضْحَۃ: کوٹتے وقت اچھلنے والی گٹھلی (۲) تھوڑی بارش

المِرْضاحُ: گٹھلیاں کوٹنے کا پتھر ج: مَراضِیحُ۔

المِرْضَحَۃ: المِرْضاح، ج: مَراضِحُ۔

•رَضَخَ ـَ رَضْخًا: گٹھلی وغیرہ توڑنا (۲) عاجزی کرنا (۳) مطیع ہونا۔

ـــ الشیءَ الیابِسَ: سوکھی چیز کو توڑنا۔

ـــ له من مالِه: مال کا کچھ حصہ دینا۔

ـــ للحَقِّ: حق کو مان لینا۔

ـــ به الأرضَ: زمین پر پٹخنا۔

رَضَخَتِ التُّیُوسُ رَضْخًا: بکروں کا آپس میں لڑنا، ایک دوسرے کے سینگ مارنا۔

أَرْضَخَ له: بہت میں سے تھوڑا دینا (۲) فرماں برداری کرنا۔

راضَخَ فُلانٌ شَیئًا: بادل ناخواستہ دینا

ـــ منه شیئًا: پانا، حاصل کرنا۔

ـــ فُلانًا: کسی کے ساتھ سنگ باری کرنا، کسی پر مسلسل پتھر مارنا۔

ارْتَضَخَ: هو يَرْتَضِخُ لُكْنَةً أَعْجَمِيَّةً: اس کی زبان میں عجمیت کا اثر ہے، یعنی عربیت کے ساتھ غیر عربیت ملی ہوئی ہے۔

تَرَاضَخُوا بِالسِّهَامِ: ایک دوسرے کو تیر مارنا۔

تَرَضَّخَ الخُبْزَ و نَحْوَهُ: روٹی وغیرہ کو توڑ کر کھانا۔

— الخَبَرَ: خبر کو سن کر یقین نہ کرنا۔

الرُّضَاخَةُ: معمولی عطیہ۔

الرَّضْخُ: تھوڑا عطیہ (۲) تھوڑی چیز (۳) غیر یقینی خبر۔

الرَّضْخَةُ: الرَّضْخُ۔

الرُّضُوخُ: اطاعت، عاجزی۔

الرَّضِيخُ: ٹوٹی ہوئی گٹھلی۔

الرَّضِيخَةُ: معمولی عطیہ۔ ج: رَضَائِخُ۔

المِرْضَاخُ: توڑنے کا پتھر (جس سے توڑا جائے یا جس پر توڑا جائے) ج: مَرَاضِيخُ۔

المِرْضَخَةُ: المِرْضَاخُ ج: مَرَاضِخُ۔

• رَضْرَضَهُ: ہلکا ہلکا کوٹنا، دلنا، توڑنا، چورہ کرنا، دردرا کرنا۔

تَرَضْرَضَ: چورہ ہونا، ریزہ ریزہ ہونا، (۲) ہلنا، تھرکنا۔

الرَّضْرَاضُ: پانی کی نالی میں پڑی ہوئی چھوٹی کنکریاں (۲) بارش کی بوندیں۔

رَجُلٌ رَضْرَاضٌ: پرگوشت آدمی (۲) تھلتھلے جسم والا۔

رِدْفٌ رَضْرَاضٌ: پرگوشت سرین والا م: رَضْرَاضَةٌ۔

الرَّضْرَاضَةُ: زمین پر تھرکتی اور چمکتی ہوئی کنکریاں۔

الرَّضْرَضُ: پانی کی نالیوں میں پڑی ہوئی باریک کنکریاں۔

• رَضَّهُ ـ رَضًّا: کوٹنا، دلنا، دردرا کرنا۔ هو مَرْضُوضٌ و رَضِيضٌ۔

أَرَضَّ: بوجھل اور سست رفتار ہونا۔

— فی الأَرْضِ: جانا۔

— التَّعَبُ وغَيْرُهُ العَرَقَ: تکان وغیرہ کا پسینہ نکال دینا۔

ارْتَضَّ الشَّیءُ: ٹوٹ جانا، ریزہ ریزہ ہو جانا

رَضَّضَ و تَرَضَّضَ: خوب کوٹنا، دلنا۔

الأَرَضُّ: جم کر بیٹھنے والا، اپنی جگہ سے نہ ہلنے والا ج: رُضٌّ۔

الرُّضَاضُ: کٹے ہوئے ٹکڑے، ریزے، چورہ۔

الرَّضُّ: گٹھلی نکالی ہوئی اور توڑ کر دودھ میں بھگوئی ہوئی کھجور (۲) مکھن ملی ہوئی کھجور۔

المَرِضَّةُ: کھانے اور پینے کی وہ چیزیں جن سے پسینہ آجائے (۲) جما ہوا کھٹا دودھ (دہی)۔

المِرَضَّةُ: الرَّضُّ (۲) کھٹا جما ہوا دودھ (دہی) (۲) توڑنے اور کوٹنے کا آلہ ج: مَرَاضُّ۔

• رَضُعَ ـ رَضَاعَةً: کمینہ اور بدذات ہونا۔ هو رَاضِعٌ و رَضَّاعٌ۔

— أُمَّهُ ـ رَضْعًا و رِضَاعًا و رَضَاعَةً: ماں کا دودھ پینا۔ رَضَعَ الثَّدْيَ او الضَّرْعَ: پستان یا تھن سے دودھ پینا۔ هو يَرْضَعُ الدُّنْيَا و يَذُمُّهَا: وہ دنیا سے فائدہ اٹھاتا ہے اور اسی کی برائی کرتا ہے۔

رَضِعَ ـ رَضْعًا الأُمَّ: ماں کا دودھ پینا۔ هو رَضِعٌ و هي رَضِعَةٌ۔

رَضُعَ ـ رَضَاعَةً: کمینہ ہونا۔ کہاوت ہے: لَؤُمَ و رَضُعَ: اس شخص کے بارہ میں جو تھن سے منہ لگا کر دودھ پیئے اس ڈر سے کہ اگر دودھ ہاتھ سے نکالے گا تو اس کی آواز سن کر کوئی اس سے مانگے گا

أَرْضَعَتِ الأُمُّ: دودھ پیتے بچہ والی ہونا۔

— الوَلَدَ: دودھ پلانا۔ هي مُرْضِعٌ و مُرْضِعَةٌ ج: مَرَاضِعُ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ المَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ"

رَاضَعَهُ مُرَاضَعَةً و رِضَاعًا: کسی کے ساتھ دودھ پینا (۲) دودھ پلانے کے لئے دایا (دودھ پلانے والی) کے حوالہ کرنا۔

— الطِّفْلَ: بچہ کا ایسی حالت میں ماں کا دودھ پینا جبکہ اس کے پیٹ میں بچہ ہو۔

ارْتَضَعَهَا: رَضَعَهَا: ارْتَضَعَ الثَّدْيَ و الضَّرْعَ: دودھ پینا۔

ارْتَضَعَتِ العَنْزُ: بکری کا خود اپنا دودھ پی لینا۔

تَرَاضَعَا: دو بچوں کا ساتھ دودھ پینا۔

اسْتَرْضَعَ الوَلَدَ: بچہ کے لئے دایہ (دودھ پلانے والی) تلاش کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَإِنْ أَرَدْتُمْ أَنْ تَسْتَرْضِعُوا أَوْلَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ"

— المَرْأَةَ المَوْلُودَ: نومولود بچہ کا اپنی ماں یا دایہ سے دودھ پلانے کی خواہش کرنا۔

الرَّاضِعُ: بھکاری، لوگوں سے بھیک مانگنے والا (۲) خسیس و کمینہ (۳) دودھ پینے والا بچہ، ج: رُضَّعٌ و رُضَّاعٌ (۴) دودھ والی عورت (نسب میں شریک)۔

الرَّاضِعَةُ: بھکاری عورت (۲) کمین ذلیل عورت (۳) دودھ والی (۴) بچہ کا سامنے والا دانت جس سے دودھ پینے میں وہ مدد لیتا ہے یا وہ ایام رضاعت میں گر جاتا ہے۔ وہ دو ہیں۔ رَاضِعَتَان ج: رَوَاضِعُ

الرِّضَاعُ: رضاعی اخوت۔ کہتے ہیں: بَيْنَهُمَا رِضَاعُ اللَّبَنِ: ان دونوں میں دودھ شریک بھائی ہونے کا رشتہ ہے۔ بَيْنَهُمَا رِضَاعُ الكَأْسِ: ان دونوں میں شراب کی ہم نوشی ہے۔

الرِّضَاعَةُ: الرَّضَاع (۲) پچھوائی اور دکھنی ہواؤں کے درمیان کی ہوا۔

الرَّضَّاعَةُ: بچہ کو دودھ پلانے کی شیشی، بوتل۔
الرَّضَعُ: چھوٹی شہد کی مکھیاں (۲) کمینگی۔ واحد رَضَعَةٌ۔
الرِّضْعُ: ایک درخت جس کے پتے اونٹ کھاتا ہے و: رِضْعَةٌ۔
الرَّضُوعَةُ: المُرْضِعَةُ (اپنے بچہ کو دودھ پلانے والی)۔ شَاةٌ رَضُوعَةٌ: دودھ پلانے والی بکری ج: رَضَائِعُ۔
الرَّضِيعُ: دودھ پینے والا بچہ (شیر خوار) ج: رُضُعٌ (۲) دودھ شریک بھائی (۳) کمینہ ج: رُضَعَاء وھی رَضِيعَة ج: رَضَائِع۔
فُلَانٌ رَضِيعُهُ: فلاں اس کا دودھ شریک بھائی ہے۔
هو رَضِيعُ اللُّؤْمِ: وہ بڑا کمینہ اور کنجوس ہے۔
المُرْضِعُ: دودھ پلانے والی ماں (اس میں تاء تانیث کی اس لئے ضرورت نہیں کہ دودھ پلانے کی صفت عورت کے لئے خاص ہے) (۲) دودھ پلانے کا پیشہ کرنے والی، دایہ۔
المُرْضِعَةُ: والمُرْضِعُ: دودھ پلانے کا پیشہ کرنے والی، دایا، رضاعی ماں۔ مُرْضِع معنی وصفی پر دلالت کرتا ہے یعنی عورت بالفعل دودھ پلائے یا نہ پلائے وہ مُرْضِع ہے اور مُرْضِعَة معنی فعلی پر دلالت کرتا ہے کہ اگر عورت عملاً دودھ پلا رہی ہے تو اس وقت وہ مُرْضِع ہونے کے ساتھ مُرْضِعَة بھی ہے ج: مَرَاضِعُ و مُرْضِعَات۔
المِرْضَعَةُ: دودھ پلانے کی شیشی و بوتل ج: مَرَاضِعُ۔
المَرَاضِيعُ: کمینے۔
• رَضَفَهُ ـِ رَضْفًا: گرم پتھر پر بھوننا یا گرم کرنا یا پکانا (۲) گرم پتھر کا داغ لگانا۔
— الوِسَادَةَ: تکیہ کو موڑنا، دوہرا کرنا۔
هو مَرْضُوفٌ و رَضِيفٌ۔
رَضَّفَهُ: رَضَفَه (۲) غصہ دلانا، آگ بگولا کرنا۔
الرَّضْفَةُ: آگ یا دھوپ سے تپا ہوا پتھر ج: رَضْفٌ۔ کہاوت ہے: هُوَ عَلَى الرَّضْفِ: وہ مضطرب و پریشان ہے یا غضبناک ہے۔
مُطْفِئَةُ الرَّضْفِ: وہ بڑی مصیبت جو پہلی مصیبت کو بھلا دے (۲) وہ چربی جو گرم پتھر پر پگھل کر پتھر کو ٹھنڈا کر دے (۳) گھٹنے کے اوپر کی ہڈی۔
الرَّضَفَةُ: گھٹنے کی ہڈی ج: رَضَفٌ۔
الرَّضِيفُ: گرم کیا ہوا پتھر یا بھونا ہوا گوشت وغیرہ۔
المِرْضَافَةُ: وہ گرم پتھر جس سے داغ دیا جائے ج: مَرَاضِيفُ۔
• أَرْضَقَ عَيْنَيْهِ: آنکھوں کو کبھی کھولنا کبھی بند کرنا۔
• رَضَمَ ـِ رَضْمًا و رَضَمَانًا: بھاری قدموں سے دوڑنا، قدم ملا کر دوڑنا۔
— بالمكانِ رَضْمًا و رُضُومًا: قیام کرنا، جم جانا، پڑا رہنا۔ هو رُضَمَةٌ۔
— البَعِيرُ و نَحْوُهُ بِنَفْسِه: اونٹ وغیرہ کا خود کو زمین پر ڈال دینا۔
— الشَّيْءَ: ایک کو دوسرے سے ملانا، جوڑنا۔
— البَيْتَ: پتھر کا مکان بنانا۔ رَضَمَ عليه الصَّخْرَ: اس پر پتھر لگائے۔ فالبَيْتُ مَرْضُومٌ و رَضِيمٌ۔
— المَتَاعَ و نَحْوَهُ: سامان وغیرہ کو ترتیب سے رکھنا (۲) توڑنا۔
— به الأَرْضَ: سامان وغیرہ کو زمین پر پٹخنا۔
— الأَرْضَ: زمین کو ہل چلا کر بونے کے قابل کرنا۔
أُرْتُضِمَ الشَّيْءُ: ملنا، جڑنا (۲) ٹوٹنا، چورہ ہونا، سامان کا مرتب ہونا۔
الرُّضَامُ: معمولی گھاس یا روئیدگی۔
الرَّضْمُ: سفید پتھر، اوپر نیچے جمی ہوئی بڑی چٹانیں، اوپر نیچے لگے ہوئے بڑے بڑے پتھر۔
الرَّضْمَةُ: پتھر، بڑی چٹان ج: رَضْمٌ و رِضَامٌ۔
المَرْضُومُ: پتھروں سے چنا ہوا (۲) ترتیب سے لگا ہوا (۳) توڑا ہوا۔
بِرْذَوْنٌ مَرْضُومُ العَصَبِ: غیر عربی گھوڑا جس کے پٹھے ایک دوسرے پر چڑھے ہوئے ہوں۔
• رَضَنَهُ ـِ رَضْنًا: تہ بہ تہ رکھنا، ترتیب سے لگانا، ملانا۔ هو مَرْضُونٌ و رَضِينٌ۔
• رَضَاهُ ـُ رَضْوًا: خوشنودی اور پسندیدگی میں کسی سے بڑھ جانا۔ کہتے ہیں: رَاضَانِي فَرَضَوْتُهُ: اس نے میری خوشی اور رضا چاہی تو میں اس کی خوشی چاہنے میں اس سے آگے بڑھ گیا۔
رَضِيَهُ و به و عَنْه و عَلَيه ـَ رِضًا و رِضَاءً و رِضْوَانًا و مَرْضَاةً: مان لینا، قبول کرنا، پسند کرنا، قرآن پاک میں ہے: "وَرَضِيتُ لَكُمُ الإِسْلَامَ دِينًا" رضامند ہونا۔
— عنه: کسی سے خوش ہونا۔ ضد: سخط (ناراض ہونا)
رَضِيَهُ لَه: کسی کو کسی بات کا اہل ماننا، اچھا سمجھنا۔
رَضِيَ منه كذا: کسی کی کسی چیز پر اکتفا کرنا قناعت کرنا۔ هو رَاضٍ ج: رُضَاةٌ وهو رَضِيٌّ ج: أَرْضِيَاءُ۔ وهو رَضٍ ج: رَضُون۔ هي رَضِيَة۔ و الشَّيْءُ مَرْضِيٌّ و رَضِيٌّ۔
أَرْضَاهُ و أَرْضَى عنه: خوش کرنا (۲) قانع

اور مطمئن کرنا، رضامند کرنا۔
رَاضَاهُ مُرَاضَاةً وَ رِضَاءً: موافقت کرنا، خوش کرنا، خوشنودی اور پسند بدگی میں مقابلہ کرنا۔ رَاضَانِي فَرَضَوْتُهُ۔
رَضَّاهُ: خوش کرنا، رضامند کرنا۔
اِرْتَضَاهُ: پسند کرنا، منتخب کرنا۔ اِرْتَضَاهُ لِصُحْبَتِهِ: اس نے اپنی معیت کے لئے پسند کیا یا معیت کے لئے موزوں ولائق سمجھا۔
تَرَاضَيَا: باہم رضامند ہونا، باہم متفق ہونا
—— شَيْئًا: کسی چیز کو دونوں کا پسند کرنا یا اس سے دونوں کا متفق ہونا۔
تَرَضَّاهُ: کسی کی خوشنودی چاہنا یا خوش کرنے کی کوشش کرنا یا کوشش کے بعد راضی کرلینا۔
اِسْتَرْضَاهُ: خوشنودی اور رضامندی چاہنا، رضامند کرنا، کسی سے یہ خواہش کرنا کہ وہ اُسے خوش کرے۔
رَاضٍ: خوش، مطمئن، قانع۔
عِيشَةٌ رَاضِيَةٌ: خوش گوار زندگی
الرِّضَا: خوشی، مرضی، رضامندی (۲) قناعت (۳) خوش، رضامند۔ هُوَ رِضًا وَهُمْ رِضًا (مصدر وصفی معنی ہیں واحد و جمع کے لئے ہے)۔
الرِّضَاءُ: الرِّضَا۔
الرَّضِيُّ: پسندیدہ، جس سے کوئی خوش ہو (۲) فرماں بردار (۳) مخلص دوست
المَرْضَاةُ: الرِّضَا۔
المَرْضِيُّ: پسندیدہ جس سے کوئی خوش ہو، محبوب۔
المُرْضِي: خوش کن، مسرت بخش۔

ر ـــــ ط

رَطَأَهُ ـَ رَطْأً: کسی کو نقصان پہنچانا، پھنسانا۔
رَطِئَ ـَ رَطَأً: بے وقوف ہونا۔ هُوَ رَطِئٌ، هِيَ رَطِئَةٌ۔
اِسْتَرْطَأَ: احمق ہونا۔
—— فُلَانًا: بے وقوف سمجھنا۔
• رَطَبَ البُسْرُ ـُ رُطُوبًا: کھجور کا تازہ اور پکی ہوئی ہونا، پک جانا۔
رَطَبَ الدَّابَّةَ: ہرا چارہ کھانا۔
—— فُلَانًا رَطْبًا وَرُطُوبًا: تازہ اور پختہ کھجور کھلانا۔
—— الدَّابَّةَ: جانور کو ہری تازہ گھاس کھلانا یا برسیم نما گھاس کھلانا۔
رَطِبَ ـَ رُطُوبَةً وَرَطَابَةً: تر ہونا، نم ہونا۔ هُوَ رَطِبٌ وَهِيَ رَطِبَةٌ
رَطِبَ لِسَانِي بِذِكْرِكَ: میں تمہارا ذکر خیر کرتا ہوں، رطب اللسان ہوں۔
—— فُلَانٌ رَطَبًا: رطب و یابس کلام کرنا جو دل میں آئے وہ کہنا صحیح ہو یا غلط۔
رَطُبَ ـُ رُطُوبَةً وَرَطَابَةً: تر ہونا، نم ہونا (۲) نرم و نازک ہونا۔ هُوَ رَطْبٌ وَرَطِيبٌ۔
—— الهَوَاءُ رُطُوبَةً: ہوا کا مرطوب ہونا، خوش گوار ہونا۔
—— البُسْرُ رَطَابَةً: بسر کا رطب بنجانا، نیم پختہ کھجور کا پک جانا۔
أَرْطَبَ البُسْرُ: پک جانا، رُطَب بنجانا یا اس میں پختگی شروع ہوجانا۔
—— فُلَانٌ: بہت پختہ کھجوروں والا ہونا۔
—— النَّخْلُ: کھجور کے پھل کا پک جانا یا پکنے کا موسم آجانا۔
—— الأَرْضُ: ہرا بھرا ہونا، ہری گھاس والی یا زیادہ ہریالی والی ہونا۔
—— الثَّوْبَ وَغَيْرَهُ: تر کرنا، بھگونا۔
رَطَّبَ البُسْرُ: کھجور کا پکنا۔
—— الشَّيْءَ: خوب تر کرنا، خشکی رفع کرنا، بھگونا، خوش گوار بنانا۔
—— فُلَانًا: پختہ اور تازہ کھجوریں کھلانا۔
تَرَطَّبَ: بھیگنا، تر ہونا۔ کہتے ہیں: تَرَطَّبَ لِسَانِي بِذِكْرِكَ: میری زبان پر تمہارا ذکر خیر رہتا ہے۔ میں تمہارے لئے رطب اللسان رہتا ہوں۔
الرَّطْبُ: نرم و نازک، تروتازہ، تر، (ضد: یابس)
غُلَامٌ رَطْبٌ: نسوانی نزاکت والا لڑکا (۲) تروتازہ شاخ یا لکڑی ج: رُطُبٌ وَرُطْبٌ۔
عَيْشٌ رَطْبٌ: خوش گوار زندگی، آسودہ زندگی۔
الرُّطْبُ: تروتازہ گھاس یا سبزی یا پودے وغیرہ۔
الرُّطْبَةُ: تازہ گھاس یا سبزی وغیرہ کا ایک حصہ یا مقدار۔
الرُّطَبُ: پکی ہوئی تازہ کھجور (بُسر کے بعد اور تمر سے پہلے کا درجہ) درخت پر لگی ہوئی پختہ کھجوریں (جو خشک ہوکر تمر بنتی ہوں) ج: أَرْطَابٌ وَرِطَابٌ۔ واحد: رُطَبَةٌ۔
الرَّطْبَةُ: مؤنث الرَّطْب۔ (۲) جَارِيَةٌ رَطْبَةٌ: نازک یا بدکار لڑکی (۳) برسیم کی طرح کی ایک گھاس (۴) تازہ اور ہری سبزی جو کھائی جائے ج: رِطَابٌ۔
الرَّطِيبُ: تر، مرطوب، بھیگا ہوا (۲) نرم و نازک۔ هِيَ رَطِيبَةٌ۔
عَيْشٌ رَطِيبٌ: آسودہ اور فراخ زندگی
غُصْنٌ رَطِيبٌ: تر شاخ، ٹہنی۔
رِيشٌ رَطِيبٌ: ملائم پر۔
الرُّطُوبَةُ: تری، تازگی (ضد: جفاف و يبوسة) نمی۔
التَّرْطِيبُ: تازگی، ترائی، ازالۂ یبس و خشکی۔
المُرَطِّبُ: مفرح، خوش گوار مسکن خشکی رفع کرنے والا۔
المُرَطِّبَاتُ: فرحت بخش مشروبات۔
المَرْطَبَةُ: بِئْرٌ مَرْطَبَةٌ: کھارے پانی کے کنوؤں کے بیچ میٹھا کنواں۔
• الرَّطْرَاطُ: حوض میں اونٹوں کا بچایا ہوا پانی
• رَطَسَهُ ـِ رَطْسًا: تھپڑ مارنا۔

ارطَمَتْ عَلَيهِ الحِجارَةُ: کسی پر پتھر پے پتھر پڑ جانا

• أَرَطَّ: بے وقوف ہونا (۲) شور و غل مچانا۔
— فی مَقْعَدِہٖ: اپنی جگہ جمے رہنا، الگ نہ ہونا۔
اسْتَرَطَّہٗ: بے وقوف سمجھنا۔
الرَّطِيطُ: شور و غل، چیخ و پکار (۲) بے وقوفی (۳) بے وقوف ج: رِطاطٌ و رَطائِطُ

• رَطَلَ ـ رَطْلاً: دوڑنا (۲) ہاتھ میں کوئی چیز اچھال کر وزن دیکھنا۔
أَرْطَلَ فُلانٌ: سست و ڈھیلا ہونا (۲) لٹکے ہوئے کانوں والا ہونا (۳) کمزور لڑکے والا ہونا۔
رَاطَلَہٗ: کسی کو رِطل سے ناپ کر سودا دینا
رَطَّلَ الشَّعْرَ: بالوں کو تیل لگا کر نرم کرنا حضرت حسنؓ کی حدیث میں ہے "لَوکُشِفَ الغِطاءُ لَشُغِلَ مُحْسِنٌ بِاِحْسانِہٖ و مُسِيئٌ بِاِساءَتِہٖ عن تَجْدِيدِ ثَوبٍ أو تَرْطِيلِ شَعْرٍ"
— الشَّيءَ: توڑنا، موڑنا، تہ کرنا (۲) لٹکانا، چھوڑنا۔
اسْتَرْطَلَہٗ: کسی سے رِطل سے ناپ کر سودا دینے کو کہنا۔
الرِّطْلُ: ایک وزن یا پیمانہ مساوی: ۴۳ تولہ ڈیڑھ ماشہ (۴۹۸ گرام ۳۴ ملی گرام) رِطل مختلف ملکوں میں مختلف وزن و مقدار کا ہوتا ہے۔ مصری رِطل بارہ اوقیہ کے برابر ہے اور ایک اوقیہ بارہ درہم کے برابر ہے ایک درہم تین ماشہ اور ایک رتی سے قدرے زائد (یعنی ۳ گرام اور ۴۲ ملی گرام) (۲) نرم، ملائم (۳) ہر لچک دار چیز (۴) بڑا اور کمزور آدمی (۵) قریب البلوغ (بلا لڑکا) (۶) بیوقوف (۷) تیز رفتار گھوڑا ج: أَرْطالٌ۔ هو رِطْلٌ وهي رِطْلَةٌ ج: رِطالٌ۔
الرِّطْلَةُ: تیز رفتار گھوڑی۔

• رَطَمَہٗ ـ رَطْماً: کیچڑ یا دل دل میں پھنسانا
— فی أَمْرٍ: کسی معاملہ میں الجھانا (۲) روکنا قید کرنا۔
رُطِمَ رَطْماً: پیٹ میں حبس ہونا، ریاح یا فضلات کا رک جانا، قبض ہونا۔
أُرْطِمَ: خاموش ہونا۔
ارْتَطَمَ: کیچڑ یا دل دل میں دھنسنا، پھنسنا
— الشَّيءُ: جم گھٹ ہونا، ڈھیر لگنا۔
— فیہ: پھنسنا، الجھن اور پیچیدگی میں پڑنا۔ حدیث علیؓ میں ہے: "مَنِ اتَّجَرَ قَبْلَ أَنْ يَتَفَقَّہَ ارْتَطَمَ فی الرِّبا" ثُمَّ ارْتَطَمَ ثُمَّ ارْتَطَمَ" (جو سمجھ بوجھ کے بغیر تجارت کرتا ہے وہ سود کی دل دل میں اس طرح پھنستا ہے کہ اس میں آگے بڑھتا ہی چلا جاتا ہے)۔
— عَلَيْہِ الأَمْرُ: کسی کے لئے معاملات کا اس طرح الجھ جانا کہ وہ ان سے چھٹکارا نہ پا سکے۔
تَرَطَّمَ السَّلْحَ: پاخانہ روکنا۔
الرَّاطِمُ: کسی چیز کا پابند، کسی بات پر کاربند
الرُّطامُ: اونٹ وغیرہ کا قبض۔
الرُّطْمَةُ: دلدل، پیچیدگی (۲) وہ پیچیدہ معاملہ جس میں پھنسا یا جائے۔ کہتے ہیں: وَقَعَ فی رُطْمَةٍ: وہ ایسے کام میں پھنس گیا ہے جس کی کوئی راہ اسے معلوم نہیں۔
الرَّطُومُ: بے وقوف (۲) وہ عورت جس سے تنگی فرج کی بنا پر جماع نہ کیا جا سکے۔
الرَّطُومَةُ: الرُّطْمَةُ۔

• رَطَنَ الأَعْجَمِيُّ ـ رِطانَةً: عجمی آدمی کا عجمی زبان میں بات کرنا۔
— فُلانٌ: عجمی زبان میں بولنا۔
— لَہٗ رَطْناً و رَطانَةً: کسی سے عجمی یا اجنبی زبان میں بات کرنا یا ایسی بات کرنا جو سمجھی نہ جا سکے۔
رَاطَنَہٗ مُراطَنَةً و رِطاناً: کسی سے عجمی یا اجنبی زبان میں خطاب کرنا، مخاطب ہونا۔
تَراطَنا: آپس میں عجمی زبان میں بات کرنا یا غیر مفہوم کلام کرنا۔
الرَّطانَةُ: زبان کی اجنبیت، ابہام کلام۔
كَلَّمَہٗ بالرَّطانَةِ: عجمی (اجنبی) زبان یا نہ سمجھی جانے والی زبان میں بات کرنا، یعنی دو یا چند آدمیوں کا آپس میں ایسی گفتگو کرنا جسے ان کے علاوہ کوئی اور نہ سمجھ سکے۔
الرَّطَّانَةُ: اونٹوں کا قافلہ جن کے ساتھ مالکان ہوں۔

• الرَّطِينُ: سمجھ میں نہ آنے والی بات۔

• أَرْطَتِ الأَرْضُ: زمین میں اَرطیٰ (ایک گھاس جس سے دباغت کی جاتی ہے) اگنا۔
الأَرْطَى: ایک گھاس جو ریت میں پیدا ہوتی ہے اور دباغت کے کام آتی ہے۔ واحد أَرْطاةٌ۔

ر ــــــــ ع

• رَعَبَ ـ رُعْباً: ڈرنا، گھبرانا۔ قرآن پاک میں ہے: "سَنُلْقِي فِي قُلُوبِ الَّذِينَ كَفَرُوا الرُّعْبَ" (۲) دھمکی دینا۔
— الوادِي: وادی کا پانی سے بھر جانا۔
— الحَمامَةُ: کبوتری کا آواز بلند کرنا۔
رَعَبَتْ فی صَوْتِہا: اس نے آواز بلند کی۔
— فُلاناً: ڈرانا، خوف زدہ کرنا، مرعوب کرنا۔
— السَّنامَ: کوہان کو کاٹنا۔
— الحَوْضَ: حوض بھرنا۔
— السَّهْمَ: تیر کے پھل کا مدخل توڑنا۔
أَرْعَبَہٗ: ڈرانا، مرعوب کرنا، رعب بٹھانا (۲) ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔
رَعَّبَتِ الحَمامَةُ تَرْعِيباً و تَرْعاباً: کبوتری کا زور زور سے بولنا۔

رَعَّبَ فُلَانًا: مرعوب کرنا، خوف زدہ کرنا۔
ـــ السَّهْمَ: تیر کے پھل کے مدخل کو ٹھیک کرنا۔
اِرْتَعَبَ: ڈرنا، گھبراجانا۔
الأَرْعَبُ: پست قد (۲) بہت مرعوب ج: رُعْبٌ۔
الرَّاعِبُ: ڈرانے والا، ڈراہوا۔
الرَّاعِبِيُّ: کبوتر کی ایک قسم جو بہت آواز بلند کرتا ہے۔ کہتے ہیں: حَمَامَةٌ رَاعِبِيَّةٌ۔
الرَّعَّابُ: جادوگر، مقفی نثر بولنے والا۔
الرَّعَّابَةُ: بہت ڈرانے والا۔
الرَّعْبُ: دھمکی، انجام بد سے آگاہی (۲) عربوں کا مسجع کلام، جادو منتر۔
الرُّعْبُ: تیر میں وہ سوراخ جس میں پھل (پھلکا) لگایا جاتا ہے ج: رِعَبَةٌ۔ ڈر، خوف، گھبراہٹ۔
الرَّعِيبُ: انتہائی بزدل جو کسی چیز کو دیکھتے ہی ڈر جائے۔ اسی کو رَعِيبُ الْعَيْنِ کہتے ہیں (۲) کوہان جس کے لمبے لمبے ٹکڑے کاٹے گئے ہوں (۳) فربہ، مچرب جس سے چکنائی ٹپک رہی ہو (۴) مختصر۔
سَنَامٌ رَعِيبٌ: موٹا چربی چڑھا ہوا کوہان ج: رُعُبٌ۔
التِّرْعَابَةُ: بہت ڈرپوک، جلد گھبراجانیوالا
التِّرْعِيبَةُ: کوہان کا ٹکڑا ج: تَرْعِيبٌ و تَرَاعِيبُ۔
المُرْعِبُ: مرعوب کن، خوفناک، بھیانک۔
المَرْعَبَةُ: خوفناک جگہ، ڈرنے اور گھبرانے کی جگہ (۲) اچانک گھبرا دینے والا حملہ (یعنی کوئی شخص کسی کے پاس ایک دم آکر بیٹھے اور وہ گھبراجائے) ج: مَرَاعِبُ۔
• رَعْبَبَ: اتنا فربہ ہونا کہ چربی ٹپکنے لگے۔
الرُّعْبُبُ: کھجور کے پودے کی جڑ۔
الرُّعْبُوبُ: کمزور و بزدل (۲) پھرتیلی بے چین (۳) لمبی و گداز جسم لڑکی ج: رعابیب

الرُّعْبُوبَةُ: الرُّعْبُبُ (۲) التِّرْعِيبَةُ (۳) پرشباب خوش قامت لڑکی ج: رَعَابِيبُ
الرُّعْبِيبُ من النِّسَاءِ: پرشباب حسین لڑکی
الرِّعْبِيبُ: گداز جسم حسین لڑکی ج: رَعَابِيبُ۔
المُرْعَبَبُ: موٹا، چربی سے بھرا ہوا۔
• رَعْبَلَ: بے وقوف یا موٹی عورت سے شادی کرنا۔
ـــ الشَّيءَ: ٹکڑے ٹکڑے کرنا، پھاڑ ڈالنا، دھجیاں اڑانا۔ حدیث میں ہے: "أَنَّ أَهْلَ الْيَمَامَةِ رَعْبَلُوا فُسْطَاطَ خَالِدٍ بِالسُّيُوفِ"
ـــ اللَّحْمَ: گوشت کے پارچے بنانا تاکہ ان کی آگ پر سکائی جلد ہو جائے۔
تَرَعْبَلَ: ٹکڑے ٹکڑے ہونا، دھجیاں اڑجانا۔
الرَّعْبَلُ: بے وقوف یا پھٹے پرانے کپڑے پہننے والی عورت (۲) بھاری بھر کم۔
جَمَلٌ رَعْبَلٌ: لمبا تڑنگا اونٹ ج: رَعَابِلُ۔
الرَّعْبَلَةُ: بے وقوف عورت۔ رِيحٌ رَعْبَلَةٌ: کبھی کسی رخ پر اور کبھی کسی رخ پر چلنے والی ہوا ج: رَعَابِلُ۔
الرِّعْبِلَةُ: پھٹا ہوا کپڑا ج: رَعَابِلُ۔
الرُّعْبُولَةُ: چیتھڑا، پھٹا پرانا کپڑا یا اس کا ٹکڑا ج: رَعَابِيلُ۔ ثَوْبٌ رَعَابِيلُ: پھٹا پرانا کپڑا۔
• رَعَثَتِ الْعَنْزُ او الشَّاةُ ـَ رَعْثًا: بھیڑ اور بکری کے کانوں کے اطراف کا سفید ہونا۔
ـــ الحية فلانًا: سانپ کا کسی کو ہلکا سا کاٹنا۔
رَعِثَتِ الْعَنْزُ او الشَّاةُ ـَ رَعَثًا: رَعَثَتْ (۲) کٹے ہوئے کانوں والا ہونا۔ هو أَرْعَثُ وهي رَعْثَاءُ ج: رُعْثٌ۔

رَعَّثَهَا: عورت کو بالی پہنانا۔
ـــ الصَّبِيَّ: بچہ کو ہار وغیرہ پہنانا۔
دِيكٌ مُرَعَّثٌ: کلغی والا مرغ۔
هَوْدَجٌ مُرَعَّثٌ: رنگ برنگ کے جھالروں سے سجائی ہوئی (اونٹ) کی پالکی۔
اِرْتَعَثَتْ: بالیاں پہننا، ہار وغیرہ پہننا۔
تَرَعَّثَتْ: اِرْتَعَثَتْ۔
الأُرْعُوثَةُ: کنویں کا وہ پتھر جس پر کھڑے ہو کر پانی نکالا جاتا ہے ج: أَرَاعِيثُ۔
الرَّاعُوثَةُ: الأُرْعُوثَةُ ج: رَوَاعِيثُ
الرَّعْثَةُ: بالی (کان میں پہننے کا حلقہ نما زیور) یا لٹکنے والا ہر زیور (۲) ہر سجاوٹ اور زینت کی چیز جو کسی چیز یا جگہ پر لٹکائی جائے ج: رِعَاثٌ۔
رَعْثُ الرُّمَّانِ: انار کا پھول یا شگوفہ۔
الرَّعْثَاءُ: شَاةٌ رَعْثَاءُ: نیچے سے کٹے اور لٹکے ہوئے کانوں والی بکری (۲) لمبے دانوں والا انگور ج: رُعْثٌ۔
الرَّعْثَةُ: الرَّعْثُ (بالی)، حدیث میں ہے: "قالت أُمُّ زَيْنَبَ بنتُ نُبَيْطٍ: كنتُ أنا وأُخْتَايَ في حِجْرِ رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم فكان يُحَلِّينَا رِعَاثًا من ذَهَبٍ ولُؤْلُؤٍ" (۲) مرغ کی کلغی بعض پرندوں کے سر پر ابھرا ہوا گوشت جسے تاج کہتے ہیں یا چونچ پر ابھرا ہوا حصہ جیسے مرغ اور کبوتر کے ہوتا ہے (۲) بکری کے کان کے نیچے کا کٹا ہوا اور لٹکا ہوا حصہ (۲) کھجور کی لکڑی کا پیالہ، گلاس ج: رِعَاثٌ و رِعَثَةٌ۔
الرُّعْثَةُ: الرَّعْثَةُ ج: رُعَثٌ۔
• رَعَجَ الْبَرْقُ و نَحْوُهُ ـَ رَعْجًا: بجلی کوندنا، چمکنا، لگاتار چمکنا۔
ـــ فُلَانًا: کسی کو مالدار بنانا۔

رَعِجَ ـَ رَعَجاً: بہت ہونا، مویشیوں کی کثرت ہونا۔
أَرْعَجَ البَرْقُ ونَحْوُہُ: بجلی چمکنا۔
ـــ فُلَانٌ: مالدار ہونا، صاحب وسعت ہونا (۲) بہت مویشی والا ہونا
ـــ فُلَاناً: بے کل و بے چین کرنا (۲) مالدار کرنا۔
اِرْتَعَجَ: بہت ہونا (۲) کانپنا، لرزنا۔
ـــ الوَادِی: وادی کا پانی سے بھر جانا۔
الرَّعَجُ: بہت بکریاں، بہت مویشی۔
•رَعَدَ السَّحَابُ ـُ رَعْداً و رُعُوداً: بادل کا گرجنا۔ رَعَدَتِ السَّمَاءُ: آسمان میں گرج ہونا۔
ـــ فُلَانٌ: کسی کو دھمکی دینا۔ رَعَدَ لَہُ و بَرَقَ: اس نے اسے ڈرایا اور دھمکی دی
ـــ المَرْأَۃُ: عورت کا بناؤ سنگار کرکے سامنے آنا۔
رُعِدَ رَعْداً: مصیبت آنا (۲) لرزہ طاری ہونا
أَرْعَدَ: گرجنا (۲) کسی پر مصیبت آنا (۳) لرزہ طاری ہونا (۴) گرج سننا۔
ـــ لَہُ و أَبْرَقَ: کسی کو دھمکانا۔
ـــ فُلَانٌ: مانگنے میں بضد ہونا۔
ـــ فُلَاناً: کپکپا دینا، لرزا دینا، خوف دلانا
أُرْعِدَ فُلَانٌ: کپکپی اور لرزہ میں مبتلا ہونا یا گھبراہٹ سے کانپ جانا۔
اِرْتَعَدَ: کانپنا، لرزنا، بے چین ہونا۔
تَرَعَّدَ: کانپنا (۲) موٹاپے اور ڈھیلے پن سے ہلنا، تھرکنا۔
الرَّاعِدُ: گرجدار، کڑک دار۔ سَحَابٌ رَاعِدٌ و سَحَابَۃٌ رَاعِدَۃٌ: کہاوت ہے: رُبَّ صَلَفٍ تَحْتَ الرَّاعِدَۃِ: کبھی پانی سے محرومی کڑک دار بادل سے ہوتی ہے۔ اس شخص کے بارہ میں جو باتیں زیادہ بناتا ہو اور فائدہ کم پہنچاتا ہو؛ ج: رَوَاعِد۔
ذَاتُ الرَّوَاعِدِ: بڑی مصیبت۔

الرَّعْدُ: گرج، کڑک، گرج دار آواز، بجلی کی چمک کے بعد گونجنے والی آواز۔ کہاوت ہے: "جَاءَ بِذَاتِ الرَّعْدِ و الصَّلِیلِ": وہ بڑی آفت یا جنگ و قتال لے کر آیا (اس کا سبب بنا)؛ ج: رُعُودٌ۔ فِی کِتَابِہِ رُعُودٌ و بُرُوقٌ: اس کے خط میں بڑی دھمکیاں ہیں۔
الرِّعْدَۃُ: کپکپی، لرزہ، تھرتھراہٹ۔
الرَّعَّادُ: انتہائی گرج دار بادل (۲) بسیار گو، بہت بولنے والا (۳) ایک قسم کی مچھلی جسے ہاتھ لگایا جائے تو ہاتھ کپکپانے لگتا ہے۔ یہ افریقہ کے دریاؤں میں عموماً اور دریائے نیل میں خاص طور پر بکثرت ہوتی ہے جسم قدرے گول ہوتا ہے
الرَّعَّادَۃُ: مؤنث الرَّعَّاد۔ سَحَابَۃٌ رَعَّادَۃٌ: بہت کڑک گرج والی بدلی۔
رَجُلٌ رَعَّادَۃٌ: بہت بولنے والا آدمی (تا مبالغہ کی ہے) بے فیض آدمی۔
•رَعْدَدَ: ضد اور اصرار کے ساتھ مانگنا۔
تَرَعْدَدَ: کپکپی طاری ہونا۔
ـــ الشَّیءُ: تھرتھرانا۔
الرِّعْدِیدُ: بزدل جو لڑائی میں خوف کی وجہ سے کانپتا ہو (۲) نازک لڑکی جس کا جسم گدازپن سے تھرکتا ہو (۳) ملائم گھاس، پودا؛ ج: رَعَادِیدُ۔
الرِّعْدِیدَۃُ: بزدل اور جلد کانپ جانے والا مرد یا عورت۔ ج: رَعَادِیدُ۔
•رَعْرَعَ الشَّیءَ: ہلانا، جھنجھوڑنا۔
ـــ اللّٰہُ الغُلَامَ: اللہ کا لڑکے کو جوان کرنا، نشوونما عطا کرنا۔
ـــ الدَّابَّۃَ: جانور کو سدھانے کے لئے اس پر سوار ہونا۔
تَرَعْرَعَ الصَّبِیُّ: بڑھنا نشوونما پانا (۲) متحرک ہونا (۳) دس سال کے قریب قریب پہنچنا یا دس سال سے زیادہ کا ہونا جوان ہونا۔

تَرَعْرَعَتِ الأَسْنَانُ: دانتوں کا ہلنا۔
ـــ المَاءُ او السَّرَابُ: پانی یا سراب (چمکتی ہوئی ریت) کا موج زن ہونا موجزن محسوس ہونا، لہریں مارنا، لہراتا ہوا نظر آنا۔
ـــ الشَّیءُ: طاقتور اور مضبوط ہونا۔
الرَّعْرَاعُ: خوش قامت یا متوسط القامت نوجوان (۲) لمبی چھڑی، بانس (۳) بزدل۔
الرَّعْرَعُ: خوش قامت نوجوان، توانا جوان (۲) بزدل ج: رَعَارِعُ۔
الرُّعْرُعُ: الرَّعْرَعُ ج: رَعَارِعُ۔
•رَاعَزَ: منقبض ہونا۔
ـــ فُلَاناً: ملامت کرنا، سرزنش کرنا۔
المِرْعِزُّ: المِرْعِزَاءُ۔ المِرْعِزُّ، المِرْعِزِّیُّ: بھیڑ کے بالوں کے نیچے کا رُواں۔
المُمَرْعَزُ: ثَوْبٌ مُمَرْعَزٌ: باریک بالوں یا رُوئیں سے بنا ہوا کپڑا وغیرہ۔
•رَعَسَ ـَ رَعْساً و رَعَسَاناً: کانپنا، ہچکولا کھانا، جھٹکا کھانا (۲) تکان وغیرہ کی وجہ سے کمزور کی طرح چلنا (۳) کمزوری یا نیند یا سستی کی وجہ سے سر ہلانا۔ ھو رَاعِسٌ و رَعَّاسٌ و ھی رَاعِسَۃٌ و رَعَّاسَۃٌ و ھو رَعُوسٌ و رَعِیسٌ و ھی رَعُوسٌ أَیْضاً
أَرْعَسَہُ: کپکپا دینا، جھنجھوڑنا۔
اِرْتَعَسَ: کانپنا، تھرتھر کرنا، بے قرار ہونا، ڈگمگانا۔
تَرَعَّسَ: اِرْتَعَسَ۔
الرَّعَّاسُ: رُمْحٌ رَعَّاسٌ: ہلتا ہوا لہراتا ہوا نیزہ۔
الرَّعُوسُ: کمزوری یا نیند وغیرہ کی وجہ سے سر ہلانے والا، ڈگمگانے والا۔
نَاقَۃٌ رَعُوسٌ: تیز رفتار پھرتیلی اونٹنی (جو ٹانگوں کو جلدی جلدی اٹھاتی ہو)
رُمْحٌ رَعُوسٌ: لچکدار دو دھاری نیزہ۔

المِرْعَشُ: خسیس وحریص آدمی (جو ادھر ادھر سے لینے کا خواہش مند رہتا ہو) مانگ تانگ کر گزر بسر کرنے والا۔

•رَعَشَ ــَـ رَعَشًا و رُعَاشًا: کانپنا، لرزنا، بے قرار و بے چین ہونا۔

رَعِشَ ــَـ رَعَشًا: رَعَشَ۔ هو رَعِشٌ و هي رَعِشَةٌ۔

رُعِشَ: رعشہ پیدا ہونا، کپکپاہٹ ہونا۔ هو مَرْعُوشٌ و هي مَرْعُوشَةٌ۔

أَرْعَشَهُ: کپکپا دینا، لرزا دینا (۲) کسی کام کے لئے اکسانا، متحرک کرنا، جیسے: أَرْعَشَتْهُ الحُرُوبُ۔ أُرْعِشَتْ يَدَاهُ: اس کے ہاتھوں میں رعشہ (کپکپاہٹ) پیدا ہوگیا۔

رَعَّشَهُ: أَرْعَشَهُ۔

ارْتَعَشَ: لرزنا، کپکپانا، رعشہ پیدا ہونا (۲) بے چین و مضطرب ہونا، دگرگوں ہونا۔

الارْتِعَاشُ: لرزہ، کپکپاہٹ۔

ارتعاش شَيْخُوخِي: رعشۂ پیری۔

الرُّعَاشُ: کپکپی (۲) رعشہ (ایک بیماری جس کی وجہ سے سر یا ہاتھ وغیرہ کو مسلسل حرکت ہوتی رہتی ہے) بھیڑ یا بکری کو لاحق ہونے والی ایک اعصابی بیماری۔

الرُّعَاشِيُّ: الشَّلَلُ الرُّعَاشِيُّ: ایک اعصابی بیماری جس میں عضلات کی کمزوری کھچاوٹ اور درد پیدا ہوتا ہے

الرَّعِشُ: لرزاں، کپکپاتا ہوا، دگرگوں (۲) بزدل۔

ــــ الى القتال او المعروف: لڑائی یا بھلائی میں سبقت کرنے والا، عجلت باز

ظَلِيمٌ رَعِشٌ: تیز رفتار یا لمبی گردن والا شتر مرغ۔ مؤنث: رَعِشَةٌ۔

الرَّعْشَاءُ: دَابَّةٌ رَعْشَاءُ: تیز رفتار یا جھوم کر چلنے والی اونٹنی، لمبی گردن والی تیز رو اونٹنی ج: رُعْشٌ۔

الرَّعْشَةُ: کپکپی، لرزہ۔ رَعْشَةُ الحُمَّى: بخار کا لرزہ۔

الرَّعْشَةُ: کپکپی، کپکپاہٹ، جھرجھری (۲) تیزی، عجلت۔ به رَعْشَةٌ إلَى لِقَاءِ العَدُوِّ: وہ دشمن کا مقابلہ کرنے کے لئے بیتاب ہے۔

الرَّعِيشُ: کپکپاتا ہوا، کانپتا ہوا، لرزاں۔

المُرَعَّشُ: فضا میں منڈلانے والے کبوتر (ایک خاص قسم)

الرِّعْشِيشُ: بہت لرزاں، بہت کانپنے والا (۲) بزدل ج: رَعَاشِيشُ۔

•الرَّعْشَنُ: مُرْتَعِشٌ: رعشہ والا، لرزاں، ہلتا ہوا، کانپتا ہوا، کانپنے والا، جھوم کر چلنے والا، تیز رفتار اونٹ (۲) بزدل م: رَعْشَنَةٌ۔

•رَعَصَ ــَـ رَعْصًا: کانپنا، متحرک و مضطرب ہونا، انگڑائی لینا، سستی دور کرنے کے لئے جسم کو توڑنا، جھٹکنا۔ حدیث ابی ذرؓ میں ہے: "خَرَجَ بِفَرَسٍ لَهُ فَتَمَعَّكَ ثُمَّ نَهَضَ ثُمَّ رَعَصَ فَسَكَّنَهُ": وہ اپنے گھوڑے کو لے کر نکلے تو اس نے پہلے مٹی میں لوٹ لگائی پھر اٹھا اور جسم کو جھٹکا پھر انہوں نے اسے تھپکی دی۔

ــــ البَرْقُ: بجلی کا رک رک کر چمکنا۔

ــــ عَلَيْهِ جِلْدُهُ: کھال کا پھڑکنا، پھڑکنا

ــــ الشَّيْءَ: ہلانا، جھٹکنا، جھٹکا دینا، کھینچنا۔

أَرْعَصَهُ: رَعَصَهُ۔

ارْتَعَصَ: ہلنا، جھٹکا کھانا، انگڑائی لینا، پیچ و تاب کھانا (۲) کھال کا حرکت کرنا، پھڑکنا۔

ــــ البَرْقُ: بجلی چمکنا۔

ــــ عَلَيْهِ جِلْدُهُ: کھال کا پھڑکنا۔

ــــ السِّعْرُ: بھاؤ بڑھنا۔

ــــ الجَدْيُ: بکری کے بچے کا اچھلنا، پھدکنا۔

تَرَعَّصَ: ارْتَعَصَ۔

•رَعَضَ ــَـ رَعْضًا: ہلنا، کانپنا، انگڑائی لینا جھرجھری آنا۔

ــــ الشَّيْءَ: ہلانا، جھٹکا دینا۔

أَرْعَضَهُ: رَعَضَهُ۔

•رَعَظَ السَّهْمَ ــَـ رَعْظًا: تیر میں پیکان (پھل) لگانے کی جگہ بنانا (۲) تیر میں پیکان کے سوراخ کو توڑنا۔

ــــ بالعَقَب: تیر پر تانت باندھ کر کسنا۔

هو مَرْعُوظٌ و رَعِيظٌ۔

أَرْعَظَهُ: تیر میں پھلکا لگانے کا سوراخ یا جگہ بنانا۔

ــــ فلانا عن الأمر: کام کا سست بنا دینا، ہمت توڑنا۔

رَعَّظَهُ: ہلانا، انگلی کو ہلا کر اس کی طاقت دیکھنا

ــــ الوَتِدَ: میخ کو اکھاڑنے کے لئے حرکت دینا۔

ــــ: سست بنا دینا، پست ہمت بنا دینا۔

تَرَعَّظَ: پست ہمت ہو جانا، میخ کا اپنی جگہ سے ہل جانا، ہلنا، بچ نکلنے کی کوشش کرنا۔

ــــ البَعِيرُ: اونٹ کا بوجھ لادتے وقت ادھر ادھر ہونا، بچنے کی کوشش کرنا۔

الرُّعْظُ: تیر میں پھلکا لگانے کا سوراخ ج: أَرْعَاظٌ۔ کہاوت ہے: إِنَّهُ لَيَكْسِرُ عَلَيْكَ أَرْعَاظَ النَّبْلِ غَضَبًا: (وہ تم پر تیروں کے ان سوراخوں کو توڑتا ہے جن میں پھل لگائے جاتے ہیں یعنی تم پر بری طرح غصہ اتارتا ہے)۔

•رَعَّ ــِـ رَعًّا: پرسکون ہونا، جوش ٹھنڈا ہونا

الرَّعَاعُ: (من الناس) معمولی درجے کے لوگ واحد: رَعَاعَةٌ۔

الرَّعَاعَةُ: بے عقل اور بے دل آدمی (۲) شتر مرغ۔

•رَعَفَ الشَّيْءُ ــُـ رَعْفًا و رُعَافًا: بہنا،

آگے بڑھنا۔

رَعَفَ فُلانٌ و رَعَفَ أَنْفُهُ: ناک سے خون جاری ہونا، نکسیر پھوٹنا۔

رَعَفَ غَضَبًا: اس کا غصہ بڑھ گیا۔

— بِفُلانٍ البابُ: دروازہ سے یکایک کسی کا اندر آجانا۔

— بہ: آگے بڑھانا۔

— السّائقَ: چلنے والے سے آگے نکل جانا هو راعِفٌ و رَعّافٌ و هى راعِفةٌ و رَعّافةٌ۔

أَرْعَفَ الإناءَ و نحوَهُ: برتن وغیرہ کو لبالب بھرنا۔

— القلمَ: قلم میں سیاہی زیادہ لگادینا

ارْتَعَفَ: آگے بڑھنا، آگے نکل جانا۔

استرعفَ: ارتعفَ۔

— الشَّيءَ: ٹپکانا۔ استرعفَ الشَّحمةَ: چربی کو پگھلا کر روغن بنانا۔

— فُلانًا: نکسیر جاری کرنا، ناک سے خون نکلوانا (۲) ناک کو زخمی کرکے خون جاری کردینا خون آلود کردینا۔

الأُرْعوفةُ: کنوئیں کے کنارہ لگا ہوا پتھر جس پر کھڑے ہوکر آدمی پانی کھینچتا ہے یا کنوئیں کی تہ میں لگا ہوا وہ پتھر جس پر بیٹھ کر آدمی صفائی کرتا ہے یا ناک کی طرح کنوئیں کے اندر نکلا ہوا پتھر جسے ہٹایا نہ جاسکے ج: أَراعيفُ۔

الرّاعِفُ: ناک یا ناک کے بالنسہ کا حصہ (۲) پہاڑ کا نکلا ہوا سرا (۳) نیزہ ج: رَواعِفُ رِماحٌ رَواعِفُ: خونچکاں نیزے۔

الرُّعافُ: نکسیر (۲) زبردست بارش۔

الرُّعافِيُّ: فیاض وسخی۔

الرُّعُوفُ: ہلکی اور معمولی بارشیں۔

الرَّعيفُ: وہ بادل جو بادل کے آگے آگے چلے

المَراعِفُ: ناک اور اس کے اطراف۔ کہاوت ہے: ما أحسنَ مراعِفَ أَقْلامِه و مَقاطِرَها: اس آدمی کی لکھائی کتنی حسین ہے۔

فَعَلْتُ ذلك على الرَّغْمِ من مَراعِفِه: میں نے وہ کام اس کی مرضی کے خلاف کیا۔

المَرْعُوفُ: نکسیر کا مریض۔

• رَعَقَتِ الدّابّةُ ـَ رَعْقًا و رُعاقًا و رَعِيقًا: دوڑتے وقت پیٹ بولنا۔

الرُّعاقُ: دوڑتے وقت جانور کے پیٹ سے نکلنے والی آواز۔

الرَّعِيقُ: الرُّعاقُ۔

• رَعَلَهُ ـَ رَعْلًا: چاک کرنا، پھاڑنا، شگاف کو بڑا کرنا (۲) زور سے نیزہ مارنا۔

— بالسَّيفِ: کسی کو تلوار سے پکڑ کر مارنا.

رَعِلَ ـَ رَعَلًا و رَعالةً: لمبا اور ڈھیلا ہونا لٹکا ہوا ہونا (۲) بے وقوف ہونا، کم عقل ہونا۔ کہاوت ہے: كُلَّما ازدَدْتَ مَثالَةً زادَكَ اللهُ رَعالةً: تو جتنا مالدار ہوگا ویسا ہی خدا تجھے کم عقل بنادیگا بے وقوف کے بارہ میں کہا جاتا ہے۔ هو أَرْعَلُ و هي رَعلاءُ۔

أَرْعَلَتِ العَوْسَجةُ: عوسجہ (بینگن کی طرح کا خاردار پودا) کا رواں نکلنا۔

أَرْعَلَ الرَّجُلَ و نحوَهُ: زور سے نیزہ مارنا۔

— الطَّعْنةَ: نیزہ کی ضرب کو گہرا کرنا۔

رَعَّلَ الكَرْمُ: انگور کی بیل کا کنارہ نکلنا۔

اسْتَرْعَلَ: لڑائی پر جانے والے اگلے دستہ میں چلنا یا اس کی قیادت کرنا (۲) گروہ والا یا چھوٹے گروہ والا ہونا۔

— الماشِيةُ و غيرُها: مویشیوں کا گروہ در گروہ ہونا یا پے در پے آگے پیچھے چلنا۔ جاءَ القومُ مُسْتَرْعِلينَ: لوگوں کا دوسروں سے آگے آگے آنا، پیش رو ہو کر آنا۔

الأَرْعَلُ: بے وقوف (۲) لمبا اور لٹکا ہوا۔ ثوبٌ أَرْعَلُ: لمبا اور ڈھیلا لباس یا جس کے پلے لٹکے ہوئے ہوں۔ عُشْبٌ أَرْعَلُ: لمبائی کی وجہ سے مڑ جانے والی گھاس۔

ضَرْبٌ أَرْعَلُ: ایسی ضرب کے گوشت کاٹ ڈالے۔ غُلامٌ أَرْعَلُ: غیر مختون بچہ ج: رُعْلٌ۔

الرّاعِلُ: کھجور کی ایک خراب قسم یا عمدہ قسم کی کھجور

الرَّعّالُ: ناک سے بہنے والا مادہ خون یا رینٹ وغیرہ۔

الرَّعْلُ: پہاڑ کا باہر نکلا ہوا کنارہ (۲) لباس، کپڑے۔ کہتے ہیں: مَرَّ يَجُرُّ رَعْلَهُ: وہ اپنے کپڑوں کو گھسیٹتا ہوا آگیا (۳) چوپائے کے کان کی وہ کھال جسے چیر کر پیچھے کی طرف لٹکا دیا گیا ہو۔

الرُّعْلُ: انگور کی کونپلیں۔ واحد: رُعْلةٌ۔

الرَّعْلاءُ: بکری جس کا کان چیر دیا گیا ہو یا لمبے کان والی ج: رُعْلٌ۔

الرَّعْلةُ: ہراول دستہ، پیش رو جماعت، لوگوں کی ٹولی (۲) مادہ شتر مرغ (۳) اہل و عیال بال بچے یا بڑا کنبہ، زیر پرورش افراد۔ کہتے ہیں: تَرَكَ رَعْلةً و عِيالًا رَعْلَةً (۴) چوپائے کے کان کی چھوٹی سی کھال جسے چیر کر پیچھے لٹکا دیا گیا ہو (۵) کھجور کا لمبا درخت۔ کہتے ہیں: نَخْلةٌ رَعْلةٌ (۶) ایک قسم کا پودا جس کا پھل بینگن جیسا اور خاردار ہوتا ہے (۷) خراب قسم کی کھجور (۸) ختنہ میں کاٹی جانے والی کھال ج: رِعالٌ۔

الرُّعْلةُ: انگور کی بیل کی کونپل (۲) سر پر لگانے کا پھولوں کا تاج۔

الرِّعْلةُ: أبو رِعْلةَ: بھیڑیے کی کنیت۔

الرَّعْوَليُّ: شِواءٌ رَعْوَليٌّ: نیم پختہ یا نیم گلا ہوا گوشت۔

الرَّعِيلُ: تھوڑے افراد کی ٹولی، مختصر جماعت (انسانوں کی یا گھوڑوں کی) جانوروں کا ریوڑ

پرندوں کا جھنڈ یا وہ جماعت یا دستہ جو سب سے آگے ہو۔ فُلَانٌ مِنَ الرَّعِيلِ الأَوَّلِ: فلاں صف اول کا آدمی ہے ج: أَرْعَال و رِعَالٌ ج: أَرَاعِيلُ۔ أَرَاعِيلُ الرِّيَاحِ او السَّحَابِ: ابتدائی ہوائیں یا ابتدائی بادل یا ایک دوسرے کو دھکیلنے والے۔

المِرْعَلُ: تیز تلوار۔ سَيْفٌ مِرْعَلٌ ج: مَرَاعِلُ۔

المُرَعَّلُ: عمدہ مال۔

المُسْتَرْعِلُ: گلہ سے نکلا ہوا جانور (۲) گلہ بان۔

• رَعَمَ ـ رَعْمًا و رُعَامًا: سنک (ناک کی ریزش) بہنا۔ هو وهي رَعُومٌ۔

ـــ المُخَاطُ: دبلے پن اور کمزوری کی وجہ سے ناک بہنا۔

ـــ الشيءَ رَعْمًا: نگاہ رکھنا، خیال رکھنا، نگرانی کرنا۔

ـــ الشَّمْسَ: سورج ڈوبنے کا انتظار کرنا

رَعُمَ ـ رَعَامَةً: رَعَم۔

رَعَّمَهُ: ناک صاف کرنا، پونچھنا۔

الرَّعَامُ: نگاہ کی تیزی جو کسی چیز کے دیکھنے اور تاکنے کے وقت ہوتی ہے۔

الرُّعَامُ: ناک (ریزش، رینٹ، سنک) (۲) ناک بہنے کی بیماری (۳) ایک متعدی مہلک مرض

الرِّعْمُ: چربی ج: رُعُومٌ و أَرْعَامٌ۔

أُمُّ رِعْمٍ: بجو کی کنیت۔

الرَّعُومُ: بہت دبلا (۲) ناک بہنے کا مریض۔

• رَعَنَ ـ رُعُونَةً: ناسمجھ ہونا، اوچھا ہونا

ـــ الشَّمْسُ فُلَانًا رَعْنًا: دھوپ کا دماغ پر اثرانداز ہونا اور اس کی وجہ سے نڈھال اور بے ہوش ہو جانا۔

رَعِنَ ـ رَعَنًا و رُعُونَةً: رَعَنَ۔ هو أَرْعَنُ وهي رَعْنَاءُ ج: رُعْنٌ۔

رَعُنَ ـ رَعَنًا و رُعُونَةً: ناسمجھ اور اوچھا ہونا۔

رُعِنَ: بے ہوش ہونا۔ هو مَرْعُونٌ۔

الأَرْعَنُ: ناسمجھ، اوچھا، اوچھی باتیں کرنے والا (کم ظرف اور کم ظرفی کی باتیں کرنے والا)۔

جَيْشٌ أَرْعَنُ: لشکر جرار (۲) ٹھاٹھیں مارتا ہوا لشکر۔

جَبَلٌ أَرْعَنُ: ابھرواں بلند کناروں والا پہاڑ (یعنی ناک کی طرح ابھری ہوئی جس کی بہت سی شاخیں ہوں)۔

رَجُلٌ أَرْعَنُ: لمبی ناک والا ج: رُعْنٌ۔

الرَّعْنُ: دھوپ کا اثر (جانور کی کھوپڑی میں دھوپ کی گرمی سے پیدا ہونے والی اختباس کی کیفیت) ناک کی طرح ابھری ہوئی پہاڑ کی زبردست شاخ ج: رُعُونٌ و رِعَانٌ۔

الرَّعْنَاءُ: أَرْعَنُ کی تانیث ج: رُعْنٌ (۲) طائف کا سفید لمبے دانوں والا انگور (۳) بصرہ کا ایک نام (بصرہ ملک عراق کا مشہور شہر ہے)۔

الرَّعُونُ: سخت، بہت متحرک۔

الرُّعُونَةُ: اوچھاپن، ناسمجھی (۲) شدت و سختی (۳) اصطلاح صوفیہ میں خواہشاتِ نفس اور تقاضائے طبیعت کا ساتھ دینے کا نام ہے۔

• رَعَا عنه ـ رَعْوًا و رَعْوَى: باز رہنا، رکنا۔

ـــ فُلَانًا رَعْوًا: باز رکھنا، روکنا، ڈانٹنا

ارْعَوَى عنه: رکنا، باز رہنا۔

الأَرْعَاوِيَّةُ: شاہی مویشی جن پر امتیازی نشانات ہوں۔

الأُرْعُوَةُ: ہل کا جوا جو بیلوں کے کندھے پر رکھا جاتا ہے۔

الرُّعَاوَى: لوگوں (مالکان) کے آس پاس چرنے والے اونٹ۔

الرَّعَاوِيَّةُ: بادشاہ کے چرنے والے خصوصی مویشی اور ان کے ساتھ دوسروں کے مویشی۔

• رَعَى الماشِيَةَ ـ رَعْيًا و مَرْعًى: جانور کو چرانا۔

ـــ الحَيَوَانُ: جانور کا چرنا۔

ـــ النَّبَاتَ: گھاس چرنا۔

ـــ الشيءَ رَعْيًا و رِعَايَةً: خیال رکھنا، حفاظت کرنا، لحاظ کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا" (۲) نگرانی کرنا، ذمہ داری لینا، پرورش کرنا، انتظام کرنا۔

أَمْرَ الرَّعِيَّةِ: رعایا کا انتظام کرنا۔

ـــ لَهُ: پاس داری کرنا، خیال رکھنا، قرآن پاک میں ہے: "وَالَّذِينَ هُمْ لِأَمَانَاتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رَاعُونَ"۔

ـــ مَاشِيَةَ فلانٍ رَعْيًا: کسی کے مویشی چرانا۔

ـــ الماشِيَةُ رَعْيًا و مَرْعًى: مویشیوں کا خود چراگاہ میں جانا۔

أَرْعَتِ الأَرْضُ: زمین میں خوب چارہ ہونا، بہت چارے والی ہونا، زیادہ چراگاہوں والی ہونا۔ الأَرْضُ مُرْعِيَةٌ۔

أَرْعَى عليه: محفوظ رکھنا (۲) شفقت و مہربانی کرنا۔

ـــ إليه: توجہ سے سننا، دھیان دینا، کہتے ہیں: فُلَانٌ لا يُرْعِي إِلَى قَوْلِ أَحَدٍ: وہ کسی کی بات پر دھیان نہیں دیتا۔

ـــ الماشِيَةَ: مویشی چرانا۔

ـــ اللهُ الماشِيَةَ: اللہ کا مویشیوں کیلئے چارا اگانا۔

ـــ فُلَانًا المَكَانَ: کسی کے لئے کسی جگہ کو چراگاہ بنانا۔

ـــ فُلَانًا سَمْعَهُ: دھیان دینا، غور سے سننا

رَاعَاهُ مُرَاعَاةً: لحاظ کرنا، ملحوظ رکھنا، دیکھ بھال کرنا، نگرانی کرنا۔

رَاعَى الأَمْرَ: معاملہ پر نظر رکھنا، اسکے نشیب و فراز پر نظر رکھنا (۲) حفاظت کرنا، محفوظ رکھنا (۳) کسی کے ساتھ چرنا. جیسے: رَاعَى الجَمَلُ الخَرُوفَ: اونٹ کا دنبہ کے ساتھ چرنا

— فُلَانًا سَمْعَهُ: توجہ دینا، بات کو غور سے سننا. هُوَ لَا يُرَاعِي إِلَيه: وہ اس کی طرف التفات نہیں کرتا.

— فُلَانًا: رعایت کرنا، پاس داری کرنا، پاس خاطر رکھنا.

— خَاطِرَهُ: دل داری کرنا، پاس خاطر کرنا

— الجَمِيلَ: ممنون کرم ہونا.

رَعَاهُ: کسی کو رَعَاكَ اللهُ (اللہ تمہاری حفاظت فرمائے) کہنا.

ارْتَعَتِ المَاشِيَةُ: مویشی کا چرنا.

— المَاشِيَةُ الرِّعَى: مویشی کا چارہ کھانا

تَرَعَّتِ المَاشِيَةُ: چرنا.

— المَاشِيَةُ العُشْبَ: مویشی کا ہری گھاس کھانا.

اسْتَرْعَاهُ الشَّيْءَ: کسی سے کسی شے کی حفاظت کرانا، نگرانی اور دیکھ بھال کرانا. کہاوت ہے

مَنِ اسْتَرْعَى الذِّئْبَ فَقَدْ ظَلَمَ: جو بھیڑیئے سے نگرانی کرائے گا وہ (بکریوں پر) ظلم کرے گا. ایسے شخص کے بارہ میں کہا جاتا ہے جو بددیانت کو امانت سونپتا ہے یا نااہل کو کسی کام کا ذمہ دار بناتا ہے

— الالتِفَاتَ: توجہ مبذول کرانا، باعث التفات ہونا.

هٰذا مما يَسْتَرْعِي النَّظَرَ او السَّمْعَ: یہ بات قابل توجہ اور لائق التفات ہے.

— فُلَانًا المَاشِيَةَ: کسی سے مویشی چروانا

التُّرْعَايَةُ: آبائی چرواہا (یعنی جس کے آبا و اجداد کا پیشہ مویشی چرانا رہا ہو).

التُّرْعِيُّ: صحیح تربیت و مصرف کا محافظ. کہتے ہیں: إِنَّهُ لَتُرْعِيُّ مَالٍ: اس کے پاس مال محفوظ رہتا ہے صحیح مصرف میں خرچ کرتا ہے اور اونٹوں کی اچھی طرح پرورش کرتا ہے

التُّرْعِيَّةُ: التُّرْعِيُّ.

الرَّاعِي: چرواہا (۲) نگراں (۳) حاکم (۴) محافظ (۵) جاسوس ج: رُعَاةٌ و رُعْيَانٌ و رُعَاءٌ و رِعَاءٌ: قرآن پاک میں ہے: "حَتَّى يُصْدِرَ الرِّعَاءُ وَأَبُونَا شَيْخٌ كَبِيرٌ".

رَاعِي البُسْتَان: ایک قسم کی ٹڈی جو اچھلتی ہے اور اڑتی پھرتی ہے.

رَاعِي الجَوْزَاءِ و رَاعِي النَّعَائِمِ: دو ستارے.

الرَّاعِيَةُ: مونث الرَّاعِي ج: رَوَاعٍ.

رَاعِيَةُ الشَّيْبِ و رَوَاعِيه: بڑھاپے کی شروعات.

— الرَّأْسِ: جوں.

الرِّعَايَةُ: چرانے کا پیشہ، چرواہاگری، گلہ بانی (۲) حفاظت و نگرانی (۳) لحاظ و خیال (۴) توجہ (۵) حمایت و تائید (۶) سرپرستی

الرِّعَايَةُ الاجْتِمَاعِيَّةُ: معاشرتی تحفظ حقوق، سوشل ویلفیر.

رِعَايَةُ الحَفْلِ: جلسہ کی صدارت.

رِعَايَةٌ صِحِّيَّةٌ: حفظان صحت.

رِعَايَةٌ طِبِّيَّةٌ: علاجی تحفظ، دیکھ بھال.

رِعَايَةُ المَصَالِحِ: مفادات کی نگرانی.

تَحْتَ رِعَايَةِ فُلَانٍ: زیر نگرانی، زیر اہتمام.

رُعَاةُ الدِّينِ: دین کے پاسبان.

الرَّعْوِيَّةُ: انسان کا کسی کی رعیت ہونا، رعایا ہونا (۲) رعیت کا (۳) ملکی حقوق، نیشنلٹی.

الرَّعْيُ: چرائی (۲) حفاظت. رَعْيًا لَكَ (دعائیہ جملہ) خدا تمہاری حفاظت کرے.

الرِّعْيُ: چارہ، مویشی کی گھاس ج: أَرْعَاءٌ.

الرِّعْيَةُ: چرنے یا چرانے کی کیفیت، نوعیت حفاظت و گلہ بانی. کہتے ہیں: هو حَسَنُ الرِّعْيَةِ او سَيِّئُ الرِّعْيَةِ: وہ اچھی طرح چراتا ہے یا بری طرح چراتا ہے (۲) وہ زمین جس میں پتھر کی نوکیں ہل چلانے میں رکاوٹ بنتی ہوں (۳) قدرتی چراگاہ.

الرَّعِيَّةُ: چرنے والے مویشی (۲) زیر حفاظت و نگرانی مویشی (۳) عوام الناس جو کسی حاکم یا منتظم کے ماتحت ہوں اور وہ ان کے معاملات کی دیکھ بھال اور انتظام و انصرام کرتا ہو. (پبلک، رعایا) محکوم لوگ، ماتحت جماعت ج: رَعَايَا.

المُرَاعَاةُ: لحاظ، رعایت، پاس داری، حمایت

مُرَاعَاةُ النَّظِيرِ: اہل بدیع کے نزدیک یہ ہے کہ کسی شے کو اس کے مناسب چیزوں کے ساتھ جمع کر دیا جائے جن سے باہم تضاد نہ ہو جیسے: سوق (بازار) بیع (فروخت) دلّال کو ایک جگہ ذکر کیا جائے

مُرَاعَاةُ الحقوق: حقوق کی حفاظت.

مُرَاعَاةُ الواجبات: فرائض کی پابندی.

مُرَاعِي المواعِيد: پابند اوقات.

المَرْعَى: چارہ، جانوروں کے کھانے کی ہریالی قرآن پاک میں ہے: "وَالَّذِي أَخْرَجَ المَرْعَى" کہاوت ہے: مَرْعًى وَلَا كَالسَّعْدَانِ: ایسی چیز کے بارہ میں بولا جاتا ہے جسے اس کے مشابہ چیزوں پر ترجیح دی جائے (۲) چراگاہ ج: مَرَاعٍ.

المَرْعَاةُ: المَرْعَى.

ر — غ

رَغِبَ فُلَانٌ — رَغْبًا و رَغْبَةً و رُغْبَةً: خواہش مند ہونا، خواہش کرنا (۲) آمادہ ہونا.

— إليه: مائل ہونا، مشتاق ہونا.

— في شيءٍ: چاہنا، پسند کرنا، خواہش کرنا، مشتاق ہونا (۲) دلچسپی رکھنا، دلچسپی لینا.

رَغِبَ الیه فی کذا: عاجزانہ درخواست کرنا، کسی سے عاجزی کے ساتھ کوئی چیز چاہنا، مانگنا۔

— عن الشیٔ: کسی چیز سے کنارہ کش ہونا، چھوڑنا، نفرت کرنا، اعراض کرنا، بے توجہی اختیار کرنا۔

— بنفسه عن الشیٔ: کسی چیز سے خود کو الگ رکھنا، معمولی بات سمجھ کر اس سے علیحدہ رہنا۔

— بنفسه عن فلانٍ: کسی پر اپنی برتری محسوس کرنا۔

— بفلانٍ عن کذا: کسی کو کسی چیز سے الگ رکھنا، اس کے لئے اس چیز کو برا سمجھنا

— الشیٔ و فیه: چاہنا، ارادہ کرنا۔ کہتے ہیں: رَغِبَ رَأْیُهُ اَحْسَنَ الرَّغَبِ: فیاض و وسیع الخیال ہونا۔

رَغُبَ ـُ رَغَابَةً و رُغْبًا: کشادہ اور بڑا ہونا جیسے: رَغُبَ الوادِی۔

— فُلانٌ: بسیار خور ہونا، ہر وقت کھانے کی فکر میں رہنا۔ هو رَغِیبٌ و رِغِّیبٌ و هی رَغِیبَةٌ۔

— الارضُ: زمین کا نرم و کشادہ ہونا۔

أَرْغَبَ فُلانٌ: صاحب وسعت اور بسیار خور ہونا۔

— فُلانٌ فُلانًا فی الشیٔ و الیه: کسی کو کسی چیز کا خواہش مند بنانا، کسی چیز کی ترغیب دینا، مشتاق بنانا، آمادہ کرنا

— فُلانٌ عنهُ: الگ رکھنا، بچانا۔

— الشیٔ: کشادہ کرنا۔ أَرْغَبَ اللّٰهُ قَدْرَكَ: اللہ تعالیٰ تمہاری شان دوبالا کرے، قدر و منزلت بڑھائے۔

رَغَّبَهُ فیه: خواہش مند بنانا، ترغیب دینا، مشتاق بنانا (۲) خواہش پوری کرنا۔

ارْتَغَبَ الحِمْلُ: (سامان وغیرہ کا) وزنی ہونا بوجھل ہونا۔ هو مُرْتَغِبٌ۔

ارْتَغَبَ الشیٔ و فیه: چاہنا، خواہش کرنا

تَرَاغَبَ: کشادہ اور فراخ ہونا۔

— فیه: چاہنا، خواہش کرنا۔ تراغبوا فی الخیرِ: ایک دوسرے کے لئے بھلائی چاہنا۔

الرَّغَابُ: نرم زمین ج: رُغُبٌ۔

الرُّغُبُ: بہت پانی پینے (جذب کرنے) والی زمین۔

الرُّغْبَانَةُ: چپل کا تسمہ، جوتے کا تسمہ (۲) تسمہ کی جوتے کے نیچے لگنے والی گرہ۔

الرَّغْبَةُ: خواہش، میلان، شوق ج: رَغَبَات

الرَّغِیبُ: وادٍ رَغِیبٌ: پانی بہت جذب کرنے والی وادی۔ رَجُلٌ رَغِیبٌ: لمبے لمبے ڈگ بھرنے والا، جلد فاصلے طے کرنے والا۔ حِمْلٌ رَغِیبٌ: زیادہ بوجھ، بھاری لدان ج: رِغَابٌ و رُغُبٌ (۲) مرغوب و محبوب چیز۔

الرَّغِیبَةُ: رَغِیبٌ کا مؤنث۔ آرزو، مرغوب شے (۲) بڑا عطیہ، بہت بخشش ج: رَغَائِبُ فُلانٌ یُفِیدُ الغَرَائِبَ و یُفِیءُ الرَّغَائِبَ: فلاں بہت سخی ہے (قیمتی اور مرغوب چیزوں سے دوسروں کو فائدہ پہنچاتا ہے)۔

المَرْغَبُ: خواہش (۲) زندگی کا میدان ج: مَرَاغِبُ۔

المَرْغُوبات و المَرَاغِبُ: پسندیدہ چیزیں، خواہشات۔

المَرْغَبَةُ: المَرْغَبُ۔

•رَغَثَ أُمَّهُ ـَ رَغْثًا: ماں کا دودھ پینا۔

— فُلانًا: مانگ مانگ کر کسی سے سب کچھ لے لینا (۲) بار بار مانگنا۔

رُغِثَ رَغْثًا: مانگے جانے کی وجہ سے (دادودہش کی کثرت کی وجہ سے) کسی کا سب کچھ ختم ہو جانا۔ هو مَرْغُوثٌ و هی مَرْغُوثَةٌ۔ فُلانٌ اَمْوَالُهُ مَرْغُوثَةٌ فَمَا لِاَحَدٍ عِنْدَهُ مَغُوثَةٌ: اس کی ساری دولت مانگ مانگ کر ختم کر دی گئی اب اس کے پاس مدد کے لئے کچھ نہیں ہے

رُغِثَتِ المَرْأَةُ: عورت کے پستان کی رگ میں تکلیف ہونا۔ هی مَرْغُوثَةٌ۔

أَرْغَثَتْهُ: دودھ پلانا (ماں کا اپنے بچہ کو)

— فُلانًا: بار بار مانگنا (۲) بار بار نیزہ مارنا۔

ارْتَغَثَهَا: (بچہ کا اپنی ماں کا) دودھ پینا۔

الرُّغَاثُ: پانی کو بہت جذب کرنے والی زمین (بہت زیادہ بارش ہی سے اس پر پانی بہے ورنہ خشک ہو جائے)۔

الرُّغْثَاءُ: عورت کے پستان میں دودھ کی رگ (یہ لفظ مفرد ہے)۔

الرَّغُوثُ: دودھ پلانے والی۔ کہاوت ہے: فُلانٌ اٰکَلُ من بَرْذَوْنَةٍ رَغُوثٍ: فلاں آدمی دودھ پلانے والی لچی گھوڑی سے بھی زیادہ کھاؤ ہے ج: رِغَاثٌ و رَغَائِثُ۔

المُرْغَثُ: انگلی میں انگشتری پہننے کی جگہ۔

•رَغِدَ العَیْشُ ـَ رَغَدًا: زندگی کا خوش گوار ہونا، آسودہ اور فراخ ہونا۔ هو رَغْدٌ و رَاغِدٌ و اَرْغَدُ۔

رَغُدَ العَیْشُ ـُ رَغْدًا و رَغَادَةً: رَغِدَ۔ هو رَغْدٌ و رَغِیدٌ۔

أَرْغَدَ: آسودہ حال ہونا، زندگی کی فراخی اور خوش گواری پانا۔

— عَیْشَهُ: زندگی کو خوش گوار اور آسودہ بنانا۔

— الماشیةَ: مویشی کو چرنے کے لئے آزاد چھوڑنا۔

اسْتَرْغَدَ العَیْشَ: زندگی کے مزے لینا اور اسے فراخ و کشادہ پانا۔

ارْغَادَّ اللَّبَنُ: دودھ کا گاڑھا ہونا پوری طرح نہ جمنا۔

— فُلانٌ: کسی کی حالت بدل جانا، رنگ

بدل جانا اور بیماری یا غصہ یا کم خوابی کی بنا پر بے چینی اور سستی طاری ہونا۔
ارغادَّ النائمُ: سونے والے کا جاگنا اور اس پر سستی کا اثر ہونا۔
— فی رأیِہ: رائے میں متردد ہونا، جم کر فیصلہ نہ کرنا۔
— الغضبانُ: غصہ کی وجہ سے جواب نہ دے پانا۔
الرّاغِدُ: آسودہ حال، آسودہ و فراخ زندگی والا۔ ھی راغِدَۃ۔
الرَّغَدُ: فراخ و آرام دہ زندگی، آسودہ حالی قرآن پاک میں ہے: "فَكُلُوا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا"
ھو فی رَغَدٍ مِنَ العَیْشِ: وہ آسودہ زندگی گزار رہا ہے۔
عِیْشَۃٌ رَغَدٌ: خوش حالی کی زندگی آسودہ زندگی۔
الرَّغَادَۃُ: آسودہ حالی، زندگی کی فراخی۔
الرَّغِیدُ: خوش گوار زندگی۔
الرَّغِیدَۃُ: مؤنث: الرَّغِید (۲) فرنی کی طرح دودھ اور آٹے کا پتلا حلوا (۳) مکھن ج: رَغائد۔
المَرغَدَۃُ: باغیچہ ج: مَراغِد۔
رَغْرَغَ العَیْشُ: رَغِدَ۔ آسودگی اور خوشحالی میں مست ہونا۔
— فُلانٌ: بھلائی میں ڈوبا ہوا ہونا۔
— الماشیۃُ: جانوروں کا ہر روز جس طرح چاہیں پانی پر جانا (۲) ترش گھاس کھا کر (جو پانی کے گرد ہوتا ہے) پانی پینا۔
— الإبلَ: اونٹوں کو ترش گھاس کھانے پر مجبور کرنا۔
— الأمرَ: چھپانا۔
المُرغرَغ: کچا سوت جسے پختہ نہ کیا گیا ہو۔
•رَغِسَت المرأۃُ ـ رَغْسًا: بہت اولاد والی ہونا۔

رَغَسَ اللّٰہُ القومَ: اللہ کا افراد قوم میں اضافہ کرنا اور ترقی دینا۔
— اللّٰہُ المالَ او الولدَ: اللہ کا کسی کے مال و اولاد میں برکت دینا۔
— اللّٰہ فلانًا مالاً او ولدًا کثیرًا: اللہ کا کسی کے مال و اولاد میں کثرت کے ساتھ برکت دینا۔
أَرْغَسَ اللّٰہُ المالَ: رَغَسَہ۔
أرغَسَہُ مالاً: کسی کو بہت سا مال دینا۔
— نفسَہ: خود کو خوش حال کرنا، اپنے دل کو خوش کرنا۔
رَغَّسَہُ: أرغَسَہ۔
اسْتَرْغَسَہُ: کمزور اور نرم سمجھنا۔
الرَّغْسُ: خیر و برکت، اضافہ و ترقی ج: أرغاس۔
الرِّغْسُ: ولادت کے وقت بچے کے ساتھ نکلنے والی آلودگی (جیسے ناک کی ریزش) یا سر پر لگی باریک جھلی (۲) ردیدگی ج: ارغاس۔
المُرغِسُ: فراخ زندگی۔
المَرغُوسُ: وَجْہٌ مَرغُوسٌ: کھلا ہوا مبارک چہرہ۔ رَجُلٌ مَرغُوسٌ: صاحب خیر و برکت، آسودہ حال۔
المَرغُوسَۃُ: بہت جننے والی عورت (۲) الجھن، پیچیدگی۔ ھم فی مَرغُوسَۃٍ مِنْ أمرِھِم۔
•رَغَشَ علیہ ـ رَغْشًا: کسی کے خلاف ہنگامہ کرنا۔ کہتے ہیں: لا تَرْغَشْ علینا۔
•الرَّغیغَۃُ: بلوئے ہوئے دودھ کے جھاگ مکھن (۲) گرم کیا ہوا دودھ جس میں قلیل سے آٹا ملا دیا گیا ہو (یہ حالت نفاس والی عورت کے لئے بنایا جاتا تھا) (۳) کھجور کے شیرہ سے بنایا ہوا ایک کھانا (۴) پتلا گندھا ہوا آٹا (۵) نرم گھاس (۶) عمدہ زندگی۔

•رَغَفَ العَجِینَ ونحوَہُ ـ رَغْفًا: گندھے ہوئے آٹے وغیرہ کا پیڑا بنانا یا ٹکیہ بنانا (پکانے کے لئے)۔
رَغَّفَ: رَغَفَ۔
الرَّغِیفُ: روٹی، آٹے کی ٹکیہ ج: أرْغِفَۃٌ و رُغفانٌ و رُغُفٌ۔
•رَغَلَ أُمَّہُ ـ رَغْلاً و رَغْلَۃً: بچہ کا ماں کے دودھ کا جلدی سے ایک گھونٹ لے لینا، دودھ پینا۔
رَغِلَ ـ رَغَلاً: بے ختنہ ہونا۔
أَرْغَلَ: بے موقع کام کرنا، غلط جگہ پر رکھنا، غلطی کرنا، بہکنا۔
— الزَّرْعُ: کھیتی کے خوشوں میں دانہ پڑجانا۔
— فُلانٌ: بچوں جیسی حرکتیں کرنا، بچوں جیسی باتیں کرنا۔
— الأُمُّ المولُودَ: ماں کا اپنے بچہ کو دودھ پلانا
— الطائرُ فرخَہُ: پرندہ کا اپنے بچہ کو دانہ کھلانا۔
— الماءَ: پانی زیادہ گرانا۔
— الیہ: مائل ہونا۔
الأرْغَلُ: غیر مختون (۲) العَیْشُ الأرْغَلُ: آسودہ زندگی۔
الأرغُولُ: دیکھئے: (ارغول)
الرَّغَلُ: ایک تلخ گھاس ج: أرْغالٌ۔
الرَّغْلَۃُ: ماں کی بے خبری میں اچانک پیا ہوا دودھ۔
الرُّغْلَۃُ: ختنہ کے وقت قطع کی جانے والی کھال ج: رُغَلٌ۔
الرَّغُولُ: شاۃٌ رَغُولٌ: بکری جو بھیڑ کا دودھ پیے۔ فُلانٌ رَمٌّ رَغُولٌ: ہر چیز جو ہاتھ لگے کھا جانے والا ج: رُغُلٌ۔
•رَغَمَ ـ رَغْمًا و مَرْغَمًا و مَرْغَمَۃً: ذلیل ہونا (۲) ناپسندیدگی کی بنا پر حقیر و ذلیل ہونا۔
رَغَمَ أنفَہُ: ناپسند کرنا، اظہار ناگواری کرنا۔

حدیث میں ہے: "وَاِنْ رَغِمَ اَنْفُ اَبِی الدَّرْدَاءِ".

رَغَمَ الشیءَ: کسی چیز کو مٹی کے ساتھ ملا دینا، زمین سے لگانا، خاک آلود کرنا، نفرت کرنا

—— فُلَانًا: مجبور کرنا، ذلیل کرنا.

رَغِمَ — رَغْمًا: مٹی سے لگ جانا (۲) ذلیل ہونا، عاجز و درماندہ ہونا. رَغِمَ اَنْفُ فُلَانٍ کے بھی یہی معنی ہیں.

حدیث معقل بن یسار میں ہے: "رَغِمَ اَنْفِی لِاَمْرِ اللهِ: حکم الٰہی کے لئے میں سرنگوں اور درماندہ ہوں (۲) کسی بات پر مجبور ہونا. ھو رَغِیْمٌ ج: رُغَمَاءُ و رِغَامٌ وھی رَغِیْمَةٌ ج: رَغَائِمُ.

اَرْغَمَهُ: مجبور کرنا، ذلیل کرنا، مغلوب کرنا، ناراض کرنا، خاک آلود کرنا. اَرْغَمَ اَنْفَهُ کے بھی یہی معنی ہیں.

رَاغَمَ: علیحدگی اختیار کرنا، علیحدگی اختیار کر کے دشمنی پر اتر آنا. کہاوت ہے: فُلَانٌ لَا یُرَاغِمُ شَیْئًا اذا لَمْ یُعْوِزْهُ شَیءٌ: فلاں کی اگر کوئی چیز گم نہ ہو تو وہ قطعاً بے تعلقی اختیار نہیں کرتا.

رَغَّمَهُ: رَغْمَهُ. ذلیل و خوار کرنا، خاک آلود کرنا دو سجدہ سہو والی حدیث میں ہے: "کَانَتَا تَرْغِیْمًا لِلشَّیْطَانِ" وہ دونوں شیطان کی تذلیل کے لئے ہیں (۲) کسی کو رَغْمًا کہنا (یعنی تم ذلیل ہو).

—— فُلَانٌ اَنْفَهُ: عاجز و درماندہ ہونا، ذلیل و خوار ہونا.

تَرَغَّمَ فُلَانًا: کسی کی مرضی کے خلاف کام کرنا

الرَّاغِمُ: ذلیل (۲) مجبور، مغلوب.

الرَّغَامُ: مٹی. اَلْقَاهُ فِی الرَّغَامِ: ذلیل و خوار کرنا.

الرُّغَامٰی: ناک (۲) پھیپھڑے کی نالی (۳) جگر بڑھنے کی بیماری.

الرُّغَامَةُ: ضرورت، خواہش و طلب.

الرَّغْمُ: مٹی (۲) ذلت (۳) مجبوری (۴) ناگواری علی رَغْمِهِ و عَلَی الرَّغْمِ مِنْهُ و رَغْمًا منه: اس کی ناگواری کے باوجود، اس کی مرضی کے خلاف.

الرُّغْمُ: نفرت، ذلت، خواری، ناگواری. فَعَلَه عَلٰی رُغْمِهِ: اس کی ناگواری کے باوجود اس نے وہ کام کیا.

المُرَاغَمُ: جانے اور بھاگنے کی جگہ. قرآن پاک میں ہے: "وَمَنْ یُّهَاجِرْ فِی سَبِیْلِ اللهِ یَجِدْ فِی الْاَرْضِ مُرَاغَمًا کَثِیْرًا وَّ سَعَةً" (۲) پناہ گاہ (۳) قلعہ.

المِرْغَامُ: غصہ دلانے والا م: مِرْغَامَةٌ.

المَرْغِمُ: ناک. کہاوت ہے: مَالِی عن ذٰلِكَ مَرْغِمٌ: مجھے اس سے باز رکھنے والی کوئی چیز نہیں ج: مَرَاغِمُ.

مَرَاغِمُ الاِنْسَانِ: ناک اور اس کے اطراف.

المَرْغَمَةُ: ضرورت. لی عِنْدَهُ مَرْغَمَةٌ: اس سے میری ضرورت وابستہ ہے (۲) ذلت و خواری ج: مَرَاغِمُ.

• رَغَنَ اِلَیه — رَغْنًا: مائل ہونا، متوجہ ہونا (۲) کسی کی بات کو غور سے سننا اور اسے مان لینا.

—— فیه: خواہش و لالچ کرنا.

—— فُلَانٌ: مزے اڑانا، مزے سے کھانا پینا

یَوْمُ رَغْنٍ: تفریح کا دن جس میں خوب مزے لے لے کر کھایا پیا جائے.

اَرْغَنَ: فرماں بردار ہونا.

—— الیه: متوجہ ہونا، کسی کی بات کو غور سے سننا اور مان لینا.

—— فُلَانًا: لالچ دلانا.

—— الاَمْرَ: آسان کرنا.

• الاَرْغَنُ و الاَرْغُوْنُ: ایک باجے کا نام، آرگن. دیکھئے (ارغن)

• رَغَا ـُ رَغْوًا: جھاگ دار ہونا، جھاگ آنا، بلبلے اٹھنا.

—— البَعِیْرُ و نَحْوُهُ رَغْوًا و رُغَاءً: اونٹ وغیرہ کا بلبلانا، چیخنا، شور مچانا.

—— الصَّبِیُّ: بچہ کا بلبلانا، بہت زور سے رونا

—— الرَّعْدُ: گرج ہونا، بادل کا زور سے گرجنا، کڑکنا.

—— فُلَانٌ: بہت بولنا.

اَرْغَی: جھاگ دار ہونا، بہت جھاگ اٹھنا.

—— فُلَانٌ: غصہ سے منہ میں جھاگ اٹھنا، غیظ و غضب سے لال پیلا ہونا، چیخنا چلانا دھمکی دینا. کہتے ہیں: جِئْتُهُ فَمَا اَرْغَی و لَا اَثْغَی: میں اس کے پاس آیا مگر اس نے مجھے نہ بکری دی اور نہ اونٹنی (یعنی کچھ بھی نہ دیا).

—— البَعِیْرَ و نَحْوَهُ: اونٹ وغیرہ کو بولنے پر اکسانا، غصہ دلانا.

—— فُلَانًا: مغلوب کرنا، ذلیل کرنا (۲) غصہ دلانا

—— فُلَانًا الحَدِیْثَ: کسی سے کم بات کرنا.

رَغَّی الشیءُ: جھاگ اٹھنا (رَغَّی و اَرْغَی و رَغَا اللَّبَنُ و الصَّابُوْنُ) اسی سے ہے کَلَامٌ مُرَغٍّ: مبہم اور غیر واضح بات

—— البَعِیْرَ و نَحْوَهُ: اَرْغَاهُ.

—— فُلَانًا: غصہ دلانا، ناراض کرنا.

اِرْتَغَی الرَّغْوَةَ: جھاگ پینا. کہاوت ہے: یُسِرُّ حَسْوًا فِی ارْتِغَاءٍ (وہ جھاگ کی آڑ لے کر اصل مشروب کو پی جاتا ہے، ایسے شخص کے بارہ میں کہا جاتا ہے جو ظاہر کچھ کرتا ہو اور عمل اس کے خلاف کرتا ہو) (۲) کف گیر یا چمچ وغیرہ سے جھاگ اتارنا.

تَرَاغَوْا: لوگوں کا مختلف جگہوں پر شور مچانا، اسی سے ہے تَرَاغَتِ الرِّکَابُ: قافلوں میں شور مچا کوئی کہیں بول رہا ہے کوئی کہیں.

—— عَلَیه: کسی کے خلاف ایک دوسرے کو چیخ چیخ کر بلانا. حدیث میں ہے: "اِنَّهُمْ

وَاللهِ تَرَاغَوْا عليه فَقَتَلُوْهُ".

الرَّاغِيَةُ : اونٹنی . کہتے ہیں: مَالَهٗ ثَاغِيَةٌ وَلَا رَاغِيَةٌ: اس کے پاس نہ بکری ہے نہ اونٹنی (۲) اونٹ کی بلبلاہٹ، اونٹ کے بولنے کی آواز۔ کہاوت ہے: كَانَتْ عَلَيْهِمْ كَرَاغِيَةِ الْبَكْرِ: وہ ان لوگوں کے لئے نحوست میں نوجوان اونٹ کی بلبلاہٹ کے مانند تھی جیسے کہ حضرت صالح علیہ السلام کی اونٹنی کے نومولود بچہ کی آواز ان کے لئے بدبختی و نحوست تھی ج: رَوَاغٍ.

الرُّغَاءُ : اونٹ کی بلبلاہٹ، اونٹ کی آواز (۲) عام آواز۔ جیسے کہا جائے: سَمِعْتُ رُغَاءَ الرَّعْدِ۔ اسی سے ہے: أَتَاكَ خَيْرٌ لَهٗ رُغَاءٌ: تمہارے پاس خوب دولت آئی (شور سے کثرت مراد لی گئی).

الرَّغَاوَى : جھاگ جو سیال چیزوں کو اچھالنے یا جوش دینے یا حل کرتے وقت اٹھتا ہے ج: رَغَاوَى.

الرُّغَاوَةُ : الرَّغَاوَى ج: رَغَاوَى.

الرَّغَّاءُ : بلند آواز، بسیار گو آدمی، جوش سے بولنے والا.

الرَّغْوَةُ : جھاگ، صابن کا ہو یا دودھ وغیرہ کا (۲) بلبلہ ج: رُغًى.

الْمِرْغَاةُ : کف گیر یا چمچہ جس سے جھاگ اتارا جائے ج: مَرَاغٍ.

ر ف

رَفَأَ الثَّوْبَ وَنَحْوَهُ ـَ رَفْئًا و رِفَاءً: کپڑے میں رفو کرنا، پھٹی ہوئی جگہ کو ملا کر سینا.

— بَيْنَهُمْ: صلح کرانا۔ خَرَقَ ثَوْبَ الْمَوَدَّةِ بِالْإِسَاءَةِ وَرَفَأَهٗ بِالْإِحْسَانِ: کسی کے ساتھ بدسلوکی کر کے رشتۂ مودت کو توڑنا اور حسن سلوک کے ذریعہ اسے جوڑنا.

رَفَأَ فُلَانًا: تسلی دینا، ڈھارس بندھانا، خوف کو دور کرنا (۲) دوستی و تعلق قائم کرنا.

— السَّفِيْنَةَ: جہاز یا کشتی کو ساحل یا بندرگاہ کے قریب لانا.

أَرْفَأَتِ السَّفِيْنَةُ: کشتی یا جہاز کا ساحل سے قریب ہونا.

— فُلَانٌ إِلَيْهِ: مائل ہونا، کسی کی طرف رجحان ہونا.

— السَّفِيْنَةَ: کشتی یا جہاز کو کنارہ یا بندرگاہ کے قریب لانا.

— فُلَانًا: کسی کے ساتھ نرمی سے پیش آنا، دل داری کرنا.

رَافَأَهٗ مُرَافَأَةً و رِفَاءً: موافق ہونا، اتفاق کرنا، کنارہ لگانا۔ رَافَأَهٗ فِي الْبَيْعِ: بیع میں کسی کے ساتھ نرمی برتنا.

رَفَّأَهٗ تَرْفِئَةً و تَرْفِيْئًا: کسی کو "بالرِّفاء والبنين" کہہ کر دعا دینا (یہ دعا شادی کرنے والے کو دی جاتی ہے یعنی تم دونوں خاوند و بیوی میں خدا اتفاق و محبت قائم رکھے اور اولاد عطا کرے)، شادی کی مبارک باد دینا.

الرِّفَاءُ: اتحاد و اتفاق.

الرِّفَاوَةُ: رفوگری، رفوگری کا پیشہ.

الرَّفَّاءُ: رفوگر۔ هي رَفَّاءَةٌ.

الْمَرْفَأُ: بندرگاہ، کشتی اور جہاز کے لنگرانداز ہونے کی جگہ ج: مَرَافِئُ.

الْيَرْفَئِيُّ : ڈر کر بھاگ جانے والا، ڈر سے بے قابو ہو جانے والا (۲) ہرن (۳) چرواہا بکریاں چرانے والا (۴) شتر مرغ، نر.

اِرْفَأَنَّ: کمزور و ڈھیلا ہونا (۲) جوش کے بعد پرسکون ہونا.

— غَضَبُهٗ: غصہ ٹھنڈا ہونا.

— عَيْشُهٗ: زندگی کا خوش گوار ہونا.

الرَّفَأْنِيْنَةُ : زندگی کی آسودگی و فراخی.

• رَفَتَ ـُ رَفْتًا : چورا ہونا، ریزہ ریزہ ہونا، ٹوٹنا، کٹنا.

— الشَّيْءَ : توڑنا، چورہ کرنا، ریزہ ریزہ کرنا، کوٹ کر باریک کرنا.

تَرَفَّتَ : ٹکڑے ہونا، چورہ ہونا، ٹوٹنا.

الرُّفَاتُ : ریزے، چورا، بوسیدہ چورا، قرآن پاک میں ہے: "وَقَالُوْا أَئِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا أَئِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِيْدًا".

الرُّفَتُ : توڑنے اور کوٹنے والا (۲) بھوسا، بھس.

• رَفَثَ فِي كَلَامِهٖ ـُ رَفْثًا و رُفُوْثًا: فحش باتیں کرنا، فحش گوئی کرنا، گندی باتیں کرنا.

رَفِثَ ـَ رَفَثًا: رَفَثَ.

رَافَثَهٗ: کسی کے ساتھ فحش کلامی کرنا.

تَرَافَثُوْا : باہم فحش کلامی کرنا.

الرَّفَثُ : فحش گوئی (۲) جماع، عورت کے ساتھ صحبت خواہی۔ قرآن پاک میں ہے: "أُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ إِلٰى نِسَائِكُمْ".

• رَفَحَهٗ: شادی کی مبارک باد دینا.

• رَفَدَهٗ ـِ رَفْدًا و رِفَادَةً: سہارا دینا، ٹیک لگانا، تھامنا، سہارا دے کر روکنا، مضبوط کرنا.

— فُلَانًا: مدد کرنا (۲) دینا، عطا کرنا.

— الدَّابَّةَ وَعَلَيْهَا: پالان، خوگیر یا نرم و گدگدا کپڑا جو پائے کی پیٹھ پر ڈالنا.

رَافَدَهٗ : مدد و اعانت کرنا.

رَفَّدَ : قدرے لپک کر چلنا.

— الْقَوْمُ فُلَانًا: کسی کو سردار بنانا اور اس کی تعظیم کرنا.

اِرْتَفَدَ مِنْهُ: کسی سے اپنا حصہ لینا.

اِرتَفَدَ مالاً: دولت کمانا.
تَرافَدُوا: باہم تعاون کرنا.
اِستَرفَدَہُ: کسی سے حصہ مانگنا، مدد چاہنا، بخشش چاہنا.
التَّرفِیدُ: عورت کا سرین، سرین.
الرّافِدُ: بادشاہ کا قائم مقام جو اس کی عدم موجودگی میں امور مملکت کا انتظام کرے ج: رُفّادٌ و رُفَّدٌ (۲) معاون نہر یا چھوٹی نہر جس کا پانی بڑی نہر میں جائے.
الرّافِدانِ: دریا دجلہ وفرات.
الرّافِدَۃُ: ایک چھڑ یا وہ تمام چھڑیں جن کو جوڑ کر تعمیر کا ڈھانچہ تیار کیا جاتا ہے ج: رَوافِدُ.
الرِّفادَۃُ: زین یا کجاوہ کے نیچے رکھا جانیوالا نرم موٹا کپڑا، نمدہ، پالان (۲) زمانہ جاہلیت میں غریب حجاج کی ضیافت (وہ مال جسے قریش کے لوگ اپنے مالوں میں سے نکال کر غریب حاجیوں کے لئے کھانے وغیرہ کا انتظام کرتے تھے) (۳) زخم پر باندھنے کی پٹی.
الرَّفدُ: حصہ (۲) بڑا بادیہ (پیالہ) (۳) دودھ نکالنے کا برتن. کسی کی موت پر کہتے ہیں: أُرِيقَ رَفدُ فُلانٍ. ج: أرفادٌ و رُفودٌ.
الرِّفدُ: حصہ (۲) بڑا پیالہ (۳) عطیہ، بخشش. قرآن پاک میں ہے: "بِئسَ الرِّفدُ المَرفُودُ" برا ہے انعام میں دیا ہوا عطیہ. حدیث میں ہے: "من اقترابِ السّاعةِ أن يكونَ الفيءُ رِفداً" فئ (مال) کو بطور عطیہ لوگوں کو دیا جانا قرب قیامت کی نشانی ہے. فئ وہ مال ہے جو کفار سے مسلمانوں کو بغیر جنگ کئے حاصل ہو، یہ بیت المال میں جمع ہو کر غریبوں اور یتیموں وغیرہ اہل حاجت پر صرف کیا جاتا ہے. اس مال کو بطور انعام لوگوں کو دیا جائے گا تو مستحقین محروم ہو جائیں گے (۴) امداد ج: أرفادٌ و رُفودٌ.
الرِّفدَۃُ: لوگوں کا گروہ، جماعت ج: رِفَدٌ.
الرَّفُودُ: بہت دودھ دینے والی وہ اونٹنی جو ایک دفعہ میں برتن کو بھر دے ج: رُفُدٌ و رَفائِدُ.
الرَّفِیدَۃُ: ھو رَفِیدَۃُ صِدقٍ: وہ مددگار ہے ج: رَفائِدُ.
الرَّوافِدُ: چھت کی کڑیاں. واحد: رافِدَۃٌ.
المَرفَدُ: امداد، مدد ج: مَرافِدُ.
المِرفَدُ: بڑا پیالہ (۲) دودھ نکالنے کا برتن ج: مَرافِدُ.
المِرفَدَۃُ: وہ کپڑا یا گدی جس سے عورت اپنے سرین کو بڑا کرتی ہے (۲) بڑا پیالہ، بادیہ (۳) دودھ نکالنے کا برتن ج: مَرافِدُ.
• رَفرَفَ الطّائرُ: پرندہ کا پروں کو ہلانا، پھڑپھڑانا، کسی جگہ بیٹھنے کے لئے اس کے گرد پروں کو ہلانا، منڈلانا. حدیث میں ہے: "رَفرَفَتِ الرَّحمةُ فَوقَ رَأسِه" رحمت خداوندی اس کے سر پر منڈلا رہی ہے.
ـــ العَلَمُ: پرچم کا لہلہانا.
ـــ العَلَمَ: پرچم لہرانا.
ـــ المَحمُومُ: بخار والے کا کپکپانا، ام السائب کی حدیث میں ہے: "أنّه مرّ بها وهي تُرفرِفُ من الحُمّى، قال: ما لكِ تُرفرِفِينَ"
ـــ الشیءَ: آواز دینا، بولنا.
ـــ علیہ: شفقت ومہربانی کرنا.
ـــ العَینُ: آنکھ پھڑکنا.
تَرَفرَفَ: لہلہانا.
الرَّفرافُ: بازو، پر (۲) شتر مرغ (نر) (۳) ایک قسم کی چڑیا جس کی دم ہر وقت ہلتی رہتی ہے اور وہ پانی میں اپنا سایہ دیکھ کر اس پر لوٹ پڑتی ہے.
ثَغرٌ رَفرافٌ: چمکدار دانت.
الرَّفرَفُ: مچان یا دیوار میں لگا ہوا تختہ وغیرہ جس پر سامان رکھا جاتا ہے (۲) شیڈ یا چھوٹا سائبان جو گھر کے آگے دھوپ سے بچنے کے لئے نکالا جاتا ہے (۳) موٹر کے پہیہ پر نکلا ہوا بازو (۴) خیمہ یا زرہ یا کمرے کا لٹکا ہوا حصہ، دامن (۴) کونا، جانب (۵) پردہ حدیث وفاۃ الرسول صلی اللہ علیہ وسلم میں ہے: "فرُفِعَ الرَّفرَفُ فرأينا وجهَهُ كأنّه ورقةٌ تُخشخِشُ" (پردہ اٹھایا گیا تو ہم نے آپؐ کے چہرۂ انور کو دیکھا کہ وہ گویا برگ پر بہار ہے) (۶) بچھانے کا فرش، دری، چاندنی وغیرہ (۷) تکیہ.
ثَوبٌ رَفرَفٌ: باریک کپڑا ج: رَفارِفُ
رَفرَفٌ خُضرٌ: سبز کپڑے یا گدے. قرآن پاک میں ہے: "مُتَّكِئِينَ عَلى رَفرَفٍ خُضرٍ وَعَبقَرِيٍّ حِسانٍ" وہ خوشنما سبز گدوں اور تکیوں پر ٹیک لگائے ہوئے ہوں گے.
الرَّفرَفَۃُ: رَفرَفٌ کا واحد. غالیچہ، خوشنما تکیہ. کہتے ہیں: أقعَدَنِي على رَفرَفَةٍ بين يدَيهِ. ج: رَفارِفُ.
• رَفَسَ ـُـ رَفساً و رِفاساً: لات مارنا.
ـــ فُلاناً رَفساً و رُفوساً: کسی کے سینہ پر لات مارنا.
ـــ الدّابّةَ: چوپائے کے پیر میں رسی باندھنا.
ـــ الشیءَ: کوٹنا.
الرِّفاسُ: وہ رسی جو چوپائے کی اگلی ٹانگ میں اوپر تک باندھی جائے (جس سے وہ زمین سے اٹھی رہے).
الرَّفّاسُ: چھوٹی دخانی کشتی (۲) کشتی کو گھمانے کی چرخی.
الرَّفُوسُ: دابّةٌ رَفُوسٌ: لات مارنے والا جانور، مرکھنا جانور (مذکر ومؤنث دونوں کے لئے) ج: رُفُسٌ (مذکر کیلئے) و رُفُسٌ و رَفائِسُ (مؤنث کیلئے).

المِرْفَشُ : کوٹنے کا آلہ، موگری ج: مَرَافِشُ.

•رَفَشَ فی الأمْرِ ـُ رُفُوشًا : کسی معاملہ میں کشادہ ہونا، وسعت سے کام لینا.

—— الحُبُوبَ رَفْشًا : غلہ کو بیلچہ سے اٹھانا یا سرکانا.

—— الطَّعَامَ : اچھی طرح کھانا.

—— الشَّیْءَ : کوٹنا، باریک کرنا.

رَفِشَ ـَ رَفَشًا : بڑے اور چوڑے کان والا ہونا. ھو أَرْفَشُ و ھی رَفْشَاءُ. أَرْفَشُ الأُذُنَین و رَفْشَاءُ الأُذُنَیْن بھی کہتے ہیں. حضرت سلمان فارسی رضؓ کی حدیث میں ہے: "أَنَّهُ كَانَ أَرْفَشَ الأُذُنَیْنِ" ج رُفْشٌ

أَرْفَشَ : مزے اڑانا، کھانے پینے اور مباشرت وغیرہ میں مشغول رہنا.

—— بالمکانِ : جم کر رہنا، الگ نہ ہونا.

رَفَّشَ لِحْیَتَهُ : داڑھی کو پھیلانا، پھیلا کر بیلچہ نما کر دینا.

الرُّفْشُ : بے خوفی اور آسودگی کے ساتھ خورد و نوش. کہتے ہیں: وَقَعَ فی الرُّفْشِ و القُفْشِ : وہ عیش و عشرت اور عورتوں سے لطف اندوزی میں پڑ گیا (۲) وہ بیلچہ جس سے غلہ کو اٹھا کر اڑایا جائے کہاوت ہے: من الرُّفْشِ إلی العَرْشِ : (بیلچہ سے تخت شاہی پر) ایسے شخص کے بارہ میں کہا جاتا ہے جو گمنامی اور بے وقعتی سے نکل کر اعلیٰ مقام پر پہنچ جائے ج: رُفُوشٌ و أَرْفَاشٌ.

الرَّفَّاشُ : بیلچہ سے غلہ کو سرکا کر تولنے والے کو دینے والا.

المِرْفَشَةُ : بیلچہ ج: مَرَافِشُ

•ارْتَفَصَ السِّعْرُ : بھاؤ بڑھنا. ارْتَفَصَت السُّوقُ بِالغَلاءِ : بازار میں گرانی ہو گئی

ترافَصُوا المَاءَ وغَیْرَہ و علیه : پانی وغیرہ کو باری باری لینا.

الرُّفْصَةُ : موقع، پانی پینے کی باری (۲) لوگوں کا مشترکہ پانی ج: رُفَصٌ.

الرَّفِیصُ : ہم مشرب، پینے میں شریک.

•رَفَضَ الوادِی ـِ رَفْضًا و رُفُوضًا : وادی کا کشادہ ہونا.

—— النَّخْلُ : کھجور کے خوشوں کا پھیلنا اور غلاف گر جانا.

—— المَاشِیَةُ : مویشی کا چراگاہ میں ادھر ادھر پھیلنا اور تنہا تنہا چرنا.

—— الشَّیْءَ رَفْضًا : چھوڑنا، بچنا، کنارہ کش ہونا (۲) پھینکنا، ہٹانا (۳) ٹھکرا دینا (۴) توڑنا (۵) رد کرنا.

—— الطَّلَبَ : درخواست وغیرہ نامنظور کرنا

—— القَضِیَّةَ : مقدمہ خارج کرنا.

—— حَوَالَةً مالِیَّةً : منی آرڈر واپس کرنا

—— الماشِیَةَ ـِ رَفْضًا : مویشی کو چراگاہ میں ان کے حال میں چھوڑ دینا.

رَفَّضَ فِی القِرْبَةِ و غَیْرِها : مشکیزہ میں تھوڑا پانی چھوڑنا.

تَرَفَّضَ : تر بتر ہونا، بکھر جانا، منتشر ہونا، بہنا، پھیلنا، تعصب برتنا، رافضی ہونا.

ارْفَضَّ : تَرَفَّضَ. الدَّمْعُ و العَرَقُ : آنسو بہنا، پسینہ بہنا یا ٹپکنا. براق والی حدیث میں ہے: "انّه استَصْعَبَ عَلَی النَّبِیِّ (صلی اللّٰه علیه وسلم) ثُمَّ ارْفَضَّ عَرَقًا و قَرَّ" نبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم کو براق پر سواری کے وقت دشواری محسوس ہوئی پھر آپ کو پسینہ آیا اور جسم مبارک ٹھنڈا ہو گیا.

—— الوَجَعُ : درد زائل ہو جانا.

اسْتَرْفَضَ الوادِی : وادی کا کشادہ ہونا

الرَّافِضَةُ : رَافِضٌ کا مؤنث (۲) سپاہیوں کی ایک جماعت جس نے اپنے افسر کے احکام کو ٹھکرا کر واپسی اختیار کی (۳) شیعوں کا ایک فرقہ جو صحابہ کرام رضی اللّٰہ عنہم کی مذمت اور کردار کشی کو جائز سمجھتا ہے. رَافِضَہ اس لئے کہتے ہیں کہ انہوں نے حضرت زید بن علی رضؓ کی یہ بات ماننے سے انکار کر دیا تھا کہ وہ شیخین (حضرت ابو بکر رضؓ اور حضرت عمر فاروق رضؓ) کو ہدف ملامت و مذمت نہ بنائیں ج: رَوَافِض.

الرَّافِضِیُّ : رافضہ کی طرف نسبت، مذہب رافضہ اختیار کرنے والا. متعصب، کٹر. م: رافِضِیَّةٌ.

الرُّفَاضُ : (من الشَّیْءِ) کسی چیز کا چورا، ریزے، ٹکڑے.

الرِّفَاضُ : دائیں اور بائیں مڑنے والے راستے

الرُّفْضُ : سیال چیزوں کی تھوڑی مقدار (۲) خوراک جو بدن کے لئے ضروری ہو.

الرَّفَضُ : ہر منتشر اور بکھری ہوئی چیز (۲) لوگوں کا گروہ (۳) برتن میں بچا ہوا پانی یا سیال چیز (۴) خوراک جو بقاء حیات کے لئے ضروری ہو (۵) کسی چیز کا کنارہ، حصہ ج: رُفُوضٌ و رِفَاضٌ و أَرْفَاضٌ.

فی أَرْضِ کذا رُفُوضٌ من کَلَإٍ : فلاں زمین میں بکھری ہوئی گھاس ہے کچھ یہاں ہے تو کچھ دوسری جگہ ہے.

رُفُوضُ الأَرْضِ : غیر مملوکہ زمینیں. یا ناقابل ملکیت زمینیں.

الرِّفْضُ : رَوَافِض کا عقیدہ (یعنی صحابہ کرام اور شیخین پر طعن و تنقیص کا جواز.

الرُّفَضَةُ : بہت ٹھکرانے والا، بہت چھوڑنے والا. کہاوت ہے: ھو قُبَضَةٌ رُفَضَةٌ : وہ ایسا بہت کرتا ہے کہ چیزوں کو لیتا ہے اور پھر چھوڑ دیتا ہے.

رَاعٍ قُبَضَةٌ و رُفَضَةٌ : مویشی کو حفاظت کے ساتھ ہانکنے والا اور پھر چرنے کے لئے آزاد چھوڑنے والا چرواہا.

الرَّفَّاضُ : غیر مملوکہ زمینوں کی نگرانی کرنے والا. ھی رَفَّاضَةٌ وھم رُفَّاضَةٌ

الرَّفِيْضُ: پسینہ (۲) ٹوٹا ہوا نیزہ، ٹوٹی ہوئی چیز (۳) نامنظور

المَرْفَضُ: پانی کا راستہ، پانی گرنے کی جگہ ج: مَرَافِض۔

الترفّض: عصبیت، کٹرپن (۲) بکھرنا، ٹوٹنا۔

المَرْفُوْضُ: نامنظور، ٹھکرایا ہوا، واپس کیا ہوا۔

•رَفَعَ القَوْمُ ـ رَفْعًا: لوگوں کا ملک میں بڑھنا، ترقی کرنا۔

ـــ البعیرُ و نَحْوُہٗ فی سَیْرِہٖ: اونٹ وغیرہ کا تیز چلنا، بہت چلنا۔

ـــ الشیءَ رَفْعًا و رِفَاعًا: اٹھانا، اوپر اٹھانا، بلند کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "ورفعنا فوقکم الطّور"

ـــ البناءَ: عمارت کو اوپر لے جانا، لمبا کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "واذ یرفعُ ابراھیمُ القواعدَ من البیتِ واسماعیلُ"

ـــ الشیءَ: اٹھانا، اٹھا کر لے جانا۔ جیسے: رفعَ الزَّرْعَ بعدَ الحصادِ الی الجُرْنِ: (کھیتی کاٹنے کے بعد کھلیان پر لے جانا) (۲) ہٹانا۔ کہتے ہیں: ارْفَعْ ھٰذا: اسے ہٹاؤ یا اٹھا کر لے جاؤ۔

ھو لا یرفعُ العصا عن عاتقہ: (وہ اپنے کندھے سے لاٹھی نہیں ہٹاتا) یعنی وہ بہت سفر کرتا ہے یا وہ اپنے متعلقین کو سزا دینے میں بہت سخت ہے۔

ـــ یَدَہٗ عن الشیءِ رَفْعًا: دست کش ہونا، رکنا۔

ـــ فُلانًا: شہرت دینا، ذکر خیر کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "ورفعنا لک ذکرک" (۲) رتبہ بڑھانا، فوقیت دینا، حیثیت دینا، عظمت دینا۔ قرآن پاک میں ہے: "ورفعنا بعضھم فوقَ بعضٍ درجٰتٍ" کہتے ہیں: ھٰذا امرٌ یرفعُ الرّأسَ: یہ بات باعث عزت و سربلندی ہے (۳) آگے بڑھانا، تعارف کرانا۔ جیسے: رَفَعَہٗ علی صاحبہٖ فی المَجْلِس۔

رَفَعَ صَوْتَہٗ: آواز بلند کرنا، آواز کو تیز کرنا۔

ـــ اللّٰہُ عَمَلَہٗ: قبول کرنا۔

ـــ الشیءَ فی الصُّنْدُوقِ وغیرِہ: چھپانا

ـــ ذاتُ اللَّبَنِ لَبَنَہا: دودھ دینے والی کا دودھ کو روک لینا۔

ـــ فُلانًا الی الحاکم رَفْعًا و رُفْعَانًا: کسی کو حاکم کے سامنے مقدمہ کے لئے پیش کرنا۔

ـــ الشیءَ رُفْعَانًا: قریب کرنا۔

ـــ الی السُّلْطَانِ رَفِیْعَۃً: بادشاہ کے سامنے ان کا کوئی معاملہ پیش کرنا۔

ـــ النّاسُ الیہ عُیُوْنَہُم: لوگوں کا نگاہیں اٹھا کر دیکھنا۔ کہتے ہیں: دَخَلْتُ عَلٰی فُلانٍ فلم یَرْفَعْ لی رَأْسًا: میں فلاں کے پاس گیا مگر اس نے میری طرف التفات نہ کیا۔

ـــ الی فُلانٍ تقریرًا عن کذا: رپورٹ پیش کرنا۔

ـــ الجَلْسَۃَ: نشست یا میٹنگ برخاست کرنا۔

ـــ فُلانًا الی أَصْلِہٖ: کسی کے نسب کو اس کی اصل تک لے جانا۔

ـــ الغطاءَ عن الشیءِ: انکشاف کرنا۔

ـــ عنہ: تخفیف کرنا۔

ـــ الیہ: پیش کرنا، سامنے کرنا۔

ـــ السِّعْرَ: بھاؤ بڑھانا۔

ـــ العَلَمَ: پرچم کشائی کرنا۔

ـــ الحدیثَ: حدیث کی سند کو اس کے اول قائل تک پہنچانا۔ جیسے: رَفَعَ الحدیثَ الی النّبیِّ صلّی اللّٰہ علیہ وسلّم۔ فالحدیثُ مَرْفُوْعٌ

ـــ الخَبَرَ: خبر پھیلانا۔

ـــ البعیرُ و نَحْوُہٗ: اونٹ وغیرہ کو تیز چلانا، دوڑانا۔

رَفَعَ الکَلِمَۃَ: (فی النَّحْوِ) لفظ پر علامتِ رفع لگانا یا لفظ کو مرفوع بولنا۔

ـــ الحاسِبُ الکَسْرَ: حساب والے کا کسر کو صحیح عدد بنانا۔

ـــ العُقُوْبَۃَ او الضَّرِیْبَۃَ: سزا یا ٹیکس کو معاف کرنا، ختم کرنا۔ ھو مَرْفُوْعٌ و رَفِیْعٌ وھی مَرْفُوْعَۃٌ و رَفِیْعَۃٌ

فُلانٌ مَرْفُوْعٌ عنہ التکلیفُ: فلاں پر پابندی حکم ختم کر دی گئی۔

رُفِعَ لَہُ الشَّخْصُ: دور سے کسی کا دکھائی دینا، کسی کو دور سے دیکھنا۔

رَفُعَ ـ رَفَاعَۃً: بلند آواز ہونا۔

ـــ الثَّوْبُ و الخَیْطُ: کپڑے یا دھاگے کا باریک ہونا۔

ـــ فُلانٌ رِفْعَۃً و رِفَاعَۃً: بلند رتبہ ہونا۔ رَفُعَ فی حَسَبِہٖ و نَسَبِہٖ: وہ حسب و نسب میں بلند ہے۔ ھو رَفِیعٌ وھی رَفِیْعَۃٌ۔

رَافَعَہٗ: رفعہ۔

ـــ الی الحاکم وغیرہ: حاکم کے پاس شکایت یا مقدمہ لے جانا۔ کہتے ہیں: رَافِعَۃٌ و خَافِضَۃٌ: ہر طریقہ پر گھمانا، ہر پہلو پر دیکھنا۔

رَفَّعَ: ایسی دوڑ دوڑنا کہ ایک دوسرے سے زیادہ تیز ہو، خوب دوڑنا۔ رَفَّعَ فی عَدْوِہٖ بھی کہتے ہیں۔

ـــ الشیءَ: پیش کرنا، آگے کرنا۔

ارْتَفَعَ: بلند ہونا (۲) آگے بڑھنا، پیش ہونا (۳) منتقل ہونا (۴) زائل ہونا، رفع دفع ہونا (۵) برخاست ہونا (۶) بڑھنا (۷) چڑھنا۔

ـــ السِّعْرُ: بھاؤ بڑھنا۔

ـــ الشیءَ: بلند کرنا، اٹھانا۔

تَرَافَعَا إِلَى الحَاكِم : دو شخصوں یا دو فریق کا حاکم کے پاس مقدمہ لے جانا۔

تَرَافَعَ المُحَامِي عَنِ المُتَّهَمِ أَمَامَ القَضَاءِ : وکیل کا ملزم کی پیروی کرنا، وکالت کرنا (عدالت میں)۔

تَرَفَّعَ : ارْتَفَعَ (۲) اپنی برتری جتانا، خود کو بلند سمجھنا۔

—— عنه : برتری ظاہر کرتے ہوئے الگ ہونا، کسی چیز کو حقیر یا خراب سمجھ کر چھوڑنا، بچنا، دامن بچانا، احتراز کرنا۔

—— الشیءَ : رَفَعَ ۔

اِسْتَرْفَعَ الشیءُ : کسی چیز کے اٹھائے جانے کا وقت آنا۔ جیسے: استرفع الخِوانُ: دسترخوان کے اٹھنے کا وقت آگیا

—— الشیءَ : اٹھوانا، بڑھوانا، ختم کرانا، بلند کرانا۔

الارْتِفَاعُ : بلندی (۲) ازالہ (۳) منسوخی، (۴) برخاستگی (۵) علم ہندسہ انجینیرنگ میں ستون کے اوپر سے نیچے تک کی لمبائی کو کہا جاتا ہے۔

الارْتِفَاعُ و الانْخِفَاضُ : نشیب و فراز

الرَّافِعُ : اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنٰی میں سے ایک نام (۲) رفع کا عامل۔

بَرْقٌ رَافِعٌ : چمکنے والی بجلی۔

نَاقَةٌ رَافِعٌ : تھنوں میں دودھ رکنے والی اونٹنی، دودھ نہ دینے والی۔

الرَّافِعَةُ : خبریں پھیلانے والا اور راز افشا کرنے والا گروہ (۲) اٹھانے کا آلہ، کرین جرِ ثقیل۔

رَافِعَةٌ ضَخْمَةٌ : بھاری کرین ج: رَوَافِعُ ۔

الرَّفَاعُ : کٹی ہوئی کھیتی کی کھلیان پر منتقلی (۲) کھیتی میں دانے کے موٹا ہونے کا وقت۔ کہتے ہیں: هذه أيام رِفَاعٍ.

الرُّفَاعَةُ : آواز کی کرختگی اور بلندی۔ کہتے ہیں: فی صَوْتِهِ رُفَاعَةٌ : اس کی آواز میں بلندی ہے۔

الرَّفْعُ : (نحو میں) اعراب کی ایک قسم جس کی علامت ضمہ (پیش ـُ) یا جو اس کا قائمقام ہوتا ہے۔ جیسے: فعل مضارع کے جن صیغوں میں نون اعرابی ہے ان پر علامت رفع ضمہ ظاہر نہیں ہوتا بلکہ بقاء نون علامت رفع اور حذف نون علامت نصب وجزم ہے (۲) روزہ کی نیت کرنے والا، فجر سے قبل کھانے پینے اور دیگر ممنوعات سے دست کشی (۳) بلندی، ازالہ، منسوخی، برخاستگی

رَفْعُ الیَدَیْنِ : کانوں تک ہاتھ اٹھانا۔

رَفْعُ الید عن کذا : دست برداری۔

رَفْعُ المال : خاتمہ ٹیکس۔

الرَّفْعُ و الخَفْضُ : نشیب و فراز۔

الرِّفْعَةُ : بلندی، بلندی مرتبہ، عزت۔

رِفْعَةُ مَقَامٍ : بلندی رتبہ۔

الرَّفِیْعُ : اعلیٰ، عمدہ، نفیس (۲) باریک (۳) بلند (۴) بلند مرتبہ، بلند مقام (۵) شریف و باعزت۔

رَفِیْعُ القَدْرِ : عالی مقام، بلند حیثیت۔

الرَّفِیْعُ و الوَضِیْعُ : شریف و رذیل، اعلیٰ و ادنیٰ، بلند و پست۔

الرَّفِیْعَةُ : عدالت میں پیش شدہ مقدمہ حاکم کے سامنے پیش کیا ہوا معاملہ یا شکایت یا عرضی۔ کہتے ہیں: وَقَّعَ فی الرَّفِیْعَةِ کذا : اس نے پیش کردہ معاملہ میں ایسا ایسا لکھا یا دستخط کئے ج: رَفَائِعُ۔

المُرَافَعَةُ : دعویٰ دائر کرنے کی قانونی کارروائی، مقدمہ کی اپیل (۲) مقدمہ کی پیروی۔

قانُونُ المُرَافَعَاتِ : وہ قانون جو عدالت میں دائر کئے جانے والے دعووں کے لئے طریقۂ کار اور ضابطوں کی تعیین کرتا ہے۔

المِرْفَاعُ : اوپر اٹھانے کا آلہ (۲) جیک جس سے موٹر کے پہیوں کو اوپر اٹھایا جاتا ہے اس کو المِرْفَاعُ التُّرْسِيُّ یا المِرْفَاعُ الذِّرَاعِيُّ کہتے ہیں۔

المِرْفَاعُ المَائِيُّ : آبی کرین، وہ آلہ جس کے ذریعہ پانی کے دباؤ کے تحت وزن اٹھایا جاتا ہے۔

المَرْفَعُ : کرسی (دینی اصطلاح) ج: مَرَافِع عیسائیوں کے یہاں مرافع ان مقررہ ایام کو کہتے ہیں جو روزہ سے پہلے ہوتے ہیں۔

المِرْفَعُ : اٹھانے کا آلہ ج: مَرَافِعُ۔

المَرْفُوعُ : منسوخ، معاف، برخاست، بلند (۲) حدیث مَرْفُوعٌ : وہ حدیث جس کی سند نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچی ہوئی ہو (قولی ہو یا فعلی)

صَوْتٌ مَرْفُوعٌ : بلند آواز (۲) وہ لفظ جس کا اعراب ضمہ ہو۔

* رَفُغَ ـُ رَفَاغَةً : بدن میں میل جمع ہونے کی جگہ کا کشادہ ہونا (۲) کسی کے گوشت کے اندر تکلیف ہونا۔ هو أَرْفَغُ و هي رَفْغَاءُ۔

رَفُغَ العَيْشُ ـُ رَفَاغَةً : آسودہ اور فراخ ہونا۔ هو رَافِغٌ و رَفِيغٌ۔

أَرْفَغَ : خوش گوار زندگی والا ہونا، آسودہ حال ہونا۔ هو مُرْفِغٌ۔

—— له العَيْشَ : زندگی کو خوش گوار و آسودہ بنانا۔

تَرَفَّغَ : آسودہ حال ہونا، خوش حال ہونا۔

الرَّفْغُ : خوش گوار و آسودہ زندگی۔

الرَّفَاغَةُ و الرَّفَاغِيَةُ : آسودگی، زندگی کی فراخی و خوش گواری۔

الرُّفْغُ : نرمی، آسانی (۲) فراخی و کشادگی،

(۳) زرخیز جگہ، شاداب جگہ (۴) قحط زدہ علاقہ (۵) بدن کا ہر وہ حصہ جہاں میل جمع ہو جاتا ہو (۶) کنارہ (۷) وادی کا کشادہ حصہ (۸) موٹی مٹی والی زمین ج: أَرْفُغٌ و رُفُوغٌ۔

الرُّفْغُ: بدن میں میل جمع ہونے کی جگہ ج: أَرْفُغٌ و رُفُوغٌ۔

الرُّفْغِيَةُ: زندگی کی فراخی، آسودہ حالی۔

المَرَافِغُ: ہاتھوں اور رانوں کی جڑیں (واحد نہیں ہے)۔

• رَفَّ ـِ رَفًّا و رَفِيفًا و رَفَّةً: پھڑکنا جیسے: رَفَّت العَيْنُ او الحاجبُ و الطَّائِرُ: پرندہ کا بازوؤں کو ہلانا، پھڑپھڑانا۔

ـــ النَّبَاتُ و نَحْوُه: سیرابی و شادابی سے لہلہانا۔

ـــ البَرْقُ وغَيْرُه: بجلی وغیرہ کا چمکنا۔

ـــ فُلَانٌ رَفًّا: بہت کھانا۔

ـــ له و اليه: خوشی سے جھومنا، کسی کو دیکھ کر چہرہ کھل جانا۔ کہتے ہیں: رَفَّ فُؤَادِي لِحَدِيثِه: اس کی بات سے میرا دل خوش ہوا۔

ـــ القَوْمُ بِه: گھیرنا، گھیرا ڈالنا۔

ـــ عَلَيه النِّعْمَةُ أو السَّعَادَةُ: بھرپور آسودگی و شادمانی حاصل ہونا۔

ـــ له ـُ: کسی کے لئے کمائی کرنا (۲) کسی کی باعزت خدمت کے لئے کوشاں ہونا۔

ـــ فُلَانًا ـُ رَفًّا: دینا، کھلانا (۲) اعزاز و اکرام کرنا۔ کہاوت ہے: ذَهَبَ مَن كَانَ يَحُفُّهُ و يَرُفُّهُ: جو شخص اس کے ساتھ عزت و شفقت کا معاملہ کرتا تھا وہ رخصت ہو گیا۔ مَا لَهُ حَافٌّ ولا رَافٌّ: اس کا کوئی وارث نہیں ہے۔ کوئی دیکھ بھال کرنے والا نہیں۔

ـــ الطَّعَامَ: بہت زیادہ کھانا۔

رَفَّ البَقْلَ و نَحْوَهُ: سبزی وغیرہ کو منھ بھرے بغیر کھانا۔

ـــ الأُمَّ: ماں کا دودھ پینا۔

ـــ اللَّبَنَ: دودھ کا ہر روز پینا۔

ـــ الشَّيْءَ: چوسنا، چسکیاں لینا۔

ـــ المَرْأَةَ او شَفَتَيْها: عورت کے ہونٹ چوسنا۔

ـــ الدَّابَّةَ: چوپائے کو بھس کھلانا، بھوسا کھلانا۔

ـــ البَيْتَ و غَيْرَهُ: گھر وغیرہ کی کارنس نکالنا (۲) دیواروں میں سامان رکھنے کے تختے لگانا۔

ـــ الثَّوْبَ و غَيْرَهُ: (کپڑے کو لمبا کرنے کے لئے) دوسرے کے ساتھ ملا کر سینا۔

ـــ الثَّوْبُ و نَحْوُهُ ـَ رَفَفًا: کپڑے وغیرہ کا باریک ہونا۔ هو رَفِيفٌ۔

أَرَفَّتِ الدَّجَاجَةُ و نَحْوُها على بَيْضِها: مرغی وغیرہ کا انڈے سینا، انڈوں پر بازوؤں کو پھیلانا۔

أَرَفَّ الطَّائِرُ: پرندہ کا پھڑپھڑانا۔

ـــ العَلَمُ: جھنڈے کا لہلہانا۔

ارْتَفَّ النَّبَاتُ: نباتات کا لہلہانا۔

ـــ البَرْقُ: بجلی کا چمکنا، کوندنا۔

الرُّفَافُ: باریک بھوسا۔

الرِّفَافَةُ: خود کے پیچھے لگائی جانے والی چیز (گدی وغیرہ) ج: رَفَائِفُ۔

الرَّفُّ: کارنس (۲) دیوار سے لگا ہوا تختہ وغیرہ جس پر گھر کا سامان رکھا جاتا ہے، چھجلی (۳) دیوار سے لگی تختوں کی الماری (۴) طاق۔ کہتے ہیں: وَضَعَ الكُتُبَ على الرَّفِّ: اس نے کتابیں بالائے طاق رکھ دیں (۵) پرندوں کا جھنڈ (۶) ملائم کپڑا (۷) چوسا جانے والا لعاب (۸) سفری کھانا ج: رُفُوفٌ و رِفَافٌ۔

الرِّفُّ: ہر روز کا پینا (۲) ہر روز۔ کہتے ہیں: أَخَذَتْهُ الحُمَّى رِفًّا: اسے روز کا بخار آیا۔

الرُّفُّ و الرُّفَّةُ: بھوسا، بھوسے کا چورا۔

الرَّفَّافُ: بہت چمک دار۔ ثَغْرٌ رَفَّافٌ: چمکدار دانت۔ و هي رَفَّافَةٌ۔ رَوْضَةٌ رَفَّافَةٌ: شاداب باغیچہ۔

الرَّفَّةُ: ایک دفعہ کی چمک، جھلملاہٹ (۲) عمدہ خوراک (۳) آنکھ یا ابرو کی پھڑپھڑاہٹ کہتے ہیں: هو يَتَفَاءَلُ من رَفَّةِ عَيْنِهِ اليُمْنَى و يَتَشَاءَمُ مِن رَفَّةِ اليُسْرَى: وہ اپنی داہنی آنکھ کی پھڑپھڑاہٹ سے اچھی فال لیتا ہے اور بائیں آنکھ کی پھڑپھڑاہٹ سے بری فال لیتا ہے۔

الرَّفِيفُ: چمک۔ کہتے ہیں: لِثَغْرِها رَفِيفٌ (۲) باریک۔ ثَوْبٌ رَفِيفٌ: باریک کپڑا جس میں سے نظر آئے (۳) تازہ اور شاداب۔ شَجَرٌ رَفِيفٌ (۴) شادابی، سرسبزی۔ أَرْضٌ ذَاتُ رَفِيفٍ (۵) خیمہ کی چھت یا لٹکا ہوا جھالر وغیرہ۔

ذَاتُ الرَّفِيف: وہ باغات جن کے درخت اور پودے شادابی کی وجہ سے جھومتے ہوں (۲) وہ کشتیاں جن کو جوڑ کر پل بنایا گیا ہو۔

شَجَرَةٌ رَفِيفَةٌ: شبنم آلود پودا یا درخت۔

فَتًى رَفِيفُ الأَخْلَاقِ: خوش اخلاق نوجوان۔

• رَفَقَ به و لَه و عليه ـُ رِفْقًا و مَرْفَقًا: کسی کے ساتھ نرمی برتنا، رحم کرنا، مہربانی کرنا۔

ـــ في السَّيْرِ: درمیانہ چال چلنا۔

ـــ فُلَانًا: کسی کی کہنی پر مارنا۔

ـــ البَعِيرَ رَفْقًا: اونٹ کے بازو کو رسی سے باندھنا (تاکہ وہ بھاگ نہ سکے) هو رَافِقٌ و رَفِيقٌ۔

رَفُقَ فُلَانٌ ـُ رَفَاقَةً: ساتھی اور دوست ہونا۔ کہتے ہیں: كُنْتُ فِي

رِفَاقَةُ فُلَانٍ: میں فلاں کی معیت یا رفاقت میں تھا۔ هو رَفِيق ج: رُفَقاء هي رَفِيقة ج: رَفائِق.

رَفُقَ به وله وعليه رِفْقًا: رَفَقَ. رِفْقًا به: اس پر رحم کرو، مہربانی کرو۔

رَفِقَ ـَ رَفَقًا: البَعِيرُ: اونٹ کا ٹری ہوئی کہنی والا ہونا۔

أَرْفَقَهُ: شفقت و نرمی برتنا (۲) نفع پہنچانا۔

ــــ الشيءَ بكذا: منسلک کرنا، نتھی کرنا۔

رَافَقَهُ مُرَافَقَةً و رِفَاقًا: ساتھ رہنا، ساتھ دینا، ساتھی ہونا۔

رافقه في السَّفَر: ہم سفر ہونا، رفیق سفر ہونا۔ رَافَقَتْهُ السَّلَامَةُ: وہ سلامتی کے ساتھ رہے یا سلامتی اس کے شریک حال ہو

شَيْءٌ مُرَافِقٌ لكذا: کسی چیز کے ساتھ منسلک، وابستہ۔ وهي مُرَافِقَةٌ.

ارتفق به: فائدہ اٹھانا، مدد لینا۔

ــــ عليه: بھروسہ کرنا، ٹیک لگانا۔ کہتے ہیں: بِتُّ مُرْتَفِقًا: میں اپنی کہنی پر ٹیک لگا کر سویا۔ عَلَى سُؤدَدِكَ أَرْتَفِقُ: میں تمہاری سربراہی پر بھروسہ کرتا ہوں۔

ارتفق القَوْمُ: لوگوں کا باہم دوست ہوجانا

ترافقا: وہ دونوں دوست بن گئے یا ساتھی بن گئے۔

ترفّق به: نرمی برتنا، رحم و مہربانی کرنا، ترس کھانا۔

ــــ عليه: بھروسہ کرنا، سہارا لینا۔

ترفّق بشيءٍ: مدد لینا، فائدہ اٹھانا۔

اسْتَرْفَقَهُ: رفاقت و ہمراہی چاہنا (۲) رحم و کرم کی درخواست کرنا (۳) فائدہ اور نفع چاہنا۔ کہتے ہیں: استرفقته فَأَرْفَقَنِي

الأَرْفَقُ: مفید۔ کہتے ہیں: هَذَا الأَمْرُ أَرْفَقُ بِكَ.

الرَّافِقُ به و عليه: مفید و نفع بخش۔

الرَّافِقَةُ: نرمی، مہربانی، شفقت۔ کہتے ہیں: أَوْلَاهُ رَافِقَةً: وہ اس کے ساتھ نرمی سے پیش آیا۔

الرِّفَاقُ: وہ رسی جو اونٹ کے بھاگنے کے خوف سے اس کے بازو پر باندھی جائے ج: رُفُقٌ و أَرْفِقَةٌ.

الرُّفَاقَةُ: ساتھیوں کی جماعت۔

الرِّفَاقَةُ: دوستی، معیت، ساتھ۔

الرَّفَقُ: مَاءٌ رَفَقٌ: آسانی سے دستیاب پانی۔ مَرْتَعٌ رَفَقٌ: عام چراگاہ جہاں سب جانوروں کا چرنا آسان ہو۔ حَاجَةٌ رَفَقُ البُغْيَةِ: آسانی سے پوری ہونے والی ضرورت۔

الرِّفْقُ: نرمی، نرم برتاؤ، مہربانی، رحم، شفقت، ترس، حسن سلوک۔

الرِّفْقَةُ: ساتھیوں کی جماعت ج: رُفَقٌ و رِفَاقٌ ج: أَرْفَاقٌ.

الرُّفْقَةُ: صحبت، معیت، ساتھ۔ کہتے ہیں: جَمَعَتْنِي وإِيَّاهُ رُفْقَةٌ وَاحِدَةٌ: ہم دونوں ایک ہی صحبت میں رہے۔

الرَّفِيقُ: مہربان، شفیق (هو رفيق به) (۲) ساتھی، دوست، ہم راہی، ہم پیشہ (مفرد و جمع دونوں کے لئے) (۳) خاوند، رفیق حیات (۴) محبوب (۵) کمیونسٹ معاشرہ کا ساتھی، کامریڈ، ہم وطن ج: رُفَقَاءُ و رِفَاق۔ مَرْتَعٌ رَفِيقٌ: ہلکی چراگاہ۔ کہتے ہیں: هَذَا الأَمْرُ رَفِيقٌ بِهِ وعَلَيْهِ: یہ کام اس کے لئے مفید ہے۔

الرَّفِيقَةُ: ساتھن، سہیلی، ہم پیشہ عورت (۲) بیوی، رفیقہ حیات (۳) محبوبہ ج: رَفَائِقُ.

المُرَافِقُ: ہم راہی، ہم رکاب، مصاحب، کسی افسر یا قائد کا اردلی۔

المُرْتَفَقُ: ہر قابل انتفاع چیز (۲) سہارا (۳) بیت الخلاء، مُرْتَفَقَاتٌ.

المُرْتَفِقُ: حق انتفاع رکھنے والا (۲) استفادہ کرنے والا۔

مُرْفَقٌ بكذا: نتھی، منسلک، ہم رشتہ۔

المَرْفِقُ: ہر وہ چیز جس سے مدد لی جائے یا فائدہ اٹھایا جائے یا ضرورت پوری کی جائے (۲) سہارا، تکیہ (۳) کہنی ج: مَرَافِق مَرَافِقُ الحَيَاةِ: ضروریات و لوازم زندگی مَرَافِقُ المَدِينَةِ: شہری ضروریات جیسے پانی بجلی ذرائع نقل و حمل وغیرہ۔ مَرَافِقُ المَنْزِلِ: ضروریات خانہ جیسے غسل خانہ پاخانہ باورچی خانہ وغیرہ۔

المِرْفَقُ، المَرْفِقُ۔ مِرْفَقُ الدَّارِ: گھر کی ناگزیر ضرورت کی چیز جیسے غسل خانہ پاخانہ باورچی خانہ وغیرہ (۲) کہنی ج: مَرَافِق

المِرْفَقَةُ: تکیہ (۲) گدا یا بستر کہتے ہیں: بِتُّ مُرْتَفِقًا والرَّمْلُ مِرْفَقَتِي: میں کہنی پر ٹیک لگا کر اور ریت کو بستر بنا کر سویا ج: مَرَافِقُ.

• رَفَلَ ـُ رَفْلًا و رُفُولًا و رَفَلَانًا: دامن گھسیٹتے ہوئے اترا کر چلنا، متکبرانہ چال چلنا۔

ــــ في مِشْيَتِهِ أو في قُيُودِهِ و رَفَلَ في ثَوْبِهِ: دامن گھسیٹتے ہوئے ناز و انداز سے چلنا، غرور و اتراہٹ سے چلنا۔ هو رَافِل و هي رَافِلَةٌ.

ــــ البِئْرَ و نَحْوَهَا: کنویں وغیرہ کو پانی سے بھرنا۔

رَفِلَ ـَ رَفَلًا: بے ڈھنگے پن سے کام کرنا، بے سلیقہ ہونا۔ هو رَفِلٌ و أَرْفَلُ. هي رَفْلَاءُ.

أَرْفَلَ: رَفَلَ (۲) أَرْفَلَ في ثِيَابِهِ: لباس کو دراز کر کے اترا کر چلنا۔

ــــ ثَوْبَهُ أو إِزَارَهُ أو ذَيْلَهُ: کپڑے وغیرہ کو دراز کرنا، لٹکانا، ڈھیلا چھوڑنا۔

ــــ القَوْمَ فُلَانًا: تعظیم کرنا، قائد و سربراہ بنانا۔

رَفَّلَ: رَفَّلَ فی ثیابه او مَشْیه: نازو انداز سے چلنا، اکڑ کر چلنا۔

— ثَوبَه او اِزَارَهٗ او ذَیْلَهٗ: پھیلانا، کشادہ کرنا۔

— القَومُ فُلَانًا: سردار بنانا۔ کہتے ہیں: رَفَّلَ المَلِكُ فُلَانًا: بادشاہ کا کسی کو حاکم یا افسر بنانا (۲) تعظیم کرنا (۳) بادشاہ بنانا، مالک بنانا۔ کہتے ہیں: حَکَّمَ فُلَانًا و رَفَّلَهٗ: کسی کو حاکم بنانا اور بڑا رتبہ دینا۔

— البِئْرَ و نَحْوَها: کنویں کو بھرنا۔

تَرَفَّلَ فُلَانٌ: رَفَلَ۔ اترا کر چلنا، اکڑ کر چلنا کہتے ہیں: تَرَفَّلَ فی ثِیَابِه و مَشْیِه۔

— عَلَیْهِم: لوگوں کا حاکم و افسر بننا۔

تَرْفَلَ فُلَانٌ تَرْفَلَةً: اکڑ کر چلنا، اترا کر چلنا

التَّرْفِیْلُ: علم عروض میں سبب قافیہ میں زیادتی کا نام ہے جیسے لفظ تُنْ کا مُتَفَاعِلُنْ پر اضافہ کر کے کہا جائے مُتَفَاعِلَاتُنْ۔

الرَّفَالُ: شَعْرٌ رَفَالٌ وثَوْبٌ رَفَالٌ: دراز بال یا دراز کپڑا ج: رُفُلٌ۔

الرِّفَلُ: دامن ج: رُفُولٌ و اَرْفَالٌ۔

الرَّفْلُ: کنویں کے پانی کی بڑی مقدار ج: اَرْفَالٌ

الرِّفَلُّ: لمبی دُم والا چوپایہ (۲) لمبے دامن والا کپڑا (۳) کشادہ کپڑا (۴) ڈھیلی کھال والا (۵) آسودہ اور پرکیف زندگی (۶) بہت گوشت والا۔ هی رِفَلَّةٌ۔ عِیشَةٌ رِفَلَّةٌ: فراخ زندگی۔

المِرْفَالُ: بہت اترانے والا، بہت اکڑنے والا، متکبر: رَجُلٌ مِرْفَالٌ و امْرَأَةٌ مِرْفَالٌ ج: مَرَافِیل۔

المِرْفَلَةُ: فراخ و ڈھیلا لباس جسے گھسیٹتے ہوئے اکڑ کر چلا جائے ج: مَرَافِلُ۔

•رَفَهَ ـُـ رَفْهًا و رُفُوهًا: خوش حالی اور کشادگی رزق حاصل ہونا، خوش حال ہونا۔ هو رَافِهٌ و هی رَافِهَةٌ۔

— عَیْشُهٗ: زندگی خوش گوار ہونا، آسودہ ہونا

رَفَهَ فُلَانًا و به: رحم کرنا، شفقت کرنا۔

رَفُهَ ـُـ رَفَاهَةً و رَفَاهِیَةً: خوشحال ہونا، آسودہ حال ہونا۔ هو رَفِیْهٌ و رَافِهٌ۔

اَرْفَهَ: رَفَهَ۔ کہتے ہیں: اَرْفَهَ فُلَانٌ: پوشش و خورد و نوش میں فراخی و آسودگی حاصل ہے (۲) مطمئن و فارغ البال ہونا۔ کہتے ہیں: اَرْفِهْ عِنْدِی: میرے پاس ٹھیرو اور آرام کرو (۳) بالوں میں کنگھی کرنا اور ہر روز تیل لگانا۔

اَرْفَهَ الإبِلُ: اونٹوں کا حسب منشا پانی پر آنا۔

— الإبِلَ: اونٹوں کو حسب منشا پانی پر آنے دینا۔

— فُلَانًا: خوش حال بنانا، آسودہ کرنا۔

رَفَّهَهٗ: خوشحال بنانا، فارغ البال بنانا۔

رَفَّهَ نَفْسَه: دل جمعی کرنا، راحت پہنچانا، کہتے ہیں: رَفِّهْ عِنْدِی: تم میرے پاس دل جمعی سے رہو۔

رَفَّهَ عنه: کلفت دور کرنا، بار خاطر ہلکا کرنا (۲) تھکان یا دل کی گھٹن دور کرنا، آرام پہنچانا، دل جوئی کرنا۔ رَفَّهَ عن اَنْفَاسِه و رَفَّهَ من خِنَاقِه: کلفت دور کرنا۔

— علیه: مہلت دینا، ڈھیل دینا۔

— الإبِلَ: اونٹوں کو حسب منشا پانی پر آنے دینا۔

تَرَفَّهَ: خوشحال و آسودہ ہونا، فارغ البال ہونا۔

اِسْتَرْفَهَ: تَرَفَّهَ۔ کہتے ہیں: اِسْتَرْفِهْ عِنْدِی: میرے پاس آرام و راحت سے رہو۔

الرَّفَاهة و الرَّفَاهِیَة: خوشحالی، آسودگی فارغ البالی، رزق کی فراوانی۔

الرَّفَاهِیُّ: خوشحالی، رفاہی۔

الرَّفْهَةُ: رحم و شفقت، مہربانی۔

الرُّفَهْنِیَةُ: الرَّفَاهَةُ۔ کہتے ہیں: فی رُفَهْنِیَةٍ من العَیْشِ: وہ مزے کی زندگی گزار رہا ہے۔

•رَفَأَ ـَـ رَفْوًا: شادی کرنا۔

— الثَّوبَ و نَحْوَهٗ: کپڑے وغیرہ کی مرمت کرنا، رفو کرنا، ملا کر سینا۔

— الخَرْقَ: کپڑے کی پھٹن کو سینا، درست کرنا۔

— فُلَانًا: دلاسا دے کر خوف دور کرنا، تسلی دینا (۲) بھوک اور غربت کو دور کرنا۔

اَرْفَتِ السَّفِیْنَةُ: کشتی یا جہاز کا ساحل سے قریب ہونا، لنگر انداز ہونا۔

اَرْفَی إلَیه: مائل ہونا (۲) پناہ لینا۔

— السَّفِیْنَةَ: کشتی یا جہاز کو ساحل کے قریب لانا، لنگر انداز کرنا۔

— فُلَانًا: دل جوئی کرنا۔

رَافَاهُ مُرَافَاةً و رِفَاءً: موافقت کرنا (۲) دل داری کرنا (۳) دوستی اور تعلق رکھنا

رَفَّی المُتَزَوِّجَ: شادی شدہ کو "بالرِّفَاءِ و البَنِیْن" (میل ملاپ اور اولاد) کی دعا دینا۔

تَرَافَوا عَلَی الأمْرِ: کسی بات پر سب کا متفق ہونا، باہم مددگار ہونا۔

الرِّفَاءُ: اتحاد و یگانگت۔ شادی شدہ کو بطور دعا کہتے ہیں: بالرِّفَاءِ والبَنِیْن (تم دونوں میں ملاپ اور اولاد حاصل ہو)

الرُّفَةُ: بھوسا۔ کہاوت ہے: اَغْنَی مِنَ التُّفَةِ عَنِ الرُّفَةِ: کمینہ آدمی شکم سیر ہو جائے تو اس کے بارہ میں کہا جاتا ہے کہ وہ بھوسا (معمولی چیز) سے اتنا ہی بے نیاز ہے جتنا کہ طائر تُفَہ (جو صرف گوشت کھاتا ہے) بھوسے سے بے نیاز ہے۔ یعنی کمینہ کا پیٹ بھر جائے تو وہ آپے سے باہر ہو جاتا ہے اپنی حیثیت کو بھول جاتا ہے۔

الرَّفَّاءُ: رفوگر۔ هی رَفَّاءَةٌ۔

الأَرْقَى: لمبے اور ڈھیلے کانوں والا مرد۔ رَقْوَاءُ۔

ر ـــــ ق

•رَقَأَ الدَّمْعُ والدَّمُ ـــ رَقْئًا ورُقُوءًا: آنسو یا خون کا بند ہو جانا، خشک ہو جانا۔
ـــ دَمُ القَاتِلِ: خون بہا دیے جانے سے قاتل کا خون معاف ہو جانا۔
ـــ بَيْنَهُمْ او ما بَيْنَهُمْ: صلح کرانا۔ کہتے ہیں: ارْقَأْ على ظَلْعِكَ: تم اپنے اوپر رحم کرو اور طاقت سے زیادہ خود پر بوجھ نہ ڈالو یا تم پہلے اپنی اصلاح کرو۔
أَرْقَأَهُ: خون بند کرنا۔
ـــ العِرْقَ: رگ سے خون بہنے کو روکنا، رگ کا منہ بند کرنا۔
ـــ الدَّمْعَ ونَحْوَهُ: آنسو وغیرہ کو روکنا، خشک کر دینا، بددعا کے طور پر کہا جاتا ہے: لا أَرْقَأَ اللّٰهُ دَمْعَتَهُ ولا أَرْقَأَ عَيْنَهُ: خدا کرے کہ اس کے آنسو کبھی بند نہ ہوں۔
ـــ دَمَ فُلانٍ: کسی کے خون کو محفوظ کرنا۔
الرَّقُوءُ: مصلح، صلح کرانے والا (۲) خون روکنے کی دوا وغیرہ۔ کہتے ہیں: سَكَنَ النَّزْفُ بالرَّقُوءِ: دوا سے خون کا بہنا بند ہو گیا۔
الدِّيَةُ رَقُوءُ الدَّمِ: دیت (خون بہا) خون (قاتل کا قتل) روکنے کا ذریعہ ہے۔ قیس ابن عاصم نے اپنے لڑکے کو نصیحت کی تھی "لا تَسُبُّوا الإبِلَ فإنَّ فيها رَقُوءَ الدَّمِ ومَهْرَ الكَرِيمَةِ: اونٹوں کو ذبح نہ کرو کیونکہ وہ قاتل کے خون کی حفاظت کا ذریعہ اور شریف عورت کا مہر بنتے ہیں۔
•رَقَبَهُ ـــ رَقْبًا ورُقُوبًا ورَقَابَةً: نظر رکھنا۔ قرآن پاک میں ہے: "إنِّي خَشِيتُ أنْ تَقُولَ فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِي إسْرَائِيلَ ولَمْ تَرْقُبْ قَوْلِي" مجھے ڈر تھا کہ آپ کہیں گے کہ تونے بنی اسرائیل میں پھوٹ ڈال دی اور میری بات پر نظر نہ رکھی، نگاہ رکھنا، خیال رکھنا (۲) حفاظت کرنا، نگرانی کرنا۔ کہتے ہیں: ارْقُبْ فُلانًا فِي أَهْلِهِ: اور حدیث میں ہے: "ارْقُبُوا مُحَمَّدًا فِي أَهْلِ بَيْتِهِ" تاکنا، ستارہ ونکو دیکھنا (۳) بچنا، محتاط رہنا (۴) ڈرنا۔
رَقَبَهُ فُلانًا رَقْبًا: کسی کی گردن پر ضرب لگانا (۲) گلے میں رسّی وغیرہ ڈالنا۔
رَقِبَ ـــ رَقَبًا: موٹی گردن والا ہونا۔ هو أَرْقَبُ وهي رَقْبَاءُ ج: رُقْبٌ۔
أَرْقَبَهُ دارًا او أرضًا: کسی کو گھر یا زمین بطور رُقبیٰ دینا۔ رُقبیٰ دیکھیے
رَاقَبَهُ مُرَاقَبَةً ورِقَابًا: نگرانی کرنا، دیکھ بھال کرنا، ملحوظ رکھنا۔ کہتے ہیں: رَاقَبَ اللّٰهَ او ضَمِيرَهُ فِي أَمْرِهِ: اس نے اپنے معاملہ میں اللہ کا خوف دل میں رکھا یا اپنے ضمیر کو ملحوظ رکھا۔ فُلانٌ لا يُرَاقِبُ اللّٰهَ فِي أَمْرِهِ: فلاں اپنے معاملہ میں خوف خدا نہیں رکھتا، گناہ کا مرتکب ہوتا ہے انجام سے نہیں ڈرتا۔
ارْتَقَبَ: بلند ہونا، بلندی پر چڑھنا۔
ـــ الشَّيْءَ: منتظر رہنا، نگاہ رکھنا، گھات میں لگنا، تاک میں رہنا۔
تَرَقَّبَهُ: ارْتَقَبَ۔
تَرَاقَبَا: ایک دوسرے کی نگرانی کرنا۔
الرِّقَابَةُ: نگرانی، حفاظت، دیکھ بھال، کتابوں یا اخبارات وغیرہ کی چھان بین، سنسر شپ (۲) اقتصادی اصطلاح میں اشیا صرف کے نرخوں میں حکومت یا مرکزی بنک کی مداخلت۔
رِقَابَةٌ حُكُومِيَّةٌ: سرکاری نگرانی۔
رِقَابَةٌ صَارِمَةٌ: سخت نگرانی۔
رِقَابَةٌ على الصَّرْفِ: اشیا کے خرچ کی نگرانی۔
فَرْضُ الرِّقَابَةِ على: نگرانی یا سنسر شپ قائم کرنا۔
رَفْعُ الرِّقَابَةِ عن: نگرانی اٹھانا، سنسر شپ ختم کرنا۔
رِقَابَةٌ قَضَائِيَّةٌ: عدالتی نگرانی۔
الرُّقْبَىٰ: نگرانی (۲) ایک شخص کا دوسرے کو مکان یا زمین اس شرط پر دینا کہ دونوں میں سے جو پہلے مر جائے وہ مکان اور زمین زندہ رہنے والے کی ہو گی (اگر لینے والا پہلے مر گیا تو وہ زمین پھر دینے والے کی ہو جائے گی) اسی بنیاد پر ہر ایک دوسرے کی موت کا منتظر رہتا ہے۔
الرَّقَبُ: گردن کی موٹائی۔
الرِّقْبَةُ: نگرانی کی کیفیت و حالت۔ کہتے ہیں: هو حَسَنُ الرِّقْبَةِ: وہ اچھی نگرانی کرتا ہے۔ هو سَيِّءُ الرِّقْبَةِ: وہ اچھی نگرانی نہیں کرتا (۲) بچاؤ، تحفظ، احتیاط۔ کہتے ہیں: وَرِثَ مالًا من رِقْبَةٍ: یعنی اسے آباؤ اجداد سے مال وراثت میں نہیں ملا بلکہ بر بنائے قرابت اس شخص کا مال ملا جس کا باپ یا بیٹا نہیں تھا کہ جو اس کے وارث ہوتے لہٰذا وہ شخص جس کے مرنے کے بعد اس کا باپ یا بیٹا نہ ہو جو اس کا وارث بن سکے بلکہ اس کے وارث اس کے قرابت دار ہوں۔ نیز کہتے ہیں: وَرِثَ مَجْدًا عن رِقْبَةٍ: اسے عظمت اہل قرابت سے ملی اس کے آباؤ اجداد عظمت والے نہیں تھے۔
الرُّقْبَةُ: وہ گڑھا جس میں چھپ کر چیتے کا شکار کیا جائے ج: رُقَبٌ۔
الرَّقَبَةُ: گردن (۲) ذات انسانی، شخص۔ (تَسْمِيَةٌ للشَّيْءِ باسمِ بَعْضِهِ) (۳) غلام یا مکاتب (۴) موسیقی میں عود کے بکس کا بالائی حصہ ج: رِقَابٌ ورَقَبٌ۔

أَعْتَقَ رَقَبَةً : غلام یا باندی کو آزاد کرنا۔
أَعْتَقَ اللّٰهُ رَقَبَتَهُ : اللہ نے اسے چھٹکارا دلایا، نجات دلائی۔
رِبَاطُ الرَّقَبَةِ : ٹائی۔
الرَّقَابَةُ : پہرہ دار، سامان وغیرہ کا محافظ۔
الرَّقُوبُ : وہ شخص جس کا بچہ باقی نہ رہتا ہو (۲) وہ عورت جس کا بچہ زندہ نہ رہتا ہو (۳) کسب معاش سے معذور مرد عورت (۴) وہ عورت جو وراثت یا دوسرا شوہر کرنے کے لئے اپنے شوہر کی موت کی منتظر ہو۔
أُمُّ الرَّقُوبِ : مصیبت۔
الرَّقِيبُ : اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنیٰ میں سے ایک وہ محافظ ذات جس سے کوئی چیز چھپی نہ رہے (۲) محافظ و نگہبان، پہرہ دار تاک میں رہنے والا (۳) خیال رکھنے والا (۴) مقدمۃ الجیش، ہراول (۵) جوا کھیلنے والوں کا محافظ جو کھیل کی حدود کا خیال رکھتا ہے (۶) جوئے کے تیروں میں سے تیسرا تیر (۷) سنسر کرنے والا (کتب اور اخبارات و لٹریچر کی جانچ پڑتال کرنیوالا تاکہ حکومت کے خلاف کوئی بات ہو تو اسے حذف کر دے یا داخلہ و اشاعت روک دے ج: رُقَبَاءُ (۸) ایک ستارہ کا نام ج: رُقُبٌ (۹) ایک زہریلا سانپ
هُوَ رَقِيبٌ لِنَفْسِهِ : وہ خود اپنے کردار کا محافظ و ذمہ دار ہے۔
الْمُرَاقِبُ : نگراں، سپروائزر (۲) مشاہد، مبصر (۳) کنٹرولر (۴) اتالیق (۵) سپرنٹنڈنٹ (۶) اورسیر۔
مُرَاقِبُ الْمَطْبُوعَاتِ : سنسر کرنے والا۔
مُرَاقِبُ الْحِسَابَاتِ : آڈیٹر حسابات۔
الْمُرَاقِبُ السِّيَاسِيُّ : سیاسی مبصر۔
الْمُرَاقِبُ الْعَامُّ : آڈیٹر جنرل۔

الْمُرَاقَبُ : زیر حراست وہ بدمعاش آدمی جسے پولس نقص امن کے خوف سے اپنی نگرانی میں رکھے۔
الْمَرْقَبُ : نگرانی کی جگہ، اونچی جگہ جہاں سے نگرانی کی جائے، رصدگاہ، تعاقب کی جگہ، انتظارگاہ ج: مَرَاقِبُ۔
الْمِرْقَبُ : ستاروں اور اجرام فلکیہ کی دیکھ بھال کرنے کا آلہ۔ جیسے دوربین۔
مِرْقَبٌ فَلَكِيٌّ : رصدگاہ کی بڑی دوربین۔
الْمُتَرَقِّبُ : متوقع۔
•رَقَحَ ـَ رَقْحًا و رَقَاحَةً : کمائی کرنا کہتے ہیں: هُوَ رَاقِحَةُ أَهْلِهِ : وہ اپنے اہل و عیال کے لئے روزی کماتا ہے
ـــ الشَّيْءَ : انتظام کرنا، درست کرنا، هو مَرْقُوحٌ و رَقِيحٌ۔
رَقَّحَ مَالَهُ أو عَيْشَهُ : مال یا زندگی کا بہتر نظام بنانا، انتظام کرنا۔
ارْتَقَحَ رَأْسَ الْمَالِ : تجارت وغیرہ کے ذریعہ سرمایہ کا بڑھنا۔
تَرَقَّحَ : کمائی کرنا، روزی کمانے کی تدبیر کرنا۔ کہتے ہیں: تَرَقَّحَ لِعِيَالِهِ۔
الرَّقَاحِيُّ : مال کو صحیح مصرف میں لگانیوالا تاجر۔ هو رَقَاحِيُّ مَالٍ : وہ مال کمانے والا اور اس کا اچھا منتظم ہے۔
هي رَقَاحِيَّةٌ۔
•رَقَدَ ـُ رَقْدًا و رُقُودًا و رُقَادًا : سونا (۲) لیٹنا (۳) مرنا۔ هو رَاقِدٌ ج: رُقُودٌ و رُقَّدٌ۔
ـــ الْحَرُّ و نَحْوُهُ : گرمی وغیرہ کا کم ہو جانا (۲) ہوا کا رک جانا۔
ـــ عَنِ الْأَمْرِ : غفلت برتنا یا پیچھے رہ جانا۔
ـــ عَنِ الضَّيْفِ : مہمان کی خبرگیری نہ کرنا
ـــ السُّوقُ : بازار کا مندا ہونا، بند ہونا
ـــ الدَّجَاجَةُ عَلَى بَيْضِهَا : مرغی کا انڈے سینا۔
أَرْقَدَهُ : سلانا، لٹانا۔
ـــ الدَّوَاءُ و نَحْوُهُ : دوا وغیرہ کا کسی کو سلا دینا۔
ـــ الْمَكَانَ و بِهِ : کسی جگہ قیام کرنا۔
ـــ الدَّجَاجَةَ عَلَى الْبَيْضِ : مرغی کو انڈوں پر بٹھانا۔
رَقَّدَهُ : سلانا، لٹانا۔
تَرَاقَدَ : سویا ہوا ظاہر ہونا، بظاہر سو جانا۔
ـــ الْقَوْمُ عَلَى فُلَانٍ : کسی کے خلاف ایک دوسرے کی مدد کرنا۔
ارْقَدَّ : چلنے میں یا معاملات میں جلدی کرنا۔
اسْتَرْقَدَ فُلَانٌ : کسی پر نیند کا غلبہ ہونا۔
التَّرْقِيدُ : ایک قسم کی چال۔
الرَّاقِدُ : سویا ہوا، لیٹا ہوا (۲) مردہ (۳) مندا (۴) پرسکون۔
الرَّاقُودُ : گہرا بڑا مٹکا۔
الرَّقْدَةُ : آدھے مہینہ یا اس سے کم مدت رہنے والی گرمی۔ کہتے ہیں: أَصَابَتْنَا رَقْدَةٌ مِنْ حَرٍّ : ہم سخت گرمی میں مبتلا ہوئے (۲) نیند۔
الرَّقْدَةُ و الْبَرْقُودُ : ہر وقت سونے والا یا پڑا رہنے والا۔
الرَّقْدَانُ : بکری کے بچہ کی کلیل، اچھل کود۔
الرُّقَادُ : نیند (۲) آرام (۳) موت (۴) سکون (۵) مندا پن۔
الرَّقُودُ : امْرَأَةٌ رَقُودُ الضُّحَى : عیش و عشرت والی عورت جو دن چڑھے تک سوتی رہے ج: رُقُدٌ۔
الْمَرْقَدُ : خوابگاہ، آرام گاہ، بستر (۲) قبر۔ قرآن پاک میں ہے: يَا وَيْلَنَا مَنْ بَعَثَنَا مِنْ مَرْقَدِنَا (۳) نیند ج: مَرَاقِدُ۔
الْمُرْقِدُ : خواب آور دوا جیسے افیون وغیرہ۔
•رَقْرَقَ الْمَاءَ و غَيْرَهُ : پتلی دھار سے پانی

وغیرہ ڈالنا۔
رَقْرَقَ عَیْنَہٗ: آنکھ سے آنسو بہانا۔
— الشَّرَابَ: شراب میں پانی ملانا۔ کہتے ہیں: رَقْرَقَ الخَمْرَ بالمَاءِ۔
— الثَّرِیْدَ بالدَّسَمِ: ثرید میں روغن ملانا۔
— الطِّیْبَ فی الثَّوْبِ وغَیْرِہٖ: کپڑے وغیرہ پر خوشبو لگانا۔ رَقْرَقَ الثَّوْبَ بالطِّیْبِ بھی کہا جاتا ہے۔
تَرَقْرَقَ المَاءُ وغَیْرُہٗ: پانی میں ہلکی لہریں اٹھنا، آہستہ آہستہ بہنا۔
— الدَّمْعُ فی العَیْنِ: آنکھ میں آنسو بھر آنا۔
— العَیْنُ: آنکھ کا اشکبار ہونا۔
— السَّرَابُ و نَحْوُہٗ: سراب وغیرہ کا چمکنا، جھلکنا۔
— الشَّمْسُ فی طُلُوعِہا و نَحْوِہٖ: آفتاب کا بوقت طلوع وغیرہ گھومتا ہوا دکھائی دینا۔
— الحَیَوانُ لِلسِّمَنِ و الهُزَالِ: جانور کا موٹاپے یا دبلے پن سے قریب ہونا یعنی آثار دکھائی دینا۔
الرَّقَارِقُ: چمک دار، لہراتا ہوا۔
— من المَاءِ: تھوڑا پانی۔
— من الشَّرَابِ و الثِّیَابِ: پتلا کپڑا یا شراب
من السُّیُوفِ: آب دار تلوار۔
الرَّقْرَاقُ: الرُّقَارِقُ (۲) چمک دار شے (۳) ڈبڈبانے والا آنسو (۴) آنے جانے والا بادل (۵) چمکتی ہوئی سراب (ریت)، هی رَقْرَاقَةٌ
جَارِیَةٌ رَقْرَاقَةٌ: آبدار چہرے والی لڑکی۔
رَقْرَاقَةُ البَشَرَةِ: سفید و چمک دار جسم والی۔
• رَقَزَ ـُ رَقْزًا: ناچنا۔ الرَّقَّازُ: ناچنے والا۔
— العِرْقُ: رگ پھڑکنا۔
• رَقَشَہٗ ـُ رَقْشًا: بیل بوٹے بنانا، سجانا، مزین کرنا، خوبصورت بنانا۔
رَقَشَ الکِتَابَ أو الکَلَامَ: لکھنا، نقطے لگانا۔
— الکِتابَ أو الصَّفْحَةَ: سطریں کھینچنا۔
— النَّمَّامُ کَلامَہٗ او المُعَاتِبُ عِتَابَہٗ: چغل خور یا ملامت گر کا اپنی چغل خوری یا ملامت کو مقصد برآری کیلئے حسین انداز میں پیش کرنا۔
رَقِشَ ـَ رَقَشًا و رُقْشَةً: رنگ برنگ کا ہونا، چتکبرا ہونا۔ هو اَرْقَشُ و هی رَقْشَاءُ ج: رُقْشٌ۔
رَقَّشَہٗ: رَقَشَہٗ (۲) سرزنش کرنا، ملامت کرنا۔
اِرْتَقَشُوا: مخلوط ہونا، گتھم گتھا ہونا۔ اِرْتَقَشُوا فی القِتَالِ وغَیْرِہٖ۔
اِرتَقَشَ فُلانٌ: زیب و زینت کا اظہار کرنا
تَرَقَّشَ: مزین ہونا، سجنا۔ کہتے ہیں: هو یَتَرَقَّشُ لِلنَّاسِ: وہ لوگوں کے سامنے اظہار زینت کرتا ہے و تَرَقَّشَتِ المَرْأَةُ: عورت کا بناؤ سنگار کرنا، آراستہ ہونا۔
الرَّقْشُ: حسین خط، حسین لکھائی ج: رُقُوشٌ۔
الرَّقَّاشُ: سانپ۔
الرَّقْشَاءُ: سانپ چتکبرا یا چتی دار (۲) گھاس میں پیدا ہونے والا چتی دار کیڑا
الرُّقْشَةُ: چتی دار رنگ، بھورا رنگ۔
• رَقَصَ ـُ رَقْصًا: ناچنا (۲) آوارہ پھرنا
— النَّبِیْذُ: نبیذ میں جوش آنا، جھاگ اٹھنا۔
— فی الکَلَامِ: جلدی جلدی بولنا۔
— الجَمَلُ رَقْصًا و رَقَصَانًا: اچھل اچھل کر چلنا اور دوڑنا۔
اَرْقَصَ فی سَیْرِہٖ: ناچنا۔
أَرْقَصَ فُلانًا: نچانا، أَرْقَصَتِ المَرْأَةُ وَلَدَهَا: عورت نے اپنے بچہ کو نچایا۔
— فُلانٌ الدَّابَّةَ: جانور کو دوڑانا، تیز چلانا۔ کہتے ہیں: فَلَاةٌ مُرْقِصَةٌ: تیز چلانے اور دوڑانے والا جنگل یعنی ایسا خوفناک جنگل جسے دوڑ کر پار کرنا ضروری ہو۔ هٰذا کَلامٌ مُرْقِصٌ و قَصِیْدَةٌ مُرْقِصَةٌ: وجد آفریں کلام یا نظم۔
رَقَّصَہٗ: نچانا۔
تَرَقَّصَ: ناچنا، ڈانس کرنا (۲) وجد میں آنا، حال آنا۔ تَرَقَّصَتِ المَفَازَةُ: بیابان کا ریت چمکنا، لہریں مارنا (۲) بھڑکنا، ہلکی ہلکی لہریں اٹھنا۔
رَاقَصَہٗ: کسی کے ساتھ مل کر ناچنا، ڈانس کرنا
الرَّاقِصُ: ناچنے والا، حال کھیلنے والا، جھومنے والا۔
الرَّاقِصَةُ: ناچنے والی، ڈانس کرنے والی، رقاصہ۔ لَیْلَةٌ رَاقِصَةٌ و حَفْلَةٌ رَاقِصَةٌ: وہ رات یا محفل جس میں ناچ ہو۔
الرَّقْصُ: ناچ، ڈانس (ساز وغیرہ کے ساتھ مخصوص جذبات و احساسات کے اظہار کے لئے جسم کے کسی ایک حصہ یا تمام حصوں کو خاص طریقہ پر حرکت دینا)۔
الرَّقَصُ: بدکلامی۔ کہتے ہیں: سَمِعْتُ رَقَصَ النَّاسِ عَلَیْنَا: میں نے لوگوں کو ہمیں برا بھلا کہتے سنا (۲) عجلت و تیزی کہتے ہیں: فی کَلامِهِم رَقَصٌ (۳) حال، شعر یا گانا وغیرہ سن کر ناچنے کی سی حالت۔
الرَّقْصَةُ: ڈانس یا اس کی کوئی قسم۔ ایک دفعہ کا ناچ ج: رَقَصَاتٌ۔
الرَّقَّاصُ: بہت ناچنے والا، ناچنے کا پیشہ کرنے والا (۲) گھڑی کا پنڈولم، بیلنس ویل
الرَّقَّاصَةُ: رقاصہ، ناچنے والی (۲) وہ زمین

جس میں باوجود سیرابی کچھ نہ اگتا ہو (۲) پنڈولم، بیلنس وہیل ۔

المَرْقَصُ : ناچ گھر، ڈانس کرنے کی جگہ، ڈانسنگ ہال ج : مَرَاقِصُ ۔

المُرْقِصُ : نچانے والا، وجد میں لانے والا شعر وغیرہ۔

المُرْقِصَةُ : المَرْقَصُ ج : مَرَاقِصُ ۔

•رَقَطَهُ ـُ رَقْطاً : سیاہ وسفید بندکیاں ڈالنا، چتی دار بنانا۔

رَقِطَ ـَ رَقَطاً : بندکی دار ہونا، چتکبرا ہونا هو اَرْقَطُ وهي رَقْطَاءُ ج : رُقْطٌ ۔

رَقَّطَهُ : رَقَطَهُ ۔

ـــ عَلَى ثَوبِه : دھبے ڈالنا، چتیاں ڈالنا

تَرَقَّطَ : دھبے پڑنا، چتیاں پڑنا، چھینٹے پڑنا۔

اِرْقَطَّ : تَرَقَّطَ ۔

ـــ العَرْفَجُ وغَيرُه : عرفج درخت کی سیاہی میں دھبے ہونا یا اس کی لکڑیوں میں ناخن جیسے ریشے ہونا۔

اِرْقَاطَّ : اِرْقَطَّ ۔

الأرْقَطُ : چیتا (۲) چتکبرا جانور ج : رُقْطٌ (۲) بندکی دار، چتی دار۔

الرَّقْطُ : روشنائی وغیرہ کا دھبا، چتکبراپن ج : اَرْقَاطٌ ۔

الرَّقْطَاءُ : اَرْقَطُ کی مؤنث (۲) ایک قسم کا سانپ، چتکبرا سانپ (۳) روغن دار شرید یا سالن (جس پر روغن کے دھبے (نترمرے) دکھائی دیں) ج : رُقْطٌ ۔

الرُّقْطَةُ : دھبا، چتی، بندکی (سیاہ وسفید یا مٹیالا وسرخ رنگ کا داغ) ج : رُقَطٌ ۔

•رَقَعَ الشَيخُ ونَحوُهُ ـَ رَقْعاً : (بوڑھے یا کمزور آدمی کا) ہتھیلیوں کا سہارا لے کر اٹھنا۔

ـــ فِي سَيرِه : تیز چلنا۔ کہتے ہیں : مارَقَعَ فُلانٌ مَرْقَعاً : اس نے کچھ نہیں کیا۔

ـــ الثَّوبَ والحِذاءَ ونَحوَهما : کپڑے اور جوتے وغیرہ پر ٹکی لگانا، پیوند لگانا، مرمت کرنا۔

رَقَعَ البناءَ ونَحوَهُ : عمارت وغیرہ کو مضبوط کرنا۔

ـــ اُمُورَهُ وحَالَهُ : معاملات یا حالات کو سدھارنا۔

ـــ فُلاناً : مارنا۔ کہتے ہیں : رَقَعَهُ بِكَفٍّ او بِسَوطٍ : ہتھیلی یا کوڑے سے مارنا۔ رَقَعَهُ كَفّاً : ہاتھ سے مارنا

رَقَعَ الهَدَفَ بِسَهمٍ : نشانہ پر تیر مارنا و رَقَعَ الارْضَ بِرِجْلِه : زمین پر پیر مارنا (۲) ہجو (برائی) کرنا، گالی دینا، برا بھلا کہنا۔ هو مَرْقُوعٌ و رَقِيعٌ ۔

رَقُعَ ـُ رَقَاعَةً : بے وقوف ہونا، بے حیا ہونا۔ هو رَقِيعٌ ج : رُقَعاءُ وهي رَقِيعَةٌ ج : رَقائعُ ۔

اَرْقَعَ الثَّوبُ وغَيرُهُ : کپڑے وغیرہ کا قابل مرمت ہونا۔

ـــ فُلانٌ : بے وقوفی کرنا۔

رَاقَعَ الخَمرَ : شراب کا عادی ہونا۔

رَقَّعَهُ : رَقَعَهُ ۔

ـــ البناءَ وغَيرَهُ : عمارت وغیرہ کو مستحکم کرنا۔

ـــ اَموالَه او مَعِيشَتَهُ : مال یا روزی کا بہتر انتظام کرنا۔

ـــ الحَدِيثَ وغَيرَهُ : کلام میں حذف و اضافہ کرنا، اصلاح کرنا۔

اِرْتَقَعَ : کہتے ہیں : ما ارْتَقِعُ لَه او بِه : میں اس کی پرواہ نہیں کرتا۔ ما تَرْتَقِعُ مِنّي بِرَقَاعٍ : تم میری نصیحت نہیں مانتے یا میرا کہا نہیں مانتے ۔

تَرَقَّعَ : کمائی کرنا (۲) مضبوط ہونا (۳) درست ہونا۔ کہتے ہیں : اَرَى فِيه مُتَرَقَّعاً : میں اس میں سب وشتم کی جگہ پاتا ہوں اسے برا کہنے کی گنجائش ہے، وہ قابل مذمت ہے، فِيه مُتَرَقَّعٌ : اس میں پیوند لگانے کی گنجائش ہے۔ قابل اصلاح ہے۔

اِسْتَرْقَعَ : پیوند لگانے یا مرمت کرنے کے لائق ہونا۔ کہتے ہیں : اِسْتَرْقَعَ الثَّوبُ و اِسْتَرْقَعَتْ حَالُه : کپڑا یا حال قابل اصلاح ہے۔

الأرْقَعُ : احمق (۲) آسمان دنیا (نچلا آسمان) ج : رُقْعٌ ۔

التَّرْقِيعُ : جلدی پیوند کاری (زخم پر آپریشن کے بعد بدن کے کسی حصہ کی کھال کاٹ کر لگانا)

الرَّقَاعَةُ : کم عقلی، بے وقوفی (۲) بے حیائی۔

الرَّقَاعِيُّ : رَقَاعِيُّ مالٍ : مال کا منتظم، سرمایہ کو صحیح جگہ لگانے والا تاجر۔ هي رَقَاعِيَّةٌ

الرَّقِيعُ : ساتواں آسمان۔

الرَّقْعَاءُ : بے وقوف عورت (۲) رنگ برنگ کی (۳) پتلی پنڈلیوں والی عورت ج : رُقْعٌ

الرُّقْعَةُ : وہ کپڑے وغیرہ کا ٹکڑا جس کو بطور پیوند لگایا جائے، پیوند۔ کہاوت ہے : الصَّاحِبُ كالرُّقْعَةِ فِي الثَّوبِ ان لَم تَكُنْ مِنه شَانَتْهُ فَاطْلُبْهُ مُشَاكِلاً : ساتھی کپڑے کے پیوند کے مانند ہوتا ہے کہ اگر وہ اس کپڑے جیسا نہ ہو تو وہ کپڑے کو بدنما کر دیتا ہے۔ اسلئے اپنا ساتھی ہم جنس اور ہم رنگ بناؤ (تاکہ وہ تمہارے لئے باعث بدنامی نہ ہو) (۲) پرچہ، کاغذ وغیرہ کا ٹکڑا جس پر لکھا جائے (۳) قطعۂ زمین۔ رُقْعَةٌ من الكَلَإِ والعُشْبِ : گھاس کا ایک حصہ۔ کہتے ہیں : اَصَابَ رُقْعَةَ الهَدَفِ او الغَرَضِ : نشانہ پر لگنا۔

رُقْعَةُ الشِّطْرَنجِ : شطرنج کی بساط، تختی۔

خَطُّ الرُّقْعَةِ : مراسلات کا خط جیسے

اردو میں نستعلیق ۔
الرُّقْعَةُ : ایک قسم کا بڑا درخت ج: رُقَعٌ ۔
رُقْعَةُ العنوان : چٹ ، لیبل ۔
الرَّقِيعُ : احمق (۲) آسمان ج: اَرْقِعَة ۔
المَرْقَعُ : پیوند لگانے کی جگہ (۲) ساتواں آسمان
کہتے ہیں: لا اَجِدُ فيه مَرْقَعًا
لِلْكَلَام : اسے کچھ کہنے کی ضرورت نہیں
ج: مَرَاقِع ۔
المِرْقَعُ : پیوند کار ، اصلاح کنندہ خطیب ۔
مِرْقَعٌ : پرزور مقرر ج: مَرَاقِع ۔
المِرْقَعَةُ : اسٹینسل (مسالہ لگا ہوا کاغذ
جس پر نوکدار قلم سے لکھ کر یا ٹائپ کر کے
سائکلو اسٹائل پریس میں لگا کر چھپائی
کی جاتی ہے ۔
المُرَقَّعُ : پیوند لگا ہوا ، مرمت شدہ (۲)
آزمایا ہوا آدمی ۔ ھی مُرَقَّعَةٌ ۔
المُرَقَّعَةُ : صوفیا کا لباس ۔
المُرْتَقَعُ : پیوند کی جگہ ۔
•رَقَّهُ ـُ رَقًّا : پتلا کرنا ، باریک کرنا ، ھو
مَرْقُوقٌ و رَقِيقٌ و ھی مَرْقُوقَةٌ
و رَقِيقَةٌ ۔
رَقَّ ـِ رِقًّا و رِقَّةً : باریک ہونا (ضد:
غَلُظَ) ، پتلا ہونا (ضد: ثَخُنَ) ، نازک
ہونا (۲) دبلا ہونا ۔ ھو رَقِيقٌ و ھی
رَقِيقَةٌ ۔
ـــ عَظْمُهُ : ہڈی کا کمزور ہونا یا سڑ جانا ۔
ـــ عَدَدُهُ : عمر کم ہو جانا اور طاقت گھٹ جانا ۔
ـــ حَالُه : حال پتلا ہونا ، مال کم ہونا ۔
ـــ : نرم اور آسان ہونا ۔
ـــ جَانِبُهُ : نرم مزاج ہونا ۔
ـــ لَه : ترس آنا ، رحم کرنا (۲) کسی کے سامنے
عاجز و درماندہ ہونا ، حقیر ہونا (۳) شرمانا
رَقَّ وَجْهُهُ : اسے شرم آگئی ۔
ـــ الحُرُّ : آزاد شخص کا غلام بن جانا یا غلامی
میں داخل ہونا ۔ ھو و ھی و ھم
رَقِيق ج: اَرِقَّاءُ و ھی رَقِيقَة
ج: رَقَائِقُ ۔
اَرَقَّ : رَقَّ ۔
ـــ الفَرَسُ و نَحْوُهُ : گھوڑے
وغیرہ کا پتلے سم والا ہونا ۔
ـــ فُلَانٌ : خستہ حال ہونا ، مالی حیثیت
کمزور ہونا ، غریب ہونا ۔
ـــ بِه اخلاقه : انتہائی بخیل ہونا ،
کسی کو فائدہ نہ پہنچانا ۔
ـــ شَيْئًا : پتلا کرنا ، باریک کرنا ۔
ـــ الحُرَّ : آزاد کو غلام بنانا ۔
ـــ قَلْبَهُ : دل نرم کرنا ، وعظ و نصیحت
کے ذریعہ دلوں میں نرمی پیدا کرنا ۔
ـــ العِنَبُ : انگور کا باریک چھلکے والا ہونا ۔
رَقَّقَ قَلْبَهُ : دل کو نرم کرنا ، رحم دل بنانا ۔
ـــ كَلَامَهُ : پاکیزہ و شستہ کلام کرنا ۔
ـــ مَشْيَهُ : سبک رفتاری سے چلنا ۔
ـــ بَيْنَهُمَا او ما بَيْنَهُمَا : پھوٹ ڈالنا ،
بگاڑ پیدا کرنا ۔
تَرَاقَّ هَرِمُهُ : انتہائی پختہ رائے اور تجربہ کار
ہونا ۔
تَرَقَّقَ : رَقَّ ۔
ـــ لَه : ترس آنا ، رحم کرنا ، شفقت کرنا
(۲) سبک رفتاری سے چلنا ۔
ـــ اَحَدًا : کمزور و خوار بنا دینا ۔ کہتے ہیں:
تَرَقَّقَت الحَسْنَاءُ فُلَانًا : حسینہ
نے فلاں کو اپنا غلام بنا لیا ۔
اِسْتَرَقَّ المَاءُ و نَحْوُهُ : پانی کا تھوڑا سا
باقی رہنا اور باقی خشک ہو جانا ۔
ـــ اللَّيْلُ وغَيْرُهُ : رات وغیرہ کا اکثر
حصہ گزر جانا ۔
ـــ الاَسِيرَ : قیدی کا مالک بن جانا ۔
ـــ الحُرَّ : آزاد آدمی سے غلام جیسا سلوک
کرنا ۔
الرَّقَاقُ : نرم مٹی والی پھیلی ہوئی ہموار و کشادہ
زمین (۲) وہ جگہ جہاں سے پانی ہٹ گیا ہو
یا خشک ہو گیا ہو ۔ اَرْضٌ رَقَاقٌ : نرم
مٹی والی زمین ۔ يَوْمٌ رَقَاقٌ : گرم دن
الرُّقَاقُ : پتلا ، باریک (۲) پتلی روٹی ، چپاتی ۔
خُبْزٌ رُقَاقٌ بھی کہتے ہیں ۔ مَشى
مَشْيًا رُقَاقًا : آہستہ اور نرم رفتاری
سے چلا ۔ واحد: رُقَاقَةٌ ۔
الرَّقُّ : لکھنے کا پتلا چمڑا (۲) سفید کاغذ کا تختہ
(۳) وادی یا دریا کا ہلکا اور پتلا پانی (۴) بڑا
کچھوا (۵) نر کچھوا (۶) مگرمچھ جیسا آبی جانور
ج: رُقُوقٌ ۔
الرِّقُّ : باریک یا پتلی چیز (۲) بجانے کا ڈھپڑا ،
دُف (۳) غلامی (۴) کشادہ اور نرم زمین ۔
اَرْضٌ رِقٌّ بھی کہا جاتا ہے (۵) جانوروں
کو آسانی سے حاصل ہونے والی یا آسانی
سے کھائی جانے والی نرم شاخیں ج: رُقُوقٌ
رِقُّ التَّصْوِيرِ الشَّمْسِيّ : فوٹو کی فلم ۔
اِلْغَاءُ الرِّقِّ : خاتمہ غلامی ۔
الرَّقُّ : پتلا پانی ، وادی یا دریا کا ہلکا اور تھوڑا
پانی ج: رُقُوقٌ ۔
الرَّقَقُ : ہلکا پن ، پتلا پن ، کہتے ہیں : فی
حَافِرِه رَقَقٌ : اس کے سم میں ہلکا پن
ہے (۲) کھانے کا پتلا پن ، ہلکا پن (۳) نرم
اور کشادہ زمین (۴) کمزوری کہتے ہیں :
رَجُلٌ فيه رَقَقٌ و فی عِظَامِه
رَقَقٌ (۵) قلت ۔ کہتے ہیں : فی مالِه
رَقَقٌ ۔
الرَّقَّةُ : الرَّقَاقُ (۲) کھادر ۔ وادی سے
ملحق نشیبی زمین جہاں سیلاب یا بہاؤ
کے وقت پانی بھر رہے پھر وہاں سے
ہٹ جائے یا خشک ہو جائے اور
اس جگہ کاشت کی جائے ج: رِقَاقٌ ۔
الرِّقَّةُ : باریکی ، پتلا پن ۔
رِقَّةُ الجَانِب : نرم مزاجی ، تواضع و انکساری
ـــ الجِسْم : دبلا پن ۔

رِقَّةُ العَيْش: زندگی کی آسودگی.
— الطَّبْع: شرافت طبع.
— القَلْب: رحم دلی، ترس.
الرَّقِيقُ: باریک (۲) نازک و لطیف (۳) غلام (واحد و جمع سب کے لئے) ج: اَرِقَّاءُ م: رَقِيقَةٌ.
رَقِيقُ الاَنْف: ناک کا نرم حصہ.
رَقِيقُ الجانب: نرم مزاج، منکسر المزاج
— الجِسْم: دبلا پتلا، کمزور.
— الحالِ: خستہ حال، غریب.
— اللَّفْظ: شیریں گفتار، فصیح.
— العيش: آسودہ حال.
— القَلْب: نرم دل، رحم دل.
الرَّقِيقان: ناک کے دونوں نرم کنارے.
المَرَقُّ: ہر شے کا نرم اور باریک حصہ.
مَرَقُّ الاَنْفِ: ناک کا نرم حصہ ج: مَرَاقُّ.
مَرَاقُّ البَطْنِ: پیٹ کے نیچے کا نرم حصہ۔ مَرَاقُّ الاِبِلِ و اَمْثالِها: میل جمع ہونے کی جگہ.
المُرْقَاقُ و مِرْقَاقُ العَجِيْن: بیلن (جس سے روٹی کو بیلا جاتا ہے) ج: مَرَاقِيق.
المُرَقَّقُ: پتلی بڑی چپاتی ج: مَرَاقِيق.
المَرْقُوقُ: (بقلاوة) پیسٹری.
المُسْتَرَقُّ من الشَّيْءِ: ہر شے کا نرم حصہ.
•أَرْقَلَ فی سَيْره: تیز چلنا.
— الی کذا و فيه: کوشش اور عجلت کرنا هو مُرْقِلٌ.
— المَفَازَةَ: بیابان کو عبور کرنا.
— النَّخْلَةُ: کھجور کے درخت کا لمبا ہونا. هو وهي مُرْقِلٌ وهي مُرْقِلَةٌ ج: مَرَاقِلُ.
الرَّاقُولُ: وہ رسّی جس کے ذریعہ کھجور پر چڑھا جائے ج: رَوَاقِيلُ.
الرَّقْلَةُ: کھجور کا لمبا درخت ج: رِقالٌ و رَقْلٌ.
المِرْقَال: تیز رفتار، تیز گام۔ کہتے ہیں: جَمَلٌ مِرْقَالٌ و نَاقَةٌ مِرْقَالٌ۔ نیز کہتے ہیں: هو مِرْقَالٌ فی النَّوازِلِ و الحُرُوبِ او اِلَيها: وہ مصائب و آفات جنگ میں ثابت قدم رہتا ہے ج: مَرَاقِيل.
ابو المِرْقَال: کوے کی کنیت.
•رَقَمَ الكِتَابَ و عليه و فيه ـُ رَقْمًا: لکھنا۔ کہتے ہیں: هو يَرْقُمُ علَى الماءِ: وہ پانی پر لکھتا ہے یعنی بیکار کام کرتا ہے یا انتہائی ذہانت و مہارت کا بے مثال کام کرتا ہے (۲) نقطے لگانا، حروف کو نمایاں کرنا.
— الشَّيءَ: نمبر ڈالنا (۲) بیل بوٹے بنانا (۳) دھاریاں ڈالنا (۴) نقش بنانا، پھول بنانا.
— السِّلْعَةَ: سامان پر نشان لگانا، قیمت یا نوع معلوم کرنے کی علامت لگانا (۲) مہر لگانا.
— البَعِيرَ وغَيرَهُ: اونٹ وغیرہ کو داغ لگانا.
رَقِمَ ـَ رَقَمًا و رُقْمَةً: چتی دار ہونا، دھبوں والا ہونا، داغ دار ہونا
رَقَّمَ الكِتَابَ و الثَّوبَ: کتاب یا کپڑے پر دھاریاں ڈالنا، نقش بنانا (۲) نمبر ڈالنا (۳) نشان ڈالنا.
الاَرْقَمُ: نر سانپ (۲) انتہائی موذی سانپ ج: اَرَاقِم.
التَّرْقِيمُ: نمبرنگ (۲) علامتُ کاری، (بوقت لکھائی کسی عبارت میں مخصوص علامات لگانا جن سے مفردات و مرکبات کا باہمی ربط اور اجزاء عبارت میں باہمی امتیاز معلوم ہوتا ہے۔ جیسے کاما، بریکٹ، واوین، قوسین، علامتِ استفہام وغیرہ)
الرَّقْمُ: نمبر (۲) نقش و نگار (۳) موٹی دھاری (۴) علامت (۵) مہر (۶) کپڑے وغیرہ پر لگی ہوئی قیمت وغیرہ کی چیٹ (۷) پھول دار یا دھاری دار کپڑا (۸) عدد جیسے ایک دو تین چار پانچ چھ سات آٹھ نو اور صفر (۹) علم موسیقی میں سارنگی کے منہ پر لگایا جانے والا چمڑا۔ کہتے ہیں: جَاءَ بالرَّقْمِ: وہ نمبر لایا یعنی بہت حاصل کیا ج: اَرْقَامٌ.
الرَّقْمُ القِيَاسِيُّ: امتیازی نمبر یعنی وہ نمبر جس کے ذریعہ کوئی شخص اپنے مقابل پر فوقیت لے جائے اور ریکارڈ قائم کرے مثلاً اس نے دس منٹ میں ایک ہزار میٹر کا فاصلہ طے کیا جب کہ اس سے پہلے والے نے یہی فاصلہ پندرہ منٹ میں طے کیا تھا۔ اس طرح دس نمبر قیاسی نمبر ہوگا۔ کہتے ہیں: سَجَّلَ رَقْمًا قِيَاسِيًّا: اس نے ریکارڈ قائم کیا۔ الاَرْقَامُ القِيَاسِيَّةُ: (علم اقتصادیات میں) وہ اعداد و نمبرات جن کے ذریعہ ان تغیرات کا تقابل کیا جاتا ہے جو اقتصادیات (مثلاً نرخِ اشیاء اور معاوضہ جات) پر رونما ہوتے ہیں.
الرَّقْمَةُ: باغ (۲) وادی کا کنارہ یا وادی کی نشیبی جگہ جہاں پانی اکٹھا ہو (۲) خبازی (۳) چوپائے کی کہنی کے اندر پیدا ہونے والی ایک بیماری، سیاہ داغ (۴) علم موسیقی میں آلۂ موسیقی قانون کا چوبی فریم
الرُّقْمَةُ: دھبا، چتی، داغ.
الرَّقِيم: کتاب، نوشتہ، کتبہ (۲) فلک (۳) اصحاب کہف کی بستی یا ان کے رہنے کا پہاڑ یا ان کا کتا یا وادی یا چٹان یا وہ سیسے کی تختی جس پر اصحاب کہف کے نام، نسب، مذہب اور اس جگہ کا نام کندہ تھا جہاں سے وہ بھاگ کر آئے تھے یا دواۃ یا تختی کا نام۔ قرآن پاک میں ہے:

"أم حسبت أن أصحاب الكهف و الرقيم كانوا من آيٰتنا عجبا"

المُرَقِّمُ : تحریر کنندہ، نقاش .

المِرْقَمُ : نقش و نگار کا قلم - قلم - کہتے ہیں: طاحَ مِرْقَمُكَ او طفا : تمہارے قلم نے خطا کی، وہ لڑکھڑا گیا، وہ بہک گیا (۲) روئی وغیرہ پر نقش کرنے کا آلہ (۳) داغ دینے کا آلہ (۴) نقش و نگار یا تصویر کشی کی رنگین موٹی پنسل جس میں موم جیسی آمیزش ہوتی ہے اور اس سے کھردرے کاغذ پر رنگ بھرے جاتے ہیں (۵) نمبر لگ مشین ج: مَرَاقِمُ .

المَرْقُومُ : نوشتہ، درج کیا ہوا، لکھا ہوا . كِتابٌ مَرْقُومٌ : واضح لکھی ہوئی کتاب (۲) دھاری دار (۳) داغ دار (۴) تھوڑی گھاس والی زمین .

• رَقَنَتِ المرأةُ ـُ رَقْنًا : مہندی یا زعفران لگانا .

ـــ الشَّعْرَ : بالوں پر مہندی یا زعفران کا خضاب کرنا .

ـــ الشيءَ : نقش و نگار بنانا، مزین کرنا . هو مَرْقُونٌ و رَقِينٌ .

أرْقَنَ : زعفران کا لیپ کرنا یا خضاب کرنا .

ـــ شَعْرَهُ وغيرَهُ : بالوں وغیرہ کو مہندی یا زعفران سے رنگنا .

ـــ الطعامَ ونحوَهُ : کھانے میں خوب روغن ڈالنا .

رَقَّنَتِ المرأةُ : رَقَنَتْ .

ـــ الشيءَ : مزین کرنا، نقش و نگار بنانا، نشان لگانا .

ـــ الكتابَ : اچھے طریقہ سے لکھنا (۲) بین السطور کم کرنا (یعنی دو سطروں کو قریب قریب کرنا)

ـــ الخطَّ : نقطے لگانا، حروف کو واضح کرنا

ـــ الثوبَ بالزَّعْفرانِ : کپڑے کو زعفران سے رنگنا، مزین کرنا .

ارْتَقَنَ و تَرَقَّنَ : أرْقَنَ .

الإرْقانُ : مہندی (۲) زعفران .

الرَّاقِنُ : خوش رنگ . هي راقِنَةٌ ج: رَوَاقِنُ .

الرِّقانُ : مہندی، زعفران .

الرَّقْنُ : گدھ کے انڈے . واحد: رَقْنَةٌ

الرَّقُونُ : مہندی، زعفران .

الرَّقِينُ : الرَّقِيمُ (۲) درہم وغیرہ . کہاوت ہے : وِجْدانُ الرَّقِينِ يُغَطِّي أفْنَ الأفِينِ : مال کا حصول نادان کی نادانی کو بھی دور کر دیتا ہے .

• رَقَا الطائرُ ـُ رَقْوًا : اونچا ہونا، بلند ہونا (اڑتے ہوئے) .

رَقَى المريضَ ونحوَهُ ـِ رَقْيًا و رُقِيًّا و رُقْيَةً : اللہ کی پناہ میں دینا، تعویذ گنڈے سے علاج کرنا، جھاڑ پھونک کرنا، دم کرنا . کہتے ہیں: باسمِ اللهِ أرْقِيكَ واللهُ يَشْفِيكَ : میں اللہ کے نام سے تیرا علاج کرتا ہوں اللہ تجھے شفا دیگا آسیب زدہ کا اثر زائل کرنا جن اتارنا کہتے ہیں: رَقَيْتُ فُلانًا : میں نے فلاں کی خوشامد کی . رَقَاهُ : اس کے کینہ کو آہستہ سے نکال دیا (۲) منتر پڑھ کر علاج کرنا .

رَقِيَ ـَ رَقْيًا و رُقِيًّا و رَقْيَةً : چڑھنا . کہتے ہیں: رَقِيَ في السُّلَّمِ : سیڑھی پر چڑھ گیا (۲) ترقی کرنا بلند کرنا

ـــ إلى القِمَّةِ : چوٹی پر چڑھنا .

ـــ الجبلَ و نحوَهُ : پہاڑ وغیرہ پر چڑھنا . کہتے ہیں: اِرْقَ على ظَلْعِكَ : اپنی طاقت کے بقدر اوپر اٹھو .

رَقَّاهُ : چڑھانا، اوپر اٹھانا (۲) ترقی دینا، بلندی پر پہنچانا، بطور دعا کہتے ہیں: رَقَّاكَ اللهُ أعْلَى المَرَاتِبِ : خدا تم کو بلند ترین مقام پر پہنچائے (۲) ترقی یافتہ بنانا .

رَقَّى العامِلَ : کارکن کا درجہ (گریڈ) بڑھانا، ترقی دینا .

ـــ في الحديثِ : حدیث میں اپنی طرف سے اضافہ کرنا .

ـــ عليه الباطلَ : کسی کے متعلق ایسی بات کی نسبت کرنا جو اس نے نہ کہی ہو .

ارْتَقَى : بلند ہونا، چڑھنا، ترقی کرنا . کہتے ہیں: ارْتَقَى فُلانٌ مُرْتَقًى صَعْبًا : وہ دشوار جگہ پر چڑھا .

ـــ شيئًا و فيه و إليه و عليه : کسی چیز پر چڑھنا .

ـــ العرشَ : تخت نشین ہونا، تخت سلطنت پر بیٹھنا، مالک ہونا .

ـــ في السُّلَّمِ : سیڑھی کے ڈنڈوں پر چڑھنا

ـــ إلى المجدِ : عظمت و بزرگی حاصل کرنا

ـــ بَطْنُهُ : پیٹ کا خوب بھر جانا .

تَرَاقَى : بلند ہونا، ترقی حاصل کرنا، اونچا بننے کی کوشش کرنا .

ـــ أمْرُهُمْ إلى الفسادِ : ان کا معاملہ خرابی پر پہنچ گیا .

تَرَقَّى : بلند ہونا، اوپر چڑھنا (۲) ترقی کرنا، ایک مرحلہ سے دوسرے مرحلہ میں پہنچنا . کہتے ہیں: ما زالَ يَتَرَقَّى به الأمْرُ حتَّى بَلَغَ غايَتَهُ : اس کی بات آگے بڑھتی گئی حتی کہ وہ مقصد تک پہنچ گیا .

ـــ العامِلُ : کارکن یا ملازم کا گریڈ (درجہ) بڑھنا .

ـــ في العِلْمِ وغيرِهِ : علم وغیرہ میں درجہ بدرجہ آگے بڑھنا .

ـــ شيئًا و فيه و إليه و عليه : چڑھنا .

اسْتَرْقَى فُلانًا : کسی سے تعویذ لینا، دم کرنے کو کہنا . کہتے ہیں: اسْتَرْقَيْتُهُ فَرَقَانِي .

استرقیٰ لَهٗ: تعویذ گنڈا کرنے والے کو کسی کیلئے بلانا۔

الرَّاقِي: عامل (تعویذ گنڈا کرنے والا) جھاڑ پھونک کرنے والا (۲) منتر وغیرہ سے علاج کرنے والا (۳) تعویذوں والا ج: رُقَاةٌ هي راقيةٌ ج: رَوَاقٍ. مذکر کیلئے راقية بھی آتا ہے (تا مبالغہ کی ہے)۔

الرَّقَّاءُ: زبردست عامل (تعویذ گنڈے اور جھاڑ پھونک کا ماہر) (۲) پہاڑوں وغیرہ پر بہت چڑھنے والا، چڑھنے کا ماہر هي رَقَّاءَةٌ۔

الرَّقْوُ: ریت یا مٹی کا ڈھیر۔

الرَّقْوَةُ: ریت یا مٹی کا ڈھیر (۲) درجہ، سیڑھی ج: رُقًا۔

الرُّقْيَةُ: تعویذ جس سے بیمار کا علاج کیا جاتا ہے (۲) موثر کلام جسے پڑھ کر دم کیا جائے جیسے قرآن پاک کی آیت (۳) منتر وغیرہ۔ ج: رُقًى۔

المُرْتَقَى: بلندی، بلند مقام۔

المَرْقَى: ترقی، چڑھنے کی جگہ، ترقی کا مقام ج: مَرَاقٍ۔

المِرْقَاةُ: سیڑھی یا زینہ جس کے ذریعہ اوپر چڑھا جائے (۲) زینہ کی ایک سیڑھی، سیڑھی کا ایک ڈنڈا (۳) ذریعۂ ترقی یا وسیلہ اور ذریعہ جیسے: الجُودُ مِرْقَاةُ الشَّرَفِ: سخاوت بلندی و عظمت کا ذریعہ ہے ج: مَرَاقٍ. کہتے ہیں: المَجْدُ صَعْبُ المَرَاقِي: عظمت مشکل سے حاصل ہوتی ہے

الارْتِقَاءُ: ترقی، بلندی، چڑھائی۔

ر ـــــ ک

• رَكَبَهُ ـــ رَكْبًا: گھٹنے پر مارنا یا کسی کے گھٹنا مارنا۔

رَكِبَ ـــ رَكَبًا: بڑے گھٹنوں والا ہونا یا ایک بڑے گھٹنے والا ہونا۔ هو أَرْكَبُ وهي رَكْبَاءُ ج: رُكْبٌ.

رَكِبَ الشَّيْءَ وعَلَيْهِ وفيه رُكُوبًا ومَرْكَبًا: سوار ہونا۔ کہتے ہیں: رَكِبَ فِي السَّفِينَةِ: وہ کشتی میں بیٹھ گیا۔ رَكِبَ الدَّابَّةَ وعَلَيْهَا: جانور پر سوار ہوا۔ رَكِبَ القِطَارَ: ریل گاڑی میں سوار ہوا۔ هو رَاكِبٌ ج: رُكَّابٌ ورُكُوبٌ ورُكْبَانٌ۔

ـــ الأَهْوَالَ: مصائب میں مبتلا ہونا۔

ـــ أَثَرَهُ او فُلَانًا او طَرِيقَةً: کسی کا پیچھا کرنا، کسی کے پیچھے چل کر اسے پالینا۔ حدیث ابوہریرہؓ میں ہے: "فإذا عُمَرُ قَدْ رَكِبَنِي"۔

ـــ البَحْرَ: سمندر میں سفر کرنا۔

ـــ الذَّنْبَ: گناہ کرنا، جرم کرنا۔

ـــ رَأْسَهُ: بے سوچے سمجھے چلنا، بلا رہنمائی چلنا۔

ـــ الخَطَرَ: خطرہ مول لینا۔

ـــ هَوَاهُ: اپنی خواہش کا تابع ہونا، من مانی کرنا۔

ـــ الهَوَاءَ: اڑنا، ہوائی سفر کرنا۔

رَكِبَهُ بالمَكْرُوهِ: کسی کو نقصان پہنچانا، کسی کے ساتھ بدسلوکی کرنا۔

ـــ الدَّيْنُ: مقروض ہونا، قرض چڑھنا

ـــ الشَّحْمُ: کسی پر چربی چڑھنا، موٹا ہونا

رُكِبَ فُلَانٌ: کسی کے گھٹنے میں تکلیف ہونا هو مَرْكُوبٌ۔

أَرْكَبَ المُهْرُ ونَحْوُهُ: گھوڑے کے بچہ کا سواری کے قابل ہونا۔ کہتے ہیں: دَابَّةٌ مُرْكِبَةٌ: سواری کے قابل جانور۔

ـــ فُلَانًا: سوار کرنا جیسے أَرْكَبَنِي خَلْفَهُ. (۲) کسی کے لئے سواری کا انتظام کرنا۔

رَكَّبَهُ: سوار کرنا، سوار کرانا۔

رَكَّبَ الشَّيْءَ: جوڑنا، اجزا کو باہم ملا کر ایک کرنا

ـــ الفَصَّ فِي الخَاتَمِ: انگوٹھی میں نگ جڑنا۔

ـــ السِّنَانَ فِي الرُّمْحِ: نیزہ میں پھلکا لگانا

ـــ الكَلِمَةَ او الجُمْلَةَ: ترکیب کرنا، لفظ یا جملہ کو خاص ترتیب سے رکھنا کہتے ہیں: هَذَا تَرْكِيبٌ يَدُلُّ عَلَى كَذَا: اس ترکیب یا ترتیب سے فلاں بات سمجھی جاتی ہے۔

ـــ الدَّوَاءَ ونَحْوَهُ: دواؤں کا آمیزہ تیار کرنا، مکسچر بنانا، مرکبات بنانا۔

ـــ الحُرُوفَ الطِّبَاعِيَةَ: کمپوز کرنا۔

ـــ الآلَاتِ: مشینوں کی فٹنگ کرنا۔

ارْتَكَبَ ذَنْبًا او قَبِيحًا: جرم یا برا کام کرنا

ـــ دَيْنًا او ارْتَكَبَهُ الدَّيْنُ: قرض تلے دبنا، مقروض ہونا۔

تَرَاكَبَ الشَّيْءُ: ڈھیر لگنا، تہ بہ تہ ہونا۔

تَرَكَّبَ: من كذا وكذا: مرکب ہونا، جڑنا، باہم ملنا، ترکیب پانا۔

اسْتَرْكَبَهُ: کسی سے سوار کرنے کی درخواست کرنا، سواری مانگنا۔ کہتے ہیں: اسْتَرْكَبْتُهُ فَأَرْكَبَنِي۔

التَّرَاكُبُ: (علم نباتات میں) مادۂ تغلیظ کے تہ بہ تہ ہونے کی بنا پر خلیۂ نباتیہ میں دیوار کا اضافہ۔

التَّرْكِيبُ: علم فلسفہ میں اجزاء بسیط سے کسی شے کو مرکب بنانا اسی کا مقابل تحلیل ہے (۲) بناوٹ (۳) آمیزش (۴) جڑائی، فٹنگ، میک اپ (۵) تنصیب ج: تَرْكِيبَاتٌ۔

تركيبُ الأَحْرُفِ الطِّبَاعِيَّةِ: کمپوزنگ، حروف رصاصیہ کی جڑائی۔

تركيبُ خَطٍّ هَاتِفِيٍّ: ٹیلیفون لائن بنانا

تركيبُ مُعِدَّاتٍ: آلات نصب کرنا۔

تركيبُ التَّدْفِئَةِ: ہیٹنگ فٹنگ، گرم

کرنے یا رکھنے کی مشین لگانا۔

الرَّاكِبُ: مسافر، پاسنجر، سوار۔ ضد: مَاشٍ و رَاجِل (۲) پہاڑ کی چوٹی (۳) کھجور کی چھوٹی شاخ جو چوٹی پر نیچے کو لٹکی ہوئی ہوتی ہے یا جسے بونے کے لئے الگ کر لیا گیا ہو۔

الرَّاكِبَةُ: رَاكِب کی تانیث ج: رَوَاكِبُ۔

رَوَاكِبُ الشَّحْمِ: کوہان میں چربی کی لائنیں (۲) راکب۔ کھجور کی چھوٹی شاخ جو الگ کی گئی ہو، کھجور کا قلم۔

الرَّاكُوبُ: کھجور کا قلم (چھوٹی شاخ جو جڑ سے الگ ہو) ج: رواكيب۔ رَوَاكِيبُ الشَّحْمِ: کوہان کی چربی، لائنیں۔

الرَّاكُوبَةُ من النَّخْلِ: الرَّاكِبُ۔

الرِّكَابُ: رکاب، زین میں لگا ہوا لوہے کا حلقہ جس میں پیر رکھا جاتا ہے وہ دو ہوتے ہیں (رِكَابَان)، (۲) سواری کا اونٹ (۳) وہ اونٹ جس پر بوجھ لدا ہوا ہو، بار برداری کا اونٹ ج: رُكُبٌ و رَكَائِبُ۔ هو يَمْشِي فِي رِكَابِهِ: وہ اس کی معیت میں چلتا ہے۔ اس کے پیچھے پیچھے چلتا ہے۔

رِكَابُ السَّحَابِ: ہوائیں۔

الرَّكْبُ: دس یا زیادہ سواروں کا قافلہ (۲) کارواں ج: أَرْكُبٌ و رُكُوبٌ۔

رَكْبُ الحَيَاةِ: کاروان زندگی۔

الرَّكَبُ: عانہ، پیڑو (۲) ران کی جڑ جس پر فرج کا گوشت ہوتا ہے (۳) گھٹنے کی سفیدی ج: رِكَابٌ جج: أَرَاكِيبُ۔

الرُّكْبَانُ: رُكْبَانُ السُّنْبُلِ: خوشوں کی ابتدائی نوکیں۔

الرُّكْبَةُ: گھٹنا، زانو ج: رُكَبٌ۔ کہتے ہیں: هُمَا كَرُكْبَتَيِ البَعِيرِ: وہ دونوں برابر ہیں۔

الرِّكِّيبُ: کثرت سے سواری کرنے والا، ماہر سوار۔

الرَّكُوبُ: سواری، سواری کا جانور یا گاڑی وغیرہ۔ جَمَلٌ رَكُوبٌ و نَاقَةٌ رَكُوبٌ: وہ اونٹ یا اونٹنی جس پر پالان وغیرہ کے نشان پڑے ہوئے ہوں۔ طَرِيقٌ رَكُوبٌ: ہموار اور چلتا ہوا راستہ ج: رُكُبٌ

الرَّكُوبَةُ: (من الدَّوَابّ) سواری کا جانور ج: رَكَائِبُ۔

الرَّكِيبُ: دوسرے کے ساتھ سوار ہونے والا۔ کہتے ہیں: هو رَكِيبُ فُلَانٍ (۲) جڑی ہوئی چیز جیسے انگوٹھی میں جڑا ہوا نگینہ (۳) کھیت (۴) وہ کھجور وغیرہ کے درخت جن کو لائن میں پانی کی گول وغیرہ کے کنارہ لگایا گیا ہو (۵) بڑی کیاری (زمین کا ایک ٹکڑا جس کے کنارے بلند کر دیئے جاتے ہیں تاکہ اس میں پانی بھرا رہے) (۶) دو کیاریوں کے درمیان پانی کی گول، بڑی نالی (۷) باغ میں سینچائی کی گول (چھوٹی نہر)۔

المَرْكَبُ: سواری (کوئی بھی سواری) غالب استعمال کشتی اور جہاز کے لئے ہے ج: مَرَاكِب۔

يَوْمُ المَرْكَبِ: شاہی سواری کا دن (جس میں بادشاہ سیر و تفریح کے لئے نکلتا ہے)

المَرْكَبُ الشِّرَاعِيُّ: بادبانی کشتی۔

المَرْكَبَةُ: گاڑی، گھوڑا گاڑی۔

مَرْكَبَةُ تِرَام: ٹرام گاڑی۔

مَرْكَبَةُ الفَضَاءِ: خلائی گاڑی۔

المُرَكَّبُ: اصل، نسب۔ كَرِيمُ المُرَكَّبِ: شریف النسب (۲) مخلوط (۳) مجموعۂ اجزاء جڑی ہوئی چیز۔ ضد: مَفْكُوكٌ۔ مرکب۔ ضد: بَسِيط۔

الجَهْلُ المُرَكَّبُ: جہل مرکب یہ ہے کہ کسی چیز سے ناواقف ہو اور اس سے بھی ناواقف ہو کہ وہ اسے نہیں جانتا ہے

الرِّبْحُ المُرَكَّبُ: سود مرکب۔

المُرَكَّبُ: (علم کیمیا میں) اس جسم متماثل کو کہتے ہیں جو مستقل خواص کے ساتھ ترکیب پاکر دو یا زیادہ ایسے عنصروں سے پیدا ہو جو کیمیاوی عمل سے ایک شے بن گئے ہوں۔

(علم منطق میں) اس ترکیب کو کہتے ہیں جس کا جز معنی کے جز پر دلالت کرے۔ جیسے: رَامِي الحِجَارَةِ: رامی کی دلالت پھینکنے والے انسان پر اور حجارۃ کی دلالت پتھروں پر ہے اور یہ دونوں لفظ اپنے اپنے معنی پر دلالت کرنے کے ساتھ ایک مرکب "رَامِي الحِجَارَةِ" کے دو جزء ہیں۔

(علم کیمیا میں) مرکب ان مرکبات کے مجموعہ کو کہتے ہیں جو کربون جیسے چھوٹے چھوٹے ذرات سے مل کر بنتے ہیں اور جو زنجیر کی طرح ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہوتے ہیں۔

المَرْكُوبُ: سواری کا جانور یا گاڑی (۲) ایک قسم کا جوتا ج: مَرَاكِيبُ۔

• **رَكَحَ إِلَيْهِ** - رَكْحًا و رُكُوحًا: مائل ہونا، ٹیک لگانا، سہارا لینا۔ حدیث عمرؓ میں ہے: "قَالَ لِعَمْرِو ابنِ العَاصِ: مَا أُحِبُّ أَنْ أَجْعَلَ لَكَ عِلَّةً تَرْكَحُ إِلَيْهَا۔ رَكَحَ السَّاقِي عَلَى الدَّلْوِ: پانی نکالنے والے ڈول کو کھینچتے وقت اس پر ٹیک لگانا

أَرْكَحَ إِلَيْهِ: رَكَحَ۔

— **شَيْئًا إليه**: اپنی طرف جھکانا، ٹکانا، سہارا دینا۔ جیسے: أَرْكَحَ ظَهْرَهُ الى كذا۔

ارتكعَ الاناءُ : برتن کا ثرید سے بھر جانا ۔
ـــ الی الشیءِ : سہارا لینا، مائل ہونا ۔
ترکّحَ بالمکانِ : ٹھیرنا (۲) پھیلنا، کشادہ ہونا (۳) گزر بسر کے لئے اقدامات کرنا ۔
الرُّکحُ : کونہ، گوشہ، کنارہ (۲) صحن خانہ (۳) میدان، لان (۴) بنیاد (۵) راہب کا گھر ج: اَرکاحٌ و رُکُوحٌ ۔
الرَّکحاءُ : ٹھوس اور بلند زمین ج: رُکَحٌ ۔
الرُّکحۃُ : میدان، لان (۲) صحن (۳) برتن میں بچا ہوا ثرید کا ٹکڑا ج: رُکَحٌ و رُکَحٌ ۔
المِرکاحُ : چوپائے کی پیٹھ سے پیچھے کو سرک جانے والا۔ رَجُلٌ مِرکاحٌ بھی کہتے ہیں ج: مَراکیحُ ۔
•رَکَدَ ـُ رُکُوداً : ساکن ہونا، ٹھیرنا، جمنا، حرکت بند ہونا ۔
ـــ السُّوقُ : بازار کا مندا ہونا، خرید و فروخت بند ہو جانا یا کم ہو جانا۔ ھو راکدٌ و ھی راکدۃٌ ۔
ـــ المیزانُ : ترازو کا برابر ہونا ۔
ـــ ریحُھُم : ہوا اکھڑ جانا، دولت و اقتدار ختم ہو جانا ۔
اَرکدَہُ : ٹھیرانا، جمانا، جوش و حرکت کم کرنا یا ختم کرنا ۔
تَراکَدَ : رَکَدَ ۔
الرّاکِدُ : پرسکون، ٹھیرا ہوا، منجمد ۔
الرّاکِدۃُ : چولھے کی دیوار (اُثْفِیَۃ) ج: رَواکِدُ ۔ رِیاحٌ رَواکِدُ : ٹھیری ہوئی ہوائیں ۔
الرُّکُودُ : ٹھیراؤ، سکون، مندا پن ۔
الرَّکُودُ : ہمیشہ دودھ دینے والا جانور (۲) بھرا ہوا بڑا پیالہ وغیرہ ۔
•رَکرَکَ : کمزور ہونا (۲) بزدل ہونا ۔
تَرَکرَکَ المَخضُ و نَحوُہُ : دودھ بلونے کے برتن وغیرہ میں مکھن نکلنا ۔

•رَکَزَ شیئاً فی شیءٍ ـُ رَکْزاً : جمانا، گاڑنا، مرکوز کرنا، زمین میں گاڑنا، پیدا کرنا۔ جیسے: رَکَزَ السَّھمَ فی الارضِ۔ رَکَزَ اللہُ المَعادِنَ فی الارضِ او الجِبالِ : اللہ نے زمین میں دھاتوں کو پیدا کیا ۔ ھذا شیءٌ مَرکُوزٌ فی العُقُولِ : یہ چیز عقلوں میں راسخ ہے ۔
اَرکزَ المَنجَمُ و نَحوُہُ : کان وغیرہ میں معدنیات کا ذخیرہ ہونا ۔
ـــ فُلانٌ : دفینہ یا خزانہ پانا ۔
ـــ صاحِبُ المَعدِنِ : مالک کان کو چاندی وغیرہ کا زیادہ ذخیرہ ملنا، کان کا بہت ذخیرہ والی ہونا (۲) ہلکی آواز والا ہونا ۔
رَکَّزَہُ : رَکَزَہُ (۲) مرکوز کرنا، جمانا، بھرپور کرنا، یکجا کرنا (۳) مرکزی بنانا ۔
ـــ المَحلُولَ : (کیمیا میں) گھلنے والی چیز کا گھلانے والی چیز سے تناسب زیادہ کرنا اس حد تک کہ اس میں کھچاوٹ نہ پیدا ہو ۔
ـــ اللَّبَنَ : دودھ کو گاڑھا کرنا ۔
ـــ فِکرَہُ فی کذا : اپنے خیال کو کسی شے میں منحصر کرنا، مرکوز کرنا ۔
ـــ علی شیءٍ : زور دینا، مرکوز کرنا، جیسے: رَکَّزَ الانتِباہَ علی کذا ۔
اِرتَکَزَ : قائم ہونا، راسخ ہونا، جمنا، قرار پانا ۔
ـــ علی شیءٍ : سہارا لینا ۔
تَرَکَّزَ : مرکوز ہونا، راسخ ہونا، ٹھیرنا ۔
الاِرتِکازُ : رسوخ، جماؤ، ٹھیراؤ ۔
نُقطَۃُ الاِرتِکازِ : پایۂ ثبوت (۲) مرکز عمل (۳) مورچہ ۔ کہتے ہیں: اتَّخَذَ الجَیشُ مَدینۃَ کذا نُقطَۃَ ارتِکازٍ ۔
التَّرکِیزُ : جماؤ، طبیعت کا جماؤ، کامل توجہ

الرِّکازُ : خدا کا زمین میں پیدا کیا ہوا اصلی حالت میں معدنیات کا ذخیرہ (۲) گڑا ہوا خزانہ، دفینہ (۳) ماقبل اسلام مدفون خزانہ ۔
الرِّکزُ : ہلکی آواز۔ قرآن پاک میں ہے: "ھل تُحِسُّ مِنھُم مِن اَحَدٍ او تَسمَعُ لَھُم رِکزاً" ج: رُکُوزٌ و اَرکازٌ ۔
الرِّکزَۃُ : ایک ذخیرہ یا ایک خزانہ۔ رِکازٌ کا واحد (۲) کھجور کا درخت جو دوسرے درخت کی جڑ میں پیدا ہو پھر سے الگ کر کے دوسری جگہ لگایا جائے (۳) عقل کی پختگی، دانائی۔ کہتے ہیں: ما رَأیتُ لہ رِکزَۃً او رِکزَۃَ عَقلٍ : میں نے محسوس کیا کہ اس میں عقل کی پختگی نہیں ہے ج: رِکَزٌ و رِکازٌ ۔
الرَّکِیزَۃُ : بنیاد (۲) زمین میں دفن کردہ جواہرات کا ایک حصہ ج: رِکازٌ و رَکائِزُ (۳) علم موسیقی میں قانون (باجا) کا ٹیڑھی شکل کا ایک ٹکڑا ۔
المُرتَکِزُ : جما ہوا، گڑا ہوا، قائم، راسخ، مرکوز ۔
المُرتَکِزَۃُ : خشک گھاس یا پودے کا تنا جس سے پتے اور شاخیں الگ ہو گئی ہوں ۔
المَرکَزُ : محور، دائرہ کے بیچ کا نقطہ، بنیادی نقطہ جہاں سے مساوی خطوط پیدا ہو کر دائرۂ محیط تک پہنچیں (۲) مستقر، سینٹر، مرکز (۲) حالت، پوزیشن، حیثیت (۳) عہدہ، مرتبہ (۴) پوسٹ، آسامی (۵) ڈسٹرکٹ، ضلع (مصری) (۶) چوکی (۷) اڈا، سہارا ج: مَراکِزُ ۔
مَرکَزُ الابحاثِ : مرکز تحقیقات ۔
مَرکَزُ اَبحاثِ الفَضاءِ : فضائی تحقیقات کا مرکز ۔
المَرکَزُ الاجتِماعِیُّ : سماجی پوزیشن (۲) سوشل اسٹیٹس، حیثیت ۔
مَرکَزُ الادارَۃِ : ہیڈ آفس، افسر انتظامیہ

کا صدر مقام۔
مَرْكَزُ إِدَارَةِ الطَّيَرَانِ: ہوابازی انتظامیہ کا سینٹر، ایرلائنز آفس۔
مَرْكَزُ الأُسْتَاذِ: پروفیسری کی پوسٹ یا پوزیشن۔
مَرْكَزُ الاقْتِرَاعِ: پولنگ بوتھ۔
مَرْكَزُ البُولِيسِ: پولس اسٹیشن۔
مَرْكَزُ التَّدْرِيبِ: ٹریننگ سینٹر۔
مَرْكَزُ التِّلِيفُونِ: ٹیلیفون اکسچینج۔
مَرْكَزُ التَّمْوِينِ: سپلائی سینٹر۔
مَرْكَزُ الخِلافَاتِ: نقطۂ اختلاف۔
مَرْكَزُ رِعَايَةِ الشَّبَابِ: یوتھ ویلفیر سینٹر، ادارہ رفاہیت نوجوانان۔
مَرْكَزٌ فَارِغٌ: خالی جگہ۔
مَرْكَزُ القُوَّةِ: پاور پوزیشن، طاقتور عنصر
المَرْكَزُ الرَّئِيسِيُّ: صدر دفتر، ہیڈ آفس
مَرْكَزُ القِيَادَةِ: کمانڈنگ آفس، ہیڈ کوارٹر۔
مَرْكَزٌ مَالِيٌّ: مالی پوزیشن۔
مَرْكَزُ تَفَرُّجٍ: تماشہ گاہ۔
مَرْكَزُ الجُنْدِ: فوجی چوکی۔
المَرْكَزُ البَيْضِيُّ: دماغ کے نصف حصہ میں سفید بیضوی مادہ۔
المَرْكَزِيُّ: مرکزی جس کے ماتحت متعدد شاخیں ہوں (۲) درمیانی، مرکزی، سینٹرل بنیادی۔
المَصْرِفُ المَرْكَزِيُّ: مرکزی بینک۔
مَرْكَزُ الحكومة: دارالسلطنت۔
المَرْكَزِيَّةُ: مرکزیت، ایسا نظام جس میں پورا ملک اپنے تمام صوبوں اور علاقوں کے ساتھ ایک حکمراں کے ماتحت ہو اس کی ضد اللامَرْكَزِيَّة ہے یعنی ایسا نظام جس میں ملک کے مختلف صوبوں وغیرہ کو اندرونی طور بر نیم خود مختاری حاصل ہو۔
المُرَكَّزُ: ٹھوس، پختہ، جما ہوا۔

الكَلامُ المُرَكَّزُ: جچی تلی بات، ٹھوس بات یا گفتگو۔
المَرْكُوزُ: پیوست، گڑا ہوا، ثابت و قائم
مَرَاكِزُ الأَسْنَانِ: دانت اگنے کی جگہ۔
• رَكَسَهُ ـُ رَكْسًا: پلٹنا، لوٹانا، پچھلی حالت پر لوٹانا۔
— الرِّكَاسَ: اونٹ کی ناک میں رسّی ڈال کر کہنی سے باندھنا۔ رَكَسَ الجَمَلَ بالرِّكَاسِ بھی کہتے ہیں۔
أَرْكَسَت الجارِيَةُ: لڑکی کا ابھرے ہوئے پستان والی ہونا۔
أَرْكَسَ فُلانٌ الشيءَ: لوٹانا، پلٹنا۔ کہتے ہیں: أَرْكَسَهُ فِي الشَّرِّ: اسے شر میں پھنسا دیا۔ أَرْكَسَ اللّٰهُ العَدُوَّ: اللہ نے دشمن کو پلٹ دیا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاللّٰهُ أَرْكَسَهُمْ بِمَا كَسَبُوا" اللہ نے انہیں ان کی کرتوت کی بنا پر ان کی سابقہ حالت (کفر) پر لوٹا دیا۔
— الثَّوْبَ ونَحْوَهُ فِي الصِّبْغِ: کپڑے کو رنگ میں بار بار ڈبونا۔
ارْتَكَسَ: اوندھا ہونا، پلٹ جانا۔ کہتے ہیں: ارْتَكَسَ فِي أَمْرٍ: کسی معاملہ میں اس طرح الجھنا کہ اس سے چھٹکارا نہ ہو (۲) بھیڑ میں پھنس جانا۔
ارْتَكَسَتِ الجارِيَةُ: ابھرے ہوئے پستان والی ہونا۔
تَرَاكَسَ: تہ بہ تہ ہونا۔ شَعْرٌ مُتَرَاكِسٌ: گتھے ہوئے بال۔
الرِّكَاسُ: وہ رسّی جو اونٹ کی ناک میں ڈال کر اس کی کہنی سے باندھ دیتے ہیں (سدھانے کے لئے تاکہ وہ قابو میں رہے) ج: رُكُسٌ وأَرْكِسَةٌ
الرِّكَاسَةُ: میخ یا زمین میں گاڑا ہوا رسّی کا پھندا جس میں جانور باندھے جاتے ہیں ج: رَكَائِسُ۔
الرِّكْسُ: لوگوں کا گروہ، ہجوم (۲) گندگی (۳) پل (۴) شکستہ عمارت جس کی مرمت کی گئی ہو۔ بِناءٌ رِكْسٌ بھی کہا جاتا ہے ج: أَرْكَاسٌ۔
الرَّكُوسِيَّةُ: نصاریٰ اور صابئین کے عقائد سے ملتا جلتا مذہب اور مسلک رکھنے والا فرقہ۔ حدیث عدی ابن حاتم میں ہے: "أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عليه وسلم، فقَالَ لَه: إِنَّكَ مِن أَهْلِ دِين يُقَالُ لَهُمْ الرَّكُوسِيَّة"
الرَّكِيسُ: اوندھا (۲) کمزور (۳) گندا (۴) گوبر، لید (۵) لوٹایا ہوا، رد کیا ہوا۔
المَرْكُوسُ: واپس کیا ہوا، پلٹا ہوا، اوندھا، پیٹھ پھیرنے والا۔
• رَكَضَ ـُ رَكْضًا ورَكْضَةً: تیز دوڑنا کہتے ہیں: أَتَيْتُهُ رَكْضًا: میں اس کے پاس دوڑ کر آیا یا دوڑتا ہوا آیا (۲) ٹھوکر مارنا، پیر کو زمین پر مارنا۔ قرآن پاک میں ہے: "أُرْكُضْ بِرِجْلِكَ هٰذَا مُغْتَسَلٌ بَارِدٌ وَشَرَابٌ" هو رَاكِضٌ ورَكَّاضٌ۔
— منه: بھاگنا، فرار اختیار کرنا (۲) شکست کھانا۔ قرآن پاک میں ہے: "إِذَا هُمْ مِنْهَا يَرْكُضُونَ"
— الطَّائِرُ: پرندہ کا تیز اڑنا۔
— النُّجُومُ والكَوَاكِبُ: ستاروں کا چلنا۔
— الخَيْلُ: گھوڑوں کا زمین پر ٹھوکر مارنا۔
— شَيْئًا: لات مارنا۔
— الدَّابَّةَ: دوڑانے کے لئے جانور کو ایڑ لگانا، پیر مار کر دوڑانا۔
— الأَرْضَ بِرِجْلِه: زمین پر ٹھوکر مارنا، پیر مارنا۔
— الطَّائِرُ جَنَاحَيْه: پرندہ کا پھڑپھڑانا

کہتے ہیں: هو لا يَركُضُ المِحجَنَ: وہ اپنا دفاع نہیں کرتا۔
رَكَضَ النّارَ: آگ کو لوہے کی سلاخ سے کریدنا۔
— القَوسُ السَّهمَ: کمان کا تیر کو پھینکنا
— العِرقُ: رگ کا پھڑکنا۔
أركَضَت الحامِلُ: حاملہ عورت کے پیٹ میں بچہ کا حرکت کرنا۔ هي مُركِضَةٌ و مُركِضٌ ج: مَراكِضُ۔
راكَضَه و راكَضَه الخيلَ: گھوڑ دوڑ میں کسی سے مقابلہ کرنا۔
ارتَكَضَ: رَكَضَ۔ کہتے ہیں: ارتكَضُوا في حَلبةِ السِّباقِ: دوڑ کے میدان میں دوڑنا (۲) حرکت کرنا، تڑپنا، دھڑکنا، بے قرار ہونا۔ کہتے ہیں: ارتكَضَ الجَنينُ في بَطنِ أُمِّه و ارتكَضَ قَلبُه فَزَعًا: خوف سے اس کا دل دھڑکا
— فُلانٌ في شُؤونِه: کسی کا اپنے معاملات میں غلطاں و پیچاں ہونا۔
— الماءُ في البِئرِ و نَحوِها: کنویں وغیرہ میں پانی اکٹھا ہو کر لہریں مارنا۔
تَراكَضُوا: ایک ساتھ دوڑنا یا گھوڑوں کو ایک دوسرے کے ساتھ دوڑانا۔ کہتے ہیں: خَرَجُوا يَتَراكَضُونَ الخَيلَ: وہ گھوڑے دوڑاتے ہوئے نکلے۔
و تَراكَضُوا إليهِم خَيلَهُم: وہ ان کے پاس گھوڑے دوڑاتے ہوئے گئے
الرَّكضُ: دوڑ، ریس (۲) ایڑ (۳) لات (۴) دھڑکن، حرکت۔
الرَّكضَةُ: ایڑ، دھکا، لات، حرکت۔
الرَّكُوضُ و الرَّكّاضُ: انتہائی تیز دوڑنے والا، بہت حرکت کرنے والا۔ قَوسٌ رَكُوضٌ: تیزی کے ساتھ تیر پھینکنے والی کمان۔
المَركَضُ: دوڑنے کی جگہ (۲) جانور کے پہلو کی وہ جگہ جہاں پیر مارا جائے (ایڑ لگائی جائے) ج: مَراكِضُ۔ کہتے ہیں: قَعَدنا على مَراكِضِ الحَوضِ: حوض کے ان کناروں پر بیٹھے جہاں پانی ٹکراتا ہے۔
المِركَضُ: حرکت دینے والی چیز، آگ کریدنی (۲) آگ سلگانے کی چیز (۳) کمان کا کنارہ ج: مَراكِضُ۔
المِركَضَةُ: بہت دوڑنے والی (۲) گھوڑا جو زمین پر بہت پیر مارتا ہو (۳) کمان کا کنارہ وہ دو ہوتے ہیں: مِركَضَتانِ ج: مَراكِضُ۔
•رَكَعَ ـَ رَكعًا و رُكُوعًا: جھکنا، احترامًا جھکنا، سر اور بدن کا جھکنا (گھٹنا زمین سے لگے یا نہ لگے) رَكَعَ الهَرِمُ وغيرُه: بوڑھے وغیرہ کا بڑھاپے یا کمزوری کی وجہ سے جھکنا۔
— المُصَلّي: نمازی کا (قیام کے بعد) اتنا جھکنا کہ اس کی ہتھیلیاں گھٹنوں پر آجائیں اور کمر سیدھی ہو جائے، رکوع کرنا۔
— إلى الله: اللہ کے سامنے عاجزی کے ساتھ جھکنا۔
— فُلانٌ: بدحال ہونا، امیری کے بعد غریب ہو جانا۔ شاعر کہتا ہے:
لا تُهِينَ الفَقِيرَ عَلَّكَ أن تَر كَعَ يَومًا و الدَّهرُ قَد رَفَعَه
أركَعَه: جھکانا، رکوع کرانا۔
تَرَكَّعَ: نماز پڑھنا۔
الرَّكعَةُ: ایک دفعہ کا جھکنا (۲) نماز کا ہر قومہ جس کے بعد رکوع اور دو سجدے ہوں۔ رکعت کہتے ہیں: الصُّبحُ رَكعَتانِ و الظُّهرُ أربَعُ رَكَعاتٍ (۲) زمین کا گڑھا۔
الرُّكُوعُ: (في الصلاة) رکوع، قرات کے قومہ کے بعد نمازی کا اتنا جھکنا کہ اس کی ہتھیلیاں گھٹنوں پر آجائیں اور کمر برابر اور سیدھی ہو جائے (۲) عجز و انکسار (۳) (توسعًا) نماز
الرّاكِعُ: رکوع کرنے والا (۲) (توسعًا) نماز پڑھنے یا عبادت کرنے والا ج: رُكَّعٌ و رُكُوعٌ۔
•ارتَكَفَ الثَّلجُ: برف کا زمین پر گر کر جم جانا
الرَّكَفَةُ: ایک درخت کی جڑ جس سے دھونی دی جاتی ہے۔
•رَكَّ الشَّيءُ ـِ رَكًّا و رَكاكَةً: کمزور ہونا، پھسپھسا ہونا۔ کہتے ہیں: اقطَعْهُ مِن حَيثُ رَكَّ: اسے اس جگہ سے کاٹو جو نرم یا کمزور ہو، لچر ہونا، اجزاء کلام کی ترکیب کا ناموزوں ہونا۔
— الغُلَّ في عُنُقِه ـُ رَكًّا: ہاتھ کو گردن سے باندھ دینا۔ کہتے ہیں: رَكَّ الأمرَ في عُنُقِه: کسی پر کسی کام کا بوجھ یا ذمہ داری ڈالنا۔
— الشَّيءَ بِيَدِه: کسی چیز کو اس کا حجم دیکھنے کے لئے دبانا، دبا کر دیکھنا۔
— الأمرَ: کسی معاملہ کو دوسرے معاملات کے ساتھ ملانا، اکٹھا کر دینا۔
— السِّقاءَ: مشکیزہ کی مرمت کرنا۔
أرَكَّت السَّماءُ: آسمان کا ہلکی بارش برسانا۔
— الأرضُ: زمین پر ہلکی بارش ہونا۔ هي مُرِكَّةٌ و أُرِكَّت الأرضُ هي مُرَكَّةٌ: وہ زمین جس پر ہلکی بارش ہوئی ہو
رَكَّكَت السَّماءُ: أرَكَّت۔
ارتَكَّ: کم ہونا، کمزور و لچر ہونا (۲) تھرتھرانا، کانپنا (۳) صاف بات نہ کرنا۔
— في الأمرِ: شک کرنا۔
استَركَّه: کمزور سمجھنا۔
الأرَكُّ: بے حیثیت اور بے عقل۔
الرَّكاكُ: الأرَكُّ۔
الرَّكاكَةُ: وہ نکما آدمی جسے عورتیں کمزور و ناتواں سمجھتی ہوں (۲) وہ شخص جسے اپنے

اہل وعیال پر غیرت نہ آتی ہو، بے غیرت
الرَّکُّ: ہلکی بارش ج: اَرْکَاکٌ و رِکَاکٌ.
الرِّکِّیُّ: بے فیض و بے نفع۔ کہتے ہیں: ھو شَحْمَۃُ الرِّکِّیِّ: وہ جلد پگھلنے والی چربی ہے یعنی اس سے کسی کو نفع نہیں پہنچتا۔
الرَّکِیکُ: کمزور، لچر، پھسپھسا، بے جوڑ، بے ربط ج: رِکَاکٌ و رَکَکَۃٌ.
رَکِیکُ الْاُسْلُوبِ: گھٹیا طرز و اسلوب والا۔
رَکِیکُ الْعِلْمِ: بے علم، کم علم.
رَکِیکُ الْعَقْلِ: کم عقل، ناسمجھ۔
رَکِیکُ اللَّفْظِ: پھسپھسا، بے ربط (کلام یا تحریر)۔
رَکِیکُ النَّسْجِ: کمزور بناوٹ والا۔
الرَّکِیکَۃُ: مؤنث الرَّکِیک (۲) معمولی بارش (۳) وہ زمین جس پر معمولی بارش ہوئی ہو ج: رِکَاکٌ۔ عِبَارَۃٌ رَکِیکَۃٌ: بے تکی عبارت، پھسپھسا مضمون، ناموزوں الفاظ۔
المُرْتَکُّ: بظاہر بلیغ الکلام اور بوقت مقابلہ بے زبان (۲) سَکْرَانُ مُرْتَکٌّ: ایسا نشہ میں چور جس کی بات صاف نہ سمجھی جائے۔
الرَّکَاکَۃُ: کمزوری، لچرپن، بوداپن، پھسپھساپن، بے ربطگی، ناموزونیت۔
•رَکَلَہٗ ـُ رَکْلًا: لات مارنا، ایڑ لگانا۔
رَاکَلَہٗ: ایک دوسرے کے لات مارنا۔
تَرَاکَلُوْا: ایک دوسرے کو لات مارنا۔
تَرَکَّلَ بِمِجْرَفَتِہٖ: کدال کو پیر مار کر زمین میں گھسانا۔
الرَّکْلَۃُ: سبزی کا گٹھا۔
المَرْکَلُ: راستہ (۲) جانور کو ایڑ لگانے کی جگہ ج: مَرَاکِل۔ کہتے ہیں: فَرَسٌ نَہْدُ المَرَاکِلِ: بڑے پیٹ والا گھوڑا۔
المِرْکَلُ: سوار کا پاؤں ج: مَرَاکِل۔

•رَکَمَہٗ ـُ رَکْمًا: ڈھیر لگانا، تہ بہ تہ لگانا، اکٹھا کرنا۔
اِرْتَکَمَ: اکٹھا ہونا۔
تَرَاکَمَ: اکٹھا ہونا، ڈھیر لگنا، انبار لگنا۔
ــــ الْاَشْغَالُ: کاموں کا ہجوم ہونا، اکٹھا ہونا۔
الرُّکَامُ: ریت وغیرہ کا ڈھیر۔
رُکَامٌ من سَحَابٍ: گھنے بادل۔ قَطِیعٌ رُکَامٌ: بڑا ریوڑ۔
الرُّکَمُ: تہ بہ تہ بادل، گھنے بادل۔
الرُّکْمَۃُ: کیچڑ اور مٹی کا ڈھیر۔
مُرْتَکَمُ الطَّرِیقِ: سیدھا راستہ، شاہ راہ
المَرْکُومُ: ڈھیر لگا ہوا، تہ بہ تہ۔ سَحَابٌ مَرْکُومٌ: گھنا بادل۔
•رَکَنَ اِلَیْہِ ـَ رَکْنًا و رُکُوْنًا: کسی کی طرف مائل ہونا اور مطمئن ہونا، دل سے لگاؤ ہونا (۲) کسی پر بھروسہ کرنا، کسی کا سہارا لینا۔ یُرْکَنُ الیہ: قابل اعتماد
رَکِنَ اِلَیْہِ ـَ رَکْنًا و رُکُوْنًا: رَکَنَ.
ــــ فی المنزل رَکْنًا: مقیم ہونا، الگ نہ ہونا۔
رَکُنَ ـُ رَکَانَۃً و رَکَانِیَۃً و رُکُوْنَۃً: سنجیدہ اور باوقار ہونا۔ ھو رَکِینٌ و ھی رَکِینَۃٌ۔
تَرَکَّنَ: مضبوط ہونا، باوقار ہونا یا بننا۔
رَکَّنَہٗ: باوقار و سنجیدہ بنانا۔
اَرْکَنَ الیہ: کسی پر بھروسہ کرنا۔
الْاُرْکُوْنَ: گاؤں کا پردھان، مکھیا، چودھری
الرُّکْنُ: کونہ، گوشہ (۲) سہارا (۳) ستون (۴) جڑ، اصل، بنیاد (۵) کسی چیز کا وہ پہلو یا حصہ جس پر وہ قائم ہو اور وہ اس کیلئے سہارا ہو (۶) کسی شے کی حقیقت کے اجزاء میں سے ایک جزء۔ رُکْنُ الصَّلَاۃِ و رُکْنُ الْوُضُوءِ۔ نماز اور وضو کا وہ جزء جس کے بغیر اس کی تکمیل نہ ہو (۷)

اہم معاملہ (۸) ملک و قوم اور فوج کی طاقت۔ قرآن پاک میں ہے: "لَوْ اَنَّ لِی بِکُمْ قُوَّۃً اَوْ اٰوِیْ اِلٰی رُکْنٍ شَدِیْدٍ"۔ کہتے ہیں: فُلَانٌ رُکْنٌ من اَرْکَانِ قَوْمِہٖ: فلاں اپنی قوم کے سربرآوردہ لوگوں میں سے ہے (۹) کسی موضوع کے ساتھ مخصوص ریڈیو پروگرام جیسے: رُکْنُ الرِّیْفِ۔ رُکْنُ الْعُمَّالِ: دیہاتی پروگرام، لیبر پروگرام (۱۰) فوجی امور کا ماہر، اعلیٰ لیاقت کا فوجی افسر ج: اَرْکَانٌ و اَرْکُنٌ۔
الرُّکَنُ: جنگلی چوہا۔
الْاَرْکَان: عناصر اربعہ: آگ ہوا مٹی پانی
اَرْکَانُ الْحَرْبِ: جنرل اسٹاف، فوج کے بڑے عہدے دار۔
رَئِیْسُ الْاَرْکَانِ: (فوجی نظام میں) چیف آف اسٹاف، فوج کا سب سے بڑا افسر
الرَّکِیْنُ: سنجیدہ، باوقار (۲) مضبوط و ثابت قدم۔
المِرْکَنُ: ٹب (جس میں کپڑے دھوئے جاتے ہیں) (۲) چھوٹا حوض ج: مَرَاکِن۔
•رَکَا علی فُلَانٍ ـُ رَکْوًا: کسی کو گالی دینا، برا کہنا، برے الفاظ سے ڈانٹنا۔
ــــ بالمکانِ بَقِیَّۃَ یَوْمِہٖ: کسی جگہ بقیہ دن گزارنا۔
ــــ فُلَانٌ: لمبا حوض کھودنا۔
ــــ الْاَرْضَ: زمین کو کھودنا۔
ــــ الْحَوْضَ: حوض کو ہموار کرنا۔
ــــ الْاَمْرَ: کسی کام کو مضبوط و پختہ کرنا۔
ــــ عَلَیْہِ الْحِمْلَ: بوجھ ڈالنا، زیادہ لادان کرنا۔
اَرْکَیٰ علی فُلَانٍ: رَکَا۔
ــــ عَلَیْہِ الْحِمْلَ: رَکَا عَلَیْہِ۔
ــــ الیہ: کسی کی پناہ لینا۔
ــــ لہم جُنْدًا: کسی کے لئے فوج تیار کرنا،

سپاہی بھرتی کرنا۔
أَرْكَى فی الأمْرِ: پیچھے ہٹنا، دیر کرنا۔
— الأمْرَ: مؤخر کرنا، دیر کرنا۔
راكی علی كذا: بھروسہ کرنا۔
ارْتَكَى عَلَیه: بھروسہ کرنا، سہارا لینا۔
الرِّكْوَةُ: چمڑے کا پانی پینے کا ڈونگا وغیرہ (۲) چھوٹا ڈول ج: رِكَاءٌ
الرَّكِيَّةُ: کنواں (جس میں پانی ہو) ج: رَكَايا و رُكِيٌّ۔
المُرْتَكِی و المُرَاكی: دیرپا، ثابت وقائم۔
المَرْكُوُّ: حوض۔

ر ——— م

•رَمَأَ ـَ رُمُوءًا بالمكان: قیام کرنا۔
— الشیءُ علی كذا: زائد ہونا۔
— الخبرَ: خبر کا اندازہ کرنا، گمان کرنا۔ کہتے ہیں: هَلْ رَمَأَ الیك خَبَرٌ؟
أرْمَأَ إلَیه: قریب ہونا۔
— الشیءُ عَلَی كَذَا: زائد ہونا، بڑھنا
مُرَمَّآت الأخْبارِ: گھڑے ہوئے واقعات، افسانے۔
•رَمَثَهُ ـُ رَمْثًا: درست کرنا (۲) ہاتھ سے پونچھنا۔
— الشَّیْءَ بالشَّیْءِ: ملانا، مخلوط کرنا۔
— الشیءُ ـِ رَمْثًا: چرانا۔
رَمِثَ اَمْرُهُمْ ـَ رَمَثًا: معاملہ گڈمڈ ہونا، بات بگڑنا۔
— الإبِلُ: اونٹوں کا رمث (شاہی کھٹے درخت) کے پتے کھاکر درد شکم میں مبتلا ہونا۔ هو رَمِثٌ و هی رَمِثَةٌ۔
أرْمَثَ فی مَالِه: مال کو باقی رکھنا۔
— الشَّیْءَ: بڑھانا، زیادہ کرنا (۲) نرم بنانا
رَمَّثَ عَلَی كَذَا: بڑھانا، اضافہ کرنا، جیسے: رَمَّثَ عَلَی الخَمْسِینَ۔ رَمَّثَتْ غَنَمُهُ علی المائة: اس کی بکریاں سو سے زیادہ ہوگئیں۔
رَمَّثَ الشَّیْءَ: ٹھیک کرنا۔
اسْتَرْمَثَ فی مالِه: باقی رکھنا۔
الرِّمْثُ: پھٹے پرانے کپڑے پہننے والا (۲) کمزور پیٹھ والا (۳) ایک ترش بڑی گھاس جو شام کے جنگلات میں زیادہ ہوتی ہے۔
الرَّمَثُ: دریا کو پار کرنے کے لئے چند لکڑیوں کو جوڑ کر بنایا ہوا تختہ (۲) پرانی رسی (۳) دوھنے کے بعد تھن میں بچا ہوا دودھ ج: اَرْمَاثٌ و رِمَاثٌ کہتے ہیں: حَبْلٌ اَرْمَاثٌ: بوسیدہ رسی۔
الرَّمَثَةُ: دوھنے کے بعد تھن میں بچا ہوا دودھ۔
المَرْمَثَةُ و الرَّمْثَاءُ: وہ زمین جس میں رمث نامی ترش گھاس پیدا ہوتی ہے۔
•رَمَجَ الطَّائِرُ ـُ رَمْجًا: پرندہ کا بیٹ کرنا۔
رَمَّجَ ما كَتَبَ من السُّطُورِ: لکھے ہوئے کو خراب کر دینا۔
الرَّامِجُ: وہ الو جس کا پیر شکار کے جال سے باندھ دیا جاتا ہے (اور اس کے ذریعہ جانوروں کا شکار کیا جاتا ہے)۔
الرَّمَاجُ: نیزہ کی گرہیں اور پورے۔
•رَمَحَ البَرْقُ ـَ رَمْحًا: بجلی کا جھلملانا، ہلکے ہلکے چمکنا۔
— فُلانًا: نیزہ مارنا۔
— الدَّابَّةُ فُلانًا رَمْحًا و رِمَاحًا: چوپائے کا کسی کو لات مارنا۔
رَامَحَهُ: نیزہ بازی میں کسی سے مقابلہ کرنا، نیزہ مارنا۔
تَرَامَحُوا: ایک دوسرے کو نیزہ مارنا۔
الرَّامِحُ: نیزے والا (اس کا فعل نہیں ہے)
ثَوْرٌ رَامِحٌ: دو سینگوں والا بیل
السِّمَاكُ الرَّامِحُ: ایک ستارہ کا نام جس کے آگے ایک لمبی شعاع والا ستارہ ہوتا ہے (گویا وہ نیزہ بردار ہے جو آگے آگے چل رہا ہے)
الرِّمَاحُ۔ رِمَاحُ الجِنِّ: طاعون۔
رِمَاحُ العَقْرَبِ: بچھو کا ڈنک۔
الرِّمَاحَةُ: نیزہ سازی، نیزہ برداری
الرُّمْحُ: نیزہ (وہ ڈنڈا جس کے سرے پر نوک دار لوہا لگا ہوتا ہے) بَلَّم (۲) ہل (وہ لکڑی جس کے نیچے نوک دار لوہا لگا ہوتا ہے) ج: رِمَاحٌ و اَرْمَاحٌ۔ کہاوت ہے: كَسَرُوا بَیْنَهُمْ رُمْحًا: ان کے درمیان لڑائی ہوگئی۔ هم علی بنی فُلانٍ رُمْحٌ وَاحِدٌ: وہ فلاں قبیلہ کے مقابلہ میں متحد ہیں۔ اَخَذَتِ الإبِلُ رِمَاحَهَا: اونٹنیاں اپنا حسن دکھا کر یا دودھ دینا شروع کر کے ذبح کئے جانے سے بچ گئیں۔
الرَّمَّاحُ: نیزہ ساز (۲) نیزہ بردار۔
الرَّمَّاحَةُ: قَوْسٌ رَمَّاحَةٌ: مضبوط کمان جو زور سے تیر پھینکے (۲) کٹ کھنا جانور۔
الرَّمُوحُ مِنَ الدَّوَابِّ: کٹ کھنا جانور۔
الرُّمَیْحُ: لاٹھی، عصا۔ کہتے ہیں۔ اَخَذَ رُمَیْحَ اَبِی سَعْدٍ: وہ بوڑھا ہوگیا۔
•أرْمَخَ النَّخْلُ: کھجور کے درخت پر بُسْر کھجور آنا۔
— فُلانٌ: نرم پڑنا، ذلیل ہونا۔
— الدَّابَّةُ: چوپائے کا بوڑھا ہونا یا موٹا ہونا۔
الرِّمْخُ: درختوں کا جھنڈ۔
الرِّمَخُ: بُسْرٌ۔ نئی اور تازہ کھجور و: رِمَخَةٌ
•رَمَدَ ـِ رَمْدًا و رَمَادَةً: ہلاک ہو جانا، راکھ ہو جانا۔
— الشَّیْءَ ـِ رَمْدًا: ہلاک و برباد کرنا، جلا کر راکھ کر دینا، تہس نہس کرنا۔
رَمِدَ ـَ رَمَدًا و رُمْدَةً: راکھ جیسے رنگ کا ہونا، ہلکا سلیٹی ہونا، خاکی ہونا۔

رَمِدَ العَیْنُ رَمَدًا: آنکھ دکھنا، آشوبِ چشم ہونا، آنکھ پھولنا۔ رَمِدَ فُلانٌ: آشوبِ چشم کا مریض ہونا۔ ھو اَرْمَدُ و ھی رَمْدَاءُ ج: رُمْدٌ۔ ھو رَمِدٌ و ھی رَمِدَۃٌ۔

أَرْمَدَ: ہلاک ہونا (۲) محتاج و غریب ہونا۔

— القَومُ: لوگوں کا قحط و خشک سالی سے دوچار ہونا۔

— البُکاءُ عَیْنَہُ: رونے سے آنکھ پھول جانا۔

— الشَیءَ: ہلاک و برباد کرنا، راکھ جیسا کر دینا۔

رَمَّدَ الشَّیءَ: راکھ میں دبانا (۲) برباد کرنا۔

— الشِّواءَ: بکری کے بچے کو انگاروں پر سینکنا (۲) راکھ (بھوبھل) میں دبانا۔

کہاوت ہے: شَوَی اَخُوکَ حَتّٰی اِذَا اَنْضَجَ رَمَّدَ: تمہارے بھائی نے (گوشت کی) بھنائی کی جب وہ پک گیا تو اسے راکھ میں ڈال دیا۔ ایسے شخص کے بارہ میں بولا جاتا ہے جو کئے کرائے کام کو غارت کر دیتا ہو۔

ارْمَدَّ: شتر مرغ کی طرح دوڑنا۔

— وَجْھُہٗ: چہرہ کا راکھ کے رنگ کا ہو جانا

— العَیْنُ: آنکھ دکھنا، پھولنا۔

الاَرْمَدُ: مٹیالا اور میلا۔ کہتے ہیں: رَمَادٌ

اَرْمَدُ: بہت باریک راکھ (۲) آشوبِ چشم کا مریض ج: رُمْدٌ۔

الرَّامِدُ: پرانا، بوسیدہ جس میں کچھ جان نہ رہی ہو۔

الرَّمادُ: راکھ ج: اَرْمِدَۃٌ۔ ھو کثیرُ الرَّمادِ: وہ کریم و سخی ہے (بطور کنایہ)

سُفِیَ الرَّمادُ فی وَجْھِہٖ: اس کا چہرہ بدل گیا۔

الرَّمادَۃُ: راکھ کی ایک مقدار (۲) ہلاکت۔

عامُ الرَّمادَۃِ: قحط کا سال ۱۸ھ جو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں آیا تھا اور اس میں ہلاکت ہوئی تھی۔

الرَّمادِیُّ: راکھ جیسا، سلیٹی رنگ کا، خاکی

الرَّمَدُ: آشوبِ چشم، آنکھ کی بیماری۔

عِلْمُ الرَّمَدِ: علم معالجہ چشم۔

الرِّمْدُ: خاک جیسا میلا کچیلا (۲) بدلے ہوئے رنگ کا پانی (۳) میلا کچیلا کپڑا۔

الرُّمْدُ: مچھر (۲) شتر مرغ۔

الرَّمَدِیُّ: ماہر امراض چشم، آنکھوں کا ڈاکٹر

المَرْمَدُ: مرگھٹ، مردے جلانے کی جگہ۔

المُرْمِدُ و المُرْمَدُ: آشوبِ چشم کا مریض

المُرَمَّدُ: بھوبل میں بھنا ہوا۔

• رَمْرَمَ الرَّجُلُ وغَیْرُہٗ: گرا پڑا کھانا کھانا (صاف اور گندے کی تمیز کئے بغیر) حدیث ہرّہ میں ہے: "حَبَسْتِھا فَلا اَطْعَمْتِھا ولا اَرْسَلْتِھا تُرَمْرِمُ مِن خَشَاشِ الاَرْضِ": اس نے بلی کو بند رکھا نہ اسے کھلایا اور نہ ہی اسے زمین کے کیڑے مکوڑے یا اس پر پڑی ہوئی چیزوں کو کھانے دیا۔

تَرَمْرَمَ: بولنے کے لئے منہ کھولنا اور نہ بولنا۔ کہتے ہیں: کَلَّمْتُہٗ فَمَا تَرَمْرَمَ بِحَرْفٍ: میں نے اس سے بات کی تو اس نے ایک حرف بھی زبان سے نہ نکالا۔

— الشَّیءُ: بکھر جانا، منتشر ہو جانا۔

الرَّمْرامُ: موسم بہار کی گھاس۔

• رَمَزَ الیہ ـِـ رَمْزًا: اشارہ کرنا، (ہونٹوں سے یا آنکھوں اور بھوؤں سے یا کسی اور چیز سے) قرآن پاک میں ہے: "قَالَ آیَتُکَ اَلَّا تُکَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَۃَ اَیَّامٍ اِلَّا رَمْزًا" (۲) کنایہ کرنا۔

— الظَّبْیُ رَمَزانًا: ہرن کا اچھلنا کودنا

— اِلَی الشَّیءِ بکذا: کسی چیز کے ذریعہ کسی بات کا پتہ دینا۔

رَمَزَ فُلانًا بکذا: کسی کو کسی بات پر اکسانا

رَمُزَ ـُـ رَمَازَۃً: منقبض ہونا، گھٹن ہونا (۲) باوقار و سنجیدہ ہونا (۳) بہت متحرک ہونا (۴) قابل تعظیم و تکریم ہونا (۵) شریف النسب ہونا۔

— فُؤَادُہٗ: دل گھٹنا۔ ھو رَمِیزٌ۔

تَرَامَزُوا: ایک دوسرے کی طرف اشارہ کرنا

تَرَمَّزَ: حرکت کرنا، بے چین ہونا، تڑپنا کہتے ہیں: تَرَمَّزَ مِن الضَّرْبَۃِ۔

وتَرَمَّزُوا: وہ لوگ (جھگڑے یا قیام کے لئے) حرکت میں آئے (۲) تیار ہونا۔

ارْمَازَّ: منقبض ہونا، متحرک ہونا (۲) اپنی جگہ سے ہٹ جانا، اپنی جگہ جمے رہنا (اضداد)

ارْتَمَزَ: تَرَمَّزَ۔

الرَّامِزَۃُ: گھٹنے کے اندر کی چربی۔ ھما رَامِزَتانِ۔

الرَّامُوزُ: دریا، سمندر (۲) اصل (۳) نمونہ ج: رَوامِیزُ۔

الرَّمْزُ: اشارہ (۲) علامت، نشان، مارک (۳) علم بیان میں خفی کنایہ (۴) راہنما، دلیل ج: رُمُوزٌ۔

الرُّمْزُ و الرُّمَزُ: اشارہ، منشا۔

رَمْزُ الحُرِّیَّۃِ: نشان آزادی۔

رَمْزٌ نابِضٌ: زندہ علامت۔

الرَّمْزِیُّ: علاماتی، اشاراتی۔

الرَّمْزِیَّۃُ: علاماتی طریقہ (۲) الطَّرِیقَۃُ الرَّمْزِیَّۃُ: فن شعر و ادب کا ایک خاص طریقہ جس میں افکار و جذبات کی اشاراتی تعبیر باذوق افراد کیلئے برائے تکمیل ادھوری چھوڑ دی جاتی ہے۔

الرَّمَّازَۃُ: فاحشہ اور پیشہ ور عورت۔

کَتِیبَۃٌ رَمَّازَۃٌ: لشکر جرار۔

الرَّمِیزُ: باعظمت، قابل تکریم۔

• رَمَسَ المَیِّتَ ـُـ رَمْسًا: دفن کرکے

مٹی برابر کرنا۔

رَمَسَ الشَّیءَ: نشان مٹا دینا۔ کہتے ہیں: الرِّیحُ تَرْمُسُ الآثَارَ بِمَا تُثِیرُہُ: ہوا مٹی اڑا کر نشانات کو مٹا دیتی ہے۔

— القَبْرَ: قبر کو ڈھانکنا، مٹی سے برابر کرنا

— عَلَیہ الخَبَرَ: کسی سے خبر چھپانا۔

— فُلَانًا بِحَجَرٍ: کسی کے پتھر مارنا۔ ھو مَرْمُوسٌ و رَمِیسٌ۔

أَرْمَسَ المَیِّتَ: مردہ کو دفن کرنا۔

ارْتَمَسَ فِی المَاءِ: پانی میں سرنگ غوطہ لگانا، ڈوبنا۔

الرَّامُوسُ: قبر ج: رَوَامِیسُ۔

الرَّامِسُ: اڑنے والا جانور (۲) رات کو نکلنے والے جانور ج: رَوَامِسُ۔

الرَّامِسَۃُ: مٹی اڑا کر نشانات مٹانے والی ہوا ج: رَوَامِسُ۔

الرَّمْسُ: قبر (جو زمین کے برابر ہو) (۲) قبر پر ڈالی جانے والی مٹی (۳) دھیمی آواز ج: رُمُوسٌ و اَرْمَاسٌ۔

المَرْمَسُ: قبر کی جگہ۔

المَرْمُوسَۃُ: کہتے ہیں: وَقَعُوا فِی مَرْمُوسَۃٍ مِن اَمْرِھِم: ان کا معاملہ گڑبڑ ہوگیا۔

•رَمَشَ الشَّیءَ ـِ رَمْشًا: کسی چیز کو انگلیوں کے سروں سے پکڑنا۔

— بِیَدِہٖ: ہاتھ لگا کر دیکھنا، چھونا۔

— فُلَانًا بِحَجَرٍ وغیرِہٖ: پتھر وغیرہ مارنا

رَمِشَتْ عَیْنُہُ ـَ رَمَشًا: آنکھ کے پپوٹوں کا سرخ ہو کر پانی جاری ہونا اور پلکوں کا چپک جانا۔ رَمِشَ فُلَانٌ بھی کہتے ہیں۔ ھو اَرْمَشُ و ھی رَمْشَاءُ ج: رُمْشٌ۔

أَرْمَشَ الشَّجَرُ: درخت پر پتے نکل آنا۔

— فُلَانٌ: رَمِشَ (۲) آنکھ کی کمزوری کی بنا پر بار بار جھپکانا (۳) آنکھ کی خرابی کے باعث پپوٹوں کا ٹھیک نہ ہونا۔

الرَّمْشُ: گل دستہ، چنبیلی کا دستہ۔

الرَّمَشُ: پپوٹوں کی سرخی، سیلان آب اور پلکوں کی چپکاہٹ، آنکھ کی ایک تکلیف۔

المِرْمَاشُ: دیکھتے وقت آنکھوں کو بار بار حرکت دینے والا ج: مَرَامِیشُ۔

المَرْمَشُ: خراب آنکھوں والا جسکی پلکیں اچھی نہ ہوتی ہوں۔

•رَمَصَتِ الدَّجَاجَۃُ ـُ رَمْصًا: مرغی کا بیٹ کرنا۔

رَمَصَ فُلَانٌ لِاَھْلِہٖ: بال بچوں کیلئے کمائی کرنا۔

— بَینَ القَومِ: لوگوں میں صلح کرانا۔

— اللّٰہُ مُصِیبَتَہُ: اللہ کا کسی کی مصیبت کو رفع کرنا۔

— الشَّیءَ: طلب کرنا، تلاش کرنا (۲) چھونا، ٹٹولنا۔

رَمِصَتِ العَیْنُ ـَ رَمَصًا: آنکھ کے گوشہ میں سفید میل آنا۔ رَمِصَ فُلَانٌ بھی کہتے ہیں: ھو اَرْمَصُ و ھی رَمْصَاءُ ج: رُمْصٌ۔

أَرْمَصَہُ الرَّمَدُ: آشوب چشم کی وجہ سے آنکھ سے سفید میل نکلنا۔

الرَّمَصُ: آنکھ کا سفید میل جو گوشہ چشم میں جمع ہو جاتا ہے۔

الرُّمَیْصَاءُ: الشِّعْرَی الرُّمَیْصَاءُ: ایک ستارے کا نام۔

•رَمَضَ النَّصْلَ ـِ رَمْضًا: نیزے کے پھل کو تیز کرنا۔

— الشَّاۃَ: بکری کو چاک کر کے اس کی کھال باقی رکھ کر بھوننے کے لئے گرم پتھروں پر ڈالنا اور اوپر سے آگ ڈال دینا

— الرَّاعِی مَوَاشِیَہٗ: چرواہے کا بکریوں کو گرم جگہ میں یا سخت گرمی میں چرانا۔

رُمِضَ فُلَانٌ: گرم زمین کا کسی کے پیروں کو جلا دینا۔

رَمِضَ ـَ رَمَضًا: تپتی ہوئی زمین یا پتھروں پر چلنا۔

— الشَّیءُ: کسی چیز کی حرارت سخت ہونا۔

رَمِضَتِ الاَرْضُ: زمین پر تیز دھوپ پڑنا

رَمِضَتْ قَدَمُہٗ: گرم زمین سے پیروں کا جلنا۔

— الیَومُ: دن کا بہت گرم ہونا۔

— الصَّائِمُ: پیاس کی شدت سے روزہ دار کا اندرونی حصہ جلنا، گرم ہونا۔

— الغَنَمُ: بکریوں کا سخت گرمی میں چرنا اور ان کے جگر کا زخم آلود ہو جانا۔

— لِلاَمْرِ: کسی بات پر آگ بگولا ہونا۔ ھو رَمِضٌ و ھی رَمِضَۃٌ۔

أَرْمَضَہُ الحَرُّ: گرمی کا کسی کو جلانا۔

أَرْمَضَ الشَّیءُ فُلَانًا: کسی چیز کا کسی کو دکھ دینا، تڑپانا۔

— النَّصْلَ: نیزے کے پھل کو تیز کرنا۔

— الرَّاعِی مَوَاشِیَہٗ: چرواہے کا اپنے مویشی کو گرمی میں چرانا یا گرم جگہ میں چرانا

رَمَّضَہٗ: کسی کا تھوڑا انتظار کر کے چلتا ہونا۔

— الرَّاعِی مَوَاشِیَہٗ: چرواہے کا مویشی کو سخت گرمی یا گرم جگہ میں چرانا۔

— الصَّومَ: روزہ کی نیت کرنا۔

ارْتَمَضَ مِن کَذَا: کسی چیز کا کسی کے لئے سخت ہونا اور اسے بے چین کر دینا۔

— لَہٗ: رنجیدہ ہونا۔

— مِنَ الحُزْنِ: غم کی آگ میں جلنا۔

— کَبِدُہٗ: جگر خراب ہونا۔

— الفَرَسُ بِہٖ: گھوڑے کا کسی کو لے کر کودنا۔

تَرَمَّضَتْ نَفْسُہٗ: جی متلانا، طبیعت کا مالش کرنا۔

ترمّض الصّيدَ: سخت گرمی میں شکار کرنا
(یعنی شکار کے پیچھے اتنا دوڑنا کہ اس کے
پیر گرمی کی شدت سے پھٹنے لگیں اور وہ
آسانی سے قبضہ میں آجائے۔
الرّمضاءُ: گرمی کی شدت، تپتی ہوئی زمین
(۲) دھوپ کی تیزی سے تپ جانے والی
زمین یا پتھر۔ کہاوت ہے: کالمُستجیرِ
من الرّمضاءِ بالنّارِ: وہ شخص اس
کی طرح ہے جو گرمی کی شدت سے بچنے
کے لئے آگ کی پناہ لے۔ ایسے شخص کے
بارہ میں مشہور ہے جس میں دو بری عادتیں
اور خرابیاں پائی جاتی ہوں ایک سے بچو
تو دوسری اس سے زیادہ خطرناک ہے۔
رَمَضانُ: ہجری سال کا نواں مہینہ ج:
رمضانات و رماضِینُ۔
الرّمَضُ: موسم خزاں سے قبل ہونے والی بارش
جبکہ زمین گرم اور تپتی ہوئی ہوتی ہے۔
الرّمضِیُّ من السّحابِ و المطرِ: موسم گرما
کے آخر اور خریف کے آغاز کی بارش
اور بادل۔
المَرمِضُ: بکری کو بھوننے کی جگہ۔
•رَمَطَهُ ـ رَمْطًا: عیب نکالنا، طعن دینا
•رَمَعَ ـ رَمْعًا و رَمَعانًا: تھرکنا، پھڑکنا
کہتے ہیں: رَمَعَ اَنفُهُ من الغضبِ:
غصہ سے ناک کو حرکت ہونا، پھڑکنا (۲)
تیز چلنا۔
ـــ الاُمّ بولَدِھا: ماں کا بچہ کو ناتمام جننا
(عورت کو اسقاط ہوجانا)۔
ـــ براْسِه او بیدِه: سوال کے جواب میں
نفی میں سر یا ہاتھ ہلانا۔
رُمِعَ و رَمِعَ ـ رَمَعًا و اُرمِعَ: ساقی کی
پیٹھ میں ایسا درد ہونا جو اسے اپنے کام سے
روک دے۔
رَمَّعَت السِّباعُ: درندوں کا ناتمام بچے دینا
رَمَّعَ: رُمِعَ۔

ترمَّعَ: ہلنا، پھڑکنا۔ کہتے ہیں: ترمّعَ انفُهُ
من الغضبِ: غصہ سے اس کی ناک
پھڑکنے لگی، غصہ سے کانپنا۔
الرُّمّاعُ: ساقی کی کمر میں ہونے والا درد جو اسے
کام سے روک دے (۲) پیٹ کی ایک
بیماری جس کی وجہ سے چہرہ زرد ہوجاتا ہے
الرُّمْعَةُ: گھاس وغیرہ کا ایک حصہ، ٹکڑا۔
الرَّمّاعةُ: بچہ کا تالو (جو حرکت کرتا رہتا ہے)
الیرمَعُ: پھرکی (۲) دھوپ میں چمکنے والی
سفید کنکریاں جو توڑنے سے ٹوٹ جائیں۔ واحد
یرمعۃٌ۔ مغموم کے لئے کہتے ہیں: ترکتُهُ
یَفُتُّ الیرمَعَ: میں نے اسے کنکریاں توڑتے
ہوئے چھوڑا۔
ارمَعَلَّ: بہتا یا رستا رہنا۔ ارمَعَلَّ الدّمعُ:
آنسو بہتے رہے۔ و ارمَعَلَّ
الصّبیُّ: بچہ کی رال ٹپکتی رہی۔ ارمعَلَّ
الشِّواءُ: تلے ہوئے گوشت سے
روغن ٹپکتا رہا۔
ـــ الثّوبُ: کپڑے کا بھیگنا۔
ـــ الاَدیمُ: چمڑے کا خوب تر ہوجانا
ـــ الاِبلُ: اونٹوں کا منتشر ہوجانا۔
ـــ فلانٌ: جلدی کرنا، تیز چلنا (۲) اندر
کی طرف سانس لینا۔
•رَمَغَهُ ـ رَمْغًا: ہاتھ سے ملنا، رگڑنا،
چمڑے کو رگڑنا، ملنا۔
رَمَّغَ الطعامَ: کھانے کو سالن سے تر کرنا۔
ـــ راْسَهُ: سر میں خوب تیل ڈالنا۔
ـــ الکلامَ: چکنی چپڑی باتیں کرنا (جھوٹ
و سچ ملا کر دل کش بنانا)۔
•رَمَقَهُ ـ رَمْقًا: دیکھنا، نگاہ ڈالنا۔
ـــ ببصرِه: ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا، دیکھتے
رہنا۔
رامَقَهُ مُرامقةً و رِماقًا: دیکھنا،
دیکھتے رہنا (۲) ترچھی نگاہ سے دیکھنا،
دشمنی کی نگاہ سے دیکھنا (۳) کسی سے

نفاق برتنا (۴) کسی کے شر سے بچنے کیلئے
ہاں میں ہاں ملانا، اچھی طرح پیش آنا۔
رامَقَهُ الامرَ: ناتمام چھوڑنا، درستگی کا کچھ
حصہ باقی رکھنا۔ کہتے ہیں: نخلةٌ
تُرامِقُ بعِرْقٍ: یہ کھجور کا درخت نہ
بڑھتا ہے نہ ختم ہوتا ہے۔
رَمَّقَهُ: ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا، دیر تک دیکھتے
رہنا۔
ـــ فلانًا بشیءٍ: کسی کے آخری سانس کو
کسی شے کے ذریعہ باقی رکھنا، زندگی
کی رمق باقی رکھنا۔
ـــ فی الشیءِ: کسی چیز کو اچھا نہ بنانا، اس
میں پوری کوشش نہ کرنا۔
ـــ الکلامَ: غلط بات کو حسین انداز میں پیش
کرنا۔
ارمَقَّ: کمزور ہونا (۲) خراب ہونا۔
ـــ الجلدُ: کھال کا باریک ہونا، پتلا ہونا۔
ـــ الطّریقُ: راستہ کا لمبا ہونا۔
ترمّقَ الشّرابَ: تھوڑا تھوڑا پینا۔
الاَرماقُ: حَبلٌ اَرماقٌ: بوسیدہ رسّی۔
الرِّماقُ: بقدر سدِ رمق گزارہ۔
الرَّمَقُ: بقیہ سانس، سانس باقی رکھنے کے
لائق گزارہ۔
الرّمقُ الاخیرُ: زندگی کا آخری سانس۔
سدَّ رمقَهُ: جان بچانا، سانس
باقی رکھنا ج: ارماقٌ۔
الرّمِقُ: عیشٌ رمِقٌ: رمق باقی رکھنے
والی چیز۔
الرُّمقةُ: الرِّماقُ۔
الرُّمّقُ: حاسدین (۲) وہ غریب لوگ جو معمولی
سا گزارہ پاکر زندہ رہتے ہیں۔ واحد:
رامِقٌ و رَمُوقٌ۔
الرُّمّقُ: کمزور آدمی۔
المُرامِقُ: آخری سانس لینے والا (۲)
بے مروت (۳) بدمزاج۔

رَهْنٌ مُرَامِقٌ : ناقابل اعتماد رہن۔
المُرْمَقُ : (من العَيْش) گھٹیا اور معمولی زندگی
المُرَمَّقُ : (من العَيْش) المُرْمَق۔
•رَمَكَ فی المكان و به ـُ رُمُوكًا : کسی جگہ جم کر رہنا، پڑاؤ ڈالنا۔
— فی الطَّعام : کھانا پسند کرنا اور اس کی کسی چیز کو خراب نہ سمجھنا۔
أَرْمَكَهُ : ٹھیرانا۔
ارْمَكَّ : نازک ہونا، باریک ہونا۔
— الجَمَلُ : اونٹ کا خاکستری رنگ کا ہونا (۲) دبلا اور کمزور ہونا۔
اسْتَرْمَكَ القَوْمُ : لوگوں کے نسب میں کھوٹ نکالا جانا، عیب لگایا جانا۔
الرَّامِكُ : کسی جگہ مقیم، پڑاؤ ڈالے ہوئے۔
الرَّامِكُ : ایک قسم کی خوشبو جس کا رنگ قدرے مٹیالا ہوتا ہے۔
الرَّمَكَةُ : کمزور (۲) نسل چلانے کے لئے محفوظ رکھی جانے والی غیر عربی مضبوط گھوڑی ج : رَمَكٌ و رِمَاكٌ ج : أَرْمَاكٌ۔
الرُّمْكَةُ : مٹیالا رنگ، خاکی رنگ یا سیاہی مائل خاکی رنگ۔
•رَمَلَ ـُ رَمَلًا و رَمَلَانًا : مونڈھے ہلاتے ہوئے تیز چلنا، لپک کر چلنا۔
— النَّسْجَ رَمْلًا : کپڑے کو باریک بننا۔
— السَّرِيرَ : تخت کو جواہرات وغیرہ سے آراستہ کرنا۔
— الحَصِيرَ : چٹائی بننا (۲) جواہرات سے آراستہ کرنا۔
أَرْمَلَ المَكَانُ : جگہ کا ریتیلا ہونا۔
— فُلَانٌ : بے توشہ ہو جانا، غریب و مفلس ہونا۔ حدیث ام معبد میں ہے: "وَكَانَ القَوْمُ مُرْمِلِينَ مُسْنِتِينَ" اور لوگ مفلس و قحط زدہ تھے۔
— المَرْأَةُ : عورت کے خاوند کا مرجانا، بیوہ ہو جانا۔
— الرَّجُلُ : مرد کا بلا بیوی رہ جانا (بیوی کا مرجانا)۔

أَرْمَلَ الحَبْلَ : رسّی کو لمبا کرنا۔
— الحَصِيرَ : چٹائی بننا۔
— الزَّادَ : زادراہ کو ختم کر دینا۔
رَمَّلَ الطَّعَامَ : کھانے کو خراب کرنے کیلئے اس میں ریت یا مٹی ڈال دینا۔ حدیث الحُمُر الوَحْشِيَّة میں ہے "أَمَرَ أَنْ تُكْفَأَ القُدُورُ وَ أَنْ يُرَمَّلَ اللَّحْمُ بِالتُّرَابِ" حکم دیا کہ دیگچیوں کو اوندھا کر دیا جائے اور گوشت میں مٹی ملا دی جائے۔
— الثَّوْبَ : کپڑے کو خون میں لت پت کرنا
— النَّسْجَ : باریک بنائی کرنا۔
— الكَلَامَ : بے بنیاد باتیں کرنا، کذب بیانی کرنا۔
— الكَاتِبُ خَطَّهُ : لکھی ہوئی تحریر پر روشنائی خشک کرنے کے لئے مٹی چھڑکنا پاؤڈر چھڑکنا۔
ارْتَمَلَ بِالدَّمِ : خون میں لت پت ہونا۔
تَرَمَّلَ : ارْتَمَلَ۔
الأَرْمَلُ : محتاج، غریب (۲) کنوارا (۳) رنڈوا (جس کی بیوی مرگئی ہو) (۴) بیوہ (جس کا خاوند مرگیا ہو) ج : أَرَامِل و أَرَامِلَة (۵) بے نفع اور خشک سال (۶) وہ بکری جس کا سارا جسم سفید ہو اور پیر کالے ہوں ج : رُمْلٌ۔
الرَّمَالُ : بنی ہوئی چیز۔
أُمُّ رِمَالٍ : بجّو۔
الرَّمْلُ : ریت، پتھر کا چورا، بجری (۲) سیاہی چوس پاؤڈر ج : رِمَالٌ ایک ریزہ : رَمْلَةٌ ج : أَرْمَال (۲) ایک (خرافی) علم جس میں نامعلوم باتوں کے متعلق بحث کی جاتی ہے
الرَّمْلُ الأَحْمَرُ : سرخی، لال بجری۔
الرَّمَلُ : معمولی بارش ج : أَرْمَالٌ (۲) شعر کا ایک بحر جس کا استعمال موجودہ دور میں بکثرت ہے، اس میں ایک مصرعہ کا وزن حسب ذیل ہوتا ہے:
فاعلاتن ۔ فاعلاتن فاعلن (۳) کسی شے کی زیادتی۔
الرَّمْلَاءُ : (من السِّنِين) کم نفع اور کم بارش والا سال (۲) سفید بکری جس کے پیر سیاہ ہوں۔
الرَّمْلِيُّ : ریتیلا (۲) وہ چیز جو ریت میں اگتی ہو
الرَّمَّالُ : علم رمل جاننے یا اس کا پیشہ کرنیوالا (۲) ریت فروخت کرنے والا۔
المُرْمَلُ : چھوٹی بٹیری۔
المِرْمَلَةُ : سیاہی چوس پاؤڈر رکھنے کی ڈبیا
•رَمَّ العَظْمُ ـِ رَمًّا و رِمَّةً و رَمِيمًا : بوسیدہ ہونا، گلنا۔
— المَيِّتُ : مردہ کا جسم گل جانا۔
— الحَبْلُ : رسّی کے ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا گل جانا۔
— الشَّيْءَ ـُ رَمًّا و مَرَمَّةً : مرمت کرنا، ٹھیک کرنا (۲) کھانا۔
— المَنْزِلَ : مکان کی مرمت کرنا۔
رَمَّتِ الشَّاةُ الحَشِيشَ : بکری کا ہونٹوں سے گھاس کھانا۔
أَرَمَّ العَظْمُ و المَيِّتُ : ہڈی اور مردہ کا گل جانا۔
— العَظْمُ : ہڈی میں گودا آجانا، دبلی بکری کے بارہ میں کہتے ہیں: مَا يُرِمُّ مِنْهَا مَضْرِبٌ : بکری کی ہڈی توڑی جائے تو اس میں گودا نہ نکلے گا۔
— فُلَانٌ إِلَى اللَّهْوِ : کھیل یا تفریح میں لگنا (۲) خاموش ہونا۔ حدیث میں ہے: "أَيُّكُمُ المُتَكَلِّمُ بِكَذَا وَكَذَا؟ فَأَرَمَّ القَوْمُ"
رَمَّمَهُ : مرمت کرنا، درست کرنا۔
ارْتَمَّتِ الشَّاةُ الحَشِيشَ : بکری کا ہونٹوں سے گھاس کھانا۔
ارْتَمَّ مَا عَلَى الخِوَانِ : دسترخوان کا کھانا

صاف کردینا، چٹ کرجانا۔

تَرَمَّمَ العَظْمَ: ہڈی چچوڑنا، ہڈی کے اوپر کا گوشت کھانا، چھڑا لینا۔

— الشَّیْءَ: ٹھیک کرنے کی کوشش کرنا۔

اِسْتَرَمَّ الشَّیْءُ: قابل مرمت ہوجانا جیسے اِسْتَرَمَّ الجِدَارُ۔

الاَرْمَامُ: حَبْلٌ اَرْمَامٌ: پرانی اور بوسیدہ رسّی۔

التَّرْمِیْمُ: فن تصویر کشی میں کسی پھول وغیرہ کے اوپر باریک شفاف کاغذ رکھ کر پنسل پھیرنا تاکہ نیچے کا پھول اس شفاف کاغذ پر اتر آئے، پھول وغیرہ کی نقل کرنا (۲) پھول وغیرہ کی وہ نقل جو شفاف کاغذ پر اتر آئے۔

الرِّمَامُ: حَبْلٌ رِمَامٌ: بوسیدہ رسّی۔

الرُّمَامُ: خستہ اور بوسیدہ چیز (۲) نئی اگی ہوئی ترکاری۔

الرُّمَامَةُ: بقدر ضرورت گزارہ۔

الرِّمُّ: ترٹی (۲) ہڈی کا گودا (۳) ہوا کے ساتھ اڑکر یا پانی کے ساتھ آنے والی چیزیں۔

الرَّمُّ: غم، جماعت۔

الرَّمَّاءُ: نَعْجَةٌ رَمَّاءُ: بے داغ بکری بھیڑ۔

الرَّمَّامُ: گری پڑی ہر قسم کی چیزیں اٹھا کر کھاجانے والا۔

الرُّمَّةُ: پرانی رسّی کا ٹکڑا ج: رُمَمٌ و رُمَمٌ و رِمَامٌ (۲) اونٹ کے گلے میں باندھی جانے والی رسّی۔

بِرُمَّتِهِ: سب، کل، کہتے ہیں: اَعْطَاهُ الشَّیْءَ بِرُمَّتِهِ۔

الرِّمَّةُ: الرُّمَّةُ (۲) بوسیدہ ہڈیاں (۳) دیمک (۴) پردار چیونٹی ج: رِمَمٌ و رِمَامٌ۔

الرَّمِیْمُ: ہر بوسیدہ اور گلی سڑی چیز قرآن پاک میں ہے: "ما تَذَرُ من شَیْءٍ اَتَتْ علیه الا جَعَلَتْهُ کالرَّمِیْمِ" وہ جس چیز پر گزرتی تھی اس کو بوسیدہ اور گلی ہوئی شئے کی مانند کر ڈالتی تھی۔

عَظْمٌ رَمِیْمٌ و عِظَامٌ رَمِیْمٌ و رِمَائِمُ: بوسیدہ ہڈیاں۔ قرآن پاک میں ہے: "یُحْیِی العِظَامَ وهی رَمِیْمٌ"

المَرَمَّةُ: ہر کھردار جانور کا ہونٹ (۲) مرمت کی جگہ۔

•الرُّمَّانُ: انار۔ واحد: رُمَّانَةٌ: انار کا درخت۔

رُمَّانُ القَبَّانِ: نمبری ترازو پر لگا ہوا لٹو نما گولا جس کے ذریعہ وزن کا نمبر معلوم کیا جاتا ہے۔

رُمَّان الاَنْهار: ایک بوٹی جس کے ذریعہ وجع المفاصل کا علاج کیا جاتا ہے۔

الرُّمَّانَةُ: ناف اور اس کا ارد گرد (۲) عورت کی چھاتی (۳) فولاد کا گز۔

المَرْمَنَةُ: اَرْضٌ مَرْمَنَةٌ: بہت اناروں والی زمین۔

•رَمِهَ الیومُ ــ رَمَهًا: دن کا بہت گرم ہونا۔

•رَمَی الشَّیْءُ ــِ رَمَاءً: بڑھنا، زیادہ ہونا، جیسے: رَمَی المَالُ و رَمَی علی الخَمْسِیْنَ من عُمْرِه۔

هو یَرْمِی علی صَاحِبِه: وہ اپنے ساتھی سے بڑھا ہوا ہے۔

— الشَّیْءَ و به من یَدِه رَمْیًا و رِمَایَةً: ہاتھ سے ڈالنا، پھینکنا۔

— اللهُ له: (دعا) خدا اس کی مدد کرے اور کام بنائے۔

— اللهُ فی یَدِه وغیرها من الاَعْضَاءِ: (بددعا) خدا اسے بیکار کرے۔

— فلانًا بِاَمْرٍ قَبِیْحٍ: کسی پر الزام لگانا، تہمت لگانا۔

رَمَی بحَبْلِه علی غَارِبِه: کسی کو آزاد چھوڑنا

— به علی البَلَدِ: کسی کو کسی شہر یا ملک پر مسلط کرنا، حاکم بنانا۔

— البَلَدَ: شہر یا ملک کا قصد کرنا۔

— الصَّیْدَ رَمْیًا و رَمْیَةً: تیر وغیرہ مارنا، نشانہ بنانا۔

— بِقَذِیْفَةٍ: گولا مارنا۔

— بِرَصَاصٍ: گولی مارنا۔

— عن القَوْسِ و علیها رَمْیًا و رِمَایَةً: کمان سے تیر چلانا۔

— بکلامِه الی کذا: اپنی بات سے کسی چیز کا قصد کرنا، مقصد بنانا۔

— بِشَرَرٍ: چنگاریاں یا شعلے نکالنا۔

اَرْمَی الشَّیْءُ: بڑھنا، زیادہ ہونا۔ جیسے: اَرْمَی علی الخَمْسِیْنَ من عُمْرِه۔ کہتے ہیں: سَابَّهُ فَاَرْمَی عَلَیْهِ: اس کے ساتھ گالی گفتار ہوئی تو وہ اس سے آگے بڑھ گیا۔

— فُلَانٌ الشَّیْءَ: پھینکنا۔ اَرْمَاهُ من یَدِهِ: ہاتھ سے چھوڑ دیا یا ڈال دیا۔

اَرْمَاهُ عن فَرَسِه: اسے گھوڑے سے اتار پھینکا، نیچے گرادیا۔

— به البلادُ: ملک نے اسے باہر نکال دیا

رَامَاهُ مُرَامَاةً و رِمَاءً: ایک دوسرے کو اٹھا پھینکنا، ایک دوسرے کے تیر مارنا (۲) کسی کے ساتھ تیراندازی کرنا۔ کہاوت ہے: قَبْلَ الرِّمَاءِ تُمْلَأُ الکَنَائِنُ: تیراندازی سے قبل ترکش میں تیر بھرے جاتے ہیں (کسی کام سے پہلے اس کی تیاری ضروری ہے)۔

— عن قومه: لڑائی لڑنا، دفاع کرنا۔

اِرْتَمَی المُتَنَاضِلَانِ: تیراندازوں کا باہم مقابلہ کرنا۔

— به البلادُ: ملک کا کسی کو باہر نکال دینا،

جلاوطن کرنا۔
ارتمى الشيئُ: بڑھنا، زیادہ ہونا (۲) گر پڑنا
رمی کا فعل مطاوع۔ رماه فارتمى۔
ارتمى على قدميه: کسی کے
پیروں پر گر پڑنا۔
— الصيدَ: شکار پر تیر چلانا۔
تَرامَى القومُ: ایک دوسرے کو تیر مارنا۔
— الی کذا: کسی چیز تک پہنچنا۔ جیسے:
تَرَامَى اَمرُهُ اِلَى الظفرِ او الى
الخِذلانِ: اس کا معاملہ کامیابی پر
یا رسوائی پر ختم ہوا۔
— الجُرحُ الى الفسادِ: زخم خراب
ہو چلا۔
— الخبرُ اِلَىَّ: مجھے خبر ملی، مجھ تک خبر
پہنچی۔
— الشيئُ: برقرار رہنا، بڑھتے رہنا۔
— بينهم الشرُّ: ان میں لڑائی بڑھ گئی
یا بڑھتی رہی۔
— السحابُ: بادلوں کا گھنا ہونا، تہ بہ تہ ہونا
— البلادُ او الصحراءُ: وسیع اور پھیلا
ہوا ہونا۔
— به البلادُ: ملک کا کسی کو باہر نکال دینا،
جلاوطن کرنا۔
الرّامی: تیرانداز، نشانہ باز۔
الرَّماءُ: زیادتی، سود۔
الرِّمايةُ: تیراندازی (پیشہ)، نشانہ بازی۔
الرَّمِيُّ: عمر میں اضافہ۔
الرَّمِيُّ: اضافہ، زیادتی۔ کہتے ہیں: فی هذا
رمِيٌّ على ما سمعتُ: اس خبر میں
میرے سنے ہوئے سے کچھ زائد بات ہے
(۲) موسم خریف کا موٹی موٹی بوندوں والا
بادل ج: ارماءٌ و ارميةٌ و رمايا۔
الرَّميةُ: ایک دفعہ کا پھینکا ہوا تیر، تیر چلانے
کا ایک نمبر (۲) ایک تیر (۳) ایک گولی
(چلی ہوئی) (۴) ایک ضرب۔ کہاوت ہے:
رُبَّ رميةٍ من غيرِ رامٍ:
کبھی ایسے آدمی کا تیر بھی نشانہ پر لگ
جاتا ہے جس کا نشانہ ہمیشہ خطا ہوتا ہو
اتفاقی طور پر کامیاب ہونے والے کے
بارہ میں مشہور ہے۔
الرِّمِّيَّا: کانت بين القوم رِمِّيَّا
ثم صاروا الى حِجِّيزَى: لوگوں
میں تیراندازی ہوئی پھر وہ باہم مل گئے
یا منتشر ہو گئے۔
الرَّميّةُ: تیر پھینک کر جسے شکار کیا جائے،
شکار (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے)
ج: رمايا۔
صاحبُ رميةٍ: بات بڑھا چڑھا کر
بیان کرنے والا۔
المُرتمِي: هو مُرتمى لنا ومُرتمٍ: وہ ہمارا
پیش رو ہے، ہمارے آگے آگے
رہتا ہے۔
المَرمَى: تیر پھینکنے کی جگہ، نشانہ باندھنے کی
جگہ (۲) مقصد (۳) (فٹ بال کے کھیل
میں) گول، وہ جگہ جس پر نشانہ لگا کر
گیند پھینکی جاتی ہے ج: مَرامٍ۔ کہتے
ہیں: هذا كلامٌ بعيدُ المَرامي:
بلند مقصد کلام، دوررس کلام۔
مَرمَى النظرِ: منتہائے نظر۔
المِرماةُ: چھوٹا کمزور تیر یا وہ تیر جس کے
ذریعہ تیراندازی سیکھی جاتی ہے (۲)
جانور کا کھر ج: مَرامٍ۔
المُترامي: مُترامي الاطرافِ: وسیع
وعریض۔

ر ـــــ ن

• الارنبُ: خرگوش، نر اور مادہ دونوں کیلئے
بولا جاتا ہے لیکن افصح استعمال مادہ
کے لئے ہے نر کے لئے خُزَزٌ کہا
جاتا ہے۔ ذلیل آدمی کو بھی ارنب
کہتے ہیں ج: ارانبُ و اَرانٍ۔
الاَرنَبانیُّ: دیکھئے ارنب (ہمزہ میں)
المُؤَرنَبُ: كِساءٌ مُؤَرنَبٌ: وہ کمبل
وغیرہ جس کی بناوٹ میں خرگوش کی اون
ملائی گئی ہو۔
المُؤرنَبةُ: وہ زمین جہاں بکثرت خرگوش ہوں
• الرِّنجةُ: ایک قسم کی مچھلی جسے نمک لگا کر سکھایا
جاتا اور سینک کر کھایا جاتا ہے۔
• رَنَّحَ فلانٌ: نشہ وغیرہ کی وجہ سے جھومنا
— الشرابُ فلانًا: شراب کا کسی کو لڑکھڑانا
ہچکولے دینا۔ رنّحت الريحُ الغصنَ:
ہوا کا ٹہنی کو ہلانا، ہوا سے ٹہنی کا جھومنا۔
رُنِّحَ فلانٌ و رُنِّحَ عليه: بے ہوشی
طاری ہونا، نشہ یا ضرب وغیرہ کی وجہ سے
جسم میں نقاہت وکمزوری ہونا۔
ترنّحَ فلانٌ: جھومنا، لڑکھڑانا، ڈانواڈول
ہونا، ہچکولے کھانا۔
— لشيئ: کسی شے کو طلب کرنا اور اس
کے لئے حرکت میں آنا۔
— على فلانٍ: کسی پر مہربانی سے جھکنا یا
حملہ کی غرض سے کسی کی طرف متوجہ ہونا۔
الرَّنَحُ: چکر، دوران سر (۲) بھیجہ سے الگ
دماغ کا پچھلا حصہ۔
المُرنّحةُ: جہاز کا اگلا حصہ۔
• رَنَخَ ـــ رُنوخًا: سست ہونا۔
رنّخه: ذلیل وحقیر کرنا۔
ترنّخ به: کسی چیز سے چمٹنا، لگنا۔
• الرّندُ: ایک قسم کا خوشبودار پودا (۲) آس
(۳) عود (۴) کھجور کے پتوں کی بنی ہوئی
گون کے مشابہ ایک گون (خرجین، جانور
پر لدا ہوا سامان کا تھیلا)۔
• رَنَعَ الزرعُ ـــ رُنوعًا: کھیتی کا پانی
نہ ملنے سے مرجھا جانا۔
— لونُه: رنگ بدل جانا، پھیکا پڑ جانا۔
— الدابّةُ: چوپائے کا مکھی کو سر ہلا کر اڑانا۔

رَنَعَ فُلَانٌ : کھیلنا۔
—— برَأْسِہِ : سوال کے جواب میں انکار کیلئے سر ہلانا۔
رَنَّعَ رَأْسَهٗ : سر کو ہلانا۔
المَرْتَعَۃُ : کھیل کا شور (۲) آسودگی، خوشحالی (۳) سرسبز و شاداب باغیچہ (۴) پانی کی ایک مقدار (۵) کھانے یا شکار کا ایک ٹکڑا۔
• أَرْنَفَت الدَّابَّۃُ بِأُذُنَيْهَا : چوپائے کا تھکان کے باعث کانوں کو ڈھیلا چھوڑ دینا
أَرْنَفَ البَعِيْرُ : اونٹ کا چلتے ہوئے سر کو ہلانا (۲) تیز چلنا۔
الرَّانِفُ : گوشہ، کنارہ، سرا۔
الرَّانِفَۃُ : کان کی نرم ہڈی کا کنارہ (۲) ناک کی پھننگل (۳) آستین کا کنارہ (۴) کولہے کا نچلا حصہ اور وہ کنارہ جو بیٹھتے وقت زمین سے لگتا ہے (۵) بازو کا گوشت ج : رَوَانِفُ۔ کہتے ہیں : عَلَوْا رَوَانِفَ الآکَامِ : وہ ٹیلوں کی چوٹیوں پر چڑھے۔
• رَنَقَ المَاءُ ـُـ رَنْقًا و رُنُوْقًا : پانی کا گدلا ہونا۔
—— عَيْشُهٗ : زندگی کا بے کیف ہونا، مکدر ہونا۔ هو رَنِقٌ و رَنْقٌ و هی رَنِقَۃٌ۔
أَرْنَقَ المَاءَ : پانی کو گدلا کرنا۔
رَنَّقَ : حیران و پریشان ہونا، یہ نہ سمجھ میں آنا کہ کہاں جائے کیا کرے۔
—— السَّفِيْنَۃُ : کشتی کا اپنی جگہ گھومنا اور نہ چلنا۔
—— الرَّايَۃُ : پرچم کا سروں پر لہلہانا۔
—— الطَّائِرُ : پرندہ کا پھڑ پھڑا کر رہ جانا اور نہ اڑنا، اسی سے ہے : رَنَّقَتِ المَنِيَّۃُ : موت کا منڈلانا، قریب آنا۔
—— الشَّمْسُ : آفتاب کا غروب ہونے کے قریب ہونا۔
—— الطَّائِرُ : تیر یا بیماری سے پرندہ کا بازو ٹوٹ کر گر جانا۔
رَنَّقَ عَيْنَهٗ : بھوک وغیرہ کی وجہ سے آنکھ کا بند ہونا یا نگاہ کا کمزور پڑ جانا۔
—— القَوْمُ بِالمَکَانِ : کسی جگہ ٹھہرنا اور گھر جانا، قید ہو جانا۔
—— النَّوْمُ عَيْنَيْهِ : کسی کی آنکھوں میں نیند بھر آنا مگر نہ سونا۔
—— المَاءَ : پانی کو گدلا کرنا۔
—— النَّظَرَ : نگاہ کو مخفی رکھنا، خفیہ طور پر دیکھنا (۲) مسلسل دیکھنا۔
تَرَنَّقَ المَاءُ : پانی کا گدلا ہونا۔
الرَّنْقُ : گاد، گدلا پن (۲) گدلا پانی (۳) جھوٹ
التَّرْنُقَاءُ : (من الطَّيْرِ) انڈوں پر بیٹھنے والا پرندہ (۲) بنجر اور بیکار زمین ج : تَرْنُقَاوَاتٌ
التَّرْنُقَۃُ : حوض میں بچا ہوا گدلا پانی۔ کہتے ہیں : صَارَ المَاءُ تَرْنُقَۃً : پانی گدلا ہو گیا۔
الرَّوْنَقُ : بہار، رونق، حسن، آب و تاب، چمک دمک۔
رَوْنَقُ السَّيْفِ : تلوار کی چمک اور آب۔
رَوْنَقُ الضُّحَی : چاشت کا اول وقت۔
رَوْنَقُ الشَّبَابِ : آغاز جوانی، جوانی کا جوبن
• الرَّنْكُ : ترک بادشاہوں اور شہزادوں اور مصر کے ممالیک کا شعار (فارسی لفظ)
• رَنِمَ المُغَنِّی ـَـ رَنَمًا : گویے کا گانا، راگ الاپنا۔ هو رَنِمٌ و هی رَنِمَۃٌ۔
عُوْدٌ رَنِمٌ : ترنم خیز سارنگی۔
رَنَّمَ : ترنم سے پڑھنا، راگ الاپنا۔
—— الشَّیْءُ : خوش آواز ہونا۔
تَرَنَّمَ : ترنم سے پڑھنا، سر پیدا کرنا، گانا۔
الرَّنَمُ : آواز۔
الرَّنَمَۃُ : ترنم خیز آواز، گیت، راگ۔
الرَّنِيْمُ : ترنم، راگ۔
التَّرْنِيْمَۃُ : گانا، گیت، لوری، نغمہ۔
• رَنَّ ـِـ رَنِيْنًا : آواز نکلنا (۲) آواز گونجنا (۳) زور سے رونا، غمگین آواز سے رونا
رَنَّ الجَرَسُ : گھنٹی بجنا۔
—— إِلَيْهِ : کان لگانا، دھیان دینا۔
أَرَنَّ : رَنَّ۔ أَرَنَّتِ القَوْسُ فی إِنْبَاضِهَا و أَرَنَّتِ المَرْأَۃُ فی نَوْحِهَا و أَرَنَّتِ الحَمَامَۃُ فی سَجْعِهَا و أَرَنَّتِ السَّحَابَۃُ فی رَعْدِهَا : سب مثالوں میں زور سے آواز نکالنے کے معنی ہیں۔
رَنَّنَتِ المَرْأَۃُ تَرْنِيْنًا و تَرْنِيَۃً : عورت کا زور سے آواز نکالنا، شور مچانا۔
—— القَوْسَ و نَحْوَهَا : کمان وغیرہ سے آواز نکالنا۔
الرَّنَنُ : تھوڑا پانی۔
الرُّنُّ : تمام مخلوق۔ کہتے ہیں : ما فی الرُّنِّ مِثْلُهٗ : تمام مخلوق میں اس جیسا کوئی نہیں
الرَّنَّۃُ : زور کی آواز، زوردار چیخ (۲) رونے یا گانے کے وقت کی غمگین آواز (۳) جھنکار ٹن ٹن کی آواز۔
الرَّنِيْنُ : گھنٹی کی آواز، گونج، آواز، گریہ۔
رَنِيْنُ المِسَرَّۃِ : ٹیلیفون کی گھنٹی۔
الرَّنَّانُ : گونج دار، بجتا ہوا۔ خُطْبَۃٌ رَنَّانَۃٌ : بلند آواز، زوردار تقریر۔
المِرْنَانُ : کمان۔ قَوْسٌ مِرْنَانٌ و سَحَابٌ مِرْنَانٌ : گونج دار کمان اور گرجدار بادل۔
المُرِنَّۃُ : کمان۔
• رَنَا ـُـ رُنُوًّا و رَنْوًا : ٹکٹکی باندھنا، لگاتار دیکھنا۔ رَنَا لَهٗ و إِلَيْهِ بھی مستعمل ہے۔
—— إِلَی حَدِيْثِهٖ : کسی کی بات دھیان سے سننا، توجہ دینا۔
—— عَنْهُ : غفلت برتنا، غافل ہونا۔
—— فُلَانٌ : عشق و محبت میں بے خود ہو کر جھومنا، وجد میں آنا۔
أَرْنَاهُ حُسْنُ المَنْظَرِ : دل کش چیز کا اپنی طرف متوجہ کرنا۔

أَرْنَاهُ اِلَى الطَّاعَةِ: فرماں برداری کی طرف مائل کرنا اور اس کا عادی بنانا۔

رَانَاهُ: بلندی وعظمت میں آگے بڑھنا۔ کہتے ہیں: لَهُ شَرَفٌ يُرَانِي الْكَوَاكِبَ: اس میں ایسی عظمت ودل کشی ہے جو ستاروں میں بھی نہیں ہے

ـــ فُلَانًا: دل داری کرنا، اچھا سلوک کرنا، اچھی طرح پیش آنا۔

رَنَّى: گانا، جھومنا، حال آنا (۲) مشتاق ہونا۔

ـــ الصَّوْتُ فُلَانًا: آواز نے فلاں کو بے خود کردیا، اس پر رقت طاری کردی

ـــ الْحُسْنُ فُلَانًا: گرویدہ بنانا، مائل کرنا۔

تَرَنَّى: اپنے محبوب کو ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا

الرُّنَا: وہ حسین شے جسے لگاتار دیکھا جائے، وہ حسین چیز جسے آدمی دیکھتا رہ جائے۔

الرُّنَاءُ: حسن وجمال۔

الرُّنَاءُ: آواز ج: أَرْنِيَةٌ (۲) مستی، وجد، بے خودی، رقت۔

الرَّنَّاءُ: عورتوں کو دل چسپی سے دیکھنے والا۔

الرَّنُوُّ: هُوَ رَنُوُّ فُلَانَةٍ: وہ فلانی خاتون کی بات کو غور اور دل چسپی سے سنتا ہے۔ هُوَ رَنُوُّ الْأَمَانِي: وہ رجائیت پسند ہے، اسے بڑی توقعات رہتی ہیں۔

ر ـــــ ه

•رَهِبَهُ ـ رَهَبًا و رَهْبَةً و رُهْبًا: ڈرنا۔

ـــ فُلَانٌ: خائف ہونا، مرعوب ہونا۔

أَرْهَبَ فُلَانًا: ڈرانا، مرعوب کرنا۔

ـــ كُمَّهُ: لمبی آستین والا ہونا۔

ـــ كُمَّهُ: آستین کو لمبا کرنا۔

رَهَّبَ الْجَمَلُ: تھکان کی وجہ سے اونٹ کا اٹھنے کی کوشش کرکے پھر بیٹھ جانا۔

رَهَّبَ فُلَانًا: خوف زدہ کرنا، مرعوب کرنا۔

تَرَهَّبَ الرَّاهِبُ: راہب کا عبادت کے لئے اپنی کٹی میں الگ تھلگ ہوکر بیٹھ جانا۔

ـــ فُلَانٌ: عبادت گزار ہونا، راہب بننا

ـــ فُلَانًا: دھمکی دینا، ڈرانا۔

اِسْتَرْهَبَهُ: ڈرانا، رعب بٹھانا، قرآن پاک میں ہے: "وَاسْتَرْهَبُوهُمْ وَجَاءُوا بِسِحْرٍ عَظِيمٍ"

الْإِرْهَابِيُّ: دہشت گرد، دہشت پسند ج: الْإِرْهَابِيُّونَ۔

الْإِرْهَابِيَّةُ: دہشت گردی، سیاسی مفادات حاصل کرنے کا تہدید وتشدد آمیز طریقہ

الرَّاهِبُ: نصرانی، زاہد، گرجا کا مذہبی رہنما وہ تارک الدنیا نصرانی جو عبادت کیلئے اپنی کٹی یا خانقاہ میں یکسو ہوکر رہے ج: رُهْبَانٌ۔ کبھی رُهْبَان واحد کیلئے بھی بولا جاتا ہے اس کی جمع رَهَابِين ورَهَابِنَة ہے۔

الرَّاهِبَةُ: تارک الدنیا عیسائی عورت، راہبہ، نن (۲) ڈراؤنی حالت۔ بہز بن حکیم کی حدیث میں ہے: "إِنِّي لَأَسْمَعُ الرَّاهِبَةَ"

الرُّهَابُ: طب باطنی میں اس بیماری کے خوف کو کہتے ہیں جو چار دیواروں کے درمیان گھرے ہوئے علیحدہ مکان یا جگہ میں پائی جائے۔

الرَّهَابَةُ: سینہ کے زیریں حصہ میں پیٹ کے اوپر لٹکی ہوئی ایک نرم وپتلی ہڈی ج: رِهَابٌ۔

الرُّهَابَةُ: الرَّهَابَةُ۔

الرَّهْبُ: باریک پھلکا (۲) زیادہ چلنے کی بنا پر دبلا ہوجانے والا اونٹ۔ نَاقَةٌ رَهْبٌ و رَهْبَةٌ ج: رِهَابٌ۔

الرَّهْبُ و الرُّهْبُ: آستین۔

الرَّهْبَانِيَّةُ: ترک دنیا، اس کی نعمتوں سے کنارہ کشی اور اہل وعیال سے علیحدگی، گوشہ نشینی، یہ رسم نصرانیوں نے نکالی تھی جسے اسلام نے غلط قرار دیا۔

الرُّهْبَةُ: ڈر (رُهْبَةُ الْمَاءِ) طب داخلی میں اس متعدی بیماری کا نام ہے جو کتے یا اس کی نوع کے جانوروں کے لعاب دہن سے منہ سے کاٹنے کے وقت پیدا ہوجاتی ہے جس کی بنا پر اعصاب میں تناؤ اور تنفس کے عضلات میں انقباض اور جنون کی کیفیت پیدا ہوتی ہے (کتے وغیرہ کے کاٹنے کی بیماری)

الرَّهْبَنَةُ: رہبانیت، گوشہ نشینی، ترک دنیا۔

الرَّهَبُوتُ: الرَّهْبَةُ۔ کہتے ہیں: رَهَبُوتٌ خَيْرٌ مِنْ رَحَمُوتٍ: تم کو ڈرایا جانا رحم کئے جانے سے بہتر ہے۔

الرَّهِيبُ: خوفناک، خوفناک شیر۔

الْمَرَاهِبُ: خوفناکیاں۔

•رَهْبَلَ: غیر واضح کلام کرنا۔

تَرَهْبَلَ: لپک کر چلنا، مونڈھے ہلاکر چلنا۔

•أَرْهَجَتِ السَّمَاءُ: بارش ہونا، آسمان سے پانی برسنا۔

أَرْهَجَ فُلَانٌ: کسی کے گھر کا بہت خوشبو والا ہونا۔

ـــ الْغُبَارَ: گرد اڑانا۔

ـــ بَيْنَ الْقَوْمِ: بگاڑ وفساد پیدا کرنا، اشتعال انگیزی کرنا۔

الرَّهَجُ: غبار، گرد (۲) غبار کی طرح ہلکا بادل (۳) غنڈہ گردی، فساد۔

الْمُرْهِجُ: نَوْءٌ مُرْهِجٌ: بہت بارش والا ستارہ یا بادل۔

الْإِرْهَاجُ: اشتعال انگیزی، فساد انگیزی۔

•رَهَدَهُ ـ رَهْدًا: بہت باریک کوٹنا یا پیسنا۔

رَهُدَ ـ رَهَادَةً: ملائم اور خستہ ہونا، نازک ہونا۔ هُوَ رَهِيدٌ وَهِيَ

رَهِيدَةٌ.
رَهَدَ : زبردست حماقت کرنا۔
المَرْهُودُ : اَمْرٌ مَرْهُودٌ : ناپختہ کام۔ کہتے ہیں: تَرَكَهُمْ غَيْرَ مَرْهُودِيْنَ : ان کو اس طرح چھوڑا کہ ان میں کسی بات کا پختہ عزم نہیں تھا۔
رَهَادَةُ العَيْشِ : زندگی کی آسودگی۔
الرَّهُودِيَّةُ : مہربانی، نرمی۔
الرَّهِيدُ : نرم ونازک (۲) ارزاں۔
• الرَّهْدَلُ : احمق (۲) کمزور مرد۔
• رَهْدَنَ : دیر کرنا (۲) رُک جانا۔
ـــ فِی المَشْیِ : گھومتے ہوئے چلنا۔
الرَّهْدَنُ : چڑیا کی طرح مکہ معظمہ کا ایک پرندہ (۲) احمق (۳) بزدل ج: رَهَادِنُ و رَهَادِنَة۔
الرُّهْدُوْنُ : بہت چھوٹا۔
• رَهْوَهَ لَوْنُهُ : رنگ کا شوخ وچمکیلا ہونا۔
ـــ مَائِدَتَهُ : سخاوت وفیاضی سے دسترخوان کو وسعت دینا۔
تَرَهْرَهَ السَّرَابُ : سراب کا مسلسل چمکنا۔
ـــ الجِسْمُ : جسم کا سفید وملائم ہونا (خوشحالی کی بنا پر)۔
الرَّهْرَاهُ : مَاءٌ رَهْرَاهٌ : صاف پانی۔
جِسْمٌ رَهْرَاهٌ : سفید ونازک بدن
طَسْتٌ رَهْرَاهٌ : کم گہرا تسلا وغیرہ۔
الرَّهْرَهُ : جِسْمٌ رَهْرَهٌ و طَسْتٌ رَهْرَهٌ : رَهْرَاهٌ۔
• ارْتَهَزَ لكذا : کسی چیز کو دیکھ کر جھومنا، مست ہونا، حرکت میں آنا۔
• رَهَسَ الشَّیْءَ ـ رَهْسًا : خوب روندنا
ارْتَهَسَ القَوْمُ : لوگوں کا باہم ٹکرانا، لوگوں کی بھیڑ لگنا، دھکم دھکا ہونا۔
ـــ الدَّوَاهِی : مصائب کا بہم ہونا۔ کہاوت ہے: اِنَّ الدَّوَاهِیَ فِی الآفَاتِ تَرْتَهِسُ : آفاتِ زمانہ میں پریشانیاں بڑھ جاتی ہیں۔
ارْتَهَسَ الجَرَادُ : ٹڈیوں کا غول کا غول ہونا، ٹڈی دل کا بڑا ہونا۔
ـــ الوَادِی و نَحْوُهُ : وادی وغیرہ کا پانی سے بھر جانا۔
ـــ رِجْلَا الدَّابَّةِ : چوپائے کی ٹانگوں کا ایک دوسرے سے ٹکرانا، رگڑ کھانا۔
تَرَهَّسَ : حرکت کرنا، اِدھر اُدھر کو ہونا، پھڑکنا
• رَهِشَتِ الدَّابَّةُ ـ رَهَشًا : چوپائے کی اگلی ٹانگوں کے پھڑکنے کی وجہ سے ان کے اندر کی رگیں کاٹ دینا، چوپائے کا اگلی ٹانگوں کے ٹکرانے والا ہونا۔ فالدَّابَّةُ رَهِشَةٌ۔
ارْتَهَشَ القَوْمُ و الجَرَادُ : لوگوں یا ٹڈیوں کا بڑی تعداد میں ہونا۔
ـــ فُلَانٌ : لرزنا، کانپنا۔
الرَّاهِشَانِ : کہنیوں کے اندر کی دو رگیں۔
الرَّوَاهِشُ : کہنی کے اندر یا ہتھیلی کے باہر کی رگیں (۲) چوپائے کی اگلی ٹانگوں کے اندر کی دو رگیں۔ واحد: رَاهِشٌ و رَاهِشَةٌ۔
الرَّهِيشُ : ہر باریک چیز جیسے: نَصْلٌ رَهِيشٌ : باریک پھل (پھلکا) (۲) پتلا کمزور اور سوکھا ہوا آدمی (۳) نہ جمنے یا نہ اگنے والی باریک مٹی۔
• رَهَصَ بِحَقِّهِ و دَيْنِهِ ـ رَهْصًا : اپنے حق یا قرض کو سختی سے لینا۔
ـــ الحَائِطَ : دیوار کو مضبوط کرنا، پشتہ لگانا (۲) دیوار کا پہلا ردہ رکھنا۔
ـــ الصَّيْدَ : شکار کو بھگا کر کے نڈھال و سست کر دینا۔
ـــ الدَّابَّةَ و الحَجَرَ : حرکت دینا۔
ـــ الشَّیْءَ : زور سے نچوڑنا۔
ـــ فُلَانًا فِی الأمْرِ : ملامت کرنا، کسی کام میں عجلت کرانا۔
رُهِصَتِ الدَّابَّةُ : چوپائے کے کھر میں زخم ہونا۔ هو مَرْهُوصٌ و رَهِيصٌ و هِیَ مَرْهُوصَةٌ و رَهِيصٌ اَيْضًا۔
رَهِصَتِ الدَّابَّةُ ـ رَهَصًا : رُهِصَتْ
اَرْهَصَ عَلَى الذَّنْبِ : گناہ کا عادی ہونا، حدیث میں ہے: "اِنَّ ذَنْبَهُ لَمْ يَكُنْ عَنْ اِرْهَاصٍ" اس کا گناہ بطور عادت نہ تھا (۲) سیڑھیاں بنانا، ردّے رکھنا۔
ـــ البِنَاءَ : عمارت کے ارد گرد سیڑھیاں بنانا (کھسکا دینا) تاکہ وہ ٹیڑھی نہ ہو۔
ـــ الشَّیْءَ : جمانا، بنیاد ڈالنا۔
ـــ اللّٰهُ فُلَانًا لِلْخَيْرِ : اللہ کا کسی کو منبع فیض اور ذریعہ خیر بنانا۔
ـــ الفَرَسَ : گھوڑے کے کھر کو زخمی کرنا۔
رَاهَصَهُ : نگرانی کرنا، تاک میں رہنا۔
تَرَاهَصَتِ الصُّخُوْرُ : چٹانوں کا باہم پیوست ہونا۔
الإرْهَاصُ : شرعًا ارہاص اس خارقِ عادت امر کو کہتے ہیں جو قبل بعثت پیغمبر سے ظاہر ہوتا ہے۔
الرَّهْصُ : مٹی کا ردہ یا ایک تہ جس سے یکے بعد دیگرے رکھ کر عمارت بنائی جاتی ہے (۲) دیوار کا نچلا ردہ۔
الرَّهْصَةُ : گھوڑے کے سُم کا زخم۔
الرَّهِيصُ : اَسَدٌ رَهِيصٌ : اپنی جگہ سے نہ ٹلنے والا شیر جیسے کہ اس کے پیر میں زخم وغیرہ ہو (۲) مکاری سے لنگڑا کر چلنے والا (۳) زخمی کھر والا۔
الرَّوَاهِصُ : چوپاؤں کے پیروں میں زخم ڈال دینے والے پتھر (۲) مضبوط جمی ہوئی چٹانیں۔ واحد: رَاهِصَةٌ۔
المُتَرَاهِصَةُ : جمی ہوئی چٹانیں۔
المَرْهَصَةُ : سیڑھی (۲) درجہ، مرتبہ ج: مَرَاهِصُ۔
• رَهَطَ فُلَانٌ ـ رَهْطًا : بڑے بڑے لقمے

بنا کر کھانا، زور شور سے کھانا۔
رَهَطَ اللُّقْمَةَ : لقمہ بڑا لینا۔
رَهَّطَ : رَهَطَ (۲) سواری کی پیٹھ پر بیٹھا رہنا، نیچے نہ اترنا یا گھر کے اندر رہنا باہر نہ نکلنا۔
اِرْتَهَطُوا : اکٹھا ہونا۔
الرِّهَاط : گھر کا سامان۔
الرَّهْطُ : تین سے یا سات سے دس تک کی جماعت یا دس سے کم کی جماعت ج: أَرْهُطٌ و أَرْهَاطٌ ج: أَرَاهِط و أَرَاهِيطُ۔ اگر رهط کی طرف عدد کی اضافت کریں تو اس سے مراد افراد ہوتے ہیں جیسے: عشرون رهطا: بیس آدمی۔
رَهْطُ الرَّجُلِ : قبیلہ، قریب کے رشتہ دار، قوم۔ نَحْنُ ذو رَهْطٍ : ہم سب اکٹھے ہیں۔
الرُّهْطَةُ: جنگلی چوہے کا وہ سوراخ جس سے وہ مٹی نکالتا ہے ج: رَهَاطِي۔
•رَهَفَهُ ـَ رَهْفًا: باریک کرنا، دھار رکھنا، تیز کرنا۔ جیسے: رَهَفَ سَيْفَهُ و الذِّهْنَ۔
رَهُفَ ـُ رَهَافَةً و رَهَفًا: باریک اور نازک ہونا۔ هو رَهِيفٌ و هي رَهِيفَةٌ۔ سَيْفٌ رَهِيفٌ و حِسٌّ رَهِيفٌ۔
أَرْهَفَهُ: دھار تیز کرنا، تیز کرنا۔
ـــ أُذُنَيْهِ : کان کھڑے کرنا، سننے کے لئے کانوں کو تیز کرنا۔
ـــ بالكلام: برجستہ بغیر سوچے کلام کرنا۔
إِرْهَافُ الحِسِّ : ذکاوت حس۔
رَهِيفٌ : پتلا دبلا، کمزور (۲) دھار دار۔
المُرْهَفُ : پتلا، باریک، تیز، نازک۔
رَجُلٌ مُرْهَفٌ : ذکی الحس، بہت جلد سمجھنے اور محسوس کرنے والا۔
حِسٌّ مُرْهَفٌ : زبردست حساسیت احساس لطیف، نزاکت حس، بڑھا ہوا احساس۔
فَرَسٌ مُرْهَفٌ : ملی ہوئی پسلیوں والا پتلے پیٹ کا گھوڑا۔
أُذُنٌ مُرْهَفَةٌ : تیز کان، جلد سننے والا کان۔
مُرْهَفُ الجِسْمِ : دبلا پتلا نازک اندام
المَرْهُوفُ : مَرْهُوفُ البَدَنِ: نازک جسم، پتلا دبلا۔
•رَهِقَ فُلانٌ ـَ رَهَقًا: کم عقل اور بیوقوف ہونا، نادان ہونا (۲) آمادۂ ظلم و فساد ہونا (۳) گناہوں میں مبتلا ہونا، بدکار ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَزَادُوهُمْ رَهَقًا": ان کی گناہ گاری کو بڑھا دیا (۴) جھوٹ بولنا (۵) عجلت کرنا، جلد باز ہونا هو رَهِقٌ و هي رَهِقَةٌ۔
ـــ الصَّلاةُ ـَ رَهَقًا و رُهُوقًا: نماز کا وقت آجانا۔ رَهِقَ قُدُومُ فُلانٍ : کسی کی آمد کا وقت قریب ہونا
ـــ الشَّيءَ رَهَقًا: قریب پہنچ جانا (اس چیز کو لے سکے یا نہ لے سکے)۔
ـــ الشَّيءُ فُلانًا: نرغہ میں لینا، لگ جانا، لاحق ہونا۔ جیسے: رَهِقَهُ الدَّيْنُ: اس پر قرض چڑھ گیا۔
أَرْهَقَ اللَّيْلُ : رات کا قریب ہونا یا آجانا۔
ـــ فُلانًا : پریشانی میں ڈالنا، طاقت سے زیادہ بوجھ ڈالنا، تھکا دینا (۲) قریب آنا، پالینا۔ جیسے: أَرْهَقَنَا اللَّيْلُ : ہمیں رات نے آلیا (۳) کسی سے کوئی کام عجلت سے کرانا جیسے: أَرْهَقَنِي فُلانٌ أَنْ أُصَلِّيَ: فلاں نے مجھ سے نماز جلد پڑھنے کو کہا، نماز میں جلدی کرائی۔
ـــ الصَّلَوةَ : نماز کو دوسری نماز کے وقت تک مؤخر کرنا۔
ـــ فُلانًا شَيْئًا: کسی کو کسی چیز سے گھیر لینا۔ کہتے ہیں: أَرْهَقَهُ حُسَامًا: اس پر تیز تلوار سے بھرپور حملہ کیا۔
أَرْهَقْنَا هُمُ الخَيْلَ : ہم نے ان کو گھوڑوں سے گھیر لیا۔ أَرْهَقَهُ أَمْرًا و إِثْمًا: کسی کام یا گناہ پر کسی کو لگا دینا۔
رَاهَقَ الغُلامُ و رَاهَقَ الحُلُمَ: قریب البلوغ ہونا۔ کہتے ہیں: صَلَّى الظُّهْرَ مُرَاهِقًا: اس نے ظہر اس وقت پڑھی جب وہ فوت ہونے کے قریب تھی۔
الرِّهَاقُ : کہتے ہیں: القَوْمُ رِهَاقُ مِائَةٍ: لوگ قریب قریب سو ہیں۔
الرَّيْهُقَانُ : زعفران۔
المُرَاهَقَةُ: آغاز شباب سے کامل بلوغ تک کا عرصہ (۲) بلوغ (۳) جوانی۔
الرَّهَقُ : کم عقلی، بے وقوفی، جہالت، جھوٹ۔
المُرَهَّقُ : کم عقل، نادان و جاہل، بے وقوف (اس کا فعل نہیں ہے) (۲) سخی اور فیاض، مہمان نواز (۳) خراب آدمی (۴) دینی طور پر مجروح، متہم۔
•رَهَكَ بالمكانِ ـَ رَهْكًا: قیام کرنا۔
ـــ الشَّيءَ : توڑنا، کوٹنا، باریک کرنا، باریک پیسنا۔
ـــ الدَّابَّةَ : چوپائے کو چلا کر تھکانا۔ هو مَرْهُوكٌ و رَهِيكٌ۔
رَهُوكَ : چلتے ہوئے جوڑوں کا ڈھیلا ہو جانا۔
ـــ القَوْمُ : لوگوں کا بے چین ہونا، مضطرب ہونا۔
اِرْتَهَكَ : چلتے وقت جوڑوں کا ڈھیلا اور سست ہو جانا (تھکان کی وجہ سے)
تَرَهْوَكَ : جھومتے ہوئے چلنا، سستاتے ہوئے چلنا۔
الرَّهْكَةُ : کمزوری۔
الرَّهَكَةُ : کمزور اور بے فیض آدمی۔ کہتے ہیں: رَجُلٌ رَهَكَةٌ و نَاقَةٌ رَهَكَةٌ۔ أَرْضٌ رُهْكَةٌ : سب جگہ کمزوری کے

معنی ہیں۔

الرَّهُوكُ: نازک نوجوان (۲) موٹا ہرن یا موٹا بکری کا بچہ۔

• رَهِلَ لَحْمُهُ ـ رَهَلًا: کسی کے گوشت کا تھرکنا اور ڈھیلا ہونا (۲) کسی بیماری کے بغیر گوشت کا پھول جانا، موٹا ہوجانا، ڈھیلے بدن کا ہونا۔ الرَّجُلُ رَهِلٌ و هی رَهِلَةٌ۔

رَهَّلَهُ: ڈھیلے اور پھولے ہوئے گوشت والا بنا دینا، سست اور ڈھیلا بنا دینا جیسے: رَهَّلَهُ النَّوْمُ: کثرت نیند نے اس کی آنکھوں کے حلقوں کو پھلا دیا۔

تَرَهَّلَ: رَهِلَ۔

الرَّهَلُ: بچہ کی پیدائش کے وقت نکلنے والا زرد پانی۔

الرَّهْلُ: پتلا بادل۔

رَهِلٌ: گداز، نرم۔

• رُهِمَتِ الْأَرْضُ: زمین پر معمولی بارش ہونا

مَكَانٌ مَرْهُومٌ و رَوْضَةٌ مَرْهُومَةٌ (مُرْهَم اور مُرْهَمَة استعمال نہیں کیا جاتا۔

أَرْهَمَتِ السَّحَابَةُ: ہلکی بارش ہونا۔

أَرْهَمَ الرَّبِيعُ: موسم ربیع میں مسلسل ہلکی بارش ہونا۔

الرَّهْمَانُ فی سَيْرِ الإبل: اونٹوں کی چال میں کمزوری یا دبلے پن کی وجہ سے ڈھیلا پن

الرِّهْمَةُ: جھڑی، مسلسل ہونے والی ہلکی بارش ج: رِهَمٌ و رِهَامٌ۔

الأَرْهَمُ: زیادہ زرخیز جگہ۔

الرُّهَامُ: غیر شکاری پرندہ۔

الرَّهُومُ والرَّهَامُ: دبلی بکری۔

المَرْهَمُ: مرہم ج: مَرَاهِم (پھوڑے پھنسی کی دوا)

• رَهْمَسَ فُلَانٌ: ضمناً برائی کا اشارہ دینا۔

ـــ الأَمْرَ: بات چھپانا۔

رَهْمَسَ الْخَبَرَ: پوری بات نہ بتانا، کچھ حصہ بتانا۔

ـــ فُلَانًا: کسی سے راز کی بات بتانا، سرگوشی کرنا۔

• رَهَنَ الشَّیْءُ ـ رَهْنًا و رُهُونًا: برقرار رہنا، قائم رہنا۔

ـــ بالمکان: کسی جگہ قیام کرنا۔

ـــ الرَّجُلُ والدَّابَّةُ رُهُونًا: تھک کر دبلا ہوجانا۔

ـــ الشَّیْءَ رَهْنًا: قائم و برقرار رکھنا۔

ـــ فُلَانًا و عِنْدَ فُلَانٍ الشَّیْءَ: کسی کے پاس کوئی چیز گروی رکھنا (قرض لے کر اس کے بدلہ کوئی قیمت کی چیز تا واپسی قرض خواہ کے قبضہ میں دے دینا)، ھو مَرْهُونٌ و رَهِينٌ۔ کہتے ہیں: رَهَنْتُهُ لِسَانِی: میں نے اس کے بارہ میں اپنی زبان بند کرلی۔

أَرْهَنَ فی السِّلْعَةِ و بِهَا: کسی سامان کو زیادہ سے زیادہ قیمت لگا کر حاصل کرلینا۔

ـــ الشَّیْءَ: قائم و دائم رکھنا۔ کہتے ہیں: أَرْهَنَ لَهُمُ الطَّعَامَ والشَّرَابَ: ان کے لئے کھانے پینے کا سامان محفوظ رکھنا۔

ـــ المَيِّتَ القَبْرَ: مردہ کو قبر میں رکھنا۔

ـــ فُلَانًا و غَيْرَهُ: کمزور و دبلا کر دینا۔

ـــ فُلَانًا الشَّیْءَ: کسی کے پاس کوئی چیز گروی رکھنا یا اس سے کسی کے پاس گروی رکھوانا۔

رَاهَنَهُ عَلَى كَذَا مُرَاهَنَةً و رِهَانًا: کسی سے کسی بات کی بازی لگانا، شرط لگانا، شرط باندھنا۔

ارْتَهَنَهُ مِنْهُ: کسی سے کوئی چیز بطور رہن لینا (۲) رہن رکھ لینا۔

تَرَاهَنَ القَوْمُ: باہم بازی لگانا، شرط باندھنا (کہ ہر ایک کسی چیز پر شرط باندھے کہ جو سب پر غالب آجائے تو وہ چیز اس کی ہوجائے گی)۔

اسْتَرْهَنَهُ الشَّیْءَ: بطور رہن (گروی) کوئی چیز مانگنا۔

الرَّاهِنُ: تیار، موجود، ہمہ وقت، حاضر، ثابت و قائم (۲) رہن (گروی) رکھنے والا۔ کہتے ہیں: هٰذَا رَاهِنٌ لَكَ: یہ تمہارے لئے تیار ہے۔ طَعَامٌ رَاهِنٌ: ہمہ وقت تیار رہنے والا کھانا۔

الوَقْتُ الرَّاهِنُ: موجودہ وقت۔

الرَّاهِنَةُ: تانیث الرَّاهِن۔ نِعْمَةٌ رَاهِنَةٌ: دائمی نعمت۔ الحَالَةُ الرَّاهِنَةُ: موجودہ حالت۔

الرِّهَانُ: دوڑ لگانے کی بازی، بازی، شرط۔

خَيْلُ الرِّهَانِ: وہ گھوڑے جن کی دوڑ پر بازی لگائی جائے، شرط لگائی جائے۔

کہاوت ہے: هُمَا كَفَرَسَيْ رِهَانٍ: فضل و کمال میں مساوی دو شخصوں کے بارہ میں بولا جاتا ہے۔

رِهَانٌ خَاسِرٌ: ہاری ہوئی بازی۔

رِهَانٌ رَابِحٌ: جیتی ہوئی بازی۔

الرَّهَائِنُ: واحد: رِهَان و رَهِينَة۔ یرغمال (وہ شخص جسے شرپسند کسی چیز کے حصول کی شرط لگا کر اپنے قبضہ میں کر لیتے ہیں)۔

الرَّهْنُ: شرعاً کسی ایسے حق کی ضمانت کے طور پر کوئی چیز اپنے پاس رکھ لینا کہ اگر وہ حق وصول ہونا ممکن نہ رہے تو محبوس چیز کے ذریعہ وصول کیا جاسکے (۲) وہ شے جو کسی سے کسی چیز کی قائم مقام بنا کر لی گئی ہو۔ مصدر بمعنی مفعول مرہون گروی رکھی ہوئی چیز ج: رِهَانٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَإِنْ كُنْتُمْ عَلَى سَفَرٍ وَلَمْ تَجِدُوا كَاتِبًا فَرِهَانٌ مَقْبُوضَةٌ"۔ دیگر جمع:

رُھُوْن و رُھُنٌ و رَھِیْنٌ (۳) رہن کی طرح مقید اور محبوس چیز یا آدمی، یرغمال۔

الاِنسانُ رَھْنُ عَمَلِه: انسان اپنے کام کا ذمہ دار ہے۔ انالك رَھْنٌ بکذا: میں تمہارے لئے فلاں چیز کا ضامن ہوں، ذمہ دار ہوں۔

رَھْنٌ باشارتِه: کسی کے حکم کا تابع، پابند

رَھْنُ حیازَۃٍ: رہن قبضہ۔

رَھْنٌ بکذا: تابع، مقید، پابند۔ ھو رَھْنُ اشَارَتِه: وہ اس کے اشارہ کا منتظر یا پابند ہے۔

رَھْنَ التَّحْقِیْقِ: زیر تحقیق۔

الرَّھْنُ: کہتے ہیں: ھو رِھْنُ مالٍ: وہ مال کا منتظم ہے۔

الرَّھِیْنُ: گروی رکھی ہوئی چیز۔

رَھِیْنٌ بکذا: ذمہ دار۔ قرآن پاک میں ہے: "کُلُّ امرِیٴٍ بِمَا کَسَبَ رَھِیْنٌ" ہر آدمی اپنے کیے کا ذمہ دار ہے۔

الرَّھِیْنَۃُ: گروی رکھی ہوئی چیز، کسی چیز کے عوض روکی ہوئی چیز۔ قرآن پاک میں ہے: "کُلُّ نَفْسٍ بِمَا کَسَبَتْ رَھِیْنَۃٌ" ہر آدمی اپنے عمل کے لئے جواب دہ ہے (۲) پابند آدمی، یرغمال

ج: رَھَائِن۔ اَنَا لَکَ رَھِیْنَۃٌ بکذا: میں تمہارے لئے فلاں چیز کا ذمہ دار ہوں

المُرْتَہِنُ: جس کے پاس رہن رکھا جائے۔

المَرْھُوْنُ: گروی رکھی ہوئی چیز۔ ھو مَرْھُوْنٌ بکذا: وہ اس کا پابند ہے۔ الاُمُورُ مَرْھُوْنَۃ باوقاتِھا: تمام کام اپنے وقت پر ہی ہوتے ہیں۔

• رَھَا ــُ رَھْوًا: نرم ہونا، نرمی برتنا (۲) سبک رفتار ہونا (۳) پرسکون ہونا، جوش ٹھنڈا ہونا۔ جیسے: رَھَا البَحْرُ۔

ــــ بینَ رِجْلَیهِ: دونوں پیروں کو کھولنا۔

رَھَا الطَّائِرُ: پرندہ کا دونوں بازؤں کو پھیلانا۔

أَرْھَی: کشادہ جگہ پہنچنا، پانا۔

ــــ الشیٴُ لَکَ: کسی چیز کا ممکن ہونا۔

ــــ الشیٴَ لَکَ: کسی چیز پر قابو دلانا، ممکن بنانا۔

ــــ لَھُمُ الشیٴَ: برقرار رکھنا (۲) ٹھیرانا

ــــ علَی نَفْسِه: خود کو مطمئن کرنا، اپنے اوپر رحم کرنا۔

رَاھَاہُ: کسی کے قریب ہونا۔

ارْتَھَی القَوْمُ: لوگوں کا گڈمڈ ہونا، مل جل جانا۔

تراھَیا: دو آدمیوں کا باہم نرمی برتنا۔

اَرْھَاءُ الشیٴِ: کسی چیز کے اطراف و جوانب، پہلو۔

الرَّاھِي: طعامٌ راہٍ: ہمہ وقت تیار کھانا۔

عَیْشٌ رَاہٍ: آسودہ زندگی۔

الرَّاھِیَۃُ: مؤنث الرَّاھِي (۲) شہد کی مکھی۔

الرَّھَاءُ: کشادہ اور ہموار جگہ۔ طَرِیْقٌ رَھَاءٌ: ہموار راستہ (۲) غبار یا دھوئیں جیسی چیز۔

الرَّھْوُ: پرسکون، ٹھیرا ہوا، رکا ہوا۔ مَطَرٌ رَھْوٌ و بَحْرٌ رَھْوٌ۔ افْعَلْ ذٰلِكَ رَھْوًا: یہ کام آہستگی سے کرو (۲) باریک کپڑا وغیرہ (۳) منتشر، بکھرا ہوا (۴) کشادہ (۵) نشیبی جگہ جہاں پانی اکٹھا ہو جاتا ہو (۶) سارس (ایک پرندہ) (۷) لوگوں کا گروہ ج: رِھَاءٌ۔ النَّاسُ رَھْوٌ وَاحِدٌ ما بینَ کذا وکذا: لوگوں کی اتنی اتنی تعداد میں متحدہ جماعت یا لوگوں کا تانتا بندھا ہوا تھا۔ غَارَۃٌ رَھْوٌ: مسلسل یورش۔ جَاءَتِ الخَیْلُ رَھْوًا: گھوڑے آہستہ آہستہ برابر آتے رہے۔ بِئْرٌ رَھْوٌ: چوڑے منھ کا کنواں۔

الرَّھْوَۃُ: نشیبی جگہ جہاں پانی اکٹھا ہو جاتا ہو

ج: رِھَاءٌ۔

المِرْھَاۃُ: تیز رفتار۔ فَرَسٌ مِرْھَاۃٌ

ج: مَرَاہٍ۔

• رَھْوَك، الرَّھْوَك: دیکھئے: رَھَكَ۔

• رَھْیاً: کمزور و سست ہونا۔

ــــ السَّمَاءُ: آسمان کا برسنے کے قریب ہونا

ــــ السَّحَابَۃُ: بادل کا برسنے کے قریب ہونا۔

ــــ الشیٴَ وفیه: کسی چیز میں خامی چھوڑنا اور اسے مکمل نہ کرنا۔

ــــ رَأْیَہُ: بہتر رائے قائم نہ کرنا، اپنے ذہن و فکر کو خراب کرنا۔

ــــ فی اَمْرِہِ: اپنے معاملہ میں ڈھیل چھوڑنا، حوصلے کے ساتھ انجام نہ دینا۔

ــــ الحِمْلَ: ایک طرف کے بوجھ کو زیادہ کر دینا اور اسے نہ باندھنا (جس کی وجہ سے وہ جھکتا رہے)۔

تَرَھْیَاً: ہلنا، ڈولنا۔ عَیْنَاہُ تَرَھْیَانِ: اس کی آنکھیں ڈول رہی ہیں۔

ــــ فی اَمْرِہِ: کسی کام کو کرنے کا ارادہ کرکے رک جانا۔

ــــ السَّحَابُ: بادل کا برسنے کے لئے تیار ہونا۔

ــــ فی مَشْیِه: اتراتے ہوئے اور جھومتے ہوئے چلنا۔

ر ـــــــ و

• رَوَّأَ فی الاَمْرِ تَرْوِئَۃً و تَرْوِیْئًا: غور و فکر کرنا، کسی کام کے انجام کو سوچنا، توقف سے کام لینا۔

تَرَوَّأَ فی الاَمْرِ: غور و فکر کرنا، انجام کو سوچنا، توقف سے کام لینا۔

الرَّاءُ: را، حروف ہجائیہ کا دسواں حرف (۲)

ایک درخت کا نام (۳) سمندر کا جھاگ۔ واحد: رَاءَةٌ۔

الرَّوِيئَةُ: غور و فکر، توقف، سوچ بچار۔

•رَابَ اللَّبَنُ ـُ رَوْبًا: دودھ کا گاڑھا ہونا (۲) بلویا ہوا ہونا اور مکھن نکلنا (۳) دودھ کا جمنا، دہی بننا۔

ــــ فُلَانٌ: حیران و پریشان ہونا (۲) شکم سیری یا غلبۂ نیند کی وجہ سے سست اور ڈھیلا ہونا (۳) جھوٹ بولنا (۴) عقل میں فتور آنا اور کمزور رائے ہونا۔ کہتے ہیں: رَابَ دَمُهُ: اس کی ہلاکت کا وقت آگیا، وہ قتل کئے جانے کے قریب ہوگیا۔

أَرَابَ اللَّبَنَ: دودھ کی دہی بنانا۔

رَوَّبَ اللَّبَنَ: أَرَابَهُ۔

الأَرْوَبُ: حیران و پریشان (۲) شکم سیری یا نیند کی وجہ سے سست ہونے والا۔ ج: رُوبَى۔

الرَّائِبُ: (من الأمور) بے غبار اور صاف بات جس میں کوئی شبہ نہ ہو۔ حدیث ابو بکرؓ میں ہے: "وعَلَيْكَ بالرَّائِبِ من الأمور ودَعِ الرَّائِبَ منها": بے شبہ اور صاف بات کو اختیار کرو اور شبہ والی بات کو چھوڑ دو۔ (پہلا رائب رَوْب سے ہے اور دوسرا رَيب (شک سے ہے) (۳) پریشان اور سست ج: رَوْبَى۔

اللَّبَنُ الرَّائِبُ: جما ہوا دودھ، دہی

الرَّابُ: مقدار۔ هذا رَابُ كذا: یہ اتنی مقدار ہے۔

الرَّوْبُ: اللَّبَنُ الرَّائِبُ: دہی، چھاچھ کہتے ہیں: ما عندي شَوْبٌ ولا رَوْبٌ: میرے پاس نہ دہی ہے اور نہ شہد ہے۔ حدیث میں ہے: "لا شَوْبَ ولا رَوْبَ في البيع والشراء": بیع و شراء میں فریب اور دھوکہ نہ ہونا چاہئے

الرَّوْبَانُ: پریشان (۲) زیادہ کھانے سے سست ہونے والا ج: رَوْبَى۔

الرُّوبَةُ: دہی جمانے کے لئے دودھ میں ملایا جانے والا ترش جما ہوا دودھ۔

الرُّوبُ: گون، ایک خاص لباس جو عدالت وغیرہ میں پہنا جاتا ہے۔

الرُّوبَةُ: الرَّوْبَةُ (۲) گاڑھا یا جما ہوا دودھ (۳) اصلاح حال، درستگی (۴) ضرورت (۵) گزارہ، گزر اوقات کی چیزیں۔ کہتے ہیں: ما يَقُومُ فُلَانٌ بِرُوبَةِ أَهْلِهِ: فلاں اپنے اہل و عیال کے لئے گزر بسر کا انتظام نہیں کرتا (۶) عمدہ اور کثیر روئیدگی والی زمین (۷) گوشت کا ٹکڑا، بوٹی۔ کہتے ہیں: قطّع اللَّحْمَ رُوبَةً رُوبَةً: اس نے گوشت کی بوٹیاں کر ڈالیں (۸) کل معاملہ (۹) رات کا ایک حصہ (۱۰) عقل۔ کہتے ہیں: هو يُحَدِّثُنِي وأَنَا إِذْ ذَاكَ غُلَامٌ لَيْسَ لِي رُوبَةٌ: وہ مجھ سے اس وقت حدیث بیان کرتے تھے جب میں بچہ تھا اور مجھے عقل نہ تھی۔

المِرْوَبُ: دودھ جمانے کا برتن، دہی جمانے کا برتن ج: مَرَاوِبُ۔

المُرَوَّبُ: جما ہوا، دہی بنا ہوا دودھ (۲) مکھن نکلا ہوا دودھ۔

•رُوبِيَّةٌ: روپیہ، ہندوستانی سکہ۔

رُوبُوط: روبوٹ۔ انسان کی شکل کی خودکار مشین۔

•رَاثَ ذو الحَافِرِ ـُ رَوْثًا: کھر والے جانوروں کا لید کرنا، گھوڑے گدھے وغیرہ کا لید کرنا، چوپاؤں کا گوبر کرنا۔ کہاوت ہے: "أَحُشُّكَ وتَرُوثُنِي": میں تجھے گھاس کھلاتا ہوں اور تو مجھ پر لید کرتا ہے۔ اس آدمی کے بارہ میں کہا جاتا ہے جو اچھائی کا بدلہ برائی سے دیتا ہو۔ یعنی احسان فراموش ہو۔

الرَّوْثُ: کھر والے چوپاؤں کا فضلہ، لید، گوبر ج: أَرْوَاثٌ۔

الرَّوْثَةُ: روث کا واحد۔ ایک دفعہ کی لید یا ایک مقدار (۲) گیہوں کا چھائن، بھوسی (۳) ناک کا سرا، نوک (۴) عقاب کی چونچ۔

•رَاجَتِ السِّلْعَةُ ـُ رَوَاجًا: سامان کی مانگ ہونا، بازار میں چلنا، کھپت ہونا

ــــ العُمْلَةُ: سکہ چلنا، چالو ہونا۔

ــــ الإشاعةُ: افواہ پھیلنا۔

ــــ السُّوقُ: بازار چلنا۔

ــــ الأَمْرُ رَوْجًا ورَوَاجًا: کسی معاملہ کا تیزی سے آگے بڑھنا۔

ــــ الشَّيْءُ: رواج پانا، چالو ہونا، پھیلنا، فروغ پانا۔

ــــ الرِّيحُ: ہوا کا خوب چلنا کہ یہ نہ معلوم ہو کہ وہ کس رخ سے آرہی ہے)۔ نامعلوم سمت میں چلنا۔

ــــ الطَّعَامُ: کھانا تیار ہونا، مہیا ہونا، ہر جگہ ملنا۔

ــــ الخَبَرُ: خبر مشہور ہونا۔

رَوَّجَ الغُبَارُ: مسلسل گرد اڑنا۔

ــــ السِّلْعَةَ: رواج دینا، بازار میں چلانا، مانگ بڑھانا، فروغ دینا۔

ــــ كَلَامَهُ: اپنی بات کو آراستہ کر کے پھیلا دینا (۲) بات کو مبہم رکھنا اور اس کی حقیقت کو چھپانا۔

ــــ الأَمْرَ: پھیلانا، عام کرنا، اشاعت کرنا، فروغ دینا۔

ــــ الشَّائِعَاتِ: افواہیں پھیلانا۔

ــــ الصَّادِرَاتِ: برآمدگی اشیا کو ترقی دینا، اکسپورٹ کو بڑھانا۔

ــــ العُمْلَةَ: سکہ رائج کرنا، چلانا۔

تَرَوَّجَ: حوض کے ارد گرد پھرنا۔

الرَّائِجُ: شائع، عام، چالو، رواج یافتہ،

رائج الوقت۔
الرَّوْجَةُ: عجلت، تیزی۔
المُرَوَّجُ: چالو، رواج یافتہ، رائج۔
المُرَوِّجُ: اَمْرٌ مُرَوِّجٌ: غیر واضح معاملہ۔
• رَاحَ ـُ رَوَاحًا: شام کے وقت جانا، آنا (۲) (بلاقید وقت) جانا یا آنا، ایسے ہی غُدُوٌّ صبح کے وقت آنا یا مطلقاً آنا۔ کہتے ہیں: رَاحَ القَوْمَ و رَاحَ اِلَيْهِم و عِنْدَ هُمْ رَوْحًا و رَوَاحًا: لوگوں کے پاس جانا یا آنا۔
ـــ الإِبِلُ وغَيْرُهَا ـِ رُوُحًا: اونٹوں وغیرہ کا بعد غروب آفتاب اپنے باڑہ میں واپس آنا۔
ـــ اليَوْمُ: دن کا تیز ہوا والا ہونا (۲) خوش گوار ہوا والا ہونا۔
ـــ فُلانٌ ـَ لِلمَعْرُوفِ رَاحَةً: بھلائی کے لئے کسی کا بہت جلد تیار ہونا، خوشی خوشی تیار ہونا۔
ـــ يَدُهُ لِكَذَا و بِكَذَا: کسی کام کیلئے ہاتھ کا پھرتی سے اٹھنا، تیار ہونا، کسی کام میں پھرتیلا ہونا۔
ـــ لِلأَمْرِ رَوَاحًا و رَاحًا و رَاحَةً و اَرْيَحِيَّةً و رِيَاحَةً: کسی کام سے خوش ہو جانا، ہشاش و بشاش ہونا۔
ـــ فُلانٌ مَعْرُوفًا رَاحَةً: نیکی یا بھلائی پانا۔
ـــ الشَيءَ رَوْحًا: کسی چیز کی بو محسوس کرنا۔
ـــ الرِّيحُ الشَيءَ: کسی چیز کو ہوا لگنا۔ رَاحَ الشَّجَرُ و رِيحَ: درخت کا ہوا پانا یا درخت کو ہوا لگنا۔ هو مَرُوحٌ و مَرِيحٌ
رَوِحَ الشَيءُ ـَ رَوَحًا: وسیع و کشادہ ہونا۔ مَحْمِلٌ اَرْوَحُ: کشادہ کجاوہ قَصْعَةٌ رَوْحَاءُ: کم گہرا کشادہ بادیہ۔
ـــ الرَّجُلُ: دونوں پیروں میں کشادگی والا ہونا۔ هو اَرْوَحُ و هي رَوْحَاءُ

ح: رُوُحٌ۔
اَرَاحَ: سانس لینا، آرام پانا، راحت محسوس کرنا (۲) مرجانا۔
ـــ الشَيءُ: بدبودار ہونا، سڑ جانا۔
ـــ فُلانٌ: شام کے وقت میں داخل ہونا (۲) کھلی ہوا میں آنا (۳) اونٹ کو آرام پہنچانے کے لئے اس پر سے اتر جانا۔
ـــ الإِبِلَ وغَيْرَهَا: اونٹوں یا چوپاؤں کو ان کے باڑہ میں واپس لانا۔
ـــ علی فُلانٍ حَقَّهُ: کسی کا حق اسے واپس دینا۔
ـــ عليه اللَّيْلُ عَازِبَ هَمِّهِ: رات کا کسی کو اس کے عزم سے باز رکھنا۔
ـــ فُلانًا: راحت میں پہنچا دینا۔
ـــ منه مَعْرُوفًا: کسی سے بھلائی پانا۔
ـــ الشيءَ: بو محسوس کرنا۔
اَرْوَحَ الشيءُ: بدبودار ہونا، سڑ جانا۔
رَاوَحَ بين الشيئين او بين العملين: دو چیزوں یا دو کاموں کو ادل بدل کرنا، کبھی اسے لینا اور کبھی اُسے۔
ـــ بين جَنْبَيْهِ: بار بار پہلو بدلنا کبھی اس پر ہونا اور کبھی اُس پر۔
ـــ بَيْنَ رِجْلَيْهِ: بار بار پیر بدلنا کبھی اس پیر پر کھڑا ہونا اور کبھی اُس پیر پر۔ کہتے ہیں: انا اُغَادِيهِ و اُرَاوِحُهُ: میں اس کے پاس صبح و شام جاتا ہوں
ـــ الشيءُ بين كذا و كذا: کسی چیز کا دو کے اندر اندر ہونا، بین بین ہونا۔
رَوَّحَ عليه بالمِرْوَحَةِ: کسی کو پنکھا جھلنا پنکھے سے ہوا پہنچانا۔
ـــ بالقَوْمِ: لوگوں کو نماز تراویح پڑھانا۔
ـــ عنه: آرام و سکون بخشنا، دل خوش کرنا، کلفت دور کرنا۔
ـــ القَوْمَ: قوم کے پاس شام کے وقت جانا
ـــ الدُّهْنَ وغَيْرَهُ: تیل وغیرہ میں خوشبو ملانا، خوشبودار بنانا۔

رَوَّحَ فُلانًا او الإِبِلَ: شام کے وقت واپس لانا۔
ـــ الإِنَاءُ: برتن کا ٹپکنا۔
ـــ المَرْاَةُ: عورت کا قبل از وقت بچہ جننا۔
ارْتَاحَ لِلأَمْرِ: کسی بات سے خوش ہونا، سکون ہونا۔
ـــ اللّٰهُ له بِرَحْمَتِهِ: اللہ کا کسی کو مصیبت سے چھٹکارا دلانا۔
ارْتَوَحَ: هُمَا يَرْتَوِحَانِ عَمَلًا: کسی کام کو یکے بعد دیگرے کرنا۔
تَرَاوَحَ: کہتے ہیں: فُلانٌ يَدَاهُ تَتَرَاوَحَانِ بالمَعْرُوفِ: فلاں کے ہاتھ یکے بعد دیگرے یا لگاتار عطیات دیتے ہیں: تَرَاوَحَا العَمَلَ: کام کو باری باری کرنا۔ تَرَاوَحَتْهُ الأَحْقَابُ: لگاتار زمانوں کا آنا۔
ـــ العَدَدُ بينَ كذا و كذا: تعداد اتنے اور اتنے کے درمیان ہے۔ عُمُرُهُ يَتَرَاوَحُ بين خَمْسِين و سِتِّين: اس کی عمر پچاس اور ساٹھ سال کے درمیان ہے۔
تَرَوَّحَ: رات کے وقت چلنا یا رات میں کام کرنا۔
ـــ الشَيءُ: کسی چیز میں قرب کی وجہ سے دوسری شے کی بو سما جانا جیسے: تَرَوَّحَ اللَّبَنُ و الماءُ: دودھ یا پانی میں کسی اور چیز کی بو سما جانا۔
ـــ النَّبْتُ: گھاس و پودے کا لمبا ہونا۔
ـــ الشَّجَرُ: موسم گرما کے بعد درخت پر پتے نکلنا۔
ـــ بالمِرْوَحَةِ: پنکھا جھلنا، پنکھے کی ہوا لینا۔
ـــ القَوْمَ: لوگوں کے پاس شام کو آنا یا جانا
اسْتَرَاحَ: آرام کرنا، آرام پانا، سکون محسوس

کرنا، دل ٹھنڈا ہونا، طبیعت خوش ہونا

اُسْتُرْوِحَ اسْتِرْوَاحًا: اسْتَرَاحَ ۔

— الیه: سکون ہونا، اطمینان ہونا ۔

— الغُصْنُ: ٹہنی کا جھومنا ۔

— الرَّجُلُ: تکبر کرنا، اترا کر چلنا ۔

— الشَّیْءَ: بو سونگھنا، محسوس کرنا ۔

— المَطَرُ الزَّرْعَ: بارش کا کھیتی کو سرسبز کرنا

الارتیاح: خوشی، اطمینان ۔

الارتیاح الی الحدیث: بات پر اطمینان ۔

الأَرْوَحُ: جس کی ٹانگوں کے درمیان فراخی ہو

الاِسْتِرْوَاحُ: طبی اصطلاح میں جسم کی کسی تجویف میں ہوا داخل کرنا ۔

الأَرْیَحُ: مَحْمِلٌ أَرْیَحُ: کشادہ کجاوہ ۔

الأَرْیَحِیُّ: وسیع الظرف، فراخ دست، خوش مزاج (۲) تلوار ۔

الأَرْیَحِیَّةُ: سخاوت و فیاضی، خوش مزاجی، بہترین خصلت جو اعلیٰ افعال کو پسند کرتی ہے ۔

الاسْتِرَاحَةُ: آرام، سکون (۲) ریسٹ ہاؤس ویٹنگ روم ۔

فَتْرَةُ الاسْتِرَاحَةِ: وقفۂ آرام ۔

التَّرَاوِیحُ: واحد: تَرْوِیحَةٌ: ترویحہ اصل میں ہر جلسہ (نشست) کا نام ہے لیکن اصطلاحًا رمضان مبارک کی رات میں چار رکعات کے بعد بیٹھنے کو ترویحہ کہا جاتا ہے کیونکہ لوگ اس وقفہ میں آرام کرتے ہیں، پھر مجازًا ہر چہار رکعات کے مجموعہ کو کہا جانے لگا۔ یہ لفظ باب تفعیل کا مصدر ہے ۔

الرَّائِحَةُ: بو اچھی ہو یا بری ج: رَوَائِحُ ۔

رَائِحَةٌ طَیِّبَةٌ و ذَکِیَّةٌ: خوشبو ۔

رَائِحَةٌ خَبِیثَةٌ و کَرِیهَةٌ: بدبو ۔

الرَّائِحَةُ: ضد: سَارِحَةٌ: بوقت شام گھر واپس لوٹنے والے اونٹ. کہاوت ہے: مَالَهُ سَارِحَةٌ و لا رَائِحَةٌ: اس کے پاس کچھ نہیں ۔ جاءَ و مافی وَجْهِهِ رَائِحَةُ دَمٍ: وہ سہما ہوا ڈرا ہوا آیا (۲) رات کی بارش اس کا مقابل غادیة ہے یعنی دن کی بارش ج: رَوَائِحُ ۔

الرَّاحُ: خوشی، راحت و اطمینان (۲) شراب (۳) آندھی کے دن ۔

لَیْلَةٌ رَاحَةٌ: آندھی والی رات ۔

الرَّاحَةُ: ہتھیلی ج: رَاحٌ کہتے ہیں: تَرَکْتُهُ عَلَى أَنْقَى من الرَّاحَةِ: میں نے مفلس بنا کر چھوڑا (۲) خوشی و اطمینانِ قلب (۳) بیوی (۴) صحن، گھر کے سامنے کا میدان (۵) زرخیز زمین (۶) کپڑے کی تہ (۷) آرام و سکون - بیت الرَّاحَةِ: بیت الخلاء ۔

الرَّوَاحُ: الرَّاحَةُ (۲) شام (زوال شمس کے بعد سے مغرب تک کا وقت) سہ پہر مقابل صَبَاح ۔

الرَّوَاحَةُ: الرَّاحَةُ ۔

الرَّوْحُ: الرَّاحَةُ (۲) مہربانی، رحم (۳) بادِ نسیم لطیف ہوا. کہتے ہیں: وَجَدْتُ رَوْحَ الشَّمَالِ: میں نے شمال کی خنک ہوا محسوس کی ج: أَرْوَاحٌ ۔ یَوْمٌ رَوْحٌ: خوش گوار دن. عَشِیَّةٌ رَوْحَةٌ: سہانی رات (۴) خوشی و مسرت ۔

الرُّوحُ: نفس انسانی کی بقا کا ذریعہ، جان نفس (۲) ست، جوہر، اصل و (۳) خلاصہ (۴) حوصلہ (۵) جذبہ (۶) سانس ج: أَرْوَاحٌ (۷) قرآن پاک (۸) وحی (۹) امر الٰہی. خَفِیفُ الرُّوحِ: خوش طبع، لطیف و پاکیزہ. رُوحُ اللّٰهِ: عیسائیوں کے یہاں حضرت عیسیٰؑ کا لقب (مذکر و مؤنث) (۱۰) علم فلسفہ میں وہ چیز جو مادہ کے مقابل ہو (۱۱) علم کیمیا میں کسی مادی شے کا وہ حصہ جو اس کی صفائی کے بعد اڑ جانے والا ہو. جیسے: رُوحُ الزَّهْرِ: پھولوں کا ست، کشید کیا ہوا خوشبودار سیال جز، عطر وغیرہ ۔

الرُّوحُ الأَمِینُ: جبریل علیہ السلام ۔

الأَرْوَاحُ الخَبِیثَةُ: شیاطین ۔

رُوحُ التَّخَاذُلِ: شکست خوردگی کی ذہنیت ۔

الرُّوحُ الذَّاخِرَةُ: بے پایاں جذبہ ۔

الرُّوحُ السَّائِدَةُ: عام جذبہ ۔

الرُّوحُ الشِّرِّیرَةُ: خبیث روح، آسیب ۔

رُوحُ الصَّبْرِ: قوت برداشت، برداشت کا مادہ ۔

الرُّوحُ الطَّیِّبَةُ: پاکیزہ جذبہ ۔

رُوحُ القِتَالِ: جذبۂ جہاد، لڑائی کا جذبہ ۔

رُوحُ القُدُسِ: جبریل علیہ السلام (۲) نصاریٰ کے نزدیک اقنوم ثالث ۔

الرُّوحُ المَعْنَوِیَّةُ: حوصلہ، مورال ۔

الرُّوحُ المُرْتَفِعَةُ: بلند حوصلہ ۔

الرُّوحُ المُنْهَارَةُ: پست حوصلہ ۔

الرُّوحُ النِّضَالِیَّةُ: جذبۂ جہاد، جنگی جذبہ ۔

رُوحُ النَّصْرِ: جذبۂ کامرانی ۔

الرُّوحَانِیُّ: ذی روح (۲) غیر مادی (۳) مادی کثافتوں سے پاک، اعلیٰ صفات و اقدار کا انسان. ضد: جسمانیٌّ و مادِیٌّ ۔

الطِّبُّ الرُّوحَانِیُّ: نفسیاتی علاج کی ایک قسم، مادی دواؤں کے بجائے کلماتِ قرآن اور دیگر بابرکت مؤثر کلمات یا تعویذات وغیرہ کے ذریعہ علاج کرنے والا ۔

الآبَاءُ الرُّوحَانِیُّونَ: عیسائی علماء

الرُّوحَانِیَّةُ: ضد: مادِّیَّةٌ: مادی اور جسمانی کثافتوں کے بجائے باطنی پاکیزگی و لطافت، مذہبیت، صفاء باطن ۔

الرَّوْحَةُ: بوقت شام آمد یا روانگی (ایک دفعہ)

الرُّوحِیَّةُ: مقابل مادیت، روحانیت، مادہ پر روح کی برتری و بالادستی ثابت کرنے کا فلسفہ جس کی روشنی میں کائنات اور سلوک و معرفت کی تشریح کی جاتی ہے ۔

الأَشْرِبَةُ الرُّوحِیَّةُ: شرابیں ۔

الرِّیحُ : چلتی ہوئی ہوا، تیز ہوا، محسوس ہوا (مؤنث) ج: رِیاحٌ و اَرْوَاحٌ و اَرَایِیحُ (۲) رحم، مہربانی (۳) مدد (۴) غلبہ، اقتدار کہتے ہیں: الرِّیحُ لِآلِ فُلانٍ (۵) طاقت وشوکت۔ کہتے ہیں: ذَهَبَتْ رِیحُهُ: اس کی ہوا اکھڑ گئی، طاقت ختم ہوگئی۔ رَجُلٌ سَاکِنُ الرِّیحِ: باوقار و سنجیدہ آدمی۔ هَبَّتْ رِیحُهُ: کسی کی بات چلنا اور منشا کے مطابق کام ہونا (۶) سانس (۷) بو۔ ابو رِیاح: مرغ بادنما۔

رِیحُ الشَّوکَةِ: آماس، سوجن۔

رِیحٌ و رِیحِیَّةٌ: ریاحی درد۔

الرَّیحَانُ: ہر خوشبودار پودا (۲) ایک خاص قسم کا خوشبودار پودا، نازبو ج: رَیَاحِینُ (۳) رحم و مہربانی (۴) رزق۔

رَیحَانٌ بَرِّیٌّ: جنگلی تلسی کا پودا۔

رَیحَانُ الحَمَاحِمِ: شاہی تلسی، نازبو۔

رَیحَانُ الشُّیُوخِ: ایک قسم کی بوٹی کا نام

الرَّیحَانُ الأَبیَضُ: ایک قسم کا گھن۔

رَیحَانُ سُلَیمَانَ: جنگلی انگور۔

رَیحَانُ القُبُورِ: ولایتی مہندی کا پودا۔

رَیحَانُ الکَافُورِ: کافور کا پودا۔

الرَّیحَانَةُ: گلدستہ (۲) کلی (۳) خوبصورت عورت۔ کہتے ہیں: المَرأَةُ رَیحَانَةٌ ولیست بقهرمانة: عورت ایک پھول ہے گھر کی منتظم نہیں۔

الرِّیحَةُ: ہوا، بو۔

الرَّیِّحُ: خوش گوار دن، خوش گوار جگہ (۲) تیز ہوا والا دن یا جگہ۔ هی رَیِّحَةٌ۔

الرِّیحِیُّ: ہوا سے متعلق، ریاحی، ریحی۔

رِیحُ التَّلقِیحِ: علم الاحیا میں ہواؤں کے ذریعہ نر درخت کے تخم کا مادہ درخت میں منتقل ہونے کا نام ہے (جس سے وہ بار آور ہوتا ہے)۔

رِیحِیُّ الاِنتِشَارِ: وہ نبات جو اپنے تخم یا پھل یا جراثیم ہواؤں کے ذریعہ پھیلاتا ہے۔

المَرَاحُ: روانگی یا واپسی کی جگہ خلاف المغدی کہتے ہیں: ما تَرَکَ فُلانٌ مِن أَبِیهِ مَغدًی و لا مَرَاحًا: وہ شخص اپنے باپ کے ساتھ تمام افعال و اعمال میں مشابہت رکھتا ہے۔

المُرَاحُ: (من أراح) اصطبل، مویشیوں کے رہنے کی جگہ، اونٹوں اور بکریوں وغیرہ کا باڑہ۔

المُرتَاحُ: خوش و خرم، بحالت سکون و آرام، مطمئن۔

مُرتَاحُ البَالِ: مطمئن، بے فکر (۲) دوڑ کے گھوڑوں میں سے پانچواں گھوڑا۔

المِروَاحُ: ہوا میں گیہوں اڑانے کا آلہ، تڑا چھاج ج: مَرَاوِیحُ۔

المِروَحُ: المِروَاحُ (۲) پنکھا ج: مَرَاوِحُ

المَروَحَةُ: صحرا، جنگل (۲) ہوا کی گذرگاہ، ہوا چلنے کی جگہ (۳) کھلی ہوادار جگہ ج: مَرَاوِحُ

المِروَحَةُ: پنکھا ج: مَرَاوِحُ۔

المِروَحَةُ الکَهرَبَائِیَّةُ: بجلی کا پنکھا۔

المِریَاحُ: طَعَامٌ مِریَاحٌ: گیس (ریاح) پیدا کرنے والا کھانا، بادی۔

المُرِیحُ: آرام دہ (۲) نفخ پیدا کرنے والی چیز

المُستَرَاحُ: بیت الخلاء، طہارت خانہ۔

المُستَرِیحُ: آرام سے، مطمئن، پرسکون۔

اجلس مُستَرِیحًا: آرام سے بیٹھے

المَروُحُ و المَرِیحُ: وہ چیز یا آدمی وغیرہ جسے ہوا لگے۔

یوم مَروحٌ: ہوادار دن، ٹھنڈا دن

المَرِیُوحُ: آسیب زدہ۔

• رَادَتِ الدَّوَابُّ ـُ رَودًا و رُوَدَانًا و رِیَادًا: مویشیوں کا چراگاہ میں گھومنا، آنا، جانا۔

رَادَ فُلانٌ: بے اطمینانی کے ساتھ آنا جانا، قرار نہ پانا۔ کہاوت ہے: رَادَ وِسَادُهُ من مَرَضٍ او هَمٍّ: اسے چین نہ آئی، وہ بے قرار رہا۔

ـــ الرِّیحُ: ہوا کا گھومنا۔

ـــ المَرأَةُ: عورت کا پڑوسی عورتوں کے پاس بکثرت آنا جانا۔

ـــ الشَّیءَ رَودًا و رِیَادًا: تلاش و جستجو کرنا، تلاش میں گھومنا پھرنا کہتے ہیں: رَادَ أَهلَهُ مَنزِلًا وَکَلأً و رَادَ لَهُم: اس نے اہل وعیال کے لئے ٹھکانا اور آب و دانہ تلاش کیا۔ هو رَائِدٌ و هی رَائِدَةٌ۔

ـــ الدَّابَّةَ: مویشی کو چراگاہ میں گھمانا

ـــ البِلادَ: کسی انکشاف و تحقیق کے لئے کسی ملک کی سیاحت کرنا۔

ـــ القَومَ: رہبری کرنا، قوم کے لئے اچھی جگہ تلاش کرنا۔

ـــ الفَضَاءَ: خلا کی تحقیق کرنا، کھوج لگانا

أَرَادَ الشَّیءَ: چاہنا، خواہش کرنا، پسند کرنا (۲) غیر ذی روح، فاعل ہو تو معنی: تیار ہونا، قریب ہونا۔ جیسے: أَرَادَ الجِدَارُ أَن یَنقَضَّ: دیوار گرنے کے قریب ہوگئی قرآن پاک میں ہے: "فَوَجَدَا فِیهَا جِدَارًا یُرِیدُ أَن یَنقَضَّ فَأَقَامَهُ": ان دونوں نے ایک ایسی دیوار دیکھی جو بالکل گرنے کو تھی تو اس نے اسے سیدھا کر دیا۔

ـــ فُلانًا عَلَی الأَمرِ: کسی کو کسی بات پر آمادہ کرنا۔ کہتے ہیں: أَرَادَتهُ الحَاجَةُ: ضرورت نے اسے ٹھیرا دیا، روک رکھا۔

ـــ الدَّابَّةَ: چوپائے کو گھمانا، چراگاہ میں لے جانا۔

أَروَدَ فِی مَشیِهِ: نرم رفتاری سے چلنا۔

ـــ فُلانًا: مہلت دینا۔

رَاوَدَهُ مُرَاوَدَةً وَ رِوَادًا: دھوکہ دینا۔
— المَرْأَةَ عن نَفْسِهَا: عورت کے ساتھ بدکاری کے لئے اسے پھسلانا اور غلانا گناہ پر آمادہ کرنا۔ قرآن پاک میں ہے:
"وَقَالَ نِسْوَةٌ فِي الْمَدِيْنَةِ امْرَأَةُ الْعَزِيْزِ تُرَاوِدُ فَتَاهَا عَنْ نَفْسِهِ"
— عن الأمْرِ و عَلَيه: کسی معاملہ میں کسی کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنا یا خوش اسلوبی سے کام کے لئے آمادہ کرنا۔
— علی الأمْرِ: کسی سے کوئی کام کرانا۔
ارْتَادَ لِأَهْلِهِ: اہل وعیال کے لئے اچھی قیام گاہ اور آب و دانہ تلاش کرنا۔
— الشيْءَ: تلاش کرنا، جستجو کرنا۔
— الفضاءَ: خلائی کھوج لگانا۔
— قِمَمَ الجبال: کوہ پیمائی کرنا۔
— القومَ: لوگوں کی راہنمائی کرنا۔
اسْتَرَادَت الدَّوَابُّ: مویشیوں کا چراگاہ میں گھومنا۔
— لأمْرِهِ: حکم کی تعمیل کرنا، فرماں برداری کرنا
— الشيْءَ: چل پھر کر کسی چیز کی تلاش کرنا، روزی کی تلاش میں رہنا۔
— لكذا: کسی مقصد کے لئے کوئی چیز تلاش کرنا۔
الأَرْوَدُ: غیر محسوس طریقہ پر اپنا کام کرنیوالا۔ کہتے ہیں: الدَّهْرُ أَرْوَدُ ذُو غِيَرٍ: زمانہ چپکے چپکے اپنا کام کرتا ہے کسی کو محسوس نہیں ہوتا۔
الارْتِيَادُ: کھوج، تلاش۔
ارْتِيَادُ الفضاءِ: خلائی کھوج، خلاپیمائی۔
ارتيادُ قِمَمِ الجبالِ: کوہ پیمائی۔
الإرادةُ لكذا: خواہش، آمادگی، مرضی۔
إرادةٌ من حَدِيْدٍ: پختہ ارادہ۔
إرَادِيٌّ: مرضی کے مطابق، خواہش کے مطابق، اختیاری۔

الرَّائِدُ: قائد، راہنما (قافلہ سے آگے آب و چارہ کی جگہ بتانے کیلئے چلنے والا) کہاوت ہے: الرَّائِدُ لا يَكْذِبُ أَهْلَهُ: روزی تلاش کرنے والا اپنوں سے جھوٹ نہیں بولتا، قافلہ کا راہنما غلط بیانی نہیں کرتا (۲) ایک فوجی عہدہ (میجر) (۳) انکشاف کنندہ، کھوجی اسکاؤٹ (۴) جاسوس (۵) سیاح (۶) قائدانہ۔ جیسے: دَوْرٌ رِيَادِيٌّ: قائدانہ کردار ج: رُوَّادٌ و رَادَةٌ۔
رَائِدُ فَضَاءٍ: خلا پیما، خلائی مسافر، خلا باز
رَائِدُ العَيْنِ: آنکھ کی کنک ج: رَوَائِد۔
فُلانٌ رَائِدُ الوِسَادِ: فلاں کو (غم یا بیماری کے باعث) چین نہیں آتا ہے۔ رَائِدَة۔
امْرَأَةٌ رَائِدَة: پڑوسی عورتوں کے پاس بکثرت آمدورفت رکھنے والی عورت۔
الرَّادُ: الرَّائِدُ۔ وهي رَادَة۔ رِيْحٌ رَادَةٌ: لطیف وسبک رفتار ہوا۔
امْرَأَةٌ رَادٌ و رَادَةٌ: پڑوسی عورتوں کے گھروں میں بکثرت آنے جانے والی۔
الرَّادَارُ: رادار، ایک الیکٹرانک مشین جس کے ذریعہ نگاہ کی گرفت سے باہر ہوائی جہاز یا سمندری جہاز کا پتہ لگایا جاتا ہے کہ وہ کہاں اور کتنے فاصلہ پر ہے۔
الرَّادِيُوم: ریڈیم ایک تابناک سفید عنصر جس کی شعاعی طاقت بہت زیادہ ہوتی ہے اور وہ اپنے کیمیاوی عمل میں کیلشیم کے مشابہ ہے۔
الرَّوَّادُ: امْرَأَةٌ رَوَّادٌ: رَادَة۔
الرُّوَادُ: رِيْحٌ رُوَادٌ: ہر طرف گھومنے والی ہوا، خوش گوار ہوا۔
الرُّوْدُ: ہلکی ہلکی ہوا، باد لطیف (۲) مہلت، وقفہ۔

الرُّوْدُ: امْشِ علی رُوْدٍ: آہستہ چلو
الرُّوَيْدُ: إرْوَاد کی تصغیر (بربناء ترخیم)
رُوَيْدًا: آہستہ۔ رُوَيْدَ خالِدٍ ورُوَيْدًا خالِدًا و رُوَيْدَكَ خالِدًا: خالد کو مہلت دو۔ سَارَ رُوَيْدًا: وہ آہستہ چلا۔
المِرْوَدُ: کانچ یا دھات کی سلائی (جس سے سرمہ لگایا جاتا ہے) (۲) لگام کے حلقہ کا لوہا (۳) جوڑ (۴) میخ، کھونٹی (۵) لوہے کی چرخی کا دھرا (جس پر وہ گھومتی ہے)۔
• رَوْدَنَ: دیکھئے (ردن)
• الرَّوْذَقُ: دیکھئے (رذق)
• رَوْذَمَةٌ: دیکھئے (رذم)
رَوْذَنَ: تھکنا، کمزور ہونا۔
• رَازَهُ ـُ رَوْزًا: آزمانا، تجربہ کرنا، جانچنا، اندازہ لگانا۔
— الدِّيْنَارَ: دینار کو تول کر اس کی مقدار معلوم کرنا۔
— الحَجَرَ و نَحْوَهُ: پتھر وغیرہ کو اٹھا کر وزن جانچنا۔
— صَنْعَتَهُ و مالَهُ: صنعت ومال کی حفاظت وانتظام کرنا۔
— ما عندَهُ: طلب کرنا، چاہنا۔
رَاوَزَهُ: جانچنا۔
رَوَّزَ كلامَهُ و رَأْيَهُ فِي نَفْسِهِ: اپنے دل میں اپنی کسی بات یا رائے کو جانچ پرکھ کر کے صحت و سقم جاننا۔
— رَأْيَهُ: ایک چیز کے بعد دوسری چیز کا ارادہ کرنا۔
الرَّازُ: (اس کی اصل رائز ہے) معماروں کا نگراں، راج یا ہیڈ مستری، نگراں کاریگر ج: رَازَة۔
الرَّوْزُ: دیکھئے (رزن)
الرُّوْزْنَامَةُ: دیکھئے (رزنامہ)
الرِّيَازَةُ: معماری کا پیشہ، راج گیری۔
• الرَّوْزَنَةُ: دیکھئے (رزن)

•رَاسَ ـُ رَوْسًا: اِترا کر چلنا، اکڑ کر چلنا (۲) بہت کھانا۔
ــــ السَّیلُ الغُثَاءَ: سیلاب کا کوڑے کرکٹ کو بہالے جانا۔
الرَّوْسُ: عیب (۲) بسیار خوری۔ فُلَانٌ رَوْسُ سَوْءٍ: برا آدمی، عیب دار آدمی۔
الرُّوسُ: روس کے رہنے والے۔ واحد: رُوسِیٌّ۔ رُوسِیٌّ مُتَطَرِّفٌ: انتہا پسند اشتراکی۔
رُوسِیَا: ملک روس۔
رَوَائِسُ الأَوْدِيَةِ: وادیوں کی چوٹیاں
رَوَائِسُ السَّحَابِ: اگلے بادل۔
•رَاشَ ـُ رَوْشًا: بہت کھانا۔
ــــ المَرَضُ فُلَانًا: بیماری کا کسی کو کمزور کردینا۔
رَوِشَ ـَ رَوَشًا: کم عقل ہونا۔ ھو أَرْوَشُ وھی رَوْشَاءُ ج: رُوشٌ
الرَّوِشُ: کمزور پیٹھ والا (۲) جس کے کانوں پر بال بہت ہوں۔
الرَّاشُ: رائش کا مخفف۔ کمزور اونٹ یا کمزور نیزہ۔ مؤنث: رَاشَةٌ۔
•الرَّوْشَنُ: دیکھئے (رشن)۔
•رَاضَ ـُ رَوْضًا: بے وقوفی کے بعد سمجھ دار ہونا۔
•رَاضَ ـُ رَوْضًا ورِيَاضًا ورِيَاضَةً: بچھیرے وغیرہ کو سدھانا، ہلانا، مانوس کرنا، قابو میں کرنا، چلنے کی عادت ڈالنا
ــــ نَفْسَهُ: نفس پر قابو پانا اور نیکی کا عادی بنانا، رام کرنا۔
ــــ القَوَافِيَ الصَّعْبَةَ: مشکل قافیوں کو گرفت میں لانا۔
ــــ الدُّرَّ: موتی میں سوراخ کرنا۔ ھو مَرُوضٌ وھی مَرُوضَةٌ۔
أَرَاضَ المَکَانُ: کسی جگہ کا بہت باغات والی ہونا، کسی علاقہ میں بکثرت باغات ہونا۔
أَرَاضَ الوَادِي والحَوْضُ: وادی یا حوض میں پانی کا زمین کو ڈھانک لینا۔
ــــ فُلَانٌ: تھوڑا پینے کے بعد خوب پینا
ــــ المَکَانَ: کسی جگہ باغات لگانا، باغ و بہار بنانا۔
ــــ القَوْمَ: لوگوں کو سیراب کرنا۔
أَرْوَضَ المَکَانُ: أَرَاضَ۔
ــــ الأَرْضُ من المَطَرِ: زمین کا بارش سے تر اور شاداب ہونا۔
رَوَّضَ المُهْرَ وغیرہ: بچھیرے وغیرہ کو سدھانا، چلا کر قابو میں کرنا۔
ــــ المَکَانَ: باغ بنا دینا۔
ــــ المَطَرُ الأَرْضَ: بارش کا زمین کو تر اور شاداب کرنا، باغ و بہار بنا دینا
ــــ فُلَانٌ: کسی کا باغات میں رہنا۔
اِرْتَاضَ: سدھ جانا، قابو میں ہو جانا۔
اِرْتَاضَتِ القَوَافِي الصَّعْبَةُ للشَّاعِرِ: مشکل قافیوں کا شاعر کی گرفت میں آجانا اور آسان ہو جانا۔
تَرَاوَضَا: بیع و شرا میں باہم جھگڑنا، خرید و فروخت میں قیمت کی کمی بیشی اور سودے کی اچھائی برائی پر جھگڑنا، بھاؤ کرنا، مول چکانا۔
اِسْتَرَاضَ المَکَانُ والوَادِي والحَوْضُ: أَرَاضَ۔
ــــ المَکَانُ: جگہ کا فراخ ہونا۔
ــــ النَّفْسُ: طبیعت کا کھل جانا، دل خوش ہونا۔
اِسْتَرْوَضَ النَّبَاتُ: نباتات کا انتہائی بڑا ہو جانا۔ ھو مُسْتَرْوِضٌ۔
رَاوَضَهُ: پھسلانا، فریب دے کر کسی کام پر لگانا (۲) خدا کا زمین کو سرسبز و شاداب کرنا۔
الرَّوْضَةُ: شاداب زمین (۲) خوبصورت باغ۔ کہتے ہیں: مَجْلِسُهُ رَوْضَةٌ: ان کی مجلس باغ و بہار ہے ج: رَوْضٌ ورِيَاضٌ۔
رَوْضَةُ الحَوْضِ ونَحْوِهِ: حوض وغیرہ میں زمین کو ڈھانپنے کے بقدر پانی۔
رَوْضَةُ الأَطْفَالِ: بچوں کا نرسری اسکول
رَوْضَاتُ الجَنَّاتِ: باغات کی پر بہار زمینیں۔
الرِّيَاضَةُ: (صوفیا کے یہاں) عبادات کی پابندی اور نفسانی خواہشات سے گریز کے ذریعہ تہذیب اخلاق اور تربیت نفس
الرِّيَاضَةُ البَدَنِيَّةُ: جسمانی ورزش۔ مخصوص جسمانی حرکات کے ذریعہ جسم کو مضبوط و توانا کرنے کا فن، کسرت، ورزش، ٹریننگ۔
الرِّيَاضَةُ الرُّوحِيَّةُ: تہذیب اخلاق اور تربیت نفس۔
العُلُومُ الرِّيَاضِيَّةُ: علم حساب علم ہندسہ اور جیومیٹری وغیرہ علوم جن سے ذہن کی ورزش ہوتی ہے۔
الرِّيَاضِيُّ: ورزشی، علم ریاضی سے متعلق۔
أَلْعَابٌ رِيَاضِيَّةٌ: ورزشی کھیل۔
الرَّيِّضُ: (من الدَّوَابِّ) وہ جانور جو پوری طرح سدھایا نہ جاسکا ہو اور سوار کے قابو میں نہ آئے (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے)۔
أَمْرٌ رَيِّضٌ: سوچ سمجھ کر نہ کیا ہوا کام، غیر مستحکم معاملہ۔
الرَّيِّضَةُ: قَصِيدَةٌ رَيِّضَةٌ: ناپختہ نظم (جس میں فنی خامی ہو)۔
قَصِيدَةٌ رَيِّضَةُ القَوَافِي: ایسے مشکل قافیوں والی نظم جو آسانی سے شعراء کی دست رس میں نہ آسکیں۔

المَرَاضُ: نرم اور پست زمین جس پانی کو روکنے والی سخت جگہ.

•رَاطَ ـُ رَوْطًا: جنگلی جانور کا کسی جگہ پناه لینے کی کوشش کرنا یا پناه لیتے ہوئے نظر آنا.

•رَاعَ ـُ رَوْعًا: ڈرنا، گھبرانا - رَاعَهُ و رَاعَ منه: دونوں طرح مستعمل ہے

ـــ الشیئُ رُوَاعًا: اپنی جگہ لوٹنا.

ـــ الأَمرُ فُلَانًا رَوْعًا: ڈرانا، گھبرا دینا، ہوش اڑا دینا.

ـــ الشیئُ فُلَانًا: شاندار معلوم ہونا، پسند آنا، حیرت میں ڈالنا. جیسے: رَاعَنِی جمالُه و رَاعَنِی کلامُه - هو رَائِعٌ ج: رُوَّعٌ و هی رَائِعَة ج: رُوَّعٌ و رَوَائِعُ - کہتے ہیں: هذه شَرْبَةٌ رَاعَ بها فُؤَادِی: یہ ایسا شربت ہے جس سے میرا دل ٹھنڈا ہوگیا.

رَوِعَ ـَ رَوَعًا: بہت سمجھدار ہونا (۲) بہت شاندار ہونا.

أَرَاعَهُ: ڈرانا، گھبرا دینا.

رَوَّعَهُ: ڈرانا، گھبرا دینا.

ـــ الطَّعَامَ بالسَّمْنِ: گھی میں تر کرنا، روغن دار بنانا.

ارْتَاعَ منه و لَه: کسی چیز سے ڈر جانا، گھبرا جانا.

ـــ لِلْخَیْرِ: بھلائی اور نیکی سے خوشی محسوس کرنا.

تَرَوَّعَ الشیئَ و منه: ڈرنا، گھبرانا، خوف زده ہونا.

الأَرْوَعُ: سمجھدار، حاضر دماغ (۲) بہت شاندار، پرشوکت، تعجب خیز حسن یا بہادری والا. هی رَوْعَاء ج: رُوْعٌ.

قَلْبٌ أَرْوَعُ: قلب حساس جو ذرا سی چیز دیکھ کر یا سن کر ڈر جائے.

الرَّائِعُ: شاندار، تعجب خیز، پسندیده، خوش نما.

الرَّائِعَةُ: مؤنث الرائع (۲) اخلاق اور فکر و فن کی امتیازی شان اور نمایاں ترین خصوصیت. کہتے ہیں: هَذِهِ القَصِیدَةُ او القِصَّةُ مِن رَوَائِعِ فُلَانٍ: یہ نظم یا قصہ فلاں شخص کی امتیازی خصوصیات میں سے ہے ج: رَوَائِعُ.

رَائِعَةُ الشَّیْبِ: بڑھاپے کا پہلا نمودار ہونے والا بال، بڑھاپے کا آغاز.

رَائِعَةُ الضُّحٰی او رَائِعَةُ النَّهَارِ: دن کی روشنی، دن کا بڑا حصہ. هو کالشَّمْسِ فی رَائِعَةِ النَّهَارِ او فی رَائِعَةِ الضُّحٰی: وه دن کی روشنی کی طرح واضح اور روشن ہے. فی رَائِعَةِ النَّهَارِ: دن دہاڑے کھلے عام.

الرُّوَاعُ: رُوَاعُ الفُؤَادِ: سمجھدار و بردبار، تیز فہم. هی رُوَاعٌ و رُوَاعَةُ الفُؤَادِ.

الرَّوْعُ: جنگ، لڑائی (۲) ڈر، خوف (۳) حسن و جمال، شان و شوکت، آب و تاب.

الرُّوْعُ: دل (۲) ذہن (۳) عقل. کہتے ہیں: وَقَعَ فی رُوْعِی کذا: میرے دل میں یہ بات آئی.

أَفْرَخَ رُوْعُهُ: اس کے دل سے خوف جاتا رہا، وه مطمئن ہوگیا.

الرَّوْعَةُ: شان و شوکت (۲) حسن و جمال کی ایک جھلک (۳) خوف. حدیث میں ہے: "اللّٰهُمَّ آمِنْ رَوْعَاتِی".

المُرَوِّعُ: خوفناک، بھیانک.

المُرِیعُ: ہیبت ناک، مہیب، ڈراونا.

المُرَوَّعُ: خداداد بصیرت کا حامل، باریک بین، صائب الرائے. حدیث میں ہے: "إِنَّ فی کُلِّ أُمَّةٍ محدَّثِینَ و مُرَوَّعِینَ، فان یَکُن فی هَذِهِ الأُمَّةِ منهم أَحَدٌ فهو عُمَرُ".

•رَاغَ ـُ رَوْغًا و رَوَغَانًا و رَوَاغًا: بچنے کے لئے ایک طرف ہونا، بچ نکلنا، دھوکہ دے کر بچنے کے لئے اِدھر اُدھر ہونا، کترانا، جان بچانا، نشانہ سے ہٹنا. جیسے: رَاغَ الثَّعْلَبُ والصَّیْدُ: لومڑی یا شکار کا جان بچانے کے لئے ادھر ادھر بھاگنا، دھوکہ دے کر نکلنے کی کوشش کرنا.

ـــ الی کذا: کسی شے کی طرف خفیہ طور پر مائل ہونا، تعلق رکھنا.

ـــ عَلَیه ضَرْبًا: مارنے کے لئے کسی پر ٹوٹ پڑنا. قرآن پاک میں ہے: "فَرَاغَ عَلَیْهِمْ ضَرْبًا بالیَمِینِ".

ـــ حاجَةً الی فُلَانٍ: کسی سے جلد ضرورت پوری کرنے کی خواہش کرنا.

أَرَاغَهُ: دھوکہ دینا (۲) کسی چیز کی خواہش کرنا، تلاش کرنا.

ـــ علی أَمْرٍ و عن أَمْرٍ: کسی کام کیلئے ورغلانا اور اس کی خواہش کرنا.

رَاوَغَهُ: دھوکہ دینا (۲) کشتی لڑنا.

ـــ علی أَمْرٍ: ورغلانا، بہلا پھسلا کر کوئی کام کرانا.

رَاوَغَهُ فی الکلامِ: کسی سے چکنی چپڑی باتیں کرنا، باتیں ملانا.

رَوَّغَ الطَّعَامَ: کھانے میں خوب روغن یا چربی ڈالنا، مرغن بنانا.

ـــ اللُّقْمَةَ: لقمہ کو چکنائی (یا گھی وغیرہ) میں خوب بھگونا، لقمہ تر کرنا.

ارْتَاغَهُ: چاہنا، چالاکی سے لینے کی کوشش کرنا.

تَرَاوَغَا: ایک دوسرے کو دھوکہ دینا،

(۲) کشتی لڑنا۔

تَرَوَّغَتِ الدَّابَّۃُ: چوپائے کا مٹی میں لوٹنا۔

الاَرْوَغُ: کہتے ہیں: ھو اَرْوَغُ من ثُعَالَۃَ: وہ لومڑی سے زیادہ چالاک ومکار ہے۔

الرَّائِغُ: طَرِیقٌ رَائِغٌ: ٹیڑھا راستہ

الرَّائِغَۃُ: موڑدار راستہ (جو کبھی ٹیڑھا ہوتا ہو اور کبھی سیدھا) حدیث احنف میں ہے: "فَعَدَلْتُ الی رائغۃٍ من رَوَائِغِ المَدِینَۃِ"

الرَّوَاغَۃُ: کشتی کا اکھاڑا۔

الرَّوَاغُ: مکر، چال، دھوکہ۔

الرَّوَّاغُ: مکار، بہت چالاک (۲) لومڑی۔

الرَّیَاغُ: زرخیزی، شادابی (دیکھئے ریغ)

المُرَاوِغُ: پہلوتہی کرنے والا، چالاک، جان بچانے کی کوشش کرنے والا۔

الرُّوَیغۃ: مکر، دھوکہ، چال۔

الرَّوْقُ: سکون۔ الرَّوْقَۃُ: رحمت۔

• رَاقَ ـُ رَوْقًا: صاف وشفاف ہونا۔

ــ علیہ: کسی پر فوقیت رکھنا، کسی سے برتر ہونا۔

ــ الشیءُ فُلانًا رَوْقًا و رَوَقَانًا: پسند آنا، بھلی لگنا، بھانا، اتفاقًا حسب خواہش ہوجانا۔

رَوِقَ ـَ رَوَقًا: اوپر کے لمبے دانتوں والا ہونا۔

رَاوَقَہُ: کسی کے برآمدہ کے سامنے برآمدہ بنانا، کسی کے برآمدہ کا دوسرے کے برآمدہ کے روبرو ہونا۔ کہتے ہیں: ھو جَارِي مُرَاوِقِي: وہ میرا پڑوسی ہے اور اس کا برآمدہ میرے برآمدہ کے سامنے ہے۔

رَوَّقَ اللَّیلُ: رات کا تاریکی پھیلا دینا، رات کا ڈیرے ڈال دینا۔

رَوَّقَ الشَّرَابَ: پینے کی چیز کو صاف کرنا

ــ السِّلْعَۃَ: سامان بیچ کر اس سے بہتر خریدنا۔

ــ لہ فی السِّلْعَۃِ: خریدار کی مرضی کے خلاف قیمت بڑھانا۔

ــ البیتَ: گھر کے سامنے برآمدہ بنانا (۲) سائبان ڈالنا (۳) گیلری بنانا

ــ الدَّوَاءَ وغیرہ: بھپکے کے ذریعہ پانی ٹپکانا، عرق کشید کرنا، مقطر کرنا

تَرَوَّقَ الشَّرَابُ: صاف ہوجانا۔

الاَرْوَقُ: وہ شخص جس کے اوپر کے دانت باہر کو نکلے ہوئے ہوں۔ عَامٌ اَرْوَقُ: سختی کا سال۔ ھی رَوْقَاءُ ج: رُوْقٌ۔

الرَّاوُوقُ: فلٹر، صاف کرنے کا آلہ، عرق کشید کرنے کا آلہ (۲) چھلنی (۳) شراب یا عرق وغیرہ رکھنے کا کانچ کا بڑا برتن (بوتل یا مرتبان) (۴) گلاس ج: رَوَاوِیقُ۔

التَّرْوِیقَۃُ: ناشتہ۔

الرِّوَاقُ: برآمدہ، گیلری، سائبان، شیڈ (جو ایک یا دو ستونوں پر گھر کے آگے نکالا جائے، یا وہ پردہ جو بطور سائبان آگے ڈالا جائے (۲) مسجد یا عبادت گاہ وغیرہ کے اندر بنا ہوا تعلیم وغیرہ کا کمرہ یا سائبان یا برآمدہ (۳) کانفرنس وغیرہ میں مشورہ اور ملاقات کا خاص حصہ یا کمرہ۔

رِوَاقُ البَیتِ: گھر کا سامنے والا حصہ، برآمدہ یا ہال۔

رِوَاقُ الطُّلَّابِ: دارالاقامہ، ہوسٹل، بورڈنگ۔

رِوَاقُ العَینِ: آنکھ کا پردہ، ابرو۔

الرِّوَاقِیُّونَ: یونان کے فلسفی زینون کے تلامذہ (یہ نام اس لئے مشہور ہوا کہ زینون ان کو رواق میں تعلیم دیتا تھا ان تلامذہ کو اصحاب المظلۃ (سائبان والے) بھی کہا جاتا ہے)۔

الرَّوْقُ: ہر چیز کا اول اور ابتدائی حصہ جیسے: رَوْقُ المَطَرِ: ابتدائی بارش۔ رَوْقُ الجَیشِ: لشکر کا پہلا دستہ۔ رَوْقُ البَیتِ: گھر کا ابتدائی برآمدہ، سائبان۔ رَوْقُ الشَّبَابِ: جوانی کا آغاز، چڑھتی جوانی۔ رَوْقُ القَومِ: سردار قوم۔ روق اللَّیل: رات کا ایک حصہ۔ کہتے ہیں: مَضَی رَوْقٌ من اللَّیل: رات کا ایک حصہ گزر گیا۔ رَوْقُ السَّحَابِ: بادل کا برساؤ برستا ہوا پانی۔ کہتے ہیں: اَلْقَتِ السَّحَابَۃُ اَرْوَاقَھَا: بادل نے دریا بہا دیئے، مسلسل پانی برسایا (۲) چوپائے کا سینگ۔ کہاوت ہے: کالثَّوْرِ یَحْمِی اَنْفَہُ بِرَوْقِہِ (۳) تعجب خیز، پسندیدہ (۴) غیر معمولی بہادر (۵) عمر۔ کہتے ہیں: اَکَلَ فُلانٌ رَوْقَہُ: ایسے وقت کہتے ہیں جب بڑھاپا آخری حد کو پہنچ گیا ہو (۶) صاف شدہ پانی وغیرہ (۷) پردہ (۸) شکاری کی پناہ گاہ (۹) عزم وارادہ (۱۰) جماعت، گروہ۔ کہتے ہیں: جاءَ رَوْقُ بنی فُلانٍ (۱۱) خالص محبت (۱۲) کسی چیز کا بدل، عوض (۱۳) جثہ، ڈھانچہ، جسم (۱۴) بڑا خیمہ، پنڈال۔ کہتے ہیں: ضَرَبَ رَوْقَہُ بالمکانِ: اس نے ڈیرا ڈال دیا، یعنی اطمینان کے ساتھ مقیم ہوگیا۔ اَلْقَی رَوْقَہُ: دوڑا (۱۵) اچھی ساخت کا گھوڑا۔ رَوْقُ الفَرَسِ: گھوڑے کے کانوں کے درمیان لگا ہوا نیزہ (۱۶) کسی چیز کی زیادتی (۱۷) اَرْوَاقُ العَینِ: آنکھ کے اطراف۔ کہتے ہیں: اَسْبَلَتْ اَرْوَاقُھَا: اس کی آنکھوں

سے آنسو جاری ہو گئے۔ رَمَاهُ بِأَرْوَاقِهٖ: اس نے اپنا بوجھ ڈال دیا۔ رَمَى بِأَرْوَاقِهٖ علی الدَّابَّةِ: چوپائے پر سوار ہونا۔ أَلْقَى بِأَرْوَاقِهٖ عنها: چوپائے سے اتر گیا۔ أَلْقَى علیه أَرْوَاقَهٗ: کسی کی محبت میں گھل جانا۔ دَاهِيَةٌ ذَاتُ رَوْقَيْنِ: بڑی مصیبت۔

الرَّوْقَةُ: پرکشش حسن و جمال۔

الرُّوْقَةُ: انتہائی حسین لڑکا یا لڑکی (مذکر و مؤنث، مفرد و تثنیہ اور جمع سب کے لئے)۔ چیدہ اور برگزیدہ لوگ۔ ذکر روم والی حدیث میں ہے: "يَخْرُجُ اِلَيْهِمْ رُوْقَةُ الْمُؤْمِنِيْنَ"۔

الرَّيْقُ: رَيْقُ الشَّبَابِ: آغاز جوانی

الرَّيِّقُ: رَيِّقُ كُلِّ شَيْءٍ: ہر چیز کا سب سے بہتر فرد یا حصہ۔ بہترین حصہ (۲) جوانی کا آغاز۔

الأَرْوَقُ: اوپر کے لمبے دانتوں والا۔

المُرَوَّقُ: صاف کیا ہوا، سائبان والا، برآمدہ والا۔ بَيْتٌ مُرَوَّقٌ: وہ گھر جس کے سامنے پردہ پڑا ہوا ہو۔

•رَوَّلَ الفَرَسُ وغَيْرُهٗ: گھوڑے وغیرہ کی رال بہنا (۲) رک رک کر تھوڑا تھوڑا پیشاب کرنا۔

— الطَّعَامَ: کھانے میں خوب گھی یا چکنائی ڈالنا یا روٹی وغیرہ کو گھی وغیرہ سے خوب چپڑنا، تر بتر کرنا۔

— رَأْسَهٗ مِنَ الدُّهْنِ: سر پر زور سے تیل ملنا، خوب مالش کرنا۔

تَرَوَّلَ: رال بہنا۔

الرَّائِلُ: زائد دانت۔

الرَّاوُوْلُ: زائد دانت (۲) رال ج: رَوَاوِيْلُ۔

الرُّوَالُ: رال، لعاب۔

المِرْوَلُ: بہت رال بہانے والا۔

•رَامَهٗ ـُ رَوْمًا و مَرَامًا: چاہنا، قصد کرنا۔

رَوَّمَ: ٹھیرنا، توقف کرنا۔

— فُلَانًا الشَّيْءَ: کسی کو کسی چیز کی خواہش دلانا، تلاش کرانا۔ رَوَّمَ فُلَانًا و رَوَّمَ بِفُلَانٍ بھی کہا جاتا ہے۔ خواہش دلانا، طلب کرانا۔

— رَأْيَهٗ: ایک کے بعد دوسری شے کا ارادہ کرنا۔

تَرَوَّمَ بِفُلَانٍ: مذاق کرنا، ٹھٹھا کرنا

رَامَةٌ: جنگل کی ایک جگہ کا نام، جو ہر کبھی اس کو تثنیہ بھی استعمال کرتے ہیں) کہاوت ہے: تَسْأَلُنِيْ بِرَامَتَيْنِ سَلْجَمًا: تو مجھ سے مقام رامہ میں شلجم مانگتا ہے۔ نہ پائی جانے والی چیز کی طلب کے بارہ میں بولا جاتا ہے۔

الرَّوْمُ: کان کی لو (۲) قرأۃ کی اصطلاح میں اُس آخری کلمہ کی حرکت کو تیزی کے ساتھ ادا کرنے کا نام ہے جس پر وقف کیا جائے اور اس کی آواز مسموع بھی ہو (اشمام سے زیادہ)۔

الرُّوْمُ: کان کی لو (۲) گنّے کے رس کی شراب (۳) بحر متوسط (بحر ابیض) کے شمال میں رہنے والے لوگ (جو اکثر عیسائی ہیں) یونانی۔ واحد: رُوْمِيٌّ

الرُّوْمَةُ: گوند، چپکنے والا مسالا، سریش (۲) دنیا کا قدیم ترین شہر اٹلی کا دار السلطنت۔

الرُّوْمِيُّ: روم کا باشندہ۔

الرُّوْمِيَّةُ: تانیث الرومی۔ اٹلی کا دار الحکومت (۲) خالی کشتی کا بادبان

المَرَامُ: مقصد، مطلب۔

نَيْلُ المَرَامِ: مقصد برآری۔

الرُّوْمَاتِزْمُ: اعصاب اور جوڑوں کے درد کی بیماری۔

•رَانَ اليَوْمُ ـُ رَوْنًا: دن کا گرم اور پریشان کن ہونا۔

— الأَمْرُ: معاملہ کا سنگین ہونا۔

الأَرْوَنَانُ: آواز (۲) دشوار گزار دن۔ کہتے ہیں: يَوْمٌ أَرْوَنَانٌ و يَوْمٌ أَرْوَنَانٍ: سخت گرمی اور پریشانی کا دن۔

لَيْلَةٌ أَرْوَنَانَةٌ و لَيْلَةٌ أَرْوَنَانَةٍ: سخت گرمی اور پریشانی کی رات۔

الرَّوَانِيُّ: ایک قسم کا حلوا جو میدہ، شکر اور انڈوں سے بنایا جاتا ہے۔ کیک۔

الرَّوْنُ: شدت، سختی ج: رُوُوْنٌ۔

الرُّوْنَةُ: رُوْنَةُ الشَّيْءِ: کسی چیز کی سختی اور اس کا بڑا حصہ، گرمی یا سردی یا جنگ وغم وغیرہ کی شدت۔ کہتے ہیں: كَشَفَ اللّٰهُ عَنْكَ رُوْنَةَ هٰذَا الأَمْرِ۔

المَرْوُوْنُ: هو مَرْوُوْنٌ بِهٖ: وہ فلاں چیز سے مغلوب ہے۔

•الرَّوْنَقُ: دیکھئے (رنق) بہار، آب تاب، خوش نمائی، رونق۔

•رَوَى على البَعِيْرِ ـِ رَيًّا: اونٹ کے لئے پانی لانا یا نکالنا۔

— القَوْمَ و عَلَيْهِمْ و لَهُمْ: پانی نکالنا، پانی لانا۔

— البَعِيْرَ: اونٹ پر رسی کسنا۔ کہتے ہیں: رَوَى على الرَّجُلِ بِالرِّوَاءِ: سوار کو اونٹ پر رسی سے باندھنا تاکہ وہ غلبۂ نیند میں نیچے نہ گرے۔

— الحَدِيْثَ او الشِّعْرَ رِوَايَةً: نقل کرنا، بیان کرنا، روایت کرنا۔

— عنه: کسی سے بات یا حدیث نقل کرنا (۲) قصہ کہانی کہنا، بات سنانا، شعر سنانا هو رَاوٍ ج: رُوَاةٌ۔

رَوَى البَعِيرُ المَاءَ رِوَايَةً: اونٹ کا پانی لانا لے جانا، پانی بھرنا.
— عليه الكَذِبَ: کسی کے خلاف غلط بیانی کرنا.
— الحَبلَ رَيًّا: رسی کو خوب بٹنا.
— الزَّرْعَ: کھیتی کو سیراب کرنا.
رَوِيَ من الماءِ و نَحْوِه — رَيًّا و رِوًى: سیراب ہونا، پیاس بجھنا.
— الشَّجرُ والنَّبتُ: سرسبز ہونا. هو رَيَّانُ و هي رَيًّا و رَيَّانَةٌ ج: رِوَاءٌ.
أَرْوَاهُ: سیراب کرنا، پودوں یا کھیتی کو پانی دینا.
— فُلانًا الحَدِيثَ و الشِّعرَ: کسی سے حدیث یا شعر بیان کرانا، سنانے کو کہنا.
رَوَّى: ضرورت کے لئے پانی ساتھ لینا.
— فُلانٌ فی الأمرِ: غور و فکر کرنا، سوچ بچار کرنا.
— فُلانًا: سیراب کرنا (۲) کسی معاملہ پر غور کرانا.
— الغَلِيلَ: پیاس بجھانا.
ارْتَوَى: سیراب ہونا (۲) پانی پی کر سیر ہونا (۳) جوڑوں کا گوشت سے پر ہو جانا.
— الحَبلُ: رسی کا مضبوط بٹنا، زیادہ بٹوں والی ہونا.
تَرَوَّى: سیر ہونا (۲) سیراب ہونا.
— مَفَاصِلُه: جوڑوں کا گوشت سے بھرا ہوا ہونا.
— فی الأمرِ: غور و فکر کرنا.
— الحديثَ أو الشِّعرَ: کلام یا شعر نقل کرنا، سنانا.
الأَرْوَى: پہاڑی بکری (اسم جنس).
الأُرْوِيَّةُ: پہاڑی بکری ج: أَرَاوِيُّ.
التَّرْوِيَةُ: يَوْمُ التَّرْوِيَةِ: ذی الحجہ کی آٹھویں تاریخ (یوم الترویۃ اس لئے کہتے ہیں کہ حجاج اس تاریخ میں آئندہ کے لئے پانی لے لیتے ہیں اور سیرابی کا سامان کر لیتے ہیں).
الرَّاوِي: حدیث، یا شعر و کلام کا حامل (علم رکھنے والا) اور ناقل، واقعہ اور کہانی نظم سنانے والا ج: رُوَاةٌ.
الرَّاوِيَةُ: مؤنث الرّاوی (۲) پانی فراہم کرنے والا، پانی بھرنے والا (۳) بڑا راوی جس کی روایات بکثرت ہوں (اس صورت میں تا مبالغہ کی ہوگی) (۴) پانی کی مشک (۵) وہ جانور جس پر پانی لاد کر لایا جائے (اور گھروں وغیرہ میں پہنچایا جائے) ج: رَوَايَا.
الرِّوَاءُ: شیریں پانی (۲) بقدر سیرابی زیادہ پانی.
الرِّوَى: مَاءٌ رِوًى: میٹھا پانی.
الرِّوَاءُ: اونٹ پر لدے ہوئے سامان کو باندھنے کی رسی ج: أَرْوِيَةٌ.
الرُّوَاءُ: خوش نمائی، آب و تاب، چہرہ کی آب، رونق.
الرِّوَايَةُ: خبر (۲) کہانی (۳) افواہ (۴) بیان، کلام منقول (۵) حدیث (۶) لمبی کہانی، ناول (۷) اصطلاح فقہاء میں وہ فرعی مسئلہ جو فقہاء سلف و خلف سے نقل کیا جائے.
الرِّوَايَةُ التَّمْثِيلِيَّةُ: ڈرامائی کہانی، فلمی کہانی، فلم اسٹوری.
الرِّوَايَةُ البُولِيسِيَّةُ: جاسوسی ناول
الرِّوَايَةُ الطَّوِيلَةُ: ناول.
الرِّوَايَةُ المُحْزِنَةُ: داستانِ غم، ٹریجڈی، المناک واقعہ.
الرِّوَايَةُ الخَيَالِيَّةُ: تخیلاتی کہانی
الرِّوَايَةُ الهَزْلِيَّةُ: مزاحیہ ناول.
الرِّوَايَةُ القَصِيرَةُ: مختصر کہانی، افسانہ
الرِّوَائِيُّ: ناول نویس، افسانہ نویس.
الرَّوَّاءُ: سقا، پانی گھروں میں پہنچانیوالا
الرَّوِيُّ: مکمل سیرابی. کہتے ہیں: شَرِبْتُ شُرْبًا رَوِيًّا: میں نے خوب سیر ہو کر پانی پیا (۲) موسلا دھار بارش والا بادل (۳) پانی کی سیراب کرنے والی مقدار، بہت پانی (۴) ساقی (۵) کہا جاتا هي رَوِيَّةٌ. سَحَابَةٌ رَوِيَّةٌ وكَأْسٌ رَوِيَّةٌ (۶) علم عروض میں "وہ حرف جس پر نظم و قصیدہ کی بنیاد ہوتی ہے وہ قصیدہ اسی حرف کی طرف منسوب ہوتا ہے. جیسے: قَصِيدَةٌ بَائِيَّةٌ، قَصِيدَةٌ رَائِيَّةٌ: وہ نظم جس کا قافیہ باء اور راء پر ختم ہوتا ہو.
الرَّوِيَّةُ: غور و فکر، معاملات پر سوچ بچار (خلاف البدیہۃ) قوت فکریہ (۲) کسی چیز کا بقیہ کہتے ہیں: عَلَيَّ رَوِيَّةٌ من دَيْنٍ. (۳) ضرورت ج: رَوَايَا
الرَّيَّا: خوش گوار ہوا.
الرِّيُّ: آبپاشی، سیرابی.
الرَّيَّانُ: سیر، سیراب و سرسبز، تر و تازہ، ہرا بھرا.
فَرَسٌ رَيَّانُ الظَّهْرِ: پر گوشت کمر والا گھوڑا.
وَجْهٌ رَيَّانُ: بھرا ہوا چہرہ، تر و تازہ چہرہ.
رَيَّانُ من العِلْمِ: علم سے مالا مال
الرِّيَّةُ: ایک دفعہ کی سیرابی (مصدر مرۃ)
عَيْنٌ رَيَّةٌ: بہت پانی والا چشمہ.
المَرْوَى: آب پاشی کی نہر ج: مَرَاوٍ.
المِرْوَى: جانور پر سامان باندھنے کی رسی ج: المَرَاوِي

ر — ی

• رَابَهُ الأمرُ و فُلانٌ رَيْبًا و رِيبَةً:

شک میں ڈالنا۔ حدیث میں ہے: "دَعْ مَا يَرِيْبُكَ اِلٰى مَا لَا يَرِيْبُكَ" جس چیز میں شک ہو اسے چھوڑ دو اور جس میں شک نہ ہو اسے اختیار کرو۔

رَابَهُ مِن فُلَانٍ اَمْرٌ: کسی کی طرف سے کسی بات کا شک ہونا (الزام کا یقین کرلینا)

رَابَ الرَّجُلُ فُلَانًا: کسی کو شک میں ڈالنا۔

ــــ الاَمْرُ فُلَانًا: کسی کو کوئی چیز لاحق ہونا، پیش آنا۔

اَرَابَ الرَّجُلُ وَ الاَمْرُ: مشکوک ہونا

ــــ الرَّجُلُ وَ الاَمْرُ فُلَانًا: شک میں ڈالنا۔ کہتے ہیں: اَرَابَهُ مِن فُلَانٍ اَمْرٌ: کسی سے بد گمان ہونا (الزام کا یقین نہ کرنا)

ــــ الرَّجُلَ: تہمت لگانا، مشکوک و متہم بنانا۔

ــــ فُلَانًا: پریشان کرنا، بے چین بنانا، تشویش میں ڈالنا۔ حدیث فاطمہ میں ہے: "يُرِيْبُنِي مَا يُرِيْبُهَا"

اِرْتَابَ فِيهِ وَ بِهِ: شک و شبہ کرنا، شک میں پڑنا۔

ــــ بِهِ: الزام لگانا، متہم کرنا۔

تَرَيَّبَ بِهِ: اِرْتَابَ۔

اِسْتَرَابَ بِهِ: کسی میں کوئی شک والی بات پانا اور ڈرنا۔

الرَّيْبُ: شک و شبہ، گمان، تہمت و الزام (۲) ضرورت (۳) گردش زمانہ۔

رَيْبُ المَنُونِ: حوادث زمانہ۔

الرِّيْبَةُ: گمان، شک، تہمت ج: رِيَبٌ

الرَّيَّابُ: بھیانک، خوفناک۔

المُسْتَرَابَةُ: وہ عورت جس کو حیض کی عمر میں بھی حیض نہ آتا ہو۔

• الرِّيْبَاسُ: ایک سبزی جو ٹھنڈے اور پہاڑی مقامات میں ہوتی ہے۔ اس کی گاجر نما پوریاں پکا کر کھائی جاتی ہیں اور ان کے رس کا شربت بھی بنایا جاتا ہے۔

• رَاثَ ـِ رَيْثًا: دیر کرنا، ٹھہرنا، توقف کرنا۔

اَرَاثَهُ عَنْهُ: دیر کرانا، تاخیر کرانا، پیچھے کرنا۔

رَيَّثَ فُلَانٌ: تھک کر چور ہو جانا۔

ــــ عَمَّا عَلَيْهِ: کسی کام میں کوتاہی کرنا، سستی کرنا۔

ــــ فُلَانًا: لیٹ کرانا، تاخیر کرانا (۲) تھکا دینا، عاجز و درماندہ کر دینا۔

ــــ الشَّیْءَ: نرم کرنا۔

تَرَيَّثَ: ٹھہرنا، توقف کرنا، دیر کرنا۔

اِسْتَرَاثَهُ: لیٹ اور مؤخر پانا یا سمجھنا (۲) ٹھہرانا، لیٹ کرانا۔

الرَّيْثُ: دیر، تاخیر، سستی، توقف۔ کہاوت ہے: رُبَّ عَجَلَةٍ تَهَبُ رَيْثًا: کبھی عجلت دیر کا باعث ہو جاتی ہے (۲) مقدار وقت (مضاف الیہ سے مقدار وقت کی تعیین ہوتی ہے اور اس کے ساتھ ما کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ رَيْثَمَا۔

رَيْثَمَا: اتنی دیر کہ، جتنی دیر کہ۔ کہتے ہیں: مَا قَعَدَ عِنْدَنَا اِلَّا رَيْثَمَا حَدَّثَنَا بِحَدِيْثٍ ثُمَّ مَرَّ: وہ ہمارے پاس اتنی ہی دیر بیٹھا جتنی دیر اس نے ہمیں بات یا حدیث سنائی پھر وہ چلا گیا۔ مَا قَعَدَ اِلَّا رَيْثَمَا فَعَلَ كَذَا: وہ اتنی ہی دیر بیٹھا جتنی دیر میں اس نے فلاں کام کیا۔

الرَّيِّثُ: لیٹ، تاخیر کرنے والا، سست۔

المُرَيِّثُ: مُرَيِّثُ العَيْنَيْنِ: کمزور نگاہ والا (جو جلد نہ دیکھ سکے)۔

• الرِّيْجِيُّ: سرکاری انتفاع، ایک نظام جس کے تحت حکومت بعض منصوبوں پر سرمایہ لگا کر ان سے منافع حاصل کرتی ہے۔

• الاَرْيَحُ: دیکھئے (روح)

الرَّيْحَانُ: 〃

• رَاحَ ـَ رَيْحًا وَ رُيُوْحًا وَ رَيَحَانًا: (۱) ذلیل ہونا (۲) ڈھیلا اور سست ہونا (۳) دونوں رانوں کے فاصلہ والا ہونا (جس کی وجہ سے دونوں رانوں کو ملانا دشوار ہو)۔

رَيَّحَهُ: نرم کرنا، کمزور کرنا۔

• الرَّادَةُ: رِيْحٌ رَادَةٌ: سبک ہوا، لطیف ہوا

الرَّيْدُ: پہاڑ کا باہر نکلا ہوا کنارہ ج: رُيُوْدٌ وَ اَرْيَادٌ۔

الرِّيْدُ: مقصد، مشغلہ۔

الرَّيْدَانَةُ: الرَّادَةُ۔

الرَّيْدَةُ: الرَّادَةُ۔

• رَارَ ـِ رَيْرًا: پنڈلیوں کے مغز کا پتلا ہونا۔

اَرَارَ الهُزَالُ مُخَّ سَاقَيْهِ: کمزوری کا پنڈلیوں کے گودے کو پتلا کر دینا۔

الرَّائِرَةُ: گھٹنے کے اندر بھیجے کی طرح عمدہ چربی۔

الرِّيْرُ: مُخٌّ رِيْرٌ وَ رِيْرٌ: دبلے پن کی وجہ سے پگھلا ہوا خراب مغز۔

• رَاسَ ـِ رَيْسًا وَ رَيَسَانًا: اکڑنا، تکبر سے چلنا۔

ــــ القَوْمَ: سربراہی کرنا، سربراہ بننا۔

الرَّيِّسُ: سردار، سربراہ۔

• رَاشَ الطَّائِرُ ـِ رَيْشًا: پرندہ کے پر نکلنا۔

ــــ فُلَانٌ: مالدار ہونا۔

ــــ السَّهْمَ: تیر پر پر لگانا۔ فَالسَّهْمُ مَرِيْشٌ۔

رَاشَ فُلَانًا: تقویت پہنچانا، مدد کرنا، اصلاح حال کرنا۔ کہتے ہیں: رَاشَهُ اللّٰهُ: اللہ نے اس کی حالت درست کردی۔ و رَاشَهُ اللّٰهُ مَالًا: اللہ نے اسے دولت دے دی۔

—السُّقْمُ فُلَانًا: بیماری نے فلاں کو کمزور کردیا۔ کہتے ہیں: لَا تَرِشْ عَلَيَّ: میری بات نہ کاٹو

فُلَانٌ لَا يَرِيشُ وَ لَا يَبْرِيْ: فلاں آدمی نہ نفع پہنچاتا ہے نہ نقصان

رَيَّشَ السَّهْمَ: رَاشَهُ۔

—الثَّوْبَ: کپڑے پر پروں جیسی تصویریں بنانا۔

—السُّقْمُ فُلَانًا: بیماری نے فلاں کو کمزور کردیا۔

اِرْتَاشَ فُلَانٌ: نمایاں طور پر آسودہ حال ہونا۔

—السَّهْمَ: رَاشَهُ۔

تَرَيَّشَ: اِرْتَاشَ۔

الْأَرْيَشُ: جس کے چہرہ اور کانوں پر زیادہ بال ہوں۔ رَجُلٌ اَرْيَشُ: صاحبِ مال ولباس۔

الرَّائِشُ: پر لگا ہوا تیر (۲) کسی معاملہ میں رشوت دلانے والا دلال۔ سَهْمٌ رَائِشٌ: کمزور تیر۔

الرِّيَاشُ: شاندار لباس (۲) سامان، فرنیچر (۳) مال (۴) خوش حالی، سرسبزی (۵) معاش، روزی (۶) عمدہ حالت۔

الرَّيِّشُ: كَلَأٌ رَيِّشٌ: بہت پتوں والی گھاس۔

الرِّيشُ: پر (۲) عمدہ لباس (۳) سامان (۴) مال (۵) خوش حالی (۶) عمدہ حالت ج: اَرْيَاشٌ و رِيَاشٌ۔

الرَّيَشُ: چہرے اور کانوں پر بالوں کی کثرت (۲) ڈھلی ہوئی دھات پر پالش سے پہلے لگا ہوا زنگ جیسا مادہ۔

الرَّيِّشُ: الرِّيْشُ۔

الرِّيشَةُ: قلم کا نب (۲) قلم (۳) سارنگی کا وہ حصہ جو تاروں پر مارا جاتا ہے (۴) پرندہ کے پر کو قط لگا کر بنایا جانے والا قلم جو نقاشی میں استعمال ہوتا ہے۔

رِيشَةُ الْكِتَابَةِ: قلم۔

رِيشَةُ الْمُصَوِّرِ: نقاش کا برش یا قلم

رِيشِيٌّ: پروں کا۔

الْمَرِيشُ: پر لگا ہوا تیر (۲) کمزور پیٹھ والا آدمی (۳) اعزاز یافتہ آدمی جسے بادشاہ نے بطور اعزاز سر میں لگانے کے لئے پر دیا ہو۔

•الرِّيَاضَةُ: دیکھئے (روض)

•الرَّائِطَةُ: ایک پاٹ کی چادر (جس میں جوڑ نہ ہو) (۲) ملائم اور باریک کپڑا (۳) کفن، کپڑا۔ کہاوت ہے: خَرَجَ مُشْتَمِلًا بِرِيطَةِ الظَّلْمَاءِ: وہ تاریکی کی چادر اوڑھ کر نکلا۔

فُلَانٌ يَجُرُّ رِيَاطَ الْحَمْدِ: فلاں تعریف کی چادر کھینچتا ہوا چلتا ہے یعنی خوب تعریف کرتا ہے ج: رَيْطٌ و رِيَاطٌ۔

•رَاعَ الشَّيْءُ ـِ رَيْعًا و رُيُوعًا و رِيَاعًا و رَيَعَانًا: نشوونما پانا، بڑھنا۔

—الْإِنْسَانُ اَوِ الْحَيَوَانُ رَيْعًا: لوٹنا، واپس آنا۔ کہتے ہیں: وَعَظْتُهُ فَاَبَى اَنْ يَرِيعَ: میں نے اسے نصیحت کی مگر وہ باز نہ آیا۔

هَرَبَتِ الْاِبِلُ فَصَاحَ عَلَيْهَا الرَّاعِيْ فَرَاعَتْ اِلَيْهِ: اونٹ بھاگے، چرواہے نے آواز لگائی تو وہ لوٹ آئے۔

—السَّرَابُ: سراب (چمکتی ہوئی ریت) کا لہریں مارنا۔

أَرَاعَ: بڑھنا، پنپنا۔

—فُلَانٌ: کسی کی کھیتی کا بڑھنا۔

—الشَّيْءَ: بڑھانا، نشوونما دینا۔

رَيَّعَ: اَرَاعَ۔

—الْقَوْمُ: لوگوں کا اکٹھا ہونا۔

—السَّرَابُ: سراب کا لہرانا۔

—الشَّيْءَ: بڑھانا، اضافہ کرنا۔

—الْمَالَ: مال کو بڑھانا، مال سے فائدہ اٹھانا۔

تَرَيَّعَ الشَّيْءُ: بڑھنا، پنپنا۔

—السَّرَابُ: چمکنا، لہرانا۔

—الْقَوْمُ: لوگوں کا اکٹھا ہونا۔

—فُلَانٌ: پریشان ہونا، مضطرب ہونا (۲) توقف کرنا (۳) تیل و خوشبو سے خود کو آراستہ کرنا۔

—الْمَاءُ: پانی بہنا۔

—يَدُهُ بِالْجُودِ: دست سخاوت فراخ ہونا، داد و دہش کرنا۔

اِسْتَرَاعَ فُلَانٌ: حیران ہونا، ٹھٹکنا۔

الرَّيْعُ: ہر شے کا بہتر اور پہلا حصہ (۲) ہر شے کا بچا ہوا حصہ جیسے: رَيْعُ الْعَجِيْنِ و رَيْعُ الدَّقِيْقِ (۳) پیداوار کا وہ حصہ جو زمین کا کرایہ دار مالک کو اس انتفاع کے بدلہ دیتا ہے جو وہ زمین سے حاصل کرتا ہے (۴) ٹیلہ (۵) نفع۔

رَيْعُ الْخِصْبِ: منافع زرخیزی، وہ پیداواری ترجیحی نفع جو ایک زمین کی دوسری زمین کے مقابلہ میں زیادہ زرخیز ہونے کی بنا پر لیا جاتا ہے۔

رَيْعُ الْمَوْقِعِ: منافع جائے وقوع، زمین کے کسی خاص گوشہ سے حاصل ہونے والا منافع۔

رَيْعُ الشَّبَابِ: اول جوانی، آغاز جوانی۔

رَيِّعُ الضُّحَا : چاشت کے وقت کی روشنی.

الرِّيعُ : زمین کا بلند حصہ ٹیلہ (۲) راستہ (۳) گرجا (۴) وادی کی بلندی سے پانی بہنے کی جگہ ج: رُيُوعٌ و رِيَاعٌ.

رَيْعَانُ كُلِّ شَيْءٍ : ہر چیز کا اوّل وافضل حصہ. رَيْعَانُ الشَّبَابِ : جوانی کا بہترین حصہ. رَيْعَانُ المَطَرِ : ابتدائی بارش - رَيْعَانُ السَّرَابِ : سراب کی چمک، سراب کا لہراتا ہوا حصہ.

المَرِيعَةُ : سرسبز زمین.

المُرِيعُ : شادابی لانے والی بارش - ناقة ريعانة : بہت دودھ دینے والی اونٹنی

•رَيَّعَ الطَّعَامَ : کھانے میں خوب گھی یا چکنائی ڈالنا، مرغن بنانا.

—الشيءَ : مٹی میں لت پت کرنا.

تَرَيَّعَ الطَّعَامُ : کھانے کا خوب روغن دار ہونا.

الرِّيَاعُ : مٹی یا باریک مٹی (۲) شادابی، زرخیزی. دیکھئے (روع)

الرَّيْغُ : گرد، غبار، مٹی.

•رَافَ فُلَانٌ ـِ رَيْفًا : سرسبز زمین پر آنا، کھلی جگہ آنا، دیہات میں آنا.

—المَاشِيَةُ : سرسبز جگہ میں چرنا.

أَرْيَفَ فُلَانٌ : رَافَ.

—الأَرْضُ : زمین کا شاداب وزرخیز ہونا

أَرَافَتِ الأَرْضُ : سرسبز وشاداب ہونا.

رَايَفَ لِلظِّنَّةِ : گناہ سے قریب ہونا، یا ارتکاب کرنا.

تَرَيَّفَ فُلَانٌ : رَافَ.

الرِّيفُ : سرسبز زمین، زراعتی زمین، کھلی جگہ (۲) دیہات، شہروں اور قصبات کے علاوہ چھوٹی آبادیاں جو کھلے میدانوں میں ہوتی ہیں (۳) کھانے پینے کی وسعت، آسودگی ج: أَرْيَافٌ و رُيُوفٌ.

الرِّيفِيُّ : دیہاتی، زراعتی (۲) دیہات کا باشندہ.

الرَّيِّفَةُ : شاداب وزرخیز زمین.

•رَاقَ المَاءُ ونَحْوُهُ ـِ رَيْقًا : پانی کا اوپر سے گرنا.

—السَّرَابُ : سراب کا چمکنا اور ہلکی ہلکی لہریں مارنا.

—فُلَانٌ بِنَفْسِهِ رَيْقًا و رُيُوقًا : بوقت موت کسی کا دم ٹوٹنا.

أَرَاقَ المَاءَ ونَحْوَهُ : پانی وغیرہ گرانا، ڈالنا، اوپر سے چھوڑنا.

رَيَّقَهُ الشَّرَابَ : بغیر تلچھٹ کسی کو شراب یا شربت پلانا.

تَرَيَّقَ الشَّرَابُ : شربت یا شراب کا گرنا، بہنا.

—المَاءَ او الطَّعَامَ : نہار منھ کھانا یا پینا

الرَّائِقُ : خالص (۲) جو چیز سد رمق کیلئے کھائی یا پی جائے. کہتے ہیں: أَتَيْتُهُ رَائِقًا : میں اس کے پاس نہار منھ آیا

خُبْزٌ رَائِقٌ : روکھی روٹی.

الرَّيُّوقُ : خُبْزٌ رَيُّوقٌ : روکھی روٹی، (۲) صبح کو نہار منھ پیا جانے والا پانی (۳) باطل، غلط کام. کہتے ہیں: اقْصُرْ عن رَيُّوقِكَ : اپنی غلط بات چھوڑ دو (۴) آغاز جوانی.

الرِّيقُ : رال، لعاب دہن ج: أَرْيَاقٌ و رِيَاقٌ (۲) طاقت. کہتے ہیں: كَانَ هٰذَا الأَمْرُ وبِنَا رِيقٌ : یہ کام اس وقت ہوا جب ہم میں طاقت تھی (۳) زندگی کا آخری سانس.

جَاءَ عَلَى الرِّيقِ وعلى ريق نَفْسِهِ : وہ نہار منھ آیا، کچھ کھائے بغیر آیا

الرِّيقَةُ : رال، لعاب، ایک دفعہ گری ہوئی رال.

الرَّيِّقُ : أَتَيْتُهُ رَيِّقًا : میں اس کے پاس نہار منھ آیا (۲) آغاز جوانی (۳) ہر چیز کا افضل حصہ. دیکھئے (روق)

•رَالَ الصَّبِيُّ ـِ رَيْلًا : بچہ کی رال ٹپکنا.

رَيَّلَ الصَّبِيُّ : رَالَ.

الرِّيَالُ : لعاب، رال (۲) چاندی کا ڈھلا ہوا سکہ، سعودی عرب اور قطر وغیرہ کا ایک سکہ ج: رِيَالَاتٌ

الرِّيَالَةُ : لعاب، رال.

المِرْيَلَةُ : بچے کے گلے میں کپڑوں کو رال سے بچانے کے لئے ڈالا جانے والا تولیہ، رال بند.

•رَامَ الجُرْحُ ـِ رَيْمًا و رَيَمَانًا : زخم کا اچھا ہو جانے سے منھ بند ہو جانا.

—الحِمْلُ : بوجھ کا جھکنا.

—عليه رَيْمًا : بڑھنا، فوقیت لیجانا، کہتے ہیں: لَهُ رَيْمٌ على هٰذا : اُسے اس پر فوقیت حاصل ہے.

—مَكَانَهُ : اپنی جگہ سے ہٹ جانا.

—فُلَانًا ومن عندِهِ : کسی کے پاس سے الگ ہو جانا.

مَا رَامَ مَكَانَهُ و مَا رَامَ مِن مَكَانِهِ : وہ اپنی جگہ سے نہیں ہٹا.

ما يَرِيمُ يَفْعَلُ كذا : وہ ہمیشہ ایسا کرتا رہا.

رِيمَ بِهِ : اسے چھوڑ دیا گیا.

رَيَّمَتِ السَّحَابَةُ : بادل کا مسلسل برسنا

رَيَّمَ فُلَانٌ : سارے دن چلنا.

—بالمكانِ : قیام کرنا.

—عَلَيهِ : اضافہ کرنا، کسی سے بڑھ جانا.

الرَّيْمُ : قبر (۲) تاریکی پھیلنے تک دن کا آخری حصہ (۳) درجہ (۴) بہتات (۵) لمبا وقت (۶) چھوٹا پہاڑ.

عَلَيكَ نَهَارٌ رَيْمٌ : تمہارے سامنے لمبا

دن ہے۔
بَقِیَ رَیْمٌ من النَّهار: دن کا بڑا حصہ باقی ہے۔
الرَّیْمُ: خالص سفید رنگ کا ہرن۔
رِیَمُ البِرْکَةِ او الأرْز: ٹھیرے ہوئے پانی کی سطح پر جمی ہوئی کائی کی دھاریاں یا پانی پر تیرتے ہوئے کائی کے ٹکڑے۔
رِیمَةٌ: دیگچی کا ابال۔
•رَانَ الثَّوبُ ـ رَیْنًا: کپڑے کا گندہ ہونا (۲) نقش پڑ جانا۔
ــــ النَّفْسُ: جی متلانا، طبیعت کا بگڑ جانا۔
ــــ الشیءُ فُلانًا وعلیه و به رَیْنًا و رُیُونًا: غالب آجانا، ہر طرف سے گھیر لینا، چھا جانا۔
رَانَتْ علیه الخَمْرُ: اس پر شراب کا نشہ چڑھ گیا۔
رَانَ علیه النُّعَاسُ: اس پر نیند کا غلبہ ہوگیا۔
رَانَ علی قَلْبِه الذَّنْبُ: دل پر گناہ چھا جانا اور دل کا معصیت کے ارتکاب میں سخت ہو جانا۔ قرآن پاک میں ہے: "کَلَّا بَلْ رَانَ عَلٰی قُلُوبِهِم مَّا کَانُوا یَکْسِبُونَ"۔ ان کے دلوں پر ان کی کرتوتوں کا زنگ چڑھ گیا ہے۔ رَانَ علیه الموتُ: اس کو موت نے آپکڑا
ــــ به: لے جانا۔
رَانَتْ فَتْرَةٌ من الصَّمْتِ: سکوت طاری ہوگیا۔
رِیْنَ به: مرجانا (۲) غیر معمولی مصیبت میں پھنس جانا جس سے نکلنا دشوار ہو
أَرَانَ الرَّجُلُ: کسی کے مویشی ہلاک یا دبلے ہو جانا۔
الرَّانُ: ڈھکن، دبیز پردہ (۲) صاف و شفاف چیز (مثل آئینہ وغیرہ) پر لگا ہوا زنگ (۳) گندگی (۴) مسلسل گناہوں کا دل پر لگنے والا زنگ، گہرا اثر۔
الرَّیْنُ: الرَّانُ۔
الرَّیْنَةُ: شراب۔
•رَاهَ السَّرابُ ـ رَیْهًا: سراب کا لہریں مارنا، چمکنا۔
رَیَّهَت الهَاجِرَةُ السَّرَابَ: دوپہر کے وقت کا سراب کو چمکانا۔
تَرَیَّهَ: رَاهَ۔
الرَّیْهُقَانُ: دیکھئے (رهق)
•رَیَّا الرَّایَةَ: جھنڈا بنانا، جھنڈا گاڑنا
الرَّیَّا: دیکھئے (روی)۔
الرَّایَةُ: جھنڈا، پرچم ج: رَایٌ۔
رَایَةُ شَادِنٍ: پتنگ۔
الرَّیُّ: ملک فارس کا ایک شہر ہے نسبت کے لئے الرازی استعمال ہوتا ہے۔
عین رَیَّةٌ: بہت پانی والا چشمہ۔
الرِّیُّ: خوش منظر، کہا جاتا ہے: لفلان رِیٌّ حسن

بابُ الزّاء

• الزّایُ: حروف ہجائیہ کا گیارہواں حرف.

ز ———— أ

• زَأَبَ ـَ زَأْبًا: بے تحاشا پینا.
—— بِحِمْلِه: اپنا بوجھ (سامان وغیرہ) کھینچنا، گھسیٹنا.
—— الإبِلَ: اونٹوں کو ہانکنا.
—— الشیءَ: کسی چیز کو کولی بھر کر جلدی جلدی لانا.
• زَأْبَرَ الثَّوبُ: کپڑے کا روئیں دار ہونا.
—— فُلانٌ الثَّوبَ: کپڑے کا روّاں نکالنا، روئیں دار بنانا.
الزِّئْبِرُ: رواں جو کپڑوں پر ابھرتا ہے.
أخَذَ الشیءَ بِزِئْبِرِه: کسی چیز کو پورا لے لینا.
ذَهَبَت الأیّامُ بنضارتِه و نَفَضَتْ زِئْبِرَهُ: زمانہ نے اس کی تازگی کو ختم کر دیا اور اس کے روئیں کو جھاڑ دیا۔ یعنی وہ پرانا ہوگیا.
• زَأْبَقَ الشیءَ: پارہ ملنا، پارہ کی قلعی کرنا.
الزِّئْبَقُ: پارہ، سیماب، ایک رقیق دھات جو سفید اور بھاری ہوتی ہے بکھر کتی رہتی ہے.
الزِّئْبَقِیُّ: پارہ کا، پارہ نما، سیمابی، تیز طرار.
• زَأَجَ بَیْنَهُم ـَ زَأْجًا: پھوٹ ڈالنا، ایک کو دوسرے کے خلاف بھڑکانا.
• زَأَدَهُ ـَ زَأْدًا و زُؤُدًا و زُؤْدًا: ڈرانا، گھبرا دینا.
الزُّؤْدُ و الزُّؤُدُ: ڈر، گھبراہٹ.
• زَأَرَ الأسَدُ ـِ زَأْرًا و زَئِیرًا: شیر کا دہاڑنا، گرجنا، گرج دار آواز نکالنا.
زَأَرَ الفَحْلُ: سانڈ کا چیخنا، دہاڑنا. هو زائرٌ و هی زائرةٌ.
زَئِرَ ـَ زَأَرًا: زَأَرَ. هو زَئِیرٌ.
أزْأَرَ: زَأَرَ.
تَزَأَّرَ: زَأَرَ.
الزَّئِرُ: اپنے ساتھی سے مقاطعہ کرنے والا غضبناک آدمی.
الزَّأْرَةُ: بن، جھاڑی جس میں شیر رہتا ہے (۲) باغ (۳) اونٹوں اور بھیڑ بکریوں کا بھاری ریوڑ.
الزَّئِیرُ: شیر کی چنگھاڑ، دہاڑ (۲) گرج دار آواز.
• زَأْزَأَ: دوڑنا.
—— الظَّلِیمُ: شتر مرغ کا سر اور دم اٹھا کر تیز دوڑنا.
—— فُلانًا و نَحْوَهُ: ڈرانا.
—— الشیءَ: ہلانا، جھنجھوڑنا، مضطرب کرنا کہتے ہیں: زَأْزَأَهُ الخَوفُ.
تَزَأْزَأَ: ہلنا، اِدھر اُدھر ہونا، لڑکھڑانا (۲) پہلو ہلاتے ہوئے چلنا (۳) ڈرنا (۴) آڑ میں ہونا، چھپنا.
—— منه: ڈرنا اور عاجزی کا اظہار کرنا.
• زَأَفَهُ ـَ زَأْفًا: جلدی کرانا.
أزْأَفَ عَلَیْه: کام تمام کر دینا (زخمی یا نیم مردہ کو مار ڈالنا).
—— فُلانًا بطْنُهُ: کسی کو اس کے پیٹ کا اتنا بوجھل کر دینا کہ حرکت کرنا مشکل ہو.
الزُّؤافُ: عجلت (جو دوسرے سے کرائی جائے).
مَوتٌ زُؤافٌ: اچانک آنیوالی موت.
زَأَكَ ـَ زَأْكًا: ناز و نخرے سے چلنا.
• زَأَمَ ـَ زَأْمًا و زُؤَامًا و زُؤُومًا: اچانک مرجانا (۲) خوب ڈٹ کر کھانا.
—— فُلانًا زَأْمًا: ڈرانا، سہمانا.
—— البَرْدُ فُلانًا: سردی کا کسی کو لرزا دینا.
—— لی فُلانٌ کَلِمَةً: ایسی بات کہنا کہ اچھا برا معلوم نہ ہو سکے.
زُئِمَ زَأْمًا: گھبرایا جانا، ڈرایا جانا۔ هو مزؤُومٌ.
زَئِمَ ـَ زَأَمًا: گھبرا جانا، ڈر جانا. هو زَئِمٌ و هی زَئِمَةٌ.
—— بِفُلانٍ: کسی کو زور سے آواز دینا، چلا کر کہنا.
أزْأَمَهُ علی الأمْرِ: زبردستی کوئی کام کرانا، کسی کام پر مجبور کرنا.
—— إلیه: مجبور کرنا (۲) پناہ دینا.
—— الجُرْحَ بِدَمِه: زخم کو دبا کر خون نکالنا کہ کھال نیچے بیٹھ جائے اور اس پر خون خشک ہو جائے (۲) اچھا ہونے تک زخم پر دوا لگانا.
الزُّؤَامُ: مَوتٌ زُؤَامٌ: تیزی سے آنے والی موت، اچانک موت.
الزِّئْمُ: نسب و حسب (۲) آنکھ۔ کہتے ہیں: طَعَنُوا فی زِئْمِه: انہوں نے اس کے نسب میں عیب لگائے.
الزَّأْمَةُ: زوردار آواز، آواز۔ کہتے ہیں: ما سَمِعْتُ لَه زَأْمَةً: میں نے اس کی کوئی آواز نہیں سنی (۲) کھانے پینے میں بے تحاشا پن (۳) ضرورت۔ بقدر حاجت چیز کہتے ہیں: أخَذَ من الطَّعام زَأْمَتَه: اس نے اپنی ضرورت کے بقدر کھانا لے لیا یا کھا لیا.

المِزْآمُ: بہت ڈرپوک۔
•الزُّوَانُ: ایک گھاس جس میں گیہوں کی شکل کا دانہ ہوتا ہے (جو قدرے سیاہ اور بھورا ہوتا ہے) یہ دانہ گیہوں کی عمدگی کو ختم کر دیتا ہے۔
•زَأَى ــ زَأْياً: مغرور ہونا، تکبر کرنا۔
أَزْآهُ بَطْنُهُ: شکم پری کا کسی کو حرکت کے قابل نہ چھوڑنا، پیٹ زیادہ بھر جانا۔

ز ـــــ ب

•ازْبَأَرَّ الشَّعْرُ: بالوں کا کھڑا ہونا، منتشر ہونا۔
ـــ النَّبَاتُ و الوَبَرُ: گھاس یا اون (بال وغیرہ) کا اگنا۔
ـــ الرَّجُلُ: لڑائی یا فساد کے لئے آمادہ ہو جانا۔
•زَبَّ القِرْبَةَ ــ زَبّاً: مشک بھرنا۔
ـــ الحِمْلَ: وزن اٹھانا۔
زَبَّ ــ زَبَباً: بہت بالوں والا ہونا، بہت روئیں یا اون والا ہونا۔ هو أَزَبُّ و هي زَبَّاءُ۔
ـــ الشَّمْسُ: سورج کا ڈوبنے کے قریب ہونا۔
أَزَبَّت الشَّمْسُ: قریب الغروب ہونا۔
أَزَبَّ العِنَبُ: انگور کا خشک ہو جانا، منقّیٰ بن جانا۔
ـــ العِنَبَ: انگور کو خشک کر کے منقّیٰ بنانا۔
زَبَّبَ العِنَبُ: منقّیٰ بن جانا۔
ـــ الشَّمْسُ: ڈوبنے کے قریب ہونا۔
ـــ شِدْقَا فُلَانٍ: دونوں باچھوں (گوشہ ہائے لب) میں لعاب جمع ہو جانا، منہ سے جھاگ نکلنا۔ کہتے ہیں: تَكَلَّمَ حَتَّى زَبَّبَ شِدْقَاهُ: وہ اتنا بولا کہ منہ سے جھاگ نکلنے لگے۔ زَبَّبَ فَمُ فُلَانٍ بھی کہتے ہیں۔
تَزَبَّبَ: مطاوع زَبَّبَهُ۔

تَزَبَّبَ العِنَبُ: منقّیٰ بن جانا، کشمش بننا، انگور خشک ہونا۔ کہاوت ہے: تَزَبَّبَ قَبْلَ أَنْ يَتَحَصْرَمَ: وہ پکنے سے پہلے ہی منقّیٰ بن گیا یعنی کسی صلاحیت کے پیدا کرنے سے پہلے ہی دعویٰ کر دیا
ـــ فُلَانٌ: بولتے وقت منہ سے جھاگ نکلنا (۲) غصہ سے بھر جانا۔
الأَزَبُّ: عَامٌ أَزَبُّ: شادابی اور ہریالی کا سال۔
الزَّبَابَةُ: شمالی یورپ میں پیدا ہونے والا ایک چوہے جیسا جانور، بہرا چوہا جو چوری میں ضرب المثل ہے۔
الزَّبَبُ: رُوَاں، چھوٹے بال (۲) انسان کے لمبے اور گھنے بال (۳) اونٹ کے چہرہ کے بالوں کی زیادتی۔
الزَّبِيبُ: خشک انگور، منقّیٰ (۲) پانی کا جھاگ (۳) سانپ کے منہ کا زہر (۴) انگور کی شراب۔
الزَّبِيبُ النَّبَاتِيُّ: کشمش۔
الزَّبِيبَةُ: کشمش کا دانہ (۲) ہاتھ کا زخم، ہاتھ کی پھنسی (۳) آدمی کے گوشۂ لب سے نکلنے والا جھاگ (۴) سانپ اور کتے کی آنکھ کے اوپر کا سیاہ نقطہ۔ حدیث میں ہے: "يَجِيءُ كَنْزُ أَحَدِهِم يَوْمَ القِيَامَةِ شُجَاعاً أَقْرَعَ لَهُ زَبِيبَتَانِ" ان میں سے کسی کا خزانہ قیامت کے دن اس اقرع سانپ کی شکل میں آئے گا جس کی آنکھوں پر دو سیاہ نقطے ہوتے ہیں۔
الزَّبِيبِيُّ: منقّیٰ یا شراب انگور بیچنے والا۔
•زَبَدَهُ ــ زَبْداً: مکھن کھلانا۔
ـــ السِّقَاءَ: مشکیزہ کے دودھ کو بلو کر مکھن نکالنا۔
ـــ الطَّعَامَ ــ زَبْداً: کھانے میں مکھن ملانا۔ هو مَزْبُودٌ۔

أَزْبَدَ: جھاگ لانا، جھاگ نکالنا۔ أَزْبَدَ البَحْرُ و أَزْبَدَ فَمُ البَعِيرِ الهَادِرِ
ـــ الرَّجُلُ: غصہ آنا، غصہ سے جھاگ آنا، پیچ و تاب کھانا۔
أَرْغَى فُلَانٌ و أَزْبَدَ: طیش میں آکر دھمکیاں دینا، برسنا۔
ـــ فُلَانٌ: کسی کے منہ سے بہت جھاگ آنا۔
ـــ الشَّيْءُ: بہت سفید ہونا۔ أَبْيَضُ مُزْبِدٌ: بہت سفید۔
زَبَّدَ: جھاگ نکالنا، جیسے زَبَّدَ شِدْقُهُ: اس نے منہ سے جھاگ نکالا۔
ـــ اللَّبَنُ: دودھ پر جھاگ آنا۔
ـــ اللَّبَنَ: دودھ کا مکھن نکالنا۔
تَزَبَّدَ: جھاگ آنا، جھاگ نکالنا۔ جیسے: تَزَبَّدَ شِدْقُهُ۔
ـــ الشَّيْءَ: کسی چیز کا مکھن یعنی خالص جز لے لینا۔
الزَّبَادُ: بلی کے برابر ایک جانور جس کے اندر خوشبو کی ایک تھیلی ہوتی ہے، اس میں سے وہ خوشبودار مادہ نکال کر بطور خوشبو استعمال کیا جاتا ہے۔ اسے بھی زباد کہتے ہیں۔
الزُّبَّادُ: مکھن، کہاوت ہے: اخْتَلَطَ الخَاثِرُ بالزُّبَّادِ: گاڑھا دودھ مکھن میں مل گیا۔ چند امور کے گڈمڈ ہونے کے بارہ میں کہا جاتا ہے۔
زُبَّادُ اللَّبَنِ: بے فائدہ چیز۔ کہتے ہیں: اخْتَلَطَ الخَاثِرُ بالزُّبَّادِ۔ یعنی اچھی چیز ردی میں مل گئی۔
الزَّبْدُ: عطیہ، ہدیہ۔ حدیث میں ہے: "إِنَّا لَا نَقْبَلُ زَبْدَ المُشْرِكِينَ۔
الزُّبْدُ: مکھن، کریم۔
الزُّبْدَةُ: مکھن، مکھن کا ایک ٹکڑا۔
زُبْدَةُ الشَّيْءِ: خلاصہ، جوہر، ماحصل،

بہترین حصہ۔

الزُّبدُ: ہر چیز کا جھاگ. کہاوت ہے: وقد صَرَّحَ المَحْضُ عن الزُّبدِ: حقیقت منکشف ہوگئی (۲) میل کچیل ج: اَزْباد.

الزُّبدِيَّةُ: دہی جمانے کا مٹی کا پیالہ ج: زُبادِيّ.

لَبَنُ الزُّبادِي: چھاچھ، کھٹا دودھ، مکھن نکلا دودھ.

الزِّبدِيَّة: امریکہ میں پیدا ہونے والا ایک پھل.

المِزْبَدُ: مکھن نکالنے کی مشین ج: مَزَابِد.

المُزْبِدُ: جھاگ دار، جھاگ پھینکنے والا.

البَحْرُ المُزْبِدُ: متلاطم سمندر.

الرَّجُلُ المُزْبِدُ: غصہ سے جھاگ اڑانے والا، بپھرا ہوا

المُزَبَّد: مکھن دار.

•زَبَرَهُ بالحِجارَةِ ـُ زَبْرًا: پتھر مارنا.

ــ البِناءَ: عمارت پر عمارت بنانا، ردّے پر ردّا رکھنا.

ــ البِئرَ: کنویں کو پتھروں سے بنانا، پختہ کرنا.

ــ الکِتابَ: کتاب لکھنا یا بہتر طور پر لکھنا فالکتابُ مَزْبُورٌ و زَبُورٌ.

ــ فُلانًا عن الاَمْرِ: روکنا.

ــ السّائِلَ: سائل کو جھڑکنا.

زَبُرَ ـُ زَبارَةً: بھاری بدن ہونا. ھو زَبِيرٌ و ھی زبیرۃ.

اَزْبَرَ: ڈیل ڈول کا ہونا (۲) بہادر ہونا.

ــ الکَبْشَ: مینڈھے کو موٹا کرنا.

زَبَّرَ الکِتابَ: کتاب لکھنا.

الزَّبْرُ: مضبوط و توانا (۲) پتھر (۳) رائے اور عقل - ما لہ زَبْرٌ: اسے عقل نہیں.

الزِّبْرُ: کتاب، لکھی ہوئی چیز، تحریر ج: زُبُورٌ.

الزُّبْرَةُ: کندھا (۲) شیر وغیرہ کے مونڈھوں اور کہنیوں کے درمیان بالوں کا گچھا، ایال (گردن کے بال) (۳) لوہے کا بڑا ٹکڑا. قرآن پاک میں ہے: "آتُونِي زُبَرَ الحَدِيدِ" (۴) سندان (اہرن جس پر لوہار لوہا رکھ کر کوٹتا ہے) ج: زُبَرٌ و زُبْرٌ.

الزَّبُورُ: لکھی ہوئی کتاب. حضرت داؤد علیہ السلام پر نازل شدہ صحیفہ (۲) فرشتہ (۳) گروہ ج: زُبُرٌ.

الاَزْبَرُ: بڑے اور چوڑے کندھوں والا (۲) ایذا رساں (۳) شیر م: زبراء.

التَّزْبِرَةُ: تحریر.

اَرْضٌ مُزْبِرَةٌ: بہت بھڑوں والی زمین

المِزْبَرُ: قلم ج: مَزابِر.

•زَبْرَجَهُ: سجانا، آراستہ کرنا.

الزِّبْرِجُ: گل کاری، مینا کاری، آراستگی، زیور (۲) سونا (۳) پتلا بادل جس میں سرخی کی جھلک ہو ج: زَبارِج.

الزَّبَرْجَدُ: زمرد کے مشابہ ایک قیمتی پتھر. یہ متعدد رنگوں کا ہوتا ہے. جن میں مشہور مصری ہرے رنگ کا اور قبرص کا زرد رنگ والا.

•زَبْرَقَ الثَّوبَ: زرد یا سرخ رنگ سے رنگنا.

الزِّبْرِقان: چودھویں رات کا چاند (۲) ہلکی ڈاڑھی والا (۳) کسی چیز کی چمک ج: زَبارِيق.

•زَبْزَبَ: غضبناک ہونا (۲) لڑائی میں شکست کھانا.

الزَّبْزَبُ: بلّی کی شکل کا ایک جانور (۲) کشتی ج: زَبازِبُ.

•زَبَطَتِ البَطَّةُ ـِ زَبْطًا و زَبِيطًا: مرغابی کا بولنا، آواز نکالنا.

الزَّباطَةُ: مرغابی.

•تَزَبَّعَ: بدمزاج ہونا (۲) غصہ میں بھر جانا.

الزَّبِيع: خصیارا.

الزَّوْبَعُ: حقیر، پست قامت.

الزَّوْبَعَةُ: بگولا، ہوا کا جھکڑ، آندھی، طوفانی ہوا (۲) سمندری طوفان.

الزَّوابِعُ: آفات و مصائب.

الزِّبَعْرَى: بد اخلاق (۲) بھاری بھرکم (۳) جس کے چہرہ پر بھوں اور مونچھوں کے بال زیادہ ہوں. ھی زِبَعْراۃ.

الزَّبْعَرُ: ایک خوشبودار درخت.

الزِّبَعْرِیُّ: بدخلق (۲) مادہ مگرمچھ.

•زَبَقَ شَعْرَهُ ـِ زَبْقًا: بال چونٹنا.

ــ الشيءَ: توڑنا.

ــ فُلانًا فی الشیءِ: کسی چیز میں پھنسانا، ڈالنا (۲) قید کرنا، تنگی میں ڈالنا، پریشانی میں مبتلا کرنا.

ــ المَرْأَةُ بوَلَدِها: عورت کا بچہ کو پھینک دینا.

ــ الشيءَ بغیرہ: ایک شے کو دوسری میں ملانا، مخلوط کرنا. ھو مَزْبُوقٌ و زَبِيقٌ.

اِنْزَبَقَ: پھنسنا، داخل ہونا جیسے انزَبَقَ فی الحِبالَةِ: وہ پھندے میں پھنس گیا.

ــ فی البَیْتِ: گھر میں چھپ کر بیٹھ جانا.

الزَّابُوقَةُ: زابُوقَةُ البَیْتِ: گھر کا گوشہ، کونا.

•زَبَلَ الزَّرْعَ ـِ زَبْلًا: کھیتی میں کھاد ڈالنا، گوبر وغیرہ ڈالنا، زَبَلَ الاَرْضَ بھی کہتے ہیں.

الزُّبالُ: وہ ذرہ جو چیونٹی اپنے منہ میں اٹھاتی ہے. مراد معمولی اور بہت تھوڑی چیز. کہتے ہیں: ما اَصابَ منه زُبالًا: اسے اس سے کچھ نہیں ملا.

الزُّبالَةُ: معمولی چیز. ما فی الاِناءِ زُبالَةٌ: برتن میں کچھ نہیں ہے (۲)

کوڑا جھاڑن۔
صُنْدُوقُ الزُّبالَة: کوڑے دان۔
عَرَبَةُ الزُّبالَة: کوڑا ڈھونے کی گاڑی
مِجْرَفَةُ الزُّبالَة: کوڑا اکٹھا کرنے کا پنجہ یا بیلچہ۔
الزَّبَّالُ: غلاظت اور کوڑا کرکٹ اٹھانے والا، صفائی کرنے والا، بھنگی۔
الزِّبْلُ: گوبر، لید وغیرہ، کھاد۔
الزَّبِيلُ: الزِّبْلُ (۲) کنڈی، دو دستوں کی ٹوکری۔ زُبُلٌ و زُبْلانٌ۔
الزِّنْبِيلُ: دستہ والی کنڈی، زنبیل، پتوں کا بنا ہوا تھیلا ج: زَنابِيلُ۔
المَزْبَلَةُ: کوڑی، وہ جگہ جہاں غلاظت اور کوڑا ڈالا جائے، کوڑا خانہ ج: مَزابِلُ۔
•زَبَنَهُ و به ـِ زَبْنًا: دھکیلنا، پھینکنا، ہٹانا۔ کہتے ہیں: زَبَنَت النَّاقَةُ وَلَدَها وحالِبَها عن ضَرْعِها: اونٹنی کا اپنے بچہ اور دودھ نکالنے والے کو لات مار کر تھن سے ہٹا دینا۔ هي زَبُونٌ۔
الحَرْبُ تَزْبِنُ النَّاسَ: جنگ لوگوں کو ٹکراتی ہے۔ هي زَبُونٌ۔
—— فُلانًا عن الشَّيءِ: ہٹانا، روکنا۔
—— عنه الشَّيءَ: کسی سے کسی چیز کو دفع کرنا، الگ کرنا۔
زابَنَهُ: کسی کو دھکے دینا، مزاحمت کرنا (۲) معلوم المقدار شے کے بدلہ ایسی چیز فروخت کرنا جس کی مقدار ناپ تعداد یا وزن کے ذریعہ متعین نہ ہو۔ حدیث میں ہے: "نَهَى عن المُزابَنَةِ و رَخَّصَ في العَرايا"۔
تَزابَنُوا: دھکم دھکا ہونا، ایک دوسرے کو ہٹانا، دھکیلنا۔
تَزَبَّنَهُ: غالب آنا۔
اسْتَزْبَنَهُ: غالب آنا۔
زُبانَى العَقْرَبِ: بچھو کا سینگ (وہ دو ہوتے ہیں) زُبانَيان (۲) ڈنک۔

الزُّبانَيانِ: میزان کے دو ستارے جو چاند کی منزلوں میں سے سولہویں منزل ہے۔
الزَّبانِيَةُ: اصل میں سپاہیوں کو کہتے ہیں (۲) مخصوص فرشتے جو دوزخیوں کو آگ میں دھکیلیں گے۔ قرآن پاک میں ہے: "فَلْيَدْعُ نادِيَهُ، سَنَدْعُ الزَّبانِيَةَ"۔
الزَّبُّونَةُ: گردن۔ رَجُلٌ فيه زَبُّونَةٌ: اس آدمی میں بڑائی ہے۔ هو ذُو زُبُّونَةٍ: وہ اپنا پہلو بچاتا ہے۔
الزَّبْنُ: بَيْتٌ زَبْنٌ: گھروں سے الگ تھلگ مکان۔ مَقامٌ زَبْنٌ: تنگ جگہ۔
الزِّبْنُ: حاجت، ضرورت۔ أَخَذَ زِبْنَهُ من المالِ او الطَّعامِ: اس نے کھانے یا مال میں سے اپنی ضرورت کے بقدر لے لیا۔
الزِّبَنُ: گوشہ، کونہ۔
الزَّبِنُ: زور سے دھکیلنے والا۔
الزَّبُونُ: خریدار، گاہک، آسامی ج: زَبائِنُ۔
المُزابَنَةُ: معلوم المقدار چیز کو اٹکل و اندازہ والی چیز کے بدلہ فروخت کرنا۔
•زَباهُ ـِ زَبْيًا: اٹھانا، ہانکنا، ہانکتے ہوئے لے جانا (۲) تہمت لگانا۔
—— لَه: پھندا لگانا۔
أَزْباهُ: زَباهُ۔
•زَبَّى اللَّحْمَ وغيرَهُ: گوشت وغیرہ کو سکائی کے لئے خاص گڑھے میں ڈالنا شکار کے گڑھے میں گوشت وغیرہ ڈالنا۔
—— الزُّبْيَةَ: گوشت بھوننے یا شکار کرنے کے لئے گڑھا بنانا، کھودنا۔
—— فُلانًا بالشَّرِّ: مصیبت میں ڈالنا۔
تَزابَى: تکبر کرنا، مغرور ہونا۔
—— الزُّبْيَةَ: گڑھا کھودنا یا بنانا۔

الزُّبْيَةُ: اونچی جگہ جہاں پانی نہ چڑھ سکے، عمارت کا بلند پشتہ۔ کہاوت ہے: بَلَغَ السَّيْلُ الزُّبَى: پانی سر سے اونچا ہو گیا۔ معاملہ سنگین ہو گیا، حد سے بڑھ گیا (۲) چھوٹا گڑھا یا تنور جس میں گوشت بھونا جاتا ہے اور روٹی پکائی جاتی ہے (۳) بلند جگہ پر کھودا ہوا شکار کرنے کا گڑھا جس کا اوپر سے منھ بند کر دیا جائے جب شکار اس پر سے گزرے تو گڑھے میں گر جائے ج: زُبًى۔
الأُزْبِيُّ: سرعت، نشاط، بڑائی، بڑا معاملہ ج: أَزابِيُّ۔

ز ــــ ت

•زَتَّ المَرْأَةَ والعَرُوسَ ـُ زَتًّا: عورت یا دولہن کو سجانا، آراستہ کرنا۔
تَزَتَّتَتْ: آراستہ ہونا، بناؤ سنگار کرنا۔
تَزَتَّتَ فُلانٌ لِلسَّفَرِ: سفر کے لئے تیار ہونا۔
الزَّتَّةُ: شب زفاف میں دولہن کی آراستگی
أَخَذَ زَتَّتَهُ للسَّفَرِ: اس نے سفر کے لئے سامان لیا۔

ز ــــ ج

•زَجَّ الظَّلِيمُ ـُ زَجًّا: شترمرغ کا دوڑنا۔
—— فُلانًا بالزُّجِّ و الرُّمْحِ: نیزہ مارنا، نیزہ کے پچھلے سرے کے لوہے سے مارنا۔
—— الرُّمْحَ: نیزہ کے نیچے کے حصہ میں لوہا لگانا
—— بالشَّيءِ من يَدِهِ: ہاتھ سے کوئی چیز پھینک دینا۔ کہتے ہیں: هٰذا وادٍ يَزُجُّ النَّباتَ و بالنَّباتِ: یہ وادی نباتات کو خوب اگاتی ہے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ وہ ان نباتات کو پھینک رہی ہے۔
زَجَّ الحاجِبُ ـَ زَجَجًا: ابرو کا لمبائی میں پتلا اور مڑا ہوا ہونا۔
—— الرَّجُلُ و الظَّلِيمُ: آدمی یا شترمرغ کی ٹانگوں کا لمبا اور فاصلہ دار ہونا۔ هو

أَزَجُّ هي زَجَّاءُ ج: زُجٌّ.
زَجَّهُ و به في السِّجن: قید کرنا، جیل میں ڈالنا.
أَزَجَّ الرُّمحَ: نیزہ یا بلم کے نیچے لوہا لگانا.
زَجَّجَ الرُّمحَ: أَزَجَّهُ.
— المرأةُ حاجبَيها: عورت کا ابروؤں کو لمبا اور باریک کرنا.
ازدجَّ الحاجبُ: ابرو کا باریک خم دار ولمبا ہونا.
الزُّجاجُ: کانچ، شیشہ، گلاس، آبگینہ.
الزُّجاجةُ: کانچ کا ٹکڑا (۲) بوتل یا شیشی (۳) لیمپ، قندیل، شیشہ، شیشہ کا برتن قرآن پاک میں ہے: "مَثَلُ نُورِهِ كَمِشْكَوةٍ فِيهَا مِصْبَاحٌ، الْمِصْبَاحُ فِي زُجَاجَةٍ"
زُجاجةُ ساعة: علم کیمیا میں گول گہرا شیشہ کا پیمانہ جس سے کیمیاوی اجزا کا وزن کیا جاتا ہے یا وہ برتن جس میں کیمیاوی اشیا رکھی جاتی ہیں.
الزِّجاجةُ: کانچ اور شیشہ کی صنعت، شیشہ گری، شیشے کا کام کرنے کا پیشہ.
الزُّجاجيُّ: شیشہ کا، کانچ کا (۲) شیشہ یا شیشے کے برتن بیچنے والا.
أوانٍ زُجاجيّة: شیشہ کے برتن.
الزَّجّاجُ: شیشہ گر، شیشہ بنانے والا (۲) شیشہ بیچنے والا.
الزُّجُّ: نیزے کے نچلے حصہ کا لوہا (۲) کوہنی کا سرا (۳) تیر کا پھلکا ج: زِجاجٌ و أَزجاجٌ و زِجَجَةٌ۔ زُجُّ الشَّرِيطِ: ٹیگ، فیتے کے سرے پر لگا ہوا باریک لوہا جس کے ذریعہ کاغذ نتھی کیا جاتا ہے.
زُجُّ العصا: لاٹھی کا نچلا لوہا.
المِزَجُّ: چھوٹا نیزہ جس کے نچلے حصہ میں لوہا لگا ہوتا ہے (۲) برچھی (۳) وہ چیز جس کے ذریعہ ابرو کو لمبا اور باریک کیا جائے.

المِزَجَّةُ: برچھی (۲) وہ چیز جس سے ابرو کو لمبا اور باریک کیا جائے.
• زَجَرَ الكلبَ وغيرَهُ و زَجَرَ به ـُ زَجْرًا: ڈانٹ کر بھگانا، دھتکارنا، ڈانٹنا
— فلانًا عن كذا: روکنا، جھڑکنا، دھمکانا
— الشيءَ: حرکت میں لانا.
— الرِّيحُ السَّحابَ: ہوا کا بادلوں کو اِدھر سے اُدھر لے جانا، متحرک کرنا.
— البعيرَ: اونٹ کو دوڑانا.
— الطَّيرَ: پرندہ کو نیک شگون یا برا شگون لینے کے لئے ہنکانا، اڑانا اگر وہ سیدھی جانب اڑتا تو اس کو نیک فال سمجھتے اگر الٹی جانب اڑتا تو اس سے بری فال لیتے تھے.
انزجرَ: رکنا، باز آنا، دھمکی میں آجانا.
— له: فرماں بردار ہونا.
تزاجَروا عن المنكر: برائی سے ایک دوسرے کو روکنا، باز رکھنا.
ازدجرَ: رکنا، دھمکی میں آجانا.
— فلانًا: ڈانٹنا، دھمکانا، جھڑکنا، دھمکا کر روکنا.
الزّاجِرُ: دھمکانے والا (۲) ضمیر (۳) دھمکی، جھڑکی ج: زَواجِر۔
الزَّجْرةُ: زجر سے مصدر مرة۔ ایک ڈانٹ، ایک دھمکی یا جھڑکی۔ قرآن پاک میں ہے: "فَإِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَاحِدَةٌ".
الزَّجْرُ: دھمکی، جھڑکی، ڈانٹ.
المَزْجَرُ: دھمکانے یا جھڑکنے کی حیثیت (یعنی جس کو دھمکایا یا جھڑکا جائے اس کو کوئی حیثیت دینا۔ کہتے ہیں: تركتُهُ بمَزجَرِ الكلبِ: میں نے اسے اس پوزیشن میں جھڑکا جس طرح کتے کو جھڑکتے ہیں.
المَزْجَرةُ: ذریعۂ رکاوٹ، بھگانے اور دھتکارنے کا ذریعہ جیسے ذِكْرُ اللهِ مَزجَرةٌ للشَّيطانِ: اللہ کا ذکر شیطان کو بھگانے کا ذریعہ ہے.

• زَجَلَهُ و زَجَلَ به ـُ زَجْلًا: اٹھا کر پھینکنا.
— فلانًا بالرُّمح: نیزہ مارنا، تیر مارنا.
— الحَمامَ و به: کبوتر وغیرہ کو دور بھیجنا.
زَجِلَ ـَ زَجَلًا: کھیلنا (۲) شور وغل مچانا (۳) خوشی سے جھومنا. هو زَجِلٌ و زاجِلٌ و هي زَجِلَةٌ.
زاجَلَ النَّعامُ وغيرُهُ: شتر مرغ وغیرہ کا انڈے سینے کے دوران انڈوں کو الٹ پلٹ کرنا.
الزّاجِلُ: تیر انداز (۲) فوج کا کمانڈر ج: زَواجِل
حَمامُ الزّاجِلِ: نامہ بر کبوتر.
الزَّجّال: تیر انداز ج: زَجّالة (۲) عوامی قسم کا شاعر.
الزَّجَلُ: ایسا شعر جس میں عوامی زبان کا غلبہ ہو
سَحابٌ ذُو زَجَلٍ: گرج دار بادل ج: أزجال.
الزَّجِلُ: نَباتٌ زَجِلٌ: وہ پودا یا گھاس جس میں ہوا گونجتی ہو، سرسراہٹ کرنے والا
غيثٌ و سَحابٌ زَجِلٌ: گرج دار بادل یا بارش.
الزَّجْلَةُ: لوگوں کی آواز، شور.
الزُّجْلَةُ: کسی شے کا ٹکڑا (۲) لوگوں کا گروہ (۳) حالت (۴) دونوں آنکھوں کے درمیان کی کھال ج: زُجَلٌ.
المِزْجالُ: برچھی، چھوٹا تیر.
المِزْجَلُ: چھوٹا نیزہ (۲) کدال.
المَزْجَلُ: نامہ بر کبوتر کی روانگی کا مقام.
• زَجَمَ ـِ زَجْمًا: زبان پہ لفظ لانا (۲) آہستہ بات کرنا۔ کہتے ہیں: سَكَتَ فما زَجَمَ بحَرفٍ: وہ خاموش رہا ایک لفظ زبان سے نہیں نکالا.
الزَّجْمُ: کان میں پڑا ہوا آہستہ بات کا ایک حصہ.
الزَّجْمةُ: آہستہ بات، لفظ۔ کہتے ہیں: لم أسمع

لہ زَجْمَةً، وما تكلّم بِزَجْمَةٍ و
ما عصيتُه زَجْمَةً: میں نے اس
کے لفظ کی بھی مخالفت نہیں کی (۲) پیدائش
کے وقت بچہ کے ساتھ نکلنے والی آلائش

•زَجَا الشیءُ ـُ زَجْوًا و زُجُوًّا و
زَجَاءً: آسان ہونا، حاصل ہوجانا
(۲) درست ہوجانا (۳) چالو اور رائج
ہونا۔

— فُلانٌ: کسی کی ہنسی کا بند ہوجانا۔

— فُلانٌ فی الأمرِ زَجَاءً: کسی معاملہ
کی گہرائی تک پہنچا ہوا ہونا۔ کہتے ہیں:
هو أَزْجَى بِهٰذا الأمرِ مِنْهُ: وہ
اس معاملہ میں اُس سے زیادہ بصیرت
رکھتا ہے۔

— الشیءَ زَجْوًا: ہٹانا، لے جانا (۲) نرمی
سے ہانکنا، لے جانا۔

أَزْجَى الشیءَ: چلانا، گزارنا، ہانکنا۔ کہتے
ہیں: أَزْجَيْتُ أَيَّامِي: میں نے معمولی
خوراک پر وقت گزاری کی۔

— الشیءَ: رواج دینا، چالو کرنا (۲) پیچھے
کرنا، مؤخر کرنا (۳) ہانکنا، چلانا۔

— التحيّةَ: سلامی دینا۔

— الشُّكْرَ: شکریہ ادا کرنا۔

زَجَّى الشیءَ: زَجَاهُ۔ زَجَّيْتُ أَيَّامِي:
أَزْجَيْتُ أيامي۔

— الحَاجَةَ: ضرورت کو آسان بنانا،
قریب التکمیل کرنا۔

تَزَجَّى بكذا: اکتفا کرنا، بس کرنا۔

المِزْجَاءُ۔ کہتے ہیں: مِزْجَاءٌ للمطيِّ:
وہ اونٹوں یا سواری کے جانوروں کو بہت نرمی سے
ہانکتا ہے۔

المُزْجَى: معمولی چیز، تھوڑی چیز۔ قرآن پاک میں
ہے: "وجِئْنَا بِبِضَاعَةٍ مُزْجَاةٍ"

المُزَجَّى: کمزور۔

ز ح

•زَحَبَ الیه ـَ زَحْبًا: قریب ہونا۔

•زَحَّه ـُ زَحًّا: کسی چیز کو اس کی جگہ سے
ہٹانا۔

•زَحَرَ ـَ زَحِيرًا و زُحَارًا و زُحَارَةً:
محنت یا تکلیف کی وجہ سے آہ بھری آواز
نکالنا۔

— البخيلُ: بخیل پر کسی کے سوال کا
شاق گزرنا اور اسے بہت زیادہ سمجھنا

— فلانًا بالرُّمحِ: سر پر نیزہ مارنا۔

— المرأةُ بولدها: بچہ جننا۔

زُحِرَ: پیچش کی بیماری ہونا۔ المَرِيضُ
مزحورٌ۔

زَاحَرَهُ: دشمنی رکھنا۔

زَحَّرَ: کام یا تکلیف کی وجہ سے آہ بھرنا۔

تزحَّرَ: زحَرَ۔ تزحّرت عن
الولد: بچہ جننا۔ هو يتزحّرُ
بماله شُحًّا: بخل کی وجہ سے اپنے
مال پر آہ بھرنا، کسی کو دیتے ہوئے
تکلیف محسوس کرنا۔

الزُّحَارُ: پیچش۔

الزَّحَّارُ: بخیل جو کسی کے مانگنے پر آہ
بھرتا ہو۔

الزَّحِرُ: الزّحّارُ۔

الزَّحْرَةُ: مصدر مرّة، درد ولادت۔

الزَّحِيرُ: پیچش۔

•زَحْزَحَه عن مكانه: ہٹانا،
دور کرنا۔

تَزَحْزَحَ: الگ ہٹنا، دور ہونا، سرکنا
کہتے ہیں: دخلتُ على فُلانٍ
فتزحزحَ لي عن مجلسه:
میں فلاں کے پاس گیا تو وہ اپنی جگہ
سے (میرے لئے) سرک گئے یعنی
اکرانا مجھے اپنی جگہ دے دی۔

الزَّحزاحُ: دور، الگ۔

الزَّحزَحُ: دوری۔

•زَحَفَ الصَّبِيُّ ـَ زَحْفًا و زُحُوفًا
و زَحَفَانًا: بچہ کا زمین پر گھسٹنا، کولہوں
کے بل سرکنا، رینگنا (پیٹ کے بل
چلنا)، آہستہ آہستہ چلنا۔

زَحَفَ الیه: کسی کی طرف پیش قدمی کرنا،
جانا جیسے زَحَفَ العَسْكَرُ الی
العَدُوِّ: لشکر کا دشمن کی طرف اپنی
کثرت یا سامان کے بوجھ کے باعث
دھیرے دھیرے بڑھنا۔

— الدَّبِیُّ: آگے کی طرف بڑھنا۔

— البعيرُ وغيرُهُ: تھکنا۔

— الشیءَ: ہموار کرنا (۲) کھینچنا، دھیرے
دھیرے کھینچنا۔

أَزْحَفَ: تھک کر چور ہوجانا۔

— القومُ: لوگوں کا لشکر بن جانا، بہت
بڑی تعداد میں ہوجانا۔

— السفرُ فلانًا: تھکا دینا۔

— الريحُ الشَّجَرَ: ہوا کا درخت کو
آہستہ آہستہ ہلانا۔

زَاحَفَهُ زِحَافًا و مُزَاحَفَةً: کسی کے
قریب ہونا۔

زَحَّفَ الشیءَ: آہستہ آہستہ کھینچنا۔

— الأرضَ: زمین کو مشین کے ذریعہ
کاشت کے لئے تیار کرنا۔

تَزَاحَفُوا فی القتال: لڑائی میں ایک
دوسرے کے قریب آنا۔

تَزَحَّفَ الیه: کسی کے پاس سرک کر
یا آہستہ آہستہ پہنچنا، بڑھنا۔

الزِّحَافُ: علم عروض میں اس تغیر کو کہتے
ہیں جو دوسرے سبب خفیف یا سبب
ثقیل میں ہوتا ہے۔

الزَّحَّافُ: رینگنے والا، پیٹ کے بل چلنے والا
جیسے سانپ وغیرہ (۲) بہت پیش قدمی

کرنے والا یا چلنے والا۔

الزَّحَّافَاتُ: رینگنے والے جانور۔

الزَّحَّافَةُ: زمین ہموار کرنے کی مشین (لکڑی یا لوہے کی)

الزَّحْفُ: لشکر جرار (تسمیةً بالمصدر) ج: زُحُوفٌ (۲) پیش قدمی، مارچ۔

زَحْفٌ علی السُّلْطة: اقتدار کیلئے دوڑ دھوپ۔

الزُّحَفَةُ: رَجُلٌ زُحَفَةٌ: (ملکوں میں سیاحت کے بجائے) آس پاس کا سفر کرنے والا۔

الزَّحُوفُ: تھکا دینے والا (مذکر و مؤنث کے لئے) ج: زُحُفٌ۔

الزَّوَاحِفُ: رینگنے والے جانور جیسے سانپ وغیرہ۔

المَزْحَفُ: گھسٹنے کی جگہ، پیش قدمی کا میدان ج: مَزَاحِف۔ مَزَاحِفُ الحَيَّاتِ: سانپوں کے رینگنے کی جگہ۔

مَزَاحِفُ السَّحَابِ: بادل کی بوندیں گرنے کی جگہ، بادل کے برسنے کی جگہ۔

المِزْحَافُ: بہت تھکنے والا۔ بعيرٌ مِزْحَافٌ: تھکنے کا عادی اونٹ۔

•زَحَكَ بالمكان ـ زَحْكًا: قیام کرنا۔

ـــ منه: قریب ہونا۔

ـــ عنه: دور ہونا۔

ـــ البَعِيرُ: اونٹ کا تھکنا۔

أَزْحَكَ الرَّجُلُ: تھکی ہوئی سواری والا ہونا۔

•زَحَلَ عن مكانه ـ زَحْلًا و زُحُولًا: جگہ سے ہٹنا، الگ ہوجانا، دور ہوجانا، ایک طرف ہوجانا۔

ـــ الرَّجُلُ زَحْلًا: تھکنا۔

زَحْوَلَه عن مكانه: جگہ سے ہٹانا۔

أَزْحَلَه إليه: مجبور کرنا، پناہ دینا، اپنی طرف لانا۔

أَزْحَلَ فُلَانًا: دور کرنا، الگ کرنا۔

زَحَّلَهُ: دور کرنا، ایک طرف کرنا۔

تزَحَّلَ: دور ہونا، الگ تھلگ ہونا، کنارہ کش ہونا (۲) پھسلواں ہونا۔

تزَحْوَلَ: دور ہونا۔

زُحَل: نظام شمسی کا بعید ترین سیارہ (۲) یونانی افسانوں میں سب سے بڑا معبود (۳) الگ تھلگ رہنے والا (۴) قریب قریب سفر کرنے والا م: زُحَلَة۔

الزَّحِلُ: دور رہنے والا، الگ رہنے والا۔

المَزْحَلُ: علیحدگی کی جگہ۔ کبھی مصدری معنی میں آتا ہے جیسے: انّ لی عنك مَزْحَلًا: میں تم سے الگ ہوں۔

الزِّحْلِيلُ: الگ رہنے والا، تیز۔

الزِّحليل و الزُّحْلُول: تنگ اور پھسلواں جگہ۔

الزُّحْلُولُ: ہلکے پھلکے جسم والا۔

•زَحْلَفَ فی الكلام: جلدی جلدی بولنا

ـــ الشیءَ: لڑھکانا۔ زَحْلَفَ اللّٰهُ عنّا شرَّكَ: اللہ تمہارے شر کو ہم سے دور کرے۔

ـــ الإناءَ: برتن کو بھرنا۔

ـــ المكانَ: پھسلواں بنانا۔

ـــ له: عطا کرنا۔

تزَحْلَفَ: لڑھکنا (۲) الگ ہونا، ایک طرف ہونا، سورج کا ڈھلنا۔

الزُّحْلُوفَة: پھسلنے کی ڈھلواں جگہ یا تختہ جس پر چڑھ کر بچے تفریحًا پھسلتے ہیں ج: زَحَالِيف۔

الزَّحَالِف: چھوٹے پاؤں والے کیڑے۔

•زَحْلَقَهُ: لڑھکانا، پھسلانا (۲) جگہ کو پھسلواں بنانا (۲) علیحدہ کرنا۔

تزَحْلَقَ: لڑھکنا (۲) الگ ہونا (۳) پھسلنا

تزَحْلَقَ علی المكانِ: کسی جگہ بیٹھ کر پھسلنا، پھسلواں اور چکنا ہونا۔

قبقاب الزَّحْلَقَة: پھسلنے والی پہیوں دار کھڑاؤں۔

الزُّحْلُوقَةُ: پھسلواں زینہ یا دہ چکنا تختہ جس پر بچے پھسلتے ہیں (۲) وہ آلہ جس کے ذریعہ برف پر پھسلتے ہیں ج: زَحَالِيق۔

المَزْحَلَقُ: چکنا، پھسلواں۔

•زَحَمَهُ ـ زَحْمًا و زَحْمَةً: تنگ جگہ میں دھکیلنا، ہجوم کرنا، بھیڑ کا کسی کو دبانا، دھکا دینا، تنگی پیدا کرنا۔

ـــ الطَّرِيقَ: راستہ روکنا۔

زاحَمَهُ مُزَاحَمَةً و زِحامًا: تنگ جگہ میں دھکیلنا، ٹھکرانا، مقابلہ کرنا، مزاحمت کرنا، کسی کی راہ میں رکاوٹ ڈالنا، آڑے آنا۔ زَاحَمَ الخَمْسِينَ من عُمْرِه: وہ اپنی عمر کے پچاس سال کے قریب قریب ہوگیا۔

ازْدَحَمَ القَوْمُ: (اس کی اصل ازتحم ہے تاء افتعال کو قرب مخرج کے لئے دال سے بدل دیا گیا) لوگوں کا بھیڑ لگانا، بڑی تعداد میں اکٹھا ہونا۔

ـــ المكانُ: لوگوں کی کثرت سے جگہ کا تنگ ہونا، کھچا کھچ بھرنا، ہجوم ہونا۔

ـــ الأمْوَاجُ: موجوں کا تلاطم خیز ہونا۔

تزَاحَمُوا: ایک دوسرے کو دھکیلنا، ایک دوسرے کو دبانا یا تنگی میں ڈالنا، ایک دوسرے سے ٹکرانا، کھوے سے کھوا ملنا

الزِّحَامُ: ہجوم، بھیڑ، تنگ جگہ میں زیادہ تعداد۔

يَوْمُ الزِّحَامِ: روزِ قیامت۔

الزُّحَمُ: ازدحام، بھیڑ لگائے ہوئے لوگ۔

الزَّحْمَةُ: بھیڑ، ہجوم (۲) ایک دھکا۔

زَحْمَةُ الوِلَادَة: وہ جھلی جس کے ساتھ

بچہ پیدا ہوتا ہے۔

المُزَاحِمُ: مزاحمت کرنے والا، مقابل۔

ابو مُزَاحِم: ہاتھی (۲) وہ بیل جس کے دونوں سینگ ٹوٹے ہوئے ہوں

المُزَاحَمَةُ: ٹکراؤ، مقابلہ، مخالفت۔

— علی المَنَاصِب: عہدوں کی لڑائی عہدوں کے لئے باہمی کشمکش۔

المِزْحَمُ: بھیڑ میں زیادہ دھکیلنے والا، دھکّے دے کر بھیڑ کو پار کرنے والا۔ رَجُلٌ مِزْحَمٌ و مَنْكِبٌ مِزْحَمٌ: مضبوط آدمی یا مضبوط مونڈھا جو دوسروں کی ٹکر سہہ کر خود ٹکر لگائے۔

المُزْدَحِمُ: پرہجوم، بھیڑ لگا ہوا، مصروف

•زَحَنَ عن مکانہ ـَ زَحْنًا: اپنی جگہ سے سرکنا، ہٹنا۔

— فُلانٌ عن اَمْرِہ: کسی کام میں دیر کرنا، سستی کرنا۔

— الشیءَ عن مکانِہ: ہٹانا۔

تزَحَّنَ عن اَمْرہ: اپنے کام میں تاخیر کرنا۔

— الشیءَ وعلَیہ وعنہ: کسی کام کو ناگواری کے ساتھ کرنا۔

الزُّحَنُ: پست قد اور ہیٹل آدمی۔ ھی زُحَنَةٌ۔

الزُّحْنَةُ: سامان اور حشم وخدم والا قافلہ (۲) سخت گرمی۔

الزُّحْنَةُ: وادی کا موڑ۔

•زَحْوَلَہ و تزَحْوَلَ: دیکھئے (زحل)

ز ـــــ خ

•زَخَّ الجمرُ ونحوُہ ـِ زَخًّا و زَخِیخًا: انگاروں کا تیز ہونا، دہکنا۔

— فُلانٌ ـُ زَخًّا: آگ ببولا ہونا بھڑنا (۲) اچھلنا۔

— الشیءَ و بہ: دھکیلنا، پھینکنا۔ کہتے ہیں: زَخَّہٗ فی قَفَاہُ: گدّی پکڑ کر دھکا دینا۔

زَخَّ ببولِہ: پیشاب کی بوچھاڑ کرنا۔

— الاِبِلَ: تیز ہنکانا۔

الزَّخَّةُ: غصہ، نفرت (۲) بوچھاڑ (۳) بیوی

•زَخَرَ النَّهرُ ـَ زَخْرًا و زُخُورًا و زَخِیرًا: دریا کا چڑھنا، موجیں مارنا۔

— الحَرْبُ: لڑائی زوروں پر آنا۔

— القِدْرُ: ہنڈیا کا جوش مارنا۔

— القَومُ: لوگوں کا لڑائی وغیرہ کے لئے جوش وحرکت میں آنا۔

— فُلانٌ بما عِنْدَہ: کسی کا اپنی کسی چیز پر فخر کرنا۔

— النَّبَاتُ: پودوں یا گھاس کا لمبا ہونا

— الشیءَ: بھرنا (۲) ہوا میں بکھیرنا، اڑانا

— فُلانًا: کسی پر فخر میں غالب ہونا (۲) کسی کو خوش کرنا۔

— الماشیةَ: سبزی کا مویشی کو موٹا کر دینا۔

زَاخَرَہٗ: کسی سے برتری اور فخر میں مقابلہ کرنا۔

تزَخَّرَ النَّهرُ وغیرُہٗ: دریا وغیرہ کا چڑھنا اور موج زن ہونا۔

الزَّاخِرُ: خوش وخرّم (۲) فیاض وسخی (۳) شریف وکریم (۴) لبالب بھرا ہوا، چھلکتا ہوا۔ کہتے ہیں عِرْقُہٗ زَاخِرٌ: وہ روز افزوں سخاوت والا ہے ج: زَوَاخِر۔

زَوَاخِرُ الوادی: وادی کے گھاس پودے وغیرہ۔

البحرُ الزَّاخِرُ: موج زن دریا ٹھاٹھیں مارتا ہوا سمندر (۲) بڑا فیاض وسخی۔

الزُّخَارِیُّ: لمبا اور گھنا، ہرا بھرا پودا۔

زُخَارِیُّ النَّبَات: پودے کے پھول اور تازگی۔ کہتے ہیں: اَخَذَ النَّبَاتُ زُخَارِیَّہٗ: پودوں کا گھنا اور پھول والا ہو جانا۔

اَخَذَ الاَمْرُ زُخَارِیَّہٗ: وہ کام پختہ اور مکمل ہو گیا۔

•زَخْرَفَہٗ: مزین کرنا، آراستہ کرنا، سجانا، ملمع کرنا۔

— القَوْلَ: بات کو جھوٹ سے آراستہ کر کے پیش کرنا، سجا اور سنوار کر پیش کرنا۔

تزَخْرَفَ: سجنا، آراستہ ہونا، مزین ہونا

الزَّخَارِفُ: سجی ہوئی کشتیاں (۲) تتلیاں (۳) ندیاں۔

زَخَارِفُ الماءِ: پانی کی لہریں، دھاریاں

— الدُّنیا: دنیا کی پرفریب اور لبھانے والی چیزیں۔

الزُّخْرُفُ: سونا (۲) زینت وسجاوٹ، زیبائش، کسی چیز کا انتہائی حسن و دل کشی، ڈیکوریشن (۲) سامانِ زینت (۳) باطل و بے حقیقت چیز (۴) ملمع کی ہوئی چیز۔

زُخْرُفُ الاَرْضِ: زمین کی رنگ برنگ نباتات۔

زُخْرُفُ البَیْتِ: گھر کا آرائشی سامان۔

زُخْرُفُ القَولِ: فریب آمیز کلام، جھوٹ سے آراستہ کلام ج: زَخَارِف۔

الزَّخْرَفَةُ: ملمع سازی، تزیین کاری، گل کاری، نقش نگاری (۲) ایمبرائڈری

الزُّخْرُفِیُّ: آرائشی، زیبائشی۔

المُزَخْرَفُ: آراستہ، ملمع کیا ہوا۔

المُزَخْرِفُ: نقاش، تزیین کار، ڈیکوریٹر، ملمع ساز۔

•زَخَفَ ـَ زَخْفًا و زَخِیفًا: فخر کرنا، تکبر کرنا، مغرور ہونا۔ ھو زَاخِفٌ

وهي زَاخِفَةٌ۔
زَخَفَ فِي الكَلَامِ: بہت بولنا۔
تَزَخَّفَ: آراستہ ہونا، خوبصورت بننا۔
تَزَخَّفَتِ المَرْأَةُ: عورت کا بناؤ سنگار کرنا۔
• زَخَمَه ـ زَخْمًا: زور سے دھکا دینا، سختی سے دھکیلنا، ہٹانا۔
زَخِمَ اللَّحْمُ ونَحْوُهُ ـ زَخَمًا و زَخْمَةً: گوشت کا سڑ جانا، بدبودار ہوجانا۔
اللَّحْمُ زَخِمٌ: م: زَخِمَةٌ۔
أَزْخَمَ: زَخِمَ۔
الزَّخْمَةُ: ایک قسم کا چوڑا اور چھوٹا کوڑا۔
الزَّخَمَةُ: بدبودار گوشت۔
الزَّخْمَاءُ: بدبودار عورت۔

ز ـــــــ د

• الزَّدْبُ: حصہ، ٹکڑا ج: أَزْدَابٌ۔
زَدَرَ ـ زَدْرًا: لوٹنا۔
أَزْدَرَ: لوٹانا۔
الأَزْدَرَانِ: دونوں شانے۔
ازْدَرَمَ: نگلنا۔
أَزْدَفَ اللَّيْلُ: رات کا تاریک ہونا۔
زَدَا الصَّبِيُّ الجَوْزَ وبه ـ زَدْوًا: بچہ کا اخروٹ گڑھے میں پھینک کر کھیلنا۔
أَزْدَى بازْدَاءً: فائدہ پہنچانا۔

ز ـــــــ ر

• زَرَبَ للمَاشِيَةِ ـ زَرْبًا: مویشی کیلئے باڑا بنانا (۲) مویشی کو باڑے میں داخل کرنا، بند کرنا۔
زَرِبَ المَاءُ ـ زَرَبًا: پانی بہنا۔
انْزَرَبَ: باڑے میں داخل ہونا جیسے: انْزَرَبَتِ الغَنَمُ۔
ـــ الصَّائِدُ: شکاری کا اپنے گڑھے میں بیٹھنا۔
الزَّارُوبُ: لمبی تنگ گلی (عوامی زبان میں)
الزَّرْبُ: پانی بہنے کی جگہ۔
الزَّرْبُ: داخل ہونے کا راستہ یا جگہ (۲) بھیڑ بکریوں کا باڑا (۳) وہ گڑھا جس میں شکاری گھات لگاتا ہے ج: زُرُوبٌ۔
الزِّرْبِيَّةُ: عمدہ گدا، غالیچہ، مسند ج: زَرَابِيُّ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَزَرَابِيُّ مَبْثُوثَةٌ"۔
زَرَابِيُّ النَّبَاتِ: وہ پودے یا نباتات جن میں خشکی آکر سرخی آگئی ہو یا زرد ہوگئے ہوں مگر قدرے ہرا پن باقی ہو
الزِّرْيَابُ: سونا (۲) آبِ زر، سونے کا پانی۔
الزَّرِيبَةُ: شکاری کے گھات لگانے کا گڑھا (۲) مویشیوں کا باڑا (۳) شیڈ، سائبان (۴) درندوں کا مسکن ج: زَرَائِبُ۔
المِزْرَابُ: پرنالہ (۲) نلکی یا پائپ جس سے پانی باہر نکالا جائے ج: مَزَارِيبُ۔
• الزَّرْبُولُ والزربون: چمڑے کے اونچی ایڑی کے بوٹ ج: زرابیل۔
• ازْرَبَنَ: غصہ سے لال پیلا ہونا، اول فول بکنا۔
الزَّرْبُونُ: نیلے نشان والی مچھلی۔
• زَرْجَنَهُ: دھوکا دینا۔
الزَّرَجُونُ: انگور کی ٹہنی (۲) شراب (۳) بارش کا صاف پانی (۴) سرخ رنگ کا گوند، لاکھ و: زَرَجونة
• زَرَحَ ـ زَرْحًا: سرکوزخمی کرنا۔
• زَرِحَ ـ زَرَحًا: ہٹنا (ایک جگہ سے دوسری جگہ)
• زَرَدَهُ ـ زَرْدًا و زَرَدَ: گلا گھونٹنا، گلا دبانا۔
ـــ عَيْنَهُ على صَاحِبِه: اپنے ساتھی کو آنکھ تنگ کر کے دیکھنا تاکہ وہ پورا نظر نہ آئے (بر بنا ناگواری) غصہ بھری نگاہ سے دیکھنا۔
زَرَدَ الدِّرْعَ: زرہ بننا۔
زَرِدَ اللُّقْمَةَ ـ زَرَدًا و زَرْدًا: جلدی جلدی لقمہ نگلنا۔ هو زَرِدٌ۔
ازْدَرَدَ اللُّقْمَةَ: نگلنا، جلدی جلدی نگلنا
تَزَرَّدَ اليَمِينَ: لاپرواہی سے قسم کھانا۔
الزِّرَادَةُ: زرہ سازی۔
الزَّرَدُ: بنی ہوئی زرہ، زرہ کے حلقے، خود کے حلقے ج: زُرُودٌ۔
الزَّرِدُ: حلق میں آسانی سے اتر جانے والا کھانا۔
الزَّرْدَشْتِيُّ: آتش پرست۔
الزَّرَدِيَّةُ: پلاس (تار وغیرہ کو موڑنے یا کاٹنے کا اوزار)۔
الزَّرَّادُ: زرہ ساز۔
المَزْرَدُ: حلق ج: مَزَارِدُ۔
• زَرْدَبَهُ: گلا گھونٹنا۔
• زَرْدَحٌ و زَرْدَحَةٌ: ریت کا تودہ۔
• زَرَّ السِّنَانُ ـ زَرِيرًا: نیزہ کا چمکنا۔
ـــ عَيْنُهُ: آنکھ کا چمکنا، روشن ہونا۔
ـــ الرَّجُلُ ـ زَرًّا: عاقل و تجربہ کار ہونا، کسی کی سمجھ بوجھ اور تجربات بڑھنا
ـــ الثَّوْبَ: کپڑے کے بٹن لگانا (یعنی کپڑے کے بٹن کو کاج میں داخل کرنا۔
ـــ الشَّيْءَ: دبا دبا کر اکھٹا کرنا۔
ـــ عَيْنَهُ: آنکھ کو تنگ اور چھوٹا کرنا۔
ـــ المَتَاعَ: سامان کو جھٹکنا۔
ـــ فُلَانًا: دھتکارنا۔
ـــ بالرُّمْحِ: نیزہ مارنا۔
ـــ الصُّوفَ ونَحْوَهُ: اون یا بال وغیرہ چونٹنا۔
زَرَّ ـ زَرًّا: اپنے مخالف پر حملہ کرنا، سختی کرنا (۲) بے وقوفی کے بعد

عقلمند ہونا۔
اَزَرَّ الثَّوبَ : کپڑے میں بٹن یا گھنڈی لگانا (یعنی اس میں سینا)
زَرَّرَ الثوبَ : کپڑے میں بٹن لگانا (سینا) (۲) کپڑے کے بٹن لگانا (یعنی کاج میں داخل کرنا)۔
تَزَرَّرَ الثَّوبُ : بٹن دار ہونا، گھنڈی دار ہونا۔
الزِّرُّ : بٹن، گھنڈی (۲) بجلی کھولنے اور بند کرنے کا بٹن (۳) مونڈھے کا وہ گڑھا جس میں شانے کی ہڈی گھومتی ہے (۴) کولہے کا کنارہ جو گڑھے میں ہوتا ہے (۵) دل کے نیچے کی ہڈی، (۶) شگوفہ، پودے کی کلی (۷) صندوق کے پچھلے حصہ کا ابھار، ج: اَزرارٌ و زُرُورٌ۔
زِرُّ الجرسِ (الکھربی): بجلی کی گھنٹی کا بٹن (جس کے دبانے سے گھنٹی بجتی ہے)۔
زِرُّ الطَّربُوش: ترکی ٹوپی کا پھندنا۔
زِرُّ السَّیفِ : تلوار کی دھار۔
زِرُّ الدِّینِ : مذہب کا بنیادی جزء، اس کا قوام، مدار۔
اَلزَمُ من زِرٍّ لِعُروَۃٍ : وہ بٹن اور کاج کے تعلق سے زیادہ متعلق ہے۔
اِنَّہٗ لَزِرٌّ من اَزرارِ المالِ : وہ مال کا بہتر منتظم ہے۔
اَعطاہُ الشیءَ بِزِرِّہٖ : اسے وہ چیز سب کی سب دے دی۔
جاءَ فُلانٌ بزِرِّہٖ : وہ خود آیا۔
الزِّرَّۃُ : دانتوں سے کاٹنے کا نشان (۲) عقل۔
الزُّرَّارَۃُ : کتے اونٹ یا گدھے پر بیٹھنے والی مکھی۔
الزُّرارۃُ : پھینکی ہوئی دیوار سے چمٹ جانے والی چیز۔

الزَّرَّارُ : تیز فہم والا، انتہائی زیرک۔
الزِّرِّیرُ : عقلمند، انتہائی ذہین۔
المِزَرُّ : تھیلے یا بٹوے کا ڈورا جسے ڈھیلا کرنے اور زور سے کھینچنے سے تھیلا اور بٹوا کھلتا اور بند ہوتا ہے، بند کرنے اور کھولنے کی زنجیر۔
• زَرْزَرَ الزُّرزُورُ : زرزور چڑیا کا بولنا، زَرزَرَ بصَوتِہٖ بھی کہتے ہیں۔
—— بالمکانِ : قائم ہونا، جمنا۔
تَزَرزَرَ : ہلنا، حرکت کرنا۔
الزُّرازِرُ : تیز اور ذہین۔
الزُّرزارُ : تیز فہم اور ذہین۔
الزُّرزُورُ : ایک قسم کی چڑیا، ج: زَرازِیرُ
• زَرِطَ ـ زَرْطًا : لقمہ نگلنا۔
• زَرَعَ الحَبَّ ـ زَرْعًا و زِراعَۃً : بیج ڈالنا، بیج بونا۔
—— الارضَ : زمین جوتنا، کاشت کرنا
—— اللّٰہُ الزَّرعَ : اللہ کا کھیتی کو بڑھانا اور بڑا کرنا۔
زُرِعَ لہ بعدَ شَقاوۃٍ : وہ غربت کے بعد مالدار ہوا۔
اَزرَعَ الزَّرعُ : کھیتی کا دراز ہونا۔
—— النّاسُ : کھیتی کے قابل ہونا، کاشتکار ہونا۔
زارَعَہٗ مُزارَعَۃً : کسی سے بٹائی پر کاشت کا معاملہ کرنا۔
اِزْدَرَعَ : بونا، کاشت کرنا۔
تَزَرَّعَ الی الشَّرِّ : برائی کی طرف دوڑنا
الاستِزراعُ : بنجر زمینوں کی اصلاح کاری، قابل کاشت بنانے کا کام۔
الزّارِعُ : کاشت کار، کھیتی کرنے والا ج: زُرّاعٌ و زارِعُونَ (۲) ایک خاص کتے کا نام۔ اَولادُ زارِعٍ : کتے۔
الزِّراعَۃُ : کھیتی باڑی، کاشت کاری (۲) کاشت، کھیتی، بوائی (۳) علم کاشتکاری

الزِّراعَۃُ الخَفِیفَۃُ : وہ کاشت جس میں زمین کی وسعت کے مقابلہ میں کم محنت اور کم صرفہ کیا جائے۔
الزِّراعَۃُ الکَثِیفَۃُ : وہ کاشت جس میں زمین کے رقبہ کے مقابلہ میں زیادہ محنت اور زیادہ سرمایہ لگایا جائے۔
الزَّرّاعُ : کسان، کاشت کار (۲) چغل خور (جو دلوں میں بغض کے بیج بوتا ہے)۔
الزَّرّاعَۃُ : کشت زار، کھیتی سے پُر زمین، قابل کاشت زمین۔
الزَّرعُ : کھیتی (بوئی ہوئی چیز) (۲) بیج (۳) اولاد ج: زُرُوعٌ۔
الزُّرعَۃُ : بیج (۲) بونے کی جگہ، قابل کاشت زمین۔ کہتے ہیں: ما فی الارضِ زُرعَۃٌ: زمین میں کھیتی کے قابل کوئی جگہ نہیں۔
المَزرَعۃُ : بونے کی جگہ، قابل کاشت زمین۔
الزَّرِیعَۃُ : کاشت کی زمین، بوئی ہوئی زمین (۲) بیج۔
المُزارَعَۃُ : بٹائی پر کاشت (یعنی مالک زمین کسی شخص کو اپنی زمین بونے کے لئے دیدیتا ہے اور اس سے پیداوار کا حصہ مقرر کر لیتا ہے)۔
المَزرَعَۃُ : کھیت، فارم (وہ زمین جس میں کاشت ہو) زمین، جاگیر ج: مَزارِعُ۔
مَزرَعَۃ تَعاوُنِیَّۃ : امداد باہمی فارم۔
مَزرَعَۃ دَواجِن : مرغیوں وغیرہ کا فارم۔
مَزرَعَۃ نَمُوذَجِیَّۃ : نمونہ کا فارم۔
المُزارِعُ : کاشت کار، کسان۔
• زَرَفَ فی المَشیِ ـ زَرْفًا : تیز چلنا (۲) کودنا، اچھلنا۔
—— فی الکلامِ : بڑھا کر بات کرنا۔
—— الجُرحُ : زخم کا اچھا ہونے کے بعد دوبارہ ہرا ہوجانا۔
—— فُلانٌ زَرِیفًا : آہستہ چلنا۔
—— الیہ زُرُوفًا و زَرِیفًا : قریب ہونا۔

زَرِفَ الجُرحُ ـَ زَرَفًا: زخم کا دوبارہ ہرا ہونا۔
اَزْرَفَ: جلدی کرنا، تیز ہونا (۲) آگے بڑھنا۔
— الجُرحُ: زخم کا دوبارہ ہرا ہونا۔
زَرَّفَ: اضافہ کرنا۔ زَرَّفَ فی الکلام: بڑھا چڑھا کر بولنا۔
— علی الخَمسِین من عُمرِہ: (مثلاً) پچاس سال سے زیادہ عمر کا ہونا
— الشیءَ: زیادہ کرنا، بڑھانا (۲) آر پار کرنا
اِنْزَرَفَ الشیءُ: آر پار ہونا، اندر تک گھس جانا۔
— القومُ: گھاس پانی کی تلاش میں نکلنا
— الرِّیحُ: ہوا کا گزر جانا۔
الزَّرَافَۃُ: جماعت، گروہ، ٹولی۔ کہتے ہیں: جاؤا زَرَافَاتٍ و وُحدَانًا وہ تنہا تنہا اور گروہ در گروہ آئے (۲) زرافہ ایک جانور جو اونٹ کی شکل کا ہوتا ہے اگلی ٹانگیں لمبی اور پچھلی چھوٹی ہوتی ہیں، کھال چیتکبری ہوتی ہے سر پر دو چھوٹے سینگ ہوتے ہیں ج: زَرَافَیٰ و زَرَافِیُّ۔
الزَّرَّافُ: تیز رفتار۔
الزَّرَّافَۃُ: وہ جگہ جہاں سے کھیت میں پانی پہنچایا جائے۔
الزَّرُوفُ و الزَّرُوفُ: تیز رفتار اونٹنی۔
المِزْرَافُ: تیز رفتار اونٹنی۔
الزِّرْفِینُ: حلقہ ج: زَرَافِین۔
زَرْفَنَ شَعْرَہ: بالوں کو حلقہ دار بنانا۔
•زَرَقَ الطَّائِرُ بِسَلحِہ ـِ زَرقًا: بیٹ کرنا۔
— فُلانًا بِعَینِہ: کسی کی طرف تیز نگاہ سے دیکھنا، ترچھی نگاہ سے دیکھنا۔ زَرَقَتْ عَینُہ نَحوِی: اس نے مجھے ترچھی نگاہ سے دیکھا۔
— الصَّیدَ بالمِزْرَاقِ: شکار کو برچھی مارنا۔
زَرِقَ ـَ زَرَقًا و زُرْقَۃً: نیلا ہونا (۲) اندھا ہونا۔ ھو اَزْرَقُ وھی زَرْقَاءُ ج: زُرْقٌ۔
اَزْرَقَ البَعِیرُ: اونٹ کا کجاوہ کو پیچھے کی طرف ڈالنا۔
اَزْرَقَتْ عَینُہُ نَحوِی: مجھ پر اس کی ترچھی نگاہ پڑی۔
اِنْزَرَقَ: کمر کے بل لیٹنا، چت لیٹنا، کجاوہ کا پیچھے کی طرف ہٹنا۔
— السَّھمُ: تیر کا آر پار ہونا۔
— فی الشیءِ: گھس جانا۔
اِزْرَاقَّ: بتدریج نیلا ہونا۔
اِزْرَقَّ: نیلا ہونا۔
تَزَوْرَقَ: پیٹ کی آلائش نکالنا۔
الاَزَارِقَۃُ: خوارج کا ایک فرقہ جو نافع بن الازرق الحنفی کی طرف منسوب ہے جس نے حضرت علیؓ اور ان کے متبعین نیز تارکین جہاد کی تکفیر کی ہے اور مخالفین کے قتل اور ان کی عورتوں کی گرفتاری کو جائز کہا ہے۔
الاَزْرَقُ: نیلا، آسمانی۔
نَصلٌ اَزْرَقُ: صاف وشفاف نیزہ
مَاءٌ اَزْرَقُ: شفاف پانی
الماءُ الاَزْرَقُ: آشوب چشم کی بیماری میں آنکھ کے ڈھیلے کی سختی کو کہتے ہیں جو اندرونی تناؤ کی بنا پر پیدا ہوتی ہے۔
الحَجَرُ الاَزْرَقُ: زمرد۔
الحصان الاَزْرَقُ: خاکستری رنگ کا گھوڑا۔
العَدُوُّ الاَزْرَقُ: سخت جانی دشمن
المَوتُ الاَزْرَقُ: سختی کی موت۔
الاَزرق السَّماوِیُّ: آسمانی۔
الزَّرْقَاءُ: شراب (۲) آسمان۔
القُبَّۃُ الزَّرْقَاءُ: آسمان۔
زَرْقَاءُ الیمامَۃ: (نیل یا بیماری)
الاَزْرَقِیُّ: نیلے رنگ کا۔
الزُّرَاقُ: زُرَاقُ الاَطْرَافِ۔ ایک بیماری جس میں ہاتھ پیروں پر نیلگونی ظاہر ہوتی ہے۔ لیکن درد وغیرہ نہیں ہوتا۔
الزُّرَاقُ المِعَوِیُّ: ایک بیماری جس میں رنگ کسی قدر نیلا ہو جاتا ہے اور آنتوں میں شدید بے چینی ہوتی ہے۔
الزُّرَّقُ: عقاب نما ایک شکاری پرندہ جو گدھ اور الو جیسی خصلتیں رکھتا ہے۔
الزُّرْقُ: اندھے لوگ۔
الزُّرْقَۃُ: نیل گونی، نیلا پن، نیلا رنگ۔
الزُّرَیقُ: نیل کنٹھ چڑیا سے کچھ بڑا ایک پرندہ
ابو زُرَیق: نیل کنٹھ۔
الزُّرَیقَاءُ: بلی کی طرح کا ایک جانور (۲) دودھ اور زیتون میں بنا ہوا ثرید۔
الزَّرَّاقَۃُ: ایک قسم کی پچکاری۔
الزَّرَّقُ: تیز نگاہ والا (۲) باز (نر) ج: زَرَارِیقُ
الزَّوْرَقُ: کشتی، چھوٹا جہاز ج: زَوَارِق۔
الزَّوْرَقُ البُخَارِیُّ: موٹر بوٹ، مشین سے چلنے والی کشتی، چھوٹا دخانی جہاز
الزَّوْرَقُ الموطَرِیُّ: موٹر بوٹ، مشین سے چلنے والی کشتی۔
زَوْرَقُ الاِطْفَاءِ: فائر بوٹ، آگ بجھانے والی دخانی کشتی یا جہاز۔
زَوْرَقُ الصَّوَارِیخِ: راکٹ بردار چھوٹا جہاز
المِزْرَاقُ: چھوٹا نیزہ ج: مَزَارِیقُ (۲) پیچھے کی طرف بوجھ ڈالنے والا اونٹ۔
•الزُّرْقُمُ: گہرا نیلا (۲) نیلی آنکھوں والا ج: زَرَاقِم
الزَّرَاقِمُ: بہت سے سانپ۔
•زَرِكَ ـَ زَرَكًا: بدمزاج ہونا۔
زَرَكَ ـُ زَرْكًا: بھینچنا۔
زَرَّكَہ: چھیڑنا، پریشان کرنا۔
زَرَکَۃٌ: بھیڑ، دبانے والی چیز۔
•زَرْكَشَ: نقش ونگار بنانا، آراستہ کرنا۔
الزَّرْكَشُ: چاندی کے تاروں کا کپڑا۔
المُزَرْكَشُ: کام دار کپڑا وغیرہ، نقش ونگار والا۔

چاندی کے تاروں سے بنایا ہوا۔
•زَرَمَه ـ زَرْمًا: کاٹنا، منقطع کرنا۔
زَرِمَ ـ زَرَمًا: کٹ جانا، منقطع ہونا۔
ـــ الدَّمْعُ: آنسو بند ہوجانا۔
ـــ البَوْلُ: پیشاب رک جانا۔
ـــ الکلَامُ: سلسلہ منقطع ہونا۔
ـــ البَیْعُ: بیع ختم ہوجانا، رک جانا۔
ـــ الرَّجُلُ: بخیل ہونا (۲) ذلیل ہونا (۳) تنگی اور پریشانی میں پڑنا۔ هو زَرِم و هی زَرِمَةٌ۔
أَزْرَمَ الشیءَ و زَرَّمَهُ: زرمه۔
زَرَّمَهُ: پریشانی میں مبتلا کرنا۔ زَرَّمَهُ الدَّهْرُ: زمانہ نے اسے خیر سے محروم کردیا۔
الأَزْرَمُ: بلی (۲) منقطع۔
الزَّرِیْمُ: بے حیثیت اور تھوڑے سے جتھے والا۔
•الزَّرْنَبُ: ایک خوشبودار پودا۔ ام زرع والی حدیث میں ہے: "المَسُّ مَسُّ أَرْنَبٍ و الرِّیحُ رِیحُ زَرْنَبٍ" (۲) نیل گائے (۳) زعفران۔
•الزِّرْنِیخُ: سنکھیا (ایک قسم کا زہر)
•زَرْنَقَ: لباس پہنانا (۲) چھوٹی نہر سے زمین کو پانی دینا (۳) پانی اپنے منھ میں ٹپکانا (۴) کنوئیں پر زرنوق لگانا۔
تَزَرْنَقَ: ادھار لینا (۲) چھوٹی نہر سے اجرت پر آبپاشی کرنا۔
ـــ باللِّبَاسِ: لباس پہننا۔
زُرْنُوقٌ: چھوٹی نہر، نالی ج: زَرَانِیقُ۔
الزَّرْنَقَةُ: زیادتی، مکمل خوبصورتی۔
الزِّرْنِیقُ: سنکھیا (۲) ہڑتال۔
•زَرَی علیه ـ زَرْیًا و زِرَایَةً: عیب لگانا، عتاب کرنا۔
ـــ علیه عَمَلَه: کسی کے کام میں عیب نکالنا یا اس کام کے بارہ میں کسی پر عتاب کرنا، اظہار ناراضگی کرنا۔ هو زارٍ۔

أَزْرَی علیه: زَرَی علیه۔
ـــ بالشیءِ: کوتاہی اور تساہل کرنا۔
ـــ به: عیب لگانا، ذلیل کرنا، حق کم کرنا، ذلیل سمجھنا۔
ـــ بأَخِیه: اپنے بھائی کو ایسے کام میں لگانا جو اس کے لئے الجھن و اشتباہ کا باعث بن جائے۔
زَارَاهُ: عتاب کرنا، برائی کرنا۔
تَزَرَّی علیه: زَرَی علیه۔
ازْدَرَاهُ: ذلیل کرنا، حقیر سمجھنا، بنظر حقارت دیکھنا۔
اسْتَزْرَاهُ: بنظر حقارت دیکھنا، ذلیل و حقیر پانا یا سمجھنا۔
الزَّارِیَةُ: العَظْمَةُ الزَّارِیَةُ: نچلے جبڑے کے پچھلے حصہ کی ہڈی۔
الزَّرِیُّ: ناکارہ، عیب دار، قابل نفرت و حقارت (۲) تھوڑا، معمولی۔
المِزْرَاءُ: عیب گیر، لوگوں میں بہت عیب نکالنے والا۔
الازْدِرَاءُ: حقارت، ذلت، عیب۔
المُزْدَرَی: حقارت آمیز، قابل نفرت، عیب دار۔
•الزِّرْیَابُ: دیکھئے (زرب)

ز ـــــ ط

•زَطَّ الذُّبَابُ ـ زَطًّا: مکھی کا بھنبھنانا۔
•زَوْزَکَتِ المَرْأَةُ: عورت کا چلتے ہوئے کولہے اور پہلو ہلانا۔
الزَّوْزَکُ: پست قد و بدصورت جو چلتے ہوئے مونڈھے ہلاتا ہو۔

ز ـــــ ع

•زَعَبَ الغُرَابُ ـ زَعْبًا و زَعِیبًا: کوے کا بولنا، کائیں کائیں کرنا۔
ـــ الإِنَاءُ و غَیْرُهُ: برتن وغیرہ کا بھر جانا
زَعَبَ الوادی: وادی میں پانی کا بھرنا اور اس کا موجیں مارنا۔
ـــ الشیءُ: کسی چیز کے اجزا کا باہم ٹکرانا جیسے جاءَ سَیْلٌ یَزْعَبُ: ٹھاٹھیں مارتا ہوا سیلاب آیا۔
ـــ بحِمْلِه: اپنا بوجھ اٹھاکر ڈولتے ہوئے چلنا (۲) بوجھ اٹھانا۔
ـــ الشَّرَابَ: مشروب کو پورا پی لینا۔
ـــ الشیءَ: الگ کرنا جیسے زَعَبَ من مَالِه زُعْبَةً: اس نے اپنے مال میں سے ایک حصہ الگ کردیا یا ایک مقدار نکال کردے دی۔
ـــ الإناءَ و غیرَهُ: برتن وغیرہ کو بھرنا۔
ـــ المرأةَ: جماع کرنا۔
ـــ الشیءَ عنه: کسی سے کوئی چیز ہٹانا۔
زَعَبَتِ القِرْبَةُ: مشکیزہ کا زیادہ بھر جانے کی وجہ سے پانی پھینکنا۔
تَزَعَّبَ: غیظ و غضب میں بھرنا (۲) خوش ہونا (۳) چست ہونا۔
ـــ فی أَکْلِه و شُرْبِه: کھانے پینے میں زیادتی کرنا۔
ازْدَعَبَ الشیءَ: کاٹنا، الگ کرنا۔
الأَزْعَبُ: پستہ قد، کمینہ، موٹا م: زَعْبَاءُ ج: زُعْبٌ۔
سَیْلٌ زَاعِبٌ و زَعُوبٌ: وادی کو بھر دینے والا سیلاب۔
الزَّاعِبُ: ملکوں کی سیاحت کرنے والا راہ نما۔
الزَّاعِبِیَّةُ: وہ نیزے جو زاعب (آدمی یا شہر کا نام) کی طرف منسوب ہیں یا بہت لچکدار نیزے۔
الزِّعْبُ و الزُّعْبَةُ: مال کا ایک حصہ۔
•زَعْبَقَ القَومَ و الشیءَ: شیرازہ بکھیرنا۔
تَزَعْبَقَ الشیءُ من یَدِه: ہاتھ سے گر کر بکھر جانا۔

• الزَّعْبَلُ: وہ بچہ جو بدن کو غذا نہ لگنے سے بھاری پیٹ اور پتلی گردن کا ہو گیا ہو (۲) گرگٹ (۳) اژدہا (۴) روئی کا پودا ج: زعابل.
• زَعَجَهُ ـ زَعْجًا: بے چین کرنا، پریشان کرنا، گھبرا دینا (۲) اپنی جگہ سے ہٹانا، اکھاڑنا (۳) دھتکارنا.
زَعِجَ ـ زَعَجًا: بے چین ہونا، پریشان ہونا.
اَزْعَجَهُ: پریشان کرنا، گھبرا دینا، بے آرام کرنا
اِنْزَعَجَ: گھبرا جانا، بے چین ہونا، بے آرام ہونا، (۲) جگہ سے ہٹنا.
الاِزْعَاجُ: بے چینی، بے قراری، بے آرامی.
الزَّعَجُ: پریشانی، بے چینی، بے قراری.
المِزْعَاجُ: وہ عورت جو ایک جگہ قرار نہ پاتی ہو
المُزْعِجُ: پریشان کن، بھیانک، وحشتناک
• زَعِرَ الشَّعْرُ و الرِّيشُ و الوَبَرُ ـ زَعَرًا: بالوں اور پروں کا بدن پر کم و بکھرا ہوا ہونا، الگ الگ ہونا جس سے کھال صاف نظر آئے.
— المَكانُ: کسی جگہ نباتات کا کم ہونا، دور دور ہونا جس سے زمین نظر آئے.
— فُلانٌ: بدمزاج اور بے نفع ہونا. هو زَعِرٌ و هي زَعِرَةٌ و هو اَزْعَرُ و هي زَعْراءُ ج: زُعْرٌ.
اَزْعارَّ: زَعِرَ.
اِزْعَرَّ: زَعِرَ.
الاَزْعَرُ: بدمزاج، بدخلق ج: زُعْرٌ.
الزَّعارَةُ: بدمزاجی، تندخوئی.
الزُّعْرُ: شاطر و عیار لوگ، بدمعاش لوگ.
الزَّعِرُ و الاَزْعَرُ: کم اور بکھرے ہوئے بالوں یا پروں والا.
الزُّعْرَةُ: ایک چڑیا جس کی دم ہمیشہ ہلتی رہتی ہے
الزُّعْرانُ: نوجوان لوگ.
الزُّعْرُورُ: بدمزاج و بے فیض آدمی (۲) ایک سرخ پھل والا درخت ج: زعارير.
• زَعْزَعَهُ و به: زور سے ہلانا، جھنجھوڑنا.

زَعْزَعَتِ الرِّيحُ الشَّجَرَةَ و بها: ہوا نے درخت کو ہلا کر رکھ دیا.
زَعْزَعَ الإبلَ و غيرَها: اونٹوں وغیرہ کو سختی سے ہنکانا.
تَزَعْزَعَ: ہل جانا، زور زور سے ہلنا.
الزَّعازِعُ: تیز ہوا، ہوا کا طوفان، آندھی.
الزَّعازِعُ: آندھیاں، تیز ہوائیں و: زَعْزَعٌ و زَعْزاعٌ.
زَعازِعُ الدَّهْرِ: آفاتِ زمانہ، زمانہ کی سختیاں.
الزِّعْزاعُ: سخت ہوا.
الزِّعْزاعَةُ: بہت گھوڑوں والی جماعت.
الزَّعْزَعُ: تیز ہوا، طوفانی ہوا. سَيْرٌ زَعْزَعٌ: طوفانی رفتار
• زَعَطَ فُلانًا ـ زَعْطًا: گلا گھونٹنا.
الزّاعِطُ: مَوْتٌ زاعِطٌ: تیز رو موت، ناگہانی موت.
• زَعَفَ فی الحَدِيثِ ـ زَعْفًا: بات میں جھوٹ کی آمیزش کرنا، بات بڑھا چڑھا کر کرنا
— الرَّجُلَ و نَحْوَهُ: اس طرح مارنا کہ فوراً مر جائے، فوراً مار ڈالنا، اچانک مار دینا.
اَزْعَفَ عليه: زخمی یا لب دم کا کام تمام کر دینا.
— الرَّجُلَ و نَحْوَهُ: گلا گھونٹنا.
الزُّعافُ: مہلک. مَوْتٌ زُعافٌ: ناگہانی موت. سُمٌّ زُعافٌ: سمّ قاتل.
الزَّعُوفُ: ہلاکتیں یا ہلاکت گاہیں.
المُزْعِفُ: مہلک. سَيْفٌ مُزْعِفٌ: تیز تلوار.
• زَعْفَرَهُ: زعفران سے رنگنا، زعفران والا بنانا، طَعامٌ مُزَعْفَرٌ.
تَزَعْفَرَ: زعفران پڑا ہوا ہونا، زعفران سے رنگا ہوا ہونا.

الزَّعْفَرانُ: زعفران، ایک خوشبودار مشہور پودا جس کے باریک زرد یا سرخ ریشے ہوتے ہیں.
زَعْفَرانُ الحَدِيدِ: لوہے کا زنگ.
زَعْفَقٌ و زُعافِقٌ: بدخلق و بخیل.
• زَعَقَ ـ زَعْقًا: چیخنا، چلانا.
— به: کسی کو دیکھ کر چیخنا اور چلا کر کوئی بات کہنا، کسی کو للکارنا.
— فُلانًا: گھبرانا، چلا کر کسی کو ڈرا دینا، المفعول مَزْعُوقٌ و زَعِيقٌ.
— الدَّوابَّ و بها: مویشی کو آواز لگا کر تیز دوڑانا.
— القِدْرَ: ہانڈی وغیرہ میں زیادہ نمک ڈال کر تلخ و کڑوا کر دینا.
— الطَّعامَ: کھانے کو زیادہ نمک ڈال کر تلخ کر دینا.
— الرِّيحُ التُّرابَ: ہوا کا مٹی کو اڑانا.
— العَقْرَبُ فلانًا: بچھو کا کسی کو کاٹنا.
زَعِقَ ـ زَعَقًا: گھبرا کر چونکنا ہونا. هو زَعِقٌ و هي زَعِقَةٌ.
زَعُقَ الماءُ و الطَّعامُ زُعُوقَةً: زیادہ تلخی کی وجہ سے ناقابل استعمال ہونا.
اَزْعَقَهُ: ڈرانا، گھبرا دینا.
— القِدْرَ و الطَّعامَ: نمک زیادہ کرنا، تلخ و کڑوا کرنا.
اِنْزَعَقَ: گھبرا جانا، ڈرنا.
— الدَّوابُّ: چوپاؤں کا تیز چلنا.
الزُّعاقُ: تلخ و کڑوا پانی جو پیا نہ جا سکے، تلخ و کڑوا کھانا جو کھایا نہ جا سکے.
الزَّعّاقُ: جانوروں کے پیچھے پیچھے چلا کر چلنے والا
الزَّعْقَةُ: مصدر مرہ. چیخ، زور کی آواز، کہتے ہیں: سَمِعْتُ زَعْقَةَ المُؤَذِّنِ.
الزُّعَقَةُ (من الآبار): کھارے پانی کا کنواں.
الزَّعِيقُ: خوفزدہ.

المزعوق: خوف زدہ۔

المِزعَقُ: تیز۔ سَیْرٌ مِزعَقٌ: تیز رفتار

• زَعِلَ ـ زَعَلاً: پھرتیلا ہونا، نشاط میں ہونا (۲) تنگ دل ہونا۔

ــــ من المرَض او الجوع: بیماری یا بھوک سے تڑپنا، بلبلانا۔ ھو زَعِلٌ وھی زَعِلَة۔

ــــ من الشَّیءِ: تکلیف محسوس کرنا اور ناراض ہونا۔ زَعْلان: ناراض۔

اَزْعَلَهُ: مستعد اور چوکنا کرنا۔

ــــ من مکانه: کسی جگہ سے ہٹا دینا، نکال دینا۔

تَزَعَّلَ: مستعد اور چاق چوبند ہونا۔

الزَّعْلَةُ: شتر مرغ (۲) وہ حاملہ عورت یا مادہ جو ایک سال چھوڑ کر بچہ جنتی ہو۔

الزَّعِلُ و الزَّعلانُ: چاق چوبند۔

• زَعَمَ ـ زَعْمًا: گمان کرنا، سمجھنا، خیال کرنا، بے حقیقت دعوی کرنا جیسے: زَعَمَهُ صَادِقًا، زَعَمَ اَنّی لا اَوَدُّهُ وزَعَمَنی لا اَوَدُّهُ: اسے یہ خیال ہوا کہ میں اس سے تعلق نہیں رکھتا۔ بے حقیقت یا مشکوک چیز کے بارہ میں اکثر اس کا استعمال ہوتا ہے (۲) یقین واعتقاد رکھنا (۳) کہنا (۴) جھوٹ بولنا (۵) وعدہ کرنا۔

ــــ علی القوم زَعَامَةً: قوم کا لیڈر اور سردار بننا۔ ھو زَعِیمُ القوم۔

ــــ به ـ زَعْمًا و زَعَامَةً: ضامن ہونا ضمانت لینا، ذمہ داری لینا۔ ھو زَعِیمٌ به۔ قرآن پاک میں ہے: "ولِمَنْ جَاءَ به حِمْلُ بَعِیرٍ و اَنَا به زَعِیمٌ"

زَعِمَ ـ زَعَمًا و زُعْمًا: لالچ کرنا، لالچی ہونا۔ کہتے ہیں ھو یَزْعَمُ فی غیر مَزْعَمٍ: وہ غلط چیز کی خواہش و طمع کرتا ہے

زَعُمَ ـ زَعَامَةً: امیر و سردار ہونا، لیڈر ہونا۔ ھو زعیمُ قومه۔

اَزْعَمَ فُلانٌ: فرماں بردار ہونا۔

ــــ الاَمْرُ: کسی کام کا ممکن ہونا۔

ــــ فُلانًا: لالچ دلانا، خواہش دلانا۔

ــــ فُلانًا الشَّیءَ: کسی چیز کا کسی کو ضامن بنانا۔

ــــ اللَّبَنُ: دودھ کا مزیدار ہونا۔

ــــ علی القوم: امیر و سردار بننا۔

ــــ الاَرضُ: زمین پر سبزی اگنا۔

تَزَاعَمَا: باہم دعوی کرنا، ناقابل اعتماد گفتگو کرنا

ــــ علی کذا: کسی بات پر متفق ہونا، باہم مدد کرنا۔

تَزَعَّمَ: بات گھڑنا، جھوٹی باتیں کرنا۔

ــــ القَومَ: امیر یا سردار یا لیڈر بن جانا، لوگوں کی سربراہی کرنا، لیڈری چلانا۔

تَزَعُّمُ فکرةٍ: کسی خیال یا نظریہ کا مدعی ہونا

تزعُّمُ الاَحزَاب: پارٹیوں کا لیڈر بننا۔

الزَّعَامَةُ: سرداری، سربراہی، لیڈری، لیڈرشپ، قیادت (۲) میراث وغیرہ کا زیادہ اور بہتر مال (۳) زرہ (۴) لگے

الزَّعْمُ: گمان، خیال، اعتقاد، دعوی، قول۔

الزَّعِمُ: بہت چربی دار گوشت جس سے آگ پر رکھتے ہی چربی ٹپکنے لگے۔

الزَّعْمَةُ: قول، دعوی، خیال۔ زَعْم سے مصدر مرّہ ج: زَعَمات۔ کسی کے رد میں کہتے ہیں۔ هذا و لا زَعَمَاتِكَ: یہی صحیح ہے نہ کہ تمہاری باتیں۔

الزُّعمِیُّ: جھوٹا، سچا (اضداد)

الزَّعُومُ: اٹک اٹک کر بولنے والا۔

المَزعوم: نام نہاد۔

الزَّعِیمُ: صدر، سربراہ، لیڈر، قائد، سردار، راہنما، پیشوا (۲) ضامن و کفیل ج: زُعَمَاء

زَعِیمُ العِصَابَةِ: گروپ لیڈر، گروہ کا سرغنہ

الزَّعیم الرُّوحِیُّ: مذہبی پیشوا۔

الزَّعِیمُ المُحَافِظ: روایت پسند راہنما۔

المَزْعَمُ: ناقابل اعتماد بات، بے بنیاد دعوی (۲) لالچ کی چیز ج: مَزَاعِمُ۔

اَمرٌ فیه مَزَاعِمُ: ناقابل وثوق اور جھگڑے کی بات۔

• زَعْنَفَت الماشِطَةُ العَرُوسَ: خادمہ کا دولہن کو سجانا، بناؤ سنگار کرنا۔

الزِّعْنِفَةُ: ہر خراب اور ردی چیز (۲) ہر چیز کا حصہ، ٹکڑا (۳) مچھلی کا پنکھ (۴) کپڑے کا ٹکڑا یا نیچے کا پھٹا ہوا حصہ (۵) قبیلہ سے کٹا ہوا اس کا ایک گروہ (۶) ایسے لوگوں کی جماعت جو ایک اصل سے تعلق نہ رکھتے ہوں، مخلوط گروہ (۷) پست قد مرد یا عورت (۸) اطراف بدن جیسے ہاتھ پیر ج: زَعَانِفُ

الزُّعنُفَةُ: الزِّعْنِفَة ج: زَعَانِف۔

• زَعَا ـ زَعْوًا: منصف و عادل ہونا۔

ز ـــ غ

• زَغِبَ ـ زَغَبًا الصَّبِیُّ والطائرُ: رواں نکلنا۔ ھو زَغِبٌ وھی زَغِبَةٌ ھو اَزغَبُ وھی زَغْبَاءُ ج: زُغْبٌ۔

ــــ الکَرمُ: انگور کی بیل سے پتے نکلنا۔

زَغَّبَ: زَغِبَ۔

ازْغَابَّ: زَغِبَ۔

الاَزْغَبُ: روئیں دار (۲) سفید و سیاہ رنگ کا گھوڑا۔

الزُّغَابَةُ: چھوٹا رواں، نرم اور باریک بال یا پر (۲) کنایۃً بہت تھوڑی چیز جیسے ما اَصَبْتُ منه زُغَابَةً: مجھے اس سے ذرا سی بھی چیز نہیں ملی۔

الزَّغَبُ: چھوٹے اور نرم بال یا پر (۲) بوڑھے آدمی کے سر میں بچے ہوئے بال۔ واحد زَغَبَةٌ۔

الزُّغَابِیُّ: الزُّغَابَة۔

الزُّغْبَةُ : گلہری ۔

• زَغِبَ الثَّوبُ : کپڑے کا روئیں دار ہونا ۔

زُغْبِرُ الثَّوبِ : کپڑے کا رواں ۔

اَخَذَ الشَّيءَ بِزَغْبَرِهٖ : اس نے ساری چیز لے لی ۔

• زَغَدَ البَعِيرُ ـ زَغْدًا : اونٹ کا بہت بلبلانا ۔

ـــ النَّهرُ : نہر کا لبالب بھرنا، دریا کا چڑھنا

ـــ الشَّيءَ : کسی چیز کو نچوڑنا ۔

ـــ فُلَانًا : کسی کا حلق دبانا ۔

ـــ السِّقَاءَ : مشک کو خوب دبا کر اس کے منہ سے مکھن نکالنا ۔

ـــ الزُّبْدَ : جھاگ نکالنا ۔

ـــ فُلَانًا بِالكَلَامِ : کسی چیز پر اکسانا ، بھڑکانا ۔

اَزْغَدَت وَلَدَهَا : بچہ کو دودھ پلانا ۔

تَزَغَّدَت الشِّقْشِقَةُ فِی الفَمِ : جھاگ سے منہ بھر جانا ۔

الزَّغِيدُ : مشک کو دبانے کے وقت اس سے نکلنے والا مکھن ۔ زَغِيدَة : تھوڑا جھاگ

الزَّغَّادُ : نَهرٌ زَغَّادٌ : بہت موجزن نہر ۔

• زَغْدَبَ : غصہ ہونا ۔

ـــ علی النَّاسِ : لوگوں سے بضد ہو کر سوال کرنا ۔

الزَّغْدَبُ : بلبلاہٹ ، بہت زور کی اونٹ کی آواز (۲) بہت جھاگ ۔

• زَغْرَدَ البَعِيرُ : اونٹ کا اپنی آواز کو حلق میں گھمانا ، گڑگڑانا ۔

ـــ المَرْأَةُ : خوشی میں عورت کا گنگنانا ، منہ ہی منہ میں آواز گھمانا ۔

الزَّغْرَدَةُ : شادی کا گیت ج: زَغَارِيد ۔

زَغَرَ الشَّيءَ ـ زَغْرًا : چھین لینا ، غصب کرنا

ـــ البَحْرُ : دریا کا موج زن ہونا ۔

الزَّغْرُ : ہر چیز کی کثرت ۔

• زَغْزَغَ الشَّيءَ : سبک اور نازک ہونا ۔

زَغْزَغَ بِهٖ : مذاق کرنا ، تمسخر کرنا ۔

ـــ الشَّيءَ : چھپانا ، پوشیدہ کرنا ۔

زَغْزَغَ كَلَامَهُ : ہلکے سے بولنا کہ بات واضح نہ ہو سکے ۔

الزَّغْزَغُ : ہلکا اور سبک (۲) حسب و نسب میں مطعون ۔

الزُّغْزُغُ : چھوٹا اور پست قامت ۔

الزُّغْطَة : ہچکی ۔

• زَغَفَت البِئرُ ـ زَغْفًا : کنویں میں زیادہ پانی ہونا ۔

زَغَفَ السَّحَابُ : بادل کا خوب پانی برسانا اور سارے آسمان میں پھیل جانا ۔

ـــ فِی حَدِيثِهٖ : اپنے کلام کو جھوٹ ملا کر لمبا کرنا ۔ زَغَفَ كَلَامًا كَثِيرًا : اس نے جھوٹ ملا کر لمبی گفتگو کی ، اس نے خوب باتیں بنائیں ۔

ـــ لَهٗ مَالًا كَثِيرًا : کسی کو مال دو ہاتھ بھر کر دینا ۔

ـــ فُلَانًا : کسی کو نیزہ مارنا ۔

اِزْدَغَفَ الشَّيءَ : لینا ، سب کا سب لینا ۔

الزَّغْفُ : آسمان میں پھیلا ہوا بادل جو خوب پانی برسائے (۲) لمبی اور کشادہ زرہ واحد زَغْفَةٌ ۔

الزَّغَفُ : چھپٹیاں لکڑی کے پتلے پتلے ٹکڑے جو جلانے کے کام میں آتے ہیں ، (۲) درخت کی نازک شاخیں ۔

الزَّغَّافُ : بہت بولنے والا ، باتیں بنانیوالا ۔

المِزْغَفُ : انتہائی حریص اور کھانے کا ندیدہ ۔

• زَغَلَ الشَّرَابَ ـ زَغْلًا : پانی وغیرہ کو تھوڑا تھوڑا ڈالنا (۲) اگلنا ، منہ سے نکالنا ۔

ـــ بِبَولِهٖ : پیشاب تھوڑا تھوڑا کرنا ۔

ـــ الصَّبِیُّ اُمَّهٗ : بچہ کا ماں کا دودھ پینا ۔

اَزْغَلَ الشَّرَابَ : زَغَلَهٗ ۔

ـــ الطَّائِرُ فَرْخَهٗ : پرندہ کا اپنے بچے (چوزہ) کو چوگا دینا ، دانہ دینا ۔

اَزْغَلَت الطَّعْنَةُ بِالدَّمِ : نیزہ کی ضرب کا تھوڑا تھوڑا خون بہانا ۔

الزَّغَلُ : دھوکا ، جعل سازی ۔

الزُّغْلَةُ : منہ بھر پانی یا مشروب (۲) پیشاب کی ایک دھار ج: زُغَلٌ ۔

الزُّغَلِیُّ : دھوکہ باز ۔

الزُّغْلُولُ : بڑی خواہش سے دودھ پینے والا بچہ ۔

الأَزْغَلُ : ترچھی نگاہ سے دیکھنے والا ۔

الزُّغْلُولُ : پھرتیلا آدمی (۲) بچہ (۳) پرندہ کا چوزہ ج: زَغَالِيلُ (۴) سرخ رنگ کی پختہ بڑی اور میٹھی کھجور ۔

زَوْغَلَ : جعل سازی کرنا ۔

تَزَوْغَلَ و تَزَاغَلَ : (آدمی کا کسی کو) دھوکہ دینا (۲) کسی چیز کا مصنوعی ہونا ۔

الزَّوْغَلَةُ : دھوکہ دہی ، جعل سازی ۔

• تَزَغَّمَ الجَمَلُ : اونٹ کا منہ کے جھاگ کو جبڑوں میں گھمانا ۔

ـــ الفَصِيلُ : اونٹ کے بچہ کا ہلکا ہلکا رونا

ـــ فُلَانٌ : غصہ سے بولنا ۔

الزُّغُومُ : بدزبان ، ہکلا ، رک رک کر بولنے والا ۔

الزُّغْمُومُ : الزُّغُومُ ۔

ز ـــــ ف

• زَفَتَ الإِنَاءَ وغيرَه ـ زَفْتًا : برتن وغیرہ کو بھرنا ۔

ـــ فُلَانًا : تھکانا ، پریشان کرنا (۲) غصہ دلانا ، ناراض کرنا (۳) دھکے دینا دھتکارنا

ـــ الدَّابَّةَ : جانور کو ہکانا ۔

ـــ الحَدِيثَ فِی اُذُنِهٖ : کان میں بات ڈالنا ، ٹھونسنا ۔

زَفَّتَ الشَّيءَ : تارکول ملنا ، لگانا ، تارکول کی طرح کی کوئی چیز ملنا ۔

الزِّفْتُ: تارکول، تارکول کی طرح کا دوسرا مسالا
اِزْدَفَتَ المالَ: سارا مال لے لینا۔
زَفَدَ الإِنَاءَ ـ زفدا: برتن بھرنا۔
ـــ فَرَسَه شعيرا: گھوڑے کو جو کھلانا۔
• زَفَرَ ـ زَفْرًا و زَفِيْرًا: لمبا سانس لے کر باہر نکالنا، لمبا سانس لینا۔
ـــ الحِمارُ: گدھے کا ڈھینچو ڈھینچو کرنا۔
ـــ الشيءَ زَفْرًا: اٹھانا۔
ـــ الماءَ: پانی کھینچنا۔
زَفَرَت النارُ: آگ بھڑکنے کی آواز آنا۔
ـــ الأرضُ: زمین کا سبزہ اگانا۔
زَفَّرَ تزفيرًا: چکناہٹ ملنا۔
الزَّافِرَةُ: عمارت کا ستون (۲) کندھا اور اس کے ارد گرد کا حصہ (۳) جماعت، گروہ (۴) دستۂ فوج (۵) وہ شہتیر جس پر انگور کی بیل کا جنگلا رکھا جاتا ہے (۶) پسلی ج: زَوافِر۔ فَرَسٌ شَدِيْدُ الزَّوَافِرِ: مضبوط پسلیوں والا گھوڑا (۷) اعوان و انصار، اقارب۔ حدیث علی رضی اللہ عنہ میں ہے: "کَانَ اذا خلا مع صاغيته و زافرته انبسط" جب وہ اپنے مددگاروں اور رشتہ داروں سے ملتے تھے تو خوش ہوتے تھے (۸) پر کے سوا تیر کا پورا حصہ (۹) پانی کی مشک اٹھانے والی لونڈی۔
زَوافِرُ المَجْدِ: اسبابِ عظمت۔
الزِّفْرُ: اونٹ (۲) مسافر کا سامان (۳) جماعت ج: أَزْفَارٌ۔
الزَّفَرُ: درخت کو سہارا دینے کی لکڑی۔
الزُّفَرُ: بہادر (۲) بڑا سردار (۳) سمندر یا وہ نہر جس میں زیادہ پانی ہو (۴) بڑا عطیہ (۵) فوج کا دستہ۔
الزَّفِرُ: میلا، بودار۔
زُفْرَةُ الشيءِ: کسی چیز کا بیچ۔
زُفْرَةُ الشيءِ: بیچ۔ فَرَسٌ عَظِيمُ الزُّفْرَةِ: بڑے پیٹ والا گھوڑا ج: زُفَرٌ۔

الزَّفِيْرُ: باہر آنے والا سانس، وہ سانس جو اندر کھینچ کر چھوڑا جائے، لمبا سانس مقابل شَهِيْقٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "لَهُمْ فِيهَا زَفِيرٌ وشَهِيقٌ"
المُزْفَرُ و المُزْدَفَرُ: لمبا سانس لینے کی جگہ
المَزْفُورُ: مضبوط جوڑوں والا گھوڑا۔
• زَفْزَفَت الرِّيحُ: ہوا تیز چلنا، ہوا کے جھونکے آنا (۲) درخت سے ٹکرا کر آواز دینا۔
ـــ المَوكِبُ: جلوس کے چلنے کی آواز ہونا
ـــ فُلانٌ: کانپنا (۲) اچھی چال چلنا۔
ـــ الطائِرُ: پرندہ کا بازوؤں کو پھیلا کر خود کو نیچے ڈال دینا، نیچے اترنا۔
ـــ الرِّيحُ الحَشِيْشَ وغَيرَه: ہوا کا گھاس وغیرہ کو ہلانا۔
تَزَفْزَفَ: کانپنا، ہلنا۔
الزَّفْزَافُ: مسلسل چلنے والی تیز ہوا۔
الزَّفْزَافَةُ: الزَّفْزَافُ۔
الزَّفْزَفُ: پیہم، تیز ہوا (۲) ہلکا پھلکا (۳) شتر مرغ۔
• زَفَّ ـ زَفًّا و زُفُوفًا و زَفِيفًا: جلدی کرنا، دوڑنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَاَقْبَلُوا اِلَيهِ يَزِفُّوْنَ"
ـــ الرِّيحُ: ہوا کا گزر جانا، چلنا۔
ـــ الطائِرُ زَفًّا و زَفِيفًا: پرندہ کا پر پھیلا کر نیچے آنا۔
ـــ العَرُوسَ ـ زِفافًا و زَفَّةً: دولہن کو رخصت کرنا، ماں باپ کے گھر سے خاوند کے گھر بھیجنا۔
زَفَّ الطائِرُ ـ زَفَفًا: پرندہ کا گھنے چھوٹے پروالا ہونا۔ هو أَزَفُّ وهي زَفّاءُ۔
ـــ اليه البُشْرَى: خوش خبری دینا۔
أَزَفَّ: زَفَّ۔
ـــ الظَّلِيمَ وغَيرَه: شتر مرغ وغیرہ کو دوڑانا۔

أَزَفَّ العَرُوسَ: دولہن کو رخصت کرنا۔
اِسْتَزَفَّهُ الشَّيءُ: کسی کے لئے کسی چیز کا ہلکا ہونا۔
ـــ السَّيلُ الشيءَ: سیلاب کا کسی شے کو بہا کر لے جانا۔
الزِّفَافُ: رخصتی، شادی۔ لَيلَةُ الزِّفَافِ: شادی کی رات، شب زفاف۔
الزِّفُّ: چھوٹے پر۔
الزَّفَّةُ: دفعہ۔ جیسے: جِئْتُكَ زَفَّةً او زَفَّتَيْنِ: میں تمہارے پاس ایک دفعہ یا دو دفعہ آیا۔
الزُّفَّةُ: جماعت، گروہ، گروپ۔
الزَّفُوفُ: شتر مرغ (۲) آواز دینے والی کمان (۳) تیز رو اونٹنی
الزَّفِيفُ: تیز رفتار (۲) پرندہ کی اڑان۔
المِزَفَّةُ: دولہن کی ڈولی، پالکی۔
• زَفَنَ ـ زَفْنًا: ناچنا۔
ـــ فُلانًا: دھکا دینا۔ هو زافِنٌ وزَفَّانٌ وزَفُونٌ۔ کہتے ہیں: هم زَفَّافَةٌ حَفَّافَةٌ: وہ ناچتے ہیں اور خوب کھاتے ہیں۔
الإِزْفَنَّةُ: حرکت۔ رَجُلٌ إِزْفَنَّةٌ: متحرک آدمی۔
الزِّفْنُ: چھت کے اوپر پڑا ہوا چھپر جو گرمی روکتا ہے۔
الزَّافِنَةُ: لنگڑی اونٹنی۔
المِزْفُونُ: لنگڑی اونٹنی۔
• زَفَتِ الرِّيحُ ـ زَفْيًا و زَفَيَانًا: ہوا کا تیز چلنا۔ زفت الرِّيحُ الغُبارَ و السَّحابَ: ہوا کا غبار اور بادلوں کو اڑا لے جانا۔
ـــ القَوسُ: کمان سے آواز نکلنا۔
ـــ فُلانٌ بنفسه: جان دینا۔
ـــ الشيءَ: ہٹانا، دور کرنا۔
ـــ الأمواجُ السَّفِينَةَ: موجوں کا

کشتی کو دھکیلنا۔

زَفَی الحادِی المَطِیَّةَ: شتربان (حدی خواں) کا اونٹنی کو ہانکنا۔

اَزْفَاہُ: منتقل کرنا۔

اَزْفَی العَرُوسَ: دولہن کو رخصت کرنا، خاوند کے گھر بھیجنا۔

الزَّافِی: ہلکا اور تیز رفتار۔

الزَّفَیَانُ: ہلکاپن۔ نَاقَةٌ زَفَیَانٌ: تیز رفتار اونٹنی۔

المَزْفِیُّ: ڈرایا ہوا۔

ز ــــ ق

•زَقَبَ الجُرَذُ فِی الجُحْرِ ـُ زَقْبًا: چوہے کا بل میں گھسنا۔

ــــ فُلَانٌ الجُرَذَ فِی الجُحْرِ: چوہے کو بل میں گھسانا۔

زَقَّبَ المُکَّاءُ: مکا پرندہ کا آواز نکالنا۔

انْزَقَبَ الجُرَذُ: زَقَبَ۔

الزَّقَبُ: تنگ راستہ (۲) نزدیکی۔ کہتے ہیں: رَمَیْتُهُ مِن زَقَبٍ: میں نے اسے قریب سے نشانہ بنایا۔

•زَقَحَ ـَ زَقْحًا و زُقَاحًا: بندر کا آواز نکالنا۔

•زَقْزَقَ الطَّائِرُ زَقْزَقَةً و زَقْزَاقًا: پرندہ کا بیٹ کرنا (۲) چہچہانا۔

ــــ الطَّائِرُ فَرْخَهُ: پرندہ کا چوزے کو چوگا دینا۔

ــــ فُلَانٌ: معمولی سا ہنسنا، مسکرانا۔

ــــ الصَّبِیَّ: بچہ کو کدانا، پیروں پر بٹھا کر نچانا

الزَّقْزَاقُ: آہستہ چلنے والا، ایک قسم کی چیونٹی

الزَّقْزَاقَةُ: ہلکی رفتار سے چلنے والی عورت

•زَقَعَ ـَ زَقْعًا و زُقَاعًا: مرغ کا بانگ دینا، ککڑوں کوں کرنا۔

ــــ الحِمَارُ: گدھے کا زور سے گوز مارنا۔

•زَقِفَهُ ـَ زَقْفًا: جلدی سے نگل جانا۔

زَقَفَ ـُ زَقْفًا: چھین لینا۔

تَزَقَّفَهُ: اچکنا، جلدی نگلنا، جلدی سے جھپٹ لینا۔

الزُّقْفَةُ: اچکی ہوئی یا چھینی ہوئی چیز، جلدی سے نگلی ہوئی چیز۔

•زَقَّ الطَّائِرُ فَرْخَهُ ـُ زَقًّا: چوزہ کو چوگا دینا۔

ــــ الطَّائِرُ: بیٹ کرنا۔

ــــ الذَّبِیحَةَ: ذبح کئے ہوئے جانور کی سر کی جانب سے پر تک کھال اتارنا۔

زَقَّقَ الجِلْدَ: سر کی طرف سے کھال اتارنا (مشکیزہ بنانے کے لئے)

ــــ فُلَانًا: کسی کے سر کے تمام بال کاٹنا۔

الزُّقَاقُ: گلی، کوچہ نافذہ یا غیر نافذہ (مذکر ومؤنث دونوں کے لئے) ج: اَزِقَّةٌ

الزِّقُّ: مشک ج: اَزْقَاقٌ و زِقَاقٌ۔

زِقُّ الحَدَّادِ: لوہار کی دھونکنی۔

•زَقَلَ و زَوْقَلَ: پگڑی کے سرے لٹکانا۔

•زَقَمَ الخُبْزَ و نَحْوَهُ ـُ زَقْمًا: روٹی وغیرہ کو نگلنا یا لقمہ بنانا۔

اَزْقَمَهُ الشَّیْءَ: کسی کو کوئی چیز نگلوانا۔

اِزْدَقَمَهُ: نگلنا۔

زَقَّمَ الکِتَابَ: کتاب کا حاشیہ لکھنا۔

تَزَقَّمَ فُلَانٌ: زقوم (تھوہر) کھانا۔

ــــ الخُبْزَ و نَحْوَهُ: روٹی وغیرہ نگلنا یا اس کا لقمہ لینا۔

الزَّقُّومُ: ایک تلخ اور بدبودار درخت جس کا پھل اہلِ دوزخ کی غذا ہے قرآن پاک میں ہے: "اِنَّ شَجَرَةَ الزَّقُّومِ طَعَامُ الاَثِیْمِ" (۲) ہر مہلک غذا۔

الزُّقْمَةُ: طاعون۔

•زَقَنَ الحِمْلَ ـُ زَقْنًا: بوجھ اٹھانا۔

اَزْقَنَهُ: بوجھ اٹھوانا، اٹھانے میں مدد دینا۔

•زَقَا الطَّائِرُ و الدِّیْکُ ـُ زَقْوًا و زُقَاءً: آواز نکالنا، چہچہانا، بانگ دینا۔

زَقَا الصَّبِیُّ: بچہ کا زور زور سے رونا۔

زَقِیَ ـِ زَقْیًا و زُقِیًّا: زَقَا۔

اَزْقَاہُ: رلانا (۲) آواز نکلوانا، چیخ نکلوانا۔

ــــ هَامَةَ فُلَانٍ: مار ڈالنا۔

الزَّاقِی: مرغ ج: زَوَاقٍ۔

الزُّقْیَةُ: ڈھیر (۲) روپے پیسوں کا ڈھیر۔

الزَّقْیَةُ: چیخ، بچہ کے رونے کی آواز۔

ز ــــ ك

•زَکَأَ اِلَیه ـَ زَکْئًا: کسی کا سہارا لینا، پناہ لینا۔

ــــ المَرْأَةُ بِوَلَدِهَا: بچہ جننا۔

ــــ فُلَانًا کذا سَوْطًا: کسی کے (اتنے) کوڑے مارنا۔

ــــ فُلَانًا کذا دِرْهَمًا او دِینَارًا: کسی کو (اتنے) درہم یا دینار جلد دینا، نقد دینا۔

ــــ حَقَّهُ: حق ادا کرنا۔

اَزْکَأَ منه حَقَّهُ: کسی سے اپنا حق لینا۔

الزُّکَاءُ: هو زُکَاءُ النَّقْدِ: وہ مال دار ہے، نقد اور جلد ادائیگی کرتا ہے۔

المَزْکَأُ: پناہ گاہ، سہارا۔

•زَکَبَ ـُ زَکْبًا و زُکُوبًا الاِنَاءَ: برتن کو بھرنا۔

ــــ المَرْأَةَ: جماع کرنا۔

زَکَبَتِ الاُمُّ وَلَدَهَا و بِوَلَدِهَا: عورت کا ایک درد میں بچہ جننا۔

انْزَکَبَ البَحْرُ: سمندر کے پانی کا نشیبی علاقہ میں داخل ہو جانا۔

الزُّکْبَةُ: نطفہ (قطرۂ منی) (۲) لڑکا، اولاد

الزَّکِیبَةُ: بوری، بڑا تھیلا۔

•زَکَتَ الاِنَاءَ ـُ زَکْتًا: برتن کو بھرنا۔

اَزْکَتَ و زَکَّتَ الاِنَاءَ: زَکَتَ۔

•زَکَرَ ـُ زَکْرًا الاِنَاءَ: برتن کو بھرنا۔

زَکَّرَہُ: زَکَرَہُ۔

تَزَکَّرَ: بھر جانا۔ تَزَکَّرَ بَطْنُهُ: پیٹ

پھول کر مشک جیسا ہو جانا۔
الزُّكْرَةُ: مشروبات کا چھوٹا مشکیزہ
ج: زُكَرٌ۔
• زَكْزَكَ الشيخُ: کمزوری کی وجہ سے بوڑھے کا قدم ملا کر آہستہ چلنا۔
تَزَكْزَكَ: ہتھیار و سامان اٹھانا۔
• زَلَّكَ الرَّجُلُ والفَرْخُ ـِ زَلَكًّا و زَلَكًا و زَلِيكًا: کمزوری کی وجہ سے قدم ملا کر چلنا۔
ـــ الدُّرَّاجَةُ: تیتر کا دوڑنا۔
ـــ الإِنَاءَ: برتن کو بھرنا۔
ـــ الطَّائِرُ بِسَلْحِه: بیٹ کرنا۔
ـــ علی فُلان: کسی پر غصہ ہونا۔
زَكَّهُ الماءُ: پانی کا کسی کو آسودہ کرنا۔
زُكَّ: بیماری کی وجہ سے کمزور ہو جانا (۲) بوڑھا ہو جانا۔
اَزَكَّ عَلَى الشَّيْءِ: قبضہ کرنا۔
ـــ علی رَأْيِه: اپنی رائے پر بضد ہونا، اپنی بات پر اڑنا۔
ـــ بِبَوْلِه: پیشاب روکنا۔
تَزَكَّكَ: ہتھیار یا سامان لے کر تیار ہونا۔
الزُّكُّ: دبلا اور کمزور۔
الزُّكَّةُ: غم و غصہ۔
• زَكَمَت به أُمُّهُ ـُ زَكْمًا: جننا۔
زَكَمَ اللّٰهُ فُلانًا: اللہ کا کسی کو زکام میں مبتلا کرنا۔
ـــ القِرْبَةَ: مشکیزہ کو بھرنا۔
زُكِمَ زُكَامًا و زُكْمَةً: زکام ہونا۔ هو مَزْكُومٌ۔
أَزْكَمَهُ اللّٰهُ: زَكَمَهُ۔
زَكَمَ عَلَيْهِم: شبہ میں ڈالنا۔
الزُّكَامُ: زکام، ناک میں پیدا ہونے والی سوزش جس سے چھینکیں آتی ہیں اور ریزش یا پانی نکلتا رہتا ہے۔

الزُّكْمَةُ: زکام (۲) اولاد۔ کہتے ہیں: لفُلانٍ زُكْمَةُ سُوءٍ: فلاں کی بری اولاد ہے
الزُّكَمَةُ: آخری بچہ (۲) اکھڑ اور اجڈ آدمی۔
• زَكِنَ اليه ـَ زُكُونًا: پناہ لینا، کسی کے ساتھ گھل مل جانا۔
ـــ الأَمْرَ زَكَنًا: یقین کی حد تک گمان کرنا۔ زَكِنْتُ أَنَّه رَجُلُ سُوءٍ: میں نے سمجھ لیا کہ وہ برا آدمی ہے
ـــ الشَّيْءَ: سمجھنا اچھی طرح جاننا۔
أَزْكَنَ الشَّيْءَ: زَكِنَهُ۔
ـــ فُلانًا الأَمْرَ: کسی کو کوئی بات بتا دینا اور سمجھانا۔
زَاكَنَهُ: کسی کے ساتھ طبع آزمائی کرنا، ذہانت میں مقابلہ کرنا، چیستاں پیش کر کے اس کا حل نکلوانا (۲) کسی کے قریب ہونا۔ هذا جَيْشٌ يُزَاكِنُ أَلْفًا: یہ لشکر ایک ہزار کے قریب ہے (۳) باہم میل ہونا، ہم نشین ہونا۔ بَنو فُلانٍ يُزَاكِنُونَ بني فُلانٍ: فلاں قبیلہ فلاں قبیلہ کا ہم نشین و ہم مجلس ہے۔
زَكَّنَ عَلَيه: شبہ میں ڈالنا، اشتباہ پیدا کرنا۔
الزَّكَانَةُ: فہم و فراست، سمجھ بوجھ (۲) اصابتِ رائے، کسی کے بارہ میں کوئی گمان کرنا اور اسے ویسا ہی پانا۔
الزَّكِنُ: ذہین و فہیم، جلد تاڑ جانے والا، صاحبِ فراست۔
الزُّكَنُ: مضبوط حافظہ والا، بہترین یادداشت والا۔
• زَكَا الشَّيءُ ـُ زُكُوًّا و زَكَاءً و زَكَاةً: نشوونما پانا، بڑھنا۔
ـــ الأرضُ: زمین کا عمدہ ہونا۔
ـــ فُلانٌ: نیک و صالح ہونا (۲) خوشحال اور خوش عیش ہونا، عیش کی زندگی گزارنا۔
هو زَكِيٌّ ج: أَزْكِيَاءُ۔
هذا الأَمْرُ لا يَزْكُو بفُلانٍ: یہ بات فلاں کے لائق نہیں ہے۔
زَكِيَ ـَ زَكًى و زَكَاءً: بڑھنا، پنپنا۔
أَزْكَى الشَّيءُ: بڑھنا، زیادہ ہونا۔
ـــ الشَّيءَ: بڑھانا، نشوونما دینا، ترقی دینا۔
زَكَّى الشَّيءَ: بڑھانا (۲) پاک و صاف کرنا (۳) اصلاح کرنا، نیک بنانا۔
ـــ نَفْسَهُ: خودستائی کرنا، اپنی تعریف کرنا، اپنے کو پاک و صاف بتانا، قرآن پاک میں ہے: "فَلَا تُزَكُّوا أَنْفُسَكُمْ"۔
ـــ الشُّهُودَ: گواہوں کو عادل اور سچا قرار دینا۔
ـــ المُرَشَّحَ لِعَمَلٍ: کسی کام کے امیدوار کی تصدیق کرنا، صحیح قرار دینا۔
ـــ مَالَهُ: مال کی زکاۃ ادا کرنا۔
تَزَكَّى: بڑھنا، نشوونما پانا۔
ـــ فُلانٌ: نیک و صالح ہونا، پاک و صاف ہونا (۲) صدقہ کرنا۔
الزَّكَا: ہر چیز کا جفت عدد، دو یا چار وغیرہ کہتے ہیں: خَسًا او زَكًا: طاق یا جفت
الزَّكَاةُ: زیادتی، بڑھوتری، برکت (۲) پاکیزگی (۳) نیکی، صلاح (۴) ہر شے کا جوہر، عمدہ حصہ (۵) صدقہ (۶) زکوٰۃ، مال کی ایک مقررہ مقدار پر مخصوص شرائط کے ساتھ فقراء کے لئے شرعاً واجب ہونے والا حصہ (۷) مال کا وہ حصہ جسے مال دار (صاحب نصاب) شریعت کے حکم کے مطابق راہ خدا میں نکالتا ہے۔ اس کو زکوٰۃ اس لئے کہتے ہیں کہ یہ مال دار کے مال میں زیادتی، خیر و برکت اور پاکیزگی پیدا کرتا ہے۔

الزَّاكِي: نشوونما پانے والا ج: زُكَاةٌ ۔

الزَّكِيُّ: بہتر نشوونما پانے والا (۲) نیک و صالح ج: أَزْكِيَاء ۔

الزَّكِيَّةُ: بہتر نشوونما پانے والی (۲) أَرْضٌ زَكِيَّةٌ: عمدہ اور زرخیز زمین ۔

ز ل

•زَلِبَ الصَّبِيُّ بِأُمِّهِ ـ زَلَبًا: بچہ کا ماں سے چمٹے رہنا، الگ نہ ہونا ۔

الزَّلَابِيَّةُ: جلیبی، مشہور ہندوستانی مٹھائی (۲) گلگلا وغیرہ ۔

الزُّلْبَةُ: لقمہ ۔

•زَلَجَ ـِ زَلْجًا و زَلَجَانًا و زَلِيجًا: پھرتی کے ساتھ چلنا، تیز چلنا ۔

ــــ من فيه كلامٌ: منہ سے عجلت میں کوئی بات نکل جانا ۔

ــــ السَّهْمُ زُلُوجًا و زَلِيجًا: تیر کا زمین پر گر جانا اور نشانہ پر نہ پہنچنا ۔ فالسَّهْمُ زَالِجٌ و زَلُوجٌ ۔

ــــ من فيه كلامًا: بے سوچے سمجھے منہ سے بات نکالنا اور پھر شرمندہ ہونا ۔

ــــ البابَ: دروازہ کو چٹخنی لگانا ۔

زَلِجَ المكانُ ـَ زَلَجًا: جگہ کا پھسلواں اور چکنا ہونا (۲) پھسلتے ہوئے چلنا، لڑھکنا ھو زَلِجٌ و زَلِيجٌ

ــــ الماءُ عن الحَنْجَرَةِ: پانی کا حلق سے نیچے اتر جانا ۔

أَزْلَجَ الشيءَ: پھسلانا، نیچے اتارنا، لڑھکانا

ــــ البابَ: دروازہ کو چٹخنی لگانا ۔

زَلَّجَهُ: أَزْلَجَهُ ۔

ــــ الكلامَ: بات منہ سے نکالنا اور پھیلانا ۔ کہتے ہیں: زَلَّجَ من فيه كلامًا ثُمَّ نَدِمَ عليه ۔

ــــ فلانًا عن كذا: کسی بات سے ہٹانا ۔

ــــ عَيْشَهُ: معمولی چیز پر گزر اوقات کرنا، بقدر سد رمق پر جینا ۔

انْزَلَجَ: زَلِجَ ۔

تَزَلَّجَ: زَلِجَ ۔

ــــ الشَّرَابَ: شراب یا کوئی مشروب خوب پینا ۔

الزَّالِجُ: مصائب سے چھٹکارا پانے والا (۲) بہت پینے والا، غٹاغٹ چڑھانیوالا ۔

الزَّلِيجُ: پھسلواں، چکنا ۔

الزَّلُوجُ: تیز رو، تیزی سے نکل جانے یا پھسلنے والا ۔ سَهْمٌ زَلُوجٌ: کمان سے پھسل کر نکل جانے والا تیر ۔ عَقَبَةٌ زَلُوجٌ: لمبی چوڑی گھاٹی ج: زُلُجٌ

المِزْلَاجُ: چٹخنی وغیرہ جس سے دروازہ بند کیا جائے جو ہاتھ سے کھولی جاتی ہے برخلاف مِغلاق کے اسے چابی سے کھولا جاتا ہے ۔ امرأةٌ مِزْلَاجٌ: وہ عورت جس کے کولہوں اور رانوں پر گوشت کم ہو ج: مَزَالِيجُ ۔

المِزْلَجُ: پہیوں دار کھڑاؤں جس پر پاؤں رکھ کر پھسلتے ہوئے چلتے ہیں ۔

المُزَلَّجُ: بے نفع اور بخیل آدمی (۲) بے وزن ہلکا (۳) حرامی بچہ (۴) ہر ردی اور خراب شے (۵) غیر مستحکم اور نامکمل کام ۔ عطاءٌ مُزَلَّجٌ: بخیلانہ عطیہ ۔

•زَلَحَهُ ـ زَلْحًا: مزہ چکھنا ۔ زَلَحَ رَأْسَهُ: سر کے بال اڑ جانا ۔

تزلَّحهُ: زَلَحه ۔

الزَّلْحُ: باطل ۔

تَزَلْحَبَ عنه: پھسلنا ۔

الأزلَحُ: گنجا ۔

زَلْحَفَهُ: ہٹانا، ایک طرف کرنا ۔

تَزَلْحَفَ: علیحدہ ہونا، ہٹنا، ایک طرف ہونا ۔

ازْلَحَفَّ عنه: ہٹنا، الگ ہونا ۔

الزَّلْحَفَةُ: کچھوا ۔

•زَلَخَ ـِ زَلْخًا و زَلَخَانًا: چلتے ہوئے آگے نکل جانا، تیز چلنا ۔

ــــ فلانًا بالرُّمحِ زَلْخًا: نیزہ بھونکنا

ــــ رأسَهُ: سر کو زخمی کرنا ۔

زَلِخَ ـَ زَلَخًا: موٹا ہونا ۔

زَلَّخَهُ: چکنا کرنا، پھسلواں بنانا ۔

ــــ اللهُ فلانًا: اللہ کا کسی کو (خاص قسم کے) درد اعصاب میں مبتلا کرنا ۔

تَزَلَّخَ: پاؤں پھسلنا، جگہ کا پھسلواں ہونا ۔

الزُّلَّخَةُ: الزُّحْلُوقَةُ: بچوں کے پھسلنے کا تختہ یا پھسلنے کا زینہ (۲) اعصاب کا تناؤ اور پیٹھ کا درد ۔

•زَلِزَ ـَ زَلَزًا: تنگ ہونا، پریشان ہونا ۔

الزَّلَزُ: گھریلو سامان، آرائشی سامان ۔

الزَّلِزُ: بے چین، پریشان (۲) سامان، فرنیچر ۔

الزَّلِزَةُ: تانیث الزلِز (۲) کم عقل عورت جو پڑوسی عورتوں کے پاس بکثرت آمد و رفت رکھتی ہو ۔

الزُّلْزَاءُ: جَمَعُوا زُلْزَاءَ هُم: انہوں نے اپنے معاملات سمیٹ لئے ۔

•زَلْزَلَهُ زَلْزَلَةً و زِلْزَالًا: ہلا ڈالنا، جھٹکے دینا، بھونچال لانا، زلزلہ پیدا کرنا (۲) ڈرانا ۔

ــــ فلانٌ الماءَ: پانی پینا، حلق میں چھوڑنا

تَزَلْزَلَ: بھونچال آنا، جھٹکے لگنا، زلزلہ آنا، ہلنا (۲) ڈرنا ۔

ــــ نفسُهُ: موت کے وقت سینہ میں گھٹن ہونا ۔ دم نکلنے کے قریب ہونا ۔

الزُّلَازِلُ: شیریں اور صاف پانی ۔

الزِّلْزَالُ: زیر زمین پیدا ہونے والی زبردست حرکت، بھونچال، حرکت، زلزلہ (۲) آفت و مصیبت، خوف، طوفان مصا ج: زَلَازِلُ ۔

مقياسُ الزَّلَازِلِ: زلزلہ پیما ۔

الزُّلْزُلُ: ماہر ڈھولچی، نقارچی (۲) چلبلا اور خوش طبع آدمی ج: زَلَازِل۔
الزُّلْزُلُ: سامان خانہ۔
الزُّلْزُولُ: خوش طبع اور چلبلا آدمی (۲) لڑائی جھگڑا۔
•زَلَطَ ـِ زَلْطًا: تیز چلنا۔
زَلَّطَ الأَرْضَ تَزْلِيطًا: زمین میں کنکریاں بچھانا۔
ـــ فُلَانًا: برہنہ کرنا
تَزَلَّطَ: برہنہ ہونا
الزَّلَطُ: چکنی چھوٹی کنکریاں، سڑک پر کوٹنے کی بجری، کنکریٹ۔ واحد: زَلَطَةٌ۔
وَابُورُ الزَّلَطِ: سڑک کوٹنے کا انجن۔
•زَلَعَتِ النَّارُ ـَ زُلُوعًا: آگ کا تیز ہونا، اوپر اٹھنا۔
زَلَعَ له من ماله زَلْعَةً: مال میں سے کچھ حصہ دینا۔
ـــ الشيءَ زَلْعًا: دھوکہ سے کوئی چیز چھین لینا
ـــ الماءَ من البئر وغيرها: کنویں وغیرہ سے پانی نکالنا۔
ـــ فُلَانًا: کسی کے لاٹھی یا ڈنڈا مارنا۔
ـــ رَأْسَهُ: سر پھاڑنا۔
ـــ جِلْدَهُ بالنَّار: کھال کو آگ سے جلانا۔
زَلِعَتِ القَدَمُ او الكَفُّ ـَ زَلَعًا: پیروں یا ہتھیلیوں کا اوپر سے پھٹ جانا۔
ـــ جِرَاحَتُهُ: زخم کا خراب ہو جانا۔ هو أَزْلَعُ وهي زَلْعَاءُ ج: زُلْعٌ۔
شَفَةٌ زَلْعَاءُ: پھٹا ہوا ہونٹ۔
أَزْلَعَهُ: لالچ دلانا۔
تَزَلَّعَتْ يَدُهُ وَرِجْلُهُ: ہاتھ پیر پھٹنا یا جل جانا۔
تَزَلَّعَ رِيشُهُ: پر گر جانا۔
ـــ الشيءُ: کسی چیز کا ٹوٹ جانا۔
ازْدَلَعَهُ: کاٹ لینا جیسے: ازْدَلَعَ الشَّجَرَةَ۔
ـــ حَقَّهُ: حق میں کٹوتی کرنا یا حق دبا لینا۔

أَزْدَلَعَ الشيءَ: دھوکہ سے چھین لینا۔
الزَّلْعَةُ: خراب ہو جانے والا زخم۔
الزَّيْلَعُ: چھوٹی کوڑیاں جن کا ہار بنا کر عورتیں پہنتی ہیں۔ الزَّوْلَعُ: پھٹی ہوئی ایڑیوں والا۔
المُزَلَّعُ: پھٹے ہوئے پیروں والا۔
•زَلَغَ النَّجْمُ ـَ زُلُوغًا: تارا نکلنا۔
ـــ النَّارُ: آگ کا بلند ہونا۔
تَزَلَّغَتْ رِجْلُهُ: پاؤں پھٹنا۔
ازْلَغَبَّ الفَرْخُ: چوزہ کے پر نکلنا۔
•زَلَفَ إليه ـُ زَلْفًا و زَلِيفًا: نزدیک ہونا، آگے آنا۔
ـــ الشيءَ: نزدیک کرنا، آگے لانا۔
أَزْلَفَهُ: نزدیک کرنا، آگے لانا (۲) اکھٹا کرنا۔ کہتے ہیں: أَزْلَفْتُ القَوْمَ: میں نے لوگوں کو اکھٹا کیا۔
زَلَّفَ في حديثه: بات میں اضافہ کرنا، بڑھا چڑھا کر پیش کرنا۔
زَلَّفَ الشيءَ: قریب کرنا، آگے کرنا۔
أُزْدَلَفَ: زَلَفَ۔ أُزْدَلَفَ السَّهْمُ إلى كذا: تیر کا کسی چیز کے قریب ہونا۔
الزُّلْفُ: نزدیکی، قرب، تقرب، مرتبہ۔
الزُّلُفُ: باغ۔
الزَّلَفُ: الزُّلْفُ (۲) بھرا ہوا حوض یا تالاب
الزُّلْفَةُ: قرب، نزدیکی، مرتبہ (۲) بڑا پیالہ (۳) ابتدائی رات کا ایک حصہ ج: زُلَفٌ
الزَّلَفَةُ: پانی بھرا ہوا حوض یا کنواں یا تالاب گڑھا وغیرہ (۲) بڑا پیالہ (۳) باغ (۴) مراتب (۵) آئینہ یا آئینہ کا اوپر کا حصہ (۶) چکنی چٹان یا پتھر (۷) سخت زمین (۸) ہموار نرم ریتی ج: زَلَفٌ۔
الزُّلْفَى: تقرب، درجہ و مرتبہ، قرب و نزدیکی (۲) باغ۔
المُتَزَلِّفُ: طفیلی۔
المُزْدَلِفَةُ: منیٰ اور عرفات کے درمیان ایک جگہ کا نام جہاں حجاج عرفات سے لوٹ کر منیٰ آتے ہوئے رات کو قیام کرتے ہیں۔

المِزْلَفُ: سیڑھی ج: مزالف۔
المَزْلَفَةُ: صحرا کے قریب کی آبادی، گاؤں، ج: مَزَالِف۔
مَزَالِفُ الحِجاز: سفر کی منزلیں پڑاؤ کی جگہیں۔
•زَلِقَتِ القَدَمُ ـَ زَلَقًا: پیر پھسلنا، قدم نہ جمنا۔ زَلِقَ فُلَانٌ بمكانه: فلاں آدمی اُکتا کر اپنی جگہ سے ہٹ گیا، دور ہو گیا
ـــ الشيءَ ـِ زَلْقًا: ہٹانا، دور کرنا، پھسلانا
ـــ فُلَانًا بِبَصَرِهِ: غضبناک نگاہوں سے دیکھنا کہ اپنی جگہ سنبھل نہ سکے۔
ـــ رَأْسَهُ: سر مونڈ کر چکنا کرنا۔
زَلَقَتِ القَدَمُ ـَ زَلَقًا: پیر پھسلنا، نہ جمنا۔ زَلَقَ بمكانه: وہ اپنی جگہ سنبھل نہ سکا۔
أَزْلَقَتِ الحَامِلُ: حاملہ عورت کا بچہ گرانا۔ هي مُزْلِقَةٌ و مُزْلِقٌ۔
ـــ فُلَانًا بِبَصَرِهِ: کسی کو انتہائی غضبناک نگاہ سے دیکھنا کہ وہ لڑکھڑا جائے یا لڑکھڑانے کے قریب ہو جائے۔ قرآن پاک میں ہے: "وَإِنْ يَكَادُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَيُزْلِقُونَكَ بِأَبْصَارِهِمْ"۔
ـــ رَأْسَهُ: سر مونڈ کر چکنا کرنا۔
زَلَّقَ المَكَانَ: جگہ کو چکنا اور پھسلواں بنانا
زَلَّقَ الحَدِيدَةَ: لوہے کو کوٹ کر چکنا کر دینا۔
ـــ فُلَانًا بِبَصَرِهِ: زَلَقَه۔
انْزَلَقَ: پھسلنا، چکنا ہونا۔
تَزَلَّقَ: سنورنا، اتنا آراستہ اور آسودہ ہونا کہ چمک دمک ظاہر ہو (۲) تیل وغیرہ اتنا ملنا کہ چمک آجائے۔
الزُّلَّيْقُ: چکنی جگہ جہاں قدم جم نہ سکے۔

الزَّلِقُ : جلد غصہ ہونے والا (۲) پھسلنی جگہ

الزَّلَقَةُ : پھسلواں اور چکنی چٹان، چکنا پتھر (۲) آئینہ ج: زَلَقٌ

الزُّلْقَةُ : ایک لغزش۔

الزَّلَّاقَةُ : پھسلنی جگہ جہاں پیر نہ جم سکے (۲) بچوں کے پھسلنے کا تختہ یا پختہ بنی ہوئی جگہ۔

الزُّلَيْقُ : آڑو یا شفتالو (بڑی قسم کا چکنا اور ملائم آڑو)۔

الزَّلِيقُ : ناتمام بچہ (جس کا اسقاط ہو جائے)

الزَّيْلَقُ : تیز رو ہوا۔

المِزْلَاقُ : دروازہ کی چٹخنی (۲) کثیر الاسقاط یا اسقاط کی عادی عورت ج: مَزَالِيقُ۔

المَزْلَقُ : پھسلنی جگہ، لغزش گاہ ج: مَزَالِقُ

المَزْلَقَةُ : پھسلنے کا تختہ یا جگہ (جس پر بچے تفریحاً پھسلتے ہیں) مَكَانٌ مَزْلَقَةٌ و اَرْضٌ مَزْلَقَةٌ : پھسلواں جگہ ج: مَزَالِقُ۔

المَزْلَقَان : لیول کراسنگ یا فلائی اوور وہ راستہ جو دو طرف سے ڈھلوان اور ریلوے لائن کے اوپر سے گزرتا ہے۔

• زَلْقَمَةٌ : حرص کے ساتھ کھانا، نگلنا، ٹھونسنا۔

الزُّلْقُمُ : سمندر۔

الزَّلْقَمَةُ : کشادگی، پھیلاؤ۔

الزُّلْقُومُ : گلا (۲) ہاتھی کی سونڈ ج: زَلَاقِيمُ

• زَلَّتْ قَدَمُهُ ـِ زَلًّا و زُلُولًا : پیر پھسلنا، لغزش ہونا، ڈگمگا جانا، ٹھوکر کھانا۔

ـــ فی مَنْطِقِه و رَأْيِه : بات یا رائے میں غلطی کرنا، لغزش ہونا۔

ـــ عن مَكَانِه : اپنی جگہ سے ہٹنا، دور ہونا۔ زَلَّتْ منه الی فُلَانٍ نِعْمَةٌ : اس کے پاس سے فلاں کے پاس نعمت چلی گئی۔

ـــ الشیءُ : جانا، گزر جانا، ختم ہو جانا، جیسے : زَلَّ عُمُرُهُ۔

زَلَّ منه كذا : تیزی سے گزر جانا۔

ـــ النُّقُودُ : سکّہ کا وزن کم ہونا۔

زَلَّ ـَ زَلَلًا : پیر پھسلنا، لغزش ہونا، (۲) ران اور سرین کے کم گوشت والا ہونا۔ هو اَزَلُّ و هی زَلَّاءُ ج: زُلٌّ۔

اَزَلَّهُ : پھسلانا، لغزش کرانا، ٹھوکر لگوانا، لغزش یا ٹھوکر کا سبب بننا، (۲) آگے بڑھانا۔

ـــ الیه نِعْمَةً : کسی کو نعمت عطا کرنا

زَلَّلَ الیه نِعْمَةً : کسی کو نعمت عطا کرنا۔ فُلَانٌ مُزَلَّلٌ : وہ بڑا صاحب خیر اور داد و دہش والا ہے و هی مُزَلَّلَةٌ۔

اِسْتَزَلَّهُ : لغزش کرانا، پھسلانا، غلطی کرانا قرآن پاک میں ہے: "اِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ الشَّيْطَانُ"

الاَزَلُّ : تیز رفتار۔ السِّمْعُ الاَزَلُّ : بھیڑیے اور بجو دونوں سے مل کر پیدا ہونے والا بچہ۔

الزُّلَالُ : ٹھنڈا صاف و شفاف شیریں پانی (۲) ہر خالص اور صاف چیز۔

زُلَالُ البَيْضِ : انڈوں کی سفیدی۔

ذَهَبٌ و فِضَّةٌ زُلَالٌ : خالص سونا اور چاندی (۲) علم کیمیا میں پروٹین کی ایک قسم جو عام طور پر پانی میں گھل جاتی ہے اور اس میں کبریت (گندھک) کی فیصد مقدار بہت زیادہ ہوتی ہے (۳) علم الامراض میں ایک پروٹینی مادہ کا نام ہے جو حیوانات اور نباتات کے انسجہ (باریک جھلیوں) میں پھیلا ہوا ہوتا ہے۔

الزُّلَالِیُّ : بَوْلٌ زُلَالِیٌّ : وہ پیشاب جس میں پروٹین کا مادہ ہو۔

الزَّلُّ : مَقَامٌ زَلٌّ : پھسلنی جگہ۔ مَقَامَةٌ زَلٌّ بھی کہتے ہیں۔

الزَّلَّاءُ : تانیث الاَزَلّ۔ قَوْسٌ زَلَّاءُ : وہ کمان جس سے تیر تیزی کے ساتھ نکل جائے ج: زُلٌّ۔

الزَّلَّةُ : لغزش، ٹھوکر (۲) غلطی، گناہ (۳) شادی (تقریب) (۴) ولیمہ۔

اتَّخَذَ فُلَانٌ زَلَّةً : فلاں نے ولیمہ کیا (۲) حسن سلوک (۳) عطیہ۔

الزُّلَّةُ : دمہ کی بیماری، ضیق النفس۔

الزِّلَّةُ : چکنے پتھر۔

الزِّلِّيَّةُ : ایک قسم کا فرش ج: زَلَالِیُّ۔

الزُّلُولُ : مَاءٌ زَلُولٌ : صاف ٹھنڈا شیریں پانی۔ مَكَانٌ زَلُولٌ : پھسلنی جگہ

الزَّلِيلُ : ٹھنڈا اور شیریں پانی (۲) پھسلنی جگہ (۳) فالودہ۔

المَزِلَّةُ : لغزش کی جگہ، پھسلنی جگہ۔ اَرْضٌ مَزِلَّةٌ : پھسلنی جگہ ج: مَزَالُّ۔

• زَلَمَ ـِ زَلْمًا : غلطی کرنا۔

ـــ اَنْفَهُ : ناک کاٹنا۔

ـــ عَطَاءَهُ : بخشش کم کرنا۔

ـــ السَّهْمَ : تیر کو عمدہ اور ہموار کرنا۔

ـــ الاِنَاءَ وغیرَهُ : برتن وغیرہ کو بھرنا هو مَزْلُومٌ و زَلِيمٌ۔

زَلِمَ ـَ زَلَمًا : کان کے حصہ کا کٹا ہوا ہونا۔ هو اَزْلَمُ و هی زَلْمَاءُ

زَلَّمَهُ : زَلَمَهُ۔

ـــ غِذَاءَهُ : کسی کو خراب غذا دینا جس سے جسم دبلا ہو جائے۔

ـــ الاِبِلَ : اونٹ کے کان کو کاٹ کر کٹے ہوئے حصہ کو لٹکا ہوا چھوڑنا۔

ـــ الرَّحَی : چکی چلانا اور اس کے کناروں سے لینا۔

اِزْدَلَمَ رَأْسَهُ او اَنْفَهُ : سر یا کان کاٹنا

الاَزْلَمُ : پہاڑی بکرا (۲) سخت زمانہ (۳)

آفات و مصائب سے پُر زمانہ۔
الزَّلَمُ: بے پر کا تیر ج: اَزْلَامٌ۔ زمانہ جاہلیت کے عرب تیروں سے اپنی قسمت معلوم کیا کرتے تھے اس طرح کہ تیروں پر اجازت یا ممانعت لکھ کر ایک برتن میں ڈال دیتے تھے، پھر جب کسی کو اپنے بارہ میں مشورہ مطلوب ہوتا تو وہ ہاتھ ڈال کر ایک تیر نکال لیتا تھا اگر اس پر اجازت اور حکم لکھا ہوتا تو وہ اسے کر گزرتا اور اگر ممانعت لکھی ہوتی تو اس سے باز رہتا (۲) جانور کا کھر یا اس کے آس پاس کا حصہ
الزَّلْماءُ: تانیث الاَزْلَم (۲) پہاڑی بکری (۳) شکرہ کی مادہ۔
الزُّلْمَةُ: قد و قامت، ہیئت۔ هو العبدُ زُلْمَةً: وہ شکل و صورت سے غلام سا معلوم ہوتا ہے۔
الزَّلَمَةُ: ہیئت، شکل و صورت (۲) بھیڑ بکری کے کان کا کٹا ہوا لٹکا ہوا حصہ یہ زَلَمَتَانِ دو ہوتے ہیں۔
المُزَلَّمُ: پست قد اور چلبلا خوش طبع آدمی (۲) کن کٹی بھیڑ بکری (۳) چھوٹی دم والا۔

ز ـــــ م

•زَمَتَهُ ـُ زَمْتًا: گلا گھونٹنا۔
زَمُتَ ـُ زَمَاتَةً: سنجیدہ کم گو اور باوقار ہونا۔ هو زَمِيتٌ۔
تَزَمَّتَ: باوقار بننا، سنجیدہ بننا (۲) دین اور رائے میں پختہ اور سخت ہونا۔
الزُّمَّتُ: کوے جیسا کالے پروں والا ایک پرندہ۔
الزِّمِّيتُ: بہت متشدد، اپنی رائے اور اپنے مذہب کا پکا۔ هي زِمِّيتَةٌ۔
المُتَزَمِّتُ: باوقار (۲) اپنی رائے اور مذہب میں پختہ۔
•زَمَجَ عليه ـُ زَمْجًا: کسی کے پاس بے بلائے یا بلا اجازت پہنچ جانا۔
زَمَجَ بين النَّاسِ: لوگوں کو ایک دوسرے کے خلاف بھڑکانا۔
ـــ القِرْبَةَ و نَحْوَها: مشکیزہ وغیرہ کو بھرنا۔
زَمِجَ ـَ زَمَجًا: ناراض ہونا، غصہ ہونا۔ هو زَمِجٌ وهي زَمِجَةٌ۔
ازْمَأَجَّ: زَمِجَ۔
ـــ الرُّطَبَةُ: پختہ کھجور کا گرمی یا شبنم کی وجہ سے پھول جانا۔
الزُّمَاجُ: ہلکے پروں والا۔
الزُّمَّجُ: الزُّمَاجُ (۲) عقاب کی طرح کا ایک پرندہ (سرخ رنگ کا)
زُمَّجُ الماءِ: ایک چھوٹا آبی پرندہ جو پانی پر تیرتا ہے اور مچھلی کھاتا ہے ج: زَمَامِجُ۔
•زَمْجَرَ: شور مچانا، شیر کا دہاڑنا یا شیر کی طرح دہاڑنا، سینہ کے اندر سختی کے ساتھ آواز کو گھمانا، گونج دار یا گرج دار آواز نکالنا۔
تَزَمْجَرَ: زَمْجَرَ۔
زَمْجَرَةُ المِدْفَعِيَّةِ: توپ خانہ کی گرج۔
•زَمَخَ ـَ زَمْخًا و زُمُوخًا: مغرور ہونا، بڑا بننا، ناک چڑھانا۔ زَمَخَ بِأَنْفِهِ: تکبر سے ناک چڑھانا۔
تَزَمَّخَ: مغرور ہونا۔
الزَّامِخُ: بلند۔ جَبَلٌ زَامِخٌ و أَنْفٌ زَامِخٌ: بلند پہاڑ، بلند ناک۔ كَيْلٌ زَامِخٌ: بھرپور پیمانہ ج: زُمَّخٌ و زَوَامِخُ۔
الزَّمِخُ: عَقَبَةٌ زَمِخَةٌ و رِحْلَةٌ زَمِخَةٌ: دور دراز کا سفر۔
الزَّمُوخُ: الزَّمِخُ: عَقَبَةٌ زَمُوخٌ: دراز گھاٹی۔ رِحْلَةٌ زَمُوخٌ: لمبا سفر
•زَمْخَرَ الصَّوْتُ: آواز سخت ہونا۔
ـــ النَّمِرُ و غَيْرُهُ: چیتے وغیرہ کا غصہ سے چیخنا، دہاڑنا۔
زَمْخَرَ الشَّجَرُ: درختوں کا گنجان اور گھنا ہونا
ـــ العُشْبُ: گھاس کا لمبا ہونا اور اس پر کلیاں آجانا۔
تَزَمْخَرَ النَّمِرُ و غَيْرُهُ: چیتے وغیرہ کا دہاڑنا
ازْمَخَرَّ الصَّوْتُ: آواز کا سخت ہونا۔
الزَّمَاخِرُ و الزَّمَاخِرِيُّ: کھوکھلا، بے مغز، جیسے بانس ہڈی وغیرہ۔
الزَّمْخَرُ: کھوکھلا، بے مغز (۲) بانسری کی نے (۳) بانس کے بنے ہوئے تیر (۴) گنجان اور گھنے درخت (۵) عالی مرتبہ آدمی۔
•زَمَرَ ـِ زَمْرًا و زَمِيرًا و زَمَرَانًا: بانسری بجانا۔
ـــ بِالمِزْمَارِ و فيه: بانسری میں گانا، بانسری بجانا۔
ـــ بالحَدِيثِ: بات کا افشا کرنا، پھیلانا
ـــ النَّعَامَةُ: شترمرغ کا بولنا۔
ـــ الظَّبْيُ و نَحْوُهُ زَمَرَانًا: ہرن کا بدک کر بھاگنا۔
ـــ فُلَانًا بفُلَانٍ: کسی کو کسی کے خلاف اکسانا۔
ـــ الوِعَاءَ و نَحْوَهُ ـُ زَمْرًا: برتن بھرنا۔
زَمِرَ الشيءُ ـَ زَمَرًا و زَمَارَةً و زُمُورَةً: کم ہونا۔ کہتے ہیں: زَمِرَ صُوفُهُ او شَعْرُهُ او رِيشُهُ: اون یا بال یا پر کم ہونا۔
ـــ فُلَانٌ: بے مروت ہونا۔ عَطِيَّةٌ زَمِرَةٌ: معمولی عطیہ۔ فُلَانٌ زَمِرُ المُرُوءَةِ: فلاں شخص بے مروت ہے (۲) اچھا ہونا۔ زَمِرَ فُلَانٌ: فلاں آدمی اچھا ہے۔ هو زَمِرٌ و زَمِيرٌ۔
زَمَّرَ بالمِزْمَارِ: بانسری بجانا۔
ـــ الوِعَاءَ و نَحْوَهُ: برتن وغیرہ کو بھرنا۔
ـــ الكَلْبَ و غَيْرَهُ: کتے کے گلے میں پٹا

ڈالنا۔

اسْتَزْمَرَ: منقبض ہوجانا، کمزور پڑجانا۔

ازْمَأَرَّ: غصہ سے لال پیلا ہونا۔

الزَّامِرُ: بانسری بجانے والا۔ ھی زَامِرَۃ۔

الزِّمَارُ: شترمرغ کی آواز (۲) تالو (دماغ کے اوپر باریک جھلی)

الزِّمَارَۃُ: بانسری بجانے کا پیشہ۔

الزُّمْرَۃُ: جماعت، گروپ ج: زُمَرٌ۔

زُمْرَۃُ الْمُنْتَخِبِیْنَ: ووٹروں کا حلقہ

الزَّمَّارُ: بانسری بجانے والا، بین بجانے والا۔

الزَّمَّارَۃُ: مؤنث الزَّمّار (۲) بانسری، نے وغیرہ جس میں نغمہ کی آواز نکالی جائے، بین (۳) بیڑی (۴) گلے کا پٹہ ج: زَمَامِیْرُ

الزِّمِّیْرُ: ایک قسم کی مچھلی جو شمالی یورپ کے دریاؤں میں رہتی ہے (۲) دو رنگ کی ایک خاص چڑیا۔

الزَّمَّیْرُ: ناریل کی قسم کا ایک درخت۔

الزُّمُّوْرُ: خوبصورت لڑکا ج: زُمَّرٌ۔

الزِّمِیْرُ: پست قد (۲) خوبصورت لڑکا ج: زِمَارٌ۔

الْمِزْمَارُ: بانسری یا اس جیسا منہ سے بجانے کا باجا، بین، نفیری ج: مَزَامِیْرُ۔

الْمَزْمُوْرُ: بانسری، گیت ج: مَزَامِیْرُ۔

مَزَامِیْرُ داوٗد: حضرت داوٗد علیہ السلام کے وظائف اور دعائیں (۲) وہ کتاب جس میں حضرت داوٗد علیہ السلام و حضرت سلیمان و آصاف کے مذہبی گیت اور دعائیں جمع کی گئی ہیں۔

الزُّمُرُّدُ: سبز رنگ کا ایک قیمتی پتھر، زمرد، واحد: زُمُرُّدَۃ۔

• زَمْزَمَ: گونج دار آواز ہونا، دور سے گنگناہٹ سنائی دینا۔

— الحِصَانُ: گھوڑے کا اپنی آواز میں مست ہونا۔

— الْمُغَنِّی: گانے والے کا نغمہ پیدا کرنا، گنگنانا، ترنم سے پڑھنا۔

زَمْزَمَ المَجُوْسِیُّ: آتش پرست کا کھانے پانی پینے میں منہ بند کرکے آواز پیدا کرنا۔

— النَّارُ: آگ کے بھڑکنے کی آواز ہونا۔

— شَیْئًا: سمیٹنا، کناروں کو پکڑ کر اکٹھا کرنا

تَزَمْزَمَ الجَمَلُ: اونٹ کا بلبلانا۔

— بہ شَفَتَاہُ: ہونٹوں کا ہلنا۔

الزُّمَازِمُ: من المَاءِ: بہت پانی۔

الزُّمْزَامُ: من المَاءِ: ایسا پانی جو نہ کھارا ہو اور نہ میٹھا۔

سَحَابٌ زَمْزَامٌ: وہ بادل جس کی آواز کم ہو۔

الزُّمْزُمُ: بہت پانی، نہ کھارا نہ میٹھا پانی۔

زَمْزَمُ: (غیر منصرف) مکہ معظمہ میں خانہ کعبہ سے متصل بابرکت کنواں، جس کا شیریں پانی حجاج پیتے ہیں اور بطور تبرک اپنے وطن لے جاتے ہیں۔

زَمْزَمَۃُ الصَّارُوْخِ: راکٹ کی خوفناک آواز۔

الزِّمْزِمَۃُ: جماعت، گروہ ج: زِمْزِمٌ۔

الزَّمْزَمِیَّۃُ: صراحی، پانی کی بوتل (۲) تھرماس ج: زَمْزَمِیَّات۔

الزُّمْزُوْمُ من النَّاسِ: چیدہ اور منتخب لوگ۔ کہتے ہیں: فُلَانٌ فی زُمْزُوْمِ قومہ: فلاں اپنی قوم کے نمایاں لوگوں میں ہے ج: زَمَازِیْم۔

• زَمَعَ ــ زَمْعًا و زُمُوْعًا و زَمَعَانًا: تیز چلنا۔ زَمَعت الأَرْنَبُ: خرگوش کا بھاگنا، تیز دوڑنا۔

زَمِعَ ــ زَمَعًا: حیران ہونا، خوف زدہ ہونا، ہکا بکا ہوجانا۔

زَمِعَتْ أَصَابِعُہُ: انگلیوں میں اضافہ ہونا، زائد انگلیوں والا ہونا۔ ھو أَزْمَعُ و ھی زَمْعَاءُ ج: زُمْعٌ۔

— فُلَانٌ زَمْعًا و زِمَاعًا: تیز رفتار ہونا۔

أَزْمَعَ: تیز چلنا، خرگوش کا دوڑنا۔

— الکَرْمَۃُ: انگور کی بیل میں کلی نکلنا۔

— النَّبَاتُ: نبات کا مختلف حصوں میں نمودار ہونا، ٹکڑے ٹکڑے ہوکر اگنا۔

— الأَمْرَ و بہ و عَلَیْہ: کسی چیز کا پختہ ارادہ کرنا، اس پر قائم رہنا اور کر گزرنا۔

زَمَّعَ الزُّنْبُوْرُ و نَحْوُہُ: بھڑ کا بھنبھنانا۔

— الأَمْرَ و بہ و عَلَیْہ: پختہ ارادہ کرنا۔

الزَّمَاعُ: تیزی (۲) کسی کام کا تہیہ (۳) کسی کام کو کر گزرنے کی طاقت۔

الزَّمَعُ: الزَّمَاعُ (۲) (کام کرتے وقت) گھبراہٹ یا کپکپی۔

الزَّمِعُ: وہ شخص جسے ڈر یا غصہ کے وقت پہلے ہی پیشاب یا آنسو نکل آتا ہو۔

الزُّمْعَۃُ: گھاس کا ایک قطعہ۔ کہتے ہیں: أَرْضٌ بِھا زُمَعٌ من العُشْبِ: ایسی زمین جس میں جگہ جگہ گھاس کے قطعات ہیں ج: زُمَعٌ

الزَّمَعَۃُ: کلائی یا کھر کے پچھلے حصہ کے بال۔

فُلَانٌ زَمَعَۃٌ و ھو من الزَّمَعِ: وہ ناقابل التفات پچھ لگو آدمی ہے (۲) انگور کے خوشہ کے سرے کی گرہ (۲) انگور کی بیل کے اطراف میں نکلی ہوئی کلیاں (۳) نشیبی زمین ج: زَمَعٌ و زِمَاعٌ و أَزْمَاعٌ۔

الزُّمَّعِیُّ: خسیس، کم ظرف (۲) سریع الغضب، جلد غصہ ہوجانے والا (۳) چالاک، تیز طرار آدمی۔

الزُّمَّعُ: کاہل آدمی جو اپنے کام میں چست نہ ہو (۲) بے ڈنک کی بھڑ جس کو بچے پکڑ کر کھیلتے ہیں اور وہ بھنبھناتی ہے۔

الزَّمُوْعُ: جلد باز اور تیز رو (۲) تیز رو خرگوش۔

الزَّمِیْعُ: جلد باز اور تیز رفتار (۲) بہادر (۳) ارادے کا پکا، میدانی آدمی، کام کا

ذهنی (۴) صاحب الرائے اور ہر کام میں پیش پیش۔

زَمِيعُ الرَّأْيِ: پختہ ارادہ والا۔

فُلَانٌ زَمِيعٌ: فلاں آدمی نڈر اور بہادر ہے ج: زُمَعَاءُ۔

الْمُزْمِعُ: عازم، قریب الوقوع۔

الْمُزْمَعُ عقدُه: جس کا انعقاد طے شدہ ہے۔

• زَمَقَ ـُ زَمْقًا القُفلَ: تالا کھولنا

— اللِّحْيَةَ: ڈاڑھی نوچنا۔ هي زَمِيقَة و مَزْمُوقَة۔ کہاوت ہے: ما اَغْنَى عنه زَمَقَةً: اس نے اسے کوئی فائدہ نہیں پہنچایا۔

• زَمَكَه ـُ زَمْكًا: بھرنا۔

— فُلَانًا عليه: بھڑکا کر غصہ دلانا۔

زَمِكَ ـَ زَمَكًا: ایک دوسرے میں ضم ہونا، تداخل ہونا۔

— فُلَانٌ: ناراض ہونا، غصہ ہونا۔

زَمَّكَهُ: زَمَكَهُ۔

الزَّمَكَةُ: جلد ناراض ہونے والا، سریع الغضب، زود رنج۔

فلانٌ زَمَكَةٌ: فلاں غصیارا ہے (۲) بے وقوف (۳) کوتاہ قد۔ هي زَمَكَة۔

الزِّمِكُّ: پرندہ کی دم اگنے کی جگہ۔

الزِّمِكَّى: الزِّمِكُّ۔

• زَمَلَ ـِ زَمْلًا و زَمَلَانًا: ایک پہلو پر زور دے کر دوڑنا، ایک اوپر اٹھا کر دوسرے پیر پر دوڑنا۔

— الدَّابَّةُ: چوپائے کا خوشی اور مستی میں جھومتے ہوئے چلنا گویا وہ لنگڑا کر چل رہا ہے۔

— السُّقَاةُ على البئر زَمَلًا: پانی لینے والوں کا کنوئیں پر باہم جھگڑنا۔

— القَوْسُ: کمان کا آواز نکالنا۔

زَمَلَ فُلَانًا زَمْلًا: کسی کے ساتھ سواری پر بیٹھنا، ہم رکاب ہونا (۲) پیچھے سوار کرنا (۳) تابع ہونا، پیچھے چلنا۔

— الشَّيْءَ: اٹھانا، بلند کرنا۔ هو مَزْمُوْل و زَمِيلٌ۔

زَامَلَهُ: اونٹ وغیرہ پر کسی کا ہم رکاب ہونا

— فی العَمَلِ: شریک کار ہونا، رفیق کار ہونا۔

زَمَّلَهُ: چھپانا۔

— بثَوْبه وفيه: کسی کو کپڑے میں چھپانا، لپیٹنا، کپڑا اوڑھانا۔

تَزَامَلُوا: باہم جھگڑنا۔

تَزَمَّلَ: کسی کپڑے وغیرہ میں لپٹنا، کپڑا وغیرہ اوڑھنا۔

اِزَّمَّلَ: کپڑا اوڑھنا، کپڑے میں لپٹنا۔ قرآن پاک میں ہے: "یا اَیُّهَا الْمُزَّمِّلُ قُمِ اللَّيْلَ اِلَّا قليلاً"

اِزْدَمَلَ: تزَمَّلَ۔

— شيئًا: ایک ہی دفعہ میں اٹھانا۔

الاَزْمَلُ: ملی جلی آواز۔ کہتے ہیں: سَمِعْتُ اَزْمَلَ القَوْسِ: میں نے کمان کی آواز سنی ج: اَزَامِل و اَزَامِيل کہتے ہیں: اَخَذَ الشَّيْءَ بِأَزْمَلِه: اس نے ساری چیز لے لی۔

جَاءَ بِأَزْمَلِه: وہ اپنا مال اولاد سب کچھ لے آیا۔ تَرَكَ اَزْمَلًا: اس نے بال بچے چھوڑے۔

الاَزْمَلَةُ: بہت۔ لَهُ عِيَالٌ اَزْمَلَةٌ: اس کے بال بچے بہت ہیں۔ تَرَكَ اَزْمَلَةً: اس نے بہت بال بچے چھوڑے۔ اَخَذَ الشيءَ بِاَزْمَلَتِه: اس نے ساری چیز لے لی (۲) کمان کی آواز ج: اَزَامِلُ۔

الاِزْمِيلُ: رانپی (چمڑا وغیرہ کھرچنے یا کاٹنے کا اوزار) (۲) پتھر وغیرہ تراشنے کی چھینی (۳) لکڑی صاف کرنے اور کھرچنے کا اوزار (رندہ) ج: اَزَامِيلُ۔

الزَّامِلُ: پھرتی کی وجہ سے لنگڑا کر چلنے والا چوپایہ۔

الزَّامِلَةُ: مؤنث الزَّامِل (۲) باربرداری کا اونٹ وغیرہ ج: زَوَامِل۔ کبھی عقلاء کی صفت کے طور پر بھی آتا ہے جیسے: هو زَامِلَةٌ من زَوَامِلِ القَلَمِ والدَّوَاةِ او من زَوَامِلِ الشِّعرِ والنَّثْرِ: ایسے شخص کے لئے بولا جاتا ہے جو قلم یا شعر و نثر کا اہل نہ ہو اور وہ اس پر ایک بوجھ ہو۔ جیسے فارسی میں کہتے ہیں: چارپائے برو کتابے چند۔

الزِّمَالُ: لنگ (۲) کمزوری (۳) کنوئیں سے پانی نکالنے والے (سقے) کا چمڑے کا دستانہ ج: زُمُلٌ و اَزْمِلَةٌ۔

الزَّمَالَةُ: علمی ڈگری، تعلیمی رفاقت، رفاقت کار، دوستی۔

الزِّمْلُ: بوجھ۔ کہتے ہیں: ما فی جُوَالِقِك اِلَّا زِمْلٌ: تمہارے تھیلے میں تھوڑا ہی وزن ہے (یعنی وہ آدھا بھرا ہوا ہے) (۲) پیچھے سوار ہونے والا (ردیف) (۳) کمزور اور تھڑدلا (۴) سست و کاہل ج: اَزْمَالٌ۔

الزُّمَّلُ: بزدل و کمینہ۔

الزِّمْلَةُ: کھجور کا لمبا گھنا درخت (۲) کھجور کا پودا جو اکھاڑتے وقت ہاتھ سے رہ جائے

الزُّمْلَةُ: بہت سے ساتھی، جماعت، ایسوسی ایشن۔

الزَّمَلَةُ: کنبہ، بال بچے۔ کہتے ہیں: تَرَكَ زَمَلَةً: اس نے بال بچے چھوڑے اَخَذَ الشَّيْءَ بزَمَلَتِه: اس نے ساری چیز لے لی۔

الزُّمَّيْلُ: الزُّمَّلُ۔

الزَّمِيلُ: ساتھی، رفیق سفر، رفیق کار (۲)

ردیف، پچھلا سوار (۲) زمالہ ڈگری حاصل کرنے والا۔

زَمِیلٌ فی عَمَلٍ: پارٹنر، شریک کار۔

زَمِیلٌ فی صِنَاعَةٍ: ہم پیشہ۔

زمیل فی مَنْصِب: ہم عہدہ۔

الزَّمِیلُ: الزُّمَّلُ۔

المُتَزَمِّلُ: کپڑوں میں لپٹا ہوا۔

المُزَمَّلُ: کپڑوں میں لپٹا ہوا۔

المُزَمَّلَةُ: ہرے رنگ کا پانی، ٹھنڈا کرنے کا گھڑا یا مٹکا (عراقی استعمال)

• زَمَّ ـِ زَمًّا: آگے آگے چلنا یا چلتے ہوئے آگے بڑھ جانا (۲) بولنا۔

—— بِأَنْفِه: ناک چڑھانا، تکبر کرنا۔ کہتے ہیں: زَمَّ بِأَنْفِه عَنِّي: اس نے تکبر کی وجہ سے مجھے دیکھ کر ناک چڑھائی۔

—— البَعِیرُ و نَحْوُهُ بِأَنْفِه او بِرَأْسِه: اونٹ وغیرہ کا تکلیف کی وجہ سے ناک یا سر کو اوپر اٹھائے رکھنا۔

—— القِرْبَةُ و نَحْوُهَا زُمُومًا: مشکیزہ وغیرہ کا بھر جانا۔

—— الزُّنْبُورُ او العُصْفُورُ زَمِیمًا: بھڑ یا چڑیا کا بولنا، آواز نکالنا۔

—— الشَّیءَ ـُ زَمًّا: باندھنا، مضبوط کرنا۔

—— البَعِیرَ و نَحْوَهُ: اونٹ وغیرہ کے نکیل ڈالنا۔

—— فُلانًا کَلِمَتَهُ: کسی کی بات کی حد اور مقصد متعین کرنا۔ کہاوت ہے: مَا تَکَلَّمْتُ بِکَلِمَةٍ حَتَّی أَزُمَّهَا و أَخْطِمَهَا: میں نے کوئی بات ہی نہیں کی کہ میں اس کی کوئی حد اور مقصد متعین کرتا۔

—— الحِذَاءَ و نَحْوَهُ: جوتے وغیرہ میں تسمہ لگانا۔

—— رَأْسَه و بِه: سر کو اوپر اٹھانا۔ کہتے ہیں: خَطَفَ الذِّئْبُ السَّخْلَةَ زَامًّا بِها رَأْسَهُ: بھیڑیا بکری کے بچہ کو پکڑ کر سر اوپر اٹھائے ہوئے لے گیا

زَمَّ القَومَ: لوگوں سے آگے رہنا یا آگے نکل جانا۔

زَمَّت النَّاقَةُ الإِبِلَ: اونٹنی کا اونٹوں سے لگام کی طرح آگے رہنا۔

—— الشَّیءُ: لبالب بھرنا۔

أَزَمَّ النَّعْلَ: جوتے میں تسمہ لگانا۔

زَامَّ: تکبر کرنا۔

—— البَعِیرَ و غَیرَهُ: اونٹ وغیرہ کے نکیل ڈالنا۔

—— فُلانًا: آڑے آنا، مقابلہ کرنا، مخالفت کرنا

زَمْزَمَةٌ: زَمَّةٌ۔

—— الجَمَلَ: اونٹ کے لگام کسنا۔

الإِزْمِیم: آخر ماہ کا کمان دار چاند۔

الزِّمَامُ: باگ، لگام، مہار، نکیل، وہ ڈوری یا رسی جو ناک کے سوراخ میں سے نکال کر باگ سے باندھی جائے (۲) جوتے وغیرہ کا تسمہ (۳) کاشت کی تمام زمین (۴) باگ ڈور ج: أَزِمَّةٌ۔

زِمَامُ القَومِ: راہبر، کرتا دھرتا۔ هو زِمَامُ قَومِه۔

زِمَامُ الأَمْرِ: معاملہ کی اصل، کل معاملہ، اصل معاملہ۔

—— أَلْقَی فی یَدِه زِمَامَ أَمْرِه: اسے اس کے معاملہ کا اختیار دے دیا۔

هو یُصَرِّفُ أَزِمَّةَ الأُمُورِ: وہ اصل معاملات کو طے کرتا ہے، کام کاج چلاتا ہے۔

هو عَلَی زِمَامِ أَمْرِه: وہ اپنا کام پورا کرنے کے قریب ہے۔

لا زِمَامَ لَه: بے مہار، بے لگام، آزاد

الزَّمَمُ: بین بین، متوسط۔ أَمْرُهُمْ زَمَمٌ: ان کا معاملہ اعتدال پر ہے۔

دَارِی من دَارِه زَمَمٌ: میرا گھر اس کے گھر سے قریب ہے۔

دَارِی زَمَمَ دَارِه: میرا گھر اس کے گھر کے بالمقابل (سامنے) ہے۔

وَجْهِی زَمَمَ کَذا: میرا چہرہ فلاں چیز کے سامنے ہے۔

• زَمِنَ ـَ زَمَنًا و زُمْنَةً و زَمَانَةً: دائمی مریض ہونا، مرض کہنہ میں مبتلا ہونا، (۲) لنجا ہونا (۳) معذور یا اپاہج ہونا (۴) بڑھاپے یا طویل علالت کی بنا پر کمزور ہونا، هو زَمِنٌ و زَمِینٌ۔

أَزْمَنَ بِالمَکانِ: کسی جگہ ایک عرصہ تک قیام کرنا۔

—— الشَّیءُ: کسی چیز کا زیادہ عرصہ تک رہنا، اس پر عرصہ گزرنا۔ مَرَضٌ مُزْمِنٌ: لمبی بیماری۔

عِلَّةٌ مُزْمِنَةٌ: دیرپا بیماری، دائمی بیماری

—— عنه عَطَاءَهُ: کسی کی بخشش کو لمبا عرصہ گزر جانا، نہ ملنا۔

—— فُلانًا و غَیرَهُ: مرض کہنہ (دائمی بیماری) میں مبتلا کرنا۔

زَامَنَهُ مُزَامَنَةً و زِمَانًا: کسی کے ساتھ کچھ وقت کے لئے معاملہ کرنا، کچھ وقت تک معاملہ کرنا۔

الزَّمَانُ: وقت (زیادہ ہو یا کم) مدت، عرصہ، زمانہ (۲) دنیا کی پوری مدت۔

السَّنَةُ أَرْبَعَةُ أَزْمِنَةٍ: ایک سال میں چار فصلیں ہوتی ہیں ج: أَزْمِنَةٌ و أَزْمُنٌ۔

الزَّمَانَةُ: دائمی بیماری، اپاہج پن، لنجا پن، مرض کہنہ۔

الزَّمَنُ: الزَّمَانُ ج: أَزْمَانٌ و أَزْمُنٌ۔

زَمَنٌ زَامِنٌ: سخت زمانہ۔

الزَّمِنُ: اپاہج و معذور، مریض کہنہ۔

زَمِنُ الرَّغْبَةِ: کم خواہش رکھنے والا، ج: زَمْنَی۔

الزَّمِینُ: الزَّمِنُ ج: زُمَنَاءُ و زَمْنَی

و زَمَنَةٌ ۔
الزَّمِينُ: کہتے ہیں: لَقِیْتُهٗ ذَاتَ الزَّمِیْنِ: میں اس سے کبھی ملا ہوں۔
المُتَزَامِنُ: ہم زمانہ۔
• زَمِهَ ے زَمَهًا: سخت ہونا۔
— الرَّجُلُ بالحَرِّ: کسی کو سخت گرمی لگنا
— الشَّمْسُ: دھوپ کا تیز ہونا۔
• زَمْهَرَتْ عَيْنَاهُ: غصہ کی وجہ سے آنکھوں کا سرخ ہونا۔
ازْمَهَرَّ الیَوْمُ: دن کا بہت ٹھنڈا ہونا۔
— الوَجْهُ: چہرہ پر جھائیاں پڑنا، بل پڑنا
— فُلانٌ: کسی کا غصہ سخت ہونا۔
— عَلَیه: کسی پر بہت غصہ کرنا۔
— عَیْنَاهُ: آنکھوں کا غصہ سے سرخ ہونا۔
— الکَوَاکِبُ: ستاروں کا خوب چمکنا۔
— الأسْنَانُ (عند الضَّحِك) ہنستے وقت دانتوں کا چمکنا۔
الزَّمْهَرِیْرُ: سخت سردی، سردی کی شدت۔
• الزُّمَاوَرْدُ: گوشت اور انڈوں کا بنایا ہوا کھانا (۲) گوشت بھری روٹی (ٹکی وغیرہ) (۳) ایک مٹھائی جسے لُقْمَةُ القَاضِي اور لُقْمَةُ الخَلِيفه کہا جاتا ہے۔

ز ـــــــــ ن

• زَنَأَ ے زُنُوءًا: تنگ ہونا۔
— بَوْلُهُ: پیشاب رک جانا۔
— الیه: قریب ہونا، پناہ لینا۔
— الشَّیْءُ: کسی چیز کا زمین سے لگ جانا، چمٹ جانا۔
— الظِّلُّ: سایہ کا سمٹنا۔
— فیه: چڑھنا۔
— بَوْلَهُ زَنْئًا: پیشاب روکنا۔
أَزْنَأَ بَوْلَهُ: پیشاب روکنا۔
— فُلانًا: پناہ دینا، قریب کرنا (۲) چڑھانا۔
زَنَّأَ علیه: کسی کے لئے تنگی کرنا۔

الزَّنَاءُ: تنگی (۲) تنگ (۳) پست قد گٹھے ہوئے بدن کا (۴) پیشاب روکنے والا (۵) تنگ قبر۔
زَنَأَةُ البول: پیشاب کا بند۔
الزَّنِيءُ: تنگ (۲) چھوٹی مشک۔
• زَنِبَ ے زَنَبًا: ٹھگنا اور موٹا ہونا۔ هو أَزْنَبُ وهي زَنْبَاءُ ج: زُنْبٌ۔
الزُّنَابَى والزُّنَابَةُ: بچھو کا سینگ وہ دو ہوتے ہیں (۲) بچھو کا ڈنک۔
الزَّيْنَبُ: بزدل (۲) ایک حسین مہک دار پودا، اسی مناسبت سے عورت کا نام رکھا جاتا ہے۔
الزُّنْبَارُ: بھڑ۔ واحد: زِنْبَارَةٌ ج: زَنَابِيرُ۔
الزُّنْبُرُ: پھرتیلا خوش مزاج لڑکا ج: زَنَابِرُ۔
الزِّنْبِرِیُّ: بھاری آدمی (۲) بڑی کشتی۔
الزِّنْبِرِيَّةُ: ایک قسم کی بہت بڑی کشتی۔
الزُّنْبُورُ: بھڑ ج: زَنَابِيرُ۔
الزُّنْبُورِیَّةُ: المَسْأَلَةُ الزُّنْبُورِیَّةُ: زنبور کے اعراب سے متعلق ایک مسئلہ جس میں سیبویہ اور کسائی کے درمیان اختلاف ہوا وہ یہ جملہ ہے: كُنْتُ أَظُنُّ أَنَّ العَقْرَبَ أَشَدُّ لَدْغَةً مِنَ الزُّنْبُورِ فَإِذَا هُوَ هِيَ او هو إِيَّاهَا۔
المَزْبَرَةُ: بہت بھڑوں کی جگہ ج: مَزَابِر۔
• الزُّنْبُرُكُ: اسپرنگ، پیچ دار کمانی۔
الزُّنْبُرُکِیُّ: اسپرنگ دار۔
الزُّنْبَةُ: سوراخ کرنے کا اوزار۔
الزِّنْبِيلُ: کنڈی، ٹوکری (دستہ دار) ج: زَنَابِيلُ۔
• الزَّنْبَقُ: سفید سوسن یا چنبیلی (۲) چنبیلی کا تیل۔
• الزِّنْبِلِكُ: اسپرنگ۔

• تَزَنْتَرَ: اترانا مٹکنا۔
الزَّنْتَرَةُ: تنگی، تنگ حالی۔
• زَنِجَتِ الإِبِلُ ے زَنَجًا: اونٹوں کا سخت پیاسا ہونا۔
— الرَّجُلُ: پیاس کی شدت سے آنتوں کا سکڑ جانا جس کی وجہ سے نہ زیادہ کھایا جا سکے اور نہ زیادہ پیا جا سکے۔ هو زَنِيجٌ۔
زَانَجَهُ مُزَانَجَةً و زِنَاجًا: کسی کو اچھا یا برا بدلہ دینا۔
تَزَنَّجَ علیه: کسی پر دست درازی کرنا۔
الزَّنْجُ: سوڈان کے لوگوں کی ایک نسل جس کا رنگ سیاہ، بال گھنگھریالے اور ہونٹ موٹے ہوتے ہیں خط استوار کے قریب یہ لوگ رہتے ہیں۔ ان کا ملک مراکش سے حبشہ تک پھیلا ہوا ہے اور ان میں سے کچھ دریائے نیل (مصر) کے قریب بھی رہتے ہیں۔ آج کل (زنجی) افریقہ کے بعض قبائل (سیاہ فام) کو بھی کہا جاتا ہے خواہ وہ کسی بھی جگہ آباد ہوں۔ (۲) سیاہ فام (۳) نیگرو قوم۔ واحد: زَنْجِیٌّ ج: زُنُوجٌ۔
الزِّنْجِیُّ: نیگرو سیاہ فام قوم کا فرد۔
الزَّنْجَبِيلُ: سونٹھ، ادرک۔
• زَنْجَرَ لِفُلانٍ: انگوٹھے کے ناخن کو شہادت کی انگلی پر مارنا یا ٹکرانا، ایسا کرکے یہ کہنا مقصود ہوتا ہے کہ میں اتنا سا بھی نہیں دوں گا۔
الزِّنْجَارُ: تانبے کا میل، زنگ۔
الزَّنْجَرُ: نوعمروں کے ناخنوں کی سفیدی۔
الزِّنْجِيرُ: الزَّنْجَرُ (۲) کٹے ہوئے ناخن کے ریزے (۳) بیچ کی انگلی پر شہادت کی انگلی کے ذریعہ انگوٹھے کو ٹکرانے کا عمل (۴) زنجیر (فارسی لفظ) (۵) علم المساحہ میں پیمائش کا ایک آلہ جس کے

اجزا مساوی اور ایک دوسرے سے
مربوط ہوتے ہیں ج: زَنَاجِيْرُ ۔
• الزُّنْجُفْرُ: ایک چمکدار دھات جو گندھک
میں پارہ ملانے سے حاصل ہوتی ہے۔
اور اس کے سفوف کو کاتب اور مصور
استعمال کرتے ہیں، شنگرف ۔
• زَنَخَ ـَ زَنْخًا: تعریف کرنا (۲) ہٹانا،
دفع کرنا (۳) معاملہ میں تنگی کرنا ۔
زَانَخَهُ: کسی کی برابر تعریف کرنا ۔
زَنَّخَ و تَزَنَّخَ الماءَ: بار بار پانی پینا ۔
تَزَنَّخَ الرَّجُلُ: کھل کر گفتگو کرنا (۲) بڑا بننا
(۳) کسی معاملہ میں تنگی برتنا ۔
• زَنِخَ الدُّهْنُ ـَ زَنَخًا: تیل کا خراب
ہو جانا، بو بدل جانا ۔ ھو زَنِخٌ ۔
زَنَخَ القُرادُ ـُ زُنُوخًا: چچڑی کا چمٹنا ۔
زَنَّخَ: زَنَخَ ۔
زَانَخَه: دھکا دینا، مدافعت کرنا ۔
تَزَنَّخَ: تکبر کرنا ۔
زَنْخَرَ بِمِنْخَرٍ: خراٹے لینا ۔
• زَنَدَ النَّارَ ـِ زَنْدًا: چقماق سے آگ
نکالنا ۔
ـــ نَارَ الحَرْبِ: جنگ کی آگ بھڑکانا،
لڑائی چھیڑنا ۔
ـــ الإِنَاءَ: برتن کو بھرنا ۔
زَنِدَ ـَ زَنَدًا: پیاسا ہونا ۔ ھو
زَنِدٌ ۔
أَزْنَدَ: بڑھنا، زیادہ ہونا ۔ کہاوت ہے:
ما يُزْنِدُكَ أَحَدٌ علی فضلٍ:
تم سے کوئی کرم و مہربانی میں زیادہ نہیں
ہو سکتا ۔
زَنَّدَ: چقماق کا آگ نکالنا (۲) جھوٹ بولنا ۔
ـــ شَيْئًا: تنگ کرنا، تنگی کرنا ۔ زَنَّدَ
عَلَی أَهْلِهِ: اپنے اہل و عیال پر سختی
کرنا، ان کے گزر بسر میں تنگی پیدا کرنا ۔
ـــ الإِنَاءَ وغَيْرَهُ: برتن وغیرہ کو بھرنا ۔

زَنَّدَ فُلَانًا: ضرورت سے زیادہ سزا دینا
تَزَنَّدَ: تنگ ہونا ۔
ـــ فی الأَمْرِ: کسی معاملہ میں پریشان
ہونا، گھٹن ہونا، منقبض ہونا ۔ کہتے
ہیں: سَأَلْتُهُ مَسْأَلَةً فَتَزَنَّدَ
الزَّنَّادُ: چقماق جس کو رگڑ کر آگ نکالی جائے
الزَّنْدُ: ہاتھ کا گٹا (۲) چقماق کے اوپر والا
حصہ یا اوپر والا پتھر یا وہ لکڑی جس پر
پتھر لگا ہوتا ہے، جس کے ذریعہ آگ
نکالی جائے، نچلے حصہ کو یا نچلے پتھر
وغیرہ کو زَنْدَه کہتے ہیں ج: زِنَادٌ
و أَزْنَادٌ (۳) مجوسیوں کی کتاب
(۴) لکڑی اور پتھر سے بنا ہوا دھار
رکھنے کا اوزار ج: أَزْنَادٌ ۔
وَرَتْ بِكَ زِنَادِي: میرا کام تم سے
چلا ہے، تم نے میری مدد کی ہے ۔
زَنْدُ البُنْدُقِيَّةِ: بندوق کا گھوڑا ۔
الزَّنْدَانِ: کلائی اور گٹا (ہاتھ کا جوڑ) ۔
الزَّنْدَةُ: چقماق کا نچلا پتھر جس پر اوپر
والے کو رگڑ کر آگ نکالی جائے (۲)
آتشیں گولہ کا فتیلہ جس میں آگ پکڑنے
والا مادہ رکھا ہوا ہوتا ہے ۔
الزَّنْدِيَّةُ: کنگن جو ہاتھ میں پہنا جاتا ہے
المُزَنَّدُ: ثَوْبٌ مُزَنَّدٌ: چھوٹے عرض
کا کپڑا ۔ رَجُلٌ مُزَنَّدٌ: بخیل آدمی
(۲) متبنّٰی (لے پالک) (۳) سریع الغضب
• تَزَنْدَقَ: ملحد اور زندیق ہونا، بے دین
ہونا ۔
الزَّنْدَقُ: انتہائی کنجوس ۔
الزَّنْدَقَةُ: الحاد، لادینیت، کافرانہ روش،
بد اعتقادی، دنیا کی ازلیت کا عقیدہ،
زردشتیت اور مانویت و ثنویت پر اس
کا اطلاق ہوتا تھا پھر توسعاً لادینیت اور
گمراہی و الحاد پر بھی اطلاق ہونے لگا ۔
الزِّنْدِيقُ: (زندہ کرد ۔ فارسی کا معرب ہے)

عقیدۂ زندقہ رکھنے والا، لادین، ملحد،
گمراہ، بد اعتقاد، مذہب میں شکوک
پیدا کرنے والا ج: زَنَادِيق و زَنَادِقَة
• زَنَّرَهُ ـُ زَنْرًا: زُنَّار (عیسائیوں کی پیٹی)
پہنانا (۲) جنیو (ہندوؤں کے گلے میں پڑا
ہوا بٹا ہوا دھاگہ) ڈالنا ۔
ـــ الإِنَاءَ: برتن بھرنا ۔
زَنَّرَتْ عَيْنُهُ: آنکھ کا تنگ ہونا اور گھورتے
وقت باہر نکل آنا ۔
ـــ إليه عَيْنَهُ و بِهَا: کسی کو گھورنا ۔
ـــ القَسَّ: عیسائی عالم کو زُنَّار پہنانا ۔
تَزَنَّرَ القَسُّ: عیسائی عالم کا زُنَّار پہننا ۔
ـــ الشيءُ: باریک ہونا ۔
الزُّنَّارُ: وہ پیٹی جسے نصرانی کمر اور پیٹ پر
باندھتے ہیں (۲) وہ بٹا ہوا دھاگا جسے
ہندو لوگ بطور بدھی گلے میں ڈالتے ہیں
ج: زَنَانِيرُ ۔ چھوٹی کنکریاں ۔
• الزِّنْزَانَةُ: جیل کی کال کوٹھری جس میں ایک
قیدی کو رکھا جاتا ہے ج: زِنْزَانَاتٌ ۔
• زَنِفَ ـَ زَنَفًا: غصہ ہونا ۔
تَزَنَّفَ: زَنِفَ ۔
الزَّنُوفُ: مخنث ۔
• زَنْفَلَ: اس طرح ناچنا یا حرکت کرنا جس
طرح کنویں سے پہلی بار نکلا ہوا پانی اچھلتا
ہے (۲) بوجھ لدے ہوئے آدمی کی طرح
چلنا (۳) تیز چلنا ۔
• زَنَقَ علی عِيَالِهِ ـِ زَنْقًا: غربت یا
بخل کی بنا پر اہل و عیال کو تنگی میں رکھنا
خرچ میں کمی کرنا ۔
ـــ الدَّابَّةَ: جانور کے جبڑے کے نیچے سے
سر تک تسمہ باندھنا ۔
ـــ الشيءَ: محدود و تنگ کرنا ۔
ـــ الرَّأْيَ وغَيْرَهُ: پختہ اور مضبوط کرنا
ھو زَنِيقٌ ۔
أَزْنَقَ علی عِيَالِهِ: بال بچوں کے خرچ

میں تنگی کرنا۔
زَنِقَ: اَزْنَقَ۔
—— الشیئَ: محدود و تنگ کرنا۔
الزِّنَاقُ: وہ کپڑا یا تسمہ جو چوپائے یا گھوڑے کے جبڑے کے نیچے سے سر تک باندھا جائے (۲) ایک قسم کا زیور، گلوبند، طوق ج: زُنُقٌ و اَزْنِقَۃٌ۔
الزَّنَقُ: زناق باندھنے کی جگہ (گھوڑے یا چوپائے کے جبڑے کے نیچے کا حصہ) (۲) نیزہ کا باریک حصہ، نوک ج: زُنُوقٌ۔
الزَّنقَۃُ: گاؤں کا تنگ راستہ، کوچہ، گلی۔
الزَّنِیقُ: محکم، مضبوط۔
المَزْنُوقُ: پیشاب کے بند کا مریض۔
الزِّنْكُ: جست، زنگ، قلعی یا ملمع کاری کے لئے استعمال ہونے والا نیلگوں سفید رنگ کا دھاتی عنصر۔
• زَنَمَ الشَّاۃَ او البَعِیرَ ــُ زَنْمًا: بکری یا اونٹ کے کان کا ایک حصہ کاٹ کر اسے لٹکا ہوا چھوڑنا۔
زَنِمَ ــَ زَنَمًا: کٹے ہوئے اور لٹکے ہوئے کان والا ہونا۔ ھو زَنِمٌ و اَزْنَمُ۔
زَنَّمَهُ: زَنَمَهُ: بَعِیرٌ مُزَنَّمٌ: وہ اونٹ جس کے کان کا ایک حصہ کاٹ کر لٹکا ہوا چھوڑ دیا گیا ہو۔
الزَّنَمَۃُ: اونٹ یا بکری کے کان کا کٹا ہوا اور لٹکا ہوا حصہ۔
زَنَمَتَا الأُذُنِ: کان کی لو سے ملی ہوئی کھال۔
الزَّنِمُ و الأَزْنَمُ: کن کٹا۔
الزَّنِیمُ: وہ جانور جس کے کان کا کچھ حصہ کاٹ کر لٹکا ہوا چھوڑ دیا گیا ہو، کن کٹا (۲) متبنّیٰ (لے پالک) (۳) کمینہ جو دناءت و بدی میں مشہور ہو۔ قرآن پاک میں ہے: "عُتُلٍّ بَعْدَ ذٰلِكَ زَنِيمٍ"۔
• زَنَّ عَصَبُهُ ـِ زَنًّا: پٹھے کا خشک ہو جانا
—— الرَّجُلُ: جوڑوں کا ڈھیلا پڑنا۔

زَنَّ فُلَانًا بِخَیْرٍ او شَرٍّ ــُ زَنًّا: کسی کے متعلق اچھا یا برا گمان قائم کرنا۔
—— بَوْلَہُ: پیشاب روکنا، بند کرنا۔
اَزَنَّہُ بکذا: کسی بات کی تہمت لگانا، کوئی گمان قائم کرنا۔
الزَّنَنُ: کم، تھوڑا، تنگ۔ مَاءٌ زَنَنٌ: تھوڑا پانی۔ بِئْرٌ زَنَنٌ: وہ کنواں جس کے بارہ میں معلوم نہ ہو کہ اس میں پانی ہے یا نہیں۔
الزَّنَّۃُ: الزام، تہمت، گمان۔
ابو زَنَّۃَ: بندر کی کنیت۔
الزَّنِینُ: پیشاب روکنے والا۔
• زَنْهَرَ اِلَیْهِ بِعَیْنِہِ: کسی کی طرف آنکھ نکال کر دیکھنا۔
• زَنَیٰ ــِ زِنًی و زِنَاءً: زنا کرنا، عورت کے ساتھ بلا عقد شرعی جنسی خواہش پوری کرنا۔ زَنَیٰ بالمَرْأَۃِ بھی کہتے ہیں۔ ھو زَانٍ ج: زُنَاۃٌ۔ و ھی زَانِیَۃٌ ج: زَوَانٍ۔
أَزْنَاہُ: زنا کرانا، کسی کو زنا پر آمادہ کرنا (۲) زانی قرار دینا۔
زَنَّاہُ: أَزْنَاہُ۔
الزَّنَّاءُ: بڑا زنا کار، بڑا بدکار۔
الزِّنْیَۃُ: ابنُ زِنْیَۃٍ: حرامی لڑکا۔
الزِّنْیَۃُ: آخری اولاد۔

ز ــــــ ہ

• زِہْ: (فارسی لفظ) واہ واہ، کبھی پسندیدگی کے وقت اور کبھی بطور تمسخر بولا جاتا ہے۔
• زَہِدَ فیہ وعنہُ ــَ زُھْدًا و زَھَادَۃً: کسی شے کو حقارت یا بے رغبتی یا اس سے پریشانی کی بنا پر چھوڑنا، الگ ہونا۔
—— فی الدُّنیا: تارک الدنیا ہونا، دنیا سے بے رغبت ہونا، دنیا کی حلال چیزوں کو محاسبہ اور مؤاخذہ کے خوف سے چھوڑنا اور حرام چیزوں کو سزا کے خوف سے چھوڑنا۔
أَزْهَدَ الرَّجُلُ: کسی کے مال کا کم ہونا۔
زَهَّدَہُ: کم کرنا۔
—— فلانًا فی شیئٍ و عنہ: بے رغبت اور کنارہ کش کرنا (۲) کنجوس بنانا۔
تَزَاهَدَہُ: کم اور معمولی سمجھنا، حقیر سمجھنا، حدیث خالد میں ہے: "كَتَبَ إِلَى عُمَرَ إِنَّ النَّاسَ قَدِ انْدَفَعُوا فِي الْخَمْرِ وَ تَزَاهَدُوا الْحَدَّ"، لوگ شراب کے عادی ہو گئے ہیں اور انہوں نے حد شراب کو حقیر سمجھ لیا ہے۔
تَزَهَّدَ: زاہد اور تارک الدنیا بننا، عبادت کے لئے دنیا کو خیرباد کہنا، عبادت گزار بننا۔
ازْدَهَدَہُ: تھوڑا سمجھنا۔
الزَّاهِدُ: عبادت گزار، تارک الدنیا، خدا رسیدہ ج: زُهَّدٌ و زُهَّادٌ۔ و ھی زَاهِدَۃٌ ج: زَوَاهِد۔
الزَّهَادَۃُ فی الشیئ: بے رغبتی، کنارہ کشی، بے تعلقی (۲) قدر کفایت سے کم پر قناعت، تھوڑی سے تھوڑی چیز جس کے حلال ہونے کا یقین کامل ہو لے لینا اور باقی کو اللہ کے ذمہ چھوڑ دینا۔
الزُّهْدُ: مذہبیت (۲) خدا ترسی، عبادت گزاری، ترک دنیا، دنیا سے کنارہ کشی اور بے رغبتی۔
الزَّهْدُ: تھوڑی مقدار۔ کہتے ہیں: خُذْ زَهْدَ مَا يَكْفِيكَ: جتنا تمہارے لئے کافی ہو لے لو۔
الزَّهْدُ: زکوٰۃ (کیونکہ زکوٰۃ نکالے جانے والے مال کا تھوڑا حصہ ہوتی ہے)۔
الزَّهَّادُ: بڑا زاہد، خدا رسیدہ بزرگ۔
الزَّهِیدُ: قلیل، تھوڑا، معمولی، حقیر۔ ثَمَنٌ زَهِیدٌ: کم قیمت۔ زَهِیدُ الأَکْلِ: کم

کھانے والا۔ زَهِيدُ العَيْنِ: جسے تھوڑا دیکھنا کافی ہو ج: زُهْدَانٌ۔ و هي زَهِيدَة ج: زَهَائِد۔
•زَهَرَ الوَجْهُ والسِّرَاجُ والقَمَرُ ـَ زَهْرًا و زُهُورًا: جگمگانا، چمکنا، روشن ہونا، تابناک ہونا۔
ــــ الشيءُ: صاف رنگ ہونا۔
ــــ الزَّنْدُ: چقماق کا روشن ہونا، آگ نکالنا۔ کہتے ہیں: زَهَرَتْ بِكَ نَارِي: تمہاری وجہ سے مجھے عزت وطاقت ملی۔ زَهَرَتْ بِكَ زِنَادِي: تمہارے ہی ذریعہ میری حاجت پوری ہوئی ہے، میرا کام ہوا ہے۔
ــــ النَّبَاتُ او الشَّجَرُ: پھول نکلنا۔
ــــ الشَّمْسُ اللَّوْنَ: دھوپ کا رنگ کو بدل دینا۔
زَهِرَ ـَ زَهَرًا و زَهَارَةً و زُهُورَةً: خوش نما اور کھلے ہوئے رنگ کا ہونا۔ هو أزْهَرُ و هي زَهْرَاءُ۔
أزْهَرَ النَّارَ وغيْرَها: آگ روشن کرنا۔ کہتے ہیں: أزْهَرْتَ زَنْدِي: تم نے مجھے عزت بخشی اور میرا کام کر دیا۔
ــــ النباتُ أو الشجرُ: پھول نکلنا۔
ازْدَهَرَ: زَهَرَ (۲) خوشی سے چہرہ کا کھل جانا (۳) فروغ پانا، عروج پر پہنچنا، زور پکڑنا۔
ــــ به: محفوظ کرنا، حفاظت کرنا، دل میں رکھنا۔
ازْهَرَّ النَّبَاتُ او الشَّجَرُ: پودے یا درخت پر کلی یا پھول آنا، پھولوں کا زیادہ ہونا۔
ازْهَارَّ النَّبَاتُ او الشَّجَرُ: بتدریج پھول یا کلیاں نکلنا۔
الأزْهَرُ: چمک دار و صاف رنگ، سفید و صاف رنگ (۲) چاند۔ قَمَرٌ أزْهَرُ: روشن چاند، صاف و شفاف چاند (۳) یوم جمعہ (۴) ہر خوش رنگ اور صاف و چمکدار جانور یا نبات ج: زُهْرٌ۔
الأزْهَرَانِ: شمس و قمر، آفتاب و ماہتاب۔
الزَّاهِرُ: روشن و تابناک، چمک دار، صاف رنگ، خوش نما (نبات یا جماد یا حیوان) پھول یا کلی والا پودا۔ هي زَاهِرَة ج: زَوَاهِر۔
أحْمَرُ زَاهِرٌ: تیز سرخ۔
الزَّاهِرِيَّةُ: اتراہٹ، نزاکت۔ هو يَمْشِي الزَّاهِرِيَّةَ: وہ اترا کر چلتا ہے۔
الزَّهْرُ: پھول، کلی واحد: زَهْرَة ج: أزْهَارٌ جج: أزَاهِير۔
زَهْرُ النَّرْدِ: پانسہ، مہرہ، چھوٹا مکعب۔
زَهْرُ الرَّبِيع: بسنتی پھول جو موسم بہار میں کھلتا ہے۔
زَهْرُ المِلْحِ: غیر خالص سوڈا کاربونیٹ۔
زَهْرُ النُّحَاسِ: تانبے کا زنگ۔
مَاءُ الزَّهْرِ: نارنگی کے پھول کا عرق۔
الزُّهْرُ: مہینہ کی ابتدائی تین راتیں۔
الزَّهْرَاءُ: مؤنث الأزْهَر۔ حسین عورت ج: زُهْرٌ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی حضرت فاطمہ کا لقب (۲) جنگلی گائے۔
الزَّهْرَاوَانِ: قرآن کریم کی دو سورتیں آل عمران اور سورۂ بقرہ۔
الزَّهْرَةُ: زَهْرٌ کا واحد۔ ایک پھول، ایک کلی (۲) چمک دمک، بہار۔
زَهْرَةُ الدُّنْيَا: دنیا کی رونق و بہار، دنیا کا مال ومتاع، دنیا کی آسائش۔
زَهْرَةُ الكِبْرِيت: پھول جھڑی۔
الزُّهْرَةُ: چمک دار سفیدی (۲) رنگ کی صفائی (۳) حسن و جمال۔
الزُّهَرَةُ: زہرہ، نظام شمسی کے نو سیاروں میں سے ایک۔ آفتاب سے دوری میں دوسرا سیارہ جو عطارد اور زمین کے درمیان واقع ہے، چاند اور سورج کے بعد اجرام سماویہ میں زہرہ سب سے زیادہ روشن سیارہ ہے (۲) اہل یونان کے نزدیک حسن کا دیوتا (افرودیت) رومیوں کے نزدیک (ڈینوس)۔
الزُّهْرَةُ: ضرورت۔ کہتے ہیں: قَضَيْتُ مِنْهُ زِهْرَتِي: میں نے اس سے اپنی ضرورت پوری کی۔
الزُّهْرِيُّ: آتشک، سوزاک (ایک جنسی متعدی بیماری)۔
الزُّهْرِيَّةُ: گل دان، پھول رکھنے کا برتن ج: زُهْرِيَّات۔
الزَّهَّارُ: بہت روشن اور چمک دار (۲) پھول فروش م: زَهَّارَةٌ۔
المِزْهَرُ: آلۂ طرب، سارنگی (ایک قسم کا باجہ) (۲) مہمانوں کے لئے آگ جلانے والا، مہمان نواز ج: مَزَاهِر۔
•زَهْزَقَ: خوب زور زور سے ہنسنا (۲) اس طرح بولنا کہ بات سمجھ میں نہ آئے
ــــ الصَّبِيَّ: بچہ کو اچھالنا، کودانا۔
الزَّهْزَقُ: کمینہ۔
•الزَّهْزَاهُ: اکڑباز م: زَهْزَاهَةٌ۔
•زَهَفَ ـَ زُهُوفًا: ذلیل ہونا (۲) جھوٹ بولنا (۳) ہلاک ہونا۔
ــــ للمَوْتِ وغيرِه: موت کے قریب ہونا۔ هو زَاهِفٌ و زَهَّاف
زَهِفَ ـَ زَهَفًا: کم عقل ہونا۔
ــــ لِلشيءِ: پھرتیلا اور چست ہونا۔ هو زَهِفٌ۔
أزْهَفَ: جھوٹ بولنا (۲) چغل خوری کرنا (۳) بدی کی طرف دوڑنا۔
ــــ به: لوگوں کو اپنے معاملہ کی کوئی ایسی خبر دینا جس کا صحیح اور غلط ہونا مشتبہ ہو (۲) تعجب کرنا، تعجب میں پڑنا (۳) کسی ایسے کے ساتھ خیانت کرنا جو اسے

قابلِ اعتماد سمجھتا ہو۔
أَزْهَفَتْ اليه فُلَانَةٌ : کسی کو کوئی عورت پسند آنا۔
— عليه : کام تمام کردینا، زخمی یا لبِ دم کو ہلاک کردینا۔
— الشیءَ : لے جانا (۲) برباد کرنا۔
— فُلَانًا : ذلیل کرنا (۲) پچھاڑنا۔
— الطَّعْنَةُ فُلَانًا : نیزہ کی ضرب کا کسی کو قریب المرگ کردینا۔
— اِلَيْهِ الطَّعْنَةَ وَ نَحْوَهَا : نیزہ وغیرہ کو کسی کے قریب لے جانا۔
— له حَدِيثًا : کسی سے غلط بات کہنا۔
— اليه حَدِيثًا : کسی کی طرف بری بات منسوب کرنا۔
— الخَبَرَ وفيه : خبر میں زیادتی اور اضافہ کرنا، بڑھا چڑھا کر کہنا۔
— فُلَانًا بالشَّرِّ : کسی بدی پر اکسانا۔
— بِمَا طَلَبَهُ : خواہش کو پورا کرنا۔
اِنْزَهَفَ : اچھلنا، چوپائے کا مارنے یا بدکنے کی وجہ سے کودنا۔
تَزَهَّفَ عنه : الگ ہونا، کنارہ کش ہونا۔
اِزْدَهَفَ : زَهِفَ۔
— له : قریب ہونا، گھسنا، الجھنا۔
— لَهُ بالسَّيف : تلوار لے کر کسی کے سامنے آنا یا تلوار کا وار کرنا۔
— فی کلامِه : بات کرنے میں سخت لب ولہجہ اختیار کرنا، سخت کلامی کرنا، زور زور سے بولنا (۲) بات کو بڑھا چڑھا کر بیان کرنا۔
— عنه : منھ موڑنا، کنارہ کش ہونا۔
— الشَّیءَ وبه : لے جانا، ضائع کرنا۔
— فُلَانًا بالقَوْل : کسی کی بات کو غلط ٹھیرانا۔
— له فی الخَبَر : کسی کو واقعہ میں اضافہ کرکے بتانا۔

اِزْدَهَفَ اليه حَدِيثًا : کسی کی طرف خراب و نامناسب بات منسوب کرنا یا غلط اطلاع دینا۔
— فُلَانًا : ذلیل کرنا (۲) جلدی کرنا، عجلت کرانا۔ کہتے ہیں : ما اِزْدَهَفَ منه شَيْئًا : اس نے اس سے کچھ نہیں لیا۔
• زَهَقَ ــَـ زَهْقًا وزُهُوقًا : آگے نکل جانا جیسے : زَهَقَت الفَرَسُ۔
— البَاطِلُ : ناپید وفنا ہونا (۲) کمزور پڑنا۔ فالباطِلُ زَاهِقٌ وزَهُوقٌ۔
— السَّهْمُ : تیر کا نشانہ خطا کرنا۔
— نَفْسُهُ زُهُوقًا : روح نکلنا، دم نکلنا، صعوبت ودشواری سے نکلنے کو زُهُوق کہتے ہیں۔ شاعر کہتا ہے :
فَلَمَّا تَوَلَّتْ كَادَت النَّفْسُ تَزْهَقُ :
جب وہ جانے لگی تو میرا دم نکلنے کو ہوگیا۔
— مُخُّ العَظْمِ : ہڈی کے گودے کا بھرا ہوا ہونا، ٹھکا ہوا ہونا۔
أُزْهَقَ فی السَّيْرِ : تیز چلنا، لپکنا۔
— الشیءَ : ناپید کرنا، نیست ونابود کرنا، ہلاک وبرباد کرنا (۲) کمزور کرنا (۳) بھرنا۔
— اللّٰهُ البَاطِلَ : اللہ کا باطل کو مٹانا
— السَّهْمَ من الهَدَفِ : تیر کو نشانہ سے آگے نکالنا۔
— العَظْمُ : ہڈی کا گودے سے پر ہونا۔
— النَّاقَةُ السَّرْجَ : اونٹنی کا زین کو آگے سرکا کر گردن پر ڈالنا۔
زَاهَقَهُ : نیست ونابود کرنا، مٹا دینا، زاهَقَ الحَقُّ البَاطِلَ۔
اِنْزَهَقَ : آگے نکلنا، آگے بڑھنا۔
الأُزْهُوقَةُ : تعجب خیز حد تک تیز ج : آزَاهِيق۔
الزَّاهِقُ : تیز بہنے والا پانی (۲) شکست خوردہ (۳) سست وکمزور (۴) آگے بڑھنے والا، سبقت لے جانے والا (۵) سوکھا، خشک ج : زُهُقٌ و زُهَّقٌ۔
بِئْرٌ زَاهِقٌ : گہرا کنواں ج : زَوَاهِق
م : زَاهِقَةٌ ج : زَوَاهِقُ۔
الزَّهَقُ : نشیبی زمین، گڑھا۔
الزَّهْقَانُ : پریشان، تنگ دل۔
الزَّهُوقُ : بِئْرٌ زَهُوقٌ : گہرا کنواں (۲) پھرتیلا، اچھلنے کودنے والا۔
الزُّهَاقُ : مقدار۔ عندی زُهَاقُ مائةِ دِينَارٍ۔
المَزْهَقَةُ : سبب ہلاکت، سبب بطلان (۲) ہلاکت گاہ۔
جَمَلٌ مَزْهَقَةٌ لأَزْوَاحِ المَطِيِّ : ایسا اونٹ ہے جس کو پکڑنے کے لئے تمام اونٹنیاں تھک گئیں مگر پکڑ نہ سکیں۔
• زَهَكَهُ ــَـ زَهْكًا : دلنا، دو پتھروں کے بیچ میں رکھ کر کوٹنا۔
— الرِّيحُ الأَرْضَ : او التُّرَابَ عن الارض : ہوا کا زمین سے مٹی کو اڑا کر لے جانا۔
• زَهَلَ ــَـ زَهْلًا : مطمئن ہونا۔
— عنه : الگ ہونا، دور ہونا۔
زَهِلَ ــَـ زَهَلًا : سفید وچکنا ہونا۔ هو زَهِلٌ۔ الزَّاهِل : مطمئن۔
• الزُّهْلُولُ : ہر چکنی چیز (۲) ایک سانپ جس کے سر پر کلغی ہوتی ہے ج : زَهَالِيل۔
الزُّهْلُوقُ : موٹا، فربہ۔
الزِّهْلِقُ : چکنا، تیز، ہلکا پھلکا آدمی، تند ہوا ج : زَهَالِق۔
• زَهَمَ العَظْمُ ــُـ زَهْمًا : ہڈی میں گودا آنا۔
— فُلَانًا : کسی کے متعلق بہت باتیں کرنا، کسی کے متعلق بہت کچھ کہنا۔
— فلانًا عن كذا : ڈانٹ کر روکنا۔
زَهِمَتْ يَدُهُ ــَـ زَهَمًا : ہاتھ پر چکنائی لگنا۔
— الدَّابَّةُ : چوپائے کا موٹا ہونا، چربی

چڑھ جانا۔ هو زَهِمٌ وَ هِيَ زَهِمَةٌ۔

زَهِمَ فُلَانٌ : بدہضمی ہونا۔ هو زَهْمَانُ۔

أَزْهَمَ العَظْمُ : ہڈی میں گودا آجانا۔

— الشَيْءَ : قریب ہونا (پہنچنے سے پہلے) جیسے: هو أَزْهَمَ الأَرْبَعِيْنَ او الخَمْسِيْنَ : وہ چالیس یا پچاس کے لگ بھگ ہے ابھی پورے چالیس یا پچاس سال کا نہیں ہوا۔

زَاهَمَهُ : قریب ہونا۔

— في السَّيْرِ او البَيْعِ او الشِّرَاءِ وغير ذٰلك : قریب ہونا (۲) کسی سے رگڑ کھانا، ٹکرانا (۳) دشمنی رکھنا (۴) الگ ہونا، جدا ہونا۔

الزُّهْمُ : بدبو، سڑاند (۲) جنگلی جانور کی چربی جس میں بدبو نہ ہو (۳) ایک قسم کی خوشبو۔

الزَّهَمُ : مردار کی بدبو، سڑاند (۲) جنگلی جانور کی چربی جب کہ اس میں بدبو نہ ہو (۳) چوپائے وغیرہ میں موجود چربی

الزُّهْمَةُ و الزُّهُومَةُ : تعفن، بدبو۔

•زَهَا ـُ زَهْوًا و زُهُوًّا : اترانا، بڑا بننا، شیخی بگھارنا۔

— السِّرَاجُ وغيرُهُ : چراغ وغیرہ کا روشن ہونا۔

— اللَّوْنُ : رنگ کا صاف اور کھلا ہوا ہونا خوش نما اور بھڑک دار ہونا۔

— البُسْرُ : کھجور کا سرخی یا زردی پکڑنا (۲) سرخی یا زردی کے بعد کھجور کا رنگ نکھر جانا۔

— الزَّرْعُ : کھیتی کا بڑھنا، نشوونما پانا

— الغُلَامُ ونحوُهُ : لڑکے وغیرہ کا جوان ہونا۔

— النَّبَاتُ : پودوں یا نبات کا لمبا اور پوری عمر کا ہونا۔

زَهَا الشَيْءُ فُلَانًا زَهْوًا : کسی کو حقیر بنانا

— الكِبْرُ فُلَانًا : تکبر کا کسی کو خودستائی یا خودپسندی میں مبتلا کرنا۔

— السِّرَاجَ وغيرَهُ : چراغ وغیرہ جلانا

— الطَّلُّ الزَّهْرَ : شبنم کا پھولوں کے حسن کو بڑھانا، پھولوں پر بہار لانا۔

— السَّرَابُ الشَيْءَ ـَ زَهْوًا : سراب کا کسی چیز کو نمایاں کرنا۔

— الرِّيْحُ النَّبَاتَ والشَّجَرَ : بارش یا شبنم کے بعد ہوا کا پودوں اور درختوں کو ہلانا، ہوا سے پودوں اور درختوں کا لہلہانا۔

— السَّفِيْنَةَ : کشتی چلانا۔

— المِرْوَحُ المِرْوَحَةَ : پنکھا جھلنے والے کا پنکھے کو حرکت دینا۔

— الشَيْءَ بكذا : اندازہ کرنا، کسی چیز کی مقدار مقرر کرنا۔

زُهِيَ بكذا زَهْوًا : پسند آنا، گرویدہ ہونا۔ هو مَزْهُوٌّ بشيءٍ۔ وهي مَزْهُوَّةٌ۔

زُهِيَ الشَيْءُ لِعَيْنِهِ : وہ چیز اسے بھاگئی، پسند آگئی۔

— على النَّاسِ : تکبر کرنا۔

أَزْهَى : زُهِيَ

— البُسْرُ : زَهَا۔

— النَّبَاتُ : زَهَا۔

زَهَّى البُسْرُ : زَهَا۔

— المِرْوَحَةَ : پنکھا جھلنا، ہلانا۔

ازْدَهَى : مغرور و متکبر ہونا۔

— الشَيْءُ فُلَانًا و به : کسی چیز کا کسی کو حقیر و ذلیل بنانا۔

الزُّهَاءُ : زُهَاءُ الشَيْءِ : کسی شے کی اصل، ذات (۲) چیز کی مقدار (۳) قریب قریب (تخمینہ اور اندازہ کیلئے) هُمْ زُهَاءُ أَلْفٍ : وہ تقریباً ایک ہزار ہیں۔ كَمْ زُهَاؤُهُمْ؟ وہ کتنے ہیں، ان کی تعداد کیا ہے۔ هُمْ قَوْمٌ ذو زُهَاءٍ : وہ بڑی تعداد والے لوگ ہیں۔

الزَّاهِي : بھڑک دار، شوخ (۲) روشن، چمک دار۔

اللَّوْنُ الزَّاهِي : بھڑک دار رنگ شوخ رنگ۔ اس کے مقابل لَوْنٌ قَاتِمٌ ہے۔

الزَّهْوُ : غرور، تکبر (۲) گمراہی (۳) خوشنمائی تروتازگی، چمک دمک (۴) تروتازہ پودے یا نبات (۵) رنگ دار کھجور (جو پکنے کے قریب ہو) واحد: زَهْوَةٌ

المَزْهُوُّ : مغرور۔

ز ـــــ و

•زَاءَ به الدَّهْرُ ـُ زَوْءًا : زمانہ کا کسی کے حق میں پلٹ جانا۔

•زَابَ الماءُ ـُ زَوْبًا و زَوَبَانًا : پانی چلنا، بہنا۔

— فُلَانٌ : چپکے سے نکل جانا۔

المِيزَابُ : پرنالہ۔ دیکھئے (ز ر ب)

زَوْبَرَ الثَّوْبُ ونحوُهُ : کپڑے کا روئیں دار ہونا۔

الزَّوْبَرُ : رواں۔ کہتے ہیں: أَخَذَهُ بِزَوْبَرِهِ : اسے پورا کا پورا لے لیا۔

رَجَعَ بزَوْبَرِهِ : اسے کچھ نہ ملا (ناکام لوٹا)۔

•زَاجَ بينَهُمْ ـُ زَوْجًا : پھوٹ ڈالنا، لڑائی کرانا۔

أَزْوَجَ بينَهُمَا : دو کو ملا دینا۔

زَاوَجَهُ مُزَاوَجَةً و زِوَاجًا : میل جول کرنا، تعلق رکھنا۔

— بينَهُمَا : ملانا، قریب کرنا۔

زَوَّجَ الأشياءَ تَزْوِيْجًا و زِوَاجًا :

باہم ملانا، جوڑ لگانا، مربوط کرنا۔
زَوَّجَ فُلَانًا امْرَأَةً و بِهَا: کسی کی کسی عورت سے شادی کرنا۔
اِزْدَوَجَا: دو چیزوں کا ملنا۔
اِزْدَوَجَ الْقَوْمُ: لوگوں کا آپس میں شادیاں کرنا، ازدواجی تعلق قائم کرنا۔
ـــ الْكَلَامُ: کلام کے حصوں کا وزن وقافیہ میں یکساں معلوم ہونا، ہم شکل ہونا۔
ـــ الشَّيْءُ: دو ہونا، جوڑا ہونا۔
تَزَاوَجَا: اِزْدَوَجَا۔
تَزَاوَجَ الْقَوْمُ: اِزْدَوَجُوا۔
ـــ الْكَلَامُ: اِزْدَوَجَ۔
تَزَوَّجَ امْرَأَةً وبِهَا: شادی کرنا، عورت کو بیوی بنالینا۔
الزَّاجُ: الزَّاجُ الْأَبْيَضُ: پھٹکری۔
الزَّاجُ الْأَزْرَقُ: نیلا تھوتھا، توتیا۔
الزَّاجُ الْأَخْضَرُ: ہرا گندھکی تیزاب۔
زَيْتُ الزَّاجِ: تیزاب۔
الزَّوَاجُ: شادی بیاہ، خاوند اور بیوی کا ملاپ یا نر اور مادہ کا ملاپ۔
زَوَاجٌ غَيْرُ شَرْعِيٍّ: ناجائز شادی۔
زَوَاجٌ مَدَنِيٌّ: سول میرج، قانونی شادی
الزَّوَاجِيُّ: شادی بیاہ کا، ازدواجی۔
الزَّوْجُ: جوڑا (خلاف الفرد) ہم جنس دو چیزیں یا ایک دوسرے کی ضد دو چیزیں جیسے تر اور خشک، نر اور مادہ۔ قرآن پاک میں ہے: "قلنا احمل فيها من كلٍّ زوجين اثنين"، (۲) شب و روز (۳) میٹھا اور کڑوا (۴) ہم پلہ، جوڑی دار (۵) مشابہ و مماثل (۶) خاوند، شوہر (۷) بیوی (۸) قسم نوع وصنف۔ قرآن پاک میں ہے: "وَأَنْبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍ بَهِيجٍ"، ج: أَزْوَاجٌ و زِوَجَةٌ۔ کہتے ہیں: هُمَا زَوْجٌ وهُمَا زَوْجَانِ: وہ دونوں باہم مربوط ہیں، ان کا جوڑا ہے
هَذَا الشَّيْءُ زَوْجٌ أو فَرْدٌ جیسے هَذَا النَّعْلُ زَوْجٌ: یہ جوتا جوڑا ہے وهَذَا النَّعْلُ فَرْدٌ: یہ جوتا ایک ہی ہے جوڑا نہیں ہے۔
الزَّوْجَةُ: بیوی ج: زوجات۔
الزَّوْجِيَّةُ: میاں بیوی کا رشتہ، رشتۂ ازدواج، شادی (مصدر صناعی ہے) بَيْنَهُمَا حَقُّ الزَّوْجِيَّةِ۔ مازالت الزَّوْجِيَّةُ بَيْنَهُمَا قَائِمَةٌ۔
الْمُزَاوَجَةُ: علم بدیع میں کسی ایسے فعل کو جس کے متعلق مختلف ہوں کسی شرط اور اس کی جزا پر مرتب کر دینے کو کہتے ہیں۔ اسے محسنات معنویہ میں شمار کیا جاتا ہے جیسے بحتری کا شعر:
اذا ما نهى الناهي فلجّ بي الهوى
أصاخت إلى الواشي فلجّ بها الهجر
جب روکنے والا روکتا ہے اور مجھ پر عشق سوار ہو جاتا ہے تو وہ چغلخور کی باتوں کو غور سے سنتی ہے اور ہجر پر بضد ہو جاتی ہے۔
الْمِزْوَاجُ: بہت شادیاں کرنے والا۔ امْرَأَةٌ مِزْوَاجٌ: بہت شادیاں کرنے والی عورت ج: مَزَاوِيجُ۔
الْمُزْدَوِجُ: دوہرا، ڈبل، ڈپلی کیٹ۔
مُزْدَوِجُ الثَّمَرِ: وہ درخت یا نبات جس پر دو مختلف صفات کے پھل آتے ہوں یا پکنے کے اعتبار سے مختلف موسموں کے پھل آتے ہوں جیسے بابونہ کا درخت۔
مُزْدَوِجُ اللَّوْنِ: مختلف رنگوں کے پھول لانے والا پودا۔
مُزْدَوِجُ الصَّوْتِ: بیک وقت نرمی اور سختی کی صفت والی آواز جیسے فصیح جیم کی آواز کہ اس میں ابتداءً نرمی اور آخر میں شدت ہے۔
مُزْدَوِجُ الْجِنْسِيَّةِ: دوہری شہریت رکھنے والا۔
الْخَطُّ الْمُزْدَوِجُ: ڈبل لائن۔
•زَاحَ عن المكان ـُ زَوْحًا و زَوَاحًا: ہٹنا، الگ ہونا، دور ہونا۔
ـــ الشَّيْءَ زَوْحًا: ہٹانا، الگ کرنا، دور کرنا
ـــ الْإِبِلَ: اونٹوں کو منتشر کرنا (۲) اکھٹا کرنا (من الاضداد)
أَزَاحَهُ: ہٹانا، دور کرنا، زائل کرنا۔ جیسے أَزَاحَ عِلَّتَهُ: اس کی بیماری کو دور کر دیا۔
ـــ السِّتَارَ عن شَيْءٍ: پردہ ہٹانا، ظاہر کرنا، نقاب کشائی کرنا (۲) راز فاش کرنا۔
اِنْزَاحَ: ہٹنا، دور ہونا، الگ ہونا۔
الْإِزَاحَةُ الزَّاوِيَّةُ: علم ریاضی میں کسی نقطہ کی جانب متحرک زاویائی فاصلہ۔
•زَادَ ـُ زَوْدًا: توشۂ سفر تیار کرنا، زاد راہ تیار و فراہم کرنا۔
أَزَادَهُ: زادِ راہ دینا، توشہ دینا۔
زَوَّدَهُ: زادِ راہ دینا، اشیاءِ ضرورت و سامانِ خوردنی دینا۔
ـــ بكذا فلانًا: کسی کے لئے کوئی چیز فراہم کرنا، سپلائی کرنا، مہیا کرنا۔
ـــ المكتبةَ بالكتب النافعة: لائبریری کے لئے مفید کتابیں فراہم کرنا۔
ـــ الكتابَ الى فلان: کسی کے ذریعہ کسی کے پاس کتاب بھیجنا۔
تَزَوَّدَ: توشہ لینا، زادِ راہ لینا، سامانِ ضرورت لینا۔
ـــ بشيءٍ: کوئی چیز حاصل کرنا، لیس ہونا۔
ـــ الْمَنْزِلُ بالماءِ والكهرباءِ: مکان میں پانی اور بجلی فراہم ہونا۔
ـــ من الأميرِ كتابًا الى عامِلِه: امیر سے ان کے ماتحت حاکم کے نام سفارشی خط لینا۔
التَّزْوِيدُ: سپلائی فراہمی (۲) فٹنگ۔

تزويدُ السيّارة بالمقاعد: موٹر میں سیٹیں فٹ کرنا۔

المُزَوَّدُ بکذا: لیس، ساتھ لئے ہوئے۔

التزويدُ بالماء: آب رسانی۔

الزّادُ: توشہ، زادراہ، ضروریات واخراجاتِ سفر، راشن، اشیاءِ خوردنی (۲) ذخیرۂ عمل (خیر یا شر) قرآن پاک میں ہے: "وتزوّدوا فانّ خيرَ الزّادِ التّقوىٰ" ج: أزْوادٌ و أزْوِدَة۔

المِزْوَدُ: توشہ دان، مسافر کا سفری تھیلا ج: مَزَاوِدُ۔

•زارهُ ــُ زَوْرًا و زِيارةً و مَزارًا: ملاقات کرنا، کسی سے ملنے کے لئے آنا یا جانا۔ هو زائِرٌ ج: زُوّارٌ و زُوَّرٌ و زَوْرٌ۔ وهي زائِرَة ج: زَوائِرُ و زُوَّرٌ۔

ـــ البلدَ او البلادَ: ملک کا دورہ کرنا۔

ـــ المؤسَّسةَ: معاینہ کرنا، دیکھنا، آنا۔

ـــ الضّريحَ او الأماكنَ المُقدّسةَ: زیارت کرنا۔

زَوِرَ ـَ زَوَرًا: ٹیڑھے سینے والا ہونا۔ هو أزْوَرُ وهي زَوْراءُ ج: زُورٌ۔

أزارهُ الشيءَ: دکھانا، ملانا، معاینہ کرانا، دورہ کرانا، زیارت کرانا۔ کہتے ہیں: أزرتُهُ ثَنائي و قَصائِدي: میں نے اپنی تعریف اور اپنے قصیدوں کا رخ ان کی طرف کیا۔

زَوَّرَ الطائرُ: پرندہ کا دانہ کھانے سے پوٹا (معدہ) بھر کر پھول جانا۔

ـــ الشيءَ: ٹھیک کرنا (۲) سیدھا کرنا (۳) مضبوط کرنا (۴) خوبصورت بنانا، آراستہ کرنا (۵) کھوٹ ملانا، جعلی بنانا، پرفریب بنانا۔

ـــ الكلامَ: کلام کو جھوٹ سے آراستہ کرنا، پرفریب بنانا۔

زَوَّرَ الكلامَ في نفسِه: دل ہی دل میں بات کرنے کی تیاری کرنا۔

ـــ الكَذِبَ: جھوٹ کو آراستہ کرنا، حقیقت کا حسین جامہ پہنانا۔

ـــ الشّهادةَ و نحوَها: شہادت وغیرہ کو جھوٹا قرار دینا۔

ـــ عليه: جھوٹا الزام لگانا۔

ـــ عليه كذا وكذا: کسی کی طرف غلط بات منسوب کرنا، کسی کی طرف سے جھوٹ گھڑنا۔

ـــ إمضاءَ أحدٍ او توقيعَه: کسی کے فرضی دستخط بنانا، جعلی دستخط بنانا۔

ـــ نفسَهُ: خود کو جھوٹ کی طرف منسوب کرنا یا جھوٹ کی علامت لگانا۔

ـــ الزائرَ: ملاقاتی کا خیر مقدم کرنا، اعزاز و اکرام کرنا۔

ـــ الأسيرَ و نحوَهُ: قیدی کے ہاتھوں میں رسّی ڈال کر سینہ سے باندھنا۔

تَزاوَرَ النّاسُ: لوگوں کا باہم ملنا، ملاقات کرنا۔

ـــ عنه: ایک طرف ہونا، ہٹنا، بچ کر یا کٹ کر نکلنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَ ترى الشّمسَ اذا طلعتْ تزاوَرُ عن كهفِهم"

تَزَوَّرَ: جھوٹ اور بے بنیاد بات کرنا (۲) کسی شے کو پسند کر کے اپنے لئے خاص کر لینا۔

ـــ الكلامَ: پرفریب بنانا، جھوٹ سے آراستہ کرنا۔

استزارهُ: کسی سے ملاقات کی خواہش کرنا، یہ خواہش کرنا کہ وہ اس سے ملاقات کرے۔

ازْوَرَّ عنه: ایک طرف ہونا، ہٹنا، کنارہ کش ہونا، اسی سے قرآن پاک کی آیت تزاوَرُ عن كهفِهم میں تزاوَرُ کو تزّاوَرُ بھی پڑھا گیا ہے جس کی اصل تتزاوَرُ ہے۔

ازْوَرَّ عنه: ہٹنا، منحرف ہونا، کنارہ کش ہونا، کنی کاٹنا۔

ازْوارَّ عنه: ازْوَرَّ۔

الأزْوَرُ: ٹیڑھے سینے والا (۲) ترچھی نگاہ سے دیکھنے والا ج: زُورٌ۔ کہتے ہیں: قومٌ عن مواقفِ الحقِّ زُورٌ: ایسے لوگ جو مواقع حق سے آنکھیں چراتے ہیں۔

التَّزْويرُ: جعل سازی، غلط بیانی، فریب کاری، ملمع سازی۔

الزّائرُ: ملاقاتی، مہمان، غیر ملکی مہمان، زیارت کنندہ ج: زُوّار۔

الزّارُ: محفل رقص جو قدیم عقیدہ کے مطابق ارواح خبیثہ کو بھگانے کیلئے منعقد کی جاتی تھی جو لوگوں کو چمٹ جاتی تھیں۔

الزّارَةُ: لوگوں کا بڑا گروہ (۲) پرندہ کا پوٹا (معدہ)۔

الزّاوِرَةُ: پوٹا (معدہ)۔

الزِّوارُ: وہ رسّی جس کے ذریعہ قیدی کا ہاتھ سینہ سے باندھا جائے (۲) ہر وہ چیز جو دوسری چیز کے لئے درستگی کا ذریعہ ہو (۳) گھوڑے کے سینہ بند اور تنگ کے درمیان کی رسّی ج: أزْوِرَةٌ۔

الزَّوْرُ: زار کا مصدر۔ یہ وصفی معنی میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ بمعنی زائر جیسے: هو زَوْرٌ و هي زَوْرٌ و هُم زَوْرٌ و هُنّ زَوْرٌ بمعنی ملاقاتی (۲) خیال، خیالی شکل (۳) سینہ کی ہڈیوں کے ملنے کی جگہ (۴) مونڈھے کی طرف سینہ کا ابھرا ہوا حصہ (۵) طاقت (۶) قوت ارادہ (۷) عقل (۸) سردار ج: أزْوارٌ۔

ألقى زَوْرَهُ: قیام کرنا۔

الزُّورُ: باطل (۲) باطل گواہی (۳) جھوٹ،

جعل سازی (۴) محفل رقص وغناء (۵) کھانے کا مزہ (۶) بت پرستی۔

شَهَادَةُ زُورٍ: جھوٹی گواہی۔

الزَّوَرُ: ترچھی نگاہ۔

الزَّوْرَاءُ: دور دراز۔ فَلَاةٌ زَوْرَاءُ: دور تک پھیلا ہوا جنگل۔ أَرْضٌ زَوْرَاءُ: لمبی چوڑی زمین۔ بِئْرٌ زَوْرَاءُ: گہرا کنواں (۲) کمان (۳) پیالہ (۴) شہر بغداد طغرائی کا شعر ہے:

فِيمَ الإِقَامَةُ بِالزَّوْرَاءِ لَا سَكَنِي بِهَا وَلَا نَاقَتِي فِيهَا وَلَا جَمَلِي

كَلِمَةٌ زَوْرَاءُ: حق سے ہٹی ہوئی بات، بے حقیقت بات۔ مَنَارَةٌ زَوْرَاءُ: ٹیڑھا منارہ۔

الزَّوْرَةُ: ایک ملاقات (۲) بعد، دوری (۳) ایک دورہ، ایک معاینہ۔

الزِّوَرُّ: سخت رفتار (۲) سخت النسان اور سخت جانور۔

الزَّوَّارُ: بہت ملاقاتیں کرنے والا، بکثرت ملنے اور ملاقات کرنے والا، بکثرت کسی کے یہاں آمد ورفت رکھنے والا، بہت اسفار اور دورے کرنے والا۔ هی زَوَّارَة۔

الزِّيَارُ: الزَّوَّارُ۔

الزِّيَارَةُ: ملاقات (۲) کسی ملک کا دورہ، ٹور (۳) کسی جگہ کا معاینہ (۴) متبرک مقام کی زیارت (۵) بطور مہمان آمد۔

الزِّيَارَةُ الْقَصِيرَةُ و الخاطفة: مختصر دورہ یا مختصر ملاقات۔

الزِّيَارَةُ الرَّسْمِيَّةُ: سرکاری دورہ۔

زِيَارَةُ الْمَرِيضِ: بیمار پرسی۔

زِيَارَةُ الْمَعْرِضِ: نمائش دیکھنا۔

زِيَارَةُ الضَّرِيحِ: مزار پر حاضری۔

الزِّيرُ: عورتوں سے بہت زیادہ اختلاط و بات چیت میں مشغول رہنے والا۔ کہتے ہیں: فُلَانٌ زِيرُ نِسَاءٍ (۲) عادت (۳) باریک اور تیز تانت (۴) ٹسر (۵) مٹکا، بڑی صراحی ج: أَزْوَارٌ و أَزْيَارٌ و زِيَرَةٌ۔

الْمَزَارُ: مقام زیارت، زیارت گاہ (۲) اولیاء اللہ میں سے کسی کی قبر جس کی زیارت کی جائے، مزار ج: مَزَارَات

الْمُزَوِّرُ: جعل ساز۔

الْمُزَوَّرُ: جعلی، باطل، گھڑا ہوا، بے حقیقت

• زَوْرَقَ و تَزَوْرَقَ: دیکھئے (زرق)

• زوزَكَ: دیکھئے (ززك)

• الزَّوْزَكُ: دیکھئے (ززك)

• زَوْزَى زَوْزَاةً: کمر کو سیدھا کرکے دوڑنا۔

— فُلَانًا و به: حقیر سمجھ کر دھتکارنا۔

• زوس: زیس کا معرب۔ کوہ اولمپس کے دیوتاؤں کا سردار۔

• زَاعَ لَحْمُهُ ـُ زَوْعًا: گوشت کا پٹھے سے الگ ہونا۔

— الشَّيْءَ: آگے کرنا (۲) موڑنا (۳) روکنا، ٹھیرانا (۴) باز رکھنا، ہٹانا۔

— الْبَعِيرَ: اونٹ کو دوڑنے کے لئے ہچکانا۔

— الثَّرِيدَ و نَحْوَهُ: ثرید وغیرہ کو ہاتھوں سے کھینچنا، اٹھانا۔

— لِفُلَانٍ زَوْعَةً من البِطِّيخِ و نَحْوِهِ: خربوزہ وغیرہ کی قاش کاٹ کر کسی کو دینا۔

تَزَوَّعَ اللَّحْمُ: پٹھے سے گوشت الگ ہونا

الزَّاعَةُ: پولس کے جوان (بظاہر زائع کی جمع ہے)۔

الزُّوعُ: مکڑی۔

الزَّوْعَةُ: خربوزہ وغیرہ کی قاش۔

الزُّوَعَةُ: سبک اور تیز رفتار (۲) لوگوں کی جماعت (۳) گوشت کا مٹھا، ٹکڑا (۴) گھاس یا نباتات کا ایک حصہ (جو زمین کے ایک حصہ میں لگا ہوا ہو) ج: زُوَعٌ۔

• زَاغَ ـُ زَوْغًا و زَوَغَانًا: اعتدال سے ہٹنا۔ عن الطريق: راستہ سے ہٹنا۔

— في مَنْطِقِهِ: گفتگو میں تشدد برتنا۔

— الشَّيْءَ زَوْغًا: جھکانا۔

— النَّاقَةَ: اونٹنی کو لگام پکڑ کر کھینچنا۔

الزَّاغُ: کوّے کی ایک نوع ج: زِيغَان

الْمُزَوِّغُ: بجلی کا کرنٹ پہنچانے کا ایک ذریعہ

• زَافَ الطَّائِرُ في الهَوَاءِ ـُ زَوْفًا و زُؤُوفًا: پرندہ کا منڈلانا، ہوا میں چکر لگانا۔

— الغُلَامُ: لڑکے کا اچھلنا اور چکر کاٹنا۔

— المَاءُ: پانی پر بلبلا اٹھنا۔

— الحَمَامَةُ الذَّكَرُ عند الحمامة الأُنْثَى: کبوتر کا کبوتری کے پاس پروں کو پھیلا کر دم اور پروں کو زمین پر گھسیٹنا۔

— فُلَانٌ: بدن کو ڈھیلا کرکے چلنا۔

تَزَاوَفَ الغِلْمَانُ: لڑکوں کا ایک ورزشی کھیل کھیلنا جس کے ذریعہ گھوڑا سواری کی مشق کی جاتی ہے۔

الزُّوَافُ و الزُّؤَافُ: مَوْتٌ زُوَافٌ: جلد اور یکایک آنے والی موت۔

الزُّوفَى: ایک چکنا مادہ جو بھیڑوں کی اون پر گھاس سے ٹکرانے کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے (ورم کی تحلیل کے کام آتا ہے) (۲) تیج پات جیسا خوشبودار ایک پتا یا تیج پات جو بطور مسالا استعمال ہوتا ہے۔

• زَوَّقَهُ: پارہ کا ملمع کرنا (۲) آراستہ کرنا، بناؤ سنگار کرنا۔ جیسے: زَوَّقَ العَرُوسَ

— كَلَامَهُ: دلچسپ بنانا، دلکش انداز میں بات کرنا (۲) نقش و نگار بنانا،

سجانا - زَوَّقَ المَسْجِدَ والكِتَابَ -
التَّزْوِيْقُ: تزئین، ملمع سازی ج: تزاویق
اصل میں پارہ کو سونے میں ملا کر پالش
کرنے کا نام تزویق ہے لیکن توسعًا
ہر قسم کی تزئین اور ملمع کاری کیلئے
استعمال کیا جاتا ہے اس میں پارہ ملا
ہوا ہو یا نہ ہو۔
الزَّاوُوْقُ: پارہ۔
الزَّوَاقُ: عورت کا بناؤ سنگار، آراستگی۔
الزَّوَّاقَةُ: گھروں کی چھتوں پر گل کاری
کرنے والے، بیل بوٹے بنانے والے
المُزَوَّقُ: حسین، خوبصورت، نقش ونگار
سے آراستہ، ملمع شدہ۔
•زَاكَ ـُ زَوْكًا و زَوَكَانًا: شانوں اور
کولہوں کو ہلاتے ہوئے دونوں ٹانگوں
کو کھول کر مغرورانہ چال چلنا۔ هو
زَائِكٌ و زَوَّاكٌ۔
أَزْوَكُ: ٹھگنے آدمی کی طرح چلنا۔
تَزَاوَكَ: شرمانا۔
•زَالَ ـُ زَوَالًا و زَوَلَانًا: الگ ہونا،
جگہ سے ہٹنا، سرکنا، منتقل ہونا۔ کہتے
ہیں: زَالَ من مَكَانِهِ وعنه
(۲) سست پڑنا (۳) ناپید ہونا، زائل
ہونا، ختم ہونا۔
— الشَّمْسُ: آفتاب کا ڈھل جانا، وسط
آسمان سے ہٹ جانا۔
— النَّهَارُ: دن چڑھنا، جانا، گزرنا۔
— الخَيْلُ بِرُكْبَانِهَا: گھوڑوں کا اپنے
سواروں کو لے کر روانہ ہونا۔
— السَّرَابُ بالشَّخْصِ: سراب کا
کسی کو اوپر اٹھانا، نمایاں کرنا۔
أَرَى النُّجُومَ تَزُولُ ولا تَغِيبُ:
میں ستاروں کو متحرک اور روشن دیکھ
رہا ہوں۔
زَالَ زَائِلُ الظِّلِّ: دوپہر ہو گیا
سورج ڈھل گیا۔
زَالَ زَوَالُهُ: وہ برباد ہو (بددعا)
زَالَ زَوَالُه او زَوِيلُهُ: خوف
سے دل لرزنا۔
أَزَالَهُ: زائل کرنا، دور کرنا، ہٹانا،
ختم کرنا۔
— الآثارَ: نشانات مٹانا۔
— المَرَضَ: بیماری دور کرنا، شفا دینا
— الضَّرُورَةَ: ضرورت پوری کرنا (۲)
پیشاب کرنا، قضاء حاجت کرنا۔
أَزَالَ اللّٰهُ زَوَالَهُ: خدا اسے برباد
کرے (بددعا)۔
زَاوَلَهُ مُزَاوَلَةً و زِوَالًا: کسی کام پر
لگنا اور اسے مسلسل کرنا، مشق و پریکٹس
کرنا (۲) شروع کرنا (۳) استعمال کرنا
— العَمَلَ: کسی کام کو بطور پیشہ کرنا، کام
پر لگے رہنا۔
— الطِّبَّ: حکمت یا ڈاکٹری کا پیشہ کرنا،
پریکٹس کرنا۔
— المِهْنَةَ: پیشہ اختیار کرنا۔
زَوَّلَهُ: أَزَالَهُ۔
انْزَالَ: زَالَ۔
— عنه: الگ ہونا۔
تَزَوَّلَ: چلبلا ہونا، ہوشیار و ذہین ہونا
اسْتَزَالَهُ: کسی چیز کا خاتمہ یا زوال چاہنا
خاتمہ کا منتظر رہنا۔
تَزَاوَلَ القَوْمُ: لوگوں کا باہم کسی کام کو کرنا یا
اس کی کوشش و مشق کرنا۔
الزَّائِلُ: زوال پذیر، معدوم ہونے والا۔
زَائِلُ الظِّلِّ: دوپہر کا وقت، دوپہر ہو گیا
لَيْلٌ زَائِلُ النُّجُومِ: لمبی رات
الزَّائِلَةُ: مؤنث الزائل (۲) ہر ذی روح
(۳) ہر متحرک شے ج: زَوَائِل۔
زَالَتْ له زَائِلَةٌ: کوئی چیز نظر آنا،
سامنے آنا۔
الزَّوَائِلُ: شکار (۲) (بطور تشبیہ) عورتیں
کہتے ہیں: فُلانٌ يَرْمِي الزَّوَائِلَ
فلاں عورتوں کو پھسلانے میں ماہر ہے
(۳) ستارے۔
الزَّوَالُ: وہ وقت جب سورج وسط آسمان
میں ہوتا ہے، سورج ڈھلنے کا وقت
الزَّوْلُ: چلبلا، ذہین (۲) شخص، دکھائی
دینے والی چیز (۳) بہادر جس کو دیکھ
کر لوگ ادھر ادھر ہو جائیں (۴) باز،
شکرا ج: أَزْوَالٌ۔
هٰذَا زَوْلٌ من الأَزْوَالِ: یہ
ایک عجیب بات ہے، یہ عجائبات میں
سے ہے۔
الزَّوْلَةُ: مؤنث الزَّوْل۔ شَتْوَةٌ
زَوْلَةٌ: عجیب قسم کی سردی (برودت
و شدت میں عجیب (۲) مردوں کا مقابلہ
کرنے والی عورت۔
المُزَاوَلَةُ: مشق، پریکٹس (۲) کوشش
(۳) آغاز کار (۴) مشغولیت کار (۵)
استعمال۔
المِزْوَلُ: ٹیلیفون کا ڈائل ج: مَزَاوِل۔
المِزْوَلَةُ: دھوپ گھڑی ج: مَزَاوِل۔
•زَامَ ـُ زَوْمًا: مرنا (۲) بڑبڑاتے ہوئے
غصہ سے دیکھنا۔
الزَّامُ: ہر چیز کا چوتھائی۔ کہتے ہیں: مَضَى
زَامٌ من النَّهَارِ و اللَّيْلِ۔
مَضَى زَامانٌ منه: اس کا نصف
گزر گیا۔
الزَّامَةُ: گردہ ج: زَامٌ۔
الزَّوْيَمُ: جمع شدہ چیز، ڈھیر، انبار، انبوہ
•زَوْمَلَ الإِبِلَ: اونٹوں کو ہانکنا۔
الزَّوْمَلَةُ: لدے ہوئے گدھے۔ هو
ابنُ زَوْمَلَتِهَا: وہ اس کا ماہر ہے۔
•زِيْنَ البُرُّ: گیہوں میں خراب دانے پیدا
ہونا (کالے اور زرد رنگ کے دانے جو

گیہوں کے ساتھ اگتے ہیں)

الزَّانُ : بدہضمی (۲) ساگوان کا درخت جس کی لکڑی مضبوط ہوتی ہے اور فرنیچر کے کام آتی ہے۔

الزَّانَةُ : برچھی، چھوٹا نیزہ (۲) ایک لمبی لکڑی جس کا سہارا لے کر کودنے کی ورزش کی جاتی ہے یا توازن برقرار رکھنے میں بدلی جاتی ہے ج: زَانٌ۔

الزُّوَانُ : ایک گھاس جس کے دانے گیہوں کے دانوں کے مشابہ ہوتے ہیں اور وہ گیہوں کے ساتھ اگ آتی ہے

الزُّونُ : بت، اللہ کے علاوہ جس کی پوجا کی جائے (۲) بت خانہ، مندر ج: أَزْوَانٌ۔

أَزْوَى : کسی کو ساتھ لے کر آنا، وہ آیا اور اس کے ساتھ کوئی اور تھا۔

الزَّوُّ : ہم نشین، جوڑی دار۔ جاءا زَوًّا : وہ اور اس کا دوست دونوں آئے (۲) جوڑا (دو) کہتے ہیں: کَانَ تَوًّا فَصَارَ زَوًّا : وہ اکیلا تھا اب دو ہو گئے (۳) اندازہ (۴) موت کے حوادث۔

• زَوَاهُ ـِ زَيًّا : لے جانا، زائل کرنا، فنا کرنا۔ کہتے ہیں: زَوَى الدَّهْرُ القَوْمَ۔

ـــ المَالَ : مال جمع کرنا، قبضہ میں لینا۔

ـــ السِّرَّ عنه : کسی سے راز مخفی رکھنا

ـــ الشيءَ : اکٹھا کرنا، قبضہ میں لینا۔

زَوَى ما بَيْنَ عَيْنَيْه : پیشانی پر بل ڈالنا۔

ـــ الشيءَ عَنْه : روکنا، نہ دینا، ہٹانا، دور کرنا۔

زَوَّى : گوشہ نشین ہونا۔

ـــ الشيءَ : لپیٹنا، سمیٹنا، لینا۔

ـــ الكلامَ في نفسه : دل ہی دل میں بات کو آراستہ کرنا، تیار کرنا۔

زَوَّى الحَرْفَ : کسی حرف کو زا کہنا۔

ـــ الزَّايَ : زا لکھنا۔

انْزَوَى : ایک طرف ہونا، گوشہ نشین ہونا (۲) منقبض ہونا، سکڑنا۔

ـــ القومُ بعضُهم الى بعضٍ : لوگوں کا ملنا، قریب ہونا۔

تَزَوَّى : انْزَوَى۔

الزَّاوِيُّ : زاویہ کی شکل کا۔

الزَّاوِيَةُ : عمارت کا کونا، گوشہ، کارنر (۲) علم الہندسہ میں دو ایسے خطوں (ضلعوں) کے درمیان کا کھلا حصہ جو ایک دوسرے کو کاٹتے ہوں (۳) چھوٹی مسجد جس میں ممبر نہ ہو اور جمعہ نہ ہوتا ہو (۴) خانقاہ، تکیہ جہاں صوفیا اور اولیاء رہتے ہوں (۵) معمار اور بڑھئی کا ایک آلہ جو دو مستقیم ضلعوں سے بنتا ہے اور اس سے زاویہ قائمہ پیدا ہوتا ہے، مثلث نما اس آلہ سے کونے کی دونوں سمتوں کو برابر اور سیدھا کیا جاتا ہے، کونیا، گنیا ج: زَوَايَا۔

ز ی

• تَزَيَّبَ لَحْمُه : گوشت کا ایک جگہ سمٹنا، اکٹھا ہو جانا۔

الأَزْيَبُ : ٹھنگنا اور چھوٹے چھوٹے قدموں سے چلنے والا (۲) جنوب سے آنے والی ہوا، جنوب سے آنے والی سخت آندھی (۳) خوف و گھبراہٹ (۴) دشمنی (۵) کینہ (۶) منہ بولا بیٹا (۷) اجنبی، ناپسندیدہ امر (۸) مصیبت (۹) بہت پانی (۱۰) خوشی (۱۱) سیہی (جانور)۔

الإِزْيَبُ : بخیل، شدید۔

الزِّئْبَقُ : پارہ۔

• زَاتَ الطعامَ وغيرَه ـِ زَيْتًا : کھانے یا سالن وغیرہ میں تیل یا روغن ڈالنا۔

ـــ الجلدَ وغيرَه : کھال وغیرہ پر تیل ملنا۔

ـــ فُلانًا : تیل کھلانا (تیل کی چیز کھلانا) هو مَزِيتٌ و مَزْيُوتٌ۔

أَزَاتَ فُلانٌ : بہت تیل والا ہونا۔

زَيَّتَهُ : زَاتَه۔

ـــ فُلانًا : کسی کو تیل یا زیتون کا تیل دینا۔

ـــ الآلَةَ : مشین کو گریس دینا، پرزوں میں تیل یا چکناہٹ ڈالنا۔

اسْتَزَاتَ : تیل مانگنا، روغن زیتون مانگنا

الزَّيَّاتُ : تیل فروش، تیلی۔

الزَّيْتُ : روغن زیتون، دیگر اقسام کے تیلوں پر (اضافت کے ساتھ اور بلا اضافت) بولا جاتا ہے۔

زَيْتُ البترول : پٹرول۔

زَيْتُ بترول خامٍ : کروڈ آئل، خام تیل۔

الزَّيْتُ الحارُّ : السی کا تیل۔

زَيْتٌ خام : خام تیل۔

زَيْتُ الخِرْوَعِ : کاسٹر آئل، ارنڈ کا تیل۔

زَيْتُ الغازِ : مٹی کا تیل۔

الزَّيْتُ المَعْدِنِيُّ : زمین سے نکالا جانے والا تیل۔

الزَّيْتُ العِطْرِيُّ : خوشبودار تیل، نباتات اور پھولوں میں موجود اڑ جانے والی خوشبو ج: زُيُوت۔

الزَّيْتِيُّ : تیل کا، روغن زیتون کا، تیل جیسا، روغن زیتون جیسا۔

الزَّيْتُونُ : ایک پھل جو عناب کی شکل کا ہوتا ہے اسے کھایا جاتا ہے اور اس

کا تیل استعمال کیا جاتا ہے، درخت کو
بھی زیتون کہتے ہیں۔ واحد: زَیْتُونَۃ
المُزَیَّتُ: تیل لگا ہوا، گریس لگایا ہوا،
روغن دار۔
•الزِّیجُ: فلکی جدول جس سے ستاروں کی
رفتار جانی جاتی ہے اور اس کی مدد
سے سال کی جنتری تیار کی جاتی ہے
(۲) معمار کا وہ دھاگا جس سے دیوار
کی سیدھ معلوم کی جاتی ہے اس کی
فصیح عربی مطمر ہے۔
•زَاحَ ـِ زَیْحًا و زُیُوحًا و زَیَحَانًا:
دور ہونا، جانا، زائل ہونا۔
أزَاحَہُ: ہٹانا، دور کرنا۔
ـــ اللِّثَامَ عن شیءٍ: انکشاف کرنا (۲)
پردہ اٹھانا۔
ـــ اللِّثَامَ عن فُلَانَۃَ: نقاب ہٹانا۔
ـــ اللّٰہُ عِلَّتَہ فَزَاحت: بیماری کو
دور کرنا، شفا عطا کرنا۔
انْزَاحَ: ہٹنا، دور ہونا۔
المَزَاحُ: خلوت گاہ۔
•زَاخَ ـِ زَیْخًا و زَیَخَانًا: ظلم کرنا
(۲) الگ ہونا۔
أزَاخَہ: دور کرنا، ہٹانا۔
تَزَیَّخَ: ذلیل ہونا۔
•زَادَ ـِ زَیْدًا و زِیَادَۃً: بڑھنا،
زیادہ ہونا، بہت ہونا۔
ـــ الشَّیءَ: بڑھانا، زیادہ کرنا، اضافہ کرنا
ـــ فُلَانًا خیرًا و غیرَہ: کسی کو کوئی
چیز دینا۔
ـــ الی کذا: اضافہ کرنا۔
ـــ النَّارَ لَہبًا: آگ پر تیل چھڑکنا۔
زَایَدَہُ: زیادتی میں مقابلہ کرنا۔
ـــ فی ثَمَنِ السِّلْعَۃ: مقابلہ میں قیمت
بڑھانا، بڑھ چڑھ کر بول بولنا۔
زَیَّدَ: زَادَ۔ بڑھنا، زیادہ ہونا (۲) زیادہ
کرنا، بڑھانا۔
تَزَایَدَ: بڑھنا، زیادہ ہونا۔
ـــ فی قولِہ او فِعلہ: حد سے
تجاوز کرنا، نامناسب بات یا نامناسب
کام کرنا۔
ـــ فی السِّلْعَۃِ و عَلَیہا: سامان
کی ایک دوسرے سے بڑھ کر بولی
بولنا، قیمت لگانا۔
تَزَیَّدَ: زَادَ۔
ـــ فی قولہ او فِعلہ: قول و فعل
میں حد سے تجاوز کرنا، بڑھ چڑھ
کر بولنا یا کرنا، مبالغہ سے کام لینا
ـــ الجَمَلُ و غیرُہ فی سَیرِہ:
طاقت سے زیادہ چلنا۔
ـــ السِّعْرُ: بھاؤ بڑھنا۔
اِزْدَادَ: زَادَ۔
ـــ شیئًا لنفسِہ: کوئی چیز اپنے لئے
زیادہ کرنا یا چاہنا۔
استزَادَ فلانًا: کسی سے مزید طلب کرنا،
اضافہ چاہنا۔ استَزَادَ الحَاضِرُونَ
الشاعِرَ: حاضرین نے شاعر سے
مزید سنانے کی درخواست کی۔
الزَّائِدُ: بہت زیادہ، زائد از ضرورت،
اضافہ شدہ۔ اَخَذَہ بدِرہمٍ
فَزَائِدًا: اس نے وہ چیز ایک
درہم اور کچھ (حصہ درہم) کی لی ہے
الزَّائِدَۃُ: مؤنث: الزَّائد۔
الزَّائِدَۃُ الدُّودِیَّۃُ: زائدہ آنت
(جس میں شدید درد ہوتا ہے)
اپنڈکس۔
التہابُ الزَّائِدۃ الدُّودِیَّۃ:
زائدہ آنت کی سوزش، درد۔
الزَّائِدَۃُ الأنفِیَّۃُ: ناک میں بڑھا
ہوا غدود۔
زَائِدَۃُ الکَبِد: جگر کا بڑھا ہوا حصہ
ج: زَوَائِد۔
الزَّوَائِدُ: کجاوہ کے پیچھے بیٹھنے والی
عورتیں (۲) شیر کا لقب۔
زَوَائِدُ الأسْنَان: کچلیوں کے قریب
کے دانت۔
الزِّیَادَۃُ: زیادتی، اضافہ ج: زِیَادَاتٌ
زِیَادَۃُ الکَبِد: جگر کا بڑھا ہوا حصہ۔
حروف الزِّیادَۃ: علم الصرف
میں زائد حروف دس ہیں جن کا مجموعہ
ہے سَألْتُمُونِیہا۔
الزَّیْدُ و الزِّیْدُ: زائد۔ کہتے ہیں:
ھُمْ زَیْدٌ علی مائۃٍ: وہ سو
سے زائد ہیں۔
الزَّیْدِیَّۃُ: شیعوں کا ایک فرقہ جو زید بن
علی بن الحسین رضی اللہ عنہم کی طرف
منسوب ہے۔ یہ فرقہ امامت کو حضرت
علی رضی اللہ عنہ اور حضرت فاطمہ رضی اللہ
عنہا کی اولاد میں محدود و محصور ہونے
کا قائل ہے۔ یمن میں یہ فرقہ زیادہ پایا
جاتا ہے۔
المَزَادُ: نیلام گاہ (۲) نیلامی (البیع بالمَزَاد)
(۳) وہ قیمت جس پر نیلامی مکمل ہو اور
بولی ختم ہو جائے۔
بَاعَ بالمَزَادِ: نیلام کرنا۔
المَزَادَۃُ: توشہ دان، سفر کے لئے پانی
کا تھیلا، مشکیزہ ج: مَزَادٌ۔
المُزَایِدُ: (ضد: مناقِص) قیمت بڑھانے
والا، نیلامی میں بولی بولنے والا۔
المُزَایَدَۃُ: نیلامی (ضد: مناقصۃ)
المُتَزَایِدُ: اضافہ پذیر، روز افزوں،
بڑھتا ہوا۔
المُزَایَدَۃُ: مبالغہ۔
المُزَایَدَاتُ: بڑھا چڑھا کر کی جانے
والی باتیں، بے حقیقت باتیں۔
المُزَایَدَاتُ السِّیاسِیَّۃ: سیاسی پیش کشیں۔

الْمُزَايَدَاتُ فِي الْخُطَبِ وغيرها: تقریروں وغیرہ کے مقابلے۔

الْمَزِيْدُ: اضافہ شدہ، اضافہ، زائد، اور۔ هل من مَّزِيد: اور مزید چاہیے۔ لا مَزِيْدَ على هذا الأمر: اس معاملہ میں اضافہ ممکن نہیں۔

• زَارَ الدَّابَّةَ ــِ زَيْرًا: چوپائے کو رسّی سے باندھنا (وہ رسّی جو سینہ بند اور تنگ کے درمیان ہوتی ہے)۔

زَيَّرَ الدَّابَّةَ: زارها۔

الزِّيَارُ: سینہ بند اور تنگ کے درمیان کی رسّی (۲) قیدی کے ہاتھ کو سینہ سے باندھنے کی رسّی۔

الزِّيْرُ: مٹکا۔ دیکھئے زور۔

• الزَّيَازِيَةُ: عجلت اور تیزی۔

الزِّيْزَاءُ: سخت زمین (۲) ٹیلہ (۳) پر یا اس کے اطراف ج: الزَّيَازِي۔

الزِّيْزُ: ایک کیڑا جو درخت میں پیدا ہوتا ہے اور زیز زیز آواز نکالتا ہے۔

• الزَّيْزَفُون: سبک اور تیز رفتار اونٹنی، ایک پودا جس پر کوئی پھل نہیں آتا اس سے شراب بنائی جاتی ہے۔ کہاوت ہے: هو كالزَّيْزَفُون، يُزْهِرُ ولا يُثْمِرُ: وہ زیزفون کی طرح ہے کہ پھول تو اس پر آتا ہے مگر پھل نہیں آتا، وعدہ خلافی کے لئے بولا جاتا ہے یعنی وہ وعدہ تو کرتا ہے مگر اسے پورا نہیں کرتا۔

• زَاطَ ــِ زَيْطًا و زِيَاطًا: چیخنا، چلانا، لوگوں کا شور و غل مچانا، جھگڑنا۔ هو زَائِط و زَيَّاطٌ۔

الزِّيَاطُ: گھونگھرو۔

الزَّيْطَةُ: چیخ، شور و غل، ہنگامہ مصدر مرہ از زیاط)۔

• زَاغَ عنه ــِ زَيْغًا و زُيُوغًا و زَيَغَانًا: پھرنا، الگ ہٹنا، ٹیڑھا ہونا، ایک طرف کو جھکنا۔

زَاغَتِ الشَّمْسُ: سورج کا ڈوبنے کے قریب ہونا۔

ــــ عن الطَّرِيْق: راستہ سے ہٹنا، گمراہ ہونا۔

ــــ البَصَرُ: نگاہ کا (حیرت یا دہشت کی بنا پر) اصل جگہ سے ہٹ جانا، ٹیڑھا اور ترچھا ہو جانا، آنکھ کا ڈگنا۔ قرآن پاک میں ہے: "ما زَاغَ البَصَرُ و مَا طَغَى"۔ هو زَائِغ ج: زَاغَة هي زَائِغَة۔

أَزَاغَهُ: ٹیڑھا اور ترچھا کرنا، اصل جگہ سے ہٹانا، راستہ سے ہٹانا، گمراہ کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "رَبَّنَا لا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا"۔

زَيَّغَهُ: ٹیڑھا کرنا (۲) کجی دور کرنا، سیدھا کرنا۔

الزَّاغُ: دیکھئے (زوغ)

الزَّائِغ: ٹیڑھا، ترچھا، گمراہ، منحرف، چکا چوندھ۔

الزَّيْغُ: حق سے انحراف، کجی، ٹیڑھ، گمراہی۔

• زَافَتِ النُّقُودُ ــِ زَيْفًا و زُيُوفًا و زُيُوفَةً: سکّوں کا کھوٹا ہونا۔

زَافَ في مِشْيَتِهِ زَيَفَانًا: جھومتے ہوئے اور اتراتے ہوئے چلنا، مٹک کر چلنا۔

ــــ الحَمَامَةُ الذَّكَرُ عند الحَمَامَةِ الأُنْثَى: کبوتر کا کبوتری کے پاس پر اور دم کو پھیلا کر زمین پر کھینچنا۔

ــــ البِنَاءُ وغيرهُ زَيْفًا: اونچا اور بلند ہونا۔

زَافَ الغُلَامُ: لڑکے کا گھوڑا سواری کی مشق کے لئے چبوترے کے کونے پر کود کر گھومنا۔

ــــ النُّقُودَ وغيرها: سکے وغیرہ کو کھوٹا یا جعلی بنانا، کھوٹ ملانا۔ هو زَائِف و هي زَائِفَة۔

زَيَّفَ النُّقُودَ وغيرها: سکے وغیرہ میں کھوٹ ملانا، جعلی بنانا (۲) سکے کا کھوٹ ظاہر کرنا۔ زَيَّفَ النُّقُودَ عليه: کسی کو کھوٹا سکہ دینا۔

ــــ قولَه او رأيَه: قول یا رائے کا بطلان ظاہر کرنا، غلط اور بے بنیاد قرار دینا (۲) حقیر و معمولی قرار دینا۔

تزَيَّفَت الدَّرَاهِمُ: کھوٹا ہونا۔

الزَّائِفُ: کھوٹا، جعلی، بے حقیقت، باطل (۲) شیر ج: زُيَّفٌ و زُيُوفٌ۔ عُمْلَة زَائِفَة: کھوٹا سکہ۔

الزَّيْفُ: مصدر بمعنی زائف۔ دِرْهَم زَيْفٌ (۲) دیوار کا چھجا (بارش سے بچاؤ کے لئے) کنگورہ (۲) شہ نشیں، بالکونی (بالاخانے کا برآمدہ) (۳) زینہ کی سیڑھی ج: زُيُوف و أَزْيَاف و زِيَاف (۴) کھوٹ۔

التَّزْيِيف: جعل سازی، فریب کاری، غلط بیانی۔

الْمُزَيِّف: جعل ساز۔

الْمُزَيَّفُ: کھوٹ ملا ہوا، جعلی، نقلی، جھوٹا، من گھڑت۔

• زَيَّقَ القَمِيْصَ وغيرَه: گوٹ لگانا، کالر لگانا۔

الزِّيْقُ: گوٹ، پٹی جو گریبان پر لگائی جاتی ہے، کالر ج: أَزْيَاق و زِيَقَة۔

زِيْقُ البَنَّاء: معمار کا سوت (بٹا ہوا دھاگا جس سے ردّوں کی ہمواری

دیکھی جاتی ہے۔

•زَاكَ فِی مِشْیَتِهِ ـــِ زَیْكًا وَ زَیَكَانًا: اکڑ کر چلنا، اتراتے ہوئے چلنا۔

الزِّیكُ: چھوٹے جواہرات جو بڑے جواہرات کے ساتھ ٹکے ہوتے ہیں۔

•زَالَ الشیءَ ـــِ زَیْلًا: کسی شے کو دوسری سے الگ کرنا، ممتاز کرنا۔ کہتے ہیں: زِلْ ضَأْنَكَ من مَعْزِكَ: تم اپنی بکریوں کو بھیڑوں سے الگ کرو

ـــ عن مکانه: جگہ سے ہٹانا یا ہٹنا۔

زَالَ و یَزَالُ: ان دونوں فعلوں پر مانافیہ داخل ہو کر استمرار فعل پر دلالت کرتا ہے اور یہ دونوں فعل ناقص ہیں، اسم وخبر پر داخل ہوتے ہیں۔ جیسے: مَا زَالَ یفعلُ کذا: وہ فلاں کام مسلسل کرتا رہا۔

لا أزالُ أفعَلُ کذا: میں ایسا برابر کروں گا۔ ما ازالُ افعل کذا

لا تَزَالُ سَبَّاقًا الی الخیر (جملہ دعائیہ) تم ہمیشہ خیر میں سبقت کرتے رہوگے۔ ما زِلْتُ بِزَیْدٍ حتی فَعَلَ: میں زید سے کام کرنے کو کہتا رہا حتی کہ اس نے کیا۔

زَیِلَ ـَ زَیَلًا: کشادہ رانوں والا ہونا (دونوں رانوں کے درمیان فاصلہ والا ہونا) هو أزْیَلُ و هی زَیْلاءُ ج: زِیلٌ۔

زَایَلَهُ مُزَایَلَةً و زِیالًا: جدا ہونا، الگ ہونا۔

زَیَّلَهُ: جدا کرنا، منتشر کرنا۔

انْزَالَ: الگ ہونا، جدا ہونا۔

تَزَایَلُوا: باہم جدا ہونا، الگ الگ ہونا۔

تَزَایَلَ فُلانٌ من جَلِیسه: کسی کا اپنے ہم نشین سے شرمانا۔ هو مُتَزَایِل و هی مُتَزَایِلَة - امرأة مُتَزَایِلَة: شرم سے چہرہ چھپانے والی عورت۔

تَزَیَّلُوا: الگ الگ ہونا (۲) منتشر ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "لَو تَزَیَّلُوا لَعَذَّبْنَا الَّذِینَ کَفَرُوا مِنْهُم عَذَابًا اَلِیمًا۔

المِزْیَلُ: ذہین و ہوشیار جو اشیاء میں فرق کا سلیقہ رکھتا ہو۔

رَجُلٌ مِخْلَطٌ و مِزْیَلٌ: وہ بہت سی چیزوں کا جامع ہے مگر ان سب کے مابین فرق کو خوب جانتا ہے۔

الأَزْیَلُ: دونوں رانوں کے درمیان فاصلہ والا (۲) خوش طبع (۳) ہنرمند باسلیقہ۔

•زَامَ لَه ـــِ زَیْمًا فَاسْکَتَهُ: کسی کو کوئی بات کہہ کر یا کر کے خاموش کر دینا۔

تَزَیَّمَت الابلُ و الدَّوابُّ: اونٹوں کا ٹکڑیوں میں تقسیم ہو جانا، منتشر ہو جانا۔

تَزَیَّمَ اللَّحْمُ: گوشت کا بھرا ہوا اور ٹھکا ہوا ہونا۔

الزِّیمَةُ: اونٹوں کی ٹکڑی، گروہ جس میں کم از کم دو یا تین اور زیادہ سے زیادہ پندرہ ہوتے ہیں۔ ج: زِیَمٌ۔

ماشیَةٌ زِیَمٌ: بکھرے ہوئے مویشی۔

غارَة زِیَمٌ: منتشر حملہ۔

•زَانَهُ ـــِ زَیْنًا: سجانا، آراستہ کرنا (۲) زیب دینا (۳) حسین و خوبصورت بنانا۔

أَزْیَنَ: زینت والا ہونا، سجا ہوا ہونا، مزین ہونا۔

ـــ الشیءَ: سجانا، آراستہ کرنا۔

زَیَّنَهُ: سجانا، مزین کرنا۔

ازْدَانَ: سجنا، آراستہ ہونا، حسین و جمیل ہونا۔

تَزَیَّنَ: سجنا، آراستہ ہونا، حسین بننا، زیب و زینت اختیار کرنا، سنگار کرنا

ازَّیَّنَ: ازْدَانَ۔

الزَّائِنُ: آراستہ، سجا ہوا، خوبصورت۔

امْرَأَة زَائِنَة: سنگار کی ہوئی عورت

الزَّیَّانُ: سجاوٹ اور زینت کی چیز۔

الزَّیْنُ: ہر سجانے اور زیب دینے والی چیز ج: أزْیَانٌ (۲) آراستگی، بناؤ سنگار (۳) اچھا، خوبصورت۔

امْرَأَة زَیْنَة: خوبصورت عورت

الزِّینَةُ: سامانِ زینت و سجاوٹ (۲) آرائش، بناؤ سنگار (۳) حسن و جمال

یَومُ الزِّینَةِ: عید کا دن (۲) مصر میں خلیج کا بند توڑنے کا دن ج: زِیَنٌ۔

خِوانُ الزِّینَةِ: سنگار کی شیشہ دار میز۔

صُنْدُوق الزِّینَة: سنگاردان

غُرفَةُ الزِّینَة: سنگار روم۔

المُزَیِّن: حجام، نائی، عورتوں کی مانگ نکالنے والا (بالوں کی پٹی جمانے والا) هی مُزَیِّنَة۔

المُزَیَّنُ: آراستہ، سجا ہوا، حسین و جمیل

المُزْدَانُ: المُزَیَّن۔

•الزِّیْنُونُ: کیمیا میں ایک نامعروف عنصر جو ہوا میں معمولی مقدار میں پایا جاتا ہے اسے روشنی کے ٹیوب میں استعمال کیا جاتا ہے۔

زَیَّاهُ تَزِیَةً: کوئی شکل دینا، روپ دینا (۲) لباس پہنانا۔

ـــ بکذا: کسی کو کوئی ہیئت یا شکل یا روپ دینا۔

ـــ الحَرفَ: حرف کو زار پڑھنا یا زار لکھنا۔

تَزَيَّا بكذا: کوئی شکل یا ہیئت یا فیشن یا روپ یا بھیس اختیار کرنا، وضع قطع اختیار کرنا۔
—بزِيِّ العُلَماءِ: اس نے علما کی وضع قطع اپنالی۔
تَزَيَّا بزِيِّ غيره: اس نے دوسروں کا فیشن لے لیا۔
الزِّيُّ: ہیئت، شکل، فیشن، روپ، بھیس، وضع قطع (۲) لباس۔ جَاءَ بزِيِّ العَرَب: وہ عربوں کے لباس میں آیا۔ ذِئْبٌ فی زِيِّ شاة: بکری کی شکل میں بھیڑیا ہے ج: أَزْيَاءٌ۔

بابُ السِّین

•السِّیْنُ : حروف ہجا کا بارہواں حرف، اس کا مخرج نوک زبان اور ثنایا علیا کے قدرے اوپر ہے۔ سین مفتوح فعل مضارع پر داخل ہوکر مستقبل کے لئے خاص کرتا ہے اور قرب وقوع فعل پر دلالت کرتا ہے اس کو سین تنفیس بھی کہتے ہیں۔ قرآن پاک میں ہے: "فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ"۔

س ـــــ أ

•سَأْ : اسم صوت ہے۔ گدھے کو بند کرنے یا پانی کے لئے بلانے کے وقت بولا جاتا ہے

•سَأَبَهُ ـ سَأْبًا : گلا گھونٹنا۔ حدیث میں ہے: "فأخذ جبريلُ بحلقي فسأبني حتى أجهشتُ بالبكاء"۔ جبریلؑ نے میرا گلا پکڑا اور اسے گھونٹا تو میں رونے کے قریب ہوگیا۔

ـــ السِّقاءَ : مشک کو بڑا کرنا۔

سَئِبَ من الشَّراب ـ سَأَبًا : سیراب ہونا، آسودہ ہونا۔

السَّأْبُ : مٹکا، بڑی مشک ج: سُؤُوبٌ۔

السُّؤْبانُ : هو سُؤْبانُ مالٍ : وہ مال کا بہترین منتظم ہے۔

المِسْأَبُ : السَّأْبُ ج: مَسَائِبُ۔

•سَأَتَ ـ سَأْتًا : گلا گھونٹ کر مار ڈالنا

•سَأَدَهُ ـ سَأْدًا : گلا گھونٹنا۔

سُئِدَ : کھارا پانی پینے سے بیمار ہونا۔

سَئِدَ الجُرْحُ ـ سَأَدًا : زخم کا پھٹ جانا۔ هو سَئِدٌ۔

أَسْأَدَ السَّيْرَ : چلنے کا عادی ہونا، مسلسل چلنا، رات بھر چلنا۔ کہتے ہیں: أَسْعَدَ يَوْمَهُ إِسْعَادًا مَنْ أَسْأَدَ لَيْلَتَهُ إِسْآدًا : جو رات بھر چلتا ہے وہ اپنے دن کو مبارک وخوشگوار بناتا ہے، رات میں چلنے کے لئے زیادہ مستعمل ہے۔

السُّؤَادُ : کھارا پانی پینے سے ہونے والی بیماری۔

السُّؤْدَةُ : بقیہ جوانی۔

المِسْأَدُ : بڑی مشک، مٹکا۔

•سَأَرَ من الطَّعام و الشَّراب ـ سَأْرًا : کھانا یا پانی بچا دینا۔ هو سَأْرٌ۔

سَئِرَ ـ سَأَرًا : بچنا، باقی رہنا۔

أَسْأَرَ : بچانا، باقی چھوڑنا۔ حدیث میں ہے: "اذا شربتم فأسئروا" جب تم پانی پیا کرو تو تھوڑا چھوڑ دیا کرو

ـــ من حسابه : حساب میں سے کچھ چھوڑ دینا، پورا نہ کرنا۔ هو سَأْرٌ۔

تَسَأَّرَ الشَّرابَ : بچا ہوا پانی یا مشروب پینا۔

السَّائِرُ : باقی، بچا ہوا۔ سائر الشيء کے معنی تمام کے نہیں باقی ماندہ کے ہیں۔ سائر البلاد کہنا ہو تو اس سے قبل کسی ایک کا نام لینے کے بعد سائر کہا جائے گا جیسے: اللّٰهُمَّ اجْعَلْ هٰذَا البَلَدَ آمِنًا وسائرَ بلادِ المسلمين۔

السُّؤْرُ : چیز کا بقیہ، جھوٹا یعنی پی کر بچایا ہوا پانی یا کھا کر چھوڑا ہوا کھانا۔ حدیث فضل ابن عباس میں ہے: "لا أُوثِرُ بِسُؤْرِكَ أَحَدًا" : میں آپ کے بچائے ہوئے کے لئے خود پر کسی کو ترجیح نہیں دوں گا۔

إِنَّهُ سُؤْرُ شَرٍّ : وہ شرّی ہے ج: أَسْآرٌ۔

السُّؤْرَةُ : بقیہ، بچی ہوئی چیز، وہ عورت جس کی جوانی ڈھل چکی ہو کچھ باقی ہو اس کے بارہ میں کہا جاتا ہے: إِنَّ فيها لَسُؤْرَةً۔ (۲) عمدہ مال ج: سُؤَرٌ۔

•سَأْسَأَ بالحمار سَأْسَأَةً وسِئْسَاءً : سَأْسَأ کہہ کر گدھے کو پانی کے لئے بلانا (۲) گدھے کو سأسأ کہہ کر چلنے یا رکنے کیلئے ڈانٹنا۔

تَسَأْسَأَتِ الأُمُورُ : معاملات کا مختلف ہونا، گڑبڑ ہونا۔

ـــ فُلانٌ بِحَقِّي : فلاں نے انکار کے بعد میرے حق کو مان لیا۔

•سَأَفَتْ يَدُهُ ـ سَأْفًا : ہاتھ کے ناخن پھٹنا، تڑخنا (۲) ہاتھ کے ناخنوں کے گرد کا حصہ پھٹنا۔

سَئِفَتْ يَدُهُ ـ سَأَفًا : سَئِفَتْ هي سَئِفَةٌ۔

ـــ شَفَتُهُ : ہونٹوں پر پپڑی جمنا۔

ـــ لِيفُ النَّخْلَةِ : کھجور کے پتوں کا پھٹ کر خراب ہو جانا۔

سُئِفَتْ إِبِلُهُ ـ سَأْفَةً : اونٹ کا مہلک بیماری میں مبتلا ہونا۔

انْسَأَفَ : سَأِفَ۔

اَلسَّأَفُ : کھجور کی شاخ (۲) دم کے بال (۳) پلک ۔
اَلسُّؤَافُ : اونٹ کو لگنے والی مہلک بیماری۔
• سَأَلَهُ عن كذا و بكذا ــ سُؤَالًا وتَسْآلًا و مَسْأَلَةً : پوچھنا، معلوم کرنا، دریافت کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: " يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَسْأَلُوا عن أَشْيَاءَ إِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ " ایسی باتیں تم دریافت نہ کرو کہ تم کو بتا دی جائیں تو تم کو ناگوار ہوں۔ دوسری جگہ ہے۔ فَاسْأَلْ بِهِ خَبِيرًا : اسے کسی باخبر سے پوچھو۔
ـــ المُحْتَاجُ النَّاسَ : فقیر کا لوگوں سے خیرات مانگنا۔
ـــ فلانًا الشَّيْءَ : کوئی چیز مانگنا۔ جیسے سَأَلْتُه دِرْهَمًا۔ قرآن پاک میں ہے: " لا نَسْأَلُكَ رِزْقًا نَحْنُ نَرْزُقُكَ "
ـــ سُؤَالًا علميًّا : علمی بات پوچھنا۔
أَسْأَلَهُ سُؤْلَهُ و مَسْأَلَتَهُ : کسی کی ضرورت یا فرمائش پوری کرنا۔
سَاءَلَهُ : سَأَلَه ۔
تَسَاءَلُوا : ایک دوسرے سے پوچھنا، مانگنا
تَسَوَّلَ وتسأّل : مانگنا، بھیگ مانگنا۔
السَّائِلُ : طالب (۲) سوال کنندہ (۳) فقیر، خیرات مانگنے والا۔ قرآن پاک میں ہے: " وَأَمَّا السَّائِلَ فَلَا تَنْهَرْ " (۴) سیال چیز (ضد: جامد) (مشتق از سیل) سَائِلٌ قَابِلٌ لِلْالْتِهَاب : آگ پکڑنے والا سیال مادہ ج: سائلون، سُؤَّال۔
السَّأَّلُ : بہت سوال کرنے والا، بہت مانگنے والا۔
السُّؤَالُ : خیرات طلبی۔ حدیث میں ہے: نَهَى عن كَثْرَةِ السُّؤَالِ ۔ (۲) طلب، فرمائش (۳) طالب علم کا استاذ وغیرہ سے استفسار (۴) امتحان کا سوال (طالب علم سے جس کا جواب لیا جائے ج: أَسْئِلَةٌ ۔
السُّؤْلُ و السُّولُ : سوال، درخواست، فرمائش ۔
السُّؤْلَةُ : السُّؤْلُ ۔
السُّؤَلَةُ : بہت سوال کرنے والا۔
السَّؤُولُ : بہت سوال کرنے والا۔
المَسْأَلَةُ : حاجت، طلب و فرمائش (۲) مصدر بمعنی اسم مفعول۔ قابل دریافت بات، حل طلب مسئلہ۔ علمی اصطلاح میں وہ قضیہ جس پر برہان قائم کیا جائے وہ معاملہ جس پر غور و فکر کر کے حل کیا جائے ج: مَسَائِل ۔
مَسْأَلَةٌ تَحْتَ البَحْثِ : زیر بحث سوال یا مسئلہ۔
المَسْأَلَةُ البَسِيطَةُ او الطَّبِيعِيَّةُ : معمولی مسئلہ، معمولی بات ۔
المَسْأَلَةُ المُتَفَجِّرَةُ : دھماکہ خیز مسئلہ، معاملہ
مَسْأَلَةُ مُجَامَلَةٍ : رکھ رکھاؤ کا معاملہ
المَسْؤُولُ : جواب دہ، ذمہ دار (۲) ارکان حکومت میں سے وہ شخص جس پر کوئی ذمہ داری عائد ہوتی ہو۔
المَسْئُولون : ذمہ داران، منتظمین ۔
المَسْئُولِيَّةُ : ذمہ داری، جواب دہی۔ کہتے ہیں: أَنَا بَرِيءٌ من مَسْئُولِيَّةِ هَذَا العَمَلِ ۔ ج: مَسْئُولِيَّات
• سَئِمَ الشَّيْءَ و منه ــ سَأَمًا و سَآمَةً : اکتانا، دل اچاٹ ہونا، طبیعت گھبرا جانا۔ هو سَئِمٌ و هي سَئِمَةٌ ۔
أَسْأَمَهُ : اکتا دینا، دل اچاٹ کرنا۔
السَّئِيمُ : اداس، آزردہ۔
السَّؤُومُ : بہت زیادہ اکتا جانے والا، انتہائی دل برداشتہ۔ کہاوت ہے: ظِئْرٌ رَؤُومٌ خَيْرٌ من أُمٍّ سَؤُومٍ : مہربان دودھ پلانے والی اکتا جانے والی ماں سے بہتر ہے ۔
• سَآ ــ سَأْوًا : دوڑنا۔
ـــ بَيْنَهُمْ : لوگوں میں بگاڑ پیدا کرنا، فساد انگیزی کرنا۔
ـــ الثَّوْبَ و الجِلْدَ : کپڑے یا کھال کو کھینچ کر پھاڑنا (یعنی اتنا کھینچنا کہ وہ پھٹ جائے)۔
ـــ الشَّيْءَ : قصد و ارادہ کرنا۔
سَأَى بَيْنَ القَوْمِ ــ سَأْيًا : لوگوں میں فساد پیدا کرنا۔
ـــ الثَّوْبَ او الجِلْدَ : اتنا کھینچنا کہ وہ پھٹ جائے ۔
السَّأْوُ : وطن (۲) ہمت، حوصلہ۔ فُلَانٌ ذُو سَأْوٍ : فلاں باہمت آدمی ہے (۳) وہ جہت جس کا قصد کیا جائے ۔

س ـــ ب

• سَبَأَ على يَمِينٍ كَاذِبَةٍ ــ سَبْئًا و سِبَاءً و مَسْبَأً : بے پروائی کے ساتھ جھوٹی قسم کھانا۔
ـــ الخَمْرَ : پینے کے لئے شراب خریدنا۔
ـــ فُلَانًا : کسی کو کوڑے مارنا ۔
ـــ الحَرَارَةُ او السَّوْطُ الجِلْدَ : گرمی یا کوڑے کا جلد کو بدل دینا، جھلس دینا۔
ـــ الجِلْدَ : کھال کو جلانا (۲) اتارنا، کھینچنا۔
أَسْبَأَ لِأَمْرِ الله : اللہ کے حکم کے آگے سر تسلیم خم کرنا، اللہ کے حکم کو ماننا۔
ـــ على الشَّيْءِ : کسی چیز میں دل نرم ہونا۔
اسْتَبَأَ الخَمْرَ : سَبَأَهَا ۔
انْسَبَأَ الجِلْدُ : کھال اتر جانا، چھلنا ۔
سَبَأ : ایک شخص کا نام جس سے عام یمنی قبائل وابستہ تھے، وہ ان کا جد امجد تھا منصرف اور غیر منصرف اور ایسے ہی ممدودہ اور غیر ممدودہ

دونوں طرح پڑھا جاتا ہے (۲) یمن کی ایک قدیم قوم کا نام۔ کہاوت ہے: تَفَرَّقُوا أَيْدِي سَبَأَ وَأَيَادِي سَبَأَ: وہ قوم سبا کی طرح تتر بتر ہو گئے، ان قبائل کی زمین جب عذاب الٰہی سے غرق کر دی گئی اور ان کے باغات فنا ہو گئے تو یہ مختلف ملکوں میں پھیل کر منتشر ہو گئے، اور ہر ایک گروہ نے الگ الگ راہ اپنائی۔

السِّبَاءُ: شراب۔

السَّبَأَةُ: لمبا سفر، دور دراز کا سفر۔

السَّبَئِيَّةُ: سبائیہ، شیعوں کا ایک فرقہ جو عبداللہ ابن سبا کی طرف منسوب ہے۔

السَّبَّاءُ: شراب فروش۔

السَّبِيءُ: سَبِيءُ الحَيَّة: سانپ کی کھال، کینچلی۔

السَّبِيئَةُ: شراب۔

المَسْبَأُ: پہاڑی راستہ۔

السَّبَانِخُ: الإِسْبَانَخُ: پالک یا اس جیسی سبزی۔

• سَبَّهُ ـ سَبًّا: گالی دینا، برا کہنا (۲) بے عزتی کرنا، اہانت کرنا، عیب لگانا، آڑے ہاتھوں لینا۔

ـــ الشَّيْءَ: کاٹنا۔

ـــ الدَّابَّةَ: چوپائے کی ٹانگیں کاٹنا۔

ـــ فيه: بہتان لگانا۔

سَابَّهُ مُسَابَّةً وَسِبَابًا: کسی کے ساتھ گالی گفتار کرنا۔

سَبَّبَهُ: کسی کو خوب گالیاں دینا، حد سے زیادہ بد کلامی کرنا۔

ـــ الأَسْبَابَ: اسباب پیدا کرنا۔

ـــ لِلْمَاءِ مَجْرًى: پانی کے لئے راستہ بنانا۔

ـــ الحُكْمَ: کسی فیصلہ کے اسباب وجوہ بیان کرنا۔

ـــ الشَّيْءَ: سبب و ذریعہ بننا۔ کہتے ہیں: هَذَا السَّفَرُ يُسَبِّبُ لَكَ المَرَضَ (۲) وجود میں لانا۔

اسْتَبُّوا: ایک دوسرے کو گالی دینا۔

تَسَابُّوا: باہم گالی گفتار کرنا (۲) باہم مقاطعہ کرنا۔

تَسَبَّبَ إِلَيْهِ: کسی تک پہنچنے کا ذریعہ اور واسطہ بننا (۲) کسی کو ذریعہ بنانا۔

تَسَبَّبَ بِهِ: واسطہ اور ذریعہ بننا۔

اسْتَسَبَّ لَهُ: کسی کے لئے گالی یا برائی اور بے عزتی کا سبب بننا۔ کہتے ہیں: اسْتَسَبَّ لِأَبِيهِ: وہ اپنے باپ کی بے عزتی کا سبب بن گیا اس طرح کہ اس نے دوسرے کے باپ کو گالی دی تو اس نے جواباً اس کے باپ کو گالی دی۔

الأُسْبُوبَةُ: گالی، بد کلامی، ہر وہ بات جس کے ذریعہ دوسرے کی بے حرمتی کی جائے اور اسے برا کہا جائے یا گالی دی جائے ج: أَسَابِيبُ۔

السِّبُّ: بہت گالی دینے والا (۲) اوڑھنی، دوپٹا (۳) عمامہ، دستار (۴) رسی (۵) میخ (۶) باریک کپڑا ج: سُبُوبٌ۔

سِبُّ الشَّخْصِ: کسی کا گالی دینے میں مقابل۔

السَّبَبُ: رسی (۲) راستہ (۳) ذریعہ، وسیلہ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَآتَيْنَاهُ مِن كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا فَأَتْبَعَ سَبَبًا" (۴) رشتہ، تعلق و قرابت۔ کہتے ہیں: مَا لِي إِلَيْكَ سَبَبٌ۔ (۵) دلیل و ثبوت (۶) علت و وجہ (۷) اصل (۸) علم عروض میں ان دو حرفوں کو کہتے ہیں جن میں سے ایک متحرک ہو دوسرا ساکن یا دونوں متحرک ہوں پہلے کو سبب خفیف اور دوسرے کو سبب ثقیل کہا جاتا ہے (۹) شرعاً وہ چیز جو دوسری شے تک پہنچائے مگر اس میں مؤثر نہ ہو، جیسے: وقتِ نماز ج: أَسْبَابٌ۔

أَسْبَابُ السَّمَاءِ: آسمان کے کنارے یا ان کے زینے۔ قرآن پاک میں ہے: "لَعَلِّي أَبْلُغُ الأَسْبَابَ، أَسْبَابَ السَّمٰوٰتِ"

تَقَطَّعَتْ بِهِمُ الأَسْبَابُ: ان کی تدبیریں اور حیلے بیکار ہو گئے۔

أَسْبَابُ الحكم في القَضَاءِ: عدالتی فیصلہ کے قانونی اسباب و وجوہ اور واقعی دلائل۔

السَّبَبُ الكافي: مکمل ثبوت۔

ـــ الواهي: لچر اور کمزور دلیل۔

السَّبَّابَةُ: انگوٹھے سے ملی ہوئی انگلی، انگشتِ شہادت۔

السَّبَّةُ: زمانہ کا کچھ حصہ، عرصہ۔ کہتے ہیں: مَضَت سَبَّةٌ من الدَّهْرِ۔

الدَّهْرُ سَبَّاتٌ: زمانہ کے مختلف حالات ہوتے ہیں۔ کوئی کیسا کوئی کیسا۔

أَصَابَتْنَا سَبَّةٌ من بَرْدٍ أو حَرٍّ: ہم پر سردی یا گرمی کی لہر آئی۔

السُّبَّةُ: عار، عیب، داغ (۲) وہ شخص جو لوگوں کی گالیوں کا بہت نشانہ بنتا ہو۔

السُّبَبَةُ: بہت گالی گفتار کرنے والا۔

السَّبَبِيَّةُ: سبب اور مسبب کے درمیان کا تعلق۔

السَّبِيبُ: سَبِيبُ الشَّخْصِ: گالی گفتار کا مقابل۔

سَبِيبُ الفَرَسِ: گھوڑے کی پیشانی اور دم کے بال۔

السَّبِيبَةُ: باریک کپڑا (۲) بالوں کی لٹ، گچھا (۳) ٹسر کا باریک ٹکڑا ج: سَبَائِبُ۔

امْرَأَةٌ طَوِيلَةُ السَّبَائِبِ: لمبی زلفوں والی عورت۔ سَبَائِبُ الدَّمِ:

خون دوڑنے کے راستے۔
المِسَبٌّ: بہت گالی گفتار والا، بڑا بدکلام
المِسَبَّۃُ: شہادت کی انگلی۔
•سَبَتَ ـُ سَبْتًا: سونا، آرام کرنا (۲) رہنا۔
—فُلَانٌ ـِ سَبْتًا: ہفتہ کے دن میں داخل ہونا۔
—الیَہُودُ: یہودیوں کا سبت منانا یعنی سنیچر کو معاشی کاموں کو چھوڑ دینا اور مذہبی رسوم ادا کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَیَوْمَ لَا یَسْبِتُوْنَ لَا تَأْتِیْہِمْ"۔
—الشَّیْءَ: لٹکانا، ڈھیلا چھوڑنا۔
—شَعْرَہٗ: بالوں کو لٹکانا (چوٹی کی شکل میں) (۲) کاٹنا۔
—عِلَاوَتَہٗ: گردن پر مارنا۔
—شَعْرَہٗ او رَأْسَہٗ: بال یا سر مونڈنا
أَسْبَتَ فُلَانٌ: سنیچر کے دن میں داخل ہونا
—الیَہُودُ: یہود کا سبت منانا۔
—الحَیَّۃُ: سانپ کا سر کو جھکا کر بے حس وحرکت ہوجانا۔
سَبَّتَ الشَّیْءَ: کاٹنا۔
انْسَبَتَ الجِلْدُ: دباغت سے چمڑے کا نرم ہوجانا۔
—الرُّطَبُ: کھجور کا پوری طرح پک جانا مکمل رطب بن جانا۔
—الشَّیْءُ: لمبا ہونا، لچک کے ساتھ بڑھنا۔ کہتے ہیں: فِی وَجْہِہٖ انْسِبَاتٌ: اس کے چہرہ میں لمبائی اور پھیلاؤ ہے۔
السُّبَاتُ: آرام، آرام کا ذریعہ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَھُوَ الَّذِیْ جَعَلَ لَکُمُ اللَّیْلَ لِبَاسًا وَّ النَّوْمَ سُبَاتًا" (۲) نیند (۳) اونگھ، ہلکی نیند جیسے بیمار یا بوڑھے کی ہوتی ہے۔ حدیث عمرو بن مسعودؓ میں ہے: "قَالَ لِمُعَاوِیَۃَ مَا تَسْأَلُ عَنْ شَیْخٍ نَوْمُہٗ سُبَاتٌ وَلَیْلُہٗ ھُبَاتٌ" تم اس بوڑھے کی کیا بات پوچھتے ہو جس کی نیند ہلکی اور رات ڈھیلی ڈھالی ہے (۴) زمانۂ دراز (۵) طبی اصطلاح میں ایسی بے ہوشی جو کسی زود اثر دوا سے بھی زائل نہ ہو، بخلاف الإغماء۔
ابنا سُبَاتٍ: شب وروز۔
السَّبْتُ: ہفتہ (سنیچر) کا دن، شنبہ (۲) زمانہ یا اس کا کچھ حصہ، عرصہ۔ کہتے ہیں: اَقَمْنَا سَبْتًا: ہم نے کچھ عرصہ قیام کیا (۳) آرام (۴) نیند (۵) بہت سونے والا (۶) دلیر لڑکا (۷) تیز رو گھوڑا ج: سُبُوت و اَسْبُتٌ۔
السِّبْتُ: صاف کی ہوئی یا رنگی ہوئی کھال
النِّعَالُ السِّبْتِیَّۃُ: صاف رنگے ہوئے چمڑے کے جوتے۔
السَّبْتَۃُ: عرصہ، زمانہ کا ایک حصہ۔
السَّبْتِیُّ: سبت کا عقیدہ رکھنے والا۔
المَسْبُوْتُ: بے ہوش پڑا ہوا بیمار جو سوتا ہوا دکھائی دے اور اکثر آنکھیں بند رکھے (۲) بے ہوش (۳) مردہ۔
سِبْتَمْبَر: رومی (عیسوی) مہینوں میں سے نواں مہینہ، ستمبر۔ سریانی میں اس کا مقابل اَیْلُول ہے۔
•تَسَبَّجَ: گھریلو (کام کاج کا) چھوٹی آستین کا کرتا پہننا۔
السَّبَجُ: سیاہ کوڑیاں۔
السُّبْجَۃُ: چھوٹی آستین کا کرتا (جو عورتیں گھروں میں استعمال کرتی ہیں)۔
سُبْجَۃُ القَمِیْصِ: کرتے کا گھیر۔
السَّبِیْجَۃُ: السُّبْجَۃُ۔
السَّبَّاجُ: چھوٹی آستین کے سیاہ کپڑے بیچنے والا۔
•سَبَحَ بالنَّہْرِ وفیہ ـَ سَبْحًا و سِبَاحَۃً: نہر وغیرہ میں تیرنا۔
—الفَرَسُ: گھوڑے کا دوڑنے کیلئے اگلی ٹانگیں پھیلانا۔ ھو سَابِحٌ و سَبُوْحٌ۔
—النُّجُوْمُ: ستاروں کا آسمان میں چلنا قرآن پاک میں ہے: "وَکُلٌّ فِیْ فَلَکٍ یَّسْبَحُوْنَ"۔
—فُلَانٌ فِی الأَرْضِ: دور چلا جانا، دوڑنا (۲) کھدائی کرنا (۳) معاشی امور کی انجام دہی کے لئے گھومنا، روزی کی تلاش میں لگنا۔ قرآن پاک میں ہے: "اِنَّ لَکَ فِی النَّہَارِ سَبْحًا طَوِیْلًا" (۴) آرام کرنا، سونا۔
—فِی الکَلَامِ: خوب بولنا، بہت باتیں کرنا
أَسْبَحَ: تیرانا۔
سَبَّحَ: سبحان اللہ کہنا۔
—اللّٰہَ و لَہٗ: خدا تعالیٰ کی پاکی بیان کرنا، بڑائی اور عظمت کا اظہار کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "سَبَّحَ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ۔ کَیْ نُسَبِّحَکَ کَثِیْرًا"۔
السَّابِحُ: تیراک، تیرتا ہوا۔
السَّابِحَاتُ: تیرنے والیاں (۲) کشتیاں (۳) ستارے (۴) فرشتے جو روحوں کو لے کر تیزی سے اڑتے ہیں۔
السِّبَاحَۃُ: تیراکی۔
السَّبَّاحُ: تیراک، بڑا ماہر تیراک۔
السَّبَّاحَۃُ: شہادت کی انگلی، وضو کی حدیث میں ہے: "فَاَدْخَلَ اِصْبَعَیْہِ السَّبَّاحَتَیْنِ فِی اُذُنَیْہِ"۔
السُّبُّوْحُ: ہر برائی سے بالکل پاک، پاک وبرتر۔ اللہ کی صفات میں سے ایک۔
سُبْحَانَ اللّٰہِ: کلمۂ تنزیہ۔ اللہ ہر عیب اور برائی سے پاک ہے۔

سُبْحَانَ مِن كذا : بوقت تعجب کہا جاتا ہے۔ یہ بہت ہی عجیب ہے۔

السَّبْخُ : خلا، فراغ۔

السَّبْحَةُ : چمڑے کا لباس یا کپڑا۔ ج: سِبَاحٌ

السُّبْحَةُ : تسبیح، دانوں کا مجموعہ جن پر گن کر تسبیح پڑھی جاتی ہے (۲) دعا (۳) نفل نماز ج: سُبَحٌ۔

السُّبُحَاتُ : سجدہ کی جگہیں۔

سُبُحَاتُ اللهِ : اللہ تعالیٰ کا جلال و عظمت اور انوار و تجلیات۔

السَّوَابِحُ : گھوڑے (صفت غالبہ)

التَّسْبِيحَةُ : کلماتِ تسبیح، نعت خدا ج: تَسْبِيحَات، تسابيح۔

المُسَبَّحُ : مضبوط و توانا۔ كساءٌ مُسَبَّحٌ : مضبوط کمبل۔

المُسَبِّحَةُ : شہادت کی انگلی۔

المِسْبَحَةُ : تسبیح (پروئے ہوئے دانے) ج: مَسَابِح۔

• سَبْحَلَ فُلانٌ : سبحان اللہ کہا۔

• سَبَخَ ـ سَبْخًا : سست ہونا، دھیما اور ہلکا ہونا (۲) دور ہو جانا۔

ـــ الحَرُّ : گرمی کا کم ہو جانا۔

ـــ القُطْنَ وغيرَهُ : لپیٹنا، سمیٹنا۔

سَبِخَتِ الأَرْضُ ـ سَبَخًا : زمین کا شورے والی ہونا۔ هي سَبِخَة

أَسْبَخَتِ الأَرْضُ : شورے والی ہونا۔

ـــ في حَفْرِ الأَرْضِ : زمین کی کھدائی کرتے ہوئے شورے والے طبقہ تک پہنچنا۔

سَبَّخَ : سونا۔

ـــ الشيءُ : ہلکا ہونا، سکون ہونا، ٹھہرنا، رکنا۔ سَبَّخَ العِرْقُ : رگ کا خون بند ہو گیا۔ اور اس میں سکون ہو گیا۔

ـــ الحَرُّ : گرمی میں کمی ہو جانا۔

سَبَّخَ عنه الشِّدَّةَ : کسی کی سختی یا تکلیف میں کمی کرنا۔ جیسے: اللّٰهُمَّ سَبِّخْ عَنِّي الحُمَّى : اے اللہ مجھ سے بخار کی تکلیف کو رفع کر۔ حدیث عائشہ رضی اللہ عنہا میں ہے: "أَنَّهُ صَلَّى الله عليه وسلم سَمِعَهَا تدعو على سَارِقٍ سَرَقَهَا فقال: لا تُسَبِّخِي عنه بدُعَائِكِ عَلَيْهِ" نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عائشہ رض کو ایک چور کو بد دعا دیتے ہوئے سنا تو فرمایا عائشہ! اس کے لئے بد دعا کر کے اس کی سختی میں کمی نہ کرو۔

ـــ القُطْنَ : روئی دھنکنا اور پھیلانا۔

تَسَبَّخَ : ہلکا ہونا، کم ہونا، زور کم ہونا

السِّبَاخُ : سَبِخَة کی جمع (۲) شور زمین جو شوریت کی بنا پر ویران پڑی رہے (۳) کھاد (مصری لغت)

السَّبَخُ : شور زمین جس میں پاؤں دھنس جائیں (۲) کھاد۔

السَّبَخُ البَلَدِيُّ : قدرتی کھاد۔

السَّبَخُ الكِيمَاوِيُّ : مصنوعی کھاد۔

السَّبْخَةُ : نمکین اور دلدلی زمین (۲) پانی کی کائی ج: سِبَاخٌ۔

السَّبِخَةُ : أَرْضٌ سَبِخَةٌ : کھاد والی زمین، شور زمین۔

السَّبِيخَةُ : روئی کا پھایہ جو دوا میں ڈبو کر زخم پر رکھا جائے (۲) دھنی ہوئی روئی (۳) پرندہ کے بکھرے ہوئے پر ج: سَبِيخٌ و سَبَائِخ

• سَبَدَ شَعْرَهُ ـ سَبْدًا : بال کاٹنا، مونڈنا۔

ـــ شَارِبَهُ : مونچھوں کا بڑھ کر ہونٹوں پر آنا۔

أَسْبَدَ : سَبَدَ۔

سَبَّدَ الشَّعْرُ : مونڈنے کے بعد بالوں کا اگنا اور ان کی سیاہی ظاہر ہونا۔

ـــ الفَرْخُ : پرندہ کے بچہ (چوزہ) کے پر نکلنا اور نوکیلے ہونا۔

ـــ شَعْرَهُ : اچھی طرح مونڈنا، استاصال کرنا تاکہ کھال صاف ہو جائے (۲) بالوں کو بھگو کر اور کنگھا کر کے چھوڑ دینا۔

ـــ رَأْسَهُ : بالوں کا دھونا اور تیل لگانا چھوڑ دینا۔ حدیث خوارج میں ہے: "سِيمَاهُمُ التَّحْلِيقُ والتَّسْبِيدُ"

السَّبِيدُ : نباتات کی روئیدگی کے وقت کی نوکیں، گھاس کاٹنے کے بعد کا بقیہ (۲) تھوڑے بال۔ کہتے ہیں: مَالَهُ سَبَدٌ ولا لَبَدٌ : اس کے پاس تھوڑا بہت کچھ نہیں یا اس کے پاس نہ اونٹ ہیں نہ بکریاں ج: أَسْبَادٌ۔

السُّبَدُ : جنگلی ابابیل ج: سِبْدَانٌ (۲) حوض کا راستہ بند کرنے کا کپڑا یا ڈاٹ اس کے ذریعہ اونٹوں کے پانی پیتے وقت پانی کو گدلا ہونے سے بچایا جاتا ہے (۳) بدبختی۔

السِّبْدُ : بھیڑیا (۲) مصیبت (۳) سیاہ کپڑا کہتے ہیں: هو سِبْدٌ من الأَسْبَادِ : وہ بڑا ہوشیار چور ہے ج: أَسْبَاد۔

السَّبَنْدَى : لمبا (۲) دلیر (۳) چیتا ج: سَبَانِد۔

السَّبَابِدَةُ و السَّبَابِرَةُ : کھیل کود میں مشغول رہنے والے بیکار لوگ۔

• سَبَرَهُ ـ سَبْرًا : زخم یا کنویں کی گہرائی جاننا، ناپنا (۲) جانچنا، آزمانا۔

سَبَرَ الجُرْحَ : سلائی ڈال کر زخم کی گہرائی معلوم کرنا۔

ـــ فُلانًا : جانچ پڑتال کرنا، تلاشی لے کر دیکھنا کہ اس کے پاس کیا ہے۔ گہرائی جاننا، حقیقت معلوم کرنا۔

أَسْبَرَهُ : سَبَرَهُ ۔
اسْتَبْرَهُ : سَبَرَهُ ۔
السَّابِرِيُّ : عمدہ اور باریک کپڑا (۲) مضبوط بنی ہوئی زرہ (۳) عمدہ کھجور۔
السِّبَارُ : زخم یا پانی ناپنے کا آلہ، سلائی ج: سُبُرٌ ۔
السَّبُورُ : غریب آدمی ۔
السَّبُّورَةُ : تختۂ سیاہ، بلیک بورڈ ج: سَبُّورَات ۔
السِّبْرُ : اصل (۲) رنگ (۳) ہیئت، شکل ج: أَسْبَارٌ ۔ اصولیوں کی اصطلاح میں سَبْر اور تقسیم اوصاف کو اصل مقیس علیہ میں محدود کرنا اور ان میں سے بعض کو برائے علت چھوڑ دینے کا نام ہے ۔
السَّبْرُ : اصل (۲) رنگ (۳) ہیئت، شکل ۔
السُّبَرُ : لمبے بازوؤں والا شکاری پرندہ
سِبِرتو : اسپرٹ ۔
السَّبْرَةُ : ٹھنڈی صبح ۔
المِسْبَارُ : ناپنے کا آلہ، سلائی وغیرہ ج: مَسَابِيرُ ۔
المَسْبُرَةُ : مَسْبُرَةُ الجُرْحِ : زخم کی انتہا ۔
المَسْبُورُ : خوش منظر، خوبصورت ۔
• سَبْرَتَ : قناعت کرنا، مزید نہ مانگنا ۔
السِّبْرَاتُ : غریب و مسکین ۔ ھی سِبْرَاتَةٌ ج: سَبَارِيتُ ۔
السُّبْرُوتُ : معمولی اور تھوڑی چیز (۲) غریب و مسکین (۳) امرد لڑکا (۴) بنجر زمین ۔ وھی : سُبْرُوتَةٌ ج: سَبَارِيتُ ۔ أَرْضٌ سَبَارِيتُ : بنجر زمین ۔
السِّبْرِيتُ : السِّبْرَاتُ ۔ ھی سِبْرِيتَةٌ ج: سَبَارِيتُ ۔
• سَبْرَجَ عَلَيْهِ الأَمْرَ : کسی سے کوئی بات مخفی رکھنا ۔
• سَبْرَدَ شَعْرَهُ : بال صاف کرنا، مونڈنا
• سَبْسَبَ الرَّجُلُ : ہلکے ہلکے چلنا ۔
ـــ المَاءَ وَالبَوْلَ : پانی اور پیشاب بہانا ۔
تَسَبْسَبَ المَاءُ : پانی بہنا ۔
السَّبْسَبُ : جنگل، بیابان ج: سَبَاسِبُ
بَلَدٌ سَبَاسِبُ : وسیع شہر ۔
• سَبِطَ ـَ سَبَطًا : بالوں کا نرم اور سیدھا ہونا ۔ ھو سَبِطٌ و سَبْطٌ
سُبِطَ فُلَانٌ : بخار میں مبتلا ہونا ۔ ھو مَسْبُوطٌ ۔
سَبُطَ ـُ سُبُوطًا و سُبُوطَةً و سَبَاطَةً : بالوں کا سیدھا ہونا ۔
أَسْبَطَ : خوف سے خاموش ہوجانا (۲) بدن ڈھیلا کرکے سر نیچے لٹکانا ۔
ـــ بالأَرْضِ : زمین سے چمٹنا اور ضرب یا بیماری کی وجہ سے اس پر پھیل جانا ۔
ـــ فی النَّوْمِ : نیند میں آنکھیں بند کرنا
ـــ عنه : غفلت برتنا ۔
سَبَّطَتْ بِوَلَدِهَا : ناتمام بچہ ڈال دینا
السَّابَاطُ : چھتّا، دو دیواروں کے درمیان چھپی ہوئی گزرگاہ ج: سَوَابِيطُ و سَابَاطَاتٌ ۔
السَّابُوطُ : ایک سمندری جانور ۔
سُبَاطِ : بخار (مؤنث)
سُبَاط : ماہ فروری ۔
السُّبَاطَةُ : کوڑی، کوڑے کرکٹ کا ڈھیر، گندگی کا ڈھیر، کوڑا خانہ (۲) کنگھا کرنے سے گرنے والے بال (۳) کھجور کے پھل کا خوشہ ۔
السَّبِطُ : (من الرجال) لمبا آدمی (۲) (من الشَّعْرِ) سیدھے (غیر گھونگھریالے) بال (من المَطَرِ) مسلسل بارش ۔
سَبِطُ اليَدَيْنِ : فیاض و سخی ۔
سَبْطُ الأَصَابِعِ : لمبی انگلیوں والا ج: سِبَاط ۔
سَبْطُ الجِسْمِ : قد و قامت والا، خوش قامت ۔ وھی سَبْطَةٌ ۔
امْرَأَةٌ سَبْطَةُ الخَلْقِ : نرم و نازک عورت ۔
السَّبَطُ : بہت شاخوں والا درخت (جس کی جڑ ایک ہی ہو)
السِّبْطُ : پوتا، نواسہ (نواسہ کے لئے زیادہ مستعمل ہے پوتے کے لئے حفید ہے)
السِّبْطُ (من الیهود) عربوں کے قبیلہ کی طرح یہود کے قبیلہ کا نام ج: أَسْبَاطٌ ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَقَطَّعْنَاهُمُ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ أَسْبَاطًا أُمَمًا"
السَّبَطَانَةُ : پرندوں کے شکار کی بندوق
۱۰ اسْبَطَرَّ : لیٹنا، دراز ہونا، ہاتھ پیر پھیلانا کہتے ہیں: اسْبَطَرَّتِ الذَّبِيحَةُ : ذبح کے بعد جانور کا زمین پر پھیل جانا
ـــ فی السَّيْرِ : تیز چلنا، لپکنا ۔
ـــ البِلَادُ : ملک کا ٹھیک حالت میں ہونا
السِّبَطْرُ : ذہین و تیز فہم (۲) لمبا اور سیدھا کہتے ہیں: شَعْرٌ سِبَطْرٌ (۳) تیز رفتار کہتے ہیں: جَمَلٌ سِبَطْرٌ و أَسَدٌ سِبَطْرٌ : وہ شیر جو حملہ کے وقت ہاتھ پیر دراز کرلیتا ہو ۔
السِّبَطْرَةُ : بھاری بھرکم عورت ۔
السِّبَطْرَى : اتراہٹ کی چال، مغرورانہ چال
السَّبَيْطَرُ : لمبا ۔
• سَبَعَ القَوْمَ ـَ سَبْعًا : لوگوں کا سات عدد پورا کرنا ۔ کہتے ہیں: ھو سَابِعُ سِتَّةٍ : وہ چھ کے ساتھ مل کر ساتواں ہے (۲) لوگوں کے مال کا ساتواں حصہ لینا ۔
ـــ الحَبْلَ : رسّی کو سات بل دینا ۔
ـــ الذِّئْبُ الغَنَمَ : بھیڑیے کا بکری کو

پکڑ کر کھا جانا۔

سَبَعَ فُلَانًا: ڈرانا (۲) گالی دینا، برا کہنا، عیب لگانا۔

سَبَعَ المَوْلُودَ: نومولود بچہ کے بال مونڈ کر ساتویں دن اس کی طرف سے قربانی کرنا

— البَقَرَةُ الوَحْشِيَّةُ: جنگلی گائے کے بچہ کو درندہ کا پھاڑ کھانا۔

أَسْبَعَ القَوْمُ: لوگوں کا سات ہو جانا (۲) لوگوں کی بکریوں میں بھیڑیے کا گھس جانا۔

— الحَامِلُ: حاملہ کا ساتویں مہینہ بچہ جننا، ستواسہ بچہ جننا۔ هي مُسْبِعٌ والوَلَدُ مُسْبَعٌ۔

— الطَّرِيقُ: راستہ کا بہت درندوں والا ہونا۔

— الشيءَ: سات عدد کرنا۔

— ابنه: بیٹے کو دایہ کے حوالہ کرنا۔

سَبَّعَ الشيءَ: سات (عدد) بنانا، کرنا، سات گنا کرنا (۲) سات رکنی بنانا۔

— العَمَلَ: کسی کام کو سات مرتبہ کرنا، یا چند مرتبہ کرنا۔ جیسے: سَبَّعَ الإِنَاءَ: برتن کو سات مرتبہ دھونا۔ سَبَّعَ اللّٰهُ لَكَ الأَجْرَ: اللہ تعالیٰ تمہارے اجر کو زیادہ سے زیادہ کرے۔ سَبَّعَ عِنْدَ امْرَأَتِهِ: سات رات قیام کرنا

— الحَامِلُ: حاملہ عورت کا ساتویں مہینہ بچہ جننا۔

— القَوْمُ: لوگوں کی تعداد کا سات سو ہو جانا۔ حدیث میں ہے: "سَبَّعَتْ سُلَيْمٌ يَوْمَ الفَتْحِ"

اِسْتَبْعُوا: سات ہو جانا۔

سَابَعَه مُسَابَعَةً وسِبَاعًا: گالی گلوچ کرنا۔

الأُسْبُوعُ: سات دن، ہفتہ ج: أَسَابِيع

— من الطَّوَافِ: طواف کے سات چکر

أُسْبُوعُ الآلَامِ: نصاریٰ کے نزدیک ہفتہ مصائب۔

الأُسْبُوعِيُّ: ہفتہ وار، ہفت روزہ۔

السَّابِعُ: ساتواں۔ سَابِعُ سَبْعَةٍ: سات میں سے ایک۔

السُّبَاعِيُّ: سات گوشوں والا، ہفت گوشہ، سات رکنی۔

سُبَاعِيُّ الأَحْرُفِ: سات حرفی۔

سُبَاعِيُّ البَدَنِ: کامل الجسم آدمی۔

الثَّوْبُ السُّبَاعِيُّ: سات گز یا سات بالشت کا کپڑا۔

السَّبْعُ: سات (مونث کے لئے۔ جیسے سَبْعُ نِسَاءٍ)۔

السَّبْعُ المَثَانِي: سورۂ فاتحہ۔

يَوْمُ السَّبْعِ: قیامت کا دن۔

السَّبُعُ: درندہ، پھاڑ کھانے والا جانور (دانت والا جانور جو انسان اور چوپاؤں کو پھاڑ کھاتا ہو۔ جیسے شیر، بھیڑیا، چیتا وغیرہ) (۲) ہر پنجے والا جانور جو پنجے سے حملہ کرتا ہو۔ هي سَبُعَةٌ ج: سِبَاع وأَسْبُعٌ وسُبُوعٌ۔

السُّبُعُ: ساتواں حصہ ج: أَسْبَاعٌ۔

السَّبْعُونَ: ستر (۲) سترواں (مذکر و مونث دونوں کے لئے)۔

السَّبْعَةُ: سات (مذکر کے لئے۔ جیسے سَبْعَةُ رِجَالٍ)۔

هٰذَا الشيءُ وَزْنُ سَبْعَةٍ: یہ چیز سات مثقال ہے۔

السَّبْعَةُ: شیرنی۔

السُّبُوعُ: الأُسْبُوعُ۔

السَّبِيعُ: السُّبْعُ: ساتواں حصہ ج: أَسْبَاعٌ۔

المُسَبَّعُ: علم ہندسہ کی ایک شکل جس کے اضلاع کی تعداد سات ہوتی ہے۔

المَسْبَعُ: درندوں کا مسکن ج: مَسَابِعُ

المُسْبَعُ: عیش و عشرت والا (۲) وہ بچہ جس کی ماں مر گئی ہو اور غیر عورت اسے دودھ پلاتی ہو (۳) حرام کی اولاد، ولد الزنا (۴) منھ بولا بیٹا (۵) ساتویں مہینہ پیدا ہونے والا بچہ۔

المَسْبَعَةُ: بہت درندوں والی زمین ج: مَسَابِع۔

المَسْبُوعُ: درندہ سے مرعوب۔

• سَبَغَ الشيءُ ـُ سُبُوغًا: مکمل ہونا (۲) دراز و لمبا ہونا (۳) کشادہ ہونا، خوش گوار ہونا۔

— والشَّعْرُ والذَّنَبُ: دراز ہونا۔

— الثَّوْبُ والدِّرْعُ: دراز و کشادہ ہونا

— المَطَرُ: بارش کا زمین سے قریب ہونا، خوب ہونا۔

— النِّعْمَةُ: نعمت کا بھرپور ہونا۔

— العَيْشُ: زندگی کا فراخ و آسودہ ہونا هو سَابِغٌ وهي سَابِغَةٌ ج: سَوَابِغ۔

أَسْبَغَ الفَارِسُ: گھوڑ سوار کا لمبی زرہ پہننا۔

— الشيءَ: مکمل کرنا (۲) دراز و کشادہ کرنا

— الوُضُوءَ: ہر عضو کو اچھی طرح دھلنا

— اللّٰهُ عليكَ النِّعْمَةَ: اللہ تعالیٰ تمہاری نعمت و خوش حالی کو مکمل کرے۔ تم کو زیادہ سے زیادہ آسودگی عطا فرمائے۔

— لَهُ في النَّفَقَةِ: کسی کے خرچ میں فراخی کرنا، پورا پورا خرچ دینا۔

التَّسْبِغَةُ: تَسْبِغَةُ الخُوذَةِ: زرہ کا وہ حصہ جو زرہ کو خود سے ملاتا ہے اور گردن کو چھپا لیتا ہے ج: تَسَابِغ۔

السَّابِغُ: کامل، دراز، فراخ۔

دِرْعٌ سَابِغٌ: مکمل زرہ ج: سَوَابِغ

السَّابِغَةُ: زرہ ج: سَوَابِغ۔

سَابِغُ الأَلْيَتَيْنِ: بڑے سرین والا۔

• سَبَقَهُ الى الشيءِ ـِ سَبْقًا: کسی شے

کی طرف کسی سے آگے بڑھنا۔ کہتے ہیں:
سَبَقَ الفَرَسُ فی الحَلبَة: گھوڑدوڑ کے میدان میں گھوڑے کا سب سے آگے نکل جانا۔
سَبَقَ عَلٰی قَومِهِ: کرم وسخاوت میں سب سے بڑھ جانا۔
— علی کذا: غالب ہونا۔
سُبِقَ عَلَی الأمرِ: کسی کام میں کسی پر غلبہ پالیا گیا، وہ مغلوب ہوگیا۔
أَسبَقَ القَومُ إلَی الأمرِ: کسی کام کی طرف دوڑنا، جلدی کرنا۔
— الرَّأیَ ونَحوَهُ: رائے کو (اس پر مشورہ وبحث سے قبل) پختہ کر لینا۔
الرَّأیُ المُسبَقُ: پہلے سے پختہ کی ہوئی رائے۔
سابَقَ إلَی الشیءِ مُسابَقَةً وسِباقًا: کسی شے کی طرف دوڑنا جلدی سے آنا قرآن پاک میں ہے: "سابِقُوا إلٰی مَغفِرَةٍ مِّن رَّبِّكُم"۔
— بَینَ الخَیلِ: گھوڑوں کی دوڑ کرانا (دیکھنا کہ کون سا گھوڑا آگے نکلتا ہے)
— فُلانًا: کسی سے مقابلہ کرنا، مقابلہ میں دوڑنا (۲) کسی کے قریب لگنا۔
سَبَّقَ: شرط کی ہوئی چیز لے لینا، گوئے سبقت حاصل کرنا۔
— بَینَ الخَیلِ: گھوڑوں کی دوڑ کرانا
— الشَّاةُ ونَحوُهَا: بکری وغیرہ کا ناتمام بچہ گرانا۔
— الطَّیرَ الجَارِحَ: شکاری پرندہ کے پاؤں میں بندھن باندھنا۔
اِستَبَقُوا الی الشیءِ أو کذا: کسی شے کی طرف پہنچنے کے لئے ایک دوسرے سے آگے بڑھنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فاستَبَقَا البابَ"؛ ان دونوں نے دروازہ تک ایک دوسرے سے پہلے پہنچنے کی کوشش کی

اِستَبَقُوا الطَّرِیقَ: راستہ کو پار کرنا، گزرنا۔
تَسابَقُوا: ایک دوسرے سے آگے نکلنا (۲) باہم لڑنا (۳) باہم خطرہ میں پڑنا۔
السَّابِقُ: آگے رہنے والا، سبقت لے جانے والا۔ قرآن پاک میں ہے: "والسّابقون السّابقون أولٰئِكَ المُقَرَّبُونَ" (۲) دوڑ میں جیتنے والا گھوڑا (۳) پہلا، گذشتہ۔ ضد: لاحق مذکور (۴) پیش رو۔
السَّابِقُ ذِکرُهُ: مذکورہ بالا۔
السَّابِقُ لِأوانِهِ: قبل از وقت۔
سابِقُ معرِفَةٍ بکذ: سابقہ علم، شناسائی، سابقہ واسطہ۔
السَّابِقَةُ: دوڑ وغیرہ میں سبقت جیت کہتے ہیں: لَهُ فی هذا الأمرِ سابِقَةٌ: اس معاملہ میں اس کی پہل ہو چکی ہے (۲) کسی عاقل بالغ کا وہ جرم جو اس کے ریکارڈ میں آگیا ہو سابقہ جرم (۳) سابقہ قابل تقلید عمل
ج: سَوابِق۔
السَّوابِقُ: جرائم گذشتہ، احوال سابقہ، ریکارڈ۔
السَّابِقَات: گھوڑے۔
السِّباقُ: پائے بند، باندھنے کی پٹی یا بیڑی، بندش۔ السِّباقَان: شکاری پرندہ کے پیر میں ڈالی جانے والی چمڑے وغیرہ کی دو بندشیں۔
سِباقُ الخَیلِ: گھوڑدوڑ۔
السَّبَّاقُ: سب سے آگے رہنے والا، پیش پیش
السِّبِّقُ: آگے بڑھنے والا۔
السَّبَقُ: دوڑ میں بدی ہوئی شرط، بازی (۲) دوڑ کا میدان ج: أسباق۔
المُسابِقُ: مقابل، مزاحم۔
المُسابَقَة: مقابلہ، کمپٹیشن۔

مُسابَقَةُ الجَمالِ: مقابلہ حسن۔
المَسبُوقُ: پیچھے رہ جانے والا (۲) وہ شخص جس کا کوئی سابقہ جرم ہو (۳) وہ شخص جس کی نماز میں کوئی رکعت چھوٹ گئی ہو۔ المَسبُوقُ برَکعَةٍ: (مثلاً) وہ شخص جس کی ایک رکعت چھوٹ گئی ہو اور امام پہلے پڑھ چکا ہو۔
المُسبِقُ: آگے بڑھنے والا گھوڑا (۲) پیشگی
مُسبَقًا: پیشگی، پہلے ہی، پہلے سے۔
•سَبَكَ المَعدِنَ ـِ سَبکًا: معدنیات کو گلانا، پگھلانا اور صاف کر کے سانچہ میں ڈھالنا (۲) کھرا کھوٹا جانچنا، آزمانا۔
سَبَکَت التَّجارِبُ فُلانًا: تجربات کا کسی کو باخبر اور مہذب بنانا۔ هو مَسبُوكٌ وسَبِیكٌ
سَبَّكَ المَعدِنَ: سبکه۔
اِنسَبَكَ: ڈھلنا، پگھلنا۔
السِّباكَةُ: ڈھلائی کا پیشہ۔
السَّبَّاكُ: سونا چاندی اور معدنیات کی ڈھلائی کرنے والا (۲) گھروں وغیرہ میں نلوں وغیرہ (پائپ) کی فٹنگ اور مرمت وغیرہ کرنے والا، پلمبر۔
السَّبِیكُ: ڈھلا ہوا، پگھلا ہوا، میل کچیل سے صاف دھات۔
السَّبِیکَةُ: چاندی سونے یا دھات کا کسی شکل میں ڈھلا ہوا، ڈلا یا ٹکڑا (۲) دھات کا لمبا ٹکڑا، سلاخ وغیرہ، ڈھلی ہوئی کسی دھات کی تختی ج: سَبائِك۔
سَبكُ المَعادِنِ: دھاتوں کی ڈھلائی۔
المَسبَكُ: ڈھلائی کا کارخانہ، فاؤنڈری۔
ج: مَسابِك۔
مَسبَكُ حُرُوفِ الطِّباعَةِ: ٹائپ فاؤنڈری
المِسبَکَةُ: وہ برتن یا بھٹی جس میں دھات گلائی جائے یا ڈھالی جائے۔
•اِسبَكَرَّ الشیءُ: لمبا اور پھیلا ہوا ہونا۔ کہتے ہیں: اِسبَکَرَّ النَّبتُ واسبَکَرَّ الشَّعرُ

(۲) سیدھا اور معتدل ہونا، مکمل ہونا جیسے: اِسْبَكَرَّ الشَّبَابُ و اِسْبَكَرَّتِ الجَارِيَةُ.

اِسْبَكَرَّ فُلَانٌ: لیٹنا، زمین وغیرہ پر دراز ہونا.

—— النَّهْرُ: نہر چلنا، جاری ہونا.

• سَبَلَهُ ـُ سَبْلًا: گالی دینا.

أَسْبَلَتِ الطَّرِيقُ: راستہ کا بہت چالو ہونا، بہت آمدورفت والا ہونا.

—— الزَّرْعُ: کھیتی میں خوشے نکلنا.

—— السَّمَاءُ: آسمان کا برسنا.

—— العَيْنُ: آنکھ سے آنسو بہنا.

—— عليه: کسی کے خلاف بہت بولنا.

—— الشيءَ: چھوڑنا، لٹکانا. جیسے: أَسْبَلَ الثَّوْبَ و السِّتْرَ.

—— الفَرَسُ ذَنَبَهُ: گھوڑے کا دم کو نیچے لٹکانا.

سَبَّلَ الشيءَ: مباح کرنا، فی سبیل اللہ دینا.

الأَسْبَلُ: لمبے خوشہ والا (۲) اوپر کے ہونٹ پر بیچ کے لمبے دائرہ والا ج: سُبْلٌ.

السَّابِلُ: سَبِيلٌ سَابِلٌ: چلتا ہوا راستہ.

السَّابِلَةُ: چلتا ہوا راستہ. کہتے ہیں: سَبِيلٌ سَابِلَةٌ (۲) راہ گیر ج: سَوَابِل.

السَّبَلُ: برستی ہوئی بارش (۲) خوشہ گیہوں وغیرہ کی بالی (۳) آنکھ کا موتیا (۴) ناک (۵) لٹکا ہوا کپڑا ج: سُبُلٌ.

السَّبْلَاءُ: وہ عورت جس کے اوپر والے ہونٹ پر بال ہوں (۲) لمبی پلکوں والی آنکھ ج: سُبْلٌ.

السَّبَلَةُ: سَبَلَةُ الزَّرْعِ: خوشہ، بالی
سَبَلَةُ الرَّجُلِ: اوپر کے ہونٹ کے درمیان کا دائرہ (۲) مونچھ کے بالوں کا کنارہ (۳) داڑھی کا اگلا حصہ
سَبَلَةُ الإِنَاءِ: برتن کا اوپری حصہ. کہتے ہیں مَلَأَ الإِنَاءَ إِلَى سَبَلَتِهِ ج: سِبَال.

جَرَّ فُلَانٌ سَبَلَتَهُ: کپڑے کے لٹکے ہوئے حصہ کو کھینچنا.

جَاءَ وقَدْ نَشَرَ سَبَلَتَهُ: وہ دھمکی دیتا ہوا آیا.

هو أَصْهَبُ السَّبَلَةِ: دشمن ج: صُهْبُ السِّبَال.

السَّبِيلُ: راستہ، کھلی سڑک (مذکر و مؤنث) (۲) ذریعہ، تعلق، رابطہ. قرآن پاک میں ہے: "يَالَيْتَنِي اتَّخَذْتُ مع الرَّسُولِ سَبِيلًا" (۳) حیلہ، تدبیر ج: سُبُلٌ و أَسْبِلَةٌ (۴) دلیل و حجت. کہتے ہیں: لَيْسَ لَكَ عَلَيَّ سَبِيلٌ (۵) پانی کی سبیل.

سَبِيلُ اللهِ: جہاد (۲) حج (۳) طلب علم (۴) ہر بھلائی اور نیکی جس کا اللہ نے مامور کیا ہے. بمعنی جہاد زیادہ مستعمل ہے (۵) حرج، قصور. ليس عليّ في كذا سبيل.

ابنُ السَّبِيلِ: وہ مسافر جس کے پاس وطن واپسی کا ذریعہ نہ ہو، پردیسی

السُّبُلُ المُتَشَعِّبَةُ: شاخ در شاخ راستے

السَّبَنْجُونَةُ: لومڑی کی کھال کی پوستین (فارسی کا معرب).

السِّبِنْسَةُ: ریل گاڑی کا آخری ڈبا، پچھلی بوگی.

• أَسْبَنَتِ المَرْأَةُ: عورت کا ہمیشہ سیاہ تہبند باندھنا.

السَّبَنْتُ و السَّبَنْتَةُ: عرصہ. أَقَمْتُ عندهُ سَبَنْتًا: میں اس کے پاس کچھ عرصہ رہا.

السَّبَنِيَّةُ: عورتوں کا سیاہ تہبند.

السَّبَنْتَى: دلیر چیتا ج: سَبَانِتُ و سَبَاتٍ.

• سَبِهَ سَبَهًا و سُبَاهًا: بڑھاپے کی وجہ سے عقل نہ رہنا. هو مَسْبُوهٌ

سُبِّهَ: سَبِهَ. (۲) زبان چلنا.

السَّبَاهِي: رَجُلٌ سَبَاهٍ: بڑھاپے کی وجہ سے زائل العقل.

السَّبِهُ: مغرور و متکبر.

السَّبَاهِيَةُ: مغرور و متکبر.

• السَّبَهْلَلُ: خالی. کہتے ہیں: جَاءَ سَبَهْلَلًا وہ خالی آیا اس کے ساتھ کچھ نہ تھا (۲) خوش و خرم، چاق چوبند. کہتے ہیں: هو يَمْشِي سَبَهْلَلًا: وہ بیکار آتا جاتا ہے (۳) بے نتیجہ، بے ثمرہ شے یا عمل ذَهَبَ أَمْرُهُ سَبَهْلَلًا: اس کا معاملہ بے نتیجہ رہا.

السِّبَهْلَى: غرور و تکبر، اتراہٹ.

• سَبَى عَدُوَّهُ ـِ سَبْيًا و سِبَاءً: دشمن کو پکڑنا، قید کرنا، گرفتار کرنا.

—— الرَّجُلَ: جلا وطن کرنا.

—— الخَمْرَ: شراب کو ایک شہر سے دوسرے شہر لے جانا.

—— المَاءَ: کھدائی کرنا تا آنکہ پانی مل جائے.

—— فُلَانًا و عَقْلَهُ: دل و دماغ پر چھا جانا اسیر بنا لینا. سَبَتْهُ الغَانِيَةُ: حسین عورت کا کسی کو اسیر حسن و جمال بنا لینا.

سَبَاهُ اللهُ و أَبْعَدَهُ: اس پر خدا کی لعنت ہو (بددعا)

اِسْتَبَاهُ: سَبَاهُ.

تَسَابَى القَوْمُ: لوگوں کا ایک دوسرے کو قید کرنا.

تَسَبَّى لَهُ: کسی سے اظہار محبت کرکے اسے اپنا بنا لینا.

السَّابِيَاءُ: پیدائش کے وقت بچے کے ساتھ

نکلنے والی جھلی جس میں وہ لپٹا ہوا
ہوتا ہے (۲) مویشی (۳) مویشی کا ریوڑ
مویشی کے بچے (۴) کثرت مال (۵)
کثرت اشخاص ج: سَوَابِيّ۔
السَّبَّاءُ: وہ لکڑی جسے سیلاب ایک جگہ
سے دوسری جگہ بہا کر لے جائے۔
السَّبْيُ: قیدی (مصدر بمعنی وصف)
قَوْمٌ سَبْيٌ: گرفتار قوم (۲) عورتیں
(چونکہ وہ دلوں کو اسیر بنا لیتی ہیں) ج:
سُبِيٌّ۔
السَّبِيُّ: قیدی (خاص طور پر عورت)
سَبِيَّة بھی کہتے ہیں (۲) نلکی (۳) وہ
لکڑی جو سیلاب میں بہہ کر آئے (۴)
سانپ کی کینچلی ج: سَبَايَا۔
السَّبِيَّةُ: وہ موتی جسے غوطہ زن سمندر
سے نکالتا ہے ج: سَبَايَا۔
السَّابِي: قید کرنے والا
المُسْتَبِي: قید کرنے والا۔

س ـــ ت

•السَّاتُّ: چھٹا۔ کہتے ہیں: جَاءَ فُلَانٌ
سَاتًّا۔
السَّتُّ: عیب، برا کلام۔
السِّتُّ: چھ (مؤنث کے لئے جیسے: سِتُّ
نساءٍ) (۲) خاتون ج: سِتَّات۔
السِّتَّةُ: چھ (مذکر کے لئے۔ جیسے: ستّة
اقلام)۔
السِّتُّونَ: ساٹھ (مذکر و مؤنث دونوں
کے لئے جیسے: ستّون رَجُلًا و
ستّون امرأةً) (۲) ساٹھواں۔
السِّتُّونِيُّ: ساٹھ سال کا۔
•سَتَرَهُ ــ سَتْرًا: چھپانا، ڈھانکنا۔
سَتَرَت الوَجْهَ بكذا: گھونگھٹ
کرنا۔
سَاتِرُ العَدَاوَةِ: کسی سے دشمنی کو چھپائے
رکھنا۔
سَتَّرَهُ: سَتَرَه۔
اسْتَتَرَ: چھپنا، پوشیدہ ہونا، آڑ میں
ہونا، ڈھک جانا۔
انْسَتَرَ: اسْتَتَرَ۔
تَسَتَّرَ: چھپنا، پوشیدہ ہونا، پردہ میں
ہونا۔
ـــ بكذا: آڑ میں ہونا، آڑ لینا۔
ـــ عَلَيه: چھپانا، پوشیدہ رکھنا،
پردہ پوشی کرنا۔
ـــ على الجَرِيمَة: جرم کی پردہ پوشی
کرنا۔
ـــ على المُجْرِم: مجرم کو پناہ دینا۔
الإِسْتَارُ: (من العدد) چار (۲) ساڑھے
چار مثقال کا وزن۔
إِسْتَارُ القَوْمِ: قوم کا چوتھا آدمی ج:
أَسَاتِيرُ۔
السَّاتِرُ: رکاوٹ، آڑ، چھپانے والا۔
السَّاتِرُ التُّرَابِيُّ: مٹی کی دیوار ج:
سَوَاتِر۔
السَّاتَان: ساٹن، اطلس، ایک ریشمی کپڑا۔
السَّاتِين: ادنی یا سوتی چمکدار کپڑا۔
السِّتَارُ: پردہ (۲) چق، چلمن، آڑ، دیوار
ج: سُتُرٌ۔ مَدَّ اللَّيلُ سِتَارَه:
تاریکی نے اپنی چادر پھیلا دی۔
السِّتَارَةُ: السِّتار ج: سَتَائِر۔
السِّتَارُ الحَدِيدِيُّ: آہنی دیوار۔
ما وَرَاءَ السِّتَارِ: پس پردہ۔
من وَّرَاءِ السِّتَارِ: پس پردہ۔
السَّتَّارُ: خدا تعالی کی صفت (عیوب کو)
بہت چھپانے والا۔
السِّتْرُ: پردہ، آڑ، رکاوٹ (۲) حیا، شرم
(۳) عقل ج: أَسْتَارٌ و سُتُورٌ و
سُتُرٌ۔
السَّتْرُ: ڈھال۔
هتكُ السِّتر: پردہ دری۔
السُّتْرَةُ: پردہ، آڑ (۲) آستین دار واسکٹ
جاکٹ، لباس ج: سُتَر۔
سُتْرَةُ الفَضَاءِ: خلائی لباس۔
السُّتْرَةُ الهِنْدِيَّة: قمیص کے نیچے پہنی
جانے والی کرتی، بنیان۔
سُتْرَةُ السَّطْحِ: چھت پر پردہ کی دیوار
السَّتِيرُ: پاک دامن (۲) حیادار (۳) بہت
شاخوں والا درخت ج: سُتَرَاءُ۔
المُسَتَّرَةُ: جَارِيَةٌ مُسَتَّرَةٌ: پردہ نشین
کنیز یا لڑکی۔
المَسْتُورُ: پوشیدہ (۲) پاک دامن۔
المِسْتَرُ والإِسْتَارَةُ: پردہ۔
•السُّتُّوقُ: (من الدَّراهم) کھوٹا
درہم وغیرہ جس کی کوئی قیمت نہ ہو۔
المُسْتُقَةُ: چنگ وغیرہ بجانے کا آلہ (۲)
دراز آستین کی پوستین۔
•سَتَلَ القَوْمُ ــ سَتْلًا: لوگوں کا
یکے بعد دیگرے سلسلہ وار نکلنا۔
ـــ الدَّمْعُ: آنسو ٹپکنا۔
ـــ اللُّؤْلُؤُ: لڑی سے موتیوں کا گرنا،
بکھرنا۔
سَتَلَهُ ــ سَتْلًا: کسی کے پیچھے چلنا، لگنا
سَاتَلَ: مسلسل کسی کے ساتھ لگنا، تابع ہونا
تَسَاتَلَ: (آنسو ٹپکنا) (موتی) بکھرنا۔
تساتلت عَلَيه القوافي: اس کے ذہن
میں مسلسل قافیے آنا۔
سُتَالَةُ الشَّيءِ: کسی شے کا خراب ترین
حصہ، ردی چیز۔
السُّتَلُ: عقاب اور گدھ کے مشابہ ایک
بڑے حجم کا جانور جو اڑنے والے جانوروں
میں سب سے بڑے حجم کا ہوتا ہے،
اس کے بازوؤں کا پھیلاؤ تین میٹر کے
قریب ہوتا ہے۔ اور وہ پہاڑی علاقوں
میں رہتا ہے ج: سِتْلَانٌ۔

المُسْتَلُ: تنگ راستہ ج: مَسَاتِل ۔
•أَسْتَنَ الرَّجُلُ فِی السَّنَةِ: کسی کا قحط سالی میں ہونا۔
الأَسْتَنُ والأَسْتَانُ: بوسیدہ درخت کی جڑیں۔
•الأَسِتَانَةُ: شہر قسطنطنیہ۔
•سَتِهَهُ ـَ سَتْهًا: کسی کے پیچھے پیچھے چلتے رہنا، الگ نہ ہونا۔
سَتِهَ ـَ سَتَهًا: بڑے سرین والا ہونا هو أَسْتَهُ وهي سَتْهَاءُ ج: سُتْهٌ
الإِسْتُ: سرین (۲) دبر کا حلقہ (کبھی مراد لیا جاتا ہے) مونث ہے اور اس کی اصل السَّتَهُ ہے ج: أَسْتَاهٌ۔ اس میں متعدد لغات ہیں۔ السَّہ، السَّتُّ کم درجہ لوگوں کے لئے أَسْتَاهٌ بولا جاتا ہے۔ کہتے ہیں: كان هَذَا عَلَى اسْتِ الدَّهْرِ: یہ ابتدائی زمانہ میں تھا۔ مازال فُلانٌ عَلَى اسْتِ الدَّهْرِ مَجْنُونًا: وہ دیوانہ مشہور رہا۔ ابْنُ اسْتِها: حرامی لڑکا کنیز زادہ۔
•سَتَا ـُ سَتْوًا: جلدی کرنا۔
•أَسْتَى وسَتَّى الثَّوْبَ: کپڑا بننے کیلئے تانے کو پھیلانا۔
السَّتَا: کپڑے کا تانا (۲) بھلائی۔ نَالَ منه سَتًا: اس نے اس سے بھلائی پائی۔
الأُسْتِيُّ: تنا ہوا تانا، تانا تنا ہوا کپڑا۔
سَتَاةُ الثَّوْبِ: کپڑے کا تانا۔ کہتے ہیں: ما أَنْتَ لُحْمَةٌ ولا سَتَاةٌ: نہ تیرے سے نفع ہی ہے اور نہ نقصان۔

س ـــ ج

•سَجَّ بَطْنُهُ ـُ سَجًّا، وسَجَّ فُلانٌ: پتلا پاخانہ آنا۔
ـــ الطَّائِرُ وسَجَّ بِسَلْحِهِ: پتلی بیٹ کرنا۔
سَجَّ الحَائِطَ والسَّطْحَ: دیوار یا چھت پر پتلا گارا پھیرنا، لیپنا۔
السَّجَاجُ: پتلا پانی ملا دودھ۔
السَّجُّ: اخذه فی بَطْنِه سَجٌّ: اس کا پیٹ نرم ہوگیا۔
المِسَجَّةُ: پلاسٹر کرنے کا اوزار (کرنی، مھولا، گرمالا) ج: مَسَاجُّ۔
•سَجَحَ لَهُ بِشَيْءٍ مِنَ الكَلامِ ـَ سَجْحًا: اشارةً اور کنایةً بات کہنا
سَجِحَ الخَدُّ والوَجْهُ ـَ سَجَحًا وسَجَاحَةً: گال اور چہرہ کا مناسب لمبائی کے ساتھ گداز ہونا۔
وَجْهٌ وخَدٌّ أَسْجَحُ ووَجْنَةٌ سَجْحَاءُ ج: سُجْحٌ۔
أَسْجَحَ: ملائم و نرم کرنا۔ کہاوت ہے: مَلَكْتَ فَأَسْجِحْ: تم کو خدا نے اقتدار دیا ہے تم عفو و کرم سے کام لو
اذا سألت فَأَسْجِحْ: جب سوال کرو تو الفاظ و لہجہ نرم کرو۔
سَجَّحَ لَهُ بِشَيْءٍ مِنَ الكَلامِ: کنایہ اور اشارہ سے بات کرنا۔
سَجَاحِ: قبیلہ تمیم کی ایک عورت جس نے نبوت کا دعوی کیا تھا اور مسیلمہ کذاب کے ساتھ اس کا تعلق تھا۔
السِّجَاحُ: رخ، جہت۔ کہتے ہیں: داری سِجَاحَ دَارِهِ۔
السُّجُحُ: (من الطَّرِيقِ) راستہ کا درمیانی حصہ۔ کہتے ہیں: بَنَوْا بُيُوتَهُمْ عَلَى سُجُحٍ وَاحِدٍ: ان کے گھر ایک ہی انداز پر بنے ہوئے ہیں۔
السَّجْحَةُ: عادت، مزاج، انداز۔
السَّجِيحُ: نرم و آسان۔ خُلُقٌ سَجِيحٌ: نرم مزاج، نرم طبیعت۔ مِشْيَةٌ سَجِيحٌ: سبک رفتار۔
السَّجِيحَةُ: السَّجْحَة۔ رَكِبَ سَجِيحَةَ رَأْسِهِ: اس نے اپنے لئے رائے منتخب و مقرر کرلی۔ بَنَوْا بُيُوتَهُمْ عَلَى سَجِيحَةٍ وَاحِدَةٍ: ان لوگوں نے ایک ہی انداز پر اپنے مکانات بنائے۔
•سَجَدَ ـُ سُجُودًا: زمین پر پیشانی رکھنا، سر جھکانا (تعظیما یا عبادۃً) سجدہ کرنا، انکساری اور عاجزی کی بنا پر جھکنا۔ هو سَاجِدٌ ج: سُجَّدٌ وسُجُودٌ۔
ـــ له: عبادت کرنا۔
ـــ السَّفِينَةُ لِلرِّيحِ: کشتی کا ہوا کے تابع ہونا۔
سَجِدَت رِجْلُهُ ـَ سَجَدًا: پیر کا پھول جانا، سوجنا۔ فالرَّجُلُ سَجْدَاءُ وهو أَسْجَدُ ج: سُجْدٌ۔
أَسْجَدَ: سر جھکانا، جھکنا (۲) کسی چیز کی طرف بیمار پلکوں کی طرح دیکھنا۔ نیچی نگاہوں سے دیکھتے رہنا۔
السَّاجِدُ: سجدہ کرنے والا، سر جھکانے والا، زمین بوس ج: سُجَّدٌ۔
سَاجِدُ المَنْخَرِ: ذلیل و گھٹیا۔
السَّاجِدَةُ: مؤنث السَّاجد۔ عَيْنٌ سَاجِدَةٌ: جھکی ہوئی چھپی ہوئی آنکھ ج: سَوَاجِد۔
النَّخْلَةُ السَّاجِدَةُ: جھکا ہوا کھجور کا درخت۔
السَّجَّادُ: بہت سجدے کرنے والا۔
السُّجُودُ: سجدہ، عبادت۔
السَّجَّادَةُ: قالین، جا نماز (۲) پیشانی پر سجدہ کا نشان۔
المَسْجَدُ: پیشانی کی وہ جگہ جس پر نشان سجدہ ہوتا ہے ج: مَسَاجِد۔
المَسَاجِدُ من بَدَنِ الإِنْسَانِ: وہ اعضاء بدن جن پر سجدہ کیا جاتا ہے،

پیشانی، ناک، دونوں ہاتھ، دونوں گھٹنے، دونوں پاؤں۔
المَسْجِدُ: اسلامی عبادت گاہ، باجماعت نماز کی جگہ۔
المَسْجِدُ الحَرَامِ: خانۂ کعبہ۔
المَسْجِدُ الاَقْصٰی: بیت المقدس کی مسجد۔ قرآن پاک میں ہے: "سُبْحَانَ الَّذِی اَسْرٰی بِعَبْدِہٖ لَیْلاً مِّنَ المَسْجِدِ الحَرَامِ اِلَی المَسْجِدِ الاَقْصٰی" ج: مَسَاجِدُ
المِسْجَدَۃُ: السَّجَّادَۃُ۔
المَسْجِدَانِ: مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ کی دو مسجدیں۔
•سَجَرَ ـُ سَجْرًا و سُجُوْرًا: بھرجانا۔
— الاِنَاءَ و نَحْوَہٗ: بھرنا۔
— الشَّعْرَ: بال چھوڑنا، لٹکانا، کنگھا کرنا
— المَاءَ فی حَلْقِہٖ: حلق میں پانی ڈالنا
— التَّنُّوْرَ: تنور کو گرم کرنا۔
— الرَّجُلُ الکَلْبَ: کتے کے گلے میں پٹا (طوق) ڈالنا۔
سَجِرَتْ عَیْنُہٗ ـَ سَجَرًا و سُجْرَۃً: آنکھ کی سفیدی میں معمولی سرخی ہونا ھی سَجْرَاءُ و الرَّجُلُ اَسْجَرُ ج: سُجْرٌ۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی صفت میں ہے "اَنَّہٗ کَانَ اَسْجَرَ العَیْنِ"۔
سَاجَرَہٗ: کسی کا مخلص دوست ہونا، خالص تعلق رکھنا۔
سَجَّرَ الاِنَاءَ و نَحْوَہٗ: بھرنا۔
— المَاءَ: پانی جاری کرنا۔
— الشَّعْرَ: بالوں میں کنگھا کرنا، بال چھوڑنا، لٹکانا۔
— الکَلْبَ: کتے کے گلے میں پٹا ڈالنا۔
سُجِّرَ البَحْرُ: سمندر کا چڑھنا۔

اِنْسَجَرَ: بھرجانا۔
— الشَّعْرُ و غَیْرُہٗ: بال وغیرہ لٹکنا۔
— فی السَّیْرِ: مسلسل چلنا۔
الاَسْجَرُ: گدلا۔ غَدِیْرٌ اَسْجَرُ: گدلا تالاب جس کا پانی سرخی مائل ہو ج: سُجْرٌ۔
السَّاجِرُ: سیلاب، رو۔
السَّاجُوْرُ: کتے کے گلے میں ڈالا جانے والا پٹا ج: سَوَاجِیْر۔
السَّجْرُ: گرج۔ بِئْرٌ سَجْرٌ: بھرا ہوا کنواں۔
السَّجُوْرُ: ایندھن، ہر وہ چیز جس سے آگ جلائی جائے۔
السَّجِیْرُ: مخلص دوست ج: سُجَرَاء
المِسْجَرُ: تنور میں ایندھن کو بٹھانے والی لکڑی ج: مَسَاجِر۔
المِسْجَرَۃُ: المِسْجَرُ ج: مَسَاجِرُ۔
المَسْجُوْرُ: بھرا ہوا، بھرپور (۲) روشن جلتا ہوا (۳) پروئے ہوئے موتی۔
لُؤْلُؤَۃٌ مَسْجُوْرَۃٌ: آب دار موتی
•سَجِسَ ـَ سَجَسًا: گدلا ہوجانا، بدل جانا۔ جیسے: سَجِسَ المَاءُ۔ ھو سَجِسٌ و سَجِیْسٌ۔ بِئْرٌ سَجِسَۃٌ و سَجِیْسَۃٌ: وہ کنواں جس کا پانی گدلا و خراب ہوگیا ہو۔
سَجَّسَ الاِبِطُ و المَاءُ: بدبو ہوجانا
— المَاءَ: پانی کو گدلا کرنا۔
السَّاجِسِیُّ: کَبْشٌ سَاجِسِیٌّ: بہت سفید اون والا دنبہ۔
السَّجَسُ: گدلا، بدلا ہوا۔
السَّجِیْسُ: کہتے ہیں: لا اَفْعَلُہٗ سَجِیْسَ اللَّیَالِی او سَجِیْسَ اللَّیَالِی و الاَیَّامِ او سَجِیْسَ الدَّھْرِ: میں یہ کبھی بھی نہیں کرونگا
•السَّجْسَجُ: یوم سَجْسَجٌ: معتدل دن جس میں نہ گرمی ہو اور نہ سردی۔
ھَوَاءٌ سَجْسَجٌ: معتدل ہوا، نہ زیادہ گرم اور نہ زیادہ سرد۔
ظِلٌّ سَجْسَجٌ: معتدل سایہ۔
اَرْضٌ سَجْسَجٌ: ایسی زمین جو نہ زیادہ سخت ہو اور نہ زیادہ نرم (۲) کشادہ زمین ج: سَجَاسِجُ۔
•سَجَعَتِ الحَمَامَۃُ و النَّاقَۃُ ـَ سَجْعًا: کبوتر اور اونٹنی کا ایک خاص قسم کی آواز نکالنا، بولنا۔
— فُلَانٌ: قافیہ بند کلام کرنا (جس میں شعر کے سے فاصلے ہوں لیکن وہ غیر موزوں ہو)
سَجَعَ الکَلَامَ و بِہٖ: مقفّٰی کلام کرنا، تک بندی کرنا۔ ھو سَجَّاعٌ و ھو و ھی سَجَّاعَۃٌ۔
— لہ: قصد کرنا۔
— فُلَانٌ فی سَیْرِہٖ: سیدھا چلنا، اِدھر اُدھر نہ ہونا۔
سَجَّعَ الکَلَامَ و فیہ: قافیہ بند بنانا، مقفّٰی بنانا۔
الاُسْجُوْعَۃُ: مقفّٰی کی ہوئی عبارت، قافیہ بند کلام ج: اَسَاجِیْعُ۔
السَّاجِعُ: کلام کو مقفّٰی و مسجّع بنانے والا، درمیانہ چال چلنے والا، سیدھا چلنے والا ناقۃ سَاجِعٌ و سَاجِعَۃٌ: مستی میں آواز نکالنے والی اونٹنی ج: سَوَاجِعُ و سُجَّعٌ (۲) موزوں اور مناسب چہرہ، اچھی ساخت کا چہرہ۔
السَّجْعُ: وہ کلام منثور جس کے جملوں کے آخری حرفوں پر حرکت اور سکون کی یکسانیت ملحوظ ہو۔ قافیہ بند کلام جس میں وزن شعر ملحوظ نہ ہو ج: اَسْجَاعٌ و سُجُوْعٌ
السَّجْعَۃُ: مسجّع کلام کا فقرہ، ایک ٹکڑا۔
المَسْجَعُ: مقصد، مسلک، طریقہ ج: مَسَاجِع۔

•سَجَفَ البيتَ ـُ سَجْفًا: گھر پر پردہ لٹکانا، دروازہ پر پردہ ڈالنا۔

سَجِفَتِ المرأةُ ـَ سَجَفًا: پتلی کمر اور پتلے پیٹ والی ہونا، نازک اندام ہونا۔

أَسْجَفَ اللّيلُ: تاریک ہونا۔

ـــ البيتَ: گھر کے دروازہ پر پردہ ڈالنا، گھر کو پردے والا بنانا۔

ـــ السِّترَ: پردہ یا چلمن لٹکانا، پردہ چھوڑنا۔

سَجَّفَ البيتَ: سَجَفَه۔

السِّجَافُ: پردہ (۲) کپڑے کے کناروں کی گوٹ ج: سُجُفٌ۔

السِّجَافَةُ: پردہ۔

السِّجْفُ: درمیان سے کٹا ہوا پردہ (کہ وقت ضرورت آدھا اٹھایا جاسکے) دو ملے ہوئے پردے ج: أَسْجَافٌ و سُجُوفٌ۔ کہتے ہیں: أَرْخَى اللّيلُ أَسْجَافَه: رات نے اپنی تاریکی پھیلادی

السُّجْفَةُ: رات کی ایک گھڑی، ایک حصہ ج: سُجَفٌ۔

•السُّجُقُ: گوشت کی بوٹیاں بھری ہوئی آنت (ایک قسم کا کھانا)۔

•سَجَلَ به ـُ سَجْلًا: اوپر سے پھینکنا

ـــ الشيءَ: مسلسل چھوڑنا، ڈالنا۔

ـــ الماءَ: مسلسل پانی ڈالنا

ـــ السّورةَ والقصيدةَ: سورت یا نظم کو مسلسل پڑھنا۔

أَسْجَلَ فلانٌ: فیض رساں ہونا، مخیر ہونا

ـــ الحوضَ ونحوَه: حوض وغیرہ کو بھرنا۔

ـــ فلانًا: کسی کو ایک ڈول یا دو ڈول دینا یا ان کے بقدر دینا (۲) کسی کو خوب عطیات دینا، خوب بخشش کرنا۔

ـــ لَهُ: کسی کے نام خط لکھنا۔

أَسْجَلَ الشيءَ: چھوڑنا، بھیجنا۔ أَرْسَلَ البهيمةَ مع أُمِّها: بکری کے بچہ کو اس کے ساتھ چھوڑنا۔

ـــ الكلامَ: بلا رعایت قافیہ وغیرہ کلام کرنا، کلام کو آزاد وغیر مقید رکھنا۔

ـــ له الأمرَ: کسی کے لئے کوئی کام روا اور مباح رکھنا۔ هذا أمرٌ مُسْجَلٌ: یہ کام یا بات سب کے لئے عام ہے۔

ـــ النّاسَ: لوگوں کو چھوڑنا۔

ساجَلَه: کسی سے مقابلہ کرنا، کسی پر فوقیت لے جانے کی کوشش کرنا۔

سَجَّلَ: درج کرنا، رجسٹر میں لکھنا (۲) بیان یا گواہی وغیرہ کو قلمبند کرنا۔

ـــ القاضي: جج کا فیصلہ کو درج رجسٹر کرنا یا کرانا، ریکارڈ کرانا، محفوظ کرانا

ـــ العقدَ ونحوَه: کسی معاہدہ کو درج رجسٹر کرنا، رجسٹری کرانا، رجسٹری کرنا، سرکاری رجسٹر میں لکھنا

ـــ الخطابَ ونحوَه بالبريد: خط وغیرہ کی رجسٹری کرانا یا کرنا، ڈاک کے خاص رجسٹر میں درج کرکے روانہ کرنا تاکہ ضائع ہونے کا خوف نہ رہے)

ـــ عليه بكذا: کسی کے متعلق کوئی بات مشہور کرنا۔

ـــ الصّوتَ وغيره على الشّريط او الأُسطوانة: آواز وغیرہ کو ٹیپ کرنا، ریکارڈ کرنا۔

انْسَجَلَ الماءُ والدّمعُ: پانی یا آنسو گرنا۔

تَسَاجَلُوا: باہم مقابلہ کرنا، کسی پر اپنی فوقیت ثابت کرنا۔

السّاجُولُ: شیشی کا کور، غلاف ج: سَوَاجِيلُ۔

السِّجِّيلُ: کنکر، کھنکتی ہوئی مٹی، وہ مٹی جو سوکھ کر آواز دینے لگے، سخت مٹی۔ قرآن پاک میں ہے: "تَرْمِيهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيلٍ" (۲) وہ رجسٹر جس میں کفار کو دیا جانے والا عذاب درج ہے (۳) جہنم کی ایک وادی۔

السَّجْلُ: (مذکر) بڑا ڈول، بھرا ہوا ڈول یا جس میں پانی ہو (کم یا زیادہ) (۲) بڑا تھن (۳) عطیہ (۴) فیاض آدمی (۵) کسی چیز کا کوئی حصہ ج: سُجُول و سِجَال۔

الحربُ بينهما سِجَالٌ: ان دونوں فریقوں کے درمیان لڑائی میں کامیابی کبھی اس فریق کو حاصل ہوتی ہے اور کبھی اُس کو (ایک ڈول ان پر اور ایک اُن پر پڑتا ہے)۔

السِّجِلُّ: رجسٹر، وہ کاغذات کا مجموعہ (کتاب یا کاپی) جس میں کوئی بات برائے حفاظت لکھی جائے۔ (۲) کتاب (لکھی ہوئی چیز) قرآن پاک میں ہے: "كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ" (۳) ریکارڈ (قدیم دستاویزات) (۴) عدالتی فیصلے درج کرنے کی کتاب یا رجسٹر، معاہدات ومعاملات درج کرنے کا سرکاری رجسٹر۔

سِجِلُّ الأسهم: شیئرز رجسٹر، کمپنی کے حصص کا رجسٹر۔

سِجِلٌّ بأسماءِ الأعضاءِ: رجسٹر ممبران۔

سِجِلُّ الحالات: کیس بک، حوادث یا پیش آمدہ واقعات درج کرنے کا سرکاری رجسٹر۔

سِجِلُّ الشّرفِ: رجسٹر معاینہ جس پر مہمان اپنی آمد کے موقع پر تاثرات لکھتا ہے۔

سِجِلُّ القضايا: عدالتی فیصلوں کا رجسٹر کیس بک۔

سِجِلَّاتٌ: ریکارڈس، محفوظ کاغذات،

قدیم دستاویزات۔

السَّجِیلُ: حصہ۔ شَئٌ سَجِیلٌ: بہت سخت چیز۔ ضَرعٌ سَجِیلٌ: لٹکا ہوا تھن۔ دَلوٌ سَجِیلٌ: بڑا ڈول۔

السَّجِیلَۃُ: (من الدلاء) بڑا ڈول۔

المُسَجَّلُ: درج شدہ، لکھا ہوا (۲) رجسٹرڈ سرکاری خاص رجسٹر میں قانونی طور پر درج شدہ (۳) ریکارڈ، محفوظ، پیٹنٹ۔

الخِطابُ المُسَجَّلُ: رجسٹرڈ لیٹر، رجسٹری کیا ہوا خط۔

العَقدُ المُسَجَّلُ: رجسٹری کیا ہوا معاملہ، معاہدہ۔

المُسَجِّلُ: رجسٹرار، سرکاری رجسٹر میں اندراج کر کے قانونی شکل دینے والا افسر، کاغذات محفوظ رکھنے والا کلرک

مُسَجِّلُ العُقُودِ الرَّسمِیَّۃِ: سرکاری طور پر معاملات و معاہدات کی رجسٹری کرنے والا افسر، رجسٹرار۔

المُسَجِّلَۃُ: ریکارڈر، ریکارڈ کرنے کی مشین

مُسَجِّلَۃُ الشَّرِیطِ: ٹیپ ریکارڈر۔

مُسَجِّلَۃُ النَّقدِ: کیش رجسٹر، سیل رجسٹر

المُسَجَّلُ: کہتے ہیں: فَعَلتُ ذٰلِکَ و الدَّهرُ مُسَجَّلٌ: میں نے یہ کام ایسے وقت میں کیا جب کہ کوئی کسی سے نہ ڈرتا تھا۔

التَّسجِیلُ: ریکارڈنگ (۲) حفاظت (۳) رجسٹری (۴) اندراج۔

تَسجِیلُ رِسالَۃٍ بالبَرِیدِ المَضمُونِ خط کی رجسٹری۔

تَسجِیلُ الزَّمَنِ: ٹائم ریکارڈنگ۔

تَسجِیلُ قَضِیَّۃٍ: مقدمہ کا اندراج۔

تَسجِیلُ المَسکَنِ عَلٰی فُلانٍ: کسی کے نام پر مکان کی رجسٹری۔

• سَجَمَ الدَّمعُ او المَطَرُ ـُ سُجُومًا و سِجَامًا و تَسجَامًا: تھوڑا یا زیادہ بہنا۔

— عن الأمرِ: کسی کام میں انقباض کی بنا پر دیر کرنا۔

— العَینُ الدَّمعَ: آنکھ کا آنسو بہانا۔

— السَّحابُ الماءَ: بادل کا پانی برسانا، بہانا۔

أَسجَمَتِ السَّحابَۃُ: بادل کا برستے رہنا

— العَینُ الدَّمعَ: آنکھ کا آنسو بہانا

— السَّحابَۃُ الماءَ: بادل کا پانی بہانا۔

انسَجَمَ الماءُ: پانی بہنا، گرنا۔

— الکلامُ: کلام کا مرتب ہونا، مربوط ہونا

— الأصواتُ: آوازوں کا ہم ساز ہونا

— الأشیاءُ: یکساں اور ملتا جلتا ہونا۔

— الشئُ مع کذا: جوڑ کھانا، جوڑ لگنا، ہم آہنگ ہونا، میل کھانا۔

الانسِجامُ: یکسانیت، ہم آہنگی، تال میل ربط کلام۔

السَّجمُ: پانی، آنسو۔

السَّجُومُ: بہت بہنے یا بہانے والا۔

عَینٌ سَجُومٌ: اشک بار آنکھ، بہت آنسو بہانے والی آنکھ۔

نَاقَۃٌ سَجُومٌ: بہت دودھ دینے والی اونٹنی۔

المِسجَامُ: السَّجُومُ ج: مَسَاجِیمُ۔

• سَجَنَہٗ ـُ سَجنًا: قید کرنا، بند کرنا جیل میں رکھنا۔ هو مسجون و سَجِینٌ ج: سُجَناءُ و سَجنٰی و هی مَسجُونَۃٌ و سَجِینَۃٌ ج: سَجنٰی و سَجائِنُ۔

— لِسانَہٗ: زبان بند کرنا یا بند رکھنا حدیث میں ہے "لَیسَ شَیٌٔ أحَقَّ بِطُولِ سَجنٍ من لِسانٍ" سب سے زیادہ بند رکھنے کی چیز زبان ہے۔

سَجَنَ الهَمَّ: غم یا مصیبت کا اظہار نہ کرنا، چھپانا۔

سَجَّنَہٗ: سَجَنَہٗ۔

— النَّخلَ: کھجور کے درختوں کی جڑوں میں پانی جذب کرنے کے لئے گڑھے کھودنا، کیاریاں بنانا۔

السَّاجُونُ: زمین سے نکلا ہوا لوہا۔

السَّجَّانُ: جیلر، داروغہ جیل۔

السِّجِّینُ: جیل، جیل خانہ (۲) جہنم کی ایک وادی (۳) وہ جگہ جہاں بدکاروں کے اعمال لکھے ہوئے ہیں (۴) دائمی، ہمیشہ رہنے والا (۵) انتہائی سخت چیز۔

ضَربٌ سِجِّینٌ: سخت ترین چوٹ جو مضروب کو وہیں بٹھا دے، ہلنے نہ دے

— من النَّخلِ: وہ کھجور کے درخت جن کی جڑوں میں پانی کے لئے گڑھے کھودے گئے ہوں (۲) کھلے عام، اعلانًا ہونے والی چیز۔ کہتے ہیں: جاءَ سِجِّینًا: وہ علی الاعلان آیا۔

السِّجنُ: جیل، قید خانہ ج: سُجُونٌ قرآن پاک میں ہے: "رَبِّ السِّجنُ أحَبُّ إلَیَّ" ایک روایت میں السَّجن بھی پڑھا گیا ہے۔

سِجنُ الإصلاحِ: اصلاحی قید خانہ۔

السَّجنُ مَدَی الحَیاۃِ: عمر قید۔

السَّجنُ المُؤَبَّدُ: عمر قید۔

سَجنٌ مع الأعمالِ الشَّاقَّۃِ: قید با مشقت۔

السَّجِینُ: قیدی ج: سُجَناءُ۔

• السَّجَنجَلُ: آئینہ (۲) سونا (۳) چاندی کے ڈھلے ہوئے ٹکڑے (۴) زعفران (رومی لفظ معرب)۔

• سَجَا ـُ الشئُ سَجوًا و سُجُوًّا: پرسکون ہونا۔ جیسے: سجا البحرُ

وسجت الحلوبة للحالب
(۲) تھمنا، رکنا۔ جیسے: سجت الرّیح
(۳) سنسان ہونا۔ جیسے: سجا اللّیل
(۴) برقرار رہنا۔ سجا طبعه علی كذا: اس کا مزاج اس قسم کا رہا۔
سجا الشیء: چھپانا، ڈھانپنا۔
أسجی البحر وغیره: پرسکون ہونا
ـــ البئر: کنوئیں کا بہت پانی والا ہونا
ـــ الحلوبة: دودھ دینے والی اونٹنی کا بہت دودھ والی ہونا۔
ـــ الشیء: ڈھانکنا۔
ساجاه: ہاتھ لگانا، چھونا۔ أتانا بطعامٍ فما ساجیناه۔
سجّی المیت: مردہ کو ڈھانکنا، چادر وغیرہ ڈالنا یا اس میں لپیٹنا۔
تسجّی: ڈھک جانا، کپڑے میں لپٹ جانا
السّاجی: پرسکون، سست۔ طرفٌ ساجٍ: خمار آلود نگاہ، ستائی ہوئی نگاہ۔
عینٌ ساجیةٌ: نشیلی آنکھ۔ امرأةٌ ساجیة الطرف: سست یا خمار آلود نگاہ والی۔ لیلةٌ ساجیةٌ: پرسکون رات جس میں نہ سردی ہو نہ گرمی اور نہ تاریکی۔
السّجواء: امرأةٌ سجواء: نشیلی یا پرسکون آنکھ والی عورت۔ ناقةٌ سجواء: پرسکون دودھ دینے والی اونٹنی۔ ریحٌ سجواء: نرم ہوا
بئرٌ سجواء: بہت پانی والا کنواں
السّجیّة: عادت، طبیعت ج: سجایا۔

س ـــ ح

سحب الشیء ـ سحبًا: زمین پر گھسیٹنا (۲) چھیننا، ضبط کرنا، واپس لینا۔ سحبت الرّیح التّراب: ہوا کا مٹی اڑانا۔
سحب ذیله: دامن گھسیٹنا۔
سحبت الرّیح أذیالها: ہوا خوب زور شور سے چلی۔
اسحب ذیلك علی ما كان منّی: میری بات سے صرف نظر کر کے معاف کیجئے۔
جاء فلانٌ یسحب ذیله: وہ اتراتا ہوا یا متکبرانہ چال سے آیا۔
ـــ ودیعته: امانت واپس لینا۔
ـــ الاقتراح: تجویز واپس لینا۔
ـــ الاستقالة عن كذا: استعفا واپس لینا۔
ـــ الأسلحة من: ہتھیار چھین لینا
ـــ الترشیح من كذا: کسی منصب کے امیدوار کا نام واپس لینا۔
ـــ جواز السّفر والرّخصة: پاسپورٹ یا لائسنس وغیرہ ضبط کرنا۔
ـــ السّفیر من بلدٍ: کسی ملک سے سفیر کو واپس بلانا۔
ـــ الثّقة من: اعتماد واپس لینا۔
ـــ السّلطة من: اقتدار واختیار چھیننا۔
ـــ الشّكوی من كذا: کسی معاملہ کی شکایت واپس لینا۔
ـــ القوّات من مكانٍ: کسی جگہ سے فوجیں ہٹانا۔
ـــ الكمبیالة من بنكٍ الی آخر: ایک بنک سے دوسرے بنک کا ڈرافٹ حاصل کرنا۔
ـــ ورقة یا نصیب: لاٹری نکالنا
ـــ المبلغ من البنك: بنک سے رقم نکالنا۔
ـــ الماء بالمضخّة: پمپ کے ذریعہ پانی نکالنا۔
ـــ المطالب: مطالبات واپس لینا۔
أسحبه الشیء: کسی سے کوئی چیز واپس کرانا، ضبط کرانا، حاصل کرانا۔
انسحب: مطاوع سحب۔ کھنچنا، گھسٹنا، واپس ہونا، ضبط ہونا، پیچھے ہٹنا، الگ ہونا۔
ـــ من المجلس: کسی وجہ سے مجلس سے نکل جانا۔
ـــ الجیش من المیدان: میدان سے لشکر کا ہٹ جانا، چلا جانا، انخلا کرنا
ـــ من العمل: کام چھوڑنا۔
ـــ من الوظیفة: ملازمت سے الگ ہو جانا۔
تسحّب فی حق فلانٍ: کسی کے حق کو چھین کر اپنے حق میں ملا لینا۔
ـــ فلانٌ علی فلانٍ: کسی پر ناز کرنا
ـــ من الأكل والشّرب: بہت کھانا، پینا۔
الانسحاب: انخلا، واپسی، علیحدگی، ضبطی
الانسحاب الجزئیّ: جزوی انخلا، واپسی، حصول
الانسحاب المرحليّ: مرحلہ وار انخلا، واپسی۔
السّاحب: بنک سے رقم نکالنے والا (۲) فارم واپس لینے والا (۳) ضبط کرنے والا
السّحاب: بادل (پانی سے بھرا یا خالی) ج: سحبٌ۔
السّحابة: بدلی، بادل کا ایک ٹکڑا ج: سحائب۔
ظلّ یفعل سحابة یومه: وہ پورے دن کام کرتا رہا۔
السّحابة: تالاب میں بچا ہوا پانی۔
سحبان: قبیلہ وائل کا ایک مشہور فصیح وبلیغ آدمی۔
السّحبان: ہر شے کو بہا کر لے جانے والا، صفایا کر دینے والی چیز۔

السُّحْبَةُ : السَّحَابَةُ (۲) پردہ، ڈھانپنے والی چیز، آنکھ پر آجانے والا پردہ جس سے کم دکھائی دے۔

المَسْحَبُ : کھینچنے اور گھسیٹنے کی جگہ ج : مَسَاحِبُ۔

• سَحَتَ الشیءَ ـَ سَحْتًا : جڑ سے اکھاڑنا۔ سَحَتَ رأْسَهُ : مونڈ کر بالوں کی جڑیں تک صاف کر دینا۔

— البَرَكَةَ : برکت زائل کر دینا۔

— الشَّحْمَ عن اللَّحْمِ : گوشت سے چربی اتارنا۔

— وَجْهَ الأَرْضِ : زمین کی سطح کو کھرچنا

— فی تِجَارَتِه : خراب یا حرام مال کمانا جیسے رشوت وغیرہ۔

أَسْحَتَ : خراب اور حرام کمائی میں پڑنا۔

— فی تجارَتِه : سَحَتَ۔

— الشیءَ : بیخ و بن سے اکھاڑنا، برباد کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "لا تَفْتَرُوا عَلَى اللهِ كَذِبًا فَيُسْحِتَكُمْ بِعَذَابٍ"۔

— رَأْسَهُ : سر کو پوری طرح مونڈنا (۲) اڑا دینا۔

— مَالَهُ : مال کو تباہ و برباد کرنا (۲) خراب و حرام بنا دینا۔

سَحَّتَ : حرام کمائی میں مبتلا ہونا۔

— الشیءَ : بیخ و بن سے اکھاڑنا، تباہ و برباد کرنا۔

الأَسْحَتُ : عَامٌ أَسْحَتُ : خشک سال، هی سَحْتَاءُ۔ سَنَةٌ سَحْتَاءُ أَرْضٌ سَحْتَاءُ : خشک بے آب و گیاہ زمین ج : سُحْتٌ۔

السُّحْتُ : ناجائز اور حرام کمائی جیسے رشوت وغیرہ۔ قرآن پاک میں ہے: "سَمَّاعُونَ لِلْكَذِبِ أَكَّالُونَ لِلسُّحْتِ"۔ السُّحُتُ بھی پڑھا گیا ہے۔ حدیث ابن رواحہ میں ہے جبکہ ان کو یہود خیبر نے رشوت دینی چاہی: "أَتُطْعِمُونِی السُّحْتَ؟" (۲) تھوڑی چیز (۳) تلف شدہ مال ج : أَسْحَاتٌ۔

السُّحُتُ : (من النّاس) وہ چٹورا کھاؤ جس کا پیٹ نہ بھرتا ہو۔

السَّحْتُ : پرانا کپڑا (۲) ڈٹ کر کھانا پینا، بسیار خوری (۳) غلاب۔ بَرْدٌ سَحْتٌ : واقعی سردی۔ مَالٌ وَ دَمٌ سَحْتٌ : ایسا مال اور ایسا خون جس کے ضائع کرنے والے پر برائی نہ آئے۔

السُّحْتُوتُ : کم چکنائی والا ستو (۲) نرم مٹی والا جنگل، پھٹا پرانا کپڑا ج : سَحَاتِيتُ۔

السِّحْتِيتُ : کم چکنائی والا ستو ج : سَحَاتِيتُ

السَّحِيتُ : بہت کھاؤ جس کا پیٹ نہ بھرتا ہو۔

السَّحِيتَةُ : (من السَّحَاب) وہ بادل جو اپنے راستہ کی ہر چیز کو صاف کرتا چلے (بہاتا چلے)۔

المَسْحُوتُ : السَّحِيتُ۔

مَسْحُوتُ المِعْدَة : بدنیت اور بہت کھاؤ جس کا پیٹ نہ بھرتا ہو۔

• سَحَجَهُ ـَ سَحْجًا : چھیلنا، ہلکا سا رگڑنا (۲) لکڑی کی رندائی کرنا۔ هو مَسْحُوجٌ و سَحِيجٌ۔

— العُودَ بالمِجْرَدِ : لکڑی وغیرہ کو ریتی وغیرہ سے گھسنا اور چھلائی کرنا۔ کہتے ہیں: سَحَجَت الرِّيحُ الأَرْضَ : ہوا کا زمین کی سطح کو صاف کرنا۔

— شَعْرَهُ بالمُشْطِ : بالوں کو کنگھے سے صاف کرنا۔

— فی سَيْرِه : ہلکا دوڑنا۔ مَرَّ يَسْحَجُ : وہ دوڑتا ہوا گزرا۔

سَحَّجَهُ : سَحَجَهُ (۲) دانتوں سے کاٹ کر نشان ڈال دینا۔

انْسَحَجَ : چھلنا، صاف ہونا، گھسا جانا۔

تَسَحَّجَ : چھل جانا، چھلکا اتر جانا، رگڑ کھانا، رگڑ لگنا۔

السَّحُوجُ : بہت قسمیں کھانے والی عورت

المِسْحَاجُ : السَّحُوجُ (۲) کٹ کھنا جانور (۳) تیز چلنے والا جانور ج : مَسَاحِيجُ۔

المِسْحَجُ : کٹ کھنا (۲) رندہ، لکڑی صاف کرنے کا نجار کا آلہ ج : مَسَاحِجُ۔

المَسْحُوج : چھیلا ہوا، رندہ کیا ہوا۔

• سَحَّ الإِنْسَانُ و الحَيَوَانُ ـِ سَحًّا و سُحُوحًا : بہت موٹا ہونا۔ هو سَاحٌّ و هی سَاحَّةٌ۔

— الماءُ و نَحْوُهُ : پانی وغیرہ کا اوپر سے نیچے بہنا، گرنا، برسنا۔

— المَاءَ و نَحْوَهُ ـُ سَحًّا : لگاتار خوب پانی برسانا یا ڈالنا یا بہانا۔ کہتے ہیں: اسْتَنْشَدْتُهُ قَصِيدَةً فَسَحَّهَا عَلَيَّ سَحًّا : میں نے اس سے نظم سنانے کو کہا تو اس نے مجھے بڑی ہی خوش دلی کے ساتھ پوری نظم سنائی۔

— فلانًا : کسی کو مارنا (۲) کوڑے سے مارنا۔ سَحَّهُ مائةَ سَوْطٍ : اس کے سو کوڑے لگائے۔

سَحْسَحَ المَاءُ و نَحْوُهُ : سَحَّ۔

انْسَحَّ : گرنا (پانی وغیرہ کا)، اوپر سے نیچے بہنا، رسنا۔

تَسَحْسَحَ : سَحْسَحَ۔

السَّحَّاءُ : ہمیشہ بہنے یا بہانے والی (اسم تفضیل مذکر اس سے نہیں آتا)، عَيْنٌ سَحَّاءُ : ہمیشہ نم رہنے والی آنکھ۔ کہتے ہیں: يَمِينُهُ سَحَّاءُ : اس کا داہنا ہاتھ بخشش کے لئے ہمہ وقت کھلا رہتا ہے، وہ بڑا فراخ دست ہے۔ غَارَةٌ سَحَّاءُ :

عمومی یورش، ہر طرف پھیلا ہوا حملہ
السَّحَّاحَةُ: کیمیاوی تحلیل کیلئے استعمال کیا جانے والا ایک کانچ کا آلہ (جو نلکی کی شکل کا ہوتا ہے اور اس میں مختلف درجے یا خانے ہوتے ہیں)
•سَحَرَ فُلَانٌ ـَ سُحُورًا: سحری کھانا سحری کے وقت میں داخل ہونا۔
— عن الشيء سحرًا: دور ہونا (۲) باز رکھنا، روکنا۔
— فُلَانًا بالشَّيْءِ: کسی کو کسی چیز سے دھوکہ دینا۔
— بالطَّعَامِ: غذا دینا، کھانا کھلانا۔
— بالشَّرَابِ: بار بار پلانا۔
— الشَّيْءَ عن وَجْهِهِ: کسی چیز کو پلٹ دینا، ہٹانا۔
— بكذا: اپنی طرف کسی چیز کے ذریعہ مائل کرنا۔ کسی چیز کے ذریعہ دل و دماغ پر چھا جانا۔ سَحَرَتْهُ بِعَيْنِهَا: اس (عورت) نے اسے اپنی آنکھوں سے مسحور کر دیا، بے قابو کر دیا۔
سَحَرَهُ بِكَلَامِهِ: اپنی باتوں سے مسحور کرنا متاثر کرنا۔
— فُلَانًا: جادو کرنا، مسحور کرنا، فریفتہ بنا لینا، دل لبھانا (۲) پھیپھڑے پر مارنا۔
— الشَّيْءَ: خراب کرنا۔ کہتے ہیں: سحر المَطَرُ الأَرْضَ: بارش نے زمین کو (اپنی کثرت کی بنا پر) خراب کر دیا۔
— الفِضَّةَ: چاندی پر سونے کا ملمع کرنا
سَحِرَ ـَ سَحَرًا: صبح سویرے آنا (۲) کسی چیز کو کھینچنے سے پھیپھڑا کٹ جانا (۳) کسی کام میں جلدی کرنا۔ هو سَحِرٌ و سَحِيرٌ۔
أَسْحَرَ القَوْمُ: وقت سحر میں ہونا یا چلنا، آنا یا جانا۔

سَحَّرَ فُلَانًا: کسی پر بار بار جادو کرنا تا آنکہ دماغی توازن بگڑ جائے (۲) کسی کیلئے سحری (کھانا) پیش کرنا سحری کھلانا
اسْتَحَرَ القَوْمُ: أَسْحَرُوا۔
— الطَّائِرُ: صبح سویرے (سحر میں) پرندہ کا چہچہانا، مرغ کا بانگ دینا
تَسَحَّرَ و تَسَحَّرَ السَّحُورَ: سحری کھانا
السَّاحِرُ: جادوگر ج: سَحَرَةٌ (۲) دلکش (۳) مسحور کن، دل و دماغ پر چھا جانے والا۔
السُّحَارَةُ: گلے سے ملا ہوا دل اور پھیپھڑے کا حصہ۔
السَّحَّارُ: جادوگر، شعبدہ باز۔
السِّحْرُ: ہر وہ چیز جس کا کوئی مخفی سبب ہو اور وہ اپنی حقیقت کے خلاف ظاہر ہو (۲) ہر وہ چیز جس کے حصول میں شیطانی ذرائع سے مدد لی جائے جس کا ماخذ انتہائی لطیف و دقیق ہو، جادو، ٹوٹکا، نظر بندی (کسی چیز کا خلافِ حقیقت نظر آنا) (۳) دھوکہ ملمع سازی (۴) دلکشی، سحر انگیزی ج: أَسْحَارٌ و سُحُورٌ۔
سِحْرُ الكَلَامِ: کلام کی تاثیر، دلکشی
السَّحْرُ: پھیپھڑا ج: أَسْحَارٌ و سُحُورٌ
انْتَفَخَ سَحْرُهُ: اپنی حیثیت سے بڑھنا (۲) بزدلی کی وجہ سے ڈر جانا
انْقَطَعَ منه سَحْرِي: میں اس سے ناامید ہو گیا۔
السَّحَرُ و السُّحْرُ: رات کا اخیر اور فجر سے کچھ پہلے کا وقت، تڑکا، اخیر رات پو پھٹنے سے پہلے کا وقت (۲) کسی چیز کا کنارہ۔ اخیر (۳) سیاہی پر نمودار ہونے والی سفیدی ج: أَسْحَارٌ
لَقِيتُهُ فِي أَعْلَى السَّحَرَيْنِ: میں اس سے پو پھٹنے سے پہلے ملا

(صبح کاذب کے وقت ملا) سَحَرَيْن سے صبح کاذب اور صبح صادق مراد ہے۔
السُّحْرَةُ: تڑکا، رات کا اخیر اور فجر سے کچھ پہلے کا وقت، صبح کاذب، تاریکی میں پھوٹنے والی سفیدی۔
السَّحَرِيُّ: اخیر رات فجر سے کچھ پہلے۔ صبح کاذب، سحری کا وقت۔
السَّحَرِيَّةُ: السَّحَرِيُّ۔
السَّحُورُ: سحری کا کھانا پینا، سحری۔
المُسَحَّرُ: (۱) جس کا پھیپھڑا نکال دیا گیا ہو (۲) جس پر جادو کیا گیا ہو (۳) خوف زدہ۔
المَسْحُورُ: وہ شخص جس پر جادو کیا گیا ہو (۲) جسے فریفتہ کر لیا گیا ہو (۳) کثرتِ باراں سے خراب شدہ زمین (۴) کم دودھ والی بھیڑ۔
أَرْضٌ مَسْحُورَةٌ: بنجر زمین۔
•السَّوْحَرُ: بید کا درخت یا اسی کی طرح کا درخت۔
السَّحِيرُ: پیٹ کا مریض (۲) بڑے پیٹ والا گھوڑا۔
المَسَاحِرُ: کہتے ہیں: انتفخت مَسَاحِرُهُ: اس نے اپنی حیثیت سے تجاوز کیا۔ (خلاف قیاس سَحْرٌ کی جمع)۔
المَسْحُورَةُ: (من الأَرْضِ) نہ اگانے والی بنجر زمین۔
— (من الحَلَائِبِ) دودھ دینے والی اونٹنیوں میں سے کم دودھ والی اونٹنی
•تَسَحْسَحَ المَاءُ و نَحْوُهُ: پانی وغیرہ کا بہنا۔
السَّحْسَاحُ: (من المَطَرِ) سخت بارش۔
السَّحْسَاحَةُ ـ عَيْنٌ سَحْسَاحَةٌ: بہت آنسو بہانے والی آنکھ (۲) شدید بارش
السَّحْسَحَةُ: گھر کا صحن، گرد و پیش، گھر کے سامنے کی کھلی جگہ۔

•سَحَطَهُ ـ سَحْطًا: جلدی جلدی ذبح کرنا۔ حدیث وحشی میں ہے: "فبرك عليه فَسَحَطَهُ سَحْطَ الشَّاةِ"
ــ الطَّعَامُ فُلَانًا: اچھو لگنا، حلق میں اٹک جانا۔
ــ الشَّرَابَ: شربت یا شراب میں پانی ملانا۔
انْسَحَطَ الشَّيْءُ مِنْ يَدِهِ: ہاتھ سے کوئی چیز چھوٹ جانا۔
ــ فُلَانٌ عَنِ النَّخْلَةِ: کھجور کے درخت سے لٹکنا اور اسے ہاتھ سے پکڑے بغیر نیچے اترنا۔
الْمَسْحَطُ: حلق ج: مَسَاحِطُ۔
السَّحِيطُ و السَّحُوطَةُ: ذبح کی ہوئی بکری۔
•سَحَفَ الشَّيْءَ ـ سَحْفًا: چھیلنا، کھرچنا۔
ــ الشَّحْمَ عَنْ ظَهْرِ الشَّاةِ: بکری کی پیٹھ کی چربی زیادہ ہونے کے باعث چھیلنا
ــ الشَّعْرَ عَنِ الْجِلْدِ: کھال سے بال بالکل صاف کر دینا۔
ــ اللّٰهُ فُلَانًا: کسی کو مرض سل میں مبتلا کر دینا۔
أَسْحَفَتِ الرِّيحُ السَّحَابَ: ہوا کا بادلوں کو اڑا دینا۔
ــ فُلَانٌ: پیٹھ کی چربی فروخت کرنا۔
السُّحَافُ: سل کی بیماری۔
السَّحْفَةُ: کھال سے چپٹی ہوئی کمر کی چربی (جو مونڈھوں اور کولہوں کے درمیان ہوتی ہے) ج: سَحْفٌ و سِحَافٌ
السُّحْفَةُ: رَجُلٌ سُحْفَةٌ: منڈے ہوئے سر والا۔
السَّحُوفُ: وہ موٹی اونٹنی جس کی کمر سے چربی اتاری جائے (۲) ہر چیز کو بہالے جانے والی تیز بارش ج: سُحُفٌ (۳) چکی کی آواز (۴) دودھ دوہنے کی آواز۔
نَاقَةٌ سَحُوفٌ: لاغر اونٹنی جس کے تھن لمبے ہوں۔
السَّحِيفُ: پیستے وقت چکی کی آواز، دودھ دوہنے کی آواز۔
السَّحِيفَةُ: السَّحْفَةُ (۲) ہر چیز کو بہالے جانے والی طوفانی بارش ج: سَحَائِفُ۔
الْمَسْحَفُ: مَسْحَفُ الْحَيَّةِ: زمین پر سانپ کے رینگنے کا نشان ج: مَسَاحِفُ۔
الْمَسْحَفَةُ: باریک گھاس والی زمین ج: مَسَاحِفُ۔
الْمِسْحَفَةُ: گوشت یا چمڑا وغیرہ چھیلنے یا اتارنے کا اوزار ج: مَسَاحِفُ
الْمَسْحُوفُ: سل کا مریض۔
•سَحَقَهُ ـ سَحْقًا: باریک پیسنا، کوٹ کر باریک کرنا، سفوف بنانا جیسے: سَحَقَ الدَّوَاءَ۔
ــ الشَّيْءُ الشَّدِيدَ: سخت چیز کو نرم کرنا۔
ــ الشَّيْءَ: تباہ کرنا، صفایا کرنا، نابید کر دینا (۲) پرانا اور بوسیدہ بنا دینا کہتے ہیں: سَحَقَ فُلَانًا، سَحَقَ الْحَشْوَةَ، سَحَقَ الثَّوْبَ۔
ــ رَأْسَهُ: سر مونڈنا۔
ــ الْعَيْنُ الدَّمْعَ: آنکھ سے آنسو ڈھلکنا۔
ــ اللّٰهُ فُلَانًا: خدا اسے برباد کرے
سَحِقَ ـ سُحْقًا: بہت زیادہ دور ہو جانا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَسُحْقًا لِأَصْحَابِ السَّعِيرِ" هُوَ سَحِيقٌ وَهِيَ سَحِيقَةٌ
سَحُقَ الشَّيْءُ ـ سَحَاقَةً وَسُحُوقَةً پرانا اور بوسیدہ ہونا۔
ــ الشَّيْءُ سُحْقًا: انتہائی دور ہونا۔ هُوَ سَحِيقٌ وَهِيَ سَحِيقَةٌ قرآن پاک میں ہے: "فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ أَوْ تَهْوِي بِهِ الرِّيحُ فِي مَكَانٍ سَحِيقٍ"
ــ النَّخْلَةُ: کھجور کے درخت کا لمبا ہونا
أَسْحَقَ: پرانا ہونا (أَسْحَقَ الثَّوْبُ) (۲) بہت دور ہونا۔
ــ الضَّرْعُ: تھن کا سوکھ کر پیٹ سے لگ جانا اور دودھ خشک ہو جانا۔
ــ اللّٰهُ فُلَانًا: اللہ کا کسی کو دور کر دینا، ہلاک کر دینا۔
انْسَحَقَ الدَّوَاءُ: دوا کا باریک ہو جانا خوب کٹ جانا، پس جانا۔
ــ الثَّوْبُ: کپڑے کا بوسیدہ ہو جانا۔
ــ فُلَانٌ: دور ہو جانا، ہلاک و برباد ہو جانا۔
ــ الدَّمْعُ: آنکھ سے آنسو ڈھلک آنا۔
ــ الشَّيْءُ: کشادہ ہونا۔
ــ الْقَلْبُ: دل کا شکستہ ہونا۔
السَّاحِقُ: دور (۲) ہلاک شدہ (۳) بوسیدہ
السَّاحِقَةُ: الْأَكْثَرِيَّةُ السَّاحِقَةُ: بھاری اکثریت۔
السَّحْقُ: مِنَ الثِّيَابِ: پرانا اور بوسیدہ کپڑا۔ کبھی اضافت بیانیہ کے طور پر کہتے ہیں: سَحْقُ ثَوْبٍ و سَحْقُ عِمَامَةٍ۔ (۲) اونٹ کی پیٹھ کے پھوڑے کا نشان (۳) باریک بادل ج: سُحُوقٌ
سَحْقُ دِرْهَمٍ: کھوٹا سکہ (درہم)
السُّحْقُ: بعد، بہت دوری، ہلاکت۔
سُحْقًا لَهُ وَسُحْقًا سُحْقًا: (بددعا کے لئے) وہ برباد ہو، خدا کی رحمت سے بہت دور ہو۔

سُحُوقٌ سَاحِقٌ: انتہائی دوری (برائے مبالغہ)۔

السَّحُوقُ: لمبا، لمبی۔ کہتے ہیں: عُودٌ سَحُوقٌ و نَخْلَةٌ سَحُوقٌ و امْرَأَةٌ سَحُوقٌ ج: سُحُقٌ

السَّحِيقُ: بہت دور (۲) باریک کٹی ہوئی یا پسی ہوئی چیز۔

السَّحِيقَةُ: ہر چیز کو بہا دینے والی طوفانی بارش ج: سَحَائِق۔

المَسْحُوقُ: باریک کوٹا ہوا، پسا ہوا، (۲) پاوڈر، سفوف ج: مَسَاحِيق

مَسْحُوقُ الأَسْنَان: دانتوں کا منجن ٹوتھ پاوڈر ج: مَسَاحِيق۔

المِسْحَقُ: وہ چیز جس سے کوٹا یا پیسا جائے۔

• سَحَلَتِ العَيْنُ ـَ سَحْلاً و سُحُولاً: آنکھ کا آنسو ٹپکانا، بہانا۔

ـــ السَّمَاءُ: آسمان کا پانی برسانا۔

ـــ الحِمَارُ سَحِيلاً و سُحَالاً: گدھے کا ڈھینچو ڈھینچو کرنا۔

ـــ الحَبْلَ سَحْلاً: ایک بل پر رسّی بٹنا، اکہرا بٹنا۔

ـــ الدَّرَاهِمَ: روپیہ پیسہ نقد دینا۔

ـــ فُلاَنًا كَذَا دِرْهَمًا: کسی کو کوئی رقم فوری طور پر نقد دینا۔

ـــ السُّورَةَ والقَصِيدَةَ: سورتِ قرآن پاک یا نظم کو مسلسل پڑھنا۔

ـــ الشَّيْءَ: کوٹنا، پیسنا (۲) گھسنا، رگڑنا۔ جیسے: سَحَلَ الفِضَّةَ و الذَّهَبَ۔ (۳) لکڑی پر رندہ پھیرنا (۴) چھیلنا (۵) تراشنا۔ کہتے ہیں: سَحَلَتِ الرِّيحُ الأَرْضَ: آندھی نے زمین کو کھرچ ڈالا۔

ـــ فُلاَنًا بِلِسَانِهِ: کسی کو گالی دینا، مذمت کرنا، ملامت کرنا۔

سَحَلَ الثَّوْبَ: کپڑے کو کچے دھاگے سے بننا۔

أَسْحَلَهُ: گالی دیا ہوا پانا۔

ـــ الحَبْلَ: سَحَلَهُ۔

سَاحَلُوا: ساحل اور کنارۂ دریا پر آنا یا اس پر چلنا۔

ـــ فُلاَنًا مُسَاحَلَةً و سِحَالاً: کسی کے ساتھ بدکلامی کرنا، گالی دینا

انْسَحَلَ: چھلنا، پسنا، کٹنا (۲) تیز چلنا کہتے ہیں: انْسَحَلَتِ النَّاقَةُ (۳) تیزی سے گزرنا، جلدی کرنا جیسے انْسَحَلَ الخَطِيبُ۔

الإِسْحِلُ: وہ درخت جس کی مسواک بنائی جاتی ہے۔

الأَسَاحِلُ: پانی کی نالیاں۔

السَّاحِلُ: سمندر کا کنارہ۔ وہ ملحقہ زمین جہاں تک سمندر کی موجیں اثرانداز ہوتی ہوں ج: سَوَاحِل۔

السِّحَالُ: لگام۔

السُّحَالَةُ: سونے چاندی وغیرہ کا برادہ (۲) گیہوں جو وغیرہ کا بھوسہ۔

سُحَالَةُ القَوْمِ: نچلے درجہ کے لوگ۔

السَّحْلُ: کچے سوت کا بنا ہوا کپڑا (۲) ایک لڑی کی بٹی ہوئی رسّی (۳) باریک سفید کپڑا ج: أَسْحَالٌ وسُحُولٌ و سُحُلٌ۔

السَّحْلِيَّةُ: چھپکلی۔

السَّحِيلُ: کچا دھاگا، کچا سوت (۲) ایک لڑی پر بٹی ہوئی رسّی، اکہری بٹی ہوئی رسّی۔

المُسْحَلَةُ: سوت کا گولا۔

المِسْحَلُ: لگام (۲) لگام کے دونوں طرف کے حلقوں میں سے ایک حلقہ (۳) ڈاڑھی کا ایک کنارہ (وہ دو ہوتے ہیں) (۴) چھینی (تراشنے کا اوزار) (۵) ریتی (۶) چھلنی (۷) رندہ (۸) زبان۔ کہتے ہیں: رَكِبَ الخَطِيبُ مِسْحَلَهُ: خطیب نے خطبہ جاری رکھا، تقریر جاری رکھی (۹) جلاد (۱۰) ساقی (۱۱) پختہ ارادہ (۱۲) ایک لڑی کی رسّی (۱۳) خسیس آدمی (۱۴) توشہ دان کا منھ (۱۵) بہت پانی والا پرنالہ (۱۶) بہت بارش (۱۷) سخاوت، فیاضی (۱۸) جنگلی گدھا (۱۹) رخسار (۲۰) بہادر ج: مَسَاحِل۔

المَسْحُولُ: حقیر اور معمولی (۲) ہموار کشادہ جگہ۔

• السَّحْلَفَةُ: (سلحفة کی پلٹ) کچھوا ج: سَحَالِفُ۔

• سَحِمَ ـَ سَحَمًا و سُحَامًا و سُحْمَةً کالا ہونا، سیاہ ہونا۔ هو أَسْحَمُ و هي سَحْمَاءُ ج: سُحْمٌ۔

أَسْحَمَتِ السَّمَاءُ: آسمان سے پانی برسنا، آسمان کا پانی برسانا۔

سَحَّمَ الشَّيْءَ: کالا کرنا۔

الأَسْحَمُ: سینگ (۲) بادل (۳) ہر پستان (۴) وہ خون جس میں قسم کھانے والے ہاتھ ڈبوتے ہیں۔

الإِسْحِمَانُ: ہر سیاہ چیز۔

السُّحَامُ: سیاہی۔

السَّحَمُ: لوہا۔

السَّحْمَةُ: لوہے کا ٹکڑا ج: سَحْمٌ۔

السُّحُمُ: لوہار کے ہتھوڑے۔

السَّحِيمُ: ایک درخت۔

• سَحَنَ الشَّيْءَ ـَ سَحْنًا: کوٹنا، توڑنا (۲) پیسنا۔

ـــ الخَشَبَةَ: لکڑی کو رگڑ رگڑ کر نرم کرنا (اس کا کچھ حصہ ضائع کئے بغیر)

سَاحَنَهُ: کسی سے اچھی طرح ملنا، اچھی طرح پیش آنا۔

ـــه الشَّيْءَ: کسی کے ساتھ کسی چیز میں

شریک ہونا، بات چیت کرنا۔

تَسَحَّنَہٗ: کسی کے چہرے مہرے کو دیکھنا، دیکھ کر پہچاننا۔

السَّحْنَاءُ: ہیئت، رنگ و روپ، شکل و صورت (۲) رنگ (۳) حالت (۴) کھال کی نرمی (۵) نعمت و آسائش۔

السَّحَنُ: یَوْمٌ سَحِنٌ: بڑے اجتماع کا دن۔

السِّحْنُ: گود، حفاظت - هو فی سِحْنِه: وہ اس کی حفاظت میں ہے

السَّحْنَةُ: نشان، علامت، رنگ و روپ، ہیئت، کھال کی نرمی اور چمک۔

المِسْحَنُ: رندا جس سے بڑھئی لکڑی کو چھیل کر چکنا اور ملائم کرتا ہے ج: مَسَاحِن

المِسْحَنَةُ: لوہے کو رگڑنے کا باریک پتھر، لوہے کی دھار بنانے کا باریک پتھر (۲) پتھر توڑنے کا ہلکا اوزار، موسلی ج: مَسَاحِن۔

•سَحَا الشَّیْءَ ـَ سَحْوًا: چھیلنا، کھرچنا، کہتے ہیں: سحا الطِّینَ عن وَجْهِ الأرضِ و سحا الشَّحْمَ۔

ـــ القِرْطَاسَ: کاغذ کو صاف کرنا۔

ـــ من القِرْطاسِ: کاغذ کو تراشنا الگ کرنا

ـــ الشَّعْرَ: بال مونڈنا۔

ـــ الکِتَابَ: کتاب کی باریک چمڑے سے جلد باندھنا۔

سَحَی الطِّینَ ـَ سَحْیًا: مٹی کو کھرچنا۔

أَسْحَی الکِتَابَ: کتاب کی باریک چمڑے سے جلد باندھنا۔

سَحَّاهُ: سَحَاهُ۔

اِسْتَحَی الشَّیْءَ: چھیلنا۔

ـــ الشَّعْرَ: بال مونڈنا۔

اِنْسَحَی: چھل جانا، کھرچا جانا۔

الأُسْحُوَانُ: لمبا اور خوبصورت (۲) بہت کھانے والا۔

الأُسْحِیَّةُ: گوشت پر چڑھی ہوئی جھلی

ج: أَسَاحِیُّ۔

السَّاحِیَةُ: طوفانی بارش جو زمین کی مٹی کو چھیل ڈالے۔ سَیْلٌ سَاحِیَةٌ (تا مبالغہ) زبردست سیلاب جو ہر چیز کو بہالے جائے۔

السِّحَا: (من کلّ شیءٍ) ہر چیز کا چھلکا، جھلی۔

السِّحَاءُ: چھلکا، جھلی، واحد: سِحَاءَة و سِحَایَة۔ کہتے ہیں: ما فی السَّماءِ سِحَاءَةٌ من سَحَاب: آسمان میں ہلکا سا بھی بادل نہیں۔

السِّحَایَةُ: بیلچے استرے وغیرہ بنانے کا پیشہ، لوہارگری وہ اوزار بنانے کا پیشہ جن سے زمین کی مٹی صاف کی جائے (۲) دماغ کا غلاف، جھلی۔

السَّحَّاءُ: بیلچے وغ نے والا۔

المِسْحَاةُ: چھیلنے اور کھرچنے کا اوزار (۲) بیلچہ، پھاوڑا وغیرہ ج: مَسَاحٍ۔

س ـــ خ

•السَّخَبُ: شور۔

السِّخَابُ: موتیوں کے علاوہ دیگر معمولی چیزوں (لونگ وغیرہ) سے بنایا ہوا ہار (جو بچے بنا کر استعمال کرتے ہیں۔ کہتے ہیں: وَجَدْتُهُ مَارِثَ السِّخَابِ: میں نے اسے بچوں کی طرح بے علم پایا ج: سُخُبٌ۔

السَّخْبَرُ: ایک درخت جس کی جڑ میں سانپ رہتے ہیں اور لمبا ہونے کے بعد اس کے سرے نیچے کی طرف لٹک جاتے ہیں - واحد: سَخْبَرَةٌ۔ رکِبَ فُلانٌ السَّخْبَرَ: دھوکہ دینا، غداری کرنا۔

•اِسْخَاتَ الجُرْحُ: زخم کا ورم ہلکا ہونا

السَّخْتُ: سخت، شدید۔ حَرٌّ سَخْتٌ و بَرْدٌ سَخْتٌ (۲) ٹھوس اور باریک

السِّخْتِیتُ: السَّخْتُ (۲) باریک اور خالص سفید۔

السِّخْتِیَانُ: بکری کی کھال (دباغت کی ہوئی)۔

المَسْخُوتُ: چکنا۔

•سَخَّتِ الجَرَادَةُ ـُ سَخًّا: ٹڈی کا زمین میں دم گاڑنا۔

سَخَّ فی السَّیْرِ والحَفْرِ: چلنے یا کھودنے میں دور نکل جانا۔

السَّخَاخُ: نرم اور عمدہ زمین جس میں ریت نہ ہو۔

•سَخِدَ وَرَقُ الشَّجَرِ: درخت کے پتوں کا نم ہو کر ایک دوسرے پر لپٹ جانا۔

السَّخْدُ: گرم۔

السُّخْدُ: بچہ کی پیدائش کے ساتھ نکلنے والا زرد رنگ کا گاڑھا پانی (۲) چہرہ کی زردی (۳) رحم کی دیوار سے ملا ہوا عضو جو رحم میں بچہ کی غذا کا ذریعہ ہوتا ہے

السَّخْوَدُ: شَبَابٌ سَخْوَدٌ: چڑھتی جوانی

المُسَخَّدُ: ورم آلود زرد رنگ اور بوجھل آدمی۔

•سَخَرَتِ السَّفِینَةُ ـَ سَخْرًا: کشتی کا موافق اور خوش گوار ہوا میں چلنا۔

ـــ فُلانًا سُخْرِیًّا: بیگار لینا، کسی سے جبرًا کام لینا۔

سَخِرَ منه و به ـَ سَخَرًا و سُخْرًا و سُخْرِیَّةً و سِخْرِیَّةً: مذاق کرنا، ٹھٹھا کرنا، مذاق اڑانا۔ قرآن پاک میں ہے: "إِنْ تَسْخَرُوا مِنَّا فَإِنَّا نَسْخَرُ مِنْكُمْ"

سَخَّرَهُ: کسی کو ایسے کام کا پابند کرنا جسے وہ نہ چاہتا ہو، کسی کام کے لئے مجبور کرنا (۲) کسی سے بلا اجرت و معاوضہ

کام لینا، بیگار لینا (۳) تابع بنانا، مغلوب و مجبور کرنا۔

سَخَّرَهٗ عَلَيه: مسلّط کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "سَخَّرَهَا عَلَيهِم سَبعَ لَيَالٍ"۔

تَسَخَّرَهٗ: بیگار لینا، بلا اجرت کسی کام کا پابند کرنا۔

اِستَسخَرَ منه: سَخِرَ منه۔

السَّاخِرُ: بیگار لینے والا (۲) مسخرہ، مذاقی

السُّخرَةُ: بیگار (بلا اجرت زبردستی لیا جانے والا کام)، بیگاری (جس سے بلا اجرت بلا مرضی کام لیا جائے) کہتے ہیں: هُم سُخرَةٌ (۲) حقارت و ذلت (۳) وہ شخص جس کا مذاق اڑایا جائے (۴) ٹھٹھا، مذاق۔

السُّخَرَةُ: لوگوں سے بہت ٹھٹھا کرنے والا، بہت مذاق اڑانے والا۔

المَسخَرَةُ: ٹھٹھا اور مذاق اڑانے کی وجہ، سبب ج: مَسَاخِر۔

السُّخرِيَّةُ و السِّخرِيَةُ: مذاق، ٹھٹھا، استہزا۔

السُّخرِيُّ: مزاحیہ، مذاقیہ، غیر سنجیدہ۔

ثِيَابُ السُّخرِيَّة: بہروپ کا لباس جسے دیکھ کر ہنسی آئے۔

• سَخِطَهٗ و سَخِطَ عَلَيه ـَ سَخَطًا و سُخطًا: کسی سے ناراض ہونا، کسی سے نفرت کرنا (۲) کسی پر غصہ ہونا۔

أَسخَطَهٗ: ناراض کرنا، غصہ دلانا، ناگواری و نفرت کا باعث بننا۔

تَسَخَّطَهٗ: ناراض ہونا، کسی پر بگڑ جانا، کسی کو برا سمجھنا۔

ـــ العَطَاءَ: عطیہ کو کم سمجھنا اور خاطر میں نہ لانا۔ کہتے ہیں: أَعطَاهُ قَلِيلًا فَتَسَخَّطَهٗ

السَّاخِطُ: ناراض، غضبناک۔

السُّخطُ و السَّخَطُ: ناراضگی، ناگواری، غصہ

المَسخَطَةُ: سبب ناگواری و ناراضگی ج: مَسَاخِط۔

• سَخُفَ الشَّيءُ ـُ سُخفًا و سُخفَةً و سَخَافَةً: باریک ہونا۔ جیسے: سَخُفَ الثَّوبُ (۲) کمزور ہونا جیسے: سَخُفَ العَقلُ۔ هو سَخِيف و هي سَخِيفَةٌ۔ رَأيٌ سَخِيفٌ: پھسپھسی رائے۔

ـــ السِّقَاءُ: مشک کا کمزور ہونا اور پھٹنا

سَخَّفَهٗ: باریک بنانا (۲) پھسپھسا اور کمزور کرنا (۳) کم عقل قرار دینا (۴) کمزور و نامعقول قرار دینا۔

ـــ الجُوعُ فُلَانًا: بھوک کا کسی کو دبلا اور کمزور کر دینا۔

السُّخفَةُ: سُخفَةُ الجُوعِ: بھوک کی وجہ سے ہونے والی لاغری، کمزوری۔

السُّخفُ و السَّخَافَةُ: کم عقلی، نادانی، نامعقولیت، بے ہودگی، لچرپن۔

السَّخِيفُ: کمزور، لچر، پھسپھسا (۲) بے ہودہ، نامعقول (۳) نادان، کم عقل۔ سَحَابٌ سَخِيفٌ: پتلا ہلکا بادل۔

سَخِيفُ العَقلِ: کم عقل، نادان۔

سَخِيفُ الرَّأيِ: کمزور رائے والا۔

المَسخَفَةُ: الأَرضُ المَسخَفَةُ: کم گھاس والی زمین۔

• سَخَلَ الشَّيءَ ـَ سَخلًا: دھوکے سے لینا۔

أَسخَلَ الأَمرَ: مؤخر کرنا، پیچھے ڈال دینا

سَخَّلَت النَّخلَةُ: کھجور کا پھل کمزور ہونا یا پھل کو گرا دینا۔

ـــ النَّخلَةَ: کھجور کو جھٹکا دے کر پھل گرانا۔

السُّخَالَةُ: پھوٹرن، پھٹکن۔

السُّخَّلُ: وہ کھجور جس کی گٹھلی ابھی کچی ہو۔

السُّخَلُ: السُّخَّلُ۔

السَّخلُ: ہر ناتمام چیز (۲) رذیل و کمزور ج: سُخُلٌ و سُخَّالٌ۔

السَّخلَةُ: بھیڑ بکری کا بچہ (نر یا مادہ) ج: سَخلٌ و سِخَالٌ و سُخلَانٌ

المَسخُولُ: فرومایہ، گمنام۔

• سَخِمَ اللَّحمُ: گوشت کا سڑ جانا، بدبودار ہو جانا۔

ـــ فُلَانًا بِصَدرِهٖ: غصہ دلانا۔

ـــ اللّٰهُ وَجهَهٗ: چہرہ سیاہ کر دینا۔

تَسَخَّمَ عَلَيه: کسی سے کینہ رکھنا، بغض رکھنا

الأَسخَمُ: سیاہ۔ هي سَخمَاءُ ج: سُخمٌ

السُّخَامُ: دیگچی یا ہانڈی کی سیاہی (۲) کوئلہ

لَيلٌ سُخَامٌ: تاریک رات۔

السُّخَامِيُّ: سیاہ۔ لَيلٌ سُخَامِيٌّ: تاریک رات۔

السُّخمُ: سیاہی۔

السُّخمَةُ: سیاہی (۲) غصہ، ناراضگی۔

السَّخِيمُ: ہلکا گرم پانی۔

السَّخِيمَةُ: کینہ، حسد و بغض۔ کہاوت ہے: سَلَلتُ سَخِيمَتَهٗ بِاللُّطفِ و التَّرَضِّي: میں نے اس کے بغض کو نرمی و ملاطفت سے ختم کر دیا ج: سَخَائِم۔

المُسَخَّمُ: کینہ ور۔

• سَخَنَ ـُ سُخنًا و سُخُونَةً: گرم ہونا (۲) بخار میں مبتلا ہونا۔ هو سَاخِن۔

سَخِنَ ـَ سَخَنًا: گرم ہونا۔

ـــ العَينُ سَخنًا و سُخنَةً: بیماری سے آنکھ کا گرم ہونا، جلنا۔ هو سَخِين و هي سَخِينَةٌ۔

سَخُنَ ـُ سُخُونَةً و سَخَانَةً: گرم ہونا۔ هو سَخِينٌ و هي سَخِينَةٌ

أَسخَنَهٗ: گرم کرنا۔

ـــ اللّٰهُ عَينَه و بِعَينِه: اللہ کا کسی کو

مصیبت یا ایسی تکلیف میں مبتلا کرنا
جس سے آنسو رواں رہیں۔ اس کے
برعکس ہے: أَقَرَّ اللّٰهُ عَيْنَهُ: اللہ
کا کسی کو چین وسکون عطا کرنا۔
سَخَّنَهُ: گرم کرنا، گرمانا، گرمی پیدا کرنا
التَّسَاخِينُ: پانی گرم کرنے کے ظروف
(دیگچے وغیرہ) (۲) موزے (۳) علما کا
سر پر ڈالنے کا رومال۔
السَّاخِنُ: گرم، تپتا ہوا (۲) بخار میں مبتلا
السَّخَّانُ: پانی گرم کرنے کا سماوار یا ٹنکی،
گیزر (۲) ہیٹر۔
السَّخَّانَةُ: ہیٹر، گرم کرنے کی مشین گیزر۔
السِّخِّينُ: گرم (۲) شدید و درد انگیز
چوٹ (۳) ہل کو پکڑنے کا دستہ (۴)
خم دار رندا یا چھینی وغیرہ جس سے
چھلائی کی جائے (۵) قصاب کی چھری
ج: سَخَاخِينُ۔
السُّخْنُ: گرم۔
السُّخْنَانُ: گرم۔
السُّخْنَةُ: گرمی، حرارت، بخار (۲) درد
کی بقیہ حرارت و سوزش۔ کہتے ہیں:
عَلَيْكَ بِالأَمْرِ عِنْدَ سُخْنَتِهِ:
تم کو معاملہ کے آغاز ہی میں اس کی
تدبیر کرنی چاہیے۔ سُخْنَةُ العَيْنِ:
آنکھ کی سوزش، تکلیف۔
السَّخْنَةُ: السُّخْنَةُ۔
السَّخُونُ: گرم شوربا۔
السُّخُونَةُ: گرمی۔ سُخُونَةُ النِّفَاسِ:
علم طب میں ولادت کے قریبی زمانہ میں
بڑھی ہوئی حرارت۔
السَّخِينُ: گرم اور شدید چوٹ، گرم گھاؤ
(۲) گرم۔
السَّخِينَةُ: آٹے سے بنا ہوا ایک سوپ نما
کھانا جو قدرے گاڑھا ہوتا ہے (۲)
گرم کھانا۔

المِسْخَنَةُ: وہ ہانڈی یا دیگچی وغیرہ جس
میں کھانا گرم کیا جائے ج: مَسَاخِن
المُسَخِّنُ: ہیٹر، گرم کرنے کا چولہا یا
مشین۔
• سَخَا ـُ سَخَاءً: سخاوت کرنا،
فراخ دلی سے کام لینا۔ سَخَا بِشَيْءٍ:
فیاضی کے ساتھ دینا۔ هو سَاخٍ
وهي سَاخِيَةٌ۔
— فُلَانٌ: حرکت بند کرنا، پرسکون ہونا
سَخُوَ ـُ سَخَاوَةً: سخی و فیاض ہونا،
دریا دل ہونا۔ هو سَخِيٌّ ج: أَسْخِيَاءُ
وهي سَخِيَّةٌ ج: سَخَايَا۔
سَخِيَ ـَ سَخًا: سخی و فیاض ہونا۔
— نَفْسُهُ عن الشيءِ: طبیعت کا
کسی چیز سے ہٹ جانا، چھوڑ دینا۔
أَسْخَى النَّارَ: دیگچی کے نیچے آگ کا راستہ
بنانا۔ أَسْخَى القِدْرَ بھی کہتے
ہیں۔
سَخَّى نَفْسَهُ وبِنَفْسِهِ عن كذا:
طبیعت کو کسی چیز سے الگ رہنے پر
آمادہ کرنا۔
— النَّارَ: أَسْخَى۔
تَسَخَّى عَلَى أَصْحَابِهِ: اپنے ساتھیوں
کے ساتھ تکلفاً سخاوت کرنا، ظاہری
طور پر سخی بننا۔
السَّخَاوِيَّةُ: نرم و کشادہ زمین ج:
سَخَاوِيٌّ۔
السَّخْوَاءُ: من الأرضِ: نرم و کشادہ
زمین ج: سَخَاوَى وسَخَاوٍ۔
السَّخَاءُ والسَّخَاوَةُ: فیاضی، سخاوت،
بخشش۔
السَّخَاءَةُ: ایک قسم کی سبزی۔
السَّخِيُّ: فیاض، فراخ دل، سخی ج:
أَسْخِيَاءُ۔
مَسْخَى النَّارِ: دیگچی کے نیچے آگ کیلئے
بنائی ہوئی جگہ۔

س ـــ د

• سَدَحَتْ فُلَانَةٌ ـَ سَدْحًا:
عورت کا اپنے خاوند سے خوش اور
کثیر الاولاد ہونا۔
— بالمكان: قیام کرنا۔
— الشيءَ: پھیلانا، بچھانا۔
— فُلَانًا: پچھاڑنا، منہ کے بل زمین پر گرانا
یا چت کرنا۔
— النَّاقَةَ: اونٹنی کو بٹھانا یا زمین پر
اسے لٹا کر ذبح کرنا۔
انْسَدَحَ: ٹانگیں پھیلا کر چت لیٹنا۔
المَسْدُوحُ: پچھاڑا ہوا چت لٹایا ہوا۔
السَّادِحُ: رَجُلٌ سَادِحٌ: آسودہ حال
آدمی۔
السَّادِحَةُ: زبردست بادل ج: سَوَادِحُ
• انْسَدَحَ: پھیلنا۔
• سَدَّ الشيءُ ـِ سَدَادًا وسُدُودًا:
سیدھا اور درست ہونا۔
— السَّهْمُ: تیر کا سیدھا ہونا۔
— فُلَانٌ: قول وفعل میں صحیح روش
پر ہونا، قول وفعل کا درست ہونا
صائب الرائے ہونا، درست کار ہونا
— قَوْلُهُ وفِعْلُهُ: قول وفعل کا درست
ہونا۔ فَالقَولُ والفِعْلُ سَدِيدٌ
وأَسَدُّ۔
— الشيءَ ـُ سَدًّا: ٹھیک کرنا، خرابی
یا بگاڑ دور کرنا۔
— الثُّلْمَةَ: رخنہ بند کرنا، سوراخ یا شگاف
بند کرنا۔
— القَنَاةَ: نہر وغیرہ پر بند باندھنا۔
— الحَاجَةَ: ضرورت کو پورا کرنا۔
— النَّقْصَ: کمی کو پورا کرنا۔
— الطَّرِيقَ: راستہ روکنا، بند کرنا۔

سَدَّ الطَّرِيْقَ على فلان طريق كذا: کسی پر کسی بات کا دروازہ بند کرنا۔
— القارورةَ بسَدَادَةٍ: شیشی وغیرہ کی ڈاٹ لگانا، بند کرنا۔
— الفَرَاغَ: خلا پر کرنا۔
— مَسَدَّ كذا: قائم مقام ہونا۔
أَسَدَّ: درستگی اور راست روی چاہنا (۲) صحیح راہ پر ہونا۔
سَدَّدَ السَّهْمَ إلَى الصَّيْدِ: شکار پر تیر مارنا، تیر کا نشانہ بنانا۔
— اللّٰهُ فُلَانًا: اللہ کا کسی کو راہ راست پر لگانا، سیدھے راستہ پر چلانا، سیدھا راستہ دکھانا۔
— اللّٰهُ خُطَاهُ: اللہ کا کسی کو سیدھے راستہ پر چلانا۔
— صَاحِبَهُ: راہنمائی کرنا، تعلیم دینا۔
— مَالَهُ: مال میں صحیح طریقہ پر تصرف کرنا
— عَلَيْهِ القَوْلَ: کسی کی بات کا رد کرنا
— الشيءَ: سیدھا اور درست کرنا۔
— الحِسَابَ: حساب چکانا۔
— القَرْضَ وغیرہ: قرض وغیرہ ادا کرنا، بیباق کرنا۔
— نَحْوَ كذا: نشانہ بنانا۔
اِسْتَدَّ: سیدھا ہونا (۲) باترتیب ہونا (۳) درست ہونا۔
اِنْسَدَّ: بند ہونا (۲) ختم ہونا (۳) ادا ہونا
تَسَدَّدَ: سیدھا اور درست ہونا۔
الانْسِدَادُ: بندش، روک تھام، ازالہ، دفعیہ۔
السَّادُّ: سَادُّ القامة: سیدھے قد والا
السَّادَّةُ: کھلی ہوئی آنکھ جو اچھی طرح نہ دیکھ سکے ج: سُدَّد۔
السَّدَادُ: راست روی (۲) قول وفعل کی درستگی، صداقت، حقانیت۔

السِّدَادُ: بندش، روک، ڈاٹ، ڈھکن ہر وہ چیز جس سے خلل ورخنہ دور کیا جائے۔ سِدَادٌ من عَوَزٍ و سِدَادٌ مِنْ عَيْشٍ: حاجت روائی، تکمیل ضرورت (۲) علم طب میں بستہ خون یا کسی جگہ اکھٹا ہو کر گرہ کی شکل اختیار کرنے والا خون ج: اَسِدَّةٌ۔
سِدَادُ القَارُوْرَةِ: شیشی کی ڈاٹ۔
سِدَادُ الثَّغْرِ: سرحدی حفاظتی دستہ (افراد اور گھوڑوں وغیرہ پر مشتمل)
السِّدَادَةُ: ڈاٹ۔
السُّدَادُ: ناک کی ایک بیماری جس میں ناک بند ہو کر اس میں ہوا داخل نہیں ہوتی، بدن کی کسی بھی نالی کو بند کر دینے والا مادہ۔
السَّدُّ: دو چیزوں کے درمیان رکاوٹ، آڑ (۲) پشتہ، بند، ڈیم (پانی کو روکنے والی آبی گزرگاہ میں کھڑی کی ہوئی عمارت ج: سُدُوْدٌ و اَسْدَادٌ
السُّدُّ: السَّدُّ۔ سُدٌّ من سَحَابٍ: افق پر چھایا ہوا بادل۔
سُدٌّ من جَرَادٍ و جَرَادٌ سُدٌّ: ٹڈی دل جو افق پر چھا جائے (۲) وہ وادی جس میں پتھر اور چٹانیں ہوں جن میں پانی رک جاتا ہو ج: سُدُوْدٌ و اَسْدَادٌ (۳) عیب جیسے اندھاپن ج: اَسِدَّةٌ۔
السَّدُّ العَالِي: ہائی ڈیم، بڑا بند۔
السِّدُّ: کلام صحیح۔
السَّدَدُ: السَّدَادُ۔
السَّدَادُ: رَجُلٌ سَدَادٌ: راست رو
السُّدَّةُ: گھر کا دروازہ (۲) گھر کے دروازے کا سائبان، برآمدہ، منبر (۳) گھر کے سامنے کا میدان (۴) تخت یا چارپائی

(۵) ناک بند ہونے کی بیماری ج: سُدَد
السَّدِيْدُ: درست، ٹھیک، پختہ، معقول مضبوط۔
سَدِيْدُ الرَّأْيِ: معقول رائے رکھنے والا صائب الرائے۔
سَدِيْدُ الرِّمَايَةِ: نشانہ باز۔
المَسَدُّ: بند کرنے کی جگہ۔ سَدَّ مَسَدَّهُ: قائم مقام ہونا۔ هم يَسُدُّوْنَ مَسَادَّ آبائهم۔
المَسْدُوْدُ: بند کیا ہوا، رکا ہوا۔
• سَدَرَ فُلَانٌ في البِلادِ ـِ سَدْرًا و سُدُوْرًا: ملک میں بے روک ٹوک جانا۔
— الثَّوْبَ: کپڑا پھاڑنا۔
سَدِرَ ـَ سَدَرًا و سَدَارَةً: گرمی کی شدت سے نگاہ کا چندھیا جانا۔
سَدِرَ بَصَرُهُ بھی کہتے ہیں (۲) بے پرواہ ہونا، حیران و پریشان ہونا خیرہ ہو جانا، بھٹکنا۔ هو سَادِرٌ و سَدِرٌ و هي سَدِرَةٌ۔
هو سَادِرٌ في الغَيِّ: وہ گمراہی میں پڑا ہوا ہے۔
تَكَلَّمَ سَادِرًا: اس نے بے سوچے سمجھے کلام کیا، اس نے ناپختہ بات کی
أَسْدَرَهُ: بے پرواہ بنانا، گمراہ کرنا۔
اِنْسَدَرَ: (بالوں کا لٹکنا (۲) ڈھلوان سے نیچے اترنا (۳) تیز دوڑنا۔
تَسَدَّرَ بالثَّوْبِ: کپڑے میں لپٹ جانا کپڑے کو گون کی طرح اپنے اوپر ڈالنا
الأُسْدُرَانِ: دو رگیں جو رخسار سے نکل کر کان کے سوراخ سے گزرتے ہوئے سر کی چوٹی تک پہنچتی ہیں۔ کہاوت ہے: جَاءَ يَضْرِبُ أَسْدَرَيْهِ: بیکار آدمی کے لئے کہا جاتا ہے کہ وہ دونوں پہلو اور مونڈھے ہلاتا ہوا آیا، یا وہ

خالی ہاتھ اور بے مراد آیا۔
السَّادِرُ: بے پرواہ، گمراہ۔
السِّدَارُ: مچھردان، وہ باریک جالی دار کپڑا جو خیموں کے سامنے مچھر وغیرہ سے حفاظت کے لئے لگایا جاتا ہے۔
السَّدَرُ: سر کا چکر جو سمندری مسافر کو آتا ہے
السِّدْرُ: بیری کا درخت ج: سِدَرٌ۔
السَّدِرُ: حیران و پریشان۔ ناقۃ سَدِرَۃ: بوڑھی اونٹنی۔
السِّدْرَۃ: بیری کا ایک درخت۔
سِدْرَۃُ المُنْتَہٰی: جنت کا ایک درخت (المعجم الوسیط) (۲) ساتویں آسمان پر ایک مقام ہے عرش اعظم کے دائیں جانب، ملائکہ وغیرہ کی اس سے آگے رسائی نہیں (امام راغب)۔
السَّدِیْرُ: سہ شاخہ عمارت (۲) سہ شاخہ گنبد (تین باہم متداخل گنبدوں سے بنا ہوا ایک گنبد) (۳) پانی کا چشمہ (۴) گھاس (۵) حیرہ کے اطراف میں ایک دریا کا نام (۶) شاہ نعمان کا محل
سَدِیْرُ النَّخْلِ: کھجور کے درختوں کا جھرمٹ کھجور کا گنجان باغ۔
السِّدَارَۃُ: بلا پھندنا لمبی ٹوپی (عراق کے شہری اسے استعمال کیا کرتے تھے)۔
٭سَدَسَ القَوْمَ ــ سَدْسًا: لوگوں کے مال کا چھٹا حصہ لینا۔
ـــ القَوْمَ ــ سَدْسًا: چھٹا فرد ہونا
أَسْدَسَ القَوْمُ: لوگوں کا چھ ہونا۔
سَدَّسَ: چھ کرنا۔
ـــ الشکل: شش پہلو شکل بنانا شش رکنی بنانا۔
السُّدَاسَ: چھ چھ۔ جاءُوا سُدَاسَ: وہ چھ چھ کی تعداد میں آئے۔
السُّدَاسِيُّ: اِزَارٌ سُدَاسِيٌّ: چھ ہاتھ لمبا ازار (۲) شش پہلو، چھ نفری چھ اجزاء یا ارکان پر مشتمل۔
سُدَاسِيُّ الاَرْکَانِ: شش گوشہ۔
سُدَاسِيُّ الاَعْضَاءِ: چھ رکنی۔
سُدَاسِيُّ الحُرُوْفِ: چھ حرفی۔
سُدَاسِيُّ السُّطُوْحِ: شش پہلو۔
السُّدُسِیَّۃُ: علم ہندسہ میں ایک آلہ کا نام جس کے ذریعہ زاویے کے ابعاد (فاصلوں) کو ناپا جاتا ہے۔
السُّدُسُ: چھٹا حصہ ج: اَسْدَاسٌ کہاوت ہے: ھو یَضْرِبُ اَخْمَاسًا لِاَسْدَاسٍ: وہ مکر وفریب کے لئے کوشاں رہتا ہے۔
السُّدُوْسُ: ہرے رنگ کی چادر یا مطلقًا چادر۔
السَّدِیْسُ: السُّدُسُ ج: اَسْدَاس (۲) چھ اجزائی (۳) چھ سال کی بکری (۴) آٹھویں سال میں داخل ہونے والے اونٹ ج: سُدُسٌ۔
المُسَدَّسُ: (علم الہندسہ میں) ایک شکل جس کے اضلاع (پہلو) کی تعداد مساوی چھ ہوتی ہے (۲) پستول (۳) ریوالور (جس میں عام طور پر چھ گولیاں ہوتی ہیں)۔
مَسْدَسَ: کہتے ہیں: جاءَ مَسْدَسَ وہ چھ چھ آئے۔
٭سَدَعَ الشَّيْءَ بِغَیْرِہٖ ــ سَدْعًا: ایک چیز کو دوسری سے ٹکرانا۔
ـــ الشَّيْءَ: پھیلانا۔
ـــ الحَیَوَانَ: جانور کو ذبح کرنا۔
ـــ فُلَانًا: راستہ بتانا۔
سُدِعَ: اذیت وتکلیف پہنچایا جانا۔
السَّدْعَۃُ: مصیبت، ٹھوکر۔
المِسْدَعُ: اپنی راہ یا اپنے رخ پر چلنے والا راہبر یا تیز رفتار راہبر ج: مَسَادِعُ
٭سَدِفَ البَصَرُ ــ سَدَفًا: بھوک یا بڑھاپے کی وجہ سے نگاہ کا دھندلا ہو جانا۔ ھو اَسْدَفُ والعَیْنُ سَدْفَاءُ ج: سُدْفٌ۔
أَسْدَفَ: تاریک ہونا۔ جیسے: اَسْدَفَ اللَّیْلُ۔
ـــ فُلَانٌ: سونا، بھوک یا بڑھاپے کی وجہ سے نگاہ کا کام نہ کرنا (۲) تاریکی میں داخل ہونا (۳) روشنی کے راستہ سے ہٹ جانا۔
ـــ السِّتْرَ: پردہ اٹھانا یا ہٹانا۔
ـــ البَابَ: دروازہ کھولنا۔
ـــ المَرْأَۃُ القِنَاعَ: عورت کا نقاب چھوڑنا (منہ پر ڈالنا)۔
ـــ عن کذا: ہٹ جانا، ایک طرف ہو جانا
سَدَّفَ اللَّحْمَ: گوشت کی بوٹیاں کرنا ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔
الاَسْدَفُ: سیاہ۔ لَیْلٌ اَسْدَفُ: تاریک رات۔
السِّدَافَۃُ: پردہ، چلمن۔
السَّدَفُ: تاریکی (۲) رات اور اس کی تاریکی ج: اَسْدَافٌ۔
السُّدْفَۃُ: تاریکی (۲) رات کا ایک حصہ (۳) تاریکی اور روشنی کی آمیزش جیسے طلوع فجر کے وقت روشنی مکمل ہونے تک ہوتی ہے ج: سُدَفٌ۔
السُّدْفَۃُ: دروازہ یا اس کا سائبان
السَّدْفَۃُ: رات اور اس کی تاریکی (۲) طلوع فجر سے تڑکا ہونے تک کا وقت۔
السَّدِیْفُ: کوہان کا گوشت ج: سَدَائِفُ وسِدَافٌ۔
٭سَدِكَ بِالشَّيْءِ ــ سَدَكًا وسُدُوْکًا: چمٹنا، کسی چیز کے ساتھ لگے رہنا۔ ھو سَدِكٌ وھي سَدِکَۃٌ۔
سَدَّكَ جِلَالَ التَّمْرِ: کھجور کی پیٹیوں کو تہ بہ تہ رکھنا۔

السَّدِلُ : کام میں پھرتیلا ۔
سَدِلٌ بالرُّمحِ : تیزی اور سبک رفتاری سے نیزہ مارنے والا ۔
• سَدَلَ الثَّوبَ و السِّترَ و الشَّعرَ ـُـ سَدْلاً : چھوڑنا ، لٹکانا ۔
ـــ فی البلاد : ملک میں جانا ۔
سَدِلَ ـَـ سَدَلاً : مائل ہونا ۔ هُوَ اَسْدَلُ و هی سَدْلاءُ ج : سُدْلٌ
اَسْدَلَهُ : لٹکانا ، چھوڑنا ۔
سَدَّلَهُ : اَسْدَلَهُ ۔
اِنْسَدَلَ : لٹکانا ، نیچے کو چھوڑنا ، لٹکنا ۔
السَّوْدَلُ : مونچھ ۔
السِّدْلُ : سینے تک لٹکا ہوا ۔ موتیوں یا ہیرے کا ہار ج : سُدُولٌ ۔
السُّدْلُ : پردہ ج : اَسْدَال وسُدُولٌ کہتے ہیں : أَرْخَیٰ اللَّیلُ سُدُولَهُ : تاریکی نے شدت اختیار کرلی ، پوری طرح پھیل گئی ۔
السَّدِیلُ : پالکی وغیرہ کا پردہ (۲) خیمہ کے اندر لٹکا ہوا پردہ (۳) دولہن کے مصنوعی کمرہ کا پردہ ج : اَسْدالٌ وسُدُلٌ و سَدائِلُ ۔
المُسْدَلُ : شَعرٌ مُسدَلٌ : لمبے بال ۔
• سَدَمَ البابَ ـُـ سَدْمًا : دروازہ بند کرنا ۔
سَدِمَ الماءُ ـَـ سَدَمًا : پانی کا زیادہ دن گزرنے سے بدلا ہوا ہونا ۔ (۲) پانی میں مٹی وغیرہ پڑ کر اندر اتر جانا اور پانی کا گدلا ہو جانا ۔
ـــ فُلانٌ : مغموم ہونا ، مصیبت میں ہونا غصہ اور رنج ہونا ۔
ـــ بالشیءِ : بہت خواہش مند ہونا ۔ هو سادِمٌ و سَدِمٌ و سَدْمانُ (اکثر اس کا استعمال نَدِمٌ کے ساتھ ہوتا ہے) کہتے ہیں : هو سادِمٌ نادِمٌ : وہ غمناک و پشیمان ہے ۔ وسَدْمانُ نَدْمانُ و سَدِمٌ نَدِمٌ ۔
سَدَّمَ الماءَ طُولُ العَهدِ : پانی کو درازی مدت کا بدل دینا ۔
اِنْسَدَمَ دَبَرُ البَعِیرِ : اونٹ کا زخم اچھا ہو جانا ۔
السَّدِمُ : مست سانڈ ، غضبناک سانڈ (۲) زور سے ابلتا ہوا پانی ج : اَسْدام ۔
عاشِقٌ سَدِمٌ : زبردست عاشق
السَّدَمُ : مست وغضبناک سانڈ (۲) ابلتا ہوا پانی (۳) غم وغصہ ، غضب و ندامت ج : اَسْدامٌ و سِدامٌ ۔
السُّدُمُ : بِئْرٌ سُدُمٌ : بند ہو جانے والا کنواں ۔
السَّدْمانُ : نادم ، پشیمان ۔
السَّدِیمُ : تھکا ماندہ (۲) حیران وپریشان (۳) دباؤ کے ساتھ نکلتا ہوا پانی (۴) ہلکا کہر ، دھند (۵) بے شمار اجرام سماویہ کے تصادم سے فضا میں پیدا ہونے والے بادلوں کے چمکتے ہوئے یا پانی سے بھرے ہوئے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے (دھبے) ج : سُدُمٌ ۔
• سَدَنَ ـُـ سَدْنًا و سِدانَةً و سِدانًا : خانۂ کعبہ کی خدمت کرنا
السّادِنُ : خادم کعبہ (۲) دربان ۔ کہتے ہیں : هو سادِنُ فُلانٍ واٰذِنُهُ ج : سَدَنَةٌ ۔ سَدَنَةُ الرَّوضَةِ : درگاہ کے مجاورین ۔
السَّدّانُ : آہرن ، نہائی (اصل لفظ سَنْدانٌ ہے) ۔
السَّدِینُ : چربی (۲) خون (۳) اون ج : اَسْدانٌ ۔
• سَدا فُلانٌ ـُـ سَدْوًا : کسی چیز کی طرف ہاتھ بڑھانا ۔ سَدا الی الشیءِ بیَدِهِ بھی مستعمل ہے اور سَدا یَدَیهِ بھی ۔
سَدا فُلانٌ سَدْوَ کَذا : کسی کے طریقہ پر چلنا ۔ کہتے ہیں : خَطَبَ فَما زالَ عَلَیٰ سَدْوٍ واحِدٍ : وہ برابر ایک ہی طرز کے سجع وقافیے پر تقریر کرتا رہا ۔
ـــ الصَّبِیُّ بالجوز : بچہ کا اخروٹ سے کھیلنا ۔
سَدَتِ النَّاقَةُ : اونٹنی کا کشادہ قدموں سے چلنا ۔
اَسْدَی النَّخلُ : کھجور کا نرم پڑنا ۔
السّادِی : چھٹا ۔ هی سادِیَةٌ ۔ النُّوق السَّوادِی : کشادہ قدم رکھنے والی اونٹنیاں ۔
• سَدَی الثَّوبَ ـِـ سَدْیًا : کپڑے کا تانا پھیلانا ، تانا تاننا ۔
سَدِیَ ـَـ سَدًی : شبنم والا ہونا ، نم ہونا ۔ کہتے ہیں : سَدِیَتِ الأرضُ و سَدِیَ المکانُ و سَدِیَتِ اللَّیلَةُ ۔ هو سَدٍ و هی سَدِیَةٌ
اَسْدَی الثَّوبَ : کپڑے کا تانا ڈالنا یا تانا تننا ۔
ـــ الیه مَعرُوفًا : کسی کو عطیہ دینا ، کسی کے ساتھ حسن سلوک کرنا ، بھلائی کرنا ۔
ـــ الأمرَ : کسی معاملہ میں کامیاب ہونا ۔ یا اسے مکمل کرنا ۔
ـــ الشیءَ : نامکمل چھوڑنا ، نظر انداز کرنا
ـــ بَینَهُما : دو آدمیوں میں صلح کرانا ۔
ـــ بَینَهُم حَدِیثًا : لوگوں کی بات چیت کو مرتب کرنا ۔
سَدَّی الثَّوبَ : تانا تننا ۔
ـــ الیه : کسی کے ساتھ بھلائی کرنا ۔

سَدّٰی بَیْنَهُمَا: صلح کرانا۔
— النَّحلُ الشُّهْدَ: شہد کی مکھیوں کا شہد نکالنا۔
اِسْتَدٰی فُلَانٌ: سَدَا۔
— اِلَی الشَّیْءِ: ہاتھ بڑھانا۔
— الفَرَسُ: گھوڑے کو پسینہ آنا۔
تَسَدَّی الثَّوْبَ: کپڑے کا تانا تننا۔
— الشَّیْءَ: کسی چیز پر چڑھنا، سوار ہونا
— الاَمْرَ: کسی کام پر قابو پانا۔
السُّدٰی: نظرانداز کیا ہوا، بیکار سمجھا ہوا۔ قرآن پاک میں ہے "اَیَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَنْ یُّتْرَكَ سُدًی" کیا انسان یہ سمجھتا ہے کہ اسے یونہی بلاحساب کتاب چھوڑ دیا جائے گا۔
السَّدٰی: (من الثوب) کپڑے کا تانا۔ (عکس لحمة: بانا) واحد: سَدَاة ج: اَسْدَاءٌ اَسْدِیَةٌ (۲) شبنم (۳) نظرانداز کیا ہوا، ناتمام، ناقابل التفات (واحد اور جمع دونوں کے لئے)

س ـــــ ذ

•السَّذَابُ: ایک بدبودار پودا۔
•السَّاذَجُ: (فارسی لفظ سادہ کا معرب) سادہ (جس پر کوئی نقش وغیرہ نہ ہو یا جس میں کوئی آمیزش نہ ہو) (۲) معمولی۔ هی سَاذَجَةٌ۔ حُجَّةٌ سَاذَجَةٌ: معمولی دلیل۔
•السَّذَقُ: اہل فارس کی ایک مشہور رات اسے لَیْلَةُ الوَقُود کہتے ہیں۔
السَّوْذَقُ: نوزا (۲) کنگن (۳) حلقہ (۴) شکرا۔
السَّذَانِقُ والسَّوْذَنِیقُ والسُّوذَانِقُ: شکرا۔

س ـــــ ر

• سَرَأَتِ الجَرادةُ والسَّمَكَةُ ـَـ سَرْءًا: ٹڈی اور مچھلی کا انڈے دینا
سَرَأَتِ المَرْأَةُ: عورت کا بہت اولاد والی ہونا۔ هی سَرُوءٌ ج: سُرُؤٌ و سُرَّأٌ۔
اَسْرَأَتِ السَّمَكَةُ والجَرَادَةُ: انڈے دینے کا وقت آجانا۔
سَرَّأَتْ: سَرَأَتْ۔
السِّرْءُ: مچھلی اور ٹڈی وغیرہ کے انڈے واحد: سِرْأَةٌ۔
المَسْرُوءَةُ: اَرْضٌ مَسْرُوءَةٌ: بہت ٹڈی والی زمین۔
•سَرَبَ ـُـ سُرُوبًا: نکلنا، چپکے سے نکلنا، کھسکنا۔
— فی الاَرْضِ: زمین میں آزاد گھومنا پھرنا، جدھر منہ اٹھے ادھر جانا، سیدھا چلنا۔ هو سَارِبٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَمَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍ بِاللَّیْلِ وَسَارِبٌ بِالنَّهَارِ"
— فی حَاجَتِه: اپنی ضرورت کے لئے نکلنا۔
— المَاءُ والعَیْنُ: بہنا۔
— القِرْبَةَ: مشکیزہ کو سینا۔
سَرِبَ المَاءُ ـَـ سَرَبًا: پانی بہنا۔ هو سَرِبٌ۔
اَسْرَبَ المَاءَ: پانی بہانا۔
سَرَّبَ السَّرَبَ: خفیہ راستہ بنانا۔
— الشَّیْءَ: ٹکڑے ٹکڑے کر کے چھوڑنا یا بھیجنا۔ پرندوں کی ٹکڑیاں بنانا، جانوروں کو گروہ گروہ کر کے بھیجنا۔
— اِلَیْهِ الشَّیْءَ: کسی کے پاس کوئی چیز ٹکڑے ٹکڑے کر کے بھیجنا۔
— عَلَیْهِ الاِبِلَ والخَیْلَ: کسی کے پاس گھوڑے یا اونٹ تھوڑی تھوڑی تعداد میں بھیجنا۔
— المَاءَ: پانی بہانا۔
اِنْسَرَبَ المَاءُ: پانی بہنا۔
— فی جُحْرِه: بل میں گھس جانا۔
تَسَرَّبَ: اِنْسَرَبَ۔
— من الشَّرَابِ: سیر ہو جانا۔
— القَوْمُ فی الطَّرِیقِ: راستہ میں لوگوں کا آگے پیچھے چلنا۔
— الخَبَرُ اِلَی: خبر پہنچنا۔
— الشَّیْءُ اِلَی النَّفْسِ: دل میں اترنا، ذہن میں اترنا۔
— الشَّیْءُ فی الشَّیْءِ: سرایت کرنا۔
— المعلوماتُ عن شیءٍ: معلومات پہنچنا، لیک ہونا۔
— المَاءُ فی الاَرْضِ: پانی کا زمین میں خشک ہو جانا، جذب ہو جانا۔
— الوَبَاءُ اِلَی: وبا پھیلنا۔
الاَسْرَبُ: سیسہ۔
السَّارِبُ: صاف، ظاہر، سیدھا جانیوالا (۲) کھسکنے والا، رستک جانے والا (۳) بل میں گھسنے والا۔
السَّرَابُ: وہ ریت جو دوپہر کو جنگل بیابان میں دھوپ کی شدت سے پانی جیسی معلوم ہو (۲) بے حقیقت چیز، فریب کہتے ہیں: هو اَخْدَعُ من السَّرَابِ: وہ سراب سے زیادہ پرفریب اور جھوٹا ہے۔
السَّرَبُ: خفیہ راستہ، پانی کے اندر کا راستہ قرآن پاک میں ہے "فَاتَّخَذَ سَبِیلَهُ فِی الْبَحْرِ سَرَبًا" (۲) زمین دوز راستہ جو آرپار نہ ہو، تہ خانہ (۳) جنگلی جانور کا بل یا سوراخ (بھٹ) (۴) زمین دوز نالا جس سے باغ وغیرہ میں پانی پہنچتا ہو (۵) مشکیزہ سے بہنے والا پانی ج: اَسْرَاب
السِّرْبُ: جانوروں اور پرندوں کا گروہ، بڑی تعداد (۲) دل (۳) نفس۔ هو آمِنُ السِّرْبِ و آمِنٌ فی سِرْبِه: اس

کا دل مطمئن ہے یا وہ اپنے بال بچوں
اور مال و دولت کی طرف سے مطمئن
ہے (۴) سینہ ۔ ھو واسِعُ السِّرْبِ:
وہ کشادہ دل ہے (۵) راستہ، رخ
کہتے ہیں: خَلِّ سِرْبَہٗ ج: اَسْرَابٌ
سِرْبٌ من الحیوانات: جانوروں
کا گلہ۔
— من الظِّبَاءِ: ہرنوں کی ڈار۔
— من الطُّیور: پرندوں کا جھنڈ۔
— من النِّسَاءِ: عورتوں کی ٹکڑی،
جماعت (ہرنوں سے مشابہت کیلئے)
— من النَّخْلِ: کھجور کے درختوں کا
جھنڈ۔
— من الطَّائرات: ہوائی جہازوں
کی ٹکڑی، کھیپ، اسکویڈرن۔
السَّرْبُ: مویشی، چوپائے (۲) راستہ، رخ
(۳) سینہ ج: سُرُوْبٌ۔
السُّرْبَۃُ: جانوروں کا ریوڑ (۲) پرندوں
کا جھنڈ (۳) فوجیوں کی جماعت جو
فوجی پڑاؤ سے خفیہ طور پر یورش کیلئے
نکلے اور یورش کے بعد واپس آجائے
(۴) سینہ سے ناف تک بالوں کی باریک
دھاری (۵) راستہ۔ کہتے ہیں: ھو
قَرِیْبُ السُّرْبَۃِ: وہ اپنی ضرورت
کے لئے جلد راستہ طے کرلیتا ہے۔
ھو بعیدُ السُّرْبَۃِ: اسکی ضرورت
پورا کرنے کی راہ دراز ہے ج: سُرَبٌ۔
السُّرْبَۃُ: قریبی سفر (۲) مشک کی سیون۔
المَسْرَبُ: نکلنے یا جانے کی جگہ، بہنے کی جگہ،
راستہ ج: مَسَارِبُ۔
مَسَارِبُ الحَیَّاتِ: وہ مقامات
جہاں سانپوں کے رینگنے کے نشانات ہوں۔
المَسْرُبَۃُ: سینہ سے ناف تک کے باریک
بال (۲) بالاخانہ کی بال کنی ج: مَسَارِبُ
المَسْرُبَۃُ: سینہ سے ناف تک باریک بال

(۲) چراگاہ ج: مَسَارِبُ۔
المُنْسَرِبُ: تیز بہنے والا پانی۔
سَرْبَخَ: دوپہر کو چلنا، آرام سے چلنا،
چست ہونا۔
السَّرْبَخُ: بیابان، لق ودق صحرا۔
• سَرْبَلَہٗ السِّرْبالَ: کرتا پہنانا۔
حدیث عثمان رضؓ میں ہے: "لا اَخْلَعُ
سِرْبالاً سَرْبَلَنِیْہِ اللّٰہُ"
تَسَرْبَلَ بالسِّرْبالِ: کرتا پہننا۔
السِّرْبالُ: کرتا (۲) زرہ (۳) لباس
ج: سَرَابِیْلُ۔ قرآن پاک میں ہے:
"وجعل لکم سرابیلَ
تقیکم الحرَّ وسرابیلَ تقیکم
بأسکم"
• سَرَجَ فُلانٌ ـُ سَرْجًا و سَرَجَ
فُلانٌ الکَذِبَ: جھوٹ بولنا۔
— المرأۃُ شَعْرَھا: بال گوندھنا،
چوٹی بنانا۔
سَرِجَ ـَ سَرَجًا: خوب رو ہونا، چمکدار
چہرہ والا ہونا (۲) جھوٹا ہونا، جھوٹ
بولنا۔
أسْرَجَ السِّرَاجَ: چراغ جلانا۔
— الشیءَ: خوبصورت بنانا، آراستہ کرنا۔
— الفرسَ: گھوڑے پر زین کسنا۔
سَرَّجَ الشیءَ: آراستہ کرنا، خوبصورت
بنانا۔
— الاحادیثَ: گفتگو کو جھوٹ سے
آراستہ کرنا، گھڑنا، باتیں بنانا۔
— اللّٰہُ فُلانًا: اللہ کا کسی کو توفیق
دینا، کامیاب بنانا۔
— المرأۃُ شَعْرَھا: عورت کا بالوں
کی چوٹی بنانا۔
— الثَّوبَ: لمبے ٹانکے لگانا، نگندے
ڈالنا۔
اِسْتَسْرَجَ السِّرَاجَ: چراغ روشن کرنا

تَسَرَّجَ علیہ: کسی کے متعلق بدگمانی کرنا۔
السَّارِجُ: روشن، آراستہ، جَبِیْنٌ سَارِجٌ:
روشن جبیں۔
السِّرَاجُ: چراغ، روشن چراغ ج: سُرُجٌ
سِراجُ اللَّیْلِ: جگنو۔
السِّرَاجَۃُ: زین سازی، زین فروشی،
(۲) لمبے ٹانکوں کی سلائی، نگندوں
کی سلائی۔
السَّرْجُ: زین ج: سُرُوْجٌ۔
السَّرَّاجُ: زین فروش، زین ساز (۲)
بہت جھوٹا۔ کہتے ہیں: ھو سَرَّاجٌ
مَرَّاجٌ: وہ جھوٹا اور دغاباز ہے۔
سُرَیْجٌ: ایک مشہور عرب لوہار جس کی
طرف سریجی تلواریں منسوب ہیں۔
السِّیْرَجُ: تلوں کا تیل۔
المِسْرَجَۃُ: چراغ، لیمپ ج: مَسَارِجُ
المَسْرَجَۃُ: شمع دان، لیمپ اسٹینڈ ج:
مَسَارِجُ۔
• سَرْجَنَ الارضَ: زمین میں کھاد ڈالنا
السِّرْجِیْنُ: گوبر، لید، کھاد (سرگین کا
معرب)۔
• سَرَحَ ـَ سَرْحًا و سُرُوْحًا: صبح کو
نکلنا، جانا۔
— السَّیْلُ: سیلاب کا آہستہ آہستہ آنا۔
— الماشیۃُ: مویشی کا چراگاہ میں چرنا
— الشیءَ سَرْحًا: چھوڑنا۔
— ما فی صدرِہٖ: دل کی بات ظاہر کرنا
— الماشیۃَ: مویشی کو چرانا، چرنے کیلئے
چھوڑنا۔
— اللّٰہُ فُلانًا: اللہ کا کسی کو توفیق دینا
— فی أعراضِ النَّاسِ: لوگوں کی غیبت
کرنا۔
سَرِحَ ـَ سَرَحًا: اپنے معاملات کیلئے
سہولت سے جانا، نکلنا۔
سَرَّحَ الشیءَ: چھوڑنا، بھیجنا۔

سَرَّحَ الرَّسُوْلَ : اپنی ضرورت کے لئے قاصد بھیجنا۔
ـــ الشَّعْرَ : بالوں میں کنگھا کرنا، بالوں کو کنگھی سے سلجھانا۔
ـــ فُلَانًا الی موضع کذا : کسی کو کسی جگہ بھیجنا، روانہ کرنا۔
ـــ المَرْأَةَ : طلاق دینا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَتَعَالَيْنَ أُمَتِّعْكُنَّ وأُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا"۔
ـــ العَامِلَ : کارکن کو برطرف کرنا، ہٹانا، سبکدوش کرنا۔
ـــ المَاشِيَةَ : مویشی کو چرانا۔
ـــ الشيءَ : آسان بنانا۔
ـــ عَنْهُ الشيءَ : کسی کا غم دور کرنا، ازالہ کلفت کرنا۔
ـــ اللّٰهُ العَبْدَ لِلْخَيْرِ : اللہ کا بندہ کو نیکی کی توفیق دینا، راہ آسان کرنا۔
ـــ القَوْمَ : لوگوں کو آزاد چھوڑنا، رہا کرنا۔
ـــ الجَيْشَ : فوج کو ختم کردینا، توڑ دینا
ـــ الجُنُوْدَ : سپاہیوں کو آزاد کرنا۔
ـــ الخُطَى لكذا : رفتار کار تیز کرنا، کسی کام میں جلدی کرنا۔
انْسَرَحَ فُلَانٌ : ننگا ہونا (کپڑے اتارنا) (۲) تیز رفتار ہونا۔
تَسَرَّحَ من المَكَانِ : نکلنا، جانا۔
ـــ عنه كذا : منکشف ہونا، رہائی ملنا۔
التَّسْرِيْحُ : رہائی (۲) برطرفی (۳) طلاق (۴) سہولت کاری۔
التَّسْرِيْحَةُ : بالوں کی ہیئت جو کنگھا کرنے کے بعد ہو، بالوں کی مانگ، پٹی۔
السَّارِحُ : چرواہا (۲) مویشی۔ سَارِحُ الفِكْرِ : پراگندہ ذہن، پریشان خیال آزاد خیال۔

السَّارِحَةُ : مویشی۔ کہتے ہیں: مَا لَهُ سَارِحَةٌ وَلَا رَائِحَةٌ: اس کے پاس کچھ نہیں ہے۔
السَّرَاحُ : آزادی، رہائی (۲) سہولت (۳) طلاق۔ کہتے ہیں: أَفْعَلُ ذٰلِكَ فِي سَرَاحٍ وَرَوَاحٍ : میں وہ کام آسانی کے ساتھ کرتا ہوں۔
أَطْلَقَ سَرَاحَهُ : رہا کرنا، آزاد کرنا
السَّرْحُ : مویشی (تسمية بالمصدر) جو صبح چراگاہ جاکر شام کو واپس آتے ہوں (۲) لمبے اور بڑے درخت واحد: سَرْحَةٌ (۳) گھر کا صحن۔
السُّرُحُ : آسان، نرم، مِشْيَةٌ سُرُحٌ : سبک رفتار۔ وَلَدَتْهُ سُرُحًا : اسے آسانی سے جنا۔ عَطَاءٌ سُرُحٌ : کمل عطیہ۔ فَرَسٌ سُرُحٌ : تیز رفتار گھوڑی۔
السِّرْحَانُ : بھیڑیا۔ ذَنَبُ السِّرْحَانِ : صبح کاذب۔
سِرْحَانُ الحَوْضِ : حوض کا درمیانی حصہ ج: سَرَاحِيْنُ و سَرَاحٍ و سَرَاحٌ۔
السَّرُوْحُ : (من الابل والخيل) تیز رفتار اونٹ اور گھوڑے ج: سُرُحٌ۔
السَّرِيْحُ : آسان، سہل (۲) عجلت، جلدی۔ کہتے ہیں: لا يكون ذٰلِكَ الا فِي سَرِيْحٍ : ایسا جلدی ہی میں ہو سکتا ہے (۳) جلدی کیا ہوا، عجلت سے کیا ہوا۔ کہتے ہیں: خَيْرُكَ سَرِيْحٌ وَخَيْرُكَ فِي سَرِيْحٍ : تمہارا فائدہ جلد دیئے ہوئے میں ہے (۴) تسمہ جسے نوکر اپنی کلائی پر باندھ لیتے ہیں۔
ـــ من الخَيْلِ : برہنہ پیٹھ گھوڑا جسکی کمر پر زین نہ ہو۔

السَّرِيْحَةُ : چیتھڑا، کپڑے کا ٹکڑا (۲) جوتا وغیرہ سینے کا تسمہ (۳) بہے ہوئے خون کی لمبی خشک دھاری ج: سَرِيْحٌ و سَرَائِحُ (۴) تنگ جگہ میں ہموار راستہ جس میں لمبے پودے وغیرہ زیادہ ہوں ج: سَرَائِحُ۔
المَسْرَحُ : چراگاہ (۲) چلنے کی جگہ (۳) تھیٹر، تماشہ گاہ (۴) اسٹیج (ڈرامہ وغیرہ کا)۔ (۵) میدان (۶) اکھاڑا ج: مَسَارِحُ۔
مَسْرَحُ النظر : جلانگاہ۔
المِسْرَحُ : کنگھا، کنگھی ج: مَسَارِحُ۔
المِسْرَحَةُ : المِسْرَحُ ج: مَسَارِحُ۔
المَسْرَحِيَّةُ : ڈرامہ (وہ کہانی جو مشخص کرکے دکھائی جائے)۔
المُنْسَرِحُ : شعر کی ایک بحر جس پر بہت کم اشعار کہے جاتے ہیں اس کا وزن یہ ہے
مستفعلن مفعولات مستفعلن
السُّرْحُوْبُ : گیدڑ، متناسب الاعضاء لمبا آدمی۔
السِّرْحَالُ : بھیڑیا۔
• سَرَدَ الشيءَ ـُ سَرْدًا : سوراخ کرنا۔
ـــ الجِلْدَ : چمڑے کو سینا۔
ـــ الدِّرْعَ : زرہ بننا (ایک حلقہ کو چیر کر اس میں دوسرا حلقہ پھنسانا) قرآن پاک میں ہے: "أَنِ اعْمَلْ سَابِغَاتٍ وَقَدِّرْ فِي السَّرْدِ"۔
ـــ الشيءَ : جاری رکھنا، لگاتار کرنا۔ جیسے: سَرَدَ الصَّوْمَ۔
ـــ الحَدِيْثَ : تسلسل اور ترتیب سے کلام کرنا، بات بیان کرنا۔
ـــ القِصَّةَ : تفصیل سے واقعہ بیان کرنا۔
ـــ الشَّوَاهِدَ : تفصیل سے دلائل بیان کرنا۔
سَرِدَ ـَ سَرَدًا : مسلسل روزے رکھنے والا

ہونا۔
أَسْرَدَ الشَّيْءَ: سوراخ کرنا (۲) سینا۔
سَرَّدَهُ: سوراخ کرنا (۲) سلائی کرنا۔
— الدِّرْعَ: زرہ بنا۔
— النَّخْلُ: درخت خرما کا پانی نہ ملنے سے مرجھا جانا۔
تَسَرَّدَ الشَّيْءُ: لگاتار ہونا۔
— الدُّرُّ: موتیوں کا ترتیب وار ہونا
— الدَّمْعُ: لگاتار آنسو گرنا۔
— المَاشِي: مسلسل چلنا۔
— الحَدِيثُ: گفتگو کا مسلسل اور مرتب ہونا۔
السَّارِدُ: سلائی کرنے والا۔
السِّرَادُ: برما (۲) ستاری یا سئواں۔
السَّرَادُ: بہت ہری کھجور۔
السَّرْدُ: زرہ، زرہ کے حلقے، کڑیاں (تسمية بالمصدر) (۲) تفصیل، بیان۔ شيء سَرْدٌ: مسلسل لگاتار ترتیب وار۔
السَّرَدُ: السَّرْدُ۔
السَّرَّادُ: زرہ ساز، کڑے اور حلقے بنانے والا۔
المِسْرَدُ: برما (۲) ستاری، سلائی اور سوراخ کرنے کا آلہ (۲) زبان۔
مَاشٍ مِسْرَدٌ: مسلسل قدم اٹھاکر چلنے والا ج: مَسَارِدُ۔
السِّرْدَابُ: تہ خانہ (۲) سرنگ ج: سَرَادِيبُ۔
السِّرْدَاحُ: کیلے کے درختوں کا جھنڈ (۲) لمبی اور پرگوشت اونٹنی۔
السِّرْدَارُ: سردار لشکر، فوجیوں کا کمانڈر۔
• سَرْدَقَ البَيْتَ: گھر کے چاروں طرف پردے لگانا، شامیانہ لگانا۔
السُّرَادِقُ: خیمہ، شامیانہ، پنڈال (۲) چاروں طرف سے گھیرنے والی دیوار یا پردہ وغیرہ (۳) چھایا ہوا گرد وغبار یا دھواں وغیرہ۔
• السَّرْدِينُ: جزیرہ سردینیہ کی طرف منسوب ایک مچھلی جسے نمک لگاکر ڈبوں میں پیک کیا جاتا ہے۔
• سَرَّهُ ـُ سُرُورًا وَمَسَرَّةً: خوش کرنا۔
— فُلَانًا سَرًّا: گلدستہ پیش کرکے استقبال کرنا یا مبارکباد دینا۔
— الصَّبِيَّ: بچہ کی نال کاٹنا۔
— فُلَانًا: کسی کی ناف پر نیزہ مارنا۔
— الشَّيْءَ: چھپانا۔
سَرَّ ـَ سَرَرًا وَسَرًّا: ناف کی تکلیف میں مبتلا ہونا۔ هو أَسَرُّ وهي سَرَّاءُ ج: سُرٌّ۔
أَسَرَّهُ: چھپانا، پوشیدہ رکھنا۔
— اليه الحَدِيثَ: کسی کو کوئی بات پہنچانا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَإِذْ أَسَرَّ النَّبِيُّ إِلَى بَعْضِ أَزْوَاجِهِ حَدِيثًا" (۲) کسی سے خفیہ بات کرنا
— اليه المَوَدَّةَ وبالمَوَدَّةِ: کسی سے اظہار تعلق ومحبت کرنا، قرآن پاک میں ہے: "تُسِرُّونَ إِلَيْهِم بِالْمَوَدَّةِ"
— السِّرَّ: بھید چھپانا (۲) بھید کھولنا
سَارَّهُ مُسَارَّةً وَسِرَارًا: کسی سے رازدارانہ بات کرنا، سرگوشی کرنا (۲) کسی کو راز بتانا۔
سَرَّرَ المَاءُ: پانی کا ناف تک پہنچنا۔
اسْتَسَرَّ: چھپنا، پوشیدہ ہونا۔ کہتے ہیں: اسْتَسَرَّ القَمَرُ: چاند کا مہینہ کی آخری رات میں یا دو راتوں میں پوشیدہ رہنا۔
— الأَمْرُ: معاملہ کا پوشیدہ اور خفیہ رہنا، راز میں رہنا۔
— فُلَانًا: کسی کو اپنا راز بتانا۔
اسْتَسَرَّ الجَارِيَةَ: لڑکی کو لونڈی (مملوکہ باندی) بنانا۔
تَسَارُّوا: باہم سرگوشی کرنا، کانا پھوسی کرنا
تَسَارَّ الى كذا: کسی چیز سے مطمئن اور خوش ہونا، لطف لینا۔
تَسَرَّرَ الثَّوْبُ: کپڑے کا پھٹ جانا، ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا۔
— فُلَانٌ: لونڈی (باندی) بنانا، باندی والا ہو جانا۔
— بِنْتَ فُلَانٍ: کسی کی لڑکی سے اس کے مال کی قلت اور اپنے مال کی کثرت کی بنا پر شادی کرنا درحالیکہ خود کم ذات اور منکوحہ اعلیٰ ذات ہو ایسے موقع پر تَسَرَّى بھی کہا جاتا ہے۔
الأَسَارِيرُ: ہتھیلی، پیشانی اور چہرہ کے خطوط۔ اس کا واحد أَسْرَارٌ ہے (۲) چہرہ کی خوبیاں (۳) دونوں رخسار، گال۔ کہتے ہیں: أَبْرَقَتْ أَسَارِيرُ وَجْهِهِ: اس کا چہرہ چمک اٹھا۔
الأَسَرُّ: أَسَرُّ الرَّجُلِ: کسی کا مخصوص ہمراز جو اس کے ہر معاملہ میں دخیل رہتا ہو۔
السَّارُّ: خوش کن، دلچسپ۔
السَّرَارُ: سَرَارُ الشَّهْرِ: مہینہ کی آخری رات۔
سَرَارُ الحَسَبِ: خالص وافضل نسب
سَرَارُ الوَادِي: وادی کا بیچ اور عمدہ حصہ
السِّرَارُ: سِرَارُ الشَّهْرِ: مہینہ کی آخری رات۔
سِرَارُ الأَرْضِ: زمین کا درمیانی حصہ (۲) ہتھیلی کے اندر کی لائنیں اور پیشانی وچہرہ کے خطوط۔
السَّرَارَةُ: سَرَارَةُ الأَرْضِ: زمین کا بہتر وافضل حصہ ج: سَرَارٌ۔
سَرَارَةُ الحَسَبِ: نسب کی بلندی وافضلیت

نسب کا بے داغ پن۔ کہتے ہیں: سِرٌّ
بیّنُ السَّرَارَۃِ: بے داغ حقیقت یا
اصل۔
السِّرُّ: راز، بھید (۲) اصل، ہر شے کی حقیقت
اس کا مغز (۳) ہر شے کا اعلیٰ و افضل حصہ
کہتے ہیں: سِرُّ الوادی و سِرُّ الارضِ:
وادی اور زمین کا اعلیٰ حصہ (۴) دل میں
چھپائی ہوئی بات۔ اَعْطَاہُ سِرَّ الشیءِ:
اس نے خالص چیز عطا کی ح: اَسْرَارٌ
و سِرَارٌ۔
سِرُّ النَّسَبِ: خالص اور اعلیٰ و افضل نسب۔
ھو فی سِرِّ قَوْمِہٖ: وہ اپنی قوم کے
بہتر لوگوں میں ہے۔ ھو سِرُّ ھذا
الامرِ: وہ اس معاملہ کا واقف کار ہے
وُلِدَ لہ ثلاثۃٌ علی سِرٍّ واحدٍ:
یعنی اس کے تین لڑکے ہوئے جن میں کوئی
لڑکی شامل نہیں۔
صُدُورُ الاَحْرارِ قُبُورُ الاَسْرارِ:
شریف لوگوں کے سینے بھیدوں کی قبریں
ہوتے ہیں (یعنی راز ان کے دلوں میں
مدفون ہوتے ہیں)۔
السِّرُّ المُبْہَمُ: سربستہ راز۔
سِرُّ التُّجَّارِ: چیف مرچنٹ، سب سے
بڑا تاجر۔
سِرُّ عَسْکَرٍ: فیلڈ مارشل۔
کاتِمُ او کاتِبُ السِّرِّ: پرائیویٹ
سکرٹری۔
سِرًّا: خفیہ طور پر، چپکے چپکے، آہستہ سے،
خاموشی سے۔
السِّرِّیُّ: خفیہ، رازدارانہ، پوشیدہ۔
سِرِّیٌّ للغایۃ: انتہائی خفیہ۔
البولیسُ السِّرِّیُّ: خفیہ پولس۔
حِبْرٌ سِرِّیٌّ: خفیہ روشنائی۔
السِّرِّیَّۃُ: رازداری۔
السِّرُّ: ہتھیلی، پیشانی اور چہرہ کے خطوط
(۲) نومولود بچہ کی نال جسے کاٹا جاتا ہے
ح: اَسْرارٌ۔ کہتے ہیں: عَرَفْتُ
ذٰلِکَ قَبْلَ اَن یُقْطَعَ سُرُّکَ
السِّرَرُ: نوزائیدہ بچہ کی ناف کا کاٹا ہوا
حصہ ح: اَسِرَّۃٌ و اَسْرَارٌ۔
لَیْلَۃُ السِّرَارِ: مہینہ کی آخری رات
کہتے ہیں: وُلِدَ لَہٗ ثَلاثَۃٌ علی
سِرَرٍ واحِدٍ: اس کے تین بچے
پیدا ہوئے جن میں کوئی بچی نہیں تھی۔
السَّرَرُ: نوزائیدہ بچہ کی ناف کا کاٹا جانے
والا حصہ۔
سَرَرُ الشَّھرِ: مہینہ کی آخری رات ح:
اَسْرَارٌ۔
السَّرَّاءُ: خوش حالی، آسودگی، خوشی،
مسرت و شادمانی (۲) کھوکھلی نہر (۳)
عمدہ زمین۔
السُّرَّۃُ: ناف، نال ح: سُرَرٌ۔
سُرَّۃُ الرَّوضَۃِ: باغ میں عمدہ روئیدگی
کی جگہ۔
سُرَّۃُ الوادی: وادی کا بیچ، عمدہ حصہ
سُرَّۃُ الحَوضِ: حوض کا درمیانی حصہ
جہاں پانی ٹھیرا رہے۔
سُرَّۃُ البِذْرَۃِ: بیج کا وہ نکتہ جو زمین سے
مل کر اگنے کی طاقت حاصل کرتا ہے
ح: سُرَرٌ۔
السُّرَّۃُ: گل دستہ۔
السِّرِّیْرُ: دوستوں کو خوش رکھنے والا
اور ان کے ساتھ بھلائی کرنے والا۔
السُّرِّیَّۃُ: مملوکہ لونڈی، باندی ح:
سَرارِیُّ۔
السُّرُورُ: خوشی، مسرت، فرحت۔
السَّرِیْرُ: تخت، چارپائی، بیڈ (۲) میت
کی چارپائی (جس پر میت کو رکھا
گیا ہو) میت کو رکھنے کے بعد نَعْشٌ
کہا جائے گا۔
سَرِیْرُ الرَّأْسِ: گردن کا وہ حصہ جس پر
سر ٹکا ہوا ہوتا ہے ح: سُرُرٌ و اَسِرَّۃٌ
السَّرِیرَۃُ: راز، بھید (۲) نیت (۳) دل
کی بات، حقیقت پنہاں ح: سَرائِرُ
طَیِّبُ السَّرِیرَۃِ: نیک نیت، خوش باطن
پاک طینت۔
المَسَرَّۃُ: نازبو کی شاخیں (۲) خوشی ح:
مَسَارُّ۔
المِسَرَّۃُ: (الھاتِفُ) ٹیلیفون۔
المَسْرُورُ: خوش، مگن۔
٭سَرِسَ ـ سَرَسًا: بدخلق ہونا (۲)
بے عقلی کے بعد عقلمند ہونا، جہالت کے
بعد دانا ہونا۔ ھو سَرِسٌ۔
٭سَرْسَرَ الشَّفْرَۃَ: دھار تیز کرنا۔
السُّرْسُورُ: دانا ہوشیار جو معاملات میں
بہت دخیل رہتا ہو۔ کہتے ہیں: ھو
سُرْسُورُ مالٍ: وہ مال کا صحیح تصرف
کرنے والا ہے۔
٭السُّرْسُوبُ: ولادت کے بعد کا پہلا
دودھ، کھیس، اس کی فصیح عربی
اللِّبَاءُ ہے۔
السِّرْسَامُ: سرسام، دماغ کے پردہ میں
ورم ہو جانے سے دائمی بخار ہو جاتا ہے
جس سے طرح طرح کی شکایات جیسے
بے خوابی انتشار ذہن وغیرہ پیدا ہو جاتی
ہیں۔
٭سَرِطَہٗ ـ سَرَطًا: نگلنا۔
سَرَطَہٗ ـ سَرْطًا: نگلنا۔
اِسْتَرَطَہٗ: سَرِطَہٗ۔
اِنْسَرَطَ الطَّعامُ فی حَلْقِہٖ: کھانا حلق
سے بآسانی اتر جانا، نگلا جانا۔
تَسَرَّطَہٗ: سَرِطَہٗ۔
السِّرَاطُ: کھلا ہوا صاف راستہ۔
السُّرَاطُ: سَیْفٌ سُرَاطٌ: تیز تلوار۔
السُّرَطُ: بڑے لقمے نگلنے والا (۲) تیز دوڑنے والا۔

السَّرَطَانُ : دس پیروں والا بحری جانور، کیکڑا (۲) آسمان میں ایک برج کا نام (۳) کینسر۔ ایک پھوڑا جس میں کیکڑے کی رگوں کی طرح شاخیں ہوتی ہیں۔ غدودی خلیات ظاہرہ میں ایک خطرناک ورم جو قریبی انسجہ میں پھیل جاتا ہے۔

السُّرَيْطُ : فالودہ (۲) کھجور اور گھی سے بنایا ہوا حلوا۔

المِسْرَطُ : نگلنے کی نالی، حلق ج: مَسَارِطُ۔

•سَرِعَ ـــ سَرَعًا : تیز رفتار ہونا، جلدی کرنا (ضد: بَطُؤَ) هو سَرِعٌ و سَرْعَان و هي سَرِعَى۔

سَرُعَ ـــ سَرَاعَةً و سُرْعَةً و سِرْعًا : سَرِعَ۔ هو سريع ج: سِرَاعٌ و سُرْعَانٌ۔ هي سَرِيعَة ج: سِرَاعٌ۔

أَسْرَعَ : جلدی کرنا، لپکنا۔

أَسْرَعَ السَّيْرَ و فيه : تیز چلنا۔

ـــ في العَمَلِ : کام کو جلدی کرنا۔

ـــ الى كذا : کسی چیز کی طرف لپکنا۔

سَارَعَ الى كذا : سبقت کرنا، لپکنا۔

تَسَارَعَ : سَارَعَ۔

تَسَرَّعَ : سَارَعَ۔

أَسْرَعُ : بہت تیز۔ أَسْرَعُ ما يجبُ : ضرورت سے زیادہ تیز۔ بأسرع ما يمكن : جس قدر جلدی ممکن ہو

الأُسْرُوعُ : أَسَارِيع کا واحد۔ انگور کی جڑ میں نکلنے والی پہلی کونپل (۲) دانتوں سے نکلنے والا پانی (۳) سرخ سر کے سفید کیڑے جن سے عورتوں کی انگلیوں کو تشبیہ دیجاتی ہے

أَسَارِيعُ الذَّهَبِ : سونے پر پڑی ہوئی لکیریں۔

السُّرَاعُ : تیز رفتار۔

السِّرْعُ : ہر تر لکڑی یا شاخ ج: سُرُوعٌ

سَرْعَان : تیز رفتار۔

سُرْعَانَ : (اسم فعل) جلدی کر (۲) کس قدر تیز۔

سَرْعَانَ مَا : (اسم فعل)، سَرْعَانَ ما فَعَلْتُ كذا : میں نے یہ بہت جلد کیا۔ سَرْعَانَ ما فَعَلْتَ كذا : تعجب کے لئے، تم نے یہ کام کتنا جلد کیا

السَّرَعَانُ : سَرَعَانُ النَّاسِ : کسی کام میں سبقت لے جانے والے پہلے لوگ۔

سَرَعَانُ الخَيْلِ : آگے رہنے والے گھوڑے

السَّرِيعُ : تیز رو، تیز رفتار، اکسپریس (۲) مسواک کے درخت سے گرنے والی شاخ ج: سُرْعَان (۳) شعر کی ایک بحر جس پر قدیم و موجودہ دور میں بہت کم اشعار کہے گئے ہیں اس بحر میں ایک مصرع کا وزن یہ ہے: مُسْتَفْعِلُنْ مُسْتَفْعِلُنْ فَاعِلُنْ

السُّرْعَةُ : رفتار (۲) تیزی، تیز رفتاری عجلت۔

سُرْعَةٌ كالبرق : بجلی کی سی تیزی۔

تَهْدِئَةُ السُّرْعَةِ : رفتار کم کرنا

المِسْرَعُ و المِسْرَاعُ : جلد باز، تیز رفتار

السَّرَعْرَعُ : تر و تازہ شاخ (۲) باریک اور لمبا (۳) نرم و نازک جوان۔ هي سَرَعْرَعَةٌ۔

•سَرَفَتِ السُّرْفَةُ الشَّجَرَةَ ـــ سَرْفًا : ریشم کے کیڑے کا درخت کے پتوں کو کھاجانا۔

ـــ الأُمُّ وَلَدَهَا : ماں کا بچہ کو دودھ پلانے کی کثرت سے بیمار کر دینا۔

سَرِفَ الطَّعَامُ ـــ سَرَفًا : کھانے کی چیز کا اس طرح خراب ہو جانا جیسے اس میں کیڑا پڑ گیا ہو۔ فالطعام سَرِفٌ۔

ـــ الشيءَ : غفلت برتنا، نظر انداز کرنا (۲) خطا کرنا۔ حدیث میں ہے: "أَرَدْتُكُمْ فَسَرِفْتُكُمْ" (۳) لاعلم و ناواقف ہونا۔

سَرِفَ القَوْمَ : لوگوں سے گزرنا، آگے نکلنا۔

أَسْرَفَ : حد سے بڑھنا۔ جیسے: أَسْرَفَ في مالِه : اس نے مال کو فضول خرچ کیا۔

ـــ في الكلامِ : ضرورت سے زیادہ بولنا

ـــ في القتلِ : مار ڈالنے میں حد سے تجاوز کرنا۔

ـــ الرَّجُلُ : غافل ہونا (۲) غلطی کرنا (۳) ناواقف ہونا۔

الإسْرَافُ : فضول خرچی، حد سے تجاوز

السَّرَفُ : کسی چیز کی حدت اور اس کی شدید خواہش۔ حدیث عائشہؓ میں ہے: "إنَّ لِلَّحْمِ سَرَفًا كسَرَفِ الخَمْرِ" (۲) حد سے تجاوز۔

سَرَفُ الماءِ : بیکار اور ضائع ہونے والا پانی۔ کہتے ہیں: ذَهَبَ هذا الماءُ سَرَفًا : یہ پانی بیکار گیا۔

السَّرِفُ : سَرِفُ العَقْلِ : کم عقل، بے عقل۔

سَرِفُ الفُؤَادِ : غافل آدمی۔

مَكَانٌ سَرِفٌ : بہت کیڑوں والی جگہ

أَرْضٌ سَرِفَةٌ : کیڑوں والی زمین۔

السُّرْفَةُ : ریشم کا کیڑا ج: سُرَفٌ۔

السَّرُوفُ : بہت بڑا اور سخت۔

السَّرِيفُ : انگور کی بیل کی ایک لائن۔

المُسْرِفُ : فضول خرچ (۲) حد سے تجاوز کرنے والا، راہ اعتدال سے ہٹنے والا۔

•سَرَقَ منه مالًا و سَرَقَه مالًا ـــ سَرَقًا و سَرِقَةً : کسی کا مال چرانا خفیہ طور پہ لے لینا۔ هو سارِق ج: سَرَقَة و سُرَّاق۔ و هو سَرُوقٌ ج: سُرُقٌ۔ و هو

سَرُوقَةٌ ایضا (نامبالغہ کی ہے)
سَرَقَ السَّمْعَ : چپکے سے سننا، پوشیدہ طور پر سننا۔
—— النَّظَرَ الی : چپکے چپکے دیکھنا، دزدیدہ نگاہوں سے دیکھنا۔
سَرَقَتْنِی عَیْنِی : میں سوگیا۔
سَرِقَ صَوْتُہٗ : آواز بیٹھنا۔ ھو مَسْرُوقٌ۔
سَرِقَ ـ سَرَقًا : پوشیدہ ہونا (۲) کمزور ہونا۔
سَارَقَہُ النَّظَرَ و سَارَقَ النَّظَرَ الیہ: کسی کو دزدیدہ نگاہ سے دیکھنا یعنی ایسا موقع پاکر دیکھنا کہ وہ نہ دیکھ سکے۔
—— السَّمْعَ : کسی کی بات چوری سے سننا۔
سَرَّقَ الشَّیْءَ : سَرَقَہ۔
—— فُلَانًا : کسی کو چور ٹھیرانا۔
اِسْتَرَقَ الشَّیْءَ : سَرَقَہ۔ اِسْتَرَقَ۔
—— النَّظَرَ و السَّمْعَ : چوری سے دیکھنا، سننا۔
اِنْسَرَقَ : سست اور دھیما ہونا، کمزور ہونا۔ جیسے : اِنْسَرَقَ صَوْتُہ و اِنْسَرَقَتْ مَفَاصِلُہ و قُوَّتُہ۔
—— عن القوم : خفیہ طور پر جانے کے لئے پیچھے رہ جانا۔
تَسَرَّقَ : تھوڑا تھوڑا چرانا۔
—— النَّظَرَ و السَّمْعَ : چوری سے بار بار سننا یا دیکھنا۔
السَّارِقُ : چور ج : سَرَقَة و سُرَّاق۔
السَّارِقَةُ : پیروں میں ڈالنے کی بیڑی یا بیڑی کی کیل ج : سَوَارِقُ۔
السُّرَاقَةُ : چرائی ہوئی چیز۔ کہتے ہیں : ھذہ سُرَاقَةُ فُلَانٍ۔
السَّرَقُ : ریشمین کپڑے کے ٹکڑے یا عمدہ قسم کا ریشمین کپڑا۔ واحد : سَرَقَة
السَّرِقَةُ : اصطلاح شریعت میں خفیہ طور پر اپنے جیسے آدمی کے قبضہ سے مقررہ مقدار میں ایسا مال لینا جو لینے والے کی ملکیت میں نہ ہو۔ چوری (فعل) چوری کا جرم۔
سَرِقَةُ الاَشْخَاصِ : اغوا۔
سَرِقَةٌ باکراہ : ڈاکا، ڈکیتی۔
المُسْتَرِقُ : کمزور و ناقص (۲) چوری سے سننے والا۔
مُسْتَرِقُ العُنُقِ : چھوٹی گردن والا۔ کوتاہ گردن۔
• سَرْقَنَ الارضَ : زمین میں گوبر وغیرہ کا کھاد ڈالنا۔
السَّرْقِينُ : گوبر، کھاد۔
• سَرِكَ ـ سَرَكًا : طاقتور ہونے کے بعد کمزور بدن والا ہو جانا۔
سَرُوكَ و تَسَرُوكَ : لاغری یا تکان کی وجہ سے آہستہ چلنا۔
تَسَارَكَ فی المشی : تکان یا کمزوری کی وجہ سے آہستہ چلنا۔
السَّرْكِی : رجسٹر مراسلات (۲) پنشن نامہ (۳) مزدوروں کا روزنامچہ۔
السَّرْكُودِيَّةُ : ایک قسم کی بیماری جو طویل ہوتی ہے اس کا سبب معلوم نہیں ہوتا یہ بیماری ہاتھوں اور پیروں کی ہڈیوں اور پھیپھڑوں نیز جلد میں پیدا ہوتی ہے۔
السَّرْكُومَةُ : گوشت میں پیدا ہونیوالا ایک خطرناک ورم، سرکوما، ورم لحمی
• سَرْمَمَ : ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔
تَسَرْمَمَ : ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا۔
السُّرْمُ : مستقیم آنت کا کنارہ (۲) دُبر
السَّرْمَدُ : ابدی، نہ ختم ہونے والا۔ قرآن پاک میں ہے : "قل أرأيتم اِنْ جَعَلَ اللّٰہُ عَلَیْکُمُ النَّہَارَ سَرْمَدًا اِلٰی یوم القِیامۃ"۔
السَّرْمَدِیُّ : ابدی، ہمیشہ رہنے والا۔
تَسَرْمَطَ الشَّعْرُ : بالوں کا ہلکا اور کم ہونا
السَّرْمَطُ و السُّرَامِطُ : ہر لمبی چیز۔
رَجُلٌ سُرُوْمَطٌ : ہر ایک چیز نگل جانے والا۔
• سَرْهَدَ السَّنَامَ : کوہان کاٹنا۔
—— الصَّبِیَّ : بچہ کو اچھی غذا دینا۔
السَّرْهَدُ : کوہان کی چربی (۲) بہت پانی
المُسَرْهَدُ : موٹا، فربہ۔
• سَرْهَفَ الغِذَاءَ : غذا کو عمدہ بنانا۔
—— الصَّبِیَّ : بچہ کو اچھی غذا دینا۔
• سَرَا فلان ـ سَرْوًا و سَرَاوَةً : شریف و معزز ہونا، سخی اور بامروت ہونا۔
—— عنہ سَرْوًا : زائل کرنا، ہٹانا۔ جیسے : سَرَا عنہ ثوبَہ و دِرْعَہُ۔
—— الہَمَّ عن فُؤَادِہٖ : کسی کے دل سے غم دور کرنا۔
—— السَّیْفَ : تلوار سونتنا۔
سَرُوَ ـ سَرَاوَةً و سَرْوًا : شریف و بلند کردار ہونا۔ ھو سَرِیٌّ ج : اَسْرِیَاءُ و سَرَاةٌ جج : سَرَوَاتٌ وھی سَرِیَّةٌ ج : سَرَایَا۔
أَسْرَی الشَّیْءَ عنہ : زائل کرنا۔
سَرَّی الشَّیْءَ عنہُ : غم یا تکلیف دور کرنا۔ کہتے ہیں : سُرِّیَ عن فلانٍ فلاں کی تکلیف دور ہو گئی۔
اِنْسَرَی : زائل ہونا۔ اِنْسَرَی عنہُ الہَمُّ : اس کا غم دور ہوگیا۔
تَسَرَّی : مروت و سخاوت کا مظاہرہ کرنا عزت و سخاوت کا اظہار کرنا۔
السَّرَاةُ : سَرَاةُ کل شیءٍ : ہر شے کا اعلٰی اور بالائی حصہ (۲) درمیانی حصہ

(۳) اکثر حصہ۔

سَرَاۃُ النَّهَارِ: دن چڑھنے کا وقت، دن کا درمیانی وقت ج: سَرَوَات

سَرَاۃُ الطَّرِیْقِ: راستہ کا بیچ یا بڑا حصہ

سَرَاۃُ الفَرَسِ: گھوڑے کی پیٹھ کا بالائی حصہ۔

سَرَوَاتُ القَوْمِ: سردارانِ قوم، معززینِ قوم، شرفاءِ قوم۔

السَّرْوُ: سرو کا درخت (۲) قانون (باجہ کا نام) کے ساؤنڈ بکس کی سطح پر نیم گول سوراخ۔

السَّرِیُّ: معزز و شریف آدمی، سخی، صاحب مروت ج: اَسْرِیَاءُ۔

•سَرْوَلَهُ: پاجامہ پہنانا۔

تَسَرْوَلَ: پاجامہ پہننا۔

السَّرَاوِیْلُ: پاجامہ ج: سَرَاوِیْلَات (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے)

المُسَرْوَلُ: (من الحَمَامِ) وہ کبوتر جس کے پیر پر پر ہوں۔

— من الخَیْلِ: وہ گھوڑا جس کی سفیدی بازوؤں اور رانوں سے آگے بڑھی ہوئی ہو۔

•سَرَی اللَّیْلُ ـِ سَرْیًا و سِرَایَةً و سُرًی: جانا، گزرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "واللیلِ اِذَا یَسْرِ"

سَرَی الهَمُّ: غم یا تکلیف دور ہونا۔

— اللَّیْلَ و بہ: رات کو چل کر گزارنا۔

— بفلانٍ لَیْلًا: کسی کو رات میں چلانا

— عِرْقُ الشَّجَرَةِ فی الأرضِ سَرْیًا و سِرَایَةً: درخت کی جڑ کا زمین میں آہستہ آہستہ پھیلنا۔

— فیہ الهَمُّ و السَّمُّ: غم اور زہر کا سرایت کرنا، جسم کے اندر دوڑنا۔

— فیہ عِرْقُ السُّوْءِ: کسی کے اندر برائی پیدا ہونا۔

سَرَی علیہ الهَمُّ: کسی کو بوقتِ شب مصیبت یا تکلیف آنا۔

— الجُرْحُ الی النَّفْسِ: زخم کا اندر تک پہنچ کر جان لیوا ہونا۔

— التَّحْرِیْمُ: حرمت کا غیر محرم تک پہنچ جانا۔

— العِتْقُ: آزاد کرنے کا فعل غیر آزاد شدہ تک پہنچ جانا۔

— الشیءُ فی کذا: اثر کرنا، نفوذ کرنا، سرایت کرنا۔

— علیہ القانونُ: کسی پر قانون لاگو ہونا۔

— الدَّمُ فی العُرُوقِ: رگوں میں خون دوڑنا۔

— سُرًی و سُرْیَةً و مَسْرًی: رات میں چلنا۔

أَسْرَی اللَّیْلَ و بہ: رات میں چلنا۔

— بفلانٍ و فلانًا: رات کو لیجانا، چلا جانا۔

سَارَی صَاحِبَهُ: ساتھی کے ساتھ رات کو چلنا۔

اِسْتَرَی اللَّیْلَ و بہ: رات میں چلنا۔

— الشیءَ: پسند کرنا، اختیار کرنا۔

سَرَّی عنه: غم اور تکلیف دور کرنا۔

تَسَرَّی: خفیہ طور پر نکلنا۔

— الشیءَ: اختیار کرنا، پسند کرنا۔

السَّارِی: بوقت شب چلنے والا (۲) سرایت کرنے والا (۳) نافذ، لاگو (۴) شیر

سارِی المَفْعُولِ: نافذ العمل۔

السَّارِیَةُ: (من السَّحَابِ) رات کو آنے والا بادل (۲) رات کی بارش (۳) کشتی کے بادبان کو باندھنے کی لمبی لکڑی (مستول)، لکڑی کا ستون، شہتیر، بانس (۴) پول، کھمبا ج: سَوَارٍ۔

سَارِیَةُ العَلَمِ: فلیگ پول (۲) وہ بانس یا پائپ جس سے جھنڈا باندھا جاتا ہے۔

السُّرَی: پوری رات کا سفر یا اکثر رات کا سفر (مذکر و مؤنث دونوں طرح مستعمل ہے)۔ کہاوت ہے: عِنْدَ الصَّبَاحِ یَحْمَدُ القَوْمُ السُّرَی: لوگ صبح کو رات کے سفر کی تعریف کرتے ہیں یعنی مشقت کے بعد راحت حاصل ہوتی ہے تلقین صبر کے لئے بولا جاتا ہے۔ ابنُ السُّرَی: رات کا مسافر۔

السَّرِیُّ: پانی کی گول، چھوٹی نہر ج: اَسْرِیَة و سُرْیَانٌ۔

السَّرِیَّةُ: فوج کی ایک ٹکڑی، فوجی دستہ (پانچ سے تین سو تک افراد پر مشتمل) یا گھوڑوں کی جماعت (تقریبا چار سو کی تعداد پر مشتمل) ج: سَرَایَا۔

سَرَایَا الدِّفَاعِ: فوجی دفاعی دستے۔

السِّرْیَةُ: ٹڈی کا بچہ۔

السَّرَاةُ: ہر شے کا بلند حصہ (پہاڑ کی) چوٹی

سَرَاةُ الضُّحَی: چاشت کا آغاز۔

السَّرَاءُ: ایک درخت جس کی لکڑی سے کمانیں بنائی جاتی ہیں۔

السَّرَّاءُ: رات کو بہت چلنے والا۔

السَّرَایُ: مسافر خانہ، سرائے (۲) شاہی محل (۳) جگہ۔

•السُّرْیَالِیَّةُ: فن و ادب کا ایک عصری رجحان و نظریہ جو واقع اور حقیقت سے مافوق سطح پر لے جاتا اور لاشعوری احوال کے اظہار پر موقوف ہوتا ہے۔

•سِرْیُوم: ایک کیمیاوی عنصر جو بہت کم پایا جاتا ہے۔

س ـــــ ز

•سِزْیُوم: ایک کیمیاوی عنصر جس میں مقناطیسی چمک ہوتی ہے۔

•سِیْرِیَا: ملک شام۔

س ـــ س

•السَّاسَبُ و السِّيْسَبُ والسَّيْسَبُ: ایک درخت جس کی لکڑی سے تیر بناتے ہیں

س ـــ ط

•الاُسْطُبَّةُ: کتان کو صاف کرنے وقت گرنے والا حصہ۔

المِسْطَبَةُ: لوہار کی سندان، اہرن (۲) دوکاندار کے بیٹھنے کی چبوتری ج: مَسَاطِبُ۔

•سَطَحَهُ ــَ سَطْحًا: بچھانا، پھیلانا (۲) ہموار کرنا۔ ھو مَسْطُوحٌ و سَطِيحٌ۔

سَطَحَ اللّٰهُ الأرْضَ: اللہ نے زمین کو بچھایا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاِلَى الأرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ"۔

ـــ الخُبْزَ: روٹی کو بیلن سے پھیلانا۔

ـــ الثَّرِيْدَةَ فِى الصَّحْفَةِ: ثرید کو پلیٹ میں پھیلانا۔

ـــ فُلانًا: زمین پر پٹکنا، پچھاڑنا۔

ـــ البَيْتَ: گھر کی چھت کو ہموار کرنا، گھر کو چھت دار بنانا۔

سَطَّحَهُ: سَطَحَهُ۔

انْسَطَحَ: پھیلنا، بچھنا (۲) پچھڑنا (۳) ہموار ہونا (۴) بے حس و حرکت ہو کر چت لیٹنا۔

تَسَطَّحَ: انسطح۔

السَّطْحُ: ہر چیز کا بالائی اور اوپری حصہ (۲) چھت (۳) ہر چیز کا ظاہری پہلو علم الہندسہ میں وہ جسم جس میں طول وعرض ہو ج: سُطُوحٌ۔

سَطْحُ الأرْضِ: زمین کا بالائی ہموار حصہ۔

سَطْحُ المَرْكَبِ: ڈیک جہاز وغیرہ کا بالائی حصہ

سَطْحٌ مُسْتَوٍ: ہموار بالائی حصہ۔

السَّطْحِيُّ: ظاہری (۲) اوپری (۳) اوچھا (۴) ناگہرا (۵) کم مایہ، معمولی۔

سَطْحِيًّا: ظاہری طور پر۔

السُّطَّاحُ: من النَّبْتِ: زمین پر پھیلے ہوئے نباتات۔

السَّطِيحُ: کمزوری یا بیماری کی وجہ سے اٹھنے بیٹھنے سے عاجز (۲) مشکیزہ۔

السَّطِيحَةُ: دو چمڑوں سے بنی ہوئی مشک

المِسْطَحُ: کھجوروں کو سکھانے کی جگہ، کھلیان خرمن ج: مَسَاطِحُ۔

المِسْطَحُ: کھجور کے پتوں سے بنی ہوئی چٹائی (۲) خیمہ اور پنڈال کا ستون۔ حدیث میں ہے: "فَضَرَبَتْ اِحْدَاهُما الأُخْرٰى بِمِسْطَحٍ" (۳) گیہوں بھوننے کی بڑی کڑھائی (۴) انگور کی بیل کی دو لکڑیوں کے بیچ میں لگایا ہوا ستون (۵) روٹی وغیرہ بیلنے کا بیلن (۶) ہموار کرنے کا آلہ ج: مَسَاطِحُ۔

المُسَطَّحُ: سطح دار، ہموار۔ اَنْفٌ مُسَطَّحٌ: چپٹی ناک۔

•سَطَرَ الكِتَابَ ـُ سَطْرًا: کتاب لکھنا۔

ـــ فُلانًا: پچھاڑنا۔

ـــ الشَّىءَ بالسَّيْفِ: تلوار سے کاٹنا۔

أَسْطَرَ الشَّىءَ: پڑھنے میں غلطی کرنا۔ کہتے ہیں: اَسْطَرَ اسْمِي: میرا نام لائن سے باہر نکل گیا۔

سَطَّرَ الكِتَابَ: لکھنا۔

ـــ الوَرَقَةَ: کاغذ پر سطریں کھینچنا، لائنیں ڈالنا۔

ـــ العِبَارَةَ: ترتیب دینا۔

ـــ الاكاذِيبَ و سَطَّرَ علينا: من گھڑت افسانے سنانا، جھوٹے قصے بیان کرنا۔

اسْتَطَرَ الكِتَابَ: سَطَرَه۔

الاَسَاطِيرُ: بے اصل واقعات، گھڑے ہوئے قصے اور افسانے، حیرت انگیز باتیں۔ قرآن پاک میں ہے: "اِنْ هٰذَا اِلَّا اَسَاطِيرُ الأَوَّلِينَ"۔ واحد: اِسْطَارٌ و اِسْطِيرٌ و اُسْطُورٌ۔ نیز ہا کے اضافہ کے ساتھ اسْطَارَة و اسْطِيرَة و اُسْطُورَة۔

الاُسْطُورِيٌّ: افسانوی، دیومالائی۔

التَّسْطِيرُ: لائننگ، خط کشی۔

السَّاطِرُ: قصاب (۲) لائن کش، خط کش۔

السَّاطُورُ: بغدا (قصابوں کا ہڈی توڑنے اور قیمہ بنانے کا چوڑا چھرا) ج: سَوَاطِيرُ

السَّطْرُ: ہر چیز کی لائن، قطار، خط، سطر لکیر سَطْرٌ من الكتابة و سَطْرٌ من الشَّجَرِ ج: اَسْطُرٌ و سُطُورٌ و اَسْطَارٌ جج: اَسَاطِيرُ۔

السُّطْرَةُ: آرزو۔

السَّطَّارُ: قصاب۔

المِسْطَارُ: خط کش، فن تصویر کشی و نقاشی کا ایک قلم جس کے نوک دار دو سرے ہوتے ہیں ان کے درمیان روشنائی بھر کر لائن کھینچی جاتی ہے۔ ذرا اوپر ایک پیچ ہوتا ہے جسے کسنے اور ڈھیلا کرنے سے قلم کے دونوں سروں کا فاصلہ کم اور زیادہ ہونے سے لائن موٹی اور پتلی بنتی ہے (۲) وہ تیز شراب جس کا پینے والا گر پڑتا ہے (۳) آسمان میں بلند ہونے والا گرد وغبار۔

المِسْطَرَةُ: اسکیل، پیمانہ، جدول کش۔ لائن ڈالنے کا رول یا پٹی۔

المِسْطَرَةُ الحَاسِبَةُ: سلائڈ رول، ایک حسابی پیمانہ جو مخصوص درجوں پر منقسم ہوتا ہے اور اس سے حسابی عمل کے نتائج اخذ کئے جاتے ہیں ج: مَسَاطِرُ

مِسْطَرَةُ المَسَافَاتِ: (فی الآلة الكاتبة) اسپیشل یارڈ۔

المُسَيْطِرُ : المُسَيْطِرُ۔

المُسْطَرِيْنُ : معمار کا اوزار جس سے اینٹوں پر مسالہ یا گارا ڈالتا ہے اور پلاسٹر کرتا ہے۔ کرنی یا مجھولا۔

المُسَطَّرُ : لائن دار، رول دار۔

•سَطَعَ الشيءُ ـَ سَطْعًا و سُطُوعًا : بلند ہونا، پھیلنا، کہتے ہیں: سَطَعَتِ الرَّائِحَةُ : بو مہکنا، پھیلنا۔

— البَرْقُ فی السَّمَاءِ : بجلی چمکنا۔

— النُّورُ : روشنی پھیلنا۔

— الغُبَارُ : گرد اٹھنا۔

— الرِّيحُ : ہوا چلنا۔

— الأَمْرُ : بات واضح ہونا۔

— الرَّجُلُ وغيرُه : آدمی کا سر اٹھا کر گردن کو لمبا کرنا۔

— فُلانٌ بِيَدَيْه : تالی بجانا۔

— فُلانًا رائِحَةُ المِسْكِ : کسی کی ناک کے نتھنوں میں مشک کی بو چڑھ جانا۔

— نَجْمُ فُلانٍ : کسی کا ستارہ عروج پر ہونا، خوش نصیب ہونا۔

— البَعِيْرَ : اونٹ کی گردن یا پہلو پر لمبا داغ لگانا۔

سَطِعَ ـَ سَطَعًا : دراز گردن ہونا۔ هو أَسْطَعُ و هي سَطْعَاءُ ج : سُطْعٌ

السِّطَاعُ : خیمہ کا سب سے زیادہ لمبا ستون ج : أَسْطِعَةٌ و سُطُعٌ۔

السَّطْعُ : ہر پھیلنے اور بلند ہونے والی چیز

السَّطَعُ : تالی، تالی بجانے یا تیر پھینکنے کی آواز

السَّطِيعُ : صبح (۲) لمبا۔

المِسْطَعُ : فصیح اللسان۔ خَطِيْبٌ مِسْطَعٌ : صاحب فصاحت خطیب، زور دار مقرر۔

•الأُسْطُولُ : دیکھئے (اسطول) جہازوں کا بیڑا، ج : أَسَاطِيلُ۔

•سَطَلَه ـِ سَطْلاً : دوا کا کسی کو نشہ کرنا یا بے ہوش کرنا، مدہوش ہونا۔

انْسَطَلَ واسْتَطَلَ : نشہ ہونا، بیہوش ہونا۔

السَّاطِلُ من الغبار : اٹھا ہوا گرد و غبار۔

السَّطْلُ : بالٹی ج : أَسْطَالٌ و سُطُولٌ (لفظ فارسی سَطل کا معرب ہے)۔

المَسْطُولُ : مدہوش، بے ہوش۔

•سَطَمَ البابَ ـُ سَطْمًا : دروازہ بند کرنا۔

الإِسْطَامُ : آگ کریدنی، لوہے کی سلاخ جس کا سرا چپٹا ہوتا ہے اس سے آگ کو کریدا جاتا ہے۔

الأُسْطُمُّ : سمندر کی بڑی موج یا بڑا حصہ (۲) اصل۔

الأُسْطُمَّةُ : أُسْطُمَّةُ القَوْمِ : لوگوں کا بیچ، وسطی حصہ (۲) قوم کے سربرآوردہ اور معزز لوگ ج : أَسَاطِمُ۔

السِّطَامُ : آگ کریدنی (۲) تلوار کی دھار (۳) شیشی یا بوتل کی ڈاٹ۔

السَّطَمُ : تلوار کی دھار۔

•سَطَّنَه : جمانا (۲) بھاری اور بوجھل بنانا۔

السَّاطِنُ : بدباطن۔

الأُسْطُوْنُ : (من الجمال) لمبی گردن والا اونٹ۔

الأُسْطُوَانَةُ : ستون، تھم (۲) جانور کی ٹانگ (۳) گراموفون کا ریکارڈ، دیکھئے (أُسْطُوَانَة)۔

المُسَطَّنُ : لمبی ٹانگوں والا۔

•سَطَا الفَرَسُ ـُ سَطْوًا و سَطْوَةً : گھوڑے کا سرپٹ دوڑنا، سرکش ہونا۔

— عليه و به : حملہ کرنا، دھاوا بولنا، مغلوب کرنا۔

سَطَا المَاءُ : پانی کا بہت ہونا۔

— على المَكَانِ : کسی جگہ چھاپہ مارنا۔

— اللِّصُّ على المَتَاعِ : چور کا زبردستی سامان لینا۔

— على الحامِلِ : حاملہ عورت کے پیٹ سے بچہ کو مردہ نکالنا۔

— الطَّعَامَ و فيه : کھانا کھالینا۔ کہتے ہیں: ماسَطَوْتُ فی طَعَامِ أَحَدٍ : میں نے کسی کا کھانا نہیں کھایا۔

أَسْطَى عليه : سَطَا۔

سَاطَاهُ : کسی کے ساتھ سختی برتنا۔

السَّاطِي : دور دور قدم رکھنے والا گھوڑا۔ دم اٹھا کر یا سرکشی سے دوڑنے والا گھوڑا۔

السَّوَاطِي : واحد : ساطِيَة : ہاتھ۔

•السَّطْوُ : حملہ، دھاوا، غلبہ۔

السَّطْوُ على مَقَرِّ حِزْب : پارٹی کے ہیڈکوارٹر پر حملہ۔

السَّطْوُ على طائِرة او عَرَبَةٍ : ہائی جیک اغوا۔

السَّطْوَةُ : غلبہ، اقتدار، اثر و رسوخ۔

س ــ ع

•سَعَبَ له كذا : کسی کے لئے کوئی چیز آسان و سہل بنانا۔

انْسَعَبَ : بہنا (۲) کھینچنا، لمبا ہونا۔

تَسَعَّبَ : ربر کی طرح کھنچنا، تار اٹھنا (شیرے وغیرہ سے)

السُّعْبُ : سیال چیز جیسے شراب وغیرہ۔

السَّعَابِيبُ : شہد یا شیرہ وغیرہ سے اٹھنے والے تار (۲) دودھ دوہنے کے بعد ہاتھ کو لگے ہوئے دودھ کے لمبے قطرے۔

سَالَ فَمُهُ سَعَابِيبَ : اس کے منہ سے لعاب کے تار نکلے۔ واحد : سُعْبُوبٌ و سُعْبُوبَةٌ۔

•سَعَدَ ـَ سَعْدًا و سُعُودًا: خوش نصیب ہونا، خوش حال ہونا۔
ضد شَقِيَ: بد بخت ہونا۔
ـــ اليَوْمُ: دن کا مبارک ہونا۔
ـــ اللّٰهُ فلانًا سَعْدًا: خوش نصیب کرنا بامراد بنانا۔ هو مَسْعُودٌ۔
سَعِدَ ـَ سَعَادَةً: سَعَدَ۔ هو سَعِيدٌ ج: سُعَدَاءُ۔
ـــ المَاءُ: پانی کا بہنا، جاری ہونا۔
أَسْعَدَ اللّٰهُ فُلَانًا: کامیاب و بامراد بنانا، خوش نصیب بنانا، نیک بخت بنانا، سعادت بخشنا۔ هو مُسْعَدٌ و مَسْعُودٌ۔
ـــ فلانًا: مدد کرنا۔ کہتے ہیں: أَسْعَدَتِ النَّائِحَةُ الثَّكْلَى: نوحہ کرنے والی نے گم کردہ اولاد عورت کی رونے میں مدد کی۔
سَاعَدَهُ على الأمرِ مُسَاعَدَةً و سِعَادًا: کسی کو کسی کام میں مدد دینا۔
اِسْتَسْعَدَ بِرُؤْيَتِهِ: کسی کے دیدار کو اپنے لئے مبارک سمجھنا، سعادت و برکت حاصل کرنا۔
السَّاعِدُ: کلائی، بازو (کہنی سے ہتھیلی تک کا حصہ) (مذکر ہے) (۲) ہڈی میں گودے کا راستہ (۳) نہر وغیرہ میں پانی پہنچنے کا راستہ (۴) پستان یا تھن سے دودھ نکلنے کا راستہ، سوراخ ج: سَوَاعِدُ۔ کہتے ہیں: شَدَّ اللّٰهُ عَلَى سَاعِدِكَ: اللہ تمہاری مدد کرے۔
سَاعِدُ القَوْمِ: سردار قوم۔
سَوَاعِدُ الطَّيْرِ: پرندوں کے بازو۔
السَّاعِدَةُ: چرخی کا ڈنڈا (۲) پنڈلی کی چھوٹی ہڈی (۳) چھوٹی نہر جو کسی بڑی نہر سے نکلتی ہے۔
السَّعَادَةُ: نیکی اور بھلائی حاصل کرنے کی منجانب اللہ توفیق و اعانت، خوش بختی، خوش حالی۔ ضد: شَقَاوَةٌ۔
سَعَادَةُ فُلَانٍ و صاحِبُ السَّعَادَةِ فُلَانٌ: سفرا اور ان کے درجہ کے لوگوں کا تعظیمی لقب۔ عزت مآب۔
سَعَادَتُكُمْ: آنجناب۔
السَّعْدُ: برکت (ضد: نحس) (۲) خوش بختی۔
السَّعْدَانُ: کھجور کے درخت کے کانٹے (۲) ایک خاردار پودا جو عمدہ چراگاہ میں ہوتا ہے۔ کہاوت ہے: مَرْعًى وَلَا كَالسَّعْدَانِ: یہ چراگاہ خاردار پودے والی چراگاہ جیسی نہیں یعنی یہ چیز اس طرح کی دوسری چیزوں میں بہتر و افضل ہے (۳) زہرہ اور مشتری ستارے۔
السَّعْدَانَةُ: کبوتری (۲) ترازو کے پلڑے کے نیچے کی گرہ (۳) پستان کی گھنڈی کے ارد گرد سیاہ حلقہ۔
سَعْدَانِ: سُبْحَانَ اللّٰهِ وَسَعْدَانَهُ: میں خدا تعالیٰ کی پاکی بیان کرتا ہوں اور اس کی اطاعت کرتا ہوں
السُّعَادَى: زخم بھرنے والی ایک خوشبو۔
سَعْدَيْكَ: دعا میں کہا جاتا ہے: لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ: تم خوب خوش حال و خوش نصیب ہو۔
السُّعُودُ: سُعُودُ النُّجُومِ: دس ستارے جن میں سے ہر ایک سعد کہا جاتا ہے۔ ان ہی میں سے ایک سَعْدُ السُّعُودِ ہے۔
السَّعِيدُ: بامراد، خوش نصیب، کامیاب ج: سُعَدَاءُ (۲) چھوٹی نہر ج: سُعُدٌ۔
السَّعِيدَةُ: سَعِيدَةُ القَمِيصِ: کرتے کی کلی وہ دو ہوتی ہیں۔
المُسَاعِدُ: مددگار، معاون، اسسٹنٹ، ہیلپر۔
مُسَاعِدُ المُحَرِّرِ: معاون اڈیٹر۔
مُسَاعِدُ المُدَرِّسِ: مانیٹر۔
مُسَاعِدُ المُدِيرِ: اسسٹنٹ ڈائریکٹر۔
مُسَاعِدُ مُدِيرِ الأمْنِ: ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولس (ڈی ایس پی)
مُسَاعِدُ المُدِيرِ العَامِّ: ڈپٹی ڈائرکٹر جنرل۔
مُسَاعِدُ المُفَتِّشِ: سب انسپکٹر۔
المُسَاعَدَةُ: مدد، تقویت، سہارا، سپورٹ (۲) گرانٹ، امداد۔
المُسَاعَدَةُ العَيْنِيَّةُ: مالی مدد۔
المُسَاعَدَةُ الفَنِّيَّةُ: ٹیکنیکل امداد، فنی امداد۔
المُسَاعَدَاتُ: امدادیں۔
•سَعَرَ الفَرَسُ ـَ سَعَرَانًا: گھوڑے کا تیز دوڑنا۔
ـــ النَّارَ سَعْرًا: آگ جلانا، سلگانا۔
ـــ الحَرْبَ: جنگ کی آگ بھڑکانا۔
ـــ القَوْمَ بالنَّبْلِ: قوم کو تیروں سے چھلنی کر دینا، جلا دینا۔
ـــ القَوْمَ و عَلَيْهِم شَرًّا: لوگوں میں خوب فساد و بگاڑ پھیلانا۔
ـــ اللَّيْلَ بالمَطِيِّ: اونٹوں پر رات گزارنا۔
ـــ اليَوْمَ فِي حَاجَتِهِ: اپنی ضرورت کے لئے گھومنا، دن بھر چکر لگانا
سُعِرَ: سخت بھوک لگنا (۲) دیوانہ ہونا هو مَسْعُورٌ۔
سَعِرَ ـَ سَعَرًا و سُعْرَةً: جھلسے ہوئے رنگ کا ہونا، سیاہی مائل ہونا هو أَسْعَرُ وهي سَعْرَاءُ ج: سُعْرٌ۔
أَسْعَرَ النَّارَ و الحَرْبَ: شعلے بھڑکانا۔

أَسْعَرَ الشيءَ: نرخ (بھاؤ) مقرر کرنا۔
کہتے ہیں: أَسْعَرَ الأميرُ للنّاسِ: حاکم نے لوگوں کے لئے قیمتیں مقرر کر دیں۔
سَعَّرَ: أَسْعَرَ۔
— السِّلْعَةَ: سامان کا نرخ یا قیمت مقرر کرنا۔
سَاعَرَهُ مُسَاعَرَةً: کسی سے سودا کرنا، بھاؤ تاؤ کرنا۔
اِسْتَعَرَت النّارُ: آگ جلنا، سلگنا، دہکنا
— الشَّرُّ والمَرَضُ: فساد یا بیماری کا پھیلنا۔
اِسْتَعَرَت الحَرْبُ: جنگ کا زوروں پر ہونا۔
اُسْتُعِرَ اللُّصُوصُ: چوروں کا زور ہونا کثرت سے چوری کرنا۔
تَسَعَّرَت النّارُ: آگ بھڑکنا۔
— الحَطَبُ: ایندھن کا آگ پکڑنا۔
الأَسْعَرُ: دبلا پتلا جس کے پٹھے الگ دکھائی دیں۔ بدلے ہوئے اور پھیکے رنگ والا۔ ھی سَعْرَاءُ ج: سُعْرٌ
التَّسْعِيرُ: نرخ بندی، تعیین قیمت۔
التَّسْعِيرُ الجَبْرِيُّ: سرکاری نرخ بندی قیمتوں کی سرکاری تعیین۔
التَّسْعِيرَةُ: نرخ نامہ، سرکاری نرخ نامہ
السَّاعُورُ: تنور (۲) آگ ج: سَوَاعِيرُ۔
السَّاعُورَةُ: آگ ج: سَوَاعِيرُ۔
السُّعَارُ: آگ کی گرمی (۲) بھوک کی شدت (۳) پیاس کی سوزش (۴) جنون، دیوانگی
السِّعْرُ: نرخ، بھاؤ، قیمت ج: أَسْعَار۔
سِعْرُ السُّوقِ: بازار کا ریٹ، بھاؤ جس پر اشیا بکتی یا بکنے لئے جاتے ہوں۔
سِعْرُ الصَّرْفِ: بین الاقوامی سکوں کی قیمتوں کے لحاظ سے بازار کا نرخ۔
لَهُ سِعْرٌ: اس کی ایک قیمت ہے۔
(قیمت کے اضافہ اور حیثیت بڑھنے کے وقت کہا جاتا ہے)۔
لَيْسَ لَهُ سِعْرٌ: بے بھاؤ، بے قیمت و بے حیثیت (زیادہ ارزانی کے وقت بولا جاتا ہے)۔
سِعْرٌ الزَامِيٌّ: جبری نرخ۔
سِعْرٌ رَسْمِيٌّ: سرکاری بھاؤ۔
سِعْرٌ سَائِدٌ: مروجہ بھاؤ۔
سِعْرُ الفائدة: شرح سود۔
سِعْرٌ مُوَحَّدٌ: ایک دام۔
سِعْرُ اليوم: آج کا بھاؤ۔
بِسِعْرٍ مُعَيَّنٍ: مقررہ قیمت پر۔
أَسْعَارٌ مُحَدَّدَةٌ: کنٹرول ریٹ۔
السَّعِرُ: دیوانہ ج: سَعْرَى۔
السُّعْرُ: گرمی (۲) بھوک کی وجہ سے کھانے کی اشتہا (۳) دیوانگی (۴) تغذیہ (۵) درجۂ حرارت، کیلوری۔
السُّعُرُ: جنون، دیوانگی۔ قرآن پاک میں ہے: "إِنَّا إِذًا لَّفِي ضَلَالٍ وَّسُعُرٍ"
السَّعْرَةُ: سخت کھانسی (۲) آغازِ کار اور اس کا نیا پن۔
السَّعِيرُ: آگ (۲) آگ کی لپٹ۔ کہتے ہیں: خَبَا سَعِيرُ النّارِ: آگ کی لپٹ (تیزی) کم ہو گئی۔
المِسْعَارُ: لکڑی یا لوہے کی آگ کریدنی ج: مَسَاعِيرُ۔
المِسْعَرُ: المِسْعَارُ: کہتے ہیں: هو مِسْعَرُ حَرْبٍ: وہ جنگ کی آگ بھڑکانے والا ہے، جنگ کا ماہر ہے
عُنُقٌ مِسْعَرٌ: لمبی یا سخت گردن ج: مَسَاعِرُ۔
المَسْعَرُ: جنگ کی آگ بھڑکنے کی جگہ۔
مَسْعَرُ البَعِيرِ: ج: مَسَاعِرُ البَعِيرِ: اونٹ کی بغل اور میل جمع ہونے کی جگہیں۔
المَسْعُورُ: پیٹ بھرے ہوئے پر کھانے کا حریص (۲) دیوانہ ج: مَسَاعِيرُ (۳) سگ گزیدہ۔
المُسَعَّرُ: قیمت مقرر کیا ہوا۔
*سَعْسَعَ: بہت بوڑھا ہونا۔
— الجِسْمُ: بڑھاپے سے بدن کا ڈانواں ڈول ہونا۔
— الشَّعْرَ: بالوں کو تیل سے تر کرنا۔
تَسَعْسَعَ: بہت بوڑھا ہونا۔
— الجِسْمُ: بدن کا ڈھیلا اور کمزور ہونا
— الشيءُ: ختم ہونے کے قریب ہونا۔ کہتے ہیں: تَسَعْسَعَ عُمْرُهُ: اس کی عمر قریب الختم ہے (۲) بوسیدہ ہونا (۳) بگاڑ کی طرف مائل ہونا۔
— الشَّهْرُ: مہینہ ختم ہونے کو ہے۔
— حَالُهُ: حالت خراب ہونا، گراوٹ آنا
— فَمُهُ: ہونٹوں کا دانتوں سے الگ ہونا
*سَعَطَهُ الدَّوَاءَ ـَ سَعْطًا وسُعُوطًا: دوا ناک میں چڑھانا
أَسْعَطَهُ الدَّوَاءَ: کسی کی ناک میں دوا ڈالنا
کہتے ہیں: أَسْعَطَهُ عِلْمًا: اسے خوب سمجھایا، اس کے دل میں علم راسخ کر دیا۔
اِسْتَعَطَ الدَّوَاءَ: اپنی ناک میں دوا ڈالنا، سانس کے ذریعہ اوپر چڑھانا، ہلاس سونگھنا۔
اِسْتَسْعَطَهُ الدَّوَاءَ: کسی سے ناک میں دوا ڈلوانا۔
السَّعَاطُ: بو کی تیزی۔
السَّعُوطُ: ناک میں ڈالنے کی دوا (۲) نسوار ہلاس، ناس (ناک میں چڑھانے کا باریک پسا ہوا تمباکو)۔
المُسْعَطُ: نسوار یا ہلاس کی ڈبیا وغیرہ ج: مَسَاعِطُ۔

•سَعَفَ بحاجةِ فُلانٍ ـ سَعْفًا: کسی کی ضرورت کو پورا کرنا۔
سُعِفَ الصَّبِیُّ: بچہ کے پھنسیاں نکلنا۔ ھو مَسْعُوْف۔
سَعِفَتْ یَدُہٗ ـ سَعَفًا: ناخنوں کے اردگرد انگلیوں کا پھٹنا۔
أَسْعَفَ: قریب ہونا، نزدیک ہونا، کہتے ہیں: اَسْعَفَتِ الدَّارُ۔
ـــ بِفُلانٍ: کسی کے نزدیک آنا۔
ـــ لَہُ الصَّیْدُ: شکار کا کسی کے لئے ممکن الحصول ہونا۔
ـــ بِاَھْلِہٖ: اپنے اہل وعیال میں مقیم ہونا
ـــ فُلانًا: کسی کے ساتھ ہمدردی واخلاص کا برتاؤ کرنا۔
ـــ المَرِیْضَ: بیمار کو دوا وغیرہ بہم پہنچانے میں عجلت کرنا، طبی امداد بہم پہنچانا۔
ـــ فلانًا بحاجتہ: ضرورت کو پورا کرنا۔
سَاعَفَہٗ: أَسْعَفَہٗ۔
تَسَعَّفَتْ اَظْفَارُہٗ: سَعِفَتْ۔
الإِسْعَافُ: امداد، ریلیف، حاجت روائی
الإِسْعَافُ الأَوَّلُ او الأَوَّلِیُّ: فرسٹ ایڈ، ابتدائی امداد۔
الإِسْعَافُ الطِّبِّیُّ الأَوَّلُ: فرسٹ میڈیکل ایڈ، ابتدائی طبی امداد۔
جَمْعِیَّۃُ الإِسْعَاف: امدادی انجمن۔
لَجْنَۃُ الإِسْعَاف: ریلیف کمیٹی۔
الأَسْعَفُ من الإِبِلِ: منہ کی بیماری والا اونٹ (ـــ من الخیل) سفید پیشانی والا گھوڑا ج: سُعْفٌ۔
السُّعَافُ: ناخن کے اردگرد کی پھٹن یا اکھڑی ہوئی جلد۔
السَّعَفُ: کھجور کی شاخ اور اس کا پتّا (۲) کھجور کا سوکھا پتّا (۳) دولہن کا جہیز ج: سُعُوْفٌ۔
السَّعَفُ: سامان۔

السَّعْفَۃُ: بچوں کی جلدی بیماری، پھنسی جو لال رنگ کی ہوتی ہے اور اس پر کھرنڈ آجاتا ہے۔
السُّعُوْفُ: طبائع، مزاج (۲) گھریلو سامان (۳) بڑے پیالے۔ واحد: سَعَفٌ۔
المُسَاعِفُ: قریب، نزدیک۔
•سَعَلَ ـ سُعَالًا و سُعْلَۃً: کھانسنا، کھانسی کا مریض ہونا۔
سَعِلَ ـ سَعَلًا: چست وپھرتیلا ہونا۔
أَسْعَلَہٗ: چست کرنا۔
اِسْتَسْعَلَتْ فُلَانَۃٌ: عورت کا بھوتنی جیسی ہونا۔
المَسْعَلُ: گلا، حلق (کھانسی کی جگہ) (۲) منہ۔
السُّعَالُ: کھانسی۔
السُّعَالُ الدِّیکِیُّ: بچوں کی کالی کھانسی
السِّعْلَی: بھوت، پریت ج: السَّعَالِی
السِّعْلَاۃُ: بھوتنی ج: سِعْلَیَات۔
السُّعْلَۃُ: کھانسی (ایک دفعہ کی)۔
السُّعْلَۃُ المُتَقَطِّعَۃُ: رک رک کر اٹھنے والی کھانسی۔
•سَعَمَ البَعِیْرُ ـ سَعْمًا: اونٹ کا تیز رفتار ہونا۔ ھو سَعُوْمٌ۔
سَیْلٌ مِسْعَامٌ ومُسْعَامٌ: تیز رو سیلاب۔
•أَسْعَنَ فُلَانٌ: سائبان بنانا، شامیانہ لگانا۔
تَسَعَّنَ: بھرپور مٹاپے والا ہونا۔
السُّعْنُ: چرس، بڑا ڈول، سوت اور روئی رکھنے کی ڈلیا وغیرہ ج: سِعَنَۃٌ و اَسْعَانٌ (۲) شبنمی، چھوٹا شامیانہ جو چھت پر شبنم سے بچنے کے لئے لگایا جاتا ہے ج: سُعُوْنٌ۔
السَّعْنُ: چربی۔

السُّعْنَۃُ: سائبان، شامیانہ ج: سُعَنٌ۔
السَّعْنَۃُ: کہتے ہیں: مَالَہٗ سَعْنَۃٌ ولا مَعْنَۃٌ: اس کے پاس نہ تھوڑا مال ہے نہ زیادہ۔
•السَّعْوُ مِنَ اللَّیْلِ و السَّعْوَۃُ منہ: رات کا ایک حصہ۔
السَّعْوَۃُ: شمع، موم بتی، موم کا ٹکڑا۔
السَّعَاوِیُّ: بیداری یا سفر کو برداشت کرنے کا ماہر۔
•سَعَی فُلَانٌ ـ سَعْیًا: کسی کام کی کوشش کرنا، کوئی بھی کام کرنا (۲) چلنا، دوڑنا۔
ـــ الیہ: کسی کے پاس جانا، قصد کرنا۔
ـــ لِعِیَالِہٖ: بال بچوں کے لئے روزی کمانا
ـــ للاَمْرِ و فیہ: کسی کام کی کوشش کرنا۔
ـــ اِلَی الصَّلٰوۃِ: بہر صورت نماز کے لئے جانا، جس طرح ممکن ہو نماز کیلئے جانا۔
ـــ بینَ الصَّفَا و المَرْوَۃِ: صفا اور مروہ پہاڑی کے درمیان آنا جانا، سعی کرنا۔
ـــ علی الصَّدَقَۃِ: صدقہ وصول کرنے کا کام کرنا، صدقہ والوں سے صدقہ وصول کرنا۔
ـــ علی القوم: لوگوں کی سربراہی کرنا۔
ـــ بہ سِعَایَۃً: چغلخوری کرنا، شکایت کرنا۔
سَعَتِ الاَمَۃُ: لونڈی کا زنا کرنا۔
ـــ فی حَاجَۃِ فُلَانٍ: کسی کی ضرورت پوری کرنے کی کوشش کرنا۔
أَسْعَاہُ: کوشش کرانا، چلانا۔
سَاعَاہُ: کسی کے ساتھ چلنے اور دوڑ دھوپ میں مقابلہ کرنا (۲) کسی کے ساتھ چلنا، کام کرنا۔
تَسَاعَوْا اِلَی کَذَا: کسی چیز کی طرف باہم مل کر دوڑنا، جانا۔

اسْتَسْعَاهُ: کسی سے صدقات وصول کرنا کسی کو صدقات کی وصولیابی پر لگانا
— العَبْدَ: غلام کو آزاد کرنے کے لئے بقدر غلامی کام کرانا (غلام کا کچھ حصہ آزاد کرنا باقی ہے تو اس کو ایسے کام کا مکلف کرنا جو اس کا بدل ہو جائے اور وہ مکمل آزادی حاصل کرلے)۔
السَّاعِی: صدقات وصول کنندہ، محصل صدقات (۲) پوسٹ مین، ڈاکیا (۳) چغل خور (۴) کوشاں ج: سُعَاةٌ۔
سَاعِیُ البَرِیْدِ: پوسٹ مین، ڈاکیا ج: سُعَاةٌ۔
السَّعْیُ: کوشش، دوڑ دھوپ ج: مَسَاعٍ
السِّعَایَةُ: چغل خوری، شکایت۔
المَسْعَی: کوشش، تصرف، عمل (۲) سعی کا مقام (صفا اور مروہ کے درمیان)۔
المَسْعَاةُ: کرم وعظمت ج: مَسَاعٍ۔
المَسَاعِی الحَمِیْدَةُ: قابل ستائش کوششیں مساعی جمیلہ، دو متحارب یا متخاصم حکومتوں کے درمیان بعض غیر جانبدار حکومتوں کی طرف سے صلح صفائی کی کوشش
المَسَاعِی المُخَطَّطَةُ: منصوبہ بند کوششیں

س ــــ غ

•سَغَبَ ـُ سَغْبًا و سُغُوْبًا: بھوکا اور تھکا ہوا ہونا، سخت بھوک لگنا، آنتوں کا قل ہو اللہ پڑھنا۔
سَغِبَ ـَ سَغَبًا و سَغَابَةً: سَغَبَ هو سَغِبٌ و هي سَغِبَةٌ ج: سِغَابٌ۔
أَسْغَبَ: فاقہ مستی میں ہونا، قحط میں ہونا حدیث میں ہے: "أَنَّهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدِمَ خَيْبَرَ بِأَصْحَابِهِ وَهُمْ مُسْغِبُوْنَ"۔
السَّغَابُ: بھوک، سخت بھوک۔
المَسْغَبَةُ: قحط، فاقہ مستی۔ قرآن پاک میں ہے: "أَوْ إِطْعَامٌ فِي يَوْمٍ ذِي مَسْغَبَةٍ"
سَغِدَ: ورم آلود ہونا، سوجنا۔
•سَغْسَغَ الشَّیْءَ: میخ وغیرہ کو اکھاڑنے کے لئے ہلانا (۲) لڑھکانا۔
— فِی التُّرَابِ: مٹی میں دھنسانا۔
— الطَّعَامَ: کھانے میں خوب چکنائی (روغن) ڈالنا۔
— رَأْسَه بِالدُّهْنِ: سر کو تیل سے تر کرنا۔ سَغْسَغَ الدُّهْنَ فِی رَأْسِه: تیل کو بالوں کی جڑ تک پہنچانا۔
تَسَغْسَغَتْ ثَنِیَّتُهُ: اگلے چار دانتوں کا ہلنا۔
— فِی الأَرْضِ: زمین میں دھنسنا۔
— مِنَ الأَمْرِ: چھٹکارا پانا۔
•سَغِلَ الرَّجُلُ وَغَيْرُهُ ـَ سَغَلًا: آدمی وغیرہ کا پتلی ٹانگوں اور چھوٹے جثہ والا ہونا، یا بے ڈھنگے اعضا والا ہونا (۲) لاغر و کمزور ہونا (۳) بدمزاج ہونا۔ هو سَغِلٌ۔
السَّغَلُ التَّنَاسُلِیُّ: ایک بیماری جس میں خارجی اعضاء تناسلیہ میں کمزوری آجاتی ہے اور چربی زیادہ ہو جاتی ہے
•سَغَمَهُ ـَ سَغْمًا: کسی کو انتہائی تکلیف پہنچانا (۲) دل کو تکلیف پہنچانا۔
أَسْغَمَهُ: سَغَمَهُ۔
— الصَّبِیَّ: بچہ کو اچھی غذا دینا۔
سَغَّمَهُ: اچھی غذا دینا۔
— الفَصِیْلَ: اونٹ کے بچہ کو موٹا کرنا
— الشَّیْءَ: خوب سیراب کرنا کہتے ہیں: سَغَّمَ الزَّرْعَ وَالطِّیْنَ مَاءً وبه و سَغَّمَ الطَّعَامَ دُهْنًا و به: کھانے کو روغن سے تربتر کرنا۔
سَغَّمَ المِصْبَاحَ زَيْتًا و به: لیمپ وغیرہ میں خوب تیل ڈالنا۔
المُسَغَّمُ: نازونعمت سے پروردہ لڑکا۔ خوش خوراکی سے بھرپور بدن والا لڑکا
السَّغْنُ: خراب وردی غذا ج: أَسْغَانٌ کہتے ہیں: هم يَتَعَيَّشُوْنَ بِالأَسْغَانِ: وہ خراب غذا پر گزر بسر کر رہے ہیں۔

س ــــ ف

•سَفِتَ الشَّرَابَ ـَ سَفْتًا: پانی یا شراب کو خوب پینے کے باوجود سیراب نہ ہونا۔
اسْتَفَتَ الشَّیْءَ: لے جانا۔
السَّفِتُ: بے خیر و برکت کھانا۔
سَفْتَجَ بِالنَّقْدِ: کسی کو بذریعہ چیک یا ڈرافٹ یا ہنڈی رقم بھیجنا۔
السُّفْتَجَةُ: چیک، ڈرافٹ، ہنڈی۔ ایک شخص اپنی رقم کسی دوسرے ایسے آدمی کو دے جس کی رقم سپرد کرنے والے کے شہر میں موجود ہو اور وہ وہاں اس سے حاصل کرے۔ مثلاً ہندوستان سے ایک شخص زاہد پاکستان کسی کو رقم بھیجنا چاہتا ہے یا اپنے ساتھ نہیں لے جا سکتا پاکستان جا کر خود لینا چاہتا ہے تو وہ خالد کو اپنی رقم دے جو ہندوستان میں رہتا ہے اور اس کی رقم پاکستان میں عامر کے پاس ہے تو خالد عامر کے پاس اپنی محفوظ رقم کو کسی پرچہ یا دوسری علامت کے ذریعہ زاہد کو اگر وہ وہاں جائے یا اس کے مقرر کردہ کسی تیسرے شخص کو یا جو بھی اس کا پرچہ لے جائے اسے ادا کرا دے۔ (۲) کسی کے نام بنک کا ڈرافٹ بنوا کر رقم بھیجنا (۳) ساہوکار

(مہاجن) کا کسی کو اپنے پرچہ وغیرہ کے ذریعہ دوسری جگہ رقم دلوانا ۔ ج : سَفَاتِجُ ۔

•سَفَحَ الدَّمُ ونحوُہ ـَ سُفُوحًا و سَفَحَانًا : خون یا اس جیسی چیز کا گرنا، بہنا ۔

ـــ الدَّمَ سَفْحًا و سُفُوحًا : خون بہانا ۔

ـــ الدَّمْعَ و الماءَ : آنسو یا پانی گرانا، بہانا ۔ ھو سَافِحٌ و سَفَّاحٌ و سَفُوحٌ ۔ دَمْعٌ سَفُوحٌ : گرتے ہوئے یا بہتے ہوئے آنسو ۔

سَافَحَہا مُسَافَحَۃً و سِفَاحًا : باضابطہ شادی کے بغیر کسی عورت کے ساتھ رہنا، زنا کرنا ۔ کہاوت ہے : بَینَہما سِفَاحٌ : ان کے درمیان خون ریزی ہے ۔

سَفَّحَ : بے فائدہ کام کرنا ۔

تَسَافَحَا : باہم خون بہانا (۲) باہم زنا کرنا

السَّفْحُ : سَفْحُ الجَبَلِ : دامن کوہ ، پہاڑ کا نچلا سخت حصہ جس پر پانی بہہ کر آئے ۔ ج : سُفُوحٌ ۔ السُّفُوحُ : چکنی اور نرم چٹانیں ۔

السَّفَّاحُ : خون ریز آدمی ۔ بہت خون بہانے والا ۔ اسی مناسبت سے عباسی خلیفہ اول کو سَفَّاح کا لقب دیا گیا ۔

السِّفَاحُ : خون ریزی (۲) زنا، بدکاری ۔

السَّفِیحُ : موٹی چادر یا موٹا کمبل (۳) جوئے کا ایک تیر جس کا کوئی حصہ نہیں ۔

السَّفِیحَانِ : اونٹ کے دونوں جانب لٹکے ہوئے بورے ۔

المَسَافِحُ : مَسَافِحُ الوَادِی : وادی میں پانی گرنے کے مقامات

المُسَافَحَۃُ : وَلَدُ المُسَافَحَۃِ : ولد الزنا ۔

المَسْفُوحُ : کشادہ ۔ جَمَلٌ مَسْفُوحُ الضُّلُوعِ : کشادہ پسلیوں والا اونٹ

الدَّمُ المَسْفُوحُ : بہایا ہوا یا بہتا ہوا خون ۔ نَاقَۃٌ مَسْفُوحَۃُ الإبِطِ : کشادہ بغل والی اونٹنی (۲) موٹا اور لمبا کہتے ہیں : ھو مَسْفُوحُ العُنُقِ : وہ موٹی اور لمبی گردن والا ہے ۔

•سَفَدَ ذَکَرُ الحَیَوانِ أُنْثَاہُ و علی أُنْثَاہُ ـِ سَفْدًا : نر جانور کا اپنی مادہ سے جفتی کرنا ۔

سَفِدَ الذَّکَرُ الأُنْثَی ـَ سَفَدًا : سَفَدَ ۔

أَسْفَدَ الذَّکَرَ : نر جانور کو جفتی کرانا

سَافَدَھا : مادہ سے جفتی کرنا ۔

سَفَّدَ اللَّحْمَ : گوشت کو بھوننے یا سینکنے کے لئے سیخ میں پرونا ۔

تَسَافَدَ الحَیَوانُ : جانوروں کا باہم جفتی کرنا ۔

تَسَفَّدَ البَعِیرَ او الفَرَسَ : اونٹ یا گھوڑے کی پیٹھ کی طرف سے آکر سوار ہونا ۔

اسْتَسْفَدَ البَعِیرَ او الفَرَسَ : تَسَفَّدَہُ ۔

السَّفُّودُ : گوشت بھوننے کی سیخ ۔ ج : سَفَافِیدُ ۔

•سَفَرَ ـِ سُفُورًا : روشن ہونا، نمایاں اور واضح ہونا، جلوہ گر ہونا ۔

ـــ الصُّبحُ : صبح ہو جانا، صبح کی روشنی پھیلنا ۔

سَفَرَتِ الشَّمْسُ : سورج طلوع ہونا جلوہ گر ہونا ۔

ـــ الوَجْہُ حُسْنًا : حسن وجمال سے چہرہ کا چمکنا ۔

سَفَرَتِ المَرْأَۃُ : عورت کا بے نقاب ہونا

ـــ الرَّجُلُ سَفَرًا : آدمی کا سفر پر روانہ ہونا، مسافر ہونا ۔

سَفَرَ الشَّیْءَ سَفْرًا : کھولنا، منکشف کرنا ۔

ـــ العِمَامَۃَ عن الرَّأسِ : سر سے پگڑی اتارنا ۔ سر کھولنا ۔

سَفَرَتِ الرِّیحُ الغَیْمَ عن وجہ السَّمَاءِ : ہوا کا آسمان سے گھٹا کو دور کر دینا، آسمان کو کھول دینا ۔

ـــ البَیْتَ : گھر میں جھاڑو دینا ۔

ـــ التُّرَابَ : مٹی اڑانا، صاف کرنا ۔

ـــ الوَرَقَ و الکِتَابَ : لکھنا ۔

ـــ البَعِیرَ : اونٹ کی ناک میں نکیل ڈالنا

ـــ بینَ القَوْمِ ـِ سَفْرًا و سِفَارَۃً : لوگوں میں صلح کرانا، ثالث و ایلچی بن کر کام کرنا ۔ ھو سَافِرٌ و سَفِیرٌ

أَسْفَرَ : کھلنا، منکشف ہونا ۔

ـــ فُلانٌ : صبح کو سفر کے لئے نکلنا ۔

ـــ بالصَّلٰوۃِ : نماز کو صبح روشن ہو جانے اور تاریکی ختم ہو جانے پر پڑھنا ۔ قدرے تاخیر سے پڑھنا ۔

ـــ الشَّجَرُ : درخت کے پتے گرنا ۔

ـــ الحَرْبُ : لڑائی کا سخت ہونا ۔

ـــ البَعِیرُ : اونٹ کا سفر کے لئے مضبوط و تیار ہونا ۔

ـــ الوَجْہُ : چہرہ چمکنا ۔

ـــ الصُّبْحُ : صبح روشن ہونا ۔

سَافَرَ مُسَافَرَۃً و سِفَارًا الی : (۲) سفر کرنا، سفر کے لئے نکلنا، روانہ ہونا (۳) مرنا

سَفَّرَہُ : سفر پر روانہ کرنا ۔ روانہ کرنا ۔

سَفَّرَ النَّارَ : آگ بھڑکانا ۔

ـــ البَعِیرَ : اونٹ کی ناک میں نکیل ڈالنا ۔

انْسَفَرَ الشَّیْءُ : منکشف ہونا، کھل جانا ۔ کہتے ہیں : انْسَفَرَ مُقَدَّمُ رَأْسِہ مِن الشَّعْرِ : سر کے اگلے حصہ کا بالوں سے خالی ہونا، گنجا ہونا ۔

أَسْفَرَ الشيءُ عن كذا: نتیجہ نکلنا۔

تَسَفَّرَ: رات کے ابتدائی حصہ میں آنا۔

—— الجِلْدُ: چمڑے کا متأثر ہونا۔

—— النِّسَاءَ: عورتوں سے چہرہ کھلوانا۔ ان کو بے نقاب کرنا۔

—— شَيْئًا من حَاجَتِه: اپنی ضرورت کو کسی حد تک پورا کرنا۔

اِسْتَسْفَرَهُ: کسی کو کسی قوم یا ملک میں قاصد وایلچی بنانا۔ سفیر بنانا۔

—— النِّسَاءَ: عورتوں سے چہرہ کھولنے کو کہنا۔

السَّافِرُ: روشن، واضح، مکشوف، بے نقاب (۲) مسافر ج: سَفْرٌ و سَافِرَةٌ و سُفَّارٌ و أَسْفَارٌ (۳) کاتب، لکھنے والا نامۂ اعمال لکھنے والے فرشتوں میں سے ایک ج: سَفَرَةٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "بِأَيْدِي سَفَرَةٍ كِرَامٍ بَرَرَةٍ"۔

امرأة سَافِرٌ: بے نقاب وبے حجاب عورت ج: سَوَافِرُ۔

فَرَسٌ سَافِرُ اللَّحْمِ: کم گوشت والا گھوڑا، چھریرے بدن کا۔

السَّافِرَةُ: سَافِرٌ کی مونث (۲) مسافر لوگ

السَّافِيرُ: نیلا یاقوت (ایک قیمتی پتھر) سیلون برما، ہندوستان۔ بطور خاص علاقۂ کشمیر اور آسٹریلیا میں اس کی کانیں پائی جاتی ہیں۔

السِّفَارُ: اونٹ کی ناک میں نکیل ڈالنے کا لوہے کا ٹکڑا یا چمڑا، نکیل۔

السِّفَارَةُ: عہدۂ سفارت، پیشۂ سفارت، وساطت، ثالثی، ایک ملک کی طرف سے دوسرے ملک میں دائمی اور مکمل نمائندگی (۲) سفارت خانہ۔

سِفَارَةٌ مُفَوَّضِيَّةٌ: لیگیشن، چھوٹے درجہ کا سفارت خانہ۔

السُّفَارَةُ: جھاڑن، جھاڑو سے اکٹھا کیا ہوا کوڑا کرکٹ۔

السَّفَرُ: سفر، قطع مسافت۔ کہتے ہیں: هو مني سَفَرٌ: وہ مجھ سے دور ہے (۲) غروب آفتاب کے بعد دن کی بقایا روشنی۔

سَفَرُ الصُّبْحِ: صبح کی سفیدی، روشنی۔

السَّفْرُ: مسافر (واحد وجمع سب کے لئے) (۲) کھال پر پڑا ہوا نشان ج: سُفُورٌ

السِّفْرُ: کتاب، بڑی کتاب۔ قرآن پاک میں ہے: "كَمَثَلِ الحِمَارِ يَحْمِلُ أَسْفَارًا" (۲) توریت کے اجزا میں سے ایک جز۔ ج: أَسْفَارٌ۔

السُّفْرَةُ: توشۂ مسافر (۲) توشہ دان (۳) کھانا لگا ہوا دسترخوان ج: سُفَرٌ۔

السُّفُورُ: چہرہ کشائی، نقاب کشائی، بے حجابی رونمائی، بے پردگی، بے حیائی (۲) روشنی

سُفُورُ الشيءِ عن كذا: نتیجہ نکلنا۔

السَّفِيرُ: قاصد، ایلچی، ثالث، مصلح (۲) ایک ملک کا دوسرے ملک میں مستقل نمائندہ، سفیر، ایمبیسیڈر (۳) دلال (۴) آوازوں کا ماہر اور واقف کار (۵) ہوشیار و باکمال شخص ج: سُفَرَاءُ (۶) گرے ہوئے بال یا پتے (۷) کھیتی کا نچلا حصہ۔

سَفِيرٌ لَدَى بَلَدٍ: کسی ملک میں متعینہ سفیر۔

سَفِيرٌ فَوْقَ العَادَةِ: وہ سفیر یا قونصل جو غیر معمولی کاموں کے لئے مقرر کیا گیا ہو۔ غیر معمولی سفیر۔ با اختیار سفیر۔

السَّفِيرَةُ: سفیر کی تانیث (۲) خاتون سفیر

المُتَسَفِّرُ: ریل کے ذریعہ جانے والا سامان اور جانوروں کا نگران۔

المَسَافِرُ: مَسَافِرُ الوَجْهِ: (۲) چہرے کے ظاہر حصے۔ واحد: مَسْفِرٌ۔

المِسْفَارُ: بہت اسفار کرنے والا، سفر کی خوب طاقت رکھنے والا ج: مَسَافِيرُ

المِسْفَرُ: المِسْفَارُ ج: مَسَافِرُ۔

المِسْفَرَةُ: مِسْفَرٌ کی تانیث (۲) جھاڑو ج: مَسَافِرُ۔

المُسَفَّرَةُ: دھاگوں یا سوت کا گولا۔

المَسْفُورُ: سفر سے تھکا ہوا۔

السَّفَرْجَلُ: بہی۔ ناسپاتی اور سیب کی طرح کا ایک پھل (جو کشمیر میں پیدا ہوتا ہے) ج: سَفَارِجُ۔

• السِّفْسِيرُ: دلال، خادم، کارکن (۲) خوش مزاج وزیرک (۳) ماہر لوہار۔ ج: سَفَاسِرَةٌ و سَفَاسِيرُ۔

• سَفْسَطَ: مغالطہ دینا۔ مغالطہ آمیز حکمت بیان کرنا۔

السَّفْسَطَةُ: منطقی مغالطہ وہ قیاس جو وہمیات سے مرکب ہو یا وہ طریقۂ استدلال جس کی بنیاد مغالطہ پر ہو اور مقابل کو خاموش کرنا مقصود ہو (یونانی لفظ)

السَّفْسَطِيُّ: سفسطہ کی طرف منسوب، مغالطہ آمیز قیاس سے استدلال کرنے والا۔ وہم کی بنیاد پر قیاس کرنے والا۔

السُّوفِسْطَائِيَّةُ: ایک فرقہ جو حسیات و بدیہیات کا منکر اور وہمیات کا قائل ہے۔ واحد: سُوفِسْطَائِيٌّ۔

• سَفْسَفَ العَمَلَ: کام کو سرسری طور پر کرنا، صحیح طور پر انجام نہ دینا۔

—— الدَّقِيقَ و نَحْوَهُ: آٹا وغیرہ چھاننا

سَفْسَفَةُ المُنْخُلِ: آٹا چھاننے کی آواز۔

—— الرِّيحُ التُّرَابَ: ہوا کا مٹی کو اڑانا

السَّفْسَافُ: باریک مٹی جو ہوا میں اڑ جائے (۲) آٹا چھانتے وقت اڑنے والا غبار (۳) ہر ردی اور خراب چیز یا کام ج: سَفَاسِفُ۔

السَّفْسَافَةُ: مٹی اڑانے والی اور زمین کی سطح سے قریب چلنے والی ہوا۔ ج: سَفَاسِيفُ۔

المُسَفْسِفُ: کمینہ خصلت (۲) خسیس عطیہ والا۔

•سَفْسَقَ الطَّائِرُ: پرندہ کا بیٹ کرنا

سَفْسَقَةُ السَّيْفِ: تلوار کا جوہر، چمک ج: سَفَاسِقُ۔

•سَفُطَ ـــ سَفَاطَةً: نیک دل اور سخی ہونا۔ هو سَفِيطٌ۔

سَفَطَ السَّمَكَ ـــ سَفْطًا: مچھلی کے سِفنے اتارنا، مچھلی صاف کرنا۔

سَفَّطَ الحَوْضَ: حوض کو ٹھیک کرنا اور پختہ کرنا، پلاسٹر کرنا۔

اسْتَفَطَ ما في الإِنَاءِ: برتن کا سارا پانی وغیرہ پی لینا۔

تَسَفَّطَ ما في الإِنَاءِ: اسْتَفَطَهُ۔

السَّفَاطَةُ: کرارہ پن (۲) ایک بڑی کی بیماری

السُّفَاطَةُ: گھر کا سامان۔

السَّفَطُ: عورتوں کا سنگاردان (۲) کنڈی، ٹوکری (۳) مچھلی کا سفنا، چھلکا ج: اَسْفَاطٌ۔

السَّفَّاطُ: ٹوکریاں بنانے یا بیچنے والا۔

السَّفِيطُ: درخت سے گری ہوئی ہری کھجوریں

•سَفَعَ بعُضْوٍ من أعضائِهِ ـــ سَفْعًا: کسی عضو کو پکڑ کر زور سے کھینچنا۔

سَفَعَ بناصِيَتِهِ: اس کی پیشانی کو پکڑ کر زور سے کھینچا۔ قرآن پاک میں ہے: "كَلَّا لَئِن لَّمْ يَنتَهِ لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِيَةِ"۔ سَفَعَ بناصِيَةِ الفَرَسِ لِيَرْكَبَهُ: اس نے سوار ہونے کے لئے گھوڑے کی پیشانی کو زور سے پکڑا۔

ـــ السَّمُومُ والنَّارُ والشَّمْسُ الوَجْهَ: چہرے کو جھلسنا۔

ـــ الشَّيْءَ: نشان ڈالنا، داغ لگانا۔

سَفِعَ ـــ سَفَعًا و سُفْعَةً: سرخی مائل سیاہ ہونا۔ هو أَسْفَعُ وهي سَفْعَاءُ ج: سُفْعٌ۔

سَافَعَهُ مُسَافَعَةً و سِفَاعًا: لڑنا، جنگ کرنا، پیچھا کرنا۔

سَفَّعَتِ النَّارُ وَجْهَهُ: آگ کا چہرہ کو جھلسنا۔

اسْتَفَعَ ثِيَابَهُ: کپڑے پہننا۔ یہ زیادہ تر رنگے ہوئے کپڑوں کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

اسْتُفِعَ لَوْنُهُ: خوف وغیرہ کی وجہ سے رنگ بدل جانا۔

تَسَفَّعَ بالنَّارِ: آگ سے جھلسنا، آگ سے تاپنا۔

السَّفْعُ: کسی بھی قسم کا کپڑا ج: سُفُوعٌ۔

السُّفْعُ والسُّفْعَةُ: اندرائن کا بیج۔

سُفَعٌ: سُفَعُ الشَّمْسِ: آفتاب کے سیاہ دھبے۔

سُفَعُ الثَّوْرِ: بیل کے چہرہ کے سیاہ نقطے

السَّفْعَاءُ: چولہے کا ایک پتھر (۲) کبوتری جس کے گلے میں چھلا پڑا ہوا ہو۔ ج: سُفْعٌ۔

السَّوَافِعُ: بادِ سموم کے جھونکے۔ واحد: سَافِعَةٌ۔

المَسْفُوعُ: مَسْفُوعُ العَيْنِ: دھنسی ہوئی آنکھ والا۔

•سَفَّ الطَّائِرُ ـــ سَفِيفًا: پرندہ کا زمین سے قریب ہو کر اڑنا۔

ـــ الخُوصَ والحَصِيرَ ـــ سَفًّا: کھجور کے پتوں سے چٹائی بننا۔

سَفَّ الدَّوَاءَ ـــ سَفًّا: دوا کا سفوف پھانکنا۔ کہتے ہیں: سَفِفْتُ الدَّوَاءَ۔

أَسَفَّ الطَّائِرُ: سَفَّ۔

ـــ السَّحَابُ: بادل کا زمین سے قریب ہو کر گزرنا۔

ـــ فُلَانٌ: معمولی باتوں میں الجھنا، چھوٹے درجہ کے کاموں میں لگنا۔

أَسَفَّ الأَمْرَ: کسی کام کے قریب ہونا۔

ـــ النَّظَرَ إلَيْهِ: کسی کی طرف گھورنا، تیز نظروں سے دیکھنا۔

ـــ البَعِيرَ: اونٹ کو سوکھی گھاس چرانا۔

ـــ فُلَانًا السَّفُوفَ: کسی کو سفوف (پھنکی) کھلانا۔

ـــ الجُرْحَ دَوَاءً: زخم پر دوا لگانا یا چھڑکنا۔ زخم میں دوا ڈالنا۔

ـــ الفَرَسَ اللِّجَامَ: گھوڑے کے منہ میں لگام ڈالنا۔

ـــ الخُوصَ والحَصِيرَ: چٹائی بننا۔ کھجور کے پتوں کو ہاتھ سے بننا۔

ـــ الوَشْمَ: گودے ہوئے حصہ میں کاجل بھرنا۔

ما أَسَفَّ منه بتافِهٍ: اس نے اس سے کچھ حاصل نہیں کیا۔

أُسِفَّ وَجْهُهُ: چہرہ کا رنگ بدل جانا۔

اسْتَفَّ السَّوِيقَ والدَّوَاءَ: ستو اور دوا پھانکنا۔

السُّفَّةُ: میٹھی سفوف یا پھنکی وغیرہ (۲) ٹوکری بنانے کے بقدر کھجور کے پتوں کا گٹھا ج: سُفَفٌ۔

السَّفُوفُ: سفوف، پھنکی، پاؤڈر۔

السَّفِيفَةُ: کھجور کے پتوں سے بنی ہوئی چیز (۲) زین کا تنگ (۳) کجاوہ باندھنے کا چوڑا پٹا ج: سَفَائِفُ۔

•سَفَقَ: (بمعنی صَفَقَ) دیکھئے: (ص ف ق)۔

•سَفَكَهُ ـــ سَفْكًا: بہانا، گرانا۔ جیسے: سَفَكَ الدَّمَ والماءَ والدَّمْعَ هو سافِكٌ و سَفَّاكٌ۔ المفعول مَسْفُوكٌ و سَفِيكٌ بمعنی مَسْفُوكٌ (۲) خوب بولنا۔

انْسَفَكَ: بہنا، گرنا۔

سَفَكَ فلانًا: کسی کو کھانے سے پہلے کوئی چیز

پیش کرنا. جیسے کھجور وغیرہ (حسب رواج)
سَفْكُ الدِّماءِ: خون ریزی.
السُّفْكَةُ: دوپہر کے کھانے سے پہلے ناشتہ کھائی جانے والی تھوڑی سی چیز. ج: سُفَكٌ.
السَّفُوكُ: بہت جھوٹا (۲) نفس کا ایک نام
المِسْفَكُ: بسیار گو، باتونی.
•سَفَلَ ـُ سُفُولاً وسَفَالاً و سُفَالَةً: (ضد: علا) نیچا اور نچلا ہونا (۲) پست وحقیر ہونا، کم درجہ ہونا.
— فی الشیءِ: اوپر سے نیچے آنا.
— فی عِلمِه وخُلُقِه: علم واخلاق میں پست ہونا. هو سَافِلٌ ج: سُفَّلٌ و سُفَّالٌ وسَفَلَةٌ.
سَفُلَ ـُ سَفَالَةً: گھٹیا اور خسیس ہونا ذلیل وکمینہ ہونا.
سَفَّلَهُ: نیچے اتارنا. نیچا کرنا.
استَفَلَ: سَفَلَ.
تَسَفَّلَ: پست ہونا، گھٹیا اور نیچا ہو جانا گراوٹ آنا.
الاَسفَلُ: (اعلی کی ضد) پست ترین، گھٹیا ترین، فروتر، بہت نیچا.
اَسفَلُ السَّافِلِينَ: سب سے زیادہ نیچا ج: اَسَافِل. وهی سُفْلَى.
السَّافِلُ: نچلا، گھٹیا.
السَّافِلَةُ: مؤنث السَّافِل (۲) چوتڑ، دُبر.
سَافِلَةُ الشیءِ: نچلا حصہ.
سَافِلَةُ الرُّمحِ: نیزہ کا نصف نچلا حصہ.
سَافِلَةُ النَّهرِ وغیرہ: نہر وغیرہ کا زیریں حصہ، نشیبی رخ.
السُّفَالَةُ: سُفَالَةُ الشیءِ: نچلا حصہ.
سُفَالَةُ الرِّيحِ: ہوا چلنے کی جگہ کے بالمقابل سمت.
السَّفَالَةُ: کمینگی، خساست، دنارت.

السَّفِلَةُ من النَّاسِ: گھٹیا درجہ کے لوگ.
السِّفْلَةُ من النَّاسِ: گھٹیا درجہ کے لوگ.
المَسفَلَةُ: زیریں حصہ. ضد: مَعْلاَة کہتے ہیں: هو يَسكُنُ مَعلاَةَ المَدِينَةِ وانا اسكُنُ مَسفَلَتَها ج: مَسَافِل: وہ شہر کے بالائی حصہ میں اور میں زیریں حصہ میں رہتا ہوں.
•سَفَنَتِ الرِّيحُ ـُ سُفُونًا: ہوا کا زمین پر چلنا. هی سَافِنَةٌ ج: سَوَافِن. هی سَفُونٌ ج: سُفُن.
— الشیءَ ـِ سَفْنًا: چھیلنا، تراشنا.
سَفَّنَ الشیءَ: سَفَنَهُ.
السَّافِنُ: کمر کے اندر ایک لمبی رگ جس کا تعلق قلب سے بھی رہتا ہے، اس کا دوسرا نام اَکحَل ہے.
السَّافِنَةُ: سطح زمین سے لگ کر چلنے والی ہوا
السِّفَانَةُ: کشتی سازی، جہاز سازی.
السَّفَّانُ: کشتی ساز (۲) کشتی کا ملاح. جہاز کا کپتان.
السَّفَّانَةُ: موتی.
السَّفَنُ: تراشنے گھسنے اور نرم کرنے کا آلہ. جیسے: بسولہ، کلہاڑی، بسولی، دھاردار پتھر یا کھردرا چمڑا.
السَّفِينَةُ: کشتی، جہاز ج: سُفُنٌ و سَفَائِن و سَفِين. سَفَائِنُ البَرِّ: اونٹ.
السَّفِينَةُ الجَوِّيَّةُ: ہوائی جہاز.
السَّفِينَةُ البُخَارِيَّةُ: بحری جہاز.
السَّفِينَةُ الحَربِيَّةُ: جنگی جہاز.
السَّفِينَةُ الشِّرَاعِيَّةُ: بادبانی کشتی.
سَفِينَةٌ حَمُولَةٌ: مال بردار جہاز.
سَفِينَةُ شَحنٍ: مال بردار جہاز.
سَفِينَةُ رُكَّابٍ: مسافر بردار جہاز، یا اسٹیمر.
سَفِينَةُ الفَضَاءِ: ہوائی جہاز، خلائی گاڑی
سَفِينَةُ نَقلٍ: ٹرانسپورٹ جہاز.
السَّوَافِنُ: ہوائیں. واحد: سَافِنَة.
المِسفَنُ: تراشنے یا گھسنے اور نرم کرنے کا اوزار وغیرہ (بمعنی سَفَن) ج: مَسَافِن.
•سَفَنَجَ: جلدی کرنا.
— النَّقدَ لفُلانٍ: کسی کو فوری نقد دینا
السَّفَنجُ والسَّفِنجُ: اسپنج.
•سَفِهَ نَفسَهُ ورَأيَهُ ـَ سَفَهًا و سَفَاهَةً: بے وقوفی اور نادانی کا مرتکب ہونا (۲) خود کو بے وقوف و نادان کہنا (۳) خود کو ہلاک کرنا.
— صَاحِبَهُ ـُ سَفَهًا: اپنے ساتھی سے بے وقوفی میں بڑھ جانا.
سَفِهَ ـَ سَفَهًا و سَفَاهًا وسَفَاهَةً: نادان ہونا، کم عقل ہونا، بیوقوف ہونا. کہتے ہیں: سَفِهَ عَلَينا: وہ ہم سے ناواقف ہے.
— الحَقَّ وعَلَيه: حق شناس نہ ہونا.
— نَفسَهُ ورَأيَهُ: بے وقوفی کرنا، نابلد ہونا.
— فُلاَنًا سَفَهًا و سَفَاهًا: بے وقوف ٹھیرانا.
— الشَّرابَ سَفَاهًا و سَفَاهَةً: شراب وغیرہ خوب پی کر سیراب نہ ہونا.
— نَصِيبَهُ: اپنا حصہ بھول جانا.
سَفُهَ فُلاَنٌ ـُ سَفَاهَةً و سَفَاهًا: احمق وبے وقوف ہونا. کہتے ہیں: سَفُهَ عَلَينا: ناواقف ہونا.
سَافَهَهُ: کسی کے ساتھ گالی گلوچ کرنا.
— الشَّرابَ: حد سے زیادہ پینا.
— الطَّرِيقَ: راستہ پر تیزی کے ساتھ چلتے رہنا.
سَفَّهَهُ: بے وقوف ٹھیرانا، بے وقوف بنانا.

سَفَّهَ الرَّأْيَ: رائے کو غلط قرار دینا۔
ـــ الجهلُ حِلْمَهُ: جہالت نے اس کی عقل کو کھو دیا، اسے بے وقوف بنا دیا
تَسَافَهَ عليهم: نا واقف ہونا۔
تَسَفَّهت الرِّيَاحُ: ہواؤں کا غیر متوازن چلنا۔
ـــ فلانٌ: بے وقوف بننا۔ بے وقوفی ظاہر کرنا۔
ـــ عَلَيه: رسوا کرنا، مذمت کرنا۔
ـــ الرِّيحُ الشيءَ: ہوا کا کسی چیز کو لئے لئے اڑنا۔
ـــ فُلَانًا عن الشيءِ: دھوکہ دے کر کسی چیز سے ہٹانا۔ کسی چیز کے بارہ میں دھوکہ دینا۔
السَّافِهُ: احمق، بے وقوف (۲) بہت پیاسا۔
السَّفِيهُ: بے وقوف، نا دان (۲) فضول خرچ ج: سُفَهَاءُ و سِفَاهٌ و هي سَفِيهَةٌ ج: سَفَائِهُ و سُفَّهٌ و سِفَاه۔
ثَوب سفيهٌ: خراب بنا ہوا کپڑا۔
زِمَامٌ سفيهٌ: نا ہموار لگام۔
نَاقَةٌ سَفِيهَةُ الزِّمَام: تیز رفتار اونٹنی۔
قول سَفِيهٌ: احمقانہ بات۔
السَّفَهُ و السَّفَاهَةُ: بے وقوفی، نادانی، کم عقلی، بے حیائی (۲) فضول خرچی، زیادتی۔
سَفَاهات صِبْيَانِيَّة: بچوں کی سی احمقانہ باتیں، بچکانہ باتیں۔
المَسْفَهَةُ: طَعَامٌ مَسْفَهَةٌ: پیاس لگانے والا کھانا۔
•سَفَا ـ سُفُوًّا: تیز ہونا۔
ـــ فی مَشْيِه وطَيَرانه: تیز اڑنا یا تیز چلنا۔

سَفَا فُلَانٌ: عبادت گزار ہونا (۲) اللہ کے سامنے عاجزی کرنا (۳) کم بالوں والا اور گنجا ہونا (۴) کم عقل اور کمزور دماغ ہونا۔
ـــ الرِّيحُ التُّرَابَ و نَحْوَهُ ـ سَفْيًا: ہوا کا مٹی اڑانا۔ الرِّيحُ سَافِيَةٌ ج: سَوَافٍ و التُّرَابُ مَسْفِيٌّ و سافٍ و سَفِيٌّ۔
سَفِيَ الشيءُ ـ سَفًى: سبک اور ہلکا ہونا۔
ـــ الرَّجُلُ او الحَيَوانُ: دبلا ہونا۔ هو أَسْفَى و هي سَفْوَاءُ۔
ـــ شَعرُ النَّاصِيَةِ: پیشانی کے بال کم ہونا۔
سَفِيَت البَغْلَةُ: خچری کا سبک اور تیز رفتار ہونا۔
أَسْفَى فُلَانٌ: مٹی ڈھونا (۲) دبلا ہونا
ـــ بصَاحِبِه: اپنے ساتھی کے ساتھ بد سلوکی کرنا (۲) اس کی چغلی کھانا۔
ـــ الزَّرْعُ: غلہ کی بالیوں کے کناروں کا سخت ہونا۔
ـــ فُلَانًا: کسی کو بے وقوفی پر آمادہ کرنا حماقت کرانا۔ کہتے ہیں: أَسْفَاهُ الأمرَ۔
ـــ الرِّيحُ التُّرَابَ: ہوا کا مٹی اڑانا
الأَسْفَى: (من الخيل) پیشانی کے کم بال والا گھوڑا م: سَفياء ج: سُفِيٌّ۔
السَّافِيَاءُ: گرد و غبار (۲) بہت مٹی اڑانے والی ہوا۔
السَّفَا: مٹی (۲) ہر خار دار درخت (۳) کانٹے۔ واحد: سَفَاةٌ۔
السَّفَاءُ: دوا۔
السَّفِيُّ: اڑتا ہوا گرد و غبار۔
السُّفَيَّةُ: علم الاحجار میں ایک باریک نوک جس پر بعض نباتات کے پتوں کا سرا ختم ہوتا ہے۔ جیسے سناء کی (ایک دوا) کا پتا۔
المُسْفِي: چغل خور۔

س ـــــ ق

•سَقِبَ ـ سَقَبًا و سُقُوبًا: قریب و نزدیک ہونا۔ هو سَاقِبٌ و سَقِيبٌ۔
أَسْقَبَ: نزدیک ہونا۔
ـــ الشيءَ: نزدیک کرنا۔
سَاقَبَهُ: کسی کے قریب ہونا۔
تَسَاقَبَا: باہم نزدیک ہونا۔
السَّاقِبُ: نزدیک۔
السِّقَابُ: خون میں بھگویا ہوا روئی کا ٹکڑا جسے زمانۂ جاہلیت میں عورتیں اپنے شوہر یا رشتہ دار کی موت کی علامت کے طور پر اپنے خون سے تر کر کے سر پر رکھ لیا کرتی تھیں اور اس کا ایک کنارہ نقاب سے باہر نکال لیتی تھیں تاکہ لوگوں کو علم ہو سکے ج: سُقُبٌ
السَّقْبُ: اونٹنی کا نوزائیدہ نر بچہ (۲) لمبا اور بھر پور جسم والا یا کوئی شے (۳) خیمہ کا ستون ج: أَسْقُبٌ و سُقُوبٌ و سِقَابٌ و سُقْبان۔
السَّقَبُ: قرب، نزدیکی (۲) نزدیک۔ کہتے ہیں: مَنْزِلٌ سَقَبٌ۔ حدیث میں ہے: "الجارُ أَحَقُّ بسَقَبِه"
السَّقِيبَةُ: خیمہ کا ستون ج: سَقَائِبُ۔
المِسْقَبُ و المِسْقَابُ: نوزائیدہ اونٹ کے بچہ کی ماں (۲) وہ مادہ جو عادۃً نر بچے جنے۔
•سَقَدَ فَرَسَهُ ـ سَقْدًا: دبلا کرنا
السُّقُدُ: دبلا گھوڑا ج: أَسْقَادٌ۔
السُّقْدُدُ: ایک خوبصورت پرندہ، چھوٹا جسم، کالی سخت چونچ جس سے کیڑے

چمکتا ہے، کمر خاکی، پروں کے سرے
عنابی، پیٹ سفید، سینہ، پچھلا حصہ،
دُم اور پیر سرخ رنگ کے ہوتے ہیں
یورپ اور سائبیریا اس کا مولد و
مسکن ہے ج: سُقُدٌ۔

•سَقَرَ ـُ سَقْرًا: دور ہونا۔
ـــ النَّارُ او الشَّمْسُ فُلانًا: کھال
کو جھلس دینا اور رنگ بدل دینا
(۲) گرمی کی تکلیف پہنچانا۔
أَسْقَرَت النَّخْلَةُ: کھجور کے درخت
سے شیرہ بہنا۔ درخت کا شیرہ والا ہونا
السَّاقُورُ: گرمی (۲) آگ میں تپایا ہوا لوہا
جس سے داغ دیا جاتا ہے ج: سَوَاقِیرُ
السَّقْرُ: سورج کی تمازت و گرمی، آگ
کی گرمی اور اذیت (۲) پختہ کھجور کا شیرہ
ج: سُقُورٌ۔
سَقَرُ: جہنم کا ایک نام۔
السَّقْرَةُ: دھوپ کی تیزی، آفتاب
کی تپش و گرمی ج: سَقَرَات۔
السَّقَّارُ: کافر (۲) ایسے شخص پر انتہائی لعنت
بھیجنے والا جو مستحق لعنت نہ ہو (۳)
بہت جھوٹا ج: سَقَّارَةٌ۔
المِسْقَارُ: (من الخیل) وہ گھوڑا جس
کی رال بہت بہتی ہو ج: مَسَاقِیرُ

•سَقْسَقَ الطَّائِرُ: پرندہ کا ہلکی آواز
نکالنا (۲) بیٹ کرنا۔
المُسَقْسِقُ: چبوترے پر کھڑا ہو کر شعر
پڑھنے والا جس کے بالمقابل دوسرے
چبوترے پر دوسرا شخص شعر پڑھ رہا ہو

•سَقَطَ ـُ سُقُوطًا: گرنا، اوپر آپڑنا۔
کہتے ہیں: سَقَطَ من کذا فی
کذا او عَلَیه او الیه۔ کہاوت
ہے: سَقَطَ العَشَاءُ بِه عَلَی
سِرْحَانٍ: رات کے کھانے (کی
ضرورت) نے اسے بھیڑیے کے
پاس پہنچا دیا۔ ایسے شخص کے بارہ
میں کہا جاتا ہے جو اچھی چیز کی خواہش
کرے مگر ہلاکت میں پڑ جائے۔
سَقَطَ الجَنِینُ من بَطْنِ أُمِّه:
ناتمام بچہ ساقط ہونا۔
ـــ الکَوکَبُ: ستارہ کا چھپ جانا۔
ـــ الحَرُّ او البَرْدُ: سردی یا گرمی آنا۔
ـــ الحرّ أو البرد عنا:
زائل ہونا، دور ہونا۔
ـــ فی کلامِه و به: غلطی کرنا۔
ـــ من عَینِی او من مَنْزِلَتِه:
بے وقعت ہو جانا، حیثیت گر جانا،
حقیر ہو جانا، نظروں سے گر جانا۔
هو سَاقِط و سَقُوط وهی
سَاقِطَة و سَقُوط۔
ـــ علی ضَالَّتِه: گم شدہ چیز کا پتا
لگ جانا۔
ـــ القَومُ الی قومٍ: ایک قوم کا دوسری
قوم تک پہنچنا۔
ـــ صَرِیعًا: چت ہو جانا۔
ـــ جَرِیحًا: زخمی ہو کر گر جانا۔
ـــ فی الامتحان: فیل ہو جانا۔
ـــ علیه: پانا، پہنچنا، ہاتھ لگنا۔ کہتے
ہیں: عَلَی الخَبِیرِ سَقَطْتَ: تم
واقف کار کے پاس پہنچے ہو۔
سُقِطَ فی یَدِه: نادم و پشیمان ہونا۔
حیران ہونا۔ قرآن پاک میں ہے:
"ولَمَّا سُقِطَ فی اَیدِیهِم"
أَسْقَطَ فی قولِه او فی فِعْلِه: ٹھوکر
کھانا، غلطی کرنا۔ کہتے ہیں: تَکَلَّمَ فَمَا
أَسْقَطَ فی کَلِمَةٍ: اس نے گفتگو
کی اور ایک لفظ بھی غلط نہیں بولا۔
ـــ لَهُ: اس نے اُس سے گری ہوئی
بات کہی۔ نازیبا الفاظ سے مخاطب کیا۔
ـــ الحامِلُ الجَنِینَ: حاملہ نے
ناتمام بچہ جنا، حاملہ کو اسقاط ہوا۔ هی
مُسْقِطٌ۔
أَسْقَطَ الشَّیْءَ: گرانا، نیچے ڈالنا۔
ـــ فُلانًا: حیثیت گھٹانا، پوزیشن گرانا
(۲) غلطی کرانا، جھوٹ بلوانا جس سے
وہ حقیر ہو جائے۔
ـــ کذا من کذا: کم کرنا، منہا کرنا،
وضع کرنا، کاٹنا، کم کرنا۔ جیسے:
أَسْقَطَ من ثَمَنِه رُبُعَه۔
ـــ من الحِسَاب: گھٹانا، کم کرنا۔
ـــ حَقًّا: حصہ یا حق ساقط کرنا۔
ـــ الدَّعْوَی: مقدمہ خارج کرنا۔
ـــ العُضْوِیَّةَ: ممبری ختم کرنا۔
ـــ المُؤَامَرَةَ: سازش ناکام بنانا۔
ـــ امرأةً حُبْلَی: حاملہ عورت کا حمل
گرانا، اسقاط کرانا۔
أُسْقِطَت المَرْأَةُ: عورت کو اسقاط
ہونا، حمل ضائع ہونا۔
أُسْقِطَ فی یَدِه: نادم ہونا، پشیمان
ہونا۔
سَاقَطَ الشَّیْءَ مُسَاقَطَةً و سِقَاطًا:
گرانا، گراتے رہنا۔
ـــ فُلانٌ فُلانًا الحَدِیثَ: پہلے
ایک کا بولنا دوسرے کا خاموش رہنا
پھر دوسرے کا بولنا اور پہلے کا خاموش
رہنا۔ اسی طرح پوری گفتگو کرنا، ایک
کا دوسرے سے باری باری گفتگو کرنا۔
ـــ الفَرَسُ العَدْوَ: گھوڑے کا
ہلکے ہلکے دوڑنا۔
ـــ الحِصَانُ الخَیلَ وغیرَها: گھوڑے
کا دوسرے گھوڑوں وغیرہ سے آگے
بڑھ جانا۔
تَسَاقَطَ: گرنا، لگاتار گرنا، جھڑنا۔
ـــ عَلَیه: کسی پر پڑ جانا۔ اسَّاقَطَ بھی کہا
جاتا ہے۔

تَسَقَّطَ فُلَانًا: کسی سے اس کی غلطی یا لغزش کا خواہش مند ہونا (۲) ذلیل کرنے کے لئے غلطی پر اکسانا، غلطیاں ڈھونڈنا۔

—الخَبَرَ و نَحْوَہٗ: خبر وغیرہ کو تدریجًا حاصل کرنا، معلوم کرنا۔

اِسْتَسْقَطَہٗ: کسی سے اس کی غلطی چاہنا یا غلطی کرانا۔

الإسْقَاطُ: چار اور سات ماہ کے درمیان حاملہ عورت کے بچہ کا ضیاع۔

السَّاقِطُ: کمینہ، کمین ذات (۲) دوسروں سے اچھے کاموں میں پیچھے رہنے والا ج: سُقَّاطٌ۔ وھی سَاقِطَۃٌ ج: سَوَاقِطُ۔ کہاوت ہے: لِکُلِّ سَاقِطَۃٍ لَاقِطَۃٌ: ہر گری چیز کا کوئی نہ کوئی اٹھانے والا ہے۔ یعنی منہ سے نکلی بات کو کوئی نہ کوئی ضرور پھیلائیگا یا یہ کہ ہر ردی اور خراب چیز کا بھی کوئی نہ کوئی طالب ہے۔ بطور مبالغہ ساقط کو سَاقِطَۃ بھی کہا جاتا ہے۔ (۲) علم طب میں رحم کے اندرونی اُس پردہ کو کہا جاتا ہے جس پر بیضۂ حمل کو قبول کرنے کے لئے تغیرات پیدا ہوتے ہیں۔

السَّاقِطُ المُبَطِّن: بیضۂ حمل کو قبول کرنے والے پردہ کے علاوہ رحم کا پردہ۔

السَّاقِطُ القاعِدِیُّ: رحم کے پردہ کا وہ حصہ جو بیضۂ حمل اور جدارِ رحم کے درمیان ہوتا ہے۔

السِّقَاطُ: کچی گری ہوئی کھجوریں (۲) لغزش، غلطی، ٹھوکر (۳) پرندہ کا بازو یا وہ حصہ جو زمین پر گھسیٹتا جائے۔

—من الشیءِ: کنارہ، کونا۔

سِقَاطَا اللَّیلِ: رات کی تاریکی کے دو سرے۔

السُّقَاطُ: ہر گری ہوئی چیز۔

السُّقَاطَۃُ: گری پڑی چیز۔

السُّقْطُ: ہر گرنے والی چیز (۲) جنین (ناتمام بچہ جو ساقط ہو جائے) نر ہو یا مادہ (۳) چقماق سے نکلنے والی چنگاری (۴) ریت کا پتلا سرا یا کنارہ مذکر ج: اَسْقَاطٌ۔

سِقْطُ الزَّنْدِ: ابو العلاء المعرّی شاعر کا دیوان۔

السَّقَطُ: گری ہوئی شبنم (۲) برف (۳) گھٹیا درجہ کے لوگ۔

السِّقْطُ من کل شيءٍ: ہر چیز کا کنارہ، کونا (۲) پرندہ کا بازو، بازو کا وہ حصہ جو زمین سے لگا ہوا چلے ج: اَسْقَاطٌ۔

سِقْطَا اللَّیلِ: تاریکی کے دو کنارے۔

السَّقَطُ: ہر گری ہوئی چیز (۲) ردی اور خراب چیز، بیکار سامان یا کھانا، ذبیحہ کے اوجھ وغیرہ کو بھی کہا جاتا ہے کیونکہ وہ معمولی ردّی اجزا ہوتے ہیں (۳) قول وفعل کی غلطی ج: اَسْقَاطٌ۔

اَسْقَاطُ النَّاسِ: اوباش لوگ، نچلے اور گھٹیا لوگ۔

السَّقْطَۃُ: (مصدر مرہ) ایک دفعہ کا گرنا (۲) سخت چوٹ یا اثر (۳) لغزش ج: سِقَاطٌ۔

السَّقَطِیُّ والسَّقَّاطُ: ردی اور خراب چیزیں بیچنے والا، پرانے کپڑوں کا تاجر۔

السُّقَاطَۃُ: دروازہ بند کرنے کی بالائی چٹخنی وغیرہ۔

السُّقُوطُ: گراوٹ، خاتمہ، زوال، تنزل، تباہی وبربادی۔

سُقُوط الذِّرَاعِ: پیدائش کے وقت سر سے پہلے ہاتھ کا نکل آنا۔

سُقُوطُ الخُصُومَۃِ: پیروی نہ کرنے سے ایک مدت کے بعد مقدمہ خارج ہو جانا۔

السَّقِیطُ: السَّاقِطُ (۲) گری ہوئی شبنم (۳) اولے (۴) برف ج: سُقُطٌ (۵) بے وقوف ج: سَقَائِطُ۔

السَّقِیطَۃُ: مؤنث السَّقِیط (۲) کمینی عورت

المِسْقَاطُ: کثیر الاسقاط عورت۔ جس کا حمل عادۃً ضائع ہو جاتا ہو ج: مَسَاقِیطُ۔

المَسْقَطُ: گرنے کی جگہ ج: مَسَاقِطُ۔

مَسْقَطُ الرَّأسِ: جائے ولادت، وطن، جنم بھومی۔

مَسْقَط الغَیث: بارش ہونے کی جگہ۔ کہتے ہیں: هم یَنْتَجِعُوْنَ مَسَاقِطَ الغَیْثِ: وہ ہریالی اور گھاس تلاش کرتے ہیں۔

مَسْقَطُ الرَّمْلِ: ریت کا آخری کونا۔

مَسْقَطُ النُّورِ فی البَیْتِ: روشندان

المَسْقِطُ: بازو یا وہ حصہ جو زمین پر گھسیٹا جائے ج: مَسَاقِطُ۔

المَسْقَطَۃُ: گرنے کا سبب، وجہ ج: مَسَاقِطُ

السُّقُطْرِیُّ: ہندوستان کے ایک جزیرہ سُقُطْرَی (سُکترا) کی طرف منسوب

الصَّبِرُ السُّقُطْرِیُّ: سکتری ایلوا۔

• سَقَعَ ـ سَقْعًا: جانا۔

—الدِّیکُ: مرغ کا بانگ دینا۔

—الشیءَ الصُّلْبَ: سخت چیز پر سخت چیز مارنا۔

سَقَّعَ: جانا۔

—الشیءَ الصُّلْبَ: سخت چیز پر سخت چیز مارنا۔

الأَسْقَعُ: حاسدوں اور دشمنوں سے دور رہنے والا (۲) کوّا (۳) چڑیا جیسا ایک چھوٹا پرندہ جس کے پروں میں ہرا پن اور سر سفید ہوتا ہے۔ یہ اکثر تالابوں وغیرہ کے پاس ملتا ہے ج: اَسَاقِعُ۔

• سَقَفَ البَیْتَ و نَحْوَہٗ ـ سَقْفًا: گھر پر چھت ڈالنا، چھت دار بنانا۔

سَقِفَ ـ سَقَفًا: لمبا اور خم دار ہونا،

کبڑا اور لمبا ہونا (۲) مضبوط ہڈیوں والا ہونا۔
سَقِفَ الرَّجُلُ: پیر کا مڑا ہوا ہونا۔
ـــ الظَّلِیْمُ: شتر مرغ کا ٹیڑھی گردن والا ہونا۔ ھو اَسْقَفُ وھی سَقْفَاءُ ج: سُقْفٌ۔
اَسْقَفَ النَّصَارَی فُلَانًا: عیسائیوں کا کسی کو بشپ (بڑا پادری) بنانا۔
سَقَّفَهُ: اَسْقَفَهُ۔
تَسَقَّفَ: بشپ (بڑا پادری) بننا۔
الأُسْقُفُ: بشپ (بڑا پادری) قسیس سے بڑا اور مطران سے کم درجہ مذہبی عالم ج: اَسَاقِفَة و اَسَاقِفُ۔
الأُسْقُفِيَّةُ: بشپ کا عہدہ (۲) بشپ کی رعیت (۳) بشپ کے عہدہ پر کام کرنے کی جگہ، بشپ کا علاقۂ خدمت واقتدار۔
السَّقْفُ: چھت (۲) آسمان ج: سقوفٌ وَاَسْقُفٌ و سُقُفٌ۔
السَّقَّافُ: چھتیں ڈالنے اور بنانے والا۔
السَّقْفِيَّةُ: چھت۔ ضد: أَرْضِيَّة۔
السَّقِیْفُ: چھت ج: سُقُفٌ۔
السَّقِیْفَةُ: چھپر جس سے سایہ حاصل کیا جائے۔ سائبان۔ گاڑی وغیرہ کی چھت
سَقِیْفَةُ بَنِی سَاعِدَةَ: قبیلۂ بنی ساعدہ کا چھپر جس کے نیچے مسلمانوں نے خلیفۂ اول حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے بیعت کی (۲) گڑھے وغیرہ کو پاٹنے کا چوڑا پتھر (۳) کشتی کا تختہ (۴) سونے چاندی اور جواہرات کا پترا (۵) وہ لکڑی کی پٹی جو ہڈی جوڑنے کے لئے باندھی جائے (جبیرة) ج: سَقَائِفُ و سُقُفٌ۔
المُسَقَّفُ: لمبا۔
المَسْقُوفُ: چھت دار۔

•سَقَلَ ـُ سَقْلًا: صیقل کرنا۔
سَقِلَتِ الیَدُ او الرِّجْلُ ـَ سَقَلًا: جھکنا، ٹیڑھا ہونا۔ ھو اَسْقَلُ و ھی سَقْلَاءُ ج: سُقْلٌ۔
الإِسْقَالُ: جنگلی پیاز۔
الإِسْقِیْلُ: جنگلی پیاز۔
السَّقَالَةُ: دیکھئے: إِسْقَالَة باب الہمزہ میں ج: سَقَائِلُ۔
السُّقْلُ: کوکھ، کمر۔
السَّقِلُ: پتلی کوکھ والا۔
•السَّقْلَبُ: علاقۂ خزر کے وہ لوگ جو یورپ کے ملکوں میں جا کر آباد ہوگئے واحد: سَقْلَبِیٌّ ج: سَقَالِبَة۔
•سَقِمَ ـَ سَقَمًا و سَقَامًا: لمبی بیماری میں مبتلا ہونا، دکھی اور بیمار رہنا۔ ھو سَقِمٌ۔
سَقُمَ ـُ سُقْمًا و سَقَامًا وسَقَامَةً: سَقِمَ۔ ھو سَقِیْمٌ۔
اَسْقَمَ فُلَانٌ: مسلسل بیمار رہنا، پے در پے بیماریوں میں مبتلا ہونا
ـــ اللّٰهُ فُلَانًا: اللہ نے فلاں کو بیمار کر دیا۔ کہتے ہیں: أَسْقَمَهُ العِشْقُ و أَضْنَاهُ: عشق نے اسے دکھی کر کے گھلا دیا۔
سَقَّمَه: أَسْقَمَه۔
السَّقِیْمُ: بیمار، دکھی۔ سَقِیْمُ الصَّدْرِ عَلَی اَخِیْهِ: اپنے بھائی سے بغض رکھنے والا۔ فَہْمٌ سَقِیْمٌ: ناقص فہم کَلَامٌ سَقِیْمٌ: لچربات، بیہودہ بات ج: سُقَّمٌ و ھی سَقِیْمَةٌ ج: سَقَائِمُ۔
السَّقَمُ و السُّقْمُ و السَّقَامُ: بیماری (۲) دبلاپن (۳) نزاکت۔
المِسْقَامُ: بہت بیمار رہنے والا، دائم المرض (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے)۔

المَسْقَمَةُ: أَرْضٌ مَسْقَمَةٌ: کثیر بیماریوں والی زمین ج: مَسَاقِم۔
•السَّقْمُونِیَا: سقمونیا ایک بوٹی جو مسہل دینے کے لیے استعمال کی جاتی ہے۔
•سَقِیَ بَطْنُهُ ـَ سَقْیًا: پیٹ میں پانی جمع رہنا (ایک بیماری)۔
ـــ العِرْقُ: رگ کا بہنا، بند نہ ہونا۔
ـــ الحَیَوَانَ و النَّبَاتَ: پانی سے سیراب کرنا۔ کہتے ہیں: سَقَاهُ غَیْثًا: اس پر بارش برسائی۔ ھو سَاقٍ ج: سُقَاةٌ و سُقَّاءٌ و سُقًّی و سُقِیٌّ۔
ـــ الثَّوْبَ و نَحْوَهُ: کپڑے وغیرہ کو رنگ میں تر کرنا۔ کہتے ہیں: سَقَاهُ صِبْغًا: اسے رنگ پلا دیا۔
ـــ الزَّرْعَ: کھیتی میں پانی دینا۔
ـــ فُلَانًا: پانی پلانا۔
سُقِیَ بَطْنُهُ سَقْیًا: پیٹ میں پانی جمع ہو جانا۔ ھو مَسْقِیٌّ۔
ـــ قَلْبُهُ عَدَاوَةً: دل میں دشمنی رچ بس جانا۔
أَسْقَاهُ: پلانا، سیراب کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وأَسْقَیْنٰکُمْ مَاءً فُرَاتًا" (۲) کسی کو پانی دینا، پانی کی باری دینا۔ کہتے ہیں: أَسْقَاهُ جَدْوَلًا من نَہْرِهِ: اسے اپنی نہر سے ایک گول (آبپاشی کی نہر) پانی کی دے دی۔
ـــ فُلَانًا: پانی کی جگہ بتانا (۲) کسی کو بطور دعا سَقَاكَ اللّٰهُ و سَقْیًا لَكَ: خدا تجھ کو سیراب کرے۔ کہنا۔
سَاقَی فُلَانًا: کسی کے ساتھ مل کر پینا۔
ـــ فُلَانًا مَاءً و شَرَابًا أَو کَأْسًا: پانی یا شراب (مشروب) یا جام کسی کو پلانا۔
ـــ فُلَانًا شَجَرَهُ او أَرْضَهُ و فیها: کسی کو درخت یا زمین بٹائی پر دینا کہ

وہ شخص اسے سیراب کر کے قابل انتفاع بنائے اور اس کا اس میں ایک حصہ مقرر ہو۔

سَقَّاہُ: خوب پلانا، خوب سیراب کرنا۔

ـــ الثَّوبَ صِبغًا: کسی رنگ میں کپڑے کو خوب ڈبونا۔

ـــ فُلانًا: کسی کو سَقَاكَ اللّٰه کہنا یا سَقْيًا لَكَ کہنا۔

اِسْتَقَى فُلانًا و منه: کسی سے پانی یا سیرابی چاہنا۔

ـــ من النَّهرِ او البِئرِ او السَّاقِية: نہر، کنویں یا رہٹ سے پانی لینا، آبپاشی کے لئے پانی لینا۔

ـــ المَعارِفَ او الاَخبارَ ونحوَها من كذا: کہیں سے علوم ومعارف یا خبریں وغیرہ حاصل کرنا۔

تَسَاقَى القَومُ: باہم ایک دوسرے کو پلانا۔ کہتے ہیں: تَسَاقَوا كُؤُوسَ المَنِيَّة: انہوں نے ایک دوسرے کو جام ہلاکت پلایا۔ باہم جنگ کی۔

تَسَقَّى: پانی قبول کرنا اور سیر ہونا، تر ہونا

ـــ السَّائِلَ: سیال چیز کو جذب کر لینا۔ جیسے: تَسَقَّى الجِلدُ الدَّمَ۔

اِسْتَسْقَى بَطنُه: پیٹ میں پانی اکٹھا ہو جانا (نہ نکلنا) استسقا کی بیماری ہونا۔

ـــ فلانًا و منه: پانی مانگنا یا سیرابی چاہنا۔

الاِسْتِسْقَاءُ: پانی اور سیرابی کی طلب و خواہش۔ اسی سے ہے: دُعَاءُ الاِسْتِسْقاء۔ صَلوٰةُ الاِسْتِسْقاء (۲) پیٹ کی ایک بیماری جس میں پیٹ کی تجویف پانی سے بھر جاتی ہے اور پیٹ پھول جاتا ہے۔

الاِسْتِسْقاءُ الدِّمَاغِيُّ: ایک خلقی دماغی بیماری جس سے دماغ میں رطوبات کی کثرت ہو جاتی ہے اور رقیق ہو کر نکلتی رہتی ہیں۔

السَّاقِي: شراب یا مشروب پلانے والا ج: سُقَاة۔

السَّاقِيَةُ: آبپاشی کی نہر (۲) رہٹ جس کے ذریعہ کنویں سے آب پاشی کیجاتی ہے ج: سَوَاقٍ۔

السِّقَاءُ: پانی کی مشک، دودھ کا مشکیزہ (۲) پانی وغیرہ رکھنے کا برتن۔ ج: أَسْقِيَة جج: أَسَاقٍ۔

السِّقَايَةُ: پانی پلانے کی جگہ (۲) پانی پلانے کا برتن۔ قرآن پاک میں ہے: "جَعَلَ السِّقَايَةَ فِى رَحْلِ أَخِيهِ" (۳) گھروں میں پانی پہنچانے کا پیشہ سقا گری، آب رسانی کا پیشہ۔

سِقَايَةُ الحَاجِّ: زمانۂ جاہلیت میں حجاج کو نبیذ ملا ہوا پانی پلانے کا کام جو قریش مکہ کا مستحسن کام اور خادمانہ منصب تھا۔

السَّقَّاءُ: پانی فراہم کرنے والا۔ سقا جو لوگوں کے گھروں میں پانی پہنچانے کا کام کرتا ہے۔ هي سَقَّاءَةٌ و سَقَّايَةٌ۔ کہاوت ہے: اِسْقِ رَقَاشِ اِنَّها سَقَّايَة: رقاشہ کو پانی پلاؤ کیونکہ وہ سب کو پانی پلاتی ہے۔ یعنی اپنے محسن کے ساتھ حسن سلوک کرو۔

السَّقْيُ: آب رسانی (۲) آب پاشی (۳) بطور دعا کہا جاتا ہے: سَقْيًا لَهُ و رَعْيًا۔

السِّقْيُ: سیراب کی جانے والی زمین یا کھیتی زَرْعٌ سِقْيٌ: وہ زمین جو بلا بارش سیراب کی جاتی ہو (۲) آب پاشی کا حق یا حصہ۔ کہتے ہیں: كَمْ سِقْيُ أَرْضِكَ: آب پاشی میں تمہاری زمین کا کتنا حصہ ہے؟ (۳) وہ جھلی جس میں بوقت پیدائش بچہ لپٹا ہوا ہوتا ہے یا وہ زرد پانی جو اس کے اندر سے نکلتا ہے ج: أَسْقِيَةٌ۔

السُّقْيَا: سیرابی، آب پاشی۔ کہتے ہیں: سُقْيَا رَحْمَةٍ لا سُقْيا عَذابٍ یعنی ایسی بارش برسا جو نفع رساں اور بے ضرر ہو۔

السَّقِيُّ: سیراب کیا ہوا (۲) پیاسا جسے پانی کی ضرورت ہو۔ جیسے: زَرْعٌ سَقِيٌّ و نَخْلٌ سَقِيٌّ: قابل سیرابی کھیتی اور کھجور (۳) وہ کھجور کا باغ جسے رہٹ وغیرہ کے ذریعہ سیراب کیا جائے (۴) گل تسبیح۔ واحد: سَقِيَّة۔ بڑی بڑی بوندوں والا زبردست بادل۔

المَسْقَاةُ: آب پاشی کی جگہ (۲) آب پاشی کی نہر ج: المَسَاقِي۔

المِسْقَاةُ: المَسْقَاةُ (۲) آب پاشی کا ذریعہ، آلہ ج: المَسَاقِي۔

المَسْقَوِيُّ: دریا کے پانی سے سیراب کی جانے والی زمین۔

س ـــ ك

• سَكَبَ المَاءُ ـُ سَكْبًا و سُكُوبًا: پانی وغیرہ بہنا، اوپر سے نیچے گرنا۔ هو سَاكِبٌ و سَكْبٌ و سَكُوبٌ۔

ـــ المَاءَ و نحوَه سَكْبًا و تَسْكابًا: پانی گرانا، بہانا، ڈالنا۔ هو مَسْكُوبٌ

اِنْسَكَبَ: گرنا، بہنا۔

الاِسْكَابُ: موچی۔

الاِسْكَابَةُ: مشک کے شگاف بند کرنے کی لکڑی کی ڈاٹ (۲) قیف میں گول جالی یا چمڑے وغیرہ کا گول ٹکڑا جس کے اوپر تیل وغیرہ چھاننے کے لئے

چھوڑتے ہیں۔
الأُسْکُوبُ: مسلسل ہونے والی بارش، جھڑی۔
— من البَرْقِ: زمین کی طرف دراز ہونے والی بجلی (۲) کھجور کے درختوں کی لائن، قطار ج: أَسَاکِیبُ۔
السَّکْبُ: لگاتار بارش، لگاتار برسنے والا (۲) تیز رو۔ کہتے ہیں: مَاءٌ سَکْبٌ وفَرَسٌ سَکْبٌ (۳) سبک اور پھرتیلا (۴) ضروری کام۔ کہتے ہیں: أَمْرٌ سَکْبٌ (۵) لمبا آدمی (۶) تانبا یا پیتل (۷) سیسا۔
السَّکَبُ: سیسا (۲) خوشبودار درخت واحد: سَکَبَۃٌ۔
السَّکَبَۃُ: سر کو باندھنے کا کپڑا (۲) بچہ کی پیدائش کے ساتھ رحم سے نکلنے والا پانی ج: سِکَابٌ۔
السَّکِیبَۃُ: سر سے گرنے والی بھوسی، میل کی پپڑیاں ج: سَکَبٌ و سِکَابٌ۔
المِسْکَبَۃُ: پانی ڈالنے کا برتن یا پہنچانے کا ذریعہ۔ کہتے ہیں: أَرْسَلَ المَاءَ فِي المِسْکَبَۃِ ج: مَسَاکِبُ۔
المَسْکَبَۃُ: پانی بہنے یا نہانے کی جگہ ج: مَسَاکِبُ۔
• سَکْبَجَ: سکباج تیار کرنا۔
السِّکْبَاجُ: گوشت اور سرکہ سے تیار کیا ہوا کھانا۔ ایک ٹکڑے کا نام سِکْبَاجَۃ ہے۔
• سَکَتَ ـُ سُکُوتًا و سُکَاتًا: خاموش ہونا (بولتے ہوئے رک جانا)، چپ رہنا (۲) متحرک چیز کا پرسکون ہو جانا (۳) مر جانا۔
— الغَضَبُ عنه: غصہ ٹھنڈا ہونا یا کم ہو جانا۔
— عن الکلام: بولنا بند کرنا۔
سَکَتَتِ الرِّیحُ: ہوا کا رک جانا، بند ہو جانا۔
— الحَرُّ: ہوا رکنے سے گرمی بڑھ جانا
— الفَرَسُ: گھوڑے کا دوڑ میں آخری ہونا۔
سُکِتَ سَکْتَۃً: سکتہ میں آنا، سکتہ لاحق ہونا۔ ھو مَسْکُوتٌ۔
أَسْکَتَہُ: خاموش کرنا، بطور دعا کہتے ہیں: لا أَسْکَتَ اللّٰہُ لکَ حِسًّا: خدا تم کو زندہ وسلامت رکھے۔
سَکَّتَہُ: أَسْکَتَہُ۔
الأُسْکَاتُ: ہر چیز کا بقایا، باقی ماندہ حصے (۲) انسانوں یا جانوروں کے متفرق گروہ (۳) اوباش لوگ (۴) موسم گرما کے آخری معتدل ایام
الإِسْکَاتَۃُ: مختصر وقفہ، سکوت جس کے بعد کسی کلام یا قرارت کا انتظار ہو۔
إسکات و تسکیت: خاموش کرنا، دبانا۔
اسکاتُ صَوتِ الضَّمیرِ: ضمیر کی آواز کو دبانا۔
السَّاکِتُ: خاموش (۲) سنسان (۳) غیر متحرک۔
السَّاکُوتُ: بہت خاموش۔
السَّاکُوتَۃُ: بہت خاموش (۲) خاموش عورت (۳) سکتہ جو بظاہر موت معلوم ہو۔
السُّکَاتُ: خاموش رہنے کی بیماری جو بولنے سے مانع ہو (۲) مسلسل خاموشی، خاموشی کا التزام (۳) خاموش کرنے والی چیز (۴) موت کا سکتہ (۵) بے خبری میں ڈسنے والا سانپ۔ کہتے ہیں: ھو علی سُکَاتِ الأَمْرِ: وہ فلاں کام کی انجام دہی کے قریب ہے۔
السَّکْتُ: گانے یا پڑھنے میں سانس کا سکون (۲) دو نغموں کے درمیان کا فصل جو بغیر سانس لیے ہو (۳) خاموش رہنے کا عادی، خاموشی پسند۔ ھاءُ السَّکْتِ: وہ ہاء ہے جو حرکتِ بنار (قصیرہ یا طویلہ) کو بتانے کے لئے اسم کے آخر میں بڑھائی جاتی ہے۔ جیسے: ماھِیَہ اور وازیداہ۔ پہلی مثال میں حرکتِ بنار قصیرہ اور دوسری میں طویلہ ہے۔
السَّکْتَۃُ: ایک دفعہ کی خاموشی (۲) سکتہ صلاۃ یہ ہے کہ افتتاح صلوٰۃ کے بعد یا قرارۃ فاتحہ سے فارغ ہو کر خاموش ہو جائے (۳) ناگہانی موت (۴) ایک بیماری، شاک (۵) نقطہ، علامتِ وقف
سَکْتَۃٌ دِمَاغِیَّۃٌ: دماغی شاک، دماغ کو لاحق ہونے والا صدمہ۔
سَکْتَۃٌ قَلْبِیَّۃٌ: ہارٹ اٹیک، دل کا دورہ۔
السُّکْتَۃُ: بچہ وغیرہ کو چپ کرنے اور بہلانے والی چیز یا لوری (۲) برتن میں بچی ہوئی چیز ج: سُکَتٌ۔
السِّکْتَۃُ: خاموشی کی نوعیت یا ہیئت (۲) بچہ وغیرہ کو چپ کرنے والی چیز۔
السُّکُوتُ: خاموشی۔
السَّکُوتُ: (مبالغہ برائے مذکر و مؤنث) انتہائی خاموش، خاموش رہنے کا عادی (۲) وہ اونٹ جن کے منہ سے پالان رکھتے وقت جھاگ نہ نکلتے ہوں (۳) بے خبری میں کاٹنے والا سانپ ج: سُکُتٌ۔
السِّکِّیتُ: خاموش طبیعت، کم گو۔
السُّکَّیْتُ و السُّکَیْتُ: السِّکِّیتُ (۲) گھوڑ دوڑ کے میدان میں آخر میں

آنے والا گھوڑا۔ کہتے ہیں: فُلانٌ سُكَيتُ الحَلْبَةِ: یعنی فلاں اپنے کام یا ہنر میں پھسڈی ہے۔

المُسَكَّتُ: جوئے کے کھیل کا آخری تیر۔

• سَكَرَ ـُ سُكُورًا و سَكَرانًا: کم اور ہلکا ہونا، ٹھہرنا، پرسکون ہونا۔ جیسے: سَكَرَت الرِّيحُ و سَكَرَ الحَرُّ۔

— عينُهُ: آنکھ کا نہ دیکھنا۔

— الإناءَ و نحوَه سَكْرًا: بھرنا۔

— النَّهرَ و نحوَهُ: نہر وغیرہ کا پشتہ باندھنا، روکنا۔

سَكِرَ الحَوضُ و نحوُهُ ـَ سَكَرًا: بھر جانا۔

— من الغضَبِ: غصہ سے دیوانہ ہوجانا۔ طیش میں آجانا۔

— فُلانٌ من الشَّرابِ سَكَرًا و سُكْرًا و سَكَرانًا: شراب سے مدہوش ہوجانا، بے ہوش ہونا، نشہ میں چور ہونا۔ هو سَكِرٌ و سَكْرانُ وهي سَكِرَة و سَكْرانَةٌ و سَكْرَى۔

سُكِرَ البَحرُ و نحوُهُ: دریا وغیرہ کا ٹھہرا ہوا ہونا۔

— بَصَرُهُ: نگاہ خراب ہونا، نظر نہ آنا۔

أسْكَرَهُ الشَّرابُ: بے ہوش کردینا، نشہ چڑھانا، مدہوش بنا دینا، مست بنانا۔

سَكَّرَهُ: زیادہ نشہ چڑھانا، بالکل بیہوش کرنا، دیوانہ بنا دینا

سُكِّرَ بَصَرُهُ: بے ہوشی طاری ہونا (۲) نظر بندی کرنا، نگاہ کا چکا چوند کرنا، خیرہ کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "لَقالُوا إنَّما سُكِّرَتْ أبْصارُنا بَلْ نَحْنُ قَومٌ مَسْحُورُونَ"

— الماءَ و نحوَهُ: پانی وغیرہ کو شکر سے میٹھا کرنا، شکر ملانا۔

تَساكَرَ: بے ہوشی ظاہر کرنا۔

— الفاكِهة: پھل کا مربا بنانا۔

— الشرابُ: شربت کا شکر بن جانا۔

السَّكارِينُ: سکرین۔ ایک مصنوعی مٹھاس، شکر سے متعلق یا اس کی خاصیت کی شکر سے جن کا پرہیز ہوتا ہے ان کے استعمال کے لئے ہوتی ہے۔

السُّكْرُ: نشہ، مدہوشی، بے ہوشی، مستی۔

سُكْرُ الشَّبابِ او القوّة او السُّلطان: جوانی یا طاقت یا اقتدار کا نشہ۔

سُكْرُ الغضبِ او العِشقِ: غصہ یا عشق کا جنون۔

سُكْرُ المال: مال کا گھمنڈ۔

السِّكْرُ: دریا وغیرہ کا پشتہ، بند (۲) بند کیا جانے والا شگاف، ریخ ج: سُكُورٌ

السَّكَرُ: شراب یا کوئی نشہ آور چیز (۲) کھجور کا عرق جسے آگ پر نہ پکایا گیا ہو یعنی سرکہ۔ قرآن پاک میں ہے: "ومن ثَمَراتِ النَّخيلِ و الأعنابِ تَتَّخِذُونَ مِنهُ سَكَرًا و رِزقًا حَسَنًا"

السَّكْرَةُ: ایک دفعہ کا نشہ، مدہوشی، مستی، کہتے ہیں: ذهَبَ بَينَ الصَّحْوَةِ و السَّكْرَةِ: وہ ہوش اور بے ہوشی کے درمیان گیا (۲) غصہ، جوش (۳) جوانی، مستی۔

— من الموت او الهمّ او النوم و نحوها: شدت و سختی۔ ج: سَكَرات۔

سَكَراتُ الموت: موت کی سختیاں۔

السَّكَرَةُ: گیہوں میں ملا ہوا کالا دانہ۔

السَّكّارُ: شراب فروش، نشہ آور چیزیں بیچنے والا یا بنانے والا۔

السُّكَّرُ: شکر، چینی (گنے وغیرہ سے بنی ہوئی مٹھاس) (۲) سفید رنگ کے میٹھے انگور (۳) عمدہ قسم کی پختہ و تر کھجور۔ واحد: سُكَّرَةٌ۔ (یہ لفظ فارسی کا معرب ہے)

سُكَّرُ البَنْجَرِ: چقندر کی شکر۔

سُكَّرُ الشَّعِيرِ: جو کی شکر۔

سُكَّرٌ خامٌ: خام شکر (غیر صاف شدہ)، گڑ، کھانڈ، لال شکر۔

سُكَّرٌ ناعِمٌ: باریک دانہ دار شکر۔

سُكَّرٌ مُكَرَّرٌ: صاف شدہ سفید شکر (چینی)۔

السُّكَّرِيُّ: شکر کا، شکر سے متعلق۔

البَولُ السُّكَّرِيُّ: پیشاب میں شکر آنے کی بیماری۔ جس کے اہم اسباب میں سے ایک سبب ہرمون انسولین کی کمی ہے جس سے جسم کے خلیات میں شکر کا توازن و تناسب قائم رہتا ہے۔

السُّكَّرِيَّةُ: شکردان۔

السِّكِّيرُ: بہت نشہ والا۔ هي سِكِّيرَةٌ۔

السَّكُورُ: بہت نشہ والا ج: سُكُرٌ۔

السَّكَّرانُ: ایک بوٹی جو مصر و ہندوستان میں پیدا ہوتی ہے۔ دوا کے طور پر استعمال کی جاتی ہے۔

السَّكْرانُ: نشہ میں چور، مدہوش، مست ج: سُكارَى م: سَكْرَى

السَّكْرانُ: ایک سدابہار پودا۔ سَكْرانُ بالحَماسِ: جوش میں دیوانہ۔

المُسَكَّرُ: شکر، چینی سے میٹھا کیا ہوا (۲) نشہ میں مست۔ بہت شراب پیے ہوئے۔ هي: مُسَكَّرَةٌ۔

المُسْكِرُ: نشہ آور۔

• السُّكُرُّجَةُ: طشتری، چھوٹی رکابی، چٹنی وغیرہ کی طشتری ج: سَكارِج۔

• السُّكُرْكَةُ: مکی کی شراب۔

• السِّكْرِتيرُ: سکریٹری (کاتب و کاتم السر)

السِّکْرتارِیَّةُ : سکریٹریٹ. دفتر انتظام و انصرام (۲) سکریٹری کا عہدہ.
السّکرتیرُ الاوّل: فرسٹ سکریٹری، چیف سکریٹری.
سکرتیرُ التّحریر: معاون اڈیٹر.
السّکرتیر الثانی: انڈر سکریٹری.
السکرتیرُ الفَخْرِیُّ: اعزازی سکریٹری، آنریری سکریٹری.
السکرتیرُ العَامُّ: جنرل سکریٹری.
السِّکْرتیرُ المُسَاعِدُ: اسسٹنٹ سکریٹری
السکرتیرَةُ: خاتون سکریٹری.
• سَکَعَ ـَ سَکْعًا: بے مقصد گھومنا، مارے مارے پھرنا، ٹھوکریں کھاتے پھرنا (۲) آوارہ و سرگرداں ہونا.
— فلانًا: کسی کے سر پہ مارنا.
سَکَّعَ: سَکَعَ.
— فُلانًا: آوارہ و سرگرداں پھرانا، بے مقصد و بے تعین منزل گھمانا، ٹھوکریں کھلانا.
تسکَّعَ: سَکَعَ (۲)، باطل میں حد سے بڑھنا، بے راہ روی میں آگے بڑھنا.
— فی الظّلام و فی الضّلال: تاریکی و گمراہی میں سرگرداں پھرنا.
— فی اَمْرِہ: کسی معاملہ میں حیران و پریشان ہونا، کام کی راہ نہ پانا.
السَّاکِعُ: پردیسی، اجنبی. ھی سَاکِعَة.
السَّکِعُ: السَّاکِعُ. ھی سَکِعَة.
السُّکَّعُ: دربدر پھرنے والا، تاریکی میں ٹھوکریں کھانے والا.
المَسْکَعَةُ: ٹھوکریں کھانے اور مارے مارے پھرنے کی جگہ (۲) حیرانی و پریشانی کا سبب، پریشان کن معاملہ ج: مَسَاکِع
المُسْکِعَةُ من الارْض: بھٹکانے والی زمین جس کی کوئی راہ نہ ملے، بھول بھلیاں
• سَکِفَ البابَ او البَیْتَ ـَ سَکْفًا: دہلیز لگانا، چوکھٹ لگانا.
ما سَکِفْتُ البابَ: میں نے دروازہ میں چوکھٹ نہیں لگائی (۲) میں نے دروازہ میں قدم نہیں رکھا.
أَسْکَفَ فُلانٌ: موچی بنا.
تسکَّفَ البابَ او البَیْتَ: سَکِفَہ
الاِسْکافُ: موچی، جفت ساز (۲) جوتوں کی مرمت کرنے والا (۳) چمڑے کی سلائی کرنے والا ج: اَسَاکِفَة.
الأُسْکُفُّ من العین: پلکوں کے لگنے کی جگہ (۲) آنکھ کا نچلا پوٹا (۳) آنکھ کے بال.
الاُسْکُفَّةُ: دروازہ کی دہلیز، چوکھٹ کی نچلی لکڑی جس پر پاؤں رکھتے ہیں. (۲) آنکھ کا نچلا پوٹا. کہتے ہیں: وَقَعت الدَّمْعَةُ علی اسکُفَّةِ عَینِہ.
السَّاکِفُ: چوکھٹ کی بالائی لکڑی (جو دہلیز کے مقابل ہوتی ہے) ج: سَوَاکِف
السِّکَافَةُ: موچی گری، جفت سازی، جوتوں کی مرمت کا کام، پیشہ.
• سَکَّ الشیءَ ـُ سَکًّا: بند کرنا.
— البابَ او الخَشَبَ وغَیرَھما: لوہے کی پتی لگانا یا کیلیں ٹھونکنا.
— الکلامُ السَّمْعَ: سخت کلامی یا شور و غل کا کان پھوڑنا. کان پڑی آواز سنائی نہ دینا. کہتے ہیں: ماسَکَّ سَمْعِی مثلُ ذٰلِك: اس جیسی بات میرے کان میں نہیں پڑی.
— البابَ: دروازہ بند کرنا.
— ما فی بَطْنِہ من غائِطٍ ونَحْوِہ: پتلا پاخانہ یا پتلی بیٹ کرنا.
— اُذُنَیہ: کانوں کو جڑ سے اکھاڑنا.
— البِئْرَ: کنویں کو تنگ کھودنا.
— النُّقودَ او العُمْلَةَ: سکے ڈھالنا، کرنسی بنانا.
سَکَّ ـَ سَکَکًا: چھوٹے اور سر سے چپکے ہوئے کانوں والا ہونا (۲) بہرا ہونا.
ھو اَسَکُّ و ھی سَکَّاءُ ج: سُکٌّ
— الاُذُنُ: کان کے سوراخ کا چھوٹا ہونا
اسْتَكَّ: بند ہونا.
— مَسَامِعُہُ: کانوں کا بہرا یا بند ہونا. کہتے ہیں: ما اسْتَکَّ فی مَسَامِعی مِثْلُہ: میرے کان میں ایسی بات نہیں پڑی (۲) کانوں کا چھوٹا ہونا، تنگ ہونا
— الشَّجَرُ والنَّباتُ: گنجان اور بھرا ہوا ہونا.
انْسَكَّ: سیدھے رخ پر چلنا. انْسَكَّ الطَّیرُ: پرندہ سیدھا اڑا.
تَسَکْسَكَ: گڑگڑانا، اظہار عجز کرنا.
السُّکَاكُ: زمین و آسمان کے درمیان کی ہوا، کہاوت ہے: لا اَفْعَلُ ذٰلك ولو صَعِدْتَ فی السُّکَاكِ: میں ایسا نہیں کروں گا چاہے تم آسمان پر چڑھ جاؤ (۲) تیر میں پر لگانے کی جگہ.
السُّکَاکَةُ: السُّکَاكُ (۲) چھوٹے کانوں والا (۳) خود رائے انسان جو کسی کی نہ سنتا ہو ج: سَکَائِكُ.
السَّكُّ: گراوٹ طبع، کمینہ پن (۲) میخ، کیل (۳) چھوٹا اور تنگ کنواں (۴) چھوٹے حلقوں والی زرہ (۵) دیوار کی طرح سیدھی عمارت یا سیدھا گڑھا (۶) بچھو کا سوراخ ج: سُکوك و سِکَاك. کہتے ہیں: ضَرَبُوا بُیوتَہم سِکَاکًا: انہوں نے اپنے مکانات ایک لائن میں بنائے.
دار السَّكّ: سکے ڈھالنے کا کارخانہ.
السُّكُّ: تنگ اور بند راستہ (جو آر پار نہ ہو) (۲) بچھو یا مکڑی کا بل (۳) تنگ حلقوں والی زرہ (۴) تنگ کھودا ہوا کنواں (۵) کمینہ پن، طبیعت کی گراوٹ. کہتے ہیں: ھو یَفْعَل ذٰلك بِسُكِّ طَبْعِہ.

(۶) ایک قسم کی مشک ملی ہوئی خوشبو.
ج: سُکُوك و سِکَاك ۔
السَّکَّاءُ: اَسَكُّ کی تانیث، بہری، چھوٹے کانوں والی (۲) تنگ کڑیوں والی زرہ
ج: سُكٌّ ۔
السَّکَّاكُ: سکے ڈھالنے والا ج: سَکَّاکَةٌ
السَّکَّاکَةُ: مؤنث السَّکَّاك (۲) مسافر، راہ گیر۔
السِّکَّةُ: کھجور اور دیگر درختوں کی لائن، قطار (۲) ہموار راستہ (۳) گلی تنگ راستہ (۴) سونے چاندی وغیرہ کا ڈھلا ہوا سکہ (۵) ہل کی پھال (وہ لوہا جو سڑک اور زمین کو کھودتا ہے) ج: سِکَكٌ ۔
اَخَذَ الاَمْرَ بِسِکَّتِهِ: اس نے کسی کام کا بیڑا اس کے امکان کے وقت اٹھایا
فُلَانٌ صَعْبُ السِّکَّةِ: فلاں کو اپنی کم عقلی کی بنا پر قرار نہیں۔
سِکَّةُ الحَدِیْدِ: ریلوے۔ وہ راستہ جس پر لوہے کی پٹڑی بچھی ہوئی ہوتی ہے اور اس پر ریل گاڑی چلتی ہے ۔
سِکَّةَ المَسْکُوکَات: سکہ ڈھالنے کی ڈائی
سِکَّة حَدِیْدِیَّة کَہْرَبَائِیَّة: الیکٹرک ریلوے۔
السِّکَّة الحَدِیْدِیَّة الضَّیِّقَة: چھوٹی ریلوے لائن۔
قِطَارُ السِّکَّة الحَدِیْدِیَّة: ریل گاڑی۔
خَطُّ السِّکَّة الحَدِیْدِیَّة: ریلوے لائن
مَحَطَّة السِّکَّة الحَدِیْدِیَّة: ریلوے اسٹیشن۔
اَصْحَابُ السِّکَكِ: نامہ بردار لوگ، ڈاک لے جانے والے لوگ۔
السَّکِّیُّ: کیل، میخ (۲) دینار۔
السِّکِّيُّ: سکہ سے متعلق (۲) قاصد، نامہ بر۔
• السِّکْلُ: سیاہ رنگ کی لمبی اور موٹی مچھلی
ج: اَسْکَال و سِکْلَةٌ ۔
• الاِسْکِلَةُ: بانس وغیرہ کی بنائی ہوئی سیڑھی (۲) بندرگاہ۔
• سَکَمَ ـُ سَکْمًا: کمزوری کے باعث ملا کر قدم اٹھانا۔
• الاِسْکِیْمُ: دیکھئے (اسکیم)۔
• الاسْکِیْمُوا: دیکھئے (اسکیمو)۔
• السَّیْکَمُ: کمزوری کی وجہ سے چھوٹے چھوٹے قدموں سے چلنے والا۔
• سَکَنَ المُتَحَرِّكُ ـُ سُکُوْنًا: ہلتی ہوئی چیز کا ٹھہر جانا۔
ـــ المُتَکَلِّمُ: خاموش ہونا۔
ـــ المَطَرُ: بارش تھمنا، رکنا، کم ہونا۔
ـــ الرِّیْحُ: ہوا کا رک جانا۔
ـــ النَّفْسُ: (بعد الاِضْطِرَاب) دل جمعی ہونا، بے قراری کے بعد پرسکون ہونا، چین آنا۔
ـــ الَیه: کسی سے مانوس ہونا، کسی کے پاس راحت محسوس کرنا۔
ـــ الحَرْفُ: حرف کا ساکن ہونا، حرکت (پیش، زبر، زیر) سے خالی ہونا۔
ـــ المکانَ و به ـُ سَکَنًا و سُکْنٰی: رہنا، رہائش اختیار کرنا، آباد ہونا۔
ـــ عنه الوَجْعُ و الاَلَمُ: درد کا زائل ہو جانا۔
ـــ الغَضَبُ: غصہ ٹھنڈا ہونا۔
ـــ لَهِیْبُ النَّارِ: آنچ کم ہونا۔
ـــ الجَاشُ: مطمئن ہونا۔
سَکُنَ الرَّجُلُ ـُ سُکُوْنَةً و سَکَانَةً: غریب و بیچارہ ہونا۔
اُسْکِنَ فُلَانٌ: غریب و مسکین ہونا۔
ـــ المُتَحَرِّكَ: متحرک کو ساکن کرنا، حرکت ختم کرنا۔
اَسْکَنَ فُلَانًا المَکَانَ و فیه: آباد کرنا، رہنے کی جگہ دینا۔
ـــ المَکَانَ فُلَانًا: کسی کو رہائش کی جگہ دینا، آباد کرنا، بسانا۔
ـــ اللّٰهُ فُلَانًا: اللہ کا کسی کو غریب و نادار بنانا۔
ـــ الفَقْرُ فُلَانًا: غربت و افلاس کا کسی کی نقل و حرکت کو کم کر دینا۔
سَاکَنَهُ مُسَاکَنَةً: کسی کے ساتھ ایک گھر میں رہنا۔
سَکَّنَ المُتَحَرِّكَ و نَحْوَهُ: پرسکون بنا دینا، حرکت ختم کر دینا۔
ـــ فُلَانًا المَنْزِلَ: کسی کو گھر میں رکھنا، بسانا۔
ـــ القَنَاةَ و نَحْوَهَا: تیر کو آگ میں تپا کر سیدھا کرنا۔
ـــ الکَلِمَةَ: لفظ کو ساکن کرنا، جزم لگانا
ـــ الغَضَبَ: غصہ ٹھنڈا کرنا۔
ـــ فلانًا: سکون و آرام پہنچانا۔
ـــ الجُوْعَ: بھوک ختم کرنا۔
ـــ الرَّوْعَ: خوف دور کرنا۔
اِسْتَکَنَ: عاجز و ذلیل ہونا، بے بس و کم ہمت ہونا۔
اِسْتَکَانَ: اِسْتَکَنَ۔
تَسَاکَنُوا فِی الدَّارِ: گھر میں مل جل کر رہنا۔
تَسَکَّنَ: غریب و نادار ہونا (۲) غریب و نادار جیسا ہونا (۳) سنجیدہ اور باوقار ہونا۔
تَمَسْکَنَ: تَسَکَّنَ۔
الاسْتِکَانَة: عاجزی، انکساری، ذلت و خواری۔
الاِسْکَانُ: آباد کاری۔
الاسْکَان التَّعَاوُنِیُّ: کوآپریٹو ہاؤسنگ، باہمی تعاون پر مبنی بود و باش۔

السَّاكِنُ: ٹھیرا ہوا، ساکن (خلاف متحرک) (۲) سکون پذیر (۳) آباد، باشندہ (۴) سنجیدہ ج: سُكَّانٌ (۵) بلاحرکت، جزم والا۔

السَّاكِنَةُ: مؤنث السَّاكِن ج: سَوَاكِن (۲) اہل خانہ۔

السَّكَاكِينِيُّ: چاقو اور چھری بنانے والا۔

السَّكَّانُ: چاقو چھری بنانے والا۔

السُّكَّانُ: باشندے (۲) کشتی کھینے کا پتوار

السِّكِّينُ: چھری، چاقو ج: سَكَاكِينُ۔

السِّكِّينَةُ: چھری۔

السَّكَنُ: اہل خانہ، گھر میں رہائش پذیر لوگ

السُّكْنُ: رہائش گاہ (۲) روزی، خوراک غذا (۳) کسی کی طرف سے مفت رہائش ج: أَسْكَانٌ۔

السَّكَنُ: رہائش گاہ (۲) ہر وہ چیز جس سے انسیت وراحت حاصل ہو (۳) بیوی (۴) آگ (۵) رحمت (۶) برکت (۷) خوراک ج: أَسْكَانٌ۔

السُّكْنَى: رہائش، آبادی (۲) بلامعاوضہ رہائشی مکان (۳) رہائش گاہ، مسکن

السُّكْنَةُ: اطمینان وسکون ج: سُكَنٌ۔

السَّكِنَةُ: سر کی جڑ جو گردن سے ملی ہوئی ہوتی ہے (۲) رہائش گاہ۔ کہتے ہیں: تركتُهم على سَكِنَاتِهم: میں نے ان کو ان کے بہتر حال میں چھوڑا۔

السُّكَيْنَةُ: پھرتیلی اور شوخ وخوش مزاج لڑکی۔

السَّكِينَةُ: اطمینان، سکون، سنجیدگی اور وقار

السُّكُونُ: ٹھیراؤ، خاموشی، دل جمعی، آرام وراحت (۲) جزم۔

المَسْكَنُ: رہائش گاہ، مکان، کوارٹر ج: مَسَاكِن۔

المَسْكَنُ الرَّسْمِيُّ: سرکاری رہائش گاہ

مَسَاكِنُ العُمَّال: مزدوروں کے کوارٹر

المَسْكَنَةُ: غربت و ناداری، عاجزی، بدحالی، بیچارگی۔

المُسَكِّنُ: سکون بخش، فرحت بخش۔

المَسْكُونُ: آباد، معمور۔

المِسْكِينُ: غریب و نادار۔ وہ شخص جس کے پاس بال بچوں کی کفایت بھر سامان زیست نہ ہو (۲) کمزور و عاجز حقیر و ذلیل ج: مَسَاكِين۔

• السَّكَنْجَبِينُ: ترشی اور مٹھاس سے بنا ہوا شربت۔ جیسے لیموں کا شربت (اس کی فارسی اصل سرکانگبین ہے)

س ــــ ل

• سَلَأَ الدُّهْنَ او الزُّبْدَ ــ سَلْئًا و سِلَاءً: گرمی سے پگھلانا۔

ــــ السِّمْسِمَ: تلوں وغیرہ کا تیل نکالنا

ــــ فُلَانًا: مارنا۔ جیسے: سَلَأَهُ مائةَ سَوْطٍ: اسے سو کوڑے مارے۔

ــــ الدَّرَاهِمَ وغَيْرَهَا: نقد ادا کرنا

ــــ فُلَانًا كذا دِرْهَمًا: کسی کو کچھ درہم نقد دینا۔

ــــ النَّخْلَةَ: کھجور کے درخت سے کانٹے اکھاڑنا۔

اسْتَلَأَ الزُّبْدَ او الدُّهْنَ: پگھلانا صاف کرنا۔

السِّلَاءُ: خالص گھی یا روغن ج: أَسْلِئَة

السُّلَّاءُ: کھجور کے کانٹے۔ واحد: سُلَّاءَة (۲) کھجور کے کانٹے کے مشابہ نیزہ کا پھل (۳) لمبی ٹانگوں والا بھورے رنگ کا ایک پرندہ۔

المَسْلُوءُ: گھی۔

• سَلَبَ الشيءَ ــ سَلْبًا: لوٹنا، زبردستی لینا، چھیننا، اچکنا۔

ــــ فُلَانَةُ فُؤَادَهُ او عَقْلَهُ: عورت کا کسی کے دل و دماغ پر قبضہ کر لینا، دام عشق میں پھنسا لینا۔

سَلَبَ فُلَانًا: کسی کا سامان چھین کر برہنہ اور غیر مسلح کر دینا۔

ــــ الشَّجَرَ والنَّبَاتَ: درخت وغیرہ کے پتے اتارنا، چھلائی کرنا۔

ــــ القَضِيَّةَ: (علم منطق میں) قضیہ پر حرف نفی داخل کر کے اس کی نسبت کو منفی بنا دینا۔ قضیہ کو سالبہ بنا دینا۔

ــــ الحُرِّيَّةَ: آزادی سلب کرنا۔

ــــ اختِصَاصَ احدٍ: کسی کا اختیار چھیننا۔

سَلِبَتِ المَرْأَةُ ــ سَلَبًا: سوگی لباس پہننا، ماتمی کپڑے پہننا۔

أَسْلَبَ الشَّجَرُ و نَحْوُهُ: درخت وغیرہ کا پھل ختم ہو جانا اور پتے گرنا۔

ــــ الثُّمَامُ: ثمام نامی گھاس کا پتے نکالنا۔

ــــ الحَامِلُ: حاملہ کا حمل گرنا، اسقاط ہونا (۲) مرے ہوئے بچہ والی ہونا۔ هي مُسْلِبٌ و سَلُوبٌ ج: سُلُبٌ و سَلَائِبُ۔

سَلَّبَتْ: سَلِبَتْ۔

ــــ الحَامِلُ: عورت کا حمل گرنا۔ هي مُسَلِّبٌ۔

اسْتَلَبَهُ: لوٹنا، چھیننا۔ کہتے ہیں: اسْتَلَبَهُ إِيَّاهُ: اس سے اسے چھین لیا۔

تَسَلَّبَتْ فُلَانَةُ: سَلِبَتْ۔

الأُسْلُوبُ: طریقہ، طرز۔ کہتے ہیں: سَلَكْتُ أُسْلُوبَ فُلَانٍ فی كذا (۲) طرز نگارش، طرز بیان (۳) فن۔ کہتے ہیں: أَخَذْنَا فی أَسَالِيبَ من القَوْلِ: ہم نے بیان کے مختلف انداز اختیار کیے (۴) کھجور وغیرہ کے درختوں کی قطار (۵) رنگ ڈھنگ، طور طریقہ ج: أَسَالِيبُ

أُسْلُوبُ الحَيَاةِ: طرز زندگی۔

الأُسْلُوبُ البَدِيعُ: انوکھا طرز۔

السَّالِبُ : ادھورا بچہ ڈالنے والی عورت (۲) بچہ چھینی گئی عورت (۳) علم ریاضی اور طبیعیات میں مثبت رجحان کے برخلاف منفی رجحان (۴) علم البصریات میں بائیں طرف گھومنے کا اشارہ (۵) علم التصویر میں کسی شے کے اصلی سایہ اور اس کی روشنی کی عکسی شکل میں پڑنے والا کسی شے کا سایہ اور روشنی۔

كَهْرَبِيَّة سَالِبَة : مادّہ کی سطح پر الیکٹرون کی تعداد کا پروٹون کی تعداد سے زیادہ ہونا۔

السِّلَابُ : رنج وغم کی حالت میں عورت کے پہننے کا سیاہ یا سفید ماتمی لباس ج : سُلُبٌ۔

السَّلُبُ : سبک وتیز رفتاری۔ فَرَسٌ سَلِبُ القَوَائِم : پتلی ٹانگوں والا تیز رفتار گھوڑا۔

السَّلَبُ : ہل میں لگی ہوئی لکڑی، ہل کا ہتھا ج : سُلُوبٌ و أَسْلَابٌ۔

السَّلَبُ : لوٹ کا مال، چھینا ہوا سامان (۲) بانس یا درخت کا ریشہ یا چھلکا۔ درخت کی چھال جس سے کنڈیاں اور ٹوکرے وغیرہ بنائے جاتے ہیں اور رسی بنائی جاتی ہے (۳) کھجور کے درخت کی چھال۔

ـــ (من الذَّبِيحَة) مذبوح جانور کی کھال اور پیٹ و پیر ج : أَسْلَابٌ

سَلَبُ القَتِيل : مقتول کا چھینا ہوا مال کپڑے ہتھیار سواری وغیرہ۔

السَّلِبُ : لمبا (۲) پھرتیلا۔ ھی سَلِبَةٌ۔

السُّلْبَةُ : برہنگی۔

السَّلَبَة : ایک قسم کی رسی ج : سَلَبٌ و سِلَابٌ۔

السَّلُوبُ : بہت لوٹ کا عادی بہت لوٹ ڈالنے والا (مذکر و مؤنث کے لئے)۔

السَّلْبِيُّ : منفی۔ ضد : الایجابیّ۔ انکاری

السَّلْبِيَّة : ایک منفی رجحان جو عدم تعاون اور کام نہ کرنے کے اصول وذہنیت پر قائم ہو۔ فلاسفہ کے نزدیک ایک ذہنی کیفیت کا نام جس کے نتیجہ میں سست کاری اور نقل وحرکت میں پس وپیش لاحق ہو۔

السَّلَّابُ : ریشہ یا چھال کی رسیاں بنانے والا اور بیچنے والا (۲) بہت لوٹ مار کرنے والا، لٹیرا۔

السَّلَّابَةُ : بڑا لٹیرا، لٹیری۔

السَّلِيبُ : المَسْلُوبُ : لٹا ہوا چھینا ہوا رَجُلٌ سَلِيبُ العَقْل : بے عقل آدمی ج : سُلُبٌ و سَلْبَى۔

• سَلَتَهُ ـِ سَلْتًا : سونتنا، کھینچنا (۲) کسی کے اوپر سے سب کچھ لے لینا اور صاف کر دینا (۳) کسی چیز کے اندر کا سب کچھ نکال لینا اور صاف کر دینا۔

ـــ المِعَى : ہاتھ سے آنت باہر نکالنا (۲) آنت کے اندر کی چیز نکالنا۔

ـــ المَرْأَةُ : عورت کا مہندی وغیرہ کو صاف کرنا۔

ـــ الشَّعْرَ او الرَّأْسَ : مونڈنا۔

ـــ الشَّيْءَ : کاٹنا۔

ـــ الأَنْفَ : ناک کاٹنا۔

ـــ فُلَانًا : مارنا۔

ـــ الثَّوْبَ : جلدی سے کپڑے اتارنا۔

ـــ بِسَلْحِه : بیٹ کرنا۔

اِسْتَلَتَ القَصْعَةَ : پیالہ کو انگلیوں سے صاف کرنا۔

اِنْسَلَتَ : آہستہ سے نکل جانا، کھسک جانا۔

الأَسْلَتُ : نکٹا ج : سُلْتٌ۔

السُّلَاتَةُ : ہر وہ چیز جو نکالی یا کھینچی گئی ہو یا صاف کی گئی۔ پیالہ کے کناروں سے پونچھی جانے والی چیز۔

السُّلْتُ : حجاز وغیرہ میں پیدا ہونے والی جَو جو گیہوں کے مشابہ ہوتی ہے اور اس پر چھلکا نہیں ہوتا۔

السَّلْتَاءُ : مؤنث الأَسْلَت (۲) خضاب نہ لگانے والی عورت ج : سُلْتٌ۔

السَّلْتَةُ : کہتے ہیں : ذَهَبَ مِنِّي سَلْتَةً : وہ مجھ سے آگے نکل گیا۔

• سَلَجَت الإِبِلُ ـُ سُلُوجًا : سُلَّج نامی ایک گھاس کھانے سے اونٹوں کا پیٹ چلنا۔

ـــ الفَصِيلُ النَّاقَةَ : اونٹنی کے بچہ کا دودھ پینا۔

ـــ اللُّقْمَةَ : لقمہ نگلنا۔

اِسْتَلَجَ الشَّرَابَ : شدت کے ساتھ پینا کہ گلا بھر جائے۔ غٹاغٹ پینا۔

تَسَلَّجَ الطَّعَامَ وغيرَهُ : نگلنا۔

ـــ الشَّرَابَ : منھ بھر کے پینا۔

السُّلَّجُ : ایک قسم کی نرم گھاس یا درخت جسے اونٹ کھاتے ہیں۔

السُّلْجَانُ : السُّلَّجُ۔

السِّلِجَانُ : گلا، حلق۔

السَّلِيجُ من الطَّعَام : مزے دار کھانا جو باآسانی اور بعجلت حلق سے اتر جائے۔

السَّلِيجَة : ساگون کی لکڑی جس سے دروازے وغیرہ بنائے جاتے ہیں ج : سَلَائِج۔

السُّلَاجِمُ : لمبا آدمی یا لمبا نیزہ ج : سَلَاجِم۔

السَّلْجَمُ : السُّلَاجِم (۲) گھنی ڈاڑھی، لمبے جبڑوں والا اسر (۳) شلجم، ایک ترکاری کا نام (لغت) واحد : سَلْجَمَة۔

• سَلَحَ ـَ سَلْحًا و سُلَاحًا : پرندہ کا بیٹ کرنا، جانور کا گوبر یا لید کرنا۔

أَسْلَحَهُ الدَّوَاءُ : دوا کا کسی کو گوبر و لید کرانا۔

سَلَّحَهُ : أَسْلَحَهُ ۔ کہتے ہیں: سَلَّحَ الْعُشْبُ الْمَاشِيَةَ : گھاس سے مویشی کو گوبر یا لید آنے لگی ۔
—— فُلاناً : ہتھیار بند کرنا، مسلح کرنا ۔
—— إِنَاءَ السَّمْنِ : گھی کے برتن کو شیرہ ملنا
تَسَلَّحَ : ہتھیار بند ہونا، ہتھیاروں سے لیس ہونا ۔
—— الإِبِلُ وغيرُها بِأَسْلِحَتِها : مالک کی نظر میں اونٹوں وغیرہ کا موٹا اور خوبصورت ہونا ۔
الإِسْلِيحُ : ایک قسم کی گھاس جس کے کھانے سے اونٹنیوں کا دودھ زیادہ ہوجاتا ہے
التَّسْلِيحُ : ہتھیار بندی (متعدی) ۔
التَّسَلُّحُ : ہتھیار بندی (لازم) ۔
التَّسَلُّحُ الجدِيدُ : نئے ہتھیاروں سے لیس ہونا ۔
التَّسَلُّحُ بالمُرُونَةِ : لچک رکھنا ۔
السَّالِحُ : ہتھیار بند، مسلح ۔
السِّلاحُ : ہتھیار، بحروبر اور فضائی لڑائی میں کام آنے والے آلات (۲) فوج کا ایک حصہ۔ جیسے : السِّلاحُ الجَوِّيُّ : فضائی فوج، ایرفورس ج: أَسْلِحَةٌ (مذکر و مؤنث)۔ کہاوت ہے: أَخَذَتِ الإِبِلُ سِلاحَها : مالک کی نظر میں اونٹوں کا موٹا اور عمدہ ہونا ۔
ذو السِّلاحِ من النُّجُومِ : سماک رامح ستاروں کے ایک جھمکے کا روشن ترین ستارہ ۔
السُّلاحُ : پیٹ سے نکلنے والے فضلات، پتلا پاخانہ، دست (۲) پرندہ کی بیٹ
السُّلْحُ : السُّلاحُ ج: سُلُوحٌ و سُلْحَانٌ ۔
السُّلْحُ : گھی کے برتن کو ملا جانے والا گودا
السَّلَحُ : تالاب وغیرہ میں جمع شدہ بارش کا پانی ۔
السُّلَحُ : چکور کا بچہ ج : سِلْحَانٌ ۔

السَّلاَّحُ : جس کو بہت دست آتے ہوں
المَسْلَحُ : ہتھیار خانہ (۲) ہتھیار بند سپاہیوں کی پہرا چوکی (۳) سرحدی حفاظتی پوسٹ ج: مسالح ۔
المَسْلَحَةُ : المَسْلَحُ ج: مَسَالِحُ ۔
السَّلِيحُ : قاصد، پیغمبر (سریانی لفظ)
• سَلْحَبَ الطَّرِيقُ : راستہ کا سیدھا اور لمبا ہونا ۔
• السُّلَحْفَاةُ : کچھوا ج : سَلاَحِفُ ۔
• سَلَخَتِ الحَيَّةُ ـُ سُلُوخاً : سانپ کا اپنی کینچلی اتارنا ۔
—— المرأةُ : عورت کا اپنا کرتا اتارنا ۔
—— الشَّهْرُ و نحوُهُ : گزر جانا ۔
—— النَّباتُ : گھاس کا سوکھنے کے بعد ہرا ہوجانا ۔
—— الجِلْدَ سَلْخاً : کھال اتارنا، کھینچنا، چھیلنا۔ کہتے ہیں: سَلَخَ الحَرُّ الجِلْدَ : گرمی نے کھال کو جھلس دیا یا اتار دیا۔ سَلَخَ الجَرَبُ الجِلْدَ : کھجلی کا کھال کو چھیل دینا ۔
سَلَخَ اللّٰهُ النَّهَارَ من اللَّيلِ او اللَّيلَ من النَّهارِ : اللہ کا دن کو رات سے یا رات کو دن سے الگ کرنا قرآن پاک میں ہے: "وَآيَةٌ لَّهُمُ اللَّيْلُ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَإِذَا هُم مُّظْلِمُونَ"۔
—— فلاناً : کسی کو اپنی بات سے تکلیف پہنچانا، گالی دینا ۔
—— فلانٌ شَهْرَهُ و نحوَهُ : مہینہ وغیرہ گزارنا یعنی اس کے اخیر کو پہنچنا
—— الرِّيحُ مامَرَّت به : ہوا کا گذرگاہ کی چیزوں کو اڑا لیجانا ۔
—— الكلامَ : کلام کے کسی حصہ کو حذف کرکے اس کا مترادف لانا۔ کلام کا مطلب برقرار رکھتے ہوئے لفظی ترمیم کرنا ۔

سَلَخَ موضعَ الماءِ : پانی کی جگہ کھودنا
—— الشَّاةَ و نحوَها : بکری وغیرہ کی کھال اتارنا ۔
سَلُخَ الطَّعامُ و الشَّرابُ ـُ سَلاخَةً : بے مزہ ہونا۔ هو سَلِيخٌ ۔
سَلَّخَهُ : سَلَخَهُ ۔
انْسَلَخَ : کھال کا اترنا، الگ ہونا (۲) بدن سے کپڑا اترنا، الگ ہونا، بدن کا کپڑوں سے عاری ہونا ۔
—— الشيءُ من كذا : الگ ہونا ۔
تَسَلَّخَ : انْسَلَخَ ۔
الأَسْلَخُ : گنجا (۲) بہت سرخ ج: سُلْخٌ
السَّالِخُ من الحَيَّاتِ : بہت کالا سانپ أَسْوَدُ سَالِخٌ بھی کہا جاتا ہے ۔ سَالِخَةٌ مؤنث مستعمل نہیں لیکن أَسْوَدَةٌ کہا جاتا ہے ج: سَوَالِخُ و سُلَّخٌ ۔
السِّلاخَةُ : جلد کشی، کھال اتارنے کا پیشہ ۔
السَّلاخَةُ : پھیکا پن، بے مزگی ۔
السَّلْخُ : اتری ہوئی کھال (۲) مہینہ کا آخر ۔
السِّلْخُ : اتری ہوئی کھال ج: سُلُوخٌ و أَسْلاخٌ ۔
السُّلْخُ : تکلے پر چڑھا ہوا دھاگا ۔
السَّلْخَانَةُ : مذبح ۔
السَّلْخَةُ : ایک دفعہ نکالنا یا کھینچنا (۲) چربہ یا پروف جو طباعت سے پہلے اٹھایا جاتا ہے (۳) کسی چیز سے نکالا ہوا یا الگ کیا ہوا حصہ ۔
السِّلْخَةُ : کھینچنے یا نکالنے کی ہیئت، طرز ۔
السَّلاَّخُ : بہت کھال کھینچنے والا (۲) کھال اتارنے کا کام کرنے والا ۔
السَّلِيخُ : کھینچا ہوا یا نکالا ہوا (۲) جس کی کھال اتاری گئی ہو (۳) بے مزہ۔ سَلِيخٌ مَلِيخٌ : پھیکا بے مزہ (۲) بے تو نکا درخت

(۵) بے درخت زمین ۔

السَّلِيحَةُ : بان کے پھل کا تیل (جس کا ابھی مربّا نہ بنایا گیا ہو) (۲) عطر وغیرہ کا پھایہ (۳) بچہ ۔

المِسْلَاخُ : کھجور کا وہ درخت جس کی ہری کھجوریں گر جائیں (۲) کھال تعریف کے موقع پر کہا جاتا ہے ۔ هو مَلَكٌ فِي مِسْلَاخِ إِنسَانٍ ۔ مذمت کے موقع پر کہا جاتا ہے ۔ هو حِمَارٌ فِي مِسْلَاخِ إِنْسَانٍ ج : مَسَالِيخ ۔

المَسْلَخُ : مذبح ، بوچڑخانہ ، وہ جگہ جہاں جانوروں کی کھال اتاری جائے ج : مَسَالِخُ ۔

المَسْلَخَةُ : مذبح ۔

المَسْلُوخُ : کھال اتارا ہوا ۔

المُنْسَلِخُ : کھال اتارا ہوا (۲) الگ (۳) گذشتہ ۔

• سَلِسَ الشَّيْءُ ـ سَلَسًا : نرم ہونا ، آسان ہونا ، رواں ہونا (۲) تابعدار ہونا ۔ هو سَلِسٌ ۔ شَرَابٌ سَلِسٌ : آسانی سے پی جانے والی شراب یا مشروب ۔

ـــ البَوْلُ و نَحْوُهُ : پیشاب کا جاری رہنا ، بند نہ ہونا ۔

ـــ له بِحَقِّه : کسی کو اس کا حق آسانی سے دینا ۔

ـــ النَّخْلَةُ : کھجور کے درخت کی شاخوں کی جڑوں کا گر جانا ۔

ـــ الخَشَبَةُ : لکڑی کا بوسیدہ ہونا ، کرم خوردہ ہونا ۔ هو سَلِسٌ و سَلِيسٌ و سَالِسٌ ۔

ـــ قِيَادُهُ : تابع ہونا ، کنٹرول میں ہونا ، ہلکا پڑنا ۔

سَلُسَ ـ سَلَاسَةً : نرم ہونا ، آسان ہونا (۲) تابعدار ہونا ، قبضہ میں ہونا هو سَلِيسٌ ۔

سُلِسَ سَلْسًا : بے عقل ہونا ، دیوانہ ہونا ۔ هو مَسْلُوسٌ ۔

أَسْلَسَتِ النَّخْلَةُ : درخت خرما کی شاخوں کی جڑوں کا گر جانا (۲) ہری کھجوروں کا گر جانا ۔ فالنَّخْلَةُ مُسْلِسَةٌ ۔

ـــ النَّاقَةُ و نَحْوُهَا : اونٹنی وغیرہ کا قبل از وقت بچہ دینا ۔ هي مُسْلِسٌ و مِسْلَاسٌ ۔

ـــ الشَّيْءَ : آسان اور نرم بنانا ، تابع بنانا

ـــ قِيَادَهُ له : تابعدار بنانا ، قابو میں دینا ۔

سَلَّسَ الحُلِيَّ و نَحْوَهَا : زیورات پر جواہرات جڑنا ۔

السُّلَاسُ : بے عقلی ، دیوانگی ۔

السَّلَاسَةُ : روانی ، ربط الفاظ (۲) سہولت و نرمی ۔

السَّلْسُ : موتیوں کی لڑی ۔ دھاگا جس میں خرمہرہ وغیرہ پروئے ہوئے ہوں (۲) ہار میں پروئے جانے والے سفید دانے (۳) اوڑھنی (۴) کان کی بالی سُلُوسٌ ۔

السَّلَسُ : سل[illegible] بول ، پیشاب بند نہ ہونے کی [illegible] (۲) نرمی ، اطاعت

السَّلِسُ : نرم ، آ[illegible]ن (۲) تابعدار ۔

سَلِسُ القِيَادِ : فرماں بردار ۔ قابو میں رہنے والا ، ہلکا ۔

السَّلِيسُ : کثرت پیشاب کا مریض (۲) وہ درخت خرما جس کی شاخوں کی جڑیں گر گئی ہوں (۳) کرم خوردہ بوسیدہ لکڑی ۔

السَّلِيسَةُ : ایک قسم کی گھاس ۔

• السَّلْسَبِيلُ : نرم و آسان (۲) آسانی سے حلق میں اترنے والا مشروب (۳) شراب (۴) جنّت کے ایک چشمہ کا نام (۵) تیز رو اور شیریں چشمہ کی صفت ۔ قرآن پاک میں ہے : " عَيْنًا فِيهَا تُسَمَّى سَلْسَبِيلًا " ج : سَلَاسِبُ و سَلَاسِيبُ ۔

• سَلْسَلَ الأَشْيَاءَ : ترتیب وار یا سلسلہ وار لگانا ، جوڑنا ، ملانا ۔ جیسے : سَلْسَلَ الأَعْدَادَ ۔

ـــ المَاءَ : پانی کو مسلسل نیچے گرانا ۔

ـــ الحَيَوَانَ وغَيْرَهُ : جانور وغیرہ کو زنجیر سے باندھنا ۔

ـــ الثَّوْبَ و نَحْوَهُ : کپڑے وغیرہ پر زنجیرہ بنانا (زنجیر جیسے نقوش بنانا) ۔

تَسَلْسَلَ : لگاتار ہونا ، سلسلہ وار اور ترتیب وار ہونا ۔

ـــ المَاءُ : پانی کا بہنا یا زنجیر کی شکل میں بہنا

ـــ فِرِنْدُ السَّيْفِ : تلوار کے جوہر کا چمکنا ، زنجیر کی طرح چمکنا ۔

ـــ الشَّيْءُ : تھرکنا ، متحرک و مضطرب ہونا

ـــ الثَّوْبُ : کپڑے کا پہننے سے پتلا ہو جانا ۔

السَّلَاسِلُ : ریت کی لہریں (۲) چمکدار بجلی یا بادل ۔ بَرْقٌ ذو سَلَاسِل و رَمْلٌ ذو سَلَاسِل ۔

ـــ من الكِتَابِ : کتاب کی سطریں ۔

السُّلَاسِلُ : شیریں اور خوش گوار پانی جو بسہولت حلق سے اتر جائے ۔

السَّلْسَالُ : السُّلَاسِلُ ۔ مَاءٌ سَلْسَالٌ : شیریں و صاف و شفاف پانی ۔ (۲) بآسانی پی جانے والی عمدہ شراب ۔

السَّلْسَلُ : السُّلَاسِلُ کہتے ہیں : شراب و خَمْرٌ سَلْسَلٌ : وہ مشروب یا شراب جس کی سطح پر ہوا سے لہریں اٹھ رہی ہوں (۲) چھوٹا آبشار ۔

السُّلْسُلُ : چلبلا لڑکا ۔

السِّلْسِلَةُ : زنجیر (۲) سلسلہ جیسے : سِلْسِلَةُ

من المقالات او المؤلفات او الجبالِ وغیرها (۳) رابطہ (۴) کورس ج: سَلاسِلُ.

السِّلسِلَةُ من البَرق: افق میں پھیلی ہوئی بجلی کی لہر.

سِلسِلَةُ الظَّهر: پیٹھ کی زنجیر نما ہڈی.

سِلسِلَةُ المَسّاح: پیمائش کرنے والے کا فیتا.

سِلسِلَةٌ مُنَظَّمَةٌ: علاج وغیرہ کا کورس

المُسَلسَلُ: نمبروار، سلسلہ وار، لگاتار (۲) سیریل (کسی کہانی وغیرہ کا سلسلہ)، سلسلہ وار پروگرام.

ثَوبٌ مُسَلسَلٌ: پرانا جھنجھنا کپڑا (۲) زنجیر جیسے نقوش والا کپڑا:

—من الاَحَادِیث: وہ حدیث جس میں راویوں کا سلسلہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تک ایک ہی حالت پر قائم ہو جیسے: حدَّثنی فلانٌ وهو یَتَبَسَّمُ.

—المُصَوَّرُ: البم، باتصویر سلسلہ.

المُتَسَلسِلُ: سلسلہ وار، لگاتار.

رِوَایَةٌ مُتَسَلسِلَةٌ: مسلسل کہانی

سَلِطَ الطَّعامُ ـَ سَلَطًا: کھانے کا روغن دار ہونا. هو سَلِطٌ.

—فلان سلاطةً و سُلوطةً: زبان دراز ہونا.

سَلُطَ فُلانٌ ـُ سَلاطَةً و سُلوطَةً: سَلِطَ. هو سَلِیطٌ ج: سُلَطاء. هی سَلِیطَةٌ ج: سَلائِط.

—لِسانُهُ: زبان کا سخت اور تیز ہونا هو سَلیط اللِّسانِ.

سَلَّطَهُ: اختیار و اقتدار دینا، حاکم بنانا.

—علیه: مسلط کرنا، کسی پر قابو یا قبضہ دلانا، کسی کے بارہ میں اختیارات دینا.

تَسَلَّطَ علَیه: قابض و غالب ہونا، مسلط ہونا، قابو پانا، اقتدار و اختیار حاصل کرنا. حاکم بننا.

السَّلائِطُ: بڑی چپاتیاں. واحد: سَلِیطَة

السَّلطُ: سخت و مضبوط (۲) لمبی تیز زبان (۳) زبان دراز آدمی، بدزبان آدمی.

السِّلطُ: نیزہ جس کے بیچ میں ابھار نہ ہو ج: سِلاطٌ.

السُّلطَةُ: اقتدار، اختیار، غلبہ، قبضہ، اثر، ہولڈ (۲) حکومت، اختیارات (۳) کمانڈ (۴) اتھارٹی (۵) منصب وعہدہ ج: سُلُطات.

سُلطَةٌ اختیارِیَّةٌ: اختیار تمیزی.

—بَرلمانِیَّةٌ: پارلیمنٹری اختیار

—تَشرِیعِیَّةٌ: اختیاراتِ قانون سازی (۲) قانونی اختیار.

—تامَّةٌ: مکمل اختیارات، فل پاور.

—تنفِیذِیَّةٌ: عملی اختیارات، تنفیذی اختیارات، انتظامی اختیارات (۲) انتظامی عہدہ دار، منتظم، اعلیٰ افسر.

—رَئیسِیَّةٌ: اعلیٰ اختیار.

—السِّیادة: اقتدار اعلیٰ.

—سِیاسِیَّةٌ: سیاسی اقتدار.

—شَرعِیَّةٌ: قانونی اختیار، جائز اقتدار

—القَضاء: عدالتی اختیارات (۲) حکام عدالت (۳) منصبِ عدالت.

—زَمنِیَّةٌ: وقتی اقتدار.

—مُطلَقَةٌ: مطلق العنان حکومت (۲) کامل اقتدار و اختیار (۳) خود مختار حکومت.

—عُمُومِیَّةٌ: پبلک اتھارٹی، عوامی اختیار.

—مُختَصَّةٌ: با اختیار انتظامی منصب (۲) با اختیار جماعت یا حکام (۳) متعلقہ حکام.

لا سُلطَةَ لَه: بے اختیار.

السُّلُطاتُ: اختیارات (۲) افسران، حکام.

سُلُطاتُ الاَمنِ: حفاظتی حکام، پولیس افسران

—حکومِیَّةٌ: سرکاری حکام.

—مَخفَرِ الشُّرطَةِ: تھانہ کے افسران، ذمہ داران.

السُّلُطاتُ العَسکَرِیَّةُ: فوجی حکام.

—المَحَلِّیَّةُ: مقامی حکام.

السِّلطَةُ: لمبا اور پتلا تیرہ (۲) گھاس اور بھس ڈالنے کا بورا، تھیلا وغیرہ ج: سِلَط و سِلاطٌ.

السَّلَطَةُ: سلاد (کچی کٹی ہوئی سبزیوں کا آمیزہ جو کھانے کے ساتھ کھاتے ہیں) (۲) نمک لیموں یا سرکہ وغیرہ سے پیس کر بنائی ہوئی چٹنی.

السَّلاطَةُ: زبان درازی، بے حیائی.

التَّسَلُّط: قبضہ، غلبہ، اقتدار.

التسلُّط الاَجنَبِیُّ: غیر ملکی غلبہ و اقتدار.

تَسَلُّطِیٌّ: ظالمانہ، جابرانہ.

السَّلِیطُ: زبان دراز، بے حیا (۲) کسی بھی غلہ (اناج وغیرہ) سے نکالا ہوا تیل (۳) شیرہ ج: سُلُطانٌ.

المِسلاطُ: چابی کے دانت ج: مَسالِیطُ (۲) بہت زبان دراز.

المِسلاطُ السِینَمائِیُّ: بائس کوپ، پروجیکٹر.

المَسلُوطُ: رَجُلٌ مَسلُوطُ اللِّحیَةِ: ہلکی ڈاڑھی والا آدمی.

• اِسلَنطَحَ الوادِی: وادی کا کشادہ ہونا.

—الشَّیءُ: لمبا اور چوڑا ہونا.

—الرَّجُلُ: آدمی کا پھیل جانا، لیٹ جانا (۲) منھ یا پیٹھ کے بل زمین پر لیٹ جانا.

• سَلطَنَهُ: سلطان یا بادشاہ بنا دینا.

تَسَلطَنَ: سلطان یا بادشاہ بننا.

السُّلطانُ: حکمران، بادشاہ ج: سَلاطِین هی سُلطانَة (۲) غلبہ و اقتدار (۳) دلیل و حجت (۴) عمل داری، حکومت.

السُّلطانِیَّةُ: پیالہ (۲) گول برتن، ڈونگا وغیرہ.

السَّلْطَنَةَ: حکومت، بادشاہ کی قلمرو، عمل داری۔

•سَلَعَ رَأْسَهُ ـَ سَلْعًا: سرکو زخمی کرنا، پھاڑنا۔

— الطَّرِيْقَ: راستہ نکالنا۔

— جِلْدَہ: کھال پر آگ سے داغ لگانا۔

سَلِعَ جِلْدُہ ـَ سَلَعًا: کھال کا پھٹنا۔

— الرِّجْلُ او اليَدُ: ہاتھ پیر کا پھٹنا (۲) خون کی خرابی سے سفید دھبوں والا ہونا۔

— الرَّجُلُ: کبڑا ہونا۔ هو اَسْلَعُ و هي سَلْعَاءُ ج: سُلْعٌ۔

سَلِعَتِ الأَرْضُ و انْسَلَعَت: زمین میں شگاف پڑنا۔

أَسْلَعَ فُلانٌ: زخمی سر والا ہونا (۲) سامان والا ہونا۔

سَلَّعَ الجِلْدَ: کھال کو پھاڑنا۔

انْسَلَعَ جِلْدُہٗ: کھال کا پھٹ جانا۔

تَسَلَّعَ: انْسَلَعَ۔

الأَسْلَعُ: پھٹی ہوئی کھال والا (پھٹے ہوئے پیروں یا ہاتھوں والا)، برص کا مریض، داغ دار کھال والا (۳) کبڑا، جھکی ہوئی کمر والا ج: سُلْعٌ۔

السَّلْعُ: کھال کی پھٹن (۲) پہاڑ وغیرہ کا شگاف ج: سُلُوعٌ و أَسْلاعٌ

السِّلْعُ: پہاڑ کی دراڑ (۲) کسی کی شبیہ و ہم صفتی۔ جیسے: غلامانِ سِلْعَان عمر وغیرہ میں یکساں دو لڑکے۔ ج: سُلُوع و أَسْلاع۔

السَّلَعُ: ملک یمن میں پیدا ہونے والا ایک تلخ درخت جس کا پھل کڑوا ہوتا ہے۔

السَّلْعَةُ: سر کا زخم (کسی بھی نوع کا ہو) ج: سِلاعٌ۔

السِّلْعَةُ: سامان تجارت (۲) سامان (۳) کھال کے ساتھ لگا ہوا زائد گوشت (۴) کھال میں ابھری ہوئی گوشت کی گرہ (۵) جونک ج: سِلَعٌ۔

سِلْعَةٌ شَائِعَةٌ: مروجہ سامان۔

— كَاسِدَة: خراب اور ردی سامان

— مُتَدَاوِلَة: چالو سامان۔

— مُصَدَّرَةٌ: اکسپورٹ (برآمد) کیا ہوا سامان۔

— مُسْتَوْرَدَة: امپورٹ (درآمد) کیا ہوا سامان

السِّلَعُ الحُرَّة: فری سامان جس پر کسٹم نہ ہو۔

— الصغيرة: چھوٹا تجارتی سامان

— غير نَمَطِيَّة: غیر معیاری سامان

— قليلة التَّلَف: کم خراب ہونے والا سامان۔

— قابِلَة لِلتَّلَف: خراب ہو جانے والا سامان۔

— مُعَمَّرَة: دیرپا سامان۔

— مُمْتَازَہ: اعلیٰ قسم کا سامان۔

— استِہلاکية: عام استعمال کا سامان، اشیاء صرف۔

— انتاجِيَّة: پیداواری سامان۔

— تموينِيَّة: سپلائی کا سامان۔

السَّوْلَعُ: ایلوا، ایک کڑوی گھاس۔

المِسْلَعُ: راہبر ج: مَسَالِع۔

•سَلَغَ ذو الحافِرِ ـَ سَلْغًا و سُلُوغًا: سم والے جانور کا زخم والا ہونا۔

— وَلَدُ الشَّاة او البَقَرة: بکری یا گائے کے بچے کے دانت نکلنا، پورے دانتوں والا ہونا (۲) دودھ کے دانت گرنا۔ هو و هي سَالِغ ج: سُلَّغٌ و سَوَالِغ۔

سَلِغَ ـَ سَلَغًا: برص کا مریض ہونا، کھال پر سفید داغ والا ہونا (۲) تیز سرخی والا ہونا۔

سَلِغَ اللَّحْمُ: گوشت کا ناپختہ ہونا۔

— فُلانٌ: کمینہ و ذلیل ہونا۔ هو أَسْلَغُ و هي سَلْغَاءُ ج: سُلْغٌ

•سَلَفَ ـُ سُلُوفًا و سَلَفًا: گزرا ہوا ہونا۔ هو سالف ج: سُلَّافٌ و سَلَفٌ و هي سالِفَة ج: سَوَالِف (۲) گزر جانا، ختم ہو جانا۔

— السَّائِرَ سَلْفًا: چلنے والے سے آگے نکل جانا جیسے: سَلَفَ القَوْمَ۔

— القَوْمَ: لوگوں سے آگے نکل جانا۔

— الأَرْضَ: زمین کو ہموار کرنا۔

أَسْلَفَتِ المَرْأَةُ: عورت کا پینتالیس کی عمر تک پہنچ جانا۔ هي مُسْلِفٌ۔

— فُلانًا مالاً: کسی کو مال بطور قرض دینا

— الأَرْضَ: سَلَفَهَا۔

— اليه فى الشئ: کسی کو بیع سلم (ثمن پیشگی ادا کرکے مبیع ایک معین مدت کے بعد وصول کی جائے) میں کوئی چیز دینا۔

سَالَفَ: آگے نکل جانا۔

— السَّائِرَ فى الارض: چلنے والے کے ساتھ آگے بڑھنے میں مقابلہ کرنا۔

— فُلانًا فى امرٍ: کسی معاملہ میں کسی کا مقابلہ کرنا۔

سَلَّفَ فُلانٌ: ناشتہ (کھانے سے پہلے پیش کی ہوئی کھانے کی چیز) کرنا

— الضَّيْفَ: کھانے سے پہلے مہمان کو ناشتہ کرانا۔

— الشئَ: آگے بڑھانا (۲) پیشگی دینا۔

— فُلانًا مالاً: کسی کو مال قرض دینا۔

— اليه فى كذا: بیع سلم میں کوئی چیز دینا۔

اسْتَلَفَ: قرض لینا۔

تَسَالَفَ الرَّجُلان: دو آدمیوں کا دو بہنوں سے شادی کرنا اور ایک دوسرے

کا ہم زلف ہونا ۔ هما سِلْفَان ۔
تَسَلَّفَ : قرض لینا (۲) ناشتہ کرنا (۳) بیع سلم میں کوئی چیز لینا۔
—منه : پیشگی لینا، بطور قرض لینا۔
اِسْتَسْلَفَ منه مالاً : کسی سے مال ادھار طلب کرنا۔
الأُسْلُوفَةُ : داماد (۲) رشتۂ دامادی، سسرالی رشتہ ج: اَسَالِيف
السَّالِف : گذشتہ ج: سُلَّافٌ و سَلَفٌ
السَّالِفَةُ : گردن کا حصہ جو کان کی لو سے متصل ہوتا ہے (۲) گھوڑے وغیرہ کی گردن کا اگلا حصہ (۳) گردن ج: سَوَالِف ۔
السُّلَافُ : خالص عمدہ شراب (۲) ہر شے کا خالص حصہ، جوہر۔
السُّلَافَةُ : السُّلَافُ۔
السَّلْفُ : رنگا ہوا کچا چمڑا، ابتدائی دباغت والا چمڑا (۲) بڑا چمڑے کا تھیلا ج: أَسْلُفٌ و سُلُوفٌ ۔
السِّلْفُ : ہم زلف (ساڑھو۔ بیوی کی بہن کا شوہر) ۔ هما سِلْفَانِ (۲) دیور، جیٹھ (۳) داماد، سسرال ج: اَسْلاف
السَّلَفُ : سالف کی جمع۔ گزرے ہوئے لوگ، آباؤاجداد (۲) فضل وکمال یا عمر میں بڑھا ہوا (۳) گذشتہ نیک عمل (۴) بیعانہ (مبیع سے پہلے دی ہوئی کچھ قیمت) (۵) قرض حسن جس میں قرض دینے والے کی کوئی منفعت نہ ہو (۶) بیع سلم ج: اَسْلاف و سُلَّاف ۔
سَلَفًا : پہلے ہی، پیشگی۔
السِّلِفُ : السِّلْفُ (۲) غلفہ، غلافِ حشفہ، قُلفہ ج: اَسْلَاف
السُّلَفُ : طائر قطا کا چوزہ (۲) چکور کا چوزہ ج: سِلْفَانٌ۔
السُّلْفَةُ : کھانے سے پہلے کی ہلکی غذا، ناشتہ (۲) عورتوں کی جانب سے خصوصًا اور دوسروں کی جانب سے عمومًا ملاقاتیوں کو دیا جانے والا تحفہ (۳) گذشتہ لوگ کہتے ہیں: جاؤا سُلْفَةً سُلْفَةً: وہ آگے پیچھے آئے (۴) کاشت وغیرہ کیلئے ہموار کی ہوئی زمین (۵) جوتوں کے استر کا پتلا چمڑا (۶) قرض (۷) بچہ کا غلاف حشفہ ج: سُلَفٌ ۔
سُلْفَة بدُونِ ضمانٍ: بلاضمانت قرض۔
سُلْفَةُ الحذاء : جوتے کا تلا۔
—من المَصْرِف : قرض مع سود، بنک لون۔
السِّلْفَةُ : دیورانی جیٹھانی (خاوند کے بھائی کی بیوی۔ هما سِلْفَتَان (۲) بھاوج ج: سَلَائِف ۔
السَّلِفَةُ من الأرضِ: کم درختوں والی زمین۔
السَّلَفِيُّ : احکام شریعت میں صرف کتاب وسنت سے رجوع کرنے والا اور ماسوا کو قابل اعتبار نہ سمجھنے والا۔
السُّلَّافُ: فوج کا ہراول دستہ۔
السَّلِيفُ : گذشتہ، اگلا (۲) اگلے لوگ ج: سُلُفٌ ۔
المِسْلَفَةُ : زمین ہموار کرنے کا آلہ (جھینگا) ج: مَسَالِف ۔
سُلْفِيد و سُلْفات : سلفائڈ، گندھک اور کسی جزو مستقل یا عنصر کا مرکب۔
•سَلَقَ ـُ سَلْقًا : گوشت اور انڈا وغیرہ اُبالنا، جوش دینا۔
—فُلانٌ : دوڑنا (۲) چیخنا، شور مچانا۔
—فُلانًا بكلامه او بلسانه : کسی کو تکلیف پہنچانا، پھبتیاں کسنا۔ قرآن پاک میں ہے "فاذا ذَهَبَ الخَوْفُ سَلَقُوكم بالْسِنَةٍ حِدَادٍ" (۲) گدی کے بل زمین پر گرانا (۳) چت کرنا، نیزہ مار کر پہلو کے بل گرانا۔
سَلَقَ الطَّبِيبُ فُلانًا : طبیب کا کسی کو پیٹھ کے بل لٹانا۔
—الذَّبِيحَةَ بالماء الحارِّ: ذبح کئے ہوئے جانور کی کھال سے اون یا بال صاف کرنا۔
—اللَّحْمَ عن العظم : ہڈی سے گوشت اتارنا۔ کہتے ہیں: رَكِبَ الدَّابَّةَ فَسَلَقَت باطِنَ فَخِذَيه او أَلْيَتَيه : وہ جانور پر سوار ہوا تو اس نے اس کی ران یا کولہے کو چھیل دیا۔
—بالسَّوط وغيره : کوڑا وغیرہ مار کر کھال ادھیڑنا۔
—ظَهْرَ الدَّابَّة : چوپائے کی کمر کی کھال اتارنا۔
—البَرْدُ او الحَرُّ النباتَ : سردی (پالے) یا گرمی کا نباتات کو جلا ڈالنا، مار دینا۔
—الجِلْدَ : چمڑے پر تیل وغیرہ ملنا۔
—الحائِطَ وغَيْرَه : دیوار وغیرہ پر چڑھنا۔
—العُودَ ونَحْوَه في العُرْوَة : برتن یا تھیلے کے دستہ میں لکڑی وغیرہ لگانا۔
—الجُوالِقَ ونَحْوَه : تھیلے کے ایک دستہ کو دوسرے میں داخل کرنا۔
سَلِقَ فُلانٌ على هذه السَّلِيقة و سَلِقَها : فلاں کی طبیعت میں یہ طرز (سلیقہ) ہے۔ فلاں میں فطرۃً یہ سلیقہ ہے، فلاں کا یہ مزاج ہے۔
أَسْلَقَ الرَّجُلُ : سِلْقه (انڈوں سے فارغ ہونے والی ٹڈی) کا شکار کرنا۔

أَسْلَقَ العُودَ فِی العُرْوَةِ : دستہ یا کڑے میں لکڑی داخل کرنا (پکڑنے کے لیے) ۔
انْسَلَقَ : مطاوع سَلَقَ - جوش آجانا، ابل جانا (۲) زمین پر چت گرنا (۳) اون یا بالوں کا گرم پانی سے صاف ہو جانا (۴) ران وغیرہ کا چھل جانا (۵) گھوڑے وغیرہ سے کھال وغیرہ ادھڑ جانا (۶) چمڑے پر تیل ملا جانا ۔
ــــ اللِّسَانُ : زبان کا چھل جانا، چھالے پڑ جانا ۔
ــــ الجُفُونُ : پپوٹوں کا سرخ ہو کر چھل جانا ۔
تَسَلَّقَ علی فِرَاشِه : درد یا غم سے بستر پر تڑپنا، کروٹیں بدلنا ۔
ــــ الجِدَارَ و نَحْوَه و عليه : چڑھنا
اسْتَلْقَى : چت لیٹنا ۔
الأَسَالِقُ : حلق کے تالو کے آس پاس کا حلقہ ۔
السَّالِقُ : ابالنے، چھیلنے، علیحدہ کرنے اور زبان درازی وغیرہ کرنے والا ۔
السَّالِقَةُ : مصیبت کے وقت واویلا کرنے والی یا منھ کو پیٹنے والی عورت ج : سَوَالِقُ ۔
السُّلَاقُ : زبان کی جڑ میں نکلنے والی پھنسیاں (۲) زبان کی جڑ کا خراش ۔
سَلَاقَةُ اللِّسَانِ : زبان کی تیزی ۔
السِّلْقُ : بھیڑیا (۲) ایک قسم کی سبزی جس کے پتے لمبے اور جڑ گہری ہوتی ہے پکا کر کھائی جاتی ہے (۳) پانی کی نالی ج : سِلْقَان ۔
السَّلَقُ : کشادہ راستہ (۲) ہموار کشادہ میدان جس میں روئیدگی نہ ہو ج : أَسْلَاق و سُلْقَانٌ ۔
السِّلْقَةُ : زبان دراز عورت (۲) انڈا دینے والی ٹڈی، بھیڑیے کی مادہ ج : سِلَق ۔

السَّلَّاقُ : خَطِيبٌ سَلَّاقٌ : فصیح و بلیغ مقرر، زور دار مقرر (جس کی زبان تیز ہو) چرب زبان مقرر ۔
السَّلَاقُون : لال مٹی ۔
السُّلَّاقَى : نصرانیوں کی ایک عید ۔
السَّلُوقِيُّ : سلوق گاؤں کا رہنے والا جہاں کی عمدہ زرہیں اور عمدہ کتے مشہور ہیں
السَّلُوقِيَّةُ : جہاز کے کپتان کی سیٹ ۔
السَّلِيقُ : المَسْلُوقُ (۲) گرمی سے جلا ہوا اور پالے (سردی) سے مری ہوئی یا ٹھٹھری ہوئی نبات (۳) چھوٹے چھوٹے گرے ہوئے درخت (۴) راستہ کا ایک کنارہ (۵) شہد کی مکھی کے چھتے کی ایک لمبی نالی جس میں شہد بھرا ہوا ہوتا ہے ج : سُلُقٌ اور سُلُقٌ ۔
السَّلِيقَة : فطرت، طبیعت، طبعی سلیقہ، طرز (۲) ابلی ہوئی چیز (۳) دونوں پہلوؤں کے درمیان گوشت کا ٹکڑا ۔
فُلَان يتكلّم بالسَّلِيقَة : فلاں فطرةً صحیح کلام کرتا ہے (۴) سموں اور پیروں کے نشانات (راستہ پر) (۵) نمایاں راستہ (۶) شہد کے چھتے میں بنی ہوئی ایک دیوار (۷) گیہوں جسے کوٹ کر دودھ ملا کر پکایا جائے ج : سَلَائِق و سُلُق ۔
السَّلِيقِيُّ : سلیقہ مند، فطری ذوق والا (۲) بلا تعلیم حاصل کئے ہوئے صحیح کلام کرنے والا عرب ۔ شاعر کہتا ہے :
لَسْتُ بِنَحْوِيٍّ يَلُوكُ لِسَانَهُ
ولكن سَلِيقِيٌّ أَقُولُ فَأُعْرِبُ
المِسْلَاقُ : السَّلَّاقُ ج : مَسَالِيقُ ۔
المِسْلَقُ : السَّلَّاقُ ج : مَسَالِقُ ۔
المَسْلُوقُ : ابلا ہوا، جوش دیا ہوا (۲) چھیلا ہوا (۳) علیحدہ کیا ہوا ۔
المَسْلُوقَةُ : پکا ہوا گوشت یا ابلا ہوا گوشت، پانی میں جوش دیا ہوا مرغ ۔
السَّلَقُونُ : اکسید الرَّصاص الأحمر ۔
السَّيْلَقُ : تیز رفتار اونٹنی ۔
السَّيْلَقُون : السَّلَقُون ۔

• سَلَكَ المكانَ و به و فيه ـُ سَلْكًا و سُلُوكًا : داخل ہونا اور پار ہو جانا ۔
ــــ الشَّیْءَ فِی الشَّیْءِ و به : ایک چیز کو دوسری میں داخل کرنا، پرونا، شامل کرنا ۔
ــــ فُلَانًا المكانَ : کسی کو کسی جگہ داخل کرنا ۔ سَلَكَ بِهِ المكانَ بھی کہتے ہیں ۔
ــــ الطَّرِيقَ : راستہ پر چلنا ۔
ــــ مَسْلَكًا : کوئی طرز یا طریقہ اپنانا اور اس پر چلنا، روش اختیار کرنا ۔
أَسْلَكَهُ المكانَ و فيه و به و عَلَيه : کسی کو کسی جگہ داخل کرنا ۔ یا چلانا، منسلک کرنا، پرونا ۔
سَلَّكَهُ : أَسْلَكَهُ (۲) گرہ کھولنا (۳) سلجھانا (۴) دانتوں میں خلال کرنا ۔
انْسَلَكَ : داخل ہونا، منسلک ہونا، شامل ہونا ۔
تَسَلَّكَ : گرہ کھلنا، سلجھنا (۲) داخل ہو جانا (۳) منسلک ہونا ۔
السَّالِكُ : طرز عمل اختیار کرنے والا، راستہ چلنے والا، سلوک کی منزل طے کرنے والا ۔
السِّلْكُ : دھاگا، لڑی، تار، لائن، سلسلہ ج : أَسْلَاك و سُلُوك
سِلْكٌ تِلِغْرَافِيٌّ : ٹیلی گرام لائن، کیبل ۔
ــــ كَهْرَبَائِيٌّ : بجلی کا تار ۔
ــــ دِبْلُومَاسِيٌّ : ڈپلومیٹک لائن سفارتی جماعت (افسران) جو کسی ملک کی دوسرے ملک میں نمائندگی کرتے ہیں ۔

سِلْكٌ سِيَاسِيٌّ: سیاسی لائن۔
— مَعْدِنِيٌّ: لوہے یا تانبے وغیرہ کا تار
— صَحَفِيٌّ: پریس لائن، اخبار نویسی سے متعلق جماعت یا سلسلہ۔
السُّلَكُ: چکور یا تیتر کا چوزہ ج: سِلْكَان هي سُلَكَة۔
السُّلْكَى: یکساں کام۔ کہتے ہیں: أَمْرُهم سُلْكَى: ان کا معاملہ یکساں ہے (۲) نیزہ کی سیدھی ضرب۔
سِلْكَةٌ: سلائی کا دھاگا ج: سِلْكٌ جج: أَسْلَاكٌ و سُلُوكٌ۔
سَلَّاكَةُ الأَسْنَان: دانتوں کا خلال
السَّلَّاكُ: تار یا دھاگا فروش (۲) دھاگہ یا تار بنانے والا۔
السُّلُوكُ: طرز عمل، کردار، روش، معاملہ، طور طریق، برتاؤ (۲) علم النفس میں: کوئی ذی روح کسی پیش آمدہ صورت حال کے تئیں جو ردعمل دیتا ہے اس کی مکمل کیفیت۔ علم تصوف میں: تلاش حق۔
سُلُوكٌ أَخْلَاقِيٌّ: اخلاقی برتاؤ، رویہ۔
سُلُوكٌ جَمَاعِيٌّ و اجتماعِيٌّ: سماجی برتاؤ، اخلاقی طور طریق، معاشرتی طرز
حَسَنُ السُّلُوك: نیک چلن آدمی، نیک کردار۔
سَيِّءُ السُّلُوك: بد چلن آدمی، بد کردار۔
السُّلُوكِيَّة: طرز عمل، کردار۔
السِّلْكِيُّ: تار والا۔
اللَّاسِلْكِيُّ: بے تار کا، وائرلیس۔
إِذَاعَةٌ لاسِلْكِيَّة: ریڈیو اسٹیشن
إِشَارَة لاسِلْكِيَّة: وائرلیس پیغام، ریڈیائی پیغام، سگنل۔
مُخَابَرَة لاسِلْكِيَّة: وائرلیس پیغام رسانی۔
جهاز التِقاط لاسِلْكِيّ: وائرلیس ریسور سیٹ۔
عامِلُ اللَّاسِلْكِيّ: وائرلیس آپریٹر۔
المَسْلَكُ: راستہ، طریقہ، کسی جماعت کا مخصوص طریقہ، روش (۲) پانی کا راستہ، نالی ج: مَسَالِكُ۔
خُذ في مَسَالِكِ الحَقِّ: حق کی راہوں پر چلو۔
المَسْلَكُ السَّخِيف: خراب طرز عمل۔
مَسْلَكُ فُلانٍ مع فُلان: کسی کا کسی کے ساتھ طرز عمل۔
سَلَّ الشَّيْءَ من الشَّيْءِ ـُ سَلًّا: کھینچ کر نکالنا، آہستہ سے نکالنا۔
— الشَّعْرَةَ مِن العَجِين: آٹے میں سے بال نکال دیا۔
— السَّيْفَ من غِمْدِه: میان سے تلوار نکالنا، تلوار سونتنا۔
— الشيءَ: چرانا۔ هو مَسْلُول۔
سَلَّهُ الدَّاءُ: بیماری لگ جانا۔ هو مسلول و سَلِيل۔
سُلَّ: مرض سل میں مبتلا ہونا۔ المَرِيض مَسْلُول۔
أَسَلَّ: کھلا ہوا حملہ کرنا۔
— الشيءَ: سَلَّهُ۔
— اللهُ فُلَانًا: اللہ کا کسی کو مرض سل میں مبتلا کرنا۔
اسْتَلَّ: میان یا جیب وغیرہ سے نکالنا
— به: کسی کو چپکے سے لیجانا۔
— الجَدْوَلُ النَّهْرَ: دریا سے چھوٹی نہر کا نکلنا، کول کا نکلنا۔
انْسَلَّ: آہستہ سے نکل آنا، خفیہ طور سے نکلنا، آنکھ بچا کر نکل جانا، کھسک جانا۔
— إلى: راہ پانا۔
تَسَلَّلَ: انْسَلَّ، تَسَلَّلَ في الظَّلام او من الزِّحام: تاریکی یا بھیڑ میں سے نکل جانا۔
تَسَلَّلَ الى: خفیہ طور سے گھس آنا (۲) راہ پانا۔
الأَسَلُّ: چور۔
الإِسْلَالُ: چوری، سرقہ، حدیث میں ہے: "لَا إِغْلَالَ وَلَا إِسْلَالَ" (۲) رشوت (۳) کھلا حملہ۔
التَّسَلُّلُ الى: گھس بیٹھ، خفیہ آمد۔
السَّالُّ: وادی کی تنگ نالی ج: سَوَالُّ و سُلَّانٌ۔
السُّلَالُ: مرض سل، پھیپھڑے کی ایک بیماری جو بیمار کو لاغر و کمزور کر کے ہلاک کر دیتی ہے۔
السُّلَالَة: کسی شے سے نکالی ہوئی چیز (۲) نطفہ۔ قرآن پاک میں ہے: "ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهُ مِن سُلَالَةٍ مِن مَّاءٍ مَّهِينٍ" (۳) نسل (۴) خاندان کی اصل، خاندان۔ سُلَالَة مَلَكِيَّة: شاہی خاندان۔
عِلْمُ السُّلَالات البَشَرِيَّة: علم الانساب۔
السَّلُّ: بانس کی کنڈی۔
السِّلُّ: سل بیماری۔
السَّلَّة: ایک جنبش، تلوار کی برآمدگی، حرکت۔ کہتے ہیں: أَتَيْنَاهُم عند السَّلَّة: تلوار نکلتے ہی ہم ان کے پاس آپہنچے (۲) چوری۔ کہتے ہیں: الخَلَّةُ تَدْعُو الى السَّلَّة: غربت یا ضرورت چوری کا باعث بنتی ہے۔
— من الفَرَس: گھوڑے کی ایک دوڑ (۲) ٹوکری، کنڈی ج: سِلَالٌ
سَلَّة لأَوْرَاقِ الحفظ: فائلنگ باسکٹ فائل رکھنے کی کنڈی۔

سَلَّةُ الْمُهْمَلَاتِ: ردی کی ٹوکری۔
السَّلَّةُ: ایک خاردار گھاس۔
السَّلَّالُ: ٹوکریاں بنانے یا بیچنے والا۔
السَّلِيلُ: بمعنی الْمَسْلُولُ. نکالی ہوئی چیز، سونتی ہوئی تلوار (۲) نومولود بچہ (۳) نسل۔ سَلِيلُ فُلَانٍ: فلاں کی نسل، اولاد (۴) خالص شراب (۵) پانی کی گذرگاہ، نالی، وادی کا آبی راستہ ج: سُلَّانٌ۔
السَّلِيلَةُ: سَلِيلٌ کی مونث. نومولود لڑکی وغیرہ (۲) اون یا بالوں کی پونی (گچھا جس سے کتائی کے وقت آہستہ آہستہ اون یا دھاگا نکلتا ہے (۳) کمر کا لمبا گوشت (۴) تانا لمبائی میں پھیلے ہوئے دھاگے، ج: سَلَائِلُ
سَلَائِلُ السَّنَامِ: کوہان کی لمبی دھاریاں۔
الْمِسَلَّةُ: سینے کا سوا، بڑی سوئی (۲) نوکیلا برج جیسے گرجا اور مندر پر ہوتا ہے. فراعنۂ مصر کے زمانہ میں کندہ شدہ لمبوترا پتھر ج: مَسَالُّ
الْمُسِلُّ: چوری چھپے کام کرنے کا ماہر (۲) کفن کھسوٹ۔
• سَلَمَ الْجِلْدَ ـِ سَلْمًا: چمڑے کو سلم درخت کے پتوں سے رنگنا۔
سَلِمَ من الآفات ونحوها ـَ سَلَامًا و سَلَامَةً: آفات وغیرہ سے محفوظ رہنا، بچا رہنا، چھٹکارا پانا، عیب وغیرہ سے پاک وصاف ہونا۔
ــــ لَهُ كذا: خالص ہونا۔ هو سَالِمٌ و سَلِيمٌ۔
أَسْلَمَ: فرماں بردار ہونا، مسلمان ہونا، مذہب اسلام قبول کرنا. صرف اللہ کے دین کو ماننا اور اس پر چلنا (۲) امن وامان میں آجانا۔

أَسْلَمَ عن الشيءِ: اختیار کرنے کے بعد چھوڑ دینا۔
ــــ فی البَيْعِ: بیع سلم کا معاملہ کرنا۔
ــــ الشيءَ إليه: سپرد کرنا، حوالہ کرنا۔
ــــ أمرَهُ لَهُ و إليه: اپنا معاملہ کسی کے سپرد کرنا. أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلّٰهِ: اس نے اپنے آپ کو اللہ کے سپرد کردیا۔
ــــ الخيطُ ونحوُهُ: دھاگا یا لڑی ٹوٹ کر دانے یا موتی بکھر جانا۔
ــــ فلانًا: بے یار و مددگار چھوڑنا، کسی کو دشمن کے رحم وکرم پر چھوڑنا
أُسْلِمَ: مار گزیدہ ہونا۔
أَسْلَمَ روحَهُ لَهُ: جان دینا۔
سَالَمَهُ مُسَالَمَةً و سِلَامًا: کسی سے مصالحت کرنا۔
سَلَّمَ: فرماں بردار ہونا (۲) تسلیم کرنا، فیصلہ ماننا۔
ــــ الْمُصَلِّي: سلام پھیرنا، السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہہ کر نماز ختم کرنا۔
ــــ عَلَى القومِ: سلام کرنا۔
ــــ فی البیع: بیع سلم کرنا۔
ــــ الدَّعْوٰی: دعوی مان لینا، صحت تسلیم کرنا۔
ــــ الجيشُ لِعَدُوِّهِ: دشمن کے سامنے ہتھیار ڈالنا، اس کا غلبہ تسلیم کرنا۔
ــــ أمرَهُ لِلّٰهِ و إليه: اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کرنا۔
ــــ نفسَهُ لِغيرِهِ: دوسرے کو اپنے اوپر غالب کرنا، خود کو کسی کے سپرد کرنا۔
ــــ الشيءَ لَهُ: کسی کے کوئی چیز حوالہ کرنا، اس کے لئے خاص کرنا۔
ــــ اللّٰهُ فلانًا من كذا: اللہ کا کسی کو کسی چیز سے نجات دینا۔

سَلَّمَ لَهُ و إليه الشيءَ: سپرد کرنا، کسی کے پاس پہنچانا۔
اِسْتَلَمَ الزَّرْعُ: کھیتی میں خوشے (بالیں) نکلنا۔
ــــ الحاجُّ الحجرَ الأسودَ بالكعبة: خانہ کعبہ میں حاجی کا حجر اسود کو بوسہ دینا یا ہاتھ سے چھونا، استلام کرنا۔
کہاوت ہے: فُلَانٌ لا يُسْتَلَمُ على سَخَطِه: وہ جس چیز کو ناپسند کرتا اس کو اس سے منوایا نہیں جاسکتا۔
ــــ الشيءَ: لینا، وصول کرنا، پانا (۲) چومنا۔
ــــ الحكمَ: حکومت سنبھالنا۔
تَسَالَمَا: باہم مصالحت کرنا۔
ــــ الخيلُ ونحوُها: گھوڑوں وغیرہ کا مل جل کر چلنا، ایک دوسرے کو نہ ہچکانا۔
تَسَلَّمَ الشيءَ: وصول کرنا، قبضہ میں لینا، حاصل کرنا۔
ــــ منه: چھٹکارا پانا، نجات پانا۔
ــــ العملَ: کام کا چارج لینا۔
ــــ المنصبَ: عہدہ سنبھالنا۔
تَمَسْلَمَ الكافرُ: مسلمان ہونا (۲) مسلمانوں جیسا ہونا (۳) مسلمانوں کا سا نام رکھنا۔
اِسْتَسْلَمَ لَهُ: فرماں بردار ہونا (۲) کسی کے سامنے گھٹنے ٹیکنا، ہتھیار ڈالنا، جھکنا، ہار ماننا۔
ــــ سَنَنَ الطَّرِيقِ: صحیح راستہ پر چلنا
الاِسْتِسْلَامُ: شکست، جھکاؤ، مغلوبیت خودسپردگی۔ بالاستسلام: ہتھیار ڈال کر۔
اِسْتِسْلَامِيٌّ: شکست خوردانہ، مغلوبانہ، ذلت آمیز۔
الإِسْلَامُ: محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی لائی ہوئی شریعت (احکام وتعلیمات)

کو بے چون و چرا ماننا اور سر تسلیم خم کرنا (۲) جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا لایا ہوا مذہب (۳) اطاعت و فرماں برداری، خود سپردگی۔

الأُسَيْلِمُ: کن انگلی اور اس کے برابر والی انگلی کے بیچ کی رگ۔

السَّلَامُ: باری تعالیٰ کے ناموں میں سے ایک نام (۲) سپردگی، تسلیم و رضا (۳) مسلمانوں کا سلام (۴) امن و سلامتی (۵) عیوب و نقائص سے برات و حفاظت (۶) چین و سکون (۷) امان و حفاظت (۸) صلح (۹) قومی ترانہ (۱۰) درختوں کی ایک قسم

السَّلَامُ الدَّائِمُ: پائدار یا دیرپا امن۔

السَّلَامُ الرُّوحَانِيُّ: روحانی سکون۔

السَّلَامُ العَادِلُ: منصفانہ امن۔

السَّلَامُ العَالَمِيُّ: عالمی امن و سکون۔

السَّلَامُ العَسْكَرِيُّ: فوجی سلام۔

السَّلَامُ المُرَاوِغُ: فریب دہ امن۔

السَّلَامُ الوَطَنِيُّ: قومی ترانہ۔

دَارُ السَّلَام: جنت۔ قرآن پاک میں ہے: "لَهُمْ دَارُ السَّلَام" (۲) شہر بغداد (۳) افریقہ کا مشہور شہر

مَدِينَةُ السَّلَام: شہر بغداد۔

نَهْرُ السَّلَام: دریائے دجلہ۔

یا سلام: برائے تعجب۔ تعجب ہے حیرت۔ حد ہو گئی، کمال ہو گیا۔

السَّلَامَةُ: امن، تحفظ، سلامتی، حفاظت بچاؤ۔

السُّلَامَى: جنوبی ہوا۔

السُّلَامَى: ہاتھ اور پیروں کی انگلیوں کی ہڈیاں، جوڑ دار ہڈیاں ج: سُلَامَيَات

السُّلَامَيَاتُ: ہاتھ اور پیروں کے اوپر کی رگیں۔

السَّلَامَانُ: ایک درخت۔

السُّلَّمُ: سیڑھی، زینہ (۲) کسی چیز تک پہنچنے کا ذریعہ (۳) موسیقی: چند نغموں کا ایک مجموعہ ج: سَلَالِمُ و سَلَالِيمُ

السُّلَّمِيُّ: زینہ کا، زینہ سے متعلق۔

السِّلْمُ: الإسْلَام (۲) صلح (۳) امن خلاف الحرب۔ قرآن پاک میں ہے: "وَإِنْ جَنَحُوا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا" (۴) صلح جو، امن پسند (وصف بالمصدر) ج: أَسْلُمٌ و سِلَامٌ۔

لَا سِلْمَ وَ لَا حَرْبَ: ناجنگ نا امن۔

السِّلْمُ العَادِلُ: منصفانہ امن۔

السِّلْمِيُّ: پرامن، امن سے متعلق۔

السَّلَمُ: الاستسلام (۲) تسلیم و اعتراف (۳) بلاجنگ اسارت (قید) (۴) بیع سَلَم ایسی چیز کی بیع جس کی قیمت فوری ادا کی جائے اور وہ چیز مخصوص صفت کے ساتھ کسی کے ذمہ واجب الادا ہو (۵) ایک درخت جس کی چھال سے چمڑے کو رنگا جاتا ہے۔ واحد سَلَمَة۔

أَبُو سَلْمَان: ایک قسم کا کیڑا (جُعَل)

السَّلِمَةُ: پتھر (۲) نرم و نازک ہاتھ پیر والی عورت۔ نازک اندام ج: سِلَامٌ و سَلِمٌ۔

السَّلِيمُ: سانپ گزیدہ (۲) قریب الموت زخمی (۳) بے عیب۔ صحیح و سالم، تندرست، صاف ستھرا ج: سَلْمَى و سُلَمَاء۔

سَلِيمُ البِنْيَةِ: تندرست آدمی۔

— العَقْلِ: باہوش آدمی۔

— العَاقِبَةِ: خوش انجام۔

— العَقِيدَةِ: صحیح العقیدۃ۔

المُسْتَلِمُ: وصول کنندہ (۲) استلام کرنے والا۔ حجر اسود کو چومنے والا۔

المُتَسَلِّمُ: وصول کنندہ، حاصل کنندہ۔

المُسْلِمُ: مذہب اسلام کو ماننے والا، وہ شخص جو جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کو دل سے مانتا ہو

المُسَلَّمُ: تسلیم شدہ، سپرد کردہ۔

المُسَلِّمُ: سپرد کنندہ، تسلیم کنندہ۔

• اسْلَهَبَّ الفَرَسُ و نَحْوُهُ: بڑھتے رہنا۔

السِّلْهَابُ: دلیر عورت ج: سَلَاهِيبُ

السِّلْهَابَةُ: السِّلْهَابُ۔

السَّلْهَبُ: لمبا آدمی یا گھوڑا ج: سَلَاهِبُ و سَلَاهِبَةٌ۔

• اسْلَهَمَّ: بیماری وغیرہ کی وجہ سے دبلا ہونا، سوکھ جانا (۲) کسی بیماری کے بغیر بے چین و مضطرب ہونا (۳) رنگ یا جسم یا بو کا بدل جانا۔

— المَرِيضُ: بیمار کے بدن پر بیماری کا اثر نمایاں ہونا۔

السَّلْهَمُ: دبلا، بیماری کے بعد رو بصحت ہونے والا ج: سَلَاهِم۔

• سَلَاهُ وَ عنه ـــ سَلْوًا و سُلُوًّا و سُلْوَانًا: کسی کو بھول جانا، کسی کی جدائی کے بعد اس کی یاد نہ رہنا، تسلی پانا، صبر آجانا، غم نہ رہنا۔

سَلْوٌ و سُلْوَان: تسلی، فراموشی، صبر۔

سَلِيَهُ ـــ سَلِيًّا: برا سمجھنا۔ کہتے ہیں: ما سَلِيتُ أَنْ أقولَ كذا: میں نے ایسا قصداً نہیں کہا اس لئے نہیں کہ میں بھول گیا تھا۔

أَسْلَى القَوْمُ: درندہ سے محفوظ ہونا۔

— فلانًا عن كذا: تسلی دینا، صبر دلانا۔

— فلانًا من هَمِّه: غم غلط کرنا، دور کرنا

سَلَّاهُ عنه و منه: أَسْلَاهُ۔

انسلی عنه الهمُّ و غیرُہ: غم دور ہونا ۔

تَسَلّٰی فُلانٌ: تسلی پانا، غم غلط ہونا ۔

—— عنه الهمَّ و غیرَہ: کسی کا غم وغیرہ دور ہو جانا ۔

السَّلْوٰی: تسلی بخش چیز، غم غلط کرنے کا ذریعہ (۲) لوا (ایک پرندہ) و: سَلْوَاۃٌ

السُّلْوَانُ: ایک پانی جس کے بارہ میں عربوں کا خیال تھا کہ اگر عاشق اسے پی لے تو محبت بھول جائے (۲) تسلی آمیز چیز (۳) فرحت بخش دوا وغیرہ ۔ کہتے ہیں: سَقَیْتَنِیْ سُلْوَانًا: تم نے میرا دل خوش کر دیا (مجھے سُلوان پلا کر)

السُّلْوَانَۃ: ایک مہرہ جس کے بارہ میں خیال تھا کہ اگر اس پر بارش کا پانی چڑھ جائے اور وہ پانی عاشق پی لے تو اس کا عشق ختم ہو جائے (۲) ہر تسلی بخش چیز ۔

السُّلْوَۃُ: تسلی بخش چیز، غم غلط کرنے کا ذریعہ ۔ کہتے ہیں: سَقَیْتَنِیْ سَلْوَۃً (۲) زندگی کی بہار، زندگی کا کیف و سرور ۔

المَسْلَی: السُّلُوُّ ج: مَسَالٍ ۔

المَسْلَاۃُ: المَسْلَی ۔

• السِّلَوْرُ: تقریباً تین میٹر لمبی سمندری یا دریائی مچھلی ۔

• سَلَی النَّاقَۃَ و نَحْوَھا ـِ سَلْیًا: اونٹنی وغیرہ کی جیلی نکالنا، وہ جھلی اتارنا جس میں بوقت پیدائش بچہ لپٹا ہوا ہوتا ہے ۔

سَلِیَت الحَامِلُ ـَ سَلًی: حاملہ عورت کی جیلی الگ ہو جانا یا لٹک جانا ۔ هی سَلْیَاءُ ۔

أَسْلَتِ الحَامِلُ: جیلی ڈالنا ۔

سَلَّی الشَّاۃَ و نَحْوَھا: بکری وغیرہ کی جیلی الگ کرنا ۔

اسْتَلَت الحَامِلُ: جیلی ڈالنا ۔

—— الشَّاۃُ و نَحْوُھا: بکری وغیرہ کا فربہ ہونا ۔

السَّلَی: جیلی ۔ باریک جھلی جس میں بچہ لپٹا ہوا ہوتا ہے اور وہ اس سے پیدائش کے بعد الگ ہو جاتی ہے ۔ اور کبھی ماں کے پیٹ ہی میں الگ ہو جاتی ہے، وہ خطرناک صورت ہوتی ہے ۔ ج: اَسْلَاءٌ ۔ کہتے ہیں: هو آکِلُ الاَسْلَاءِ: وہ خسیس و رذیل آدمی ہے ۔

س ـــ م

• سَمَأَلَ الخلُّ: سرکہ پر (سرکہ کی) مکھی بیٹھنا ۔

اسْمَأَلَّ الظِّلُّ: سایہ کا ہلکا ہونا ۔

—— الحَیَوَانُ: جانور کا پتلے پیٹ والا ہونا ۔

السَّمْأَلُ: سایہ ۔

السَّمَوْأَلُ: سرکہ پر بیٹھنے والی مکھی (۲) سایہ ۔

• سَمَتَ ـِ سَمْتًا: بہتر رخ والا ہونا، اچھی ہیئت والا ہونا (۲) اٹکل سے راستہ پر چلنا، اٹکل سے رخ اختیار کرنا ۔

—— لِلقوم: لوگوں کی گفتگو، رائے اور کام میں راہنمائی کرنا یا سمت متعین کرنا ۔

—— الشیءَ: قصد کرنا، طریقہ اختیار کرنا کہتے ہیں: سَمَتَ سَمْتَ فُلانٍ: وہ فلاں کے نقش قدم پر چلا ۔

سَامَتَہُ: آمنے سامنے ہونا، بالمقابل ہونا (۲) پیچھے ہونا ۔

سَمَّتَ فُلانٌ: راستہ یا رخ اختیار کرنا، طریقہ اختیار کرنا ۔

سَمَّتَ اللّٰہَ: اللہ کو راحت و مصیبت دونوں حال میں یاد کرنا ۔

—— عَلَی الشیءِ: کسی چیز پر اللہ کا نام لینا

—— لِلعَاطِس: چھینکنے والے کو یرحمک اللہ کہنا ۔

تَسَامَتَا: ایک دوسرے کے بالمقابل ہونا آمنے سامنے ہونا ۔

تَسَمَّتَہُ: کسی کے راستہ اور طریقہ پر چلنا، کسی کا خاص طور پر قصد و ارادہ کرنا ۔

السَّمْتُ: نمایاں راستہ، طریقہ، جہت و رخ (۲) وقار و تمکنت (۳) ہیئت و صورت (۴) آسمان کی طرف دیکھنے والے کے سر پر آسمان میں ایک وہمی نقطہ ۔ سَمْتُ الرَّأس: اس کے بالمقابل نقطہ سَمْتُ القدم کہلاتا ہے ج: سُمُوْتٌ ۔

المُسَامِتُ و المُتَسَامِتُ: بالمقابل ۔

المُتَسَامِتَۃ: النُّقَطُ المُتَسَامِتَۃُ: علم ہندسہ میں خط مستقیم پر پائے جانے والے بہت سے نقطے ۔

المُسَمَّتُ من النَّعل: چپل کے درمیان کا نیچے تک باریک حصہ ۔

• سَمُجَ ـُ سَمَاجَۃً و سُمُوْجَۃً: بدنما ہونا ۔ هو سَمْجٌ و سَمِجٌ و سَمِیْجٌ ۔

سَمَّجَہُ: بدنما بنانا ۔

اسْتَسْمَجَہُ: برا سمجھنا ۔

السَّمْجُ: بدذائقہ یا بدبودار دودھ، سڑا ہوا دودھ ۔

السَّمِیْجُ: السَّمْجُ ج: سُمَجَاءُ و سِمَاجٌ ۔ و هی سَمِیْجَۃٌ ج: سِمَاجٌ ۔

سَمَجَ اللَّبَنَ: دودھ میں پانی ملانا ۔

• سَمَحَ ـَ سَمْحًا و سَمَاحًا و سَمَاحَۃً: آسان و نرم ہونا (۲) دشواری

سے قابو میں آنا۔
سَمَحَ العُوْدُ: لکڑی یا شاخ کا بے گرہ اور سیدھا ہونا۔
ـــ فُلَانٌ: فیاضی سے کام لینا، تنگی و فراخی دونوں میں سخی و فیاض ہونا
ـــ لہ بحَاجَةٍ: کسی کی ضرورت کو پورا کرنا۔
ـــ لہ بکذا: دل کھول کر دینا، بخشش کرنا (۲) کسی بات کی اجازت دینا۔
ـــ بالأمرِ: روا رکھنا، جائز قرار دینا۔
لا سَمَحَ اللّٰهُ: خدا نخواستہ، خدا نہ کرے۔
سَمُحَ ـُ سَمَاحَةً و سُمُوحَةً: فیاض و سخی ہونا، فراخ دل ہونا۔ ھو سَمْحٌ و سَمِیْحٌ۔
أَسْمَحَ: فیاض و سخی ہونا۔ أَسْمَحَتْ نَفْسُهُ: دل نرم ہونا، مطیع و فرمانبردار ہونا۔
سَامَحَهُ بکذا و فیہ: کسی معاملہ میں کسی کا ہم نوا ہونا (۲) کسی کے ساتھ نرمی برتنا۔
ـــ بذنبِہ: کسی کے گناہ یا غلطی کو معاف کرنا، بطور دعا کہا جاتا ہے: سَامَحَكَ اللّٰهُ: خدا تجھ کو معاف کرے۔
سَامِحْنِي: معاف کیجئے۔
سَمَّحَ: سَمَحَ: آہستہ آہستہ چلنا، سبک رفتار ہونا۔
ـــ الشيءَ: نرم و آسان کرنا۔
ـــ الرُّمْحَ و غیرَہ: نیزہ وغیرہ کو نرم اور سیدھا کرنا۔
ـــ فُلَانًا: کسی کے ساتھ نرمی برتنا۔
تَسَامَحَ فی کذا: کسی معاملہ میں رواداری کرنا، چشم پوشی کرنا، توسع سے کام لینا، عفو و درگذر سے کام لینا۔
تَسَامَحَ مع أحَدٍ: کسی کے ساتھ نرمی برتنا۔
تَسَمَّحَ فیہ: تَسَامَحَ۔ توسع اور رواداری برتنا، نرمی برتنا۔
الاستِسْمَاحُ: اجازت طلبی۔
اسْتَسْمَحَهُ: بخشش طلب کرنا (۲) معافی چاہنا۔
ـــ بکذا: اجازت چاہنا۔
التَّسَامُحُ: رواداری، توسع، بھول چوک فروگذاشت ج: تَسَامُحَات۔
السَّمَاحُ: نرمی، فراخ دلی، عفو و درگذر، چشم پوشی (۲) اجازت (۳) اجتماعی رقص کی ایک قسم جس میں ناچنے والے باہم ہاتھوں کا حلقہ بنا کر ناچتے ہیں۔
بَيْعُ السَّمَاحِ: وہ بیع جس میں مناسب یا مقررہ قیمت سے کم پر معاملہ کیا جائے۔
السَّمَاحَةُ: فراخ دلی، فیاضی (۲) نرمی (۳) عالی ظرفی، رواداری (۴) ایک اعزازی لقب۔ جیسے: صَاحِبُ السَّمَاحَةِ الأستاذ فُلَان یا سَمَاحَةُ الأستاذ فلان بمعنی جناب، عالی جناب، حضرت۔
السَّمْحُ: سخی، فراخ دل (۲) نرم و لچکدار جیسے: عُوْدٌ سَمْحٌ: بے گرہ شاخ یا لکڑی۔
السَّمْحَةُ: سَمْحٌ کی تانیث۔ شَرِيْعَةٌ سَمْحَةٌ: نرمی و سہولت آمیز شریعت یا احکام ج: سِمَاح۔
المُسَامَحَةُ: چشم پوشی۔
المِسْمَاحُ: بہت سخی، دریا دل (۲) انتہائی روادار (۳) بہت وسیع الظرف ج: مَسَامِحُ۔
المَسْمَحُ: گنجائش، سہولت و نرمی۔ کہتے ہیں: علیك بالحقِّ فإنَّ فیہ مَسْمَحًا: تم کو حق پر قائم رہنا چاہیئے کیونکہ اس میں باطل سے بچنے کی گنجائش و امکان ہے۔
المِسْمَحُ: المِسْمَاحُ ج: مَسَامِح۔
المَسْمُوْحُ: جائز، مباح۔
المَسْمُوْحُ لہ: اجازت یافتہ۔
المَسْمُوْحُ بکذا: اجازت شدہ، اس کی اجازت ہے۔
السِّمْحَاقُ: سر کی ہڈی پر چڑھی ہوئی باریک کھال (۲) جنین کی جھلی، حاملہ کی جھلی (۳) بادل کا باریک ٹکڑا (۴) ختنہ کا نشان ج: سَمَاحِیْقُ۔
سِمْحَاقُ سُنُوْخِ الأسْنَانِ: دانتوں کی جڑوں کے اندر کی جھلی۔
السُّمْحُوْقُ: پتلا اور باریک (۲) کھجور کا لمبا درخت ج: سَمَاحِیْقُ۔
سَمَخَ الزَّرْعُ ـَ سَمْخًا: کھیتی کا پھوٹنا۔
سَمَخَه ـَ: کان کے سوراخ پر مارنا۔
زَرْعٌ حَسَنُ السَّمْخَةِ: عمدہ اگنے والی کھیتی۔
السِّمَاخُ: کان کا سوراخ۔
سَمَدَ ـُ سُمُوْدًا: بلند ہونا (۲) سینہ تان کر سر اونچا کرنا (۳) بے پرواہ رہنا، کھیل میں لگنا۔
ـــ عنہ: بھولنا، غافل ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "أَفَمِنْ هٰذَا الحَدِيْثِ تَعْجَبُوْنَ و تَضْحَكُوْنَ وَلَا تَبْكُوْنَ وَ أَنْتُمْ سَامِدُوْنَ" (۲) مبہوت و حیرت زدہ ہونا۔ حدیث میں ہے: "مالی أراكُمْ سَامِدِیْنَ"
سَمَّدَهُ: غافل بنانا، حیران و مبہوت کرنا، کھیل کود میں لگانا۔
ـــ الأرضَ: زمین میں کھاد ڈالنا، کھاد ڈال کر بہتر بنانا۔

اسْمَدَّ: بہت سوجنا، بہت زیادہ ورم آلود ہونا۔

— من الغیظ و الغضب: غیظ و غضب سے منہ پھولنا۔

السَّمَادُ: کھاد ج: اَسْمِدَۃ۔

السَّمْدُ: دائمی، ابدی۔

السَّمِیْدُ: السَّمِیْذُ۔ میدہ۔

• اسْمَدَرَّ بَصَرُہٗ: نگاہ میں اڑتے ہوئے ذرات نظر آنا۔

— الطَّرِیْقُ: راستہ کا سیدھا اور لمبا ہونا۔

— الکلامُ: کلام کا درست ہونا۔

السَّمَادِیْرُ: نگاہ میں آنے والے اڑتے ہوئے ذرات۔ واحد: سُمْدُوْرٌ۔

السَّمَیْدَعُ: فیاض و سخی بڑا آدمی (۲) سردار، سربراہ (۳) بہادر (۴) کاموں میں پھرتیلا ج: سَمَادِعُ و سَمَادِعَۃٌ

• السَّمِیْذُ: سوجی، دلیا، سفید آٹا، سفید آٹے کی روٹی۔

• سَمَرَ ـُ سَمَرًا و سُمُوْرًا: رات میں ساتھی سے باتیں کرنا، قصہ کہانی کہنا۔ کہاوت ہے: لا اَفعَلُہٗ ما سَمَرَ السَّمِیْرُ او ابن سَمِیْرٍ او ابنا سَمِیْرٍ: میں یہ کام کبھی نہ کروں گا۔ ھو سَامِرٌ ج: سُمَّارٌ و سُمَّرٌ و سَمَرَۃٌ و سَامِرَۃٌ۔

— الماشِیَۃُ: مویشی کا چرنا۔ سَمَرَتِ الماشِیَۃُ النَّبَاتَ۔

— الإبِلَ: اونٹوں کو آزاد چھوڑنا۔

— اللَّبَنَ: دودھ میں پانی ملا کر اسے پتلا کرنا۔

— الخَشَبَ وغَیرَہٗ: لکڑی وغیرہ میں میخ ٹھونکنا، مضبوط کرنا۔

— السَّھْمَ: تیر چھوڑنا۔

— العَیْنَ: گرم سلائی سے آنکھ پھوڑنا۔

سَمِرَ ـَ سُمْرَۃً: گندم گوں ہونا، سیاہ وسفید کے درمیان رنگ کا ہونا، سانولا ہونا۔ ھو اَسْمَرُ و ھی سَمْرَاءُ ج: سُمْرٌ۔

سَمُرَ ـُ سُمْرَۃً: سَمِرَ۔

سَامَرَہٗ: کسی کے ساتھ رات کو باتیں کرنا

سَمَّرَ الإبلَ والخَشَبَ واللَّبَنَ: اونٹ کو آزاد چھوڑنا، لکڑی میں کیل ٹھونکنا، دودھ کو پانی ملا کر پتلا کرنا۔

تَسَامَرُوا: رات کو باہم باتیں کرنا۔

اِسْمَارَّ: بتدریج گندمی رنگ کا ہونا۔

اِسْمَرَّ: سَمِرَ۔

الأسْمَرُ: گندمی رنگ کا، سانولے رنگ کا (۲) نیزہ (۳) ہرنی کا دودھ ج: سُمْرٌ۔

عَامٌ اَسْمَرُ: خشک سال، قحط کا سال۔

الأسْمَرَانِ: پانی اور گیہوں۔

السَّامِرُ: قصہ گو (۲) رات کو باتیں کرنے والے، کہانی کہنے والے (۲) رات کی محفل قصہ گوئی (اسم جنس)۔

السَّامِرِیُّ: سامرہ سے تعلق رکھنے والا شخص۔ سامرہ وہ لوگ ہیں جو یہودیوں کے ساتھ بعض عقائد میں شریک ہیں اور بعض میں ان سے مختلف ہیں (۲) بنی اسرائیل کے قبیلہ سامرہ کا ایک شخص جس نے گائے کے مصنوعی بچھڑے کو معبود بنا کر اس کی پوجا کی اپنی قوم کو دعوت دی تھی۔

السَّمَارُ: پانی ملا ہوا دودھ (۲) ایک گھاس جس کے پتوں سے چٹائیاں اور کنڈیاں بنائی جاتی ہے۔

السِّمَارَۃُ: رات کی قصہ گوئی۔ گفتگو۔

السَّمَرُ: شب کی گفتگو، رات کو کہی جانے والی کہانیاں (۲) قصہ گوؤں کی مجلس (۳) مدت دراز۔ کہتے ہیں: لا اُکلِّمُہٗ السَّمَرَ والقَمَرَ: میں اس سے کبھی نہ بولوں گا (۴) چاند کی روشنی۔

السَّمُرُ: ببول کا درخت واحد: سَمُرَۃٌ ج: اَسْمُرٌ۔

السُّمْرَۃُ: سانولا رنگ، گندمی رنگ۔

السَّمْرَۃُ: رات کی گفتگو۔

السَّمُّوْرُ: ایک نیولے جیسا جانور جو شمال افریقہ میں ہوتا ہے اس کی کھال کی پوستین بنائی جاتی ہے۔

السِّمِّیْرُ: ماہر قصہ گو۔ فُلانٌ سِمِّیْرُ مُلُوْكٍ۔

السَّمِیْرُ: رات کے وقت قصہ کہانی کہنے والا، باتیں کرنے والا ج: سُمَرَاءُ (۲) زمانہ طویل۔ کہتے ہیں: لا اَفعَلُہٗ سَمِیْرَ اللَّیَالِی: میں اسے کبھی نہ کروں گا

السُّمَیْرِیَّۃُ: کشتیوں کی ایک قسم۔

المِسْمَارُ: کیل، میخ۔ کہتے ہیں: فُلانٌ مِسْمَارُ الإبلِ: فلاں اونٹوں کا اچھا منتظم ہے ج: مَسَامِیْرُ (۲) علم طب میں پیر کی انگلی پر ابھرنے والی گانٹھ۔

مِسْمَارٌ بُرْغِیٌّ: پیچ دار کیل۔

المُسَمَّرُ: کم گوشت والا جس کی ہڈیاں پٹھوں کے ساتھ مضبوطی سے جمی ہوئی ہوں (۲) عمدہ نسل (۳) تیز رفتار اونٹنی۔

مِسْمَارٌ رَزَّۃٌ: دونوکی کیل۔

مِسْمَارٌ صَفَّارَۃٌ: چوڑی گھنڈی دار کیل۔

مِسْمَارٌ تَوْلِیْجٌ: چوڑی دار کیل۔

مِسْمَارٌ بِصَمُوْلَۃٍ: پیچ دار موٹی کیل، بولٹ، نٹ۔

مِسْمَارُ اللَّبَنِ: کھیس، بھینس وغیرہ کا ابتدائی دودھ جو کیلوں دار ہوتا ہے۔

• سَمْرَجَ لہٗ: خراج کی ایک تہائی قسط دینا (تین قسطوں میں سے ایک)۔

السَّمَرَّجُ : سال میں خراج کی تین قسطیں
ج: سَمَارِجُ ۔
السَّمَرَّجَةُ : السَّمَرَّجُ ۔
• السَّمَوْمَرُ : ایک پرندہ تلیر جیسا۔ اس
کی آواز سے ٹڈی ڈرتی ہے۔
السَّمَرْمَرَةُ : بھوت ۔
• سَمْسَرَ فُلَانٌ : دلالی کرنا۔ بائع اور
مشتری کے درمیان سہولت پیدا
کرنے کے لئے کمیشن پر ثالثی کرنا۔
السِّمْسَارُ : دلال ج : سَمَاسِرَة (فارسی
لفظ کا معرب)
سِمْسَارٌ بالعُمُولَة : کمیشن ایجنٹ ۔
سِمْسَارُ بورصة : کرنسی تبدیل کرنے
والا ایجنٹ ۔
سِمْسَارُ منازل : پراپرٹی ڈیلر۔
السَّمْسَرَةُ : دلالی، ایجنٹ گری (۲)
کمیشن، دلالی کی اجرت۔
• السَّمْسَقُ : چنبلی، ایک مشہور خوشبو۔
• سَمْسَمَ : خراماں خراماں چلنا ۔
— الثَّعْلَبُ و نَحْوُهُ : لومڑی وغیرہ کا
دوڑنا ۔
— اللهُ وَجْهَ فُلَانٍ : کسی کے چہرے پر
تل جیسے داغ ڈالنا۔
السُّمَاسِمُ : ہر خفیف ولطیف اور تیز رفتار
چیز (۲) لومڑی ج: سَمَاسِمُ ۔
السَّمْسَمُ : لومڑی (۲) زہر۔
السُّمْسُمُ : سرخ چیونٹیاں (۲) ایک جانور
(شبهُ الخطاطيف) واحد: سُمْسُمَة
ج : سَمَاسِم ۔
السِّمْسِمُ : تل (۲) سرخ چیونٹیاں ۔ واحد
سِمْسِمَة ج: سَمَاسِمُ ۔
السَّمْسَامُ والسُّمْسُمَان : تیز رفتار اور
خفیف ولطیف چیز۔
• سَمَطَ اللَّبَنُ ـُ سَمْطًا وسُمُوطًا :
دودھ کی مٹھاس ختم ہو جانا اور ذائقہ
نہ بدلنا۔
سَمَطَ علی الیمین : حلف اٹھانا۔
— فُلَانًا يَمِينًا علی حَقِّه : کسی
سے اپنے حق کے لئے حلف اٹھوانا۔
— الذَّبِيحَةَ سَمْطًا : ذبح کئے
ہوئے جانور کو گرم پانی یا کیمیاوی
مادّے میں ڈال کر کھال کے بال پر
وغیرہ صاف کرنا، پکانے یا بھوننے
یا دباغت سے پہلے۔
— السِّكِّينَ : سان دینا، تیز کرنا۔
— الشيءَ : زین کے تسمہ کے ساتھ لٹکانا
سَمَّطَ الشيءَ : زین کے تسموں کے ساتھ
لٹکانا۔
— القَصِيدَةَ : نظم کو مسمط بنانا (۲) کسی
چیز کے ساتھ لگ جانا، الگ نہ ہونا
تَسَمَّطَ بِه : کسی چیز کے ساتھ لٹک جانا۔
— اللَّحْمَ وغَيْرَهُ : گوشت اٹھا کر لے
جانا۔ کہتے ہیں : رأيتُه مُتَسَمِّطًا
لَحْمًا : میں نے اسے گوشت اٹھائے
ہوئے دیکھا۔
السَّامِطُ : گرم پانی جس سے مذبوح جانور
کی کھال صاف کی جائے، بال و پر صاف
کئے جائیں۔
السِّمَاطُ : صف، لائن ۔ مَشَى بينَ
سِمَاطَيْنِ من الجُنُودِ وغيرهم
دو سپاہیوں کی دو لائنوں کے درمیان
چلا (۲) نظم و ترتیب۔ کہتے ہیں : هم
علی سِمَاطٍ وَاحِدٍ (۳) دستر خوان
جس پر کھانا چنا جائے، کھانے کی میز
(۴) کنارہ ۔ کہتے ہیں : مَشَى على
سِمَاطَي الطَّرِيقِ او النَّهرِ۔
— من الوادي و نحوه : وادی کے
بیچ سے آخری کونے تک کی جگہ ج:
سُمُطٌ و اَسْمِطَةٌ ۔
السَّمْطُ : پتلے حال والا غریب آدمی ۔
السِّمْطُ : لڑی، دھاگا جب کہ اس میں
موتی یا دانے پروئے ہوئے ہوں (۲)
ہار (۳) زین کا تسمہ جس سے پیچھے کی
طرف چیزیں لٹکائی جاتی ہیں (۴) چھریرے
بدن کا ہوشیار آدمی (۵) شکاری (۶)
ایسا آدمی جو تجربہ کار اور اپنے
معاملات میں گھاگ ہو ج: سُمُوطٌ ۔
— من الرَّمل : ریت کی لمبی لائن ۔
السُّمْطُ : اونی کپڑا ج: اَسْمَاطٌ ۔
السِّمْطَاءُ من القصائد : المُسَمَّطَةُ
ج : سُمُطٌ ۔
السَّمِيطُ : المَسْمُوطُ (۲) اینٹوں کا ردہ۔
نَعْلٌ سَمِيطٌ : ایک ہی چمڑے کا
جوتا ۔
السُّمَيْطُ من الآجُرِّ : اینٹوں کا ردہ۔
المَسْمَطُ : وہ جگہ جہاں ذبح کئے ہوئے
جانوروں کی کھال صاف کی جائے (۲)
وہ جگہ جہاں جانوروں کی اوجھ سری
پائے وغیرہ فروخت ہوتے ہیں ۔
المُسَمَّطُ : (من القصائد) وہ نظم جس
کے کچھ مصرعے ایک قافیہ پر ہوں پھر
ایک مصرع دوسرے قافیہ پر ہو اور
پھر اسی نہج پر اس مخالف قافیہ
کی بھی بقیہ اشعار میں پابندی
کی جائے (۲) ناقابل واپسی چیز
کہتے ہیں : حُكْمُكَ مُسَمَّطًا :
یعنی تمہارا فیصلہ رد نہیں کیا
جا سکتا۔ وخُذْ حُكْمَكَ
مُسَمَّطًا : تم اپنے فیصلہ
کو نافذ العمل سمجھو۔
• سَمِعَ لفُلَانٍ او اليه اوالی حَدِيثِه
ـَ سَمْعًا و سَمَاعًا : کسی کی بات
توجہ سے سننا، دھیان دینا ۔
— لَهُ : اطاعت کرنا، بات ماننا
— اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ : اللہ کا کسی کی

حمد کو سننا اور قبول کرنا۔
سَمِعَ الصَّوتَ و بِہٖ : کان میں آواز آنا، سننا۔
ــــ الدُّعاءَ و نَحوَهٗ : کسی کی پکار پر لبیک کہنا۔ اپیل وغیرہ کو ماننا۔
ــــ الکلامَ : کلام کو سننا، مطلب سمجھنا۔
هو سَامِعٌ ج : سُمَّاعٌ و سمعة و هو سَمَّاعٌ و هی سامِعة و سَمَّاعة ، و هو و هی سَمِيعٌ و سَمُوعٌ ۔
أُذُنٌ سَمِيعَةٌ : سننے والا کان ۔
اسْمَعْ غَيْرَ مُسْمَعٍ : تم سنو مگر تمہاری بات نہیں سنی جائے گی یعنی مانی نہیں جائے گی یا اسی طرح کہا جاتا ہے : اسْمَعْ لَا أُسْمِعْتَ ۔
ــــ بہ : معلوم ہونا۔
ــــ عرضًا : اتفاقاً سننا۔
ــــ عبرَ التِّلفُون : ٹیلیفون پر بات سننا۔
أَسمَعَ الدَّلوَ او الزَّنبِيلَ ونحوهما: ڈول وغیرہ پکڑنے کا دستہ (کڑا) لگانا یا زنبیل وغیرہ میں دونوں طرف دستے (کڑے) لگانا یا ان دونوں کڑوں کے درمیان پکڑنے کیلئے لکڑی لگانا۔
ــــ فلانًا : گالی دینا۔
ــــ فلانًا الکلامَ : سنانا یا کان میں ڈالنا یا اس تک بات پہنچانا۔
سَمَّعَهُ الکلامَ : سنانا۔
ــــ بفلانٍ : کسی کو رسوا کرنا، شہرت دینا، خاص طور پر بری شہرت دینا۔ کہتے ہیں : سَمَّعَ به فی النَّاسِ او المَجالِس ۔
اسْتَمَعَهٗ و لہ و الیہ : غور سے سننا، دھیان دینا۔

تَسَامَعَ النَّاسُ بالکلامِ : ایک دوسرے کو بات سنانا، تبادلہ کرنا۔
ــــ النَّاسُ بفلانٍ : لوگوں میں کسی کا عیب مشہور ہونا۔
تَسَمَّعَهٗ و لہ و الیہ : غور سے سننا (۲) کوشش کر کے سننا، چپکے سے سننا۔
ــــ الطَّبِيبُ : ڈاکٹر یا حکیم کا، کان یا آلہ کے ذریعہ نبض کی حرکت سننا، اندرونی حرکت سننا۔
السَّامِعَةُ : السَّامع کی مؤنث (۲) کان
أُذُنٌ سَامِعَةٌ : تیز کان، جلد سن لینے والا کان۔ هما سامعتان ج : سَوَامِع ۔
السَّمَاعُ : ذکر یا پرکشش اور عمدہ بات (۲) گانا، قوالی، اہل لغت کے یہاں اس کی ضد : اس ہے۔ سماع وہ ہے جو عرب سے سنا جائے اور اس پر قیاس کئے بغیر اسے استعمال کیا جائے۔
سَمَاعِ : اسم فعل بمعنی اسْمَعْ ۔
السَّمَاعِيُّ : خلاف القیاسی : عرب علماء لغت کے نزدیک سماعی وہ ہے جس کا کوئی ایسا قاعدہ کلیہ نہ ہو جو بہت سی جزئیات پر مشتمل ہو، بلکہ اہل لسان سے سماع پر موقوف ہو۔ بخلاف قیاسی۔ وہ ایک قاعدہ کلیہ ہوتا ہے جس کے تحت جزئیات آتی رہتی ہیں (۲) فی موسیقی میں عربی موسیقی (سانہ) کا وہ قالب ہے جو چار خانوں پر مشتمل ہوتا ہے اور ایک حصہ تسلیم نامی ہوتا ہے جسے ہر خانہ کے بعد دہرایا جاتا ہے۔
السَّمْعُ : سننے کی قوت جس کے ذریعہ آوازوں کا ادراک کیا جاتا ہے (۲) کان (۳) سنی ہوئی بات (۴) ذکر ج : أَسمَاعٌ ۔

سَمْعًا و طاعةً : (اسْمَعُ سَمْعًا و أُطِيعُ طاعةً) مجھے منظور ہے، میں حاضر ہوں، اظہار اطاعت کے لئے بولا جاتا ہے۔
سَمْعَكَ إِلَيَّ : میری بات سنو۔
هو بَينَ سَمْعِ الأرضِ و بَصَرِها: وہ زمین کے طول و عرض میں ہے یا پتہ نہیں وہ کہاں گیا یا ایسی بنجر زمین میں ہے کہ وہاں نہ اس کی کوئی بات سنتا ہے اور نہ اسے دیکھتا ہے۔
أَلْقَى نَفْسَه بَينَ سَمْعِ الأرضِ و بَصَرِها : اس نے خود کو دھوکہ میں ڈال لیا اسے پتہ نہیں کہ وہ کہاں ہے۔
أُمُّ السَّمْعِ : دماغ ۔
السِّمْعُ : دعاء میں کہتے ہیں : اللّٰهمّ سِمْعًا لا بَلْغًا : اے اللہ میری بات سن لے وہ کسی کو پہنچانے کی نہیں۔
سِمْعٌ لا بِلْغٌ : خبر صرف سننے کے قابل ہے کسی تک پہنچانے کے لائق نہیں یعنی خراب ہے یا یہ کہ مصائب کو سنتا تو ہوں مگر وہ مجھ پر نہیں آتے۔
سِمْعَ أُذُنِي : میرے سنتے ہوئے۔
السِّمْعُ : سنی ہوئی اچھی بات، اچھی شہرت (۲) کتے سے بڑا ایک جانور۔ کہتے ہیں : هو أسمَعُ من سِمْعٍ . و أسمَعُ من السِّمْعِ الأزَلِّ ۔
السِّمْعُ الأزَلُّ : بجو، بھیڑیا۔ واحد : سِمْعَةٌ ۔
السَّمْعَةُ : شہرت اچھی ہو یا بری (۲) سنی جانے والی آواز وغیرہ۔ کہتے ہیں : فَعَلَ ذلكَ رِياءً و سَمْعَةً : اس نے فلاں کام دکھاوے اور شہرت کیلئے کیا ہے۔
أُذُنٌ سَمَعَةٌ : تیز کان ۔
السُّمْعَةُ : شہرت، ساکھ۔ کہتے ہیں : فَعَلَ ذلكَ رِياءً و سُمْعَةً ۔

السُّمْعَةُ الحَسَنَةُ: اچھی شہرت، ساکھ
—— المُمَيِّزَةُ: نمایاں خصوصیت و شہرت
طرۂ امتیاز۔
أَسَاءَ سُمْعَتَه و اليها: ساکھ
خراب کرنا۔
أَحْسَنَ سُمْعَتَه: ساکھ بنانا۔
السَّمْعِيَّات: (فی العقائد) وہ امور
جن کا علم بذریعہ وحی ہو جیسے جنت
و دوزخ اور احوال قیامت۔
السَّمَّاع: جاسوس، بہت سننے والا۔
السَّمَّاعَةُ: سَمَّاع کی تانیث۔ آذُنٌ
سَمَّاعَةٌ: بہت تیز کان (۲) دل کی
دھڑکن معلوم کرنے کا آلہ (اسٹیتھسکوپ)
(۳) ٹیلیفون ریسیور (۴) وائرلیس سیٹ
کا رسیور جسے کان سے لگا کر سنتے ہیں۔
السَّمِيْعُ: اللہ تعالیٰ کا ایک نام، اچھی طرح
سننے اور جاننے والا (۲) سننے والا (۳)
سنانے والا جیسے: مُنَادٍ سَمِيْعٌ
(۴) ذکر۔
المَسْمَعُ: سننے کی جگہ۔ کہتے ہیں: هو مني
"بمرأى و مسمع" وہ میری آنکھوں
اور کانوں کے سامنے ہے۔ دیکھ بھی
رہا ہوں اور اس کی بات سن بھی رہا ہوں
المِسْمَعُ: کان (۲) ڈول کے بیچ میں پڑا ہوا
حلقہ یا دستہ ج: مَسَامِعُ۔
المُسْمِعُ: گویا، قوال۔
المِسْمَعَةُ: کان ج: مَسَامِعُ۔
مِسْمَاعُ الصَّدْرِ: دل کی حرکت دیکھنے
کا آلہ۔ اسٹیتھسکوپ۔
المُسْمِعَةُ: مُسْمِعٌ کی مؤنث، گانے والی،
قوالن۔
• السَّمَعْمَعُ: تیز و سبک (۲) مکار و چالاک
(۳) چھوٹے سر اور چھوٹے جثہ والا (۴)
ہلکا اور چھوٹا سر (۵) لمبا اور پتلا آدمی (۶)
المرأة الكالحة: بدچلن عورت۔

السَّمَعْمَعَةُ: سَمَعْمَعٌ کی تانیث (۲)
بھوتنی یا چڑیل، بھیڑیئے جیسی عورت
• سَمَقَ النَّبَاتُ و الشَّجَرُ وغیرہ
ـــ سَمْقًا و سُمُوْقًا: لمبا اور
اونچا ہونا۔
السَّمَاقُ: بالکل خالص۔ جیسے أُحِبُّكَ
حُبًّا سَمَاقًا۔
السَّامِقُ: لمبا، اونچا۔
السَّمِقُ: لمبا آدمی۔
السُّمَّاقُ: ایک پہاڑی درخت جس کا پھل
ترش ہوتا ہے۔
السَّمِيْقُ: السَّمِيْقَان: بیلوں کے
جوئے کا وہ حصہ جو گردن پر رکھا
جاتا ہے جوئے کے کنارے کی
دو لکڑیاں جن سے بیل کی گردن
گھیر لی جاتی ہے (جوئے کو النِّیر
کہتے ہیں) ج: أَسْمِقَةٌ۔
• سَمَكَ ـــ سُمُوْكًا: اونچا اور بلند
ہونا۔ سَنَام سَامِكٌ: اونچا
کوہان۔
—— الشَّيْءَ سَمْكًا: اونچا کرنا، بلند کرنا
سَمُكَ ـــ سَمَاكَةً: بلند ہونا
(۲) دبیز ہونا۔
اسْتَمَكَ البَيْتُ: گھر کا اونچا ہونا
انْسَمَكَ البَيْتُ: اسْتَمَكَ۔
سَمَّكَ: بلند کرنا۔
تَسَمَّكَ: بلند ہونا۔
اسْتَسْمَكَ الثِّيَابَ: کپڑوں میں سے
دبیز کپڑا پسند کرنا۔
السَّمَّاكُ: مچھیرا، مچھلیاں پکڑنے اور
فروخت کرنے والا۔
السِّمَاكُ: ہر بلند چیز دیوار، چھت وغیرہ
(۲) اوپر اٹھانے کا ذریعہ لکڑی وغیرہ
(۳) گلے ہنسلی سے ملا ہوا حصہ۔
السِّمَاكَان: دو روشن ستارے جن
میں سے ایک شمال میں ہوتا ہے اسے
السِّمَاكُ الرَّامِحُ کہتے ہیں، دوسرا
جنوب میں ہوتا ہے جسے السِّمَاكُ
الأَعْزَلُ کہتے ہیں۔
السَّمْكُ: چھت یا چھت کی موٹائی (دَل)
(۲) علم ریاضی میں طول و عرض کے علاوہ
ایک تیسرا فاصلہ (بعد) جسے ارتفاع
کہتے ہیں ج: سُمُوك۔
السُّمْكُ: سُمْكُ الشَّيْءِ: موٹاپن،
دبیزپن۔
السَّمَكُ: مچھلی جس کی بہت اقسام ہوتی
ہیں۔ ج: سِمَاك و سُمُوك و
أَسْمَاك۔
السَّمَكَةُ: ایک مچھلی۔ شَوَى فِي الحَرِيقِ
سَمَكَتَه: اس نے لگی ہوئی آگ
میں اپنی مچھلی بھونی یعنی ناجائز فائدہ
اٹھانا۔
سَمَكَةٌ فِي ثَوْبٍ: کرتے کی تہ کونی کلی
السَّمِيْكُ: موٹا، دبیز (ثخین)۔
السُّمَيْكَاءُ: دیمک (۲) بہت چھوٹی مچھلیاں
جن کو سکھا کر بعد میں استعمال کرتے
ہیں۔
المِسْمَاكُ: خیمہ کے بیچ کا شہتیر یا ستون
جس کے ذریعہ خیمہ کو اوپر اٹھایا جاتا
ہے ج: مَسَامِيْك۔
المَسْمُوْكُ: لمبا (۲) من الخيل:
مضبوط گھوڑا۔
المَسْمُوْكَات و المُسْمَكَاتُ السَّبْعُ:
ساتوں آسمان۔
• السَّمْكَرِيُّ: گھریلو ضرورت کی چھوٹی چیزیں
بنانے والا جیسے کوزے، قیف وغیرہ
(۲) لوہے کی تختی جس پر رانگ کی
پالش کی گئی ہو۔
• سَمَلَ الثَّوْبُ و نَحْوُهُ ـــ سُمُوْلًا
و سُمُوْلَةً: کپڑے کا بوسیدہ ہونا۔

سَمَلَ بَيْنَهُمْ سَمْلاً: لوگوں میں صلح کرانا۔
— فِی الْمَعِيْشَةِ: معیشت کی درستگی کی کوشش کرنا۔
— الْعَيْنَ: آنکھ پھوڑنا (لوہے کی سلاخ یا گرم لوہے سے)
— الْحَوْضَ وَ نَحْوَهُ: حوض وغیرہ کا کیچڑ وغیرہ نکال کر صاف کرنا۔
سَمُلَ الثَّوْبُ ـُ سَمَالَةً وَسُمُولَةً: پرانا اور بوسیدہ ہونا۔ هُوَ سَمِيْلٌ
أَسْمَلَ: بوسیدہ ہونا۔
— بَيْنَهُمْ: صلح کرانا۔
سَمَّلَ الْحَوْضَ: حوض کا تھوڑا پانی دینا (اس سے کم پانی نکلنا)۔
— الْحَوْضَ وَ نَحْوَهُ: حوض وغیرہ کو صاف کرنا۔
— فلانًا بالقول: کسی کے ساتھ نرمی سے بات کرنا۔
اسْتَمَلَ الْعَيْنَ: سَمَلَهَا۔
تَسَمَّلَ فُلاَنٌ: برتن میں بچا ہوا تھوڑا پانی پینا۔
— النَّبِيْذَ: نبیذ کو بڑے شوق سے پینا۔ عادی ہونا۔
السَّمَالُ: جمع شدہ پانی کے کیڑے۔
السَّمَلُ: ثَوْبٌ سَمَلٌ: پرانا اور بوسیدہ کپڑا (۲) حوض وغیرہ میں بچا ہوا پانی ج: أَسْمَال۔ ثَوْبٌ أَسْمَالٌ: پرانا کپڑا
السَّمِلُ: ثَوْبٌ سَمِلٌ: بوسیدہ کپڑا
السُّمْلاَنُ: پانی یا مشروب کا بقیہ۔
السُّمْلَةُ: برتن کی تلی میں بچا ہوا پانی (۲) آنسو نکال دینے والی بھوک۔
السَّمَلَةُ: ثَوْبٌ سَمَلَةٌ: بوسیدہ کپڑا (۲) برتن میں بچا ہوا تھوڑا پانی، حوض وغیرہ میں بچا ہوا پانی یا کیچڑ اور گارا ج: سَمَلٌ و سِمَال۔

السَّوْمَلُ: پھٹا پرانا کپڑا۔
السَّوْمَلَةُ: چھوٹی پیالی۔
السَّمَوَّلُ: فراخ و نرم زمین۔
• سَمْلَجَ الشیءَ فی حَلْقِه: رک رک کر آسانی سے پینا۔
السَّمَالِجُ: میٹھا دودھ۔
السِّمِلاَّجُ: عیسائیوں کا تہوار۔
السَّمَلَّجُ: خوش ذائقہ گاڑھا دودھ۔
السَّمَالِجِيُّ: بے مزہ دودھ یا کھانا، جمایا جانے والا دودھ۔
السَّمَلَّعُ: بھیڑیا، بد اور خبیث کے لیے بھی بولتے ہیں۔
• السَّمْلَقُ: بنجر اور بے آب و گیاہ زمین (۲) بانجھ عورت یا مادہ (۳) بوڑھی عورت ج: سَمَالِقُ۔
السَّمَلَّقُ: (من الکذب) خالص جھوٹ
سَمْلَكَ اللُّقْمَةَ و نَحْوَهَا: لقمہ کو مل کر لمبا اور گول کرنا۔
• سَمَّتِ الرِّيْحُ ـُ سُمُوْمًا: ہوا کا جھلسا دینا۔ لو چلنا۔
— الْيَوْمُ: دن کا گرم اور لو والا ہونا۔
— الشیءُ: خاص ہونا۔ کہتے ہیں: سَمَّتِ النِّعْمَةُ۔
— الْهَامَّةُ فلانًا سَمًّا: زہر پہنچانا۔
— فُلاَنًا: کسی کو زہر پلانا۔
— الطَّعَامَ وغَيْرَهُ: زہر ملانا۔
— السَّمُوْمُ النَّبَاتَ: لو (گرم ہوا) کا پودا جھلس دینا، جلا ڈالنا۔
— الإبرةَ و نَحْوَهَا: سوئی وغیرہ کا سوراخ بنانا۔
— الثَّقْبَ: سوراخ میں گھسنا۔
— الشیءَ: ٹھیک کرنا۔
— الأَمْرَ: کسی معاملہ کی گہرائی میں جانا اس کی حقیقت جاننا۔
— بَيْنَهُمْ: صلح کرانا۔
— القَارُوْرَةَ: شیشی یا بوتل کی ڈاٹ لگانا۔
سَمَّمَ فُلاَنًا: خاص کرنا۔
— النِّعْمَةَ: انعام یا نعمت کو کسی کیلئے مخصوص کرنا۔
— فُلاَنٌ سَمْتَ فُلاَنٍ: کسی کے نقش قدم پر چلنا۔
سُمَّ الْيَوْمُ: دن کا گرم ہونا، لو والا ہونا (۲) دن میں لو چلنا۔
أَسَمَّ الْيَوْمُ: سُمَّ۔
سَمَّمَهُ: زہریلا بنانا، زہر ملانا، زہر آلود کرنا، مسموم بنانا۔
— السِّلاَحَ: ہتھیار کو زہریلا نا۔
— الوَضِيْنَ: ہودج میں کاج نما حلقہ بنانا۔
— الشیءَ: سیپیوں سے سجانا۔
— الرَّجُلَ و الحيوانَ: انسان یا جانور کو زہر دینا۔
تَسَمَّمَ: زہر آلود ہونا، مسموم ہونا۔
— الجَوُّ: فضا کو مسموم اور ناخوش گوار بنانا۔
— الرَّجُلُ و الحَيَوانُ: انسان یا جانور کے جسم میں زہر پھیلنا، زہر چڑھنا۔
— الجُرْحُ: زخم کا زہر پھیلنا، زہریلا ہو جانا
— الجُرْحَ: زخم میں زہر پیدا کرنا، سمیت آجانا۔
الأَسَمُّ: تنگ نتھنے والا ناک۔
السَّامُّ: زہریلا، زہر آلود ج: سَوَامُّ۔
سَامُّ أَبْرَصَ: چھپکلی۔ صرف سَوَامُّ اور صرف بِرَصَة و أَبَارِص بھی کہتے ہیں
السَّامَّةُ: زہریلی (۲) زہریلے کیڑے مکوڑے (۳) موت (۴) خاص لوگ۔ کہتے ہیں: العَامَّةُ و السَّامَّةُ: عام و خاص لوگ ج: سَوَامُّ۔
السَّمَامُ: چھوٹا سا پرندہ (مثل سُمَانی) (۲) ہر تیز اور لطیف و خفیف شے۔
السَّمَامَةُ من کل شیءٍ: ہر چیز کی ذات

فُلَانٌ بَهِیُّ السَّمَامَةِ: فلاں خوش وضع آدمی ہے (۳) جھنڈا (۴) گھوڑے کی گردن کا ایک پسندیدہ دائرہ۔

السَّمُّ: زہر، زہریلا مادہ (۲) کوڑی جسے دریا سے نکال کر زینت کیلئے استعمال کرتے ہیں (۳) سوئی کا ناکا، باریک سوراخ۔ اَحَدُ السَّمَّیْنِ: گھوڑے کے نتھنے کی دو رگوں میں سے ایک ج: سُمُومٌ۔ کہاوت ہے۔ اَصَابَ سَمَّ حاجتہ: اس نے اپنا اصل مقصد حاصل کر لیا۔

السُّمُّ و السِّمُّ: زہر، زہریلا مادہ (۲) ہر باریک سوراخ جیسے سوئی کا ناکا کان اور ناک کا سوراخ۔ قرآن پاک میں ہے: "حَتّٰی یَلِجَ الجَمَلُ فِی سَمِّ الخِیَاطِ" ج: سُمُومٌ وَ سِمَامٌ۔

سُمُومُ الانسان: منہ، ناک کے نتھنے اور دونوں کان۔

السُّمَّةُ: کوڑی (۲) کھجور کے پتوں کا دسترخوان جو کھجور کے درخت کے نیچے بچھا دیا جاتا ہے اور اس پر کھجوریں جھڑتی ہیں (۳) خصوصی رشتہ، قرابت

جُمَّارَةُ النَّخلة: قلب درخت خرما کھجور کے درخت کا گوند ج: سُمَمٌ و سِمَام۔

السَّمُومُ: بادِ سموم، لو، گرم جھلسنے والی ہوا (عام طور پر دن میں چلتی ہے) (۲) جسم کے اندر گھس جانے والی شدید گرمی قرآن پاک میں ہے: "وَ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ مَا اَصْحٰبُ الشِّمَالِ، فِی سَمُومٍ وَ حَمِیْمٍ" ج: سَمَائِمُ

المَسَمُّ: جو جتنا بس چلے کھا سکے۔

المَسَامُّ: بدن میں باریک سوراخ جن سے پسینہ خارج ہوتا ہے۔ مسامات۔ واحد: سَمٌّ خلاف قیاس۔

المَسَمَّةُ: خاص لوگ۔ اهل المَسَمَّةِ: خاص لوگ اور رشتہ دار۔

سَمَنَ لِفُلَانٍ ـُ سَمْنًا: کسی کے لئے گھی سے سالن تیار کرنا۔

ـــ الطَّعَامَ و نَحوَهُ: گھی ملانا، گھی چپڑنا یا لگانا

ـــ فُلَانًا: کسی کو گھی کھلانا۔

سَمِنَ ـَ سِمَنًا و سَمَانَةً: موٹا ہونا، گوشت اور چربی دار ہونا۔ هو سامِنٌ و سَمِینٌ و هی سَمِینَةٌ ج: سِمَانٌ۔

سَمُنَ ـُ سِمَنًا و سَمَانَةً: موٹا ہونا۔ هو سَمِینٌ۔

أَسْمَنَ: پیدائشی موٹا ہونا۔

ـــ فُلَانٌ: موٹاپا بڑھنا (۲) موٹے مویشی والا ہونا (۳) موٹی چیز کا مالک ہونا (۴) گھی خریدنا۔

ـــ الحَیَوَانَ: جانور کو موٹا کرنا۔

ـــ الطَّعَامَ و نَحوَهُ: گھی ملانا، گھی ڈالنا، گھی میں تر بہ تر ہونا۔

سَمَّنَهُ: موٹا کرنا۔ کہاوت ہے: سَمِّنْ کَلْبَکَ یَأْکُلْکَ: کتے کو خوب موٹا کر تا کہ وہ تجھے کھالے اس شخص کے بارہ میں بولا جاتا ہے جو کسی کے ساتھ احسان و بھلائی کر کے نقصان اٹھائے۔

ـــ الطَّعَامَ و نَحوَهُ: گھی ملانا۔

ـــ فُلَانًا: کسی کو گھی کا توشہ دینا، گھی کھلانا۔

ـــ لِفُلَانٍ: بہت دینا، خوب داد و دہش کرنا۔

تَسَمَّنَ: موٹا ہو جانا، پھول جانا، پھول کر کُپّا ہونا۔

ـــ فُلَانٌ: کسی کا بے نفع چیزوں کو اکٹھا کرنا، ڈینگیں مارنا (۲) موٹاپے کے اسباب جمع کرنا، خورد و نوش میں مگن ہونا۔

اِسْتَسْمَنَ فُلَانٌ: گھی مانگنا۔

ـــ الشَّیْءَ: موٹا سمجھنا۔ کہاوت ہے: قد استَسْمَنْتَ ذا وَرَمٍ: تو نے ورم دار کو موٹا سمجھ لیا ہے یعنی حقیقت سے ناواقف ہے۔ ظاہر سے دھوکا کھا گیا ہے (۲) موٹا پانا (۳) موٹا چاہنا

الأَسْمَنُ: فُلَانٌ اَسْمَنُ حَظًّا من فُلَانٍ: فلاں فلاں کے مقابلہ میں زیادہ خوش نصیب ہے۔

السَّامِنُ: موٹا (۲) گھی والا۔

السُّمَانَی: بٹیر۔ واحد: سُمَانَاةٌ۔ دیکھئے: (السَّلْوَی)۔

السَّمَّانُ: گھی فروش (۲) زینت و سجاوٹ میں کام آنے والے رنگ۔

السَّمْنُ: گھی (مکھن جسے گرم کر کے نکالا جاتا ہے) کہاوت ہے: سَمْنُکُمْ هُرِیقَ فی دَقِیقِکُم: تمہارا گھی تمہارے ہی آٹے میں ڈالا گیا ہے یعنی تمہارا مال تمہارے ہی کام آرہا ہے۔

السِّمَنُ: موٹاپا، جسم کی پھلاوٹ۔

السُّمْنَةُ: موٹا کرنے کی دوا (۲) ایک قسم کی گھاس جسے عورتیں بدن موٹا کرنے کیلئے استعمال کرتی ہیں، اس کی ٹہنی باریک اور پتے ہوتے ہیں اور اس پر سفید کلی نکلتی ہے اس کے دانے کالی مرچ کے مشابہ ہوتے ہیں۔

السُّمَنِیَّةُ: ہندوستان کے شہر سومنات کی طرف منسوب ایک ہندو فرقہ جس کا عقیدہ تناسخ ارواح کا ہے اور اس کا خیال ہے کہ بذریعہ اخبار علم حاصل نہیں ہوتا وہ صرف حسی چیز ہے۔

السَّمِینُ: موٹا۔ ضد: الغَثُّ۔ کلامٌ سَمِینٌ: سنجیدہ اور حکیمانہ کلام۔ هی سَمِینَةٌ ج: سِمَانٌ۔ اَرضٌ سَمِینَةٌ:

عمدہ قابلِ زراعت ونشو ونما والی
زمین ۔
المَسْمَنَة: موٹاپے کا سبب و ذریعہ
طَعَامٌ مَسْمَنَةٌ لِلْجِسْمِ ۔
المُسْمِنُ: پیدائشی موٹا۔
المُسَمِّنُ: موٹا کرنے والا۔
• السَّمَنْدُ: (فارسی لفظ) گھوڑا۔
• السَّمَنْدَلُ: ایک ہندوستانی پرندہ
جس کے بارہ میں کہا جاتا ہے کہ وہ
آگ میں نہیں جلتا (۲) بعض پرندوں
کے پروں سے بنا ہوا کپڑا جسے آگ
نہیں جلاتی ۔
• سَمِهَ ـَ سَمْهًا وسُمُوهًا:
حیران ہونا، ششدر رہ جانا۔ ھو
سَامِهٌ ج: سُمَّهٌ۔ کہتے ہیں:
بَقِيَ القَوْمُ سُمَّهًا: لوگ
حیران رہ گئے۔
— الفَرَسُ فی شوطِهِ سُمُوهًا:
گھوڑے کا بے تکان سرپٹ دوڑنا
سَمَّهَ اللّٰهُ عَقْلَهُ: اللہ کا کسی کی
عقل کو زائل کر دینا۔
— الرَّجُلُ إبلَهُ ونحوَها: اونٹ
وغیرہ کو بے مہار چھوڑنا۔
السُّمَّهُ: باطل، بے حقیقت چیز (۲)
جھوٹ (۳) بے مقصد کام۔ کہتے ہیں:
ذَهَبَ فُلَانٌ فی السُّمَّهِ: وہ
بے سوچے سمجھے چلا۔ جَرَى جَرْيَ
السُّمَّهِ بھی کہتے ہیں (۴) ہوا،
قدرتی ہوا۔
السُّمَّهَى: دوپہر کے وقت سورج کی شعاع
میں نظر آنے والے ذرات، ترمرے
(۲) اتراہٹ۔
السُّمَّهَةُ: کھجور کے پتوں سے بنائی
گئی دسترخوان نما چیز۔
السُّمَيْهَى: مَشَى السُّمَيْهَى: السُّمَّيْهَى:
اترا کر چلا۔
• سَمْهَجَ فی السَّيْرِ وغیرہ: جلدی
کرنا، تیز چلنا۔
— الشَّیْءَ: بھیجنا۔
— کلامَهُ: جھوٹی بات کرنا۔
— الحَبْلَ: رسّی کو مضبوط بٹنا۔
— الیَمِینَ: سخت قسم کھانا۔
السَّمَاهِجُ: بے مزہ دودھ۔
السُّمْهَاجُ: جھوٹ۔
السَّمْهَجُ: ملائم، آسان۔ مَاءٌ سَمْهَجٌ:
ہلکا پانی۔ أرْضٌ سَمْهَجٌ: نرم
زمین۔ دِرْعٌ سَمْهَجٌ: ہلکی زرہ۔
— من اللَّبَنِ: گاڑھا اور میٹھا دودھ
السَّمْهَجَةُ: پختہ قسم۔
• اسْمَهَدَّ السَّنَامُ: کوہان کا موٹا ہونا
السَّمَهْدَ: سخت چیز، بھاری جسم کا
اونٹ۔
السَّمَهْدَدُ: بھاری جسم کا اونٹ
• سَمْهَرَ الزَّرْعُ: کھیتی کا شاخ در
شاخ نہ ہونا۔ زیادہ نہ اگنا۔
اسْمَهَرَّ الشَّیْءُ والأمرُ: سخت
اور کٹھن ہونا۔
— فی القِتالِ: لڑائی میں سخت ہونا۔
— الظَّلامُ: اندھیر گپ ہونا۔
السَّمْهَرِيُّ: مضبوط نیزہ، جس میں سخت
لکڑی لگی ہو۔ سَمْهَر نامی شخص
کی طرف منسوب ہے جو نیزوں کا ماہر
تھا۔ اس کی عورت کا نام ردینہ
تھا اس کی طرف بھی نیزے منسوب
ہیں (۲) مضبوط و سخت تانت۔
• سَمَا ـُ سُمُوًّا و سَمَاءً: اونچا
ہونا، بلند ہونا، لمبا ہونا (۲) بلند
ہمت ہونا (۳) بلند رتبہ ہونا، عالی
نسب ہونا (۴) جنگلات اور ویران
جگہوں میں شکار کیلئے نکلنا۔
سَمَا بَصَرُهُ الى الشیءِ: نگاہ اٹھنا۔
— الهِلالُ: چاند کا اونچا ہونا۔
— الشَّوقُ بِفُلانٍ: کسی کا اشتیاق ہونا
کسی کی یاد آنا۔
— القومُ ونحوُهم علی المائة
ونحوها: لوگوں کا کسی تعداد مثلاً
سو سے زیادہ ہونا۔
— له شَخْصٌ: کسی کو کوئی شخص
(ذات) نظر آنا اور اس کا اسے اچھی
طرح دیکھنا۔
— بہ: بلند کرنا، اوپر اٹھانا۔
— لَهُم: کسی کے ساتھ لڑائی کے لئے
تیار ہونا۔
— الفحلُ سَمَاوَةً: نر اونٹ وغیرہ
کا مادہ پر چڑھنا۔
— فلانًا محمدًا او بہ سَمْوًا:
کسی کا نام محمد رکھنا۔
— الصَّائِدُ الوَحْشَ: شکاری کا
جنگلی جانور کی تاک لگانا اور تلاش
کرنا۔
أسْمَى الشیءَ: بلند کرنا، اوپر اٹھانا۔
— فلانًا: من بلدٍ الی بلدٍ: ایک
جگہ سے دوسری جگہ روانہ کرنا۔
— الشیءَ کذا وبکذا: کسی چیز
کو کوئی نام دینا۔
سَامَاهُ: بلندی میں یا عزت وشرافت
میں مقابلہ کرنا۔
سَمَّاهُ کذا وبکذا: نام دینا (۲)
لیبل یا عنوان دینا۔
— اللّاعبَ للدُّخولِ: کھلاڑی کا
کھیل کے لئے نام پکارنا۔
— فلانًا کذا وبکذا: کسی کا کوئی
نام رکھنا۔
اسْتَمَى فلانٌ: شکار کے لئے نکلنا
(۲) شکار کرنا (۳) گرمی میں ہرن کا

شکار کرنے کے لئے موزے پہننا۔
اِسْتَمَى الصَّائِدُ الوَحْشَ: شکاری کا جنگلی جانور پر نگاہ رکھ کر اس کا پیچھا کرنا۔
۔۔۔ فُلَانًا: کسی سے شکاری جراب مانگنا (۲) کسی کو جرابیں پہنا کر ہرنوں کا شکار کرانا (۳) کسی کے پاس ملاقات کیلئے جانا (۴) کسی میں بھلائی کے آثار پانا
۔۔۔ الشیءَ: کسی شے کی چھت کی طرف دیکھنا۔
تَسَامَى القَوْمُ: لوگوں کا باہم فخر ومباہات کرنا، بلندی اور حسب ونسب میں ایک دوسرے پر فوقیت لیجانے کی کوشش کرنا (۲) ایک دوسرے کا نام پکارنا۔
۔۔۔ علی الخَیلِ وغیرِها: گھوڑے وغیرہ پر سوار ہونا۔
تَسَمَّى بکذا: کوئی نام رکھنا، کسی نام سے موسوم ہونا، متعین ہونا۔
۔۔۔ بالقوم والیهم: کسی کی طرف منسوب ہونا۔
اِسْتَسْمَى الصَّائِدُ الوَحْشَ: شکاری کا جانور کو تلاش کرنا۔
۔۔۔ فلانًا: کسی کا نام معلوم کرنا۔
الاِسْمُ: نام، عنوان، شہرت (۲) نحویوں کے نزدیک وہ کلمہ جو اپنے معنی دینے میں دوسرے لفظ کا محتاج نہ ہو اور اس میں تین زمانوں میں سے کوئی ایک زمانہ نہ پایا جائے۔ جیسے: رجل فرس، بیت۔ اسمیًّا: برائے نام
اسمِیٌّ: نام کا۔
الاِسْمُ الاَعْظَمُ: باری تعالیٰ کا وہ نام جو اس کی تمام صفات کے مفہوم کو حاوی ہو ج: اَسْمَاءٌ جج: اَسَامِیُّ و اَسَامٍ۔

اسمُ الجلالةِ: اللہ تعالیٰ کا نام۔
السَّامِی: بلند، اونچا، اعلیٰ۔
سَامِی المَبَادِی: بلند اصول انسان۔
مقامٌ سَامٍ: بلند رتبہ، اعلیٰ مقام کہتے ہیں: رَدَدْتُ من سَامِی طَرْفِه: میں نے اس کی نخوت وغرور کو ختم کر دیا۔
السَّمَا: ذَهَبَ فی النَّاسِ صِیتُهُ وسُمَاهُ: لوگوں میں اس کی شہرت ہو گئی (خیر میں)۔
السَّمَاءُ: آسمان، فلک، زمین کے بالمقابل فضا (۲) ہر چیز کی بلندی، بلند حصہ (۳) سر سے اوپر کی ہر چیز ج: سَمَاوَات۔ (۴) بادل (۵) بارش قرآن پاک میں ہے: "یُرْسِلُ السَّمَاءَ عَلَیْکُمْ مِدْرَارًا" (۶) گھاس ج: اَسْمِیَة وسُمِیٌّ۔
السَّمَاءُ الصَّافِیَةُ: کھلا ہوا آسمان جس میں بادل نہ ہو۔ السَّمَاءُ المُتَلَبِّدَةُ بالغُیُومِ: ابر آلود آسمان
السَّمَاوَةُ: چھجا، سائبان، چھت (۲) ہر شے کی ذات یا جھلک۔
سَمَاوَةُ الهِلَالِ: افق سے نمودار ہوتے وقت چاند کی جھلک ج: سَمَاءٌ و سَمَاوٌ۔
سَمَائِیٌّ و سَمَاوِیٌّ: آسمانی۔
السُّمُوُّ: بلندی، اونچائی۔
صاحبُ السُّمُوِّ او سُمُوٌّ الاَمِیرِ: اعلیٰ حضرت، تعظیمی لقب، سلاطین اور شاہی خاندان کے شہزادگان کے لئے۔
السَّمِیُّ: ہم نام۔ هو سَمِیُّ فُلَانٍ (۲) فخر کرنے والا، بڑائی مارنے والا۔
المِسْمَاةُ: اون وغیرہ کی جرابیں جن کو شکاری گرمی کی شدت سے بچنے کے لئے پہنتے ہیں ج: مَسَامٍ۔
المُسَمَّى: متعین، نام زد۔ قرآن پاک میں ہے: "اذا تَدَایَنْتُمْ بِدَیْنٍ اِلَی اَجَلٍ مُّسَمًّى فَاکْتُبُوْهُ" کہتے ہیں: فُلَانٌ من مُسَمَّى قومِه ومن مُسَمَّیَاتِه: وہ ان میں کا بہترین آدمی ہے

س ــــ ن

• السِّنَابُ: بڑا فتنہ۔
السِّنَابُ: لمبی کمر اور لمبے پیٹ والا۔
السِّنَابَةُ: السِّنَابُ۔
السَّنْبُ: زمانہ، عرصۂ دراز۔
السَّنْبُ من الخَیلِ: بہت دوڑنے والا گھوڑا ج: سُنُوبٌ۔
السَّنْبَةُ: زمانہ کا ایک حصہ، ایک عرصہ۔ کہتے ہیں: مَضَى من الدَّهْرِ سَنْبَةٌ: زمانہ کا ایک عرصہ گزر گیا۔
السَّنُوبُ: بہت جھوٹا اور عیب جو (۲) غصیلا بات بات پر غصہ ہونے والا۔
• السُّنْبُوقُ: چھوٹی کشتی ج: سَنَابِیق۔
• السُّنْبُكُ: چوپائے کے پیر کا کنارہ۔ کھر، سُم (۲) ہر شے کا اول حصہ۔ کہتے ہیں: اَصَابَنَا سُنْبُكُ السَّمَاءِ: ہم پر پہلی بارش ہوئی۔ نیز کہتے ہیں: کان ذٰلك علی سُنْبُكِ فُلَانٍ: فلاں بات فلاں کے دور حکومت یا ابتدائی دور میں تھی (۳) ہر چیز کا کنارہ۔ آخری حصہ (۴) تلوار وغیرہ کے پرتلے کا کنارہ (۵) لوہے کے خود کا بالائی حصہ (۶) برقعہ کا بند جس کے ذریعہ سر سے اٹکایا جاتا ہے (۷) بے نفع سخت زمین ج: سَنَابِك۔ کہتے ہیں: طَلَبُ الرِّزْقِ فی سَنَابِكِ الاَرْضِ: روزی کی تلاش اطراف عالم میں کی جاتی ہے۔

السُّنْبُوك : السُّنْبُوق ج: سَنَابِيك

• سَنْبَلَ الزَّرْعُ: کھیتی میں بالیں (خوشے) نکلنا۔

— ثَوبَه: (غرور سے) کپڑا زمین پر گھسیٹنا (چلتے ہوئے)۔

السُّنْبُلُ: خوشۂ گیہوں وغیرہ۔ بالی (۲) ایک خوشبودار پودا ج: سَنَابِل۔

السُّنْبُلَةُ: ایک بالی۔ خوشہ (۲) آسمان کے بارہ برجوں میں سے ایک کا نام جسے عذرا بھی کہا جاتا ہے۔

سُنْبُلُ الطِّيب و سُنْبُلُ العَصَافِير و السُّنْبُلُ الهِنْدي: ایک سدابہار خوشبودار پودا۔

السُّنْبُول: السُّنْبُلُ۔ واحد: سُنْبُولَة

• أَسْنَتَ القَوْمُ: قحط میں مبتلا ہونا۔

سَنَّتَ القِدْرَ و نَحْوَها: زیرہ ڈالنا

تَسَنَّتَ كَرِيمَةَ آلِ فُلَانٍ: شریف خاندان کی غریب عورت سے کمینہ ذات مالدار مرد کا شادی کرنا۔

السَّنُّوت: زیرہ (۲) پنیر (۳) شہد۔

السَّنْت: سینٹ۔ امریکی ڈالر کا سوواں حصہ

سَنْتِيغْرَاد: سینٹی گریڈ کا معرب۔

السَّنْتِيم: سینٹم، فرانسیسی فرانک کا سوواں حصہ۔

سَنْتِيمِتْر: سینٹی میٹر۔

السِّنْتِيتُ: پنجر (۲) مفلس آدمی۔

السَّنِيتُ: قحط کا سال۔

المُسْنِتُ: قحط زدہ، قحط میں مبتلا۔

• سَنَجَهُ — سَنْجًا: کسی شے کو اس کے اپنے رنگ کے علاوہ کسی رنگ میں لت پت کر کے رنگنا۔

سَنَّجَ الثَّوبَ: کپڑے پر دھاریاں ڈالنا۔

السِّنَاجُ: دیوار وغیرہ پر چراغ کے دھوئیں کا نشان۔ کہتے ہیں: لا بدّ للسِّراج من السِّنَاج (۲) علم کیمیا میں کاربن کے ان چھوٹے ذرات کو کہا جاتا ہے جو ایندھن کی آگ میں کمی سے باقی رہ جاتے ہیں ج: سُنُجٌ و أَسْنِجَة۔

السَّنْجَةُ: سَنْجَة الميزان: ترازو کا باٹ یا وزن کا پیمانہ جیسے رطل و اوقیہ وغیرہ ج: سِنَجٌ و سَنَجَات

السُّنْجَةُ: (من الالوان) چتکبرا پن سیاہ و سفید دھبے والا رنگ ج: سُنَج۔

السِّنْجَاب: چوہے اور گلہری کے مشابہ ایک جانور جس کی دم پر گھنے بال ہوتے ہیں اور انتہائی پھرتیلا ہوتا ہے اور اس کا رنگ نیلا خاکی ہوتا ہے۔

السِّنْجَابِيُّ: کاسنی رنگ کا، نیلگوں مائل، بھورے رنگ کا۔

السَّنْجَق: انتظامی تقسیم کا ایک حصہ۔ ضلع۔

• سَنَحَ — سُنُوحًا: سامنے آنا پیش آنا (۲) سوجھنا، بات ذہن میں آنا کہتے ہیں: سَنَحَ لي رَأْيٌ في كذا.

— الطَّائِرُ او الظَّبْيُ وغيرهما: پرندہ وغیرہ کا کسی کی بائیں جانب سے آکر دائیں طرف کو اس طرح گزرنا کہ اس کا دایاں حصہ آدمی کے سامنے ہو۔ اس سے قدیم عرب نیک فال لیتے تھے۔ هو سَانِحٌ ج: سَوَانِحُ و سُنَّحٌ و هو سَنِيحٌ ج: سُنُحٌ و هي سَانِحَة ج: سَوَانِح۔

— الشيءُ: آسان ہونا، میسر آنا۔

— الخاطِرُ بكذا: کسی بات کے لئے ذہن کھلنا، طبیعت میں نشاط پیدا ہونا

— فلانٌ بكذا: کسی بات کو اشارہ سے کہنا، کھول کر بیان نہ کرنا۔

— به او عليه: کسی کو پریشانی میں ڈالنا، تکلیف پہنچانا۔

— الشيءَ سَنْحًا: کسی شے کی طرف متوجہ ہو کر ہاتھ سے لینا۔

سَنَحَ فلانًا عن كذا: باز رکھنا، روکنا۔

— الوقتُ والفُرصَةُ: وقت یا موقع ملنا۔

سَانَحَ سِنَاحًا و مُسَانَحَةً: سَنَحَ

تَسَنَّحَ من الرِّيحِ: تیز ہوا سے بچنے کے لئے آڑ میں ہونا۔

— فلانًا عن كذا: کسی سے کسی چیز کی کھود کرید کرانا۔

اِسْتَسْنَحَهُ عن كذا: کسی سے جستجو کرنا

السُّنْحُ: خیر و برکت (۲) راستہ کا بیچ۔

السَّانِحُ: سامنے آنے والا، حاصل ہونے والا (۲) دائیں طرف سے بائیں طرف کو گزرنے والا پرندہ جس سے قدیم عرب بدشگون لیتے تھے ج: سَوَانِح۔

السَّانِحَةُ: موقع، فرصت ج: سَوَانِح

السَّنِيحُ: السَّانِحُ (۲) موتی (۳) زیور ج: سُنُحٌ۔

• سَنَخَ — سُنُوخًا: راسخ و پختہ ہونا (۲) بلند ہونا۔

سَنِخَ الدُّهْنُ والطَّعامُ — سَنَخًا: تیل یا کھانے کا خراب ہو جانا، سڑ جانا۔

— أَسْنَانُهُ: دانتوں کی جڑوں کا کھوکھلا ہو جانا۔ هو سَنِخٌ و هي سَنِخَةٌ۔

— من الطَّعام: بہت زیادہ کھانا۔

السَّنَاخَةُ: بدبو، سڑاہند۔

السِّنْخُ: ہر چیز کی جڑ، اصل (۲) دانت اگنے کی جگہ (۳) چھری یا تلوار کا دستہ میں گھسا ہوا حصہ، پچھلی نوک۔

— من النَّصْلِ: نیزے میں داخل شدہ پھل کا کنارہ۔

— من الحُمّى: بخار کی تیزی۔

السَّنِخُ: بَلَدٌ سَنِخٌ: وہ شہر جس میں بخار پھیلا ہوا ہو (مَحَمَّة) هي سَنِخَةٌ۔

التَّسَخُ: اونٹ۔
• سَنَدَ الیه ــــ سُنُودًا: سہارا لینا ٹیک لگانا (۲) بھروسہ کرنا، اعتماد کرنا۔
ـــ ذَنَبُ النَّاقَةِ: اونٹنی کی دم کا ہل کر سرین کے ادھر ادھر لگنا۔
ـــ فِي الجَبَلِ و نَحْوِه: چڑھنا۔
ـــ للخَمْسِين و نحوها: (مثلاً) پچاس کے قریب ہونا۔
ـــ الشَيْءَ سَنَدًا: سہارا دینا، سہارے کے لئے لکڑی وغیرہ لگانا۔
أَسْنَدَ اليه: سہارا لینا، بھروسہ کرنا۔
ـــ فِي الجَبَلِ: پہاڑ پر چڑھنا۔
ـــ فِي العَدْوِ: تیز دوڑنا۔
ـــ الشَيْءَ الى كذا: سہارا دینا، سہارے سے کھڑا کرنا (۲) چڑھانا (۳) حوالہ دینا
ـــ المَنْصِبَ الى فُلَانٍ: عہدہ پر فائز کرنا۔
ـــ الأَمْرَ الى اَحَدٍ: کسی کے کوئی کام سپرد کرنا۔
ـــ الحَدِيثَ الى قَائِلِه: بات کو متکلم تک پہنچانا، نسبت کرنا۔ حدیث کی سند بیان کرنا اور قائل تک لے جانا۔
ـــ فِي الشِعْرِ: شعر میں مختلف ردیف لانا (جو شعر کے عیوب میں سے ہے)۔
سَانَدَهُ مُسَانَدَةً و سِنَادًا: مدد دینا تقویت پہنچانا، پشت پناہی کرنا (۲) سہارا دینا جیسے: سُوِندَ المَرِيضُ (۳) بدلہ دینا۔
ـــ الشَاعِرُ شِعْرَهُ و فيه: شعر میں مختلف ردیف لانا۔
سَنَّدَ: مضبوط و پختہ کرنا (۲) سہارا دینا (۳) دھاری دار یمنی کپڑا (سَنَد) پہننا
اسْتَنَدَ اليه: منسوب ہونا (سہارا لینا) ٹیک لگانا، سہارے سے مضبوط ہونا بھروسا اور اعتماد کرنا۔
تَسَانَدَ اِلَيه: ٹیک لگانا، سہارا لینا، بھروسہ کرنا۔
ـــ القَوْمُ: لوگوں کا باہم متحد ہونا (۲) قبیلہ کی مختلف شاخوں کا مختلف پرچموں تلے چلنا۔ کہتے ہیں: خرجوا مُتَسَانِدِين۔
الإِسْنَادُ: نحوی اصطلاح میں ایک لفظ کا دوسرے لفظ سے ایسا تعلق قائم کرنا جو مکمل و مفید معنی پیدا کرے مثلاً مبتدا کا تعلق خبر کے ساتھ یا فعل کا فاعل کے ساتھ جیسے: حامِد جالِسٌ۔ جَلَسَ خَالِدٌ یعنی دو کلموں کے درمیان نسبت تامہ قائم کرنا (۲) علم مناظرہ میں حوالہ دینا۔
السِّنَادُ فی القافیة: اختلاف ردیف۔ قافیہ شعر کے حرف آخر روی سے پہلے حرکات و سکنات اور مد کی یکسانیت ملحوظ نہ رکھنا۔ یہ شعر میں قباحت سمجھی جاتی ہے۔
السَّنَدُ: یمنی چادروں یا کپڑوں کی ایک قسم (۲) علم موسیقی میں ساز کی ایک قسم ج: اَسْنَادٌ۔
السِّنْدُ: سندھ متحدہ ہندوستان میں شمال مغرب کا ایک علاقہ جس کا اکثر حصہ اب پاکستان کا ایک صوبہ ہے (۲) سندھ کے رہنے والے ج: سُنُود و اَسْنَادٌ۔
السَّنَدُ: سہارا، سہارے کی چیز (۲) رسید (۳) واؤچر (۴) بل (۵) وثیقہ قرض، رقعہ قرض (۶) بونڈ (۷) طاقت (۸) دستاویز ج: اَسْنَاد (۹) حدیث کے راوی ج: اَسَانِید (۱۰) یمن کی چادریں یا کپڑے (۱۱) پہاڑ کی سامنے والی چوٹی یا دامن کوہ کا بلند حصہ ج: اَسْنَاد۔
السَّنَدُ الإِذْنِيُّ: ڈرافٹ۔ وہ دستاویز جس کے ذریعہ مقررہ تاریخ پر شخص خاص یا اس کے حامل کو متعینہ رقم دینے کا وعدہ ہو۔
سَنَدُ بَيعٍ: فروختگی بل۔
سَنَدُ البَنْكِ: بونڈ۔ معاہدہ نامہ جس کے ذریعہ مقررہ مدت کے بعد معینہ رقم کی ادائگی کا وعدہ ہو۔
سَنَدُ التَّأمِين: بیمہ کی پالیسی، معاہدۂ بیمہ
سَنَدُ المِلْكِيَّةِ: ملکیت نامہ۔
السَّنَدَات الحكومية: سرکاری بونڈس۔ دستاویزات سرکاری۔
سَنَدَاتٌ طَوِيلَةُ الأَجَلِ: طویل المیعاد معاہدے نامے، بونڈس
سَنَدَاتٌ قَصِيرَةُ الأَجَلِ: مختصر المیعاد معاہدے نامے، بونڈ۔
سَنَدَات مُزَوَّرَة: جعلی دستاویزات۔
السَّنْدَانُ: نہائی، اہرن (لوہے کا موٹا ٹکڑا جس پر لوہار لوہا کوٹتا ہے)۔
السِّنْدَانُ: بڑا اور مضبوط آدمی یا بھیڑیا
السِّنْدِيَانُ: خاردار جھاڑ، شاہ بلوط کا درخت۔ واحد: سِنْدِيَانَةٌ۔
السَّنِيدُ: متبنّٰی، منھ بولا بیٹا۔ هی سَنِيدَة۔
المُسَانَدَة: معاونت، پشت پناہی۔
مُسَانَدَةُ القُوَّةِ: فوج کی مدد
المُسْتَنَدُ: دستاویز، ثبوت (۲) واؤچر رسید ج: مُسْتَنَدَات۔
المُسْتَنَدَاتُ المُؤَيَّدَة: تصدیق شدہ دستاویزات، کاغذات۔
المُسْتَنَدَاتُ المالِيَّةُ: مالی کاغذات و دستاویزات۔
المُسْتَنَدَات الرَّسْمِيَّةُ: سرکاری کاغذات۔
المُسْنَدُ: (من الحديث) وہ حدیث

جس کی سند (سلسلۂ رواۃ) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچتی ہو (۲) منھ بولا بیٹا (۳) قبیلہ حمیر کا عربی رسم الخط جو مروجہ عربی رسم الخط سے مختلف ہے (۴) محکوم بہ یعنی جس کی نسبت کسی دوسرے کے ساتھ قائم کی گئی ہو۔ جیسے قَامَ خَالِد میں قَامَ۔

المُسْنَدُ (من الشِّعْر) وہ شعر جس میں سناد ہو یعنی ردیف میں اختلاف ہو ج: مَسَانِد۔

المُسْنَدُ الیہ: محکوم علیہ۔ جس پر کوئی حکم لگایا گیا ہو۔ جیسے: قَامَ خَالِد میں خالد۔

المِسْنَد: ہر وہ چیز جس کا سہارا لیا جائے ٹیک لگائی جائے، تکیہ وغیرہ ج: مَسَانِد۔

• السِّنْدَأْوُ و السِّنْدَأْوَۃُ: سبک، نڈر، پست قد۔ بھاری سر اور پتلے جسم والا

• سَنْدَرَ فی الأَمْرِ: جلدی کرنا، ہمت کرنا (۲) گزرنا۔

السِّنْدَرُ: نڈر۔ دلیر۔

السَّنْدَرَۃُ: ایک بڑا پیمانہ (۲) ایک درخت جس کی لکڑی سے تیر و کمان بنائے جاتے ہیں، مکان کی چھت پر بنا ہوا کباڑ خانہ (بیکار چیزیں رکھنے کی جگہ)

السَّنْدَرِیُّ: کاموں میں سنجیدہ اور عجلت پسند (۲) نڈر و دلیر (۳) سخت و مضبوط (۴) لمبا (۵) موٹی آنکھوں والا (۶) عمدہ

السَّنْدَرُوْسُ: ایک قسم کا گوند جو بطور دوا استعمال کیا جاتا ہے۔

• السُّنْدُسُ: ایک باریک ریشمین کپڑا۔ دیباج۔

سَنْدَوِیْش: (شطیرۃ) سینڈوچ کا معرب۔ کچوری، لقمی وغیرہ

• سَنْدَلَ: شکار کرنے کے لیے جراب پہننا۔

السَّنْدَالُ: السَّنْدَانُ: اَہرن

السَّنْدَلُ: چرمی موزے کے اندر کی جراب ج: سَنَادِل۔

• سَنِرَ ـــ سَنَرًا: بدمزاج ہونا، تنگ ظرف ہونا۔ ھو سَنِرٌ۔

السِّنَّوْرُ: بلا (۲) دم کی جڑ (۳) گردن کی ہنسلی یا ہڈی کا مہرہ ج: سَنَانِیر۔

السِّنَّوْرَۃُ: بلی۔

السَّنَوَّرُ: لوہے کا ہر ہتھیار (۲) چمڑے کی زرہ۔

السَّنْسِکْرِیتِیَّۃ: سنسکرت۔

السَّنْکَرِیُّ: ٹھٹھیرا، دھات کے ٹوٹے برتن جوڑنے والا۔

السَّنْکُونَا: ایک درخت جس کی چھال دوا کے طور پر استعمال کی جاتی ہے۔

• سَنْسَنَتِ الرِّیحُ: ٹھنڈی ہوا چلنا

السِّنْسِنُ: پیاس (۲) سینہ کی ہڈی کا سرا (۳) پیٹھ کے مہروں کا کنارہ ج: سَنَاسِن۔ کہتے ہیں: جاءت الرِّیحُ سَنَاسِنَ: ہوا ایک ہی طرح چلی۔

السِّنْسِنَۃُ: پیٹھ کے مہرے کا کنارہ (۲) سینہ کی پسلی کا کنارہ (۳) رہٹ کا کنارہ ج: سَنَاسِن۔

• سَنُطَ ـــ سَنَاطَۃً: (قدرتی طور پر) بے ریش ہونا (۲) ہلکی ڈاڑھی والا ہونا۔ ھو سُنَاطٌ و سَنُوطٌ

سَنِطَ ـــ سَنَطًا: سَنُطَ۔

السَّنْطُ: ببول کا درخت۔

السِّنْطُ: ہاتھ کا گٹا، پہنچا ج: سُنوط و اَسْنَاطٌ۔

• السُّنْطُوْرُ: ستار کی طرح کا ایک باجا جس پر تانبے کے تار لگے ہوئے ہوتے ہیں۔ ان پر انگلیاں مار کر بجاتے ہیں۔

السِّنْطِیرُ: السُّنْطُورُ۔

• سَنْطَلَ الرَّجُلُ: سر جھکا کر چلنا۔

السَّنْطَلَۃُ: لمبائی۔

السُّنْطَالَۃُ: سر جھکائے ہوئے آہستہ چال۔

السِّنْطِیلُ: لمبا۔

المُسَنْطَلُ: بہت سست رفتار (۲) بڑے پیٹ والا بے ڈول آدمی۔

• سَنُعَ ـــ سَنَاعَۃً و سُنُوعًا: لمبا ہونا (۲) اونچا ہونا (۳) حسین و جمیل ہونا (۴) نازک بدن ہونا۔ ھو سَنِیعٌ و ھی سَنِیعَۃٌ۔

أَسْنَعَ: سَنُعَ۔

ـــ فلانٌ: دراز قامت اور خوب رو اولاد والا ہونا (۲) ہاتھ کے گٹے میں درد والا ہونا۔ ھو مُسْنِعٌ۔

ـــ مَھْرَ المرأَۃِ: عورت کا مہر زیادہ کرنا

الأَسْنَعُ: لمبا، دراز قد۔ ھی سَنْعَاءُ۔ ھو أَسْنَعُ منہ: وہ اس سے بہتر ہے ج: سُنْعٌ۔

السِّنْعُ: گٹا، کلائی، پہنچا ج: أَسْنَاعٌ و سِنَعَۃٌ۔

السَّنِیعُ: مَھْرٌ سَنِیعٌ: زیادہ مہر (۲) لمبا اور خوبصورت۔

السَّنِیعَۃُ: مؤنث: السَّنِیع (۲) خوبصورت اور نرم و نازک عورت (۳) پہاڑی راستہ۔ ج: سَنَائِعُ۔

السُّنْعُبَۃُ: نیولا (۲) اوپر کے ہونٹ کے اندر کی جانب بیچ میں ابھرا ہوا گوشت ج: سَنَاعِبُ۔

• سَنَفَ البَعِیرُ ـــ سَنْفًا: اونٹ کا دیگر اونٹوں سے آگے بڑھ جانا۔

ـــ البَعِیرَ: اونٹ پر تنگ (چمڑے کا چوڑا تسمہ) کسنا۔

أَسْنَفَ البَعِیرُ: سَنَفَ۔

أَسْنَفَ الْبَرْقُ وَ السَّحَابُ: بجلی اور بادل کا قریب قریب دکھائی دینا۔
— الرِّيحُ: ہوا کا تیز چلنا اور گرد و غبار اڑانا۔
— النَّاقَةُ: دبلا اور لاغر ہونا۔
— الأَرْضُ: قحط زدہ ہونا۔
— البَعِيرَ: تنگ کسنا۔
— البَكْرَةُ: جوان اونٹنی کے حمل کو دس ماہ گزرنا اور تھنوں کا ورم آلود ہو جانا
— الأَمْرَ: مضبوط و پختہ کرنا۔
السِّنَافُ: اونٹ کو کسنے کی تنگ رسّی یا چمڑے کا تسمہ جسے پیٹھ سے گردن اور پیٹ کے نیچے لاکر کسا جاتا ہے اور جس کی وجہ سے زین وغیرہ اپنی جگہ جمی رہتی ہے) ج: سُنُفٌ و أَسْنِفَةٌ
السِّنْفُ: پھل یا دانہ کا خول، چھلی (۲) پتوں سے خالی شاخ (۳) گیہوں اور جو کا پیدا ہونے والا تلخ دانہ (۴) جماعت، گروہ ج: سُنُوف و سِنَفَةٌ واحد: سِنْفَةٌ۔
السُّنْفَتَان: وہ دو لکڑیاں جن میں کنویں کی چرخی باندھی جاتی ہے۔
التَّسْنِيفُ: فرش کی گوٹ ج: سُنُفٌ۔
المِسْنَافُ: چلتے ہوئے آگے نکل جانے والا۔ (۲) دبلا چھریرے بدن کا ج: مَسَانِيف
•سَنِقَ مِنَ الطَّعَامِ وَالشَّرَابِ ــ سَنَقًا: بدہضمی ہونا۔
— فُلانٌ: خوش حال ہونا، عیش و عشرت میں ہونا۔ هُوَ سَنِقٌ وَ هِيَ سَنِقَةٌ
أَسْنَقَهُ الطَّعَامُ وَالشَّرَابُ: بدہضمی میں مبتلا کرنا۔
— النَّعِيمُ فُلانًا: خوش حالی کا کسی کو عیش و عشرت میں مبتلا کرنا۔
السُّنَيْقُ: پختہ چونے وغیرہ کا بنا ہوا مکان (۲) سفید ستارہ ج: سَنَانِيقُ۔

•السِّنْكِسَارُ: (عیسائیوں کے نزدیک) نیک لوگوں کی سیرت کی کتاب جو گرجاؤں میں لوگوں کے سامنے پڑھی جاتی ہے۔
•سَنِمَ البَعِيرُ ــ سَنَمًا: اونٹ کا بڑے کوہان والا ہونا۔
— الشَّيْءُ: زمین کی سطح پر بلند و نمایاں ہونا، کوہان کی طرح اٹھا ہوا ہونا هُوَ سَنِمٌ وَ هِيَ سَنِمَةٌ۔
أَسْنَمَ: سَنِمَ۔
— النَّارُ: آگ کی لپٹ اٹھنا، شعلہ بلند ہونا۔
— الطَّعَامُ البَعِيرَ: اونٹ کے کوہان کو بڑا کر دینا۔
سَنَّمَ الكَلأُ البَعِيرَ: گھاس کا اونٹ کے کوہان کو بڑا کر دینا
— فُلانٌ الشَّيْءَ: کوہان کی طرح اونچا کرنا، کوہان نما بنانا جیسے قبر۔ کہتے ہیں: سَنَّمَ القَبْرَ۔
— الوِعَاءَ: برتن کو اتنا بھرنا کہ کوہان کی طرح چیز اوپر اٹھ جائے۔
اِسْتَنَمَ البَعِيرَ: اونٹ کے کوہان پر بیٹھنا
— الشَّيْءَ: چڑھنا، اوپر بیٹھنا۔
تَسَنَّمَهُ: اِسْتَنَمَهُ۔
— عَلَيْهِ مِنْ فَوْقِ الغُرَفِ: نیچے اترنا
— السَّحَابُ الأَرْضَ: بادل کا زمین پر خوب برسنا۔
— فُلانًا: اچانک پکڑ لینا۔
— الشَّيْبُ فُلانًا: کسی پر بڑھاپا خوب ظاہر ہونا۔
التَّسْنِيمُ: جنت کے ایک چشمہ کا نام۔ قرآن پاک میں ہے: "وَمِزَاجُهُ مِنْ تَسْنِيمٍ عَيْنًا يَشْرَبُ بِهَا المُقَرَّبُونَ"
السَّنَامُ: کوہان (اونٹ اور اونٹنی کی کمر پر ابھرا ہوا چربی کا گٹھا) (۲) ہر چیز کا بالائی حصہ (۳) زمین کا بیچ (۴) لوگوں میں معزز و سربرآوردہ (۵) آدمی کی عظمت و بلندی ج: اَسْنِمَة۔
السِّنِمَا: سینما، تماشہ بینوں کے سامنے پردہ پر نظر آنے والی متحرک تصویروں کا تماشہ (۲) سینما گھر۔
السِّنِمَاتُوغراف: وہ مشین جس کے ذریعہ سینما میں پردہ پر تصویریں دکھائی جاتی ہیں۔
السَّنَمَةُ (من النبات) شگوفہ، خوشہ، بالی، کلی (۲) چوٹی (۳) وہ درخت جس پر پھل نہ آتا ہو اور اس کی شاخیں سوکھ گئی ہوں ج: سَنَمٌ۔
السَّنِيمُ: رَجُلٌ سَنِيمٌ: بلند رتبہ آدمی۔ هِيَ سَنِيمَةٌ۔
المُسَنَّمُ: مَجْدٌ مُسَنَّمٌ: زبردست عظمت، اعلی مقام (۲) کوہان کی طرح بلند چیز یا عمارت وغیرہ (۳) وہ اونٹ جس پر سواری نہ کی جائے۔
السِّنِمَّارُ: چاند (۲) رات کو جاگنے والا آدمی (۳) چور (۴) سنمار ایک رومی معمار کا نام ہے جس نے نعمان لخمی کا محل بنایا تھا جو اپنی نظیر آپ تھا، نعمان نے اسے انعام دینے کے بجائے اوپر سے گرا کر مروا دیا تاکہ وہ کسی دوسرے کا ویسا محل نہ بنا سکے۔ پھر یہ مثال: جُوزِيَ جَزَاءَ سِنِمَّارٍ: ہر ایسے شخص کے بارہ میں دی جانے لگی جسے اچھائی کا بدلہ برائی سے دیا جائے۔
•سَنَّ السِّكِّينَ وَنَحْوَهُ ــ سَنًّا: چھری وغیرہ کو تیز کرنا۔ فالشَّيْءُ مَسْنُونٌ و سَنِينٌ (۲) بھوک بڑھانا۔ اس مناسبت سے کہتے ہیں: هٰذَا مِمَّا يَسُنُّكَ عَلَى الطَّعَامِ: یہ چیز تمہاری کھانے کی رغبت کو بڑھائے گی۔

سَنَّ الأميرُ رعيَّتَهُ : حاکم کا اپنی رعایا کے لئے اچھا انتظام و انصرام کرنا۔
— الأسنانَ: دانتوں میں مسواک کرنا یا دوا اور منجن ملنا۔
— فلانًا: کسی کو دانتوں سے کاٹنا، (۲) دانت توڑنا (۳) نیزہ مارنا۔
— الرُّمحَ: بلم میں لوہے کا پھل لگانا
— الشيءَ: تصویر کھینچنا (۲) چکنا کرنا
— الطِّينَ: (تر مٹی) کو پکا کر برتن بنانا
— العُقدةَ: گرہ کھولنا۔
— الطَّريقَ: راستہ بنانا، راہ نکالنا۔
— الأمرَ: کسی بات کو واضح کرنا۔
— اللهُ سُنَّةً: اللہ کا کوئی واضح و پختہ راستہ بتانا۔
— المُشرِّعُ قانونًا: قانون بنانا۔
— فلانٌ السُّنَّةَ: طریقہ جاری کرنا، وضع کرنا۔
— الماءَ او التُّرابَ على وَجهِ الأرضِ: زمین پر آہستہ آہستہ پانی یا مٹی ڈالنا۔
— الحجرَ و نحوَهُ: صاف کرنا۔
سَنَّتِ العينُ الدمعَ: آنکھ سے آنسو بہنا۔
سُنَّ الوجهُ و نحوُهُ: ترشے ہوئے خد و خال والا ہونا۔
— الماءُ: پانی کا بدل جانا۔ هو مَسنونٌ۔
— الأرضُ: زمین کا گھاس چر لیا جانا اور اس کا خالی ہو جانا۔
أَسَنَّ: کسی کے دانت نکل آنا (۲) عمر رسیدہ ہونا، بوڑھا ہونا۔ هو مُسِنٌّ۔
— اللهُ سِنَّهُ: اللہ کا کسی کے دانت اگانا۔
— الرُّمحَ: نیزہ کا پھل لگانا۔
سَنَّنَ السِّكِّينَ وغيرَهُ: چھری وغیرہ کو تیز کرنا، دھار لگانا۔
سَنَّنَ كلامَهُ: کلام کو مہذب و موزوں بنانا۔
— الرُّمحَ: نیزہ پر پھل لگانا۔
— الرُّمحَ اليه: کسی کی طرف نیزہ کا رخ کرنا، نیزے کا نشانہ بنانا۔
— الشيءَ: کسی چیز میں دندانے (دانت) لگانا جیسے آری وغیرہ میں ہوتے ہیں۔
— الرَّجلَ: کسی کی عمر کا اندازہ لگانا یا اندازہ سے عمر مقرر کرنا۔
اِستَنَّ: مسواک کرنا۔
— العينُ: آنکھ سے آنسو بہنا۔
— دمُ الطَّعنةِ: نیزے کی ضرب سے ایک دم خون نکلنا۔
— الفرسُ و نحوُهُ: گھوڑے کا ایک رخ اور ایک رفتار سے دوڑنا کہاوت ہے: استنَّتِ الفِصالُ حتَّى القَرعَى: دودھ چھڑائے ہوئے بچوں نے بھی دوڑنا شروع کیا ایسے کمزور شخص کے بارہ میں کہتے ہیں جو اپنی طاقت سے زیادہ کام کے لئے تیار ہو۔
— السَّرابُ: سراب (چمکتی ہوئی ریت) کا پانی کی طرح تھرتھرانا۔
— بِسُنَّتِهِ: کسی کے راستہ پر چلنا، اتباع کرنا۔ کہتے ہیں: سَنَّ فُلانٌ طريقًا من الخيرِ لقومِهِ: فلاں نے اپنی قوم کیلئے خیر کی راہ ڈالی اور وہ اس پر چلے۔
تَسَنَّنَ في عَدوِهِ: اپنے طریقہ پر دوڑنا۔
— الرَّجلُ: طریقہ اپنانا، اس پر چلنا
اِستَسَنَّ: عمر رسیدہ ہونا۔
— الطَّريقةَ: طریقہ پر چلنا۔
السِّنانُ: نیزے کا پھل (۲) دھار رکھنے اور تیز کرنے کا اوزار۔ ج: أَسِنَّةٌ۔
السَّنَّانُ: چھری وغیرہ پر سان رکھنے والا۔ دھار رکھنے والا۔
السِّنُّ: جبڑے میں پیدا ہونے والا ہڈی کا ٹکڑا (۲) دانت (۳) دندانہ۔ جیسے: کنگھے، آری اور درانتی وغیرہ کے دانت (۳) قلم کی نوک، نب (۴) دھار (۵) عمر۔ کہاوت ہے: صَدَقَني سِنَّ بَكرِهِ: اس نے ابتداء عمر ہی سے میرے ساتھ سچائی کا برتاؤ کیا (۶) لہسن کا جوا یا اس کے سرے پر لگا ہوا دانہ (۷) لنگوٹیا، ہم عمر ساتھی۔ فلانٌ سِنُّ فلانٍ۔ ج: أسنانٌ۔
أسنانُ عيرةٍ: مصنوعی دانت۔ و أَسُنٌّ ج: أَسِنَّةٌ۔
سِنٌّ طاحنةٌ: ڈاڑھ۔
— قاطعةٌ: کچلی۔
— مبكِّرةٌ: کم سنی، کم عمری۔
سِنُّ الإحالةِ على المعاشِ: پنشن دینے کی عمر۔
— التمييزِ: سن شعور۔
السَّنَنُ: طریقہ، نمونہ، طرز۔ بنوا بيوتَهم على سَنَنٍ واحدٍ۔
— من الطَّريقِ: راستہ کا رخ یا اس پر چلنے کی جگہ۔ کہتے ہیں: تنحَّ عن سَنَنِ الخيلِ: راستہ میں گھوڑوں کی گذرگاہ سے ہٹ جاؤ۔
السَّنَّةُ: ایک دفعہ کی دھار (۲) ایک دفعہ کی قانون سازی (۳) ایک راہ۔ سَنَّ سے مصدر مَرَّة (۴) برچھی (۵) چیتے کی مادہ ج: سِنانٌ۔
السُّنَّةُ: طریقہ خاص، ضابطہ (۲) سیرت (اچھی ہو یا بری) (۳) فطرت (۴) عادت و مزاج (۵) چہرہ (۶) صورت، شکل۔
هو أشبهُ شيءٍ به سُنَّةً: وہ

چہرہ کے لحاظ سے اس سے ملتا جلتا ہے (۷) شرعاً وہ پسندیدہ عمل جو نہ فرض ہو نہ واجب۔

سُنَّۃُ اللّٰہ: مخلوق کے لئے اللہ تعالیٰ کا حکم و فیصلہ ج: سُنَن۔

سُنَّۃُ النَّبِیِّ صلی اللہ علیہ وسلم: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف منسوب، قول، فعل اور تقریر (تقریر یہ ہے کہ آپ کے سامنے کوئی فعل کیا گیا یا کہا گیا تو آپ نے اس پر سکوت فرمایا گویا اسے صحیح قرار دے دیا)۔

اَھلُ السُّنَّۃ: مقابل الشیعۃ۔ وہ تمام مسلمان جو حضرت ابو بکرؓ و حضرت عمرؓ و حضرت عثمان غنیؓ کے بارہ میں یہ عقیدہ رکھتے ہوں کہ وہ خلیفہ برحق تھے اور ان کی خلافت بر بنا استحقاق تھی۔

سُنَّۃُ الطَّبِیعۃ: قانون قدرت۔

السُّنِّیُّ: اہل سنت میں سے ایک۔ مقابل شیعی۔

السُّنِّیَّۃُ: اہل سنت۔

السِّنَّۃُ: دو نوکی کلہاڑی (۲) ہل میں لگا ہوا لوہا (جس سے زمین کاٹی جاتی ہے) ج: سِنَنٌ۔

السَّنُونُ: دانتوں کا منجن وغیرہ۔

السَّنِینُ: سان پر سے گرا ہوا برادہ (جو دھار رکھتے وقت گرتا ہے) (۲) وہ زمین جس کی گھاس چر لی گئی ہو (۳) ہم عمر ساتھی، ہمجولی۔

السَّنِینَۃُ: سَنِین کی تانیث (۲) سطح زمین پر اٹھی ہوئی ریت ج: سَنَائِن۔ کہتے ہیں: جاءت الریحُ سَنائِنَ: ہوا ایک ہی طرح چلی۔

المُسَانُّ: من الاِبِل: بڑے اونٹ۔ واحد مُسِنٌّ۔

المُسِنُّ: عمر رسیدہ (۲) وہ بچہ جس کے دانت نکل آئے ہوں۔

المِسَنُّ: دھار رکھنے کا آلہ، مشین یا پتھر ج: مَسَانُّ۔

المُسَنَّنُ: دھاردار (۲) تیز دانتوں والا (۳) نوک دار۔

المَسْنُونُ: فرض و واجب کے علاوہ عمل محمود جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہو (۲) بدبودار مٹی، سڑا ہوا کیچڑ (۳) دھار دار۔

مَسْنُونُ الوَجْہ: ستواں کتابی چہرے والا

• سَنِہَ الطعامُ او الشرابُ ـــ سَنَہًا: خراب ہو جانا، بگڑ جانا، گاڑھا ہو جانا۔

ـــ النَّخلۃُ: کھجور کے درخت کا پرانا ہونا۔ ھو سَنِہٌ و ھی سَنِہَۃٌ و سَنْہَاءُ ج: سُنَّۃٌ۔

سَانَہَتِ النَّخلۃُ وغیرُھا مُسَانَہَۃً و سِنَاھًا: کھجور کے درخت کا پرانا ہونا (۲) ایک سال چھوڑ کر پھل لانا۔

سانَہَ فُلانًا: کسی سے ایک سال کا معاملہ کرنا۔

تَسَنَّہَ: سڑ جانا، خراب ہو جانا، بدبودار ہو جانا۔

ـــ عند فُلانٍ: کسی کے پاس ایک سال سے زیادہ قیام کرنا۔

المُسَانَہَۃُ: وہ رقم جو مخصوص شرطوں کے ساتھ مسلسل وقفوں کے ساتھ یا سالانہ ادا کی جائے۔

السَّنَۃُ: سال، سورج کے بارہ آسمانی برجوں سے گزرنے کے بقدر وقت اسی کو شمسی سال (السَّنَۃُ الشَّمسِیَّۃ) کہتے ہیں (۲) چاند کے بارہ چکر اسی کو قمری سال (السَّنَۃُ القَمَرِیَّۃ) کہتے ہیں (۳) شریعت اسلامیہ کی اصطلاح میں وہ وقفہ جو کسی دن سے شروع ہو کر آئندہ قمری سال کے اسی جیسے دن پر ختم ہو (۴) عرف عام میں وہ وقفہ جو کسی دن سے شروع ہو کر آئندہ شمسی سال کے اسی جیسے دن پر ختم ہو ج: سَنَوَاتٌ و سِنُونَ (۵) قحط، خشک سالی (۶) قحط زدہ زمین۔ اس کی اصل سَنَہَۃٌ ہے، لام کلمہ کو حذف کر کے اس کی حرکت فتحہ عین کلمہ کو دے دی گئی (۷) علم طب میں بلوغ اور قوت بلوغ کے درمیان کی مدت کا نام

سَنَۃٌ تقویمیّۃ: جنتری کا سال۔

ـــ دِراسِیَّۃ: تعلیمی سال۔

ـــ ضَرِیبِیَّۃ: ٹیکس کا سال۔

ـــ بعدَ اخری: سال بسال۔

ـــ میلادِیَّۃ: عیسوی سال (حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش کے حساب سے بننے والا سال۔

ـــ ھجرِیَّۃ: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہجرت مدینہ کے حساب سے بننے والا سال۔

السَّنْہَاءُ: نَخْلَۃٌ سَنْہَاءُ: ایک سال چھوڑ کر پھل دینے والا کھجور کا درخت۔

ـــ اَرضٌ سَنْہَاءُ: قحط زدہ زمین۔ سَنَۃٌ سَنْہَاءُ: خشک سال (بے آب و گیاہ) ج: سُنَّہٌ۔

• سَنَا البرقُ وغیرُہ ـــ سَنَاءً: بجلی وغیرہ چمکنا۔

ـــ النَّارُ وغیرُھا: آگ کا شعلہ اٹھنا، بلند ہونا۔

ـــ فُلانٌ الی مَعَالی الاُمُور: معاملات میں اونچا درجہ حاصل کرنا۔

ـــ سَنْوًا و سُنُوًّا و سِنَاوَۃً: سیراب کرنا۔ سنا علی الدَّابَّۃ: چوپائے کے ذریعہ سیراب کرنا، پانی لانا۔

سَنَا القَومُ لِاَنْفُسِہِم :لوگوں کا اپنے لیے پانی حاصل کرنا، لانا۔
— السَّانِیَۃُ :چرس (بڑے ڈول) کا کنویں سے پانی نکالنا۔
— السَّانِیَۃُ الاَرْضَ :چرس کا زمین کو سیراب کرنا، چرس سے زمین میں پانی دینا۔
— الدَّلْوَ ونَحوَھا :کنویں سے ڈول وغیرہ کو کھینچنا۔
— البَابَ ونَحوَہُ :دروازہ کھولنا
— الشیءَ :آسان وسہل بنانا۔
• سَنِیَ ـِ سَنْیًا وسُنِیًّا وسِنَایَۃً : سَنَا۔
سَنِیَ ـَ سَنًا وسَنَاءً :بلند ہونا (۲) بلند رتبہ ہونا (۳) روشن ہونا، ھی سَنِیٌّ وھی سَنِیَّۃٌ۔
— الدَّابَّۃُ :جانور پہ پانی لاد کر لانا، جانور کا پانی ڈھونے کیلئے استعمال ہونا۔
أَسْنَی البَرقُ ونَحوُہُ : بجلی چمکنا، (۲) بجلی کی چمک کا گھر میں داخل ہونا
— القَومُ :کسی جگہ ایک سال یا زیادہ قیام کرنا (۲) لوگوں پر ایک سال گزرنا۔
— الشیءَ :روشن کرنا (۲) بلند کرنا۔
— النَّارَ ونَحوَھا :آگ جلانا، تیز کرنا
— لہ الجائزۃَ :کسی کو بڑا انعام دینا
— جِوارَہُ :حق ہمسائگی ادا کرنا، بہتر پڑوسی بننا۔
سَانَی البَابَ وغیرہ مُسَانَاۃً وسِنَاءً: دروازہ کھولنا۔
— فُلانًا :کسی کے ساتھ نرمی برتنا (۲) بہتر سلوک کرنا۔ مل جل کر رہنا (۳) ایک سال کے لئے معاملہ کرنا۔
سَنَّاہُ : سَانَاہُ (۲) آسان کرنا۔

اِسْتَنَی :سیراب ہونا۔
— النَّارَ ونَحوَھا :آگ کے شعلہ کو دیکھنا۔
تَسَنَّی الشیءُ :بدل جانا، سڑ جانا (۲) آسان وسہل ہونا۔
— العُقْدَۃُ :گرہ کھلنا، ڈھیلی ہونا
— عِندَ فلانٍ :کسی کے پاس ایک سال یا اس سے زیادہ ٹھہرنا۔
— الشیءَ :چڑھنا، سوار ہونا۔
— فُلانًا :منانا، خوشنودی چاہنا، شفقت سے پیش آنا۔
اِسْتَسْنَاہُ :بلند سمجھنا، بڑا سمجھنا (۲) بلند رتبہ ہونا۔
السَّانِیَۃُ :چرس (بڑا ڈول) جو سینچائی میں استعمال ہوتا ہے (۲) سینچائی کے لئے رہٹ میں چلنے والا اونٹ کہاوت ہے: سَیرُ السَّوانِی سَفَرٌ لا یَنْقَطِعُ :سینچائی کے اونٹوں کا چلنا نہ ختم ہونے والا سفر ہے ج: سَوانٍ۔
السَّنَا :چاند کی روشنی (۲) تیز روشنی، چمک قرآن پاک میں ہے: "یَکادُ سَنَا بَرْقِہِ یَذْھَبُ بالاَبْصارِ" (۳) بجلی کی روشنی (۴) ایک بوٹی کا نام (۵) کیمرے کی فوٹو کھینچتے وقت کی روشنی (۶) بلندی (۷) رونق (۸) چمک دمک۔
السَّنَا المَکِّی :سنائے کی، ایک بوٹی جو حجاز میں زیادہ بہتر ہوتی ہے۔
السَّنَاءُ :اونچائی، بلندی۔
السَّنابۃ :پوری چیز، ساری کی ساری
السَّنَۃُ : دیکھئے سَنَۃٌ۔ سال ج: سِنُونَ وسَنَوات۔
السَّنْواءُ : سَنَۃٌ سَنْواءُ :سخت سال أَرْضٌ سَنْواءُ :قحط زدہ زمین۔

السَّنِیُّ :بلند رتبہ (۲) خوشنما، چمکدار، پر رونق۔
المُسَنَّاۃُ :پانی کا بند جس میں پانی چھوڑنے اور روکنے کے دروازے ہوتے ہیں۔
المَسْنَوِیَّۃُ :بہت گہرا کنواں (۲) وہ کنواں جس کا پانی صرف رہٹ میں اونٹ جوڑ کر ہی نکالا جائے یا چرس (بڑا ڈول) کے ذریعہ نکالا جائے جسے اونٹ کھینچتا ہے۔
السُّنُونُوءُ :ابابیل پرندہ - واحد: سُنُونُوۃٌ۔
• السُّنَیْورِیَّۃُ :ایک بیماری جس سے بکری کے دماغ کو چکر آجاتا ہے کبھی انسان کو بھی لاحق ہو جاتی ہے۔

س ـــــ ہ

• سَہَبَہُ ـَ سَہْبًا :لینا۔
أَسْہَبَ :جنگل میں مقیم ہونا۔
— المَکانُ :جگہ کا پانی کو نہ روکنا۔
— فُلانٌ :کھدائی میں ریت تک پہنچنا اور پانی نہ پانا (۲) انتہائی لالچی اور حریص ہونا کہ سیری ہی نہ ہو (۳) کسی چیز میں حد سے بڑھنا، طول دینا، پھیلا دینا (۴) دل کھول کر بخشش کرنا، دینا کہتے ہیں: أَسْہَبَ العَطاءَ وفیہ۔ (۵) لمبی بات کرنا اور بہت بولنا، بات کو طول دینا۔ کہتے ہیں: أَسْہَبَ کلامَہ وفیہ۔ فی کلامِہ إسْھابٌ: اس کی بات میں طول ہے تفصیل ہے۔
— الفَرَسَ وغَیرَہُ :گھوڑے کا پیر کھول کر دوڑنا اور آگے نکل جانا۔
— الرَّضِیعُ :شیرخوار بچہ کا خوب دودھ پینا۔
— الماشِیَۃَ :مویشی کو چرنے کے لئے آزاد چھوڑنا۔

أَسْهَبَ فُلَانٌ: سانپ یا بچھو کے کاٹنے سے بہکی بہکی باتیں کرنا، دماغ ماؤف ہو جانا (۲) محبت یا خوف یا بیماری کے باعث رنگ بدل جانا یا چہرہ کا رنگ بدل جانا۔

اسْتَهَبَ فُلَانٌ: دل کھول کر دینا۔

الإِسْهَابُ: تفصیل، طول (۲) فراخ دلی (۳) توسع۔

التَّسْهِيبُ: بے عقلی، دیوانگی۔

السَّهْبُ: جنگل بیابان (۲) ہموار و کشادہ زمین۔ کہتے ہیں: قَطَعُوا سَهْبًا مِنَ الأَرْضِ: انہوں نے زمین کا ایک ہموار حصہ طے کیا (۳) تیز رو گھوڑا جس کو دیر سے پسینہ آئے (۴) مضبوط اور زیادہ دوڑنے والا گھوڑا (۵) رات کا ایک حصہ۔ کہتے ہیں: مَضَى سَهْبٌ مِنَ اللَّيْلِ ج: سُهُوبٌ۔

السُّهْبُ: ہموار و کشادہ زمین ج: سُهُوبٌ

سُهُوبُ الفَلَاةِ: جنگل کے وہ اطراف جن میں چلا نہ جا سکے۔

السَّهْبَةُ: گہری تلی والا کنواں ج: سِهَابٌ

المُسْهَبُ: رَجُلٌ مُسْهَبٌ: لبا آدمی۔ کلام مُسْهَبٌ: مفصل کلام، طویل کلام۔ طَوِيلٌ مُسْهَبٌ: بہت زیادہ لمبا۔

المُسْهَبَةُ: مُسْهَبٌ کی تانیث (۲) گہرا کنواں۔

• سَهَجَتِ الرِّيحُ ـ سُهُوجًا: ہوا کا تیز ہونا، مسلسل چلنا۔

ــــ الشَّيْءَ سَهْجًا: کوٹنا، باریک کرنا

ــــ الرِّيحُ الأَرْضَ: ہوا کا زمین کو چھیل دینا، مٹی اڑا دینا۔

ــــ السَّائِرُ لَيْلَتَهُ: رات کے مسافر کا مسلسل چلنا

الأَسَاهِيجُ: چلنے کے مختلف انداز۔

السَّاهِجُ: تیز ہوا ج: سُهَّجٌ و سَوَاهِجُ

السَّهُوجُ: السَّاهِجُ (۲) عقاب۔

السَّيْهَجُ: تیز ہوا۔ هي سَيْهَجَةٌ ج: سَيَاهِجُ۔

المَسْهَجُ: ہوا کی گزرگاہ، ہوا کا راستہ ج: مَسَاهِجُ۔

المِسْهَجُ: کوٹنے یا پیسنے کا آلہ (۲) ہر کام میں ٹانگ اڑانے والا (حق ہو یا باطل) زور آور مقرر ج: مَسَاهِجُ۔

• سَهْجَرَ: ڈر کر دوڑنا۔

• سَهِدَ ـ سَهَدًا و سُهْدًا و سُهَادًا: بے خوابی میں مبتلا ہونا، نیند نہ آنا۔ کہتے ہیں: فِي عَيْنِهِ سُهْدٌ و سُهَادٌ: اسے نیند نہیں آتی۔ هو سَهِدٌ و سَاهِدٌ

أَسْهَدَتِ الحَامِلُ بِجَنِينِهَا: حاملہ کا ایک درد میں بچہ جننا۔

ــــ فُلَانًا: جگائے رکھنا، نیند اڑا دینا

سَهَّدَهُ: أَسْهَدَهُ۔ رَجُلٌ مُسَهَّدٌ: بیدار مغز آدمی، محتاط آدمی۔

الأَسْهَدُ: کہتے ہیں: هو أَسْهَدُ مِنْهُ رَأْيًا: وہ اس کے مقابلہ میں زیادہ ہوشیار و محتاط ہے۔

السَّهْدُ: بہتر، اچھا۔ کہتے ہیں: هٰذَا شَيْءٌ سَهْدٌ مَهْدٌ۔

السُّهُدُ: بہت جاگنے والا، بہت کم سونے والا۔ رَجُلٌ سُهُدٌ و امْرَأَةٌ سُهُدٌ۔ عَيْنٌ سُهُدٌ۔ فُلَانٌ سُهُدٌ: چوکنا اور محتاط آدمی۔

السُّهْدُ و السُّهَادُ: بے خوابی۔

السَّهْدَةُ: بیداری (مصدر مرہ) فُلَانٌ ذُو سَهْدَةٍ فِي أَمْرِهِ: فلاں اپنے معاملہ میں چوکنا اور محتاط ہے۔ مَا رَأَيْتُ مِنْ فُلَانٍ سَهْدَةً: مجھے فلاں میں بھلائی کا جذبہ نظر نہیں آیا

(۲) قابل بھروسہ بات۔

السَّهْوَدُ: لمبا تڑنگا آدمی (۲) نازک بدن نوجوان۔

المُسَهَّدُ: کم خواب آدمی۔

• سَهِرَ ـ سَهَرًا: ساری رات یا کچھ رات نہ سونا، جاگتے رہنا، کم سونا، نیند اڑ جانا۔ هو سَاهِرٌ و سَهْرَانُ و سَهَّارٌ و سُهَرَةٌ۔

ــــ البَرْقُ: بجلی کا رات کو چمکتے رہنا۔

ــــ علی كذا: متوجہ رہنا، حفاظت و نگرانی کرنا۔

أَسْهَرَهُ: جگائے رکھنا، نیند اڑانا۔

الأَسْهَرَانِ: ناک اور آنکھ کی دو رگیں۔

السَّاهِرُ: بے خواب، کم خواب، رات کو جاگنے والا، بیدار، چوکنا، محتاط۔

السَّاهِرُ علی: محافظ، نگراں، متوجہ۔

لَيْلٌ سَاهِرٌ: رت جگا، وہ رات جس میں جاگا جائے۔

السَّاهِرَةُ: ساہر کی تانیث۔ لَيْلَةٌ سَاهِرَةٌ۔ أَرْضٌ سَاهِرَةٌ: وہ زمین جس پر گھاس تیزی سے اگتی ہو (یہ اس کا جاگنا ہے)۔ کہتے ہیں: قَطَعوا سَاهِرَةً: انہوں نے ایسی لمبی چوڑی زمین کو طے کیا جس پر چلنے والا جاگتا رہتا ہے (۲) سفید و ہموار زمین، ایسی ہی زمین پر قیامت کے روز لوگوں کو اکٹھا کیا جائے گا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَإِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ" (۳) جنگل جہاں آمد و رفت نہ ہو (۴) چشمہ جاری (۵) پانی کے چشمہ کا سوت، سرچشمہ (۶) روئے زمین (۷) چاند کا ہالہ۔

السَّاهُورُ: بیداری (۲) چاند کا ہالہ (۳) چاند (۴) کثرت۔ سَاهُورُ العَيْنِ: سرچشمہ۔

دَخَلَ القَمَرُ فِي السَّاهُورِ: چاند گہن

میں آگیا ۔

السُّهَارُ : خوف یا بیماری کی وجہ سے نیند کا فقدان ، بے خوابی ۔

السُّهَرَةُ : بہت جاگنے والا ، شب بیدار ھو وھی سُهَرَة ۔

لِباسُ السَّهرَة : شام کا لباس ۔

السَّهَارُ : السُّهَرَةُ - سَهَّارُ العَيْنِ : بہت بیدار جس پر نیند کا غلبہ نہ ہوتا ہو

السَّهَّارِيُّ : نائٹ بلب ، سوتے وقت کی ہلکی روشنی کا بلب یا لیمپ وغیرہ ۔

المِصْبَاحُ السَّهَّارِيُّ : نائٹ بلب یا لیمپ ۔

المِسْهَارُ : کثرت سے جاگنے کا عادی ، بے خوابی کا متحمل ۔

• سَهَفَ الدُّبُّ ـَ سَهْفًا و سُهَافًا و سَهِيفًا : ریچھ کا چیخنا ۔

— القَتِيلُ او الذَّبِيحُ : مقتول کا حالت نزع اور خون میں تڑپنا ۔

سَهِفَ ـَ سَهَفًا و سُهَافًا : سخت پیاس لگنا ۔ ہلاک ہونا ۔ ھو سَهِفٌ و سَاهِفٌ و ھی سَهِفَةٌ ۔

اسْتَهَفَهُ : حقیر سمجھنا ، معمولی سمجھنا ۔

السَّاهِفُ : ہلاک ہونے والا (۲) سخت پیاسا (۳) خون بہنے سے بیہوش ہونیوالا (۴) وہ شخص جسے روح نکلتے وقت سخت پیاس لگی ہو (۵) بدلے ہوئے چہرے والا ھی ساهفة ۔

السُّهَافُ : پیاس کی بیماری جس میں پانی سے پیاس نہ بجھتی ہو ، سخت پیاس ۔

السَّهَفُ : مچھلی کی کھال پر لگی ہوئی پپڑیاں چھلکے ۔

المِسْهَافُ : سخت پیاسا ۔ نَاقَةٌ مِسْهَافٌ : سخت پیاسی اونٹنی ج : مَسَاهِيفُ

المَسْهَفَةُ : پیاس لگانے والی چیز ۔

طَعَامٌ مَسْهَفَةٌ : پیاس لگانیوالا کھانا (۲) ہوا گزرنے کی جگہ ج : مَسَاهِفُ ۔

المَسْهُوفُ : وہ شخص جس کی پیاس نہ بجھتی ہو ۔ رَجُلٌ مَسْهُوفٌ : پیاس کا مریض ۔ ھی مَسْهُوفَةٌ ج : مَسَاهِيفُ ۔

• سَهَكَتِ الرِّيحُ ـَ سُهُوكًا : ہوا کا تیز ہونا ، آندھی بن جانا ، ہوا کے جھونکے چلنا ۔

— الدَّابَّةُ : تیز دوڑنا ۔

— الشَّيءَ سَهْكًا : باریک کوٹنا ۔

— الرِّيحُ الأرضَ : ہوا کا زمین کو مٹی اڑا کر صاف کر دینا ۔

— التُّرابَ عن الأرضِ وغيرها : مٹی اڑا دینا ۔

سَهِكَ ـَ سَهَكًا : بدبودار ہونا ۔

— فُلانٌ : کسی کو بدبودار پسینہ آنا ۔ ھو سَهِكٌ ۔ لَحْمٌ و سَمَكٌ سَهِكٌ : بدبودار گوشت یا مچھلی ھی سَهِكَةٌ ۔ کہتے ہیں : يدي من السَّمَكِ و من صَدَإِ الحَدِيدِ سَهِكَةٌ : مچھلی اور لوہے کے زنگ سے میرے ہاتھ میں بو آرہی ہے ۔ بساند آرہی ہے ۔

الأسَاهِيكُ : أَسَاهِيكُ الدَّابَّةِ : جانور کے چلنے کے انداز ۔ دائیں بائیں کے ہچکولے ۔

السَّاهِكُ : آشوب چشم (۲) آنکھ کی خارش (اس معنی میں فعل مستعمل نہیں) ۔

بِعَيْنِهِ سَاهِكٌ : اس کی آنکھ میں کنک ہے ۔ تکلیف ہے ۔

السَّاهِكَةُ : تیز ہوا جو ہر شے کو اڑا لیجائے اور زمین کو صاف کردے ج : سَوَاهِكُ ۔

السُّهَاكَةُ : بہلاوا ، وہ چیز جس سے قدرے طبیعت کو فرحت حاصل ہو ۔

السَّهَّاكُ : تیز رو گھوڑا ، تیز گفتار آدمی ۔

السُّهْكَةُ و السُّهَكَةُ : بدبو ، بساند ۔

السَّهُوكُ : بدبودار ہوا (۲) عقاب ۔

• سَهُلَ ـُ سُهُولَةً : آسان ہونا ، (ضد : عُسْرٌ) (۲) نرم ہونا (ضد : خشونة) (۳) ہموار ہونا ۔ ھو سَهْلٌ وَ ھی سَهْلَةٌ ۔

أَسْهَلَ : ہموار و مسطح زمین میں آنا یا اس میں قیام کرنا (۲) نرم مزاج ہونا ، لوگوں کے ساتھ نرمی سے پیش آنا

— الشَّيءَ : ہموار کرنا (۲) نرم کرنا (۳) آسان بنانا ۔

— الأمْرَ : آسان پانا ۔

— الدَّوَاءُ و نَحْوُهُ البَطْنَ : دوا کا پیٹ کو جاری کرنا یعنی دست لانا

أُسْهِلَ البَطْنُ : پیٹ کا نرم ہونا اور دست آنا ۔

— الرَّجُلُ : اسہال میں مبتلا ہونا ۔ ھو مُسْهَلٌ ۔

سَاهَلَهُ : نرمی سے پیش آنا (۲) درگذر سے کام لینا ۔

تَسَاهَلَ الشَّيءُ : آسان ہونا (دشوار نہ ہونا) ۔

— فُلانٌ : نرمی برتنا ، روا داری سے کام لینا ۔

— النَّاسُ بَعْضُهُمْ مَعَ بَعْضٍ : ایک دوسرے کے ساتھ درگذر سے کام لینا ، نرمی برتنا ۔

تَسَهَّلَ : سَهُلَ ۔

سَهَّلَهُ : آسان بنانا (۲) ہموار کرنا (۳) نرم کرنا ۔

— لَهُ فِي أَمْرٍ : سہولت دینا ۔

— عَلَيْهِ الأمْرَ : کسی کے لئے کوئی کام آسان کر دینا ۔

اِسْتَسْهَلَ فُلَانٌ: مُسہل لینا، دست آور دوا استعمال کرنا۔
ـــ الشیئَ: آسان سمجھنا (۲) آسان یا نرم پانا۔
الاِسْهَالُ: دست۔ دستوں کی بیماری (معدے اور آنتوں سے غیر فطری طریقہ پر فضلات کا رقیق شکل میں اخراج)۔
التَّسْهِيلُ: آسانی، سہولت ج: تَسْهِيلَاتٌ
اِيجَادُ تَسْهِيلَاتٍ و توفيرها: سہولتیں پیدا کرنا۔
السَّهْلُ: نرم (۲) ہموار (۳) آسان معمولی (۴) کشادہ اور مسطح زمین (خلاف الحَزْن) ج: سُهُولٌ۔
سَهْلُ المَنَالِ: سہل الحصول۔
سَهْلُ الوَجْهِ: کم گوشت (ستواں) چہرہ
سَهْلُ الخَدَّيْنِ: سَائِلُ الخَدَّيْنِ: نرم رخسار آدمی۔
سَهْلُ الخُلُقِ: نرم مزاج آدمی۔
سَهْلُ القِيَادِ: فرماں بردار۔ آسانی سے قابو میں آنے والا، ہلکا، دھیما۔
سَهْلُ المُعَامَلَةِ: نرم برتاؤ والا۔ هي سَهْلَةٌ۔
• بوقت ملاقات کہا جاتا ہے: اَهْلاً وسَهْلاً یعنی لَقِيتَ اَهْلاً وحَلَلْتَ سَهْلاً: آپ اپنوں سے ملے ہیں اور آرام دہ جگہ آئے ہیں۔ خوش آمدید۔
السِّهْلُ: ریتلی مٹی جو پانی کے ساتھ بہہ کر آتی ہے ج: سُهُولٌ و اَسْهَالٌ۔
السَّهُولُ: دست آور دوا۔
السُّهْلِيُّ: خلاف قیاس سَهْل کی طرف منسوب، ہموار زمین کا جیسے نَبَاتٌ سُهْلِيٌّ: ہموار زمین میں پیدا شدہ گھاس، پودا۔ بَعِيرٌ سُهْلِيٌّ: ہموار زمین میں چرنے والا اونٹ۔
السُّهُولَةُ: آسانی، نرمی، ہمواری۔

السُّهُولَةُ في الكَلَامِ: فصاحت کلام، کلام کا تکلف و تصنع اور پیچیدگی سے خالی ہونا۔
سُهَيْلٌ: ایک ستارہ کا نام، ایک خیال کے مطابق اس کے طلوع ہونے کے وقت پھل پکتے ہیں اور گرمی ختم ہو جاتی ہے۔ کہاوت ہے: "اِذَا طَلَعَ سُهَيْلٌ رُفِعَ كَيْلٌ و وُضِعَ كَيْلٌ" (جب سہیل ستارہ طلوع ہوتا ہے تو ایک پیمانہ بڑھ جاتا ہے اور ایک گھٹ جاتا ہے) احکام کی تبدیلی کے موقعہ پر بولا جاتا ہے۔
المُسْهِلُ: مسہل۔ دست آور دوا۔
المُسْهِلُ الخَفِيفُ: ہلکا مسہل۔ ملین دوا
المُتَسَاهِلُ: نرم مزاج (۲) روادار (۳) سہولت پسند (۴) آرام طلب۔
• سَهَمَ ـــ سُهُومًا و سُهَامًا: غم یا لاغری سے رنگ بدل جانا (۲) چہرہ پرا ہونا۔ هو سَاهِمٌ۔
ـــ فُلَانًا سَهْمًا: کسی کے ساتھ قرعہ اندازی میں غالب ہونا۔ نیز کہتے ہیں سَاهَمَهُ فَسَهَمَهُ: اس نے اس کے ساتھ مقابلہ کیا تو اس پر غالب ہو گیا۔
ـــ وَجْهُهُ: چہرہ پر بل ڈالنا۔
سَهِمَ: بدلے ہوئے رنگ والا ہونا (۲) لولگا ہوا ہونا۔ لو لگنے سے رنگ بدلا ہوا ہونا (۳) لڑائی وغیرہ میں زبردستی شریک کرنا۔
سَهُمَ ـــ سُهُومًا: سَهَمَ۔
اَسْهَمَ بَيْنَهُمْ: قرعہ ڈالنا۔
ـــ لَهُ: کسی کو ایک یا زیادہ حصہ دینا
ـــ في الشيئِ: شریک ہونا، حصہ لینا۔
ـــ الشيئَ: حصے کرنا، حصوں پر تقسیم کرنا
ـــ في الكَلَامِ: بات کو طول دینا۔

سَاهَمَهُ مُسَاهَمَةً و سِهَامًا: کسی کے ساتھ قرعہ اندازی کرنا، قرعہ اندازی میں مقابلہ کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ المُدْحَضِينَ" اس نے قرعہ اندازی میں مقابلہ کیا تو وہ ہارنے والوں میں رہا (۲) کسی سے حصہ بانٹ کر لینا۔
ـــ فيه: شریک ہونا، حصہ لینا۔
سَهَّمَ الثَّوبَ او غَيْرَهُ: کپڑے وغیرہ پر تیر جیسی شکلیں بنانا۔ فالثوب مُسَهَّمٌ
تَسَاهَمَ الرَّجُلَانِ: باہم قرعہ اندازی کرنا
ـــ الشيئَ: باہم کسی چیز کو تقسیم کرنا۔
السَّاهِمَةُ: دُبلی اونٹنی۔
السَّهَامُ: تغیر (۲) دبلا پن (۳) لو (سخت گرم اور جھلس دینے والی ہوا)۔
السُّهَامُ: دبلا پن (۲) تغیر (۳) اونٹوں کی بیماری۔
السَّهْمُ: جوئے کا تیر، قرعہ اندازی کا تیر (۲) قسمت و تقدیر (۳) جوئے میں جیتی ہوئی چیز (۴) کمپنی کا شیئر (مالی وثیقہ جس کی قیمت گھٹتی بڑھتی رہتی ہے) (۵) قیراط کا چوبیسواں حصہ (پیمائش میں) (۶) کمان سے پھینکا جانے والا تیر (۷) تیر کا نشان جو کسی چیز کی طرف اشارہ کرنے کیلئے ہوتا ہے (۸) دو دیواروں پر رکھی ہوئی کڑی (۹) حصہ ج: اَسْهُمٌ و سِهَام
سَهْمُ الرَّامِي: ایک ستارہ۔
السُّهْمَةُ: قسمت، نصیب (۲) رشتہ داری ج: سُهَمٌ۔
السُّهُومُ: سورج کی کرنیں (۲) سخت گرمی (۳) عقلار، حکمار
السَّهِيمُ: حصہ دار، شریک (یعنی کسی کام میں کسی کا ہاتھ بٹانے والا) بدیع الزماں کا قول ہے: أَفْتَرِضِي اَنْ تَكُونَ سَهِيمَ حَمْزَةَ في الشَّهَادَةِ۔

اَلْمُسَاهِمُ : حصہ دار (۲) کمپنی وغیرہ کا شیئر ہولڈر
ــــ فِی الْعَمَلِ : شریکِ کار۔
اَلْمُسَاهَمَةُ : شرکت، حصہ (ہاتھ بٹانا، تعاون کرنا)۔
شَرِكَةٌ مُسَاهَمَةٌ : مختلف حصص پر قائم متحدہ کمپنی۔ جوائنٹ اسٹاک کمپنی۔
اَلْمُسَاهَمَةُ الْفَعَّالَةُ : زبردست حصہ عملی حصہ۔
اَلْمُسْهَمُ : لاغر (۲) رنگ بدلا ہوا (۳) دوغلا گھوڑا۔
اَلْمُسَهَّمَةُ مِنَ الثِّيَابِ : دھاری دار کپڑا۔
• سَهَا عنه وفیه ـُ سَهْوًا و سُهُوًّا و سَهْوَةً : بھولنا، غافل ہونا، بے خبر ہونا۔ بعض اہلِ لغت کے نزدیک اگر سَهَا بصلہ فی ہے تو معنی لاعلمی کی بنا پر چھوڑنا۔ یعنی بھول جانا اور بصلہ عن ہو تو علم ہوتے ہوئے چھوڑنا یعنی نظر انداز کرنا۔
ــــ فِی الصَّلَاةِ : نماز میں کوئی جز بھول جانا، سہو ہونا۔
ــــ عَنِ الصَّلَاةِ : نماز کو چھوڑنا۔
ــــ اِلَیْهِ : ہلکی نگاہ سے دیکھنا۔ هُوَ سَاهٍ و سَهْوَان۔ کہاوت ہے: اِنَّ الْمُوَصَّيْنَ بَنُو سَهْوَانَ: بھولنے والے لوگوں کو ہی وصیت کی جاتی ہے یعنی وہ لوگ جو غفلت شعار اور بھولنے والے ہیں صرف وہی محتاجِ وصیت ہیں۔
سَهِیَ ـَ سَهْوًا : سَهَا۔
سَهُوَ ـُ سَهَاوَةً : نرم ہونا، پرسکون ہونا، ہموار ہونا، تابع ہونا، قابو میں ہونا۔
أَسْهَی فُلَانٌ : گھر میں الماری یا سامان رکھنے کا مچان بنانا (۲) بڑے کمرہ میں چھوٹا آرام کمرہ بنانا۔
أَسْهَی فُلَانًا عَنِ الشَّیْءِ او فیه : کسی کے ذہن سے کوئی چیز نکال دینا، غافل کر دینا، بھول میں مبتلا کرنا۔
سَاهَاهُ : غفلت میں ڈالنا (۲) اچھا سلوک کرنا، کسی کے ساتھ اچھی طرح رہنا (۳) مذاق کرنا، کسی کے ساتھ رواداری سے پیش آنا۔
سَهَّاهُ : غافل کرنا، بھول چوک کرانا۔
اَلْأَسَاهِی : رنگ۔ مفرد نہیں۔
اَلسَّاهِی : بَعِیرٌ سَاهٍ رَاهٍ : ہلکی رفتار کا اونٹ۔
اَلسُّهَا : بنات نعش کبریٰ (ستاروں کا ایک بڑا مجموعہ) یا صغریٰ میں ایک خفیف روشنی والا ستارہ۔ کہاوت ہے: اُرِیْهَا السُّهَا وَ تُرِینِی الْقَمَرَ : جو اس بات آدمی جب سوال کا بے تکا اور غلط جواب دے تو اس کے لئے کہا جاتا ہے
اَلسَّهْوُ : بھول، چوک، غفلت ذہول۔ کہتے ہیں: افْعَلْ سَهْوًا رَهْوًا : وہ کام یونہی چلتا ہوا کردو۔ حَمَلَتِ الْمَرْأَةُ سَهْوًا : عورت کا حالتِ حیض میں حاملہ ہونا (۲) نرم و ملائم، تابع اور قابو میں رہنے والا (۳) مناسب و ٹھیک (آدمی ہو یا معاملہ یا کوئی چیز) (۴) نرمی (۵) سکون و ٹھہراؤ۔
سَهْوًا : بھول کر، بے خبری میں، لاعلمی میں۔
اَلسَّهْوَاءُ : رات کا کچھ وقت یا ابتدائی حصہ۔
اَلسَّهْوَةُ : قابو میں رہنے والی کمان (۲) گھروں کے درمیان بنا ہوا چبوترہ چھپے ہوئے مکان میں پارٹیشن کی نیچی دیوار جس کے پیچھے خواب گاہ ہو (۳) سائے کے لئے پانی میں بنا ہوا گھر یا خیمہ (۴) گھر کے آگے کا پردہ یا آڑ (۵) گھر کی چہار دیواری، احاطہ (۶) سامان کی الماری یا مچان ج : سِهَاءٌ
اَلسَّهْوَانُ و اَلسَّهْیَانُ : پریشان خاطر۔
• سَهْوَكَهُ : پچھاڑنا، ہلاک کرنا۔
تَسَهْوَكَ : پچھڑنا، ہلاک ہونا۔
• سَاءَ الشَّیْءُ ـُ سُوْءًا و سَوَاءً : برا ہونا۔ هُوَ سَیِّئٌ وَ هِیَ سَیِّئَةٌ هُوَ أَسْوَأُ وَ هِیَ سَوْآءُ ج : سُوْءٌ۔
ــــ بِهِ الظَّنَّ : کسی کے متعلق بدگمانی کرنا، شک و شبہ کرنا۔
ــــ فُلَانًا سُوْءًا و سَوْءًا و مَسَاءَةً : تکلیف پہنچانا، طبیعت کو مکدر کرنا، ناگوار ہونا۔ جیسے: سَاءَنِی قَوْلُكَ او فِعْلُكَ۔
سَاءَ : بِئْسَ کی طرح فعل ذم۔ سَاءَ مَا یَفْعَلُ : اس کا فعل برا ہے۔ اِل میں ہے: " فَصَدُّوا عَنْ سَبِیْلِهِ۔ اِنَّهُمْ سَاءَ مَا كَانُوا یَعْمَلُوْنَ "
أَسَاءَ فُلَانٌ : برا یا غلط کام کرنا، برا کرنا، خراب کرنا۔
ــــ الشَّیْءَ : خراب کر دینا (اچھا نہ بنانا) (۲) عیب یا خرابی پیدا کرنا، بدنما کرنا۔
ــــ فُلَانًا : تکلیف پہنچانا، مکدر کرنا۔
أَسَاءَ فیه و به و له بھی کہتے ہیں۔
ــــ اِلَیْهِ : کسی کے ساتھ برا سلوک کرنا (۲) گستاخی کرنا، نازیبا حرکت کرنا۔
ــــ بِهِ الظَّنَّ : بدگمانی کرنا۔
ــــ اَلتَّصَرُّفَ : غلط حرکت کرنا، غلط کام کرنا
ــــ اَلْفَهْمَ : غلط سمجھنا۔
ــــ اَلتَّغْذِیَةَ : خراب غذا دینا۔

سَوَّأَهُ : برا اور بدنما کرنا، خراب کرنا، معیوب بنانا۔

— عَلَيهِ قَولَهُ او فِعلَهُ : کسی کے قول یا فعل کی مذمت کرنا، عیب نکالنا، ملامت کرنا، سرزنش کرنا (۲) کسی سے "أسأتَ" کہنا۔ اَحسَنتَ تعریف اور حوصلہ افزائی کے لئے ہے۔ أسأتَ اس کے برعکس برائی اور حوصلہ شکنی کے لئے ہے۔ یعنی تم نے جو کہا یا کیا وہ قابل مذمت ہے۔ کہاوت ہے: إنْ أخطأتُ فَخَطِّئنِي وإن أسَأتُ فَسَوِّئْ عَلَيَّ: اگر میں غلطی کروں تو مجھے غلط کار ٹھیراؤ اور اگر برا کام کروں تو میرے برے کام کی مذمت کرو۔ ایک مقولہ ہے: سَوِّ (سَوّى يُسَوِّي سے) ولا تُسَوِّئْ: صلح کراؤ بگاڑ نہ پیدا کرو، ٹھیک کام کرو، خراب نہ کرو۔

اِستَاءَ : سَاءَ کا مطاوع۔ برا اور خراب ہونا (۲) تکلیف محسوس کرنا، کبیدہ خاطر ہونا، برا اثر لینا، ناگواری محسوس کرنا، دل برداشتہ ہونا۔

— من عَمَلٍ : دل اچاٹ ہونا، اکتانا، طبیعت گھبرا جانا (۲) ناگواری ہونا۔

الإسَاءَةُ : بدسلوکی، غلط کاری، گستاخی۔

إسَاءَةُ الاستِخدَامِ : غلط اور ناجائز استعمال۔

— استِعمالِ المَركَزِ : پوزیشن کا ناجائز استعمال۔

— التَّمثِيلِ : غلط نمائندگی۔

— التَّصَرُّفِ : غلط کارروائی۔

— السُّلُوكِ والمُعَامَلَةِ : بدسلوکی، بدمعاملگی۔

الاستِيَاءُ : ناگواری، کبیدگی، اکتاہٹ۔

الأسوَأُ : بہت برا، بہت بدنما۔

السَّوءُ : برائی، بدکاری۔ رَجُلُ سَوءٍ وعَمَلُ سَوءٍ و رَجُلُ السَّوءِ والرَّجُلُ السَّوءُ : برا آدمی (۲) آگ ج: أسوَاءٌ۔

السُّوءُ : برائی (۲) تکلیف واذیت۔ ہر ناگوار چیز یا بات (۳) ہر آفت و مرض قرآن پاک میں ہے: "أدخِل يَدَكَ فِي جَيبِكَ تَخرُج بَيضَاءَ مِن غَيرِ سُوءٍ" کہاوت ہے: مَا أنكَرَكَ مِن سُوءٍ: میں تم سے کسی عیب کی وجہ سے اجنبیت نہیں برت رہا ہوں بلکہ تعارف کی کمی اس کا سبب ہے۔ ج: أسوَاءٌ۔

سُوءُ الإدَارَةِ : بدانتظامی۔

سُوءُ التفاهُمِ : غلط فہمی۔

سُوءُ السُّمعَةِ : بدنامی۔

سُوءُ التصرُّفِ : غلط اقدام۔

سُوءُ الخُلُقِ : بدمزاجی۔

سُوءُ الظَّنِّ : بدگمانی۔

سُوءُ التَّغذِيَةِ : بدغذائیت، خراب غذا کا استعمال۔

سُوءُ السُّلُوكِ : بدسلوکی، بدچلنی، بداطواری، کم فہمی، ناسمجھی۔

سُوءُ المَوقِفِ : صورت حال کی خرابی، غلط طرز عمل۔

سُوءُ النِّظَامِ : بدنظمی، بدسلیقگی۔

سُوءُ النِّيَّةِ : بدنیتی۔

سُوءُ التقدِيرِ : بدشگونی، غلط اندازہ۔

السُّوأَى : أسوَأُ کی تانیث (۲) بدی (۳) آگ۔ قرآن پاک میں ہے: "ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِينَ أسَاءُوا السُّوأَى"۔

السَّوءَاءُ : بری عادت (۲) بدشکل عورت حدیث میں ہے: "سَوءَاءُ وَلُودٌ خَيرٌ مِن حَسنَاءَ عَقِيمٍ" زیادہ بچے جننے والی بدشکل عورت بانجھ حسین عورت سے بہتر ہے۔

السَّوأَةُ : بےحیائی (۲) بری عادت، بدی (۳) ہر برا اور معیوب کام (۴) شرمگاہ

السَّيِّئُ والسَّيْءُ : برا، معیوب، خراب، بدنما، بدکار۔

السَّيِّئَةُ : سَيِّئٌ کی تانیث (۲) بدی، برائی خطاکاری، گناہ صغیرہ۔ قرآن پاک میں ہے: "إن تَجتَنِبُوا كَبَائِرَ مَا تُنهَونَ عَنهُ نُكَفِّر عَنكُم سَيِّئَاتِكُم" (۳) عیب، خرابی، خامی قرآن پاک میں ہے: "وَإن تُصِبهُم سَيِّئَةٌ بِمَا قَدَّمَت أيدِيهِم إذَا هُم يَقنَطُونَ"

المَسَاءَةُ : مسرت کی نقیض، غم واندوہ (۲) خرابی، عیب ج: مَسَاوِئُ۔

المَسَاوِي : عیوب ونقائص، خرابیاں، خامیاں برائیاں، ایک قول کے مطابق اس کا واحد نہیں اور دوسرے قول کے مطابق اس کا واحد خلاف قیاس سوء ہے۔ کہاوت ہے: الخَيلُ تَجرِي عَلَى مَسَاوِيهَا: گھوڑے اپنے عیوب کے باوجود دوڑتے ہیں۔ ایسے شخص کے بارہ میں جو اپنے عیوب کے باوجود نفع رساں ہو

المُستَاءُ : کبیدہ خاطر، دل برداشتہ۔

المُسِيءُ : غلط کار، گستاخ۔

السُّوبَةُ : دور دراز کا سفر۔

السُّوبِيَةُ : اہل مصر کا ایک مشروب جو چاول اور شکر سے بنایا جاتا ہے۔

سَاجَ ـُ سَوجًا و سُوَاجًا وسَوَجَانًا: آنا جانا (۲) آہستہ چلنا۔

— الحَائِكُ النَّسِيجَ بالمِسوَجَةِ سَوجًا: بن کر کا کپڑے پر بننے کے دوران برش پھیرنا۔

سَوَّجَ عَلَى البُستَانِ وغيره: باغ وغیرہ

پر باڑ لگانا، خاردار تار یا اینٹوں یا درختوں یا کانٹوں سے احاطہ کرنا۔

السَّاجُ: ساگون کی لکڑی جو عمدہ قسم شمار کی جاتی ہے ج: سِيجان۔

السَّاجة: ساج کا واحد یعنی ایک ساگون کی لکڑی (۲) ساکھو کا درخت (۳) ایک قسم کی شال۔ کِساءٌ مُسَوَّجٌ: گول چادر۔

السُّوجُ: مٹی کو پکا کر بنایا ہوا ایک مسالا۔

السِّياجُ: احاطہ، کانٹوں، تاروں یا اینٹوں سے بنائی ہوئی باڑ، چار دیواری ج: اَسْوِجَةٌ و سُوجٌ۔

المِسْوَجَةُ: کپڑا رنگنے والے کا ایک آلہ یا برش جسے وہ کپڑے پر پھیرتا ہے (۲) آب پاش ج: مَساوِجُ۔

• سوح۔ السَّاحَةُ: کشادہ جگہ، گھروں کے درمیان کھلی جگہ، میدان، گھر کا وسیع صحن۔

نَزَلَ بساحَةِ فُلانٍ: وہ فلاں کے پاس یعنی اس کے گھر میں مقیم ہوا۔ قرآن پاک میں ہے: "فاذا نَزَلَ بساحَتِهِم فَساءَ صَباحُ المُنذَرِين"۔ هو بَرِيءُ السَّاحَةِ: وہ گناہ سے پاک ہے ج: سَاحٌ و سُوحٌ۔

احْمَرَّ اللُّوحُ واغبَرَّتِ السُّوحُ: قحط پڑ گیا۔

ساحة الصِّراع: اکھاڑا۔

ساحة القتال: میدان کارزار۔

ساحةُ الألْعاب: کھیل کا میدان۔

ساحةُ المُصارَعَة: کشتی کا اکھاڑا۔

• ساخَتْ قوائِمُهُ ـُـ سَوْخًا و سُؤُوخًا و سُوُوخًا و سَوَخانًا: پیروں کا زمین میں دھنس جانا۔ ساخَتْ قوائِمُهُ في الأرضِ بھی کہتے ہیں۔

ساخَتِ الأرضُ بِهِمْ: زمین کا اپنے اندر کسی کو لے کر دھنس جانا۔

أساخَهُ: دھنسا دینا۔

تَسَوَّخَ في الطِّينِ: کیچڑ میں دھنس جانا

السُّواخُ: کیچڑ، دل دل۔ کہتے ہیں: مُطِرْنا حَتّى صارَتِ الأرضُ سُواخًا: ہمارے یہاں اتنی بارش ہوئی کہ زمین میں دلدل ہو گئی۔

• سادَ ـُـ سِيادَةً و سُودَدًا و سُؤْدُدًا: شان و شوکت والا ہونا، بلند رتبہ ہونا، حیثیت دار ہونا، بالادست ہونا، صاحب اقتدار ہونا، حکمراں ہونا۔

ـــ قومَهُ او غيرَهُم: سردار بننا، حکمرانی کرنا۔

ـــ غيرَهُ: فوقیت لے جانا، خود آگے نکل جانا اور اسے پیچھے چھوڑنا۔

ـــ فُلانًا: کسی پر برتری حاصل کرنا۔ بالادستی حاصل کرنا (۲) راز کی بات کہنا۔

ـــ الشيءُ الجَوَّ والمَكانَ: چھا جانا، پھیلنا۔ جیسے: سادَ الظَّلامُ البَيْتَ: دور دورہ ہونا۔ جیسے: سادَ الفَسادُ المَدِينةَ۔

ـــ الشيءُ: سیاہ ہونا۔

سَوِدَ ـَـ سَوَدًا: سیاہ فام ہونا، کوئلے جیسا ہونا۔ هو اَسْوَدُ وهي سَوْداءُ ج: سُودٌ۔

أسادَ و أَسْوَدَ: کسی کے کالا بچہ پیدا ہونا (۲) بلند رتبہ لڑکا پیدا ہونا۔

ـــ المَرْأَةُ: کالا بچہ جننا۔

ساوَدَهُ مُساوَدَةً و سِوادًا: حیثیت و عزت میں مقابلہ کرنا (۲) کسی سے رات کی تاریکی میں ملاقات کرنا (۳) راز دارانہ بات کرنا (۴) کسی کے ساتھ مکر و فریب کرنا۔

ساوَدَتِ الماشِيَةُ النَّباتَ: مویشی کا گھاس کھانے کی کوشش کرنا مگر منھ وہاں تک نہ پہنچنے کی وجہ سے نہ کھا سکنا۔

سَوَّدَ: دلیر ہونا۔

ـــ الشيءَ: کالا کرنا (۲) مسودہ بنانا (سَوَّدَ الكتابَ وغيرَهُ)۔

ـــ فلانًا على القومِ وغيرِهِم: امیر یا سردار بنانا، سربراہ بنانا، حکمراں بنانا

اسْتادَ القومُ: لوگوں کا اپنے سردار کو قتل کرنا (۲) سردار کے پاس اس کی لڑکی سے پیغام دینا۔

ـــ القومُ بَني فُلانٍ: لوگوں کا کسی قبیلہ کے سردار کو مار ڈالنا یا اسے قید کرنا یا اس کی لڑکی سے پیغام دینا۔

ـــ القومَ و فيهِم: لوگوں میں کسی معزز خاتون سے پیغام نکاح دینا یا ان کی بیویوں میں سے کسی سے شادی کرنا۔

ـــ قومَهُ و نَحْوَهُم: اپنی قوم کا سردار بننا، حکمراں ہونا۔

تَسَوَّدَ: شادی کرنا (۲) سردار بننا۔

اسْوادَّ: بتدریج کالا ہونا۔

اسْوَدَّ: بتدریج سیاہ ہونا۔

ـــ الوجهُ من كذا: چہرے کا رنگ بدل جانا، بگڑ جانا، غم زدہ ہو جانا۔

الأسْوَدُ۔ نقيض أبيض: سیاہ۔ عرب گہرے ہرے رنگ کو بھی اسود کہتے ہیں۔

اَسْوَدُ الكبد: دشمن ج: سُودُ الأكباد۔

الغَنَمُ سُودُ البُطُونِ: بکریاں دبلی ہیں۔

ـــ من القلب: دل کا نقطہ۔

ـــ من السِّهام: مبارک تیر جس سے نیک فال لی جائے (۲) چڑیا ج: سُودٌ و سُودانٌ (۳) بڑا سانپ (۴) زہریلا

خطرناک سانپ ۔ اسے اَسْوَدُ سالخ بھی کہتے ہیں کیونکہ وہ ہر سال کینچلی اتارتا ہے ج: اَساوِد ۔

اَسْوَدُ مِن النَّاسِ : بلند رتبہ، بڑا سردار ۔ کہتے ہیں: ھو اَسْوَدُ من فُلان ۔ اَسْوَدُ فاحِمٌ : سیاہ فام ۔

الاَسْوَدانِ : سیاہ پتھریلی زمین اور رات (۲) سانپ اور بچھو (۳) پانی اور کھجور (۴) پانی اور دودھ ۔

الاَسْوَدَةُ : بڑا اور کالا سانپ ۔

التَسْوِيدَةُ : مسودہ، رف کاپی ۔

السَّائِدُ : مروجہ، عام، چھایا ہوا، مسلط، غالب ۔

السَّوَادُ : سیاہی (۲) شخص، وجود، ذات کہتے ہیں: لا يُفارِقُ سَوَادِي سَوَادَهُ : میری ذات اس کی ذات سے الگ نہ ہوگی یعنی میں اس سے جدا نہ ہونگا ۔ ایسے ہی کہتے ہیں: لا يَزايِلُ سَوَادِي بَيَاضَكَ بمعنی مذکورہ حدیث میں ہے: "اذا رأى اَحَدُكُم سَوَادًا بلَيْلٍ فلا يكن اَجْبَنَ السَّوادَيْنِ": اگر تم میں سے کسی کو کوئی شخص رات کو دکھائی دے تو دو شخصوں میں سے اُسے زیادہ بزدل نہ ہونا چاہیے یعنی جس طرح تم اس سے ڈر رہے ہو وہ بھی تم سے ڈر رہا ہے لہٰذا تم کو اس کے مقابلہ میں زیادہ ڈرپوک نہ ہونا چاہیے (۲) بھاری تعداد (۳) درختوں کا جھنڈ (۴) سرکاری لباس ۔ کہتے ہیں: جَاءَ الوَزيرُ و عَلَيهِ سَوادُهُ (۵) بہت دولت، مال کثیر ۔ کہتے ہیں: لفُلانٍ سَوادٌ من الماشِيَةِ والمَزارِعِ ج: اَسْوِدَة ج ج: اَساوِد

سَوادُ الاَميرِ وغيره : حاکم کے مصاحبین حشم و خدم اور ساز و سامان

السَّوادُ الاَعْظَمُ : بڑی اکثریت، عامۃ الناس

سَوادُ البَطْنِ : جگر ۔

سَوادُ العَسْكَرِ : فوج کا جنگی ساز و سامان

سَوادُ العَيْنِ : آنکھ کی پتلی، حلقہ ۔

سَوادُ القَلْبِ : دل کا نقطۂ سیاہ ۔

سَواد اللَّيْلِ : رات کا بڑا حصہ ۔

سَوادُ المَدِينَةِ : اطرافِ شہر، شہر سے متصل گاؤں اور آبادیاں ۔

سَوادُ النَّاسِ : لوگوں کی بھاری اکثریت بڑی تعداد، عامۃ الناس ۔

السُّوادُ : رازدارانہ گفتگو (۲) کھجور کھانے کی کثرت سے پیدا ہونے والی جگر کی بیماری (۲) بکریوں میں ایک بیماری جس سے گوشت سیاہ ہوکر وہ مرجاتی ہیں (۳) رنگ کی زردی (۴) ناخن کی سبزی (۵) گیہوں اور جو کو لگنے والی ایک بیماری جس سے دانے سیاہ ہوجاتے ہیں ۔

السِّوادُ : بانداز سرگوشی گفتگو ۔

السَّوادِيَّةُ : ایک چڑیا ۔

السَّوْدُ : سیاہ پتھروں والی ہموار زمین جس میں کوئی کان ہو ۔ سَوْدَةٌ : ایک قطعہ ۔

السَّوْدَاءُ : سیاہ، کالی (۲) اخلاط اربعہ (خون، بلغم، سودا، صفرا) میں سے ایک جن سے جسم انسانی کا قوام بنتا ہے، اور جسم کی صحت و سلامتی کا دار و مدار ان ہی کے بناؤ بگاڑ پر موقوف ہوتا ہے ج: سُوْدٌ ۔

الحَبَّةُ السَّوْداءُ : کلونجی ۔ کہاوت ہے: كَلَّمتُه فما رَدَّ عَلَيَّ سَوْداءَ و لا بَيْضاءَ : میں اس سے بولا تو اس نے مجھے نہ اچھا جواب دیا اور نہ برا ۔

السَّوْداوِيَّةُ : خلط سودا کا غلبہ ۔

السُّودانُ : اَسْوَد کی جمع (۲) کالے لوگوں کی ایک نسل ۔ واحد: سُودانِيٌّ (۳) سوڈانیوں کا ملک ۔

السُّودُدُ و السُّوْدَدُ : سرداری، بڑائی، عظمت ۔

السُّوَيْداءُ : سَوْداءُ کی تصغیر (۲) دل کا سیاہ نقطہ ۔

السَّيِّدُ : مالک (۲) بادشاہ (۳) آقا جس کے پاس غلام اور نوکر چاکر ہوں ۔ (۴) بڑی جماعت کا منتظم و متولی (۵) ہر واجب الاطاعت شخص (۶) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نسل یعنی حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی اولاد سے تعلق رکھنے والا ہر فرد (۷) عصر حاضر میں تو تقریباً ہر معزز آدمی کے لئے مستعمل ہے ۔ جیسے مسٹر یا جناب یا صاحب کی جگہ کہا جائے السَّيِّد فُلان (۸) ہر چیز کا اعلیٰ و ارفع جیسے کہا جائے القرآنُ سَيِّدُ الكَلام ج: سادَةٌ و سَيائِدُ ۔

سَيِّدُ البَشَرِ : حضرت آدمؑ ۔

سَيِّدُ النَّفْسِ : خودمختار (اپنا مالک آپ)

السَّيِّدَةُ : سَيِّد کی تانیث، جنابہ، صاحبہ کی جگہ ۔ میڈم، لیڈی، مسز، محترمہ، خاتون ج: سَيِّدات ۔

السَّيِّدَةُ الاُولىٰ : خاتون اول ۔

سَيِّدَةٌ رَفِيعَةُ المَقامِ : عالی مقام خاتون ۔

لِلسَّيِّدات : برائے خواتین ۔

السِّيدُ : شیر، بھیڑیا ۔

السِّيدَةُ : بھیڑیے کی مادہ ۔

السِّيادَةُ : سرداری، آقائیت، حکمرانی بالادستی، اقتدار، اقتدار اعلیٰ، اثر و رسوخ

عظمت و شرافت (۲) اعزازی لقب
سِيَادَةُ فُلَانٍ اور صَاحِبُ السِّيَادَة فُلَان ۔ اعلیٰ افسران یا معزز ارکان حکومت یا معزز لوگوں کو مخاطب کرنے کے لئے مستعمل ہے ۔
السِّيَادَةُ الجَوِّيَّة : فضائی تفوق ۔
ـــ الشَّرْعِيَّةُ : جائز اقتدار ۔
سِيَادَةُ القَانُون : قانون کی بالادستی ۔
السِّيَادَةُ المُطْلَقَة : مکمل اقتدار ۔
المُسَوَّدَةُ : مَاءٌ مُسَوَّدَةٌ : وہ پانی جسے پی کر پینے والے کے جگر میں درد ہو ۔ ج : مَسَاوِد ۔
المُسَوَّدُ : سالم اونٹنی کو بھون کر کھایا جانے والا کھانا ۔
المُسَوَّدَةُ : مسودہ ۔ ابتدائی تحریر جس میں کاٹ تراش کی جائے ، ڈرافٹ ، رف کاپی ۔
مُسَوَّدَةُ الطَّبْع : پروف شیٹ وہ کاغذ جسے سیاہی کا رول دے کر تصحیح کے لئے اٹھاتے ہیں ۔
• السَّوْذَقُ : شکرا یا باز ج : سَوَاذِق ۔
• سَوْذَلَ فُلَانٌ : لمبی مونچھوں والا ہونا
السَّوْذَل : مونچھ ۔
• سَوْذَنَهُ : غمگین کرنا ۔
تَسَوْذَنَ : غمگین ہونا ۔
• السَّوْذَانِقُ و السَّوْذَقُ : شکرا ، باز ۔
السَّوْذَقُ : السَّوْذَق (۲) ہاتھ کے کنگن (۳) ہتھکڑی یا بیڑی کا کڑا ج : سَوَاذِق ۔
السَّوْذَقِيُّ : سوذق کی طرف منسوب ۔ شکرے یا باز کا ۔ شکرے سے متعلق (۲) چالاک و ہوشیار ۔ ھی سَوْذَقِيَّة
• سَارَ ـــُ سَوْرًا و سُؤُورًا : جوش میں آنا ، اچھل کود کرنا ۔
ـــ عَلَيْه : حملہ کرنا (۲) غصہ ہونا ۔

سَارَ الشُّجَاعُ فِي الحَرْب : جنگ میں بہادر آدمی کا زور دکھانا ۔
ـــ الشَّرَابُ فِي رَأْسِه : شراب کا سر کو چکرانا ۔
ـــ الحَائِطَ وغَيْرَهُ : دیوار پر چڑھنا ، پھاندنا ۔ سُرْ سُرْ ۔ امر حاضر بڑے کاموں کی انجام دہی پر اکسانے کے لئے تاکیداً مکرر بولا جاتا ہے ۔ آگے بڑھ ہمت کر ۔
سَاوَرَهُ مُسَاوَرَةً و سِوَارًا : کسی پر حملہ آور ہونا ، مقابلہ کرنا (۲) لڑائی میں سر کو پکڑنا ۔ سَاوَرَتْهُ الهُمُومُ : دماغ پر غم سوار ہونا ۔ سَاوَرَتْهُ الأَفْكَارُ و الهَوَاجِسُ : کسی کے دماغ پر افکار و خیالات کا ہجوم ہونا ۔
سَوَّرَهُ : فصیل بنانا ، چہار دیواری بنانا ، احاطہ کرنا ۔ جیسے سَوَّرَ المَدِينَةَ ۔
ـــ المَرْأَةَ ونَحْوَهَا : عورت کو کنگن پہنانا ۔
ـــ فُلَانًا : سردار و آقا بنانا (۲) قائد بنانا
ـــ الحَائِطَ : دیوار پر چڑھنا ، پھاندنا ۔
تَسَاوَرَ لِلشَّيْءِ : خود کو اونچا کرنا ، اوپر اٹھانا
ـــ الرَّجُلَانِ : ایک دوسرے پر حملہ کرنا ۔
تَسَوَّرَتِ المَرْأَةُ : کنگن پہننا ۔
ـــ الحَائِطَ وغَيْرَهُ : چڑھنا ، قرآن پاک میں ہے : "وَهَلْ أَتَاكَ نَبَأُ الخَصْمِ إِذْ تَسَوَّرُوا المِحْرَابَ" (۲) حملہ آور ہونا ۔
الإِسْوَارُ : سِوَارٌ ہی کا دوسرا لفظ ہے بمعنی کنگن ج : أَسْوِرَة جج : أَسَاوِر و أَسَاوِرَة (۲) اہل فارس کا کمانڈر (۳) نشانہ باز (۴) گھوڑے کی پیٹھ پر جم کر بیٹھنے والا ج : أَسَاوِرُ و أَسَاوِرَةٌ

الأَسَاوِرَةُ : قدیم زمانہ میں شہر بصرہ میں آ کر بسنے والے عجمی لوگ ۔
السِّوَارُ : ہاتھ کا کنگن (جو عورتیں کلائی میں پہنتی ہیں) ج : أَسْوِرَة و أَسَاوِر ۔
سِوَارُ القَمِيص : قمیص کے کف ۔
السُّوَارُ : السَّوَّارُ ج : أَسْوِرَة و أَسَاوِر
سُوَارُ الخَمْرِ و نَحْوِهَا : شراب وغیرہ کی تیزی ، نشہ ۔ کہتے ہیں : أَخَذَهُ سُوَارُ الفَرَحِ و نَحْوِه : کسی پر خوشی وغیرہ کا نشہ سوار ہونا ۔
السُّورُ : احاطہ ، چہار دیواری ج : أَسْوَارٌ و سِيرَانٌ (۲) اعلیٰ نسل کے اونٹ (اسم جنس) واحد : سورة (۳) طعام ضیافت ۔ حدیث جابر رضی اللہ عنہ میں ہے : "ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال : لاصحابہ قوموا فقد صنع جابر سُورًا"
سُورُ المَدِينَة : شہر پناہ ، فصیل ۔
سُورٌ حَدِيدِيٌّ : آہنی جنگلہ ۔
سُورٌ من أَسْلَاكٍ شَائِكَةٍ : خاردار تاروں کا احاطہ ۔
السَّوْرَةُ : جوش ، تیزی (۲) حملہ ، چھلانگ (۳) عظمت و شرافت کی علامت ، بلندی
سَوْرَةُ السُّلْطَان وغَيْرِه : رعب و دبدبہ کہتے ہیں : فُلَانٌ ذُو سَوْرَةٍ فِي الحَرْب : جنگ میں فلاں کی نظر صائب ہے ۔
السُّورَةُ : قرآن پاک کا ایک حصہ جو مخصوص یا متفرق تعلیمات و احکام اور واقعات پر مشتمل ہو ، سورت (۲) لمبی اور خوبصورت عمارت (۳) دیوار کا ایک ردہ (۴) عمارت کی ایک منزل (۵) بلند رتبہ (۶) فضیلت و بڑائی (۷) عزت و شرافت (۸) نشان ج : سُوَرٌ و سُوْرٌ ۔
السَّوَّارُ : بہت پر جوش ، بہت تیز ، مشتعل ،

نشہ میں مست، شراب وغیرہ کے نشہ سے جس کا سر جلد چکرائے۔

كَلْبٌ سَوَّارٌ: کٹ کھنا کتا (۲) لوگوں پر چڑھ دوڑنے والا۔

الكَلامُ السَّوَّارُ: سر چکرا دینے والی باتیں۔ هِيَ سَوَّارَة۔

سُورِيَا: ملک شام۔

السُّورِيُّ: ملک شام کا باشندہ۔

المِسْوَرُ: تکیہ (۲) چمڑے کا تکیہ ج: مَسَاوِرُ۔

المِسْوَرَةُ: المِسْوَرُ ج: مَسَاوِرُ۔

المُسَوَّرُ: کلائی میں کنگن پہننے کی جگہ۔

مَلِكٌ مُسَوَّرٌ: با اختیار و با اقتدار بادشاہ (۲) فصیل دار (۳) گھرا ہوا چہار دیواری کیا ہوا، احاطہ کیا ہوا۔

السُّورَنْجَانُ: سورنجان ایک دوا کا نام۔

•سَاسَ الحَبُّ و الخَشَبُ ـ سَوْسًا: غلہ یا لکڑی کو گھن لگنا۔

— الشَّاةُ: بکری کی اون میں جوں پیدا ہونا یا زیادہ ہونا۔

— النَّاسَ ـ سِيَاسَةً: لوگوں کے معاملات سنبھالنا اور ان کے لئے تدبیر و انتظام کرنا۔ حکومت کرنا، سیاسی راہنمائی کرنا۔

— الدَّوَابَّ: جانوروں کو سدھانا، پرورش کرنا، دیکھ بھال کرنا۔

— الأُمُورَ: معاملات چلانا، تدبیر و انتظام کرنا۔ هو سَائِسٌ ج: سَاسَةٌ و سُوَّاسٌ۔

سَوِسَ الحَبُّ وغَيْرُهُ ـ سَوَسًا: گھن لگنا۔

— الحَيَوَانُ: جانور کو پیروں کی بیماری لگنا۔ هو أَسْوَسُ و هِيَ سَوْسَاءُ ج: سُوسٌ۔

أَسَاسَ الحَبُّ وغَيْرُهُ: گھن لگنا، کیڑا لگنا۔

— القَوْمُ فُلَانًا: اپنا قائد و منتظم بنانا کہتے ہیں: أَسَاسُوا فُلَانًا أُمُورَهُمْ

سَوَّسَ الحَبُّ وغَيْرُهُ: گھن لگنا۔ کہاوت ہے: سَوَّسَ عَظْمُهُ و دَوَّدَ لَحْمُهُ من كذا: وہ فلاں بات کے غم میں ہلاک ہوگیا۔

— القَوْمُ فُلَانًا: کسی کو اپنا قائد و منتظم بنانا۔ نیز کہتے ہیں: سَوَّسُوهُ أُمُورَهُمْ۔

— فُلَانٌ لِفُلَانٍ أَمْرًا: کوئی کام کسی کے قابو میں کرنا، اس کے لئے آسان کرنا۔

اِسْتَاسَ الحَبُّ وغَيْرُهُ: گھن لگنا۔

تَسَوَّسَ: مطاوع سَوَّسَ: قائد و منتظم امور بنا (۲) کام کا آسان اور قابو میں ہونا۔

— العَظْمُ و السِّنُّ: ہڈی یا دانت میں کیڑا لگنا۔

السَّائِسُ: سائس، جانوروں کو سدھانے اور ان کی دیکھ بھال کرنے والا، نگران مویشی (۲) خدمت (۳) مدبر و منتظم (۴) سیاست داں ج: سَاسَةٌ و سُوَّاسٌ۔

السَّاسُ: غلہ یا لکڑی اور کپڑے وغیرہ میں لگا ہوا کیڑا (۲) ہر کھائی ہوئی چیز (۳) کیڑا لگا ہوا دانت یا اس کا حصہ (۴) گھن (غلہ اور لکڑی میں لگنے والا کیڑا) (۵) دانت داڑھ کا کیڑا۔

السَّاسَةُ: سائس کی جمع (۲) زمین یا غلہ یا کھانے کی چیز جسے کیڑے نے کھالیا ہو۔

السَّوَاسُ: جھاؤ جیسا ایک درخت جس کی لکڑی سے چقماق بنائی جاتی ہے واحد: سَوَاسَة۔

السُّوَاسُ: گھوڑے کی گردن کی ایک بیماری جو اسے سکھا دیتی ہے اور موت آجاتی ہے۔

السَّوَسُ: چوپائے کے پیروں کی ایک بیماری (۲) سرین اور ران کے درمیان کی ایک بیماری جس سے ٹانگ کمزور ہوجاتی ہے۔

السُّوسُ: سرسری (غلہ کو لگنے والا کیڑا) گھن (لکڑی کو لگنے والا کیڑا) دانت یا ہڈی کا کیڑا۔ واحد: سُوسَةٌ۔

سُوسُ كل شيء: ہر شے کو کھا جانے والا، کیڑا ہو یا دیگر شے۔ کہاوت ہے: كيف تكونُ الرَّعِيَّةُ مُسَوَّسَةً اذا كان راعيها سُوسَةً: رعیت کی پاسبانی کیسے ہو جبکہ اس کا محافظ خود رعیت خور یا نقصان رساں ہو (۲) ملیٹھی (ایک بوٹی جو بطور دوا استعمال ہوتی ہے) (۳) اصل (۴) مزاج و فطرت کہتے ہیں: الكرمُ او اللُّؤمُ من سُوسِه: عالی ظرفی یا کم ظرفی اس کی فطرت ہے۔

السِّيَاسَةُ: ملکی معاملات کی تدبیر و انتظام (۲) معاملات کی نگہداشت (۳) حکمتِ عملی، تدبیر (۴) پالیسی، ڈپلومیسی (۵) اصول جہاں بانی، اصول حکمرانی۔

السِّيَاسَةُ الانتهازِيَّةُ: موقع پرستانہ پالیسی۔

— الاقتصادِيَّة: اقتصادی پالیسی۔

السياسة الإعلانية: اشتہاری پالیسی

— الاستيطانِيَّة: سامراجی پالیسی۔

سياسةُ الاستكانة: ذلت آمیز پالیسی

— الاكتِفاء الذاتيّ: خود کفالتی پالیسی

— الانفِتاح: آزاد خیالانہ پالیسی، کشادگی اور کھلے پن کی سیاست۔

سیاسةٌ انہزامیةٌ: شکست خوردانہ پالیسی۔
— الائتمان: کریڈٹ پالیسی۔
— الباب الخلفی: خفیہ پالیسی۔
— التسویق: مارکیٹنگ پالیسی۔
— الحیاد: غیر جانبدارانہ پالیسی۔
— قمع: دبانے و کچلنے کی (جابرانہ) پالیسی۔
— عدمُ الانحیاز: غیر جانبدارانہ پالیسی
— المغامرات: خطرات والی پالیسی۔
السیاسیُّ: سیاست داں، باتدبیر و منتظم آدمی۔
السیاسیُّ المحنّک: تجربہ کار اور ماہر سیاست داں۔
السیاسیُّ التقلیدیُّ: روایت پسند سیاست داں۔
السیاسیُّ المحترفُ: پیشہ ور سیاست داں
المسوّسُ: کرم خوردہ، کیڑا یا گھن لگا ہوا۔
• السّوسنُ: ایک خوشبودار پودا۔
• ساطت نفسُهُ ـُ سوطاناً: طبیعت منقبض ہونا، جی متلانا۔
ساطَ الشیئَ سوطاً: مخلوط کرنا، کف گیر وغیرہ ملاکر چلانا۔ ساطَ القِدرَ و نحوَها: دیگچی وغیرہ میں کف گیر وغیرہ چلانا (ملانے کے لئے) کہاوت ہے: سِیطَ حُبُّکَ بِدَمی و من دَمی: تیری محبت میرے خون میں مل ہوئی ہے
— الامرَ و نحوَهُ: خوب الٹ پلٹ کرنا اور غور کرنا۔
— الحربَ و نحوَها: جنگ میں کود پڑنا، براہ راست حصہ لینا۔
— الدابّةَ و نحوَها: کوڑا مارنا۔
— فلاناً: کسی پر کوڑا مار کر غالب آنا، کہتے ہیں: ساوطنی فسطتُهُ: اس نے مجھے کوڑے سے روکا مگر میں اس پر غالب آگیا۔

ساوطَ فلاناً: کسی کا کوڑے سے مقابلہ کرنا۔
سوّطَ الکرّاثُ: کرات (پیازنما ترکاری) پر پھل آنا۔
— الشیئَ: ساطَهُ۔
— امرَهُ او رأیَهُ او فیه: گڈمڈ کرنا، پیچیدہ اور مبہم بنانا۔
— الحربَ و نحوَها: براہ راست شریک ہونا۔
استوطَ الامرُ: معاملہ کا گڈمڈ ہونا، بات کا سرا نہ ملنا۔ کہتے ہیں: استوطَ علیه امرُهُ۔
السَّوطُ: چمڑے کا کوڑا، چابک (۲) قسمت حصہ (۳) شدت و سختی۔ قرآن پاک میں ہے: "فصبَّ علیهم ربُّکَ سوطَ عذابٍ" (۴) پانی اکھٹا ہونے کی جگہ، جوہڑ (۵) تالاب سے نکلا ہوا کوڑے کی شکل کا گدلا پانی وغیرہ (۶) دو بلندیوں کے درمیان پتلا راستہ (۷) گندنا (پیاز کی طرح تیز بو کی ایک ترکاری) کی شاخیں ج: اسواط و سیاط۔
سوطُ باطلٍ: روشندان وغیرہ سے اندر آنے والی کوڑے کی شکل کی روشنی۔ کہاوت ہے: هما یتعاطیان سوطاً واحداً: وہ دونوں ایک ہی معاملہ میں لگے ہوئے ہیں۔
السوّاطُ: کوڑا یا کوڑے والا (۲) کوڑا رکھنے والا سپاہی۔
السُّوَیطاءُ: شوربا یا سوپ جس میں پانی اور پیاز و غلے وغیرہ خوب ملے ہوئے ہوں۔
السُّوَیطةُ: مخلوط۔ اموالُهم سُوَیطةٌ بینهم: ان کا مال ان کے درمیان مشترک ہے۔ منقسم نہیں۔
المِسواطُ: چمچہ یا کفگیر وغیرہ جو ہانڈی میں چلایا جائے، چند چیزوں کو باہم ملانے کا آلہ (۲) وہ گھوڑا جو بغیر چابک لگائے نہ چلتا ہو ج: مساویط۔
المِسوطُ: المِسواطُ ج: مساوط۔
المِسیاطُ: حوض میں بچا ہوا پانی یا گاد ج: مسایِیط۔
• سوطوَ: غلبہ حاصل کرنا۔
• ساعَ الشیئُ ـُ سوعاً: ضائع ہونا، ہلاک و برباد ہونا۔ کہتے ہیں: ضائعٌ سائعٌ۔
— الابلُ او الماشیةُ: چراگاہ میں جانا یا بلا چرواہے کے چراگاہ میں گھومنا۔
أساعَ: ایک وقت سے دوسرے وقت میں منتقل ہونا (۲) کچھ وقت موخر (لیٹ) ہونا۔
— الشیئَ: نظرانداز کرنا، ضائع کرنا۔
— الماشیةَ: مویشی کو آزاد چھوڑنا۔
ساوعَهُ مساوعةً و سِواعاً: کسی سے کچھ وقت کے لئے معاملہ کرنا۔
السّاعُ: مشقت۔
السّاعةُ: وقت و زمانہ کا ایک حصہ (خواہ قلیل ہی ہو) (۲) دن اور رات کا چوبیسواں حصہ۔ ایک گھنٹہ (۶۰ منٹ) (۳) گھڑی۔ وقت بتانے والا آلہ (۴) قیامت، قیامت کا دن ج: ساعٌ و سواعٌ۔
ابن ساعتِهِ: ناپائیدار، سریع الزوال
السّاعةُ الدّقّاقةُ: کلاک، دیواری گھڑی گھنٹہ۔
السّاعةُ الشّمسیّةُ: دھوپ گھڑی
ساعةُ الصّفرِ: فوجی اصطلاح میں جنگی کاروائی کے آغاز کا خفیہ وقت۔
ساعةُ العملِ: کام کا مقررہ وقت۔

ساعةُ العَمَلِ الاِضافِيَّةُ: اوور ٹائم، کام کا اضافی وقت.
السّاعةُ المُبَكِّرَةُ: اول وقت. في ساعةٍ مُبَكِّرَةٍ: سویرے.
السّاعةُ المُنَبِّهَةُ: الارم گھڑی.
السّاعةَ: اب، اسی وقت.
ساعةُ الغَفْلَةِ: مغرب وعشا کے درمیان کا وقت.
السّاعةُ الشَّمسِيَّةُ: دھوپ گھڑی.
ساعةٌ سَوْعاءُ: سخت اور کٹھن وقت.
السّاعاتِيُّ: گھڑی ساز، گھڑی فروش.
السُّواعُ: رات کا ابتدائی حصہ (۲) کوئی وقت.
سُواعٌ: ایک بت کا نام جس کی قوم نوح علیہ السلام نے پوجا کی تھی پھر بنی ہزیل یا بنی ہمدان نے اسے اپنا معبود بنا کر اس کا حج کیا. قرآن پاک میں ہے: "ولا تَذَرُنَّ وَدًّا ولا سُواعًا ولا يَغُوثَ ويَعُوقَ ونَسْرًا".
السُّوعُ من اللَّيلِ: رات کا حصہ.
المِسْياعُ: بہت ضائع کرنے والا. کہتے ہیں: هو مِضْياعٌ مِسْياعٌ: وہ بہت زیادہ اضاعت کا عادی ہے (۲) بلا نگران چراگاہ میں جانے والی اونٹنی ج: مَسايِيعُ
• ساغَ الشيءُ ـُ سَوْغًا و سَواغًا: خوشگوار ہونا (۲) گوارا ہونا (۳) آسان ہونا.
ــــ الطَّعامُ والشَّرابُ: بآسانی حلق سے اترنا، خوش گوار ہونا.
ــــ لَه كذا: جائز ومباح ہونا. هو سائِغٌ وسَيِّغٌ.
ــــ الطَّعامَ او الشَّرابَ: بآسانی حلق سے اتارنا، مزے لے کر کھانا اور پینا.
أساغَ فُلانٌ بِفُلانٍ: کسی کا کسی سے مفاد وابستہ ہونا.
ــــ الشيءَ: آسان کرنا، جائز کرنا، کھانے اور پانی وغیرہ کو خوش گوار اور بآسانی حلق سے اتارنے کے قابل بنانا (۲) بآسانی نگلنا (۳) نگلوانا. کہتے ہیں: أَسِغْ لي غُصَّتي: ذرا مجھے سانس لینے دو جلدی نہ کرو.
أَسْوَغَ أخاهُ: بھائی کے ساتھ پیدا ہونا یا اس کے بعد.
سَوَّغَ الشيءَ: خوش گوار بنانا (۲) جائز ومباح کرنا (۳) خالص کرنا.
ــــ فُلانًا ما أصابَ: کسی کے لئے اس کے ہاتھ لگی چیز کو مباح قرار دینا
ــــ له كذا: کسی کو کوئی چیز دینا.
اِسْتَساغَهُ: مزے سے کھانا اور پینا، بآسانی حلق سے اتارنا (۲) مزیدار وخوش گوار سمجھنا.
لا أَسْتَسِيغُ الطَّعامَ او الكَلامَ: مجھے کھانا یا بات کرنا پسند نہیں.
الأَسْوَغُ: مزیدار، عمدہ. شَرابٌ أَسْوَغُ: شیریں اور خوش گوار مشروب
التَّسْوِيغُ: تسويغاتُ السَّلاطِينِ: بادشاہوں کی جانب سے مستحقین کو اپنے مطالبات وسہولت وصول کرنے کا دیا جانے والا اجازت نامہ.
السّائِغُ: آسان (۲) آسانی سے نگلا جانے والا، خوشگوار، مزیدار، نرم وتر، قابل ہضم (۳) جائز ومباح. لُقْمَةٌ سائِغَةٌ: لقمۂ تر.
السِّواغُ: وہ چیز جس کے ذریعہ حلق میں اٹکی ہوئی چیز نگلی جائے. جیسے کہتے ہیں: الماءُ سِواغُ الغُصَصِ: پانی حلق میں پھنسی چیزوں کو نگلنے کا ذریعہ ہے. ج: أَسْوِغَةٌ.
السَّوْغُ: مطابق، ہم صفت. جیسے هذا سَوْغُ هذا: یہ اس جیسا ہے (۲) ابراتی کا. فُلانٌ سَوْغُ أخيه: یہ اپنے بھائی کے فوراً بعد پیدا ہوا ہے، یہ دونوں ابراتی کے ہیں. (مذکر ومونث دونوں کیلئے) هي أُختُه سَوْغَتُه ج: أَسْواغٌ
السَّوْغَةُ: السَّوْغُ. هو سوغته وهي سوغته.
المُسَوِّغُ: وجہ جواز، سبب جواز ج: مُسَوِّغاتٌ.
المُسَوِّغاتُ: مُسَوِّغاتُ التعيين: تقرر کا جواز ثابت کرنے والے کاغذات. وہ سرکاری کاغذات جن کا ملازمت حاصل کرتے وقت امیدوار کو پیش کرنا ضروری ہے.
• سافَتِ الماشِيَةُ ـُ سَوْفًا و سَوافًا: مویشیوں کا بیماری لگنے سے مرجانا.
ــــ عليه ـُ سَوْفًا: برداشت کرنا.
ــــ الشيءَ: سونگھنا.
ــــ السّائِفَةَ: ریتلی زمین سے قریب ہونا
أَسافَ الرَّجلُ: کسی کے مویشیوں میں مہلک بیماری پھیلانا. هو مُسِيفٌ کہاوت ہے: أَسافَ حتى ما يَتَشَكّى السُّوافَ: اس پر اتنی مصیبتیں پڑیں کہ اب وہ ان کا شاکی نہیں رہا عادی ہو گیا.
ــــ الوالِدانِ: والدین کا بچہ مرجانا. مرنے والا مُساف اور والد مُسِيف
ــــ الخَرّازُ: چمڑا سینے والے کا خراب وکمزور سلائی کرنا (جس سے ٹانکے ادھڑ جائیں)
ــــ الخَرْزَ: کمزور سلائی کرنا.
ــــ فُلانًا وغيرَهُ: ہلاک کرنا (۲) کسی کے مویشی وغیرہ کو ہلاک کرنا.
ــــ فُلانًا رِيحًا وغيرَهُ: سونگھانا.
ساوَفَ فُلانًا: کسی سے راز کہنا، راز کی بات کرنا (۲) سونگھنے میں مقابلہ کرنا

کہ کس کی قوتِ شامہ تیز ہے۔
سَوَّفَ فُلَانٌ: صبر کرنا، برداشت کرنا (۲) ٹال مٹول کرنا۔
— فُلَانًا: ٹلا دینا، اب اور تب کہہ کر ٹالنا اور کام نہ کرنا۔ سَوَّفَ بِہ بھی کہتے ہیں۔
— الاَمْرَ: کسی کام کو ٹالنا۔ یہ کہنا کہ عنقریب کروں گا اور نہ کرنا، کسی کام میں لیت ولعل کرنا۔
— فُلَانًا اَمْرَہٗ: کسی کو اس کے معاملہ میں مختارِ کل بنا دینا۔
اِسْتَافَہٗ: سونگھنا۔
— المَسَافَۃَ: فاصلہ طے کرنا، مسافت طے کرنا۔
— البِلَادَ: ملکوں اور شہروں میں گھومنا
السَّائِفَۃُ: ریتیلی زمین (۲) ریتلی اور سخت زمین کے درمیان کی زمین ج: سَوَائِف
السَّافُ: دیوار وغیرہ کی چنائی کا ردہ، اینٹوں یا پتھروں کی ایک تہ۔ اسے مِدمَاک بھی کہتے ہیں ج: آسْوُفٌ وسَافَات (۲) ہوا کے ساتھ اڑنے والا گرد وغبار واحد: سَافَۃ۔
السَّوَافُ: اونٹوں میں پھیلنے والی ایک وبائی بیماری۔
السُّوَافُ: اونٹوں کی ایک مہلک بیماری
السَّوْفُ: صبر و برداشت (۲) ٹال مٹول عنقریب عنقریب کا دلاسا۔ کہتے ہیں: فُلَانٌ یَقْتَاتُ السَّوْفَ: فلاں آدمی امیدوں کے سہارے جیتا ہے۔ وما قُوْتُہ اِلَّا السَّوْفُ۔
سَوْفَ: مبنی بر فتحہ فعل مضارع پر داخل ہو کر مستقبل کے لئے خاص کر دیتا ہے اور اس کے اور فعل کے درمیان کوئی فاصل نہیں ہوتا۔ اس کا اکثر استعمال افعالِ وعید کے لئے ہوتا ہے۔ قرآن پاک میں ہے: "کَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ثُمَّ کَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ"۔ تم کو پتہ چل جائے گا، جلدی تم کو پتا لگ جائے گا۔ زمانۂ حال کے مقابلہ میں زمانہ مستقبل زیادہ وسیع ہے اور اس وسیع زمانہ میں فعل کا ایک وقفہ سے دوسرے وقفہ تک مؤخر ہوتے رہنا بھی اس لفظ سے سمجھا جاتا ہے جو اس مادہ کی حقیقت ہے یعنی مماطلت۔ کبھی یہ لفظ وعید کے بجائے وعدہ کے لئے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے قرآن پاک میں ہے: "وَلَسَوْفَ یُعْطِیْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰی"۔
السِّیْفَۃُ: دوری، فاصلہ، مسافت۔ کہتے ہیں: کم سِیْفَۃُ ھٰذِہِ الاَرْضِ یا بَیْنَنَا سِیْفَۃُ عِشْرِیْنَ یَوْمًا۔
المَسَافُ: فاصلہ، مسافت (۲) ناک۔
المَسَافَۃُ: فاصلہ، رقبہ کے معنی میں بھی استعمال ہے۔ کبھی زمانہ کی طرف نسبت کر کے استعمال ہوتا ہے جیسے کہا جائے مَسَافَۃُ یَوْمٍ او شَھْرٍ یعنی زمین کی اتنی دوری جس کو طے کرنے میں ایک مہینہ یا ایک دن لگتا ہو ج: مَسَاوِفُ۔
السُّوْفِیْتُ: روس کا باروسی لوگ۔
السُّوْفِیْتِیُّ: روسی۔
السُّوْفِسْطَائِیَّۃُ: مغالطہ دار استدلال، پرفریب قیاس منطقی۔
•سَاقَ المَرِیْضُ ـُ سَوْقًا وسِیَاقًا وسِیَاقَۃً ومَسَاقًا: حالتِ نزع (جانکنی) میں ہونا۔ کہتے ہیں: رَاَیْتُ فُلَانًا یَسُوْقُ: نیز کہتے ہیں: سَاقَ المَرِیْضُ بنفسہ و نَفْسَہٗ: بیمار کا آخری سانس لینا۔ ھو سَائِقٌ و سَوَّاق۔
سَاقَ فُلَانًا: کسی کی پنڈلی پر مارنا (۲) پیچھے سے ہانکنا، چلانا، چلنے پر اکسانا
— اللّٰہُ الیہ الخَیْرَ: اللہ کی جانب سے کسی کو نعمت عطا کیا جانا۔
— الرِّیْحُ التُّرَابَ او السَّحَابَ: ہوا کا مٹی یا بادلوں کو اڑانا۔
— الحَدِیْثَ: تسلسل کے ساتھ بیان کرنا، تفصیل سے بیان کرنا۔
— الحَدِیْثَ الی فُلَانٍ: کسی کی طرف روئے سخن کرنا۔
— المَہْرَ الی المَرْاَۃِ: عورت کا مہر بھیجنا۔
— الی الحَرْبِ: جنگ میں دھکیلنا۔
— الی العَمَلِ: کام پر لگانا، آمادہ کرنا
— الی فلانٍ شیئًا: بھیجنا۔
سَاقَہٗ مَسَاقَ غیرہ: اس کے ساتھ غیروں کا سا برتاؤ کیا۔
— الدَّابَّۃَ: جانور کو ہانکنا۔
— العَرَبَۃَ والسَّیَّارَۃَ: گاڑی یا موٹر کار وغیرہ چلانا۔
سَوِقَ ـَ سَوَقًا: موٹی خوبصورت پنڈلی والا ہونا، لمبی پنڈلی والا ہونا، موٹی پنڈلی والا ہونا۔ ھو اَسْوَقُ وھی سَوْقَاءُ ج: سُوْقٌ۔
اَسَاقَہٗ: ہانکنا (۲) گاڑی وغیرہ چلوانا، ڈرائیو کرانا۔
— فُلَانًا مَاشِیَۃً: کسی سے مویشی ہانکنے کو کہنا یا ہانکنے کا کام لینا (۲) مویشی کا مالک بنا دینا۔
سَاوَقَہٗ: جانوروں کو ہانکنے یا گاڑی وغیرہ چلانے میں کسی سے مقابلہ کرنا یا فخر کرنا (۲) ساتھ مل کر ہانکنا (۳) ہم نوائی کرنا، ساتھ ساتھ چلنا، ساتھ دینا۔
سَوَّقَ النَّبْتُ او الشَّجَرُ: تنہ دار ہونا۔

سَوَّقَ الحیوانَ وغیرَہٗ: ہانکنا۔
—فلاناً امرَہٗ و نحوَہٗ: کسی کو کسی معاملہ وغیرہ کا مالک و مختار بنانا، کوئی کام سپرد کرنا۔
—البضاعۃَ: سامان کے لئے مارکیٹ تلاش کرنا، گاہک تلاش کرنا، سامان کو خرید و فروخت کے لئے بازار میں لانا۔
اِستَاقَہٗ: سَاقَہٗ۔
اِنْسَاقَ: مطاوِعُ سَاقَ: ہانکنے سے چلنا، ساتھ چلنا (۲) پیچھے چلنا (۳) تابع ہونا۔
—الإبلُ: اونٹوں کا قطار میں چلنا۔
—الجبَلُ و نحوُہٗ: لمبائی میں جھکا ہوا ہونا۔
تَسَاوَقَت الماشیۃُ و نحوُھا: مویشیوں کا بھیڑ کر کے چلنا، قطار میں چلنا۔
—الشیئانِ: دو چیزوں کا ہم آہنگ ہونا، یکساں ہونا، ملا ہوا ہونا۔
—القومُ: باہم فخر کرنا، ہانکنے یا ڈرائیونگ میں مقابلہ کرنا۔
تَسَوَّقَ: خرید و فروخت کرنا۔
—القومُ: کسی سامان کے لئے مارکیٹ بنالینا۔
السّائِقُ: ڈرائیور، ریل یا موٹر وغیرہ چلانے والا۔ ج: سَاقَۃٌ۔
السَّاقُ: پنڈلی، ٹانگ (مؤنث) (۲) درخت وغیرہ کا تنا جس پر شاخیں نکلتی ہیں ج: سُوقٌ۔ سِیقَانٌ و اَسْوُقٌ قرآن پاک میں ہے: "فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰی عَلٰی سُوْقِہٖ یُعْجِبُ الزُّرَّاعَ" (۳) کنایۃً جان۔ حضرت علیؓ کا قول ہے جو حرب شراۃ کے بارہ میں فرمایا: لا بُدَّ لی من قِتالِہِم ولو تلِفَتْ سَاقِی: مجھے ان سے لڑنا ضروری ہے خواہ میری جان ہی کیوں نہ چلی جائے (۴) کسی معاملہ کی شدت، ہولناکی، کہاوت ہے: کَشَفَ عن سَاقِہ: وہ سنگین ہوگیا۔ قرآن پاک میں ہے: "یَوْمَ یُکْشَفُ عن سَاقٍ وَّ یُدْعَوْنَ اِلَی السُّجُوْدِ فَلَا یَسْتَطِیْعُوْنَ" (۵) علم ہندسہ میں ضلع (پہلو) کو کہتے ہیں جیسے: مُثلّث مُتساوِی السَّاقین۔
قَرَعَ لِلأمرِ سَاقَہ: تیار و کمربستہ ہونا۔
کَشَفَ الأمرُ عن سَاقِہ: سخت و سنگین ہو جانا۔
قامت الحربُ و نحوُھا علی سَاقٍ: جنگ کا سخت ہو جانا۔
قَامَ فلانٌ علی سَاقٍ: ایک پاؤں پھرنا، دوڑ دھوپ کرنا۔
بَنَی القومُ بیوتَہم علی سَاقٍ وَاحِدَۃٍ: ایک لائن میں گھر بنانا۔
وَلَدَت المرأۃُ ثَلاثَۃَ ذکورٍ علی سَاقٍ وَاحِدَۃٍ و سَاقًا علی سَاقٍ: عورت کا یکے بعد دیگرے تین نر بچے جننا ان میں کوئی بچی نہ ہونا۔
سَاقُ حُرٍّ: نر قمری۔
سَاقُ الحَمام و ساق الغُراب: دو پودوں کے نام۔
السَّاقَۃُ: فوج کا پچھلا حصہ۔
السُّوقُ: بازار، مارکیٹ (مؤنث و مذکر) ج: اَسْوَاقٌ۔
السُّوقُ الثَّابِتَۃُ: قائم و ٹھہرا ہوا بازار۔
السُّوقُ الدَّوْرِیَّۃُ: چلتا پھرتا بازار گشتی بازار۔
السُّوقُ الرَّاقِدَۃُ: مندا بازار۔
السُّوقُ الاِستہلاکیۃُ: کھپت مارکیٹ۔
السُّوقُ الخَیرِیَّۃُ: خیراتی یا رفاہی بازار۔
السُّوقُ الرِّیفِیَّۃُ: دیہاتی بازار۔
السُّوقُ السَّوداءُ: بلیک مارکیٹ، وہ بازار جس میں سرکاری نرخ بندی اور ضابطوں کے خلاف خرید و فروخت ہو۔
السُّوقُ الضَّعِیفَۃُ: ہلکا بازار۔
السُّوقُ القَوِیَّۃُ: تیز مارکیٹ۔
السُّوقُ الکَاسِدَۃُ: مندا بازار، ڈل مارکیٹ۔
السُّوقُ المُضْطَرِبَۃُ: گھٹتا بڑھتا بازار جس کے نرخوں میں ٹھہراؤ نہ ہو۔
السُّوقُ النَّشِطَۃُ: چلتا ہوا بازار
السُّوقُ الرَّائِجَۃُ: چلتا ہوا بازار
السُّوقُ الهَادِئَۃُ: ڈل مارکیٹ، مندا بازار۔
سُوقُ الحُبوب: غلہ مارکیٹ۔
سُوقُ الذَّھب: گولڈ مارکیٹ، سونے کا بازار۔
سُوقُ العَمل: لیبر مارکیٹ۔
سُوقُ القِتال او العِراک: میدان کارزار۔
السُّوقُ المَالِیَّۃُ: طویل وقفہ جاتی مالی معاملات کا بازار۔
السُّوقُ الرَّسمِیَّۃُ: سرکاری بازار جس میں سرکاری نرخوں اور ہنڈی وغیرہ کے معاملات ہوں۔
السُّوقُ الحُرَّۃُ: آزاد مارکیٹ جس میں وہ سامان خرید و فروخت کیا جائے جس پر چنگی وغیرہ نہ لگتی ہو۔
السُّوقَۃُ: رعیت، عوام الناس۔ واحد و جمع دونوں کے لئے۔ جیسے: ھو سُوقَۃٌ و ھم سُوقَۃٌ ج: سُوَقٌ۔
السُّوقِیُّ: بازاری، بازار کا (۲) عامی آدمی رعیت کا آدمی، معمولی آدمی۔

شَيءٌ سُوقِيٌّ : معمولی قسم کی چیز، چلتی ہوئی چیز جو زیادہ عمدہ اور پائیدار نہ ہو

السَّوَّاقُ : ڈرائیور (۲) لمبی پنڈلی والا (۳) ستو بیچنے والا یا بنانے والا۔

السُّوَّاقُ : لمبی پنڈلی والا (۲) تنے پر قائم درخت یا پودا (۳) کھجور کا شگوفہ جب کہ ایک بالشت کے بقدر ہو جائے

السَّوِيقُ : ستو جو گیہوں جو وغیرہ کو کوٹ کر بنایا جاتا ہے ج: أَسْوِقَةٌ۔

السُّوَيْقَةُ : چھوٹا سا بازار (۲) پنڈلی۔

السِّيَاقُ : عورت کا مہر۔

سِيَاقُ الكلامِ : تسلسل کلام، سلسلۂ کلام انداز و اسلوب کلام، ربط کلام (۲) حالت نزع۔ کہتے ہیں: هو في السِّيَاقِ : وہ نزع کی حالت میں ہے۔

في سياقِ كذا : اس کے ذیل میں۔

السَّيِّقُ : ہوا سے ہانکا یا اڑایا جانے والا بادل (اس میں پانی ہو یا نہ ہو)۔

السَّيِّقَةُ : ہانکے جانے والے مویشی (۲) وہ جانور جن کو دشمن ہانک کر لے جائے۔ کہاوت ہے: المَرْءُ و نَحْوُهُ سَيِّقَةُ القَدَرِ : آدمی تقدیر کے ساتھ چلتا ہے، قضاء و قدر کے تابع ہے۔ تقدیر جدھر چاہتی ہے اسے لیجاتی ہے (۳) وہ اونٹ جس کے پیچھے شکاری چھپتا ہے ج: سَيَائِقُ۔

المَسَاقُ : طرز، طریقہ۔ سَاقَ الكلامَ مَسَاقَ كذا : اس نے فلاں طرز پر کلام کیا۔

المُسَوَّقُ : اونٹ جس کی اوٹ میں چھپ کر شکاری شکار کرتا ہے

المِسْوَقَةُ : چوپائے کو ہانکنے کا ڈنڈا وغیرہ ج: مَسَاوِقُ۔

المُنْسَاقُ لِكذا : تابع (۲) قریب (۳) لمبی ڈھلان والا پہاڑ۔

• سَاكَ ـُ سَوْكًا و سِوَاكًا : بہت آہستہ چلنا، کمزوری کے ساتھ چلنا۔

سَاكَ الشيءَ : رگڑنا، ملنا۔

— فَمَهُ و أَسْنَانَهُ بالسِّوَاكِ : مسواک کرنا، منہ اور دانت مسواک یا برش سے صاف کرنا۔

سَوَّكَهُ : سَاكَهُ۔

اِسْتَاكَ : مسواک کرنا۔

تَسَاوَكَ : آہستہ آہستہ چلنا۔

— الماشيةُ : مویشی کا کمزوری سے لڑکھڑاتے ہوئے چلنا۔

تَسَوَّكَ : آہستہ چلنا، لڑکھڑاتے قدموں سے چلنا (۲) مسواک کرنا۔

السِّوَاكُ : مسواک، دانتوں کو صاف کرنے کی خاص لکڑی یا مجازاً برش ج: أَسْوِكَةٌ و سُوُكٌ۔

المِسْوَاكُ : مسواک ج: مَسَاوِيكُ۔

• سَالَ فُلانٌ ـَ سُوَالًا : سوال کرنا، پوچھنا۔ دیکھئے (سأل)

سَوِلَ ـَ سَوَلًا و سَوَلَةً : بدن کا ڈھیلا ہونا۔ کہتے ہیں: سَوِلَ البَطْنُ۔

— فُلانٌ : ڈھیلے پیٹ والا ہونا۔ هو أَسْوَلُ و هي سَوْلاءُ ج: سُولٌ

سَوَّلَ لَهُ الشَّرَّ : بدی کو اچھی شکل میں پیش کرنا اور اس پر اکسانا۔ کہتے ہیں: سَوَّلَتْ لَهُ نَفْسُهُ كذا سَوَّلَ لَهُ الشيطانُ كذا : شیطان نے اسے یہ سجھایا، اچھی شکل بنا کر دکھایا، دھوکہ دیا، گمراہ کیا۔ اس کے دل کو یہ بات اچھی لگی، اس کے دل کو بظاہر اچھا لگا۔ کہتے ہیں: هٰذا من تَسْوِيلاتِ الشيطانِ : یہ شیطانی وسوسے اور فریب کاریوں میں سے ہے۔

تَسَوَّلَ : ڈھیلا ہونا (۲) مانگنا، بھیک مانگنا، بخشش چاہنا۔

السُّوالُ : السُّؤالُ۔ دیکھئے (سأل)

السُّولُ : دیکھئے (سأل)

السُّولارُ : پٹرول سے نکالا ہوا سیال تیل جو بمقابلہ ڈیزل ہلکا ہوتا ہے۔

• السُّولَعُ : دیکھئے (سلع)۔

• سَامَ ـُ سَوْمًا و سَوَامًا : جدھر منہ اٹھے ادھر جانا (۲) کسی چیز کی طلب میں نکلنا۔

— الماشيةُ : مویشی کا جہاں چاہے چرنا (۲) گھاس کھاتے رہنا۔

— الطَّيْرُ على الشيءِ : منڈلانا۔

— الإبلُ و الرِّيحُ و غيرُهما : تیز یا آہستہ چلتے رہنا۔

— الشيءَ : کسی چیز کو چپٹے رہنا، اس سے الگ نہ ہونا (۲) بطور لزوم یا نتیجہ کوئی چیز دینا، لازم کرنا۔

— الإبلَ و نحوَها في المَرْعَى : اونٹوں وغیرہ کو چراگاہ میں آزاد چھوڑنا۔

— الإنسانَ و نحوَهُ ذُلًّا أو خَسْفًا أو هَوَانًا : کسی کے ساتھ ذلت و حقارت کا برتاؤ کرنا۔

— فُلانًا الأمرَ : کسی کام کا پابند کرنا۔

— البائعُ السِّلْعَةَ و بها سَوْمًا و سُوَامًا : سودا دکھا کر اس کا بھاؤ بتانا

— المُشْتَرِي السِّلْعَةَ و بها : گاہک کا سودا لینے کے لئے بھاؤ تاؤ کرنا، قیمت معلوم کرنا، سودا کرنا۔ حدیث میں ہے: "لا يَسُومُ أَحَدُكُمْ على سَوْمِ أَخِيهِ" تم میں سے کسی کو اپنے بھائی کے کئے ہوئے سودے پر سودا نہ کرنا چاہیئے۔ کہتے ہیں: سُمْتُ فُلانًا سِلْعَتِي : میں نے فلاں سے اپنا سودا بیچنے کی بات کی یعنی اس سے کہا کہ تم میرا یہ سامان اتنے میں لے سکتے ہو یا لینا چاہتے ہو؟ نیز کہتے ہیں: سُمْتُكَ بَعِيرَكَ

بِسِيمَةٍ حَسَنَةٍ: میں نے تم سے تمہارے اونٹ کا زیادہ قیمت پر سودا کیا۔
سَامَ المَاشِيَةَ عَلَى الحَوضِ: مویشی کو پانی پلانے کے لئے تالاب یا حوض پر لانا۔
أَسَامَ المَاشِيَةَ: مویشی کو چراگاہ میں آزاد چھوڑنا۔
—— إِلَيهِ بِبَصَرِهِ: کسی پر نگاہ ڈالنا۔
سَاوَمَهُ مُسَاوَمَةً وَسِوَامًا: سودا کرنا، بھاؤ تاؤ کرنا، خرید و فروخت کا معاملہ کرنا۔
—— البَائِعُ بِالسِّلعَةِ: سامان کی قیمت بڑھانا، بڑھا چڑھا کر قیمت بتانا۔
سَوَّمَ المَاشِيَةَ: مویشی کو چرنے کے لئے آزاد چھوڑنا۔
—— الخَيلَ: گھوڑوں کو ان کے سواروں کے ساتھ بھیجنا۔
—— فُلَانًا: کسی کو اس کی مرضی پر چھوڑنا
—— فُلَانًا فِي مَالِهِ: کسی کو اس کے مال میں پورا اختیار دینا۔
—— فُلَانًا الأَمرَ: کسی کام کا پابند کرنا، مامور کرنا، کسی کام کی تکلیف دینا۔
—— عَلَى القَومِ: یورش کر کے لوگوں میں فساد پھیلانا۔
—— الشَّيءَ: نشان لگانا، خاص نشان لگانا قرآن پاک میں ہے: "وَالخَيلِ المُسَوَّمَةِ"
استامت المَاشِيَةُ: مویشی کا جہاں چاہے چرنا (۲) گھاس کھاتے رہنا۔
—— البَائِعُ بِالسِّلعَةِ وَعَلَيهَا: سودے کی قیمت بڑھا کر بتانا، زیادہ بتانا۔
—— المُشتَرِي مِنَ البَائِعِ بِسِلعَتِهِ: گاہک کا سامان کی قیمت لگانا۔
—— فُلَانًا السِّلعَةَ وَعَلَيهَا: کسی سے سامان کا بھاؤ کرنا، سودا کرنا۔

تَسَاوَمَا السِّلعَةَ وَفِيهَا: سامان پر بائع اور مشتری کا بھاؤ تاؤ کرنا، ایک کی جانب سے ایک قیمت کہی جائے دوسرے کی جانب سے اس سے کم کی پیش کش ہو
تَسَوَّمَ فُلَانٌ: علامت اور نشان مقرر کرنا (امتیاز کے لئے)
السَّائِمَةُ: چراگاہ میں چرنے والا مویشی ج: سَوَائِم۔
السَّامُ: موت (۲) سونا (۳) پتھر یا کان میں سونے چاندی کی شاخیں (۴) سونے یا چاندی کی ڈھلی ہوئی تختی (۵) بید (ایک لکڑی) واحد: سَامَةٌ۔
السَّامِيُّ: سامی نسل کا حضرت نوح علیہ السلام کے لڑکے سام کی طرف منسوب۔ کہتے ہیں: جِنسٌ سَامِيٌّ: سامی نسل۔ لُغَةٌ سَامِيَةٌ: سامی زبان
السُّومَةُ: علامت، نشان (۲) قیمت کہتے ہیں: "إِنَّهُ لَغَالِي السُّومَةِ"
السِّيمَةُ: علامت، نشان۔
السِّيمَا: علامت، خاص نشان قرآن پاک میں ہے: "سِيمَاهُم فِي وُجُوهِهِم مِن أَثَرِ السُّجُودِ"
السِّيمَاءُ والسِّيمِيَاءُ: علامت، نشان
المُسَاوَمَةُ: سودے بازی (۲) سودا، بھاؤ تاؤ
المُسَاوَمَةُ عَلَى السِّيَادَةِ: اقتدار کا سودا
المُسَاوَمَةُ عَلَى الشَّرَفِ: عزت کا سودا
المُسَاوَمَةُ عَلَى الضَّمِيرِ: ضمیر کا سودا، ضمیر فروشی۔
سِيَّمَا، لَا سِيَّمَا: خاص طور پر۔
• سَوِيَ الرَّجُلُ ـَـ سَوًى: درست کار ہونا، باکردار ہونا۔
أَسوَى: درست ہونا، مناسب ہونا۔
—— فُلَانٌ: درست کار ہونا، باکردار ہونا (۲) شفایاب ہونا، بیماری کے بعد تندرست ہونا (۳) بھولنا (۴) برا

کرنا (۵) غلطی کرنا (۶) رسوا اور ذلیل ہونا (۷) وجود میں لانا، نیا کرنا (۸) برص میں مبتلا ہونا۔
أَسوَى الشَّيءَ: برابر کرنا، سیدھا کرنا (۲) نظرانداز کرنا، چھوڑنا۔
—— الشَّيءَ بِالشَّيءِ: برابر و مماثل بنانا۔
سَاوَاهُ: کسی کے برابر ہونا، کسی سے برابری کرنا، ہم پلہ ہونا۔ کہتے ہیں: سَاوَى فُلَانٌ قِرنَهُ وَبِهِ فِي العِلمِ وغيره: علم وغیرہ میں کسی کے برابر ہونا۔ هٰذَا لَا يُسَاوِي دِرهَمًا: یہ تو ایک کوڑی کا بھی نہیں۔
—— هٰذَا بِذَاكَ: اس کا درجہ بڑھا کر اس کے برابر کر دیا۔
—— بَينَهُمَا: دو چیزوں کو یکساں کر دینا۔
سَوَّى الشَّيءَ: ٹھیک کرنا، سیدھا اور درست کرنا (۲) مناسب و معتدل بنانا۔ قرآن پاک میں ہے: "الَّذِي خَلَقَكَ فَسَوَّاكَ فَعَدَلَكَ"
—— بَينَهُمَا: دو چیزوں کو برابر کرنا۔
—— الطَّعَامَ وَغَيرَهُ: پکانا، تیار کرنا۔
سُوِّيَت عَلَيهِ الأَرضُ وَبِهِ: وہ ہلاک ہو گیا۔ قرآن پاک میں ہے: "يَومَئِذٍ يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَعَصَوُا الرَّسُولَ لَو تُسَوَّى بِهِمُ الأَرضُ"
—— الأَرضَ: برابر و ہموار کرنا۔
—— الحِسَابَ: حساب بے باق کرنا۔
—— القَضِيَّةَ: مسئلہ حل کرنا۔
—— الأَمرَ: معاملہ طے کرنا، ٹھیک کرنا۔
استَوَى: سیدھا ہونا، درست ہونا (۲) بننا، مکمل ہونا (۳) پیدا ہونا
—— فُلَانٌ: مکمل جوان ہونا۔
—— الطَّعَامُ وَنَحوُهُ: پک جانا۔

اسْتَوَى الْأَرْضُ: بنجر ہونا، سپاٹ ہونا۔
— به الْأَرْضُ: ہلاک ہونا، زمین کے برابر ہو جانا، دفن ہو جانا۔
— عَلَى كذا او فَوْقَهُ: اوپر چڑھنا، بلند ہونا، قرار پانا، جم جانا۔
— عَلَيْه: متمکن ہونا، مالک ہونا جیسے اسنوی علی سریر المُلْكِ او العَرْشِ: تخت نشین ہونا۔ تختِ سلطنت کا مالک ہونا، زمامِ سلطنت سنبھالنا۔
— إِلَيْه: سیدھا رخ کرنا، قصد کرنا۔
— علی ظهر الدّابّة: جم کے بیٹھنا۔
تَسَاوَيَا فی كذا: برابر ہونا، یکساں ہونا
تَسَوَّى: مطاوع سَوَّاهُ: برابر ہونا، ہموار ہونا، سیدھا ہونا (۲) ٹھیک ہونا (۳) بے باق ہونا، صاف چکایا ہوا ہونا (۴) ختم ہونا، حل ہونا۔
— به الْأَرْضُ: زمین کے برابر ہو جانا، ہلاک ہو جانا۔
الِاسْتِوَاءُ: اعتدال (۲) سیدھ (۳) برابری (۴) قصد۔
الاستواءُ عَلَى العَرْشِ: تخت نشینی، زمامِ اقتدار پر قبضہ۔
خَطُّ الِاسْتِوَاء: دیکھئے (خطط) کرۂ ارض کو مشرق سے مغرب میں برابر دو حصوں میں تقسیم کرنے والا خط۔
التَّسْوِيَةُ: تصفیہ، بھگتان (۲) بیباقی (۳) برابری (۴) ہلاکت، صفایا۔
تَسْوِيَةُ الْأَزْمَةِ: خاتمۂ بحران۔
تَسْوِيَةُ الْفُرُوقِ: خاتمۂ امتیازات۔
تَسْوِيَةُ اللَّبْسِ: ازالۂ اشتباہ۔
تَسْوِيَةُ الْمُشْكِلَةِ: مسئلہ کا حل۔
السُّوَى: انصاف (۲) قصد (۳) وسط، بیچ ج: أَسْوَاءٌ۔
سِوَى الشیءِ: غیر، علاوہ، بدل۔ جیسے:
جَاءُوا سِوَى زَيْدٍ: حرفِ استثناء
السَّوَاءُ: السُّوَى (۲) نظیر، مثل، مانند (۳) برابر، ہموار ج: أَسْوَاءٌ۔ مَكَانٌ سَوَاءٌ: برابر جگہ۔ ثَوْبٌ سَوَاءٌ: ہموار کپڑا جس کا طول و عرض اور اجزاء برابر ہوں۔ رَجُلٌ سَوَاءُ الْبَطْنِ: وہ آدمی جس کا پیٹ سینہ کے برابر ہو۔ سَوَاءُ الْقَدَمِ: ہموار پیر والا۔ کہتے ہیں: مَرَرْتُ بِرَجُلٍ سَوَاءٍ و العَدَمُ: میں ایسے آدمی کے پاس سے گزرا جس کا ہونا نہ ہونا برابر ہے۔
— من الجَبَلِ و نَحْوِهِ: پہاڑ کی چوٹی۔
— من النَّهارِ و نَحْوِهِ: دن کا بیچ، وسطِ نہار، دن کی وسعت۔
لَيْلَةُ السَّوَاءِ: قمری مہینہ کی چودہویں رات۔
سَوَاءُ السَّبِيلِ: سیدھا راستہ۔
علی السَّوَاءِ: برابر سرابر۔
عَلَى حَدٍّ سَوَاءٍ: یکساں طور پر، مساوی طور پر۔ هما عَلَى حَدٍّ سَوَاءٍ: ان دونوں میں کوئی فرق نہیں۔
سَوَاسِيَةٌ: خلاف قیاس سواء کی جمع۔
السِّوَاءُ (من الأرض): وہ زمین جس کی مٹی ریت جیسی ہو (۲) ہموار نرم زمین۔
السَّوِيُّ: برابر، ہموار، معتدل و مناسب ٹھیک و درست (۲) معمولی جس میں کوئی ندرت یا انحراف نہ ہو (۳) وسط، بیچ ج: أَسْوِيَاءُ۔
مكان سَوِيٌّ: درمیان کی جگہ۔
غُلَامٌ سَوِيٌّ: بے عیب اچھی ساخت کا لڑکا۔
سَوِيًّا: برابر سرابر، ساتھ ساتھ۔
السَّوِيَّةُ: برابری، اعتدال (۲) انصاف (۳) اونٹ کے کوہان پر ڈالا جانے والا کپڑا (۴) غریبوں کی سواری ج: سَوَايَا کہتے ہیں: قَسَمْتُ الشیءَ بَيْنَهما بالسَّوِيَّةِ۔
سَوِيَّةً: ساتھ ساتھ، برابر برابر۔
السِّيُّ: مانند، مثل جیسے: هو سِيُّكَ هُمْ سِيٌّ: وہ برابر ہیں۔ هذانِ سِيَّانِ: یہ دونوں ملتے جلتے ہیں (۲) سطح ہموار (۳) بیابان ج: أَسْوَاءٌ۔
سِيَّمَا۔ لَا سِيَّمَا: برائے استثناء، بمعنی خاص طور پر جیسے کہا جائے: أَتْقَنَ فُلَانٌ العُلُومَ العَرَبِيَّةَ ولَا سِيَّمَا النَّحْوَ: سِيَّ کے بعد ما زائدہ ہے اس لئے یہ مضاف ہوگا یا ما موصولہ ہے اور سِيَّ مبتدا اور ما کا مابعد خبر ہے اس پر اعراب اس صورت میں ضمہ ہوگا۔
المُسَاوَاةُ: برابری۔
المُسَاوَاةُ الاجْتِمَاعِيَّةُ: سماجی مساوات، ڈیموکریسی۔
المُسَاوَاةُ السِّيَاسِيَّةُ: جمہوریت، ڈیموکریسی
المُسْتَوِي: برابر (۲) مسطح۔
المُسْتَوَى: سطح (۲) معیار ج: مُسْتَوَيَات
المستوى الرَّفِيعُ: بلند معیار۔
عَلَى مُسْتَوَى كذا: فلاں سطح پر جیسے: تَجْرِي المُفَاوَضَاتُ عَلَى مُسْتَوَى السُّفَرَاءِ: سفراء کی سطح پر بات چیت ہو رہی ہے۔

س ـــ ی

• سَيَأَتِ النَّاقَةُ و نَحْوُها: اونٹنی کا بغیر دوہے دودھ بہانا۔

سَیَّأَ فُلانٌ النَّاقَةَ: اونٹنی وغیرہ کا دودھ نکالنا۔
انْسَیَأَ اللَّبَنُ من الضَّرْع: بغیر دوہے تھن سے دودھ اترنا۔
تَسَیَّأَت النَّاقَةُ ونَحْوُها: بغیر دوہے دودھ بہانا۔
— الأُمُورُ ونَحْوُها: مختلف ہونا
— فُلانٌ لي بِسَيْءٍ قَلِيلٍ: فلاں نے مجھے تھوڑا دودھ دیا۔
— فُلانٌ بِحَقِّي: انکار کے بعد میرا حق تسلیم کیا۔
— فُلانٌ النَّاقَةَ ونَحْوَها: دودھ نکالنا۔
السَّيْءُ والسِّيءُ: دوہنے سے پہلے تھن میں اترا ہوا دودھ۔
السَّيَّاءُ: کفن فروش۔
• سَابَ ـِ سَيْبًا وسَيَبَانًا: جہاں چاہے چلا جانا، جدھر رخ ہوا ادھر جانا، بے روک ٹوک جانا (۲) بہنا۔
— فُلانٌ في كَلامِهِ: بے سوچے بولتے چلے جانا۔
— الماءُ: پانی کا بے روک ادھر ادھر بہنا۔
— الرَّجُلُ: تیز چلنا۔
— الدَّابَّةَ: جانور کا آزادی سے چلنا۔
سَيَّبَهُ: بہنے دینا، جانے دینا، جانے کے لئے آزاد چھوڑنا۔
انْسَابَ: بہنا، بے روک جانا (۲) سانپ کا زمین پر دوڑنا۔
— نَحْوَ كذا: کسی جگہ لوٹنا۔
الإِسَابَةُ: وہ عمل کیمیا جس سے ٹھوس جسم سیال ہو جاتا ہے یا گیس بنجاتا ہے
السَّائِبُ: ہاتھ سے چھوٹ جانے والا، بہنے والا، آزاد پھرنے والا۔
السَّائِبَةُ: چھوڑی ہوئی، وہ اونٹنی جو زمانۂ جاہلیت میں کسی منت وغیرہ کی وجہ سے آزاد چھوڑی جاتی تھی۔ قرآن پاک میں ہے: "مَا جَعَلَ اللّٰهُ مِنْ بَحِيرَةٍ وَّلَا سَائِبَةٍ وَّلَا وَصِيلَةٍ وَّلَا حَامٍ" (۲) وہ اونٹ جس کے بہت سے بچے پیدا ہو جاتے تھے تو آزاد چھوڑ دیا جاتا تھا، نہ اس پر سواری کی جاتی تھی اور نہ سامان لادا جاتا تھا (۳) وہ غلام جس پر آزاد کرنے والے کا کوئی حق باقی نہ رہے ج: سَوَائِبُ وسُيَّبٌ۔
السَّيَابُ: ہری اور خام کھجور۔
السَّيَابَةُ: ایک کچی کھجور (۲) شراب۔
السَّيْبُ: بہنے والی اور بے روک ٹوک چلنے والی چیز (۲) عطیہ، چندہ، مال، (۲) بھلائی (۳) نفل (۴) گھوڑے کی دم کے بال (۵) رواج، روایت (۶) دھات کی کان (۷) زمانۂ جاہلیت کا زمین میں دفن کیا ہوا مال، دفینۂ جاہلیت (۸) چپو (کشتی کھینے کی لکڑی) دوڑ، روانی، بہاؤ (۹) بارش ج: سُيُوبٌ۔
السِّيبُ: پانی بہنے کی جگہ (۲) سیب اسی سے ہے سِيبَوَيْهِ یعنی سیب کی خوشبو ج: سُيُوبٌ۔
السُّيَّابُ: کچی کھجور، واحد: سُيَّابَةٌ۔
السُّيُوبَةُ: سیال پن، علم کیمیا میں جسم سیال کی صفت۔ کبھی لزوجت کے برعکس جسم کی سیلانی کیفیت غیر کو بھی کہتے ہیں۔
• سَيَّجَ كذا وعليه: احاطہ کرنا، کانٹوں یا تاروں کی باڑھ لگانا۔
— الحائِطَ بالشَّوكِ أو بالأسلاكِ
الشَّائِكَةِ: دیوار پر کانٹے یا خاردار تار لگانا۔
— الكَرْمَ: انگور کی بیل پر باڑھ لگانا۔
السَّاجُ: ساگون کا درخت۔
السِّيَاجُ: احاطہ، چہار دیواری، باڑ۔
السِّيَاجُ الحَدِيدِيُّ: لوہے کا جنگلا جس سے احاطہ کیا جائے۔
• السِّيجَارُ: سگار۔
السِّيجَارَةُ: سگریٹ۔
• سَاحَ الماءُ ونَحْوُهُ ـِ سَيْحًا وسَيَحَانًا: پانی وغیرہ کا بہنا۔
— فُلانٌ في الأَرْضِ سَيْحًا وسَيَحَانًا وسِيَاحَةً: روئے زمین پر چلنا، ملکوں اور شہروں میں گھومنا، سیر و سیاحت کرنا (۲) عبادت و ریاضت کے لئے زمین کے مختلف حصوں میں جانا (۳) مسجد میں رہنا (۴) مسلسل روزہ رکھنا۔ ھو سَائِحٌ وسَيَّاحٌ۔
— الظِّلُّ: سایہ کا مغرب سے مشرق کی طرف لوٹنا۔
— الثَّلْجُ والمعدِنُ: پگھلنا۔
أَسَاحَ الفَرَسُ ونَحْوُهُ بذَنَبِهِ: دم کو ڈھیلا کرنا۔
— كذا: بہانا۔
— نَهْرًا ونَحْوَهُ: نہر وغیرہ نکالنا، نہر کا پانی چھوڑنا۔
سَيَّحَ: زیادہ بولنا، باتیں بنانا (۲) خوش گفتار ہونا، اپنی بات کو جما اور سجا کر کہنا۔
— كذا: بہانا، جاری کرنا، پگھلانا (۲) خوش نما بنانا، دھاریاں ڈالنا۔
انْسَاحَ: کھلنا، کشادہ ہونا، پھیلنا۔
— البَطْنُ: پیٹ کا بڑھ کر زمین کے قریب ہونا۔
— الماءُ: پانی کا زور سے چلنا، بہنا۔
— الثَّوبُ وغَيْرُهُ: پھٹنا، جگہ جگہ سے پھٹنا۔
— الصُّبْحُ: صبح ہو جانا، صبح کی روشنی

پھیل جانا۔

السَّائِحُ: مسجد میں رہنے والا روزے دار (۲) سیاح، ملکوں اور شہروں میں معلوماتی یا سیر و تفریح کے لئے گھومنے والا، ٹورسٹ ج: سُیَّاحٌ۔

السِّیَاحَةُ: سیاحت، جہاں گردی، ٹورزم، معلوماتی یا تفریحی سفر۔

السِّیَاحِیٌّ: سیر و سیاحت سے متعلق تفریحی سفری، ٹورسٹ۔

السَّیْحُ: سطح زمین پر بہنے والا پانی (تسمیة بالمصدر) (۲) دھاری دار کمبل یا موٹی چادر ج: اَسْیَاحٌ۔

السَّیَّاحُ: سیاح، بکثرت گھومنے پھرنے والا ھی سَیَّاحَةٌ۔

المِسْیَاحُ: ادھر ادھر چغلیاں لگاتے پھرنے والا (۲) بہت فساد پھیلانے والا ج: مَسَایِیحُ

المَسِیحُ: دیکھئے (مسح)

المُسَیَّحُ: دھاری دار ٹڈی (۲) جنگلی گدھا۔

• ساخَتْ قوائِمُهُ فی الأَرضِ ـِ سَیْخًا و سَیَخَانًا: پیروں کا زمین میں دھنس جانا۔

ـــ الأرضُ بِهِمْ: زمین کا کسی کو لے کر بیٹھ جانا، دھنس جانا۔

أَسَاخَ الشیءَ: دھنسا دینا۔

السِّیخُ: ہندوستان کا ایک مذہبی فرقہ، سکھ (۲) لوہے کی سیخ جس پر گوشت کے پارچے بھونے جاتے ہیں اور کباب بنائے جاتے ہیں۔ اس کے لئے خالص عربی لفظ سَفُّود ہے۔

السِّیَاخُ: مٹی کی عمارت ج: سُیُوخٌ۔

• السِّیدُ: بھیڑیا ج: سِیدَانٌ ھی سِیدَةٌ۔

السِّیدَانَةُ: بھیڑیا (۲) دلیر عورت (بھیڑیے سے مشابہت کے لئے) ج: سِیدَانٌ۔

• السَّیدَاقُ: ایک مضبوط تنے والا درخت اس کی لکڑی کی راکھ سے سوت کو سفید کیا جاتا ہے۔ واحد: سَیدَاقَة

• سارَ ـِ سَیْرًا و سِیرَةً و تَسْیَارًا و مَسَارًا و مَسِیرَةً: چلنا، چالو ہونا، جانا، حرکت کرنا، آگے بڑھنا

ـــ الکلامُ او المَثَلُ و نحوُهُ: مشہور ہونا، شائع ہونا، پھیلنا ھو سائِرٌ و سَیَّارٌ۔

ـــ الشیءَ و به: چلانا، مشہور کرنا۔

ـــ الدَّابَّةَ و نحوَها: سوار ہونا

ـــ السُّنَّةَ او السِّیرَةَ: نقش قدم پر چلنا، اتباع و پیروی کرنا، طرز اختیار کرنا۔ سِرْ عَنْكَ: بے پرواہ ہو اور برداشت کر۔ اصل اس طرح سِرْ و دَعْ عنكَ المِراءَ و الشَّكَّ: تو ہر شک و شبہ سے بالا ہو کر چل۔

أَسائِرٌ الیومَ و قد زالَ الظُّهرُ: یعنی اب جبکہ دوپہر ڈھل گیا سارے دن چلے گا یعنی اب ضرورت و خواہش کا پورا ہونا ممکن نہیں۔

ـــ بشیءٍ قُدُمًا اِلی الأَمامِ: آگے لے چلنا، ترقی دینا۔

ـــ شوطًا فی کذا: ایک مرحلہ طے کرنا۔

ـــ علی مَهْلٍ: آہستہ چلنا۔

ـــ سَیْرًا حَثِیثًا: تیز چلنا۔

ـــ سِیرَةً: کوئی روش اختیار کرنا۔

أَسَارَهُ: چلانا، ترقی دینا۔

ـــ الدَّابَّةَ: جانور کو چراگاہ میں بھیجنا

سَایَرَهُ: ساتھ ساتھ چلنا، ہم نوا ہونا، ہم آہنگ ہونا، ساتھ دینا، ہم نوائی کرنا۔ کہاوت ہے: فُلانٌ لا تُسَایَرُ خَیْلَاهُ: فلاں کذاب ہے۔

سَیَّرَهُ: چلانا۔

ـــ فُلانًا من بَلَدٍ او مَوْطِنٍ: روانہ کرنا، باہر نکالنا، جلاوطن کرنا۔

ـــ المَثَلَ او الکلامَ: لوگوں میں کوئی بات یا کہاوت مشہور کرنا۔

ـــ فُلانٌ سِیرَةً: اگلے لوگوں کے واقعات بیان کرنا۔

ـــ الثوبَ و غیرَهُ: کپڑے وغیرہ پر دھاریاں ڈالنا۔

سَیَّرَتِ المرأةُ خِضابَها: عورت کا مہندی کی دھاریاں ڈالنا۔

اِسْتَارَ بِسِیرَتِهِ او بِسُنَّتِهِ: کسی کے طریقہ پر چلنا، نقش قدم پر چلنا۔

تَسَایَرَ: جانا، دور ہونا۔ کہتے ہیں: تَسَایَرَ عنْ وَجْهِهِ الغَضَبُ: چہرے سے غصہ کے آثار دور ہونا۔

ـــ الرَّجُلانِ: مل کر چلنا۔

تَسَیَّرَ جِلْدُهُ: کھال کا چھل جانا، تسمول جیسے نشان پڑ جانا۔

ـــ بِسِیرَتِهِ: کسی کے طرز عمل کو اپنانا، نقش قدم پر چلنا۔

السَّائِرُ: چالو، رائج، رواں۔ المَثَلُ السَّائِرُ: مشہور مثل ج: سَوَائِرُ

سَائِرُ الشیءِ: باقی، باقیماندہ۔ جیسے کہا جائے: اللّٰهُمَّ اجْعَلْ هٰذهِ البَلْدَةَ و سَائِرَ بُلْدَانِ المُسْلِمِینَ آمِنَةً۔

السَّیْرُ من الجِلْدِ وغیرہ: لمبا تراشا ہوا چمڑے وغیرہ کا ٹکڑا، تسمہ ج: سُیُورٌ و أَسْیَارٌ و سُیُورَةٌ (۲) چال، روش، چلن (۳) روانگی (۴) رفتار، مارچ (۵) ترقی۔

سَیْرُ الأَحْوَالِ: حالات کی رفتار۔

السَّیْرُ علی خطِّ فلانٍ: کسی کے نقش قدم پر چلنا۔

سَیْرٌ للأَمَامِ: ترقی، آگے کی طرف چلنا۔

السِّبْرَاءُ: زرد ریشم کی دھاری دار چادر (۲) وہ کپڑا جس میں تسموں کی طرح ریشم کی لکیریں پڑی ہوئی ہوں (۳) صاف اور خالص سونا (۴) گٹھلی کی جھلی۔

السِّیْرَةُ: سوانح عمری (۲) طریقہ، چال چلن، طور طریق، برتاؤ (۳) عادت و خصلت (۴) طرز زندگی۔

السِّیْرَةُ النَّبَوِیَّةُ: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حیاتِ مبارکہ کی تفصیل وواقعات اور غزوات (۲) سیرت پر لکھی ہوئی کتابیں ج: سِیَرٌ۔

حَسَنُ السِّیْرَةِ: نیک چلن۔

سَیِّئُ السِّیْرَةِ: بدچلن۔

السَّیُوْرَةُ: بہت چلنے والا، ہمیشہ چلتے رہنے والا (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے)۔

السَّیَّارُ: بہت چلنے والا (۲) بہت مشہور رواج (۳) آفتاب کے گرد گھومنے والے ستاروں میں سے ایک۔ جیسے: زحل، مشتری، مریخ، زمین، زہرہ، عطارد وغیرہ۔

السَّیَّارَةُ: سَیَّارٌ کی تانیث (۲) قافلہ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَجَاءَتْ سَیَّارَةٌ فَأَرْسَلُوا وَارِدَهُمْ" (۳) پٹرول یا ڈیزل سے چلنے والی موٹر گاڑی

سَیَّارَةُ أُجْرَةٍ: ٹیکسی۔

سَیَّارَةُ الإِطْفَاءِ: فائر انجن، آگ بجھانے والی موٹر گاڑی۔

سَیَّارَةُ الإِسْعَافِ: ایمبولنس، مریضوں اور زخمیوں کو لے جانے والی گاڑی۔

سَیَّارَةُ الْجِیْبِ: جیب گاڑی۔

سَیَّارَةٌ حَافِلَةٌ: بس، لاری۔

سَیَّارَةٌ خَاصَّةٌ: پرائیویٹ کار۔

سَیَّارَةُ الشَّحْنِ: ٹرک۔ سَیَّارَةٌ شَاحِنَةٌ

سَیَّارَةُ الشُّرْطَةِ: پولیس گاڑی۔

سَیَّارَةٌ عَامَّةٌ وعُمُوْمِیَّةٌ وسَیَّارَةُ رُکَّابٍ: بس۔

سَیَّارَةٌ مُدَرَّعَةٌ: بکتر بند گاڑی۔

سَیَّارَةٌ مُصَفَّحَةٌ: بکتر بند گاڑی۔

سَیَّارَةُ النَّقْلِ: ٹرک، مال بردار موٹر

الْمُسَیَّرُ: دھاری دار ریشم کی آمیزش دار کپڑا۔

الْمَسَارُ: رفتار، طرز، دھارا ج: مَسَارَاتٌ (سَارَ کا مصدر)۔

الْمَسِیْرَةُ: چال (۲) مسافت (۳) مارچ، جلوس، ریلی، کارواں (۴) تحریک، کارروائی (۵) مشن۔

مَسِیْرَةُ الأُمَّةِ: قومی مارچ، کارواں۔

الْمَسِیْرَةُ الإِنْتَاجِیَّةُ: پیداواری مہم۔

مَسِیْرَةُ التَّحْرِیْرِ: تحریک آزادی۔

مَسِیْرَةُ الثَّوْرَةِ: انقلابی تحریک یا کارواں۔

مَسِیْرَةُ الْحِدَادِ: ماتمی جلوس۔

مَسِیْرَةُ السَّلَامِ: امن مارچ۔

مَسِیْرَةُ الْفَلَّاحِیْنَ: کسان ریلی۔

الْمَسِیْرَةُ النِّضَالِیَّةُ: سرفروشانہ تحریک انقلابی جدوجہد۔

• سَیِسَ ـَ سَیَسًا: الْحَبُّ وغَیْرُهُ: غلہ وغیرہ میں گھن لگنا، کیڑا لگنا۔

سَاسَاهُ: شرم دلانا۔

السِّیْسُ: چنبیلی کا پودا۔

السِّیْرَجُ والسِّیْرَقُ: تلوں کا تیل۔

السِّیْسَاءُ: کمر کی ہڈیوں کی زنجیر، ریڑھ کی ہڈی (۲) کمر کی ہڈی کا مہرہ یا ریڑھ کی ہڈی کا جوڑ ج: سَیَاسِیُّ۔

السِّیْسَاءَةُ: نرم زمین۔

• الْمَسَایِطُ: دیکھئے (سوط)

• سَیْطَرَ عَلَیْهِ: نگرانی کرنا، کنٹرول کرنا، قابو میں کرنا (۲) قبضہ کرنا، تسلط قائم کرنا (۳) چھا جانا۔

تَسَیْطَرَ علیہ: سَیْطَرَ۔

• سَاعَ ـِ سَیْعًا وسُیُوْعًا: ضائع ہونا بیکار جانا (۲) ہلاک و برباد ہونا۔

ـــ الْمَاءُ أو السَّرَابُ: زمین پر پانی یا سراب کا تھرکنا، ادھر ادھر ہوتا ہوا نظر آنا۔

أَسَاعَهُ: ضائع کرنا (۲) ہلاک و برباد کرنا

سَیَّعَ الْحَائِطَ ونَحْوَهُ: گارے کا پلاسٹر کرنا، مٹی سے لپائی کرنا (۲) پختہ کرنا، چونے کا پلاسٹر کرنا۔

ـــ الزِّقَّ والسَّفِیْنَةَ: مٹکے یا کشتی پر پتلا پتلا تارکول پھیرنا، تیل وغیرہ ملنا۔

ـــ الْجِلْدَ ونَحْوَهُ: چمڑے وغیرہ پر چربی وغیرہ ملنا۔

انْسَاعَ الْمَاءُ والسَّرَابُ: تھرکنا، ادھر ادھر ہونا۔

ـــ الْجَمَدُ: جمی ہوئی چیز کا پگھلنا اور بہنا

تَسَیَّعَ: سَاعَ۔

ـــ الْبَقْلُ ونَحْوُهُ: ترکاری وغیرہ خوب پک جانا۔

الأَسْیَعُ: پانی یا لہلہاتا ہوا سراب۔

السَّیَاعُ: سرو کا درخت واحد: سَیَاعَةٌ (۲) بھس ملا ہوا گارا (۳) تارکول ایک سیاہ روغن جو پچھلے زمانہ میں کشتیوں پر ملا جاتا تھا (۴) چربی جو مشکیزہ پر ملی جاتی ہے۔

السِّیَاعُ: بھس ملا ہوا گارا (۲) سیاہ روغن، تارکول (۳) چربی یا روغن (۴) معمار کی کرنی جس سے لپائی کی جاتی ہے۔

السَّیْعُ: زمین پر بہنے والا پانی۔

السَّیْعَاءُ والسِّیْعَاءُ: رات کا حصہ۔

الْمِسْیَاعُ: دیکھئے (سوع)۔

الْمِسْیَعَةُ: معمار کی کرنی یا وہ لکڑی جس سے پلاسٹر کو ہموار کیا جاتا ہے ج: مَسَایِعُ۔

•ساغَ ـِ سَیْغًا: خوشگوار و مزیدار ہونا
ـــ الطعامُ و الشرابُ فی الحلق: حلق میں آسانی سے اترنا۔
ـــ الشیءُ: جائز و مباح ہونا۔ ھو سائغ و سَیِّغٌ۔
ـــ الطعامَ و الشرابَ: بآسانی نگلنا، مزے لے کر کھانا پینا۔
أساغَهُ: خوش گوار بنانا (۲) آسانی سے نگلنے کے قابل بنانا، تر بنانا (۳) جائز کرنا۔
السَّیْغُ: ھذا سَیْغُ ذٰلك: یہ اس جیسا ہے۔
•سافَتْ یدُهُ ـِ سَیْفًا: ہاتھ کی کھال کا پھٹنا (۲) ناخن کے ارد گرد سے پھٹنا۔
ـــ فلانًا و غیرَهُ: تلوار مارنا۔
سَیِفَتِ النخلةُ ـَ سَیَفًا: کھجور کی شاخ میں پتا نکلنا۔
أساف فلانٌ: تلوار گلے میں لٹکانا (۲) تلوار خریدنا (۳) تلوار کے پاس آنا۔
ـــ الوالِدان: لڑکا مرجانا۔ الوالد مُسِیفٌ والولدُ مُسافٌ۔
ـــ فلانٌ: غریب و مفلس ہونا۔
ـــ الخرّازُ: سلائی کرنے والے کا ٹانکے ادھیڑنا۔
ـــ الخَرْزَ: خراب سلائی کرنا۔ دیکھئے: (سوف)۔
سایَفَهُ: شمشیر زنی میں مقابلہ کرنا (۲) کسی کے ساتھ تلوار سے کھیلنا۔
سَیَّفَهُ: تلوار جیسے نقوش بنانا۔
تسایَفُوا: ایک دوسرے کو تلوار مارنا (۲) ایک ساتھ تلواریں لینا۔
استافوا: تسایفوا۔
تَسَیَّفَهُ: تلوار مارنا۔
السائفةُ: ریت اور سخت زمین کے درمیان والی زمین ج: سوائِف

دیکھئے (سوف)۔
السَّیْفُ: تلوار۔ کہتے ہیں: بین فکّی فلانٍ سیفٌ صارمٌ: وہ آدمی تیز زبان ہے (۲) تلوار کی شکل کی ایک مچھلی ج: سُیُوفٌ و أسیافٌ۔
سَیْفُ الجبّار: تین ستارے۔
سَیْفُ الرّیاح: نبات کی ایک قسم۔
سَیْفُ الغُراب: ایک قسم کا پھول جس کی پتیاں تلوار کی مانند باریک ہوتی ہیں۔
السَّیَفُ من السمك: تلوار نما ایک مچھلی (۲) دریا کا ساحل، کنارہ (۳) وادی کا کنارہ ج: أسیاف (۴) کھجور کی شاخ کی جڑ سے ملا ہوا پتے کا باریک حصہ۔
سِیفُ القارّة: سمندر سے متصل خشکی کا پھیلا ہوا علاقہ۔
السَّیْفانُ: لمبا اور پتلا آدمی۔
السَّیِّفة: دیکھئے (سوف)
السَّیّافُ: تلوار ساز (۲) شمشیر زن (۳) جلاد (سرکاری حکم سے گردن تلوار سے اڑانے والا) ج: سَیّافَة۔
السَّیّافَةُ: فوج کا شمشیر زن دستہ۔
المسائفُ: قحط کے سال۔
المُسایَفَةُ: شمشیر زنی۔ تلواروں سے ایک دوسرے پر وار کر کے کھیلنا، شمشیر زنی کی مشق کرنا۔
المُسِیفُ: تلوار رکھنے والا، گلے میں تلوار ڈالنے والا۔
المُسَیَّفُ: تلواروں کی طرح نقوش والا کپڑا، دھاری دار کپڑا۔
ـــ من الدّراهم: وہ درہم جس کا کنارہ سپاٹ اور بے نقش ہو۔ ھی مُسَیَّفَةٌ۔
السِّیفُونُ: سیفن، وہ نکس جس سے دباؤ کے ساتھ پانی نکل کر بیت الخلاء کی غلاظت کو بہاتا اور صاف کرتا ہے۔

•سالَ ـِ سَیْلًا و سَیَلانًا و مَسِیلًا و مَسالًا: بہنا (۲) امڈ آنا (۳) رو آنا (۴) رواں ہونا (۵) پگھلنا (۶) ٹپکنا۔
سالت الأرضُ و نحوُها: زمین میں رو آنا، ہر چیز کا بہہ پڑنا۔
سالت علیه الخیلُ وغیرُها: گھوڑوں کا ہر چہار طرف سے ٹوٹ پڑنا
ـــ بہم السیلُ و جاشَ بنا البحرُ: وہ سخت مشکل میں پھنسے اور ہم اس سے بھی بڑی مصیبت میں گھر گئے۔
سالت الغُرّةُ: گھوڑے کی پیشانی کی سفیدی کا لمبا ہونا اور پیشانی اور ناک پر پھیلنا۔ ھو سائل و سیّال۔
سال بہم الوادی: وادی کا کھچا کھچ بھرنا۔
ـــ أنفُهُ: ناک بہنا۔
أسالَهُ: بہانا، جاری کرنا، پگھلانا۔
ـــ حدَّ النصْلِ: نیزے کے پھل کی دھار کو تیز کرنا، لمبا کرنا۔
ـــ المعدِنَ: دھات کو پگھلانا۔
ـــ الغازَ: گیس کو سیال نما کرنا۔
سَیَّلَهُ: أسالَهُ۔
تسایَلَ: بہنا، رو کی طرح آنا۔
ـــ الکتائبُ و نحوُها: فوجی دستوں کا ہر طرف سے رو کی طرح آنا۔
السائلُ: بہنے والی شے، سیال چیز، علم کیمیا میں مادہ کی تین حالتوں میں سے درمیانی حالت پر قائم شے جو نہ بالکل ٹھوس ہو اور نہ گیس کی شکل میں ج: سوائل۔ کہتے ہیں: الزیتُ نوعٌ من السوائل۔
السائلةُ: مؤنث السائل (۲) ازدحام بھیڑ۔ کہتے ہیں: رأیتُ سائلةً

مِن النَّاسِ ج: سَوَائِل۔
السَّیَالُ: خاردار درخت جس کی چھال چمڑے کی دباغت کے لئے استعمال ہوتی ہے (۲) بہت برسنے والا بادل۔
السَّیَّالَة: پانی کا نالہ۔
السَّیْلُ: پانی کی بہتی ہوئی بڑی مقدار، سیلاب، رو (۲) بارش کی رو ج: سُیُول۔
السَّیْلُ الجَارِفُ: زبردست سیلاب، ہلاکت خیز سیلاب۔

السَّیْلَة: ندی، پانی بہنے کی جگہ (۲) واسکٹ کی جیب۔
السَّیَلَانُ: بہاؤ (۲) اعضائے تناسلیہ کی ایک بیماری جس میں رقیق مادہ منویہ خارج ہوتا ہے اور کمزوری ہوجاتی ہے، جریان۔
السِّیْلَانُ: تلوار یا چھری وغیرہ کا وہ سرا جو دستے میں داخل کیا جاتا ہے۔
المَسِیلُ: پانی کی نالی، پانی بہنے کی جگہ ج: مَسَائِل و مُسُلٌ و مُسْلَانٌ

المُسِیلُ: بہانے والا، پگھلانے والا۔
المُسِیلُ لِلدُّمُوعِ: اشک آور۔
الغَازُ المُسِیلُ لِلدُّمُوعِ: اشک آور گیس۔
السُّیُولَة: بہنے کی کیفیت، روانی، پتلا پن۔
السِّیمَافُور: ریلوے سگنل۔
السِّیمِیَاءُ: جادو۔ دیکھئے (سوم)
السِّیَةُ: کمان کے مڑے ہوئے دو کناروں میں سے ایک۔ ھما سِیَتَان۔

باب الشّین

• الشّینُ: حروف ہجائیہ کا تیرہواں حرف وسط لسان اس کا مخرج ہے۔

ش ــــــ أ

• الشُّؤبوبُ: بارش کا دونگڑا، ایک دفعہ کی بارش، بوچھاڑ (۲) ہر چیز کی شدت، تیزی ج: شآبیب۔
شآبیب الرّحمة: بارانِ رحمت
شُؤبوبُ الفرسِ: گھوڑے کی تیز دوڑ
ـــ الشّمس: دھوپ کی تیزی۔
• شَئِزَ المکانُ ـ شَأَزًا: بلند ہونا، سخت و ٹھوس ہونا۔
ـــ فُلانٌ: مغموم ہونا، پریشان ہونا۔ ھو شَئِزٌ۔
أَشْأَزَہُ: مغموم کرنا، پریشان کرنا۔
اشْتَأَزَ: جانور کا بدکنا اور ڈر کر بھاگنا۔
الشّأزة: فربہ گھوڑا۔
• شَئِسَ الشیءُ ـ شَأَسًا: سخت ہونا
ـــ الرَّجُلُ: غم سے بے چین ہونا۔
ـــ المکانُ: سنگلاخ ہونا۔ مَکانٌ شَأْسٌ و شَئِسٌ۔
• شَأْشَأَت النَّخلةُ شَأْشَأَةً و شِئْشاءً: کھجور کے درخت کا بارآور نہ ہونا۔
ـــ فُلانٌ بالحُمُرِ والغَنَمِ: شَأْشَأْ کہہ کر بکریوں اور گدھوں کو آگے بڑھانا
تَشَأْشَأَ القومُ: منتشر ہونا، بچھڑنا۔
ـــ أمرُھُم: کھل کر سامنے آنا، آسان ہونا
الشّأْشأ: بڑی قسم کی کھجور، کھجور کے لمبے درخت۔
• شَئِفَتْ رِجْلُہُ: پیر میں آبلہ پڑنا۔ ھو مَشْؤُوفٌ۔
شَئِفَتْ رِجلُہُ ـ شَأَفًا: آبلہ پڑنا، زخم ہو جانا۔
ـــ الأصابعُ: انگلیوں کے ناخن کے ارد گرد کا پھٹنا۔
ـــ جِسْمُہُ: بدن پر آبلہ پڑنا یا زخم ہونا۔ ھو شَئِفٌ۔
ـــ فُلانًا و لَہُ و منہ شَأْفًا و شَأَفَةً: کسی سے بغض رکھنا اور اس سے بدفال لینا۔
استَشأَفَتِ القُرحَةُ: زخم کا بگڑنا اور جڑ پکڑنا، ناسور بن جانا۔
شَأْفُ الجُرحِ: ناسور، وہ زخم جو مندمل نہ ہو۔
الشّأفةُ: ناسور (۲) تلوے کا زخم (۳) وہ زخم جس کی جڑ داغ دیکر نکالی جائے (۴) بغض و عداوت (۵) بدفالی (۶) جڑ۔ کہتے ہیں: استَأصَلَ اللّٰہُ شَأْفَتَہُ: اللہ نے اسے جڑ سے مٹا دیا، بیخ کنی کر دی۔ بینَھُم شَأْفَة: ان کے درمیان دشمنی ہے
شافة الرَّجُل: اہل و عیال اور مال و دولت۔ رَجُلٌ شَأْفَةٌ: معزز و بلند رتبہ آدمی۔
• شَأَمَ عَلَیھِم ـ شَأْمًا و شَأْمَھُم: لوگوں کے لئے برا شگون بننا، نحوست کا سبب بننا۔
شُئِمَ علیھم: بدشگون بننا، باعث نحوست بننا۔ ھو مَشْؤُومٌ علیھم ج: مَشائیم۔
شَؤُمَ ـ شَآمَةً: منحوس و نامبارک ہونا۔
أَشْأَمَ: ملک شام میں جانا (۲) اکڑ کر چلنا۔
شاءَمَ بہ: کسی کو اپنی بائیں طرف لینا، اس کی بائیں طرف سے گزرنا۔
تشاءَمَ: شگون لینا، فال لینا۔
ـــ بہ: منحوس سمجھنا، بری فال لینا۔
تَشَأَّمَ: ملک شام کا باشندہ بننا (۲) کسی کو اپنی بائیں طرف کرنا۔
ـــ بہ: شگون لینا، فال لینا۔
الأشْأَمُ: منحوس، نامبارک ج: أشائِم۔ کہاوت ہے: أشْأَمُ کُلِّ امْرِئٍ بینَ لَحْیَیْہِ: ہر آدمی کی منحوس چیز اس کی زبان ہے۔
التّشاؤُم: بدشگون، بدفالی، نحوست (۲) ناامیدی۔
الشّائِمُ: برا شگون لانے والا، سبب نحوست
الشّأْمُ و الشّامُ: ملک شام جس کا دارالحکومت دمشق ہے۔
الشّامیُّ: شام کا باشندہ۔
الشُّؤْمُ: بدشگونی، نحوست (۲) بدی شر (۳) سیاہ اونٹ۔
الشُّؤمی: اسم تفضیل مؤنث (۲) یُمنی کی ضد۔ بائیں۔ کہتے ہیں: الیدُ الشُّؤمی۔
الشّأْمَةُ: بائیں جہت۔ کہتے ہیں: نظر

يَمْنَةٌ و شَأْمَةٌ.

الشُّؤْمَةُ: عادت ج: شِئَمٌ.

المَشْأَمَةُ: بدشگونی، نحوست، بدبختی (۲) بائیں جہت۔ قرآن پاک میں ہے: "هُمْ اَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ"، وہ لوگ جن کا نامۂ اعمال بائیں ہاتھ میں ہوگا (وہ دوزخی ہوں گے)۔

المُتَشَائِمُ: ناامید (۲) برا شگون لینے والا ضد: مُتَفَائِل۔

• شَأَنَ ـ شَأْنًا: شان والا ہونا، باحیثیت و باعزت ہونا۔

ـــ شَأْنَ فُلانٍ: نقش قدم پر چلنا۔

اِشْتَأَنَ شَأْنَهُ: نقش قدم پر چلنا۔

الشَّأْنُ: حالت وکیفیت۔ قرآن پاک میں ہے: "وَمَا تَكُونُ فِي شَأْنٍ"۔ (۲) حیثیت و مرتبہ، عزت۔ رَجُلٌ مِن ذَوِي الشَّأْنِ: وہ باحیثیت یا معزز لوگوں میں ہے (۳) اہم معاملہ قرآن پاک میں ہے: "لِكُلِّ امْرِئٍ مِنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يُغْنِيهِ"۔ (۴) ضرورت۔ قرآن پاک میں ہے: "فَإِذَا اسْتَأْذَنُوكَ لِبَعْضِ شَأْنِهِمْ فَأْذَنْ لِمَنْ شِئْتَ مِنْهُمْ"۔ (۵) تعلق (۶) اہمیت ج: شُؤُونٌ (۷) کھوپڑی کا جوڑ (۸) پہاڑ کی مٹی جس پر نبات اگے۔

بِشَأْنِ كذا: فلاں سلسلہ میں۔

بِهٰذَا الشَّأْنِ: اس سلسلہ میں۔

ذُو شَأْنٍ: قابل توجہ، اہم۔

اشْأَنْ شَأْنَكَ: اپنی حالت پر رہو، اپنے کام سے کام رکھو۔

مَا شَأَنَ شَأْنَكَ: اس نے تمہاری کوئی پرواہ نہیں کی۔

ما شأنك: تم کو کیا ہوا، تمہارا کیا حال ہے، تمہارا کیا معاملہ ہے۔

من شَأْنِهِ كذا: اس کا مزاج ایسا ہے کہ۔

الشُّؤُونُ: امور، معاملات (۲) حوائج و ضروریات۔ جیسے: شُؤُونُ الطُّلَّابِ وغيرهم۔

ـــ الاِجْتِمَاعِيَّة: معاشرتی امور۔

شُؤُونُ العَيْنِ: آنسوؤں کے بہنے کی جگہ۔ گوشہ ہائے چشم۔

شُؤُونُ الخَمْرِ: شراب کا رگوں میں دوڑتا ہوا اثر۔

كَلِّفْنِي شُؤُونَكَ: تم اپنے معاملات میرے سپرد کردو۔

• شَأَى القَوْمَ ـ شَأْوًا: آگے نکل جانا

ـــ الشَّيْءُ فُلانًا: پسند آنا (۲) رنج پہنچانا۔

شَاءَاهُ: آگے نکلنے میں مقابلہ کرنا۔

تَشَاءَى مَا بَيْنَهُمْ: بُعد پیدا ہونا، بے تعلقی ہونا۔

ـــ القَوْمُ: لوگوں کا شیرازہ بکھرنا، منتشر ہونا۔

الشَّأْوُ: چکر، پھیرا (۲) غایت و مقصد (۳) حوصلہ (۴) رفتار (۵) مدت (۶) اونٹنی کی مہار (۷) کنویں کی کیچڑ، ٹوکری بھر مٹی۔

جَرَى شَأْوًا او شَأْوَيْنِ: اس نے دوڑ کا ایک چکر لگایا یا دو

إِنَّهُ لَبَعِيدُ الشَّأْوِ: وہ بلند ہمت ہے

المِشْآةُ: کنویں کی کیچڑ، کنویں کی کیچڑ نکالنے کی ٹوکری ج: مَشَاءٍ

ش ـــ ب

• شَبَّ الغُلامُ ـِ شَبَابًا: لڑکے کا جوان ہونا۔

ـــ النَّارُ شُبُوبًا: آگ روشن ہونا، لگنا۔

شَبَّ الفَرَسُ شِبَابًا و شُبُوبًا: گھوڑے کا مست ہوکر اگلی ٹانگیں اٹھانا۔

ـــ النَّارَ ـُ شَبًّا: آگ روشن کرنا۔

ـــ الخِمَارُ وَالشَّعْرُ لَوْنَ المَرْأَةِ: دوپٹے اور بالوں کا عورت کے حسن کو دوبالا کرنا۔

ـــ الشَّيْءُ: بڑھنا، بلند ہونا۔

ـــ الشَّيْءَ: مزین کرنا۔

شُبَّ لَهُ كذا: کسی چیز کا مہیا ہونا، منجانب اللہ کسی بات کا موقع ملنا۔

أَشَبَّ الغُلامُ: جوان ہونا۔

ـــ فُلانٌ: کسی کا جوان اولاد والا ہونا

ـــ الحَيَوَانُ: جانور کا نشوونما پورا ہوجانا (۲) بوڑھا ہوجانا۔

ـــ اللّٰهُ الصَّبِيَّ: جوان کردینا۔

ـــ الفَرَسَ و نَحْوَهُ: گھوڑے وغیرہ کو ہچکانا، اکسانا۔

شَبَّبَ الشَّاعِرُ: جوانی کے دنوں کا اشعار میں ذکر کرنا۔

ـــ بِفُلانَةٍ: کسی عورت سے متعلق عشقیہ شعر کہنا۔ اوصاف و محاسن بیان کرنا

اِسْتَشَبَّ عَلَى سَاقَيْهِ: دونوں پنڈلیوں کو پکڑ کر اٹھنے کے لئے تیار ہونا (۲) کسی کام کے لئے جوانوں کو منتخب کرنا۔

الشَّابُّ: جوان لڑکا (جو بالغ ہوگیا ہو لیکن مکمل مرد نہ ہوا ہو) ج: شُبَّانٌ. هي شَابَّةٌ ج: شَوَابُّ۔

شَابٌّ يَافِعٌ: نوجوان۔

الشَّبَابُ: جوانی (سن بلوغ سے تیس برس تک کی عمر تک) (۲) ہر شے کا اول حصہ، ابتدا۔ کہتے ہیں: لَقِيتُهُ فِي شَبَابِ النَّهَارِ (۳) تشبیب (شعر میں عورتوں کے محاسن کا ذکر)

الشَّبَابِيُّ : جوانی کا ۔
الشِّبَابُ : جس چیز سے آگ روشن کیجائے
الشَّبَبُ : جوان بیل یا بھیڑ بکری ۔
الشَّبُّ : جوان (۲) ایک کیمیاوی نمک ۔
الشَّبَّةُ : جوان لڑکی ج : شَبَائِبُ ۔
شَبَّةُ النَّارِ : آگ کی لپٹ ۔
الشَّبَّةُ : سوئے کا ساگ ۔
الشُّبُوبُ : ہر وہ چیز جس سے آگ روشن کی جائے (۲) سامانِ زینت، جمال بخش چیز۔ کہتے ہیں : هٰذَا شُبُوبٌ لِكَذَا : یہ اس کے لئے حسن و زینت کا ذریعہ ہے (۳) جوان بیل یا بکری ۔
الشُّبُوبُ : ہیجان، اشتعال، مستی ۔
الشَّبِيبَةُ : جوانی، نوجوان پارٹی ۔
المَشْبُوبُ : رَجُلٌ مَشْبُوبٌ : ہوشیار و بہادر آدمی (۲) خوبصورت (۳) خوش رنگ ۔
المَشْبُوبَتَانِ : زہرہ اور مشتری ۔ ج : مَشَابِيبُ ۔
مَشْبُوبُ الأَظَافِرِ : تیز ناخن والا ۔
• الشِّبِتُّ : خوشبودار پتے جو کھانے میں ڈالے جاتے ہیں (تیج پات)
• شَبِثَ الشَّيْءَ وَبِالشَّيْءِ ـَ شَبَثًا : چمٹنا، لٹکنا، لگنا، وابستہ ہونا۔ هو شَبِثٌ ۔
شَابَثَ الشَّيْءَ : کسی چیز کے ساتھ الجھ جانا، گتھم گتھا ہو جانا ۔
شَبَّثَهُ بِكَذَا : وابستہ کرنا، چمٹانا، متعلق کرنا ۔
تَشَبَّثَ بِالشَّيْءِ : چمٹنا، کسی چیز کے ساتھ لٹک جانا، وابستہ ہونا (۲) اچھی طرح تھامنا ۔
ـــ بِرَأْيِهِ : رائے کو ماننا، اس پر عمل کرنا
الشَّبَثُ : ایک قسم کی مکڑی ج : أَشْبَاثٌ وَشِبْثَانٌ ۔

الشَّبِثُ : رَجُلٌ شَبِثٌ : رائے پر جمنے والا یا چمٹنے والی طبیعت کا آدمی ۔
الشُّبْثَةُ : پیچھے پڑنے والا، ہم جولی کے ساتھ ہمہ وقت رہنے والا ۔
• شَبَحَ الشَّيْءُ ـَ شَبْحًا : کسی چیز کی پرچھائیں نظر آنا، دھندلا اور ناصاف نظر آنا ۔
ـــ الجِلْدَ وَنَحْوَهُ : چمڑے وغیرہ کو کھونٹیوں پر تاننا ۔
ـــ الشَّخْصَ : کوڑے مارنے کیلئے سیدھا کرنا یا زمین پر سولی دیئے ہوئے کی طرح کھڑا کرنا ۔
ـــ العُودَ : لکڑی کو ہموار کرنا، چوڑا کرنا ۔
ـــ الشَّيْءَ : پھاڑنا، چیرنا ۔
ـــ الرَّجُلُ : دعا کے لئے ہاتھ پھیلانا
شَبُحَ الرَّجُلُ ـُ شَبَاحَةً : چوڑے سینے اور بھرے ہوئے بازوؤں والا ہونا ۔ هو مشبوح الذِّرَاعَيْنِ
شَبَّحَ فُلَانٌ : اتنا بوڑھا ہونا کہ نگاہ کی کمزوری سے ایک چیز کا دو نظر آنا (۲) بہت دھندلا نظر آنا (۳) خوب پھیلانا، خوب چیرنا۔ شَبَحَ کا مبالغہ (۴) سوال پر مصر ہونا ۔
ـــ الشَّيْءَ : چھیلنا (۲) چوڑائی کو بڑھانا
الشَّبَحُ : دور سے نظر آنے والا جسم، شخص وجود (۲) کسی چیز کی پرچھائیں، سایہ (۳) خیالی تصویر (۴) بلند و بالا درخت ج : أَشْبَاحٌ وَشُبُوحٌ ۔
أَشْبَاحُ المَالِ : دور سے نظر آنیوالا مال۔ جیسے اونٹ وغیرہ ۔
شَبَحُ الخَوْفِ : بھیانک تصویر ۔
شَبَحُ المَوْتِ : موت کا سایہ ۔
شَبَحُ الحَرْبِ : جنگ کی تصویر، جنگ کا بھیانک نقشہ۔ کہاوت ہے :

هُمْ أَشْبَاحٌ بِلَا أَرْوَاحٍ : وہ چلتے پھرتے بے جان سائے ہیں ۔
الشَّبْحَةُ : چھت کی لکڑی (۲) گھوڑے کی ٹانگیں باندھنے کی رسّی ۔
الشَّبْحَانُ : لمبا ۔
• الشَّبْدَعُ : زبان (۲) مصیبت (۳) بچھو ج : شَبَادِعُ
• شَبَرَ الثَّوْبَ وَغَيْرَهُ ـُ شَبْرًا : بالشت سے ناپنا ۔
ـــ فُلَانًا مَالًا : مال دینا ۔
شَبِرَ ـَ شَبَرًا : اکڑنا، اترانا ۔
شَبَّرَ الثَّوْبَ وَغَيْرَهُ : بالشت سے ناپنا ۔
ـــ الشَّيْءَ : اندازہ کرنا ۔
ـــ فُلَانًا : تعظیم کرنا ۔
تَشَابَرَ الفَرِيقَانِ : لڑائی میں ایک دوسرے کے قریب آنا ۔
أَشْبَرَ فُلَانًا : ترجیح دینا، فضیلت دینا (۲) مال دینا ۔
ـــ فُلَانٌ : دراز قامت بیٹوں والا ہونا (۲) پست قامت بیٹوں والا ہونا ۔
تَشَبَّرَ : صاحب عظمت ہونا ۔
الأُشْبُورُ : ایک قسم کی مچھلی ۔
الشَّبْرُ : شادی (۲) مہر (۳) عمر (۴) قد ۔
الشِّبْرُ : بالشت (کن انگلی اور انگوٹھے کے درمیان کا فاصلہ) ج : أَشْبَارٌ ۔
قَصِيرُ الشِّبْرِ : ملاکر قدم رکھنے والا ۔
الشَّبَرُ : عطیہ (۲) خیر و بھلائی ۔
الشُّبْرَةُ : قد ۔
الشِّبْرَةُ : عطیہ ۔
المَشَابِرُ : نشیبی نالے جن میں ادھر ادھر سے پانی سمٹ آئے۔ واحد : مَشْبَرٌ و مَشْبَرَةٌ ۔
الشَّبُّورُ : بگل ۔
الشَّبُّورَةُ : صبح کے وقت کا کہر ۔
• شَبْرَقَهُ شَبْرَقَةً وَشِبْرَاقًا :

ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالنا، دھجیاں اڑانا بوٹیاں کرنا۔ کہتے ہیں: شَبْرَقَ الثَّوبَ واللَّحمَ۔ شَبْرَقَ البازی الصَّیدَ۔

شُبَارِقٌ: ثَوبٌ شُبَارِقٌ: بالکل پھٹا ہوا کپڑا۔ لَحمٌ شُبَارِقٌ: مختلف طریقوں پر پکایا ہوا گوشت

الشَّبارِیقُ: ٹکڑے ٹکڑے کیا ہوا کپڑا

الشِّبرِقُ: بلی کا بچہ۔

الشِّبرِقَةُ: کپڑے کا ٹکڑا (۲) بکھری ہوئی معمولی روئیدگی۔

الشِّبرَاقُ: ہر شے کی شدت۔

• الشَّبَصُ: درخت کا گنجان پن۔

تَشَبَّصَ الشَّجرُ: درخت کا گنجان ہونا

الشُّبَاطُ: پانچواں سریانی مہینہ، مقابل فروری

الشَّبُّوطُ: نہر دجلہ میں پیدا ہونے والی ایک مچھلی ج: شَبَابِیطُ۔

• شَبِعَ ـَ شِبَعًا: دل بھرنا، سیر ہو جانا شکم سیر ہونا، کھانے سے پیٹ بھرنا کہتے ہیں: شَبِعَ طَعامًا و من الطعام: ھو شَبعانُ ج: شِبَاعٌ و شَبَاعَی ھی شَبعَی و شَبعَانَةٌ ج: شباع

— الجِسْمُ: بدن کا بھر جانا، موٹا ہونا۔

— من الأمرِ: اکتا جانا، طبیعت بھر جانا

ھی شَبعَی الشِّباع: وہ گٹھی ہوئی اور بھاری پیٹ والی ہے۔

أَشْبَعَهُ: پیٹ بھر دینا، شکم سیر کر دینا۔

— الثَّوبَ وغیرَہ: کپڑے کو خوب رنگنا۔

— السَّائِلَ: علم کیمیا میں سیال شے کو مکمل طور پر حل کرنا (یعنی اس میں موجود کسی بھی ٹھوس چیز کو بالکل حل کر دینا)

— الشیءَ: مکمل کرنا۔ کہتے ہیں: أَشْبَعَ البَحْثَ: تحقیق کو مکمل کرنا۔

— الشیءَ شیئًا: کسی چیز کو کوئی چیز پلا دینا، پیوست کر دینا۔

تَشَبَّعَ: شکم سیری یا سیری کا اظہار کرنا (۲) سیر ہونا (۳) طبیعت بھرنا۔

— بالماءِ: سیراب ہونا۔

— بِرَأْیٍ: رائے کا قائل ہونا، ماننا۔

— الشیءُ بالشیءِ: پیوست ہونا، گھل مل جانا۔

— الماءُ بالملحِ: پانی میں نمک بالکل گھل گیا۔

الشُّبَاعَةُ: سیری کے بعد بچا ہوا پانی وغیرہ

الشِّبْعُ و الشِّبَعُ من الطعامِ وغیرہ: شکم یا طبیعت سیر کر دینے والی چیز، آسودگی۔

الشُّبْعَةُ: ایک دفعہ سیر کر دینے کے بقدر چیز، پیٹ بھر چیز، بقدر کفایت کھانا ج: شُبَعٌ۔

الشَّبْعانُ: شکم سیر، سیر، آسودہ۔ ھی شَبْعَی و شَبْعَانَةٌ ج: شِبَاعٌ و شَبَاعَی۔ ھی شَبْعَی الذِّراعِ: وہ موٹے بازو والی ہے۔

ھی شَبْعَی الخَلخَالِ اوالسِّوارِ او الوِشاحِ: وہ فربہ ہے۔

الشَّبِیعُ: بہت تر (۲) پیوست و ملا ہوا (۳) حل کیا ہوا، گھلا ہوا۔ رَجُلٌ شَبِیعُ العَقلِ: بہت دانا، عقلمند، پختہ کار، ثَوبٌ شَبِیعُ الغَزْلِ: مضبوط سوت کا کپڑا۔ حَبْلٌ شَبِیعٌ: خوب بٹی ہوئی رسی، مضبوط رسی۔

المُشْبِعُ: پیٹ بھر، سیر کر دینے والا (۲) اطمینان بخش (۳) غذائیت بخش (۴) کافی، پورا۔

المُشْبَعُ: تر، بھرا ہوا، پیوست۔

المُشْبَعُ بالماءِ: پانی سے تر۔

المُشْبَعُ بالهواءِ: ہوا بھرا ہوا۔

المُشْبَعُ بالیأسِ: مایوسی کا شکار۔

المُشْبَعُ بالرأیِ: قائل، متفق۔

• شَبِقَ الذَّکَرُ من الحیوانِ ـَ شَبَقًا: نر کا کثیر الشہوت ہونا۔

الشَّبَقُ: شہوت۔

• شَبَكَ الشیءُ ـِ شَبْكًا: الجھنا (۲) جال بننا (۳) پیچیدہ ہونا۔

— الشیءَ: الجھانا (۲) پیچیدہ بنانا۔

— أَصابِعَهُ: انگلیوں میں انگلیاں ڈالنا۔

أَشْبَكَ القَومُ: قریب قریب کنویں کھودنا

— المکانُ: کسی جگہ کا قریب قریب کنویں والی ہونا۔

شَابَكَ بینَ الأصابعِ: انگلیوں کو ایک دوسرے میں داخل کرنا۔

شَبَّكَ: خوب الجھانا (۲) زیادہ پیچیدہ بنانا (۳) جال دار بنانا، جال بنانا۔

— الشیءَ بغیرِہ: جوڑنا، ملانا۔

تَشَابَكَ الشیءُ: الجھنا، پیچیدہ ہونا۔ جیسے: تَشَابَكَتِ الأُمورُ: گڈمڈ ہونا باہم مل جانا، مخلوط ہو جانا۔

اِشْتَبَكَ: الجھنا، پیچیدہ ہونا، گتھم گتھا ہونا۔ اِشْتَبَكَ الجَیشانِ: دو لشکروں کا باہم ٹکرانا، متصادم ہونا دو لشکروں کی جھڑپ ہونا۔

تَشَبَّكَ: اِشْتَبَكَ۔

الاِشْتِبَاكُ: تصادم، جھڑپ ج: اشتباکات

الشَّابِكُ: پیچیدہ، پر پیچ، بھول بھلیاں کہتے ہیں: أَمرٌ شَابِكٌ، طَرِیقٌ شَابِكٌ۔

الشَّبَّاكُ: جال بنانے والا (۲) جال سے شکار کرنے والا۔

الشُّبَّاكُ: کھڑکی، سلاخ دار کھڑکی، جنگلا، ونڈو (۲) سامان اٹھانے کا جال ج: شَبَابِیكُ۔

شُبَّاكُ البَرِیدِ: پوسٹ آفس کا کاؤنٹر، کھڑکی۔

شُبّاكُ التّذاكِر: ٹکٹ کھڑکی ٹکٹ گھر
شُبّاكُ صَرفِ التّذاكِر: ٹکٹ ونڈو
الشِّبَاكُ: کنگھے کے دندانے، واحد: شَبَكَةٌ
الشُّبُكُ: سگریٹ پائپ (پائپ جس میں تمباکو رکھ کر کش لگاتے ہیں (۲) حقہ کی نے۔
الشَّبَكَةُ: شکاری کا جال (جو دھاگوں کا بنا ہوا ہوتا ہے) پھندا (۲) ہر قسم کا جال یا جالی۔ چند چیزوں کا باہم گتھم گتھا ہونا، ایک دوسرے میں داخل ہونا، سلسلۂ اشیاء۔ جیسے: شَبَكَةُ المُواصَلات و شَبَكَةُ الكَهرَباء
شَبَكَةٌ مِن الأَسلاكِ: تاروں کا جال
ج: شَبَكٌ و شِبَاكٌ۔
الشَّبكةُ: منگنی کا تحفہ جو لڑکے کی طرف سے لڑکی کو پیش کیا جاتا ہے (۲) بہت کنویں والی زمین، پاس پاس کنویں والی زمین۔
الشُّبكةُ: رشتہ، منگنی۔
الشَّبكيّةُ: آنکھ کی تلی کا عصبی پردہ جو مرئیات کو اخذ کرتا ہے۔
الشُّبَيكةُ: جالی دار کپڑا۔
المُتَشابِكُ: الجھا ہوا (۲) پر پیچ۔
المِشبَكُ: کلپ، کپڑے وغیرہ لٹکانے کی چٹکی، ہک، ہینگر وغیرہ (۲) سینے یا سر کا زیور۔ جیسے جھومر یا چمپاکلی
ج: مَشابِكُ۔
مِشبَكُ الحِزامِ: پیٹی کا ہک، بکسوا۔
مِشبَكٌ للخِطابِ و نَحوِه: لیٹر کلپ
مِشبَكُ الغَسِيلِ: کلاتھ پن۔ کپڑے لٹکانے کا ہک یا چٹکی۔
مِشبَكُ الوَرَقِ: پیپر کلپ
المُشَبَّكُ: الجھا ہوا، پیچیدہ (۲) جالی دار جالی لگا ہوا۔
— مِن الحَلوَى: جلیبی۔

• شَبَلَ الغُلامُ ـُ شُبُولاً: بچہ کا نازو نعمت میں پرورش پا کر بڑا ہونا
هو شَابِلٌ۔
— فی بَنی فُلانٍ: کسی قبیلہ میں پل کر جوان ہونا۔
— فُلاناً: کوڑے مارنا۔
— بالخِياطَةِ: لمبے لمبے ٹانکے لگانا۔
أَشبَلَت المَرأةُ علی أَولادِها: خاوند کے مرنے کے بعد بچوں پر شفقت کرنا اور دوسرا خاوند نہ کرنا
هی مُشبِلٌ۔
— اللَّبُوءَةُ: شیرنی کا بچے جننا۔ هی مُشبِلٌ۔
الشِّبلُ: شیر کا بچہ (۲) بہادر بیٹا ج: أَشبالٌ
• شَبَمَهُ ـُ شَبْماً: بکری کے بچے کے منہ میں تھوتھنی (لکڑی کا لمبا ٹکڑا یا چھینکا) لگانا تاکہ وہ دودھ نہ پی سکے۔
شَبِمَ ـَ شَبَماً: ٹھنڈا ہونا (۲) بھوک اور ٹھنڈ محسوس کرنا۔ هو شَبِمٌ
مَاءٌ شَبِمٌ و غَداةٌ شَبِمَةٌ: ٹھنڈا پانی، ٹھنڈی صبح۔ قَلبٌ شَبِمٌ: بے حس اور ٹھنڈا دل۔
الشِّبَامُ: دودھ پیتے بچے کے منہ میں ڈالی جانے والی لکڑی وغیرہ، چھینکا جو بچہ کو دودھ پینے سے روکتی ہے۔
الشِّبامانِ: برقع کے دو بند جو باندھنے کے کام آتے ہیں۔
• شَبَنَ الغُلامُ ـُ شَبْناً: لڑکے کا پر گوشت (بھرے ہوئے جسم کا) اور جوان ہونا۔
— الشیءَ: قریب ہونا۔ هو شَابِنٌ
الشَّبِينُ: عیسائیوں کے یہاں دولہا یا دولہن کا ہمراہی، خدمت گار مؤنث شَبِينَة ج: شَبائِنُ و أَشابِنَة

• أَشبَهَ الشیءُ الشیءَ: مشابہ ہونا۔
شابَهَهُ: مشابہ ہونا، ہم شکل ہونا۔
شَبَّهَ علیه الأَمرَ: کسی کے لئے کسی بات کو ناقابل فہم یا ناقابل حل بنانا، مبہم و مشتبہ کر دینا کہ دوسری باتوں سے مل جانے کی بنا پر اس کی اصلیت تک پہنچنا مشکل ہو جائے۔ مشکل بنا دینا (۲) کسی کو کسی معاملہ کی الجھن میں ڈال دینا شش و پنج میں ڈالنا۔
— الشیءَ بالشیءِ: مشابہ بنانا، ایک چیز کا وصف دوسری چیز کے لئے ثابت کرنا (۲) تشبیہ دینا۔
شُبِّهَ علیه و لَهُ و كذا: غیر واضح ہونا شبہ میں ڈالا جانا، مشتبہ ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "وما قَتَلُوهُ وما صَلَبُوهُ ولكن شُبِّهَ لَهُم"
اشتَبَهَ علیه الأَمرُ: غیر واضح اور ناقابل فہم ہونا۔ یقینی اور فیصلہ کن نہ رہنا۔
— فی المَسأَلَةِ: صحت میں شک کرنا۔
رَجُلٌ يُشتَبَهُ فی أَمرِهِ: مشکوک آدمی۔
تَشابَهَ الشَّيئانِ: یکساں اور ہم شکل ہونا فرق نہ رہنا۔ قرآن پاک میں ہے: "إِنَّ البَقَرَ تَشابَهَ عَلَينا"
تَشَبَّهَ بِغَيرِهِ: مشابہ ہونا، دوسرے کے ہم شکل یا ہم وصف ہونا، دوسرے کی شکل و صفت اختیار کرنا، دوسرے جیسا ہونا۔
الاشتِباهُ: شبہ، شک، التباس۔
التشابُهُ: یکسانیت۔
التَّشبِيهُ: مشابہت، تشبیہ۔ علم البیان میں ایک شے کو دوسری شے کے ساتھ دونوں میں مشترکہ صفت کی بنا پر لاحق کرنا۔ جیسے بہادری کی بنا پر کسی شخص کو شیر کہنا

تَشْبِيهُ الْمَسْجُونِين: قیدیوں کا حلیہ اور نشان انگوٹھا، شناخت نامہ۔
الشِّبْهُ: مثل، مانند۔ جیسے: هذا شِبْهُ فُلَانٍ (۲) تصویر، نقل (۳) مشابہت ج: أَشْبَاهٌ۔
شِبْهُ اقطاعِيٍّ: نیم جاگیردارانہ
شِبْهُ جَرِيمَةٍ: نیم جرم۔
شِبْهُ الْجَزِيرَةِ: جزیرہ نما۔
شِبْهُ رَسْمِيٍّ: نیم سرکاری۔
شِبْهُ الْقَارَّةِ: برصغیر۔
الشَّبَهُ: مشابہت، شباہت، ہم شکلی (۲) تصویر، نقل (۳) پیتل ج: أَشْبَاهٌ۔
الشُّبْهَةُ: شک، شبہ (۲) مبہم اور غیر واضح چیز (۳) التباس، بے امتیازی شرعاً غیر واضح الحکم چیز جس کی حلت وحرمت یا برحق ہونا و بطلان واضح نہ ہو ج: شُبَهٌ۔
الشَّبِيهُ: مثل، مانند۔ هذا شَبِيهُ فُلَانٍ: ہم شکل، ہم وصف (۲) تصویر، نمونہ ج: شِبَاهٌ و أَشْبَاهٌ
الْمُتَشَابِهُ: وہ نص قرآنی جس میں مختلف معانی کا احتمال ہو۔ قرآن پاک میں ہے: "مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ" (۲) ملتا جلتا، یکساں۔
الْمُشَابِهُ: مثل، مانند، ہم شکل۔
الْمَشَابِهُ: شباہتیں۔ ملتے جلتے اوصاف فيه مَشَابِهُ من فُلَانٍ (خلافِ قیاس) شَبَهٌ کی جمع۔
الْمُشْتَبَهُ: مشکوک، غیر واضح۔
الْمُشْتَبَهُ فِي أَمْرِهِ: مشکوک، جس کا کردار اچھا نہ ہو یا قابل اعتراض ہو۔
الْمُشْتَبَهُ فِيهِم: مشتبہ لوگ، جرائم پیشہ لوگ۔
الْمَشْبُوهُ: ناپسندیدہ، مشکوک، متہم، جرائم پیشہ۔

الْمُشَبَّهُ: وہ شے جسے کسی دوسری شے کے ساتھ کسی صفت میں تشبیہ دی جائے۔ جیسے: رَجُلٌ كَالْأَسَدِ میں الرَّجُلُ۔
الْمُشَبَّهُ بِهِ: وہ شے جس کے ساتھ کسی صفت میں کسی کو تشبیہ دی جائے جیسے: رَجُلٌ كَالْأَسَدِ میں أَسَدٌ
وَجْهُ الشَّبَهِ: وہ صفت جس میں دو چیزوں کو ایک دوسرے کا مشابہ بنایا جائے۔ جیسے: رَجُلٌ كَالْأَسَدِ میں وصف مشترک شجاعت وجہ شبہ ہے۔
الْمُشَبِّهَةُ: ایک مذہبی فرقہ جو خالق کو مخلوق سے تشبیہ دیتا ہے۔
• شَبَا الشَّيْءُ ـُـ شُبُوًّا: بلند ہونا
ــــ الْفَرَسُ: گھوڑے کا دو ٹانگوں پر کھڑا ہونا۔
ــــ وَجْهُهُ: چہرے کا کسی تغیر کے بعد چمک اٹھنا۔
ــــ النَّارَ: آگ جلانا۔
أَشْبَى الشَّجَرُ: درخت کا لمبا اور گھنا ہونا۔
ــــ عَلَى فُلَانٍ: مہربان ہونا، مدد دینا
ــــ فُلَانٌ: ذہین و ہوشیار اولاد والا ہونا۔
ــــ فُلَانًا: اعزاز و اکرام کرنا۔
ــــ الْأَوْلَادُ آبَاهُم: اولاد کا اپنے باپ کے مشابہ ہونا۔
الشَّبَا: کائی (۲) اولے۔
شَبَاةُ الشَّيْءِ: دھار جیسے: شَبَاةُ السَّيْفِ۔
شَبَاةُ الْعَقْرَبِ: بچھو کا ڈنک ج: شَبًا۔
الشَّبَاةُ: لونڈا یدہ بچھو (۲) دو ٹانگوں پر کھڑا ہونے والا گھوڑا (۳) بیوقوف آدمی۔ ج: شَبًا و شَبَوَات۔
شَبْوَةُ: (غیر منصرف) بچھو کا اسم علم۔ کبھی الشَّبْوَة بھی کہتے ہیں۔ جارية شَبْوَةٌ: پھرتیلی اور دلیر کنیز۔

ش ــــ ت

• شَتَّتِ الْأَشْيَاءُ ـِ شَتًّا و شَتَاتًا: بکھرنا، منتشر ہونا۔ کہتے ہیں: شَتَّتِ الدِّيَارُ بِفُلَانٍ: فلاں وطن سے دور ہو گیا۔ و شَتَّ بِقَلْبِهِ الْوَجْدُ: غم یا عشق و محبت نے اس کے دل کو بے چین کر دیا۔ هو شَتِيتٌ۔
شَتَّ الْأَشْيَاءَ: بکھیرنا، منتشر کرنا۔
أَشَتَّ الْقَوْمُ: شیرازہ بکھرنا۔ کہتے ہیں: أَشَتَّ بِي قَوْمِي: میری قوم نے مجھے اپنے معاملہ میں پریشان کر دیا
شَتَّتَ الْأَشْيَاءَ: منتشر کرنا، الگ الگ کرنا۔ بکھیرنا۔ تار و پود بکھیرنا۔
تَشَتَّتُوا: منتشر ہونا، بچھڑ جانا، الگ الگ ہو جانا۔ کہتے ہیں: تَشَتَّتَ شَمْلُهُم: ان کا شیرازہ بکھر گیا۔
تَشَتَّتَتِ الْأَشْيَاءُ: بکھرنا، تار و پود بکھرنا
الشَّتَاتُ: پراگندگی، پھوٹ، انتشار (۲) متفرق و منتشر۔ کہتے ہیں: أَمْرٌ شَتَاتٌ: بگڑا ہوا معاملہ۔ جَاءَ الْقَوْمُ شَتَاتَ شَتَاتَ: لوگ الگ الگ آئے۔
الشَّتُّ: متفرق، منتشر۔ أَمْرٌ شَتٌّ: بکھرا ہوا اور بگڑا ہوا معاملہ ج: أَشْتَاتٌ: کہتے ہیں: ذَهَبُوا أَشْتَاتًا: وہ منتشر ہو کر گئے۔ قرآن پاک میں ہے: "يَوْمَئِذٍ يَصْدُرُ النَّاسُ أَشْتَاتًا لِيُرَوْا أَعْمَالَهُمْ"
شَتَّانَ: اسم فعل بمعنی بَعُدَ۔ شَتَّانَ مَا بَيْنَهُمَا: ان میں بڑا فرق ہے، ان میں

کوئی جوڑ نہیں، ان میں کوئی نسبت نہیں۔ شَتَّانَ بَیْنَہُمَا بھی کہتے ہیں

الشُّتُوتُ: (من الناس) مختلف قبائل کے لوگ، مختلف نسل کے لوگ۔

الشَّتِیْتُ: منتشر و متفرق، مختلف، بکھرا ہوا

ثَغْرٌ شَتِیْتٌ: چھدرے دانت ج: شَتّٰی۔ اَشْیَاءُ شَتّٰی: مختلف اور بے جوڑ چیزیں۔ قرآن پاک میں ہے: "اِنَّ سَعْیَکُمْ لَشَتّٰی"، قَوْمٌ شَتّٰی مختلف قسم کے لوگ۔ قرآن پاک میں ہے: "تَحْسَبُہُمْ جَمِیْعًا وَّقُلُوْبُہُمْ شَتّٰی"، کُتُبٌ شَتّٰی: متفرق کتابیں

•شَتَرَہٗ ـِ شَتْرًا: کاٹنا، ٹکڑے کرنا۔

ــــ الثَّوْبَ: ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔

ــــ فُلَانًا: کسی کو زخمی کرنا۔

ــــ الدَّاءُ عَیْنَہٗ: بیماری کا پلک کو پلٹ دینا۔

شَتِرَ ـَ شَتَرًا: پھٹنا۔

ــــ فُلَانٌ: کسی کا نیچے کا ہونٹ کٹنا (۲) کسی کی آنکھ کی پلک کا پلٹا ہوا ہونا۔

ھو اَشْتَرُ و ھی شَتْرَاءُ ج: شُتْرٌ۔

ــــ عَیْنُہٗ: آنکھ کی پلک کا پلٹا ہوا ہونا (بیماری وغیرہ کی وجہ سے) ھی شَتْرَاءُ

شَتَّرَ بِفُلَانٍ: کسی میں عیب نکالنا، نکتہ چینی کرنا (۲) گالی دینا۔

الاَشْتَرُ: پلٹی ہوئی یا پھٹی ہوئی پلکوں والا۔ نیچے کے پھٹے ہوئے ہونٹ والا ج: شُتْرٌ۔

الشَّتْرُ: قطع و برید (۲) پلکوں کا پلٹاؤ

الشِّتِّیْرُ: بڑا عیبی، انتہائی بدمزاج۔

الشَّتَرَۃُ: دو انگلیوں کے درمیان کی جگہ

•شَتِعَ ـَ شَتَعًا: بیماری یا بھوک سے گھبرا اٹھنا۔

•شَتَغَہٗ ـَ شَتْغًا: روندنا، ذلیل کرنا

اَشْتَغَہٗ: تلف کرنا، ہلاک کرنا۔

المَشَاتِغُ: ہلاکتیں۔

•شَتَلَ الزَّرْعَ ـِ شَتْلًا: کسی چیز کی پود لگانا یعنی ایک جگہ بیج ڈال کر اگانا اور پھر پودے کو اکھاڑ کر دوسری جگہ لگانا۔

الشَّتْلَۃُ: پودا، پودا جو پہلے ایک جگہ اگایا جائے اور پھر دوسری جگہ بویا جائے، نرسری پودا۔

المَشْتَلُ: نرسری، پودے اگانے کی جگہ ج: مَشَاتِلُ۔

•شَتَمَہٗ ـُ شَتْمًا: گالی دینا، کوسنا، برا بھلا کہنا۔

شَتُمَ ـُ شَتَامَۃً: بدرو ہونا۔ ھو شَتِیْمٌ۔

شَاتَمَہٗ: کسی کو خوب گالیاں دینا، کسی کے ساتھ گالی گلوچ سے پیش آنا، برا بھلا کہنا۔

تَشَاتَمَا: باہم گالی گلوچ کرنا۔ ایک دوسرے کو برا بھلا کہنا۔

الشَّاتِمُ: بدزبان، دشنام طراز۔

الشَّتَّامُ و الشُّتَامَۃُ: بدشکل، بدخلق، بدمزاج۔

الشِّتَّامُ: انتہائی دشنام طراز۔

الشُّتَامَۃُ: غضبناک شیر

الشَّتْمُ: گالی گلوچ، دشنام طرازی (فعل)

الشَّتِیْمَۃُ: گالی ج: شَتَائِمُ۔

•شَتَنَ الثَّوْبَ ـُ شَتْنًا: بننا۔ ھو شَاتِنٌ و شَتُوْنٌ۔

شَتَّانَ: دیکھئے (شتت)

•شَتَا بِالمَکَانِ ـُ شَتْوًا: کسی جگہ سردی گزارنا، موسم سرما میں قیام کرنا۔

ــــ الشِّتَاءُ: موسم سرما کا ٹھنڈا ہونا۔ سردی کے موسم کا شباب پر ہونا۔

شَتَا الیَوْمُ: دن کا بہت ٹھنڈا ہونا۔ دن میں سخت سردی ہونا۔

ــــ السَّمَاءُ: پانی برسانا، بارش ہونا ھو شَاتٍ۔

اَشْتٰی فُلَانٌ: موسم سرما میں داخل ہونا

ــــ القَوْمُ: قحط و خشک سالی آنا۔

شَاتَاہٗ مُشَاتَاۃً و شِتَاءً: کسی کے ساتھ سردی کے موسم تک کا معاملہ کرنا۔ جیسے کہتے ہیں: شَاھَرَہٗ (من الشہر) و یَاوَمَہٗ (من الیوم): اس سے مہینہ کا یا دن کا معاملہ کیا۔

شَتّٰی بِالمَکَانِ: کسی جگہ موسم سرما گزارنا۔

ــــ الشَّیْءُ فُلَانًا: کسی چیز کا کسی کیلئے موسم سرما کی مدت تک کافی ہونا۔

الشِّتَاءُ: موسم سرما (۲) قحط و خشک سالی بھک مری ج: اَشْتِیَۃٌ۔

الشَّتْوَۃُ: سردی کا موسم۔

الشَّتَوِیُّ: موسم سرما کا (۲) موسم سرما کی بارش۔

الشَّتِیُّ: الشَّتَوِیُّ۔

المَشْتٰی: گرم مقام، سردی کا موسم گزارنے کی جگہ ج: مَشَاتٍ۔

المَشْتَاۃُ: المَشْتٰی (۲) سردی کا موسم۔

ش ــــ ث

•الشَّثُّ: چھوٹے سیب کی طرح کا ایک کڑوے مزے کا درخت جس کے پتے چمڑا رنگنے کے کام میں آتے ہیں۔ (۲) جنگلی اخروٹ (۳) بڑی تعداد (۴) شہد کی مکھیاں (۵) پہاڑ کی چوٹی کا کنگرہ ج: شِثَاثٌ۔ واحد: شَثَّۃٌ

•شَثِرَتْ عَیْنُہٗ ـَ شَثَرًا: آنکھ کا موٹا ہونا۔

الشُّثْرُ: پہاڑ کا کنارہ ج: شُثُوْرٌ۔

•شَثِلَتْ اَصَابِعُهُ ـ شَثَلاً: انگلیوں کا کھردرا اور موٹا ہونا
شَثْلُ الاَصَابِعِ: کھردری انگلیوں والا
•شَثِنَتْ كَفُّهُ ـ شَثَنًا: ہتھیلیوں یا ہاتھوں کا موٹا اور کھردرا ہونا۔
الشَّثْنُ: موٹا، کھردرا۔ رَجُلٌ شَثْنُ الاَصَابِعِ: موٹی اور کھردری انگلیوں والا۔

ش ـــ ج

•شَجَبَ فُلَانٌ ـ شُجُوبًا: ہلاک ہونا، غمگین ہونا۔
ـــ الغُرَابُ شَجِيبًا: کوے کا اپنی آواز نکال کر جدائی کی خبر دینا۔
ـــ فُلَانًا شَجْبًا: ہلاک کرنا (۲) رنجیدہ کرنا، کوفت میں مبتلا کرنا۔
ـــ الصَّيْدَ: شکار کو تیر مار کر گرا دینا اور حرکت کے قابل نہ چھوڑنا۔
ـــ الشَّيْءُ فُلَانًا: کسی کو مشغول کر دینا
ـــ الشَّيْءَ: کھینچنا۔ جیسے: شَجَبَ اللِّجَامَ۔
ـــ فلانًا عن حَاجَتِه: روکنا، باز رکھنا
ـــ الدَّارُوْرَةَ بالشِّجَابِ: بوتل یا شیشی کو ڈاٹ لگانا، ڈھکنا لگانا۔
ـــ الرَّأْيَ او المَوْقِفَ: رائے یا موقف کی مذمت کرنا۔
شَجِبَ ـ شَجَبًا: ہلاک ہونا، رنجیدہ ہونا۔
أَشْجَبَهُ: مغموم بنانا، رنج پہنچانا۔
تَشَاجَبَتْ الاُمُوْرُ: گڈمڈ ہونا، خلط ملط ہونا۔ الجھنا، پیچیدہ ہونا۔
الشَّاجِبُ: بہت بک بک اور بے تکی باتیں کرنے والا (۲) بہت کائیں کائیں کرنے والا کوا۔
الشِّجَابُ: بوتل کی کاگ، ڈاٹ، ڈھکنا (۲) ہک، ہینگر، کپڑے لٹکانے کا اسٹینڈ
الشَّجَبُ: ضرورت (۲) رنج وغم، ناگواری (۳) ہلاکت، سزائے موت ج: شُجُوبٌ۔
الشَّجْبُ: بیماری وغیرہ کی تکلیف وصدمہ ج: شُجُوبٌ۔
الشَّجْبَاءُ: مشک۔
الشَّجُوبُ: امْرَأَةٌ شَجُوبٌ: انتہائی دل گیر اور غمگین عورت ج: شُجُبٌ۔
المِشْجَبُ: ہک، ہینگر، کھونٹی وغیرہ جس پر کپڑے لٹکائے جائیں یا لکڑی کا اسٹینڈ ج: مَشَاجِبُ
شَجَّهُ ـ شَجًّا: وشَجَّ رَأْسَهُ وشَجَّ فِي رَأْسِه: سر کو زخمی کرنا، سر کی کھال پھاڑنا۔
ـــ وَجْهَه وفيه: چہرہ کو زخمی کرنا۔
ـــ السَّفِينَةُ البَحْرَ: جہاز یا کشتی کا سمندر کو چیرنا، طے کرنا۔
ـــ السَّابِحُ المَاءَ: تیراک کا پانی کو چیرنا۔
ـــ الشَّرَابَ بالمَاءِ: شراب میں پانی ملانا۔ کہاوت ہے: فُلَانٌ يَشُجُّ بِيَدٍ وَيَأْسُو بِأُخْرَى: فلاں ایک ہاتھ سے زخم ڈالتا ہے اور دوسرے سے مرہم لگاتا ہے۔ ایسے شخص کے بارہ میں جو برائی کے ساتھ بھلائی بھی کرتا ہو۔
شَجَّ ـ شَجَجًا: زخمی پیشانی والا ہونا۔ هو أَشَجُّ وهي شَجَّاءُ ج: شُجٌّ۔
شَاجَّهُ شِجَاجًا ومُشَاجَّةً: کسی کے ساتھ سرکوبی میں مقابلہ کرنا، ایک دوسرے کا سر توڑنا
شَجَّجَهُ: کسی کے سر کو بری طرح زخمی کرنا۔
شَجَّجَه على الأَمْرِ: پختہ ارادہ کرنا۔
الشَّجَجُ: پیشانی پر چوٹ کا اثر، زخم۔
الشَّجَّةُ: سر، پیشانی یا چہرہ کا زخم ج: شِجَاجٌ۔
الشَّجِيجُ: زخمی سر والا، پیشانی میں زخم کے نشان والا، زخمی چہرے والا۔
•شَجَرَ الأَمْرُ بَيْنَهُمْ ـ شُجُورًا: باہم کسی معاملہ کا متنازعہ فیہ ہونا، مختلف فیہ ہونا، کسی بات پر باہم اختلاف ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "حَتَّى يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ"
ـــ الخِلَافُ بَيْنَهُمْ: اختلاف پیدا ہونا۔
ـــ الشَّجَرَ والنَّبَاتَ شَجْرًا: درخت یا پودے کی لٹکی ہوئی شاخوں کو اوپر اٹھانا۔
ـــ الشَّيْءَ: باندھنا (۲) الگنی وغیرہ پر ڈالنا، پھیلانا۔
ـــ فُلَانًا عن الأَمْرِ: باز رکھنا، روکنا
أَشْجَرَتِ الأَرْضُ: زمین کا بہت درختوں والی ہونا۔
شَاجَرَهُ: کسی کے ساتھ جھگڑا کرنا۔
شَجَّرَ النَّبَاتُ: پودے کا درخت بنجانا
ـــ الأَرْضَ: درخت بونا، لگانا۔
ـــ الثَّوْبَ ونَحْوَهُ: کپڑے وغیرہ پر بیل بوٹے بنانا۔
ـــ النَّسَبَ ونَحْوَهُ: شجرۂ نسب بنانا، نسب کو شجرہ (درخت) کی شکل میں بیان کرنا۔
ـــ النَّخْلَ: کھجور کے خوشہ کو ٹوٹنے کے ڈر سے شاخ پر رکھنا۔
اشْتَجَرَ الشَّيْءُ: گتھم گتھا ہونا، الجھنا، ایک دوسرے میں گھس جانا۔ جیسے: اشْتَجَرَتِ الأَصَابِعُ واشْتَجَرَتِ الرِّمَاحُ۔

اشتجر القومُ : لوگوں کا باہم جھگڑنا .
— فلانٌ : ہاتھ پر چہرہ رکھ کر کہنی کا سہارا لینا .
— الرَّجُلُ : آگے بڑھنا (۲) جلد خلاصی پانا
— نومَه : نیند کا دور ہونا .
تشاجَرَ الشئُ : جھاڑ بن جانا ، متداخل ہونا ، ایک کا دوسرے میں گھسنا جیسے تشاجرت الرِّماحُ .
— القومُ : باہم لڑنا ، جھگڑنا .
التَّشجِيرُ : درخت کاری ، درخت لگانے کا کام .
الشِّجَارُ : چھوٹی پالکی (۲) دروازے کے پیچھے لگانے کی لکڑی جو چٹخنی کے بجائے استعمال ہوتی ہے (۳) تھوتھنی (وہ لکڑی جو دودھ پیتے بکری کے بچہ کے منہ میں ڈال دی جاتی ہے) جس سے وہ دودھ نہ پی سکے (۴) اسٹریچر (بیماروں کو منتقل کرنے کی چارپائی) ج : شُجُرٌ .
الشَّجَّارُ : درختوں کا ماہر .
الشَّجْرُ : اختلافی بات (۲) منہ کا وہ حصہ جو زبان اور تالو کے درمیان دکھائی دے (۳) ٹھوڑی ، ٹھڈی ج : شُجُورٌ و اَشجارٌ .
الشَّجَرُ : درخت ج : اَشجارٌ . واحد : شَجَرَة .
الشَّجَرَةُ : ایک درخت (۲) اصل النسل کہتے ہیں : هو من شَجَرَةٍ طيِّبةٍ : وہ اچھی نسل کا ہے .
الشَّجَرَةُ العائليّةُ : شجرۂ نسب ، شجرۂ خاندان
شَجَرَةُ النَّسَبِ : نسب نامہ ، نسب کی تفصیل جو درخت کے نقشہ کی طرح بیان کی جاتی ہے . جدّ اعلیٰ سے مختلف شاخوں کو بیان کیا جاتا ہے .
الشَّجْرَاءُ : گھنا درخت (۲) گنجان درختوں کی زمین (مقابل مرداء)
الشَّجْرِيُّ : وہ حرف جو تالو اور زبان کے ملانے سے نکلتا ہے . حروف شجریہ چار ہیں : ش ، ض ، ج ، ی .
الشُّجَيْرَةُ : پودا . شجر کی تصغیر ج : شُجَيْرات .
الشَّجِيرُ : وادٍ شَجِيرٌ : کثیر درختوں والی وادی ایسے ہی : اَرْضٌ شَجِيرَةٌ (۲) برا ساتھی ، اجنبی آدمی (۳) تلوار .
الشَّوَاجِرُ : موانع ، رکاوٹیں . کہتے ہیں : قد شَجَرتْني عنه الشَّوَاجِرُ . رِماحٌ شَوَاجِرُ : ایک دوسرے میں گھسے ہوئے مختلف نیزے .
المُشَجَّرُ : جھاڑ کے نقش والا ، بیل دار ، پھول دار جیسے : ثَوبٌ مُشَجَّرٌ
المُشَجِّرُ : درخت کاری کرنے والا .
المَشْجَرُ : درختوں کے اگنے کی جگہ (۲) وہ جگہ جسے درخت گھیرے ہوئے ہوں (کم یا زیادہ) ج : مَشَاجِر .
المَشْجَرَةُ : المَشْجَرُ .
المِشْجَرُ : کپڑے لٹکانے کا لکڑی کا اسٹینڈ ، ہینگر ، الگنی ج : مَشَاجِر .
• شَجُعَ ـــ شَجَاعَةً : دلیر و بہادر ہونا . هو شَجِيعٌ ج : شُجَعَاءُ و شِجَاعٌ . هي شَجِيعَةٌ ج : شَجَائعُ و شِجَاعٌ .
شاجَعَهُ : بہادری میں مقابلہ کرنا ، کسی کے ساتھ نبرد آزمائی کرنا .
شَجَّعَهُ : بہادر بنانا ، کسی کے دل کو مضبوط کرنا .
— فلانًا على أمرٍ : کسی کام کی ہمت دلانا ، کسی کام کا حوصلہ پیدا کرنا ، حوصلہ افزائی کرنا ، شہ دینا ، اکسانا .
تَشَجَّعَ : دل کڑا کرنا ، ہمت کرنا ، دلیر بننا ، حوصلہ ملنا یا بڑھنا . شَجَّعه فتشجَّعَ . ہمت سے کام لینا ، شہ ملنا .
الأشجعُ : انتہائی بہادر (۲) پیش پیش رہنے والا اونٹ (۳) شیر (۴) لمبا (۵) زمانہ . اَشاجِعُ کا واحد : ہتھیلی کے اوپر کی رگیں .
التَّشجِيعُ : حوصلہ افزائی ج : تَشجِيعات
الشُّجَاعُ : بہادر ، دلیر ، باہمت ، حوصلہ مند ج : شُجْعَانٌ و شِجْعَةٌ . هي شُجَاعَةٌ (۲) سانپ ج : شِجْعانٌ
الشَّجَعَةُ و الشُّجَعَةُ : لمبا بے ڈول بزدل آدمی .
الشِّجَعَةُ : انتہائی دلیر و فتحیاب .
الشَّجِعَةُ : امرأةٌ شَجِعَةٌ و شَجْعاءُ زبان دراز اور مردوں پر غالب آجانے والی عورت .
الشَّجِيعُ : دلیر و بہادر ج : شُجَعاءُ و شِجَاعٌ و هي شَجِيعَةٌ ج : شَجَائعُ و شِجَاعٌ .
المُشَجِّعُ : حوصلہ افزا .
• الشَّجَمُ : ہلاکت .
• شَجَنَتِ الحمامةُ ـــ شُجُونًا : کبوتری کا درد بھری آواز نکالنا ، نوحہ کرنا
شَجَنَ الأمرُ فلانًا شَجْنًا : مغموم کرنا غم و اندوہ میں مبتلا کرنا .
شَجِنَ ـــ شَجَنًا : رنجیدہ ہونا ، مغموم ہونا . هو شَجِنٌ .
أَشجَنَ الكرمُ و نحوُهُ : انگور وغیرہ کی بیل کا شاخ در شاخ ہونا ، پھیلنا .
— فلانًا : مغموم کرنا ، صدمہ پہنچانا .
تَشَجَّنَ : دل بھر بھر آنا ، یاد ماضی سے دل گرفتہ ہونا .
— الشَّجَرُ : گھنا اور گنجان ہونا .
الشَّاجِنُ : اندوہناک (۲) وادی کا راستہ (۳) گنجان درختوں والی وادی ج : شَوَاجِن .

الشاجِنَةُ: وادی کے کنارے کا راستہ ج: شَواجِن۔

الشَّجَن: الجھی ہوئی یا گتھی ہوئی ٹہنی (۲) ہر چیز کا ایک حصہ، شعبہ، شاخ۔ کہتے ہیں: الحَدِیثُ ذُو شُجُونٍ: بات لمبی اور مختلف قسم کی تفصیلات پر مشتمل ہے۔ داستان طولانی ہے (۳) غم و اندوہ (۴) کسی بات کی دھن، خواہش، ضرورت ج: اَشْجَان و شُجُونٌ۔

الشِّجْنَة: گھنی ٹہنی، الجھی ہوئی شاخ (۲) گھنا درخت (۳) ہر چیز کی شاخ، حصہ

المُثِیرُ لِلشُّجُونِ: رنج و حزن خیز

•شَجَاهُ الأَمْرُ ـُ شَجْوًا: مغموم کرنا، صدمہ پہنچانا، فکر مند کرنا۔

ـــ الحَدِیثُ و نَحْوُهُ فُلانًا: جھمانا مست بنانا، خوش کرنا۔

ـــ فُلانًا تَذَکُّرُ الإِلْفِ: محبوب کی یاد کا کسی کو تڑپا دینا۔

شَجِیَ ـَ شَجًا: گلے میں ہڈی وغیرہ اٹکنے سے تکلیف میں مبتلا ہونا (۲) رنجیدہ ہونا، غمگین ہونا (۳) یاد میں تڑپنا۔ هو شَجٍ و هی شَجِیَةٌ۔

ـــ بالهَمِّ: غم میں مبتلا رہنا۔ کہتے ہیں: عَلَیْكَ بالكَظْمِ و إنْ شَجِیتَ بالعَظْمِ، تم کو تحمل سے کام لینا چاہیے خواہ تمہارے حلق میں ہڈی ہی کیوں نہ پھنس جائے۔

ـــ بِقِرْنِهِ: اپنے مقابل یا جوڑی دار سے مغلوب ہو جانا۔

أَشْجَاهُ: مغموم کرنا، رنجیدہ کرنا (۲) زیر کرنا مغلوب کرنا

ـــ بکذا: کسی چیز کا حلق میں پھنسنا۔

مُشْجًی: وہ آدمی جس کے حلق میں کوئی چیز پھنس جائے۔

تَشَاجَی: اظہار غم کرنا۔

الشَّجَا: حلق میں پھنس جانے والی ہڈی وغیرہ (۲) رنج و غم۔

الشَّجْوُ: رنج و غم (۲) ضرورت، حاجت۔ کہتے ہیں: بَکَی فُلانٌ شَجْوَهُ: اس نے گریہ و زاری کی۔

لَهُ عِنْدِی شَجْوٌ: مجھ سے اس کی ضرورت وابستہ ہے۔

الشَّجْوَاءُ: مفازة شَجْوَاءُ: وہ بیابان جس میں سفر دشوار ہو۔

الشَّجِیُّ: غمگین، فکرمند م: شَجِیَّةٌ۔ کہاوت ہے: وَیْلٌ لِلشَّجِیِّ مِنَ الخَلِیِّ۔

الشَّجَوْجَی: اندوہناک۔

ش ـــ ح

•شَحَبَ جِسْمُهُ ـُ شُحُوبًا: بدن کا ہلکا اور بدلا ہوا ہو جانا، دبلا ہو جانا۔

ـــ لَوْنُهُ: رنگ بدل جانا، رنگ کا پھیکا پڑ جانا۔ هو شاحِبٌ۔

الشّاحِبُ: دبلا (۲) پھیکا، بے رنگ، اداس۔ شاحِبُ الوَجْهِ: اداس۔

•شَحَثَ: مانگنا اور ضد کرنا۔

الشَّحّاثُ: ضدی بھکاری، فقیر۔

•شَحَجَ البَغْلُ و الحِمَارُ ـِ شَحِیجًا: خچر اور گدھے کا آواز نکالنا، ڈھینچو ڈھینچو کرنا۔

ـــ الغُرَابُ: کوّے کی آواز کا کرخت ہونا۔ هو شاحِجٌ و شَحّاجٌ۔

تَشَحَّجَ صَوْتُهُ: آواز کا کرخت و موٹا ہونا۔

الشّاحِجُ: خچر (۲) گدھا۔

•شَحَّ الماءُ و نحوه ـِ شَحًّا: پانی وغیرہ کا کم ہونا، دشواری سے حاصل ہونا۔

شَحَّ الزِّنَادُ: چقماق سے آگ نہ نکلنا۔

ـــ فُلانٌ بالشَّیءِ: کوئی چیز دینے میں بخل کرنا، کنجوسی کرنا۔

ـــ عَلَی الشَّیءِ: حریص ہونا، انتہائی خواہش مند ہونا۔ هو شَحِیحٌ و شَحَاحٌ۔

شَاحَّ فُلانًا: کسی سے لڑائی جھگڑا کرنا، دشمنی کرنا، علماء لغت کا قول ہے: لا مُشَاحَّةَ فی الاِصْطِلاحِ: اصطلاح میں اختلاف و اعتراض کی گنجائش نہیں ہے (کیونکہ باہمی طور پر متعارف متفق علیہ ہے)۔

تَشَاحُّوا فی الأَمْرِ و عَلَیْهِ: کسی معاملہ میں ایک دوسرے پر فوقیت یا سبقت لے جانے کی کوشش کرنا۔

ـــ الخَصْمَانِ: دو مقابل آدمیوں کا ایک دوسرے پر غالب ہونے کی شدید خواہش رکھنا، دوسرے کے لئے بخل کرنا، خود لینے کا خواہشمند ہونا اور دوسرے کو محروم کرنے کی کوشش کرنا۔

شُحُّ الأَشْیَاءِ: فقدان۔

الشُّحُّ: خود غرضی، بخل، طمع و لالچ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَ أُحْضِرَتِ الأَنْفُسُ الشُّحَّ"۔

الشَّحَّةُ: نَفْسٌ شَحَّةٌ: انتہائی لالچی طبیعت۔

الشَّحَاحُ: بخیل، حریص (۲) وہ زمین جو زیادہ بارش کے بغیر پانی نہ بہائے۔

زَنْدٌ شَحَاحٌ: آگ نہ دینے والی چقماق۔

مَاءٌ شَحَاحٌ: تھوڑا پانی۔

الشَّحِیحُ: بخیل، کنجوس، حریص و لالچی ج: شِحَاحٌ و أَشِحَّةٌ و أَشِحَّاءُ۔

قرآن پاک میں ہے: "سَلَقُوكُم بِألْسِنَةٍ حِدَادٍ أَشِحَّةً على الخَيْرِ"

هى شَحِيحَة ج: شَحَائِحُ.

إِبِلٌ شَحَائِحُ: کم دودھ دینے والے اونٹ۔

•شَحَذَ السَّيْفَ ونَحْوَهُ ــَ شَحْذًا: تلوار وغیرہ تیز کرنا، دھار بنانا۔ فالسَّيْفُ شَحِيذٌ و مَشْحُوذٌ۔

—ذِهْنَهُ: ذہن کو تیز کرنا۔

—النَّاسَ: بھیک مانگنا، اصرار اور ضد کرکے مانگنا۔

أَشْحَذَ السَّيْفَ ونَحْوَهُ: تیز کرنا۔

—الجُوعُ المِعْدَةَ: بھوک کا معدے کو تیز کرنا۔

—فُلانًا: دھتکارنا، ہٹانا۔

الشَّحْذُ: تیزی۔

الشَّحَّاذُ: بھکاری، اصرار کے ساتھ مانگنے والا فقیر۔ شَحَّاذُ العين: آنکھ کے نیچے نکلنے والی پھنسی۔

الشِّحَاذَة: گداگری، بھیک مانگنے کا پیشہ۔

الشَّحِيذُ: تیز، دھار دار۔

المِشْحَذُ: سامان رکھنے کا پتھر یا مشین ج: مَشَاحِذُ۔

المَشْحَذَةُ: کہتے ہیں: هَذَا الكَلامُ مَشْحَذَةٌ للفَهْمِ: اس کلام سے سمجھ بوجھ بڑھتی ہے۔

•الشَّحْرُ: وادی کا نشیب (۲) پانی کی نالی۔

الشُّحْرُورُ: طوطے جتنا ایک پرندہ جو پنجرے میں پالا جاتا ہے۔

•شَحِزَ ــَ شَحَزًا: ڈرنا۔

•شَحَصَ ــَ شَحْصًا و أَشْحَصَ فلانا: تھکا دینا۔

—من مكانٍ: نکال باہر کرنا۔

•شَحَطَ المَكَانُ ــَ شُحُوطًا: جگہ کا دور دراز ہونا۔

—فى المُسَاوَمَةِ: سودا کرنے میں حد سے بڑھ جانا، زیادہ قیمت لگا دینا

—النَّاقَةُ: اونٹنی کا سینہ کی مہلک بیماری میں مبتلا ہونا۔

—الآلَةُ: مشین کا تیل وغیرہ ختم ہونے کے باعث رک جانا یا رک جانے کے قریب ہونا۔

—القَتِيلُ فى الدَّمِ: مقتول کا خون میں تڑپنا۔

—فُلانًا شَحْطًا: دوڑ یا کسی خوبی میں کسی پر فوقیت حاصل کرنا۔

—الكَرْمَةَ وغَيْرَها: انگور وغیرہ کی بیل کو لکڑی وغیرہ کا سہارا دے کر سیدھا کرنا۔

—الإِنَاءَ: برتن کو بھرنا۔

—الشَّرَابَ: شراب کو پتلا کرنے کیلئے پانی اور کوئی دوسری سیال چیز ملانا

—اللَّبَنَ: دودھ میں پانی زیادہ کرنا

—العَقْرَبُ: بچھو کا ڈنک مارنا۔

—الطَّائِرُ: پرندہ کا بیٹ کرنا۔

—الكِبْرِيتَةَ: دیا سلائی رگڑنا۔

أَشْحَطَهُ: دور کرنا، دھتکارنا۔

شَحَّطَهُ فى دَمِهِ و بِدَمِهِ: خون میں تڑپانا، لت پت کرنا۔

الشَّاحِطُ: دور دراز۔

الشَّحَّاطَةُ: دیا سلائی۔

الشَّاحُوطَةُ: دندانے دار پتھر توڑنے کا ہتھوڑا۔

الشَّحْطُ: وہ لکڑی جس پر انگور کی بیل یا درخت کی لٹکی ہوئی شاخوں کو سہارا دے کر سیدھا کیا جائے، ٹیک، سہارا (۲) پرندے کی بیٹ (۳) خون میں آلودگی۔

الشَّحْطَةُ: خراش، رگڑ کا نشان۔

الشَّحَّيطة و الشِّحِّيطَةُ: دیا سلائی۔

الشَّوحَطُ: ایک پہاڑی پھل دار درخت جس کی لکڑی سے کمانیں بنائی جاتی ہیں، اس کا پھل لمبے انگور کی طرح ہوتا ہے اور کھایا جاتا ہے۔ واحد: شوحَطَةٌ (غالبا کھرنی)

•شَحْلَطَ الشَّيءُ: جگہ جگہ گھسیٹتے پھرنا۔

•شَحَفَ الشَّيءَ ــَ شَحْفًا: چھیلنا۔

شَحَّفَ البِطِّيخَ: تربوز کے بڑے لمبے ٹکڑے کرنا (۲) خوب چھیلنا۔

الشَّحْفَةُ: لمبی قاش (۲) چھلکا۔

•شَحَكَ الجَدْيَ ــَ شَحْكًا: بکری کے بچے کے تھوتھنی یا چھینکا لگانا تاکہ وہ دودھ نہ پی سکے۔

الشِّحَاكُ: تھوتھنی، منھ کو لگانے کا چھینکا۔

•شَحَّلَ الكَرْمَ: انگور کی بیل کی شاخیں تراشنا۔

•شَحَمَ الطَّعَامَ والخُبْزَ ــَ شَحْمًا: چربی یا روغن ملانا، مرغن بنانا۔

—القَوْمَ: چربی کھلانا۔

شَحِمَ ــَ شَحَمًا: چربی دار ہونا، فربہ ہونا، چربی سے بھرا ہوا ہونا۔

—العِنَبُ: انگور کا رس کم اور چھلکا موٹا ہونا، نیم خشک ہونا۔

—الرُّمَّانُ: انار کے دانوں کی جھلی کا موٹا ہونا۔

—إِلَى الشَّحْمِ: چربی کا خواہش مند ہونا

أَشْحَمَ: کسی پر چربی چڑھنا، چربی والا ہونا۔

—القَوْمَ: چربی کھلانا۔

شَحَّمَ: خوب چربی ملانا، خوب روغن ڈالنا (۲) موٹا کرنا، خوب چکنا کرنا۔

—الآلَةَ: مشین میں گریس ڈالنا، تیل ڈالنا۔

الشَّحْمُ: چربی، چکنائی (۲) گریس، مشین میں

لگانے کا گاڑھا تیل (۲) پھل، گودا ج :
شُحُومٌ - کہتے ہیں: لَقِيْتُهُ بِشَحْمِ
كُلَاهُ: میں نے اس سے اس کی حالتِ
نشاط میں ملاقات کی۔
الشَّحْمَةُ: چربی کا ٹکڑا۔
شَحْمَةُ الْعَيْنِ: آنکھ کا ڈھیلا۔
شَحْمَةُ الْأَرْضِ: ایک چھوٹا سفید
کیڑا (۲) سانپ کی چھتری۔
شَحْمَةُ الْأُذُنِ: کان کی لو۔
شَحْمَةُ الرُّمَّانِ: انار کے اندر کا باریک
چھلکا۔
شَحْمَةُ الْمَرْجِ: خطمی۔ کہاوت ہے:
مَا كُلُّ بَيْضَاءَ شَحْمَةٌ وَ
لَا كُلُّ سَوْدَاءَ تَمْرَةً: نہ تو ہر
سفید چیز چربی ہوتی ہے اور نہ ہر
سیاہ چیز چھوارا ہوتی ہے۔
حَجَرُ شَحِمٍ: خاص قسم کا عمارتی پتھر
الشَّاحِمُ و الشَّحَّامُ: چربی فروش (۲)
چربی خور۔ رَجُلٌ شَاحِمٌ لَاحِمٌ:
لحیم شحیم آدمی۔
الشَّحِمُ: تھوڑے رس والا انگور۔
الشَّحِيْمُ: موٹا، چربی دار۔ رَجُلٌ شَحِيْمٌ:
موٹا تازہ آدمی۔
الشَّحِيْمَةُ: سریانیوں کے یہاں فرائض
کی کتاب۔
الْمُشْحِمُ: چربی دار، موٹا، بہت گودے والا
پھل (۲) اپنے پاس بہت چربی رکھنے
والا۔
الْمُشَحَّمُ: چربی چڑھا ہوا، روغن دار مرغن
خوب موٹا۔
• شَحَنَ السَّفِيْنَةَ وَغَيْرَهَا ـَ
شَحْنًا: کشتی یا جہاز وغیرہ پر سامان
لادنا۔ سامان سے بھرنا۔ کہتے ہیں:
شَحَنَ الْبَلَدَ بِالْخَيْلِ: شہر کو
گھوڑوں سے بھر دیا۔

شَحَنَ الْبِضَاعَةَ: سامان بھیجنے
کے لئے لادنا، لاد کر بھیجنا۔
ـــ الْإِنَاءَ وَنَحْوَهُ: بھرنا۔
ـــ فُلَانًا: دھتکارنا، دور کرنا۔
ـــ الْكِلَابُ: کتوں کا شکار کے پیچھے
دوڑنا اور شکار نہ کر سکنا۔
شَحِنَ عَلَيْهِ ـَ شَحَنًا: کسی کی
طرف سے کینہ رکھنا، کسی سے بغض
رکھنا۔
أَشْحَنَ: أَشْحَنَ لَهُ بِسَهْمٍ: کسی
پر تیر مارنے کے لئے تیار ہونا۔
شَاحَنَهُ: دشمنی کرنا، بغض رکھنا۔
تَشَاحَنُوا: باہم بغض و عداوت رکھنا۔
التَّشَاحُنُ: باہمی دشمنی، جھگڑا۔
الشَّاحِنُ: لادنے والا (۲) لدا ہوا، بھرا ہوا
مَرْكَبٌ شَاحِنٌ: لدی ہوئی
سواری (جہاز وغیرہ)
الشَّاحِنَةُ و السَّيَّارَةُ الشَّاحِنَةُ:
ٹرک، سامان لادنے کی موٹر گاڑی
شَاحِنَةُ الْبَرِيْدِ: پوسٹل وین، ڈاک
لے جانے والی ڈاک خانہ کی گاڑی۔
الشَّاحِنَةُ الصَّغِيْرَةُ لِرَفْعِ الْأَثْقَالِ:
لفٹ ٹرک۔
الشَّحْنَاءُ: بغض و عداوت، کینہ۔
الشَّحْنُ: لدان، باربرداری۔
الشِّحْنَةُ: بغض و عداوت (۲) کشتی یا
جہاز وغیرہ میں بھرا جانے والا سامان
لوڈ، لدا ہوا سامان، کھیپ (۳)
رسد، راتب (وقت معین کے لئے
خاص کی ہوئی خوراک وغیرہ) (۴)
شہر کی پولس (۵) گھوڑا سوار دستہ
ج: شِحَنٌ۔
شِحْنَةُ الْإِيْمَانِ: ایمان کی طاقت۔
الشِّحْنَةُ الْكَهْرَبَائِيَّةُ: چارج کی
ہوئی بجلی، بیٹری کا مسالا۔

الشِّحْنَةُ الْمُتَفَجِّرَةُ: آتش گیر مادہ۔
دھماکہ خیز مادہ۔
الشِّحْنَةُ الْمُسْتَعْجَلَةُ: جلد بھیجا
جانے والا سامان۔
الشِّحْنَةُ النَّاسِفَةُ: پھٹنے والا مادہ،
آتش گیر مادہ۔
الشِّحْنَاتُ الصَّادِرَةُ: باہر بھیجا جانے والا
سامان۔
شِحْنَاتُ أَسْلِحَةٍ: سامان کی بڑی مقدار
کھیپیں۔
الْمُشَاحَنَةُ: بغض و عداوت۔
الْمُشَاحِنُ: دشمن، کینہ ور۔
الْمَشْحُوْنُ: لدا ہوا، بھرا ہوا۔
الْمَشْحُوْنُ بِالْعُنْفِ: پر تشدد۔
• شَحَا فُلَانٌ ـُ شَحْوًا: لمبے قدموں
سے چلنا، بڑے بڑے ڈگ بھرنا (۲)
ٹانگیں چوڑی کرنا۔ کہتے ہیں: شَحَا
فِي الْفِتْنَةِ: فساد پھیلانا، شر کو ہوا
دینا۔
ـــ فَمَهُ: منہ کھولنا۔
شَحِيَ فَمُهُ ـَ شَحًا: منہ کھلنا۔
تَشَحَّى فِي الشَّيْءِ: پھیلانا، وسعت اختیار
کرنا۔
ـــ فِي السَّوْمِ: نرخ بڑھانا، قیمت زیادہ کرنا۔
ـــ عَلَى فُلَانٍ: کسی کے خلاف زبان
کھولنا، زبان زوری کرنا۔
الشَّحَاءُ: ہر وسیع و کشادہ چیز۔
الشَّحْوُ: جوف، اندرونی حصہ۔
الشَّاحِيَةُ: منہ کھلا رکھنے والا گھوڑا ج:
شَوَائِحُ۔
الشَّحْوَاءُ: چوڑا کنواں۔
الشَّحْوَةُ: قدم، ڈگ۔ کہتے ہیں: فَرَسٌ
رَغِيْبُ الشَّحْوَةِ: مناسب رفتار
کا گھوڑا۔ فَرَسٌ بَعِيْدُ الشَّحْوَةِ:
دراز قدم یا تیز رفتار گھوڑا۔ فُلَانٌ

بَعِیدُ الشَّحْوَۃِ فِی مَقَاصِدِہ: فلاں کے مقاصد بلند ہیں۔ اِنَاءٌ بَعِیدُ الشَّحْوَۃ: گہرے یا چوڑے پیٹ کا برتن۔

ش ــــ خ

• شَخَبَ اللَّبَنُ ـَـ شَخْبًا: دودھ کا تھن سے آواز کے ساتھ نکلنا۔
ــــ الدَّمُ من الجُرحِ: زخم سے خون نکلنا، بہنا۔ کہتے ہیں: شَخَبَتْ اَوْدَاجُ القَتِیلِ دَمًا: مقتول کی رگوں سے خون ابل پڑا۔
اِنْشَخَبَ اللَّبَنُ: دودھ کا خوب نکلنا
ــــ العِرقُ دَمًا: رگ سے بہت خون نکلنا، ابل پڑنا۔
الأُشْخُوبُ: دودھ دوہنے کی آواز۔
الشَّخْبُ و الشُّخْبُ: دودھ نکالتے وقت دودھ کی ایک دھار۔ کہاوت ہے: شُخْبٌ فی الاناء و شُخْبٌ فی الارض: ایک دھار برتن میں اور ایک دھار زمین پر۔ ایسے شخص کے بارہ میں جو کبھی صحیح کام کرتا ہو اور کبھی غلط۔
الشُّخْبَۃُ: الشُّخْبُ ج: شِخَابٌ۔
الشِّنْخَابُ والشُّنْخُوبُ: پہاڑ کی چوٹی ج: شَنَاخِیبُ۔
• شَخُتَ ـُـ شُخُوتَۃً: چھریرے بدن کا ہونا، لاغر ہونا، دبلا پتلا ہونا ھو شَخْتٌ و شَخِیتٌ ج: شِخَاتٌ۔
شَخَّتَ شَیْئًا الیہ: پہنچانا۔
الشَّخْتُ: پیدائشی دبلا۔ فلان شخت وھو شخت العطاءِ: وہ بخیل ہے۔ وشَخْتُ الخُلُقِ: وہ رذیل اخلاق والا ہے۔ ج: شخات۔

• شَخَّ فی نَومِہِ ـِـ شَخًّا: خراٹے لینا
ببَولِہ شَخِیخًا: زور کے ساتھ پیشاب کی دھار مارنا۔
الشَّخَاخُ: پیشاب۔
الشَّخَّاخُ: بستر پر پیشاب کرنے والا۔
• شَخَرَ ـِـ شَخْرًا و شَخِیرًا: حلق میں آواز گھمانا اور نہ بولنا، گنگنانا، خراٹے لینا۔
ــــ الفَرَسُ: گھوڑے کا ہنہنانا
ــــ الحِمَارُ: گدھے کا رینکنا، آواز نکالنا، ڈھینچوں ڈھینچو کرنا۔
شَخَّرَ الحِلسَ: کجاوہ باندھنے کے لئے جانور کی کمر سے ٹاٹ یا کمبل اٹھانا۔
ــــ النَّخْلَۃَ: کھجور کے خوشہ کو ٹہنی کا سہارا دینا۔
الشَّخْرُ من الشَّباب: آغاز جوانی۔
ــــ من الرَّحلِ: کجاوہ کی درمیانی جگہ
الشَّخِیرُ: خراٹوں کی آواز، گنگناہٹ (۲) پہاڑی راستہ۔
الشِّخِّیرُ: بہت خراٹے لینے والا۔
• شَخَزَ ـَـ شَخْزًا: بے چین اور بے قرار ہونا۔
ــــ الأمرُ علیہ: معاملہ کا الجھنا۔
ــــ فُلانًا بالرُّمحِ: نیزہ مارنا۔
ــــ بین القوم: پھوٹ ڈالنا۔
تَشَاخَزَ القَومُ: باہم بغض وعناد رکھنا۔
الشَّخْزُ: سختی، الجھن۔
• شَخَسَ ـَـ شَخْسًا: آدمی کا بے چین ہونا (۲) گدھے کا جمائی لینے کے لئے منہ کھولنا۔
ــــ الأمرُ: معاملہ کا غلط رخ اختیار کرنا۔ الأمرُ شَخِیسٌ۔
أَشْخَسَ فُلانًا و بہ: غیبت کرنا۔
ــــ لہ فی المَنطِقِ: کسی کے ساتھ بات چیت میں تلخی اور ترش روئی سے پیش آنا۔

شَاخَسَ اَمرُ القَومِ: لوگوں میں باہم اختلاف ہونا۔
ــــ الحِمَارُ: گدھے کا لید سونگھ کر سر اٹھا کر منہ کھولنا۔
تَشَاخَسَتْ اَسنَانُہُ: دانتوں کا بے ترتیب اور بے ڈھنگا ہو جانا۔
ــــ ما بینَ القَومِ: لوگوں میں بگاڑ و فساد پیدا ہو جانا۔
الشَّخِیسُ: بگڑا ہوا معاملہ (۲) حکم کی خلاف ورزی کرنے والا۔
• شَخشَخَ القَشُّ و نحوُہُ: پھونس وغیرہ کی آواز پیدا ہونا۔
ــــ السِّلاحُ: ہتھیاروں کی آواز ہونا، جھنکار ہونا۔
ــــ ببولہ: پیشاب کی لمبی دھار مارنا۔
ــــ النَّاقَۃُ: اونٹنی کا بیٹھے بیٹھے سینہ اوپر کرنا۔
الشَّخْشَخَۃُ: ہتھیاروں کی جھنکار (۲) کاغذ یا پھونس وغیرہ کی کھڑکھڑاہٹ۔
• شَخَصَ الشَّیءُ ـَـ شُخُوصًا: بلند ہونا (۲) دور سے نظر آنا۔
ــــ السَّھمُ: تیر کا نشانہ خطا کرنا، نشانہ کے اوپر سے گزر جانا۔
ــــ من بَلَدِہ و عنہ: وطن سے نکلنا، روانہ ہونا۔
ــــ الیہ: واپس آنا، لوٹنا۔
ــــ اَمَامَہُ: کسی کے سامنے حاضر ہونا (۲) کسی کے سامنے تصویر بن کر آنا۔
ــــ فُلانٌ بَصَرَہُ و بِبَصَرِہِ: نگاہ کا اٹھی کی اٹھی رہ جانا، ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا، ٹکٹکی بندھ جانا۔ قرآن پاک میں ہے: "اِنَّمَا یُؤَخِّرُھُمْ لِیَومٍ تَشْخَصُ فِیہِ الأَبصَارُ"۔ (۲) نگاہ اٹھا کر دیکھنا (۳) آنکھیں پھٹی رہ جانا۔ شَخَصَتْ اَبصَارُھُم: وہ ہکا بکا رہ گئے۔

شَخَصَ النَّجْمُ: ستارہ کا چمکنا، طلوع ہونا
— الجُرحُ: زخم کا سوجنا
— المَیِّتُ بَصَرَہٗ و بِبَصَرِہٖ: مردہ کی آنکھوں کا کھلا رہ جانا۔
شَخُصَ فُلانٌ ـُ شَخَاصَۃً: بھاری بدن والا ہونا، موٹا ہونا۔ ھو شَخِیصٌ و ھی شَخِیصَۃ۔
أَشْخَصَ فُلانٌ: کسی کی روانگی کا وقت آجانا۔
— الرّامی: تیرانداز کے تیر کا نشانہ کو خطا کرنا یا نشانہ کے اوپر سے گزارنا۔ کہتے ہیں: أَشْخَصَ سَہْمَہٗ و بہ۔
— فُلانًا من بَلَد: شہر یا ملک سے نکالنا، روانہ کرنا۔
— فُلانًا إلیہ: کسی کو کسی کے پاس بھیجنا
شَخَّصَ الشَّیْءَ: متعین کرنا (۲) دوسروں سے ممتاز و نمایاں کرنا۔
— الدّاءَ: بیماری کی تشخیص کرنا (یعنی سمجھ کر اسے متعین کرنا)
— المُشْکِلَۃَ: مسئلہ کی نشاندہی کرنا، متعین و مقرر کرنا۔
— الشَّیْءَ: مجسّم کر کے دکھانا۔
تَشَخَّصَ الأَمْرُ والشَّیْءُ: متعین ہونا، ممتاز ہونا، نگاہ کے سامنے آنا، مجسّم ہونا۔
الشَّاخِصُ: نظر آنے والی شے، سامنے آنے والا، حاضر (۲) مقررہ حد کی علامت، نشان۔
الشَّخْصُ: ہر نمایاں اور بلند جسم، دور سے نظر آنے والا جسم، جثہ (۲) شخص انسانی فرد، ذات، وجود، فلاسفہ کے نزدیک وہ ذات جو اپنا شعور رکھتی ہو اور اپنے ارادے میں مختار ہو ج: أَشْخاصٌ و شُخُوصٌ۔

الشَّخْصُ الأَخْلاقِیُّ: اخلاقی قدروں کا انسان جس میں معاشرہ کے ساتھ عقلی اور اخلاقی شرکت کی تمام صفات موجود ہوں۔
شَخْصٌ مَجْہُولُ الہُوِیَّۃِ: نامعلوم فرد
الشَّخْصِیُّ: ذاتی، انفرادی۔ ایک فرد انسانی سے متعلق، خصوصی، پرسنل۔
شَخْصِیًّا: ذاتی طور پر، نجی طور پر۔
الشَّخْصِیَّۃُ: ہستی، ممتاز ہستی، پرسنالٹی، (۲) امتیازی حیثیت ج: شَخْصِیّات
الشَّخْصِیَّۃُ الفَرْدِیَّۃُ: انفرادی حیثیت
الشَّخْصِیَّۃُ المَعْنَوِیَّۃُ: اخلاقی یا روحانی حیثیت۔
شَخْصِیَّۃٌ مَفْقُودَۃُ الکِیانِ: بے حیثیت ذات۔
الأَحْوالُ الشَّخْصِیَّۃُ: خاندان سے متعلق شرعی مسائل و احکام جیسے نکاح و طلاق اور میراث کے مسائل، پرسنل لا۔
البِطاقَۃُ الشَّخْصِیَّۃُ: دیکھئے (بطاقۃ)
الشَّخِیصُ: ممتاز و نمایاں فرد، سردار (۲) بڑا، مضبوط۔
— من المَنْطِقِ: تیز و تند گفتگو یا تیز و تند گفتگو کرنے والا۔
٭شَخَلَ الشَّرابَ ـَ شَخْلًا: صاف کرنا۔
— النّاقَۃَ: اونٹنی کو دوہنا۔
شاخَلَہٗ: سچی دوستی کرنا۔
الشَّخْلُ و الشَّخِیلُ: سچا دوست۔
المِشْخَلُ و المِشْخَلَۃُ: چھلنی۔
٭شَخِمَ الطَّعامُ ـَ شَخَمًا: بدبو ہونا، خراب ہو جانا۔ شَخِمَ فَمُ فُلانٍ: منہ سے بدبو آنا۔ ھو شَخِمٌ۔
أَشْخَمَ: شَخِمَ (۲) دودھ کا کھٹا ہو کر پھٹ جانا۔
الأَشْخَمُ: فُلانٌ أَشْخَمُ الرَّأْسِ: وہ شخص جس کے سر پر سفید بال غالب ہوں۔ شَعَرٌ أَشْخَمُ: سفید بال، عامٌ أَشْخَمُ: بے آب و گیاہ سال، خشک سال۔ رَوْضٌ أَشْخَمُ: بے رونق باغ جس میں پودے نہ ہوں
الشُّخْمُ: وہ لوگ جن کی ناک تیز خوشبو یا بدبو سے بند ہو گئی ہو۔

ش ـــ د

٭شَدَخَ الشَّیْءَ ـَ شَدْخًا: توڑنا۔ کہتے ہیں: شَدَخَ الرَّأْسَ والحَنْظَلَ۔
— دَمَ فُلانٍ: کسی کا خون رائگاں کرنا۔
شَدَخَتِ الغُرَّۃُ ـُ شُدُوخًا: پیشانی کا سفید نشان پھیلنا۔
انْشَدَخَ: ٹوٹنا۔
تَشَدَّخَ: ریزہ ریزہ ہو جانا
شَدَّخَ: ریزہ ریزہ کرنا۔
الأَشْدَخُ: شیر۔ ناک تک پھیلی ہوئی سفیدی والا گھوڑا ج: شُدْخ۔
الشَّادِخُ: چھوٹا، نازک۔
غُلامٌ شادِخٌ: جوان لڑکا۔
أَمْرٌ شادِخٌ: غیر معتدل۔
الشّادِخَۃُ: پیشانی پر ناک تک پھیلی ہوئی سفیدی۔
الشَّدَخُ: ناتمام بچہ۔
الشَّدْخَۃُ: ایک ضرب (۲) نرم و نازک کونپل۔
المِشْدَخُ و المِشْدَخَۃُ: توڑنے کا آلہ ج: مَشادِخُ۔
٭شَدَّ الشَّیْءُ ـِ شِدَّۃً: سخت ہونا، مضبوط ہونا، طاقتور ہونا (۲) بھاری ہونا۔
— فُلانٌ شَدًّا: دوڑنا۔

شَدَّ النَّهارُ: دن چڑھنا۔
— علیه فی الحَرْبِ: زوردار حملہ کرنا دھاوا بولنا۔
— علی فُلانٍ: سختی کرنا، دباؤ ڈالنا۔
— الحَرْفَ: تشدید دینا۔
— علی قَلْبِه ـــ شَدًّا: مہر لگانا، راستہ بند کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "واشْدُدْ علی قُلُوبِهِم فلا یُؤمِنُوا حتّی یَرَوُا العَذابَ الألیمَ"۔
— فُلانًا: مشکیں کسنا، بازو باندھنا، مضبوط باندھنا۔
— علی یَدِه: ہاتھ مضبوط کرنا، مدد کرنا۔
— العُقْدَةَ: گرہ مضبوط کرنا۔
— رِحالَه: سفر کے لئے تیار ہونا۔
— مِئْزَرَه: کوشش کرنا، محنت سے کام کرنا، کمربستہ ہونا۔
— الحَبْلَ و نَحْوَه: رسّی وغیرہ کو کھینچنا، پھیلانا۔
— الشیءَ: سخت کرنا (۲) باندھنا۔
— أزْرَه: پشت پناہی کرنا، مدد کرنا۔
— عَضُدَه: ہاتھ مضبوط کرنا، مدد دینا۔
— انتباهَ فُلانٍ الی کذا: توجہ مبذول کرانا۔
لَشَدَّ ماجَنَی و شَدَّ ماجَنَی: اس نے بڑا ہی سنگین جرم کیا۔
أشَدَّ الفَتَی: عقل و عمر میں کمال کو پہنچنا، بالغ ہونا، پختہ عقل ہونا (۲) طاقتور سواری والا ہونا۔ حدیث میں ہے: یَرُدُّ مُشِدُّهُم علی مُضْعِفِهِم۔
شادَّه مُشادَّةً و شِدادًا: کسی پر غالب آنا، مقابلہ کرنا، زور آزمائی کرنا۔
— فی الأمرِ: کسی کام کو زور شور سے کرنا نرمی نہ برتنا۔ حدیث میں ہے: "لَنْ یُشادَّ الدِّینَ اَحَدٌ اِلّا غَلَبَه" جو کوئی دین سے زور آزمائی کرے گا، دین اس کو پچھاڑ دے گا۔
شَدَّدَ: بہت مضبوط و پختہ کرنا (۲) زور سے باندھنا، کس کے باندھنا
— الأمْرَ: لازم کرنا۔
— الحَرْفَ: حرف کو حرف میں ملانا، تشدید دینا، مشدّد کرنا۔
— الحِصارَ علی: کسی کے خلاف سخت ناکہ بندی کرنا، سخت محاصرہ کرنا۔
— الحِراسَةَ علی: پہرہ سخت کرنا
— الرِّقابَةَ علی: نگرانی کو سخت کردینا۔ سخت کنٹرول کرنا۔
— فی الأمْرِ: سختی برتنا، سختی کرنا۔
— الصّو   لہجہ سخت کرنا۔
اشْتَدَّ: طاقتور ہونا، مضبوط ہونا، سخت ہونا (۲) بڑھنا، زیادہ ہونا جیسے: اشْتَدَّ مَرَضُه واشْتَدَّ به المَرَضُ۔
— عَلَیه فی الأمرِ: کسی پر کسی معاملہ میں سخت ہونا۔
— فی عَدْوِه: تیز دوڑنا۔
— النَّهارُ: دن چڑھنا۔
— السِّعْرُ: نرخ بڑھنا۔
— اللَّبَنُ: دودھ کا بستہ ہوجانا، خشک ہو کر پنیر وغیرہ بنجانا۔
— علی قِرْنِه فی الحَرْبِ: اپنے مقابل پر لڑائی میں حملہ کرنا۔
— عَلَیه المَرَضُ: بیماری کا بڑھ جانا
تَشادَّا: باہم زور آزمائی کرنا۔
تَشَدَّدَ فی الأمرِ: تشدد و سختی برتنا۔ سخت ہوجانا، نرم نہ پڑنا (۲) بخل کرنا۔
الأشُدُّ: بلوغ، عمر و عقل کی پختگی۔ کہتے ہیں: بَلَغَ اَشُدَّه: مرد کامل ہونا، بالغ و عاقل ہوجانا، عمر و عقل کی پختگی کو پہنچ جانا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلَمّا بَلَغَ اَشُدَّه واسْتَوَی آتَیْناه حُکْمًا وَّ عِلْمًا" دوسری جگہ ہے "وَلاتَقْرَبُوا مالَ الیَتیمِ اِلّا بِالَّتی هِیَ اَحْسَنُ حَتّی یَبْلُغَ اَشُدَّه" یہ لفظ صرف جمع ہی مستعمل ہے۔
الأشَدُّ: بہت مضبوط و طاقتور، بہت سخت۔
الشِّدادُ: رسّی وغیرہ جس سے کوئی چیز باندھی جائے۔
الشَّدُّ: کشش، بندش، کسائی۔ کہتے ہیں: لا یَقْوَی علی شَدٍّ ولا اِرْخاءٍ: وہ بست و کشاد پر قادر نہیں وہ کچھ نہیں کرسکتا۔
أتانا شَدَّ النَّهارِ و شَدَّ الضُّحَی: وہ ہمارے پاس دن چڑھے آیا یا قبل ظہر آیا۔
الشَّدَّةُ: تناؤ، کھنچاؤ (۲) بستہ (۳) جھٹکا کشش (۴) بندش (۵) حملہ (۶) تشدید کے دندانے۔
الشَّدّادَةُ: ڈاٹ۔
شَدَّةُ ورقِ اللَّعِبِ: تاش کا پیکٹ۔
الشِّدَّةُ: سختی (۲) دباؤ (۳) طاقت (۴) تنگی (۵) مصیبت و پریشانی (۶) بحران (۷) مضبوطی، کرختگی۔
شِدَّةُ العَیْشِ: تنگ حالی۔
الشَّدِیدُ: طاقتور، مضبوط (۲) سخت، بہادر (۳) بخیل (۴) بلند (۵) گاڑھا (۶) شیر ج: اَشِدّاءُ و شِدادٌ، هُنَّ شِدادٌ و شَدائِدُ۔
شَدِیدُ القُوَی: بہت طاقتور، بڑی قدرت والا۔ قرآن پاک میں ہے:

"عَلَّمَهُ شَدِيْدُ القُوٰی".
شَدِيْدُ البَأْسِ: جنگجو، بڑا حوصلہ مند
عِطْرٌ شَدِيْدٌ: تیز خوشبو کا عطر۔
رَجُلٌ شَدِيْدُ العَيْنِ: بہت بیدار شخص جسے نیند نہ آتی ہو۔
الشَّدِيْدَةُ: مؤنث الشَّدِيد (۲) سختی، مصیبت، ج: شَدَائِدُ۔
الحُرُوفُ الشَّدِيْدَةُ: آٹھ حرف ہیں جن کے مخرج پر تھوڑے وقفہ کے لئے ہوا بند ہو جاتی ہے: الف، ہمزہ، با، تا، ج، ط، د، ق۔
المُشَادَّةُ: زور آزمائی۔
المُشَادَّةُ الكَلَامِيَةُ: جھڑپ، سخت کلامی
المِشَدُّ: عورت کا کمر پر باندھنے کا کپڑا۔
المُشَدُّ: مضبوط چوپائے والا۔
المُتَشَدِّدُ: سخت گیر، تشدد پسند (۲) بخیل
المُشَدِّدُ: تشدید والا (۲) سخت، مضبوط و مستحکم۔
• شَدَفَهُ ـِ شَدْفًا: ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔
شَدِفَ ـَ شَدَفًا: مستانا، جھومنا، حد سے زیادہ خوش ہونا، جانور کا بدکنا، مستی میں آنا (۲) غرور سے منہ ٹیڑھا کرنا۔ هو اَشْدَفُ وهي شَدْفَاءُ ج: شُدْفٌ۔
تَشَادَفَ: مڑنا، بل کھانا۔
أَشْدَفَ اللَّيْلُ: تاریک ہونا۔
الأَشْدَفُ: کھبو، بائیں ہاتھ سے کام کرنے والا (۲) بڑے ڈیل ڈول کا گھوڑا ج: شُدْفَاءُ م: شَدْفَاءُ ج: شُدْفٌ۔
الشَّادُوفُ: آب پاشی کا بڑا ڈول جو بڑی بلّی میں بندھا ہوتا ہے اور اس کے ذریعہ نہر وغیرہ سے پانی اٹھا کر سیراب کیا جاتا ہے۔

الشَّدَفُ: دور سے دکھائی دینے والا وجود (۲) رخسار کا جھکاؤ (۳) اونٹ کے سر کا موڑ (۴) تاریکی (۵) شرافت ج: شُدُوفٌ
الشُّدْفَةُ: ٹکڑا (۲) لقمہ (۳) رات کا حصہ ج: شُدَفٌ۔
• شَدِقَ ـَ شَدَقًا: چوڑی باچھوں والا ہونا، بڑے جبڑے والا ہونا۔
هو اَشْدَقُ وهي شَدْقَاءُ ج: شُدْقٌ۔
تَشَدَّقَ: چبانے کے لئے جبڑے ہلانا، باچھیں ہلانا (۲) عمدہ گفتگو کے لئے باچھوں کو موڑنا۔
ـــ بالكلامِ: کھل کر بات کرنا۔ قَالَ او تكلّم بِمِلْءِ شِدْقَيْهِ: اس نے صاف کہا، واضح کلام کیا، زور شور سے کہا۔
الأَشْدَقُ: خَطِيْبٌ اَشْدَقُ: بلند آواز پر زور مقرر (۲) باتونی (۳) چوڑے جبڑے والا۔ هي شَدْقَاءُ
شَفَةٌ شَدْقَاءُ: چوڑا ہونٹ، چوڑی باچھوں والا ہونٹ۔
الشِّدْقُ: گوشۂ دہن، باچھ، جبڑا ج: اَشْدَاقٌ و شُدُوقٌ۔
الشُّدْقُمُ: چوڑی باچھوں والا، کشادہ دہن۔
الشِّدْيَاقُ: کاہن سے کم درجہ کا پادری
• شَدَنَ الظَّبْيُ ـُ شُدُوْنًا: ہرن کا بڑا ہو کر ماں سے الگ ہو جانا۔ هو شَادِنٌ۔
أَشْدَنَتِ الظَّبْيَةُ و نَحْوُهَا: ہرنی کا جوان بچے والی ہونا۔ هي مُشْدِنٌ ج: مَشَادِنُ۔
الشَّادِنُ: ہرنی کا جوان بچہ ج: شَوَادِنُ
الشَّدَنُ: چنبیلی کے مانند پھول والا ایک پودا۔

• شَدَهَ فُلَانًا ـَ شَدْهًا: حیرت میں ڈالنا، حیران کرنا۔
شُدِهَ بِالأَمْرِ: کسی معاملہ میں ہکا بکا رہ جانا۔ حیرت و پریشانی میں پڑنا، حیرت زدہ ہونا۔
أَشْدَهَهُ: حیرت میں ڈالنا، مبہوت بنا دینا
اِنْشَدَهَ: حیران رہ جانا، ہکا بکا رہ جانا۔
الشُّدَاهُ: حیرت، پریشانی، حواس باختگی
المَشَادِهُ: مشاغل، حیران کن امور۔ واحد: مَشْدَهَةٌ۔
المَشْدُوْهُ: حیرت زدہ، مبہوت۔
• شَدَا ـُ شَدْوًا: گانا، سُر نکالنا، اونٹ کو ہکانے کے لئے حُدی پڑھنا۔
ـــ بالشِّعْرِ: ترنم سے شعر پڑھنا، گانا (۲) پرندہ کا چہچہانا۔
ـــ من الأَدَبِ والعِلْمِ: علم و ادب کا کچھ حصہ حاصل کرنا۔
ـــ شَدْوَ فُلَانٍ: نقل اتارنا، نقش قدم پر چلنا۔
أَشْدَى: عمدہ گانا گانا۔
الشَّادِي: حدی خواں، گویا، ترنم ریز (۲) علم و ادب کا طالب ج: شُدَاةٌ۔
الشَّدَا: قدرے طاقت، بچی کھچی طاقت کہتے ہیں: لَمْ يَبْقَ من قُوَّتِهِ إِلَّا شَدًا: اس میں معمولی رمق رہ گئی ہے (۲) ہر چیز کا کنارہ، حد (۳) گرمی (۴) کھجلی۔
الشَّدْوُ: بہت ہی تھوڑی مقدار۔ کہتے ہیں: اَخَذَ شَدْوًا من المَالِ۔

ش ـــ ذ

شَذَبَ اللِّحَاءَ ـِ شَذْبًا: چھال اتارنا، بکل اتارنا۔
ـــ العُودَ: شاخ کی ٹہنیاں صاف کرنا (تاکہ اس کی چھال اتاری جائے)۔

شَذَبَ عن فُلانٍ : دفاع کرنا، شر دور کرنا۔

شَذَّبَ اللِّحاءَ و العُودَ والشَّجرَ: کاٹنا، تراشنا، چھیلنا، کاٹ تراش کر عمدہ بنانا، درخت کی ٹہنیاں کاٹنا۔

ــــ الشیءَ: تتر بتر کرنا، بکھیرنا۔ شَذَّبَ المالَ: مال کو تباہ و برباد کرنا، لٹانا۔

ــــ فُلانًا عن الشیءِ: ہٹانا، دھتکارنا۔

تَشَذَّبَ القَومُ: منتشر ہونا۔

الشَّاذِبُ: پردیسی (۲) ناامیدی کا شکار مایوس۔

الشَّذَبُ: کاٹ تراش کر پھینکی جانیوالی چیز۔ کاٹی ہوئی بیکار شاخیں پتے وغیرہ (۲) ہر شے کا باقی ماندہ حصہ۔ کہتے ہیں: فی الأرضِ شَذَبٌ من الکَلأِ: زمین میں بچی کھچی گھاس ہے ج: أشذابٌ۔

الشَّذِبُ: رَجُلٌ شَذِبُ العُرُوقِ: نمایاں اور ابھری ہوئی رگوں والا آدمی۔

المِشْذَبُ: شاخ تراش آلہ، بڑی قینچی ج: مَشاذِبُ۔

• شَذَّ ـِ شُذُوذًا: الگ تھلگ ہونا تنہا رہ جانا۔

ــــ عن الجَماعَةِ: جماعت سے الگ ہو جانا، جماعت کا مخالف ہونا۔

ــــ الکَلامُ: کلام کا خلاف قاعدہ اور خلاف قیاس ہونا۔

أَشَذَّ فُلانٌ: نئی اور نامانوس بات کہنا۔

ــــ الشیءَ: دور کرنا۔

ــــ القَولَ: نئی اور نامانوس بات کہنا بے اصول بات کرنا۔

شَذَّذَہ: قاعدہ یا قانون سے الگ کرنا، مستثنیٰ کرنا، منفرد و شاذ بنانا۔

الشَّاذُّ: خلاف قیاس، خلاف اصول، خلاف معمول، کم استعمال ہونیوالا (۲) اجنبی، مستثنیٰ، منفرد و غیر معمولی (۳) کمیاب، نادر الوجود، نادر الوقوع ج: شَوَاذُّ۔

رَجُلٌ شاذٌّ: بداطوار آدمی، ناپسندیدہ شخص، انفرادیت

سُلُوکٌ شاذٌّ: نامناسب طرزِ عمل

نَمَطٌ شاذٌّ: نامانوس طرز، غیر مہذب طرز، منفرد طرز

حالَةٌ شاذَّةٌ: غیر معمولی صورتِ حال۔

الشُّذُوذُ: علیحدگی، انحراف، مخالفتِ اصول (۲) انفرادیت، ندرت (۳) جماعت سے علیحدگی، انفرادیت پسندی، بے ضابطگی، بے اصولی (۴) حالت اس[illegible]۔

• شَذَرَ الشیءَ ـُ شَذْرًا: کسی چیز کے اجزاء میں دوسری چیز داخل کرنا

شَذَّرَ العِقْدَ و نَحوَهُ: ہار وغیرہ میں موتیوں کے درمیان سونے وغیرہ کے ٹکڑے لگانا، فصل کرنا۔

ــــ الکَلامَ بِشِعرٍ: کلام میں شعر لانا۔

ــــ بِفُلانٍ: کسی کو بدنام کرنا۔

تَشَذَّرَ القَومُ: باہم اختلاف کرنا اور ہر ایک کا اپنی اپنی راہ لینا، مختلف سمتوں میں بکھر جانا۔

ــــ فُلانٌ: لڑائی یا فساد کے لئے تیار رہنا۔

ــــ الرَّجُلُ: غصہ ہونا (۲) مستعد ہونا

ــــ فُلانًا: دھمکی دینا، ڈانٹنا۔

الشَّذْرُ: کان سے چنے جانے والے سونے کے ٹکڑے، ریزے (۲) وہ مہرے یا منکے جو فاصلہ کے لئے ہار کے موتیوں کے بیچ میں پروئے جائیں (۳) چھوٹے موتی۔ واحد: شَذْرَةٌ ج: شُذُورٌ و شَذَراتٌ۔

شَذَرَ مَذَرَ: کہتے ہیں: تَفَرَّقُوا شَذَرَ مَذَرَ: وہ الگ الگ سمتوں میں منتشر ہو گئے، تتر بتر ہو گئے۔

الشَّوْذَرُ: چادر، بے آستین کرتا۔

• شَذَفَ ـُ شَذْفًا: یہ منفی استعمال ہوتا ہے۔ کہتے ہیں: ما شَذَفْتُ مِنهُ شَیئًا: میں اس سے کوئی چیز حاصل نہ کر سکا۔

• الشَّذَامُ: بچھو یا بھڑ کا ڈنک (۲) نمک۔

الشَّیْذُمانُ: بھیڑیا۔

الشَّیْذُمانَةُ: تیز رفتار جوان اونٹنی۔

• شَذَا المِسکُ ـُ شَذْوًا: مشک کا تیز خوشبو ہونا اور مہکنا۔

ــــ الشیءُ: مہکنا، معطر ہونا۔

ــــ فُلانٌ: مشک ملنا، مشک بطور خوشبو استعمال کرنا۔

ــــ بالخَبَرِ: خبر معلوم کر کے اسے بتانا۔

أَشْذاهُ عنه: ہٹانا، دور کرنا۔

ــــ فُلانًا: اذیت پہنچانا۔

شَذَّی وشذًا بالخبرِ: خبر معلوم کر کے اسے سمجھانا۔

الشَّذْوُ: مشک، مشک کی خوشبو، مشک کا رنگ۔

الشَّذا: بو کی تیزی، تیز مہک (۲) عود کے ریزے جن سے خوشبو حاصل کی جائے (۳) اذیت (۴) نمک (۵) کھجلی (۶) مسواک کا درخت (۷) مکھی (۸) ایک قسم کی کشتی۔

الشَّذاةُ: الشَّذا کا واحد۔ ایک ریزہ (۲) طاقت و تیزی کا بقیہ (۳) برائی چیز ج: شَذَوات۔

• شَرِبَ الماءَ و نَحوَهُ ـَ شُرْبًا: پینا، گھونٹ بھرنا۔ هو شارِبٌ ج: شارِبُونَ و شَرَبَةٌ۔

شَرِبَ السُّنْبُلُ الـدَّقِيقَ: گیہوں کی بالی یا خوشہ کے دانوں کا سخت ہو جانا اور پکنے کے قریب ہونا۔
— بہ: کسی کے خلاف جھوٹ بولنا۔
— الدُّخَانَ: تمباکو نوشی کرنا۔
اَکَلَ علیہ الـدَّھْرُ و شَرِبَ: وہ ہلاک ہوگیا۔
اَشْرَبَ الرَّجُلُ: کسی کے اونٹوں کے پانی پینے یا کھیتی کے سیراب ہونے کا وقت آنا (۲) سیراب ہونا، سیر ہونا۔
— فُلَانًا: پلانا، سیراب کرنا۔ کہتے ہیں: اُشْرِبَنِی مَالَمْ اَشْرَبْ: اس نے میرے متعلق وہ بات کہی جو میں نے نہیں کی یعنی الزام لگایا۔
— اللَّوْنَ: رنگ کو گہرا کرنا۔
— اللَّوْنَ غَیْرَہٗ: رنگ میں دوسرا رنگ ملانا۔ جیسے: اُشْرِبَ الْبَیَاضَ حُمْرَۃً (۲) بھرنا، پیوست کرنا۔ جیسے: اُشْرِبَ قَلْبُہٗ حُبَّ الْاِیْمَانِ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاُشْرِبُوْا فِیْ قُلُوْبِہِمُ الْعِجْلَ بِکُفْرِہِمْ"۔
شَارَبَہٗ مُشَارَبَۃً وشِرَابًا: کسی کے ساتھ پینا۔
شَرَّبَ قَصَبُ الزَّرْعِ: گنّے میں پانی دوڑنا۔
— فلانا: پلانا (۲) پیوست کرنا، راسخ کرنا، ایک شے کو دوسری میں خوب ملانا۔
تَشَرَّبَ الماءَ و نَحْوَہٗ: آہستہ آہستہ چوسنا (۲) جذب کرنا۔ جیسے: تَشَرَّبَ الثَّوْبُ العَرَقَ و الصِّبْغَ: کپڑے کا پسینہ یا رنگ کو جذب کرلینا۔
اِسْتَشْرَبَ اللَّوْنُ: رنگ کا تیز ہونا۔
اِشْرَأَبَّ اِلَیْہِ و لہ اِشْرِئْبَابًا: گردن لمبی کرنا، لمبی کر کے دیکھنا، اسی سے اسم ہے: الشُّرَأْبِیبَۃُ و الشُّرَبَّۃُ۔
الشَّارِبُ: پینے والا ج: شُرَّابٌ (۲) مونچھ۔ شَارِبَان: مونچھ کے دونوں کنارے ج: شَوَارِبُ (۳) گلے کی رگیں۔
الشَّارِبَۃُ: مؤنث الشَّارِب (۲) دریا کے کنارے بسنے والی قوم جو اس میں متصرف ہو۔
الشَّرَابُ: پینے کی چیز (۲) شربت، مشروب (۳) شراب ج: اَشْرِبَۃٌ۔
الشَّرَّابَۃُ: ٹوپی وغیرہ کا پھندنا ج: شَرَارِیبُ۔
الشَّرْبُ: ساتھ مل کر پینے والے لوگ
الشِّرْبُ: پینے کا پانی (۲) پانی کا حصہ (۳) پانی پینے کا وقت، باری، قرآن پاک میں ہے: "لَہَا شِرْبٌ وَلَکُمْ شِرْبُ یَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ"۔ (۴) دریا کا گھاٹ۔ پانی پینے کی جگہ ج: اَشْرَابٌ۔
الشَّرْبَۃُ: ایک گھونٹ (۲) ایک دفعہ پیا جانے والا پانی (۳) ایک دفعہ کا پینا۔
الشُّرْبَۃُ: چہرے کی سرخی (۲) سیرابی کے بقدر پانی (۳) سوپ، یخنی، ج: شُرَبٌ۔
الشَّرَبَۃُ: پینے کی زیادتی (۲) پیاس کہتے ہیں: لَمْ تَزَلْ بِہٖ شَرَبَۃٌ ھٰذَا الْیَوْمَ: آج اسے پیاس لگی رہی۔ یَوْمٌ ذُو شَرَبَۃٍ: سخت گرمی اور پیاس کا دن جس میں کثرت سے پانی پیا جائے طَعَامٌ ذُوشَرَبَۃٍ: سخت پیاس لگانے والا کھانا (۳) درخت کے ارد گرد کا گڑھا جس میں پانی بھرا جائے ج: شَرَبٌ۔
الشُّرَبَۃُ: بہت پینے والا۔
الشِّرِّیبُ: پینے کا دھنی، بہت پینے کا شوقین
الشَّرُوبُ: بکثرت پینے والا (۲) غیر شیریں پانی جو مجبوراً پیا جائے ج: شُرُبٌ
الشَّرِیبُ: بکثرت پینے والا (۲) پینے کا ساتھی، ہم نوش۔
المُشَارِبُ: ہم نوش۔
المَشْرَبُ: پانی پینے کی جگہ۔ قرآن پاک میں ہے: "قَدْ عَلِمَ کُلُّ اُنَاسٍ مَشْرَبَہُمْ" (۲) مشروب (۳) رجحان طبع، خواہش، شوق، ذوق۔ کہتے ہیں: ھم قَوْمٌ اِخْتَلَفَتْ مَشَارِبُہُمْ: ان کے الگ الگ رجحانات اور خواہشات ہیں۔
المَشْرَبَۃُ: پانی پینے کی جگہ (۲) سدا بہار زمین۔
طَعَامٌ مَشْرَبَۃٌ: بہت پیاس لگانے والا کھانا ج: مَشَارِبُ۔
المِشْرَبَۃُ: پینے کا برتن وغیرہ ج: مَشَارِبُ
المَشْرُوبُ: شربت، پینے کی چیز ج: مَشْرُوبَاتٌ
المَشْرُوبَاتُ المُنْعِشَۃُ: فرحت بخش مشروبات۔
شَرْبَقَ الثوبَ: ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔
الشَّرْبِینُ: چیڑ کا درخت۔
•شَرِثَتْ یَدُہٗ او رِجْلُہٗ ـ شَرَثًا: کھردرا ہونا، کھال کا موٹا ہونا اور پھٹ جانا، ہاتھ پیر پھٹنا (سردی یا کثرت کار کی وجہ سے) ھو شَرِثٌ۔
— النَّعْلُ: جوتا پھٹ جانا، ٹوٹ جانا۔
اِنْشَرَثَتْ یَدُہٗ: شَرِثَتْ۔
الشَّرِثُ: تیز تلوار وغیرہ۔
الشَّرْثُ: پھٹی پرانی چیز۔
•شَرَجَ الشیءَ ـ شَرْجًا: جوڑنا، اجزا کو باہم ملانا۔
— اللَّبِنَ و نَحْوَہٗ: اینٹوں کو تہ بہ تہ لگانا، اینٹوں کی چنائی کرنا۔

شَرَجَ العَيبَةَ : بکس وغیرہ کی جالی یا تھیلے کے منہ کو ڈورے سے کس کر باندھنا
ـــ الشَّرَابَ بالماءِ: شراب میں پانی ملانا
ـــ الثَّوبَ: کپڑے پر دور دور ٹانکے لگانا
شَرِجَ الجسمُ ـَ شَرَجًا: گٹھا ہوا ہونا، موٹا اور ٹھکا ہوا ہونا۔
أَشْرَجَ العَيبَةَ او الخِباءَ: تھیلے یا خیمے کے تسمے باندھنا۔ کہتے ہیں:
أَشْرَجَ صَدرَهُ عَلَى كَذا: دل میں کوئی بات چھپانا۔
شَرَّجَ: اچھی طرح جوڑنا، خوب ملانا (۲) دوری سے باندھنا۔
ـــ الثَّوبَ: دور دور ٹانکے لگانا، لحاف وغیرہ میں نگندے ڈالنا۔
اِنْشَرَجَ: دو ٹکڑے ہونا، پھٹنا۔
تَشَرَّجَ اللَّحمُ بالشَّحمِ: باہم ملجانا، ایک دوسرے میں داخل ہونا۔
الشَّرْجُ: اوپر سے بہہ کر آنے والا نالہ (۲) گروہ کہتے ہیں: أَصْبَحُوا فی هذا الأَمرِ شَرْجَيْنِ: اس معاملہ میں دو گروہ بن گئے (۳) نوع۔ هما شَرْجٌ وَاحِدٌ: وہ دونوں ایک طرح کے ہیں ج: شِرَاجٌ
الشَّرْجَةُ: اوپر سے آنے والی نالی (۲) وہ گڑھا جس میں چمڑا بچھا کر اونٹ کو پانی پلاتے ہیں۔
الشَّرَجُ: خیمہ یا بڑے تھیلے کا کاج نما پھندا جس میں ڈوری ڈال کر باندھتے ہیں (۲) فیتا، ڈور (۳) دُبر کا حلقہ (۴) وادی کا کشادہ حصہ (۵) کمان کی کھٹن ج: اَشْرَاجٌ۔
الشَّرِيجُ: چیری ہوئی لکڑی کا ایک حصہ (دو میں سے)، هما شَرِيجَانِ۔
الشَّرِيجَانِ: ہر شے کے دو مختلف رنگ
الشَّرِيجَةُ: کھجور کے پتوں کا بنا ہوا بڑا ٹوکرا (۲) کبوتروں کا بڑا پنجرا (بانس کا بنا ہوا) (۲) بانس یا کھجور کے پتوں کا بنا ہوا ٹٹا یا چھپر جو دکان وغیرہ کے سامنے لگایا جاتا ہے ج: شَرَائِجُ۔
الشِّيْرَجُ: تلوں کا تیل۔
الشَّرْجَبَانُ: ایک پودا جو رنگائی کے کام میں آتا ہے۔
شَرْجَعَ الخَشَبَةَ المُرَبَّعَةَ: حروف کندہ کرنا۔
الشَّرْجَعُ: لمبا (۲) جنازہ۔
المُشَرْجَعُ: بہت لمبا۔
شَرَحَ اللَّحمَ ـَ شَرْحًا: گوشت کے پارچے بنانا۔
ـــ الشيءَ: پھیلانا، وسیع کرنا، کھولنا (۲) حفاظت کرنا۔
ـــ المسألَةَ والكلامَ: وضاحت کرنا، سمجھانا، کھول کر بیان کرنا۔
ـــ صَدرَهُ بالأَمرِ: دل مطمئن کرنا۔
ـــ خَاطِرَهُ: دل خوش کرنا۔
ـــ صَدرَهُ لِشيءٍ: کسی شے کے لئے شرح صدر کرنا، کسی شے کو محبوب و مرغوب بنانا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَمَن يُرِدِ اللهُ أَن يَهدِيَه يَشرَحْ صَدرَهُ لِلإِسلامِ"۔
شَرَّحَ اللَّحمَ: گوشت کے لمبے اور پتلے ٹکڑے کرنا، پارچے بنانا۔
ـــ الجُثَّةَ: علم طب میں تحقیق کے لئے لاش چیرنا پھاڑنا، اعضاء جسم کو الگ الگ کرنا، پوسٹ مارٹم کرنا۔
أَشرَحَ صَدرَهُ: شَرَحَهُ۔
اِنشَرَحَ: کھلنا، واضح ہونا، کشادہ ہونا مطاوع شَرَحَ۔
ـــ الصَّدرُ: دل مطمئن ہونا، شرح صدر ہونا، خوش ہونا۔
التَّشرِيحُ: عِلمُ التَّشرِيحِ: وہ علم جس کے ذریعہ اعضاء والے اجسام کو چیر پھاڑ کر ان کے گوشت کی طبی تحقیق اور معاینہ کیا جاتا ہے۔
التَّشرِيحُ المجهريُّ: خوردبینی تجزیہ
الشَّرِيحَةُ: پارچہ، سلائس، باریک لمبا ٹکڑا ج: شَرَائِحُ۔
شرائحُ خُبزٍ: روٹی کے سلائس۔
شرائحُ خُبزٍ مَفروشةٌ بالزُّبدةِ: مکھن لگے ہوئے سلائس۔
الشَّرْحُ: وضاحت، تفصیل، بیان، تفسیر (۲) کتاب کے متن کی تشریح ج: شُرُوحٌ
المَشرَحَةُ: چیر پھاڑ یا پوسٹ مارٹم کی میز (۲) پوسٹ مارٹم روم۔
المِشرَحَةُ: سلائسر، سلائس یا پارچے بنانے کا آلہ ج: مَشَارِحُ
شَرَخَ الصَّبِيُّ ـُ شُرُوخًا: بچہ کا جوان ہو جانا، آغاز جوانی کو پہنچنا۔ هو شَارِخٌ ج: شَرْخٌ و شُرَّخٌ۔
ـــ نَابُ البَعِيرِ شَرْخًا: اونٹ کا دانت نکلنا۔
الشَّرْخُ: اصل (۲) رگ (۳) ہڈی کی ترخ کریک، پھٹن، دیوار کا شگاف (۴) اہم عمر
شَرْخُ الشَّبابِ: نوجوانی، جوانی کا جوبن
شَرْخَا الرَّحلِ: کجاوہ کا اگلا پچھلا حصہ۔ کہاوت ہے: فُلانٌ لا يَزالُ بَيْنَ شَرْخَيْ رَحْلِه: وہ ہمیشہ سفر پر رہتا ہے۔
شَرَدَ البَعِيرُ وغَيرُهُ ـُ شُرُودًا وشِرَادًا: اونٹ کا بھاگ جانا اور قبضہ میں نہ آنا۔
ـــ الحَيَوانُ: آوارہ پھرنا (۲) بدکنا، (۳) قبضہ سے نکلنا۔
ـــ فُلانٌ: آوارہ ہو جانا، نکل بھاگنا،

فرار ہو جانا (۲) شہر بدر ہونا، در بدر پھرنا

شَرَدَ عن الطَّرِيْقِ: راستہ سے ہٹنا. ھو شارِدٌ و شَرُوْدٌ۔

—— اللَّفْظُ: لفظ کا ذہن سے نکلنا. اسی سے: شَوَارِدُ اللُّغَةِ: نامانوس الفاظ کے لئے آتا ہے۔

—— الفِكْرُ: ذہن کا منتشر ہونا.

—— عَلَى اللهِ: اطاعت سے باہر ہونا.

أَشْرَدَهُ: بدکانا (۲) بھگانا (۳) آوارہ گرد کرنا (۴) شہر بدر کرنا، در بدر پھرانا، دیس نکالا دینا.

شَرَّدَہ: گھر سے نکال دینا. آوارہ گرد کرنا، دیس نکالا دینا.

—— القَوْمَ: منتشر کرنا. قرآن پاک میں ہے: "فَشَرِّدْ بِهِمْ مَنْ خَلْفَهُمْ"

تَشَرَّدُوْا: منتشر ہونا، تتر بتر ہونا. تَشَرَّدُوا فِي الأَرْضِ: وہ اطراف زمین میں ادھر ادھر پھیل گئے۔

الشَّارِدُ: آوارہ، گم گشتہ راہ (۲) منتشر (۳) بھاگا ہوا (۴) ذہن سے نکلا ہوا.

شارِدُ العَيْنِ: بدنگاہ جو غیروں کی چیزوں پر نظر رکھتا ہو۔

شَارِدُ الفِكْرِ: پریشان خیال، کھویا کھویا، پراگندہ ذہن.

لَفْظٌ شَارِدٌ: نامانوس لفظ جو ذہن سے نکل جاتا ہو.

قَصِيْدَة شَارِدَة: ملک میں مشہور و مروج نظم، مشہور و عام نظم ج: شَوَارِدُ۔

شَوَارِدُ اللُّغَة: اجنبی اور نامانوس الفاظ

الشُّرُوْدُ: پراگندگی، انتشار، آوارگی، گمراہی، فرار۔

شُرُوْدُ الذِّهْنِ: ذہنی انتشار (پیش آمدہ حالات و معاملات سے بے توجہی کی کیفیت)۔

الشَّرِيْدُ: آوارہ. بے گھر، در بدر پھرنے والا، در در کی ٹھوکریں کھانیوالا، مارا مارا پھرنے والا.

الشَّرِيْدَة: مؤنث الشَّرِيد (۲) چیز کا بقیہ.

المُتَشَرِّدُ: آوارہ، ٹھوکریں کھاتے پھرنے والا. بے ٹھکانا. بے گھر.

• الشِّرْذِمَةُ: چھوٹی جماعت، چھوٹا سا گروہ. قرآن پاک میں ہے: "اِنَّ هٰؤُلَاءِ لَشِرْذِمَةٌ قَلِيْلُوْنَ" ج: شَرَاذِم۔

ثَوْبٌ شَرَاذِمُ و ثِيَابٌ شَرَاذِمُ: پھٹے پرانے کپڑے.

• شَرَّ فُلَانٌ ـُ شَرًّا شَرَّةً: شری اور فسادی ہونا، شریر ہونا شرارت کرنا. فساد مچانا.

—— فُلَانًا ـُ شَرًّا: بدنام کرنا، عیب نکالنا، کسی کے ساتھ شرارت کرنا، نقصان پہنچانا.

—— الثَّوْبَ او اللَّحْمَ و نَحْوَهُمَا: سکھانے کے لئے دھوپ میں پھیلانا

أَشَرَّ الشَّيْءَ: پھیلانا، ظاہر کرنا. اسی سے: حَتّٰى أَشَرَّتْ بالأَكُفِّ المَصَاحِفُ"

—— الثَّوْبَ و نَحْوَہ: سکھانے کیلئے دھوپ میں پھیلانا.

—— فُلَانًا: شریر و فسادی قرار دینا، شر پسند کہنا.

شَارَّ فُلَانًا: کسی سے جھگڑا کرنا، بدسلوکی کرنا، برائی سے پیش آنا

الإِشْرَارَةُ: گوشت وغیرہ سکھانے کا کپڑا یا چٹائی (۲) سوکھے گوشت کا ٹکڑا ج: أَشَارِيْرُ.

الشَّرَارُ: چنگاریاں (۲) بجلی کا سوئچ وغیرہ دبانے سے نکلنے والی شعاع، شعلہ. واحد: شَرَارَةٌ۔

الشَّرَرُ: الشَّرَارُ. واحد: شَرَرَة. قرآن پاک میں ہے: "اِنَّهَا تَرْمِيْ بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ"

الشَّرَّارُ: چنگاریاں نکالنے والا جس سے چنگاریاں نکلتی ہوں.

الشَّرُّ: فساد، فتنہ، بدی، خرابی، بداخلاق گناہ، غنڈا گردی، شرارت ج: شُرُوْرٌ. رَجُلٌ شَرٌّ: فسادی، شرارت پسند، بدطینت، بدکار، غنڈا ج: أَشْرَارٌ و شِرَارٌ. کہتے ہیں: ھو شَرُّ النَّاسِ و ھی شَرُّ النَّاسِ و شَرَّةُ النَّاسِ و شَرَّاهُنَّ۔

الأَشْرَارُ: غنڈے، فسادی لوگ، مفسدین

الشِّرَّةُ: تیزی، کہتے ہیں: اَعُوْذُ بِاللهِ مِنْ شِرَّةِ الغَضَبِ۔ (۲) غصہ (۳) پھرتی، چستی. کہتے ہیں: لِلشَّبَابِ شِرَّةٌ: جوانی میں نشاط و چستی ہوتی ہے.

الشِّرِّيْرُ: بڑا فسادی، شرانگیز (۲) بداخلاق گنہگار، غلط کار (۳) شریر، لفنگا، غنڈا.

الشَّرِيْرُ: شریر، فسادی ج: اشرارٌ و أَشِرَّاءُ (۲) ساحل سمندر ج: أَشِرَّةٌ۔

الشُّوَيْرَةُ: بڑی سوئی.

• شَرَزَ الشَّيْءَ ـِ شَرْزًا: کاٹنا. ھو شارِزٌ ج: شُرَّازٌ.

أَشْرَزَہٗ: مصیبت میں پھنسانا

شَارَزَہٗ: جھگڑنا، دشمنی کرنا، بدسلوکی کرنا

شَرَّزَہٗ: تکلیف دینا، برا بھلا کہنا، سب و شتم کرنا۔

—— الشَّيْءَ: اجزاء کو جوڑنا، کنارے کو ملانا

الشَّرْزُ: شر، فساد (۲) موٹاپن (۳) سختی

(۴) طاقت (۵) سخت و طاقتور۔ کہتے ہیں: عَذَّبَهُ اللّٰهُ عَذَابًا شَرْزًا۔

اَلْمُشَارِزُ: بدمزاج، بدخلق (۲) سخت مزاج لڑاکو، جنگجو۔

اَلْمُشَرَّزُ: ملائے ہوئے کناروں والا۔

• شَرِسَ الجِلْدَ ـَ شَرْسًا: چمڑے کو رگڑنا، ملنا۔

ـــ صَاحِبَهُ: ساتھی سے سخت کلامی کرنا

ـــ الدَّابَّةَ: جانور کو سدھانا۔

شَرِسَ ـَ شَرَسًا و شَرَاسَةً: بدمزاج ہونا، جھگڑالو ہونا۔ کہتے ہیں: شَرِسَتْ نَفْسُه وشَرِسَ خُلُقُه۔ هو شَرِسٌ وأَشْرَسُ وهي شَرِسَةٌ وشَرْسَاءُ ج: شُرْسٌ۔

شَرُسَ ـُ شَرَاسَةً: شَرِسَ۔ هو شَرِيسٌ وهي شَرِيسَةٌ۔

شَارَسَهُ مُشَارَسَةً وشِرَاسًا: ستانا، تنگ کرنا، بداخلاق سے پیش آنا۔

تَشَارَسَ القَوْمُ: باہم اختلاف کرنا، دشمنی کرنا۔

الإِشْرَاسُ: سریس، چپکانے کا مسالا۔

الشِّرَاسُ: سریس، چپکانے کی چیز۔

الشَّرَاسَةُ: بدخلقی، بدمزاجی (۲) شدت و سختی۔ جیسے: شَرَاسَةُ المَعْرَكَةِ

الشَّرْبَسُ: بدخلق، بدمزاج (۲) بہت جھگڑالو (۳) ہر بدذائقہ چیز۔

الشِّرْسُ: جڑ (۲) رگ ج: شُرُوسٌ

الشَّرْسَاءُ: پتلا سفید بادل۔

• شَرْسَفَ شَرْسَفَةً: بدخلق ہونا۔

الشُّرْسُوفُ: پیٹ سے ملا ہوا پسلیوں کا کنارہ (۲) مصیبت، سختی کا آغاز (۳) بندھا ہوا اونٹ ج: شَرَاسِيفُ

• شَرْشَرَ الماءُ و نَحْوُهُ: پانی وغیرہ ٹپکنا۔

شَرْشَرَ السِّكِّينَ و نَحْوَهَا: چھری وغیرہ تیز کرنا (۲) دندانے بنانا۔

ـــ الشَّيْءَ: منہ سے کاٹ کر ڈال دینا۔

ـــ الماشيةُ النَّباتَ: گھاس چرنا۔

تَشَرْشَرَ: بکھرنا، منتشر ہونا۔

الشَّرَاشِرُ: بازوؤں کے کنارے (۲) پورا بدن۔ واحد: شُرْشُرَةٌ۔ کہتے ہیں: أَلْقَى عليه شَرَاشِرَهُ: کسی پر اپنا سارا بوجھ اور سارے غم ڈال دینا یا کسی کی محبت میں خود کو ہلاک کر دینا۔

الشَّرْشَرُ: شِوَاءٌ شَرْشَرٌ: روغن ٹپکتا ہوا بھنا گوشت۔

الشَّرْشَرَةُ: چھوٹی درانتی۔

الشِّرْشِرَةُ: ہر چیز کا ٹکڑا ج: شَرَاشِرُ

الشُّرْشُورُ: ایک چھوٹی چڑیا۔

• شَرَصَه بكلامه ـِ شَرْصًا: تکلیف دہ بات کہنا۔ گالی دینا۔

• شَرَطَ الجِلْدَ و نَحْوَهُ ـِـُ شَرْطًا: کھال کو ہلکا سا چیرنا، نشتر لگانا۔

ـــ لَه أَمْرًا: کسی کی شرط ماننا، شرط کا پابند ہونا۔

ـــ عَلَيْهِ أَمْرًا: کسی سے کسی بات کی شرط لگانا (یعنی دوسرے کو پابند کرنا)۔

شَرِطَ فُلَانٌ ـَ شَرَطًا: کسی بڑی مصیبت میں پڑنا۔

أَشْرَطَهُ: نشان لگانا۔

ـــ نَفْسَهُ لكذا: خود کو کسی کام کے لئے مقرر کرنا اور تیار کرنا۔

ـــ نَفْسَهُ و مالَه في كذا: کسی کام کے لئے اپنا جان و مال پیش کرنا۔

ـــ الرَّسُولَ إلى فُلَانٍ: کسی کے پاس بعجلت قاصد بھیجنا۔

أَشْرَطَ فُلَانًا لِعَمَلِ كذا: کام فراہم کر کے اس پر لگانا۔

شَارَطَهُ على كذا: کسی سے کسی بات کی شرط لگانا (یعنی اسے پابند کرنا)، شرط بدنا۔

اشْتَرَطَ عليه كذا: کسی سے کوئی شرط بدنا (کسی چیز کا پابند بنانا)، شرط لگانا ایک چیز کو دوسری پر معلق کرنا۔

ـــ القَوْمُ كذا: لوگوں کا باہم کوئی علامت مقرر کرنا۔

تَشَارَطَا على كذا: ایک دوسرے سے شرط لگانا۔

تَشَرَّطَ في عَمَلِه: کام میں مہارت اور فن کاری دکھانا۔

الشَّرْطُ: لزوم و پابندی کی بیع وغیرہ میں لگائی جانے والی قید جس کی پابندی کی جائے۔ فقہ اسلامی میں وہ قید جس کے بغیر کوئی چیز مکمل نہ ہو لیکن اس کی حقیقت سے خارج ہو (۳) نحویوں کے نزدیک ایک بات کا بذریعہ حرف شرط دوسری بات پر موقوف و منتج ہونا۔ جیسے کہا جائے: إِنْ تَذْهَبْ أَذْهَبْ: اگر تو جائے گا تو میں جاؤں گا۔ ادوات الشَّرْط وہ الفاظ ہیں جن سے ایک دوسرے پر ترتیب کو ظاہر کیا جائے جیسے: ان، من، مہما وغیرہ ج: شُرُوطٌ۔

الشَّرَطُ: علامت ج: أَشْرَاطٌ قرآن پاک میں ہے: فَقَدْ جَاءَ أَشْرَاطُهَا" (۲) آغاز (۳) گھٹیا چیز (۴) چھوٹی نالی

الأَشْرَاطُ: رذیل لوگ۔

الشَّرَطَانِ: دو ستارے جن کو قرنا الحمل کہا جاتا ہے اور آغاز ربیع میں

نمودار ہوتے ہیں۔

الشُّرْطَةُ : پولس ۔ واحد : شُرْطِيٌّ ۔

صَاحِبُ و ضَابِطُ الشُّرْطَةِ : پولس افسر، کوتوال ۔

شُرْطَةُ الجَيْش : ملٹری پولس ۔

الشُّرْطِيُّ : پولس مین، سپاہی ۔

الشُّرْطَةُ : (ــ) چھوٹا سا خط جو دو لمبے جملوں کے درمیان فصل کے لئے آتا ہے مثلاً طویل مبتدا اور خبر کو ممتاز کرنے کے لئے یہ لکیر کھینچ دی جاتی ہے۔

الشُّرُوطُ والمُوَاصَفَات : شرائط وقیود۔

شُرُوطُ الاسْتِخْدَام والتوظيف : شرائط ملازمت۔

الشُّرُوطُ القَاسِيَةُ : سخت شرطیں۔

الشُّرُوطُ المُسَبَّقَةُ : پیشگی شرطیں۔

الشَّرِيطُ : تسمہ، ٹیپ، فیتا (۲) ریل (۳) سلسلہ (۴) چراغ یا لیمپ وغیرہ کا فتیلہ (۵) مضبوط بٹی ہوئی رسّی (۶) زنانہ پرس، بیگ جس میں وہ عطر وغیرہ رکھتی ہیں ج: شُرُطٌ ۔

شريطُ المِصْبَاحِ : لیمپ کی بتی ۔

الشَّرِيطَةُ : شرط ج: شَرَائِط ۔

المِشْرَطُ : نشتر، کھال چیرنے کا اوزار ج: مَشَارِطُ ۔

المِشْرَطَةُ : المِشْرَطُ ج : مَشَارِطُ ۔

شَرِيطُ الآلَةِ الكَاتِبَةِ : ٹائپ رائٹر کا فیتہ

شَرِيطُ الجُنْدِيِّ : سپاہی کی علامتی پٹی جو مونڈھے پر لگی ہوتی ہے ۔

شريط الأحْدَاث : سلسلہ حوادث و واقعات ۔

شريط القِيَاس : پیمائش کا گز یا فیتہ ۔

شريط السِّينما : فلم ریل ۔

شريط النَّار : پٹاخوں کی بتی ۔

شَرِيطُ التَّسْجِيل : ریکارڈنگ ٹیپ ۔

المُسَجِّلَةُ الشَّرِيطِيَّةُ : ٹیپ ریکارڈر

• شَرَعَ الوَارِدُ ــَـ شَرْعًا : منہ لگا کر پانی پینا ۔

ــ المَنْزِلُ : گھر کا راستہ کے نزدیک ہونا ۔

ــ فُلَانٌ يَفْعَلُ كَذَا : کرنے لگنا، جیسے : شَرَعَ يَكْتُبُ : وہ لکھنے لگا

ــ الشيءَ : بلند کرنا، نمایاں کرنا ۔

ــ الدِّينَ : مذہب کی تعیین اور وضاحت کرنا ۔ قرآن پاک میں ہے : "شَرَعَ لَكُم مِنَ الدِّين مَا وَصّٰى بِهِ نُوحًا" ۔

ــ الأمْرَ : قانونی شکل دینا، ضابطہ میں لانا، کسی کام کا ضابطہ و قانون بنانا ۔

ــ للقَوم : قانون بنانا ۔

ــ الطَّرِيقَ : راستہ ہموار کرنا، بنانا ۔

ــ المَنْزِلَ : کھلے راستہ پر مکان بنانا، لب سڑک مکان بنانا ۔

ــ البَابَ : کھلے راستہ پر دروازہ بنانا، لب سڑک دروازہ کھولنا ۔

ــ الرَّجُلَ : حق ظاہر کرنا، باطل کو مٹانا

ــ الحَبْلَ : رسّی کا بٹ کھول کر دونوں سرے کڑے میں ڈالنا ۔

ــ مَشْرُوعًا : منصوبہ بنانا ۔

ــ سَيْفَهُ : تلوار سونتنا ۔

ــ المَاشِيَةَ و بِهَا شُرُوعًا : مویشی کو پانی پر لے جانا ۔

ــ الأمْرَ و فيه شُرُوعًا : شروع کرنا ۔

ــ فُلَانًا في الماءِ : پانی میں داخل کرنا ۔

أشْرَعَ الشيءَ : شَرَعَهُ ۔

ــ نَحْوَهُ الرُّمْحَ : کسی کی طرف نیزہ تاننا، نشانہ لگانا ۔

ــ الطَّرِيقَ : ہموار کرنا، بنانا ۔

ــ النَّافِذَةَ إلى الطَّرِيقِ : راستہ کی طرف کھڑکی کھولنا ۔

ــ الدَّابَّةَ : چوپائے کو پانی پر لانا ۔

شَرَّعَ : شَرَعَ کا مبالغہ ۔

ــ البَيْتَ : گھر کو اونچا کرنا ۔

ــ الطَّرِيقَ : راستہ بنانا، ہموار کرنا ۔

ــ السَّفِينَةَ : کشتی میں بادبان لگانا ۔

اشْتَرَعَ الشَّرِيعَةَ : شریعت جاری کرنا (۲) شریعت پر چلنا ۔

ــ شِرْعَةَ فُلَانٍ : کسی کے طریقہ پر چلنا، پیروکار ہونا، نقش قدم پر چلنا ۔

الأشْرَعُ : أنفٌ أشْرَعُ : بلند بانسے والی ناک ۔

التَّشْرِيعُ : قانون سازی (۲) قانون ج: تَشْرِيعَاتٌ ۔

التَّشْرِيعِيُّ : قانون سازی سے متعلق ۔

التَّشْرِيعُ الجِنَائِيُّ : فوجداری قانون ۔

تَشْرِيعُ العُمَّال : لیبر ایکٹ، مزدوروں کے حقوق سے متعلق قانون ۔

التَّشْرِيعَاتُ الجُمْرُكِيَّةُ : کسٹم قوانین ۔

التَّشْرِيعَاتُ الوِقَائِيَّةُ : حفاظتی قوانین

السُّلْطَةُ التَّشْرِيعِيَّةُ : قانون ساز باڈی، ادارہ ۔

الشَّارِعُ : في الشيءِ : شروع کرنے والا (۲) شریعت ساز، قانون ساز (۳) منصوبہ ساز (۴) بڑی سڑک، عام راستہ ج: شَوَارِعُ ۔

الشِّرَاعُ : کشتی کا بادبان ج: أشْرِعَةٌ و شُرُعٌ ۔

الشَّارِعُ الطَّوَّالُ : شاہراہ اعظم، گرانڈ سڑک، ٹرنک روڈ ۔

الشَّارِعُ المُسَفْلَتُ : تارکول وغیرہ سے بنی ہوئی سڑک ۔

السَّفِينَةُ الشِّرَاعِيَّةُ : بادبانی کشتی ۔

الشَّرَاعِيُّ : لمبا نیزہ ۔

الشَّرَاعَةُ : دلیری ۔

الشُّرَّاعَةُ : دروازہ یا کھڑکی کے اوپر بنا ہوا روشندان ۔

الشَّرْعُ : راستہ، طریقہ (۲) شریعت، اللہ کا

مقرر کردہ راستہ، اللہ کے مقرر کئے
ہوئے احکام کا مجموعہ (۳) برابر
کہاوت ہے: اَلنَّاسُ فِي هٰذَا
شَرْعٌ وَاحِدٌ: اس سلسلہ میں
لوگ ایک راہ پر قائم ہیں، برابر ہیں
(۴) قانون، ضابطہ (۵) صاف کشادہ
راستہ۔
اَلشَّرْعُ: برابر۔ کہتے ہیں: نَحْنُ فِي
هٰذَا شَرْعٌ: ہم اس میں برابر
ہیں۔
اَلشِّرْعُ: مثل، مانند۔ کہتے ہیں: هُمَا
شِرْعَانِ: وہ دونوں یکساں ہیں
(۲) سارنگی یا کمان کا تانت، تار (۳)
جوتے کا تسمہ۔
اَلشُّرْعَةُ: چھت سائبان، چھپر ج:
اَشْرَاعٌ۔
اَلشُّرْعَةُ: کشتی ج: اَشْرَاعٌ۔
اَلشِّرْعَةُ: راستہ (۲) سیدھا راستہ، مسلک۔
قرآن پاک میں ہے: "لِكُلٍّ جَعَلْنَا
مِنْكُمْ شِرْعَةً وَمِنْهَاجًا" (۳)
بھٹ (۴) تیتر پکڑنے کا جال (۵) پانی کی
طرف جانے کا راستہ ج: شِرَعٌ و
شِرَاعٌ۔
شَرْعًا: شریعت کی رو سے، قانونًا
اَلشَّرْعِيُّ: شریعت اسلام کے مطابق یا متعلق
(۲) قانونی (۳) جائز۔
اَلشَّرْعِيَّةُ: قانونی شکل، جواز۔
شَرْعِيًّا: قانونی طور پر۔
اَلابْنُ الشَّرْعِيُّ: حلال نطفہ کا لڑکا،
حلال زادہ۔
اِبْنٌ غَيْرُ شَرْعِيٍّ: حرام نطفہ کا
لڑکا۔ حرام زادہ۔
اَلْمَالِكُ الشَّرْعِيُّ: جائز مالک،
قانونی حق دار۔
اَلشَّرِيعَةُ: اسلامی قانون۔ خدائی احکام
کا مجموعہ (۲) راہ، راہ عمل۔ قرآن پاک
میں ہے: "ثُمَّ جَعَلْنَاكَ عَلَى
شَرِيعَةٍ مِنَ الْأَمْرِ" (۳) دہلیز
چوکھٹ (۴) پانی کا گھاٹ جہاں بغیر
ڈول رسی کے پانی پیا جائے (۵)
ضابطہ، قانون ج: شَرَائِعُ۔
اَلشَّرِيعَةُ الْغَرَّاءُ و الشريعة السمحة:
اسلامی شریعت، واضح اور
اور روشن راستہ۔
شَرِيعَةُ الْغَابِ: جنگل کا قانون،
لاقانونیت، ظلم و بربریت، دور دورا۔
شَرِيعَةُ الْبِلَادِ: ملکی قانون۔
اَلْمَشْرَعُ و الْمَشْرَعَةُ: پانی کا گھاٹ
ج: مَشَارِعُ۔
اَلْمُشَرَّعُ: من البيوت: اونچا مکان
اَلْمَشْرُوعُ: شرعاً جائز، آئینی، قانونی (۲)
منصوبہ، پلان، اسکیم، پراجیکٹ،
پروگرام ج: مَشْرُوعَات و مَشَارِيعُ۔
اَلْمَشْرُوعِيَّةُ: جواز۔
اَلْمَشْرُوعُ الإِنْمَائِيُّ: ترقیاتی پلان
المشروعُ البَدِيلُ: متبادل اسکیم۔
المشروعُ التِّجَارِيُّ: تجارتی پروگرام۔
مَشْرُوعٌ تَحْتَ التَّنْفِيذِ: زیر عمل
منصوبہ۔
اَلْمَشْرُوعُ التَّمْهِيدِيُّ: ابتدائی منصوبہ
اَلْمَشْرُوعُ الشَّامِلُ: ہمہ گیر منصوبہ۔
مَشْرُوعُ الْقَانُونِ وغيره: مسودہ قانون
وغیرہ، خاکہ۔
مَشْرُوعُ الْمِيزَانِيَّةِ: گوشوارہ آمد و خرچ
ڈرافٹ بجٹ۔
اَلْمَشَارِيعُ الإِنْشَائِيَّةُ: تعمیری اور ترقیاتی
منصوبے۔
اَلْمُشَرِّعُ: قانون ساز، مسودہ ساز۔
• شَرْعَبَ الْأَدِيمَ: چمڑے کو لمبائی میں
کاٹنا۔
اَلشَّرْعَبُ: لمبا۔ الشَّرْعَبِيُّ: خوبصورت جسم کا
لمبا آدمی (۲) ایک قسم کی چادر۔
• شَرِفَتِ الدَّابَّةُ ـُ شُرُوفًا:
جانور کا بوڑھا ہونا۔
ـــ عَلَى الشَّيْءِ شَرَفًا: اوپر سے دیکھنا
بلندی سے کسی شے کا سامنا ہونا۔
ـــ الْحَائِطَ: دیوار پر (خوبصورتی کیلئے)
کنگورہ بنانا۔
شَرُفَ الْمَكَانُ ـُ شَرَفًا: اونچا ہونا۔
ـــ الرَّجُلُ: بلند رتبہ ہونا (۲) باعزت
ہونا۔ هو شَرِيفٌ ج: شُرَفَاء
و أَشْرَاف۔ هُنَّ شَرَائِفُ۔
أَشْرَفَ الشَّيْءُ: بلند ہونا، اونچی ہونا۔
ـــ عَلَيْهِ: اوپر سے دیکھنا۔ بلندی سے
کسی شے کا سامنا ہونا۔ جیسے کہا جائے
الْقَصْرُ يُشْرِفُ عَلَى الْحَدِيقَةِ:
محل کے اوپر سے باغیچہ نظر آتا ہے۔ محل باغیچہ
کے سامنے ہے (۲) نگرانی کرنا، انتظام کرنا
(۳) قریب ہونا۔ کہتے ہیں: أَشْرَفَ
الْمَرِيضُ عَلَى الْمَوْتِ۔ (۴) مہربان
ہونا۔
ـــ الشَّيْءُ لَهُ: ممکن ہونا، قابو میں آنا۔
ـــ الْمِرْقَاةَ: سیڑھی پر چڑھنا۔
ـــ الْخَيْلُ: گھوڑوں کا تیز دوڑنا۔
ـــ نَفْسَهُ عَلَى الشَّيْءِ: جان جوکھم میں پڑنا۔
شَارَفَهُ: عزت و برتری میں کسی سے مقابلہ
کرنا۔ کسی کے سامنے عزت و شرافت
پر فخر کرنا۔
ـــ الشَّيْءَ: کسی شے کو اوپر سے دیکھنا
(۲) قریب ہونا۔
ـــ عَلَى الِانْتِهَاءِ من كذا: فارغ
ہونے کے قریب ہونا۔
شَرَّفَ الْبِنَاءَ: عمارت پر کنگورے بنانا،
عمارت میں گیلریاں یا شہ نشینیں بنانا۔
ـــ فُلَانًا: عزت بخشنا، حیثیت بلند کرنا،

اعزاز عطا کرنا، باعظمت بنانا۔

تَشَرَّفَ البناءُ: کنگورے یا بُرجیں والی ہونا

ــــ الرَّجُلُ: اعزاز حاصل کرنا، عزت و عظمت حاصل کرنا۔

ــــ بکذا: کسی چیز میں عزت محسوس کرنا۔

ــــ بلقاءِ فُلانٍ: شرف ملاقات حاصل کرنا

ــــ للشیءِ: نظر اٹھا کر دیکھنا، مشتاق ہونا۔

ــــ للفِتنَةِ: فساد کی لپیٹ میں آنا۔

ــــ الشیءَ: پیشانی پر ہاتھ رکھ کر کسی شے کو نگاہ اٹھا کر دیکھنا (جس طرح آنکھ پر سورج کی روشنی کے سامنے ہاتھ رکھ لیتے ہیں اور دیکھتے ہیں)۔

ــــ المِرقاةَ و علیها: زینہ پر چڑھنا۔

اِستَشرَفَ: سیدھا اور اونچا ہونا۔

ــــ للشیءِ: کسی چیز کا نشانہ بننا، زد میں آنا۔

ــــ الشیءَ: نگاہ اٹھا کر دیکھنا۔

ــــ فُلانًا حَقَّه: کسی کا حق مارنا۔

الأشرافُ: معززین، بڑے لوگ، باحیثیت لوگ (ضد: اشرار)۔

اَشرافُ الوجهِ: ناک و کان۔

الإشرافُ علی الأمور: نگرانی، انتظام، کنٹرول، سپروائزری۔

التَّشریفُ: اعزاز۔

التَّشریفةُ: سرکاری تقریب۔

التَّشریفاتیُّ: سرکاری تقریبات کا منتظم۔

سِجِلُّ التشریفات: رجسٹر معاینہ۔

الشَّارِفُ من الدَّوابِّ: بوڑھا جانور ج: شَوارِفُ و شُرَّفٌ۔

ــــ من الأشیاء: کہنہ اور پرانی چیز۔

الشَّارِفَةُ: بوڑھی اونٹنی ج: شارِفات و شَوارِفُ۔

الشَّارُوفُ: جھاڑو ج: شَوارِیفُ۔

الشَّرَّافَةُ: علامتی چیزیں جو کسی شے پر نمایاں کرنے کے لئے لگائی جائیں، علامتی نشانات، آؤٹ لائن وغیرہ۔

الشَّرَفُ: بلند جگہ جہاں سے اطراف کی چیزیں دکھائی دیں۔ کہتے ہیں: هو علی شَرَفٍ من کذا: وہ اس کے سامنے ہے (۲) عزت وحیثیت، اعزاز و بلندی مرتبہ۔ بعض کے نزدیک صرف خاندانی عظمت کیلئے خاص ہے ج: اَشرافٌ۔

الشَّرَفیُّ: اعزازی۔ عُضوُ شَرَفٍ: اعزازی ممبر۔

علی شَرَفِ فُلانٍ: کسی کے اعزاز میں۔

الشُّرفةُ: بالکنی، گیلری، عمارت سے باہر نکلا ہوا چھوٹا سا حصہ جہاں سے اطراف کو دیکھا جا سکے (۲) اندرون عمارت چھجا، شہ نشیں (۳) بلند جگہ (۴) کنگورہ جو دیوار پر خوبصورتی کیلئے بنایا جاتا ہے ج: شُرَفٌ۔

الشُّرفةُ الخارِجیّةُ: گیلری، برآمدہ۔

الشُّرفةُ الخارِجیّةُ لِلجُمهور: پبلک گیلری۔

الشُّرفةُ العُلیا: بالائی گیلری۔

شُرفةُ کِبارِ الزُّوّار: ممتاز مہمانوں کی گیلری۔

الشَّریفُ: معزز آدمی ج: شُرَفاء۔

المَشارِفُ: مَشارِفُ الأرضِ: زمین کے بالائی حصے، بالائی مقامات واحد: مَشرَفٌ۔

مَشارِفُ العِراقِ، مَشارِفُ الشّامِ، مَشارِفُ الیَمَنِ: اطراف وجوانب کی بستیاں جو بلندی پر قائم ہیں۔

المَشرَفیُّ: تلوار جو مشارف شام وغیرہ سے حاصل کی جائے، شامی یا عراقی یا یمنی تلوار۔

المُستَشرَفُ: بلند۔

المُشرِفُ: نگراں، منتظم، کنٹرولر، سپروائزر، سرپرست۔ المُشرِفُ علی کذا: سامنے، قریب۔

• شَرَقَتِ الشّمسُ ــُ شُرُوقًا و شَرْقًا: سورج نکلنا۔

ــــ النَّخلُ: درخت خرما پر کھجور کا نیم پختہ ہونا، گدر ہونا۔

شَرِقَ المکانُ ــَ شَرَقًا: کسی جگہ پر دھوپ نکلنا، سورج سے روشن ہونا

ــــ الشیءُ: ملاجلا ہونا، مخلوط ہونا۔

ــــ لَونُهُ: رنگ سرخ ہو جانا۔ کہتے ہیں: شَرِقَ البَلَحُ: کھجور سرخی مائل ہوگئی، گدر ہوگئی۔

ــــ وَجهُهُ: حیا سے چہرہ سرخ ہو جانا۔

ــــ الدَّمُ بجَسَدِه: بدن پر خون بغیر بہے ظاہر ہونا۔

ــــ فُلانٌ بالماءِ: حلق میں پانی اٹک جانا اچھو ہونا۔ کہتے ہیں: شَرِقَ بِرِیقِهِ: لعاب کا حلق میں پھنس جانا، اچھو لگنا۔

ــــ الموضعُ بِاَهلِه: جگہ کا لوگوں سے بھر کر تنگ ہو جانا۔

ــــ الآلةُ بِوَقُودِها: مشین کے ایندھن کا زیادہ ہو کر باہر نکلنے لگنا۔

ــــ الأرضُ: زمین کا پانی نہ ملنے سے خشک ہو جانا۔ هو شَرِقٌ و هی شَرِقَةٌ

أشرَقَتِ الشّمسُ: سورج کا طلوع ہو کر زمین کو روشن کرنا۔ اَشرَقَتِ الأرضُ: زمین سورج سے روشن ہوگئی قرآن پاک میں ہے: "و اَشرَقَتِ الأرضُ بنُورِ ربِّها"۔

ــــ وَجهُهُ: چہرے کا حسن سے چمک اٹھنا۔

ــــ البَلَحُ: کھجور پر سرخی آجانا، گدر ہو جانا

ــــ القومُ: طلوع آفتاب کے وقت میں داخل ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "فأتبعوهم مُشرِقِینَ"۔

أَشْرَقَ فُلَانًا: اچھو لگانا، حلق میں پانی وغیرہ پھنسانا۔
— الثَّوْبَ بِالصِّبْغِ: کپڑے کو رنگ میں خوب ڈبونا، اچھی طرح رنگنا۔
شَرَّقَ: مشرق کی جہت میں جانا۔
— وَجْهُهُ: چہرہ چمکنا۔ أَشْرَقَ وَجْهُهُ بِشْرًا: خوشی سے چہرہ چمک اٹھنا۔
— الْأَرْضُ: زمین کا قحط زدہ ہونا۔ شَرَّقَتِ الْأَرْضُ: زمین کا پانی روک دینے سے خشک ہو جانا۔
— اللَّحْمَ: گوشت کے پارچے بنا کر دھوپ میں سکھانا۔
اِنْشَرَقَتِ الْقَوْسُ: کمان کا پھٹنا۔
تَشَرَّقَ: سورج نکلنے کے وقت بدن تاپنے کے لیے دھوپ میں بیٹھنا۔ سردی میں دھوپ کھانا۔
الْإِشْرَاقُ: طلوع آفتاب (۲) نور معرفت جو غیر عالم محسوس سے کسی کے ذہن میں پیدا ہو۔
التَّشْرِيقُ: گوشت خشک کرنے کا کام۔ أَيَّامُ التَّشْرِيقِ: عید الاضحی (یوم النحر) کے بعد تین دن جن میں گوشت خشک کیا جاتا ہے (۲) نماز عید۔ حدیث میں ہے: "لَا ذَبْحَ إِلَّا بَعْدَ التَّشْرِيقِ"۔
الشَّارِقُ: روشن آفتاب (۲) مشرق گوشہ ج: شُرُوقٌ۔
أَحْمَرُ شَارِقٌ: تیز سرخ۔
الشَّرَاقِيُّ: (اہل مصر کے کلام میں) وہ زمین جس میں دریائے نیل کا پانی نہ پہنچتا ہو جب یہ زمین سیراب ہو کر زرخیز ہو جاتی ہے تو اسے ریّ الشراقی کہتے ہیں۔
الشَّرْقُ: سورج (۲) سورج نکلنے کی جہت مشرق (۳) مشرقی ممالک۔
الشَّرْقُ الْأَدْنَى: مشرق قریب۔
الشَّرْقُ الْأَوْسَطُ: مشرق وسطی۔
الشَّرْقُ الْأَقْصَى: مشرق بعید۔
شَجَرَةٌ شَرْقِيَّةٌ: وہ درخت جس پر طلوع سے نصف النہار تک سورج ضیاپاش رہے۔
الشَّرْقُ: سورج۔ لَحْمٌ شَرِقٌ: بے چربی گوشت۔
الشَّرْقَةُ: اچھو، گلے میں اٹکا ہوا پانی وغیرہ۔
الشَّرِيقُ: مشرق ج: شُرُقٌ۔
الشَّرْقِيُّ: مشرقی۔
الشُّرُوقُ: طلوع، چمک۔
الْمَشَارِقَةُ: باشندگان مشرق۔ واحد: مَشْرِقِيٌّ (ضد: مغاربہ)
الْمَشْرِقُ: سورج نکلنے کی جہت، مشرق (۲) جزیرۂ عرب کے مشرق میں واقع اسلامی ممالک ج: مَشَارِقُ۔
الْمُشْرِقُ: روشن، چمک دار۔
الْمَشْرِقَانِ: مشرق و مغرب (تغلیب احد الشیئ کے اصول پر) قرآن پاک میں ہے: "يَا لَيْتَ بَيْنِي وَبَيْنَكَ بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ"۔
الْمِشْرِيقُ: دروازہ کی درز (۲) حجری سے داخل ہونے والی سورج کی روشنی ج: مَشَارِيقُ۔
الْمُشَرَّقُ: چونے سے پلاسٹر کیا ہوا، سرخ رنگا ہوا، بھونا ہوا۔
• اِشْرَوْرَقَتِ الْعَيْنُ بِالدُّمُوعِ: آنکھ میں آنسو ڈبڈبانا۔
• شَرْقَرَقٌ: ایک چھوٹا پرندہ (الاخیل)۔
• شَرْقَطَتِ النَّارُ: آگ کا چنگاری دینا۔
الشَّرْقُوطَةُ: چنگاری۔
• شَرِكَتِ النَّعْلُ ـ شَرَكًا: جوتے کا تسمہ ٹوٹ جانا۔
شَرِكَ فُلَانًا فِي الْأَمْرِ شِرْكًا وَ شَرِكَةً وَ شِرْكَةً: کسی کے ساتھ شریک ہونا اور ہر ایک کا کام میں مقررہ حصہ ہونا۔ هُوَ شَرِيكٌ ج: شُرَكَاءُ۔
أَشْرَكَهُ فِي أَمْرِهِ: شریک کرنا، ساجھی بنانا۔
— بِاللهِ: اللہ کی حاکمیت میں کسی کو شریک ٹھیرانا۔ قرآن پاک میں ہے: "يَا بُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللهِ"۔
— النَّعْلَ: جوتے میں تسمہ لگانا۔
شَارَكَهُ أَمْرًا وَ فِي أَمْرٍ: کسی کے ساتھ شریک ہونا، حصہ دار ہونا۔ کہتے ہیں: أُشَارِكُكَ الْهَمَّ: میں آپ کا شریک غم ہوں۔
— فِي كَذَا: شرکت کرنا۔
شَرَّكَ بَيْنَهُمْ: باہم شرکت کرانا، شریک بنانا۔
— النَّعْلَ: جوتے پر تسمہ لگانا۔
اِشْتَرَكَ الْأَمْرُ: کسی بات کا مشتبہ اور غیر واضح ہونا، گڑبڑ ہونا۔
— فُلَانٌ فِي كَذَا: ممبر بننا، مقررہ اجرت دے کر فائدہ معلومہ حاصل کرنا۔ جیسے اخبار کی ممبری یا ریلوے کی ممبرشپ جس کا پاس ملتا ہے۔ کہتے ہیں: اِشْتَرَكَ فِي الصَّحِيفَةِ أَوْ فِي السِّكَّةِ الْحَدِيدِيَّةِ۔
— فِي أَمْرٍ: شریک ہونا۔
— الرَّجُلَانِ: ایک دوسرے کا شریک و ساجھی ہونا۔
تَشَارَكَا: باہم شریک ہونا۔
الْاِشْتِرَاكُ: شرکت، ممبرشپ (۲) رسالہ وغیرہ کا چندہ، فیس۔
بَدَلُ الْاِشْتِرَاكِ أَوْ أُجْرَةُ الْاِشْتِرَاكِ: فیس ممبری۔ بالاشتراک:

مشترکہ طور پر۔

الاِشْتِراکِیَّۃُ: ایک سیاسی اقتصادی نظام جس کے تحت حکومت وقت پیداوار کے تمام وسائل ومنافع اپنے کنٹرول میں لے کر مخصوص منصوبہ بندی کے ساتھ مساویانہ طریقہ پر ان کو عوام میں تقسیم کرتی ہے۔ سوشلزم۔

الاشتراکیۃُ المتطرّفۃ: کمیونزم۔

الاِشْتِراکِیُّ: سوشلسٹ۔ الاشتراکیُّ المُتطرِّف: کمیونسٹ۔

الشِّرَاكُ: ہری گھاس کی ایک لائن (جو دوسرے سے الگ ہو) (۲) جوتے کا تسمہ جو پیر کے اوپر رہتا ہے ج: شُرُكٌ واَشْرُكٌ۔

الشِّرْكُ: حصہ ج: اَشْرَاكٌ (۲) تعددِ الٰہ کا عقیدہ، شرک۔

الشَّرَكُ: شکاری کا جال، پھندا ج: اَشْرَاكٌ و شُرُكٌ۔

الشَّرِكَۃُ: شرکت، دو شخصوں کے درمیان مشترکہ کام میں حصہ داری کا معاہدہ۔ (۲) کمپنی، فرم ج: شرکات۔

شَرِكَۃُ الطَّیَرانِ: ہوائی کمپنی۔

شَرِكَۃٌ مَحْدُوْدَۃٌ: لیمیٹڈ کمپنی۔

شَرِكَۃ المِلاحۃ: جہازراں کمپنی۔

شَرِكَۃ النَّقْل: ٹرانسپورٹ کمپنی۔

شَرِكَۃ الاسْتِثْمار: سرمایہ کار کمپنی۔

الشَّرِیْكُ: حصہ دار، پارٹنر ج: شُرَكاءُ۔

شَرِیْكٌ عامِلٌ: عمل کا حصہ دار، ایکٹنگ شریک۔

المُشارَكَۃُ: حصہ داری، شرکت۔

المُشارِكُ: شریک کار، حصہ دار۔

المُشْتَرِكُ فی صَحِیْفَۃٍ ونَحْوِھا: اخبار وغیرہ کا ممبر، خریدار۔

المُشْتَرَكُ: ساجھے کا، مشترکہ، عام مروجہ

رَجُلٌ مُشْتَرِكٌ: مغموم آدمی جو دل میں باتیں کرتا ہو۔ لَفْظٌ مُشْتَرَكٌ: وہ لفظ جس کے ایک سے زائد معنی ہوں۔ جیسے: عَیْنٌ۔

المُشْرِكُ: خدا کی خدائی میں شریک ٹھیرانے والا۔

• شَرَمَ الشیءَ ـِ شَرْمًا: کاٹنا، کنارے سے چیرنا (۲) مٹی کے برتن کو چوٹ مارنا۔

ــــ الاَنْفَ: والاُذُنَ: تھوڑا سا اوپر کی جانب سے چیرنا۔ ھو مَشْرُوْمٌ و شَرِیْمٌ۔

ــــ لہ من مالہ: کچھ مال دینا۔

شَرِمَ ـَ شَرَمًا: پھٹنا، چرنا (۲) کٹی ہوئی ناک والا ہونا۔ ھو اَشْرَمُ ھی شَرْماءُ ج: شُرْمٌ۔

شَرَّمَہٗ: پھاڑ کر ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔

انْشَرَمَ: پھٹنا۔

تَشَرَّمَ: پھٹنا، ٹکڑے ہوجانا۔ تَشَرَّمَ الجِلْدُ: کھال پھٹنا۔ تَشَرَّمَتْ نواحی الکتاب: کتاب کے کنارے پھٹ جانا۔

الشَّارِمُ: نشانہ کے پہلو کو چھیدنے والا تیر

الشَّرْمُ: پہاڑ یا دیوار کی دراڑ جو آر پار نہ ہو۔

ــــ من البَحْرِ: سمندر کی خلیج۔

• شَرِنَ الصَّخْرُ ـَ شَرَنًا: چٹان پھٹنا

الشَّرَنُ: شگاف۔

الشَّرَنْبَثُ: موٹے ہاتھوں والا (۲) شیر۔

شَرْنَفَ الزَّرْعَ: کھیتی کے زائد پتوں کو کاٹنا۔

• شَرْنَقَہٗ: کاٹنا۔

ــــ الدُّوْدَۃُ: کیڑے کا اپنے اردگرد جال بنانا۔

الشَّرَانِقُ: سانپ کی کینچلی۔

الشَّرْنَقَۃُ: کیڑے کا خول (ایک باریک جال جو بعض کیڑے اپنے بچاؤ کے لئے اپنے جسم کے اوپر بُن لیتے ہیں) ریشم کا کیڑا بھی اس طرح کا جال بنتا ہے جسے کویا کہتے ہیں۔

• شَرِہَ الی الطَّعام و علیہ ـَ شَرَھًا: بہت حریص ہونا، ندیدہ ہونا، کھانے کا بے حد خواہشمند رہنا۔ ھو شَرِہٌ و شَرْھان و ھی شَرِھَۃ و شَرْھیٰ۔

الشَّرَاھَۃُ: ندیدہ پن، خواہش، ہوس حرص۔

الشَّرْھاءُ من السِّنِین: خشک سال۔

• شَرَاہُ ـِ شِرًی: بیچنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وشَرَوْہُ بِثَمَنٍ بَخْسٍ" "ومِنَ النّاسِ مَنْ یَّشْرِی نَفْسَہُ ابْتِغاءَ مَرْضَاۃِ اللّٰہِ" (۲) خریدنا۔

ــــ فلانًا: مذاق اڑانا، تکلیف پہنچانا۔

ــــ بنفسِہ عن قومِہ: خود آگے بڑھ کر قوم کا دفاع کرنا۔

ــــ اللَّحْمَ او الثَّوْبَ: سکھانے کیلئے دھوپ میں پھیلانا۔

ــــ اللّٰہُ فلانًا: پتی اچھلنے کی بیماری میں مبتلا کرنا۔

شَرِیَ فی الاَمْرِ ـَ شَرًی: حد سے بڑھنا، کسی کام پر لگے رہنا، الگ نہ ہونا۔ جیسے: شَرِیَ الرَّجُلُ فی غَضَبِہ: وہ غصہ میں بے قابو ہوگیا

شَرِیَ الفَرَسُ فی سَیْرِہ: گھوڑا دوڑتا رہا۔

ــــ البَرْقُ: بجلی کا لگاتار چمکنا۔

ــــ العَیْنُ بالدَّمْعِ: لگاتار آنسو ٹپکنا۔

ــــ الشَّرُّ بینھم: لڑائی بگاڑ بڑھ جانا، بگاڑ زیادہ ہوجانا۔ فالشَّرُّ شَرِیٌّ۔

ــــ الجِلْدُ: کھال پر پتی اچھلنا۔

شَرِیَ زِمامُ الدَّابَّۃِ: لگام کا جھٹکے کھانا۔
أَشْرَتِ الشَّجَرۃُ: پتوں کا زمین پر پھیلنا
— القَومُ: خرید و فروخت کرنے والوں کے مشابہ ہونا۔
— بینَ القومِ: اختلاف پیدا کرنا۔
— الشّیءَ: جھکانا۔
— فُلانًا بکذا: کسی بات پر اکسانا، ورغلانا۔
— الحوضَ: حوض کو بھرنا۔
— البرقُ: بجلی کا مسلسل چمکنا۔
— القَومُ: اطاعت سے باہر ہونا۔
شرّیَ اللّحمَ او الثوبَ و نحوَهما: سکھانے کے لئے دھوپ میں پھیلانا۔
شَارَاہُ مُشَارَاۃً و شِراءً: کسی سے خرید و فروخت کرنا (۲) کسی کے ساتھ جھگڑتے رہنا، پیچھے لگنا۔
اشْتَرَاہُ بکذا: خریدنا۔ قرآن پاک میں ہے:
"اِنّ اللّٰہَ اشْتَرٰی من المؤمنینَ انفُسَهم و اموالَهم بانّ لهم الجنّۃَ۔ اولٰئکَ الذینَ اشتَرَوُا الضَّلٰلَۃَ بالهُدٰی"
تَشَرَّی القَومُ: منتشر ہونا، الگ الگ ہو جانا (۲) خریداروں کے زمرے میں شامل ہونا (۳) خارجیوں میں شامل ہونا
تَشَارَی الرَّجُلانِ: ایک دوسرے سے ناراض ہونا۔
استشری: پتی زیادہ اچھلنا۔
— الشّرُّ او الدّاءُ: فساد یا بیماری کا سنگین ہو جانا، پھیل جانا۔
— الرَّجُلُ فی الامرِ: کسی کام کو چمٹے رہنا۔
— الفَرَسُ فی سَیرِہ: تیز دوڑنا۔
اشْرَوْرَی اشْرِیرَارًا: گھبرانا، پریشان و بےچین ہونا۔
الشّاری: خریدار، گاہک (۲) بائع (فروخت کنندہ) (۳) خود کو اللہ کی اطاعت کے لئے خاص کرنے والا ج: شُرَاۃٌ۔
الشُّرَاۃُ: خارجیوں کا ایک فرقہ۔
الشَّرَی: پتی۔ خون کے جوش سے جسم پر ابھرنے والے سرخ دانے اور دھپڑیاں جن کی وجہ سے خارش اور تکلیف ہوتی ہے (۲) پہاڑ (۳) بہت شیروں والی جگہ۔ کہاوت ہے: هُمْ أُسْدُ الشَّرَی: وہ بڑے بہادر اور جانباز ہیں (۴) گوشہ، کنارہ ج: أَشْرَاءٌ۔ کہتے ہیں: دَخَلُوا اَشْرَاءَ الحَرَمِ: وہ اطرافِ حرم میں آئے
الشَّرَاۃُ: مال کا عمدہ یا ردی حصہ۔
شَرْوَی الشیءِ: مثل، مانند۔ کہتے ہیں: هو لایَملِکُ شَرْوَی نَقِیرٍ: اس کے پاس معمولی چیز بھی نہیں ہے۔ مفلس ہے۔ نقیر معمولی اور حقیر چیز کو کہتے ہیں۔ کھجور کی گٹھلی کے گڑھے کو بھی کہتے ہیں۔
الشِّرَاءُ: خریداری (۲) خرید و فروخت۔
الشَّرْیُ: حنظل (ایک کڑوا پھل) اندرائن کہاوت ہے: لِفُلانٍ اَرْیٌ و شَرْیٌ: فلاں میٹھا بھی اور کڑوا بھی (۲) گٹھلی سے اگنے والا درختِ خرما کا پودا۔ واحد: شَرْیَۃٌ۔
الشَّرِیُّ: من الخیلِ: تیز رو گھوڑا۔
الشَّرِیَّۃُ: مؤنث الشَّرِیّ (۲) طریقہ، طبیعت۔
الشِّرْیَانُ: وہ رگ جس کے ذریعہ قلب سے خون نکل کر جسم میں پھیلتا ہے، متحرک رگ جس میں خون دوڑتا ہے ج: شَرَایِین۔
الشَّرِیَّۃُ من النِّساءِ: لڑکیاں جننے والی عورت۔
المُشْتَرِی: خریدار (۲) بڑے سیاروں میں سے ایک۔ پرانے زمانہ میں لوگ اسے ایک معبود بھی مانتے تھے۔
المُشْتَرَیاتُ: خرید کردہ اشیاء یا خریدی جانے والی اشیاء۔
المُشْتَرَیاتُ النَّقْدِیَّۃُ: نقد خریداریاں

ش ـــ ز

•شَزَبَ الحَیَوانُ ـُ شُزُوبًا: دبلا ہونا، سوکھا ہوا ہونا۔
— المَکانُ: کھردرا ہونا۔ ھو شازِبٌ ج: شُزَّبٌ۔ ھی شَازِبَۃٌ ج: شَوازِبُ۔
شَزَّبَ الحَیَوانَ: دبلا کرنا، سکھا دینا، سدھا کر قابو میں کرنا۔
تَشَازَبَ القَومُ علی الماءِ وغیرہ: اپنی باری یا اپنے اپنے حصے کا انتظار کرنا۔
الشَّزَبَۃُ: وہ کمان جو نہ بالکل نئی ہو نہ پرانی (۲) دبلی گدھی۔
الشُّزْبَۃُ: موقع، فرصت۔
الشَّازِبُ: دبلا، سوکھا (۲) کھردرا۔
الشَّزِیبُ: درخت کی غیر صاف شدہ ٹہنی ج: شُزُوبٌ۔
•شَزَرَ الحَبلَ ـِ شَزْرًا: رسی بٹنا، بل دینا۔
— فُلانًا و اِلیہ: ترچھی نگاہ سے دیکھنا (نفرت و غضب کے وقت) غضب آلود نگاہوں سے دیکھنا۔
— بالسِّنانِ: دائیں بائیں گھما کر نیزہ مارنا
أَشْزَرَہُ: ایسی مصیبت میں پھنسانا کہ اس سے خلاصی ممکن نہ ہو۔
تَشَزَّرَ: غضبناک ہونا۔
— لِلقتالِ: لڑنے کے لئے آمادہ ہونا،

برسرپیکار ہونا۔
شَازَرَہٗ: کسی سے دشمنی کرنا۔
تَشَازَرَ القَومُ: ایک دوسرے کی طرف غصہ سے دیکھنا، ترچھی نگاہوں سے دیکھنا۔
اِستَشزَرَ الحَبلُ: رسّی کا بٹا ہوا ہونا، بٹا جانا۔ کہتے ہیں: استشزرت الغدائرُ چوٹیاں گوندھ دی گئیں۔
—— الشیءَ: بلند کرنا (۲) بلند ہونا۔
—— الحَبلَ: رسّی کو بٹنا۔
الاَشزَرُ: سرخ۔ عَین شَزرَاء: غصہ سے سرخ آنکھ۔
الشَّزرُ: نگاہِ نفرت، غضب آلود نگاہ، خشمگین نگاہ نظرِ حقارت۔ کہتے ہیں: نَظَرَ اِلَیہ شَزرًا: اسے غضب یا نفرت و حقارت کی نظر سے دیکھا (۲) ناہموار دھاگا (۳) سختی، دشواری۔
الشَّزَرُ و الشُّزرَۃُ: آنکھ کی سرخی۔
شَزَّ ـِ شَزَازَۃً: خشک ہونا۔ ھو شَزٌّ۔
•شَزِنَ ـَ شَزَنًا: پھرتیلا اور چاق و چوبند ہونا (۲) کام پر لگے رہنا (۳) تھکا ماندہ ہونا، محنت کے بعد ڈھیلا پڑ جانا۔
تَشَزَّنَتِ الاَرضُ: زمین کا سخت اور پھیلا ہوا ہونا۔
—— الشیءُ: سخت ہونا۔
—— الاَمرُ عَلَیہ: کام کا کسی کیلئے مشکل ہونا
—— فِی الاَمرِ: دشواری محسوس کرنا۔
—— لِلاَمرِ: تیار ہونا۔
—— قِرنَہٗ: مقابل کو پچھاڑنا۔
—— الشَّاۃَ: بکری کو ذبح کرنے کیلئے لٹانا۔
—— لہٗ فِی الخُصُومَۃِ: لڑائی میں کسی کے ساتھ سخت ہونا، سختی سے پیش آنا
الشَّزنُ: چوسر کھیلنے کا مہرہ۔
الشَّزَنُ: کھردری اور سخت زمین (۲) سخت مزاج، گوشہ، کنارہ، جانب (۳) دوری، فاصلہ (۴) زندگی کی تنگی (۵) تھکان ج: شُزُنٌ و شُزُونٌ۔
الشُّزنُ: گوشہ، کنارہ، جانب۔
الشُّزُونَۃُ: سختی۔
•شَزَی ـُ شَزوًا: بلند ہونا۔

ش ـــ س

•شَسِبَ ـَ شَسبًا: دبلا اور سوکھا ہونا۔ ھو شَاسِبٌ ج: شُسُبٌ
الشَّسُوبُ من النُّوقِ: وہ اونٹنی جس کا بچہ جاڑے میں مر گیا ہو اور اس نے دودھ دینا بند کر دیا ہو۔
الشِّسبُ و الشَّسِیبُ من القِسِیِّ: پتلی لکڑی والی کمان۔
•شَسَعَ الشیءُ ـَ شُسُوعًا: دور ہونا۔ کہتے ہیں: شَسَعَ فُلَانٌ عن بَلَدِہٖ و وَطَنِہٖ۔
—— المَنزِلُ: گھر کا دور ہونا۔
—— بِفُلَانٍ: دور کرنا، دور لے جانا
ھو شَاسِعٌ ج: شُسَّعٌ۔ وھی شَاسِعَۃٌ ج: شَوَاسِعُ۔
—— النَّعلَ شَسعًا: چپل میں تسمہ لگانا (جس میں پیر کی انگلیاں ڈالی جاتی ہیں
شَسِعَتِ النَّعلُ ـَ شَسَعًا: تسمہ ٹوٹ جانا۔ النَّعلُ شَسِعَۃٌ۔
اَشسَعَ النَّعلَ: تسمہ لگانا۔
—— الشیءَ: دور کرنا۔
شَسَّعَ النَّعلَ: تسمہ لگانا۔
الشَّاسِعُ: دور دراز۔ بُعدٌ شَاسِعٌ: طویل فاصلہ۔ فَرقٌ او بَونٌ شَاسِعٌ: زمین و آسمان کا فرق۔
الشِّسعُ: چپل کا تسمہ (جس میں پیر کی انگلیاں رہتی ہیں) ج: اَشسَاعٌ و شُسُوعٌ۔
—— مِنَ المَکَانِ: کنارہ، گوشہ۔ کہتے ہیں: نَزَلُوا بِشِسعِ الوَادِی او بِشِسعَی الصَّحرَاءِ: وہ وادی کے ایک کنارے یا جنگل کے کناروں پر مقیم ہوئے۔
الشِّسعُ مِنَ الاَرضِ: تنگ زمین۔
شِسعُ المَالِ: بچا کھچا مال، تھوڑا مال۔ کہتے ہیں: لَہٗ شِسعُ مَالٍ۔ رَجُلٌ شِسعُ مَالٍ: مال کا اچھا منتظم، صحیح تصرف کرنے والا۔
•شَسَفَ ـُ شُسُوفًا: دبلا اور سوکھا ہونا۔ ھو شَاسِفٌ۔
شَسُفَ ـُ شَسَافَۃً: شَسَفَ ھو شَسِیفٌ۔
الشَّسِفُ: سوکھی چپاتی، روٹی۔
الشَّسِیفُ: چیری ہوئی پکی کھجور (۲) گوشت جو سوکھنے کے قریب ہو (۳) وہ شخص جس کا گوشت دبلے پن سے خشک ہونے لگا ہو۔
•الشِّسمُ: آنکھوں کا پاؤڈر جو بطور دوا یا برائے تقویت نگاہ استعمال کیا جائے (چشم فارسی کا معرب)۔

ش ـــ ص

•شَصَبَ العَیشُ ـُ شَصبًا: زندگی کا پریشان کن اور دوبھر ہونا، گزارا دشوار ہونا۔ ھو شَاصِبٌ۔
—— الشَّاۃَ: بکری کی کھال اتارنا۔
شَصِبَ المَکَانُ ـَ شَصَبًا: قحط زدہ ہونا۔
—— الاَمرُ: سنگین ہونا۔ ھو شَصِبٌ۔
اَشصَبَ اللّٰہُ عَیشَہٗ: زندگی کو پریشان کن بنانا۔
الشَّصبُ و الشَّصَبُ: خشکی (۲) تنگی۔
الشِّصبُ: قحط، خشک سالی، تنگیٔ حیات ج: اَشصَابٌ۔

الشَّصُوبُ: وہ بکری جس کی کھال اتار لی گئی ہو۔
الشَّصِيبُ: حصہ (۲) مسافر۔
الشَّصِيبَةُ: سختی، خشک سالی (۲) کنویں کی گہرائی ج: شَصَائِبُ۔
الشَّصَائِبُ: پالان کی لکڑیاں۔
الشَّصَّابُ: قصاب، قصائی۔
•شَصَرَ الثَّوْرُ ـُ شَصْرًا: بیل کا سینگ مارنا۔
— فُلَانًا بالرمح: کسی کے نیزہ مارنا۔
— الشَّوْكَةُ فُلَانًا: کانٹا چبھنا۔
— الثَّوْبَ: دور دور ٹانکے لگانا، ٹنگندے ڈالنا۔
الشَّاصِرُ: ہرن کا بچہ جو طاقتور ہو کر حرکت کرنے لگا ہو یا وہ بچہ جو سینگ مارنے کے قابل ہو گیا ہو۔
الشَّاصِرَةُ: مؤنث الشَّاصِر (۲) درندوں کے شکار کا جال ج: شَوَاصِرُ۔
الشِّصَارُ: اونٹنی کے نتھنوں میں ڈالی جانے والی لکڑی۔
الشَّصْرُ مِنَ الظِّبَاءِ: الشَّاصِرُ (۲) ایک چھوٹا پرندہ ج: أَشْصَارٌ۔
•شَصَّ فُلَانٌ ـِ شَصًّا: دانتوں سے کسی چیز کو پکڑنا (۲) غصہ سے دانت کاٹنا۔
— النَّاقَةُ و نَحْوُهَا: دودھ نہ دینا یا دودھ کم ہو جانا۔
— السَّنَةُ: قحط سالی ہونا۔
— المَعِيشَةُ: گزر بسر دشوار ہونا، معاش کا تنگ ہو جانا۔ المَعِيشَةُ شَصُوصٌ
— فُلَانًا عن الشيءِ ـُ شَصًّا: روکنا، باز رکھنا، دور کرنا، ہٹانا۔
کہاوت ہے: ما أَدْرِي أَيْنَ شَصَّ: معلوم نہیں وہ کہاں چلا گیا
أَشَصَّهُ عن الشيءِ: روکنا، دور کرنا

الشِّصُّ: ہوشیار چور، چوری میں مشاق ج: شُصُوصٌ۔
الشِّصُّ: مچھلی کے شکار کا کانٹا ج: شُصُوصٌ۔
الشَّصُوصُ من النُّوقِ: کم دودھ دینے والی اونٹنی۔
— من السِّنِين: خشک سال ج: شَصَائِصُ و شِصَاصٌ
الشَّصَائِصُ: سختیاں۔
•شَصَا السَّحَابُ ـُ شُصُوًّا: بلند ہونا۔
— القِرْبَةُ: مشک کے کناروں کا پانی سے پھول جانا، مشک کا پانی سے تن جانا۔
— بَصَرُهُ: نگاہ اٹھی رہ جانا۔
— عَيْنُهُ: آنکھ کا اس طرح کھلا رہنا کہ گویا وہ دو چیزوں کو دیکھ رہا ہے
— المَيِّتُ شُصُوًّا و شُصِيًّا: مرے کا پھول کر ہاتھ پیر اوپر اٹھ جانا۔
هو شاصٍ و هي شَاصِيَةٌ
ج: شَوَاصٍ۔
أَشْصَى بَصَرَهُ: نگاہ اٹھانا۔
الشَّصْوُ: سختی و شدت (۲) مسواک۔

ش ـــ ط

•شَطَأَ الزَّرْعُ ـَ شَطْئًا و شُطُوءًا: کھیتی کے خوشے نکلنا، بالی آجانا۔
— الأُمُّ بالوَلَدِ: بچہ جننا۔
— الرَّجُلُ: ساحل پر چلنا، دریا کے کنارہ پر چلنا۔
— فُلَانًا: مغلوب کرنا۔
— الدَّابَّةَ بالحِمْلِ: بوجھ لادنا۔
أَشْطَأَ الزَّرْعُ: کھیتی میں بالی نکل آنا، خوشے نکل آنا۔
أَشْطَأَتِ الشَّجَرَةُ بغصونها: درخت پر شاخیں نکل آنا۔
— الوادي: وادی کا دونوں کناروں سے بہنا۔
— الرَّجُلُ: زکام میں مبتلا ہونا۔
شَاطَأَهُ: کسی کے ساتھ کنارے پر چلنا اس طرح کہ ایک ایک کنارے پر اور دوسرا دوسرے کنارہ پر۔
شاطِئُ النَّهرِ والوادي: دریا یا وادی کا کنارہ۔ شاطِئُ البَحْرِ: ساحل سمندر
ج: شَوَاطِئُ و شُطْآنٌ۔
الشَّطْءُ: درخت کی شاخ (۲) ابتداءً نمودار ہونے والا پتّا، کونپل۔ قرآن پاک میں ہے: "كَزَرْعٍ أَخْرَجَ شَطْأَهُ"
ج: شُطُوءٌ و أَشْطَاءٌ (۲) دریا یا وادی کا کنارہ ج: شُطُوءٌ۔
•شَطَبَ عنه ـُ شَطْبًا: ہٹنا، منہ موڑنا۔
— الأَدِيمَ و نَحْوَهُ: کھال چیرنا، لمبائی میں پھاڑنا، کاٹنا۔
— الكاتِبُ الكَلِمَةَ: قلم زد کرنا، کاٹنا (یعنی کسی لفظ یا عبارت کو کالعدم قرار دینا)۔
— القاضي الدَّعْوَى: مقدمہ کو خارج کر دینا (یعنی کسی قانونی سقم کی بنا پر مقدمات کی فہرست سے نکال دینا۔
— الرُّمْحُ عن مَقْتَلِهِ: نیزے کا نشانہ خطا کرنا۔
شَطَّبَ: مبالغہ شَطَبَ (۲) ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔
— العَمَلَ: کام کو ختم کرنا۔
— اللَّحْمَ: گوشت کے پارچے بنانا۔
— السَّيْفُ جِسْمَهُ: بدن پر تلوار کے نشان پڑنا (۲) قطع و برید کرنا۔

اُنْشَطَبَ الْمَاءُ وَغَيْرُهُ: بہنا۔
الشَّاطِبُ: ٹیڑھا راستہ۔ مَكَانٌ شَاطِبٌ: دور دراز جگہ۔
الرَّمْيَةُ الشَّاطِبَةُ: غلط نشانہ۔
الشُّطَبُ: شُطَبُ السَّيْفِ: تلوار پر دکھائی دینے والی دھاریاں۔ واحد: شُطْبَةٌ۔
الشَّطْبُ: لمبا اور خوش قامت انسان (۲) درختِ خرما کی نازک شاخ (۳) دفتری اصطلاح میں نشانِ حذف جو بجٹ میں مذکور مقررہ رقموں میں سے بعض پر لگایا جاتا ہے۔
الشَّطْبَةُ مِنَ الشَّيْءِ: کسی چیز کی کاٹی ہوئی لمبی پٹی (۲) قلم زد کرنے کا نشان لکیر جو غلط یا ساقط کردہ لفظ یا عبارت پر کھینچی جائے (۳) لمبی خوبصورت لڑکی۔
الشَّطِيبَةُ: چمڑے کی لمبی پٹی ج: شَطَائِبُ
الشَّطَائِبُ: مختلف گروہ (۲) شدائد و آفات
الْمُشَطَّبُ: وہ شخص جس کے چہرے پر تلوار وغیرہ کی ضرب کا نشان ہو۔
• شَطَحَ فِي السَّيْرِ أَوْ فِي الْقَوْلِ ـَ شَطْحًا: چلتے رہنا یا بولتے رہنا۔
الشَّطْحَةُ: کہتے ہیں: لِفُلَانٍ الصُّوفِي أَحْوَالٌ وَ شَطَحَاتٌ: فلاں صوفی کے مختلف احوال و اقوال ہیں۔
• شَطَرَ الرَّجُلُ عَلَى قَوْمِهِ ـُ شُطُورًا وَ شَطَارَةً: کسی کا اپنی قوم کو اپنی شرارت و خباثت سے عاجز کر دینا۔ اپنے لوگوں کے خلاف شر انگیزی کرنا۔
—— عَنِ الْقَوْمِ: ناراض ہو کر الگ ہو جانا، دور ہو جانا۔
—— الشَّيْءَ شَطْرًا: تقسیم کرنا، آدھا آدھا کرنا، دو حصے کرنا۔
—— الْحَلُوبَةَ: اونٹنی کے تھن کا ایک حصہ چھوڑ کر دوسرے سے دودھ نکالنا۔
شَطَرَ شَطْرَ فُلَانٍ: کسی کی طرف رخ کرنا، اس کی جانب قصد کرنا۔
شَطَرَتِ النَّاقَةُ شُطُورًا: اونٹنی کے تھن کا ایک حصہ لمبا ہونا۔
—— بَصَرُهُ: نگاہ کا ترچھا ہونا۔
—— الدَّارُ: دور ہونا۔
شَطُرَ ـُ شُطُورَةً وَ شَطَارَةً: چال باز ہونا، مکار و بدمعاش ہونا
شَاطَرَهُ الشَّيْءَ: کسی سے آدھا حصہ بانٹ کر لینا، حصہ بٹانا (۲) کسی کے گھر کے پاس گھر لینا۔
—— الْحُزْنَ وَ نَحْوَهُ: کسی کا شریکِ غم ہونا، غم میں شریک ہونا۔
شَطَّرَ الشَّيْءَ: آدھا آدھا کرنا، دو حصے کرنا۔
—— الشِّعْرَ: ایک مصرع میں اپنی طرف سے دوسرا مصرعہ لگانا۔
الشَّاطِرُ: چال باز، مکار، بدمعاش، شریر (۲) صوفیاء کے نزدیک اللہ کی طرف سبقت و تیز گامی کرنے والا بندہ (۳) سمجھدار، منتظم ج: شُطَّارٌ۔
الشَّطَارَةُ: چالاکی، مکاری، عیاری، بدمعاشی۔
الشَّطْرُ: نصف، آدھا، کسی چیز کا جز ج: أَشْطُرٌ و شُطُورٌ۔ کہاوت ہے: حَلَبَ الدَّهْرَ أَشْطُرَهُ: وہ زمانہ کا اچھا برا دیکھے ہوئے ہے، تجربہ کار ہے (۲) گوشہ، کنارہ، جانب، طرف۔ قرآن پاک میں ہے: "فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ" (۳) شعر کا ایک مصرعہ۔
الشِّطْرَةُ: نوع، قسم۔ کہتے ہیں: أَوْلَادُ فُلَانٍ شِطْرَةٌ: فلاں کی اولاد میں آدھے لڑکے ہیں اور آدھی لڑکیاں۔
الشَّطْرَانُ: آدھا بھرا ہوا۔
الشَّطُورُ: ثَوْبٌ شَطُورٌ: وہ کپڑا جس کا ایک پلہ لمبا اور ایک چھوٹا ہو۔
نَاقَةٌ شَطُورٌ: وہ اونٹنی جس کا ایک تھن لمبا اور ایک چھوٹا ہو۔
دَارٌ شَطُورٌ: وہ مکان جو دیگر مکانوں سے علیحدہ ہو۔
الشَّطِيرُ: دور۔ کہتے ہیں: مَنْزِلٌ شَطِيرٌ وَ بَلَدٌ شَطِيرٌ۔ (۲) پردیسی، مسافر (۳) کسی چیز کا آدھا۔ کہتے ہیں: هٰذَا شَطِيرُ كَذَا: یہ فلاں چیز کا آدھا ہے ج: شُطُرٌ
الشَّطِيرَةُ: دال بھری روٹی، پوری کچوری لقمی، سموسا ج: شَطَائِرُ۔
الْمَشْطُورُ: مِنَ الْخُبْزِ: قیمہ یا دال بھری روٹی وغیرہ (۲) علم عروض کی ایک اصطلاح۔
الشِّطْرَنْجُ: ایک کھیل جو دو اشخاص کھیلتے ہیں، ہر کھلاڑی کے پاس سولہ مہرے ہوتے ہیں جن کو وہ جارحانہ اور مدافعانہ انداز میں چونسٹھ مربع خانوں کی بساط پر اس مقصد سے چلاتا ہے کہ مخالف کا سب سے اہم مہرہ، یعنی بادشاہ ہر طرف سے اس طرح گھر جائے کہ کسی بھی خانے میں جانے سے بچت کی گنجائش نہ ہو اور اسے شہ مات دی جا سکے۔ یہ اصلاً ایک ہندوستانی کھیل ہے۔
• شَطَّ ـِ شُطُوطًا و شَطَطًا: دور ہونا۔ کہتے ہیں: شَطَّتِ الدَّارُ۔
—— فِي الْأَمْرِ: حد سے تجاوز کر جانا (۲) کسی کام میں بڑھتے چلے جانا۔ کہتے ہیں: شَطَّ فِي الْمُسَاوَمَةِ: وہ بھاؤ تاؤ میں بہت آگے نکل گیا، قیمت بڑھاتے

چلے جانا۔

شَطَّ عَلَيهِ فی حُكمِهِ شَطَطاً: کسی کے خلاف ظالمانہ فیصلہ کرنا، فیصلہ میں زیادتی کرنا۔

أَشَطَّ: دور ہونا۔ کہتے ہیں: أَشَطَّ فی الصَّحراءِ: جنگل میں دور نکل جانا۔

أَشَطَّ فی السَّوم: تکلیف دینے میں حد سے آگے بڑھنا۔

— فی الطَّلَب: تلاش میں دور نکل جانا

شَاطَّهُ: ظلم و زیادتی میں کسی سے آگے بڑھ جانا، ظلم و زیادتی میں مقابلہ کرنا۔

شَطَّطَ: بہت دور نکل جانا، بہت آگے بڑھ جانا، زیادہ سخت فیصلہ کرنا۔

اشتَطَّ: دور ہونا۔

— فی حُكمِهِ: فیصلہ میں زیادتی کرنا

الشَّاطُّ: رَجُلٌ شَاطٌّ: سڈول بدن کا آدمی م: شَاطَّة۔

الشَّطَاطُ: دوری (۲) لمبائی اور قد و قامت کی خوش نمائی۔

الشَّطُّ: دریا کا کنارہ ج: شُطُوط و شُطَّان

• شَطَفَ عن الشیءِ ـُ شَطْفاً: الگ ہونا، ہٹنا (۲) دور ہٹ جانا۔

— الثَّوبَ: دھونا۔

الشَّطُوفُ: نِيَّةٌ شَطُوفٌ: دور دراز کا ارادہ۔

الشَّاطِفُ: نشانہ خطا کرنے والا تیر۔

الشُّطْفَةُ: ٹکڑا ج: شُطَفٌ۔

المَشطُوفُ: علم ریاضی میں جسم کے دو حصوں میں سے ایک جبکہ اسے برابر کاٹا گیا ہو اور کوئی ایک دوسرے کی کرسی کے لئے ساتر نہ ہو۔

• شَطَنَتِ الدَّارُ ـُ شُطُوناً: دور ہونا۔

— عن الدَّار: گھر سے دور ہونا

— صَاحِبَهُ شَطْناً: ساتھی کے دوسرے رخ پر چلنا، اس کا ہم قصد نہ رہنا۔

شَطَنَتِ الدَّابَّةَ: رسّی سے باندھنا

— فی الأرضِ: زمین میں سفر کرنا، کسی ملک یا علاقہ میں داخل ہونا۔

أَشْطَنَهُ: دور کرنا۔

شَيْطَنَ: شیطان بن جانا (۲) شیطان کے سے کام کرنا، شیطنت کرنا، شرارت کرنا۔

تَشَيْطَنَ: شَيْطَنَ۔

الشَّطَنُ: ڈول کی رسّی یا جانور کو باندھنے کی رسّی ج: أَشْطَانٌ۔

الشَّاطِنُ: شریر، بدمعاش (۲) حق سے منحرف۔

الشَّطُونُ: بِئرٌ شَطُونٌ: گہرا کنواں

سَفَرٌ شَطُونٌ: دور دراز کا سفر

حَربٌ شَطُونٌ: گھمسان کی جنگ

الشَّيْطَانُ: گمراہ کن، شریر اور خبیث روح (۲) ہر مفسد و سرکش، انسان ہو یا جن (۳) خطرناک سانپ۔ کسی شے کی مذمت کے موقع پر بطور تشبیہ کہتے ہیں: كَأَنَّهُ وَجهُ شَيطَانٍ او رَأسُ شَيطَانٍ۔ جہنم کے وصف کو بیان کرتے ہوئے قرآن پاک میں فرمایا گیا ہے: "طَلعُهَا كَأَنَّهُ رُؤُسُ الشَّيَاطِينِ"۔ کہاوت ہے: رَكِبَهُ شَيطَانُهُ: وہ غصہ سے پاگل ہو گیا (انجام تک کی خبر نہ رہی)

نَزَعَ عنهُ شَيطَانُهُ: وہ بردبار اور سنجیدہ ہو گیا۔

شَيطَانُ الفَلَاةِ: پیاس۔

شَيطَانُ الشَّاعِرِ: زمانۂ جاہلیت کے عقیدہ کے مطابق وہ جن جو شاعر کے دل میں شعر کا القا کرتا تھا۔

شَيَاطِينُ الرَّأسِ: جوشِ غضب۔

شَيَاطِينُ العَرَبِ: عرب کے نافرمان و سرکش لوگ۔

• شَظِیَ ـَ شَظًى: بمعنی شصا ـُ شُصُوّاً۔

شَظَّی الشَّاةَ: بکری کی کھال اتار کر گوشت کے ٹکڑے کرنا۔

انْشَظَی الشیءُ: شاخ دار ہونا (۲) اجزاء کا الگ الگ ہونا۔

ش ــــ ظ

• شَظُفَ ـُ شَظَفاً و شَظَافَةً: درخت کا پانی کم ملنے سے خشک ہو جانا

— العَيشُ: زندگی کا تنگ اور دشوار ہونا

عَيشٌ شَظِفٌ: تنگ دستی کی زندگی

— الخُلُقُ: مزاج و اخلاق کا خراب ہونا۔ هو شظيف۔

شَظِفَ الرَّجُلُ: تنگ دست ہونا۔

— اليَدُ: کھردرا ہونا۔

— السَّهمُ: تیر کا کھال اور گوشت کے درمیان گھسنا۔

شَظَفَهُ عن كذا ـُ شَظْفاً: روکنا۔

الشِّظْفُ: روئی کا جلا ہوا حصہ (۲) کھونٹی جیسی چھوٹی سخت لکڑی (۳) لاٹھی کی پھٹن ج: شِظَفَة

الشَّظَفُ: تنگی، سختی، عسرت، تنگ دستی (۲) بد خلقی ج: شِظَافٌ۔ ناخن کی جڑ سے گوشت کی پھٹن۔

الشِّظَافُ: دوری۔

الشَّظِفُ: تنگ، تنگ دست (۲) بد خلق

الشَّظِيفُ: شَجَرٌ شَظِيفٌ: پانی کی قلت سے سوکھ جانے والا درخت۔

المِشْظَفُ: بے ارادہ بولنے والا۔

• شَظِیَ العُودُ و نَحوُهُ ـَ شَظًى: لکڑی کا ٹکڑے ٹکڑے ہو کر پھٹنا۔ کرچیں ہونا۔

— القَومُ: منتشر ہونا، شیرازہ بکھرنا۔

— الفَرَسُ: گھوڑے کی گھٹنے کی ہڈی میں تکلیف ہونا۔ هو شَظٍ و هی

شَظِيَةٌ۔
شَظِيَ السِّقَاءُ ـَ شَظًى: مشک کا پانی سے تن جانا۔
— المَيِّتُ: مردہ کے ہاتھ پیروں کا اٹھ جانا۔
أَشْظَاهُ: گھٹنے کی ہڈی میں تکلیف پیدا کرنا
شَظَّى الشَّيْءَ: چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں پھاڑنا، کرچیں کرنا۔
— القَوْمَ: منتشر کرنا، شیرازہ بکھیرنا۔
تَشَظَّى العُودُ: لکڑی کے ٹکڑے ہو کر اڑنا، پھٹنا۔
— الصَّدَفُ عن اللُّؤْلُؤِ: سیپ کا موتی سے الگ ہو جانا، سیپ پھٹ کر موتی نکلنا۔
الشَّظَى: ابرو یا گھٹنے کی باریک ہڈی۔ واحد: شَظَاةٌ۔ پچھ لگو لوگ۔
الشَّظِيَّةُ: پنڈلی کی دو ہڈیوں میں سے ایک چھوٹی ہڈی (۲) کرچ، چھوٹا ٹکڑا، ریزہ، چورا ج: شظايا۔ الشَّظايا: پسلیوں کے نچلے سرے۔

ش ــــــ ع

• شَعَبَ الشَّيْءُ ـَ شَعْبًا: متفرق ومنتشر ہونا (۲) شاخ در شاخ ہونا (۳) ظاہر ہونا۔
— اليه: مائل ہونا، مشتاق ہونا۔
— عنه: الگ ہونا، دور ہونا۔
— الشَّيْءَ: متفرق ومنتشر کرنا (۲) جمع کرنا، جوڑنا (لغت اضداد میں سے ہے)۔
— الصَّدْعَ: شگاف کو بند کرنا، درست کرنا۔
— فلانًا: مشغول کرنا۔
— اللِّجامُ الفَرَسَ: لگام کا گھوڑے کو روکنا۔
شُعِبَ فُلانٌ: مرنا۔ کہتے ہیں: شَعَبَتْهُ المَنِيَّةُ: اسے موت نے اچانک آپکڑا

شُعِبَ فُلانٌ الی احد: ایلچی بنا کر بھیجنا
شَعِبَ الرَّجُلُ ـَ شَعَبًا: مونڈھوں کے درمیان فاصلے والا ہونا، چوڑے سینے والا ہونا۔
— الظَّبْيُ: دونوں سینگوں کے درمیان فاصلے والا ہونا۔ هو أَشْعَبُ و هي شَعْبَاءُ ج: شُعْبٌ۔
أَشْعَبَ الشَّيْءَ: پھٹن کو درست کرنا، جوڑنا، مرمت کرنا۔
شَعَّبَ الزَّرْعُ: کھیتی میں شاخیں نکلنا۔
— الأَمْرَ: شاخیں نکالنا، شقیں پیدا کرنا۔
— الإِناءَ و نَحْوَه: مرمت کرنا، سوراخ بند کرنا۔
تَشَعَّبَ: شاخ در شاخ ہونا، بکھرنا، پھیلنا۔ تشعَّبت الآراءُ: نظریات کا مختلف ہونا۔
اِنْشَعَبَ: بکھرنا، پھیلنا، شاخ در شاخ ہونا، شاخیں نکلنا۔ کہتے ہیں: اِنْشَعَبَتْ أَغْصانُ الشَّجَرةِ، اِنْشَعَبَ النَّهْرُ و الطَّرِيقُ۔
— عنه: دور ہونا۔ کہتے ہیں: اِنْشَعَبَ القَوْلُ بِصَاحِبِه: متکلم کے کلام سے مختلف باتیں نکلیں۔ بات میں سے بات نکلی۔
أَشْعَبُ: وہ شخص جس کے مونڈھوں کے درمیان زیادہ فاصلہ ہو (۲) مدینہ منورہ کا ایک شخص جو بہت حریص تھا اس کی مثال دی جاتی ہے۔ کہتے ہیں: فلانٌ أَطْمَعُ من أَشْعَب و طَمَعٌ أَشْعَبِيٌّ۔
الشَّعْبُ: لوگوں کا بڑا گروہ جو ایک باپ کی طرف منسوب ہو۔ یہ قبیلہ سے زیادہ وسیع ہے، بڑا قبیلہ، قوم،

(۲) لوگوں کی بڑی جماعت جو کسی ایک سوشل نظام کے ماتحت ہو (۳) وہ بڑی جماعت جس کے تمام افراد کی زبان ایک ہو، کسی ملک کے عوام پبلک ج: شُعُوبٌ۔
الشَّعْبُ الكادِحُ: جفاکش عوام۔
الشَّعْبُ المُضْطَهَدُ: مظلوم عوام۔
الشَّعْبُ المُناضِلُ: سرفروش عوام۔
شَعْبِيًّا: عوامی سطح پر، عوامی طور پر۔
الشَّعْبِيُّ: عوامی، پبلک کا۔
الشِّعْبُ: دو پہاڑوں کے درمیان کھلی جگہ، گھاٹی ج: شِعابٌ (۲) راستہ (۳) زمین دوز نالہ۔
شَعْبانُ: قمری سال کا آٹھواں مہینہ۔
الشُّعْبَةُ: فرقہ، گروہ، حصہ، شاخ، قرآن پاک میں ہے: "إلى ظِلٍّ ذِي ثَلاثِ شُعَبٍ" (۲) درخت کی شاخ (۳) انتظامی شعبہ، برانچ ج شُعَبٌ و شِعابٌ۔
الشُّعَبُ: انگلیاں (۲) انگلیوں کی طرح مشین کے نکلے ہوئے کونے یا شاخیں
شُعَبُ شَوكةِ الطَّعامِ: کھانے کے کانٹے کی نوکیں یا دندانے۔
شُعَبُ الدَّهْرِ: حالاتِ زمانہ۔
مَسْأَلةٌ كَثِيرَةُ الشُّعَبِ: کثیر الفروع مسئلہ۔
شُعَبُ الصَّدْرِ: پھیپھڑوں میں سانس کی نالیاں۔
شُعَبُ السَّفُّودِ: سیخ کے دندانے۔
النَّزْلَةُ الشُّعَبِيَّةُ: کھانسی۔
شَعُوبُ: (بلا تنوین) موت کا اسم علم۔ کہتے ہیں: شَعَبَتْهُ شَعُوبُ: اسے موت آگئی۔
الشُّعُوبِيَّةُ: ایک نظریہ جو عہد عباسی میں ظہور پذیر ہوا

اس نظریہ کے قائلین کے نزدیک عربوں کو غیر عربوں پر کوئی فوقیت حاصل نہیں۔ اس نظریہ کے قائل کو شُعُوبیّ کہا جاتا ہے ج: شُعُوبِیّۃ و شُعُوبِیُّون۔

الشُّعُوبِیَّۃُ: عوامی مقبولیت، عوامیت۔

الشُّعُوبُ الحُرَّۃ: آزاد قومیں۔

الشُّعُوبُ المُنحَازَۃ: جانبدار قومیں۔

الشُّعُوبُ غیرُ المُنحَازَۃ: غیر جانبدار قومیں۔

الشُّعُوبُ المُحَارِبَۃُ: برسرِ پیکار قومیں

الشُّعُوبُ المُحِبَّۃُ للسَّلام: امن پسند اقوام۔

المِشْعَبُ: برتن میں سوراخ کرنے کا اوزار برما ج: مَشَاعِبُ۔

المُشَعَّبُ: شاخ در شاخ (۲) درست کیا ہوا۔

•شَعْبَذَ شَعْبَذَۃً: شعبدہ باز ہونا، شعبدہ دکھانا، ہاتھ کے کرتب دکھانا (حواس کو دھوکہ دے کر اور نظر بندی کر کے کسی چیز کو اس کی حقیقت کے برخلاف دکھانا) (۲) باطل کو حق بنا کر پیش کرنا۔ ھو مُشَعْبِذٌ۔

المُشَعْبِذُ: شعبدہ باز، مداری، جادوگر

•شَعِثَ الشَّعرُ ـَ شَعَثًا و شُعُوثَۃً: بالوں کا بکھرا ہوا اور غبار آلود ہونا، پراگندہ ہونا۔ کہتے ہیں: شَعِثَ فُلانٌ و شَعِثَ رأسُہُ و بدَنُہُ: میلا کچیلا ہونا، پراگندہ حال ہونا۔ ھو اَشعَثُ و ھی شَعثاءُ ج: شُعثٌ۔

ـــ الاَمرُ: دگرگوں ہونا۔

شَعَّثَ من الشیئِ: کچھ لینا۔

ـــ من فُلانٍ: چشم پوشی کرنا (۲) عیب نکالنا۔

ـــ الشَّاعِرُ: شعر میں تشعیث جاری کرنا

تشعیث علم عروض کی اصطلاح میں فَاعِلاتن کے وتد میں سے ایک متحرک حذف کرنے کا نام ہے۔

شَعَّثَ الشیئَ: بکھیرنا، منتشر کرنا، پراگندہ کرنا۔

تَشَعَّثَ: منتشر ہونا، بکھرنا (۲) نوک یا کنارہ خراب ہو جانا۔ جیسے: تَشَعَّثَ رأسُ الوَتِدِ والمِسوَاكُ۔

ـــ الشَّعرُ: بکھرنا، پراگندہ ہونا۔

ـــ القومُ: لوگوں کا اِدھر اُدھر ہونا، شیرازہ بکھرنا، منتشر ہونا۔

الاَشعَثُ: میخ (۲) مسواک۔

الشَعَثُ: منتشر شیرازہ، بکھرے ہوئے اجزا، پراگندگی۔ کہتے ہیں: لَمَّ اللّٰہُ شَعَثَہُ: اللہ نے اس کا حال درست کر دیا، اس کا معاملہ ٹھیک کر دیا۔

التَّشعِیثُ: علم عروض کی اصطلاح۔ فاعلاتن کے وتد میں سے ایک متحرک حذف کر دینا۔

الشَّعثُ: کام کی ابتری، بے ترتیبی۔

الشَّعِثُ و الشَّعثَانُ: پراگندہ حال، بکھرے ہوئے میلے بالوں والا۔

•شَعوَذَ شَعوَذَۃً: شَعبَذَ۔ ھو مُشَعوِذٌ: شعبدہ باز، کرتب دکھانے والا، ہاتھ کی صفائی دکھانے والا، مداری

الشَّعوَذَۃُ: شعبدے بازی، ہاتھ کی صفائی، کرتب سازی، مداری پن، جادوگری، مداری کا تماشا، جادوگری

المُشَعوَذُ: شعبدہ سے متاثر، جادو زدہ۔

•شَعَرَ فُلانٌ ـُ شِعْرًا: شعر کہنا۔

ـــ لَہُ: کسی کے لئے شعر کہنا، کسی کو شعر سنانا۔

ـــ بہ شُعُورًا: جاننا، محسوس کرنا، سمجھنا۔

شَعَرَ فُلانًا: کسی پر شعر میں غالب آنا۔

ـــ الشیئَ شَعرًا: کسی چیز کے نیچے بال لگانا، جیسے: شَعَرَ الخُفَّ والمِیثَرَۃَ: موزے یا برش پر بال لگانا۔

ـــ الثَّوبَ: کپڑے میں بال بھرنا۔

شَعِرَ ـَ شَعَرًا: بہت بالوں والا ہونا ھو اَشعَرُ و ھی شَعراءُ ج: شُعرٌ۔ ھو شَعِرٌ ایضًا۔

شَعُرَ فُلانٌ ـُ شِعرًا: شعر گوئی میں ماہر ہونا۔

أشعَرَ الغُلامُ والجاریَۃُ: لڑکے اور لڑکی کے بال نکل آنا (مراہقت کے وقت)۔

ـــ القَومُ: قوم کا اپنے لئے شعار (علامت امتیاز) بنانا۔

ـــ الشیئُ الشیئَ: چپک جانا یا ملنا۔

ـــ الاَمرَ: مشہور کرنا، اعلان کرنا۔

ـــ فُلانًا: تحتانی لباس پہنانا۔

ـــ فُلانًا الاَمرَ و بالاَمرِ: کسی کو کوئی بات بتانا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَمَا یُشعِرُکُم اَنَّہَا اِذَا جَاءَت لَا یُؤمِنُونَ" (۲) محسوس کرانا، احساس دلانا (۳) نوٹس دینا، اطلاع دینا۔

شَاعَرَہُ: شعر گوئی میں مقابلہ کرنا۔

شَعَّرَ الشیئَ: کسی چیز کے نیچے بال لگانا۔

تَشَاعَرَ: شاعر بننا یعنی خود کو شاعر ظاہر کرنا۔

استَشعَرَ القَومُ: جنگ میں اپنی خاص علامتوں سے ایک دوسرے کو پکارنا۔

ـــ الثَّوبَ: کپڑے کو تحتانی لباس بنا کر پہننا جیسے بنیان وغیرہ جو بدن سے لگا ہوا ہو۔

ـــ الخَوفَ: ڈر محسوس کرنا۔ کہتے ہیں: استَشعَرَ خَشیَۃَ اللّٰہِ: اس کے دل میں اللہ کا ڈر پیدا ہوا۔

الاِشعَارُ: اطلاع، نوٹس، وارننگ

إشعارُ وُرُودٍ: اطلاع آمد۔

الأَشْعَرُ: زیادہ عمدہ شاعر (۲) بہت بالوں والا (۳) ناخن کے نیچے کا گوشت (۴) جانور کے کھر کے آس پاس کی کھال ج: شُعْرٌ و أَشَاعِرُ۔ هو أَشْعَرُ الرَّقَبَةِ: مضبوط گردن والا۔

الأَشْعَرِيَّةُ: متکلمین کا ایک فرقہ جو ابوالحسن اشعری کی طرف منسوب اور معتزلہ کے افکار و عقائد کے خلاف ہے واحد: أَشْعَرِيٌّ۔

الشَّاعِرُ: شاعر، شعر گو ج: شُعَرَاءُ۔ کہتے ہیں: شِعْرٌ شَاعِرٌ: عمدہ شعر۔

الشَّاعِرُ المطبوعُ: فطری شاعر، طبع زاد شاعر۔

الشِّعَارُ: بدن سے لگا ہوا کپڑا، تحتانی لباس (۲) ملک و قوم کا علامتی اور امتیازی نشان (۳) نعرہ (وہ عبارت جس سے کوئی جماعت اپنا تعارف کرائے) علامت نشان خاص (۴) بھیس (۵) موٹو (۶) جھنڈا (جو بطور علامت مستعمل ہو) (۷) بیج ج: أَشْعِرَةٌ و شِعَارَات۔

الشِّعَارُ التِّجَارِيُّ: ٹریڈ مارک۔

الشِّعَارُ المُضَادُّ لِفُلانٍ: کسی کے خلاف نعرہ یا پروپیگنڈہ۔

الشِّعَارَاتُ المُزَيَّفَةُ: کھوکھلے نعرے۔

الشِّعَارَاتُ المُنَاوِئَةُ: مخالف نعرے۔

الشَّعَارُ: گھنی شاخوں والا درخت (۲) درختوں والی جگہ۔

الشَّعْرُ: بال (۲) نبات، پودا ج: أَشْعَارٌ و شُعُورٌ۔ واحد: شَعْرَةٌ۔

الشَّعْرُ المُسْتَعَارُ و شَعْرٌ عَارِيَةٌ: مصنوعی بال۔ الشَّعْرِيُّ: بالوں کا، بالوں سے بنا ہوا۔

الشِّعْرُ: شعر، وہ کلام جو بالقصد قافیہ اور وزن پر لایا گیا ہو (۲) مناطقہ کے نزدیک خیالی امور کے مرکب کا نام ہے جس سے ترغیب و ترہیب مقصود ہوتی ہے۔ جیسے شاعر کا تخیل: الخَمْرُ يَاقُوتَةٌ سَيَّالَةٌ والعَسَلُ قَيْءُ النَّحْلِ۔

الشِّعْرُ المَنْثُورُ: مسجع اور بلیغ کلام جو تخیل و اثر انگیزی میں شعر کے طرز پر ہو لیکن وزن ملحوظ نہ ہو۔ جیسے کہا جائے: لَيْتَ شِعْرِي ما صَنَعَ فُلانٌ۔ لَيْتَنِي أَعْلَمُ ما صَنَعَ ج: أَشْعَارٌ۔ کہتے ہیں: لَيْتَ شِعْرِي: کاش مجھے معلوم ہوتا۔

الشِّعْرَى: سخت گرمی میں طلوع ہونے والا ایک روشن ستارہ قرآن پاک میں ہے: "وَأَنَّهُ هُوَ رَبُّ الشِّعْرَى"۔ وہ دو ہیں (شِعْرَيَان) الشِّعْرَى العَبُورُ والشِّعْرَى الغُمَيْصَاءُ۔

الشَّعْرَاءُ: پوستین، چرمی کرتا (۲) بہت درختوں والی زمین (۳) گھنا باغ (۳) بھیڑ (۴) اونٹوں پر بیٹھنے والی مکھی (۵) ایک قسم کا آڑو۔

دَاهِيَةٌ شَعْرَاءُ: سخت مصیبت نامناسب بات کرنے والے کے لئے کہتے ہیں: جِئْتَ بِهَا شَعْرَاءَ ذَاتَ وَبَرٍ۔

الشَّعْرَانِيُّ: لمبے اور گھنے بالوں والا۔

الشُّعْرَةُ: شَعْرٌ کا واحد (۲) پلکیں پلٹ جانے کی بیماری۔

الشُّعْرُورُ: معمولی درجہ کا شاعر (۲) چھوٹی ککڑی۔ واحد: شُعْرُورَةٌ ج: شَعَارِيرُ۔

الشَّعْرِيَّةُ: سویاں (چرخی یا مشین سے نکالے ہوئے میدے کے دھاگے نما لمبے ٹکڑے)

الشُّعُورُ: احساس (۲) علم جو بلا دلیل حاصل ہو، حس، مذمت کے موقع پر کہتے ہیں: فُلانٌ لا يَشْعُرُ: وہ بے حس ہے (۳) جذبہ (۴) وجدان (۵) اثر پذیری (۶) حساسیت (۷) وہ نفسیاتی علم جو خود اپنی ذات یا ماحول کے متعلق بذریعہ عقل حاصل ہو، شعور، بیداری شعور انسانی کی یہ تین صورتیں ہیں: ادراک، وجدان، رجحان۔

الشُّعُورُ الدَّاخِلِيُّ: وجدان۔

الشُّعُورُ النَّبِيلُ: اعلی جذبہ۔

الشُّعُورُ الشَّنِيعُ: برا جذبہ۔

الشُّعُورُ بالحِرْمَانِ: احساس محرومیت احساس ناکامی۔

الشُّعُورُ بالاسْتِعْلاءِ: احساس برتری

الشُّعُورُ المُعَادِي: مخالفانہ جذبہ۔

الشُّعُورُ بالنَّقْصِ: احساس کمتری۔

عَدِيمُ الشُّعُورِ۔ فَاقِدُ الشُّعُورِ: بے حس، بے علم۔

الشَّعِيرُ: جَو (اناج کی ایک قسم) واحد: شَعِيرَةٌ۔ کہاوت ہے: فُلانٌ كالشَّعِيرِ يُؤْكَلُ ويُذَمُّ: معمولی حقیر آدمی کے لئے بولا جاتا ہے جس سے کام لیا جاتا ہے مگر اس کی تحقیر بھی کی جاتی ہے۔

الشَّعِيرَةُ: وہ مذہبی رسم (علامتی کام) جسے انجام دینے کا شریعت نے حکم دیا ہے ج: شَعَائِرُ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَمَنْ يُعَظِّمْ شَعَائِرَ اللهِ فَإِنَّهَا مِنْ تَقْوَى القُلُوبِ" (۲) حج میں قربانی کا جانور (گائے یا اونٹ) جو خدا کے گھر بھیجا جائے۔ قرآن پاک میں ہے: يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لا تُحِلُّوا

شَعَائِرُ اللّٰهِ" (۳) علامت ۔
المُتَشَاعِرُ: شاعری کا دعویٰ کرنے والا۔
المَشَاعِرُ: حواس (۲) رسوم عبادت یا مناسک حج ادا کرنے کے مقامات (۳) جذبات، احساسات۔ کہتے ہیں: اسْتَوْلَى الشيءُ على مَشَاعِرِه: کسی چیز کا دل و دماغ پر مسلط ہونا۔
المَشْعَرُ: گھنا درخت (۲) مناسک حج ادا کرنے کی جگہ۔
المَشْعَرُ الحَرَامُ: مزدلفہ۔ قرآن پاک میں ہے: "واذْكُرُوا اللّٰهَ عِنْدَ المَشْعَرِ الحَرَامِ" (۲) حاشیہ، درخت کے نیچے سایہ کی جگہ ج: مَشَاعِرُ۔
مَشَاعِرُ السُّرُورِ: جذبات مسرت۔
المَشَاعِرُ المكتومَةُ: چھپے یا دبے ہوئے جذبات۔
المَشَاعِرُ الوَطَنِيَّةُ: قومی جذبات۔
المَشْعُورُ: بالوں سے آراستہ (۲) ٹوٹا ہوا برتن (۳) دماغی توازن کھویا ہوا آدمی۔
• شَعْشَعَ الضَّوءُ: ہلکی روشنی پھیلنا۔
— الشَّرَابَ و نَحْوَهُ: شراب میں تھوڑا پانی ملانا۔
— الثَّرِيدَ و نَحْوَهُ: ثرید وغیرہ میں گھی زیادہ ڈالنا۔
— عَلَيْهِم الخَيْلَ: گھوڑوں سے حملہ کرنا
تَشَعْشَعَ الضَّوءُ: روشنی پھیلنا۔
— الشَّهْرُ: مہینہ کا اکثر حصہ گزر جانا۔
الشَّعْشَاعُ: متفرق، منتشر۔ ظِلٌّ شَعْشَاعٌ: وہ سایہ جس میں جگہ جگہ روشنی کے دھبے دکھائی دیں (۲) خوب رو اور ذہین آدمی، نازک و پھرتیلا آدمی۔
الشَّعْشَعُ: الشَّعْشَاعُ۔
المُشَعْشَعُ من الظِّلِّ: ہلکا سایہ۔
• شَعَّ الشيءُ ـِ شَعًّا: متفرق و منتشر ہونا، پھیلنا۔
شَعَّ فُلانٌ: جلدی کرنا۔
— الماءُ ـِ شَعًّا: پانی بہانا۔
أَشَعَّتِ الشَّمْسُ: سورج کا کرنیں پھیلانا۔
— النَّارُ: آگ کا روشنی اور شعلہ نکالنا آگ کا روشن اور گرم ہونا۔
— السُّنْبُلُ: خوشہ یا بالی میں دانے بھر جانا۔
— الزَّرْعُ: کھیتی میں خوشے نکلنا۔
— الماءَ: پانی کو ادھر ادھر ڈالنا۔
أَشَعَّ الذِّئْبُ في الغَنَمِ: بھیڑیے کا بکریوں میں گھس کر تباہی مچانا۔
الإِشْعَاعُ: فضا یا کسی جگہ لہروں کی شکل میں توانائی کی پھیلی ہوئی تابکاری
الإِشْعَاعُ الذَّرِّيُّ: ایٹمی تابکاری۔
الإِشْعَاعَةُ: (مصدر مرة) روشنی، کرن
الأَشِعَّةُ السِّينِيَّةُ: تیز رفتار الکٹرونات کے تصادم سے پیدا ہونے والی مقناطیسی کہربائی شعاعیں۔
الأَشِعَّةُ الكَوْنِيَّةُ: فضائے خارجی سے زمین پر پہنچنے والی تیز شعاعیں۔
الشَّاعُ: متفرق و منتشر۔ کہتے ہیں: دَمٌ شَعَاعٌ۔ ذَهَبَتْ نَفْسُهُ او قَلْبُهُ شَعَاعًا: اس کا دل مضطرب یا ذہن منتشر ہو گیا، کوئی ایک فیصلہ نہیں کر پاتا۔ ذَهَبُوا شَعَاعًا: وہ ادھر ادھر چلے گئے، منتشر ہو گئے۔ تَطَايَرَت العَصَا شَعَاعًا: لاٹھی کی دھجیاں اڑ گئیں (۲) ہلکا سایہ (۳) پانی ملا دودھ۔
شُعَاعُ السُّنْبُلِ: خوشہ کا خشک کانٹا
الشُّعَاعُ: سورج یا روشنی کی کرن، چمک، واحد: شُعَاعَةٌ ج: أَشِعَّةٌ و شُعُعٌ۔
الشَّعُّ: الشَّعَاعُ (۲) مکڑی کا جالا
ج: شِعَاعٌ۔
المُشِعُّ: روشن، چمک دار۔
• شَعَفَ الشيءَ ـَ شَعْفًا: اوپر چڑھنا، اوپر ہونا۔
— الحُبُّ فُلانًا: آتش محبت کا کسی کو جلانا۔
شَعِفَ به و بِحُبِّه ـَ شَعَفًا: فریفتہ ہونا، گرفتار محبت ہونا۔
— بالأمرِ: کسی بات سے ڈرنا اور اس کے لئے پریشان ہونا
— النَّاقَةُ: شعف (آنکھوں کے بال گرنے کی بیماری) میں مبتلا ہونا۔
شُعِفَ به: فریفتہ اور عاشق ہونا۔
الشُّعَافُ: دیوانگی، پاگل پن۔
الشَّعَفَةُ من كلِّ شيءٍ: ہر چیز کا بالائی حصہ، چوٹی، سرا۔ کہتے ہیں: شَعَفَةُ الجَبَلِ و شَعَفَةُ الرَّأسِ و شَعَفَةُ القَلْبِ: شہ رگ سے قریب دل کا سرا (۲) سر کے بالوں کی لٹ، زلف (۳) بے پایاں محبت، فریفتگی ج: شَعَفٌ و شِعَافٌ و شُعُوفٌ۔
الشَّعْفَةُ: سطح زمین کو بھگونے والی ہلکی بارش (۲) بوند (مصدر مرة)
ج: شِعَافٌ۔
المَشْعُوفُ: محبت میں دیوانہ (۲) دیوانہ (۳) خوف زدہ۔
• شَعَلَت النَّارُ ـَ شَعْلًا: آگ سلگنا، جلنا، بھڑکنا، دہکنا۔
— النَّارَ وغيرَها: آگ سلگانا، جلانا، بھڑکانا، دہکانا (۲) سگریٹ یا دیا سلائی سلگانا۔
شَعِلَ ـَ شَعَلًا: سیاہ بالوں میں سفیدی کی آمیزش والا ہونا۔ هو أَشْعَلُ و هي شَعْلاءُ (۲) گھوڑے کا دم اور پیشانی پر سفید داغ والا ہونا۔

أَشْعَلَ النَّارَ: آگ جلانا، بھڑکانا۔
— فُلَانًا: کسی کو مشتعل کرنا، غصہ دلانا
— الْفِتْنَةَ: فساد کی آگ بھڑکانا۔
— نَارَ الْحَمَاسَةِ: جوش دلانا۔
— الْجَمْعَ: مجمع کو منتشر کرنا۔
— الْخَيْلَ فِي الْغَارَةِ: جنگ میں ہر طرف گھوڑوں کو پھیلانا۔
— نَارَ الْحَرْبِ: جنگ کے شعلے بھڑکانا جنگ چھیڑنا۔
— السِّقَاءُ: مشک کا جگہ جگہ سے پھٹ جانا اور پانی ٹپکنا۔
— السَّقْيَ: خوب پانی پلانا۔
— الطَّعْنَةُ الدَّمَ: نیزے کی ضرب کا خون بہانا۔
— الْعَيْنُ: زیادہ آنسوؤں والی ہونا۔
شَعَّلَ: در شَعَلَ۔
اشْتَعَلَتِ النَّارُ: آگ جلنا، سلگنا، بھڑکنا۔
— فُلَانٌ غَضَبًا: غصہ سے بھڑک اٹھنا۔
— الرَّأْسُ وَنَحْوُهُ: سر کے بال سفید ہوجانا، بڑھاپا آجانا قرآن پاک میں ہے: "وَاشْتَعَلَ الرَّأْسُ شَيْبًا"
تَشَعَّلَ: آگ جلنا، بھڑکنا، شعلہ زن ہونا۔
الْأَشْعَلُ مِنَ الْخَيْلِ: وہ گھوڑا جس کے بالوں میں سفیدی کی آمیزش ہو۔
— مِنَ النَّاسِ: وہ آدمی جس کی آنکھ میں پیدائشی طور پر سرخی ہو۔
الشَّعَلُ: بالوں میں ملی ہوئی سفیدی (۲) گھوڑے کی دم اور پیشانی کا سفید داغ
رَجُلٌ شَعِلٌ: جوشیلا اور تیز خاطر شخص۔
الشُّعْلَةُ: شعلہ، آگ کی لپٹ، بھڑک، لو (۲) مشعل، جلتی لکڑی۔ کہتے ہیں: كَأَنَّهُ شُعْلَةُ نَشَاطٍ أو شُعْلَةُ ذَكَاءٍ: غضب کا ذہین و پھرتیلا ح: شُعَلٌ۔
شُعْلَةُ الْمَوْقِدِ: اسٹوو کا برنر (لوہے کی چھوٹی سی نلکی جس میں تیل نکل کر آگ جلتی ہے)۔
الشَّعِيلُ: سوزاں، جلتا ہوا (۲) روشن و چمکدار چیز، توے یا ہانڈی کے نیچے چمکتے ہوئے ذرات۔ ھی شَعِيلَة ح: شُعَلٌ و شَعَائِلُ۔
الشَّعِيلَةُ: بھڑکتی ہوئی آگ، جلتی ہوئی بتی ح: شُعَلٌ۔
الْمِشْعَالُ والْمِشْعَلُ: وہ چیز جس سے آگ جلائی جائے یا کچھ روشن کیا جائے (۲) چھلنی ح: مَشَاعِلُ۔
الْمِشْعَلُ الْكَهْرَبَائِيُّ: بیٹری، ٹارچ۔
الْمَشْعَلُ: قندیل، لالٹین، لیمپ ح: مَشَاعِلُ۔
الْمَشْعَلَةُ: چولہا۔
الْمُشْعَلُ: منتشر اور ادھر ادھر بکھرا ہوا۔ جیسے: جَرَادٌ مُشْعَلٌ وكَتِيبَةٌ مُشْعَلَةٌ: پھیلی ہوئی ٹڈیاں، پھیلا ہوا فوج کا دستہ۔
الشُّعْلُولُ: آگ کا شعلہ (۲) لوگوں کا گروہ ح: شَعَالِيلُ۔
• شَعَمَ ـَ شَعْمًا: جوڑنا، صلح کرنا۔
• شَعِنَ شَعْرُهُ ـَ شَعَنًا: بالوں کا بکھرنا، پراگندہ ہونا۔
أَشْعَنَ فُلَانٌ: دشمن کی پیشانی کے بال پکڑ کر کھینچنا۔
اِشْعَانَّ شَعْرُهُ وَنَحْوُهُ: بالوں کا بہت بکھرنا و کھڑا ہونا۔
الشَّعَانِينُ: نصاریٰ کی ایک اتوار کے دن کی عید جس میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بیت المقدس میں داخل ہونے کی یادگار منائی جاتی ہے
الشُّعْنُونُ: رَجُلٌ شُعْنُونٌ: پراگندہ بال آدمی (۲) بےوقوف ح: شَعَانِين
الشَّعْنُ: سوکھ کر جھڑے ہوئے پتے یا گھاس
الْمَشْعُونُ: رَجُلٌ مَشْعُونٌ: پراگندہ بال والا۔
• شَعَا ـُ شَعْوًا: بالوں کا کھڑا ہونا اور بکھرنا (۲) کسی چیز کا بکھرنا۔
شَعِيَ ـَ شَعًا: شَعَا هُوَ أَشْعَى وَهِيَ شَعْوَاءُ۔
شَعِيَتِ الْغَارَةُ: ہر طرف یورش ہونا
أَشْعَى الْقَوْمُ الْغَارَةَ وَنَحْوَهَا: ہر طرف سے دھاوا بولنا، یورش کرنا
— بِهِ: اہتمام کرنا، توجہ دینا۔
الشَّاعِي: دور (۲) پھیلا ہوا (۳) مشترک حصہ م: شَاعِيَةٌ۔ کہتے ہیں: جَاءَتِ الْخَيْلُ شَوَاعِيَ و شَوَائِعَ: گھوڑے الگ الگ آئے۔
الشُّعْيُ: بکھرے بالوں کے گچھے، لٹیں۔ واحد: شُعْوَةٌ۔
الشَّعْوَاءُ: ہر طرف پھیلی ہوئی، بکھری ہوئی جیسے: شَجَرَةٌ شَعْوَاءُ: پھیلا ہوا درخت۔ غَارَةٌ شَعْوَاءُ: عمومی حملہ، یورش۔
• شَعْوَذَ: دیکھئے (شعذ)

ش ـــــ غ

• شَغَبَ الْقَوْمَ وَعَلَيْهِمْ وَفِيهِمْ وَبِهِمْ ـَ شَغْبًا: لوگوں کے ساتھ ہنگامہ آرائی کرنا، فتنہ و فساد پھیلانا، شرارت کرنا، شور و شغب کرنا۔
— فُلَانٌ: غنڈہ گردی کرنا، شور و شر کرنا۔
— عَنِ الطَّرِيقِ: راستہ سے ہٹنا۔
شَاغَبَهُ: کسی کے ساتھ ہنگامہ آرائی کرنا، لڑائی جھگڑا کرنا، شرارت کرنا، داداگری کرنا۔
تَشَاغَبَ فُلَانٌ: شرارت کرنا (تصنعًا) کہتے ہیں: طَلَبْتُ مِنْهُ كَذَا فَتَشَاغَبَ

واشتنغ : میں نے اس سے فلاں چیز چاہی تو اس نے شرارت کی اور اسے ٹال دیا۔ غنڈہ، دادا بننا (یعنی خود کو ظاہر کرنا)۔

تَشَاغَبَ الرَّجُلَانِ : ایک دوسرے کے ساتھ شرارت کرنا، ہنگامہ کرنا۔

الشَّغَبُ : غنڈہ گردی، شور شرابہ، فتنہ انگیزی، ہلڑبازی، ہنگامہ خیزی، بدمعاشی، بدامنی (۲) لڑائی جھگڑا۔

الشَّغَّابُ : آفت کا پرکالہ، بڑا غنڈہ، بڑا فسادی۔

الشَّغِبُ : بڑا فسادی۔

المِشْغَبُ : بڑا فسادی، شرپسند۔

الشُّغُوبُ : بڑا جھگڑالو، بڑا فسادی۔

المُشَاغِبُ : فسادی، غنڈہ، ہلڑباز، بدمعاش، شرارت پسند۔

المُشَاغَبَةُ : غنڈہ گردی، شور و شر، دنگا، شرارت، جھگڑا، فتنہ و فساد۔

• تَشَغْبَرَتِ الرِّيحُ : ہوا کا پیچ کھا کر چلنا۔

• شَغَرَ المَكَانُ و نَحْوُهُ ـ شُغُورًا : خالی ہونا (۲) کسی چیز کا خالی ہونا۔

— المَنْصِبُ او الكرسيُّ من صاحِبِه : عہدہ کا عہدہ دار سے خالی ہونا (۲) اسامی اور ملازمت کی جگہ خالی ہونا۔

— البَلَدُ : شہر کا بلا محافظ رہ جانا، محافظ شہر کی جگہ خالی ہونا۔

— الشيءُ : کشادہ اور وسیع ہونا۔

— السِّعْرُ : بھاؤ گر جانا۔

— النَّاسُ : دور ہونا، پھیلنا۔

— الكَلْبُ ـ شَغْرًا : کتے کا ایک ٹانگ اٹھا کر پیشاب کرنا۔

— فُلَانًا عن البَلَدِ و نَحْوِهِ : شہر بدر کرنا، باہر نکالنا۔

شَغَرَ فلانا عن المَنْصِبِ : عہدہ سے ہٹنا۔

أَشْغَرَ المَنْهَلُ : چشمہ کا راستہ سے دور ہونا۔

— الرُّفْقَةُ : ساتھیوں کا راستہ سے الگ ہو جانا۔

شَاغَرَهُ مُشَاغَرَةً و شِغَارًا : تبادلے کی شادی کا معاملہ کرنا (کسی کے نکاح میں اپنی بہن یا بیٹی کو اس شرط پر دینا کہ وہ بھی اپنی بہن یا بیٹی کو اس کے نکاح میں بغیر مہر کے دیدے)۔

اشْتَغَرَ : أَشْغَرَ (۲) کسی شے کا کثرت کی بنا پر خلط ملط ہو جانا جیسے کہا جائے اشْتَغَرَتِ الدَّوَابُّ۔

— الأَمْرُ بِفُلَانٍ : کسی کا معاملہ بڑھ کر سنگین ہو جانا۔

— عَلَيهِ الأَمْرُ : گڑبڑ ہو جانا، الجھ جانا، گڈمڈ ہو جانا، قابو سے باہر ہو جانا مثلاً کہا جائے : اشْتَغَرَ عليه الحِسَابُ : حساب زیادہ ہونے کی بنا پر گڈمڈ ہو گیا، قابو میں نہیں رہا۔

— عَلَى فُلَانٍ : بڑائی جتانا، فخر کرنا۔

— الحَرْبُ بين القَوْمَيْنِ : لڑائی کا وسیع پیمانہ پر چھڑنا۔

— في الفَلَاةِ : بیابان میں دور تک نکل جانا۔

تَشَاغَرَا : دونوں کا آپس میں ادلا بدلی کی شادی کرنا (اپنی بیٹی یا بہن دوسرے کے نکاح میں اس شرط پر دینا کہ وہ بلا مہر اپنی بہن یا بیٹی اس کے نکاح میں دیدے)۔

تَشَغَّرَ فُلَانٌ في القَبِيحِ وغيره : برے کام کو کرتے چلے جانا۔

— البَعِيرُ : اونٹ کا تیز دوڑنا۔

الشَّاغِرُ : خالی۔ کہتے ہیں : مَكَانٌ شَاغِرٌ و مَنْصِبٌ شاغِرٌ او كرسيٌّ شَاغِرٌ۔ الوظيفة الشَّاغِرة : خالی اسامی، ملازمت کی خالی جگہ۔

الشَّاغِرَانِ : ناف کی رگ کا آخری سرا۔

الشُّغَارُ : خالی (جس میں کوئی چیز نہ ہو) (۲) بہت پانی والا کنواں (اس میں واحد جمع دونوں برابر ہیں) (۳) اونٹ کے پہلو کی ایک رگ۔

الشِّغَارُ : ادلا بدلی کی شادی۔ بٹے کی شادی (دیکھئے تشَاغَرَ) (۲) جلاوطنی (۳) دھتکار۔

الشَّغْرُ : کہتے ہیں : تَفَرَّقُوا شَغَرَ بَغَرَ : وہ ہر سو پھیل گئے۔

الشَّغَّارَةُ : چقماق۔

الشِّغِّيرُ : بدخلق، بدمعاش۔

الشَّاغُورُ : آبشار۔

• الشوغَرُ : مضبوط الخلقت۔

الشَّوْغَرَةُ : کھجور کے پتوں کی بنی ہوئی چٹائی

• شَغَزَ عليهم ـ شَغْزًا : زیادتی کرنا، دست درازی کرنا۔

— بَيْنَهُم : پھوٹ ڈالنا، بھڑکانا۔

شَغْزَبَهُ : کشتی میں ٹنگڑی مار کر گرانا۔

تَشَغْزَبَتِ الرِّيحُ : ہوا کا پیچ کھا کر چلنا۔

• شَغْشَغَ الشيءَ : اندر کرنا (۲) باہر نکالنا (اضداد میں سے ہے)۔

— الطَّاعِنُ : نیزہ زن کا حملہ کیے گئے شخص کے جسم میں نیزے کو گھمانا۔

— المُلْجِمُ : لگام دار (سوار) کا لگام کو ہلانا۔

— في الأَمْرِ : جلدی کرنا۔

— في الشُّرْبِ : کم پینا۔

— البِئْرَ : کنویں کو گدلا کرنا۔

• شَغَفَهُ ـ شَغْفًا : کسی کے دل پر چوٹ

مارنا (۲) فریفتہ کرنا۔
شَغَفَ فُؤادَہُ : دل پر چھا جانا۔
شَغَفَہ حُبًّا : محبت میں گرفتار کرنا
شَغِفَ بِہ ـ شَغَفًا : وشَغِفَ بحُبّہ : فریفتہ ہونا، قلبی لگاؤ ہونا، دل دادہ ہونا، دل چسپی ہونا۔ ھو شَغِفٌ و ھی شَغِفَۃٌ۔
شُغِفَ بہ او بحُبّہ : گرفتار محبت ہونا دل دادہ ہونا، دل چسپی رکھنا۔ ھو مَشْغُوف۔
تَشَغَّفَہٗ : شَغَفَہٗ۔
ــــ الخَبَرُ فُلَانًا : خبر کا کسی کو پریشان کرنا، مشغول خاطر کرنا، ذہن پراگندہ کرنا۔ حدیث میں ہے: "مَا ھٰذِہِ الفُتْیا الّتی تَشَغَّفَتِ النّاسَ؟ یہ کیا مسئلہ ہے جس نے لوگوں کے ذہن کو پراگندہ کردیا۔
الشَّغَافُ : قلب کا غلاف، دل کا پردہ یا اس کا کالا نکتہ، (سویدا قلب) ج: شُغُفٌ۔
الشُّغَافُ : دل کی اندرونی تکلیف، درد دل
الشَّغَفُ بشیئٍ : دل چسپی، فریفتگی۔
المَشْغُوفُ بہ : دل دادہ، فریفتہ۔
• شَغَلَ الدّارَ ـ شَغْلاً : گھر میں رہنا
ــــ فلانا بشیئٍ : مشغول کرنا، مصروف کرنا۔
ــــ المکان او الوقت : گھیرنا۔
ــــ عن شیئٍ : غافل کرنا، توجہ ہٹانا۔
ــــ المنصب : منصب پر کرنا، فائز ہونا
ــــ الوظیفَۃَ : اسامی پر کرنا۔
شُغِلَ عنہ بکذا : کسی چیز میں لگ کر دوسری کو بھول جانا، کسی چیز کی وجہ سے غافل ہونا۔ کہتے ہیں: ما اَشْغَلَہٗ؟ وہ کس چیز میں لگا رہا کہ اسے بھول گیا)۔

شَغَّلَہٗ : خوب مشغول کرنا، کام پر لگانا
ــــ الآلَۃَ : مشین وغیرہ چالو کرنا، انجن اسٹارٹ کرنا۔
ــــ المالَ : سرمایہ کسی کام میں لگانا۔
اِشْتَغَلَ بکذا : کام میں لگنا (۲) مصروف ہونا (۲) دوسری طرف سے ہٹ کر کسی کام میں لگنا۔
ــــ الدّواءُ فی جِسْمِہ : بدن میں سرایت کرنا، اثر کرنا۔
ــــ قَلْبُہٗ : دل کا پریشان ہونا۔
ــــ الآلۃ : مشین کا چالو ہونا۔
ــــ اوقاتًا اضافِیۃً : اوور ٹائم کام کرنا۔
اِنْشَغَلَ : مطاوع شَغَلَ۔
تَشَاغَلَ بہ : مشغول ومصروف ہونا (۲) مشغلہ بنانا (۳) خود کو مصروف ظاہر کرنا۔
ــــ عنہ : غافل ہونا۔
الاشتغال : مصروفیت، برسر روزگار ہونا۔ ضد بطالۃ۔
الأُشْغُولَۃُ : مشغلہ (۲) بے توجہی کا سبب ج: اَشَاغِیلُ۔
الاِشْتِغَال : مشغلہ، مصروفیت۔
الشّاغِلُ : ذہن کو مصروف کردینے والا کام۔ کہتے ہیں: ھو فی شغلٍ شاغِلٍ : اس کا ذہن بہت مصروف ہے، وہ کسی اہم کام میں مشغول ہے۔
الشاغول : بڑا بادبان۔
الشَّغّالُ : انتہائی مصروف آدمی (۲) کثیر المشاغل، کثیر العمل، بڑا کامی آدمی (۳) مزدور (صنعت کار کے علاوہ)
شَغّالَۃُ الزِّراعَۃِ : کھیتی پر کام کرنے والے مزدور۔
الشُّغْلُ : مصروفیت، مشغلہ، کام (۲) حالت وکیفیت کار (۳) پیشہ (۴)

ذہن پھیر دینے والی چیز۔ کہتے ہیں: ھو فی شُغُلٍ شاغِلٍ : وہ ہمہ تن مشغول ہے (اپنے کام کے سوا ہر کام سے بے پرواہ ہے) ج: اَشْغَالٌ۔
الشُّغُلُ الشّاقُّ : محنت طلب کام (یہ کام بمعنی فعل ہے)۔
الشُّغْل الشاغلُ : اہم مصروفیت (۲) ہر چیز سے یکسو کردینے کا سبب۔
الشُّغْلُ الجَیِّدُ : عمدہ کام (یہ کام بمعنی نوعیت وکیفیت کار ہے)۔
شُغْلُ الإبْرَۃِ : کشیدہ کاری، ایمبرائڈری پھول نکالنے کا کام۔
شُغْلُ البال : سوچ، فکر (۲) دل بستگی دل گرفتگی (۳) ذہنی مصروفیت، فکر مندی۔
شُغْلُ یَدٍ : دست کاری۔
الشَّغْلُ : مشغولیت، کام ج: اَشْغال۔
الشَّغْلَۃُ : ایک کام (مصدر مرّۃ) (۲) کھلیان، غلہ کا ڈھیر۔
الشَّغِیلُ : محنتی مزدور، ورکر۔
المُشْتَغِلُ : مصروف کار (۲) برسر کار، برسر روزگار۔
المَشْغَلُ : ورک شاپ (۲) محتاج خانہ ج: مَشَاغِلُ۔
المَشْغُولُ : گھرا ہوا۔ جیسے: مکان مشغول (۲) مصروف۔ جیسے: رَجُلٌ مَشْغُول (۳) پر، بھرا ہوا۔ جیسے: مَنصب مَشْغُول، وظیفۃ مَشْغُولۃ۔ (۴) ذہنی تشویش میں مبتلا (۵) زیر تصرف یا زیر استعمال۔ جیسے: التِّلیفون مَشْغُولٌ۔ کہاوت ہے: فلانٌ فارغٌ مَشْغُولٌ : فلاں بیکار کام میں لگا ہوا ہے۔ مال مَشْغُولٌ: مصروف سرمایہ۔ دار مَشْغُولۃ: آباد مکان۔

• الشَّغِمُ: حریص۔ الشُّغْمُومُ والشِّغِيمُ: خوبصورت لمبا

• الشُّغْنَةُ: تر شاخ ج: شُغَنٌ۔

الشُّغْنُبُ والشُّغْنُوبُ: تر شاخ۔

• شَغَتِ السِّنُّ تَشْغُو شُغُوًّا: دانت کا دوسرے دانتوں سے بڑھنا، ناہموار ہونا۔ السِّنُّ شَاغِيَةٌ۔

• شَغِيَتْ سِنُّهُ ـَ شَغًى: ایک دانت کا دوسرے دانتوں سے نکلا ہوا ہونا یا الگ جڑ والا ہونا۔ هو اَشْغٰى وهي شَغْوَاءُ۔

— منسرُ الطَّائِرِ: چونچ کا مڑا ہوا ہونا

— الاَسْنَانُ: دانتوں کا چھوٹا بڑا ہونا، ناہموار ہونا۔ فالاَسْنَانُ شَاغِيَةٌ

اَشْغَى الرَّجُلُ: ناپختہ رائے ہونا۔ غیر مستقل مزاج ہونا۔

— القَومُ بكذا: مختلف الخيال ہونا۔

— ببوله: قطرہ قطرہ پیشاب کرنا۔

الشَّاغِية: ناہموار، بے ترتیب (دانت)

الشَّغَا: دانتوں کی ناہمواری۔

الشَّغْوَاءُ: عقاب۔

ش ـــ ف

• شَفَرَهُ ـُ شَفْرًا: کسی کی ابرو پر مارنا۔

— الشيءَ: کنارے پر مارنا۔

شَفَّرَتِ الشَّمْسُ: سورج چھپنے کے قریب ہونا۔

— المالُ: مال ختم ہونا یا کم ہونا۔

— على الاَمرِ: نگرانی کرنا، متوجہ ہونا، قریب ہونا، کنارے پر آنا۔

الشُّفْرُ: ہر چیز کا کنارہ۔ کہتے ہیں: مَا فِى الدَّارِ شُفْرٌ: گھر میں کوئی نہیں

شُفْرُ الجَفْنِ: پلک کی جڑ، جہاں بال اگتے ہیں ج: اَشْفَارٌ۔

الشَّفْرَةُ: دھار (۲) بلیڈ (یک رخا یا دو رخا چھوٹا استرا یا کاٹنے کا اوزار) بال صاف کرنے کا بلیڈ (۳) موچی کی رانپی (چمڑا کاٹنے کی کھرپی) (۴) چھوٹی چھری (۵) تلوار کی دھار (۶) خفیہ تحریر یا باہمی طور پر متفق علیہ خفیہ رموز کے ذریعہ پیغام رسانی ج: شِفَارٌ وشَفْرٌ

الشَّفَّارُ: بلیڈ یا رانپی یا استرا وغیرہ بنانے والا۔

الشَّفِيرُ: کنارہ (۲) جانب طرف (۳) گوشہ اسی سے ہے: شَفِيرُ جَهَنَّمَ (۴) پلک کی جڑ ج: اَشْفار

المِشْفَرُ: اونٹ کا موٹا ہونٹ (۲) شدت ج: مَشَافِرُ۔

• شَفَزَهُ ـِ شَفْزًا: لات مارنا۔

• شَفْشَفَ فُلانٌ: غیرت سے جوش آنا، غیرت کھانا (۲) کانپنا، لرزنا (۳) بد خلق ہونا۔

— الحَرُّ الشيءَ: گرمی کا کسی شے کو سکھا دینا۔

— الصَّقِيعُ النَّبَاتَ: پالے (سخت سردی) کا پودوں کو ٹھٹھرا دینا، جلا دینا۔

— الهَمُّ فُلانًا: غم کا کسی کو گھلا دینا، لاغر و کمزور کر دینا۔

— الماءَ ونحوَهُ: پانی وغیرہ چھڑکنا۔

— الدَّواءَ على الجُرْحِ: زخم پر دوا چھڑکنا۔

تَشَفْشَفَ النَّبَاتُ: نباتات کا مرجھانا، سوکھنے لگنا۔

الشَّفْشَافُ من الثياب ونحوها: معمولی یا کمزور بناوٹ کا کپڑا وغیرہ (۲) ٹھنڈی پر نم ہوا (۳) اولوں والی بارش۔

المُشَفْشَفُ: شدت حمیت وغیرت سے کانپتا ہوا (۲) مبتلا، لرزاں۔

المُشَفْشِفُ: بد اخلاق، بد مزاج۔

• شَفَعَ الشيءَ ـَ شَفْعًا: جوڑا بنانا (کسی چیز کے ساتھ اسی جیسی دوسری چیز ملانا) (۲) دوہرا کرنا، ڈبل کرنا۔

— البَصَرُ الاَشْبَاحَ: کسی چیز کا دو دو دیکھنا، دو دو نظر آنا۔ بوڑھے آدمی کا قول ہے: شُفِعَتْ لِيَ الاَشْخَاصُ: مجھے نگاہ کی کمزوری کے باعث افراد دو دو نظر آنے لگے۔

— الحَامِلُ: بچہ رکھتے ہوئے حاملہ ہونا

— لِفُلانٍ الى فُلانٍ: کسی سے کسی کی سفارش کرنا۔

— الى فُلانٍ: کسی سے بالواسطہ تقرب حاصل کرنا۔

— فى الاَمْرِ والاَحَدِ: سفارشی ہونا، کوشش کرنا۔

— جَارَهُ: پڑوسی کو حق شفعہ دینا۔

— عليه بالعَدَاوَةِ: کسی کے خلاف دوسرے کو مدد دینا۔ کہتے ہیں: فُلانٌ يُعَادِينِي وله شَافِعٌ۔

شَفَّعَ: مبالغہ در شَفَعَ۔ عدد کو جفت بنانا، ڈبل کرنا (۲) حق شفعہ دینا۔

— فُلانًا فى كذا: کسی معاملہ میں کسی کی سفارش قبول کرنا۔ کہتے ہیں: هو مُشَفَّعٌ يَقْبَلُ الشَّفَاعَةَ۔ هو مُشَفَّعٌ ومَقْبُولُ الشَّفَاعَةِ: اس کی سفارش مانی جاتی ہے۔

تَشَفَّعَ لَهُ: سفارش کرنا۔ کہتے ہیں: تَشَفَّعَ لِفُلانٍ الى فُلانٍ فى الاَمْرِ۔

— به اِلَيهِ: کسی سے کسی کا تقرب حاصل کرنا۔

— فُلانٌ: امام محمد ابن ادریس الشافعیؒ کا فقہی مسلک اختیار کرنا، شافعی ہو جانا

اِسْتَشْفَعَ: سفارشی تلاش کرنا، سفارش کرانا۔ کہتے ہیں: اِسْتَشْفَعَ فُلَانًا وبہ الی فُلَانٍ فی الْأَمْرِ و علیہ: کسی معاملہ میں کسی سے کسی کے پاس سفارش کرانا۔

الشَّافِعُ: سفارشی، سفارش کنندہ (۲) حق شفع دینے والا (۳) بچہ والی حاملہ اونٹنی یا بکری۔

الشَّافِعَة: مؤنث الشافع۔

عین شَافِعَة: ایک کو دو دیکھنے والی آنکھ۔

الشَّافِعِيُّ: ائمہ اربعہ میں سے عمر اور زمانہ کے اعتبار سے تیسرے درجہ کے مجتہد امام محمد ابن ادریس الشافعیؒ (۲) امام شافعی کا پیروکار۔

الشَّفَائِعُ: دوہری اور جفت چیزیں۔

شَفَائِعُ النَّبْت: دوہری اگنے والی نبات۔

الشَّفَاعَةُ: سفارش (وہ کلام جو سفارش کے لئے کیا جائے)۔ الشَّفَاعِيُّ: سفارشی جیسے: خِطَابُ شَفَاعِيٌّ۔

الشَّفْعُ: جوڑا، جفت، جوڑے میں سے ہر ایک عدد، وہ عدد جو دو پر برابر تقسیم ہو (۲) وتر (طاق کا) مقابل، کہتے ہیں: أَشَفْعٌ هو أم وَتْرٌ؟ ج: أَشْفَاعٌ و شِفَاعٌ۔ شَفْعًا: جوڑکر ملاکر، جفت بناکر۔ الشَّفْعِيُّ: ضد: الوَتْرِيُّ: جفت اور جوڑے کی صورت میں۔

الشُّفْعُ: الشَّفْعُ۔

الشُّفْعَةُ: نمازِ چاشت کی دو رکعتیں۔

الشُّفْعَةُ: فقہاء اسلام کی مقرر کردہ شرائط پر پڑوسی کی جائداد کو جبرًا ملکیت میں لینے کا حق (۲) وہ جائداد جس میں حق شفع ہو سکتا ہو (۳) نمازِ چاشت کی دو رکعتیں (۴) نظر۔ کہتے ہیں: أَصَابَتْهُ شُفْعَةٌ: اسے نظر لگ گئی (۵) دو چیزوں کا جوڑ (۶) دیوانگی۔

الشَّفُوعُ: اپنے جوڑی دار کے مقابلہ میں دوگنا کام کرنے کی طاقت رکھنے والا۔

ناقةٌ شَفُوعٌ: وہ اونٹنی جو ایک دفعہ دودھ نکالنے میں دو برتن بھر دے۔

الشَّفِيعُ: سفارشی، وکیل (۲) پڑوسی کی جائداد از روئے شفعہ بالجبر حاصل کرنے والا، حق شفعہ والا، جفت عدد، جوڑا ج: شُفَعَاءُ۔

• شَفَّ الثَّوْبُ و نَحْوُهُ ـِ شُفُوفًا: اتنا باریک ہونا کہ دوسری طرف کی چیز نظر آئے۔

ــــ الشَّيْءُ: صاف و شفاف ہونا کہ دوسری طرف کی چیز نظر آئے۔ جیسے شیشہ وغیرہ۔ کہتے ہیں: شَفَّ السَّائِلُ والإِنَاءُ۔

ــــ الجِسْمُ: پتلا اور انتہائی کمزور ہونا (ہڈیاں دکھائی دینا) (۲) ہلکے پن کی وجہ سے ہلنا، حرکت کرنا۔

ــــ الرِّيحُ: ہوا کا ٹھنڈی ہوکر چلنا۔

ــــ الشَّيْءَ ـُ شَفًّا: دبلا پتلا کرنا (بیماری یا غم یا محبت کا کسی کو گھلا دینا)۔

ــــ الهواءُ الماءَ و غَيْرَهُ: ہوا کا پانی وغیرہ کو اڑاکر کم کر دینا۔

ــــ الشَّارِبُ الماءَ او الشَّرَابَ: پانی یا شراب کو پورا پی لینا، کچھ نہ چھوڑنا۔

ــــ الرَّسْمَ: باریک کاغذ وغیرہ کے اوپر پنسل پھیر کر نقش اتارنا، ٹریسنگ پیپر کے ذریعہ پھول بنانا۔

أَشَفَّ عَلَيْهِ: فوقیت لے جانا۔

ــــ الشَّيْءَ: صاف و شفاف بنانا۔

ــــ بَعْضَ أَوْلَادِهِ على بَعْضٍ: اولاد میں بعض کو بعض پر ترجیح دینا۔

أَشَفَّ الدِّرْهَمَ: درہم میں کمی یا بیشی کرنا

ــــ الفَمُ: منہ کا بدبودار ہونا۔

شَفَّفَ عَلَيْهِ: فائق ہونا۔

ــــ الشَّيْءَ: باریک اور پتلا کرنا۔

اِشْتَفَّ ما فی الإِنَاءِ: سب کچھ پی لینا۔

ــــ الأُمُورَ: چھان بین کرنا، تحقیق کرنا۔

اِسْتَشَفَّ الشَّيْءَ: کسی چیز کے اندر سے دیکھنا (۲) جانچ پڑتال کرنا۔

ــــ الثَّوْبَ: کپڑے کو روشنی میں پھیلاکر اس کا عیب وغیرہ دیکھنا، عیب تلاش کرنے کے لئے دیکھنا۔

ــــ الأَمْرَ و الكِتَابَ: چھان بین اور تحقیق کرنا۔

ــــ الشَّرَابَ: پوری شراب پی جانا۔

أَشَفُّ: فُلَانٌ أَشَفُّ مِن فُلَانٍ: فلاں فلاں سے تھوڑا بڑا ہے۔

الشُّفَافَةُ: بقیہ شراب۔ شُفَافَةُ النَّهَارِ: دن کا بقیہ حصہ۔

الشِّفُّ: باریک پردہ جس میں سے نظر آئے۔ کہتے ہیں: ثَوْبٌ شِفٌّ۔ (۲) زیادتی (۳) کمی، نقصان (۴) ہوا (۵) ایک بدبودار پھنسی ج: شُفُوف۔

الشِّفُّ: کمال، فضیلت (۲) خوش گوار چیز، بطور رشک کہا جاتا ہے: شِفٌّ لَكَ یا فُلَانُ: تمہارا خوب مزا ہے ج: شُفُوفٌ۔

الشَّفَفُ: پتلاپن، دبلاپن، ہلکاپن (۲) خستہ حالی (۳) معمولی اور تھوڑا۔

الشَّفَّافُ: صاف و شفاف، باریک اور پتلا، وہ چیز جو کسی چیز کی رویت میں حائل نہ ہو جیسے شیشہ۔

وَرَقٌ شَفَّافٌ: باریک کاغذ جس میں سے نظر آئے، ٹریسنگ پیپر پھول یا نقش اتارنے کا کاغذ۔

الشَّفِيفُ : الشَّفَّافُ (۲) تڑپا دینے والی سردی کی شدت، ٹھنڈ کی تیزی (۳) سورج کی گرمی کی تیزی (۴) سرد ہوا ج: شِفَافٌ

الشَّفَّانُ : بارش والی ٹھنڈی ہوا۔

المَشْفُوفُ : بدبودار پھنسیوں والا۔

•شَفِقَ منه و عَلَيه ـَ شَفَقًا : ڈرنا، بچنا، محتاط ہونا۔ ھو شَفِقٌ

— عَلَيه : شفقت کرنا، مہربان ہونا ہمدرد ہونا، ترس کھانا۔ ھو شَفِيقٌ مشفق و مہربان۔

— على الشيءِ : کسی چیز میں بخل کرنا۔

أَشْفَقَ منه : ڈرنا، بچ کر رہنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَهُم من السَّاعَةِ مُشْفِقُونَ"۔

— عَلَيه : شفقت کرنا، مہربان ہونا، کسی کی طرف سے (بربنا ہمدردی) فکرمند رہنا (کہ کہیں اسے گزند نہ پہنچ جائے)۔

— الشيءَ : کم کرنا۔

— الرِّيحُ : ہوا کا تیز ہونا اور خاک اڑانا۔

— الرَّجُلُ : وقت شفق میں داخل ہونا۔

شَفَّقَ فلانا عليه : رحم دلانا۔

— الشيءَ : کم کرنا۔

الشَّفَقُ : شفقت، مہربانی (۲) شفق وہ سرخی جو افق میں غروب آفتاب کی جگہ ظاہر ہوتی ہے، اور غروب سے قبیل عشاء تک برقرار رہتی ہے (۲) کنارہ، گوشہ (۳) ہر ردی اور خراب چیز۔

الشَّفَقَةُ : شفقت، رحم، مہربانی، ہمدردی (۲) مصیبت کا خوف۔

الشَّفِيقُ : مشفق، مہربان ج: شُفَقَاءُ۔ کہاوت ہے: إِنَّ الشَّفِيقَ بِسُوءِ ظَنٍّ مُولَعٌ : ہمدرد کو بدگمانی کا شوق رہتا ہے یعنی جس سے اسے تعلق ہوتا ہے وہ اس کے بارہ میں فکرمند رہتا ہے اور بدگمان رہتا ہے کہ اسے کوئی تکلیف نہ پہنچ جائے۔

•شَفَنَهُ و اليه ـِ شُفُونًا : ناگواری یا تعجب یا مذاق کی وجہ سے ترچھی نگاہ سے دیکھنا، کن انکھیوں سے دیکھنا۔ ھو شَافِنٌ و شَفُونٌ۔

الشَّفْنُ و الشَّفِنُ : عقل مند، زیرک

الشَّفْنُ : انتظار (۲) میراث کا منتظر۔

الشَّافِنُ و الشَّفُونُ : ترچھی نگاہ سے دیکھنے والا۔

الشَّفَنِينُ : کبوتر کی ایک قسم۔

•شَفَهَهُ ـَ شَفْهًا : ہونٹ پر مارنا (۲) مانگتے مانگتے سب کچھ ختم کرا دینا۔

— المَالَ و نَحْوَهُ : ختم کر ڈالنا۔

— الإِنَاءَ : سب کچھ پی کر برتن خالی کر دینا۔

— فلانًا عن الأمرِ : توجہ ہٹا دینا۔

شُفِهَ الشيءُ : کسی چیز کی مانگ بہت ہونا، طلب گار بہت ہونا۔ جیسے: شُفِهَ الطَّعامُ و شُفِهَ المالُ۔ شُفِهَ الرَّجُلُ : لوگوں کی زیادہ مانگ نے آدمی کا سارا مال خرچ کرا دیا۔

شَافَهَهُ مُشَافَهَةً و شِفَاهًا : منہ در منہ بات کرنا، آمنے سامنے بات کرنا، بالمشافہ گفتگو کرنا۔

— البَلَدَ او الأمرَ : قریب ہونا۔

الشَّافِهُ : پیاسا جسے پانی نہ ملتا ہو۔

الشُّفَاهِيُّ : بہت بڑے ہونٹ والا۔

الشِّفَاهِيُّ : زبانی۔ شِفَاهِيًّا : زبانی طور پر

الشَّفَةُ : آدمی کا ہونٹ (۲) کسی چیز کا کنارہ جیسے: شَفَةُ الدَّلْوِ و شَفَةُ الجَبَلِ، بنتُ الشَّفَةِ : لفظ، کلمہ۔ کہتے ہیں: لَمْ يَنْبِسْ بِبِنْتِ شَفَةٍ : اس نے زبان سے ایک لفظ نہ نکالا ج: شِفَاهٌ۔

الشَّفَهِيُّ و الشَّفَوِيُّ : زبانی۔ ہونٹ سے متعلق۔ الاخْتِبَارُ الشَّفَوِيُّ : زبانی امتحان، تقریری امتحان۔

خَفِيفُ الشَّفَةِ : سوال کرنے اور مانگنے میں ضدی، اصرار کے ساتھ مانگنے والا۔

لَهُ فِي النَّاسِ شَفَةٌ حَسَنَةٌ : اس کی لوگوں میں اچھی شہرت ہے۔

المَشْفُوهُ : مَاءٌ مَشْفُوهٌ : کثیر الورود پانی

فُلانٌ مَشْفُوهٌ عَنَّا : فلاں ہم سے غافل ہے۔ فُلانٌ مَشْفُوهُ المَوَارِدِ : فلاں بڑا مہمان نواز اور فیاض ہے۔

•شَفَتِ الشَّمْسُ ـُ شَفْوًا : سورج کا چھپنے کے قریب ہونا۔

شَفَى اللهُ العَلِيلَ ـِ شِفَاءً : بیماری سے اچھا کرنا، شفا دینا۔

شُفِيَ العَلِيلُ : افاقہ ہونا، اچھا ہو جانا، صحتیاب ہونا، بیماری دور ہونا۔

— الجُرْحُ : زخم بھرنا۔

أَشْفَى فُلانٌ : رات کے آخری حصہ میں چلنا۔

— علَى الشيءِ : قریب ہونا کہتے ہیں: أَشْفَتِ الشَّمْسُ عَلَى الغُرُوبِ و أَشْفَى الرَّجُلُ عَلَى المَوْتِ۔

— المَرِيضَ : بیمار کے لئے شفا چاہنا، (۲) شفا بخش دوا تجویز کرنا۔

— المَرِيضَ الدَّوَاءَ : بیمار کو شفا بخش دوا استعمال کرنے کے لئے دینا۔

شَافَاهُ : بالمشافہ بات کرنا۔

اشْتَفَى من عِلَّتِهِ : صحتیاب ہونا، بیماری سے شفا پانا۔

— بِكَذَا : کسی چیز کے ذریعہ شفا پانا، مراد پانا، مطمئن ہونا۔

— من عَدُوِّهِ : دشمن کو زیر کر کے

دل ٹھنڈا کرنا۔

تَشَفّٰی: اِشتَفٰی۔

— من غَضَب وغیرہ: غصہ وغیرہ کے دور ہونے سے سکون پانا۔

— بشیءٍ: مطمئن ہونا، سکون ہونا۔

استَشفَی المَرِیضُ من عِلَّتِہ: بیمار کا بیماری سے شفا چاہنا۔

— بہ: کسی چیز کو شفا کے لئے استعمال کرنا، بطور دوا استعمال کرنا۔

الأشفَی: زیادہ شفا بخش (۲) جس کے ہونٹ کھلے رہتے ہوں۔ ھی شَفواءُ ج: شُفُوٌّ (۳) ستالی ج: أشافٍ۔

الشَّفَا: ہر چیز کا کنارہ۔ قرآن پاک میں ہے: "وکُنتُم علٰی شَفَا حُفرَۃٍ مِّنَ النَّارِ فَأنقَذَکُم مِّنہَا" (۲) ہر شئے کا تھوڑا حصہ۔ کہتے ہیں: ما بقی منہ الا شفا۔

الشِّفاءُ: آرام، افاقہ، صحت، بیماری کا ازالہ، علاج، دوا۔ قرآن پاک میں ہے: "یَخرُجُ من بُطُونِہا شَرابٌ مُختَلِفٌ ألوانُہٗ فیہِ شِفاءٌ لِلنَّاسِ" (۲) تسکین، دوا، دل۔ قرآن پاک میں ہے: "وَشِفاءٌ لِّمَا فی الصُّدُورِ"۔

شِفاءُ الجُرحِ: اندمال زخم (۲) زخم کا علاج، دوا۔

شِفاءُ النَّفسِ: علاج قلب، تسکین قلب

الشّافِی: شفا بخش، اطمینان بخش۔ دَواءٌ شافٍ: کامیاب و مؤثر دوا (۲) شفا دینے والا (خدا تعالیٰ)

المُستَشفٰی: ہسپتال، علاج خانہ۔ جہاں مریضوں کے قیام کا بندوبست اور علاج کی متعلقہ ضروریات و سہولیات میسر ہوں ج: مُستَشفَیات ومَشافٍ

مُستَشفَی الأمراضِ العَقلِیَّۃِ: دماغی امراض کا ہسپتال۔

مُستَشفَی المَجاذِیبِ: پاگل خانہ۔

الشَّفَوِیُّ: زبانی م: شَفَوِیَّۃ۔

الامتِحانُ الشَّفَوِیُّ: زبانی امتحان۔

الشَّفَوِیَّۃُ: الحُرُوفُ الشَّفَوِیَّۃُ: ہونٹوں سے نکلنے والے حروف وہ فا، با، میم اور واو ہیں۔

ش ــــ ق

• **شَقَأَ نابُہٗ ـَ شُقُوءًا:** کچلی نکلنا، دانت نکلنا۔

— شَعرَہٗ بالمُشطِ: بالوں میں کنگھا کرنا، مانگ نکالنا۔

— فُلانًا بالعَصا: (بالوں کی) مانگ پر مارنا۔

المَشقَأُ: بالوں کی مانگ ج: مَشاقِئُ۔

المِشقَأُ: کنگھا ج: مَشاقِئُ۔

• **شَقَحَ الشیءَ ـَ شَقحًا:** دور کرنا (۲) توڑنا (۳) بدنما کرنا

— الجَوزَۃَ ونَحوَھا: اخروٹ وغیرہ کی گری نکالنا، گودا نکالنا۔

شَقُحَ ـُ شَقاحَۃً: بدنما اور بدشکل ہونا۔ ھو شَقِیحٌ۔

شَقِحَ ـَ شَقَحًا وشُقحَۃً: بھورے رنگ کا ہونا (سرخ و زرد ملے ہوئے رنگ کا)۔

أشقَحَ البُسرُ: گدر کھجور میں سرخی اور زردی آجانا۔ أشقَحَ النَّخلُ بھی کہتے ہیں۔

— الشیءَ: دور کرنا۔

شاقَحَہٗ: گالیاں دینا، کسی کے ساتھ بدکلامی سے پیش آنا۔

تَشاقَحا: باہم گالی دینا۔

الأشقَحُ: بھورے رنگ کا۔ ھی شَقحاءُ ج: شُقحٌ۔

الشُّقحَۃُ: رنگ برنگی گدر کھجور ج: شِقاحٌ۔

شُقحًا وشُقحًا لہ: (بددعا) اس کا برا ہو، وہ دور ہو۔

الشَّقاحَۃُ: بدنمائی، برائی۔ کہتے ہیں: جاءَ بالقَباحَۃِ والشَّقاحَۃِ: اس نے برا کام کیا۔

• **الشَّقدَۃُ:** ایک دودھ والی گھاس۔ اسے قِشدَۃ بھی کہتے ہیں ج: شِقدٌ

الشُّقدُفُ: ہودج سے بڑی اونٹ کی پالکی جس پر سوار ہو کر عرب لوگ حج کے لئے بیت اللہ جایا کرتے تھے ج: شَقادِفُ۔

• **شَقَذَ ـِ شَقذًا:** دھتکارے جانے پر دور چلا جانا۔

شَقِذَ ـَ شَقَذًا: شَقَذَ۔

— فُلانٌ: جاگتے رہنا، نیند نہ آنا (۲) نیند پر قابو پا کر اونگھ تک نہ آنے دینا، کڑی نگاہ رکھنا (مجازًا) ھو شَقِذٌ۔

أشقَذَہٗ: کسی کو دھتکار کر چلتا کرنا۔

شاقَذَہٗ: دشمنی کرنا، رکھنا۔

الشُّقذُ: بھیڑیا (۲) گرگٹ (۳) باز (۴) لوگوں کو نظر لگانے والا یا وہ شخص جس کی نگاہ انتہائی تیز اور لوگوں کو لگ جانے والی ہو۔ کہاوت ہے: "ما بہ شَقَذٌ ولا نَقَذٌ": اس میں نہ کوئی عیب ہے اور نہ خرابی۔

الشَّقَذُ: کہتے ہیں: ما بہ شَقَذٌ ولا نَقَذٌ: اس میں کوئی عیب و خلل نہیں ہے

الشَّقَذانُ: الشَّقَذُ۔

الشَّقَذانَۃُ: بدزبان و زبان دراز عورت (۲) خوش طبع و ہنس مکھ عورت

الشَّقِیذُ: بے خواب رہنے والا، جاگتے

رہنے والا۔

• شَقِرَ ـَ شَقَرًا و شُقْرَةً : سفید سرخی مائل ہونا، بھورا ہونا۔ ھو شَقِرٌ وھی شَقِرَةٌ وھو اَشْقَرُ وھی شَقْرَاءُ ج : شُقْرٌ۔

اشْقَرَّ : گہرا سرخ و زرد ہونا، گہرے بھورے رنگ کا ہونا۔

الاَشْقَرُ : بے غبار بستہ خون۔

الشَّقَارَی : ایک پھول دار پودا (۲) جھوٹ

الشُّقْرُ : اہم معاملہ (۲) راز ج : شُقُورٌ۔ بَثَّهُ شُقُورَهُ : اس نے اس سے اپنا دکھ درد بتایا۔

الشُّقَرُ : مرغ۔

الشِّقْرِیُ : عمدہ قسم کی کھجور۔ یمن میں اسے مُشَقَّر کہتے ہیں۔

الشَّقْرَانُ : کھیتی یا درخت کو لگنے والی ایک بیماری۔

الشُّقْرَةُ : سفید و سرخ ملا ہوا رنگ، بھوراپن۔

الشُّقَّارُ : الشَّقَّارَی (۲) سرخ رنگ کی مچھلی جس کی کمر اونچی کوہان نما ہوتی ہے

الشُّقَّارَی : الشَّقَّارَی۔

الشُّقُورُ : نیند اڑا دینے والا غم یا آفت و مصیبت۔

الشُّقَیْرُ : گرگٹ کی ایک قسم۔

المَشْقُورُ : جما ہوا سخت ریت (۲) زمین کے اندر گھسی ہوئی ریت ج : مَشَاقِرُ۔

المُشَقَّرُ : بہت بڑا بادیہ (۲) چمڑے کا مشکیزہ (۳) بحرین کا ایک قدیم قلعہ۔

• الشِّقْرَاقُ و الشِّقِرَّاقُ : فاختہ کے مانند اس سے کچھ بڑا ایک پرندہ جس میں سفید و سرخ اور سبز تینوں رنگ ہوتے ہیں۔

• شَقْشَقَ الجَمَلُ : اونٹ کا بلبلانا، بولنا

ــــ العُصْفُورُ : چڑیا یا پرندہ کا چہچہانا، آواز نکالنا، بولنا۔

شَقْشَقَ الثَّوبَ او الاِنَاءَ : کپڑے یا برتن کو کنگھالنا۔

الشِّقْشِقَةُ : اونٹ کے منہ سے نکلا ہوا جھاگ (مستی یا بلبلاہٹ کے وقت نکلتا ہے) ج : شَقَاشِقُ۔ هَدَرَتْ شِقْشِقَةُ فُلَانٍ : مشتعل ہونا، پرزور کلام کرنا، فصیح گفتگو کرنا۔

شِقْشِقَةٌ هَدَرَتْ ثُمَّ قَرَّتْ : ہنگامہ برپا ہوا پھر فرد ہوگیا۔ فُلَانٌ شِقْشِقَةُ قَومِهِ : وہ اپنی قوم کا سردار اور اس کی زبان ہے۔

• شَقَّصَ الذَّبِیحَةَ وغیرها : بوٹیاں یا ٹکڑے کرنا (۲) ذبیحہ کے برابر ٹکڑے کرکے ساجھے داروں میں تقسیم کرنا۔

الشِّقْصُ : کسی چیز کا ٹکڑا (۲) حصہ ج : اَشْقَاصٌ و شِقَاصٌ۔

الشَّقِیصُ : الشِّقْصُ (۲) تھوڑی چیز (۲) شریک، ساجھی (۳) عمدہ گھوڑا۔

المِشْقَصُ : لمبا چوڑا پھل (پھلکا) چوڑے پھل کا نیزہ۔ ج : مَشَاقِصُ۔

المُشَقِّصُ : قصائی۔

• شَقَعَ فی الاِنَاءِ ـَ شَقْعًا : برتن میں منہ ڈال کر پینا۔

• شَقَفَ ـُ شَقْفًا : لکڑی یا پتھروں کو ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔

الشَّقَفُ : ٹھیکری (۲) لکڑی وغیرہ کا ٹکڑا مٹی کا برتن و : شَقَفَةٌ۔

الشَّاقُوفُ : بڑا ہتھوڑا۔

الشَّقَّافُ : کمہار، مٹی کی چیزیں بنانے والا یا بیچنے والا۔

الشَّقِیفُ : بڑی چٹان۔

الشَّقِیفَةُ : کھردرا نمک۔

• شَقَّ الاَمْرُ ـُ شَقًّا : دشوار ہونا، شاق اور ناقابل برداشت ہونا۔

شَقَّ علی فُلَانٍ : مشقت میں ڈالنا، کسی کے لئے دشواری اور مشکل پیدا کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَمَا اُرِیدُ اَنْ اَشُقَّ عَلَیْكَ"۔

ــــ الاَمْرُ علی فلان : شاق گزرنا، دوبھر اور دشوار ہونا۔

ــــ النَّبْتُ : روئیدگی ظاہر ہونا، کونپل نکلنا

ــــ النَّابُ والسِّنُّ : کچلی ظاہر ہونا، دانت نکلنا۔

ــــ البَرْقُ : بجلی کا بادل میں لمبی رسی کی طرح چمکنا اور نہ پھیلنا (اسے بارش کی علامت سمجھا جاتا ہے)۔

ــــ الشَّیْءَ : پھاڑنا، چیرنا (۲) دراڑ یا شگاف ڈالنا۔

ــــ نَهْرًا : نہر کھودنا۔

ــــ الاَرْضَ : زمین میں ہل چلانا۔

ــــ الطَّرِیقَ : راستہ نکالنا۔

ــــ عَصَا الطَّاعَةِ : سرکشی کرنا۔

ــــ عَصَا القَومِ : لوگوں میں پھوٹ ڈالنا۔

شَقَّ عَصَا الجَمَاعَةِ : جماعت میں انتشار پیدا کرنا۔ شَقَّ فُلَانٌ العَصَا : جماعت سے الگ ہونا۔ شَقَّ عَصَا الشقاق : اختلاف ختم کرنا۔

ــــ الصُّبْحُ والنَّهَارُ : صبح ہونا، دن نکلنا۔

شَقَّ الفَرَسُ ـَ شَقَقًا : گھوڑے کا چلتے ہوئے ایک طرف جھکنا۔ هو اَشَقُّ وھی شَقَّاءُ۔

شَاقَّهُ : لڑائی جھگڑا کرنا، مخالفت کرنا، دشمنی رکھنا، قرآن پاک میں ہے: "وَمَنْ یُشَاقِقِ اللهَ وَرَسُولَهُ فَاِنَّ اللهَ شَدِیدُ العِقَابِ"۔ "وَمَنْ یُشَاقِّ اللهَ فَاِنَّ اللهَ شَدِیدُ العِقَابِ"۔

شَقَّقَهُ : مبالغہ در شَقَّ۔ زیادہ پھاڑنا۔

زیادہ چیرنا، دراڑیں ڈالنا۔

شَقَّقَ الکلامَ: شقیں نکالنا، تفصیل کرنا

اُشْتُقَّ الفرسُ و نحوُہ فی عَدْوِہ: دوڑتے وقت ایک طرف جھکنا۔

— فلانٌ فی الکلامِ او الخُصُومۃ و نحوِھا: کلام یا جھگڑے کی اصل کو چھوڑ کر فروع و زوائد میں لگ جانا۔

— الطَّرِیقَ فی الفلاۃِ: جنگل میں راستہ طے کرنا۔

— طَرِیقَہ فی الامرِ: کسی معاملہ میں زور شور سے لگ جانا۔

— الکلمۃَ من غیرِھا: کسی لفظ سے دوسرا لفظ بنانا، نکالنا۔

— الشیءَ: آدھا لینا۔

اِنْشَقَّ: پھٹنا، چِرنا، شگاف پڑنا، کریک ہونا (۲) نکلنا، ظاہر ہونا۔

— البرقُ: بجلی چمکنا۔

— الفجرُ: فجر طلوع ہونا، صبح ہونا۔

— الرَّاْیُ: رائے کا خراب ہونا، رائے میں جماؤ نہ ہونا۔

— الامرُ: معاملہ بگڑنا، اختلاف ہونا، گڑبڑ ہونا۔

— عن الجماعۃ: جماعت سے الگ ہونا۔

اِنْشَقَّتْ عصا الجماعۃ: جماعت میں پھوٹ پڑنا، انتشار ہونا۔

تَشَاقًّا: باہم اختلاف ہونا، جھگڑا ہونا، دشمنی ہونا۔

تَشَقَّقَ: دراڑ پڑ جانا، آجانا، پھٹ جانا، قرآن پاک میں ہے: "یَوْمَ تَشَقَّقُ الاَرْضُ عَنْھُمْ سِرَاعًا" اِشَّقَّقَ بھی اسی معنی میں ہے۔

— الفرسُ: دبلا ہونا، کمزور ہونا۔

اِسْتَشَقَّ الحاملُ بِحِمْلِہ: دروازے وغیرہ سے نکلنے کے لئے بوجھ یا سامان کو ایک پہلو پر لے کر چلنا۔

الاشتقاقُ: (علم الصرف میں) صرف کے قاعدے کے مطابق ایک کلمہ سے دوسرا کلمہ بنانا جیسے کَتَبَ سے کاتِبٌ وغیرہ (۲) ایک چیز کو دوسری میں سے نکالنا۔

الانشقاقُ: پھوٹ، خلفشار۔

الاَشَقُّ: دائیں یا بائیں دوڑنے والا گھوڑا

فَرَسٌ اَشَقُّ المنخرین: بڑے نتھنوں والا گھوڑا۔

الانشقاقُ الداخِلِیُّ: اندرونی خلفشار

التَّشْقِیقاتُ: علمی باریکیاں، علمی نکتے۔

الشَّاقُّ: دشوار، مشکل، بوجھل، ناقابل برداشت، کٹھن، تکلیف دہ ج: شَوَاقُّ

الشَّقائقُ: سرخ رنگ کی کوہان دار مچھلی۔

الشُّقَاقُ: (بیماری یا سردی کی وجہ سے) ہاتھ پیر یا کھال کی پھٹن۔

الشَّقُّ: مشقت (۲) آدھا حصہ (۳) درز، ترخن، شگاف، پھٹن، ریخ ج: شُقُوقٌ

الشِّقُّ: کسی چیز کا جز (۲) آدھا حصہ (۳) پہلو، کنارہ (۴) محنت و مشقت قرآن پاک میں ہے: "وَتَحْمِلُ اَثْقَالَکُمْ اِلٰی بَلَدٍ لَمْ تَکُونُوا بَالِغِیہِ اِلَّا بِشِقِّ الاَنْفُسِ" (۵) انسان کی ایک جانب جدھر اس کی نظر ہو

الشُّقَّۃُ: مسافت، سفر دراز۔

الشِّقَاقُ: اختلاف، جھگڑا، پھوٹ، فرقہ بندی، مخالفت۔

اَلْقَی الشِّقَاقَ بَیْنَھُم: لڑائی کرانا، اختلاف کرانا۔

الشَّقَّاقُ: رَجُلٌ شَقَّاقٌ: مغرور و شیخی باز۔

الشِّقَّۃُ: کسی چیز کو چیرنے کے بعد آدھا حصہ (۲) پھاڑا ہوا یا نکالا ہوا ٹکڑا، کپڑے وغیرہ کا لمبا ٹکڑا، دھجی، پٹی (۲) تختے یا لکڑی کی گرہ، گانٹھ (۳) فلیٹ، مکان کا ایک حصہ۔

الشُّقَّۃُ: آدھی چیز، کپڑے وغیرہ کا لمبا ٹکڑا، دھجی، کترن (۲) فاصلہ (۳) گھر کا رہائشی حصہ فلیٹ (۴) قطعہ زمین (۵) گوشہ زمین، لمبا سفر، لمبا فاصلہ جس کا طے کرنا دشوار ہو۔ قرآن پاک میں ہے: "ولکن بَعُدَتْ عَلَیْھِمُ الشُّقَّۃُ"

شُقَّۃُ حِیَادٍ: غیر جانبدار علاقہ، دو ملکوں کے درمیان فاصلہ کرنے والی جگہ۔

الشُّقَّۃُ السَّکَنِیَّۃُ: رہائشی فلیٹ (بڑی عمارت کا ایک حصہ)۔

الشَّقِیقُ: سگا بھائی (ایک ماں اور ایک باپ سے) (۲) مثل، مانند۔ حدیث میں ہے: "النِّسَاءُ شَقَائِقُ الرِّجَالِ" (۳) آدھا چیرا ہوا حصہ ج: اَشِقَّاءُ۔

الشَّقِیقَۃُ: سگی بہن (۲) زوردار بارش (۳) آدھے سر کا درد، درد شقیقہ ج: شَقَائِقُ

المُشْتَقُّ: نکلا ہوا، بنا ہوا (۲) کسی کلمہ سے نکلا ہوا لفظ۔

المُشْتَقَّاتُ: ایک کلمہ سے نکلے ہوئے الفاظ، مصنوعات۔

مُشْتَقَّاتُ البترولِ: پٹرول کی مصنوعات

المَشَقَّۃُ: کلفت، دشواری، مصیبت، محنت ج: مَشَاقٌّ و مَشَقَّاتٌ۔

المُنْشَقُّ: جماعت سے نکلا ہوا، جماعت کا باغی۔

• شَقَلَہ ـُ شَقْلاً: تولنا۔

الشَّاقُولُ: کھیت کی پیمائش کی چھڑی جس کے سرے پر لگے ہوئے لوہے میں رسی باندھی جاتی ہے اور اس کا دوسرا سرا اسی طرح کی دوسری چھڑی میں باندھا جاتا ہے (۲) معماروں کا ساہل (ساہول) جس سے دیوار کی ہمواری دیکھی جاتی ہے ج: شَوَاقِیلُ۔

• شَقَنَ العَطِیَّۃَ ـُ شَقْنًا: عطیہ کم کرنا۔

شَقُنَ ـُ العطاءُ شُقُونَةً: کم ہونا
هو شَقِنٌ و شَقِينٌ -
أَشْقَنَ الرَّجُلُ: کم مایہ ہونا۔
• شَقَاهُ ـُ شَقْوًا: تنگی و پریشانی میں
مبتلا کرنا، بدبخت بنانا۔
شَقِيَ ـَ شَقًا و شَقَاءً: بدنصیب
ہونا، بدحال ہونا، نامراد ہونا۔
— فی کذا: محنت و مشقت میں پڑنا،
تکلیف اٹھانا۔ قرآن پاک میں ہے:
"فَأَمَّا الَّذِينَ شَقُوا فَفِي
النَّارِ لَهُمْ فِيهَا زَفِيرٌ وَشَهِيقٌ"
أَشْقَاهُ: نامراد و بدحال بنانا، تنگی و
پریشانی میں ڈالنا، بدبخت بنانا۔
— شَعْرَهُ: کنگھا کرنا۔
شَاقَ الشيءَ مُشَاقَاة و شِقَاءً: کسی
چیز کی تکلیف اٹھانا، جھیلنا، سہنا۔
— فلانًا فی الحرب: لڑائی میں مقابلہ
کرنا، زیر کرنے کی کوشش کرنا، صبر و برداشت
میں مقابلہ کرنا۔
الشَّاقِي: پہاڑ کا نکلا ہوا لمبا حصہ۔
الشَّقَاءُ و الشَّقَاوَةُ: بدبختی، بدحالی،
تنگی و پریشانی، سختی و آزمائش (۲) گمراہی،
نامرادی، ناکامی، زبوں حالی۔
الشِّقْوَةُ: الشَّقَاءُ۔ قرآن پاک میں ہے: "رَبَّنَا
غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا"
الشَّقِيُّ: بدبخت، بدحال، پریشان حال، ناکام
و نامراد۔ قرآن پاک میں ہے: "فَمِنْهُمْ
شَقِيٌّ وَسَعِيدٌ" (۲) گمراہ ج: أَشْقِيَاء
وهي شَقِيَّةٌ۔

ش ـــ ك

• شَكِئَ ظُفْرُهُ ـَ شَكَأً: ناخن پھٹ
جانا۔
— فُلَانٌ: پھٹے ہوئے ناخن والا ہونا۔
شَكِئَتْ أَصَابِعُهُ: انگلیاں پھٹنا۔
شَكَأَ ـَ شَكْأً: دانت نکلنا۔
أَشْكَأَتِ الشَّجَرَةُ: درخت پر پہلے پہل
شاخیں نکلنا۔
الشُّكَاءُ: ناخن کے اردگرد کی پھٹن (۲)
کھال پر پپڑی آنا اور اس کا چھلنا۔
• الشُّكْبُ: بدلہ، بخشش۔
الشُّكْبَانُ: گھاس جمع کرنے کا جالی دار
تھیلا۔
• شَكَدَهُ ـُ شَكْدًا: عطیہ دینا (۲)
زادِ راہ دینا۔
الشُّكْدُ: عطیہ (۲) کھجور کی جنس (فصل
کاٹنے کے وقت مالک کو دی جانے والی
مقررہ مقدار (۳) توشہ مسافر جو بوقت
روانگی ساتھ کیا جائے۔
• شَكَرَتِ الدَّابَّةُ ـُ شُكْرًا و
شُكُورًا و شُكْرَانًا: چوپائے کا
تھوڑی گھاس وغیرہ پر اکتفا کرنا (۲)
چراگاہ میں چر کر موٹا ہو جانا۔
— فلانا وله الشيءَ وعليه شُكْرًا
و شُكْرَانًا: شکریہ ادا کرنا، کسی
کے احسان یا انعام پر اس کی تعریف
کرنا۔ جیسے: شَكَرَ اللهَ وله و
نِعْمَتَهُ۔ قرآن پاک میں ہے: "يَا أَيُّهَا الَّذِينَ
آمَنُوا كُلُوا مِن طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ
وَاشْكُرُوا لِلَّهِ"
— عَمَلَهُ: کسی کے کام کا اجر و ثواب دینا،
کامیاب کرنا۔ جیسے: شَكَرَ اللهُ
مَسَاعِيكَ۔
شَكِرَتِ الشَّجَرَةُ ـَ شَكَرًا: درخت
پر پہلے پہل شاخ نکلنا۔
شَكِرَ الضَّرْعُ: تھن کا دودھ سے بھر جانا
شَكِرَتِ النَّاقَةُ: اونٹنی کے تھن کا
دودھ سے بھر جانا۔
— السَّحَابُ: بادل کا پانی سے بھرا
ہوا ہونا۔
شَكِرَ فُلَانٌ: بخل کے بعد سخی ہونا یا بہت
فیاض ہونا، داد و دہش زیادہ ہو جانا۔
هو شَكِرٌ و شَكْرَانُ وهي شَكِرَةٌ
و شَكْرَى ج: شَكَارَى۔
أَشْكَرَ الضَّرْعُ و الشَّجَرُ: شَكِرَ: تھن
کا دودھ سے بھرا ہوا ہونا۔ درخت کا
نکلی ہوئی شاخ والا ہونا۔
اِشْتَكَرَ الجَنِينُ: جنین کے جسم پر رُواں اگنا۔
— السَّمَاءُ: تیز بارش برسانا۔
— الرِّيَاحُ: ہواؤں کا بارش لانا۔
— الحَرُّ او البَرْدُ: گرمی یا سردی کا تیز
ہونا۔
— الرَّجُلُ فی عَدْوِهِ: دوڑنے کی
کوشش کرنا، ہمت کر کے دوڑنا۔
تَشَكَّرَ لَهُ: شکریہ ادا کرنا، شکر گزار ہونا،
احسان مند ہونا۔
الشَّاكِرُ: شکر گزار۔
الشَّاكِرِيُّ: نوکر، غلام۔
الشَّاكِرِيَّةُ: نوکر کی اجرت (۲) ٹیڑھے سر کی
چھری۔
الشَّكَائِرُ: پیشانیاں۔ واحد: شَكِيرَة۔
الشِّكَارَةُ: کپڑے یا مضبوط کاغذ وغیرہ کا
بنا ہوا مقررہ وزن کا تھیلا، پیکٹ۔
جیسے سمنٹ یا آٹے یا دیگر اشیاء کے
مقررہ وزن و مقدار کے بھرے ہوئے
پیکٹ ج: شَكَائِرُ (۲) ٹوسٹ وغیرہ
سینکنے کی جالی۔
التَّشَكُّرُ: شکریہ، ممنونیت۔
الشُّكْرُ: شکریہ، شکر گزاری، اظہار ممنونیت
کہتے ہیں: شُكْرًا لَكَ: آپ کا شکریہ
— مِنَ اللهِ: اللہ کی رضا اور ثواب۔
الشَّكْرَةُ: تھن کا دودھ سے ایک دفعہ
بھرنا۔
الشُّكْرَانُ: شکر گزاری، ممنونیت۔
الشَّكُورُ: بہت شکر گزار، بڑا احسان مند،

قرآن پاک میں ہے: "وَقَلِیلٌ مِّنْ عِبَادِیَ الشَّکُورُ" (۲) (خدا تعالیٰ کی صفت) اجر و ثواب سے نوازنے والا، منعم و محسن، قدرداں۔ قرآن پاک میں ہے: "اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُورٌ شَکُورٌ" (۳) تھوڑے چارے سے موٹا ہونے والا جانور (۴) وہ انسان یا جانور جس پر خدا کی نعمتوں کے آثار نمایاں ہوں۔ یعنی پھولتا پھلتا انسان یا جانور۔ کہتے ہیں: اِمْرَأَةٌ شَکُورٌ وَنَاقَةٌ شَکُورٌ ج: شُکُرٌ۔

الشَّکِیرُ: رؤاں (۲) ہلکے اور چھوٹے بال (۳) کھجور کی شاخ کے پتے (۴) پہلے پہل اگی ہوئی کونپل (۵) درخت کی جڑ کے اردگرد اگنے والے پتے وغیرہ۔

شَکِیرُ الاِبِلِ: چھوٹے اونٹ۔

المِشْکَارُ: بہت دودھ والی اونٹنی ج: مَشَاکِیرُ۔

المَشْکَرَةُ: جانور کو موٹا کرنے والی اور دودھ بڑھانے والی گھاس ج: مَشَاکِرُ۔

• شَکَزَهُ ـُ شَکْزًا: انگلی یا لکڑی وغیرہ چبھونا (۲) طعنہ دینا، طنز کرنا، زبان سے تکلیف پہنچانا۔ شَکِزٌ وشَکِزٌ: بدخلق، ایذا رساں۔

شَکِسَ ـَ شَکَسًا وشَکَاسَةً: سخت مزاج ہونا (۲) بے مروت ہونا (۳) بخیل ہونا۔ هو شَکِسٌ ج: شُکُسٌ۔

شَاکَسَهُ: بدلحاظی کرنا، سختی سے پیش آنا، جھگڑا کرنا، لڑنا، مخالفت کرنا۔

تشَاکَسَا: باہم مخالفت کرنا، تیز و تندی کرنا، باہم جھگڑنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فِیهِ شُرَکَاءُ مُتَشَاکِسُونَ"۔

الشَّکِیسُ: نحوست۔

المِشْکَسُ: بخیل (۲) سخت مزاج۔

• الشَّاکُوشُ: ہتوڑی ج: شَوَاکِیشُ

• شَکْشَكَ السِّلَاحَ: ہتھیار تیز کرنا

• الشَّکِصُ والشَّکِیصُ: بدمزاج۔

الشَّکِیصَةُ: وہ اونٹنی جو نہ حاملہ ہو اور نہ اس کے تھن میں دودھ ہو۔

• شَکَعَ الدَّابَّةَ بِزِمَامِهَا ـَ شَکْعًا: لگام سے جانور کا سر اونچا کرنا۔

شَکِعَ فُلَانٌ ـَ شَکَعًا: آہیں بھرنا، درد و تکلیف سے کراہنا۔ هو شَاکِعٌ وشَکِعٌ وشَکُوعٌ۔

ـــ الزَّرْعُ: کھیتی کا زیادہ دانوں والی ہونا۔

ـــ الرَّجُلُ: درد و تکلیف میں ہونا (۲) غضبناک ہونا۔

أَشْکَعَهُ: پریشان کرنا، دل برداشتہ کرنا (۲) ناراض کرنا۔

• شَكَّ الشَّیءُ ـُ شَکًّا: جڑ جانا، چپک جانا۔

ـــ القَرَابَةُ: رشتہ جڑ جانا۔

ـــ الدَّابَّةُ: اونٹنی کا شانہ بازو سے مل جانے کے باعث لنگڑا ہو جانا۔

ـــ عَلَیهِ الأَمْرُ: مشتبہ اور مشکل ہونا

ـــ فِی الأَمْرِ وغیرہ: شک کرنا، شبہ کرنا۔

ـــ فِی السِّلَاحِ: پورے ہتھیاروں سے لیس ہونا۔

ـــ الخَرَزَ ونَحْوَهُ: مہرے وغیرہ پرونا۔

ـــ الجِلْدَ بِالمِخْرَزِ: ستالی سے چمڑا سینا۔

ـــ القَوْمُ بُیُوتَهُم ونَحْوَهَا: مکانات وغیرہ کو ایک لائن میں ترتیب کے ساتھ بنانا۔

ـــ الشَّیءَ: پھاڑنا۔

شَكَّ الدَّابَّةَ: چوکا مارنا، مہمیز لگانا، دوڑانے کے لئے ایڑ لگانا۔

ـــ الخَیَّاطُ الثَّوبَ: دور دور ٹانکے لگانا۔

ـــ الشَّوکَةُ رِجْلَهُ: کانٹا چبھنا۔

ـــ فُلَانًا بِالرُّمْحِ: نیزہ مارنا۔

شَکَّکَهُ: شک و شبہ میں ڈالنا، مشکوک و مشتبہ بنانا۔

اشْتَكَّ الشَّیءَ: چیز کے اجزا کو جوڑنا یا پھاڑنا۔

تَشَکَّكَ: مطاوع شَکَّكَ۔

ـــ فِی کَذَا او فِی الأَمْرِ: شک و شبہ کرنا، غیر یقینی کی کیفیت پیدا کرنا (۲) کسی کی حیثیت کو مجروح کرنا۔

التَّشْکِیكُ: علم منطق میں کہتے ہیں: لَفْظٌ مَقُولٌ بِالتَّشْکِیكِ: وہ لفظ جو ایسے مفہوم عام پر دلالت کرے جو غیر مساوی طور پر متعدد افراد میں مشترک ہو جیسے أَبْیَضُ کہ وہ تمام افراد پر یکساں منطبق نہیں ہوتا۔ ابیض کے افراد میں بیاض کا تفاوت ہوتا ہے (۲) دوسرے کی بدنامی، مجروحیت (۳) ادھار خرید و فروخت

الشَّاكُّ: شک و شبہ میں مبتلا (۲) چمڑے کی سلائی کرنے والا (۳) جڑ جانے والا (۴) مشتبہ، غیر واضح۔

شَاكُّ السِّلَاحِ: ہتھیار بند، ہتھیار سے لیس۔

الشَّاکَّةُ: شاكّ کی تانیث۔ حلق کا ورم ج: شَوَاكُّ۔ بُیُوتٌ شَاکَّةٌ: ترتیب سے ایک لائن میں بنے ہوئے مکانات۔

الشِّکَاكُ: کہتے ہیں: ضَرَبُوا بُیُوتَهُم شِکَاکًا: انہوں نے ایک لائن میں ترتیب سے گھر بنائے۔

الشَّكُّ: شک و شبہ (ایک ذہنی کیفیت

جو اثبات و نفی میں دائر رہتی ہے اور ذہن کوئی ایک فیصلہ نہیں کر پاتا (۲) ہڈی میں چھوٹی سی درز یا ترخ (۳) چوہے مارنے کی دوا ج: شُكُوكٌ .
الشَّاكَةُ : زمین کا کونا .
الشَّكَّاكُ : بڑا شکی ۔ ہر بات میں شبہ کرنے والا .
الشَّكَّاكُونَ : فلاسفہ کی ایک جماعت جو حقائق اشیاء کے اثبات و انکار میں متردد رہتی ہے ، اسلامی فلسفہ میں ایسی جماعت کا نام فرقہ لاادریہ ہے یہ فرقہ سوفسطائیین سے تعلق رکھتا ہے ۔ (دیکھو: سوفسطائیہ) .
الشِّكَّةُ : جسم پر لگائے ہوئے یا اٹھائے ہوئے ہتھیار (۲) لکڑی کی نوک دار گٹی یا میخ جو چول میں پھنسائی جائے والی لکڑی کے ساتھ مضبوطی کے لئے لگائی جاتی ہے ج: شِكَكٌ .
الشُّكُوكُ : شبہات پیدا کرنے والا امور موجب شک و شبہ .
الشَّكِيكَةُ : چند جڑی ہوئی چیزوں کا مجموعہ (۲) طریقہ (۳) عادت ۔ کہتے ہیں: دَعْهُ على شَكِيكَتِهِ : اسے اپنے حال پر چھوڑ دو (۴) فرقہ (۵) پھلوں کی ٹوکری ج: شَكَائِكُ و شُكُكٌ .
المِشَكُّ : سلائی کی ستالی (۲) چمڑے کا باریک تسمہ جس سے سلائی کی جائے ج: مَشَاكٌّ .
• شَكَلَ الأَمْرُ ـُ شُكُولًا : مشکل ہونا پیچیدہ ہونا .
ـــ المَرِيضُ : روبہ صحت ہونا .
ـــ الثَّمَرُ : پکنے کے قریب ہونا ، جزوی طور پر پکنا .
ـــ الدَّابَّةَ و نَحْوَهَا : جانور کے پابند لگانا ، بیڑی ڈالنا .
ـــ الدَّابَّةَ بِالشِّكَالِ : جانور کے رسی سے ہاتھ پیر باندھنا .
شَكَلَ الكِتَابَ والعِبَارَةَ : اعراب (زیر زبر پیش) لگانا .
شَكِلَ اللَّوْنُ ـَ شَكَلًا : مخلوط ہونا (دوسرا رنگ مل جانا) .
شَكِلَتِ العَيْنُ : آنکھ کی سفیدی میں سرخی مل جانا .
ـــ الخَيْلُ : سیاہ و سرخ ہونا ۔ هو شَكِلٌ و أَشْكَلُ .
ـــ المَرْأَةُ : عورت کا نخرے دار ہونا هي شَكِلَةٌ و شَكْلَاءُ .
أَشْكَلَ الأَمْرُ : مشکل اور پیچیدہ ہونا
ـــ اللَّوْنُ : مخلوط ہونا .
ـــ فُلَانٌ : ہم شکلوں اور ہم جنسوں سے ملنا .
ـــ النَّخْلُ : کھجوروں کا پکنے کے قریب ہونا یا پک جانا .
ـــ الكِتَابَ : اعراب لگانا .
ـــ المَرْأَةُ شَعْرَهَا : بالوں کی کئی چوٹیاں بنانا ، لٹیں بنا کر چھوڑنا .
شَاكَلَهُ : ہم شکل ہونا ، مشابہ ہونا .
شَكَّلَ الدَّابَّةَ : پیروں میں بیڑی ڈالنا
ـــ الكِتَابَ : اعراب لگانا .
ـــ الشَّيْءَ : شکل بنانا ، تصویر کھینچنا (۲) مقید کرنا (۳) با اعراب بنانا (۴) تشکیل دینا (۵) مشکل بنا دینا (۶) مرتب کرنا (۷) نوعیت دینا (۸) وجود میں لانا ، بنانا .
الفُنُونُ التَّشْكِيلِيَّةُ : تصویر سازی کے فنون ، شکل ساز فنون .
ـــ الزَّهْرُ : پھول کا رنگ برنگ ہونا .
ـــ المَرْأَةُ شَعْرَهَا : زلفیں بنانا ، کئی چوٹیاں بنانا .
ـــ الثَّوْبَ : کپڑے کو چن کر ٹانکے لگانا .
ـــ الوزارة والمجلس و نحوه : وزارت یا کونسل بنانا .
شَكَّلَ الخَطَرَ : خطرہ پیدا کرنا .
تَشَاكَلَا : ہم شکل ہونا ، ایک دوسرے سے ملتا جلتا ہونا .
تَشَكَّلَ : شکل و صورت بنجانا ، مجلس وغیرہ بنجانا ، وجود میں آنا (۲) مشکل و دشوار بنجانا .
ـــ الوِزَارَةُ : وزارت بنجانا .
ـــ المَرْأَةُ : عورت کا پھولوں سے سجنا .
اِسْتَشْكَلَ الأَمْرُ : مشکل اور پیچیدہ ہوجانا .
ـــ عَلَيْهِ : اعتراض کرنا ، اشکال پیش کرنا .
ـــ في تنفيذ الحكم : (عدالتی اصطلاح میں) فیصلہ کی تنفیذ میں ایسا باعث اشکال مفہوم لانا کہ اس کے حل تک تنفیذ روکی جاسکے .
الإِشْكَالُ : مفہوم کی پیچیدگی اور الجھاؤ ، اعتراض ، دشواری ، اشکال ج: اشكالات .
الأَشْكَلُ : دورنگی چیز (۲) وہ شخص جس کی آنکھ کی سفیدی میں سرخی ہو (۳) زیادہ مشابہ ۔ هو أَشْكَلُ بِأَبِيهِ : وہ اپنے باپ سے ملتا جلتا ہے ۔ ج: شُكْلٌ .
التشكيل : ترتیب ، انتظام ، تشکیل ، تیاری .
التشكيل البَحْرِيُّ : بحری دستہ .
تشكيل تهديد للسِّلم : امن کیلئے چیلنج یا خطرہ کھڑا کرنا .
تشكيل خَطَرٍ : خطرہ پیدا کرنا .
تشكيل عَقَبَة : رکاوٹ کھڑی کرنا .
تشكيل خَلِيَّة : جتھا بنانا .
تشكيل عُدْوَان : جارحیت پیدا کرنا .
تشكيل المصير : قسمت کا فیصلہ کرنا .
التَّشْكِيلَةُ : ٹکڑی ، جماعت ، دستہ (۲) ماڈل ، ڈیزائن ، فیشن .

التشکیلات: ترتیبات، صف بندیاں۔

الشَّاکِلَةُ: طرز، طبیعت، عادت۔ قرآن پاک میں ہے: "قُلْ کُلٌّ یَّعْمَلُ عَلٰی شَاکِلَتِهٖ" ہر شخص اپنی طبیعت کے مطابق کام کرتا ہے (۲) کوکھ، پہلو (۳) طریقہ (۴) نیت (۵) کان کے قریب ابھرا ہوا حصہ۔ کہتے ہیں: اَصَابَ شَاکِلَةَ الصَّوَاب: اس نے ٹھیک بات کہی ج: شَوَاکِل۔

الشَّوَاکِلُ: بڑے راستہ کی شاخیں۔

الشِّکَالُ: بیڑی جو جانور کے پیر میں ڈالی جاتی ہے، قید، رسّی (۲) گھوڑے کی وہ رسی جو ایک اگلے اور ایک پچھلے پیر کو ملا کر باندھی جائے ج: شُکُلٌ۔

الشَّکْلُ: نقشہ (۲) طرز (۳) مشکل و پیچیدہ معاملہ (۴) شکل، صورت، ہیئت، خاکہ (۵) مثل، نظیر، شباہت (۶) مناسب و بہتر جیسے کہا جائے: هٰذا مِن شکلی: یہ میرے مناسب ہے (۷) قصد و ارادہ۔ کہتے ہیں: سَأَلْتُهُ عن شَکْلِ فُلَانٍ: میں نے اس سے فلاں کا قصد معلوم کیا (۸) علم ہندسہ میں جسم یا سطح کی وہ ہیئت جو ایک حد کے ساتھ محدود ہو، جیسے گیند یا چند حدود کے ساتھ محدود ہو جیسے مُثَلَّث اور مُرَبَّع: گیند میں ایک حد مثلث میں تین اور مربع میں چار ہیں (۹) مناطقہ کے یہاں دلیل کی اس صورت کو کہتے ہیں جو حد اوسط کی دیگر دو حدوں (حد اکبر اور حد اصغر) کے ساتھ نسبت کی بنا پر مختلف ہوتی رہتی ہے (۱۰) عورت کا ناز و انداز (۱۱) طرز (۱۲) نوعیت (۱۳) فیشن ج: اَشکال و شکول۔

شَکْلًا: صُورَةً، ظاہری طور پر۔

بشکلِ اَفْضَل: زیادہ بہتر طور پر۔

بشکلِ کذ: اس طرح۔

بشکلِ مُبَاشِرٍ: براہ راست۔

بشکلِ غیرِ مُبَاشِرٍ: بالواسطہ۔

بشَکْلٍ مُقْنِع: اطمینان بخش طریقہ پر۔

علی شکل کذا: اس طرح۔

علی شکل دفعات: قسطوں کی صورت میں۔

الشَّکْلِیُّ: ظاہری (۲) سطحی، غیر بنیادی۔

الشَّکْلِیَّاتُ: دکھاوے کی چیزیں، سطحی چیزیں، غیر اہم چیزیں۔

الدَّفْعُ الشَّکْلِیُّ: قانون عدالت کی رو سے مدعا علیہ کی جانب سے مقدمہ کے اصل موضوع سے ہٹ کر کی گئی کارروائی کا دفعیہ مثلاً عرضی دعویٰ کے غلط ہونے کا دعویٰ کرکے اسے خارج کرانے کی کوشش۔

الشِّکْلُ: مثل، مانند، شبیہ (۲) عورت کا بانکپن، ناز و انداز۔

الشَّکْلَةُ: شَکْلٌ کا مصدر مرّہ۔ ایک اعراب جیسے زبر زیر پیش وغیرہ۔ وہ حرکت جس سے کلمہ کو منضبط کیا جائے ج: شَکْلٌ و شَکَلَاتٌ۔

الشُّکْلَةُ: رنگ برنگی و مختلف رنگوں کا آمیزہ (۲) آنکھ کی سفیدی میں سرخی (۳) شباہت۔ فیه شُکْلَةٌ من اَبِیه: اس میں اپنے والد کی شباہت ہے۔

الشَّکِیْلُ: لگام کے لوہے پر لگا ہوا خون والا جھاگ۔

المُشَاکَلَةُ: مشابہت، یکسانیت۔ فن بدیع میں مشاکلت یہ ہے کہ ایک معنی کو ایسے دیگر لفظ کے ذریعہ ادا کیا جائے جو اس کے لئے وضع نہیں کیا گیا لیکن اس سے ملا ہوا ہے۔ جیسے: اللہ تعالیٰ کے قول "نَسُوا اللّٰهَ فَنَسِیَهُمْ" اور "وَمَکَرُوا وَمَکَرَ اللّٰهُ" میں نَسِیَ ثانی نسیان کے معنی میں نہیں اور مَکَرَ ثانی مَکَرَ کے معنی میں نہیں کیونکہ نسیان و مکر کی نسبت خدا کی طرف نہیں ہو سکتی لیکن ترک کے معنی کو لفظ نسیان سے اور مکر ثانی کے معنی دَبَّرَ کو مَکَرَ سے تعبیر کیا گیا۔ ظاہراً دونوں لفظ یکساں ہیں مگر معنی میں مختلف۔

المُشْکِلُ: دشوار، پیچیدہ (۲) علمائے اصول کے نزدیک وہ لفظ یا شے ہے جو بغیر خارجی دلیل کی دلالت کے نہ سمجھ میں آئے۔

الخُنْثٰی المُشْکِلُ: جس کی جنس (نر یا مادہ ہونا) متعین نہ کی جا سکے، ہیجڑا، مخنث۔

المُشْکِلَةُ: پیچیدہ مسئلہ، حل طلب مسئلہ، پرابلم، بحران، پریشانی۔

المُشْکِلَةُ النَّفْسِیَّةُ: ذہنی الجھن۔

المَشَاکِل: مسائل، الجھے ہوئے معاملات، مشکلات، پریشانیاں۔

المَشَاکِل المُتَشَعِّبَةُ: طرح طرح کے مسائل

المَشَاکِل المُلِحَّةُ: فوری توجہ طلب مسائل۔

مَشَاکِلُ السَّاعَة: وقت کے مسائل۔

المُشَکَّلُ: مجسّم، صورت و شکل والا، مرتب، وجود پذیر (۲) با اعراب۔

المَشْکُولُ: با اعراب (۲) پائے بند سے بندھا ہوا گھوڑا یا وہ جس کی تین ٹانگیں سفید رنگ کی ہوں اور چوتھی کسی اور رنگ کی ہو۔

• شَکَمَ ـُ شَکْمًا: بھوکا ہونا۔ هو شَکِمٌ۔

شَکَمَ الفَرَسَ و نَحْوَهُ ـُ شَکْمًا: گھوڑے کے منہ میں لگام کا لوہا دینا۔

ـــ المُعْتَدِیَ: حملہ آور کو بزور ہٹا دینا۔

ـــ المُتَسَلِّطَ: تسلط یافتہ کو رشوت دینا،

رشوت دے کر منہ بند کرنا۔

شَکَمَ فُلانًا: بدلہ دینا (۲) منہ بند کرنا، منہ کو لگام دینا۔

أَشْکَمَهُ: شَکَمَه: لگام دینا، منہ بند کرنا۔

الشُّکْمُ: بخشش، عطیہ جو بطور انعام دیا جائے۔

الشَّکِیمَةُ: لگام کا وہ لوہا جو منہ میں ڈالا جاتا ہے (۲) دل کی قوت، خودداری بڑائی (۳) ظلم کے مقابلہ میں کامیابی کی طاقت یا جذبہ۔

فُلانٌ شدیدُ الشَّکِیمَةِ: خوددار، ناک والا، غیرت مند جو کسی کے سامنے نہ جھکتا ہو ج: شکائم و شَکِیمٌ و شُکُمٌ۔

• شَاکَهَهُ مُشَاکَهَةً و شِکَاهًا: مشابہ ہونا، ہم شکل ہونا۔

تَشَاکَهَا: ایک دوسرے کے مشابہ ہونا۔

• شَکَا ـُ شَکْوًا و شَکْوَی و شَکَاةً: بیماری وغیرہ کی وجہ سے تکلیف محسوس کرنا۔ جیسے: هو یشکو من صُدَاعٍ: اسے دردِ سر کی تکلیف ہے۔

— الشَّکْوَةَ: مشکیزہ کھول کر پانی وغیرہ نکالنا۔

— هَمَّهُ الی فلان: تکلیف کے ساتھ کسی کے سامنے اپنا درد دکھ ظاہر کرنا قرآن پاک میں ہے: "إِنَّمَا أَشْکُو بَثِّي وَحُزْنِي إِلَى اللّٰهِ"

— مَرَضَه الی الطّبیب: ڈاکٹر سے اپنی تکلیف بتانا۔

— فُلانًا الی فُلانٍ بکذا: کسی سے کسی کی کوئی شکایت کرنا (یعنی اس کے غلط طرزِ عمل کو بتانا)

أَشْکَی من فُلانٍ: کسی سے اپنا حق وصول کرنا اور ازالۂ شکایت ہوجانا۔

أَشْکَی فُلانًا: کسی سے شکایت کرانا (شکایت کرنے پر اکسانا) (۲) شکایت دور کرکے خوش کرنا، کہتے ہیں: أَشْکَاهُ عَلٰی مَا یَشْکُوهُ: اس کی تکلیف میں اس کی مدد کی اور شکایت دور کردی

— شَکْوَةً: مشکیزہ بنانا۔

شَاکَاهُ: شکایت کرنا۔

شَکَّی فُلانٌ او الرَّاعِي: دودھ نکالنے یا بلونے کے لئے مشکیزہ بنانا۔

— فُلانًا: شکایت دور کرنا۔

اشْتَکَی: شکایت کرنا، شاکی ہونا (۲) بیمار ہونا (۳) مشکیزہ بنانا۔

— الیه: کسی سے فریاد کرنا، ایسے شخص سے اپنے درد، غم کی شکایت کرنا جو اسے دور کرسکے۔ قرآن پاک میں ہے: "قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِي تُجَادِلُكَ فِي زَوْجِهَا وَتَشْتَكِي إِلَى اللّٰهِ"

— علی فُلانٍ: کسی کے خلاف شکایت کرنا۔

تَشَاکَی القَوْمُ: ایک دوسرے کی شکایت کرنا۔

تَشَکَّی: اشْتَکَی۔ تَشَکَّی الیه من شَيْءٍ: کسی سے کسی بات کی شکایت کرنا۔

— من مَرَضٍ: بیماری کی وجہ سے تکلیف اور درد میں مبتلا ہونا۔

الشَّاکِي: شکایت کنندہ (۲) دکھی۔

شَاکِي السِّلاحِ: شَائِكُ السِّلاحِ: ہتھیار بند (۲) مکمل طور پر ہتھیار۔

الشَّکَاةُ: شکایت (۲) بیماری (۳) عیب خامی۔

الشِّکَایَةُ: شکایت (فعل شکایت)

الشَّکْوَی: دکھ درد (۲) شکایت (یعنی وہ بات جس کی شکایت کی جائے)

ج: شَکَاوَی

الشَّکْوَةُ: مشکیزہ، چمڑے کا ڈول (۲) وہ مشکیزہ جس میں پانی بھر کر ٹھنڈا کرنے کے لئے ہوا میں لٹکا دیا جاتا ہے ج: شِکَاءٌ و شُکًی و شَکًی۔

الشَّکِیَّةُ: شکایت (وہ معاملہ جس کی شکایت ہو) (۲) بقیہ ج: شکایا۔

المِشْکَاةُ: چراغ دان، دیوار میں چراغ رکھنے کا طاق۔ قرآن پاک میں ہے: "کَمِشْکَاةٍ فِیهَا مِصْبَاحٌ" (۲) شمع دان، لیمپ اسٹینڈ (۳) دیواری انگیٹھی۔

المَشْکُوُّ الیه: جس کے پاس شکایت کی جائے۔

المَشْکُوُّ: جس کی شکایت کی جائے، مدعا علیہ

المَشْکُوُّ منه: جس کی شکایت کی جائے۔

المُشْتَکَی علیه: مدعا علیہ: جس کے خلاف شکایت ہو۔

ش ــــ ل

• الشَّلَبِيُّ: مہذب، شریف (۲) حجام۔

شَلْبَنَه: حجامت بنانا، شیو بنانا۔

تَشَلْبَنَ: حجامت بنوانا، آراستہ ہونا۔

• شَلَتَ ـِ شَلْتًا: ٹھوکر مارنا (۲) گندھے ہوئے آٹے کا ہموار ہونا۔

الشَّلْتَة: پتلا گدا۔

• شَلَّجَ تَشْلِیجًا: ننگا کرنا۔

• الشَّلْجَمُ: شلجم، ایک سبزی کا نام۔

• شَلَحَهُ: ننگا کرنا، کپڑے اتارنا۔

شَلَحُ العَیْنِ: دونوں پلکوں کا پوری طرح نہ ملنے کی بیماری۔

الشِّلْحَاءُ: تیز تلوار ج: شُلَحٌ۔

المَشْلَحُ: ڈریسنگ روم، لباس تبدیل کرنے کا کمرہ۔

• شَلَخَ ـَ شَلْخًا بالسَّیفِ: کاٹنا۔

الشِّلْخُ: جڑ، اصل (۲) انسان کی نسل، اولاد۔

•شَلْشَلَ المَاءَ و نَحوَهُ :لگاتار پانی ڈالنا۔
— السَّيفُ الدَّمَ :خون بہانا ، گرانا۔
تَشَلْشَلَ المَاءُ و نَحوُهُ :ادھرادھر گرنا، جگہ جگہ ٹپکنا۔ کہتے ہیں: جَاءَ و جُرحُه يتشلشلُ دمًا: وہ اس طرح آیا کہ اس کے زخم سے خون ٹپک رہا تھا۔
— السَّيفُ و نَحوُهُ بالدَّمِ: تلوار وغیرہ کا خون گرانا، ٹپکانا۔
— فُلانٌ في عَمَلِه : کام میں مستعد ہونا۔
الشُّلاشِلُ :تازی گھاس، تروتازہ پودا
الشُّلْشُلُ : کام میں تیز و پھرتیلا (۲) بھلا آدمی، نیک دل۔
المَاءُ الشَّلْشَلُ و الدَّمُ الشُّلْشُلُ: لگاتار ٹپکتا ہوا پانی اور خون۔
•الشِّلْطَاءُ :چھری۔
الشِّلْطَةُ : باریک اور لمبا تیر ج: شِلَط۔
•شَلَغَ الرأسَ ــ شَلْغًا: کچلنا۔
•الشِّلْفُ :لوہے کی سلاخ۔
الشَّالُوفُ: آبشار (عام لوگوں کی زبان میں)
الشَّلَّافَةُ : بدکار عورت۔
•شَلَقَه ــ شَلْقًا :کوڑا وغیرہ مارنا۔
— الأُذُنَ او الأَنفَ: لمبائی میں چیرنا
تَشَلَّقَ الشَّعرُ: بالوں کا کھڑا ہونا۔
اشْتَلَقَ على شيءٍ : لَوہ لگانا۔
الشِّلْقُ و الشَّلِقُ: نرم کانٹوں والی چھوٹی مچھلی۔
الشَّلَقَةُ و الشِّلْقَةُ :گوہ کے انڈے۔
الشَّلَاقُ :گداگر کا تھیلا۔
الشَّلُوقُ : افریقہ کے صحرا اعظم کی لو، سخت گرمی۔
•شَلَّ الدَّابَّةَ ــ شَلًّا: جانور کو دھتکارنا یا ہانکنا ، بھگانا۔

شَلَّ الثَّوبَ :معمولی سلائی کرنا، کچے ٹانکے لگانا، کچی سلائی کرنا۔
— الصَّباحُ الظَّلَامَ : صبح کا تاریکی کو ختم کر دینا۔
شَلَّت العَينُ الدَّمعَ :آنکھ کا آنسو بہانا۔
— العُضوَ: بے حرکت کرنا۔
— الحَرَكَةَ: چہل پہل ختم کرنا، نقل وحرکت بند کرنا، تعطل کرنا۔
— الإرادةَ : قوتِ ارادی کو ختم کرنا۔
— الفَاعِلِيَّةَ : قوتِ عمل مفلوج کرنا، ختم کرنا۔
— الشيءَ :منجمد کرنا، بے حس وحرکت کرنا۔
شَلَّ العُضوُ ــ شَلَلًا و شَلَّ فُلانٌ : ہاتھ وغیرہ کا سوکھ کر بے حرکت ہو جانا، شل ہو جانا، لنجا ہو جانا، مفلوج ہو جانا۔ بطور دعا کہا جاتا ہے: لا شَلَّت يَمينُك: تمہارا دایاں ہاتھ صحیح سالم رہے۔ اور بطور بد دعا کہا جاتا ہے: شَلَّت يَمينُك: تجھ پر فالج پڑے یا تیرا ہاتھ شل ہو۔
هو أَشَلُّ و هي شَلَّاءُ ج: شُلٌّ
— الثَّوبُ :کپڑے پر سیاہ داغ یا دھبا پڑنا جو دھونے سے نہ جائے۔
أَشَلَّ فُلانٌ : لنجے ہاتھ والا ہونا، مفلوج ہو جانا۔
أَشَلَّ اللّٰهُ فُلانًا : لنجا کر دینا، ہاتھ یا کسی عضو کی حرکت کو ختم کر دینا، معطل کرنا۔
انْشَلَّ المَطَرُ: بارش کا زور سے ہونا، موسلا دھار ہونا۔
— السَّيلُ :سیلاب کا تیزی سے بڑھنا۔
— الذِّئبُ في الغنم: بھیڑیے کا بکریوں میں گھس کر تباہی مچانا۔

انشَلَّت الإبلُ: اونٹوں کا بھاگنا۔
الأَشَلُّ : لنجا آدمی، خشک ہاتھ یا خشک عضو والا ج: شُلٌّ۔
الشِّلالَةُ : کچی سلائی، ہلکی اور لمبے ٹانکوں والی سلائی۔
الشَّلَلُ : ہاتھ یا کسی دیگر عضو کی بیکاری، لنجا پن (۲) بے حسی، بے حرکتی، خرابی، تعطل (۳) فالج (۴) کپڑے کا داغ جو دھونے سے نہ جائے۔
الشُّلُّ و الشُّلُلُ : پھرتیلا اور خوش مزاج ساتھی۔
الشِّلَالُ :متفرق ساتھی، بکھرے ہوئے لوگ۔
شَلَالِ: (مبنی علی الکسر) تیرانداز کو دعا دینے کے لئے کہا جاتا ہے: لا شَلالِ: یعنی تیرا تیر بیکار و بے نشانہ نہ ہو۔
الشُّلَّةُ :منزل مقصود، سمتِ سفر (۲) انگور کی بیل کی آڑ۔
الشِّلَّةُ : دھاگے یا ریشم کا لچھا۔
الشَّلَّالُ: آبشار (اونچی چٹان سے گرنے والا پانی کا جھرنا، پانی کا کوئی بھی شدید بہاؤ) ج: شَلَّالاتٌ۔
شَلَالُ العَينِ: آنکھ سے پانی جاری رہنے کی بیماری۔
الشَّلُولُ : پھرتیلا اور کام میں مستعد (۲) بوڑھی بکری یا بوڑھی اونٹنی ج: شُلُلٌ
الشَّلِيلُ : وادی میں پانی کا نالہ (۲) زرہ کے نیچے پہنی جانے والی کرتی (۳) اونی کپڑے کا ٹکڑا جو کجاوے کے پیچھے جانور کے پٹھے پر ڈالا جاتا ہے (۴) چھوٹی زرہ جو بڑی زرہ کے نیچے پہنی جاتی ہے (۵) پیٹھ کی ہڈی سے دماغ تک جانے والا باریک پٹھا ج: أَشِلَّةٌ۔
المِشَلُّ :بہت دھتکارنے والا (۲) سوئی یا

سواں جس سے سلائی کی جائے (۳) گردن کو لپیٹا جانے والا کپڑا ج: مَشَالٌّ ۔
المُشِلُّ: جنگلی گدھا جو گدھیوں کے پیچھے لگا رہتا ہے ۔
المَشْلُولُ: معطل، بیکار (۲) بے حس و حرکت
ثَوْبٌ مَشْلُولٌ: کچی سلائی کیا ہوا کپڑا
الشَّالَمُ والشَّوْلَمُ والشَّيْلَمُ: گیہوں کے ساتھ پیدا ہونے والا ایک کڑوا دانہ
الشَّلَمُ: چنگاری ۔
• الشِّلِنُ: شلنگ کا معرب (ایک انگریزی سکہ مساوی ۱/۲۰ اسٹرلنگ پاؤنڈ ج: شِلِنات ۔
• شَلَا ـُ شَلْوًا: چلنا ۔
ـــ الشيءَ: بلند کرنا، اوپر اٹھانا ۔
أَشْلَى الحيوانَ: جانور کو چارہ کھانے یا دودھ دینے کے لئے بلانا ۔
ـــ الكلبَ على الصَّيْدِ: کتے کو شکار کے پیچھے لگانا ۔
اِشْتَلَاهُ: ہلاکت و پریشانی سے بچانے کے لئے کسی کو بلانا ۔
اِسْتَشْلَى: غضبناک ہونا، غصہ سے دانت پیسنا ۔
ـــ الكلبَ ونحوَهُ: شکار کے پیچھے لگانا ۔
الشَّلَا: شَلَا الشيءِ: کسی چیز کا جرم (جسم) (۲) بقیہ (۳) کھال (۴) عضو، جوڑ ج: اَشْلَاءٌ ۔
الشِّلْوُ: عضو، جوڑ (۲) گوشت کا ٹکڑا (۳) بقیہ ہر شے کا ج: اَشْلَاءٌ ۔
اَشْلَاءُ الانسانِ وغيرِه: بوسیدہ اور بکھرے ہوئے انسانی اعضا ۔
الشَّلِيَّةُ: مال وغیرہ کا بقیہ ۔ کہتے ہیں: لم يَبْقَ من مالِه الا شَلِيَّةٌ ۔ (۲) گوشت کا ٹکڑا ج: شَلَايَا ۔
المُشَلَّى: دبلا پتلا، نحیف و کمزور ۔

المِشْلَى: کرچھا ۔

ش ـــ م

• اشْمَأَزَّ: دیکھئے (شمز) ۔
• شَمِتَ به او بعدُوِّه ـَ شَمَاتَةً: کسی کی مصیبت پر خوش ہونا ۔ هو شَامِتٌ ج: شُمَّاتٌ و هن شَوَامِتُ ۔
أَشْمَتَهُ اللهُ بعدُوِّه: کسی کو اس کے دشمن کی تکلیف سے خوش کرنا ۔ قرآن پاک میں ہے: "فلا تُشْمِتْ بِيَ الاعداءَ" ۔
شَمَّتَهُ بعدُوِّه: دشمن کی تکلیف سے خوش کرنا ۔
ـــ العاطسَ و عليه: چھینکنے والے کو يَرْحَمُكَ الله وغیرہ کہہ کر دعا دینا (۲) دشمنوں کی ہنسائی سے بچے رہنے کی دعا دینا ۔
تَشَمَّتَ: (لڑنے والوں کا) مال غنیمت کے بغیر ناکام واپس ہونا ۔
الشَّامِتُ: دوسرے کی مصیبت پر خوش ہونے والا ج: شُمَّات ۔
الشَّامِتَةُ: مؤنث الشامت (۲) جانور کی ٹانگ، مجازًا جانور بطور دعا بد کہا جاتا ہے: لا ترك الله له شَامِتَةً ج: شَوَامِتُ ۔
بات فُلَان بليلةِ الشَّوَامِتِ: اس نے مصیبت میں رات گزاری ۔
بَاتَ طوعَ الشوامت: اس نے ایسے برے حال میں رات گزاری کہ جس پر دشمنوں کو خوشی ہو ۔
الشِّمَاتُ: وہ لوگ جن کی مصیبت پر خوشی منائی جائے (اس کا مفرد نہیں) ۔
الشَّمَاتَى: الشِّمَات ۔
الشَّمَاتَةُ: دشمن کی مصیبت پر خوشی ۔

المُشَمِّتُ: چھینکنے والے کو دعا دینے والا ۔
المَلِكُ المُشَمَّتُ: رعایا کی دعائیں لینے والا بادشاہ ۔
• شَمَجَتِ الدَّابَّةُ ـُ شَمْجًا: تیز چلنا ۔ هي شَمْجَى ۔
شَمَجَ في الامرِ: عجلت سے کام کرنا ۔
ـــ الشيءَ: آمیزش کرنا، غیر چیز ملانا ۔
ـــ الثَّوبَ: کچی سلائی کرنا ۔
ـــ الشَّعيرَ او الرُّزَّ: جو یا چاول کی موٹی روٹی پکانا ۔
ـــ فلانًا عن كذا: ہٹانا، الگ کرنا ۔
الشَّمَاجُ: جو یا چاول کی موٹی روٹی (۲) خراب بچے ہوئے انگور جو پھینکنے کے قابل ہوں (۳) معمولی اور تھوڑی چیز ۔ کہتے ہیں: ما ذُقْتُ شَمَاجًا: میں نے ذرا سا بھی کھانا نہیں کھایا ۔
الشَّمْجَةُ: ناقة شَمْجَة: تیز رفتار اونٹنی ۔
شَمْجَرَ الرجلُ: ڈرے ہوئے کی طرح دوڑنا ۔
• الشَّمْحُطُ والشِّمَّحَاطُ والشُّمْحُوطُ: بہت لمبا ۔
• شَمَخَ الجبلُ ونحوُه ـُ شُمُوخًا: اونچا ہونا ۔ هو شَامِخٌ ج: شَوَامِخُ و شُمَّخٌ ۔
ـــ أَنْفُهُ: ناک لمبی ہونا، ناک چڑھا اور مغرور ہونا ۔
ـــ بِأَنْفِه: ناک چڑھانا، اونچی کرنا، بڑائی میں آنا، تکبر کرنا ۔
نَسَبٌ شَامِخٌ: بلند نسب ۔ رَوَاسِي شَامِخَاتٌ: اونچے پہاڑ ۔ قرآن پاک میں ہے: "وجعلنا فيها رواسيَ شامخاتٍ" ۔
ـــ الى عنانِ السماءِ: آسمان سے باتیں کرنا
تَشَامَخَ: بلند ہونا، شیخی خور ہونا، بڑا بننا ۔

الشَّمْخُ : سَفَرٌ شَمْخٌ : لمبا سفر۔ مَفَازَة شَمْخٌ : لمبا چوڑا جنگل۔
الشَّمَّاخُ : بہت بلند، بہت اونچا پہاڑ۔
الشُّمُوخُ : لمبا، طویل وعریض۔ سَفَرٌ و مَفَازَة شُمُوخٌ۔
•الشَّمَخْتَرُ : کمینہ (۲) منحوس۔
•شَمْخَرَ : تکبر کرنا۔
اشْمَخَرَّ : بہت اونچا ہونا۔ هو مُشْمَخِرٌّ۔
الشَّمَخْرِيرَةُ : بڑائی، غرور۔
•الشِّمَّخْرُ : بھاری بھرکم آدمی یا سانڈ (۲) متکبر (۳) دوربیں اور بلند پرواز آدمی
•شَمَذَ الحَيَوانُ ـِ شَمْذًا و شُمُوذًا : دُم اٹھانا۔ شَمَذَ بذنبه ایضا۔
— الرَّجُلُ ثوبَهُ : گھٹنوں تک کرتا اٹھانا۔
الشَّامِذُ : بچھو (چونکہ وہ دم اٹھائے رکھتا ہے) ج : شُمَّذٌ و شَوَامِذُ۔
الشَّمَذَةُ : وہ درخت جس پر بیل چڑھائی جائے ج : شَمَذٌ و شِمَاذٌ۔
•شَمَرَ ـُ شَمْرًا : ٹھیک چلنا (۲) تیز چلنا، تکبر سے چلنا۔
— الشيءَ : سمیٹنا، سکیڑنا۔
أَشْمَرَ الدَّابَّةَ : تیز ہانکنا۔
— ه بالسَّيفِ : تلوار سے ذبح کرنا۔
شَمَّرَ : تیز ہانکنا، تیز چلانا۔
— فی الأمرِ : پھرتی دکھانا، مستعد ہونا
— للأمرِ : تیار و آمادہ ہونا۔
— عن ساعدِه او عن ساقِه : آستین یا پائنچہ چڑھانا، تیار ہو جانا، کوشش کرنا۔
— الشيءَ : سمیٹنا، سکیڑنا۔
— ثوبَهُ : کپڑا اوپر اٹھانا، آستین چڑھانا، پائنچہ چڑھانا، پاجامہ ٹخنوں سے اوپر کرنا
(علامتِ تیاری)
شَمَّرَ السَّفِينَةَ و نحوَها : روانہ کرنا۔
شَمَّرَت الحربُ و شَمَّرَتْ عن ساقِها : لڑائی کے شعلے بھڑک اٹھنا
انْشَمَرَ : مطاوع شَمَرَ۔ سکڑنا، سمٹنا (۲) تیز چلنا۔
تَشَمَّرَ : مطاوع شَمَّرَ : کپڑا اوپر اٹھانا (۲) تیز چلنا (۳) سمٹنا، سکڑنا۔
تَشَمَّرَت اللِّثَةُ : مسوڑھے کا سکڑنا (۲) ہٹ جانا۔
الشَّامِرُ : ناقةٌ او شاةٌ شامِرٌ : سکڑ کر پیٹ سے لگے ہوئے تھن والی اونٹنی یا بکری۔
الشَّمَارُ : ایک پودا جس کے پھول زرد اور دانے سبز ہوتے ہیں۔
الشَّمَرُ : الشَّمَارُ۔
الشِّمَّرُ : سنجیدہ اور محنتی، کام میں مستعد (۲) پختہ عزم (۳) فیاض و سخی (۴) تجربہ کار۔
الشِّمِرُّ : سنگین معاملہ جس کے لئے محنت و کوشش درکار ہو۔ کہاوت ہے : اجاءَهُ الخوفُ الی شَرٍّ شِمِرٍّ : شر کا خوف اسے بڑے شر کی طرف لے آیا۔ ایسے موقع پر کہتے ہیں جب آدمی چھوٹی مصیبت سے بچنے کے لئے بڑی مصیبت میں گرفتار ہو جاتا ہے۔
الشَّمَّرِيُّ : اپنی بات پر اٹل اور پورا اترنے والا، پختہ کار و باعزم آدمی۔
الشِّمِّيرُ : بہت زیادہ پختہ کار، پکا اور کام کو کر گزرنے والا (۲) بڑا محنتی و جفاکش
المُشَمِّرُ : آمادہ، تیار (۲) محنتی و مستعد (۳) تجربہ کار و پختہ عزم۔
•شَمْرَجَ الثوبَ ونحوَهُ : شَمْرَجَةً و شِمْرَاجًا : خراب سلائی کرنا، موٹے موٹے ٹانکے لگانا۔
شَمْرَجَ النَّسَّاجُ الثوبَ : خراب اور کمزور بننا۔
— الكلامَ : گڑبڑ کرنا، گڈمڈ کرنا۔
الشِّمْرَاجُ : مخلوط کلام، جھوٹ ملا ہوا کلام۔
الشُّمْرُجُ : باریک بناوٹ کا ج : شَمَارِجُ و شَمَارِيجُ۔
الشُّمْرُوجُ : الشُّمْرُجُ۔
•شَمْرَخَ العِذْقَ : کھجور یا انگور کے گچھوں کو کاٹنا، توڑنا۔
— النخلةَ : گدر کھجوریں توڑنا۔
الشِّمْرَاخُ : کھجوروں کا خوشہ (۲) انگور کا خوشہ (۳) بڑی شاخ پر اگنے والی چھوٹی شاخ (۴) پہاڑ کی چوٹی ج : شَمَارِيخُ۔
الشُّمْرُوخُ : الشِّمْرَاخُ۔
•الشَّمَرْدَلُ : مضبوط و دلیر لڑکا۔
جَمَلٌ شَمَرْدَلٌ و ناقةٌ شَمَرْدَلَةٌ : دلیر اونٹ یا اونٹنی
•شَمَزَ ـُ شَمْزًا : سمٹنا، سکڑنا (۲) منقبض ہونا، متنفر ہونا، اظہار ناگواری کرنا۔
تَشَمَّزَ : منقبض ہونا، اظہار ناگواری کرنا۔
— وَجْهُهُ : چہرے پر بل پڑنا، ناگواری سے بدل جانا۔
اشْمَأَزَّ بالأمرِ و منه اشْمِئْزَازًا : گھٹن ہونا، انقباض ہونا، نفرت کرنا۔
— قَلْبُهُ : دل میں نفرت و ناگواری پیدا ہونا۔ قرآن پاک میں ہے : وَإِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَحْدَهُ اشْمَأَزَّتْ قُلُوبُ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ۔
الاشْمِئْزَازُ : نفرت و ناگواری، انقباض۔
الشُّمَأْزِيزَةُ : الاشْمِئْزَازُ۔
•شَمَسَ اليومُ و نحوُهُ ـُ شُمُوسًا : دن کا دھوپ والا ہونا یا تیز دھوپ والا

ہونا، روشن ہونا۔ شامِسٌ ج :
شُمَّسٌ و هُنّ شوامس۔
شَمَسَ الدَّابّةُ شُمُوسًا و شِمَاسًا:
جانور کا بدکنا، سرکش ہونا، ہٹ کرنا۔
— فُلانٌ : ضد کرنا، ضدی ہونا، نافرمانی
کرنا۔
أَشْمَسَ اليومُ و نحوُهُ : شَمَسَ۔
شَامَسَهُ مُشَامَسَةً و شِمَاسًا: بغض
وعداوت رکھنا، دشمنی کرنا۔
شَمَّسَ: سورج کو پوجنا، آفتاب پرست
ہونا۔
— الشيءَ : دھوپ دینا، سکھانے کیلئے
دھوپ میں رکھنا۔
تشَامَسَا: ایک دوسرے کے ساتھ دشمنی
کرنا، بغض رکھنا۔
تَشَمَّسَ: مطاوع شَمَّسَ: دھوپ
میں کھڑا ہونا، دھوپ میں ہونا (۲) بہت
بخل کرنا۔
الشِّمَاسُ: ہٹ، ضد۔
الشَّامِسُ: دھوپ والا دن (۲) سرکش
گھوڑا، ضدی، ہٹی، ایک جگہ جم کر کھڑا
ہونے والا (۳) سخت اور ضدی آدمی
ج: شُمُسٌ۔
الشَّمْسُ: سورج، آفتاب، وہ بڑا ستارہ
جس کے گرد زمین اور سورج کے نظام
سے منسلک تمام ستارے گھومتے ہیں
(۲) دھوپ۔
الشَّمْسِيُّ: آفتابی، سورج سے متعلق۔
الطاقة الشَّمْسِيّة: شمسی توانائی۔
الشَّمْسِيّةُ: چھتری۔
اللامُ الشَّمْسِيّةُ: وہ لام معرفہ ہے
جو اپنے بعد والے حرف میں مدغم کرکے
پڑھا جائے حروف شمسی یہ ہیں تا، ثا، دال
سے ظا تک اور ل، ن۔ ان کے علاوہ
حروف کو حروف قمریہ کہا جاتا ہے، ان
میں لام معرفہ مدغم نہیں ہوتا۔
الصُّورةُ الشَّمْسِيّةُ: عکسی تصویر،
فوٹو۔
السّاعة الشَّمْسِيّة: دھوپ گھڑی
الشَّمَّاسُ: خادم کنیسہ جس کا درجہ
قسیس سے کم ہوتا ہے (۲) سخت
نفرت کرنے والا انتہائی ضدی و
سرکش ج: شَمَامِسَة۔
الشَّمُوسُ: سرکش اور بے قابو۔ رَجُلٌ
شموسٌ وامرأةٌ شَمُوسٌ
ضدی، ہٹی جسے ساتھ لے کر چلنا
مشکل ہو (۲) شراب ج: شُمُسٌ۔
المَشْمَسَةُ: دھوپ کی جگہ جہاں بیٹھا
جائے یا کوئی چیز سکھائی جائے۔
المُشَمَّسُ: دھوپ میں رکھ کر سکھایا ہوا۔
• شَمَصَ الدَّابّةَ وغيرَها ـُـ
شَمْصًا و شُمُوصًا: بہت تیز
ہانکنا، تھکا دینا۔
— الرَّجلَ: ڈرانا، گھبرانا۔ تَشَمَّصَ
و انشَمَصَ: ڈرنا، پریشان ہونا۔
الشَّمُوصُ: سرکش و ضدی ج: شُمُصٌ
المَشْمُوصُ: حد سے زیادہ ڈرایا اور
پریشان کیا ہوا۔
• شَمَطَ الشَّجرُ و نحوُهُ ـِـ
شَمْطًا: پتے بکھرنا۔
— الشيءَ: کوئی چیز ملانا۔
— مالَهُ: خلط ملط کرنا۔ حلال و حرام
میں فرق نہ رکھنا۔
— الكلامَ او فيه: طرح طرح کی باتیں
کرنا۔
— الإناءَ و نحوَهُ: بھرنا۔ هو
مَشْمُوطٌ و شَمِيطٌ۔
شَمِطَ الشيءُ ـَـ شَمَطًا: کسی چیز
کا دوسری شے سے مل جانا۔
— شَعْرُهُ: بالوں کا سیاہ و سفید ہونا
هو اَشْمَطُ و هي شَمْطاء۔
شَمِطَ الشَّجَرُ: درخت سے پتے گرنا۔
أَشْمَطَ: شَمِطَ۔
— الشيءَ: ایک شے کو دوسری میں ملانا۔ کہتے
ہیں: اَشْمِطْ عملَكَ بصدقةٍ۔
اشْمَاطَّ و اشْمَاطٌ: شَمِطَ۔
الأَشْمَطُ: سیاہ سفید بالوں والا۔ هي شَمْطاء
ج: شُمْطٌ۔
الشَّمْطُ: کھانے میں ملایا جانے والا مسالا بارنگ
وغیرہ ج: أشْمَاط و شِمَاطٌ۔
الشَّمَطُ: بالوں کی سفیدی و سیاہی ج:
اَشْمَاط و شِمَاط۔
الشَّمَطاتُ: کالے بالوں میں کچھ سفید بال
الشُّمْطانُ: گدر کھجور جس کا ایک حصہ خوب
پک چکا ہو۔ واحد: شُمْطانَة۔
الشَّمِيطُ: مخلوط۔
الشُّمُوطُ: دھاگے کا گولا (۲) چینا کا خوشہ۔
• الشَّمَاطِيطُ: مختلف گروہ۔ کہتے ہیں: جاؤا
شماطيطَ: وہ الگ الگ گروہ بن کر آئے
تفرّق القومُ شماطيطَ: لوگ
گروہوں میں تقسیم ہو گئے۔ ثوبٌ
شَمَاطِيطُ: پھٹا پرانا کپڑا۔ واحد:
شِمْطَاط و شُمْطُوط و شِمْطِيط
• شَمَظَه ـِـ شَمْظًا: روکنا (۲) ہلکا سا
ہلانا۔
— الشيءَ: ملانا، تھوڑا تھوڑا لینا۔
— فُلانًا: کسی سے نرم و گرم گفتگو کرنا۔
• شَمَعَ ـَـ شَمْعًا و شُمُوعًا: ہنسی
مذاق کرنا (۲) مست ہونا۔
أَشْمَعَ السِّراجُ و نحوُهُ: روشن ہونا
شَمَّعَهُ: ہنسی مذاق میں لگانا، مست و مگن
کرنا۔
— لَهُ: تفریح و مستی کا سامان فراہم کرنا۔
— بِهِ: کسی سے تفریح لینا، اور چھیڑ کر ہنسنا
— الثوبَ و نحوَهُ: موم چڑھانا، کپڑے

پرپالش کرنا۔
شَمَّعَ الحِرْزَ: تعویذ کا موم جامہ کرنا۔
الشِّمَاعُ والشِّمَاعَةُ: مذاق، دل لگی۔
الشَّمْعُ: موم (۲) موم بتی ج: شُمُوعٌ۔
الشَّمْعَةُ: ایک موم بتی (۲) بلب کی قوت کا ایک پیمانہ مثلاً کہتے ہیں: هو ذو عشر شمعات او مائة شمعة: وہ دس واٹ یا سو واٹ کا بلب ہے
الشَّمَّاعُ: موم بتی بنانے یا فروخت کرنے والا، شمع فروش، شمع ساز۔
شَمَّاعَةُ المَلَابِس: کپڑے لٹکانے کا اسٹینڈ یا ہک وغیرہ۔
الشَّمُوعُ: بڑا مزاحیہ اور مذاقی، مسخرہ، مست و مگن ج: شُمُعٌ۔
المُشَمَّعُ: موم چڑھایا ہوا۔
القُمَاشُ المُشَمَّعُ: ریگزین، پالش کیا ہوا چکنا کپڑا، آئل کلاتھ۔
المُشَمَّعُ: برساتی، رین کوٹ۔
المَشْمَعَةُ: موم بتی کا کارخانہ (۲) ہنسی مذاق مسخرہ پن ج: مَشَامِعُ۔
الشَّمْعَدَانُ: شمع دان۔
اشْمَعَطَّ: غصہ سے بھر جانا۔
— القومُ فی الطَّلَبِ: تلاش میں عجلت کرنا۔
— الإبلُ او الخیلُ: اونٹوں یا گھوڑوں کا الگ الگ ہو جانا۔
اشْمَعَلَّ الرَّجُلُ: بلند و عالی رتبہ ہونا (۲) جھومنا، نخرہ کرنا۔
— الدَّابَّةُ: جانور کا مگن ہونا، چاق چوبند ہونا۔
— الغَارَةُ: حملہ کا پھیل جانا، تیز ہو جانا۔
— اللَّبَنُ: دودھ کی کھٹاس بڑھ جانا۔
المُشْمَعِلُّ: مست و مگن (۲) شریف، بلند۔
المُشْمَعِلَّةُ: تیز رفتار اونٹنی۔
• شَمِقَ فلانٌ ـَ شَمَقًا و شَمَاقَةً: دیوانگی کی حد تک خوش ہونا، بے خود ہونا۔
الأشْمَقُ: خون آلود منہ کا جھاگ۔
الشَّمِقُ: من الثیاب: پھٹا ہوا کپڑا۔
الشَّمَقْمَقُ: لمبا قد آور۔
• شَمَلَتِ الرِّیحُ ـُ شَمْلًا و شُمُولًا: ہوا کا شمالی سمت چلنا۔
— بفلانٍ: کسی کو جانب شمال لے جانا
— الأمرُ القومَ: سب کے لئے ہونا، سب کو شامل ہونا، عام ہونا، کسی معاملہ میں سب ہی کا شریک ہونا۔
— فلانًا: شال اوڑھانا۔
— النَّخْلَ و الضَّرْعَ: تھیلی چڑھانا۔
شَمِلَ الأمرُ القومَ ـَ شَمَلًا: شمل
— الدَّابَّةُ اللِّقَاحَ: جانور کا گابھن ہونا۔
— الشیءُ شیئًا: اپنے اندر لئے ہوئے ہونا، مشتمل ہونا۔
— فلانٌ: چادر اوڑھنا، شال سر پر ڈالنا۔
أشْمَلَتِ الرِّیحُ: ہوا کا جانب شمال سے آنا، شمالی ہونا۔
— القومُ: لوگوں پر شمالی ہوا چلنا۔
— فلانٌ: شال اوڑھے ہوئے ہونا۔
— فلانًا: کندھے یا سر پر چادر یا شال ڈالنا۔
— النَّخْلَ و الضَّرْعَ: کھجور اور جانور کے تھن پر تھیلی چڑھانا۔
اشْتَمَلَ بثوبه: کپڑے میں پورا لپٹ جانا کہ ہاتھ بھی باہر نہ رہے۔
— الصَّمَّاءَ: چادر کو پہلے دائیں ہاتھ اور بائیں مونڈھے پر اور پھر بائیں ہاتھ اور دائیں مونڈھے پر ڈال کر لپیٹنا۔
— علی کذا: مشتمل ہونا، حاوی ہونا، اپنے اندر لئے ہوئے ہونا قرآن پاک میں ہے: "أمْ مَا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ أرْحَامُ الأُنْثَيَيْنِ"
اشْتَمَلَ بسیفه: تلوار گلے میں لٹکانا۔
— علی فلانٍ: کسی کو اپنے ذریعہ بچالینا (یعنی اپنا جسم اس پر ڈال کر کسی کے حملہ سے محفوظ کر دینا)۔
تَشَمَّلَ بالشَّمْلَةِ: چادر میں لپٹنا، چادر کو ہر طرف سے لپیٹ لینا۔
انْشَمَلَ: جلدی کرنا۔
الشَّامِلُ: عام، جامع، کامل، ہمہ گیر، ہمہ جہتی، وسیع تر۔
الشَّمَالُ: جانب شمال (مقابل جنوب) (۲) شمال سے آنے والی ہوا۔ شَمْأَلٌ اور شَأْمَلٌ بھی کہتے ہیں۔
الشِّمَالُ: بایاں، بائیں جانب۔ مقابل یَمِین۔ الیَدُ الشِّمَالُ: بایاں ہاتھ الجانِبُ الشِّمَالُ: بائیں طرف۔ قرآن پاک میں ہے: "لَقَدْ كَانَ لِسَبَإٍ فِي مَسْكَنِهِمْ آيَةٌ جَنَّتَانِ عَنْ يَمِينٍ وَشِمَالٍ" ج: أشْمُلٌ و شُمُلٌ و شَمَائِلُ۔ قرآن پاک میں ہے: "ثُمَّ لَآتِيَنَّهُمْ مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ وَعَنْ أَيْمَانِهِمْ وَعَنْ شَمَائِلِهِمْ" (۲) نحوست۔ طَیرُ الشِّمَالِ: منحوس پرندہ جس سے برا شگون لیا جائے (۳) عادت ج: شَمَائِل (۴) تھن پر چڑھانے کی تھیلی (بڑا ہو جانے کے وقت) کھجوروں پر باندھنے کی تھیلی۔
الشَّمْلُ: اجتماعیت، شیرازہ، اکٹھی اور مجتمع چیز، اتحاد۔ جَمَعَ اللهُ شَمْلَهُمْ: اللہ ان کو متحد کرے۔ شَتَّتَ اللهُ شَمْلَهُمْ: اللہ ان میں پھوٹ ڈالے۔
جَمْعُ الشَّمْلِ: شیرازہ بندی، شیرازہ بندی کرنا۔

تشتّتُ الشَّمْلُ : پھوٹ، انتشار، شیرازہ بکھرنا۔
الشِّمْلُ : خوشۂ کھجور۔
الشَّمَلُ : تھوڑی بارش، تھوڑی کھجور، تھوڑے لوگ ج: أشمال ۔
الشَّمِلُ : چادر میں لپٹا ہوا۔
الشَّمْلَةُ : پورے جسم کو ڈھانکنے والی چادر عبا وغیرہ (۲) مفلر یا شال جو سر اور گردن ڈھانکنے کے لئے ہو ج: شِمال
حدیث علیؓ میں ہے: "إنّ أبا هذا كان ينسج الشمال بيمينه" ان کے والد دائیں ہاتھ سے چادریں بنا کرتے تھے (صنعت طباق)۔
الشِّمْلَةُ : چادر لپیٹنے یا اوڑھنے کا طرز۔
الشِّمِلَّةُ : پھرتیلی اور تیز رفتار اونٹنی۔
الشَّمُولُ : شمالی ہوا (۲) شراب۔
الشُّمُولُ : عموم، جامعیت۔
شُمُولِيّ : جامع، عام۔
المُشتمَلاتُ : مندرجات۔
المِشْمالُ : بڑی چادر وغیرہ جو پورے جسم کو ڈھانک لے ج: مَشَامِيلُ۔
المِشْمَلُ : الشَّمْلَةُ (۲) چھوٹی تلوار جو کپڑوں میں چھپائی جا سکے ج: مَشَامِل۔
المِشْمَلَةُ : دوہری کی اوڑھنے کی چادر (سوتے وقت ایک حصہ نیچے اور دوسرا حصہ اوپر کر کے بند یا چین کس دیتے ہیں)۔
المَشْمُولُ : وہ شخص جس پر شمالی ہوا چلے۔
غَدِيرٌ مَشْمُولٌ : وہ تالاب جس کی سطح آب پر شمالی ہوا سے لکیریں پڑ جائیں اور وہ اسے خوشگوار بنا دے۔ نَارٌ مَشْمُولَةٌ : شمالی ہوا کی بھڑکائی ہوئی آگ۔ نَوًى مَشْمُولَةٌ : احباب کو جدا کرنے والا سفر۔
المَشْمُولُ بشيءٍ : ڈھکا ہوا، لپٹا ہوا۔

المَشْمُولُ بِرِعَايَةِ فلانٍ : زیرِ سرپرستی اسے فلاں کی سرپرستی حاصل ہے۔
المَشْمُولاتُ : مضامین، مندرجات۔
• شَمْلَلَ : جلدی کرنا، لپکنا (۲) چست ہونا
— الشَّجَرةَ : درخت کے پھل چننا۔
الشِّمْلالُ : تیز رفتار اور چلبلا۔
الشُّمْلُولُ : ریت کی لمبی دھاری (۲) متعدد ٹہنیوں والی شاخ ج: شَمَالِيل۔
قَوْمٌ شَمَالِيلُ : بکھرے ہوئے لوگ
ثَوْبٌ شَمَالِيلُ : پھٹا پرانا کپڑا۔
ذَهَبُوا شَمَالِيلَ : وہ ادھر ادھر منتشر ہو گئے۔
الشِّمْلِيلُ : تیز رفتار اور چلبلا۔
• شَمَّهُ ـُ شَمًّا و شَمِيمًا : سونگھنا، بو محسوس کرنا۔
— الخَبَرَ : بھنک پڑنا، خبر کا کچھ حصہ معلوم ہونا۔
— الأَمْرَ : جانچ پڑتال کرنا۔
شُمَّ : آزمایا جانا۔ هو مَشْمُومٌ۔
شَمَّ الجبلُ او البناءُ ـَ شَمَمًا : بلند چوٹی والا ہونا۔
— الأنفُ : ناک کا اونچا ہونا۔
— الرَّجُلُ : اونچی ناک والا ہونا، مغرور و متکبر ہونا۔ هو أَشَمُّ و هي شَمَّاءُ ج: شُمٌّ۔
— الشيءَ شَمًّا و شَمِيمًا : سونگھنا۔
أَشَمَّ الرَّجُلُ : غرور سے سر اونچا کر کے چلنا۔
— عنه : الگ ہونا، ہٹنا۔
— فلانًا الطِّيبَ وغيرَه : کسی کو خوشبو وغیرہ سونگھانا۔
— الخاتِنُ : ختنہ کرنے والے کا ختنہ کرتے وقت تھوڑی کھال چھوڑ دینا۔
— عن الأمرِ : الگ ہو جانا۔

أَشَمَّ القارئُ : اشمام کر کے وقف کرنا (ہونٹ دبا کر آواز نکالے بغیر پیش کی حرکت ظاہر کرنا)۔
أَشْمِمْنِي يَدَكَ : مجھے اپنا ہاتھ دو
شَمَّمَهُ الطِّيبَ او الدَّواءَ : سونگھانا
اشْتَمَّهُ : سونگھنا۔
تَشَمَّمَهُ : سونگھتے رہنا، آہستہ آہستہ سونگھنا۔
— الأمرَ او الخبرَ : تلاش و جستجو کرنا، ٹوہ لگانا۔
استَشَمَّهُ الشيءَ : سونگھنے کے لئے کہنا، سونگھوانا (۲) سونگھنا۔
الإِشْمامُ : نحویوں اور قاریوں کے نزدیک ایک حرف میں دوسرے حرف کی قدرے آواز پیدا کرنا (۲) قراء حضرات کے نزدیک اشمام یہ ہے کہ وقف کرتے وقت دونوں ہونٹ ملا کر ضمۂ محذوفہ کی آواز سکون کے ذریعہ نکالی جائے۔
الأَشَمُّ : اونچی ناک والا (۲) مغرور و متکبر، نک چڑھا (۳) بڑا آدمی، سردار ج: شُمٌّ۔
الشَّمُّ : سونگھنے کی حس، سونگھائی، قوت شامہ
الشَّمَمُ : بلندی (۲) ناک کے بانسہ کا مناسب ابھار (۳) غرور و تکبر۔
الشَّمَّامُ : ایک خوشبودار خربوزہ، پپیتا (۲) بہت سونگھنے والا۔ واحد: شَمَّامَةٌ۔
الشَّمَّاماتُ : خوشبوئیں، خوشبودار چیزیں جن سے خوشبو حاصل کی جائے۔
شَمَّامَةُ مِصْباحِ البِتْرُولِ : لیمپ کا برنر، لالٹین کا کلا۔
شَمَّامَةُ مِصْباحِ الغازِ : گیس منٹل، گیس کی جالی۔
الشَّمِيمُ : سونگھی جانے والی چیز (۲) بلند۔
المَشْمُومُ : سونگھی جانے والی چیز (۲) سونگھی ہوئی چیز (۳) مشک۔

ش ن

•شَنَأَهُ ـــ شَنْئًا و شَنَآنًا: بچنا، گریز کرنا (۲) بغض رکھنا، نفرت کرنا، قرآن پاک میں ہے: "وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَآنُ قَوْمٍ عَلَى أَنْ لَا تَعْدِلُوا" هو شَانِئٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ"۔
تَشَانَئُوا: باہم دشمنی اور بغض رکھنا۔
الشَّنَاءَةُ: سخت بغض و دشمنی۔
الشَّنُوءَةُ: گھن، نفرت (۲) معایب سے احتراز و نفرت (۳) عیوب و نقائص سے بچنے والا۔
الْمَشْنَأُ: قبیح و بدشکل (اگرچہ لوگوں میں مقبول ہو) مَشْنَأُ الْخَلْقِ: بدشکل۔
الْمِشْنَاءُ: لوگوں سے بہت الگ تھلگ رہنے والا، بہت بغض رکھنے والا۔
الْمَشْنُوءُ: وہ شخص جس سے لوگوں کو دشمنی اور بغض ہو (اگرچہ وہ جمیل ہو)۔
•شَنِبَ ـــ شَنَبًا و شُنْبَةً: صاف چمکدار دانتوں والا ہونا۔ هو أَشْنَبُ وهي شَنْبَاءُ۔
ـــ الثَّغْرُ: دانتوں کا باریک اور چمکدار ہونا۔
ـــ الْيَوْمُ: دن کا ٹھنڈا ہونا۔ هو شَنِبٌ و شَانِبٌ۔
الشَّنَبُ: دانتوں کی صفائی اور چمک۔
الشَّنْبَاءُ: وہ انار جس کے دانوں میں بیج نہ ہوں ج: شُنْبٌ۔
•شَنْبَثَ الْهَوَى قَلْبَهُ: محبت کا کسی دل میں گھر کر جانا۔
الشُّنْبُثُ و الشَّنَابِثُ: شیر (۲) موٹا۔
•الشُّنْتُهُ: بیگ۔
•شَنْتَرَ ثَوْبَهُ: کپڑا پھاڑنا۔
الشُّنْتُرَةُ: انگلی (۲) دو انگلیوں کے درمیان کا فاصلہ ج: شَنَاتِرُ۔
•شَنِجَ ـــ شَنَجًا: سکڑنا، اینٹھنا (۲) کھال کا جھری دار ہونا۔ هو شَنِجٌ
شَنَّجَ الشَّيْءَ: سکیڑنا، جھریاں ڈالنا۔ کہتے ہیں: شَنَّجَ وَجْهَهُ۔
ـــ الْعُنُقَ: گردن کو اینٹھنا، ٹیڑھا کرنا۔
ـــ الْخَيَّاطُ: درزی کا کپڑے کو چنٹ دینا، سیون دینا، موڑنا۔
تَشَنَّجَ: سکڑنا، اینٹھنا جیسے: تَشَنَّجَتْ أَعْضَاءُهُ وعَضَلَاتُهُ: تشنج میں مبتلا ہونا۔
الْأَشْنَجُ: سکڑا ہوا، چنٹ دار، سلوٹ دار اینٹھ دار ج: شُنْجٌ۔
التَّشَنُّجُ: غیر ارادی طور پر اعضاء کی سخت اینٹھن، تشنج۔
الشَّنَجُ: ٹیڑھا پن، اینٹھن (۲) اونٹ۔
الْمُشَنَّجُ: سکڑا ہوا، سکیڑا ہوا، سخت اینٹھن اور تشنج میں مبتلا، بطور صفت کہتے ہیں: شَنِجٌ مُشَنَّجٌ: بہت اینٹھا ہوا۔
السَّرَاوِيلُ الْمُشَنَّجَةُ: ڈھیلے پائنچوں کا پاجامہ جس میں ٹخنوں پر سلوٹیں پڑ جائے۔
•شَنَّحَ عَلَيْهِ: برا بھلا کہنا۔
الشَّنَاحُ و الشَّنَاحِيُّ: موٹا اور لمبا اونٹ
•شَنَّخَ النَّخْلَ: درخت خرما کے کانٹے صاف کرنا۔
الشِّنَاخُ: پہاڑ کی نوک۔
الشِّنْخَابُ و الشُّنْخُوبُ: پہاڑ کی چوٹی ج: شَنَاخِيبُ۔
الشُّنْخُوبُ: شانہ کا بالائی حصہ۔
•الشَّنْدَخُ: مضبوط اور گٹھے ہوئے بدن کا (۲) سفر سے واپسی کی خوشی میں کی گئی دعوت (۳) شیر۔
•شَنَّرَهُ و عَلَيْهِ: کسی پر الزام لگانا، رسوا و بدنام کرنا۔
الشَّنَارُ: عیب اور برائی میں مشہور بات۔
عَارٌ و شَنَارٌ: عیب و رسوائی۔
الشِّنِّيرُ: بڑا عیب دار، شریر۔
•شنز. الشِّنِيزُ و الشُّونِيزُ: کلونجی۔
•شَنْشَنَ الْقِرْطَاسُ أو الثَّوْبُ الْجَدِيدُ: کاغذ یا نئے کپڑے میں کھڑکھڑاہٹ ہونا، آواز ہونا۔
الشِّنْشِنَةُ: پختہ عادت، عام عادت۔ کہاوت ہے: شِنْشِنَةٌ أَعْرِفُهَا مِنْ أَخْزَمَ۔ عادت میں زیادہ مشابہت کے موقعہ پر بولا جاتا ہے ج: شَنَاشِن
الشَّنْشَنَةُ: کاغذ اور نئے کپڑے کی کھڑکھڑاہٹ
•شَنِصَ ـــ شُنُوصًا بِشَيْءٍ: چمٹنا، لگنا۔
الشَّنَاصِيُّ: لمبا اور مضبوط گھوڑا۔
•شَنَطَ اللَّحْمَ ـــ شَنْطًا: ہلکا سا بھوننا سینکنا۔
ـــ الشَّيْءَ: باندھنا، گرہ لگانا۔
الشِّنْطُ: پہاڑ کی چوٹی۔
الشُّنْطُ: بھنے ہوئے گوشت کے ٹکڑے۔
الشَّنْطَةُ: بیگ، تھیلا (۲) بستر بند ج: شَنْطَاتٌ۔
شَنْطَةُ سَفَرٍ: سوٹ کیس۔
شَنْطَةٌ جِلْدِيَّةٌ: اٹیچی۔
شَنْطَةٌ لِلْأَوْرَاقِ: بریف کیس۔
شَنْطَةُ يَدٍ: ہینڈ بیگ۔
الشَّنِيطَةُ: گرہ۔
الْمُشَنَّطُ: بھنا ہوا گوشت۔
•الشُّنْظُبُ: دراز قامت، خوبصورت۔
•شَنْظَرَ بِهِ: گالی دینا۔
الشِّنْظِيرُ: بدخلق (۲) پہاڑ سے پھٹ کر گرنے والی چٹان ج: شَنَاظِيرُ۔
شَنَاظِيرُ الْجَبَلِ: پہاڑ کے اطراف۔
•شَنِعَ ـــ شَنَاعَةً: بھونڈا اور خراب ہونا (۲) بدشکل ہونا۔

رَجُلٌ شَنِيعٌ و فِعْلٌ شَنِيعٌ خراب
برا۔ هو شَنِيعٌ و شَنِيعٌ و اَشْنَعُ۔
شَنَعَ الخِرقَةَ و نَحْوَها ۔ شَنْعًا:
پھٹے ہوئے کپڑے وغیرہ کے دھاگے
نکالنا، دھجیاں کرنا، جھالر بنانا۔
— فُلانًا: بدنام کرنا، عیب نکالنا۔
شَنِعَ به ۔ شَنَعًا: برا سمجھنا، نفرت
کرنا۔
أَشْنَعَ البَعِيرُ: اونٹ کا تیز دوڑنا۔
شَنَّعَ: بہت بدنام کرنا، بے حد عیب نکالنا،
طنز و تشنیع کرنا۔
— الشیءَ: بھونڈا اور خراب کرنا، بدنما بنانا
— علیه: بدگوئی کرنا، ساکھ خراب کرنا۔
تَشَنَّعَ: بہت برا ہونا۔
— القومُ: باہمی اختلاف سے لوگوں کا
حال خراب ہونا، معاملات بگڑ جانا۔
— الثوبُ و غيرُهُ: بوسیدہ اور خراب
ہونا، گندہ ہونا۔
— الغارةَ: حملہ کو وسیع کرنا، وسیع پیمانہ پر
لوٹ مار کرنا۔
— للأمرِ: تیار ہونا۔
— السِّلاحَ: ہتھیار پہننا۔
— الرَّجُلَ: برے کام کا ارادہ کرنا۔
اِسْتَشْنَعَ الأمرَ: خراب سمجھنا۔
— فُلانًا: برائی اور خرابی میں ڈالنا۔
اِسْتَشْنَعَهُ جَهْلُهُ واسْتَشْنَعَ
به جَهْلُهُ: اسے جہالت نے برائی میں
مبتلا کر دیا۔
الشَّنْعاءُ: فَعْلَةٌ شَنْعاءُ: بہت برا فعل
ج: شُنْعٌ۔
الشَّناعَةُ: قباحت، برائی، بدصورتی۔
الشُّنْعَةُ: برائی، بدشکلی۔
الشَّنِيعُ: برا، قابل نفرت، بھیانک ج:
شَنائِع۔
المُشَنِّعُ: رسوا کن، طنز و تشنیع کرنے والا۔

المَشْنُوعُ: بدی اور شرارت میں مشہور۔
* الشُّنْعُوفُ و الشِّنْعافُ: پہاڑ کی چوٹی
(۲) اونچا پہاڑ (۳) لمبا کمزور آدمی۔
* الشَّنْعَفَةُ: لمبائی۔
* شَنَفَ الیه ۔ شَنَفًا و شُنُوفًا:
بری نظر سے دیکھنا، نفرت کی نگاہ سے
دیکھنا، اعراض و استعجاب کی نظر
سے دیکھنا (۲) گوشۂ چشم سے دیکھنا۔
— عنه: تکبر سے منہ پھیرلینا۔
شَنِفَ لَهُ ۔ شَنَفًا: تاڑ لینا،
سمجھ جانا۔
— الشَّفَةُ العُلیا: اوپر والا ہونٹ اوپر
کو اٹھ جانا۔ شَنِفَ الرَّجُلُ: اوپر
کے اٹھے ہوئے ہونٹ والا ہونا۔ هو
اَشْنَفُ و هي شَنْفاءُ۔
— فُلانًا و لَهُ: بغض رکھنا، نفرت کرنا۔
شَنَّفَ المرأةَ: عورت کے کان میں بالیاں
ڈالنا۔
— الأذانَ بكلامه: کانوں کا اپنے کلام
کو محظوظ کرنا۔
— الكلامَ: مزین کرنا و آراستہ کرنا،
لچھے دار باتیں کرنا۔
— الیه: کنکھیوں سے دیکھنا۔
تَشَنَّفَتِ المرأةُ: بالیاں پہننا۔
الشَّانِفُ: منہ پھیرلینے والا، متکبر۔
الشَّنْفُ: بالی (قرط اور شنف میں اول
کو کان کے نچلے حصہ کے لئے اور ثانی
کو اوپر والے حصہ کے لئے مخصوص بھی کیا
جاتا ہے) ج: شُنُوفٌ و اَشْنافٌ
* شَنَقَ فلانًا ۔ شَنْقًا: پھانسی دینا،
گلے میں پھندا ڈال کر مارنا۔
— الشیءَ: لٹکانا۔
— البعیرَ و نحوَهُ: اونٹ وغیرہ کو
قابو میں کرنے کے لئے گھوڑے کی
طرح لگام کو سر سے باندھنا، لگام یا

نکیل کھینچنا (۲) سر کو اونچے درخت یا کسی
اور چیز کے ساتھ باندھنا۔
شَنَقَ القِرْبَةَ: مشک کا تسمہ باندھنا۔
— الخَلِیَّةَ: شہد کے چھتے میں لکڑی ڈالنا
شَنِقَ الأمرَ ۔ شَنَقًا: دلچسپی لینا،
گرویدہ ہونا۔
أَشْنَقَهُ: لٹکانا۔
— الیدَ الی العُنُقِ: ہاتھ کو گردن کے
ساتھ باندھنا، گلے میں دونوں ہاتھوں
کا طوق ڈالنا۔
— البعیرَ و نحوَهُ: شَنَقَهُ۔
— القِرْبَةَ و نحوَها: تسمہ سے باندھنا،
ڈوری سے باندھ کر منہ بند کرنا۔
— ماشیتَهُ الی ماشیةِ غیرِهِ: (زکوٰۃ
کم دینے کے لئے) اپنے مویشی کو دوسرے
کے مویشی میں ملا دینا۔ مثلاً دو آدمیوں کے
پاس چالیس چالیس بکریاں ہیں ہر
ایک پر ایک بکری واجب ہے۔ اب
ایک شخص نے اپنی بکریوں کو دوسرے کی
بکریوں میں ملا کر زکوٰۃ وصول کنندہ کو بتایا
کہ یہ اسّی بکریاں ایک شخص کی ہیں اسلئے
ایک ہی بکری زکوٰۃ کی وصول کی گئی۔
شَانَقَهُ مُشَانَقَةً و شِنَاقًا: زکوٰۃ کم دینے
کے لئے اپنے مال کو دوسرے کے مال میں
ملانا۔ حدیث میں ہے: "لا شِنَاقَ"۔
شَنَّقَ العَجِینَ: آٹے کے پیڑے بنانا۔
— اللَّحْمَ: گوشت کی بوٹیاں کرنا۔
تشانَقَ الرَّجُلانِ: ایک دوسرے کے
مال میں اپنا مال ملانا۔
الشِّناقُ: لمبا (مفرد و جمع اور مذکر و مؤنث سب
برابر ہیں)۔
الشِّناقُ: تسمہ یا رسی یا ڈوری جس سے
کوئی چیز باندھی جائے یا لٹکائی جائے
ج: شُنُقٌ و اَشْنِقَةٌ۔
الشَّنَقُ: رسّی یا گلے کا پھندا (۲) خوں بہا،

دیت سے کم درجہ مالی تاوان (۳) زخموں کا تاوان (۴) بڑا کھیلا جو جانور کے ایک طرف رہتا ہے، یہ دو ہوتے ہیں (۵) سر کی لمبائی ج: اَشناق۔

الشَّنْقاءُ: مؤنث الاَشْنَق (لمبے سر والا) (۲) اپنے چوزوں کو چونچ سے دانہ کھلانے والا پرندہ ج: شُنُقٌ۔

الشَّنِقُ: گرویدہ، شوقین۔

الشّانِقُ: پھانسی دینے والا۔

الشَّنِيقُ: جسے پھانسی دی گئی (۲) شہد کے چھتے میں ڈالنے کی لکڑی۔

الشِّنِّيقُ: خود بیں، خود پسند۔

المِشْناقُ: ہر چیز کا آرزو مند، ہر شے کو للچائی ہوئی نظر سے دیکھنے والا۔

المُشَنَّقُ: کاٹا ہوا گوشت یا آٹے کا پیڑا۔

المِشْنَقَةُ: پھانسی کی ٹکٹکی، سولی ج: مَشانِق

المَشْنَقُ: تختۂ دار، پھانسی کی جگہ ج: مَشانِق۔

• شَنَمَ الجلدَ ـُ شَنْمًا: کھال چھیلنا
ماءٌ شَنِمٌ: ٹھنڈا پانی۔

الشُّنُمُ: کن کٹے۔

• شَنَّ ـِ شَنًّا: سوکھ جانا، پرانا ہو جانا جیسے: شَنَّتِ القِرْبَةُ: مشکیزہ سوکھ گیا۔ و شَنَّ الجَمَلُ: پیاس کی وجہ سے اونٹ سوکھ گیا۔

ـــ الماءُ شَنِينًا و تَشْنانًا: ٹپکنا، ٹپکتے رہنا۔

ـــ السّائِلَ ـُ شَنًّا: پانی وغیرہ چھڑکنا، متفرق طور پر ڈالنا۔

ـــ الماءَ على الشَّراب: شراب میں تھوڑا تھوڑا پانی ملانا۔

ـــ الغارَةَ على العَدُوِّ: ہلّہ بولنا، یورش کرنا، ہر طرف سے حملہ کرنا۔

ـــ الحَرْبَ: جنگ چھیڑنا۔

ـــ الحَمْلَةَ ضدَّ كذا: مہم چلانا۔

شَنَّ الحَمْلَةَ الشّامِلَةَ: ہمہ گیر مہم چلانا۔

ـــ غاراتٍ فدائِيَّةً: گوریلا حملے کرنا

ـــ الهُجُومَ على العَدُوِّ: حملہ کرنا

ـــ الهُجُومَ الكبيرَ: بڑا حملہ کرنا۔

أَشَنَّ: شَنَّ۔

شَنَّنَ السِّقاءُ او الماءُ: ٹپکنا۔

انْشَنَّ الذِّئْبُ في الغَنَمِ: بھیڑیے کا بکریوں میں گھس کر تباہی مچانا۔

تَشَنَّنَ الماءُ: زیادہ ٹپکنا۔

ـــ الجِلْدُ: کھال کا خشک ہو کر سکڑ جانا۔

ـــ بَشَرَةُ الرَّجُلِ: بڑھاپے سے جلد پر جھریاں پڑ جانا۔

اسْتَشَنَّتِ القِرْبَةُ: ٹپکنا۔

اسْتَشَنَّ الرَّجُلُ او الحَمَلُ: آدمی یا بکری کے بچہ کا دبلا ہونا۔

ـــ الى اللَّبَنِ: دودھ کی خواہش ہونا

الاَشْنانُ: ایک قسم کی گھاس۔

الشّانُّ: حملہ آور (۲) پانی ڈالنے والا (۳) ٹپکنے والا۔

الشّانَّةُ: وادی کی طرف جانے والا نالہ ج: شَوانُّ۔

الشُّنانُ: پانی برسانے والا بادل (۲) ٹھنڈا پانی۔ ماءٌ شُنانٌ: متفرق پانی۔

الشُّنانَةُ: درخت یا مشک سے ٹپکتا ہوا پانی (۲) پانی ملایا جانے والا دودھ

الشَّنُّ: پرانا مشکیزہ جس میں بنسبت اوروں کے پانی زیادہ ٹھنڈا ہوتا ہو ج: شِنانٌ۔ شَنٌّ و طَبَقَةُ: ایک مرد و عورت کے نام جو ذہانت میں مشہور تھے۔ ایسے دو شخصوں کو کہا جاتا ہے جو کسی سخت معاملہ میں باہم متفق ہوں۔

الشَّنَّةُ: الشَّنُّ (۲) بڑھیا۔ قوسٌ شَنَّةٌ: پرانی کمان۔ جَبْهَةٌ شَنَّةٌ: سکڑی ہوئی پیشانی۔ کہتے ہیں: جاءَ بجَبْهَةٍ شَنَّةٍ: وہ ماتھے پر بل ڈالے ہوئے آیا۔ ج: شِنانٌ۔

الشَّنُونُ: نہ دبلا نہ موٹا، بین بین (۲) بھوکا

الشَّنِينُ: خالص دودھ جس میں ٹھنڈا پانی ڈالا گیا ہو۔

المِشَنَّةُ: چنگیری، روٹیاں رکھنے کی چھوٹی ٹوکری یا کنڈی۔

• شَنْهَقَ او شَهْنَقَ الحِمارُ: گدھے کا رینکنا، فصیح عربی: نَهَقَ أو شَهَقَ۔

• الشّانية: بڑا جنگی جہاز ج: شَوانٍ

ش ـــــ ه

• شَهَبَ الحَرُّ او البَرْدُ ـَ شَهْبًا: گرمی یا سردی کا کسی کے رنگ کو بدل دینا، جھلس دینا۔

ـــ السَّنَةُ القَوْمَ: قحط سالی کا لوگوں کے مال کو نقصان پہنچانا، تباہ کرنا۔

شَهِبَ ـَ شَهَبًا و شُهْبَةً: سیاہی مائل سفید بالوں والا ہونا (۲) سردی یا گرمی سے بدلے ہوئے رنگ والا ہونا۔ هو اَشْهَبُ و هي شَهْباءُ۔

أَشْهَبَ الشِّهابَ: آگ سلگانا، انگاروں کو دہکانا۔

ـــ السَّنَةُ القَوْمَ: قحط کا لوگوں کے مال کو تباہ کر دینا۔

اشْتَهَبَ: شَهِبَ۔

ـــ الرَّأْسُ: سر کا سفید ہونا۔

اشْهابَّ: بتدریج سفید ہونا۔

ـــ الزَّرْعُ: کھیتی کا پکنے کے قریب ہونا۔

اشْهَبَّ: اشْهابَّ۔

الاَشْهَبُ: عامٌ اَشْهَبُ: قحط کا سال
يَوْمٌ اَشْهَبُ: سرد ہوا والا دن (۲)

بھورے رنگ والا (۳) شیر (۴) دشوار کام م: شَہْبَاءُ ج: شُہْبٌ
الاَشَاهِبُ: منذر لخمی کی اولاد کا خطاب ۔
الشَّہَابُ: پانی ملا دودھ (جس سے سفیدی کم ہو گئی ہو)۔
الشِّہَابُ: آگ کا دہکتا ہوا انگارہ، سلگتی آگ کا شعلہ۔ قرآن پاک میں ہے: "اَوْ اٰتِیْکُمْ بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَعَلَّکُمْ تَصْطَلُوْنَ" (۲) روشن چمکدار ستارہ جو فضا رآسمان میں تیرتا ہے لیکن جب فضا ارضی میں داخل ہوتا ہے تو اس سے شعلہ نکل کر راکھ ہو جاتا ہے۔ شِہاب ثاقب: ٹوٹنے والے روشن ستارے کو کہتے ہیں۔ قرآن پاک میں ہے: "فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ" شہاب ثاقب نے اس کا پیچھا کیا (۳) آزمودہ کار اور ماہر۔ کہتے ہیں: هو شِهَابُ عِلمٍ او شِهَابُ حَرْبٍ و نحوهما۔ ج: شُہُبٌ و شُہْبَانٌ و اَشْہُبٌ (۴) آتشیں تیر، نیزک، نیزے کا پھلکا۔
الشُّہُبُ: روشن و چمکدار ستارے۔
الشِّہَابَةُ: الشِّہَابُ۔
الشُّہُبُ: برف پوش پہاڑ ج: شُہُوْبٌ (۲) سیاہی مائل سفید رنگ۔
الشَّہْبَاءُ: کَتِیْبَةٌ شَہْبَاءُ: خوب مسلح فوجی دستہ۔ غُرَّةٌ شَہْبَاءُ: پیشانی (جس میں خال خال سیاہ بال ہوں)
سَنَةٌ شَہْبَاءُ: قحط کا سال۔
اَرْضٌ شَہْبَاءُ: برف پوش زمین۔
(۲) شام کے شہر حلب کا لقب (چونکہ اس کے پتھروں کا رنگ سفید ہے) ج: شُہْبٌ۔
الشُّہْبَةُ: وہ سفیدی جس میں سیاہی ملی ہو۔
•شَہِدَ علی کذا ـَ شَہَادَةً: کسی بات کی یقینی خبر دینا۔
شَہِدَ لفلان علی فُلانٍ بکذا: کسی کے حق میں کسی کے خلاف کسی بات کی گواہی دینا، آنکھ سے دیکھی اور کان سے سنی بات بتانا۔
— باللهِ: اللہ کی قسم کھانا، کسی بات کا حلف اٹھانا (اپنے علم میں آئی ہوئی بات کا اقرار کرنا۔
— المَجْلِسَ: مجلس میں آنا، شریک ہونا
— الشيءَ: دیکھنا، پانا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَمَنْ شَهِدَ مِنْکُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ"
— الحَادِثَ: جا روا ردات پر موجود ہونا، دیکھنا، معاینہ کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "قَالُوا تَقَاسَمُوا بِاللهِ لَنُبَيِّتَنَّهُ وَاَهْلَهُ ثُمَّ لَنَقُوْلَنَّ لِوَلِيِّهِ مَا شَهِدْنَا مَهْلِكَ اَهْلِهِ"
شَہِدَ المَکَانُ کذا: کسی جگہ کوئی بات وقوع پذیر ہونا۔ جیسے کہا جائے: مَا شَہِدَتِ المَدِیْنَةُ مثلَ هذا الحَادِثِ: شہر میں ایسا حادثہ کبھی نہیں پیش آیا۔
شَہِدَ العَالَمُ کذا: پوری دنیا میں کوئی چیز پھیلنا۔
— علی شَہَادَةِ غیرہ: دوسرے کی گواہی کی تردید کرنا۔
— بما سَمِعَ: سنی ہوئی بات بتانا۔
شَہِدَ اللهُ کذا: اللہ کو علم ہونا۔
— لفلانٍ شَہَادَةً خَطِّيَةً او بشہادۃٍ خَطِّيَةٍ: سارٹیفکٹ دینا، تصدیق نامہ دینا۔
أَشْہَدَهُ علی کذا: گواہ بنانا، گواہی دلوانا۔
— الشيءَ: لانا، حاضر کرنا۔
شَاهَدَهُ: دیکھنا، مشاہدہ کرنا۔
تَشَہَّدَ: کلمہ شہادت پڑھنا "اَشْهَدُ ان لا اله الا الله و اَشْهَدُ ان محمداً رسول الله" (۲) گواہی طلب کرنا۔
— فی الصَّلٰوۃ: التحیات الخ پڑھنا۔
اِسْتَشْہَدَ: خدا کی راہ میں شہادت کیلئے تیار ہونا۔
— فُلاناً: گواہی لینا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاسْتَشْهِدُوْا شَهِيْدَيْنِ مِنْ رِّجَالِکُمْ"
— بکذا: استدلال کرنا، دلیل بنانا۔
اُسْتُشْہِدَ: خدا کی راہ میں شہید ہو جانا۔
الاِشْہَادُ: فوجداری قانون کی رو سے صاحب خانہ کو یہ نوٹس دینا کہ تمہاری دیوار ٹیڑھی ہے اسے سیدھا کرو یا یہ بوسیدہ ہے اس کی مرمت کراؤ۔
التَشَہُّدُ فی الصَّلٰوۃ: التحیات (۲) التحیات پڑھنا۔
الاِشہادُ: تصدیق۔
الاِسْتِشْہَادُ: گواہی (۲) راہ خدا میں شہادت (۳) استدلال۔
الشَّاہِدُ: گواہ (۲) دلیل (۳) حاضر (۴) مشاہد ج: شُہُوْدٌ و اَشْہَادٌ و شُہَّدٌ و شُہَّدٌ۔ غیر عاقل کی جمع: شَوَاهِد (۵) عورت کے رحم میں بچہ کے ساتھ بوقت پیدائش نکلنے والا سفید مادہ (جو ناک کی ریزش جیسا ہوتا ہے (۶) زبان۔
صَلاةُ الشَّاهِد: نماز مغرب و نماز فجر
الشَّوَاهِدُ: نحو وغیرہ کے قواعد کے ثبوت میں پیش کئے جانے والے ماہرین عربیت کا کلام۔
شَاهِدُ عِیانٍ و شاهِدُ عَینٍ: عینی گواہ، چشم دید گواہ۔
الشَّاهِدَةُ: رسید وغیرہ کا مثنیٰ، کاغذ وغیرہ کی نقل (۲) رجسٹر مراسلات جس میں

ارسال کردہ خطوط کی نقلیں محفوظ رکھی
جاتی ہیں (۲) زمین ج: شَوَاھِد۔
وَرَقُ الشَّاھِد: کاربن پیپر، نقل
کرنے کا مخصوص کاغذ۔
الشَّہَادَةُ: گواہی (۲) تصدیق (۳) اقرار
(۴) اپنے علم کے مطابق یقینی خبر (۵)
محسوس کی جانے والی چیز (۶) قسم،
حلف (۷) اللہ کی راہ میں موت (۸)
تصدیق نامہ، سارٹیفکٹ، سند (۹)
ثبوت ج: شَہَادات۔
عَالَمُ الشَّہَادَةِ: عالم غیب کا مقابل
عالم ظاہر جہاں کائنات کی ظاہری
چیزوں کا مشاہدہ ہو یا بذریعہ حواس
ان کا ادراک کیا جائے۔ عَالَمُ الغَیب:
اس کے برخلاف کا نام ہے۔ قرآن پاک
میں ہے: "وَسَتُرَدُّونَ الیٰ عَالِمِ
الغَیبِ وَالشَّہَادَةِ"
شَہَادَةُ اِخلاءِ طَرَفٍ: ڈسچارج
سارٹیفکٹ۔ روانگی مال وغیرہ کی سند
شَہَادَةُ اِیدَاع: ڈپازٹ سارٹیفکٹ،
بنک میں جمع کرنے کی سند۔
ـــ تَسجِیل: رجسٹریشن سارٹیفکٹ۔
ـــ تَفتِیش: چیکنگ سارٹیفکٹ۔
ـــ تَقدِیرِ حُسنِ کارکردگی کا سارٹیفکٹ
ـــ حُسنِ السِّیرَةِ والسُّلُوكِ: کیرکٹر
سارٹیفکٹ، اخلاقی سارٹیفکٹ۔
ـــ حُضُور: حاضری سارٹیفکٹ۔
ـــ خُلُوِّ طَرَفٍ: ڈسچارج سارٹیفکٹ۔
ـــ سَوَابِق: ریکارڈ سارٹیفکٹ۔
شَہَادَةُ مُرُورٍ: ٹریفک پاس۔
شَہَادَةُ المَولِدِ: پیدائش سارٹیفکٹ۔
شَہَادَةُ المِیلاد: پیدائش سارٹیفکٹ
شَہَادَةُ نفی: انکاری گواہی۔
شَہَادَة ایجاب: اقراری گواہی۔
شَہَادَةُ الوفاة: موت کا سارٹیفکٹ۔

شَہَادَةُ تَقدِیر: اعزازی سند۔
الشہادة الصِّحِّیَّة: ہیلتھ سارٹیفکٹ۔
الشَّہَادَةُ الطِّبِّیَّة: میڈیکل سارٹیفکٹ
الشَّہَادَةُ الابتدائیة: پرائمری سارٹیفکٹ
الشَّہَادَةُ العالیة: سند فراغت، اعلیٰ ڈگری
الشَّہَادَةُ العِلمِیَّة: ڈگری، سند۔
الشہادةُ علی صِحَّةِ شَیءٍ: تصدیق۔
الشَّہَادَةُ الفَخرِیَّة: اعزازی ڈگری۔
الشَّہَادَةُ الکتابیة: تحریری سارٹیفکٹ
یا تصدیق۔
الشَّہَادَةُ المَدرَسِیَّة: اسکول سارٹیفکٹ
الشُّہدُ: شہد جو موم سے نچوڑا نہ گیا ہو۔
الشُّہدَة: شہد کی تھوڑی مقدار
جو ابھی صاف نہ ہوئی ہو ج: شِہَادٌ
الشُّہُودُ: شاھد کی جمع۔
شُہُودُ الاِثبات: ثبوت کے گواہ۔
شُہُودُ العِیان: عینی شاہد، چشم دید گواہ
الشَّہِیدُ: اللہ کی راہ میں مارا جانے والا،
(۲) حاضر و باخبر جس کے علم سے کوئی چیز
پوشیدہ نہ ہو (۳) گواہ۔ قرآن پاک میں
ہے: "وَلاَ یُضَارَّ کَاتِبٌ وَّ لاَ
شَہِیدٌ" ج: شُہَدَاء و اَشہَادٌ
المُشَاھَدَةُ: کسی ایک حاسّہ کے ذریعہ
ادراک، مشاہدہ، آنکھوں دیکھی چیز
المُشَاھَدَات: محسوسات، ادراکات۔
المُشَاھَدُ: آنکھوں دیکھا۔
المَشہَدُ: موجودگی، اجتماع (۲) منظر، سینری
(۳) اجتماع گاہ (۴) شہادت گاہ (۵)
قبر ج: مَشَاھِدُ۔ مَشَاھِدُ مَکَّةَ:
مکہ میں لوگوں کی اجتماع گاہیں (زمانہ
سابق میں)
المَشہَدَةُ: مجلس۔
المُشہَدُ: شہید۔
المُشہِدُ: اِمرَأَةٌ مُشہِدَةٌ: وہ عورت
جس کا شوہر موجود ہو۔ ضد: اِمرَأَة

مُغِیبَةٌ۔
المَشہُودُ: لائق ذکر (۲) وہ دن جس میں لوگ
انتہائی اہم معاملہ کے لئے جمع ہوں،
قیامت کا دن، جمعہ کا دن۔
المَشہُودُ لَہُ: تصدیق شدہ۔
• الشَّہدَانَجُ: سن کا بیج (وہ سن جس کی
چھال سے رسّیاں وغیرہ بنی جاتی ہیں)۔
الشَّہدَانِقُ: سن کا بیج۔
• شَہَرَہُ ـَ شَہرًا و شُہرَةً: مشہور
کرنا (۲) شائع کرنا۔
ـــ السَّیفَ: تلوار سونتنا اور بلند کرنا۔
ـــ العَقدَ: جائداد وغیرہ کے معاہدہ کی ماہانہ
توثیق کرنا۔
ـــ الحربَ: اعلان جنگ کرنا۔
ـــ البُندُقِیةَ فی وَجہِ احدٍ: کسی پر
بندوق تاننا، نشانہ بنانا۔
أَشہَرَ الشَیءُ: کسی چیز کو ایک ماہ گزرنا۔
ـــ فی المکان او بہ: کسی جگہ ایک مہینہ
گزارنا۔
ـــ الحَامِلُ: ولادت کے مہینہ میں داخل
ہونا۔ عورت کے ولادت کا مہینہ آجانا۔
ـــ الشَیءَ: مشہور کرنا، اعلان کرنا۔
شَاھَرَہُ مُشَاھَرَةً و شِہَارًا: کسی سے
ایک ماہ کا معاملہ کرنا، ماہانہ کرایہ پر لینا
یا دینا۔
شَہَّرَہُ: خوب مشہور کرنا، تشہیر کرنا۔
ـــ بہ: کسی کو بدنام کرنا، عیب بیان کرنا۔
اِشتَہَرَ الاَمرُ: پھیلنا، مشہور ہونا۔
ـــ بکذا و اشتُہِرَ بہ: کسی بات میں
مشہور ہونا، شہرت حاصل کرنا۔
ـــ الشَیءَ: مشہور کرنا، شائع کرنا۔
تَشَاھَرَ بکذا: اظہار شہرت کرنا۔ کسی بات
میں مشہور ہونے کی کوشش کرنا۔
الاِشہَارُ: اعلان۔
الاِشہَارُ بالاِفلاس: دیوالیہ ہونے کا اعلان.

الشَّهْرُ: شمسی اور قمری سال کا بارہواں حصہ
مہینہ (۲) چاند، ہلال (۳) ماہانہ معاملات
کی توثیق کا نظام ج: شُهُور و أَشْهُر
الشَّهْرُ القَمَرِيُّ: زمین کے گرد چاند کے
ایک چکر کا وقفہ۔
الشَّهْرُ الشَّمْسِيُّ: شمسی سال کا بارہواں حصہ
الأَشْهُرُ الحُرُمُ: وہ مہینے جن میں
عربوں کے نزدیک لڑائی ممنوع تھی،
وہ چار ہیں (۱) ذیقعدہ (۲) ذی الحجہ
(۳) محرم (۴) رجب۔
مَصْلَحَةُ الشَّهْرِ: معاہدات کی
ماہانہ توثیق کا محکمہ۔ بِشَهْرٍ مُسَبَّقٍ:
ایک ماہ پیشتر۔
شَهْرُ العَسَلِ: شادی کا پہلا مہینہ، خوشگوار
ایام، ہنی مون۔
الشُّهْرَةُ: شہرت، پھیلاؤ (۲) بدنامی،
بری شہرت۔
الشَّهْرِيُّ: ماہانہ، ماہوار۔
شَهْرِيًّا: ماہ بماہ، ایک مہینہ کے حساب سے
الشَّهْرِيَّةُ: مشاہرہ، ماہانہ تنخواہ۔
الشَّهِيرُ: مشہور، نیک نام معروف زمانہ،
نامور۔
المَشْهُورُ: اعلان کردہ، مشتہر، مشہور۔
المَشْهُورَاتُ: تمام لوگوں کے نزدیک مسلّم
امور۔ جیسے انصاف کا پسندیدہ ہونا
جھوٹ کا برا ہونا وغیرہ۔
الشَّهْرَمَانُ: مرغابی کی ایک قسم۔
• شَهَقَ البِنَاءُ والجَبَلُ ـَ شُهُوقًا:
بلند و بالا ہونا۔ هو شَاهِقٌ ج:
شَوَاهِقُ۔
شَهِقَ ـَ شَهِيقًا: گھٹا ہوا سانس لینا،
حلق میں سانس گھٹ کر آواز سنائی دینا
(۲) سسکی لینا (رونے کی آواز کو سینے میں
گھمانا) (۳) سانس اندر لے جانا (۴)
غرغرہ کرنا۔

شَهَقَ الحِمَارُ: گدھے کا رینکنا۔
ـــ عَيْنُهُ عليه: نظر جم جانا۔
تَشَهَّقَ عليه: نظر جمانا۔
الشَّاهِقُ: بلند و بالا۔ فُلانٌ ذُو
شَاهِقٍ: فلاں غضبناک ہے۔
فَحْلٌ ذُو شَاهِقٍ: بہت آواز
نکالنے والا سانڈ۔
الشَّهْقَةُ: سسکی (۲) غرغرہ کی آواز (۳)
چیخ۔
الشَّهِيقُ: بھیانک آواز (۲) گھٹے ہوئے
سانس کی آواز۔ قرآن پاک میں جہنم
کے بارہ میں ہے: "سَمِعُوا لَهَا
شَهِيقًا وَهِيَ تَفُورُ" (۳) اندر
جانے والا سانس۔ ضد: زفیر
(۴) گدھے کی آواز۔
• شَهِلَ اللَّوْنَانِ ـَ شَهَلًا: دو رنگوں
کا باہم مل جانا۔
ـــ فُلانٌ: سرخ و سیاہ پتلی دار آنکھ والا ہونا
شَهِلَتْ عَيْنُهُ: آنکھ میں سرخی
پیدا ہونا۔ هو أَشْهَلُ وهي
شَهْلاءُ ج: شُهْلٌ۔
شَاهَلَهُ مُشَاهَلَةً: کسی کے ساتھ گالی گلوچ
کرنا (۲) عیب لگانا۔
تَشَهَّلَ مَاءُ وَجْهِهِ وتَشَهَّلَ
الرَّجُلُ: چہرے کا بدرونق ہو جانا
ـــ الثَّوْبُ: سکڑ جانا۔
ـــ لِكَذَا: تیار ہونا۔
الشَّهَلُ والشُّهْلَةُ: آنکھ کی پتلی میں
اتری ہوئی سرخی۔
الشَّهْلَةُ: بوڑھی عورت (۲) دانا ادھیڑ عمر
عورت۔
الشَّهْلاءُ: حاجت، ضرورت۔
• شَهَمَهُ ـَ شَهْمًا وشُهُومًا:
ڈانٹنا (۲) چست بنانا، بھڑکانا۔
شَهُمَ ـُ شَهَامَةً: خوددار و باوقار

روشن ضمیر اور متحمل مزاج ہونا۔ ذہین و
صائب الرائے ہونا۔
الشَّهَامَةُ: خودداری، وقار، حوصلہ مندی
ہمت و جوانمردی، روشن ضمیری، فہم و فراست
الشَّهْمُ: خوددار و باوقار، انتہائی ہوشیار
و سمجھدار، شریف و روشن ضمیر، دلیر و
حوصلہ مند، ذمہ دار و جفاکش (۲) تیز رفتار
و طاقتور گھوڑا ج: شِهَامٌ و شُهُومٌ۔
الشَّيْهَمُ: ایک قسم کا جنگلی چوہا ج: شَيَاهِم
المَشْهُومُ: خوف زدہ (۲) تیز خاطر
• الشَّاهِنْشَاه: بڑا بادشاہ، ملک اعظم
(فارسی لفظ۔ دیکھئے: شوه)
• الشَّاهِينُ: شاہین، ایک شکاری پرندہ
(۲) ترازو کی ڈنڈی ج: شَوَاهِينُ و
شَيَاهِينُ۔
• شَهَاهُ ـُ شَهْوَةً: بہت چاہنا، خواہش
کرنا، کسی چیز کو جی چاہنا۔
شَهِيَهُ ـَ شَهْوَةً: شَهَاه۔
شَهُوَ الطَّعَامُ وغيرُهُ ـُ شَهَاوَةً:
مزیدار و مرغوب ہونا۔ فالطَّعَامُ شَهِيٌّ
أَشْهَاهُ: مزیدار و پسندیدہ بنانا (۲) خواہش
پوری کرنا۔
شَهَّاهُ: رغبت دلانا، خواہش پیدا کرنا۔
هذا شَيْءٌ يُشَهِّي الطَّعَامَ: یہ چیز
کھانے کی رغبت پیدا کرتی ہے، بھوک
لگاتی ہے (۲) مرغوب بنانا۔
اشْتَهَى الشَّيْءَ: زیادہ خواہش رکھنا، دل
چاہنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلَكُمْ
فِيهَا مَا تَشْتَهِي أَنْفُسُكُمْ"
تَشَهَّى الشَّيْءَ: خواہش کرنا، بہت دل
چاہنا۔
ـــ عليه كذا: کسی سے کوئی چیز لینے کی
بار بار خواہش کرنا۔
شَاهِي البَصَرِ: تیز نظر۔
الشَّاهِيَةُ: خواہش۔

الشَّهْوَانُ: انتہائی خواہشمند (۲) خواہش پرست لالچی، طماع۔ ھی شَهْوَی ج: شَهَاوِی
الشَّهْوَانِیّ: الشَّهْوَانُ۔
الشَّهْوَةُ: زبردست خواہش، چاہت (۲) نفسانی خواہش (نفسانی قوت جو ہر قابل رغبت شے کی طرف مائل کرتی ہے) (۳) مرغوب وپسندیدہ شے (جس کی خواہش ہو) قرآن پاک میں ہے: "زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوَاتِ مِنَ النِّسَاءِ" (۴) جذبہ ج: شَهَوَاتٌ و اَشْهِيَةٌ و شُهًى۔ اِمَاتَةُ الشَّهَوَات: خواہشات کو کچلنا
الشَّهْوَةُ الشَّهِيَّةُ: زبردست خواہش۔
شَهْوَةُ انتقامٍ: جذبہ انتقام۔
الشَّهِيُّ: مزیدار و مرغوب، پسندیدہ من بھایا من پسند (۲) عیش پرست۔
الشَّهِيَّةُ: مؤنث الشَّهِيّ (۲) کھانے کی خواہش، اشتہا۔
المُشْتَهَى: مرغوب وپسندیدہ۔
المُشَهَّى: مرغوب وپسندیدہ۔
المُشَهِّي: شہوت انگیز۔ مُشَهِّيات الطَّعام: مسالے وغیرہ جن سے کھانا مزیدار اور مرغوب ومن پسند بنایا جائے۔

ش ـــــ و

• شَابَ فُلانٌ فی بیع او شِراءٍ ـُ شَوْبًا: خرید وفروخت میں دھوکہ دینا
ـــ فی قوله: جھوٹ بولنا، غلط بیانی کرنا۔ کہتے ہیں: ھو یَشُوبُ و یَرُوبُ: وہ قول وفعل میں گڑبڑی کرتا ہے، کبھی صحیح کہتا اور کرتا ہے اور کبھی غلط
ـــ عن صَدِیقه: اپنے ساتھی کا کبھی مضبوطی کے ساتھ دفاع کرنا اور کبھی بددلی کے ساتھ۔
ـــ الشَّیءَ بالشَّیءِ: ملانا۔
ـــ الشَّیءُ غَیْرَهُ: ایک شے کا دوسری میں مل جانا۔ ھو شَائِبٌ و ھو مَشُوبٌ
شَوَّبَ عنه: کبھی بہت زور شور سے دفاع کرنا اور کبھی سستی سے۔
الشَّائِبَةُ: کسی شے میں ملی ہوئی غیر شے (۲) ملاوٹ، آمیزش (۳) عیب (۴) اثر، خرابی (۵) میل کچیل وغیرہ ج: شَوَائِب۔ فُلانٌ بَرِیءٌ مِن الشَّوَائِبِ: وہ بے عیب ہے۔ ما فیه شائِبَةٌ: اس میں کوئی شبہ نہیں ہے۔
الشَّوْبُ: ملاوٹ، وہ چیز جو کسی دوسری شے میں ملائی جائے (خاص طور پر سیال چیز) قرآن پاک میں ہے: "ثُمَّ إِنَّ لَهُمْ عَلَيْهَا لَشَوْبًا مِنْ حَمِيمٍ"
سَقَاهُ الذَّوْبَ بالشَّوْبِ: اس نے اسے پانی یا دودھ ملا ہوا شہد پلایا (۲) گندھے ہوئے آٹے کا پیڑا (۳) شہد
الشَّوْبَةُ: دھوکا، فریب۔ فی فُلانٍ شَوْبَةٌ: فلاں آدمی فریبی ہے۔
الشِّیَابُ: ملاوٹ، ملائی جانے والی چیز۔
المَشُوبُ: مخلوط، ملاوٹ کا۔ جیسے: اللَّبَنُ مَشُوبٌ بالماءِ۔
• شَوَحَ: انکار کرنا۔
ـــ اللَّحْمَ علی النار: گوشت کو آگ پر بھونا۔
الشَّوْحَطُ: دیکھئے: (ش ح ط) وہ درخت جس کی لکڑی کی کمانیں بنائی جاتی ہیں۔
• شَوَّذَ السَّحَابُ الشَّمْسَ: بادل کا سورج کو ہلکا سا چھپالینا۔
ـــ الشَّمْسُ: سورج ڈوبنے کے قریب ہونا۔
ـــ فُلانًا: کسی کے عمامہ باندھنا۔
تَشَوَّذَ و اشْتَاذَ: اپنے سر پر عمامہ باندھنا پگڑی باندھنا۔
الأَشَاوِذ: مخلوق۔
المِشْوَذُ و المِشْوَاذُ: پگڑی، عمامہ (۲) بادشاہ، سردار ج: مَشَاوِذ۔
• شَارَ الرَّجُلُ ـُ شَوْرًا: خوب رو ہونا۔
ـــ الشَّیءَ: خوبیاں دکھانے کے لئے پیش کرنا۔
ـــ الدَّابَّةَ: فروختگی کے لئے جانور کو دوڑا کر اس کی طاقت دکھانا (۲) سدھانا۔
حدیث طلحہؓ میں ہے: "کانَ یَشُورُ نَفْسَهُ امامَ رسولِ اللہ صلی اللہ علیه وسلم" یعنی وہ اپنی طاقت کا مظاہرہ کرتے تھے۔
ـــ العَسَلَ: چھتے سے شہد نکالنا۔
أَشَارَ اِلَیْه بیده و نَحْوِه: اشارہ کرنا کسی بات کی دعوت دینے کے لئے اشارہ کرنا۔
ـــ عَلَیْه بکذا: مشورہ دینا، نصیحت کرنا
ـــ فلانًا علی العَسَل: کسی کو شہد نکالنے میں مدد دینا۔
ـــ به: واقف کرانا۔
شَاوَرَهُ فی الأمرِ مُشَاوَرَةً و شِوَارًا: مشورہ کرنا، رائے لینا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَشَاوِرْهُمْ فِي الْأَمْرِ"
شَوَّرَ الیه بیده و نَحْوِها: اشارہ کرنا، ہاتھ وغیرہ ہلاکر کوئی بات کہنا۔
ـــ بالنَّارِ: آگ کو سلگانا، تیز کرنا۔
ـــ فلانًا و به: شرمندہ کرنا، شرمندہ کرنے والی بات کرنا۔
ـــ الثَّوبَ و نَحْوَهُ: زرد رنگ سے رنگنا
اشْتَارَ العَسَلَ: چھتے سے شہد نکالنا۔
ـــ الفَحْلُ النَّاقَةَ و نَحْوَها: اونٹ وغیرہ کا اونٹنی وغیرہ کو سونگھ کر دیکھنا کہ اس میں حاملہ ہونے کی صلاحیت ہے یا نہیں۔
ـــ الإبلُ: اونٹوں کا قدرے موٹا ہونا۔
اشْتَوَرَ القَوْمُ: باہم مشورہ کرنا۔
تَشَاوَرُوا: باہم مشورہ کرنا۔
اسْتَشَارَ فُلانٌ: عمدہ لباس پہننا۔
ـــ أمْرُهُ: واضح ہونا، کھل کر سامنے آنا،

(۲) روشن ہونا۔

اِسْتَشَارَ فُلَانًا فِی کَذَا اَوْ فِی الْاَمْرِ: مشورہ لینا، مشورہ کرنا۔

—— الْاِبِلُ: موٹا اور خوبصورت ہونا۔

الْاِشَارَةُ: اشارہ (۲) مراد کو واضح کرنے والی علامت (۳) حوالہ (۴) راہنمائی (۵) مشورہ (۶) تجویز (۷) مارک (۸) سگنل۔

الْاِشَارَةُ الْبَرْقِيَّةُ: ٹیلیگرام۔

الْاِشَارَةُ بِالْاَنْوَارِ: سگنل لائٹ۔

اِشَارَةُ سِكَّةِ الْحَدِيْدِ: ریلوے سگنل۔

اِعْطَاءُ الْاِشَارَةِ: سگنل دینا۔

كُشْكُ الْاِشَارَاتِ: سگنل کیبن، چیمبر۔

رَهْنُ اِشَارَةِ فُلَانٍ: تابع، فرمانبردار، پابند۔

الْاَشْرَجِيُّ: سگنل مین۔

بِالْاِشَارَةِ اِلٰی کَذَا اَوْ اِشَارَةً اِلٰی کَذَا: بحوالہ فلاں۔

الشَّارُ: خوبرو۔ رَجُلٌ صَارٌ شَارٌ: خوب صورت وسیرت۔

الشَّارَةُ: حسن وجمال (۲) ہیئت، شکل (۳) عمدہ لباس (۴) موٹاپا (۵) علامتِ عہدہ نشان امتیاز ج: شَارَاتٌ۔

الشُّوَارُ: الشَّارَةُ (۲) زینت۔

الشَّوَارُ: گھر کا سامان (۲) گھر کا عمدہ سامان (۳) دولہن کا جہیز۔

الشَّوْرُ: نکالا ہوا شہد۔

الشُّوْرٰی: باہمی مشورہ (تشاور کا اسم) قرآن پاک میں ہے: "وَاَمْرُهُمْ شُوْرٰی بَيْنَهُمْ" (۲) مشورہ طلب معاملہ۔

مَجْلِسُ الشُّوْرٰی: کسی ادارہ یا حکومت کی بااختیار مجلس، کونسل۔

الشُّوْرَةُ: باطن (۲) ظاہر، صورت (۳) شہد کی مکھیوں کا چھتا یا شہد کی جگہ، مقام

الشِّيَارُ: الشَّارَةُ۔

الشَّيِّرُ: حسین وجمیل ج: شُوَرَاءُ وهن شِيَارٌ۔

الْمُسْتَشَارُ: مشیر کار (جو کسی علم وفن کا ماہر وتجربہ کار ہو)۔

الْمُسْتَشَارُ الصَّحَفِيُّ: پریس کونسلر، صحافتی مشیر۔

الْمُسْتَشَارُ الْفَنِّيُّ: فنی مشیر، ٹیکنیکل ایڈوائزر۔

الْمَشَارُ: شہد کی مکھیوں کا چھتا جس سے شہد نکالا جائے ج: مَشَاوِرُ۔

الْمَشَارَةُ: قابل کاشت قطعہ زمین۔

الْمِشْوَارُ والْمِشْوَرُ: شہد نکالنے کا آلہ (۲) روئی دھنکنے کی تانت (۳) سامانِ تجارت دکھانے کی جگہ، نمائش گاہ۔ بوقت فروخت جانور کو دوڑانے کی جگہ، جانوروں کا بازار (۴) فاصلہ (۵) میدان۔ کہتے ہیں: الْخُطَبُ مِشْوَارٌ كَثِيْرُ الْعِثَارِ: تقریروں کا میدان دشوار گزار ہے (۶) شکل، ہیئت۔ اَخَذَتِ الْخَيْلُ مِشْوَارَهَا: گھوڑے حسین ہو گئے ج: مَشَاوِيْرُ

الْمَشُوْرُ: مزین۔

الْمَشْوَارَةُ: شہد کی جگہ۔

الْمَشُوْرَةُ و الْمَشْوَرَةُ: مشورہ، ہمدردانہ رائے، ہمدردی، نصیحت۔

الْمُشَارُ اِلَيْهِ: محولہ بالا، جس کا حوالہ دیا گیا، مذکورہ بالا۔

الْمُشِيْرُ: راہنما، صلاح کار، مشیر کار (۲) فیلڈ مارشل۔ ایک بڑا فوجی عہدہ۔

الْمُشِيْرَةُ: انگشت شہادت (انگوٹھے کے برابر والی انگلی)

• شِيْزَ بِهٖ: فریفتہ ہونا۔

الْاَشْوَزُ: مغرور ومتکبر۔

الْمَشُوْزُ: فریفتہ۔

• شَاسَ فُلَانٌ ـ شَوْسًا: ترچھی نگاہ سے دیکھنا، بڑائی اور غصہ کے باعث کن انکھیوں سے دیکھنا، آنکھ کو چھوٹا کر کے پلکیں ملا کر دیکھنا۔

شَاسَ خُلُقُهٗ: عادت ومزاج خراب ہونا

شَوِسَ ـ شَوَسًا: دلیر وجری ہونا (۲) لمبا ہونا (۳) مغرور ومتکبر ہونا۔ هُوَ اَشْوَسُ وَهِيَ شَوْسَاءُ ج: شُوْسٌ وَاَشَاوِسُ۔

شَاوَسَ الْمَاءُ: پانی کا مشکل سے نظر آنا (کم یا دور ہونے کی بنا پر)۔

تَشَاوَسَ اِلَيْهِ: شَاسَ (۲) بڑا بننا، عقل مندی کا مظاہرہ کرنا۔

• شَوَّشَ الْاَمْرَ: گڑبڑ کرنا، ترتیب بگاڑنا، گڈمڈ کرنا، خلل ڈالنا (ایک قول کے مطابق اس کی اصل تهويش ہے۔ دیکھئے: هوش)۔

—— فلانا: الجھن میں ڈالنا، پریشانی میں مبتلا کرنا۔

—— بَيْنَهُمْ: پھوٹ ڈالنا، انتشار پیدا کرنا

تَشَوَّشَ عَلَيْهِ الْاَمْرُ: پریشان کن ہونا، باعث الجھن ہونا، گڑبڑ ہونا، دشوار ہونا

تَشَاوَشَ الْقَوْمُ: غیر منظم ہونا۔

الشَّاشُ: زخموں کی پٹی میں کام آنے والا باریک کپڑا، ململ۔

شَاشَةٌ: پردہ، اسکرین۔

الشَّاشَةُ الْبَيْضَاءُ: پردۂ سیمیں۔ وہ پردہ جس پر متحرک تصویریں دکھائی جاتی ہیں

شَاشَةُ التِّلْفَازِ: ٹیلیویژن اسکرین۔

شَاشَةُ السِّيْنَمَا و شَاشَةُ الرَّادِيُو: فلم اسکرین، ریڈیو اسکرین۔

الشَّوَاشُ: اختلاف، گڑبڑی، خلل۔

التَّشْوِيْشُ: گڑبڑی، اضطراب انگیزی۔

الْمُشَوَّشُ: بے ترتیب، بے ڈھنگا (۲) پیچیدہ، دشوار (۳) مضطرب وپریشان۔

الْمُشَوِّشُ: پریشان کن، تشویشناک، باعث الجھن، خلل انداز۔

• شَاصَ ـ شَوْصًا و شَوَصَانًا: بھڑکنا،

تھرکنا، پھدکنا، ہلنا۔ کہتے ہیں: شَاصَ الْجَنِیْنُ فِیْ بَطْنِ اُمِّهٖ۔

شَاصَ بِهِ الْعِرْقُ: رگ پھڑکنا۔

ـــ بِهِ الْمَرَضُ: بیماری کا شدت اختیار کرنا

ـــ فُلَانٌ بِفُلَانٍ: کسی کے ساتھ شرارت کرنا، غنڈہ گردی کرنا۔

ـــ الشَّيْءَ شَوْصًا: کسی جگہ سے ہلانا، زور زور سے ہلانا (۲) ہاتھ سے ملنا۔

ـــ اَسْنَانَهُ بِالسِّوَاكِ: مسواک سے دانت صاف کرنا۔

شَوِصَتِ الْعَيْنُ ـَ شَوَصًا: آنکھ کا بڑا ہونے کی وجہ سے پلکوں کا نہ ملنا (۲) آنکھ کا پھڑکنے والی پلکوں والا ہونا، فَالْعَيْنُ شَوْصَةٌ۔

تَشَوَّصَ: حرکت کرنا، پھڑکنا، تڑپنا۔

الْاَشْوَصُ: بہت پھڑکنے والی پلکوں والا (۲) وہ شخص جس کی آنکھ کی پلکیں باہم نہ ملتی ہوں ج: شُوْصٌ۔

الشَّوْصُ: ہاتھ سے ملنا (۲) ڈاڑھ کا درد (۳) پیٹ کا درد۔

الشَّوْصَاءُ: مؤنث الْاَشْوَصِ (۲) وہ آنکھ جو گوشۂ چشم سے دیکھتی ہوئی محسوس ہو ج: شُوْصٌ۔

الشَّوْصَةُ: ریحی درد شکم (۲) رگ کی پھڑک

الشُّوَّصَةُ: الشَّوْصَةُ۔

الشَّيَاصُ: بدمزاجی۔

• شَاطَ الْفَرَسُ وَغَيْرُهُ ـُ شَوْطًا: مقررہ حد تک دوڑنا۔

شَوَّطَ الْمُسَافِرُ: مسافر کے سفر کا لمبا ہو جانا۔

ـــ الْفَرَسَ: ایک چکر لگوانا، دوڑانا۔

ـــ الْقِدْرَ: دیگچی وغیرہ کو جوش دینا۔

ـــ اللَّحْمَ: گوشت کو پکانا۔

ـــ الصَّقِيعُ النَّبَاتَ: سردی کا نباتات کو جھلس دینا، ٹھٹھرا دینا۔

تَشَوَّطَ الْفَرَسَ وَنَحْوَهُ: گھوڑے وغیرہ کو دوڑاتے دوڑاتے تھکا دینا۔

الشَّوْطُ: حد مقررہ تک ایک دفعہ کی دوڑ، چکر، راؤنڈ۔ کہتے ہیں: هُوَ اَجْرَى فَرَسَهُ شَوْطًا اَوْ شَوْطَيْنِ اَوْ اَكْثَرَ۔ (۲) کسی کام کا حصہ (۳) کھیل وغیرہ کی ایک بازی (۴) مقصد، حاجت ج: اَشْوَاطٌ۔ زمین کی دو بلندیوں کے درمیان کا بنا فاصلہ کہ ایک جگہ سے دوسری جگہ آواز پہنچ سکے ج: شِيَاطٌ۔

لَعِبَ شَوْطًا: ایک بازی کھیلا۔

شَاطَ بِهِ الْمَرَضُ ـُ شَوْطًا: بیماری کا زور پکڑ کر درد و کرب میں مبتلا کرنا

ـــ الْغَضَبُ: غصہ کا بھڑکنا، پارہ چڑھنا۔

تَشَاوَطَ الْقَوْمُ: ایک دوسرے پر برسنا، برا بھلا کہنا۔

الشُّوَاظُ: بغیر دھوئیں کا شعلۂ نار، گرمی کی شدت۔ قرآن پاک میں ہے: "يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرَانِ"۔ سورج کی تمازت (۲) پیاس کی شدت (۳) گالی گلوچ (۴) چیخ و پکار۔

• شَاعَ ـُ شَوْعًا: گرد آلود اور پراگندہ بالوں والا ہونا۔

شَوِعَ الشَّعْرُ وَشَوِعَ رَأْسُهُ ـَ شَوَعًا: بالوں کا پھیل کر کانٹوں کی طرح کھڑا ہو جانا۔ هُوَ اَشْوَعُ وَهِيَ شَوْعَاءُ ج: شُوْعٌ۔

ـــ الْفَرَسُ: گھوڑے کے ایک رخسار کا سفید ہونا۔

شَوَّعَ الْقَوْمَ: لوگوں کو جمع کرنا۔

الشَّوْعُ: دو جڑواں بچوں میں بعد والا۔

الشُّوْعُ: سرو کا درخت یا اس کا پھل ج: شِيَاعٌ۔

الْمِشْوَاعُ: تنور کی آگ کریدنی۔

• شَافَ ـُ شَوْفًا: اوپر کو ہو کر دیکھنا۔

شَافَ الشَّيْءَ: صاف کرنا، چمکانا۔

ـــ الْجَمَلَ بِالْقَطْرَانِ: اونٹ پر کالا تیل ملنا، قطران ملنا۔

اَشَافَ الشَّيْءُ: لمبا اور اونچا ہونا۔

ـــ عَلَيْهِ: اوپر سے جھانکنا۔

ـــ مِنْهُ: ڈرنا۔

شَوَّفَهُ: شَافَهُ۔

ـــ الْجَارِيَةَ: آراستہ کرنا، سنگار کرنا۔

شَيَّفَ الدَّوَاءَ: آنکھ کی دوا بنانا، یا آنکھ میں لگانے کی دوا کی بتی بنانا۔

اِشْتَافَ اِلَيْهِ: گردن لمبی کر کے دیکھنا۔

ـــ الْفَرَسُ وَنَحْوُهُ: گردن کھڑی کر کے دیکھنا۔

ـــ الشَّيْءَ: دیکھتے رہنا۔

تَشَوَّفَ الشَّيْءُ: بلندی سے دکھائی دینا (۲) آراستہ ہونا۔

ـــ لَهُ وَاِلَيْهِ: نگاہ لگائے رکھنا، انتظار و اشتیاق کی نظر سے دیکھنا۔

ـــ الْخَبَرَ: خبر وغیرہ کی جستجو کرنا۔

ـــ اَمْرًا: کسی معاملہ میں بلند خیال ہونا۔

الشَّوْفُ: گاہی ہوئی زمین کو ہموار کرنے کا لکڑی کا آلہ (جسے دو بیل کھینچتے ہیں اور آدمی لکڑی پر کھڑا ہو کر ان کو ہانکتا ہے) ہینگا۔

الشُّوفَانُ: جو کی قسم کا ایک اناج۔

الشُّوفَةُ: نظر (۲) منظر۔

الشِّيَافُ: آنکھوں کی دوا، آنکھ میں لگائی جانے والی دوا کی بتی۔

الشَّيِّفَانُ: نگراں، محافظ فوجی۔

الشَّوَّافُ: تیز نظر آدمی۔

الْمُشَوَّفُ: مزین و آراستہ (۲) قطران (کالا تیل) ملا ہوا اونٹ۔

الْمُشَوَّفَةُ: بناؤ سنگار والی لڑکی (جو دوسروں کے سامنے اپنی نمائش کرتی ہو)

• شَاقَ اِلَيْهِ ـُ شَوْقًا: مشتاق ہونا۔

شَاقَ الشيءُ فُلانًا: مشتاق بنانا، جوش دلانا، دلچسپی پیدا کرنا۔
— الشيءَ الی آخر: ایک شے کو دوسری کے ساتھ باندھنا یا فٹ کرنا جیسے شَاقَ المِشْجَبَ الی الحائط: کھونٹی یا کھونٹا کو دیوار میں لگادیا۔
أَشَاقَ الشيءَ فُلانًا: شَاقَهُ۔
— فُلانٌ الشيءَ: دلچسپ پانا، پسند کرنا
شَوَّقَهُ اِلَيه: شوق و رغبت دلانا، مشتاق بنانا۔
اشْتَاقَهُ و اِلَيه: دلچسپی رکھنا، دل چاہنا، مشتاق ہونا۔
— الی رُؤْيته: کسی کو دیکھنے کے لئے آنکھیں ترسنا۔
تَشَوَّقَ الی الشيءِ: بہت دلچسپی لینا، بہت مشتاق ہونا، کسی چیز کیلئے بےتاب ہونا (۲) دلچسپی یا شوق کا مظاہرہ کرنا۔
الشَّائِقُ: مشتاق، خواہاں (۲) دلچسپ، باعثِ شوق۔
الشَّوْقُ: دلی خواہش، دلچسپی، لگاؤ ج: أَشْوَاقٌ۔ الرَّجُلُ الأَشْوَقُ: بلند قامت آدمی۔
الشَّيِّقُ: مشتاق، عاشق۔
الشِّيَاقُ و الشِّيقُ: دو چیزوں کو جوڑنے یا باندھنے کی چیز یا میخ یا رسی وغیرہ۔
المُشْتَاقُ: محبّ و عاشق، مشتاق۔
• شَاكَتْهُ الشَّوْكَةُ ـُ شَوْكًا: کانٹا لگنا، چبھنا۔
شَاكَ فُلانٌ فُلانًا: کانٹا چبھانا (۲) تکلیف پہنچانا۔ کہتے ہیں: لا تَشُوكُكَ مِنّي شَوْكَةٌ: تم کو مجھ سے کوئی تکلیف نہ پہنچے گی۔
شَاكَ الشَّجَرُ وغيرُهُ ـُ شَوْكًا: درخت پر کانٹے نکلنا یا زیادہ ہونا۔
— الرَّجُلُ: آدمی کی شان و شوکت ظاہر ہونا، شان و شوکت والا ہوجانا
شَاكَ ثَدْيُ الفَتَاةِ: لڑکی کے پستان ابھرنا اور نوکیلے ہونا۔
— فُلانٌ الشَّوْكَ: کانٹوں میں پھنسنا
شِيكَ الجَسَدُ: بدن میں کانٹے چبھنا (۲) بدن پر لال دھبڑیاں پڑنا
أَشَاكَ الشَّجَرُ و نَحْوُهُ: خاردار ہونا درخت پر کانٹے نکل آنا۔
— فُلانًا: کانٹا چبھانا۔
شَوَّكَ الزَّرْعُ: کھیتی کی ابتدائی نوکیں نکلنا۔
— الفَرْخُ: چوزوں کے پروں کی نوکیں نکلنا، پر نکلنا۔
— الرَّأْسُ: سر پر بال اگنا ابتداءً یا منڈانے کے بعد۔
— شَارِبُ الغُلامِ او عِذَارُهُ: لڑکے کی موچھ یا رخسار کا کھردرا ہونا (بالوں کی نوکیں نمایاں ہونا)۔
— فُلانًا بالشَّوْكِ و نَحْوِهِ: کانٹا وغیرہ چبھانا۔
— الحَائِطَ: دیوار پر کانٹے لگانا۔
الشَّائِكُ: خاردار، کانٹوں سے بھرا ہوا نوکیلا (۲) دشوار گزار (۳) تکلیف دہ
مَوْضُوعٌ شَائِكٌ: خاردار، پرخار، کٹھن مسئلہ یا مضمون۔
رَجُلٌ شَائِكُ السِّلاحِ: کیل کانٹوں سے لیس آدمی، مسلّح، ہتھیار بند۔
الأَسْلاكُ الشَّائِكَةُ: خاردار تار (جو حفاظت کے لئے لگائے جاتے ہیں)
الشَّوْكُ: کانٹا ج: أَشْوَاكٌ۔ واحد: شَوْكَةٌ۔
جَاءَ بالشَّوْكِ و الشَّجَرِ: وہ پوری طرح تیار ہو کر آیا۔
الشَّوْكَاءُ: حُلَّةٌ شَوْكَاءُ: کھردری پوشاک (جس کا نیاپن ختم نہ ہوا ہو)۔
الشَّوْكَةُ: کانٹا (۲) ہتھیار (۳) طاقت و دبدبہ، سختی و تکلیف۔ قرآن پاک میں ہے: "و تَوَدُّونَ اَنَّ غيرَ ذاتِ الشَّوْكَةِ تَكُونُ لَكُمْ" ذات الشوكة: ہتھیار والی، تکلیف والی (۴) کھانے میں چھری کے ساتھ استعمال کیا جانیوالا (دندانوں دار چمچہ) کانٹا (۵) منہ اور بدن پر نکلنے والی تکلیف دہ سرخ پھنسی (۶) کاغذ نتھی کرنے کی گھنڈی دار سوئیں۔ آل پن (۷) ابھری ہوئی نوک (۸) بچھو کا ڈنک۔
الشَّوْكِيُّ: کانٹوں دار۔ الحَبْلُ الشَّوْكِيُّ او النُّخاعُ الشَّوْكِيُّ: کمر کی نلی زنجیر میں عصبی نظام کا جزء۔ التِّينُ الشَّوْكِيُّ: ایک خاردار پودا۔
المَشُوكُ: سرخ پھنسیوں سے بھرا ہوا جسم۔
• شَالَ الشيءُ ـُ شَولاً و شَوَلاناً: اوپر اٹھنا، بلند ہونا۔
— المِيزَانُ: ترازو کا ایک پلڑا اوپر اٹھ جانا۔
— مِيزَانُ فُلانٍ: کسی مقابلہ میں پیچھے رہ جانا، مغلوب ہوجانا۔
— نَعَامَةُ فُلانٍ: جلد غصہ آنا اور ختم ہوجانا (۲) مرجانا۔
— السِّقَاءُ: مشک بھر جانے سے اس کی ٹانگیں اٹھ جانا۔
— نَعَامَةُ القَوْمِ: شیرازہ بکھرنا، پھوٹ پڑنا۔
— الشيءَ و به: اوپر اٹھانا، بلند کرنا۔ کہتے ہیں: شال الرَّجُلُ بِيَدَيهِ و شالت النَّاقَةُ بِذَنَبِها۔
أَشَالَهُ: اٹھانا، بلند کرنا۔
شَاوَلَ الشيءَ: شَالَهُ۔
— فُلانٌ قِرْنَهُ: مقابل کو جوش دلانا، لڑنا
شَوَّلَ السَّائِلُ: سیال چیز کا کم ہوجانا جیسے:

شَوَّلَ لَبَنُ النَّاقَةِ و ماءُ المَزَادَةِ
شَوَّلَتِ النَّاقَةُ و شَوَّلَتِ المَزَادَةُ: اونٹنی کا دودھ اور مشکیزہ کا پانی کم ہوگیا۔
شَوَّلَ الدَّوَابُّ و نَحْوُهَا: چوپاؤں کا بھوک اور دبلے پن سے پیٹ کمر سے لگ جانا۔ یعنی انتہائی لاغر ہوجانا۔
۔۔۔ فی المَزَادَةِ: مشکیزہ میں تھوڑا پانی چھوڑے رکھنا۔
اِنْشَالَ: بلند ہونا، اوپر اٹھنا۔
تَشَاوَلَ القَوْمُ عِندَ القِتَالِ: ایک دوسرے کے مقابلہ میں ہتھیار اٹھانا۔
الشَّائِلُ: ہر بلند شے، اوپر اٹھنے والی چیز (۲) آمادہ جفتی اونٹنی کا اونٹ کے لئے اپنی دم اٹھانا ج: شُوَّلٌ و شُوَّال۔
الشَّائِلَةُ: مؤنث الشَّائِل (۲) وہ اونٹنی جس کے تھن حمل یا وضع حمل کے بعد دودھ ہلکا ہونے کے باعث اوپر اٹھ گئے ہوں ج: شَوَائِل۔
الشَّالُ: شال، چھوٹی چادر جس سے سر اور مونڈھے ڈھانکے جاسکیں، سر کو باندھنے کا رومال (۲) باریک کپڑا جس کا عمامہ بنایا جائے ج: شِيلَانٌ (۳) دریائے نیل کی مچھلی۔
الشَّوْلُ: تھن میں بچا ہوا دودھ (۲) برتن میں بچا ہوا پانی (۳) تھوڑا پانی ج: اَشْوَالٌ۔
الشَّوِلُ: رَجُلٌ شَوِلٌ: کام میں چست و پھرتیلا۔
الشَّوْلَةُ: بچھو کی دم کا اٹھا ہوا حصہ (۲) ایک علامت تحریر (،) واو معکوس جو کسی شے کی اقسام وانواع یا باہم مربوط جملوں اور لفظوں کے درمیان استعمال ہوتا ہے اسے فصلہ بھی کہتے ہیں (۳) چاند کی منزلوں میں سے ایک۔ یہ برج عقرب میں دو متقابل ستارے ہیں جہاں چاند اترتا ہے ان دونوں ستاروں کو حُمَةُ العقرب بھی کہتے ہیں۔ اس مقام کو شَوْكَةُ العَقْرَب بھی کہا جاتا ہے۔
الشَّوَّالُ: بہت بلند ہونے والا۔
شَوَّالُ: عربی مہینہ ماہ رمضان کے بعد آتا ہے، قمری سال کا دسواں مہینہ اس پر کبھی الف لام بھی داخل کردیتے ہیں، ج: شَوَاوِيلُ و شَوَاوِلُ۔
الشَّوَّالَةُ: چغل خور عورت (۲) ایک پرندہ جس کی دم اڑان کے بعد ہلتی رہتی ہے۔
شَوَّالَةُ: بچھو کی جنس کا اسم علم۔
المِشْوَالُ: اوپر اٹھانے کا آلہ (۲) بیگ یا تھیلا ج: مَشَاوِيلُ۔
المِشْوَلُ: چھوٹی درانتی (۲) اٹھانے کا آلہ (۳) زور آزمائی کے لئے اوپر اٹھایا جانے والا پتھر وغیرہ ج: مَشَاوِل۔
الشَّوْلَمُ: دیکھئے (شلم)
• الشَّوْمُ: ایک چکنی لکڑی جس کے مختلف آلات کے لئے دستے بنائے جاتے ہیں۔
• شَوَّنَ الغَلَّةَ و نَحْوَهَا: غلہ وغیرہ اکھٹا کرنا، اسٹاک کرنا۔
الشُّونَةُ: غلہ گودام ج: شُوَنٌ (۲) پرانے زمانہ کا جنگی جہاز ج: شَوَانٍ۔
الشَّوَّانُ: گودام کا محافظ۔
• الشُّونِيزُ: (حَبَّةُ البَرَكَةِ) کالا دانہ۔
• شَاهَ الشَّيءُ ـُ شَوْهًا: برا ہونا، بھدا ہونا جیسے، شَاهَ الوَجْهُ۔
۔۔۔ نَفْسُهُ إلى كذا: جی چاہنا۔
۔۔۔ عَيْنُهُ: گھور کر دیکھنا۔
۔۔۔ الانسانَ: نظر لگانا (۲) خوف زدہ کرنا (۳) حسد کرنا۔
شَوِهَ الشَّيءُ ـَ شَوَهًا: بھدا اور بھونڈا ہونا (۲) بلند اور اٹھا ہوا ہونا (۳) سخت نظر لگا ہوا ہونا۔ هو أَشْوَهُ وهي شَوْهَاءُ ج: شُوْهٌ۔
۔۔۔ العُنُقُ: گردن کا دراز ہونا، کوتاہ ہونا۔
شَوَّهَهُ: بدشکل اور بھونڈا کرنا، شکل بگاڑنا، مسخ کرنا۔
۔۔۔ الحقائقَ: حقائق کو مسخ کرنا۔
۔۔۔ السُّمْعَةَ: بدنام کرنا، شہرت کو بگاڑنا۔
۔۔۔ المَعَالِمَ: خط وخال مٹانا یا بگاڑنا۔
تَشَوَّهَ له و اليه: تیز نگاہ سے دیکھنا، گھورنا۔
۔۔۔ لَهُ: کسی کے لئے اجنبی بننا، ان پہچانا بننا۔
۔۔۔ فُلَانٌ شَاةً: بکری وغیرہ کا شکار کرنا
۔۔۔ الشيءُ: بھدا اور بھونڈا ہونا، بدشکل اور بگڑا ہوا ہونا۔
الأَشْوَهُ: بدرو، بدشکل (۲) اکڑباز، مغرور (۳) سخت نظر لگانے والا ج: شُوهٌ (۴) تیز نظر گھوڑا
الشَّاهِي: بکریوں والا۔
الشَّاةُ: ایک بکری یا بھیڑ یا دنبی یا ہرنی یا گائے یا شتر مرغی ج: شَاءٌ و شِيَاهٌ۔
الشَّاهُ: بادشاہ (۲) شطرنج کا بادشاہ۔
شَاهَنْشَاه: بادشاہوں کا بادشاہ، شاہ اعظم
الشَّوْهَاءُ: بھونڈی، بھدی (۲) ترش رو عورت، خوب رو عورت (اضداد میں سے ہے) فَرَسٌ شَوْهَاءُ: تیز نظر گھوڑا۔
الشُّوهَةُ: بھونڈاپن، بدروئی، دوری۔
المَشَاهَةُ: بہت بکریوں والی زمین۔
المُشَوَّهُ: بدشکل، مسخ شدہ، بگڑا ہوا۔
• شَوَى اللَّحْمَ وغيرَه ـِ شَيًّا: آگ میں بھوننا۔
۔۔۔ الماءَ: پانی گرم کرنا۔
۔۔۔ الرجلَ: ایسی جگہ داغ لگانا کہ موت واقع نہ ہو۔
أَشْوَى القَمْحُ: گیہوں کا صاف ہوکر بھوننے کے قابل ہونا۔

أَشْوَى السَّعَفُ : درختِ خرما کی شاخ کا سوکھ کر زرد ہو جانا۔
— فُلَانٌ : کسی کا خراب اور ردّی مال لے لینا
— من الشيءِ : تھوڑا بچانا۔
— فُلَانًا : بھنا ہوا گوشت کھلانا۔
— الصَّيْدَ وغَيْرَهُ : شکار نہ پکڑ سکنا۔
— السَّهْمُ : تیر کا نشانہ خطا کرنا۔
ما أَعْيَاهُ وما أَشْوَاه !! وہ کتنا کمزور ہے (برائے تعجب)۔
شَوَّى فُلَانًا وغَيْرَهُ : بھنا ہوا گوشت کھلانا۔
اشْتَوَى : مطاوع شَوَى۔ بھن جانا۔
— اللَّحْمَ وغَيْرَهُ : گوشت وغیرہ کے روسٹ بنانا، بھنے ہوئے پارچے بنانا
انْشَوَى : مطاوع شَوَاهُ۔ بھن جانا۔
الشَّوَى : ہاتھ پیر، اطراف جسم۔ فَرَسٌ عَبْلُ الشَّوَى : مضبوط ہاتھ پیر والا گھوڑا (۲) دونوں ٹانگیں اور اطراف جسم (۳) سر کی کھوپڑی کا چمڑا (۴) کھال کا باہری حصہ۔ واحد: شَوَاة۔ قرآن پاک میں ہے: "كَلَّا إِنَّهَا لَظَى نَزَّاعَةً لِلشَّوَى" (۵) بقیہ (۶) معمولی اور حقیر بات۔ کہاوت ہے: كُلُّ شَيْءٍ شَوًى ما سَلِمَ لَكَ دِينُكَ وعِرْضُكَ: جب تک تمہارا دین اور آبرو باقی ہے ہر چیز معمولی اور آسان ہے۔
الشِّوَاءُ : بھنا ہوا گوشت، بھنے ہوئے گوشت کا ٹکڑا۔ روسٹ۔
الشَّوَاةُ : شَوَى کا واحد۔
الشَّوَايَةُ : بہت سی چیز کا بچا ہوا تھوڑا حصہ جیسے بکری کا ایک ٹکڑا، ذبح کئے ہوئے جانور کا کوئی حصہ جیسے پائے یا سر وغیرہ ج: شَوَايَا۔
الشِّوَايَةُ : گوشت کی بھنائی کا پیشہ۔
الشَّوَّاءُ : گوشت بھوننے کا پیشہ کرنے والا۔

الشَّوِيُّ : بھنا ہوا۔
الشَّوَّايَةُ : گوشت بھوننے کا آلہ۔ سیخ یا کڑھائی، کڑچھا، فرائی پن (۲) ٹوسٹ وغیرہ سینکنے کا جال، روسٹر۔
الشَّوِيَّةُ : بھنے ہوئے گوشت کا ٹکڑا (۲) بقیہ ج: شَوَايَا۔
الشُّوَيَّةُ : بہت میں سے تھوڑا۔
المَشْوَى : بھوننے کی جگہ ج: مَشَاوٍ۔
المِشْوَاةُ : الشَّوَّايَةُ ج: مَشَاوٍ۔

ش ــــ ى

• شَاءَهُ ــَ شَيْئًا : ارادہ کرنا، چاہنا۔
— على الأمرِ : کسی بات پر آمادہ کرنا، اکسانا۔
— اللهُ الشيءَ : مقدر کرنا۔ ماشاءَ الله: تعجب کے موقع پر کہتے ہیں کہ یہ بات بہت خوب ہے اور اللہ کے ارادہ اور تقدیر سے ہے۔
أَشَاءَهُ إلى كذا : کسی بات پر مجبور کرنا۔
شَيَّأَهُ على الأمرِ : آمادہ کرنا، اکسانا۔
— اللهُ وَجْهَهُ : بدشکل بنانا۔
تَشَيَّأَ فُلَانٌ : کسی کا غصہ ٹھنڈا ہونا۔
— الشيءَ : کسی چیز کا ارادہ ظاہر کرنا۔
الشَّيْءُ : (موجود) چیز، ہر وہ چیز جس کا تصور کیا جا سکے اور اس کے بارہ میں خبر دی جا سکے شَيْءٌ کچھ، تھوڑا ج: أَشْيَاءُ
الشُّيَيْءُ : شیء کی تصغیر، چھوٹی سی چیز (۲) معمولی، تھوڑی۔
الشِّيئَةُ : شاءَ کا اسم۔
المَشِيئَةُ : ارادہ۔
المُشَيَّأُ : کسی کام کے لئے مجبور (۲) بھونڈا، بدہیئت، بے ڈھنگا۔
• شَابَ فُلَانٌ ــِ شَيْبًا وشَيْبَةً : سفید بالوں والا ہونا، بوڑھا ہونا کہتے ہیں: شابَ الشَّعْرُ وشابَ الرَّأْسُ: بال یا سر سفید ہونا۔ هو شَائِبٌ و أَشْيَبُ۔ عموماً سفید بالوں والے مرد کو أَشْيَبُ اور سفید بالوں والی عورت کو شَمْطَاءُ کہا جاتا ہے۔
شَابَت رُؤُوسُ الآكامِ : ٹیلوں کی چوٹیاں برف پوش ہو گئیں۔
أَشَابَ الرَّجُلُ : بوڑھی اولاد والا ہونا۔
— الكِبَرُ أو الحُزْنُ أو الخَوفُ فُلَانًا: زیادتی عمر یا غم یا خوف کا کسی کو بہت بوڑھا اور سفید کر دینا۔
شَيَّبَهُ : أَشَابَهُ۔ قول ہے: شَيَّبَنِي اعْتِلَاءُ المَنَابِرِ: مجھے خطابت نے بوڑھا کر دیا یعنی خطابت میں عمر گزر گئی۔
الأَشْيَبُ : بوڑھا، سفید بالوں والا۔ جَبَلٌ أَشْيَبُ : برف سے ڈھکا ہوا سفید پہاڑ یَوْمٌ أَشْيَبُ: ٹھنڈا ابر آلود دن۔ هي شَيْبَاءُ ج: شِيبٌ۔ اللَّيْلَةُ الشَّيْبَاءُ: مہینہ کی آخری تاریخ۔
الشَّيْبُ : بڑھاپا، بالوں کی سفیدی (۲) بال۔
الشَّائِبُ : سفید سر یا سفید بالوں والا ج: شُيَّبٌ۔ يَوْمٌ شَيْبَانُ: ٹھنڈا اور ابر آلود دن۔ شَعْرٌ شائِبٌ: سفید بال۔
الشَّيْبَانُ : ماہ دسمبر (کیونکہ اس میں ژالہ باری سے زمین سفید ہو جاتی ہے)۔
المَشِيبُ : بڑھاپا، بڑھاپے کی عمر۔
• الشِّيتُ : چھینٹ، چھپا ہوا کپڑا، باریک پھول دار سوتی کپڑا۔
• شَاحَ في الأمرِ ــِ شَيْحًا : کوشش کرنا، لگے رہنا۔
— على حَاجَتِهِ : اپنے کام پر متوجہ رہنا، مقصد برآری کے لئے کوشاں رہنا۔
أَشَاحَ المَكَانُ : کسی جگہ کا شیح نامی گھاس کو اگانا۔
— وَجْهَهُ و بوَجْهِهِ عنه : نفرت و کراہت سے منھ پھیرنا۔

الشَّائِخُ : غیور آدمی (۲) محتاط آدمی، چوکنا۔
الشِّیخُ : ایک پودا جو بہت سی قسم کا ہوتا ہے چوپائے اسے کھاتے ہیں ج: شِیخَانٌ
الشِّیاحُ : کوشش (۲) ڈر (۳) قحط۔
الشَّیحَانُ : لمبا (۲) غیرت مند (۳) ہوشیار۔
•شَاخَ الاِنسَانُ ـِ شَیخًا و شُیُوخَۃً و شَیخُوخَۃً : بوڑھا ہونا۔
ـــ النَّبَاتُ : اندر سے خشک ہو جانا۔
شَیَّخَ : بوڑھا ہونا۔
ـــ فُلَانًا : کسی کو تعظیماً شیخ کہنا (۲) سردار و حاکم بنانا۔
ـــ عَلَیہ : عیب لگانا۔
ـــ بہ : رسوا اور بدنام کرنا۔
تَشَیَّخَ : بوڑھا بننا۔
الشِّیَاخُ : (صحت کی ناہمواری کے باعث) جلد آنے والا بڑھاپا۔
الشِّیَاخَۃُ : منصبِ شیخ، حاکمیتِ علاقہ، شیخ کا علاقہ حکومت، سلطنت سے کم درجہ۔
الشَّیخُ : بوڑھا، عمر رسیدہ (تقریباً پچاس سال کا) اس سے پہلے کا درجہ کَہلٌ اور بعد کا درجہ ھَرِمٌ ہے (۲) علم و فضل میں ممتاز شخصیت (۳) امیر جماعت یا سردار قبیلہ (۴) گاؤں کا چودھری، مکھیا ج: شُیُوخٌ و اَشیَاخٌ و مَشیَخَۃٌ و مَشَائِخُ۔
شَیخُ البَلَد : حاکم شہر۔
شیخ الاسلام : سب سے بڑا مسلمان عالم
شیخ المرأۃ : خاوند، شوہر۔
شیخ النّار : شیطان۔
الشَّیخَۃُ : مؤنث الشیخ : بوڑھی (۲) حاکمہ
مَشَائِخ : علماء۔
مَشَائِخ طُرُق : صوفیاء کرام۔
المَشیَخَۃُ : سرداری، حاکمیت (۲) چھوٹی سلطنت جس کا حاکم شیخ کہلاتا ہے۔

الشَّیخُونُ : بوڑھا۔
•شَادَ البِنَاءَ ـِ شَیدًا : چونے سے پلاسٹر کرنا (۲) پختہ کرنا (۳) عمارت بنانا (۴) بلند کرنا۔ قرآن کریم میں ہے: ”وقَصرٍ مَّشِیدٍ“۔
أَشَادَ البِنَاءَ : بلند کرنا، عالیشان بنانا۔
ـــ بِالشَّیءِ : سراہنا، تعریف کرنا (۲) کسی بات پر آواز بلند کرنا، بلند آواز سے کسی چیز کا نام لینا۔
ـــ عَلَیہ : کسی کو بدنام کرنا، عیب و برائی کی تشہیر کرنا۔
ـــ بِذِکرِہ : سراہنا، داد دینا، خراجِ تحسین پیش کرنا۔
ـــ صَوتَہ و بِصَوتِہ : گویے کا برے طریقہ سے آواز بلند کرنا۔
ـــ فُلَانًا : ہلاک کرنا۔
شَیَّدَہ : شَادَہ۔ مضبوط بنانا، پختہ کرنا، تعمیر کرنا۔
الشِّیدُ : پلستر کا مسالہ (چونا، گچ وغیرہ)
المَشِیدُ : پختہ پلستر کیا ہوا (۲) بلند و بالا، عالیشان۔
المُشَیَّدُ : مضبوط و مستحکم۔
•تَشَیَّرَ : چٹان سے گرنا۔
الشِّیرُ : چٹان۔
شِیرَۃ الحَلوٰی : مٹھائی کا شیرہ۔
•الشَّیرَجُ : تلوں کا تیل۔
•شَیَّزَ البُردَ او الثَّوبَ و نَحوَہُ : سرخ رنگ کی دھاریاں ڈالنا۔
الشِّیزُ : سیاہ و سخت لکڑی (آبنوس) جس کے کنگھے وغیرہ بنائے جاتے ہیں۔
الشِّیزَی : الشِّیز۔
•أَشَاشَتِ النَّخلَۃُ : درخت خرما پر نرم گٹھلی کی کھجوریں آنا۔
الشِّیشُ : نرم گٹھلی والی کھجور یا بے گٹھلی کی کھجور (۲) بغیر دھار کی چھوٹی تلوار جس سے بچے کھیلتے ہیں اور شمشیر زنی کی مشق کی جاتی ہے (۳) شمشیر زنی کا کھیل یا مقابلہ (۴) کانچ، شیشہ۔
شِیشُ النَّافِذَۃِ : کھڑکی کا پٹیوں دار کواڑ جس کے جھروکوں سے ہوا آتی ہے اور دھوپ رکتی ہے (جیسے ریل گاڑی کی کھڑکیوں میں ہوتا ہے)۔
الشِّیشَاءُ : خراب کھجور۔
الشِّیشَۃُ : چیچک (۲) حقہ۔
شِیشَۃُ التَّدخِینِ : حقہ۔
•أَشَاصَتِ النَّخلَۃُ : درخت خرما پر خراب کھجوریں آنا (صحیح گابھا نہ لگنے کی بنا پر)
شَایَصَ مُشَایَصَۃً و شِیَاصًا : بدمزاج ہونا۔
ـــ فُلَانًا : کسی سے دل میں نفرت و عداوت رکھنا۔
شَیَّصَتِ النَّخلَۃُ : أَشَاصَت۔
شَیَّصَ القَومَ : تکلیف پہنچانا۔
الشِّیصُ : ردی اور ناکارہ کھجور (۲) ایک قسم کی مچھلی۔ واحد: شِیصَۃٌ
الشِّیصَاءُ : خراب کھجور۔ واحد: شِیصَاءَۃ۔
المُشَایَصَۃُ : منافرت و دشمنی۔
•شَاطَ ـِ شَیطًا و شِیَاطَۃً : جلنے کے قریب ہونا۔ شَاطَ الطَّعَامُ : کھانے کا جل جانا۔ شَاطَتِ القِدرُ : دیگچی کی تلی میں سالن وغیرہ کا جل کر لگ جانا۔
ـــ فُلَانٌ : ہلاک ہونا (۲) خون رائگاں جانا۔
ـــ دَمُ القَتِیلِ : مقتول کا خون رائگاں جانا۔
ـــ الشَّیءُ : کلی یا جزوی طور پر جل جانا۔
ـــ الزَّیتُ : تیل کا گاڑھا ہو کر جلنے کے قریب ہونا۔
ـــ فِی الاَمرِ : عجلت و تیزی کرنا۔
ـــ فُلَانٌ الدِّمَاءَ : خون ملانا یعنی قاتل کو مقتول کے خون کے بدلے قتل کرنا۔
أَشَاطَ : جلانا، ہلاک کرنا (۲) دیگچی کی تلی میں

سالن وغیرہ جلاکر لگادینا۔
أَشَاطَ دَمَ الذَّبِيحَةِ: جانور کا خون بہانا
—— الحَاكِمُ دَمَ الرَّجُلِ: حاکم کی جانب سے کسی کے خون کا بدلہ لئے بغیر چھوڑنا۔
—— اللَّحْمَ علی القوم: گوشت کے ٹکڑے کرکے لوگوں میں تقسیم کرنا۔
شَيَّطَ: جلانا، جلاکر تلی میں لگادینا۔
—— الجِلْدَ: چمڑے کے اوپر کے بال وغیرہ جلانا۔
—— الصَّقِيعُ النَّبْتَ: پالے کا پودوں وغیرہ کو جلاڈالنا۔
—— اللَّحْمَ: گوشت کو آگ پر سینکنا، ادھ پکا رکھنا۔
—— الدَّوَاءُ الجُرْحَ: دوا کا زخم کو جلادینا، خشک کردینا۔
اشْتَاطَ عَلَيه: کسی پر غصہ سے دانت پیسنا، بپھرنا، سخت غصہ آنا۔
تَشَيَّطَ: جلنا، بھڑکنا، مشتعل ہونا۔
—— دَمُ الرَّجُلِ علی احد و تَشَيَّطَ بِه دَمُهُ: کسی پر غصہ سے خون کھولنا۔
اسْتَشَاطَ: طیش میں آنا۔ استشاطَ غَضَبًا: غصہ سے آگ بگولا ہونا، بھڑک اٹھنا۔
—— الحَمَامُ وغَيْرُهُ: پھرتی سے اڑنا۔
—— فی الحَرْبِ: لڑائی میں جان کی بازی لگانا پھرتی دکھانا۔
—— فی الضَّحِكِ: ہنستے ہنستے لوٹ پوٹ ہوجانا۔
الشِّيَاطُ: روئی وغیرہ جلنے کی بو۔
الشَّيْطِيُّ: فضا میں بلند ہونے والا غبار۔
المُسْتَشِيطُ: بپھرا ہوا، آگ بگولا (۲) پھرتیلا، چاق چوبند (۳) بہت ہنسنے والا (۴) موٹا اونٹ۔
•تَشَيْطَنَ: دیکھئے (شطن)
الشَّيْطَانُ: دیکھئے (شطن)
•تَشَيْظَمَ علیه بالکلام: کسی سے تیزی اور سختی کے ساتھ بولنا۔
الشَّيْظَمُ: شیر (۲) لمبا (۳) ہنس مکھ، شگفتہ رو
ج: شَيَاظِمُ و شَيَاظِمَةٌ۔
•شَاعَ الشَّيْءُ ـِ شُيُوعًا و شَيَعَانًا و مَشَاعًا: پھیلنا، ظاہر ہونا، کھلنا۔
—— الدَّارُ و نَحْوُهَا: گھر یا مملوکہ اشیاء کا مشترکہ اور غیر منقسم ہونا۔ کہتے ہیں: اشْتَرَى دَارَهُ علی الشُّيُوعِ: اس نے غیر منقسم مکان خریدا۔
—— بالشَّيْءِ: پھیلانا، ظاہر کرنا۔
—— الإِناءَ: برتن کو بھرنا۔
—— الشَّيْءُ الشَّيْءَ: ایک شے کا دوسری کو حاوی ہونا، ساتھ ہونا، جیسے شَاعَكَ الخَيْرُ: خیر تمہارے شامل حال ہو (بطور دعا) شَاعَكُمُ الأَمْنُ و السَّلَامُ: امن و سلامتی تمہارے ساتھ ہو (بطور دعا)۔
أَشَاعَ الشَّيْءَ و بِه: پھیلانا، انکشاف کرنا۔
—— الدَّارَ و نَحْوَهَا: مکان کو غیر منقسم رکھنا مشترکہ بنانا۔
—— بالقَوْمِ: آواز دینا، پکارنا۔
—— اللهُ القَوْمَ بالسَّلَامِ و نَحْوِهِ: اللہ کا لوگوں کو سلامتی و حفاظت کے ساتھ رکھنا۔ أَشَاعَكُمُ اللهُ بالسَّلَامِ: خدا تم کو حفاظت سے رکھے۔
شَايَعَهُ مُشَايَعَةً و شِيَاعًا: ساتھ ساتھ چلنا (۲) ساتھ ہونا، حمایت کرنا (۳) رخصت کرنے کے لئے ساتھ ہونا۔
—— بِهِمُ الدَّلِيلُ: راہبر کا لوگوں کو پکارنا۔
—— بالإِبِلِ: اونٹوں کو پکارنا۔
شَيَّعَ: پھیلنا (۲) پھیلانا۔
—— فُلَانٌ: کسی کا ہم نوا ہونا (۲) شیعی مذہب اختیار کرنا۔
—— الزَّامِرُ: بانسری بجانے والے کا بانسری بجانا۔
شَيَّعَ فُلَانًا نَفْسُهُ علی كذا: کسی کے دل کا کسی کو کسی بات کا شوق دلانا یا کسی بات کے لئے آمادہ ہونا۔
—— النَّارَ فی الحَطَبِ: لکڑیوں میں آگ لگانا، دہکانا۔
—— الغَضَبُ فُلَانًا: غصہ کا کسی کو بھڑکا دینا، آپے سے باہر کرنا۔
—— فُلَانًا: کسی کو رخصت کرنے کے لئے اس کے مکان تک ساتھ جانا، رخصت کرنا۔
—— الجَنَازَةَ: جنازہ کے ساتھ چلنا۔
—— الشَّيْءَ: بھیجنا، روانہ کرنا۔
اشْتَاعَا فی كذا: شریک ہونا۔
تَشَايَعَ الأَمْرُ: معاملہ کا مشترک ہونا۔
—— الرَّجُلَانِ فی الشَّيْءِ: شرکت رکھنا، تقسیم نہ کرنا۔
—— القَوْمُ: ایک دوسرے کے ساتھ چلنا، ایک دوسرے کی ہم نوائی کرنا (۲) گروہوں میں تقسیم ہوجانا، گروپ بن جانا۔
—— القَوْمُ علی أَمْرٍ: کسی بات میں باہم متفق و متحد ہونا۔
تَشَيَّعَ: شیعی ہوجانا، فرقہ شیعہ میں شامل ہوجانا
—— فی الشَّيْءِ: کسی چیز کی محبت میں فنا ہوجانا
—— الشَّيْبُ شَعْرَهُ: بالوں میں سفیدی پھیلنا یا نمایاں ہونا۔
—— الغَضَبُ فُلَانًا: غصہ کا کسی کو بھڑکانا
الإِشَاعَةُ: افواہ (غیر مصدقہ خبر) ج: إِشَاعَات۔
انْتِشَارُ الإِشَاعَةِ: افواہ پھیلنا۔
التَّشَيُّعُ: فرقہ بندی، گروہ بندی، رافضیت، شیعیت۔
الشَّائِعُ و الشَّاعُ: ظاہر، پھیلا ہوا، عام، رائج۔
الشَّائِعَةُ و الشَّاعَةُ: افواہ، غیر مصدقہ خبر، ج: شَوَائِعُ۔
الشِّيَاعُ: پکار، آواز (۲) اعلان کرنے کا بھونپو، (۳) آگ سلگانے کی چیز۔
الشَّيِّعُ: شيعُ الشيءِ: کسی چیز کی شبیہ، مثل،

(۲) قریب قریب۔ جیسے کہا جائے: اتیكَ غدًا او شَیعَهٗ: میں کل یا اس کے قریب ہی کسی دن آپ کے پاس آؤں گا ثمنه شَیعُ عشرین درهمًا۔

الشِّیعُ: عورتوں کے ساتھ خلط ملط رہنے والا، عورتوں کے ساتھ لگا رہنے والا۔ شِیعُ نِسَاءٍ: مصاحب خواتین۔

الشِّیعَةُ: ایک خوشبودار پودا جس کا پھول چنبیلی کے پھول سے چھوٹا اور سرخ ہوتا ہے

الشِّیعَةُ: گروہ، فرقہ۔ قرآن پاک میں ہے: "ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ من کُلِّ شِیعَةٍ اَیُّهُمْ اَشَدُّ عَلَی الرَّحْمٰنِ عِتِیًّا" (۲) پیروکار، ہم نوا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَاسْتَغَاثَهُ الَّذِی من شِیعَتِهٖ عَلَی الَّذِی مِن عَدُوِّهٖ" کہتے ہیں: هُمْ شِیعَةُ فُلَانٍ: وہ فلاں کے پیروکار اور ہم نوا ہیں۔ هُمْ شِیعَةُ کذا من الآراء: وہ فلاں نظریہ کے قائل ہیں (۳) شیعہ۔ مسلمانوں کا ایک بڑا فرقہ جو حضرت علی کرم اللہ وجہہ اور آپ کی اولاد سے محبت رکھنے کے ساتھ ان کو امامت کا اولین حقدار مانتا ہے۔ اس فرقہ کی مختلف شاخیں ہیں اور ان کے عقائد و نظریات بھی مختلف ہیں ج: شِیَعٌ و اَشْیَاعٌ۔

الاَشْیَاعُ: امثال و اشباہ۔ قرآن پاک میں ہے: "کَمَا فُعِلَ بِاَشْیَاعِهِمْ مِن قَبْلُ"۔ شِیعَةُ الرَّجُلِ: متعلقین، حمایتی، اعوان و انصار۔

الشِّیعِیُّ: شیعہ کا واحد۔ سُنّی کا مقابل۔

الشَّیِّعُ: حصہ دار، شریک ج: شُیَعَاءُ۔

الشَّیِّعَةُ: مؤنث الشَّیِّعِ۔

الشُّیُوعُ: عموم، پھیلاؤ، اشاعت۔

علی الشُّیُوعِ و بالشُّیُوعِ: مشترکہ

الشُّیُوعِیَّةُ: کمیونزم۔ ایک فکری مذہب جو ملکیت کے عموم اور فرد کو اس کی صلاحیت کے مطابق کام کرنے اور بقدر ضرورت منفعت حاصل کرنے کی بنیاد پر قائم ہے۔ مقابل رَأسُمالیّة: سرمایہ دارانہ نظام جس میں حق ملکیت ہر شخص کو بلاقید حاصل ہوتا ہے۔

الشُّیُوعِیُّ: کمیونسٹ۔

المُتَشَیِّعُ: گروہ بند۔

المَشَاعُ: عموم، اشتراک۔

المُشَاعُ: مشترک، غیر تقسیم شدہ، عام، جنرل، مشہور، رائج۔ بالمُشَاعِ: مشترکہ طور پر

مُشَاعُ القُرَی: وہ اراضی و جنگلات جن میں سب باشندے شریک ہوں۔

المِشْیَاعُ: بہت خبریں اور افواہیں پھیلانے والا (۲) تنور کی آگ کریدنے کی سیخ۔

المِشْیَعَةُ: عورتوں کی بقچی (چھوٹی ٹوکری یا پوٹلی یا تھیلا جس میں وہ اپنا سامان رکھتی ہیں) ج: مَشَایِعُ۔

المُتَشَایِعُ و المُشَایِعُ: ساجھی، شریک۔

المُشَایِعُ لَهٗ: ہمراہی، ساتھی۔

المِشْیَعُ المُشَیِّعُ: بہت خبریں یا افواہیں پھیلانے والا۔

المُشَیَّعُ: اعوان و انصار والا، جتھا بند (۲) دلیر اور بہادر۔

• شَاقَهُ الی کذا ـِ شَیقًا: کسی چیز سے کھینچ کر باندھنا۔

الشِّیقُ: دو چٹانوں کے درمیان درز (۲) تنگ راستہ (۳) پہاڑ کی چوٹی (۴) دُم کے بال (۵) ایک آبی جانور۔

• الشِّیكُ: چیک (بنک کے نام حساب دار کا حصول رقم کے لئے اجازت نامہ)۔

شِیكٌ بلا رَصِید: بلا بنک بیلنس چیک (اس شخص کی طرف سے دیا ہوا چیک جس کی کوئی رقم بنک میں موجود نہ ہو)۔

شِیكٌ علی بیَاضٍ: سادہ چیک۔

شِیكٌ علی مَصْرِفِ کذا: کسی بنک کے نام کا چیک۔

شِیكٌ لحاملِه: بیرر چیک (جس کے پاس چیک ہو وہ رقم حاصل کر سکتا ہے)۔

شِیكٌ مُسَطَّرٌ: کراس چیک۔

• شَالَهُ و بِه ـِ شَیْلًا و مَشَالًا: اوپر اٹھانا۔ دیکھئے (شول)۔

الشِّیَالُ: وہ گھوڑا جس کا باپ اعلیٰ نسل کا ہو اور ماں معمولی نسل کی۔

الشِّیَالَةُ: قلی گیری، بار برداری، بیل داری (۲) اجرت۔

الشَّیَّالُ: قلی، بار برداری۔

الشَّیَّالَةُ: سامان اٹھانے کا ذریعہ۔ چھوٹی گاڑی یا رسّی کا جال وغیرہ۔

المِشْیَالُ: بے ڈول آدمی۔

• الشَّیْلَمُ: دیکھئے (شلم)۔

• شَامَ فُلَانٌ ـِ شَیْمًا: کھال پر تل یا مسّا ہونا۔

ـــ السَّحَابَ والبَرْقَ: بادل اور بجلی کو یہ جاننے کے لئے دیکھنا کہ بارش کہاں ہوگی

ـــ مَخَایِلَ الشَّیءِ: (کسی چیز کے انتظار میں) علامات کو دیکھنا، بنظر اشتیاق و انتظار دیکھنا۔

ـــ الشَّیءَ: اندازہ لگانا۔

ـــ الرجلَ: لڑائی میں جم کر حملہ کرنا۔

ـــ فی الشَّیءِ: داخل ہونا۔

اِنْشَامَ و اشْتَامَ فی الاَمْرِ: شامل ہونا۔

اِنْشَامَ الرجُلُ لفلانٍ: منظور نظر ہونا۔

شَیِمَ ـَ شَیَمًا: بدن پر تل یا مسّے والا ہونا زیادہ تلوں والا ہونا۔ هو اَشْیَمُ و هی شَیْمَاءُ۔

شَیَّمَ یدَیه فی رأسِ فلانٍ او ثوبِه: لڑنے کے لئے ہاتھوں سے کسی کے سر یا کپڑوں کو پکڑ کر کھینچنا۔

تَشْیِیمُ الشَّیءِ غیرَه: ایک شے کا دوسری میں

پھیل جانا۔ جیسے: تَشَیَّمَ الحَرِیْقُ القَصَب: بانس یا چھڑوں میں آگ پھیل گئی۔ تَشَیَّمَ الشَّیبُ الرَّجُلَ: کسی کے بالوں پر سفیدی چھاگئی (بوڑھا ہوگیا)۔
تَشَیَّمَ فُلَان اَبَاہُ: اخلاق وعادات میں باپ جیسا ہونا۔
الشَّامَۃ: بدن پر نکلا تل یا مسّا۔ کَاَنَّھُم شَامَۃ فِی النَّاسِ: وہ لوگوں میں نمایاں ہیں۔
شَامَۃُ القَمَر: چاند کا داغ، جھائیں ج: شَامٌ۔ کہتے ہیں: مَالَہ شَامَۃ وَ زَھْرَاءُ: اس کے پاس کچھ نہیں۔
الشَّیمُ: وہ زمین جس پر سخت ہونے کی وجہ سے گڑھا نہ پڑتا ہو۔
الشِّیمَۃُ: عادت، طبیعت ج: شِیَمٌ۔
الشَّیَامُ: نرم زمین، مٹی۔
الشِّیَامُ: مٹی (۲) چوہا ج: شِیَمٌ۔
المَشِیمُ: تل والا (جس کے بدن پر تل ہوں)
المَشِیمَۃُ: وہ جھلی جس میں بچہ رحم مادر میں لپٹا ہوا ہوتا ہے اور بوقتِ ولادت بچہ کے ساتھ نکلتی ہے ج: مَشَایِم (۲) نباتات میں بیضۂ نر کے اتصال کی جگہ
• شَانَہٗ ـِ شَیْنًا: عیب لگانا، بدزیب کرنا، بھونڈا اور بھدا بنا دینا۔
الشَّائِنُ: عیب دار، بدزیب، بھونڈا، قابلِ مذمت۔
شَیَّنَ: حرف شین لکھنا۔
الشَّیْنُ: عیب، بدزیبی، بھونڈاپن (خلاف الزَّیْن)۔
المَشَایِن: معایب ونقائص، قابل شرم باتیں یا کام۔
• الشِّیَۃُ: دیکھئے (وشی)۔
شَاھَہٗ ـِ شَیْھًا: نظر بد لگانا۔
الشَّیُوہُ: نظر بد لگانے والا۔
• الشَّایُ: چائے (۲) چائے کی پتی۔ شَای خفیف: ہلکی چائے۔ قَوِیٌّ: تیز۔ بَائِتٌ: دیر کی رکھی ہوئی۔
غَلَّایَۃُ الشَّای: چائے بنانے کا برتن چھوٹا سماور۔
ابریقُ الشای: چائے دان۔

باب الصاد

•الصَّادُ: (ص) حروف ہجائیہ کا چودھواں حرف ۔ اس کا مخرج نوکِ زبان اور ثنایا علیا سے کچھ اوپر ہے ۔ صاد زبان اور ثنایا علیا کو ملا کر دبانے سے ادا ہوتا ہے اور سین نوکِ زبان کو ثنایا علیا کے ساتھ ہلکے سے ملا کر نکلتا ہے (۲) قرآن کریم کی ایک سورت کا نام ۔

ص ـــ أ

•صَئِبَ ـ صَأَبًا: بہت پانی پینا۔
ـــ من الشَّراب: پینے کی چیز سے سیر ہونا۔
ـــ الرَّأسُ: سر کا لیکھوں سے بھرا ہوا ہونا
أَصْأَبَ الرأسُ: صَئِبَ ۔
الصُّؤَابَةُ: لیکھ، جوں کا انڈا۔ ج: صُؤَابٌ و صِئْبَانٌ ۔ الصِّئبان: چھوٹے چھوٹے اولے ۔
•صَأصَأَ الجَرْوُ: پلّے کا آنکھ کھولنے کے قریب ہونا، آنکھ کھولنے کی کوشش کرنا۔
ـــ الرَّجُلُ: بزدل ہونا۔ صَأصَأَ من فُلانٍ: کسی سے ڈر کر اطاعت کرنا۔
تَصَأصَأَ منه: صَأصَأَ ۔
الصِّئْصَاءُ: خراب کھجوریں۔
الصِّئْصِئَةُ: مرغ (۲) مرغ کی ٹانگ کا خار
•صَئِكَ الشيءُ ـ صَأَكًا: پسینہ یا نمی سے بدبو ہونا۔ صَئِكَ الرَّجُلُ: پسینہ کی بو والا ہونا۔ صَئِكَت الخَشَبَةُ: نمی سے لکڑی کا بودار ہونا۔
ـــ الدَّمُ: خون کا جم جانا۔
ـــ الشيءُ بغيرِه: چپکنا۔ هو صَئِكٌ ۔
صَاءَكَهُ: سختی برتنا، مصیبت میں ڈالنا۔

الصَّئِكُ: مضبوط آدمی۔
الصَّأْكَةُ: پسینہ کی بدبو (۲) لکڑی میں نمی کی بو۔
•صَؤُلَ البَعِيرُ ـ صَآلَةً: اونٹوں کا سخت مشتعل ہونا، حملہ آور ہونا۔ هو صَؤُولٌ ۔
صَأَلَ الفرسُ ـ صَئِيلًا: ہنہنانا۔
•صَأَمَ الجيشَ ـ صَأْمًا عليهم: رہنمائی کرنا
صَئِمَ ـ صَأَمًا: بہت پانی پینا۔
الصَّائِمُ: پیاسا۔
•صَأَى الفَرْخُ و نَحْوُهُ ـ صَئِيًّا: چوزے کا شور مچانا، چوں چوں کرنا، جو شخص ظلم کر کے شور مچاتا ہے اس کے بارہ میں کہتے ہیں: تَلْدَغُ العَقْرَبُ و تَصْأَى: بچھو کاٹتا ہے اور خود ہی شور بھی مچاتا ہے۔
تَصَأَّى: بہت شور مچانا، بلا وجہ شور مچانا۔
الصَّآةُ: بوقت ولادت بچہ کے ساتھ نکلنے والی جھلی کا پانی۔
جَاءَ بما صَأَى وما صَمَتَ: وہ اپنے ساتھ جانور بھی لایا اور دوسرا سامان بھی۔
أَصْأَى الفَرْخَ: چوزوں کے چوں چوں کرنے کا سبب بننا۔

ص ـــ ب

•صَبَأَ النَّابُ و نَحْوُهُ ـ صُبُوءًا: دانت نکلنا، پودے کا اگنا۔
ـــ من الشيءِ الى الشيءِ: ایک شے کو چھوڑ کر دوسری اختیار کرنا (۲) مذہب تبدیل کرنا، صابی ہونا۔
صَبَأَ عليه: کسی پر چڑھائی کرنا، حملہ کرنا هو صَابِئٌ ۔
ـــ العَدُوَّ على قومٍ: دشمن کو راستہ بتانا، قوم کے خلاف دشمن کا تعاون کرنا۔
أَصْبَأَ النَّابُ و النَّباتُ: دانت یا گھاس اگنا۔
ـــ علَى القومِ: حملہ کرنا۔
ـــ القَوْمَ: لوگوں پر اندھا دھند حملہ کرنا۔
الصَّابِئُونَ: تبدیلِ مذہب کرنے والے (۲) وہ لوگ جو ستاروں کو پوجتے ہیں اور یہ دعوٰی کرتے ہیں کہ وہ حضرت نوح علیہ السلام کی ملت پر ہیں۔ ان کا قبلہ نصف النہار میں شمالی ہوا کا مقام ہے۔ واحد: صَابِئٌ ۔
•صَبَّ الرَّجُلُ فى الوادى ـ صَبِيبًا: اوپر سے نیچے آنا، لڑھکتے ہوئے آنا۔
ـــ الماءُ: پانی کا بہہ کر آنا
ـــ النَّهرُ فى البَحْرِ: دریا کا سمندر میں گرنا۔
ـــ الماءَ و نَحْوَهُ ـ صَبًّا: اوپر سے پانی ڈالنا، انڈیلنا۔
ـــ الشيءَ فى القالَبِ: سانچے میں ڈھالنا
ـــ عليه العَذَابَ: سخت عذاب و تکلیف دینا، اوپر سے مصیبت ڈالنا۔
ـــ عليه سَوْطَ العَذابِ: عذاب کا کوڑا برسانا، زبردست مصیبت میں ڈالنا قرآن پاک میں ہے: "فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ"۔ هو مَصْبُوبٌ و صَبِيبٌ ۔ صَبَّ نِقْمَتَه على فُلانٍ: کسی پر غصہ اتارنا۔
ـــ الرَّجُلَ فى القَيْدِ: پیروں میں بیڑی

ڈالنا، مقید کرنا۔

صَبَّ علیه دِرعَهٗ : زرہ پہننا۔

— فُلانًا علَی الأمرِ : اکسانا، آمادہ کرنا۔

— الکَلبَ علَی اللِّصِّ : کتے کو چور کے پیچھے لگانا۔

— رأسَهٗ : سر جھکانا، نیچا کرنا۔

صَبَّ إلیه ـــ صَبابَةً : گرویدہ ہونا، دلی تعلق رکھنا۔ هو صَبٌّ وهی صَبَّةٌ۔

صُبَّ علیه البلاءُ من صَبَبٍ : اوپر سے اس پر مصیبت ڈالدی گئی۔

أَصَبَّ القومُ : نشیب کی طرف آنا۔

انصَبَّ الماءُ : پانی بہنا، اوپر سے گرنا۔

انصَبَّ النّاسُ علَی الماءِ : لوگ پانی پر لوٹ پڑے۔ انصَبَّ البازی علَی الصَّیدِ : باز کا شکار پر ٹوٹ پڑنا۔

اصطَبَّ : بہنا، بہہ کر آنا۔

— الماءَ : اپنے لئے پانی ڈالنا۔

— العیشَ : بقیہ زندگی گزارنا۔

— الصُّبابَةَ : بچا ہوا پانی پینا۔

تَصابَّ الماءَ : اصطَبَّهٗ۔

— الشیءَ : تھوڑا تھوڑا حاصل کرنا۔

تَصَبَّبَ الماءُ من فوقٍ : اوپر سے پانی گرنا۔

— الوجهُ عرقًا : چہرہ سے پسینہ ٹپکنا، بہت پسینہ بہنا۔

— العَرَقُ منه : پسینہ ٹپکنا۔

— الصُّبابَةَ : باقی ماندہ پانی پینا۔

الصَّبابَةُ : شوق، گرویدگی، عشق ومحبت (۲) سوزش عشق۔

الصُّبابَةُ : بچا ہوا تھوڑا پانی وغیرہ۔

الصَّبُّ : عاشق، گرویدہ ج: صَبّون۔

ماءٌ صَبٌّ : انڈیلا ہوا پانی۔ اوپر سے ڈالا ہوا پانی (۲) کم۔ کہتے ہیں: أَخَذَ مائةً فَصَبًّا : اس نے سو لئے پھر کچھ کم۔

الصَّبَبُ : ڈھلان، ڈھال، اتار، نشیب، ج: أَصبابٌ۔

الصُّبَّةُ : بچا ہوا پانی وغیرہ (۲) دستر خوان (۳) جماعت، گروہ۔ صُبَّةٌ من النّاسِ ومن الحیوانِ (۴) جزء، حصہ۔ مضت علیه صُبَّةٌ من اللَّیلِ : اس پر رات کا کچھ حصہ گزرا۔ ج: صُبَبٌ۔

الصَّبیبُ : بہایا ہوا پانی (۲) اولہ (۳) عمدہ شہد (۴) پسینہ (۵) خون (۶) زرد یا سرخ رنگ۔

صَبیبُ السَّیفِ : تلوار کی دھار۔

المَصَبُّ : پانی گرنے کی جگہ۔

مَصَبُّ النَّهرِ : نہر کا دہانہ جہاں وہ دریا سے ملتی ہے ج: مَصابٌّ۔

المِصَبُّ : ڈھالنے کا سانچہ۔

المَصبوبُ : گرایا ہوا، بہایا ہوا (۲) برانگیختہ، آمادہ۔

• صَبَحَهٗ ـــ صَبحًا : کسی کے پاس صبح کے وقت آنا (۲) صبح کی شراب پلانا۔

— القومَ : صبح کے وقت حملہ کرنا (۲) صبح کے وقت پانی پر لانا۔ کہتے ہیں: صَبَحَهُم خیرًا أو شرًّا : صبح کے وقت ان کے ساتھ اچھا یا برا معاملہ کیا۔

صَبِحَ الشَّعرُ ـــ صَبَحًا وصُبحَةً : بالوں کی سفیدی میں سرخی نمایاں ہونا

— الحدیدُ : لوہے کا چمکنا۔ هو أصبَحُ وهی صَبحاءُ ج: صُبحٌ۔

صَبُحَ الوجهُ ـــ صَباحَةً : چہرہ کا روشن اور پیارا ہونا۔

صَبُحَ الغلامُ : لڑکے کا خوبصورت ہونا، جاذب شکل ہونا۔ هو صَبیحٌ ج: صِباحٌ۔

أَصبَحَ : صبح کے وقت میں داخل ہونا، کسی کی صبح ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَسُبحانَ اللهِ حِینَ تُمسُونَ وَحِینَ تُصبِحُونَ"۔

أَصبَحَ الحَقُّ : حق ظاہر ہونا۔

— : بمعنی صارَ۔ ہونا، ایک حال یا صفت سے دوسری حالت وصفت میں منتقل ہونا، جیسے: أَصبَحَ فلانٌ سالمًا : فلاں تندرست ہو گیا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَأَصبَحتُم بِنِعمَتِهِ إِخوانًا"۔

— المِصباحَ : لیمپ جلانا، لالٹین یا چراغ وغیرہ جلانا۔

صَبَّحَ القومَ : صبح کے وقت آنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلَقَد صَبَّحَهُم بُکرَةً عَذابٌ مُستَقِرٌّ"۔

— فُلانًا : صبح کے وقت سلام کرنا۔ صَبَّحَکُمُ اللهُ بِخَیرٍ کہنا۔ اللہ تمہاری صبح بخیر کرے (۲) صبح کے وقت پینے کیلئے دینا۔

اصطَبَحَ فُلانٌ : صبح کی شراب پینا (۲) چراغ روشن کرنا۔

تَصابَحَ : خوبصورت بننے کی کوشش کرنا، خود کو جاذب صورت ظاہر کرنا۔

تَصَبَّحَ : صبح کے وقت سونا (۲) ناشتہ کرنا۔

استَصبَحَ : چراغ جلانا۔

— بالزَّیتِ ونحوِهٖ : چراغ میں تیل ڈالنا۔

الإِصباحُ : صبح کا اول وقت، صبح کی روشنی، صبح صادق۔ قرآن پاک میں ہے: "فالِقُ الإِصباحِ"۔

الصّابِحُ : واضح وظاہر (حق صابحٌ) تازہ۔ (طعام صابحٌ مقابل بائت)

الصَّباحُ : صبح، دن کا ابتدائی حصہ۔ أتاهُ صَباحَ مَساءَ : وہ اس کے پاس صبح وشام آیا، یعنی آنے کا سلسلہ جاری رہا۔ عِم صَباحًا : تمہاری صبح اچھی ہو

الصُّباحُ : قندیل کا شعلہ۔

الصُّباحِیُّ : گہرا سرخ خون۔

الصَّباحَةُ : پیارا پن، خوبصورتی، جاذبیت، چمک

الصَّبَاحِيَّةُ: شبِ زفاف کے بعد کی صبح (۲) نئے سال کا تحفہ (کرسمس بکس)۔
الصُّبْحُ: صبح۔ قرآن پاک میں ہے: "والصُّبحِ اذا تَنَفَّسَ" ج: اَصْبَاحٌ۔
الصَّبْحَانُ: خوبصورت (۲) صبح کی شراب پینے والا ھی صَبْحَیٰ۔
الصُّبْحَةُ: صبح کے وقت کی نیند (۲) صبح کا ناشتہ، سیاہ رنگ مائل بسرخی۔
الصَّبُوحُ: صبح کی شراب (۲) صبح کے ناشتہ میں کھائی اور پی جانے والی چیز۔
الصَّبِيحَةُ: صبح۔
المِصْبَاحُ: چراغ، لیمپ ج: مَصَابِيحُ (۲) صبح کی شراب پینے کا بڑا پیالہ۔
مِصْبَاحُ تَعلِيق: قندیل، آویزاں کیا جانے والا لیمپ، لالٹین۔
مِصْبَاحُ الحائط: دیواری لیمپ۔
مِصْبَاحُ الغاز: گیس کی لالٹین یا لالٹین۔
المِصْبَاحُ الكَهْرَبِيُّ: بجلی کا لیمپ (۲) بلب
المِصْبَاحُ الأمامِيُّ فی القاطِرة او السيّارة: ریل کے انجن یا موٹر گاڑی کی ہیڈلائٹ
مَصَابِيحُ السَّمَاء: ستارے۔ قرآن پاک میں ہے: "وزَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنيا بِمَصَابِيحَ"۔
المِصْبَحُ: المِصْبَاحُ (۲) بڑا پیالہ۔
• صَبَرَ ـِ صَبْرًا: ہمت سے کام لینا اور نہ گھبرانا، برداشت سے کام لینا، صبر کرنا۔
ـــ على الأمرِ: برداشت کرنا، ہمت نہ ہارنا، ڈٹا رہنا۔
ـــ عنه: خود کو کسی بات سے روکنا، باز رکھنا۔
ـــ نَفْسَهُ: دل کو تھامنا، طبیعت کو قابو میں رکھنا، ثابت قدم رہنا۔ قرآن پاک میں ہے: "واصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُم بِالغَداةِ والعَشِيِّ"۔
صَبَرَ البُرَّ: گیہوں کا ڈھیر لگانا۔
ـــ فُلانًا: روکنا (۲) پابند کرنا، (الگ نہ ہونا)۔
ـــ الدَّابَّةَ: جانور کو چارہ کھلائے بغیر باندھے رکھنا۔
أَصْبَرَ الطَّعَامُ ونَحْوُهُ: کڑوا ہونا (۲) مصیبت میں پڑنا۔
ـــ فُلانًا: روکنا (۲) ساتھ رہنا۔
صَابَرَهُ مُصَابَرَةً وصِبَارًا: صبر میں مقابلہ کرنا، صبر میں کسی سے آگے بڑھنا۔ قرآن پاک میں ہے: "اصْبِرُوا وصَابِرُوا ورَابِطُوا"۔
صَبَّرَهُ: صبر کی تلقین کرنا، صبر کرانا، برداشت کرانا۔
ـــ البُرَّ: گیہوں کا ڈھیر لگانا۔
ـــ الجُثَّةَ: لاش کو دوا وغیرہ کے ذریعہ خراب ہونے سے بچانا (پہلے اس کیلئے ایلوا استعمال کرتے تھے)۔
اصْطَبَرَ: صبر کرنا، برداشت کرنا (۲) ڈٹے رہنا، قائم رہنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فاعْبُدْهُ واصْطَبِرْ لِعِبادَتِهِ"۔ "وأْمُرْ أَهْلَكَ بالصَّلوٰةِ واصْطَبِرْ عَلَيها"۔
تَصَبَّرَ: برداشت سے کام لینا، صبر سے کام لینا (۲) صبر کا اظہار کرنا، صابر بننا۔
اسْتَصْبَرَ: ڈھیر لگنا، اکٹھا ہونا۔ کہتے ہیں: اسْتَصْبَرَ الطَّعَامُ۔
التَّصْبِيرَةُ: کھانے سے قبل کا ہلکا ناشتہ (جس کے ذریعہ کھانا تیار ہونے تک انتظار آسان ہو) اسے لُهْنَةٌ یا سُلْفَةٌ بھی کہتے ہیں۔
الصَّابِرُ: جفاکش، باہمت، صبر کنندہ، متحمل، محنتی۔
الصَّابُورَةُ: جہاز یا کشتی میں (توازن برقرار رکھنے کے لیے) رکھا جانے والا وزن تاکہ وہ ڈانواڈول نہ ہو۔
الصَّبَارَةُ: بوتل یا شیشی کی ڈاٹ۔
الصَّبَارَّةُ: سردی کی شدت، کہا جاتا ہے: أتيته في صبارّة الشتاء۔ حمارّة القيظ اس کی ضد ہے۔
الصُّبَارُ والصُّبَّارُ: املی یا املی کا درخت (۲) ناگ پھنی۔
الصَّبَارَةُ والصُّبَارَةُ: چکنے پتھر۔
الصَّبَّارة: سنگلاخ زمین۔
الصَّبَّارُ: جفاکش، انتہائی ہمت و صبر والا۔ قرآن پاک میں ہے: "انَّ فی ذٰلِكَ لَآياتٍ لِكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ" (۲) ایک کڑوی بوٹی۔
الصَّبْرُ: قوت برداشت، تحمل (۲) جفاکشی (۳) ہمت و دلیری (۴) تکلیف سہنے کا جذبہ یا طاقت (۵) محبوب چیز سے رکے رہنے کی پابندی۔ الصَّبْرُ عَلَى المَكْرُوهِ: تکلیف گوارا کرنے کا حوصلہ (۶) قید۔ کہتے ہیں: قَتَلَهُ صَبْرًا: اسے قید کرکے مار دیا (اتنا قید میں بھوکا پیاسا رکھا کہ وہ مر گیا)۔ حَلَفَ صَبْرًا: اس نے قیدی ہونے کی حالت میں حلف اٹھایا ورنہ اسے قتل کر دیا جاتا۔
شَهْرُ الصَّبْرِ: ماہ رمضان۔
يَمِينُ الصَّبْرِ: لازمی یا جبری قسم۔
الصُّبْرُ من الشَّيءِ: بالائی حصہ (۲) گوشہ، کنارہ ج: اَصْبَارٌ۔ مَلأَ الكَأْسَ الى أَصْبَارِها: گلاس کو کنارے تک بھر دیا۔ أَخَذَ الشَّيءَ بأَصْبَارِهِ: کل کا کل لے لیا۔
الصَّبِرُ: ایلوا (ایک کڑوا پودا اور اس کا عرق) واحد: صَبِرَة ج: صُبُورٌ۔
الصَّبْرَةُ: سردی کی شدت۔
الصُّبْرَةُ: غلہ کا ڈھیر، انبار۔ اشْتَرَى الطَّعَامَ صُبْرَةً: اس نے کھانے کی

چیزیں بلاناپ تول اندازے سے ڈھیری کی شکل میں رلیں ج: صُبَرٌ و صِبَارٌ۔
الصَّبُورُ: بڑا صابر، انتہائی جفاکش، محنت کش (۲) بردبار، متحمل مزاج، اللہ تعالیٰ کا ایک نام (چونکہ وہ باوجود قدرت کاملہ گنہگاروں کو سزا دینے میں عجلت نہیں کرتا)۔
الصَّبِيرُ: گہرا سفید بادل (۲) پہاڑ ج: صُبُرٌ (۳) سردار و پیشوائے قوم ج: صُبَرَاءُ۔
الصَّبِيرُ و الصَّبِيرَةُ: چوڑی روٹی۔
المَصْبُورُ: قتل کے لئے قید کیا ہوا (۲) ڈھیر لگایا ہوا۔
•صَبْصَبَ الشَّيْءَ: بکھیرنا۔
تَصَبْصَبَ الشَّيْءُ: بکھرنا (۲) بہت تھوڑا باقی رہنا۔ جیسے: تَصَبْصَبَ مَا فِي السِّقَاءِ: مشکیزے میں جو پانی تھا وہ بہت تھوڑا رہ گیا۔
— اللَّيْلُ: رات کا بہت کم باقی رہنا، اکثر حصہ گزر جانا۔
— الحَرُّ: گرمی کا سخت ہونا۔
— فُلَانٌ على احد: کسی کے سامنے جری ہونا۔
الصَّبْصَابُ: بچی ہوئی تھوڑی چیز (۲) مضبوط
•صَبَعَ بِهِ و صَبَعَ عَلَيْهِ ـَ صَبْعًا: کسی کی طرف مذاق اڑاتے ہوئے انگلی کا اشارہ کرنا۔ کسی کو انگوٹھا دکھانا۔
— فِي الشَّيْءِ: انگلی ڈالنا۔ ما صَبَعَ فِي الطَّعَامِ: اس نے کچھ نہیں کھایا۔
— فُلَانًا: انگلی پر مارنا (۲) متکبر بنانا۔ من وَلَّاهُ السُّلْطَانُ صَبَعَهُ الشَّيْطَانُ: بادشاہ جسے حاکم بناتا ہے شیطان اسے مغرور بناتا ہے۔
— فُلَانًا على الشَّيْءِ: اشارہ کرکے بتانا
— الإِنَاءَ: برتن کو دو انگلیوں سے دباکر پانی وغیرہ نکالنا (تاکہ یکبارگی نہ گرے)۔
الإِصْبَعُ و الأُصْبُعُ: انگلی ج: اصابع (۲) اثر، نشان۔ عَلَيْهِ مِنَ اللهِ إِصْبَعٌ حَسَنَةٌ: اس پر اللہ کے انعام کا اثر وظہور ہے۔
هو حَسَنُ الإِصْبَعِ فِي مَالِهِ: وہ اپنے مال کا اچھا منتظم ہے۔
لَهُ فِي هَذَا الأَمْرِ إِصْبَعٌ: اس کام میں اس کا دخل ہے۔
على مَاشِيَتِهِ إِصْبَعٌ: اس کے جانور اتنے زیادہ اور موٹے ہیں کہ ان کی طرف انگلی اٹھائی جاتی ہے۔
أَصَابِعُ العَذَارَى و أَصَابِعُ العَرُوسِ: سیاہ لمبے انگور۔
الأُصْبُوعُ: انگلی ج: أَصَابِيعُ۔
المُصَبَّعُ: شکار کا گوشت بھوننے کی لوہے کی انگیٹھی۔
•صَبَغَ الثَّوْبَ وَنَحْوَهُ ـُ صَبْغًا: رنگنا هو صَابِغٌ و صَبَّاغٌ و الثوب ونحوه مَصْبُوغٌ و صَبِيغٌ۔
— الشَّيْءَ: ڈبونا۔ جیسے: صَبَغَ يَدَهُ فِي المَاءِ۔ وصَبَغَ اللُّقْمَةَ فِي الإِدَامِ
— الحَدِيثَ: جھوٹ سچ ملاکر بولنا۔
صَبَغُونِي فِي عَيْنِكَ: انہوں نے میرے بارہ میں تمہاری رائے غلط کردی۔
— النَّصْرَانِيُّ وَلَدَهُ: پانی کا بپتسمادینا (عیسائیوں کی ایک رسم۔ جب بچہ پیدا ہوتا ہے تو اس کے سر پر مقدس پانی کے چھینٹے ڈالتے ہیں تب اسے عیسائی مان لیا جاتا ہے)۔
— يَدَهُ بِالعَمَلِ: مشغول ہونا۔
أَصْبَغَتِ النَّخْلَةُ: کھجوروں کا پکنا شروع ہونا
صَبَّغَتِ البُسْرَةُ: گدر کھجور کا پکنے لگنا۔
— الثَّوْبَ: رنگنا، خوب رنگنا۔
اصْطَبَغَ بكذا: رنگا جانا، رنگ پکڑنا۔
— بِصِبْغَةِ فُلَانٍ: کسی کا رنگ ڈھنگ اختیار کرنا، رنگ میں رنگا جانا۔
اصْطَبَغَ بِالإِدَامِ: سالن لگانا۔
تَصَبَّغَ فِي دِينِهِ و بِدِينِهِ: اپنے مذہب کا پابند ہونا، مذہب پر سختی سے قائم ہونا
الأَصْبَغُ: بڑا سیلاب (۲) سفید دم کا پرندہ یا بکری (۳) وہ گھوڑا جس کی پیشانی یا اطراف جسم سفید ہوں۔ هي صَبْغَاءُ۔
الصِّبَاغُ: رنگ جس سے کپڑا وغیرہ رنگا جائے (۲) پتلا سالن۔
صِبَاغُ الدَّمِ: وہ مادہ جو خون کے رنگین ہونے کا سبب بنتا ہے (طب) ج: أَصْبِغَةٌ۔
الصِّبَاغَةُ: رنگائی کا پیشہ، رنگ ریزی۔
الصَّبَّاغُ: رنگ ریز، رنگائی کا کام کرنے والا (۲) جھوٹا مکار۔
الصِّبْغُ: رنگ (۲) سالن۔ قرآن پاک میں ہے: "وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُورِ سَيْنَاءَ تَنْبُتُ بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ لِلآكِلِينَ" (۳) رنگا ہوا ج: أَصْبَاغٌ۔
الصَّبْغُ بِأَصْبَاغٍ عَقْلِيَّةٍ: عقلی رنگ میں رنگنا
الصِّبْغَةُ: رنگ (جس سے رنگا جائے) رنگنے کے بعد کی شکل (رنگ) (۲) طرز، شکل
صِبْغَةُ اللهِ: وہ فطرت جس پر خدا نے لوگوں کو پیدا کیا ہے (۲) اللہ کا مقرر کردہ دین قرآن پاک میں ہے: "صِبْغَةَ اللهِ وَمَنْ أَحْسَنُ مِنَ اللهِ صِبْغَةً" ج: صِبَغٌ۔
الصِّبْغَةُ الطَّائِفِيَّةُ: فرقہ وارانہ رنگ۔
المَصْبَغَةُ: رنگائی کا کارخانہ، رنگریزی کی دوکان ج: مَصَابِغُ۔
الصِّبْغِيُّ: وہ شکل جو مادہ خلیہ کے بیچ میں اختیار کرتا ہے ج: صِبْغِيَّاتٌ۔
•صَبَنَ عنه الهديةَ ونحوها ـِ صَبْنًا: کسی سے ہدیہ وغیرہ کو روک دینا
— المُقَامِرُ الكَعْبَيْنِ: جواری کا پانسہ کو ہاتھ میں لے کر پھینکنے کے لئے درست کرنا۔

پانسہ چوسر کی بازی میں ایک شش پہلو ٹکڑا جسے جواری باری باری دونوں ہاتھ میں گھما کر پھینکتے ہیں، وہ ایک قسم کا قرعہ ہے، اور اس کا مقصد دوسرے کو دھوکہ دینا ہوتا ہے۔

انصبَنَ و اصطَبَنَ عنه: بکھر جانا، لوٹ جانا

صَبَّنَ الثوبَ وغیرہ: صابن سے دھونا

الصَّابُونُ: صابن۔ واحد: صَابُونَة۔ صابن کی ٹکیہ۔

الصَّبَّانُ: صابن ساز، صابن فروش۔

الصَّبَّانَةُ: صابن دانی۔

الصَّابُونِیُّ: صابن ساز یا صابن فروش۔

المَصبَنَةُ: صابن کا کارخانہ ج: مَصَابِن

•صَبَا فُلانٌ ـُ صَبْوًا و صَبْوَةً: کھیل کود کی طرف مائل ہونا، لڑکپن کی باتیں کرنا

— الیه: مشتاق ہونا، دل چسپی لینا، مائل ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاِلَّا تَصْرِفْ عَنِّي كَيْدَهُنَّ اَصْبُ اِلَيْهِنَّ"۔

— الرِّیحُ: پروا ہوا چلنا (مشرقی سمت سے چلنا)

الصِّبا: بچپن، کم سنی (۲) شوق۔

الصَّبِیُّ: بچہ جس کا ابھی دودھ چھڑایا گیا ہو۔ (اس کے بعد غلام کہلاتا ہے) (۲) تلوار وغیرہ کی دھار (۳) آنکھ کی پتلی (۴) ٹھوڑی کے قریب ڈاڑھی کا کنارہ (۵) پاؤں کا پنجہ ج: صِبْیَةٌ و صِبْیَانٌ (۶) مبتدی جسے کسی کام کی تربیت دی جائے۔

صِبْیَانُ المَطَرِ: چھوٹی چھوٹی بوندیں

صِبْیَانُ الجَلِیدِ: جمی ہوئی برف کے چھوٹے چھوٹے دانے۔

صَبِیُّ المکتب: آفس بوائے۔

الصَّبِیَّةُ: بچی ج: صَبَایَا۔

الصِّبْیَانِیُّ: بچکانہ۔ فعلة صِبْیَانِیَّةٌ: بچکانہ حرکت۔

صَبِیَ ـَ صَبًا و صَبَاءً: بچہ بننا، بچوں جیسی باتیں کرنا۔

صَبِیَ الیه: مائل ہونا، دل چسپی لینا۔

أَصْبَت المرأةُ: بچوں والی ہونا (نر ہوں یا مادہ) (۲) بہت اولاد والی ہونا۔ فهی مُصْبٍ و مُصْبِیَةٌ۔

— الفتاةُ فُلانًا: نوجوان لڑکی کا کسی کو اپنی طرف مائل کرنا یا اس کے برعکس۔

صَابَی الشیءَ: جھکانا، ٹیڑھا کرنا۔ کہتے ہیں: صَابَی بناءَهُ و صَابَی رُمْحَهُ

— سَیْفَهُ: تلوار کو میان میں اتار رکھنا

— السِّکِّینَ: چھری کو پلٹنا یعنی اس کے دستے کو کسی کی طرف کرنا۔ کہتے ہیں: صَابِ السِّکِّینَ: چھری کا دستہ میری طرف کر۔

— الکلامَ: صحیح طریقہ پر بات نہ کرنا، غلط طریقہ سے ادا کرنا۔

صَبَّی رَأْسَهُ: زمین کی طرف جھکانا۔

تَصَابَی: بچہ بننا، بچوں جیسی باتیں کرنا، کھیل کود میں لگنا۔

— المرأةَ: عورت کو اپنی طرف مائل کرنا۔

تَصَبَّی: تَصَابَی۔

استَصْبَاهُ: کسی سے بچوں جیسا برتاؤ کرنا۔

الصَّبَا: مشرق سے آنے والی ہوا، پروا ہوا ج: أَصْبَاءٌ و صَبَوَات۔

الصَّبْوَةُ: بچپن۔

ص ـــ ت

•صَتَّهُ ـُ صَتًّا: زور سے دھکا دینا۔

— بداهِیَةٍ: کسی پر مصیبت ڈالنا۔

— الرَّجُلُ: چلانا۔

صَاتَّهُ مُصَاتَّةً و صِتَاتًا: کسی کے ساتھ جھگڑا کرنا۔

تَصَاتَّ القومُ: باہم جھگڑا کرنا۔

الصَّتُّ والصُّتَّةُ: بھیڑ، مجمع۔

الصَّتُّ والصُّتَّةُ: ضد، ہٹ۔

الصَّتِیتُ: در پے۔ هو بصَتِیتِه: وہ اس کے در پے ہے۔

الصَّتِیتُ: شور و غل، بھیڑ، مجمع۔

المُصْتَیِتُ: اپنے کاموں میں مستعد۔

•صَتَعَ فُلانًا ـَ صَتْعًا: پچھاڑنا۔

صَتَعَهُ و له: قصد کرنا۔

تَصَتَّعَ: متردد ہونا۔

•صَتَمَ ـِ صَتْمًا: مکمل کرنا۔

ص ـــ ج

•صَجَّ الحدیدَ ـُ صَجًّا: لوہے پر لوہا مار کر آواز پیدا کرنا۔

الصُّجُجُ و الصَّجِیجُ: لوہے کی جھنکار۔

ص ـــ ح

•صَحِبَهُ ـَ صَحَابَةً و صُحْبَةً: ساتھ ہونا، ساتھ رہنا، ساتھ لگنا، ہمراہ ہونا

أَصْحَبَ فُلانٌ: دوستوں والا ہونا، دوست بنانا، کسی کے بیٹے کا بڑا ہو کر ساتھ رہنا۔ (۲) خلل دماغی سے خود بولتے رہنا۔

— لَهُ: فرماں بردار ہونا، پیرو کار ہونا۔

— فُلانًا: ساتھی بنانا، دوست بنانا۔

— فُلانًا الشیءَ: کسی کو کسی شے کا مالک بنانا۔

— عن کذا: روکنا، منع کرنا۔

— الماءُ: پانی کا کائی والا ہونا۔

صَاحَبَهُ مُصَاحَبَةً و صِحَابًا: ہم صحبت ہونا، ساتھ رہنا، صحبت اختیار کرنا۔

اصْطَحَبَ فُلانًا: ساتھی بنانا۔

— القومُ: ایک دوسرے کے ساتھ ہونا۔

— الشیءَ: کوئی چیز اپنے ساتھ لینا۔

تَصَاحَبَا: باہم دوست اور ساتھی ہونا، ایک دوسرے کے ساتھ رہنا۔

اِسْتَصْحَبَ الشَّیْءَ : اپنے ساتھ رکھنا۔
اِسْتَصْحَبَهُ الشَّیْءَ : کسی سے کوئی چیز اپنے ساتھ رکھنے کو کہنا۔
—— فُلَانًا : ساتھی بنانا، ساتھی بننے کی دعوت دینا، ساتھ رکھنا، ساتھ رہنے کو کہنا۔
اَلصَّاحِبُ : ساتھی، ہمراہی (۲) مالک (۳) حاکم اور منتظم۔ قرآن پاک میں ہے: " وَمَا جَعَلْنَا اَصْحٰبَ النَّارِ اِلَّا مَلٰٓئِكَةً " (۴) کسی مسلک کا متبع۔ جیسے: صاحب ابی حنیفه و اَصْحَابه ج: صَحْبٌ و اَصْحَابٌ و صِحَابٌ۔ یا صَاحِ: یا صَاحِبِی کا مخفف۔
صَاحِبُ البلد : حاکم شہر۔
صَاحِبُ العِزَّة و صاحِبُ السعادة و صاحِبُ المعالی : عزت مآب، آنریبل تعظیمی لقب جو وزراء اور ان کے ہم منصبوں کے لئے استعمال ہوتا ہے۔
صاحب السعادة : سفراء کے لئے ہے۔
صاحب السمو وصاحبُ السمو الملکی : شاہزادوں اور والیان حکومت کے لئے تعظیمی لقب۔
صاحِبُ العظمة و صاحب الجلالة : بادشاہ کا تعظیمی لقب۔
صاحب الفخَامَة : صدر مملکت کا لقب۔
صَاحِبُ الامتیاز : لائسنس دار (۲) رعایت یافتہ
صَاحِبُ الحِرْفَة : پیشہ ور۔
صَاحِبُ الحِصَّة : شریک، حصہ دار۔
صَاحِبُ رَأْس مالٍ : مالک، سرمایہ دار۔
صَاحِبُ الرُّخصة : لائسنس بردار، پرمٹ یافتہ (۲) شرعاً جسے رخصت حاصل ہو۔ جیسے نماز میں قصر۔
صَاحِبُ صَنْعَةٍ يَدَوِيَّة : دست کار۔
صَاحِبُ عطاءٍ : (فی المزاد) نیلامی کی قیمت دینے والا۔
صَاحِبُ العَمَل : مالک کاروبار، کارخانہ دار

صَاحِبُ الدَّيْن : قرض خواہ جس کا قرض دوسرے کے ذمہ واجب ہو۔
صَاحِبُ المَبْدَأ : بااصول آدمی، مخصوص نظریہ رکھنے والا آدمی۔
صَاحِبُ محلّ بيع الصُّحُف : نیوز ایجنٹ
صَاحِبُ مَعَاشٍ : پنشنر، پنشن یافتہ
الصَّاحِبَةُ : مؤنث الصَّاحِب (۲) بیوی قرآن پاک میں ہے: " وَاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا "
الصَّحَابِیُّ : وہ شخص جس کی ملاقات بحالت ایمان نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ہوئی ہو اور خاتمہ اسلام پر ہوا ہو ج: صَحَابَةٌ
الصُّحْبَةُ : ساتھ، دوستی، تعلق۔
اَصْحَابٌ مشرعیّون : جائز ورثا
المِصْحَابُ : بڑا مطیع و فرماں بردار۔
المُصْحَبُ : وہ لکڑی جس کی چھال نہ اتاری گئی ہو (۲) وہ کھال جس کے بال نہ صاف کئے گئے ہوں (۳) کھجور جس کی گٹھلی نہ نکالی گئی ہو۔
المَصْحُوبُ : ساتھ، جس کے ساتھ کوئی لگا ہوا ہو۔
المَصْحُوبُ بفلانٍ : کسی کے ہمراہ، کسی سے وابستہ۔
مَصْحُوبًا بكذا : فلاں چیز کے ساتھ منسلک، نتھی ہو کر۔
المُصَاحِبُ : ہمراہی، ساتھی۔
• صَحَّ الشَّیْءُ ـِ صُحًّا و صِحَّةً و صَحَاحًا : بیماری یا عیب یا شک یا غلطی سے پاک و بری ہونا، بیمار کا تندرست ہونا، خبر کا صحیح ہونا، نماز کا صحیح ہونا (خلل سے پاک ہونا) گواہی کا صحیح ہونا (فریب سے پاک ہونا) صحیح ہونا، درست ہونا، ٹھیک ہونا، تندرست ہونا۔ هو صَحِيحٌ ج: صِحَاحٌ۔

(اس میں ذوی العقول اور دیگر سب شامل ہیں) اَصِحَّاءُ (صرف ذوی العقول کے لئے) هی صَحِيحَة ج: صِحَاحٌ و صَحَائِحُ۔
صَحَّ له علَى فلانٍ كذا : کسی کے ذمہ کسی کی کوئی چیز ثابت ہونا۔
أَصَحَّ الرَّجُلُ : صحتمند ہونا، ٹھیک ہونا۔
—— اللّٰهُ فلانًا : ٹھیک کرنا، تندرست کرنا
صَحَّحَهُ : صحیح کرنا، درست کرنا، غلطی دور کرنا (۲) بیماری دور کرنا، تندرستی عطا کرنا (۳) صحیح قرار دینا۔
—— الخَبَرَ : خبر کی تصدیق کرنا۔
تَصَحَّحَ بالدواءِ : علاج کرنا (خود کوئی دوا وغیرہ استعمال کرنا)۔
اِسْتَصَحَّ من عِلَّتِه : شفایاب ہونا، بیماری سے اچھا ہونا۔
—— الشَّیْءَ : ٹھیک پانا۔
الاِصْحَاحُ : کتاب کا ایک حصہ۔
التصحيح : اصلاح، درستگی، ترتیب۔
الصَّحَاحُ : ٹھیک، درست (۲) دشوار راستہ
الصِّحَّةُ : تندرستی، درستی، اصلاح (۲) حقیقت سچائی (۳) جواز (۴) فقہ کی اصطلاح میں عبادات میں فعل کا قضاء کو ساقط کرنے والا ہونا یا معاملات میں فعل کا مطلوبہ ثمرہ مرتب ہونے کا سبب بننا، اس کا مقابل بُطْلَان ہے۔
الصِّحِّیُّ : صحت افزا، صحت سے متعلق۔
الصَّحِيحُ : بیماری اور عیب سے پاک، تندرست، بے عیب، غلطی سے پاک۔
—— من الاقوال : قابل اعتماد قول۔
—— من اَحادیث الرسول صلی اللّٰه علیه وسلم : وہ حدیث مرفوع متصل ہے جو علت و شذوذ سے پاک اور ایسے راویوں سے منقول ہو جن کا عدل اور حدیث کی تحقیق وادا میں ضبط مسلم ہو۔

المَصَحَّۃُ: صحت افزا مقام۔
المَصَحَّۃُ: ذریعہ صحت۔ کہتے ہیں: الصَّومُ مَصَحَّۃٌ۔ والسفر مصحَّۃ۔ الأرضُ المَصَحَّۃُ: بیماری اور وبا سے پاک و صاف جگہ (۲) ہسپتال۔
المُصَحِّحُ: تصحیح کنندہ، اصلاح کنندہ۔
مُصَحِّحُ مُسَوَّدات: پروف ریڈر۔
• صَحَرَ الطعامَ ـ صَحْرًا: پکانا۔
ـــ الشَّمْسُ فلانًا: دھوپ کا دماغ کو تکلیف دینا۔
صَحِرَ ـ صَحَرًا و صُحْرَۃً: سرخی مائل رنگ ہونا۔ ھو أصْحَرُ و ھی صَحْراءُ
صَحَرَ ـ صُحارًا: گدھے کا رینکنا۔
أصْحَرَ القومُ: جنگل میں نکلنا، جانا۔
ـــ المکانُ: جگہ کا کشادہ ہونا۔
ـــ الأمْرَ و بالأمْرِ: ظاہر کرنا۔
صَاحَرَ قِرْنَہُ: مقابل کو دھوکہ نہ دینا۔
اصْحَرَّ: صَحِرَ۔
الصِّحارُ: أبْرَزَ لہ الأمْرَ صِحارًا: کسی کے سامنے کوئی بات ظاہر کرنا۔
الصَّحْراءُ: بیابان، جنگل (کھلا کشادہ میدان جہاں پانی نہ ہو) ج: الصَّحارِی۔
الصَّحِیرُ: گدھے کی آواز۔
الصَّحِیرَۃُ: دودھ اور گھی کی بنی ہوئی غذا (کبھی اس میں کچھ آٹا بھی ملا دیا جاتا ہے)
الصُّحْرُ و الصُّحْرَۃُ: سرخی مائل خاکی رنگ
صَحْرَۃً: علی الاعلان، کھلم کھلا۔
المُصَاحِرُ: جنگل میں لڑائی کے دوران مقابل کو دھوکہ دینے والا
المُصْحِرُ: شیر۔
• صَحْصَحَ الأمْرُ: ظاہر ہونا۔
الصَّحْصاحُ و الصَّحْصَحُ: ہموار میدان ج: صَحاصِحُ۔ التُّرَّہات
الصَّحاصِحُ: خرافات۔
الصُّحْصُحُ و الصُّحْصُوحُ: باریک بین۔
المُصَحْصِحُ: سچی محبت رکھنے والا۔

• أصْحَفَ الکتابَ: لکھے ہوئے اوراق یکجا کرنا۔
صَحَّفَ الکلِمَۃَ: حروف میں اشتباہ کی وجہ سے غلط پڑھنا یا غلط لکھنا، اس کی وضع سے ہٹانا۔
تَصَحَّفَتِ الکلِمَۃُ او الصَّحِیفَۃُ: لفظ کا پڑھنے میں غلط ہو جانا، اصل سے ہٹنا۔
الصِّحافَۃُ: اخبار نویسی، جرنلزم۔
الصَّحافِیُّ: اخبار نویس، جرنلسٹ۔
الصَّحّافُ: پلیٹیں (رکابی) بنانے یا بیچنے والا (پلیٹ کھانا کھانے کا پھیلا ہوا برتن) (۲) اخبار فروش، نیوز مین۔
الصَّحْفَۃُ: پلیٹ، رکابی ج: صِحاف۔
صِحاف: پانی کے چھوٹے چھوٹے چشمے۔
الصَّحَفِیُّ: اخبار نویس، جرنلسٹ (۲) استاذ کے بغیر صحیفہ سے علم حاصل کرنے والا کتابی عالم۔
الصَّحِیفَۃُ: اخبار (۲) لکھا ہوا کاغذ وغیرہ یا کاغذ وغیرہ پر لکھا ہوا مضمون قرآن پاک میں ہے: "إنَّ ھذا لَفِی الصُّحُفِ الأُولی صُحُفِ إبراھیمَ ومُوسیٰ" ج: صُحُفٌ و صَحائِفُ۔
صَحِیفَۃُ الوَجْہِ: چہرے کی سطح، اوپری کھال ج: صَحِیفٌ۔
الصَّحِیفۃ الیَوْمِیَّۃُ: روزنامہ۔
المُصْحَفُ: لکھے ہوئے اوراق کا مجموعہ، اغلب استعمال بمعنی قرآن پاک ہے ج: مَصاحِف۔
المُصْحَفُ الشریف: قرآن کریم۔
المُصَحِّف: پڑھنے یا لکھنے میں ایسی غلطی کرنے والا جس سے لفظ اپنی اصل سے ہٹ جائے، اٹک اٹک کر پڑھنے والا۔
المُصَحَّفُ: تبدیل شدہ، اصل وضع سے ہٹا ہوا۔

• صَحِلَ فلانٌ ـ صَحَلاً: بیٹھی ہوئی آواز والا ہونا۔ صَحِلَ صَوتُہُ: اس کی آواز بیٹھ گئی۔ ھو صَحِلٌ و ھی صَحِلَۃٌ۔ و ھو أصْحَلُ۔ و ھی صَحْلاءُ ج: صُحْلٌ۔
• صحم: اصْحَمَّ الرجُلُ: سیدھا کھڑا ہونا۔
اصْحامَّ اصْحِیمامًا: پودے کا ہرا ہونا، سبزی کا زردی مائل ہونا (۲) کھیتی کا سردی سے متاثر ہونا، خشک ہو جانا۔
أصْحَمُ: زرد ہرا۔ ھی صَحْماءُ۔
• صَحَنَہُ ـ صَحْنًا: مارنا۔ صَحَنَہ برِجلہ: لات مارنا۔
الصَّحْنُ: طباق، بڑی گہری رکابی، بڑا پیالہ ج: أصْحُنٌ و صِحانٌ و صُحُونٌ (۲) گھر کا اندرونی کھلا حصہ (۳) گھر کا صحن، کھلی اور کشادہ جگہ جہاں درخت نہ ہوں ج: صُحُون۔
صَحْنُ الأُذُنِ: کان کا اندرونی حصہ ج: أصْحان۔
الصَّحْنانِ: جھانجھ۔ دو پلیٹیں ایک دوسرے پر مار کر بجائی جاتی ہیں۔
الصَّحْناءُ: چھوٹی مچھلی کا سالن۔
الصِّحْناۃُ: الصِّحْناء۔
الصَّحُونُ: بہت لاتیں مارنے والا گھوڑا۔
المِصْحَنَۃُ: پیالہ (بادیہ نما)۔
• صَحا النّائِمُ ـ صَحْوًا: جاگنا۔
ـــ السَّکْرانُ: نشہ والے کا ہوش میں آنا۔
ـــ القَلْبُ: دل بیدار ہونا، عقل آجانا (عشق و غفلت کا زائل ہونا)۔
ـــ السَّماءُ: آسمان کھلنا (بادل نہ رہنا)۔
ـــ الیومُ: دن کا کھلا ہوا ہونا (سورج نکلا ہوا ہونا اور سردی کم ہونا)۔
أصْحَی: صَحا (۲) دھوپ والے دن میں ہونا بے بادل کے دن میں ہونا۔

أَصْحَى فُلَانًا: جگانا، ہوش میں لانا (بیہوشی دور کرنا، نشہ اتارنا)۔

الصَّاحِی: کھلا ہوا، صاف، بیدار۔

الصَّحْوُ: صاف (بے بادل) یَوْمٌ صَحْوٌ و سَمَاءٌ صَحْوٌ۔

الصَّحْوَةُ: بیداری، ہوش۔

الصَّحْوَةُ الفكريّة: فکری بیداری

المِصْحَاةُ: پینے کا چاندی کا برتن ج: مَصَاحٍ

المَصْحَاةُ: ہوش میں لانے کا ذریعہ، نشہ وغفلت دور کرنے والی چیز۔

ص ـــ خ

• صَخِبَ الجمعُ ـَ صَخَبًا: مجمع میں شور وغل ہونا، ہنگامہ ہونا۔

ـــ فُلَانٌ: چیخنا، شور مچانا۔

ـــ البحرُ: سمندر میں تلاطم ہونا، موجیں مارنا۔ هو صاخِبٌ و صَخِبٌ و صَخَّابٌ و هي صاخبة۔ وهو وهي صَخُوبٌ۔

صَاخَبَهُ: شور وشغب میں مقابلہ کرنا۔

اصطخَبَ القومُ: لوگوں کا ایک دوسرے کے خلاف ہنگامہ کرنا، مار پٹائی کرنا۔

ـــ المَوجُ: موج کی آواز آنا۔

تصاخَبَ: اصطخَبَ۔

الصَّخَبُ: شور وغل، ہنگامہ۔

الصَّاخِبُ: ہنگامہ خیز، ٹھاٹھیں مارتا ہوا۔

الجمعُ الصَّاخِبُ و البحرُ الصَّاخِبُ۔

• صَخَّ الحَجَرُ ـُ صَخًّا و صَخِيخًا: پتھر کی آواز نکلنا۔

ـــ فُلَانًا ـُ صَخًّا: کان پر مار کر بہرا کردینا

صَخَّ سَمْعَهُ و صَخَّ الصَّوتُ أُذُنَه: بہرا کردینا۔

ـــ الصُّلْبَ على الصُّلْبِ: ٹھوس چیز کو ٹھوس چیز پر مار کر آواز پیدا کرنا۔

أَصَخَّ سَمْعَهُ: کان بہرا کردینا۔

ـــ أُذُنَهُ للحديث: بات سننے کیلئے کان لگانا۔

الصَّاخَّةُ: کانوں کو بہرا کردینے والی خوفناک آواز (۲) روز قیامت پیدا ہونے والی خوفناک آواز، چیخ، صور قیامت۔ قرآن پاک میں ہے: "فاذا جاءَت الصّاخّةُ يومَ يفرُّ المرءُ من أخيه"۔

الصَّخَّةُ: پتھر کے ٹکرانے کی آواز۔

الصَّخِيخُ: الصَّخَّةُ۔

• صَخَدَ اليومُ ـَ صَخْدَانًا: سخت گرمی والا ہونا۔

ـــ الشمسُ الشيءَ والانسانَ صَخْدًا: دھوپ کا جلاڈالنا، دھوپ لگنا۔ صَخَدَه الحرُّ: اسے گرمی نے جلاڈالا۔

صَخِدَ اليومُ ـَ صَخَدًا: دن کا سخت گرمی والا ہونا۔ فاليوم صاخِدٌ

أَصْخَدَ فُلَانٌ: سخت گرمی لگنا۔

اِصْطَخَدَ الحِرْبَاءُ: گرگٹ کا دھوپ کھانا۔

الصَّاخِدَةُ: دوپہر، دوپہر کی گرمی۔

الصَّيْخُودُ: صَخْرٌ صَيْخُودٌ: سخت ترین چٹان (جس پر کدال اثر انداز نہ ہو)

صياخيدُ الحرِّ: گرمی کی شدت

المَصْخَدَةُ: دوپہر۔ دوپہر کی گرمی۔ ج: مَصَاخِد۔

• صَخِرَ المكانُ ـَ صَخَرًا: کسی جگہ کا بہت چٹانوں والی ہونا، پتھریلی ہونا۔ هو صَخِرٌ وهي صَخِرَة۔

أَصْخَرَ المكانُ: صَخِرَ۔

الصَّاخِرُ: لوہے کے لوہے پر لگنے کی آواز۔

الصَّاخِرَةُ: پانی پینے کا مٹی کا برتن۔

الصَّخِرُ: پتھریلا۔ أَرضٌ صَخِرَةٌ: پتھریلی زمین

الصَّخْرَةُ: پتھر کی چٹان ج: صَخْرٌ و صُخُورٌ

عِلمُ الصَّخْرِ: چٹانوں کی اجزائی ترکیب اور ان کے طبعی خصائص وغیرہ کا علم۔

الصَّخْرِيُّ: چٹانوں سے متعلق (۲) پتھریلا، چٹانوں والا۔

صَخْرُ الوجه: بے حیا۔

فلانٌ صَخْرَة الوادی: فلاں بہت مستقل مزاج ہے۔

• صَخَفَ الأرضَ ـَ صَخْفًا: زمین کھودنا

المِصْخَفَة: کدال، پھاوڑا ج: مَصَاخِف

• صَخَمَتْهُ الشمسُ ـَ صَخْمًا: دھوپ کا کسی کو جھلس دینا۔

اِصْطَخَمَ الرجلُ: سیدھا کھڑا ہونا۔

• صَخِيَ الثوبُ ـَ صَخًا: میلا ہونا۔ هو صَخٍ۔

الصَّخَاةُ: میل کچیل (۲) ایک قسم کی سبزی۔

ص ـــ د

• صَدِئَ الحَدِيدُ ونحوُه ـَ صَدَأً: زنگ آلود ہونا۔ صَدِئَتْ يَدُهُ من الحديد: ہاتھ پر لوہے کا زنگ لگنا۔

ـــ فُلَانٌ: سست اور ڈھیلا ہونا، گمنام ہونا (۲) قابل ملامت ہونا۔ هو صَدِئٌ۔

ـــ القلبُ: دل سیاہ ہونا، مردہ ہونا۔

ـــ اللونُ: سیاہی مائل سرخ ہونا، زنگ جیسا ہوجانا۔ هو أَصْدَأُ و هي صَدْآءُ ج: صُدْءٌ۔

أَصْدَأَ الحديدَ ونحوَه: زنگ آلود کرنا، زنگ لگانا۔

الصَّدَأُ: زنگ (۲) پھپھوندی۔

الصَّدَائِيّ: الكتيبة الصَّدَائِيّ: زنگ کے رنگ کی زرہیں پہنے ہوئے فوجی گھوڑسوار۔

• صَدَحَ الطائرُ ـَ صَدْحًا و صُدَاحًا:

پرندہ کا چہچہانا، گانا گانا۔ صَدَحَت المُغَنّيَةُ: مغنیہ نے پرکیف نغمہ سرائی کی، مست بنا دیا۔

صَدَحَ المِزْهَرُ: نغمہ نکالنا۔

هو صَادِحٌ و هي صَادِحَة وهو وهي صَدُوحٌ و مِصْدَحٌ۔

الصَّدَحُ: پتھریلا ٹیلہ ج: صِدْحَانٌ (۲) علم (۳) خالی مکان۔

الصُّدْحَةُ: تعویذ کے طور پر استعمال کیا جانے والا منکا یا مہرہ۔

الصَّيْدَاحُ: خوش گو نغمہ سرا۔

الصَّيْدَحُ: الصَّيْدَاحُ۔

• صَدَّ عنه ـُ صَدًّا و صُدُودًا: منہ پھیرنا (۲) رکنا، باز رہنا، ہٹنا۔

ـــ منه ـِ صَدًّا: چلانا، شور مچاتے ہوئے ہٹ جانا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا اِذَا قَوْمُكَ مِنْهُ يَصِدُّونَ"۔

ـــ فُلَانًا عن كذا ـُ صَدًّا: روکنا، باز رکھنا، ہٹانا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيلِ"۔ هو صَادٌّ ج: صُدَّادٌ۔ هي صَادَّةٌ ج: صَوَادُّ۔

أَصَدَّ الجُرْحُ: زخم میں پیپ پڑنا۔

ـــ فُلَانًا عن كذا: روکنا۔

صَدَّدَ الجُرْحُ: پیپ پڑنا۔

الصَّدُّ: فراق، جدائی (۲) کنارہ، پہلو (۳) پہاڑ کی گھاٹی میں پانی کا نالہ۔

الصَّدَدُ: گوشہ کنارہ (۲) قصد و ارادہ (۳) مقابل جیسے: هٰذِهِ الدَّارُ صَدَدَ هٰذِهِ و بِصَدَدِهَا۔ کہاوت ہے: لَا حَدَدَ لِي دُوْنَهُ وَلَا صَدَدَ میرے لئے کوئی مانع نہیں۔

هو بِصَدَدِ كذا: وہ اس کے در پے ہے، اس کی راہ پر ہے۔

بِصَدَدِ كذا: بسلسلہ، درباره۔

بِهٰذَا الصَّدَدِ: اس سلسلہ میں، اس بارہ میں۔

الصَّدِيدُ: کچ لہو، خون ملی پیپ۔ دوزخیوں کی شراب کو اسی سے تشبیہ دی گئی ہے۔ ارشاد باری ہے: "وَيُسْقَىٰ مِنْ مَّاءٍ صَدِيدٍ"۔

صَدِيدُ الفِضَّةِ: پگھلی ہوئی چاندی۔

الصِّدَادُ: پردہ ج: أَصِدَّةٌ۔

الصُّدُودُ: روکنے والا، مانع (۲) چھوٹی کرتی۔

الصُّدَّادُ: سانپ، چھپکلی (۲) پانی کی طرف جانے والا راستہ۔

• صَدَرَ الأَمْرُ ـُ صَدْرًا و صُدُورًا: معاملہ وقوع پذیر ہونا (۲) حکم جاری ہونا، صادر ہونا۔

ـــ الشَّيْءُ عن غَيْرِهِ: پیدا ہونا، ظہور پذیر ہونا، نکلنا۔ فُلَانٌ يَصْدُرُ عن كذا: فلاں اس چیز سے مدد لیتا ہے۔

ـــ عن المَكَانِ او الوِرْدِ صَدْرًا و صَدَرًا: کسی جگہ یا حوض سے واپس ہونا، لوٹنا۔

ـــ الى المَكَانِ: پہنچنا۔

ـــ فُلَانًا: لوٹانا، واپس کرنا۔

ـــ صَدْرَهُ: سینہ پر مارنا۔

صَدَرَت الصَّحِيفة و نَحْوُهَا عن مكان كذا: کسی جگہ سے اخبار یا رسالہ نکلنا۔

صُدِرَ صَدَرًا: سینہ میں درد ہونا۔ هو مَصْدُورٌ۔

أَصْدَرَ الأَمْرَ: حکم جاری کرنا، صادر کرنا۔

ـــ الحكمَ: فیصلہ صادر کرنا۔

ـــ الجريدةَ: اخبار نکالنا۔

ـــ الكتابَ: کتاب شائع کرنا۔

أَصْدَرَ قَانُونًا: قانون و ضابطہ جاری کرنا۔

ـــ التَّأْشِيرَةَ: ویزا جاری کرنا۔

ـــ الشَّيْءَ الى: روانہ کرنا۔

ـــ فُلَانًا عن الشَّيْءِ: روکنا۔

ـــ القَوْمَ: اپنے لوگوں کو شکم سیر کرنا۔ أَطْعَمَهُمْ حَتّٰى أَصْدَرَهُمْ: ان کو خوب کھلا کر سیر کر دیا۔

ـــ الرِّعَاءُ دَوَابَّهُمْ: چرواہوں کا جانوروں کو پانی پلا کر واپس لانا۔ ارشاد باری ہے: "قَالَتَا لَا نَسْقِي حَتّٰى يُصْدِرَ الرِّعَاءُ"۔ فُلَانٌ يُورِدُ وَلَا يُصْدِرُ: کام شروع کرتا ہے لیکن اسے پورا نہیں کرتا۔

صَادَرَهُ على كذا: اصرار کے ساتھ کسی چیز کا مطالبہ کرنا۔

ـــ الدَّوْلَةُ الأَمْوَالَ: حکومت کا کسی کے مال کو سزاءً قبضہ میں کر لینا، چھاپہ مارنا، ضبط کرنا۔

صَدَّرَ الفَرَسُ: گھوڑے کا دوسرے گھوڑوں سے آگے نکل جانا۔

ـــ فُلَانًا: واپس کرنا (۲) آگے بڑھانا، پیش کرنا (۳) مجلس کے صدر مقام میں بٹھانا، صدر نشین بنانا۔

ـــ الكِتَابَ: کتاب کا مقدمہ (پیش لفظ) لکھنا۔

ـــ البِضَاعَةَ: مال باہر بھیجنا (اکسپورٹ کرنا)۔

تَصَدَّرَ الفَرَسُ: صَدَّرَ۔

ـــ فُلَانٌ: مجلس کے صدر مقام پر بیٹھنا، صدر نشین ہونا (۲) اپنے لوگوں سے آگے بڑھنا۔

ـــ قَائِمَةَ شَيْءٍ: سرفہرست ہونا۔

اسْتَصْدَرَ الأَمْرَ: حکم جاری کرانا (۲) کسی معاملہ کو زیر عمل کرانا۔

الأَصْدَرُ: بڑے سینہ والا۔ الأَصْدَرَانِ:

کنپٹیوں کی دو رگیں۔
الإِصْدَارُ: اشاعت، شائع شدہ کتاب
وغیرہ ج: اصدارات۔ مطبوعات۔
التَّصْدِیرُ: باہر مال کی روانگی، ایکسپورٹنگ
(۲) کتاب کا پیش لفظ (۳) اخبار وغیرہ
کا اداریہ۔
الصَّادِرُ: واپس ہونے والا (ضد وارد)
پانی پی کر لوٹنے والا (۲) جاری شدہ،
نافذ (۳) باہر جانے والا مال ج: صَادِرَات
کہتے ہیں: مَالَهُ وَارِدٌ وَ لَا صَادِرٌ:
اس کے پاس کچھ نہیں۔
طَرِیقٌ وَارِدٌ صَادِرٌ: بہت چالو
راستہ، آمد و رفت والا راستہ۔
الصَّادِرَاتُ: باہر بھیجا جانے والا ملکی سامان
(ایکسپورٹ کیا جانے والا سامان) برآمدات
(ضد واردات و الإِسْتِیرَادَات)
الصِّدَارُ: صدری، واسکٹ (۲) اونٹ
کے سینہ کا نشان۔
الصَّدَارَةُ: صدارت، سرداری، اعلیٰ مقام
اولین حیثیت۔ فُلَانٌ لَهُ الصَّدَارَةُ
فِی القَوْمِ: فلاں کو اپنی قوم میں اولین
رتبہ حاصل ہے (۲) نحویوں کے
نزدیک کسی کلمہ کا ابتدائے کلام میں واقع
ہونے کے ساتھ خاص ہونا۔ جیسے:
اسمائے استفہام کہ وہ شروع کلام کیلئے
خاص ہیں (۳) وزارتِ عظمیٰ (سابق
استعمال)۔
الصَّدْرُ: ہر چیز کا سامنے والا حصہ، پہلا اور
ابتدائی حصہ۔ جیسے: صَدْرُ الكِتَابِ
و صَدْرُ النَّهَارِ و صَدْرُ الأَمْرِ
(۲) کسی شے کا کچھ حصہ، ٹکڑا (۳) قوم کا
سردار (۴) انسان کا سینہ (گردن
کے نیچے سے جوف تک) (۵) دل۔
قرآن پاک میں ہے: "قُلْ إِنْ تُخْفُوا
مَا فِی صُدُورِكُمْ أَو تُبْدُوهُ
يَعْلَمْهُ اللهُ" ج: صُدُورٌ (۶)
مجلس کی نمایاں جگہ۔
الصَّدْرُ الأَعْظَمُ: وزیر اعظم (سابق
استعمال)۔
الصَّدْرُ الأَوَّلُ: ابتدائی دور۔
ذَاتُ الصَّدْرِ: سینہ کی بیماری،
درد (۲) راز۔
ذَاتُ الصُّدُورِ: دل کی چھپی باتیں
رازہائے دروں۔ قرآن پاک میں ہے:
"وَاللّٰهُ عَلِیمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ"
رَحْبُ الصَّدْرِ، وَسِیعُ الظَّرفِ (۲)
فراخ دلی۔
بِصَدْرٍ رَحْبٍ: کشادہ دلی سے،
فراخ دلی سے۔
مُنْقَبِضُ الصَّدْرِ: تنگ دل۔
بَنَاتُ الصَّدْرِ: ہموم و افکار۔
الصَّدَرُ: پانی سے واپسی (۲) واپسی۔
یَوْمُ الصَّدَرِ: ایام نحر کا چوتھا
دن (وجہ تسمیہ یہ ہے کہ اس روز
حجاج مکہ سے روانہ ہوتے ہیں)
الصُّدْرَةُ: سینہ (۲) صدری، واسکٹ
(۳) چھوٹی زرہ ج: صُدَرٌ۔
الصُّدْرِيَّةُ و صُدَيْرِيَّةُ الثَّدْيَيْنِ:
عورتوں کا سینہ بند۔
الصُّدَيْرَةُ: وادی کا بالائی حصہ، سامنے
کا حصہ ج: صَدَائِرُ۔
الصُّدَيْرِيُّ: صدری۔
الصُّدُورُ: اجراء، نفاذ (۲) روانگی۔
المَصْدَرُ: سرچشمہ، اصل، جڑ، کسی شے
کے نکلنے اور جاری ہونے کی جگہ (۲)
ذریعہ۔ علماء لغت کے نزدیک وہ
شکل اسم جو حدث پر دلالت کرے
(کسی کام کے ہونے یا کرنے پر دلالت
کرے اور اس سے دیگر افعال و
اسماء بنائے جائیں)۔
المَصَادِرُ: ذرائع (۲) مآخذ (۳) حلقے۔
مَصَادِرُ الإِبْلَاغِ: ذرائع ابلاغ۔
مَصَادِرُ الإِیرَادِ: ذرائع آمدنی۔
المَصَادِرُ الرَّئِيسِيَّةُ: بنیادی ذرائع۔
مَصَادِرُ المُخَابَرَاتِ: ذرائع سراغ رسانی
المَصَادِرُ العَلِيمَةُ: باخبر حلقے۔
المَصَادِرُ وَثِيقَةُ الصِّلَةِ بِفُلَانٍ:
کسی سے قریبی تعلق رکھنے والے حلقے۔
المَصَادِرُ المَوثُوقُ بِهَا: باوثوق ذرائع
المُصَادَرَةُ: ضبطی مال و جائداد، چھاپہ، پکڑ
المُصَدِّرُ: (التَّاجِرُ المُصَدِّرُ) ایکسپورٹر
باہر مال بھیجنے والا تاجر۔
المُصَادِرُ: ضبط کنندہ۔
المُصَدَّرُ: رَجُلٌ مُصَدَّرٌ: سخت و
مضبوط سینہ والا (۲) آگے بڑھنے والا
گھوڑا (۳) شیر (۴) بھیڑیا۔
المَصْدُورُ: سل کا مریض۔
• صَدْصَدَ المُنْخُلَ وَ نَحْوَهُ: چھلنی کو
چھاننے کے لئے دونوں ہاتھوں سے
ہلانا۔
• صَدَعَ النَّبَاتُ الأَرْضَ ـَ صَدْعًا:
پودے کا زمین کو پھاڑ کر نکلنا۔
ـــ الزُّجَاجَ وَ نَحْوَهُ: توڑنا۔
ـــ المُسَافِرُ الفَلَاةَ: بیابان کو طے کرنا،
پار کرنا۔
ـــ القَوْمَ: منتشر کرنا۔
ـــ الأَمْرَ وبه: اظہار کرنا، اعلان کرنا۔
قرآن پاک میں ہے: "فَاصْدَعْ بِمَا
تُؤْمَرُ"
ـــ بالحَقِّ: اقرار و اعلان حق کرنا۔
ـــ الشَّيءَ: پھاڑنا، دراڑ پیدا کرنا۔
ـــ فُلَانًا عن كذا: روکنا۔
ـــ فِي الأَمْرِ: کام کو کر گزرنا۔
ـــ اللَّيْلَ: رات میں چلنا۔
صُدِعَ: دردِ سر میں مبتلا ہونا۔ هو مَصْدُوعٌ

صَدَّعَهُ تَصْدِيعًا و تَصْدَاعًا : سخت دردِ سر میں مبتلا کرنا، دردِ سری بننا، تکلیف و پریشانی کا سبب بننا۔

صُدِّعَ : صُدِعَ۔ قرآن پاک میں ہے : " لَا يُصَدَّعُونَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُونَ "۔

تَصَدَّعَ : پھٹنا (لیکن الگ نہ ہونا)، جگہ جگہ سے پھٹنا، شگاف پڑنا، دراڑ پڑنا۔

تَصَدَّعَتِ الْأَرْضُ بِالنَّبَاتِ :

تَصَدَّعَتِ الْأَرْضُ بِفُلَانٍ : فلاں کو زمین نگل گئی۔

— الْقَوْمُ : لوگوں میں اختلاف و انتشار پیدا ہونا۔

اِنْصَدَعَ : مطاوع صَدَعَ : پھٹ جانا

— الصُّبْحُ : صبح کی روشنی نمودار ہونا۔

الصَّادِعُ : لمبائی میں پھیلا ہوا پہاڑ۔ صُبْحٌ صَادِعٌ : روشن صبح (٢) قاضی، قوم کے معاملات کا فیصلہ کرنے والا۔

التَّصَدُّعُ : چٹانوں کی زور و قوت کے ساتھ شکستگی۔

الصُّدَاعُ : دردِ سر۔

الصَّدْعُ : ٹھوس چیز میں دراڑ، شگاف، قرآن پاک میں ہے : " وَالْأَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ " (٢) دراڑ، پھٹن ج : صُدُوعٌ۔

الصَّدْعُ : چھریرے بدن کا آدمی۔

الصَّدْعَةُ : پھٹی ہوئی چیز کا آدھا حصہ (٢) مویشی کا ریوڑ ج : صِدَعٌ۔

الصَّدَعَاتُ : اختلاف۔

الصَّدِيعُ : الْمَصْدُوعُ (٢) پھٹی (اور جڑی ہوئی) چیز کا آدھا۔

الْمَصْدَعُ : سخت زمین (٢) نرم راستہ ج : مَصَادِعُ۔

الْمِصْدَعُ : خَطِيبٌ مِصْدَعٌ : بلیغ مقرر۔

الْمَصْدُوعُ : دردِ سر کا مریض (٢) پھٹا ہوا۔

• صَدَغَ إِلَى الشَّيْءِ ـُ صُدُوغًا : مائل ہونا۔

صَدَغَ عن طَرِيقه : راستہ سے ہٹنا۔

— فُلَانًا ـَ صَدْغًا : کنپٹی پر مارنا۔

— الْبَعِيرَ و نَحْوَهُ : کنپٹی پر داغ لگانا

— فُلَانًا : سیدھا کرنا (کسی کی ٹیڑھ دور کرنا)۔

— فُلَانًا عن الْأَمْرِ : کسی بات سے ہٹانا۔

صَدُغَ ـُ صَدَاغَةً : کمزور ہونا۔ هو صَدِيغٌ و هي صَدِيغَةٌ۔

صَادَغَهُ : کسی کے ساتھ کنپٹی سے کنپٹی ملا کر مقابلہ کرتے ہوئے چلنا۔

تَصَدَّغَ : کنپٹی کے لئے تکیہ بنانا۔

الْأَصْدَغَانِ : کنپٹی کے نیچے کی دو رگیں۔

الصِّدَاغُ : کنپٹی پر لمبا نشان۔

الصُّدْغُ : کنپٹی (٢) کنپٹی کے بال ج : أَصْدَاغٌ و أَصْدُغٌ۔

الصَّدَغُ : ٹیڑھا پن (٢) کجی۔

الصَّدِيغُ : کمزور و ناتواں۔

الْمِصْدَغَةُ : تکیہ ج : مَصَادِغُ۔

• صَدَفَ عنه ـِ صَدْفًا و صُدُوفًا : ہٹنا، باز رہنا، اعراض کرنا، پھر جانا

— فُلَانًا عن الشَّيْءِ صَدْفًا : روکنا، باز رکھنا، ہٹانا، پھیرنا۔

صَدِفَ ـَ صَدَفًا : چلتے وقت ایک گھٹنے کا دوسرے گھٹنے کے سامنے آنے والا ہونا۔ هو أَصْدَفُ و هي صَدْفَاءُ ج : صُدْفٌ۔

أَصْدَفَهُ عن الشَّيْءِ : ہٹانا، باز رکھنا

صَادَفَهُ : سامنے آجانا (٢) اتفاقاً یا اچانک ملنا۔

تَصَادَفَا : ایک دوسرے کے اچانک یا اتفاقاً سامنے آجانا۔

تَصَدَّفَ لَهُ : رکاوٹ بننا، آڑے آنا۔

— عنه : پھرنا، اعراض کرنا۔

الْأَصْدَافُ : سمندر کی موجیں۔

الصُّدَافُ الشِّدْقِيُّ : ہونٹ پر پڑے ہوئے سفید دھبے۔

الصَّدَفُ : چلتے وقت ایک گھٹنے کا دوسرے کے سامنے آنا (٢) ہر بلند چیز جیسے دیوار پہاڑ وغیرہ (٢) گوشہ (٣) کنارہ۔ صَدَفَا الْجَبَلِ : پہاڑ کے دو متقابل کنارے قرآن پاک میں ہے : " حَتَّى إِذَا سَاوَى بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قَالَ انْفُخُوا "۔ (٣) سیپی (موتی کا خول) واحد : صَدَفَةٌ ج : أَصْدَافٌ۔

صَدَفَةُ الْأُذُنِ : کان کا جوف۔

الْأَصْدَافُ الصَّخْرِيَّةُ : چٹانی خول

الصُّدْفَةُ : اتفاق۔

صُدْفَةً و بِالصُّدْفَةِ : اتفاقاً۔ اچانک۔ بہت کم۔ کبھی۔

الصَّدَفَتَانِ : دونوں رانوں کے کنارے جڑنے کی جگہ۔ یہ ہڈی میں دو گڑھے ہیں ان میں رانوں کے سرے پھنسے ہوتے ہیں۔

الصَّدُوفُ : کسی کے سامنے چہرہ کر کے پھر ہٹانے والی عورت (٢) گندہ دہن جس کے منہ سے بدبو آتی ہو۔

الْمُصَادَفَةُ : اتفاق، چانس (٢) اتفاقی بات (٣) ٹکراؤ، ایکسیڈنٹ۔

مُصَادَفَةً و بِالْمُصَادَفَةِ : اتفاقاً، بائی چانس

الْمُصَادَفَاتُ : اتفاقات (٢) ہنگامے۔

الْمَصْدُوفُ : ممنوع۔

• صَدَقَ فُلَانٌ فِي الْحَدِيثِ ـُ صِدْقًا : سچ بولنا (واقع کے مطابق بات کہنا)۔

— فِي الْقِتَالِ و نَحْوِهِ : بے جگری سے لڑنا، دل و جان سے لگنا۔

— فُلَانًا : و صَدَقَهُ الْحَدِيثَ : کسی سے سچی بات کہنا، سچی بات بتانا۔

— فُلَانًا النَّصِيحَةَ و الْإِخَاءَ : کسی سے سچی ہمدردی رکھنا، سچا تعلق رکھنا۔

صَدَقَ فُلَانًا الوَعْدَ: وعدہ پورا کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ اللّٰهُ وَعْدَهٗ" هو صَادِقٌ و صَدُوقٌ (برائے مبالغہ) ج: صُدُقٌ

— قولَه: اپنی بات میں سچا ثابت ہونا۔

يَصْدُقُ عليه كذا: صادق آنا، پورا اترنا، منطبق ہونا۔

أَصْدَقَ فُلَانًا: سچا سمجھنا۔

— المرأةَ: عورت کا مہر مقرر کرنا (۲) مہر دینا۔

صَادَقَهٗ مُصَادَقَةً و صِدَاقًا: دوستی کرنا

— فلانًا النَّصِيحَةَ و المَوَدَّةَ: سچی ہمدردی اور سچی محبت رکھنا۔

— المجلسُ وغيرُه على كذا: منظوری دینا، مہر تصدیق ثبت کرنا۔

صَدَّقَهٗ و صَدَّقَ به تصديقًا و تَصْدَاقًا: سچا ماننا، سچا ٹھیرانا، تصدیق کرنا (۲) سچ کر دکھانا، بروئے کار لانا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلَقَدْ صَدَّقَ عَلَيْهِمْ اِبْلِيْسُ ظَنَّهٗ"

— على الأمرِ: تصدیق کرنا (۲) منظور کرنا توثیق کرنا، پاس کرنا۔

تَصَادَقَا: باہم دوستی کرنا، باہم تعلق رکھنا (۲) باہم سچ بولنا۔

— على الأمرِ: کسی بات پر متفق ہونا منظور کرنا۔

تَصَدَّقَ عليه بكذا: کسی کو کوئی چیز خیرات کرنا، صدقہ میں دینا۔

التَّصْدِيقُ: معاہدہ وغیرہ کی توثیق، سربراہِ حکومت کی آخری منظوری (۲) مناطقہ اور متکلمین کے نزدیک قضیہ کی دو طرفوں کے درمیان نسبت یا حکم کا ادراک۔

الصَّادِقُ: سچا، مخلص، وفادار، دیانتدار

تَمْرٌ صَادِقٌ: بہت شیریں کھجور۔

حَمْلَةٌ صَادِقَةٌ: بھرپور وار۔

صَادِقُ الحُكْمِ: مخلصانہ فیصلہ کرنے والا، منصف مزاج۔ فَجْرٌ صَادِقٌ: افق میں پھیلی ہوئی سفیدی (روشنی) مقابل الفَجْرُ الكاذِبُ (جو لمبی لکیر کی شکل میں ظاہر ہوتی ہے)۔ فَعَلَهٗ غِبَّ صَادِقَةٍ: اس نے معاملہ واضح ہونے کے بعد اس کو کیا۔

الصَّدَاقُ: بیوی کا مہر ج: أَصْدِقَةٌ و صُدُقٌ۔

الصَّدَاقَةُ: دوستی، تعلق، میل جول۔

الصَّدَاقَةُ المُتَبَادِلَةُ: باہمی دوستی۔

الصِّدِّيقُ: انتہائی سچا (۲) ہمیشہ تصدیق کرنے والا (۳) اپنے قول کی عمل سے تصدیق کرنے والا (قول و فعل کا پکا) قرآن پاک میں ہے: "وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا" (۳) خلیفہ اول حضرت ابوبکر صدیق رضؓ کا لقب چونکہ آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہر بات کی ہمیشہ تصدیق کرتے تھے۔

الصَّدْقُ: ہر کامل شے (۲) ٹھوس اور سیدھا (رُمْحٌ صَدْقٌ)

رَجُلٌ صَدْقُ اللِّقَاءِ: قابلِ بھروسہ ملاقاتی۔

الصِّدْقُ: واقعیت، حقیقت، اخلاص و امانت، سچائی، متکلم کے اعتقاد کے مطابق کلام کی واقع سے مطابقت (۲) صلابت و مضبوطی۔ رَجُلٌ صِدْقٌ و امْرَأَةٌ صِدْقٌ (۳) سیدھی سچی بات، صاف ستھرا معاملہ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَقُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّ اَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ"

الصَّدُقَةُ: مہر ج: صَدُقَاتٌ، قرآن پاک میں ہے: "وَاٰتُوا النِّسَاءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً"

الصَّدَقَةُ: خیرات، بنیت ثواب و تقرب الی اللہ دی جانے والی چیز۔

الصَّدِيقُ: دوست، سچا تعلق رکھنے والا ہمنوا ج: أَصْدِقَاءُ و صُدَقَاءُ۔ لفظ صدیق واحد و جمع اور مؤنث کیلئے بھی استعمال ہوتا ہے۔ کہتے ہیں: هو صَدِيقٌ وهُم صَدِيقٌ وهي صَدِيقٌ وهنّ صَدِيقٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "او بيوتِ خٰلٰتِكُمْ او ما مَلَكْتُمْ مَفَاتِحَهٗ او صَدِيقِكُمْ" صَدِيقَةٌ: دوست عورت، ساتھن، رفیقہ۔

الماصَدَقُ: مناطقہ کے یہاں اُن افراد کو کہتے ہیں جن پر کلی کے معنی صادق آئیں

المُصَادَقَةُ: دوستی (۲) منظوری، توثیق۔

المِصْدَاقُ: مِصْدَاقُ الأمرِ: معاملے کے سچ ہونے کی دلیل (۲) انطباق کی شکل ج: مَصَادِيقُ

المُصَدِّقُ: تصدیق کنندہ۔

المُصَدَّقُ: تصدیق شدہ، منظور شدہ۔

المُصَدَّقُ عليه: تصدیق شدہ، منظور شدہ

المُصَدَّقُ عليه من جِهَةٍ رَسْمِيَّةٍ: سرکاری طور پر تصدیق شدہ۔

• صَدَمَ الشيءُ الشيءَ ـِ صَدْمًا: ٹکر مارنا، دھکا دینا، ٹکرانا۔ صَدَمَ الرجلُ غيرَه (۲) دفع کرنا۔ صَدَمَ الشرَّ بالشرِّ (۳) به بالقول: خاموش کرنا

— النازلةُ فلانًا: مصیبت آپڑنا۔

صَادَمَهٗ مُصَادَمَةً و صِدَامًا: ٹکرانا، کسی کے ساتھ متصادم ہونا، ہاتھا پائی کرنا۔

اِصْطَدَمَ: ٹکرا جانا، دھکا لگنا۔

اِصْطَدَمَا: باہم ٹکرانا، لڑنا۔

تَصَادَمَا: باہم ٹکرانا۔ تَصَادَمَتِ الآراءُ: خیالات کا مختلف ہونا۔

الاصطدام: ٹکراؤ، ٹکر۔

الأصدم: وہ شخص جس کی پیشانی کے دونوں جانب سے بال اڑ گئے ہوں۔

التصادم: ٹکر، لڑائی، دو چیزوں یا دو انسانوں میں ٹکراؤ۔

الصِّدام: ٹکر، تصادم، مڈبھیڑ (۲) جانوروں کے سر کی ایک بیماری۔

الصِّدامُ بالایدی: ہاتھا پائی۔

الصِّدامُ الدّامی: خون ریز تصادم۔

الصِّدامُ المباشِر: براہ راست ٹکراؤ

الصِّدامُ المُسلَّح: مسلح تصادم۔

الصِّدامُ مع الشُّرطَة: پولیس کے ساتھ مڈبھیڑ۔

الصَّدمَةُ: (مصدر مرّہ، ایک دفعہ کا ٹکرانا) ٹکر، جھٹکا، دھکا (۲) ناگہانی مصیبت، صدمہ۔ الصَّبرُ عند الصَّدمَةِ الأولی: حقیقی صبر وہ ہے جو مصیبت کے آغاز ہی پر کیا جائے (۳) دو مہینہ کی روزی جو ایک دفعہ دے دی جائے۔ ج: صَدَمات۔

الصَّدمَةُ العَصَبِيَّةُ: اشتعال وغم کی کیفیت، اشتعال، شاک۔

الصَّدمَةُ العَنِيفَةُ: زبردست ٹکر یا جھٹکا۔

الصَّدمَةُ الکهربائيَّةُ: بجلی کا شاک

الصَّدمَتان: پیشانی کی دو جانبیں۔

المِصدَم: جنگجو آدمی۔

•صدو- صدا ـُ صَدوًا بيديه: دونوں ہاتھ سے تالی بجانا۔

•صَدِیَ ـَ صَدًی: سخت پیاسا ہونا هو صادٍ ج: صُداة۔ هي صادِيَة ج: صَوادٍ و هو صَدٍ و هي صَدِيَة و هو صَدْيان و هي صَدْيا۔ جمعها صِداءٌ۔

أصدَی الجبلُ: پہاڑ سے آواز بازگشت ہونا، آواز گونجنا۔

صاداہ: آڑے آنا (۲) دل جوئی کرنا۔

صَدّی فُلانٌ بيديه تَصدِيَةً: تالی بجانا۔ قرآن پاک میں ہے: "وما کانَ صلاتُهُم عندَ البيتِ الا مُکاءً وَّ تصدِيَةً"۔

تَصَدّی للأمرِ: توجہ دینا، کسی کام پر لگ جانا (۲) درپے ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "اَمّا مَن استَغنی فأنتَ لَه تَصَدّی" (۲) آڑے آنا، پیچھے پڑنا۔

— لفلانٍ: سامنا کرنا، سامنے آنا۔

— للأخطارِ: خطرات کا مقابلہ کرنا۔

تصدّی للمُشکِلَة کذلك۔

— للقُوّات: فوجوں کا تعاقب کرنا۔

الصّادی: سخت پیاسا ج: صُداء۔

الصَّدی: سخت پیاس (۲) آواز بازگشت پہاڑ وغیرہ میں گونج کر لوٹنے والی آواز۔ صَمَّ صَداہُ: وہ ہلاک ہوگیا۔ أصَمَّ اللهُ صَداہُ: اللہ نے اسے ہلاک کر دیا ج: أصداءٌ (۳) بہتر منتظم، مدبّر جیسے: هو صَدَی مالٍ: وہ مال کا بہتر منتظم ہے (۴) زمانۂ جاہلیت کا ایک مفروضہ پرندہ جو مقتول کے سر سے نکلتا تھا اور جب تک اس کے قاتل سے بدلہ نہیں لیا جاتا تھا وہ کہتا رہتا مجھے سیراب کرو مجھے سیراب کرو۔

ص ـــــــ ر

•صَرَبَ اللَّبَنَ ـِ صَرْبًا: دودھ کو برتن میں رکھ کر ترش بنانا۔

— اللَّبَنَ فی الضَّرعِ: تھن میں دودھ روکنا۔

— البَولَ: پیشاب روکنا۔

صَرِبَ الطِّفلُ: بچہ کا کئی دن پاخانہ نہ کرنا

صَرِبَ اللَّبَنُ ـَ صَرَبًا: دودھ کا تھن میں جمع ہوجانا۔

اصطَرَبَ اللَّبَنَ: دودھ کو تھوڑا تھوڑا کر کے اکٹھا کرنا اور ترش بنانے کے لئے چھوڑنا۔

الصَّربُ: کھٹا دودھ۔

الصَّرِيبُ: سرخ گوند، ببول کا گوند (۲) کھٹا دودھ ج: صُرُبٌ

المِصرَبُ: دودھ کو کھٹا کرنے کے لئے رکھا جانے والا برتن ج: مَصارِب۔

المَصرُوبُ: اکٹھا کیا ہوا کھٹا دودھ۔

•صَرَجَ البِناءَ: چونا سرخی کا پلاسٹر کرنا۔

الصّارُوج: گچ، چونا سرخی ملا ہوا مسالہ۔

•صَرَحَ الأمرَ ـَ صَرْحًا: ظاہر کرنا، واضح کرنا۔

صَرُحَ الشيءُ ـُ صَراحَةً وصُرُوحَةً: صاف اور واضح ہونا۔ بے غل وغش ہونا کسی آمیزش سے پاک ہونا۔ هو صَرِيحٌ ج: صُرَحاءُ و صِراحٌ جمع ذوی العقول کے لئے اور صَرائح غیر ذوی العقول کے لئے۔

صارَحَ بما فی نفسه: دل کی بات ظاہر کرنا،

— فلانًا بالأمرِ: کسی کے سامنے کھل کر کوئی بات کرنا، کھلم کھلا کہنا، صاف صاف کہنا، کسی معاملہ میں مقابلہ پر آجانا۔

صَرَّحَ الشيءُ: واضح ہونا، کھلنا۔ جیسے صَرَّحَ الحقُّ۔

— النَّهارُ: دن کا بے بادل اور کھلا ہوا ہونا

— الخَمرُ: شراب کی جھاگ دور ہوکر خالص رہ جانا۔

— الأمرَ: واضح کرنا، انکشاف کرنا۔

— بالأمرِ: تصریح کرنا۔ صاف لفظوں میں کہنا، کھول کر بیان کرنا (۲) اجازت دینا

— بکذا: کسی سلسلہ میں بیان دینا۔

صَرَحَ الرَّامِي: تیرانداز کا نشانہ خطا کرنا۔
— السَّنَةَ: قحط پڑنا۔
— الحقُّ عن مَحضه: حق پوشیدگی کے بعد واضح ہوگیا۔
انصرحَ الأمرُ: ظاہر ہونا، کھلنا۔
تَصَرَّحَ: کھلنا، ظاہر ہونا۔
— الزَّبَدُ عن الخمرِ: شراب کے جھاگ دور ہوجانا۔
التَّصرِيحُ: سرکاری بیان، سیاسی لیڈر یا کسی منتظم کا بیان (۲) پرمٹ، اجازت، اجازت نامہ، ڈکلریشن (۳) گرین لائٹ (۴) اعلان، اقرار، اقرار نامہ ج: تَصرِيحات۔
تصرِيحُ الجُمرُك: کسٹم پاس۔
تَصرِيحٌ صحفِيٌّ: پریس بیان، اخباری بیان۔
التصريحُ القصير: مختصر بیان۔
التَّصرِيحُ المَغشوشُ: جعلی اجازت نامہ
الصُّرَاحُ: خالص۔ جیسے: نَسَبٌ صُرَاحٌ و خَمرٌ صُرَاحٌ۔
تکلّم به صُرَاحًا: صاف صاف بولنا۔
الصَّرَاحَةُ: وضاحت، انکشاف (۲) بے آمیزی صفائی۔
الصَّراحةُ في القول: صاف گوئی۔
الصَّرحُ: عالی شان محل، بلند و بالا عمارت قرآن پاک میں ہے: "قَالَ انَّه صَرحٌ مُمَرَّدٌ من قَوارِيرَ" (۲) سر بفلک عمارت، فلک بوس محل۔ قرآن پاک میں ہے: "يا هامانُ ابنِ لي صَرحًا لعلّي ابلُغُ الأسبابَ" ج: صُرُوحٌ۔
الصَّرحُ المُمَرَّدُ: فلک بوس محل، آسمان سے باتیں کرتا ہوا محل۔
الصَّرحَةُ: صحن خانہ۔
الصَّرِيحُ: واضح، کھلا ہوا، خالص۔

المُصَرَّحُ لَهُ: پرمٹ والا، اجازت نامہ حاصل کئے ہوئے۔
•صَرَخَ ـُ صُرَاخًا و صَرِيخًا: زور زور سے چیخنا (۲) فریاد کرنا۔
أَصرَخَهُ: مدد دینا، فریاد سننا۔
تَصَرَّخَ: بلاوجہ چیخیں مارنا۔
اصطَرَخَ: چیخنا، فریاد کرنا، مدد چاہنا قرآن پاک میں ہے: "وَهُم يَصطَرِخُونَ رَبَّنَا اَخرِجنَا نَعمَلْ صَالِحًا"
تَصَارَخوا: آپس میں چیخنا، باہم چیخ و پکار کرنا، ایک دوسرے سے فریاد کرنا
استَصرَخَهُ: مدد مانگنا۔ مدد کے لئے پکارنا۔ فریاد کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَإِذا الَّذي استَنصَرَهُ بالأمسِ يَستَصرِخُهُ"
الصَّارِخُ: فریاد کنندہ (۲) فریاد رس، مدد چاہنے والا، مدد کرنے والا (۳) مرغ۔
الصَّارِخَةُ: فریاد کرنے کی آواز، دادخواہ کی آواز۔ فریاد۔
الصَّارُوخُ: راکٹ، میزائل، ایک جدید جنگی ہتھیار، مخروطی شکل کا لمبا دھاکہ خیز بم جس میں آتش گیر گیس وغیرہ ہوتی ہے اسے دور دراز فاصلوں پر پھینکا جاتا ہے۔
صَارُوخُ أرضٍ جَوٍّ: زمین سے فضا میں مار کرنے والا راکٹ۔
صَارُوخُ جَوٍّ أرضٍ: فضا سے زمین پر مار کرنے والا راکٹ۔
صَارُوخُ جَوٍّ جَوٍّ: فضا سے فضا میں مار کرنے والا راکٹ۔
صَارُوخٌ عابِرُ القارّاتِ: براعظم سے براعظم پر مار کرنے والا میزائل۔
الصَّرخَةُ: چیخ، زور کی آواز۔
صَرخَةٌ في وادٍ: صدا بصحرا۔

الصَّرَّاخُ: زور کی چیخ مارنے والا، گرج دار آواز والا (۲) مور۔
الصَّرِيخُ: فریاد (۲) فریاد کنندہ، دادخواہ (۳) فریاد رس، مددگار۔ قرآن پاک میں ہے: "فلا صَرِيخَ لَهُم ولا هُم يُنقَذُونَ"
•صَرِدَ ـَ صَرَدًا: ٹھنڈا ہونا۔ صَرِدَ اليومُ: دن ٹھنڈا ہوگیا۔ و صَرِدَ الرجلُ: آدمی کو سردی لگی۔ صَرِدَتِ الرِّيحُ: ہوا ٹھنڈی ہوگئی۔
— السَّهمُ: تیر کا نشانہ خطا کرنا۔
— عن الشيءِ: ہٹنا، الگ ہونا۔ هو صَرِدٌ۔
— القلبُ عن فلانٍ: دل برداشتہ ہونا
أَصرَدَ السَّهمُ: تیر کا نشانہ خطا کرنا۔
صَرَّدَ الشيءَ: کم کرنا۔ جیسے: صَرَّدَ العطاءَ: کمی چھوڑنا۔
صَرَّدَ الإناءَ: برتن کو کم بھرنا (جس سے پیاس نہ بجھ سکے)۔
— فلانًا: پوری طرح سیر نہ کرنا، تھوڑا پلانا۔
— شُربَهُ: تھوڑا تھوڑا پینا۔
الصَّارِدُ: سَهمٌ صارِدٌ: نشانہ پر لگنے والا تیر۔
الصَّارِدَةُ: ٹھنڈی ہوا ج: صَوَارِدُ۔
الصَّرْدُ: بالکل خالص شے جس میں کوئی خارجی ملاوٹ نہ ہو۔ جیسے: ذَهَبٌ صَرْدٌ، نَبِيذٌ صَرْدٌ و حُبٌّ صَرْدٌ۔ جَاءَ و مَعَهُ جَيشٌ صَرْدٌ: اس کے ساتھ ایسا خالص لشکر تھا جس میں تمام افراد ایک ہی خاندان کے تھے (۲) سخت سردی۔ ماتَ صَرْدًا: وہ سردی سے مرگیا (۳) پہاڑ کی اونچی جگہ ج: صُرُودٌ
الصُّرَدُ: ایک پرندہ جو کیڑوں کو کھاتا اور چڑیا کا شکار کرتا ہے لٹورا ج: صِرْدانٌ۔

الصَّرَدانِ: زبان کے نیچے کی دو رگیں۔
الصُّرَّادُ: مرطوب ٹھنڈی ہوا۔
الصَّرِدُ: وہ گھوڑا جس کی پیٹھ زخمی ہو گئی ہو (۲) سردی محسوس کرنے والا۔
الصَّرِيدَةُ: وہ بکری جو سردی میں ٹھٹھر گئی ہو ج: صَرَائِد۔
المِصْرَادُ: أَرْض مِصْرَادٌ: پالے کی وجہ سے مردہ زمین۔ رَجُلٌ مِصْرَادٌ: جسے بہت سردی لگتی ہو۔ رِيْحٌ مِصْرَادٌ: بہت سرد ہوا۔ بدن کو چیر کر نکلنے والی ہوا ج: مَصَارِيد۔ سَهْمٌ مِصْرَادٌ: آر پار ہونے والا یا نشانہ پر نہ لگنے والا تیر۔
المُصْطَرِدُ: بہت غصیلا۔

• صَرَّ ـِ صَرِيْرًا: چوں چوں کرنا، سر سر کرنا جیسے: صَرَّ العُصْفُورُ و صَرَّ القَلَمُ و صَرَّ البَابُ۔ صَرَّت الأُذُنُ و صَرَّت الأَسْنَانُ: بجنا۔
صَرَّ النَّاقَةَ وغيرها وبها صَرًّا: اونٹنی وغیرہ کے تھن کو باندھنا (تاکہ بچہ دودھ نہ پی سکے)۔
— الدَّراهِمَ: روپیہ پیسہ تھیلی میں رکھ کر باندھنا۔ صَرَّ الصُّرَّةَ: تھیلی کا منھ بند کرنا۔
— وَجْهَهُ: چہرے یا پیشانی پر بل ڈالنا۔
— الفَرَسُ او الحِمارُ او الكَلْبُ اُذُنَهُ و بِاُذُنِه: سننے کے لئے کان کھڑے کرنا۔
— الرَّجُلُ: زور سے چلّانا (۲) پیاسا ہونا
صَرَّ النَّبَاتُ: پودوں پر پالا پڑ جانا، سردی سے ٹھٹھر جانا۔
— فُلانٌ: کسی کے ہتھکڑی لگانا۔ هو مَصْرُورٌ۔
أَصَرَّ عَلَى الأَمْرِ: کسی بات پر جما رہنا، اڑنا، ضد کرنا، اٹل رہنا، مصر ہونا، برقرار رہنا، ڈٹے رہنا، برائی پر اصرار کے لئے زیادہ مستعمل ہے، جیسے: أَصَرَّ عَلَى الذَّنْبِ: گناہ پر قائم اور بضد رہا۔
أَصَرَّ السُّنْبُلُ: خوشہ کا خار نکلنا (دانہ پڑنے سے قبل)۔
— النَّاقَةُ: اونٹنی کا دودھ خشک ہو جانا فالناقةُ مُصِرَّة۔
صَارَّهُ عَلى الشيءِ: مجبور کرنا۔
صَرَّرَ النَاقَةَ: اونٹنی کے تھنوں کو خوب مضبوط باندھنا۔
— اُذُنَيهِ: کان کھڑے کرنا۔
اصْطَرَّ الحَافِرُ: کھر کا سخت ہونا۔ کہتے ہیں: جَاءَ فُلانٌ يَصْطَرُّ: وہ تنگ ہو کر شور مچاتا ہوا آیا۔
الصَّارُّ: گھنا سایہ دار درخت۔
الصَّارَّةُ: ضرورت، پیاس ج: صَوَارُّ۔
الصَّارُورُ و الصَّارُورَة: کنوارا آدمی جس نے شادی نہ کی ہو (۲) غیر حاجی جس نے حج نہ کیا ہو۔
الصِّرَارُ: اونٹنی وغیرہ کا تھن باندھنے کی ڈوری (۲) باڑھ، پشتہ، رکاوٹ جہاں پانی نہ پہنچ سکے ج: أَصِرَّة۔
الصِّرُّ: پالا، سخت سردی۔ رِيْحٌ صِرٌّ و رِيْحٌ فِيها صِرٌّ: سرد ہوا۔ قرآن پاک میں ہے: "كَمَثَلِ رِيْحٍ فِيها صِرٌّ اَصَابَتْ حَرْثَ قَومٍ ظَلَمُوا اَنْفُسَهُمْ" (۲) تیز آواز۔ رِيْحٌ صِرٌّ: تیز آواز والی ہوا۔
الصَّرَرُ: وہ خوشے جن میں دانہ نہ پڑا ہو۔
الصَّرَّاءُ: صَخْرٌ صَرَّاءُ: چکنی چٹان۔
الصَّرَّارُ: بہت چیخنے والا۔
صَرَّارُ الليلِ: رات کو بولنے والا کیڑا جھینگر۔
الصَّرَّةُ: جماعت، گروہ (۲) چیخ و پکار (۳) شور و غل (۴) گرمی یا تکلیف یا لڑائی کی شدت (۵) ترش روئی، چہرہ پر ناگواری کے شکن۔ قرآن پاک میں ہے: "فَاَقْبَلَتِ امْرَأَتُهُ فِي صَرَّةٍ فَصَكَّتْ وَجْهَها"
الصِّرَّة: سردی کی شدت، پالا (۲) زبردست چیخ و پکار۔
الصُّرَّةُ: تھیلی، بیگ ج: صُرَرٌ۔ صُرَّةُ نقود: بٹوا۔
الصَّرِيرُ: چیخ (۲) دانت بجنے کی آواز۔ قلم چلنے کی آواز، سرسراہٹ، دروازہ کھلنے اور بند ہونے کی آواز، چرچراہٹ، چڑیوں کے بولنے کی آواز، چہچہاہٹ، چوں چوں کی آواز۔
الصَّرِيرَة: تھیلی میں رکھے ہوئے روپے۔
المَصَارُّ: آنتیں۔ کہتے ہیں: شَرِبَ حتى مَلأَ مَصَارَّه۔
المَصْرُورُ: بندھا ہوا قیدی۔

• صَرْصَرَ: رک رک کر زور زور سے بولنا۔ صَرْصَرَ الرجُلُ والبازي۔
— الدَّوابَّ: ادھر ادھر سے سمیٹ کر یکجا کرنا۔
الصَّرْصَرُ: رِيْحٌ صَرْصَرٌ: انتہائی سرد اور برفیلی ہوا، یا شدید آواز والی ہوا۔ قرآن پاک میں ہے: "واَمّا عادٌ فَاُهْلِكُوا بِرِيحٍ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ"
الصُّرْصُورُ: جھینگر ج: صَرَاصِيرُ۔

• الصِّرَاطُ: راستہ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلاَ تَقْعُدُوا بِكُلِّ صِرَاطٍ تُوعِدُونَ وتَصُدُّونَ عن سَبِيلِ الله" ج: صُرُطٌ۔

• صَرَعَهُ ـَ صَرْعًا و مَصْرَعًا: زمین پر گرانا، پچھاڑنا۔ صَرَعَتْهُ المَنِيَّةُ: اسے موت نے آپکڑا۔ صَرَعَت الرِّيحُ الزَّرْعَ: ہوا نے کھیتی کو اوندھا کر دیا فهو مَصْرُوعٌ وصَرِيعٌ۔
— البَابَ: دروازہ کو دو پٹ والا بنانا،

دو کواڑ لگانا۔

صُرِعَ فُلانٌ: مرگی کا دورہ پڑنا، مرگی کا مریض ہونا۔ ھو مَصرُوعٌ۔

صَارَعَہُ مُصَارَعَۃً و صِرَاعًا: کشتی لڑنا۔

صَرَّعَہُ: زور سے پٹخنا، بری طرح پچھاڑنا

—— البَابَ: دروازوں کو کواڑ لگانا۔

—— البَیتَ من الشِّعرِ: دو مصرعوں کے قافیے یکساں کرنا۔

اِصطَرَعَ القَومُ: ایک دوسرے کو گرانا، کشتم کشتا ہونا۔

تَصَارَعَ الرَّجُلانِ: کشتم کشتا ہونا، باہم کشتی لڑنا۔

الصَّرْعُ: مرگی (نظام عصبی میں پیدا ہونے والی بیماری جس میں پٹھوں کے اندر تناؤ پیدا ہو جاتا ہے)

الصَّرْعَانِ: کسی چیز کے دو پہلو، کنارے کہتے ہیں: لِلأَمرِ صَرْعَانِ۔ جِئتُہُ صَرْعَیِ النَّھارِ: میں اس کے پاس صبح و شام آیا۔ ھو ذو صَرْعَینِ: وہ دو رخا ہے۔

الصِّرْعُ: مثل، مانند، کسی چیز کی قسم، نوع۔ کہتے ہیں: لا اَدرِی علی اَیِّ صِرْعَیْ امرہ ھو: مجھے پتہ نہیں وہ کس ڈھنگ کا ہے ج: صُرُوعٌ (۲) پہلوان، کشتی باز۔ ھما صِرْعَانِ۔

الصَّرْعَۃُ: حالت۔ علی کلِّ صَرْعَۃٍ: ہر حال میں۔

الصُّرْعَۃُ: بہت پچھاڑا جانے والا کمزور پہلوان مغلوب رہنے والا شخص۔

الصُّرَعَۃُ: بہت پچھاڑنے والا، زبردست پہلوان، غالب رہنے والا شخص۔

رَجُلٌ صُرَعَۃٌ و قَومٌ صُرَعَۃٌ: جانباز شخص یا جانباز لوگ۔

الصِّرَاعُ: کشتی (۲) رسہ کشی، جھگڑا، کشمکش، ٹکراؤ، لڑائی ج: صِرَاعَات

الصِّرَاعُ الحِزبِیُّ: جماعتی کشمکش، پارٹی کی اندرونی کشمکش۔

الصِّرَاعُ الطَّبَقِیُّ: طبقاتی کشمکش۔

الصِّرَاعُ العُنصُرِیُّ: نسلی جھگڑا۔

صِرَاعُ المصالح: مفادات کا ٹکراؤ۔

صِرَاعٌ مع فُلانٍ: رسہ کشی۔

الصِّرَاعُ من اَجلِ البَقَاءِ: زندہ رہنے کے لئے جدوجہد۔

الصِّرَاعُ النَّفسِیُّ: ذہنی کشمکش۔

الصَّرِیعُ: پچھڑا ہوا، چت، نیم مردہ۔ بَاتَ صَرِیعَ الکَأسِ: اس نے نشہ میں پڑ کر رات گزاری (۲) دیوانہ ج: صَرْعَی (۲) درخت کی جھکی ہوئی شاخ۔

الصِّرَاعَۃُ: کشتی کا فن۔

المُصَارِعُ: پہلوان۔

المُصَارَعَۃُ: کشتی، دنگا مستی۔

المِصْرَاعُ: کواڑ، دروازہ کا پٹ (۲) شعر کا ایک مصرعہ۔ پہلے مصرعہ کو صدر اور دوسرے مصرع کو عجز کہتے ہیں۔ ج: مَصَارِیعُ۔

المَصْرُوعُ: مرگی کا مریض (۲) مجنون (۳) پچھاڑا ہوا، کشتی ہارا ہوا۔

المَصْرَعُ: پچھاڑنے کی جگہ، کشتی کا اکھاڑا (۲) دنگل، کشتی گاہ (۳) موت، ہلاکت قتل و خون ج: مَصَارِع۔

•صَرَفَ البابُ او القَلَمُ ونحوھما ــِ صَرِیفًا: سرسر کرنا، آواز نکلنا

صَرَفَ نابُہ و بنابِہ: دانت کی آواز نکلنا۔

—— الشَیءَ صَرفًا: ہٹانا، الگ کرنا جیسے صَرَفَ الاَجِیرَ من العَمَلِ و الغُلامَ من المکتبِ: چھٹی کر دینا، الگ کر دینا۔

صَرَفَ من الخِدمَۃ والوَظِیفَۃ: برطرف کرنا۔

—— فُلانًا عن کذا: روکنا، باز رکھنا۔

—— المَالَ: خرچ کرنا۔

—— المالَ والنَّقدَ بمِثلِہ: تبدیل کرنا سکہ بدلنا، ریزگاری لینا یا دینا (۲) کیش کرنا یا کرانا۔

—— الوَقتَ فی کذا: وقت لگانا۔

—— النَّظَرَ عن کذا: توجہ ہٹانا، صرف نظر کرنا، چشم پوشی کرنا۔

—— الکَلامَ: کلام کو مزین کرنا۔

—— الشَّرَابَ: بلا آمیزش رکھنا۔

—— الفِعلَ: گردان کرنا، مختلف صیغے اور شکلیں بنانا۔

—— الاسْمَ: اسم کو منصرف بنانا (تنوین و کسرہ قبول کرنے والا بنانا)۔

—— التَّذاکِرَ: ٹکٹ دینا۔

—— الشِّیکَ: چیک بھنانا، کیش کرانا۔

—— مَعَاشًا لفُلانٍ: پنشن جاری کرنا۔

أَصرَفَ الشَّرابَ: خالص شراب (جس میں کوئی ملاوٹ نہ ہو) پیش کرنا۔

صَارَفَ نَفسَہُ عن الشَیءِ: خود کو کسی چیز سے ہٹانا، دل پھیر لینا۔

صَرَّفَ الاَمرَ: تدبیر کرنا، چلانا (۲) بیان کرنا، واضح کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِی هذا القُرآنِ مِنْ کُلِّ مَثَلٍ"

—— اللّٰہُ الرِّیَاحَ: ہواؤں کو چلانا، ایک طرف سے دوسری طرف لے جانا۔

—— الاَلفاظَ: بعض کو بعض سے نکالنا، گردان کرنا۔

—— الشَّرَابَ: بے آمیزش رکھنا۔

—— الشَیءَ: بالکل پلٹ دینا، بدل دینا، بالکل ہٹا دینا (۲) فروخت کرنا۔

—— الماءَ: پانی تقسیم کرنا۔

صَرَفَ العُمْلَةَ: سکہ چلانا۔
ــــ الدُّمّل والوَرَمَ: زائل کرنا۔
ــــ فُلانًا فی الاَمرِ: اختیار دینا، متصرف و مختار بنانا۔
اصطَرَفَ: روزی کمانے کی کوشش کرنا۔
انصَرَفَ عنه: ہٹنا، الگ ہونا، چھوڑنا۔
قرآن پاک میں ہے: "ثُمَّ انصَرَفُوا صَرَفَ اللهُ قُلُوبَهُم"۔
ــــ منه: واپس ہونا۔
ــــ اللَّفظُ: منصرف ہونا، تنوین و کسرہ قبول کرنا۔
تَصَرَّفَ فُلانٌ فی الاَمرِ: کسی معاملہ میں اختیار چلانا۔ اپنی مرضی سے انجام دینا تصرف کرنا، مختار و متصرف ہونا، کارروائی کرنا۔
ــــ لِعیاله: اہل و عیال کے لئے روزی کمانا
ــــ مع فُلانٍ کذا: سلوک کرنا، طرز عمل اختیار کرنا۔
تصَرَّفت به الاَحوالُ: کسی کے حالات کا الٹ پلٹ ہونا، اپنی گردش میں لینا۔
استَصرَفَ اللهَ المکارِهَ: اللہ سے مصائب دور کرنے کی درخواست و دعا کرنا۔
الانصِراف: واپسی، اسم کا منصرف ہونا، تنوین کو قبول کرنا۔
تَصَارِیفُ الاُمُور: معاملات کا الٹ پھیر
تَصَارِیفُ الرِّیاح: ہواؤں کی گردش
تَصَارِیفُ الزّمن: گردش ہائے زمانہ
التَّصرُّفُ: کارروائی، اقدام، تدبیر و انتظام، سلوک و طرز عمل و فعل، دخل، اختیار، کارکردگی۔
اساءة التصرُّف: غلط کام کرنا، بیجا دخل دینا۔
تصرُّفات: اقدامات، کارروائیاں، افعال و حرکات، معاملات۔

التصرُّف الصّبیانی: بچکانہ حرکت۔
مُطلق التصرُّف: مطلق العنان۔
التَّصرِیفُ: الفاظ کی گردان۔
الصَّارِفُ: دانت۔ ما فی فمه صَارِفٌ: اس کے منھ میں کوئی دانت نہیں۔
صَارِفُ التَّذاکِر: ٹکٹ دینے والا کلرک، ٹکٹ بابو۔
صَارِفُ النُّقُود: خازن، کیشیر۔
الصَّرَّافُ: سکے تبدیل کرنے والا۔
صَرَّافٌ فی بنك: کیشیر، خزانچی۔
الصِّرافَةُ: سکوں کی تبدیلی کا کام، صرافگری صرافہ (۲) روپے پیسے کا لین دین (۳) خزانچی گری۔
الصَّرفُ: صَرفُ الدَّهرِ: گردش زمانہ انقلاب زمانہ ج: صُرُوفٌ (۲) تبدیلی سکہ، تبادلہ رقم (۳) شرح مبادلہ
علم الصرف: وہ علم جس کے ذریعہ کلام کے اوزان و اشتقاقات معلوم ہوں یا جس میں کلمات کے صیغوں کی وضع و ہیئت سے بحث کیجائے نحویوں کے نزدیک اسم کے اخیر میں تنوین لاحق ہونے کو کہتے ہیں جس سے وہ اسم متمکن ہوجاتا ہے
الصَّرفُ: کلام کی تزیین۔
الصَّرفَان: لیل و نہار۔
الصِّرفُ: خالص، بغیر ملاوٹ کا۔
شرابٌ صِرفٌ: خالص شراب۔
الصَّرَفَانُ: سیسہ (۲) موت۔
الصَّرفَةُ: منکا جو تعویذ کے لئے استعمال ہوتا ہے (۲) چاند کی ایک منزل۔
الصَّرِیفُ: خالص چاندی (۲) خالص شراب (۳) تازہ نکالا ہوا دودھ۔
صَرِیف الباب و القلم: دروازہ کھلنے بھڑنے اور قلم چلنے کی آواز،

سرسراہٹ، کھڑکھڑاہٹ، دانتوں کے بجنے کی آواز۔
المُتصرِّفُ: کارپرداز، کرتا دھرتا، حاکم صوبہ یا کلکٹر۔ المُتصرِّفیة: عہدۂ کلکٹری یا گورنری یا اس کی عمل داری۔
الصَّیرَفُ: سکے تبدیل کرنے والا، صراف (۲) تجربہ کار منتظم امور ج: صَیارِف و صَیارِفة۔
الصَّیرَفِیُّ: الصَّیرَفُ۔
الصَّرفِیُّ: علم الصرف کا ماہر۔
المَصَارِیف: اخراجات۔ دیکھئے مَصرُوف
المَصرِفُ: واپسی (۲) رقوم کے تبادلہ یا لین دین کی جگہ (۲) بنک (۳) برساتی پانی کی نالی
مَصرِفُ الدَّم: بلڈ بنک، خون جمع کرنے کا بنک۔
مَصرِفٌ غیرُ رِبَوِیٍّ: غیر سودی بنک۔
المَصرِفِیُّ: بنک سے متعلق، بینکر، بنک کا مالک یا منتظم۔
المَصرُوف: خرچ شدہ، خارج شدہ (۲) خرچ، خرچ کی رقم ج: مصروفات و مَصارِیفُ
المَصرُوفات: اخراجات۔
المَصرُوفاتُ الثَّابتة: مقررہ اخراجات مستقل اخراجات۔
• صَرَمَه ـِ صَرمًا: کاٹنا۔ جیسے: صَرَمَ الحَبلَ۔
ــــ الشَّجرَ و النَّخلَ: پھل توڑنا۔ هو مَصرُومٌ و صَرِیمٌ۔
ــــ فُلانًا: چھوڑ دینا۔ صَرَمَ وَصلَهُ: قطع تعلق کرنا۔
ــــ عندَه: کسی کے پاس قیام کرنا۔
صَرُمَ السَّیفُ ـُ صَرامةً و صُرُومَةً: تیز طرار ہونا۔
ــــ فُلانٌ: پختہ عزم ہونا، سخت مزاج ہونا، مستقل مزاج ہونا۔ هو صَارِمٌ

وَ صُرُوْمٌ۔
أَصْرَمَ النَّخْلُ و الشَّجَرُ: درخت کا پھل توڑنے کے قابل ہو جانا۔
صَارَمَہٗ: قطع تعلق کرنا۔
صَرَّمَہٗ: کاٹ ڈالنا، بالکل کاٹ دینا، ٹکڑے ٹکڑے کر دینا۔
— النَّاقَۃَ: اونٹنی کو موٹا کرنے کے لئے دو تھن کاٹ دینا۔
انصَرَمَ: کٹنا، منقطع ہونا۔ جیسے: انصرم الحبلُ وغیرہ (۲) (رات) گزر جانا (۳) (موسم کا) ختم ہو جانا۔
تَصَارَمَا: باہم قطع تعلق کرنا۔
تَصَرَّمَ: بالکل کٹ جانا، ٹکڑے ٹکڑے ہونا
— اللَّیْلُ: رات کا گزر جانا۔
— الرَّجُلُ: دلیر بننا، ہمت کرنا، مستقل مزاج بننا۔
الاَصْرَمُ: جس کے کانوں کے کنارے کٹے ہوئے ہوں۔ ھی: صَرْمَاءُ۔
الصَّارِمُ: تیز، کاٹنے والا۔ جیسے: سیف صَارِمٌ۔ رَجُل صَارِمٌ: بہادر، ارادہ کا پکا، مستقل مزاج، سخت مزاج (۲) قطعی، آخری، حتمی (فیصلہ وغیرہ) (۳) شیر۔
الصِّرَامُ: پھلوں کے توڑنے کا وقت، پھلوں کی تڑائی (۲) پھلوں کے پکنے کا وقت۔
الصُّرَامُ: جنگ، مصیبت۔
الصَّرَّامُ: چمڑا فروش، جفت فروش۔
الصَّرْمُ: چمڑا۔
الصِّرْمُ: ہر شے کا ٹکڑا (۲) الگ تھلگ رہنے والی جماعت (۳) تلا لگا ہوا موزہ، جوتا (۴) راستہ، طریقہ ج: أَصْرَامٌ و صِرْمَان
الصِّرْمَۃُ: درخت خرما، اونٹوں اور بادلوں کی ایک ٹکڑی۔
الصَّرَامَۃُ: تیزی (۲) سخت مزاجی، مستقل مزاجی (۳) بہادری (۴) متانت و وقار۔

الصَّرُوْمُ: تیز طرار۔
الصَّرِیْمُ: وہ درخت جس کے پھل توڑ لئے گئے ہوں۔ شَجَرٌ صَرِیْمٌ و أَرْضٌ صَرِیْمٌ۔ وہ جگہ جہاں سے پھل توڑ لئے گئے ہوں (۲) ٹوٹے ہوئے پھلوں کا ڈھیر (۳) دن یا رات کا ایک حصہ (۴) ریگستان کا الگ کٹنے والا ایک حصہ (۵) وہ لکڑی جو بکری کے بچہ کے منھ میں دودھ پینے سے روکنے کے لئے لگائی گئی ہو۔
صَرِیْمَا اللَّیْلِ: رات کا اول و آخر حصہ
الصَّرِیْمَۃُ: الصَّرِیْمُ (۲) قطع تعلق (۳) پختگی ارادہ۔
الصَّرْمَاءُ: بے پانی کا بیابان (۲) کم دودھ والی اونٹنی۔
المِصْرَمُ: درانتی۔
المُصْرِمُ: مفلس، بہت بال بچوں والا
المَصْرِمُ: تنگ جگہ، جلد سیلاب لانے والی جگہ۔
• الصُّرْنَایَۃُ: ایک قسم کی بانسری۔
المُنْصَرِمُ: منقطع (۲) گذشتہ۔
• صَرَا الیہ ـُ صَرْوًا: دیکھنا۔
• صَرَی الرجلَ ـِ صَرْیًا: کام سے روکنا۔
— النَّاقَۃَ: تھن میں دودھ روکنا۔
— اللَّبَنَ و الماءَ و الدَّمْعَ: بشکے رکھنا، اپنی جگہ سے نہ ہٹنے دینا۔
— النَّاقَۃُ عُنُقَھَا: بوجھ کی وجہ سے اونٹنی کا گردن کو اٹھانا۔
— عنہ: تکلیف رفع کرنا۔
— فلانا من کذا: بچانا، نجات دلانا۔
— بَیْنَھُم: فیصلہ کرنا۔
صَرِیَتِ النَّاقَۃُ و نَحْوُھَا ـَ صَرًی: اونٹنی کے تھن کا دودھ سے بھرنا، ھی صَرِیَۃ و صَرِیّا جمعھما صَرَایَا۔
صَرِیَ الماءُ و اللَّبَنُ: زیادہ عرصہ گزرنے سے خراب ہو جانا۔
— الدَّمعُ: آنسوؤں کا آنکھ میں رکا رہنا فالدمعُ صَرٍ۔
— فُلَانٌ فی یَدِ فُلَانٍ: کسی کا کسی کے قبضہ میں بطور یرغمال رہنا۔
أَصْرَتِ النَّاقَۃُ: تھن میں دودھ اکھٹا ہونے والی ہونا۔ ھی مُصْرِیَۃٌ۔
— النَّاقَۃَ: تھن میں دودھ روکنا۔
صَرَّی النَّاقَۃَ: صَرَاھا (۲) دودھ زیادہ بتانے کے لئے تھن میں روک دینا۔
الصَّارِی: بادبان باندھنے کا بانس، بلی وغیرہ ج: صَوَارٍ (۲) ملاح ج: صُرَّاءٌ
الصَّارِیَۃُ: وہ کنواں جس کا پانی زیادہ ٹھیرنے کی وجہ سے سڑ گیا ہو (۲) ستون یا بانس وغیرہ جس کے ساتھ کشتی کا بادبان باندھا جاتا ہے۔
الصَّرَی: زیادہ دن رکھنے سے سڑ جانے یا ذائقہ بدل جانے والی چیز۔
لَبَنٌ صَرًی: بدلے ہوئے ذائقہ والا دودھ۔
المُصَرَّاۃُ: دودھ دینے والا جانور جس کا دودھ اس کے تھن میں روک دیا گیا ہو

ص ـــ ط

• الأُصْطُبَّۃُ: کتان کا پرانا ٹکڑا۔
• المِصْطَبُ: لوہار کا اہرن (وہ موٹا لوہے کا ٹکڑا جس پر رکھ کر لوہا کوٹا جاتا ہے) ج: مَصَاطِب۔
المِصْطَبَۃُ: چبوترہ ج: مَصَاطِبُ۔
• الإِصْطَبْلُ: اصطبل ج: اصطبلات۔

ص ع

• صَعُبَ ـُ صُعُوبَةً: سخت ودشوار ہونا (۲) مشکل ہونا۔ جیسے: صَعُبَ الأمْرُ۔
ـــ الرجلُ والدّابّةُ: سرکش ہونا۔
أَصْعَبَ الأمْرُ: مشکل ہونا۔
ـــ الرجلُ: مشکل میں پڑنا۔
ـــ الشیءَ: دشوار ومشکل پانا۔
صَعَّبَهُ: مشکل بنانا، دشوار بنانا۔
تَصَعَّبَ: مشکل ہونا، کٹھن ہونا۔
ـــ الأمرَ: مشکل سمجھنا، دشواری محسوس کرنا۔
اسْتَصْعَبَ الأمْرُ: مشکل ہونا۔
ـــ الأمرَ: مشکل محسوس کرنا، دشوار سمجھنا
الصَّعْبُ: دشوار، مشکل، سخت (۲) خوددار آدمی۔ ھی صَعْبَة (۳) دشوار گزار جیسے: عَقَبَة صَعْبَة وطریقٌ صَعْبٌ (۴) پر مشقت جیسے: حیاةٌ صَعْبَة" ج: صِعابٌ۔
الصَّعْبَةُ: مؤنث الصَّعْب (۲) عُمْلَة صَعْبَة: ہارڈ کرنسی۔ وہ سکہ جس کی قیمت محفوظ رکھنے کی بنا پر اس کی تحویل دشوار ہو۔
الصُّعُوبَةُ: دشواری، مشکل، پریشانی، دقت ج: صُعُوبات۔
المُصْعَب: (من الرجال) سردار (۲) من الإبل: وہ اونٹ جس پر سواری چھوڑ دی گئی ہو ج: مَصاعِب۔
المَصْعَبُ: دشواری، سختی، پریشانی ج: مَصاعِبُ۔
مَصاعِبُ الحیاة: زندگی کی مشکلات۔
• صَعْتَرَ: شہد کی مکھی کا پہاڑی پودینہ کھانا
الصَّعْتَرُ: پہاڑی پودینہ۔
• صَعِدَ ـَ صُعُودًا: اوپر ہونا۔ صَعِدَ الجبلَ والسُّلَّمَ وفیه وعلیه: پہاڑ یا سیڑھی پر چڑھنا۔
صَعِدَ الیه: اوپر پہنچنا۔ قرآن پاک میں ہے: "اِلَیْهِ یَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّیِّبُ"۔
ـــ به: کسی شے کو لے کر اٹھنا۔ اوپر چڑھانا
أَصْعَدَ: اوپر چڑھنا۔ أَصْعَدَ فی الأرضِ: چڑھائی چڑھنا۔
ـــ فی العَدْوِ: تیز دوڑنا۔ قرآن پاک میں ہے: "اِذْ تُصْعِدُوْنَ وَلَا تَلْوٗنَ عَلٰۤی اَحَدٍ"۔
ـــ فی الوادی: سیلاب کے راستے میں اوپر سے نیچے کو آنا۔
ـــ السَّفِینَةَ: کشتی کے بادبان میں ہوا کا بھر جانا اور کشتی کو لے چلنا۔
صَعَّدَ فی الجبلِ وعلیه وعلی الدَّرَجَةِ: چڑھنا۔
ـــ شیئًا: اوپر چڑھانا، بڑھانا، بڑھاوا دینا، فروغ دینا۔
ـــ النَّشاطَ: سرگرمیاں تیز کرنا۔
ـــ البُخارَ: بھاپ اڑانا۔
ـــ الزَّفَراتِ: لمبے لمبے سانس لینا، آہیں بھرنا۔
ـــ فیه النَّظَرَ: اوپر سے نیچے تک جائزہ لینا۔
ـــ الشَّرابَ: شراب کو آگ پر رکھ کر اس کا رنگ اور ذائقہ بدلنا۔
ـــ السّائِلَ: سیال شے کو حرارت پہنچا کر بھاپ میں تبدیل کرنا۔
ـــ الحربَ: لڑائی تیز کرنا، جنگ کے شعلے بھڑکانا۔
ـــ التوتّرَ: کشیدگی بڑھانا۔
ـــ الموقفَ: صورتِ حال کو سنگین بنانا، معاملہ آگے بڑھانا۔
ـــ الوضعَ: صورتِ حال کو بگاڑنا۔
تَصاعَدَ یَتَصاعَدُ ویَصّاعَدُ: اوپر چڑھنا۔
تَصاعَدَهُ الأمرُ: کسی پر کوئی بات شاق ودشوار ہونا۔
تَصَعَّدَ یَتَصَعَّدُ ویَصَّعَّدُ: تَصاعَدَ
ـــ فی الشیءِ: دشواری سے گزرنا، مشکل اور دقت سے چڑھنا۔ قرآن پاک میں ہے: "كَاَنَّمَا یَصَّعَّدُ فِی السَّمَآءِ"۔
ـــ النَّفَسُ: سانس چڑھنا، سانس مشکل سے آنا۔
ـــ الشیءُ الرجلَ: انتہائی مشقت میں ڈالنا۔
التَّصاعُدُ: زور، اضافہ، شدت۔
تَصاعُدُ الأعمالِ: سرگرمیوں میں اضافہ
تَصاعُدُ حِدّةِ التوتّر: کشیدگی میں اضافہ۔
تصاعُدُ المُظاهَرات: مظاہروں میں شدت اضافہ۔
تَصاعُدُ النِّطاقِ: پھیلاؤ، دائرہ کی وسعت
الصّاعِدُ: زائد۔ بلغ الشیءُ کذا فَصاعِدًا: وہ چیز اتنی سے کچھ زیادہ ہو گئی (نصب بربنا حال ہے) ترقی پذیر۔ روز افزوں
شیءٌ صاعِدٌ: چڑھتی ہوئی چیز، زور پر آنے والی شے۔
الصَّعَدُ: مشقت۔ عذابٌ صَعَدٌ: سخت سزا۔ قرآن پاک میں ہے: "یَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا"۔
الصُّعُدُ: بلندی، لمبائی۔ هذا النَّباتُ یَنْمُو صُعُدًا: یہ پودا لمبائی میں بڑھ رہا ہے۔
الصُّعَداءُ: مشقت۔ تَنَفَّسَ الصُّعَداءَ: لمبا گہرا سانس لینا، درد بھرا سانس، درد بھری آہ۔
الصَّعْدَةُ: سیدھا نیزہ (۲) چھڑ، بانس ج: صِعادٌ۔

الصَّعُودُ: مشقت۔ قرآن پاک میں ہے: "سَأُرۡهِقُهُ صَعُودًا" (۲) دشوار گزار گھاٹی (۳) چڑھتا ہوا راستہ، چڑھائی ج: أَصۡعِدَة و صُعُدٌ و صَعَائِدُ

الصَّعُودَاءُ: دشوار گزار گھاٹی۔

الصُّعُودُ: چڑھائی (فعل) هو فی صُعُودٍ: چڑھتا ہوا، ابھرتا ہوا۔

الصَّعِيدُ: سطح، روئے زمین، سطح زمین (۲) مٹی۔ قرآن پاک میں ہے: "فَتَيَمَّمُوا صَعِيدًا طَيِّبًا" (۳) اونچی زمین۔

صَعِيدُ مِصۡرَ: مصر کا بالائی حصہ (۴) کشادہ جگہ ج: صُعۡدَانٌ و صُعُدٌ۔

علی صَعِيدِ كذا: فلاں سطح پر۔

المِصۡعَادُ: چڑھنے کا ذریعہ (۲) لفٹ۔

المِصۡعَدُ: و المِصۡعَدُ الآلیُّ او الكهربیُّ: بجلی کا زینہ، لفٹ ج: مَصَاعِدُ۔

المُتَصَاعِدُ: روز افزوں، اضافہ پذیر، ترقی پذیر، بڑھتا ہوا، چڑھتا ہوا۔

• صَعِرَ ــ صَعَرًا: گردن یا منہ کا ٹیڑھا ہونا (وقتی طور پر یا بیماری کی بنا پر) غرور سے منہ پھیرنا۔ هو أَصۡعَرُ و هی صَعۡرَاءُ ج: صُعۡرٌ۔

ـــ رَأۡسُهُ: سر کا چھوٹا ہونا۔

أَصۡعَرَ خَدَّهُ: غرور و تکبر سے رخسار کو ٹیڑھا کرنا، رخ بدلنا۔

صَاعَرَ: أَصۡعَرَ۔

صَعَّرَ خَدَّهُ: غرور و تکبر سے رخسار کو ٹیڑھا کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلَا تُصَعِّرۡ خَدَّكَ لِلنَّاسِ"

تَصَاعَرَ: و تَصَعَّرَ: رخسار کو ٹیڑھا کرنا، منہ ٹیڑھا کرنا۔

أَصۡعَرَتِ الدَّابَّةُ: جانور کا تیز چلتے ہوئے ادھر ادھر کو ڈولنا۔

أَصۡعَرُ: ٹیڑھے منہ والا۔ هی صَعۡرَاءُ۔

الصَّعَرُ: گردن کا ٹیڑھا پن (ایک بیماری جس کی وجہ سے ادھر ادھر دیکھنا مشکل ہوتا ہے)۔

الصَّعَّارُ: متکبر، مغرور، خود پسند۔

الصُّعۡرُورُ و الصُّعۡرُورُ: درخت کا جما ہوا رس جیسے گوند ج: صَعَارِيرُ۔

الصُّعۡرُورَةُ: گبریلے کی گولی۔

صَعۡرَرَ الشیءَ: گھمانا۔

تَصَعۡرَرَ: گھومنا۔

• صَعۡصَعَ الرجلُ صَعۡصَعَةً و صَعۡصَاعًا: ڈرنا، مضطرب ہونا (۲) شور و غل مچانا۔

ـــ القومَ: ڈرانا اور منتشر کرنا۔

ـــ رَأۡسَهُ بالدُّهۡنِ: سر کو تیل سے تر کرنا۔

تَصَعۡصَعَ الرجلُ: ذلیل ہونا، زیر ہونا۔

ـــ القومُ: گھبرا کر منتشر ہو جانا۔

تَصَعۡصَعَتۡ صُفُوفُهُم: ان کی صفیں درہم برہم ہو گئیں۔ تَصَعۡصَعَ بِهِم الدَّهۡرُ: زمانہ کا لوگوں کو تتر بتر کر دینا، تباہ کر دینا۔

الصَّعۡصَعُ: متفرق و منتشر۔

• صُعِفَ صَعۡفًا: کانپنا۔

الصَّعۡفَةُ: ٹھنڈ، خوف کی وجہ سے طاری ہونے والی کپکپی۔

• صَعۡفَقَ: بدن کا پتلا اور کمزور ہونا۔

الصَّعۡفَقُ: مفلس گاہک۔ بازار میں بے پیسہ گھومنے والا خریدار۔ دوسرے تاجر کی خریداری میں دخل انداز ہونے والا ج: صَعَافِقَة و صَعَافِيقُ۔

الصَّعۡفُوقُ: الصَّعۡفَقُ ج: صَعَافِيق

• صَعَقَتۡهُمُ السَّماءُ ــ صَعۡقًا: آسمان کا کسی پر بجلی گرانا۔

ـــ الصَّاعِقَةُ القومَ: لوگوں پر بجلی گرنا۔

ـــ التيّارُ الكهربائیُّ فُلانًا: کرنٹ لگنا، بجلی کا کسی کو شاک مارنا۔

صَعِقَ الحيوانُ ــ صَعۡقًا و صَعَقًا: و صُعَاقًا: زور سے بولنا۔ صَعِقَ الحِمارُ و صَعِقَ الثَّوۡرُ۔

صَعِقَ الرجلُ: کسی پر بجلی گرنا اور بیہوش ہو جانا (۲) چیخنا (۳) ہلاک ہو جانا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَنُفِخَ فِی الصُّوۡرِ فَصَعِقَ مَن فی السَّمٰوٰتِ وَمَنۡ فی الأَرۡضِ" هو صَعِقٌ و هی صَعِقَةٌ۔

صُعِقَ: کسی پر بجلی گرنا۔ هو مَصۡعُوقٌ۔

أَصۡعَقَهُ: صَعَقَهُ۔

الصَّاعِقَةُ: آسمان سے برسنے والی آگ (۲) مہلک عذاب۔ قرآن پاک میں ہے: "وَيُرۡسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيبُ بِهَا مَنۡ يَشَاءُ" (۲) آسمان سے گرنے والی کڑک دار بجلی۔

مانِعَةُ الصَّوَاعِقِ: بجلی سے بچاؤ کا لوہے کا ستون وغیرہ جو عمارتوں پر لگایا جاتا ہے۔

الصَّعۡقُ: کڑک دار آواز، گرج دار آواز (۲) چیخ (۳) موت۔

الصَّعۡقَةُ: ایک دفعہ کی کڑک چمک۔

الصُّعَاقُ: بادل کی گرج (۲) کڑک۔

الصَّعِقُ: کڑک دار (۲) بیہوش۔

المَصۡعُوقُ: غشی والا، بیہوش (۲) اچانک مر جانے والا (۳) بجلی گرنے کی توقع رکھنے والا۔

• صَعِلَ ــ صَعَلًا: چھوٹے سر اور پتلی گردن والا ہونا۔ هو أَصۡعَلُ و هی صَعۡلَاءُ ج: صُعۡلٌ۔

اصۡعَالَّ: صَعِلَ۔

الصَّعۡلُ: لمبا (۲) چھوٹے سر اور پتلی گردن والا

الصَّعۡلَةُ: بدن کا ہلکا پن اور دبلا پتلا پن۔ (۲) لمبا کھجور کا درخت جس میں ٹیڑھ ہو اور اس کی شاخوں پر پتے نہ ہوں۔

• صَعۡلَكَ فُلانًا: غریب و محتاج بنانا۔

ـــ البَقۡلُ الدَّوَابَّ: سبزیوں کا جانوروں

کو موٹا کرنا۔
تَصَعْلَكَتِ الاِبِلُ : اونٹوں کے بال جھڑ جانا۔
ــــ الرَّجُلُ : غریب و نادار ہونا۔
الصُّعْلُوكُ : غریب و نادار ج: صَعَالِيكُ
صَعَالِيكُ العَرَبِ : عرب کے خوں ریز غریب لوگ۔
المُصَعْلَكُ : رَأْسٌ مُصَعْلَكٌ : چھوٹا گول سر۔
اَصْعَنَ الرجُلُ : چھوٹے سر والا اور کم عقل ہونا۔
اصْعَنَّ الشَیْءُ : باریک اور نازک ہونا
صَعَا ـُ صَعْوًا : پتلا اور چھوٹا ہونا
الصَّعْوُ : چھوٹی چڑیاں۔ واحد صَعْوَة (۲) بیا، ممولا (ایک پرندہ) ج: صِعَاءٌ و اَصْعَاءٌ۔
نَاقَةٌ صَعْوَةٌ : چھوٹے سر والی اونٹنی

ص ـــــ غ

الصُّغْبُ : لیکھیں (جوؤں کے انڈے)
صَغُرَهُ ـُ صَغْرًا : عمر میں کسی سے چھوٹا ہونا۔ هو يَصْغُرُنِی بسنةٍ وَاحِدَةٍ : وہ مجھ سے ایک سال چھوٹا ہے۔
صَغُرَ ـُ صِغَرًا : کم عمر ہونا (۲) (سائز میں) چھوٹا ہونا۔ هو صَغِيرٌ ج: صِغَارٌ۔
ــــ صَغَارًا : ذلیل و خوار ہونا۔ هو صَاغِرٌ ج: صَغَرَةٌ (۲) سورج کا غروب کی طرف مائل ہونا۔
أَصْغَرَ : چھوٹا کام کرنا، چھوٹی بات کرنا۔
ــــ الأرضُ : زمین کا چھوٹے پودے والی ہونا۔
ــــ فُلَانًا : حقیر و ذلیل کرنا، نیچا دکھانا۔
صَغَّرَه : چھوٹا کرنا (۲) ذلیل و حقیر کرنا، حیثیت گرانا۔
تَصَاغَرَ فُلَانٌ : چھوٹا بننا، چھوٹوں جیسا طرز اختیار کرنا۔
ــــ اليه نَفْسُهُ : کسی کا اپنی نظر میں چھوٹا ہونا، حقیر و بے قیمت ہونا۔
اِسْتَصْغَرَ الشَیْءَ : چھوٹی چیز طلب کرنا (بر بنائے قناعت) (۲) چھوٹا سمجھنا، کم سمجھنا۔
الاَصْغَرُ : بہت چھوٹا ج: اَصَاغِرُ و اَصْغَرُونَ و هِيَ صُغْرَى ج: صُغَرٌ و صُغْرَيَات۔
الاَصْغَرَانِ : دل اور زبان۔ المَرْءُ بِاَصْغَرَيْهِ : آدمی کی قدر و قیمت اس کی دو چھوٹی چیزوں (دل اور زبان) سے ہے۔
التَّصْغِيرُ : علم الصرف میں تحقیر و تمليح وغیرہ مقاصد کے لئے اسم کے دوسرے حرف کے بعد یا ساکن بڑھانے اور کچھ تبدیلی کا نام ہے۔ جیسے: تَمْرٌ سے تُمَيْرٌ۔ کتاب سے کُتَيِّبٌ۔
الصَّاغِرُ : ذلیل، ذلت پسند ج: صَغَرَةٌ۔
الصُّغَارُ : چھوٹا۔
الصَّغَارُ : ذلت، حقارت۔
الصِّغَرُ : چھوٹاپن، کم عمری۔
صِغَرُ السِّنِّ : کم عمری۔
الصِّغْرَةُ : سب سے چھوٹی اولاد۔
انا من الصِّغْرَةِ : میں سب سے چھوٹا ہوں۔
الصَّغِيرُ : چھوٹا (۲) کم حیثیت ج: صِغَارٌ
صَغِيرُ النَّفْسِ : کم ظرف۔
صِغَارُ المُلَّاكِ : چھوٹے زمین دار۔
الصَّغِيرَةُ : چھوٹا گناہ ج: صَغَائِرُ۔
صَغَا ـُ صَغْوًا : جھکنا۔ قرآن پاک میں ہے: "ان تَتُوبَا اِلَى اللهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوبُكُمَا"
صغت الشَّمْسُ و النَّجْمُ : ڈوبنے کی طرف مائل ہونا، قریب الغروب ہونا
صَغَا فُلَانٌ : کسی ایک پہلو پر جھکنا (۲) ایک جھکے ہوئے پہلو والا ہونا۔
ــــ الى القَوْمِ : اپنے لوگوں کے ساتھ ہم آہنگ ہونا۔
ــــ على القَوْمِ : غیر لوگوں سے ہم آہنگ ہونا
صَغِيَ ـَ صَغًا : جھکنا، مائل ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "ولِتَصْغَى اِلَيْهِ اَفْئِدَةُ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالآخِرَةِ وَلِيَرْضَوْهُ وَلِيَقْتَرِفُوا مَا هُمْ مُقْتَرِفُونَ"
أَصْغَى الى فُلَانٍ : کسی کی طرف دھیان دینا، دھیان سے سننا۔
ــــ اليه بِرَأْسِهِ و بِأُذُنِهِ : کسی کی طرف سننے کے لئے کان لگانا۔
ــــ الإِنَاءَ : برتن کو (پانی وغیرہ نکالنے کے لئے) جھکانا۔
ــــ الى كَلَامِهِ : بات کو توجہ سے سننا۔
ــــ الشَّیْءَ : کم کرنا، گھٹانا۔
الصَّاغِي : کان لگائے رکھنے والا، چوکنا۔
الصَّاغِيَةُ : صاغيةُ فُلَانٍ : مصاحبین، مریدین، ماتحت لوگ۔
الصَّغْوُ : دھیان، توجہ۔
الصِّغْوُ : چمچے یا ہتھیلی وغیرہ کا گہرا حصہ (۲) ڈول کا کنارہ (۳) کنویں کی ایک جانب ج: اَصْغَاءٌ۔

ص ـــــ ف

صَفَحَ عنه ـَ صَفْحًا : منہ پھیرنا۔
ــــ عن ذَنْبِهِ : معاف کرنا، درگذر کرنا۔
ــــ فلانًا عن حَاجَتِهِ : کسی کی ضرورت پوری نہ کرنا۔
ــــ القَوْمَ : ایک ایک کرکے پیش کرنا۔
ــــ وَرَقَ الكِتَابِ : ایک ایک ورق دیکھنا

یادکھانا، ورق گردانی کرنا۔
صَفَحَ الشَّیْءَ : چوڑا کرنا، پھیلانا، پتر بنانا، (۲) پتر چڑھانا۔
ـــ فُلَانًا بِالسَّیْفِ : کسی کے چوڑائی کی طرف سے تلوار مارنا۔
صَفِحَتْ جَبْهَتُهُ ـَ صَفَحًا : چہرہ کا بہت پھیلا ہوا ہونا۔ هو أَصْفَحُ و هی صَفْحَاءُ ج: صُفْحٌ۔
أَصْفَحَ الشَّیْءَ : پلٹنا۔
ـــ فُلَانًا عَنِ الْحَاجَةِ : کسی کی ضرورت کو پورا نہ کرنا، ضرورت پوری کئے بغیر واپس کرنا۔
صَافَحَهُ : (سلام کرنے کے ساتھ) ہاتھ ملانا، مصافحہ کرنا۔
صَفَّحَ الشَّیْءَ : چوڑا کرنا، چوڑائی میں پھیلانا (۲) معدنیات کی چادر یا پتر چڑھانا، فولاد کی چادر چڑھانا۔
ـــ بِیَدِهٖ : تالی بجانا۔
تَصَافَحَا : ایک دوسرے سے ہاتھ ملانا۔
تَصَفَّحَ الشَّیْءَ : غور سے دیکھنا۔
ـــ الْكِتَابَ : کتاب کے اوراق الٹ پلٹ کرنا، ورق گردانی کرنا۔
ـــ الْقَوْمَ : کسی خاص فرد کو پہچاننے کے لئے لوگوں کو غور سے دیکھنا، لوگوں کو ان کے معاملات جاننے کے لئے دیکھنا۔
اِسْتَصْفَحَ فُلَانًا : معافی چاہنا۔
ـــ فُلَانًا ذَنْبَهُ : کسی سے اپنے گناہ یا غلطی کی معافی چاہنا۔
الصِّفَاحُ : لَقِیْتُهُ صِفَاحًا : میں اس سے اچانک ملا۔ میں اس سے رو در رو ملا۔
الصَّفَّاحُ : غفار، بہت معاف کرنے والا۔
الصَّفْحُ : عفو و درگذر (۲) کنارہ، پہلو۔
صَفْحُ الْجَبَلِ : دامنِ کوہ۔ صَفْحُ السَّیْفِ وَ الْوَجْهِ : تلوار یا چہرہ کی چوڑی سطح، رخسار ج: أَصْفَاحٌ و صِفَاحٌ۔
ضَرَبَ عَنْهُ صَفْحًا : منہ پھیر لینا، پہلو تہی کرنا۔
صَفْحَةُ الشَّیْءِ : جانب، طرف، چہرا (سامنے کا حصہ) (۲) پلیٹ۔
صَفْحَةُ الْوَرَقِ : ورق کا ایک رخ۔
صَفْحَةُ الرَّجُلِ : سینے کی چوڑائی۔ أَبْدَی صَفْحَتَهُ : اس نے اپنے بھید ظاہر کردیئے خطا و گناہ کا اعلان کرنا (اعلانیہ گناہ کرنا)
حدیث میں ہے: "من أَبْدَی لنا صَفْحَتَهُ أَقَمْنَا عَلَیْهِ الْحَدَّ"۔
الصَّفْحَتَانِ : دونوں رخسار۔
الصَّفْحَةُ الْبَیْضَاءُ : صاف ریکارڈ۔
الصُّفَّاحُ : پتلے چوڑے پتھر۔ پتھر کی سلیں (۲) بڑے کوہان والے اونٹ ج: صَفَافِیْحُ و صُفَّاحَاتٌ۔
الصَّفُوْحُ : کریم و روادار، عفو و درگذر سے کام لینے والا۔ اِمْرَأَةٌ صَفُوْحٌ : بے تعلق و بے پرواہ عورت۔
الصَّفِیْحُ : ہر چوڑی چیز کی سطح، چپٹی چیز (۲) پتھر کی سل (۳) ٹن، ٹین یا معدنیات یا فولاد کی چادر۔
الصَّفِیْحَةُ : لوہے یا دھات وغیرہ کی چادر (۲) چوڑی تلوار (۳) پتھر وغیرہ کی سل (۴) سر کی چار ہڈیاں (۵) پٹرول یا تیل کا ٹن ج: صَفَائِحُ و صِفَاحٌ و صَفِیْحٌ۔
الصَّفِیْحَةُ الرَّقِیْقَةُ (من الورق المقوّی او الورق المشمّع) اسٹینسل ایک باریک مسالہ لگا ہوا رنگین کاغذ جس پر لوہے کے قلم سے لکھ کر سیاہی کا رول پھیرتے ہیں اور اس سے چھپائی کی جاتی ہے (سائکلو اسٹائل پریس اس مشین کو کہتے ہیں جس پر اسٹینسل کے ذریعہ چھپائی ہوتی ہے)۔
الصَّفِیْحَةُ الْمُدَرَّجَةُ (علی وجه السَّاعة) گھڑی کا ڈائل۔
الصَّفِیْحَةُ الْمَعْدِنِیَّةُ : دھات کی چادر۔
صَفِیْحَةُ الْوَجْهِ : چہرے کی کھال، چہرے کی ظاہری سطح۔
صَفَائِحُ الْبَابِ : دروازے کے تختے۔
الْمُصْفَحُ : چوڑا، الٹا ہوا، چپٹا (۲) جھکا ہوا (۳) نازک و حسین چہرہ (۴) متوسط درجہ کی اٹھواں ناک (۵) وہ دل جس میں ایمان و نفاق دونوں جمع ہوں (۶) وہ دو رخا آدمی جو مؤمنوں اور کافروں دونوں سے تعلق رکھتا ہو۔
الْمُصَفَّحُ : وہ جس پر لوہے وغیرہ کی چادر چڑھی ہوئی ہو (۲) چوڑا چکلا پتھر جس پر لگا ہوا ہو
الْأَنْفُ الْمُصَفَّحُ : ہموار و معتدل بالنسبہ والی ناک۔
الْمُصَفَّحَةُ : السَّیَّارَةُ الْمُصَفَّحَةُ : بکتر بند گاڑی، زرہ پوش موٹر جو جنگ میں دشمن پر حملہ کے لئے استعمال کیجاتی ہے، پہیوں پر فولاد کی موٹی چادر چڑھی ہوئی ہوتی ہے ج: مُصَفَّحَاتٌ و سَیَّارَاتٌ مُصَفَّحَةٌ۔
الْمُصَفِّحَةُ : تلوار ج: مُصَفِّحَاتٌ۔
• صَفَدَهُ ـِ صَفْدًا : باندھنا، مشکیں کسنا، لوہے سے باندھنا، ہتھکڑی لگانا۔
أَصْفَدَهُ : صَفَدَهُ (۲) کسی کو مال اتنا دینا کہ وہ مقید ہوجائے۔
صَفَّدَهُ : خوب کسنا، زور سے باندھنا۔
الصِّفَادُ : ہتھکڑی، بیڑی، بندھن، وہ رسی جس سے مشکیں کسی جائیں۔
الصَّفَدُ : ہتھکڑی، بیڑی، قید ج: أَصْفَادٌ۔ قرآن پاک میں ہے "مُقَرَّنِیْنَ فِی الْأَصْفَادِ" (۲) عطیہ، بخشش۔
• صَفَرَ ـِ صَفِیْرًا : ہونٹوں سے سیٹی

بجانا، ہونٹوں سے باریک آواز نکالنا۔
صَفَرَ بہ: سیٹی بجاکر بلانا۔
صُفِرَ: بھوکا ہونا (۲) پیٹ میں کیڑے ہوجانا یا صفار جمع ہوجانا۔ ھو مَصْفُورٌ۔
صَفِرَ ۔ صَفَرًا و صُفُورًا: خالی ہوجانا۔ جیسے: صَفِرَ البَیْتُ من المَتَاعِ و صَفِرَ الإنَاءُ من الماءِ و صَفِرَتْ یَدُہ منَ المالِ (تہی دست ہونا) ھو صَفِرٌ و ھی صَفِرَةٌ۔
أَصْفَرَ الشَیْءُ: خالی ہونا۔
ـــ فُلانٌ: غریب و مفلس ہونا۔
ـــ الشَیْءَ: خالی کرنا۔
صَفَّرَ: صَفَرَ۔ صَفَّرَ لہ: سیٹی بجاکر کسی کو بلانا، کسی کو دیکھ کر سیٹی بجانا۔
ـــ الشَیْءَ: زرد رنگ میں رنگنا، زرد بنانا (۲) خالی کرنا۔ جیسے: صَفَّرَ البَیْتَ من المَتَاعِ۔
اصْفَرَّ: زرد ہونا، زرد رنگ میں رنگا جانا
ـــ الزَّرْعُ: کھیتی کا پک کر کاٹنے کے قریب ہونا، کھیتی کے پتوں کا سوکھ کر زرد ہوجانا۔ ھو اَصْفَرُ و ھی صَفْرَاءُ ج: صُفْرٌ۔
ـــ وَجْھُہٗ: ذرا سا منہ نکل آنا، بیماری یا خوف سے چہرے کا پیلا ہوجانا۔
الاَصْفَرُ: سونا۔ بنو الاَصْفَرِ: ایشیا کوچک اور قسطنطنیہ وغیرہ میں رہنے والے رومی باشندوں کا لقب۔
الاَصْفَرَان: سونا اور زعفران۔
الصَّافِرُ: ایک سیٹی بجانے والا پرندہ (۲) سیٹی بجانے والا (۳) چور (۴) غیر شکاری پرندہ یا ہر بولنے والا پرندہ۔
ما فی الدّار صَافِرٌ: گھر میں کوئی نہیں
الصِّفَارُ: چوپائے کے دانتوں میں لگی ہوئی گھاس پھوس وغیرہ۔
الصُّفَارُ: سیٹی، سیٹی کی سی آواز۔ فی کلامہ صُفَارٌ (۲) پیٹ کے کیڑے، پیٹ میں اکٹھا ہوجانے والا زرد پانی، صفرا (۳) بیماری یا دبلے پن کی وجہ سے نمایاں ہونے والے رنگ کی زردی، مرجھایا ہوا پودا وغیرہ۔
الصُّفَارَةُ: مرجھایا ہوا پودا۔
الصُّفَارِیَّةُ: زرد پروں والا ایک پرندہ
صَفَرٌ: قمری سال کا دوسرا مہینہ۔
الصُّفْرُ: پیتل (۲) خالی (جس میں کچھ نہ ہو اس میں واحد و جمع برابر ہیں) کبھی اَصْفَار بطور جمع استعمال کیا جاتا ہے نیز اَصْفَار مفرد کے لئے بھی آتا ہے جیسے: إناءٌ اَصْفَارٌ۔
الصِّفْرُ: خالی (۲) حساب میں عدد سے خالی رتبہ صفر (۰)۔
دَرَجَةُ الصِّفْرِ: کسی چیز کا نقطہ آغاز جہاں سے درجات مقرر کئے جاتے ہیں
سَاعَةُ الصِّفْرِ: دیکھئے (ساعة)۔
صِفْرُ الیَدِ: تہی دست، مفلس، کنگال۔
الصَّفَرُ: بھوک (۲) پیٹ کے کیڑے (۳) یرقان کی بیماری، پیلیا جس میں چہرہ زرد ہوجاتا ہے۔
الصَّفَرَان: محرم و صفر کے مہینے۔
الصِّفْرُ: خالی ج: اَصْفَار۔
الصَّفْرَاءُ: سونا (۲) صفراوی مادہ، بدن کے مزاجوں میں سے ایک مزاج، اخلاطِ اربعہ میں سے ایک خلط (چار اخلاط یہ ہیں: صفرا، سودا، بلغم، خون) پتّا (۳) زرد رنگ کے لئے استعمال کی جانے والی ایک بوٹی (۴) ٹڈی جو انڈے دے چکی ہو۔
الصَّفَّارُ: پیتل کے برتن وغیرہ بنانے والا ٹھٹھیرا۔
الصَّفَّارَةُ: سیٹی (جس کو پھونک مار کر بجایا جاتا ہے) صَفَّارَةُ الإنْذَار: خطرے کا الارم، سائرن۔
الصُّفْرَةُ: زردی (۲) رنگ کا پھیکا پن۔ پیلا پن۔
صُفْرُ البَیْضِ و صُفَارُھا: انڈوں کی زردی۔
الصُّفْرِیَّةُ: عراق میں خارجیوں کا ایک فرقہ جو اموی دور تک رہا۔
الصَّفِیْرُ: سیٹی، ہونٹوں سے نکلنے والی باریک آواز جیسے س، ز اور ص حروف ادا کرتے وقت نکلتی ہے۔
المُصْفِرُ: مفلس و محتاج۔
المَصْفُورُ و المُصَفَّرُ: بھوکا۔
• صَفْصَفَ: تنہا بیابان میں چلنا۔
العُصْفُورُ: چڑیا کا چہچہانا۔
الصَّفْصَافُ: بید کا درخت۔ واحد: صَفْصَافَةٌ۔
الصَّفْصَفُ: سپاٹ ہموار زمین (جس میں نباتات نہ ہوں) قرآن پاک میں ہے: "فَیَذَرُھا قَاعًا صَفْصَفًا" (۲) جنگل بیابان۔
الصُّفْصُفُ: چڑیا ج: صَفَاصِفُ۔
• صَفَعَہٗ ـ صَفْعًا: تھپڑ مارنا، طمانچہ مارنا۔
صَافَعَہ تصافَعَ: ایک دوسرے کو طمانچہ مارنا۔
الصَّفْعَةُ: تھپڑ، طمانچہ۔
الصَّفْعَان: جس کو بہت طمانچے لگائے جائیں۔
• صَفَّ القَوْمُ ـ صَفًّا: لائن میں لگنا، صف بندی کرنا۔
ـــ الطَّیْرُ فی السَّماءِ: پرندہ کا دونوں بازو پھیلا کر اڑنا۔ فھی صَافَّةٌ ج: صَافَّات و صوافّ۔ قرآن پاک

میں ہے: "اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صَافَّاتٍ"

صَفَّ الشَّيْءَ: ترتیب سے لگانا، جمانا، پٹڑی بٹھانا (۲) لائن سے لگانا۔

ــــ الإبلَ: اونٹوں کا ٹانگوں کو پھیلانا۔ ایک قطار میں رکھنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا صَوَافَّ" ان اونٹوں پر اللہ کا نام لو جن کے پیر ایک قطار میں رکھے ہوئے ہوں۔

ــــ القومَ: جنگ وغیرہ میں لائن سے کھڑا کرنا، صف وار کھڑا کرنا۔

ــــ اللحمَ: گوشت کے پارچے بنا کر دھوپ میں سکھانا (۲) گوشت کے پارچوں کو پتھر وغیرہ پر سینکنا، بھوننا، فهو صَفِيفٌ۔ صَفِيفُ شِوَاءٍ: بھنا ہوا گوشت کا پارچہ۔

ــــ الحروفَ: لوہے کے حرفوں کو ترتیب دینا، کمپوز کرنا۔

أَصَفَّهُ: کسی کے لئے سایہ دار چیز (چھپر یا سائبان بنانا) گھاس پھوس کی چھت ڈالنا۔

ــــ الاريكةَ والبيتَ: چبوترہ یا مکان کو چھت دار بنانا۔

ــــ السَّرْجَ: زین کے لئے گدی بنانا۔

صَافَّ الجيشُ عَدُوَّهُ: دشمن سے صف بندی کر کے لڑنا۔

ــــ القائدُ جُنْدَهُ: کمانڈر کا سپاہیوں کو لائنوں میں کھڑا کرنا، فوجیوں کی صف بندی کرنا۔

صَفَّفَهُ: مرتب کرنا، خوب جمانا، صف در صف کرنا، لائن وار کرنا۔

صَفَّفَت المرأةُ شعرَها: عورت کا بالوں کی پٹی جمانا، مانگ نکالنا۔

اِصْطَفَّ: لائن سے لگنا، لائن لگانا، صف بستہ ہونا۔

تَصَافُّوا: ایک دوسرے کے مقابل صف بنانا۔ صف آرا ہونا۔

ــــ على كذا: کسی بات پر متفق ہونا۔

الصَّفُّ: ہر چیز کی سیدھی لائن، قطار (۲) صف بستہ لوگ۔ قرآن پاک میں ہے "يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِهِ صَفًّا كَأَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَّرْصُوصٌ" (۳) مدرسہ یا اسکول کی کلاس، تعلیمی درجہ (۴) کالم ج: صُفُوفٌ۔

صَفٌّ جانبيٌّ: وہ لائن جس میں برابر کھڑے ہوں۔

صَفٌّ طوليٌّ: وہ لائن جس میں آگے پیچھے کھڑے ہوں۔

الصَّفَّافُ: کمپوزیٹر، [illegible] ہوئے حروف کو طباعت کے لئے ترتیب دینے والا۔

الصَّفَفُ: زرہ کے نیچے پہنے جانے والے کپڑے۔

الصُّفَّةُ: سائبان، چھپر، گھاس پھوس وغیرہ کی چھت (۲) بلند چھت کا کشادہ کمرہ، مدینہ منورہ کی مسجد (مسجد نبوی) میں وہ سایہ دار جگہ جہاں غریب مہاجر صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین بغرض تعلیم قیام فرما رہتے تھے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تربیت فرماتے تھے۔ ان ہی حضرات کو اصحاب الصُّفَّہ کہا جاتا تھا۔

صُفَّةٌ من الدهرِ: زمانہ کی ایک مدت

الصَّفَّةُ: بالوں کی زلف (۲) طاقچہ۔

الصَّفِيفُ: گوشت کا پارچہ، گوشت کے لمبے ٹکڑے جو دھوپ میں سکھانے کے لئے رکھے گئے ہوں یا آگ یا پتھر پر بھوننے کے لئے رکھے گئے ہوں۔

المَصَفُّ: صف بندی کی جگہ، میدان کارزار۔

المِصَفُّ: کمپوزنگ اسٹک (وہ پلیٹ جس پر ٹائپ ترتیب دیا جاتا ہے۔ جوڑنے اور جمانے کا آلہ) ج: مَصَافُّ۔

المَصْفُوفُ: ترتیب وار، صف اور لائن میں لگایا ہوا (۲) کمپوز کیا ہوا۔

• صَفَقَ الشيءَ ـِ صَفْقًا وصَفْقَةً وتَصْفَاقًا: تھپکی لگانا، اتنے زور سے کسی چیز پر ضرب لگانا کہ اس کی آواز سنی جائے۔

ــــ الرِّيحُ الثوبَ والشجرَ والماءَ: ہوا کا کپڑے، درخت اور پانی سے ٹکرا کر اسے ہلانا اور آواز پیدا کرنا۔

ــــ الطائرُ جناحيه وبهما: پرندہ کا اپنے بازوؤں کو پھڑپھڑانا۔

ــــ العودَ: سارنگی بجانا۔

ــــ البابَ: دروازہ کو زور سے بند کرنا

ــــ الشرابَ: شراب کو ہلا کر ملانا۔

ــــ القدحَ: پیالہ کو بھرنا۔

ــــ عينَهُ: آنکھ بند کرنا۔

ــــ البيعَ: فروخت کا معاملہ کرنا، سودا کرنا عربوں کا رواج تھا کہ جب بیع کا نفاذ کرتے تو ایک شخص دوسرے کے ہاتھ پر ہاتھ مارتا اور اس سے لوگ سمجھتے کہ بیع مکمل ہو گئی۔

ــــ الدمَ: خون کو ایک جسم سے دوسرے جسم میں منتقل کرنا۔

ــــ فلانًا بالسيفِ: تلوار مارنا۔

صَفُقَ الثوبُ ـُ صَفَاقَةً: کپڑے کا ٹھکا ہوا ہونا، گف ہونا، دبیز ہونا۔ هو صَفِيقٌ۔

ــــ الوجهُ والرجلُ: بے حیا ہونا، چہرے پر حیا نہ ہونا۔ هو صَفِيقٌ۔

أَصْفَقَ القومُ على كذا أو لكذا: کسی بات پر متحد و متفق ہونا۔

أَصْفَقَ عنه: پھر جانا، ہٹ جانا۔
— فُلانٌ الشیءَ و القَدَحَ و البابَ و الشَّرابَ: تھپکی دینا، بھرنا، زور سے بند کرنا، زور سے ملانا۔
— النَّاسِجُ الثَّوبَ: کپڑے کو ٹھکا ہوا بننا، گف بنانا۔
— لِلقَوْمِ: کھلاکر سیر کر دینا۔
— القَوْمُ: پریشان ہو جانا۔
أَصْفَقَ لی کذا: مقدر ہونا۔
صَافَقَ: ایک کروٹ سونا۔ صافَقَ بینَ جَنْبَیهِ: کروٹیں بدلنا۔
— بینَ ثَوْبَیْنِ: ایک کپڑے کو دوسرے پر پہننا۔
صَفَّقَ: زور سے ہاتھ مارنا، زور سے تھپکنا۔
— بِیَدَیهِ: تالی بجانا، ایک ہاتھ کی ہتھیلی کو دوسرے ہاتھ کی ہتھیلی پر مارنا۔ کہاوت ہے: یَدٌ وَحْدَها لا تُصَفِّقُ: ایک ہاتھ سے تالی نہیں بجتی یعنی تعاون دونوں طرف سے ہی ہوسکتا ہے یک طرفہ نہیں ہوسکتا۔
اِصْطَفَقَ: مطاوع صَفَقَ: ہاتھ پر ہاتھ پڑنا، تالی بجنا، تھپکی پڑنا، (دروازہ) بند ہونا، (کپڑے یا درخت وغیرہ کا ہوا سے) ہلنا، (شراب کا) ہلنا، (پیالہ کا) بھر جانا۔
— الشیءُ: ہلنا، تھرکنا، تھپیڑے لگنا، ہل چل ہونا۔ اصطفقت الأشجارُ: درختوں کا ہلنا۔ اصْطَفَقَ العُودُ: سارنگی کا بجنا۔
— البَحْرُ: سمندر کا متلاطم ہونا، سمندر کی موجوں کا باہم ٹکرانا۔
— النَّاسُ: لوگوں میں ہل چل ہونا، پریشان و بے چین ہونا۔
— المَجْلِسُ بالقَوْمِ: مجلس میں لوگوں کی ہل چل ہونا۔
اصْطَفَقَ النِّساءُ علی المَیِّتِ: عورتوں کا میت پر نوحہ کرنا۔
اِنْصَفَقَ: مطاوع صَفَقَ (۲) واپس ہونا، پھر جانا۔
— القَوْمُ: لوگوں کا کسی جانب متوجہ ہونا
تَصافَقَ البائِعُ و المُشْتَرِي: مالک اور گاہک کا باہم سودا کرنا، سودے کو آخری شکل دینا۔
تَصَفَّقَ: کروٹیں بدلنا۔
— الدَّابَّةُ: دردِ زہ کے وقت لوٹ پوٹ ہونا۔
— لِلأمْرِ: کسی کام کے پیچھے پڑنا، لگے رہنا۔
الصَّافِقَةُ: اکٹھا ہوکر آنے والی جماعت (۲) مصیبت۔
الصِّفَاقُ: اوپری جلد کے نیچے والی جھلی (۲) کھال اور آنتوں کے درمیان کی جھلی (۳) لکڑی پر مڑھی ہوئی کھال ج: صُفُقٌ۔
الصَّفّاقُ: سودے باز، بڑا سوداگر۔
الدِّیكُ الصَّفّاقُ: بانگ دیتے وقت بازوؤں کو پھڑ پھڑانے والا مرغ
الصَّفاقَةُ: ڈھٹائی، بے حیائی (۲) گف بنائی۔
الصَّفْقُ: سودا، خرید و فروخت (۲) پہلو
صَفْقا الإنسانِ: آدمی کے دو پہلو
صَفْقا العُنُقِ: گردن کے دو کنارے
صَفْقا الفَرَسِ: گھوڑے کے دو رخسار۔ صَفْقا البابِ: دروازے کے دو پٹ (کواڑ) ج: صُفُوقٌ۔
الصِّفْقُ: دروازے کا پٹ (کواڑ) اسے دَرْفہ بھی کہتے ہیں۔ بابٌ صِفْقٌ واحِدٌ او صِفْقانِ: اس کے دروازے کے دو کواڑ ہیں یا ایک ج: صُفُوق و اَصْفاق۔
الصَّفْقَةُ: سودے کی تکمیل کے لئے ہاتھ پہ ہاتھ مارنا (ایک قدیم علامت) (۲) سودا یعنی خرید و فروخت کا معاملہ اور معاہدہ۔ صَفْقَةٌ رابِحَةٌ: نفع بخش سودا۔ صَفْقَةٌ خاسِرَةٌ: گھاٹے کا سودا (۳) بیعت۔ اَعْطاهُ صَفْقَةَ یَدِهِ: اس نے اسے اپنے ہاتھ پر بیعت کرلیا (۴) ایک تھپکی، ایک تالی ج: صَفَقاتٌ۔
الصُّفُوقَةُ: ایسا اونچا پہاڑ جس پر چڑھنا مشکل ہو (۲) چکنی بلند چٹان (۳) نرم کمان ج: صُفُقٌ۔
الصَّفائِقُ: آنے جانے والے قافلے۔
الصَّفائِقُ و الصَّفافِقُ: حوادث۔
الصَّفِیقُ: دبیز ٹھکا ہوا (کپڑا)۔
صَفِیقُ الجِلْدِ: موٹی چمڑی والا۔
صَفِیقُ الوَجْهِ: بےحیا، ڈھیٹ۔
المَصْفَقُ: وہ بازار جہاں فروخت کے معاملات زیادہ ہوتے ہوں (۲) کرنسی اور نوٹوں کے معاملات کا بازار (۳) راستہ ج: مَصافِقُ۔
المُصافِقُ من الإبِلِ: کروٹیں بدل کر سونے والا اونٹ۔
• صَفَنَ الفَرَسُ ـِ صُفُونًا: گھوڑے کا تین ٹانگوں اور چوتھی ٹانگ کے صرف کھر پر کھڑا ہونا۔
— الرَّجُلُ: دونوں پیروں کو ایک قطار میں رکھنا۔
— الطّائِرُ: پرندے کا اپنے چوزوں کیلئے گھاس اور تنکوں کا فرش بنانا۔ ھو صَافِنٌ ج: صُفُونٌ۔
— بهِ الأرْضَ: پچھاڑنا، زمین پر پٹخنا۔
— فُلانًا: خصیے پھاڑ دینا۔
صَافَنَ القَوْمَ: بالمقابل کھڑا ہونا۔ حدیث

میں ہے: "فلمّا دنا القومُ صافنَاهُمْ" صَافَنَ الماءَ بينَهم: لوگوں میں پانی تقسیم کرنا۔

صَفَّنَ الطَّائِرُ: پرندے کا اپنے بچوں کے لئے تنکوں کا فرش بنانا۔

تَصَافَنَ القَوْمُ: آپس میں پانی تقسیم کرنا

الصَّافِنُ: پنڈلی کے پیچھے والے حصے کی ایک بڑی رگ ج: صُفونٌ وصَوافِنُ

الصُّفْنُ: بادیہ نشینوں کا ناشتہ دان، چمڑے کا تھیلا جس میں وہ کھانے کا سامان رکھتے تھے اور کبھی اسی سے پانی بھی پیتے تھے ج: أَصْفَان۔

الصَّفَنُ: خصیہ کی تھیلی (۲) گیہوں کی بالی کے دانوں کی تھیلی (۳) پرندے کا اپنے بچوں کے لئے بچھایا ہوا فرش (۴) مستی کے وقت اونٹ کے منہ سے نکلنے والے جھاگ ج: أَصْفَانٌ و صُفْنَانٌ۔

•صَفَا ـُ صَفْوًا و صَفَاءً: صاف اور خالص ہونا، بے غبار ہونا۔ صَفَا الماءُ ونحوُهُ: پانی وغیرہ کا گاد وغیرہ سے صاف ہونا۔

ـــ الجوُّ و اليومُ: فضا اور دن کا بے غبار اور بے بادل ہونا۔

ـــ اليومُ: دن کا بے غبار ہونا۔ هو صَافٍ و صَفْوانٌ۔

أَصْفَى الحَافِرُ: کھدائی کرنے والے کا کھدائی میں پتھر تک پہنچ کر آگے نہ کھود سکنا۔

ـــ الشَّاعِرُ: شاعر کے شعر کہنے کا سلسلہ بند ہوجانا۔

ـــ الدَّجَاجَةُ: مرغی کا انڈے دینے سے رک جانا۔

ـــ فُلانًا: کسی سے مخلصانہ تعلق و دوستی رکھنا۔ أَصْفَاهُ الوُدَّ: خالص محبت رکھنا۔

ـــ فُلانًا بكذا: کسی کے لئے کوئی چیز خاص کرنا یا اسے اس چیز میں ترجیح دینا

أَصْفَى الحَاكِمُ و نحوُهُ دَارَ فُلانٍ و مالَهُ: حاکم وغیرہ کا کسی کے مال و مکان کو کل کا کل لے لینا۔

صَافَاهُ: خالص دوستی اور تعلق رکھنا۔

صَفَّاهُ: صاف کرنا (گندگی یا گرد و غبار دور کرنا) تنقیہ کرنا، نکھارنا (اصل چیز سے ملاوٹ کو دور کرنا)

ـــ فلانًا من الجيشِ: فوج سے الگ کرنا۔

ـــ الحِسابَ: حساب بے باق کرنا، چکانا

ـــ الشَّرِكةَ: کمپنی کا حساب کتاب کرکے اسے ختم کردینا۔

ـــ الماءَ: پانی کو مقطر کرنا، ٹپکا کر صاف کرنا (۲) چھلنی سے چھاننا۔

ـــ على الخَ[illegible]: رندہ پھیرنا۔

اصْطَفَاهُ: برتری و برگزیدگی عطا کرنا (۲) اپنے لئے خاص کرنا، منتخب کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "انّ اللهَ اصْطَفَى آدمَ ونُوحًا وآلَ ابْرَاهِيمَ وآلَ عِمْرانَ علَى العالَمِينَ": ہم نے سب جہانوں کے مقابلہ میں آدم، نوح، آل ابراہیم اور آل عمران کو بزرگ و برتر بنایا اور اپنے لئے خاص کیا۔

تَصَافَيَا: آپس میں خالص تعلق رکھنا۔

اسْتَصْفَاهُ: اصْطَفَاهُ (۲) مخلص و وفادار سمجھنا۔

ـــ الشيءَ: کسی چیز کا خالص حصہ لینا۔

ـــ مَالَ فُلانٍ: کسی کا پورا مال لے لینا۔

التَّصْفِيَةُ: ازالہ، بے باقی، صفائی، صفایا، خاتمہ، درستگی، حل۔

الصَّافِي: خالص، بے غبار، بے آمیزش، پاک و صاف۔

اليومُ الصَّافِي: بے ابر و غبار دن۔

الوُدُّ الصَّافِي: خالص محبت۔

الثَّمنُ الصَّافِي: خالص (نٹ) قیمت (جس میں کمیشن وغیرہ شامل نہ ہو)۔

الوَزْنُ الصَّافِي: خالص وزن (جس پر کسی قسم کا اضافہ یا کوئی کٹوتی نہ ہو)۔

صَافِي الدَّخْلِ: خالص آمدنی۔

صَافِي المُرَتَّبِ: خالص تنخواہ۔

صَافِي النِّيَّةِ: مخلص۔

الصَّافِيَةُ: مؤنث الصافي (۲) وہ زمین جس کے بسنے والے مر گئے ہوں یا کہیں چلے گئے ہوں ج: صَوَافٍ۔

الصَّفَاءُ: صفائی، نکھار، اخلاص، بہار، صاف پن۔

الصَّفَاةُ: چوڑا اور چکنا پتھر۔ قُلَّتْ صَفَاتُه: کمزور ہوگیا۔ ما تَنْدَى صَفَاتُه: وہ بخیل ہے۔ ما تُقْرَعُ له صَفَاةٌ: اس کا کوئی کچھ نہیں بگاڑتا ج: صَفًا۔

الصَّفْوُ: صفائی، خلوص، نکھار۔

ـــ من الشيءِ: ہر چیز کا خالص اور منتخب حصہ۔

صَفْوُ العَيْشِ: زندگی کی بہار۔

الصَّفْوَاءُ: الصَّفَاةُ۔

الصَّفْوَانُ: چکنا پتھر، چکنی چٹان۔ قرآن پاک میں ہے: "كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ"۔

الصَّفْوَةُ من كلِّ شيءٍ: خلاصہ، خالص چیز، منتخب و پسندیدہ (۲) مخلص دوست

صَفْوَةُ النَّاسِ: منتخب و چیدہ لوگ (۲) تھوڑا پانی۔

الصُّفْوَةُ: الصَّفْوَةُ۔

الصِّفْوَةُ من الماءِ: تھوڑا پانی۔

الصَّفِيُّ من كلِّ شيءٍ: ہر چیز کا منتخب و چیدہ حصہ (۲) منتخب و مخلص دوست ج: أَصْفِيَاءُ (۳) مال غنیمت کا وہ حصہ جو حاکم اپنے لئے مقرر کرے (قبل تقسیم) ج: صَفَايَا۔

الصَّفِيَّةُ: بہت دودھ دینے والی اونٹنی (۲) بہت پھل دینے والا درختِ خرما ج: صَفَایا۔
الصَّوَافِي: جائدادیں (۲) لاوارث زمینیں، غیرآباد زمینیں (۳) وہ زمینیں جن کو سلطان اپنے مصاحبین کے لئے خاص کیا کرتا تھا۔ واحد: صَافِيَة۔
المِصفَاةُ: چھلنی چاء وغیرہ جیسی سیال چیزیں چھاننے کا آلہ (۲) ریفائنری (تیل وغیرہ صاف کرنے کا کارخانہ) ج: مَصَافٍ۔
المُصطفىٰ: منتخب، پسندیدہ، برگزیدہ

ص ــــــ ق

•صَقَبَ الطَّائِرُ ـُ صَقْبًا: پرندہ کا آواز نکالنا۔
ــــ الجسمَ المُصمَتَ: زور سے تھپکی دے کر آواز پیدا کرنا۔
ــــ الشيءَ: جمع کرنا، سمیٹنا۔
ــــ البناءَ وغیرہ: بلند کرنا۔
صَقِبَ ـَ صَقَبًا: نزدیک ہونا، قریب آنا، ھو صَقِبٌ۔
أَصْقَبَ الشيءَ: نزدیک کرنا، قریب لانا (۲) (شکار کا) قریب آنا۔
صَاقَبَهُ مُصَاقَبَةً و صِقَابًا: کسی کے قریب یا بالمقابل ہونا۔ جیسے: جَارٌ مُصَاقِبٌ: قریبی یا سامنے والا پڑوسی
تَصَاقَبَت البُيُوتُ: گھروں کا پاس پاس ہونا۔
الصَّقْبُ: خیمہ کے بیچ کا سب سے لمبا بانس یا بلی (۲) مٹھی ج: صُقُوبٌ و صِقَابٌ
الصَّقَبُ: نزدیک و قریب (مصدر بمعنی وصف) کہتے ہیں: الجارُ أحقُّ بِصَقَبِهِ: پڑوسی اپنے پاس والے کا زیادہ حقدار ہے (حق شفعہ کے لئے کہا جاتا ہے)۔

المُصَاقَبَةُ: مناسبت، موزونیت۔
الصَّيْقَبَانِيُّ: دواساز، عطر فروش۔
•الصَقَحَ و الصَّقَحَةُ: گنج، گنجاپن۔
الأصْقَحُ: گنجا۔ ھی صَقْحَاءُ ج: صُقْحٌ۔
•صَقَرَت الشمسُ ـُ صَقْرًا: سورج کی تمازت سخت ہونا، دھوپ سخت ہونا۔
ــــ الشمسُ فُلانًا: سورج کی گرمی کا (دھوپ کا) جھلس دینا۔
ــــ فُلانٌ النارَ: آگ جلانا۔
ــــ فُلانًا: ناحق کسی کو برا کہنا۔ ھو صَقَّارٌ
ــــ فُلانًا بالعصا: کسی کے سر پر لاٹھی یا ڈنڈا مارنا۔
ــــ به الأرضَ: زمین پر پٹخ دینا۔
ــــ الحجرَ: ہتھوڑے سے پتھر توڑنا۔
ــــ اللبنَ: دودھ کی کھٹاس کا سخت ہونا۔
صَقَّرَ و تَصَقَّرَ: شکرے سے شکار کرنا
الصَّاقِرُ: صَقْرٌ صاقِرٌ: تیز نظر شکرا۔
الصَّاقِرَةُ: سخت مصیبت ج: صَوَاقِرُ
الصَّاقُورُ: باریک نوک کا پتھر توڑنے کا ہتوڑا ج: صَوَاقِيرُ۔
الصَّاقُورَةُ: الصَّاقُورُ (۲) دماغ سے ملا ہوا کھوپڑی کا اندرونی حصہ ج: صَوَاقِيرُ۔
الصَّقْرُ: شکرا (شکاری پرندہ) ج: أَصْقُرٌ و صُقُورٌ۔
الصَّقْرُ: بہت کھٹا دودھ (۲) سڑا ہوا پانی (۳) کھجور وغیرہ کا شیرہ ج: صُقُورٌ۔
الصِّقَارُ: الصَّقْرُ۔
الصَّقْرَةُ: دھوپ کی شدت اور گرمی۔
الصَّقَرَةُ: سڑا ہوا تھوڑا پانی۔
الصَّقَّارُ: شکروں کو تربیت دینے والا۔ شکرے باز، شکرے سے شکار کرنے والا (۲) چغل خور۔ کافر (۳) شیرہ بنانے یا بیچنے والا۔

المُصَقَّرُ: شیرے میں رکھا ہوا۔
•صَقَعَ في البلادِ ـَ صَقْعًا: جانا، ملک یا ملکوں میں پھرنا، نکلنا۔
ــــ في القولِ: طرح طرح کی باتیں بنانا، کلام کے جوہر دکھانا۔
ــــ صُقِعَ كَذا: رخ کرنا۔ کہتے ہیں: ما أدري أينَ صَقَعَ۔
ــــ الدِّيكُ و نحوُه صَقِيعًا و صُقَاعًا: بانگ دینا۔ مرغ وغیرہ کا آواز نکالنا۔
ــــ فُلانًا و غیرہ صَقْعًا: کسی کو مارنا
ــــ به الأرضَ: زمین پر پٹک دینا۔
ــــ فُلانًا بِكَيٍّ: کسی کو آگ کا داغ دینا۔
صَقِعَ ـَ صَقَعًا: پالا پڑنے سے تکلیف ہونا۔
ــــ الرَّجُلُ: بیہوش ہونا۔
ــــ الفرسُ و الطائرُ: گھوڑے اور پرندے کا سر پر سفید داغ والا ہونا۔
ــــ البئرُ: کنویں کا منہدم ہوجانا۔
صُقِعَت الأرضُ: زمین پر پالا پڑنا، پالازدہ ہونا۔
أَصْقَعَ: پالے یا برف باری میں داخل ہونا
ــــ المكانُ: کسی جگہ پالا پڑنا۔
صَقَّعَ: بے حد سرد ہونا۔
الصَّاقِعُ: بہت جھوٹا، باتیں بنانے والا۔
الصَّاقِعَةُ: بجلی۔
الصِّقَاعُ: خیمہ کے اوپر کی رسی جس کے دو کنارے زمین میں کھونٹیوں سے باندھ دیئے جاتے ہیں (۲) لگام کا لوہا جو گھوڑے کے جبڑوں کے پاس رہتا ہے (۳) گھونگھٹ، نقاب (۴) گیس بچاؤ نقاب (روپوش جس کے ذریعہ زہریلی گیس وغیرہ سے بچاؤ کیا جائے)

ج: صُقُعٌ و اَصْقِعَة۔

الصُّقَاع: مرغ کی بانگ۔

الصُّقْعُ: گوشہ، کنارہ، مقام، ملک، علاقہ ج: اَصْقَاع۔

الصَّقْعُ: پالا لگنے کی تکلیف، سخت سردی کی تکلیف (۲) گنجاپن۔

الصَّقِعُ: گنجا (۲) سردی سے ٹھٹھرا ہوا۔

الصَّقْعَةُ: سخت سردی، سخت پالا۔

الصُّقْعَةُ: آگ سے لگا ہوا داغ (۲) گھوڑے یا پرندے کے سر میں بیچ کی سفیدی

الصَّقِيعُ: پالا جو شب میں آسمان سے گر کر زمین پر جم جاتا ہے، آسمان سے گرنے والی برف (۲) ایک قسم کی بھڑ (۳) مزاج کی ٹھنڈک۔

المِصْقَعُ: بلند آواز و خوش گفتار۔ خَطِيبٌ مِصْقَعٌ: فصیح و بلیغ، قادر الکلام مقرر ج: مَصَاقِعُ۔

المَصْقُوعُ: پالا زدہ۔

• صَقَلَهُ ـُ صَقْلاً و صِقَالاً: صاف کرنا (زنگ اتارنا)، جلا دینا، پالش کرنا، اجاگر کرنا، چمکانا (۲) چکنا کرنا۔ جیسے: صَقَلَ السَّيْفَ و صَقَلَ المِرآةَ۔

ـــ الكَلامَ: بات کو آراستہ و شائستہ بنا کر پیش کرنا۔

ـــ الدَّابَّةَ: جانور کو سدھانا، دیکھ بھال رکھنا۔

• الصَّقَالِبَة: بلگاریہ اور قسطنطینیہ کے درمیان آباد ایک قوم جن کو آجکل سلاوی کہا جاتا ہے اور یہ لوگ صرف انہی دو ملکوں میں محصور نہیں ہیں بلکہ یورپ کے شمال مشرقی اور بلگاریہ کے مغربی علاقہ میں بھی پھیلے ہوئے ہیں

ـــ فُلاناً بالعَصَا: لاٹھی مارنا۔

ـــ بِهِ الأَرْضَ: زمین پر پٹکنا۔

صَقِلَ ـَ صَقَلاً: چکنا اور چمکیلا ہونا (۲) لوہے کی طرح ٹھوس اور ٹھکا ہوا ہونا

ـــ الفَرَسُ: گھوڑے کا دبلا ہونا۔

الصَّاقِلُ: پالش کرنے والا، زنگ اتارنے والا ج: صَقَلَةٌ۔

الصِّقَالُ: جلا، چمک، پالش، صفائی (۲) (مصدر بمعنی صفت) صاف ستھرا، پالش کیا ہوا۔

صِقَالُ الفَرَسِ: گھوڑے کی دیکھ بھال

الصِّقَالَةُ: مچان (۲) فریم۔

صِقَالَةُ المَرْكَبِ: جہاز کا زینہ۔

الصَّقَّالُ: تلواریں وغیرہ صاف کرنے والا (پیشہ ور) (۲) پالش کا کام کرنے والا (۳) قلعی گر۔

الصُّقْلُ: کوکھ، پہلو (هما صقلان) (۲) پالش، صفائی، جلا (مصدر)۔

الصُّقْلَةُ: دبلاپن۔

الصَّقِيلُ: صاف کیا ہوا (زنگ اتارا ہوا) چمکایا ہوا، پالش شدہ۔ سَيْفٌ صَقِيلٌ: صیقل کی ہوئی تلوار۔ مَعْدِنٌ صَقِيلٌ: چمکدار دھات ج: صِقَالٌ۔

المَصْقُولُ: پالش شدہ، چمکدار، چکنا۔

الوَرَقُ المَصْقُولُ: چکنا چمکدار کاغذ، آرٹ پیپر۔

الصَّيْقَلُ: پالش کا کام کرنے والا، تلواریں صاف کرنے والا ج: صَيَاقِلُ و صَيَاقِلَة۔

المِصْقَلَةُ: صاف کرنے یا پالش کرنے کا آلہ ج: مَصَاقِلُ۔

• الصَّقْلَبُ و الصَّقْلَبِيُّ: سلاوی قوم کا ایک فرد۔

• الصَّاقِنُ: خبردار۔

ص ـــ ك

• صَكَّ ـَ صَكَكاً و صَكِيكاً: ملے ہوئے دانتوں والا ہونا (۲) چلتے وقت ٹکراتے ہوئے گھٹنوں والا ہونا۔

صَكَّ ـُ صَكّاً: زور سے مارنا (دروازہ وغیرہ) بند کرنا۔

اصْطَكَّ الشَّيْئَانِ: دو چیزوں کا باہم ٹکرانا۔ جیسے: صَكَّتْ رُكْبَتَاهُ و قَدَمَاهُ: گھٹنوں یا پیروں کا چلتے وقت ٹکرانا، ڈگمگانا۔

ـــ الأَسْنَانُ: سردی وغیرہ کی وجہ سے دانتوں کا بجنا۔

الأَصَكُّ: ملے ہوئے دانتوں والا (۲) ٹکراتے ہوئے پیروں والا (۳) بجتے ہوئے دانتوں والا (۴) مضبوط آدمی ج: صُكٌّ و هي صَكَّاءُ۔

الصَّكُّ: دستاویز، اقرارنامہ، بونڈ۔

الصَّكُّ المَالِيُّ: چیک، مالی دستاویز ج: صُكُوكٌ۔

الصَّكَّةُ: دوپہر کی سخت گرمی۔

الصَّكَّاكُ: زور سے مارنے والا۔ (۲) چیک نویس۔ دستاویز نویس۔

الصَّكِيكُ: کمزور دماغ آدمی۔

المِصَكُّ: دروازہ بند کرنے کی چٹخنی یا زنجیر وغیرہ (۲) مضبوط آدمی (۳) ملے ہوئے دانتوں والا (۴) چلتے وقت ڈگمگاتے پیروں والا ج: مَصَاكُّ۔

المَصْكُوكَاتُ: سکے درہم و دینار وغیرہ۔

• صَكَمَ الفَرَسُ على اللِّجَامِ ـُ صَكْماً و صَكَمَةً: گھوڑے کا لگام کو برداشت نہ کرتے ہوئے چبانا۔

ـــ الشَّيْءَ: ٹکر مارنا۔

الصَّكْمَةُ: ٹکر، جھٹکا۔

الصَّوَاكِمُ: حوادث و مصائب۔ صَكَمَتْهُ صَوَاكِمُ الدَّهْرِ: اس پر زمانہ کی مصیبتیں پڑیں۔

ص ـــ ل

• صَلَبَ الجِسْمَ ـِ صَلْباً: ہاتھ پیر

وغیرہ باندھ کر لٹکانا، سولی پر لٹکانا۔
صَلَبَ اللَّحْمَ: بھون کر اس کی چکنائی نکالنا۔ ہڈیوں کا گودا نکالنا۔
---الحرُّ فلاناً: گرمی کا کسی کو جھلس دینا۔
صَلَبَتْهُ الشَّمْسُ: دھوپ کا جھلس دینا۔
صَلَبَت الحُمّیٰ عَلَی فُلَانٍ: بخار کا سخت ہونا، زیادہ دنوں رہنا۔
صَلُبَ ــ صَلَابَةً: سخت ہونا، پتھر کی طرح ٹھوس ہونا، طاقتور ہونا۔
---علَی المالِ: کنجوس ہونا، مال خرچ کرنے میں سخت ہونا۔
صَلَّبَ الشَّیءَ: بہت سخت ہونا۔ جیسے: صَلَّبَ فَرْعُ الشَّجَرَةِ۔
---النَّصْرَانِیُّ: عیسائی کا صلیب بنانا (صلیب کا نشان بنانا) سینہ یا چہرے پر صلیب کا نشان لگانا۔
---الجِسْمَ: جسم کو خوب باندھ کر لٹکانا، سولی دینا۔ کہتے ہیں: صَلَّبَهُ علی کذا و صَلَّبَهُ فیه۔ قرآن پاک میں ہے: "ولأُصَلِّبَنَّكُمْ فی جُذُوعِ النَّخْلِ"
---الدَّلْوَ: ڈول کے منہ پر صلیب نما دو لوہے کے حلقے لگانا۔
---الشَّیءَ: سخت و مضبوط کرنا۔
---السِّلاحَ: ہتھیار تیز کرنا، اٹھالینا۔
---النَّاقَةُ: اونٹنی کا بچہ کو دودھ پلاتے وقت گردن آسمان کی طرف اٹھانا۔
اِصْطَلَبَ العَظْمَ او اللَّحْمَ: چکنائی اور گودا نکالنا۔
تَصَلَّبَ: لکڑی کی طرح سخت ہو جانا، لکڑ بنجانا، مضبوط ہونا۔
---المَوْقِفُ: پالیسی یا طرز عمل سخت ہونا۔
---الرَّجُلُ مع احد: سخت بن جانا، سختی کا برتاؤ کرنا۔

تَصَلَّبَ الأَعْضَاءُ: بدن کے حصوں کا سخت ہو جانا۔ اینٹھ جانا۔
--- فی الرَّأیِ والعَقِیْدَةِ ونَحْوِهَا: رائے یا عقیدہ میں پختہ ہونا، متشدد ہونا، رائے یا عقیدہ پر جم جانا (نہ ہٹنا)
اِصْلَابٌ: انتہائی تیز بخار (۲) لرزہ کا بخار الحُمّی الصَّالِبَةُ بھی کہتے ہیں۔
الصَّلَابَةُ: سختی، ٹھوس پن۔ فی وَجْهِهِ صَلَابَةٌ: اس کے منہ پر بے حیائی برس رہی ہے۔ صَلَابَةُ المَوْقِفِ وغیرہ: پالیسی کی سختی پختگی، مضبوطی۔
الصُّلْبُ: سخت، مضبوط، طاقتور۔ (غیر لچکدار) (۲) ٹھوس چیز (جو مختلف حالات میں اپنی ہیئت و شکل پر قائم رہے۔ سیال شے اور گیس کے مقابل) پتھر یا لکڑی کی طرح سخت (۳) فولاد (وہ جسم جو مختلف عناصر سے مرکب ہوتا ہے۔ انتہائی سخت ہونے کے باوجود کوٹنے پیٹنے سے نرم ہو کر مختلف شکلیں اختیار کر لیتا ہے۔ نیز پگھلنے کی بھی صلاحیت رکھتا ہے۔ اس سے ہتھیار وغیرہ بنتے ہیں) (۴) کمر کی ریڑھ کی ہڈی۔ مجازاً کمر۔ قرآن پاک میں ہے: "یَخْرُجُ من بَیْنِ الصُّلْبِ والتَّرَائِبِ" (۵) نسل، خاندان۔ قرآن پاک میں ہے: "وحَلَائِلُ ابنائِكُمُ الَّذِیْنَ من أَصْلَابِكُمْ" فُلَانٌ من صُلْبِ فُلَانٍ: فلاں فلاں کی اولاد میں سے ہے۔ ج: أَصْلُبٌ و أَصْلَابٌ۔
صُلْبُ الشَّیءِ: اصل۔ فی صُلْبِ المَوْضُوعِ: اصل موضوع پر۔
الصَّلْبَةُ: عارضی ستون جو ڈاٹ یا لینٹر کے لئے کھڑا کیا جائے۔

صَلْبَةٌ رَاسِیَةٌ: ڈاٹ کا گول ڈھولا، عارضی ٹانڈ۔
الصَّلَبُ: طاقتور اور سخت (۲) گودا، چربی ج: أَصْلَابٌ۔ اَصْلَاب: وہ زمینیں جو عرصہ سے جوتی نہ گئی ہوں۔ کہتے ہیں: إِنَّها لأَصْلَابٌ مُنْذُ أَعْوَامٍ۔
الصُّلَّبُ: سخت، مضبوط (۲) سان رکھنے کا پتھر (۳) دھاردار، تیز کیا ہوا۔
الصُّلَّبُ: ایک پرندہ۔
الصُّلَّبَةُ: چاقو وغیرہ تیز کرنے کا پتھر۔
الصُّلَّبِیُّ: سخت، سان رکھنے کا پتھر، تیز۔
الصَّلِیْبُ: سخت و مضبوط (۲) خالص النسب کہتے ہیں: هو عَرَبِیٌّ صَلِیْبٌ: وہ خالص النسل عرب ہے (۳) سولی دیا ہوا، سولی پر چڑھایا ہوا (۴) ہڈی کا گودا چربی (۵) سولی (ہر دو ایسے خط جو ایک دوسرے کو قطع کرتے ہوں یا اس طرح کی لکڑی یا لوہے کی بنی ہوئی چیز) (۶) وہ لکڑی وغیرہ جس پر سولی دی جائے۔ عیسائیوں کے عقیدہ میں وہ لکڑی جس پر حضرت مسیح علیہ السلام کو سولی دی گئی (۷) سخت دل (۸) اونٹ کا داغ ج: صُلُبٌ و صُلْبَانٌ۔
الصَّلِیْبُ الأَحْمَرُ: ایک بین الاقوامی امدادی جماعت جو آفات و مصائب میں انسانوں کی مفت خدمات انجام دیتی ہے۔ ریڈکراس
الصَّلِیْبِی: صلیبی عقیدہ رکھنے والا۔ عیسائی جو صلیب کی خاطر جنگ کرتا ہو۔
الصَّلِیْبِیُّوْنَ: یورپ کے عیسائی فوجی جنہوں نے گیارہویں بارہویں اور تیرہویں صدی میں اسلامی مشرقی ملکوں پر متعدد بار حملے کئے جن کا مقصد ان کے بقول بیت المقدس اور اس سے ملحقہ علاقوں کو آزاد کرانا تھا۔
المُصَلَّبُ: صلیب کا نشان ڈالا ہوا (۲) چاقو وغیرہ

کا تیز کیا ہوا پھل۔
المَصْلُوبُ: سولی دیا ہوا (۲) تیز بخار والا۔
• صَلَتَ اللَّبَنُ و نَحْوُهُ ـِ صَلْتًا: دودھ کا کم چکنائی والا ہونا، پتلا ہونا۔
— فُلَانًا و غَيْرَه بالسَّيْفِ ـُ صَلْتًا: تلوار مارنا۔
— الفَرَسَ وغيرَه: ایڑ لگانا۔
— ما في القَدَحِ وغيره: پیالہ وغیرہ کے پانی وغیرہ کو گرانا۔
صَلُتَ الجَبِينُ ـُ صُلُوتَةً: پیشانی کا کشادہ اور روشن ہونا۔
— الرَّجُلُ: روشن وکشادہ پیشانی والا ہونا۔
أَصْلَتَ الشَّيْءَ: نمایاں کرنا، باہر نکالنا۔
— السَّيْفَ: تلوار میان سے نکالنا۔
انْصَلَتَ: نمایاں ہونا، ابھرا ہوا ہونا۔
— في أَمْرِه و سَيْرِه: کوشش کر کے آگے نکلنا۔
الإِصْلِيتُ: پختہ کار، تیز آدمی ج: أَصَالِيتُ
الصَّلْتُ: نمایاں (۲) چکنا ج: أَصْلَاتٌ۔
جبين صَلْتٌ: کشادہ اور چمکدار پیشانی۔
سَيْفٌ صَلْتٌ: تیز تلوار۔
الصَّلَتَانُ: بہت طاقتور (۲) تیز طرار، ارادہ کا پکا ج: صِلْتَانٌ۔
المِصْلَاتُ: الصَّلَتَانُ۔
الصَّلْتُ و المُنْصَلِتُ: من السُّيوف: تیز تلوار۔
• صَلِجَ ـَ صَلَجًا: بہرا ہونا۔ هو أَصْلَجُ و هي صَلْجَاءُ ج: صُلْجٌ
صَلَجَ الفِضَّةَ ـُ صَلْجًا: پگھلانا۔
تَصَالَجَ فُلَانٌ: بہرا بننا۔
الصُّلَّجَةُ: ریشم کا خول جو بعض کیڑے بناتے ہیں ج: صُلَّجٌ۔
الصَّلِيجَةُ: پگھلی ہوئی صاف چاندی، چاندی کی ڈھلی ہوئی تختی۔
الصَّوْلَجُ: صاف وخالص (۲) گیند کھیلنے کا بلا (جس کا ایک کنارہ مڑا ہوا ہوتا ہے)، موٹھ دار ڈنڈا۔ ج: صَوَالِجُ۔
الصَّوْلَجَةُ: الصَّوْلَجُ۔
الصَّوْلَجَانُ: الصَّوْلَجُ۔
صَوْلَجَانُ المُلْكِ: عصائے اقتدار جو بادشاہ بطور رمز ہاتھ میں رکھتا ہے ج: صَوَالِجُ و صَوَالِجَةٌ۔
الصَّوْلَجَانَةُ: الصَّوْلَجَانُ۔
لَعِبُ الصَّوْلَجَانِ: ہاکی، کرکٹ۔
• صَلَحَ ـَ صَلَاحًا و صُلُوحًا: ٹھیک ہونا (خرابی دور ہونا) (۲) نیک ہونا۔
— الشَّيْءُ: نفع بخش ہونا، لائق ومناسب ہونا۔ هذا الشيءُ يَصْلُحُ لَكَ و هَذَا الثَّمَرُ يَصْلُحُ للأكل۔
صَلُحَ ـُ صَلَاحًا و صُلُوحًا: ٹھیک ہونا (۲) نیک ہونا۔ هو صَلِيحٌ ج: صُلَحَاءُ۔
أَصْلَحَ في عَمَلِه او أَمْرِه: ٹھیک کام کرنا، معاملہ درست کرنا۔
— الشَّيْءَ: ٹھیک کرنا، مرمت کرنا، اصلاح کرنا، تصحیح کرنا۔
— بَيْنَهُمَا او ذاتَ بَيْنِهِما او ما بَيْنَهُمَا: صلح کرانا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَ اِنْ طَائِفَتَانِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اقْتَتَلُوا فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا"۔ "فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ أَصْلِحُوا ذَاتَ بَيْنِكُمْ"۔
— اللّٰهُ لِفُلَانٍ في ذُرِّيَّتِه: کسی کی اولاد میں درستگی یا نیکی پیدا کرنا، کسی کی اولاد کو نیک بنانا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَ أَصْلِحْ لِي فِي ذُرِّيَّتِي"۔
أَصْلَحَ لِفُلَانٍ في مَالِه: کسی کے مال کو نفع بخش بنانا، کسی کے مال میں درستگی پیدا کرنا۔
صَالَحَهُ مُصَالَحَةً و صِلَاحًا: کسی کے ساتھ صلح وامن سے رہنا۔ (ضد خاصمه)
— على الشَّيْءِ: کسی سے کسی بات پر مصالحت کرنا، صلح کا معاہدہ کرنا۔
اصْطَلَحَ القَوْمُ: لوگوں کے مابین صلح ہونا۔
— القَوْمُ على الأَمْرِ: کسی بات پر متفق ہونا اور کسی بات کو جاننے کیلئے کوئی علامت یا کوئی مفہوم ادا کرنے کے لئے کوئی لفظ مقرر کرنا۔
تَصَالَحُوا: باہم مصالحت کرنا۔
اسْتَصْلَحَ الشَّيْءُ: ٹھیک ہونے کے قریب یا ٹھیک ہونے کے قابل ہونا۔
— الشَّيْءَ: ٹھیک کرنا (۲) ٹھیک کرانا (۳) ٹھیک پانا یا ٹھیک سمجھنا۔
— فُلَانًا: دوستی یا صلح چاہنا، نیک سمجھنا
الاِصْطِلَاحُ: درستگی، صلح (۲) اصطلاح، کسی خاص مفہوم کو ادا کرنے کے لئے مقرر کیا ہوا لفظ۔ لكلّ عِلْمٍ اصطلاحاتُه: ہر علم کی خاص اصطلاحات ہوتی ہیں۔
الإِصْلَاحُ: مرمت، اصلاح، تصحیح۔
الاِسْتِصْلَاحُ: صلح جوئی۔
التَّصْلِيحُ: مرمت، اصلاح کاری۔
التَّصَالُحُ مع العَدُوّ: دشمن سے ملاپ۔
الصَّالِحُ: ٹھیک، صحیح، درست (۲) نیک (۳) لائق ومناسب، فٹ (۴) منفعت، مفاد (۵) کثیر (عنده قَدْرٌ صالحٌ من المال) ج: صَوَالِح۔
الصَّالِحُ العَامُّ: مفاد عامہ۔
في صالح فُلَانٍ: فلاں کے لئے مفید ہے۔ لِصَالِحِ فُلَانٍ: فلاں کے مفاد کے لئے۔
الصَّلَاحُ: نیکی، راست روی، درستگی،

(٢) صفائی ستھرائی۔ بے عیبی۔
الصَّلَاحِيَة : درستگی (٢) صلاحیت ولیاقت، مناسبت وموزونیت (٣) اختیار، دائرۂ اقتدار۔
صَلَاحِيَة ائْتِمَانِيَّة : قرض کی گنجائش
صَلَاحِيَةُ التَّأْشِيرَة ونحوها : ویزا کے استعمال کی مدت، گنجائش۔
صَلَاحِيَةُ القَانُون : اطلاق پذیری۔
صَلَاحِيَات : اختیارات۔ مُمَارَسَةُ الصَّلَاحِيَات : اختیارات کا استعمال
الصُّلْحُ : صلح، امن، سلامتی، دوستی (٢) وصفی معنی: پرامن، دوست۔ کہتے ہیں: هو صُلْحٌ لي وهم صُلْحٌ لي
الصُّلْحُ التَّعَاقُدِيُّ : معاہداتی امن۔
الصُّلْحُ المُفْرَدُ : انفرادی مصالحت۔
الصَّلِيحُ : نیک، صالح، ایماندار ج: صُلَحاء
الصَّلُوحُ : نیک، بہت ٹھیک۔
المَصْلَحَةُ : درستی، نیکی (٢) منفعت (٣) کسی وزارت کا محکمہ، انتظامی شعبہ جس کے تحت مخصوص کام ہوں جیسے: انکم ٹیکس کا محکمہ، پاسپورٹ کا محکمہ وغیرہ ج: مصالح۔
المَصْلَحَةُ الخَاصَّة۔ المَصْلَحَة الذَّاتِيَّة شخصی یا ذاتی مفاد۔
المَصْلَحَة العَامَّة : مفادِ عامہ۔
المَصْلَحَةُ الوَطَنِيَّة : قومی مفاد۔
المَصْلَحَةُ الحُكُومِيَّة : سرکاری محکمہ۔
مَصْلَحَةُ الاسْتِعْلَامَات : محکمۂ اطلاعات
مَصْلَحَة البَرِيد : محکمۂ ڈاک۔
مَصْلَحَة البِلَاد : ملکی مفاد۔
مَصْلَحَة الجَمَارِك : کسٹم کا محکمہ۔
مَصْلَحَة الرَّيّ : محکمۂ آب پاشی۔
مَصْلَحَة السِّكَك الحَدِيدِيَّة : محکمۂ ریلوے
مَصْلَحَة الضَّرَائِب : محکمۂ ٹیکس۔
مَصْلَحَة العَمَل : لیبر محکمہ۔ مزدوروں اور کاریگروں وغیرہ کے امور کا محکمہ۔
مَصْلَحَة الكَنْس والتَّنْظِيف : محکمۂ آرائش بلدہ۔
مَصْلَحَة النَّقْل : محکمۂ ٹرانسپورٹ۔
المَصْلَحِيُّ : محکمہ جاتی، محکمہ سے متعلق۔
لِمَصْلَحَة فُلَان : فلاں کے مفاد کیلئے۔
له فيه مَصْلَحَة : اس کا اس میں مفاد ہے۔
المَصَالِح : مفادات۔ منافع۔
المَصَالِح الأَهْلِيَّة : ملکی مفادات، قومی مفادات۔
المَصَالِحُ الحَيَوِيَّة : زندگی سے متعلق مفادات
المَصَالِحُ الضَّخْمَة : زبردست مفادات۔
المَصَالِحُ المُشْتَرَكَة او المُتَبَادَلَة : مشترکہ مفادات۔
المُصْلِحُ : اصلاح کنندہ، ریفارمر، مربی، مصلح (٢) میکانک، مشینیں ٹھیک کرنیوالا۔
— بين القوم : صلح کرانے والا۔
المُصْطَلَحُ : اصطلاح (خاص مفہوم کی ادائگی کے لئے مقرر کیا ہوا لفظ یا اشارہ) ج: مُصْطَلَحَات۔
• صَلِغَ ــ صَلَغًا : بہرا ہو جانا۔ هو أَصْلَغُ وهي صَلْغَاء ج: صُلْغٌ۔
تَصَالَغَ : بہرا بن جانا۔
اصْلَغَّ : لپیٹنا۔
الصَّالِغُ : خارش (٢) کالا سانپ۔
الأَصْلَغُ : بالکل بہرا (٢) خارش زدہ اونٹ هي: صَلْغَاءُ۔
الصَّلَغُ : بہراپن (٢) خارش۔
اصْلَخَدَّ الرَّجُلُ : سیدھا کھڑا ہونا۔
الصَّلْخَدُ : ذہین، دلیر، مضبوط ج: صَلَاخِد
• صَلَدَ ــ صَلْدًا و صُلُودًا : سخت ہونا، خشک ہونا۔
— الأَرْضُ : زمین کا بنجر ہونا۔
— فُلَانٌ : بخیل وکنجوس ہونا (٢) سنگ دل ہونا۔
صَلَدَ الزَّنْدُ : چقماق کا آواز نکال کر بے شعلہ رہ جانا۔
— الدَّابَّة : چوپائے کا دوڑتے وقت اگلی دونوں ٹانگیں زمین پر مارنا۔
— فُلَانٌ بِيَدَيْه : تالی بجانا۔
— أَنْيَابُه : دانتوں کے بجنے (کٹ کٹ کرنے) کی آواز ہونا۔
— الشيءُ : چمکنا۔
صَلُدَ ــ صُلُودًا و صَلَادَةً : سخت اور چکنا ہونا (٢) بخیل ہونا۔
أَصْلَدَ : سخت اور چکنا ہونا۔
— الشيءَ : سخت وچکنا کرنا (٢) سخت و چکنا پانا۔
— الزَّنْدُ : چقماق کا آگ نہ نکالنا۔
صَلَّدَ السَّائِلَ : مانگنے والے کو خالی ہاتھ واپس کرنا۔
تَصَلَّدَ السَّائِلُ : سیال شے کا خشک ہو جانا
الأَصْلَدُ : بہت سخت، بہت ٹھوس (٢) بہت کنجوس، بے فیض۔ هي صَلْدَاءُ ج: صُلْدٌ۔
الصَّلْدُ : سخت وٹھوس، بہت چکنا، سپاٹ (٢) چکنی چوڑی چٹان (٣) تیز، نباتات سے خالی زمین۔ قرآن پاک میں ہے: "كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَأَصَابَهُ وَابِلٌ فَتَرَكَهُ صَلْدًا" (٤) آگ نہ دینے والی چقماق ج: أَصْلَادٌ۔ هي صَلْدَة ج: صِلَادٌ۔
الصَّلُودُ : بہت سخت، بہت چکنا، بہت بنجر (من القُدُور والمَرَاجِل) وہ دیگچی وغیرہ جس میں دیر سے جوش آتا ہو، آگ اس پر دیر میں اثر کرتی ہو۔ ج: صُلُدٌ۔
المِصْلَادُ : نَاقَة مِصْلَادٌ : وہ اونٹنی جو بچہ دے اور تھنوں میں دودھ

نہ ہو ج: مَصَالِيد.

المِصْلَادَةُ: المِصْلَاد ج: مَصَالِيدُ.

الصِّلْدِمُ: ٹھوس اور مضبوط (۲) مضبوط کھر والا چوپایہ ج: صَلَادِمُ.

• صَلْصَلَ الشَّيْءُ: گونج دار آواز نکلنا.

— الجَرَسُ: گھنٹی بجنا.

— الحَلْيُ والسِّلَاحُ: زیور یا ہتھیاروں کی آواز نکلنا، جھنجھناہٹ یا جھنکار ہونا.

— الرَّعْدُ: بادل کی کڑک کا گونجنا.

— فلانٌ: دھمکی دینا.

— بِكَلَامِهِ: لڑکھڑاتے ہوئے بولنا.

تَصَلْصَلَ: گونجنا، گرجنا، جھن جھن ہونا.

— الغَدِيرُ: تالاب کا خشک ہو جانا.

الصَّلَاصِلُ: آواز نکالنے والا، گونجنے والا (۲) آواز نکالنے والا گدھا.

الصَّلْصَالُ: خشک مٹی، کھنکھناتی مٹی، بجنے والی مٹی.

الصَّلْصَلُ: گھوڑے کی پیشانی ج: صَلَاصِل

الصُّلْصُلُ: تالاب یا برتن میں بچا ہوا پانی (۲) بال گرنے سے گھوڑے کی پیشانی کا سفید ہونے والا حصہ ج: صَلَاصِل.

الصَّلْصَالَةُ: غیر آباد زمین.

الصَّلْصَلَةُ: زیورات و ہتھیاروں کی جھنکار (۲) گھنٹی کی آواز، گونج.

الصُّلْصُلَةُ: شوربا.

المُصَلْصَلُ: خالص النسب، شریف النسب آدمی.

• صَلْطَحَ صَلْطَحَةً: پھیلانا، چوڑا کرنا.

الصَّلْطَحُ: چوڑا (۲) بھاری بھرکم.

المُصَلْطَحُ: چوڑا کشادہ.

• صَلِعَ فلانٌ ـَ صَلَعًا: سر کے اگلے بال گر جانا یا بیچ سر کے بال اڑ جانا، گنجا ہونا.

— رَأسُهُ: سر کے بال اڑ جانا.

صَلِعَتِ الشَّجَرَةُ ونحوُها: درخت کی ٹہنیوں کے کناروں کا گر جانا یا مونشی کا ان کو کھا جانا.

تَصَلَّعَتْ وصَلَّعَتِ الشَّمْسُ: سورج کا بادلوں سے نکل آنا.

— السَّمَاءُ: آسمان صاف ہونا (بادل نہ رہنا).

الأَصْلَعُ: گنجا (سر کے اگلے یا بیچ کے گرے ہوئے بالوں والا) (۲) جلا دیا ہوا نیزہ (۳) ہر چکنی اور چمک دار شے. هي صَلْعَاءُ ج: صُلْعٌ وصُلْعَانٌ.

الصَّلَاعُ: صِلَاعُ الشَّمْسِ: سورج کی گرمی.

الصَّلَعُ: گنجاپن، سر کے اگلے حصے یا درمیان کے بال گر جانا.

الصَّلْعَةُ: سر کی کھال جس سے بال جھڑ گئے ہوں.

الصَّلَعَةُ: الصَّلْعَةُ.

الصُّلَّاعَةُ: چوڑی سخت چٹان ج: صُلَّاعٌ

الصَّلِيعُ: گنجا (۲) زمین کا سپاٹ حصہ، بنجر زمین ج: صُلَعَاء وهي صَلِيعَة ج: صَلَائِع.

صَلْعَم: صلى الله عليه وسلم کا اختصار.

• صَلِفَهُ ـَ صَلَفًا: کسی سے بغض رکھنا، نفرت کرنا.

صَلِفَ الشَّيْءُ ـَ صَلَفًا: کم نفع و فیض والا ہونا، بے برکت ہونا.

— النَّبَاتُ: کم پھل یا کم پیداوار والا ہونا.

— الطَّعَامُ: کھانے کی غذائیت کم ہونا، بے برکت ہونا، بے مزہ ہونا.

— السَّحَابُ: بادل کا زیادہ گرجنا اور کم برسنا.

— فُلانٌ: لوگوں میں مبغوض و ناپسندیدہ ہونا، شیخی بگھارنا، ڈینگ مارنا، بے جا تعریف کرنا. هو صَلِفٌ و هي صَلِفَةٌ.

أَصْلَفَ: صَلِفَ، تنگ ظرف ہونا.

— فُلانًا: کسی سے نفرت کرنا. أَصْلَفَهُ اللهُ: اللہ کا کسی کو لوگوں کی نظر میں مبغوض کرنا.

تَصَلَّفَ: بے فیض ہونا یا بننا (۲) سخت زمین میں داخل ہونا.

الأَصْلَفُ من الأرضِ: بنجر اور ناکارہ زمین ج: أَصَالِف وصُلْفٌ.

الصَّلِفُ: کم خیر و فیض والا (۲) شیخی خور (۳) بے کار باتیں بنانے والا. سَحَابٌ صَلِفٌ: زیادہ گرجنے اور کم برسنے والا بادل. طَعَامٌ صَلِفٌ: بے مزہ کھانا، بے برکت کھانا.

الصَّلْفَاءُ: سخت اور بنجر زمین ج: الصَّلَافِي.

الصَّلَفُ: شیخی، بے برکتی، بے مزگی، بیجا تعریف

الصَّلِيفُ: الصَّلِفُ (۲) گردن کی بیرونی سطح، گردن کا کنارہ ج: صَلَائِف.

الصَّلِيفَانِ: گردن کی دونوں جانبیں (۲) پالکی میں باندھی جانے والی دو لکڑیاں

• صَلِقَ ـَ صَلْقًا: چیخنا چلانا، تکلیف یا مصیبت کی وجہ سے چلانا.

— القَوْمَ: وصَلَقَ فيهم: سخت مصیبت میں ڈالنا یا زبردست حملہ کرنا.

— نَابَهُ: دانت پیسنا (اور ان کی آواز نکلنا)

— اللَّحْمَ ونحوَهُ: گوشت وغیرہ پکانا.

— الشَّاةَ: بکری وغیرہ کو دونوں پہلوؤں پر رکھ کر بھوننا.

— الشَّمْسُ فُلانًا وغيرَهُ: سورج کا کسی کو گرمی سے تکلیف پہنچانا.

— فُلانًا وغيرَهُ: کسی کو ڈنڈا یا لاٹھی مارنا

أَصْلَقَ: صَلَقَ.

— النَّابُ: دانت کا دوسرے سے ٹکرا کر بجنا.

تَصَلَّقَ: بے چینی کی وجہ سے تڑپنا، پہلو بدلنا،

پیچ وتاب کھانا۔

تَصَلَّقَتِ المَرْأَةُ: عورت کا دردِ زہ میں پہلو بدلنا اور آہیں بھرنا۔

ـــ الدَّابَّةُ: جانور کا مٹی میں لوٹ لگانا۔

اِصْطَلَقَ: أَصْلَقَ۔

اِصْطَلَقَ البَعِيرُ بِنَابِهِ: اونٹ کا دانت پیسنا۔

الصُّلاقَةُ: ایک جگہ عرصہ تک ٹھیرنے کی وجہ سے سڑا ہوا پانی۔

الصَّلْقُ: چیخ وپکار (۲) اونٹ کے دانت بجنے کی آواز۔

الصَّلَقُ: ہموار میدان ج: اَصْلاق۔

الصَّلاّقُ: زور زور سے چیخنے چلانے والا۔ بہت چلّانے والا (۲) زبان زور اور قادر الکلام متکلم یا مقرر۔

الصَّلِيقُ: پکا ہوا گوشت، بھنا ہوا گوشت (۲) چپاتی، پتلی روٹی ج: صَلائِق۔

المِصْلَقُ: زور آور قادر الکلام آدمی ج: مَصَالِق و مَصَالِيق۔

• صَلَّ الشَّيْءُ ـ صَلِيلاً: باریک آواز نکلنا۔

ـــ بَيْضُ الحَدِيدِ: خودوں پر تلواروں کی ضرب سے آواز پیدا ہونا۔

ـــ المِسْمَارُ: کیل (میخ) ٹھوکنے کی آواز ہونا۔

ـــ الإِنَاءُ الفَارِغُ: خالی برتن کا چوٹ مارنے سے آواز دینا۔

ـــ السِّقَاءُ: مشک کا خشک ہو جانا۔

ـــ اللَّحْمُ صُلُولاً: گوشت کا بدبودار ہونا، سڑ جانا۔

ـــ المَاءُ ونَحْوُهُ: پانی وغیرہ کا بدمزہ ہونا

ـــ الشَّرَابَ ونَحْوَهُ صَلاًّ: صاف کرنا۔

ـــ الحَبَّ المُخْتَلِطَ بِالتُّرَابِ: مٹی میں ملے ہوئے غلہ کو پانی ڈال کر صاف کرنا۔

ـــ الخُفَّ: موزے میں استر لگانا۔

أَصَلَّ اللَّحْمُ او المَاءُ ونَحْوُهُ: بدبودار ہو جانا، متغیر ہونا۔

صَلَّلَ: صَلَّ کا مبالغہ۔

الصَّالُّ: تیز آواز والا جنگلی گدھا۔

الصَّالَّةُ: مؤنث الصَّال (۲) مصیبت

الصَّلُّ: بدل جانے والا یا بدبودار گوشت وغیرہ۔

الصِّلُّ: ایک موذی سانپ۔ صِلُّ أَصْلالٍ: بہت مکار و بدباطن۔

الصَّلالُ: صَالّ کا مبالغہ، خشک مٹی جو لوہے کی طرح آواز دے۔

الصَّلَّةُ: سوکھی بدبودار کھال (۲) خشک زمین ج: صِلالٌ۔

الصُّلَّةُ: بدبودار ہوا (۲) بچا ہوا پانی۔

الصِّلَّةُ: کیل ٹھونکنے کی آواز۔

الصِّلالَةُ: موزے کا استر ج: اَصِلَّة۔

الصُّلالَةُ: کوڑا کرکٹ۔

الصَّلِيلُ: ہتھیاروں کی جھنکار۔

المِصَلَّةُ: پانی صاف کرنے کا آلہ، فلٹر۔

المُصَلِّلُ: شریف، سردار۔

• صَلَمَهُ ـ صَلْماً: کاٹنا (۲) جڑ سے اکھاڑنا، جڑ سے کان یا ناک کاٹنا اسی معنی میں زیادہ استعمال ہے۔

صَلَّمَهُ: بالکل کاٹنا، بالکل جڑ سے کاٹنا۔

اصْطَلَمَهُ: صَلَمَهُ۔ اصْطَلَمَهُم الدَّهْرُ او المَوتُ او العَدُوُّ: زمانہ کے حوادث یا موت یا دشمن نے ان کا صفایا کر دیا، تباہ و برباد کر دیا

الأَصْلَمُ: کن کٹا (۲) پیدائشی چھوٹے کان والا (جو کٹا ہوا محسوس ہو) ج: صُلْمٌ۔

الصَّلْمَاءُ: کن کٹی۔ چھوٹے کان والی ج: صُلْمٌ۔

الصُّلْمَةُ: خود۔ ج: صُلَمٌ و صِلامٌ۔

الصَّلْمُ والصَّلَمَةُ: مضبوط اور بہادر لوگ واحد: صالِمٌ۔

الصَّلامَةُ والصِّلامَةُ: عمر، سخاوت اور بہادری میں برابر لوگ۔

الصَّيْلَمُ: تلوار (۲) تباہی مچانے والی آفت و مصیبت۔

المُصَلَّمُ: کن کٹا۔ کہتے ہیں: مَشَوْا بآذانِ النَّعامِ المُصَلَّمِ: وہ ذلت کے ساتھ چلے۔

• صَلْمَعَ: مفلس و محتاج ہونا۔

ـــ الرَّأْسَ: سر مونڈنا، چکنا کرنا۔

ـــ الشَّيْءَ: جڑ سے اکھاڑنا۔ هُوَ صَلْمَعَةُ بْنُ قَلْمَعَةَ: وہ اور اس کا باپ دونوں غیر مشہور ہیں۔

• اِصْلَهَبَّ الشَّيْءُ: دراز ہونا۔

الصَّلْهَبُ و المُصْلَهِبُّ: لمبا آدمی۔

الصَّلْهَبَةُ: بڑا مکان۔

• الصَّلْهَجُ: بڑی چٹان (۲) مضبوط اونٹنی۔

• اِصْلَهَمَّ الشَّيْءُ: سخت ہونا۔

الصِّلْهَامُ: بہادر، شیر۔

• صَلِيَتِ النَّاقَةُ او الحَامِلُ ونَحْوُهُما ـ صَلاً: اونٹنی یا حاملہ کے ڈیرا اور دُم کے درمیانی حصہ کا قرب ولادت کے وقت ڈھیلا ہو جانا۔

اَصْلَتِ الحَامِلُ: صَلِيَتْ (۲) جننے کا وقت قریب ہونا۔

صَلَّى الفَرَسُ فِي السِّبَاقِ: دوڑ میں گھوڑے کا دوسرے نمبر پر ہونا (اسے مصلّی کہتے ہیں)

ـــ فُلانٌ: دعا کرنا۔ صَلَّى عَلَيْهِ: کسی کے لئے دعاء خیر کرنا، قرآن پاک میں ہے: "وَصَلِّ عَلَيْهِمْ اِنَّ صَلاتَكَ سَكَنٌ لَهُمْ"۔

ـــ صَلوٰةً: نماز پڑھنا۔

ـــ بِالنَّاسِ: نماز پڑھانا۔

ـــ اللّٰهُ عَلَى رَسُولِهِ: اللہ کا اپنے پیغمبر

کو اپنی برکت و رحمت سے ڈھانپنا۔

الصَّلَا: دُم کے دائیں اور بائیں جانب کا حصہ۔ (هما صَلَوَانِ) (۲) دُم اور دُبر کے درمیان کا خلا (۳) انسان اور جانور کی کمر کے بیچ کا حصہ ج: اَصْلَاءٌ۔

الصَّلَاةُ: دعا، تسبیح (۲) خاص اسلامی عبادت جو مقررہ اوقات میں خاص شرائط کے ساتھ ادا کی جاتی ہے (نماز) (۳) رحمت (۴) یہودیوں کا عبادت خانہ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُم بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَبِيَعٌ وَصَلَوَاتٌ وَمَسَاجِدُ يُذْكَرُ فِيهَا اسْمُ اللّٰهِ كَثِيرًا"۔

المُصَلِّي: گھڑ دوڑ میں نمبر دو پر دوڑنے والا گھوڑا۔ مجازاً ہر اس انسان کے لئے بھی مستعمل ہے جو کسی کام میں پہلے کے مقابلہ میں دوسرا ہو۔

المُصَلَّى: نماز ادا کرنے کی جگہ (۲) نماز کے لئے استعمال کیا جانے والا کپڑا، جانماز۔

مُصَلَّى العِيدِ: عیدگاہ ج: مُصَلَّيَاتُ العِيدِ۔

•صَلَى الشَّيْءَ ـِ صَلْيًا: آگ میں ڈالنا۔

صَلَاهُ النَّارَ وَفِيهَا وَعَلَيْهَا: آگ میں ڈالنا، آگ میں جلانا۔ کہتے ہیں: صَلَاهُ العَذَابَ أَوِ الهَوَانَ أَوِ الذُّلَّ: آتش عذاب یا آتش ذلت میں جلانا۔

ـــ اللَّحْمَ وَنَحْوَهُ: گوشت وغیرہ بھوننا

ـــ الصَّيْدَ وَلَهُ: شکار کے لئے پھندا لگانا، جال لگانا۔

ـــ فُلَانًا وَلَهُ: مصیبت میں ڈالنے کے لئے کسی کے خلاف سازش کرنا، فریب کرنا۔

صَلِيَ النَّارَ وَبِهَا ـَ صَلًى وَصِلِيًّا: آگ میں جلنا۔ قرآن پاک میں ہے: "لَا يَصْلَاهَا إِلَّا الْأَشْقَى"۔

صَلِيَ الأَمْرَ وَبِهِ: کسی معاملہ میں تکلیف اٹھانا، مصیبت جھیلنا۔ قرآن پاک میں ہے: "إِلَّا مَنْ هُوَ صَالِ الْجَحِيمِ"۔

ـــ بِفُلَانٍ وَبِشَرِّ فُلَانٍ: کسی کی وجہ سے اذیت و تکلیف میں مبتلا ہونا۔

أَصْلَاهُ النَّارَ وَبِهَا وَفِيهَا وَعَلَيْهَا: آگ میں ڈالنا، آگ میں جلانا۔

ـــ اللَّحْمَ وَنَحْوَهُ: بھوننا، سینکنا۔

صَلَّاهُ النَّارَ وَبِهَا وَفِيهَا وَعَلَيْهَا: آگ میں ڈالنا، جلانا۔ قرآن پاک میں ہے: "ثُمَّ الْجَحِيمَ صَلُّوهُ"۔

ـــ المَاءَ: پانی گرم کرنا۔

ـــ القَنَاةَ أَوِ العَصَا بِالنَّارِ: بانس یا لاٹھی کو آگ پر تاپنا (تاکہ وہ گرم ہو کر نرم ہو جائے اور اسے موڑا جا سکے)۔

اِصْطَلَى النَّارَ وَبِهَا: آگ پر ہاتھ وغیرہ تاپنا۔ گرمی حاصل کرنا۔ قرآن پاک میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کے قصہ میں ہے: "إِنِّي آنَسْتُ نَارًا لَعَلِّي آتِيكُمْ مِنْهَا بِخَبَرٍ أَوْ جَذْوَةٍ مِنَ النَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُونَ"۔ بہادر آدمی کے بارہ میں کہا جاتا ہے: فُلَانٌ لَا يُصْطَلَى بِنَارِهِ: وہ ایسا بہادر ہے کہ اس پر کسی کا بس نہیں چلتا۔

تَصَلَّى النَّارَ وَبِهَا: آگ سے تاپنا، گرمی حاصل کرنا۔

ـــ القَنَاةَ وَالعَصَا: بانس یا لاٹھی کو (موڑنے کے لئے) آگ پر گھمانا، تاپنا

الصَّلَى: آگ (۲) ایندھن۔

الصِّلَاءُ: آگ (۲) ایندھن (۳) بھنا ہوا گوشت۔

الصَّلَايَةُ وَالصَّلَاءَةُ: دوائیں وغیرہ کوٹنے کی کھرل یا سل (۲) پیشانی ج: صُلِيٌّ

الصُّلِيُّ: آگ میں جلنا۔ قرآن پاک میں ہے: "ثُمَّ لَنَحْنُ أَعْلَمُ بِالَّذِينَ هُمْ أَوْلَى بِهَا صِلِيًّا"۔

المِصْلَاةُ: شکار کا پھندا یا جال (۲) مجازاً فریب، چال ج: مَصَالٍ۔ مقولہ ہے: إِنَّ لِلشَّيْطَانِ مَصَالِيَ وَفُخُوخًا: شیطان کے جال اور پھندے ہوتے ہیں جن میں وہ لوگوں کو پھنساتا ہے۔

المُصْطَلَى: دیواری انگیٹھی۔

ص ـــ م

•اِصْمَأَلَّ: سخت ہونا۔

ـــ النَّبَاتُ: نباتات کا گھنا ہونا۔

ـــ فُلَانٌ: غصہ سے پھول جانا۔ هو مُصْمَئِلٌّ۔

•صَمَتَ ـُ صَمْتًا وَصُمُوتًا وَصُمَاتًا: خاموش رہنا (نہ بولنا) سکت صرف ناطق کے خاموش ہونے کے لئے ہے۔ صَمَتَ ناطق و غیر ناطق سب کے لئے ہے۔

أَصْمَتَ العَلِيلُ: بیمار کی زبان بند ہو جانا (نہ بول سکنا)۔

ـــ فُلَانًا: خاموش کرنا۔

صَمَّتَ العَلِيلُ: بیمار کی زبان بند ہو جانا

ـــ الشَّيْءَ: ٹھوس بنانا۔

ـــ فُلَانًا: خاموش کرنا۔

صَمَّتَتِ المَرْأَةُ وَلَدَهَا: عورت کا بچہ کو کچھ دے کر بہلانا۔

الصَّامِتُ: خاموش (۲) بے زبان (جس میں قوت ناطقہ نہ ہو) بے آواز۔

ـــ مِنَ المَالِ: سونا اور چاندی۔

مَالَهُ صَامِتٌ وَلَا نَاطِقٌ: اس کے پاس کچھ نہیں، وہ مفلس ہے ج: صُمُوتٌ وَصَوَامِتُ۔

الصُّمَاتُ: سکوت، خاموشی، کنواری لڑکی

کے بارہ میں کہتے ہیں: إذنُها صُماتُها: اس کی اجازت اس کی خاموشی ہے۔
رَماهُ اللهُ بِصُماتِه: اللہ اُسے خاموش کر دے۔
الصُّماتُ: کچھ (نفی کے ساتھ مستعمل ہے۔ جیسے) ما ذُقتُ صُماتًا: میں نے کچھ نہیں چکھا۔
الصِّماتُ: قصد وارادہ۔ کہتے ہیں: باتَ علی صِماتِ أمرِه: وہ اپنے ارادہ پر قائم رہا۔ فُلانٌ علی صِماتِ الأمرِ: وہ اپنا کام کرنے کے لئے تیار ہے
الصُّمْتَةُ: وہ چیز جس کو کھلا یا پلا کر بچہ کو بہلایا جائے اور خاموش کیا جائے ج: صُمَتٌ
الصَّمُوتُ: کم گو، بہت خاموش رہنے والا (۲) بوجھل۔ ضَربةٌ صَمُوتٌ: خاموش، آرپار چوٹ۔ مُسدَّسٌ صَمُوتٌ: بے آواز پستول (۳) شہد سے بھرا چھتا (۴) ٹھوس۔
— من السُّيوفِ: وہ تلوار جس کی ضرب سے نکلنے والے خون کی آواز نہ ہو۔
— من الدُّروعِ: ملائم اور چمکدار زرہ
خَلخالٌ صَمُوتٌ: وجاريةٌ صَمُوتُ الخَلخالِ: آواز نہ دینے والی پازیب یا چست پازیب والی لڑکی (جس کی پنڈلی بھری ہوئی ہونے کی وجہ سے پازیب تنگ اور بے آواز ہو)
المُصْمَتُ: پتھر کی طرح ٹھوس۔
— من الأقفالِ وغيرِها: آواز نہ دینے والا تالا۔
— من الألوانِ: خالص رنگ جس میں کوئی آمیزش نہ ہو۔
— من النَّومِ: بھاری نیند، گہری نیند
— من الخَيلِ: یک رنگا گھوڑا۔
— من الأبوابِ: وہ دروازہ جس کے بند ہونے کی جگہ کا علم نہ ہو۔

الحائطُ المُصْمَتُ: وہ دیوار جس میں کہیں فرجہ نہ ہو، روشن دان نہ ہو
الإناءُ المُصْمَتُ: وہ برتن جس پر چاندی کی قلعی نہ ہو۔
المُصَمَّتُ: مکمل۔
المُصَمِّتُ: بے پرواہ۔ هو يشكو الى غيرِ مُصَمِّتٍ: وہ ایسے شخص سے شکایت کرتا ہے جو توجہ نہیں دیتا۔
• صَمَحَ اليومُ ـَ صَمْحًا: دن کا بہت گرم ہونا۔
— الحرُّ فُلانًا: گرمی کا کسی کے دماغ کو ایذا پہنچانا۔
— فُلانًا بالسَّوطِ: کسی کو کوڑا مارنا
— في المَسأَلةِ: سوال میں بضد ہونا
الصُّماحُ: آگ سے دیا ہوا داغ (۲) بدبودار پسینہ (۳) پگھلی ہوئی چربی جو پاؤں کی پھٹن پر لگائی جائے۔
الصّامِحُ والصَّمُوحُ: يومٌ صامِحٌ وصَمُوحٌ: انتہائی گرم دن۔
الأَصْمَحُ: بہادروں کے سروں پر بہادری کے سبب ضرب لگانیوالا۔
الصُّمُحاءُ: سخت زمین۔
• صَمَخَهُ ـَ صَمْخًا: کان کے سوراخ پر مارنا۔
— الصَّوتُ السّامِعَ: سننے والے کے کان پھاڑنا یا کان کے پردے پھاڑنا۔
صَمَخَ أنفَهُ: ناک توڑنا۔
الأُصْمُوخُ: کان کا سوراخ۔
الصِّماخُ: کان کا سوراخ۔ ضَرَبَ اللهُ علی صِماخِه: اللہ نے اسے سلا دیا۔ یا اللہ اس کو سلائے ج: أَصْمِخةٌ وصُمُخٌ۔
الصِّمْخَةُ من النِّساءِ: نرم ونازک عورت۔

الصَّمّاخةُ: جگالی والے جانوروں کی اوجھ کے ساتھ والی تھیلی۔
الصُّماحُ: کم پانی والا کنواں۔
• صَمَدَ ـُ صَمْدًا وصُمُودًا: ڈٹنا، قائم وثابت قدم رہنا۔ برقرار رہنا۔ حضرت علیؓ کا قول ہے: صَمْدًا صَمْدًا حتّی يتجلّی لكم عمودُ الحقِّ: ٹھیرو ٹھیرو اس وقت تک جمے رہو جب تک کہ تم کو حق کا مینار نظر آئے۔
— الشيءَ ولهُ وإليه صَمْدًا: قصد کرنا۔
— وَجْهَهُ: سورج کا چہرے وغیرہ کو گرمی سے جھلس دینا۔
— القارورةَ ونحوَها: شیشی کی ڈاٹ لگانا۔
— الرَّجُلُ رأسَهُ: سر پر رومال باندھنا
— البيتَ او العروسَ: گھر یا دولہن کو آراستہ کرنا۔
أَصْمَدَ الأمرَ اليه: کوئی کام کسی کے حوالہ کرنا۔
— فُلانًا الی كذا: کسی چیز کا سہارا دینا۔
صامَدَهُ مُصامَدَةً وصِمادًا: ثابت قدمی میں کسی سے مقابلہ کرنا، کسی کے مقابلہ میں جمے رہنا۔
صَمَّدَهُ: بمعنی صَمَدَ مبالغہ کے ساتھ
— رأسَهُ: سر کو رومال سے باندھنا۔
تَصامَدا: ثابت قدمی میں مقابلہ کرنا، ایک دوسرے کے مقابلہ پر ڈٹنا۔
الصّامِدُ: ثابت قدم، ڈٹا ہوا، ڈٹنے اور جمنے والا، مضبوط (۲) ٹھوس آمدنی جو بچا کر رکھی گئی ہو۔
صامِدٌ للماءِ: واٹر پروف۔
صامِدٌ للنّارِ: فائر پروف۔
الصِّمادُ: پگڑی کے علاوہ سر کو باندھنے کا رومال وغیرہ (۲) شیشی کی ڈاٹ ج: أَصْمِدَة

بَاتَ علی صِمادِ الماء: وہ رات کو پانی کی طرف چلتا رہا۔
الصِّمادَۃُ: شیشی کی ڈاٹ ج: صَمائِدُ۔
بَاتَ علی صِمادَۃٍ من اَمْرِہ: وہ اپنے معاملہ میں کامیابی کے قریب ہوگیا۔
الصَّمْدُ: بلند جگہ ج: اَصْمادٌ و صِمادٌ
صَمْدُ العَرُوس: دولہن کی پوشاک۔
الصَّمَدُ: وہ شخصیت جس کی طرف حاجت روائی اور حل مشکلات کیلئے رجوع کیا جائے (۲) باری تعالیٰ کے اسماء حسنیٰ میں سے ایک نام۔ وہ ذات جو کسی کی محتاج نہ ہو اور سب اس کے محتاج ہوں۔ وہ سب سے بے نیاز ہو اور کوئی اس سے بے نیاز نہ ہو۔
شَيْءٌ صَمَدٌ: ٹھوس چیز (۲) قائم ولازوال۔
الصَّمْدَۃُ: لمبائی میں اٹھی ہوئی چٹان ج: صِمادٌ (۲) عیسائیوں کے یہاں مقدس عہد و پیمان کی وضاحت۔
المِصْمادُ: نَاقَۃٌ مِصْمادٌ: سردی اور قحط سالی برداشت کرنے والی اونٹنی ج: مَصَامِيد۔
الصُّمُودُ: پامردی، ثابت قدمی، جماؤ، مقابلہ۔
الصُّمودُ ضِدَّ الضَّغط: دباؤ میں نہ آنا
المُصْمَدُ: ٹھوس، بوجھل۔
المُصَمَّدُ: مقصود (۲) ٹھوس وسخت۔
المَصْمُودُ: جس کا قصد کیا جائے۔
• صَمَرَ الماءُ ـ صَمْرًا و صُمُورًا: پانی کا آہستہ آہستہ بہہ کر آنا۔
— الرِّيحُ: ہوا بند ہوجانا، تھم جانا۔
— الرَّجُلُ: بخل کرنا، بخیل ہونا۔
— الشيءَ: روکنا۔

صَمِرَ اللَّبَنُ ـ صَمَرًا: دودھ کا کھٹا ہونا۔
— الماءُ: پانی کا سڑ جانا۔ ھو صَمِرٌ۔ کہتے ہیں: یَدِي من السَّمَك صَمِرَۃٌ: مچھلی کو لگنے سے میرا ہاتھ بدبودار ہے۔
أَصْمَرَ اللَّبَنُ: دودھ کا زیادہ ترش ہونا
— فُلانٌ: غروب آفتاب کے وقت میں داخل ہونا۔
— المَتاعَ: سامان اکھٹا کرنا۔
صَمَّرَ: بمعنی صَمَرَ مبالغہ کے ساتھ۔
— المَتاعَ: سامان اکھٹا کرنا۔
الصَّامِرُ: بخیل (۲) اوپر سے بہہ کر آنے والا (پانی)۔
الصَّامُورَۃُ: بہت کھٹا دودھ۔
الصِّمْرُ: اوپر سے بہہ کر آنے والے پانی کے ٹھہرنے کی جگہ ج: اَصْمارٌ۔
الصَّمَرُ: پانی کی بدبو، بساند۔
الصَّمْرُ: تازہ مشک کی بو۔
الصُّمْرُ: کسی چیز کا کنارہ ج: اَصْمار۔ مَلأَ الكَأْسَ الی اَصْمارِھا: گلاس کناروں تک بھر دیا۔
الصَّمِرُ: بدبودار۔
الصَّمِيرُ: وہ شخص جس کی ہڈیوں پر گوشت سوکھ گیا ہو اور اس سے پسینہ کی بو آتی ہو ج: صُمَراءُ و ھن صَمائِرُ۔
الصُّمَيْرُ: شام کا وقت، غروب آفتاب کا وقت۔
• صَمْصَمَ فی کذا: ثابت قدم رہنا۔
— القُنْفُذُ: سیہی کا آواز نکالنا۔
الصَّمْصامُ: ثابت قدم، پختہ عزم (۲) نہ مڑنے والی تیز تلوار ج: صَماصِمَۃ۔
الصَّمْصامَۃُ: الصَّمْصامُ۔
الصَّمَصَمُ: انتہا سے زیادہ کنجوس۔
الصِّمْصِمَۃُ: جماعت (۲) سخت ٹیلہ جس کے پتھر کھڑے ہوئے سے معلوم ہوں ج: صِمْصِمٌ و صَماصِمُ۔

• صَمَعَہُ ـ صَمْعًا: بالعصا او السَّيف: لاٹھی یا تلوار مارنا (۲) رضامندی سے کسی کو روکنا۔
صَمِعَ ـ صَمَعًا: چھوٹے کان والا ہونا۔
— القَدَمُ: ٹخنے کا چھوٹا اور نازک ہونا۔
— القَناۃُ: لاٹھی یا بانس کا (نیزے کا ڈنڈا) باریک گرہوں والا ہونا۔
— فُلانٌ: بہادر اور فولادی دل ہونا (۲) بے پرواہ ہو کر جدھر منھ اٹھے ادھر جانا۔
ھو اَصْمَعُ و ھي صَمْعاءُ ج: صُمْعٌ۔
— فی الکلام: غلطی کرنا۔
صَمَّعَ الشيءَ: باریک کرنا، تیز کرنا۔
— الحَيَوانَ: دبلا کرنا۔
— اللّٰہُ الظَّبْيَ و نحوَہُ: اللہ کا ہرن وغیرہ کو چھوٹے کان اور تیز سینگ والا بنانا۔
— علی رأیہ و نحوہ: رائے وغیرہ پر جم جانا۔
انْصَمَعَ فی غَضَبِہ و نَحْوِہ: مسلسل غصہ کرنا، غصہ پر قائم رہنا۔
تَصَمَّعَ: یکجا ہونا، جڑنا۔
— رِيشُ السَّھْمِ: تیر کے پروں کا خون میں آلودہ ہو کر باہم ملجانا۔ تَصَمَّعَ السَّھْمُ: بمعنی مذکور۔
الأَصْمَعُ: بہت چھوٹے کانوں والا (۲) شتر مرغ (نر) (۳) تیز دھار والا اکٹھا ہوا۔ نَبَاتٌ اَصْمَعُ: پودا جس کی کلیاں ابھی نہ کھلی ہوں۔ قَلْبٌ اَصْمَعُ: تیز اور مضبوط۔ ج: صُمْعٌ
الصَّمِعُ: ذہین و دلیر (۲) مضبوط دل والا۔
الصَّمْعاءُ: اُذُنٌ صَمْعاءُ: چھوٹا سر سے چپکا ہوا نازک کان۔ قَدَمٌ صَمْعاءُ: ہموار نازک ـــ والا پیر۔ بُرْعُومَۃٌ صَمْعاءُ: نازک کلی جو کھلی نہ ہو۔ قَناۃٌ

صَمْعَاءُ: نیزے کی گٹھی ہوئی لکڑی جو اندر سے کھوکھلی کم ہو۔ عَزْمَةٌ صَمْعَاءُ: پختہ ارادہ ج: صُمْعٌ۔

صَوْمَعَ الشَّيءَ: اکٹھا کرنا۔

ـــ البناءَ: عمارت کو بلند کرنا۔

ـــ الثَّرِيدَ: ثرید کو برتن میں مخروطی شکل دینا۔

الصَّوْمَعُ: عیسائی راہب کی عبادت گاہ (کٹیا) (۲) عیسائیوں کا عبادت خانہ ج: صَوَامِعُ۔

الصَّوْمَعَةُ: الصَّوْمَعُ (۲) غلہ کا گودام ج: صَوَامِعُ۔

• أَصْمَغَتِ الشَّجَرَةُ: درخت سے گوند نکلنا، گوند والا ہونا۔

ـــ شِدْقُهُ: باچھ کا زیادہ تھوک والی ہونا (باچھوں سے زیادہ تھوک نکلنا)۔

اِسْتَصْمَغَ الشَّجَرُ: درختوں سے گوند نکلنا

صَمَّغَهُ: گوند ڈالنا (۲) گوند سے چپکانا۔

التَّصَمُّغُ: چپکاہٹ جو ایک قسم کی خرابی ہے اور بعض نمکین اور میٹھی چیزوں میں پیدا ہو جاتی ہے۔

الصَّامِغَانِ: باچھوں سے متصل دونوں ہونٹوں کے کنارے۔

الصَّمْغُ: گوند ج: صُمُوغٌ۔ الصَّمْغَةُ: گوند کا ٹکڑا

الصَّمْغَانُ: وہ آدمی جس کے کان یا منہ سے گوند یا جھاگ جیسی چیز نکلتی ہو۔

الصَّمْغَةُ (فی الطِّبِّ) خاندانی آتشک کے تیسرے دور میں ظاہر ہونے والی ورم۔

الصَّمَّاغَةُ: گوند کی شیشی۔

الصَّمْغَةُ: زخم۔

• صمق: أَصْمَقَ البابَ: دروازہ بند کرنا۔

أَصْمَقَ اللَّبَنُ او الماءُ: دودھ یا پانی کا ذائقہ بدلنا۔

ـــ الرَّجُلُ: خبیث و بدطینت ہونا۔

الصَّمَقَةُ: خراب شدہ دودھ۔

الصَّامِقُ: بھوکا پیاسا۔

• صَمَلَ ـُ صَمْلاً و صُمُولاً: پر گوشت اور گٹھا ہوا ہونا، سخت ہونا جیسے: صَمَلَ البَدَنُ و العُودُ۔ و صَمَلَتِ الشَّجَرَةُ۔

ـــ عن الطَّعامِ و نَحوِه: کھانے سے رک جانا۔

ـــ للعَمَلِ و فیه: جفاکشی سے کام کرنا، کام پر باوجود کلفت لگے رہنا۔ (۲) سنبھالنا۔ هو صامِلٌ و صَمِیلٌ

أَصْمَلَهُ: دبلا اور کمزور بنا دینا۔ أَصْمَلَهُ الصِّيَامُ: روزوں نے اسے کمزور و دبلا کر دیا۔ أَصْمَلَ الشَّجَرَةَ العَطَشُ: درخت کو پانی نہ ملنے نے سکھا دیا۔

اِصْمَأَلَّ: سخت ہونا، پودے کا گھنا ہونا۔

الصَّامِلُ: خشک (۲) دبلا، پتلا۔

الصَّمُولَةُ: پیچ کا بلا، نٹ (جس میں چوڑیاں ہوتی ہیں اور چوڑی دار کیل کو اس میں داخل کر کے پیچ کس دیا جاتا ہے)۔

مِسْمَارٌ بِصَمُولَةٍ: پیچ دار کیل۔

مِفْتَاحُ صَمُولَةٍ: پیچ کھولنے کی چابی۔

الصُّمُلُّ: مضبوط جسم والا۔

المُصْمَئِلُّ: غصہ سے پھولا ہوا۔

المُصْمَئِلَّةُ: مصیبت۔

• الصِّمْلَاخُ: کان کا سوراخ (۲) کان کا میل۔

الصُّمْلُوخُ: الصِّمْلاخُ۔

• صَمَّ القارُورَةَ و نَحوَها ـُ صَمًّا: ڈاٹ لگانا۔

صَمَّ الجُرْحَ: مرہم لگا کر زخم کو باندھنا، مرہم پٹی کرنا۔

ـــ الحَدِيثَ: بات کو محفوظ کر لینا۔

ـــ فُلاناً: بہت زور سے مارنا۔

صَمَّ ـَ صَمَماً و صَمّاً: بہرا ہونا، اونچا سننا، قوت سماعت جاتی رہنا۔ صَمَّتْ أُذُنُهُ: کان بہرا ہو جانا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَحَسِبُوا أَلَّا تَكُونَ فِتْنَةٌ فَعَمُوا وَصَمُّوا"۔

ـــ عن حَدِيثِه: کسی کی بات نہ سننا، کان بند کر لینا۔

ـــ القَناةُ: نیزے کا اندر سے گٹھا ہوا ہونا۔ (جوف کم ہونا) ٹھوس ہونا۔

ـــ الجِسْمُ: جسم کا ٹھوس اور سخت ہونا

ـــ الأَمْرُ: مشکل اور دشوار ہونا۔ هو أَصَمُّ و هي صَمَّاءُ ج: صُمٌّ۔

أَصَمَّ: بہرا ہونا، اونچا سننے والا ہونا۔

ـــ فُلاناً و نَحوَه: بہرا کر دینا۔ قرآن پاک میں ہے: "أُولٰئِكَ الَّذِينَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فَأَصَمَّهُمْ" (۲) بہرا پانا۔

ـــ القارُورَةَ: شیشی کو بند کرنا۔

صَمَّمَ فی کذا او علیه: کسی بات کا پختہ ارادہ کرنا۔ ٹھان لینا۔ اپنی رائے پر اٹل رہنا (ہر کسی کی بات ان سنی کر دینا)۔

ـــ العَزِيمَةَ: ارادے کا پختہ ہونا۔

ـــ السَّيْفُ و نَحوُه: تلوار وغیرہ کا کاٹتے ہوئے ہڈی تک پہنچ جانا۔

ـــ فُلاناً و غیرَه: بہرا کر دینا۔

ـــ صاحِبَهُ الحَدِيثَ: اپنے ساتھی کو بات یا حدیث یاد کرا دینا۔

ـــ الشیءَ: دانتوں سے کاٹنا۔

تَصامَّ الحَدِيثَ و عنه: بات کو ان سنی کرنا (یہ ظاہر کرنا کہ وہ بہرا ہے اس نے سنا نہیں)۔

تَصامّ: بہرا بنجانا.

الأصمّ: بہرا، اونچا سننے والا (۲) خواہش کا بندہ جو کسی کے روکے نہ رُکے (۳) ٹھوس اور سخت ج: صُمّ و صُمّان.

حِلمٌ اَصمّ: کامل بردباری.

خطبٌ اَصمّ: سخت مصیبت.

مکانٌ اَصمّ: بنجر جگہ.

الشّهرُ الأصمُّ و شهرُ اللهِ الأصمّ: ماہ رجب (اس ماہ کو اصمّ اس لئے کہتے ہیں کہ جاہلیت میں عرب اس مہینہ میں جنگ کا نعرہ نہیں لگاتے تھے).

التّصميمُ: خاکہ، ڈیزائن (۲) اسکیم ج: تصاميم و تصميمات.

تصميمُ البناء: بلڈنگ کا نقشہ.

تَصميمُ خريطةِ مدينةٍ وغيرها: شہر وغیرہ کا نقشہ تیار کرنا.

الصّمّاءُ: سخت زمین (۲) بڑی مصیبت (۳) بہری (۴) الغُدّةُ الصّمّاءُ: وہ ٹھوس غدود جس سے رطوبت نکل کر جسم کے باہر نہ آتی ہو.

صَمامِ: سخت مصیبت کا اسم علم (۲) صَمامِ صَمامِ: (اسم فعل) خاموش رہ. واحد وجمع و مؤنث و مذکر سب کے لئے.

الصِّمامُ: شیشی کی ڈاٹ، وال ج: اَصِمّة.

صِمامُ الأمْنِ و الأمانِ: (میکانک میں) وہ ڈاٹ جو مقررہ درجہ سے زائد دباؤ پڑنے سے خود بخود کھل جاتی ہے.

الصِّمامةُ: الصِّمامُ ج: صمائم.

الصَّمّانةُ: سخت پتھریلی زمین.

الصَّمَمُ: بہراپن. به صَمَمٌ: اسے ثقل سماعت ہے. رَجلٌ صَمَمٌ: پکّے ارادے والا.

الصِّمُّ: سخت مصیبت (۲) شیر.

الصِّمّةُ: بہادر. (رجلٌ صِمّةٌ) (۲) ڈاٹ (۳) سیپی کی مادہ (۴) نر سانپ ج: صِمَمٌ.

الصَّميمُ: (من كل شيءٍ) ہر چیز میں سے خالص اور اصلی (خیر ہو یا شر مفرد وجمع سب کے لئے) (۲) (من القلبِ و نحوه) دل وغیرہ کا بیچ (۳) (من البَرْدِ او الحرّ) سخت گرمی یا سخت سردی (۴) اصل، بنیاد، گہرائی

صَميمُ العُضوِ: عضو کی وہ ہڈی جس کے ذریعہ وہ قائم ہو. کہتے ہیں: ضربةٌ فأصابَ منهُ صَميمَهُ: اس نے اس کے اہم مقام پر ضرب لگائی.

من صَميمِ القلبِ: تہ دل سے.

صَميمُ القومِ: قوم کا سردار.

المُصمَّمُ: پختہ (عزمٌ مُصمَّمٌ) خاکہ اور ڈیزائن بنا ہوا.

المُصمِّمُ: خاکہ بنانے والا. ڈیزائنر (۲) پختہ عزم رکھنے والا (۳) تیز تلوار جو ہڈی تک کاٹ ڈالے. کسی کام کو جاری اور برقرار رکھنے والا.

الصَّمّانُ: ریت کے قریب پتھریلی سخت زمین

الصَّمّانةُ: الصَّمّانُ.

• صَمَى الصّيدُ و نحوُهُ ـِ صَمْيًا و صَمَيانًا: شکار کا شکاری کے سامنے مرجانا.

ـــ الرَّجلُ: جلدی کرنا اور چھلانگ لگانا

أصْمَى الصّيدُ و الرّجلُ: صَمَى.

ـــ الصّيدَ: شکار کو مار کر سامنے ہی گرا دینا، ٹھنڈا کر دینا. حدیث میں ہے: "كُلْ ما أصْمَيتَ و دَعْ ما أنْمَيتَ" یعنی جو شکار کا جانور تمہارے سامنے گر کر دم توڑ دے اسے کھاؤ اور جو زخمی ہو کر کہیں دور جا کر مرے اسے نہ کھاؤ.

ـــ الرَّميّةَ: شکار کو تیر مار کر آر پار کرنا.

انْصمَى الطّائرُ عليه: پرندے کا کسی پر ٹوٹ پڑنا.

الصَّمَيانُ: جیالا حملہ کرنے والا، بہادر ج: صِمِيان.

ص ـــ ن

• الصِّنابُ: رائی اور کشمش کی چٹنی. حدیث میں ہے: "أتاه أعرابيٌّ بأرنبٍ قد شَوَاها وجاء معها بصِنابها". ج: صُنُبٌ و أصْنِبةٌ.

الصِّنابيُّ: کھجور رنگ کا. سرخ و زرد رنگ کا.

• صَنْبرتِ النّخلةُ: درخت خرما کا کم پھل اور پتلے تنے والا ہونا.

ـــ أسفلُ النّخلةِ: کھجور کی جڑ یا تنہ کا پتلا ہونا.

الصَّنْبَرُ: ہر وہ شے جو باریک اور پتلی ہو. ج: صَنابِر.

الصُّنْبورُ: کھجور کی وہ شاخ جو درخت کے تنہ کے بجائے زمین پر اُگے (۲) وہ درخت خرما جو خود بخود دوسرے درخت کی جڑ سے نمودار ہو (۳) درختِ خرما کی جڑ جس سے شاخیں پھیلیں (۴) وہ درخت خرما جس کا پھل کم اور اس کا تنہ پتلا ہو (۵) کھجور کے درختوں سے الگ تھلگ کوئی درخت خرما (۶) حوض کا وہ سوراخ جس سے صفائی کے وقت پانی نکالا جائے. نالی. (۷) نل وغیرہ کی ٹونٹی (۸) سیال چیز یا گیس کو گزار کر صاف کرنے کا آلہ (۹) کمزور اور ذلیل آدمی (۱۰) چھوٹا بچہ ج: صَنابیر.

الصِّنَّبْرُ: بادل والی سرد ہوا. غَداةٌ صِنَّبْرٌ و ليلةٌ صِنَّبْرةٌ: سرد صبح یا سرد رات ج: صَنابِر. صَنابِرُ الشّتاءِ: موسم سرما کے سخت سردی

کے اوقات ۔
الصَّنَوبَرُ: چیڑھ کی لکڑی کا درخت (یہ ایک پہاڑی درخت ہے)۔
جَوز صَنَوبَر: چلغوزہ۔
صَنَوبَرِیّ: چلغوزہ کی شکل کا۔
• صَنَجَ ـُ صَنجًا و صُنُوجًا: چنگ بجانا۔ ایک پلیٹ کو دوسری پلیٹ پر خاص طریقہ سے مار کر آواز نکالنا۔
ـــ النَّاسَ: ہر ایک کو اس کی اصل پر لوٹانا۔
ـــ فلانًا بالعَصا: کسی کے لاٹھی مارنا
صَنَّجَ تَصنِیجًا: پچھاڑنا۔
الصَّنجُ: چنگ، پیتل کی دو پلیٹیں جو ایک دوسرے پر مار کر بجائی جاتی ہیں (۲) پیتل کے چھوٹے چھوٹے گول حلقے جو دف کے کناروں یا رقاصہ کی انگلیوں پر لگا دیئے جاتے ہیں ان سے آواز پیدا ہوتی ہے ج: صُنُوج۔ جھانجھ، مجیرا (۳) ایک قسم کا باجہ (سارنگی جیسا)
الصَّنجَةُ: سنگ ترازو، بٹ ج: صِنَج۔
الصَّنّاجُ: جھانجھ بجانے والا جھانجھ کا کھلاڑی
الصَّنّاجَةُ: جھانجھ بجانے کا ماہر۔
صَنّاجَةُ العَرَب: عربوں کے ایک شاعر اعشیٰ قیس کا لقب جس کے اشعار عمدہ اور ترنم سے پڑھنے کے لئے موزوں ہوتے تھے۔
• الصِّندِدُ: شریف وبہادر آدمی۔
الصِّندِیدُ: شریف وبہادر آدمی (۲) سخت وشدید۔ بَردٌ صِندِیدٌ: سخت سردی۔ رِیحٌ صِندِیدٌ: سخت ہوا۔ مَطَرٌ صِندِیدٌ: زبردست بارش ج: صَنادِید۔ یَومٌ حامِی الصَّنادِید: سخت گرمی کا دن۔ صَنادِیدُ القَدَر: تقدیر کے لکھے مصائب۔
صَنادِیدُ العَرَب: بہادر اور شریف عرب۔

• الصُّندُوقُ: بکس (لکڑی یا ٹین کا) ٹرنک، پیٹی، ڈبّا، ڈبیا (۲) روپے کی مد، روپے کا ذخیرہ (۳) فنڈ (۴) مالی ذریعہ۔
صُندُوقُ الاِدِّخار: پراویڈنٹ فنڈ، سیونگ فنڈ۔ مال جمع کرنے کی مد یا شعبہ۔
صُندُوقُ اِدّخار بَرِید: پوسٹ آفس سیونگ فنڈ، ڈاک خانہ میں رقم جمع کرنے کا شعبہ۔
صُندُوقُ الاِقتِراع: بیلٹ بکس، انتخابی بکس جس میں امیدوار کے نام کی تائیدی پرچیاں ڈالی جاتی ہیں
صُندُوقُ الاقتِراعِ السِّرّی: خفیہ بیلٹ بکس۔
صُندُوقُ البِرّ: خیراتی مد یا فنڈ۔
صُندُوقُ البَرِید: پوسٹ بکس، لیٹر بکس۔
صُندُوقُ التَّنمِیَة: ترقیاتی فنڈ۔
صُندُوقُ التَّوفِیر: سیونگ بنک، بچت فنڈ۔
صُندُوقُ الثَّلج: آئس بکس۔
صُندُوقُ الرَّسائِل: لیٹر بکس۔
صُندُوقُ الشَّکاوِی: شکایت بکس
صُندُوقُ الطَّوارِی: ہنگامی فنڈ۔
صُندُوقُ القُمامات: کوڑے دان۔
صُندُوقُ المال: مالی فنڈ، مالی شعبہ
صُندُوقُ المَعاشات: پنشن فنڈ۔
صُندُوقُ المَعُونَة: امدادی فنڈ۔
صُندُوقُ النَّقدِ الدُّوَلِیّ: بین الاقوامی مالی فنڈ، انٹرنیشنل مانیٹری فنڈ۔
الصُّندُوقُ المُصَوِّت: ساؤنڈ بکس جو گرامفون میں لگا ہوا ہوتا ہے۔
صُندُوقُ النُّقُود: کیش بکس، خزانہ
صُندُوقٌ بِقُفلٍ: لاکر (جس میں روپیہ یا زیورات کو محفوظ کیا جاتا ہے)۔
صُندُوقُ تَعبِئَة: پیکنگ بکس۔ لکڑی یا گتے کی پیٹی۔
اَمِینُ الصُّندُوق: خزانچی، تحویلدار
دَفتَرُ الصُّندُوق: کیش بک۔
صُندُوقُ الطَّرد: سیفن، بیت الخلاء میں لگا ہوا پانی کا بکس جو زنجیر کھینچنے سے دباؤ کے ساتھ پانی چھوڑ کر غلاظت کو صاف کر دیتا ہے اور خود بخود دوبارہ پانی سے بھر جاتا ہے۔ اسے سِیفُون بھی کہتے ہیں۔
• تَصَندَلَ الرَّجُلُ: صندل کی خوشبو لگانا (۲) تسمہ دار جوتا (چپل یا سینڈل) پہننا۔
الصُّنادِلُ: بڑے سر کا مضبوط کاٹھی والا جانور۔
الصَّندَلُ: ایک درخت کا نام جس کی لکڑی خوشبودار ہوتی ہے۔ اور لکڑی کو جلانے یا رگڑنے سے خوشبو پیدا ہوتی ہے۔ اس لکڑی کے مختلف رنگ ہوتے ہیں، سرخ زرد اور سفید (۲) تسموں والا جوتا، چپل یا سینڈل (۳) باربرداری کی کشتی جس کا پیندا مسطح ہوتا ہے دریاؤں اور ندیوں میں چلائی جاتی ہے ج: صَنادِل۔
الصَّندَلانِیُّ: عطار، دوافروش ج: صَنادِلَةٌ۔
• الصِّنارَةُ: مچھلی پکڑنے کا کانٹا (۲) چرخے کے تکلے کا سرا ج: صَنانِیر۔
• الصَّنطُ: ببول۔
الصَّنطَرُ: کان کا پردہ۔
• صَنَعَ الشَّیءَ ـَ صُنعًا: بنانا، تیار کرنا، پیدا کرنا۔
ـــ بِهِ صُنعًا قَبِیحًا: کسی کے ساتھ بدسلوکی کرنا، برائی کرنا۔

صَنَعَ لہ او الَیہ مَعروفًا: کسی کے ساتھ حسن سلوک کرنا، بھلائی کرنا
— فَرَسَہ ونَحوَہُ: گھوڑے کی دیکھ بھال کرنا، پرورش کرنا۔
— فُلانًا علی عَینِہ: زندگی کے تمام مرحلوں میں کسی کی نگہداشت کرنا پرورش کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "ولِتُصْنَعَ عَلی عَینِی"۔
— الشیءَ بعَینِ فُلانٍ: کسی کی نگرانی میں تیار کرنا۔ کام انجام دینا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاصْنَعِ الفُلْکَ بِاَعْیُنِنَا"۔
صَنِعَ ـَ صَنَعًا: کاری گر ہونا، کسی کام میں ماہر ہونا۔ ھو صَنِعٌ۔
أَصْنَعَ: سیکھنا، سیکھ کر پختگی حاصل کرنا۔
— الفَرَسَ: گھوڑے کو سدھانا۔ اس کی پوری طرح دیکھ بھال کرنا۔
صَانَعَہُ: کسی کے ساتھ نباہ کرنا، اچھا برتاؤ کرنا، بنائے رکھنا، نرمی سے پیش آنا۔
— بالمال: رشوت دینا۔
— عن الشیءِ: کسی چیز کے بارہ میں دھوکہ دینا۔
صَنَّعَہُ: مکمل تیار کرنا (۲) صنعتی بنانا۔
— الجارِیَۃَ و نَحوَھا: لڑکی وغیرہ کو موٹا کرنا اور اس کی نگہداشت کرنا
— الأُمَّۃَ: قوم کو ضروری وسائل کے ذریعہ صنعتی بنانا، صنعت میں ترقی دینا
اصْطَنَعَ: بمعنی صَنَعَ مبالغہ کے ساتھ۔
— فُلانٌ: خیراتی کھانا تیار کرنا۔
— عند فُلانٍ صَنِیعَۃً: کسی کے ساتھ بھلائی کرنا۔
— الشیءَ: تیار کرانا۔
— فُلانًا لِنَفسِہ: اپنے لئے پسند کرنا، منتخب کرنا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کو خطاب کرتے ہوئے قرآن پاک میں فرمایا گیا: "وَاصْطَنَعْتُکَ لِنَفْسِی"۔

تَصَنَّعَ: خلاف حقیقت اظہار کرنا، بننا، بناوٹ اختیار کرنا، ریاکاری کرنا، گھڑنا، جعلی بنانا، نقلی بنانا (۲) عورت کا بناؤ سنگار کرنا۔
اسْتَصْنَعَ فُلانًا کذا: کوئی چیز کسی سے بنوانا، تیار کرانا۔
التَّصْنِیعُ: صنعت کاری، قوم کو اقتصادی وسائل سے صنعتی بنانا، صنعتی فروغ، قومی صنعتی پیداواری۔
تَصْنِیعُ الأَسلِحَۃِ: اسلحہ سازی۔
الصَّانِعُ: کاری گر، ہنرمند، صنعت کار ج: صُنَّاعٌ۔
امرأۃ صَانِعَۃُ الیَدَینِ: دست کاری میں ماہر عورت ج: صَوانِع
الصَّانِعُ الیَدَوِیُّ: دست کار۔
الصَّنَّاعُ: مبالغہ صانع۔ بڑا کاری گر۔
الصِّنَاعُ: نالی میں عارضی طور پہ پانی روکنے کے لئے لگائی ہوئی لکڑی وغیرہ (۲) صنعت کار، کاری گر۔ رَجُلٌ و امرأۃٌ صَنَاعُ الیَدِ او الیَدَینِ: دست کار مرد یا عورت۔ کہاوت ہے: تَحسِبُہا خَرقَاءَ وھی صَنَاعٌ: تم اسے بے وقوف سمجھتے ہو حالانکہ وہ ہنرمند عورت ہے ج: صُنُعٌ۔
الصِّنَاعَۃُ: ہنر، کاری گری (۲) پیشہ (۳) فن (۴) وہ علم وفن جس میں انسان مہارت حاصل کر کے اسے پیشہ اور مشغلہ بنالے، صنعت وحرفت۔ بعض کے نزدیک محسوسات کے لئے صَنَاعَۃ اور معنویات کے لئے صِنَاعَۃ ہے ج: صِنَاعَات و صَنَائِعُ۔
صِنَاعَۃُ الأَدَبِ: فن ادب۔
صِنَاعَۃُ البِنَاءِ: بلڈنگ سازی۔
الصِّنَاعَۃُ الرَّئِیسِیَّۃُ: اہم اور بنیادی صنعت۔

صِنَاعَۃُ الطِّبَاعَۃِ: چھپائی کا کام۔
صِنَاعَۃُ النَّسِیجِ: صنعت پارچہ بافی، ٹکسٹائل انڈسٹری۔
الصِّنَاعَۃُ الشَّرِیفَۃُ: معزز پیشہ۔
الصِّنَاعَۃ الیَدَوِیَّۃ: دست کاری، ہاتھ کا ہنر۔
الصِّنَاعات الاستِہلاکِیَّۃ: کھپت والی مصنوعات۔
الصِّنَاعات الثَّقِیلۃ: بھاری صنعتیں۔
الصِّنَاعَاتُ النَّاشِئَۃ: ابھرتی صنعتیں، ابتدائی صنعتیں۔
الصِّنَاعِیُّ: صنعتی، فنی، میکینیکل، انڈسٹریل (۲) مصنوعی، نقلی، بناوٹی، جعلی، غیر فطری۔
المَصْدَرُ الصِّنَاعِیُّ: وہ مصدر ہے جو اسم کے اخیر میں یا مشدّدہ اور تاء مربوطہ بڑھا کر بنایا جائے جیسے خصوصٌ سے خُصُوصِیۃ۔ اسی طرح فُرُوسِیَّۃ اور طُفُولِیَّۃ ہے۔ اسماء اعیان کے اخیر میں بھی یاء مشددہ اور تاء مربوطہ بڑھا کر مصدر صناعی بنایا جاتا ہے۔ جیسے صَخْر سے صَخرِیَّۃ اور خَشَبٌ سے خَشَبِیۃ۔ (چٹان پن، لکڑی پن) کبھی یہ مصدر مشتقات سے بھی بنایا جاتا ہے۔ جیسے قابِلٌ قابِلِیَّۃ اور مَسئُول سے مَسئُولِیَّۃ اور حُرٌّ سے حُرِّیَّۃٌ۔ ادوات کلام کم، کیف، ماھو سے بھی بنایا جاتا ہے جیسے کم سے کَمِّیَۃ، کَیفٌ سے کَیفِیَّۃ اور ماھو سے ماھِیَّۃ۔
الصُّنعُ: کام، عمل (حیوان یا جماد کی طرف منسوب نہ ہوگا)۔ قرآن پاک میں ہے: "وَھُم یَحسَبُونَ اَنَّھُم یُحسِنُونَ صُنعًا"۔ (۲) مصنوعہ (بنائی ہوئی چیز) قرآن پاک میں ہے: "صُنعَ اللّٰہِ الَّذِی اَتقَنَ کُلَّ شَیءٍ"۔ (۳) رزق

(۴) احسان (۵) بناوٹ ۔

الصَّنَعُ : مصنوعہ ، بنی ہوئی چیز (۲) بھنا ہوا گوشت (۳) بھوننے کی سیخ (۴) بارش کا پانی اکٹھا کرنے کا حوض ج : اَصْناعٌ وصُنُوعٌ ۔ رَجُلٌ صِنعُ الیَدَین: ماہر دست کار ، صنعت کار ۔ ج : اَصْناعٌ و صُنُعٌ (۵) بنا ہوا کپڑا (۶) قلعہ (۷) پگڑی ج : اَصْناع ۔

صِنْعُ الیَد : ہاتھ کا بنا ہوا ۔

الصَّنَعُ : لِسانٌ صَنَعٌ و رَجُلٌ صَنَعُ اللِّسَان : ماہر کلام ، بلیغ الکلام ۔ صَنَعُ الیَدَیْن : دست کار ، ماہر صنعت ج : اَصْناعٌ و صُنُعٌ ۔

الصَّنْعَةُ : صنعت ، ہنر ، کاری گری ، صنعت کاری (۲) مخصوص طریقۂ کار (۳) پیشہ کاری گر

الصَّنِیعُ : فعل ، کرتوت (۲) کسی کے ساتھ کی جانے والی بھلائی ، حسن سلوک (۳) اچھا کام (۴) طعام ضیافت (۵) صیقل کیا ہوا آزمودہ تیر یا تلوار ۔ فُلانٌ صَنِیعُ فُلانٍ : فلاں فلاں کا پروردہ ہے ج : صَنائِعُ ۔ صَنِیعُ اِحْسانٍ : پروردۂ احسان ۔ حُسْنُ الصَّنِیعِ : نیک عمل ، حسن سلوک ۔

الصَّنِیعَةُ : بھلائی ، نیکی ، سلوک ، احسان (۲) پیشہ (۳) کام ، کاری گری ج : صَنائِعُ

المُصانَعَةُ : نباہ (۲) کنایۃً رشوت (۳) حسن سلوک کی توقع پر کسی کے ساتھ حسن سلوک ، حسن سلوک ۔

المُصْطَنَعُ : جعلی ، فرضی ، بناوٹی ۔

المَصْنَعُ : کارخانہ ، مل ، فیکٹری ، ورک شاپ ، پلانٹ (۲) بارش کا پانی جمع کرنے کا حوض ج : مَصانِعُ ۔

المَصانِعُ : محلات ، قلعے ، بڑی آبادیاں ، بڑے مکانات یا کنویں ۔ قرآن پاک میں ہے : " وتَتَّخِذُونَ مَصانِعَ لَعَلَّکُمْ تَخْلُدُونَ " ۔

مَصْنَعُ الرِّجَال : مردم ساز ادارہ ۔

المَصْنَعَةُ : المَصْنَعُ (۲) احباب کی ضیافت کا کھانا (۳) شہد کی مکھیوں کے لئے مکانات سے الگ بنائی ہوئی جگہ ج : مَصانِعُ ۔

المَصْنُوعُ : بنایا ہوا ، تیار کردہ (ضد المطبوع فطری) (۲) مصنوعی ، جعلی ۔

المَصْنُوعات : بنائی ہوئی اشیاء ، تیار کردہ سامان ، چیزیں ۔

المَصنوعات الزُّجاجِیَّةُ : کانچ کی بنی ہوئی چیزیں ۔

المَصْنُوعَاتُ المَحَلِّیَةُ : مقامی مصنوعات

المَصْنَعِیُّ : کارخانہ سے متعلق ۔

• صَنَّفَ الشَّجَرُ : درخت کی مختلف قسمیں ہونا ۔ (۲) درخت پر پتے آنا (۳) درخت پر مختلف قسم کے پتے نکلنا ۔

___ الثَّمَرُ : پھل کا ادھ پک ہونا ۔ کچھ حصہ کا پک جانا اور کچھ کا نہ پکنا یا کچھ پھلوں کا پک جانا اور کچھ کا نہ پکنا ۔

___ الأشیاءَ : چیزوں کی مختلف قسمیں بنانا ، نوع بہ نوع کرنا ۔

___ الکِتابَ : کتاب تصنیف کرنا ، لکھنا (اشیاء کو نوع بہ نوع کرنے سے تشبیہ دی گئی ہے) ۔

تَصَنَّفَ الشَّجَرُ : درخت پر پتوں کا نوع بہ نوع ہو کر نکلنا ، درخت کا پتوں دار ہو جانا ۔

___ الأشیاءُ : چیزوں کا نوع بہ نوع ہونا ۔ طرح طرح کی ہونا ۔ مختلف اقسام پر مشتمل ہونا ۔

___ شَفَتُهُ : ہونٹ پھٹنا ، ہونٹ پر پپڑی جمنا ۔

الصِّنْفُ : قسم ، نوع ، کوالیٹی (۲) مرتبہ ، درجہ (۳) صفت ج : اَصْنافٌ وصُنُوفٌ ۔

صِنفُ الثَّوب : کپڑے کا کنارہ ۔

الصِّنْفَةُ والصَّنِفَةُ : کپڑے کا حاشیہ ، کنارہ ۔

الأَصْنَفُ : وہ شتر مرغ جس کی ٹانگیں جھلی ہوئی ہوں ۔

المُصَنَّفُ : نوع بہ نوع کیا ہوا (۲) کتاب ۔

المُصَنِّف : مؤلف ۔

• الصُّنافِرُ : ہر چیز کی اصل ، جوہر ۔

الصَّنْفَرَةُ : ریگ مال ، لکڑی وغیرہ کو رگڑ رگڑ کر چکنا کرنے والا کھردرے مسالہ کا کاغذ ۔ وَرَقُ الصَّنْفَرَة بھی کہتے ہیں ۔

• صَنِقَ ــ صَنقًا جَسَدُهُ أو اِبطُهُ : بدن یا بغل کا بدبودار ہونا ۔

أَصْنَقَ : غیظ وغضب یا جوش کے باعث کھانا پینا ترک کرنا ۔

___ علیه : کسی بات پر مصر رہنا ۔

___ فی مالِه : مال کی اچھی طرح دیکھ بھال کرنا ۔

الصّانِقُ : بدبودار ۔ ج : صَنَقَة ۔

الصَّنَقُ : بغل کی بدبو ۔

الصِّنِقُ : بدبودار (۲) بھاری بھرکم آدمی ۔

• صَنِمَت الرّائِحَةُ ــ صَنَمًا : بو کا خراب ہونا ۔

___ الجِسْمُ : بدبودار ہونا ۔

___ الغُلامُ : لڑکے کا طاقتور ہونا ۔

صَنَّمَ فُلانٌ : بت بنانا ، مورتی بنانا ۔

___ الشیءَ : بت (مورتی) کی شکل پر بنانا ۔

الصَّنَمُ : بت ، مورتی ، پتھر لکڑی یا دھات وغیرہ کا بنایا ہوا مجسمہ جس کے بارہ میں بت پرست کہتے ہیں کہ وہ ان کی عبادت سے اللہ کا قرب حاصل کرتے ہیں ۔ ج : اَصْنامٌ ۔ قرآن پاک میں ہے : " فَأَتَوْا عَلٰی قَوْمٍ یَعْكُفُونَ عَلٰی اَصْنامٍ لَّهُمْ " ۔

الصَّنَمَةُ : بت ، مورتی (۲) مصیبت (۳) پرندے

کے پر کا قلم۔

•صَنَّ ـِ صَنًّا و صُنُونًا: سڑ جانا۔ جیسے: صَنَّ الماءُ او اللَّحمُ۔

أَصَنَّ : صَنَّ۔

ــــ فُلانٌ : خاموش ہونا (۲) غصہ یا تکبر سے ناک چڑھانا۔

ــــ عَلَیهِ : کسی پر سخت غصہ کرنا، غصہ سے بے قابو ہو جانا۔

الأَصَنُّ : غافل، بے پرواہ۔

الصُّنَانُ : بدبو، سڑاند۔

الصِّنُّ : روٹیاں رکھنے کی ڈھکنے دار ٹوکری ج: صِنَانٌ۔

الصِّنُّ : پشم پر لگا ہوا پیشاب۔

الصِّنَّانُ : بہادر۔

•صنی۔ أَصْنَی فُلانٌ : راکھ آلود ہو جانا

ــــ الشَّجرةُ : درخت کی جڑ سے دو یکساں شاخیں اُگنا۔

الصِّنَاءُ : راکھ (۲) بدن کو لگنے والی آگ کی باریک چنگاریاں اور دھواں۔

الصِّنْوُ : مماثل فرد۔ مثل، مقابل (۲) ایک درخت کی جڑ سے دو یکساں اگنے والی شاخوں میں سے ایک (۳) سگا بھائی کہتے ہیں: هو صِنْوُ أَخِیهِ: وہ اپنے بھائی کا حقیقی برادر ہے۔ هُمَا صِنْوَان: وہ دونوں سگے بھائی ہیں، جوڑواں ہیں ج: صِنْوَانٌ و أَصْنَاء

هم صِنْوَانٌ: وہ سب سگے بھائی ہیں یا یکساں ہیں. قرآن پاک میں ہے : "صِنْوَانٌ وَّغَیْرُ صِنْوَانٍ یُّسْقَی بِمَاءٍ وَّاحِدٍ وَنُفَضِّلُ بَعْضَهَا عَلَی بَعْضٍ فِی الْأُكُلِ" (۴) بیٹا (۵) بھتیجا (۶) چچا۔ هُمَا صِنْوَان: وہ دونوں ایک جیسے ہیں۔

الصِّنْوُ : دو پہاڑوں کے درمیان گہرائی جس میں تھوڑا پانی ہے ج: صُنُوٌّ۔

الصِّنْوَةُ : سگی بہن (۲) بیٹی (۳) پھوپھی (۴) پودا (۵) درخت کا قلم۔

•الصَّنَوْبَرُ : چیڑھ کا درخت، ایک پہاڑی درخت، چلغوزہ کا درخت۔ دیکھیے: (صنبر)۔

ص ــــ ہ

•صَهْ : اسم فعل۔ چپ، خاموش رہ، بول مت۔

•صَهِبَ اللَّوْنُ ـَ صَهَبًا و صُهْبَةً: سرخی اور سفیدی مائل زرد ہونا۔ بھورے رنگ کا ہونا۔

صَهُبَ ـُ صُهُوبَةً و صَهَبًا: صَهِبَ۔

صَهَّبَهُ : بھورے رنگ کا بنانا، زرد سرخی اور سفیدی مائل بنانا۔

اصْهَبَّ الشَّعْرُ و نَحْوُهُ: صَهِبَ۔

الأَصْهَبُ : سرخی و سفیدی مائل زرد رنگ کا، بھورے رنگ کا۔ هی: صَهْبَاءُ ج: صُهْبٌ۔

الصَّهْبَاءُ : شراب۔

الصُّهْبَةُ : زردی جو سرخی اور سفیدی مائل ہو۔ بھورا رنگ۔

الصُّهَابُ : ایک جگہ جس کی طرف اونٹ منسوب ہوتے ہیں۔

الصُّهَابِیُّ : صہابی اونٹ جو بہت سفید نہ ہو۔

الصَّيْهَبُ : گرمی کی تیزی (۲) گرم دن (۳) لمبا آدمی (۴) سخت پتھر، ہموار زمین (۵) ایسی گرم زمین جس پر گوشت بھن جائے۔

المُصَهَّبُ : چربی ملا گوشت (۲) نیم بریاں گوشت۔

•صَهَدَهُ الحَرُّ ـَ صَهْدًا و صَهَدَانًا: کسی کو سخت گرمی لگنا، گرمی کا کسی کو جھلس دینا۔

الصَّهْدُ و الصَّيْهَدُ : سخت گرمی، آفتاب کی تمازت، دھوپ کی تیزی، تپش۔

الصَّیْهَدُ و الصَّیْهُودُ : گرمی کی شدت (۲) جنگل بیابان (۳) متحرک سراب۔

الصَّهْیَدُ : یَوْمٌ صَهْیَدٌ : سخت گرمی کا دن

•صَهَرَ الشَّیْءَ بالنَّارِ ونحوها ـَ صَهْرًا: پگھلانا، گلانا۔ قرآن پاک میں ہے : "یُصْهَرُ بِهِ مَا فِی بُطُونِهِمْ وَ الْجُلُودُ"۔ صَهَرَهُ الحَرُّ: گرمی کا جھلس دینا۔

ــــ الخُبْزَ و نَحْوَهُ : روٹی وغیرہ کیلئے روغن یا چربی کو سالن بنانا۔

ــــ الشَّعْرَ و الجِسْمَ : بالوں یا بدن کو چربی ملنا۔

ــــ الشَّیْءَ إلیه : کسی چیز کو نزدیک کرنا۔

الشَّیْءُ مَصْهُورٌ و صَهِیرٌ۔

ــــ فُلانًا بالیمین : کسی کو سخت قسم کھلانا

أَصْهَرَ إلیه : نزدیک ہونا۔

ــــ إلی القومِ و بِهِمْ : کسی قوم یا قبیلہ میں ازدواجی رشتہ قائم کرنا، شادی بیاہ کرنا، داماد بنا یا داماد بنانا، بہنوئی بنا یا بنانا۔

صَاهَرَ القومَ و فیهم و إلیهم : أَصْهَرَ۔

اصْطَهَرَ الشَّحْمَ : چربی پگھلا کر کھانا۔

انْصَهَرَ فی كذا : پگھلنا، گھلنا، ڈھلنا۔

تَصَاهَرُوا : باہم رشتہ ازدواجی قائم کرنا، ایک دوسرے کو بہنوئی بنانا۔

الانْصِهَارُ : کیفیت تحلیل، علم کیمیا میں مادہ کا ٹھوس پن سے سیلانی کیفیت میں تبدیل ہونا۔

الصُّهَارَةُ : پگھلا ہوا مادہ (۲) چربی (۳) گودا، مغز۔

الصُّهَرُ : علم کیمیا میں مادہ کی ٹھوس پن سے

سیالی کیفیت میں تبدیلی ۔
الصِّہرُ : ازدواجی رشتہ دار ۔ داماد (۲) بہنوئی ۔ ھو صِہرُہ : وہ اس کا داماد یا بہنوئی ہے ج : أَصہار (۳) ازدواجی رشتہ وقرابت ۔ قرآن پاک میں ہے : "وَھُوَ الَّذِی خَلَقَ مِنَ المَاءِ بَشَرًا فَجَعَلَہ نَسَبًا وَصِہرًا"
الصَّہُورُ : گوشت بھوننے والا (۲) چربی پگھلانے والا ج : صُہُرٌ ۔
الصَّہِیرُ : پگھلا ہوا ، گلا ہوا ۔
المَصہَرُ : فاؤنڈری ، ڈھلائی کا کارخانہ ج : مَصَاھِرُ ۔
• صَہرَجَ صَہرَجًا : پانی کا پختہ حوض یا ٹنکی بنانا ۔
— الحَوضَ وَنَحوَہُ : حوض پر چونے وغیرہ کا پلاسٹر کرنا ۔
الصِّہرِیجُ : پانی کا حوض یا تالاب ، پانی کی ٹنکی یا ٹینک ج : صَہَارِیجُ ۔
صِہرِیجُ القاطرۃ : ریلوے انجن کی ٹنکی یا پیچھے لگا ہوا کوئلوں کا ڈبا ۔
عَرَبَۃُ الصِّہرِیج : ٹنک ویگن ۔
• صَہٍ : بمعنی اسکُت : خاموش رہ (واحد اور اس سے زائد کے لئے) اس پر تنوین بھی آتی ہے اور یہ نکرہ کے لئے ہوتی ہے ۔ اگر صَہ بلا تنوین ہو تو معنی یہ ہوں گے دَعْ حَدِیثَکَ ھٰذا ولا تَمْضِ فیہ ۔ اپنی بات چھوڑ اور آگے نہ بڑھ ۔ اگر تنوین کے ساتھ (صَہٍ) ہو تو معنی یہ ہوں گے دَعْ کلَّ حَدِیثٍ ولا تتکلَّم ۔ تم ہر بات چھوڑ دو اور کلام نہ کرو ۔
صَہصَہَ بالقَومِ : خاموش کرنے کیلئے ڈانٹنا ۔
• صَہَلَ الفَرَسُ ـِ صَہِیلًا وصُہَالًا : گھوڑے کا ہنہنانا ۔

تَصَاھَلَتِ الخَیلُ : گھوڑوں کا ایک دوسرے کو دیکھ کر ہنہنانا ۔
الصَّاھِلُ : گھوڑا ج : صَوَاھِلُ ۔
الصُّہَالُ والصَّہِیلُ : گھوڑے کے ہنہنانے کی آواز ۔
الصَّہَّالُ من الخَیلِ : بہت ہنہنانے والا گھوڑا ۔
• صَہِیَ ـَ صَہًا : بہتے ہوئے زخم والا ہونا ۔
— الجُرحُ : زخم کا پیپ دار ہونا ، زخم کا رسنا ۔
— الیَدُ وغیرُھا : ہاتھ وغیرہ کا زخمی ہونا ۔
أَصہَی الفَرَسُ ونَحوُہُ : گھوڑے کا پیٹھ کے درد والا ہونا ۔
— المَرِیضَ : بدن کو تیل مل کر اور دھوپ دے کر علاج کرنا ۔
صَاھَی الفَرَسَ : گھوڑے کی پیٹھ پر سوار ہونا ۔
الصَّہوَۃُ : گھوڑے کی پیٹھ کا وہ حصہ جس پر زین رکھی جاتی ہے ۔ (۲) ہر چیز کا بلند و بالا حصہ (۳) پہاڑی کی چوٹی پر بنا ہوا برج (۴) کوہان کا پچھلا حصہ (۵) زمین کا ہموار حصہ جہاں بھٹکنے والے اونٹ پناہ لیتے ہیں (۶) پہاڑ کا چشمۂ آب ج : صِہَاءٌ وصُہًا ۔
• الصَّہیُونِیَّۃُ : صیہون یروشلم کے نزدیک ایک پہاڑ کا نام ہے صہیونیت اسی کی طرف منسوب ہے اور وہ ایک تحریک کا نام ہے جس کا مقصد فلسطین میں مستقل طور پر ایک یہودی برادری اور نوآبادی کا قیام ہے جس میں اصل فلسطینی باشندوں کا استحصال مضمر ہے ۔
• الصَّہیَنَۃُ : صیہونی بنانا ۔

• صَابَ المَطَرُ ـُ صَوبًا وصَیبُوبَۃً : بارش ہونا ۔
— السَّحَابُ بالمَطَرِ : بادل کا بارش برسانا ۔ کہاوت ہے : "صَابَتْ بِقُرٍّ" آفت اپنی جگہ آئی اور اس نے تکلیف پہنچائی ۔
— المَطَرُ الأَرضَ : بارش کا زمین پر خوب برسنا ۔
— السَّہمُ ونَحوُہُ الہَدَفَ وغیرَہُ : تیر وغیرہ کا نشانہ پر لگنا ۔
— بہ : لگنا ۔ واقع ہونا ۔
أَصَابَ : آدمی کا حق بجانب ہونا قول و فعل میں صحیح اور ٹھیک ہونا ۔
— الشَّیءَ : پالینا ۔
— الخَطبُ فُلانًا : کسی پر مصیبت آنا ۔
— بِعَینِہ : کسی سے حسد کرنا ، جلنا ۔
— السَّہمُ الرَّمِیَّۃَ : تیر کا نشانہ پر لگنا ۔
— الرَّامِی : نشانہ باز کا نشانہ ٹھیک بیٹھنا
— من المالِ وغیرہ : مال وغیرہ ملنا ، حاصل کرنا ۔
— غَرَضَہُ : مقصد پالینا ۔
— الرَّاحَۃَ : آرام پانا ۔
— الرَّجُلَ : لاحق ہونا ۔
— فی عَمَلِہ : ٹھیک کام کرنا ۔
— فی قَولِہ : ٹھیک بات کہنا ۔
أُصِیبَ بکذا : مبتلا ہونا ۔
— بجُرحٍ : زخمی ہونا ۔
— بَصَرُہُ : نابینا ہو جانا ۔
— بجُنُونٍ : پاگل ہو جانا ۔
صَوَّبَ السَّہمَ : تیر کو نشانہ پر رکھنا ، تیر کو نشانہ کے لئے سیدھا کرنا ۔
— الفَرَسَ ونَحوَہُ : گھوڑے کو دوڑ کے لئے چھوڑنا ، حد مقررہ تک دوڑ کے لئے چھوڑنا ۔
— قَولَہ او فِعلَہ : تصدیق و تصویب

کرنا۔ درست قرار دینا۔

صَوَّبَ الخَطأَ: اصلاح کرنا۔

___ فُلانًا: تصدیق کرنا۔ کہتے ہیں: "اِنْ أخْطأتُ فَخَطِّئْنِی وَاِنْ أصَبْتُ فَصَوِّبْنِی": اگر میں غلطی کروں تو میری تردید کرو اور اگر صحیح کروں یا کہوں تو میری تصدیق کرو۔

___ الشَّیءَ: جھکانا، نیچا کرنا۔

___ الطَّعامَ او الحَبَّ: کھانے یا غلہ وغیرہ کا ڈھیر لگانا۔

___ الماءَ: پانی گرانا۔

___ المکانُ: جگہ کا ڈھلواں ہونا۔

انْصَابَ الماءُ: پانی گرنا۔

تَصَوَّبَ: مطاوع صَوَّبَ: درست اور صحیح ہونا، سچا ہونا (۲) جھکنا، ٹیڑھا ہونا (۳) ڈھیر لگنا (۴) پانی کا گرنا، ڈھلکنا، نشیبی ہونا۔

اِسْتَصَابَ قولَهُ او فعلَهُ او رأیَهُ: درست اور صحیح سمجھنا یا پانا۔

اِسْتَصْوَبَهُ: اِسْتَصَابَه۔

الإصابَةُ: چوٹ، زخم (۲) نقصان (۳) درستگی

الإصابَةُ المُباشِرَةُ: براہ راست ضرب۔

الإصابَةُ المَرَضِیَّةُ: بیماری کا حملہ۔

الإصابَةُ البَسِیطَةُ: معمولی چوٹ۔

الإصابَةُ الجَسَدِیَّةُ: جسمانی نقصان

الإصابَةُ فی حادِثٍ: حادثہ میں زخمی ہونا۔

الأصْوَبُ: سخت مصیبت والا (۲) بہت ٹھیک۔

الصَّائِبُ: درست، برحق، ٹھیک ج: صُیّابٌ

الصَّابُ: اندرائن حنظل (ایک انتہائی کڑوا پودا)

الصَّابَةُ: عقل کی کمزوری (۲) مصیبت۔ کہتے ہیں: فی عقلِهِ صابَةٌ: اس کی عقل میں کچھ خرابی ہے۔

الصَّوابُ: درستگی، صحت وحقانیت (۲) درست، ٹھیک، حق (۳) عقل وہوش فَقَدَ واَضَاعَ صَوابَه: ہوش گم کرنا۔

الصَّوْبُ: جہت، جانب، طرف۔ اِتَّجَهَ صَوْبَهُ: اس نے اپنا رخ کیا۔ فُلانٌ مُسْتَقِیمُ الصَّوْبِ: صحیح راہ چلنے والا۔ راہ رو (۲) ضروری اور نفع رساں بارش۔

الصُّوبَةُ: غلہ وغیرہ یا مٹی کا ڈھیر (۲) بعض اقسام کے پودوں کی پرورش کا بچ کا بنا ہوا کمرہ (۳) اونٹ کا پالان

الصُّوَّابَةُ: صُوَّابَةُ القومِ: قوم کے چیدہ افراد۔

الصَّوِیبُ: الصَّائِبُ۔

الصَّیِّبُ: بارش والا بادل (۲) بارش۔ قرآن پاک میں ہے: "أو کَصَیِّبٍ مِّنَ السَّمَاءِ"

الصَّیُّوبُ: الصَّیِّبُ۔

المُصابُ: چوٹ، ضرب (۲) نقصان (۳) حادثہ (۴) مصیبت (۵) مصیبت زدہ، زخمی، مبتلا، آفت رسیدہ۔

المُصابُ بجروحٍ: زخم خوردہ۔

المُصابُ بالفقرِ: افلاس زدہ۔

المُصِیبُ: درست کار، برحق۔

المِصْوَبُ: چمچہ، ڈوئی۔

المُصِیبَةُ: آفت، مصیبت ج: مَصائِبُ

•الصَّوْبَجُ: روٹی بنانے کا بیلن ج: صَوابِجُ

الصُّوبَجُ: الصَّوْبَجُ۔

•صَاتَ ــُـ صَوْتًا وصُواتًا: آواز نکالنا، آواز دینا۔

أصَاتَ: صَاتَ۔

___ بفُلانٍ: مشہور کرنا، تشہیر کرنا۔

___ فُلانًا وغیرَه: کسی کو آواز عطا کرنا، بولتا کرنا۔

صَوَّتَ: زور سے آواز دینا، زور سے آواز نکالنا۔

صَوَّتَ بِه: پکارنا، آواز لگانا۔

___ لَهُ: الیکشن میں کسی کو ووٹ دینا۔

___ الطَّسْتَ: طشت وغیرہ سے آواز نکالنا، بجانا۔

___ الشیءُ: کسی شے سے آواز نکلنا۔

انْصَاتَ: لبیک کہنا، بات ماننا۔ انصاتَ فُلانٌ للأمرِ: تعمیل حکم کرنا (۲) کبڑا ہونے کے بعد سیدھا ہو جانا۔ انْصاتَ المُعْوَجُّ: ٹیڑھے کا سیدھا ہو جانا۔

___ به الزَّمانُ: مشہور ہونا۔

التَّصْوِیتُ: ووٹنگ، رائے دہی۔

الصَّاتُ: نیک شہرت (۲) سخت آواز والا

الصَّوْتُ: آواز (۲) نغمہ، گیت۔ غَنَّى صَوْتًا: اس نے ایک گیت گایا یہ مذکر ہے لیکن بعض نے اسے مؤنث بھی کہا ہے (۳) اچھی شہرت (۴) ووٹ (کسی کو منتخب کرنے کی رائے) جو زبانی یا پرچہ پر لکھ کر دی جائے ج: أصْواتٌ (۵) اسم الصوت، نحویوں کے نزدیک ہر وہ لفظ ہے جس کے ذریعہ آواز دی جائے یا ڈانٹ ڈپٹ، دعا اور تعجب و افسوس کے اظہار کے لئے آواز نکالی جائے۔

صَوْتٌ بَحِیحٌ: بیٹھی ہوئی آواز۔

الصَّوتُ الضَّجِرُ: اکتائی ہوئی آواز۔

الصَّوْتُ الضِّدُّ: مخالف آواز۔

الصَّوْتُ المُتَهَدِّجُ: بھرائی ہوئی آواز

الصَّوْتُ المَدِیدُ: لمبی آواز۔

الصَّوْتُ المُرْتَعِشُ: کپکپاتی ہوئی آواز

الصَّوْتُ المُرَجِّحُ: کاسٹنگ ووٹ، ترجیحی ووٹ۔

الصَّوْتُ المُغْتاظُ: غصہ میں بھری ہوئی آواز۔

الصَّوْتُ الهادِرُ ضِدَّ فُلانٍ: کسی کے

خلاف گرجتی ہوئی آواز۔
الصَّوتُ الواطِئُ : دبی ہوئی آواز۔
رَجْعُ الصَّوتِ : صدائے بازگشت
الصَّوتِيُّ : آوازدار۔ الحرفُ الصَّوتِيُّ : پڑھا جانے والا حرف (ضد: حَرْفٌ صَامِت)۔
الصِّيتُ : شہرت۔ کہتے ہیں: ذَهَبَ صِيتُهُ بينَ النَّاسِ : لوگوں میں اس کی شہرت ہوگئی۔
الصِّيتَةُ : الصِّيتُ۔
الصَّيِّتُ : سخت آواز والا، بلند آواز (۲) سخت آواز۔
المِصْوَاتُ : بہت آواز دینے والا۔
ما بالدَّار مِصْوَات : گھر میں کوئی نہیں۔
المُصَوِّتُ : ووٹر۔ الیکشن میں کسی کے حق میں رائے دینے والا۔
• الصَّوْجَانُ : خشک درخت خرما۔
• صَاحَهُ ـُ صَوْحًا : پھاڑنا۔
صَوَّحَ النَّبتُ و نَحوُهُ : پودے کا خشک ہو کر پھٹ جانا۔
ـــ النَّخلُ و نَحوُهُ : درخت خرما وغیرہ کے اچھے برے کا ظاہر ہونا۔
ـــ الحَرُّ او الرِّيحُ الشَّيءَ : گرمی یا ہوا کا کسی چیز کو خشک کر کے بکھیرنا۔
انْصَاحَ : پھٹنا۔
ـــ النَّبتُ و نَحوُهُ : خشک ہو کر پھٹ جانا۔
ـــ الشَّعرُ و نَحوُهُ : بالوں وغیرہ کا پھٹ کر بکھرنا۔
ـــ الفَجرُ : صبح ہونا۔
الصَّاحَةُ : بنجر زمین ج: صَاحٌ و صُوحٌ۔
الصُّوَاحُ : کھجور کا خشک شگوفہ (۲) ہونا سرخی ملا ہوا مسالا، گچ۔
الصُّوحَانُ : خشک م: صُوحَانَة۔

الصُّوَاحَةُ : بال یا اون جو سوکھ کر بکھر جائیں
• صَاخَ فِي الأَرْضِ ـُ صَوْخًا : زمین میں دھنسنا۔
أَصَاخَ لَه و إِلَيه : کان لگا کر سننا۔
ـــ عن الأَمْرِ : چھوڑنا، رجوع کرنا۔
ـــ عَلَى حَقِّ فُلانٍ : کسی کے حق کو نظرانداز کرنا، چشم پوشی برتنا۔
الصَّاخَةُ : مصیبت (۲) علم طب میں ہڈی میں ہونے والا ورم جو چوٹ وغیرہ کی وجہ سے ہوجاتا ہے ج: صَاخٌ
• الصُّوديوم : ہلکا اور چمکدار انتہائی سبک ایک عنصر جس سے سوڈا بنایا جاتا ہے۔
الصُّودا : سوڈا۔
الصُّودا الكَاوِيَةُ : سوڈا کاسٹک۔
مَاءُ الصُّودا : سوڈا واٹر۔
صودا الغسل : واشنگ (دھلائی کا) سوڈا۔
• صَارَ ـُ صَوْرًا : آواز دینا (یعنی کسی چیز کی آواز نکلنا)
ـــ الشَّيءَ اليه : کسی کی طرف جھکانا، نزدیک کرنا۔ اسی سے ہے فَصُرْهُنَّ إِلَيْكَ (۲) کاٹنا۔
صَوِرَ ـَ صَوَرًا : جھکنا، ٹیڑھا ہونا۔
هو أَصْوَرُ وهي صَوْرَاءُ۔ ج: صُورٌ۔
أَصَارَهُ إِلَيه : اپنی طرف جھکانا۔
صَوَّرَهُ : شکل دینا، جسمانی شکل وصورت بنانا۔ قرآن پاک میں ہے: "هُوَ الَّذِي يُصَوِّرُكُمْ فِي الأَرْحَامِ كَيْفَ يَشَاءُ"
ـــ الشَّيءَ او الشَّخصَ : تصویر بنانا، نقشہ کھینچنا، منظر کشی کرنا، فوٹو کھینچنا۔
ـــ الأَمْرَ : کسی معاملہ کو پوری طرح سامنے لانا، نقشہ کھینچنا۔

تَصَوَّرَ : شکل اور صورت بننا۔
ـــ لَه كذا : خیال آنا، کوئی شکل سامنے آنا۔
ـــ الشَّيءَ : تصور کرنا، دل میں خیال لانا، مستحضر کرنا۔
التَّصَوُّرُ : علم نفسیات میں تصور کسی محسوس شے کو کوئی تصرف کئے بغیر عقل میں مستحضر کرنے کا نام ہے۔ (۲) مناطقہ کے نزدیک نفی واثبات کا حکم لگائے بغیر مفرد (ماہیت کے مفہوم) کے ادراک کا نام ہے (۳) نظریہ۔
التَّصَوُّرُ المَبْدَئِيُّ : بنیادی نظریہ۔
التَّصَوُّرِيّ : نظریاتی آئیڈیل۔
التَّصَوُّرِيَّةُ : فلسفہ کا ایک نظریہ جس کے مطابق کلیات کا وجود صرف ذہن میں ہوتا ہے۔ اس کے مقابل نظریہ واقعیت اور نظریہ اسمیت ہے۔
التَّصْوِيرُ : انسان کا فوٹو، تصویر (۲) کسی بھی جاندار یا غیر جاندار کی تصویر جو قلم وغیرہ سے کاغذ یا دیوار وغیرہ پر بنائی گئی ہو یا کیمرے سے لی گئی ہو (۳) نقشہ کشی، تصویر سازی ج: تصاویر۔
التَّصْوِيرُ الشَّمْسِيُّ : کیمرے سے لیا ہوا فوٹو، عکسی تصویر۔
التَّصْوِيرَةُ : ایک فوٹو، ایک تصویر (۲) خیالی تصویر (۳) بت، مجسمہ۔
التَّصويرُ الزَّيتِيُّ : رنگین تصویر۔
التصويرُ الفوتوغرافيُّ : عکسی تصویر، فوٹو۔
آلة التصوير : کیمرا۔
الصَّارَةُ : پہاڑ وغیرہ کی چوٹی۔
صَارَةُ المِسْكِ : مشک کی ڈبیا۔
الصِّوَارُ : گایوں کا گلہ، ڈار ج: أَصْوِرَة و صِيرَانٌ۔

الصُّور: گردن کی سطح (۲) دریا کا کنارہ ج: صِيرَانٌ۔
الصُّورُ: نرسنگھا، بگل ج: اَصْوَارٌ۔
الصُّورَةُ: شکل، حلیہ (۲) تصویر (۳) مجسمہ ج: صُوَرٌ۔ قرآن پاک میں ہے "اَلَّذِي خَلَقَكَ فَسَوَّاكَ فَعَدَلَكَ فِي اَيِّ صُورَةٍ مَّا شَاءَ رَكَّبَكَ"
صُورَةُ المَسْأَلَةِ: مسئلہ کی نوعیت و تفصیل۔ هذا الامر على ثلاث صُوَرٍ: اس معاملہ کی تین نوعیتیں ہیں
صُورَةُ الشَّيْءِ: عقل یا ذہن میں آیا ہوا خیال (۲) ماہیت مجردہ۔
صُورَةُ الحُكْمِ التَّنْفِيذِيَّةُ: عدالتی فیصلہ کا اصل مسودہ جس پر عدالت کی مہر ثبت ہوتی ہے اور عمل درآمد کئے جانے کا حکم تحریر ہوتا ہے۔
الصَّيِّرُ: خوب رو۔
المُصَوِّرُ: فوٹوگرافر، آرٹسٹ، مصور۔
المُصَوِّرُ الشَّمْسِيُّ والمُصَوِّرُ الضَّوْئِيُّ والمُصَوِّرُ الفوتوغرافِيُّ: کیمرا مین، فوٹو گرافر۔
المُصَوَّرُ: البم (تصویروں کا مجموعہ)۔
المُصَوَّرُ الجُغْرَافِيُّ: میپ، اٹلس۔
المِصْوَرَةُ: تانیث المِصْوَر۔ کیمرا، آلہ تصویر کشی
•الصُّوصُ: مرغی کا بچہ جو انڈے سے حال کا نکلا ہوا ہو، چوزہ۔
•صَاعَتِ النَّحْلُ ـُ صَوْعًا: شہد کی مکھیوں کا منتشر ہو کر ایک دوسرے کے پیچھے ہونا۔
ـــ الاَشْيَاءَ: بکھیرنا۔
صَاعَ الاَقْرَانَ: ہمسروں کو ڈرا کر منتشر کرنا
ـــ الحَبَّ: صاع (پیمانہ) سے غلہ کا وزن کرنا۔
صَوَّعَ الاَشْيَاءَ: بکھیرنا، تتر بتر کرنا۔
ـــ الفَرَسُ: گھوڑے کا سرکشی کرنا۔
ـــ الرِّيحُ النَّبَاتَ: ہوا کا پودوں کو ہلانا

صَوَّعَ الْمَوْضِعَ: چلنے یا کسی اور مقصد کے لئے جگہ کو ہموار کرنا۔
انْصَاعَ: مطاوع صَاعَ: لوٹنا، تیزی سے آنا یا گزرنا۔
ـــ لَهُ: فرماں بردار ہونا (۲) کسی کے سامنے سر تسلیم خم کرنا۔
تَصَوَّعَ القَوْمُ: منتشر ہونا۔
ـــ النَّبَاتُ: پودے کا ہلنا۔
ـــ الشَّعْرُ: بالوں کا چرنا، سکڑنا۔
الصَّاعُ: غلہ ناپنے کا ایک پیمانہ جو اہل حجاز کے حساب سے ۴ مد (۴ پونڈ) یعنی گیارہ سو بیس درہم کے وزن کے بقدر ہوتا ہے۔ اور اہل عراق کے حساب سے آٹھ رطل کے برابر یا دو سیر چودہ چھٹانک چار تولہ کے برابر (۲) پانی پینے کا پیالہ (۳) گیند کھیلنے کا بلا ج: اَصْوُعٌ و صُوعَانٌ و صِيعَانٌ۔
الصَّاعَةُ: چلنے یا کسی اور مقصد کیلئے ہموار کی ہوئی زمین (۲) روئی دھنکنے کیلئے تیار کی ہوئی جگہ۔
الصُّوَاعُ: الصَّاعُ۔ پانی پینے کا برتن، غلہ ناپنے کا پیمانہ۔ قرآن پاک میں ہے: "قَالُوا نَفْقِدُ صُوَاعَ المَلِكِ" ج: صِيعَانٌ۔
الصَّوْعُ والصَّاعُ: کھیل کے لئے ہموار کیا ہوا میدان۔
•صَاغَهُ ـُ صَوْغًا و صِيَاغَةً: صحیح نمونہ پر کوئی چیز تیار کرنا، خاص شکل دینا۔
ـــ المَعْدِنَ: دھات کو پگھلا کر ڈھالنا، گھڑنا۔
ـــ الكَلِمَةَ: لفظ کو خاص شکل کا بنانا، نمونہ کے مطابق تیار کرنا۔
ـــ الكَلاَمَ: کلام کو مرتب و مزین کرنا، خاص طرز پر تیار کرنا، شاندار بنانا، فصاحت و بلاغت کے سانچہ میں ڈھالنا، گھڑنا۔

صَاغَ المِيثَاقَ: معاہدہ کا مضمون تیار کرنا
ـــ اللهُ فُلاَنًا صِيغَةً حَسَنَةً: اللہ نے فلاں کو اچھی شکل کا بنایا۔
انْصَاغَ الشَّيْءُ: مطاوع صَاغَهُ۔ ڈھلنا، پگھلنا (۲) خاص شکل کا بننا۔
الصَّائِغُ: سنار، زیورات بنانے والا ج: صَاغَةٌ و صُوَّاغٌ و صُيَّاغٌ۔ کہتے ہیں: فُلاَنٌ مِن صَاغَةِ الكَلاَمِ: وہ عمدہ کلام کرنے والوں میں ہے، کلام کا ماہر ہے۔ هن صَوَائِغُ۔
الصَّاغُ: خالص، بلا ملاوٹ، کھرا سکہ، کھرا آدمی مضبوط بدن کا (۲) میجر (ایک فوجی عہدہ)
الصَّوَّاغُ: ماہر کلام جو مختلف طریقوں پر کلام کو مرتب و منظم کر کے پیش کرنے پر قادر ہو (۲) جھوٹ کو سچ بنانے کا ماہر۔ کہتے ہیں: هٰذِهِ كَلِمَةٌ صَاغَهَا صَوَّاغٌ: یہ وہ بات ہے جس کو بنا سنوار کر پیش کیا ہے اس فن کے ماہر نے۔
صَوْغٌ: شکل، مانند۔ هذا صَوْغُهُ: یہ اس کے مانند ہے۔ هما صَوْغَانِ: وہ دونوں ایک جیسے ہیں۔
الصِّيَاغَةُ: ڈھلائی، خاکہ، وضع، معدنیات کی گلائی (۲) زیور سازی، زرگری، سنار کا پیشہ۔
صِيَاغَةُ الكَلاَمِ: کلام کی ترتیب و ترکیب، طرز نگارش۔ کہتے ہیں: كَلاَمٌ حَسَنُ الصِّيَاغَةِ: مرتب کلام۔
الصِّيغَةُ: شکل، لفظ کی مخصوص شکل جو حروف کی ترتیب سے حاصل ہوتی ہے، فعل کی شکل جو مخصوص معنی پر دلالت کرے (۲) مخصوص عبارت یا مضمون جیسے: صِيغَةُ القَرَارِ اَوِ المِيثَاقِ (۳) طریقہ عمل، نوعیت کار (۴) زیور ج: صِيَغٌ (۵) اصل۔ هو من صِيغَةٍ كَرِيمَةٍ: وہ شریف الاصل ہے
الصِّيغَةُ الفَعَّالَةُ: مؤثر شکل۔

صِيغَةُ المَعادِن: معدنیات کا سانچہ۔
الصَّيَّاغُ: الصَّوَّاغ۔
الصَّيِّغُ: بات کو بنا سنوار کر پیش کرنے والا، جھوٹا (۲) سنار، ڈھالنے والا۔
الصِّيغَةُ: مؤنث الصَّيِّغ (۲) سختی، شدت
المَصاغُ: ڈھلائی (۲) ڈھلی ہوئی چیز (۳) زیور ج: مَصاغات۔
المَصُوغُ: ڈھلا ہوا (۲) زیور ج: مَصُوغات
•صافَ الكَبْشُ ـُ صَوْفًا: دنبے کے اوپر اون نکل آنا۔ هو صائِفٌ (۲) بہت اون والا ہونا۔ هو أَصْوَفُ و هي صَوْفاءُ۔
ـــ عن كذا: ہٹنا، الگ ہونا۔
صَوَّفَ النَّباتُ: پودوں وغیرہ پر اون جیسا رواں نمودار ہونا۔
ـــ فُلانًا: صوفی بنانا۔
أَصافَهُ: جھکانا۔
ـــ عن كذا: ہٹانا، الگ کرنا۔
تَصَوَّفَ: صوفی بننا (۲) صوفیوں کی طرح رہنا، ان جیسے اخلاق اختیار کرنا۔
التَّصَوُّفُ: ایک سلوکی طریقہ جس کا مدار زندگی کی سادگی، موٹا چال چلن، اخلاقی اور روحانی بلندی پر ہوتا ہے۔
عِلْمُ التَّصَوُّف: مخصوص اصولوں کا مجموعہ جن پر اہل تصوف یقین رکھتے ہیں اور وہ مخصوص آداب حیات جن کے وہ اپنی خلوت وجلوت میں حامل ہوتے ہیں۔
الصُّوفُ: اون (بکری اور اونٹ کے بال) ج: أَصْوَاف۔
صُوفُ البَحْرِ: پانی پر اون کی طرح ابھرے ہوئے جھاگ۔
الصُّوفانِيُّ: اونی (خلاف قیاس اون کی طرف نسبت) (۲) بہت اون والا۔
الصُّوفَةُ: اون کا ایک ٹکڑا۔ أَخَذَ بِصُوفَةِ رَقَبَتِه: اس نے اسے زبردستی پکڑ لیا۔

أَعْطاهُ اِيّاهُ بِصُوفِ رَقَبَتِه: اس نے اسے مفت دیا یا پورا دیدیا۔
الصُّوفِيُّ: تصوف کی راہ پر چلنے والا سادگی اور مخصوص آداب واصول کا پابند جن سے قرب الٰہی اور اخلاقی اور روحانی بلندی حاصل ہوتی ہے، پاکیزہ نفس آدمی، عبادت گزار بندہ (۲) اونی، اون کا بنا ہوا۔
الصُّوفِيَّةُ: تصوف (۲) صوفیوں کی جماعت
الصَّوّافُ: اون فروش، اونی کپڑوں کا تاجر
الصَّيِّفُ: ثَوْبٌ صَيِّفٌ: اونی کپڑا یا جس میں اون غالب ہو۔
•صَوْقَعَةٌ: پگڑی، سر کا درمیانی حصہ (۲) میدان جنگ۔
•صاكَ بِهِ المِسْكُ ونَحْوُهُ ـُ صَوْكًا: مشک کا چپکنا، لگنا۔
ـــ الطِّيبُ ونَحْوُهُ: خوشبو مہکنا۔
تَصَوَّكَ بالمِسْكِ ونَحْوِه: مشک کی خوشبو لگانا۔
•صالَ عليه ـُ صَوْلًا وصَوَلانًا: حملہ کرنا، مغلوب کرنے کے لئے کسی پر جھپٹنا، کسی پر جست لگانا، کود پڑنا۔
ـــ الجَمَلُ ونَحْوُهُ: اونٹ وغیرہ کا کاٹنا۔
صاوَلَهُ مُصاوَلَةً وصِيالًا وصِيالَةً: حملہ آوری میں کسی سے مقابلہ کرنا، کسی پر جست لگا کر غالب ہونے کی کوشش کرنا۔
صَوَّلَ البَيْدَرَ ونَحْوَهُ: غلہ کے کھلیان کو چاروں طرف سے صاف کرنا
ـــ الحِنْطَةَ ونَحْوَها: گیہوں کو پانی ڈال کر صاف کرنا۔
تَصاوَلَا: جست لگانے یا حملہ کرنے میں باہم مقابلہ کرنا۔ ایک دوسرے پر جھپٹنا، کودنا۔

الصَّؤُولُ: زبردست حملہ آور
الصَّوْلَةُ: حملہ، جست (۲) طاقت، دبدبہ۔
ذُو صَوْلَةٍ: طاقتور، بہادر۔
الصُّولَةُ: پانی ڈال کر صاف کیا ہوا گیہوں وغیرہ ج: صُوَلٌ۔
المِصْوَلُ: گیہوں کو گاہنے کے بعد صاف کرنے کا آلہ (۲) وہ برتن جس میں تلخی دور کرنے کے لئے حنظل بھگویا جائے ج: مصاول.
المِصْوَلَةُ: کھلیان کے کناروں کو صاف کرنے کی جھاڑو ج: مَصاوِل۔
•الصَّوْلَجُ والصَّوْلَجَةُ والصَّوْلَجان: (دیکھئے: صلج) موٹھ دار ڈنڈا۔
•صامَ ـُ صَوْمًا وصِيامًا: روزہ رکھنا، شرعا طلوع فجر سے غروب آفتاب تک نیت کے ساتھ کھانے پینے سے رکنا (۲) رکنا (۳) خاموش ہونا۔
ـــ الفَرَسُ: گھوڑے کا چارہ نہ کھانا اور کھڑا رہنا۔
ـــ الماءُ او الرِّيحُ ونَحْوُهما: پانی یا ہوا وغیرہ کا رک جانا، تھمنا۔
ـــ الشَّمْسُ: بوقت زوال سورج کا آسمان کے بیچ پہنچ جانا، نصف النہار کو پہنچنا۔
ـــ عن الطعام: کھانا چھوڑنا، برت رکھنا
ـــ النَّعامُ وغيرُه: رک کر بیٹ کرنا۔
ـــ النَّهارُ: دوپہر ہونا۔
ـــ الشَّهْرَ: مہینہ کے روزے رکھنا یا مہینہ میں روزے رکھنا۔
صَوَّمَهُ: روزہ رکھوانا۔
اِصْطامَ: مکمل روزہ رکھنا، مکمل طور پر رکنا
الصّائِمُ: روزہ دار ج: صُوَّمٌ وصُيَّمٌ وصُوّامٌ وصُيّامٌ وصِيامٌ۔
يومٌ صائِمٌ: روزے والا دن۔
الصَّوّامُ: من الارض: خشک دبے آب زمین۔

الصَّوْمُ: کسی بھی قول یا فعل سے رکنا (۲) شرعاً طلوع فجر سے غروب آفتاب تک تمام مفطرات (اکل و شرب وجماع وغیرہ جن کی تشریح کتب فقہ میں ہے) سے رکا رہنا (۲) خاموشی، ترک کلام قرآن پاک میں ہے: "اِنِّی نَذَرْتُ لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا"۔

الصَّوَّامُ: بہت روزے رکھنے والا۔

الصِّيَامُ: روزہ (۲) صائِمٌ کی جمع۔

المَصَامُ: مَصَامُ الفَرَسِ و نَحْوِہ: گھوڑے وغیرہ کے کھڑے ہونے کی جگہ۔ مَصَامُ النَّجْمِ: ستاروں کے اٹکنے کا مقام۔

مَصَامُ الشَّمْسِ: وسطِ آسمان۔ کہتے ہیں: جِئْتُهٗ والشَّمْسُ فی کبد ھا: میں اس کے پاس اس وقت آیا جب آفتاب نصف النہار پر تھا۔

•صَوْمَعَ الشَّیْءَ: (دیکھئے: صمع) جمع کرنا۔

—— البناءَ: بلند کرنا

الصَّوْمَعُ و الصَّوْمَعَةُ: راہب کا عبادت خانہ چھوٹا کمرہ، کھو، کوٹھڑی، کیبن، بڑے کمرے کے اندر چھوٹا کمرہ (۲) گودام۔ صوامعُ الغلال: غلے کے گودام۔

صَوْمَنَ الرَّجُلُ: بھوک سے کھال کا سوکھ جانا۔

•صَانَ الفَرَسُ ـُ صَوْنًا: گھوڑے کا سُم کے کنارہ پر کھڑا ہونا (۲) سُم میں درد کی وجہ سے چلنے سے کترانا۔

—— الشَّیْءَ صَوْنًا وصِيَانَةً: محفوظ جگہ میں رکھنا، حفاظت کرنا۔

—— عِرْضَهٗ: آبرو کو داغ دار ہونے سے بچانا، عزت و آبرو بچانا۔

اِصْطَانَهٗ: خوب حفاظت کرنا۔

تَصَاوَنَ و تَصَوَّنَ: خود کو محفوظ رکھنے کی کوشش کرنا۔

—— من المَعَایِب: خود کو عیوب سے محفوظ رکھنا۔

الصَّائِنُ: محافظ، بچاؤ کرنے والا۔

الصِّوَانُ: کتابوں یا کپڑوں وغیرہ کی الماری بکس ج: اَصْوِنَةٌ۔

الصَّوَّانُ: ایک قسم کا سخت پتھر جس کو رگڑنے سے چنگاریاں نکلتی ہیں۔

الصَّوَّانَةُ: صَوَّان کا ایک ٹکڑا، چقماق کا ایک پتھر (۲) دُبر۔

الصِّيَانَةُ: حفاظت، تحفظ۔

الصِّيْنَةُ: حفاظت۔ هٰذا ثَوْبُ صِيْنَةٍ: یہ عام استعمال کا معمولی کپڑا نہیں، مخصوص استعمال کا ہے۔

المَصُوْنُ: محفوظ۔ المَصُوْنَةُ: پاکدامن عورت

•صَوِیَ ـَ صَوًی: سوکھ کر دبلا ہوجانا

—— الضَّرْعُ: تھن میں دودھ نہ رہنا۔

أَصْوَی القَوْمُ: اونچی سخت جگہ پر قیام کرنا

—— فُلَانٌ: دبلے مویشی والا ہونا۔

صَوَّی الصُّوَی فی الطَّرِیق: راستہ پر راہنمائی کے پتھر گاڑنا۔

—— النَّاقَةَ و نَحْوَھا: اونٹنی کو موٹا کرنے کے لئے اس کا دودھ نہ نکالنا

—— الدَّابَّةَ: چوپائے کو طاقتور اور پھرتیلا بنانے کے لئے آزاد چھوڑنا، کام نہ لینا۔

الصُّوَّةُ: بلند اور سخت زمین (۲) نشان راہ وہ پتھر جو راہنمائی کے لئے راستہ پر لگایا جائے، راستہ پر لگا ہوا وہ بورڈ جس سے مختلف سمتیں معلوم ہوتی ہیں۔ ج: صُوًی و اَصْوَاءٌ۔ حدیث میں ہے: "اِنَّ لِلدِّیْنِ صُوًی ومنارًا کمنارِ الطَّرِیق"، راستہ کی قندیل اور راہنما نشان کی طرح دین بھی ذریعۂ ہدایت و راہنمائی ہے۔

ص ــــــ ی

•صَيَّأَ النَّخْلُ: کھجور کے پھل پر رنگ نمودار ہونا۔

صَيَّأَ رَأْسَهٗ: سر کو تھوڑا دھونا، بالکل صاف نہ کرنا۔

الصَّاءُ: رحم سے بوقت ولادت نکلنے والی نال کے اندر کا پانی۔

الصَّيِئَةُ: الصَّاءُ۔

الصِّيْئَةُ: سر کی ہلکی سی دھلائی۔

•صَابَ ـِ صَيْبًا: ٹھیک ہونا۔

الصَّائِبُ: درست۔

صَابَ السَّهْمُ: تیر کا ٹھیک نشانہ پر لگنا۔

الصُّيَّابُ و الصُّيَّابَةُ و الصُّيَابَةُ: خالص اور عمدہ شے۔

•الصَّيُوبُ: ٹھیک، درست، بہت درست بات کرنے والا۔

الصَّيِّبُ: دیکھئے (صوب)۔

صُيَّابَةُ القَوْمِ: سربرآوردہ، سردار قوم۔

•صَاحَ ـِ صَيْحًا و صِيَاحًا: چیخنا، چلانا، شور مچانا، مرغ کا بانگ دینا۔ هو صَائِحٌ۔

—— بِهٖ: پکارنا، آواز دے کر بلانا۔

—— عَلَيْهِ: دھمکانا، ڈانٹنا، جھڑکنا۔

—— الشَّجَرَةُ و نَحْوُھا: لمبا ہونا۔

—— العُنْقُوْدُ: خوشے کا لمبا ہو کر غلاف سے باہر آنا۔

صِيْحَ بِهٖ: وہ گھبرا گیا۔

—— فِيْهِمْ: وہ ہلاک ہو گئے (گویا زبردست چیخ نے ان کو سخت صدمہ پہنچایا)۔

صَايَحَ القَوْمُ مُصَايَحَةً و صِيَاحًا: ایک دوسرے کو زور زور سے بلانا، پکارنا۔

—— فُلَانًا و نَحْوَهٗ: پکارنا، آواز دینا

صَيَّحَ: بہت زور سے چیخنا، بہت شور مچانا صاح کا مبالغہ۔

—— الشَّیْءَ: اس طرح پھاڑنا یا چیرنا کہ اس سے آواز نکلے۔

انصاحَ الشیءُ: آواز کے ساتھ پھٹنا، چٹخنا
ــــ الأرضُ: زمین کے اوپر جزوی روئیدگی ہونا. (کچھ حصہ ڈھک جانا اور کچھ کھلا رہنا).
تصایحَ: صایحَ.
تَصَیَّحَ: پھوٹنا، آواز کے ساتھ ٹوٹنا.
الصّائحُ: زور سے پکارنے یا شور مچانے والا. چیخنے والا.
الصّائحةُ: نوحہ کی آواز و شور (۲) گھبراہٹ ج: صَوائح.
الصِّیاحُ: چیخ شور.
الصَّیحةُ: چیخ، شور (۲) قیامت کے دن نفخ صور کی آواز. قرآن پاک میں ہے: "یَوْمَ یَسْمَعُوْنَ الصَّیْحَةَ بِالْحَقِّ ذٰلِكَ یَوْمُ الْخُرُوْجِ" (۳) اچانک حملہ، دھاوا (۴) عذاب. قرآن پاک میں ہے: "وَ اَخَذَ الَّذِیْنَ ظَلَمُوا الصَّیْحَةُ"
صَیحةُ الحرب: اعلان جنگ.
الصَّیّاحُ: بہت چیخنے یا بہت شور مچانیوالا.
•صادَ الطَّیرَ و الوحشَ و نحوَهما ــ صَیدًا: شکار کرنا، جال یا پھندا لگا کر پکڑنا.
ــــ النّاس بالمعروف: لوگوں پر احسان کر کے اپنا بنانا.
ــــ فُلانًا طَیرًا: کسی کے لئے پرندہ کا شکار کرنا.
صَیِدَ ــ صَیَدًا: ٹیڑھی گردن والا ہونا (بیماری کے باعث) (۲) مغرور و خود پسند ہونا (۳) رعب و دبدبہ والا ہونا.
أصادَ فُلانًا و نحوَهُ: کسی کو شکار کرنے پر اکسانا (۲) گردن کے ٹیڑھے پن کا علاج کرنا.
اصطادَهُ: مشکل سے شکار کرنا.
ــــ الکُرةَ: گیند دبوچنا، پکڑنا.

تَصَیَّدَهُ: جال میں پھانسنا، شکار کیلئے چال چلنا، شکار کی کوشش کرنا.
خَرَجَ یَتَصَیَّدُ: وہ شکار کرنے کے لئے نکلا.
ــــ الأصواتَ: ووٹوں کے لئے کنویسنگ کرنا.
اصیَدَّ: صَیِدَ.
الأَصیَدُ: ٹیڑھی گردن والا (جو ادھر ادھر نہ دیکھ سکے) (۲) مغرور و خود بیں (۳) طاقت و اقتدار کا مالک. ھی صَیداءُ ج: صِیدٌ.
الصّائدُ: بلا پیشہ شکار کرنے والا.
الصّادُ: حروف ہجائیہ کا ایک حرف (۲) گردن کی ٹیڑھ (۳) خود پسندی، خود بینی و غرور.
الصَّیدُ: شکار (فعل) (۲) شکار کیا ہوا جانور. قرآن پاک میں ہے: "اُحِلَّ لَکُمْ صَیْدُ الْبَحْرِ"
الصَّیَدُ: گردن کی ایک بیماری جس کے باعث وہ ادھر ادھر نہ ہو سکے (۲) غرور و بڑائی.
الصَّیُودُ: شکار کا ماہر. جیسے: کَلبٌ صَیُودٌ و صَقرٌ صَیُودٌ (۲) بدخلق عورت.
الصَّیّادُ: شکاری (پیشہ).
الصَّیّادةُ: علیل.
الصَّیُودُ: نشانہ پر ٹھیک بیٹھنے والا تیر.
المَصادُ: شکارگاہ (۲) پہاڑ کی چوٹی ج: مَصائِدُ.
المُصطادُ: شکاری (۲) شکار کیا ہوا جانور
المِصیَدُ و المِصیَدةُ: ذریعۂ شکار. جال، پھندا، شکار کرنے کا گڑھا ج: مَصاید.
مِصیَدةُ الفِیرانِ: چوہے دان.
•صَیدَلَ: دوا فروشی کا پیشہ اختیار کرنا، دوا سازی کا کام کرنا.
الصَّیدَلُ: چاندی کی اینٹ (جڑی بوٹی کے پتھروں کو اسی سے تشبیہ دی گئی).
الصَّیدَلَةُ: دواسازی، دوا فروشی (پیشہ) (۲) وہ علم جس میں جڑی بوٹیوں کے خواص اور ان سے دواسازی کے طریقوں سے بحث کی جائے.
الصَّیدَلانیُّ: دواساز و دوافروش (۲) دواؤں کی خاصیتوں کا ماہر. ج: صَیادِلَة.
الصَّیدَلیُّ: الصَّیدَلانیُّ.
الصَّیدَلیَّةُ: فارمیسی، دواخانہ. جہاں دوائیں تیار کی جاتی ہیں اور فروخت کی جاتی ہیں یا صرف فروخت کی جاتی ہیں.
•الصَّیدانُ: وہ پتھر جن کی ہانڈیاں بنائی جاتی ہیں (۲) تانبا.
الصَّیدانةُ: بھوت پریت (۲) زبان دراز اور بدمزاج عورت.
الصَّیدَنُ: چاندی کی اینٹ (۲) ایک کیڑا جو اپنا بھٹ زمین میں بنا کر چھپائے رکھتا ہے (۳) مضبوط عمارت (۴) کیمیا.
•صارَ الشیءُ کذا ــ صَیرًا و صَیرُورةً و مَصِیرًا: ایک حال سے دوسرے حال میں منتقل ہونا. ہونا، واقع ہونا، پیش آنا.
ــــ الیه: کسی کے پاس لوٹنا، پہنچنا.
صارَ یفعَلُ کذا: وہ کرنے لگا.
أصارَهُ کذا و الی کذا: کسی شے کو دوسری شے بنا دینا، ماہیت بدل دینا، شکل یا حالت بدلنا.
صَیَّرَهُ کذا و الی کذا: أصارَ.
تَصَیَّرَ اباهُ و نحوَهُ: باپ وغیرہ کے ہم شکل ہونا.
الصّائرةُ: سوکھی گھاس جو کچھ ہری ہونے کے بعد کھائی جائے.

الصِّيارَةُ: چوپاؤں کا باڑا۔
الصِّيرُ: انجام، نتیجہ۔
من الشيءِ: کسی چیز کا کنارہ، گوشہ
هو على صِيرِ حاجة أخيه: وہ اپنے بھائی کی ضرورت پوری کرنے کے قریب ہے۔ هو على صِير الأمر: وہ کام کو پورا کرنے ہی والا ہے (۲) پانی جہاں لوگ پڑاؤ ڈالیں (۳) دروازہ کی ریخ، جھری، حدیث میں ہے: "من نظر من صِيَرِ باب فَفُقِئَتْ عينُه فهي هَدَرٌ" اگر کوئی دروازہ کی جھری سے اندر جھانکے اور اس کی آنکھ پھوڑ دی جائے تو اس کا کوئی بدلہ نہیں ہے (۴) یہودیوں کا پادری۔
الصِّيَرَةُ: الصِّيارَةُ ج: صِيَرٌ۔
الصِّيَرُ: جماعت (۲) قبر۔
الصَّيُّورُ: انجام، آخری حد (۲) ٹھیک رائے
المَصِيرُ: انجام، حشر، نتیجہ، لوٹنے کی جگہ، معاد، (۲) پانی جہاں لوٹ کر جائے۔ مَصِيرُ الخلق: مخلوق کے پہنچنے کی جگہ یا واپسی۔ قرآن پاک میں ہے: "وَإِلَيْهِ المَصِيرُ"
مَصِيرُ العَمَلِ: انجام کار
مَصِيرُ الأُمَّةِ: قوم کا انجام، حشر، قسمت
المَصِيرُ المَحْتُوم: لازمی نتیجہ۔
المَصِيرُ المُحْزِن: افسوسناک انجام۔
المَصِيرُ الوَخِيم: برا انجام۔
المَصِيرِيُّ: بنیادی، موت وحیات کا۔ انجام سے متعلق۔ قسمت سے متعلق۔
تقرِيرُ المَصِيرِ: قسمت کا فیصلہ کرنا، انجام طے کرنا۔
•صاصت النَّخلَةُ ـِ صَيْصًا: درخت خرما پر کھجوروں کا خراب ہو جانا۔
أَصاصت النَّخلَةُ: صاصت۔

صَيَّصَت النَّخلَةُ: صاصت۔
الصِّيصُ: ادھ پک رہ جانے والی کھجور (خراب)۔
الصِّيصاءُ: مؤنث الصِّيص (۲) حنظل کی گٹھلی جس میں گودا نہ ہو۔
الصِّيصَةُ: کاتنے کا تکلا (۲) تانا بانا صاف کرنے کا برش (۳) گائے وغیرہ کا سینگ (۴) قلعہ (۵) کھجور توڑنے کا دستہ (۶) مرغ کا خار ج: صَياصٍ۔
الصِّيصِيَةُ: الصِّيصَة (۲) مرغ کا پنجہ جو پنڈلی میں ہوتا ہے (۳) اچھی رکھوالی کرنے والا چرواہا (۴) قلعہ ج: صَياصٍ۔ قرآن پاک میں ہے: "وأَنْزَلَ الَّذِينَ ظاهَرُوهُمْ مِنْ أَهْلِ الكِتابِ مِنْ صَياصِيهِمْ"
•صاعَ الغَنَمَ و نحوَها ـِ صَيْعًا: بکریوں وغیرہ کو منتشر کرنا
ـــ القومَ: لوگوں میں پھوٹ ڈالنے کے لئے ایک دوسرے کے خلاف بھڑکانا، انتشار پیدا کرنا۔
أَصاعَهُ: صاعَهُ۔
انصاعَ فُلانٌ: تیزی سے لوٹنا۔
تَصَيَّعَ الماءُ: پانی کا جوش مارنا۔
ـــ الرجلُ: حیران وپریشان ہونا۔
•صَيَّعَ الطَّعامَ: روٹی وغیرہ کو سالن میں خوب تر کرنا۔
•صافَ اليومُ و نحوُهُ ـِ صَيْفًا: دن کا بہت گرم ہونا۔
ـــ بالمكانِ: گرمی کے موسم میں کسی جگہ قیام کرنا، موسم گرما گزارنا۔
ـــ عنه: ہٹنا، الگ ہونا۔ صافَ السَّهمُ عن الهدفِ: تیر کا نشانہ خطا کرنا۔
ـــ المطرُ الأرضَ او النّاسَ: گرمی میں بارش ہونا۔

أَصافَ: موسم گرما میں داخل ہونا (۲) بڑھاپے میں باپ بننا۔
ـــ النّاقةُ و نحوُها: اونٹنی وغیرہ کا گرمی میں بچہ دینا۔
ـــ الرَّجُلُ النِّساءَ: عورتوں کو جوانی میں چھوڑ کر بڑھاپے میں شادی کرنا۔
ـــ الشيءَ عنه: ہٹانا، الگ کرنا، دور کرنا۔ جیسے: أَصافَ اللّهُ عنه الشَّرَّ۔
صايَفَهُ مُصايَفَةً و صِيافًا: کسی سے گرمی سے گرمی تک کا معاملہ کرنا۔
صَيَّفَ بالمكان: کسی جگہ موسم گرما گزارنا۔
ـــ الشيءُ فُلانًا: کسی چیز کا کسی کو موسم گرما تک کافی ہونا۔
ـــ المطرُ الأرضَ او النّاسَ: زمین یا لوگوں پر گرما میں بارش ہونا۔
اصْطافَ بالمكانِ: موسم گرما گزارنا۔
تَصَيَّفَ بالمكان: اصْطافَ۔
الصّائِفُ: گرم۔
الصّائِفَةُ: موسم گرما، موسم گرما کا حملہ۔ رومیوں کے حملہ کو بھی صائفہ اسی لئے کہتے ہیں کہ وہ برف اور سردی سے بچنے کے لئے گرمی میں حملہ کرتے تھے۔
صائِفَةُ القومِ: موسم گرما کی خوراک ج: صَوائِف۔
الصّافُ: گرم۔ يومٌ صافٌ: گرم دن۔
الصَّيْفُ: گرمی کا موسم ج: أَصْيافٌ و صُيُوفٌ۔
الصَّيْفِيُّ: گرمی کا۔ موسم گرما سے متعلق۔ نَبْتٌ صَيْفِيٌّ: گرمی میں پیدا ہونے والا پودا (۲) بڑھاپے کی اولاد۔
الصَّيِّفُ: ہر وہ چیز جو گرمی کے موسم میں آئے۔
المِصْيافُ: من النّاسِ: بڑھاپے میں شادی کرنے والا (۲) گرمی کے موسم میں بچے دینے والی اونٹنی (۳) وہ زمین جس پر صرف گرمی میں گھاس اگتی ہو

ج: مَصَايِيفُ۔
المُصْطَافُ: گرمی کا موسم گزارنے کی جگہ۔
المَصِيفُ: موسم گرما گزارنے کی جگہ، ٹھنڈا مقام ج: مَصَايِف۔
•صَاقَ به كذا ــِ صَيْقًا: چپکنا۔
الصَّيِّقُ: زبردست گرد وغبار (۲) پسینہ (۳) بدبو (۴) آواز (۵) چڑیا ج: صِيَقٌ و صِيقَان۔
•صَاكَ به كذا ــِ صَيْكًا: چپکنا۔
ـــ الدَّمُ ونَحْوُهُ: خون کا خشک ہونا
•صَالَ عَلَيه ــِ صَيْلًا: دیکھئے: صول
صِيْلَ له كذا: کسی کے لئے کوئی چیز مہیا کیا جانا، مقدر کیا جانا۔
•الصِّيْنُ: ملک چین۔
الصِّينِيُّ: چینی، چین کا باشندہ۔
الصِّينِيَّةُ ج: سینی، تھال ج: صِينِيَّات۔

بابُ الضاد

• الضَّادُ: عربی حروف تہجی کا پندرہواں حرف۔ اس حرف کی آواز میں جہوریت ہے لیکن اس کے تلفظ میں خاصا اختلاف ہے بعض عرب ممالک میں اس کی شدت اپنی آخری حد کو پہنچی ہے تو دال مفخم کی آواز بن جاتی ہے اور بعض ممالک میں اس کے اندر نرمی ورخاوت اپنی انتہا کو پہنچ جاتی ہے تو اس کا تلفظ زاء مفخم کی آواز سے ہوتا ہے۔ سیبویہ کے نزدیک قدیم ض کا مخرج زبان کے کنارے کے شروع اور اس کے پاس کی ڈاڑھوں کے درمیان ہے۔

• الضِّبُّ: سمندری جانور جو مچھلی جیسا ہوتا ہے (۲) موتی۔

الضُّوْبانُ: (من الجمال) مضبوط و موٹا اونٹ

• ضَأَزَهُ ـ ضَأْزًا: ظلم و زیادتی کرنا۔

ـــ حَقَّه: کسی کے حق کو کم کرنا یا حق تلفی کرنا

الضِّئْزٰی: قِسْمَةٌ ضِئْزٰی: غیر منصفانہ تقسیم، ظالمانہ تقسیم۔

• ضَأْضَأَ ضَأْضَأَةً و ضِئْضَاءً: شور و غل مچانا۔

الضَّأْضَاءُ: شور و غل، چیخ و پکار۔

الضِّئْضِئُ: اصل، نسب۔ هو من ضِئْضِئِ كَرِيمٍ: وہ شریف النسب ہے ج: ضَآضِئُ۔

• ضَئِطَ ـ ضَأَطًا: بدن اور شانوں کو ہلاتے ہوئے چلنا۔

• ضَؤُلَ الرَّجُلُ ـ ضَآلَةً و ضُؤُولَةً چھوٹے جسم کا ہونا (۲) دبلا ہونا (۳) حقیر ہونا معمولی ہونا۔

ـــ رَأْيُهُ: کمزور رائے ہونا۔ هو ضَئِيلٌ ج: ضُؤَلَاءُ و ضِئَالٌ و هي ضَئِيلَةٌ ج: ضِئَالٌ۔ کہاوت ہے: مَا عَلَيْكَ فِي ذٰلِكَ ضُؤُولَةٌ: اس سلسلہ میں تمہاری کوئی غلطی نہیں ہے۔

ضَاءَلَ شَخْصَه: اپنے کو چھوٹا اور حقیر بنانا

تَضَاءَلَ: کمزور و دبلا ہونا (۲) ناقص اور حقیر ہونا (۳) سکڑنا (۴) چھوٹا اور حقیر بن جانا (۵) بے اثر ہو جانا، کمزور پڑ جانا (۶) زوال پذیر ہونا۔

ـــ السَّيْرُ: رفتار ہلکی پڑ جانا، دھیمی ہو جانا

ـــ النُّورُ: روشنی مدھم پڑنا، ہلکی ہو جانا۔

اضْطَأَلَ: چھوٹا اور کمزور پڑ جانا۔

التَّضَاؤُلُ: کمزوری، انحطاط، زوال، بے اثری گراوٹ، کوتاہی۔

الضُّؤْلَانُ: بوجھ۔ هو عَلَيهِ ضُؤْلَانٌ: وہ شخص اس کے لئے بوجھ بنا ہوا ہے۔ حَسَبُهُ عَلَيهِ ضُؤْلَانٌ: اس کا نسب اس کے لئے عیب کا باعث ہے

ضَأَنَ الضَّأْنَ ـ ضَأْنًا: بھیڑوں کو بکریوں سے الگ کرنا۔

أَضْأَنَ فُلَانٌ: بہت بھیڑوں والا ہونا۔

الضَّأْنُ: اون والی بکری (بھیڑ، دنبی)

لَحْمُ ضَأْنٍ و لَحْمٌ ضَأْنٌ: بھیڑ کا گوشت (اضافت اور وصف کے ساتھ)۔

الضَّائِنُ: الضَّأْنُ (۲) کمزور و نازک (۳) خوش اندام، بھرا ہوا (۴) دنبہ ج: ضَأْنٌ و ضَأَنٌ وضَئِين وضِئِينٌ وهُنَّ ضَوَائِنُ۔

الضَّأْنِيُّ: بکری کا۔

الضِّئْنِيُّ: دودھ بلونے کی بڑی مشک۔

مِعْزَى ضِئْنِيَّةٌ: بھیڑ سے انسیت رکھنے والی بکریاں۔

• ضَأَى ـ ضَأْيًا: کمزور و دبلا ہونا۔ هو ضَاءٍ۔

ض ـــ ب

• ضَبَأَ بالأَرْضِ و فِيهَا ـ ضَبْئًا و ضُبُوءًا: زمین سے چمٹنا یا زمین میں چھپنا جیسے: ضَبَأَ الصَّائِدُ۔ هو ضَابِئٌ وضَبِئٌ۔

ـــ منه: شرمانا، حیا کرنا۔

ـــ اليه: کسی کی پناہ لینا۔

ـــ عَلَيه: کسی کے سامنے آنا، کسی پر اچانک آ پہنچنا، مسلط ہونا۔

ـــ به الأَرْضَ: زمین سے چمٹانا، زمین سے چپکانا۔

أَضْبَأَ علَى الشَّيْءِ: کسی چیز پر خاموشی اختیار کرنا۔

ـــ على مَا فِي نَفْسِه: دل کی بات چھپانا

ـــ على ما فِي يَدَيْه: ہاتھ کی چیز کو تھامنا، پکڑنا۔

الضَّابِئُ: راکھ۔

الضَّابِئَةُ: بھاری سامان جسے زمین سے اٹھانا دشوار ہو۔

غِرَارَةٌ ضَابِئَةٌ: وزنی بوری جس کا اٹھانا مشکل ہو ج: ضَوَابِئُ۔

المَضْبَأُ: چھپنے کی جگہ ج: مَضَابِئُ۔

• ضَبَّ الماءُ و نَحْوُهُ ـ ضَبًّا و ضُبُوبًا: تھوڑا تھوڑا بہنا۔

ـــ الدَّمُ و العَرَقُ و الرِّيقُ: بہنا۔

ـــ بكذا او عليه: کسی چیز کی خواہش بڑھنا۔

ـــ الرَّجُلُ: غصہ ہونا، کینہ رکھنا۔

ـــ على ما في نَفْسِه: دل کی بات چھپانا۔

أَضَبَّ اليومُ: دن کا کہر آلود ہونا، دھندلا ہونا.
أَضَبَّ المكانَ و أَضَبَّتِ السَّماءُ: کسی جگہ یا آسمان پہ کہر چھا جانا.
— الأرضُ: زمین کا بہت سبزہ والی یا بہت کہر والی ہونا یا بہت گوہ والی ہونا. ھی مُضِبَّةٌ.
— القومُ: کسی کام میں سب کا لگ جانا.
— في الحديثِ: بات کرتے وقت شور وغل مچانا، شور مچا کر بات کرنا.
— فُلانٌ: دل میں کینہ رکھنا.
— على ما في نَفْسِهِ: غصہ سے دل کی بات دل میں رکھنا.
— على ما في يَدِهِ: ہاتھ کی چیز کو مضبوطی سے پکڑنا کہ وہ چھوٹ نہ جائے.
ضَبَّبَ الخَشَبَ و نَحْوَهُ: لکڑی وغیرہ پر لوہا چڑھانا.
— البابَ و نَحْوَهُ: دروازہ کو بند کرنے کے لئے موسل یا چٹخنی لگانا (۲) ایک کو دوسرے میں داخل کرنا، ملانا (۳) الگ الگ کرنا، ٹھیک کرنا.
— الضَّبَّ: گوہ کو پکڑنے کے لئے چال چل کر باہر نکلنے پر اکسانا.
— الشيءَ: مضبوطی سے تھامنا کہ وہ چھوٹ نہ جائے.
— المكانُ: کسی جگہ کا بہت گوہ والی ہونا.
تَضَبَّبَ: موٹاپا آنا، موٹاپا آنے لگنا.
الضَّبابُ: کہر، دھند جو آسمان پر صبح کو سردی میں چھا جاتی ہے. ضَبابٌ كَثِيفٌ: زبردست کہر.
الضَّبُّ: گوہ (۱) ایک چالاک جنگلی جانور جو زمین میں بل بنا کر رہتا ہے (۲) کینہ، دل میں چھپا ہوا غیظ وغضب (۳) ہونٹ کی ایک بیماری جس سے ورم آجاتا ہے. رَجُلٌ ضَبٌّ: چالاک آدمی جو بچ نکلنا چاہتا ہو. ج: أَضُبٌّ وضِبابٌ وضُبّانٌ.

الضُّبَبُ: وہ جگہ جہاں بکثرت گوہ پائی جاتی ہوں
الضَّبَّةُ: گوہ (مادہ) (۲) چالاک عورت (إمرأةٌ ضَبَّةٌ خَبَّةٌ) (۳) گوہ کی دباغت دی ہوئی کھال جس میں گھی رکھا جاتا تھا (۴) دروازہ میں کواڑ کے پیچھے لگایا جانے والا لکڑی کا موسل یا دستہ، لکڑی کا تالہ، لوہے کی چٹخنی، پیتل تالہ ج: ضِبابٌ.
الضَّبُوبُ: وہ چوپایہ جو دوڑتا ہوا پیشاب کرتا ہو (۲) وہ بکری جس کے پیشاب کا راستہ تنگ ہو. ج: ضَبائِبُ.
الضَّبِيبُ من السَّيْفِ: تلوار کی دھار.
الضَّبِيبَةُ: ایک قسم کا حلوا جو کھجور اور گھی ملا کر بنایا جاتا تھا اور اسے بچوں کے لئے چمڑے کے برتن میں محفوظ رکھا جاتا تھا
المِضْبابُ: بخیل.
المُضَبِّبُ: گوہ کا شکار کرنے والا.
•ضَبَثَ الشيءَ و به و عليه ـِ ضَبْثًا: زور سے پکڑنا.
— به: گرفت میں لینا.
— فُلانًا: مارنا.
الضِّباثُ: شیر (۲) شیر کے پنجے، ناخن ج: أَضْبِثَةٌ.
المَضابِثُ: شیر کے پنجے. واحد: مِضْبَثٌ
•ضَبَجَ ـُ ضَبْجًا: مار کھا کر خود کو زمین پر ڈالنا یا سستی و تکان کی وجہ سے زمین پر پڑ جانا.
•ضَبَحَ الثَّعْلَبُ ـَ ضَبْحًا وضُباحًا: لومڑی کا بولنا، آواز نکالنا. حدیث میں ہے: "قاتَلَ اللهُ فُلانًا ضَبَحَ ضَبْحَةَ الثَّعْلَبِ وقَبَعَ قَبْعَةَ القُنْفُذِ".
نیز یہ بھی کہا جاتا ہے: ضَبَحَ الانسانُ والبومُ والقَوْسُ.
— الخَيْلُ: گھوڑوں کا دوڑتے وقت اندر سے سانس کی آواز نکالنا.

قرآن پاک میں ہے: "والعادِياتِ ضَبْحًا".
ضَبَحَتِ النّارُ او الشَّمْسُ الشيءَ: آگ یا دھوپ کا کسی چیز کو جھلس دینا اور رنگ بدل کر قدرے سیاہ کر دینا.
— العُودَ بِالنّارِ: لکڑی کے اوپر کے سروں کو جلانا. فالعودُ مَضْبُوحٌ و ضَبِيحٌ.
ضابَحَهُ مُضابَحَةً و ضِباحًا: برا بھلا کہنا، کسی کے سامنے منہ زوری کرنا.
انْضَبَحَ: مطاوع ضَبَحَهُ: لکڑی کا اوپر سے جل جانا، جھلس جانا.
— لَوْنُهُ: رنگ بدل جانا، سیاہی مائل ہو جانا.
الضُّباحُ: گھوڑوں کے سانس کی آواز، ہنہناہٹ (۲) لومڑی کی آواز.
الضِّبْحُ: راکھ.
الضَّبْحاءُ: آگ کے نشان دار والی کمان.
المَضابِحُ: بھوننے اور تلنے کے برتن (فرائی پن یا کڑاہی).
المَضْبُوحَةُ: چقماق کے پتھر.
•ضَبَرَ ـِ ضَبْرًا و ضَبَرانًا: اچھلنا، کودنا.
— الفَرَسُ و نَحْوُهُ: گھوڑے کا پاؤں ملا کر کودنا.
— المُقَيَّدُ: پیر بندھے ہوئے کا کودنا.
— الوَجْهُ: چہرہ بدلنا.
— الشيءَ ضَبْرًا: اکٹھا کرنا، اکٹھا کر کے باندھنا.
— الكُتُبَ وغَيْرَها: کتابوں یا اخبارات وغیرہ کو یکجا کرنا، بنڈل بنانا.
— الأَوْراقَ او الصُّحُفَ: کاغذات یا اخبارات کا فائل بنانا یعنی ترتیب وار رکھ کر باندھنا یا محفوظ کرنا.
— الأَوْراقَ: کاغذات کا فائل بنانا، مسل بنانا، بستہ بنانا.

أَضْبَرَ: ضَبَرَ.
ضَبَّرَ اللَّحْمُ: گوشت گٹھا ہوا ہونا، بھرپور ہونا.
ــــ الشيءَ: اکٹھا کرنا.
الإِضْبَارَةُ: اخبارات وغیرہ کا بنڈل (۲) کاغذات کا بستہ، فائل ج: أَضَابِيرُ.
الضَّبَارَةُ: اکٹھا ہونے والی مخلوق.
الضُّبَارَةُ: فائل، بستہ، بنڈل (۲) جمع شدہ قوتیں (۳) لوگوں کی جماعت، مجمع ج: ضَبَائِرُ.
الضُّبَارِمُ: أَسَدٌ ضُبَارِمٌ: مضبوط کاٹھی کا شیر.
الضُّبَارِمَةُ: مضبوط و طاقت ور شیر.
الضُّبَّارُ: ایک عمدہ لکڑی والا درخت.
الضَّبْرُ: ہڈیوں کی مضبوطی اور گوشت کا گٹھاؤ
فَرَسٌ ضَبْرٌ: گٹھے ہوئے بدن کا گھوڑا (۲) لکڑی کا بنا ہوا قدیم جنگی ٹینک جس پہ چمڑا چڑھا ہوا ہوتا تھا اور سپاہی اس میں چھپ کر قلعہ کی طرف بڑھ کر اس کی دیواروں کو توڑتے تھے (۳) جماعت، گروہ (۴) جنگلی اخروٹ کا درخت ج: ضُبُورٌ.
الضَّبْرَةُ: قدیم سنگ باری کی مشین جو آجکل کے ٹینک کی طرح استعمال ہوتی تھی.
الضِّبِرُّ: سخت و مضبوط (۲) بہت کودنے والا گھوڑا یا انسان.
الضَّبِيرُ: سخت و مضبوط.
المُضَبَّرُ: فَرَسٌ مُضَبَّرٌ: مضبوط بدن کا گھوڑا.
المِضْبَرُ: بہت کودنے والا (۲) شیر.
المَضْبُورُ: المُضَبَّرُ (۲) دانتی.
• ضَبَسَهُ ـُ ضَبْسًا: کسی پر تقاضا کرنا، اصرار کرنا.
ضَبِسَ الرَّجُلُ ـَ ضَبَسًا: بدباطن اور بدمزاج ہونا. ضَبِسَتْ نَفْسُهُ: بدباطن ہونا، خبیث الطبع ہونا (۲) بخیل و حریص ہونا. هو ضَبِسٌ و ضَبِيسٌ.
الضَّبْسُ: بخیل.
الضِّبْسُ: بے وقوف اور کمزور جسم.
الضَّبِيسُ: سخت مزاج (۲) بدباطن (۳) حریص و بخیل.
• ضَبَطَهُ ـِ ضَبْطًا: احتیاط و توجہ کے ساتھ محفوظ کرنا، منضبط کرنا (۲) مضبوط و پختہ کرنا (۳) پکڑنا، قابو میں لانا (۴) غالب آنا، ضبط کرنا، اپنی جگہ فٹ کرنا.
ــــ البلادَ: ملک پر کنٹرول کرنا، ملک کا نظام درست کرنا.
ــــ الكتابَ و نَحْوَه: اصلاح کرنا، اغلاط دور کرنا، تصحیح کرنا (۲) اعراب لگانا
ــــ المُتَّهَمَ: ملزم کو گرفتار کرنا.
ــــ السَّاعَةَ بساعةٍ أُخرى: گھڑی ملانا، وقت ٹھیک کرنا.
ــــ العَوَاطِفَ: جذبات پر قابو پانا.
ــــ الحِسَابَ: حساب کو پختہ کرنا، ٹھیک کرنا.
ضَبِطَ ـَ ضَبَطًا: دائیں ہاتھ کی طرح بائیں ہاتھ سے کام کرنا. هو أَضْبَطُ و هي ضَبْطَاءُ ج: ضُبْطٌ.
انْضَبَطَ: منضبط ہونا، مرتب ہونا، قابو میں ہونا، صحیح اور درست ہونا، اپنی جگہ فٹ ہونا، با اعراب ہونا، مطاوع ضَبَطَ.
تَضَبَّطَ فلانًا: زبردستی پکڑنا، گرفتار کرنا.
الضَّابِطُ: وہ حکم کلی جو اپنی جزئیات پر منطبق ہوتا ہو ج: ضَوَابِط. (۲) فوجی افسر، پولیس افسر (۳) منتظم، مرتب ج: ضُبَّاط. رَجُلٌ ضابط: مضبوط و طاقتور آدمی.
ضابطُ اتصالٍ: افسر رابطہ.
ضابطُ الصِّحَّةِ: ہیلتھ افسر.
ضابطُ الطَّيَرَان: افسر فضائیہ.
ضابطٌ قَضَائِيٌّ: عدالتی افسر.
ضَابِطٌ كبيرٌ: جنرل آفیسر.
ضَابِطُ المَخْفَرِ: پولیس داروغہ، تھانیدار.
ضَابِطُ مَيدانٍ: فیلڈ افسر.
الضَّابِطُ المُنَفِّذُ: افسر انتظامیہ.
الضَّابِطَةُ: قاعدہ، قانون، اصل (۲) بریک ج: ضَوَابِط.
المَضْبَطَةُ: رجسٹر کارروائی، روئداد ج: مَضَابِط.
المَضْبُوطُ: پختہ، درست، ٹھیک، مرتب، منضبط.
• ضَبَعَ الفَرَسُ ـَ ضَبْعًا و ضُبُوعًا و ضَبَعَانًا: بازو ہلا کر تیز چلنا.
ــــ فُلانٌ ضَبْعًا: ظلم و زیادتی کرنا.
ــــ فُلانًا: اپنے بازو کو کسی طرف مارنے کیلئے بڑھانا.
ــــ على فُلانٍ وغيره: بددعا کے لئے دونوں ہاتھ پھیلانا.
ــــ الضَّبُعُ الحيوانَ: بجو کا جانور کو کھا جانا.
ضَبِعَتِ الدَّابَّةُ ـَ ضَبَعًا: مادہ چوپائے کا جنسی شہوت کے باعث نر کو تلاش کرنا. هي ضَبِعَةٌ و ضَبْعَى ج: ضِبَاعٌ و ضَبَاعَى.
أَضْبَعَتِ الدَّابَّةُ: چوپائے کا شہوت والا ہونا.
ضَابَعَهُ بالسَّيفِ مُضَابَعَةً و ضِبَاعًا: ایک کا دوسرے کی طرف تلوار کا ہاتھ بڑھانا
ضَبَّعَ فُلانٌ: بزدل ہونا (۲) بجو جیسا ہونا.
اضْطَبَعَ بالثَّوبِ و نَحْوِه: دائیں بغل سے چادر وغیرہ نکال کر بائیں کندھے پر ڈالنا.
اسْتَضْبَعَتِ الدَّابَّةُ: چوپائے کا جنسی خواہش کے لئے نر کو چاہنا.
الضَّابِعُ: من الخيل: تیز رفتار گھوڑا ج: ضُبَّعٌ.

الضَّبْعُ : بغل سے بازو کے آدھے حصہ تک، بازو، هما ضَبْعَان۔

الضَّبُعُ : لکڑ بھگا، بھیڑیے جیسا ایک خونخوار جانور (۲) بجو۔ یہ لفظ مادہ کے لئے ہے اور کبھی نر اور مادہ دونوں کے لئے آتا ہے۔ ج: أَضْبُعٌ (۲) سخت قحط کا سال۔

الضَّبْعَةُ : لکڑ بھگے یا بجو کی مادہ۔

الضِّبْعُ : گوشہ، کنارہ۔

الضِّبْعَانُ : نر بجو یا لکڑ بھگا ج: ضَبَاعِينُ

المَضْبَعَةُ : بجوؤں یا لکڑ بھگوں کا گروہ (۲) بغل کے نیچے سامنے والا گوشت۔

•ضَبَنَهُ ـ ضَبْنًا : بغل اور پہلو کے درمیان کوئی چیز اٹھانا۔

ــــ الشیءَ عنه : ہٹانا، روکنا۔

ضَبِنَ ـ ضَبَنًا : کہنہ مریض ہونا، بڑھاپے یا بیماری سے کمزور ہونا۔

ــــ المکانُ : جگہ کا تنگ ہونا۔ هو ضَبِنٌ۔

مَاءٌ ضَبِنٌ : پورا پیا ہوا پانی۔

أَضْبَنَ الشیءَ : گود میں لینا، بغل میں لینا۔

ــــ الداءُ فُلَانًا وغیرَہ : کسی کو دائمی بیماری لگ جانا۔

اضْطَبَنَ الشیءَ : گود میں اٹھانا (۲) بغل اور پہلو کے درمیان اٹھانا (۳) ہاتھ میں اٹھانا

الضَّبَانَةُ : تنگی (۲) کہنگی مرض، دائمی بیماری

الضَّبَنُ : کمی (۲) رائے کی کمزوری (۳) درندوں کا مسکن ج: أَضْبَانٌ۔

الضِّبْنُ : بغل اور پہلو کے درمیان کی جگہ (۲) گود (۳) کنارہ ج: أَضْبَانٌ۔ فُلَانٌ فی ضِبْنِ فُلَانٍ : فلاں فلاں کی حفاظت میں ہے۔ أَخَذَ فی ضِبْنٍ من الطَّرِیقِ : اس نے راستہ کا کنارہ اختیار کیا۔

الضَّبْنَةُ : کہنگی مرض، پرانی بیماری۔

الضُّبْنَةُ : من الرَّجُلِ : مصاحبین (۲) بے نفع دوست یا بے نفع خدام۔

الضَّبِینَةُ : هو فی ضَبِینَةِ فُلَانٍ : وہ فلاں کی حفاظت میں ہے۔

•ضَبَا الیه ـ ضَبْوًا وضُبُوًّا : پناہ لینا۔

ــــ النارُ والشمسُ الشیءَ ضَبْوًا : جھلسنا، جلا ڈالنا۔

أَضْبَى : کمزور و دبلا ہونا۔

ــــ السفرُ بالقومِ : سفر کا قوم کو تجارتی توقعات میں ناکام کرنا۔

الضَّابِی : راکھ۔

ض ـــــ ج

•ضَجَّ ـ ضَجًّا وضَجِیجًا : تکلیف و مشقت وغیرہ کی وجہ سے شور و غل مچانا، ہنگامہ برپا کرنا، چیخ و پکار کرنا۔ ضَجَّ المکانُ بکذا : جگہ کا گونجنا۔

أَضَجَّ القومُ : لوگوں کا شور مچانا، ہنگامہ کرنا، ادھم مچانا۔

ضَاجَّهُ مُضَاجَّةً وضِجَاجًا : کسی کے ساتھ ہنگامہ آرائی کرنا، شرارت کرنا۔

ضَجَّجَ الرَّجُلُ : جانا اور مائل ہونا۔

ــــ الطائرَ : زہر دینا۔

الضِّجَاجُ : زبردستی، جبر و قہر۔

الضَّجَاجُ : کھانے کا گوند، زہریلا پودا جو پرندوں کے لئے زہر کا کام کرتا ہے۔

الضَّجَّاجُ : بہت شور مچانے والا۔

الضَّجَّةُ : شور و غل، چیخ و پکار، ہنگامہ۔

الضَّجُوجُ : ہنگامہ خیز، انتہائی شور و شغب والا (۲) دودھ دیتے وقت بہت چلانے والی اونٹنی۔

الضَّجِیجُ : الضَّجَّةُ۔

•ضَجِرَ بالأمرِ ومنه ـ ضَجَرًا : تنگ آنا، پریشان ہونا، کبیدہ خاطر ہونا، اندر ہی اندر گھٹنا۔ هو ضَجِرٌ۔

ــــ المکانُ : جگہ کا لوگوں کی وجہ سے تنگ ہو جانا۔

أَضْجَرَهُ : تنگ کرنا، پریشان کرنا، دل میں گھٹن پیدا کرنا، دل اچاٹ کرنا۔

تَضَجَّرَ : اندر ہی اندر گھٹنا، بہت تنگ اور پریشان ہونا۔

الضَّجَرُ من کذا : اکتاہٹ، گھٹن، پریشانی، اچاٹ پن۔

الضَّجِرُ : تنگ، پریشان، کبیدہ خاطر۔

الضَّجُورُ : (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے) بہت تنگ، بہت پریشان، بہت کبیدہ، بہت اچاٹ، بہت اکتایا ہوا ج: ضُجُرٌ

المُضْجِرُ : پریشان کن، گھٹن میں مبتلا کرنے والا، باعث اکتاہٹ۔

•ضَجَعَ ـ ضَجْعًا وضُجُوعًا : پہلو پر لیٹنا، کروٹ لے کر سونا۔

ــــ الیه : مائل ہونا، جھکنا۔

ــــ الشمسُ او النجمُ : غروب کے قریب ہونا۔

ــــ فی الأمرِ : کسی کام میں نہ جمنا، کمزور پڑنا

أَضْجَعَ : ضَجَعَ (۲) حروف کے تلفظ میں امالہ کرنا (زیر کی طرف مائل کرنا)۔

ــــ فُلَانًا ونحوَہ : لٹانا (پہلو پر) سلانا

ــــ المرضُ ونحوُہ فلانًا : بیماری کا کسی کو صاحبِ فراش بنا دینا۔

ــــ الشیءَ : جھکانا، نیچا کرنا۔

ضَاجَعَهُ مُضَاجَعَةً وضِجَاعًا : کسی کے ساتھ لیٹنا۔

ــــ المرأةَ : عورت سے ہمبستری کرنا۔

ــــ الهمُّ وغیرُہ فُلَانًا : کسی پر غم سوار ہونا

ضَجَّعَ فی الأمرِ : کوتاہی کرنا۔

ــــ الشمسُ : قریب الغروب ہونا۔

اضْطَجَعَ : لیٹنا، پہلو پر لیٹنا، سونا۔ اضَّجَعَ بھی بعض عرب بولتے ہیں۔

انْضَجَعَ : مطاوع أَضْجَعَ : کسی کے لٹانے سے لیٹ جانا۔

تَضَاجَعَ عن کذا : غفلت برتنا، فراموش کرنا۔

تَضَجَّعَ : ضَجَعَ۔

تَضَجَّعَ فِی الْاَمْرِ: کسی معاملہ میں سست پڑنا، انجام نہ دینا، کوتاہی کرنا.
الْاَضْجَعُ: مائل، جھکا ہوا.
الضَّاجِعُ: سست دیڑھیل آدمی جو اپنی جگہ سے نہ ہلتا ہو (۲) بے وقوف (۳) قریب الغروب ستارہ (۴) وادی وغیرہ کا موڑ. ج: ضَوَاجِعُ.
الضِّجْعُ: میلان، جھکاؤ.
الضَّاجِعَةُ: دریا کا دہانہ (۲) ٹیلہ.
الضَّجْعَةُ: زندگی کی آسودگی، راحت، آرام (۲) رائے کی کمزوری (۳) صابن کا ٹکڑا.
الضِّجْعَةُ: لیٹنے کا انداز (۲) سستی.
الضُّجَعَةُ: بہت سست و کاہل، ہر وقت پڑا رہنے والا، آرام پسند، ہمہ وقت گھر میں پڑا رہنے والا.
الضُّجَعِیُّ: الضُّجَعَةُ.
الضَّجُوعُ: کمزور رائے والا (۲) ایک گوشہ میں چرنے والی اونٹنی، مشک جو بوجھ کی وجہ سے پانی بھرنے والے کو جھکا دے (۳) پانی سے بھرا ہوا سست رفتار بادل.
الضَّجِیعُ: ساتھ لیٹنے والا، ہم بستر. بِئْسَ الضَّجِیعُ الجُوعُ: بھوک برا ساتھی ہے.
المَضْجَعُ: بستر، پلنگ، چارپائی (۲) خواب گاہ، سونے کا کمرہ. ج: مَضَاجِعُ.
مَضَاجِعُ الغَیْثِ: بہت بارش والے مقامات.
المِضْجُوعُ: کمزور رائے والا.
المُضْطَجَعُ: خواب گاہ.
• ضَجِمَ الشَّیْءُ ـَ ضَجَمًا: جھکنا اور ٹیڑھا ہونا. ھو اَضْجَمُ ھی ضَجْمَاءُ ج: ضُجْمٌ.
تَضَاجَمَ: ٹیڑھا اور جھکا ہوا ہونا، ٹیڑھا ہو جانا، قصداً جھک جانا.
ـــ الاَمْرُ بَیْنَھُمْ: مختلف فیہ ہونا.
الضَّجِمُ: بہت کھانے والا، بسیار خور.
المُتَضَاجِمُ: ٹیڑھے منہ یا ٹیڑھی گردن والا

ض ـــ ح

• الضِّحُّ: سورج، سورج کی روشنی (جو زمین پر خوب پھیل جائے) دھوپ لگی ہوئی چیز (۳) کھلی جگہ. جَاءَ بِالضِّحِّ وَالرِّیحِ: وہ دھوپ و ہوا والی جگہ آیا یعنی بہت چیزیں لایا.
• ضَحْضَحَ السَّرَابُ: سراب کا حرکت کرنا.
ـــ الاَمْرُ: بات ظاہر ہونا.
تَضَحْضَحَ السَّرَابُ: حرکت کرنا، لہریں مارنا.
الضَّحْضَاحُ: مَاءٌ ضَحْضَاحٌ: کم گہرا تھوڑا پانی (۲) تھوڑا (۳) بہت اونٹ.
الضَّحْضَحُ مِنَ الْمَاءِ: تھوڑا پانی (کم گہرا) (۲) سمندر یا دریا میں سطح آب سے قریب اکٹھا ہونے والی ریت یا چٹان جس سے رانی یا کشتی رانی کو خطرہ ہو
• ضَحِكَ ـَ ضَحِكًا و ضِحْكًا: ہنسنا ھو ضَاحِكٌ.
ـــ منه و به: مذاق اڑانا، مخول کرنا، ٹھٹھا کرنا (۲) متعجب ہونا یا گھبرانا.
ـــ طَلْعُ النَّخْلَةِ: کھجور کا شگوفہ کھلنا.
ـــ النَّخْلَةُ: درخت خرما کا شگوفہ نکلنا
ـــ الاَرْضُ عنِ النَّبَاتِ: زمین پر روئیدگی نمودار ہونا.
ـــ السَّحَابُ: بادل میں بجلی چمکنا، جھلملانا.
ـــ الطَّرِیقُ: راستہ کا نمایاں ہونا.
اَضْحَكَتِ النَّخْلَةُ: ضَحِكَتْ.
اَضْحَكَ الشَّیْءُ الانسانَ: ہنسانا.
ـــ الحَوْضَ: لبالب بھرنا، لبریز کرنا.
ضَاحَكَهُ: کسی کے ساتھ ہنسی مذاق کرنا، ہنسی میں غالب آنا. کہاوت ہے: "رَأْیُكَ یُضَاحِكُ الْمُشْكِلَاتِ: تمہاری رائے مسائل کا حل نکالتی ہے، منہ چڑاتی ہے.
تَضَاحَكَ: ہنسی کا اظہار کرنا، ہنسنے کی کوشش کرنا.
ضَحَّكَهُ: ہنسی دلانا، ہنسانا.
تَضَحَّكَ: ہنسنا.
اِسْتَضْحَكَ: زبردستی ہنسنا، ہنسنے کی کوشش کرنا.
الاُضْحُوكَةُ: ہر ہنسانے والی بات. ج: اَضَاحِیكُ.
الضَّاحِكُ: ہنستا ہوا، کھلتا ہوا، شگفتہ، چمک دار (۲) بہت سفید پہاڑی پتھر (۳) مذاق.
الضَّاحِكَةُ: ہنستے وقت دکھائی دینے والا دانت (۲) اگلے دانت کے قریب والی ڈاڑھ. ج: ضَوَاحِكُ.
الضَّحَّاكُ: بہت ہنسنے والا (۲) بہت مذاق، مسخرہ، مزاحیہ (۳) کھجور کا شگوفہ جو غلاف سے باہر آجائے (۴) بالکل واضح راستہ.
الضَّحُكُ: تعجب (۲) غلاف سے باہر آنے والا کھجور کا شگوفہ (۳) روشنی.
الضُّحْكُ: ہنسی، مذاق، ٹھٹھا.
الضُّحْكَةُ: بہت ہنسا جانے والا، جسے دیکھ کر ہنسی آتی ہو جس سے خوب مخول کیا جاتا ہو.
الضُّحَكَةُ: بہت ہنسنے والا، بڑا مذاقی، پر مزاح.
الضَّحُوكُ: بہت ہنسنے والا، مسخرہ، مذاقی، ہنس مکھ.
طَرِیقٌ ضَحُوكٌ: بہت واضح راستہ
المُضْحِكُ: ہنسانے والا، مضحکہ خیز (۲) مذاقی جو دوسروں کو ہنسی دلائے.
المُضْحِكَةُ: ہنسی کی بات، ہنسی دلانے والا لطیفہ. ج: مَضْحِكَاتٌ.
• ضَحَلَ الغَدِیرُ ـَ ضَحْلًا: تالاب کا پانی کم ہونا، تھوڑے پانی والا ہونا.
ـــ الماءُ: پانی کا نایاب ہونا.

الضَّحْلُ: زمین پر کم گہرا پانی ج: أَضْحَالٌ وضِحَالٌ وضُحُولٌ۔

أَتَانُ الضَّحْلِ: کنویں کے دہانہ پر لگا ہوا پتھر جو کائی لگنے سے چکنا ہو جاتا ہے۔

المَضْحَلُ: وہ جگہ جہاں پانی کم گہرا ہو۔

• ضَحَا ـُ ضَحْوًا وضُحُوًّا وضُحِيًّا: دھوپ میں آنا، دھوپ کھانا، دھوپ لگنا۔

— الطَّرِيقُ: راستہ کا واضح ہونا۔

ضَحَا ظِلُّ فُلَانٍ: مرجانا۔

ضَحَا ـَ ضَحْوًا وضُحُوًّا وضُحِيًّا: دھوپ کی گرمی لگنا۔

ضَحِيَ ـَ ضَحْوًا وضُحُوًّا وضُحِيًّا وضَحًا: دھوپ کی گرمی لگنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَأَنَّكَ لَا تَظْمَأُ فِيهَا وَلَا تَضْحَىٰ" آپ کو اس میں نہ پیاس لگے گی اور نہ (دھوپ کی) گرمی (۲) پسینہ آنا (۳) سورج چڑھے وقت کھانا۔ هو ضَحٍ وضَحْيَانُ۔ هو أَضْحَى وهي ضَحْيَاءُ ج: ضُحًى۔

أَضْحَى: وقت چاشت (سورج چڑھنے کے وقت) میں آنا یا ہونا (۲) چاشت کی نفل نماز پڑھنا۔ أَضْحَى يَفْعَلُ كَذَا: وہ ایسا کرنے لگا۔ أَضْحَى قَوِيًّا: وہ مضبوط ہوگیا (بمعنی صار)۔

— عنه: الگ ہونا، دور ہونا۔

— الشيءَ: ظاہر کرنا۔

لا أَضْحَى اللّٰهُ لنا ظِلَّكَ: خدا تمہیں سلامت رکھے۔

— فُلَانًا: کسی کے پاس بوقت چاشت آنا۔

ضَحَّى بالشَّاةِ ونحوِها: عید قرباں پر بوقت چاشت بکری وغیرہ ذبح کرنا، قربانی کرنا۔

— الحاجُّ: حج کرنے والے کا ایام تشریق میں سے کسی دن قربانی کرنا۔

— بنفسِه او بعملِه او بمالِه: قربان کرنا، قربانی دینا، بلامعاوضہ و بدلہ اپنی رضا سے جان مال اور خدمت پیش کرنا۔

ضَحَّى الأَضْحَاةَ: عید الاضحی میں قربانی کرنا (بکری وغیرہ ذبح کرنا)

— عن الشيءِ: کسی کام میں آہستگی کرنا، عجلت نہ کرنا، دیر کرنا۔ ضَحِّ رُوَيْدًا: آہستہ ذبح کرو۔

— الحيوانَ: جانور کو بوقت چاشت چارہ کھلانا (۲) دوپہر کو چارہ کھلانا۔

— الماشيةَ: بوقت چاشت چرانا۔

ضَاحَى فُلَانًا: کسی کے پاس بوقت چاشت جانا۔

تَضَحَّى: بوقت چاشت کھانا (۲) دوپہر کا کھانا کھانا۔

اِسْتَضْحَى: تَضَحَّى۔

الأَضْحَى من الخَيْلِ: سفید سیاہی مائل گھوڑا (۲) أَضْحَاة کی جمع۔

الأَضْحَاةُ: بکری وغیرہ جس کی عید الاضحیٰ میں قربانی کی جائے ج: أَضْحًى۔

الإِضْحِيَانُ من الأَيَّامِ: صاف فضا والا دن (جس میں بادل نہ ہوں)۔

الضَّاحِي: دھوپ میں رہنے والا، کھلا ہوا، بیرونی، بے ابر، بے سایہ، کھلے آسمان کے نیچے رہنے والا۔

الضَّاحِيَةُ: فَعَلَهُ ضَاحِيَةً: اس نے اسے کھلے عام کیا۔

مَفَازَةٌ ضَاحِيَةُ الظِّلَالِ: جنگل بیاباں جس میں درخت نہ ہوں۔

— من الماشيةِ: بوقت چاشت پانی پینے والے مویشی۔

— من النَّخْلِ ونحوِها: احاطہ سے باہر نکلا ہوا درخت خرما۔

ضَاحِيَةُ البَلَدِ: شہر کا بیرونی کنارہ، متصل علاقہ۔ ج: ضَوَاحٍ۔

شَجَرَةٌ ضَاحِيَةُ الظِّلِّ: بے سایہ درخت۔

الضَّوَاحِي: اطراف، متصلہ علاقے (۲) آسمان (جمع)

ضواحي الرُّومِ: روم کے بیرونی حصے۔

قُرَيْشُ الضَّوَاحِي: مکہ کے باہر مقیم قریش کے لوگ۔

الضُّحَى: سورج کی روشنی (۲) دن کا چڑھاؤ، دن چڑھنے کا وقت، چاشت (۳) سورج (۴) ظہور و وضاحت۔ کہتے ہیں: ما لِكَلَامِهِ ضُحًى: اس کا کلام واضح نہیں ہے۔

الضَّحَاءُ: الضُّحَى (۲) نصف النہار کا قریبی وقت (۳) دوپہر کا کھانا۔

الضَّحْوُ: الضُّحَى۔

الضَّحْوَةُ: الضَّحَاءُ۔

ضَحْوَةُ النَّهَارِ: دن چڑھے کا وقت (۲) ظہور، دن کی روشنی۔ في ضَحْوَةِ النَّهَارِ: دن دہاڑے، دن کی روشنی میں۔

الضَّحِيَّةُ: الضُّحَى (۲) قربانی کا جانور ج: ضَحَايَا۔

المَضْحَاةُ: (من الارض) ایسی سرزمین جہاں سورج نہ چھپنے کے برابر ہو۔

ض ـــــ خ

• ضَخَّ الماءُ ـُ ضَخًّا: پانی گرنا، بہنا۔

— العَيْنُ: آنکھ میں آنسو آنا۔

— الماءَ ونحوَه ـُ ضَخًّا: پانی گرانا، چھڑکنا، چھینٹیں دینا۔

— النِّفْطَ (البترول): زمین سے پٹرول نکالنا، پمپنگ کرنا۔

— الماءَ: زمین سے پانی نکالنا۔

اِنْضَخَّ: پانی وغیرہ نکلنا، بہنا (۲) چھڑکا جانا۔

المِضَخَّةُ: آب پاش، پچکاری (۲) ہینڈ پمپ (زمین سے پانی نکالنے کی دستی مشینیں)،

ج: مَضَاحِكُ ۔ مِضحَكَةُ الحَرَائِقِ: فائرانجن۔

• ضَخَرَ ـ ضَخْرًا: عينه: آنکھ باہر نکالنا

• ضَخُمَ ـُ ضَخَامَةً: بھاری بھرکم ہونا، بڑے سائز کا ہونا، شاندار ہونا، موٹے دل کا ہونا، بڑا ہونا، زبردست ہونا۔ ھو ضَخْمٌ و ضَخِيمٌ ج: ضِخَام۔

ضَخَّمَهُ: بھاری بھرکم بنانا، بڑا بنانا، موٹے دل کا بنانا، موٹا کرنا۔

تَضَخَّم: مطاوع ضَخَّم: بڑا اور موٹا ہوجانا۔

الأضْخَمُ: زیادہ بڑا، زیادہ موٹا۔

الأُضْخُومَةُ: وہ گدی جس سے عورت سرین موٹا کرتی ہے ج: أضَاخِيم۔

التَّضَخُّمُ: (اقتصادیات میں) افراطِ زر (۲) اضافہ، سکّوں اور دیگر ذرائع ادائگی کا معاملاتی ضرورت سے زیادہ ہوجانا۔

التضخّم الجامح: تباہ کن افراط۔

الضُّخَام: ہر بڑی اور موٹی چیز، بھاری بھرکم چیز

الضَّخْمُ: بڑا، موٹا، بھاری بھرکم، شاندار، پرشوکت، عالی شان، بڑے دل یا بڑے سائز کا ج: ضِخَامٌ۔

— (من الطُّرُق): کشادہ راستہ۔

— (من المیاه): بھاری پانی۔

ض ــ د

• ضَدَّهُ فی الخُصُومة و نحوها ـُ ضَدًّا: لڑائی میں غالب آنا، مغلوب کرنا۔

— عنه: نرمی یا آہستگی سے ہٹانا، باز رکھنا

أَضَدَّ: خفا ہونا، ضد کرنا۔

— فُلانًا و غيرَهُ: مخالف یا مقابل بنانا۔

— الإناءَ و نحوَهُ: بھرنا۔

ضَادَّهُ: مخالفت کرنا، مقابل بننا۔

— بين الشَّيئين: دو چیزوں میں تضاد پیدا کرنا، ایک دوسرے کی ضد بنانا۔

تَضَادَّ الأمْرَانِ: ایک دوسرے کی ضد ہونا، متضاد ہونا۔

الضِّدُّ: منافی، مخالف، خلاف (۲) مثل، نظیر، ہم رتبہ ج: أَضْدَاد۔ کہتے ہیں: هذا اللفظُ من الأضْدَادِ: یہ لفظ دو متضاد معنی والے الفاظ میں سے ہے۔ جیسے: لفظ جَوْن: کالے اور سفید دونوں کو کہتے ہیں: ضِدٌّ كذا: اس کے مقابل، برعکس۔

الضَّدِيدُ: ضد، عکس (۲) نظیر ج: أَضِدَّاءُ۔

المُتَضَادَّان: دو ایک دوسرے کے برعکس چیزیں (۲) اصطلاح منطق میں وہ دو چیزیں جو ایک ساتھ جمع نہ ہوسکیں لیکن دونوں کا ارتفاع ہوسکے جیسے: أَسْوَدُ اور أبْيَض۔

المُضَادُّ: مخالف، برعکس، برخلاف۔

المُضَادُّ لِلطَّائرات او الدَّبَّابَاتِ: طیارہ شکن، ٹینک شکن۔

• ضَدِيَ ـَ ضَدًى: غصہ سے بھرجانا، پیچ و تاب کھانا۔

أَضْدَى الإناءَ و نحوَهُ: پورا بھردینا

ضَادَاهُ: مخالف ہونا، مخالفت کرنا۔

الضَّوَادِي من الكلام: بے ہودہ اور فحش بات (۲) دل لگی کی باتیں۔

ض ــ ر

• ضَرَأَ ـَ ضَرْءًا: پوشیدہ ہونا۔

• ضَرَبَ الشيءُ ـِ ضَرْبًا و ضَرَبَانًا: حرکت کرنا۔

— القَلْبُ: دل دھڑکنا۔

— العِرْقُ: رگ پھڑکنا، رگ میں خون کا جوش مارنا۔

— الضِّرْسُ او نَحْوُهُ: ڈاڑھ میں سخت درد ہونا، ٹیس لگنا۔

ضَرَبَ الرَّجُلُ فی الأرْضِ: زمین میں گھومنا، سفر کرنا، قرآن پاک میں ہے: "و آخَرُونَ يَضْرِبُونَ فی الأرضِ يَبْتَغُونَ مِنْ فَضْلِ اللهِ" (۲) اٹھ کر تیز چلنا۔

— فی الماءِ: تیرنا۔

— فی الأمْرِ بِسَهْمٍ: حصہ لینا۔

— عن الأمْرِ: رکنا، باز رہنا۔

— اللَّوْنُ الی اللَّونِ: ایک رنگ کا دوسرے رنگ کی طرف مائل ہونا۔

— بيدِهِ الی كذا: ہاتھ جھکانا۔

— اليه: اشارہ کرنا۔

— علی المَكْتُوبِ و غیرہ: مہر لگانا۔

— النَّومُ علی أُذُنِهِ: نیند کا غلبہ ہونا۔

— فُلانٌ علی يدِ فُلانٍ: ہاتھ پکڑنا، ہاتھ میں ہاتھ لینا۔

— علی فُلانٍ: کسی کے کام کو بگاڑنا۔ کہتے ہیں: ضَرَبَ القاضی علی يَدِ فُلانٍ: قاضی (منصف) نے پابندی لگادی، تصرف سے روک دیا۔

— بالسَّيفِ و غيرِهِ: تلوار کا وار کرنا۔

— الدَّهْرُ بَيْنَ القَومِ: زمانہ کا لوگوں کے شیرازہ کو بکھیرنا، لوگوں میں پھوٹ ڈالنا، بگاڑ پیدا کرنا۔

— الشيءَ ضَرْبًا و تَضْرَابًا: چوٹ لگانا۔

— به الأرْضَ: زمین پر پٹخنا۔

— به عُرْضَ الحائِطِ: بنظر حقارت ٹھکرانا، نظرانداز کرنا۔

— فُلانًا و غيرَهُ بكذا: کسی چیز سے مارنا (۲) کوڑے مارنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِهِ وَلَا تَحْنَثْ" اور پکڑ اپنے ہاتھ میں سینکوں کا مٹھا پھر اس سے مارلے اور قسم میں جھوٹا نہ ہو۔

ضَرَبَ العَقرَبُ فُلانًا وغیرہ بإبرتِہا؛
بچھو کا کسی کو ڈنک مارنا.
— الخاتَمَ ونَحوَہ مِن الحلِیّ
والمَعادِن: انگوٹھی وغیرہ ڈھالنا.
— الدِّرہَمَ ونَحوَہ: سکہ ڈھالنا،
سکہ پر ٹھپا لگانا.
— لَہ مَثلًا: کسی کے لئے مثال دینا بطور
نمونہ ومثال کوئی بات بیان کرنا قرآن پاک
میں ہے: "وَاضرِب لَہُم مَثَلًا
اَصحابَ القَریَۃِ" ان کے لئے
اصحاب قریہ کی مثال دو (۲) کہاوت
بیان کرنا.
— الحاسِبُ عَدَدًا فی آخَرَ: ایک
عدد کو دوسرے عدد سے ضرب دینا.
— لَہ اَجَلًا او مَوعِدًا: وقت مقرر کرنا
— لَہ فی مالہ او غیرہ سَہمًا او
نصیبًا: مال وغیرہ میں حصہ مقرر کرنا،
لازم کرنا.
— الخَیمَۃَ ونحوَہا: خیمہ وغیرہ لگانا
ڈیرہ ڈالنا. ضَرَبَ اللَّیلُ بظلامہ:
رات آگئی اور خیمہ زن ہوگئی.
— علیہ الحِصارَ او النِّطاقَ: گھیرنا،
ناکہ بندی کرنا، گھیرے میں ڈالنا. ضَرَبَ
عَلَیہِ الذِّلَّۃَ ونحوَہا: ذلت و
رسوائی میں مبتلا کرنا، ہر طرف سے بے عزت
کرنا. قرآن پاک میں ہے: "وضُرِبَت
عَلَیہِمُ الذِّلَّۃُ والمَسکَنَۃُ".
— الشیئَ علیہ: کسی پر کوئی چیز لازم کرنا، کسی
چیز کا کسی کو پابند کرنا.
— علیہ خَراجًا ونَحوَہ: کسی پر
خراج (مخصوص ٹیکس) عائد کرنا، واجب
کرنا.
— الشیئَ بالشیئِ: خلط ملط کرنا.
— الرُّزَّ: چاول (دھان) کا چھلکا اتارنا.
— بذَقَنِہ الارضَ: ڈر یا شرم سے
سر جھکانا.
ضَرَبَ لہ الارضَ کلَّہا: کسی چیز کو ہر جگہ
تلاش کرنا.
— الرَّقمَ القِیاسِیَّ: ریکارڈ قائم کرنا
(یعنی کسی کام یا کارنامہ میں اس نمبر تک
پہنچنا جس تک پہلے کوئی نہ پہنچا ہو)،
دیکھئے (رقم).
— البَردُ فلانًا: سردی لگنا.
— العنکبوتُ بیتًا: مکڑی کا اپنا
جالا تننا.
— فلانًا عن فُلانٍ: روک دینا.
— فی البُوقِ: بگل بجانا.
— عنہ صَفحًا: منہ پھیرنا، توجہ ہٹانا،
کنارہ کش ہونا.
— ضَربًا مُبَرِّحًا: ضرب کاری لگانا.
— الجُرحُ: زخم میں پیپ پڑنا، درد ہونا
— علی الکلِمَۃِ: کاٹنا، قلم زد کرنا.
— الجرَسَ: گھنٹی بجانا.
— الشیئُ اَطنابَہ: کسی چیز کا جڑ پکڑنا،
راسخ ہونا.
— المَوعِدَ مع اَحَدٍ: کسی سے ملاقات
کا وقت طے کرنا.
— البَیضَ: انڈے پھینٹنا.
— البابَ علی اَحَدٍ: کسی کا دروازہ
کھٹکھٹانا.
— اَخماسًا لِاَسداسٍ: دھوکہ
دینے کی کوشش کرنا.
— علیہ ضَریبَۃً: ٹیکس لگانا.
— طوبًا: اینٹیں بنانا.
— عُنُقَہ: گردن اڑانا.
— بالسِّلاحِ النّارِیِّ: شوٹ کرنا، گولی
مارنا.
— تلفونًا: ٹیلیفون کرنا.
— تِلِغرافًا: ٹیلیگرام دینا، تار دینا.
— بنَفسِہ الارضَ: قیام کرنا (۲) سفر
کرنا (اضداد میں سے ہے).
ضَرَبَ القِداحَ: جوئے کے تیروں کو گھمانا.
ضَرِبَ النَّباتُ ـ ضَرَبًا: پودے کا ٹھنڈ
سے ٹھٹھر جانا.
— الارضُ ونحوُہا: زمین کا پالے والی
ہونا، زمین پر پالا پڑنا.
— الحَیَوانُ: جانور کا پیٹ بڑا ہوجانا،
بڑے پیٹ والا ہونا.
ضَرُبَت یَدُہ ـ ضَرابَۃً: ہاتھ کا بہت
مار والا ہونا، ہاتھ کا بہت چلنا.
اَضرَبَ فی المکانِ: کسی جگہ سے نہ ہٹنا،
جم جانا (۲) پرسکون وغیر متحرک ہونا (۳)
سر جھکانا.
— العُمّالُ ونحوُہم عن العَمَلِ:
ہڑتال کرنا (مطالبات کی منظوری تک
کام نہ کرنا).
— عنہ: منہ پھیرنا، توجہ ہٹانا.
— الطُّلّابُ عن الدِّراسَۃِ: اسٹرائک
کرنا (مطالبات پورے ہونے تک تعلیم
چھوڑنا).
— الخُبزُ: روٹی کا پک جانا (اس حد پر
آجانا کہ اس کی راکھ وغیرہ جھٹک دی جائے)
— القومُ وغیرُہم: لوگوں پر پالا پڑنا.
— البَردُ او الرِّیحُ النَّباتَ وغیرَہ:
نباتات وغیرہ پر سردی یا ہوا کا سخت
حملہ ہونا.
ضارَبَہ مُضارَبَۃً وضِرابًا: کسی کے
ساتھ مار پیٹ کرنا، مار پیٹ میں مقابلہ
کرنا، غالب آنا، مزاحمت کرنا، لڑنا.
— لِفُلانٍ فی مالہ: کسی کے لئے اس
کے مال سے تجارت کرنا یا نفع میں اپنا
حصہ مقرر کرکے اس کے لئے تجارت کرنا.
— فی السُّوقِ: ارزانی کے وقت کوئی چیز
خرید کر بھاؤ بڑھنے کے وقت منافع سے بیچنا
اور کبھی بھاؤ گرنے کی صورت میں نقصان اٹھانا.

ضَرَّبَ : ضَرَبَ کا مبالغہ۔ خوب پٹائی کرنا۔
— فُلانٌ : مختلف اونٹنیوں یا جانوروں کا نکلا ہوا دودھ پینا (۲) پالے کی زد میں آنا، سخت سردی کی زد میں آنا۔
— عَینُہ : آنکھ کا دھنس جانا۔
— الشیءَ بالشیءِ : خلط ملط کرنا۔
— بَینَ القَومِ : باہم لڑائی کرانا، ایک دوسرے کے خلاف بھڑکانا۔
— المُضَرَّبَۃَ : لحاف یا رضائی میں نگندے ڈالنا۔
— فُلانًا فی الحَربِ : کسی کو جنگ کیلئے آمادہ کرنا۔
اِضْطَرَبَ : مضطرب ہونا، تڑپنا (۲) پھڑکنا، غیر منظم حرکت کرنا، ہلنا (۳) بے چین ہونا، پریشان ہونا۔
— البَحرُ و نَحوُہ : دریا میں جوش آنا، دریا کا موج زن ہونا۔
— الاَمرُ : معاملہ بگڑ جانا، بات بگڑنا۔
— القَومُ : باہم لڑنا، مار پٹائی کرنا۔
— الحَبلُ بَینَہُم : آپس میں پھوٹ پڑنا، اختلافات پیدا ہونا۔
تَضَارَبَا : ایک دوسرے کو مارنا (۲) دو باتوں کا ایک دوسرے کی ضد ہونا، متضاد ہونا۔
تضارَبت الآرَاءُ : خیالات کا مختلف و متضاد ہونا۔
تَضَرَّبَ : حرکت کرنا، موجیں مارنا۔
اِستَضرَبَ العَسَلُ : شہد کا گاڑھا ہونا۔
الاِضرَابُ : کسی بھی کام کا مقاطعہ، ترک۔
الاِضرَابُ عن العَمَلِ : ہڑتال، کام کا مقاطعہ۔
الاِضرَابُ عن الدِّرَاسۃِ : اسٹرائک، تعلیمی مقاطعہ۔
الاِضرابُ عن الطَّعامِ : بھوک ہڑتال۔
الاِضطِرابُ : حرکت، بے چینی، گڑبڑ، فساد، ہنگامہ، افراتفری، تردد۔

الاِضْطِرابَاتُ الطَّائِفِیَّۃُ : فرقہ وارانہ فسادات۔
الاِضطِرابات العَنِیفۃ : پرتشدد ہنگامے۔
التضارُبُ : تناقض، تضاد، اختلاف (۲) باہمی مار پٹائی، لڑائی، ٹکراؤ، ہاتھا پائی۔
تضارُبُ الآرَاءِ : اختلاف آراء۔
الضارِبُ : مارنے والا (۲) مائل (۳) وہ زمین جس میں درخت ہوں (۴) تاریک رات (۵) خوراک کا متلاشی پرندہ ج : ضوارب
ضَارِبُ الکُرَۃِ (بالمضرب) : بیٹس مین۔
الضَّربُ : مار، چوٹ، پٹائی (۲) ایک عدد کی دوسرے سے ضرب (یعنی دوسرے عدد مضروب فیہ کی اکائیوں کے بقدر عدد مضروب کا تکرار) (۳) نوع قسم (۴) مثل، شکل (۵) علم عروض میں بیت کے دوسرے مصرعہ کا آخری جز (تفعیل) (۶) طریقہ (۷) ٹھپا لگا ہوا سکہ (۸) سکہ سازی سکہ ڈھلائی (۹) مصیبت، آفت ج : اَضرَابٌ و اَضرُبٌ و ضُرُوبٌ۔
رَجُلٌ ضَرْبٌ : چھریرے بدن کا تندور آدمی، کاموں میں چاق و چوبند اور پھرتیلا۔
مَطَرٌ ضَربٌ : ہلکی بارش۔
درهَمٌ ضَربٌ : ڈھلا ہوا سکہ، ٹھپا لگا ہوا سکہ۔
ضَربُ الاَھدَافِ : نشانوں یا ٹھکانوں پر حملہ۔
الضَّرَبُ : گاڑھا سفید شہد۔ الضَّرَبَۃُ : تھوڑا سا گاڑھا سفید شہد۔
ضَربٌ بالحِجارۃِ : سنگ باری۔
ضَربُ المثالِ : بیان، کہاوت۔
الضَّرِبُ : مار پیٹ میں ماہر جس کے ہاتھ بہت چلتے ہوں۔
الضَّربَۃُ : ایک ضرب، ایک دفعہ کی چوٹ، ایک دفعہ کی مار، بیماری وغیرہ کا حملہ ج : ضَرَبَاتٌ۔

ضَرْبَۃُ الشَّمسِ : دھوپ کا سخت اثر جو خطرناک حد تک پہنچ جائے۔
الضَّرُوبُ : سخت اور زیادہ مار لگانے والا، بہت پٹائی کرنے والا۔
الضَّرِیبُ : بہت مارنے والا (۲) مار پٹائی میں مقابلہ کرنے والا (۳) جوئے کے تیروں کو مارنے کا ذمہ دار (۴) مثل، نظیر، شکل، قسم، ہم شکل ج : ضُرَبَاءُ و اَضرَابٌ (۵) دودھ جو ایک برتن میں مختلف جانوروں کا نکالا گیا ہو (۶) برف، پالا (۷) حصہ۔
الضَّرِیبَۃُ : مؤنث الضَّرِیب (۲) تلوار کی چوٹ کھایا ہوا (۳) روئی، اون یا بالوں کی پونی جس سے چرخ پر دھاگا نکالا جائے (۴) عادت، طبیعت، مزاج (۵) ٹیکس (مال کی مقررہ مقدار جو آمدنی وغیرہ پر حکومت کو قانوناً دی جاتی ہے)، جزیہ (۶) تلوار کی دھار (۷) سات اردب کا ایک پیمانہ (اردب : خشک چیزیں ناپنے کا ایک بڑا پیمانہ) ج : ضَرَائِبُ۔
ضَرِیبَۃُ الاَمَانِ : جزیہ۔
ضَرِیبۃُ الاِنتاجِ : پیداواری ٹیکس، اکسائز ڈیوٹی۔
ضریبۃٌ علی المنازلِ : ہاؤس ٹیکس۔
ضَرِیبۃُ الاَطیانِ : خراج۔
ضَرِیبۃُ المبانی (المسقفات) : ہاؤس ٹیکس۔
ضَرِیبَۃٌ علی المبیعاتِ : سیل ٹیکس۔
ضَرِیبَۃٌ اِضافِیَّۃٌ : زائد ٹیکس (سرچارج)
ضَرِیبۃُ الدَّخلِ : انکم ٹیکس۔
الضریبۃُ الصَّافیۃُ : خالص ٹیکس۔
ضَرِیبَۃٌ علی الاَملاکِ : جائداد ٹیکس۔
ضَرِیبۃٌ عَقارِیَّۃٌ : زمین ٹیکس۔
ضریبۃٌ علی الاِیرادِ : انکم ٹیکس۔

الضَّرِيبَة المَحَلِّيَة : لوکل ٹیکس ۔
المُضَارَبَةُ : شرعاً نفع تجارت میں معاہدۂ شرکت کو کہتے ہیں جس میں ایک شخص کا مال ہوتا ہے اور دوسرے کا عمل و محنت (۲) علم اقتصادیات میں بیع و شراء (خرید و فروخت) کے اس عمل کو کہتے ہیں جسے بازار کے نرخوں کے فروق سے انتفاع کے ماہرین انجام دیتے ہیں (۳) مقابلہ، مزاحمت ۔
المُضَارِبُ على الصُّعود : خریدار ۔
المُضَارِبُ على النُّزُول : بائع، فروخت کنندہ ۔
المِضْرَابُ : مارنے کی چیز، بلا، ڈنڈا (۲) بہت مار پٹائی کرنے والا ج : مَضَارِيبُ ۔
المِضْرَبُ : المِضْرَابُ (۲) بڑا شامیانہ، پنڈال، بڑا خیمہ ج : مَضَارِب ۔
المَضْرِبُ : مارنے کا وقت یا جگہ ۔
مَضْرِبُ السَّيْفِ : تلوار کی دھار ۔
مَضْرِبُ الرُّزِّ : دھان کوٹنے کی جگہ (چاول کا چھلکا اتارنے کا مل)، رائس مل ج : مَضَارِب ۔
المُضَرَّبَةُ : وہ گدا وغیرہ جس میں بہت سے ٹانکے لگائے گئے ہوں، نگندے پڑا ہوا لحاف یا رضائی ۔
المَضْرُوبُ : مارا ہوا، پیٹا ہوا (۲) وہ عدد جسے ضرب دی گئی ہو ۔
المَضْرُوبُ فيه : وہ عدد جس میں ضرب دی گئی ہو ۔
• ضَرَجَه ـُ ضَرْجًا : پھاڑنا ۔
— النَّارَ : آگ کا چشمہ کھولنا ۔
— الشيءَ بكذا : لتھیڑنا، لت پت کرنا ۔
— الثَّوبَ ونحوَه : ہلکا لال رنگنا ۔
ضَرَّجَهُ : ضرج کا مبالغہ ۔
— الكلامَ : کلام کو آراستہ کرنا ۔
— الدَّابَّةَ : ایڑ لگانا ۔
انضَرَجَ : پھٹنا (۲) ہوا باز کا پیراشوٹ کے ذریعہ نیچے اترنا ۔
انضَرَجَ النَّوْرُ : کلی کھلنا ۔
— الشَّجرُ : درخت کے پتوں کا کھل جانا اور کونپلیں نکل آنا ۔
— الطَّرِيقُ : کشادہ ہونا ۔
— ما بين القوم : بُعد پیدا ہونا، نفرت ہونا ۔
تَضَرَّجَ : مطاوع ضَرَّجَ، خوب لت پت ہونا، اچھی طرح لتھڑنا (۲) پھٹنا ۔
— الخدُّ : رخسار سرخ ہونا ۔
— المرأةُ : عورت کا بناؤ سنگار کرنا ۔
— الزَّهرُ : پھول کھلنا، کلی کھلنا ۔
— عن البقلِ لفائفُه : سبزی کا غلاف ہٹنا، سبزی کا غلاف سے نکلنا ۔
الإِضْرِيجُ : لال گوند (۲) سرخ رنگا ہوا کپڑا (۳) سرخ ریشم کی چادر وغیرہ (۴) تیز دوڑنے والا طاقتور گھوڑا ج : أَضَارِيج
الضَّرِيجُ : المَضْرُوج ۔ عَدْوٌ ضَرِيجٌ : تیز دوڑ ۔
المِضْرَجُ : پھٹا پرانا کپڑا ج : مَضَارِجُ ۔
المُضَرَّجُ : لت پت، لتھڑا ہوا ۔
المُضَرَّجُ بالدَّمِ : خون آلود ۔
المَضْرُوجَةُ : عين مَضْرُوجَةٌ : بڑی اور کشادہ آنکھ ۔
• ضَرَحَت السُّوقُ ـَ ضُرُوحًا : بازار کا مندا ہونا، کساد بازاری ہونا
— الدَّابَّةُ ضِرَاحًا : جانور کا دولتی مارنا
— الشيءَ ـَ ضَرْحًا : پھاڑنا (۲) ایک طرف کرنا، ہٹانا ۔
— القبرَ : قبر کھودنا ۔
— شهادةَ فُلانٍ : شہادت رد کرنا، اس کی صحت کو تسلیم نہ کرنا ۔
أَضْرَحَهُ : دور کرنا، ہٹانا (۲) بگاڑنا (۳) بازار کو مندا کرنا ۔
ضَارَحَهُ : کسی کے ساتھ گالی گلوچ کرنا، مقابلہ کرنا (۲) مشابہ ہونا ۔
اضْطَرَحَهُ : ایک طرف ڈالنا ۔
انْضَرَحَ : ایک طرف ہونا (۲) پھٹنا (۳) کھدنا ۔
انضرح ما بينهم : پھوٹ پڑنا ۔
ضَرَاحِ : اسم فعل امر بمعنی اضْرَحْ ۔
الضَّرْحُ : کھال (۲) دوری، جدائی ۔
الضَّرْحُ : نِيَّةٌ ضَرْحٌ : لمبا ارادہ، دور دراز کا سفر (۲) خراب آدمی ۔
الضَّرُوحُ : مبالغہ ضَارِح : دولتی مارنے والا جانور ۔ جیسے : فَرَسٌ ضَرُوحٌ ۔
قَوسٌ ضَرُوحٌ : بہت قوت کے ساتھ تیر پھینکنے والی کمان ۔
الضَّرِيحُ : قبر (۲) قبر کے بیچ کی تنگ جگہ، مزار ج : ضَرَائِحُ ۔
الضَّرِيحَةُ : الضَّرِيحُ ج : ضَرَائِحُ
المَضْرَحُ : شکرا (۲) لمبے بازو والا گدھ ۔
المَضْرَحِيُّ : المَضْرَحُ (۲) وسیع الظرف سردار، شریف النسل آدمی ۔
• ضَرَّهُ وبه ـُ ضَرًّا وضَرَرًا : تکلیف پہنچانا، نقصان دینا ۔
— فلانًا الى كذا : پناہ دینا ۔
ضُرَّ بَصَرُه : نابینا ہونا ۔
أَضَرَّ الرَّجُلُ : مرد کا دوسری بیوی کرنا، بیوی کی سوکن لانا ۔
أَضَرَّت المرأةُ : عورت کا سوکن بننا (یعنی کسی کی پہلی بیوی کی موجودگی میں اس سے شادی کرنا) ۔
— فُلانٌ على السَّيرِ الشَّديدِ ونَحْوِه : سخت رفتار وغیرہ کو برداشت کرنا ۔
— على فُلانٍ وغيرِه : کسی سے اصرار کرنا، مجبور کرنا ۔
— الشيءَ وبه : بہت زیادہ قریب ہو کر تنگی پیدا کرنا ۔
— فُلانًا وبه : نقصان پہنچانا ۔

أَضَرَّ فُلانًا علی الامر: مجبور کرنا.

ضَارَّهُ مُضَارَّةً وضِرَارًا: نقصان پہنچانا (۲) پریشان کرنا (۳) مخالفت کرنا (۴) زیادتی کرنا.

اضْطَرَّهُ الیه: مجبور کرنا. قرآن پاک میں ہے: "فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ"

تَضَارًّا: دونوں کو نقصان پہنچنا، دونوں پر ظلم ہونا (۲) ایک کا دوسرا بنجانا.

تَضَرَّرَ به او منه: کسی سے یا کسی چیز سے تکلیف و نقصان پہنچنا

استَضَرَّ به: کسی سے یا کسی چیز سے نقصان اٹھانا.

الاضْطِرَارُ: مجبوری، لاچاری.

اضْطِرَارِيًّا: مجبورًا، غیرارادی طور پر.

الاِضْرَارُ: ایذارسانی، نقصان رسانی

التَّضِرَّةُ: الضُّرُّ.

الضَّارُّ: ضرررساں، تکلیف دہ.

الضَّارُورُ و الضَّارُورَةُ و الضَّارُورَاءُ: ضرورت.

الضَّرَارَةُ: الضَّرَرُ (۲) جانی ومالی اتلاف ونقصان (۳) اندھاپن، نابینا پن.

الضُّرُّ: نقصان (۲) بدحالی (۳) جسمانی تکلیف. قرآن پاک میں ہے: "مَسَّنَا وَاَهْلَنَا الضُّرُّ" "وَاَيُّوبَ اِذْ نَادٰى رَبَّهُ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ"

تزوّجَ فُلانٌ علی ضُرٍّ: فلاں کا سوکن بناکر لایا.

الضِّرُّ: الضُّرُّ. هو ضِرُّ اَضْرَارٍ: وہ بڑا کرٹیل آدمی ہے وہ بڑا چالاک و ہوشیار ہے

الضَّرَرُ: تنگی، پریشانی (۲) ایسی بیماری جو جہاد وغیرہ سے مانع ہو. قرآن پاک میں ہے: "غَيْرُ اُولِي الضَّرَرِ"

الضَّرَّاءُ: سختی، مصیبت (۲) فقروفاقہ (۳) تکلیف کی حالت (۴) دائمی بیماری.

الضَّرَّةُ: الضَّرَّاءُ (۲) دو بیویوں میں سے ایک یا متعدد میں سے ایک (سوکن) ج: ضَرَائِرُ. بَيْنَهُم دَاءُ الضَّرَائِرِ: ان لوگوں میں حسد کی بیماری ہے (۳) پستان کی جڑ (۴) بہت دولت (۵) پیر کے تلوے کا اگلا حصہ (جو نرم گوشت پر مشتمل ہوتا ہے).

الضَّرُورَةُ: ضرورت، حاجت (۲) مشقت (۳) ناقابل ازالہ سختی، اصطلاح شعرا میں وہ حالت جس کے تحت ایسا تصرف کیا جاسکے جو نثر میں نہ کیا جاتا ہو. ج: ضَرَائِرُ. الضَّرُورَةُ القُصْوى: سخت ضرورت.

الضَّرُورِيُّ: ضروری، لازمی جس کے بغیر چارہ نہ ہو. ضد: الكَمَالِيُّ: وہ چیز جو بنیادی ضرورت سے زائد ہو اور اس کے بغیر گزر ممکن ہو.

الضَّرُورِيَّات: ضروریات، ضرورت کی چیزیں جن کے بغیر چارہ کار نہ ہو. ضد: الكَمَالِيَّات.

الضَّرُورِيَّاتُ الأَسَاسِيَّةُ: بنیادی ضرورتیں.

ضَرُورِيَّاتُ الحَيَاةِ: ضروریات زندگی.

الضَّرُورِيَّاتُ المَأْلُوفَةُ: عام ضروریات

الضَّرِيرُ: نابینا، اندھا (۲) نقصان رسیدہ (۳) غیرت و حمیت. کہتے ہیں: مَا اَشَدَّ ضَرِيرَهُ علی زَوجِه: وہ اپنی بیوی کے سلسلہ میں بڑا ہی غیور ہے ج: اَضِرَّاءُ.

المِضْرَارُ من النِّسَاءِ و الاِبلِ والخَيلِ: ذرا سی بات پر خاوند سے روٹھ جانے والی عورت (۲) بدکنی اونٹنی یا گھوڑا.

المَضَرَّةُ: نقصان، تکلیف ج: مَضَارُّ.

المَضْرُورُ: نقصان رسیدہ، نقصان و تکلیف اٹھانے والا.

المُضْطَرُّ: مجبور و پریشان.

• ضَرِسَ الشيءَ ـِ ضَرْسًا: ڈاڑھ سے کاٹنا. جیسے: ضَرِسَ العُودَ (۲) دانتوں سے زور سے کاٹنا.

ـــ الزَّمانُ فُلانًا: زمانہ کا کسی پر مصیبت ڈالنا.

ـــ البِئْرَ: کنویں کو پتھروں سے پختہ کرنا.

ـــ الدَّابَّةَ: جانور کو قابو میں کرنے کیلئے اس کی ناک میں نکیل ڈالنا.

ضَرِسَتْ اَسْنانُهُ ـَ ضَرَسًا: ترشی وغیرہ کے استعمال سے دانتوں کا کند ہوجانا، کھٹا ہوجانا.

ضَرِسَ الرَّجُلُ: کھٹے دانتوں والا ہونا. کہاوت ہے: "الآباءُ يَأْكُلُونَ الحِصْرِمَ والأبناءُ يَضْرَسُونَ": باپ دادا خراب کھجوریں کھاکر گزر کرتے ہیں اور بچے اچھی نیم پختہ کھجوریں کھاتے ہیں.

ـــ فُلانٌ: بدمزاج اور بدخلق ہونا. هو ضَرِسٌ.

أَضْرَسَهُ الحَامِضُ: ترشی کا دانتوں کو کھٹا کردینا یا خراب کردینا.

ـــ بالكلامِ: کسی بات سے خاموش کردینا

ـــ الامرُ فُلانًا: پریشانی میں ڈالنا، تکلیف پہنچانا.

ضَارَسَ الأُمُورَ مُضَارَسَةً وضِرَاسًا: معاملات میں تجربہ اور واقفیت حاصل کرنا.

ـــ فُلانًا: لڑنا، دشمنی کرنا.

ضَرَّسَه: مبالغہ در ضَرَسَ: بہت زور سے ڈاڑھوں یا دانتوں میں دبانا یا کاٹنا (۲) ڈاڑھ جیسی نوکوں والا بنانا.

ـــ الثوبَ: کپڑے پر ڈاڑھ کی شکل کے نقوش بنانا.

ضَرَّسَتِ الحُرُوبُ وَ الخُطُوبُ فلانًا: حوادث ومعارک کا کسی کو تجربہ کار اور پختہ کار بنا دینا۔

تَضَارَسَ البِنَاءُ وَ نَحْوُهُ: عمارت کا ناہموار ہونا، ڈاڑھ کی ابھار والا ہونا۔

— القَوْمُ: جنگ وجدال کرنا، باہم دشمنی کرنا۔

تَضَرَّسَ البِنَاءُ وَ نَحْوُهُ: تضارس۔

التَّضْرِيسُ: ڈاڑھ کی طرح کسی چیز میں اونچ نیچ ج: تَضَارِيسُ۔

تَضَارِيسُ الأَرْضِ: زمین کے نشیب وفراز

الضِّرْسُ: ڈاڑھ (مذکر ہے۔ کبھی سِنّ کی طرح مؤنث بھی استعمال کرتے ہیں)، ج: أَضْرَاسٌ وَ ضُرُوسٌ (۲) کنویں وغیرہ کو پاٹنے والے پتھر یا کنویں کے منڈیر کے پتھر (۳) ناہموار ٹیلہ جس میں ابھار ہوں (۴) ہلکی اور تھوڑی بارش

رَجُلٌ ضِرْسٌ: اکھڑ مزاج آدمی۔

ضِرْسُ العَقْلِ: عقل ڈاڑھ (دانتوں کے بعد چار ڈاڑھیں سے آخری نکلنے والی ڈاڑھ۔

هو لا يَعَضُّ فی العلم بِضِرْسٍ قَاطِعٍ: اسے علم میں دست گاہ حاصل نہیں ہے۔ وہ علم میں ناپختہ ہے۔

الضَّرِسُ: سخت مزاج (۲) مسافر (۳) جنگجو (۴) تجربہ کار (۵) بھوک کے سبب غضبناک۔

الضَّرُوسُ: کٹ کھنا جانور (جو قریب آنے والے کو کاٹنے کو دوڑے)۔

حَرْبٌ ضَرُوسٌ: تباہ کن لڑائی۔

نَاقَةٌ ضَرُوسٌ: وہ اونٹنی جو دوہنے والے کو لات مارتی ہو۔

الضَّرِيسُ: پتھروں کی منڈیر والا کنواں (۲) ریڑھ کی ہڈی (۳) سخت بھوکا (۴) بسکٹ (۵) وہ عمارت جس پر پتھر لگائے گئے ہوں (۶) ڈاڑھ کی طرح ناہموار پتھر ج: ضَرَاسِی۔

المُضَرَّسُ: دانتوں کی شکل کا نقش ونگار والا کپڑا (۲) مصیبت زدہ آدمی (۳) تجربہ کار، پختہ کار۔

المَضْرُوسَةُ: أَرْضٌ مَضْرُوسَةٌ: نوکیلے پتھروں والی زمین، پتھروں سے بنی ہوئی منڈیر والا کنواں۔

•ضَرَطَ ـِ ضَرْطًا و ضُرَاطًا: گوز مارنا (مقعد سے باآواز ریح خارج کرنا)۔ هو ضَرُوط وضَرَّاطٌ (۲) ہلکی ڈاڑھی اور باریک ابرو والا ہونا۔

ضَرِطَ ـَ ضَرَطًا: ضَرِطَ۔ هو ضَرِطٌ۔ أَضْرَطَهُ: کسی کا گوز نکلوانا۔

— بہ: کسی کے سامنے بطور مذاق منہ سے گوز کی آواز نکالنا (۲) کسی کے قول وفعل کو بطور استخفاف رد کرنا۔

ضَرَّطَ: ضَرِطَ۔

— فُلانًا وغيرَہُ: گوز ہونا، کوئی ایسا کام کرنا جس سے وہ گوز مارنے لگے۔

— بہ: اَضْرَطَ بہ۔

الضُّرَاطُ: گوز (آواز کے ساتھ سرین سے نکلنے والی ریح)۔

الضَّرَّاطُ والضِّرَوطُ: گوز مارنے والا۔

•ضَرَعَ الرَّضِيعُ ـَ ضُرُوعًا: شیرخوار بچہ کا ماں کا پستان منہ میں لینا۔

— الشَّمْسُ وَ نَحْوُهَا: ڈوبنے کے قریب ہونا۔ ضَرَعَ من المَغِيبِ بھی کہتے ہیں۔

— الحَيَوَانُ: دبلا پتلا ہونا۔

— اليه و لہ: کسی کے سامنے انکساری کرنا، اظہار عجز کرنا، گڑگڑانا، عاجزی کے ساتھ مدد مانگنا۔

— فَرَسَہُ: گھوڑے کو سدھانا۔

ضَرِعَ ـَ ضَرَعًا و ضَرَاعَةً: کمزور اور دبلا ہونا۔

ضَرُعَ اليه و لہ: ضَرَعَ۔ هو ضَرِعٌ وأَضْرَعُ و هی ضَرِعَةٌ و ضَرْعَاءُ

أَضْرَعَتِ الأُنْثَى: مادہ جانور کا تھن نمودار ہونا۔

— الحَامِلُ: حاملہ کے تھن کا ولادت سے پہلے موٹا ہو جانا۔

— فُلانًا اليه اولہ: کسی سے عاجزی اور انکساری کرانا (۲) کمزور کرنا۔ جیسے: أَضْرَعَتْهُ الحُمّى۔

— اللّٰہُ خَدَّہُ: خدا کا کسی کو ذلیل وخوار کرنا۔

— لِفُلانٍ مالًا و نَحْوَہُ: مال دینا، مال خرچ کرنا۔

ضَارَعَہُ: مشابہ ہونا، ہم شکل ہونا۔

تَضَارَعَا: دو کا ہم شکل ہونا، ایک جیسا ہونا۔

تَضَرَّعَ إِلَيہ و لہ: انکساری کرنا، اپنی لاچاری و بے بسی کا اظہار کرنا، گڑگڑانا، رو دھوکر کچھ مانگنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَلَوْلَا إِذْ جَاءَهُمْ بَأْسُنَا تَضَرَّعُوا"۔

— الی اللّٰہ: اللہ سے رو رو کر دعا کرنا، گڑگڑانا

— منہ: چپکے چپکے (دھوکہ سے) قریب ہونا۔

الأَضْرَعُ: بہت لاغر و کمزور۔

الضَّارِعُ: عاجزی وانکساری کرنے والا (۲) کم عمر (۳) عاجزانہ۔

خَدٌّ ضَارِعٌ: عاجزی سے جھکا ہوا رخسار۔ جَنْبٌ ضَارِعٌ: نرم پہلو۔ جِسْمٌ ضَارِعٌ: کمزور دبلا بدن۔

الضَّرَاعَةُ: انکساری، عاجزی، فروتنی۔

الضَّرْعُ: تھن ج: ضُرُوعٌ۔ کہتے ہیں: مَا لَہُ زَرْعٌ و لا ضَرْعٌ: اس کے پاس کچھ نہیں ہے۔

الضِّرْعُ: مثل، مانند ج: ضُرُوعٌ۔

الضَّرَعُ: کم سن (۲) بزدل۔

الضَّرْعَاءُ: بڑے تھن والی ج: ضُرْعٌ۔

الضُّرُوْعُ: الضَّرْعَاءُ ج: ضُرُعٌ۔

الضَّرِيْعُ: شَاةٌ ضَرِيْعٌ: خوبصورت تھن والی بکری (۲) خاردار گھاس، دوزخ کا ایک خاردار اور بہت کڑوا درخت جو بدبودار ہوگا۔ قرآن پاک میں ہے: "لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ اِلَّا مِنْ ضَرِيْعٍ لَا يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِي مِنْ جُوْعٍ"۔

المُضَارِعُ: مشابہ (۲) حال واستقبال دونوں زمانوں پر دلالت کرنے والا وہ فعل جو حروفِ مضارع میں سے کسی ایک سے شروع ہوتا ہے وہ حروف ہمزہ، تا، نون اور یا ہیں یہ حروف زوائد کہلاتے ہیں۔ (۳) علم عروض میں شعر کی بحور میں سے ایک بحر کا نام ہے جس کا وزن ہے مَفَاعِيلُن فَاعِلَاتُن دو مرتبہ۔

المُضَارَعَةُ: مشابہت۔

•ضَرْغَمَتِ الْاَبْطَالُ وَنَحْوُهُمْ: شیروں کی طرح بہادرانہ کام کرنا۔

تَضَرْغَمَتِ الْاَبْطَالُ: ضَرْغَمَتْ۔

الضِّرْغَامُ: خونخوار طاقتور شیر (۲) بہادر آدمی ج: ضَرَاغِمُ و ضَرَاغِمَةٌ۔

الضِّرْغَامَةُ: الضِّرْغَامُ۔

الضَّرْغَمُ: الضِّرْغَامُ۔

•الضَّرْفُ: (عند العامۃ) گھی وغیرہ رکھنے کا مشکیزہ

الضَّرْفَةُ: کثرت۔

•ضَرُكَ ـُ ضَرَاكَةً: مضبوط وقوی الاعضاء ہونا۔

الضُّرَاكُ: مضبوط اعصاب والا سخت جان۔

الضَّرِيْكُ: فقیر ومحتاج (۲) بے وقوف ج: ضُرَكَاءُ و ضَرَائِكُ و هُنَّ ضَرَائِكُ۔

•ضَرِمَتِ النَّارُ ـَ ضَرَمًا: آگ سلگنا، بھڑکنا۔

— فُلَانٌ: بھوک یا غصہ سے بھڑک اٹھنا، دہکنا، آگ بتاش ہو جانا۔

ضَرِمَ الشَّيْءُ: بہت گرم ہونا۔ هو ضَرِمٌ وضَارِمٌ۔

— فُلَانٌ فِي الْاَمْرِ: کسی کام میں کوشش وعجلت کرنا۔

— فِي الْعَدْوِ وَفِي الْاَكْلِ: تیز دوڑنا یا تیز کھانا۔

اَضْرَمَ النَّارَ: آگ جلانا، سلگانا۔

— الشَّيْءَ: آگ لگانا، تیز گرم کرنا۔

ضَرَّمَ النَّارَ وَنَحْوَهَا: آگ کو خوب سلگانا، دہکانا۔

اِضْطَرَمَتِ النَّارُ: آگ سلگنا، دہکنا۔

— الْحَرْبُ وَالشَّرُّ بَيْنَهُمْ: لوگوں میں لڑائی کے شعلے بھڑکنا۔

— الشَّيْبُ فِي الرَّأْسِ: سر میں بڑھاپے کی سفیدی چمکنا، بال سفید ہو جانا، بڑھاپا آجانا۔

تَضَرَّمَتِ النَّارُ وَغَيْرُهَا: آگ سلگنا، دہکنا۔

— عَلَيْهِ غَضَبًا: کسی پر سخت برہم ہونا، کسی پر غصہ سے بھڑکنا۔

اِسْتَضْرَمَ الْحَبُّ وَنَحْوُهُ: (غلہ کے) دانوں کا موٹا ہو کر بھوننے کے قابل ہوجانا

الضِّرَامُ: آگ کی دہک، بھڑک، شعلہ زنی (۲) ایندھن (لکڑی وغیرہ) (۳) جلد شعلہ دینے والی چیز جس کا انگارہ نہ ہو (جیسے پٹرول وغیرہ) واحد: ضِرَامَةٌ۔

الضُّرْمُ: ایک خوشبودار بوٹی (۲) بھوکا (۳) عقاب کا بچہ (۴) تیز دوڑنے والا گھوڑا

الضَّرَمُ: الضِّرَامُ۔

الضَّرَمَةُ: انگارہ (۲) آگ (۳) کھجور کی شاخ جس کے کنارہ پر آگ جلتی ہوئی ہو۔

کہاوت ہے: مَا بِهَا نَافِخُ ضَرَمَةٍ: گھر میں کوئی نہیں ہے۔

الضَّرِيْمُ: جلتی ہوئی آگ (۲) جلتی ہوئی چیز۔

المُضْطَرِمُ: روشن، مشتعل، سلگتا ہوا۔

•ضَرَا الْعِرْقُ اَوِ الْجُرْحُ ـُ ضَرْوًا وضُرُوًّا: رگ یا زخم سے مسلسل خون نکلنا۔

— الْاِنَاءُ وَنَحْوُهُ: برتن وغیرہ سے لگاتار سیال چیز بہنا۔

— فُلَانٌ وَغَيْرُهُ: روپوش ہونا، پوشیدہ ہونا۔

ضَرِيَ الْعِرْقُ وغیرہ ـِ ضَرْيًا: ضَرَا۔

ضَرِيَ ـَ ضَرًا وضَرَاءً وضَرَاوَةً: سخت ہونا۔

— بِهِ اَوْ عَلَيْهِ: کسی چیز سے لگے رہنا (۲) کسی چیز کا دلدادہ ہونا (۳) کسی چیز کا عادی ہونا اور اس پر دلیر ہونا۔ ضَرِيَ الْكَلْبُ بِالصَّيْدِ: کتے کا شکار پکڑنے کا عادی ہونا

اَضْرَاهُ: حریص و دلدادہ بنانا، خوگر بنانا (۲) سخت کرنا۔

— فُلَانًا بِهِ وَعَلَيْهِ: پیچھے لگانا، کسی کے خلاف اکسانا۔

— الْكَلْبَ بِالصَّيْدِ: کتے کو شکار کے لئے اکسانا، بھڑکانا۔

ضَرَّاهُ: اَضْرَى کا مبالغہ، زیادہ عادی اور جری بنانا۔

— بِهِ وَعَلَيْهِ: بری طرح پیچھے لگانا، زیادہ خوگر بنانا۔

اِسْتَضْرَى الصَّيْدَ وَنَحْوَهُ: شکار کو اچانک بے خبری میں پکڑنا۔

— لِلصَّيْدِ: شکار کے لئے داؤں لگانا۔

الضَّارِي: مِنَ الْجَوَارِحِ وَالْكِلَابِ: شکاری کتا یا پرندہ (۲) گوشت کا خوگر خونخوار درندہ (۳) لوگوں کے کھیت چرنے کے عادی مویشی ج: ضَوَارٍ۔

الضَّرَاءُ: کھلی جگہ، کھلا کشادہ میدان (۲) درندوں کی پناہ گاہ، ہموار درختوں والی زمین (۳) چبانے والی چیز (درخت وغیرہ)

هُوَ يَدِبُّ لَهُ الضَّرَاءَ اَوْ يَمْشِي لَهُ الضَّرَاءَ: وہ اسے دھوکہ دیتا ہے، اس کے ساتھ چال چلتا ہے۔

الضِرْوُ: شکاری (کتوں کے) پلّے ج: اَضْرٍ و ضِرَاءٌ۔
الضَّرِیُّ: الضاری۔ خونخوار۔
الضَّوَارِی: الضّاری کی جمع، شکاری جانور درندے۔
الضَّرَاوَةُ: سختی، درندگی، خونخواری۔

ض ـــــ ز

•ضَزَّ ـ ضَزَزًا: بدخلق ہونا۔
أَضَزَّ علیه: بخل کرنا۔
ـــ الشیءَ: پیسنا۔
الاَضَزُّ: بدخلق (۲) تنگ باچھوں والا (۳) ڈاڑھوں کے ملے ہوئے ہونے کی وجہ سے صاف گفتگو نہ کر سکنے والا ج: ضُزٌّ۔
المُضِزُّ: بدخلق (۲) غصیلا۔
•ضَزَنَهُ ـ ضَزْنًا: کسی سے کوئی چیز چھین لینا۔
تَضَازَنَا: ایک دوسرے سے لینے میں زبردستی اور مقابلہ کرنا۔
الضَّیْزَنُ: کسی معاملہ میں مزاحمت کرنے والا، مجوسی اپنے باپ کی بیوی (اور بعد بیٹے کی بیوی) سے شادی کر لیتے تھے تو کہا جاتا تھا: لَهُ ضَیْزَنٌ لذلك (اس شادی میں اس کا ایک مزاحم و مقابل ہے) (۲) چرخی کا سوراخ کشادہ ہونے پر اسے ٹھیک کرنے کا چمڑے یا لوہے وغیرہ کا ٹکڑا (۳) قابل اعتماد ثقہ آدمی۔

ض ـــــ ع

•ضَعْضَعَ البِنَاءَ: زمین تک گرا دینا، بالکلیہ منہدم کرنا، ہلا ڈالنا۔
ـــ الرَّجُلَ: کمزور کرنا (۲) ذلیل کرنا، مغلوب کرنا
تَضَعْضَعَ جِسْمُهُ: بیماری یا غم وغیرہ کی وجہ سے کمزور دبلا ہو جانا۔
ـــ البِنَاءُ: منہدم ہونا، زمین کے برابر ہو جانا
تَضَعْضَعَ مَالُهُ: دولت کم یا ختم ہونا۔
ـــ به الدَّهْرُ: زمانہ کا کسی کو ذلیل کرنا
الضَّعْضَاعُ: کمزور، بے جان (۲) عزم و تدبر، بے رائے شخص۔
الضُّعْضُعُ: الضَّعْضَاعُ۔
الضَّعْضَعَةُ: انہدام، کمزوری (۲) بے تدبیری
المُتَضَعْضِعُ: کمزور و بے جان (۲) منہدم۔
•ضَعَّ الجَمَلَ و نَحْوَهُ ـ ضَعًّا: اونٹ کو سدھانا۔ یا ضع کہنا۔
ضَعْ: ایک آواز کا نام ہے جو اونٹ کو سدھانے کے لئے نکالی جاتی ہے۔
•ضَعَفَ الشيءَ ـ ضَعْفًا: دوگنا کرنا، دوچند کرنا، زیادہ کرنا۔
ـــ القَوْمَ: تعداد بڑھانا۔
ضَعُفَ ـ ضُعْفًا: کمزور ہونا، دبلا ہونا۔
ـــ الشيءُ: ڈبل ہونا، دوگنا ہونا، بڑھنا، زیادہ ہونا۔ حدیث میں ہے "تَضْعُفُ صَلَاةُ الجَمَاعَةِ علی صَلَاةِ الفَذِّ خَمْسًا و عِشْرِیْنَ دَرَجَةً" تنہا نماز سے جماعت کی نماز ثواب میں پچیس گنا زیادہ ہے۔
أَضْعَفَ الرَّجُلُ: مال میں اضافہ والا ہونا، کسی کے مال میں اضافہ ہونا (۲) کمزور جانور والا ہونا، کسی کے جانور وغیرہ کا کمزور ہونا۔
ـــ الشيءَ: بڑھانا، دوچند کرنا، ڈبل کرنا۔
ـــ الرَّجُلَ و نَحْوَهُ: کمزور کرنا۔
ـــ لَهُ الوُدَّ: کسی سے تعلق بڑھانا۔
ـــ القَوْمَ و غَیْرَهُمْ: زیادہ دینا، کئی گنا دینا، دوگنا دینا۔
ـــ الرُّوحَ المعنویة: حوصلہ پست کرنا۔
ـــ القُدْرَةَ: صلاحیت کم کرنا۔
ضَاعَفَهُ: ضَعَّفَهُ۔ ضَاعَفَ له العطاءَ وغیره۔ عطیہ وغیرہ کئی گنا دینا، زیادہ دینا۔
ضَعَّفَهُ: أَضْعَفَهُ۔
ضَعَّفَ الحَدِیْثَ او الرَّأْیَ: حدیث یا رائے کو ضعیف قرار دینا۔
ـــ الشيءَ: کسی چیز کو طے کر کے دوگنا یا کئی گنا کرنا، ڈبل اور موٹا کرنا۔
تَضَاعَفَ: زیادہ ہونا، دوچند ہونا۔ مطاوع ضَاعَفَ۔
اِسْتَضْعَفَهُ: کمزور سمجھنا، کمزور پانا قرآن پاک میں ہے: "وَجَعَلَ اَهْلَهَا شِیَعًا یَسْتَضْعِفُ طَائِفَةً مِّنْهُمْ"۔
التَّضَاعِیْفُ: تَضَاعِیْفُ الشيءِ: اضافے، چند مرتبہ بڑھنے کی کیفیت۔
تَضَاعِیْفُ الکِتَابِ: کتاب کے حواشی اور بین السطور۔
الضِّعْفُ: گنا، مثل۔ ضِعْفُ الشيءِ: دوگنی چیز (۲) ڈبل (دوہری)، کی ہوئی چیز ضِعْفٌ کسی عدد کے مثل کو کہتے ہیں جس عدد کی طرف ضِعْف کی اضافت ہوگی وہ عدد اپنے اسی جیسے عدد کے ساتھ مل کر ڈبل ہو جائے گا جیسے ضِعْفُ الواحد: ایک کا دوگنا دو اور ضِعْفُ العشرة: دس کا دوگنا بیس ہوگا۔ ایک عدد یا ایک چیز کبھی ایک سے زائد گنا بھی ہوتی ہے۔ جیسے کہا جائے: ضِعْفَا الشيءِ او العَدَدِ: اس صورت میں چیز تین گنی ہوگی۔ ایک وہ خود پھر اس کی دو مثلیں۔ ایسے ہی عدد۔ اگر کہا جائے: اَعْطِهِ ضِعْفَي وَاحِدٍ: تو معنی یہ ہوں گے کہ اسے تین دو۔ قرآن پاک کی آیت: "رَبَّنَا اٰتِهِمْ ضِعْفَیْنِ مِنَ العَذَابِ" کی تفسیر بعض مفسرین نے تین عذابوں سے کی ہے۔ لفظ جمع اَضْعَاف کی اضافت جس عدد کی طرف ہوگی تو وہ چار گنا ہو جائے گا ایک وہ خود اور تین مثل مزید، کیونکہ اَضْعَاف

کا اطلاق کم از کم تین پر ہوگا، کبھی ضِعف
کے معنی ایک چند دگنا، کے ہوتے ہیں اور
کبھی کئی گنا پر بھی اس کا اطلاق ہوتا ہے۔
چنانچہ اگر کہا جائے ہٰذا ضِعفُ ذٰلِكَ
تو یہ معنی ہوں گے کہ یہ چیز اُس چیز کی دوگنی ہے
یا کئی گنی ہے (تین گنی ہے)۔

الضِّعفُ من الشیءِ: کسی چیز کی تہ یا درمیانی
حصے، اسی قبیل سے ہے: اَضْعَافُ
الکِتابِ: کتاب کے حواشی و بین السطور
اَضْعَافُ الجَسَدِ: بدن کے اعضا
اور ہڈیاں۔ اَضْعافٌ مُضَاعَفَۃٌ:
چند دوچند، بہت گنا۔

الضُّعْفُ: کمزوری۔

الضَّعْفانُ: کمزور ج: ضَعافیٰ۔

الضَّعْفَةُ: دل کی کمزوری (۲) ناسمجھی، کم عقلی۔

الضَّعُوفُ: زیادہ کمزور ج: ضُعُفٌ۔

الضَّعِيفُ: کمزور، دبلا (۲) عورت (۳) غلام۔
حدیث میں ہے: "اِتَّقُوا اللّٰهَ فِي
الضَّعِيفَيْنِ" ج: ضِعافٌ وضُعَفاءُ
و ضَعْفىٰ و ضَعَفَةٌ (۴) اصطلاحِ
محدثین میں وہ حدیث جو کسی بھی سبب سے
حسن کے مقابلہ میں کم درجہ ہو ج: ضِعَاف
کلام ضَعِيفٌ: ناقص کلام۔

المُضَاعَفُ: دوگنا، کئی گنا، ڈبل، دوھرا (۲)
مُضَاعَفُ الثُّلاثی: وہ فعل ہے جس
کا عین اور لام کلمہ ایک جنس کا ہو جیسے:
شَدَّ مُضَاعَفُ الرُّبَاعِي: وہ فعل
ہے جس کا فا کلمہ اور لام کلمۂ اول ایک جنس
کے ہوں اور عین کلمہ و لام کلمۂ ثانی ایک
جنس کے ہوں جیسے: زَلْزَلَ و قَهْقَهَ
(۳) علم الحساب میں مضاعف بسیط اس سب
سے چھوٹے عدد کو کہتے ہیں جو دو عدد یا زیادہ
پر تقسیم قبول کرے۔

المُضَاعَفَةُ: (من الدروع) دوہرے حلقوں
والی زرہ۔ الاَضْعافُ المُضَاعَفَةُ:
گنا در گنا، چند در چند۔ قرآن پاک میں ہے:
"لَا تَأْكُلُوا الرِّبٰوا اَضْعَافًا
مُضَاعَفَةً"۔

المُضَاعفات: بالواسطہ اثرات (۲) پیچیدگیاں

المُضَعَّفُ: (فعل) مضاعف (۲) ڈبل، دوچند،
کئی گنا۔

المُضَعَّفَةُ: اَرْضٌ مُضَعَّفَةٌ: وہ زمین
جس پر ہلکی بارش ہوئی ہو۔

المَضْعُوفُ: کمزور رائے والا، کم عقل۔

• ضَعِلَ ۔ ضَعَلاً: ماں باپ کے قریب النسب
ہونے کی وجہ سے بچہ کا پتلے جسم والا ہونا۔

• ضَعَا ۔ ضَعْوًا: پوشیدہ ہونا۔

الضَّاعِي: پوشیدہ۔

ض ـــ غ

• الضُّغْبُوسُ: چھوٹا کھیرا (۲) لومڑی کا بچہ
(۳) حقیر و کمزور ج: ضَغَابِيسُ۔

ضَغَبَ ۔ ضَغْبًا: بھیڑیے یا خرگوش کی
سی آواز نکالنا۔

• ضَغَثَ الحَشِيشَ وغیرَہ ۔ ضَغْثًا:
گھاس اکٹھی کرنا، سمیٹنا، مٹھا باندھنا،
گٹھڑی باندھنا۔

ـــ الاشیاءَ: خلط ملط کرنا، ایک دوسرے
میں ملا دینا۔

ـــ الحَدِيثَ: گفتگو میں خلط ملط کرنا،
الجھا دینا، غلط مبحث کرنا

ـــ المَرْأَةُ شَعْرَهَا: بال دھونے
کے لئے ان میں ہاتھ گھمانا تاکہ پانی
جڑوں تک پہنچ جائے۔

ـــ الشیءَ: ٹٹول کر دیکھنا۔

اَضْغَثَ الشیءَ: سمیٹ کر مٹھا یا گٹھا
بنانا۔

ـــ الحالِمُ الرُّؤيا: خواب کو خلط ملط
کر کے بیان کرنا، غیر واضح طور پر بیان
کرنا۔

ضَغَّثَهُ: مبالغہ در ضَغَثَهُ: خوب سمیٹنا،
بالکل گڈمڈ کرنا۔

الضَّغَّاثَةُ: بچا کھچا ردی مال۔

الضِّغْثُ: المَضْغُوثُ (۲) بوجھ، گھاس کا
مٹھا یا گٹھا، ہر چیز کا مٹھا (ہاتھ میں یکجا
کی ہوئی مقدار) قرآن پاک میں ہے:
"وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ
بِهِ وَ لَا تَحْنَثْ" ج: اَضْغَاثٌ۔
کہاوت ہے: اَتَانَا بِاَضْغَاثٍ من
اَخْبَارٍ: وہ ہمارے پاس مختلف قسم
کی ملی جلی خبریں لایا۔

اَضْغَاثُ الاَحْلَامِ: ناقابل تعبیر
الجھے ہوئے خواب، خوابہائے پریشان،
پراگندہ خواب، موہوم امیدیں قرآن
پاک میں ہے: "قَالُوا اَضْغَاثُ
اَحْلَامٍ"۔

ضِغْثٌ عَلىٰ اِبَّالَةٍ: بوجھ در بوجھ،
مصیبت بالائے مصیبت۔

• ضَغْضَغَ الاَدْرَدُ اللُّقْمَةَ ونَحْوَهَا:
پوپلے آدمی کا لقمہ وغیرہ چبانا جس کی آواز
سنی جائے۔

ـــ اللَّحْمَ فِي فِيهِ: گوشت کو ہلکا سا چبانا

ـــ الکلامَ: چبا چبا کر بولنا، صاف نہ بولنا۔

• ضَغَطَهُ ۔ ضَغْطًا: دیوار وغیرہ سے لگا کر
بھینچنا، دبانا (۲) نچوڑنا۔

ـــ الکلامَ: بہت مختصر بات کرنا۔

ـــ عَلَيْهِ فِي غُرْمٍ و نَحْوِهِ: کسی تاوان
وغیرہ کے لئے دباؤ ڈالنا، سختی برتنا اور
زور دینا (۲) تنگ کرنا، مجبور کرنا۔

ضَاغَطَهُ مُضَاغَطَةً و ضِغَاطًا: دباتے
رہنا، مزاحمت کرنا۔

تَضَاغَطًا: ایک دوسرے کو دبانا، تنگ کرنا،
باہم ٹکرانا۔

الضَّاغِطُ: محافظ و نگراں ج: ضَوَاغِط۔

الضَّاغِطَةُ: روئی وغیرہ دبانے کی مشین۔

الضَّغْطُ : دباؤ، داب (۲) زور (۳) تنگی ۔

الضَّغْطُ الجَوِّيُّ : فضائی دباؤ، اس دباؤ کو کہتے ہیں جو ایک خاص نقطہ پر مرکوز ہوتا ہے اور یہ اس ثقل کی بنا پر ہوتا ہے جو اس نقطہ پر ہوا کے ستون سے پیدا ہوتا ہے ۔

ضَغْطُ الدَّمِ : خون کا دباؤ، بلڈ پریشر ۔

ضَغْطُ الدَّمِ العالی : ہائی بلڈ پریشر، بڑھا ہوا خون کا دباؤ ۔

ضَغْطُ الدَّمِ الهابِطُ : لو بلڈ پریشر، گھٹا ہوا خون کا دباؤ ۔

ضَغْطُ السُّكّانِ : آبادی کا دباؤ، بوجھ ۔

الضَّغْطُ السِّیاسِیُّ : سیاسی دباؤ، سیاسی حالات کے تقاضے ۔

ضَغْطُ العَمَلِ : کام کا دباؤ، ہجوم کار ۔

الضَّغْطُ النَّفْسِیُّ : ذہنی دباؤ ۔

الضَّغْطُ الهابِط : لو بلڈ پریشر، گھٹا ہوا خون کا دباؤ ۔

الضَّغْطَةُ : تنگی، قبر کی تنگ جگہ (۲) دباؤ، زور زبردستی، مجبوری (۳) ایک داب، ایک دفعہ کا دبانا ۔

الضُّغْطَةُ : سختی، بھیڑ، تنگی، بے آرامی (۲) قرض دار اور قرض خواہ کے درمیان آویزش جس کے تحت قرض دار ٹال مٹول کر کے قرض کا کچھ حصہ کم کرانے کا خواہش مند ہو ۔

الضَّغِیْطُ : رَجُلٌ ضَغِیْطٌ : کمزور رائے والا

بِئْرٌ ضَغِیْطٌ : وہ کنواں جس کا پانی خراب ہو کر رستا ہوا برابر والے کنویں تک پہنچ جائے اور اس کے پانی کو بھی خراب کر دے یا وہ کنواں جس کے پاس دوسرا کنواں کھودا گیا ہو اور اس کا پانی کم ہو گیا ہو ج : ضَغْطَی ۔

المَضْغَطُ : نشیبی زمین جہاں پانی رک جاتا ہو ج : مَضاغِطُ ۔

•ضَغَمَهُ و بِهِ ـَ ضَغْمًا : پورا منھ لگا کر زور سے کاٹنا ۔

—الفَقْرُ : غربت کا کسی کو ستانا ۔

أَضْغَمَ الفَمُ : منھ کا بہت لعاب والا ہونا

الضُّغامَةُ : دانتوں سے کاٹ کر پھینکی ہوئی چیز

الضَّیْغَمُ : بڑی باچھوں والا، شیر ج : ضَیاغِمُ و ضَیاغِمَةٌ ۔

•ضَغِنَ العُودُ ـَ ضَغَنًا : ٹیڑھا ہونا، پیچ دار ہونا ۔

—الدَّابَّةُ : جانور کا سرکش ہونا، قابو میں نہ آنا ۔

—اِلَیهِ : مائل ہونا، مشتاق ہونا ۔

—عَلَیهِ : کینہ رکھنا، کسی سے دل میں سخت دشمنی رکھنا ۔

—صَدْرُهُ : دل میں کینہ ہونا ۔ هو ضَغِنٌ و ضاغِنٌ ۔

أَضْغَنَ عَلَیهِ ضَغِیْنَةً : دل میں کینہ رکھنا، دشمنی چھپائے رکھنا ۔

ضاغَنَهُ : دشمنی رکھنا، بغض کا جواب بغض سے دینا ۔

اِضْطَغَنَ القَومُ : باہم کینہ رکھنا ۔

—فُلانٌ علی فُلانٍ : کینہ رکھنا، بغض رکھنا ۔

—بالثَّوبِ : کپڑا اوڑھنا ۔

—الشَّیءَ : بغل کے نیچے لینا ۔

تَضاغَنا : ایک دوسرے کے خلاف کینہ رکھنا، حسد کرنا ۔

الضَّاغِنُ : کینہ ور (۲) ٹیڑھا (۳) حاسد (۴) وہ گھوڑا یا دوسرا جانور جو بغیر پٹائی نہ چلتا ہو ۔

الضِّغْنُ : سخت چھپی دشمنی، زبردست کینہ قرآن پاک میں ہے : "وَلَا یَسْأَلْکُمْ أَمْوَالَکُمْ، إِنْ یَسْأَلْکُمُوهَا فَیُحْفِکُمْ تَبْخَلُوا وَیُخْرِجْ أَضْغَانَکُمْ" کہاوت ہے : سَلَّ ضِغْنَ فُلانٍ : کسی کو راضی کرنا (۲) جھکاؤ، اشتیاق (۳) بغل، گود (۴) جانب، پہاڑ کا پہلو ج : أَضْغانٌ ۔ ناقَةٌ ذاتُ ضِغْنٍ : اپنے وطن کی مشتاق اونٹنی ۔

مَجامِعُ الأَضْغانِ : کنایۃً قلوب ۔

الضَّغُونُ : اس طرح دوڑنے والا کہ پیچھے لوٹتا ہوا معلوم ہو ج : ضُغُنٌ ۔

الضَّغِینَةُ : کینہ، شدید بغض و عداوت ج : ضَغائِنُ ۔

•ضَغا القِطُّ و نَحوُهُ ـُ ضَغْوًا و ضُغاءً : بلی، بھیڑیے، لومڑی، کتے اور سانپ کا کسی تکلیف کی وجہ سے چیخنا، شور مچانا، توسعاً اس کا استعمال انسان کے لئے بھی کیا جاتا ہے جبکہ وہ کسی درد و تکلیف کے باعث کسی سے فریاد کرے ۔

—المَقْهُورُ : مظلوم و مغلوب کا شور مچانا اور بے بس ہو جانا ۔

أَضْغاهُ : بلی وغیرہ کو ایسی تکلیف دینا کہ وہ شور مچائے ۔

ضَغّاهُ : أَضْغاهُ ۔

تَضاغَی القِطُّ وغَیرُهُ : بلی وغیرہ کا شور مچانا ۔

—مِن الجُوعِ و الأَلَمِ : بھوک یا تکلیف کے باعث چلانا، بلبلانا ۔

—الثَّرِیْدَةُ و نَحوُها : ثرید سے گھی ملاتے وقت آواز نکلنا ۔

الضّاغِیَةُ : چیخنے چلانے والی (۲) بلی وغیرہ کی درد و کرب کی آواز ج : ضَواغٍ ۔

الضُّغاءُ : بلی وغیرہ کی بلبلاہٹ، چیخ و پکار (۲) مغلوب و حقیر آدمی کی آواز ۔

ض ـــ ف

•ضَفْدَعَ الماءُ او المَکانُ : بہت مینڈکوں والا ہونا ۔

الضُّفْدَعُ: مینڈک (نر و مادہ دونوں کے لئے) ج: ضَفَادِعُ. نَقَّتْ ضَفَادِعُ بَطْنِهِ: پیٹ میں مینڈک بولنا یعنی بہت بھوک لگنا.
الضِّفْدَعُ: الضُّفْدَعُ.
•ضَفَرَ ـِ ضَفْرًا: کودنا، دوڑنا.
ـــ الشَّعَرَ وغيرَهُ: بالوں کو گوندھنا، چوٹی بنانا.
ـــ الحَبْلَ او الخَيْطَ: رسّی یا دھاگا بٹنا، بل دینا.
ـــ البناءَ و نحوَهُ: بلا چونا یا مسالا پتھروں کی عمارت بنانا، پتھروں کو چوٹی کی طرح ایک دوسرے میں گھسا کر جوڑنا
ضافرَهُ عليه: کسی کام میں کسی کی مدد کرنا، پشت پناہی کرنا.
ضَفَّرَهُ: ضفر کا مبالغہ، خوب کودنا (۲) بالوں کو خوب گوندھنا (۳) دھاگے وغیرہ کو اچھی طرح بٹنا.
انْضَفَرَ الحَبْلانِ و نحوهما: دو رسیوں وغیرہ کا گندھا ہوا ہونا یا گندھ جانا، بٹ جانا.
تَضَافَرُوا على كذا: کسی معاملہ میں ایک دوسرے کی مدد کرنا.
تَضَافُرُ الجُهُودِ: کوششوں کا متحدہ و مشترکہ ہونا.
الضَّفَارُ: اونٹ کے پالان کا تنگ (۲) بالوں کی رسّی جس سے اونٹ وغیرہ کو باندھا جائے ج: ضُفُرٌ
الضَّفْرُ: الضَّفَارُ (۲) کمر وغیرہ پر باندھنے کی پٹی (۳) بالوں کی الگ گندھی ہوئی لٹ (۴) ریت کا بڑا ٹیلہ ج: ضُفُورٌ و اَضْفَارٌ
الضَّفِيرُ: گندھے ہوئے بال وغیرہ، بٹ دی ہوئی رسّی وغیرہ.
ضَفِيرُ البَحْرِ: دریا کا کنارہ.
الضَّفِيرَةُ: چوٹی (بالوں کی ایک ایک لٹ جسے گوندھا جائے) (۲) پانی کی روک والی دیوار ج: ضَفَائِرُ و ضُفُرٌ.
•ضَفَزَ ـُ ضَفْزًا: کودنا، دوڑنا.
ـــ الشيءَ: ہاتھ یا پیر سے دھکا دینا، دھکیلنا.
ـــ اللِّجامَ او العَلَفَ في فَمِ الفَرَسِ: منھ میں لگام یا چارہ ڈالنا.
ـــ الحَيَوانَ: جانور کو چارہ میں جو ملا کر کھلانا (۲) جانور کو منھ میں چارہ لینے پر مجبور کرنا، زبردستی کھلانا.
اضْطَفَزَ الشيءَ: مجبورًا منھ میں لینا.
الضَّفْزُ: کٹے ہوئے اور تر کئے ہوئے جو وغیرہ کا چارہ.
الضَّفَّازُ: چغل خور.
الضَّفِيزَةُ: الضَّفْزُ (۲) بڑا لقمہ.
ضَفْضَفَ القومُ: لوگوں کا اکٹھا ہونا.
•ضَفَطَ بالحبلِ ـُ ضَفْطًا: رسّی سے مضبوط باندھنا.
ـــ بسَلْحِه: بیٹ کرنا، پاخانہ کرنا.
ضَفُطَ ـُ ضَفَاطَةً: ڈھیلے اور بڑے پیٹ والا ہونا (۲) جاہل اور کمزور رائے ہونا.
تَضَافَطَ اللَّحْمُ: گوشت کا گٹھا ہوا ہونا
الضَّفْطَةُ: جہالت، رائے کی کمزوری.
الضَّافِطُ: قریب کا مسافر.
الضَّافِطَةُ: باربردار اونٹ، شتربان، رذیل لوگ
•ضَفَّ القومُ على الشيءِ ـِ ضَفًّا: اکٹھا ہونا، بھیڑ لگانا
ـــ المُصْطَلِي: ہاتھ تاپنے والے کا انگلیاں ملا کر آگ کے نزدیک کرنا.
ـــ الشيءَ: جمع کرنا، اکٹھا کرنا.
تضافُّوا على الشيءِ: کسی چیز کے لئے بھیڑ لگانا، سب کا اکٹھا ہونا، مثلاً کھانے یا پینے کے لئے اکٹھا ہونا (۲) لوگوں کا مال کم ہونا یا ختم ہونا.
الضَّفُّ: رَجُلٌ ضَفُّ الحالِ: خستہ حال آدمی، تنگ دست.
الضُّفُّ: مٹیالے رنگ کا ایک کیڑا جس کے کاٹنے سے دیچھڑی پڑجاتی ہے ج: ضِفَفَةٌ
الضَّفَفُ: سختی و تنگی، تنگ حالی (۲) تھوڑا سا کھانا (۳) قلت خوراک کے ساتھ کھانے والوں کی کثرت (۴) اہل وعیال کی کثرت (۵) پانی وغیرہ پر لوگوں کی بھیڑ (۶) اوچھا پیمانہ (۷) اوچھی بھری ہوئی چیز (۸) رائے کی کمزوری، کم عقلی (۹) کام میں عجلت (۱۰) ضرورت.
الضَّفَّةُ من البَحْرِ او النَّهْرِ او الوادي و نَحْوِهِ: کنارہ، ساحل (دونوں ضَفَّتان).
ـــ من الماءِ: پانی کا پہلا اچھال.
ـــ من النّاسِ: لوگوں کی جماعت ج: ضِفَافٌ.
الضِّفَّةُ: الضَّفَّةُ.
الضَّفُوفُ من العُيُونِ: بہت پانی والا چشمہ
ـــ من الشّاءِ و الإبِلِ: بہت دودھ والی بکری یا اونٹ ج: ضُفُفٌ.
الضَّفِيفُ: فُلانٌ من لَفِيفِنا وضَفِيفِنا: بوقت مصیبت وہ اور ہم ساتھ ہو جاتے ہیں.
الضَّفِيفَةُ من النَّبْتِ او البَقْلِ: کمزور پودا یا سبزی.
المَضْفُوفُ: وہ چیز جس پر بھیڑ لگی ہو (۲) خالی ہو جانے والا آدمی.
•ضَفَنَ بالشيءِ ـِ ضَفْنًا: پھینکنا.
ـــ الدّابّةُ برِجْلِها: لات مارنا.
ـــ اليه: کسی کے پاس بیٹھنے کے لئے آنا.
ـــ مع الضَّيْفِ: مہمان کے ساتھ چلنا.
ـــ الشيءَ على الدّابّةِ: کوئی چیز چوپائے پر لادنا.
ـــ ضَرْعَ النّاقةِ و نحوِها: دوہنے

کے لئے کمن کو دبانا۔

ضَفَنَ فُلَانًا: کسی کے سرین پر لات مارنا۔

ـــ بحاجَتِه: ضرورت پوری کرنا۔

ضَافَنَهُ عَلَيه: کسی کام میں مدد دینا۔

تَضَافَنُوا على كذا: کسی معاملہ میں باہم تعاون کرنا۔

الضِّفَنُّ: کوتاہ قد، چھوٹا (۲) موٹا اور بیوقوف

•ضَفَا الشيءُ ـُ ضَفْوًا و ضُفُوًّا: بڑھنا، زیادہ ہونا۔

ـــ الثَّوبُ: کپڑے کا پورا ہونا۔

ـــ رَأسُهُ: سر کا بہت بالوں والا ہونا۔

ـــ الحَوضُ و نَحوُهُ: حوض وغیرہ کا کناروں تک بھرنا، چھلکنا۔

ـــ فُلانٌ ضَافِي الفَضلِ و نحوه: فلاں بڑا فیاض ہے۔

الضَّافِي: لبالب بھرا ہوا، چھلکتا ہوا (۲) زائد، سطح سے اوپر (۳) کنارہ، کونا۔ ضَفَوان: دو کنارے۔

الضَّفْوَةُ: ضَفْوَةُ العَيْشِ: زندگی کی آسودگی، خوش حالی۔

ض ـــ ق

•ضَقَّ ـِ ضَقًّا: آواز نکلنا۔

ض ـــ ك

•ضَكْضَكَ: تیز چلنا۔

ـــ الشيءَ: دبانا، بھینچنا۔

ـــ [illegible] الأرضَ: بارش کا زمین کو دھو دینا۔

تَضَكْضَكَ: دبنا (۲) زمین کا بارش سے دھل جانا (۳) خوش ہونا۔ بے تکلف ہونا۔

الضُّكَاضِكُ: گٹھے ہوئے بدن کا ٹھنگنا آدمی

الضُّكَاضِكَةُ: الضُّكَاضِكُ۔

•ضَكَّهُ ـُ ضَكًّا: دبانا، بھینچنا (۲) زور سے چٹکی بھرنا۔

ضَكَّ الأَمرُ فُلَانًا: پریشان کرنا، تڑپانا، کسی کے لئے پریشان کن ہونا۔

ـــ فُلَانًا بالحُجَّة: دلیل سے مغلوب کرنا

•ضَكَزَهُ ـُ ضَكْزًا: زور سے چٹکی بھرنا، کوئی چیز چبھانا۔

ض ـــ ل

•ضَلَعَ ـَ ضَلْعًا: پسلی کی طرح ٹیڑھا ہونا

ـــ عن الحَقِّ: حق سے ہٹنا۔

ـــ عليه: زیادتی اور ظلم کرنا۔

ـــ الحَيَوانَ: جانور کی پسلی توڑنا۔

ضَلِعَ ـَ ضَلَعًا: ٹیڑھا ہونا۔

ـــ مع فُلانٍ: کسی کی طرف مائل ہونا، کسی کے ساتھ تعاون کرنا (۲) شکم سیر ہونا اور پانی سے سیر ہونا (۳) طاقتور ہونا۔

ضَلُعَ ـُ ضَلَاعَةً: طاقتور ہونا (۲) مضبوط پسلیوں والا ہونا۔

ـــ فَمُهُ: منہ چوڑا ہونا (۲) ملے ہوئے دانتوں والا ہونا۔

أَضْلَعَت الدَّابَّةُ: چوپائے میں بوجھ اٹھانے کی طاقت نہ ہونا۔

ـــ الشيءُ و عَلَيه: قادر ہونا، قابو یافتہ ہونا۔

ـــ الشيءَ: جھکانا، ٹیڑھا کرنا۔

ـــ الحِملُ الدَّابَّةَ و نَحوَها: سامان کا چوپائے کو بوجھل کرنا۔

أَضْلَعَتْهُ الخُطُوبُ: مصائب نے اسے گراں بار کر دیا۔

ضَلَّعَهُ: پسلیوں جیسے نقش و نگار والا بنانا کہتے ہیں: ضَلَّعَ الثوبَ او النَّسِيجَ۔ شَكلٌ اور رَسمٌ مُضَلَّعٌ: پسلی جیسی شکل یا نقش (۲) جھکانا، بوجھل کرنا۔

الثَّوبُ المُضَلَّعُ: پھول دار کپڑا، دھاری دار کپڑا۔

اضْطَلَعَ للأمرِ و عَلَيه: قادر ہونا، قابو یافتہ ہونا۔

ـــ بِه: کسی چیز کی طاقت ہونا، کسی چیز کو لے کر اٹھنا، سنبھالنا، ذمہ داری لینا۔

تَضَلَّعَ: کھانے یا پانی سے سیر ہونا۔

ـــ من العلوم و نحوها: علم وغیرہ میں دست گاہ حاصل کرنا، علوم میں پختہ اور منجھا ہوا ہونا۔

اسْتَضْلَعَ: تَضَلَّعَ۔

الأَضْلَعُ: طاقتور مضبوط پسلیوں والا آدمی (۲) پسلی کی طرح چوڑے دانت والا ج: ضُلْعٌ۔

الضَّالِعُ: ٹیڑھا، لنگڑا ج: ضَوَالِعُ۔

الضِّلَعُ: پسلی (سینہ کے قفص کی خم دار ہڈی مؤنث و مذکر) (۲) ٹیڑھی شاخ (۳) علم ہندسہ میں مثلث کا احاطہ کرنے والا ایک خط (تکون کا ضلع) علم الحساب میں جذر (ایک خط جو زمین پر کھینچا جائے پھر دوسرا خط کھینچ کر دونوں کے درمیان چھوٹے چھوٹے خطوط کھینچے جائیں) ج: أَضْلُعٌ و ضُلُوعٌ و أَضْلَاعٌ۔

الضَّلَعُ: بوجھل، پریشان کن بوجھ۔

الضَّلُوعُ: ڈھلوان زمین۔

الضَّلِيعُ: طاقتور، مضبوط پسلیوں والا (۲) بھاری سینہ اور بڑے پہلوؤں والا (۳) کشادہ دہن اور بڑے دانتوں والا، خم دار ٹیڑھی کمان ج: ضُلُعٌ و هُنَّ ضَلَائِعُ۔

المُضَلَّعُ: مضبوط پہلوؤں والا (۲) پسلیوں جیسے نقوش والا کپڑا۔

•ضَلَّ ـِ ضَلًّا و ضَلَالًا و ضَلَالَةً: پوشیدہ ہونا (۲) غائب ہو جانا۔ جیسے ضَلَّ الشيءُ في الشيءِ۔ (۳) ضائع ہونا، ہلاک و برباد ہونا (۴) باطل و بے اثر ہونا (۵) چلا جانا، بیکار جانا

جیسے: ضَلَّ سَعْیُہٗ: اس کی کوشش یونہی گئی، بے سود رہی (۶) پتا نہ چلنا (۷) گمراہ ہونا (راہِ حق سے ہٹا ہوا ہونا)

ضَلَّ النَّاسِی: بھولنے والے کا حافظہ باقی نہ رہنا، یادداشت ختم ہو جانا۔

— الشیءَ وعنہ وفیہ: بھول جانا، بھول ہو جانا (۲) نہ پانا، گم کرنا۔

— الطَّرِیقَ: راستہ بھولنا، بھٹکنا، گمراہ ہونا۔

— الشیءُ فُلَانًا: کوئی چیز کسی کے قبضہ سے نکل جانا، چیز کا بس میں نہ آنا۔

— المَیِّتُ فِی الأَرْضِ: زمین میں مردہ کا گل سڑ کر معدوم ہو جانا۔

ضَلَّ ـَ ضَلَالًا وضَلَالَۃً: بمعنی ضَلَّ

أَضَلَّہٗ: گمراہ کرنا (۲) چھپانا (۳) ضائع کرنا، ہلاک و برباد کرنا (۴) گمراہ پانا یا سمجھنا (۵) غائب کرنا (۶) دفن کرنا۔

— الشیءُ فُلَانًا: کسی شے کا کسی کے قبضہ میں نہ رہنا۔

— اللّٰہ اَعْمَالَہُم: اللہ کا اعمال کو رائگاں کرنا، ان پر جزا نہ دینا۔

ضَلَّلَ تَضْلِیلًا وتَضْلَالًا: گمراہ کرنا (راہِ حق سے ہٹا دینا)، گمراہ قرار دینا (۲) دھوکہ دینا۔

— الماءَ: چٹانوں یا درختوں میں پانی چھوڑنا۔

تَضَالَّ فُلَانٌ: گمراہ بننا، بے راہ روی کا اظہار کرنا۔

تَضَلَّلَ الماءُ مِن تَحْتِ الحَجَرِ: زیرِ چٹان پانی جاری ہونا۔

اِسْتَضَلَّ فُلَانًا: گمراہ کرنے کی کوشش کرنا

اسْتَضَلَّ ضَلَالَتَہٗ: کسی کی گمراہی چاہنا۔

الأُضْلُولَۃُ: گمراہی ج: أَضَالِیل۔

الضَّالُّ: گمراہ، راہِ حق سے ہٹنے والا، اللہ کے دین سے پھرنے والا یا ہٹا ہوا ج: ضُلَّال۔

الضَّالَّۃُ: کھوئی چیز، تلاش کی جانے والی گم شدہ چیز محسوسات میں سے ہو یا معنویات میں سے۔ گم شدہ چوپائے اونٹنی وغیرہ پر اطلاق ہوتا ہے اور معنویات میں کہا جاتا ہے۔ الحِکْمَۃُ ضَالَّۃُ المُؤْمِنِ: مومن کے لئے حکمت ایسی ہے جیسے کھوئی اونٹنی کہ اس کا مالک اسے ہر جگہ تلاش کرتا ہے ایسے ہی مومن کو حکمت جہاں ملے حاصل کرنی چاہئے ج: ضَوَالُّ۔

الضَّلَالُ: گمراہی (۲) ہلاکت (۳) غیبوبت (۴) باطل (۵) بھول (۶) بے راہ روی قصدًا ہو یا سہوًا، راہِ حق سے انحراف (۷) دھوکہ۔ ھو الضَّلَالُ ابنُ التَّلَالِ: پتا نہیں وہ کون ہے اور کس کی اولاد ہے۔

الضَّلَالَۃُ: الضَّلَالُ۔ بے راہ روی، گمراہی

ضَلَالَۃُ العَمَلِ: عمل کی رائگانی۔

الضَّلُّ: الضَّلَالُ۔

الضِّلُّ: ھو ضِلُّ بنُ ضِلٍّ: وہ انتہائی گمراہ ہے یا وہ نامعلوم النسب ہے یا وہ مکار و عیار ہے۔

الضَّلَلُ: زیرِ چٹان آبِ جاری جس پر دھوپ نہ پڑتی ہو (۲) درختوں کے درمیان چلنے والا پانی جس پر دھوپ نہ پڑتی ہو

الضَّلَّۃُ: حیرانی (۲) ایک دفعہ کی گمراہی۔

الضُّلَّۃُ: سفر میں راہ نمائی کی واقفیت و مہارت

ھو دَلِیلٌ ذُو ضُلَّۃٍ: وہ ماہر رہبر ہے۔

الضِّلَّۃُ: ذَھَبَ دَمُہٗ ضِلَّۃً: اس کا خون رائگاں ہوا، بے انتقام رہا

ھو ابنُہٗ لِضِلَّۃٍ: وہ اس کا بے راہ رو لڑکا ہے۔ ھو تَبَعُ ضِلَّۃٍ: بے نفع اور مکار ہے۔

الضِّلِّیلُ: انتہائی گمراہ، گمراہ ترین، لغویات پسند

الضُّلُولُ: الضِّلِّیلُ۔

المُضِلُّ: گمراہ کن، دھوکہ باز (۲) سراب (چونکہ وہ دیکھنے والے کو دھوکہ دیتا ہے) (۳) ہلاکت خیز۔

المُضَلَّلُ: خیر کی توفیق سے محروم (۲) گمراہ و برباد شدہ۔

المَضَلَّۃُ: فِتْنَۃٌ مَضِلَّۃٌ: ہلاکت خیز آفت (مفرد وغیرہ اور مذکر و مؤنث سب کے لئے) ج: مَضَالُّ۔

ض ــــ م

•اِضْمَحَلَّ: کمزور ہونا، سست ہونا، گھل گھل کر ناپید ہو جانا، انحطاط پذیر ہونا، گراوٹ آنا۔

اضْمَحَلَّ السَّحَابُ: بدلی دور ہونا۔

المُضْمَحِلُّ: زوال پذیر، انحطاط پذیر (۲) سست، کمزور۔

•ضَمَخَ جَسَدَہٗ وغیرَہٗ بالطِّیبِ وغیرِہٖ ـَ ضَمْخًا: جسم وغیرہ پر خوشبو خوب ملنا، جسم کو خوشبو سے لتھیڑنا۔

— فُلَانًا وغیرَہٗ: نہلا دینا۔

ضَمَّخَہٗ بالطِّیبِ وغیرِہٖ: خوشبو خوب ملنا، خوب لتھیڑنا۔

تَضَمَّخَ بالطِّیبِ وغیرِہٖ: خوشبو سے لتھڑنا، لت پت ہونا، بہت خوشبو لگانا۔

الضَّمَخَۃُ: آلودگی، ایک دفعہ کی لگائی ہوئی زبردست خوشبو (۲) موٹی اور چربی دار اونٹنی یا عورت۔

•ضَمَدَ الجُرْحَ وغیرَہٗ ـِ ضَمْدًا وضِمَادًا: زخم پر لیپ کرنا، دوا ملنا، پلاسٹر چڑھانا، مرہم پٹی کرنا۔

— فُلَانًا: دل جوئی کرنا، دل شکستہ کو تسلی دینا۔

— المرأۃُ فُلَانًا: عورت کا کسی کو کسی

سے دوستی میں شریک کرنا۔
ضَمِدَ ـــ ضَمَدًا: سوکھنا، خشک ہونا
کہتے ہیں: ضَمِدَ الدَّمُ علی
الذَّبِیحَۃِ۔
ـــ عَلَیه: کسی سے سخت عداوت رکھنا۔
أَضْمَدَ القَوْمَ وغیرَهم: جمع کرنا، متحد کرنا
ضَمَّدَہٗ: خوب دوا ملنا، مکمل پلاسٹر چڑھانا،
اچھی طرح مرہم پٹی کرنا، ڈریسنگ کرنا۔
تَضَمَّدَ: مطاوع ضَمَّدَ۔
التَّضْمِیدُ: ڈریسنگ، مرہم پٹی۔
الضِّمَادُ: عورت کی بیک وقت دو مردوں
سے دوستی تاکہ بزمانۂ قحط دونوں کے
یہاں کھانا کھا سکے (۲) لیپ، مرہم وغیرہ
جو زخم پر لگایا جائے (۳) مرہم پٹی (۴)
پلاسٹر جو ٹوٹی ہڈی جوڑنے کے لئے
چڑھایا جائے ج: اَضْمِدَۃ وضَمَائِدُ
الضِّمَادَۃُ: لیپ، مرہم پٹی، پلاسٹر (۲) جراحی
کا پلیتہ (۳) ڈریسنگ ج: ضَمَائِد۔
أَنَا علی ضِمَادَۃٍ من الأَمْرِ:
میں معاملہ کے قریب ہوں۔
الضِّمْدُ: دوست، ساتھی ج: أَضْمَادٌ۔
الضَّمَدُ: کینہ، سخت نفرت (۲) سخت غصہ
(۳) ظلم۔
المِضْمَدَۃُ: بیلوں کے جوئے کی دو لکڑیاں
جو بیل کی گردن کے دونوں طرف رہتی
ہیں ج: مَضَامِد۔
•ضَمَرَ ـُ ضُمُورًا: دبلا ہونا، پتلا ہونا،
چھریرا ہونا (۲) سکڑنا، سمٹنا۔
ـــ العُودُ: شاخ کا سوکھ کر پتلا ہوجانا۔
أَضْمَرَتِ المَرْأَۃُ ونَحْوُها: عورت کا
حاملہ ہونا۔
ـــ الشَّاعِرُ: شاعر کا اپنے شعر میں اضمار
استعمال کرنا۔
ـــ الحَیَوَانَ: دبلا پتلا کرنا، سکھا دینا۔
ـــ الشَّیْءَ: چھپانا۔ أَضْمَرَ فی نَفْسِه
شَیْئًا: دل میں کوئی بات چھپانا، دل
میں کسی بات کا پختہ ارادہ رکھنا۔
ضَمَّرَہٗ: دبلا اور پتلا کرنا۔
ـــ الفَرَسَ لِلسِّبَاقِ ونَحْوِہِ:
گھوڑے کو دوڑ کی تیاری کے لئے
ایک عرصہ تک کھڑا کر کے کھلانا اور
میدان میں ہلکا پھلکا کر کے دوڑانا،
کھلانے کی یہ مدت عربوں کے یہاں
چالیس دن ہوتی تھی۔
اِضْطَمَرَ: دبلا پتلا ہونا۔
ـــ اللُّؤْلُؤُ: موتیوں کا ٹل جانا۔
اِنْضَمَرَ: ضَمَرَ۔
تَضَمَّرَ: مطاوع ضَمَّرَ۔
ـــ الوَجْهُ: دبلے پن سے چہرہ سکڑ جانا،
مرجھا جانا۔
الإِضْمَارُ: کامل کی ردیف میں حرف ثانی
مثلاً تا کو ساکن کرنا جس سے مُتَفَاعِلُنْ
سے مُتْفَاعِلُنْ بروزن مُسْتَفْعِلُنْ
ہوجاتا ہے۔ بالفاظ دیگر دوسرے
حرف کے اسکان کا نام ہے (۲)
علم النحو میں فاعل کی ضمیر لانا۔
الإِضْمَارُ قَبْلَ الذِّکْرِ: مرجع سے
پہلے ضمیر لانا۔
الضَّامِرُ: پتلا دبلا، چھریرے بدن کا۔
جَمَلٌ ضَامِرٌ۔ نَاقَۃٌ ضَامِرَۃٌ
وضَامِرٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَأَذِّنْ
فِی النَّاسِ بِالْحَجِّ یَأْتُوكَ رِجَالًا
وعلی کُلِّ ضَامِرٍ" ج: ضُمَّرٌ
وضَوَامِرُ۔
الضِّمَارُ: غائب (۲) ناقابل وثوق معاملہ
مَالٌ ضِمَارٌ: ناقابل واپسی مال۔
دَیْنٌ ضِمَارٌ: ایسا قرض جس کی
واپسی کی امید نہ ہو۔ وَعْدٌ ضِمَارٌ:
ٹال مٹول کا وعدہ۔
الضُّمُرُ: تنگی۔ رَجُلٌ ضُمُرٌ: پتلے پیٹ
کا آدمی (۲) پوشیدہ یا پوشیدہ کیا ہوا،
ضمیر۔
الضُّمُورُ: دبلاپن۔
الضَّمِیرُ: پوشیدہ، مُضْمَر (۲) پوشیدہ خیال،
دل کی بات (۳) وہ اسم جو متکلم یا مخاطب
یا غائب پر دلالت کرے جیسے: أَنَا (میں)
أنت (تو) هو (وہ) ج: ضَمَائِرُ۔
ضَمِیرُ الإنسان: اعمال واقوال اور افکار
وخیالات میں اچھے برے کی تمیز وادراک
اور اچھے کو اچھا اور برے کو برا سمجھنے کی
نفسیاتی اور ذہنی استعداد۔
الضُّومُرَانُ والضَّیْمُرَانُ: فارس کی چنبیلی۔
المِضْمَارُ: گھڑ دوڑ کا میدان، ریس گراؤنڈ
(۲) گھوڑوں کو سدھانے کا میدان (۳)
گھوڑوں کو باندھ کر کھلانے اور دوڑ کیلئے
تیار کرنے کا عرصہ ج: مَضَامِیر۔
•ضَمَزَ الحَیَوَانُ ـُ ضُمُوزًا: جانور کا
جگالی نہ کرنا، منہ میں روکے رکھنا (خوف
وغیرہ کی وجہ سے)۔
ـــ فَاہُ: منہ میں جگالی روکنا، منہ بند رکھنا۔
ـــ علی مَالِه: مال کو روکے رکھنا اور
بخل کرنا۔
ـــ فُلَانٌ: انکساری اور فروتنی کرنا۔
ـــ فُلَانًا ونَحْوَہُ: (جوش یا غصہ)
ٹھنڈا کرنا، سکون بخشنا۔
ـــ اللُّقْمَۃَ: لقمہ نگلنا (۲) لقمہ پر لقمہ لینا۔
ـــ فُلَانًا: عیب لگانا، برائی کرنا۔
الضَّمْزُ: ٹیلہ، بلند جگہ (۲) الگ تھلگ کھڑا
ہوا خالص سرخ چٹانی پہاڑ جس میں
مٹی نہ ہو ج: ضُمُوزٌ۔
•ضَمَسَہٗ ـِ ضَمْسًا: آہستہ آہستہ
چبانا۔
•ضَمْضَمَ الأَسَدُ: شیر کا گرجنا، دہاڑنا۔
ـــ علی المَالِ ونَحْوِہِ: سب کا سب لے لینا۔
ـــ فُلَانٌ: ہمت افزائی کرنا۔

الضُّمَاضِمُ: غضبناک شیر (جو ہر شے کو اپنی طرف کھینچ لینا چاہتا ہو) (۲) بدنیت، بسیار خور جس کا پیٹ نہ بھرتا ہو (۳) بخیل و کنجوس.

الضَّمْضَامُ: مطلب خور لالچی آدمی۔

الضَّمْضَمُ: الضُّمَاضِمُ و الضَّمْضَامُ (۲) دلیر (۳) بھاری بھرکم، ڈیل ڈول کا ج: ضَمَاضِمُ۔

•الضَّمِيلَةُ: لنگڑی اور اپاہج عورت ج: ضَمَائِلُ۔

•ضَمَّ فُلَانٌ من ماله ـُ ضَمًّا: مال کا کچھ حصہ لینا۔

— علی المال: سارا مال لینا۔

— الأَشْيَاءَ: مٹھی میں لینا (۲) اکٹھا کرنا، باہم ملانا۔

— الشیءَ الی الشّیءِ: ایک شے کو دوسری کے ساتھ جوڑنا، ملانا، ضم کرنا۔

— البَلَدَ الی بَلَدٍ: ایک ملک کا دوسرے سے الحاق کرنا۔

— فُلَانًا الی صَدْرِه: سینہ سے لگانا، معانقہ کرنا۔

— جناحَهُ عن النَّاسِ: نرمی برتنا

— الحَرْفَ: ضمہ (پیش) کی حرکت دینا۔

— الی اللَّجْنَةِ عُضْوًا: کمیٹی کا ممبر بنانا۔

— الصُّفُوفَ: شیرازہ بندی کرنا، متحد کرنا۔

ضَامَّهُ إليه مُضَامَّةً و ضِمَامًا: اپنے سے ملانا، اپنی طرف کھینچنا۔

— فُلَانٌ فُلَانًا: کسی کام میں کسی کے ساتھ شریک ہونا۔

اضْطَمَّ بَعْضُهُ الی بعض: باہم جڑ جانا، مل جانا۔

— علیه: مشتمل ہونا، لپٹا ہوا ہونا۔

— الشیءَ الی نَفْسِه: اپنی طرف کھینچنا

انْضَمَّ الشیءُ: مل جانا، جڑ جانا۔

— فُلَان الی حزبٍ وغیرہ: پارٹی وغیرہ میں شامل ہونا، شریک ہونا۔

انْضَمَّ بَلَدٌ الی بَلَدٍ: ایک ملک کا دوسرے ملک میں ضم ہو جانا، مل جانا۔

— الی تَیَّارٍ: کسی دھارے میں بہنا۔

— القَوْمُ: لوگوں کا متحد ہونا۔

تَضَامَّ الشیءُ: جڑ جانا، متحد و مضبوط ہونا

— القَوْمُ: لوگوں کا باہم متحد و متفق ہونا۔

الانْضِمَامُ: شمولیت، اشتراکیت، انضمام، الحاق، شرکت، وابستگی۔

الإِضْمَامَةُ: باہم جڑی ہوئی چیز (۲) مختلف قسم کے لوگوں کی جماعت (۳) کاغذات کا فائل (۴) اخبارات وغیرہ کا بنڈل یا فائل ج: أَضَامِيمُ۔ کہتے ہیں: فَرَسٌ سَبَّاقُ الأَضَامِيمِ: گھوڑوں کے گروہ سے یکبارگی آگے نکلنے والا گھوڑا۔

الضِّمَامُ: ملانے اور جوڑنے کا ذریعہ، کلپ وغیرہ، پیپر کلپ۔ ضِمَامُ الشیءِ: کسی چیز کے اجزاء و مشتملات جو اپنے اندر لئے ہوئے ہو، ماحصل، جوہر۔ کہتے ہیں: التَّقْوَى ضِمَامُ الخَيْرِ كله: تقوی ہر خیر کا جوہر ہے

الضِّمَامَةُ: الإِضْمَامَةُ۔

الضَّمَّةُ: گھوڑ دوڑ کا میدان (۲) علم النحو میں پیش (ـُ) علامت رفع معرب کے لئے اور علامت بناء مبنی برضم کے لئے۔

الضَّمِيمُ: المَضْمُومُ. جس پر پیش کی علامت ہو (۲) دوسرے کے ساتھ ملا ہوا

المُنْضَمُّ الی غیرہ: ملا ہوا، ملحق، شامل، وابستہ، شریک۔

•ضَمِنَ ـَ ضَمْنًا و ضَمَانَةً: کہنہ مریض ہونا۔ هو ضَمِنٌ۔

— علی أَهْلِه و نَحْوِهِم: اپنے گھر والوں یا رشتہ داروں پر بوجھ بننا، ان کے سہارے زندگی گزارنا۔

ضَمِنَ الرَّجُلَ و نَحْوَهُ ضَمَانًا: ضامن بننا، ضمانت لینا (اس بات کا ذمہ لینا کہ اگر دوسرا شخص کسی ادائگی میں کوتاہی اور وعدہ خلافی کرے تو وہ اس کی طرف سے ادا کرے گا)۔

— الشیءَ: کسی چیز کی بہتر ہونے کی یقین دہانی کرانا اور اس کے عیب و نقص کا ذمہ دار ہونا، ضمانت دینا، گارنٹی دینا (۲) اپنے اندر لینا، کسی چیز کو شامل ہونا، کسی چیز پر مشتمل ہونا۔

أَضْمَنَهُ اللهُ او غیرُهُ: کہنہ مریض بنانا، پرانی بیماری میں مبتلا کرنا۔

ضَمَّنَ الشیءَ الوِعَاءَ و نَحْوَهُ: کوئی چیز برتن وغیرہ میں رکھنا۔

— فُلَانًا الشَّیءَ: ضامن بنانا، ذمہ دار بنانا

— الشَّاعِرُ: شاعر کا تضمین کرنا یعنی دوسرے کے شعر کو اپنے شعر کا جزء بنانا۔

تَضَامَنُوا: ایک دوسرے کا ضامن و کفیل ہونا۔

تَضَمَّنَ الوِعَاءُ و نَحْوُهُ الشَّیءَ: برتن وغیرہ میں کوئی چیز ہونا۔

— العِبَارَةُ مَعْنًى: کسی عبارت سے کوئی بات اشارۃً یا استنباطاً سمجھی جانا، عبارت میں کوئی مفہوم پایا جانا۔

— الغَيْثُ و نَحْوُهُ النَّبَاتَ: بارش وغیرہ کا نباتات کو اگانا اور بڑھانا

— الشَّیءَ عنه او منه: کسی کی طرف سے کسی بات کی ضمانت و ذمہ داری لینا۔

التَّضَامُنُ: طاقتور کی کمزور کے لئے اور مالدار کی غریب کے لئے ضمانت (۲) اتحاد و یگانگت، یکجہتی۔

التَّضْمِينُ: کسی لفظ کو دوسرے لفظ کی جگہ لاکر اسی جیسا معاملہ کرنا (اس بنا پر کہ یہ لفظ اس لفظ کے معنی پر مشتمل ہے) (۲) شعر میں فاصلہ کے بعد والا لفظ جو اس سے

متعلق ہو (۳) علم القوافی میں شعر کے قافیہ کا اپنے مابعد کے ساتھ اس طرح متعلق ہونا کہ وہ مستقل بالافادہ نہ ہو (۴) علم البدیع میں شاعر یا نثر نگار کا کسی آیتِ قرآن یا حدیث یا حکمت یا کہاوت یا کسی شعر یا اس کے مصرعے کو اپنے کلام کا جز بنانا۔

الضَّامِنُ : ضامن، کفیل، ذمہ دار، ٹھیکہ پر دینے والا ج: ضُمَّانٌ و ضَمَنَةٌ۔

الضَّامِنَةُ : کسی بستی یا آبادی کے اندر موجود کھجوروں کے درخت ج: ضَوَامِن۔

الضَّمَانُ : ضمانت، ذمہ داری، کفالت، گارنٹی (۲) تاوان، ڈنڈ (۳) تحفظ، حفاظت (۴) یقین دہانی (۵) ٹھیکہ (۶) کرایہ۔

الضَّمَانُ المالِيُّ : مالی ضمانت۔

ضَمَانُ الدَّرَكِ : (فقہ) ضمان درک یہ ہے کہ بائع مبیع میں دوسرے کا حق ثابت ہونے کی صورت میں مشتری کو ثمن لوٹا دینے کا ضمان لے۔ چونکہ اس میں بائع یہ کہہ کر مشتری کو ضمان دیتا ہے کہ تکفلتُ بما یدرکُ فی هذ المبیع اس لئے اسے ضمان درک کہتے ہیں۔

ضَمَانُ الرَّهن : یہ تعامل رہن میں ضمان کی وہ شکل ہے جس میں مرتہن شئے مرہون کے ضائع ہو جانے پر شئے مرہون اور راہن کو اپنے دئے ہوئے قرض میں جو کم قیمت ہے اس کا ضامن ہوتا ہے۔

ضَمَانُ الغَصْب : (فقہ) غاصب کے پاس سے اگر شئے مغصوب ضائع ہو جائے تو اس کا ضمان بشکل قیمت غاصب پر لازم ہوتا ہے یعنی مغصوب منہ کو اس کی قیمت لوٹانی پڑتی ہے۔ یہ ضمان غصب ہے۔

ضَمَانُ المَبِيع : ضمان مبیع وہ ہے جس میں مبیع کی قیمت مضمون ہوتی ہے یعنی اگر ادائے قیمت کے باوجود مشتری کو مبیع حاصل نہ ہو سکی تو اس کی قیمت مشتری کو لوٹا دینا بائع پر لازم ہوتا ہے۔

الضَّمَانُ الاجْتِماعِيُّ : معاشرتی تکفل، حکومت کی جانب سے غریبوں اور محتاجوں کی امداد کا ذمہ۔

الضَّمَانَةُ : ضمانت، گارنٹی، کسی کی جانب سے وعدہ خلافی یا عدم ادائگی وغیرہ کی صورت میں ادائگی کی ذمہ داری (۲) بائع کی جانب سے مبیع کے عیب سے خالی ہونے کی ذمہ داری (یعنی اگر اس میں عیب نکلا تو وہ اسے واپس لیگا (۳) وثیقۂ ضمانت (۴) زبانی یقین دہانی

الضِّمْنُ : اندرونی شئے، ذیل، ضمن، اندر کہتے ہیں: يُفْهَمُ من ضِمْنِ كلامِه كذا: اس کے کلام سے یہ بات سمجھی جا رہی ہے یعنی وہ بات اس کے کلام کے اندر موجود ہے۔ ضِمْنَ كذا: فلاں چیز کے ذیل میں، فلاں چیز کے تحت۔ ما أَغْنَى عَنِّي ضِمْنًا: اس نے مجھے کوئی فائدہ نہیں پہنچایا۔

الضِّمْنِيُّ : ذیلی، اندرونی، درمیانی۔

ضِمْنًا : اشارۃً، درمیان میں، ذیلی طور پر

الضَّمِنُ : پرانا بیمار، دائمی مریض (۲) عاشق دیوانۂ محبت (۳) دوسروں پر بوجھ بننے والا ج: ضَمْنَى۔

الضَّمِينُ : الضَّامِنُ ج: ضُمَنَاءُ (۲) بمعنی الضَّمِن ج: ضَمْنَى۔

المِضْمَانُ : الضَّامِن او الحَامِل ج: مَضَامِينُ۔

المَضْمُونُ : وہ چیز جو دوسری چیز کے اندر ہو (۲) وہ جس کی ضمانت لی گئی ہو یا ضمانت دی گئی ہو (۳) قابل اعتماد، گارنٹی کا (۴) محفوظ و مامون۔

مَضْمُونُ الكتاب : کتاب کے اندر موجود معنی و مفہوم۔

مَضْمُونُ الكلام : مصداق کلام، مفہوم ج: مَضَامِين۔

المُضَمَّنُ : نامکمل آواز یا نامکمل جملہ (۲) تضمین کیا ہوا، اپنے کلام میں دوسرے کا شعر ملایا ہوا۔

ض ـــــ ن (ء)

•ضَنَأَت المرأةُ و نحوُها ــَ ضَنْأً و ضُنُوءًا : عورت کا کثیر الاولاد ہونا۔

ـــ المالُ وغيرُه : بڑھنا، زیادہ ہونا۔

هي ضَانِئٌ و ضَانِئَةٌ ج: ضَوَانِئ

أَضْنَأَت المرأةُ وغيرُها : ضَنَأَت۔

اضْطَنَأَ له و منه : شرمانا۔

الضَّنْءُ من كل شيءٍ : ہر چیز کی نسل، پھیلاؤ ج: ضُنُوءٌ۔

الضُّنْأَةُ و الضُّنَاءَةُ : ضرورت

•ضَنَبَ به الأرضَ ــُ ضَنْبًا : زمین پر پٹخنا۔

ـــ به : پکڑنا۔

•ضَنِطَ الشَّحْمُ ــَ ضَنَطًا : چربی کا موٹا ہونا۔

انْضَنَطَ القومُ : لوگوں کی بھیڑ لگنا۔

الضَّنْطُ : چربی (۲) نشاط و چستی (۳) سختی۔

الضَّنَطُ : تنگی، مصیبت۔

•ضَنَكَهُ ــُ ضَنْكًا : تنگ کرنا (تنگی پیدا کرنا)، ضَنَكَ اللهُ عَيْشَهُ : اللہ نے اس کی زندگی میں تنگی پیدا کر دی، بدحال کر دیا۔

ضَنُكَ ــُ ضَنَاكَةً و ضُنُوكَةً : تنگ ہونا، تنگ حال ہونا۔

ـــ العَيْشُ : زندگی کا دشوار گزار ہونا، عسرت والی ہونا۔

ـــ فُلانٌ في جِسْمِه او عَقْلِه : کمزور جسم یا کمزور عقل والا ہونا۔

ـــ السَّحَابُ و نَحْوُهُ : بادل وغیرہ کا گھنا اور تہ بہ تہ ہونا۔

ضُنِكَ ضَنْكًا و ضُنَاكًا : زکام میں مبتلا

ہونا یا مبتلا رہنا۔

أَضْنَكَهُ اللّٰهُ: زکام میں مبتلا کرنا۔

تَضَنَّكَ: کمزور پڑجانا۔

الضُّنَاكُ: زکام۔

الضِّنَاكُ: سخت و مضبوط جسم والا۔ نَاقَةٌ ضِنَاكٌ: مضبوط اونٹنی (مذکر و مونث دونوں برابر ہیں) (۲) بڑا درخت، گھنا درخت ج: ضُنُكٌ۔

الضَّنَاكَةُ: جسم اور عقل کی کمزوری (۲) تنگی و دشواری۔

الضَّنْكُ: تنگ (کوئی بھی چیز ہو اس میں مذکر و مونث دونوں برابر ہیں) مَعِيشَةٌ ضَنْكٌ: تنگی کی زندگی، عسرت کی زندگی۔ قرآن پاک میں ہے: "فَإِنَّ لَهُ مَعِيشَةً ضَنْكًا" (۲) تنگی۔

هو في ضَنْكٍ: وہ عسرت میں ہے

الضُّنْكَةُ: الضُّنَاكُ۔

الضَّنِيكُ: تنگ زندگی یا کوئی دیگر شے (۲) بدن اور رائے کا کمزور (۳) صرف خوراک کے بدلہ خدمت کرنے والا (۴) کٹی ہوئی چیز۔

•ضَنَّ به عليه ـ ضِنًّا وضَنَانَةً: کسی کے ساتھ کسی چیز میں انتہائی بخل کرنا

ـــ بالمكان ونحوه: کسی جگہ سے نہ ہلنا، کسی جگہ جما رہنا۔

الضَّنَانَةُ: أَخَذْتُ الأَمرَ بضَنَانَتِهِ: میں نے معاملہ کو شروع ہی میں قابو میں لے لیا۔ هَجَمْتُ على القوم وهم بِضَنَانَتِهِمْ: میں نے لوگوں پر اس وقت حملہ کیا جب وہ یکجا تھے۔

الضَّنَنُ: بہادر۔

الضِّنُّ: وہ چیز جس میں بخل کیا جائے (۲) مقرب و خاص آدمی یا خاص قسم کی چیز جس کی اپنے نزدیک اہمیت ہو۔ کہتے ہیں: فُلانٌ ضِنِّي وهو ضِنِّي من بين اخوانی: وہ میرے مخصوص لوگوں میں ہے

الضَّنِينُ: انتہائی کنجوس (۲) کسی عمدہ چیز میں انتہائی بخل کرنے والا ج: أَضِنَّاء وهن ضَنَائِنُ۔ قرآن پاک میں ہے: "وما هو على الغيب بضنين" (۳) عمدہ چیز جس کے دینے میں بخل کیا جائے۔ کہاوت ہے: انّما يُضَنُّ بالضَّنِينِ (۴) کم (۵) معمولی۔

ضَنَائِنُ اللّٰهِ: اللہ کی مخلوق کے خواص۔

المَضِنَّةُ: وہ چیز جس میں بخل کیا جائے یا اس کے لینے میں مقابلہ کیا جائے۔

المَضْنُونُ والمَضْنُونَةُ: ہر وہ چیز جس میں بخل کیا جائے۔

•ضَنَتِ المرأةُ ـ ضَنْوًا وضَنَاءً: کثیر الاولاد ہونا۔

ضَنَا نَصِيبُ فُلانٍ: حصہ بڑھنا، قسمت کا تیز ہونا۔

ضَنِيَ ـ ضَنًى وضَنَاءً: سخت بیمار ہونا جس سے بدن ڈھیلا اور دبلا ہو جائے هو ضَنٍ وضَنِيٌّ وضَنًى۔

أَضْنَى: سخت بیماری سے صاحب فراش ہو جانا۔

ـــ المرضُ وغيرُهُ الانسانَ ونحوَهُ: بیماری وغیرہ کا کسی کو لاغر کمزور بنا دینا۔

ضَانَى المرضَ ونحوَهُ: بیماری جھیلنا، تکلیف اٹھانا۔

تَضَنَّى: بیمار بننا۔

انْضَنَى: سست و کمزور ہونا۔

الضَّنَى: بیماری (۲) انتہائی لاغری اور دبلاپن تھکان (۳) لمبی بیماری والا مریض (کبھی یہ لفظ مفرد و مذکر وغیرہ تمام اسماء کی مساوی طور پر صفت بنتا ہے۔ یعنی سخت بیمار یا پرانا مریض اور کبھی اس کا تثنیہ اور جمع بھی لایا جاتا ہے کہتے ہیں: هم أَضْنَاءٌ۔

الضَّنِيُّ: بیمار ج: أَضْنِيَاءُ۔

المُضْنِي: پریشان کن، تھکا دینے والا۔

المُضْنَى: تھکا ماندہ، لاغر و کمزور۔

مُضْنًى بالمتاعب: مصیبتوں کا مارا۔

ض ــــ ہ

•ضَاهَأَهُ: مشابہ ہونا، کسی کے جیسا کام کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "يُضَاهِئُونَ قَوْلَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِن قَبْلُ" (۲) نرمی برتنا، مہربانی کرنا۔

الضَّهْيَاءُ: وہ عورت جو حیض و حمل اور ولادت کے فقدان کے باعث مرد کے مشابہ ہو۔

•ضَهَبَ الرَّجُلُ ـ ضُهُوبًا: مرد کا پوری طرح بالغ نہ ہو کر مردوں کی سی صفات کا حامل نہ ہونا۔

ـــ اللحمَ وغيرَهُ بالنارِ ضَهْبًا: گوشت کو آگ پر سینکنا۔

ضَاهَبَهُ: کسی کے ساتھ گالی گلوچ کرنا، بدتمیزی کرنا۔

ضَهَّبَ الرُّمحَ او القناةَ او العصا او القوسَ بالنارِ: ہلکے ہلکے آگ پر رکھنا، موڑنے کے لئے آگ پر تاپنا۔

ـــ اللحمَ ونحوَهُ: ہلکا بھوننا، زیادہ نہ پکانا (۲) گرم پتھر پر بھوننا۔

الضَّهْبَاءُ: آگ پر تاپی ہوئی کمان ج: ضُهْبٌ

•ضَهَدَهُ ـ ضَهْدًا: ظلم کرنا، ذلیل کرنا، پریشان کرنا، ستانا۔

أَضْهَدَهُ وبه: ضَهَدَهُ۔

اضْطَهَدَهُ: کسی پر ظلم ڈھانا، بہت ستانا۔

الضُّهْدَةُ: غلبہ، جبر و قہر (۲) ظلم و ستم کا مارا جس پر لوگ بہت ظلم کرتے ہوں۔ هي ضُهْدَةٌ۔

الإضطهاد: ظلم و ستم۔

الاضطهاد المذهبي: فرقہ وارانہ ظلم۔

اَلمُضْطَهَد : مظلوم۔
•ضہو۔ الضَّاهِرُ: پہاڑ کی چوٹی (۲) وادی ج: ضَوَاهِرُ۔
الضَّهْرُ: پہاڑ کی چوٹی (۲) پہاڑ کا وہ حصہ جس کا رنگ باقی پہاڑ سے الگ اور مختلف ہو (۳) کھوا ج: ضُهُورٌ و اَضْهَارٌ۔
•ضَهَزَهٗ ـ ضَهْزًا و ضَهَسَهٗ ـ ضَهْسًا: روندنا۔
•ضَهَلَ اللَّبَنُ و نَحْوُهٗ ـ ضَهْلاً و ضُهُولاً: دودھ کا تھوڑا تھوڑا جمع ہونا۔
ـــ الشَّرَابُ: شراب کا تھوڑا اور پتلا ہونا
ـــ الشَّاةُ و نَحْوُها: بکری کا دودھ کم ہونا۔
ـــ الظِّلُّ: سایہ کا لوٹنا اور بتدریج کم ہونا
ـــ الیه: لوٹنا، پہنچنا۔ کہتے ہیں: ضَهَلَ الیه الخَبَرُ۔
ـــ فُلانًا حَقَّهٗ ضَهْلاً: کسی کے حق میں کمی کرنا یا تھوڑا تھوڑا دینا۔
أَضْهَلَ البُسْرُ: خام کھجور میں پختگی نمایاں ہونا۔ اَضْهَلَ النَّخْلُ بھی کہتے ہیں۔
ـــ الی فُلانٍ مالاً: کسی کے پاس مال پہنچانا۔
تَضَهَّلَ الی فُلانٍ: ضَهَلَ۔ پہونچنا۔
اِسْتَضْهَلَ الخَبَرَ: بقدر امکان خبر کی ٹوہ لگانا۔
الضَّاهِلَةُ من العُیُون: کم پانی والا چشمہ ج: ضَوَاهِلُ۔
الضَّهْلُ: کم پانی (۲) جمع شدہ دودھ۔
الضَّهُولُ من النَّعام: بہت سفید شترمرغ ج: ضُهُلٌ
•ضَهِیَتِ المرأةُ ـ ضَهًی: عورت کا عدم حیض وحمل وغیرہ کی وجہ سے مردوں جیسا ہونا (۲) کمان کی طرح ہونا۔
ضَهِیَتِ الاَرْضُ: زمین کا بنجر ہونا۔
اَضْهٰی: غیر نسوانی صفات والی عورت سے یا کمان کی طرح جھکی ہوئی عورت سے شادی کرنا۔
ضَاهَاهُ: مشابہ ہونا۔
الضَّهْوَاءُ: آگ پہ تاپی ہوئی کمان دیکھئے (ضَهْیَاءُ)
الضَّهْوَةُ: پانی کا تالاب یا گڑھا ج: اَضْهَاءٌ
الضَّهْیَاءُ: الضَّهْوَاءُ۔
الضَّهِیُّ: مشابہ، نظیر، شبیہ۔

ض ــــــ و

•ضَاءَ الشَّیْءُ ـ ضَوْءًا و ضِیَاءً: روشن ہونا، چاند وغیرہ کا چمکنا۔
اَضَاءَ: روشن ہونا، چمکنا۔ قرآن پاک میں ہے: "یَكَادُ زَیْتُهَا یُضِیْءُ و لو لم تَمْسَسْهُ نَارٌ"۔
ـــ الشَّیْءَ: روشن کرنا، چمکانا۔
ـــ النَّارُ و نَحْوُها الشَّخْصَ: آگ وغیرہ کا کسی شخص یا شے کو ظاہر و روشن کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَلَمَّا اَضَاءَتْ ما حَوْلَهٗ ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ"۔
ضَوَّأَ الشَّیْءَ: روشن کرنا، چمکانا۔
ـــ عنه: پھرنا، الگ ہونا، ہٹنا۔
تَضَوَّأَ الشَّیْءَ: تاریکی میں کھڑے ہو کر روشنی میں کوئی چیز دیکھنے کی کوشش کرنا
اِسْتَضَاءَ: روشن ہونا۔
ـــ به: روشنی حاصل کرنا، روشنی چاہنا۔
الضَّوْءُ: روشنی (۱) ضوء اور نور ہم معنی ہیں (۲) ضوء نور کے مقابلہ میں قوی اور تیز ہے (۳) ضوء ذاتی روشنی کا نام ہے جیسے سورج اور آگ کی روشنی ذاتی ہے کسبی نہیں اور نور کسبی اور عرضی روشنی کا نام ہے جیسے چاند کی روشنی جو سورج کی روشنی سے مستفاد ہے۔ قرآن پاک میں ہے: "هُوَ الَّذِیْ جَعَلَ الشَّمْسَ ضِیَاءً وَّ الْقَمَرَ نُوْرًا" ج: اَضْوَاءٌ۔
الضَّوْئِیُّ: روشنی سے متعلق۔
المُضِیْءُ: روشن، چمک دار۔
المَضَاءُ: روشن۔
الضُّوْءُ: الضَّوْءُ۔
•ضَاجَ الوَادِی و نَحْوُهٗ ـ ضَوْجًا: وادی کا کشادہ ہونا۔
ـــ عنه: پھرنا، ہٹنا، اعراض کرنا۔
اِنْضَاجَ الوَادِی و نَحْوُهٗ: کشادہ ہونا۔
اِنْضَوَجَ فی ضَوْجِ الوَادِی: وادی کے موڑ میں داخل ہونا۔
تَضَوَّجَ الوَادِی و نَحْوُهٗ: کشادہ ہونا، بہت موڑوں والی ہونا، پیچ دار ہونا، گھوم دار ہونا۔
الضَّوْجُ: وادی کا موڑ ج: اَضْوَاجٌ۔
•ضَارَ ـ ضَوْرًا: بہت بھوکا ہونا۔
ـــ الشَّیْءُ فُلانًا و غَیْرَهٗ: نقصان پہنچانا
تَضَوَّرَ: بھوک یا ضرب و کرب کی بنا پر تڑپنا، بلبلانا، بلکنا۔
الضَّوْرَةُ: سخت بھوک۔
الضُّوْرُ: سیاہ بادل۔
الضُّوْرَةُ: حقیر و کمزور جو اپنا دفاع تک نہ کر سکے۔ هی ضُوْرَةٌ ج: ضُوَرٌ۔
•ضَوْضَأَ ضَوْضَاةً: شور مچانا، غل کرنا، غوغا کرنا۔
ضَوْضَی ضَوْضَاءً: ضَوْضَأَ۔
الضَّوْضَی: شور و غل، ہنگامہ، لڑائی کی چیخ و پکار
الضَّوْضَاءُ: الضَّوْضَی۔
•ضَوِطَ فَكُّهٗ ـ ضَوَطًا: ٹیڑھا ہونا هو اَضْوَطُ و هی ضَوْطَاءُ ج: ضُوْطٌ

الاَضْوَطُ: ٹیڑھے جبڑے والا (۲) بے وقوف۔
الضَّوِیْطَۃُ: حوض کا کیچڑ، گاد (۲) گوندھا ہوا ڈھیلا پتلا آٹا۔
•الضَّوْطَارُ: بلا سرمایہ بازار جاکر کمائی کی تدبیر کرنے والا۔
الضَّوْطَرُ: بے فائدہ موٹا اور بڑا۔
الضَّوْطَرَی: الضَّوْطَرُ: بَنُو ضَوْطَرَی: بے فیض و بے خیر لوگ۔
ابو ضَوْطَرَی: بھوک کی کنیت۔
•ضَاعَ الشیئُ ـُ ضَوْعًا: کسی چیز کے ہلنے سے خوشبو پھیلنا۔
ـــ الرَّائِحَۃُ: خوشبو مہکنا۔
ـــ الضُّوَعُ: طائر شب کا بولنا۔
ـــ الشیئَ: جھکانا (۲) ہلانا۔
ـــ فُلانًا: گھبرانا، ڈرانا۔ کہتے ہیں: لا یَضُوعَنَّكَ ما تَسْمَعُ منه: اس سے سنی ہوئی بات تمہارے لئے خوف کا باعث نہ ہونی چاہیے۔
ـــ الطَّائِرُ فَرْخَہٗ: پرندے کا چوزے کو دانہ کھلانا۔
ـــ المِسْكُ: مشک کی خوشبو مہکنا۔
ـــ الدَّابَّۃَ: جانور کو دبلا کرنا۔
ـــ الصَّبِیُّ: بچہ کا بلکنا، زور زور سے پیچ و تاب کھا کر رونا۔
ضَوَّعَۃٌ: ضَاعَ کا مبالغہ۔
اَضَاعَ الفَرْخُ: چوزے کا دانہ کھانے کے لئے ماں کے سامنے بازو پھیلانا۔
تَضَوَّعَ: مہکنا، پھیلنا (۲) تڑپنا، بلکنا۔
الضُّوَاعُ: طائر شب کی آواز۔
الضُّوَعُ: ہامہ کی طرح رات کا ایک پرندہ جو صبح قریب ہونے کے وقت چھپ جاتا ہے
ج: اَضْوَاع و ضِیْعَان۔
•ضَانَ ـُ ضَوْنًا: کثیر الاولاد ہونا۔
تَضَوَّنَ: ضَانَ۔
الضَّوْنُ: بینگن کی طرح کا ایک پودا۔

الضَّوْنَۃُ: چھوٹی بچی۔
الضَّیْوَنُ: بلا (نر بلی) ج: ضَیَاوِنُ۔
•ضَوَی الیه ـِ ضَیًّا و ضُوِیًّا: کسی کی طرف مائل ہونا، کسی کے ساتھ ملجانا (۲) کسی کی پناہ لینا (۳) رات کو آنا۔
ـــ فُلانًا الیه: اپنے ساتھ ملانا، اپنی طرف مائل کرنا۔
ضَوِیَ ـَ ضَوًی: کمزور دبلا ہونا، پتلا ہونا۔
ضُوِیَتِ الاِبِلُ و نَحْوُها: اونٹوں کا مرض ضَوَاۃ میں مبتلا ہونا۔
اَضْوَی: ضَوِیَ (۲) کمزور لڑکے والا ہونا، کمزور نسل والا ہونا۔ حدیث میں ہے: "اِغْتَرِبُوا لا تُضْوُوا" پردیسی عورتوں سے شادی کیا کرو تم دبلی نسل والے نہ ہوگے، تمہاری نسل طاقتور ہوگی۔
ـــ فُلانًا: کمزور دبلا کرنا۔
ـــ الاَمْرَ وغَیْرَہٗ: کسی کام یا بات کو پختہ نہ کرنا، کچا اور ڈھیلا چھوڑنا۔
ـــ فُلانًا حَقَّہٗ: کسی کے حق میں کمی کرنا
اِنْضَوَی الیه: ضَوَی۔ اِنْضَوَی تَحْتَ لِوَائِہٖ: کسی کے ساتھ ہوجانا، کسی کے پرچم تلے آنا۔
الضَّوَاۃُ: کان کی لو کے پاس پیدا ہونے والا غدود (۲) منجمد ورم جو تحلیل نہ ہو (۳) زخم ج: ضَوًی۔
الضَّاوِی: کمزور دبلا (۲) پناہ لینے والا (۳) رات کو آنے والا (۴) کسی کے ساتھ مل جانے والا۔ ھی ضَاوِیَۃ

ض ــــ ی

•ضَاجَ ـِ ضَیْجًا: ہڈیوں کا لاغری کی وجہ سے مل جانا۔
ـــ الیه: مائل ہونا۔

ضَاجَ عنه: الگ ہونا۔
•ضیح: ضَاحَتِ البِلادُ و نَحْوُها ـِ ضَیْحًا: قحط کی وجہ سے ملک کا خالی ہوجانا۔
ـــ اللَّبَنَ: دودھ میں اتنا پانی ملانا کہ وہ پتلا ہوجائے۔
عَیْشٌ مَضْیُوحٌ: وہ زندگی جو مصائب سے خالی نہ ہو۔
ضَیَّحَ اللَّبَنَ: ضَاحَہٗ۔
ـــ فُلانًا: پانی ملا ہوا دودھ پلانا۔
تَضَیَّحَ اللَّبَنُ او الدَّوَاءُ او نَحْوُہٗ: پانی کی آمیزش سے پتلا ہونا۔
ـــ فُلانٌ: پانی ملا پتلا دودھ پینا۔
ـــ المُسْتَقِی: پانی پینے والے کا حوض وغیرہ پر سب سے اخیر میں آنا یا اس وقت آنا جب اکثر پانی پی لیا گیا ہو۔
الضَّیَاحُ: پانی ملا پتلا دودھ، پانی ملی دوا۔
الضَّیْحُ: الضَّیَاحُ۔
•ضَارَہٗ کذا ـِ ضَیْرًا: نقصان پہنچانا، تکلیف دینا، نقصان دینا۔
الضَّیْرُ: نقصان۔ قرآن پاک میں ہے: "قَالُوا لا ضَیْرَ اِنَّا اِلَی رَبِّنَا مُنْقَلِبُونَ"
•ضَازَ ـِ ضَیْزًا: ٹیڑھا ہونا (۲) ظلم کرنا۔
فُلانًا و ضَازَہٗ حَقَّہٗ: زیادتی اور ظلم کرنا۔
الضِّیْزَی: القِسْمَۃُ الضِّیْزَی: غیر منصفانہ یا ظالمانہ تقسیم۔ قرآن پاک میں ہے: "تِلْكَ اِذًا قِسْمَۃٌ ضِیْزَی"
•ضَاطَ ـِ ضَیْطًا: چلتے وقت موٹاپے کی وجہ سے کاندھوں اور بدن کو ہلانا۔
•ضَاعَ ـِ ضَیَاعًا: ضائع ہونا، برباد ہوجانا، تلف ہوجانا، کھویا جانا، رائگاں جانا۔
اَضَاعَ فُلانٌ: بہت جائداد والا ہونا۔

أَضَاعَ الشیءَ : ضائع کرنا، تلف کرنا، کھو دینا
ضَیَّعَہُ : برباد کرنا، کھو دینا۔
الضَّائِعُ : رائگاں، بے کار و بے فائدہ، گم شدہ، تلف شدہ (۲) عیال دار، غریب (۳) بھوکا ج: ضُیَّعٌ و ضِیَاعٌ۔
ضَیَاعًا : بے فائدہ۔
مَاتَ ضَیَاعًا : وہ اس طرح مرا کہ اس کی کسی نے پروا نہ کی۔ یا ضَیْعَتَاہُ : ہائے تباہی۔
الضَّیْعَۃُ : غلہ اگانے والی زمین (۲) جاگیر، نفع بخش جائداد یا کام جیسے تجارت وصنعت وغیرہ (۳) نفع (۴) چھوٹا گاؤں ج: ضِیَاعٌ و ضِیَعٌ۔ کہتے ہیں: فَشَتْ عَلَیْہِ ضَیْعَتُہُ : اس کا مال بڑھ گیا یا اس کے مشاغل بڑھ گئے یا اس کے معاملات دوچند ہو گئے، دگرگوں ہو گئے
المِضْیَاعُ : کثیر الاضاعت، بہت کھونے اور ضائع کرنے والا، مال کو بے مقصد خرچ کرنے والا۔ ھی مِضْیَاع و مِضْیَاعَۃ۔
المَضْیَعَۃُ : بے توجہی، اضاعت و اتلاف (۲) جنگل بیاباں جہاں حیوان و انسان گم ہو جائے (۳) سبب ضیاع و ہلاکت تباہی و بربادی ج: مَضَایِعُ۔
المَضِیْعَۃ : المَضْیَعَۃ۔
• الضَّیْغَمُ : دیکھئے (ضغم)
• ضَافَ اِلَیْہِ ـ ضَیْفًا و ضِیَافَۃً : کسی کی طرف مائل ہونا، قریب ہونا، کسی سے مانوس ہونا۔
ــــ عنہ : توجہ ہٹانا، منحرف ہونا، پھرنا۔
ــــ منہ : ڈرنا، بچنا۔
ــــ فُلَانًا : کسی کا مہمان بننا (۲) کسی سے مہمان بنانے کی خواہش کرنا، ضیافت چاہنا۔ ضَافَہُ الھَمُّ : کسی پر غم سوار ہونا
أَضَافَ اِلَیْہِ : مائل ہونا (۲) کسی کا سہارا لینا
ــــ الی صوتہ : آواز سے مانوس ہو کر اس کے قریب ہونا۔
أَضَافَ منہ : ڈرنا۔
ــــ الشیءَ الیہ : ملانا، شامل کرنا، اضافہ کرنا، بڑھانا، منسوب کرنا، حوالہ دینا۔
ــــ فُلَانًا : مدد کرنا، پناہ دینا (۲) مہمان بنانا، ضیافت کرنا۔
ــــ علیہ فُلَانًا : کسی کو اپنا مہمان بنانا۔
ضَیَّفَ الشیءَ الیہ : کسی کی طرف جھکانا۔
ــــ فُلَانًا او الغَرِیْبَ : ضیافت کرنا، مہمان بنانا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَانْطَلَقَا حَتّٰی اِذَا اَتَیَا اَھْلَ قَرْیَۃِ اسْتَطْعَمَا اَھْلَھَا فَاَبَوْا اَنْ یُّضَیِّفُوْھُمَا"۔
اِنْضَافَ اِلَیْہِ : کسی کے ساتھ ملنا، شامل ہونا، وابستہ ہونا، سہارا لینا، ٹکنا۔
تَضَایَفَ الوادی و نَحْوُہُ : وادی وغیرہ کا تنگ ہونا۔
ــــ فُلَانٌ الوادی و نَحْوَہُ : کسی کا وادی وغیرہ کے کنارہ میں ہونا۔
ــــ السَّبُعَانِ فُلَانًا : دو درندوں کا کسی کو گھیرنا۔
ــــ الکِلَابُ و نَحْوُھَا الصَّیْدَ و نَحْوَہُ : کتوں وغیرہ کا شکار وغیرہ کو کھا جانا۔
تَضَیَّفَ فُلَانًا : ضیافت طلب کرنا، کسی کا مہمان بننا۔
اِسْتَضَافَ فُلَانًا : کسی کی پناہ لینا (۲) ضیافت چاہنا، فریاد کرنا۔
ــــ منہ الی کذا : کسی چیز سے بچ کر کسی چیز کی پناہ لینا۔
الاِضَافَۃُ : تعلق، رابطہ (۲) زیادتی، شمولیت، میزبانی (۳) علم النحو میں دو اسموں میں سے ایک کو دوسرے کے ساتھ اس طرح مربوط کرنا کہ اس سے تعریف یا تخصیص حاصل ہو (۴) حکماء کے نزدیک ایسی دو چیزوں کے درمیان نسبت کا نام ہے جن میں سے ہر ایک دوسرے کے وجود کی متقاضی ہو جیسے: اُبُوَّۃٌ اور بُنُوَّۃٌ۔ اُخُوَّۃ و صَدَاقَۃ۔
اِضَافَۃً الی کذا : بشمول اس کے۔
بالاضافۃ الی کذا : بشمول اسکے، باوجودیکہ، اس کے باوجود کر۔
الاِضَافِیُّ : زائد، مزید (۲) اور ٹائم مقررہ وقت سے زائد۔
التَّضَایُفُ : تعلق، رشتہ (۲) حکماء کے نزدیک دو ایسی چیزوں کے درمیان نسبت کا نام جن میں سے ہر ایک دوسرے کے وجود کی متقاضی ہو، ان دو چیزوں کو متضایفان کہا جاتا ہے۔
الضَّیْفُ : مہمان، ملاقاتی (یہ چونکہ مصدر ہے اس لئے اس میں مفرد و تثنیہ و جمع اور مذکر و مؤنث برابر ہیں)، جیسا کہ قرآن پاک میں ہے: "اِنَّ ھٰؤُلَاءِ ضَیْفِیْ فَلَا تَفْضَحُوْنِ"۔ ج: اَضْیَاف و ضُیُوف و ضِیَافٌ و ضِیْفَان۔
الضِّیْفُ : گوشہ، کنارہ، پہلو۔ ضِیْفُ الوَادِی : وادی کا کنارہ۔ ضِیْفُ الجَبَل : پہاڑ کا گوشہ ج: اَضْیَاف۔
الضَّیْفَنُ : طفیلی، مہمان کے ساتھ بغیر بلائے آنے والا۔ ھی ضَیْفَن و ضَیْفَنَۃ
الضِّیَافَۃ : ضیافت، مہمان نوازی، میزبانی۔
المُضَافُ : اپنایا ہوا کسی قوم کی طرف منسوب حقیقۃً قوم سے الگ (۲) وہ اسم جسے تعریف یا تخصیص کے لئے دوسرے اسم سے جوڑا گیا ہو۔
المُضَافُ الیہ : وہ اسم جس کے ساتھ کسی اسم کا تعلق تعریف و تخصیص کے لئے کیا گیا ہو۔
المَضُوْفَۃُ : تشویشناک یا باعث خوف معاملہ۔

المِضْیَاف : بڑا میزبان، انتہائی مہمان نواز ۔
ھی مِضْیَاف ۔
المَضِیفَةُ : مہمان خانہ ج: مَضَایِف ۔
المَضِیفَةُ : تشویشناک معاملہ (۲) رنج و غم ۔
المُضِیفُ : میزبان (۲) ہوٹل بوائے، خدمت گار (۳) جہاز کا میزبان خادم ۔
المُضِیفَةُ : ایر ہوسٹس، ہوائی جہاز کی میزبان خادمہ (۲) ہوٹل کی میزبان خاتون ۔
• ضَاقَ ـ ضَیْقًا و ضِیْقًا : تنگ ہونا، بہت ملا ہوا ہونا، بہت کسا ہوا ہونا ۔
ضَاقَتْ حِیْلَتُهُ : تدبیر ناکام ہونا ۔
ضَاقَ بالأَمْرِ : کسی بات سے پریشان ہونا ۔ ضَاقَ به ذَرْعًا و ضَاقَ به صَدْرُهُ : کسی سے تنگ آجانا، پریشان ہونا، عاجز آجانا ۔ قرآن پاک میں ہے: "ولَمَّا جَاءَتْ رُسُلُنَا لُوطًا سِيءَ بِهِمْ وضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا ۔ ولَقَدْ نَعْلَمُ أَنَّكَ يَضِيقُ صَدْرُكَ بِمَا يَقُولُونَ" ھو ضَائِقٌ و ضَیِّقٌ ج: ضَاقَةٌ ۔
أَضَاقَ : محتاج و تنگ دست ہونا (۲) پریشان و تنگ ہونا ۔
ـــ الشیءَ : تنگ کرنا (ضد: کشادہ کرنا)،
ضَایَقَهُ فی کذا : کسی بات میں کسی کو تنگ کرنا، پریشان کرنا ۔
ضَیَّقَهُ : تنگ کرنا (ضد: کشادہ کرنا) (۲) سمیٹنا (ضد: پھیلانا)،
ضَیَّقَ عَلَیه : کسی پر سختی کرنا، کسی کو دبانا، پریشان کرنا
ـــ عَلَی العَدُوِّ : دشمن کا گھراؤ (محاصرہ) کرنا ۔
ـــ الخِنَاقَ علیه : زندگی دوبھر کرنا، جینا دشوار کرنا، پریشان کرنا ۔
ـــ الفَجْوَةَ او الهُوَّةَ : خلیج کم کرنا ۔
ـــ شُقَّةَ الخِلَافِ : اختلاف کی خلیج کم کرنا ۔
ـــ مَجَالَ الشیءِ : دائرہ کم کرنا، میدان تنگ کرنا ۔
تَضَایَقَ : تنگ ہونا ۔
ـــ منه : تنگ آنا، پریشان ہونا ۔
ـــ القَوْمُ : ایک دوسرے کو تنگ کرنا، پریشان کرنا (۲) کسی جگہ میں نہ سمانا، کسی بات میں گھٹن محسوس کرنا ۔
الضَّائِقَةُ : پریشانی ج: ضَوَائِق ۔
الضَّیْقُ : تنگی (۲) عسرت و تنگ دستی (۳) پریشانی، گھٹن اور تکلیف ۔ قرآن پاک میں ہے: "ولَا تَكُنْ فِي ضَيْقٍ مِمَّا يَمْكُرُونَ" ۔
الضِّیقُ : الضَّیقُ، سختی، رنج و غم، مصیبت
ضِیْقُ النَّفَسِ : سانس کی بیماری ۔
ضِیقُ الصَّدْرِ : تنگ دلی ۔
الضِّیْقُ النَّفْسِیُّ : ذہنی کوفت ۔
الضِّیقُ المَالِیُّ : مالی بحران، مالی پریشانی
الضَّیِّقُ : تنگ، چھوٹا (۲) محصور (۳) پریشان، منقبض ۔
ضَیِّقُ الانْتِشَارِ : قلیل الاشاعت ۔
ضَیِّقُ الرُّقْعَةِ : چھوٹے پیمانے کا ۔
ضَیِّقُ العَقْلِ : کم عقل، تنگ ذہن ۔
الضِّیقَةُ : بدحالی، تنگی و پریشانی، غربت و محتاجی ۔
المُتَضَایِقُ : پریشان، تنگ، منقبض ۔
المُضَایِقُ : پریشان کن ۔
المَضِیقُ : تنگ جگہ، درّہ، تنگ آبنائے، دو پہاڑوں یا دو سمندروں کے درمیان تنگ راستہ (۲) پریشان کن معاملہ، پریشانی، سختی ج: مَضَایِق
مَضَایِقُ تِیرَان : آبنائے تیران ۔
• ضَیِلَ ـ أَضَالَ المَكَانُ : جگہ کا جنگلی بیروں والی ہونا ۔
الضَّالُ : جنگلی بیر، جھاڑی کے بیر ۔
الضَّالَةُ : ضَال کا واحد (۲) تمام ہتھیار یا تیر
• ضَامَهُ ـ ضَیْمًا : کسی پر ظلم کرنا (۲) ذلیل کرنا ۔
ـــ فُلَانًا حَقَّهُ : کسی کی حق تلفی کرنا ۔
اسْتَضَامَهُ : ضَامَهُ ۔
الضَّیْمُ : ظلم و زیادتی ج: ضُیُومٌ ۔
ضِیمُ الجَبَلِ : پہاڑ کا کنارہ ۔
الضَّائِمُ : ظالم ۔ الضَّامَةُ : حاجت، ضرورت
المَضِیمُ : مظلوم ۔ المُسْتَضَامُ : مظلوم و مقہور
• ضَیِنَ ـ ضَیَانٌ : مضبوط آدمی یا مضبوط کپڑا،

بابُ الطّاء

الطّاء: حروفِ ہجائیہ کا سولہواں حرف، اس کا مخرج حافۂ لسان (نوکِ زبان) اور ثنایا علیا (اوپر کے اگلے دانت) کی جڑیں ہیں۔

ط ـــــ أ

• الطّابُورُ: فوج کی بٹالین (آٹھ سو سے ایک ہزار تک سپاہیوں پر مشتمل جماعت) (۲) صف، لمبی لائن ج: طَوَابیر (۳) کالم (۴) قافلہ (۵) فائل۔

الطابور الخامس: ففتھ کالم (وہ لوگ جو ملک میں رہتے ہوئے دشمن کے مددگار ہوں) یہ ایک سیاسی اصطلاح ہے۔

• طَأْطَأَ مِنَ الشیءِ: حیثیت گھٹانا۔

ـــ مِن فلانٍ: حیثیت اور قدر و قیمت گھٹانا۔

ـــ الشیءَ: گھٹانا، نیچا کرنا، جھکانا۔

ـــ یدَہ بعنانِ الفرسِ وغیرِہ: دوڑانے کے لئے لگام ڈھیلی کرنا۔

ـــ الفرسَ: کوکھوں میں ایڑ لگانا۔

ـــ الحُفْرَۃَ و نحوَھا: گڑھے کو گہرا کرنا

ـــ الرأسَ: سر نیچا کرنا، جھکانا۔

ـــ المرأۃُ سَتْرَھا: عورت کا اپنے اوپر پردہ ڈالنا۔

تَطَأْطَأَ: جھکنا، نیچا ہونا، چھوٹا بنجانا۔

ـــ لَہٗ: کسی کے آگے جھکنا، چھوٹا بنجانا۔

الطَّأْطَاءُ: نشیبی زمین، چھوٹا اونٹ۔

• طَأَمَنَ: دیکھئے: طَمْأَنَ۔

ط ـــــ ب

• طَبَّ فُلانٌ ـ طِبًّا: ماہر ہونا۔

طَبَّ بہ: کسی کے ساتھ نرمی کرنا، مہربانی کرنا، رحم کرنا۔

ـــ المریضَ و نحوَہٗ ـُ طَبًّا: علاج کرنا، دوا دارو کرنا۔ طَبَّ لہ وطَبَّ لِدائِہ بھی کہتے ہیں (۲) کسی پر جادو کرنا۔

ـــ الشیءَ: ٹھیک کرنا (۲) مضبوط کرنا۔

ـــ خُرَزَ السِّقاءِ و نحوِہ: مشک وغیرہ کے ٹانکوں پر چمڑے کی پٹی چڑھانا تاکہ ٹانکے نظر نہ آئیں۔

طَابَّہٗ: علاج کرنا (۲) کسی کام کی پابندی یا مزاولت کرنا۔

طَبَّبَہٗ: خوب علاج کرنا، مبالغہ در طَبَّ۔

ـــ الخیّاطُ الثوبَ و نحوَہٗ: درزی کا کپڑے وغیرہ کو پیوند لگا کر بڑھانا۔

تَطَبَّبَ فُلانٌ: علاج کرنا جبکہ اس سے پوری واقفیت نہ ہو) طبیب و معالج بننا (۲) دوا استعمال کرنا

ـــ لَہٗ: کسی کے لئے معالج بلانا۔

اِسْتَطَبَّ لِدائِہ: اپنی بیماری کے علاج کے لئے طبیب سے مشورہ لینا اور مناسب دوا تجویز کرانا (۲) بیماری کا علاج کرانا۔

ـــ بالدَّواءِ: دوا استعمال کرنا، دوا سے اپنا علاج کرنا۔

الطِّبَابُ: علاج، ذریعۂ علاج۔

الطِّبَابَۃُ: طبابت، معالجہ، پیشۂ علاج (۲) کپڑے کا لمبا ٹکڑا (۳) کپڑے کو کشادہ کرنے کے لئے لگایا جانیوالا کپڑے کا ٹکڑا (۴) مشک کے ٹانکوں پر لگائی جانے والی چمڑے کی گوٹ (۵) زمین یا ریت وغیرہ سے گزرنے والا لمبا راستہ۔

الطَّبُّ: مہارت و ہوشیاری (۲) ماہر و ہوشیار (۳) مشفق و دانا۔

الطُّبُّ: مہارت و ہوشیاری۔

الطِّبُّ: جسمانی و ذہنی علاج، دوا دارو، علم العلاج (۲) نرمی اور حسن تدبیر (۳) جادو (۴) عادت، خو بو۔

الطُّبَّۃُ: کنارہ۔

الطَّبَّۃُ: تکیہ، گدّا (۲) پیڈ جس پر خط وغیرہ رکھ کر لکھتے ہیں (۳) پلنگ (۴) اسٹوپر۔

الطَّبِیبُ: معالج، حکیم و ڈاکٹر (۲) رفوگر، مشک وغیرہ پر گوٹ لگانے والا (۳) علم طب کا عالم (۴) ماہر و حاذق (۵) مہربان و مشفق ج: أَطِبَّۃٌ و أَطِبَّاءُ

الطَّبِیبُ الجَرّاحُ: سرجن، آپریٹر۔

طَبِیبُ الأَسْنانِ: ڈینٹسٹ، دانتوں کا ماہر ڈاکٹر۔

الطَّبِیبُ الرَّسْمِیُّ: سرکاری ڈاکٹر یا حکیم

الطَّبِیبُ العَصْرِیُّ: طب جدید کا ماہر ڈاکٹر

الطَّبِیبُ المُدَاوِی: معالج ڈاکٹر۔

الطَّبِیبُ المُقِیمُ فی المُسْتَشْفَی: ہاؤس فزیشن، ہسپتال میں مقیم ڈاکٹر۔

طَبِیبُ العُیُونِ: آئی اسپیشلسٹ، آنکھوں کا ماہر ڈاکٹر۔

الطَّبِیبَۃُ: لیڈی ڈاکٹر (۲) زمین، کپڑے، بادل اور چمڑے کا لمبا ٹکڑا۔ ج: طَبائِب۔

• طَبِجَ ـَ طَبَجًا: بیوقوف ہونا۔

طَبَخَ علی رَأْسِه و علی کل اَجْوَف: سر یا کھوکھلی چیز پر مارنا۔
تَطَبَّخَ فی الکلام: مختلف طریقوں سے باتیں کرنا۔
• طَبَخَ ـ طَبْخًا: پکانا، شوربے میں ملا کر کوئی چیز پکانا (۲) پگھلانا، ڈھالنا
ـــ الآجُرَّ او الطُّوبَ: اینٹیں وغیرہ پکانا۔
ـــ القدر و نحوها: ہنڈیا یا دیگچی تیار کرنا یعنی اس میں پڑی چیز کو پکانا
ـــ الحرُّ الثَّمرَ: گرمی کا پھلوں کو پکا دینا
طَبَّخَ الطَّعامَ و غیرَہ: کھانا وغیرہ خوب پکانا، زیادہ دیر پکانا۔
اِطَّبَخَ: پکی ہوئی چیز لینا۔
ـــ الشیءَ: پکانا۔
اِنْطَبَخَ الشیءُ: پک جانا۔
تَطَبَّخَ: پکی ہوئی چیز کھانا۔
الاَطْبَخُ: احمق۔
الطَّابِخُ: دائمی شدید بخار۔
الطَّابِخَۃُ: مؤنث الطَّابِخ۔ دوپہر کی گرمی ج: طَوَابِخُ۔
الطُّبَاخَۃُ: پکی ہوئی چیز کا جھاگ یا بھاپ یا نچوڑ۔
الطِّبَاخَۃُ: پکائی، باورچی کا پیشہ، پکانے کا کام۔
الطَّبَّاخُ: باورچی۔ کہتے ہیں: ھو اَبْیَضُ سِرْبالِ الطَّبَّاخ: وہ بخیل ہے۔
الطِّبِّیخُ: البِطِّیخ۔ خربوزہ (لغت اہل مدینہ)۔
الطَّبِیخُ: پکا ہوا۔
الطَّبِیخُ: پکا ہوا کھانا، پکی ہوئی چیز۔
المَطْبَخُ: باورچی خانہ۔ ھو اَبْیَضُ المَطْبَخ: وہ بخیل ہے ج: مَطَابِخُ۔
المِطْبَخُ: پکانے کا برتن یا آلہ جیسے دیگچی چولہا وغیرہ (۲) تیل کا چولہا، اسٹوو وغیرہ ج: مَطَابِخ۔
المطبوخ: پکا ہوا، پختہ عقل آدمی۔
• طَبَرَ ـ طَبْرًا: کودنا، اچھلنا (۲) چھپنا، پوشیدہ ہونا۔
الطَّبَرُ: کلہاڑی نما اوزار، طبر۔
الطَّبَرُ: ستون۔
الطُّبَّارُ: انجیر کے مشابہ ایک درخت۔
بَنَاتُ طَبَارِ: مصائب، آفات۔
الطَّابُورُ: فوج کی ایک رجمنٹ (آٹھ سو سے ایک ہزار تک فوجیوں پر مشتمل دستہ) (۲) کالم (۳) قافلہ (۴) فائل
الطَّبَرانی: طَبَرِیَّۃ کی طرف منسوب۔
طَبَرِیَّۃُ: شام اور فلسطین کے درمیان ایک مشہور شہر (۲) ایک جھیل کا نام
الطَّبَرِیُّ: طبرستان کی طرف منسوب۔
• الطَّبَاشِیرُ: کھریا مٹی، چاک جس سے تختہ سیاہ پر لکھا جاتا ہے۔
• طَبَسَہُ: گارے سے لیپنا۔
الطَّبَسُ: ہر کالی چیز۔
الطِّبْسُ: بھیڑیا۔
• الطَّبَشُ: لوگ۔
• طَبْطَبَ الماءُ و السَّیلُ: پانی یا سیلاب کا تلاطم کے وقت آواز نکالنا (۲) تھرکنا، حرکت کرنا، لہریں مارنا۔
ـــ الماءَ و غیرَہ: حرکت دینا، لہریں پیدا کرنا۔
تَطَبْطَبَ الماءُ و نحوُہ: حرکت کرنا، لہریں مارنا۔
الطَّبْطَابَۃُ: گیند کا بلا (مِضْرَبُ الکُرَۃ)۔
الطَّبْطَبَۃُ: پانی وغیرہ کے تلاطم کی آواز (۲) چلتے وقت قدموں کی چاپ۔
• طَبَعَ الشیءَ ـ طَبْعًا و طِبَاعَۃً: چھاپنا، کسی شکل میں ڈھالنا۔
ـــ اللّٰہُ الخَلْقَ: اللہ کا مخلوق کو خاص شکل پر پیدا کرنا۔
طَبَعَ الاِناءَ من الطِّین و غیرہ: مٹی سے برتن وغیرہ بنانا۔ برتن پر نقش و نگار بنانا۔
ـــ الکتابَ: کتاب چھاپنا۔
ـــ فُلانًا علی کذا: کسی کو کسی صفت کے ساتھ پیدا کرنا یا تربیت دینا، کسی کی سرشت میں کوئی چیز ڈالنا یا کسی چیز کا عادی بنانا۔
ـــ الشیءَ و علیہ: مہر لگانا، سربمہر کرنا، بند کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "طَبَعَ اللّٰہُ علی قُلُوبِھِمْ" ان کے دلوں کو اس طرح بند کر دیا ہے کہ ان تک خیر نہیں پہنچتی۔
ـــ الدَّابَّۃَ: طاقت سے زیادہ بوجھ لادنا۔
ـــ الشَّیءَ: گندا کرنا، عیب دار بنانا (۲) نشان لگانا۔
ـــ الدَّولَۃُ النَّقْدَ: حکومت کا سکہ ڈھالنا، سکہ پر ٹھپا لگانا۔
طَبِعَ ـ طَبَعًا: گندا ہونا، میلا ہونا (جسمانی یا اخلاقی طور پر) عیب دار ہونا۔
ـــ السَّیفُ و نحوُہ: زنگ آلود ہونا۔
ـــ الثَّوبُ و نحوُہ: انتہائی میلا کچیلا ہونا۔
ـــ فُلانٌ: پست اخلاق ہونا، اعلیٰ اخلاق سے حصہ نہ پانا۔ ھو طَبِعٌ و طَبِیعٌ۔
طُبِعَ علی کذا: کسی چیز کا عادی ہونا، کسی کی سرشت میں کوئی چیز داخل ہونا۔
اَطْبَعَہُ: کسی کو سامان سے بوجھل کرنا۔
طَبَّعَہُ: مبالغہ در طبع (۲) جانور وغیرہ کو سدھانا، عادی بنانا، مانوس بنانا۔
ـــ علی کذا: کسی چیز کا خوگر بنانا (۲) گندا اور میلا کچیلا کرنا (۳) بوجھل بنانا۔
ـــ العلاقاتِ و غیرَھا: معمول پر لانا۔

اِنْطَبَعَ : مطاوع طبع. چھپنا، چھاپ لگنا، نقش ہونا، ڈھلنا، منعکس ہونا، بند ہونا، بھر جانا۔
تَطَبَّعَ بکذا او بِطِبَاعِه: کسی کی خصلت وعادت اختیار کرنا۔
ـــ الإِنَاءُ بالماءِ وغیره: برتن کا بھر کر چھلکنا۔
الانْطِبَاعُ: نقش، چھاپ، عکس۔
الانْطِبَاعَات: تاثرات۔
التَّطْبِيعُ: مزاج سازی، تربیت۔
الطَّابِعُ: چھاپنے والا، پرنٹر، پریس مین (۲) غالب عادت (۳) مہر (۴) مزاج، طبیعت۔ لہ طَابِعٌ حَسَنٌ: اس کا اخلاق یا عادت اچھی ہے۔
الطَّابَعُ: مہر لگانے کا آلہ (مہر) چھاپہ (جس سے چھپائی کی جائے) (۲) غالب عادت (۳) لیبل، علامت، اثر، نشان (۴) چھاپ (۵) مزاج، خصلت، انداز، طرز، رنگ ڈھنگ (۶) تاریخ ڈالنے کی مہر (ڈیٹر) ج: طَوَابِعُ
طَابَعُ البَرِيد: ڈاک ٹکٹ۔
طَابَعُ الدَّمْغَة: سرکاری مالی اسٹامپ۔
طَابَعُ التَّبَرُّعَات: چندہ کا ٹکٹ۔
الطَّابَعُ السِّيَاسِيُّ: سیاسی رنگ، سیاسی انداز۔
الطَّابَعُ الاسلامِيُّ: اسلامی طرز، رنگ و روپ۔
الطِّبَاعَةُ: چھپائی، پرنٹنگ (۲) چھپائی کا پیشہ (۳) نقل نویسی، فوٹو اسٹیٹ کاپی کا کام (۴) تلوار سازی۔
الطِّبَاعَةُ على الآلَة: ٹائپنگ، ٹائپ کرنے کا کام یا پیشہ۔
طِبَاعَةُ اوفسيت: آفسیٹ (عکسی) چھپائی
طِبَاعَةُ الحَجَر او على الحَجَر: لیتھوگرافی پتھر یا معدنی چادر کے ذریعہ چھپائی۔
الطِّبَاعَةُ بالاسْتِنْسَاخ: ایک تحریر کی متعدد نقلیں تیار کرنے کا کام۔
الطِّبَاعِيُّ: طباعتی پریس سے متعلق، چھپائی سے متعلق۔
آلَةُ طِبَاعَةٍ: پرنٹنگ مشین، پریس۔
الطِّبَاعُ الأَرْبَعَة: گرمی، سردی، خشکی، تری۔
الطَّبَّاعُ: الطَّابِعُ۔ پریس مین، پرنٹر (۲) تلوار ساز (۳) کمہار، کوزہ گر۔
الطَّبِيعُ: کھجور کی کلی کا گودا۔
الطَّبْعُ: عادت، مزاج، فطرت، موڈ (۲) نمونہ، شکل (۳) چھپائی (۴) مہر (۵) علم نفسیات میں ان احساسات واخلاق کا نام ہے جو معاشرے میں افراد کو ایک دوسرے سے ممتاز کرتے ہیں۔ یہ خاندانی بھی ہوتے ہیں اور کسبی بھی ج: اَطْبَاعٌ و طِبَاعٌ۔
الطَّبَعُ: زنگ (۲) زبردست میل (۳) عیب و بدنمائی۔
الطَّبِعُ: گندا، انتہائی میلا (۲) پست اخلاق آدمی (۳) زنگ آلود۔
طَبْعُ الحروف: ٹائپ کی چھپائی۔
وَرَقُ الطَّبْع: پرنٹنگ پیپر۔
الطَّبْعُ بالرَّوسم: اسٹینسل کی چھپائی۔
طَبْعًا۔ بالطَّبْع: یقیناً، قدرتی طور پر، بلاشبہ، ٹھیک۔
الطَّبْعَةُ: ایک دفعہ کی چھپائی، اڈیشن ج: طَبَعَاتٌ۔
طَبْعَةُ الكتاب: کتاب کا اڈیشن۔
الطَّبْعَةُ الأُسْبُوعِيَّة: ہفتہ وار اڈیشن۔
الطَّبْعَةُ القَدِيمَة: پرانا اڈیشن۔
الطَّبْعَةُ القَادِمَة: اگلا اڈیشن۔
طَبْعَةُ يوم الاَحَد: سنڈے اڈیشن۔
الطَّبِيعَةُ: فطرت، مزاج (اخلاط اربعہ یعنی صفرا، سودا، خون، بلغم سے مرکب) فطری عادت (۲) اصل، معمول۔
عادت الأمور الى طَبِيعَتِهَا: حالات کا معمول پر آنا (۳) اجسام میں پائی جانے والی وہ طاقت جس کے ذریعہ وہ حد کمال تک پہنچتے ہیں۔
طَبِيعَةُ النَّار او الدَّوَاء وغیره: آگ یا دوا وغیرہ کی وہ خاصیت اور تاثیر جو اللہ تعالیٰ نے اس میں ودیعت کی ہے ج: طَبَائِع۔
علم الطَّبِيعَة: علم طبیعیات، وہ علم جو اشیاء کے خواص و فطری اثرات سے بحث کرتا ہے (فزیکل سائنس) طبائع اشیاء قدما کے نزدیک چار ہیں حرارت برودت، خشکی اور تری۔
عُلَمَاءُ الطَّبِيعَة: سائنس داں۔
الطَّبِيعِيُّ: طبعی، فطری، قدرتی، سائنس سے متعلق (۲) معمول کے مطابق، نارمل، اصلی (غیر مصنوعی. ضد: مُصْطَنَع) (۳) علم طبعیات کا ماہر۔
المَطْبَعَةُ: چھاپہ خانہ، پریس (ان آلات اور مشینوں کا مجموعہ جن سے چھپائی کی جاتی ہے) ج: مَطَابِع۔
المِطْبَعَةُ: پریس (چھاپنے کی مشین)۔ ج: مَطَابِع۔
مِطْبَعَةُ اوفسيت: آفسیٹ مشین۔
مِطْبَعَةُ حَجَرٍ: لیتھو پریس۔
المَطْبَعِيُّ: پریس (چھاپہ خانہ) سے متعلق۔
الغَلْطَةُ المَطْبَعِيَّةُ: چھپائی کی غلطی۔
المَطْبَعِيُّ: پریس مین، پریس والا۔
المَطْبُوعُ: چھپا ہوا (۲) فطری صلاحیت والا، خداداد۔
المَطْبُوع فی فنٍّ: کسی فن کا ماہر۔
المَطْبُوعُ على كذا: کسی چیز کا عادی جو اس کے مزاج اور فطرت میں داخل ہو جیسے فُلانٌ مَطْبُوعٌ على الكَرَم: فلاں کی فطرت میں شرافت داخل ہے۔
الشَّاعِرُ المَطْبُوعُ: فطری شاعر جسے خداداد صلاحیت حاصل ہو، بلاتکلف

شعر کہنے والا۔
اَلْمَطْبُوعَاتُ: چھپی ہوئی چیزیں، کتابیں وغیرہ، لٹریچر، چھپا ہوا مواد۔
اَلْمَطْبُوعات الدَّوْرِيَّةُ: گشتی پمفلٹ، وقفہ وقفہ سے شائع ہونے والا لٹریچر
قَلَمُ الْمَطْبُوعات: پریس آفس جہاں رسائل واخبارات اور کتابوں کی چھان بین کی جاتی ہے۔
اَلْمُطَبَّعُ: سدھایا ہوا، عادی بنایا ہوا (۲) معمول پر لایا ہوا۔
اَلْمُطَبِّعُ: سدھانے والا، معمول پر لانے والا۔
• طَبِقَتْ يَدُه ـَ طَبَقًا: ہاتھ کا بند ہونا، بندھ جانا، منجمد ہو جانا۔ طَبِقَ يَفْعَلُ: وہ کرنے لگا۔
أَطْبَقَ الْقَوْمُ على كذا: متفق ہونا۔
ـــ اللَّيْلُ: رات کا تاریک ہونا۔
ـــ الشيءَ: کسی چیز کے ایک حصہ کو دوسرے حصہ سے ملانا جیسے: أَطْبَقَ الرَّحَى: چکی کے دو پاٹ اوپر نیچے رکھ کر ملا دینا۔
ـــ فَمَهُ و أَطْبَقَ شَفَتَيْه: ہونٹ سے ہونٹ ملا کر منھ بند کرنا، چپ ہونا۔
ـــ الصَّحِيفَةَ او طَرَفَيِ الصَّحِيفَةِ: صفحہ کے کناروں کو ملانا (۲) اخبار وغیرہ کو بند کرنا یعنی اس کے صفحات کو ملا دینا)۔
ـــ الشَّيْءُ الشَّيْءَ: ڈھانپنا جیسے: أَطْبَقَ السَّحَابُ السَّمَاءَ و الثَّلْجُ الأَرْضَ۔
أُطْبِقَتْ عليه الحُمّٰى: کسی کو شب و روز بخار رہنا۔
ـــ النُّجُومُ: ستاروں کا ظاہر ہونا۔
طَابَقَ الفَرَسُ فی مَشْيِه اوجَرْيِه مُطَابَقَةً و طِبَاقًا: گھوڑے کا چلتے یا دوڑتے وقت پچھلے پیروں کو اگلے پیروں کے نشانات پر رکھنا۔
ـــ المُقَيَّدُ: بیر بندھے کا قدم ملا کر چلنا۔

طَابَقَ فُلَانًا: کسی سے موافقت کرنا، موافق ہونا (۲) مدد دینا۔
ـــ على الأَمْرِ: کسی کام میں ہم نوائی کرنا، مدد دینا۔
ـــ الشَّيءَ على الشيءِ: منطبق کرنا، ایک کو دوسرے کے ساتھ ملانا، برابر کرنا
ـــ بَيْنَ الشَّيْئَين: دو چیزوں کو یکساں کرنا، برابر کرنا، ایک دوسرے کے مطابق کرنا۔
ـــ بين قَمِيصَيْنِ او نَحْوِهِما: دو کرتوں کو ایک دوسرے پر پہننا۔
طَبَّقَ الجازِرُ: ذبح کرنے والے کا جوڑ تک پہنچ جانا۔
ـــ الحَاكِمُ: حکمراں کا اپنے امور کو استوار کرنا۔
ـــ القَانُونَ او القاعِدَةَ: قاعدے قانون کو نافذ کرنا، عملی جامہ پہنانا۔
ـــ الفَرَسُ و نَحْوُهُ: گھوڑے کا ایک ساتھ پاؤں اٹھا کر چلنا، کود کر چلنا۔
ـــ الشيءَ: ڈھانپنا۔ طَبَّقَ السَّحَابُ الجَوَّ و الغَيْمُ السماءَ و الماءُ وَجْهَ الأَرْضِ۔
ـــ الشيءَ على الشيءِ: منطبق کرنا، ملانا، برابر کرنا، یکساں کرنا۔
ـــ المُصَلِّي او الرَّاكِعُ كَفَّيْهِ او يَدَيْهِ: رکوع یا تشہد میں نمازی کا اپنے دونوں ہاتھوں یا ہتھیلیوں کو رانوں یا گھٹنوں کے درمیان رکھنا (یہ ممنوع ہے)۔
اِنْطَبَقَ: منطبق ہونا، ایک دوسرے سے مل جانا۔
ـــ عليه كذا: موافق و مطابق ہونا، مناسب ہونا، جوڑ کھانا، میل کھانا، چسپاں ہونا، فٹ ہونا۔
ـــ الشَّيْئَانِ: دو چیزوں کا باہم مل جانا۔ جیسے: اِنْطَبَقَ الجَفْنَانِ۔

اِنْطَبَقَ الفَمُ: منھ بند ہونا۔
تَطَابَقَا: باہم مطابق و موافق ہونا، یکساں ہونا، برابر ہونا۔
ـــ القومُ على كذا: کسی بات پر باہم متفق ہونا۔
تَطَبَّقَ: اِنْطَبَقَ (۲) عمارت کا منہدم ہونا
الإِطْبَاقُ: تلفظ کے وقت زبان کے دونوں کناروں کو اوپر کے تالو تک اٹھا کر ملا دینا جس سے حرف موٹا ہو جاتا ہے۔ حروف الاطباق چار ہیں: صاد، ضاد، طاء، ظاء۔
التَّطْبِيق: علمی قواعد کا اجراء، عملی شکل (۲) علمی یا قانونی ضوابط پر مسائل و معاملات کی موقوفی، تنفیذ، مطابقت، عملی تشکیل۔
التَّطابُق بين الشَّيْئَين: یکسانیت۔
الطَّابِقُ: کڑاہی، آدھی بکری ج: طَوابِق۔
الطَّابَقُ: مطابق (۲) پکانے کا برتن (۳) بڑی پکی اینٹ (۴) شیشہ (۵) عمارت کی ایک منزل (دَوْرٌ) ج: طَوابِق و طَوابِيق
الطَّابَقُ الأَرْضِيُّ: گراؤنڈ فلور، نچلی منزل۔
الطَّابَقُ العُلْوِيُّ: بالائی منزل۔
الطِّبَاقُ: مطابق (۲) فن بدیع میں صنعت طباق دو متقابل معنی کو یکجا کرنے کا نام ہے۔ جیسے ارشاد باری: "يُحْيِي و يُمِيتُ"۔ اور "و تَحْسَبُهُمْ أَيْقَاظًا و هُمْ رُقُودٌ" (۳) طَبَق یا طَبَقَة کی جمع بمعنی تہ بہ تہ جیسے السَّمٰوٰتُ الطِّبَاقُ
الطَّبَاقَاءُ: وہ شخص جس کے معاملات الجھے ہوئے ہوں (۲) وہ شخص جس کے ہونٹ بات کرتے وقت بند ہو جاتے ہوں۔
الطُّبَّاقُ: دھونی دینے کا ایک پودا۔
الطَّبَقُ: مطابق۔
الطِّبْقُ: مطابق (۲) پرندے کو پکڑنے کا لاسہ (۳) دن کا کوئی حصہ (۴) لوگوں کی جماعت
جَاءَ طِبْقًا: وہ ابھی آیا ہے۔

طِبْقُ الأَصْلِ: اصل کے مطابق۔
ــــ المَرَامِ: حسب منشا۔
طِبْقًا لِلقَانُونِ: قانون کے مطابق۔
الطَّبِقُ: محصور، بند۔
الطَّبَقُ: مطابق، ڈھکن، کور، پردہ (۲) پلیٹ وغیرہ جس میں کھانا کھایا جائے (۳) سینی، ٹرے (۴) طشتری (۵) درجہ، حالت۔ قرآن پاک میں ہے: "لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عن طَبَقٍ" کہتے ہیں: بَاتَ يَرْعَى طَبَقَ النُّجُومِ: وہ رات کو ستاروں کی حالت دیکھتا رہا ج: أَطْبَاق وطِبَاق۔ أَطْبَاقُ الرَّأْسِ: سر کی ہڈیاں۔ بَنَاتُ طَبَقٍ: پھوڑے، مصائب۔ الدَّهْرُ أَطْبَاقٌ: زمانہ کے مختلف حالات ہیں۔
الطَّبَقُ الطَّائِرُ: اڑن طشتری۔
الطِّبْقَةُ: پھندا، جال ج: طِبَقٌ۔
الطَّبَقَةُ: نسل بعد نسل (۲) ایک عمر یا ایک زمانہ کے لوگ، ایک حالت کے لوگ (۳) درجہ، مرتبہ، کلاس (۴) حالت، پوزیشن (۵) مکان کی منزل (۶) پیٹھ کے مہروں میں سے ایک ج: طَبَقات وطَبَقٌ۔
طَبَقَةُ الأَرْضِ: زمین کی ایک تہ۔
الطَّبَقَةُ الاجْتِمَاعِيَّةُ الدُّنيا: تھرڈ کلاس لوگ۔
الطَّبَقَةُ الاجتِمَاعِيَّةُ العُلْيا: فرسٹ کلاس لوگ، اونچے درجہ کے لوگ۔
الطَّبَقَةُ الحَاكِمَةُ: حکمراں جماعت۔
الطَّبَقَةُ الدُّنيا: نچلا طبقہ (الطَّبَقَةُ السُّفْلَى)۔
الطَّبَقَةُ الرَّاقِيَةُ: ترقی یافتہ لوگ۔
الطَّبَقَةُ العالِيَةُ: اونچا طبقہ، اونچے درجہ کے لوگ۔
الطَّبَقَةُ الفَقِيرَةُ: غریب لوگ۔
الطَّبَقَةُ المُتْرَفَةُ: خوش حال لوگ۔
طَبَقَةُ المُثَقَّفِينَ: تعلیم یافتہ لوگ۔

طَبَقَةُ المَنْبُوذِينَ: پست اقوام، اچھوت لوگ۔
الطَّبَقَةُ المُخَلَّفَةُ: پس ماندہ طبقہ (الطَّبَقَةُ المُتَخَلِّفَةُ)۔
الطَّبَقَةُ الكَادِحَةُ: محنت کش طبقہ۔
طَبَقَةٌ مَهْضُومَةُ الحُقُوقِ: مظلوم طبقہ۔
الطَّبَقِيُّ: طبقاتی، طبقہ وار۔
الطَّبِيقُ: رات کی ایک گھڑی ج: طُبُقٌ۔
المُطَبِّقُ: صائب الرائے۔
المُطَبَّقُ: تہ بہ تہ (۲) وہ چیز جس کے اوپر موتیوں کی تہ چڑھا کر موتی جیسا بنا دیا جائے۔
المُطْبِقُ: زمین دوز قید خانہ (۲) ہمہ گیر ڈھانکنے والا، عام۔ جَهْلٌ أو جُنُونٌ مُطْبِقٌ: زبردست یا مکمل جہالت یا دیوانگی جو الگ نہ ہوتی ہو۔ الظَّلامُ المُطْبِقُ: گھٹا ٹوپ اندھیرا۔ الحُمَّى المُطْبِقَةُ: لگاتار بخار جو پیچھا نہ چھوڑتا ہو۔ السَّحَابُ المُطْبِقُ: چھائی ہوئی گھٹا۔ المَطَرُ المُطْبِقُ: ہمہ گیر اور ہر جگہ ہونے والی بارش۔
المُطْبَقُ: رَجُلٌ مُطْبَقٌ عليه: بیہوش آدمی۔
المَطْبَقِيَّةُ: پلیٹیں رکھنے کا شیلف وغیرہ
المَطْبُوقُ: بند، محصور۔
المُطَابَقَةُ: یکسانیت۔
مُطَابَقَةُ الحساب: حساب کا ملان، صحت۔
المُنْطَبِقُ علی: فٹ، مطابق۔
• طَبَلَ ـُ طَبْلًا: ڈھول بجانا۔
طَبَّلَ: زور سے ڈول بجانا۔
التَّطَبُّلُ: آنتوں کا ورم جو ٹائیفیڈ میں ہو جاتا ہے۔
الطِّبَالَةُ: ڈھول بجانے کا پیشہ۔
الطَّبَّالُ: ڈھول بجانے والا، ڈھول والا، ڈھولچی، طبلچی۔

الطَّبْلُ: ڈھول (دو رخا ڈھول) ج: طُبُول و أَطْبَالٌ۔
بُرُودُ الطَّبْلِ: قدیم مصری امرا کی چادریں۔
الطَّبْلَةُ: ڈھولکی، ڈھول (ایک رخا) ڈھپڑا طبلہ۔
الطَّبْلِيَّةُ: طبل کی طرف نسبت (۲) کھانے کی میز یا دسترخوان ج: طَبَالِيُّ (۳) خراج کی رقم۔
• طَبَنَ النَّارَ ـِ طَبْنًا: آگ کو بجھنے سے بچانے کے لئے گڑھے میں دبانا۔
ــــ الشيءَ وله وبه طَبْنًا وطَبَانَةً: تاڑنا، سمجھنا۔
ــــ فُلَانًا وله: دھوکہ دینا، ناکام بنانا۔
طَبِنَ له وبه ـَ طَبَنًا وطَبَانَةً: سمجھنا، تاڑنا۔ هو طَبِنٌ۔
طَابَنَهُ مُطَابَنَةً وطِبَانًا: موافق ہونا (۲) گڑھے کو گہرا کرنا۔
اطْبَأَنَّ بالمكان: کسی جگہ قرار پانا۔
الطَّابُونُ: وہ جگہ جہاں آگ دبائی جاتی ہے یا وہ گڑھا جہاں آگ محفوظ کی جاتی ہے (۲) تنور (۳) بیکری (بسکٹ و روٹی وغیرہ کا کارخانہ)۔ ج: طَوَابِينُ۔ طابونة بھی کہا جاتا ہے۔
طُبَّانُ العَجَلَةِ: پہیے کا ٹائر۔
الطِّبْنُ: زمین پر اگا ہوا ایندھن، لکڑی (۲) اشیاء کے الگ الگ قسم کے مجموعے (۳) کچا بنا ہوا مٹی کا گھر۔ أَيُّ الطِّبْنِ هو؟ وہ کون آدمی ہے۔
الطِّبْنُ: ہوا کا لایا ہوا کوڑا کرکٹ۔
الطُّبْنَةُ: ستار (باجہ) کی آواز ج: طُبَنٌ۔
الطِّبْنَةُ: ہوشیاری، سمجھ۔
الطَّبَنْجَةُ: پستول ج: طبنجات
الطَّبَنْجَةُ بِمُشْطٍ: خودکار پستول۔

•طَبَاهُ اليه ـُ طَبْوًا: پیار سے بلانا، اپنی طرف مائل کرنا (۲) لے کر چلنا، راہنمائی کرنا
طَبِيَت النَّاقَةُ ـَ طَبًا و طَبًى: اونٹنی وغیرہ کا ڈھیلے تھنوں والی ہونا۔
اطَّبَاهُ اليه: اپنی طرف مائل کرنا۔ کہاوت ہے: اطَّبَى القُلُوبَ حتى مَا تَعْدِلُ بِهِ: لوگوں کے دلوں میں اسکی محبت سماگئی اور وہ اس سے قریب ہوگئے (۲) دھوکہ دے کر دوستی کرنا پھر قتل کردینا
الطَّابِيَةُ: قلعہ۔
الطَّبْوَاءُ: ڈھیلے تھنوں والی اونٹنی وغیرہ۔
الطُّبْيُ: تھن کا سر (جسے بچہ منہ میں لے کر چوستا ہے) (۲) تھن ج: اَطْبَاءٌ (جانوروں کے لئے)۔
الطُّبُوغرافیا: سطح زمین کے خط وخال مصنوعی ہوں یا قدرتی۔

ط ـــــ ث

• طَثَّهُ ـُ طَثًّا: گیند کی طرح کسی چیز کو ہاتھ سے پھینکنا (۲) مارنا اور دھکا دے کر ہٹا دینا۔
الطَّثُّ: گول لکڑی پھینکنے کا بچوں کا ایک کھیل
•طَثَرَ ـُ طَثْرًا و طُثُورًا اللَّبَنُ: دودھ کا بالائی والا ہونا۔ هو طَاثِرٌ۔
طَثَّرَ اللَّبَنُ: طَثَرَ۔
أَطْثَرَ الشيءَ: زیادہ کرنا۔
الطَّثْرَةُ: کیچڑ، کائی، گندا پانی (۲) بالائی (۳) بھیڑ کی اون (۴) آسودگی۔

ط ـــــ ج

• طَجَنَ الشيءَ ـُ طَجْنًا: کڑھائی وغیرہ میں بھوننا، تلنا۔
طَجَّنَهُ: طَجَنَهُ۔
الطَّاجِنُ: کڑاہی، فرائی پین، کرچھا، بھوننے اور تلنے کا برتن، دیگچی، بگونا ج: طَوَاجِنُ
المُطَجَّنُ: بھنا ہوا، تلا ہوا۔ قَلِيَّةٌ مُطَجَّنَةٌ تلی ہوئی چیز، تلن۔

ط ـــــ ح

• طَحَّهُ ـُ طَحًّا: ایڑیوں سے ملنا، رگڑنا
أَطَحَّهُ: گرانا، پھینکنا۔
انْطَحَّ: پھیلنا، گرنا۔
• طَحَرَ ـَ طَحْرًا و طُحَارًا و طَحِيرًا: تنگی یا بوجھ کی وجہ سے سانس چڑھنا، آہ بھرنا۔
ـــ الشيءَ طَحْرًا: پھینکنا، باہر نکالنا۔ کہتے ہیں: طَحَرَت عَيْنُ الماءِ الطَّحَالِبَ: پانی کے چشمہ کا کائی نکال پھینکنا۔ طَحَرَت القوسُ السَّهْمَ۔ طَحَرَ الحَجَّامُ ونحوُهُ القُلْفَةَ: حجام وغیرہ کا ختنہ کے وقت اگلی کھال کاٹ پھینکنا۔
الطُّحَارُ: آہ، ٹھنڈا سانس۔
الطَّحُورُ: دور مار کمان۔
الطَّحْرُ: پتلے منتشر بادل۔
الطُّحْرَةُ: بادل کا ٹکڑا۔
الطُّحْرُورُ: بادل کا ٹکڑا ج: طَحَارِيرُ
•طَحْرَبَ: دوڑ کر بھاگ جانا۔
ـــ القِربةَ: مشک بھرنا۔
•طَحْطَحَ: ہلکا سا ہنسنا۔
طَحْطَحَ الشيءَ طَحْطَحَةً و طِحْطَاحًا: توڑنا اور برباد کردینا۔
ـــ بِهِم الدَّهْرُ: زمانہ کا ہلاک و برباد کردینا۔
تَطَحْطَحَ: ٹوٹنا، ہلاک و برباد ہوجانا۔
ـــ مَالُهُ: مال برباد ہونا۔
•طَحَلَهُ ـَ طَحْلًا: تلی پر مارنا۔
طَحِلَ ـَ طَحَلًا: بڑھی ہوئی تلی والا ہونا تلی کا مریض ہونا (۲) تلی جیسے رنگ کا ہونا (۳) خاکی رنگ کا ہونا، سفید سیاہی مائل ہونا۔
طَحِلَ الماءُ وغيرُهُ: گرد آلود ہونا، گدلا ہونا، کائی دار ہونا، بہت کائی والا ہونا
ـــ فُلانٌ: غصہ وغیرہ سے رنگ سیاہی مائل ہوجانا۔
الأَطْحَلُ: سفید و سیاہی مائل، راکھ جیسے رنگ کا، خاکی رنگ کا۔
الطِّحَالُ: تلی (پیٹ کے بائیں جانب واقع دلوار اور معدے کے درمیان ایک عضو جس کا وظیفہ خون بنانا اور سابقہ کریات کو خارج کرنا ہے ج: طُحُلٌ و أَطْحِلَةٌ۔
الطُّحَالُ: تلی کی بیماری۔
الطَّحِلُ: گدلا سیاہ (۲) غضبناک (۳) بڑی تلی والا (۴) کیچڑ والا پانی۔
الطَّحْلاءُ: مؤنث الأَطْحَل ج: طُحْلٌ
الطُّحْلَةُ: خاکستری رنگ، راکھ جیسا رنگ (۲) تلی جیسا رنگ۔
الطُّحَلُ: باریک منکے (تسبیح کے دانے)۔
•طَحْلَبَ الماءُ: پانی پر کائی آجانا۔
ـــ الأرضُ: سرسبز ہونا۔
ـــ الرَّجُلَ: قتل کرنا۔
الطُّحْلُبُ و الطُّحْلَبُ: کائی (بودار پانی پر جمی سبز تہ) ج: طَحَالِبُ۔
•طَحَمَ عليه ـَ طَحْمَةً: حملہ کرنا۔
الطُّحَمَةُ: بڑا جنگجو آدمی۔
الطُّحْمَةُ من الناسِ: لوگوں کی جماعت (من السَّيلِ) سیلاب کا زور (من اللَّيلِ) رات کی تاریکی۔
الطَّحُومُ: تیز بہنے والا دریا۔
المَطْحُوم: بھرا ہوا۔
•طَحَنَ الحَبَّ وغيرَهُ ـَ طَحْنًا: غلہ پیسنا۔
ـــ الحَربُ القومَ: جنگ کا ہلاک کرنا۔
ـــ الأفعَى: سانپ کا کنڈلی مارنا۔

طَحَنَهٗ: خوب پیسنا (مبالغہ)۔
انْطَحَنَ: پس جانا، آٹا بن جانا (۲) ہلاک ہوجانا۔
تَطَحَّنَ: انْطَحَنَ۔
تَطَاحَنَ القَوْمُ: باہم ٹکرانا، لڑنا، دست بگریباں ہونا۔
التَّطَاحُنُ: ٹکراؤ۔
الطَّاحِنَةُ: کچلیوں سے قریب بارہ ڈاڑھوں میں سے ایک ڈاڑھ ج: طَوَاحِن۔
الطَّاحُوْنُ والطَّاحُوْنَةُ: چکی، پیسنے کا آلہ، انجن، آٹا مل ج: طَوَاحِيْن۔
الطِّحَانَةُ: پسائی، پسائی کا پیشہ۔
الطَّحَّانُ: پسائی کا کام کرنے والا، آٹے مل والا۔
الطَّحَّانَةُ: مؤنث الطَّحَّان (۲) چکی، آٹا مل۔
الطِّحْنُ: پسا ہوا۔
الطُّحَنَةُ: بہت پیسنے والا (۲) بہت چھوٹے قد کا۔
الطَّحُوْنُ: پیسنے والا (۲) فوجیوں کا بھاری دستہ جو ہر چیز کو پیس ڈالے۔
حَرْبٌ طَحُوْنٌ: گھمسان کی جنگ۔
الطَّحِيْنُ: پسا ہوا غلہ وغیرہ۔ آٹا۔
الطَّحِيْنَةُ: تلوں کا بھوسا (جو تیل نکالنے کے بعد بچتا ہے)۔
المِطْحَانُ: کنڈلی مارنے والا سانپ ج: مَطَاحِيْنُ۔
المَطْحَنُ: آٹے کی چکی یا مشین یا کارخانہ ج: مَطَاحِن۔
المِطْحَنَةُ: پیسنے کی مشین یا چکی ج: مطاحن
• طَحَا ـُ طَحْوًا: دور ہونا، ہلاک ہونا۔
ــــ القَوْمُ: دھکم دھکا ہونا۔
ــــ المَكَانُ: پھیلنا، کشادہ ہونا۔
ــــ الشَّيْءَ: پھیلنا، کشادہ کرنا (۲) پھینکنا۔
ــــ بہ: پھینکنا، ادھر ادھر ڈالنا۔

طَحَا بالكُرَةِ: گیند پھینکنا۔
ــــ القَمَرُ: روشن ہونا۔
ــــ الرَّجُلُ: سفر کرنا۔
طَحَّى: پھیلنا، بڑھنا، بچھنا، دراز ہونا، زمین پر پھیلنا۔
تَطَحَّى: طَحَّى۔
الطَّحَا: کشادہ زمین، ہموار میدان۔
الطَّاحِي: بڑا گروہ (۲) پھیلنے اور دراز ہونے والا
المُطَحِّيَةُ: زمین پر اگنے والی پھیلی ہوئی سبزی، ترکاری (۲) چھتری (۳) شامیانہ
• طَحَى ـِ طَحْيًا: پھیلانا۔

ط ـــ خ

• طَخَّ ـُ طَخًّا وطُخُوخًا: بدمزاج ہونا، ترش رو ہونا۔
ــــ الشَّيْءَ ـُ طَخًّا: پھینکنا، دور کرنا۔
الطَّخُوخُ: بدمزاجی۔
المِطَخَّةُ: بچوں کے کھیلنے کی لکڑی پھینکنے کا آلہ، بلا۔
• طَخِشَ ـَ طَخَشًا: آنکھ کا بے نور ہونا
طَخْطَخَ الشَّيْءَ: برابر کرنا۔
تَطَخْطَخَ: برابر ہوجانا، بادل کا مل جانا
الطَّخَاطِخُ: تاریکی۔
• الطَّخَفُ: رنج وغم۔
• طَخَمَ ـَ طَخْمًا: تکبر کرنا۔
اطْخَمَّ اللَّحْمُ: گوشت کا سوکھ کر سیاہی مائل ہوجانا۔
الطُّخْمَةُ: بکریوں کا ریوڑ۔
الطُّخْمَةُ: ناک کی چوٹی کی سیاہی۔
الطَّخِيْمُ: سوکھا سیاہی مائل گوشت۔
• طَخَا اللَّيْلُ ونَحْوُهُ ـُ طَخْوًا وطُخُوًّا: انتہائی تاریک ہونا۔
الطَّخَاءُ: جھلی، پردہ۔ علی قلبه طخاءٌ: اس کے دل پر بیماری یا جہالت کا پردہ پڑا ہوا ہے (۲) اونچا بادل۔

الطَّخْوَاءُ: (من اللَّيالي ونحوها) انتہائی تاریک رات۔
الطَّخْيَاءُ: تاریک رات (۲) ناقابل فہم جملہ
الطِّخْيَةُ: زبردست تاریکی (۲) بادل کا ٹکڑا۔

ط ـــ ر

• طَرَأَ ـَ طَرْءًا وطُرُوْءًا: پیش آنا (۲) اچانک سامنے آنا، نکلنا، طاری ہونا۔
هو طارِئٌ ج: طُرَّاءٌ وطَرَاءٌ۔
طَرُؤَ ـُ طَرَاءَةً وطَرَاءً: تروتازہ ہونا هو طَرِئٌ۔
طَرَّأَهٗ: طاری کرنا، اچانک لانا (۲) تروتازہ کرنا۔
أَطْرَأَهٗ: حد سے زیادہ تعریف کرنا، تعریف کے پل باندھنا، مکھن لگانا۔
الطَّارِئُ: اچانک پیش آنے والا، پیش آمدہ (۲) اجنبی، مسافر (۳) ہنگامی، ایمرجنسی، وقتی، غیر معمولی (۴) غیر متوقع ج: طُرَّاءٌ وطُرَآءُ۔ غیر ذوی العقول کی جمع: الطَّوَارِئ۔
الطَّارِئَةُ: مؤنث الطارئ (۲) آفت، مصیبت جس کا سبب معلوم نہ ہو (۲) ہنگامی حالت ج: طَوَارِئ۔
حَالَةُ الطَّوَارِئ: ایمرجنسی، ہنگامی صورت حال۔
اعلانُ الطَّوارِئ: ایمرجنسی لاگو کرنا، ہنگامی حالات کا اعلان کرنا۔
الطُّرْآنِيُّ: اچانک رونما ہونے والا جس کا سبب یا سرچشمہ معلوم نہ ہو۔
الكَلامُ الطُّرْآنِيُّ: ناپسندیدہ کلام، تہذیب کے دائرہ سے خارج کلام۔
الحَمَامُ الطُّرْآنِيُّ: نامعلوم جگہ سے آنے والا کبوتر۔
الطَّرَاوَةُ: تازگی، شادابی۔

الطَّرِبُجُ : تروتازہ ۔

•طَرِبَ ۔ طَرَبًا منه وله :خوشی یاغم سے جھومنا، مگن اور مست ہونا، کسی کو یا کسی چیز کو دیکھ کر جھوم جانا (۲) وجد میں آنا

ـــ لِلغناء :گانا سن کر حال آنا۔ هو طَرِبٌ وطَرُوبٌ وهي طَرُوبٌ وطَرُوبَةٌ

أَطْرَبَهُ : بےخود کرنا، خوشی سے مگن کرنا، حال دلانا، مست بنانا، رقت طاری کرنا۔

طَرَّبَ :گانا گانا۔

ـــ فی صَوْتِه : لے نکالنا، سُر پیدا کرنا۔

ـــ فُلانًا : جھمانا، انتہائی خوش کرنا۔

تَطَرَّبَ : حال آنا، جھومنا۔

ـــ فُلانًا: حال دلانا، خوش کرنا۔

اِسْتَطْرَبَ : طَرِبَ (۲) کسی سے حال کھلوانا جھومنے اور خوش ہونے کو کہنا، گانے کی فرمائش کرنا (۲) اونٹ کو حدی (خاص اونٹ کے لئے گانا) کے ذریعہ مست بنانا۔

الطَّرَبُ : خوشی سے جھوم اٹھنے کی کیفیت، مستی، بےخودی، انتہائی خوشی، حال، وجد (۲) خوشی یاغم کے باعث جسم وجان کی اضطرابی حالت، اکثر استعمال خوشی کے موقع کے لئے ہے۔

الطَّرُوبُ : بےخود، مست، بےحد خوش، بےحد مگن ج: طِرَابٌ ۔

المُطْرِبُ : مغنی، گویا (۲) خوش کن، حال دلانے والا، مست بنانے والا۔

المَطْرَبُ : تنگ راستہ، تنہ ج: مَطَارِبُ ۔

المَطَارِبُ : متفرق راستے۔

• الطُّرْبِيدُ : تارپیڈو، بھاری بم جسے غوطہ خور کشتی سمندری جہاز یا ہوائی جہاز دشمن کے سمندری جہازوں پر پھینکتا ہے۔

الطَّرْبُوشُ : پھندنے دار ترکی ٹوپی ج: طَرَابِيشُ ۔

طَرْبُوشُ المِدْخَنَة : چمنی کیپ۔

•طَرْبَلَ فُلانٌ : دامن گھسیٹتے ہوئے اور انگڑائی لیتے ہوئے چلنا۔

الطِّرْبَالُ : پہاڑ پر لگا ہوا جھنڈا (۲) مینار، نمایاں بلند و بالا عمارت (۳) پہاڑ یا دیوار کا آسمان کی طرف اٹھتا ہوا لمبا ٹکڑا ج: طَرَابِيلُ ۔

الطَّرْبِيلُ : غلہ گاہنے کی مشین ج: طَرَابِيلُ

طَرَابِيلُ الشَّامِ : شام کے گرجے۔

•الطَّرْثُوثُ : ایک گھنگرو دار پودا۔

•طَرَحَ الشیءَ ۔ وبه ۔ طَرْحًا: ڈالنا، دور پھینکنا، کہاوت ہے: طَرَحَتْ بِه النَّوَى كل مَطْرَحٍ : دوری یا سفر نے اسے مختلف مقامات پر پہنچایا۔

ـــ من يَدِه : چھوڑنا، ایک طرف ڈالنا۔

ـــ السُّؤالَ : سوال اٹھانا۔

ـــ القضِيَّةَ : مسئلہ اٹھانا۔

ـــ فی المناقصَةِ : ٹھیکہ کی درخواست طلب کرنا۔

ـــ عَدَدًا من عَدَدٍ : ایک عدد سے دوسرا عدد گھٹانا۔

ـــ عَلَيه شَيْئًا : کسی کے سامنے کوئی چیز رکھنا، پیش کرنا۔ جیسے : طَرَحَ المَسْأَلَةَ على فُلانٍ ۔ طَرَحَ بَيْنَ يَدَيْهِ الأَمْرَ : اس کے سامنے معاملہ پیش کیا۔

ـــ الشیءَ عنه : دور کرنا، ہٹانا۔

طَرَحَ عن بَالِه الهَمَّ : اس کے دل سے غم دور کر دیا۔

طَرِحَ ۔ طَرَحًا : دور ہونا۔ هو طَرِحٌ ۔

طَارَحَهُ الحَدِيثَ ونَحْوَهُ : کسی سے کسی بات پر تبادلۂ کلام کرنا، مقابلہ کرنا

ـــ الشِّعْرَ : کسی کے ساتھ شعر میں مقابلہ کرنا۔

طَرَّحَ الشَّیءَ : طَرَحَهُ ۔

ـــ الأُنْثَى : عورت کا حمل ساقط کرانا۔

طَرَّحَ البناءَ ونَحْوَهُ : عمارت کو بہت بڑا اور لمبا کرنا۔

اَطَّرَحَهُ : طَرَحَهُ ۔

اِنْطَرَحَ : گر جانا، پھینکا جانا، پیش ہونا۔ مطاوع طَرَحَهُ ۔

تَطَارَحَا الحَدِيثَ ونَحْوَه : گفتگو یا شعرگوئی میں مقابلہ کرنا۔

تَطَرَّحَ : لڑکھڑاتے ہوئے کمزور کی طرح چلنا (۲) کندھوں پر مشائخ کی سی چادر ڈالنا۔

الأُطْرُوحَة : سامنے رکھی جانے والی یا پیش کی جانے والی چیز، علمی مسئلہ وغیرہ جو بحث ومباحثہ یا تحقیق کے لئے پیش کیا جائے۔ وہ مقالہ جو علمی سند حاصل کرنے کے لئے اہل علم کے سامنے جانچ کے لئے پیش کیا جاتا ہے ج: أَطَارِيحُ

الطَّرَاحُ : دور دراز جگہ۔

الطَّرَّاحَة : گدا۔

الطَّرْحُ (فی الحساب) گھٹا کا عمل (۲) پیش کش۔

طَرْحُ البَحْرِ : مصر میں دریائے نیل کے کنارہ اونچی زمین جو سیلاب کی مٹی سے بلند ہو جاتی ہے اور پانی اترنے کے بعد اس میں کاشت کی جاتی ہے۔

الطِّرْحُ : ڈالا ہوا، پھینکا ہوا، پیش کیا ہوا (۲) ساقط شدہ بچہ۔

الطَّرْحَةُ : کاندھے پر ڈالی جانے والی بڑی چادر۔ وہ چادر جو سر اور مونڈھوں پر ڈالی جاتی ہے، دوپٹہ، اوڑھنی طِرَاحٌ

الطَّرْحِيَّةُ : کاغذ کا تختہ ج: طَرَاحِيّ ۔

طَرْحَةُ العَرُوسِ : دولہن کے سر اور مونڈھوں پر ڈالی جانے والی چادر ج: طِرَاحٌ ۔

الطَّرُوحُ : کثرت سے پھینکنے یا ڈالنے یا پیش کرنے والا (۲) تیر کو بہت زور سے

پھینکنے والی کمان ج: طُرَحٌ۔ مؤنث کے لئے طَرائح بھی مستعمل ہے۔

الطَّرِيحُ: بمعنی المَطروحُ۔ پھینکی ہوئی یا بیکار چیز جو کسی کے لئے قابل التفات نہ ہو ج: طَرحَی۔

طَرِيحُ الفِراشِ: صاحب فراش، بیمار

الطَّرِيحَة: ٹھیکہ۔ بالطَّرِيحَة: ٹھیکہ پر۔

المَطرَحُ: پھینکنے یا ڈالنے کی جگہ (۲) مجلس (۳) رہائش گاہ (۴) دور دراز جگہ، جگہ (۵) مصدر میمی بمعنی طَرح: پھینکنا، ڈالنا ج: مَطارِح۔ مَطارِحُ السَّفَرِ: مقامات سفر۔

المِطرَحُ: ڈالنے یا پھینکنے کا آلہ یا ذریعہ (۲) دور مار کرنے والا نیزہ (۳) میز پوش ج: مَطارِح۔

المِطرَحَة: تنور میں روٹی لگانے کی گدی یا (بیلچہ نما) نان گیر ج: مَطارِح۔

المَطرُوحُ: وہ چھوٹا عدد جو بڑے عدد میں سے گھٹایا جائے (۲) پھینکی ہوئی یا ڈالی ہوئی چیز، گرا ہوا، پڑا ہوا (۳) پیش کردہ موضوع یا سوال وغیرہ۔

المَطرُوحُ منه: وہ بڑا عدد جس میں سے چھوٹا عدد گھٹایا گیا ہو۔

مَطرُوحُ الفِراشِ: بیمار، صاحب فراش

المُطارَحَة: بحث ومباحثہ، سوال وجواب، بات چیت۔

المُطارَحَةُ الشِّعرِيَّةُ: مشاعرہ، بیت بازی

• الطَّرخانُ: سردار، شاہ زادہ ج: طَراخِنَة

الطَّرخُونُ: عاقرقرحا کا پودا (ایک بوٹی جو دوا کے طور پر استعمال ہوتی ہے)۔

الطِّرمُخُ: ایک چھوٹی مچھلی۔

• طَرَدَهُ ـُ طَردًا: دھتکارنا، حقارت یا سزا کے طور پر نکالنا، ہٹانا (۲) جلاوطن کرنا، دور کرنا۔

ـــ من المَنصِبِ: عہدہ سے ہٹانا، برطرف کرنا

طَرَدَهُ من المركز: پوزیشن ختم کرنا، حیثیت گرانا۔

ـــ الدَّوابَّ: چوپاؤں کو ادھر ادھر سے اکٹھا کرنا۔

ـــ القاعِدَةَ او الحُكمَ: قاعدہ یا حکم کو عام کرنا۔

ـــ بَصَرَهُ في آثَرِ القومِ: نگاہوں سے تعاقب کرنا۔

ـــ المَولودُ اخاهُ: بچہ کا اپنے بھائی کے بعد پیدا ہونا۔

ـــ القومَ و نَحوَهُم: لوگوں پر حملہ کر کے گزر جانا۔

ـــ الصَّيدَ طَردًا: شکار کو پکڑنے کی تدبیر و سعی کرنا۔

ـــ الأرواحَ الشِّرِّيرةَ: جن بھوت اتارنا۔

أَطرَدَهُ: دربدر پھرانا، آوارہ گشت بنانا

ـــ فُلانًا عن البَلَدِ و نحوه او منه: جلاوطن کرنا، شہر بدر کرنا

ـــ صاحِبَهُ: کسی کے ساتھ جوئے کی بازی لگانا، کشتی کی بازی لگانا، شرط بدنا۔

طارَدَ مُطارَدَةً و طِرادًا: حملہ آور ہونا، پیچھا کرنا، تعاقب کرنا، حملہ کرنے میں مقابلہ کرنا، سبقت لے جانے کی کوشش کرنا۔

طَرَّدَهُ: مبالغہ در طَرَدَ۔ بالکل الگ کرنا، بہت دور کرنا۔

ـــ السَّوطَ و نَحوَه: مارنے کیلئے کوڑا اٹھانا۔

اطَّرَدَ: مسلسل ہونا، لگاتار ہونا۔

ـــ الكلامُ و الحديثُ: بات چیت کا ایک طرز و نہج پر جاری رہنا۔

ـــ النَّهرُ: دریا کے پانی کا بہتے رہنا۔

ـــ القِياسُ: قیاس کے حکم کا وجود و عدم کے وصف کے ساتھ قائم رہنا۔

اطَّرَدَ الشيءُ: بکثرت ہونا، بہت ہونا۔

ـــ الأمرُ: کسی کام کا صحیح طرز پر ہونا۔

تَطارَدَ الأقرانُ وغيرُهم في الحَربِ و نَحوِها: جنگ میں جوڑی داروں کا باہم حملہ کرنا، پیچھا کرنا۔

ـــ الشيءُ: بکثرت اور مسلسل ہونا۔

استَطرَدَ له في الحَربِ وغيرِها: بھاگنے کا دھوکہ دے کر حملہ کرنا۔

ـــ في الكلامِ و الحديثِ: سلسلہ کلام جاری رکھنا، بات میں سے بات نکالتے رہنا، گفتگو کو لمبا کرنا، اضافہ کرتے چلے جانا۔ استَطرَدَ قائلًا: اس نے مزید کہا، سلسلہ کلام جاری رکھتے ہوئے کہا۔

الطِّرادُ: فُرسانُ الطِّرادِ: ایک دوسرے پر حملہ آور گھوڑ سوار۔

الطَّردُ: جلاوطنی (۲) اخراج، برطرفی (۳) دھتکار (۴) کثرت، اضافہ (۵) علم طب میں کسی چیز کا قسری اخراج (۶) بنڈل، پیکٹ، بذریعہ ڈاک بھیجا جانے والا پارسل (مصدر بمعنی مَطرُود) ج: طُرُودٌ۔ الطَّردُ المُسَجَّلُ: رجسٹرڈ پارسل۔ الطَّردُ الجَوِّيُّ: ایئر پارسل۔

طَردًا: بطور اضافہ۔ طَردًا لِلبابِ: باب یا موضوع کی مناسبت سے۔

طَردًا و عَكسًا: اخیر تک لیجا کر الٹا جیسے قرأ طَردًا و عَكسًا: اس نے آخری حد تک پڑھ کر دوبارہ الٹا پڑھا۔

الطَّردِيُّ: تَيّارٌ طَردِيٌّ: ڈائرکٹ کرنٹ

الطَّرَدُ: شکار کا پیشہ، مشغلہ (۲) کھجور کے پودے (۳) شہد کی مکھیوں کے بچے ج: طُرُودٌ۔

الطِّرادُ: تعاقب، تسلسل۔ هو يمشي طِرادًا: وہ سیدھا چلتا ہے۔

الطَّرَّادُ: (من السطوح) ہموار سطح (۲) ہَل میں لائن چوڑی کرنے کے لئے لگایا جانے والا چپٹا لوہا (۳) تیز رفتار چھوٹی کشتی (۴) تیز رفتار جنگی جہاز (۵) بند، پشتہ۔

طَرَّادُ النَّهرِ: پل۔

الطَّرَّادَةُ: تیز رفتار جنگی بحری جہاز۔

الطَّرِيدُ: المَطرُودُ۔ دھتکارا ہوا، آوارہ (۲) نظر انداز کیا ہوا، اچھوت، شہر بدر کیا ہوا (۳) ایک کے بعد دوسرا پیدا ہونے والا بچہ۔ ہر ایک دوسرے کا طَرِید ہے (۴) لمبا دن۔

الطَّرِيدَانِ: دن رات۔

الطَّرِيدَةُ: المَطرُودَةُ (۲) شکار وغیرہ جس کا تعاقب کیا جائے (۳) پگ ڈنڈی زمین یا گھاس کا چھوٹا سا راستہ (۴) کپڑے کی کتر، لمبا ٹکڑا (۵) تنور صاف کرنے کا پانی میں بھگویا ہوا چیتھڑا (۶) چھیلنے کے لئے کیلے یا تیر پر رکھا جانے والا ارسل (۷) چرایا ہوا آوارہ اونٹ (۸) چھوٹا نیزہ ج: طَرَائِد۔

المِطرَدُ: چھوٹا نیزہ ج: مَطَارِدُ۔

المَطرَدَةُ: تعاقب کرنے کی جگہ، گھوڑسواروں کے حملوں کا میدان (۲) سیدھا راستہ ج: مَطَارِدُ۔

المُطَّرَدُ: حقیر و خارج از جماعت یا معاشرہ۔ جس کی کوئی پوچھ نہ ہو۔

المُطَّرِدُ: عام، لگاتار، مسلسل، بکثرت ہونے والا۔ ضد: شاذ۔

القَاعِدَةُ المُطَّرِدَة: عام اور کثیر الاستعمال قاعدہ۔

• طَرَّ ـُـ طَرًّا و طُرُورًا: بارونق ہونا۔

ـــ الشَّعرُ: بالوں کا اُگنا۔ طَرَّ شَارِبُهُ: اس کی موچھیں نکل آئیں۔

ـــ النَّبتُ: پودے کا نمودار ہونا۔

طَرَّ النُّجومُ: ستاروں کا چمکنا۔

ـــ اليَدُ: ہاتھ کٹ کر گر جانا۔

ـــ الشَّعرَ: بال کترنا، کاٹنا۔ کان علیه السلام یَطُرُّ شَارِبَهُ۔

طَرَّهم بالسَّيف: لوگوں کو تلوار سے کاٹ ڈالا۔

ـــ البناءَ و نَحوَهُ: عمارت پر پلاسٹر کرنا (۲) آراستہ کرنا۔

ـــ المَالَ و نَحوَهُ: مال وغیرہ چھین لینا۔

ـــ السِّكِّينَ: چھری تیز کرنا۔

ـــ الإبِلُ الجِبالَ: اونٹوں کا پہاڑوں کو طے کرنا۔

ـــ القومَ: لوگوں کے پاس سے گزرنا

ـــ الرَّجلُ من السَّطحِ: چھت سے گر جانا۔

أَطَرَّ: ناز کرنا، محبت میں آگے بڑھنا (۲) وادی کے اطراف میں چلنا۔ کہاوت ہے: أَطِرِّي فَإنَّكِ نَاعِلَةٌ: تو وادی گھوم کیونکہ تو جوتے پہنے ہوئے ہے۔ ایسے موقع پر کہا جاتا ہے جب کسی کام کے اسباب و ذرائع موجود ہوں کہ اسے انجام دو کیونکہ اس میں خطرہ نہیں۔ یا مشکل کام کو انجام دینے کے لئے کہا جائے کہ تم اس پر قادر ہو اس لئے اسے انجام دو۔

ـــ الشَّيءَ: کاٹنا، یا گرانا۔

ـــ علی الأمرِ: اکسانا، آمادہ کرنا۔

طَرَّرَ: پیشانی کے بال سنوارنا، زلفیں بنانا۔ طَرَّرَت الجَارِيَةُ: لڑکی نے گیسو بنائے۔

ـــ الثَّوبَ: کپڑے پر گوٹ لگانا۔

الطَّرُّ: گدھے وغیرہ کے نئے بال اُگنا۔

الطُّرُّ: کنارہ، گوشہ، پہلو (۲) حاشیہ، گوٹ (۳) جماعت، گروہ۔ طُرًّا: سب کے سب۔ جَاءُوا طُرًّا: وہ اکھٹے ہو کر آئے ج: أَطرَارٌ۔

الطُّرَّةُ: کٹی ہوئی چیز (۲) ہر شئے کا کنارہ، نوک (۳) وادی وغیرہ کا دہانہ (۴) کپڑے پر لگی ہوئی گوٹ، حاشیہ (۵) زلف، گیسو، پیشانی کے بال (۶) طغرا ج: طُرَرٌ و طِرَارٌ۔ کہتے ہیں: بَدَت مَخَايِلُ الأمرِ و طُرَرُهُ: فلاں بات کی علامات ظاہر ہونے لگیں۔

الطَّرَّارُ: جیب کترا، کپڑا پھاڑ کر مال لوٹنے والا

الطُّرُورُ: کنیز کی زلف، گیسو ج: طُرَرٌ و طِرَارٌ۔

الطَّرِيرُ: المَطرُورُ (۲) بارونق، خوش منظر (۳) جس کی موچھیں نکل آئی ہوں، سبزہ آغاز جوان۔

المَطرُورُ: کٹا ہوا (۲) تیز (۳) گوٹ دار۔

المُطِرُّ: غَضَبٌ مُطِرٌّ: بے موقعہ غصہ۔

المُطَرَّةُ: عادت۔

الطِّرِّيَانُ: طباق، سینی۔

• طَرَزَهُ ـِـ طَرزًا: گھونسہ مار کے ہٹانا۔

طَرِزَ ـَـ طَرَزًا: بدخلق ہونے کے بعد خوش اخلاق ہو جانا (۲) خوش خوراک و خوش پوشاک ہونا۔

طَرَّزَ الثَّوبَ وغیرَہ: کپڑے پر ڈیزائن بنانا، کام بنانا، بیل بوٹے بنانا، کڑھائی کرنا۔

تَطَرَّزَ فی المَلبَس وغیرہ: لباس وغیرہ عمدہ استعمال کرنا، فیشن اختیار کرنا۔

الطِّرَازُ: انداز، طرز، شکل، قسم، ڈیزائن، نمونہ، ماڈل، فیشن (۲) طریقہ، شان۔ کہتے ہیں: لَیسَ هذا من طِرَازِكَ: یہ تمہاری شان نہیں ہے (۳) کپڑے کی دھاریاں، نقش و نگار، بیل بوٹے (۴) شاہی لباس (۵) عمدہ کپڑے تیار کرنے کی جگہ (۶) ہر عمدہ چیز ج: طُرُزٌ و أطرِزَةٌ

الطِّرازُ البدیع: انوکھا انداز۔

الطِّرازَةُ: کڑھائی کا کام، بیل بوٹے بنانے کا پیشہ، ایمبرائڈری، کشیدہ کاری، زردوزی۔

الطَّرّازُ: کشیدہ کار، کپڑوں پر کڑھائی کا کام کرنے والا، زردوز۔

الطِّرْزُ: شکل، طرز، نمونہ، فیشن (۲) ہر عمدہ چیز۔

الطِّرْزِیُّ: الطَّرّازُ۔

التَّطْرِیزُ: کشیدہ کاری، ایمبرائڈری، کڑھائی۔

الْمُطَرِّزُ: الطَّرّازُ۔

الْمُطَرَّزُ: کام دار (۲) کڑھا ہوا۔

• طَرَسَ الکِتابَ ـِ طَرْسًا: لکھنا (۲) مٹانا۔

طَرَّسَهُ: مبالغہ در طَرَسَ۔ اچھی طرح لکھنا، خوب مٹانا (۲) مٹے ہوئے پر دوبارہ لکھنا (۳) دروازہ کو کالا رنگنا

تَطَرَّسَ فی مَطْعَمِهِ او مَلْبَسِهِ: کھانے پہننے میں باذوق ہونا، اونچا ذوق رکھنا، تنوع اختیار کرنا۔

— عن الشَّیْءِ: کسی چیز کو کم درجہ سمجھ کر چھوڑنا، پرہیز و گریز کرنا۔

الطِّرْسُ: کتاب وغیرہ کا صفحہ (۲) مٹا کر لکھا ہوا کتاب وغیرہ کا صفحہ ج: طُرُوسٌ و اَطْراسٌ۔

• طَرْسَمَ عن کذا: پیچھے ہٹنا۔

• طَرِشَ ـَ طَرَشًا و طُرْشَةً: بہرا ہونا، اونچا سننا۔

تَطارَشَ: بہرا بننا، بظاہر اونچا سننا۔

طَرَّشَ: بہرا بنا دینا۔

الاَطْرَشُ: بہرا۔ ھی طَرْشاءُ ج: طُرْشٌ

الاُطْروشُ: بہرا۔

الطُّرْشُ: ثقل سماعت، بہراپن۔

• طَرْشَمَ اللَّیْلُ: تاریک ہونا۔

• طَرِطَ ـَ طَرَطًا: بے وقوف ہونا (۲) پلکوں کے تھوڑے بال والا ہونا۔

ھو طارِطُ الحاجِبَیْنِ و ھی طَرْطاءُ العَیْنَیْنِ۔

• طَرْطَرَ: شیخی بگھارنا، ڈینگ مارنا۔

— بالضَّأْنِ و نَحْوِھا: بکری وغیرہ کو دوہنے کے لئے بلانا۔

الطُّرْطُورُ: پتلا اور لمبا آدمی (۲) لمبی نوک دار ٹوپی (۳) کمزور و بے وقوف (۴) عورتوں کا ایک زیور ج: طَراطِیرُ۔

الطِّرْطِیرُ: شراب کی تلچھٹ (۲) ہر چیز کی تلچھٹ ج: طَراطِیرُ۔

• طَرْطَشَ الشَّیْءَ: لت پت کرنا۔

• طَرْطَلَ الرَّجُلُ: ہکلانا، تتلانا۔

• طَرْغَمَ: متکبر ہونا۔

• طَرَفَ البَصَرُ ـِ طَرْفًا: پلک جھپکنا، پلکوں کا حرکت کرنا۔ کہاوت ہے:
ما بَقِیَت منهم عَیْنٌ تَطْرِفُ: وہ سب ہلاک و برباد ہو گئے۔

شَخَصَ بَصَرُهُ فَما یَطْرِفُ: اس کی آنکھ کھلی رہ گئی جھپکتی نہیں۔

— الیه: دیکھنا۔

— عَیْنَیْهِ و بِهِما: پلک جھپکنا، پلکیں ہلانا۔

— الشَّیْءَ: نگاہ ڈالنا، دیکھنا۔

— عَیْنَهُ: آنکھ پر ضرب لگانا۔

— عینَه الحزنُ: آنکھ میں غم کی جھلک ہونا۔

— عینَه المالُ: مال نے اس کی آنکھیں حق سے پھیر دیں۔

— فُلانًا عن الشَّیْءِ: ہٹانا، باز رکھنا، پھیرنا۔

طَرُفَ ـُ طَرافَةً: نیا اور نادر ہونا، انوکھا ہونا۔

اَطْرَفَ: نئی اور انوکھی بات کہنا، نیا اور عمدہ کام کرنا۔

اَطْرَفَ الرَّجُلَ: عمدہ اور انوکھی چیز دینا۔

— فُلانًا بکذا: کوئی چیز کسی کو تحفہ میں دینا۔

— الثَّوْبَ: کپڑے کی دھاری دار چادر بنانا (۲) کناروں پر دھاریاں ڈالنا۔

طَرَّفَ الجُنْدِیُّ: کنارے کنارے رہ کر لڑنا۔

— الشَّیْءَ: کنارے پر کرنا، ایک طرف رکھنا (۲) کونہ یا کنارہ بنانا (۳) کنارہ تیز کرنا، باریک کرنا (۴) عمدہ اور انوکھی سمجھنا (۵) کسی چیز کو نیا لینا۔

— فُلانًا: انتہا پسند بنانا۔

— المرأةُ اَنامِلَها و اَظْفارَها: انگلیوں اور ناخنوں کو سرخی لگانا، خوبصورت بنانا۔

— الخَیْلَ: سب سے آگے والے گھوڑوں کو پیچھے کر دینا۔

اِطَّرَفَ الشَّیْءَ: انوکھا اور عمدہ سمجھنا (۲) کسی چیز کو نیا لینا۔

تَطَرَّفَ: کنارہ پر آنا، ایک طرف ہونا۔

— الشَّمْسُ: آفتاب کا غروب کے قریب ہونا۔

— منه: ہٹنا، ایک طرف ہونا۔

— فی کذا: حد سے بڑھنا، حد اعتدال تجاوز کرنا، انتہا پسند ہونا۔

— الشَّیْءَ: کناروں سے لینا (۲) عمدہ سمجھنا (۳) نئے کا استعمال کرنا۔

اِسْتَطْرَفَهُ: نیا اور عمدہ پانا یا سمجھنا (۲) نئے کو استعمال کرنا۔

الاُطْرُوفَةُ: نئی اور انوکھی چیز (۲) تحفہ (۳) لطیفہ، چٹکلا ج: اَطارِیفُ۔

التَّطَرُّفُ: کنارہ کشی، گوشہ گیری (۲) انتہا پسندی۔

التَّطْرِیفُ: ناخن تراشی اور ہاتھ کی تزئین کاری۔

الطَّارِفُ : نیا، عمدہ (۲) نیا حاصل کیا ہوا مال وغیرہ (ضد: التالِد).

الطَّارِفَةُ : آنکھ (۲) اٹھے ہوئے کناروں والا خیمہ (جو باہر دیکھنے کے لئے اٹھائے گئے ہوں ج: طَوَارِف.

الطِّرَافُ : لطیف اشارات والی گفتگو (۲) چمڑے کا خیمہ (۳) چاروں طرف سے کالی ہوئی کھیتی ج: طُرُفٌ و اَطْرِفَة

الطَّرْفُ : پلکوں کی جھپک (۲) آنکھ (واحد وغیرہ پر بولا جاتا ہے۔ تثنیہ اور جمع بھی لایا جاتا ہے) (۳) نگاہ۔ قرآن پاک میں ہے: "اَنَا اٰتِیْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ یَّرْتَدَّ اِلَیْكَ طَرْفُكَ". (۴) کنارہ، نوک، ہر چیز کی آخری حد ج: اَطْرَاف.

الطِّرْفُ : شریف النسل انسان یا اصیل گھوڑا وغیرہ (جس کے ماں اور باپ دونوں اعلیٰ نسل کے ہوں) نجیب الطرفین (۲) نیا ملا ہوا مال (۳) کونپل جو ابھی غلاف سے باہر نہ ہوئی ہو (۴) غیر مستقل مزاج جو کسی بات پر قائم نہ رہتا ہو (۵) وہ جانور جو ایک چراگاہ میں چرنے کے بجائے مختلف چراگاہوں میں گھومتا ہو (۶) ایسا ندیدہ لالچی جو کسی چیز کو دیکھ کر اس کا خواہشمند ہوئے بغیر نہ رہ سکے (۷) نئی نئی عزت والا ج: طُرُوْفٌ و اَطْرَافٌ.

الطَّرَفُ : ہر چیز کی حد، کنارہ، ایک جانب

طَرَفَا النَّهَارِ : صبح و شام۔ قرآن پاک میں ہے: "وَ اَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَیِ النَّهَارِ" (۲) کسی چیز کا حصہ، ٹکڑا (۳) نوک، بدن کا حصہ (عضو) (۴) کسی معاملہ یا معاہدہ کا فریق، پارٹی ج: اَطْرَافٌ.

اَطْرَافُ الْبَدَنِ : اعضائے جسم، دونوں ہاتھ، دونوں پاؤں اور سر.

اَطْرَافُ النَّاسِ : ادنی لوگ (۲) شرفاء

اَطْرَافُ الرَّجُلِ : قریبی رشتہ دار۔

الْاَطْرَافُ الْمَعْنِیَّةُ بِشَیْءٍ : متعلق فریق۔

طَرَفَانِ : فریقین۔

الطَّرَفُ الْآخَرُ : فریق ثانی۔

طَرَفُ الْخِمَارِ : آنچل، پلّہ۔

الطَّرِفُ : نئی عزت والا (۲) غیر مستقل مزاج

الطَّرْفَاءُ : جھاؤ جیسا ایک درخت۔

الطَّرْفَةُ : ناخنا (آنکھ میں خون کا ایک نقطہ جو چوٹ وغیرہ کی وجہ سے پیدا ہو جاتا ہے)۔

الطُّرْفَةُ : نادر و عمدہ چیز (۲) لطیفہ، چٹکلا ج: طُرَفٌ۔

الطِّرْفَةُ : طِرْفٌ کی تانیث ج: طِرَفٌ

الطَّرِیْفُ : نادر و عمدہ، انوکھا (۲) نیا اور پسندیدہ (۳) تازہ تازہ حاصل شدہ مال اس کا مقابل تلید اور تالد ہے ج: طُرُفٌ و طِرَافٌ

الطَّرِیْفَةُ : نئی اور عمدہ چیز (۲) تحفہ (۳) لطیفہ ج: طَرَائِفُ۔

الْمُتَطَرِّفُ : انتہا پسند، حد اعتدال سے ہٹنے والا۔

الْمِطْرَفُ : ریشمی دھاری دار چادر یا دھاری دار ریشمیں چوکور کپڑا ج: مَطَارِفُ۔

الْمُطَرَّفُ : (من الخیل) سفید دم یا سفید سر کا گھوڑا (جس کا باقی رنگ دوسرا ہو) یا کالے سر یا کالی دم والا (جبکہ باقی جسم کا رنگ دوسرا ہو)

الْمُطَرَّفَةُ : وہ بکری جس کے کانوں کے کنارے سفید اور بقیہ حصہ کالا ہو یا کانوں کے کنارے سیاہ اور بقیہ حصہ سفید ہو۔

الْمَطْرُوْفُ : ایک طرف کیا ہوا، ہٹایا ہوا

فُلَانٌ مَطْرُوْفٌ بِفُلَانٍ : وہ صرف فلاں ہی کو دیکھتا ہے۔

الْمَطْرُوْفَةُ : (من النساء) نشیلی آنکھوں والی

طَرْفَسَ : نظر تیز کرنا، بہت کپڑے پہننا (۲) رات کا تاریک ہونا (۳) گھاٹ کا گدلا ہونا (۴) پانی کا زور سے رواں دواں ہونا۔

الطِّرْفِسَانُ : تاریکی (۲) بستر، غالیچہ۔

الطِّرْفِسَاءُ : تاریک۔

• طَرَقَ النَّجْمُ ـُ طُرُوْقًا : رات کو ستارہ کا نمودار ہونا۔ اَلنَّجْمُ الطَّارِقُ : رات کو طلوع ہونے والا ستارہ۔

ـــ الْمَعْدِنَ طَرْقًا : لوہے وغیرہ کو پیٹ کر پھیلانا، ہتھوڑے سے کوٹنا۔

ـــ الصُّوْفَ وَ نَحْوَهُ : اون وغیرہ کو دھنکنا، دھنّا۔

ـــ الْبَابَ : کھٹکھٹانا، دستک دینا۔

ـــ الْقَوْمَ طَرْقًا و طُرُوْقًا : رات کے وقت آنا۔

ـــ الطَّرِیْقَ : راستہ پر چلنا۔

ـــ الْكَلَامَ : بات چھیڑنا، گفتگو شروع کرنا، باتوں میں لگنا، موضوع پر طبع آزمائی کرنا۔

ـــ الْاِبِلُ الْمَاءَ : اونٹوں کا پانی میں گھسنا۔

ـــ بِالْبَالِ طُرُوْقًا : دل میں آنا۔

ـــ سُوْقًا طَرْقًا : منڈی تلاش کرنا۔

ـــ الْجَرَسَ : گھنٹی بجانا۔

طُرِقَ طَرْقًا : کمزور عقل والا ہونا۔

طَرِقَ ـَ طَرَقًا : کمزور عقل والا ہونا (۲) اونٹ کا ٹیڑھی پنڈلی والا ہونا۔ (۳) گدلا پانی پینا۔

اَطْرَقَ : (سینے کی طرف) سر یا گردن جھکا کر خاموش رہنا، کچھ نہ بولنا، سوچ میں پڑنا (۲) دہشت یا حیرت وغیرہ کی وجہ سے خاموش رہ جانا۔

اَطْرَقَ بَصَرَهٗ : نگاہ نیچی کرنا۔
— جناحُ الطَّائِرِ : پرندے کے پروں کا ایک دوسرے پر چڑھنا۔
— الشيءَ : ایک چیز کے حصوں کو ملا دینا۔
— الشيءَ بالجِلْدِ و نَحْوِه : چمڑا وغیرہ چڑھانا۔
— فُلانًا فَحلًا : کسی کو عاریۃً جفتی کیلئے اونٹ دینا۔
— الصَّيدَ و نَحْوَهٗ : شکار کے لئے جال یا پھندا لگانا۔
— الإبلُ : اونٹوں کا ایک دوسرے کے پیچھے آنا۔
— مُفكِّرًا : سوچ میں پڑنا۔
طارَقَ الشيءَ : کسی چیز کے اجزا کو ملاکر ٹھیک کرنا۔
— الشَّيئين و بَيْنَهُما : دو چیزوں کو ملا کر برابر کرنا۔
— النَّعلَ و غيرَها : جوتے یا چپل کو ایک دوسرے سے ملاکر اوپر نیچے رکھنا۔
طَرَّقَتِ الحامِلُ : حاملہ کے پیٹ میں بچہ کا اٹکنا یا کچھ حصہ باہر آجانا اور کچھ اٹکا رہ جانا
طَرَّقَتْ بِوَلَدِها : اس کے پیٹ میں بچہ اٹکارہ گیا۔
— الدَّجاجَةُ و نَحْوُها : مرغی وغیرہ کے انڈے کا نکلنا دشوار ہونا۔
— الشيءَ : اچھی طرح کوٹنا پیٹنا۔
— المَوضعَ : جگہ کو گزرگاہ بنانا، راستہ بنانا۔
— لَهٗ : کسی کے لئے راستہ بنانا۔
— طَرِيقًا : راستہ کو گزرنے کے لئے ہموار کرنا۔
تَطَرَّقَ اليه : قرب حاصل کرنا، کسی تک جانے کا راستہ چاہنا، راہ پانا، راستہ نکال کر پہنچنا، خاموشی سے پہنچنا، پہنچنے کا راستہ ملنا۔ جیسے : تَطَرَّقَ اليه الماءُ.

تَطَرَّقَ الی الأمرِ : کسی کام کی راہ تلاش کرنا، یا کسی کام تک کسی طرح پہنچ جانا۔
— اليه الشَّكُّ : دل میں شبہ پیدا ہونا
— الی موضوعٍ : کسی موضوع پر بحث چھیڑنا یا کسی موضوع پر پہنچ جانا۔
— الی ذهنه كذا : ذہن میں کوئی بات آنا۔
— من موضعٍ الی موضعٍ : کہیں سے کہیں پہنچ جانا۔
تطارَقَ : لگاتار ہونا، اونٹوں کا پے در پے آنا
اِنْطَرَقَ : مطاوع طَرَقَ : چھننا، کٹنا، پھیلنا، بجنا، کھٹکھٹایا جانا، دھنا جانا
اِسْتَطْرَقَ الی البابِ و نَحْوِه : دروازے کے راستہ پر چلنا۔
— فُلانًا : کسی سے اس کی حدود میں سے راستہ مانگنا۔
— فُلانًا فَحلًا : اونٹنی کو گابھن کرانے کے لئے کسی سے اونٹ مانگنا۔
— فُلانًا : کسی سے منتر کی کنکری پھینکنے کو کہنا۔
الطَّارِقُ : رات کو آنے والا، دروازہ کھٹکھٹانے والا (۲) کنکریوں سے منتر کرنے والا (۳) روشن ستارہ (۴) پیش آمدہ واقعہ رات کو پیش آنے والا معاملہ یا حادثہ ج: طُرَّاقٌ (ذوی العقول کے لئے. طَوارِقُ غیر ذوی العقول کے لئے).
جَبَلُ طارق : جبرالٹر
الطَّارِقَةُ : آدمی کا کنبہ (۲) چھوٹا تخت (۳) منتر کی کنکریاں پھینکنے والی (۴) حادثہ، مصیبت ج: طَوارِقُ۔
الطِّرَاقُ : چمڑے کا ٹکڑا دوسرے چمڑے پر رکھا ہوا، جوتے کا پیوند، ہر چیز کی تہ جو دوسری تہ پر ہو، تہ بہ تہ چیز (۲) اونٹ کی جفتی۔

الطِّرْقُ : پیش گوئی کے لئے کنکریاں پھینکنا (۲) پھندا، جال ج: طُرُوق۔
الطِّرْقَةُ : راستہ، عادت، طریقہ، طمع، تہ بہ تہ پتھر ج: طِرَق۔
الطُّرْقُ : کٹائی، چھتائی (۲) پھندا (۳) چربی (۴) طاقت ج: اَطْراق۔
الطَّرْقَةُ : ایک چوٹ، ایک دفعہ کی چھتائی یا کٹائی۔ أنا آتيه فی اليَومِ طَرْقَتَينِ : میں اس کے پاس دن میں دو دفعہ آتا ہوں او طَرْقَةً یا ایک دفعہ۔
الطُّرْقَةُ : راستہ، طریقہ (۲) عادت (۳) عقیدہ و مسلک ج: طُرُقٌ. الطُّرَقُ : اوپر تلے رکھے ہوئے پتھر۔
الطَّرَقُ : مشک کی تہ (۲) پانی رسنے کی جگہ، دلدل (۳) اونٹوں کے پیروں کے نشان ج: أطراقٌ
أطْرَاقُ البطْنِ : پیٹ کی سلوٹیں۔
الطَّرِيقُ : بمعنی المطروق (کوٹا ہوا) (۲) سڑک سے زیادہ لمبا اور چوڑا کشادہ راستہ، روٹ، روڈ (۳) صوفیاء کی کسی جماعت کا مسلک و طریقہ ج: طُرُقٌ۔
طُرُقُ الطَّعْنِ : قانون مرافعات میں وہ عدالتی ذرائع و وسائل جن کو مدعا علیہ اپنے خلاف صادر شدہ فیصلے کو منسوخ کرانے یا اس میں تبدیلی کرانے کے لئے استعمال کرتا ہے۔
طَرِيقٌ أرْضِيٌّ : زمین دوز راستہ۔
— جانِبِيٌّ : بازو کا راستہ۔
— مَسْدُودٌ : بند راستہ۔
بطريق كذا : براہ
عن طريق كذا : براہ، ذریعہ، بواسطہ۔
الطَّرِيقَةُ : الطَّريق. راستہ، مسلک و عقیدہ۔ قرآن پاک میں ہے" ويذهبا

بطریقتکم المثلی (٢) عادت (٣) حالت وکیفیت، سیرت (٤) طرز وطریقہ، ڈھنگ (٥) واسطہ (٦) نظام سسٹم (٧) دھاری (٨) کپڑے کا لمبا ٹکڑا (٩) لمبا درخت خرما (١٠) خیمہ کا ستون (١١) سائبان کا ستون (١٢) قوم کا ستون، افضل واشرف آدمی (١٣) نیز ج: طرائق۔

طریقۃ التفکیر: سوچنے کا انداز، طرزِ فکر، اندازِ فکر۔

طریقۃ عصبیۃ: متعصبانہ طریقہ۔

طریقۃ مثلی: مثالی طریقہ، مثالی مذہب ومسلک۔

بطریقۃ کذا: فلاں طریقہ یا انداز پر

الطرائق: مختلف تہیں (٢) مختلف اذہان و خواہشات کے لوگ یا گروہ۔

ثوب طرائق: پھٹا پرانا کپڑا۔ طرائق الدھر: آفات زمانہ۔

المستطرقۃ: الاوانی المستطرقۃ: چھپتے یا کوٹ کر پھیلانے کے قابل معدنیات (٢) سائنس میں مختلف سائز اور مختلف شکلوں کے ان پائپوں کو کہتے ہیں جنہیں باہم جوڑ کر افقی شکل کے ایک پائپ کے ساتھ جوڑ دیا جائے اس طرح سے کہ اگر سیال شے کسی ایک پائپ میں ڈالی جائے تو اس کی سطح ایک افقی معیار پر پہنچ جائے

المطراق: کوٹنے چھیتنے کا آلہ (٢) بہت چالو راستہ (٢) کسی شے کی نظیر ومثل ج: مطاریق۔

المطاریق: پیدل چلنے والے لوگ۔

جاءت الدواب مطاریق: چوپائے ایک ہی راستہ پر پے در پے آئے۔

المطرق: ہتھوڑا (٢) روئی یا اون کو دھننے کے لئے کوٹنے کا آلہ ج: مطارق۔

المطرقۃ: المطراق۔

المطروق: کوٹا ہوا، چھپتا ہوا (٢) مستعمل و چالو (٣) اونٹوں کا گندا کیا ہوا (پانی) (٤) نرم و ڈھیلا (٥) کمزور عقل آدمی۔

المنطرقات: چھپتے یا کوٹے ہوئے معدنیات

• طرمت بیوت النحل ـ طرما: مکھیوں کے چھتوں کا شہد سے بھرا ہوا ہونا یا بھر جانا۔ ھی طرمۃ۔

— العسل: شہد کا چھتہ سے بہنا۔

اطرمت اسنانہ: دانتوں پر سبزی آجانا، میل آجانا۔ ھی مطرمۃ۔

— الفم: منہ کا بدبودار ہونا۔

تطرم فی الکلام: بات کرنے میں اٹکنا، تتلانا، گھبرا جانا۔

الطارمۃ: لکڑی وغیرہ کا کیبن، کھوکھا (٢) گنبد دار کمرہ (طارم فارسی کا معرب)۔

الطرامۃ: دانتوں پر جما ہوا سبز میل (٢) دانتوں میں اٹکے ہوئے کھانے کے ریزے (٣) منہ پر لگا ہوا سوکھا تھوک۔

الطرم: شہد (٢) جھاگ۔

الطرمۃ: اوپر ہونٹ کا ابھار یا گڑھا ج: طرم و طرم۔

الطرمبۃ: پمپ، پچکاری، سرنج۔

• الطرموث: بھوبھل میں پکی ہوئی روٹی۔

• طرمح البناء: عمارت کو لمبا کرنا۔

الطرماح والطرموح: لمبا۔

الطرماح: لمبا (٢) عالی نسب (٣) پیش بیں۔

• طرمذ الرجل: ڈینگ مارنا۔

• طرمس الرجل: ڈر سے چپ رہنا۔

— الوجہ: چہرے کا شکن آلود ہونا۔

— الکتابۃ: لکھے ہوئے کو مٹانا۔

— اللیل: تاریک ہونا۔

الطرماس والطرمس والطرمساء: سخت تاریکی۔

الطرموس: بھوبھل میں پکی ہوئی روٹی

الطرنشول: گل تسبیح کا درخت۔

• طری ـ طراوۃ وطراءۃ: نرم ونازک ہونا، تر و تازہ ہونا۔

طری الیہ: آنا، متوجہ ہونا۔

طرو ـ طراوۃ وطراءۃ وطراء: نرم وتازہ ہونا۔

اطراہ: خوب تعریف کرنا، اچھی طرح سراہنا، داد دینا۔

طراہ: تازہ کرنا، تر کرنا، خوش گوار بنانا۔

— الطیب: خوشبو میں آمیزش کرنا۔

— الشیء: مسالے ملانا، مسالا لا اور خوشبو لانا

الاطراء: حد سے زیادہ تعریف، مبالغہ آمیز تعریف۔

الاطروان: آغاز شباب۔

الاطریۃ: سویاں (آٹے کے میدے سے بنائے ہوئے دھاگے)۔

الطری: نرم ونازک، تر و تازہ خوشگوار (٢) صاف ستھرا اور خالص ج: طراء۔

الطراوۃ: تازگی، نرمی، خوش گواری۔

المطراۃ: ایک قسم کی خوشبو۔

ط ـــ ز

• الطازج: نیا، عمدہ، تازہ (تازہ کا معرب)

طازج التحضیر: تازہ تیار کیا ہوا۔

الطزاجۃ: تازگی، عمدگی۔

• طزرہ ـ طزرا: مکا مار کر ہٹانا۔

ط ـــ س

• الطست: سلفچی (ہاتھ وغیرہ دھونے کا برتن) ج: طسوت۔

• طس فی الارض والیہا ـ طسا: دور چلا جانا، چلتے چلتے دور نکل جانا۔

— فلانا: نیزہ مارنا (٢) کسی کے ساتھ جھگڑنا اور اسے مغلوب کر دینا۔

— الشیء فی الماء ونحوہ: پانی وغیرہ میں غوطے دینا (٢) انگلیوں کے کناروں سے پکڑنا، چٹکیوں سے پکڑنا۔

طسس: زمین میں کسی جگہ جانا، چلنا۔

الطَّاسَّةُ: پیٹ کے اندر تک پہنچنے والا نیزہ یا اس کی ضرب۔

الطِّسَاسَةُ: سلفچی سازی یا سلفچی فروشی۔

الطَّسُّ: الطَّسْتُ ج: طُسُوسٌ و اَطْسَاسٌ

الطَّسَّاسُ: سلفچی ساز یا سلفچی فروش۔

الطَّسَّانُ: میدان کارزار (۲) اڑتا ہوا غبار

الطَّسَّةُ: ایک دفعہ جانا (۲) نیزے کی ایک ضرب (۳) سلفچی (۴) ناخن ج: طِسَاسٌ و اَطْسَاسٌ۔

الطِّسَّةُ: سلفچی ج: طِسَاسٌ و طِسَسٌ۔

• طَسَعَ فی البلادِ ـَـ طَسْعًا: جانا۔

طَسِعَ ـَـ طَسَعًا: بے عزت ہونا، مفلس ہونا۔

• طَسَمَ الشیءَ ـُـ طَسْمًا: مٹانا۔

ـــ ـِـ طُسُومًا: مٹنا۔

طَسِمَ ـَـ طَسَمًا: بدہضمی ہونا۔

الطَّسَمُ: تاریکی، غبار، آلودگی۔

طَسِمٌ من سَحَاب: تھوڑے بادل۔

الطَّسَامُ: بہت گرد۔

ط ـــ ش

• الطَّشْتُ: الطَّسْتُ (معرب تشت) ج: طُشُوتٌ۔

• طَشَّتِ السَّمَاءُ ـِـ طَشًّا و طَشِيشًا: آسمان سے ہلکا مینہ برسنا۔

ـــ المطرُ: بارش کا ہلکا پڑنا۔

ـــ فُلانٌ: زکام میں ناک سے پانی جھڑنا (۲) ناک صاف کرنا، سنکنا (۳) ضعف بصر میں مبتلا ہونا۔

ـــ الطَّشَاشُ الاَرْضَ ـُـ طَشًّا: بارش کے چھینٹے پڑنا۔

طُشَّ: ضعف بصر لاحق ہونا۔

ـــ الاَرْضُ: زمین پر بارش کے چھینٹے پڑنا

اَطَشَّتِ السَّمَاءُ: طَشَّتْ۔

الطَّشَاشُ: من المطرِ، ہلکی بارش (پھوار سے زیادہ۔ وابل اور رذاذ کے درمیان) (۲) ضعف بصر کہاوت ہے: الطَّشَاشُ و لا العَمَى: کمزور ہے مگر بالکل ناکارہ نہیں۔

الطُّشَاشُ: زکام کی طرح ناک کی ایک بیماری جس میں ناک صاف کرتے وقت پانی بہنے لگتا ہے۔

الطَّشُّ: الطَّشَاشُ۔

الطُّشَّةُ: زکام جیسی بیماری۔

الطِّشَّةُ: چھوٹا بچہ۔

الطَّشِيشُ: ہلکی بارش۔

ط ـــ ع

• طَعِمَ ـَـ طَعْمًا و طَعَامًا: کھانا (۲) چکھنا۔

ـــ الغُصْنُ او الفَرْعُ: شاخ کا دوسرے درخت کی شاخ کا قلم قبول کرنا، پیوند لگ جانا۔

ـــ الشیءَ و منه: منھ کے اگلے حصہ یا سامنے کے دانتوں سے کھانا، چکھنا۔ قرآن پاک میں ہے: "اِنَّ اللّٰهَ مُبْتَلِيكُمْ بِنَهَرٍ فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّيْ وَمَنْ لَمْ يَطْعَمْهُ فَاِنَّهٗ مِنِّيْ"۔

اَطْعَمَتِ البُسْرَةُ: کچی کھجور میں ذائقہ پیدا ہو جانا۔

ـــ الشَّجَرَةُ: درخت کے پھل کا پک جانا۔

ـــ المأکُولُ: کھانے کی چیز کا ذائقہ دار ہونا۔ جیسے: اَطْعَمَتِ الثَّمَرَةُ۔

ـــ فُلانًا: کھلانا، چکھانا۔

ـــ اللّٰهُ فُلانًا: روزی دینا، رزق عطا کرنا۔

ـــ فُلانًا طُعْمَةً: کسی کے لئے کھانا تیار کرنا۔

ـــ فُلانًا اَرْضًا و نَحْوَهَا: کسی کو زمین وغیرہ عاریۃً دینا یا اس سے روزی حاصل کرنے کے لئے دینا۔

اَطْعَمَ الغُصْنَ بآخرمن غیر شَجَرِهٖ: ایک شاخ کا دوسرے درخت کی شاخ سے قلم لگانا، پیوند لگانا تاکہ دونوں کے جوڑ سے ایک نئے ذائقہ کا پھل پیدا ہو۔

طَاعَمَهُ: کسی کے ساتھ کھانا کھانا۔

ـــ الحَمَامُ اُنْثَاهُ: کبوتر کا اپنی مادہ کی چونچ میں چونچ دینا۔

طَعَّمَ العَظْمُ: ہڈی کا گودے دار ہونا۔

ـــ الغُصْنَ: قلم یا پیوند لگانا۔

ـــ الجَسَدَ بالمَصْلِ: ٹیکہ لگانا (بیماری سے بچاؤ کے لئے)۔

ـــ الخَشَبَ بالصَّدَفِ و نَحْوِهٖ: لکڑی میں خوبصورتی کے لئے سیپ یا دیگر کوئی چیز لگانا، دیوار وغیرہ پر کوئی چیز لگانا جیسے ٹائل کا چورا وغیرہ۔

ـــ بکذا: مدد پہنچانا۔

ـــ القُوَّاتِ بقُوَّاتٍ جَدِيدَةٍ: فوجوں کو نئی فوج کی کمک پہنچانا۔

اِطَّعَمَتِ البُسْرَةُ: کچی کھجور میں ذائقہ پیدا ہو جانا، ذائقہ دار ہونا۔

ـــ الشَّجَرَةُ: پھل پک جانا کہا جاتا ہے:

فُلانٌ لا يَطَّعِمُ: فلاں کو تہذیب نہیں آتی (اصلاح کارگر نہیں ہوتی)۔

تَطَاعَمَا: باہم مل کر کھانا۔

ـــ الحَمَامَتَانِ: نر کبوتر کا مادہ کی چونچ میں چونچ ڈالنا۔

ـــ المُتَلَاثِمَانِ: دو بوسہ لینے والوں کا کبوتر کے جوڑے کی طرح منھ میں منھ ڈالنا۔

اِنَّهُ لَمُتَطَاعِمُ الخُلُقِ: وہ مزاج کا سنجیدہ اور اچھا ہے۔

تَطَعَّمَ: مطاوع طَعَّمَ۔

ـــ الشیءَ: چکھنا (۲) کھانا۔

تَطَعَّمَ الجَسَدُ بالمَصْلِ: ٹیکہ لگنا.
— الغُصْنُ بالغُصْنِ: قلم لگنا.
— الجِدارُ بالزُّجاجِ وغيره: دیوار پر شیشہ وغیرہ جڑنا، لگانا.
اِسْتَطْعَمَ الشيءَ: کھانا، چکھنا (۲) مزیدار پانا.
— فُلانًا: کسی سے کھانا کھلانے کی خواہش کرنا، کھانا طلب کرنا. قرآن پاک میں ہے: "حَتّٰى اِذَا اَتَيَا اَهْلَ قَرْيَةِ اسْتَطْعَمَا اَهْلَهَا".
— فُلانًا الحَدِيثَ: کسی سے اس کے کلام کا ذائقہ چکھانے (نمونہ دکھانے) کو کہنا.
التَّطْعِيمُ: قلم کاری (ایک درخت کے جز کو دوسرے درخت سے جوڑ کر اس کا جز بنا دینا جس سے ایک تیسری قسم پیدا ہو جائے) (۲) ٹیکہ (جسم میں کوئی مادہ داخل کر کے ازالۂ مرض کرنا) (۳) مدد، کمک.
الطَّاعِمُ: کھانے یا چکھنے والا. قرآن پاک میں ہے: "اِنِّي لَآ اَجِدُ فِيْمَا اُوْحِيَ اِلَيَّ مُحَرَّمًا عَلٰى طَاعِمٍ يَّطْعَمُهٗٓ اِلَّآ اَنْ يَّكُوْنَ مَيْتَةً" (۲) کھانا رکھنے والا (جس کے پاس کھانا ہو) رَجُلٌ طاعِمٌ: خوش خوراک یا آسودہ حال جو عمدہ کھانا کھاتا ہو.
اَنَا طاعِمٌ عن طعامك: میں تمہارے کھانے سے بے نیاز ہوں.
الطَّعامُ: کھانا، ہر وہ چیز جو کھائی جائے اور جسم کی بقا کا اس پر مدار ہو. اہل حجاز اور اہل عراق عام طور پر اس کا اطلاق گیہوں پر کرتے ہیں، اشیاء خوردنی جیسے گیہوں، جو اور کھجور وغیرہ جن کو بطور انسانی خوراک استعمال کیا جاتا ہے ج: اَطْعِمَة.
طَعامُ البَحْرِ: سمندری مچھلیاں جو پانی خشک ہو جانے کی بنا پر بلا شکار پکڑی جائیں. قرآن پاک میں ہے: "اُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهٗ".
الطَّعَّامِيُّ: کھانا فروش.
الطَّعْمُ: ذائقہ، مزہ (۲) مرغوب کھانا.
تَغَيَّرَ طَعْمُ فُلانٍ: ذائقہ یا ذوق خراب ہونا (یعنی فطری حالت بدل جانا) ذوق باقی نہ رہنا.
فُلانٌ ذو طَعْمٍ: فلاں باذوق ہے (یعنی اس میں عقل وفہم ہے).
ما هو بذي طَعْمٍ: بے ذائقہ شے یا بے ذوق آدمی جسے معاملات میں کوئی خاص فہم وسلیقہ نہ ہو ج: طُعُوم.
الطُّعْمُ: کھانا، خوراک (۲) مچھلی وغیرہ کا چارہ (جو شکار کے کانٹے پر مچھلی پکڑنے کیلئے لگایا جاتا ہے) (۳) آدمی کا چارہ یا خوراک یعنی اس سے کوئی چیز حاصل کرنے کا ذریعہ جیسے رشوت اور ہدیہ وغیرہ (۴) ٹیکہ (یعنی وہ دوا جو ازالۂ مرض کے لئے جسم میں داخل کی جائے ج: طُعُوم واَطْعام.
الطَّعِمُ: الطّاعِمُ (۲) خوش ذائقہ.
الطُّعْمَةُ: ہر کھائی جانے والی چیز (۲) روزی، رزق، خوراک (۳) تاوان، ٹیکس، خراج (۴) مال غنیمت (۵) ذریعۂ معاش.
هو طَيِّبُ الطُّعْمَةِ وعَفِيفُ الطُّعْمَةِ: اس کی کمائی حلال ہے.
هو خَبِيثُ الطُّعْمَةِ: اس کی کمائی پاک وصاف نہیں (۶) کھانے کی دعوت (۷) مُختشر پر دی گئی تاحیات ٹھے کی زمین (جو مرنے کے بعد واپس مل جائے). ج: طُعَمٌ.
الطِّعْمَةُ: ذریعۂ معاش (۲) کھانے کی ہیئت یا طریقہ ج: طِعَمٌ.
الطُّعْمِيَّةُ: قیمہ یا لوبیے کا بنا ہوا مسالے دار تلا ہوا کوفتہ.
الطَّعُومُ: (من الماشية ونحوها) وہ مویشی جن کی ہڈیوں میں گودا ہو یا ان میں کچھ چربی ہو (۲) موٹا، فربہ. لَكَ غَثُّ هذا وطَعُومُهُ: اس کا سب کچھ تمہارے لئے ہے ج: طُعُمٌ.
الطَّعُومَةُ من الماشية ونحوها: وہ جانور جن کو کوئی کام لئے بغیر کھلا کر ذبح کے لئے یا کسی اور مقصد کے لئے تیار کیا جائے ج: طَعائِمُ.
الطَّعِيمُ: الطَّعُومُ.
المِطْعامُ: کھاؤ، بہت کھانے والا، پیٹو، بندۂ شکم (۲) رشوت خور (۳) بڑا مہمان نواز، کثرت سے ضیافت کرنے والا (مؤنث ومذکر برابر ہیں) کہتے ہیں: امرأة مِطْعامٌ ج: مَطاعِمُ.
المَطْعَمُ: کھانا (۲) کھانے کا ہوٹل ج: مَطاعِمُ.
المُطْعَمُ: جسے شکار کا رزق حاصل ہو. کہتے ہیں: اِنَّكَ مُطْعَمٌ مَوَدَّتِي: تم کو میری محبت ملی ہوئی ہے.
المِطْعَمُ: کھاؤ، پیٹو.
المُطَعَّمُ: قلم لگا ہوا، ٹیکہ لگا ہوا.
المُطْعِمَةُ: حلق. اخذ بمُطْعِمَةِ فُلانٍ: اس نے اس کا گلا گھونٹنے کے لئے پکڑ لیا (لڑائی کے وقت ہی کہا جاتا ہے) (۲) شکار کی کمان (۳) جانور کا شکار کرنے کا پنجہ (۴) موٹی آگے بڑھی ہوئی انگلی.
المَطْعُومُ: خوراک (۲) خوراک دیا ہوا.
● طَعَنَ فيه وعليه بلسانه او بقوله ـــ طَعْنًا وطَعَنانًا: کسی بات کا طعنہ دینا، عیب نکالنا، کوئی برائی بیان کرنا، اعتراض کرنا، تنقید کرنا، الزام لگانا، رد وقدح کرنا، چھینٹے دینا، فقرے کسنا.
— في عِرْضِه: طنز کرنا، عزت کو داغ دار کرنا، عزت پر حملہ کرنا.

طَعَنَ فی رَأیِه او فی حُکمِه: رائے یا فیصلہ کی کمزوری یا نقص ثابت کرنا۔
— فی الشیئ: داخل ہونا یا شروع کرنا جیسے: طَعَنَ غُصنُ الشَّجَرۃِ فی الدَّار: درخت کی شاخ باہر سے اندر گھر کی طرف آگئی۔ طعنت المرأۃُ فی الحَیضَۃِ: عورت کو حیض آنا شروع ہوگیا۔
— فی السِّنّ: بوڑھا ہونا۔
— فی الأرض و نحوھا: زمین میں چلتے چلتے دور نکل جانا۔
— الفَرَسُ و نحوُہٗ فی عِنَانه: گھوڑے کا لگام کو چلتے وقت آگے بڑھانا، کھینچنا۔
— اللَّیلَ و نَحوَہٗ او فیه: رات کو چلنا یا ساری رات چلنا۔
— فُلانًا وغیرَہ بالرُّمح طَعنًا: نیزہ مارنا، نیزے سے چوکا دینا۔
طُعِنَ: مرض طاعون میں مبتلا ہونا۔
— بکذا: کسی چیز میں مبتلا ہونا۔
— فی بَطنِه اوجنازته: مرنے کے قریب ہونا۔
طَاعَنَهٗ بکذا مُطَاعَنَۃً و طِعانًا: باہم نیزہ زنی کرنا، نیزہ زنی میں مقابلہ کرنا
اِطَّعَنَا: ایک دوسرے کو نیزہ مارنا۔
تَطَاعَنَا: اِطَّعَنَا۔
الطَّاعِنُ: طعنہ زن، ناقد، معترض، عیب جو، الزام تراش۔
الطَّاعُونُ: طاعون، ایک وبائی بیماری (جلد میں پھوڑے کی طرح خطرناک ورم ہوکر انسان مرجاتا ہے) ج: طَوَاعِینُ۔
الطَّعَّانُ: زبردست ناقد و معترض، زبردست عیب جو، طنز و تشنیع کا خوگر (۲) زبردست نیزہ زن، چغل خور۔

الطَّعِینُ: الطَّعَّانُ (۲) نیزہ زنی کا ماہر
الطَّعنُ: خنجر زنی (۲) عدالتی فیصلہ پر قانونی اعتراض اور عدالتِ بالا میں مرافعہ (۳) نقد و اعتراض، رد و قدح طنز، چھینٹا، پھبتی۔
الطَّعنَۃُ: مصدر مرّہ ایک ضرب، ایک حملہ، ایک تنقید، ایک چھینٹا، ایک اعتراض (۲) نیزے کی ضرب کا نشان۔
الطَّعِینُ: المَطعُونُ ج: طُعُنٌ۔
المِطعَانُ: الطَّعَّانُ ج: مَطَاعِینُ۔
المَطعَنُ: الطَّعنُ مصدر میمی (۲) نیزہ مارنے کی جگہ (۳) عیب، نقص، قابل اعتراض بات ج: مَطَاعِن۔
المِطعَنُ: المِطعَان ج: مَطَاعِن۔
المَطعُونُ: نیزہ زدہ (۲) ہدف تنقید، مجروح، عیب دار۔

ط ـــــ غ

• طُغرَاءُ: حاکم یا کسی ادارے کا کتب و رسائل اور خطوط کی پیشانی یا سکہ پر بنا ہوا مخصوص عبارت کا نشان خاص یہ لفظ اصل میں طورغای ہے ترکی زبان سے روم و فارس میں آیا پھر اسے عربوں نے استعمال کیا۔
الطُّغرِیُّ و الطُّغرَی: طغرا۔
الطُّغرَائِیُّ: طغرا نویس، طغرا ساز۔
• تَطَغَّمَ علیه: کسی کے سامنے انجان بننا
الطَّغَامُ: کمینے اور نچلے لوگ۔ طَیرٌ طَغَامٌ: چھوٹے پرندے (۲) ہر ردی اور خراب چیز
الطَّغَامَۃُ: طَغَامٌ کا واحد۔ بے وقوف (مذکر و مؤنث برابر ہیں) ج: طَغَامٌ
الطُّغمُ: سمندر (۲) بہت پانی۔
الطُّغمَۃُ: دناءت، کمینگی (۲) کمزوری (۳) ردّی پن (۴) بیوقوفی۔
الطُّغمِیَّۃُ: الطُّغمَۃُ۔

• طَغَی - طَغیًا و طُغیانًا: مناسب حد سے بڑھنا۔
— الماءُ: پانی کا جوش مارکر حد سے باہر ہوجانا، طغیانی آنا۔ قرآن پاک میں ہے: "اِنَّا لَمَّا طَغَی المَاءُ حَمَلنٰکُم فِی الجَارِیَۃِ"۔
— البَحرُ: سمندر کا موج زن ہونا، سمندر میں طوفان آنا۔
— المَوجُ: موج کا زور و شور سے اٹھنا، تلاطم خیز ہونا۔
— فُلانٌ: انتہائی سرکش ہونا، نافرمان ہونا (۲) ظلم و ستم میں حد سے بڑھنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَاَمَّا مَن طَغٰی وَ اٰثَرَ الحَیٰوۃَ الدُّنیَا فَاِنَّ الجَحِیمَ ھِیَ المَاْوٰی"۔
— به الدَّمُ: کسی کے خون میں ہیجان ہونا
اَطغَاہُ المَالُ و السُّلطانُ: مال و اقتدار کا کسی کو سرکش بنا دینا۔
تَطَاغَی المَوجُ: موج زور و شور سے اٹھنا۔
الطَّاغوت: ظالم و سرکش، انتہائی سرکش (۲) راہ خیر سے ہٹانے والا ہر گمراہ شخص، حد بندگی سے تجاوز کرنے والا (۳) شیطان (۴) کاہن (۵) جادوگر (۶) معبود باطل خواہ انسان ہو یا جن یا بت قرآن پاک میں ہے: "فَمَن یَّکفُر بِالطَّاغُوتِ وَ یُؤمِن بِاللّٰہِ فَقَدِ استَمسَکَ بِالعُروَۃِ الوُثقٰی"۔ (۷) بت خانہ، صنم کدہ (واحد وغیرہ اور مذکر و مؤنث سب برابر ہیں)۔ ج: طَوَاغیت و طَوَاغ۔
الطَّاغِیَۃُ: انتہائی سرکش، ظالم و جابر (تار مبالغہ کی ہے) (۲) کڑک، دھماکہ، کڑکدار بجلی۔ قرآن پاک میں ہے: "فَاُھلِکُوا بِالطَّاغِیَۃِ"۔ (۳) حد سے بڑھی ہوئی، سرکشی و نافرمانی (مصدر بروزن فاعلۃ ہے)

ج: طَوَاغ.
الطُّغْوَى: سرکشی، نافرمانی۔ قرآن پاک میں ہے: "كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِطَغْوَاهَا"
الطُّغْيَانُ: حد سے بڑھی ہوئی سرکشی و نافرمانی ظلم واستبداد، شرارت (۲) سیلاب، طغیانی
الطَّغْيَةُ: ہر اونچی جگہ جہاں چڑھنا دشوار ہو (۲) چکنی چٹان۔

ط ف

•طَفِئَتِ النَّارُ و نحوُها ـَ طَفْئًا و طُفُوءًا: آگ وغیرہ کا بجھنا۔
— العَيْنُ: آنکھ کی روشنی جاتی رہنا۔
— الفِتْنَةُ: فتنہ دب جانا۔
— السِّرَاجُ: چراغ گل ہو جانا۔
— النُّورُ: روشنی ختم ہو جانا، بلب یا بتی بجھ جانا۔
— فُلانٌ: سست پڑ جانا، بجھا بجھا ہو جانا (۲) مر جانا، چراغ زندگی گل ہونا۔
أَطْفَأَ النَّارَ او النُّورَ: آگ یا بتی وغیرہ بجھانا (۲) پیاس یا چونا بجھانا۔
— الفِتْنَةَ: فتنہ کو دبانا۔
طَفَّأَ النَّارَ و غيرَها: أَطْفَأَ۔
انْطَفَأَ: بجھنا، گل ہونا۔ مطاوع أَطْفَأَ۔
إِطْفَاءُ الأَنْوَارِ: بلیک آؤٹ (روشنی باہر جانے سے روکنا)۔
الإِطْفَائِيُّ: فائر مین، آگ بجھانے والا۔
الطَّفَّايَةُ: فائر انجن۔
المُطْفِئُ: آگ وغیرہ بجھانے والا۔
مُطْفِئُ الجَمْرِ: بہت ٹھنڈا دن۔
مُطْفِئُ الرَّضْفِ: بڑی مصیبت جو سابقہ کو بھلا دے۔
المُطْفِئَةُ: آگ بجھانے والی شے یا ذریعہ جیسے پانی ہوا وغیرہ۔
مُطْفِئَةُ الرَّضْفِ: موٹی بکری (۲) ریکارڈ توڑ مصیبت ج: مَطَافِئُ۔
المُطْفَأُ: بجھا ہوا، بجھا بجھا، ماند (نا چمکدار یا ناچست یا ناخوش)
المِطْفَأَةُ: آگ بجھانے کا ذریعہ۔
مِطْفَأَةُ الحَرَائِقِ: فائر انجن ج: مَطَافِئ
رِجَالُ المطافئ: فائر بریگیڈ، آگ بجھانے والا عملہ۔
•طَفَحَ الإِنَاءُ او النَّهْرُ او الحَوْضُ و نَحْوُهُ ـَ طَفْحًا و طُفُوحًا: برتن وغیرہ کا بھر کر کناروں سے پانی بہہ جانا، چھلکنا۔
— الكَيْلُ: پیمانہ کا چھلکنا۔
— السَّكْرَانُ و نَحْوُهُ: نشہ باز کا حد سے زیادہ شراب پینا۔
— القِدْرُ و نَحْوُها بِزَبَدِهَا: ہانڈی وغیرہ کے جھاگ نکلنا۔
— البَشَرَةُ او الجِلْدُ: کھال پر دانے یا پھنسیاں نکلنا۔
— العَقْلُ: مکمل ہونا۔
— المَرْأَةُ بِوَلَدِهَا: عورت کا پورا بچہ جننا۔
— الفَرَسُ و نَحْوُهُ: تیز چلنا، دوڑنا۔
— عَنْهُ: زائل ہونا، الگ ہونا۔
— مِنْهُ: تنگ اور پریشان ہونا۔
— الكَأْسُ: جام چھلکنا۔
— الإِنَاءَ و نَحْوَه طَفْحًا: برتن کو بھر کر چھلکا دینا، لبالب بھرنا۔
— الرِّيحُ و نَحْوُها الشَّيْءَ فِي الهَوَاءِ: ہوا کا کسی چیز کو اڑانا۔
أَطْفَحَهُ: چھلکانا، اوپر تک بھر کر بہانا۔
طَفَّحَهُ: أَطْفَحَهُ۔
اطَّفَحَ القِدْرَ و نَحْوَها: ہانڈی وغیرہ کا جھاگ اتارنا۔
الإِطِّفَاحُ: جھاگ اتارنا۔
الطَّافِحُ: چھلکتا ہوا، لبریز، لبالب۔
الطُّفَاحَةُ: ہانڈی وغیرہ کا جھاگ (۲) کناروں سے باہر نکلنے والی شے۔
الطَّفْحُ: جلدی بیماری، پھنسی، کھال کی پھٹن، بخار کی گرمی سے نکلنے والے سرخ دانے ج: طُفُوحٌ۔
الطَّفْحُ الزَّاحِفُ: جلد کے اندر تک پہنچ جانے والی پھنسی وغیرہ جو سوزش کی بنا پر پیدا ہو۔
الطَّفْحَانُ: الطَّافِحُ هي طَفْحَى۔
الطَّفَّاحُ: فَرَسٌ طَفَّاحُ القَوَائِمِ: بہت دوڑنے والا گھوڑا۔
المِطْفَحَةُ: جھاگ اتارنے کا کف گیر ج: مَطَافِح۔
•طَفَرَ اللَّبَنُ ـُ طَفْرًا: دودھ پر بالائی آنا
— الدُّمُوعُ: آنسو ڈھلکنا۔
— فُلانٌ ـِ طَفْرًا و طُفُورًا: کودنا، چھلانگ لگانا۔
— الشَّيْءَ: کسی چیز کے اوپر سے کود کر پار ہونا
أَطْفَرَ الفَرَسُ و نَحْوُهُ: دوڑنا، تیز چلنا، اچھل اچھل کر چلنا۔
— الفَرَسَ و نَحْوَه: دوڑانا۔
طَفَّرَ اللَّبَنُ: دودھ پر خوب بالائی آنا۔
— الفَرَسَ و نَحْوَه النَّهْرَ و نَحْوَهُ: گھوڑے وغیرہ کو نہر وغیرہ کے اوپر سے کُدانا، چھلانگ لگوانا۔
اطَّفَرَ الفَرَسُ و نَحْوُهُ: بہت تیز دوڑنا، بہت تیز چلنا۔
الطَّفْرَةُ: بالائی (۲) ایک چھلانگ۔
•طَفَسَ ـِ طُفُوسًا: بنا کسی ظاہری بیماری کے مر جانا۔
طَفِسَ ـَ طَفَسًا و طَفَاسَةً: میلا کچیلا ہونا، گندا ہونا۔ هو طَفِسٌ۔
طَفَّسَ: طَفِسَ۔
•طَفْطَفَ: دشمن کے ہاتھ میں پڑ کر زیر ہو جانا سپر ڈال دینا۔

طَفْطَفَ الطَّائِرُ: پرندہ کا بازو پھیلانا۔
الطَّفْطَافُ: جانب، کنارہ (۲) نرگھاس (۳) درخت کی تازہ شاخیں، اطراف (۴) شاخوں کے پتے۔
الطَّفْطَفَةُ: کوکھ، پہلو (۲) پیٹ کا نرم گوشت (۳) جگر کا باریک حصہ ج: طَفَاطِف۔
الطِّفْطِفَةُ: الطَّفْطَفَةُ۔
• طَفَّ الشيءُ ـِ طَفًّا: اوپر تیرنا، بلند ہونا (۲) نزدیک ہونا، فراہم ہونا۔
— الشَّمْسُ: ڈوبنے کے قریب ہونا۔
— منه و له الشيءُ: سامنے آکر قریب الحصول ہونا۔
— الفَرَسُ و نَحْوُهُ: سبک اور تیز چلنا، سبک رفتار ہونا۔
— له بحَجَرٍ و نَحْوِه: کسی کی طرف پتھر مارنے کے لئے اٹھانا۔
— الحائِطَ و نَحْوَهُ ـُ طَفًّا: دیوار وغیرہ پر چڑھنا۔
— الشيءَ بيدِه او برِجْلِه: ہاتھ یا پیر سے کوئی چیز اٹھانا۔
— النَّاقَةَ و نَحْوَها: اونٹنی وغیرہ کے پاؤں باندھنا۔
أَطَفَّ: بلند ہونا (۲) نزدیک ہونا۔
— عَلَيه: کسی کو جھانکنا، محیط ہونا، اپنے دائرہ میں لے لینا۔
— النَّاقَةُ او الحامِلُ: ناتمام بچہ جننا۔
— لَه: سمجھ لینا، بھانپ لینا (۲) دھوکہ دینے کی کوشش کرنا۔
— عليه بحَجَرٍ و نَحْوِه: کسی پر پتھر مارنے کا ارادہ کرنا، پتھر مارنے کے لئے اٹھانا۔
— له السَّيفَ و نَحْوَهُ: تلوار نکال کر ڈرانے کے لئے کسی کے سامنے کرنا، تلوار مارنے کی دھمکی دینا۔
— الشيءَ: اوپر لانا، تیرانا۔
أَطَفَّ الكَيْلَ و نَحْوَهُ: پیمانہ وغیرہ کو کناروں تک بھرنا۔
— المِكيالَ و نَحْوَهُ: پیمانہ کے کناروں پر اوپر سے ہاتھ پھیر دینا، ٹھیک کر دینا۔
طَفَّفَ: مبالغہ در طَفَّ۔
— الشَّمْسُ: قریب الغروب ہونا۔
— الطَّائِرُ: پرندہ کا بازو پھیلانا۔
— به الفَرَسُ و نَحْوُهُ: کسی کو لے کر گھوڑے کا کودنا۔
— به كذا: کسی چیز کے قریب لاکر مقابل کر دینا یا اس سے آگے بڑھا دینا
— عَلى فُلانٍ: کسی کو لئے ہوئے سے کم دینا، زیادہ لے کر کم دینا۔
— عَلَيْه و عَلى عِيالِه: خود پر اور بال بچوں پر خرچ کرنے میں کنجوسی کرنا۔
— المِكيالَ و نَحْوَهُ: پیمانہ کو پورا نہ بھرنا، کم رکھنا۔
اسْتَطَفَّ: طَفَّ۔
— السَّنامُ و نَحْوُهُ: کوہان وغیرہ کا اونچا ہونا۔
— له الشيءُ: کسی کو کوئی چیز دکھائی دینا، سامنے آنا۔
— عَلَيه: سامنے ہونا، جھانکنا۔
الطَّافَّةُ: طَافَّةُ البُسْتانِ: باغ کے اردگرد باڑھ یا دیوار وغیرہ، احاطہ ج: طَوَافُّ۔
الطَّفَافُ: طَفَافُ الشَّمْسِ: آفتاب کے قریب الغروب ہونے کا وقت۔
— من المِكيالِ و نَحْوِه: پیمانہ کا بالائی حصہ یا بالائی حصہ کا کنارہ (۲) پیمانہ کی سطح کو برابر کرنے کے بعد کا بھرا ہوا حصہ (۳) رات کی سیاہی۔
الطُّفافَةُ: برتن میں بچی ہوئی چیز (۲) بے حیثیت چیز، ناقابل التفات چیز۔
الطَّفُّ: عراق کے دیہات کی جانب عربوں کی بلند زمین (۲) جانب، گوشہ، کنارہ (۳) دریا کا کنارہ (۴) دامن کوہ (۵) صحن خانہ ج: طُفُوفٌ۔
الطَّفَّافُ: تیز و سبک، پھرتیلا۔
الطَّفَّانُ: کناروں تک بھرا ہوا۔
الطَّفِيفُ: ناتمام، ناقص (۲) تھوڑا (۳) حقیر و معمولی شے (۴) خسیس و بخیل۔
• طَفِقَ يَفْعَلُ الشيءَ ـَ طَفَقًا و طُفُوقًا: کرنے لگا یا کرتا رہا، قرآن پاک میں ہے: "وَطَفِقَا يَخْصِفَانِ عَلَيْهِما مِن وَّرَقِ الجَنَّة"۔
— به: پالینا، حاصل کر لینا۔
أَطْفَقَهُ به: کسی چیز کے حصول میں کامیاب کرنا، مراد پوری کرنا۔
طَفَلَتِ النَّاقَةُ و نَحْوُها ـُ طَفْلًا: اونٹنی وغیرہ کا اپنے بچہ کو پالنا، سدھانا۔
— الشَّمْسُ طَفْلًا و طُفُولًا: ڈوبنے کے قریب ہونا (۲) بوقت غروب سرخ ہونا (۳) طلوع کے قریب ہونا (۴) طلوع کے تھوڑے بعد کے وقت میں داخل ہونا
— فُلانٌ: قبیل غروب یا طلوع سے کچھ بعد کے وقت میں داخل ہونا۔
طَفِلَ النَّباتُ ـَ طَفَلًا: پودے کا مٹی لگنے سے خراب ہو کر لمبا نہ ہونا۔
— العُشْبُ: گھاس کا نہ بڑھنا۔ هو طَفِلٌ۔
طَفُلَ ـُ طُفُولَةً و طَفالَةً: نرم و نازک ہونا (۲) پروردہ ناز و نعمت ہونا۔
أَطْفَلَتِ الأُنْثَى: عورت کا بچہ جننا یا بچہ والی ہونا۔ هي مُطْفِلٌ۔
— الشَّمْسُ: غروب کے قریب ہونا۔
— اللَّيلُ: رات کا تاریکی لے کر آنا۔
— فلانٌ وغيره: طَفَلَ۔
طَفَّلَتِ النَّاقَةُ و نَحْوُها و طَفَّلَتِ النَّاقَةُ وَلَدَها: اونٹنی کا اپنے بچہ کو پالنا، سدھانا۔
— الحَيَوانُ و غَيرُهُ: آہستہ چلنا۔

طَفَّلَ الاِبِلَ وَنَحْوَهَا: اونٹوں کو اس لئے آہستہ چلانا کہ ان کے بچے ساتھ لگ جائیں۔
— المَاشِيَةُ العُشْبَ: گھاس کھا کر اس پر مٹی اڑا دینا۔
— الكَلَامَ: غور و فکر کرنا۔
تَطَفَّلَ: طفیلی بننا (۲) بچہ بننا (یعنی بچوں کے سے کام کرنا)
التَّطَفُّلُ: طفیلی پن۔
الطُّفَالُ: خشک مٹی۔
الطَّفْلُ: نرم و نازک، ملائم۔ امرأةٌ طَفْلَةُ الأَنَامِلِ: نرم و نازک انگلیوں والی عورت (۲) گیرو (ایک زرد و سرخ رنگ کی مٹی) ج: طُفول و طِفَال۔
الطِّفْلُ: شیر خوار نرم و نازک بچہ مطلقاً کوئی بھی بچہ انسان کا ہو یا غیر انسان کا (۲) سن بلوغ سے پہلے کا لڑکا (مفرد و مذکر کے لئے) ج: أَطْفَال۔ وَإِذَا بَلَغَ الأَطْفَالُ مِنْكُمُ الحُلُمَ فَلْيَسْتَأْذِنُوا۔ کبھی واحد و جمع اور مذکر و مؤنث اس میں برابر ہوتے ہیں۔ جیسے قرآن پاک میں ہے: "ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا" (یہاں جمع کے لئے ہے) "أَوِ الطِّفْلِ الَّذِينَ لَمْ يَظْهَرُوا عَلَى عَوْرَاتِ النِّسَاءِ" (۳) کسی چیز کا جز حسی ہو یا معنوی (۴) چھوٹی گھاس وغیرہ (۵) آگ کا انگارہ چنگاری۔ تَطَايَرَ أَطْفَالُ النَّارِ: آگ کی چنگاریاں پھیلنا۔ هُوَ يَسْعَى فِي أَطْفَالِ الحَوَائِجِ: وہ چھوٹی ضرورتوں کیلئے کوشاں ہے۔
أَتَاهُ وَاللَّيْلُ طِفْلٌ: وہ اس کے پاس ابتدائی رات میں آیا۔
رِيحٌ طِفْلَةٌ: نرم ولطیف ہوا۔

طِفْلٌ غَيْرُ شَرْعِيٍّ: ناجائز بچہ، حرامی۔
الطَّفَلُ: رات کی آمد کا وقت (۲) رات کی تاریکی (۳) قُبَیل غروب آفتاب کا وقت یا عصر کے بعد کا وقت غروب تک (۴) طلوع آفتاب کے تھوڑی دیر بعد کا وقت۔
طَفَلُ العَشِيِّ: غروب آفتاب کے قریب شام کا آخری وقت۔
طَفَلُ الغَدَاةِ: طلوع آفتاب کے تھوڑی دیر بعد کا وقت۔
الطُّفُولَةُ: بچپن، پیدائش سے بلوغ تک کا وقت۔
الطُّفُولِيَّةُ: بچپن۔
الطُّفُولِيُّ: بچکانہ، غیر دانشمندانہ، ناپختہ۔
الطُّفَيْلُ: حوض وغیرہ میں بچا ہوا گدلا پانی
الطُّفَيْلِيُّ: طفیلی، بن بلایا مہمان، تقریبات و مجالس اور دعوتوں میں بے بلائے شریک ہونے والا، جیسا کہ کہا جاتا ہے یہ لفظ طفیل کی طرف منسوب ہے جو کوفہ کا رہنے والا آل عبد اللہ بن غطفان کا ایک شخص تھا، وہ دعوتوں اور شادی بیاہ کی ہر تقریب میں بلا بلائے شریک ہوتا تھا، پھر ہر اس شخص کو طفیلی کہا جانے لگا جو طفیل غطفانی کی روش پر چلتا ہو۔ (۲) علم الاحیا میں طفیلی ہر اس زندہ مخلوق کو کہا جاتا ہے جو دوسرے کے سہارے جیتا ہو، وہ دوسری شے اس کے دائرہ وجود میں ہو یا خارج۔ (۳) زائد، دوسرے کے ساتھ نتھی جیسے درخت کی جڑ میں اُگ آنے والی زائد گھاس۔
المُطْفِلُ: بچہ والی عورت یا جانور مادہ ج: مَطَافِل۔

لَيْلَةٌ مُطْفِلٌ: انتہائی سرد رات جس میں بچے سردی سے مرجائیں۔
• طَفَا الشَّيْءُ فَوْقَ المَاءِ طَفْوًا و طُفُوًّا: پانی پر کسی شے کا تیرنا، پانی کے اندر نہ جانا۔ هُوَ طَافٍ وَهِيَ طَافِيَةٌ۔
— الثَّوْرُ الوَحْشِيُّ: جنگلی بیل (سانڈ) کا جھاڑیوں پر چڑھنا۔
— الفَرَسُ: گھوڑے کا سر اوپر کو اٹھانا۔
— الظَّبْيُ: زمین پر ہرن کا اچھل کود کرنا اور دوڑنا۔
— فُلَانٌ: کسی معاملہ میں دخیل ہونا (۲) حلیم انسان کی سنجیدگی کے وقت ناسنجیدہ اور سرکش ہو جانا۔
— فُلَانٌ فَوْقَ الفَرَسِ: گھوڑے پر کود کر سوار ہونا۔
— الخُوصَةُ فَوْقَ الشَّجَرَةِ: درخت پر ناریل کا نمودار ہونا یا شاخ کا نکلنا۔
طَفَتْ صُوَرٌ أَمَامَ العَيْنِ: آنکھوں کے سامنے تصویریں پھرنا۔
أَطْفَى فُلَانٌ: سطح آب پر تیرتی ہوئی مچھلی کھانے کا عادی ہونا۔
الطَّافِيَةُ: مِنَ العِنَبِ: خوشۂ انگور میں نمایاں اور ابھرا ہوا دانہ۔ حدیث دجال میں ہے: "وَكَأَنَّ عَيْنَهُ عِنَبَةٌ طَافِيَةٌ" (۲) تیرتا ہوا برف کا تودہ۔
الطُّفَاوَةُ: ہانڈی وغیرہ کا جھاگ یا تیرتا ہوا روغن (۲) چاند اور سورج کے گرد ہالہ۔
أَصَبْنَا طُفَاوَةً مِنَ الرَّبِيعِ: ہمیں موسم بہار کا کچھ حصہ ملا۔
الطُّفْوُ: باریک کونپل۔
الطُّفْيَةُ: کھجور کی مانند ایک درخت کے پتے (۲) سانپ کی پشت پر سفید یا سیاہ یا زرد دھاری (۳) ایک زہریلا لچکدار چھوٹی دم کا سانپ۔ ج: طُفًى۔ اس سانپ پر دو دو دھاریاں ہوتی ہیں اس لئے ذَاتُ الطُّفْيَتَيْنِ بھی کہا

جاتا ہے۔

ط ـــــ ق

• الطَّقْسُ: ترتیب ونظام، رسم ورواج (۲) فضا (۳) آب وہوا (۴) نصاریٰ کے یہاں مذہبی تہواروں کا نظام، مذہبی تقریب، مذہبی تہوار یا میلہ ج: طُقُوس۔

• طَقَّ ـ طَقًّا: ٹک ٹک کی آواز ہونا، پتھر پڑنے کی آواز ہونا۔

طَقْطَقَ: ٹک ٹک کی آواز پیدا ہونا یا زیادہ ہونا

ـــ الدَّوَابُّ: سخت زمین پر پیروں کے پڑنے کی آواز نکلنا۔

ـــ الشیءَ: ٹک ٹک کی آواز پیدا کرنا، دھڑ دھڑ یا چوں چوں کی آواز نکلوانا۔

طَقٌّ: پتھر پر پتھر پڑنے کی آواز، پتھر تڑخنے یا پھٹنے کی آواز۔

طَقْطَقٌ: پتھروں کی مسلسل آواز، ٹک ٹک کی مسلسل آواز۔

طِقٌّ: ٹک (آواز) مینڈک کے کودنے کی آواز (۲) بے قیمت چیز۔ هذا لا یُساوی طِق: اس کی کوئی حیثیت نہیں۔

• الطَّقْمُ: سیٹ، مختلف ایسی چیزوں کا مجموعہ جو ایک ہی مقصد کیلئے استعمال کی جائیں۔

طَقْمُ أسْنانٍ: دانتوں کا سیٹ (مسوڑھا جبڑا اور دانتوں کی پلیٹ)۔

طَقْمُ ثِیابٍ: کپڑوں کا جوڑا۔

طَقْمُ سُفْرَة: لوازم دسترخوان۔

طَقْمُ شای: چائے کا سیٹ (پیالیاں چائے دان وغیرہ)

طَاقَمٌ: مجموعہ، گروپ، کارکنوں کی جماعت ج: أطْقُمٌ۔

طَاقَمُ السَّفِینَةِ والطَّائِرَةِ: جہاز کا عملہ، اسٹاف۔

ط ـــــ ل

• طَلَبَهُ ـ طَلَبًا: چاہنا، حاصل کرنے کی کوشش کرنا، تلاش کرنا۔

طَلَبَهُ لَهُ شَیْئًا: کسی کے لئے کسی چیز کی فرمائش کرنا، آرڈر دینا۔

ـــ الیه کذا: کسی سے کسی چیز کی درخواست کرنا، اپیل کرنا، فرمائش کرنا۔

طَلَبَ منه: مانگنا، مطالبہ کرنا۔

طَلَبَ ـ طَلَبًا: مطلوب ہوکر دور ہونا یعنی اتنا دور ہوجانا کہ اسے تلاش کرنا پڑے

أطْلَبَ: طَلَبَ (۲) مطلوب ہوکر دور ہوجانا، اتنا دور ہونا کہ تلاش کیا جائے۔

ـــ فُلانًا: کسی کی فرمائش پوری کرنا، تکمیل فرمائش میں مدد دینا۔

ـــ فُلانًا الشیءَ: کسی چیز کے حصول میں مدد دینا (۲) کسی کو مانگنے یا تلاش کرنے پر مجبور کرنا۔

طَالَبَهُ بِحَقِّهِ مُطالَبَةً وطِلابًا: کسی سے اپنا حق مانگنا، مطالبہ کرنا۔

طَلَّبَهُ: مانگنا، تلاش کرنا (۲) وقفہ دے کر مانگنا یا تلاش کرنا۔

اِطَّلَبَهُ: طَلَبَه۔ وقفہ سے مانگنا۔

تَطَلَّبَهُ: چاہنا، مانگنا، وقفہ سے چاہنا یا مانگنا یا تلاش کرنا۔

ـــ الأمرُ کذا: کسی امر کا کسی شے کیلئے محتاج ومقتضی ہونا۔ جیسے: الامْتِحانُ یَتَطَلَّبُ منكَ السَّهَرَ: امتحان تم سے شب بیداری کا مقتضی ہے۔ ذوی العقول کے لئے لفظ مطالبہ عام طور پر مستعمل ہے۔ غیر ذوی العقول کے مطالبہ کو تقاضا کہا جاتا ہے اس کیلئے تطلّب مستعمل ہے۔

الطَّالِبُ: فرمائش کنندہ، خواہش مند، طلب گار، تلاش کنندہ (۲) طالب علم (کسی بھی درجہ یا مرحلہ میں ہو، عرفاً صرف سیکنڈری اسکول اور یونیورسٹی کے طالب علم کے لئے بولا جاتا ہے) ج: طُلّابٌ وطَلَبَةٌ۔

الطَّالِبُ المُتَقَدِّمُ: کسی ملازمت وغیرہ کا امیدوار۔

طَالِبُ الزَّواجِ: پیغام نکاح دینے والا

طَالِبُ الاِسْتِئنافِ: مقدمہ کی اپیل کرنے والا۔

طَالِبُ حَقٍّ: کلیم والا۔

طَالِبُ المُنَاقَصَةِ: ٹینڈر والا، ٹھیکہ کی درخواست دینے والا۔

طَالِبُ وَظِیفَةٍ: ملازمت کا امیدوار۔

الطِّلابُ: مطلوب۔

الطِّلابَةُ: مطلوب۔

الطِّلْبُ: مطلوب، مطلوبہ چیز، مراد، مقصد۔ کہتے ہیں: هی طِلْبُ فُلانٍ: یہ فلاں کی خواہش کی چیز ہے (۲) خواہشمند، طالب۔ کہتے ہیں: هو طِلْبُ نِساءٍ: وہ عورتوں کا متلاشی یا خواہش مند ہے۔ هی طِلْبُ رِجالٍ: وہ عورت مردوں کی خواہشمند ہے ج: أطْلابٌ وطِلَبَةٌ۔

الطَّلَبُ: خواہش (۲) تلاش وجستجو (۳) سوال، فرمائش (۴) آرڈر فرمائش (۵) اپیل والتماس (۶) درخواست (اپلیکیشن) (۷) مطلب ومقصد (۸) مانگ، ڈیمانڈ (بازار میں کسی سامان کی اتنی مقدار کا ہونا جسے افراد خریدنا قبول کریں) ج: طَلَبات۔

طَلَبَاتُ الدَّعْوَی: عدالتی اصطلاح میں دعوی کے اس ماحصل کا نام ہے جو مدعی فیصلہ کے لئے عدالت میں داخل کرتا ہے۔

طَلَبُ الاجْتِماعِ لِغَرَضٍ: جلسہ یا میٹنگ بلانا۔

ـــ الكَلِمَةِ من أحَدٍ: تقریر کیلئے کہنا۔

ـــ المقابلةِ واللقاءِ مع أحَدٍ: ملاقات کا وقت چاہنا۔

طَلَبُ المکالمَةِ التِّلفونیة: ٹیلیفون کال بک کرنا۔
ــــ مُناقصَة: ٹینڈر مانگنا۔
الطَّلَبُ البَرِیدِیُّ: میل آرڈر، ڈاک کے ذریعہ حاصل ہونے والا آرڈر۔
الطَّلَبُ التِّجارِیُّ: تجارتی آرڈر، مانگ
الطَّلَبُ الثَّابتُ: مستقل آرڈر، مستقل مانگ
الطَّلَبُ المُستَعجَلُ: فوری آرڈر۔
طَلَبُ تعویضٍ من کذا: کسی چیز کا کلیم کرنا۔
طَلَبُ توظُّفٍ: ملازمت کی درخواست۔
الطَّلَبُ المُؤَجَّل: میعادی آرڈر۔
الطَّلَبُ النَّامِی: بڑھتی ہوئی مانگ۔
طَلَبُ الیَدِ للزَّواج: شادی کی فرمائش کرنا
تَحتَ الطَّلَب: حکم کے تابع۔
عندَ الطَّلب: وقت ضرورت
الطُّلبَةُ: دور کا سفر۔
الطَّلْبَةُ: ایک دفعہ کی مانگ یا طلب (۲) فریاد، عبادت۔
الطِّلْبَةُ: مطلوبہ چیز، غرض، مطلب۔
أُمُّ طِلبَة: عقاب کی کنیت۔
الطَّلِبَةُ: مطلوبہ شے، مطلب ومقصد (۲) ضرورت۔
الطَّلَّابُ: بڑا خواہشمند، بہت فرمائشیں کرنے والا، بڑا طلب گار، بہت تلاش کرنے والا۔
الطَّلُوبُ: الطَّلَّاب۔ بِئرٌ طَلُوبٌ: گہرے پانی والا کنواں ج: طُلُبٌ۔
الطَّلِیبُ: الطَّالِب او الطَّلُوب۔ ج: طُلَباء وھی طَلِیبٌ و طَلِیبَة ج: طَلائب۔
المُتَطلِّب: متقاضی۔
المُتَطَلَّبات: تقاضے، مطالبے، مقاصد۔
المُطالِبُ: جواب دہ، ذمہ دار۔
المُطالِب بحقٍّ: دعوے دار، مدعی۔

المطالِبُ بالعَرشِ: تخت کا دعویدار
المَطَالِب: خواہشات، مطالبات۔ المَطالِبُ الفادِحَة: بھاری مطالبات۔
المُطَالَبَةُ بشیءٍ: مطالبہ، حق جتا کر کسی شے کی طلب، کلیم، ڈیمانڈ، مانگ، دعوی
المَطْلَبُ: مقصد (۲) خواہش، طلب، مانگ مطالبہ، دعوی (۳) موضوع بحث، بحث مسئلہ (۴) مفاد (۵) تلاش کی جگہ ج: مَطالِب۔
المَطْلَبُ القومِیُّ: قومی مفاد۔
المَطْلُوبُ: قابل ادائیگی (۲) مقصود ومطلوب، ضرورت کی چیز۔ المَطْلُوبُ کذا: فلاں چیز کی ضرورت ہے۔
• طَلَحَ ـ طَلْحًا و طَلاحًا: چلنے یا کسی اور وجہ سے تھک جانا۔
ــــ فُلانٌ طَلاحًا: بگڑنا، خراب ہونا۔
ــــ البَعِیرَ و نحوَهُ طَلْحًا: اونٹ کو تھکا دینا، دبلا کر دینا۔
طَلِحَ المَکانُ طَلَحًا: جگہ میں ببول کے بہت درخت ہونا۔
ــــ الإبلُ: ببول زیادہ کھانے سے اونٹوں کے پیٹ خراب ہونا۔ فالإبِلُ طَلاحَی۔
ــــ البَعِیرُ: اونٹ کا پیٹ خالی ہونا۔ ھو طَلِحٌ۔
أَطلَحَ: طَلَحَ۔
ــــ البَعِیرَ و نحوَهُ: طَلَحَهُ۔
طَلَّحَ: أَطلَحَ۔
ــــ البَعِیرَ و نحوَهُ: أَطلَحَهُ۔
ــــ علَیه: اصرار کر کے تھکا دینا۔
الطَّالِح: فاسد، خراب، ناکارہ (ضد: صالح)۔
الطَّلْحُ: ببول کا درخت، کیکر کا درخت (۲) کیلا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَطَلْحٍ مَّنضُودٍ" (۳) شگوفہ۔ واحد: طَلْحَة

(۴) حوض وغیرہ میں بچا ہوا گدلا پانی (۵) کھانے سے خالی پیٹ (۶) تھکا ماندہ ج: أَطلاحٌ۔
الطَّلْحِیَّة: کاغذ کا ایک شیٹ (فرخ ورق)۔
الطِّلْحُ: تھکا ماندہ، لاغر وکمزور (۲) اونٹ کے بدن سے چمٹی ہوئی چچڑی۔ طِلْحُ مالٍ: مال کا حریص، ہر وقت مال کی فکر میں رہنے والا۔ طِلْحُ نِساءٍ: ہمہ وقت عورتوں میں رہنے والا ج: أَطلاحٌ و طِلاحٌ۔
الطَّلِیحُ: عاجز و تھکا ماندہ (۲) لاغر وکمزور (۳) چچڑی ج: طَلحَی وھُنَّ طَلائحُ۔
الطَّلِیحَة: کاغذ کا ایک رم (۵۰۰ شیٹ)
المُطْلِحُ فی الکلام: بہتان طراز۔
ــــ فی المال: مال کا برباد کنندہ۔
• طَلَخَ الشیءَ ـ طَلْخًا: خراب کرنا، سیاہ کرنا
اطَّلَخَ الدَّمعُ: آنسو بہنا۔
الطَّلْخ: گدلا پانی۔
الطَّلْخاءُ: بیوقوف عورت۔
• طَلَسَ بَصَرُهُ ـ طَلْسًا: بینائی ختم ہوجانا
ــــ بالشیءِ علی وَجْهِهِ: کسی چیز کو جوں کا توں لانا یا جیسے سنا ویسے ہی بیان کرنا
ــــ بهِ فی السِّجن و نَحوِهِ: جیل میں ڈال دینا۔
ــــ الشیءَ: مٹانا، حروف اڑانا۔
ــــ الکتابَ و نَحوَهُ: کتاب وغیرہ کی لکھائی کو بدنما اور خراب کرنا۔
طَلِسَ ـ طَلَسًا و طُلْسَةً: مٹ جانا۔
ــــ الثَّوبُ: کپڑے کا پرانا ہونا، خاکی سیاہی مائل ہونا (۲) اطلسی در ریشمین ہوجانا)
طَلَّسَهُ: مبالغہ در طلسہ۔
انْطَلَسَ: مٹ جانا، چھپ جانا۔
تَطَلَّسَ: مٹ جانا، چھپ جانا۔
ــــ بالطَّیلَسانِ او الطَّیلَس او الطَّالِسانِ: (طیلسان) چوغا پہننا، مشائخ کی شال اوڑھنا۔

الاَطْلَسُ: سیاہی مائل خاکی رنگ کا یا اس رنگ کا بھیڑیا (۲) چور (۳) کتا (۴) میلا کچیلا (۵) پرانا کپڑا (۶) متہم و بدکردار (۷) ہلکے رخسار والا (۸) ساٹن دریشمین کپڑا) ج: طُلْسٌ۔

الاَطْلَسُ الجغرافی: اٹلس جغرافیائی نقشوں کی کتاب۔

المُحیطُ الاَطْلسی: بحر اٹلانٹک۔

الطالسان: کٹنگ و سلائی کے بغیر شانوں پر ڈالا جانے والا ایک لباس۔

الطِّلْسُ من الذِّئاب: خاکستری رنگ کا بھیڑیا (۲) (من الثیاب) میلا کپڑا، خاکی رنگ کا کپڑا (۳) مٹائی ہوئی تحریر (۴) اونٹ کی ران وغیرہ کی کھال ج: اَطْلاسٌ وطُلوسٌ۔

الطَّلْساءُ: مؤنث الاَطْلَس ج: طُلْسٌ۔

الطُّلْسَةُ: سیاہی مائل خاکستری رنگ (۲) پتلا بادل ج: طُلَسٌ۔

الطَّلاَّسَةُ: کپڑے کا ٹکڑا جس سے تختۂ سیاہ وغیرہ پر لکھی ہوئی عبارت مٹائی جائے، ڈسٹر۔

الطِّلِّیْسُ: اندھا، نابینا۔

الطَّلِیْسُ: اندھا، نابینا۔

الطَّیْلَسُ والطَّیْلَسان: سبز رنگ کی شال جو مشائخ کندھوں پر ڈالتے ہیں یا اوڑھتے ہیں ج: طَیالِسُ وطَیالِسَةُ

• طَلْسَمَ: منھ بگاڑنا، منھ یا سر جھکانا۔

___ الساحرُ ونحوُہ: جادوگر کا جادو کرنا، جادو کا نقش بنانا، ایسی لکیریں کھینچنا اور اعداد لکھنا جن سے (ان کے بقول) کواکب عُلویہ کی روحانی طاقتوں کو سفلی طبائع کے ساتھ جوڑ کر پسندیدہ شے کا حصول اور ناپسند شے یا اذیت کا ازالہ ہوتا ہے۔

___ الشیءَ: کسی شے پر جادو کرنا۔

الطِّلَّسْمُ: جادو، جادو کا نقش، ایسی لکیریں کھینچنا اور اعداد کا نقش بنانا جن کے ذریعہ ساحروں کے عقیدہ کے مطابق کواکب عُلویہ کی روحانی توانائیوں کو سفلی طبائع کے ساتھ ملا کر جلب منفعت اور ازالۂ کلفت کیا جاتا ہے (۲) ہر گہری اور ناقابل فہم بات، معمہ، پہیلی، چیستاں (یونانی لفظ ہے) ج: طَلاسِم۔

فَکَّ طِلَسْمَہُ او طَلاسِمَہُ: طلسم توڑنا، یعنی ناقابل فہم بات کو واضح اور قابل فہم بنا دینا۔

الطِّلَّسْمُ: الطِّلَّسْمُ۔

• طَلْطَلَ: چلتے وقت دونوں ہاتھ ہلانا۔

___ الشیءَ: ہلانا۔

الطُّلاطِلُ: لاعلاج مرض (۲) کمر کا درد (۳) موت۔

الطُّلاطِلَةُ: الطُّلاطِلُ (۲) مصیبت (۳) حلق کا کوّا یا کوّے کا گر جانا جس کی وجہ سے کھانا پینا دشوار ہو۔

الطُّلْطُلُ: دائمی بیماری ج: طَلاطِل۔

• طَلَعَ الشَّمْسُ او الکوکبُ ـُـ طُلوعًا: اوپر سے ظاہر ہونا، نکلنا، طلوع ہونا۔

___ منہ او فیہ علی کذا: کسی کی کوئی بات معلوم ہونا۔

___ النَّخْلُ: درخت خرما پر شگوفے کھلنا، نکلنا۔

___ عَلَیہ: متوجہ ہونا، کسی کے سامنے اچانک آنا، حملہ کرنا۔

___ عنہ: غائب ہو جانا، کسی کے پاس سے ہٹ جانا کہ وہ اسے نہ دیکھ سکے۔

___ السَّہْمُ ونحوُہ عن الہَدَفِ: نشانہ سے ہٹ جانا، آگے نکل جانا۔

___ الشیءَ وفیہ: اوپر ہونا، چڑھنا۔

___ المکانَ: پہنچنا، قصد کرنا۔

طَلِعَ علی الاَمْرِ: واقف ہونا۔

اَطْلَعَ النَّخْلُ: درخت خرما کا شگوفوں والا ہونا۔ ھو مُطْلِعٌ وھی مُطْلِع او مُطْلِعَة۔

___ الشَّجَرُ: درخت پر پتے نکلنا، پتوں والا ہونا۔

___ الرّامی: نشانہ باز کا نشانہ خطا ہو کر تیر کا آگے نکل جانا۔

___ عَلَیہ: طَلَعَ۔

___ النَّخْلَةُ: درخت خرما کا لمبا ہونا۔

___ النَّجْمُ: ستارہ کا نمودار ہونا۔

___ الرَّجُلُ: قے کرنا۔

___ الشیءَ: ظاہر کرنا، باہر نکالنا۔

___ رأسَہُ علی الشیءِ: جھانک کر دیکھنا۔

___ النَّخْلُ الطَّلْعَ: درخت خرما کا شگوفے نکالنا۔

___ فُلانًا علی کذا: کسی کو کسی چیز سے واقف کرانا۔

___ فُلانًا: عجلت کرانا۔

___ الیہ مَعْروفًا ونَحْوَہ: کسی کے ساتھ بھلائی وغیرہ کرنا۔

طَالَعَ الشیءَ مُطالَعَةً وطِلاعًا: غور کر کے واقف ہونا۔

___ الکِتابَ: پڑھنا، غور سے پڑھنا۔

___ فُلانًا: کسی کا جائزہ لینا۔

___ فُلانًا بالاَمْرِ: کسی کو کسی بات سے واقف کرانا۔

___ فُلانًا بکُتُبِہ: کسی کے پاس مطالعہ کے لئے اپنی کتابیں بھیجنا۔

طَلَّعَ النَّخْلُ: درخت خرما پر شگوفہ آنا۔

___ الکَیْلَ ونَحْوَہ: پیمانہ کو بھرنا۔

___ الشیءَ: بلند کرنا (۲) نکالنا۔

اِطَّلَعَ: اوپر سے دیکھنا، سامنے آکر دیکھنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَاطَّلَعَ فَرَآہُ فی سَوَاءِ الجَحِیْم"۔

اطَّلَعَ علَى الْاَمْرِ: جاننا، واقف ہونا، باخبر ہونا۔
— عَلَى الشَّيْءِ: سامنے آنا۔ قرآن پاک میں ہے: "لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا"۔
— اِلَيْهِ: کسی کی طرف نگاہ اٹھا کر دیکھنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَاجْعَلْ لِي صَرْحًا لَعَلِّي اَطَّلِعُ اِلَى اِلٰهِ مُوسٰى"
— لِلْاَمْرِ: کسی کام کو کر سکنا، قادر ہونا، قابو پانا۔
— الْاَمْرَ: کسی بات کی حقیقت جاننا۔ قرآن پاک میں ہے: "اَطَّلَعَ الْغَيْبَ اَمِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا"۔
تَطَلَّعَ: نمودار ہونا، ظاہر ہونا۔
— الْاِنَاءُ: برتن بھر جانا۔
— الْمَاءُ وَنَحْوُهُ مِنَ الْاِنَاءِ وَغَيْرِهِ: پانی کا برتن کے کناروں سے نکل کر بہنا۔
— فِي مَشْيِهِ: اترا کر چلنا۔
— اِلَى الشَّيْءِ: کسی شے کے ظہور یا چہرے کو دیکھنا، غور سے دیکھنا، بنظر اشتیاق دیکھنا (۲) جاننا، واقف ہونا۔
— اِلَى قُدُومِهِ: کسی کی آمد پر نگاہ اٹھا کر دیکھنا، کسی کی آمد کا منتظر ہونا۔ کہاوت ہے: "عَافَى اللّٰهُ رَجُلًا لَمْ يَتَطَلَّعْ فِي فَمِكَ" خدا اس شخص کا بھلا کرے جس نے تمہاری بات پر گرفت نہیں کی۔
اِسْتَطْلَعَ الشَّيْءَ: کسی شے کے ظہور اور اس سے واقفیت کا خواہش مند ہونا، تحقیق کرنا۔
— رَأْيَهُ: مشورہ لینا، رائے جاننا، رائے پر غور کرنا۔ اِسْتَطْلَعَهُ رَأْيَهُ: کسی سے رائے لینا۔
— الشَّيْءَ: زائل کرنا، دور کرنا۔
الْاِسْتِطْلَاعُ: کھوج، تحقیق و تجسس، دیکھ بھال، انکوائری۔

الْاِسْتِطْلَاعُ الصَّحَفِيُّ: اخباری تحقیق صحافی خبرنامہ جسے ایک یا چند افراد تیار کرتے ہیں۔
الْاِسْتِطْلَاعِيُّ: تحقیقی، تحقیق و تفتیش سے متعلق۔
الْاِطِّلَاعُ: واقفیت، انفارمیشن (۲) آگاہی، نوٹس۔
التَّطَلُّعُ: اشتیاق، نگاہ شوق (۲) آرزو، امنگ۔
التَّطَلُّعَاتُ: امنگیں، توقعات۔
الطَّلَائِعُ: اوائل، ابتدائی حصے۔
الطَّالِعُ: چاند (ہلال) (۲) صبح کاذب (۳) وہ تیر جو نشانہ کے پار گرے، قسمت کا ستارہ جس کے طلوع پر منجمین حوادث کی پیش گوئی کرتے ہیں (۴) نجومیوں کا زائچہ (۵) قسمت ج: طُلَّعٌ و طَوَالِعُ۔
الطَّالِعَةُ: مِنَ الْاِبِلِ وَغَيْرِهَا: اونٹوں کی پہلی جماعت ج: طَوَالِعُ۔
الطِّلَاعُ: (۲) الْاِطِّلَاعُ (۲) وہ چیز جس پر آفتاب وغیرہ کا طلوع و ظہور ہو ج: طُلُعٌ۔
طِلَاعُ الشَّيْءِ: کسی چیز کی مقدار، اس کا بھرا ہوا حصہ۔
طِلَاعُ الْاَرْضِ: کل زمین، زمین کی تمام چیزیں۔
طِلَاعُ الْاِنَاءِ: بھرا ہوا برتن یا برتن میں بھری ہوئی چیز۔
قَوْسٌ طِلَاعُ الْكَفِّ: پورے ہاتھ سے پکڑی جانے والی کمان۔
قَدَحٌ طِلَاعٌ: بھرا ہوا برتن۔
عَيْنٌ طِلَاعٌ: آنسو بھری آنکھ۔
الطَّلْعُ: اونچی جگہ جہاں چڑھ کر دیکھا جائے (۲) مقدار (۳) کھجور کا شگوفہ، گابھا، درخت خرما کا پہلا پھول، گیہوں کی بالی کی طرح غلاف جس میں بہت سے

دانے ہوتے ہیں اور پھل لانے میں مدد دیتے ہیں۔
الطِّلْعُ: واقفیت (۲) بلند جگہ جہاں سے ادھر ادھر دیکھا جائے (۳) گوشہ، کنارہ ج: طُلُوعٌ و اَطْلَاعٌ۔
الطَّلْعَةُ: ظہور، دید، جھلک (۲) کھجور کے شگوفہ کا ٹکڑا (۳) چہرہ۔
الطُّلَعَةُ: کثرت سے طلوع یا ظہور پذیر ہونے والا، بار بار یا بہت سامنے آنے والا (۲) بہت مشتاق، بہت توقعات قائم کرنے والا (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے)۔
اِمْرَأَةٌ طُلَعَةٌ خُبَاَةٌ: وہ عورت جو کبھی خوب سامنے آتی ہو اور کبھی بالکل چھپ جاتی ہو۔
طُلَعَةٌ قُبَعَةٌ: وہ عورت جو کبھی سر ڈھانکتی ہو اور کبھی کھولتی ہو۔
نَفْسٌ طُلَعَةٌ: کسی چیز کی بہت خواہش مند طبیعت۔
الطَّلَّاعُ: مبالغہ در طالع۔ هُوَ طَلَّاعُ الثَّنَايَا وَالْاَنْجُدِ: تجربہ کار، نشیب و فراز سے خوب واقف جو حسن تدبیر کے ساتھ امور انجام دیتا ہے۔
الطَّلِيعَةُ: مِنَ الْجَيْشِ وَنَحْوِهِ: ہراول، فوج کے آگے رہنے والا دستہ مقدمۃ الجیش (۲) پیش پیش رہنے والی جماعت (۳) دشمن کی سپاہ کا اندازہ لگانے اور معلومات کرنے کے لئے بھیجی جانے والی فوج کی ٹکڑی۔ هُوَ فِي طَلِيعَةِ كَذَا: وہ فلاں چیز میں پیش پیش ہے، سرفہرست ہے ج: طَلَائِعُ۔
الطُّلَعَاءُ وَالطُّوَلَعُ: قے۔
الْمُطَالَعَةُ: مطالعہ، پڑھائی، جائزہ، تحقیق، اسٹڈی۔
الْمَطْلَعُ: اونچی جگہ (۲) سورج یا ستاروں کے نکلنے کی جگہ۔ قرآن پاک میں ہے: "حَتّٰى

اذا بلغ مطلعَ الشمسِ" (۳) طلوع کا وقت ۔ قرآن پاک میں ہے" سلامٌ هي حتّى مطلعِ الفجرِ" (۴) چڑھنے کی جگہ ۔ کہتے ہیں: هذا لكَ مُطَّلَعُ الأكمةِ: یہ تمہارے سامنے ہے اور ظاہر ہے (۵) زینہ (۶) قصیدہ (نظم) کا پہلا شعر ج: مَطالع ۔ مَطالعُ الشمسِ: سورج کے طلوع ہونے کے مقامات ۔ کہتے ہیں: للشمسِ مَطالعُ و مغاربُ ۔

مَطلَعُ الأمرِ: کام کا وہ پہلو یا رخ جہاں سے اسے شروع کیا جائے، آغاز کار یا نقطۂ آغاز (۲) سبب، ذریعہ ۔

المتطلّع الى شيءٍ: امیدوار، مشتاق، نگاہ لگائے ہوئے ۔

المُطَّلِعُ: باخبر، واقف کار ۔

• أطْلَفَ فلانٌ: کسی کے دشمن کا انتقام باطل ہوجانا ۔

—— دَمَ القتيلِ: مقتول کا خون رائگاں کردینا، بدلہ نہ دلوانا ۔

—— مالَ فلانٍ او حقَّهُ: کسی کے حق یا مال کو ضائع کرنا ۔

—— فلانًا كذا: کسی کو کوئی چیز بخشنا، ہبہ کرنا

طَلَّفَ عليه: اضافہ کرنا، بڑھانا ۔

الطَّلَفُ: باطل و رائگاں (۲) بطلان و ضیاع

الطَّلَفُ: الطَّلَفُ (۲) معمولی چیز (۳) بچی ہوئی فالتو چیز (۴) عطیہ، بخشش ۔

الطَّلِيفُ: الطَّلَفُ (۲) مفت (۳) معمولی اور سستا ۔

• طلقَ ـُ طُلوقًا و طَلاقًا: آزاد ہونا، رہا ہونا، چھوٹنا ۔

—— المرأةُ من زوجها طَلاقًا: نکاح کی قید سے آزاد ہوجانا، طلاق یافتہ ہونا

—— يدُهُ بالخيرِ ـَ طَلْقًا: سخاوت وبخشش کے لئے ہاتھ کھولنا ۔

—— فلانًا الشيءَ: کسی کو کوئی چیز دینا ۔

طَلِقَ ـَ طَلَقًا: دور ہوجانا ۔

طَلُقَ ـُ طُلُوقَةً و طَلاقَةً: آزاد ہونا، رہا ہونا ۔

—— اليدُ: ہاتھ کشادہ (فیاض) ہونا ۔

—— الوجهُ: چہرہ کھل جانا، چہرے پر خوشی کے آثار نمایاں ہونا ۔

—— اللسانُ: زبان کا سلیس و شیریں گفتار ہونا ۔

—— فلانٌ: خندہ رو ہونا (۲) خندہ سخن ہونا، ہنس مکھ اور خوش گفتار ہونا ۔

—— اليومُ: دن کا خوش گوار ہونا (جس میں نہ گرمی ہو نہ سردی) ۔

—— المرأةُ من زوجها طَلاقًا: شادی کے بندھن سے آزاد ہونا، مطلقہ ہونا ۔

طُلِقت المرأةُ او الحاملُ في المخاضِ: درد زہ میں مبتلا ہونا ۔ هي مَطلوقةٌ ۔

أطلَقَ القومُ: کسی کے اونٹوں کا پانی اور چارہ کی تلاش میں آزاد پھرنا ۔

—— الشيءَ: چھوڑنا، بندھن توڑنا ۔

—— الأسيرَ: رہا کرنا ۔

—— الماشيةَ: مویشی کو چرنے کے لئے آزاد چھوڑنا ۔

—— خيلَهُ في الحلبةِ و نحوها: گھوڑوں کو میدان میں دوڑانا ۔

—— المرأةَ: شادی کی قیود سے آزاد کرنا ۔

—— لهُ العِنانَ: آزاد چھوڑنا، بے لگام چھوڑنا (۲) سرپٹ دوڑانا ۔

—— لهُ التصرّفَ: کام کی آزادی دینا، کارروائی کا اختیار دینا ۔

—— الدواءُ و نحوُهُ بطنَهُ: پیٹ چلانا، دستوں میں مبتلا کرنا ۔

—— الكلامَ: کسی قید کے بغیر آزادانہ بات کرنا، کلام کو مطلق رکھنا، قید نہ لگانا ۔

أطلَقَ يدَهُ بخيرٍ او غيرِهِ: بھلائی وغیرہ کے لئے ہاتھ کھولنا اور پھیلانا ۔

—— المدفعَ و نحوَهُ: توپ وغیرہ چھوڑنا

—— كذا على كذا: کسی شے کو کوئی نام یا عنوان دینا، علامت بنانا ۔

—— إشارةَ تحذيرٍ: بارن دینا ۔

—— الحرّيّةَ: آزادی بحال کرنا ۔

—— النارَ و فيه و عليه: فائر کرنا ۔

—— عليه النارَ او الرصاصَ: کسی پر گولی چلانا، شوٹ کرنا ۔

—— الغازَ: گیس چھوڑنا ۔

—— الكلمةَ على كذا: کلمہ کا کسی چیز پر اطلاق کرنا ۔

طَلَّقَهُ: أطلقَهُ ۔

—— المرأةَ: عورت کو طلاق دینا ۔

—— النخلةَ: درخت خرما میں قلم لگانا ۔

انطلقَ: رہا ہونا، آزاد ہونا (۲) کھلنا، پھیلنا (۳) چھوڑنا، چلا جانا، گزر جانا، چلنا ۔

—— يفعلُ كذا: کرنے لگا ۔

—— الوجهُ: چہرہ کا شگفتہ ہونا، کھلا ہوا ہونا

—— النارُ: فائر ہونا ۔

—— اللسانُ: رواں اور سلیس ہونا (۲) زبان چلنا، تیز ہونا ۔

—— الرصاصُ: گولی چلنا ۔

—— مُسرعًا: سرپٹ دوڑنا ۔

—— التليفونُ: ٹیلیفون کی گھنٹی بجنا ۔

—— في العملِ: کام جاری رکھنا ۔

—— الآلةُ: مشین چالو ہونا ۔

اطَّلَقَ: انشراح ہونا ۔ اطَّلَقَتْ نفسُهُ: اس کی طبیعت میں انشراح پیدا ہوا اس کی اصل اطتلق ہے تاء کو طاء سے بدل کر مدغم کر دیا گیا ۔

تطلّقَ: انطلقَ، خندہ رو ہونا، ہشاش ہونا ۔

—— الظبيُ و نحوُهُ: ہرن وغیرہ کا تیزی

سے کسی طرف توجہ کئے بغیر گزر جانا۔
تَطَلَّقَ الخَيلُ: گھوڑوں کا دوڑ کے میدان میں آزادی کے ساتھ مقررہ حد پر پہنچنا، روکا نہ جانا۔
— الفَرَسُ و نَحْوُهُ: گھوڑے کا دوڑنے کے بعد پیشاب کرنا۔
اِستَطلَقَ: تَطَلَّقَ۔
— بَطنُهُ: پیٹ چلنا، دست آنا۔
— الشیءَ: کسی چیز کو جلدی کرانا یا کسی چیز کی تیزی چاہنا یا چھوٹ چاہنا، چھوٹنے کو کہنا، چھڑانا، آزاد کرانا۔
— من صاحب الدَّين كذا: قرض خواہ سے قرض میں چھوٹ چاہنا، کچھ کمی چاہنا۔
الاِستِطلاقُ: اِستِطلاقُ البطن: اسہال، دستوں کی بیماری۔
الإطلاق: عموم، قطعیت۔
اِطلاقًا: قطعاً، عموماً۔ ما عَمِلتُه اطلاقًا: میں نے اسے بالکل نہیں کیا۔
على الاطلاق: بالعموم، عموماً، قطعی طور پر، آزادانہ، بلا تقید۔
الاِنطِلاقُ: آزادی، رہائی (۲) دوڑ (۳) روانگی (۴) چھوٹ (۵) پھیلاؤ۔
— في العَمَل: کام کا تسلسل۔ انطلاقًا من كذا: فلاں بنیاد پر، فلاں اصول کے تحت۔
انطِلاقُ النّار: فائرنگ۔
انطِلاقُ القذائف: گولہ باری، فائرنگ
انطِلاقا من كذا: فلاں چیز کے تحت، اس کی بنیاد پر۔
انطِلاقًا من تعالِيم الدِّين: دینی تعلیمات کے تحت، بموجب۔
الاِنطِلاقة: ایک دفعہ کی چھوٹ (۲) خاص حرکت، اقدام، تحریک۔
التَّطليق: رہائی، طلاق۔

الطَّالِقُ: آزاد (۲) امرأة طالق: مطلقہ عورت ناقةٌ او شاةٌ طالِقٌ: آزادانہ چرنے والی اونٹنی یا بکری ج: طُلَّقٌ و طَوالِق۔
الطَّالِقةُ: من النِّساءِ او النُّوق او الشِّياه: الطّالِق۔
— من اللَّيالي: خوش گوار رات جس میں کوئی کلفت نہ ہو ج: طَوالِق۔
الطَّلاقُ: رہائی، آزادی، چھٹکارا، شرعاً مخصوص الفاظ کے ذریعہ زوجین کے درمیان قائم رشتۂ زواج یا قیدِ نکاح کو ختم کردینا۔
الطَّلاقَةُ: روانی، فصاحت، زبان زوری
طلاقة الوجه: خندہ روئی، بشاشت، شگفتگی۔
الطَّلْقُ: آزاد، غیر مقید (۲) ہرن (۳) شکاری کتا (۴) دردِ ولادت (۵) ابرق (۶) ایک بوٹی جو رنگائی کے کام آتی ہے۔
طَلْقُ اليد: فراخ دست، سخی۔
طَلْقُ اللِّسان: زبان دراز، شگفتہ بیان، شیریں گفتار۔
فَرَسٌ طَلْقُ اليَدِ: وہ گھوڑا جس کی اگلی ٹانگوں میں سفید حلقہ نہ ہو۔
الوَجهُ الطَّلْقُ: ہنس مکھ اور کھلا ہوا چہرہ۔
اللِّسانُ الطَّلْقُ: تیز طرار زبان، میٹھی اور شگفتہ زبان۔
اليومُ الطَّلْقُ: خوش گوار دن۔
اللَّيل الطَّلْقُ: روشن رات۔
الهواءُ الطَّلْقُ: کھلی ہوا۔
الطَّلْقُ النّاري: فائرنگ، شوٹنگ۔
الطِّلْقُ: غیر مقید (۲) با اختیار و آزاد (۳) حلال جائز۔ افعل كذا طِلْقًا لك: تم یہ کام جائز سمجھ کر کرو۔ انتَ طِلْقٌ منه: تم اس سے بری اور آزاد ہو (۴) ہنس مکھ (چہرہ) (۵) تیز طرار یا فصیح (زبان)

الطُّلُقُ: آزاد، غیر مقید۔ بَعيرٌ او ناقةٌ طُلُقٌ۔
— من الوُجوه و الألسِنة: ہنستا کھلتا ہوا (چہرہ) تیز اور چلتی ہوئی یا شگفتہ (زبان)
الطَّلَقُ: چکر، راؤنڈ، گھوڑے کی ایک دوڑ (۲) حصہ (۳) آنت (۴) پیٹ کا گول حصہ ج: اَطلاق۔
الطَّلِقُ: ہنس مکھ، خندہ رو (۲) کھلا ہوا بشاش (چہرہ) (۳) تیز و فصیح (زبان)۔
الطُّلُقُ: لِسانٌ طُلُقٌ ذُلُقٌ: تیز طرار زبان
الطَّلْقَةُ: ایک دفعہ کی رہائی یا چھوٹ، ایک دفعہ کی طلاق، ایک دوڑ، ایک روانگی، توپ وغیرہ کے چھوٹنے کی ایک آواز (۲) خوش گوار رات۔
الطَّلْقةُ النّارِيّةُ: فائر، توپ کی گرج، گولے کی آواز۔ ج: طَلَقات۔
الطُّلَقَةُ: عورتوں کو بہت طلاق دینے والا۔
الطُّلّاقُ: الطُّلَقة۔
الطِّلّيقُ: الطُّلَقة۔
الطَّليق: آزاد (قید سے رہا)، بے مہار، مختار کار (۲) آزاد کیا ہوا غلام (۳) وہ شخص جسے بلا امن داخلِ اسلام کیا گیا ہو۔ ج: طُلَقاء۔ الطُّلَقاءُ: وہ لوگ جو فتح مکہ کے دن مسلمان ہوئے اور ان سے کوئی تعرض نہیں کیا گیا۔
— من الوجوه: خندہ مسکراتا چہرہ، کھلا ہوا بشاش چہرہ۔
— من الألسنة: تیز اور رواں زبان، فصیح و شگفتہ زبان۔
طَليق اللِّسان: تیز و طرار زبان والا، شگفتہ و شیریں کلام۔
طليق اليد: فراخ دست، سخی۔
طَليق الإله: ہوا۔
المِطلاقُ: بہت طلاق دینے والا (۲) آزادانہ چرنے والی اونٹنی وغیرہ ج: مَطاليق۔

المُطْلَقُ: غیر مقید، غیر مشروط، غیر معین، غیر محدود (۲) عام، کامل، مکمل (۳) آزاد، بے مہار، مطلق العنان، ڈکٹیٹر (۴) ڈکٹیٹرانہ، مستبدانہ (۵) غیر استثنائی۔

مُطْلَقُ التصرُّف: مطلق العنان۔

مُطْلَقُ التَّفْوِیض: کامل الاختیار۔

مُطْلَقُ السَّرَاح: آزاد (رہا)۔

المُطْلَقُ: (من الاحکام) وہ حکم جس میں کوئی استثناء نہ ہو۔

—— (من الماءِ) فقہاء کے نزدیک وہ پانی جو اپنی اصل فطرت پر باقی ہو اس میں کوئی نجاست نہ ملی ہو اور نہ اس پر کسی ظاہری چیز کا غلبہ ہوا ہو۔

—— (من الخیل) وہ گھوڑا جس کی ایک یا دونوں ٹانگوں میں سفید حلقہ نہ ہو۔

مُطْلَقًا: بلا قید و شرط، آزادانہ (۲) عموماً، بلا استثناء۔ بالکل (نہیں) جیسے: ما رأیتُه مُطْلَقًا۔

المُطْلَقُ: چھوڑا ہوا، آزاد۔

المُطَلَّقَة: طلاق دی ہوئی عورت۔

المُطَلِّق: گھوڑے کی دوڑ لگانے والا۔

المُنْطَلِقُ: آزاد، رواں، تیز رو۔

المُنْطَلَقُ: مرکز، اصل، قاعدہ، دائرۂ کار، بنیاد۔

المُنْطَلَقُ الرَّئیسیُّ: اصل بنیاد، بنیادی ضابطہ۔

المُنْطَلَقَات: اصول، بنیادیں۔

•طَلَّ دَمُ القَتِیلِ ـِ طَلًّا و طُلُولاً: مقتول کا خون رائگاں جانا، اس کی دیت نہ لیا جانا۔

—— الأرضُ و نَحْوُها: زمین پر پھوار (ہلکی بارش) پڑنا، شبنم پڑنا۔

—— اللَّبَنُ و نَحْوُهُ: کم ہونا۔

—— دَمَ فُلانٍ ـُ طَلًّا: خون کو رائگاں کرنا، دیت نہ لینا، بدلہ لئے بغیر چھوڑ دینا

طَلَّ فُلانًا: کسی کو ٹالنا اور حق تلفی کی کوشش کرنا۔

—— حَقَّهُ: حق کم کرنا یا حق مارنا۔

—— المَطَرُ الأرضَ و نَحْوَها: بارش برسنا۔

—— الشيءَ بالدُّهْنِ وغیرہ: تیل یا روغن ملنا، پالش کرنا۔

—— الإبلَ و نحوها: سختی سے ہانکنا۔

طُلَّ دَمُهُ طَلًّا: حق رائگاں جانا، بدلہ لئے بغیر چھوڑنا۔ هو مَطْلُولٌ۔

—— الأرضُ و نَحْوُها: زمین وغیرہ پر شبنم (اوس) پڑنا۔ هي مَطْلُولَةٌ۔

طَلَّ ـَ طَلَلًا و طَلالَةً: اچھا اور پسندیدہ ہونا۔

—— فُلانٌ: خوش ہونا۔

أَطَلَّ کذا و علیه: جھانکنا، اوپر سے دیکھنا سامنے آنا، قریب ہونا (۲) آگے کی طرف نکلا ہوا ہونا۔

—— علی حَقِّه: کسی کا حق کھا جانا۔

—— علیه بالأذی و نَحْوِه: کسی کو مسلسل تکلیف پہنچانا۔

—— دَمَ القَتِیلِ: مقتول کا خون قصاص (بدلہ) لئے بغیر چھوڑنا۔

أُطِلَّ دَمُهُ: خون رائگاں جانا، بدلہ نہ لیا جانا۔

تَطالَّ: لمبا ہو کر دیکھنا، گردن اور پاؤں اٹھا کر دیکھنا۔

تَطَلَّلَت الأرضُ: زمین کا روئیدگی کے بعد روندا ہوا نہ ہونا۔

اسْتَطَلَّ علیه: جھانکنا، آگے کو نکلا ہوا ہونا۔

—— الفَرَسُ و نَحْوُهُ ذَنَبَه و بِذَنَبِه: گھوڑے وغیرہ کا دم کو کھڑا کرنا۔

الطَّلالَة: رونق و خوشنمائی (۲) خوشی و مسرت (۳) ہر شے کی ذات (۴) گھر وغیرہ کے دکھائی دینے والے آثار و نشانات (۵) نازنخرہ (۶) کھنڈر (۷) ظاہری کیفیت یا شکل۔

الطَّلُّ: ہر خوش نما اور پسندیدہ چیز (۲) نازنخرہ والا (۳) پھوار (ہلکی بارش) قرآن پاک میں ہے: "فَلَمْ یُصِبْها وابِلٌ فَطَلٌّ" (۴) شبنم (درخت کی جڑوں سے شاخوں میں آنے والی تری) (۵) دودھ (۶) سن رسیدہ، بڑی عمر کا ج: طِلالٌ و طِلَلٌ۔

الطِّلُّ: باطل (۲) سانپ۔

الطُّلُّ: دودھ (۲) خون (۳) اونٹنی کے دودھ کی قلت۔

الطَّلَلُ: کھنڈر، مکانات کے بچے کھچے آثار و نشانات (۲) پانی کی سطح۔

—— من الدّار: اہل خانہ کی اونچی نشست گاہ (صحن خانہ میں) یا کھانا پانی وغیرہ رکھنے کی جگہ۔

—— من السَّفِینَةِ او السَّیّارة و نحوها: جہاز کا عرشہ یا موٹر وغیرہ کی چھت ج: أَطْلالٌ و طُلُولٌ۔

الطُّلّاءُ، الطُّلّالُ: رائگاں خون۔

الطَّلَّةُ: عورت (۲) شبنم یا پھوار سے بھیگی ہوئی زمین (۳) خوش خوراکی و خوش پوشاکی، آسودگی (۴) صاف و لذیذ شراب (۵) خوشبودار (چیز) (۶) بیوی (۷) منظر۔

الطُّلَّةُ: دودھ کی ایک خوراک (۲) گردن ج: طُلَلٌ۔

الطَّلِیلُ، المَطْلُولُ: بلا قصاص چھوڑا ہوا خون (۲) کھجور کے پتوں کی بنی ہوئی چٹائی (۳) پرانی چیز ج: أَطِلَّةٌ و طُلُلٌ و طِلَّةٌ و هي طَلائِلُ۔

المُطِلُّ: ناپائیدار۔ أمرٌ مُطِلٌّ: ناپختہ معاملہ جس میں ٹھیراؤ نہ ہو (۲) بلند جگہ۔

اَلْمُطِلُّ علی الشیءِ : سامنے۔ القَصْرُ مُطِلٌّ علی الحَدِیْقَةِ۔
اَلْمَطْلُولُ : شبنم سے نم جگہ (۲) جھاگ دار دودھ جو بالائی دار معلوم ہو حقیقت میں ویسا نہ ہو
• طَلَمَهُ ـُ طَلْمًا : کھلا ہوا ہاتھ مارنا۔
ــــ الخُبْزَةَ : روٹی کو بیلن سے بیلنا، پھیلا کر ہموار کرنا۔
طَلَّمَ الخُبْزَةَ ونَحْوَها : بیلنا۔
ــــ العَرَقَ عن جَبِیْنِه : پسینہ پیشانی سے پونچھنا۔
الطُّلُمُ : روٹی کو پھیلانے (بیلنے) کی پلیٹ یا تختی۔
الطَّلَمُ : دانتوں کا میل (جو عدم صفائی کی بنا پر پیدا ہو)۔
الطُّلْمَةُ : بھوبھل میں پکائی ہوئی روٹی (۲) روٹی پکانے کی پتھر کی سل۔ ج: طُلْمٌ وطُلَمٌ۔
المِطْلَمَةُ : بیلن (جس سے روٹی کو پھیلایا اور ہموار کیا جاتا ہے)۔
• طَلْمَسَ : طَلْسَمَ : طلسم کرنا، جادو کرنا، جادو کا نقش بنانا (۲) پیشانی پر بل ڈالنا منھ بگاڑنا۔
ــــ الکِتابَ ونَحْوَه : مٹانا۔
اِطْلَمَّسَ اللَّیْلُ : تاریک ہونا، تاریکی بڑھنا۔
الطِّلِمْسَاءُ : سخت تاریکی (۲) بے نشان و بے علامت زمین (۳) پتلا بادل۔
• طَلَا ـُ طَلْوًا وطَلَاوَةً : دیر کرنا۔
ــــ الظَّبْیَ ونَحْوَهُ طَلْوًا : باندھنا، قید کرنا
طَلِیَتْ اَسْنانُهُ ـَ طَلًا : دانتوں پر زردی آجانا۔
ــــ فَمُهُ : دانتوں پر زردی والا ہونا (۲) پیاس سے لعاب خشک ہوجانا، منھ سوکھ جانا۔
اَطْلَتِ الظَّبْیَةُ : ہرنی کا ایک یا زیادہ بچے جننا۔ هي مُطْلِیَةٌ۔

أَطْلَی فُلانٌ : کسی ایک طرف گردن جھکنا۔ کہاوت ہے : مَا أَطْلَی نَبِيٌّ قَطُّ : کوئی پیغمبر کبھی خواہش نفس کی طرف مائل نہیں ہوئے۔
الطَّلَا : ہر چھوٹی چیز یا اس کا چھوٹا فرد (۲) انسان یا جانور کا بچہ پیدائش سے طاقتور ہونے کی عمر تک (۳) ہرن کا بچہ (۴) منھ میں خشک ہونے والا تھوک یا دانتوں پر جم جانے والا تھوک (پیاس بھوک یا بیماری کی وجہ سے) ج: اَطْلَاءٌ وطِلَاءٌ وطُلِيٌّ۔
الطُّلَاةُ : گردن، گردن کی دیوار ج : طُلًی۔
الطَّلَاوَةُ : رونق و بہار، خوبصورتی، آب و تاب (۲) دودھ یا خون کے اوپر کی جھلی (۳) منھ میں کھانے کا بقیہ۔
الطُّلَاوَةُ : روغن، پالش، ملا جانے والا تیل وغیرہ (۲) پانی پر جمی ہوئی کائی (۳) تھوڑی گھاس وغیرہ۔
الطِّلْوُ : بھیڑیا (۲) ہلکے جسم کا شکاری (۳) وہ رسّی جس سے ہرنی کے بچہ کو باندھا جائے ج: اَطْلَاءٌ وطِلَاءٌ۔
الطُّلَوَاءُ : انتظار (۲) دیر، تاخیر (۳) کائی۔
الطَّلَوَانُ : بیماری وغیرہ کی وجہ سے زبان پر آنے والی سفیدی۔
الطُّلَوَةُ : صبح کی سفیدی ج: طُلًی۔
الطِّلْوَةُ : جنگلی جانور کا بچہ (۲) رسّی، ڈوری یا اس کا ٹکڑا۔ هذا ما یُسَاوِی طِلْوَةً : اس کی کوئی حیثیت نہیں۔
• طَلَی الماءُ ـِ طَلْیًا وطِلَاءً : پانی پر کائی آنا۔
ــــ الشيءَ بکذا : کسی چیز پر اس کے ظاہر کو چھپانے کے لئے کچھ ملنا، پالش کرنا روغن پھیرنا، ملمع کرنا۔
ــــ اللَّیْلُ الآفاقَ وغَیْرَها : رات کا ہر طرف تاریکی پھیلانا۔

طَلَی فُلانًا : گالی دینا۔
ــــ الظَّبْیَ : ہرن کا پیر باندھ کر قید کرنا۔
طَلَّی فُلانٌ : گانا۔
ــــ الشيءَ بکذا : کوئی چیز خوب ملنا، خوب پالش یا روغن کرنا۔
اطَّلَی بکذا : کوئی چیز ملنا، پھیرنا، کوئی پالش کرنا۔
تَطَلَّی : مطاوع طَلَّاهُ : پالش والا ہوجانا (۲) کھیل کود میں لگنا، گانے بجانے میں مشغول ہونا۔
انْطَلَی الشيء بکذا : کسی چیز پر کوئی چیز بطور پالش و روغن لگنا، ملمع ہونا۔
انْطَلَتِ الحِیْلَةُ علیه : اس پر فریب چل گیا، تدبیر کارگر ہوگئی۔
الطُّلَی : دودھ کی ایک خوراک، ایک دفعہ پینے کی مقدار۔
الطَّلَّاءُ : روغن گر، پینٹر، روغن یا پالش وغیرہ کرنے والا۔
الطَّلَی : ہرن وغیرہ کا بچہ (۲) روغن یا تارکول ملا ہوا ج: اَطْلَاءٌ وطِلَاءٌ۔
الطِّلَی : الطِّلَاءُ (۲) لذت، مزہ۔
الطِّلَاءُ : پینٹ، روغن، تارکول یا کالا تیل، پالش، ہر چمکانے اور خوش نما بنانے والا مسالا یا سیال مادہ، ملمع (۲) انگوروں کا پکایا ہوا رس، شیرہ (۳) خالص چاندی (۴) ہرنی کے بچے کے پیر باندھنے کی رسّی۔
الطَّلْیَاءُ : خارش زدہ اونٹنی (۲) وہ اونٹنی جس کے بدن پر کالا تیل ملا گیا ہو (۳) حائضہ کا کرسف (پرانا خون صاف کرنے کا چیتھڑا)
الطِّلْیَانُ : دانتوں کی زردی۔
الطُّلْیَةُ : اون یا کپڑے کا ٹکڑا جس سے خارش کی جگہ روغن ملا جائے (۲) حائضہ کا چیتھڑا، کرسف ج: طُلًی۔
الطُّلَیَا : خارش (۲) انسان کے پہلو کا پھوڑا یا زخم
المِطْلَی : روغن یا پالش کا آلہ، برش وغیرہ۔

الطِّلَاءُ: المِطْلَى.
المَطْلِيُّ: روغن ملا ہوا، پالش کیا ہوا (۲) أَمْرٌ مَطْلِيٌّ: مشکل اور ناقابل حل معاملہ

ط ــــ م

•طَمَثَت المرأةُ ـِ طَمْثًا: عورت کو پہلی بار حیض آنا۔ هي طَامِثٌ ج: طُمَّثٌ وطَوَامِث.
ـــ المرأةَ: ہم بستری کرنا قرآن پاک میں ہے: "لَمْ يَطْمِثْهُنَّ إِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌّ" کہتے ہیں: ما طَمَثَ هذا البَعِيرَ حَبْلٌ: اس اونٹ کو رسی نے نہیں چھویا۔ ما طَمَثَ هذا المَرْتَعَ او هذه الرَّوْضَةَ اَحَدٌ قَبْلَنَا: اس چراگاہ یا باغ میں ہم سے پہلے کوئی نہیں آیا۔
الطَّمْثُ: حیض کا خون (۲) گندگی، میل کچیل (۳) شک۔
•طَمَحَ الماءُ ونَحْوُهُ ـَ طُمُوحًا و طِمَاحًا: پانی وغیرہ کا بلند ہونا۔
ـــ الدَّابَّةُ: سرکشی کرنا، ہٹ کرنا۔
ـــ بَصَرُهُ اليه: کسی کی طرف نگاہ اٹھنا۔
ـــ بِبَصَرِهِ اليه: نظر اٹھا کر دیکھنا، ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا، دیکھتے رہنا۔
ـــ بأَنْفِه: ناک چڑھانا، تکبر کرنا۔
ـــ الى الأمرِ: توقع کی نگاہ سے دیکھنا، کسی کام پر نگاہ لگانا، توقع قائم کرنا۔
ـــ المرأةُ على زَوْجِها: عورت کا خاوند کو چھوڑ کر اپنے گھر چلا جانا۔
ـــ في الطَّلَبِ: تلاش میں دور نکل جانا۔
ـــ بشيءٍ: لے جانا۔
اَطْمَحَهُ: نگاہ اٹھوانا، توقع دلانا۔
ـــ بَصَرَهُ اليه: نگاہ اٹھانا۔
طَمَّحَ الفَرَسُ ونَحْوُهُ: گھوڑے وغیرہ کا اگلی ٹانگیں اٹھانا۔

طَمَّحَ بالشَّيءِ في الهَوَاءِ: پھینک دینا۔
الطَّامِحُ: ہر بلند شے (۲) بلند پرواز، بڑی توقعات رکھنے والا (۳) جاہ طلب (۴) بلند ہمت (۵) غرض مند، بڑے خواب دیکھنے والا (۶) وہ عورت جو شوہر سے نفرت کرے اور غیر کی طرف دیکھے ج: طَوَامِح.
الطِّمَاحُ: بلندی (۲) غرور و تکبر۔
الطَّمْحَةُ: (مصدر مرّہ) ایک نگاہِ بلند، توقع۔
طَمَحَات الدَّهر: زمانہ کی سختیاں۔
الطَّمَّاحُ: بلند خواب دیکھنے والا، بلند پرواز، بڑی توقعات قائم کرنے والا، بلند نگاہ و دور رس انسان (۲) لالچی، بدنیت
الطَّمَّاحَةُ: غیر شوہر کی طرف بار بار دائیں بائیں دیکھنے والی عورت۔
الطَّمُوحُ: الطَّامِحُ (۲) بَحْرٌ طَمُوحُ المَوْجِ: بلند موج والا سمندر، بڑا۔ طَمُوحُ الماء: وہ کنواں جس کا پانی بلند ہو۔
الطُّمُوحُ: بلند پروازی، بلند خیالی، بلندی
المَطْمَحُ: نظر (۲) لالچ، غرض (۳) مقصد (۴) نگاہ اٹھنے کی جگہ ج: مَطَامِح.
المَطْمَحَةُ: ذریعہ یا سببِ حرص۔
المَطْمُوحُ: متوقع، مقصود۔
•طَمَرَ ـِ طَمْرًا وطُمُورًا: نیچے کی طرف چھلانگ لگانا، نیچے کودنا۔
ـــ في الأرضِ ونَحْوِها: زمین میں چلا جانا، دفن ہو جانا۔
ـــ على مِطْمَارِ فُلَانٍ: کسی کے نقشِ قدم پر چلنا۔
ـــ الشَّيءَ طَمْرًا: ایسی جگہ یا اس طرح چھپانا کہ پتہ نہ چل سکے۔
ـــ البِئْرَ: کنویں کو پاٹنا۔
ـــ المَطْمُورَةَ: زمین دوز کوٹھی میں غلہ وغیرہ بھرنا۔

طَمَرَ النَّارَ: آگ کو (باقی رکھنے کیلئے) دبانا۔
طَمَرَت الآثارُ: نشانات مٹنا۔
طُمِرَ في ضِرْسِه: ڈاڑھ چپسنا، درد ہونا۔
طَمِرَت يَدُهُ وغَيْرُها ـَ طَمَرًا: ہاتھ کا ورم آلود ہونا، پھول جانا۔
اَطْمَرَهُ: طَمَرَهُ.
طَمَّرَهُ: اچھی طرح دبانا، اچھی طرح چھپانا، بالکل چھپانا (۲) تہ کرنا، لپیٹنا۔
ـــ السِّتْرَ ونَحْوَه: پردہ لٹکانا (۲) پردہ کو اکٹھا کرنا، سمیٹنا۔
ـــ الشيءَ: برباد کرنا۔
اطَّمَرَ على فَرَسِه ونَحْوِه: پیچھے سے کود کر سوار ہونا۔
ـــ الشيءَ: طَمَرَهُ.
الطَّامِرُ: پسّو (۲) طَامِرُ ابن طَامِرٍ: نامعروف و گمنام آدمی جس کے باپ کا بھی علم نہ ہو ج: طَوَامِر.
الطَّامُورُ: کاغذ وغیرہ کا پلندہ یا رول (۲) صحیفہ (کتاب یا رسالہ وغیرہ) ج: طَوَامِير
طُمَارُ: بلند و بالا مقام، بسکون راء اور تنوین راء طُمَارٌ دونوں طرح صحیح ہے۔
بناتُ طَمَارِ: مصائب و شدائد۔
الطِّمْرُ: بوسیدہ پرانا کپڑا (۲) مفلس و نادار ج: اَطْمَارٌ.
الطِّمِرُّ: تیز دوڑنے والا گھوڑا۔
طُمَّرَةُ الشَّبَابِ: آغازِ جوانی۔
الطُّومَارُ: الطَّامور ج: طَوَامِيرُ.
المِطْمَارُ: معمار کا سوت جسے باندھ کر چنائی کی جاتی ہے (اسے اِمام بھی کہتے ہیں) هو على مِطْمَارِ اَبِيه او يَطْمِرُ على مِطْمَارِ اَبِيه: وہ اپنے باپ کے نقش قدم پر چلتا ہے (۲) بوسیدہ پرانے کپڑے پہننے والا ج: مَطَامِير.
المِطْمَرُ: معمار کا سوت (دھاگا) ج: مَطَامِرُ.

أَقِمِ المِطمَرَ يا مُحَدِّثُ : حدیث کی تصحیح و تنقیح کر کے اسے ٹھیک ٹھیک بیان کرو۔

المَطمُورُ : مدفون۔

المَطمُورَةُ : جیل خانہ (۲) زیر زمین غلہ کا گودام، کوٹھی ج: مَطَامِيرُ۔

• طَمَسَ الشيءُ ـُ طُمُوسًا : صورت بدل جانا، خط و خال مٹ جانا، نشان مٹ جانا۔

ـــ القمرُ او النَّجمُ او البصرُ : بے نور ہو جانا۔

ـــ القلبُ و نحوُهُ : دل خراب ہو جانا، دل میں محفوظ رکھنے کی طاقت نہ رہنا۔

ـــ الشيءَ و عليه ـِ طَمْسًا : صورت بگاڑنا (۲) مٹانا، زائل کرنا۔

طَمَسَت الرِّيحُ الأثَرَ : ہوا نے نشان مٹا دیا۔

ـــ الغيمُ الكواكبَ : بادلوں کا ستاروں کو چھپانا۔

ـــ عَينَه و عليها : اندھا کرنا، بینائی زائل کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "و لَو نَشاءُ لَطَمَسنا علی أعيُنِهِم"۔

طَمَّسَهُ : بالکل مٹا دینا، بالکل زائل کر دینا۔ مبالغہ در طَمَسَ۔

انْطَمَسَ : مطاوع طَمَسَ۔ صورت بگڑنا نشان مٹنا، زائل ہونا۔

تَطَمَّسَ : مطاوع طَمَّسَ۔

الطَّامِسُ : رَسمٌ طامِسٌ : مٹا ہوا نشان

طَرِيقٌ طامِسٌ : دور دراز راستہ جس میں گزرنا ممکن نہ ہو۔ نَجمٌ طامِسٌ : بے نور ستارہ ج: طَوَامِسُ۔ رَجُلٌ طَامِسُ القَلبِ : ناسمجھ آدمی۔

الطَّمِيسُ : المَطمُوسُ (۲) نابینا۔

المَطمُوسُ : مٹا ہوا جو پڑھا نہ جا سکے، نہ پڑھا جانے والا۔

• طَمطَمَ البحرُ : سمندر کا بڑا ہونا۔

ـــ فلانٌ : سمندر کے بیچ میں تیرنا یا بیچ میں ہونا۔

ـــ فی کلامِه : مبہم بات کرنا، اٹک اٹک کر بولنا۔

الطَّماطِمُ : ٹماٹر (ایک ترکاری)۔

الطُّماطِمُ : گونگا (۲) لکنت والا۔

الطُّمطامُ : سمندر کا بیچ (۲) زبردست آگ

الطُّمطُمانِيُّ : الطُّماطِمُ۔

الطُّمطُمانِيَّةُ : گونگا پن، لکنت۔

طُمطُمانِيَّةُ حِميَرَ : قبیلہ حمیر کی زبان کا مخصوص لہجہ جس میں حروف کی شکل ناگوار حد تک بدل جاتی ہے۔

الطِّمطِمُ : الطُّماطِمُ۔

الطَّمطَمَةُ : گونگا پن، لکنت۔

الطُّمطُمِيُّ : الطُّماطِمُ۔

• طَمِعَ فيه و به ـَ طَمَعًا و طَمَاعًا و طَمَاعِيَةً : خواہش مند ہونا، چاہنا (۲) لالچ کرنا۔

طَمُعَ ـُ طَمَعًا و طَمَاعَةً : لالچی اور حریص ہونا، انتہائی خواہشمند ہونا۔

أطمَعَ فلانًا : لالچ دلانا، لالچی بنانا، خواہش مند بنانا۔

طَمَّعَهُ : أطمَعَهُ۔

ـــ المطرُ : بارش شروع ہو کر تھوڑی برسنا۔ کہاوت ہے : كأنَّ حديثَها تَطميعُ قَطرٍ : اس نے کلام تو کیا مگر تھوڑا ہی بولی۔

تَطَمَّعَ : مطاوع طَمَّعَه : لالچ میں آنا، حریص ہونا۔

الطَّامِعُ : لالچی، حریص، خواہش مند۔

ـــ فی السُّلطَةِ او السِّيادةِ : اقتدار پسند

الطَّمَعُ : خواہش، لالچ (۲) امید و توقع۔ قریب الحصول شے کے لئے اکثر استعمال ہوتا ہے ج: أطماع۔

الطَّمَّاعُ : بڑا لالچی، انتہائی حریص و خواہشمند

المِطماعُ : الطَّمَّاعُ (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے)۔

ـــ من النِّساء : وہ عورت جو خود پر کسی کو قابو نہ دیتے ہوئے دیگر عورت کی خواہش دلائے ج: مَطَامِيعُ۔

المَطمَعُ : الطَّمَعُ۔ خواہش و حرص (۲) ذریعہ اور سبب حرص (۳) جس چیز کی خواہش یا لالچ ہو، مقصد (۴) وہ پرندہ جو دیگر پرندوں کو دھوکہ سے بلانے کے لئے جال کے بیچ میں رکھا جائے ج: مَطَامِعُ۔

المَطمَعَةُ : المَطمَعُ۔

• طَمِعَت العينُ ـَ طَمَعًا : آنکھ کیچ والی ہونا۔

• طَمَلَ فلانٌ ـُ طَمْلًا و طُمُولًا : بے پرواہ ہونا۔

ـــ الجملُ و غيرُه : سخت چال چلنا۔

ـــ الإبلَ و غيرَها طَمْلًا : سختی سے ہانکنا۔

ـــ الحصيرَ و نحوَه : چٹائی بننا اور اس میں ڈورے ڈالنا۔

ـــ الشيءَ بكذا : آلودہ کرنا، لتھیڑنا جیسے طَمَلَ الدَّمُ السَّهمَ۔

ـــ الصَّبَّاغُ الثوبَ و نحوَه : گہرا رنگنا۔

ـــ الخبَّازُ الخُبزَ : بیلن سے روٹی بیلنا، پھیلانا۔

طَمِلَ بكذا ـَ طَمَلًا : لتھڑنا، آلودہ ہونا

أطمَلَ الكتابَ و نحوَه : مٹانا۔

اطَّمَلَ ما فی الحوضِ و نحوِه : حوض وغیرہ کو بالکل خالی کر دینا، ایک قطرہ نہ چھوڑنا

انطَمَلَ فلانٌ : چوروں کے ساتھ شریک ہونا، ساجھی بننا۔

الطَّامِلُ : بے حیا، بدکار۔

الطِّملُ : ہر سیاہ چیز (۲) گہرا رنگا ہوا کپڑا (۳) گلے کا ہار یا پٹکا (۴) گدلا پانی (۵) بدزبان و بے حیا آدمی (جسے یہ پرواہ نہ ہو کہ اس نے

کیا کہا اور نہ یہ کہ اسے کیا کہا گیا، (۶) بیوقوف (۷) مفلس وغریب اور بدمزاج وبدچال (۸) دھاری دار پتلا بھیڑیا (۹) چور ج: طُمُولٌ و اَطْمَالٌ۔

الطُّمْلَةُ: حوض وغیرہ کی گاد یا گدلا بچا ہوا پانی۔

الطَّمَلَةُ: الطُّمْلَةُ۔

الطِّمْلَةُ: کمزور عورت ج: طِمَلٌ۔

الطُّمُولُ من الرِّجَالِ: الطِّمْلُ: بدکار و بے شرم جسے کچھ کہے کی پروا نہ ہو۔

الطَّمِيلُ: من النَّاسِ وغيرِهم: خون میں لت پت یا کسی برائی میں ملوث (۲) بیلن سے پھیلائی ہوئی روئی (۳) چٹائی (۴) کیچڑ کا پانی (۵) گمنام (۶) چوڑا پھلکا

الطَّمِيلَةُ: مؤنث الطَّمِيل۔

المِطْمَلَةُ: بیلن (روٹی پھیلانے کا لکڑی کا رول) ج: مَطَامِل۔

•طَمَّ الشيءُ ـِ طُمُومًا: کسی چیز کا زیادہ ہو کر پھیلنا اور زبردست ہو جانا جیسے: طَمَّ البَحْرُ او الماءُ۔

ـــ الأمرُ: بڑا اور سنگین ہونا۔

ـــ الفِتْنَةُ او الشِّدَّةُ: فتنہ وفساد کا بڑھ جانا۔

ـــ الفَرَسُ وغيرُه في سَيْرِه: پھرتی اور تیزی سے چلنا۔

ـــ الشيءَ وعليه ـُ طَمًّا: ڈھانکنا، اوپر پھیل جانا۔

ـــ التُّرابُ البِئرَ: مٹی کا کنویں کو پاٹ دینا، کنویں کا مٹی سے پٹ جانا۔

ـــ فُلانٌ الحُفْرَةَ بالتُّرابِ ونحوِه: مٹی وغیرہ سے گڑھے کو بھر کر برابر کرنا، پاٹنا

ـــ الإناءَ وغيرَه: اوپر تک بھرنا۔

ـــ شَعْرَهُ: بال چوٹنا، جڑ سے اکھاڑنا۔

اَطَمَّ شَعْرُهُ: بالوں کے مونڈنے یا کاٹنے کا وقت آجانا۔

طَمَّمَ الطَّائِرُ: ٹہنی پر بیٹھنا۔

اِسْتَطَمَّ شَعْرُهُ: اَطَمَّ۔

اِنْطَمَّ: ڈھک جانا، پٹ جانا۔

الأَطَامِيمُ: ٹانگیں۔

الطَّامُّ: بڑی (پرعظمت) چیز (۲) آب کثیر۔

الطَّامَّةُ: قیامت۔ قرآن پاک میں ہے: "فَإِذَا جَاءَتِ الطَّامَّةُ الكُبْرَى يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الإِنسانُ مَا سَعَى" (۲) سب سے بڑی مصیبت۔

الطَّمُّ: سمندر۔

الطِّمُّ: بہت پانی (۲) بڑی تعداد (۳) انتہائی تعجب (۴) عمدہ گھوڑا (۵) شتر مرغ (نر) کہتے ہیں: جاءَ هُمُ الطِّمُّ والرِّمُّ: ان کے پاس کم اور زیادہ ہر طرح کا مال آیا

الطُّمَّةُ: گمراہی، پریشانی (۲) گھاس کا ٹکڑا، حصہ۔ اکثر اطلاق خشک گھاس کے حصہ پر ہوتا ہے۔

ـــ من النَّاسِ ونحوِهم: لوگوں کی جماعت، برادری، معاشرہ ج: طُمَمٌ

الطُّمُومُ: من الخيلِ ونحوِها: تیز رفتار گھوڑا وغیرہ (مذکر ومؤنث دونوں کیلئے)

الطَّمِيمُ: المَطْمُومُ۔ (۲) الطُّمُومُ۔

طَمِيمُ النَّاسِ: مخلوط قسم کے لوگ (۲) لوگوں کی کثرت۔

المَطْمُومُ: ڈھانکا ہوا، پاٹا ہوا، بھرا ہوا۔

•طَمْأَنَهُ: ساکن (پرسکون) کرنا (۲) نیچا کرنا، جھکانا (۳) بے خوف ومطمئن کرنا، دلاسا دینا، اطمینان دلانا۔ طَأْمَنَه وطَامَنَهُ: بمعنی مذکور۔

اِطْمَأَنَّ: ٹھہرنا، ساکن (پرسکون) ہونا، اطْمَأَنَّ بِهِ القَرارُ: اسے سکون ہو گیا، وہ بے فکر بیٹھ گیا، مطمئن ہو گیا۔

ـــ الشيءُ: جھکنا، نیچا ہونا۔

ـــ القَلْبُ ونحوُه: دل کی بے چینی دور ہونا، قرار آجانا، اطمینان ہو جانا۔

اِطْمَأَنَّ المكانُ: جگہ کا پست ہونا، نشیبی ہونا

ـــ بالمكانِ وفيه: قیام کرنا، مسکن و وطن بنا لینا۔

ـــ عَمَّا كانَ يَفْعَلُه: اپنے فعل کو چھوڑ دینا۔

تَطَأْمَنَ: مُطاوِع طَأْمَنَه: مطمئن ہونا، (۲) پست ہونا، جھکنا۔ تَطَامَنَ بلا ہمزہ بھی مستعمل ہے۔

الطُّمَأْنِينَةُ: اطمینان، سکون قلب، سکون، آرام، بے فکری۔

المُطْمَئِنُّ: مطمئن، پرسکون (۲) ہموار (۳) پست۔

الأَرْضُ المُطْمَئِنَّةُ: نشیبی زمین، ہموار زمین۔

•طَمَا الشيءُ ـُ طُمُوًّا: بلند ہونا۔

ـــ الماءُ: پانی کا بلند ہو کر نہر وغیرہ کو بھر دینا۔ پانی کی سطح بلند ہونا۔

ـــ النَّبْتُ: لمبا ہونا۔

ـــ النَّهْرُ ونحوُه: بھر جانا، چڑھنا۔

ـــ بِهِ الهَمُّ ونحوُه: کسی کا غم وغیرہ بڑھ جانا۔

ـــ بالغَوِيِّ نَفْسُهُ: گمراہ کے نفس کا سرکش ہونا۔

طَمَتْ هِمَّتُهُ: حوصلہ بلند ہونا۔

ـــ المرأةُ بزوجِها: خاوند کی خلاف ورزی کرنا۔

الطَّامِي: اوپر سے بہنے والا، بھرا ہوا۔

الطَّمِيُّ: سیلابی گارا، تر یا خشک مٹی جو سیلاب میں بہہ کر زمین پر آجاتی ہے اور اسے غِرْيَن کہتے ہیں جو کھاد کا کام دیتی ہے۔

ط ـــــ ن

•طَنَأَ ـَ طَنْأً وطُنُوءًا: شرمانا (۲) بدکاری کرنا، زنا کرنا۔

طَنِئَ فُلانٌ ـَ طَنَأً: شرم کی بات دل

میں چھپانا۔

طَنِئَ الحَیَوانُ: جانور کی تلی کا پہلو سے لگ جانا۔

— الاِنْسَانُ: تیسرے روز کے بخار میں مبتلا ہونا (۲) بخار کی وجہ سے بڑھی ہوئی تلی والا ہونا۔ ھو طَنِئٌ۔

أَطْنَأَ: بدکاری کی طرف مائل ہونا (۲) منزل کی طرف مائل ہونا (۳) (زمین پر بچھے ہوئے) فرش کی طرف مائل ہونا اور سستی کے باعث اس پر سو جانا (۴) حوض کی طرف مائل ہونا اور اس کا پانی پینا۔ حَیَّةٌ لَا تُطْنِئُ: وہ سانپ جس کا ڈسا ہوا فوراً مر جائے۔

الطِّنْءُ: شک (۲) الزام (۳) بدکاری (۴) حوض میں بچا ہوا پانی (۵) بقیہ روح (رمق) (۶) ٹھنڈی راکھ (۷) جنگل میں سونے کے لئے پتھروں کی بنائی ہوئی تیائی کا (۸) درندوں کے شکار کی دیوار (جس کے پیچھے شکاری چھپتا ہے ج: أَطْنَاءٌ۔

• طَنِبَ ـ طَنَبًا: ٹانگوں کا ڈھیلا اور لمبا ہونا (۲) لمبی پیٹھ والا ہونا (یہ گھوڑے میں عیب شمار کیا جاتا ہے)۔

— الرُّمْحُ وَنَحْوُہُ: نیزہ کا ٹیڑھا ہونا، ھو أَطْنَبُ وَھِیَ طَنْبَاءُ ج: طُنْبٌ

أَطْنَبَ النَّھْرُ: نہر کا راستہ لمبا ہونا۔

— الرِّیحُ: گرد کے ساتھ ہوا کا تیز ہونا۔

— الدَّوَابُّ: چوپاؤں کا ایک دوسرے کے پیچھے چلنا۔

— فِی العَدْوِ وَنَحْوِہٖ: دوڑ میں زیادہ بڑھ جانا، دور نکل جانا۔

— فِی الکَلَامِ اَوِ الوَصْفِ: گفتگو یا وصف میں مبالغہ سے کام لینا، حد سے بڑھ جانا۔ حد سے زیادہ تفصیل و تعریف کرنا۔

طَانَبَہٗ: اپنے خیمہ کی رسی دوسرے کے خیمہ کی رسی سے باندھنا، ایسے شخص کو کہتے ہیں الجَارُ المُطَانِبُ۔

طَنَّبَ الشَّیْءَ: کسی چیز کا اتنا زیادہ ہونا کہ کثرت کی وجہ سے اس کا آخری حصہ دکھائی نہ دے۔

— بالمَکَانِ: قیام کرنا، پڑاؤ ڈالنا، خیمہ زن ہونا۔

— الخَیْمَۃَ وَنَحْوَھَا: خیمہ وغیرہ میں رسیاں لگا کر ان کو باندھنا، خیمہ لگانا۔

— السِّقَاءَ وَنَحْوَہُ: مشک وغیرہ کو خیمہ کی کسی رسی میں لٹکانا۔

تَطَانَبَا: ہر ایک کا دوسرے کے خیمہ کی رسی سے اپنی رسی باندھنا، خیمہ باندھنے میں باہم شریک ہونا۔

الاِطْنَابُ: علم معانی میں مخصوص فائدہ کے لئے مطلب سے زیادہ الفاظ لانے کو کہا جاتا ہے، اس کا مقابل ایجاز ہے (۲) کلام میں طول (۳) تعریف میں مبالغہ۔

الاِطْنَابَۃُ: چمڑے کا تسمہ جس میں بکسوا لگایا جاتا ہے (۲) سائبان (۳) کمان کا چلہ (۴) گھوڑوں کا غول (۵) پرندوں کا جھنڈ ج: أَطَانِیب۔

خَیْلٌ أَطَانِیبُ: پے در پے چلنے والے گھوڑے۔

حَاجَاتٌ أَطَانِیبُ: نہ ختم ہونے والی ضروریات۔

غَارَاتٌ أَطَانِیبُ: لامتناہی مسلسل حملے

الطُّنُبُ: خیمہ یا شامیانہ وغیرہ باندھنے کی رسی (۲) درخت کی رگ جو جڑ سے چلتی ہے (۳) وہ پٹھا جو جسم کے جوڑوں اور ہڈیوں کو ملاتا ہے (۴) گردن کا ایک پٹھا جو گردن پھراتے وقت بڑھ جاتا ہے اور وہ دو ہوتے ہیں (طُنُبَان) (۵) کنارہ، گوشہ ج: أَطْنَابٌ وطِنَبَۃٌ۔

أَطْنَابُ الشَّمْسِ: آفتاب کی لمبی شعاعیں۔

مَدَّتِ الشَّمْسُ أَطْنَابَھَا: سورج نکلنا۔

تَقَضَّبَتْ أَطْنَابُ الشَّمْسِ: آفتاب غروب ہونا۔

الطَّنِیبُ: وہ شخص جس کے خیمہ کی رسی تمہارے خیمہ کے سامنے ہو (۲) وہ شخص جس کو پناہ دینا اور اس کی حفاظت کرنا تمہارے ذمہ ہو ج: طُنَبَاءُ وھن طَنَائِبُ۔

المِطْنَابُ: لشکر جرار ج: مَطَانِیب۔

المَطْنَبُ: مونڈھا ج: مَطَانِبُ۔

المِطْنَبُ: مونڈھا (۲) چھلنی (مصفاۃ) ج: مَطَانِب۔

الطُّنْبُورُ: ستار (ایک باجا) ج: طَنَابِیرُ (۲) آب پاشی کی ہاتھ سے چلانے کی مشین (۳) چھپائی کے پروف اٹھانے کی مشین ج: طَنَابِیرُ۔

• طَنْبَلَ: سمجھ کے بعد بے وقوف بن جانا۔

الطُّنْبُلُ: بے وقوف، احمق، عامیہ میں اسے تَنْبَل کہتے ہیں۔

الطُّنْبُلَۃُ: شر، فساد، بیوقوفی۔

• طَنْتَرَ: چلنائی کھا نے سے بدن بھاری ہو جانا۔

تَطَنْتَرَ: تَطَنْتَرَ۔

• تَطَنَّجَ فِی الکَلَامِ وَنَحْوِہٖ: باتوں میں طرح طرح کے انداز اختیار کرنا، کلام میں تنوع اور رنگینی پیدا کرنا۔

الطُّنْجُ: نوع، صنف (۲) فن (۳) کاپی یا نوشتہ صحیفہ ج: طُنُوج۔

• الطَّنْجَرَۃُ: تانبے پیتل وغیرہ کی دیگچی یا بگونا، پتیلی ج: طَنَاجِر۔

الطِّنْجِیرُ: الطَّنْجَرَۃ (۲) بزدل، کمینہ (۳) کنایۃً شہری آدمی کیونکہ وہ بمقابلہ دیہاتی کے تانبے وغیرہ کی پتیلی میں پکا ہوا کھاتا ہے ج: طَنَاجِیر۔

• طَنِخَ ـ طَنَخًا: موٹا پا زیادہ ہو جانا۔

طَنِخَتْ نَفْسُه : خبیث الطبع ہونا۔
أَطْنَخَهُ الدَّسَمُ : چکنائی سے بد ہضمی ہو جانا (۲) موٹا کر دینا۔
طَنَّخَهُ الدَّسَمُ : أَطْنَخَهُ۔
• طَنَزَ بِه ۔ طَنْزًا : مذاق اڑانا، چھینٹے دینا، فقرے کسنا، طنز کرنا۔
طَانَزَهُ : کسی کے ساتھ تمسخر و دل لگی کرنا۔
تَطَانَزُوا : باہم مذاق کرنا۔
الطَّنَّازُ : بہت مذاقی، مسخرہ، طنز و تنقید کا عادی۔
المَطْنَزَةُ : طنز و مذاق کی جگہ یا سبب۔ قَوْمٌ مَطْنَزَةٌ : مسخرے لوگ جو خود اپنی وقعت کھوتے ہوں ج: مَطَانِز۔
• طَنْطَنَ : ٹن ٹن کی آواز دینا، گونجنا (گھنٹی) بجنا، (مکھیوں کا) بھنبھنانا۔
الطَّنْطَانُ : شور و غل، چیخ و پکار۔ رَجُلٌ ذُو طَنْطَانٍ : شور و غل مچانے والا۔
الطَّنْطَنَةُ : ستار وغیرہ بجنے کی آواز (۲) باتوں اور آوازوں کی کثرت، شور (۳) مخفی کلام، گنگناہٹ (۴) بھنبھناہٹ (۵) گھنٹی کی آواز (۶) گلے کا کوا۔
• طَنِفَ ۔ طَنَفًا وطَنَافَةً : بگڑنا، خراب ہونا، بد باطن ہونا (۲) کم خوراک ہونا (۳) متہم ہونا۔ طَنِفَ بكذا : وہ فلاں بات میں متہم ہے، اس پر فلاں بات کا الزام ہے۔ هوطَنِفٌ۔
أَطْنَفَ : چھجے دار دروازے والا ہونا (۲) چھجے پر چڑھنا۔
طَنَّفَ فُلانٌ للأمرِ ونَحْوِه : کسی معاملہ میں پڑنا۔
—— فُلانًا بكذا : الزام لگانا۔
—— نَفْسَهُ الى كذا : خود کو کسی چیز کا لالچ دلانا۔
—— البُسْتَانَ ونَحْوَهُ : باغ کی کانٹوں دار باڑھ لگانا یا دیوار کا احاطہ کرنا۔
—— الجِدَارَ : دیوار پر کانٹے (یا کانچ کے ٹکڑے وغیرہ) لگانا (تاکہ اس پر چڑھنا دشوار ہو)۔
تَطَنَّفَ : مطاوع طَنَّفَ۔
—— نَفْسُهُ الى كذا : طبیعت کا کسی طرف مائل ہونا، کھنچنا۔
—— القَوْمَ ونَحْوَهُمْ : چڑھائی کرنا، ایک دم سب کو دبوچ لینا۔
الطَّنَفُ : پہاڑ کا نکلا ہوا کونہ، عمارت کا باہر نکلا ہوا حصہ (۲) دروازہ، چھجا، سائبان (۳) دیوار کی کنگنی، منڈیر، کارنس ج: أَطْنَافٌ وطُنُوفٌ۔
الطُّنُفُ : الطَّنَفُ۔
المُطَنِّفُ : کارنس یا چھجے والا (۲) پہاڑ پر چڑھنے والا۔
• طَنْفَسَ الرَّجُلُ : اچھا ہونے کے بعد بد اخلاق ہونا (۲) بہت کپڑے پہننا۔
—— السَّمَاءُ : آسمان پر بادل چھا جانا۔
الطَّنْفَسُ : ردی، خراب (۲) بد شکل۔
الطِّنْفِسَةُ : شطرنجی دری (۲) قالین، غالیچہ ج: طَنَافِس۔
الطُّنْفُسَةُ والطِّنْفَسَةُ : الطِّنْفِسَةُ۔
• طَنْفَشَ النَّظَرَ اليه : گھور کر دیکھنا، تیز نگاہوں سے دیکھنا۔
الطَّنْفَشُ : کمزور نگاہ آدمی۔
• طَنَّ ۔ طَنًّا وطَنِينًا : بجنا، آواز نکلنا، ٹن ٹن ہونا، گھنٹی کی سی آواز نکلنا۔
—— الذُّبَابُ : بھنبھنانا۔
—— النُّحَاسُ : تانبے یا پیتل کا جھن جھن کرنا۔
—— العُودُ : لکڑی کا چرچرانا۔
—— المَقْطُوعُ : کاٹی جانے والی چیز کی آواز ہونا۔
طَنَّتِ الأُذُنُ : کان بجنا، کان میں جھنجھناہٹ ہونا۔
أَطَنَّهُ : بجانا، آواز نکالنا۔
—— سَاقَهُ : پنڈلی کاٹنا۔
طَنَّنَ : زور سے بجنا، زور کی آواز نکلنا مبالغہ در طَنَّ۔
الطَّنُّ : سرخ انتہائی میٹھی پختہ کھجور۔
الطُّنُّ : الطِّنُّ (۲) انسان وغیر انسان کا بدن (۲) قد، قامت (۳) لکڑیوں یا بانس وغیرہ کا گٹھڑ (۴) دھنی ہوئی روئی کا گٹھا (۵) ہزار کیلوگرام کے مساوی ایک وزن، ٹن (دس کوئنٹل) ج: أَطْنَانٌ وطِنَان۔
الطَّنَّانُ : بہت بجنے والا، زور سے بجنے والا، جھن جھن یا چرچر کرنے والا۔ ھی طَنَّانَةٌ۔
قَصِيدَةٌ طَنَّانَةٌ او طَنَّانَةٌ رَنَّانَةٌ : شہرۂ آفاق نظم یا قصیدہ، زوردار اور پر اثر قصیدہ۔ خُطْبَةٌ رَنَّانَةٌ : پر زور تقریر۔
الطُّنِّيُّ : بھاری بھرکم، ڈیل ڈول کا۔
الطَّنِينُ : گھنٹی کی آواز (۲) جھن جھن (۳) ٹن ٹن (۴) چرچراہٹ، لکڑی ٹوٹنے کی آواز، تانبے پیتل کے بجنے کی آواز، مکھیوں کی بھنبھناہٹ
قَصِيدَةٌ او خُطْبَةٌ او مَقَالَةٌ لها طَنِينٌ : فلاں نظم یا تقریر یا مقالہ کا ہر جگہ غلغلہ اور چرچا ہے۔
• طَنِيَ ۔ طَنًى : بیماری سے کمزور ہونا (۲) بیمار ہونا (۳) کمزوری لاحق ہونا (۴) فسق و فجور میں مبتلا رہنا۔
أَطْنَى : أَطْنَأَ : بدکاری کی طرف مائل ہونا (۲) تہمت و شک کی طرف مائل ہونا۔
—— فِي فُجُورِهِ : بدکاری میں ہمیشہ مبتلا رہنا۔
—— فُلانًا : ایسی جگہ مارنا جہاں کی ضرب سے موت نہ واقع ہو۔
—— المَرَضُ فُلانًا : کسی کو ادھ مرا کر دینا، مار کر تھوڑی سی جان باقی چھوڑنا۔
حَيَّةٌ لا تُطْنِي : وہ سانپ جس کا کاٹا ہوا فوراً مر جائے۔
ضَرْبَةٌ لا تُطْنِي : مہلک وار یا چوٹ۔

أَطْنَى الشَّجَرَ او ثَمَرَ النَّخْلِ : درخت یا درخت خرما کا پھل بیچنا۔

اطَّنَى الشَّجَرَ او ثَمَرَ النَّخْلِ : درخت یا کھجور کا پھل خریدنا۔

الطَّانِی : زناکار، بدکار ج: طُنَاۃ ۔

الطَّنَی : بدکاری (۲) دبلا پن (بیماری) (۳) بیماری ۔ رَجُلٌ طَنًى : بیمار آدمی (۴) تلی یا پھیپھڑے کا پہلو سے چمٹا ہوا ہونا یا پیاس وغیرہ کی وجہ سے پسلیوں کا پہلو سے چمٹا ہوا ہونا (۵) بخار کی وجہ سے تلی کا بڑھاؤ (۶) درخت کی خریداری اور کھجور کے پھل کی بطور خاص فروخت (۷) انتہائی شیریں سرخ پختہ کھجور (۸) بخار کی جگہ جہاں پہنچنے والے کو بخار ہو جائے۔

الطِّنَی : بچھو کے کاٹے سے آرام۔

ط ——— ہ

• طَهُرَ ـُ طُهْرًا و طَهَارَةً : صاف ہونا (بے میل ہونا)، پاک ہونا (بے نجاست ہونا)، پاک وصاف ہونا (ہر عیب دار قول و فعل سے بری ہونا)۔

—— الحَائِضُ او النُّفَسَاءُ : خون بند ہونا، حیض و نفاس سے پاکی کا غسل کرنا۔

طَهَّرَ الشَّیْءَ بالماءِ وغیرہ : پانی وغیرہ سے دھو کر صاف کرنا یا پاک کرنا (۲) عیوب و نقائص سے بری کرنا (۳) نکھارنا، تطہیر کرنا

—— المَوْلُوْدَ : پیدا شدہ بچہ کی ختنہ کرنا۔

—— القَنَاۃَ او التُّرْعَةَ : نہر اور ندی کا کیچڑ نکالنا، صاف کرنا۔

—— الجِسْمَ و نحوَہُ : جراثیم کش دواؤں سے بدن کے جراثیم دور کرنا۔

اطَّهَّرَ : تَطَهَّرَ ۔ پاکی حاصل کرنا، نہانا، طہارت حاصل کرنا۔

تَطَهَّرَ : مُطاوع طَهَّرَہ (۲) پاک ہو جانا، صاف ہو جانا، نکھرنا، تطہیر ہونا۔

الطَّاهِرُ : پاک، صاف (۲) عیب سے پاک، نکھرا ہوا، صاف ستھرا (۳) مقدس۔

طَاهِرُ الثَّوبِ ۔ طَاهِرُ الذَّیلِ وطَاهِرُ العِرْضِ : پاک دامن، بے داغ، آبرودار ۔ طَاهِرُ القَلبِ : نیک دل ج: أَطْهَارٌ و طَهَارَی (خلاف قیاس)

الماءُ الطَّاهِرُ : نجاست سے پاک پانی جس سے طہارت حاصل کی جائے۔

الطَّاهِر و الطاهِرة : پاک عورت یعنی غیر حائضہ ونفساء ج: طَوَاهِر۔

الطَّهَارَةُ : پانی وغیرہ کے ذریعہ طہارت (پاکی) کا حصول ۔

الطَّهَارَةُ الجِسْمَانِيَةُ : بدنی پاکی (ظاہری یا معنوی نجاست سے خلو)۔

الطَّهَارَةُ النَّفْسِيَّةُ : ذہنی صفائی و پاکیزگی

الطُّهَارَةُ : طہارت کا بچا ہوا پانی وغیرہ۔

الطِّهَارَةُ : بچوں کو پاک کرنے کا پیشہ۔

الطُّهْرُ : حالت پاکی (نجاست اور حیض وغیرہ سے خالی ہونا) ج: اَطْهَار۔

الأَطْهَار : عورت کے ایام طہر (جن میں حیض وغیرہ نہ ہو)۔

الطُّهْرُ : الطَّاهِرُ ۔ رَجُلٌ طُهْرُ الخُلُقِ : پاکیزہ اخلاق آدمی ج: أَطْهَارٌ۔

الطَّهُورُ : خود پاک اور دوسرے کو پاک کرنے والا ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَ أَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً طَهُورًا" اس طرح ہر طہور طاہر ہے لیکن ہر طاہر طہور نہیں (۲) ذریعہ پاکی پانی ہو یا دیگر شے (۳) ہر صاف پانی (جس میں گندگی یا گدلاپن وغیرہ نہ ہو)۔

الطَّهُورِيَّةُ : کامل طہارت و پاکیزگی۔

المَطْهَرُ : نصاریٰ کے عقیدے میں وہ جگہ جہاں موت کے بعد نفس وقتی عذاب پاکر پاک ہو جاتا ہے۔

المِطْهَرَةُ : طہارت حاصل کرنے کا ذریعہ (۲) لوٹا وغیرہ جس میں پانی لے کر طہارت حاصل کی جائے (۳) وہ ظرف جس میں صفائی اور پاکی حاصل کی جائے ج: مَطَاهِر۔

المَطْهَرَةُ : المِطْهَرَةُ ۔ صفائی اور پاکی کا ذریعہ یا سبب ۔ حدیث میں ہے : "السِّوَاكُ مَطْهَرَةٌ لِلفَمِ"

المُطَهِّرُ : پاک کرنے والا (۲) طب میں ہر وہ مادہ جو تعفن اور پیپ وغیرہ پڑنے سے مانع ہو۔

• طَهَشَ فُلَانٌ ـَ طَهْشًا : ہر اس کام کو بگاڑ دینا جو ہاتھ میں لیا جائے۔

—— العَمَلَ : کام خراب کرنا۔

• أَطْهَفَ السِّقَاءُ : مشک کا ڈھیلا ہو جانا۔

—— فی الکلام : روانی سے بولنا۔

—— لِفُلَانٍ من مالِه طِهْفَةً : اپنے مال میں سے کچھ حصہ دینا۔

زُبدۃ طَهْفَةٌ : ڈھیلا مکھن۔

الطِّهْفَةُ من الشیءِ : ٹکڑا، حصہ۔

الطَّهْفُ : بھوسا (۲) پناہ۔

الطَّهَافُ مِنَ السَّحَابِ : اونچا بادل۔

الطُّهَافَةُ : گیسو (۲) ہر چیز کا بالائی حصہ

• طَهَقَ ـَ طَهْقًا : تیز چلنا۔

• طَهَلَ ـَ طَهْلًا الماءُ : پانی کا خراب اور بدبودار ہونا۔

طَهِلَ ـَ طَهَلًا و تَطَهَّلَ الماءُ : طَهَلَ ۔

أَطْهَلَتِ الأَرْضُ : زمین کا تھوڑی گھاس اگانا۔

الطُّهْلَةُ : چیز کا بقیہ۔

• طَهَمَ منہ : نفرت کرنا، مانوس نہ ہونا۔

—— الشیءُ : بڑا اور بھاری بھرکم ہونا۔

—— الشیءَ : بڑا کرنا، موٹا کرنا۔

تَطَهَّمَ : مطاوع طَهَّمَ ۔

—— الطعامَ وغیرَہُ : ناپسند کرنا۔

—— منہ و عنہ : نفرت کرنا۔

الطُّهْمُ : لوگ۔

الطُّهْمَةُ : سیاہی مائل گندمی رنگ۔

المُطَهَّمُ : بہت موٹا (٢) پھولے ہوئے چہرے والا (٣) ہر مکمل چیز (٤) انتہائی حسین چیز (٥) شریف النسب آدمی۔

• تَطَهْمَلَ : خالی ہاتھ چلنا۔

—— لِفُلَانٍ : کوئی چیز لینے کے لئے کسی کے سامنے چال چلنا۔

الطَّهْمَلُ : بدخلقت موٹا تازہ آدمی۔ ج : طَهَامِل۔

الطِّهْلِيُّ : کالا اور ٹھگنا۔

• طَهَا اللَّحْمَ ونَحْوَهُ ـــ طَهْوًا و طُهُوًّا : مکمل پکانا۔

—— الأَمْرَ : معاملہ کو اخیر تک پہنچانا، پختہ کرنا، بہتر بنانا۔

أَطْهَى فُلَانٌ : پکانے کا ماہر ہونا۔

الطَّاهِي : باورچی، کھانا پکانے والا یا اس کا ماہر ج: طُهَاة وطُهِيٌّ و هُـنَّ طَوَاهٍ۔

الطُّهَاوَةُ : خون یا دودھ کی جھلّی۔

الطِّهَايَةُ : باورچی گری، کھانا پکانا یا پیشہ

الطَّهْيُ : پکانا (٢) پختگی۔

الطَّهْيَانُ : پانی ٹھنڈا کرنے کی لکڑی۔

ط ــــــ و

• الطُّوبُ : پختہ اینٹ۔ واحد : طُوبَة (اس کو آجر بھی کہتے ہیں) فُلَانٌ لَا آجُرَّةَ له ولَا طُوبَةَ : فلاں کے پاس کچھ نہیں ہے۔

الطَّوَّابُ : اینٹیں بنانے یا فروخت کرنیوالا۔

طُوبَة : پانچواں قبطی مہینہ۔

طُوبَى : دیکھئے طیبُ۔

• طَاحَ ـُ طَوْحًا : ہلاک ہونا۔

—— فلانٌ : عقل میں فتور ہونا۔

—— فی الارض وغیرها : بھٹکنا، مارے مارے پھرنا۔

طَاحَ السَّهْمُ : تیر کا نشانہ خطا کرنا۔

—— بِهِ فَرَسُهُ : گھوڑے کا سوار کو بلا تعین منزل لے کر چلنا۔

—— الشیءُ من یَدِهِ : گر جانا۔

أَطَاحَهُ : ہلاک کرنا، تباہ کرنا، خاتمہ کرنا۔

أَطَاحَ بنظام الحکم : حکومت کا تختہ الٹنا۔

—— شَعْرَهُ : بال گرانا، کاٹنا۔

طَاوَحَهُ : کسی کے ساتھ تیر اندازی کرنا، نشانہ بازی کرنا، کسی پر کوئی چیز پھینکنا۔

طَوَّحَهُ : أَطَاحَهُ۔

—— الشیءَ وبه : ضائع کرنا (٢) آوارہ پھرانا، در بدر کی ٹھوکریں کھلانا، مارے مارے پھرانا (٣) ایسی سرزمین میں بھیجنا جہاں سے واپسی نہ ہو سکے (٤) ہلاکتوں کے راستہ پر ڈالنا، خطرناک جگہوں میں پھرانا (٥) ہوا میں پھینک کر ہچکولے کھلانا (٦) لاٹھی ڈنڈے سے مارنا۔

تَطَاوَحَ : دور دراز ہونا (٢) پھیلا ہوا ہونا۔ کہتے ہیں: تَطَاوَحَتْ بِهِم النَّوَى : سفروں نے ان کو دور لے جا کر ڈال دیا۔

—— القومُ الأمرَ بینَهم : لوگوں کا کسی معاملہ میں جھگڑنا۔

—— القومُ فُلانًا وغیرَهُ بالضَّرْبِ ونَحْوِهِ : لوگوں کا کسی کے ساتھ مار پٹائی کرنا۔

تَطَوَّحَ : ہوا میں گھومنا، مصیبت میں پڑنا، تڑپنا۔

—— فی البلادِ ونَحْوِها : ملکوں یا شہروں میں سرگرداں پھرنا، مارے مارے پھرنا۔

الطَّوْحُ : دوری۔ نِيَّةٌ طَوَحٌ : دور کا ارادہ

الطَّائِحُ : سرگرداں، مارا مارا پھرنے والا م: طَائِحَة۔

الطَّوَائِحُ : حوادث ومصائب۔

المَطَاحُ : دوری کی جگہ، ہلاکت گاہ (٣) مہلک و خطرناک راستہ ج: مَطَاوِحُ

المَطَاحَةُ : المَطَاحُ۔

المِطْوَاحُ : ہوا میں پھینکنے کا آلہ (٢) لاٹھی ڈنڈا ج: مَطَاوِيحُ۔

• طَاخَهُ ـُ طَوْخًا : گالی دینا، برائی کرنا۔

• طَادَ ـُ طَوْدًا : جمنا، ٹھہرنا، ثابت قدم ہونا۔

طَوَّدَ فی البلادِ ونَحْوِها تَطْوِيدًا : ملکوں یا شہروں میں گھومنا۔

—— الشیءَ وبه : گھمانا، پھرانا (٢) ختم کرنا، تباہ کرنا۔

—— الشیءَ : لمبا اور اونچا کرنا۔

انْطَادَ : ہوا میں بلند ہونا، چڑھنا۔

تَطَوَّدَ : مطاوع طَوَّدَ۔ گھومنا، پھرنا۔

—— فی البلادِ : ملک میں خوب گھومنا۔

الطَّادُ : بھاری، بوجھل (٢) مشتعل (مست) اونٹ۔

الطَّوْدُ : ٹھہراؤ، جماؤ (٢) بلند اور زبردست پہاڑ (٣) تشبیہاً ہر راسخ اور بلند و عظیم چیز۔ قرآن پاک میں ہے: "فَانْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ العَظِيمِ" (٤) پہاڑی سلسلہ، کوہستان (٥) ریت کا پہاڑ نما سلسلہ، ٹیلہ ج: أَطْوَادٌ وطِوَدَةٌ۔

ابنُ الطَّوْدِ : بڑے پہاڑ سے لڑھک کر نیچے آنے والی چٹان (٢) سخت پیاس۔

المَطَادُ : ہلاکت کی جگہ یا سبب (٢) جنگل بیابان، لق ودق صحرا جس کے دونوں کناروں میں زیادہ فاصلہ ہو ج: مَطَاوِدُ

المَطَادَةُ : المَطَادُ ج: مَطَاوِدُ۔

المُنْطَادُ : بلند۔ بناءٌ مُنْطَادٌ : بلند و بالا عمارت

(۲) بڑا غبارہ یا وہ غبارہ جس کے نیچے ٹرالی بندھی ہوئی ہوتی ہے (سواری کے لئے)۔
• طَارَ الشیءَ وبه وحَوله ـُ طَورًا و طَوَارًا: کسی چیز کے قریب ہونا اور اس کے گرد گھومنا۔
لا أطُورُ به: میں اس کے پاس نہ جاؤں گا، اسے نہ کروں گا۔
طَوَّرَهٗ: ایک حال یا شکل سے دوسرے حال یا شکل میں لانا، بہتر تبدیلی لانا، ترقی دینا، نئے طرز پر تشکیل دینا، تشکیلِ جدید کرنا۔
تَطَوَّرَ: حالت یا ہیئت یا نوع بدلنا، تبدیل ہونا، ترقی کرنا، نئی شکل اور نیا طرز اختیار کرنا۔
التَّطَوُّرُ: تدریجی تغیر جو ذی روح کائنات کے جسم یا اس کے طور طریق میں پیدا ہوتا ہے، انسانی برادری یا اقدارِ انسانی یا طریقہ ہائے کار میں رونما ہونے والی تدریجی تبدیلی، ترقی، تشکیل نو۔ ج: تطوُّرات۔
التَّطوُّراتُ: تبدیلیاں، اتار چڑھاؤ، تغیرات
التطویر: تبدیلی، تشکیل جدید، ترقی۔
التطوُّرِیُّ: تغیر پذیر، ترقی پذیر۔
الطَّوَارُ: حد (۲) رتبہ، حیثیت۔
طَوَارُ الدَّار: گھر کا صحن۔
طِوَارُ الطَّرِیق: راستہ کے برابر کا اٹھا ہوا حصہ، فٹ پاتھ جس پر پیدل چلنے والے چلتے ہیں۔
الطَّوْرُ: دفعہ (جیسے ایک دفعہ یا دو دفعہ) (۲) کبھی (کبھی ایسا کبھی ویسا) (۳) حد (۴) وہ چیز جو کسی شے کے مقابل ہو، مثلاً کہتے ہیں: عدا او تعدی طورہ: اس نے اپنی حد اور رتبہ سے تجاوز کیا (۵) صنف و نوع (۶) ہیئت، حالت
ج: أطوار۔ قرآن پاک میں ہے: "وَقَدْ خَلَقَكُمْ أَطْوَارًا"
الطُّورُ: پہاڑ (۲) درخت اگانے والا پہاڑ (۳) جو کسی چیز کے مقابل یا اس کی حد پر ہو (۴) گھر کا صحن ج: أطوار۔
طُورُ سِینِینَ: صحرا سینا میں واقع ایک پہاڑ کا نام جہاں حضرت موسیٰ علیہ السلام اندھیری رات میں آگ کی چنگاری لینے کے لئے گئے تھے اور باری تعالیٰ سے شرف ہم کلامی حاصل کیا تھا۔ جدہ سے براہ سمندر جاتے ہوئے یہ پہاڑ داہنے ہاتھ پر پڑتا ہے۔
الطُّورانِیُّ: خلاف قیاس طور کی طرف نسبت ہے (۲) جنگلی آدمی یا جنگلی پرندہ
ما بالدار طُورِیٌّ أو طُورانِیٌّ: گھر میں کوئی نہیں۔
الطُّورَةُ: طُورَةُ الدَّار: گھر کا صحن۔
الطُّورَةُ: الطُّورَة۔
الطِّوَرَةُ: الطِّيَرَةُ: بدفال، بدشگونی جس سے کوئی نتیجہ نکالا جائے۔
المُتَطَوِّرُ: ترقی یافتہ، نو تشکیل یافتہ۔
• طَاسَ ـُ طَوْسًا: چاند جیسا روشن و خوبصورت ہونا۔
ـــ الشيءَ: پیروں سے روندنا (۲) توڑنا، ریزے کرنا۔
طَوَّسَ المُصَوِّرُ ونحوُهٗ: مور کی شکل بنانا، یا چاند جیسا حسین بنانا (۲) آراستہ اور مزین کرنا۔
تَطَوَّسَ: مطاوع طَوَّسَ۔ چاند یا مور کی شکل کا بن جانا۔
ـــ المرأةُ وغیرُها: زیب و زینت اختیار کرنا، بناؤ سنگار کرنا۔
الطَّاسُ: پینے کا پیالہ، پیالی، عام لوگ اسے طاسة کہتے ہیں۔
الطَّاوُوسُ: مور (مذکر و مونث) ۔
(۲) حسین و جمیل آدمی وغیرہ (۳) سرسبز و شاداب زمین جس میں مختلف قسم کے پودے ہوں ج: أطواس وطواویس۔
الطَّاوُوسُ: الطَّاوُوس۔
الطُّوَاسُ: مہینہ کی آخری راتوں میں ایک رات
الطُّوسُ: چاند ج: أطواس۔
الطُّوسُ: دست آور دوا۔
• طَوَّشَ فُلانٌ: قرض خواہ کو ٹلانا، مقروض کا ٹال مٹول کرنا۔
ـــ فُلانًا: کسی کا خصیہ نکالنا یا آلۂ تناسل کاٹنا۔
الطَّوَاشِي: خصی کیا ہوا ج: طواشیة۔
• طَاعَ فُلانٌ ـُ طَوْعًا: تابعدار ہونا، فرماں بردار ہونا، اشارہ پر چلنا۔
ـــ النَّبَاتُ طَوْعًا وطَاعَةً وطَوَاعِيَةً: گھاس کا چرنے کے قابل ہونا۔
ـــ الشَّجَرُ: درخت کے پھلوں کا ممکن الحصول ہونا، اکٹھا کیا جانا امکان میں ہونا۔
ـــ لَهُ المُرادُ ونَحْوُهٗ: مراد وغیرہ آسانی سے پوری ہونا۔
ـــ لسانُه كذا أو به: کسی چیز پر زبان کو قابو ہونا۔
ـــ الغُلامُ أباهُ وله: لڑکے کا باپ کی فرماں برداری کرنا، کہا ماننا۔
ـــ الكَلأُ الحَيَوانَ وله: جانور کو گھاس چرنا آسان ہونا جس طرح اور جہاں سے چاہے چرے۔
أطَاعَ الشَّجَرُ إطاعَةً وطَاعَةً: درخت کا پوری عمر کو پہنچنا۔
ـــ الثَّمَرُ: پھل توڑنے کا وقت آجانا، پھل توڑنا آسان ہونا۔
ـــ النَّبَاتُ: نباتات (پھل وغیرہ) کا مباح الاستعمال ہونا۔ کہاوت ہے: اللَّهُمَّ لا تُطِيعَنَّ بي شَامِتًا: اے اللہ میرے بدخواہ کو میرے بارہ میں

بامراد نہ کر۔

أَطَاعَ فُلَانًا: کسی کی فرماں برداری کرنا، کسی کے سامنے جھکنا، تابع ہونا، اشاروں پر چلنا۔

طَاوَعَهُ فيه و عليه مُطَاوَعَةً و طَوَاعِيَةً: کسی بات میں کسی کا ہم نوا ہونا، ساتھ دینا، کسی شئے کا دوسری کے موافق ہونا، اثر قبول کرنا، (غیر ذوی العقول کے لئے بمنزلہ اطاعت)

ـــ الغُصْنُ الهَوَاءَ: ٹہنی کا ہوا کے ساتھ جھومنا۔

طَوَّعَ: مبالغہ در طَاعَ۔ فرماں بردار بنانا، تابع دار بنانا (۲) ماتحت اور تابع کرنا (۳) آسان کرنا (۴) رضاکار بنانا

ـــ لہ نَفْسُهُ كذا: کسی بات پر دل کا آمادہ ہونا، رضامند ہونا (کسی کے نفس کا کسی شئے کو پسندیدہ بنا دینا اور اس پر رضامند کر دینا) قرآن پاک میں ہے: "فَطَوَّعَتْ لَهُ نَفْسُهُ قَتْلَ اَخِيهِ فَقَتَلَهُ"

اِنْطَاعَ لَه: تابع اور فرماں بردار ہونا۔

تَطَاوَعَ لِلْاَمْرِ: کسی کام کو کرسکنے کی طاقت و صلاحیت ظاہر کرنا۔

تَطَوَّعَ: نرم ہونا (۲) (بتکلف) فرماں بردار بننا (۳) نفل پڑھنا یعنی غیر مفروضہ عبادت کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَهُ" اِطَّوَّعَ تَطَوَّعَ کا مقلوب و مدغم ہے۔

ـــ للجُنْدِيَّةِ وغيره: سپاہیانہ خدمت کے لئے رضامند ہونا، فوج میں بھرتی ہونا۔

ـــ لكذا: رضاکار بننا، رضاکارانہ خدمت انجام دینا۔

ـــ الشيءَ او لہ او بہ: کسی چیز کو اپنائے رکھنے کی کوشش کرنا، رضاکارانہ طور پر انجام دینا، اپنی مرضی سے کرنا۔

اِسْتَطَاعَ الشيءَ: کرسکنا، قادر و قابو یافتہ ہونا، کسی شئے کا کسی کے بس اور امکان میں ہونا۔

ـــ فُلَانًا و نَحْوَهُ: کسی سے اطاعت و فرماں برداری چاہنا۔

الاِسْتِطَاعَةُ: سکت، قدرت۔

التَّطَوُّعُ: غیر واجب عمل (۲) نفلی عبادت (۳) رضاکاری، والینٹری، رضامندی

التَّطَوُّعِيُّ: رضاکارانہ۔

التَّطْوِيعُ: موافقت، رضاکارسازی، رضاکاری (متعدی) تابعیت، تسہیل کاری

الطَّائِعُ: فرماں بردار، تابع۔

الطَّاعَةُ: حکم کی بجا آوری، فرماں برداری، تسلیم و انقیاد، تقلید۔

الطَّاعَة العمياءُ: کورانہ تقلید۔

الطَّوَاعِيَةُ: الطَّاعَةُ۔

الطَّوْعُ: تابع، فرماں بردار۔ هو طَوْعُ يَدِكَ او طوعُ اِرادتك۔

طَوْعُ اشارتك: وہ تمہارا تابع اور پابند ہے، تمہارے اشارہ پر چلے گا۔

فَرَسٌ طَوْعُ العِنَانِ: فرماں بردار گھوڑا

فُلَانٌ طَوْعُ المكارِہ: فلاں مصائب جھیلنے کا عادی ہے۔

الطَّيِّعُ: الطَّائِعُ: رَجُلٌ طَيِّعُ اللِّسَانِ: فصیح اللسان آدمی۔

طَوْعًا: خوشی سے، رضامندی سے۔

طَوْعًا او كُرْهًا: خواستہ ناخواستہ، خوشی یا ناخوشی سے۔

طَوَاعِيَةً وعن طَوَاعِيَةٍ: خوشی سے، مرضی سے۔

المُتَطَوِّعُ: رضاکار، والنٹیر، نفل عبادت کرنے والا، اپنی خوشی سے کام یا خدمت کرنے والا۔

المُسْتَطَاعُ: ممکن۔

المُسْتَطِيعُ: باہمت و باصلاحیت۔

المُطَاعُ: مخدوم جس کی فرماں برداری کی جائے۔

فی فُلَانٍ شُحٌّ مُطَاعٌ: فلاں آدمی انتہا سے زیادہ بخیل ہے جس کی وجہ سے وہ منجانب اللہ واجب کردہ حقوق کی ادائگی نہیں کرتا۔

المُطَاوِعُ: موافق، فرماں بردار (۲) اثر قبول کرنے والا، نحویوں کے نزدیک فعل مُطَاوِع وہ فعل ہے جو کسی فعل متعدی کے ساتھ لازم ہو اور اس کے نتیجہ میں آتا ہو جیسے كَسَرَهُ فَانْكَسَرَ۔ اس نے اسے توڑا تو وہ ٹوٹ گیا۔ انکسر، کسر فعل متعدی کا فعل مطاوع ہے۔

المِطْوَاعُ: بہت فرماں بردار مبالغہ کی تار کے ساتھ مِطْوَاعَةٌ بھی کہا جاتا ہے ج: مَطَاوِيعُ۔

المُطَّوِّعُ: المُتَطَوِّعُ۔ قرآن پاک میں ہے: "الَّذِينَ يَلْمِزُونَ الْمُطَّوِّعِينَ" وہ لوگ جو جہاد وغیرہ میں برضا و رغبت شریک ہونے والوں کو عیب لگاتے ہیں۔

المُطَوِّعُ: فرماں بردار بنانے والا، نیک کام کا مبلغ و نگراں۔

المُطَوِّعُ للخدمة: والنٹیر، رضاکار۔

المُطَّوِّعَةُ و المُطَوِّعَةُ: رضاکارانہ طور پر جہاد وغیرہ میں شریک ہونے والا۔

المُطِيعُ: فرماں بردار

المُطِيعُ للقانُونِ: قانون کا پابند۔

• طَافَ حَوْلَهُ و بہ و عليه و فيه: طَوْفًا و طَوَافًا: ارد گرد گھومنا، چکر لگانا (۲) گشت لگانا۔

ـــ الخَيَالُ وغيرُه بہ او عليه: کسی کی تصویر نگاہوں میں گھومنا، تصور اور خیال آنا (۲) خواب دیکھنا۔

ـــ الكَرَى او النَّوْمُ بہ او عليه: کسی کو اونگھ آنا، نیند آنے کو ہونا۔

طَافَ به علی کذا: کسی چیز پر کسی کے گرد گھومنا۔
—البلادَ: ملک میں گھومنا۔
—النَّهرُ: دریا کا پانی باہر نکلنا۔
أَطَافَ به او علیه: طَافَ۔
—به: کسی کے پاس آنا، ٹھیرنا (۲) قریب ہونا (۳) گھیرنا۔
—الشئَ بکذا و علیه او فیه او حَولَه: کسی شے کو کسی کے گرد گھمانا۔
طَوَّفَ حَولَهُ و به او علیه و فیه تَطوِیفًا و تَطوَافًا: مبالغہ در طَافَ: خوب زیادہ گھومنا، بہت چکر لگانا۔
—النَّاسُ و الجَرادُ او غیرهما: آدمیوں یا ٹڈیوں وغیرہ کا ہر طرف چھا جانا۔
—الشئَ و به: گھمانا، چکر لگوانا۔
اطَّافَ به و عَلَیه و حَولَه: طَافَ۔
تَطَوَّفَ به و حَولَه و فیه و علیه: گرد گھومنا، طواف کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَلَا جُنَاحَ علیه اَن یَّطَّوَّفَ بِهِمَا"۔ یَتَطَوَّف بهما۔
استَطَافَ به و حَولَه و علیه: طَافَ۔
—الشئَ: گھمانا، چکر لگوانا۔
الطَّائِفُ: پہرے دار (جو رات کو گھروں وغیرہ کا چکر لگاتا ہے) (۲) خیال و تصور (جو سرسری طور پر آئے)۔
طَائِفٌ من الشَّیطَانِ: شیطانی وسوسہ، خیال۔ قرآن پاک میں ہے: "اِذَا مَسَّهُم طَائِفٌ مِنَ الشَّیطَانِ تَذَکَّرُوا"۔ (۲) خادم خاص۔ ذوی العقول کی جمع طَائِفون۔ غیر ذوی العقول کے لئے طَوائِف۔
الطَّائِفَةُ: گروہ، فرقہ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاِن طَائِفَتَانِ مِنَ المُؤمِنِینَ اقتَتَلُوا فَاَصلِحُوا بَینَهُمَا"۔ (۲) لوگوں کی ایسی جماعت جو کسی عقیدہ یا رائے میں متفق ہو اور دوسروں سے ممتاز ہو، مذہبی فرقہ (۳) جز، ٹکڑا، (۴) علم الاحیا میں مخلوق کی صنفی اکائی جیسے جانوروں میں حشرات ایک صنفی اکائی ہے (۵) زمرہ، درجہ، کیٹاگری ج: طَوَائِفُ۔
الطَّائِفِیُّ: طائِف یا طائِفة کی طرف نسبت، فرقہ پرست (۲) فرقہ وارانہ، گروہی۔
الطَّائِفِیَّةُ: فرقہ واریت، گروہی تعصب، مذہبی تعصب۔
الطَّوَافُ: شرعاً خانہ کعبہ کے گرد گھومنا۔
الطَّوفُ: قطعہ زمین کے گرد بنائی جانیوالی دیوار (۲) ہوا بھری مشکوں کو جوڑ کر یا ڈراموں وغیرہ کو جوڑ کر بنایا جانیوالا بیڑا جس کے ذریعہ نہر کو پار کیا جاتا ہے (۳) سامان وغیرہ رکھنے کا لکڑیوں کا ٹانڈ (۴) چوکیدار، رات کو چکر لگانے والا۔ ج: اَطوَافٌ۔
الطُّوفَانُ من کل شئٍ: ہر شے کی غیر معمولی اور خوفناک کثرت و شدت (۲) حوادث کی کثرت و شدت (۳) زبردست پانی کا سیلاب جیسے قوم نوح علیہ السلام کو ہلاک کرنے کے لئے آیا تھا۔
الطَّوَّافُ: بہت گھومنے اور بہت چکر لگانے والا (۲) مخلص خادم (۳) مشکوں کے بیڑے کا مالک (۴) دیہاتوں میں ڈاک تقسیم کرنے والا۔
الطَّوَّافُ التِّجارِیُّ: دلّال، ایجنٹ۔
المَطَافُ: گشت، ٹور (۲) گھومنے کی جگہ (۳) خانہ کعبہ کا طواف کرنے کی جگہ۔
المُطَوِّفُ: طواف کرانے والا، معلّم الحجاج جو زمانۂ حج میں مناسک حج کی ادائگی میں حجاج کی رہنمائی اور ان کے قیام وغیرہ کا انتظام کرتا ہے۔
• طَاقَهُ ـُ طَوقًا و طَاقَةً: کسی چیز پر قادر ہونا، طاقت رکھنا۔
یُطَاقُ: قابلِ برداشت۔ لا یُطاق: ناقابلِ برداشت۔
أَطَاقَهُ و عَلَیه و لَه: طَاقَهُ۔
طَوَّقَهُ الطَّوقَ و به: گلے میں طوق یا مالا ڈالنا۔
—ه الشئَ و به: کسی کے لئے کوئی چیز طوق بنا دینا، قرآن پاک میں ہے: "سَیُطَوَّقُونَ مَا بَخِلُوا بِهِ"۔ جن چیزوں میں وہ بخل کرتے ہیں وہ چیزیں ان کے گلے میں طوق بنا دی جائینگی۔
—الجَیشُ العَدُوَّ: فوج کا دشمن کو گھیرنا، گھیرا ڈالنا، گھیراو کرنا۔
—ه السَّیفَ: کسی پر تلوار کا بھرپور وار کرنا۔
—اللهُ فُلَانًا اداءَ حَقِّهِ: اللہ کا کسی کو ادائگی حق پر قادر بنانا۔
طَوَّقَتهُ نِعمَةُ اللهِ: اللہ کا اس پر بھرپور انعام ہوا۔
طَوَّقَه بذراعیه: کسی کے گلے میں باہیں ڈالنا۔
تَطَوَّقَ: مطاوع طَوَّقَ۔ گھر جانا (۲) طوق نما بن جانا۔ جیسے: تَطَوَّقَت الحَیَّةُ و نحوُها: سانپ وغیرہ کا طوق کی طرح کنڈلی مارنا (۳) طوق پہننا۔
—بالطَّوقِ و اطَّوَّقَ: طوق پہننا۔
الطَّائِقُ: طوق یا طوق نما (۲) پہاڑ کا ابھرا ہوا حصہ۔
الطَّاقُ: الطَّائِقُ (۲) عمارت کی محراب، کمان (۳) طیلسان، ریشمین شال یا چوغہ نما چادر۔ ج: اَطوَاقٌ و طِیقَانٌ۔

الطَّاقَةُ : قدرت، طاقت (۲) وہ کام جو مشقت سے انجام دیا جائے (۳) گچھا، مجموعہ (۴) روشندان (۵) توانائی (۶) صلاحیت۔
طَاقَةُ الاَزْهار : گل دستہ۔
طَاقَةُ شَعْرٍ : بالوں کی لٹ، گچھا۔
طَاقَةُ عِيدانٍ : لکڑیوں کا گٹھا۔
طَاقَةُ خُيُوطٍ : دھاگوں کی لچھیاں۔
طَاقَةُ حِبالٍ : رسیوں کا گچھا۔
الطَّاقَةُ الذَّرِّيَّةُ : ایٹمی توانائی۔
الطَّاقَةُ القُصْوٰى : پوری طاقت، ایڑی چوٹی کا زور۔
الطَّاقَةُ الكَهْرَبائِيَّةُ : برقی توانائی، الیکٹرک پاور۔
الطَّاقَةُ الكُلِّيَّةُ : مکمل صلاحیت۔
الطَّاقَةُ البَشَرِيَّةُ : افرادی طاقت، صلاحیت
الطَّاقَةُ المُعَطَّلَةُ : مفلوج صلاحیت۔
الطَّاقَةُ النَّوَوِيَّةُ : ایٹمی طاقت۔
الطَّاقِيَّةُ : سوتی یا اونی ٹوپی۔
الطَّوْقُ : طاقت و قدرت (۲) طوق، ہار، مالا، پٹا (۳) گھیرا، حلقہ (۴) قمیص کا کالر (۵) درخت خرما پر چڑھنے کی رسی کی سیڑھی (جھولا) ج: اَطْواق۔
طَوْقُ الحَمام : کبوتر کی گردن میں قدرتی طوق نما حلقہ، اسی مناسبت سے کبوتر کو ذاتُ طَوْقٍ کہا جاتا ہے۔
الطَّوْقَةُ : سخت زمینوں کے بیچ میں گول نرم زمین۔
المُطاقُ : قابل برداشت۔
المُطَوَّقُ : طوق پڑا ہوا۔
الحَمامُ المُطَوَّقُ : وہ کبوتر جس کی گردن میں طوق نما باریک لکیر ہو۔
المُطَوِّقُ : گھراؤ کرنے والا۔
المُطَوَّقَةُ : گردن والی بڑی بوتل۔
• طَالَ ـُ طُولاً : لمبا ہونا، اونچا ہونا۔
ـــ عليه طَوْلاً : مہربانی کرنا، انعام دینا۔
طَالَ فُلاناً : لمبائی میں کسی پر فوقیت لیجانا یا انعام واکرام میں بڑھ جانا۔ فُلانٌ طُوالٌ : فلاں اتنا لمبا یا مہربان ہے کہ اس پر لمبے یا مہربان لوگ فوقیت نہیں لے جا سکتے۔
طَوِلَ البَعِيرُ ـَ طَوَلاً : اونٹ کے نیچے کے ہونٹ کا زیادہ لمبا ہونا۔ هو أَطْوَلُ وهي طَوْلاءُ ج: طُولٌ۔
أَطَالَ عليه اللَّيْلُ وغيرُهُ : کسی پر رات لمبی ہو جانا۔
ـــ عَلَيه : مہربانی کرنا۔
ـــ الشيءَ وفيه : لمبا کرنا۔
أَطَالَ اللهُ بَقاءَهُ : اللہ اس کی عمر دراز کرے (دعا)
ـــ لِفَرَسِه ونَحْوِه : گھوڑے وغیرہ کو کھونٹے سے باندھنا (۲) لگام ڈھیلی کرنا۔
أَطْوَلَهُ : أَطالَهُ۔
طَاوَلَ في الشيءِ : مہلت دینا، طول دینا۔
ـــ فُلاناً في الطُّوْلِ او الطَّوْلِ : لمبائی یا ذرہ نوازی میں کسی پر غالب آنا یا مقابلہ کرنا۔
ـــ فُلاناً في الدَّيْنِ ونَحْوِه : قرض وغیرہ میں کسی کو ٹالنا، اور ادائگی میں تاخیر کرنا۔
طَوَّلَ الدَّابَّةَ اولها : چوپایے کی رسی ڈھیلی کرنا، ڈھیل دینا۔
ـــ لَهُ : مہلت دینا، موقع دینا۔
ـــ الشيءَ : لمبا کرنا، طول دینا۔
ـــ بالَه على كذا : صبر کرنا۔
تَطاوَلَ : دراز ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلٰكِنَّا أَنْشَأْنا قُرُوناً فَتَطاوَلَ عَلَيْهِمُ العُمُرُ" (۲) لمبا بننا، دور دیکھنے کے لیے کھڑے ہو کر قد کو اونچا کرنا (۳) غرور و تکبر کرنا۔
تَطاوَلَ إلى الشيءِ : دیکھنے کے لئے گردن لمبی کرنا، کسی چیز کو گردن اٹھا کر دیکھنا
ـــ عليه بكذا : کسی پر کوئی مہربانی یا احسان کرنا۔
ـــ عَلَيه : ظلم اور زیادتی کرنا، دست درازی کرنا (۲) کسی کے سامنے ڈھٹائی کرنا۔
ـــ الرَّجُلانِ : لمبائی یا حسن سلوک میں باہم مقابلہ کرنا۔
تَطَوَّلَ : مطاوع طَوَّلَ۔ لمبا ہونا، ڈھیلا پڑنا، مہلت ملنا۔
ـــ عليه بكذا : کسی پر کوئی مہربانی کرنا، کسی بات کا احسان کرنا۔
اِسْتَطالَ : لمبا ہونا۔
ـــ عليه بكذا : مہربانی اور کرم کرنا۔
ـــ عَلَيه : زیادتی اور دست درازی کرنا
ـــ الشيءَ : لمبا پانا یا سمجھنا۔
الأَطْوَلُ : طویل ترین، بہت لمبا (۲) بہت مہربان ج: أَطاوِلُ هي طُولٰى ج: طُوَلٌ
التَّطاوُلُ : گھمنڈ، دست درازی۔
الطَّائِلُ : بہت زیادہ۔ جیسے: اموال طائلة (۲) بلندی (۳) قدرت (۴) احسان (۵) مہربانی، کرم (۶) مالداری (۷) فراخی و کشادگی (۸) فائدہ (اس معنی میں ہمیشہ نفی کے بعد مذکور ہوتا ہے جیسے لا طائِلَ تحتَ كذا)
ج: طَوائِل۔
الطَّائِلَةُ : الطائِلُ (۲) دشمنی (۳) بدلہ، انتقام ج: طَوائِل۔
الطَّاوِلَةُ : میز (۲) چوسر کی طرح کا ایک کھیل جو شطرنج کی سی دو بری بساط پر کھیلا جاتا ہے۔
طَاوِلَةُ مائِلَةُ السطحِ : ڈیسک۔
الطُّوالُ : الطُّول (۲) لمبا عرصہ، سارا زمانہ

لا اُكَلِّمُه طَوَالَ الدَّهرِ: میں اس سے کبھی بھی کلام نہ کروں گا (۳) عمر۔ طَالَ طَوَالُكَ: تمہاری عمر دراز ہو (دعا)۔

الطُّوَالُ: لمبا۔

الطُّوَالَةُ: مویشیوں کے چارہ کا کٹھا۔

الطَّوْلُ: دولت مندی، مالی وسعت (نفقہ، مہر۔ قرآن پاک میں ہے: "وَمَن لَّمْ يَسْتَطِعْ مِنكُمْ طَوْلًا أَن يَنكِحَ الْمُحْصَنَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ فَمِن مَّا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُم" (۲) احسان (جو دوسرے پر جتایا جائے (۳) مہربانی و کرم

الطُّولُ: لمبائی (قصر اور عرض کا مقابل) اعیان و اعراض سب کیلئے استعمال ہوتا ہے (۲) دو سروں کے درمیان کا حصہ (۳) بلندی۔

خطُّ الطُّول: وہ خط جو قطب شمالی اور قطب جنوبی کو ملاتا ہے اور خط استوار پر اس کا مدار ہوتا ہے۔

طُولَ الیوم: تمام دن۔

الطُّوَلُ: کسی معاملہ میں ڈھیل اور تاخیر۔

الطِّوَلُ: لمبائی (۲) جانور کو باندھ کر چرانے کی لمبی رسی (۳) عمر (۴) لمبا عرصہ۔ طِوَلَ العُمر: عمر بھر۔

الطُّولَى: مونث الأطْوَل (۲) اونچی حیثیت، بلند درجہ ج: طُوَلٌ۔

السَّبعُ الطُّوَلُ من القرآن: سورۂ بقرہ، سورۂ آل عمران، سورۂ نساء، سورۂ مائدہ، سورۂ انعام، سورۂ اعراف، سورۂ انفال، سورۂ برائت۔ بعض کے نزدیک سورۂ یونس بھی طوال میں شامل ہے

السَّبعُ الطُّوَلُ من الشعر: امرؤ القیس، زہیر، عمرو بن کلثوم، لبید، طرفہ، عنترہ اور حارث بن حلزہ کے معلقات ہیں۔

الطُّوَّالُ: بہت لمبا، بہت بلند۔

الخَطُّ الطُّوَّالُ: قومی شاہراہ۔ جی۔ ٹی روڈ۔

القِطَارُ الطُّوَّال: لمبی ٹرین جو بڑا راستہ دور دراز مقام پر جاتی ہے۔

الطُّوَّالَةُ: لکڑی کی مصنوعی ٹانگ جس پر مداری چلتا ہے۔

الطُّوَّالُ: بہت لمبا، بہت بڑا۔

الطُّوَّلُ: لمبی ٹانگوں والا آبی پرندہ۔ سارس۔

الطَّوِيلُ: لمبا، دراز، بڑا (ضد قصير و عريض) بلند۔ علم عروض میں شعر کی بحروں میں سے ایک بحر کا نام بحر طویل جو کثیر الاستعمال ہے، اس کا وزن یہ ہے فَعُولن، مَفَاعِيلن، فَعُولن مفاعِيلن ج: طِوَالٌ و طِيال۔

طَوِيلُ الباع: سخی و فیاض (۲) طاقتور (مقابل قصيرُ الباع)۔

طَوِيلُ اليد: چور، خائن (۲) دست درازی میں طاق۔

طَوِيلُ الأجَل: طويل الميعاد۔

طَوِيلُ الأمَد: طويل الميعاد۔

طَوِيلُ الرُّوح: بڑا حوصلہ مند، باہمت۔

طَوِيلُ المَدَى: دور رس۔

الطُّوَيلَةُ: الطِّوَل۔ وہ ڈھیلی رسی جس سے چوپائے کو باندھ کر چرنے کے لئے چھوڑا جائے۔ أرْخَى طَوِيلَةَ الدَّابَّة: اس نے جانور کی لمبی رسی کو ڈھیلا چھوڑ دیا۔ ج: طوال۔

الطِّيَلُ و الطِّيلُ و الطِّيَلَةُ: کسی کام میں ارادی ڈھیل اور تاخیر۔

الطِّيَلَةُ: عمر (۲) طِيلَةَ مدَّةِ كذا: اس پورے عرصہ میں۔

المُطاوَلَةُ: ڈھٹائی، گھمنڈ۔

المِطْوَلُ: لگام، جانور کے گلے کی رسّی

ج: مَطَاوِل۔

المُتَطَاوِلُ: گستاخ، دست دراز۔

المُطَوَّلُ: لمبا کیا ہوا، مفصل۔

المُطَوِّلُ: تاخیر سے آنے والا، پیچھے رہ جانے والا

طَوَى الشيءَ ـِ طَيًّا: موڑنا، طے کرنا، لپیٹنا۔ قرآن پاک میں ہے: "يَوْمَ نَطْوِي السَّمَاءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ"۔

ـــ اللهُ عُمْرَهُ: زندگی ختم کرنا۔

ـــ فُلانٌ كَشْحَه او نَفْسَه عن احَدٍ: کسی سے تعلق ختم کرنا۔

ـــ كَشْحَه على كذا: کوئی چیز چھپانا۔

ـــ الخَبَرَ او السِّرَّ عنه: چھپانا۔

ـــ فُؤادَهُ على الأمر: کوئی بات دل میں رکھنا، ظاہر نہ کرنا۔

ـــ بَطْنَهُ: خود کو بھوکا رکھنا۔ حدیث میں ہے: "كَانَ يَطْوِي بَطْنَهُ عن جارِه" وہ خود کو بھوکا رکھ کر پڑوسی کو کھلاتے تھے۔

ـــ الأرْضَ و البِلادَ وغيرَها: سیر و سیاحت کرنا، گھومنا، سفر کرنا، فاصلے طے کرنا، منزلیں طے کرنا۔

ـــ اللهُ البَعِيدَ: بعید کو نزدیک کرنا۔

ـــ السَّيْرُ الماشِيَ ونحوَه: پیدل سفر کے چلنے والے کو تھکا کر دبلا کر دینا۔

ـــ فُلانٌ البِئْرَ وغيرَها بالحِجَارَة و نحوِها: کنویں وغیرہ کی پتھر وغیرہ سے چنائی کرنا یا چھت ڈالنا، من بنانا۔

طَوِيَ السِّقاءُ و نحوُه ـَ طَوًى: مشک وغیرہ کا سکڑنا۔

ـــ البَطْنُ: بھوک کی وجہ سے پیٹ لگ جانا، اندر کو ہو جانا، انتڑیوں کا قل ہو اللہ پڑھنا

ـــ فُلانٌ: بھوکا ہونا۔ هو طَوٍ و طَيَّانُ وهي طَيَّا ج: طِوَاء۔

اطْوَى: طوى۔

طَوَّاهُ: خوب لپیٹنا، اچھی طرح طے کرنا. مبالغہ در طَوَی.

اِطَّوَی: مطاوع طَوَّاهُ: لپٹنا، طے ہونا، مڑنا، شکن پڑنا.

— علی کذا: مشتمل ہونا، حاوی ہونا، کسی چیز کو اپنے اندر لئے ہوئے ہونا.

اِنْطَوَی: اِطَّوَی: لپٹنا، طے ہونا.

— علی کذا: مشتمل ہونا، ایک شے کو اپنے اندر لئے ہوئے ہونا.

— النَّاسُ علی فُلَانٍ: کسی کے گرد جمع ہونا.

— الحَيَّةُ وغيرُها: سانپ وغیرہ کا کنڈلی مارنا، خود کو لپیٹ کر بیٹھنا.

تَطَوَّی: اِنْطَوَی و اِطَّوَی: شکن پڑنا.

الاِنْطِوَاءُ: (علم فلسفہ میں) فرد کا ذاتی شعور میں اس حد تک استغراق کہ اس سے بے خبری اور بیش حساسیت جیسے عوارض پیدا ہو جائیں.

الاِنْطِوَائِيَّةُ: دروں بینی، کم آمیزی.

الاِنْطِوَائِيُّ عرض: دروں بیں، نا ملنسار، اکل کھرا، الگ تھلگ.

الطَّاوِی: بھوکا.

طاوی البطنِ: پتلے پیٹ کا.

الطَّايَةُ: سطح، چھت (۲) کھجوریں خشک کرنے کا میدان (۳) عنبر، پتھریلی زمین میں بڑی چٹان (۴) ٹکڑا (۵) جماعت، گروہ.

الطَّوِی: نم دار لپٹی ہوئی مشک.

الطَّوِیُّ: طے کی ہوئی یا لپیٹی ہوئی چیز، دوہری چیز. قرآن پاک میں ہے: "بالوادِی المُقَدَّسِ طُوًی": وہ وادی جس کی تقدیس دو مرتبہ ہوئی طور سینا کی وادی کا نام جہاں حضرت موسٰی علیہ السلام کو رسالت ملی.

الطِّوَی: بھوک (۲) وادی طوی (۳) ٹڈی کی دم کا موڑ، تہ کا نشان، شکن ج: اَطْوَاءٌ.

الطَّوِیُّ: المَطْوِیُّ: لپٹا ہوا، طے کیا ہوا (۲) گیہوں کا گٹھڑ، پولا (۳) رات کا کچھ حصہ ج: اَطْوَاءٌ (۴) لچک دار، مڑ جانے والا (۵) من دار کنواں.

الطَّوِيَّةُ: ضمیر، دل (۲) خو، عادت ج: طَوَایَا (۳) من دار کنواں.

سَلِيمُ الطَّوِيَّةِ: نیک خو، پاک ضمیر.

الطَّوَوِيَّةُ: کم آمیزی، اکل کھرا پن.

الطَّوَّايَةُ: فرائی پن.

الطَّيُّ: تہ، اندرونی حصہ، ضمن، موڑ، سلوٹ (۲) دل کا کھوٹ، کینہ کپٹ ج: اَطْوَاءٌ (۳) علم العروض میں مستفعلن اور مفعولات کے چوتھے حرف کو حذف کر کے مستعلن اور مفعلات رہ جانے کے بعد اسے مُفتعلن اور فاعلات میں تبدیل کرنا (۴) علم طبقات الارض میں زمینی حرکات کے نتیجہ میں زمین کے بالائی پرت کا سکڑنا اور اس کے نتیجہ میں چٹانوں کا سمٹنا (۵) فولڈنگ، مڑائی.

طَیَّ کذا: فلاں چیز کے ضمن میں، ذیل میں، منسلکہ.

فی طَیِّ کذا: فلاں چیز کے ساتھ، ذیل میں یا منسلک ہو کر.

الطِّيَّةُ: نیت (۲) حاجت (۳) دور دراز جگہ (۴) ایک تہ، ایک موڑ، شکن.

المِطْوَی: سوت یا دھاگا لپیٹنے کی چیز ج: مَطَاوٍ.

المِطْوَاةُ: فولڈنگ (موڑا جانے والا) چھوٹا چاقو ایک پھلکے والا یا چند پھلکوں والا.

المَطْوِی: مڑی ہوئی یا لپٹی ہوئی چیز.

الشیءُ المَطْوِیُّ: فولڈنگ (طے کی جانے والی) چیز.

المُنْطَوِی: لپٹنے اور طے ہونے والا.

— علی کذا: کسی چیز پر مشتمل.

— علی التَّمْيِيزِ و التَّفْرِقَةِ: امتیاز آمیز

ط ـــ ی

• طَابَ الشیءُ ـ طِيبًا و طِيبَةً: پاکیزہ ہونا (۲) اچھا اور خوش گوار ہونا، عمدہ ہونا (۳) مزے دار ہونا (۴) حلال ہونا (۵) خوشبو دار ہونا (۶) بیمار کا صحتیاب ہونا.

— الارضُ: زمین کا زرخیز ہونا، سرسبز ہونا.

— نَفْسُهُ بالشیءِ: جی خوش ہونا، کوئی چیز دل کو بھانا، پسند آنا، خوشگوار ہونا.

— عنه نَفْسًا: چھوڑنا. قرآن پاک میں ہے: "فَإِنْ طِبْنَ لَكُمْ عَنْ شَيْءٍ مِنْهُ نَفْسًا": طابت نفسی عنه ترکا: اسے چھوڑ کر میرا دل خوش ہوا.

أَطَابَ: اچھا اور جائز کام کرنا (۲) گندگی یا اذیت دور کرنا.

— فی مَكْسَبِهِ: حلال کمائی کرنا.

— فی كَلَامِهِ: اچھی اور عمدہ گفتگو کرنا.

— للضَّيْفِ وغيرِه: اچھی ضیافت کرنا، عمدہ کھانا وغیرہ کھلانا.

— الشیءَ: اچھا اور عمدہ بنانا یا پانا.

طَايَبَهُ: کسی سے دل لگی کرنا، تفریح طبع کرنا، تفریح لینا.

طَيَّبَ الشیءَ: اچھا اور عمدہ بنانا (۲) جائز و حلال کرنا (۳) خوشبو دار بنانا یا خوشبو ملنا

— الصَّبِیَّ وغيرَهُ: بچہ کو قریب کرنا اور اس سے دل لگی کرنا، دل بہلانا.

— خاطِرَهُ: دل خوش کرنا، مذاق کرنا، پیار کی باتیں کرنا، تسلی دینا، اطمینان دلانا

حوصلہ افزائی کرنا۔

طَیَّبَ لِغَرِیْمِہٖ او غَیْرِہٖ نِصْفَ المَالِ او الدَّیْنِ او نَحْوَہٗ: قرض دار وغیرہ کے لئے قرض کی رقم آدھی کردینا (یعنی آدھی معاف کردینا)۔

تَطَایَبَا: باہم مذاق و دل لگی کرنا۔

تَطَیَّبَ: مطاوع طَیَّبَ: عمدہ اور خوشگوار ہوجانا (۲) خوشبودار ہونا خود خوشبو ملنا، لگانا۔

— بالطِّیب: خوشبو ملنا، استعمال کرنا۔

اِسْتَطَابَ: پاک وصاف ہونا (گندگی دور کرنا) (۲) شراب پینا۔

— الشیءَ: کسی چیز کو اچھا پانا یا سمجھنا۔

— القَوْمَ: آب شیریں یا کوئی اچھی چیز مانگنا۔

الاَطْیَبُ: اسم تفضیل از طَابَ۔ زیادہ اچھا، زیادہ خوش گوار ج: اطایب۔ وھی طُوبٰی ج: طُوبَیات وطُوبٌ۔

الاَطْیَبَان: کھانا اور نکاح یا ان کی خواہش یا نیند اور نکاح یا چربی اور جوانی۔

الاَطَایِبُ: عمدہ اور پسندیدہ چیزیں۔

التَّطْوِیب: آرائش وتزئین۔

الطَّابُ: اچھی اور عمدہ چیز (۲) خوشبو۔

الطَّابَۃُ: شراب۔

الطُّوبٰی: اسم تفضیل مؤنث۔ نیکی (۲) خیر و بھلائی سعادت۔ قرآن پاک میں ہے: "طُوبٰی لَہُم" جنت کی ہر خوش گوار چیز، بقا، لازوال، ابدی عزت، سرمدی دولت، جنت کے ایک درخت کا نام۔

طُوبَاکَ وطُوبٰی لَکَ: خوش رہو، تمہیں سعادت نصیب ہو۔

الطِّیبُ: خوشبو (عطر وغیرہ) (۲) پاکیزگی (۳) ہر افضل و اعلیٰ شے۔ طِیبُ العَیْشِ وطِیبُ الحیاۃ۔ اعلیٰ وافضل زندگی یا زندگی کی حلاوت وشادمانی ج: اَطْیَابٌ و طُیُوبٌ۔

عن طِیبِ خاطرٍ: خوشی سے، خوش دلی سے۔

الطِّیبَۃُ: من الاشیاءِ: اعلیٰ وافضل چیزیں۔ مَالٌ طِیبَۃٌ: مال حلال۔ فَعَلْتُ ذٰلکَ بِطِیبۃ: میں نے یہ خوشی سے کیا ہے۔

الطَّیَّابُ: بہت اچھا، بہت پاکیزہ (۲) شمالی ہوا۔

الطَّیِّبُ: پاکیزہ (۲) خوش گوار، لذیذ، اچھا، عمدہ (۳) حلال (۴) خوشبودار (۵) صحتمند (۶) حسین، ہر وہ چیز جس سے حواس انسانی محظوظ ہوں (۷) ہر وہ چیز جو ظاہری وباطنی گندگی اور اذیت سے پاک ہو (۸) رذائل سے پاک اور فضائل سے آراستہ شخص، کسی بات کی تصویب یا اقرار واجابت کے موقع پر کہتے ہیں۔ طَیِّب: ٹھیک ہے جو آپ نے کہا اس کے مطابق کردوں گا جو آپ نے کہا ٹھیک ہے۔

طَیِّبُ الإِزارِ وطَیِّبُ القَلْبِ: پاک باطن، نیک دل۔

طَیِّبُ النفس: نیک طبیعت۔

طَیِّبُ الخلق: نرم مزاج، خوش اخلاق

زَبُونٌ طَیِّبٌ: خوش معاملہ گاہک۔

اِمْرَأۃٌ طَیِّبَۃٌ: پاک دامن عورت۔

بَلْدَۃٌ طَیِّبَۃٌ: بہتر مٹی والا شہر، پاک تربت، آفات سے محفوظ شہر۔

نَفْسٌ طَیِّبَۃٌ: قناعت پسند طبیعت۔

کَلِمَۃٌ طَیِّبَۃٌ: کراہت سے خالی خوشگوار بات۔

مَسَاکِنُ طَیِّبَۃٌ: پاکیزہ رہائش گاہیں۔

تُرْبَۃٌ طَیِّبَۃٌ: زرخیز عمدہ مٹی۔

طُعْمَۃٌ طَیِّبَۃٌ: حلال لقمہ۔

رِیْحٌ طَیِّبَۃٌ: خوش گوار ہلکی ہوا۔

نَکْہَۃٌ طَیِّبَۃٌ: خوش گوار مہک۔

المَطَایِبُ: عمدہ اور خوش گوار چیزیں، اس کا واحد نہیں ہے۔ بعض کے نزدیک اس کا واحد مَطاب اور مطابۃ ہے۔

مَطَایِبُ الحیاۃ: زندگی کے مزے۔

المَطْیَبَۃُ: خوشبو کی جگہ ج: مَطَایِبُ۔

المُتَطَیِّبُ: خوشبو لگائے ہوئے، خوشبو استعمال کرنے والا۔

المُطَیَّبُ: خوشبودار۔

المُطَیَّبُونَ: پانچ قبائل کو کہتے ہیں: بنو عبد مناف، بنو اسد، بنو تیم، بنو زہرہ، بنو الحارث۔ وجہ تسمیہ یہ ہے کہ بنو عبد الدار کے پاس خانہ کعبہ کے چار منصب تھے حجابہ، رفادہ، لواء اور سقایہ، بنو عبد مناف نے ان مناصب کو لینا چاہا تو بنو عبد الدار اس کے لئے راضی نہ ہوئے اور مذکورہ قبائل نے اس بات کا پختہ عہد کیا کہ وہ آپس میں کبھی بھی ایک دوسرے کے لئے رسوائی کا سبب نہیں گے اور متحد رہیں گے، پھر انہوں نے اس عہد کی توثیق کے لئے خانہ کعبہ پر خوشبو بھرے ہاتھ پھیرے اس لئے ان کو مُطَیَّبِین کہا جاتا ہے۔

• طَاحَ ـِ طَیْحًا: تباہ وہلاک ہونا (۲) سرگرداں ہونا (۳) گمراہ ہونا۔

أَطَاحَ فلانًا: ہلاک وبرباد کرنا، خاتمہ کرنا، لیجانا، دور پھینکنا۔

— شَعْرَہٗ: بال اڑانا۔

طَیَّحَہٗ: تباہ وبرباد کرنا، ضائع کرنا (۲) آوارہ پھرانا۔

تَطَایَحَ: بکھرنا، پھیلنا۔

الطَّیْحُ: ہل کے نیچے لگی ہوئی لکڑی۔

الطَّیْحَۃُ: پھوٹ، تفرقہ۔ اَصَابَتْہُمْ طَیْحَۃٌ: ان میں افتراق وانتشار پیدا ہوگیا۔

• طَاخَ ـِ طَیْخًا: قول وفعل کی گندگی سے آلودہ ہونا (۲) نادان وکم عقل ہونا (۳) مغرور ہونا۔

طاخ فلانًا: برائی میں ملوث کرنا، برے ہونے کا الزام دینا۔
— الأمرَ: معاملہ کو بگاڑنا۔
طَیَّخَ علیه: دباؤ ڈال کر ہلاک کر دینا۔
— الهمّ او العذابُ علیه: مصیبت وعذاب کا کسی کو ہلاک کر دینا۔
— الأمرَ: بگاڑنا، خراب کرنا۔
— الشیءَ: سیاہ تیل ملنا، تارکول ملنا۔
— السِّمَنُ الحیوانَ: جانور کا موٹاپے سے چربی اور گوشت بڑھ جانا۔
تَطَیَّخَ: برائی سے آلودہ ہونا، برائی میں ملوث ہونا۔
الطَّائخُ: نکما، گندا اور بیوقوف۔
الطِّیخُ: غرور و تکبر۔
الطَّیخُ: ہنسنے کی آواز۔
الطَّیخَةُ: الطَّائخُ (۲) فتنہ فساد (۳) لڑائی، جنگ۔
زمن الطَّیخَة: لڑائی اور فتنہ وفساد کا زمانہ۔
•طارَ الطَّائرُ و نحوُهُ ــِ طَیرًا و طَیَرانًا: حرکت سے بازوؤں کا ہوا میں اٹھنا، اڑنا، پرواز کرنا۔
— طائرُهُ: غصہ ہونا۔
— غُرابُهُ: بوڑھا ہونا۔
— قلبُهُ مطارَهُ: دل کا پسندیدہ شے کی طرف مائل ہونا۔
— نفسُهُ شَعَاعًا: طبیعت بے چین وپریشان ہونا۔
— الشَّیءُ: لمبا ہونا اور پھیلنا۔
— له صِیتٌ او ذِکرٌ فی النَّاسِ: لوگوں میں کسی کا چرچا ہونا، دنیا میں شہرت ہونا۔
— السِّمَنُ فی الدَّوابِّ و نحوِها: چوپاؤں میں موٹاپا پھیلنا۔
— فلانٌ الی کذا: کسی چیز کی طرف لپکنا، اڑ کر یا دوڑ کر جانا۔

طارَ الی بلدِ کذا: کسی ملک کا ہوائی جہاز سے سفر کرنا۔
— الشیءُ عن الشیءِ و منه: کوئی چیز کسی شے میں سے گرنا، ساقط ہونا۔
— عقلُه: ہوش اڑنا۔
أطارَ المکانُ: کسی مقام کا بہت پرندوں والا ہونا۔
— الطَّائرَ وغیرَهُ: پرندے وغیرہ کو اڑانا۔
— النَّومَ: نیند اڑا دینا۔
— المالَ و نحوَهُ بینَهُم: لوگوں میں مال وغیرہ تقسیم کرنا۔
طایَرَهُ: کسی کے ساتھ اڑنے میں مقابلہ کرنا
طَیَّرَه و به: اڑانا، بلند کرنا۔
— رأسَه: سر قلم کرنا۔
— الخبرَ الی فلانٍ: تار بھیجنا، خبر بھیجنا
انْطارَ: پھٹ جانا، دراڑ پڑنا۔
تطایَرَ: لمبا ہونا (۲) بکھرنا، منتشر ہونا۔
جیسے: تطایَرَ القومُ والسَّحابُ.
— الشَّررُ: چنگاریاں اڑنا۔
تطیَّرَ: اچھا شگون لینا، پرامید ہونا۔
— به و منه: برا شگون لینا۔ اصل میں پرندہ سے نیک شگون لینے کے معنی میں پھر برا چھے اور برے شگون کے لئے استعمال کیا جانے لگا۔ قرآن پاک میں ہے: "وانْ تُصِبْهُمْ سَیِّئَةٌ یَّطَّیَّرُوا بمُوسٰی و مَنْ مَّعَهُ"۔
اِستَطارَ الشیءُ: منتشر ہونا، بکھرنا۔
— البرقُ: افق میں بجلی کی روشنی پھیلنا۔
— الفجرُ او الصُّبحُ او غیرُهُ: فجر طلوع ہونا، صبح کی روشنی ہونا۔
— البِلَی فی الثَّوبِ وغیرِه: کپڑے وغیرہ کا ہر جگہ سے بوسیدہ ہو جانا۔
— الشَّقُّ او الصَّدعُ فی الحائطِ او الزُّجاجةِ: دیوار میں دراڑ پڑنا، شیشہ تڑخنا یا اس میں بال آنا۔

اِستَطارَ الشیءَ: اڑانا۔
— السَّیفَ: تیزی سے تلوار سونتنا۔
— السُّوقُ: بازار چڑھنا۔
اُستُطِیرَ: اڑایا جانا (۲) اتنا تیز لے جایا جانا جیسے پرندے کر اڑتا ہے، ہوا کی طرح لے جایا جائے (۳) خوف زدہ ہونا، گھبرا جانا۔
— فُؤادُهُ: دل اڑنا، گھبرانا۔
— الفرسُ وغیرُه: تیز دوڑنا۔
فحل مستطارٌ: مست یا مشتعل سانڈ یا نر جانور۔
الطَّائرُ: پرندہ، فضا میں اڑنے والا ہر جانور (۲) وہ پرندہ وغیرہ جس سے اچھا یا برا شگون لیا جائے (۳) خیر یا شر کا حصہ۔ قرآن پاک میں ہے: "وکُلَّ اِنسانٍ اَلزَمْنٰهُ طائِرَهُ فی عُنُقِه"۔ ج: اَطیار و طُیورٌ و طَیرٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "والطَّیرُ صافّاتٍ"۔ کہتے ہیں: کأنَّ علی رُؤوسِهم الطَّیرَ: یعنی وہ پرسکون و سنجیدہ ہیں جیسے ان کے سروں پر پرندہ ہوں۔
طارَ طائرُهُ: وہ غضبناک ہوا یا وہ تیز ہوا
ساکنُ الطَّائرِ: بردبار و باوقار۔
میمونُ الطَّائرِ: مبارک آدمی۔
علی الطَّائرِ المَیمونِ: مسافر کو بطور دعا رخصت کرتے وقت کہا جاتا ہے تمہارا سفر مبارک ہو، اچھے شگون کے ساتھ سفر کرو۔
طائرُ اللهِ لا طائرُكَ: فیصلہ اور حکم اللہ ہی کا ہے تمہاری خرافات کو کوئی دخل نہیں۔
طائرَ اللهِ لا طائرَكَ (بالنصب): میں اللہ کا فیصلہ مانتا ہوں نہ کہ تمہارا۔
طائرُ الصِّیتِ: شہرت یافتہ، مشہور و معروف۔
الطَّائرةُ: ہوائی جہاز۔

الطائرة العمودية: ہیلی کاپٹر.
الطائرة الحوّامة: ہیلی کاپٹر.
طائرة قاذفة القنابل: بمبار جہاز.
الطائرة المُغيرة: حملہ آور جہاز
الطائرة النفّاثة: جیٹ ہوائی جہاز.
طائرة النقل: باربردار ہوائی جہاز، ٹرانسپورٹ جہاز.
الطَّيْرُ: پرندے۔ واحد: طائر.
الطَّيْرَةُ: اوچھاپن، بےوقاری، خفیف الحرکتی.
طَيْرَةُ الغضب و الشباب: آفتِ غضب، آفتِ جوانی.
الطِّيَرَةُ والطِّيْرَةُ: نحوست، فال، شگون، (۲) اچھا یا برا شگون لینے کی چیز.
الطَّيْرِيَّة: ایک بیماری جو پرندوں خاص کر طوطے سے انسان کو لگتی ہے جس میں بخار کے ساتھ معدے اور آنتوں میں تکلیف ہوتی ہے.
الطَّيَرَان: اڑان، پرواز.
الطُّيُورِيُّ: پرندے بیچنے والا.
الطَّيَّارُ: جہازراں، پائلٹ، طیارچی (۲) تیز رفتار (گھوڑا) (۳) سونا تولنے کا کانٹا (۴) ترازو کی زبان (۵) اڑتا ہوا غبار (۶) بھاپ بن کر اڑ جانے والا (۷) سریع الزوال.
طَيَّارُ فضاءٍ: خلاباز، ہواباز.
الطَّيَّارَةُ: کاغذ کی پتنگ۔ طَيَّارَةُ الصِّبيان بھی کہتے ہیں.
الطَّيَّارَة الصاروخية: راکٹ جہاز.
الطَّيُّورُ: هو طَيُّورٌ فَيُّورٌ: وہ جلد ادلتا بدلتا رہتا ہے.
المُسْتَطِير: پھیلا ہوا، عام. الشَّرُّ المُسْتَطِير: ہمہ گیر فتنہ، بدشگون آدمی.
المَطَار: ایرپورٹ، ہوائی اڈہ ج: مَطَارَات
مَطَار التفريغ: سامان اتارنے کا ہوائی اڈہ.
المطار الحربيّ: جنگی یا فوجی ہوائی اڈہ.
مطارُ الشَّحن: سامان کے لدان کا اڈہ
المَطَارَةُ: پرندوں کا مسکن (۲) چوڑے منہ کا کنواں.
• طَاسَ ـِ طَيْسًا: زیادہ ہونا، بہت ہونا.
الطَّيْسُ: بہت چیز جیسے ریت پانی وغیرہ (۲) ہر کثیر النسل جانور جیسے مکھی چیونٹی وغیرہ.
• طَاشَ ـِ طَيْشًا و طَيَشَانًا: اوچھا اور کم ظرف ہونا (۲) غیر سنجیدہ ہونا، خفیف الحرکت ہونا، غیر مستقل مزاج ہونا، بے موقع مذاق کرنا، بیہودگی کرنا.
ـــ عَقْلُهُ: بہکنا، ناسمجھی کی بات کرنا.
ـــ السَّهْمُ و نَحْوُهُ عن الهدفِ: تیر وغیرہ کا نشانہ سے ہٹنا.
ـــ سَهْمُهُ: وہ بھٹک گیا، راستہ سے ہٹ گیا.
أَطَاشَهُ: بہکا ہوا بنانا، غیر سنجیدہ بنانا (۲) تیر کو نشانہ سے ہٹانا (۳) گمراہ کرنا (۴) غلطی کرانا.
الطَّائِشُ: خفیف الحرکت، اوچھا، بیہودہ، کم عقل و ناسمجھ (۲) بہکی بہکی باتیں کرنے والا (۳) جس کا نشانہ نہ لگتا ہو ج: طُيَّاشٌ وطَاشَةٌ.
الطَّيَّاشُ: متردد جو کم عقلی کی بنا پر کسی ایک بات پر نہ جمتا ہو (۲) جلدباز، بے سوچے کام کرنے والا.
الطَّيْشُ و الطَّيَشَانُ: ناسمجھی، کم عقلی، بیہودگی، خفیف الحرکتی، اوچھاپن.
• طَاعَ ـِ طَيْعًا: دیکھئے: طَاعَ يَطُوعُ.
يَطِيعُه و يَطِيعُ له: فرماں بردار ہونا.
• طَافَ به وحَوله و عليه ـِ طَيْفًا بمعنی طَافَ يطوفُ.
ـــ خَيالُهُ ـِ طَيْفًا: خواب میں کسی کا خیال (شکل) آنا.
أَطَافَهُ: گھمانا.
طَيَّفَ: طَوَّفَ: (گرد) گھومنا یا گھمانا.
تَطَيَّفَ: گھومنا (۲) گھمانا (۳) خیال و صورت خواب میں آنا (۴) طواف کرنا.
الطائِفُ: سوتے میں آنے والا، خیال، خیالی تصویر.
الطِّيَافُ: رات کی سیاہی.
الطَّيْفُ: خواب میں نظر آنے والی تصویر، خیال (۲) جنون (۳) غصہ (۴) قوس قزح اور اس کے مختلف رنگ ج: أَطْيَافٌ
• الطَّيْلَسَانُ: دیکھئے طلس.
• طَامَ ـِ طَيْمًا: نیکوکار ہونا.
• طَانَ فُلانٌ ـِ طَيْنًا: گارے کی اچھی لپائی کرنا، عمدہ پلاسٹر کرنا.
ـــ الشيءَ: گارا پھیرنا، لتھیڑنا.
ـــ الجدارَ: گارے کا پلاسٹر کرنا، گارے سے لپائی کرنا.
ـــ الكتابَ او الرِّسالةَ او الخِطابَ: مٹی سے اس طرح مہر لگانا جس طرح لاکھ سے لگائی جاتی ہے.
ـــ اللهُ فُلانًا على الخيرِ او الشرِّ: اللہ تعالیٰ کا کسی کی جبلت وخصلت میں شر یا خیر رکھنا، اس کی سرشت میں داخل کرنا.
ـــ فيه كذا من الصِّفاتِ: کسی میں پیدائشی صفات رکھنا.
أَطَانَهُ: طَانَهُ.
طَيَّنَهُ: اچھی طرح لتھیڑنا، گارے کی خوب لپائی کرنا، گارا خوب ملنا.
تَطَيَّنَ: گارے مٹی میں لتھڑنا، گارے سے لیپا جانا. اِطَّيَّنَ بالقلب والادغام بھی مستعمل ہے.
الطِّيَانَةُ: گارے کی لپائی کا پیشہ.
الطِّينُ: گارا (پانی ڈال کر مٹی کا بنایا ہوا مسالہ)

پلاسٹر کا مسالا ج: اَطْیَان۔
الطِّیْنُ الخَزَفِیّ: چینی مٹی جس سے برتن بنائے جاتے ہیں۔

الطِّیْنَةُ: گارے کا ایک حصہ ایک خاص مقدار جو ہاتھ وغیرہ میں بیک وقت اٹھائی جائے (۲) مہر لگانے کی مٹی

(۲) فطرت، خمیر ج: طِیَنٌ۔
الطَّیَّانُ: گارا بنانے یا لیپنے والا۔
المَطِیْنُ: گارا ملا ہوا، گارے سے لیپا ہوا۔

باب الظّاء

الظَّاءُ: حروفِ ہجائیہ کا سترہواں حرف، اس کا مخرج نوکِ زبان اور ثنایا علیا کے کنارے ہیں۔

ظ ـــ أ

•ظَأَبَ فُلَانٌ ـَ ظَأْبًا: شور کرنا (۲) شادی کرنا (۳) ظلم کرنا (۴) جھومنا۔

ظاءَبَ فُلَانٌ فُلَانًا مُظَاءَبَةً: سالی (بیوی کی بہن) سے شادی کرنا۔

تَظَاءَبَ الرَّجُلَانِ: دو مردوں کا ہم زلف ہونا، ایک دوسرے کا ساڑھو ہونا۔

الظَّأْبُ: ہم زلف، ساڑھو (ایک شخص کی بیوی کی بہن سے شادی کرنے والا)۔ ج: أَظْؤُبٌ و ظُؤُوبٌ

•ظَأَرَتِ المرأةُ والنَّاقَةُ ونَحْوُهما على وَلَدِ غيرِها ـَ ظَأْرًا و ظِئَارًا: عورت یا اونٹنی وغیرہ کا غیر کے بچے پر مہربان ہونا۔ ھی ظَئُورٌ و ظَئُورَةٌ۔

ـــ فُلَانٌ علَى عَدُوِّهِ: دشمن پر حملہ کرنا۔

ـــ المرأةَ والنَّاقَةَ: عورت یا اونٹنی کو غیر کے بچہ پر مہربان کرنا، پرورش کرنا۔

ـــ فُلَانًا على كذا: کسی چیز کی طرف مائل کرنا۔

ـــ فُلَانًا على الأمرِ: کسی کو کسی کام کے لئے پھسلانا یا کسی کام پر مجبور کرنا۔

اَظْأَرَهَا علَى وَلَدِ غيرِها: غیر کے بچہ پر مہربان بنانا، پرورش کرانا۔

ـــ فلانًا على كذا: کسی بات کی طرف مائل کرنا، متوجہ کرنا۔

ظَاءَرَ: دایہ (انّا) رکھنا۔

ـــ المرأةَ: دودھ پلانے کے لئے عورت کا بچہ کو لینا، پرورش کرنا۔

ـــ فلانًا على كذا: کسی کام پر لگانا، مائل و متوجہ کرنا، آمادہ کرنا (۲) کسی کام پر مجبور کرنا۔

ـــ فُلَانٌ فُلَانًا: ایک کا دوسرے کے بچہ کی پرورش کرنا۔

اِظَّأَرَتِ المرأةُ والنَّاقَةُ: غیر کے بچہ پر مہربان ہونا۔

ـــ لِوَلَدِهِ ظِئْرًا: اپنے بچہ کے لئے دایہ رکھنا، دودھ پلانے والی رکھنا۔

الظَّأْرُ: ہر چیز جو اپنے جیسی دوسری چیز کے ساتھ ہو۔

عَدُوٌّ ظَأْرٌ: طاقت ور دشمن۔

الظِّئْرُ: دایہ (انّا) دوسرے کے بچہ کو دودھ پلانے اور پرورش کرنے والی عورت۔ دایہ کے خاوند کو بھی ظِئْر کہا جاتا ہے (۲) سوتیلا باپ یا پرورش کنندہ باپ (۳) محل کا ایک کونا ج: اَظْؤُرٌ و اَظْآرٌ و ظُئُورٌ۔

الظِّئْرَةُ: دیوار سے ملا ہوا ستون۔

الظُّؤُورُ و الظُّؤُورَةُ: دوسرے کے بچہ کو دودھ پلانے والی یا پیار کرنیوالی عورت یا اونٹنی۔

•ظَأَفَهُ ـَ ظَأْفًا: پریشان کرکے نکالنا، دھتکارنا۔

•ظاءَمَهُ مُظَاءَمَةً: کسی کا ہم زلف (ساڑھو) بننا۔

تَظَاءَمَا: دو کا آپس میں ہم زلف ہونا۔

الظَّأْمُ: ہم زلف (ساڑھو)۔

ظ ـــ ب

•الظَّبْأَةُ: لنگڑا بجو (مادہ)۔

•ظَبْظَبَ فُلَانٌ ظَبْظَبَةً وظِبْظَابًا: شور مچا کر ڈرانا، کسی بات کی دھمکی دینا۔

ظُبْظِبَ فُلَانٌ: کسی کو بخار ہونا۔

الظَّبْظَابُ: بیماری۔ ما به ظَبْظَابٌ: اسے کوئی بیماری نہیں (۲) آنکھ کے اندر کی پھنسی (۳) چہرے وغیرہ کی پھنسی (۴) عیب، دھبا (۵) درد (۶) شور و غل۔

الظَّبْظَبَةُ: شور و غل ج: ظَبَاظِبُ۔

•الظُّبَةُ: تلوار، بھالا اور خنجر وغیرہ کی دھار ج: ظُبًا وظُبَاتٌ وظُبُونَ۔

اَظْبَتِ الأرضُ: زمین کا بکثرت ہرنوں والی ہونا۔

الظَّبْيُ: ہرن ج: اَظْبٍ وظُبِيٌّ وظِبَاءٌ۔ بِهِ دَاءُ ظَبْيٍ: اسے کوئی بیماری نہیں یا وہ بہت کم بیمار ہوتا ہے۔

لَاتْرُكَنَّكَ تَرْكَ الظَّبْيِ ظِلَّهُ: میں تمہارے پاس دوبارہ نہ آؤں گا (ہرن جس جگہ سے بھاگ جاتا ہے وہاں لوٹ کر نہیں آتا)۔

الظَّبْيَةُ: ہرنی (۲) گائے (۳) بکری (۴) ہرن کی کھال کی چھوٹی تھیلی جس پر بال لگے ہوئے ہوں ج: ظِبَاءٌ۔

المَظْبَأَةُ: أَرْضٌ مَظْبَأَةٌ: بہت ہرنوں والی زمین۔

•ظَرِبَ ـَ ظَرَبًا بكذا: چپکنا، چمٹنا۔

الظَّرِبُ: ابھرا ہوا نوک دار پتھر (۲) پھیلا ہوا پہاڑ ج: ظِرابٌ۔ حدیث استسقا میں ہے: "اللّٰھُمَّ علی الآکامِ و الظِّرابِ و بُطونِ الاَودیۃِ"۔

الظَّرِبانُ: بلّی کی طرح کا ایک جانور جس میں بدبو ہوتی ہے) ج: ظِرَبیٰ و ظَرابین و ظَرابیٌّ۔
فَسا بینھم الظَّرِبانُ: ان میں پھوٹ پڑ گئی اور وہ ایک دوسرے سے الگ ہو گئے۔

•ظَرَّ الرَّجُلُ ـُ ظَرًّا و مَظَرَّۃً: دھار دار پتھر لوڑنا۔
— النّاقَۃَ و نَحْوَھا: دھار دار پتھر سے اونٹنی وغیرہ کو ذبح کرنا۔

اَظَرَّ الرَّجُلُ: نوکیلے پتھروں والی زمین میں آنا۔
— المکانُ: جگہ کا دھار دار پتھروں والا ہونا۔ ھو مُظِرٌّ۔

الظِّرُّ: نوکیلے دھار دار پتھر۔ واحد: ظِرَّۃٌ (۲) چنگاریاں نکالنے والے سخت پتھر کے ٹکڑے (۳) چقماق کے ٹکڑے جن کو دیا سلائی کی جگہ استعمال کیا جاتا تھا (جن کو قدیم زمانہ میں بھالوں اور کلہاڑوں کی جگہ استعمال کرتے تھے) ج: ظِرّانٌ وظِرارٌ۔

الظُّرَرُ: نوکیلے تیز پتھر۔ واحد: ظُرَرَۃٌ۔

الظِّرِّیُّ: الظُّورُ الظِّرِّیُّ: وہ زمانہ جس میں انسان نے پتھر کے آلات وغیرہ استعمال کئے۔

الظَّرِیرُ: نشان راہ (۲) اَرْضٌ ظَرِیرَۃٌ: بہت چقماق والی یا تیز نوک دار پتھروں والی زمین ج: ظَرائرُ و اَظِرَّۃٌ۔

المِظَرَّۃُ: چقماق، چنگاریاں نکالنے والا پتھر ج: مَظارُّ۔

المَظَرَّۃُ: بہت چقماق والی زمین (۲) بہت نوک دار پتھروں والی زمین۔

•ظَرُفَ فُلانٌ ـُ ظَرْفًا وظَرافَۃً: تیز طبع اور ذہین ہونا (۲) چالاک و ہوشیار ہونا، چلتا پرزہ ہونا (۳) خوب رو ہونا (۴) بلیغ ہونا۔ ھو ظَرِیفٌ۔ ایک قول کے مطابق چہرہ کی ظرافت اس کا حسن ہے۔ قلب کی ظرافت اس کی فہم و فراست ہے، لسان کی ظرافت اس کی بلاغت ہے حضرت عمرؓ کا قول ہے: "اذا کانَ اللِّصُّ ظَرِیفًا لَمْ یُقْطَعْ"۔

اَظْرَفَ فُلانٌ: بہت برتنوں والا ہونا، (۲) ہوشیار و چالاک اولاد والا ہونا
— بِفُلانٍ: کسی کا ہوشیاری سے ذکر کرنا۔
— المَتاعَ: سامان کے لئے برتن یا سامان کا ظرف بنانا۔

ظارَفَہٗ: ہوشیاری میں مقابلہ کرنا۔

تَظارَفَ: ہوشیار بننا، چالاک بننا۔

تَظَرَّفَ: تَظارَفَ۔

اِسْتَظْرَفَہٗ: ہوشیار سمجھنا یا پانا (۲) خوب رو سمجھنا یا پانا۔

الظَّرْفُ: برتن، ظرف (ہر وہ چیز جس میں دوسری چیز سما جائے) (۲) لفافہ (۳) حالت (۴) دانائی، مہارت و ہوشیاری ج: ظُرُوفٌ۔
فُلانٌ نَقِیُّ الظَّرْفِ: دیانتدار
رَأَیْتُ فُلانًا بِظَرْفِہٖ: میں نے بعینہٖ اسے دیکھا (دوسرے کو نہیں)۔

ظَرْفُ الزَّمانِ: وہ وقفہ (وقت) جس میں فاعل کا فعل واقع ہو۔

ظَرْفُ المَکانِ: وہ جگہ جس میں فاعل کا فعل واقع ہو۔

الظُّرّافُ: انتہائی زیرک و چالاک، بڑا ماہر ج: ظُرَفاءُ وظُرّافُونَ۔

الظَّرافَۃُ: تیزی طبع، ہوشیاری، مہارت خوبی، خوش اسلوبی۔

الظَّرْفِیَّۃُ: کسی چیز کا کسی شے میں حلول کرنا، قرار پانا حقیقۃً جیسے: المَاءُ فی الکُوزِ یا مجازًا جیسے: النَّجاۃُ فی الصِّدْقِ۔

الظُّرُوفُ: احوال و کیفیات۔
الظُّرُوفُ الخَطِیرَۃُ: سنگین حالات۔
الظُّرُوفُ الدَّقِیقَۃُ: نازک حالات۔
الظُّرُوفُ العَصِیبَۃُ: پرآشوب حالات پریشان کن حالات۔

الظَّرِیفُ: ہوشیار، زیرک، تیز طبع (۲) خوب رو (۳) خوش اسلوب ج: ظُرَفاءُ۔

•ظَرَیٰ ـِ ظَرْیًا: پانی چلنا، بہنا۔

ظَرِیَ ـَ ظَرًی: لڑکے کا زیرک ہونا۔

اِظْرَوْرَیٰ: پیٹ پھولنا۔

الظّارِی: کاٹ کھانے والا۔

الظُّرُورِی: زیرک، عقلمند۔

ظ ــــــ ع

•ظَعَنَ ـَ ظَعْنًا وظُعُونًا: روانہ ہونا، چلنا۔

اَظْعَنَہٗ: روانہ کرنا، چلانا۔ اِظَّعَنَ الھَوْدَجَ: پالکی میں سوار ہونا۔

الظِّعانُ: ہودج (پالکی) کو باندھنے کی رسی۔

الظُّعْنَۃُ: مختصر سفر ج: ظُعَنٌ۔

الظَّعُونُ: پالکی (ہودج) اٹھانے والا اونٹ (۲) باربردار اونٹ۔

الظَّعِینَۃُ: ہودہ، پالکی (۲) سواری کا اونٹ یا اونٹنی (۳) عورت یا پالکی میں بیٹھی ہوئی عورت (۴) بیوی ج: ظَعائنُ وظُعُنٌ و اَظْعانٌ۔

المِظْعانُ مِنَ الخَیْلِ و النُّوقِ: سبک رفتار اونٹنی یا گھوڑا۔

ظ ف

• ظَفَرَ الشيءَ ـِ ظَفْرًا : کسی چیز میں ناخن گاڑنا، ناخن مارنا۔ ما ظَفَرَتْكَ عَيْنِي مُنذُ زمانٍ : عرصہ سے میں نے تم کو نہیں دیکھا۔

ظَفِرَ الرَّجُلُ ـَ ظَفَرًا : بڑھے ہوئے ناخنوں والا ہونا۔

ــــ عَيْنُهُ : آنکھ میں ناخنہ ہو جانا (ایک بیماری) هي ظَفِرَةٌ ۔

ــــ فُلانٌ عَلى عَدُوِّهِ و بِعَدُوِّهِ : دشمن پر فتحیاب ہونا، اسے زیر کرنا، مغلوب کرنا۔

ــــ بِالشيءِ : کوشش کے بعد حاصل کرنا۔

ظَفَرَ اللهُ فُلانًا عَلى فُلانٍ : اللہ کا کسی کو کسی پر غالب کرنا۔

أظْفَرَ الشيءَ : ناخن گاڑنا۔

أظْفَرَهُ اللهُ بعَدُوِّه و عليه : اللہ کا کسی کو اس کے دشمن پر فتحیاب کرنا۔

ظَفَّرَ النَّبْتُ : پودے کا ناخن کے بقدر اگنا۔

ــــ الشيءَ و فيه : کسی چیز میں ناخن لگانا، چبھونا، ناخن گاڑنا (۲) اظفاری خوشبو لگانا۔

ــــ اللهُ فُلانًا بفُلانٍ و عَلَيه : کسی کو کسی پر فتحیاب و غالب کرنا۔

ــــ الجِلْدَ : کھال کو نرم و چکنا کرنے کے لئے ملنا۔

ــــ فُلانًا : کسی کو کامیابی کی دعا دینا۔

تَظَافَرُوا عَلى كذا : کسی چیز میں باہم تعاون کرنا۔

أظْفارُ الجلد : کھال کے کھرنڈ۔

الأَظْفارُ : ناخنوں کے مشابہ ایک خوشبودار پودا (۲) چھوٹے ستارے۔

الأَظْفَرُ : لمبے ناخن والا (۲) بہت کامیاب

الأُظْفُورُ : ناخن، پنجہ ج : أظافِيرُ۔

الظَّافِرُ : کامیاب، فتح مند۔

الظُّفُرُ : ناخن ج : أظْفارٌ ج : أظافِيرُ۔ كَسَرَ أظْفارَه في فلانٍ : غیبت کرنا۔ ما بقي في الدّار ظُفُرٌ : گھر میں کوئی نہیں رہا۔ رَجُلٌ مُقَلَّمُ الظُّفُرِ او كليل الظُّفُرِ : بے وقعت آدمی، کمزور آدمی۔

الظَّفَرَةُ : ناخنہ (ایک بیماری جس میں آنکھ پر ناک کی طرف جھلی آ جاتی ہے)۔

الظَّفِرُ : کامیاب۔

الظَّفَرُ : کامیابی، فتحیابی، غلبہ۔

الظَّفَرُ المُظَفَّرُ : زبردست کامیابی۔

الظَّفِيرُ : کامیاب، فتح یاب۔

المِظْفَارُ : ہر کام میں کامیابی حاصل کرنیوالا، بڑا کامیاب۔

المُظَفَّرُ : المِظْفَارُ۔

ظ ل

• ظَلَعَ ـَ ظَلْعًا : لنگڑا کر چلنا۔

ــــ الأرضُ بأهلها : زمین کا مکینوں کی کثرت کے باعث تنگ ہو جانا۔ هو ظالِعٌ وهي ظالِعٌ و ظالِعَةٌ۔ کہاوت ہے : لا يُدْرِكُ الظَّالِعُ شأْوَ الضَّلِيعِ : لنگڑا کر چلنے والا مضبوط جانور کی رفتار کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔ ظالِعٌ يقود كَسِيرًا : لنگڑا ٹوٹی ہوئی ہڈی والے کو لے کر چل رہا ہے۔ یعنی کمزور اپنے سے زیادہ کمزور کی مدد کر رہا ہے۔

الظَّالِعُ : لنگڑا کر چلنے والا (۲) متہم، الزام رسیدہ، مشکوک ج : ظُلَّعٌ۔

الظُّلاعُ : جانوروں کے پیروں میں لنگ کی بیماری۔

الظَّلْعُ : پیروں کا لنگ (۲) عیب، نقص۔

اِرْبَعْ على ظَلْعِكَ : تم کمزور ہو خود پر رحم کرو اور طاقت سے زیادہ بوجھ نہ اٹھاؤ، کبھی تہدید کے موقع پر کہا جاتا ہے تم اپنی دھمکی میں حد سے نہ بڑھو۔ لا يَرْبَعُ عَلى ظَلْعِكَ مَنْ لَيْسَ يَحْزُنُه أمْرُكَ : تمہاری کمزوری و تکلیف کے وقت صرف وہی تم پر توجہ دے گا جسے تمہاری کسی بات کی تکلیف کا احساس ہو۔ اِرْقَ عَلى ظَلْعِكَ : تم اپنی طاقت کے بقدر کام کرو۔

قِ على ظَلْعِكَ : اپنے عیب کو چھپاؤ

• ظَلَفَهُ عن الأمرِ ـِ ظَلْفًا : روکنا۔

ظَلَفَ نَفْسَهُ عن ما لا يَجْمُلُ : اس نے نامناسب بات سے خود کو باز رکھا۔

ــــ الصَّيْدَ : شکار کے کھر پر مارنا۔

ــــ الأثَرَ : نشانِ قدم کو مٹانا تاکہ تعاقب نہ کیا جا سکے۔

ــــ القومَ : لوگوں کے نشانِ قدم پر چلنا۔

ظَلِفَتِ الأرضُ ـَ ظَلَفًا : زمین کا سخت اور کھردرا ہونا۔ هو ظَلِفٌ و هي ظَلِفَةٌ۔

ــــ المَعِيشَةُ : گذران مشکل ہونا، زندگی کا عسرت والی ہونا۔

ــــ نَفْسُهُ عن الشيءِ : باز رہنا، رک جانا۔

هو ظَلِفُ النَّفْسِ : وہ رذائل سے دور بلند طبیعت ہے۔

أظْلَفَ الأثَرَ : نشان مٹانا۔

ــــ فُلانًا عن كذا : دور رکھنا، باز رکھنا۔

ظَلَّفَ عَلى كذا : اضافہ کرنا، زائد ہونا

الظَّلْفُ : ضياع۔ ذَهَبَ دَمُه ظَلْفًا : اس کا خون بے کار گیا۔

الظِّلْفُ : گائے، بکری اور ہرن وغیرہ کا

کھر (پھٹا ہوا ناخن) (۲) پاؤں کا نشان ج: اَظْلَافٌ وظُلُوفٌ ۔

فُلَانٌ لَہُ الخُفُّ والظِّلْفُ: اس کے پاس اونٹ ہیں یا اس کے پاس اونٹ اور گھوڑے ہیں۔

جَاءَت الإبلُ علی ظِلْفٍ واحِدٍ: اونٹ لگاتار آئے

وَجَدَتِ الدَّابَّةُ ظِلْفَها: چوپائے کو من پسند چراگاہ مل گئی اس لئے وہ وہاں سے نہیں ہٹے گا۔

وَجَدَ ظِلْفَہُ: اس کو مراد مل گئی۔

الظَّلَفُ: سخت زمین (۲) تنگی معاش۔

ذَهَبَ دَمُهُ ظَلَفًا: اس کا خون رائگاں گیا۔

اَخَذَہ بِظَلَفِہ: اس نے سب کا سب لے لیا کچھ نہیں چھوڑا۔

الظَّلِفَاتُ: اَقَامَهُ اللّٰهُ عَلى الظَّلِفَاتِ: اللہ تنگی وسختی میں اسے قائم ودائم رکھے۔

الظَّلِفُ: گھٹیا باتوں سے پاک بلند طبیعت۔

الظَّلِيفُ: کھردری ناہموار جگہ (۲) سخت اور دشوار کام (۳) سختی (۴) بدحال ج: ظُلُفٌ۔

ذَهَبَ بہ ظَلِيفًا: وہ اسے مفت لے گیا یا بلا استحقاق لے گیا۔

ذَهَبَ دَمُهُ ظَلِيفًا: اس کا خون رائگاں گیا۔

هو ظَلِيفُ النَّفْس: بلند کردار، گھٹیا باتوں سے دور رہنے والا۔

الظَّلِيفَةُ: اَخَذَ الشَّيْءَ بِظَلِيفَتِه: اس نے وہ چیز کل کی کل لے لی۔

•ظَلَّ الشيءُ ـِ ظَلالَةً: کسی چیز کا سایہ دار ہونا۔

ظَلَّ يَفْعَلُ كذا ـَ ظَلًّا وظُلُولًا: دن میں کرنا (۲) کرتے رہنا۔ ظَلَّ صَامِتًا: وہ خاموش رہا۔ ظَلَّ عَلى مَوقِفِه: وہ اپنے موقف پر جما رہا۔

أَظَلَّ: سایہ دار ہونا (۲) دراز سایہ ہونا۔

أَظَلَّ اليَوْمُ: دن کا ابر آلود ہونا۔

أَظَلَّ الشَّجَرُ: درخت کا سایہ فگن ہونا۔

— فُلَانٌ فُلَانًا: کسی کو اپنی حفاظت میں لینا۔

— الشَّيْءُ فُلَانًا: کسی شے کا کسی کو ڈھانک لینا۔ اَظَلَّهُ الأَمْرُ: کسی معاملہ کا ذہن پر چھایا رہنا (۲) سامنے آنا، قریب ہونا۔ أَظَلَّ الشَّهْرُ والشِّتَاءُ: مہینہ یا سردی کا آجانا۔

أَظَلَّهُ فُلَانٌ: فلاں اس کے پاس آگیا۔

ظَلَّلَ بالسَّوْطِ: ڈرانے کے لئے کوڑا مارنے کا اشارہ کرنا۔

— فُلَانًا: حفاظت میں لینا (۲) کسی کے قریب آنا۔

— بشيءٍ: کسی چیز کا سایہ دینا، کسی چیز کے ذریعہ حفاظت کرنا۔

— الغَمَامَ: بادلوں کو سایہ فگن بنانا، بادلوں کو ہر طرف پھیلانا۔

— فُلَانًا مِن الشَّمْسِ: دھوپ سے بچا کر سایہ میں لانا۔

— الرَّسْمَ: تصویر یا ڈیزائن پر شیڈ ڈالنا۔

تَظَلَّلَ بالشيءِ: سایہ حاصل کرنا۔

— مِن الشَّمْسِ: دھوپ سے سایہ میں آنا۔

اِسْتَظَلَّ: تَظَلَّلَ۔

— بالظِّلِّ: سایہ لینا، سایہ میں بیٹھنا۔

الأَظَلُّ: انگلی کی اندرونی سطح ج: ظُلٌّ

الظَّلَالُ: ہر سایہ دار چیز۔

الظِّلَالُ: ظِلَالُ البَحْرِ: سمندر کی موجیں

الظَّلالَةُ: کسی چیز کی ذات یا نظر آنے والا حصہ، پرچھائیں۔

رَأَيْتُ ظَلَالَةً مِن الطَّيرِ: میں نے پرندوں کا جھنڈ دیکھا۔

الظِّلُّ: سایہ (سورج کی شعاعوں کی وہ روشنی جو کسی آڑ کے پیچھے سے آئے) ج: ظِلَالٌ و اَظْلَالٌ (۲) ہر چیز کی پرچھائیں (۳) ہر چیز کا ابتدائی حصہ، جیسے: ظِلُّ الشَّبَابِ و ظِلُّ الشِّتَاءِ۔ ظِلُّ اللَّيلِ: رات کی سیاہی۔ اَتَانَا فی ظِلِّ اللَّيلِ: وہ ہمارے پاس رات کے اندھیرے میں آیا (۴) سورج کو چھپا لینے والا بادل (۵) مصوّرین کی اصطلاح میں تصویر کے پس منظر پر دیا ہوا سایہ (شیڈ)

الظِّلُّ المَمْدُودُ: وہ سایہ جو کسی تصویر وغیرہ کا برابر والی چیز پر پڑتا ہوا نظر آئے۔

الظِّلُّ الدَّامِسُ: روشنائی کے تیز ہونے کا خاص درجہ جس کے بعد وہ ہلکی ہو کر پھیل جاتی ہے۔

هو فی ظِلِّ فُلَانٍ: وہ فلاں کی حفاظت یا تربیت میں ہے۔

وَجْهُهُ كَظِلِّ الحَجَرِ: اس کا چہرہ سیاہ ہے یا وہ بے حیا ہے۔

مَشَيْتُ عَلى ظِلِّي وانْتَعَلْتُ ظِلِّي: میں دوپہر کو گرمی کے وقت دھوپ میں چلا۔

هو يُبَارِي ظِلَّ رَأسِه: وہ اکڑتا ہے، تکبر کرتا ہے۔

مُلَاعِبُ ظِلِّهِ: ایک پرندہ سیاہ چونچ اور سفید پیروں والا اور چتکبری پیٹھ اور بازوؤں والا۔ بَقِيتُ عِندَہ ظِلَّ النَّهَارِ: میں اس کے پاس سارا دن رہا۔

الظَّلَلُ : درخت کے نیچے کا پانی جس پر دھوپ نہ پڑتی ہو، ہمیشہ سایہ میں رہنے والا ج: اظلالٌ ۔

الظُّلَّةُ : سایہ دار چیز (درخت وغیرہ) (۲) سائبان، شامیانہ، چھتری ج: ظُلَلٌ ۔

الظَّلِيلُ : سایہ دار ۔ ظِلٌّ ظَلِيلٌ : دائمی سایہ، گھنا سایہ ۔

الظَّلِيلَةُ : گھنا باغ (درختوں سے ڈھکا ہوا) ج: ظَلَائِل ۔

المِظَلَّةُ : ہر سایہ دار چیز (۲) چھتری (۳) خیمہ شامیانہ وغیرہ ج: مَظَالٌّ و مِظَلَّات

مِظَلَّةُ التِّلِيفون : ٹیلیفون، فون بوتھ (ٹیلیفون کا چھوٹا سا کمرہ) ۔

المِظَلَّةُ الوَاقِيَةُ : (المِهْبَطة) پیراشوٹ، ہوائی فوجی چھتری ۔

مِظَلَّةُ هبوطٍ : پیراشوٹ ۔

جُنُودُ المِظَلَّةِ : چھاتہ بردار سپاہی

•ظَلَمَ ـِ ظُلْمًا و مَظْلِمَةً : زیادتی کرنا، غلط روش اختیار کرنا، ناانصافی کرنا، حق تلفی کرنا، بدسلوکی کرنا، حد سے تجاوز کرنا (۲) کسی چیز کا غلط جگہ استعمال کرنا، بے موقع استعمال کرنا ۔ کہاوت ہے: من اَشْبَهَ اَبَاهُ فَمَا ظَلَمَ : جو اپنے باپ کا مشابہ ہو تو اس نے کوئی غلطی نہیں کی کیونکہ یہ مشابہت صحیح جگہ پر ہے ۔ دوسری کہاوت ہے: من استَرْعَى الذِّئبَ فقد ظَلَمَ : جس نے بھیڑیئے سے رکھوالی کرائی اس نے غلطی کی کیونکہ رکھوالی بے محل ہوئی ۔ یعنی جو شخص بے ایمان آدمی کو ایمان دار سمجھتا ہے وہ نقصان اٹھاتا ہے ۔ ھو ظالِمٌ و ظَلَّامٌ و ھو و ھي ظَلُوم ۔

ــ الأرضَ : زمین کو غلط جگہ سے کھودنا ۔

ــ فُلانًا حَقَّهُ : کسی کا حق مارنا، چھیننا یا اس میں کمی کرنا ۔

ظَلَمَ الطَّرِيقَ : راستے سے ہٹنا ۔ حدیث میں ہے: "لَزِمُوا الطَّرِيقَ فلم يَظْلِمُوهُ" کہتے ہیں: ما ظَلَمَكَ عن ان تفعل كذا؟ تمہیں ایسا کرنے سے کس نے روکا ۔

ــ البعيرَ : اونٹ کو بغیر کسی بیماری کے ذبح کرنا ۔

ــ البحرُ : دریا کا کناروں سے بہہ جانا

ــ الحَلِيبَ : دودھ کو گاڑھا ہونے سے پہلے پی لینا ۔

ظَلِمَ اللَّيلُ ـَ ظَلَمًا : رات کا تاریک ہونا ۔ ھو ظَلِمٌ ۔

أظْلَمَ اللَّيلُ : رات کا تاریک ہونا ۔

ــ البحرُ و الشَّعرُ : سیاہ ہو جانا ۔

ــ القومُ : تاریکی میں داخل ہونا ۔

ــ الثَّغرُ : دانتوں کا چمکدار ہونا ۔

ــ البيتَ : تاریک کر دینا ۔

ــ فُلانٌ علينا البيتَ : فلاں نے ہمیں دل خراش باتیں سنائیں ۔

ظَالَمَهُ مُظَالَمَةً و ظِلَامًا : کسی پر ظلم و زیادتی کرنا ۔

ظَلَّمَهُ : ظالم قرار دینا (۲) کسی پر کئے ہوئے ظلم کا ازالہ کرنا، انصاف دلانا ۔ ظَلَّمَ کا مفعول مُظَلَّم ہے ۔

تَظَالَمَ القومُ : ایک دوسرے کے ساتھ زیادتی کرنا ۔

ــ المِعزَى : بکریوں کا سینگوں سے لڑنا کہاوت ہے: نَزَلْنَا بارضٍ تَتَظَالَمُ مِعزَاهَا : ہم ایسی سرزمین میں مقیم ہوئے جہاں (خوشحالی کی بنا پر) بکریاں شکم سیر ہو کر آپس میں اچھل کود کرتی اور لڑتی تھیں ۔

تَظَلَّمَ : شکوہ ظلم کرنا (۲) ظلم برداشت کرنا ۔

ــ منه : کسی کے ظلم کی شکایت کرنا ۔

تَظَلَّمَ فُلانًا حَقَّهُ : کسی کے حق میں کمی کرنا، کسی کی حق تلفی کرنا ۔

اظَّلَمَ : ظلم برداشت کرنا ۔

انظَلَمَ : اظَّلَمَ ۔

الظَّالِمُ : بے موقع کام کرنے والا، حق تلفی کرنے والا، ظلم و زیادتی کرنے والا، ظالم، جابر، غیر منصف (۲) ظالمانہ، غیر منصفانہ (جبکہ معنوی شے کی صفت ہو جیسے: اُسلوبٌ ظالِمٌ) ۔

الظَّلَامُ : تاریکی، اندھیرا ۔

الظِّلَامُ : نَظَرَ الَيهِ ظِلَامًا : ترچھی نظر سے دیکھنا ۔

الظُّلَامَةُ : مظلوم کا مطالبہ، مظلوم سے ظلماً لی ہوئی چیز (۲) ظلم، ناانصافی یا شکوہ ظلم ۔

عند فُلانٍ ظُلَامَتِي : فلاں کے پاس میرا چھینا ہوا حق ہے ۔

الظَّلْمُ : دانتوں کی چمک، آب (۲) برف ج: ظُلُومٌ ۔

الظَّلَمُ : ذات (وجود) (۲) پہاڑ ج: ظُلُومٌ

الظَّلْمَاءُ : تاریکی ۔ لَيلَةٌ ظَلْمَاءُ : تاریک رات

الظَّلِمَةُ : لَيلَةٌ ظَلِمَةٌ : تاریک رات ۔

الظُّلْمَةُ : تاریکی، اندھیرا ج: ظُلَمٌ و ظُلُمات

ظُلُمَاتُ البحرِ : آفاتِ دریا، مصائب و شدائد ۔

الظَّلِيمُ : مظلوم (۲) نر شتر مرغ ج: ظُلْمَانٌ ۔

الظَّلِيمَةُ : ظلماً لی ہوئی چیز ج: ظَلَائِم ۔

المِظْلَامُ : انتہائی تاریک ۔ يَومٌ مِظْلَامٌ : بہت سیاہ دن ۔ اَمرٌ مِظْلَامٌ : سخت دشوار کام ج: مَظَالِيم ۔

المُظْلِمُ : تاریک ۔ لَيلٌ مُظْلِمٌ : اندھیری رات

نَبَاتٌ مُظْلِمٌ : سیاہی مائل گھاس

يَومٌ مُظْلِمٌ : پرفتن (سیاہ) دن ۔

اَمرٌ مُظْلِمٌ : کٹھن اور مشکل معاملہ جس کا سرا ہاتھ نہ آئے ۔

شَعْرٌ مُظْلِمٌ: سیاہ بال۔
لَوْنٌ مُظْلِمٌ: ڈم، ڈل، بجھا ہوا رنگ۔
اَلْمَظْلِمَةُ: اَلظُّلَامَةُ۔ ج: مَظَالِمُ۔

ظ ـــــ م

•ظَمِئَ ـَ ظَمَأً وظَمَاءً وظَمَاءَةً: پیاس لگنا، سخت پیاسا ہونا۔
ـــ الیه: مشتاق ہونا۔ هو ظامِئٌ و ظَمِئٌ و هو ظَمْآنُ وهي ظَمْأَى و ظَمْآنَةٌ ج: ظِمَاءٌ۔
اَظْمَأَهُ: پیاسا کرنا، پیاس لگانا۔
تَظَمَّأَ: پیاس کو برداشت کرنا۔
الظِّمْءُ: دو دفعہ پینے کے درمیان کا وقفہ ج: اَظْمَاءٌ۔ کہاوت ہے: لَم يَبْقَ منه الا قَدْرُ ظِمْءِ الحِمَارِ: اس کی عمر بہت کم رہ گئی ہے۔ (حمار پیاس کو کم برداشت کرتا ہے اس لئے اس کا وقفۂ شرب مختصر ہوتا ہے)۔
الظَّمَأُ: پیاس، شدت کی پیاس۔
الظَّمْآنُ: سخت پیاسا۔ وَجْهٌ ظَمْآنُ: ہڈیاں نکلا ہوا سوکھا چہرہ۔
الظَّمْأَى: پیاسی (۲) رِيحٌ ظَمْأَى: خشک گرم ہوا۔ عَيْنٌ ظَمْأَى: باریک پلکوں والی آنکھ۔ سَاقٌ ظَمْأَى: پتلی سوکھی پنڈلی
الظَّمِئُ: پیاسا ج: ظِمَاء۔
المِظْمَاءُ: بہت پیاسا۔
ظَمِيَتِ الشَّفَةُ ـَ ظَمًى: ہونٹ کا پژمردہ اور گندمی رنگ کا ہونا۔
ـــ اللِّثَةُ: مسوڑھے کا کم خون ہونا۔
ـــ العَيْنُ: آنکھ کا باریک پلکوں والی ہونا
ـــ السَّاقُ: پنڈلی کا کم گوشت ہونا۔ هي ظَمْيَاءُ ج: ظُمْيٌ۔
الاَظْمَى: ظِلٌّ اَظْمَى: سیاہ سایہ۔ رُمْحٌ اَظْمَى: گندمی رنگ کا نیزہ۔

ظ ـــــ ن

•الظِّنْبُ: درخت کی جڑ۔
الظُّنْبُوبُ: آگے کی طرف پنڈلی کا کنارہ کہتے ہیں: قَرَعَ لِهٰذَا الاَمْرِ ظُنْبُوبَهُ: اس معاملہ میں اس نے کوشش کی ج: ظَنَابِيبُ۔ قَرَعَ ظَنَابِيبَ الاَمْرِ: معاملہ کو آسان بنایا اور اسے قابو میں کرلیا۔
•ظَنَّ الشيءَ ـُ ظَنًّا: بلا یقین کسی بات کا علم ہونا، گمان کرنا، خیال کرنا، سمجھنا۔ کبھی یقین کے معنی میں بھی آتا ہے۔ جیسے قرآن پاک میں ہے: "قَالَ الَّذِينَ يَظُنُّونَ اَنَّهُمْ مُلَاقُو اللّٰهِ"۔ کبھی اس کے دو مفعول ہوتے ہیں۔ جیسے: ظَنَنْتُ زَيْدًا صَادِقًا: میں نے زید کو سچا سمجھا۔ یہاں شک کے لئے ہے۔
ـــ فُلَانًا و به: الزام لگانا، متہم کرنا۔
اَظَنَّ فُلَانًا الشيءَ: کسی کو گمان کرانا، شک میں ڈالنا۔
ـــ به النَّاسَ: کسی کو لوگوں کی تہمت کا نشانہ بنانا، اس کے بارہ میں لوگوں کو بدگمان کرنا۔
اِظَّنَّهُ: الزام لگانا۔
تَظَنَّنَ: ظَنَّ۔ تیسرے نون کو کبھی الف سے بدل کر تَظَنَّى بھی کہتے ہیں۔
الظِّنَانَةُ: تہمت، الزام۔
الظَّنُّ: گمان، خیال، شک، اٹکل، اندازہ (ذہن کا کسی چیز کو ترجیح کے ساتھ قبول کرنا) (۲) یقین ج: ظُنُونٌ و اَظَانِينُ۔
الظَّنَّانُ: بدگمان، شکی آدمی۔
الظِّنَّةُ: تہمت، بدگمانی ج: ظِنَنٌ۔
الظَّنُونُ: ناقابل اعتبار، غیر معتبر۔
رَجُلٌ ظَنُونٌ: کمزور ذہن، سادہ طبیعت جس کی عقل پر اطمینان نہ ہو۔ جس کے بارہ میں اچھی رائے نہ ہو۔ بدگمانی ہو (۲) بدگمان و بدظن آدمی۔
دَيْنٌ ظَنُونٌ: وہ قرض جس کی ادائگی کا بھروسہ نہ ہو۔
بِئْرٌ ظَنُونٌ: وہ کنواں جس کے بارے میں یہ پتہ نہ چل سکے کہ اس میں پانی ہے یا نہیں۔
الظَّنِينُ: ناقابل اعتبار، غیر معتبر (۲) متہم، مشکوک (۳) بے نفع، بے خیر۔ ج: اَظِنَّاءُ۔
مَظِنَّةُ الشيءِ: گمان کی جگہ، وہ جگہ جہاں کسی چیز کے وجود کا گمان ہو۔ موضع تہمت۔ ج: مَظَانُّ۔
المَظَانُّ: مراجع و مآخذ جن کی طرف محقق دوران تحقیق رجوع کرتا ہے۔
المَظْنُونَاتُ: واحد: مَظْنُون: اغلب رائے

ظ ـــــ ه

•ظَهَرَ الشيءُ ـَ ظُهُورًا: پوشیدگی کے بعد ظاہر ہونا، سامنے آنا، نکلنا۔
ـــ علی الحائِطِ و نَحْوِه: دیوار وغیرہ پر چڑھنا۔
ـــ علی الاَمْرِ: واقف ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "اِنَّهُمْ اِنْ يَظْهَرُوا عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوكُمْ"۔
ـــ علی عَدُوِّهِ و به: دشمن پر غالب آنا، فتح پانا۔
ـــ بِالحَاجَةِ: کسی ضرورت کو معمولی سمجھ کر اہمیت نہ دینا، التوا میں رکھنا
ـــ عنه العَارُ: عیب دور ہونا۔
ـــ الطَّيْرُ من بلدٍ الی بلدٍ: پرندوں کا ایک ملک سے دوسرے ملک چلے جانا۔

ظَهَرَ الخِلافُ بينهم: اختلاف پیدا ہونا
— بالشیءِ: کسی چیز پر فخر کرنا۔
— فُلانًا: کسی کی پیٹھ پر مارنا۔
— الثَّوبَ: کپڑے پر ابرا لگانا (اوپر کی پرت لگانا)، مقابل استر لگانا۔
— البیتَ و الحائطَ و نحوهما: اوپر چڑھنا۔
ظَهِرَ ـَ ظَهَرًا: پیٹھ کے درد میں مبتلا ہونا۔ هو ظَهِرٌ و ظَهِيرٌ۔
اَظْهَرَ القَومُ: لوگوں کا دوپہر کے وقت چلنا، دوپہر کے وقت میں داخل ہونا، لوگوں کو دوپہر ہو جانا۔
— الشیءَ: ظاہر کرنا، واضح کرنا، باہر نکالنا، شائع کرنا۔
— فُلانًا علی السِّرِّ: کسی کو راز کی بات بتانا، مطلع کرنا۔
— فُلانٌ القُرآنَ و علیه: قرآن پاک کو از بر پڑھنا، زبانی یاد کرنا، حفظ کرنا
— فُلانًا علی عَدُوِّه: کسی کو دشمن کے خلاف مدد دینا۔
— الشیءَ: پس پشت ڈالنا۔
— الحاجةَ و بالحاجة: ضرورت کو اہمیت نہ دینا، پس پشت ڈالنا۔
ظاهَرَ بَيْنَ الثَّوبَيْنِ مُظاهَرَةً و ظِهارًا: دو کپڑوں کو اوپر نیچے ملا کر پہننا، استر لگا کر پہننا (اوپر کی پرت ظِہارة اور نیچے کی پرت بِطانة کہلاتی ہے)۔
— فُلانًا: مدد کرنا۔
— امْرَأتَهُ و منها: عورت سے ظہار کرنا۔ یعنی یہ کہنا کہ انتِ علَیَّ کظَهرِ اُمّی: تو مجھ پر اسی طرح حرام ہے جس طرح میری ماں کی پیٹھ۔ یا انتِ علَیَّ حَرامٌ۔ ایسا کہنے سے زمانہ جاہلیت میں طلاق ہو جاتی تھی، اسلام نے اسے ممنوع قرار دے دیا۔
ظاهَرَ الشیءَ: ظاہر کرنا، نمائش کرنا۔
ظَهَّرَ القومُ: دوپہر میں چلنا۔
— الحاجةَ: ضرورت پس پشت ڈالنا۔
— الصَّكَّ و نحوَهُ: چیک وغیرہ کی پشت پر ایسے الفاظ لکھنا جس سے وہ چیک دوسرے شخص کو دیا جا سکے۔
— الشیءَ: پیچھے ہٹانا، بیک کرنا۔
تَظاهَرُوا: باہم تعاون کرنا (۲) کسی مفاد کے حصول یا اظہار ناراضگی کیلئے لوگوں کا اکٹھا ہونا، مظاہرہ کرنا، جلوس نکالنا۔
— بالشیءِ: کسی بات کا دعوی کرنا۔ خلاف حقیقت بات ظاہر کرنا۔
اِسْتَظْهَرَ بهِ: مدد مانگنا۔
— للشیءِ: محتاط ہونا۔
— الشیءَ: حفظ کرنا، بغیر دیکھے زبانی پڑھنا۔
— لِلأمرِ: کسی کام کی تیاری کرنا۔
— علیه: غالب آنا۔
الاِسْتِظْهارُ: حفظ، زبانی پڑھائی (۲) غلبہ (۳) مدد طلبی۔
التَّظاهُرُ: دکھاوا۔ خلاف حقیقت اظہار
التَّظاهُرَةُ: مظاہرہ، جلوس (۲) نمائش، دکھاوا ج: تَظاهُرات۔
الظّاهِرُ: باری تعالیٰ کا ایک نام (۲) نمایاں، واضح (۳) باہر نکلا ہوا (۴) حفظ۔ کہتے ہیں: قَرَأَهُ ظاهِرًا: اس نے حفظ (بغیر کتاب) پڑھا (۴) کسی شے کے اندرون کی بیرونی شکل
ظاهِرُ البَلَدِ: نواحِ شہر۔
ظاهِرًا و ظاهِرِيًّا: باہر سے، ظاہری طور سے دکھلم کھلا، اعلانیہ
الظّاهِرَةُ: بلند زمین (۲) ابھری ہوئی (آنکھ) (۳) صورت حال (۴) کسی بات کا ظہور، مظہر (۵) کنبہ قبیلہ ج: ظَواهِر
الظّاهِرَةُ الجَوِّيَّةُ: فضائی مظہر، فضائی کیفیت جو فطری اثرات کے تحت پیدا ہوتی ہے اور نگاہ و تصور پر اثر انداز ہوتی ہے۔
الظّاهِرِيَّةُ: فقہاء میں سے وہ لوگ جو ظاہر روایت پر عمل کرتے ہیں اور داؤد ابن علی بن خلف الاصبہانی (الظاہری) کی طرف منسوب ہیں۔
الظُّهارُ: تیر کے پر کا چھوٹا پہلو (۲) کمر کا درد۔
الظِّهارُ: اپنی بیوی یا اس کے کسی عام حصہ کو اپنی حقیقی نسبی یا رضاعی محرم عورتوں میں سے کسی کے ایسے عضو سے تشبیہ دینا جس کی طرف دیکھنا حرام ہے۔ جیسے کہے انتِ علَیَّ کظَهرِ اُمّی۔
الظِّهارَةُ: کسی کپڑے کے اوپر لگا ہوا دوسرا کپڑا، ابرا (نیچے کے کپڑے کو بطانہ کہتے ہیں یہ جسم سے لگا ہوا ہوتا ہے) (۲) فرش (زمین پر بچھانے کی دری ٹاٹ وغیرہ) کا بالائی رخ، بالائی سطح (۳) گدے پر بچھانے کی چادر وغیرہ۔ ج: ظَهائِر۔
الظَّهْرُ: کمر، پیٹھ (مونڈھے سے سرین تک) ج: ظُهُورٌ و اَظْهُرٌ و ظُهْرانٌ (۲) بار برداری کا جانور (۳) سواری کا جانور (۴) خشکی کا راستہ (۵) زمین کا سخت اور ابھرا ہوا حصہ (۶) نظر سے اوجھل چیز۔
ظَهْرُ الشیءِ: بالائی حصہ۔
قَرَأَ القُرآنَ عن ظَهْرِ قلبه: اس نے قرآن پاک بغیر دیکھے (حفظ) پڑھا۔
اَعْطاه عن ظَهْرِ يَدٍ: اسے کسی مکافات کے طور پر نہیں از خود ہی دیا۔
هو خَفِيفُ الظَّهْرِ: وہ چھوٹے کنبہ

والا ہے، قلیل العیال ہے۔

هو ثَقِیلُ الظَّهرِ: وہ کثیر العیال (بڑے کنبہ والا ہے)۔

قَلَّبْتُ الاَمرَ ظَهرًا لِبَطنٍ: میں نے معاملہ پر اچھی طرح غور کیا اور مختلف پہلوؤں سے اسے دیکھا۔

هُوَ یأكُلُ عن ظَهرِ یَدِی: میں اس پر خرچ کرتا ہوں۔

اَقَامَ بَینَ ظَهرَیهِم وظَهرَانَیهِم واَظهُرهم: اس نے ان میں قیام کیا۔

رَأیتُه بَینَ ظَهرَانَیِ اللَّیلِ: میں نے اسے عشاء اور فجر کے درمیان دیکھا۔

قَلَّبَ لَه ظَهرَ المِجَنِّ: وہ اس سے بدل گیا، اس نے اس سے آنکھیں پھیرلیں۔

قَتَلَهُ ظَهرًا: اس نے اسے اچانک ماردیا۔

لَا تَجعَل حاجتی بظَهرٍ: میری ضرورت کو پس پشت نہ ڈالو۔

ظَهرًا لِبَطنٍ: الٹا، اوندھا۔

الظُّهرُ: سورج کے زوال کا وقت، دوپہر ج: ظُهُورٌ۔

الظَّهرُ: گھریلو سامان۔

الظُّهرَةُ: مدد (۲) پشت پناہی۔

الظِّهرَةُ: مددگار (۲) کنبہ، اہل خانہ۔

جاءَنا بظِهرَتِه: وہ ہمارے پاس اپنے کنبہ کے ساتھ آیا۔

الظِّهرِیُّ: بھلائی ہوئی چیز، نَسیًا مَنسیًّا۔ قرآن پاک میں ہے: "واتَّخذتُمُوهُ وَرَاءَكُم ظِهرِیًّا"۔

الظُّهورُ: وضاحت، خروج۔

عِیدُ الظُّهورِ: عیسائیوں کا ایک تہوار جو حضرت عیسیٰؑ کے ظاہر ہونے کے دن مناتے ہیں۔

الظَّهِیرُ: مددگار، پشت پناہ (واحد و جمع کے لئے) (۲) پیٹھ کے درد والا۔ (۳) فٹ بال کے گیارہ کھلاڑیوں میں سے ایک جو پیچھے کھیلتا ہے، بیک۔ بیک دو ہوتے ہیں جو دائیں اور بائیں کھڑے ہوتے ہیں۔

الظَّهِیرَةُ: دوپہر، نصف النہار ج: ظَهَائِرُ

الظَّوَاهِرُ: بلند اور سخت زمینیں۔

المُظَاهَرَةُ: اجتماعی طور پر کسی رائے یا جذبہ کا اظہار و اعلان، مظاہرہ، جلوس، نمائش۔

المُظَاهَرَةُ الصَّاخِبَةُ: زبردست مظاہرہ۔

المَظهَرُ: ہر شئے کی صورت، سامنے کی سطح، منظر، روپ، روء، کار، شکل (۲) تعلق ج: مَظَاهِر۔

المُظهِرُ: سواری کے جانوروں والا۔

المُتَظَاهِرُ: خلاف حقیقت اظہار کرنے والا (۲) مظاہر، مظاہرہ کنندہ

ظ ـــــ و

•ظافه ـ ظوفًا: دھتکارنا، دھکے دینا۔

ظُوف: ظُوفُ الرَّقَبَةِ: گردن کی کھال

تَرَكتُه بِظُوفِ رَقَبَتِه: میں نے اسے تنہا چھوڑ دیا۔ أخَذتُه بظُوفِ رَقَبَتِه: میں نے اس کی گردن کی کھال پکڑلی۔

اَظوَی: بے وقوف ہونا۔

ظ ـــــ ی

•الظِّیَه: لاش (جب سڑنا شروع ہو جائے)

الظَّیُّ والظَّیَّان: شہد۔

الظَّیَّانُ: جنگلی چنبیلی (۲) ایک پودا جس کے پتوں سے رنگائی و دباغت کی جاتی ہے۔

المَظیَاةُ: جنگلی چنبیلی والی زمین۔

باب العین

•العَینُ: حروف ہجائیہ کا اٹھارہواں حرف۔

ع ــــ ب

•عَبأَ الشیَٔ ـــ عَبْأً: تیار کرنا، یکجا کرنا، پیک کرنا، بھرنا۔

ــــ المتاعَ: سامان باندھنا، تہ بہ تہ رکھنا، تیاری کرنا۔

ــــ الجَیشَ: فوج بنانا، بھرتی کرنا (۲) فوج کو لڑائی کے لئے تیار کرنا، مورچہ بندی کرنا، ترتیب سے کھڑا کرنا۔ حدیث عبدالرحمٰن بن عوف میں ہے: "قَالَ: عَبأَنا رَسُولُ اللّٰہ صلّی اللّٰہ علیہ وسلم بِبدرٍ لیلاً"۔

ــــ الطِّیبَ: خوشبو تیار کرنا اور ملانا۔

ــــ لَہُ شَرًّا: کسی کے لئے فتنہ کھڑا کرنا۔

مَا عَبأَ بِہ: اس نے اس کی کوئی پرواہ نہیں کی۔ قرآن پاک میں ہے: "قُلْ مَا یَعبأُ بِکُمْ رَبّی لَولَا دُعَاؤُکُمْ"۔

عَبَّأَ المتاعَ والخَیلَ والجَیشَ: تیار کرنا۔

ــــ الدَّوَاءَ والسِّلعَۃَ ونَحوَھما: ڈبوں یا تھیلوں وغیرہ میں بند کرنا، پیک کرنا۔

اِعتَبأَ مَا عِندَہ: سب کچھ لے لینا۔

ــــ الشَّرابَ: گھونٹ بھرنا، تھوڑا تھوڑا پینا۔

التَّعبِئَۃُ: تیاری، لام بندی (۲) پیکنگ (۳) جنگ کے موقعہ پر ملکی وسائل کی فراہمی و تنظیم۔

تعبئَۃ الجَوّ لکذا: فضا کی ہمواری

تَعبِئَۃ الجُھُود: کوششوں کو یکجا و منظم کرنا۔

تَعبِئَۃ الشَّعب: عوام کی ذہن سازی، کسی مقصد کے لئے تیاری و آمادگی

تَعبِئَۃ الطَّاقات: صلاحیتوں اور توانائیوں کی مرکزیت، یکجائیت، کام میں لانے کے لئے تحریک دینا۔

تَعبِئَۃ القُوی: قوتوں کو حرکت میں لانا۔

العَبَاءُ: بغیر آستین کا چوغہ جو کپڑوں پر پہنا جاتا ہے، گون ج: اَعبِئَۃ۔

العَبَاءَۃُ: العَبَاءُ۔

العَبءُ: مثل، نظیر ج: اَعبَاءٌ۔

العِبءُ: مثل، نظیر (۲) بوجھ کسی بھی چیز کا ہو (۳) بوجھ (لدا ہوا سامان) لوڈ، وزن (۴) معنوی بوجھ، ذمہ داری ج: اَعبَاءٌ۔

المَعبأُ: راہ، راستہ (حسّی ہو یا معنوی) کہتے ہیں: فُلانٌ لَا یُعرَفُ مَعبؤُہ: فلاں کے بارہ میں معلوم نہیں کہ اس کا کیا مسلک و مذہب ہے ج: مَعَابِئُ۔

المِعبَأُ: ماہواری کا خرقہ، چیتھڑا۔

المُعَبَّأُ: ڈبوں یا تھیلوں وغیرہ میں بند، پیک شدہ، یکجا، متحدہ، مشترکہ۔

المُعَبَّأُ فی عُلبَۃٍ: ڈبے میں پیک۔

المُعَبِّئُ: پیکر، پیک کرنے والا۔

•عَبَّ الماءَ ـُ عَبًّا: سانس اور چسکی لئے بغیر ایک دم پینا۔

عَبَّ فی الماءِ او فی الاِناءِ: پانی یا برتن میں منھ ڈالنا، منھ ڈال کر چوپاؤں کی طرح پینا۔ الحَمام یَشربُ عَبًّا کما تَعُبُّ الدَّوابُّ: کبوتر چوپاؤں کی طرح منھ ڈال کر پانی پیتا ہے۔

ــــ النَّبَاتُ: گھاس کا لمبا ہونا۔

ــــ البَحرُ عُبَابًا: سمندر کا ٹھاٹھیں مارنا سمندر میں زور و شور سے موجیں اٹھنا۔

ــــ عُبَابَۃً: بات کرتے کرتے پھٹ پڑنا، آگے بڑھتے جانا۔

تَعَبَّبَ الشَّرابَ: پانی یا شراب کو ڈگڈگا کر پینا (بڑے بڑے گھونٹ بھرنا، سانس لئے بغیر پیتے چلے جانا)۔

العُبَابُ: اول و نمایاں چیز۔ حدیث میں ہے: "انا حَیٌّ من مذحج، عُبَابُ سَلَفِھا ولُبَابُ شَرَفِھا" (۲) پانی کا طوفان، زبردست سیلاب، تیز لہر، دھارا، زبردست موج۔

جاؤوا بِعُبَابِہِم: وہ سب آئے۔

العُبُّ: آستین ج: اَعبَابٌ۔

العُبَبُ: اچھلتا ٹھاٹھیں مارتا پانی۔

العَبُّ: اولاد (۲) آفتاب کی روشنی۔

العُبِّیَّۃُ: غرور و نخوت، اتراہٹ۔

•عَبِثَ ـَ عَبثًا: دو قسم کی چیزوں سے کھانا تیار کرنا (عبیثہ)۔

ــــ الشیَٔ بالشیِٔ: ملانا۔

عَبِثَ ـَ عَبَثًا: کھیل کود میں لگنا، لایعنی اور بے فائدہ کام کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "اَفَحَسِبتُم انَّما خَلَقْناکم عَبَثًا" ھو عابث وعَبِثٌ۔

عَبِثَ بہ الدَّھرُ: زمانہ کا کسی کے حق میں بدل جانا، زمانہ کا پلٹا کھانا۔
العابث: بیہودہ کار، مذاق، تفریح باز۔
العَبِیثَۃُ: دو قسم کی چیزوں کا مخلوط کھانا (دہی، کھجور اور گھی سے بھی تیار کیا جاتا ہے) (۲) مخلوط لوگ جو ایک باپ سے نہ ہوں۔ (۳) ملی جلی بکریاں یا بھیڑیں۔ مَرَرْنا علٰی غَنَمِ فُلانٍ عَبِیثَۃً: ہم فلاں کی بکریوں کے پاس سے گزرے جو باہم مخلوط تھیں۔
العَبَیْثَرانُ و العَبَوْثَران: ایک قسم کا دودھ۔ دیکھئے: البُعَیْثَرانُ۔
العَبَثُ: کھیل کود (۲) بے فائدہ اور لغو کام (۳) مذاق و دل لگی، تفریح۔
عَبَثًا: یونہی، بے فائدہ اور بے مقصد۔ قرآن پاک میں ہے: "اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰکُمْ عَبَثًا"۔
العِبِثُ: ایک قسم کا پھول۔
•عَبَدَ اللّٰہَ ـُ عِبادَۃً و عُبُودِیَّۃً: خدا کی اطاعت و فرماں برداری کرنا، عبادت کرنا، آدابِ بندگی بجالانا، عجز و انکساری کا اظہار کرنا۔ صرف خدا ہی کو مالک و خالق اور واجب الاطاعت ماننا۔
ما عَبَدَکَ عَنِّی؟ تم کو مجھ سے الگ کرنے کا باعث کیا چیز ہوئی۔
عَبِدَ ـَ عَبَدًا و عَبَدَۃً: نادم ہونا۔ ھو عابِدٌ و عَبِدٌ۔
ــــ علیہ: کسی پر غصہ ہونا، خفا ہونا۔
ــــ منہُ: کسی سے ناک بھوں چڑھانا۔
ــــ علٰی نَفْسِہ: خود کو ملامت کرنا۔
ــــ علی الشیءِ: حریص و خواہشمند ہونا۔
ــــ بہ: کسی کے ساتھ لگا رہنا، الگ نہ ہونا۔
عَبُدَ ـُ عُبُودًا و عُبُودِیَّۃً: آبائی غلام ہونا۔

أَعْبَدَ القَوْمُ بِفُلانٍ: کسی کو اکھٹا ہو کر پیٹنا۔
ــــ فُلانًا: غلام بنانا۔
ــــ فُلانًا عَبْدًا: کسی کو غلام دینا (مالک بنا دینا)۔
أَعْبِدَ بِہٖ: راستہ میں کسی کی اونٹنی کا مر جانا یا بیمار ہو کر قافلہ سے کٹ جانا۔
عَبَّدَہُ: مغلوب کرنا، قابو میں لانا، تابعدار بنانا، غلام بنانا۔
ــــ فُلانًا: غلام بنانا۔ ارشاد باری ہے: "وَتِلْکَ نِعْمَۃٌ تَمُنُّھَا عَلَیَّ اَنْ عَبَّدْتَ بَنِیْ اِسْرَائِیْلَ"۔
ــــ الطَّرِیقَ: راستہ کو ہموار کرنا۔
ــــ السَّفِینَۃَ و البَعِیرَ: کالاتیل ملنا تارکول ملنا۔
ما عَبَّدَ فُلانٌ أَن فَعَلَ کَذا: اس نے فوراً ہی یہ کیا۔
تَعَبَّدَ: عبادت میں لگنا، عبادت کے لئے تنہائی اختیار کرنا، عبادت گزار بننا۔
ــــ فلانًا: غلام بنانا، غلام جیسا سلوک کرنا (۲) عبادت اور بندگی کی دعوت دینا۔
اعْتَبَدَہُ: غلام بنانا۔
اِسْتَعْبَدَہُ: غلام بنانا۔
الاِسْتِعْباد: غلامی۔
التَّعَبُّدُ: بندگی، عبادت گزاری۔
العابِدُ: موحّد، عبادت گزار ج: عَبَدَۃ و عُبَّدٌ و عُبّادٌ۔
العَبابِیدُ: (من الخیل والناس) منتشر گروہ۔ کہتے ہیں: تَفَرَّقُوا عَبابِیدَ: وہ مختلف سمتوں میں بکھر گئے (۲) متفرق راستے (۳) ٹیلے (اس کا واحد نہیں)۔
العِبادُ: عربوں کے مختلف قبائل جو سب کے سب نصرانی ہو کر حیرہ میں مقیم ہو گئے تھے ان ہی میں سے عدی بن زید العِبادِی ہے۔

العِبادَۃُ: بطور تعظیم معبود کے لئے انکساری و اطاعت، بندگی، پرستش، پوجا۔ (۲) مذہبی رسوم۔
عبادۃُ الأَوْثان: بت پرستی۔
عبادۃُ النّار: آتش پرستی۔
عبادۃُ النُّجوم: ستارہ پرستی۔
عَبّادُ الشَّمْس: گل تسبیح۔
العَبْدُ: غلام، محکوم (۲) بندہ (انسان خواہ آزاد ہو یا غلام) ج: عَبِیدٌ و عُبُدٌ و أَعْبُدٌ و عِبْدان۔
العَبَدَۃُ: طاقت اور موٹاپا۔ ناقَۃٌ ذاتُ عَبَدَۃٍ: موٹی طاقتور اونٹنی (۲) بقاء ٹھہراؤ۔ ما لِھٰذا الثَّوبِ عَبَدَۃٌ: یہ کپڑا زیادہ نہیں چلے گا (۳) خوشبو پسینے کی سل۔
العَبْدِیَّۃُ و العُبُودَۃُ: بندگی، بندہ کی حالت و کیفیت
العُبُودِیَّۃُ: غلامی (خلاف الحریۃ) محکومی
المُتَعَبَّدُ: عبادت گاہ۔
المِعْبَدُ: کشتی، چھوٹا پھاوڑا ج: مَعابِد۔
المَعْبَدُ: عبادت خانہ ج: مَعابِد۔
المَعْبَدُ الھِندُوکِیُّ: مندر۔
المَعْبَد النَّصْرانِیّ: گرجا، کنیسہ۔
المُعَبَّدُ: تابعدار، مغلوب (۲) غلام۔
الطَّرِیقُ المُعَبَّدُ: ہموار راستہ (۲) چالو سڑک۔
العَبادِلَۃُ: حضرت عبداللہ بن عمر، حضرت عبداللہ بن عباس، حضرت عبداللہ بن مسعود، حضرت عبداللہ بن الزبیر رضی اللہ عنہم۔
العَبْدَلُ: غلام (خلاف الحرّ)۔
العَبْدَلِیُّ: ایک پودے کا نام۔
•عَبَرَ فُلانٌ ـُ عَبْرًا: کسی کے آنسو نکلنا،

اشکبار ہونا۔

عَبَرَ القَوْمُ: مرجانا، گذر جانا۔

— النَّهرَ عَبْرًا و عُبُوْرًا: پار کرنا۔

— الطَّرِيْقَ: راستہ طے کرنا۔

— الماءَ بکذا: کسی ذریعہ سے پانی کو پار کرنا۔

— الکِتابَ عَبْرًا: خاموش مطالعہ کرنا

— المتاعَ و الدَّراهِمَ: سامان یا سکوں کا وزن وغیرہ کی جانچ کرنا، پرکھنا۔

— الرُّؤْيا عَبْرًا و عِبارَةً: خواب کی تعبیر بیان کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "اِنْ كُنْتُمْ لِلرُّؤْيَا تَعْبُرُوْنَ"۔

عَبِرَ ـَ عَبَرًا: کسی کی آنکھ میں آنسو آنا، آنکھ سے آنسو بہنا۔ ھو عابِرٌ و عَبِرٌ ج: عَبارَى۔

— العَيْنُ: آنکھ کا اشکبار ہونا۔ ھی عَابِرَةٌ و عَبِرَة ج: عَبارَى۔

عَبَّرَ عن ما فی نَفْسِه: اظہار ما فی الضمیر کرنا، دل کی بات کہنا۔

— عن فُلانٍ: کسی کے متعلق زبان پر بات لانا۔

— به الأَمْرُ: کسی بات کا کسی کیلئے سنگین وسخت ہونا۔

— بفُلانٍ: کسی کو مشقت میں ڈالنا، ہلاک کرنا۔

— الرُّؤْيا: خواب کی تعبیر بیان کرنا۔

— فُلانًا: کسی کو رُلانا۔ عَبَّرَ عَيْنَه: آنکھ سے آنسو جاری کرانا۔

اِعْتَبَرَ الشَّیْءَ: جانچنا، پرکھنا۔

— منه: کسی چیز پر تعجب کرنا۔

— به: کسی سے عبرت ونصیحت حاصل کرنا، سبق حاصل کرنا۔

— فُلانًا: کسی کو اہمیت وحیثیت دینا، نظر میں لانا، قدر کرنا، اعتبار کرنا۔

— فُلانًا عالِمًا: کسی کو عالم سمجھ کر اس کے ساتھ علما کا سا معاملہ کرنا۔

اِعْتَبَرَ الشَّیْءَ كذا: کسی شے کو کوئی حیثیت یا صفت دینا، سمجھنا، خیال کرنا، شمار کرنا۔

اِسْتَعْبَرَ فُلانٌ: کسی کی آنکھ سے آنسو نکلنا۔

— عَيْنُه: کسی کی آنکھ کا اشک بار ہونا۔

— فُلانًا الرُّؤْيا: کسی سے خواب کی تعبیر معلوم کرنا۔

الاعتبارُ: فرض وتقدیر۔ أَمْرٌ اِعْتِبارِيٌّ: فرضی بات، مفروضہ بات (۲) حیثیت وعزت۔ رَدُّ الاعتبارِ: حیثیت کی بحالی (۳) اہمیت واحترام (۴) حال (۵) شان (۶) خیال وشمار (۷) اثر ودخل۔

الاعتبارات: حیثیات (۲) اقدار (۳) مخصوص حالات۔

يَسْتَحِقُّ الاعتبارَ: لائق اعتنا، لائق توجہ، قابل احترام۔

بهذا الاعتبارِ: اس حیثیت سے۔

فَقَدَ الاعتبارَ: حیثیت ختم کرنا۔

التَّعْبِيْرُ: اظہار، بیان، ترجمانی، محاورہ ج: تَعْبِيْرات۔

بتعبيرٍ آخر: بالفاظ دیگر۔

العابِرُ: پار کنندہ (۲) گذشتہ (۳) چلتا ہوا، سرسری۔ عابِرُ سَبِيْلٍ: راہ گیر، مسافر ج: عابِرُو سَبِيْلٍ و عُبّارُ سَبِيْلٍ۔

العابِرَةُ: كَلِمَةٌ عابِرَة: چلتی ہوئی بات (جو بے سوچے بوجھے کہہ دی گئی ہو) بضاعةٌ عابِرَة: گزرتا ہوا سامان جو ایک شہر سے دوسرے شہر میں جا رہا ہو۔ نظرةٌ عابِرَة: طائرانہ نظر، اچٹتی نگاہ۔

عابِرَةُ المُحِيْطات: گہرے سمندروں میں چلنے والا جہاز۔

العِبارَةُ: الفاظ یا کلام جس کے ذریعہ اظہار خیال کیا جائے۔ بیان، تفصیل، وضاحت، تعبیر (۲) طرز ادا، اسلوب بیان (۳) مضمون خط وغیرہ۔ بامعنی الفاظ کا مجموعہ جس کے ذریعہ مراد بیان کی جائے۔

العِبارةُ عن كذا: کوئی مراد۔ کہتے ہیں: هذا الكَلامُ عِبارةٌ عن كذا: اس کلام کی مراد یہ ہے، اس کا مطلب یہ ہے۔

العِبارَةُ المَحْمُوْمَةُ: پرجوش الفاظ۔

العِبارةُ المَشْطُوْبَةُ: کٹے ہوئے یا حذف کئے ہوئے الفاظ یا مضمون۔

العِبْرُ من النَّهرِ: دریا کا کنارہ، کونہ۔

— من المجالِس: بھری ہوئی مجلس۔ مَجْلِسٌ عِبْرٌ۔

العُبْرُ: ہر زیادہ چیز، لوگوں کا گروہ، جم غفیر (یہ استعمال زیادہ ہے) (۲) تیز رفتار بادل (۳) عُقاب۔

أَرَى فُلانٌ فُلانًا عُبْرَ عَيْنِه: فلاں نے فلاں کو اپنے رونے کا سبب بتایا۔

العُبْرُ و العَبْرُ: متحمل، قادر، کہتے ہیں: رَجُلٌ عَبْرُ أَسْفارٍ و جَمَلٌ عَبْرُ أَسْفارٍ۔ اسفار کا عادی اور متحمل آدمی یا اونٹ (مذکر ومؤنث اور واحد وجمع سب کے لئے)۔ هو عِبْرٌ لِكُلِّ عَمَلٍ: وہ ہر کام کا اہل ہے۔

العِبْرانِيُّ: یہود کی زبان (۲) ایک یہودی مرد

العِبْرانِيَّةُ: یہود کی زبان (۲) ایک یہودی عورت

العَبْرَةُ: ایک آنسو۔ کہاوت ہے: لَكَ ما أَبْكِي ولا عَبْرَةَ بی: میرا رونا تیری وجہ سے ہے ورنہ مجھے کوئی غم نہیں۔ ایسے شخص کے بارہ میں کہا جاتا ہے جو اپنے بھائی کے معاملات سے غایت درجہ کی دلچسپی رکھتا ہو اور اس کے لئے ایثار کرتا ہو ج: عَبَرٌ۔

العِبرَۃُ: عبرت، نصیحت جو ماسبق سے حاصل کی جائے۔ ماضی سے حاصل کیا ہوا سبق (۲) تعجب ج: عِبَرٌ۔
العِبرِیُّ: عبرانی، یہود کی زبان (۲) ایک یہودی۔
العُبرِیُّ: دریا کے کنارہ اگنے والی گھاس۔
العِبرِیَّۃ: العِبرانِیَّۃ: یہودیت (۲) یہودیوں کی زبان۔
العَبُورُ من الغَنَم: بکری کا ایک سال کا بچہ۔ الشِعری العَبُورُ: جوزار کے برابر دو ستاروں میں سے ایک، دوسرے کو الشِعری الغُمَیصَاء کہتے ہیں۔
العَبِیرُ: مرکب خوشبو (جو چند اجزاء سے ملا کر بنائی گئی ہو)۔
قومٌ عَبِیرٌ: بڑی تعداد والی قوم، بہت لوگ۔
المَعابِرُ: کشتی کی وہ لکڑی جس کے ساتھ لنگر باندھا جاتا ہے۔
المِعبَرُ: پار کرنے کا ذریعہ جیسے کشتی یا پل وغیرہ ج: مَعابِر۔
المَعبَرُ: دریا کا گھاٹ جہاں سے دریا پار کیا جاتا ہے۔ گذرگاہ ج: مَعابِر
المِعبَرۃُ: نہر وغیرہ پار کرنے کی کشتی ج: مَعابِر۔
المُعبَرُ: بہت بالوں یا بہت پروں والا پرندہ یا جانور
الغُلامُ المُعبَرُ: وہ لڑکا جسے احتلام شروع ہو جائے اور اس کی ختنہ نہ ہوئی ہو۔
•العَوبَرُ: چیتے کا بچہ، بھیڑیے کا بچہ۔
•عَبَسَ فُلانٌ ـِ عَبسًا و عُبُوسًا: کسی کے تیور چڑھنا، پیشانی پر بل پڑنا، شکن آلود ہونا، ترش رو ہونا، منہ بگاڑنا، چیں بہ جبیں ہونا۔ ھو عابسٌ و عَبَّاسٌ و عَبُوسٌ۔
عَبَسَ الیَومُ: دن کا سخت اور ناخوش گوار ہونا۔
عَبِسَ ـَ عَبَسًا: الرَّجُلُ و الثَّوبُ: میلا کچیلا ہونا۔
ــــ الوَسَخُ علیہ و فیہ: میل خشک ہو کر جم جانا۔
ــــ الإبلُ: اونٹوں کا بول و براز میں لتھڑی ہوئی دموں والا ہونا۔ حدیث میں ہے: "اَنَّہ نَظَرَ الی نَعَم بنی المصطلق و قد عَبِسَت فی ابوالھا و اَبعارِھا۔"
عَبَّسَ: عَبَسَ۔
تَعَبَّسَ: عَبَسَ۔
العَبَّاسُ: وہ شیر جسے دیکھ کر دوسرے شیر بھاگ جاتے ہوں (۲) وہ شخص جس کی پیشانی پر شکن پڑے رہتے ہوں بہت ترش رو۔
العَبَسُ: گھاس کی ایک قسم۔
العَبَسُ: پیشاب اور مینگنیاں وغیرہ جو اونٹوں کی دموں پر لگ کر سوکھ گئی ہوں، گندگی، آلودگی۔
العَبُوسُ: بگڑے ہوئے چہرے والا۔ ترش رو (۲) اداس۔
الیومُ العَبُوس: بہت سخت دن، ناخوش گوار دن۔
•عَبَشَ الشیءَ ـُ عَبشًا: اصلاح کرنا۔
العَبشُ: درستگی، اصلاح۔
العَبَشُ و العُبشَۃُ: غباوت، کند ذہنی۔
•عَبَطَ الثوبَ ـِ عَبطًا: پھٹنا۔
ــــ الذَّبِیحَۃَ: صحت مند جانور کو ذبح کرنا جبکہ وہ موٹا تازہ ہو۔
ــــ المَوتُ فلانًا: کسی کی موت جوانی اور تندرستی کی حالت میں آنا۔
ــــ الثَّوبَ: کپڑے کو ٹھیک ہونے کی حالت میں پھاڑنا۔
عَبَطَ الأرضَ: زمین کو ایسی جگہ سے کھودنا جہاں سے پہلے نہ کھودی گئی ہو۔
ــــ الرِّیحُ وَجهَ الأرضِ: ہوا کا سطح زمین کی مٹی اڑانا۔
ــــ التُّرابَ: مٹی اڑانا۔
ــــ النَّباتُ الأرضَ: پودے کا زمین کو پھاڑنا۔
ــــ فُلانٌ نَفسَہُ و بِھا فی الحَربِ: اپنی مرضی سے جنگ میں کودنا۔
ــــ الفَرَسَ: دوڑا کر پسینہ نکال دینا۔
ــــ الضَّرعَ: تھن کو خون آلود کرنا۔
ــــ الکِذبَ علیہ: کسی کے متعلق جھوٹ گھڑنا۔
ــــ فُلانًا: کسی میں عیب نکالنا، برائی کرنا ھو مَعبُوطٌ۔
ــــ الدَّواھی فلانًا: کسی پر بلا سبب مصائب آنا۔
أعبَطَہُ المَوتُ: جوانی اور تندرستی کی حالت میں موت آنا۔
اعتَبَطَ الذَّبِیحَۃَ: عَبَطَھا۔
اعتُبِطَ: بلا کسی علت و بیماری کے مرنا۔
الاعتباط الحذفُ فی: "نحویوں کے نزدیک بلا سبب حذف کرنا۔
العابِطُ: کذّاب، جھوٹا۔
العَبطَۃُ: ماتَ عَبطَۃً: جوانی اور تندرستی کی حالت میں مرنا۔
العَبِیطُ: لَحمٌ عَبِیطٌ: کچا تازہ گوشت دَمٌ عبیطٌ: تازہ خون۔ زَعفران عَبِیط: خالص و تازہ زعفران۔ رَجُلٌ عَبِیطٌ: ناپختہ عقل، نادان آدمی ج: عُبُطٌ و عِباطٌ۔
العَباطَۃ: ناپختگی، کچاپن، نادانی۔
•العَوبَطُ: مصیبت (۲) سمندر کا وہ حصہ جہاں پانی زیادہ ہو ج: عَوابِط۔

• عَبْعَبَ الجَيْشُ : فوج کا شکست کھانا
تَعَبْعَبَ الشَيءُ : کسی چیز کا برباد کرنا۔
العُبْعُبُ : اونٹ کے بالوں سے بنا ہوا موٹا کمبل (۲) چوڑا کپڑا۔
العَبْعَابُ : اچھے ڈیل ڈول کا آدمی۔
• عَبِقَ بہ الشیءُ ـَ عَبَقًا و عَبَاقَةً : لگنا، چپکنا۔
ـــ بہ الطِّیبُ : خوشبو لگ کر مہکنا۔ ھو عَبِقٌ۔
ـــ الشیءُ بالقلبِ : دل میں بیٹھنا۔
ـــ بالمکانِ : قیام کرنا۔
ـــ بالشیءِ : دل دادہ ہونا، شوقین ہونا۔ ھو عَبِقٌ۔
ـــ المکانُ بالطِّیبِ : جگہ کا خوشبو سے مہکنا۔
عَبَّقَ رائحةَ الطِّیبِ : خوشبو مہکانا، خوشبو پھیلانا۔
تَعَبَّقَ : خوشبو لگانا (خود استعمال کرنا)۔
العَبَاقِیَةُ : چالاک و مکار، چلتا پرزا (۲) دلیر، چور۔
العَبِقُ : مہکتا ہوا، خوشبودار۔ رَجُلٌ عَبِقٌ لَبِقٌ : ذہین و ہوشیار آدمی۔
العَبِقَةُ : امرأة عَبِقَةٌ لَبِقَةٌ : ایسی خاتون جس سے ہر لباس اور خوشبو کا جوڑ لگ جاتا ہے۔
العَبَقَةُ : کسی شے کا بقیہ۔ کہتے ہیں : ما فی الإناءِ عَبَقَةٌ من سَمْنٍ : برتن میں ذرا سا بھی گھی نہیں ہے۔ ما بَقِیَتْ لهم عَبَقَةٌ : ان کے مال میں سے کچھ بھی نہیں بچا۔
• عَبْقَرَ السَّرابُ : سراب چمکنا۔
عَبْقَرُ : عربوں کے پرانے خیال کے مطابق مسکنِ جنّات، پھر ہر غیر معمولی اور قابلِ تعجب مہارت و صلاحیت کو اس کی طرف منسوب کیا جانے لگا۔

العَبْقَرُ : بانس وغیرہ کی کونپل جو ابھی زمین سے باہر نہ نکلی ہو۔ واحد عَبْقَرَة (۲) بھرے ہوئے جسم کی خوبصورت عورت۔
العَبْقَرَةُ من النِّساءِ : العَبْقَرُ.
العَبْقَرِيُّ : عبقر کی طرف نسبت حیرت انگیز باکمال و بے مثال آدمی یا بے مثال چیز۔ کہتے ہیں : رَجُلٌ عَبْقَرِيٌّ : غیر معمولی اوصاف کا حامل آدمی، نادرۂ روزگار۔
ثوب عَبْقَرِيٌّ : بے مثال، غیر معمولی خوبیوں کا کپڑا۔ حضرت عمر فاروق رض کی شان میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے : "فَلَمْ أَرَ عَبْقَرِيًّا يَفْرِي فَرِيَّهُ (أو فَرْيَه)" میں نے ایسا کوئی باکمال شخص نہیں دیکھا جو ان (عمر رض) جیسا حیرت انگیز کام کرتا ہو (۲) سردار (۳) بڑا (۴) دیباج (ریشمین کپڑا) (۵) دبیز غالیچے (جنت میں بچھے ہوئے فرش)۔ قرآن پاک میں ہے : "مُتَّكِئِينَ عَلَى رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ"۔
العَبْقَرِيُّ المُلْهَمُ : خداداد صلاحیتوں کا مالک۔
العَبْقَرِيَّةُ : (مصدر صناعی، از عبقر) غیر معمولی، کمال، لاثانی صفت، بے مثال خصوصیت (۲) عبقری کی مؤنث (۳) نفیس کپڑا۔
• عَبَكَ ـِ عَبْكًا الشیءَ بالشیءِ : ملانا۔
العَبَكَةُ : کسی چیز کا ٹکڑا (۲) رسی کی گرہ کہتے ہیں : يَبْلَى الحَبْلُ وتَبْقَى العَبَكَةُ : رسی بوسیدہ ہو جاتی ہے مگر گرہ باقی رہتی ہے۔
• عَبَلَ بہ ـِ عَبْلاً : لیجانا۔

عَبَلَ الشَّجَرَ : درخت کے پتے گرانا۔
ـــ الشیءَ : لوٹانا (۲) روکنا۔ کہتے ہیں : ما عَبَلَكَ عَنَّا : ہمارے پاس آنے سے تمہارے لئے کیا مانع پیش آیا (۳) کاٹنا۔ کہتے ہیں : عَبَلَتْهُ عَبُولُ : اسے موت آگئی۔
عَبِلَ ـَ عَبَلاً : موٹا اور سفید ہونا۔ ھو عَبِلٌ۔
عَبُلَ ـُ عَبَالَةً : عَبِلَ۔ ھو عَبِلٌ۔
أَعْبَلَ : موٹا اور سفید ہونا۔
ـــ الشَّجَرُ : درخت کا لپٹے ہوئے پتوں والا ہونا۔
الأَعْبَلُ : سفید پہاڑ۔ حَجَرٌ أَعْبَلُ : سفید پتھر جس میں سرخی اور سیاہی بھی ہوتی ہے۔
العَابِلُ : من الغِلمانِ : موٹا تازہ؛ عُبَّلٌ۔
العَبَالُ : پہاڑی گلاب۔
العَبَالَةُ : بوجھ۔ ألقى عليه عَبَالَّتَه : اس نے اس پر اپنا بوجھ ڈال دیا۔
العَبَالَّةُ : العَبَالَةُ۔
العَبْلُ : ہر بڑی اور موٹی چیز۔ ھو عَبْلُ الذِّراعین : موٹے بازوؤں والا۔
فَرَسٌ عَبْلُ الشَّوَى : موٹے اور بھاری پیروں والا گھوڑا۔ امرأةٌ عَبْلَةٌ : کامل الخلقت عورت۔ مضبوط کاٹھی کی عورت ج : عِبَالٌ۔
العَبَلُ : لپٹا ہوا پتا، بل دار پتا (جو پھیلا ہوا نہ ہو)۔
جاءَ بِعَبَلِه : وہ خود کو سنوارے بغیر آیا۔
العَبْلاءُ : چٹان (۲) سخت اور سفید چٹان، پتھر۔
عَبُولُ : اسم علم برائے موت۔ امرأةٌ عَبُولٌ : وہ عورت جس کے بچے مرجاتے ہوں۔
المِعْبَلَةُ : تیر کا لمبا چوڑا سرا یا نوک ج : مَعَابِل۔

•عَبُمَ ـُ عَبَامَةً: بیوقوف ہونا۔
العَبام: (۱) سست (۲) تھکا ماندہ (۳) موٹا، بے عقل (۴) بزدل ج: عُبُمٌ۔
العُبام: ماءٌ عُبامٌ: بہت پانی۔
العَباماءُ: بیوقوف۔
• عَبَنَ الشيءُ ـُ عَبنًا: کھردرا اور موٹا ہونا۔
• العُباهِرُ: بڑا اور شاندار (۲) ہرلچی اور نازک چیز۔
العَبْهَرُ: العُباهِرُ (۲) چنبیلی (۳) نرگس (۴) بھرپور جسم والا۔ ھی عَبْهَرٌ و عَبْهَرَة۔
العَبْهَرَةُ: من النِّساء: حسین و خوش خلق عورت۔
• عَبْهَلَهُ: عتاب کرنا۔
ـــ الإبلَ: آزاد چھوڑنا۔
العَباهِلُ: آزاد اونٹ۔
العَباهِلة: وہ یمنی بادشاہ جو اسلامی دورِ حکومت میں آزاد چھوڑ دیئے گئے تھے۔
•عَبا فُلانٌ ـُ عَبوًا: چمکدار چہرے والا ہونا، روشن رو ہونا۔
ـــ المتاعَ و الجَيْشَ و نَحْوَهما: تیار کرنا، مہیا کرنا، فراہم کرنا۔
عَبَّى المتاعَ و الجَيْشَ و نحوَهما: عباهُ۔
العابِيَةُ: حسین عورت (۲) ہار بنانے والی عورت۔
العَبايَةُ: عبا، چوغہ ج: عَبايات۔
عُبُوَّةُ الشيءِ: کسی چیز کو بھر دینے والی مقدار مثلاً کہتے ہیں: عُبُوَّةُ هذه القارُورَةِ مِائَةُ جِرامٍ: اس شیشی میں سو گرام کی مقدار آتی ہے۔ و عُبُوَّةُ كِيسِ القُطْنِ قِنطار۔

ع ـــ ت

•عَتَبَ عليه ـِ عَتْبًا و عِتابًا و تَعْتابًا و مَعْتَبًا و مَعْتَبَةً: ملامت کرنا (۲) کسی سے اظہار ناراضگی کرنا (۳) فہمائش کرنا، سرزنش کرنا، کسی سے تعلق یا کسی پر ناز کرتے ہوئے اس لئے اظہار ناگواری کرنا تاکہ وہ اپنے اس فعل کی اصلاح کرلے جو باعث ناگواری ہوا۔
ـــ فُلانٌ عَتْبًا و عَتَبانًا و تَعْتابًا: ایک پیر اٹھا کر دوسرے پیر پر کودنا
ـــ مَقطوعُ الرِّجْلِ: پا بریدہ یا شکستہ ٹانگ والے کا لکڑی کے سہارے چلنا، بیساکھی پر چلنا۔
ـــ البَعيرُ و نَحْوُهُ: اونٹ وغیرہ کا تین ٹانگوں پر اس طرح چلنا جیسے کود رہا ہو۔
ـــ البَرْقُ عَتَبانًا: بجلی کا لگاتار چمکنا
ـــ البابَ عَتْبًا: دروازہ کی دہلی (دہلیز) پر پاؤں رکھنا۔
ما عَتَبْتُ بابَ فُلانٍ: میں نے کسی کے دروازہ پر قدم نہیں رکھا۔
ـــ من مكانٍ الى مكانٍ عَتْبًا: منتقل ہونا۔ عَتَبَ من قولٍ الى قولٍ: ایک بات سے دوسری بات پر چلا جانا۔
أَعْتَبَهُ: کسی کو ملامت و خفگی کے بعد خوش کر دینا۔ سبب ملامت و خفگی ختم کر دینا کہاوت ہے: ما مُسِيءٌ مَن أَعْتَبَ: ناراضگی کے بعد راضی ہو جانے والا غلط کار نہیں ہے۔
ـــ عن الشيءِ: باز آنا، چھوڑنا۔
عاتَبَهُ مُعاتَبَةً و عِتابًا: کسی پر عتاب کرنا، فہمائش کرنا، ملامت کرنا بربنائے تعلق کسی بات پر اظہار ناگواری کرنا۔
عَتَّبَ فلان: دیر کرنا۔ کہتے ہیں: ماعَتَّبَ أن فعل كذا: اس نے بلا توقف یہ کیا۔
عاتَبَ عَتَبَةً: دہلی (دہلیز) بنانا۔
ـــ البابَ: دروازہ میں دہلی لگانا۔
تَعاتَبُوا: ایک دوسرے کو معتوب کرنا، ملامت کرنا۔
تَعَتَّبَ القومُ: تَعاتَبُوا۔
ـــ عليه: کسی کو مجرم ٹھہرانا۔ ایسے جرم کا الزام لگانا جو اس نے نہ کیا ہو۔
ـــ البابَ: دروازہ کو دہلیز لگانا۔
ـــ فُلانٌ لا يُتَعَتَّبُ بشيءٍ: فلاں پر کوئی الزام نہیں لگایا جاتا یعنی وہ پاک و بری ہے۔
اِعْتَتَبَ عن الشيءِ: کسی بات سے پھر جانا، ہٹ جانا۔
ـــ الطَّرِيقَ: آسان راستہ چھوڑ کر کٹھن راستہ اختیار کرنا۔
ـــ فُلانًا من نَفْسِه: اپنی فراست سے کسی سے ہونے والی غلطی کا ادراک کرلینا
اِسْتَعْتَبَ فُلانًا: رضامندی اور خوشنودی چاہنا (۲) راضی کرنا، منانا۔
الأُعْتُوبَةُ: سبب عتاب و ملامت ج: أَعاتِيبُ۔
العِتْبُ: بہت عتاب کرنے والا۔
العَتَبُ: سختی، تکلیف دہ بات (۲) کمی اور بگاڑ۔ ما في مَوَدَّتِه عَتَبٌ: اس کی محبت میں کمی نہیں یا خرابی نہیں (۲) انگوٹھے سے متصل انگلی (انگشت شہادت) اور بیچ کی انگلی کے درمیان کا حصہ یا بیچ والی انگلی اور چھوٹی انگلی کے درمیان کا حصہ (۴) دو پہاڑوں کے درمیان کا حصہ (۵) سارنگی پر لگی ہوئی چوبیں جہاں

سے تانت یا تار سارنگی کے کناروں تک لیجائے جاتے ہیں۔

العُتْبیٰ: رضا، خوشنودی۔ کہاوت ہے: یُعَاتَبُ من تُرجیٰ عندہ العُتْبیٰ عتاب اسی پر کیا جاتا ہے جس سے سبب رضا پیدا کرنے کی امید ہو یعنی وہ اپنی غلطی کا ازالہ کرے۔ رضامندی اور خوشنودی کا سبب بن جائے۔

العَتَبَۃُ: دروازہ کی دہلیز جس پر پاؤں رکھے جاتے ہیں (۲) دروازہ کے اوپر والی لکڑی (۳) ہر قسم کی سیڑھی ج: عَتَبٌ (۴) سختی (۵) علم ہندسہ میں ہر وہ جسم جو دو ستونوں پر رکھا ہوا ہو۔

عَتَبَۃُ شیخ: درگاہ۔ آستانہ۔

العَتُوبُ: وہ شخص جس پر عتاب و ملامت کا کوئی اثر نہ ہو۔

• عَتَّ فُلانًا ـُـ عَتًّا: کسی سے کوئی بات بار بار کہنا۔

ـــ فُلانًا بالمَسأَلۃ: کسی سے مانگنے میں اصرار و ضد کرنا۔

ـــ فُلانًا بالکلامِ: کسی بات سے جھڑکنا، ڈانٹنا۔

ـــ کلامُہ ـُـ عَتَتًا: کسی کی بات کا ترش و کرخت ہونا۔ ھو اَعَتُّ والکلِمَۃُ عَتَّاءُ ج: عُتٌّ۔

عَاتَّہُ مُعَاتَّۃً وعِتَاتًا: بار بار کسی کو کوئی بات کہنا، جھگڑنا، تکرار کرنا۔ حدیث حسن رض میں ہے: "اَنَّ رَجُلًا حَلَفَ اَیمانًا فَجَعلوا یُعَاتُّونَہُ فقال: علیہ کفّارۃٌ"

تَعَتَّتَ فی کلامِہ: اپنی بات میں تردد کرنا اور اس کو جاری نہ رکھنا۔

العَتَتُ: زبان کی ترشی، کرختگی۔

• عَتُدَ الشیئُ ـُـ عَتَادًا وعَتَادَۃً: موجود ہونا، تیار ہونا، مہیا ہونا، (۲) بھاری بھرکم ہونا۔

اَعْتَدَ الشیئَ: فراہم و مہیا کرنا (۲) تیار کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكَأً"

تَعَتَّدَ فی صَنْعَتِہ: اپنی صنعت یا کام میں پختگی پیدا کرنا۔

العَتَادُ: ساز و سامان، کسی خاص مقصد کے لئے تیار کیا ہوا سامان، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی صفت والی حدیث میں ہے: "لِکُلِّ حالٍ عندہ عَتادٌ"

عَتَادُ الحَرب: سامان جنگ، اسلحہ، گھوڑے وغیرہ ج: اَعْتُدٌ و اَعْتِدَۃ و عُتُدٌ۔ حدیث میں ہے: "ان خالِدًا جعل رَقیقَہ واَعْتُدَہ حُبُسًا فی سبیلِ اللہِ"

العَتِدُ: موجود، تیار، فَرَسٌ عَتِدٌ: دوڑ کے لئے تیار گھوڑے (مذکر و مؤنث برابر)۔

العُتُدَۃ: سامان۔ خذ للامر عُتُدَتَہ: کام کے لئے اس کا سامان لے لو۔

العَتُودُ: بکری کا ایک سالہ بچہ ج: اَعْتِدَۃ۔

العَتِیدُ: موجود، تیار۔ قرآن پاک میں ہے: "مَا یَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ اِلَّا لَدَیْہِ رَقِیبٌ عَتِیدٌ" وہ جو بات زبان سے نکالتا ہے اس پر نگراں موجود رہتا ہے۔

العَتِیدَۃُ: مؤنث العَتید (۲) سنگاردان ج: عَتَائِد۔

• عَتَرَ الرُّمحُ ـِـ عَتْرًا وعَتَرَانًا: نیزے کا لچکنا۔

العَتّارُ: بہت لچکنے والا (۲) بہادر (۳) ویران کھردری جگہ (۴) مضبوط گھوڑا۔

العِتْرُ: اصل۔ کہاوت ہے: عَادَتْ الی عِترِہا لَمِیسُ: لمیس اپنی اصل پر لوٹ آئی۔ اس آدمی کے بارہ میں کہا جاتا ہے جو اپنی بری عادت پر دوبارہ آجائے (۲) بیلچہ کا دستہ (۳) ایک بوٹی جو دواءً استعمال ہوتی ہے۔

العِتْرَۃُ: بڑا کنبہ جس سے بہت سے قبیلے نکلتے ہوں۔ قبیلہ ایک باپ دادا کی اولاد کو کہتے ہیں یہ عترۃ سے چھوٹا ہوتا ہے (۲) آدمی کی نسل، اولاد، چھوٹا کنبہ (ایک باپ کی قریبی اولاد) اسے عشیرہ کہتے ہیں۔

عِتْرَۃُ المِسْحَاۃ: بیلچہ کا قبضہ۔

عِتْرَۃُ الثَّغْرِ: دانتوں کی نوکوں کا پتلاپن اور صفائی۔

العَتِیرَۃُ: زمانہ جاہلیت میں معبودوں کے نام پر ذبح کیا جانے والا جانور ج: عَتَائِر۔

المُعْتَرُّ: من الرِّجال: مضبوط پر گوشت آدمی۔

• عَتْرَسَ فی الامرِ: کسی معاملہ میں بے مروتی اور تشدد سے کام لینا۔

ـــ فلانًا: ظلم و جبر کرنا۔

العِتْرِیسُ: غضبناک و متشدد۔

• عَتْرَفَ لہٗ: کسی کے ساتھ سختی برتنا۔

العِتْرِیفُ: خبیث، بدکار۔

• عَتَشَ الشیئَ ـِـ عَتْشًا: موڑنا، لپیٹنا۔

• عَتَفَ ـِـ الشَّعرَ عَتْفًا: بال اکھاڑنا۔

العِتْفُ من اللَّیلِ: رات کا ایک حصہ۔

• عَتَقَ الشیئُ ـِـ عِتْقًا: پرانا ہونا۔ ھو عَاتِقٌ و عَتِیقٌ (۲) انتہا اختتام کو پہنچنا۔

ـــ المالُ: مال کا ٹھیک ہونا۔

عَتَقَت اليَمِينُ: قسم کا کسی پر واجب ہو جانا۔ کہتے ہیں: عَتَقَتْ عليه يَمِينٌ: اس پر قسم واجب ہو گئی۔
— العَبْدُ عِتْقًا و عَتَاقًا و عَتَاقَةً: غلام کا آزاد ہونا۔ هو عَاتِقٌ و عَتِيقٌ ج: عُتَقَاء و هي عَتِيق و عَتِيقَة ج: عَتَائِق۔
— الفَرَسُ عِتْقًا: گھوڑے کا اعلیٰ نسل اور تیز رفتار ہونا۔
— المَالَ: مال کو ٹھیک کرنا، قابلِ استفادہ بنانا۔
— فُلانًا بفمه: کسی کو دانتوں سے کاٹنا۔
عَتُقَ ـُ عِتْقًا و عَتَاقَةً: پرانا ہونا، شریف الطبع ہونا، نفیس و عمدہ ہونا۔ هو عتيق و هي عَتِيق و عَتِيقَة۔
أَعْتَقَ العَبْدَ: غلام کو آزاد کرنا۔ هو مُعْتَقٌ۔
— المَالَ: مال کی اصلاح کرنا (نقائص سے پاک کرنا)۔
عَتَّقَ الخَمْرَ: شراب کو پرانا اور عمدہ بنانے کے لئے چھوڑے رکھنا۔ فالخَمْر مُعَتَّقَةٌ۔
العَاتِقُ: آزاد (۲) مونڈھے اور گردن کے درمیان کا حصہ، کاندھا (۳) بوڑھا آدمی (۴) جوان لڑکی، پرانی شراب (۵) چوزہ (پرندے کا بچہ جبکہ اس کے پہلے کمزور بال گر کر دوسرے مضبوط بال نکل آئے ہوں ج: عَوَاتِق و عُتُقٌ۔
اَخَذَ عَلَى عَاتِقِه: ذمہ لینا۔
اَلْقَى عَلَى عَاتِقِ فلان كذا: کسی پر کوئی ذمہ داری ڈالنا۔
العِتْقُ: خاندانی شرافت، نجابت (۲) نفاست و عمدگی (۳) آزادی (کی حالت) (۵) قدامت۔
العَتِيقُ: پرانا (۲) اونچی ذات کا، شریف قابلِ تکریم۔
الثَّوبُ العَتِيقُ: مضبوط بناوٹ کا کپڑا۔
البَيْتُ العَتِيقُ: پرانا اور قابلِ تکریم گھر، خانہ کعبہ ج: عُتُقٌ و عِتَاق۔
العِتَاقُ مِنَ الطَّيرِ: شکاری پرندے
من الخَيلِ: اصیل و عمدہ نسل کے گھوڑے۔ الخَمْرُ العَتِيقَة: شراب کہنہ۔
المُعْتِقُ: آزاد کنندہ۔
المُعَتَّقَةُ: پرانی عمدہ شراب۔
• عَتَكَ فى القتال ـِ عَتْكًا و عُتُوكًا: حملہ کرنا، سوار کا لوٹ کر آنا۔
— فى الأرضِ: تنہا جانا۔
— عليه يَضْرِبُه: بھرپور حملہ کرنا۔
— على يَمِينٍ فاجرةٍ: جھوٹی قسم کھانا۔
— المرأةُ على زوجها او ابيها: خاوند یا باپ کی نافرمانی کرنا۔
— عليه بخيرٍ او شرٍّ: کسی کے ساتھ بھلائی یا برائی سے پیش آنا۔
— القومُ الى موضعِ كذا: کسی جگہ کا رخ کرنا، مائل ہونا۔
— اللَّبَنُ او النَّبِيذُ: دودھ یا نبیذ کی ترشی سخت ہو جانا۔
— بفُلانٍ: کسی کے ساتھ لگ جانا، ساتھ رہنا۔
— الطِّيبُ به: کسی کے خوشبو لگ جانا
— يَدُهُ عَتْكًا: ہاتھ کو سینہ پر موڑ کر رکھنا۔
— القَوسُ: کمان کا پرانا ہونے کی وجہ سے سرخ ہو جانا۔
عَتَكَ عَلَى الأمْرِ: کسی کام کو کر گزرنا، کسی کام کے لئے قدم اٹھانا۔
العَاتِكُ: شریف، اونچی ذات کا (۲) (رنگوں وغیرہ سے صاف) خالص۔ پلین۔ أحْمَرُ عَاتِكٌ: خالص سرخ جس میں کسی دوسرے رنگ کی آمیزش نہ ہو یا گہرا سرخ (۳) ضدی، ہٹی۔
العَاتِكَةُ: مؤنث العاتك (۲) بہت خوشبو ملنے والی جس سے جلد کی سطح سرخ ہو جائے ج: عَوَاتِك۔
العَتِيكُ من الايام: انتہائی گرم دن۔
• عَتَلَهُ ـِ عَتْلًا: بہت زور سے کھینچنا سختی کے ساتھ گھسیٹنا۔ قرآن پاک میں ہے: "خُذُوهُ فاعتِلوهُ الى سَوَاءِ الجَحِيمِ": اسے پکڑو اور زور سے گھسیٹ کر جہنم کے بیچ میں ڈال دو۔
— الى السِّجنِ: قید خانہ میں ڈالنا۔
— الشيءَ: زور سے کھینچ کر اٹھانا۔
عَتِلَ اِلَى الشَّرِّ ـَ عَتَلًا: برائی یا فتنہ و فساد کی طرف دوڑنا۔ هو عَتِل۔
اِنْعَتَلَ: مطاوع عَتَلَ: زور سے کھینچنا لا اَنْعَتِلُ مَعَكَ: میں تمہارے ساتھ کھنچا کھنچا نہیں پھروں گا یعنی اپنی جگہ سے نہ ہلوں گا۔
تَعَتَّلَ: لا اَتَعَتَّلُ معك: میں تمہارے ساتھ نہ کھنچوں گا۔
العَتَّالُ: قلی، حمال۔
العَتَلَةُ: بھالی، کدال ج: عَتَل۔
العُتُلُّ: ہر سخت چیز۔ رَجُلٌ عُتُلٌّ: روکھا کھرا مزاج آدمی۔ جَبَلٌ عُتُلٌّ: سنگلاخ پہاڑ۔
العَتِيلُ: اجیر، نوکر، خادم ج: عُتُل و عُتَلاء۔ دَاءٌ عَتِيلٌ: سخت بیماری
المِعْتَلُ: کھینچنے میں طاقتور۔
• عَتَمَ ـِ عَتْمًا: مؤخر ہونا، دیر ہو جانا،

جیسے کہتے ہیں: عَتَمَت حاجَتُه: اس کے کام میں دیر ہو گئی، دیر لگانا، سست ہو جانا۔
عَتَمَ عن الشيءِ: کسی کام کو شروع کر کے رک جانا۔
__ اللَّيلُ: رات کا ایک حصہ گزر جانا (۲) رات کا تاریک ہو جانا۔
__ فُلانٌ قِرَى ضَيفِه: مہمان کی ضیافت میں تاخیر کرنا۔
اَعتَمَ اللَّيلُ: رات کا ایک حصہ گزر جانا، رات کی تاریکی پھیل جانا۔
__ الرَّجُلُ: تاریکی یا ابتدائے شب میں داخل ہونا یا اس میں کوئی کام کرنا۔
__ الشيءُ: مؤخر ہونا، کسی کام میں دیر لگنا۔
__ عنه: کام شروع کر کے رک جانا۔
__ الشيءَ: دیر لگانا، تاخیر کرنا۔
عَتَّمَ: تاریکی یا ابتدائے شب میں داخل ہونا یا اس میں کام کرنا۔
__ عنه: شروع کر کے چھوڑ دینا۔
حَمَلَ عَلَيه فَما عَتَّمَ: اس نے اس پر بھرپور حملہ کیا (کوئی سستی نہیں دکھائی)۔
ما عَتَّمَ اَنْ فَعَلَ كَذا: اس نے بلا توقف یہ کام کیا یا پھرتی سے کیا۔
__ الشيءَ: مؤخر کرنا، دیر لگانا۔
اِستَعتَمَه: کسی سے دیر کرانا یا کسی کو مؤخر یا سست پانا۔
العاتِمُ: مؤخر، لیٹ۔ کہتے ہیں: اَتانا ضَيفٌ عاتِمٌ: ہمارے پاس دیر کر کے مہمان آیا (شام کے وقت آیا)، قِرًى عاتِمٌ: دیر سے لایا یا کھلایا جانے والا طعام ضیافت۔
العُتُمُ: جنگلی زیتون کا درخت (شام کے علاقہ میں پیدا ہوتا ہے)۔

عَتَمَةُ اللَّيلِ: (شفق کی روشنی غائب ہونے کے بعد آنے والی ابتدائی) تاریکی، رات کا ابتدائی حصہ، اوّل شب۔
العَتُومُ: عشاء کے وقت دودھ دینے والی اونٹنی۔
العَتومَة: بہت دودھ دینے والی اونٹنی
المِعتامُ: دیر کرنے والا، مؤخر، لیٹ، سست۔
مِعتامُ القِرَى: طعام ضیافت دیر سے پیش کرنے والا۔
المُعتِمُ: تاریک (۲) تاخیر کنندہ، سست
اللَّونُ المُعتِم: دھندلا رنگ، بجھا بجھا رنگ، ڈم۔
•عَتِهَ ـَ عَتَهًا و عَتاهًا و عَتاهَةً: ناسمجھ اور کم عقل ہونا (بلا جنون)
عُتِهَ عُتاهًا و عَتاهَةً و عَتاهِيَةً: عَتِهَ۔ هو مَعتُوهٌ۔
__ فی الشیءِ: شوقین و دل دادہ ہونا۔
__ فی العلم: علم سے شغف ہونا۔
__ فُلانٌ فی فُلانٍ: کسی کی نقل اتارنے اور اذیت پہنچانے سے دلچسپی رکھنا هو عاتِهٌ و عَتِيهٌ۔ دونوں کی جمع عُتَهاءُ۔
تَعَتَّهَ: عَتِهَ۔
__ فی كَذا: کسی چیز میں مبالغہ کرنا، غلو کرنا۔ کہتے ہیں: تَعَتَّهَ فی المأكَلِ و المَلبَسِ: کھانے پہننے کا حد سے زیادہ شوقین ہونا۔
__ عنه: کسی سے انجان بننا، تغافل برتنا
__ فُلانٌ: دیوانہ یا ناسمجھ بن جانا۔
العُتاهُ الشَّلَلِيُّ: ایک دماغی بیماری جس میں ضعف عقل اور بولنے میں ارتعاشی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔
العُتاهُ الباكِرُ: سن بلوغ کے قریب لاحق ہونے والی ضعف عقل کی بیماری۔
العَتاهَةُ: گمراہ لوگ (۲) ناسمجھی، کم عقلی، حماقت۔
العَتاهِيَةُ: گمراہ لوگ (۲) بے وقوف آدمی
العُتاهِيَةُ: بے وقوف۔
المُعَتَّهُ: رَجُلٌ مُعَتَّهٌ: ناقص العقل، ناسمجھ، بے ڈھنگا۔
المَعتُوهُ: ناسمجھ، کم عقل جو دیوانہ نہ ہونے کے باوجود دیوانوں سے ناسمجھی اور کم عقلی میں مشابہت رکھتا ہو۔
•عَتا ـُ عُتُوًّا و عُتِيًّا: حد سے بڑھنا (۲) سرکشی کرنا (۳) تکبر کرنا۔ هو عاتٍ ج: عُتاةٌ و عُتِيٌّ
__ الرِّيحُ: ہوا کا انتہائی تیز ہونا۔
__ الشيءُ: ختم ہو جانا، گزر جانا (قَدْ بَلَغتُ مِنَ الكِبَرِ عِتِيًّا)۔
__ الشَّيخُ: بوڑھا ہو کر وفات پا جانا۔
تَعَتَّى: کہا نہ ماننا، نافرمانی کرنا۔
العاتی: زبردست (۲) سرکش و مغرور، نافرمان (۳) سخت اور تیز و تند ج: عُتاةٌ و عُتِيٌّ۔ لَيلٌ عاتٍ: انتہائی اندھیری رات۔
الرِّيحُ العاتِيَة: تیز و تند ہوا۔
العُتُوُّ و العُتِيُّ: بڑائی، سرکشی، نافرمانی (۲) بڑھاپا، آخری حد۔ قرآن پاک میں ہے "قَدْ بَلَغتُ مِنَ الكِبَرِ عِتِيًّا" میں بڑھاپے کی آخری حد کو پہنچ گیا ہوں۔

ع ـــ ث

•عَثَّت العُثَّةُ الصُّوفَ ـُ عَثًّا: کیڑے کا اون کو کھا لینا، کیڑا لگنا۔
__ الحَيَّةُ فُلانًا: سانپ کا کسی کو کاٹنا۔
عاثَّ فی الغِناءِ مُعاثَّةً و عِثاثًا: گانے میں سُر نکالنا، سریلی آواز سے گانا

تَعاثَّ : بہانہ کرنا۔
عَثَّ فی غِنائِه : عاثَّ ۔
اَعْتَثَّهُ عِرقُ سَوْءٍ : بداصلی کا کسی کو بھلائی سے روکنا۔
العَثَّاءُ : سانپ ۔
العُثَّةُ : اونی کپڑے کو لگنے والا کیڑا، چمڑے وغیرہ کو لگنے والا کیڑا ج: عُثٌّ و عُثَثٌ و عِثاث ۔
العُثَيْثَةُ : چھوٹا کیڑا۔ کہاوت ہے: عُثَيْثَةٌ تَقْرِمُ جِلْدًا اَمْلَسًا: چھوٹا سا کیڑا چکنی کھال کو چاٹ رہا ہے (یعنی اس پر اثر انداز نہیں ہو رہا ہے) اس شخص کے بارہ میں جو ایسے کام کی کوشش کرے جو اس کی قدرت سے باہر ہو یا کسی معصوم صفت آدمی میں عیب نکالے۔
•عَثَجَ ـِ عَثْجًا: دھیرے دھیرے پینا۔
العَثَجُ : رات کا حصہ (۲) لوگوں کا گروہ۔
العُثْجَةُ : لوگوں کا گروہ۔
•عَثَرَ ـُ عَثْرًا و عِثارًا: ہٹنا، اٹھنا (۲) ٹھوکر کھا کر گر جانا، پیر پھسل کر گرنا، ٹھوکر لگنا، ٹھوکر کھانا، لغزش ہونا، کہتے ہیں: مَن سَلَكَ الجَدَدَ اَمِنَ العِثارَ: جو ہموار جگہ پر چلتا ہے اسے ٹھوکر نہیں لگتی۔
— فی ثوبه : اپنے کپڑے میں الجھ کر گرنا۔
— به فَرَسُهُ : گھوڑے کا کسی کو لیے ہوئے ٹھوکر کھانا یا پھسل کر گرا دینا۔
— جَدُّهُ : کسی کی قسمت خراب ہونا، بدنصیب ہونا۔
— به الزَّمانُ : زمانہ کا ناسازگار ہونا، کسی کو مصائب میں مبتلا کرنا۔
— علی الشیءِ عَثْرًا و عُثُورًا : کسی چیز کا علم ہونا، پتہ لگنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَاِنْ عُثِرَ عَلٰی اَنَّهُمَا اسْتَحَقَّا اِثْمًا": اتفاقاً پالینا۔

اَعْثَرَ به عند السُّلطانِ: سلطان سے کسی کی برائی کرنا، شکایت کرنا۔
— فُلانًا: ٹھوکر لگوانا، پھسلانا، لغزش کرانا۔
— اللهُ فُلانًا: کسی کو بدنصیب بنانا۔
— علی الاَمْرِ: واقف کرانا، مطلع کرنا، کسی چیز کا پتہ دینا، بتانا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَكَذٰلِكَ اَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ" ہم نے ان (اصحاب کہف) کے بارہ میں مطلع کیا یا ان کا پتہ دیا۔
عَثَّرَهُ : ٹھوکر لگوانا، لغزش کرانا۔
تَعَثَّرَ : مطاوع عَثَّرَ۔ ٹھوکر لگنا، ڈگمگانا۔
— حَظُّه : قسمت خراب ہونا۔
— لِسانُه : زبان لڑکھڑانا، رکنا، زبان سے صحیح لفظ ادا نہ ہونا۔
التَّعَثُّرُ : ناکامی۔ جیسے: تَعَثُّرُ الاجتماع وغیرہ۔
العاثِرُ : غلط (۲) برا (۳) جھوٹا، غلط کار، نامراد۔ الحَظُّ العاثِرُ: کھوٹی قسمت، برا نصیب (۴) ٹھوکر کھا کر گرنے والا ج: عُثَّارٌ (۵) شکاری کا جال ج: عَواثِرُ۔
العاثُورُ : سبب لغزش (۲) ٹھوکر لگنے کی جگہ، پھسلن (۳) شیر کے شکار کا گڑھا (۴) ہلاکت، ہلاکت گاہ۔ وَقَعَ فی عاثُورٍ: وہ ہلاکت میں پڑ گیا۔ لَقِيتُ منه عاثُورًا: مجھے اس سے مصیبت کا سامنا کرنا پڑا ج: عَواثِيرُ۔
العِثارُ : لغزش، ٹھوکر (۲) غلطی (۳) فتنہ، مصیبت (۴) جس چیز سے ٹھوکر لگے یا پاؤں پھسلے۔
العَثَرُ : بارش سے سیراب ہونے والی کھیتی درخت وغیرہ۔

العَثْرَةُ : لغزش، ٹھوکر (۲) غلطی (۳) لڑائی ج: عَثَرات ۔
حَجَرُ عَثْرَةٍ : سبب لغزش، ٹھوکر لگانے والا پتھر۔
العَثَرِيُّ : العَثَرُ (۲) ایسا شخص جو نہ طلب دنیا کے لیے کوشش کرے نہ آخرت کے لیے۔ حدیث میں ہے: "اَبْغَضُ النّاسِ اِلَی اللهِ العَثَرِيُّ"۔
جاءَ عَثَرِيًّا: وہ بیکار آیا۔
العَثُورُ : بہت ٹھوکریں کھانے والا، بہت غلطیاں کرنے والا۔ الجَدُّ العَثُورُ: بہت برا نصیب۔
العِثْيَرُ : گرد و غبار (۲) مخفی نشان، ہلکا نشان
العِثْيَرَةُ : گرد و غبار۔
المَعْثَرُ : تباہ و برباد۔
•عَثْكَلَ الهَوْدَجَ : ہودہ کو جھالروں سے سجانا۔
— العِذْقُ : کھجور کے گچھے کا بھرا ہونا
— الرَّجُلُ : آہستہ دوڑنا۔
العُثْكُولُ : کھجوروں یا انگوروں کا گچھا۔
•عَثِلَتْ يَدُهُ ـَ عَثَلًا : ٹوٹے ہوئے ہاتھ کا غلط جڑنا۔
عَثُلَ ـُ عَثالَةً: بہت ہونا (۲) موٹا اور بھاری بھرکم ہونا۔ هو عَثِلٌ۔
العَثَوْلُ : کھجور کا سخت اور موٹا درخت (۲) اکھڑ و اجڈ آدمی۔
العَثَوْلِيَّةُ : لِحيَةٌ عَثَوْلِيَّةٌ: گھنی داڑھی
العَثْيَلُ : (نر) بجو۔
•عَثَمَ العَظْمَ ـِ عَثْمًا : ہڈی کا ناہموار جڑنا۔
— الجُرْحُ : زخم کا اوپر سے خشک ہونا اور اندر سے نہ بھرنا۔ زخم پر بغیر اندمال کھرنڈ آ جانا۔
— العَظْمَ : ہڈی کو ناہموار جوڑنا۔
— القِربةَ و نحوَها : مشکیزہ کی

کچی سلائی کرنا۔
عَثِمَ العَظْمُ ـَ عَثَمًا: عَثَمَ۔ فالعَظْمُ عَثِمٌ۔
اَعْثَمَ القِربَةَ: عَثَمَهَا۔
عَثَّمَ العَظْمَ: عَثَمَهُ۔
اِعْتَثَمَ بہ: مدد لینا، فائدہ اٹھانا۔
ـــ بِیَدِه: ہاتھ کو جھکانا، نیچا کرنا۔
ـــ القِربَةَ: عَثَمَهَا۔
العَاثِمُ: ٹوٹی ہڈی جوڑنے والا ج: عُثَّمٌ۔
العُثْمَانُ: سپولیا، اژدہے کا بچہ، سرخاب کا بچہ۔ اَبُو عُثْمَان: کالے بڑے سانپ کی کنیت۔
العَيْثَمُ: لمبا تڑنگا۔
العَيْثُومُ: بجو (۲) ہاتھی (نر اور مادہ) ج: عَيَاثِيم۔
• عَثَنَتِ النَّارُ ـُ عَثْنًا و عُثُونًا: آگ سے دھواں نکلنا۔
ـــ فُلَانٌ فی الجَبَل عَثْنًا: پہاڑ پر چڑھنا۔
ـــ الثوبَ بالطِّيب: کپڑے کو خوشبودار چیز کی اتنی دھونی دینا کہ وہ مہک جائے۔
عَثِنَ الثَّوبُ ـَ عَثَنًا: کپڑے کا دھونی سے مہک جانا۔ هو عَثِنٌ۔
عَثَّنَتِ النَّارُ: عَثَنَت۔
ـــ فُلَانٌ: دھونی دینا۔
ـــ الثوبَ: کپڑے کو خوشبوؤں کی دھونی دینا۔
ـــ الشيءَ: ملانا، مخلوط کرنا۔
ـــ فُلَانٌ عليهم بالفَسَادِ: لوگوں میں بگاڑ پیدا کرنا، فساد پھیلانا۔
العُثَانُ: دھواں (۲) گرد (اس کا اکثر استعمال خوشبودار چیز کے دھوئیں پر ہوتا ہے) ج: عَوَاثِن۔
العَثَنُ: چھوٹا بت (۲) دھواں ج: اَعْثَانٌ۔

العَثِنُ من الطَّعَامِ: دھوئیں کی بو والا کھانا۔
المُعَثَّنُ: بڑی داڑھی والا۔
المَعْثُونُ: (من الطَّعام) دھوئیں کی بو والا۔
• العُثْنُونُ: ٹھوڑی پر نیچے کی طرف اُگے ہوئے بال (۲) اونٹ اور بکرے کی ٹھوڑی کے نیچے کے بال، بکرے کی داڑھی (۳) مرغ کی چونچ کے نیچے کے بال۔ مرغ کی داڑھی ج: عَثَانِينُ۔
• عَثَا ـُ عَثْوًا و عُثُوًّا و عُثِيًّا: زبردست فساد برپا کرنا، فساد انگیزی کرنا۔
عَثِیَ ـَ عُثُوًّا و عُثِيًّا و عَثَيَانًا: فساد مچانا۔ قرآن پاک میں ہے: "لَا تَعْثَوْا فِی الْاَرْضِ مُفْسِدِیْنَ" تم مفسد بن کر زمین میں فساد نہ مچاؤ۔
الاَعْثَى: بدنما اکھڑ اور بہت بالوں والا (۲) گھنی داڑھی والا ج: عُثْوٌ و عُثْیٌ۔
العَثْوَةُ: زلفِ دراز ج: عُثًى۔

ع ــــ ج

• عَجِبَ منه ـَ عَجَبًا و عُجْبًا: تعجب کرنا، حیرت کرنا۔
اَعْجَبَهُ الاَمْرُ: حیرت و تعجب میں ڈالنا۔
ـــ الشيءُ فلانًا: کسی کو کوئی چیز انوکھی لگنا اور پسند آنا۔ هو مُعْجِبٌ والشيءُ مُعْجَبٌ۔
اُعْجِبَ بہ: کسی کو کوئی چیز پسند آنا۔ دل دادہ ہونا، بنظر استحسان دیکھنا
ـــ بِنَفْسِه: بڑائی خور ہونا، تکبر کرنا۔ کہتے ہیں: ما اَعْجَبَهُ بِرَأْیِه: وہ کتنا خود رائے اور خود پسند ہے!
عَجَّبَهُ: حیرت و تعجب میں ڈالنا۔

تَعَجَّبَ: حیرت زدہ ہونا، تعجب میں پڑنا مطاوع عَجَّبَه۔
ـــ الشيءُ فلانًا: کوئی چیز کسی کو پسند آنا۔
ـــ منه: کسی چیز پر تعجب کرنا، اظہار حیرت کرنا۔
اِسْتَعْجَبَ: سخت تعجب کرنا، انتہائی تعجب میں پڑنا۔
الاُعْجُوبَةُ: حیرت انگیز چیز، باعث تعجب شے ج: اَعَاجِیبُ۔ شاہکار، انوکھی چیز
الاُعْجُوبَةُ المِعْمَارِيَّةُ: فن تعمیر کا شاہکار۔
التَّعَاجِیبُ: الاَعَاجِیبُ (اس کا مفرد نہیں)۔
التَّعَجُّبُ: علم نحو میں کسی چیز کی ظاہری خصوصیت کو دیکھ کر بہت بڑا محسوس کرنا اور اس کے سبب کا مخفی ہونا۔ تعجب کے دو وزن ہیں: ما اَفْعَلَهُ اور اَفْعِلْ بہ۔ کہتے ہیں: ما اَحْسَنَهُ و اَحْسِنْ بہ: وہ بڑا ہی حسین یا بہت ہی اچھا ہے۔
العُجَابُ: باعث حیرت، تعجب خیز چیز قرآن پاک میں ہے: "اِنَّ هٰذَا لَشَیْءٌ عُجَابٌ"
العَجَبُ: تعجب خیز، حیرت انگیز (هذا اَمْرٌ عَجَبٌ و هٰذِه قِصَّةٌ عَجَبٌ) (۲) حیرت، تعجب۔
العَجَبُ العُجَابُ: بہت ہی حیرت انگیز۔
العَجَبُ العَاجِبُ: انتہائی تعجب خیز۔
العَجْبُ: ہر چیز کا پچھلا حصہ (۲) دم کی جڑ۔
عَجْبُ الذَّنَب: دم کی جڑ کا آخری حصہ ج: اَعْجَابٌ و عُجُوبٌ۔
العُجْبُ: خود پسندی، اتراہٹ، غرور
العَجِیبُ: حیرت انگیز، باعث تعجب، قابل تعجب، خوب، بہت خوب، انوکھا۔ عَجَبٌ عَجِیبٌ: انتہائی

تعجب خیز۔

العَجِيبَةُ: انوکھی چیز ج: عَجائِب

المُعْجَبُ: حیرت انگیز، قابل تعجب (۲) پسند آنے والا۔

المُعْجَبُ بكذا: دل دادہ، عاشق، نازاں۔

المُعْجَبُ بالذّات: خود پسند۔

• عَجَّ ـِ عَجًّا و عَجَّةً و عَجِيجًا: شور مچانا، چیخنا چلانا۔

— إلى اللهِ بالدُّعاءِ: اللہ سے بآواز بلند دعا مانگنا۔

— بالتَّلْبِيَةِ في الحَجِّ: حج میں زور زور سے تلبیہ کہنا۔

— الماءُ: پانی کا سائیں سائیں کرنا، چلتے ہوئے آواز نکالنا، پانی چلنے کا شور ہونا، ٹھاٹھیں مارنا۔

— الرِّيحُ: ہوا کا گرد اڑاتے ہوئے تیز چلنا۔

— الطَّرِيقُ: راستہ کا بھر کر چلنا، راستہ میں لوگوں کی بھیڑ ہونا، ٹھٹ کے ٹھٹ لگنا۔ هو عاجٌّ و عَجّاجٌ۔

— ثَدْيَا الجارِيَةِ: لڑکی کے پستانوں کا ابھرا ہوا ہونا۔

أَعَجَّتِ الرِّيحُ: عَجَّتْ۔

— اليومُ: دن کا تیز ہوا اور گرد و غبار والا ہونا۔

عَجَّجَ الغُبارَ: گرد اڑانا۔

— البيتَ دُخانًا: گھر کو دھوئیں سے بھر دینا، کسی چیز کا مکان میں دھواں بھر جانا۔

تَعَجَّجَ: مطاوع عَجَّجَ۔ گرد اڑانا۔

العَجاجُ: گرد، غبار (۲) دھواں (۳) چھوٹے درجہ کے لوگ۔ واحد: عَجاجَة

العَجاجَةُ: گرد (۲) بہت اور بڑے اونٹ۔

لَفَّ عَجاجَتَه عليهم: ہلہ بولنا، یورش کرنا، دھاوا بولنا۔

لَبَّدَ عَجاجَتَهُ: اپنی کسی بات سے رک جانا، باز آنا۔

العَجُّ: شور وغل، چیخ وپکار۔

العَجّاجُ: ہنگامہ خیز، بہت شور مچانے والا، غبار اڑانے والا۔

العُجَّةُ: انڈے کا آملیٹ۔

العَجِيجُ: شوروغل، ہنگامہ۔

المِعْجاجُ: ہر گرد اڑانے والی چیز (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے) ج: مَعاجِيجُ۔

• العَجْدُ: انگور کا دانہ، خشک انگور کا دانہ

• عَجَرَ الفَرَسُ ـِ عَجْرًا: گھوڑے کا چلتے ہوئے دم کو سرین کی طرف پھیلانا۔

— الحِمارُ: گدھے کا دولتی مارنا۔

— الفَرَسُ و الرَّجُلُ: خوف وغیرہ کی وجہ سے جلدی سے گزرنا۔

— عليه بالسَّيْفِ: تلوار سے حملہ کرنا

— عليه: کسی کے سامنے ضد کرنا۔

— الرِّيقُ على أسنانِه: رال کا گاڑھا ہو کر دانتوں پر چپک جانا۔

— فلانٌ عُنُقَهُ: گردن موڑنا۔

— فلانًا بالعصا: کسی کے لاٹھی ڈنڈا مار کر ورم آلود کر دینا۔

عَجِرَ ـَ عَجَرًا: موٹا اور سخت ہونا (۲) بڑے پیٹ والا ہونا۔

— البطنُ وغيرُه: پیٹ کا بڑا ہونا۔

هو أَعْجَرُ وهي عَجْراءُ ج: عُجْرٌ۔

عاجَرَ: تیزی سے گزر جانا۔

اعْتَجَرَ فلانٌ بالعِمامَةِ: سر پر عمامہ لپیٹ کر اس کا پلہ منہ پر ڈالنا۔ حدیث میں ہے: "أنَّ النبيَّ صلى الله عليه وسلم دَخَلَ مَكَّةَ يومَ الفتحِ مُعْتَجِرًا بِعِمامَةٍ سَوْداءَ"۔

اعْتَجَرَتِ المرأةُ: سر پر اوڑھنی کی طرح کپڑا ڈالنا۔

— فلانةٌ بغلامٍ أو جاريةٍ: عورت کا مایوسی کے بعد بچہ یا بچی جننا۔

تَعَجَّرَ بطنُهُ: موٹاپے سے پیٹ پر سلوٹیں پڑنا۔

الأَعْجَرُ: کبڑا (۲) بڑے پیٹ والا۔ هي عَجْراءُ ج: عُجْرٌ۔

العِجارُ: عورتوں کے سر کا رومال جو اوڑھنی کے بجائے سر پر ڈالا جاتا ہے ج: عُجُرٌ۔

العَجْراءُ: کبڑی (۲) گرہوں والی لاٹھی یا ڈنڈا۔

العُجْرَةُ: بدن کا موٹا حصہ (۲) لاٹھی یا رگوں کی گرہ ج: عُجَرٌ۔

ذَكَرَ عُجَرَهُ و بُجَرَهُ: کسی کے عیوب بیان کرنا، کھلی اور چھپی ساری باتیں کہہ دینا۔ حضرت علیؓ کی حدیث میں ہے: "إلى اللهِ أشكو عُجَرِي و بُجَرِي" (۲) معدہ کے سرطان سے جگر میں منتقل ہونے والا ورم جس کی حیثیت ثانوی ہو۔

جاءَ بالعُجَرِ و البُجَرِ: جھوٹ بولنا یا بہت بڑی بات بیان کرنا۔

العِجْرَةُ: عمامہ لپیٹنے کی شکل، طرز۔ هو حَسَنُ العِجْرَةِ: وہ اچھا عمامہ باندھتا ہے

العَجّارُ: گندھے ہوئے آٹے کا بڑا کھانیوالا

العَجاجِيرُ: گندھے ہوئے آٹے کے پیڑے

العُجْرُورُ: ہوا سے ریت پر پڑی ہوئی لکیر ج: عَجارِيرُ۔

المِعْجَرُ: عورت کا سر پر لپیٹنے کا کپڑا۔

المُعْتَجِرُ: عمامہ پوش۔

• عَجرَدَہٗ: ننگا کرنا۔
العَجرَدُ: عضو تناسل (۲) تیز و سخت (۳) ہلکا پھلکا۔
العَجارِدُ: عضو تناسل۔
العَجرَّد: بہادر۔
العَنجَرِدُ: بدگو عورت۔
• تَعَجرَفَ علی القوم: لوگوں کے سامنے بڑائی جتانا۔
ــــ الأمرَ: بے سوچے کام کرنا۔
العَجرَفَۃُ: اکھڑی اکھڑی باتیں، اکھڑپن (۲) کام میں بگاڑ۔
عَجارِفُ الدَّھرِ: حوادث زمانہ، گردش ہائے روزگار۔ واحد: عُجرُوف
عَجارِیفُ الدَّھرِ: عَجارِفُہ۔
العَجرَفِیَّۃُ: العَجرَفَۃ۔
• عَجرَمَ الرجلُ: تیز دوڑنا۔
العَجرَمُ والعُجرُمُ: سخت آدمی۔
العَجرَمَۃُ: اونٹوں کا ریوڑ۔
• عَجَزَتِ المرأۃُ ــــ عُجُوزًا: عورت کا بوڑھی اور عمر رسیدہ ہونا۔
ــــ عن الشیءِ عَجزًا و عَجَزانًا: بے بس ہونا، عاجز ہونا، تنگ آنا، زچ ہونا، کسی بات کو نہ کر سکنا۔
ــــ فُلانٌ عن الشیءِ عَجزًا: کسی چیز میں کمزور رہنا، ناپختہ کار ہونا۔
ــــ عن العَمَلِ: بیکار ہونا، بوڑھا ہونا ھو عَاجِزٌ ج: عَجَزَۃ و عُجَّزٌ۔
عَجِزَ الرَّجُلُ او المرأۃُ ــــ عَجَزًا و عُجزًا: عورت یا مرد کا بھاری سرین والا ہونا۔ ھو اَعجَزُ و ھی عَجزَاءُ ج: عُجزٌ
عَجَزَتِ المرأۃُ ــــ عُجُوزًا: عَجَزَتْ۔ ھی عَجُوزٌ و عَجُوزَۃٌ ج: عُجُزٌ و عَجَائِزُ۔
اَعجَزَ فُلانٌ: آگے نکل کر ہاتھ نہ آنا، پکڑا نہ جانا۔
اَعجَزَ الشیءُ فُلانًا: کسی چیز کا کسی کے بس میں نہ آنا، باوجود کوشش کے حاصل نہ ہونا، تھکا ڈالنا، ناکارہ کر دینا۔
ــــ ہ فُلانٌ: کسی کا کسی کو زچ کرنا، عاجز کر دینا، ناکام کر دینا۔
ــــ فُلانًا: کسی کو عاجز پانا۔
ــــ فی الکلام: اپنے مقصود کو بہترین اسلوب سے ادا کرنا
عاجَزَ فُلانٌ: کسی کا سبقت لے جانا، اتنا آگے بڑھنا کہ اسے پکڑا نہ جا سکے جیسے کہا جائے: طَلَبتُہٗ فَعَاجَزَ: میں نے اسے طلب کیا مگر وہ اتنا آگے نکل چکا تھا کہ اس تک رسائی نہ ہو سکی
ــــ الی فُلانٍ: مائل ہوا، متوجہ ہوا۔
ــــ عن الحقِّ الی الباطلِ: حق چھوڑ کر باطل کو اختیار کرنا۔
ــــ فُلانًا: کسی سے آگے بڑھنے میں مقابلہ کرنا۔
عَجَّزَتِ المرأۃُ: بوڑھی ہو جانا۔
ــــ فُلانًا: عاجز و کوتاہ کار قرار دینا (۲) پست حوصلہ کرنا، ناکارہ و نکما بنانا (۳) عاجز و بے بس کرنا۔
ــــ الشاعِرُ: شعر کا آخری جز بیان کرنا۔
الاِعجازُ: معجز نمائی، انتہائی فصاحت و بلاغت۔
العاجزُ: بے بس، ناتواں، ناقص، تنگ، زچ۔ العاجزُ عن الدَّفعِ: ادائگی سے معذور۔
العِجازَۃُ: عورت کے سرین موٹا کرنے کی گدی وغیرہ۔
العَجُزُ: پچھلا حصہ، سرین (مذکر و مؤنث) (۲) شعر کا دوسرا مصرع ج: اَعجازٌ۔
اَعجازُ النَّخلِ: کھجور کی جڑیں، تنے
اَعجازُ الأُمُورِ: آخری معاملات۔
رَکِبَ فی الطَّلَبِ اَعجازَ الإبلِ: کسی چیز کی طلب میں ذلت و مشقت اٹھانا۔
العَجزُ: بے بسی، لاچارگی، معذوری، مجبوری، کوتاہی، کمزوری (۲) کمی، شارٹیج (۱) نقصان (۴) خامی، خرابی۔
العَجزُ الغِذائیُّ: غذائی کمی۔
العَجزُ فی المِیزانِیَّۃِ: بجٹ کا خسارہ۔
عَجزُ مِیزانِ القُوَی: طاقت کا عدم توازن۔
العُجزَۃُ: آخری اولاد (لڑکا ہو یا لڑکی) ھو ابنُ عُجزَۃٍ او وُلِدَ لِعُجزَۃٍ: وہ آخری اولاد ہے۔
العَجُوزُ: بوڑھا، سن رسیدہ، بڑی بوڑھی (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے) ج: عُجُزٌ۔ ھن عُجُزٌ و عجائِز (۲) شراب (۳) مصیبت (۴) کشتی (۵) راستہ (۶) ہانڈی (۷) کمان (۸) آگ (۹) موت (۱۰) کھجور کا درخت (۱۱) قبضہ (۱۲) تلوار کی میخ (۱۳) عافیت (۱۴) پرہیزگاری (۱۵) داہنا ہاتھ (۱۶) بادشاہ (۱۷) مشک (۱۸) قبلہ (۱۹) چاندی (۲۰) بچھو (۲۱) بجو (۲۲) گورخر مادہ (۲۳) حجرہ (۲۴) باڑھ (۲۵) خط (۲۶) کتاب (۲۷) گرم ہوا (۲۸) گھی (۲۹) فلک (۳۰) کھوڑی (۳۱) رعشہ (۳۲) گدھ (۳۳) جھنڈا (۳۴) بھیڑیا (۳۵) دنیا (۳۶) عورت کی قمیص (۳۷) آفتاب کا ہالہ (۳۸) خیمہ (۳۹) بخار (۴۰) نیزہ (۴۱) لڑائی (۴۲) دوزخ (۴۳) بھوک (۴۴) بڑا پیالہ (۴۵) بیل (۴۶) توبہ (۴۷) ڈھال (۴۸) دو اگر (۴۹) گائے (۵۰) بہاؤ (۵۱) دریا (۵۲) کنواں (۵۳) خرگوش (۵۴) شیر (۵۵) سوئی (۵۶) زمین۔

أَيَّامُ العَجُوزِ: موسم سرما کے آخری سات دن جن میں سردی سخت ہوتی ہے، ہر دن کا خاص نام ہے (فروری کے آخری چار دن اور مارچ کے ابتدائی تین دن۔

العَجُوزَةُ: بوڑھی عورت۔

العَجْزَاءُ: ریت کا اونچا ٹیلہ۔

العَجِيزَةُ: عورت کا سرین (خصوصاً موٹی عورت کا)

المِعْجَازُ: رات بھائی عاجز ولاچار۔ ج: معاجیز۔

المِعْجَزُ: بڑا پیالہ۔

المُعْجِزَةُ: وہ مافوق العادت چیز جو اللہ تعالیٰ کی جانب سے کسی نبی کی نبوت کے ثبوت کے لئے نبی سے ظاہر کرائی جائے اور غیر نبی اس پر قادر نہ ہو (۲) عجیب و غریب شے۔

المَعْجُوزُ: وہ شخص جس سے مانگنے میں اصرار کیا جائے۔

• عَجَسَ عن حاجَتِهِ ـ عَجْسًا: کسی کو اس کے کام سے روکنا۔

ـــ علَى الشَّيْءِ: مضبوطی سے پکڑنا۔

تَعَجَّسَ: لیٹ ہونا، دیر کرنا۔

ـــ الأمْرَ: کسی کام کے پیچھے پڑنا۔

ـــ بالقَوْمِ: لوگوں کو دیر کرانا۔

ـــ الراوِي: راوی کو کمزور سمجھنا۔

ـــ فلانًا عن حاجَتِهِ: کسی کو اس کی ضرورت سے روکنا۔

العِجْسُ: کمان کا قبضہ۔

العُجْسَةُ: رات کی تاریکی (۲) رات کا ایک حصہ۔

العَجُوسُ: بھاری بادل (۲) بارش جب ہو رہی ہو۔

المَعْجِسُ: کمان کا قبضہ۔

• عَجْعَجَ: زور سے چیخنا۔ کہاوت ہے: عَجْعَجَ لَمَّا عَضَّهُ الظِّعَانُ: جب اس پر حق لازم ہو گیا تو واویلا مچانے لگا۔

العَجْعَاجُ: ہر آواز والے کی چیخ۔

العَجْعَجَةُ: قبیلہ قضاعہ کی زبان میں ی ن کے ساتھ یا کو جیم سے بدلنا جیسے کہا جائے: هذا راعج خرج معج (راعی) (معی) یا کو جیم سے بدل دیا گیا (۲) چیخ۔

• عَجَفَ نَفْسَهُ عن الطَّعامِ ـ عَجْفًا و عُجُوفًا: خواہش کے باوجود ساتھی کو موقع دینے کیلئے خود نہ کھانا۔

ـــ نَفْسَهُ علَى فُلانٍ: کھانے میں خود پر دوسرے کو ترجیح دینا۔

ـــ نَفْسَهُ عن المَقابِحِ: برائیوں سے نفس کو روکنا۔

ـــ نَفْسَهُ: خود کو صابر و بردبار بنانا۔

ـــ نَفْسَهُ علَى المَرِيضِ: تیمارداری کی صعوبت برداشت کرنا، خود کو بیمار کی خدمت میں مشغول رکھنا۔

ـــ نَفْسَهُ عن فُلانٍ: کسی کی نادانی کو برداشت کرنا، گرفت نہ کرنا۔

ـــ الدَّابَّةَ عَجْفًا: چوپائے کو دبلا کرنا۔

عَجِفَ ـ عَجَفًا: دبلا ہونا۔ هو أَعْجَفُ و هي عَجْفاءُ ج: عُجْفٌ و عِجَافٌ (خلاف قیاس) قرآن پاک میں ہے: "يَأْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ" و هو و هي عَجِفٌ۔

عَجُفَ ـ عَجَفًا: عَجِفَ۔ هو عَجِيفٌ ج: عَجْفَى۔

أَعْجَفَ بِنَفْسِهِ علَى المَرِيضِ: بیمار کی تیمارداری میں لگے رہنا اور کلفت برداشت کرنا۔

ـــ الدَّابَّةَ: دبلا کرنا۔

ـــ الرَّجُلُ: لاغر جانوروں والا ہونا۔

عَجَّفَ نَفْسَهُ عن الطَّعامِ: دوسرے کو موقع دینے کے لئے کھانا چھوڑنا۔

الأَعْجَفُ: نَصْلٌ أَعْجَفُ: پتلا پھلکا

العَجْفاءُ: مؤنث الأعجف۔ الأرض العَجْفاءُ: بے کار زمین۔ لِثَةٌ عَجْفاءُ: خشک مسوڑھا۔ شَفَتانِ عَجْفاوانِ: پتلے ہونٹ۔

العَجِيفُ: لاغر، دبلا۔ ج: عَجْفَى۔

• عَجِلَ ـ عَجَلًا و عَجَلَةً: جلدی کرنا، لپکنا (۲) جلدباز ہونا، عجلت پسند ہونا۔

ـــ إليهِ: کسی کے پاس دوڑ کر آنا، جلدی آنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَعَجِلْتُ إِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضَى" هو عَاجِلٌ و عَجِلٌ و هو و هي عَجُولٌ و هو عَجْلانُ و هي عَجْلَى: دونوں کی جمع عَجَالَى و عِجَالٌ۔

ـــ فُلانًا و الأمْرَ: کسی پر سبقت کرنا، کوئی کام کسی سے پہلے کرنا، کسی بات پر سبقت کرنا (یعنی اسے پہلے کرنا) قرآن پاک میں ہے: "أَعَجِلْتُمْ أَمْرَ رَبِّكُمْ"

أَعْجَلَتِ البَقَرَةُ: گائے کا بچھڑے والی ہونا۔ هي مُعْجِلٌ۔

ـــ الحَامِلُ: ناتمام بچہ جننا۔

ـــ فُلانًا: کسی سے جلدی کرانا، عجلت کرنے پر اکسانا (۲) سبقت لے جانا۔

ـــ الأمْرَ: کسی کام میں جلدی کرنا یا جلد انجام دینا۔

عَاجَلَهُ: کسی کے ساتھ تیزی میں مقابلہ کرنا۔

ـــ فُلانًا بكذا: کوئی کام کسی سے پہلے کرنا۔

ـــ اللهُ فُلانًا بِذَنْبِهِ: اللہ کا کسی سے فوری مواخذہ کرنا، مہلت نہ دینا۔

عَجَّلَ لِلضَّيْفِ: مہمان کے لئے ماحضر پیش کرنا (جلد تیار کیا ہوا کھانا پیش کرنا)

عَجَّلَ فلانًا: کسی پر سبقت لے جانا، کسی سے پہلے کوئی کام کرنا (۲) کسی سے جلدی کرانا، کسی کام میں جلدی کرنے کو کہنا، اکسانا، جوش دلانا۔

—لہ مِنَ الثَّمَنِ کذا: قیمت کا کچھ حصہ فوراً دینا۔

—اللَّحْمَ: گوشت کو عجلت میں پکانا۔

تَعَجَّلَ: جلدی کرنا، تیزی دکھانا۔

—فُلانًا: جلدی کرنے پر اکسانا۔

—الشئَ: جلدی سے لے لینا۔

اِسْتَعْجَلَ: جلدی کرنا، جلد باز ہونا، عجلت پسند ہونا، عجلت ظاہر کرنا

—فُلانًا: اکسانا، جلدی کرانا۔

الاِسْتِعْجَال: جلد بازی، عجلت پسندی، گھبراہٹ۔

العَاجِلُ: (ضد: آجل) فوری، پیشگی، بلاتاخیر ہونے والی بات چیت، ہنگامی (۲) جلد باز (۳) تیار، ماحضر۔

عاجِلاً: فوراً، ابھی، جلدی (ضد آجِلاً: بعد میں، دیر سے)

العَاجِلَةُ: مؤنث العَاجِل (۲) موجودہ وقت (۳) دنیا (ضد: الآخِرة) قرآن پاک میں ہے: "مَنْ كَانَ يُرِيْدُ العَاجِلَةَ عَجَّلْنَا لَه فِيْهَا مَا نَشَاءُ لِمَنْ نُرِيْدُ"۔

العُجَالَةُ: جلد تیار کی جانے والی چیز، عجلت میں میسر آنے والی چیز (۲) مسافر کا ہلکا پھلکا توشہ۔

العِجْلُ: بچھڑا ج: عُجُولٌ۔

العُجْلَةُ: ماحضر، وہ کھانا جو جلدی سے پیش کیا جاسکے۔

العَجَلَةُ: جلدی، جلد بازی، تیزی، سرعت۔ کہاوت ہے: رُبَّ عَجَلَةٍ تَهَبُ رَيْثًا: کبھی جلد بازی تاخیر کا سبب بنجاتی ہے۔ نیز العَجَلَةُ فُرْصَةُ العَجَزَةِ: جلد بازی نکمّے یا معذور لوگوں کا کام ہے (کہ وہ بگڑ جائے تو وہ اسے ٹھیک کرتے رہیں، مصروف آدمی سوچ سمجھ کر کام کرتا ہے) (۲) پہیا، گھومنے والا گھیرا، گراری (۳) علم ریاضی میں رفتار کی تبدیلی کا اوسط، گیر (۴) رہٹ (۵) گھوڑا گاڑی گاڑی (تسمیة الکل باسم الجزء کے طور پر) ج: عَجَلٌ۔

عَجَلَةُ القِيادَةِ: اسٹیرنگ وہیل، ڈرائیونگ وہیل۔

العَجُول: گم کردہ اولاد (۲) جلد باز۔ ج: عُجُلٌ و عَجَائِل۔

المِعْجَالُ: قبل از وقت بچہ جننے والی حاملہ (۲) مختصر راستہ (۳) بہت عجلت باز ج: مَعَاجِيلُ۔ خُذْ مَعَاجِيلَ الطُّرُقِ فَإِنَّهَا أَقْرَبُ۔

المُعَجَّلُ: پیشگی، ہاتھ کے ہاتھ، فوراً پیش کیا ہوا، فوراً، ہنگامی، ارجنٹ ج: مُعَجَّلٌ۔

مُعَجَّلُ الصَّدَاقِ: بوقت نکاح نقد ادا کیا جانے والا مہر (ضد: مؤجّل)

المُسْتَعْجَلُ: فوری، ہنگامی، ارجنٹ (۲) تیز رفتار۔

البَرِيدُ المُسْتَعْجَلُ: ایکسپریس ڈاک

المُسْتَعْجِلُ: عجلت باز، فوری کام چاہنے والا۔

الطَّرِيقُ المُسْتَعْجَلَةُ: مختصر راستہ

عَجَمَ الحَرْفَ و الكِتابَ ـُ عَجْمًا: نقطے یا زبر زیر پیش لگا کر ابہام رفع کرنا، نقطے لگانا، اعراب لگانا۔

—الشئَ عَجْمًا و عُجُومًا: دانتوں سے دبا کر سختی و نرمی کا اندازہ لگانا۔

—فُلانًا و عَجَمَ عُودَہ: آزمانا، کھرا کھوٹا جاننا۔

عَجَمَتِ الأُمورُ فُلانًا: معاملات کا کسی کو تجربہ کار بنا دینا۔

ماعَجَمَتْكَ عَيْنِي مُنْذُ كَذا: اتنے روز سے میں نے تم کو نہیں دیکھا

جَعَلَتْ عَيْنِي تَعْجُمُهُ: میری آنکھ اسے دیکھنے لگی اور اسے ایسا لگا کہ جیسے اس نے کبھی پہلے دیکھا ہو۔

عَجُمَ فُلانٌ ـُ عُجْمَةً: زبان میں لکنت والا ہونا۔ هو أَعْجَمُ و هي عَجْماءُ ج: عُجْمٌ۔

—الكلامُ: غیر فصیح ہونا۔

أَعْجَمَ الكلامَ: مبہم اور غیر واضح رکھنا۔ بے نقط اور بے اعراب رکھنا۔ خلاف أَعْرَبَ۔

—الكِتابَ: نقطے اور اعراب لگا کر واضح کرنا، ابہام رفع کرنا۔

عَجَّمَ الكِتابَ: نقطے اور اعراب لگانا۔

تَعَاجَمَ فُلانٌ: کنایہ اور توریہ سے کام لینا، مراد ظاہر نہ کرنا (۲) عجمی بننا۔

عَاجَمَهُ: آزمانا، تجربہ کرنا۔ کہتے ہیں: عاجَمْتُ الأُمورَ و عاجَمَتْنِي الأُمورُ۔

اِسْتَعْجَمَ: خاموشی اختیار کرنا، لاجواب ہوجانا، گونگا بن جانا۔ سَأَلْتُهُ فَاسْتَعْجَمَ۔

—الكلامُ عليه: کسی پر بات مخفی رہنا، واضح نہ ہونا۔

—القِراءَةَ: پڑھنے میں دشواری محسوس کرنا۔

الأَعْجَمُ: گونگا، بے زبان (۲) غیر عربی (خواہ واضح کلام کرتا ہو) (۳) غیر واضح کلام کرنے والا اگرچہ عربی ہو) ج: أَعَاجِمُ و أَعْجَمُونَ۔

مَوْجٌ أَعْجَمُ: بے آواز، ہلکی موج جس کے چھینٹے نہ اڑتے ہوں۔

الأَعْجَمِيُّ: الأَعْجَمُ. لِسَانٌ أَعْجَمِيٌّ: وكِتَابٌ أَعْجَمِيٌّ: غیر فصیح اور غیر واضح زبان یا کتاب، غیر عربی، عجمی، اجنبی۔
العُجَامُ: کھجور وغیرہ کی گٹھلی، انار وغیرہ کے بیج، منقّا کے بیج۔
العُجَامَةُ: آزمائی ہوئی یا آزمائی جانے والی چیز۔
العَجْمُ: دم کی جڑ۔
العَجَمُ: خلاف العرب۔ واحد: عَجَمِيٌّ۔ غیر عربی (خواہ عربی زبان بولتا ہو یا نہ بولتا ہو) بطور خاص ایرانیوں (فارسیوں) کا اسم علم (۲) گٹھلی یا بیج واحد: عَجَمَة
العُجْمُ: غیر عرب، عجمی لوگ۔
العَجْمَةُ: سخت چٹان ج: عَجَمَات۔
العُجْمَةُ: ابہام، گنجلک پن۔
العَجْمَاءُ: چوپایہ۔ حدیث میں ہے: "جُرْحُ العَجْمَاءِ جُبَارٌ" چوپایہ کے زخم پر کوئی تاوان نہیں ہے۔
صلاۃ عجماء: سری نماز جس میں جہری قرأت نہ ہو جیسے نماز ظہر و عصر (۲) ریت کا ٹیلہ ج: عَجْمَاوَات۔
العَوَاجِمُ: دانت و: عاجمة۔
المُعْجَمُ: مبہم، غیر واضح (۲) نقطہ دار یا اعراب (۳) ڈکشنری، مفردات لغت کا مجموعہ، فرہنگ الفاظ ج: مُعْجَمَات و مَعَاجِم
حُرُوفُ المُعْجَمِ: حروف ہجائیہ۔
• عَجَنَ فُلَانٌ ــ عَجْنًا: بڑھاپے یا موٹاپے کی وجہ سے زمین پر ہاتھ ٹیک کر اٹھنا۔
ـــ الدَّقِيقَ وَنَحْوَهُ: آٹے وغیرہ میں پانی ڈال کر ہاتھوں یا مشین سے ملانا، آٹا وغیرہ گوندھنا۔
أَعْجَنَ: بوڑھا ہونا۔
اعْتَجَنَ الدَّقِيقَ: گوندھنا۔
عَاجِنَةُ المَكَانِ: جگہ کا بیچ۔

العَجَّانُ: آٹا گوندھنے کا پیشہ کرنے والا (۲) بے وقوف۔
العِجَانُ: گردن (۲) سرین (۳) ٹھوڑی کے نیچے کا حصہ (۴) خصیتین اور مقعد کا درمیانی حصہ ج: عُجُنٌ۔
العَجِينُ: گوندھا ہوا آٹا وغیرہ (۲) مخنث ج: عُجُنٌ۔
عَجِينُ الفَوَاكِهِ: پھلوں کا مربّیٰ۔
العَجِينَةُ: آٹے کا پیڑا (۲) مخنث (۳) بے وقوف ج: عُجُنٌ۔
عَجِينَةُ الوَرَقِ: وہ تیار شدہ مادہ جس سے کاغذ بنایا جائے۔
المِعْجَنُ: آٹا گوندھنے کا برتن، تغاری، کونڈا ج: مَعَاجِن۔
المِعْجَنُ الآلِيُّ: آٹا گوندھنے کی مشین۔
المِعْجَنَةُ: آٹا گوندھنے کا آلہ۔
المَعْجُونُ: معجون، مختلف دواؤں سے بنایا ہوا مرکب، پیسٹ، چپکانے کا مسالا ج: مَعَاجِين۔
مَعْجُونُ الأَسْنَانِ: ٹوتھ پیسٹ۔
المُعَجَّنَاتُ: (فطائر) کیک، پیسٹری یا لُقَمی وغیرہ۔
• عَجَّهُ بينهما تعجيها: جدائی کرا دینا۔
تَعَجَّهَ الرَّجُلُ: جاہل بننا۔
ـــ الأَمْرُ: الجھنا، پیچیدہ ہونا۔
العُجَاهِنُ: خادم (۲) باورچی (۳) جس کا نسب واضح نہ ہو (۴) جنگلی چوہا ج: عَجَاهِنَة۔
• عَجَاهُ اللَّبَنَ ــ عَجْوًا: دودھ کی غذا دینا۔
ـــ فُلَانٌ فَاهُ: منھ کھولنا۔
ـــ الشَّيْءَ: جھکانا، ٹیڑھا کرنا۔
عَجَتِ الأُمُّ الوَلَدَ: وقت مقررہ کے بعد دودھ پلانا (۲) بچے کو دودھ کی خوراک دینا۔
لَقِيَ مَا عَجَاهُ: اسے سختی و مصیبت کا سامنا ہوا۔
عَجِيَ الصَّبِيُّ ــ عَجًا: دودھ کو بھول کر کسی اور چیز سے بہلنا۔
عَاجَى فُلَانٌ الصَّبِيَّ: بچہ کو اوپرا (ماں کے سوا) دودھ پلانا (۲) دودھ بند کر کے دوسری چیز کھلانا۔
ـــ الشَّيْءَ: کسی چیز سے تکلیف اٹھانا، کسی چیز پر طبع آزمائی یا زور آزمائی کرنا۔
عَجَّى وَجْهَهُ: چہرہ کو ٹیڑھا کرنا، مرجھا دینا۔
العُجَاوَةُ: وہ دودھ جس سے یتیم بچے کی پرورش کی جائے ج: عُجًا۔
العَجْوَةُ: مدینہ منورہ کی ایک عمدہ قسم کی کھجور (۲) مختلف کھجوروں کا ملا ہوا ڈھیر
العَجِيُّ: بے ماں کا بچہ جو دایہ وغیرہ کے دودھ سے پرورش کیا جائے ج: عَجَايَا۔

ع ـــ د

• عَدَابٌ: باریک ریت
عَدَّ الدَّرَاهِمَ ــ عَدًّا وتَعْدَادًا وعَدَّةً: گننا، شمار کرنا (۲) شمار میں لانا۔
ـــ فُلَانًا صَادِقًا: کسی کو سچا سمجھنا۔
أَعَدَّ الشَّيْءَ: تیار کرنا، مہیا کرنا۔
ـــ فُلَانًا لِلأَمْرِ: آمادہ کرنا۔
عَادَّهُ مُعَادَّةً وعِدَادًا: کسی پر تعداد میں بڑائی جتانا، کسی کے مقابلہ میں تعداد میں فخر کرنا (۲) جنگ میں مقابلہ کرنا۔
ـــ المَرَضُ فُلَانًا: بیماری کا عود کر آنا، لوٹ لوٹ کر آنا۔ جیسے: عَادَّتْهُ اللَّسْعَةُ: ٹھہر ٹھہر کر ڈنک کی لہر مارنا۔ عَادَّتْهُ الحُمَّى: بخار کا لوٹ کر آنا۔ حدیث میں ہے: "مَا زَالَتْ أَكْلَةُ خَيْبَرَ تُعَادُّنِي"
عَادَّهُمُ الشَّيْءَ: کسی چیز کا بقدر تعداد تقسیم ہونا۔

عَدَّ دَ الشَّیْءَ : شمار کرنا۔
عَدَّدَتِ النَّائِحَۃُ : نوحہ کرنے والی نے میت کے اوصاف و مناقب بیان کئے۔
— الشَّیْءَ : حساب لگانا، کسی چیز کے عدد بنانا، تعداد والا بنانا، چند در چند کرنا۔
اِعْتَدَّ : شمار میں آنا، گنا جانا۔
— الْمَرْأَۃُ : عدت میں ہونا (۲) عدت گزر جانا۔
— بِالشَّیْءِ : شمار میں لانا، گنتی میں لانا، اہمیت دینا۔ ھذا شَیْءٌ لَا یُعْتَدُّ بِہٖ : یہ چیز قابل توجہ نہیں، یہ کسی گنتی میں نہیں۔
— الشَّیْءَ : حاضر کرنا، لانا۔
تَعَادَّ الْقَوْمُ : کچھ لوگوں کا کچھ کو شمار کرنا۔ آپس میں گنتی کرنا۔
تَعَدَّدَ : چند ہونا، متعدد ہونا (۲) تعداد والا ہونا۔ ھم یَتَعَدَّدُوْنَ عَلٰی اَلْفٍ : وہ ایک ہزار سے زائد ہیں۔
اِسْتَعَدَّ لَہٗ : تیار ہونا، آمادہ ہونا۔
الْاِسْتِعْدَادُ : جسمانی یا ذہنی یا دونوں طرح کی قوت وصلاحیت کی بنا پر کسی کام کا رجحان اور اس کے لئے آمادگی، تیاری، صلاحیت۔
استعداد مبکّر : قبل از وقت تیاری۔
التَّعْدَادُ : حساب، گنتی (۲) مقررہ وقفوں میں مردم شماری۔
تعداد الانفس : مردم شماری۔
الْعَادُّ : شمار کنندہ (۲) شمار کرنے کی مشین
الْعِدَادُ : موت کا وقت۔ عِدَادُ الْحُمّٰی : بخار ہونے کا وقت، بخار کی باری۔
بِہٖ مَرَضٌ عِدَادٌ : وقفے وقفے سے لوٹ آنے والی بیماری۔ ھو فی عِدَادِ الصَّالِحِیْنَ : وہ نیک لوگوں میں شامل ہے۔ اس کا شمار نیک لوگوں میں ہے۔ ایسے ہی ھو فی عِدادِ بنی فُلانٍ : وہ فلاں قبیلہ میں شامل ہے۔ وہ فلاں قبیلہ کا کہلاتا ہے۔ ھٰذَا یومُ عِدَادٍ : جمعہ یا عید الاضحیٰ یا عید الفطر کا دن۔
الْعِدُّ : وہ آب جاری جس کا سوت خشک نہ ہو (۲) کسی چیز کی کثرت (۳) پرانا۔
حَسَبٌ عِدٌّ : قدیم نسب یا خاندان (۴) مقابل، ہم پلہ، ہم رتبہ ج : اَعْدَادٌ۔
الْعُدُّ : چہرے پر نکلنے والی پھنسیوں دانوں اور مہاسوں وغیرہ کی بیماری۔
الْعَدَدُ : گنتی (۲) ہندسہ، نمبر (۳) تعداد، شمار ج : اَعْدَادٌ
الْعَدَدُ من المجلّۃ وغیرھا : رسالہ کا شمارہ۔
الْعَدَدُ الْمُمْتَازُ : خاص نمبر۔
الْعَدَدُ الزَّوْجِیُّ : جفت نمبر۔
الْعَدَدُ الْفَرْدِیُّ : طاق نمبر۔
الْعَدَدُ الْقَانُوْنِیُّ : ضابطہ کی تعداد کورم
الْعَدَدِیُّ : نمبری، تعداد والا، گن کر فروخت کی جانے والی شے۔
الْعَدَّادُ : مختلف اشیاءِ صرف کی مقدار جاننے کا آلہ، میٹر، جیسے : عَدَّادُ الْکَھْرَبَاءِ وَالْغَازِ ج : عَدَّادَاتٌ
الْعِدَّانُ : کسی چیز کا زمانہ۔
الْعِدَّۃُ : گنی جانے والی چیز کی مقدار، تعداد (۲) چند، کچھ (۳) مجموعہ، گروپ، جیسے : عِدَّۃُ کُتُبٍ و عِدَّۃُ رِجَالٍ۔
عِدَّۃُ الْمُطَلَّقَۃِ وَالْمُتَوَفّٰی عَنْھَا زَوْجُھَا : وہ خاص عدت جو مطلقہ عورت یا جس کا خاوند فوت ہوگیا ہو طلاق یا وفات کے بعد از روئے شریعت بلا نکاح گزارتی ہے ج : عِدَدٌ۔
الْعُدَّۃُ : تیاری (۲) تیار کردہ چیز (وقت ضرورت کے لئے) ج : عُدَدٌ۔
اَخَذَ لِلْاَمْرِ عُدَّتَہٗ : کسی کام کی تیاری کرنا۔ کونوا علٰی عُدَّۃٍ : تیار رہو۔
عُدَّۃُ التِّلِیْفُوْن : ٹیلیفون سیٹ۔
عُدَّۃُ الْمُسْتَقْبَل : سرمایۂ مستقبل، آئندہ کام آنے والا سامان۔
عُدَّۃُ الْحَرْبِ : سامان جنگ۔
الْعَدِیْدُ : مقابل، مثل، ہم پلہ، جوڑی دار (۲) غیر قوم کا قوم میں شمار کیا جانے والا ج : اَعِدَّاءُ و عَدَائِدُ (۳) بڑی تعداد ما اَکْثَرَ عَدِیْدَھُمْ : ان کی گنتی بڑی تعداد ہے! ھُمْ عَدِیْدُ الْحَصٰی وَالثَّرٰی : وہ بے شمار ہیں : ھٰذَا عَدِیْدُ ھٰذَا : یہ تعداد میں اس جیسا ہے (۴) چند، متعدد، بہت۔ قَرَأْتُ کُتُبًا عَدِیْدَۃً (۵) گنتی، شمار۔
الْعَدِیْدَۃُ : حصہ، قسمت ج : عَدَائِد
الْمُتَعَدِّدُ : چند
مُتَعَدِّدُ الْاَطْرَاف : متعدد فریق والا۔
الْمُسْتَعِدُّ : تیار، چاق چوبند، آمادہ، ریڈی
الْمِعْدَادُ : گنتی کا آلہ، گنتارا، شمار آموز ایک فریم جس میں تار لگے ہوتے ہیں اور تاروں میں گولیاں ہوتی ہیں جن کو گھما کر بچوں کو گنتی سکھائی جاتی ہے۔
الْمُعِدُّ : تیار کنندہ، سامان سے لیس۔
الْمُعَدُّ : تیار، سامان سے لیس۔ الْمُعَدُّ لِکَذَا : مطابق، فٹ۔
الْمَعْدُوْدُ : شمار کیا ہوا یا شمار کیا جانیوالا، شمار کے قابل۔
الْمَعْدُوْدَاتُ : الْاَیَّامُ الْمَعْدُوْدَاتُ : ایام تشریق، یوم نحر (قربانی کے دن) کے بعد تین دن ۱۱، ۱۲، ۱۳ ذی الحجہ۔
الْمُعَدَّاتُ : آلات (۲) اسباب و ذرائع،

(۳) سازوسامان۔
• عَدَرَ ـُ عَدْرًا و عُدْرَةً: دلیری کرنا
عَدِرَ ـَ المکانُ عَدَرًا واعتدر: خوب سیراب ہونا، پانی زیادہ ہونا۔
اِعْتَدَرَ المطرُ: بکثرت برسنا۔
العَادِرُ: جھوٹا (۲) پھسلنے والا۔
العَدَّارُ: ملّاح۔
العَدْرُ: موسلادھار بارش۔
• عَدَسَ فِی الأرضِ ـِ عَدْسًا وعُدُوسًا و عَدَسَانًا: سفر کرنا
— بالبغلِ: خچر کو عدس عدس کہہ کر ڈانٹنا۔
— فُلانًا: خدمت کرنا۔
عَدَسَتْ بِه المَنِيَّةُ: موت آجانا (اسے موت لے گئی)۔
— المواشیَ: مویشی کو چرانا۔
عُدِسَ فُلانٌ: کسی کے مہلک رسولی (گلٹی) نکلنا۔
عَادَسَ الرجلُ: ہمیشہ سفر میں رہنا۔
العَدَسُ: دال مسور، مسور۔ واحد: عَدَسَةٌ۔
عَدَسْ: خچر کو ڈانٹنے کا کلمہ۔
العَدَسَةُ: رسولی، گلٹی جس سے اکثر آدمی مرجاتا ہے (۲) چشمہ وغیرہ کا شیشہ نگاہ تیز کرنے کا شیشہ (۳) فوٹو لینے کا کیمرہ میں لگا ہوا شیشہ، کیمرہ۔
عَدَسَةُ العَيْنِ: آنکھ میں نگاہ تیز کرنے کے لئے فٹ کیا جانے والا شیشہ (لینس)
العَدَسَةُ المُكَبِّرَةُ: کسی چیز کو بڑا کرکے دکھانے والا شیشہ۔
العَدُوسُ: من النَّاسِ والدَّوابِّ: بہت چلنے والا، مضبوط (مذکر ومونث دونوں کے لئے) هو عَدُوسُ السُّرَى و هو عَدُوسُ اللیلِ: وہ رات میں بڑا تیز رفتار ہے۔

العَدِيسَةُ: نباتات میں باریک سوراخ جس سے گیس خارج ہوتی ہے۔
• عَدَفَ ـِ عَدْفًا: تھوڑا کھانا۔ کہتے ہیں: ما عَدَفْتُ اليومَ: میں نے آج تھوڑا سا بھی نہیں کھایا
تَعَدَّفَ: عَدَفَ۔
اعْتَدَفَ الثوبَ: کپڑے کا ٹکڑا لینا
العَدْفُ: تھوڑا سا عطیہ، تھوڑا چارہ۔ کہتے ہیں: ما ذُقْنا عَدْفًا: ہم نے تھوڑا سا بھی نہیں کھایا۔
العِدْفُ: لوگوں کی جماعت (۲) رات کا ایک حصہ۔
العِدْفَةُ: العِدْفُ (۲) دس سے پچاس تک کی تعداد (۳) زمین کے اندر درخت کی جڑ (۴) کسی چیز کا ٹکڑا ج: عِدَفٌ۔
العِيدَفُ: ہر چیز کا ٹکڑا۔
• عَدَقَ ـِ عَدْقًا: حوض یا کنویں کے کنارہ میں ہاتھ ڈال کر کوئی چیز تلاش کرنا۔
— بظنّه: غیر یقینی طور پر کسی کام کو محض اپنی رائے سے کرنا۔
عَدِقَ ـَ عَدَقًا: عَدَقَ۔
أعْدَقَ يَدَه: کسی چیز کو تلاش کرنے کے لئے حوض یا کنویں کے کنارہ میں ہاتھ ڈالنا۔
العَدَقَةُ: ڈول نکالنے کا کانٹا (تین شاخوں والا) ج: عَدَقٌ۔
العَوْدَقُ والعَوْدَقَةُ: العَدَقَةُ ج: عُدُقٌ۔
• عَدَكَ الصُّوفَ ـُ عَدْكًا: اون دھنکنے کے لئے ڈنڈا مارنا۔
المِعْدَكَةُ: اون دھنکنے کا ڈنڈا۔
• عَدَلَ ـِ عَدْلًا و عُدُولًا: ایک طرف کو ہونا، ہٹنا، جھکنا۔
— عن الطَّريقِ: راستہ سے ہٹنا،

انحراف کرنا۔
عَدَلَ عن الرأيِ: رائے سے رجوع کرنا۔
— إليه: کسی کے پاس لوٹنا، کسی چیز کی طرف آنا۔
— في أمرِه عَدْلًا وعَدَالَةً و مَعْدِلَةً: اپنے معاملہ میں راست رو ہونا۔ حق اور انصاف پر ہونا۔
— في حُكْمِه: فیصلہ میں انصاف کرنا، منصفانہ فیصلہ کرنا، انصاف کرنا۔
— فلانًا عن طَرِيقِه: راستہ سے ہٹانا
— فلانًا إلى طريقِه: اپنے راستہ کی طرف پھیرنا، موڑنا۔
— الشيءَ عَدْلًا: سیدھا کرنا، برابر کرنا۔
— المِيزَانَ: ترازو کے دونوں پلڑوں کو برابر کرنا، سیدھا رکھنا۔
— السَّهْمَ: تیر کو سیدھا رکھنا۔
— الشيءَ بالشيءِ: ایک شے کو دوسری کے برابر کرنا، اسی جیسا یا اس کے قائم مقام کرنا۔
— بِرَبِّه عَدْلًا و عُدُولًا: شرک کرنا، غیر اللہ کو اس کے برابر کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "ثُمَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُونَ"۔
— فُلانًا بِفُلانٍ: کسی کو کسی کے برابر کرنا۔
— الأمْتِعَةَ: سامان کو اٹھانے کے لئے مساوی حصوں میں تقسیم کرنا، مساوی پیکٹ وغیرہ بنانا۔
— فلانًا في المَحْمِلِ: پالکی میں کسی کے ساتھ بیٹھنا۔
عَدُلَ ـُ عَدَالَةً و عُدُولَةً: عادل و منصف ہونا، انصاف پسند ہونا۔
عَادَلَ عنه: ہٹنا، الگ ہونا۔
— بين الشَّيْئَيْنِ: دو چیزوں میں

موازنہ کرنا۔

عَادَلَ الشیءَ بالشیءِ: برابر کرنا، ایک جیسا کرنا، قائم مقام کرنا۔

— الشّہاداتِ: سندات کا موازنہ کرنا یا ایک کو دوسری کے ہم وزن قرار دینا

— فُلاناً فی المَحمَلِ: پالکی میں ساتھ بیٹھنا، ہم رکاب ہونا۔

— الشیءَ: موازنہ کرنا، وزن کر کے دیکھنا۔

— الاَمرَ: کسی کام کو لٹکائے رکھنا، مکمل نہ کرنا۔ کہتے ہیں: ھو یُعَادِلُ الاَمرَ و یُقَسِّمُہٗ: وہ اپنے کام کو تھوڑا تھوڑا کرتا ہے۔

عَدَّلَ الشیءَ: درست کرنا، معتدل بنانا

— المِکیالَ والمِیزانَ: پیمانہ اور ترازو کو صحیح رکھنا۔

— الحکمَ او الطَّلَبَ: فیصلہ یا مطالبہ میں ترمیم کرنا (پہلے سے بہتر کوئی تغیر کرنا)۔

— الشّاھِدَ او الرّاوِیَ: گواہ یا راوی کو معتبر قرار دینا۔

— المَتاعَ: سامان کے دو برابر حصے کرنا۔

— الشِّعرَ: شعر کو صحیح وزن پہ کہنا۔

— فُلاناً: صحیح راستہ پہ گامزن کرنا۔ معتدل مزاج بنانا (۲) منصف مزاج بنانا۔

اِعتَدَلَ: بین بین ہونا (کم یا کیف میں) متوسط الحال ہونا، معتدل ہونا (۲) سیدھا اور درست ہونا (۳) بہتر اور خوش گوار ہونا (۴) برابر ہونا، یکساں ہونا۔

الماءُ المُعتَدِلُ: اوسط درجہ کا نہ زیادہ گرم نہ زیادہ ٹھنڈا۔

الجِسمُ المُعتَدِلُ: نہ زیادہ لمبا نہ پست، درمیانہ قد کا یا نہ زیادہ موٹا نہ زیادہ دبلا، درمیانہ بدن کا۔

تَعادَلا: دو کا برابر ہونا۔

الاِعتِدالُ: میانہ روی۔ اعتدال پسندی (ضد: تطرّف۔ انتہا پسندی) (۲) درستگی (۳) خوش گواری (۴) تمام دنیا میں شب و روز کے یکساں ہونے کا وقت۔ یہ موسم بہار (ربیع) اور موسم خزاں (خریف) کے پہلے دن ہوتا ہے۔

التَّعادُلُ: توازن، برابری۔

التَّعدِیلُ: ترمیم، ردوبدل (۲) ادنیٰ سے اعلیٰ کی طرف تبدیلی، اصلاح ج: تَعدِیلات۔

تَعدِیلُ مِیزانِ القُوَی: طاقت توازن کا درست کرنا۔

التَّعدِیلات: تبدیلیاں، اصلاحات، ترمیمات۔

اِدخالُ التَّعدِیلاتِ عَلی کذا: تبدیلیاں کرنا، اصلاحات کرنا

العَادِلُ: انصاف پرور، منصف۔ ج: عُدُول (۲) منصفانہ، عادلانہ، مساویانہ (جبکہ معنویات کی صفت ہو جیسے: حُکمٌ عادِلٌ: منصفانہ فیصلہ۔ التَّقسِیمُ العادِلُ: مساویانہ تقسیم۔

العَدالَۃُ: (فلسفہ میں) چار مسلمہ اخلاقی قدروں (فضائل) میں سے ایک، حکمت، شجاعت، پاکدامنی، انصاف و برابری (۲) مساوات وانصاف (۳) منصف مزاجی۔

العَدلُ: انصاف، انصاف یہ ہے کہ آدمی کو اس کا واجب حق دیا جائے اور اس سے اس پہ واجب حق لیا جائے (۲) مثل، نظیر، مماثل، مقابل چیز (۳) برابری (۴) بدلہ (۵) فدیہ قرآن پاک میں ہے: "وَلا یُقبَلُ مِنھا عَدلٌ" (۶) انصاف پرور رَجُلٌ عَدلٌ و امرأۃ عَدلٌ امرأۃ عَدلَۃٌ ایضاً۔ ج: اَعدال علم النحو میں لفظ کا اپنی اصل چھوڑ کر دوسری شکل اختیار کرنا جیسے عامر سے عمر۔

العِدلُ: مثل، نظیر، مانند (۲) اونٹ کے ایک پہلو پر لدا ہوا آدھا بوجھ (۳) بوری بڑا تھیلا، گون ج: اَعدالٌ و عُدُولٌ

العَدَلُ: دو بوروں یا گونوں کی برابری۔

العَدِیلُ: مماثل، ہم وزن یا ہم رتبہ ج: اَعدالٌ و عُدَلاءُ۔

عَدِیلُ الرَّجل: ہم زلف (ساڑھو)

العَدِیلَتَان: اونٹ وغیرہ پر لدی ہوئی غلہ وغیرہ کی ہم وزن دو بوریاں یا گونیں۔

المُتَعادِل: برابر، ہم وزن، ہم رتبہ۔

المُعادَلَۃُ: برابری، یکسانیت (۲) ایک سند کا دوسری سند سے تقابل اور قائم مقامی، موازنہ کے بعد درجہ بندی

مُعادَلَۃُ الاِیراد: آمدنی میں مساوات

مُعادَلَۃُ السُّلطَۃ: اقتدار کی منصفانہ تقسیم۔

المُعتَدِل: میانہ، درمیانہ درجہ کا (۲) درست (۳) سیدھا (۴) خوش گوار۔

المُعتَدِلَۃُ: المِنطَقَۃُ المُعتَدِلَۃ جغرافیا میں وہ علاقہ جو خط استوار کے شمالی علاقہ سے متصل ہو اسے معتدلہ شمالیہ کہا جاتا ہے اور جو علاقہ خط استوار کے جنوبی علاقے سے متصل ہو اسے معتدلہ جنوبیہ کہا جاتا ہے۔

المُعَدَّلُ: سیدھا، ہموار، ہم وزن (۲) اوسط، ایوریج، تناسب (۳) رفتار کا رہ (۴) ترمیم شدہ ج: مُعَدَّلات

مُعَدَّلُ الأُجور: تنخواہوں کا اوسط.
مُعَدَّلُ الاستہلاک: خرچ کا اوسط
مُعَدَّلُ تحویل العملة: تبدیلیِ سکہ کا نرخ یا اس کا اوسط.
مُعَدَّلُ التَّوالُد: اوسطِ پیدائش، شرحِ پیدائش.
مُعَدَّلُ السُّکَّان: تناسبِ آبادی.
مُعَدَّلُ الوفیات: شرحِ اموات، مرنے کی رفتار.
المُعَدَّلات: گھر کے گوشے.
بمُعَدَّلِ کذا: اتنے اوسط سے.
المُعَدِّل: ہموار و برابر کرنے والا (۲) ترمیم کنندہ، اعتدال پیدا کرنیوالا.
مُعَدَّلُ النَّہار: خطِ استواء.
المَعْدِلُ: ہٹنے کی جگہ (۲) انحراف. کہتے ہیں: مالَه عنه مَعْدِلٌ: وہ اس سے نہیں ہٹ سکتا.
المَعْدُول: فرعی. اصل کو چھوڑ کر دوسری شکل اختیار کرنے والا.
المَعْدُولُ عنه: پہلی شکل جسے چھوڑ گیا
•عَدِمَ المالَ ـــَ عَدَمًا وعُدْمًا: کسی کے پاس مال نہ رہنا، گم ہونا، ضائع ہونا، مفلس ہونا۔ ھو عادِمٌ وعَدِمٌ. المفعول مَعْدُوم وعَدِیْمٌ.
ـــ الشیءَ: کسی چیز سے تہی دست ہونا، گم کرنا۔ کہتے ہیں: عَدِمْتُ کل ما کَسَبْتُ: میں نے جو کمایا وہ کھو دیا کہتے ہیں: ما یَعْدَمُنی ھذا الأمرُ: یہ معاملہ مجھ سے الگ نہیں ہوتا ہے.
اَعْدَمَ فلانٌ: مفلس و کنگال ہونا. ھو مُعْدِمٌ وعَدِیْمٌ.
ـــ الشیءُ فلانًا: کوئی چیز کسی کے پاس نہ ہونا کسی کا کوئی چیز نہ پانا.

اَعْدَمَ فلانًا: مفلس و محتاج بنانا.
ـــ فلانًا الشیءَ: کسی کے پاس سے کوئی چیز ضائع کرانا، گم کرانا، محروم کرنا۔ لا اَعْدَمَنِی اللهُ فَضْلَکَ: خدا مجھے تمہارے کرم سے محروم نہ کرے
ـــ الجلّادُ المُجْرِمَ: جلاد کا مجرم کو پھانسی دینا، قتل کرنا.
ـــ فلانًا الحیاةَ: کسی کی زندگی کا خاتمہ کرنا.
ـــ الشیءَ: نیست و نابود کرنا، عدم کو پہنچانا.
ـــ انْعَدَمَ الشیءُ: معدوم و مفقود ہونا، گم ہونا، ضائع ہونا، ناپید ہونا
الاِعْدام: سزائے موت، پھانسی (جان کے بدلے جان لینے کی سزا)
العادِمُ: غیر موجود (۲) بے کار (۳) ضائع (۴) ناقابلِ وصول (قرض وغیرہ) (۵) گم شدہ (خط وغیرہ) (۶) ناقابلِ اصلاح.
العَدَمُ: ضد: الوجود. نہ ہونا، فقدان (۲) غربت و افلاس.
العُدْمُ: غربت و محتاجی.
عَدَمُ التفات: بے توجہی.
عَدَمُ الامتثال لأمرٍ: حکم عدولی.
عَدَمُ الانسجام: بے ربطگی.
عَدَمُ الانضباط: بے ضابطگی، ڈسپلن کا فقدان.
عَدَمُ تقدیرِ الجمیل: احسان فراموشی
عَدَمُ التَّمَرْکُز: لامرکزیت.
عَدَمُ التَّناسُق: بے ربطگی، فقدانِ یکجہتی
عَدَمُ التَّوفیق: ناکامی.
عَدَمُ الثِّقة: بے اعتمادی.
عَدَمُ الحَذَر: بے احتیاطی.
عَدَمُ الحُضُور: غیر حاضری.
عَدَمُ الخِبْرة: ناتجربہ کاری.

عَدَمُ الشَّرْعِیَّة: عدم جواز.
عَدَمُ الطّاقة: ناطاقتی، بے بسی.
عَدَمُ العُنْف: عدم تشدد.
عَدَمُ الفَعّالِیَّة: بے اثری.
عَدَمُ الموافقة: نامنظوری.
عَدَمُ القبول: نامنظوری.
عَدَمُ المَعْرِفة: لاعلمی.
العَدِمُ: مفلس.
العَدْماءُ: ویران زمین.
العَدِیْمُ: غریب و مفلس، تہی دست (۲) بے وقوف، دیوانہ (۳) کسی چیز سے خالی ج: عُدَماء.
عَدِیْمُ الخِبْرة: ناتجربہ کار.
عَدِیْمُ الحیاة: مردہ، مقتول.
عَدِیْمُ الخوف: نڈر، بیباک.
عَدِیْمُ القُوَّة: کمزور و ناتواں.
عَدِیْمُ النَّظِیر: بے مثال.
عَدِیْمُ الضَّرَر: بے ضرر.
المَعْدُوم: ناموجود، گم شدہ.
مَعْدُومُ الحیاة: بے جان، مردہ، کہتے ہیں: ھو یَکْسِبُ المَعْدُومَ: وہ ناموجود چیز حاصل کر لیتا ہے، یعنی خوش قسمت ہے۔ حدیث میں ہے: "کلاّ اِنّکَ تَکْسِبُ المَعْدُومَ وتَحْمِلُ الکَلَّ" ایسا نہیں ہو سکتا کیونکہ آپ تو (مفلس کو) ناموجود چیز دلاتے ہیں اور کمزور کی مدد کرتے ہیں.
•عَدَنَ بالمکانِ ـــِ عَدْنًا وعُدُونًا: قیام کرنا، رہائش اختیار کرنا.
جَنَّةُ عَدْنٍ: رہائش یا قیام کا باغ، بہشت کا نام (جہاں ہمیشہ قیام رہے گا).
ـــ البلدَ: کسی شہر یا ملک کو وطن بنانا، بود و باش اختیار کرنا.
ـــ الأرضَ عَدْنًا: زمین میں کھاد ڈالنا.

عدَنَ الحجرَ: پتھر اکھاڑنا۔

عدَّنَ الأرضَ: کھاد ڈالنا (۲) زمین کھودنا زمین کھود کر دھات وغیرہ نکالنا۔

— به الأرضَ: زمین پر چپٹنا۔

التَّعدِینُ: کان کنی، زمین کھود کر خام معدنیات نکالنے کا کام۔

العدَانُ: سمندر کا ساحل، دریا کا کنارہ (۲) سات سال کا عرصہ۔

العَدَانةُ: گروہ، گروپ، فرقہ ج: عَدَانات۔

عَدَن: یمن کا ایک شہر۔

العَدَنیُّ: عدن کا باشندہ، عدن کا۔

العَدِینةُ: ڈول کا پیوند۔

العَیدانةُ: کھجور کا لمبا درخت۔

المُعدِنُ: کان کن، کان سے دھات وغیرہ نکالنے والا۔

المُعَدَّنُ: کھاد ڈالا ہوا۔

المَعدِنُ: وہ جگہ جہاں کسی چیز کی اصل اور جڑ ہو، سرچشمہ (۲) کان، زمین کی وہ جگہ جہاں سے سونا چاندی وغیرہ نکالا جائے (۳) کان سے نکالی ہوئی دھات، سونا، چاندی تانبا پیتل وغیرہ ج: مَعادِن۔

مَعدِنُ الخیرِ والکرمِ: سرچشمہ خیر و سخاوت، وہ شخص جس کی سرشت میں بھلائی اور فیاضی داخل ہو۔

المَعدِنُ الکریمُ: قیمتی دھات جیسے سونا وغیرہ۔

المَعدِنیُّ: دھات کا، معدنیاتی (۲) کان سے متعلق۔

• عدَا ـُ عَدْوًا و عُدُوًّا و تَعداءً و عَدَوانًا: دوڑنا۔

— علَیه عَدْوًا و عُدُوًّا و عَداءً و عُدْوانًا: زیادتی کرنا، کسی کے خلاف جارحیت کرنا۔

عَدَا اللِّصُّ علَی الشیءِ عَداءً و عَدَوانًا و عُدْوانًا: چرانا

— علَیه: کسی پر چھلانگ لگانا۔

— فلانًا عن الأمرِ عَدْوًا و عُدْوانًا: کسی کام سے ہٹانا، باز رکھنا۔ کہتے ہیں: فَمَا عَدَا مِمَّا بدا: اس نے باز نہیں رکھا اس سے جو ظاہر ہوا۔

— الأمرَ و عنه: چھوڑنا، درگزر کرنا۔

عَدَا: سوا، علاوہ، حروفِ استثناء میں سے ہے۔ وہ اپنے مابعد کو فعل ہونے کی حیثیت سے منصوب بناتا ہے اور حرف ہونے کی حیثیت سے مجرور کرتا ہے اگر اس پر ما مصدریہ داخل ہو جائے تو اس کے مابعد کا نصب مفعولیت کی بنا پر واجب ہو جاتا ہے۔ مثالیں: جاءَ القومُ عَدَا مُحمّدًا و عَدَا مُحمّدٍ وما عَدَا مُحمّدًا۔

أعْداهُ: دوڑانا۔

— فلانًا من مَرَضِه او خُلُقِه: کسی کو اپنی بیماری لگانا یا اپنا اخلاق دینا۔ أعداهُ بالدَّاءِ وأعداهُ الدَّاءُ: بیماری لگانا۔

— فلانًا: دشمن بنانا۔

عَاداهُ مُعاداةً و عِداءً: دشمنی کرنا، دشمن بننا۔

— الشَّیءَ: دور کرنا۔

— الوِسادةَ: تکیہ کو موڑنا۔

— بین اثنَینِ: دو کے لئے لگاتار دوڑنا۔ کہتے ہیں: عَادَی بَینَ الصَّیدَینِ: دو شکار ایک ساتھ پکڑنے کے لئے مسلسل دوڑنا۔

عَدَّی فلانٌ عن الأمرِ: چھوڑنا، الگ ہونا، کنارہ کش ہونا۔ کہتے ہیں: عَدِّ عمّا تری: جس کو تم مناسب سمجھو چھوڑ دو۔ کہاوت ہے: عَدِّ عن هذا وخلاك ذمٌّ: تم اس کام کو چھوڑ دو تمہاری مذمت ختم ہو جائے گی۔

عَدَّی الشیءَ: کسی چیز کو چھوڑ کر دوسری اختیار کرنا۔

— الشیءَ إلیه: کسی چیز کو کہیں تک لے جانا۔ جیسے: عَدَّی الرَّجُلَ او الشیءَ إلی الشاطئِ الآخرِ للنّهرِ: کسی شخص یا شے کو دریا کے دوسرے کنارے تک لے جانا، پار کرنا

— فلانًا عن الأمرِ: کسی کو کسی بات سے باز رکھنا، روکنا۔

— الفعلَ: فعل کو متعدی بنانا۔

— الفعلَ إلی مفعولٍ او إلی مفعولَین: فعل کا ایک مفعول یا دو مفعولوں کی طرف تعدیہ کرنا، یعنی متعدی بیک مفعول یا متعدی بدو مفعول بنانا۔

اِعْتَدَی علَیه: ظلم و زیادتی کرنا۔

— الحقَّ وعن الحقِّ و فوقَ الحقِّ: حق کو چھوڑنا، منحرف ہونا۔

تَعادَوا: دوڑنے میں باہم مقابلہ کرنا، (۲) باہم دشمنی کرنا، ایک دوسرے کا دشمن بننا (۳) ایک دوسرے کو بیماری لگنا۔

تَعادَی الشیءُ: کسی چیز میں فرق آنا، یکساں نہ رہنا۔ جیسے: تَعادَی الوِسادُ و تَعادَی المکانُ۔

— النَّوائبُ: لگاتار مصیبتیں آنا۔

— عنه: الگ ہونا، دور ہونا۔

— ما بَینَهم: آپس میں اختلاف پیدا ہونا، پھوٹ پڑنا۔

تَعَدّٰی عَلَیْهِ: ظلم کرنا، زیادتی کرنا
— الشیءَ: تجاوز کرنا، الگ ہونا، بچنا
(۲) کنارہ کش ہونا۔
— الفعلُ: فعل کا متعدی ہونا یعنی مفعول چاہنا۔
— القانونَ: قانون کے دائرہ سے نکلنا
— علی حقوق الغیر: دوسروں کے حقوق میں دراندازی کرنا۔
اِسْتَعْدَاهُ: مدد مانگنا۔ جیسے کہا جائے: اِسْتَعْدَیْتُ الأَمِیْرَ علی فُلَانٍ، میں نے فلاں کے خلاف امیر سے مدد مانگی۔
— فُلَانًا: دوڑ لگوانا۔
— الفَرَسَ: گھوڑے کو دوڑانا۔
الاعْتِدَاءُ: زیادتی، ظلم، دشمنی، حملہ، دست درازی۔
اعتِداءات: چیرہ دستیاں، زیادتیاں۔
معاهدة عدمِ اعتداءٍ: ناجنگ معاہدہ۔
العَادِي: دشمن (۲) دوڑنے والا (۳) معمولی، معمول کے مطابق، عام، روزمرہ کا (۴) ظالم (۵) حد سے تجاوز کرنے والا (۶) شیر
ج: عُدَاة۔
عَادِیَا اللَّوحِ: تختی کے دو کنارے۔
العَادِیَةُ: مؤنث العَادِي (۲) حملہ آور گھوڑے۔ قرآن کریم میں ہے: "وَالعَادِیَاتِ ضَبْحًا" یہاں عادیات سے مراد راہِ خدا میں جہاد کرنے والوں کے تیز رفتار گھوڑے ہیں (۲) لڑائی کی تیاری کرنے والا، لوگوں کا گروہ (۳) توجہ ہٹانے والی چیز (۴) ظلم، شر۔ کہتے ہیں: دَفَعْتُ عنكَ عَادِیَةَ فُلَانٍ
ج: عَوَادٍ۔
العَادِیَّات: قدیم زمانوں کی باقیات۔
عَوَادِي الدَّهْرِ: آفات و مصائب زمانہ

عَوَادِي الكَرْمِ: بڑے درختوں کی جڑ میں لگائی جانے والی انگور کی بیل
العِدَی: وادی کا کنارہ (۲) پردیسی لوگ (۳) باہم دور لوگ (۴) دشمن (جمع)
العَدَاءُ: کسی چیز سے توجہ ہٹانے والا کام (۲) ہر چیز کی حد، کنارے (۳) دوڑ کا ایک چکر (۴) جوش (۵) مثل، مانند
عَدَاءُ الخَنْدَقِ او الوَادِي: خندق یا وادی کا بیچ۔
العِدَاءُ: دوڑ کا ایک چکر، ایک دوڑ (۲) کسی چیز کو ڈھانکنے کا پتھر (۳) کسی چیز کے کنارے، حد (۴) دشمنی۔
العِدَاءُ السَّافِرُ: کھلی دشمنی۔
العِدَائِيُّ: دشمنانہ، جارحانہ، مخالفانہ، ظالمانہ۔
العَدَاوَةُ: دشمنی، دوری۔
العَدَّاءُ: تیز دوڑنے والا آدمی یا گھوڑا، بہت دوڑ لگانے والا۔
العَدْوَی: چھوت چھات، مرض کا تعدیہ (یعنی بیمار سے بیماری کا تندرست آدمی کی طرف منتقل ہونا، بیماری لگنا)۔
العُدَوَاءُ: ناہموار زمین یا ناہموار و تکلیف دہ سواری (۲) دوری۔
عُدَوَاءُ الشُّغْلِ: کام کے موانع۔
عُدَوَاءُ الشَّوْقِ: شوق کی کلفتیں۔
العَدَوَانُ: تیز دوڑنے والا۔
العُدْوَانُ: دشمنی، زیادتی، جارحیت، حملہ، چڑھائی (۲) گرفت، قابو۔
لا عُدْوَانَ عَلَی فُلَانٍ: فلاں کی کوئی گرفت یا فلاں سے کوئی مواخذہ نہیں۔ قرآن پاک میں ہے: "فَانِ انْتَهَوْا فَلَا عُدْوَانَ اِلَّا عَلَی الظّٰلِمِیْنَ"
العُدْوَانُ السَّافِرُ: ننگی جارحیت، کھلی دشمنی یا زیادتی۔

العُدْوَانُ الصَّارِخُ: کھلی یا برملا دشمنی۔
العُدْوَانِيُّ: دشمنانہ، جارحانہ۔
العُدْوَةُ: بلند جگہ (۲) وادی کا کنارہ، گوشہ قرآن پاک میں ہے: "اِذْ اَنْتُمْ بِالعُدْوَةِ الدُّنْیَا وَهُمْ بِالعُدْوَةِ القُصْوٰی"
ج: عُدًی و عِدَاءٌ (۳) برابر، مانند
العِدْوَةُ: مانند، مثل (۲) برابر
العَدُوُّ: دشمن (مذکر و مؤنث اور واحد و جمع سب کے لئے) کبھی اس کا تثنیہ اور مؤنث بھی استعمال ہوتا ہے۔
جمع عِدًی اور اَعْدَاء اور جمع الجمع اَعَادٍ۔
العَدِیُّ: لڑائی کے لئے نکلنے والا گروہ۔
المُتَعَادِي: ناہموار جگہ
المُتَعَدِّي: ظالم، جارح۔
الفعل المُتَعَدِّي: وہ فعل جو کسی حرف کی وساطت کے بغیر خود مفعول بہ کو نصب دے۔
المُعْتَدِي: ظالم، جارح، حملہ آور۔
المُعْدِي: المَرَضُ المُعْدِي: دوسرے کو لگنے والی بیماری، متعدی بیماری
المَعْدِیُّ علیه: نشانۂ ظلم و ستم۔
المَعْدَی: مالی عنه مَعْدًی: میرے لئے اس سے ہٹنے کی گنجائش نہیں۔
المَعْدِیَةُ: ایک کنارے سے دوسرے کنارے پار لگانے والی سواری۔ نہر وغیرہ پار کرنے والی کشتی، گھاٹ کی کشتی۔
العَدَوْلِیَّةُ: بحرین کے مقام عدولی کی طرف منسوب کشتیاں۔

ع ——— ذ

• عَذَبَ ــِ عَذْبًا و عَذَبَ الأكلَ: سخت پیاس کی وجہ سے کھانا چھوڑ دینا۔ هو عاذِبٌ و عَذُوبٌ۔

عَذَبَ عنه: رکنا، باز رہنا۔
— فُلانًا عن الشَّیْءِ: روکنا، باز رکھنا
عَذِبَ الماءُ ـَ عَذَبًا: پانی کا کائی والا ہونا۔
عَذُبَ الطَّعامُ والشَّرابُ ـُ عُذُوبَةً: کھانا پانی میٹھا اور خوش گوار ہونا، بآسانی حلق سے اترنے والا ہونا۔
اَعْذَبَ عنه: رکنا، باز رہنا، باز آنا
— فلانًا عن الشیءِ: روکنا، باز رکھنا۔ اَعْذِبْ نفسَكَ عن كذا: خود کو فلاں چیز سے روکو۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی حدیث میں ہے: "اَعْذِبُوا عن ذِكْرِ النِّساءِ اَنْفُسَكُمْ فان ذلكَ يَكْسِرُكم عن الغَزْوِ" تم خود کو عورتوں کے تذکرہ سے باز رکھا کرو کیونکہ یہ چیز تمہارے لڑائی کے حوصلہ کو ختم کر دے گی۔
— الماءَ: میٹھا کرنا۔ کہتے ہیں: اَعْذِبْ ماءَكَ وحَوْضَكَ: یعنی اپنے پانی کو کائی اور دیگر خراب چیزوں سے پاک وصاف رکھا کرو۔
— القومُ: میٹھے پانی والا ہونا۔
عَذَّبَهُ: عذاب دینا، سزا دینا، تکلیف پہنچانا۔
— فُلانًا عن الشیءِ: منع کرنا، روکنا۔
— السَّوطَ: کوڑے میں پھندنا لگانا۔
اِعْتَذَبَ فُلانٌ: پگڑی کے دو شملے لٹکانا۔
اِسْتَعْذَبَ فُلانٌ: میٹھا پانی طلب کرنا
— عن الشیءِ: باز رہنا۔
— الطَّعامَ والشَّرابَ: کھانا یا پانی میٹھا اور خوش گوار پانا، کھانا پینا مزے دار لگنا، خوش گوار محسوس ہونا

تَعَذَّبَ: سزا پانا، تکلیف اٹھانا، عذاب میں مبتلا ہونا۔
اِعْذَوْذَبَ الماءُ وغيرُهُ: خوشگوار ہونا۔
العَاذِبُ: سخت گرمی کی وجہ سے کھانا چھوڑنے والا (۲) وہ شخص جس کے اور آسمان کے درمیان کوئی چیز حائل نہ ہو (۳) وہ جانور جو کھڑا ہو لیکن کھاتا پیتا نہ ہو
ج: عُذُوبٌ۔
التَّعْذِيبُ: ایذا رسانی۔
العَذَابُ: سزا، عذاب (۲) ہر وہ چیز جو طبیعت پر شاق ہو اور اس سے اذیت محسوس ہو، تکلیف، وبال جان۔ حدیث میں ہے: "السَّفَرُ قِطْعَةٌ من العذابِ"۔
ج: اَعْذِبَةٌ۔
العَذْبُ: میٹھا، شیریں، خوش گوار (کھانا ہو یا پانی) الماءُ العَذْبُ آب شیریں۔ عَذْبُ اللِّسان وعَذْبُ الكلامِ شیریں گفتار
ج: عِذابٌ و عُذُوبٌ۔
العَذَبُ: کوڑا کرکٹ۔
العَذِبُ: الماءُ العَذِبُ: کائی دار پانی۔
العَذَبَةُ: کسی چیز کا کنارہ، سرا، نوک، جیسے: عَذَبَةُ السوطِ وعَذَبَةُ اللِّسانِ، عَذَبَةُ العِمامَةِ۔ (۲) وہ رسی یا ڈوری جس کے ذریعہ ترازو اٹھائی جائے ج: عَذَبٌ۔
العُذُوبَةُ: مٹھاس۔
عُذُوبَةُ الكلماتِ: باتوں کی مٹھاس
•عَذِرَ فُلانٌ ـِ عَذَرًا: کسی کا بہت گنہگار اور عیب دار ہونا۔
— فُلانًا فيما صَنَعَ عُذْرًا و

مَعْذِرَةً: کسی کو اس کے فعل پر ملامت نہ کرنا اور اسے معذور سمجھنا بری الذمہ قرار دینا، عذر قبول کرنا معاف کرنا۔
عَذَرَ الغُلامَ والجارِيَةَ عَذْرًا: ختنہ کرنا۔
— العاذُورُ فُلانًا: کسی کے حلق میں درد ہونا۔ هو مَعْذُورٌ۔
— للفَرَسِ: گھوڑے کو لگام دینا۔
اَعْذَرَ فُلانٌ: معذور ہونا۔ کہاوت ہے: اَعْذَرَ من اَنْذَرَ: جو دھمکی دیتا ہے وہ معذور ہوتا ہے (۲) عذر پیش کرنا (۳) بہت گناہوں اور عیبوں والا ہونا۔
— فی الشیءِ: کوتاہی کرنا، کمی کرنا، زیادہ کوشش نہ کرتے ہوئے اس کے برعکس اظہار کرنا (۲) بہت زیادہ کوشش کرنا۔
— للقومِ: لوگوں کے لئے ختنہ کا کھانا تیار کرنا، ختنہ کی دعوت کرنا۔
— فُلانًا فيما صَنَعَ: کسی کو اس کے کئے پر معذور سمجھنا، ملامت نہ کرنا
— فُلانًا من فُلانٍ: کسی کو کسی سے انصاف دلانا۔
— الغُلامَ والجارِيَةَ: لڑکے یا لڑکی کا ختنہ کرنا۔
— الفَرَسَ: گھوڑے کے لگام ڈالنا۔
— فُلانًا فی ظَهْرِهِ: کسی کی پیٹھ پر مار کر نشان ڈالنا۔ کہتے ہیں: ضَرَبَهُ فَاَعْذَرَهُ: اسے اتنا مارا کہ اس کے نشان ڈال دیا، اسے بوجھل کر دیا۔
ضُرِبَ فَاُعْذِرَ: اسے ہلاکت کے قریب پہنچا دیا۔
عَذَّرَ الغُلامُ: لڑکے کے داڑھی کا خط نکلنا، سبزہ آغاز ہونا۔

عَذَّرَ الرَّجُلُ: بہانے بنانا، کسی کام پر بے حقیقت عذر پیش کرنا۔
— فُلانٌ: ختنہ کا کھانا تیار کرنا۔
— القومَ: ختنہ کی دعوت کرنا، ختنہ کے کھانے پر لوگوں کو مدعو کرنا۔
— الفرسَ: لگام دینا۔
اعتَذَرَ فلانٌ: معذور ہونا۔
— الیه: کسی کے سامنے عذر پیش کرنا، معذرت کرنا۔
— من ذنبه و اعتذر عن فعله: کسی جرم یا فعل سے اظہار برأت کرنا اسے کرنے کی مجبوری اور ایسی علت بتانا جس سے وہ بریٔ الذمہ ہوجائے
— من فُلانٍ: کسی کی شکایت کرنا۔
— العِمامةَ: عمامہ کے پیچھے کی طرف دو شملے چھوڑنا۔
اَعتَذِرُ الیك: میں آپ سے معافی چاہتا ہوں۔
تَعَذَّرَ عن الأمرِ: کسی کام میں دیر کرنا، پیچھے رہنا۔
— من الذَّنبِ: گناہ سے بریٔ الذمہ ہونے کے لئے مجبوری ظاہر کرنا، اپنے لئے علت و دلیل پیش کرنا۔
— الی فُلانٍ: کسی کے سامنے عذر پیش کرنا، مجبوری بتانا۔
— علیه الأمرُ: کسی کے لئے کوئی کام مشکل و دشوار ہونا۔ ناممکن الحصول ہونا۔
— القومُ علی فُلانٍ: کسی کو بے یار و مددگار چھوڑ کر لوگوں کا بھاگ جانا
اِستَعذَرَ الیه: کسی سے اظہار معذرت کرنا۔
— من فُلانٍ: کسی کے سلسلہ میں عذر خواہی کرنا یعنی لوگوں سے یہ خواہش کرنا کہ اگر وہ فلاں کو سزا دے تو وہ اسے حق بجانب سمجھ کر اس کی مدد کریں۔
الاِعتِذارُ: معذرت، معافی (۲) بہانہ حیلہ جوئی۔
العاذِرُ: معذرت قبول کرنے والا، معاف کنندہ (۲) استحاضہ کے خون کی رگ، زخم کا نشان (۳) پاخانہ۔
العاذُورُ: حلق کا درد، گلے کی تکلیف، سوزش۔ کہتے ہیں: لَقِیتُ منه عاذُورًا: مجھے اس سے تکلیف پہنچی
العِذارُ: عِذارُ الغلامِ: لڑکے کی داڑھی یا رخسار کے برابر کا حصہ، مجازًا رخسار (۲) گھوڑے کے منہ پر آئی ہوئی لگام، رخسارہ (۳) ختنہ کا کھانا (۴) نیزے یا چھلکے کی دو نوکیں (۵) شرم و حیا (۶) باگ ڈور ج: عُذُرٌ
خَلَعَ فُلانٌ عِذارَهُ: بے حیائی اختیار کرنا، شرم کو بالائے طاق رکھنا، کج رو ہونا، آوارہ ہونا۔
لَوَی عنه عِذارَهُ: کسی کے خلاف بغاوت کرنا، سرکشی کرنا۔
فُلانٌ شدیدُ العِذارِ و مُستَمِرُّ العِذارِ: پختہ عزم و باحوصلہ ہے۔
عِذارا الحائطِ والطَّریقِ والوادی دو کنارے، دو طرفین۔
عِذارٌ من النَّخلِ والشَّجَرِ والرَّملِ: کھجور کے درختوں یا دیگر درختوں اور ریت کی لمبی لائن، پٹی، دھاری۔
غَرَسَ فی کَرمِه عِذارًا من الشَّجَرِ: اس نے انگوروں کے باغ میں درختوں کی باڑ لگائی۔
العُذرُ: دلیل اعتذار، وہ دلیل جس کے ذریعہ کسی کام کے کرنے یا نہ کرنے کی مجبوری ظاہر کی جائے (۲) بہانہ، حیلہ، حجت (۳) غلبہ (۴) بکارت ج: اَعذارٌ۔
العَذراءُ: کنواری، باکرہ ج: عَذاری و عَذارٌ۔ دُرَّةٌ عَذراءُ: سوراخ نہ کیا ہوا موتی، در ناسفتہ، کنایہ از باکرہ رَملةٌ عَذراءُ: دوشیزہ جس کے ساتھ وطی نہ کی گئی۔
العُذرَةُ: بکارت، دوشیزگی (۲) حلق کی تکلیف (۳) پیشانی (۴) گھوڑے کی پیشانی کے بال (۵) بالوں کی لٹ ج: عُذَرٌ۔
العَذِرَةُ: آدمی کا پاخانہ۔ عَذِرَةُ الدّارِ: صحن خانہ۔ حدیث میں ہے: "الیهودُ اَنتَنُ خَلقِ اللّٰهِ عَذِرَةً" (۲) گیہوں کا خراب حصہ (۳) روئی۔
العُذرِیُّ: پاک دامن۔ بنو عُذرَہ کی طرف نسبت ہے جو پاکدامنی میں مشہور قبیلہ تھا۔
العَذِیرُ: العاذر (۲) پشت پناہ مددگار (۳) قابل عذر کام ج: عُذُرٌ کہتے ہیں: عَذِیرَكَ من فُلانٍ: اسے لاؤ جو تمہارا عذر تسلیم کرے۔
من عَذِیری من فُلانٍ؟ اس کے معاملہ میں میرا عذر سننے والا کون ہے؟ جو مجھے اس کے سزا دینے پر ملامت نہ کرے
المُتَعَذِّرُ: دشوار، ممنوع، ناممکن۔
المَعذِرَةُ: وہ دلیل جو بات پر مجبور ہونے کے لئے پیش کی جائے۔ عذر، بہانہ، معافی ج: مَعاذِیرُ و مَعاذِرُ۔
المَعذُورُ: مختون (۲) قابل معافی جس کا عذر قبول کیا جائے
عَذَفَ من الطعامِ والشرابِ ـ عَذفًا: چکھنا، تھوڑا سا کھانا یا پینا،

هو عاذفٌ ۔ کہتے ہیں: ماذقتُ عذفاً و لا عُذُوفاً و لا عُذافاً: میں نے کچھ نہیں چکھا۔
السّمُّ العاذفُ: زہر قاتل۔
العُذُوفُ: تھوڑا سا کھانا۔ ماذُقتُ عذوفاً: میں نے کچھ بھی نہیں چکھا۔
•العُذافِرُ: شیر (۲) مضبوط اونٹ ج: عذافِرة۔
•عَذَقَ النَّخلَةَ ـِ عَذْقاً: درخت خرما کی شاخیں کاٹنا۔
__ فُلاناً الی کذا: منسوب کرنا۔
__ بشرٍّ او قبیحٍ: کسی کے شر یا برائی کی تشہیر کرنا۔
عذَّقَ النَّخلَةَ: عذقها۔
العَذْقُ: کھجور کا پھل دار درخت۔ حدیث میں ہے: "لا والّذی اخرجَ العذقَ من الجُرَیمة" ای انبتَ النَّخلةَ من النّواة۔ ج: عذاق و اعذُق۔
العِذْقُ: شاخوں والی ٹہنی (۲) کھجوروں کا گچھا (۳) خوشۂ انگور، انگور کھایا ہوا خوشہ ج: اعذاق و عُذُوق۔ (۴) عزت۔ کہتے ہیں: فی بنی فلانٍ عِذْقٌ کُہلٌ: فلاں قبیلہ میں بہت زیادہ عزت ہے۔
العَذِقُ: چرب زبان، ہوشیار، ماہر و تجربہ کار۔ طِیبٌ عذِقٌ: تیز خوشبو۔
العَذَقَة: بکری کے گلے میں پڑی ہوئی اون وغیرہ کی نشانی جو اس کے رنگ کے برخلاف ہو۔
•عذَلَه ـُ عَذْلاً و عَذَلاً و تَعذالاً: ملامت کرنا۔ کہاوت ہے: سَبَقَ السَّیفُ العَذَلَ: تلوار اپنا کام کر چکی اب ملامت کا وقت گزر گیا۔ هو عاذِلٌ ج: عُذّلٌ و عُذّالٌ و عَذَلَةٌ وهی عاذِلَةٌ ج: عَواذِلُ۔
عذَّلَه: بہت ملامت کرنا، بری طرح لتاڑنا۔
اعتذَلَ: ملامت قبول کرنا، لائق ملامت ہونا، معتوب ہونا۔
__ الیومُ: دن کا بہت گرم ہونا۔
__ علی الشیءِ: کسی کام کا پختہ ارادہ کرنا۔
تعاذلوا: ایک دوسرے کو ملامت کرنا۔
تعذّلَ: قابل ملامت ہونا، معتوب ہونا، ملامت قبول کرنا۔
العاذِلُ: رگ استحاضہ جس سے استحاضہ کا خون بہتا ہے ج: عُذّلٌ
العُذَلَةُ: لوگوں کو بکثرت ملامت کرنے والا۔
•عَذْلَجَ السِّقاءَ: مشکیزہ بھرنا۔
__ الولدَ: عمدہ غذا دینا۔
عَیشٌ عِذلاجٌ: خوشحال زندگی
العُذلوجُ: عمدہ غذا سے پرورش شدہ بچہ۔
المُعذلَجُ: بھرے ہوئے خوبصورت جسم والا۔
•عَذَمَ الفرسُ ـِ عَذْماً: گھوڑے کا کاٹنا۔
__ الرّجلُ عن نفسه: اپنی مدافعت کرنا۔
__ فُلاناً: ملامت کرنا۔
اَعذَمه عن نفسِه: اپنا دفاع کرنا۔
العَذُومُ: بہت کاٹ کھانے والا (۲) بہت ملامت کرنے والا ج: عُذُم۔
العَذّامُ: العذوم۔
العَذِیمَةُ: ملامت (۲) ایسی کھجور کا درخت جس میں گٹھلی نہ ہو۔
•عَذا البلدُ ـُ عَذْواً: شہر کی آب و ہوا اچھی ہونا۔ الارضُ العاذِیةُ او العذِیة: اچھی آب و ہوا والی زمین۔
عَذِیَ ـَ عَذًی: جگہ کا پانی سے دور اور صحت بخش ہونا۔
استعذَی المکانَ: کسی جگہ کی آب و ہوا راس آنا۔
العَذاةُ: عمدہ آب و ہوا والی زمین۔ پانی، آلودگی اور وبا سے دور علاقہ، خوش گوار موسم والا علاقہ ج: عَذَوات و عَذًا۔ حضرت حذیفہؓ نے ایک شخص سے فرمایا: "اِن کنتَ لا بُدَّ نازلاً بالبصرة فانزل عَذَواتِها و لاتنزل سُرَّتَها" اگر تمہیں بصرہ شہر میں ٹھہرنا ضروری ہو تو اس کے بیچ علاقہ میں نہ ٹھہرو، اس کے عمدہ آب و ہوا والے مقامات میں ٹھہرو۔
العِذْیُ: وہ زمین جو صرف بارش کے پانی سے سیراب ہوتی ہو (۲) ہر وہ جگہ جہاں ترش گھاس اور نمک نہ ہو۔
العَذِیَةُ: العذاة۔

ع ـــ ر

•عَرِبَ ـَ عَرَباً: لکنت کے بعد صاف زبان والا ہونا۔
__ المَعِدَةُ: معدہ خراب ہونا۔ حدیث میں ہے: "انّ رجلاً اتی النبیَّ صلی اللہ علیه وسلم فقال: انّ ابن اخی عَرِبَ بطنُه فقال: اسقِهِ عسلاً"
__ الجُرحُ: زخم کا سوجنا، زخم میں پیپ پڑنا (۲) زخم اچھا ہونے کے بعد نشان باقی رہنا۔
__ المرأةُ: عورت کا اپنے خاوند کیلئے پسندیدہ ہونا۔
__ الماءُ: پانی کا صاف ہونا۔ هو عَرِبٌ

وعَرِبٌ۔
عَرِبَ النَّهْرُ و نَحْوُهُ: زیادہ پانی والا ہونا۔ هو عارِبٌ۔
عَرُبَ ـُ عُرُوبًا و عُرُوبَةً و عَرَابَةً و عُرُوبِيَّةً: فصیح اللسان ہونا۔عربی الاصل ہونا
أعْرَبَ فُلانٌ: عربی زبان میں فصیح ہونا (خواہ عرب ہو یا غیر عرب)
—الكلامَ: کلام کو واضح کرنا (۲) عربی قواعد کے مطابق کلام کرنا، عربی زبان کے قواعد منطبق کرنا، اجرا کرنا۔
—بمُرادِهِ: مقصد ظاہر کرنا۔
—عن حاجته: اظہار ضرورت کرنا، اپنی ضرورت صاف ظاہر کرنا۔
—الاسمَ الأعجميَّ: عجمی لفظ کو عربوں کی طرح بولنا، ادا کرنا۔
—في البيعِ: بیعانہ دینا، معاملہ طے ہو جانے پر قیمت کا کچھ حصہ اس طرح دینا کہ وہ اصل قیمت میں سے وضع کر لیا جائے۔ حضرت عمرؓ کی حدیث میں ہے: "أنَّ عامِلَه بِمَكَّةَ اشْتَرى دارًا لِلسِّجْنِ بأربعةِ آلافٍ وأعْرَبُوا فيها أربعَ مائةٍ"۔
—الكلِمَةَ: اعراب لگانا۔
عَرَّبَ المُشْتري: خریدار کا بائع کو بیعانہ دینا (قیمت کا پیشگی کچھ حصہ دینا)
—عن صاحبه: اپنے کسی آدمی کی طرف سے بولنا اور دلیل دینا۔
—عنه لِسانُهُ: کسی کی زبان کا صاف اور فصیح ہونا۔
—الكلامَ: واضح کرنا۔
—فُلانًا: کسی کو عربی زبان سکھانا۔
—الاسمَ الأعجميَّ: عجمی لفظ کو عربی بنانا، عربی زبان میں شامل کرنا۔
—مَنْطِقَهُ: اپنے کلام و گفتگو کو قواعد کی غلطیوں سے پاک کرنا۔
عَرَّبَ فُلانًا: کسی کے کلام کو برا قرار دیکر اس کا جواب دینا۔
—عليه: کسی کی بات کو غلط قرار دینا اور اس کے نقائص بیان کرنا۔
—المقالَ وغيرَه: تعریب کرنا، عربی زبان میں ترجمہ کرنا۔
—الشيءَ: عربیانا، عربی جیسا بنانا۔
—الفرسَ: گھوڑے کو ذبح کرنا (۲) گھوڑا خریدنا۔
تَعَرَّبَ: عربوں جیسا ہونا، عربوں جیسے اخلاق و عادات اختیار کرنا (۲) جنگل میں مقیم ہونا اور اعرابی (دیہاتی) بن جانا۔
—المرأةُ لزوجها: بیوی کا اپنے خاوند کو محبوب ہونا۔
استَعْرَبَ: عرب بنجانا (غیر عرب کا عربوں میں شامل ہو کر خود کو عرب سمجھنا)
الأعرابُ: دیہات کے رہنے والے عرب، بدو جو بارشوں اور سبزہ والے مقامات میں سکونت پذیر ہوتے ہیں۔ واحد: أعرابيٌّ۔
الإعرابُ: عربی الفاظ کے اواخر میں لاحق ہونے والا تغیر بشکل رفع (پیش) نصب (زبر) جر (زیر) جزم (سکون)۔ یا لفظ کی آخری حرکت۔
التَّعْرِيبُ: عربیانا، عربی زبان میں منتقل کرنا، عربی میں ترجمہ کرنا۔
العاربةُ: عَرَبٌ عارِبَةٌ: خالص عرب (۲) ناپید قبائل جن کے آثار و نشانات مٹ چکے جیسے عاد، ثمود، جدیس ان کو العربُ البائدة کہتے ہیں۔
العِرابُ: خَيْلٌ عِرابٌ: خالص عربی گھوڑے (خلاف البراذين) إبلٌ عِرابٌ: خالص عربی اونٹ (خلاف البخاتيّ) واحد: عَرَبِيٌّ
العَرَبُ: سامی الاصل جزیرہ نمائے عرب کے باشندے ج: أعْرُبٌ۔
العَرَبِيُّ: عرب کا باشندہ (۲) عربوں سے متعلق (۳) عربی زبان سے متعلق (۴) عربی یعنی غیر عجمی۔
العربيّةُ: مؤنث العربي۔ اللغةُ العربيّةُ: عربی زبان۔ الأمّةُ العربيّةُ: عرب قوم۔ صرف العربيّة بھی بمعنی عربی زبان استعمال ہوتا ہے۔
العَرْباءُ: عَرَبٌ عَرْباءُ: خالص اور اصلی عرب۔
العَرَبانيُّ: عربی زبان بولنے والا غیر عربی۔
العَرَبَةُ: تیز رو دریا (۲) نفس جان (۳) گاڑی دو یا تین یا چار پہیوں والی (۴) دریائے دجلہ کی منجمد کشتیاں (۵) ویگن۔ ریل گاڑی کا ڈبا ج: عَرَباتٌ۔
عَرَبةُ ترامواي: ٹرام گاڑی جو بجلی سے لوہے کی اٹی پٹری پر چلتی ہے۔
عَرَبةُ سِكَّةِ الحديد: ریل کا ڈبا، ویگن، بوگی۔
عَرَبةُ العَفْش: سامان کی گاڑی، لگیج وین
عَرَبةٌ للجَرِّ: ٹرالی، چھوٹی گاڑی سامان وغیرہ کی۔
عَرَبةُ البَريد: ڈاک گاڑی، ریل گاڑی میں میل وین۔
عَرَبةُ الأكل: ڈائننگ کار، کھانے کا ڈبا
عَرَبةُ الأمْتِعَة: لگیج وین، سامان کا ڈبا
عَرَبةُ الأطفال: بچوں کی گاڑی۔
عَرَبةُ أُجْرَة: کرایہ کی گاڑی
عَرَبةٌ جَوِّيَّة: خلائی گاڑی۔
عَرَبةُ الحَمّال: قلی کا ٹھیلا
عَرَبةُ البِضاعة: سامان کا ڈبا، لگیج ویگن
عَرَبةُ الصِّهْريج: پانی کا ٹینکر۔
عَرَبةُ الطَّعام: کھانے کا ڈبا، ڈنر کار۔

عَرَبَةُ ترولی، عَرَبَةٌ صَغِيرَة: ٹرالی
عَرَبَةُ مِدفَع: توپ گاڑی۔
عَرَبَةُ المُستَشفَى: ایمبولینس، ہسپتال کی گاڑی۔
عَرَبَةٌ مُغَطَّاة: بند گاڑی۔
عَرَبَةُ النَّقل: باربردار گاڑی۔
— النَّقل بِسِكَّة الحديد: ریلوے ویگن۔
عَرَبَةُ النَّوم بِسِكَّة الحديد: ریلوے سلیپنگ کار، رات کو مسافروں کے سونے کا ڈبّا۔
العَرَبِيُّ: گاڑی بان۔
العُربُونُ: بیعانہ، قیمت کا وہ پیشگی دیا جانے والا حصہ جو بعد میں وضع کرلیا جاتا ہے۔
العَرَبِينُ: ایک مادہ جو عربی گوند سے نکالا جاتا ہے۔
العَرُوبُ: اپنے شوہر کی محبوب بیوی ج: عُرُبٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "فَجَعَلنَاهُنَّ أَبكَارًا عُرُبًا أَترَابًا"
العَرُوبَةُ: العَرُوبُ۔ يَومُ العَرُوبَة: زمانۂ جاہلیت کا یوم جمعہ۔
العُرُوبَةُ: عربیت، عرب قوم کی خصوصیات واوصاف سے متصف ہونا۔
العُرُوبِيَّة: العُرُوبَة۔
العَرِيبُ: ما بالدَّارِ عَرِيبٌ: گھر میں کوئی نہیں۔
المُتَعَرِّبَةُ: من العَرَب: بنوقحطان بن عابر جنہوں نے عرب عاربہ کی زبان بولی اور ان کے علاقوں میں سکونت پذیر ہوئے۔
المُستَعرِبَة: من العرب: حضرت اسمٰعیل بن ابراہیم علیہما السلام کی اولاد۔
المُعرِبُ: اظہار کنندہ۔
المُعرَبُ: بااعراب، واضح (۲) خلاف المبنی جو ہر حرکت کو قبول کرلیتا ہو۔
المُعَرِّبُ: عربی میں ترجمہ کرنے والا۔
المُعَرَّبُ: عربی زبان میں منتقل کیا ہوا، عربی میں ترجمہ کیا ہوا، عربی بنایا ہوا۔
الاسمُ المُعَرَّبُ: غیر عربی لفظ جسے عربی شکل دیدی گئی ہو۔ جیسے: ریشم سے إبرِيسَم۔
•عَربَدَ الرَّجُلُ: بداخلاق ہونا، خرمستی کرنا، شرارت کرنا، فساد پھیلانا۔
— السَّكرَانُ على النَّاسِ: نشہ والے کا لوگوں کو تکلیف پہنچانا۔
فُلانٌ عَربَدَ على أَصحَابِه عَربَدَةَ السَّكرَان: فلاں نے اپنے ساتھیوں کو مدہوش آدمی کی طرح ستایا۔
العِربِيدُ: اودھم مچانے والا، خرمستیاں کرنے والا۔
العِربِد: سخت چیز۔
•عَربَسَ فُلانًا: پریشان کرنا (۲) آگے آنا
تَعَربَسَ: پریشان ہونا۔
•عَربَشَ و تَعَربَشَ الجِدَارَ و نحوه: چڑھنا۔
•عَربَنَ فُلانًا: بیعانہ (قیمت کا کچھ پیشگی حصہ) دینا۔
العُربُونُ: دیکھئے عرب۔
•عَرَتَ الرُّمحُ ـُ عَرتًا: نیزے کا سخت ہونا۔
— البَرقُ و نَحوُه: بجلی وغیرہ چمکنا
العَرتَبَةُ: ناک (۲) ناک کا نرم حصہ (۳) اوپر والے ہونٹ کا بیچ کا گڑھا۔
العَرتَمَةُ: العَرتَبَة۔
•عَرَجَ الشيءُ ـُ عُرُوجًا: اونچا ہونا، بلند ہونا۔ هو عَرِيجٌ۔
— فُلانٌ: پیر میں لنگ والا ہونا جبکہ یہ لنگ پیدائشی نہ ہو، بیماری یا چوٹ کی وجہ سے لنگڑا ہونا، لنگڑا کر چلنا۔
عَرَجَ في السُّلَّمِ و عَلَيه: سیڑھی یا زینہ پر چڑھنا۔
— بالشيءِ: کسی چیز کو لے کر چڑھنا۔
عُرِجَ بالرُّوحِ و العَمَلِ: روح اور عمل کو اوپر لے جایا جانا، جذبہ و عمل کو ترقی دیا جانا۔
عَرِجَ ـَ عَرَجًا و عَرَجَانًا: پیدائشی لنگڑا ہونا (۲) کسی تکلیف وغیرہ کی وجہ سے لنگڑا ہونا، لنگڑا کر چلنا۔ هو أَعرَجُ و هي عَرجَاءُ ج: عُرجٌ۔
— الشَّمسُ عَرَجًا: سورج کا غروب ہونے کے قریب ہونا۔
أَعرَجَ فُلانًا: لنگڑا بنا دینا (۲) کسی کے پیر میں لنگ پیدا کرنا۔
عَرَّجَ عَلَيه: کسی طرف مائل ہونا، مڑنا۔
— بالمكانِ: مقیم ہونا، ٹھہرنا۔
— الشيءَ: جھکانا، موڑنا، ٹیڑھا کرنا۔ کہتے ہیں: عَرَّجَ البناءَ و النَّهرَ و الخَطَّ۔
— الثَّوبَ: کپڑے پر ٹیڑھی لکیریں ڈالنا۔
انعَرَجَ الشيءُ: مڑنا، ٹیڑھا ہونا، دائیں بائیں مڑنا۔ کہتے ہیں: انعَرَجَ النَّهرُ و الطَّرِيقُ۔
— الشَّمسُ: قریب الغروب ہونا۔
— القومُ عن الطَّرِيقِ: راستہ سے ہٹنا، راستہ سے ہٹ کر دوسری طرف چلنا، بھٹکنا۔
تَعَارَجَ: لنگڑا بننا، لنگڑے کی طرح چلنا۔
تَعَرَّجَ: مڑنا، ٹیڑھا ہونا، جھکنا۔ تَعَرَّجَ البناءُ و تَعَرَّجَ النَّهرُ۔
الأَعرَجُ: لنگڑا (۲) کوّا۔
التَّعَارِيجُ: تَعَارِيجُ النَّهرِ: دریا کے موڑ۔
العَرجَاءُ: لنگڑی (۲) بجو۔

اَلعُرجَۃُ: لنگڑا پن (۲) مڑنے کی جگہ۔
اَلعَرِیجُ: بلند و بالا (۲) غیر مستحکم معاملہ۔
اَلمِعْرَاجُ: زینہ، سیڑھی، چڑھنے کا ذریعہ (۲) چڑھنے کی جگہ (۳) شبِ معراج (لیلۃ الاسراء) میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے آسمان پر چڑھنے کا ذریعہ، سواری ج: مَعَارِجُ و مَعَارِیجُ۔
اَلمُنعَرَجُ: وادی، نہر یا راستہ کا موڑ ج: مُنعَرَجَات
• عَرَّجَ الثَّوبَ و نَحوَہُ: کپڑے وغیرہ پر کھجور کی شاخوں یا خوشوں کی شکل بنانا
اَلعُرجُونُ: کھجوروں کا گچھا (۲) کھجور کی شاخ (۳) کھجور کے گچھے کی ٹیڑھی جڑ جو درخت پر خشک ہو کر باقی رہتی ہے ج: عَرَاجِینُ
• عَرَدَ ـُ عُرُودًا: دانت یا پودے کا اگنا اور بڑا ہو کر مضبوط ہونا۔
— الحَجَرَ عَردًا: پتھر کو دور پھینکنا۔
عَرِدَ ـَ عَرَدًا: بھاگ جانا (۲) بیماری کے بعد مضبوط ہونا۔
اَعرَدَ الشَّجَرُ: درخت کا بڑا اور موٹا ہونا
عَرَّدَ النَّجمُ: ستارے کا وسطِ آسمان سے متجاوز ہو کر مائل الغروب ہونا۔
— فُلَانٌ: بھاگ جانا۔
— عن قِرنِہ: جوڑی دار کے مقابلہ سے پیچھے ہٹنا۔
— عن الطَّرِیقِ: راستہ سے ہٹنا۔
— السَّھمُ فی الرَّمِیَّۃِ: تیر کا نشانہ کو پار کر جانا۔
— فُلَانٌ بحاجۃِ فُلَانٍ: کسی کی ضرورت کو پورا نہ کرنا۔
اَلعَرَادَۃُ: ٹڈی کی مادہ۔
اَلعَردُ: بہت سخت۔
اَلعُرُدُّ: بہت سخت۔
اَلعَرَّادَۃُ: چھوٹا منجنیق (ایک قدیم قلعہ شکن آلۂ حرب جس کے ذریعہ پتھر پھینکے جاتے تھے)۔

اَلعَرِیدُ: طور طریقہ، عادت۔ کہتے ہیں: ھذا عَرِیدُہُ۔
• عَردَسَہُ: پچھاڑنا۔
اَلعَرَندَسُ: بڑا سیلاب، بڑا شیر۔ عِزٌّ عَرَندَسٌ: پائدار عزت۔
• عَرَّتِ الاِبِلُ ـِ عَرًّا: اونٹوں کا خارش زدہ ہونا۔
— الظَّلِیمُ عِرَارًا: شتر مرغ کا آواز نکالنا، چیخنا۔
— فُلَانًا ـُ عَرًّا: کسی کو برا لقب دینا، عیب لگانا، برائی کرنا، ناگوار بات کہنا (۲) تکلیف دینا۔
عَرَّہ بِشَرٍّ: کسی کے ساتھ شرارت کرنا، برائی سے پیش آنا، بدسلوکی کرنا
— الارضَ: زمین میں کھاد ڈالنا۔
عَرَّ ـَ عَرَرًا و عُرُورًا: خارش زدہ ہونا ھو اَعَرُّ و ھی عَرَّاءُ ج: عُرٌّ۔
عَارَّ الظَّلِیمُ مُعَارَّۃً و عِرَارًا: شتر مرغ کا چیخنا۔
— بالمکان: کسی جگہ قیام کرنا۔
— فُلَانًا: کسی سے لڑنا، تکلیف پہنچانا، جنگ کرنا۔
عَرَّرَ الارضَ: زمین میں کھاد ڈالنا
اِعتَرَّ فُلَانًا و اِعتَرَّ بہ: کسی سے سوال کیے بغیر طالبِ احسان ہونا۔
تَعَارَّ فُلَانٌ: رات کو بے خواب رہنا اور بڑبڑاتے ہوئے بستر پر کروٹیں بدلنا۔
اِستَعَرَّھم الجَرَبُ: خارش پھیلنا۔
اَلعَارُورُ: منحوس آدمی (۲) بے کوہان اونٹ (۳) قوم کے لیے بے عزتی کا سبب بننے والا۔
اَلعَرَارُ: جنگلی نرگس۔ واحد: عَرَارَۃ (۲) خون کا بدلہ۔
اَلعَرَارُ: گناہ، قصور۔

اَلعَرَارَۃُ: بدخلقی، بدمزاجی (۲) سختی (۳) نرینہ اولاد جننے والی عورتیں۔ تَزَوَّجَ فی عَرَارَۃِ النِّسَاءِ: اس نے نرینہ بچے جننے والی عورتوں میں شادی کی۔
اَلعُرُّ: کھجلی، خارش۔
عُرَّا الوادی: وادی کے دو کنارے۔
اَلعُرَّی: عیب دار عورت۔
اَلعَرَّۃُ: سختی (۲) خراب کھجور کا درخت۔
اَلعُرَّۃُ: کھجلی (۲) جنون، پاگل پن۔ بہ عُرَّۃٌ: اس کو جنون ہے (۳) جرم (۴) لاٹھی کی گانٹھ (۵) گندگی (۶) کوہان کی چربی۔ ھو عُرَّۃُ قومِہ: وہ اپنی قوم کے لیے بدنما داغ ہے۔
اَلعَرِیرُ: من الرِّجالِ: پردیسی آدمی، اجنبی (من الحدیث) حدیث غریب
اَلمُعتَرُّ: غریب و محتاج (۲) ملاقاتی مہمان (۳) بلا سوال بخشش کا خواہاں قرآن پاک میں ہے: "فکلوا منھا و اَطعِمُوا القَانِعَ و المُعتَرَّ"
اَلمَعَرَّۃُ: تکلیف و اذیت (۲) ناگوار بات (۳) تاوان، جرمانہ (۴) دیت (خون بہا) (۵) گناہ (۶) سختی (۷) خارش زدہ جگہ (۸) عیب (۹) گالی (۱۰) ایک شہر کا نام۔
مَعَرَّۃُ الجَیشِ: لشکر کا کہیں مقیم ہو کر اس مقام کے لوگوں کی فصل وغیرہ بلا اجازت کھانا۔
• عَرَزَ الشیئَ ـِ عَرزًا: سختی سے کھینچنا۔
— الرَّجُلَ: ملامت کرنا۔
عَرِزَ ـَ عَرَزًا الشیئُ: سخت ہونا (۲) سکڑ جانا۔
عَرَّزَ الشیئَ: سکوڑنا (۲) چھپانا۔
عَارَزَہُ: کسی سے دشمنی کرنا (۲) کسی کی مخالفت کرنا۔
— الشیئُ: سکڑ جانا۔

تَعارَزَ الشيءُ: سکڑجانا۔
اَعْرَزَ الشيءَ: بگاڑنا، خراب کرنا۔
تَعَرَّزَ عليه الأمرُ: دشوار ہونا۔
اسْتَعْرَزَ الرَّجلُ: سخت ہونا۔
— الشیءُ: سکڑجانا۔
العِرْزالُ: شیر کا مسکن (۲) جنگل میں شیر سے بچنے کے لئے درختوں کی پناہ گاہ (۳) مشکیزہ یا ناشتہ دان کا منھ (۴) لوگوں کا گروہ ج: عَرازِیل۔
•عَرِسَ عن الشیءِ ـَ عَرَسًا: چھوڑنا، ہٹنا، الگ ہونا۔
— البعیرَ: بیٹھے ہوئے اونٹ کی گردن کو اگلی ٹانگوں سے باندھنا۔ ھو عارِسٌ و عَرّاسٌ۔
عَرِسَ فُلانٌ ـَ عَرَسًا: اترانا (۲) حیرت زدہ ہونا، بھونچکا ہونا (۳) برسرپیکار رہنا۔ ھو عَرِسٌ۔
— الشیءُ: سخت ہونا۔ عَرِسَ الشرُّ بینَهم: لوگوں میں دنگا فساد جاری رہنا۔
— بالشیءِ: کسی چیز سے مانوس ہونا اور اس سے چپٹے رہنا۔
— الصَّبیُّ بأُمِّه: بچہ کا اپنی ماں سے چپٹے رہنا
اَعْرَسَ المُسافِرُونَ: آرام کیلئے آخر شب میں قیام کرنا۔
— فُلانٌ: شادی کرنا، رخصتی کرنا (دولہن لانا) شب زفاف منانا (۲) ولیمہ کرنا۔
— بالمرأةِ: بیوی کے ساتھ خلوت کرنا، ہم بستری کرنا۔
— الشیءَ: مانوس ہونا اور لگے رہنا۔
عَرَّسَ المُسافِرُون: اَعْرَسوا۔
تَعَرَّسَ لِامْرأتِه: اپنی بیوی کے لئے پسندیدہ ہونا۔
اعْتَرَسَ القومُ عنه: کسی کے پاس سے منتشر ہونا، بکھرنا۔
عَرائِسُ النِّیل: نیلوفر کی ایک قسم۔
العَرّاسُ: اونٹ کے چھوٹے بچے بیچنے والا۔
العِرِّیسُ: شیر کے رہنے کی گھنی جھاڑیاں، کچھار۔
العِرِّیسَةُ: العِرِّیس۔
العِرْسُ: دولہا (۲) دولہن۔ ھو عِرْسُها: وہ اس عورت کا شوہر ہے۔ ھی عِرْسُهُ: وہ اس مرد کی بیوی یا دولہن ہے۔ ھما عِرْسانِ: وہ دونوں دولہا دولہن ہیں ج: اَعْراس۔
ابن العِرس: نیولا ج: بناتُ العِرس (مذکر و مؤنث کے لئے)۔
العُرْسُ: زفاف، رخصتی، شادی، برات (۲) ولیمہ کا کھانا، دعوت ولیمہ۔ ج: اَعْراسٌ
العَرُوسُ: دولہا ج: عُرُسٌ (۲) دلہن ج: عَرائِسُ
العَرُوسَةُ: دلہن (۲) بچیوں کی گڑیا
العَرِیسُ: دولہا ج: عِرْسانٌ۔
المِعْرَسُ: بہت شادیاں کرنے والا (۲) ڈرائنگ کا ماہر ڈرائیور۔
المُعَرَّسُ: اخیر رات میں مسافر کی اقامت گاہ
•عَرَشَ فُلانٌ ـِ عَرْشًا: جانوروں کا باڑا بنانا، ٹٹی (چھپر وغیرہ) بنانا۔
— بالمکان ـُ عُرُوشًا: قیام کرنا۔
— العَرْشَ: تخت بنانا۔
— الکرمَ عَرْشًا و عُرُوشًا: لکڑیوں یا بانس کے ٹٹے پر انگور کی بیل چڑھانا۔
عَرِشَ ـَ عَرَشًا: حیران ہونا۔
— بِغَرِیمِه: اپنے قرض دار کو سخت پکڑنا۔
— عنه: پھر جانا۔
عَرَّشَ فُلانٌ: باڑا بنانا۔
— الطّائرُ: پرندہ کا اوپر اٹھ کر پروں کا سایہ کرنا۔
— الأمرُ عنه: کسی کا کام مؤخر ہوجانا کسی کا کام پیچھے رہ جانا۔
— الکَرْمَ: انگور کی بیل لکڑی یا ٹٹی پر چڑھانا
— البیتَ: گھر کی چھت بنانا۔
اعْتَرَشَ فُلانٌ: باڑا بنانا (۲) ٹٹی بنانا۔
— العِنبُ العریشَ و علی العَرِیش: انگوروں کا ٹٹی پر چڑھ کر لٹکنا۔
تَعَرَّشَ بالمکانِ: قیام کرنا، ٹھیرنا۔
العَرْشُ: ملک، بادشاہت (۲) تخت شاہی تخت سلطنت۔ قرآن پاک میں ہے: "ولها عَرْشٌ عظیمٌ" (۳) اصل و بنیاد، باگ ڈور۔ استوی المَلِکُ علی عَرْشِه: تخت سلطنت پر بیٹھنا، ملک کی باگ ڈور سنبھالنا۔ ثُلَّ عَرْشُه: ہوا اکھڑنا، بے عزت ہونا، سلطنت کمزور ہونا (۴) چھت (۵) شامیانہ، خیمہ، سائبان (اکثر استعمال بانس کے سائبان یعنی چھپر کے لئے ہوتا ہے) (۶) ٹٹی، لکڑی یا لوہے کی جالی جس پر انگور کی بیل چڑھائی جاتی ہے (۷) پیر کے اوپر کا حصہ ج: عروش و اَعْراشٌ
عَرْشُ الطائرِ: گھونسلا۔
عَرْشُ القومِ: قوم کا سردار و منتظم امور
العُرْشُ: گھوڑے کی پیشانی کے آخر کے بال (۲) کان۔ کہتے ہیں: نفث فی عُرْشِه: کان میں بات کہنا۔ عُرْشا العُنُقِ: گردن کے دو کنارے جن کے درمیان ہڈی کی ہنسلی ہوتی ہے ج: اَعْراشٌ۔
العَرِیشُ: ہر سایہ دار چیز جیسے شامیانہ، چھپر، سائبان، شیڈ (۲) جانوروں کا باڑا (۳) انگور کی بیل کی ٹٹی (۴) چھت

ج: عُرُشٌ۔
العَرِيْشَةُ: ہودہ، اونٹ پر رکھنے کی پالکی ج: عَرائِش۔
المُعَرَّشُ: ٹٹی یا جالی پر چڑھی ہوئی (انگور کی بیل) (۲) سایہ دار جگہ جس پر کوئی چھت ہو۔
المَعْرُوشُ: المُعَرَّشُ۔
• عَرَضَتِ السَّماءُ ـِ عَرْضًا: آسمان میں بجلی کا لگاتار چمکنا۔
عَرِضَ البَرْقُ ـَ عَرَضًا: بجلی چمکنا۔
— الصِّبيانُ: بچوں کا کھیل کود میں مست ہونا۔
— فُلانٌ: چست ہونا، مگن ہونا، هو عَرِضٌ و هي عَرِضَةٌ۔
أَعْرَضَ: تڑپنا، ڈگمگانا۔
عَرَّضَ اللَّحْمَ: گوشت کو سکھانے کے لئے کھلی جگہ میں ڈالنا (۲) گوشت کو انگاروں پر ڈالنا اور اس کا راکھ میں مل کر اچھی طرح نہ پکنا۔
اعْتَرَضَ: مضطرب ہونا، تھرتھرانا، پھڑکنا (۲) چست ہونا (۳) مگن ہونا۔
العَرَّاصُ: بجلی اور کڑک والا بادل (۲) لچکدار نیزہ (۳) لچک دار تلوار (۴) بہت پراگندہ۔
العَرْصَةُ: صحن خانہ (۲) گھروں کے درمیان کشادہ کھلی جگہ جس میں عمارت نہ ہو (۳) مٹی کا پختہ توا یا تنور میں لگائی ہوئی لوہے کی گول پلیٹ (لوہے کا تنور) ج: عراص
المِعْرَاصُ: نیا چاند۔
• عَرْصَفَهُ عَرْصَفَةً: لمبائی میں کسی چیز کو کھینچ کر پھاڑنا۔
العُرْصُوفُ و العِرْصَافُ: پالان کی میخ ج: عَراصيف۔
• العَرْصَمُ: بسیار خور (۲) خوش۔
العِرْصَمُ: طاقتور شیر (۲) دبلا آدمی (۳) مضبوط آدمی۔
العِرْصَامُ والعُرَاصِمُ: شیر۔
العُرْصُومُ: بخیل۔
• عَرَضَ الشيءُ ـِ عَرْضًا و عُرُوضًا: ظاہر و نمایاں ہونا، سامنے آنا، پیش آنا کہتے ہیں: عَرَضَ له أَمْرٌ و عَرَضَ له عارِضٌ: اسے کوئی بات یا ضرورت پیش آگئی (۲) امکان میں ہونا، آسان ہونا جیسے: عَرَضَ له الصَّيْدُ و عَرَضَ له الخَيْرُ۔
— له فِكْرٌ: کوئی خیال آنا۔
— الرَّجُلُ عَرْضًا: مکہ و مدینہ اور ان کے اطراف میں آنا۔
— بِسِلْعَتِهِ: سامان کا تبادلہ کرنا
— له عارِضٌ من الحُمّى: بخار ہونا۔
— له عارِضٌ: رکاوٹ پیش آنا۔ کہتے ہیں: سِرْتُ فَعَرَضَ لي في الطَّرِيقِ عارِضٌ۔
— الشيءَ: پیش کرنا، ظاہر کرنا، سامنے لانا۔
— الكِتابَ: کتاب کو زبانی پڑھنا۔
— عليه شَيْئًا: کسی کو کوئی چیز دکھانا، کسی کے لئے کوئی چیز پیش کرنا۔
— البِضاعَةَ للبيعِ: بیچنے کے لئے سامان باہر نکالنا، دکھانا۔
— الجُنْدَ: فوج کی نمائش کرنا، سڑکوں سے گزارنا۔
— الدّابَّةَ على الحَوْضِ: چوپائے کو پانی پینے کے لئے حوض وغیرہ پر لانا۔
— الجُنْدَ عَرْضَ عَيْنٍ: فوج کا جائزہ لینا، یہ جاننا کہ کون حاضر ہے کون غائب (۲) اپنے سامنے سے ایک ایک کو گزارنا۔
عَرَضَ لَهُ من حَقِّهِ شَيْئًا: کسی کو اپنے حصہ میں سے کچھ دینا۔
— القَوْمَ على السَّيْفِ: لوگوں کو تلوار کی دھار پر رکھنا، مار ڈالنا۔
— القَوْمَ على النّارِ: لوگوں کو آگ میں جلانا۔
— الشيءَ: کسی چیز کے کنارہ پر مارنا (۲) کسی چیز کو چوڑائی میں رکھنا۔
— الحَصِيرَ: چٹائی بچھانا۔
— العُودَ على الإناءِ: لکڑی کو برتن کے ایک کنارہ سے دوسرے کنارہ تک رکھنا۔
— عُرْضَ فُلانٍ: وہ فلاں کی چال چلا، فلاں کا طریقہ اختیار کیا۔
لا تَعْرِضْ عَرْضَ فُلانٍ: فلاں کی برائی نہ کر، بے عزتی نہ کر۔
عُرِضَ و عُرِضَ له: کسی کا دیوانہ ہو جانا یا پاگل ہو جانا۔
عَرُضَ ـُ عِرَضًا و عَرَاضَةً: چوڑا ہونا۔ هو عَرِيضٌ و عُرَاضٌ ج: عِراضٌ۔
الدُّعاءُ العَرِيضُ: لمبی چوڑی دعا بڑی دعا۔ قرآن پاک میں ہے: "و اذا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُو دُعاءٍ عَرِيضٍ"۔
أَعْرَضَ الشيءُ: ظاہر ہونا، سامنے آنا (۲) چوڑا ہونا، کشادہ اور ڈھیلا ہونا جیسے: أَعْرَضَ الثَّوْبُ۔
— في الشيءِ: کسی چیز کے اندر آجانا
— في العِلْمِ: علم میں دستگاہ حاصل کرنا، صاحب نظر ہونا۔
— لَهُ الشيءُ: ممکن ہونا، قابو میں آنا کہتے ہیں: أَعْرَضَ لَكَ الصَّيْدُ فَارْمِهِ: شکار تمہارے بس میں ہو گیا ہے تم اسے نشانہ بناؤ۔

أَعْرَضَ لَكَ الخَيْرُ: تمہارے لئے بھلائی کرنا ممکن ہوگیا۔

أَعْرَضَ عنه: منہ پھیرنا، روگردانی کرنا، ارشاد باری ہے: "وَإِذَا أَنْعَمْنَا عَلَى الْإِنْسَانِ أَعْرَضَ وَنَأَى بِجَانِبِهِ": بے رخی اختیار کرنا منحرف ہونا، چھوڑنا، نظرانداز کرنا۔

—فلانٌ في المكارمِ: بہت نیکوکار ہونا، بڑی خوبیوں کا مالک ہونا۔

—الشيءُ: چوڑا کرنا۔

—المسألةَ: کسی مسئلہ کو بڑا کرنا اور شرح وبسط سے بیان کرنا (۲) لمبا چوڑا سوال کرنا۔ کہاوت ہے: أَعْرَضْتَ القِرْفَةَ: تم نے اپنے الزام میں سارے قبیلہ کو ملوث کردیا۔

عَارَضَ فلانٌ مُعَارَضَةً وعِرَاضًا: راستہ کے ایک طرف چلنا۔

—فلانًا: کسی سے کنارہ کش ہونا، الگ ہوجانا (۲) کسی بات میں مقابلہ کرنا (۳) مخالفت کرنا، آڑے ہاتھوں لینا، آڑے آنا، کٹ حجتی کرنا، ردوقدح کرنا

—فلانًا في السَّيْرِ: چلنے میں کسی کے ساتھ ساتھ رہنے کی کوشش کرنا، برابری کرنا۔

—الكتابَ بالكتابِ: مقابلہ کرنا، ایک کی عبارت کو دوسرے سے ملانا۔

—بمثلِ صنيعِهِ: کسی کی ہو بہو نقل اتارنا، مقابلہ کرنا۔

—الجنازةَ: راستہ میں سے جنازہ کے ساتھ ہونا (یعنی ابتدا سے ساتھ نہ آنا)

—فلانًا بمتاعٍ: کسی سے سامان کا تبادلہ کرنا۔

—في القضاءِ: عدالت متعلقہ کے غائبانہ فیصلہ پر اعتراض کرتے ہوئے فیصلہ کی منسوخی یا اس میں ترمیم کی درخواست کرنا۔

عَرَّضَ الشيءَ: چوڑا کرنا (۲) چوڑائی میں کوئی چیز نصب کرنا یا پھیلانا، رکھنا جیسے: عَرَّضَ الرُّمْحَ وعَرَّضَ العُودَ عَلَى الإِنَاءِ۔

—فلانًا لكذا: کسی کو کسی شے کی زد میں لانا، نشانہ بنانا۔ جیسے: عَرَّضَهُ لِلذَّمِّ والخَطَرِ۔

—له بالقولِ: اشارۃً مبہم بات کرنا (صراحت نہ کرنا)

—بفلانٍ وله: کسی پر پھبتی کسنا، عیب لگانا، چھینٹا دینا۔

—القومَ عُرَاضَةً وعَرَّضَهَا لهم: اپنے لوگوں کو سفر سے واپسی پر ہدیہ دینا

—فلانًا من مالِهِ بكذا: اپنے مال میں سے کسی کو کچھ دینا۔

—الرجلُ: اچھی رائے والا ہونا۔

—المتاعَ: سامان کو سامان کے بدلہ فروخت کرنا۔

—فلانًا أو شيئًا لشيءٍ: کسی شے کے سامنے لانا، سامنے لاکھڑا کرنا۔

—النفسَ للموتِ: خود کو موت کے منہ میں ڈالنا۔

اعْتَرَضَ الشيءُ: چوڑائی میں ہونا جیسے نہر یا راستہ میں عرضًا لکڑی وغیرہ ہوتی ہے۔

—دُونَهُ: حائل ہونا، رکاوٹ بننا، سدّ راہ ہونا، آڑے آنا۔

—لَهُ: رکاوٹ بننا، آڑے آنا (۲) سامنے آنا، پیش آنا۔

—عليهِ: نکیر کرنا، نکتہ چینی کرنا، کسی کے قول یا فعل میں غلطی نکالنا۔

—له بشيءٍ: کسی کے سامنے آکر کوئی چیز مارنا اور اسے ختم کردینا۔

اعْتَرَضَ الشيءَ: پیش کرنا، سامنے لانا، دکھانا، جیسے: اعْتَرَضَ المتاعَ للبيعِ۔

—القائدُ الجُنْدَ: کمانڈر کا فوجوں کو ایک ایک کرکے دیکھنا، جائزہ لینا۔

—عِرْضَ فلانٍ: کسی میں عیب نکالنا کسی کی عزت پر حملہ کرنا۔

تَعَارَضَا: ایک دوسرے کی مخالفت کرنا، باہم ٹکرانا (۲) ایک دوسرے کے برعکس ہونا۔

—الشيءُ مع المصالحِ: مفادات کے خلاف ہونا، منافی ہونا۔

تَعَرَّضَ الشيءَ وله: درپے ہونا، کرتے رہنا، لگے رہنا۔ کہتے ہیں: تَعَرَّضَ للمعروفِ۔

—فلانٌ لكذا: کسی چیز کی زد میں آنا، نشانہ بننا۔

—للأمرِ: کسی کام کے پیچھے پڑنا، مداخلت کرنا۔

—الشيءُ: ٹیڑھا ہونا۔ تعرّض الرجلُ في سيرِهِ: ٹیڑھا میڑھا چلنا۔

—البلدُ للأخطارِ: ملک کو خطرات درپیش ہونا۔

—للمرضِ: بیماری میں مبتلا ہونا۔

اسْتَعْرَضَ الرجلُ: چوڑی چیز مانگنا۔

—فلانًا: کسی سے کوئی چیز دکھانے کی فرمائش کرنا۔

—الجُنْدَ: جائزہ لینا، فوج کا معاینہ کرنا۔

—القومَ: کوئی امتیاز کئے بغیر مار ڈالنا کسی کی پرواہ کئے بغیر قتل کرنا۔

—المسألةَ: کسی مسئلہ پر بحث کرنا (۲) نظرثانی کرنا (۳) تبصرہ کرنا۔ کہا جاتا ہے: اسْتَعْرَضَ يُعْطِي مَن أَقْبَلَ وَأَدْبَرَ: وہ بلا سوال ہر آنے جانے

والے کو دینے لگا۔
الاسْتِعْرَاضُ: جائزہ، تبصرہ، تحقیق، نظرثانی
الإعْرَاضُ عن كذا: بے اعتنائی، روگردانی۔
التَّعَارُضُ: اختلاف، ٹکراؤ، تضاد۔
التَّعَرُّضُ: چھیڑ، ٹکراؤ، پیچھا (۲) عدالتی اصطلاح میں کسی کے قبضہ کے خلاف قانونی کارروائی، امتناعی کارروائی
التَّعْرِيضُ: چھینٹا، کسی خاص بات کی طرف اشارہ، کسی پر رکھ کر بات کرنا، مبہم بات۔
العَارِضُ: افق میں پھیلا ہوا ٹڈی دل یا شہد کی مکھیاں (۲) افق میں پھیلا ہوا بادل۔ قرآن پاک میں ہے: "هٰذَا عَارِضٌ مُمْطِرُنَا" (۳) پہاڑ (۴) چہرے کا ایک حصہ، رخسار۔ هُمَا عَارِضَان۔ هو خفيف العَارِضَين ہلکی داڑھی والا (۵) گردن کی سطح (۶) پیش آمدہ مصیبت (۷) درپیش معاملہ (۸) عارضی، غیر دائمی (۹) رکاوٹ، مانع
عَرَضَ لَه عَارِضٌ: اسے کوئی مانع پیش آگیا (۱۰) دانتوں کی بجلی (۱۱) واقعہ ج: عَوَارِض۔
امرأة نَقِيَّةُ العَوَارِض: چمکدار دانتوں والی عورت۔
العَارِضَةُ: رخسار کا بالائی حصہ (۲) دانتوں کی بجلی، سامنے کے دانت جو ہنستے وقت ظاہر ہوتے ہیں (۳) دروازہ کے اوپر کی لکڑی (۴) شہتیر یا لوہے کا گارڈر جس پر کڑیاں رکھی جاتی ہیں ج: عَوَارِض (۵) عمدہ کلام یارائے، فی البدیہہ کلام۔ هو قَوِيُّ العَارِضَة: صاحب بیان اور قادر الکلام۔
العَوَارِض: علم میکانیات میں مادہ کی وہ سطحیں جو حرارت سے متاثر نہیں ہوتیں اور آتش گیر گیسوں کے درمیان حائل ہو جاتی ہیں۔
إجَازَةٌ عَارِضَةٌ: رخصت اتفاقی جو ملازم کسی ہنگامی ضرورت کے لئے لیتا ہے۔
عَارِضَةُ الأزْيَاء: وہ حسینہ جو کسی محفل میں گاہکوں کے سامنے نئے نئے فیشن کے کپڑوں کی نمائش کرتی ہے
العُرَاضَةُ: سفر سے آنے والے کی طرف سے دیا جانے والا ہدیہ۔
العَرْضُ: سامان (۲) درہم و دینار کے علاوہ ہر چیز اور سامان۔ کہتے ہیں: أخَذْتُ فى هذه السِّلْعَة عَرْضًا: میں نے اس سامان کے بدلے سامان لیا (۳) چوڑائی، پھیلاؤ (خلاف طول) (۴) نمائش، اظہار (۵) پیش کش، آفر (۶) پہاڑ (۷) بڑی فوج، بڑا لشکر (۸) سپلائی، فراہمی۔
عَرْضُ حالٍ: عرضی، افسر یا حاکم کو کسی مقصد سے پیش کی جانے والی درخواست ج: عُرُوضٌ وعِرَاضٌ وأعْرَاضٌ۔
العَرْضُ العَسْكَرِيُّ: فوجی پریڈ (۲) فوجی مظاہرہ اور جائزہ۔
العَرْضُ المُوجَزُ: مختصر جائزہ۔
عَرْضُ الفيلم: فلم شو۔
عَرْضُ القَضِيَّة على المَحْكَمَة: دعویٰ دائر کرنا۔ مقدمہ چلانا۔
العِرْضُ: بدن (۲) جان، نفس (۳) آبرو (۴) نسبی شرافت (۵) بو (کسی بھی قسم کی ہو) (۶) بڑا بادل، زبردست گھٹا (۷) شاداب وادی ج: أعْرَاضٌ
العُرْضُ: کسی چیز کا کنارہ، پہلو (۲) دامن کوہ (۳) تلوار کا چپٹا حصہ۔
عُرْضُ العُنُق والوجه: گردن اور چہرہ کی ایک جانب۔ نَظَرَ اليه من عُرْضٍ: اسے گوشۂ چشم سے دیکھا۔ خرجوا يَضْرِبُونَ النَّاس عن عُرْضٍ: ایک طرف سے کوئی لحاظ کئے بغیر سب کو مارنا۔ ضَرَبَ به عُرْضَ الحَائِط: ایک طرف ڈال دینا یعنی نظرانداز کرنا۔
عُرْضُ البَحْرِ والنَّهْر: دریا کا بیچ
عُرْضُ الحَدِيث: بات چیت کا بڑا حصہ۔
عُرْضُ النَّاس: اکثر لوگ، لوگوں کی بڑی اکثریت۔ عام لوگ۔ هو من عُرْضِ النَّاس: وہ عوام میں سے ہے
نَاقَةٌ عُرْضُ أسْفَارٍ: سفر کے لئے مضبوط اونٹنی۔
العُرُضُ: نَظَرَ اليه عن عُرُضٍ: گوشۂ چشم سے دیکھا۔
العَرَضُ: آنے جانے والی بیماری وغیرہ۔ عارضی چیز۔ سرسری (۲) تھوڑا یا بہت سامانِ دنیا: "قرآن پاک میں ہے: "لِتَبْتَغُوا عَرَضَ الحَيَاةِ الدُّنْيَا" (۳) علم منطق میں وہ چیز جو قائم بالغیر ہو خود اس کا وجود نہ ہو، خلاف جوہر (۴) علاماتِ مرض جن کا مریض احساس کرتا ہے (۵) صفت، خاصہ (۶) اتفاقی چیز (۷) بخشش، غنیمت ج: أعْرَاض۔
عَرَضًا: یونہی، اتفاقاً، بے سوچے جیسے جَاءَ هذا الرَّأْيُ عَرَضًا۔ عَلِقْتُهَا عَرَضًا: اتفاقی طور پر وہ سامنے آگئی تو اس پر میرا دل آگیا۔
العَرَضِيُّ: اتفاقی، عارضی، غیر جوہری، غیر ذاتی۔

مَسئلہ عَرَضِیَّۃ: موضوع سے خارج بات۔

العَرَضِیَّۃ: علم نباتات میں غیر فطری طور پر اگی ہوئی شاخیں وغیرہ۔

العُرضَۃ: نشانہ، ہدف۔ جَعَلَہ عُرضَۃً لِشیئٍ: کسی چیز کا نشانہ بنانا کسی چیز کی زد میں لانا، سامنے لا کھڑا کرنا۔ ھو عُرضَۃٌ لِلشَّرِّ: وہ فتنہ پر قابو پانے کی طاقت رکھتا ہے

العُرضِیَّۃ: خود داری، نخوت۔ فلان فیہ عُرضِیَّۃٌ۔

مَشْیُ الفَرَسِ العُرضِیَّۃَ: گھوڑا چوڑائی میں پھیل کر چلا۔

العَرُوضُ: علم اوزان شعر (۲) شعر کے مصرعہ اول کا آخری جز ج: اَعَارِیضُ (۳) گوشہ، کنارہ (۴) دامن کوہ میں واقع کسی آبنائے سے گزرنے والا راستہ (۵) چلتے وقت سامنے سے رکاوٹ بننے والی جگہ (۶) مفہوم و مصداق (کلام) کہتے ہیں: عَرَفتُ ھذا فی عَرُوضِ کلامِہ۔ ھذہ المسألۃ عَرُوضُ ھَذِہٖ: یہ مسئلہ اس جیسا ہے (۷) ضرورت۔

العَرِیض: چوڑا، کشادہ۔ دعاءٌ عَرِیضٌ: لمبی چوڑی دعا۔

العَرِیضَۃُ: عرضی، درخواست (۲) شکایت نامہ جو حاکم یا قاضی کو دیا جائے۔

عَرِیضَۃُ الدَّعوی: عرضی دعویٰ، مقدمہ دائر کرنے کی درخواست ج: عرائض

المُعَارَضَۃُ: مخالفت، رکاوٹ، اعتراض (۲) کسی کی غیر موجودگی میں کیے گئے عدالتی فیصلہ پر قانونی اعتراض اور نظر ثانی کرانے کا طریقہ (۳) اپوزیشن حزب اختلاف۔ حِزبُ المُعَارَضَۃ: حزب مخالف (۴) مزاحمت۔

المُعَارَضَۃ العَلَنِیَّۃ: کھلم کھلا مخالفت

مُعَارَضَۃ المحامی: وکیل کا قانونی اعتراض جرح۔

المُعَارَضَۃ الشَّعبِیَّۃ: عوامی مزاحمت

المُعَارَضَۃ البَنَّاءَۃ: تعمیری اختلاف۔

المُعَارِض: مخالف، مقابل۔

المُعَارِضُ لشیئٍ: برعکس، برخلاف، بے جوڑ، بے تک۔

المُعَارِضُون و المُؤیِّدُون: مخالف و موافق لوگ۔

المُعتَرِضُ: نکتہ چیں (۲) مخالف و معترض (۳) پیش آمدہ، درپیش۔

العِبَارَۃُ المُعتَرِضَہ: درمیان کلام میں آنے والی تشریحی عبارت۔

المِعرَاضُ: توریہ (۲) مصداق کلام مفہوم کہتے ہیں: عرفت ھذا فی مِعرَاضِ کلامہ۔ (۳) تیر کا درمیانی موٹا حصہ۔ ج: مَعَارِیض۔ حدیث میں ہے: "اِنَّ فی المَعَارِیضِ لَمَندُوحَۃً عن الکذب"۔ توریہ کے ذریعہ جھوٹ سے بچا سکتا ہے

المَعرِضُ: نمائش گاہ، نمائش ہال، شوروم

مَعرِضُ الشیئِ: کسی چیز کے اظہار یا ذکر کی جگہ ج: مَعَارِض۔ فی مَعرِضِ کذا: فلاں چیز کے ذیل میں، دوران۔

المِعرَضُ: دولہن کا لباس ج: مَعَارِضُ و مَعَارِیضُ۔ الالفاظ مَعَارِیضُ المعانی: الفاظ معانی کا لباس یا سبب زینت ہوتے ہیں۔

المُعَرَّضُ من الکلام: مبہم کلام۔

المَعرُوضُ: پیش کردہ چیز، دکھائی جانے والی چیز ج: مَعرُوضَات۔

غُرفَۃُ المَعرُوضَات: شوروم

• عَرَطَ عِرضَ فلانٍ ـُ عَرطًا: کسی کی غیبت کرنا۔

اعترط عِرضَ فلان: عَرَطَ۔

ــــ الرَّجُلُ: دور چلا جانا۔

• عُرعُرَۃُ کلِّ شیئٍ: بالائی حصہ (۲) پہاڑ کی چوٹی (۳) بوتل کی ڈاٹ ج: عَرَاعِر۔

العَرعَرُ: ایک قسم کا پودا۔

العُرَاعِرُ: شریف، سردار (۲) موٹا اونٹ ج: عَرَاعِر۔ العَرَاعِرُ: کوہان کے کنارے۔

العَارُورَۃ: منحوس آدمی، گندا آدمی۔ بے کوہان اونٹ۔

• عَرَفَ فُلانٌ علی القوم ـُ عِرَافَۃً: کسی قوم کے معاملات کی دیکھ بھال کرنا، تدبیر و انتظام کرنا

ــــ الشیئَ ـِ عِرفَانًا و عِرِفَّانًا و مَعرِفَۃً: کسی حاسہ کے ذریعہ جاننا، شناخت کرنا، پہچاننا، معلوم کرنا، واقف ہونا۔ ھو عَارِفٌ و عَرِیفٌ وھو وھی عَرُوفٌ وھو عَرُوفَۃٌ (تا مبالغہ کی ہے)۔

ــــ لفُلانٍ ما صَنَعَ: کسی کے احسان یا فعل کا بدلہ دینا، احسان شناس ہونا۔

ــــ للأمرِ عُرفًا: برداشت کرنا۔ ھو عارِفٌ و عَرُوفٌ و عَرُوفَۃ۔

ــــ بذَنبِہ: اپنے جرم کا اقرار کرنا۔

ــــ الفَرَسَ: گھوڑے کے بال (ایال) کاٹنا۔

عُرِفَ فُلانٌ: کسی کی ہتھیلی میں زخم یا پھوڑا ہونا۔ ھو معروف۔

عَرِفَ ـَ عَرَفًا: خوشبو چھوڑ دینا، ھو عَرِفٌ۔

ــــ الدِّیکُ: مرغ کا کلغی دار (تاجدار) ہونا۔ ھو اَعرَفُ وھی عَرفَاءُ ج: عُرف۔

عَرُفَ ـُ عَرَافَۃً: قوم کا نگراں و منتظم

ہونا، سردار ہونا (۲) کلاس کا مانیٹر ہونا (۳) عالم و باخبر ہونا (۴) بہت خوشبودار ہونا۔
اَعْرَفَ الطَّعَامُ: خوشبودار ہونا۔
— الفَرَسُ: گھوڑے کا گردن کے لمبے بالوں والا ہونا۔
عَرَّفَ الحُجَّاجُ: حاجیوں کا عرفات میں قیام کرنا۔
— الاِسْمَ: معرفہ بنانا۔
— الشَّیْءَ: خوشبودار بنانا (۲) سجانا۔
— الضَّالَّةَ: گم شدہ چیز تلاش کرنا۔
— عَلَیہِم عَرِیفًا: منتظم بنانا، نگراں مقرر کرنا، مانیٹر بنانا۔
— فُلَانًا بِکَذَا: کسی کو کسی چیز میں مشہور کرنا، تشہیر کرنا، روشناس کرانا
— فُلَانًا الاَمْرَ: کسی کو کوئی بات بتانا، واقف کرانا۔
— فُلَانًا بِفُلَانٍ: تعارف کرانا۔
— الکَاہِنُ: کاہن کا پیش گوئی کرنا۔
اِعْتَرَفَ بِالشَّیْءِ: اقرار کرنا، ماننا، تسلیم کرنا (۲) منظور کرنا۔
— اِلَیہِ: کسی سے اپنا تعارف کرانا یعنی نام و مشغلہ وغیرہ بتانا۔
— لِلْاَمْرِ: برداشت کرنا، صبر کرنا۔
— القَوْمَ: خبر گیری کرنا۔
— بِالجَمِیلِ: احسان شناس ہونا۔
— اِلَی الکَاہِنِ: کاہن سے کسی معاملہ کی حقیقت دریافت کرنا۔
— بِالدَّولَۃِ: غلبہ کو تسلیم کرنا۔
— بِالشَّہَادَۃِ: ڈگری منظور کرنا۔
تَعَارَفُوا: ایک دوسرے سے واقف ہونا۔
تَعَرَّفَ: معرفہ بنجانا (۲) کسی چیز کو کوشش سے پہچاننا، پتہ چلانا۔
— اِلَیہِ: کسی کو اپنے سے واقف کرانا، کسی کی پہچان میں آنا۔
تَعَرَّفَ مَا عِنْدَہٗ: کسی کے پاس کوئی چیز اچھی طرح دیکھ کر پہچان جانا، شناخت کرلینا۔
اِسْتَعْرَفَ فُلَانًا وَ اِلَیہِ: کسی سے متعارف ہونا یعنی اجنبی ہوکر آنا اور پھر اسے اپنا نام وغیرہ بتاکر تعارف کرانا۔
الاَعْرَافُ: جنت و دوزخ کے درمیان حد فاصل۔ قرآن پاک میں ہے:
”وَ نَادٰی اَصْحَابُ الاَعْرَافِ رِجَالًا یَّعْرِفُوْنَہُمْ بِسِیمَاہُمْ“ (۲) عُرْفٌ کی جمع۔
عُرْفُ الجَبَلِ وَ نَحْوِہٖ: پہاڑ وغیرہ کی چوٹی یا بلندی (۲) چہار دیواری کی فصیل۔
الاَعْرَفُ: کلغی والا، گردن کے بالوں والا۔
اَعْرَافُ الرِّیَاحِ وَ السَّحَابِ: ابتدائی ہوائیں یا بادل۔
التَّعْرِیفُ: کسی چیز کے اوصاف و خواص کا بیان، تعریف (۲) تعارف (۳) اصطلاح ج: تعریفات۔
التَّعْرِیفَۃُ: اشیاء کی قیمتوں، کام اور نقل و حمل کی اجرتوں کی تفصیلی فہرست، نرخ نامہ۔
العَارِفُ: واقف، آشنا۔ العارف بالشیءِ: واقف کار، عالم، باخبر (۲) صابر۔
العَارِفُ بِالجَمِیلِ: احسان شناس
العَارِفُ بِاللّٰہِ: خداشناس، ولی۔
العَارِفَۃُ: احسان ج: عَوَارِف (۲) عارف کی تانیث۔
العِرَافَۃُ: نجومی کا پیشہ، کہانت
العَرَّافُ: نجومی (ستارے دیکھکر لوگوں کے احوال بتانے والا)، کاہن۔
(۳) عرلوں کا طبیب۔
العَرْفُ: (ہر قسم کی) بو۔ اکثر استعمال خوش بو کے لئے ہوتا ہے۔
العَرْفُ الشَّذِیُّ: مہکتی ہوئی خوشبو۔
العُرْفُ: رواج، دستور، مروجہ طریقہ کار (۲) اصطلاح (۳) شناسا (خلاف النُّکر) (۴) اقرار۔ کہتے ہیں: لَہٗ عَلَیَّ مِائَۃٌ عُرْفًا: میرے ذمہ اقراری طور پر سو واجب ہیں (۵) گھوڑے کی گردن کے بال (۶) مرغ کی کلغی (مرغ کے سر پر گوشت کا لمبا ٹکڑا) (۷) بلند جگہ۔ پہاڑ وغیرہ کی پشت (۸) سمندر کی موج ج: اَعْرَاف۔ العُرْفُ الدبلوماسی: سفارتی قاعدہ۔
عُرْفُ الجَبَلِ: پہاڑ کی چوٹی۔
عُرْفًا: عام طور پر، رواجًا۔
طَارَ الطَّیْرُ عُرْفًا: پرندے آگے پیچھے اڑے۔ جَاءَ القَوْمُ عُرْفًا لوگ یکے بعد دیگرے آئے۔
العِرْفُ: صبر، برداشت۔
العَرْفَۃُ: ہتھیلی کا پھوڑا یا زخم۔
العُرْفَۃُ: دو چیزوں کے درمیان حد فاصل ج: عُرَفٌ۔
عَرَفَات: مکہ معظمہ کے قریب ایک پہاڑ (۲) مکہ سے بارہ میل دور ایک مقام جہاں حاجی ذی الحجہ کی نویں تاریخ کو قیام کرتے۔
یَوْمُ عَرَفَات: ماہ ذی الحجہ کی نویں تاریخ جس میں وقوف عرفہ ہوتا ہے۔
العَرْفَاءُ: مؤنث اَعْرَف (۲) بجو۔
قُلَّۃٌ عَرْفَاءُ: بلند چوٹی۔
عَرَفَۃُ: عرفات۔
العُرْفِیُّ: رواجی، مروجہ، دستوری،

(۲) اصطلاحی ۔ الحکم العُرفیّ: مارشل لا۔ وہ نظام حکومت جو ہنگامی ضرورت کے تحت برقراری امن کے لئے عام قانونی ضوابط سے ہٹ کر قائم کیا جائے۔
العَرُوفُ: بڑا صابر، مستقل مزاج۔
العَرُوفَۃُ: بڑا عالم، بہت جانکار۔
العَرِیفُ: واقف کار، کسی چیز سے باخبر (۲) قوم کا سردار، منتظم (۳) مدرسہ میں کلاس مانیٹر ج. عُرَفَاءُ۔
عَرِیفُ الحَفْلِ: صدر مجلس، معلن، اناؤنسر۔ اَمرٌ عَرِیفٌ: مشہور بات۔
عَرِیفُ الصَّفِّ: کلاس مانیٹر (طلبہ اور استاذ کے درمیان رابطہ رکھنے والا اور استاذ کے مفوضہ امور جماعت انجام دینے والا۔
المَعرَفُ: چہرہ، چہرے کے محاسن۔
المَعَارِفُ: خط و خال۔ ھی حَسَنَۃُ المَعَارِفِ: وہ خوبصورت ہے (۲) چہرہ اور اس کے نمایاں حصے۔ حَیَّا اللّٰہُ المَعَارِفَ: (الوجوہ) اللہ ان کو زندہ رکھے۔ اللہ ان کے چہروں کو بارونق رکھے۔ غَطَّوا مَعَارِفَھُم: انہوں نے اپنے چہروں کو ڈھانک لیا (۲) شناسا اور واقف کار لوگ۔
ھو مِن المَعَارِفِ: وہ مشہور لوگوں میں سے ہے۔ ھَاجَتْ مَعَارِفُ فُلَانٍ: کسی کا کسی سے تعلق منقطع کرنا۔ خَرَجْنَا مِن مَجَاھِلِ الاَرضِ الی مَعَارِفِھَا: ہم گمنام جگہوں سے نکل کر معروف مقامات میں آگئے (۳) ملنے جلنے والے جان پہچان کے لوگ۔ ھو مِن مَعَارِفِ فُلَانٍ: وہ فلاں کے ملنے والوں میں سے ہے۔ احباب میں سے ہے (۴) علوم۔
المُعْتَرَفُ بہ: تسلیم شدہ، منظور شدہ۔
المَعْرَفَۃُ: پرندہ یا گھوڑوں کے گردن کے بالوں کی جگہ۔
المَعْرِفَۃُ: حقیقت سے واقفیت، علم کامل (۲) شناسائی، آشنائی۔ ج: مَعَارِف۔
مَعْرِفَۃُ الجَمِیلِ: احسان شناسی
المَعْرُوفُ: بھلائی، احسان، حسن سلوک، عطیہ، نیکی (ہر وہ فعل جس کی خوبی عقلاً و شرعاً ثابت ہو) خلاف المنکر (۲) مشہور (خلاف المجہول) (۳) وہ شخص جس کی ہتھیلی پر پھوڑا ہو۔
اَرضٌ معروفۃٌ: خوشبودار زمین
المُعَرَّفُ: معرفہ بنایا ہوا (خلاف المنکّر)
العَرْفَجُ: ایک پودا جو نرم زمین میں اگتا ہے
العَرَافِجُ: وہ ریت جس میں سے راہ نہ ہو۔
العُرْفُطُ: ایک قسم کی گھاس۔
عَرَقَ فی الاَرضِ ـِ عُرُوقاً: زمین پر سفر کرنا (۲) زمین میں راسخ ہونا۔
— العَظْمَ ـُ عَرْقاً و مَعْرَقاً: ہڈی چچوڑنا، ہڈی کے اوپر کا گوشت دانتوں سے نوچ کر کھانا
عَرَقَتْہُ السُّنُونُ: بڑھاپے نے اسے کمزور کر دیا۔ عَرَقَتْہُ الخُطُوبُ: مصائب نے اس کو دبلا کر دیا۔
رَجُلٌ مَعْرُوقٌ: جس کی ہڈیاں نکل آئی ہوں، بدن پر گوشت نہ رہا ہو۔
عَرِقَ ـَ عَرَقاً: پسینہ آنا۔ ھو عَرْقَانُ۔
— الحَائِطُ والاَرضُ: زمین میں نمی آنا، دیوار تر ہونا، پسینہ کی طرح پانی کے باریک قطرے ٹپکنا۔ ھو عَرِقٌ و عَرْقَانُ۔
عُرِقَ الرَّجُلُ: کم گوشت ہونا، دبلا پتلا ہونا۔
عَرُقَ ـُ عَرَاقَۃً: قدیم عظمت والا ہونا۔ ھو عَرِیقٌ۔
اَعْرَقَ الجِسْمُ: بدن پر پسینہ آنا۔ فالجِسْمُ مُعْرِقٌ۔
اَعْرَقَ الشَّجَرُ: درخت کی جڑوں کا زمین میں پھیلنا، جڑ پکڑنا۔
— فُلَانٌ: ملک عراق میں آنا۔
— فُلَانٌ فی الکَرَمِ: خاندانی شرافت والا ہونا۔
— الفَرَسَ: گھوڑے کو پسینہ دلانے کے لئے دوڑانا۔
— الشَّرَابَ: شراب میں تھوڑا پانی ملانا
— الاِنَاءَ: برتن میں تھوڑا پانی ڈالنا
عَارَقَہُ: کسی سے خاندانی شرافت میں مقابلہ کرنا۔
عَرَّقَ الشَّجَرُ: درخت کی جڑوں کا زمین میں پھیلنا، جڑ پکڑنا۔
— ہ: پسینہ دلانا، پسینہ میں شرابور کرنا۔
— الاِنَاءَ: برتن میں تھوڑا پانی ڈالنا۔
— الشَّرَابَ: شراب میں تھوڑا پانی ملانا
— بالرُّخَامِ: سنگ مرمر لگانا، ماربل لگانا۔ ھو مُعَرَّقٌ بکذا۔
اِعْتَرَقَ العَظْمَ: ہڈی سے گوشت اتارنا۔
تَعَرَّقَ الشَّجَرُ: اَعْرَقَ۔
— العَظْمَ: ہڈی سے گوشت اتارنا کہتے ہیں: تَعَرَّقَتْہُ السُّنُونُ و تَعَرَّقَتْہُ الخُطُوبُ: زمانہ اور مصائب نے اسے دبلا کر دیا۔
— فُلَاناً: کسی کے سر کو اپنی بغل میں دبا کر

زمین پر ٹپکنا۔
تَعَرَّقَ بالرُّخامِ: ماربل یا سنگ مرمر لگنا
اِسْتَعْرَقَ: گرمی کی زد میں آنا، خود کو گرمی میں ڈال کر پسینہ لانا (۲) پسینہ لانے والی دوا پینا۔
— الشَّجَرُ: درخت کا جڑ پکڑنا۔
العِرَاقُ: (من البحرِ والنَّهرِ) سمندر یا دریا کا ساحل (طولاً) (۲) ملک عراق
—: (من الدار) صحن۔
— من الاُذُنِ: کانوں کا گھیرا۔
— من الظُّفرِ: ناخن کے ارد گرد کا حصہ۔
— من الرِّیش: پروں کا اندرونی حصہ، جوف۔
— من الحشَا: ناف کے اوپر پیٹ کی چوڑائی میں پھیلی ہوئی آنت ج: اَعْرِقَۃٌ وعُرُقٌ۔
العِرَاقَانِ: کوفہ و بصرہ۔
العُرَاقُ: وہ ہڈی جس کا گوشت اتار لیا گیا ہو (۲) صاف پانی۔
عُرَاقُ الغَیْثِ: بارش کے بعد پودوں سے نکلنے والا پانی۔
العَرَاقَۃُ: اصالت، خاندانی اصلیت خاندانی شرافت و عظمت۔
العُرَاقَۃُ: صاف پانی (۲) زوردار بارش، موسلادھار بارش۔ ج: عُرَاق۔
العَرْقُ: وہ ہڈی جس کا اکثر گوشت اتار لیا گیا ہو اور تھوڑا عمدہ باریک گوشت لگا رہ گیا ہو ج: عِرَاق۔
العِرْقُ: جڑ، اصل، ہر شے کی اصل (۲) رگ جس سے بدن میں خون دوڑتا ہے (۳) شور و بنجر زمین (۴) شہتیر جس پر چھت اٹھائی جائے (۵) تھوڑی چیز۔ عِرْقٌ من ماءٍ: تھوڑا پانی۔ عِرْقٌ من حُمُوضَۃٍ ہلکی سی ترشی۔ عِرْق من مُلُوحَۃ: معمولی سی نمکینی (۶) چھوٹا پہاڑ (۷) دشوار گذار پہاڑ (۸) دودھ (۹) کثیر اولاد (۱۰) ریت کی باریک اور لمبی دھاری۔ ج: عُرُوق و اَعْرَاق و عِرَاقٌ کہاوت ہے: تَدَارَکَتْہُ اَعْرَاقُ صِدْقٍ او سَوءٍ: سچائی یا برائی اسے ورثہ میں ملتی چلی آ رہی ہے
عِرْقُ السُّوسِ: ایک پودے کا نام جسے بطور دوا بھی استعمال کیا جاتا ہے اور اس کی جڑوں کو پیس کر مشروب بھی بنایا جاتا ہے۔ ملہٹی۔
عِرْقُ الحُمْرَۃِ: ایک قسم کی بوٹی۔
عِرْقُ الذَّھَبِ: لمبی مرچ۔
عِرْقٌ مُسْھِل: ایک دست آور بوٹی
عِرْقُ النِّسَاءِ: ران سے شروع ہونے والا جوڑوں کا درد۔
العَرَقُ: پسینہ (جلد کے مسامات سے خارج ہونے والا پانی) (۲) ایک نشہ آور مشروب جو مصر و عراق میں کھجور سے اور شام میں انگور سے بنایا جاتا ہے (۳) دواؤں سے کشید کیا ہوا پانی، عرق (۴) اینٹوں یا پکی اینٹوں یا پتھروں کی چنی ہوئی ایک لائن، ردّا۔ کہتے ہیں: بَنَی الباني عَرَقًا او عرقين: معمار نے ایک ردّا یا دو ردّے چنے (۵) گھوڑوں یا پرندوں یا صف بندی کرنے والوں کی قطار (۶) مزدور یا کارکن کی اجرت یا تنخواہ (۷) ایک دفعہ کی دوڑ، چکر۔ کہتے ہیں: جرَی الفَرَسُ عَرَقًا او عَرَقَيْن: گھوڑے نے ایک یا دو راؤنڈ لئے، چکر لگائے۔
عَرَقُ الخِلالِ: محبت کا سبب بننے والی چیز جیسے ہدیہ وغیرہ۔
عَرَقُ الحائِطِ والاَرْضِ: تری۔
تَجَشَّمْتُ لَہ عَرَقَ القِرْبَۃِ: میں نے اس کی وجہ سے بڑی مصیبت و مشقت اٹھائی۔
العَرْقَاۃُ: اصل، نسب (۲) درخت کی وہ جڑ جو زمین کی گہرائی میں پھیلے۔
العِرْقَۃُ: العَرْقَاۃ ج: عِرَقٌ۔
العَرَقَۃُ: دیوار میں کچی یا پکی اینٹوں یا پتھروں کی لائن (ردّا) (۲) دو دیواروں کے درمیان رکھی ہوئی لکڑی (۳) چمڑے کا تسمہ جس سے قیدی کو باندھا جائے ج: عَرَقٌ۔
العُرَقَۃُ: بہت پسینہ والا۔ رَجُلٌ عُرَقَۃٌ: ہر وقت پسینہ میں شرابور رہنے والا۔
العُرْقُۃُ: پہاڑی راستہ۔
العَرْقُوۃُ: ریت کا ٹیلہ (۲) ڈول اٹھانے کی رسّی۔
العَرْقُوتَانِ: ڈول کے منہ پر لگی ہوئی دو لکڑیاں جو صلیب کی شکل میں ہوتی ہیں۔
العَرَقِیَّۃُ: عمامہ کے نیچے کا (عرق چوس) یا ٹوپی (۲) گھوڑے وغیرہ کی زین کے نیچے کا نمدہ۔
العَرِیقُ: شریف النسل آدمی یا اعلیٰ نسل گھوڑا۔ غلامٌ عریق: دبلا پتلا چست لڑکا (۲) کمینہ اولاد (۳) راسخ، جس کی جڑ مضبوط ہو (۴) پرانا، قدیم۔
عَرِیقُ النَّسَبِ: عالی نسل۔
المُعَرَّقُ: کم گوشت والا، دبلا (۲) ماربل

ڈالاہوا فرش وغیرہ۔
المِعْرَقُ: عرق چوس کپڑا، بنیان وغیرہ جو لپینہ جذب کرنے کے لئے پہنا جائے (۲) ہڈی سے گوشت اتارنے کی چھری وغیرہ ج: مَعارِق۔
• عَرْقَبَ الدّابّةَ: جانور کی کونچیں کاٹنا (۲) کھڑا کرنے کے لئے کونچیں اٹھانا۔
— الرَّجُلَ: آدمی کا حیلہ کرنا۔
تَعَرْقَبَ: وعدہ خلافی میں مشہور وعدہ خلاف عُرقوب نامی شخص کے مشابہ ہونا۔ کہتے ہیں: مَواعِیدُہٗ مَواعِیدُ عُرقوب: اس کے وعدے ایسے ہی جھوٹے ہیں جیسے عُرقوب کے وعدے ہوتے تھے۔ (۲) پہاڑ کے تنگ راستوں پر چلنا۔
— لخَصْمِه: اپنے مقابل کو دھوکہ میں رکھنا، ایسا طریقہ اختیار کرنا جس کا اسے علم نہ ہو سکے۔
— عن الأمْرِ: اعراض کرنا، روگردانی کرنا۔
— المَطِیّةَ: پیچھے سے سوار ہونا۔
العُرْقُوبُ: انسان کی ایڑی کے اوپر کا پٹھا (۲) جانور کی پچھلی ٹانگ کا گھٹنا، کونچ، ہر چوپائے کی پچھلی ٹانگوں کے گھٹنوں کو عُرقوبان اور اگلی ٹانگوں کے دونوں گھٹنوں کو رُکبتان کہتے ہیں (۳) وادی کا موڑ، گھماؤ (۴) تنگ پہاڑی راستہ ج: عَراقِیبُ۔ عَراقِیبُ الأُمُورِ: معاملات میں رکاوٹیں اور دشواریاں
• عَرْقَصَ الغُلامُ: لڑکے کا ناچنا۔
— الحَیّةُ: سانپ کا رینگنا۔
• عَرْقَلَ علیه کَلامَهُ: کسی سے گھما پھرا کر بات کرنا، بات کو الجھانا۔

عَرْقَلَ علی فُلانٍ: اپنی بات یا فعل کو کسی کے سامنے الجھا کر پیش کرنا
— الأمْرَ: دشوار بنانا، کام میں روڑے اٹکانا، رکاوٹیں پیدا کرنا۔
— الحَرَکةَ: آمد و رفت میں رکاوٹ ڈالنا، دشوار بنانا۔
— المَساعِیَ: کوششوں میں رخنہ ڈالنا۔
— المَسِیرةَ: راہ میں رکاوٹ ڈالنا۔
تَعَرْقَلَ الأمْرُ: کام میں رکاوٹ پڑنا، دشوار ہونا، پیچیدہ ہونا۔
العَراقِیلُ: رکاوٹیں، دشواریاں، رخنہ اندازیاں، اڑنگے۔ واحد: عَرْقَلَة۔ إقامةُ العَراقِیلِ: رکاوٹیں کھڑی کرنا۔
العِرْقانُ: گمراہ، کج رو۔
العِرْقِیلُ: انڈے کی زردی۔
العَرْقَلَی: نازو انداز کی چال۔
• عَرَكَ الجِلْدَ و نَحْوَهُ ـُ عَرْكًا: رگڑنا۔
— الشَّیءَ: ملنا، مل کر مٹا دینا، مانجھنا
— هم فی الحَرْبِ: جنگ میں حملہ کرنا
— فلانًا الدَّهْرُ: زمانہ کا تجربہ کار بنانا، مانجھ دینا۔
— ه الحَرْبُ: جنگ کا پیس ڈالنا۔
— الماشِیةُ الأرْضَ: زمین کو چارے سے خالی کر دینا
— بجنبه ذَنْبَ فُلانٍ: کسی کے جرم کو برداشت کر لینا۔
— الأذی بجنبه: تکلیف اٹھانا
عرکت المرأۃ: حائضہ ہونا۔
عَرِكَ فُلانٌ ـَ عَرَكًا: جنگ میں زبردست حملہ آور ہونا۔ هو عَرِكٌ۔
عارَکَهُ مُعارَکةً و عِراکًا: لڑنا، جنگ کرنا، مزاحمت کرنا۔

اُعْتَرَکُوا: بھیڑ کرنا، ٹڈبھیڑ ہونا، باہم ٹکرانا، لڑنا، برسرِ پیکار ہونا۔
اعْتَرَکَت الإبلُ علی الماءِ: پانی پر اونٹوں کا اژدحام ہونا۔
تَعارَکُوا فی القِتالِ و الخِصامِ: جنگ میں باہم گتھم گتھا ہونا۔
العِراکُ: پانی پر اونٹوں کا ہجوم۔ کہتے ہیں: أوْرَدَ إبلَهُ العِراکَ: وہ اپنے اونٹوں کو اکٹھا کر کے پانی پر لایا (۲) لڑائی، جنگ، رسّاکشی۔
العَرْكُ: جانچ، آزمائش۔
العَرَكُ: شور، آواز۔
العَرِكُ: جنگ جو، پہلوان، بہادر۔
العَرْکَةُ: ایک دفعہ۔ لَقِیتُهُ عَرْکةً بَعْدَ عَرْکةٍ: میں نے اس سے بار بار ملاقات کی (۲) لڑائی کا ایک دَور (۳) ایک رگڑ، ایک ضرب۔
العُرَکَةُ: تکلیف برداشت کرنیوالا۔
العَرَکِیُّ: مچھلی کا شکاری، مچھیرا ج: عَرَكٌ
العَرُوكُ: چھوٹے کوہان والے اونٹ
العَرِیكُ: باہم گتھا ہوا ریت۔
العَرِیکَةُ: کوہان (۲) کوہان کا بقیہ (۳) طبعیت، مزاج، نفس، جی، عادت لَیِّنُ العَرِیکة: نرم مزاج، فرمانبردار، نرم خو۔ شَدِیدُ العَرِیکةِ: سخت مزاج ج: عَرائِك
المُعْتَرَكُ: میدانِ کارزار (۲) اکھاڑا۔
مُعْتَرَكُ المَنایا من السِّنِینَ: ساٹھ سے ستر سال تک کی عمر۔
المَعْرَكُ: میدان جنگ، اکھاڑا ج: مَعارِك۔
المَعْرَکَةُ: لڑائی کا میدان (۲) لڑائی، دنگا، فساد (۳) مہم (۴) گرما گرمی
المَعْرَکَةُ الانتخابِیَّةُ: الیکشنی مہم انتخابی مہم۔

المَعْرَكَةُ الشَّرِسَةُ: گھمسان کی لڑائی۔
مَعْرَكَةٌ طَاحِنَةٌ بھی کہتے ہیں۔
المَعْرَكَةُ الطَّائِفِيَّةُ: فرقہ وارانہ فساد ج: مَعَارِكُ۔
المَعْرُوكُ: بھیڑ والی جگہ (۲) وہ جگہ جس کا چارہ جانوروں نے کھا کر صاف کر دیا ہو۔ الرَّمْلُ المَعْرُوكُ: ایک دوسرے میں گھسا ہوا (تہ بہ تہ) ریت۔
• عَرْكَسَ الشَّيْءُ: تہ بہ تہ ہونا۔
— الشَّيْءَ: تہ بہ تہ کرنا۔
اِعْرَنْكَسَ: تہ بہ تہ ہونا، جمع ہونا۔
— الشَّعْرُ: بالوں کا سخت کالا ہونا۔
• عَرِمَ فُلَانٌ ـُ عَرَمًا: سخت و متشدد ہونا (۲) بد باطن ہونا (۳) شریر ہونا
— فُلَانًا: بدمزاجی سے تکلیف پہنچانا۔
— الصَّبِيُّ أُمَّهُ: بچہ کا اپنی ماں کا دودھ پینا۔
— الكِتَابَ: جلد باندھنا۔
عَرِمَ الشَّيْءُ ـَ عَرَمًا وعُرْمَةً: ملے جلے سفید و سیاہ رنگ کا ہونا۔
هو أَعْرَمُ وهي عَرْمَاءُ ج: عُرْمٌ
عَرُمَ فُلَانٌ ـُ عَرَامَةً وعُرَامًا: سخت مزاج ہونا، بد خلق ہونا۔
عَارَمَهُ: لڑنا جھگڑا کرنا۔
عَرَّمَ الشَّيْءَ: خلط ملط کرنا۔
اِعْتَرَمَ: عَرَمَ۔ اِعْتَرَمَتِ الفِتْنَةُ: فساد بڑھنا۔
تَعَرَّمَ: عَرِمَ۔ تَعَرَّمَ العَظْمُ: ہڈی کا گوشت سے خالی ہو جانا۔
الأَعْرَمُ: رنگ برنگی، متلون مزاج (۲) بھیڑ و بکری کا ریوڑ (۳) غیر مختون ج: عُرْمَانٌ۔
العَارِمُ: يَوْمٌ عَارِمٌ: انتہائی ٹھنڈا دن۔ أَمْرٌ عَارِمٌ: سخت معاملہ
خُلُقٌ عَارِمٌ: بری عادت، بد خولی (۲) بد خو آدمی ج: عَوَارِمُ
العُرَامُ: درخت کی چھال (۲) ہانڈی اور دیگچی کا میل (۳) فوج کی کثرت اور سختی (۴) بد خلقی۔
العَرِمُ: زبردست اور ناقابل برداشت سیلاب۔ قرآن پاک میں ہے: فَأَعْرَضُوا فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ سَيْلَ العَرِمِ (۲) شریر سخت (۳) جنگلی چوہے (جو سیل عرم کا سبب بنے)۔
العَرَمُ: چکناہٹ۔
العَرَمُ: ایک سیاہی کا ہونا جس میں سفیدی ملی ہو
العَرْمَاءُ: الأعرم کا مونث (۲) چتی دار سانپ
العُرَامُ: دیگچی کا میل (۲) گوشت (۳) گاہے ہوئے گیہوں کا کھلیان جسے اڑا کر دانہ الگ نہ کیا گیا ہو۔
العُرْمَةُ: کھلیان، گاہے ہوئے گیہوں کا ڈھیر جس کا بھس الگ نہ ہوا ہو۔ ج: عُرَمٌ۔
العَرَمَةُ: العُرْمَةُ ج: عَرَمٌ (۲) کھانے کی بو۔
العَرِمَةُ: وادی کا بند، پشتہ جو اس کی چوڑائی میں بنایا گیا ہو۔ (۲) سخت بارش ج: عَرِمٌ۔
العَرِيمُ: مصیبت (۲) زمین جوتنے والا ج: عُرَمَاءُ۔
• العَرَمْرَمُ: زبردست، کثیر۔ جَيْشٌ عَرَمْرَمٌ: بھاری لشکر
• عَرْمَسَ الجِسْمُ: سخت ہونا۔
العِرْمِسُ: چٹان (۲) مضبوط اونٹنی۔
• العُرْمُوشُ: خوشہ جس کے انگور توڑ لئے گئے ہوں۔
• عَرْمَضَ الماءُ: پانی کا کائی سے ڈھک جانا۔
العِرْمَضُ: کائی۔
• عَرَنَتِ الدَّارُ ـُ عِرَانًا: گھر کا دور ہونا۔
عَرَنَ السِّهَامَ ـُ عَرْنًا: ترتیب سے رکھنا۔
— عَلَى الشَّيْءِ: عادی ہونا۔
عَرِنَ البَعِيرُ ـَ عَرَنًا: اونٹ کا پاؤں کی بیماری میں مبتلا ہونا۔
أَعْرَنَ فُلَانٌ: ہمیشہ پکا ہوا گوشت کھانا۔
عَارَنَ فُلَانًا مُعَارَنَةً وعِرَانًا: کسی سے جنگ کرنا، لڑنا۔
العَارِنُ: شیر۔
العِرَانُ: دور واقع مکان (۲) نوکدار کیل (۳) اونٹ کی گردن میں ڈالی جانے والی لکڑی۔
العَرَنُ: گوشت، پکا ہوا گوشت (۲) چوپائے کے پاؤں کی ایک بیماری جس سے بال گر جاتے ہیں (۳) جانور کے سم کے کنارہ کی ہڈی کا سخت ورم۔
العَرِينُ: شیر کا مسکن، کچھار (۲) بجو، بھیڑیے اور اژدہا کا مسکن (۳) درندوں کے رہنے کی جگہ (۴) درختوں کا جھنڈ (۵) گھر کا صحن (۶) شہر کا میدان ج: عُرُنٌ (۷) عزت و شوکت
العِرْنِينُ: ہر چیز کا ابتدائی حصہ (۲) ناک کا ابھرا ہوا سخت حصہ (۳) ناک ج: عَرَانِينُ۔ شُمُّ العَرَانِينِ: خوددار و باعزت لوگ، اونچی ناک والے
عَرَانِينُ القَوْمِ: سرداران قوم۔
• العِرْنَاسُ: پہاڑ کا نکلا ہوا حصہ (۲) لوہے یا لکڑی کی سلاخ جس پر کاتنے کے لئے روئی کا گالا لپیٹا جاتا ہے یا تکلا جس سے سوت کاتا جاتا ہے ج: عَرَانِيسُ۔

عَرَانِيسُ الذُّرَة: مکی یا جوار کا بھٹا۔ بھٹے کی لائنیں جس میں دانے ترتیب سے لگے ہوتے ہیں۔

عَرَاهُ الدَّاءُ ـــ عَرْوًا: بیماری لاحق ہونا، اچانک کوئی تکلیف ہوجانا

ـــ الأَمْرُ: بات پیش آنا، سامنے آنا، طاری ہونا، لاحق ہونا۔

ـــ فُلَانٌ فُلَانًا: کسی سے بھلائی چاہنا۔

عُرِیَ فُلَانٌ: کسی کو بخار کی سردی لگنا (ابتداء)، بخار کی سردی سے کانپنا۔

ـــ هَوَاهُ إِلَى كَذَا: کسی کا مشتاق ہونا

ـــ إِلَى الشَّيْءِ: کسی شے کو بھیجنے کے بعد اس کی تکلیف محسوس کرنا۔

أَعْرَى القَمِيصَ أو الكوز ونحوهما: کرتے وغیرہ میں کاج بنانا۔

ـــ صَدِيقَهُ: مدد نہ کرنا۔

عَرَّى القَمِيصَ ونَحْوَهُ: کاج بنانا

ـــ الشَّيْءَ: یونہی چھوڑنا، نظرانداز کرنا

اِعْتَرَاهُ الشَّيْءُ: پیش آنا، طاری ہونا، لاحق ہونا۔

العِرْوُ: گوشہ، کونہ ج: أَعْرَاءٌ۔ هو عِرْوٌ من هذا الأمر: وہ اس بات سے لاپرواہ ہے۔ عِرْوٌ منه: اس سے خالی ہے۔

العُرَوَاءُ: پہلی دفعہ لگنے والی بخار کی سردی، کپکپی (۲) سخت سردی میں غروب آفتاب کے وقت کی ٹھنڈ۔

العُرْوَةُ: کپڑے وغیرہ میں بنایا ہوا کاج (۲) لوٹے اور جگ وغیرہ کا دستہ، قبضہ (۳) رسّی کا پھندا (۴) کڑا، حلقہ (۵) قابل اعتماد چیز (۶) ذریعہ اتحاد (۷) وہ درخت سردی میں جس کے پتے نہ گرتے ہوں (۸) عمدہ مال (۹) ہار کے کڑے (حلقے) (۱۰) شہر کے نواحی حصے، گردو پیش (۱۱) لوگوں کی جماعت (۱۲) شیر (۱۳) جھاڑی ج: عُرًى۔

العُرْوَةُ الوُثْقَى: مضبوط حلقہ، مجازًا مضبوط ذریعہ اتحاد، اتحاد کی رسّی قرآن پاک میں ہے: "فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالعُرْوَةِ الوُثْقَى"۔

العُرَى: فوجی کمانڈر (جمع) (۲) علم الزراعۃ میں ایسی ترکاریوں کے بونے کے اوقات جو سال میں کئی بار بوئی جاتی ہیں۔ جیسے آلو سال میں دو مرتبہ لگایا جاتا ہے۔

العَرِيُّ: ٹھنڈی ہوا۔ اللَّيْلَةُ العَرِيَّةُ: ٹھنڈی رات۔

العَرِيَّةُ: العَرِيُّ۔

عَرِيَ من ثِيَابِهِ ـــ عُرْيًا وعُرْيَةً: برہنہ ہونا، ننگا ہونا هو عارٍ و عُرْيَانُ۔

ـــ من العَيْبِ: بے عیب ہونا، عیب وغیرہ سے پاک وصاف ہونا

ـــ بَدَنُهُ مِنَ اللَّحْمِ: دبلا ہونا۔

ـــ الفَرَسُ: گھوڑے کا بے زین ہونا

أَعْرَى فُلَانٌ: کھلے میدان میں چلنا۔

ـــ فُلَانٌ صَدِيقَهُ: دوست سے کنارہ کش ہونا، مدد نہ کرنا۔

ـــ فُلَانًا ثَوْبَهُ ومن ثَوْبِهِ: برہنہ کرنا، کپڑے اتروانا۔

عَارَى القَوْمُ: بغیر زین کے گھوڑوں پر سوار ہونا، ننگی پیٹھ سواری کرنا۔

عَرَّى فُلَانًا ثَوْبَهُ ومن ثَوْبِهِ: کپڑے اتروانا، ننگا کرنا۔

ـــ فُلَانًا من الأَمْرِ: چھٹکارا دلانا

ـــ من السِّلَاحِ: نہتا کرنا۔

تَعَرَّى من ثِيَابِهِ: ننگا ہونا، کپڑے اتارنا۔

ـــ من شَيْءٍ: چھٹکارا پانا، الگ ہونا۔

اِعْرَوْرَى الفَرَسُ: گھوڑے کا زین سے خالی ہونا، ننگی پیٹھ ہونا۔

اِعْرَوْرَى الرَّجُلُ: تنہا سفر کرنا۔

ـــ الفَرَسَ: ننگی پیٹھ پر سوار ہونا۔

فُلَانٌ يَعْرَوْرِي ظُهُورَ المَهَالِكِ: خطرات مول لینا، مصائب سے دوچار ہونا۔

ـــ أَمْرًا قَبِيحًا: برا کام کرنا۔

التَّعْرِيَةُ: فطری عوامل جیسے حرارت، پانی، ہوا اور آندھی کا زمین کی پرت پر موجود چٹانوں پر اثر اندازی۔

العَارِي: برہنہ (ننگا)، نہتا، خالی۔ عَارِي الأَقْدَامِ: برہنہ پا۔ عَارِي الرَّأْسِ: برہنہ سر۔ العَارِي من العَيْبِ: صحیح وسالم ج: عُرَاةٌ۔

العَارِيَةُ: ادھار، قرض (۲) عارضی طور پر لی ہوئی چیز (۳) مصنوعی چیز۔

العَرَى: آڑ، چھپانے والی چیز جیسے دیوار وغیرہ (۲) گوشہ، کنارہ (۳) گھر کے سامنے کا میدان۔ نَزَلَ بِعَرَى فُلَانٍ: وہ فلاں کے مکان میں ٹھہرا۔

العُرْيُ: فَرَسٌ عُرْيٌ: بے زین گھوڑا۔ عُرْيَانٌ صرف انسان کیلئے۔ اسی طرح رَجُلٌ عُرْيٌ بھی نہیں کہا جائے گا۔ ج: أَعْرَاءٌ۔

العُرْيَةُ: برہنگی۔

العَرَاءُ: کھلی جگہ جہاں کوئی آڑ نہ ہو، خلا ج: أَعْرَاءٌ۔

العَرَاةُ: میدان، مکان کا صحن (۲) سردی کی شدت۔

العُرْيَانُ: ننگا (۲) عُرْيَانُ النَّجِيِّ: کچے پیٹ کا جو اپنے بھید کو نہ چھپا سکے۔

العَرِيُّ: ٹھنڈی ہوا۔

العَرِيَّةُ: ٹھنڈی ہوا (۲) کھجور کا درخت جس کا پھل مالک نے دوسرے کو

کھانے کے لئے دیدیا ہو۔ نَخْلُهُم
عَرَایَا: ان کے کھجوروں کے درخت
ہبہ شدہ ہیں۔
المَعَارِي: مَعْرًى کی جمع۔ بدن کے کھلے
رہنے والے حصے جیسے چہرہ ہاتھ اور
پیر (۲) بچھانے کے فرش فروش
(۳) وہ جگہیں جہاں روئیدگی
نہ ہو۔
المُعَرّٰى: برہنہ (۲) بے غلاف (۳) کھلا
ہوا (۴) کِتَابٌ مُعَرًّى: بے حاشیہ
کتاب۔ مُصْحَفٌ مُعَرًّى: بغیر ترجمہ
قرآن پاک۔

ع ــــ ز

• عَزَبَ الشَّيْءُ ـُ عُزُوبًا: دور ہونا
مخفی ہونا، پوشیدہ ہونا۔
— فُلَانٌ عُزْبَةً و عُزُوبَةً: غیر
شادی شدہ ہونا، کنوارا ہونا۔ ھو
عازب ج: عُزَّابٌ۔
— المَرْأَةُ الرَّجُلَ عَزْبًا: عورت کا
مرد کے کاموں کا انجام دینا۔
أَعْزَبَ: دور ہونا۔
— الشَّيْءَ: دور کرنا۔
— المَرْأَةُ الرَّجُلَ: عورت کا مرد کے
کاموں کو انجام دینا۔
تَعَزَّبَ فُلَانٌ: کنوارا رہنا۔ تَعَزَّبَ
زَمَانًا ثُمَّ تَأَهَّلَ: وہ ایک عرصہ
تک کنوارا رہا پھر اس نے شادی کرلی
عورت کے لئے بھی یہی استعمال ہے
الأَعْزَبُ: کنوارا، مجرد، بے شادی شدہ،
یہ استعمال قلیل ہے۔ زیادہ بہتر
اس کے بجائے عَزَبٌ ہے (۲)
اہل وعیال سے دور۔
العَازِبُ: دور (۲) غیر شادی شدہ (۳)
جس کی بیوی نہ ہو۔
العَازِبَةُ: اپنے شوہر کے کام انجام
دینے والی۔
العَزَبُ: کنوارا مرد یا عورت۔ امْرَأَةٌ
عَزَبَةٌ: کنواری عورت۔ ج:
أَعْزَابٌ۔
العِزْبَةُ: وہ کھیت جس میں بادشاہ
کا محل یا مکان ہو اور اس کے
اردگرد کاشت کاروں کے
مکانات ہوں۔
العَزِيبُ: دور (۲) غیر شادی شدہ
(۳) رنڈوا ج: أَعْزَابٌ
المِعْزَابُ: جانوروں کو دور لے جاکر
چرانے والا۔
المِعْزَابَةُ: اتنے لمبے عرصہ تک کنوارا
رہنے والا کہ شادی کی ضرورت
باقی نہ رہے، شادی کے بغیر زندگی
گزارنے والا۔
المِعْزَبَةُ: لونڈی (۲) بیوی۔
• عَزَجَ الرَّجُلَ ـُ عَزْجًا: دھکا
دینا۔
— الأَرْضَ: بیلچہ سے زمین کو الٹ
پلٹ کرنا۔
• عَزَرَ فُلَانًا ـِ عَزْرًا: ملامت
کرنا (۲) مدد کرنا۔
— عن الشَّيْءِ: روکنا، ہٹانا، واپس
کرنا۔
— فلانا على فرائض الدِّين:
دین کے فرائض سے واقف کرانا،
باخبر کرنا (۲) حد شرعی سے کم کی سزا
دینا۔
عَزَّرَهُ: روکنا، لوٹانا (۲) قاضی
(منصف اور جج) کا حد شرعی سے
کم کی سزا دینا (۳) تعظیم وتکریم
کرنا (۴) مدد دینا، پشت پناہی
کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "لِتُؤْمِنُوا
بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ
وَتُوَقِّرُوْهُ"۔
عَزَّرَهُ على فرائض الدِّين و
أَحْكَامِه: دین کے فرائض واحکام
سے واقف کرانا۔
التَّعْزِيْرُ: (شرعًا) حد سے کم سزا، گوشمالی
فہمائش۔ جیسے گالی دینے والے کی
سزا (جبکہ اس نے تہمت نہ لگائی
ہو ورنہ حد قذف جاری ہوگی)۔
(۲) سزا ج: تَعْزِيْرَات۔
العَزُوْرُ: بد اخلاق۔
العَزُوْرَةُ: ٹیلہ (۲) مؤنث عزور۔
العَزَائِرُ: لکڑیاں بقایا سوختہ (جمع
ہے اس کا واحد نہیں)۔
العَزِيْرُ والعَزَائِرُ: کٹی ہوئی گھاس
کی قیمت۔
• عِزْرَائِيْلُ: ملک الموت، ایک فرشتہ
کا نام۔
• عَزَّ فُلَانٌ ـِ عِزًّا وعِزَّةً و
عَزَازَةً: طاقتور ہونا (۲) صاحب
عزت ہونا۔
— فُلَانٌ على فُلَانٍ: کسی سے برتر
ہونا۔
— الشَّيْءُ: کم یاب ہونا۔
— الأَمْرُ عَلَيْه: شاق اور مشکل ہونا
گراں گزرنا۔ عَزَّ عَلَيَّ أَنْ تَفْعَلَ
كَذَا: مجھے تمہارا یہ فعل شاق گزرا
(۲) محبوب وپسندیدہ ہونا۔ ھو
عَزِيْزٌ ج: أَعِزَّةٌ وأَعِزَّاءُ
وعِزَازٌ۔
— الماءُ: بہنا۔
— فُلَانًا ـُ عَزًّا: کسی پر غلبہ پانا
زیر کرنا۔ قرآن پاک میں ہے:
"فَقَالَ أَكْفِلْنِيْهَا وَعَزَّنِيْ فِي
الخِطَابِ"۔

أَعَزَّهُ: مضبوط و طاقتور بنانا (۲) محبت کرنا، اعزاز و اکرام کرنا۔ کہتے ہیں: أُعْزِزْتُ مِما أَصَابَكَ: مجھے تمہاری تکلیف سے صدمہ ہوا۔ أَعْزِزْ عَلَيَّ بِذَلِكَ: وہ مجھ پر بڑا ہی شاق ہے۔ حضرت علیؓ نے جب حضرت طلحہؓ کو قتل کیا ہوا پایا تو فرمایا: أَعْزِزْ عَلَيَّ أبا محمد أَنْ أَرَاكَ مُجَدَّلًا تَحْتَ نُجُومِ السَّمَاءِ: ابو محمد میرے لیے یہ بات انتہائی شاق ہے کہ میں تم کو ستاروں کے نیچے پچھڑا ہوا دیکھوں

عَازَّهُ: عزت میں کسی سے مقابلہ کرنا، آگے بڑھنا (۲) غالب ہونا۔

عَزَّزَهُ: مضبوط و طاقتور بنانا، تقویت پہنچانا۔ قرآن پاک میں ہے: "إِذْ أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ" مستحکم کرنا (۲) بڑھانا، ترقی دینا (۳) رتبہ بڑھانا کرنا، (۴) کنفرم کرنا، تکمیل کرنا۔

ـــ الماءُ الأَرْضَ: پانی کا مٹی کو جما کر پکا کر دینا جس سے پیر نہ دھنسیں۔

اِعْتَزَّ بِه: عزت حاصل کرنا، فخر کرنا، سربلند ہونا (۲) قوت حاصل کرنا خود کو کسی کی وجہ سے طاقتور سمجھنا۔

تَعَزَّزَ فُلَانٌ: مضبوط و طاقتور ہونا۔

ـــ لَحْمُهُ: گوشت کا ٹھوس ہونا سخت ہونا۔

ـــ بِه: عزت حاصل کرنا، فخر کرنا (۲) تقویت و مدد حاصل کرنا۔

اِسْتَعَزَّ الرَّمْلُ: ریت کا جم جانا۔

ـــ بِحَقِّ فُلَانٍ: کسی کا حق مار لینا۔

ـــ عَلَيْه: غالب ہونا۔

ـــ عَلَيْه المَرَضُ: بیماری کا سخت حملہ ہونا، بیماری بڑھ جانا۔

ـــ اللهُ بِفُلَانٍ: موت دینا۔

اِسْتُعِزَّ بالعليل: بیمار کا مرض بڑھ جانا

الأَعَزُّ: عزیز ترین، پیارا، محبوب ترین هي عُزّى۔

التَّعْزِيزُ: کمک، مدد، تقویت۔

العَزَازُ: سخت زمین جس پہ پانی نہ ٹھیرتا ہو

العَزَّاءُ: بڑی بوندوں والی بارش (۲) سختی، سخت سال۔

العُزَّى: عرب کے قبیلہ بنو کنانہ اور قریش کے بت کا نام (۲) بنو غطفان کا ببول کا ایک درخت تھا جس کے پاس وہ ایک گھر بنا کر اس کی عبادت کرنے لگے تھے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے وہاں حضرت خالد بن ولیدؓ کو بھیجا، انھوں نے اُس گھر کو منہدم کر دیا اور درخت کو جلا ڈالا۔

العِزُّ: عزت و آبرو (۲) طاقت، غلبہ (۳) شدت (۴) سخت بارش۔

العَزَّةُ: ہرنی کا بچہ۔

العِزَّةُ: طاقت و غلبہ، بڑائی، غیرت و حمیت۔ قرآن پاک میں ہے: "وَإِذَا قِيلَ لَهُ اتَّقِ اللَّهَ أَخَذَتْهُ العِزَّةُ بِالإِثْمِ" جب اس سے کہا جاتا ہے کہ خدا سے ڈر تو اس کی بڑائی اور حمیت اسے گناہ پر آمادہ کر دیتی ہے (۲) کمیابی (۳) سختی (۴) آبرو، وقعت، اعزاز۔

صَاحِبُ العِزَّةِ: بلند رتبہ آدمی کا لقب۔ عالیجناب، عزت مآب۔

العَزِيزُ: اللہ تعالیٰ کے اسماء میں سے ایک، غالب و طاقتور جو کسی سے مغلوب نہ ہو (۲) طاقتور (۳) کمیاب (۴) سخت (۵) معزز (۶) محبوب و پیارا (۷) مصر کے حاکم کا قدیم لقب۔

عَزِيزُ الجانِبِ: طاقتور، بارسوخ و با اقتدار آدمی۔

عَزِيزُ المَنَالِ: ناقابل گرفت، ناقابلِ حصول۔

عَزِيزُ النَّفْسِ: خوددار (۲) بلند حیثیت (۳) عالی ظرف۔

المُعْتَزُّ بِكَذا: سربلند (۲) کسی چیز پر نازاں۔

المُعِزُّ: اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنیٰ میں سے ایک۔ اپنی مرضی سے عزت عطا کرنے والا۔

المِعْزَازُ: سخت بیماری میں مبتلا۔

المَعْزُوزَةُ: وہ زمین جس پر سخت بارش ہوئی (۲) سختی۔

• عَزَطَ المرأةَ ـُ عَزْطًا: جماع کرنا۔

• عَزَفَتْ نَفْسُهُ عن الشيءِ ـِ عُزُوفًا: دل بھرنا، بے رغبت ہونا، کنارہ کش ہونا۔ هو وهي عَزُوفٌ۔ هو عَزُوفٌ عن اللهو: اسے کھیل و تفریح سے دلچسپی نہیں۔

ـــ فُلَانٌ عَزْفًا و عَزِيفًا: باجے گاجے سے شوق رکھنا، گنگنانا، گانا۔

ـــ الشيءُ: کسی چیز سے آواز نکلنا جیسے عَزَفَتِ الرِّيحُ و عَزَفَتِ القَوْسُ۔ هو عَازِفٌ و عَزَّافٌ۔

ـــ السَّلَامَ الوَطَنِيَّ: قومی ترانہ کی دھن بجانا۔

ـــ المُوسِيقَى: موسیقی کا دھن بجانا، باجا بجنا۔

ـــ على آلةِ الطَّرَبِ: باجا بجانا۔ (سارنگی وغیرہ)۔

أَعْزَفَ: ہوا سے ریت اڑنے کی آواز سننا، ہوا کی سرسراہٹ سننا۔

عَزَّفَ الشيءُ: آواز نکلنا۔

تَعَازَفُوا: مل کر اشعار پڑھنا، ایک دوسرے کو رجزیہ اشعار سنانا (۲) باہم فخر

کرنا (۳) ایک دوسرے کی ہجو کرنا۔
الغَارِفُ : باجا بجانے والا، گویّا، موسیقار، گانے بجانے کا ماہر، سارنگیا۔
العَزَّافُ : گویا (جس کا پیشہ گانا بجانا ہو)
سحابٌ عَزَّافٌ۔ گرج دار بادل
العَزُوفُ : جو کسی کے ساتھ دوستی برقرار نہ رکھ سکتا ہو (۲) الگ تھلگ رہنے والا
العَزِيفُ : ہوا سے ریت کے اڑنے کی آواز ہوا کی سرسراہٹ (۲) گرج (۳) گرجدار آواز۔
المِعْزَفُ : باجا، ساز، آلہ موسیقی، سارنگی وغیرہ ج: مَعَازِف۔
المِعْزَفَةُ : المِعْزَفُ۔
المَعْزُوفَةُ : موسیقی کا ایک قطعہ۔
• عَزَقَ الأَرْضَ ـِ عَزْقًا: زمین پھاڑنا کھودنا، کھود کر پانی نکالنا۔
ـــ الحَقْلَ : کھیت کی مٹی کو ہلکا ہلکا کھود کر ہوا لگانا۔
ـــ فُلَانًا ضَرْبًا: کسی کو خوب پیٹنا۔
عَزِقَ خُلُقُهُ ـَ عَزَقًا: بدمزاج و بداخلاق ہونا۔ هو عَزِقٌ و هي عَزِقَةٌ ج: عُزُقٌ۔
ـــ بِهِ الشيءُ: چپکنا، لگنا۔
أَعْزَقَ فُلانٌ : بیلچہ یا کدال چلانا۔
المُتَعَزِّقُ : بداخلاق۔
العَزِيقُ : پست زمین۔
العَزُوقُ : بہت سخت مزاج، بدخو (۲) بخیل۔
العَزَقَةُ : واشر، نٹ۔
المِعْزَقُ : زمین کھودنے کے اوزار، پھاوڑا بیلچہ، کدال ج: مَعَازِق۔
المِعْزَقَةُ : المِعْزَق
• عَزَلَهُ ـِ عَزْلًا: کسی کام سے الگ کرنا
ـــ عن مَنْصِبِه : عہدہ سے ہٹانا۔
ـــ الشيءَ : چھٹائی کرنا، غیر جنس کو نکالنا جیسے گیہوں سے گونے وغیرہ نکالنا۔
عَزَلَ المَرْضَى عن الأَصِحَّاءِ : بیماروں کو تندرستوں سے دور رکھنا
اِعْتَزَلَ الشيءَ و عنه : الگ ہونا، کنارہ کش ہونا، دور ہونا قرآن پاک میں ہے: "وإن لم تؤمنوا لي فاعتزلون"۔
اِنْعَزَلَ عنه : الگ ہونا، ہٹنا۔
تَعَازَلَ القَوْمُ : ایک دوسرے سے دور ہونا، الگ ہونا۔
تَعَزَّلَ الشيءَ و عنه : اِعْتَزَلَ۔
الاعتزال : کنارہ کشی، گوشہ نشینی، علیحدگی (۲) اہل سنت والجماعت کے مسلک سے بعض متکلمین کی مخالفت اور علیحدگی۔
الانعزال : علیحدگی، گوشہ نشینی، یکسوئی کنارہ کشی۔
الانعزالية : علیحدگی پسندی۔
الانعزاليون : علیحدگی پسند رجحان کے حامل۔
الأَعْزَلُ : ریت کا الگ تھلگ ڈھیر (۲) نہتا جس کے پاس ہتھیار نہ ہو (۳) نہ برسنے والا بادل ج: عُزْلٌ و عُزَّلٌ۔
العَازِلُ : فاصل، جدا کرنے والا۔
العَازِلُ الكَهْرَبائيُّ : بجلی کے تاروں کے درمیان کرنٹ روکنے والا فاصل
العَزْلُ : برطرفی، علیحدگی (۲) کمزوری۔
العُزْلُ : الأَعْزَلُ ج: أَعْزَالٌ۔
العَزْلاءُ : أَعْزَلُ کی تانیث (۲) مشکیزہ وغیرہ سے پانی کے گرنے کی جگہ۔ ج: عَزَالٍ و عَزَالَى۔ أَرْسَلَتِ السَّمَاءُ عَزَالِيَهَا : آسمان نے پانی برسایا۔ أَرْخَتِ الدُّنيا عَزَالِيَهَا : دنیا کی نعمتوں کا بکثرت ہونا۔
العُزْلَةُ : گوشہ نشینی، کنارہ کشی۔
المُعْتَزِلَةُ : متکلمین اسلام کا ایک فرقہ جو بعض عقائد میں اہل السنت والجماعت سے اختلاف کرتا تھا، اس فرقہ کا سرراہ واصل ابن عطا تھا جو اپنے ساتھیوں کو لے کر حضرت حسن بصریؒ کے حلقہ سے خارج ہو گیا تھا۔ یہ اہل سنت، شیعہ اور خوارج سب سے الگ ہے۔ واحد: مُعْتَزِلِيٌّ۔
المِعْزَالُ : نہتا جس کے پاس ہتھیار نہ ہوں، خالی ہاتھ (۲) اکیلا چرنے والا جانور یا چرواہا (۳) رفقائے سفر سے الگ ہو کر تنہا قیام کرنے والا (۴) کمزور (۵) احمق ج: مَعَازِيلُ۔
المَعْزِلُ : علیحدگی کی جگہ، خلوت خانہ (۲) بیماروں کو تندرستوں سے الگ رکھنے کی جگہ بِمَعْزِلٍ عن كذا : جدا، الگ، دور۔
المَعْزُولُ : برطرف، برخاست شدہ (۲) علیحدہ، الگ تھلگ۔
• عَزَمَ فُلانٌ ـِ عَزْمًا و عَزِيمَةً و عَزِيمًا و عَزْمَةً و مَعْزَمًا: کوشش کرنا (۲) صبر اور برداشت کرنا کہتے ہیں: مالي عنك عَزْمٌ : مجھے تمہاری جدائی برداشت نہیں۔
ـــ الأمرَ و عليه : کسی کام کا تہیہ کرنا، ٹھان لینا، کوشش کے ساتھ لگ جانا، پختہ ارادہ کرنا۔
ـــ الأمرُ : ضروری اور لازم ہو جانا۔ قرآن پاک میں ہے: "فإذا عزم الأمر فلو صدقوا الله لكان خيرا لهم"۔
ـــ اللهُ له : اللہ کا کسی کو طاقت اور برداشت عطا کرنا۔
ـــ على فلانٍ : کسی کو قسم دینا (۲) سختی کے ساتھ حکم دینا، تاکید کرنا۔

عَزَمَ الرَّاقِی : عامل (تعویذ گنڈا کرنے والا) کا جھاڑ پھونک کرنا، منتر وغیرہ پڑھنا۔

— فُلانًا علی امر: اکسانا، تاکید کرنا

عَزَّمَ الرَّاقِی : جھاڑ پھونک کرنے والے کا عمل کرنا، منتر وغیرہ پڑھنا۔

اِعْتَزَمَ لِلاَمْرِ: کسی کام کے لئے کمربستہ ہونا، برداشت سے کام لینا، جھیلنا۔

— الاَمْرَ وعلیه : پختہ ارادہ کرنا، تہیہ کرنا۔

— فُلانٌ الطَّرِیقَ : بے رکے راستہ طے کرنا، طے کر ڈالنا۔

— الفَرَسُ فی عِنَانِه: سرکشی کرنا۔

العَازِمُ : پختہ ارادے والا، کمربستہ۔

اَمْرٌ عَازِمٌ : وہ کام جس کا تہیہ کر لیا گیا ہو۔

تَعَزَّمَ الاَمْرَ: عَزَمَه۔

العَزَّامُ : ارادہ کا پکا، ٹھان لینے والا، (۲) انتہائی پختہ ارادہ (۳) شیر۔

العَزْمُ : تہیہ، پختہ ارادہ (۲) ضبط وتحمل

اولو العَزْمِ من الرُّسُلِ: اللہ کے وہ پیغامبر جنہوں نے دعوت الی اللہ کی راہ میں کمال ضبط وتحمل سے کام لیا۔ قرآن پاک میں ہے: فَاصْبِرْ کَمَا صَبَرَ اُولُو العَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ"۔

العَزْمَةُ : حق واجب۔ کہتے ہیں: ھذا عَزْمَةٌ من عَزَمَاتِ اللّٰهِ۔ ماله عَزْمَةٌ: اس میں صبر و استقلال نہیں۔

العُزْمَةُ : قبیلہ، خاندان ج: عُزَمٌ۔

العَزْمِیُّ : باوفا، پابند عہد (۲) کشمش کی کھل بیچنے والا۔

العَزِیمُ : تیز دوڑ (۲) مستقل مزاج آدمی

العَزِیمَةُ : پختہ ارادہ، تہیہ، حوصلہ، وہ کام جس کا پختہ ارادہ کیا گیا ہو، وہ کام جس کا کیا جانا لازم ہو۔ ضد رخصة (۲) تعویذ، منتر، جھاڑ پھونک ج: عَزَائِمُ۔

عَزَائِمُ اللّٰهِ : اللہ کے مقرر کردہ فرائض اور حقوق واجبہ۔ حدیث میں ہے: "اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ اَنْ تُؤْتٰی رُخَصُهُ کما یُحِبُّ اَنْ تُؤْتٰی عَزَائِمُهُ" جس طرح اللہ کو فرائض کی ادائگی پسند ہے ایسے ہی یہ بھی پسند ہے کہ اس کی طرف سے دی ہوئی رخصتوں (سہولتوں) پر بھی عمل کیا جائے۔

• عَزَا فُلانًا الی فُلانٍ ـُ عَزْوًا و عَزْیًا: منسوب کرنا، نسبت کرنا۔

— الخَبَرَ الی صَاحِبِه: خبر دینے والے کے حوالہ سے خبر دینا۔

— فُلانٌ الی فُلانٍ و لَه: (غلط یا صحیح طور پر) کسی کی طرف منسوب ہونا۔

عَزِیَ ـَ عَزَاءً: صبر کرنا، تسلّی پانا۔ ھو عَزٍ و عَزِیٌّ۔

عَزَّاهُ : صبر دلانا، تسلی دینا، ڈھارس بندھانا، غم بھلانا، تعزیت کرنا۔

اِعْتَزَی الی فُلانٍ : منسوب ہونا (صحیح یا غلط) متعلق ہونا۔

تَعَازَی القَوْمُ : ایک دوسرے کو تسلی دینا۔

تَعَزَّی فُلانٌ تَعَزِّیًا: صبر سے کام لینا، تسلی پانا، غم بھولنا، صبر آجانا

— الی فُلانٍ : منسوب ہونا۔

— العَرَبِیُّ: کسی عرب کا اپنے قبیلہ کو مدد کے لئے پکارنا۔

الاِعْتِزَاءُ : انتساب (۲) جنگ میں کوئی خاص علامت۔

التَّعْزِیَةُ : دلاسا، تسلی ج: تعازی۔

خِطَابُ التَّعْزِیَةِ: تعزیت نامہ۔

العَزَاءُ: صبر، تسلی، تعزیت۔

العِزَةُ : فرقہ، گروہ ج: عِزًی وعِزُونَ قرآن پاک میں ہے: "عن الیَمِینِ وعن الشِّمَالِ عِزِینَ"۔

العِزْوَةُ : انتساب، نسبت (۲) فریاد مدد کے لئے پکار۔

العِزْیَةُ : العِزْوَةُ۔

العَزِیُّ: صابر۔

المَعْزَی: مقام تعزیت۔

ع ـــــ س

• عَسَبَهُ ـِ عَسْبًا: جفتی کرانے کے لئے سانڈ کو کرایہ پر دینا۔

اَعْسَبَ الذِّئْبُ : بھیڑیے کا دوڑ کر بھاگ جانا۔

— فُلانٌ فُلانًا جَمَلَهُ: کسی کو جفتی کے لئے اونٹ عاریۃً دینا۔

اِسْتَعْسَبَ منه: نفرت کرنا۔

— الفَرَسُ: گھوڑی کا گھوڑے سے جفتی چاہنا

— من الشیءِ: برا سمجھنا، نفرت کرنا۔

— جَمَلَهُ: کسی سے اس کا اونٹ عاریۃً لینا

العَسْبُ : سانڈ کا مادۂ منوی (۲) نسل اولاد۔ قَطَعَ اللّٰهُ عَسْبَهُ: اللہ اس کی نسل کو مٹا دے۔

العَسِبُ : رَاسٌ عَسِبٌ: پراگندہ سر (جس میں کنگھا وغیرہ عرصے سے نہ کیا گیا ہو)۔

العَسْبَةُ : پہاڑ کی کھوہ، شگاف۔

العَسِیبُ : (عَسِیبُ الذَّنَبِ) دم کی ہڈی یا دم پر بال اگنے کی جگہ (۲) (من القَدَمِ والرِّیشِ) پیر یا پر کا

لمبائی والا حصہ (۳) پتے توڑی ہوئی
کھجور کی شاخ (۴) پہاڑ کا شگاف
ج: اَعْسِبَۃٌ و عُسُبٌ و عُسْبَان
عَسِیبَۃُ الذَّنَبِ: عَسِیبُہ۔
• الیَعْسُوبُ: شہد کی مکھیوں کی
رانی (یہ حقیقت میں مادہ ہے)
عرب اسے نر سمجھتے تھے اسی لئے بعض
معاجم میں اس کے معنی بادشاہ کے
لکھے گئے ہیں۔
یَعْسُوبُ القَومِ: سردارِ قوم، سرآوردہ
شخص ج: یَعَاسِیبُ
• العَوسَجُ: ایک کانٹے دار پودا۔ واحد:
عوسجۃ۔
العَسْجَدُ: سونا، جواہر۔
• عَسَرَ الزَّمَانُ ـُ عَسْرًا: زمانہ کا
سخت ہونا۔
ــــ المرأۃُ: دشوار ولادت والی ہونا۔
دشواری سے ولادت ہونا۔
ــــ المَدِینَ: قرض دار سے اس کی
تنگ دستی میں قرض مانگنا، قرض دار
کو پریشانی میں ڈالنا۔
ــــ فُلانًا: کسی کی بائیں جانب سے آنا۔
عَسِرَ الأمرُ ـَ عَسَرًا: دشوار ہونا،
مشکل ہونا۔
ــــ الزَّمانُ: زمانہ کا سخت ہونا۔ ھو
عَسِرٌ۔ قرآن پاک میں ہے:
"مُھْطِعِینَ اِلَی الدَّاعِ یَقُولُ
الکافِرُونَ ھٰذَا یَوْمٌ عَسِرٌ"
ــــ فُلانٌ: معاملات میں تنگ دل اور
سخت ہونا (۲) کھبا ہونا یعنی ہر کام
بائیں ہاتھ سے کرنا۔ ھو اَعْسَرُ و
ھی عَسْرَاءُ ج: عُسْرٌ و عُسْرَانٌ
ــــ علیہ الأمرُ: دشوار ہونا، الجھن کا
باعث ہونا۔
عَسُرَ الأمرُ ـُ عُسْرًا و عَسَارَۃً:
مشکل و دشوار ہونا۔
عَسُرَ الزَّمَانُ: سخت اور کٹھن ہونا
قرآن پاک میں ہے: "وکان یومًا
علی الکافرین عَسِیرًا"
ــــ علیہ فلانٌ: کسی کی مخالفت کرنا۔
اَعْسَرَ فلانٌ: مفلس و تنگ دست ہونا،
بدحال ہونا۔
ــــ المرأۃُ: عورت کا دشوار ولادت
والی ہونا۔
ــــ المَدِینَ: تنگ دستی میں قرض مانگنا
پریشان کرنا، تنگ کرنا۔
عَاسَرَہٗ: کسی کے ساتھ سختی کا برتاؤ
کرنا، پریشان کرنا۔
عَسَّرَ علیہ: کسی کے لئے تنگی پیدا کرنا،
کسی کو تنگی میں ڈالنا۔
ــــ علی فُلانٍ: مخالفت کرنا۔
ــــ الأمرَ: مشکل و دشوار بنانا۔
ــــ فُلانًا: کسی کے پاس بائیں طرف
سے آنا۔
اِعْتَسَرَہٗ: مجبور کرنا، زبردستی کرنا۔
ــــ الدَّابَّۃَ: جانور پر سدھائے بغیر
سوار ہونا۔
ــــ من مالہ: زبردستی کسی کا مال
لینا، کسی کے مال میں خیانت کرنا۔
ــــ الکلامَ: بے سوچے سمجھے بات کرنا۔
تَعَاسَرَ الأمرُ: سنگین ہونا۔
ــــ البَیِّعان او الزَّوجانِ: بائع
و مشتری یا خاوند و بیوی کا باہم
اختلاف کرنا۔ قرآن پاک میں ہے:
"وَاِنْ تَعَاسَرْتُمْ فَسَتُرْضِعُ
لَہٗ اُخْرٰی"
تَعَسَّرَ الأمرُ: مشکل و دشوار ہونا۔
اِسْتَعْسَرَ الأمرُ: مشکل و دشوار ہونا۔
ــــ الأمرَ: مشکل پانا یا مشکل سمجھنا
الأعْسَرُ: کھبا (بائیں ہاتھ سے کام کرنیوالا)
اَعْسَرُ یَسَرٌ: دونوں ہاتھوں سے کام
کرنے والا۔ ھی عَسْرَاءُ یَسَرَۃٌ۔
حَمَامٌ اَعْسَرُ: وہ کبوتر جس کے
بائیں بازوں پر سفیدی ہو۔
یَوْمٌ اَعْسَرُ: سخت دن۔
العَسْرَاءُ: اَعْسَرُ کی تانیث (۲) اگلا
سفید پیر۔
العَسِرُ: دشوار، مشکل۔
العُسْرُ: تنگ دستی، بدحالی۔
العُسْرَۃُ: تنگ دستی، مالی پریشانی، ادائگی
قرض سے بے بسی۔ قرآن پاک میں ہے:
"وَاِنْ کَانَ ذُوْ عُسْرَۃٍ فَنَظِرَۃٌ
اِلٰی مَیْسَرَۃٍ"
جَیْشُ العُسْرَۃِ: غزوۂ تبوک میں
مسلمانوں کا لشکر۔
سَاعَۃُ العُسْرَۃِ: تنگی و پریشانی کا
وقت۔ قرآن پاک میں ہے: "والانصارِ
الَّذِینَ اتَّبَعُوْہُ فِی سَاعَۃِ
العُسْرَۃِ"
العُسْرٰی: اَعْسَرُ کی تانیث۔ تنگی،
بدحالی (۲) سنگین معاملہ یا صورتِ حال
قرآن پاک میں ہے: "وَاَمَّا مَنْ
بَخِلَ وَاسْتَغْنٰی وَکَذَّبَ بِالحُسْنٰی
فَسَنُیَسِّرُہٗ لِلعُسْرٰی"
العَسِیرُ: مشکل، دشوار، سخت۔
المُعْسِرُ: قرض دار پر بحالتِ تنگی تقاضا
کرنے والا، قرض دار کا ناطقہ بند
کرنے والا۔
المُعْسِرُ: مفلس و تنگ دست، تنگ حال،
غریب، دیوالیہ۔
المَعْسَرَۃُ: تنگ دستی، مالی پریشانی۔
المَعْسُورُ: تنگ دستی۔
• عَسَّ فُلانٌ ـُ عَسًّا: رات کو پہرہ دینا،
حفاظت کے لئے رات کو گشت لگانا،
مشتبہ لوگوں کا سراغ لگانا۔ ھو عاسٌّ۔

عَسَّ خَبَرُہ عن فُلانٍ: کسی کی خبر دیر سے ملنا۔
— صَاحِبَہُ: ساتھی کی جستجو کرنا۔
اعْتَسَّ: عَسَّ۔
— الشيءَ: رات کے وقت کسی شے کی جستجو کرنا، فرمائش کرنا یا قصد کرنا (۲) پتہ لگانا۔
— الاَثَرَ: نشان پر چلنا۔
العَاسُّ: رات کا پہرے دار، چوکیدار، سراغ رساں ج: عَسَسٌ وعُسَّاسٌ وعَسَسَۃٌ۔
العَسُّ: جَاءَ بالشيءِ من عَسِّہ وبَسِّہ: وہ فلاں شے جہاں تھی اور جہاں نہیں تھی وہاں سے نکال لایا۔
العُسُّ: بڑا پیالہ ج: عِسَاسٌ واَعْسَاسٌ وعِسَسَۃٌ۔
العَسَّاسُ: رات کا بڑا پہرے دار، بڑا کھوجی
العَسُوسُ: شکار کا متلاشی (۲) نڈر عورت جسے مردوں سے قریب ہونے کی پرواہ نہ ہو۔
العَسِيسُ: بھیڑیا۔
المَعَسُّ: تلاش کی جگہ۔ ھو قريبُ المَعَسِّ: اسے تلاش کرنا آسان ہے
• عَسْعَسَ اللَّيلُ: رات ہو جانا، رات کا تاریک ہونا۔
— الذِّئبُ: بھیڑیے کا رات کو گھومنا۔
— السَّحَابُ: بادل کا رات کو نزدیک آنا
— الاَمْرَ: کسی بات کو پیچیدہ اور معمّا بنانا۔
— الشيءَ: حرکت دینا۔
تَعَسْعَسَ الذِّئبُ ونَحْوُہ: بھیڑیے وغیرہ کا رات میں شکار تلاش کرنا۔
العَسْعَاسُ: ہر ہلکی پھلکی چیز۔
• عَسَفَ علی فُلانٍ ولفُلانٍ عَسْفًا: کسی کے لئے کام کرنا۔ ھو يَعْسِفُ ضَيْعَتَہُ: وہ اس کی زمین کی رکھوالی کرتا ہے۔
عَسَفَ الطَّرِيقَ: اللٹپ چلنا، بے سمجھے چلنا۔
— عن الطَّريق: راستہ سے ہٹنا۔
— في الاَمْرِ: بے سوچے سمجھے کام کرنا۔
— فُلانًا: ظلم کرنا، سختی سے پیش آنا، گرفت کرنا، تشدد برتنا (۲) بیگار لینا۔ ھو عاسِفٌ وعَسَّافٌ وعَسُوفٌ۔
— المرأۃَ: عورت پر زور زبردستی کرنا، عزت لوٹنا۔
— الدَّمعُ الجُفُونَ: آنسوؤں کا ادھر ادھر بہنا۔
— في الاَمْرِ: بے تدبیری سے کام کرنا
اَعْسَفَ فُلانٌ: رات میں اللٹپ چلنا، بے راہ چلنا، بے سوچے چلنا (۲) اپنے خدمت گار سے سخت کام لینا
عَسَّفَہُ: تھکا ڈالنا، مشقت میں ڈالنا۔
اِعْتَسَفَ الطَّرِيقَ وعن الطَّرِيقِ: راستہ سے ہٹنا، بے راہ چلنا۔
— فُلانًا: کسی پر ظلم و تشدد کرنا (۲) کسی سے کام لینا، بیگار لینا۔
اِنْعَسَفَ: مڑنا۔
تَعَسَّفَ في الكلامِ: کلام میں تکلف سے کام لینا (ایسے معنی مراد لینا جس پر الفاظ کی دلالت واضح نہ ہو) بے جا بات کرنا، دھاندلی کرنا (۲) بے سوچے بولنا۔
— الطَّرِيقَ وعنہ: راستہ سے ہٹنا، بے راہ ہونا۔
— فُلانًا: کسی پر ظلم و تشدد کرنا۔
التَّعَاسِيفُ: رُكُوبُ التَّعَاسِيفِ: بے راہ رو ہونا، غلط راہ پر چلنا۔
التَّعَسُّفُ: تکلف، بے جا دھاندلی۔ تشدد، ظلم، بے راہ روی، بے جا بات
التَّعَسُّفِيُّ: ظالمانہ، پر تشدد، تشدد آمیز
العَاسِفُ: نَاقَۃٌ عَاسِفٌ: سانس کی بیماری والی اونٹنی ج: عواسف۔
العُسَافُ: اونٹ کی ایک بیماری جس میں سانس زیادہ آتا ہے۔
العَسَّافُ: بڑا ظالم۔
العَسْفُ: ظلم و تشدد۔
العَسُوفُ: بہت متشدد، ظالم۔
العَسِيفُ: بیگاری، خدمت گار جس سے حقارت کے ساتھ بہت کام لیا جائے ج: عُسَفَاءُ وعِسَفَۃٌ۔
• عَسِقَ بہ ـَ عَسَقًا: چمٹنا، لگنا (۲) دل دادہ ہونا۔
— عَلَيہ: کسی سے فرمائش میں اصرار کرنا
تَعَسَّقَ بہ وعَلَيہ: عَسِقَ۔
العَسَقُ: پیچیدگی (۲) بد مزاجی، تنگ ظرفی (۳) اول رات کی تاریکی۔
العُسُقُ: قرض داروں پر سختی سے تقاضا کرنے والے۔
العَسِيقَۃُ: بہت پانی ملی خراب شراب۔
• عَسْقَلَ السَّرابُ: سراب کا چمکنا۔
العَسْقَلُ: سراب (۲) سانپ کی چھتری (۳) بادل کا ٹکڑا ج: عَسَاقِل۔
عَسْقَلانُ: ملک شام کا ایک ساحلی شہر (۲) سر کا بالائی حصہ۔
العُسْقُولُ: سفید رنگ کی سانپ کی چھتری کی ایک قسم ج: عَسَاقِل وعَسَاقِيل۔
• عَسْكَرَ القَومُ بالمكانِ: بڑاؤ ڈالنا خیمہ زن ہونا، اکٹھا ہونا، کیمپ لگانا
— اللَّيلُ: رات کا انتہائی تاریک ہونا، رات کا تاریکی میں ڈوبنا۔
— الشيءَ: اکٹھا کرنا۔
العَسْكَرُ: فوج، لشکر (۲) جم گھٹ (۳) ہر چیز کا بہت سا حصہ، کثرت، بھیڑ، ہجوم جیسے: عَسْكَرٌ من الرجال والخيل۔

ج: عساکر۔ انجلت عنه عساکرُ الهموم: اس کے غموں کے بادل چھٹ گئے، غموں کا بوجھ ہلکا ہوگیا۔
عسکرُ اللیل: رات کی تاریکی۔

العسکران: شهدتُ العسکرین: میں منیٰ اور عرفات میں حاضر ہوا۔
العسکرۃُ: سختی و مصیبت۔ وقعوا فی عسکرۃٍ۔
العسکریُّ: فوجی سپاہی (۲) فوجی، ملٹری کا (سویلین۔ مدنی کا مخالف)۔
المُعسکرُ: فوجی بارک، کیمپ، بلاک، چھاؤنی ج: مُعسکرات۔
مُعسکرُ اعتقالٍ: نظربندی کیمپ، عارضی قیدخانہ۔
المُعسکرُ الاشتراکیُّ: کمیونسٹ بلاک (کمیونزم کے نظریات والے ممالک کا سیاسی یا نظریاتی اتحاد) المُعسکرُ الشیوعیُّ۔ ضد: المُعسکرُ الرّاسمالیّ
مُعسکرُ الشرق: مشرقی بلاک، مشرقی ملکوں کا سیاسی اتحاد۔
مُعسکرُ الغرب: مغربی ممالک کا سیاسی یا نظریاتی اتحاد۔
•عسَلَ الماءُ ـِ عسلاً وعُسولاً وعسلاناً: پانی میں ہوا سے لہریں اٹھنا، تھرتھرانا۔ هو عاسِلٌ و عسُولٌ و عسّالٌ۔
— الرُّمحُ: لچک کی وجہ سے نیزے کا لہرانا۔
— الذئبُ و الفرسُ: بھیڑیے اور گھوڑے کا جھومتے ہوئے دوڑنا
— الطعامَ عسلاً: کھانے کی چیز میں شہد ملانا یا شہد سے تیار کرنا۔
— فلاناً: کسی کے لئے بطور سالن شہد پیش کرنا (۲) کسی کی تعریف میں رطب اللسان ہونا، خوب تعریف کرنا (مکھن لگانا)۔
عسّلَ اللّٰهُ فلاناً: لوگوں میں کسی کو محبوب بنانا۔ حدیث میں ہے: "اذا اراد اللّٰہ بعبدٍ خیرًا عسلَهُ فی النّاس"
عسّلت النّحلُ: مکھیوں کا شہد نکالنا، یا بنانا۔
— النائمُ: ہلکی نیند سونا۔
— الطعامَ: شہد ملانا، شہد سے میٹھا کرنا۔
— القومَ: لوگوں کو شہد دینا یا شہد کھلانا۔
— اللّٰه فلاناً: اللہ کا کسی کو لوگوں میں نیک شہرت بنانا۔
استعسلَ: شہد کی فرمائش کرنا۔
العاسِلُ: شہد نکالنے والا (۲) بھیڑیا ج: عُسّلٌ و عواسلُ و عُسلانٌ
مکانٌ عاسِلٌ: شہد والی جگہ۔
ماءٌ عاسِلٌ: متحرک پانی۔ الرَّجلُ العاسِلُ: نیکوکار، ثناخواں، رطب اللسان۔ الرُّمحُ العاسِلُ: تھرتھراتا ہوا نیزہ۔
العاسِلةُ: خلیّةٌ عاسِلةٌ: شہد بھرا (مکھیوں کا) چھتا۔
العسّالُ: شہد نکالنے والا، شہد کا چھتا توڑنے والا (۲) شہد فروش۔
العسّالةُ: شہد کی مکھیوں کا چھتا (۲) شہد کی مکھیاں (۳) شہد کی مکھیاں پالنے کا بکس۔
العسلُ: شہد (مذکر و مؤنث دونوں طرح مستعمل ہے) اس کا اطلاق اس خالص شہد پر بھی ہوتا ہے جو مکھیاں اپنے پیٹ سے نکالتی ہیں اور اس پر بھی جو کھجور یا گنے سے بنایا جاتا ہے ج: اعسال و عُسلانٌ و عُسُولٌ۔ کہتے ہیں: فلانٌ علی اعسالِ ابیه: فلاں اپنے باپ کے اخلاق و عادات پر ہے۔
العسلُ الاسودُ: قند، لال شکر جو گنے کے رس سے بنائی جاتی ہے۔
شهرُ العسلِ: ماہ عروسی، شادی کا ابتدائی مہینہ، ہنی مون۔
العسلیُّ: شہد کا، شہد جیسا، میٹھا۔
العِسلُ: هو عِسلُ مالٍ: وہ مال کے تصرف میں مدبر و منتظم ہے۔
العَسلةُ: شہد کا ایک بستہ ٹکڑا۔ کہتے ہیں: ما اعرفُ له مضربَ عسلةٍ: میں اس کی اصل ونسل سے واقف نہیں۔ ما ترکَ له مضربَ عسلةٍ: اس کی اتنی برائی کی کہ اس کا حسب ونسب ہی ملیا میٹ کردیا۔
العسیلُ: عطار کی صافی جس سے وہ عطر سے آلودہ جگہ کو صاف کرتا ہے۔ ج: عُسُلٌ۔
المَعسلةُ: شہد کی مکھیوں کا چھتا ج: معاسِل۔
المَعسُولُ: شہد ملا ہوا، شہد جیسا شیریں کلامٌ معسولٌ: میٹھی باتیں، میٹھا بول۔
معسولُ الکلام: شیریں گفتار آدمی۔ هی معسولةُ الکلام: شیریں گفتار و نغمہ خیز خاتون۔
معسولُ المواعید: وعدے کا پکا، اوقات کا پابند۔
•عسلجت الشجرةُ: درخت پر نرم و سبز شاخیں نکلنا، کونپلیں نکلنا۔
العسلاجُ والعسلوجُ: نرم و سبز شاخ، کونپل ج: عسالیج۔

•عَسْلَطَ الرَّجُلُ: بے ربط بولنا،
كَلَامٌ مُعَسْلَطٌ: بے ربط باتیں
•العَسْلَقُ: سراب (۲) بھیڑیا (۳) شیر
(۴) خوشتر مرغ (۵) شکاری (۶) بدہیئت
(۷) چست وچالاک (۸) دراز گردن (۹)
درندہ لومڑی: ج: عَسَالِقُ۔
•عَسَمَ ـِ عَسْمًا: لالچ کرنا، حریص
وخواہشمند ہونا۔
أَمْرٌ لَا يُعْسَمُ فِيهِ: غیر دلچسپ
بات، غیر اہم معاملہ جس کے لئے کوشش
نہ کی جائے۔
— فُلَانٌ عَسْمًا وعُسُومًا: روزی
کمانا۔
— فِي الْأَمْرِ: کوشش کرنا۔
— عَيْنُهُ: آنکھ بہنا، آنسو نکلنا۔
— بِنَفْسِهِ وَسْطَ الْقَوْمِ: لوگوں میں
بے پرواہ ہو کر گھس پڑنا۔
عَسِمَتِ الْقَدَمُ وَالْكَفُّ ـَ عَسَمًا:
ہاتھ یا پاؤں کا خشک ہو کر مڑ جانا۔
فَالرَّجُلُ أَعْسَمُ وَالْمَرْأَةُ عَسْمَاءُ
ج: عُسْمٌ۔
أَعْسَمَتْ عَيْنُهُ: عَسَمَتْ۔
— يَدَهُ: ہاتھ کو خشک کر دینا۔
— فُلَانًا: دینا۔
اعْتَسَمَ: روزی کمانا۔
العَاسِمُ: بال بچوں کے لئے محنت سے روزی کمانے والا
العَسَمُ: سوکھی روٹی ج: عُسُومٌ۔
العَسَمَةُ: لقمہ، نوالہ۔ کہتے ہیں: ماذُقْتُ
الا عَسَمَةً۔
العَسُمِيُّ: بال بچوں کے لئے روزی کمانیوالا
المَعْسِمُ: خواہش ودلچسپی۔ مالی هٰذا
الأَمْرِ مَعْسِمٌ۔
•عَسِنَ الكَلَأُ ـَ عَسَنًا في الدَّابَّةِ:
گھاس کا ہضم ہو کر جانور کو موٹا کرنا۔
عَسِنَتِ الدَّابَّةُ: جانور کا چارہ ہضم
ہونے سے موٹا ہونا۔
تَعَسَّنَ الشَّيْءَ: کسی چیز کا پتہ لگانا،
نشان یا سراغ تلاش کرنا۔
— أَبَاهُ: باپ کے مشابہ ہونا۔
أَعْسَنَ الْمَكَانُ: جگہ کا کچھ سبزی اگانا۔
العَسَنُ: چربی (۲) بالوں کی لمبائی اور
خوبصورتی (۳) جانور کا موٹاپا۔
العِسْنُ: مشابہ، مانند، نظیر۔
العُسْنُ: موٹاپا (۲) چربی۔
أَعْسَانُ الشَّيْءِ: نشانات واثرات
کہتے ہیں: هو على أعسانٍ من
أبيه: وہ اپنے باپ کی طرح ہے۔
•العَسَنَّجُ: نرشتر مرغ۔
•عَسَتْ يَدُهُ ـُ عُسُوًّا: کام کاج
کی وجہ سے ہاتھوں کا سخت ہو جانا
عَسَا فُلَانٌ عَسْوًا وعُسُوًّا و
عَسَاءً وعُسِيًّا: بڑا ہونا، عمر رسیدہ
ہونا۔
— النَّبَاتُ وغَيْرُهُ عَسَاءً و
عُسُوًّا: گھاس پھونس کا موٹا اور
خشک ہونا۔
— اللَّيْلُ: رات کا انتہائی تاریک
ہونا۔
عَسِيَ النَّبَاتُ ـَ عَسًا وعُسِيًّا
وعَسَاءً: عَسَا۔
(عَسَى) افعال مقاربہ میں سے رجا وامید
کے معنی میں ہے۔ قرآن پاک میں ہے:
"عَسَى رَبُّكُمْ أَنْ يُهْلِكَ
عَدُوَّكُمْ" امید ہے تمہارا رب
تمہارے دشمن کو ہلاک کر دیگا۔
عَسِيَ فُلَانٌ وَالنَّبَاتُ ـَ عَسًى:
بڑا ہونا۔
أَعْسَى: مَا أَعْسَاهُ بِكَذَا: وَمَا
أَعْسِ بِهِ۔ فعل تعجب بمعنی ما
أَخْلَقَهُ بِهِ وأَخْلِقْ بِهِ: وہ
اس کا کتنا اہل ولائق ہے۔
العَاسِي: سخت مزاج۔
العَسِيُّ: هو عَسِيٌّ أَنْ يَفْعَلَ كَذَا:
وہ ایسا کرنے کے لائق ہے۔

ع ـــــ ش

•عَشِبَ الْمَكَانُ ـَ عَشَبًا و
عَشَابَةً: کسی جگہ پر گھاس اگنا۔
— الخُبْزُ وغَيْرُهُ: روٹی وغیرہ کا سوکھ
جانا۔ هو عَشِبٌ۔
عَشُبَ الْمَكَانُ ـُ عَشَابَةً: جگہ کا
سبز گھاس والی ہونا، سرسبز ہونا۔
هو عَاشِبٌ وعَشِيبٌ والأَرْضُ
عَاشِبَةٌ وعَشِيبَةٌ۔
أَعْشَبَ الْمَكَانُ: سبز گھاس والا ہونا۔
— القَوْمُ: ہری گھاس پر پہنچنا۔
— الإِبِلُ: اونٹوں کا ہری گھاس چرنا۔
عَشَّبَ الْمَكَانُ: أَعْشَبَ۔
اعْتَشَبَتِ الإِبِلُ: ہری گھاس چرنا۔
تَعَشَّبَتِ الإِبِلُ: ہری گھاس چرنا۔
اعْشَوْشَبَ الْمَكَانُ وَالْقَوْمُ: سبز
گھاس والا ہونا۔
العَاشِبُ: سرسبز، ہری گھاس والا (۲)
ہری گھاس کھانے والا (۳) ہری گھاس
پر زندہ رہنے والا ج: عَوَاشِبُ
التَّعَاشِيبُ: گھاس کے منتشر ٹکڑے
(اس کا واحد نہیں) أَرْضٌ تَعَاشِيبُ:
رنگ برنگی گھاس والی زمین۔
العَشَابَةُ: ہریالی، سبز گھاس کی کثرت۔
العَشَّابُ: گھسیارا، گھاس فروش بہت
ہرا بھرا۔
العُشْبُ: ہری گھاس (جب تک سبز ہو۔
زرد ہونے کے بعد حشیش کہا
جاتا ہے) ج: أَعْشَابٌ۔
العُشْبَةُ: عُشْب کا واحد۔ ایک تنکا۔

المِعْشَابُ : اَرْضٌ مِعْشَابٌ : بہت
ہریالی والی زمین ج : مَعَاشِیبُ ۔
• عَشَرَ فُلَانٌ ـــ عَشْرًا : عشر (دسواں
حصہ) لینا (۲) نو کو دس کرنا ۔
ـــ القَوْمَ : جماعت کا دسواں فرد ہونا ۔
ـــ القَوْمَ ـُ عُشْرًا و عُشُورًا :
لوگوں سے ان کے مال کا دسواں حصہ
لینا ۔
ـــ المَالَ : مال کا عشر (دسواں حصہ
بطور ٹیکس) لینا ۔ ھو عَاشِرٌ ۔
عَشَرَ الشَّیْءَ : کسی چیز کی تعداد دس
کرنا ۔
اَعْشَرَتِ النَّاقَةُ و نَحْوُھَا : اونٹنی
وغیرہ کا دس ماہ کی حاملہ ہونا ۔
ـــ القَوْمُ : دس کی تعداد میں ہونا ۔
عَاشَرَہٗ : کسی کے ساتھ مل جل کر رہنا ، ساتھ
زندگی گزارنا ۔
عَشَّرَ الحِمَارُ : گدھے کا ایک دفعہ بار بار
رینگنا ، آواز نکالنا ۔
ـــ الغُرَابُ : کوّے کا بولنا ، کائیں کائیں کرنا
ـــ النَّاقَةُ : اونٹنی کا دس ماہ کی حاملہ ہونا
ـــ العَدَدَ : عدد کو دس کرنا ، دس سے
کم کو دس کرنا ۔ بطور دعا کہتے ہیں :
اَللّٰھُمَّ عَشِّرْ خُطَایَ : اے خدا
میرے ہر قدم کے بدلے دس نیکیاں
عطا فرما ۔
ـــ القَوْمَ : لوگوں کے مال میں سے عشر لینا
ـــ المَالَ : مال کا عُشر (دسواں حصہ) لینا ۔
ـــ الشَّیْءَ : کسی چیز کے دس حصے کرنا ۔
اِعْتَشَرَ القَوْمُ : لوگوں کا مل جل کر رہنا ۔
تَعَاشَرُوْا : مل جل کر رہنا ۔ باہم زندگی گزارنا
ہم صحبت ہونا ۔
العَاشُوْرُ : محرم کا دسواں دن ۔
عَاشُوْرَاءُ : العَاشُوْرُ ۔
العَاشُوْرَاءُ : ایک قسم کی مٹھائی یا حلوا
جو گیہوں کی گری سے بنایا جاتا ہے
عُشَارَ : دس دس جیسے جَاءَ القَوْمُ
عُشَارَ ۔
العُشَارَةُ : ہر چیز کا ٹکڑا ج : عُشَارَات ۔
صَارَ القَوْمُ عُشَارَاتٍ : لوگ
منتشر ہو گئے ۔
العُشَارِیُّ : ثَوْبٌ عُشَارِیٌّ : دس
ہاتھ لمبا کپڑا ۔ غُلَامٌ عُشَارِیٌّ :
دس سالہ لڑکا ۔
العِشْرُ : العُشَارَةُ ج اَعْشَارٌ ۔
العَشْرُ : مفرد ہونے کی صورت میں
عَشَرَة کی تانیث ہے یعنی معدود
دس تک اگر مذکر ہو تو عَشَرَة
آئے گا جیسے عَشَرَةُ رِجَالٍ ۔
اور اگر معدود مؤنث ہو تو عَشْرُ
آئے گا جیسے عَشْرُ نِسْوَةٍ ۔
العُشْرُ : دسواں حصہ (۲) اُس زمین
کی زکوٰۃ جس کے مالکان نے عُشر
کی ادائگی کی شرط پر اسلام قبول
کر لیا ہو ج : عُشُوْرٌ و اَعْشَارٌ ۔
قِدْرٌ اَعْشَارٌ : ٹوٹ کر دس ٹکڑے
ہو جانے والی ہانڈی وغیرہ ۔
الاِعْشَارِیُّ : دس حصوں پر تقسیم ہونے
والا ۔ النِّظَامُ الاِعْشَارِیُّ ۔
العُشْرِیُّ : وہ چیز جس کا دسواں حصہ لیا
جائے ۔
ارض عُشْرِیَّةٌ : عشری زمین
(۲) اعشاری ۔
العُشَرَاءُ مِنَ النُّوْقِ و نَحْوِھَا :
دس ماہ کی حاملہ اونٹنی وغیرہ ۔ ج :
عِشَارٌ ۔ قرآن پاک میں ہے : "وَاِذَا
العِشَارُ عُطِّلَتْ" ۔
العَشَرَةُ : دس (۲) دہائی ۔ نو تک معدود
اگر مذکر ہو تو اس کے لئے لایا جاتا
ہے جیسے عَشَرَةُ رِجَالٍ (مقابل
عَشْرُ نِسْوَةٍ) یہ اس وقت ہے
جبکہ عدد مفرد ہو ۔ اگر عدد مرکب ہو
جیسے تیرہ چودہ وغیرہ تو تذکیر و تانیث
میں اکائی معدود کے مخالف اور دہائی
مطابق ہو گی جیسے ثَلَاثَةَ عَشَرَ
رَجُلًا اور ثَلَاثَ عَشْرَةَ امرأة الخ
العِشْرَةُ : صحبت ، اختلاط ، آپس داری ۔
العِشْرِیُّ : اجتماعیت پسند ، اختلاط پسند
ملنسار ۔
العَشَّارُ : سامان کا ٹیکس وصول کرنے والا
(۲) عُشری زمین کا دسواں حصہ ٹیکس
وصول کرنے والا ۔
عَشُوْرَاءُ : عَاشُوْرَاءُ ۔
عِشْرُوْنَ : بیس ۔
العِشْرُوْنَ : بیسواں ۔ الاجتماع
العشرون والجَلْسَةُ العِشْرُوْن
العَشِیْرُ : العُشْرُ ج : اَعْشِرَاءُ (۲)
شوہر ، بیوی (۳) ہم صحبت ، میل جول
رکھنے والا ، دوست ، رشتہ دار ج :
عُشَرَاءُ ۔
العَشِیْرَةُ : آل اولاد ، قبیلہ ، باپ کی
طرف کے قریبی رشتہ دار ، ایک باپ
کی اولاد ۔ قرآن پاک میں ہے :
"وَ اَنْذِرْ عَشِیْرَتَكَ الاَقْرَبِیْنَ"
ج : عَشَائِرُ ۔
المِعْشَارُ : دسواں حصہ ۔ قرآن پاک میں
ہے : "وَمَا بَلَغُوْا مِعْشَارَ مَا
اٰتَیْنٰھُمْ" ج : مَعَاشِیْرُ ۔
المَعْشَرُ : ایک طرز کے لوگ ، جماعت
جس کے مشاغل و احوال ایک جیسے
ہوں جیسے : مَعْشَرُ الطُّلَّابِ و
مَعْشَرُ التُّجَّارِ ۔ قرآن پاک میں
ہے : "یَا مَعْشَرَ الجِنِّ و الاِنْسِ
اَلَمْ یَاْتِکُمْ رُسُلٌ مِّنْکُمْ" (۲)
اہل و عیال ، رشتہ دار ج : مَعَاشِرُ ۔

مَعْشَرَ: دس دس۔ جاءَ القومُ مَعْشَرَ: لوگ دس دس آئے۔

•عَشَزَ ـِ عَشَزَانًا: کٹی ہوئی ٹانگ والے کی طرح چلنا۔

— علٰی عَصَاهُ: لاٹھی کا سہارا لینا۔

العَشُوزُ: دشوار راستہ ج: عشاوز۔

•عَشَّ الطَّائِرُ ـُ عَشًّا: پرندے کا گھونسلے میں رہنا۔

— الشئَ: تلاش کرنا (٢) اکھٹا کرنا۔

— القَمِيصَ: پیوند لگانا۔

— المَعْرُوفَ: بھلائی میں کمی کرنا۔

عَشَّ بَدَنُهُ ـ عَشَشًا وعَشَاشَةً و عُشُوشَةً: بدن کا ہلکا اور دبلا ہونا۔

اَعَشَّ اللّٰهُ بَدَنَهُ: بدن کو دبلا کرنا۔

— فلانًا عن حاجتِه: کسی کو اس کے کام پر اکسانا۔

— الظَّبْيَ وغيرَه: ہرن وغیرہ کو پریشان کرنا۔

عَشَّشَ الطَّائِرُ: پرندے کا گھونسلا بنانا

— الارضُ والكلأُ: زمین اور گھاس کا سوکھنا۔

— الخُبْزُ: روٹی کا خراب ہونا، پھپھوندی لگ جانا۔

— فُلانٌ الخُبْزَ: روٹی کو خراب ہونے دینا۔

اُعْتُشَّ الطَّائِرُ: عَشَّشَ۔

انْعَشَّ القَمِيصُ: کرتے میں پیوند لگنا۔

العُشُّ: آشیانہ، گھونسلا (جو درخت پر ہو) اگر پہاڑ یا دیوار وغیرہ میں ہو تو اسے وکن اور وکر کہتے ہیں۔ ج: اَعْشَاشٌ و عُشُوشٌ وعِشَشَةٌ و عِشَاشٌ۔

العَشُّ: گھونسلا ج: اَعْشَاشٌ وعِشَاشٌ

(٢) ہاتھ و پیر کی پتلی ہڈیوں والا۔

العَشَّةُ: کم شاخوں والا کھجور کا درخت

المَعَشُّ: مطلب ج: مَعَاشُّ۔

المَعَشَّةُ: سخت زمین ج: مَعَاشُّ۔

المُعَشَّشُ: پرندے کے گھونسلے کی جگہ

•العَشْعَشُ: پرندہ بنا ہوا گھونسلا، ج: عَشَاعِشُ۔

العُشْعُشُ: العَشْعَشُ۔

•عَشِقَهُ ـَ عِشْقًا وعَشَقًا و مَعْشَقًا: دل سے چاہنا، انتہائی محبت کرنا، فریفتہ ہونا، عاشق ہونا هو عاشِقٌ وهي عاشِق و عاشِقَةٌ۔

— بالشئِ: چمٹنا، لگے رہنا۔

عَشَّقَ الشئَ بآخر: ایک شے کو دوسری سے جوڑنا، اس میں داخل کرنا جیسے بجلی کا پلگ ہولڈر میں لگانا۔

تَعَشَّقَ: عاشق بننا، کسی سے اظہار عشق ومحبت کرنا۔

— فُلانَةً: عاشق ہونا، دل دینا۔

العاشِقُ: عاشق، فریفتہ، محبت میں دیوانہ، چاہنے والا، محبِّ صادق ج: عُشَّاقٌ۔

التَّعشِيقَةُ: معاشقہ۔

العِشْقُ: غایتِ محبت، فریفتگی، انتہائی چاہت۔

العِشِّيقُ: انتہائی عاشق، محبت میں دیوانہ، عشق باز۔

العُشَّقُ: پھولوں کے پودوں کی دیکھ بھال کرنے والا۔

العَشَقَةُ: درخت بیلو ج: عَشَقٌ۔

العَشِيقُ: العاشق (٢) معشوق محبوب

العَشِيقَةُ: معشوقہ، محبوبہ۔

•عَشِمَ فُلانٌ ـَ عَشَمًا وعَشَمَةً: لالچ کرنا، حرص کرنا۔

عَشِمَ الشئُ عَشَمًا و عُشُومًا: سوکھنا۔

تَعَشَّمَ الشئُ: خشک ہونا۔

عَشَّمَهُ: امید دلانا، لالچ دلانا۔

الاَعْشَمُ: دو رنگا (جس میں دو رنگ ملے ہوئے ہوں) (٢) خشک درخت (٣) عمر رسیدہ۔ مؤنث عَشْماءُ۔ شَجَرَةٌ عَشْمَاءُ: وہ درخت جس کا اکثر حصہ خشک ہوگیا ہو۔

العَشَمُ: حرص، لالچ۔ خُبْزٌ عَشِمٌ: خراب یا سوکھی روٹی۔

العَشَمَةُ: لالچ (٢) دبلا سوکھا ہوا۔

•عَشَنَ ـُ عَشْنًا: اٹکل سے بات کہنا، تخمینہ لگانا۔

اِعْتَشَنَ فُلانًا: کسی پر ناحق حملہ کرنا۔

العُشَانُ والعُشَانَةُ: گری ہوئی ردی کھجوریں (٢) کھجور کی شاخ کی جڑ۔

•عَشَا ـُ عَشْوًا: رات کو نظر نہ آنا، رتوندا ہونا (٢) ایک آنکھ خراب ہونے کی بنا پر صرف دوسری سے ہلکا ہلکا دیکھنا، رتوندے والے کی طرح دیکھنا (٣) نگاہ کمزور ہونا۔

— عن الشئِ: کسی چیز کو نگاہ کی کمزوری کے باعث نہ دیکھ پانا (٢) صرف نظر کرنا اور گزر جانا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَمَنْ يَعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَيِّضْ لَهُ شَيْطَانًا فَهُوَ لَهُ قَرِيْنٌ"۔

— فُلانًا: کسی کا قصد کرنا۔

— النَّارَ و الیها عَشْوًا وعُشُوًّا: رات کو آگ دیکھ کر اس کی روشنی میں اس کے پاس پہنچنا۔

— فُلانًا: کسی کو رات کا کھانا کھلانا۔

عَشِيَ ـَ عَشًا وعشاوة: شب کور ہونا۔ هو عَشٍ وهي عَشِيَةٌ وهو اَعْشٰى وهي عَشْواءُ ج: عُشْوٌ

عَشِیَ فُلَانٌ: رات کو کھانا کھانا۔
— عَلَیه: کسی پر ظلم کرنا۔
اَعْشَی فُلَانًا: رات کا کھانا کھلانا (۲) رتوندے میں مبتلا کرنا (یعنی رات کو نہ دیکھنے والا بنانا)۔
— فُلَانًا الشَیْءَ: دینا۔
عَشَّاہُ: رات کا کھانا کھلانا۔
— عن فُلَانٍ: کسی پر مہربانی کرنا۔
اعتَشَی فُلَانٌ: اول شب میں چلنا۔
— النَّارَ وبہا: آگ کو دیکھ کر اس کا قصد کرنا۔
تَعَاشَی: خود کور تو ندے والا بنانا (یہ ظاہر کرنا کہ اسے رات کو نظر نہیں آتا ہے)
— عنه: کسی سے تغافل برتنا، چشم پوشی کرنا۔
تَعَشَّی: رات کا کھانا کھانا۔ کہاوت ہے: تَغَدَّ به قَبلَ اَن یَتَعَشَّی بِكَ: ہم اسے دوپہر کا کھانا کھلاؤ قبل اس کے کہ وہ تم کو رات کا کھانا کھلائے یعنی احسان مول لینے سے بچو۔
اِستَعشَاہُ: پریشان پانا۔
— النَّارَ: آگ سے رہنمائی حاصل کرنا۔
الاَعْشَی: شب کور، ضعیف البصر، رتوندے والا۔ ج: عُشْو۔
العَشَاءُ: رات کا کھانا (مقابل غداء) ڈنر
العِشَاءُ: رات کی ابتدائی تاریکی۔ مغرب سے مکمل تاریکی تک کا وقت۔
العِشَاءَان: مغرب وعشاء۔
العَشَاوَۃُ: شب کوری۔
العَشْوَاءُ: مونث الاَعْشَی۔ هو یَخبِطُ خَبطَ عَشْوَاءَ: وہ الل ٹپ کام کرتا ہے، بے سوچے سمجھے کام کرتا ہے (وہ اس اونٹنی کی طرح بے راہ چلتا ہے جسے سامنے نظر نہ آتا ہو) (۲) تاریکی۔ کہتے ہیں: هم فی عَشْوَاءَ من اَمرِهم: وہ اپنے معاملہ میں بھٹکے ہوئے ہیں، کوئی راہ نہیں ملتی۔ رَکِبَ العَشْوَاءَ: اس نے بے سوچے سمجھے کام کیا۔
العَشْوَۃُ: ابتدائی رات سے چوتھائی رات کا وقت (۲) تاریکی۔
العُشْوَۃُ: تاریکی (۲) آگ کا شعلہ (۳) بے سوچے اقدام۔
العَشِیُّ: زوالِ آفتاب سے غروب تک کا وقت، سہ پہر، شام (۲) نمازِ مغرب کے بعد سے پوری تاریکی تک کا وقت، وقت عشاء۔ غُدُوًّا و عَشِیًّا: صبح وشام۔ صَلَاتَا العَشِیِّ: ظہر وعصر کی نماز۔
العَشِیَّۃُ: العَشِیُّ ج: عَشَایَا۔

ع ـــ ص

عَصَبَ الاَسْنَانُ ـ عَصْبًا و عُصُوبًا: دانتوں کا میلا ہونا۔
— علی الشَیْءِ عَصْبًا و عِصَابًا: پکڑنا۔
— به: گھیرنا، اردگرد جمع ہونا۔ جیسے عَصَبَ القَومُ به۔
— الرِّیقُ بِفَمِه: منہ کا لعاب خشک ہوجانا، منہ خشک ہوجانا۔
— الرِّیقُ فَاہُ: منہ میں خشکی آنا (لعاب کا منہ کو خشک کردینا)۔
— الشَیْءَ عَصْبًا: موڑنا، طے کرنا (۲) باندھنا۔
— رَاْسَه بالعِصَابَة: سر پر پٹی باندھنا
— الشَّجَرَۃَ: درخت کی منتشر شاخوں کو باندھ کر پتے جھٹکنا۔
— الاَمْرُ القَومَ: کسی معاملہ کا سنگینی کی بنا پر لوگوں کو اکٹھا کرنا۔
— القُطْنَ و الصُّوفَ: روئی اور اون کاتنا۔
عَصَبَ الغُبَارُ رَاْسَه: سر پر گرد جمنا۔
— الشَیْءُ: چمٹنا، لگے رہنا۔
عَصِبَ اللَّحْمُ ـ عَصَبًا: گوشت کا زیادہ ریشوں والا ہونا۔ هو عَصِبٌ
— القَومُ به عَصَبًا: کسی کے گرد اکٹھا ہونا، احاطہ کرنا۔
عَصَّبَه: پٹی باندھنا۔
— القَومُ فُلَانًا: سردار بنانا۔
— فُلَانًا: بھوکا رکھنا (۲) ہلاک کرنا۔
عَصَّبَتْه السِّنُونَ: زمانہ نے اس کا مال تباہ کردیا۔
— فُلَانًا بالسَّیفِ: پگڑی کی جگہ تلوار مارنا۔
اعتَصَبَ: خود اپنے پٹی باندھنا۔
— بالتَّاجِ: اپنے سر پر تاج رکھنا۔
— بالعِمَامَةِ: سر پر پگڑی باندھنا، عمامہ رکھنا۔
— القَومُ: لوگوں کا گروہ بن جانا، پارٹی بن جانا، دھڑابندی کرنا۔
انعَصَبَ: سخت ہونا۔
تَعَصَّبَ: خود اپنے پٹی باندھنا۔
— القَومُ عَلَیهِم: کسی کے مقابلہ میں گروہ بندی کرنا، کسی کے خلاف تعصب برتنا۔
— فُلَانٌ: متعصب ہونا (یعنی کسی کے خلاف جذبہ رکھتے ہوئے اپنے فکر وعقیدے اور اپنے گروہ کی حمایت میں سخت ہونا)۔
— لَه و مَعَه: کسی کا طرف دار ہونا، طرف داری کرنا۔
— فی مَذهبه: اپنے مسلک وعقیدے میں سخت ہونا۔
اعصَوصَبَ القَومُ: ایک دھڑا یا گروہ بن جانا۔
— الشَّرُّ و الاَمرُ: سخت ہونا۔

التَّعَصُّبُ : بے جا طرف داری، ہٹ دھرمی (بات صحیح ثابت ہو جانے پر بھی نہ ماننا) (۲) مذہبی کٹرپن، مذہبی گروہ بندی ۔

العِصَابُ : پٹی ۔

العُصَابُ : ذہنی اور دماغی اضطراب ۔

العِصَابَةُ : پٹی (۲) عمامہ، پگڑی (۳) تاج (۴) جماعت، ٹولہ، گروہ، گھوڑوں کی ٹکڑی، پرندوں کا جھنڈ ۔ ج : عَصَائِبُ ۔

العِصَابة الحاكمة : حکمراں ٹولہ ۔

عصابة الإجرام : جرائم پیشہ ٹولہ ۔

العَصْبُ : علم العروض میں مُفَاعَلَتُن کے لام کو ساکن کر کے مَفَاعِيلُن بنا دینا (۲) پگڑی، عمامہ (۳) ایک قسم کی چادر (۴) منہ میں خشک ہونے والا تھوک ۔

العَصَبُ : پٹھا، گوشت کے اندر اعضائے جسم کے جوڑوں کو باندھنے والی پٹی (۲) سفید ریشہ جس کے ذریعہ دماغ سے بدن تک حس و حرکت پیدا ہوتی ہے ج: أَعْصَابٌ ۔

العَصَبَةُ : ایک قسم کا درخت ج: عَصَبٌ

العُصْبَةُ : جماعت، گروہ، جتھا (انسان گھوڑوں اور پرندوں کا) قرآن پاک میں ہے: "وَآتَيْنَاهُ مِنَ الْكُنُوزِ مَا إِنَّ مَفَاتِحَهُ لَتَنُوءُ بِالْعُصْبَةِ أُولِي الْقُوَّةِ" ٹولہ، لیگ ۔ ج: عُصَبٌ ۔

العُصْبَةُ الاسلامية : مسلم لیگ ۔

العَصَبَةُ : جتھا، جماعت (۲) ایک پٹھا ریشہ

عَصَبَةُ الرَّجُلِ : اولاد اور باپ کی طرف کے رشتہ دار یا اس کے حامی و ہمدرد لوگ (واحد اور جمع دونوں کے لئے) (۲) علم الفرائض میں عصبہ وہ ہے جس کا میراث میں حصہ مقرر نہ ہو اور اسے ذوی الفروض کے ترکہ میں سے حصہ پہنچا ہو ۔

العَصَبِيُّ : زود رنج، منفعل المزاج، ذرا سی بات سے متأثر ہونے والا (۲) اپنی جماعت یا ہم مذہب لوگوں کا حامی و مددگار، متعصب، فرقہ پرست ۔

العَصَبِيَّةُ : منفعل المزاجی، زود رنجی، اشتعال، غصہ (۲) تعصب، اپنے لوگوں یا ہم مذہب و ہم مسلک لوگوں کی حمایت و مدد کا جذبہ، یا بیجا حمایت (فرقہ پرستی) دھڑا بندی، دینی غیرت و حمیت، مذہبی یا نظریاتی طرف داری، بے جا طرف داری، ہٹ دھرمی ۔

العَصِيبُ ، يَوْمٌ عَصِيبٌ : انتہائی گرم یا ہولناک دن ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَقَالَ هٰذَا يَوْمٌ عَصِيبٌ" ۔

وَقْتٌ عَصِيبٌ : پر آشوب زمانہ، ہنگاموں کا دور ۔

المُتَعَصِّبُ : جتھا بند، گروہی یا مذہبی طرف داری کا جذبہ رکھنے والا (۲) غیرت مند، با حمیت، کٹر مذہبی ۔

المُعَصَّبُ : سردار (۲) غریب و فقیر (۳) تاج دار ۔

المَعْصُوبُ : بہت بھوکا (۲) سبک تلوار (۳) پٹی بندھا ہوا ۔

مَعْصُوبُ الخَلْقِ : اچھی کاٹھی والا جس کی ہڈیاں لطیف و مضبوط ہوں ۔

مَعْصُوبُ العَيْنَيْنِ : آنکھوں پر پٹی باندھے ہوئے ۔

المَعْصُوبَةُ مِنَ النِّسَاءِ : گٹھے ہوئے جسم والی ۔

• عَصَدَ السَّهْمُ ـُ عُصُودًا : تیر کا مڑ جانا اور نشانہ کی طرف نہ جانا ۔

ـــ العَصِيدَةَ ـِ عَصْدًا : آٹے گھی کا حلوا یا حریرہ بنانا ۔

عَصَدَ الشيءَ : موڑنا ۔ فالشيءُ مَعْصُود وعَصِيدٌ ۔

ـــ فُلانًا على الأمْرِ : مجبور کرنا ۔

أَعْصَدَ العَصِيدَةَ : عصیدہ (آٹے اور گھی کا حلوا) بنانا ۔

ـــ الشيءَ : موڑنا ۔

العَصِيدَةُ : آٹے اور گھی کا حلوا، حریرہ ج: عَصَائِد ۔

المِعْصَدُ : عصیدہ کو پکاتے وقت ہلانے کا چمچہ وغیرہ ج: مَعَاصِد ۔

• عَصَرَ الشيءَ ـِ عَصْرًا : عرق یا رس یا تیل وغیرہ نکالنا، جیسے : عَصَرَ الفَاكِهَةَ ۔

ـــ الثَّوْبَ : کپڑے کو نچوڑنا ۔

ـــ الدُّمَّلَ : پھوڑے کو دبا کر مواد نکالنا ۔

ـــ الرَّكْضُ الفَرَسَ : دوڑ کا گھوڑے کو پسینہ لانا ۔

ـــ الحَرُّ العُودَ : گرمی کا شاخ کو سکھا دینا ۔

ـــ فُلانًا عن كذا : روکنا ۔

أَعْصَرَ : وقت عصر میں داخل ہونا ۔

ـــ الفَتَاةُ : لڑکی کا بالغ ہونا ۔

أُعْصِرَ القَوْمُ : لوگوں پر بارش ہونا، لوگوں کے لئے بارش ہونا ۔

عَاصَرَ فُلانًا : کسی کے ساتھ ایک زمانہ میں رہنا، ہم عصر ہونا (۲) کسی کی پناہ لینا ۔

عَصَّرَ الزَّرْعُ : کھیتی کے خوشے نکلنا ۔

ـــ الفَتَاةُ : لڑکی کا بالغ ہونا ۔

ـــ الشيءَ : خوب نچوڑنا، بار بار نچوڑنا (۲) نئے زمانہ کے مطابق بنانا، عصری بنانا، ماڈرن بنانا ۔

اعْتَصَرَ بالماءِ : گلے میں اٹکے ہوئے لقمہ وغیرہ کو اتارنے کے لئے تھوڑا تھوڑا

پانی پینا۔
اعْتَصَرَ من الشیءِ: کوئی چیز لینا۔
ـــ بہ: پناہ لینا، پناہ میں آنا۔
ـــ الشیءَ: نچوڑنا۔
ـــ العَصِیرَ: رس نکالنا۔
انْعَصَرَ: نچڑنا۔
تَعَصَّرَ الشیءُ: نچڑنا، نچوڑا جانا۔
ـــ فُلانٌ: رونا (۲) عصری ہونا، ماڈرن ہونا، نئے زمانہ کا ہونا۔
الإعْصارُ: بگولا (انتہائی تیز ہوا جو گرد اڑاتی ہوئی عمود کی شکل میں آسمان کی طرف اٹھتی ہے) ہوا کا سخت جھونکا، طوفانِ ہوا، آندھی۔ ج: أعاصِیرُ۔ کہاوت ہے: إن کُنْتَ رِیحًا فقد لاقَیْتَ إعْصارًا: زیادہ طاقتور شخص اپنے سے کم تر کو بطور تذلیل کہتا ہے کہ اگر تم خود کو طاقتور سمجھتے ہو تو مرے مقابلہ میں تم کچھ نہیں کیونکہ تم آندھی ہو تو میں طوفان ہوں۔
العِصارُ: وقت۔ کہتے ہیں: جاءَ علی عِصارٍ مِنَ الدَّهْرِ: وہ کسی لمحہ آیا (۲) سخت غبار۔
العُصارُ: نچوڑ کر نکالا ہوا عرق یا رس۔
العُصارةُ: عرق، رس، جوس (۲) خلاصہ، نچوڑ، حاصل۔ اشْتَفَّ عُصارةَ أرْضِی: اس نے میری زمین کا غلہ لے لیا۔ هو کَرِیمُ العُصارةِ: وہ سخی وکریم ہے۔ (۲) پھوک، عرق نکالنے کے بعد بچا ہوا بھوسا یا چھلکے۔
العَصْرُ: وقت عصر، سہ پہر (دن کا آخری حصہ سورج کے سرخ ہو جانے تک) (۲) نماز عصر (نماز کے معنی میں مؤنث اور دوسرے معنی میں مذکر ومؤنث) (۳) زمانہ، عرصہ (۴) وقت (۵) دور عصر بمعنی دور کی نسبت کسی بادشاہ یا حکومت یا مختلف قسم کے فطری یا معاشرتی انقلابات وتغیرات کی طرف کی جاتی ہے جیسے: عَصْرُ دَولةٍ مُغولیّةٍ: مغلوں کا دور حکومت۔ عَصْرُ الخلفاءِ العبّاسیّین: خلفائے عباسیہ کا دَور۔
عَصْرُ الحضارةِ: دورِ تمدن۔
عَصْرُ الذَّرَّةِ: ایٹمی دور وغیرہ (۲) علم طبقات الارض میں اس طویل عرصہ کو کہتے ہیں جس کی مقدار کروڑوں سال ہوتی ہے اور اس میں زمین کے بعض طبقات پیدا ہوتے۔
العَصْرُ الآلِیُّ: مشینی دور۔
العَصْرُ الحَدِیدِیُّ: لوہے کا دور۔
العَصْرُ الذَّهَبِیُّ: زریں دور، عہد زریں
عَصْرُ الذَّرَّةِ: ایٹمی دور۔
عَصْرُ الظُّلْمةِ: تاریک دور۔
العَصْرُ الحَدِیثُ: دورِ حاضر۔
العَصْرُ البائدُ: عہد پارینہ۔
العَصْرانِ: صبح وشام (۲) شب وروز۔
عَصْرًا: شام کو، عصر کے وقت جیسے جاءَ عَصْرًا۔
فَرِیدُ العَصْرِ: یکتائے روزگار۔
وَحِیدُ العَصْرِ: یکتائے زمانہ۔
العَصْرِیُّ: موجودہ دور کا، نیا، ماڈرن اپ ٹو ڈیٹ۔
العُصْرُ: پناہ گاہ، نجات کی جگہ۔ جاءَ ولکن لَمْ یَجِئْ لِعُصْرٍ: وہ آیا مگر صحیح وقت پر نہیں آیا۔ نامَ وما نامَ لِعُصْرٍ: اسے بالکل نیند نہیں آئی۔
العَصَرُ: پناہ گاہ، نجات کی جگہ (۲) گرد، غبار۔
العَصَرةُ: زبردست گرد وغبار۔
العُصْرةُ: پناہ گاہ۔ کہتے ہیں: بَلَّ المَطَرُ ثِیابَہ حتّی صارَتْ عُصْرةً: بارش نے اس کے کپڑے اتنے بھگو دیئے کہ وہ نچوڑ کے قابل ہو گئے۔
العَصّارُ: رس نکالنے اور بیچنے والا۔
العَصّارةُ: تیل یا عرق یا رس نکالنے کی مشین، نچوڑنے کا آلہ، کپڑے سکھانے کی مشین۔
عَصّارةُ قَصَبِ السُّکَّرِ: کولہو جس سے گنے کا رس نکالا جاتا ہے۔
العَصِیرُ: رس، جوس، عرق، تیل، نچوڑ، خلاصہ۔
عَصِیرُ الفَواکِهِ: پھلوں کا رس، جوس
عَصِیرُ الوَرْدِ: آب گل۔
المِعْصارُ: عرق یا رس وغیرہ نکالنے کا آلہ، مشین ج: مَعاصِیرُ۔
المُعاصِرُ: ہم عصر۔
المُعاصَرةُ: ہم عصری۔
المُعْصَرُ: کَرِیمُ المُعْصَرِ: سخی وفیاض
المِعْصَرُ: تیل وغیرہ نکالنے کی مشین، کولہو ج: مَعاصِرُ۔
المُعْصِرُ: بالغ ہو جانے والی لڑکی، سن شباب کو پہنچنے والی لڑکی۔
المِعْصَرةُ: المِعْصَرُ ج: مَعاصِرُ۔
المَعْصَرةُ: تیل نکالنے کا کارخانہ، آئل مل
المُعْصِراتُ: بارش برسانے والے بادل۔ قرآن پاک میں ہے: "وَأَنْزَلْنا مِنَ المُعْصِراتِ ماءً ثَجّاجًا" واحد: مُعْصِرةٌ۔
• العُصْعُصُ: دم کی جڑ ج: عَصاعِصُ۔
العَصْعَصةُ: پٹھوں کا درد۔
العُصْعُوصُ: العُصْعُصُ ج: عَصاعِیصُ
• عَصَفَتِ الرِّیحُ ـِ عَصْفًا وعُصُوفًا: ہوا کا تیز چلنا، آندھی آنا، طوفان آنا فالرِّیحُ عاصِفٌ وعاصِفةٌ۔
قرآن پاک میں ہے: "جاءَتْها رِیحٌ

عَاصِفٌ ج: عَوَاصِفُ وهي
عَصُوفٌ عَصَفَت بهم الحَرْبُ:
جنگ نے ان کو تباہ کر دیا۔ عَصَفَ
بهم الدَّهْرُ: زمانہ نے ان کو ہلاک
کر دیا۔
عَصَفَ السائِرُ: چلنے والے کا تیز رفتار
ہو جانا۔ عَصَفَت النَّاقَةُ: اونٹنی
تیز رفتار ہو گئی۔
۔۔۔الشيءُ: مائل ہونا، جھکنا۔
۔۔۔الزَّرْعَ عَصْفًا: کھیتی کاٹنا۔
۔۔۔به الغَضَبُ: آگ بگولا ہونا۔
أَعْصَفَتِ الرِّيحُ: ہوا کا تیز چلنا، آندھی
اور طوفان بننا۔ هي مُعْصِفٌ و
مُعْصِفَةٌ۔
۔۔۔الزَّرْعُ: کھیتی کا خوشے دار ہونا، کاٹنے
کے لائق ہونا۔
۔۔۔المكانُ: زیادہ کھیتی والا ہونا۔
۔۔۔الرَّجُلُ: ہلاک و گمراہ ہونا۔
العَاصِفُ: آندھی والا، تیز ہوا والا۔ يَوْمٌ
عَاصِفٌ و لَيْلَةٌ عَاصِفَةٌ۔
سَهْمٌ عاصِفٌ: نشانہ سے ہٹنے
والا تیر۔
العَاصِفَةُ: تیز ہوا، آندھی ج: عَوَاصِف
عاصِفةٌ رَعْدِيَّةٌ: طوفان برق و باد
العاصِفةُ الشَّعبيَّةُ: عوامی طوفان۔
العُصَافَةُ: خوشے سے گرے ہوئے تنکے
(۲) بھوسا، تنکوں کا چورا۔
العَصْفُ: العُصَافَةُ۔ قرآن پاک میں
ہے: "وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ
وَالرَّيْحَانُ"۔ "فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ
مَّأْكُولٍ"۔ (۲) کھیتی کے پتے (۳) پھل
کے اوپر سے ہٹنے والے پتے۔
العَصْفَةُ: العُصَافَةُ (۲) شراب کی بو
(۳) ہوا کا ایک جھونکا۔
العصيف: تیز ہوا۔

العَصُوفُ: تیز ہوا ج: عُصُفٌ۔
العَصِيفَةُ: العُصَافَةُ (۲) وہ پتے جن
میں خوشہ ہوتا ہے (۳) وہ پتے جو
پھل کے اوپر سے ہٹتے ہیں (جن کے
نیچے سے پھل نکلتا ہے)۔
• عَصْفَرَ الثَّوبَ وغَيْرَهُ: عصفر
سے رنگنا۔ تَعَصْفَرَ: زرد ہو جانا۔
العُصْفُرُ: ایک زرد رنگ کی بوٹی جس
سے رنگائی کی جاتی ہے۔
العُصْفُورُ: چڑیا، چھوٹا پرندہ، مؤنث
عُصْفُورَة (۲) گھوڑے کی پیشانی
میں ابھری ہوئی ہڈی۔ یہ دو ہوتی
ہیں ج: عَصَافِيرُ۔
نَقَّتْ عَصَافِيرُ بَطْنِه: اسے
بھوک لگ رہی ہے۔ طَارَتْ
عَصَافِيرُ رأسِه: وہ مغرور ہو گیا۔
العُصْفُورَةُ: مؤ العصفور (۲)
لکڑی کی چٹخنی۔
عُصْفُورَةُ الجمَلِ: وہ لکڑی جس سے
پالان کے سرے باندھتے ہیں۔
العُصْفُورِيُّ: من الجِمالِ: دو
کوہان والا اونٹ۔
العُصْفُورِيَّةُ: گل خیرو جو چھوٹی چڑیا
کی شکل کا ہوتا ہے۔
• العُصْفُولُ: ٹڈی ج: عَصَافِيلُ
• عَصَلَ العُودَ ونَحْوَهُ ـُ عَصْلاً:
لکڑی کو موڑنا، ٹیڑھا کرنا۔
عَصِلَ الشَّيءُ ـَ عَصَلاً: سختی کے
ساتھ ٹیڑھا ہونا، اینٹھنا۔ جیسے
عَصِلَتْ سَاقُه: اس کی ٹانگ
ٹیڑھی ہو گئی۔ وعَصِلَ ذَنَبُ
الفَرَسِ: گھوڑے کی دم ٹیڑھی
ہو گئی۔ عَصِلَ النَّابُ: سامنے
کا دانت مڑ گیا۔ هو أَعْصَلُ
و هي عَصْلاءُ ج: عُصْلٌ۔

أَمْرٌ أَعْصَلُ: ٹیڑھا اور پیچیدہ معاملہ
عَصَّلَ فُلانٌ: دیر کرنا۔
۔۔۔العُودَ ونَحْوَهُ: لکڑی کو ٹیڑھا
کرنا۔
العَصَلُ: آنت ج: أَعْصَال (۲) ٹیڑھا پن
العِصْلُ: العَصَلُ۔
العَصْلاءُ من النِّسَاءِ: سوکھی ہوئی
دبلی عورت۔
المِعْصَالُ: مڑے ہوئے سر کا ڈنڈا جس
سے درخت کی شاخوں کو ہلایا جاتا
ہے (۲) ہاکی کا بلا ج: مَعَاصِيلُ۔
المِعْصَلُ: قرض دار سے سخت تقاضا
کرنے والا۔
العُنْصُلُ: جنگلی لہسن۔
• عَصْلَبَ الرَّجُلُ: سخت پٹھوں والا
ہونا، مضبوط جسم کا ہونا۔
العَصْلَبُ: مضبوط کاٹھی والا، ڈیل ڈول
کا آدمی۔
العَصْلَبِيُّ: العَصْلَبُ۔
• عَصْلَجَ الشيءُ: سخت ہونا، دشوار و
مشکل ہونا۔
العَصْلَّجُ: ٹیڑھی پنڈلی والا۔
• عَصَمَ اليه ـِ عَصْمًا: کسی کی پناہ
لینا۔
۔۔۔القِرْبَةَ: مشک کو اٹھانے کے لئے
رسی کا پھندا لگانا، باندھنا۔
۔۔۔اللهُ فُلانًا من الشَّرِّ والخَطاءِ
عِصْمَةً: فتنہ یا خطا سے بچانا،
محفوظ رکھنا۔
۔۔۔الشيءَ: روکنا، حفاظت کرنا۔
عَصِمَ الحَيَوانُ ـَ عَصَمًا وعُصْمَةً:
دونوں ہاتھوں یا ایک ہاتھ میں کچھ
سفیدی اور باقی حصہ کا سیاہ یا سرخ
ہونا، ایسے جانور کو کہا جائیگا
أَعْصَمُ۔ هي عَصْماءُ ج: عُصْمٌ۔

کہتے ہیں: ظَبْیٌ اَعْصَمُ وفَرَسٌ اَعْصَمُ و غُرَابٌ اَعْصَمُ : وہ کوا جس کی چونچ اور پیر سرخ ہوں ۔

اَعْصَمَ بہ: پکڑنا، تھامنا۔

— بالفرسِ: سر کے بال پکڑنا۔

— بفُلانٍ: کسی کی پناہ لینا۔

— القِرْبَۃَ: مشک کو باندھنا۔

اِعْتَصَمَ بہ: پناہ لینا، کسی کا دامن تھامنا، پکڑنا، ساتھ لگنا۔

— بِحَبْلِ اللّٰہِ: اللہ کے دین پر مضبوطی سے جمنا۔

— بالصَّبْرِ: برداشت سے کام لینا۔

— بالصَّمْتِ: خاموشی اختیار کرنا۔

— الطَّلَبۃُ و نَحْوُھم بمَعْھَدِھِم طلبہ وغیرہ کا اسٹرائک کرنا، دھرنا دینا۔

انْعَصَمَ: محفوظ ہونا، پناہ میں ہونا۔

اسْتَعْصَمَ: حفاظت چاہنا، حفاظت کا ذریعہ اختیار کرنا، گناہ سے بچنا۔

— بہ: پناہ لینا، مضبوطی سے تھامنا

العَاصِمَۃُ: شہر (۲) دارالسلطنت، مرکز یا صوبہ کا پایۂ تخت ج: عواصِمُ

العِصَامُ: وہ رسّی جس سے مشک کو باندھ کر اٹھایا جاتا ہے (۲) تسمہ، ڈوری (۳) پیٹی (۴) برتن کو پکڑ کر اٹھانے کا حلقہ، دستہ ج: عُصُمٌ و اَعْصِمَۃ۔ کہاوت ہے: ما وراءَکَ یا عِصَامُ: کسی چیز کی کھوج اور تحقیق کے موقع پر بولا جاتا ہے۔ نعمان بن منذر کے دربان کا نام عصام تھا اس سے نعمان نے پوچھا تھا کہ عصام کیا خبر لے کر آئے ہو۔

العِصَامِیُّ: ذاتی عظمت والا (سیلف میڈ) اس کے مقابل ہے العِظامِیُّ یعنی خاندانی عظمت والا۔ اسی وجہ سے بطور تلقین کہا جاتا ہے کُنْ عِصَامِیًّا لا عِظامِیًّا یعنی خود اپنے اندر کمال پیدا کر محض خاندانی عظمت پر نازاں نہ ہو یہ بھی عصام کی طرف منسوب ہے جو شاہ حیرہ نعمان بن منذر کا دربان تھا اور اس نے اپنی صلاحیتوں سے ترقی کر کے بڑا رتبہ حاصل کیا تھا

العِصْمَۃُ: ایک خداداد ملکہ جو انسان کو بدی پر قدرت کے باوجود اس سے باز رکھتا ہے۔ پاک دامنی حفاظت بے گناہی، معصومیت، گناہ سے باز رہنے کی صفت تامہ (۲) وہ عہد و پیمان یا ازدواجی رشتہ جسے شوہر جب چاہے ختم کر دے، اور عورت نے اگر اس کی شرط کی ہو تو اسے بھی ختم کرنے کا اختیار ہو۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلَا تُمْسِکُوا بِعِصَمِ الکَوَافِرِ" یعنی تم کافروں کے نکاح کے عہد و پیمان کو برقرار نہ رکھو (۳) ہاتھ کا کنگن۔

المِعْصَمُ: کلائی جس میں کنگن پہنا جاتا ہے ج: مَعَاصِمُ۔

سَاعَۃُ المِعْصَمِ: ہاتھ کی گھڑی۔

المَعْصُومُ: گناہ سے محفوظ، بے گناہ۔

المَعْصُومِیَّۃُ: بے گناہی، پاک دامنی۔

• عَصَاہُ ـُ عَصْوًا: کسی کو لاٹھی یا ڈنڈا مارنا، لاٹھی سے پیٹنا۔

— فُلانًا: لاٹھی کے مقابلہ میں کسی پر غالب آنا۔

— القَوْمَ: لوگوں کو اچھے یا برے کام کے لئے اکٹھا کرنا۔

عَصِیَ بالعَصَاءِ عَصًا: پٹا کھیلنا، لاٹھی چلانا، ڈنڈوں اور لاٹھیوں سے خاص طریقہ پر کھیلنا۔

اَعْصَی الکَرْمُ: انگور کی بیل پر شاخیں نکلنا مگر پھل نہ آنا۔

عَاصَاہُ: کسی کے ساتھ لاٹھی چلانے میں مقابلہ کرنا۔ عَاصَاہُ فَعَصَاہُ: اس نے اس کے ساتھ لاٹھی چلانے میں مقابلہ کیا اور اس پر بازی لے گیا۔ اس کے ساتھ لٹھ بازی کی اور اس پر غالب ہو گیا۔

اِعْتَصَی علَی العَصَا: لاٹھی کا سہارا لینا۔

— الشَّیْءَ: لاٹھی بنا لینا، لاٹھی کے طور پر استعمال کرنا۔

العَصَا: لاٹھی، ڈنڈا، چھڑی (مؤنث) اس کا تثنیہ عَصَوان ہے ج: عِصِیٌّ و اَعْصٍ (۲) پنڈلی کی ہڈی (۳) زبان۔ العِصِیُّ المَمْلُوحَۃُ: چھوٹے ڈنڈوں کی شکل کی نمکین روٹیاں۔

— اَلْقَی عَصَاہُ: قیام کرنا، ترک سفر کرنا۔

رَفَعَ عَصَاہُ: چلنا، قیام ترک کرنا۔

شَقَّ العَصَا: مخالفت کرنا، جماعت سے بغاوت کرنا، شیرازہ بکھیرنا۔

شَقَّ عَصَا الطاعۃ: نافرمانی کرنا۔

انْشَقَّتِ العَصَا: جماعت کا شیرازہ بکھرنا

صُلْبُ العَصَا و شَدِیْدُ العَصَا: متشدد۔

قَرَعَ لَہُ العَصَا: سختی سے متنبہ کرنا ہوشیار کرنا، کہاوت ہے: اِنَّ العَصَا قُرِعَت لِذِی الحِلْمِ: آدمی کو چوکنا کر دیا گیا۔

رَأْسُ العَصَا: چھوٹا سر۔

عَبِیْدُ العَصَا: ذلیل لوگ جو لاٹھی کھائے بغیر حرکت سے باز نہ آئیں، ڈنڈے کے یار۔ لاتوں کے بھوت۔

ضَعِیْفُ العَصَا: کمزور طبیعت والا

لَیِّنُ العَصَا: نرم طبیعت والا۔

قَشَرَ لَہُ العَصَا: کسی سے اپنا مافی الضمیر ظاہر کرنا۔

عَصَا الرَّاعِي: ایک قسم کی بیل جیسی گھاس۔

العَصَّاءُ: نافرمان، گنہگار۔

العُصَيَّةُ: چھوٹی سی لاٹھی، چھڑی۔ کہاوت ہے: إِنَّ العَصَا مِنَ العُصَيَّةِ: سنگین بات چھوٹی سی بات سے پیدا ہوتی ہے۔

عَصَاهُ ـِ مَعْصِيَةً وعِصْيَانًا: نافرمانی کرنا، حکم کی خلاف ورزی کرنا۔ هو عاصٍ و عَصَّاءٌ و عَصِيٌّ۔

عَاصَاهُ: مخالفت کرتے رہنا، نافرمانی کرتے رہنا۔

اعْتَصَتِ النَّوَاةُ: گٹھلی کا سخت ہوجانا

تَعَصَّى عَلَيْهِ: کسی کے خلاف سر اٹھانا، بغاوت و نافرمانی کرنا۔

اسْتَعْصَى عَلَيْهِ: تَعَصَّى۔

ـــ الشيءُ: مشکل ہونا، بے قابو ہونا۔

العِصْيَانُ: نافرمانی، بغاوت، حکم عدولی

العِصْيَانُ المَدَنِيُّ: سول نافرمانی۔

العِصْيَانُ المُسَلَّحُ: مسلح بغاوت۔

المَعْصِيَةُ: گناہ، خطا ج: مَعَاصٍ۔

ع ـــــ ض

عَضَبَ عن الأمرِ ـِ عَضْبًا: الگ ہونا، چھوڑنا۔

ـــ الشيءَ: کاٹنا، بددعا کے لئے کہا جاتا ہے: مَا لَهُ عَضَبَهُ اللهُ: اسے کیا ہوگیا خدا اس کا ناس کرے۔ کہاوت ہے: إِنَّ الحاجةَ يَعْضِبُهَا طَلَبُهَا قَبْلَ وَقْتِهَا: قبل از وقت کسی چیز کی طلب محرومی کا باعث ہوتی ہے۔

ـــ النَّاقَةَ ونَحْوَهَا: اونٹنی وغیرہ کا کان چیرنا۔

عَضَبَ فُلَانًا عن حَاجَتِهِ: کسی کو اس کے کام سے روکنا۔

ـــ فُلَانًا بِلِسَانِهِ: گالی دینا۔

ـــ المَرَضُ فُلَانًا: بیماری کا کسی کو (طویل عرصہ تک لاحق رہ کر) بے حرکت کر دینا۔

ـــ فُلَانًا بالرُّمْحِ: کسی کو نیزہ مارنا

ـــ فُلَانًا بالعَصَا: لاٹھی مارنا۔

عَضِبَ ذو الأُذُنِ ـَ عَضَبًا: کان والے کا کٹے ہوئے کان والا ہونا۔

ـــ ذُو القَرْنِ: سینگ والے کا کٹے ہوئے سینگ والا ہونا۔ هو أَعْضَبُ وهي عَضْبَاءُ ج: عُضْبٌ۔ حدیث میں ہے: "نَهَى أَنْ يُضَحَّى بِالأَعْضَبِ القَرْنِ": کان کٹے ہوئے جانور کی قربانی سے منع کیا گیا ہے۔

عَضُبَ السَّيْفُ ـُ عُضُوبًا و عُضُوبَةً: تلوار کا تیز ہونا۔

ـــ اللِّسَانُ: زبان کا تیز ہونا۔ هو عَضْبٌ۔

أَعْضَبَ النَّاقَةَ ونَحْوَهَا: اونٹنی کے کان چیرنا۔

عَاضَبَهُ: کسی کو روکتے رہنا، مسلسل رکاوٹ ڈالنا۔

انْعَضَبَ القَرْنُ: سینگ ٹوٹنا۔

الأَعْضَبُ: چھوٹے ہاتھ والا (۲) بے یار و مددگار (۳) اکیلا جس کا بھائی نہ ہو۔ ج: عُضْبٌ۔

العَضَّابُ: بہت گالی دینے والا، بہت کاٹنے والا۔

العَضْبُ: تیز تلوار یا زبان۔

المَعْضُوبُ: کمزور (۲) لنجا۔

عَضْبَرَ الكَلْبُ: کتے کا شیر جیسا ہوجانا

العِضَبَارَةُ: دھوبی کا تختہ جس پر دھونے کے لئے کپڑا کوٹتا ہے۔

عَضَدَهُ ـُ عَضْدًا: بازو پر مارنا (۲) مدد دینا، حمایت کرنا، طاقت بہم پہنچانا۔

ـــ الشَّجَرَةَ ونَحْوَهَا ـِ عَضْدًا: درانتی سے کاٹنا۔ حرمت مدینہ طیبہ والی حدیث میں ہے: "نَهَى أَنْ يُعْضَدَ شَجَرُهَا": حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے درخت کاٹنے سے منع فرمایا (۲) درخت پر چوٹ مار کر پتے جھاڑنا۔

عَضِدَ ـَ عَضَدًا: بازو کی تکلیف والا ہونا، کسی کے بازو میں درد ہونا۔

عُضِدَ: کسی کے بازو میں درد و تکلیف ہونا۔

عَاضَدَهُ: مدد کرنا، پشت پناہی کرنا۔

اعْتَضَدَ بِهِ: تقویت حاصل کرنا۔

ـــ الشيءَ: گود میں لینا، بغل میں دبانا۔

عَضَّدَهُ: پشت پناہی کرنا، مدد دینا۔

ـــ السَّهْمُ: تیر کا دائیں بائیں نکلنا۔

تَعَاضَدَ القَوْمُ: باہم مدد کرنا، ایک دوسرے کو تقویت پہنچانا، متحد ہونا

تَعَضَّدَهُ: گود یا بغل میں لینا۔

اسْتَعْضَدَ الثَّمَرَةَ: پھل توڑنا۔

ـــ الشَّجَرَةَ: کاٹنا۔

الأَعْضَدُ: پتلے بازو والا (۲) جس کا ایک ہاتھ چھوٹا ہو۔

العَضَادُ: موٹے بازو والا (۲) پست قد مرد و عورت۔

العِضَادُ: بازو بند، بازو پر باندھی جانے والی چیز زیور یا تعویذ وغیرہ (۲) درانتی (۳) اونٹ کے بازو کا نشان۔

العِضَادَةُ: راستہ کا کنارہ (۲) مسافت پیما آلہ کی متحرک کہنی ۔
عِضَادَتا النِّيْرِ: جانوروں کے جوئے کے دونوں طرف کی دو لکڑیاں ۔
عِضَادَتا البَابِ: چوکھٹ کے دو بازو
عِضَادَتا الرَّجُلِ: آدمی کے دو رفیق اور معاون ۔
العُضَادِيُّ: موٹے بازو والا ۔
العَضُدُ: درخت کو لگایا جانے والا قلم کا بھا ۔
العَضُدُ: بازو، مونڈھے اور کہنی کے درمیان کا حصہ، ہاتھ ج: اَعْضَاد ۔
اَعْضَادُ المَزَارِع: کھیتوں کی حدود (۲) مددگار، پشت پناہ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَمَا كُنْتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّيْنَ عَضُدًا" (۳) گوشہ ۔
فَتَّ فِي عَضُدِهٖ: کمزور کرنا، طاقت گھٹانا کسی کے اعوان وانصار کو منتشر کرنا۔ شَدَّ عَضُدَهٗ: مدد دینا، پشت پناہی کرنا، طاقت بہم پہنچانا۔ قرآن پاک میں ہے: "سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِاَخِيْكَ" (۴) انگور کی بیل کی شہ جس پر لوہے کی سلاخیں پھیلی ہوتی ہیں ۔
العَضَدُ: اونٹ کے بازوؤں کی بیماری (۲) درخت کے گرے ہوئے پتے (۳) درخت کی کٹی ہوئی شاخیں ج: اَعْضَاد و عُضُودٌ ۔
المِعْضَادُ و المِعْضَدُ: درانتی (۲) بازو بند ۔
اليَعْضِيدُ: ایک طرح کی سبزی ۔
• العَضْرَسُ: سردی (۲) اولا (۳) برف (۴) سدا بہار ایک بوٹی جو رتیلی زمینوں میں پیدا ہوتی ہے ج: عَضَارِسُ
• عَضَّهٗ و بهٖ و عَلَيْهِ ـ عَضًّا و عَضِيْضًا: دانتوں سے پکڑنا، کاٹنا، مضبوطی سے تھامنا۔ حدیث میں ہے: "عليكم بسُنَّتي وسُنَّةِ الخُلَفاءِ من بعدي عَضُّوا عليها بالنَّواجذ" میرے اور میرے بعد میرے خلفا کے طریقہ پر کاربند رہو اس پر سختی کے ساتھ قائم رہو ۔
عَضَّهٗ فلانًا بلسانِهٖ: برائی اور مذمت کرنا، برائی کے ساتھ نام لینا ۔
ـــ على يدِهٖ حنقًا: کسی کے ساتھ سخت دشمنی کرنا ۔
ـــ الزّمانُ الرجل: زمانہ کا کسی پر سختی کرنا، مصائب میں مبتلا کرنا
ـــ علَى يدِه: نادم و شرمندہ ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "يَوْمَ يَعَضُّ الظّالِمُ علَى يَدَيْهِ" ۔
اَعَضَّتِ الاَرْضُ: زمین کا بہت کانٹوں والی ہونا ۔
ـــ فُلانٌ فُلانًا الشيءَ: کسی سے کسی کو کٹوانا ۔
عَضْعَضَ الشيءَ: زور کے ساتھ دانتوں سے کاٹنا یا پکڑنا ۔
العاضُّ: بَعِيْرٌ عاضٌّ: کانٹے کھانے والا اونٹ ۔
العَضَاضُ: دانتوں سے کاٹ کر کھائی جانے والی چیز (۲) بھاری درخت ج: عُضُضٌ ۔
العِضَاضُ: سختی جھیلنے کا عادی ۔
العُضُّ: چھوٹا کانٹوں دار درخت
العَضُوضُ: کٹ کھنا، بہت کاٹنے والا (۲) دانتوں سے کاٹ کر کھائی جانے والی چیز۔ مُلكٌ عَضُوضٌ: ملک جس میں ظلم و زیادتی ہو۔ حدیث میں ہے: "والخلافةُ بعدي ثلاثونَ سنةً ثم يكونُ مُلْكٌ عَضُوضٌ" (۲) سخت زمانہ
كَلْبٌ عَضُوضٌ: بڑکایا کتا ج: عُضُضٌ و عِضَاضٌ ۔
• عَضَلَ به الاَمْرُ ـ عَضْلًا: معاملہ کا سنگین ہونا، الجھا ہوا ہونا۔
ـــ عَلَيْهِ: کسی کو پریشانی میں ڈالنا، کسی کے لئے حصول مقصد میں رکاوٹ بننا۔
ـــ المَرْأَةَ: عورت کو ظلمًا شادی سے روکنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ اَنْ يَّنْكِحْنَ اَزْوَاجَهُنَّ" ۔
ـــ فلانًا: کسی کے پٹھے پر مارنا ۔
عَضِلَ ـ عَضَلًا: موٹے پٹھے والا ہونا هو عَضِلٌ ۔
اَعْضَلَتِ الوالِدَةُ: حاملہ کی ولادت دشوار ہونا۔ هي مُعْضِلٌ: مشکل سے بچہ جننے والی ۔
ـــ الاَمْرُ: معاملہ سخت اور مشکل ہونا۔
ـــ الشيءُ: کسی چیز کا بہت خراب ہونا۔
ـــ الدّاءُ الاَطِبّاءَ: بیماری کا معالجین کو علاج سے عاجز ونا کام بنا دینا۔
ـــ فُلانًا وبه الاَمْرُ: کسی بات کا کسی کو عاجز و پریشان کر دینا۔ حدیث عمرؓ میں ہے: "اَعْضَلَ بي اَهْلُ الكوفةِ ما يرضَوْنَ بامير ولا يرضاهم اميرٌ" اہل کوفہ نے مجھے پریشانی میں ڈال رکھا ہے نہ تو کوئی امیران کے لئے قابل قبول ہے اور نہ ہی کوئی امیران کو پسند کرتا ہے ۔
عَضَّلَتِ الوالِدَةُ بولدِها: بچہ جننے والی کا اپنے بچہ کی پیدائش میں دشواری محسوس کرنا۔
ـــ النّاقةُ: اونٹنی کا عاجز ونا کارہ ہونا
ـــ الاَرْضُ باهلِها: کثرت کی بنا پر

زمین کا اپنے باشندوں پر تنگ ہونا
عَضَّلَ فُلَانًا و عَلَيه : کسی کو پریشان کرنا اور اس کے حصول مقصد میں رکاوٹ بننا، کسی کی راہ مارنا۔
__ المرأةَ : نکاح سے روکنا (ظلماً)
تَعَضَّلَهُ الدَّاءُ : بیماری کا تھکا دینا۔
اِسْتَعْضَلَ الشئُ : سخت اور دشوار ہونا۔
العُضَالُ : نا قابل حل۔ انتہائی دشوار
دَاءٌ عُضَالٌ : لاعلاج بیماری۔
العَضَلُ : بڑا چوہا ج: عِضْلَانٌ۔
العَضَلَةُ : پٹھا جس سے جسم میں حرکت ہوتی ہے ج: عَضَلٌ و عَضَلَات
العَضِلُ : پٹھوں سے متعلق، مضبوط پٹھوں والا۔
المُعْضِلُ : دشوار، سخت۔
المُعْضِلَةُ : تنگ راستہ (۲) نا قابل حل مسئلہ (۳) مشکل معاملہ (۴) مصیبت
المُعْضِلَات : مشکلات، دشواریاں۔
• العَضْمُ : گیہوں صاف کرنے کا شاخدار چوبی آلہ ج: عِضَامٌ و أَعْضِمَةٌ و عُضُمٌ۔
• عَضِهَتِ الإِبِلُ ـــ عَضَهًا : اونٹوں کا ببول کھانا۔
__ الرَّجُلُ : تہمت لگانا، گالی دینا۔
__ العِضَاهَ : ببول کاٹنا۔
أَعْضَهَ القَومُ : لوگوں کے اونٹوں کا ببول کھانا۔
__ الأرضُ : زمین کا بکثرت ببول والا ہونا۔
__ الرَّجُلَ : تہمت لگانا۔
عَضَّهَ العِضَاهَ : ببول کے درخت کاٹنا
العَاضِهُ : زہریلا سانپ جس کا کاٹا فوراً مر جائے (۲) ببول کھانے والی اونٹنی
العَاضِهَةُ : العَاضِهُ۔

العِضَاهُ : چھوٹا یا بڑا ہر خاردار درخت۔ واحد: عِضَاهَةٌ۔
العَضِيهَةُ : وہ زمین جس میں بکثرت خاردار درخت ہوں (۲) جھوٹا الزام، افترا پردازی ج: عَضَائِه
• عَضَا الشئَ ـــ عَضْوًا : حصے بخرے کرنا۔
عَضَّى الشئَ : عَضَاهُ۔
__ القومَ : لوگوں کو منتشر کرنا۔
العِضَةُ : حصہ، ٹکڑا (۲) فرقہ، گروہ (۳) جھوٹ ج: عِضُونٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "كَمَا أَنزَلْنَا عَلَى المُقْتَسِمِينَ الَّذِينَ جَعَلُوا القُرْآنَ عِضِينَ"
العُضْوُ : بدن کا حصہ جیسے ہاتھ پیر کان وغیرہ (۲) کسی جماعت وغیرہ کا رکن ممبر۔ هي عُضْوٌ و عُضْوَةٌ ج: أَعْضَاء۔
العُضْوُ العَامِلُ : فعال ممبر۔
العُضْوُ الدَّائِمُ : مستقل ممبر۔
العُضْوُ الفَخْرِيُّ : اعزازی ممبر۔
العُضو المراقِب : مشاہد ممبر۔
العُضْوِيَّةُ : ممبری، رکنیت۔
عُضْوِيَّةُ شَرَفٍ : اعزازی ممبری۔
العُضْوِيَّةُ الفخرِيَّةُ : اعزازی ممبری

ع ـــ ط

• عَطِبَ ـــ عَطَبًا و عُطُوبًا : نرم و لچک دار ہونا۔
عَطِبَ ـــ عَطَبًا : ہلاک و برباد ہونا ضائع ہونا (۲) خراب ہونا، بگڑنا بے کار ہونا۔
__ البَعِيرُ و الفَرَسُ : اونٹ اور گھوڑے کا تھکنا۔
__ عَلَيه : کسی سے سخت ناراض ہونا، کسی پر انتہائی غصہ کرنا۔
أَعْطَبَهُ : ہلاک و برباد کرنا، ضائع کرنا
عَطَّبَ الكَرْمُ : انگور کی بیل پر گرہیں ظاہر ہونا۔
__ الشَّرَابَ : شراب میں خوشبو پیدا کرنے کی تدبیر کرنا۔
اِعْتَطَبَ فُلَانٌ : ہلاک ہونا۔
__ النَّارَ : آگ کو چیتھڑے میں لینا۔
العُطْبُ : روئی۔ واحد: عُطْبَةٌ۔
العُطْبَةُ : چیتھڑا جس سے آگ اٹھائی جائے۔
العَطَبُ : ہلاکت، ضیاع، خرابی، بگاڑ، خامی۔ سَرِيعُ العَطَبِ : جلد خراب ہونے والا۔
الأَعْطَابُ البَشَرِيَّةُ : بشری خامیاں، نقائص۔
المَعْطَبُ : ہلاکت گاہ، بگاڑ اور خرابی کی جگہ ج: مَعَاطِب۔
• العُطْبُلُ : جوان گٹھے جسم کی خوبصورت عورت (۲) لمبی گردن والی ہرنی ج: عَطَابِل۔
العُطْبُولُ : العُطْبُلُ (۲) دراز قامت مرد (۳) لمبی گردن والا ج: عَطَابِيل
• عَطِرَ ـــ عَطَرًا : خوشبودار ہونا، کسی کا معطر ہونا، خوشبو لگانا۔
عَطَّرَهُ : خوشبودار بنانا، معطر کرنا۔
تَعَطَّرَ : معطر ہونا، خوشبو لگانا۔
تَعَطَّرَتِ البِنْتُ : لڑکی کا شادی نہ کرنا اور اپنے ماں باپ کے یہاں رہنا۔
اِسْتَعْطَرَ : عَطِرَ۔
العَاطِرُ : خوشبودار، مہک دار (۲) خوشبو کا عادی ج: عُطُرٌ۔
العِطَارَةُ : عطر سازی، عطر فروشی، عطاری (۲) پنسار ہٹا۔
العِطْرُ : خوشبو جو بدن یا کپڑوں پر مل جائے

(۲) ست، روح (۳) خلاصہ ج:
عُطُورٌ و اَعطَارٌ (۴) وہ بوٹی یا لکڑی
وغیرہ جس سے عطر (خوشبودار تیل)
کشید کیا جائے۔
العَطِرُ: خوشبودار (خواہ خوشبو لگائی ہو یا نہیں)
العَطَّارُ: عطر فروش (۲) عطر ساز (۳) پنساری
عطار جو کھانے کے مسالے وغیرہ فروخت
کرتا ہے۔
المُتَعَطِّرُ: خوشبودار۔
المِعْطَارُ: بہت خوشبو استعمال کرنے والا
(مرد ہو یا عورت) ہر وقت معطر
رہنے والا ج: مَعَاطِیرُ۔
المِعْطِیرُ: المِعْطَارُ۔
المُعَطَّرُ: خوشبو لگائے ہوئے، خوشبو سے
مہکا ہوا۔
عَطْرَدَهُ: سامان فراہم کرنا، دینا۔
عُطَارِدُ: آفتاب سے نزدیک ایک سیارہ
جو نو ستاروں میں سے ایک ہے اس
کو ہندی میں بدھ اور فارسی میں دبیر
فلک کہتے ہیں۔
العُطْرُودُ: سامانِ ضرورت، سامانِ جنگ
• عَطَسَ الرَّجُلُ ـِ عَطْسًا و عُطَاسًا
چھینک آنا، چھینکنا (۲) ہلاک ہونا۔
ـــ الصُّبحُ: صبح کی سپیدی نمودار ہونا
عَطَّسَهُ: چھینک دلانا۔
العَاطِسُ: چھینکنے والا (۲) سامنے سے آنے
والا ہرن (۳) صبح۔
العَاطُوسُ: ناس، ہلاس۔
العَطْسَةُ: چھینک (۲) مثل۔ کہتے ہیں:
فُلَانٌ عَطْسَةُ فُلَانٍ: فلاں تو
ہو بہو فلاں ہے۔
العَطُوسُ: من الرِّجال۔ مرد میدان
جسے لڑائی جھگڑے کے وقت آگے
رکھا جاتا ہو۔
المَعْطِسُ: ناک ج: مَعَاطِسُ۔

المُعَطَّسُ: مقہور و مغلوب۔
• عَطِشَ ـَ عَطَشًا: پیاس لگنا، پیاسا
ہونا۔ ھو عَاطِشٌ و عَطِشٌ و عَطْشَانُ
و عَطِشٌ و ھی عَاطِشَةٌ و
عَطِشَةٌ و عَطْشَی و عَطْشَانَةٌ
الیہ: مشتاق ہونا۔
اَعْطَشَ الرَّجُلُ: کسی کے مویشیوں کا
پیاسا ہونا۔
ـــ فُلَانًا: پیاسا کرنا، پیاس لگانا۔
عَطَّشَهُ: اَعْطَشَهُ۔
تَعَطَّشَ: پیاسا بننا۔
العُطَاشُ: پیاس کی بیماری (جس میں
پانی پینے سے پیاس نہیں بجھتی)
العَطَشُ: پیاس۔
المُتَعَطِّشُ: پیاسا۔
المَعْطَشُ: پیاس کا وقت۔
المَعْطَشَةُ: وہ زمین جہاں پانی نہ ہو
ج: مَعَاطِشُ۔
المِعْطَاشُ: بہت پیاسا۔
• عَطَّ الثَّوبَ ـُ عَطًّا: لمبائی یا
چوڑائی میں پھاڑنا۔
ـــ فُلَانًا الی الارض: زمین پر پٹخنا
اور غالب آجانا۔
عَطَّطَ الثَّوبَ: عَطَّهُ۔
اِعْتَطَّ الشَّیءَ: پھاڑنا۔
اِنْعَطَّ الثَّوبُ: کپڑا پھٹنا۔
ـــ العُودُ: لکڑی کا مڑ جانا۔
تَعَطَّطَ الثَّوبُ: پھٹنا۔
• عَطْعَطَ القَومُ: کسی کے کسی پر غالب
ہونے کے وقت "عِیطِ عِیطِ" کہنا۔
ـــ الکلامَ: بات کو خلط ملط کرنا۔
ـــ الذِّئبَ: بھیڑیے کو "عَاطِ عَاطِ"
کہنا۔
العَطْعَطَةُ: لڑائی کی چیخ و پکار، شوروغل۔
• عَطَفَ ـِ عَطْفًا و عُطُوفًا: مائل

ہونا، جھکنا، مڑنا۔ عَطَفَتِ الظَّبْیَةُ:
ہرنی کا گردن جھکا کر موڑنا۔
عَطَفَ الی ناحیة: کسی طرف متوجہ ہونا،
کسی پہلو کی طرف پھر جانا۔
ـــ فُلَانٌ عن کذا: ہٹنا، پھرنا،
اعراض کرنا۔
ـــ النَّاقَةُ علی ولدِها: اونٹنی کا اپنے
بچہ پر مہربان ہونا اور اس کا دودھ
بڑھ جانا۔
ـــ عَلَیه: کسی پر مہربان و مشفق ہونا، شفقت
کرنا (۲) حملہ کرنا، لوٹ کر حملہ کرنا۔
ـــ الشَّیءَ عَطْفًا: جھکانا، موڑنا۔
ـــ اللَّفظَ علی سَابِقِه: کسی حرف کے
ذریعہ لفظ کو پہلے کے تابع کرنا (حکم
میں شریک کرنا)۔
ـــ اللّٰهُ قَلْبَ السُّلْطَانِ و بِقَلْبِه
علی رَعِیَّتِه: اللہ کا بادشاہ کو رعایا
پر مہربان کرنا۔
ـــ عِنَانَ الفَرَسِ: لگام پھیرنا۔
ـــ الوِسَادَةَ: تکیہ کو دوہرا کرنا۔
عَطَّفَ الشَّیءَ: جھکانا، ٹیڑھا کرنا۔
ـــ فُلَانًا العِطَافَ او المِعْطَفَ وبه:
کوٹ پہنانا (سردی وغیرہ سے بچنے
کے لئے فوقانی لباس پہنانا، اوڑھانا)
ـــ النَّاقَةَ علی وَلَدِها: اونٹنی کو اس
کے بچہ پر مہربان بنانا۔
اِعْتَطَفَ العِطَافَ و به: کوٹ پہننا،
لباس پہننا، اوڑھنا۔
ـــ الثَّوبَ او الرِّدَاءَ: اوڑھنا، اس
میں لپٹ جانا۔
ـــ السَّیفَ و القَوسَ: تلوار یا کمان
اٹھانا۔
اِنْعَطَفَ: جھکنا، مڑنا۔
تَعَاطَفَ القَومُ: باہم ہمدرد ہونا، ایک
دوسرے سے محبت و تعلق رکھنا۔

تَعَاطَفَ فُلَانٌ فِی مِشْیَتِہٖ : اترا کر چلنا، فخریہ انداز سے چلنا، مٹکتے ہوئے چلنا۔
تَعَطَّفَ : جھکنا، مڑنا۔
—— عَلَیہ : شفقت و مہربانی کرنا (۲) کسی سے ہمدردی کرنا، کسی پر احسان کرنا۔
—— العِطَافَ وبِہٖ : کوٹ وغیرہ پہننا۔
اِسْتَعْطَفَہٗ : رحم کی درخواست کرنا، شفقت و مہربانی کا طالب ہونا۔
العَاطِفُ : ملانے والا (۲) مہربان (۳) حرف عطف (۴) ازار۔
التعاطُفُ مع احد : کسی کے ساتھ ہمدردی۔
العَاطِفَۃُ : رشتہ، رشتہ داری (۲) تعلق، رابطہ (۳) شفقت، مہربانی، جذبہ (ایک ذہنی اور نفسیاتی صلاحیت جس میں انسان پر خاص قسم کی کیفیات طاری ہوں اور وہ کسی خیال یا شئے کے بارے میں مخصوص طرز عمل اختیار کرے۔
العَاطُوفُ : شکار کا پھندا جس میں خمیدہ سروالی ایک لکڑی لگی ہوتی ہے۔
العِطَافُ : چادر (۲) اون وغیرہ کا کوٹ جو سردی سے بچاؤ کے لئے کپڑوں پر پہنا جاتا ہے ج: عُطُفٌ و اَعْطِفَۃٌ
العَطَّافُ : خوش اخلاق (۲) بڑا مہربان (۳) پست حوصلہ لوگوں کی حمایت و حوصلہ افزائی کرنے والا۔
العَطَفُ : ایک پودا جس کے پتے نہیں ہوتے، لپٹنے والی بیل۔
العَطْفُ : جھکاؤ، میلان (۲) مہربانی، شفقت، ہمدردی، تعلق (۳) حرف عطف کے ذریعہ کسی لفظ یا جملہ کو سابق کے ساتھ جوڑنا اور اس کے حکم میں شریک کرنا۔
عَطْفُ بیَانٍ : یہ وہ تابع ہے جو اپنے متبوع کی وضاحت اور غیر مستقل ہونے میں صفت کے مشابہ ہوتا ہے۔
عَطْفُ نَسَقٍ : یہ وہ تابع ہے کہ اس کے اور اس کے متبوع کے درمیان کوئی حرف عطف ہو (جو دونوں کو ملانے کا کام دے)۔
العِطْفُ : کنارہ (ہر چیز کا پہلو) (۲) انسان کے سر سے کولہے تک کا حصہ (۳) راستہ کا بیچ (۴) راستہ کا بالائی حصہ ج: اَعْطَاف و عِطَاف و عُطُوفٌ۔
ثَنَیٰ عِطْفَہٗ : منہ پھیرنا، بے توجہ ہونا۔
مَرَّ یَنْظُرُ فِی عِطْفِہٖ : وہ خود پسندی کا اظہار کرتے ہوئے گزرا۔
عَاشَ فِی اَعْطَافِ النَّعِیم : اس نے آسودہ زندگی گزاری (یعنی نعمتوں کے سائے میں پرورش پائی)۔
العَطُوفُ : انتہائی مشفق و مہربان (۲) پس ماندہ لوگوں کا حامی و مددگار (۳) اپنے شوہر سے محبت رکھنے والی بیوی (۴) اپنے بچہ یا بھس بھرے بچہ پر مہربان اونٹنی۔
العَطِیفُ : زود اطاعت عورت۔
المِعْطَفُ : کپڑوں پر پہنا جانے والا کپڑا یا اوڑھی جانے والی چادر وغیرہ (۲) کوٹ ج: مَعَاطِف۔
المُتَعَاطِفُ مع فلان : ہمدرد۔
المِعْطَفُ الواقی من المَطَر : واٹر پروف کوٹ۔
المَعْطِفُ : گلا۔
المُنْعَطَفُ : وادی یا راستہ وغیرہ کا موڑ ج: مُنْعَطَفَاتٌ۔
• عَطِلَ ـَ عَطَلًا و عُطْلًا و عُطُولًا : خالی ہونا، جیسے : عَطِلَتِ المَرأۃُ : عورت بے زیور ہو گئی۔ ھی عَاطِلٌ ج: عَوَاطِل و عُطَّلٌ۔
عَطِلَ الرَّجُلُ : بے کار (بے مشغلہ) ہونا یعنی کام کی طاقت کے باوجود کام نہ کرنا یا کام نہ ملنا۔
عَطِلَت الاِبِلُ : اونٹوں کا بغیر چرواہے کے ہونا۔
عَطَّلَ الاِبِلَ و نَحْوَھا : اونٹوں کو چرنے کے لئے بلا چرواہا چھوڑنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاِذَا العِشَارُ عُطِّلَتْ"۔
—— البِئْرَ : کنویں پر پانی کے لئے جانا چھوڑنا استعمال چھوڑنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَ بِئْرٍ مُّعَطَّلَۃٍ وَّقَصْرٍ مَّشِیْدٍ"۔
—— المرأۃَ : عورت کا زیور اتارنا۔
—— الشیئَ : چھوڑنا، بے کار کر ڈالنا، جیسے
عَطَّلَ الدَّارَ (۲) بے کار کرنا، ضائع کرنا یا خراب کرنا، جیسے: عَطَّلَ الماکِینَۃَ : مشین کو بے کار کر دیا۔
—— الشَّرِیْعَۃَ : شریعت پر عمل چھوڑنا۔
—— الثُّغُورَ : سرحدوں کو بلا حفاظت چھوڑنا، فوج نہ لگانا۔
—— العَمَلَ : کام بند کرنا، کام میں رکاوٹ ڈالنا، موقوف کرنا۔
—— المَجْلِس : ملتوی کرنا، برخواست کرنا
—— الجرِیدَۃَ : اخبار بند کرنا۔
—— القُدرَاتِ : صلاحیتوں کو بیکار کر دینا
—— الطَّابَعَ البَرِیدِیَّ : ڈاک ٹکٹ منسوخ کرنا۔
تَعَطَّلَ : بیکار ہونا (بے مشغلہ) (۲) خراب ہونا، کام نہ کرنا۔
—— المرأۃُ : عورت کا بلا زیور رہ جانا، زیور کا ضائع ہو جانا۔
التَّعْطِیلُ : التوا، بے کاری، موقوفی، رکاوٹ۔
العَاطِلُ : بے کار (بے مشغلہ) ج: عُطَّال (۲) خراب جیسے مشین وغیرہ (۳) خالی جیسے

زیور سے خالی عورت ج: عَوَاطِل.

العَطَلُ: بے کاری (۲) گردن ج: اَعْطَالٌ (۳) قد و قامت، جسم کی ساخت.

ما اَحْسَنَ عَطَلَه: وہ کتنا خوش قامت ہے.

العُطْلُ: بے زیور عورت (۲) مال یا ادب سے خالی ج: اَعْطَالٌ.

العُطْلَةُ: بے کاری- فُلَانٌ يَشْكُو العُطْلَةَ (۲) تعطیل، چھٹی (۳) خالی وقت، فرصت.

العَطْلاءُ: بے زیور عورت.

المُتَعَطِّلُ: بے کار.

المُعَطَّلُ: بے کار، موقوف، رکا ہوا، مفلوج، ٹھپ، بے روزگار.

المِعْطَالُ: عادۃً بے زیور رہنے والی عورت

العَطِيلُ: کھجور کے خوشہ کا تنہ.

العَيْطَلُ: دراز گردن والا- امرأة عَيْطَلٌ: دراز گردن والی حسین عورت.

• عَطَنَتِ الابِلُ ـِ عُطُونًا: پانی پینے کے بعد پانی کے پاس بیٹھنا.

ـــ الجِلْدَ عَطْنًا: کھال کو گوبر یا نمک میں ڈالنا (تاکہ وہ نہ سڑے) هو مَعْطُونٌ و عَطِينٌ.

ـــ التِّبْلَ و نَحْوَه: سن وغیرہ کو نرم کرنے کے لئے پانی میں ڈالنا.

عَطِنَ الجِلْدُ ـَ عَطَنًا: نمک یا گوبر میں ڈالنے کے بعد کھال کا سڑنا- هو عَطِنٌ و هِيَ عَطِنَةٌ.

اَعْطَنَ الابِلَ: اونٹوں کو پانی پلا کر پانی کے پاس بٹھانا.

عَطَّنَ: اونٹ کے بیٹھنے کی جگہ بنانا.

ـــ الابِلُ: عَطَنَتْ.

ـــ الجِلْدَ: عَطَنَه.

ـــ الابِلَ: اَعْطَنَها.

اِنْعَطَنَ الجِلْدُ: عَطِنَ.

تَعَطَّنَتِ الابِلُ: عَطَنَتْ.

العِطَانُ: گوبر یا نمک وغیرہ جس میں چمڑے کو سڑنے سے بچانے کے لئے محفوظ کیا جائے.

العَطَنُ: پانی کے قریب اونٹوں اور بکریوں کے بیٹھنے کی جگہ، بدبو، تعفن- ضَرَبَتِ الابِلُ بِعَطَنٍ: اونٹ کا پانی پی کر بیٹھ جانا- ضَرَبَ فُلَانٌ بِعَطَنٍ: کسی کا اپنے اونٹوں کو سیراب کر کے پانی کے پاس ٹھیر جانا- فُلَانٌ واسِعُ العَطَنِ: فلاں صبر و تدبیر سے مصائب کو انگیز کرلیتا ہے، سخی اور دولت مند ہے، اس کی ضد ضَيِّقُ العَطَنِ ہے.

العَطِينُ: بدبودار (۲) گوبر یا نمک میں ڈالی ہوئی کھال.

المَعْطَنُ: سیراب ہو کر اونٹوں کے بیٹھنے کی جگہ، تالاب کے پاس بکریوں کے بیٹھنے کی جگہ (۲) سن وغیرہ کے پانی میں بھگونے کی جگہ ج: مَعَاطِن.

المَعْطُونُ: العَطِينُ.

• عَطَا الشیءَ و الیه ـُ عَطْوًا: لینا.

ـــ عِرْضَ اخیه: آبروریزی کرنا. حدیث میں ہے: "اَرْبَى الرِّبَا عَطْوُ الرَّجُلِ عِرْضَ اَخيه بغير حقّ".

ـــ الیه یَدَهُ: کسی کی طرف ہاتھ اٹھانا

ـــ فُلَانًا: کسی شے کے حصول میں دوسرے پر غالب آنا.

اَعْطَى البَعِيرُ: تابعدار ہونا.

ـــ فُلَانٌ بِيَدِهِ: کسی کا فرماں بردار ہونا.

ـــ فُلَانًا الشیءَ: دینا.

ـــ الكَلِمَةَ لاحَدٍ: کسی کو بولنے کا موقع دینا.

عَاطَاهُ الشیءَ مُعَاطَاةً و عِطَاءً: دینا.

عَاطَاهُ: کسی سے جلدی کرانا.

تَعَاطَى الرَّجُلُ: کوئی چیز اوپر سے لینے کے لئے پیروں کی انگلیوں پر کھڑے ہو کر ہاتھ بڑھانا. قرآن پاک میں ہے: "فتعاطى فعقر".

ـــ القَوْمُ: لینے میں ایک دوسرے پر سبقت لے جانا، جھگڑنا.

ـــ الشیءَ: لینا، استعمال کرنا.

ـــ الامْرَ: کسی کام میں منہمک ہونا.

تَعَطَّى: بخشش مانگنا، عطیہ طلب کرنا (۲) جلدی کرنا.

ـــ الامْرَ: کسی کام میں مشغول ہونا.

اِسْتَعْطَى: بخشش مانگنا.

العَطَاءُ: بخشش، عطیہ، پیش کش ج: اَعْطِيَةٌ جج: اَعْطِيَات (۲) ٹینڈر ج: عطاءات (۳) کارکردگی.

اَعْطِيَاتُ المُلُوكِ: شاہی عطیات.

اَعْطِيَاتُ الجُنْدِ: سپاہیوں کا روزینہ

العَطِيَّةُ: عطیہ ج: عَطَايَا.

المُسْتَعْطِي: بھکاری.

المِعْطَاءُ: فیاض و سخی جو خوب دیتا ہو (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے) ج: مَعَاطٍ و مَعَاطِيّ.

المُعْطَيَاتُ: منطق و فلسفہ میں وہ مسلم قضایا جن کے ذریعہ قضایا مجہولہ کا علم ہو. (۲) کسی چیز کے نتائج، ما حصل.

ع ـــ ظ

• عَظَرَ السِّقَاءَ و نَحْوَهُ ـِ عَظْرًا: مشک وغیرہ کو بھرنا.

ـــ الشیءَ: ناپسند کرنا.

اَعْظَرَهُ الشَّرَابُ: شراب کا معدہ کو اتنا بھر دینا کہ سانس نہ آئے.

العِظَارُ و العِظَارَةُ: شراب پینے کی زیادتی جو

معدے کو خراب کرے، شراب سے
پرشکمی۔
العَظارِیُّ: نر ٹڈیاں۔
العَظوُرُ: شراب سے پرشکم ج: عُظُرٌ۔
•عَظَّهُ بالأرضِ ـُ عَظًّا: زمین سے
چمٹا دینا، لگا دینا۔
— الحربُ و الزّمانُ فُلانًا: جنگ یا
زمانہ کا کسی کو مبتلائے مصیبت کرنا۔
عَاظَّ القومُ مُعاظَّةً و عِظاظًا: جنگ میں
ایک دوسرے کے ساتھ شدت اختیار کرنا۔
— فُلانًا: کسی سے لڑنا اور لڑائی میں خود مر
ہو جانا۔
عَظَلَتِ السِّباعُ و الکِلابُ و الجرادُ
و نحوُها ـُ عَظْلاً: درندوں اور
ٹڈیوں وغیرہ کا ایک دوسرے پر چڑھنا
عَاظَلَتِ السِّباعُ و نحوُها مُعاظَلَةً و
عِظالاً: عَظَلَت۔
— بالکلامِ: مشکل اور پیچیدہ بنانا گھما پھرا
کر بات کرنا۔
— الشّاعِرُ فی شِعْرِہ: نظم کے بعض
اشعار کو وضاحتِ مفہوم کیلئے دوسرے
کا محتاج بنانا، بیت کے قافیہ کو مابعد پر اس
طرح معلق کرنا کہ خود اس کے مستقل معنی نہ رہیں۔
عَظَّلَ القومُ: اکٹھا ہونا۔
— السِّباعُ و نحوُها: عَظَلَت۔
اعتَظَلَتِ السِّباعُ و نحوُها: عَظَلَت۔
— القومُ علی الماءِ: پانی پر بھیڑ لگانا۔
تعاظَلَتِ السِّباعُ و نحوُها: عَظَلَت۔
تَعَظَّلَ القومُ: اکٹھا ہونا۔
— فُلانٌ چھوٹی ہوئی چیز کی جستجو کرنا۔
•تَعَظْلَمَ اللّیلُ: رات کا بہت تاریک ہو
العِظْلِمُ: نیل یا اس کا پودا (۲) سخت تاریک
رات۔
العِظْلِمَةُ: گہری تاریکی
•عَظَمَهُ ـِ عَظْمًا و عَظْمَةً: کسی کی
ہڈیوں پر ضرب لگانا۔
عَظَمَ الکلبَ عَظْمًا: کتے کو ہڈی کھلانا
عَظُمَ الشیءُ ـُ عِظَمًا و عَظامَةً: بڑا
ہونا۔
— الرَّجُلُ: شاندار ہونا۔ ھو عَظیمٌ
ج: عِظام و عُظَماءُ و ھو عُظامٌ
و عُظّامٌ۔
— الأمرُ علیه: شاق و دشوار ہونا۔
اَعْظَمَ الأمرُ: اہم ہونا، سنگین ہونا۔
— القولُ او الأمرُ الرَّجُلَ: کسی بات
کا کسی کو ڈرا دینا، پریشانی میں ڈالنا۔
— الشیءَ: بڑا بنانا، شاندار بنانا (۲) بڑا
جاننا۔
— الکلبَ عَظْمًا: کتے کو ہڈی ڈالنا۔
عَظَّمَهُ: بڑا بنانا، شاندار بنانا، بڑا یا شاندار
سمجھنا، بڑھانا، بڑا درجہ دینا، تعظیم
و احترام کرنا۔
— الشّاةَ: بکری کو کاٹ کر ہڈی ہڈی کرنا
تَعاظَمَ فُلانٌ: بڑا بننا (خلاف حقیقت)۔
— الأمرُ فُلانًا: کسی کے لئے کوئی کام
دشوار ہونا، سنگین ہونا۔
تَعَظَّمَ: مغرور ہونا، تکبر کرنا۔
اِستَعْظَمَ فُلانٌ: بڑا بننا (مغرور ہونا)۔
— الأمرَ: بڑا اور بھاری سمجھنا (۲) ناگوار
پانا، اجنبی محسوس کرنا۔
— الشیءَ: اکثر حصہ لے لینا۔
العِظامَةُ: عورت کے سرین موٹا کرنے
کی گدی۔
العِظامیُّ: خلاف العِصامیِّ۔ اباؤ اجداد
پر فخر کرنے والا (ذاتی صلاحیت سے
کورا)۔
العُظّامَةُ: العِظامَةُ۔
العَظْمُ: ہڈی ج: عِظام و أعْظُمٌ (۲)
کسی چیز کا بڑا حصہ (۳) ہل میں لگا ہوا
نوک دار لوہا۔
العَظْمَةُ: ہڈی کا ٹکڑا۔
عُظْمُ الشیءِ: اکثر حصہ۔
عَظْمُ الطّریقِ: سیدھا راستہ،
درمیانی راستہ۔
العَظَمَةُ: شان و شوکت، وقار (۲)
بڑائی، اہمیت (۳) نخوت و غرور،
اتراہٹ (۴) زبان یا بازو کا موٹا
حصہ۔
العَظَمَةُ الکاذِبَةُ: بناوٹی شان
عَظَماتُ القومِ: سربرآوردہ
لوگ۔
صاحِبُ العَظَمَةِ: اعلیٰ حضرت،
ہز مجسٹی، بادشاہ کے لئے تعظیمی
لقب۔
العَظَموتُ: غرور و نخوت، بڑائی۔
العَظمیُّ: ہڈی کا (۲) سفیدی مائل رنگ کا
کبوتر۔
العَظیمُ: بڑا (۲) پرشوکت، باوقار (۳) اہم،
زبردست (۴) بڑا انسان ج: عُظَماءُ۔
العَظیمَةُ: مؤنث العَظیم (۲) مصیبت،
آفت (۳) مشکل معاملہ ج: عَظائِمُ۔
المُعْظَمُ: بڑا یا اکثر حصہ جیسے کہا جائے
مُعْظَمُ سُکّانِ البلدِ أغنیاءُ
ملک کے بیشتر باشندے مالدار ہیں۔
ج: مَعاظِمُ۔
المَعاظِمُ: حقوق، قابل رعایت حدود۔
المُتَعَظِّمُ: بڑائی خور، متکبر۔
المُعَظَّمُ: بڑا، قابل تعظیم۔
•عَظاہُ ـُ عَظْوًا: اچانک پکڑ کر بری
چیز پلانا۔ کہتے ہیں: لَقّاہُ اللّٰهُ ما عَظاہُ:
اللہ نے اسے مہلک چیز دی (۲) رنج پہنچانا
(۳) خیر سے روکنا۔
العَظاءَةُ: چھپکلی کی ایک قسم
•عَظِیَ الجَمَلُ ـَ عَظًی: عنظوان کھانے
سے پیٹ پھول جانا۔

العُنظُوانُ: ایک تلخ پودا جس کے کھانے سے اونٹ کا پیٹ پھول جاتا ہے۔

ع ـــــ ف

•عَفَتَهُ ـِ عَفْتًا: موڑنا (۲) توڑنا (اس طرح کہ ٹکڑے الگ نہ ہوں) جیسے: عَفَتَ يَدَهُ و عُنُقَهُ۔

ـــ كلامه و فی كلامه: لکنت کی وجہ سے توڑ توڑ کر بات کرنا اور بات کا طرز بگاڑنا۔ هو عَفَّاتٌ۔

ـــ فُلانًا من حاجته: کام سے روکنا

عَفِتَ ـَ عَفَتًا: بے عقل ہونا (۲) بیٹھتے وقت اکثر ستر کھلنے والا ہونا (۳) کھبّا ہونا (ہر کام بائیں ہاتھ سے کرنے والا ہونا) هو أعْفَتُ و هی عَفْتَاءُ ج عُفْتٌ۔

العِفِتَّانُ: رَجُلٌ عِفِتَّانٌ: اکھڑ مضبوط آدمی

العَفِيتَةُ: حریرہ، دلیا ج: عَفَائِتُ۔

المِعْفَتُ: ہر شے کو موڑنے اور توڑنے والا

•عَفَجَهُ بالعصا ـِ عَفْجًا: سر یا کمر پر لاٹھی مارنا۔

عَفِجَ ـَ عَفَجًا: موٹی آنتوں والا ہونا۔ هو عَفِجٌ و أعْفَجُ و هی عَفِجَةٌ و عَفْجَاءُ۔

تَعَفَّجَ فی مَشْيِه: آنتوں کی طرح ٹیڑھا ہو کر چلنا۔

العَفْجُ: آنت ج: أعْفَاجٌ و عِفَجَة۔

المِعْفَاجُ و المِعْفَجَةُ: لاٹھی (۲) کپڑے دھونے کا ڈنڈا۔

المِعْفَجُ: بے وقوف جس کے قول و فعل میں بے تکا پن ہو۔

•عَفَدَ ـِ عَفْدًا و عَفَدَانًا: دونوں پیر ملا کر کودنا۔

اِعْتَفَدَ: بھوکا مرنے اور نہ مانگنے کے قصد سے خود پر دروازہ بند کر لینا۔

•عَفَرَهُ ـِ عَفْرًا: مٹی میں ڈالنا یا مٹی میں لت پت کرنا (۲) زمین پر پٹخنا۔

ـــ الزَّرْعَ: پہلی بار سیراب کرنا۔

عَفِرَ ـَ عَفَرًا: مٹیالا ہونا (۲) خاک آلود ہونا۔

ـــ الرَّجُلُ: آدمی کے پیروں کا چلنے سے جواب دے دینا۔

ـــ الظَّبيُ: ہرن کا خاکی رنگ کا ہونا هو أعْفَرُ و هی عَفْرَاءُ ج: عُفْرٌ۔

عَفَّرَ الرَّجُلُ: کالی بکریوں اور کالے اونٹوں کو سفید کے ساتھ ملانا۔ حدیث میں ہے: "فقال: ما لونها؟ فقالت: سُودٌ. فقال: عَفِّرِي"

ـــ المرأةُ فی الفِطام: بچہ کا دودھ چھڑانے کے لئے پستان پر مٹی ملنا۔

ـــ الشیءَ: خاک آلود کرنا، مٹی لتھیڑنا۔

ـــ اللَّحمَ: دھوپ میں ریت پر گوشت کو خشک کرنا۔

ـــ النَّخلَ: کھجور پر گابھا لگا کر فارغ ہونا

ـــ الزَّرْعَ: کھیتی پر کیڑا مار دوائیں چھڑکنا (۲) خوشے چننا۔

عَافَرَهُ: زمین پر گرانے کے لئے کشتی لڑنا

ـــ فی الشیءِ: کسی چیز کو مقصد بر آری کا ذریعہ بنانا۔

اعْتَفَرَ الشیءُ: خاک آلود ہونا۔

ـــ الشیءَ: خاک آلود کرنا۔

انْعَفَرَ: مٹی میں لوٹنا (۲) کسی چیز کا خاک آلود ہونا۔

تَعَفَّرَ: انْعَفَرَ۔

الأعْفَرُ: وہ ہرن جس کے سفید رنگ پر سرخی ہو۔ کہاوت ہے: بَاتَ عَلَى قَرْنِ أعْفَرَ: اس نے کرب و بے چینی میں رات گزاری۔

العَفَارُ: کھجور کی قلم کاری اور اصلاح (۲) چقماق بنانے کا درخت۔

العُفَارِيَةُ: بُرا، بد باطن۔

العَفَرُ: روئے زمین (۲) مٹی ج: أعْفَارٌ (۳) کھیتی کی پہلی سیرابی۔

العَفْرُ: روئے زمین (۲) مٹی ج: أعْفَارٌ۔ كلامٌ لا عَفْرَ فيه: آسان کلام۔

العِفْرُ، العُفَارِيَةُ: نر خنزیر۔

العُفْرُ: بہادر (۲) سخت موٹا ج أعْفَارٌ و عِفَارٌ (۳) دوری، فاصلہ (۴) درازیٔ زمانہ (۵) قلتِ ملاقات۔ کہتے ہیں ما تأتينا الا عن عُفْرٍ: تم تو ہمارے پاس بہت کمی کے ساتھ آتے ہو (۶) مندا بازار (۷) مہینہ کی ساتویں آٹھویں نویں شب۔

العُفُرُ: فاصلہ، امتداد زمانہ۔

العَفْرَاءُ: سفید زمین جس پر چلا نہ گیا ہو (۲) مہینہ کی تیرھویں شب۔

العِفْرَاةُ: انسان کے سر کے بیچ میں اگنے والے بال (۲) شیر اور مرغ وغیرہ کی گدی کے بال۔

العُفْرَةُ: مٹیالہ پن، خاکستری رنگ (۲) شیر یا مرغ کی گدی کے بال۔

العَفَرَةُ: العِفْرَاةُ۔

العِفِرُّ: خبیث و مکار۔ أسَدٌ عِفِرٌّ: قوی ہیکل شیر۔

العِفِرِّيُّ: العِفِرُّ۔

العُفَرَّةُ: مخلوط قسم کے لوگ۔

العِفْرِينُ: چالاک و پختہ کار آدمی، کامل و پکا آدمی۔ لَيْثُ عِفِرِّينَ: شیر۔

العِفْرِيَةُ: سخت و طاقتور (۲) بد باطن، خبیث۔

ـــ من الدِّيكِ: مرغ کی گردن کے بال

ـــ من الانسانِ و الدَّابَّةِ: پیشانی یا گدی کے بال۔ جاءَ فُلانٌ نافِشًا عِفْرِيَتَهُ: وہ غصہ میں بھرا ہوا آیا۔

العَفّارُ: کھجور کو قلم لگانے والا۔
العَفّارَةُ: عَفّارَةُ المَساحیق: پاؤڈر ڈسٹر
(پاؤڈر چھڑکنے کا کپڑا وغیرہ)۔
العَفِیرُ: ہدیۃً کوئی چیز نہ دینے والا (۲)
دھوپ میں ریت پر خشک کیا ہوا گوشت
زَرْعُ العَفِیرِ: سیرابی سے پہلے زمین
میں ڈالے ہوئے بیج۔
المُعافِرُ: ساتھیوں کی بچی ہوئی چیز حاصل
کرنے کے لئے ان کے ساتھ چلنے والا۔
المُعَفَّرُ: خاک آلود، مٹی میں لتھڑا ہوا۔
المَعْفُورَةُ: وہ منڈی یا بازار جس کا سامان
پڑے پڑے گرد آلود ہو گیا ہو۔
•الیَعْفُورُ: مٹیالے (بھورے) رنگ کا
ہرن (۲) گاؤ خر کا بچہ (۳) رات کا حصہ
ج: یَعافِیرُ۔
•تَعَفْرَتَ: مکار و خبیث ہونا۔
العَفْرَتَةُ: مکاری، شیطنت، خباثت
العِفْرِیتُ: مکار و خبیث (۲) شیطان
(۳) بھوت، دیو، جن (۴) چالاک ترین
ج: عَفارِیتُ۔
•عَفْرَسَ: پچھاڑنا، مغلوب کرنا۔
•عَفارِمِ و عَفارِم علیك: شاباش۔
•العَفّارُ: کھایا جانے والا اخروٹ۔ واحد:
عَفّارَةٌ۔
العُفارَةُ: روئی کا ڈوڈا۔
•عَفَسَهُ ـِ عَفْسًا: زمین پر ڈال کر زور
سے دبانا (۲) سرین پر مارنا۔
— عن حاجته: کسی کو اس کے کام سے
باز رکھنا (۲) قید کرنا، بند کرنا۔
— الشیءَ: حقیر و بے وقعت بنانا۔
عافَسَ الأمورَ مُعافَسَةً و عِفاسًا:
کاموں میں لگنا، نمٹانا، انجام دینا۔
اِعْتَفَسَ القومُ: پچھڑنا (۲) باہم کشتی
لڑنا، گتھم گتھا ہونا۔
اِنْعَفَسَ فی الماءِ: غوطہ لگانا۔

اِنْعَفَسَ فی التُّرابِ: مٹی میں لوٹنا۔
تَعافَسُوا: باہم کشتی لڑنا۔
العِفاسُ: فساد۔
المَعْفُوسُ: قیدی۔
•عَفَشَ الشیءَ ـِ عَفْشًا: جمع کرنا۔
الأعْفَشُ: کمزور نگاہ والا۔
العَفْشُ الزّائِدُ علی المُصَرَّحِ بِهِ:
مقررہ مقدار سے زائد سامانِ مسافر۔
العَفْشُ المَسْمُوحُ به علی تَذْكِرَةِ
السَّفَرِ: ٹکٹ سے جس سامان کے
لے جانے کی اجازت ہو۔
العَفْشُ المَسْمُوحُ به مَجّانًا علی
تَذْكِرَةِ السَّفَرِ: ٹکٹ سے جس سامان
کے لے جانے کی چھوٹ ہو
عَفْشُ یَدٍ: ہاتھ کا سامان (جو مسافر
اپنے ہاتھ میں لے کر چلے)۔
العُفاشَةُ من النّاسِ: بے فیض لوگ،
جن سے کسی کو کوئی فائدہ نہ ہو۔
•عَفَصَ الشیءَ ـِ عَفْصًا: طے کرنا،
موڑنا (۲) اکھاڑنا۔
— الیدَ: ہاتھ مروڑ دینا۔
— القارُورَةَ: شیشی پر ڈاٹ لگانا، سربند
چڑھانا۔
عَفِصَ الطَّعامُ ـَ عَفَصًا و عُفُوصَةً:
کھانے کی چیز کا تلخ اور بستہ ہو جانا،
کسیلا ہونا۔
أعْفَصَ القارُورَةَ: ڈاٹ لگانا، غلاف
چڑھانا۔
— الحِبْرَ: روشنائی میں (گاڑھا کرنے
کے لئے) مازو ڈالنا۔
عَفَّصَ الثَّوبَ: کپڑے کو مازو سے رنگنا۔
اِعْتَفَصَ حَقَّهُ منه: اپنا حق کسی سے
وصول کرنا۔
العِفاصُ: کارگ، ڈاٹ، ڈاٹ کے اوپر کا
غلاف، سربند (۲) چرواہے کے کھانے کا

تھیلا۔
العَفْصُ: مازو (۲) مازو کا درخت (ایک قسم کی
دوا ہے جو کسی سیال شے کو خشک اور
گاڑھا کر دیتی ہے) اس کی روشنائی اور
گوند بھی بنایا جاتا ہے۔
العَفَصُ: ناک کا ٹیڑھا پن۔
العَفِصُ: کڑوا، کسیلا، گاڑھا۔
العُفُوصَةُ: کسیلا پن، تلخی۔
•عَفَطَتِ العَنْزُ أو الضّأنُ ـِ عَفْطًا:
بھیڑ بکری کا چھینکنا۔ هو لا یُساوی
عَفْطَةَ عَنْزٍ: وہ بہت معمولی ہے۔
— الرّاعی بِغَنَمِهِ عَفْطًا: چرواہے
کا بھیڑ کی چھینک جیسی آواز سے ڈانٹنا
اور بلانا۔
— بِشَفَتِهِ: ہونٹوں سے گوز جیسی آواز
نکالنا۔
— فی کلامِهِ: عربی میں غیر عربی طرز پر
بولنا۔ هو عافِطٌ و عَفّاطٌ۔
•عَفَّ ـِ عِفَّةً و عَفافًا: ناجائز یا
ناپسندیدہ قول و فعل سے بچنا (۲)
پاک دامن ہونا۔ هو عَفٌّ و
عَفِیفٌ ج: أعِفَّةٌ و أعِفّاءُ۔
هم أعِفَّةُ الفَقْرِ یعنی وہ غربت
کے باوجود سوال سے بچتے ہیں۔ هی
عَفَّةٌ و عَفِیفَةٌ۔
— اللَّبَنُ عَفًّا: تھن میں دودھ اکٹھا ہونا
أعَفَّهُ اللهُ: پاک دامن بنانا، بری اور
ناجائز بات سے محفوظ رکھنا۔
— الشّاةَ: بکری کا تھن میں تھوڑا دودھ
اکٹھا رکھنا۔
عَفَّفَهُ: تھن کا بچا ہوا دودھ پلانا۔
اِعْتَفَّ: عَفَّ۔
تَعَفَّفَ: پاک دامن بننا (۲) پاک دامن ہونا
(۳) تھن کا بقیہ دودھ پینا۔
اِسْتَعَفَّ: عَفَّ (۲) پاک دامن ہونے کی

خواہش رکھنا، برائی سے بچنا۔

العُفَافَةُ: تھن میں بچا ہوا دودھ (دوہنے کے بعد) (۲) کثرت کے بعد تھوڑا ہونے والا دودھ۔

العُفَّةُ: چھوٹی سفید صاف کھال والی مچھلی

العِفَّةُ: پاکدامنی، پارسائی (۲) خواہشاتِ نفسانی سے بچنے کا جذبہ یا ملکہ (۳) برارت۔

العَفِيفَةُ: پاکدامن عورت (۲) نیک خاتون ج: عَفَائِفُ۔

• عَفَقَ فُلانٌ ـِ عَفْقًا: بلاضرورت بکثرت آنا جانا (۲) تھوڑا سو کر بیدار ہونا اور پھر سو جانا۔

__ فُلانًا بالسَّوْطِ: کسی کو کوڑا مارنا۔

__ الشيءَ: اکٹھا کرنا۔

__ العَمَلَ: کام کو ٹھیک طور پر نہ کرنا۔

__ العَازِفُ الوَتَرَ: سارنگی بجانے والے کا سارنگی کے تاروں کو انگلیوں سے دبانا۔

أَعْفَقَ: بلاضرورت بکثرت آنا جانا۔

عَافَقَهُ مُعَافَقَةً و عِفَاقًا: کسی سے واسطہ رکھنا اور دھوکا دینا۔

__ الذِّئْبُ الغَنَمَ: بھیڑیے کا بکریوں میں گھس کر نقصان پہنچانا۔

عَفَّقَ الغَنَمَ بَعْضَهَا علی بَعْضٍ: بکریوں کو اکٹھا کر کے سامنے کی طرف ہانکنا۔

اِعْتَفَقَ الشيءُ: سیدھا ہونے کے بعد مڑنا۔

__ القَوْمُ: تلواروں کے ساتھ آپس میں لڑنا۔

__ الأَسَدُ فَرِيسَتَهُ: شیر کا شکار پر جھپٹ کر پھاڑ ڈالنا۔

اِنْعَفَقَ فی حَاجَتِهِ: اپنے کام کو جلدی کرنا۔

تَعَفَّقَ بِهِ: کسی کی پناہ لینا۔

المِعْفَاقُ: رَجُلٌ مِعْفَاقُ الزِيارةِ: کثرت سے ملاقات کرنے والا، بکثرت آنے جانے والا۔

• عَفِكَ ـَ عَفَكًا و عَفْكًا: انتہائی بیوقوف ہونا۔ هو عَفِكٌ و عَفِيكٌ و أَعْفَكُ۔

عَفَكَ الكلامَ ـِ عَفْكًا: بے تکا بولنا۔

• عَفَلَ الكَبْشَ ـُ عَفْلًا: دنبے کو موٹا پا اور دبلا پن جانچنے کیلئے خاص جگہ ہاتھ لگانا۔

عَفِلَتِ المَرْأَةُ والنَّاقَةُ ـَ عَفَلًا: عورت یا اونٹنی کے رحم سے گول غدود نکلنا۔

__ الرَّجُلُ: مرد کی مقعد میں گول غدود پیدا ہونا۔ هو أَعْفَلُ وهي عَفْلاءُ ج: عُفْلٌ۔

عَفَّلَ: دُبر یا رحم سے نکلنے والے غدود کو داغ دے کر علاج کرنا۔

العَافِلُ: لمبے لباس پر چھوٹا لباس پہننے والا

العَفَلُ: دنبے کے خصیتین اور آس پاس کی چربی (۲) دنبے کی وہ جگہ جسے ہاتھ لگا کر موٹا پا اور دبلا پن دیکھتے ہیں (۳) دبر اور عضو تناسل کے درمیان کا خط۔

العَفْلاءُ: وہ عورت جس کی فرج ورم کی وجہ سے تنگ ہو۔

العَفَلَةُ: عورت کے رحم یا مرد کی دبر میں نکلنے والا ابیضہ نما غدود۔

• عَفَنَ الشيءُ ـِ عَفْنًا: سڑانا، بدبودار کرنا۔

عَفِنَ الشيءُ ـَ عَفَنًا و عُفُونَةً: سڑنا، خراب ہونا، پھپھوندی لگنا، بدبودار ہونا۔ هو عَفِنٌ و عَفِينٌ

أَعْفَنَ فُلانٌ: کسی کی کھال میں سوراخ پڑ جانا۔

__ الشيءَ: خراب اور سڑا ہوا پانا۔

عَفَّنَ الشيءَ: سڑانا، خراب کرنا۔

تَعَفَّنَ: سڑنا، بدبودار ہونا، خراب ہو جانا، پھپھوندی لگ جانا۔

العَفَنُ: سڑاند، بدبو، تعفن (۲) تعفن کا سبب بننے والی گھاس ج: أَعْفَان

العُفُونَةُ: العَفَنُ۔

المُتَعَفِّنُ: بدبودار، سڑاند والا۔

• عَفَا الأَثَرُ ـُ عَفْوًا و عُفُوًّا و عَفَاءً: نشان مٹنا۔

__ الشيءُ: پوشیدہ ہونا۔

__ الأَرْضُ: گھاس کا زیادہ ہو کر زمین کو ڈھانک دینا۔

__ الماءُ: پانی کا صاف رہنا، گدلا کرنے والی چیز کا اس میں نہ ملنا۔

__ الرِّيحُ الأَثَرَ: ہوا کا نشان کو مٹانا۔

__ الشيءَ: لمبا اور زیادہ کرنا۔

__ فُلانًا: کسی کے پاس طالب کرم ہو کر آنا

__ لَهُ بِمَالِهِ: کسی کو اپنے خرچ سے بچے ہوئے مال میں سے دینا

__ عَن ذَنْبِهِ و عنهُ ذَنْبَهُ و لَهُ ذَنْبَهُ: گناہ یا جرم کو معاف کرنا۔

__ عنه: معاف کرنا، درگذر کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "عَفَا اللهُ عَنكَ لِمَ أَذِنتَ لَهُمْ"۔

أَعْفَى فُلانٌ: زائد مال کو خرچ کرنا۔

__ المَرِيضُ: بیمار کا صحتیاب ہونا۔

__ فُلانًا مِنَ الأَمْرِ: سبکدوش کرنا، بری الذمہ کرنا۔

__ اللهُ فُلانًا: امراض و آفات سے محفوظ رکھنا، عافیت عطا کرنا۔

__ الرَّجُلَ: دینا۔

__ الشَّعْرَ و نَحْوَهُ: بال وغیرہ کو باقی رکھنا، نہ کاٹنا۔ حدیث میں ہے: "قُصُّوا الشَّوَارِبَ وأَعْفُوا اللِّحَى"۔

__ فُلانًا من الضَّرِيبَةِ: ٹیکس سے مستثنیٰ کرنا۔

__ مِن الوظيفةِ: ملازمت سے سبکدوش کرنا۔

عَافَاهُ اللهُ مُعَافَاةً و عِفَاءً و عَافِيَةً:

امراض وآفات سے محفوظ رکھنا، خیریت اور عافیت سے رکھنا (۲) صحت وعافیت عطا کرنا۔
عافَتِ الدَّولَةُ فلانًا من الجُندِيَّةِ مُعافاةً: حکومت کا کسی کو فوجی بھرتی سے مستثنیٰ رکھنا یا مستثنیٰ کرنا۔
عَفَّى فُلانٌ على ما كانَ منه: کسی کا بگاڑ کے بعد سدھر جانا۔
— الحَيَوانُ: جانور کے بالوں کا زیادہ اور لمبا ہونا۔
— الرِّيحُ الأثَرَ: ہوا کا نشان کو مٹانا۔
— فُلانٌ الشَّعرَ: بالوں کو چھوڑنا (نہ کاٹنا)
اعْتَفاهُ: بخشش لینے کے لئے آنا۔
— الإبِلُ اليَبِيسَ: سوکھی گھاس کو ٹی جھٹک کر کھانا۔
تَعافَى: صحتیاب ہونا (مکمل طور پر)۔
— الشيءَ: چھوڑنا۔
تَعَفَّى الشَّيءُ: مٹ جانا، زائل ہونا۔
اِسْتَعْفَى مُكَلِّفَهُ: پابند کرنے والے سے سبکدوشی چاہنا، معذرت کرنا، معافی چاہنا
— الإبلُ اليَبِيسَ: اعْتَفَتْهُ۔
الإعْفاءُ: استثنا، سبکدوشی۔
العافِي: معاف کنندہ (۲) زائل، مٹا ہوا (۳) راہنما (۴) پانی کے گھاٹ پر آنے والا (۵) مہمان (۶) طالبِ احسان وکرم، سوال کنندہ ج: عُفاةٌ۔
العافِيَةُ: تندرستی، مکمل صحت، خیریت، سکون قلب وجسم (۲) مہمان (جمع) (۳) بخشش چاہنے والے (۴) روزی کے متلاشی (خواہ وہ انسان ہوں یا مویشی یا پرندے)
واحد: عافٍ۔
العَفا (من البلاد) آزاد وخود مختار ملک
العَفاءُ: زوال، ہلاکت۔ على الدُّنيا العَفاءُ: دنیا ہلاک ہونے والی ہے

(۲) مٹی (۳) بارش (۴) آنکھ کا پھولا، آنکھ کے اندر پیدا ہونے والی سفیدی۔
العِفاءُ: زیادہ اور لمبے بال وپر۔
العِفاءَةُ: شترمرغ کے گھنے بال۔
العُفاوَةُ: (من كل شيءٍ) ہر شے کا عمدہ اور منتخب حصہ (۲) دیگچی کا جھاگ (۳) دیگچی میں بچا ہوا شوربا۔
العَفْوُ (من المال) خرچ سے زائد مال قرآن پاک میں ہے: "وَيَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنْفِقُونَ قُلِ العَفْوَ"
— (من الماء) وہ پانی جو پینے والوں کی ضرورت سے زائد اور سہل الحصول ہو (۲) ہر چیز کا بہتر و منتخب حصہ (۳) بھلائی، احسان (۴) وہ زمین جسے استعمال نہ کیا گیا ہو اور اس میں کوئی نشان نہ ہو ج: عِفاءٌ و أعْفاءٌ۔
عَفْوًا: (مفعول مطلق) معاف کیجئے۔
العَفَوِيُّ: زائد، خودرو (گھاس وغیرہ)
العَفُوُّ: بہت معاف کرنے والا، سخی وفیاض قرآن پاک میں ہے: "وَكَانَ اللَّهُ عَفُوًّا غَفُورًا"
المُتَعافِي: صحتیاب۔
المُسْتَعْفِي: طالبِ استثناء، طالبِ عفو وکرم
المُعْفِي: معاف کنندہ، مستثنیٰ کنندہ۔
المُعْفَى من كذا: مستثنیٰ، سبکدوش۔

ع ـــــ ق

• عَقَبَتِ الإبلُ ـُ عُقُوبًا: اونٹوں کا ایک چراگاہ سے دوسری میں جانا۔
— فُلانٌ على فُلانَةٍ: کسی عورت سے اس کے پہلے شوہر کے بعد شادی کرنا۔
— فُلانًا عَقبًا: کسی کے پیچھے آنا، جانشین ہونا (۲) ایڑی پر مارنا۔
— الشيءَ: پٹھے (تانت) سے باندھنا۔
عَقِبَ النَّبْتُ ـَ عَقَبًا: پودے کی شاخ کا باریک اور پتوں کا زرد ہونا۔
عُقِبَ فُلانٌ: ایڑی کے درد میں مبتلا ہونا۔
أعْقَبَ الرَّجُلُ: اپنے بعد اولاد چھوڑنا۔
— الإبلُ: ایک چراگاہ سے دوسری میں جانا۔
— الأمْرُ: کسی کام کا خوش انجام ہونا۔
— بين الشَّيئَينِ: ایک کو دوسری کے بعد لانا۔
— عن الأمْرِ: چھوڑنا، رکنا، رجوع کرنا۔
— فُلانًا في الرَّاحِلَةِ والعَمَلِ وغيرهما: سواری یا کام وغیرہ میں کسی کی جانشینی کرنا (یعنی اس کے بعد اپنا نمبر لینا)۔
— فُلانًا بإحسانِهِ: اچھا بدلہ دینا۔
— الطائفُ فُلانًا: کسی پر بار بار دیوانگی طاری ہونا۔
— الشيءُ كذا: کوئی نتیجہ نکلنا۔
عاقَبَ بَيْنَ الشَّيئَينِ: ایک کو دوسری کے بعد لانا۔
— فُلانًا: کسی کے بعد آنا۔
— في الرَّاحلةِ والعَمَلِ: سواری یا کام میں کسی کی جانشینی کرنا (یعنی اپنی باری لینا)
— فُلانًا بذَنْبِهِ مُعاقَبَةً وعِقابًا: سزا دینا۔
عَقَّبَ فُلانٌ: اپنا حق لینے کے لئے پیروی کرنا، جستجو یا پیچھا کرنا۔
— فُلانٌ في الصَّلوةِ: نماز کے بعد دوسری نماز یا دعا وغیرہ کے لئے بیٹھنا۔
— في الأمْرِ: کسی کام کی جستجو میں کوشاں ہونا
— على فُلانٍ: کسی کی گرفت کرنا، عیوب ونقائص بیان کرنا، تنقید وتبصرہ کرنا، نکتہ چینی کرنا۔
— عَلَيهِ: کسی کے پاس واپس آنا، لوٹنا، قرآن پاک میں ہے: "وَلَّى مُدْبِرًا وَلَمْ يُعَقِّبْ"

عَقَّبَ القاضی علی حُکمِ سَلَفِہ: قاضی (جج) کا اپنے پیش رو کے فیصلہ کے خلاف فیصلہ کرنا. قرآن پاک میں ہے: "واللّٰہُ یحکُمُ لا مُعقِّبَ لِحُکمِہ"۔

— فُلانًا: کسی کا جانشین ہونا۔

— فُلانا حَقَّہُ: کسی کے حق میں ٹال مٹول کرنا۔

— الشیءَ: تانت سے باندھنا (۲) ایک شے کے بعد دوسری لانا۔

— الجَیشَ: فوج کے کچھ حصہ کو واپس کرکے دوسروں کو ان کی جگہ لانا۔

اِعتَقَبَ القَومُ علَیہ: تعاون کرنا۔

— من کذا نَدامۃً: کسی چیز کے نتیجہ میں پشیمان ہونا، ندامت کا منھ دیکھنا۔

— فلانا: قید کرنا (۲) جانشین ہونا۔

— البائعُ السِّلعۃَ: قیمت وصول ہونے تک خریدار کو سامان نہ دینا، روکے رکھنا۔

— القَومُ الشیءَ: باری باری لینا، باہم استعمال کرنا۔

— فُلانا خیرا او شَرًّا بِما فَعَلَ: کسی کو اس کے فعل کا اچھا یا برا بدلہ دینا

تَعاقَبَ الشَّیئانِ: یکے بعد دیگرے ہونا حدیث میں ہے: "اِنَّ لِلّٰہِ مَلائِکَۃً یَتَعاقَبُونَ فِیکُم"۔

— القَومُ فی الشیءِ او الاَمرِ: کسی کام میں باری مقرر کرنا، نمبر وار کام کرنا۔

— علَی الشیءِ: کسی بات میں تعاون کرنا

— الاَمرُ: کسی کام کا پے در پے ہونا، لگاتار اور مسلسل ہونا۔

تَعَقَّبَ فُلانٌ بخیرٍ: کسی کا بار بار بھلائی کرنا۔

— من اَمرِہ: اپنی بات پر نادم ہونا۔

تَعَقَّبَ فُلانًا: کسی کی گرفت کرنا (۲) کسی کی ٹوہ میں لگنا، کسی کے عیوب تلاش کرنا کہتے ہیں: تَعَقَّبَ عَورَۃَ فُلانٍ او عَثرَتَہ: کسی کا عیب یا غلطی تلاش کرنا۔

— من الخَبَرِ: خبر کی تحقیق کرنا۔

— الشیءَ: ایڑی پر پہنچنا۔

اِستَعقَبَ منہ خَیرًا او شَرًّا: کسی سے اچھا یا برا بدلہ لینا، کسی بات کا نتیجہ چاہنا۔

— فُلانًا: کسی کا عیب یا غلطی تلاش کرنا۔

الاَعقابُ: اینٹوں کے ردّوں کے درمیان کا بھراؤ (اس کا واحد نہیں)۔

التَّعاقُبُ: علم الاحیاء میں اوپر سے نیچے یا اس کے برعکس اعضائے نباتاتی کا مسلسل نشوونما (۲) تسلسل۔ بالتَّعاقُبِ: مسلسل، لگاتار۔

التَّعقِیبُ: تبصرہ، تنقید، نکتہ چینی۔

التَّعَقُّبُ: تلاش، تعاقب، پیچھا۔

العاقِبُ: سب کے اخیر میں آنے والا، خاتمہ (۲) جانشین، قائم مقام افسر (۳) قائم مقام شے جو کسی چیز کے بعد میں آئے (۴) جزائے خیر۔

العاقِبۃُ: اولاد، نسل (۲) جزائے خیر، نیک بدلہ (۳) ہر چیز کا خاتمہ، انجام، نتیجہ ج: عَواقِبُ۔

العُقابُ: عقاب، ایک شکاری پرندہ جس کی نگاہ انتہائی تیز اور پنجے مضبوط ہوتے ہیں ... مثال دیجاتی ہے۔ اَبصَرُ من عُقابٍ: عقاب سے زیادہ تیز نگاہ۔ لفظاً مؤنث ہے لیکن معنیً نر اور مادہ دونوں کے لئے ہے ج: اَعقُبٌ و عِقبانٌ۔

العُقبُ: ہر شے کا آخر، خاتمہ، انجام۔ قرآن پاک میں ہے: "ھو خَیرٌ ثَوابًا وخَیرٌ عُقبًا"۔ جِئتُ فی عُقبِ الشَّہرِ: میں مہینہ کے اخیر میں آیا ج: اَعقابٌ۔ عُقبُ السِّیجارۃِ: سگریٹ کا گل۔

عُقبُ الجَمالِ: حسن کے اثرات۔

العَقَبُ: وہ پٹھا جس سے تانت بنایا جاتا ہے ج: اَعقابٌ۔

العَقِبُ: ایڑی (۲) ہر چیز کا آخر (۳) بیٹا، اولاد (۴) پوتا، پوتا پوتی جو باقی رہیں ج: اَعقابٌ۔ جاءَ عَقِبَہُ وبِعَقِبِہ: وہ اس کے بعد آیا۔ رَجَعَ علی عَقِبِہ: وہ الٹے پاؤں فورًا لوٹا (جس راستہ سے آیا تھا اسی سے فورًا واپس ہوگیا)

وَطِئُوا عَقِبَ فُلانٍ: وہ فلاں کے نشانِ قدم پر چلے۔ فُلانٌ مُوطَّأُ العَقِبِ: فلاں کے پیروکار بہت ہیں۔

العُقبیٰ: آخرت، دربارِ الٰہی (۲) ہر شے کا آخر، انجام (۳) بدلہ، جزا (۴) بدل۔

العُقبۃُ: ہر چیز کا آخر (۲) بدل (۳) باری، نمبر (۴) کھانے کے بعد آخری چیز جیسے مٹھائی وغیرہ (۵) وہ شوربا جو مستعار ہانڈی میں بوقت واپسی چھوڑا جائے (۶) شب و روز (۷) حسن وجمال کی نشانی، ہیئت ج: عُقَبٌ۔

فُلانٌ یَستَقی علی عُقبۃِ آلِ فُلانٍ: فلاں فلاں کے بعد پانی حاصل کرتا ہے۔

ما یَفعَلُ ذٰلِکَ الا عُقبۃَ القَمَرِ: وہ فلاں کام مہینہ میں ایک بار کرتا ہے

العَقَبۃُ: دشوار گزار پہاڑی راستہ، گھاٹی ج: عِقابٌ (۲) دشواری، رکاوٹ۔

العَقُوبُ: بھلائی میں کسی کا جانشین۔

العُقُوبۃُ: سزا ج: عقوبات۔

قانُونُ العُقُوباتِ: قانون تعزیرات۔

عُقُوبۃُ الاِعدامِ: سزائے موت۔

العُقوبَةُ الجِنائيّةُ : فوجداری سزا ۔
العُقوبَةُ المالِيّةُ : جرمانہ ۔
العَقِيبُ : ہر بعد میں آنے والی شے ۔ اگلا ۔
المُتَعاقِبُ : لگاتار ، پے در پے ، مسلسل
مُتَعاقِباً : آگے پیچھے ، نمبروار ، لگاتار
المُعاقِبُ : سزا دینے والا (۲) انتقام حاصل کرنے والا (۳) نمبر پر کام کرنے والا (۴) بعد میں آنے والا ۔
المِعْقابُ : وہ عورت جو عادۃً ایک بار بچہ اور دوسری بار بچی کو جنم دے ۔
المُعَقِّبُ : مبصر ، ناقد ، عیب جو (۲) ٹال مٹول کرنے والا مقروض (۳) اخیر میں آنے والا ۔
جاءَ مُعَقِّباً : وہ اخیر دن میں آیا ۔
المُعَقِّباتُ : دن اور رات کے فرشتے ۔ قرآن پاک میں ہے : " لَهُ مُعَقِّباتٌ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَ مِنْ خَلْفِهِ يَحْفَظُونَهُ مِنْ أَمْرِ اللهِ " (۲) باری باری پڑھی جانے والی تسبیحات ۔
• اليَعاقِبَةُ : عیسائیوں کا ایک فرقہ جو لاہوت اور ناسوت کے اتحاد کا قائل اور یعقوب برازعی کا پیروکار ہے جو ملک شام میں چھٹی صدی عیسوی میں گزرا ہے ۔
اليَعْقُوبُ : نر چکور ۔
اليَعْقُوبِيَّةُ : اليَعاقِبَةُ (۲) یعاقبہ فرقہ کا مسلک و عقیدہ ۔
العُقْبُولُ : سخت کام (۲) باقی ماندہ بیماری یا عشق و عداوت کا بقیہ (۳) بخار کی وجہ سے ہونٹوں پر جمنے والی پپڑی ، ج : عَقابِيلُ
العَقابِيلُ : آفات و مصائب ۔
• عَقَدَ السّائِلُ ـِ عَقْداً : سیال شے کا ٹھنڈا کرنے یا گرم کرنے سے گاڑھا ہوجانا یا جم جانا ۔
ـــ الزَّهْرُ : پھول کا سمٹ کر پھل بن جانا
ـــ لِفُلانٍ على البَلَدِ : کسی کو شہر کا حاکم مقرر کرنا ۔

عَقَدَ الحَبْلَ و نَحْوَهُ : گرہ لگانا ۔
ـــ ناصِيَتَهُ : غصہ ہو کر شر پر آمادہ ہونا
ـــ طَرَفَيِ الحَبْلِ و نَحْوِه : رسّی وغیرہ کے دو سروں کو ملانے کے لئے گرہ لگانا
ـــ البِناءَ : عمارت کو مسالے سے پختہ کرنا (۲) عمارت میں ڈاٹ لگانا ، محراب بنانا
ـــ التّاجَ فَوْقَ رَأْسِه : سر پر تاج جمانا
ـــ اليَمِينَ و البَيْعَ و العَهْدَ : قسم ، بیع اور عہد کو پختہ کرنا ۔
ـــ قَلْبَه على الشَّيْءِ : پابند ہونا ۔
ـــ النِّيَّةَ و العَزْمَ على شيءٍ : تہیہ کرنا ۔
ـــ البَيْعَ مع أحدٍ : کسی سے بیع کا معاملہ کرنا ۔
ـــ الصَّفْقَةَ مع أحدٍ : کسی سے تجارتی معاملہ کرنا ۔
ـــ لِسانَهُ : زبان بند کرنا ۔
ـــ فَصْلاً : (کتاب میں) فصل قائم کرنا ۔
ـــ جَلْسَةً : میٹنگ کرنا ۔
ـــ النَّدْوَةَ : سیمینار کرنا ۔
ـــ اتفاقاً مع فلانٍ : معاہدہ کرنا ۔
ـــ مؤتمراً صَحَفِيّاً : پریس کانفرنس بلانا ۔
ـــ المُفاوَضاتِ : بات چیت کرنا ۔
عَقِدَ الشَّيْءُ ـَ عَقَداً : الجھا ہوا ہونا ۔
ـــ الرَّجُلُ : گرہ دار زبان والا ہونا ، لکنت والا ہونا ۔
ـــ اللِّسانُ : زبان کا بند ہونا ، رکنا ، هو أعْقَدُ و عَقِدٌ و هي عَقِدَةٌ و عَقْداءُ ۔
أَعْقَدَ السّائِلَ : سیال شے کو گاڑھا کرنا یا جمانا (ٹھنڈا کر کے یا گرم کر کے)
عاقَدَهُ : کسی سے معاہدہ کرنا ۔
عَقَّدَهُ : گاڑھا کرنا ، جمانا ۔

عَقَّدَ البَيْعَ و اليَمِينَ : بیع یا قسم کو خوب پختہ کرنا ۔ قرآن پاک میں ہے : " وَ لٰكِنْ يُؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُمُ الأَيْمانَ " ۔
ـــ العَسَلَ و نَحْوَهُ : شہد وغیرہ کو گاڑھا کرنا ۔
ـــ الكَلامَ : مغلق اور ناقابل فہم بنانا ، پیچیدہ بنانا ۔
ـــ الطَّبِيخَ : سالن وغیرہ کو پکا کر گاڑھا کرنا ، پانی خشک کرنا ۔
اعْتَقَدَ الشَّيْءُ : سخت اور ٹھوس ہوجانا ، پختہ ہو جانا ، بستہ ہو جانا ۔
ـــ الإِخاءُ بينهما : دوستی اور بھائی چارگی کا مضبوط ہونا ۔
ـــ الحَبْلَ و نَحْوَه : گرہ لگانا ۔
ـــ التاجَ فَوْقَ رأسِه : تاج جمانا ۔
ـــ الدُّرَّ و نَحْوَه : موتیوں وغیرہ کا ہار بنانا ۔
ـــ فُلانٌ الأَمْرَ : یقین کرنا ، سچا جاننا ، دل سے ماننا ، ضمیر کا اس پر مطمئن ہونا
ـــ ضَيْعَةً و عَقاراً و مَتاعاً : حاصل کرنا ، مالک ہونا ، جمع کرنا ۔
ـــ الشَّيْءَ كذا : خیال کرنا ، سمجھنا ۔
انْعَقَدَ : مطاوع عَقَدَ جیسے انْعَقَدَ الحَبْلُ : رسّی میں گرہ لگ جانا ۔
ـــ البِناءُ أو اليَمِينُ : پختہ ہونا ۔
ـــ الشَّرابُ : گاڑھا ہوجانا ۔
تَعاقَدَ القَوْمُ : باہم معاہدہ کرنا ۔
تَعَقَّدَ الخَيْطُ و نَحْوُهُ : الجھنا ، گرہ پڑنا ۔
ـــ الرَّمْلُ : ریت کا جم جانا ، تہ بہ تہ ہونا ۔
ـــ السَّحابُ و قَوْسُ قُزَحَ في السَّماءِ : آسمان میں بادل یا قوس قزح کا کمان کی طرح ہوجانا ۔
ـــ الثَّرَى : تر مٹی کا نالیوں کی طرح دھاریوں دار ہو

تَعَقّدَ الاِخاءُ : بھائی چارہ مستحکم ہو جانا۔ ـــ الکلامُ : ناقابل فہم اور مغلق ہونا

الاعتِقاد : یقین، پختہ خیال، تصدیق، ایمان رائے۔

الاعتقادُ السَّائِدُ : عام خیال یا رائے

التَّعاقُدُ : معاہدہ۔ تَعاقُدِیٌّ : معاہدہ سے متعلق۔

التَّعقِیدُ : الجھاؤ، پیچیدگی، اغلاق، اہل بیان کے نزدیک کلام کو ایسے طریقہ پر ادا کرنا کہ پیچیدہ ترکیب کی وجہ سے اس کا سمجھنا دشوار ہو۔ اسے تعقید لفظی کہا جاتا ہے۔ یا ایسے طریقہ پر کلام کرنا جس میں حقیقت سے دور کا تعلق رکھنے والے مجاز کا استعمال کیا گیا ہو یا ایسا کنایہ استعمال کیا گیا ہو جو بعیدۃ اللزوم ہو (یعنی اس سے مکنی عنہ کا لزوم ثابت نہ ہوتا ہو) اس کو تعقید معنوی کہا جاتا ہے۔

العاقِدُ : جاءَ عاقِدًا عنقَه : وہ غرور سے گردن موڑتا ہوا آیا۔

العاقدات : جادوگر عورتیں۔

العَقْدُ : عمارت کی ڈاٹ، محراب (۲) عہد (۳) بیع، شادی یا کسی کام کا معاہدہ جس میں طرفین معاہدے کی شرائط کے پابند ہوتے ہیں (۴) ایسا معاہدہ جس کی رو سے کوئی شخص مقررہ اجرت پر کسی شخص کی خدمت کا پابند ہو (۵) اعداد کی دہائی جیسے دس بیس، تیس الخ ج : عُقودٌ۔

صِیَغُ العُقُودِ : معاہدات کی مخصوص عبارتیں اور الفاظ جیسے شادی و بیع وغیرہ میں کہا جائے زَوَّجتُكَ و بِعتُكَ كذا۔

العِقدُ : ہار ج : عُقودٌ۔

اجتماعُ عِقدِ النَّاسِ : لوگوں کا اجتماع ہو جانا۔

العُقْدَۃُ : گرہ، گتھی، ناقابل حل مسئلہ (۲) پودے کی ساق پر پتا نمودار ہونے کی جگہ (۳) علم نفسیات میں کسی دباؤ کے تحت پیدا ہونے والی کیفیت جو مستقل ذہنی گرہ بنجاتی ہے (۴) علم جغرافیہ میں سمندری مسافت کی ایک مقدار جس کی لمبائی ۱۸۵۲ میٹر ہوتی ہے (۵) کسی چیز کی روک، سہارا، مضبوطی کا ذریعہ (۶) جماعت، حضرت علیؓ نے اپنے اصحاب سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا! "هٰذا اجزاءُ من ترك العُقدَۃَ" (۷) شہری حکومت حکمرانی، صوبہ کی گورنری۔ اسی سے ہے "هلكَ اهلُ العُقدَۃِ" (۸) زبان کی گرہ، بندش، لکنت جو خلقۃً پیدا ہوتی ہے۔ قرآن پاک میں ہے "واحلُل عُقدَۃً من لِسانی" (۹) مملوکہ زمین و جائداد یا مال و اسباب (۱۰) بہت درختوں اور سبزے والی زمین۔ اسی سے ہے "عَشِّ ابلكَ بتلكَ العُقدَۃِ" تم اپنے اونٹوں کو بوقت شام فلاں زمین میں چراؤ (۱۱) ہر چیز کی مضبوطی اور استحکام۔ قرآن پاک میں ہے: "وَ لا تَعزِمُوا عُقدَۃَ النِّكاحِ حَتّٰى يَبلُغَ الكِتابُ اَجَلَهٗ" (۱۲) کلام میں ابہام و اغلاق (۱۳) ہاتھ کی شکستگی کا ابھار جس پر ہاتھ جوڑنے کے لئے پلاسٹر وغیرہ چڑھا دیا گیا ہو۔ کہتے ہیں : جبرت یدُه علی عُقدَۃٍ ج : عُقَدٌ۔ تَحَلَّلَت عُقدَتُه : اس کا غصہ ٹھنڈا ہو گیا۔ العُقدَۃُ النَّفسِیَّۃُ : ذہنی کشمکش جو کسی کو زندگی میں پیش آمدہ خاص مسئلہ سے پیدا ہوتی ہے۔

العُقدَۃُ : زبان کی جڑ (موٹا حصہ)۔

العَقّادُ : عاقد کا مبالغہ (۲) دھاگے اور گھنڈی وغیرہ بنانے یا بیچنے والا، بساطی، تسبیح اور ہار وغیرہ بنانے یا بیچنے والا۔

العِقادَۃُ : بساطی کا پیشہ۔

العَقِیدُ : گاڑھا، بستہ (۲) گرہ دار (۳) لیفٹیننٹ کرنل۔ ایک فوجی عہدہ دار (۴) مُعاہِد (معاہدہ کرنے والا) فُلانٌ عَقِیدُ كَرَمٍ : فلاں طبعًا سخی ہے۔ فُلانٌ عَقِیدُ لُؤمٍ : فلاں طبعًا کمینہ ہے۔

العَقِیدَۃُ : ایسا فیصلہ یا نظریہ جس کے ماننے والوں کے لئے اس میں شک و شبہ کی گنجائش نہ ہو۔ اعتقاد، پختہ خیال، یقین کامل، ناقابل تردید نظریہ، مذہبًا کسی بات کا پختہ یقین و اعتقاد جس کا عمل سے کوئی تعلق نہ ہو جیسے خدا کے وجود اور پیغمبروں کی بعثت کا عقیدہ ج : عَقائِدُ۔

العَقائِدِیٌّ : نظریاتی عقائد سے متعلق۔

العُنقُودُ : خوشۂ انگور وغیرہ ج : عَناقِیدُ۔

المُعتَقَد : عقیدہ ج : مُعتَقَدات۔

المُعتَقِدُ : ارادت مند، مرید۔

المُتَعاقِدُ : معاہدہ کا فریق۔

المُتَعَقِّد : پیچیدہ، الجھا ہوا (۲) بستہ۔

المِعقادُ : بچوں کے گلے میں ڈالنے کا تعویذ وغیرہ کی لڑی۔

المَعقِدُ : گرہ لگانے کی جگہ یا لنگی و پاجامہ باندھنے کی جگہ۔ هو مِنّی مَعقِدُ الاِزارِ : وہ مجھ سے قریبی تعلق رکھتا ہے۔ ج : مَعاقِدُ۔

المُعَقَّدُ : گرہ دار، الجھا ہوا، پیچیدہ۔ كلامٌ مُعَقَّدٌ : مغلق کلام۔

المُعَقِّدُ : گرہوں پر پھونکنے والا جادوگر (۲) پیچیدگی پیدا کرنے والا (۳) گاڑھا کرنے والی چیز۔

المَعقُودُ : بستہ، گرہ دار۔ بناءٌ مَعقُودٌ : ڈاٹ

یا محراب دار عمارت۔

• عَقَرت المرأۃُ والرَّجلُ ـِ عَقرًا و عُقرًا: اولاد کے قابل نہ ہونا، بانجھ ہونا۔ ھو وھی عاقِر ھم عُقرٌ وھُنَّ عُقرٌ و عَواقِر۔

— النَّخلَ عَقرًا: کھجور کے درخت کو اوپری سرے سے کاٹنا۔

— البَعِیرَ: اونٹ کو بوقت ذبح قابو میں کرنے کے لئے ایک ٹانگ کاٹ دینا تاکہ وہ گر جائے۔

— الحیوانَ: ذبح کرنا۔

— السَّرجُ و الرَّحلُ الظَّھرَ: زین اور کجاوہ کا کمر کو زخمی کرنا۔

— الکلبُ الولَدَ: کتے کا کاٹنا۔

— الرجُلَ عن حاجتہ: کام سے روکنا

عَقِرَ الرَّجلُ ـَ عَقرًا: حیران و ششدر ہو کر کھڑے رہ جانا اپنی جگہ سے نہ ہلنا۔

— المرأۃُ عَقارًا: بانجھ ہونا۔

أعقَرَ فُلانٌ: بہت جائداد والا ہونا، اراضی کی ملکیت والا ہونا۔

— الرَّحلُ و السَّرجُ الظَّھرَ: زین اور کجاوہ کا کمر کو زخمی کرنا۔

— اللّٰہُ رَحِمَ المرأۃِ: اللہ کا عورت کے رحم کو ناقابل حمل بنا دینا، عورت کو بانجھ کر دینا۔

عاقَرَ الخمرَ: شراب پینے کا عادی ہونا۔

— فُلانًا: سخاوت و فیاضی کے مظاہرہ کے طور پر اونٹوں کو ذبح کرنے میں کسی سے مقابلہ کرنا اور اس حد تک سلسلہ ذبح جاری رکھنا کہ ایک دوسرے کو عاجز کر دے۔ ایسا مقابلہ زمانہ جاہلیت میں ہوتا تھا، اسلام نے اس کی ممانعت کر دی۔

انعَقَرَ ظَھرُ الدَّابَّۃِ: چوپائے کی پیٹھ زخمی ہونا۔

— البَعِیرُ و الفَرَسُ: اونٹ اور گھوڑے کی تلوار سے کونچیں کٹ جانا۔

تَعاقَرَ الرَّجُلانِ: اونٹوں کے ذبح میں باہم مقابلہ کرنا۔

تَعَقَّرَ فُلانٌ: بہت جائداد والا ہونا۔

— ظَھرُ الدَّابَّۃِ: پیٹھ کا زخمی ہونا۔

— شَحمُ النَّاقَۃِ: اونٹنی کی چربی کا گٹھا ہوا ہونا۔

— الغَیثُ: بارش کا جاری رہنا۔

— النَّبتُ: پودے کا لمبا ہونا۔

العاقِرُ: بانجھ عورت ج: عَواقِر (۲) بے اولاد مرد (۳) بے پر پرندہ (جس کے پر کسی بیماری کی وجہ سے نہ اگتے ہوں) (۴) بنجر زمین جس پر گھاس نہ اگی ہو (۵) بے نتیجہ شے (۶) کٹ کھنا۔

عاقِرُ قَرحا: عقرقرحا، ایک بوٹی جو بطور دوا استعمال ہوتی ہے۔

العَقارُ: غیر منقولہ جائداد، جاگیر، زمین گھر وغیرہ ج: عقارات۔

العَقارُ الحُرُّ: فری جائداد جس سے سالانہ منافع حاصل ہوتا ہو اور وہ کسی کی خالص ملکیت ہو (۲) ہر منتخب و عمدہ چیز۔

العُقارُ: شراب (۲) ہر عمدہ چیز۔

العَقرُ: ضرب کا نشان (جو چوپائے کی ٹانگوں پر ہوتا ہے) (۲) ہر چیز کی اصل، جڑ (۳) محلہ (۴) بانجھ پن۔

جَدعًا لہ و عَقرًا: بددعا، وہ برباد ہو۔

العُقرُ: ہر چیز کی اصل (۲) گھر کا درمیانی حصہ (۳) لوگوں کا محلہ (۴) عمدہ گھاس (۵) اس عورت کا مہر جس سے شبہ میں وطی کر لی گئی ہو (۶) نظم و قصیدہ کے عمدہ ترین اشعار ج: أعقارٌ۔

بَیضَۃُ العُقرِ: مرغی کا پہلا انڈا۔

العُقرُ: وہ اصل آگ جس سے مزید آگ پیدا ہو (۲) مانع حمل دوا ج: أعقارٌ

العُقرَۃُ: بانجھ پن۔

العُقرَۃُ: منع حمل کی تدبیر میں مستعمل ایک منکا۔ امرأۃٌ عَقرَۃٌ: بانجھ عورت جس کے رحم میں ایسی بیماری ہو جس کی وجہ سے حمل قرار نہ پاتا ہو۔ کہا جاتا ہے: عُقرَۃُ العِلمِ النسیان۔

العَقّارُ: عاقر کا مبالغہ (۲) اصل دوا (دوا کی بنیاد جیسے جڑی بوٹی) ج: عقاقیر۔ عَقّارٌ مُضادٌّ للجراثیم: جراثیم کش دوا۔

العَقُورُ: مبالغہ عاقر: بہت زخمی کرنیوالا، کٹ کھنا (جانور) کَلبٌ عَقُورٌ: کٹکھنا کتا۔

العَقِیرُ۔ المَعقُورُ: زخمی، کونچیں کاٹا ہوا جانور (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے) ج: عَقرَی (۲) لاولد مرد جس میں بچہ پیدا کرنے کی صلاحیت نہ ہو۔

العَقِیرَۃُ: زخمی کیا ہوا شکار وغیرہ (۲) کٹی ہوئی پنڈلی (۳) آواز ج: عَقائِرُ۔

المُعقِرُ: بہت جائداد والا۔

المَعقَرَۃُ: بہت بچھوؤں والی زمین۔

• عَقرَبَ المکانُ و الأرضُ: جگہ کا بہت بچھوؤں والی ہونا۔

العَقرَبُ: بچھو (اکثر مؤنث ہوتا ہے) (۲) آسمان کے برجوں میں سے ایک برج کا نام (۳) جوتے کا تسمہ (۴) سردی کی شدت، نرو ج: عقارِبُ۔

عَقرَبُ البَحرِ: ایک سمندری مچھلی جس کی بعض انواع زہریلی ہوتی ہیں۔

العَقارِبُ: چغلخوریاں، سختیاں۔

عَقرَبا السّاعۃِ: گھڑی کی دو سوئیاں۔

العَقرَباءُ: بچھو کی مادہ۔

العَقْرَبَةُ : بچھو کی مادہ (۲) کاٹھی کی کنڈی (زین اور کجاوہ میں ہوتی ہے)۔

العُقْرُبَانُ : نر بچھو۔

المُعَقْرَبُ : ٹیڑھا مڑا ہوا (۲) گٹھے ہوئے مضبوط جسم والا۔

• عَقَشَ العُودَ : لکڑی کو موڑنا۔

— المَالَ : مال اکٹھا کرنا۔

• عَقَصَتِ المَرْأَةُ شَعْرَهَا ـِ عَقْصًا : بالوں کی چوٹی بنانا، بالوں کو گوندھنا، بالوں کو سر کے اوپر اکٹھا کر کے باندھنا

— الزُّنْبَارُ : بھڑ کا کاٹنا۔

— أَمْرَهُ : پیچیدہ بنانا، الجھانا۔

عَقِصَ التَّيْسُ ونحوُه ـَ عَقَصًا : مینڈھے کا کانوں تک مڑے ہوئے سینگوں والا ہونا۔

— أَسْنَانُ الرَّجُلِ : آدمی کا مڑے ہوئے اور اندر کی طرف گھسے ہوئے دانتوں والا ہونا

— الرَّجُلُ : بخیل ہونا، بدمزاج ہونا۔

— الدَّابَّةُ عَلَى صَاحِبِهَا : چوپائے کا ہٹ کرنا، مالک کی مرضی کے خلاف رک کر کھڑا ہو جانا۔ هو أَعْقَصُ وهي عَقْصَاءُ ج : عُقْصٌ۔

عَقَّصَ أَمْرَهُ : معاملہ کو الجھانا۔

العِقَاصُ : موباف، بالوں کو باندھنے کا بند (کپڑے کی دھجی وغیرہ) ج : عُقُصٌ۔

العَقَصُ : جما ہوا ریت جس میں راستہ نہ ہو (۲) اوجھ کی گردن (نلی)۔

العِقْصَةُ : زلف، بالوں کی بندھی ہوئی لٹ ج : عِقَصٌ و عِقَاصٌ۔

العُقْصَةُ : سینگ کی گرہ ج : عُقَصٌ۔

العَقِصَةُ : جما ہوا ریت کا ٹیلہ جس میں راستہ نہ ہو۔

العَقِيصُ : بخیل (۲) اکھڑ، تندخو۔

العُقَيْصَاءُ : چھوٹی اوجھ۔

العَقِيصَةُ : بالوں کی لٹ، چوٹی ج : عَقَائِصُ و عِقَاصٌ۔

المُعَاقَصَةُ : مقابلہ آرائی، کشمکش۔

المِعْقَاصُ : مڑے ہوئے سینگوں والی بکری

المِعْقَصُ : ٹیڑھا تیر (۲) بال سنوارنے کا آلہ ج : مَعَاقِصُ۔

المُعَقِّصُ : ڈنک مارنے والا۔

المَعْقُوصُ : ڈسا ہوا۔

• عَقْعَقَ : ایک کوے نما پرندہ کا بولنا۔

العَقْعَقُ : کوے کی شکل کا ایک پرندہ۔

العَقْعَقَةُ : عقعق کی آواز (۲) کاغذ یا نئے کپڑے کی آواز۔

• عَقَفَ الشيءَ ـِ عَقْفًا : موڑنا، ٹیڑھا کرنا۔

عُقِفَتِ الشَّاةُ : پیر ٹیڑھے ہونے کی بیماری لگنا۔

عَقَّفَهُ : عَقَفَهُ۔

انْعَقَفَ الشيءُ : مڑنا، ٹیڑھا ہونا۔

تَعَقَّفَ الشيءُ : انْعَقَفَ۔

الأَعْقَفُ : ٹیڑھا مڑا ہوا ج : عُقْفٌ۔

العُقَافُ : بکری کے پیر ٹیڑھے ہونے کی بیماری

العَقْفَاءُ : وہ سریا جس کا ایک سرا مڑا ہوا ہو (اس سے کوئی چیز کھینچی جائے)

العُقَّافَةُ : لمبی لکڑی جس کا ایک سرا کوئی چیز کھینچنے کے لئے مڑا ہوا ہو۔

المَعْقُوفُ : ایک قسم کی صلیب جو نازیوں کا شعار اور طرۂ امتیاز تھی (۲) مڑا ہوا، ٹیڑھا۔

• عَقَّتْ أُنْثَى الحَيَوَانِ ـِ عَقَقًا و عَقَاقًا : مادہ جانور کا حاملہ ہونا۔

— البرقُ ـُ عَقًّا : بجلی کا پھٹنا (اس کی شعاعوں کا بادلوں میں پھیلنا)۔

— فُلَانٌ : عقیقہ کرنا (نومولود بچہ کے پیدائشی بال کاٹنا)۔

— القَوْمُ بِسَهْمٍ : خون کے بدلہ دیت قبول کرنے کی علامت کے طور پر تیر کو آسمان کی طرف پھینکنا۔

عَقَّ عن وَلَدِهِ : بچہ کا ساتواں روز کا ہو جانے پر اس کی طرف سے قربانی کرنا

— ثَوْبَهُ : کپڑا پھاڑنا۔

— الرِّيحُ السَّحَابَ : ہوا کا بادلوں کو پھاڑنا اور منتشر کرنا۔

— أَبَاهُ عَقًّا و عُقُوقًا و مَعَقَّةً : نافرمانی کرنا، بدسلوکی کرنا، واجب خدمت انجام نہ دینا۔ هو عَاقٌّ و عَقٌّ و عَقُوقٌ۔

— رَحِمَهُ : قطع تعلق کرنا۔

أَعَقَّتِ النَّخْلَةُ والكَرْمَةُ : کھجور کے درخت یا انگور کی بیل کی جڑوں سے شاخیں نکلنا۔

— فُلَانٌ : نافرمان و سرکش ہونا۔

— المَرْأَةُ : عورت کے پیٹ میں بچہ کے سر پر بال اگنا۔

— المَاءَ : پانی کو کڑوا کر دینا۔

عَاقَّهُ : مخالفت کرنا۔

اعْتَقَّ السَّحَابُ : بادل پھٹنا۔

— المُعْتَذِرُ : بہت زیادہ معذرت کرنا۔

— فُلَانٌ السَّيْفَ : تلوار سونتنا۔

انْعَقَّ الثَّوْبُ والغُبَارُ والسَّحَابُ : پھٹنا۔

— البَرْقُ : بجلی کا بادلوں میں چمکنا، بادلوں میں شعاعیں پھیلنا۔

— الوَادِي : وادی کا گہرا ہونا۔

— العُقْدَةُ : گرہ کا مضبوط ہونا۔

العُقَاقُ (من الماء) انتہائی کھارا پانی۔

العَقُّ : نافرمان (۲) ریت وغیرہ کی پھٹن (۳) زمین میں لمبا گڑھا (۴) کھارا پانی۔

العَقَقُ : بادل میں تلوار کی طرح چمکنے والی بجلی (۲) نافرمان لڑکا۔

العِقَّانُ : عِقَّانُ الكُرُومِ والنَّخِيلِ : انگور کی بیل یا کھجور کے درخت کی جڑ سے نکلنے والی شاخیں۔

الْعَقَّةُ: زمین میں گہرا گڑھا (۲) بادل میں تلوار کی طرح چمکنے والی بجلی۔
الْعَقُوقُ: حاملہ گھوڑی وغیرہ۔
الْأَبْلَقُ الْعَقُوقُ: ان ہونی بات کے لئے کہا جاتا ہے کیونکہ ابلق گھوڑے (مذکر) کو کہتے ہیں اور وہ حاملہ نہیں ہو سکتا، کہتے ہیں: كَلَّفْتَنِي بَيْضَ الْأَنُوقِ وَالْأَبْلَقَ الْعَقُوقَ: تم نے مجھ سے اونٹنیوں کے انڈے اور حاملہ گھوڑا طلب کیا ہے۔ یعنی ایسے کام کا حکم دیا ہے جو میرے لئے ناممکن العمل ہے۔ ج: عُقُقٌ وعِقَاقٌ۔
الْعُقُقُ: دشمنوں سے دور رہنے والے لوگ (۲) قطع تعلق کرنے والے، رشتہ داری ختم کرنے والے۔
الْعَقِيقُ: سرخ رنگ کا ایک قیمتی پتھر جس کے نگینے بنائے جاتے ہیں۔ سرخ ہیرا۔ واحد: عَقِيقَةٌ۔ (۲) وادی جسے قدیم زمانہ میں سیلاب نے وسیع کر دیا ہو۔ ج: أَعِقَّةٌ (۳) انسان یا چوپاؤں کے نوزائیدہ بچوں کے بال جو شکم مادر میں اگے ہوں
الْعَقِيقَةُ: ہر نوزائیدہ بچہ کے بال جو شکم مادر میں اگے ہوں (انسان کے ہوں یا چوپایوں کے) (۲) بادل میں بجلی کی باقی ماندہ چمک (۳) لمبا گڑھا ج: عَقَائِقُ۔
الْعَقَائِقُ: بجلی کی طرح چمکنے والی تلواریں۔ کہاوت ہے: سَلُّوا عَقَائِقَ كَالْعَقَائِقِ: انہوں نے چمکدار تلواریں سونت لیں۔
• عَقَلَ ـِ عَقْلاً: سمجھنا۔
ـــ الْغُلَامُ: سمجھ دار ہو جانا، کسی چیز کی حقیقت کو جاننے کے قابل ہو جانا، عقل آجانا، بالغ ہونا۔ کہتے ہیں: مَا فَعَلْتُ هٰذَا مُنْذُ عَقَلْتُ: جب سے مجھے عقل (سمجھ) آئی میں نے یہ کام نہیں کیا۔
ـــ إِلَيْهِ عَقْلاً وعُقُولاً: کسی کی پناہ میں آنا۔
عَقَلَ الظِّلُّ عَقْلاً: سایہ کا دوپہر کے وقت سمٹنا۔
ـــ الشَّيْءَ: کسی شے کی حقیقت جاننا۔
ـــ الْبَعِيرَ: اونٹ کی کلائی کو ران سے ملا کر باندھنا (تاکہ وہ بیٹھا رہے اٹھ نہ سکے)۔
ـــ الرَّجُلَ: کسی کی ٹانگ میں ٹانگ ڈال کر گرا دینا۔
ـــ فُلَانًا عَنْ حَاجَتِهِ: کسی کو ذاتی کام سے روکنا۔
ـــ الْقَتِيلَ: مقتول کی دیت دینا۔
ـــ عَنْ فُلَانٍ: کسی کی طرف سے تاوان یا دیت دینا۔
ـــ لَهُ دَمَ فُلَانٍ: کسی سے دیت لے کر قصاص چھوڑ دینا۔
ـــ الدَّوَاءُ الْبَطْنَ: اسہال کے بعد دوا کا قبض کرنا۔
ـــ فُلَانٌ فُلَانًا ـُ عَقْلاً: عقل و فہم میں کسی پر فوقیت لے جانا۔
عَقِلَ الْبَعِيرُ ونَحْوُهُ ـَ عَقَلاً: اونٹ کی اگلی ٹانگوں کا ٹکرانا (۲) اونٹ کا ٹیڑھی ٹانگ والا ہونا۔ هُوَ أَعْقَلُ وَهِيَ عَقْلَاءُ ج: عُقْلٌ۔
عَاقَلَهُ: سمجھ بوجھ میں کسی سے مقابلہ کرنا۔
عَقَّلَ الْكَرْمُ: انگور کی بیل پر خوشے نکلنا۔
ـــ فُلَانًا عَنْ حَاجَتِهِ: ذاتی کام سے روکنا۔
ـــ فُلَانًا: عقل مند بنانا، سمجھ دار بنانا۔
أَعْقَلَ فُلَانًا: کسی کو عقلمند پانا۔
ـــ الرَّجُلُ: کسی پر ایک سال کی زکوٰۃ واجب ہو جانا۔
اِعْتَقَلَ بَطْنُهُ: قبض ہو جانا۔
اِعْتَقَلَ لِسَانُهُ: زبان بند ہو جانا۔ اُعْتُقِلَ لِسَانُهُ بھی کہتے ہیں۔
ـــ مِنْ دَمِ فُلَانٍ: کسی کی دیت لینا، کسی سے دیت لینا۔
ـــ فُلَانًا عَنْ حَاجَتِهِ: ضرورت سے باز رکھنا۔
ـــ الشُّرْطَةُ الْمُتَّهَمَ: پولس کا ملزم کو گرفتار کرنا، مقدمہ چلانے کے لئے حراست میں لینا، نظر بند کرنا، حوالات میں رکھنا۔
ـــ الدَّوَاءُ الْبَطْنَ: دوا سے قبض ہو جانا دوا کا قبض کرنا۔
ـــ فُلَانًا: کسی کی ٹانگ میں ٹانگ پھنسا کر گرا دینا۔
ـــ الرَّجُلَ: ٹانگ موڑ کر کولہے سے لگانا۔
ـــ فُلَانٌ رُمْحَهُ: اپنے نیزے کو رکاب اور پنڈلی کے درمیان رکھنا۔
تَعَاقَلَ الرَّجُلُ: عقل مند بننا (حقیقت میں عقلمند نہ ہونا)۔
ـــ الْقَوْمُ دَمَ الْقَتِيلِ: مقتول کی دیت باہم مل کر دینا۔
تَعَقَّلَهُ عَنْ حَاجَتِهِ: ضرورت سے روکنا
ـــ الشَّيْءَ: سمجھنے کی کوشش کرنا۔
ـــ الْعَمَلَ: کسی کام میں سمجھ سے کام لینا۔
ـــ الْبَعِيرَ: اونٹ کا پاؤں ران سے ملا کر باندھنا۔
ـــ الدَّوَاءُ بَطْنَهُ: دوا کا قبض کرنا۔
ـــ الرَّجُلَ: ٹانگ موڑ کر کولہے سے لگانا۔
ـــ الرَّحْلَ أَوِ السَّرْجَ: کجاوہ یا زین پر ٹانگ موڑ کر رکھنا۔
اِسْتَعْقَلَهُ: عقلمند سمجھنا۔
الْعَاقِلُ: عقلمند، دانشمند، سمجھدار، بالغ ج: عُقَّالٌ وعُقَلَاءُ. هِيَ عَاقِلَةٌ وعَاقِلٌ وهُنَّ عَوَاقِلُ (۲) دیت دینے والا (۳) دانشمندانہ

جیسے رَأْیٌ عاقِل.

عَاقِلَةُ الرَّجُلِ: عصبہ کسی کے باپ کیطرف کے رشتہ دار جو دیت کی ادائگی میں شریک ہوں.

العَاقُول: ایک خار دار پودا جس پر سرخ رنگ کے پھول آتے ہیں (۲) کثیر موڑ والی زمین جس میں راہ پانی دشوار ہو (۳) مبہم معاملہ ج: عَوَاقِيل.

العِقَالُ: اونٹ کا پیر باندھنے کی رسّی (۲) جوان اونٹنی (۳) سربند (سر کے رومال پر رکھنے کے لئے ریشم یا اون کا موٹا ڈوری کا جو کور ڈبل حلقہ ج: عُقُل.

عِقَالُ المِئِينَ: وہ شریف ومعزز آدمی کہ اگر اسے قید کر لیا جائے تو اس کی رہائی کے لئے سیکڑوں اونٹوں کا فدیہ ادا کیا جائے.

العُقَالُ: پٹھوں میں اینٹھن کی ایک بیماری جو وقتی طور پر حرکت کو تکلیف دہ بنادیتی ہے. دَاءٌ ذو عُقَّالٍ: لاعلاج بیماری.

العُقَّيلي: ردی چیز، ناپختہ پھل.

العَقْلُ: قوت ادراک جس سے غیر محسوسات کا ادراک کیا جاتا ہے، ایک باطنی نور جس سے غیر محسوسات کا ادراک ہوتا ہے، غیر اختیاری غریزہ وجبلت کے مقابل ایک باطنی قوت جو اختیاری طور پر اشیاء کا ادراک کرتی ہے اسی وجہ سے کہتے ہیں: انسانٌ عاقِلٌ. غور وفکر، استدلال اور تصورات وتصدیقات کو ترکیب دے کر نتیجہ نکالنے والی قوت، وہ قوت جس سے اچھے برے، خیر وشر اور حق وباطل کے درمیان فرق کیا جاتا ہے. عقل، سمجھ، قوت تمییز، قوت ادراک (۲) حافظہ (۳) دل (۴) قلعہ، حفاظت گاہ، پناہ گاہ (۵) دیت (تاوانِ خون) (۶) بندش، گرہ، ج: عُقُول.

العَقْلُ الآلِيُّ او الالكترونيُّ: مشینی دماغ، کمپیوٹر.

العَقْلَانِيَّةُ: معقولیت (۲) عقلیت پسندی

العُقْلَةُ: بند یا تسمہ وغیرہ جس سے باندھا جائے (۲) گنّے کی پوری (دو گانٹھوں کے درمیان کا حصہ) یا بانس وغیرہ کی گرہ (۳) لکڑی یا لوہے کی چھڑ جسے دو طرف سے رسّی باندھ کر چھت وغیرہ میں لٹکایا جاتا ہے اور اسے پکڑ کر ورزش کی جاتی ہے (۴) انگور وغیرہ کی پود یعنی وہ شاخ جو کسی جگہ بونے کے لئے الگ کر لی گئی ہو. عُقْلَةُ التَّرْبِيْض: رسّی کا ورزشی پھندا.

العَقْلِيُّ: عقلی، ذہنی، منطقی، استدلالی.

العَقْلِيَّةُ: ذہنیت، انداز فکر، دماغ.

العَقُولُ: بہت دانشمند، بڑا سمجھدار (۲) قابض دوا (۳) بدن کی انسجہ کو منقبض کرنے یا مادہ کے افراز یا خون کے بہاؤ کو روکنے کا سبب.

العَقِيلُ: بمعنی مَعْقُول.

العَقِيلَةُ: پردہ نشین خاتون، شریف بیوی، بیگم (۲) سردار قوم ج: عَقَائِل.

المُعْتَقَلُ: عارضی قیدخانہ، نظربندی کی جگہ

المُعْتَقَلُونَ: نظر بند لوگ، گرفتار شدگان

المَعْقِلُ: پناہ گاہ، بلند قلعہ یا پہاڑ ج: مَعَاقِل.

المَعْقُلَةُ: خون بہا، تاوان. کہتے ہیں: صَارَ دَمُهُ مَعْقُلَةً عَلَى قَوْمِهِ: فلاں کے خون کا تاوان قوم پر واجب ہو گیا.

المَعْقُولُ: سمجھا ہوا، قابل فہم (۲) بندھا ہوا (۳) عقل (۴) قبض کا مریض.

علم المعقولات: وہ علم جس میں عقل کے ذریعہ اشیاء کے ادراک پر بحث کی جائے.

• عَقِمَت المرأةُ والرَّجُلُ ـُ عَقْمًا وعُقْمًا: عورت کا یا مرد کا بڑھاپے یا کسی بیماری کے باعث اولاد کے قابل نہ ہونا، بانجھ ہونا.

ـــ اللّٰهُ المرأةَ او الرَّجُلَ: اللہ کا کسی کو بانجھ (ناقابل اولاد بنادینا).
قرآن پاک میں ہے: "وَيَجْعَلُ مَنْ يَشَاءُ عَقِيمًا".

عَقِمَ ـَ عَقَمًا: عَقِمَ.

عُقِمَتِ المرأةُ او الرَّجُلُ ـُ عُقْمًا: عَقِمَ - هو عَقِيمٌ ج: عُقَمَاءُ وعِقَامٌ وهي عَقِيمٌ ج: عَقَائِمُ وعُقُمٌ.

رِيحٌ عَقِيمٌ: بے بارش ہوا. يَوْمٌ عَقِيمٌ: بے خیر وبرکت دن.

عَاقَمَهُ: کسی کے ساتھ لڑائی جھگڑا کرنا.

عَقَّمَ الشيءَ: جراثیم ختم کرنا. مَاءٌ مُعَقَّمٌ: وہ پانی جس کا جراثیم ختم کر کے صاف کر دیا گیا ہو (۲) بے اثر وبے نتیجہ بنانا، بے کار کر دینا.

ـــ المرأةَ والرَّجُلَ: نس بندی کرنا، ناقابل اولاد بنا دینا.

اعْتَقَمَ اليه: کسی کے پاس آنا جانا.

ـــ في الأمرِ: کسی کام میں دخل دینا.

التَّعْقِيمُ: جراثیم کشی (۲) نس بندی.

العُقَامُ: بے فائدہ. يَوْمٌ عُقَامٌ: سخت دن. حَرْبٌ عُقَامٌ: گھمسان کی جنگ جس میں کوئی کسی کا خیال نہ کرے. دَاءٌ عُقَامٌ: لاعلاج بیماری.

العَقَامُ: العُقَامُ. رَجُلٌ عَقَامٌ: بے اولاد آدمی (جس کے اولاد نہ ہوتی ہو).

العُقْمُ: بانجھ پن (۲) عدم افادیت، مرد یا عورت کے اندر کوئی خرابی جس سے اولاد نہ ہوتی ہو.

العَقِيمُ: ناقابل تولّد، بانجھ (۲) بے نتیجہ، بے فائدہ، رَجُلٌ عَقِيمٌ و امرأة عَقِيمٌ: عورت یا مرد جس کو کسی خرابی یا بڑھاپے کی بنا پر اولاد نہ ہوتی ہو۔

المَعْقِمُ: ہڈیوں کا جوڑ (۲) ریڑھ کی ہڈیوں کے مہرے ج: مَعَاقِم۔

• العَقَنْقَلُ: وسیع وعریض وادی (۲) تہ بہ تہ ریت کا ٹیلہ۔

• عَقَا الرجُل ـُ عَقْوًا: کنواں کھود کر ایک طرف سے سوت جاری کرنا (جبکہ اس کی تہ سے پانی جاری کرنا دشوار ہو جائے)۔

ــــ فُلانٌ الأمْرَ: برا سمجھنا۔

ــــ فُلانًا: روکنا۔

عَقَى المَوْلُودُ ـِ عَقْيًا: نوزائیدہ بچہ کا پاخانہ کرنا۔

أعْقَى الشيْءُ: تلخ ہونا۔

ــــ فُلانٌ: اکڑوں بیٹھنا۔

ــــ فُلانٌ الشيْءَ: کسی چیز کو کڑواہٹ کی وجہ سے منہ سے نکالنا۔

عَقَّى الطَّائِرُ: بلند اڑان بھرنا۔

ــــ المَوْلُودَ: نومولود بچہ کو گھٹی پلانا۔

أعْتَقَى الرَّجُلُ: کنویں کی ایک جانب سے پانی جاری کرنا جبکہ تلی سے پانی جاری کرنا دشوار ہو۔

ــــ فُلانٌ: بات میں سے بات نکالنا۔

العَقَاةُ: گھر یا محلہ کے سامنے کا میدان ج: عَقًا۔

العَقْوَةُ: العَقَاةُ ج: عِقَاءٌ۔

العِقْيُ: نوزائیدہ بچہ کا پاخانہ جو پیدائش کے بعد نکلتا ہے ج: أعْقَاءٌ۔

العِقْيَانُ: کان میں بھرا ہوا سونا جو مٹی یا ریت وغیرہ سے الگ اور صاف ہو۔

ع ــــــ ك

• عَكَبَ ـُ عُكُوبًا: جم گھٹ ہونا، بھیڑ لگنا جیسے عَكَبَ النَّاسُ والطَّيْرُ وعَكَبَت الجماعةُ۔

ــــ القِدْرُ: ہانڈی کی بھاپ اٹھنا، ہانڈی کا جوش مارنا۔

عَكِبَ فُلانٌ ـَ عَكَبًا: بڑے ڈیل ڈول کا ہونا، بدن کا سخت ہونا (۲) پاؤں کی قریب قریب انگلیوں والا ہونا (۳) موٹے ہونٹ اور موٹے جبڑے والا ہونا۔ هو أعْكَبُ وهي عَكْبَاءُ ج: عُكْبٌ۔

عَكَّبَت النَّارُ: آگ کا دھواں دینا۔

اعْتَكَبَ الغُبَارُ: گرد اڑنا۔

ــــ الغُبَارَ: گرد اڑانا۔

تَعَكَّبَتْهُ الهُمُومُ: کسی پر غموں کا سوار ہونا

العَاكِبُ: بھیڑ، ازدحام، انبوہ ج: عُكُوبٌ

العُكَابُ: غبار، گرد (۲) دھواں (۳) ہانڈی کا جوش، بھاپ۔

العَكُّوبُ: گرد و غبار (۲) ایک خاردار سبزی جو پکی اور کچی دونوں طرح کھائی جاتی ہے۔

• عَكَدَ إليه ـِ عَكْدًا: کسی کی پناہ لینا

ــــ الأمْرُ فُلانًا: کسی کے لئے کوئی کام ممکن ہونا۔

عَكِدَ البَعِيرُ و الضَّبُّ ـَ عَكَدًا: اونٹ اور گوہ کا موٹا اور سخت گوشت والا ہونا۔

عَكِدَ به: ساتھ لگنا، چمٹنا۔ هو عَكِدٌ وهي عَكِدَةٌ۔

أعْكَدَ إليه: کسی کی پناہ لینا۔

اعْتَكَدَهُ: کسی کے ساتھ لگنا، چمٹنا۔

اسْتَعْكَدَ البَعِيرُ والضَّبُّ: اونٹ اور گوہ کا موٹا ہونا۔

اسْتَعْكَدَ الطَّائِرُ و الضَّبُّ: شکاری پرندوں کے ڈر سے پرندہ یا گوہ کا کسی چیز کی آڑ میں ہو جانا۔

ــــ المَاءُ: پانی اکٹھا ہو جانا۔

العُكْدَةُ: زبان اور دم کی جڑ (۲) طاقت (۳) گوہ کا بل (سوراخ) ج: عُكَدٌ۔

العَكَدَةُ: زبان اور دم کی جڑ ج: عَكَدٌ (۲) دونوں پھیپھڑوں کے درمیان قلب کی جڑ (۳) روئی کو نقطوں کی شکل میں گودنے والا پر۔

المَعْكُودُ: ٹھیرا ہوا، قیام پذیر (۲) ممکن (۳) خراب نہ ہونے والا دیر پا کھانا۔

• عَكَرَ ـُ عَكْرًا وعُكُورًا: مائل ہونا، لوٹنا۔ عَكَرَ عَلَى الشيْءِ: مائل و متوجہ ہونا۔

ــــ عليه الزَّمَانُ بخَيْرٍ: کسی پر زمانہ کا مہربان ہونا۔

ــــ به بَعِيرَهُ: اونٹ کا کسی کو اس کے اہل وعیال کے پاس واپس لانا اور اس پر غالب رہنا۔ هو عاكِرٌ وعَكَّارٌ۔

عَكِرَ الماءُ ونحوُهُ ـَ عَكَرًا: پانی وغیرہ کا گدلا ہونا۔ هو عَكِرٌ وهي عَكِرَةٌ

فُلانٌ يَصْطَادُ فِي المَاءِ العَكِرِ: فلاں معاملات کی گڑبڑی سے فائدہ اٹھاتا ہے۔

ــــ المِسْرَجَةُ: چراغ میں میل یا تیل کی گاد کا جم جانا۔

أعْكَرَ الرَّجُلُ: اونٹوں کے گلہ والا ہونا۔

ــــ السَّنَامُ: کوہان کا چربی دار ہونا۔

ــــ اللَّيْلُ: رات کا انتہائی تاریک ہونا۔

ــــ الشيْءَ: گدلا کرنا۔

عَكَّرَ الشيْءَ: مکدر کرنا، گدلا کرنا۔

ــــ صَفْوَ شيْءٍ: بے لطف کرنا، مزہ کرکرا کر دینا۔ *

ــــ الجوَّ: فضا کو مکدر کرنا۔

اِعْتَكَرَ فُلَانٌ : آنا جانا، آنا اور لوٹنا۔

— عَلَى الشَّيْءِ : مائل و متوجہ ہونا۔

— على فُلَانٍ : حملہ کرنا۔

— القَوْمُ فِي الحَرْبِ : جنگ میں باہم گتھم گتھا ہونا، گھمسان کی جنگ ہونا۔

— الشَّيْءُ : بہت ہونا، ڈھیر لگنا۔

— اللَّيْلُ : رات کا انتہائی تاریک ہونا۔

— الرِّيحُ : ہوا کا گرد اڑانا۔

— الشَّبَابُ : جوانی کا برقرار رہنا۔

تَعَاكَرَ القَوْمُ : لڑائی میں رل مل جانا۔

العَكَرُ : گدلا پن (۲) اونٹوں کا بڑا گروہ۔

العِكْرُ : جڑ (۲) عادت، خصلت۔

العَكَرُ : مٹی (۲) ہر چیز کی گاد، تلچھٹ (۳) تلوار وغیرہ کا زنگ۔

العَكَرَةُ : اونٹوں کا گلہ، ڈار (۲) زبان کی جڑ ج : عَكَرٌ۔

• العِكْرِشُ : ایک پودا جس پر کھوکھلی نلکیاں نمایاں ہوتی ہیں۔ بطور سبزی کھائی جاتی ہیں۔

• عِكْرِمُ اللَّيْلِ : رات کی سیاہی۔

العِكْرِمَةُ : کبوتری۔

• عَكَزَ بِالشَّيْءِ ـ عَكْزًا : کسی چیز سے راہنمائی حاصل کرنا۔

— عَلَى عُكَّازَتِهِ : لاٹھی یا ڈنڈے کا سہارا لینا۔

— الرُّمْحَ : نیزے کو زمین میں گاڑنا۔

تَعَكَّزَ عَلَى عُكَّازَتِهِ : لاٹھی کا سہارا لینا۔

— قَوْسَهُ : کمان کو لاٹھی بنا لینا۔

العُكَّازُ : عصا، چھڑی، لاٹھی یا ڈنڈا جس پر چلتے وقت سہارا لیا جائے ج : عَكَاكِيزُ۔

العُكَّازَةُ : العُكَّازُ۔

• عَكَسَ الشَّيْءَ ـ عَكْسًا : الٹنا، الٹا کرنا (آخر کو شروع میں لانا) (۲) عکاسی کرنا، ترجمانی کرنا (۳) عکس ڈالنا۔

عَكَسَ الكَلَامَ : بات کو پلٹنا، متکلم کی مراد کے خلاف کرنا یا الفاظ کو مقدم و مؤخر کرنا۔

— الدَّابَّةَ : چوپائے کے سر کو پیچھے کی طرف باندھنا۔

— الرَّاكِبُ الدَّابَّةَ : سواری کو پیچھے لوٹانے کے لئے سوار کا اس کے سر کو اپنی طرف کھینچنا۔

— عَلَى فُلَانٍ أَمْرَهُ : کسی کا معاملہ اسی کی طرف لوٹا دینا، واپس کر دینا۔

— الشَّيْءَ : زور سے دبا کر زمین کی طرف کھینچنا۔

— الدَّابَّةَ عَكْسًا وَعِكَاسًا : چوپائے کو قابو میں کرنے کے لئے ناک میں سے رسی نکال کر اگلی ٹانگ سے باندھنا۔

— مَسْأَلَةً : کسی مسئلہ کی ترجمانی کرنا، سامنے لانا۔

— القَضِيَّةَ (في المنطق) : قضیہ میں عکس جاری کرنا۔

عَاكَسَهُ : کسی کے برخلاف کام کرنا، پریشان کرنا، ستانا (۲) ہر ایک کا دوسرے کی پیشانی کو پکڑنا (۳) چھیڑ خوانی کرنا۔

اِنْعَكَسَ الشَّيْءُ : الٹنا (آخر کا اول ہو جانا) پلٹنا (۲) اثر انداز ہونا، منعکس ہونا، عکس پڑنا، سایہ پڑنا۔

تَعَكَّسَ فِي مِشْيَتِهِ : رینگ کر چلنا۔

تَعَاكَسَ : پلٹ جانا، متضاد ہونا۔

انعكاس شيءٍ : پرتو، پرچھاواں، سایہ، عکس، اثر ج : انعكاسات۔

العَاكِسُ : Commutator برق مبادل، ایک آلہ جسے برقی رو کی سمت لوٹانے کے لئے یا بلاواسطہ رو کو یا بالواسطہ یا اس کے برعکس کرنے کے واسطے استعمال کرتے ہیں۔

العِكَاسُ : چوپائے کی نکیل کو ٹانگ سے باندھنے کی رسی۔

العَكَّاسُ : ترجمان۔

العَكْسُ : کسی چیز کا الٹا (۲) پرتو، سایہ، پرچھاواں، ترجمانی (۳) ناراضگی (۴) چوپائے کو بھوکا رکھنا (۵) علم منطق میں قضیہ کے دو طرفوں میں ایسی تبدیلی جس سے ایک اور قضیہ بن جائے جو صدق میں پہلے قضیہ کے مساوی ہو (۶) علم بدیع میں کلام کے ایک جزء کو دوسرے جزء پر مقدم کرنا اور پلٹ دینا جیسے عاداتُ السَّاداتِ کو پلٹ کر ساداتُ العاداتِ کہا جائے (۷) علم ریاضی اور علم الہندسہ میں دو نظریوں کے متعلق کہا جاتا ہے کہ ان میں سے ہر ایک دوسرے کا عکس ہے۔ یہ اس وقت ہے جبکہ ان دونوں میں سے ہر ایک کا نتیجہ دوسرے کیلئے مقدمہ بن جائے۔

عَلَى عَكْسِ ذلك : اس کے برخلاف

العَكْسِيُّ : الٹا، مخالف، شعاعوں یا عکس سے بنا ہوا، شعاعی، انعکاسی پرچھائیں دار

عَكْسِيُّ الاتِّجَاهِ : پرانے خیال کا، رجعت پسند بیک ورڈ۔

العَكِيسُ : شوربا ملایا ہوا دودھ (۲) درخت کی شاخ جو زمین میں دبا دی جاتی ہے تاکہ اس سے دوسری شاخ نمودار ہو، قلم

العَكِيسَةُ : بہت سے اونٹ (۲) اندھیری رات

المُعَاكِسُ : مخالف، جوابی، برعکس۔ الهُجُومُ

المُعَاكِسُ : جوابی حملہ۔ العَمَلِيَّةُ

المُعَاكِسَةُ : جوابی کارروائی۔

المُعَاكَسَةُ : مخالفت (۲) چھیڑ خوانی۔

المَعْكُوسُ : الٹا، پلٹا ہوا۔

• عَكَشَتِ العَنْكَبُوتُ ـ عَكْشًا : مکڑی

کا جالا تننا ۔

عَکَشَ علی الشیءِ: مائل ہونا، جھکنا

— الشیءَ: اکٹھا کرنا ۔

عَکِشَ الشَّعْرُ و النَّبَاتُ ـَ عَکَشًا: بالوں اور پودوں وغیرہ کا گنجان ہونا گھنا ہونا، مڑا ہوا ہونا ۔

— الرَّجُلُ: بے فیض ہونا ۔ ھو عَکِشٌ وھی عَکِشَۃٌ ۔

عَکَّشَ الخُبْزُ: روٹی کا سوکھ جانا اور پھوئی لگ کر خراب ہو جانا ۔

تَعَکَّشَ الشَّعْرُ و النَّبَاتُ: عَکِشَ ۔

— الشیءُ: سکڑنا، سمٹنا ۔

— الاَمْرُ: کسی معاملہ کا مشکل ہونا ۔

— العنکبوتُ: مکڑی کا جالا تننے کیلئے اپنے پیروں کو سمیٹنا ۔

العُکاشَۃُ والعُکَّاشَۃُ: مکڑی ۔

•عَکَصَہٗ ـِ عَکصًا: لوٹانا، باز رکھنا ۔

عَکِصَ ـَ عَکَصًا: بد اخلاق ہونا ۔

— الدَّابَّۃُ: چوپائے کا سرکش ہونا ۔

— الرَّمْلَۃُ: ریت کا دشوار گزار ہونا ھو عَکِصٌ ۔

تَعَکَّصَ بہ: کسی چیز میں بخل کرنا ۔

•عَکَظَ الشیءَ ـِ عَکْظًا: رگڑنا، جیسے عَکَظَ الاَدِیْمَ بالدِّبَاغِ: چمڑے کو دباغت کے مسالے سے رگڑنا ۔

— خَصْمَہٗ بالحُجَجِ: بدمقابل کو دلائل سے مغلوب کرنا ۔ و عَکَظَہٗ فی المُفَاخَرَۃِ: فخریہ مقابلہ میں کسی کو مغلوب کرنا ۔

— الدَّابَّۃَ: چوپائے کو بند کرنا ۔

عَاکَظَہٗ: کسی کو اس کی ضرورت سے باز رکھنا اور ٹلا دینا ۔

عَکَّظَہٗ عن حَاجَتِہٖ: ضرورت سے روکنا ۔

— علیہ حاجتہٗ: ضرورت میں کمی کر دینا، واجبی ضرورت سے کم دینا ۔

تَعَاکَظُوا: باہم شعر گوئی میں مقابلہ اور فخر و مباہات کرنا، باہم جھگڑنا (۲) باہم خرید و فروخت کرنا ۔

تَعَکَّظَ اَمْرُہٗ و علیہ اَمْرُہٗ: کسی کیلئے کوئی کام دشوار و مشکل ہو جانا ۔

— القومُ فی مکانِ کذا: اپنے معاملات پر غور کرنے کے لئے اکٹھا ہونا اور بھیڑ لگانا ۔

عُکَاظٌ: مقام نخلہ اور طائف کے درمیان زمانۂ جاہلیت میں عربوں کے ایک بازار یا میلے کا نام جس میں عرب لوگ جمع ہو کر شعر و شاعری میں مقابلہ اور ایک دوسرے پر عزت و شرف اور کمالات میں بازی لے جانے کی کوشش کرتے تھے ۔ یہ بازار ذیقعدہ کے آغاز سے شروع ہو کر ۲۰ ذیقعدہ تک جاری رہتا تھا (مذکر و مؤنث) ۔

•عَکَفَ فی المکانِ ـُ ـِ عَکْفًا و عُکُوفًا: کسی جگہ ٹھہرنا، قیام کرنا ۔

— فی المَسْجِدِ: عبادت کی نیت سے مسجد میں قیام کرنا، اعتکاف کرنا ۔

— عَلَی الشیءِ: متوجہ ہونا یا رہنا، مشغول رہنا (۲) پابند ہونا، عادی ہونا ۔

— القَوْمُ حَوْلَہٗ: لوگوں کا کسی کے گرد حلقہ بنانا، گھیرا ڈالنا، چکر لگانا ۔

عَکَفَ الطَّیْرُ حولَ القَتِیْلِ: مقتول کے گرد پرندے کا منڈلانا ۔

— فُلانًا علی کذا عَکْفًا: کسی کام پر لگائے رکھنا، متوجہ رکھنا، مشغول رکھنا ۔

— فُلانًا عن حَاجَتِہٖ: کسی کو اس کی مراد و مقصد سے باز رکھنا، روکے رکھنا ۔ قرآن پاک میں ہے: " والھَدْیَ مَعْکُوفًا اَنْ یَّبْلُغَ مَحِلَّہٗ " ۔

عَکَّفَ الشیءَ: موڑنا، ٹیڑھا کرنا ۔

— الشَّعْرَ: بالوں کو موڑنا، گھونگھریالا بنانا ۔

— القومَ عن کذا: روکنا، باز رکھنا ۔

اِعْتَکَفَ فی المکانِ: مقیم ہونا ۔

— فی المَسْجِدِ: مسجد کے ایک گوشہ میں بہ نیت عبادت مقیم ہونا، ٹھہرنا ۔

— علی الشیءِ: متوجہ ہونا، لگا رہنا ۔

تَعَکَّفَ فی المکانِ: مقیم ہونا ۔

الاعتکافُ: بہ نیت عبادت مسجد میں قیام

العَاکِفُ عَلَی الشیءِ: متوجہ، مشغول، کسی کام میں لگا رہنے والا ۔

العَکِفُ: گھونگھریالے بال ۔

•عَکَّ الحَرُّ ـِ عَکًّا: ہوا بند ہونے کے ساتھ گرمی کا سخت ہونا ۔

— الیومُ: دن کا گرم اور گھٹن والا ہونا، حبس ہونا ۔

— الرَّجُلُ: کسی جگہ بند ہو کر رہنا ۔

— بالاَمْرِ: کسی کام کو بار بار کر کے زچ ہو جانا، تھک جانا، عاجز آ جانا ۔

— فُلانًا بالقَوْلِ ـُ عَکًّا: کسی کو کوئی بات بار بار کہہ کے زچ کرنا، پریشان کرنا ۔

— فُلانًا بِشَرٍّ: کسی کو بار بار تکلیف دینا (۲) کسی کا حق دینے میں ٹال مٹول کرنا (۳) بند کر دینا ۔

— فُلانًا عن حَاجَتِہٖ: ضرورت سے روکنا ۔

— فُلانًا بالحُجَّۃِ: دلیل سے مغلوب کرنا

— الحُمّٰی فُلانًا: کسی کو مسلسل بخار کا دبلا اور کمزور کر دینا ۔

— الکلامَ: وضاحت کرنا

— الحَدِیْثَ من غیرِہٖ: کسی سے کوئی بات دہرانے کے لئے کہنا ۔

عُلِكَ فُلَانٌ: کسی کو بخار ہونا (٢) سخت گرمی کی لپیٹ میں آنا۔

العِكَاكُ: گھٹن والی سخت گرمی، گرمی اور حبس۔ یَومٌ عِكَاكٌ: حبس والا گرم دن۔ مکان عِكَاكٌ: حبس والی گرم جگہ۔

العَكَكُ: العِكَاكُ۔

العَكُّ: العِكَاكُ (یوم عَكٌّ)۔

العَكَّةُ: حبس والی سخت گرمی (٢) تپتی ہوئی ریت (٣) بخار کی سردی، بخار کا آغاز۔

عَكَّةُ: فلسطین کا ایک شہر۔

العُكَّةُ: العَكَّةُ (٢) گھی کا مشکیزہ ج: عُكَكٌ و عِكَاكٌ۔

العَكِيكُ: حبس والا اور گرم۔

• عَكِلَ عليه الأمرُ ـُـ عَكْلاً: کوئی کام مبہم اور مشتبہ ہوجانا، الجھن کا باعث ہونا۔

ــــ فُلَانٌ في الأمرِ: کسی معاملہ میں اپنی طرف سے کوئی بات کہنا، رائے زنی کرنا۔

ــــ الشَّیْءَ: بکھری ہوئی شے کو اکھٹا کرنا۔

ــــ الدَّابَّةَ: چوپائے کے اگلے پیر کو بازو سے ملاکر باندھنا

ــــ المَتَاعَ: تہ بہ تہ رکھنا۔

• عَكِلَت المِسْرَجَةُ و نحوُها ـَـ عَكَلاً: چراغ کی تہ میں گاد جم جانا۔

أَعْكَلَ عليه الأمرُ: کسی کے لئے کوئی بات مشتبہ ہوجانا، واضح نہ ہونا۔

اُعْتَكَلَ الرَّجُلُ: الگ تھلگ ہونا (٢) ٹکرا کر بچھڑ جانا (٣) دو بیلوں کا سینگوں سے لڑنا۔

ــــ علیه الأمرُ: مشتبہ اور غیر واضح ہونا

العَاكِلُ: بخیل (٢) چھوٹے قد والا ج: عُكَّلٌ۔

العِكَالُ: چوپائے کے بازو کو باندھنے کی رسّی۔

العِكْلُ: کمینہ ج: أَعْكَالٌ۔

العَوْكَلُ: ریت کے ٹیلہ کا بالائی حصہ (٢) پست قد آدمی جس کی دونوں ٹانگوں میں فاصلہ ہو (٣) بیوقوف عورت۔

العَوْكَلَةُ: العَوْكَلُ۔

• عَكَمَ ـِـ عَكْمًا: موٹا ہونا۔

ــــ فُلَانٌ: انتظار کرنا۔

ــــ المَتَاعَ: سامان کو رسّی سے باندھنا (٢) سامان کی گٹھڑی باندھنا (٣) گون میں سامان رکھنا۔

ــــ الدَّابَّةَ: چوپائے پر دونوں گونیں باندھنا (گون ایک طرف لٹکے ہوئے تھیلے کو کہتے ہیں وہ دو ہوتے ہیں) (٢) چوپائے کا منھ باندھنا۔

ــــ عن الأمرِ: باز رہنا، نہ کرنا۔

ــــ فلانا عن کذا: باز رکھنا۔

أَعْكَمَ فُلَانًا: کسی کو سامان باندھنے میں مدد دینا، بندھوانا۔

عَكَّمَتِ الدَّابَّةُ: موٹا ہوجانا۔

اُعْتَكَمَ القَومُ: چوپایوں پر بورے (گون) رکھنے کے لئے تیار کرنا۔

ــــ الشَّیْءُ: ڈھیر لگ جانا۔

العِكَامُ: باندھنے کی رسّی، ڈوری وغیرہ ج: عُكُمٌ۔

العِكْمُ: کپڑا یا گون جس میں سامان ہو (٢) کنوئیں کی چرخی ج: أَعْكَامٌ۔

العَكَّامُ: چوپاؤں پر بورے (گون) لادنے والا

• عَكَنَتِ الجارِیَةُ: پُرگوشت اور سلوٹ دار پیٹ والی ہونا۔

تَعَكَّنَ البَطْنُ: پیٹ کا سلوٹ دار ہونا، لٹک دار گوشت والا ہونا۔

ــــ الشَّیْءُ: اکھٹا ہوکر سلوٹیں پڑنا، پیٹ کا مٹاپے کی وجہ سے سلوٹ دار ہونا

العَكْنَاءُ من الجَوَارِي: موٹے سلوٹ دار پیٹ والی کنیز یا لڑکی۔

العُكْنَةُ: پیٹ کی سلوٹ ج: عُكَنٌ

و أَعْكَانٌ۔

العِكَانُ: گلا۔

• عَكَتِ الدَّابَّةُ ـُـ عَكْوًا: چوپائے کا موسم بہار میں موٹا اور فربہ ہونا۔

ــــ الدُّخَانُ: دھواں اٹھنا۔

ــــ فُلَانٌ بإزارِهِ: ازار باندھنے کی جگہ کو بڑا اور سخت کرنا تاکہ پیٹ نہ لٹکے۔

ــــ الضَّبُّ و نحوُهُ ذَنَبَهُ و بِذَنَبِهِ: گوہ وغیرہ کا اپنی دم کو جڑ کی طرف موڑنا۔

ــــ الرَّجُلُ ذَنَبَ الدَّابَّةِ: چوپائے کی دم کو اوپر اٹھاکر باندھ دینا۔

ــــ الشَّیْءَ: باندھنا۔

ــــ فُلَانًا في الحَدِیدِ: کسی کو جکڑ بند کرنا، قید کرنا۔

ــــ المَرْأَةُ شَعْرَهَا: بالوں کو نہ لٹکانا، اوپر باندھے رکھنا۔

• عَكِيَ فُلَانٌ بإزارِهِ ـَـ عَكْيًا: ازار کی جگہ کو سخت کرنا۔

ــــ فُلَانٌ: مرجانا۔

أَعْكَى فُلَانٌ: عَكَى۔

عَكَّى فُلَانٌ: عَكَى۔

ــــ علَى السَّیْفِ و الرُّمْحِ: تلوار یا نیزے پر تانت باندھنا

ــــ الدُّخَانُ: دھواں اوپر چڑھنا۔

الأَعْكَى: دم کی سخت جڑ والا (٢) بھرے بھرے پہلوؤں والا۔

العَاكِي: سوت (دھاگے) بیچنے والا (٢) خالص دودھ کا شوقین۔

العَكْوَةُ: دم کی جڑ (٢) زبان کی جڑ (٣) سفید تانت (سفید پٹھوں کو چیر کر رسّی کی طرح بل دیا ہوا) (٤) چھوٹے بچے کی ٹھوڑی کی درز ج: عُكًا۔

العُكْوَةُ: العَكْوَةُ (٢) ہر چیز کا بڑا حصہ، موٹائی (٣) موٹی گدی جو ازار کی جگہ کو سخت کرنے کے لئے باندھی جائے،

پیٹی (۴) ازار بند کی گرہ (۵) کاتتے وقت نکلنے سے لٹکتا ہوا دھاگا ج: عُکَّ و عِکاءٌ
العُکِّیُّ: خالص دودھ (۲) دودھ کا برتن۔

ع ـــــ ل

• علَب الشیءُ ـُ علْبًا: خشک اور سخت ہونا۔ جیسے: علَبَ اللَّحْمُ۔
ـــ اللَّحْمُ: گوشت کا بدبودار ہونا۔
ـــ الشیءَ علْبًا و عُلُوبًا: نشان لگانا، خراش لگانا، دباکر گڑھا ڈالنا۔
ـــ السَّیْفَ و نَحْوَہٗ: تلوار وغیرہ کے دستے کو اونٹ کی گردن کے پٹھے سے باندھنا۔
عَلِبَ الشیءُ ـَ عَلَبًا: خشک اور سخت ہوجانا۔
ـــ یَدُہٗ: ہاتھ موٹا ہوجانا۔
ـــ الحیوانُ: گلے کے ورم آلود پٹھے والا ہونا، بیماری کی وجہ سے ٹیڑھی گردن والا ہونا۔
ـــ السَّیْفُ: تلوار کی دھار میں دندانے پڑجانا۔
عَلِبَ الرَّجُلُ: بڑھاپے سے گلے کے ابھرے ہوئے پٹھوں والا ہونا، لٹکی ہوئی گردن والا ہونا۔
عَلَّبَ الرَّجُلُ: ڈلیا یا ڈبا بنانا (۲) بطور ڈلیا یا بطور برتن کوئی چیز استعمال کرنا۔
ـــ السَّیْفَ و نَحْوَہٗ: تلوار وغیرہ کے قبضہ کو اونٹ کی گردن کے پٹھے سے باندھنا۔
ـــ الشیءَ: دباکر نشان ڈالنا (۲) پیک کرنا (۳) پیکٹ بنانا۔
ـــ الفاکِہَۃَ و اللَّحْمَ و الخُضَرَ: پھل، گوشت اور سبزیوں وغیرہ کو پکاکر ڈبوں میں بند کرنا، پیک کرنا۔
اِسْتَعْلَبَ اللَّحْمُ و الجِلْدُ: گوشت اور کھال کا سخت اور موٹا ہونا، خستہ نہ ہونا۔
اِسْتَعْلَبَ اللَّحْمُ: بدبودار ہونا۔
ـــ البَقْلَ: سبزی ترکاری کو خشک اور سخت پانا۔
ـــ الماشِیَۃُ البَقْلَ: مویشی کا سبزی کو برا پانا، منہ نہ لگانا۔
اِعْلَنْبَی الدِّیکُ و الکَلْبُ و نَحْوُھُما: مرغ اور کتے وغیرہ کا شر پر آمادہ ہونا، لڑائی کے لئے تیار ہونا۔
العَلْبُ: سخت اور ٹھوس چیز (۲) دبانے یا کاٹنے کا نشان (۳) بنجر زمین۔ ج: عُلُوبٌ۔
العِلْبُ (من الارض) سخت و بنجر زمین (۲) روکھا اور سخت دل آدمی (۳) وہ جگہ جہاں بیر کے درخت کثرت سے اگتے ہوں ج: عُلُوبٌ۔
العَلِبُ: بوڑھا، بھاری بھرکم اور سخت بدن (پہاڑی بکرا یا گوہ) (۲) بنجر زمین (۳) سخت مزاج اور بے مروت آدمی
العِلْباءُ: گردن کا لمبا پٹھا (یہ دو ہوتے ہیں، دائیں اور بائیں) لفظ مذکر ہے تثنیہ عِلْباوان اور عِلْباءان۔
تَشَنَّجَ عِلْباءُ الرَّجُلِ: عمر رسیدہ ہونا ج: العَلابِیُّ۔
العُلْبَۃُ: لکڑی یا اونٹ کی کھال سے بنا ہوا دودھ دوہنے کا برتن (۲) بتوں وغیرہ سے بنی ہوئی ڈلیا، ٹوکری (۳) دستے دار برتن (۴) ٹن یا دھات وغیرہ سے بنا ہوا ڈبا یا ڈبیہ، بکس، ٹن (۵) پیکٹ ج: عُلَبٌ و عِلابٌ۔
عُلْبَۃُ اَلْوانٍ: رنگوں کا ڈبا، کلر بکس۔
عُلْبَۃُ التُّرُوسِ: گیر بکس۔
عُلْبَۃُ صَفِیحٍ: کنستر، ڈولچہ۔
عُلْبَۃُ سَجائِرَ: سگریٹ بکس، سگریٹ کی پیکٹ۔
عُلْبَۃُ کِبْرِیتٍ: ماچس بکس، ماچس کا پیکٹ۔
عُلْبَۃُ نَشُوقٍ: ناس یا ہلاس کی ڈبیہ۔
العَلْبَۃُ: لکڑی یا درخت کی گانٹھ ج: عِلَبٌ
المُعَلَّبُ: ڈبے میں بند، پیک شدہ
المُعَلَّبات: ڈبوں میں بند کھانے (۲) پیک شدہ اشیاء۔
المَعْلُوبُ: ہموار راستہ۔
• عَلْبَی: دیکھئے عَلَبَ۔
• عَلَثَ الزَّنْدُ ـِ عَلْثًا: چقماق کا آگ نہ دینا۔
ـــ الشیءَ: اکٹھا کرنا (۲) ملانا۔
عَلِثَ القَوْمُ ـَ عَلَثًا: لوگوں کا آپس میں لڑنا۔
ـــ بہ: لگنا، چمٹنا، ساتھ رہنا۔ عَلِثَ الذِّئْبُ بالغَنَمِ۔
عالَثَہٗ: کسی سے برسرپیکار رہنا۔
اِعْتَلَثَ فُلانٌ: اپنے باپ کے علاوہ کسی دوسرے کی طرف منسوب ہونا۔
ـــ الزَّنْدُ: چقماق کا آگ نہ دینا۔ کہتے ہیں: فُلانٌ غَیْرُ مُعْتَلِثِ الزِّنادِ: بیوی کو منتخب کرکے لانے والا۔ فُلانٌ مُعْتَلِثُ الزِّنادِ: بلا انتخاب بیوی لانے والا۔
ـــ الشیءَ: کسی شے کے انتخاب میں فن کاری نہ دکھانا (۲) ملانا۔
ـــ زَنْدًا: چقماق کو بغیر پرکھے لینا (یہ جانناکہ وہ آگ لگائے گی یا نہیں)۔
العُلاثَۃُ: مخلوط کی ہوئی دو چیزیں (۲) ادھر ادھر سے چیزیں اکٹھا کرنے والا آدمی۔
العَلَثُ: گیہوں وغیرہ میں (نکال کر پھینکنے کے قابل) ملی ہوئی چیزیں (۲) گیہوں اور جو سے بنا ہوا کھانا۔
العَلِثُ: بےکار دبے فائدہ شیر (۲) جو شخص باپ کے علاوہ دوسرے کی طرف منسوب ہو۔

العُلْثَةُ: سہارے کے قابل روزی یا خوراک۔

العُلْثَى: قَتَلَ النَّسْرَ بالعُلْثَى: یہ اس وقت بولتے ہیں جب گدھ کے کھانے میں کوئی ایسی چیز ملادی جائے جو اس کی ہلاکت کا باعث ہو۔

العَلِيثُ: گیہوں اور جو کی روٹی۔

العَلِيثَةُ: العَلِيثُ۔

• عَلَجَ الغُلامُ وغيرُه ـُ عَلْجًا و عُلُوجًا: لڑکے کا موٹا یا مضبوط ہونا۔

— البَعِيرُ: اونٹ کا ببول کھانا۔

— النَّاقَةُ عَلَجَانًا: اونٹنی کا مضطرب ہونا۔

— فُلانًا عَلْجًا: غالب ہونا۔

عَلِجَ ـَ عَلَجًا: سخت ہونا۔

عَالَجَ الشيءَ مُعَالَجَةً و عِلاجًا: کسی چیز کی مشق کرنا، بار بار کرنا، لگے رہنا۔

— المَرِيضَ: علاج کرنا۔

— الأَمْرَ: کسی کام کو انجام دینے کی کوشش کرنا، انجام دینا (۲) معاملہ کو نمٹانا، حل نکالنا، حل نکالنے کی کوشش کرنا۔

— المَوْضُوعَ: کسی مضمون پر طبع آزمائی کرنا، کوشش کے ساتھ لکھنا، قلم اٹھانا

— الحَدِيدَ: لوہے وغیرہ کو بار بار گرم اور ٹھنڈا کر کے اعتدال پر لانا۔

— فُلانًا: کسی سے مقابلہ میں غالب آنا۔

— الشَّكْوَى: شکایت کا ازالہ کرنا۔

— عنه: دفاع کرنا۔

عَلَّجَ الإبِلَ: اونٹ کو ببول کھلانا۔

اعْتَلَجَ القَوْمُ: آپس میں لڑنا بھڑنا۔

— الأرْضُ: زمین کی گھاس کا لمبا اور زیادہ ہونا۔

— المَوْجُ: موج کا ٹکرانا۔

— الهَمُّ في صَدْرِ فُلانٍ: غم کا لہریں مارنا

— الرَّمْلُ: ریت کا اکٹھا ہونا۔

تَعَالَجَ: دوا استعمال کرنا، اپنے لئے تدبیر و دوا کرنا۔

تَعَالَجَ القَوْمُ: لوگوں کا باہم ٹکرانا۔

تَعَلَّجَ الرَّمْلُ: اعتلج۔

— الجِلْدُ: کھال کا موٹا ہونا۔

اسْتَعْلَجَ الجِلْدُ: تَعَلَّجَ۔

— فُلانٌ: سخت اور بھاری بدن ہونا (۲) بڑھی ہوئی ڈاڑھی والا ہونا۔

العَالِجُ: جما ہوا ریت کا ڈھیر ج: عَوَالِجُ۔ دعا والی حدیث میں ہے: "وما تَحْوِيه عَوَالِجُ الرِّمالِ" اور وہ جگہ جسے ریت کے ڈھیر گھیرے ہوئے ہیں۔

العِلاجُ: علاج، دوا، تدبیر۔

العِلْجُ: اکھڑ خشک مزاج آدمی (۲) گدھا (۳) موٹا اور طاقتور جنگلی گدھا، گاؤخر ج: عُلُوجٌ و أَعْلاجٌ۔

العَلِجُ من الرِّجالِ: مضبوط اور ہمسروں کو بکثرت پچھاڑنے والا (۲) معاملات کو سلجھانے والا، مدبّر۔

العُلَجُ من الرجال: العَلِجُ۔

العَلَجُ: ایک جنگلی پودا جس کے پتے چوڑے اور خوشبودار زرد رنگ کے پھول ہوتے ہیں (۲) چھوٹی چیونٹیاں۔

العُلْجانُ: جھاؤ کے درختوں کا جھنڈ (۲) کانٹوں دار درخت۔

العَلُوجُ: پیامبر، پیغام۔

العَلَجانُ: جنگلی پودا جس کے پتے چوڑے اور زرد خوشبودار پھول ہوتے ہیں۔

المُعَالَجَةُ: طبع آزمائی، دوا، علاج (۲) جھگڑا، نزاع۔

المُعَالَجَةُ المِثْلِيَّةُ: ہومیوپیتھک علاج۔

• العَلْجَمُ: پانی سے بھرا ہوا بڑا تالاب (۲) لمبا اونٹ یا لمبا جنگلی گدھا ج: عَلاجِم

العُلْجُمُ: بہت سیاہ۔

العُلْجُومُ: بہت سیاہ (۲) پر گوشت گدھی (۳) بے انتہا پانی (۴) نر مینڈک (۵) نر بطخ ج: عَلاجِيم۔

• عَلِدَ الشيءُ ـَ عَلَدًا: ٹھوس اور سخت ہونا۔

العَلْدُ: گردن کا پٹھا (۲) ہر ٹھوس اور سخت چیز (۳) صحرائے سینا میں پیدا ہونے والی گھاس جسے جانور کھاتے ہیں ج: أَعْلادٌ

• عَلِزَ ـَ عَلَزًا و عَلَزانًا: گھبرانا، ڈرنا۔

— الى الشيءِ: مائل ہونا، مشتاق ہونا۔

أَعْلَزَهُ الوَجَعُ: درد کا کسی کو بے چین کرنا۔

— الشيءُ: پریشان و عاجز کرنا۔

العِلَّوْزُ: دردِ شکم (۲) جلد آنے والی موت (۳) دیوانگی۔

• عَلَسَ ـِ عَلْسًا: کھانا پینا۔

— الرَّجُلُ: شور مچانا۔

— الإبِلُ: اونٹوں کو کھانے کی چیز ملنا (اس کا استعمال اکثر منفی ہوتا ہے۔ کہتے ہیں: ما عَلَسَ شيئًا: اسے کچھ نہیں ملا)۔

عُلِّسَ الدّاءُ: بیماری کا سخت ہو جانا۔

— فُلانٌ: شور مچانا۔

ما عَلَّسوا ضَيْفَهم: انہوں نے مہمان کو کچھ نہیں کھلایا۔

العُلاسُ: کھانا۔ کہتے ہیں: ما أكلتُ اليومَ عُلاسًا۔

العَلْسُ: کھانے اور پینے کی چیز۔

العَلَسُ: گھی میں بھونا ہوا گوشت (۲) گیہوں کی ایک قسم جس میں کئی دانے یکجا ہوتے ہیں (۲) مسور۔

العَلَسِيُّ: سخت آدمی۔

العَلُوسُ: کھانا۔ کہتے ہیں: ما ذُقْتُ اليومَ عَلُوسًا۔

العَلِيسُ: گھی میں تلا ہوا گوشت وغیرہ (۲) بھنے ہوئے گوشت کے پارچے (۳) کھال سمیت بھونا ہوا گوشت۔

• عُلِّصَتِ التُّخَمَةُ في بَطْنِه: بدہضمی سے پیٹ میں درد ہونا۔

العِلَّوصُ : بدہضمی اور دردِ شکم (۲) بھیڑیا
• عَلَصَهُ ـِ عَلْصًا : اکھاڑنے کیلئے ہلانا۔ جیسے: عَلَّصَ الوَتِدَ و نَحْوَهُ : میخ وغیرہ کو نکالنے کے لئے ہلانا۔
• عَلَطَ البعيرَ ـُ عَلْطًا : اونٹ کو داغ لگانا، اور اس سے کوئی نشان بنانا البَعِيرُ مَعْلُوطٌ۔
— الرَّجُلَ بِقَبِيحٍ : برائی کرنا، کسی کی طرف بری بات منسوب کرنا، بدنام کرنا۔
عَلَّطَ البَعِيرَ : عَلَطَهُ (۲) اونٹ کی گردن سے پٹہ نکالنا۔ فالبَعِيرُ مُعَلَّطٌ۔
اعتَلَطَهُ و بِهِ : کسی سے جھگڑنا، لڑنا۔
تَعَلَّطَ القَوسَ : کمان گلے میں ڈالنا۔
اعلَوَّطَ الشيءَ : کسی چیز سے چمٹ کر اسے اپنی طرف کرنا۔
— البَعِيرَ : اونٹ کی گردن پکڑ کر اس پر سوار ہونا۔
— فُلانًا : کسی کو پکڑنا (۲) بند کرنا۔
— فُلانٌ الأمرَ : بے سوچے کوئی کام کرنا
الإعْلِيطُ : گردن کی کسی جانب علامت (چوڑائی میں کھینچی ہوئی لکیر وغیرہ) (۲) وہ ٹہنی جس کے پتے بکھرے ہوئے ہوں (۳) جھاؤ کے پھل کا خول۔
العَالِطُ : شَاعِرٌ عَالِطٌ : باکمال شاعر جو بہترین اشعار کہتا ہو۔
العِلاطُ : گردن کا سانڈ (۲) گردن میں بنی ہوئی نشانی، علامت (۳) گلے میں پڑی ہوئی رسّی، پٹا ج: اَعْلِطَةٌ و عُلُطٌ۔
العَلَطُ : گردن کی کسی جانب داغ کا نشان (۲) سیاہ لکیر جو عورت خوبصورتی کے لئے اپنے چہرے پر بناتی ہے۔
الأعلاطُ من الكواكب : بے نام ستارے
العُلْطَةُ : سیاہ لکیر جو عورت زینت کے لئے اپنے چہرے پر بناتی ہے (۲) گلے کا پٹا ج: عُلَطٌ۔ العُلْطَتَانِ : پرندوں کی گردن کے دو نشان۔
عَلْ عَلْ : بکریوں کو ڈانٹنے کا لفظ۔
تَعَلْعَلَ : ڈھیلا اور ڈانواڈول ہونا۔
العَلْعَالُ : ذَكَرُ القَنابِرِ : نر چکاوک ایک پرندہ جس کو چنڈول بھی کہتے ہیں۔
العَلْعَلُ : العَلْعَالُ (۲) معدے کی طرف کا پسلی کا سرا۔
العُلْعُولُ : بدی (۲) گڑبڑی (۳) جنگ۔
• عَلَفَ الرَّجُلُ ـِ عَلْفًا : بہت پینا
— الحَيَوانَ : چارہ کھلانا، گھاس دانہ کھلانا۔ الحَيَوانُ مَعْلُوفٌ و هِيَ مَعْلُوفَةٌ و عَلِيفٌ۔
أعْلَفَ الطَّلْحُ : ببول کے درخت پر پھل آنا
— الحَيَوانَ و الطَّيْرَ : جانور کو گھاس ڈالنا، پرندے کو دانہ ڈالنا۔
عَلَّفَ الطَّلْحُ : ببول کے درخت پر پھول جھڑ کر پھل بننے کا آغاز ہونا۔
— الحَيَوانَ و نَحْوَهُ : جانور وغیرہ کی گھاس دانے کی دیکھ بھال کرنا۔ هو مُعَلِّفٌ۔
اعتَلَفَتِ الدَّابَّةُ وغَيرُها : چوپائے وغیرہ کا چارہ کھانا۔
تَعَلَّفَ الرَّجُلُ : گھاس چارہ، گھاس کی جگہ تلاش کرنا۔
استَعْلَفَتِ الدَّابَّةُ وغَيرُها : ہنہنا کر چارہ مانگنا۔
العُلَّفُ : ایک یمنی درخت جس کے پتے انگور کے سے ہوتے ہیں اور اسے سکھا کر سرکے کے بجائے گوشت میں ڈال کر پکاتے ہیں۔
العِلَفُ : العُلُفُ (۲) بسیار خور۔
العَلَفُ : جانوروں کا کھانا، گھاس، چارہ دانہ ج: عُلُوفَةٌ و اَعْلافٌ و عِلافٌ۔
العُلْفِي : کھیتی کاٹنے کے وقت پہرے دار کا چھپر وغیرہ۔
العَلّافُ : چارہ فروش، گھسیارا۔
العُلَّفُ : ببول کا پھل یا پھلی جسے اونٹ کھاتے ہیں۔ واحد: عُلَّفَةٌ۔
العُلَّفَةُ : لوبیا اور مسور جیسے پودوں کے پھل۔
العَلُوفَةُ : العَلَفُ ج: عُلُفٌ (۲) وہ جانور جسے چراگاہ نہ بھیجا جائے اور موٹا کرنے کے لئے چارہ ہی کھلایا جائے۔
العَلِيفُ : وہ چوپایہ جسے موٹا کرنے کے لئے چارہ کھلایا جائے اور چراگاہ نہ بھیجا جائے ج: عَلائِف۔ هي عَلِيفَة ج: عَلائِف
المِعْلَفُ : چارہ کی جگہ، چارہ کا کونڈا وغیرہ ج: مَعالِف۔
المَعْلُوفُ : فربہ، گھاس کھا کر موٹا ہونے والا جانور۔
• العُلْفُوفُ : پُرگوشت، سخت مزاج عمر رسیدہ (۲) لمبے اور گھنے بالوں والا، ڈیل ڈول کا آدمی۔
• عَلِقَ الصَّبِيُّ ـُ عُلُوقًا : بچہ کا انگوٹھا یا انگلیاں چوسنا۔
— البَهِيمَةُ الشَّجَرَ عَلْقًا : چوپائے کا درخت کے پتے کھانا۔
— فُلانٌ فُلانًا : فخر و مباہات کے موقع پر کسی پر فوقیت لیجانا اور اپنی برتری ثابت کرنا (۲) گالی دینا، بدگوئی کر کے تکلیف پہنچانا۔ کہتے ہیں: عَلَقَهُ بِلِسانِهِ۔
عَلِقَتِ البَهِيمَةُ ـَ عَلَقًا و عَلاقَةً و عُلُوقًا : جانور کے حلق میں پانی پیتے ہوئے جونک کا چمٹ جانا اور جم کر پکڑ لینا۔
عَلِقَ الشيءُ الشيءَ و بِهِ : کسی چیز کا کسی چیز میں اٹک کر پھنس جانا، چمٹنا، لگنا، وابستہ ہونا۔

عَلِقَ الشَّوْكُ الثوبَ و بہ: کپڑے میں کانٹا گھس جانا۔
__ الظَّبْیُ بالحِبالَۃِ: ہرن کا جال میں پھنس جانا۔
__ الأُنثیٰ بالجَنِین: مادہ کا حاملہ ہونا
__ فُلانٌ فُلانًا و بہ: کسی کے دل میں کسی کی محبت پیدا ہونا۔
__ أَمرَہٗ: اپنے معاملہ سے واقف ہونا۔
__ یَفعَلُ کذا: وہ ایسا کرنے لگا۔
عُلِقَ الانسانُ وغیرُہ: پانی پیتے ہوئے گلے میں جونک چمٹنا۔ ھو مَعْلُوق۔
أَعلَقَ الصَّائدُ: شکاری کے جال میں شکار پھنسنا۔ فالصَّائِد مُعلِق۔
__ الرَّجُلُ: جونک لگانا (جونک کو ایسی جگہ لگانا جہاں سے وہ خون چوس سکے)۔
__ فُلانٌ: اچانک عمدہ مال پانا۔
__ ظُفرَہٗ بالشیءِ: کسی چیز میں ناخن گاڑنا چبھانا۔
__ الشیءَ بالشیءِ: لٹکانا، اٹکانا۔
__ السَّیفَ وغَیرَہٗ: تلوار وغیرہ لٹکانے کے لئے دستہ لگانا یا تسمہ باندھنا۔
عَالَقَہٗ: کسی سے قیمتی چیزوں میں مقابلہ کرنا۔
عَلَّقَ الرَّجُلُ: سواری کے جانور کی لگام گلے میں ڈال کر اترجانا۔
__ الشيءَ بالشيءِ وعَلَیہ: کسی چیز کو دوسری میں اٹکانا، لٹکانا۔ جیسے عَلَّقَ الثَّوبَ علی المِشْجَب: کپڑا کھونٹی پر لٹکانا۔
__ بَابًا علی دَارِہ: گھر پر چوکھٹ لگانا، دروازہ لگانا۔
__ أَمرَہٗ: اپنے کام کو لٹکائے رکھنا، انجام نہ دینا۔
__ القَاضِی الحُکمَ: جج یا منصف کے فیصلہ کو قطعیت نہ دینا، تعویق (پینڈنگ) میں ڈالنا۔

عَلَّقَ علَی البَہِیمَۃِ: چوپائے کو جو وغیرہ کھلانا۔
__ علی کلامِ غیرِہ: تبصرہ کرنا، رائے زنی کرنا (۲) تشریح و وضاحت کرنا، اصلاح کرنا۔
__ الأَہَمِّیَّۃَ علی شَيءٍ: اہمیت دینا
__ المَسئُولِیَّۃَ علی فُلانٍ: کسی پر ذمہ داری ڈالنا۔
__ علی کتابٍ: کتاب کی شرح یا حاشیہ لکھنا۔
عُلِّقَ فُلانٌ امرأۃً: عورت سے محبت کرنا، فریفتہ ہونا۔
اِعتَلَقَہٗ و بہ: کسی کو بہت چاہنا، بے پناہ محبت کرنا۔
تَعَلَّقَ الشَّوکُ بالثَّوبِ: کانٹا گھسنا
__ الوَحْشُ والظَّبيُ بالحِبالَۃِ: ہرن وغیرہ کا جال میں پھنسنا۔
__ الإبلُ: اونٹ کا عَلَقی کھانا۔
__ الشيءَ: لٹکانا، اٹکانا۔
__ فُلانًا و بہ: کسی سے محبت کرنا، کہاوت ہے: "لَیسَ المُتَعَلِّقُ کالمُتَأَنِّقِ": تھوڑے پر قناعت کرنے والا اور حسب منشا پیٹ بھرنے والا برابر نہیں ہیں۔
الأَعَالِیقُ: ہر لٹکی ہوئی چیز۔
التَّعلِیقَۃُ: کتاب کا حاشیہ، وضاحتی نوٹ ج: تعلیقات۔
عَلاقِ: اسم فعل (امر) بمعنی تَعَلَّقْ۔
العَلاقُ: چوپایوں کی خوراک بننے والے پتے (۲) کھانے سے پہلے کھائی جانے والی چیز، قبل طعام ناشتہ۔ زیادہ تر یہ منفی معنی میں استعمال ہوتا ہے جیسے کہا جائے۔ ما ذُقنا عَلاقًا، ما في الأرضِ عَلاقٌ۔
العَلاقَۃُ: تعلق، ربط، دوستی (۲) دل میں بیٹھی ہوئی محبت (۳) گزر بسر کا ذریعہ جیسے صنعت وغیرہ (۴) بقدر کفایت معاش (۵) علم البیان میں وہ مناسبت جو کنایہ و مجاز میں معنی اصلی اور معنی مرادی کے درمیان ہوتی ہے۔ ج: عَلائِقُ۔
العَلاقَاتُ: تعلقات، روابط۔
العِلاقَۃُ: تلوار وغیرہ لٹکانے کا حلقہ۔
العَلَقُ: چمڑے کی دباغت میں کام آنے والا پودا (۲) نفیس اور قیمتی چیز (۳) تھیلا ج: أَعلاق۔
العِلقُ: ہر دل پسند نفیس چیز ج: أَعلاق و عُلُوقٌ (۲) تھیلا۔ ھو عِلقُ عِلمٍ: وہ علم کا دلدادہ ہے۔ ھو عِلقُ شَرٍّ: وہ شر پسند ہے۔
العَلَقُ: ہر لٹکی ہوئی چیز (۲) ہاتھ کو لگنے والی گیلی مٹی (۳) وہ درخت جو مویشی کی خوراک کا وسیلہ بنیں (۴) کسی چیز سے الجھ کر کپڑے میں پیدا ہونے والی پھٹن۔ (۵) کپڑے سے لگی ہوئی چیز (۶) چمڑے وغیرہ کا تسمہ جس سے تلوار وغیرہ لٹکائی جائے (۷) راستہ کا بڑا حصہ (۸) جونک جو سڑے ہوئے پانی میں پیدا ہوتی ہے اور خون چوستی ہے، اور جانور کے حلق میں پانی پیتے وقت پھنس جاتی ہے۔ واحد: عَلَقَۃٌ (۹) گاڑھا یا بستہ خون۔ قرآن پاک میں ہے: "خَلَقَ الإنسانَ مِن عَلَقٍ"
العَلَقَۃُ: بستہ خون کا ٹکڑا جس سے رحم مادر میں جنین بنتا ہے۔ قرآن پاک میں ہے: "ھو الَّذِی خَلَقَکُم مِّن تُرابٍ ثُمَّ مِن نُطفَۃٍ ثُمَّ مِن عَلَقَۃٍ"
العَلَقَی: ایک درخت جو سخت گرمی میں بھی ہرا رہتا ہے، اس کے پتے نازک اور شاخیں لمبی ہوتی ہیں۔
العُلقَۃُ: نفیس و قیمتی کپڑا (۲) پیدائش کے

بعد بچہ کا پہلا کپڑا (۳) بلاجیب و آستین کرتا (۴) دباغت (چمڑا صاف کرنے اور رنگنے) کے کام آنے والا پودا۔

العُلْقَةُ: درخت کے پتے جو جانوروں کی خوراک بن سکیں (۲) بقدر کفایت اسباب زندگی (۳) نفقہ کی چیز وہ تھوڑا کھانا جو کھانے سے پہلے کھایا جائے۔ لَهُ فِي هٰذَا المَالِ عُلْقَةٌ: اس کا اس مال میں کچھ حصہ ہے۔ لَمْ يَبْقَ عِنْدَهُ عُلْقَةٌ: اس کے پاس کچھ نہیں ہے (۴) ایک درخت جو موسم سرما میں اونٹوں کیلئے موسم بہار آنے تک سہارے کا کام دیتا ہے (۵) تعلق۔ لَهُ بِفُلَانٍ عُلْقَةٌ: اسے فلاں سے تعلق ہے (۶) وہ چیز جسے پکڑ کر سہارا لیا جائے ج: عُلَق۔

العُلَّيْقُ: درخت پر لپٹنے والی ایک گھاس جس کا پھل توت کے مانند ہوتا ہے۔

العُلَيْقَى: العُلَّيْق۔

العَلُوقُ: نراونٹ کا مادہ منویہ، نطفہ (۲) وہ چیز جو انسان سے چمٹ جائے (۳) جانوروں کا چارہ (۴) وہ عورت جو اپنے شوہر کے علاوہ کسی کو پسند نہ کرتی ہو۔

مَا بِالنَّاقَةِ عَلُوقٌ: اونٹنی کے دودھ نہیں ہے۔

العَلِيقُ: جانور کا چارہ۔

العَوَالِقُ: دریائی جانور اور نباتات۔

المِعْلَاقُ: بلیغ زبان (۲) لٹکانے کی چیز کھونٹی وغیرہ (۳) لٹکایا ہوا گوشت یا انگور وغیرہ

—— مِنَ الرِّجَالِ: بہت جھگڑالو کٹ حجت

المَعْلَقَةُ: رَجُلٌ ذُو مَعْلَقَةٍ: ہر حاصل شدہ چیز سے دلچسپی لینے والا

المُعَلَّقَةُ: وہ عورت جس کا شوہر نہ تعلق رکھتا ہو اور نہ طلاق دیتا ہو، بیچ ادھر لٹکی عورت۔ قرآن پاک میں آیا ہے: "فَلَا تَمِيلُوا كُلَّ المَيْلِ فَتَذَرُوهَا كَالمُعَلَّقَةِ" تم اس سے بالکلیہ کنارہ کش نہ ہو کر اسے معلقہ بنا کر چھوڑ دو (۲) مُعَلَّقَات کا واحد۔ زمانۂ جاہلیت کے مشہور شعراء کے سات قصائد جن کو کعبہ پر لٹکایا گیا تھا۔

المُعَلِّقُ: حاشیہ نویس (۲) تبصرہ نگار۔

المُعَلَّقُ: آویزاں۔ الجِسْرُ المُعَلَّقُ: جھولا پل۔

المَعْلُوقُ: جس پر کوئی چیز لٹکائی جائے (۲) گوشت یا انگور وغیرہ جن کو لٹکایا گیا ہو۔

• عَلْقَمَ الطَّعَامَ: کڑوی چیز ملانا۔

العَلْقَمُ: ہر کڑوی چیز جیسے اندرائن حنظل

العَلْقَمَةُ: حنظل کا ٹکڑا (۲) تلخی، کڑواہٹ

• عَلَكَ العِلْكَ وغيرَه ـُ عَلْكًا: گوند وغیرہ چبانا۔

—— الدَّابَّةُ اللِّجَامَ: چوپائے کا لگام چبانا۔

—— نَابَيْهِ: دانت پیسنا۔

عَلَّكَ مَالَهُ: مال کی اچھی تدبیر کرنا۔

—— يَدَيْهِ عَلَى مَالِهِ: بخل کی وجہ سے ہاتھ کھینچنا، خرچ نہ کرنا۔

—— العَجِينَ: آٹے کو خوب گوندھنا۔

العَالِكُ: طَعَامٌ عَالِكٌ: سختی سے چبایا جانے والا کھانا

العَلَاكُ: چبانے کی چیز۔ مَا ذُقْتُ عَلَاكًا: میں نے کچھ نہیں کھایا۔

العُلَاكُ: العَلَاكُ۔

العِلْكُ: درخت کا گوند جو چبانے سے نہ گھلے ج: عُلُوك و أَعْلَاك۔ واحد: عِلْكَةٌ۔

العَلِكُ: طَعَامٌ عَلِكٌ: چبانے میں سخت یا لیس دار کھانا۔

العَلِكَةُ: وہ زمین جس میں پانی نزدیک ہو (۲) اونٹ کے بولنے کی آواز۔

العَلَّاكُ: گوند بیچنے والا۔

• عَلَّ ـِ عَلًّا و عَلَلًا: دوسری دفعہ یا لگاتار پینا۔

—— فُلَانٌ عِلَّةً: بیمار ہونا۔ هُوَ عَلِيلٌ ج: أَعِلَّاءُ۔

—— فُلَانًا ـُ عَلًّا: دوسری دفعہ پلانا یا لگاتار پلانا۔

—— فُلَانًا ضَرْبًا: کسی کی خوب پٹائی کرنا، مسلسل مارنا۔ ایک تابعی سے اس شخص کے بارہ میں سوال کیا گیا جس نے کسی کو مار کر ہلاک کردیا۔ فرمایا: "إِذَا عَلَّهُ ضَرْبًا فَفِيهِ القَوَدُ"

عُلَّ الإِنْسَانُ عِلَّةً: بیمار ہونا۔ هُوَ مَعْلُولٌ۔

أَعَلَّ القَوْمُ: دوبار پانی پیے ہوئے اونٹوں والا ہونا۔

—— الرَّجُلَ وَنَحْوَهُ: دوسری بار یا لگاتار پانی پلانا۔

—— الشَّيْءَ: عیب دار کرنا۔

—— الإِبِلَ: اونٹوں کو سیرابی سے پہلے واپس لے جانا۔

—— اللّٰهُ فُلَانًا: بیمار کرنا۔ مفعول مُعَلٌّ و عَلِيلٌ۔ مَعْلُول اس جگہ نادر الوقوع ہے۔

عَلَّلَ فُلَانٌ: بار بار پلانا (۲) یکے بعد دیگرے پھل توڑنا۔

—— فُلَانًا بِطَعَامٍ أَوْ غَيْرِهِ: کھانے وغیرہ میں مشغول کردینا، بہلانا۔

—— الشَّيْءَ: کسی چیز کی علت اور وجہ بیان کرنا، دلیل سے ثابت کرنا، تعلیل کرنا۔

—— الكَلِمَةَ: لفظ میں تعلیل کی صورت بیان کرنا (۲) لفظ میں تعلیل کرنا۔

—— فُلَانًا: کسی کی بیماری کا علاج کرنا،

هو مُعَلَّلٌ.

عَلَّ النَّفْسَ بكذا: دل بہلانا.

اِعْتَلَّ: دوسری بار پینا، بار بار پینا.

— الرَّجُلُ و نحوُهُ: بیمار ہونا.

— فُلانٌ بشیءٍ: دلیل یا عذر پیش کرنا، وجہ اور سبب بنانا.

— بالأمرِ: کسی کام میں مشغول ہونا، بہلنا.

— الكلمةُ: کلمہ کا حرف علت والا ہونا۔ فالكلمةُ مُعْتَلَّةٌ.

— الجُزْءُ: علم عروض میں جزء کو علت لاحق ہونا.

— فُلانًا و عليه بِعِلَّةٍ: کسی پر الزام لگانا (۲) کسی کام سے روکنا.

تَعالَّتِ المرأةُ من نِفاسِها: عورت کا نفاس سے پاک وصاف ہونا

— الصَّبِيُّ ثَدْيَ أُمِّه: بچہ کا پستان سے تمام دودھ چوس لینا.

— فُلانًا: کسی کو اس کے کام سے روکنا.

تَعَلَّلَتِ المرأةُ من نِفاسِها: نفاس سے پاک وصاف ہونا.

— الرَّجُلُ: دلیل وحجت بیان کرنا کسی بات کا بہانہ کرنا

— بالأمرِ: کسی کام میں مشغول ہو کر اسی پر بس کرنا.

الإعْلالُ: حرف علت والے کلمہ میں تغیر کا بیان.

التَّعِلَّةُ: بہلاوا، وہ چیز جس میں وقتی طور پر مشغول کر کے کسی طرف سے توجہ ہٹائی جائے.

التَّعْلِيلُ: کسی چیز کی علت کا بیان (۲) وہ علت جس کے ذریعہ معلول پر استدلال کیا جائے۔ اسے برہان لمّی کہتے ہیں (۳) حجت بازی، بہانہ بازی (۴) فعل میں حرف علت کے باعث ہونے والا تغیر (۵) کلمہ میں تعلیل کی وجہ کا بیان.

العُلالَةُ: بہلاوا، وہ چیز جس سے دل بہلایا جائے (۲) ہر چیز کا بقیہ (۳) صبح وشام کی گھڑدوڑ کے وسط والی دوڑ یا دوڑ کے گھوڑے، کبھی ان تینوں وقت کی دوڑ یا تینوں وقت کی دوڑ کے گھوڑوں کو علالہ کہا جاتا ہے (۴) دوڑ کے بعد دوڑ

العَلُّ: بیماری کی وجہ سے سکڑی ہوئی کھال والا (۲) عورتوں سے بکثرت ملنے والا (۳) ہر بڑی عمر والی چیز (۴) دبلا نحیف وکمزور (۵) کمزور چچڑی (۶) بے خیر وبرکت آدمی ج: عِلالٌ.

العَلَلُ: دوسری دفعہ کی سیرابی. کہتے ہیں: شَرِبَ عَلَلاً بعدَ نَهَلٍ

العَلَّةُ: بہلاوا، دل بہلانے کی چیز (۲) سوکن ج: عَلّاتٌ.

بنو العَلّاتِ: ایک باپ اور متعدد ماؤں کی اولاد. حدیث میں ہے: "الأنبياءُ أولادُ عَلّاتٍ". یعنی ان کا ایمان ایک اور شریعتیں مختلف ہوتی ہیں۔ اس کے مقابل بَنُو الأَخْيافِ ہیں یعنی ایک ماں اور کئی باپ کی اولاد ہے.

العِلَّةُ: باعث تشویش، بیماری (۲) فلاسفہ کے نزدیک ہر وہ چیز جس سے مستقل طور پر کوئی دوسری چیز صادر ہو یا اس کے ساتھ کسی شے کے ملنے سے کوئی چیز صادر ہو وہ علت ہے اور صادر ہونے والی چیز معلول لہ ہے. یہ علت فاعلیہ یا مادیہ یا صوریہ یا غائیۃ ہوتی ہے (۳) ہر شے کا سبب (۴) علماء عروض کے یہاں علت اس تغیر کو کہتے ہیں جو اسباب واوتاد اور خاص طور پر ضرب کو لازما لاحق ہوتا ہے (۵) سبب (۶) حجت، عذر (۷) عیب (۸) حرف یا فعل کا نقص (۹) اصل ج: عِلّاتٌ و عِلَلٌ.

جرى هذا الأمرُ على عِلّاتِه: وہ کام ہر حال میں جاری رہا باوجود خامیوں کے انجام پذیر ہوا۔ حروفُ العِلَّةِ: واو، الف، یا.

العَلُولُ: مریض کو دی جانے والی ہلکی غذا ج: عُلُلٌ.

العَلِيلُ: بیمار ج: أَعِلّاءُ.

العَلِيلَةُ: بار بار خوشبو لگانے والی عورت، بیمار عورت ج: عَلائِلُ

المُعْتَلُّ: بیمار (۲) حرف علت والا لفظ.

المُعَلُّ: بیمار (۲) دوسری بار پلایا ہوا.

المُعَلَّلُ: جس لفظ کی وجہ علت بیان کی گئی ہو

المَعْلُولُ: جس میں تعلیل کی گئی ہو (۲) بیمار

• عَلَمَهُ ـُ عَلْمًا: شناخت کا نشان لگانا (۲) علم میں کسی پر فوقیت لے جانا.

— شَفَتَهُ ـِ عَلْمًا: ہونٹ چیرنا.

عَلِمَ فُلانٌ ـَ عَلَمًا: پھٹے ہوئے ہونٹ والا ہونا۔ هو أَعْلَمُ و هي عَلْماءُ ج: عُلْمٌ.

— الشيءَ عِلْمًا: جاننا، واقف ہونا، پہچاننا قرآن پاک میں ہے: "لا تَعْلَمُونَهُمُ اللهُ يَعْلَمُهُمْ".

— الشيءَ و به: خوب جاننا، محسوس کرنا.

هو عالِمٌ ج: عُلَماءُ. حقیقت تک پہنچنا. قرآن پاک میں ہے: "قالَ يا لَيْتَ قَوْمِي يَعْلَمُونَ بِما غَفَرَ لِي رَبِّي".

— الشيءَ حاصِلاً: یقین کرنا، تصدیق کرنا جیسے کہا جائے عَلِمْتُ العِلْمَ نافِعًا. قرآن پاک میں ہے: "فَإنْ عَلِمْتُمُوهُنَّ مُؤْمِناتٍ".

أَعْلَمَ نَفْسَهُ أو فَرَسَهُ: جنگ میں خود پر یا اپنے گھوڑے پر علامت لگانا.

اَعلَمَ الثَّوبَ: کپڑے پر دھاریاں ڈالنا، بیل بوٹے بنانا۔

— فُلانًا الخَبَرَ و بِه: کوئی بات بتانا، خبر دینا، اطلاع دینا۔

— علٰی کذا من کتابٍ وغیرہ: کتاب وغیرہ کے کسی حصہ پر نشان لگانا، الفاعِل مُعلِمٌ والمَفعُول مُعلَمٌ

— فُلانًا الأمرَ حاصِلًا: کسی کو کسی معاملہ سے واقف کرانا۔

عالَمَهُ: کسی سے علم میں مقابلہ کرنا۔

عَلَّمَ نَفسَهُ: خود پر جنگ کی علامت لگانا

— لَه علامَةً: کسی کے لئے نشان مقرر کرنا۔ الفاعِل مُعَلِّمٌ والمَفعُولُ مُعَلَّمٌ۔

— فُلانًا الشيءَ تَعلِيمًا: تعلیم دینا، سکھانا

اِعتَلَمَ البَرقُ: پہاڑ پر بجلی چمکنا۔

— الشيءَ: جاننا، واقف ہونا۔

تَعالَمَ فُلانٌ: علم و واقفیت کا اظہار کرنا، واقف کار بننا، عالم بننا۔

— الجَمِيعُ الشيءَ: سب کا مل کر علم حاصل کرنا یا کسی چیز کو جاننا۔

تَعَلَّمَ الأمرَ: اچھی طرح جاننا، سیکھنا (۲) تعلیم حاصل کرنا (۳) تعلیم یافتہ ہونا۔

تَعَلَّمْ: بصیغۂ امر بمعنی اِعلَمْ۔ اس کے دو مفعول ہوتے ہیں اور اکثر اَنَّ اور اس کے مابعد پر داخل ہوتا ہے جیسے تَعَلَّمْ اَنَّ لِلصَّیدِ غِرَّةً: تم کو یہ بات جان لینی چاہئے کہ شکار کی بھی ایک چال ہوتی ہے

اِستَعلَمَهُ الخَبَرَ: کسی سے کوئی بات معلوم کرنا، انکوائری کرنا۔

الاِستِعلامات: معلومات (حاصل شدہ)

مکتب الاِستِعلامات: دفتر معلومات، انکوائری آفس۔

الاِعلام: اطلاع، ابلاغ، نشر و اشاعت، خبر رسانی (۲) نوٹس۔

وَسائِلُ الإعلام: ذرائع ابلاغ

الاِعلامُ الشَّرعِيُّ: سمن عدالت۔

الاِعلامِيُّ: اطلاعاتی، ابلاغی۔

التَّعلِيم: تعلیم، تہذیب۔

التعلیم الابتدائيّ: بیسک تعلیم۔

التَّعليم الإجبارِيُّ: لازمی تعلیم

التَّعليم الثانوي: سیکنڈری تعلیم۔

التَّعليم الثانويُّ المُتَوَسِّط: جونیر سیکنڈری تعلیم۔

التعليمُ العالي: اونچی تعلیم، ہائر ایجوکیشن

التَّعليم المُختَلِط: مخلوط تعلیم۔

التَّعليمات: ہدایات، ارشادات، احکام۔

العالَم: دنیا، جہان، تمام مخلوق (۲) مخلوق کی ایک قسم جیسے: عالَمُ الحَيَوان عالَمُ النَّبات: جانوروں کی دنیا، نباتات کی دنیا، ج: عَوالِم و عالَمُونَ۔

العالَمُ الثّالِثُ: تیسری دنیا، ترقی پذیر ممالک۔

العالَمُ الحُرُّ: آزاد دنیا (غیر کمیونسٹ ممالک)۔

العالم الخارِجيُّ: بیرونی دنیا۔

العالَمُ الرَّأسمالِيُّ: سرمایہ داروں کی دنیا۔

العالَمُ النّامِي: ترقی پذیر دنیا۔

العالَمُ المُتَقَدِّم: ترقی یافتہ دنیا۔

العالَمِيُّ: بین الاقوامی۔

العالَمِيَّةُ: بین الاقوامیت۔

العالِمُ: صاحب علم، تعلیم یافتہ۔

العالِمُ بالأمرِ: واقف کار، ماہر۔

العالِمُ الطَّبِيعِيُّ: سائنسداں۔

عُلَماءُ الطَّبِيعَة: سائنسداں۔

عُلَماءُ الحَفرِيّات: کھدائی کے ماہرین

عُلَماءُ الذَّرَّة: ایٹمی سائنسداں۔

العَلامَةُ: نشان (۲) نشان راہ، سنگ میل (۳) لیبل، مارک (۴) ٹوکن (۵) اشارہ (۶) مرض کی علامت خاص (۷) زمینوں کے درمیان کا فصل ج: عَلائِمُ و عَلامات (۸) دھات یا ٹین کی تختی جسے کاٹ کر حروف یا نقش دوسری چیز پر اتارے جاتے ہیں۔

العلامَةُ التِّجارِيَّةُ: ٹریڈ مارک، خاص تجارتی نشان۔

العَلامَةُ المُمَيِّزَةُ: بیج، نشانِ امتیاز۔

عَلامَةُ المُرُور: ٹریفک سگنل، راہ گیری کا اشارہ۔

عَلامَةُ الحَصر: بریکٹ، قوسین۔

عَلائِمُ شيء: آثار۔

عَلائِمُ الخَير: آثار نیک۔

عَلائِمُ الشَّرِّ: آثار بد۔

عَلامَ: (علی ما) کس بات پر، کس وجہ سے۔

العَلامِيُّ: زیرک و ہوشیار۔

العَلّامُ: بڑا عالم (۲) لوگوں کے نسبوں سے واقفیت رکھنے والا، ماہر انساب، اس کے اخیر میں کبھی تاکید مبالغہ کے لئے تاء بڑھا دی جاتی ہے کہتے ہیں: فُلانٌ عَلّامَةٌ

العُلّامُ: بڑا عالم، خوب واقف (۲) باز (شکاری پرندہ) (۳) مہندی۔

العُلّامَةُ: سنگ میل، نشان راہ۔

العَلَمُ: العالَم۔

العِلمُ: ادراکِ حقیقت، علم (ضد: جہل) واقفیت، تعلیم (۲) خدا تعالیٰ کا نور جسے وہ اپنے جس بندے کے قلب میں چاہتا ہے ڈال دیتا ہے (۳) علم کلی اور مرکب کے ادراک کا نام ہے اور جزئی اور بسیط کے ادراک کو معرفت کہا جاتا ہے، اسی بنا پر عَرَفتُ اللهَ کہا جائے گا عَلِمتُ اللهَ کہنا صحیح نہ ہوگا (۴) علم ایسے اصول کلیہ اور مجموعۂ مسائل کو بھی کہا جاتا ہے جو کسی خاص جہت سے متعلق ہوں علم الکلام، علم النحو، علم الارض، علم الکونیات،

علم الآثار وغیرہ ج: عُلُومٌ.

عِلم الاجتماع: علم معاشرت، عمرانیات.

عِلمُ الاقتصاد: علم اقتصادیات. ایسے اصول وضوابط کا علم جس کے ذریعہ مال کے حصول وصرف کی تدبیر کی جائے.

علم الأحیاء: بیالوجی. زندہ کائنات و مخلوقات سے متعلق اصولی معلومات (علم الحیاۃ).

عِلمُ الإحصاء: شماریات، اعداد وشمار سے متعلق تفصیلات کا علم.

عِلمُ ترکیب الأدوِیَة: فن دوا سازی، فارمیسی.

علم النفس: سائکالوجی.

علم طبقات الأرض: جیالوجی.

علم الظَّواهر الجَوِّیَّة: علم موسمیات.

عِلمُ الفِلاحَة: علم زراعت.

عِلمُ الهَندَسَةِ: جیومیٹری. وہ علم جس میں خطوط وابعاد، سطوح وزوایا اور مادی کمیات ومقادیر سے بلحاظ خواص اور بلحاظ باہمی تعلق بحث کی جاتی ہے.

عِلمًا بأنَّ: یہ جانتے ہوئے، یہ مانتے ہوئے کہ

عن عِلمٍ: واقف ہوتے ہوئے.

العِلمِیُّ: علمی، تعلیمی (۲) سائنس سے متعلق.

العُلَماءُ: سائنس داں.

علماء الدین: مذہبی علماء.

العُلُومُ: سائنس، علم طبعیات. جس میں خواص اشیاء کی معرفت کے ساتھ تجربہ ومشاہدہ بھی شامل ہے.

العلومُ الإداریة: انتظامی امور ومعاملات کا علم.

العُلُومُ السُّلُوکِیَّة: علوم سلوک وتصوف.

عُلُومُ العَرَبِیَّة: عربی زبان سے متعلق علوم جیسے نحو وصرف، معانی وبیان، بدیع اور شعر وخطابت.

العَلَمُ: پرچم، جھنڈا، جھنڈی (۲) علامت، نشانی (۳) نشانِ راہ (۴) دھاری، نقش (۵) سردار قوم، نمایاں شخص (۶) پہاڑ ج: أعلامٌ.

العَلمانِیٌّ: (عَلمٌ بمعنی عالَم کی طرف منسوب) غیر مذہبی، سیکولر.

العَلمانِیَّةُ: سیکولرازم، مذہبی تقیدات سے آزاد رہنے کا نظریہ. یہ نظریہ کہ تعلیم اور نظام حکومت خالص دنیوی اور اخلاقی ہو، اس میں مذہبی عقائد کو دخل نہ ہو.

العَلَمَةُ: انسان کے اوپر کے ہونٹ کی پھٹن.

العَلِیمُ: وسیع علم والا ج: عُلَماء.

العَیلامُ: نر بجّو. ج: عَیالیم.

العَیلَمُ: العَیلامُ (۲) بہت پانی والا کنواں ج: عَیالم.

المَعلَمُ: نشان راہ (۲) مقام. خَفِیَت مَعالِمُ الطَّرِیق: راستے کے نشانات مٹ گئے (۳) مارک، خصوصی نشان) ج: مَعالِم.

المَعالِمُ الأثَرِیَّة: دور قدیم کے آثار ونشانات.

المُعَلِّمُ: معلم، مدرس، ماسٹر، اتالیق (۲) وہ شخص جس میں کسی فن کو پیشہ بنانے کی صلاحیت ہو.

المُعَلَّمُ: نشان زدہ (۲) سکھایا ہوا (۳) خداداد صلاح وخیر کا مالک.

المُعَلِّمَةُ: استانی.

المَعلُومُ: نشان زدہ (۲) مقررہ.

المَعلُوماتُ: ڈاٹا، معلومات.

المَعلُومِیَّة: واقفیت، اطلاع.

•العِلمادُ: کتا ہوا سوت (دھاگا) لپیٹنے کی چکری ج: عَلامِدَة وعَلامِیدُ.

•عَلَنَ الأمرُ ـِ عُلُونًا: نمایاں ہونا، پھیلنا، شائع ہونا (ضد: خَفِیَ)

عَلِنَ الأمرُ ـَ عَلَنًا وعَلانِیَةً: عَلَنٌ ہو عَلِنٌ وعَلِینٌ.

أعلَنَهُ وبه: ظاہر کرنا، مشتہر کرنا.

ــــ المَحکَمَةُ أو النِّیابَةُ ہ: عدالت یا مقامی انتظامیہ کا کسی کو حاضری کا پابند کرنا یا اس کے خلاف فیصلہ سنانا.

ــــ إعلانًا: اشتہار دینا (۲) نوٹس دینا.

ــــ الشیءَ: شائع کرنا، ظاہر ونمایاں کرنا، مشتہر کرنا.

عالَنَهُ وبه مُعالَنَةً وعِلانًا: کسی کے سامنے کھل کر کوئی بات کہنا یا کرنا، اعلانیہ طور پر کہنا.

ــــ الفِعلَ: کھلم کھلا کوئی کام کرنا.

عَلَّنَهُ: أعلَنَهُ.

اعتَلَنَ الأمرُ: ظاہر ہونا.

استَعلَنَ الأمرُ: ظاہر ہونا (۲) ظاہر ہونے کی صورت اختیار کرنا.

الإعلانُ: اشتہار (۲) اعلان واظہار، انکشاف (۳) اطلاع، نوٹس (۴) ڈکلریشن بیان، اعلامیہ.

الإعلانُ الصَّغِیرُ: ہینڈ بل، چھوٹا اشتہار

الإعلانُ الرَّسمِیُّ: سرکاری اعلان.

الإعلانُ المُلصَقُ علی الجدارِ: دیواری پوسٹر.

إعلانُ حُضُورٍ إلی المَحکَمَةِ: سمن عدالت

الإعلانُ المُصَوَّرُ: باتصویر اشتہار.

الإعلانُ المُشتَرَکُ: مشترکہ اعلامیہ.

الإعلانُ القَضائِیُّ: عدالتی نوٹس.

الإعلانُ الیَدَوِیُّ: ہینڈ بل.

لَوحَةُ الإعلاناتِ: نوٹس بورڈ.

شَرِکَةُ إعلاناتٍ: اشتہارات کی ایجنسی یا کمپنی.

العَلانِیَةُ: ظاہر، کھلا ہوا (ضد: السِّرّ)

رَجُلٌ عَلانِیَةٌ: وہ شخص جس کی بات کھلی اور ظاہر ہو.

عَلانِیَةً: کھلم کھلا، علی الاعلان (مقابل سِرًّا: خفیہ طور پر).

عَلَناً: کھلے طور پر۔ مقابل سِرّاً۔
العَلَنِیُّ: ظاہر، کھلا ہوا۔
العُلَنَۃُ: بھانڈا پھوڑ آدمی، بکثرت افشا رازکرنے والا، جس کے پیٹ میں بات نہ کھپتی ہو۔
• اَعلَنبَیٰ: (دیکھئے: علب)۔
• عَلِہَ ـ عَلَہاً: حیران ہونا، ششدر رہ جانا گھبرا کر چلا جانا (۲) بدفطرت ہونا (۳) بھوکا ہونا (۴) رنجیدہ ہونا (۵) قابلِ ملامت ہونا۔ ھو عَلِہٌ و عَلہانُ۔ ھی عَلہَیٰ ج: عِلاہٌ و عَلاھَیٰ۔
العَلہاءُ: نیزے وغیرہ کی ضرب سے بچنے کے لئے زرہ کے نیچے پہنا جانے والا اون کا ڈبل کپڑا۔
العَالِہُ: اِمرَأۃٌ عالِہٌ: ناعاقبت اندیش عورت
العَلَہُ: رنج (۲) حرص وطمع۔
• عَلاَ الشَیءُ ـ عُلُوّاً: بلند ہونا، اوپر ہونا۔ ھو عَالٍ و عَلِیٌّ۔
— النَّہارُ: دن چڑھنا۔
— فُلانٌ فی الارض: مغرور و متکبر ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "اِنَّ فِرعَونَ عَلا فِی الاَرضِ"۔
— فُلانٌ بالاَمرِ: کسی کام کو ہاتھ میں لینا، کسی کام کو خود سنبھالنا۔
— الشَّیءَ و عَلَیہ و فیہ: اوپر چڑھنا۔
— الرَّجُلَ: غالب آنا، زیر کرنا۔
— الدَّابَّۃَ: سوار ہونا۔
— بالسَّیف: تلوار مارنا۔
— فُلانٌ حَاجَتَہ: ضرورت سے آگاہ ہونا، پورا کرنا
— بالشَیءِ: بلند کرنا، اوپر اٹھانا۔
عَلِیَ فِی الشَّرَفِ ـ عَلاءً: عزت و مرتبہ میں بلند ہونا۔ ھو عَلِیٌّ۔
اَعلَیٰ عنِ الشَّیءِ: اترنا جیسے اَعلَیٰ عن الدَّابَّۃِ۔
— الشَّیءَ: بلند کرنا، اوپر اٹھانا (۲) چڑھنا

اَعلَیٰ فُلاناً: ترقی دینا، اوپر اٹھانا۔
عَالَی الشَّیءَ: بلند کرنا۔
— الشَّیءَ و بہ: کسی چیز پر چڑھنا۔
عَالِ عَنّا: ہمارے پاس سے دور ہو۔
عَلَّی الشَّیءَ: بلند کرنا، اوپر اٹھانا۔
— علیٰ ظَہرِ الدَّابَّۃِ: سواری پر بٹھانا۔
— المَتاعَ عن الدَّابَّۃِ: سامان اتارنا۔
اِعتَلَی الشَّیءُ: بلند ہونا۔
— النَّہارُ: دن چڑھنا۔
— الشَّیءَ: کسی چیز پر چڑھنا۔
— فُلاناً: کسی پر غالب آنا۔
— العَرشَ: تخت نشین ہونا۔
تَعَالَیٰ فُلانٌ: بلند ہونا (۲) بڑا بننا۔
— المَرأۃُ: نفاس یا بیماری سے پاک وصاف ہونا۔
تَعَالَ (یا ھذا) آ، تَعَالَیْ یا ھذہ۔ تَعَالَیَا، تَعَالَوا، تَعَالَینَ۔ قرآن پاک میں ہے: "قُل یا اَھلَ الکِتَابِ تَعَالَوا اِلیٰ کَلِمَۃٍ سَوَاءٍ بَینَنَا و بَینَکُم"۔ "فَتَعَالَینَ اُمَتِّعکُنَّ"۔
تَعَلَّی الشَّیءُ: اونچی ہونا۔
— المَرأۃُ من نِفاسِہا او مَرَضِہا: خون نفاس سے پاک یا بیماری سے صحتیاب ہونا یا افاقہ پذیر ہونا۔
— الرَّجُلُ: تدریجاً اوپر چڑھنا۔
— عنہ: کسی کے سامنے بڑائی جتانا۔
اِستَعلَی النَّہارُ: بلند ہونا۔
— فُلانٌ: بتدریج بلند ہونا۔
— الکَلِمَۃُ لِسانَہ: کسی لفظ کا زبان زد ہونا، بکثرت زبان پر آنا۔
— الشَّیءَ: چڑھنا۔
— فُلاناً و عَلَیہ: غالب ہونا۔

اِستَعلَیٰ حَاجَتَہ: ضرورت کو پورا کرنا۔
اِعلَولَی الشَّیءَ: چڑھنا۔
الاِستِعلاءُ: بلندی۔
الاَعلَیٰ: بلند تر، بلند رتبہ، بالا۔
القائد الاَعلَیٰ: سپریم کمانڈر۔
اَعلاہُ: اوپر، ابھی ابھی۔ المذکورُ اعلاہ: مذکورہ بالا۔
اَعالی المدینۃ: شہر کے بالائی حصے، اطراف شہر
العَالِی: بلند۔ عَالِی الکَعبِ: شریف و معزز
اَتَیتُہُ من عَالٍ: میں اس کے پاس اوپر سے آیا۔ ھذا عالٍ: یہ بہت خوب ہے، بالکل ٹھیک ہے۔
العَالِیَۃُ: ہر بلند چیز، ہر چیز کا بلند حصہ (۲) نیزے کی انی کا متصل نصف حصہ (۳) تہامہ اور مکہ معظمہ کے پیچھے تک کا بالائی نجدی علاقہ (۴) وادی کا بالائی حصہ جہاں سے پانی اترتا ہے۔ ج: عَوَالٍ۔
عَوَالی المَدِینَۃ: مدینہ کے بالائی حصے کی بستیاں۔
البَابُ العَالِی: دربار (شاہی)
عَلُ: اوپر بمعنی فوق، اَتَیتُہُ من عَلٍ او من عَلُ: میں اس کے پاس اوپر سے آیا۔
العُلَا: عزت و سربلندی (۲) عُلیَا (اسم تفضیل مؤنث) کی جمع۔
العَلاءُ: عزت و سربلندی۔
العِلاوَۃُ: ہر زائد چیز، اضافہ، زیادتی (۲) اونٹ پر لادن کے بعد رکھا جانے والا زائد سامان جیسے مشکیزہ وغیرہ ج: عَلاوَیٰ (۳) زائد کام کا معاوضہ، الاؤنس۔
العِلاوَۃُ الدَّورِیَّۃُ: وہ الاؤنس جو زائد کارکردگی کے عوض مدت متعینہ میں دیا جائے
عِلاوَۃُ التَّرقِیَۃِ: ترقی الاؤنس، گریڈ کی ترقی کے لئے تنخواہ پر کیا جانے والا اضافہ۔

عِلاوَۃُ ماھِیَۃٍ: تنخواہ میں اضافہ۔
عِلاوَۃ التَّرَمُّل: بیوگی الاؤنس۔
عِلاوَۃُ الدَّرَجَۃ: گریڈ الاؤنس۔
عِلاوَۃُ علی السِّعرِ: مقررہ نرخ پر اضافہ، زائد چارجنگ۔
عِلاوَۃ غَلاءِ المَعِیشَۃِ: گرانی الاؤنس
عِلاوَۃً علی کذا: مزید برآں، علاوہ ازیں
العِلِّیَّۃُ: بالاخانہ، چوبارہ، دوسری منزل یا اس سے اوپر والی منزل کا کمرہ ج: عَلالِیُّ۔
عِلِّیَّۃُ القَوم: اونچے درجہ کے لوگ، سربرآوردہ لوگ۔
العِلِّیُّ: بلند ترین جگہ یا بلند ترین درجہ (۲) بلند تر جگہ کا باشندہ (۳) بلند ترین درجہ کا آدمی ج: عِلِّیُّونَ (ضد: سِفلِیُّونَ)
العِلِّیُّونَ: جنت کے اعلیٰ مقام کا نام (۲) ساتواں آسمان (۳) بلند درجہ یا مقام کے لوگ۔
العِلوُ من کلِّ شیءٍ: ہر شے کا بلند حصہ کہتے ہیں: قَعَدتُ عِلوَہُ وفی عُلوِہ۔
العِلوَۃُ: بلند جگہ۔
العُلوُّ: شان و شوکت، جبر و خودسری۔ قرآن پاک میں ہے: "لا یُرِیدُونَ عُلُوًّا فی الاَرضِ وَلا فَسادًا"۔
العُلیا: اَعلیٰ کی تانیث، بلند، اونچی۔ حدیث میں ہے: "الیَدُ العُلیا خَیرٌ من الیَدِ السُّفلیٰ" ج: عُلیً۔
العَلیاءُ: ہر بلند چیز (۲) اونچی جگہ (۳) آسمان (۴) پہاڑ کی چوٹی وغیرہ (۵) عزت و شرافت
العَلِیُّ: اللہ تعالیٰ کا ایک نام، بلند (۲) سخت و مضبوط (۳) بلند رتبہ ج: عِلیَۃٌ۔
عِلیَۃُ القَوم: سربرآوردہ لوگ۔
المُتَعالُ: بہت بلند (عیب وغیرہ سے بلند)
المَعلاۃُ: رفعت و عزت، بلند رتبہ، ج: المَعالی۔
مَعالِی فُلان و صاحب المَعالی: عزت مآب۔ وزراء اور ان کے ہم رتبہ لوگوں کا تعظیمی لقب۔
المُعَلّٰی: جوئے کا ساتواں تیر، بازی جیتنے پر اس کے سات حصے واجب ہو جاتے ہیں اور ہارنے کی صورت میں اس پر سات حصے واجب ہو جاتے ہیں۔
المُعَلِّی: بھرا ہوا ڈول اوپر لانے والا۔
٭عَلوَنَ الکتابَ عَلوَنَۃً وعِلوانًا: کتاب کا عنوان (نام) مقرر کرنا۔
—— الخطابَ: خط کا پتہ لکھنا۔
العِلوانُ: کتاب کا نام (۲) خط کا پتہ اسی کو عُنوان بھی کہتے ہیں۔
٭عَلَی الشیءَ و عَلیہ و فیہ ـــ عَلیًا و عُلِیًّا: چڑھنا۔ ھو عالٍ و عَلِیٌّ۔
عَلَّیَ الکتابَ: کتاب کا نام مقرر کرنا۔
عَلٰی: حرف جر بمعنی پر یا اوپر (فوق) قرآن پاک میں ہے: "وَعَلَیہَا وَعَلَی الفُلکِ تُحمَلُونَ" (۲) قریب کی جگہ پر (یعنی کسی چیز کے آس پاس کی چیز کی فوقیت پر دلالت کرنے کے لئے۔ قرآن پاک میں ہے: "اَو اَجِدُ عَلَی النَّارِ ھُدًی" یعنی او اَجِدُ علی کلِ مکانٍ یَقرُبُ من النَّار: یا آگ کے قریب کسی جگہ پر میں راہنمائی پاؤں (۳) معنوی فوقیت کے لئے جیسے قرآن پاک میں ہے: "وَلَہُم عَلَیَّ ذَنبٌ" (۴) بمعنی مع۔ قرآن پاک میں ہے: "وَآتَی المَالَ عَلٰی حُبِّہٖ" اس نے مال اس کی چاہت کے باوجود دے دیا (۵) بمعنی عن۔ جیسے قُحَیف شاعر کے قول: اِذا رَضِیَت عَلَیَّ بَنُو قُشَیرٍ میں۔ اصل ہے اذا رَضِیَت عَنّی (۶) بمعنی لامِ تعلیل قرآن پاک میں ہے: "وَلِتُکَبِّرُوا اللّٰہَ عَلٰی ما ھَداکُم" ای لِھِدایَتِہ اِیّاکم (۷) بمعنی فی۔ قرآن پاک میں ہے: "وَدَخَلَ المَدِینَۃَ عَلٰی حِینِ غَفلَۃٍ من اَھلِھا" ای فی حین غَفلَۃٍ (۸) بمعنی من جیسا کہ ارشاد باری ہے: "الَّذِینَ اِذَا اکتَالُوا عَلَی النَّاسِ یَستَوفُونَ" ای اذا اکتالوا من النّاس (لوگوں سے پیمانہ کے ذریعہ لیتے ہیں تو پورا پورا لیتے ہیں) (۹) بمعنی با، جیسے کہ: "اِرکَب عَلٰی اسمِ اللّٰہ" ای بِسمِ اللّٰہ۔ (۱۰) برائے استدراک (سابقہ کلام سے پیدا شدہ غلط فہمی کے ازالہ کے لئے) جیسا کہ کہا جائے "فُلانٌ عاصٍ عَلٰی اَنَّہُ لا یَیأَسُ من رَحمَۃِ اللّٰہِ" فلاں گنہگار ہے لیکن وہ اللہ کی رحمت سے مایوس نہیں (۱۱) برائے لزوم جیسے: عَلَیکَ اَن تَفعَلَ کَذا، عَلَیکَ بِکَذا: تمہیں فلاں چیز پر عمل کرنا چاہئے۔ عَلَیَّ بہ: یہ مجھے دو۔ عَلَیکَ فُلانًا: تم کو فلاں کے ساتھ رہنا چاہئے۔ علیک بکذا: تمہارے لئے یہ ضروری ہے۔ ان صورتوں میں یہ اسم فعل ہے۔
عَلَی القِیاسِ: اندازہ کے مطابق (۲) ناپ کے مطابق۔
عَلٰی ضَوءِ کذا: فلاں چیز کی روشنی میں۔
عَلٰی ما: کس بنا پر، کیوں۔
عَلٰی اَنَّ: علاوہ ازیں (۲) باوجودیکہ (۳) تاہم (۴) اس کے ساتھ ساتھ۔
عَلٰی وَجہِ اللّٰہ: اللہ کی رضا کے لئے۔

علی یدِ فُلانٍ: فلاں کے ہاتھوں یا فلاں کے ذریعہ۔
علی عہدِ فُلانٍ: فلاں کے دور میں
علی وشكِ كذا: بالکل قریب۔
يُغنّي على العُود: وہ سارنگی پر گاتا ہے۔
يرقُصُ على المُوسيقي: وہ موسیقی کے ساتھ ساتھ (اس کے مطابق) ناچتا ہے۔
لا عليك: تم سے کوئی مواخذہ نہیں۔ کوئی حرج نہیں، تم کوئی فکر نہ کرو۔
عمِل على كِبَرِ سِنّه كذا: اس نے بڑھاپے کے باوجود ایسا کیا۔
أُحدِّثُك كذا على أن تستُرَه: میں تم کو فلاں بات اس شرط پر بتاؤں گا کہ تم اس کو چھپاؤ۔
كانت الدّائِرةُ عليهم: لڑائی کا پانسہ ان لوگوں کے خلاف رہا۔
حُكِمَ عليه: اس کے خلاف فیصلہ کیا گیا
خرَجَ على فُلانٍ: اس کے خلاف بغاوت کی۔
عمِلَ على أمرِ فلانٍ: فلاں کے حکم کے مطابق کام کیا۔

ع ــــ م

• عمَتَ فُلانٌ ـِ عمْتًا: اندھادھند لاٹھی یا ڈنڈا مارنا، چلانا۔
ـــ الصُّوفَ: کاتنے کے لئے اون کی پونی بنانا۔
ـــ حَبلَ القَتِّ: گھاس کی رسی کو بل دینا، بٹنا۔ الحبلُ معمُوتٌ و عمِيتٌ۔
ـــ فُلانًا: مغلوب کرنا۔
عمّتَ: زور سے لاٹھی چلانا (۲) رسّی کو خوب بٹنا (۳) پوری طرح مغلوب کرنا۔

العمِيتُ: دلیر و ہوشیار (۲) زیرک و قوی الحافظہ عالم ج: أعْمِتَة۔
العمِيتةُ: اون کی پونی ج: عُمُتٌ و أعمِتَةٌ۔
• عمَجَ ـِ عمْجًا: تیز چلنا، لپکنا۔
ـــ الرّجُلُ: پانی میں تیرنا۔
تعمّجَ: پیچ و تاب کھانا، بل کھانا، دائیں بائیں مڑنا۔ جیسے تعمّجَ السَّيْلُ في الوادي و تعمّجت الحيّةُ
• عمَدَ الشيءَ ـِ عمْدًا: سہارا دینا (۲) مضبوط کرنا، طاقت بہم پہنچانا۔
ـــ فُلانًا: موٹے بانس وغیرہ سے مارنا۔ ما عمَدَكَ؟ تم کیوں رنجیدہ ہو۔
ـــ الشيءَ و للشيءِ و إليه: کسی چیز کا قصد و ارادہ کرنا۔
ـــ المرضُ فُلانًا: کمزور و دبلا کرنا۔
ـــ السّقفَ: چھت کو ستونوں سے مضبوط کرنا، چھت کے لئے ستون بنانا۔
عمِدَ البعيرُ ـَ عمَدًا: کجاوہ کی وجہ سے اونٹ کا ورم آلود کوہان والا ہونا (۲) اونٹ کا ایسے کوہان والا ہونا جو باہر سے ٹھیک اور اندر سے کھوکھلا ہو فالبعيرُ عمِدٌ۔ کہتے ہیں: عمِدتْ ألْيَتاهُ مِنَ الرُّكُوبِ: اس کے کولہے سواری کی وجہ سے ورم آلود ہوگئے
ـــ الثّرى: تر مٹی کا بارش سے تہ بہ تہ ہوکر سکڑ جانا، لبتہ ہوجانا۔
ـــ الإنسانُ: بیماری سے کمزور ہوجانا۔
ـــ الخُراجُ: پھوڑے کا پکنے سے پہلے دبانے کے باعث پھوٹ جانا اور کیل نہ نکلنا۔
أعمَدَ البِناءَ و نحوَه: عمارت کیلئے ستون بنانا، ستون کا سہارا دینا، ٹیکی لگانا، تھم لگانا، پشتہ لگانا۔
عمّدَ الخيمةَ: ستونوں پر خیمہ کھڑا کرنا

عمّدَ القومُ فُلانًا: کسی کو سردار بنانا (۲) گاؤں کا مکھیا یا پردھان بنانا (۳) چیرمین یا میئر بنانا۔
ـــ السَّيلَ: سیلاب روکنے کے لئے پشتہ بنانا، بند باندھنا (پانی اکٹھا کرنے کیلئے)
ـــ الشّوقُ فُلانًا: شوق کا کسی کو دبلا کر دینا۔
ـــ الطِّفلَ: عیسائیوں کے یہاں بچہ کو بپتسمہ لگانا (مقدس پانی کے چھینٹے دیکر عیسائی بنادینا) فالطِّفلُ معمَّدٌ۔
اعتمَدَ الشيءَ و عليه: سہارا لینا، ٹیک لگانا (۲) اصل اور بنیاد بنانا۔
ـــ فُلانًا و عليه: بھروسہ کرنا، اعتماد کرنا، اعتبار کرنا۔
ـــ الشيءُ شيئًا و عليه: کسی چیز کا کسی شے پر دار و مدار ہونا۔
ـــ الشيءَ: قصد کرنا (۲) جاری کرنا۔
ـــ الأمرَ: کسی معاملہ کی منظوری دینا، اس کے اجرا کا حکم دینا۔ جیسے اعتمَدَ الرّئيسُ مبلَغًا لغرضٍ: افسر یا حاکم کا کسی مقصد کے لئے رقم منظور کرنا
انعمَدَ: مطاوع عمَدَه۔ سہارا ملجانا، سہارے والا یا ستون والا ہوجانا (۲) ستون یا سہارے پر قائم ہوجانا جیسے انعمَدت الخيمةُ على عِمادٍ
تعمّدَ الشيءَ و له: قصد کرنا (۲) کوئی کام دیدہ و دانستہ کرنا۔
الاعتِمادُ: بھروسہ، اعتبار (۲) ساکھ (۳) فنڈ (۴) قرض (۵) منظوری۔
اعتِمادٌ طويلُ الأجَل: طویل المیعاد قرض۔
اعتمادٌ قصيرُ الأجَل: مختصر المیعاد قرض
الاعتِمادُ الكُلّيُّ على شيءٍ: مکمل بھروسہ مکمل دار و مدار۔
الاعتِمادُ المَصرِفيُّ: بنک قرض۔

اعتمادُ میزانیَّة: بجٹ کی منظوری۔
اوراقُ اعتمادٍ: کاغذات نمائندگی، سفارتی اسناد۔
خِطابُ اعتمادٍ: اتھارٹی لیٹر، تعارف نامہ، پرچۂ اعتبار (۲) ہنڈی، مالی رقعہ۔
الاعتِمادُ علی النَّفس: خود پر بھروسہ کرنا۔
العِمادُ: ستون، سہارے کی چیز، سہارا، کھمبا، شہ (۲) سربراہ فوج۔ فُلانٌ رفیعُ العِمادِ: فلاں خاندانی شرافت والا ہے ج: عُمُدٌ (۳) بپتسمہ (عیسائی بچہ کو مقدس پانی کا چھینٹا دے کر باضابطہ عیسائی بنانے کی رسم)۔
العِمادَةُ: بلند عمارتیں (مذکر ومؤنث دونوں طرح درست ہے) ج: عِمادٌ۔ أهْلُ العماد: بلند وبالا عمارتوں والے (۲) پرنسپل شپ، ڈین شپ۔
العَمْدُ: قصد۔ فَعَلَهُ عَمْدًا وعن عمد: اسے قصدًا کیا۔ فَعَلَهُ عَمْدًا علَی عَینٍ وعَمْدَ عَینٍ: محنت ویقین کے ساتھ کام کیا۔
القَتْلُ العَمْدُ: قتلِ عمد شریعت اسلامی میں وہ قتل ہے جو قاتل کسی ہتھیار یا ہتھیار جیسی کسی چیز سے قصد وارادہ کے ساتھ کرے۔ القَتْلُ شِبْهُ العَمْدِ: شبہ قتل عمد یہ ہے کہ بالقصد کسی ایسے آلہ سے ہلاک کرے جس سے عمومًا ہلاکت واقع نہ ہوتی ہو۔
عَمْدًا وعن عَمْدٍ: جان بوجھ کر، دیدہ ودانستہ۔
العَمَدُ: وہ جگہ جو بارش سے تر ہو گئی ہو یا تر مٹی۔ هو عَمِدُ الثَّرَى: وہ بڑا فیاض ہے۔
العُمْدَةُ: سہارا اور ٹیک لگانے کا ذریعہ (۲) فوج کا کمانڈر (۳) حاکم شہر، چیرمین ج: عُمَدٌ (۳) اصطلاح نحو میں فضلہ (زائد لفظ) کا مقابل ہے یعنی وہ لفظ جس کا کلام سے حذف کرنا درست نہ ہو۔
عُمْدَةُ القَرْيَة: گاؤں کا چودھری، پردھان، مکھیا۔
عُمْدَةُ المَدِينَة: میئر، کسی شہر قصبہ یا موضع کا اعلیٰ منتظم۔
— المَدرَسَة: مدرسہ کا ذمہ دار اعلیٰ۔
العَمُودُ: قابل اعتماد سردار قوم (۲) آسمان میں چمکنے والا بگولا (۳) صبح کی کرن، (۴) سہارا (۵) ستون، کھمبا، موٹا بانس کی، لکڑی وغیرہ (۶) علم ہندسہ میں ہر وہ قطعہ جس کا طول اس کے چھوٹے قطر کے طول سے دس گنا زیادہ ہو ج: أعْمِدَة وعُمُدٌ وعَمَدٌ۔
عَمُودُ البَطْن: کمر۔ ضَرَبَه علَی عَمُودِ بَطْنِه: اس کی کمر پر مارا۔
عَمُودُ الأمْرِ: معاملہ کی اصل۔ کہتے ہیں: اسْتَقَامُوا علَی عَمُودِ رَأيِهم: وہ اپنی ٹھوس اور مضبوط رائے پر جمے رہے۔
عَمُودُ الإدَارَة: چلاؤ دھرا، مشین کی وہ لاٹھ جو اسے میکانکی طاقت بہم پہنچاتی ہے۔
عَمُودُ الإشارَة: سگنل پول، وہ کھمبا جس پر راستہ کھلنے اور بند ہونے کی علامت لگی ہوئی ہو۔
عَمُودُ الشِّعْر: قافیہ، وزن واسلوب میں عربوں کا موروثی طریقہ۔
عَمُودُ الطَّعَام وغیرہ: کھانے کے برتنوں یا دیگر اشیاء کی ستون نما گڈی لاٹ۔
عَمُودُ المِيزان: ترازو کی ڈنڈی۔
عَمُودُ التِّلِغْراف: ٹیلیگراف پول۔
عَمُودُ الصَّحِيفَة: اخبار کا کالم۔
عَمُودُ السَّرِير: تخت یا پلنگ کا پایہ۔
العَمُودُ الفَقْرِيُّ: ریڑھ کی ہڈی۔
عمودُ القَنطرة: پل کا ستون۔
تاجُ العَمُود: ستون کا تاج نما بالائی حصہ۔
قاعِدَةُ العَمُود: ستون کی کرسی۔
العَمُودِيُّ: ستون نما، سیدھا۔ الخطُّ العَمُودِيُّ: زاویۂ قائمہ بنانے والا ستون۔ طائرة عَمُودِيَّة: ہیلی کاپٹر
العَمِيدُ: سردار، منتظم، افسر، سربراہ (۲) کالج کا پرنسپل، فیکلٹی ڈین (۳) انتہائی کمزور بیمار جو تکیوں کے سہارے بغیر بیٹھ نہ سکتا ہو (۴) بیمارِ عشق (۵) بریگیڈیر جنرل، ایک بڑا فوجی عہدہ (ایک بڑی فوجی جماعت کا سالار اعلیٰ جس میں کم وبیش دس ہزار یا اس سے زیادہ سپاہی اور چھوٹے افسر ہوتے ہیں) ج: عُمَدَاء۔
المَعْمُودِيَّةُ: نصاریٰ کی ایک تقریب جس میں عیسائی عالم بچہ پر اس پانی کے چھینٹے دیتا ہے جس پر وہ انجیل کے کچھ فقرے پڑھ کر دم کرتا ہے۔ ان فقروں کو آیۃ التنصیر کہتے ہیں۔ مسلمانوں کے یہاں بچے کے کان میں جس طرح اذان کے کلمات کہے جاتے ہیں اسی طرح عیسائیوں کے یہاں یہ عمل ہوتا ہے۔
المُعْتَمَدُ: قابل اعتماد، مستند، مصدقہ، نمائندۂ مختار (۲) کمشنر۔
المُعْتَمَدُ السِّيَاسِيُّ: سفیر، سفارتی نمائندہ

المَعْمُودُ : بپتسمہ دیا ہوا بچہ ۔
المُعَمَّدُ : المَعْمُودُ ۔
• عَمَرَ الرَّجُلُ ـُ عَمْرًا : لمبی عمر پانا، دراز عمر ہونا ۔
ـــ المَالُ : مال کی بہتات ہونا ۔
ـــ المَنْزِلُ بِاَهْلِهٖ : مکان آباد ہونا، مکان میں رونق ہونا ۔ ھو عَامِرٌ ۔
ـــ اللّٰهُ فُلَانًا : کسی کی عمر دراز کرنا ۔
ـــ فُلَانٌ الدَّارَ : مکان بنانا، فالدَّار مَعْمُورَةٌ ۔
ـــ القَوْمُ المَكَانَ : لوگوں کا کسی جگہ بسنا، رہائش اختیار کرنا، فالمکان مَعْمُورٌ ۔
ـــ المَالَ عُمُورًا و عُمْرَانًا : مال کا اچھا انتظام کرنا ۔ ھو عَامِرٌ ۔
عَمُرَ المَالُ ـُ عَمَارَةً : بہت زیادہ ہونا ۔ ھو عَمِيرٌ ۔
اَعْمَرَ فُلَانٌ الْاَرْضَ : آباد پانا ۔
ـــ فُلَانًا : کسی کو عمرہ کرانا ۔
ـــ فُلَانًا دَارًا : کسی کو عمر بھر کے لئے مکان دینا ۔
ـــ فُلَانًا المَكَانَ : کسی کو آباد کرنا، بسانا
عَمَّرَ اللّٰهُ فُلَانًا : کسی کی عمر دراز کرنا ۔ ھو مُعَمَّرٌ ۔
ـــ المَنْزِلَ : گھر آباد کرنا ۔ بطور دعا کہتے ہیں : عَمَّرَ اللّٰهُ بِكَ مَنْزِلَكَ ۔
ـــ الْاَرْضَ : آباد کرنا یعنی عمارتیں بنا کر ان میں لوگوں کو بسانا ۔
ـــ نَفْسَهٗ : اپنے لئے خاص اندازہ مقرر کرنا، یا محدود مقدار متعین کرنا ۔
ـــ فُلَانًا دَارًا : کسی کو گھر میں بسانا ۔
اُعَمِّرُكَ اللّٰهَ اَن تَفْعَلَ كَذَا : میں تم کو خدا کی قسم دے کر کہتا ہوں کہ ایسا کرو ۔
ـــ المِصْبَاحَ : لیمپ وغیرہ میں ہوا بھرنا ۔

اِعْتَمَرَ : پگڑی باندھنا (۲) عمرہ کرنا ۔
ـــ الْاَمْرَ : قصد کرنا ۔
تَعَمَّرَ : عمرہ کرنا ۔
اِسْتَعْمَرَهٗ فِی المَكَانِ : کسی کو کسی جگہ بسانا، آباد کرنا ۔ ارشاد باری ہے : "ھُوَ الَّذِیْ اَنْشَاَكُمْ فِی الْاَرْضِ وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِیْھَا" ۔
ـــ الْاَرْضَ : زمین کو آباد کرنا، زمین کیلئے ضروری افرادی طاقت بہم پہنچانا، نئی آبادیاں قائم کرنا ۔
ـــ دَوْلَةٌ دَوْلَةً اُخْرٰی : ایک ملک کا دوسرے ملک پر اقتدار جما کر اسے اپنی نو آبادی بنانا ۔
عَوْمَرَ الْقَوْمُ : شور و غل مچانا ۔
ـــ النَّاسَ : لوگوں کو کسی جگہ قید کرنا ۔
الْاِسْتِعْمَارُ : سامراج، نو آبادکاری، نو آبادیات قائم کرنے اور دوسری حکومتوں کو اپنے ماتحت رکھنے کا نظام اور ذہنیت ۔
الْاِسْتِعْمَارِیُّ : سامراجی ۔
الْاِعْمَارُ : آبادکاری ۔
العَامِرُ : آباد، پر رونق
العَمَارُ : گل ریحان جس کے ذریعہ بادشاہ کو عَمَّرَكَ اللّٰهُ کہہ کر سلامی دی جاتی تھی (۲) وہ پھول جن سے محفل شراب سجائی جاتی ہے اور جب کوئی داخل محفل ہو تو ان پھولوں سے اس کا استقبال کیا جاتا ہے (۳) خیمہ کی چھت کا خوبصورت کپڑا (۴) پگڑی ٹوپی وغیرہ جس سے سر ڈھانکا جائے
العَمَارَةُ : پگڑی وغیرہ جس سے سر ڈھانکا جائے (۲) چھت کی سجاوٹ کا کپڑا ج : عَمَائِرُ و عَمَارٌ ۔
العُمَارَةُ : معمار کی مزدوری ۔
العِمَارَةُ : خراب (ویرانی کی نقیض) آبادی (۲) عمارت (۳) چہار دیواری یا کانٹوں وغیرہ کی باڑھ جس سے جگہ کی حفاظت کی جائے (۴) قبیلہ کی ایک شاخ (۵) بلڈنگ جس میں بہت سے مکانات اور بہت سی منزلیں ہوں ج : عَمَائِرُ ۔
فَنُّ العِمَارَةِ : عمارت سازی کا فن ۔
العَمْرُ : جینے کا عرصہ، عمر ج : اَعْمَارٌ (۲) دین (۳) مسوڑھے کا گوشت ج : عُمُورٌ (۴) لمبے درخت (۵) عمدہ کھجور ۔ واحد : عَمْرَةٌ (۶) کان کے بالائی حصہ میں لٹکایا جانے والا زیور، بالی وغیرہ (۷) قسم دینے کے لئے کہا جاتا ہے : عَمْرَكَ اللّٰهَ اِفْعَلْ كَذَا : تو خدا کے نام پر ایسا کر ۔ قسم ہے تجھے ایسا کر ۔
لَعَمْرُكَ : بربنا ابتداء مرفوع ہے اس کی خبر محذوف ہے ۔ اصل یہ ہے لَعَمْرُكَ قَسَمِی : تجھے میری قسم ہے ۔
العُمْرُ : عمر، جینے کا عرصہ ج : اَعْمَارٌ (۲) مسوڑھے کا گوشت ج : عُمُورٌ ۔
عُمْرُ النِّصْفِ : ایٹمی سائنس میں اتنے وقت کو کہتے ہیں جو تابکاری عنصر کے آدھے ذرات تحلیل ہونے میں صرف ہوتا ہے ۔
العَمَرُ : عورتوں کے سر ڈھانکنے کا کپڑا (۲) دین، مذہب ۔
العُمَرَانِ : ابوبکر و عمر رض ۔
العُمُرُ : العُمْرُ ج : اَعْمَارٌ ۔
العُمْرَانُ : آبادی، تہذیب و تمدن، شہریت (۲) تعمیر، عمارت، کثرت باشندگان ۔
عِلْمُ العُمْرَانِ : علم معاشرت ۔
العَمْرَةُ : سر پر رکھی جانے والی شے پگڑی، ٹوپی وغیرہ (۲) ہار کے موتیوں کے درمیان کا فاصلہ ۔ ابو عمرۃ : بھوک اور افلاس کی کنیت
العُمْرَةُ : ایک عبادت ہے حج کے ساتھ اور اس سے الگ مدت غیر معینہ میں کیجاتی ہے

اصطلاح شریعت میں عمرہ مخصوص افعال کے ساتھ بیت اللہ کا قصد ہے۔ اسے حج اصغر بھی کہا جاتا ہے۔ اس کے چار افعال ہیں۔ احرام، طواف، سعی اور حلق (یا قصر) ج: عُمَرٌ (۲) مرد کا سسرال میں اپنی بیوی کے پاس جانا۔

العَمْرَتَانِ: زبان کے نیچے دو چھوٹی ہڈیاں۔

العُمْرَى: ایک معاملہ جس میں کوئی چیز کسی کی ملکیت میں اس کی یا مالک اصلی کی زندگی بھر کے لئے دی جاتی ہے۔ موت کے بعد وہ چیز اصل مالک یا اس کے ورثہ کی طرف لوٹ آتی ہے۔

العُمْرِيُّ (من الشَّجَر) پرانے درخت (۲) نہر وغیرہ کے پاس کھڑے بیر کے پرانے درخت۔

العَمَّارُ: بہت صوم وصلوٰۃ والا (۲) متحمل مزاج (۳) باوقار۔

العُمَّارُ: گھروں میں رہنے والے جن۔ واحد: عامر۔

المُسْتَعْمِرُ: سامراج، نوآبادکار۔

المُسْتَعْمَرُ: نوآباد، نوآبادیت کے ماتحت۔

المُسْتَعْمَرَةُ: نوآبادی، کالونی، جاگیر۔ وہ ملک یا علاقہ جس پر غیر ملکی حکمران بن کر اس سے منافع حاصل کریں یا اس سے باہر رہ کر اپنے سیاسی اثر ورسوخ یا فوجی تسلط کی بنا پر اس سے منافع حاصل کریں وہ حصۂ زمین جس پر غیر ملکی جماعت قابض ہو اور اس کا سیاسی تعلق اس جماعت کے وطن کے ساتھ ہو۔ ج: مُسْتَعْمَرَاتٌ

مُسْتَعْمَرَةُ الاِسْتِيطَان: نوآبادی یا نئی بستی جہاں حکمران ملک کے لوگوں کو لاکر آباد کیا جائے۔

مُسْتَعْمَرَةُ التَّاج: شاہی علاقہ جو براہ راست بادشاہ کے کنٹرول میں ہو۔

المُسْتَعْمَرَةُ المُسْتَقِلَّةُ: خودمختار نوآبادی

المِعْمَارُ: بہت آباد کرنے والا (۲) معمار، راج۔

المِعْمَارِيُّ: بلڈنگ انجینیر، فن عمارت سازی کا ماہر۔

المَعْمَرُ: آباد و شاداب مکان۔ نزل فُلانٌ فی مَعْمَرِ صِدْقٍ: فلاں آباد و پسندیدہ جگہ مقیم ہوا۔

المُعَمَّرُ: قدیم، عمر رسیدہ، دراز عمر۔

المَعْمُورَةُ: بنا ہوا مکان، احاطہ (جن میں آبادی ہو یا نہ ہو)، آباد مکان واحاطہ (۲) زمین کا آباد حصہ۔

• العَمَرَّدُ: ہر لمبی چیز (۲) بدمزاج وطاقتور (۳) مکار و بدباطن۔

العُمْرُوْدُ: ہر لمبی چیز۔

• العَمَرَّسُ: سخت ومضبوط آدمی (۲) سخت رفتار (۳) سخت دن (۴) قوی و بدمزاج۔

العُمْرُوسُ: مضبوط وموٹا لڑکا (۲) دُنبہ ج: عَمَارِيسُ۔

• عَمْرَطَ الشَّيْءَ: لینا۔

العُمْرُوطُ: چور لٹیرا۔

• عَمَسَ الكتابُ ـُ عَمْسًا: لکھا ہوا مٹ جانا۔

ـــ الشَّيْءَ: چھپانا۔ کہتے ہیں: عَمَسَ عليهم الخَبَرَ ونَحْوَهُ: ان سے خبر وغیرہ چھپائی۔

ـــ عليه الأَمْرَ: خلط ملط کرنا، گڈمڈ کرنا، ظاہر نہ کرنا۔

عَمِسَ الكتابُ ـَ عَمَسًا: عَمَسَ۔

ـــ اليَوْمُ: سخت وتاریک ہونا۔

عَمُسَ اليَوْمُ ـُ عَمَاسَةً وعُمُوسَةً: عَمِسَ۔

أَعْمَسَ الشَّيْءَ: چھپانا، ظاہر نہ کرنا۔

عَامَسَهُ: کسی سے رازداری کی بات کرنا، (۲) رازداری برتنا دشمنی کا اظہار نہ کرنا۔

عَمَّسَ عليه الأَمْرَ: خلط ملط کرنا، ظاہر نہ کرنا۔

تَعَامَسَ عن الشَّيْءِ: تجاہل برتنا، چشم پوشی کرنا۔

ـــ على فُلانٍ: کسی کے لئے معمّا بن جانا۔

العَمَاسُ: ایسا سخت معاملہ جو کسی طرح قابو میں نہ آتا ہو (۲) سخت لڑائی ج: عُمُسٌ۔

العَمُوسُ: بے سوچے سمجھے کام کرنیوالا، (۲) سنگین معاملہ جو کسی طرح قابو میں نہ آئے ج: عُمُسٌ۔

العَمِيسُ: سخت لڑائی (۲) سنگین معاملہ ج: عُمُسٌ۔

• عَمَشَ فُلانًا ـِ عَمْشًا: بلا ارادہ لاٹھی یا ڈنڈا مارنا۔

عَمِشَ فُلانٌ ـَ عَمَشًا: کمزور نگاہ ہونا، چوندھیانا، آنکھوں سے پانی جاری رہنے والا ہونا۔ هو أَعْمَشُ وهي عَمْشَاءُ ج: عُمْشٌ۔

ـــ جِسْمُ المَرِيضِ: بیماری کے بعد تندرستی کا بحال ہونا۔

ـــ فيه الكلامُ: کسی پر بات کا اثر انداز ہونا۔ فُلانٌ تَعْمَشُ فيه المَوْعِظَةُ: فلاں آدمی پر نصیحت اثر انداز ہوتی ہے۔

عَمَّشَ عن الشَّيْءِ: چشم پوشی کرنا۔

ـــ فُلانًا: کسی کی نگاہ کی کمزوری دور کرنا، چندھیاپن ختم کرنا۔

ـــ اللهُ المَرِيضَ: بیمار کو صحتیاب کرنا

اسْتَعْمَشَهُ: بے وقوف سمجھنا۔

الأَعْمَشُ: چوندھا، کمزور نگاہ ج: عُمْشٌ

العَمْشُ: مفید صحت چیز (۲) مناسب وموافق چیز جیسے هذا الطَّعَامُ عَمْشٌ لكَ۔

العَمَشُ: چندھیاہٹ، ضعف بصر۔

العُمْشُوشُ: انگور کا وہ خوشہ جس میں سے کچھ دانے کھا لئے گئے ہوں۔

• عَمُقَتِ البِئْرُ عُمُقًا و عَمَاقَةً: کنویں کا گہرا ہونا۔
— الفِکْرَةُ: گہری سوچ ہونا۔
— المکانُ و نَحْوُهُ: دور یا لمبا ہونا هو عَمِیق وهی عَمِیقَةٌ ج: عُمُقٌ۔
عَمَّقَ الشئَ: گہرا کرنا۔
— الرأیَ: تمام پہلوؤں کو دیکھنا، خوب غور کرنا۔
تَعَمَّقَ فی الامرِ: کسی معاملہ کی گہرائی میں جانا، اس کے تمام پہلوؤں پر نگاہ ڈالنا
— فی البَحْثِ والرأیِ: خوب غور و فکر کرنا، خوب سوچ بچار کرنا۔
— فی کلامِه: چرب زبانی کرنا۔
العُمْقُ: گہرائی، نیچے کی طرف کا لمبا فاصلہ (۲) وادی (۳) جنگلات کے اطراف و اکناف ج: اَعْمَاقٌ۔ اَعْمَاقُ الأرضِ: اطراف و جوانب۔
العُمَقِیُّ: رَجُلٌ عُمَقِیٌّ الکلام: جس کے کلام میں گہرائی ہو۔
• عَمِلَ ـَ عَمَلًا: قصدًا کوئی فعل کرنا (۲) کام کرنا (۳) پیشہ کرنا (۴) بنانا، تیار کرنا (۵) مصروف ہونا۔ هو عَامِل ج: عُمَّالٌ۔
— فُلانٌ علَی الصَّدَقَةِ: صدقہ کی وصولیابی کا کام کرنا، محصّل بننا قرآن پاک میں ہے: "اِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاکِیْنِ وَالْعَامِلِیْنَ عَلَیْهَا"
— لِلسُّلطانِ عَلَی بَلَدٍ: بادشاہ کی طرف سے کسی علاقہ کا گورنر یا افسر بننا۔
— علی اَمْرٍ: کسی کام کی کوشش کرنا۔
— لِحِسابِ فُلانٍ: کسی کے مفاد میں کام کرنا۔
— البَرْقُ: بجلی کا لگاتار چمکنا۔
— فیه: اثر انداز ہونا۔

عَمِلَ بِالامرِ: حکم کے مطابق کام کرنا۔
— الکَلِمَةُ فی کَلِمَةٍ اخری: ایک کلمہ کا دوسرے کلمہ پر اثر انداز ہونا، اعراب دینا۔
عَمِلَ الانسانُ و الآلَةُ: انسان یا مشین کا اپنا اپنا کام انجام دینا۔
اَعْمَلَهُ: عامل (حاکم گورنر) بنانا (۲) کارکن بنانا۔
— فُلانًا: کام کی اجرت دینا۔
— الآلَةَ: مشین سے کام لینا۔
— الرَّأْیَ: رائے یا مشورہ پر عمل کرنا۔
— المِقَصَّ علی شئٍ: قینچی چلانا۔
— ذِهْنَه فی کذا: کسی بات یا کام میں ذہن کو مشغول کرنا، غور و فکر کرنا۔
— الکلِمَةَ: کلمہ کو دوسرے کلمہ میں عامل بنانا۔
عَامَلَهُ: کسی کے ساتھ معاملہ کرنا، لین دین کرنا (۲) سلوک کرنا، برتاؤ کرنا، طرزِ عمل اختیار کرنا۔
عَمَّلَهُ: کام کی اجرت دینا۔
— علَی البَلَدِ: شہر کا حاکم بنانا۔
— علَی القومِ: قوم کا سردار بنانا۔
اِعْتَمَلَ فُلانٌ: اپنے لئے کام کرنا (۲) اپنی مرضی کے مطابق کام کرنا۔
تَعَامَلَا: باہم معاملہ کرنا۔
تَعَمَّلَ فُلانٌ لِکذا: بہ تکلف کوئی کام کرنا۔
— من اَجْلِ فُلانٍ ولَه وفی حَاجَاتِه: کسی کے لئے کوشش و محنت کرنا۔
اِسْتَعْمَلَهُ: عامل (حاکم) بنانا (۲) کسی سے کام لینا۔
— الثَّوبَ و نَحْوَه: کام میں لانا، استعمال کرنا۔
— الآلَةَ: مشین چلانا۔

اِسْتَعْمَلَ الرَّأْیَ: مشورہ پر عمل کرنا۔
— اَحَدًا لِغَرَضٍ: آلہ کار بنانا۔
العَامِلُ: کاریگر (۲) مزدور (۳) کارکن، کارندہ (۴) محصّل زکوٰۃ ج: عُمَّالٌ و عَمَلَةٌ (۵) نیزے کا پھل سے قریب اوپر کا حصہ (۶) علم النحو میں وہ ہے جو الفاظ کے اعراب پر اثر انداز ہو۔ یہ دو ہوتے ہیں لفظی اور معنوی۔ لفظی جیسے کَتَبَ الدَّرْسَ میں الدرس کے نصب کا عامل کَتَبَ فعل ہے۔ عامل معنوی جیسے الرَّجُلُ ظریفٌ میں الرَّجُلُ کے رفع کا عامل ابتداء (مبتدا ہونا) ہے (۷) محرک، سبب (۸) علم الحساب میں وہ صحیح عدد جو دوسرے عدد کو اس طرح تقسیم کرے کہ کچھ باقی نہ رہے۔ ج: عَوَامِل۔
عامِلُ التِّلفُون: ٹیلیفون آپریٹر۔
عامِلُ المِصْعَد: لفٹ مین۔
عامِلُ الزَّمَن: وقت کا عامل، ٹائم فیکٹر۔
العَامِلَةُ: کھیتی باڑی میں کام آنے والے جانور جیسے بیل اونٹ وغیرہ (۲) چوپائے کی ٹانگ (۳) نیزے کا پھل سے متصل اوپر کا حصہ ج: عَوَامِل۔
العِمَالَةُ: مزدوری، کارندے کی اجرت (۲) مزدوری (پیشہ) (۳) کاریگری (۴) ایجنٹ گری، ایجنسی، دلالی (۵) خیانت، دھوکہ دہی۔
العُمَالَةُ: العِمَالَة۔
العَمَلُ: ارادی فعل (۲) کام (۳) ہنر (۴) مشغلہ (۵) کارروائی، اقدام (۶) عمل، ایکشن، ورک (۷) مرکز کے ماتحت انتظامی علاقہ جیسے ضلع کی تحصیل (۸) محنت ج: اَعْمَالٌ۔
العَمَلُ الاجتماعیُّ: سوشل ورک، معاشرے کی خدمت۔

العَمَلُ البَنَّاءُ: تعمیری کام (مقابل تخریبی)
العَمَلُ التَّأدِیبِیُّ: تادیبی کارروائی۔
العَمَلُ الجَادُّ: سنجیدہ اور ٹھوس کام۔
العَمَلُ الجَبَّارُ: زبردست کام۔
العَمَلُ الحَازِمُ: پختہ عزم سے کیا جانے والا کام۔
العَمَلُ الحُرُّ: آزادانہ کام، آزادانہ پیشہ
العَمَلُ الرَّتِیبُ: روٹین ورک، معمول کے مطابق انجام دیا جانے والا کام۔
العَمَلُ الرَّابِحُ: نفع بخش کاروبار۔
العَمَلُ السِّرِّیُّ: خفیہ کارروائی۔
العَمَلُ الشَّرِیفُ: معزز مشغلہ۔
العَمَلُ العَبقَرِیُّ: شاہکار، اختراعی تصور پر مبنی کام جس میں جدت و ابتکار ہو۔
العَمَلُ العُدوَانِیُّ: جارحانہ کارروائی
العَمَلُ الفِدَائِیُّ: سرفروشانہ جدوجہد
العَمَلُ الکِتَابِیُّ: محرری، منشی گری۔
العَمَلُ اللاَّ اخلَاقِیُّ: غیر اخلاقی کارروائی
العَمَلُ المُبَاشِرُ: براہ راست اقدام، ڈائرکٹ ایکشن۔
العَمَلُ المُرهِقُ: دشوار کام۔
العَمَلُ المَدفُوعُ بِالسَّاعَةِ: کسی وقتی محرک کے تحت کیا جانے والا کام۔
العَمَلُ المُسَلَّحُ: مسلح جدوجہد۔
العَمَلُ المُکَثَّفُ: زبردست کارروائی۔
العَمَلُ المُوَحَّدُ: مشترکہ کارروائی۔
العَمَلُ المَیدَانِیُّ: فیلڈ ورک۔
العَمَلُ الوَحدَوِیُّ: متحدہ کارروائی۔
العَمَلُ الیَدَوِیُّ: دست کاری۔
العَمَلِیُّ: عمل پذیر، قابل عمل (۲) عملی، ضد: (فکری۔ نظریاتی)۔
عَمَلِیًّا: عملی طور پر۔
الأعمَالُ: کارروائیاں (۲) کاروبار، کام کاج
أعمَالُ ارهَابِیَّةٍ: دہشت پسندانہ کارروائیاں
أعمَالُ شَغَبٍ: ہنگامے، فسادات، غنڈہ گردی۔

أعمَالُ العُدوَانِ: جارحانہ کارروائیاں
أعمَالُ عُنفٍ: پرتشدد کارروائیاں۔
الأعمَالُ الفَوضَوِیَّةُ: لاقانونیت۔
الأعمَالُ المَکتَبِیَّةُ: دفتری کام۔
الأعمَالُ الهَدَّامَةُ: تخریبی کام۔
رَجُلُ الأعمَالِ: مصروف آدمی (۲) بزنس مین۔
العَملَةُ: غلط کام جیسے چوری، خیانت وغیرہ (۲) ایک دفعہ کا عمل۔
العُملَةُ: کام کی اجرت (۲) نقد، سکہ، کرنسی ج: عُمُلَات۔
العُملَةُ العُشرِیَّةُ: اعشاری سکہ۔
العُملَةُ الأجنَبِیَّةُ: غیر ملکی سکہ۔
العُملَةُ الجَیِّدَةُ: کھرا سکہ۔
العُملَةُ الزَّائِفَةُ: کھوٹا سکہ۔
العُملَةُ السَّهلَةُ: سافٹ کرنسی، ہلکا سکہ (نوٹ وغیرہ)
العُملَةُ الصَّعبَةُ: ہارڈ کرنسی۔
العُملَةُ المُتَدَاوَلَةُ: سکہ رائج الوقت
العُملَةُ المُجَمَّدَةُ: وہ سکہ جس کا چلن بند کر دیا گیا ہو۔
العُملَةُ المُسَاعِدَةُ: معاون سکہ، عارضی سکہ۔
العُملَةُ الوَرَقِیَّةُ: کاغذی کرنسی، نوٹ
العُملَةُ الحُرَّةُ: آزاد کرنسی۔
العُملَةُ مُحکَمَةُ التَّزیِیفِ: ناقابل شناخت کھوٹا سکہ۔
العَمَلِیَّةُ: کارروائی، آپریشن (۲) کارگزاری، ہر وہ عمل جس کا کوئی اثر و نتیجہ برآمد ہو۔
عَمَلِیَّةُ ابتِزَازٍ: بلیک میل، ناروا طریقہ پر کسی دباؤ کے تحت کوئی مطالبہ کرنا
عَمَلِیَّةُ اِنتَاجٍ: پیداواری کارگزاری
—— انتِحَارِیَّةٌ: اقدام خودکشی۔
—— التَّولِیدِ: عمل پیدائش۔
—— جِرَاحِیَّةٌ: سرجیکل آپریشن عمل جراحی آپریشن۔

عَمَلِیَّةٌ جَسُورَةٌ: جرأت مندانہ اقدام۔
—— استِکشَافٍ: تحقیقاتی کارروائی، عمل سراغ رسانی۔
—— النَّسفِ: تخریبی کارروائی۔
العُمَّالُ: لیبرس، مزدور (۲) حکام، کارندے واحد: عامل۔
عُمَّالُ الحکومةِ: سرکاری کارندے
عُمَّالُ الإدارةِ: انتظامی عملہ، اسٹاف۔
عُمَّالُ الإنقَاذِ: بچاؤ عملہ
العُمَّالُ العَرَضِیُّونَ: عارضی اسٹاف عارضی کارکنان و مزدور۔
عُمَّالُ السِّکَّةِ الحَدِیدِیَّةِ: ریلوے اسٹاف۔
العُمَّالُ العَاطِلُونَ او المُعَطَّلُونَ: بے روزگار مزدور و ملازمین۔
العَمَّالُ: بہت مصروف یا ہمیشہ مصروف کار رہنے والا۔
العَمُولُ: کام کا دھنی، عادی (۲) بہت کمائی کرنے والا، کماؤ فرد۔
العُمُولَةُ: کمیشن، دلال کی اجرت، آڑھت (آڑھتی کا کمیشن) ہر وہ رقم جو کام کے بدلے کوئی فرد یا ادارہ معاوضہ/خدمت کے طور پر لیتا ہے۔ یَعمَلُ فُلَانٌ بِالعُمُولَةِ: فلاں کمیشن پر کام کرتا ہے
العَمِیلُ: ایجنٹ، کسی کے لئے خاص معاوضہ لے کر کام کرنے والا (۲) آڑھتی، ایجنٹ ج: عُمَلَاء۔
العَوَامِلُ: اسباب و محرکات۔
المُستَعمَلُ: استعمال شدہ۔
المُعَامَلَةُ: معاملہ، سلوک، برتاؤ۔
المُعَامَلَةُ بِالمِثلِ: ادلہ بدلہ کرنا۔
المُعَامَلَاتُ: امور دنیا سے متعلق شرعی احکام جیسے بیع و شرا وغیرہ۔
المَعمَلُ: فیکٹری، کارخانہ، مل (۲) تجربہ گاہ،

ٹیسٹ اور جانچ پڑتال کی جگہ،
لیبارٹری ج: مَعَامِل۔

اَلْمَعْمُوْلُ: دودھ، شہد اور برف سے بنا ہوا شربت (۲) تیار کردہ چیز (۳) اثر۔ وہ لفظ جس پر کسی عاملِ اعراب کا اثر ہو۔

اَلْمَعْمُوْلُ بِہٖ: جاری، زیرِ عمل۔

• عَمْلَسَ فِی سَیْرِہٖ: لپکنا، تیز چلنا۔

اَلْعَمَلَّسُ: تیز چلنے کی طاقت رکھنے والا (۲) خبیث کتا یا بھیڑیا۔

• عَمْلَقَ الْمَاءُ: کم ہونا۔

— الْمَاءُ فِی الْحَوْضِ: تالاب میں پانی کا گدلا اور گاڑھا ہو جانا۔

اَلْعِمْلَاقُ: بھاری بھرکم انسان یا درخت وغیرہ۔ فُلَانٌ عِمْلَاقٌ فِی الْاَدَبِ اَوِ السِّیَاسَۃِ: ادب و سیاست میں بلند قامت ماہر و ممتاز ج: عَمَالِیق وَ عَمَالِقَۃ وَ عَمَالِق۔

اَلْعَمَالِقَۃُ: عملاق ابن لاوذ بن ارم بن سام بن نوح کی اولاد میں سے ایک قوم کا نام

• عَمَّ الشَّیْءُ ـُ عُمُوْمًا: عام ہونا، پھیلنا، ہر جگہ یا ہر فرد کے لئے ہونا۔

— النَّبَاتُ: نباتات کا لمبا ہونا۔

— الرَّجُلُ عُمُوْمَۃً: چچا بن جانا۔

— الْقَوْمَ بِالْعَطِیَّۃِ عُمُوْمًا: سب لوگوں کو عطیہ دینا۔

— الْمَطَرُ الْاَرْضَ: تمام زمین پر بارش ہوئی۔

— رَأْسَہٗ عَمًّا: پگڑی باندھنا۔

اَعَمَّ الرَّجُلُ: شریف و کثیر چچاؤں والا ہونا (۲) سب کے لئے صاحب خیر و فیض ہونا۔ ھُوَ مُعِمٌّ۔

عَمَّمَ الْقَوْمُ فُلَانًا اَمْرَھُمْ: لوگوں کا اپنے معاملات کسی کے سپرد کرنا۔

— الشَّیْءَ: عام کرنا، پھیلانا (ضدِ خَصَّصَ)

عَمَّمَ فُلَانًا: پگڑی باندھنا۔

اِعْتَمَّ الرَّجُلُ: عمامہ (پگڑی) سر پر لپیٹنا

— الشَّابُّ: لمبا اور کامل ہونا۔

— النَّبْتُ: پودے کا مکمل ہو کر کلی لانا

تَعَمَّمَ الرَّجُلُ: سر پر پگڑی لپیٹنا۔

— الْاَکَامُ بِالنَّبْتِ: ٹیلوں پر سب جگہ نباتات دردیدگی پھیلنا۔

— فُلَانًا: کسی کو چچا کہہ کر پکارنا۔

اِسْتَعَمَّ الرَّجُلُ: اپنے سر پر عمامہ باندھنا

— فُلَانًا: کسی کو چچا بنا لینا۔

اَلْاَعَمُّ: بہت عام (۲) بڑا مجمع۔

اَلْعَامُّ: عام، پھیلا ہوا، مروجہ، جنرل۔

اَلْعَامَّۃُ مِنَ النَّاسِ: عوام (خلاف: الْخَاصَّۃ) ج: عَوَامُّ۔ جَاءَ الْقَوْمُ عَامَّۃً: سب لوگ آئے۔

اَلْعَامِّیُّ: عوامی (۲) وہ زبان جو عربی کلام کی اصل سے ہٹ کر عوام استعمال کرتے ہیں۔

اَلْعَامِّیَّۃُ: عوامی زبان (خلاف الفُصْحٰی)

اَلْعِمَامَۃُ: سربلند، پگڑی ج: عَمَائِمُ۔ اَرْخٰی فُلَانٌ عِمَامَتَہٗ: خوشحال ہونا۔

اَلْعَمُّ: چچا ج: اَعْمَامٌ وَ عُمُوْمَۃٌ (۲) لوگوں کی بڑی جماعت (۳) پوری گھاس (۴) کھجور کے لمبے درخت۔

اَلْعَمَمُ: کثرت و ہجوم (۲) ہر مکمل اور عام چیز (۳) جس کا فیض عام ہو۔ فُلَانٌ عَمَمُ خَیْرٍ: وہ بڑا فیاض ہے۔

اَلْعُمُمُ: جسم، جوانی اور مال کی تکمیل۔ اِسْتَوَی الشَّبَابُ عَلٰی عُمُمِہٖ: مکمل جوانی آگئی۔

اَلْعَمَّۃُ: پھوپھی ج: عَمَّات۔

اَلْعِمَّۃُ: عمامہ، پگڑی (۲) عمامہ باندھنے کی ہیئت، طرز۔ فُلَانٌ حَسَنُ الْعِمَّۃِ: فلاں عمدہ پگڑی باندھتا ہے

اَلْعُمُوْمُ: سب، تمام، عُمُوْمُ الْھِنْدِ: کل ہند، آل انڈیا (مثلاً)

اَلْعُمُوْمَۃُ: چچا کا رشتہ، چچا بھتیجے کا رشتہ، ددھیال۔ جیسے اُخُوَّۃ و اُبُوَّۃ و بُنُوَّۃ۔

اَلْعَمِیْمُ: ہرا کھتی اور کثیر چیز (۲) ہر مکمل اور لمبی چیز (۳) عام ج: عُمٌّ۔ ھِیَ عَمِیْمَۃ ج: عَمَائِمُ۔

اَلْعَمِیْمَۃُ: لمبے قد کی عورت یا لمبا کھجور کا درخت۔

اَلْمُعْتَمُّ: دستار بند۔

اَلْمُعَمَّمُ: دستار بند، لوگوں کا منتخب کردہ کارپرداز سردار۔

• عَمَنَ بِالْمَکَانِ ـِ عَمْنًا: قیام کرنا۔ ھُوَ عَامِنٌ وَ عُمُوْن ج: عُمَّنٌ

عُمَانُ: سلطنت عمان جو بحر ہند اور خلیج عربی پر جنوب مشرق میں واقع ہے۔ اس کا دار الحکومت مسقط ہے (منصرف اور غیر منصرف دونوں طرح صحیح ہے)۔

عَمَّانُ: ملک شام کا ایک شہر، جو شرق اردن کے ملک بنجانے کے بعد اس کا دار الحکومت بن گیا (منصرف و غیر منصرف)

• عَمِہَ ـَ عَمَھًا و عَمَھَانًا و عُمُوْھًا: راستہ بھٹک کر پریشان ہونا کہ کہاں جائے۔ ھُوَ اَعْمَہُ وَ عَمِہٌ وَ ھِیَ عَمْھَاءُ وَ عَمِھَۃٌ۔

— فِی الْاَمْرِ: متردد ہونا، صحیح نتیجہ پر نہ پہنچ پانا۔ ھُوَ عَامِہٌ ج: عُمَّہٌ۔

عَمِہَ ـَ عَمَھًا و عَمَھَانًا و عُمُوْھَۃً: عَمَہَ۔ ھُوَ اَعْمَہُ و عَمِہٌ و ھِیَ عَمْھَاءُ و عَمِھَۃٌ ج: عُمْہٌ۔

— الْاَرْضُ: بے نشان ہونا

عَمَہَ فِی ظُلْمِہٖ: چھپا ہوا ظلم کرنا۔

اَلْعَمَہُ: بھٹکنے کی حیرانی و پریشانی، تردد (۲) بے بصیرتی، اندھاپن (۳) بے حسی،

عدم تمیز۔

• عَمِیَ الماءُ و العَماءُ ـِ عَمْیًا: پانی برسنا، بادل کا برسنا۔

—— المَوْجُ: موج کا جھاگ وغیرہ پھینکنا۔

—— البَعِیْرُ بِلُعَابِہ: رال ٹپکانا۔

—— الی کذا: ٹھیک طور پر جانا۔

عَمِیَ فُلانٌ ـَ عَمًی: نابینا ہو جانا (دونوں آنکھوں کی بینائی بالکل ختم ہو جانا) ھو اَعْمٰی ج: عُمْیٌ و عُمْیَان وھی عَمْیَاءُ ج: عُمْیٌ۔

—— القَلْبُ او الرَّجُلُ: بے بصیرت ہو جانا، صحیح راہ نہ پانا۔ ھو اَعْمٰی وھی عَمْیَاءُ ج: عُمْیٌ۔ وھو عَمٍ وھی عَمِیَةٌ ج: عَمُوْن۔ ھو وھی من قوم عَمِیْنَ۔

—— علیہ و عنہ الاَخْبَارُ والاُمُوْرُ: پوشیدہ ہونا، مخفی رہنا۔ ارشادِ باری ہے: "فَعَمِیَتْ عَلَیْہِمُ الاَنْبَاءُ یَوْمَئِذٍ"۔

—— عَلَیہ طَرِیْقُہ: راہ یاب نہ ہونا، اپنا راستہ دکھائی نہ دینا۔

—— فُلانٌ عَمَایَةً: بے راہ روی میں حد سے بڑھ جانا۔

اَعْمَاہُ: اندھا کرنا، بینائی سے محروم کرنا (٢) بے بصیرت بنا دینا۔

عَمَّاہُ: اندھا اور بے بصیرت بنانا (٢) گمراہ کرنا، حق سے آنکھیں پھیر دینا۔

—— علیہ الشیءَ: کسی سے کوئی چیز پوشیدہ رکھنا یا کرنا، پیچیدہ بنا دینا، معمّا بنا دینا۔

—— الکلامَ: مغلق اور مبہم بنانا۔

—— العَمَاءُ الہِلالَ: بادل کا ابتدائی چاند کو چھپا لینا۔ فالہلال مُعَمًّی۔

تَعَامٰی: اندھا بننا (٢) کم عقل بننا (ظاہراً نہ کہ حقیقۃً)۔

تَعَمّٰی: اندھا ہو جانا، بصیرت اور بصارت کھو دینا۔

الاَعْمَیَانِ: سیلاب اور (جلتی ہوئی) آگ کہتے ہیں: اَعُوْذُ باللّٰہِ من الاَعْمَیَیْنِ۔

العَامِیْ: جسے راستہ نظر نہ آتا ہو (٢) لمبا آدمی ج: اَعْمَاءٌ۔

الاَعْمَاءُ: غیر آباد مقامات جہاں آبادی کا نام و نشان نہ ہو۔

العَمَاءُ: بادل۔

العَمَاءَةُ: گمراہی، باطل پرستی۔

العَمْیَاءُ: اندھی (٢) عقل سے کوری۔

الطَّاعَةُ العَمْیَاءُ: اندھی تقلید۔

المُعَمّٰی: معمّا، چیستان ج: مُعَمَّیات۔

ع ــــ ن

• عَنْ: حرف جر، متعدد معانی کے لئے آتا ہے (١) مجاوزت جیسے تَرَحَّلَ عن مکانِ کذا۔ (٢) بدل جیسے: لا تَجْزِیْ نَفْسٌ عن نَفْسٍ شَیْئًا۔ (٣) برائے تعلیل جیسے: ما فَعَلَ ذٰلک الّا عن اضطرارٍ۔ (٤) بمعنی بعد جیسے: عن اور عَمَّا قلیلٍ تَرٰی (٥) بمعنی علی جیسے: اَحْبَبْتُ الاحسانَ الی الفقراءِ عن کَثْرَةِ الصَّلٰوة: میں نے نماز کی کثرت پر غریبوں کے ساتھ احسان کو ترجیح دی (٦) بمعنی جانب جیسے: جَلَسَ عن یَسَارِہ۔ (٧) برائے مفارقت جیسے: ذَھَبَ عَنَّا: وہ ہم سے جدا ہو گیا۔ (٨) بمعنی ترک جیسے: مات عن وَلَدَیْن: وہ دو لڑکے چھوڑ کر مرا (٩) مصاحبت فَعَلْتُ ھٰذا عن رِضًی او عن اِذْنِک: میں نے خوشی سے کیا (١٠) برائے تاکید جمع جیسے: قُتِلُوا عن آخرھم: وہ سب کے سب از اول تا آخر مارے گئے (١١) برارت جیسے: تعالَی اللّٰہ عَمَّا یَصِفُوْنَ: اللہ ان کے بیان کردہ اوصاف سے بری و پاک ہے (١٢) برائے نقل کلام جیسے: حَدَّثَ عن فُلانٍ: اس نے فلاں سے روایت نقل کی۔

• عَنَبَ الکَرْمُ: انگور کی بیل پر انگور آنا۔

العَانِبُ: انگور بردار۔

العُنَابُ: لمبا اور گول پہاڑ۔

العِنَبُ: انگور ج: اَعْنَابٌ۔

عِنَبُ الذِّئْبِ: روئی کے پودوں کے ساتھ اگنے والا پودا جس کا پھل پھیکا اور انگور نما ہوتا ہے۔

العَنْبَا: آم۔

العُنَّابُ: عناب (ایک یونانی دوا)۔

• العَنْبَرُ: ایک ٹھوس مادہ جو باریک پیسنے کے بعد مہکتا ہے یا آگ پر ڈالنے سے خوشبو نکلتی ہے۔ سمندری جانور کے پیٹ سے بطور فضلہ خارج ہوتا ہے (٢) ایک قسم کی مچھلی جو سانپ کی شکل سے قریب ہوتی اور خوشبودار مادہ خارج کرتی ہے (٣) گودام (٤) کارخانہ (٥) سپاہیوں کی بارک ج: عَنَابِر۔

• عَنِتَ الشیءُ ـَ عَنَتًا: خراب ہونا۔

—— فُلانٌ: مصیبت و مشقت میں پڑنا تکلیف اٹھانا۔ ارشاد باری ہے: "لَقَدْ جَاءَکُمْ رَسُوْلٌ مِنْ اَنْفُسِکُمْ عَزِیْزٌ علیہ ما عَنِتُّمْ" تمہارے پاس تم ہی میں سے ایک پیغامبر آیا ہے جس کے لئے وہ تکلیف وہ صورت جس میں تم مبتلا ہو بہت گراں اور شاق ہے (٢) کسی گناہ کا مرتکب ہونا۔

عَنِتَ العَظمُ : ہڈی کا جڑ جانے کے بعد ٹوٹ جانا۔ فَالعَظمُ عَنِتٌ ۔
اَعنَتَهُ : سختی و مصیبت میں مبتلا کرنا، قرآنِ پاک میں ہے : "وَلَوْ شَاءَ اللّٰهُ لَاَعْنَتَكُمْ"۔
— المَرِيضَ : بیمار کو نقصان پہنچانا۔
عَنَّتَهُ : کسی پر سختی کرنا اور تکلیف و مشقت میں ڈالنا۔
تَعَنَّتَهُ : تکلیف دینا، کسی کے لئے تکلیف ولغزش کا خواہاں ہونا، مصیبت کھڑی کرنا، پریشان کرنا۔
— الرَّجُلَ و عليه : مشکل بات پوچھ کر پریشان کرنا۔
العَنَتُ : غلطی (۲) زنا۔ قرآن پاک میں ہے : "ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ العَنَتَ مِنْكُمْ" (۳) معاندانہ ہٹ دھرمی۔
التَعَنُّتُ : ڈھٹائی، شرارت۔
العَنُوتُ : دشوار گذار ٹیلہ۔
• عَنْتَرَ الذُّبَابُ الاَزْرَقُ : نیلی مکھی کا بھنبھنانا۔
— فُلَانٌ : لڑائی میں بہادر ہونا (۲) سختیاں جھیلنا، سختیوں کی راہ پر چلنا۔
— فُلَانًا بالرُّمحِ : نیزہ مارنا۔
العَنْتَرُ : نیلی مکھی۔ واحد : عَنْتَرَة۔
• عَنَجَ الشَّيْءَ ـُ عَنْجًا : کھینچنا۔ عَنَجَ رأسَ البَعِيرِ : اونٹ کا سر اپنی طرف کھینچنا۔
— البَعِيرَ : اونٹ کی نکیل کو کہنی سے باندھ کر چھوٹا کر دینا۔
— الدَّلوَ : رسّی سے ڈول کھینچنا۔
اَعنَجَ فُلَانٌ : کسی کا پیٹھ اور جوڑوں کے درد میں مبتلا ہونا (۲) اپنے معاملات میں پختگی چاہنا، ان میں یقین و وثوق حاصل کرنا۔
— البَعِيرَ : اونٹ کی نکیل کہنی سے باندھنا
العِنَاجُ : اونٹ کی لگام (۲) بڑے ڈول کے نیچے باندھی جانے والی رسّی یا تسمہ (۳) پیٹھ یا جوڑ، معاملہ کی اصل۔ ج : اَعْنِجَة و عُنُجٌ۔ کہتے ہیں : هٰذا قولٌ لا عِنَاجَ له : یہ بات بے سوچے سمجھے کہی ہوئی ہے۔
• عَنْجَدَ العِنَبُ : انگور کا خراب منقّی بننا۔
العَنْجَدُ : خراب منقّی۔
العُنْجُدُ : بڑا سیہی (ایک جانور جس کے بدن پر کانٹے ہوتے ہیں)۔
العُنْجُهِيُّ : بڑائی خور، متکبر۔
العُنْجُهِيَّةُ : بڑائی، کروفر، روکھاپن (۲) موٹا جھوٹا کھانا پینا اور معمولی رہن سہن۔
• عَنَدَ عنه ـِ عَنْدًا و عُنُودًا : کسی کے پاس سے ہٹ جانا، دور ہو جانا۔
— النَّاقَةُ : اونٹنی کا اونٹوں سے الگ ہو کر چرنا۔
— العِرْقُ او الجُرْحُ : رگ یا زخم سے خون بہنا اور خشک نہ ہونا۔
— فُلَانٌ : تکبر کرنا، حد سے زیادہ سرکش و نافرمان ہونا۔ ضدی اور ہٹ دھرم ہونا۔
— جان بوجھ کر حق کا انکار کرنا، نہ ماننا۔ هو عَانِدٌ ج : عُنَّدٌ و عَنَدَةٌ۔ وهو عَنُود و عَنِيد ج : عُنُدٌ وهي عَنُود ج : عُنُدٌ وهي عَانِدٌ و عَانِدَةٌ ج : عَوَانِد۔
اَعنَدَ العِرْقُ والجُرْحُ : عَنَدَ۔
— اَنْفُهُ : ناک سے بہت خون بہہ جانا۔
— فُلَانٌ القَيْءَ و فيه : لگاتار قے کرنا۔
عَانَدَ فُلَانٌ مُعَانَدَة و عِنَادًا : جان بوجھ کر حق کو ٹھکرانا، مخالفت کرنا۔
— فُلَانًا : کسی سے مقابلہ کرنا، مخالفت کرتے رہنا، آڑے آنا، دشمنی رکھنا۔
تَعَانَدَ الخَصْمَانِ : دو فریق کا جھگڑنا، باہم مخالفت و دشمنی رکھنا۔
اِسْتَعْنَدَ البَعِيرُ و الفَرَسُ : سرکشی کرنا، قابو میں نہ آنا۔
— فُلَانًا من بَيْنِ القَوْمِ : لوگوں میں سے کسی فرد کا قصد کرنا۔
— السِّقَاءَ : مشک کو جھکا کر اس کے منھ سے پانی پینا۔
— القَيْءُ او الدَّمُ فُلَانًا : کسی پر خون اور قے کا غلبہ ہونا، خون اور قے کا کثرت سے آنا۔
— عَصَاهُ : لوگوں میں لاٹھی گھمانا۔
العَانِدُ : حق کا مخالف، سرکش (۲) کسی ایک رخ پر زیادہ چلنے والا ج : عُنَّدٌ۔ دَمٌ عَانِدٌ : ایک سمت بہنے والا خون۔
العِنَادُ : مخالفت، ہٹ، ضد، سرکشی، نافرمانی دشمنی، ہٹ دھرمی۔ بِعِنَادٍ : سختی اور ہٹ دھرمی کے ساتھ۔
العِنَادِيَّةُ : سوفسطائیہ کا ایک فرقہ جو حقائق اشیاء کا منکر ہے اور کہتا ہے کہ یہ وہم و خیال ہے۔
عِنْدَ : پاس، نزدیک (خیال و ظن) (۲) جب جس وقت۔ ظرف مکان برائے موجود و حاضر چیز جیسے : عندی کِتَابٌ۔ جبکہ وہ اس گھر میں ہو جہاں تم ہو (۳) برائے شے قریب جیسے : عندی کتاب اس وقت کہا جائے جبکہ تم اپنے کام کی جگہ ہو اور کتاب تمہارے گھر میں ہو (اور وہ دونوں قریب ہوں) (۴) برائے شے غائب جیسے : عندی کتاب اس وقت کہا جائے جبکہ کتاب تمہاری ملکیت میں تو ہو لیکن وہ کسی اور کے پاس مستعار گئی ہوئی ہو، اسی مناسبت سے کہا جاتا ہے : عِندہ اَخْبَارٌ و عنده

خَيْرٌ او شَرٌّ:
(۲) ظرف زمان کے لئے جب کہ اس کی اضافت زمانہ کی طرف کی گئی ہو۔
جیسے: نَهَضْتُ عِنْدَ الفجر.
بمعنی حکم یا ظن جیسے: هذا اَفْضَلُ عندی من ذلك۔ یعنی اسے میں اس سے بہتر سمجھتا ہوں یہ معرب ہے اور ظرفیت کی بنا پر منصوب ہے۔
کبھی صرف مِن حرف جر کے ذریعہ اس پر کسرہ بھی آتا ہے جیسے: سَاخْرُجُ من عِنْدِكَ ظُهْرًا ذَهَبْتُ الی عنده یا لعنده، کہنا درست نہیں۔
عِنْدَئِذٍ: تب، اس وقت۔
عِنْدَما: جب، جس وقت۔
عندی: میرے پاس، میری ملکیت میں، میرے خیال میں۔
العِنْدِيَّةُ: سوفسطائیہ فرقہ کی ایک جماعت جس کا عقیدہ ہے کہ اشیا کی حقیقت محض خیالی چیز ہے واقعی نہیں چنانچہ ان کے نظریہ کے مطابق انسان کو جماد تصور کرنا جائز ہے۔
العَنْدُ: جانب، کنارہ۔
العُنْدُ: کونا۔
العَنُودُ: انتہائی ضدی، بڑا سرکش۔ عَقَبَةٌ عَنُودٌ: دشوار گزار گھاٹی۔ سَحَابَةٌ عَنُودٌ: موسلا دھار برسنے والا بادل۔
القِدْحُ العَنُودُ: جوئے کا وہ تیر جو دیگر تیروں کے برعکس کامیابی کا رخ اختیار کرے ج: عُنُدٌ۔
• عَنْدَلَ العَنْدَلِيبُ: بلبل کا چہکنا
العَنْدَلِيبُ: بلبل ج: عَنادِل۔
• العَنْدَمُ: دم الاخوین۔
• عَنَزَ عنه ــُ عَنْزًا و عُنُوزًا: الگ ہونا، دور ہونا۔
ـــ فُلانًا عَنْزًا: نیزہ یا چھری مارنا۔

اَعْنَزَه: جھکانا (۲) ہٹانا۔
اعْتَنَزَ: دور ہونا۔
ـــ عن الشیٔ: الگ ہونا، چھوڑنا۔
تَعَنَّزَ: اعْتَنَزَ۔
اسْتَعْنَزَ: اعْتَنَزَ۔
العَنْزُ: بکری (۲) ہرنی ج: اَعْنُزٌ و عُنُوزٌ (۳) پانی میں چٹان ج: عُنُوزٌ (۴) ریتیلی اور پتھریلی زمین۔
العَنَزَةُ: نیچے پھل لگا ہوا ڈنڈا، چھڑی جس سے بوڑھے ٹیک لگاتے ہیں۔
(۲) کلہاڑی کی دھار ج: عَنَزٌ و عَنَزَاتٌ۔
العَنَزِيُّ: بنو عنزہ کا ایک فرد جو شجر سلم کے پھل لانے کے لئے سفر پر گیا تھا لیکن واپس نہ آیا۔ اس سے ناممکن الحصول شے کے لئے کہاوت مشہور ہو گئی۔
کہتے ہیں: لا اَفْعَلُ كذا حتى يؤوبَ القارظُ العَنَزِيُّ۔ یعنی میں اسے کبھی نہ کروں گا۔
المُعَنَّزُ: چھوٹے سر والا (۲) کم گوشت چہرے والا (۳) جنگی (بکرے جیسی) ڈاڑھی والا۔
• عَنَسَتِ البِنْتُ البِكْرُ ــِ عَنْسًا و عُنُوسًا و عِناسًا: کنواری لڑکی کا بلوغ کے بعد عرصہ تک بلا شادی گھر بیٹھے رہنا۔ بھی
عَانِس ج: عُنُسٌ و عُنَّسٌ و عَوانِسُ۔
ـــ الرَّجُلُ: مرد کا بلا شادی کئے بوڑھا ہو جانا (اکثر استعمال عورتوں ہی کے لئے ہے)۔
عَنِسَ ــَ عَنَسًا: ہر وقت آئینہ دیکھتے رہنے کا عادی ہونا۔
اَعْنَسَ: آئینوں کی تجارت کرنا۔
ـــ الشیٔ: بدل دینا جیسے اَعْنَسَتِ السِّنُّ وَجْهَ فُلانٍ: عمر نے فلاں کا چہرہ بدل دیا۔

اَعْنَسَ الشَّيْبُ رَأْسَهُ: سر میں سفید بال ہو جانا، بڑھاپا آ جانا۔
عَنَّسَتِ البِنْتُ البِكْرُ: عَنَسَتْ۔
ـــ البِنْتَ البِكْرَ اَهْلُها: شادی کی عمر نکلنے تک لڑکی والوں کا لڑکی کو شادی سے روکے رکھنا۔
العِنَاسُ: آئینہ ج: عُنُسٌ۔
العَنْسُ: پانی میں کھڑی چٹان (۲) بمعنی عَنْز: بکری۔ (۳) عقاب (۴) طاقتور اونٹنی ج: عِناسٌ و عُنُوسٌ۔
• عَنَشَ العُودَ ــِ عَنْشًا: موڑنا۔
ـــ الرَّجُلَ: تکلیف پہنچانا (۲) غصہ دلانا۔
عَانَشَهُ مُعَانَشَةً و عِنَاشًا: لڑائی میں مقابلہ کرنا، مفاخرت کرنا۔
اِعْتَنَشَهُ: لڑائی کے لئے کسی سے بھڑنا۔
تَعَانَشَا: باہم گلے لگنا۔
تَعَنَّشَ المالَ: ہر طریقہ سے مال اکٹھا کرنا۔
الاَعْنَشُ: چھنگا۔
• اَعْنَصَ الرَّجُلُ: سر میں ادھر ادھر بچے ہوئے چند بالوں والا ہونا۔
العُنْصُرُ: اصل، جڑ (۲) نسب۔ فُلانٌ كريمُ العُنْصُرِ: فلاں شریف النسب ہے، اعلیٰ خاندان کا ہے (۳) مادہ جو کسی جسم کو تشکیل دیتا ہو (۴) وہ مادہ ابتدائی جو کیمیاوی طور پر تحلیل ہو کر چھوٹی شکل اختیار نہ کر سکتا ہو (۵) نسل (قومیت) جیسے سامی وغیرہ۔ قدماء کے نزدیک عناصر چار ہیں: آگ، ہوا، پانی، مٹی، موجودہ دور میں عناصر کی تعداد کئی سو بتائی جاتی ہے۔ العَنَاصِرُ: افراد قوم جیسے فسادی عناصر وغیرہ۔
العُنْصُرِيَّةُ: قومی اور نسلی تعصب، نسل پرستی۔
العُنْصُرِيُّ: مادی (۲) نسلی (۳) نسل پرستانہ۔

•العُنْصُلُ: جنگلی پیاز۔ اسے بَصَل الفار بھی کہتے ہیں، بطور دوا استعمال کیا جاتا ہے۔

العِنْصَاةُ: تھوڑی منتشر چیز۔ جیسے بال یا گھاس وغیرہ ج: عَنَاصٍ (۲) ہر چیز کا بقیہ (۳) اونٹوں یا بکریوں کا چھوٹا گلہ۔

العُنْصُوَةُ: العِنْصَاة ج: عَنَاصٍ۔

•العُنْظُبُ: ایک قسم کی ٹڈی۔

•العُنْظَابُ: زرد رنگ کی بڑی ٹڈی ج: عَنَاظِب۔

•عَنْظَى بِهِ: کسی کو برا کہنا، کسی کا مذاق اڑانا۔

•العُنْظُوَانُ: ایک ترش گھاس جسے اونٹ زیادہ کھالیتا ہے تو پیٹ میں درد ہوجاتا ہے (۲) ٹڈی (۳) شریر و بدزبان۔

•عَنْعَنَ فُلَانٌ عَنْعَنَةً: ہمزہ کو عین کی طرح بولنا (یہ بنوتمیم کی لغت ہے)۔

—— الرَّاوِي: راوی کا عن فُلان وعن فُلانٍ کہہ کر روایت نقل کرنا۔

•عَنُفَ بِهِ وعَلَيهِ ـُ عُنْفًا وعَنَافَةً: کسی کے ساتھ تشدد برتنا، سختی کرنا (۲) ملامت کرنا، شرم دلانا، سرزنش کرنا۔

هو عَنِيف ج: عُنُفٌ۔

أَعْنَفَهُ: عَنُفَ بِهِ وعَلَيهِ۔

عَنَّفَهُ: أَعْنَفَهُ: سخت وسست کہنا، سرزنش کرنا۔

اِعْتَنَفَ الأَمْرَ: سختی سے نمٹنا، کسی معاملہ میں سختی برتنا (۲) کوئی کام پہلے سے کچھ جانے بغیر ہاتھ میں لینا۔

—— الشَّيءَ: ناپسند کرنا، برا سمجھنا۔ جیسے: اِعْتَنَفَ الطَّعَامَ۔

—— فُلَانٌ المَجْلِسَ: مجلس سے الگ ہوجانا۔

العُنْفُ: سختی، تشدد۔

العَنَفَةُ: کوئی آلہ جو پانی کی زوردار ٹکر سے گھوم کر مشین کو چلائے (۲) کھیت کی دو لائنوں کے درمیان کا فاصلہ۔

عُنْفُوَانُ الشَّيءِ: ابتدا، آغاز۔

عُنْفُوَانُ الشَّبَابِ: آغاز جوانی، نوجوانی، بھرپور جوانی۔

•العَنْفَقُ: قلت اور ہلکاپن۔

العَنْفَقَةُ: نچلے ہونٹ اور ٹھوڑی کے درمیان کے تھوڑے بال ج: عَنَافِق

•عَنَقَهُ ـُ عَنْقًا: گردن پر مارنا۔

—— الكَلْبَ: کتے کے گلے میں پٹا ڈالنا۔

عَنِقَ ـَ عَنَقًا: لمبی اور موٹی گردن والا ہونا۔ هو أَعْنَقُ وهي عَنْقَاءُ ج: عُنْقٌ۔

هَضْبَةٌ عَنْقَاءُ: لمبا اور بلند پہاڑ

—— الكَلْبُ: کتے کے گلے میں سفید ڈورا ہونا۔

أَعْنَقَ الرَّجُلُ: دراز گردن ہونا۔

—— الزَّرْعُ: کھیتی کا لمبی بالوں والا ہونا۔ خوشے والا ہونا۔ هو مُعْنِقٌ وهي مُعْنِقَةٌ۔

—— الهَضْبَةُ: پہاڑ کا لمبا اور بلند ہونا۔

—— الدَّابَّةُ: چوپائے کا تیز چلنا۔ هو وهي مُعْنِقٌ وهي مُعْنِقَةٌ۔

—— الثُّرَيَّا: ثریا کا غائب ہونا۔

—— الكَلْبَ: کتے کے گلے میں پٹا ڈالنا۔

—— فُلَانٌ فُلَانًا شَيئًا: کسی کی گردن میں کوئی چیز ڈالنا۔

عَانَقَهُ مُعَانَقَةً وعِنَاقًا: گلے ملنا، معانقہ کرنا، بغل گیر ہونا، ہم کنار ہونا۔

—— عِنَاقًا حَارًّا: گرمجوشی سے گلے ملنا۔

عَنَّقَ طَلْعُ النَّخْلِ: کھجور کے شگوفے کا لمبا ہونا۔

—— البُسْرَةُ: کچی کھجور کا اکثر حصہ رطب (پختہ) ہوجانا۔

—— فُلَانًا: گردن پکڑ کر مروڑنا، دبانا۔

اعْتَنَقَ الرَّجُلَانِ: لڑائی میں ایک دوسرے کی گردن پر ہاتھ ڈالنا۔

اعْتَنَقَ الأَمْرَ: کسی کام پر لگنا، اپنانا۔

—— دِينًا: مذہب اختیار کرنا۔

—— رَأْيًا او مَبْدَأً: رائے یا اصول اپنانا

تعانقا: محبت سے باہم گلے ملنا۔

تَعَنَّقَ اليَرْبُوعُ او الأَرْنَبُ: جنگلی چوہے یا خرگوش کا اپنے بل میں گھسنا

العَانِقَاءُ: جنگلی چوہے اور خرگوش کا بل۔

العَنَاقُ: ولادت سے ایک سال تک کا بھیڑ بکری کا بچہ ج: أَعْنُقٌ وعُنُقٌ وعُنُوقٌ (۲) بلی سے قدرے بڑا سرخ رنگ کا ایک شکاری جانور۔

العِنَاقُ: معانقہ، ملاپ، پیار۔

العُنُقُ: گردن (۲) ہر چیز کا ابتدائی حصہ جیسے کہا جائے: وُلِدَ فِي عُنُقِ الصَّيفِ۔ أَخَذَ بِعُنُقِ السِّتِّينَ: وہ ساٹھ سال کے ابتدائی حصہ میں ہے (۳) لوگوں کا گروہ۔ جَاءَ النَّاسُ عُنُقًا عُنُقًا: گروہ گروہ ہوکر آئے۔ كَانَ ذَلِكَ عَلَى عُنُقِ الدَّهْرِ: فلاں بات ابتدائی زمانہ میں تھی۔ لِفُلَانٍ عُنُقٌ فِي الخَيرِ: فلاں پہلے ہی سے بھلائی کرتا ہے ج: أَعْنَاقٌ۔

الأَعْنَاقُ: بڑے لوگ، رؤسا۔ حدیث میں ہے: "لَا يَزَالُ النَّاسُ مُخْتَلِفَةً أَعْنَاقُهُمْ فِي طَلَبِ الدُّنْيَا" لوگوں کے سردار دنیا کی طلب میں اختلاف کرتے رہیں گے۔

العَنَقُ: اونٹوں اور گھوڑوں کی تیز و کشادہ رفتار۔

العَنْقَاءُ: ایک خیالی پرندہ جس کا کوئی وجود نہیں۔

العَنِيقُ: بغل گیر، ہم کنار۔ بَاتَ خَيَالُ طَيفِكَ لِي عَنِيقًا: رات بھر تمہاری تصویر مجھ سے ہم کنار رہی۔

المُعَانِقَةُ: پودے کی ساق سے ملی ہوئی کونپل۔

المَعْنَاقُ: عمدہ رفتار والا گھوڑا ج: مَعَانِيق.
المِعْنَقَةُ: پٹا، طوق ج: مَعَانِق.
المُعْنِق: ٹھوس اور اونچی زمین جس کے اردگرد نشیب ہو۔
• العَنْقَدُ: بے دانتوں کی چمکدار مچھلی۔
العُنْقُودُ: دیکھئے (عقد)۔
• العُنْقُرُ: بانس اور سبزی کی جڑ (۲) درخت خرما کا بیچ والا حصہ۔
• عَنْقَشَ فُلانٌ: کسی چیز سے چمٹنا۔
تَعَنْقَشَ: سخت ہونا، بل کھانا۔
العِنْقَاشُ: کمینہ (۲) دیہاتوں میں پھیری لگانے والا تاجر۔
• عَنَكَ الرَّمْلُ ـُ عَنْكًا وعُنُوكًا: ریت کا ڈھیر ہو کر بیٹھ جانا اور اس میں راستہ نہ ہونا۔ فالرَّمْلُ عَانِكٌ ج: عُنْكٌ۔ هي عَانِكَةٌ۔ ج: عَوَانِك۔
ـــ الفَرَسُ: گھوڑے کا حملہ کرنا، لوٹ کر دوبارہ حملہ کرنا۔
ـــ اللَّبَنُ: دودھ کا گاڑھا ہونا، پھٹنا۔
ـــ المرأةُ علَى زَوْجِها: خاوند کی نافرمانی کرنا، کہا نہ ماننا۔
ـــ المرأة على ابيها: اطاعت نہ کرنا۔
أَعْنَكَ: ریت کے تودہ پر چلنا اور اس میں پھنس کر راہ نہ پانا۔
عَنَّكَهُ: تنگی و مشقت میں ڈالنا، سختی کا برتاؤ کرنا۔
اِعْتَنَكَ: أَعْنَكَ۔
تَعَنَّكَ الرَّمْلُ: ریت کا ڈھیر لگنا۔
العِنْكُ (من كل شيء): ہر چیز کا بڑا بھاری حصہ (۲) رات کا ایک حصہ ج: أَعْنَاكٌ۔
العَنِيكُ: ریت کا ٹیلہ ج: عُنُكٌ۔
العَنْكَبُ: مکڑی (۲) نر مکڑی ج: عَنَاكِب
العَنْكَبَةُ: مادہ مکڑی۔

العَنْكَبُوتُ: مکڑی (مؤنث و مذکر)۔ ج: عَنْكَبُوتَات و عَنَاكِبُ و عَنَاكِيبُ۔
• عَنْكَشَ العُشْبُ: گھاس کا گھنا گنجان اور خشک ہونا۔
ـــ الشَّعْرُ: بالوں کا گھنا ہونا۔
تَعَنْكَشَ: عَنْكَشَ۔
العَنْكَشُ: بناؤ سنوار سے بے پرواہ۔
• عَنَّمَ البَنَانَ: انگلیوں کے پوروں کو ایک سرخ پودے سے رنگنا۔
العَنَمُ: ایک پودا جس کا پھل سرخ اور رنگائی کے کام آتا ہے (۲) وہ دھاگے وغیرہ جن کے ذریعہ انگور کی بیل ٹٹیوں پر چڑھائی جاتی ہے۔ واحد: عَنَمَةٌ۔
العَنَمَةُ: انسان کے ہونٹ کی پھٹن۔
• عَنَّ لَهُ الشَّيْءُ ـِ عَنًّا و عُنُونًا: کسی کے سامنے کوئی چیز آنا، دکھائی دینا، پیش آنا۔ لا أَفْعَلُ ذلك ما عَنَّ نَجْمٌ في السَّماءِ: جب تک آسمان میں کوئی ستارہ نظر آئے گا میں وہ کام نہ کروں گا۔
ـــ له الأَمْرُ او بفكره الأَمْرُ: ذہن میں کوئی بات آنا۔
ـــ عن الشيء: لوٹنا، ہٹنا، منہ موڑنا۔
ـــ الفَرَسَ او اللِّجَامَ ـُ عَنًّا: گھوڑے کو لگام دینا۔
ـــ الكِتَابَ: کتاب کا عنوان لگانا، نام رکھنا۔
عُنَّ الرَّجُلُ عُنَّةً: نامرد ہونا (بیماری وغیرہ کے باعث جماع پر قادر نہ رہنا)۔ هو مَعْنُونٌ و عِنِّينٌ و عِنِّينٌ۔ امْرَأَةٌ عِنِّينَةٌ: وہ عورت جو مرد کی خواہش مند نہ ہو۔
أَعَنَّتِ السَّماءُ: آسمان ابر آلود ہونا۔
ـــ الفَرَسَ او اللِّجَامَ: گھوڑے کو لگام دینا، لگام میں تسمہ لگانا۔
أَعَنَّ الكِتَابَ لكذا: کتاب کو کسی چیز کے زیر اثر لانا۔
أُعِنَّ الرَّجُلُ: نامرد ہونا۔
عَانَّهُ مُعَانَّةً وعِنَانًا: آڑے آنا، مخالفت کرنا، مقابلہ کرنا۔
عَنَّنَ الكِتَابَ: عنوان لگانا۔
ـــ المرأةُ شَعْرَها: سر کے اگلے حصے کے دونوں جانب بالوں کو گوندھ کر ایک خاص شکل دینا۔
ـــ الفَرَسَ او اللِّجَامَ: لگام لگانا۔
اعْتَنَّ له الشيءُ: ظاہر ہونا، سامنے نظر آنا۔
ـــ لَه ما عِنْدَ القَوْمِ: قوم کی خبر ملنا۔
تَعَنَّنَ الرَّجُلُ: مرد ہوتے ہوئے عورتوں سے کنارہ کش رہنا۔
الأَعْنَانُ: اطراف و جوانب (۲) درختوں کے کنارے۔
العَنَانُ: آسمان جو سامنے نظر آئے (۲) بادل (۳) ہر چیز کا کنارہ، گوشہ۔
عَنَانُ السَّماءِ: بلندی آسمان۔ واحد: عَنَانَةٌ۔
العِنَانُ: لگام کی ڈوری جس سے جانور کو پکڑا جاتا ہے۔ لگام، مہار ج: أَعِنَّةٌ۔
أَطْلَقَ لَهُ العِنَانَ: بے مہار چھوڑنا، آزادی دینا۔ طَوِيلُ العِنَانِ: بڑا اور با اثر آدمی۔ قَصِيرُ العِنَانِ: بے فیض۔ أَبِيُّ العِنَانِ: خوددار۔ ذَلَّ عِنَانُهُ: قابو میں ہونا۔ هما يَجْرِيَانِ في عِنَانٍ: وہ خوبیوں میں برابر ہیں۔
أَرْخَى مِن عِنَانِهِ: پریشانی دور کرنا۔
بينهما شَرِكَةُ عِنَانٍ: ان دونوں کے درمیان برابر کی شرکت ہے۔
عِنَانُ الدَّارِ: گھر کا اردگرد۔
العَنُّ: کنارہ ج: أَعْنَانٌ۔
العَنَنُ: العَنُّ ج: أَعْنَان۔

العَنَّانُ: بہت نمایاں اور ظاہر (۲) دوڑ میں بہت آگے نکلنے والا، دوڑ کا ماہر

فُلانٌ عَنَّانٌ علی آنفِ القوم: فلاں اپنے لوگوں میں بہت پیش پیش رہنے والا ہے۔

العَنَّانُ عن الخیر: بھلائی میں پیچھے، سست۔

العُنَّةُ: نامردی (جماع پر عدم قدرت) (۲) درخت کی شاخوں سے بنایا ہوا خیمہ (۳) خواہ مخواہ سامنے آنے والی چیز ج: عُنَنٌ و عِنان۔ لَقِیتُہ عَیْنَ عُنَّۃٍ: مجھے وہ بلا طلب مل گیا، سامنے آگیا۔ اَعطَیتُہ ذلکَ عَیْنَ عُنَّۃٍ: میں نے اسے بطور خاص وہ چیز دی دوسرے ساتھیوں کو چھوڑ کر

المِعَنُّ: ہر بات میں دخل دینے والا (۲) شستہ بیان مقرر۔

المَعْنُونُ: دیوانہ۔

• عَنْوَنَ الکتابَ عَنْوَنَۃً و عِنْوانًا: عنوان لگانا، نام رکھنا (۲) کتاب پر دیباچہ لکھنا۔

— الخطابَ: خط کا پتہ لکھنا۔

— الصَّحِیفَۃَ: سرخی لگانا۔

العُنوان: نام، سرخی (۲) دیباچہ (۳) پتہ، ایڈریس، ہر وہ شے جس سے دوسری بات کا پتہ لگایا جائے۔

عُنْوَانٌ بِحَرفٍ کبیر: بڑی سرخی۔

عُنْوَانٌ بَرْقِیٌّ: تار کا پتہ۔

العُنْوَانُ الرَّئیسِیُّ: شاہ سرخی، اخبار وغیرہ کی پہلی اور اہم سرخی۔

عُنْوَانُ الشَّرِکَۃِ: فرم کا نام۔

صَفحَۃُ العُنوان: ٹائٹل پیج۔

المُعَنْوَنُ: مضمون جس کا عنوان لکھا جائے۔

المُعَنْوَنُ بِاسمِ فُلانٍ: کسی کے نام سے منسوب۔

• عَنَا ـُ عُنُوًّا: ذلت سے جھکنا، تابعدار ہونا (۲) قیدی ہو جانا۔

— لِلحقِّ: حق کو تسلیم کرنا، حق کے سامنے جھکنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَعَنَتِ الوُجُوہُ لِلحَیِّ القَیُّومِ"۔

— الدَّمُ او الماءُ: بہنا۔

— الأمرُ بہ: کسی پر کوئی بات آپڑنا۔

— علیہ الأمرُ: کسی کے لئے کوئی کام دشوار ہونا۔

— الأمرُ فلانًا: کوئی بات کسی سے متعلق ہونا، اس سے غرض ہونا۔

— الشیءَ عَنْوَۃً: بزور کوئی چیز لینا۔

ھو عانٍ ج: عُنَاۃٌ۔ ھی عانِیَۃٌ ج: عَوانٍ۔

عَنَی بہ الأمرُ ـِ عَنْیًا: کوئی معاملہ کسی کو پیش آجانا۔

— الشیءَ: ظاہر کرنا۔

— بالقولِ کذا عَنْیًا و عِنَایَۃً: کسی بات سے کسی چیز کا قصد و ارادہ کرنا، مطلب لینا، مراد لینا۔

اَعْنِی بہ کذا: اس سے میرا مطلب یہ ہے، میری مراد یہ ہے۔

— الأمرُ فلانًا عَنْیًا و عِنَایَۃً: کسی کے لئے کوئی کام اہم ہونا، متعلق ہونا۔ حدیث میں ہے: "مِن حُسنِ اِسلامِ المَرءِ ترکُہ مَا لَا یَعنِیہِ"۔

— بِاَمرِ فلانٍ و عَنَاہُ اَمرُہ: کسی کا کسی کے معاملے کو اہمیت دینا، توجہ دینا یا اس میں دلچسپی لینا۔

عَنِیَ ـَ عَنًا و عَنَاءً: تھکنا، تکلیف اٹھانا، مصیبت میں پڑنا۔

— الرَّجُلُ: قید ہونا، پھنسنا۔

ھو عَانٍ ج: عُنَاۃٌ۔

— فلانٌ بالأمرِ: کسی کام پر متوجہ اور اس میں مشغول ہونا۔ ھو عَنٍ بہ۔

عُنِیَ بالأمرِ عَنْیًا و عِنَایَۃً: توجہ دینا، مشغول ہونا۔ اہتمام کرنا۔ ھو مَعْنِیٌّ بہ۔

اَعْنَتِ الأرضُ النَّبَاتَ: و اَعْنَی الغیثُ النَّبَاتَ: زمین یا بارش کا گھاس اگانا۔

مَا اَعْنَتِ الأرضُ شیئًا: زمین نے کچھ نہیں اگایا۔

— الرَّجُلَ: تابع کرنا، قید کرنا۔

— الأمرُ فلانًا: تھکا دینا، کلفت و مشقت میں ڈالنا (۲) متعلق ہونا (۳) اہم ہونا۔

عَانَاہُ: سختی جھیلنا، تکلیف اٹھانا، سامنا کرنا، دوچار ہونا۔

— فلانًا: جھگڑا کرنا (۲) دل داری کرنا

— المالَ: مال کا بہتر بندوبست کرنا۔

— الہُمُومُ فلانًا: غموں کا کسی کو ستانا

عَنَّاہُ: دشواری میں ڈالنا۔

— الکِتابَ: کتاب کا نام رکھنا۔

اِعْتَنَی الأمرُ: پیش آنا۔

— فلانٌ بالأمرِ: اہمیت دینا، توجہ دینا۔

— بالشیءِ: حفاظت کرنا۔

تَعَنَّی الرَّجُلُ: تھکنا، تکلیف اٹھانا (۲) اونٹ کا بول و براز لگ جانا۔

— فی الأمرِ: میانہ روی اختیار کرنا۔

— الأمرَ: کسی کام میں تکلیف اٹھانا۔

— الحُمّٰی فلانًا: کسی کو بار بار بخار آنا۔

الاعتناءُ: توجہ، اہتمام، پرواہ۔

عَدَمُ الاعتناءِ بہ: بے اعتنائی، لاپرواہی، بے توجہی۔

التَّعْنِیَۃُ: اونٹوں کے پیشاب اور مینگنیوں کا وہ آمیزہ جو خارش زدہ اونٹ کو ملا جاتا ہے۔ (۲) قضاء حاجت کے وقت

تکلیف دہ قبض کی کیفیت اور درد کا احساس پیدا کرنے والی ایک بیماری۔
العَانِی: ذلیل (۲) قیدی۔ حدیث میں ہے: "عُودُوا المَرضٰی وفُکُّوا العانیَ": بیماروں کی مزاج پرسی کرو اور قیدی کو چھڑاؤ۔
العَانِیَةُ: مؤنث العانی ج: عَوَانٍ۔ حدیث میں ہے: "اتَّقُوا اللّٰهَ فی النِّساءِ فَإنَّهُنَّ عِندَکُم عَوَانٍ": تم عورتوں کے بارہ میں خدا سے ڈرو (ان کو تکلیف نہ پہنچاؤ) کیونکہ وہ تمہارے پاس قیدی ہیں (قیدیوں کی طرح ہیں)
العِنا: گوشہ، کنارہ، جانب (۲) مختلف قبائل کے لوگوں پر مشتمل گروہ۔ ج: أَعْنَاءٌ۔ أعناءُ السَّماءِ: آسمان کے گوشے۔ جاءَنا أَعْنَاءٌ من النَّاسِ: ہمارے پاس مختلف لوگ آئے۔
العَنَاءُ: کلفت، مشقت، تکان۔
العِنَایَةُ: توجہ، اہتمام۔
العِنَایَةُ الالٰهِیَّةُ: اللہ کی تکوینی تدبیر
العِنْوُ: گوشہ، کنارہ۔
المُعَانَاةُ: تکلیف، پریشانی۔
المُعَانِی من کذا: پریشان۔
المَعْنَی: مطلب، مفہوم، مضمون جس پر لفظ کی دلالت ہو (۲) حقیقت۔
شیءٌ لا مَعْنَی له: بے مقصد، بے حقیقت ج: معانٍ۔
المَعَانِی: صفات محمودہ۔ فُلانٌ حَسَنُ المَعَانِی: وہ اچھے اوصاف کا حامل ہے۔ علم المعانی: (علوم بلاغت میں سے ایک) وہ علم ہے جس کے ذریعہ عربی لفظ کے وہ احوال معلوم کیے جاتے ہیں جن سے وہ لفظ مقتضاء حال کے مطابق ہو جاتا ہے۔

المَعَانِی: مطالب، حقائق، جذبات۔
مَعَانِی العَطفِ والرِّعایَةِ: جذباتِ شفقت و عنایت۔
مَعْنَاةُ الکلام: کلام کا مفہوم و مطلب
المَعْنَوِیُّ: مطلب سے متعلق، خلاف اللفظی روحانی (خلاف المادّی) (۲) معنوی (خلاف الحسی)۔
المَعْنَوِیَّةُ: حوصلہ، مورال (فوج وغیرہ کا) ذہنی رویہ۔
الرُّوحُ المَعْنَوِیَّةُ: جذبۂ خود اعتمادی، اخلاقی جذبہ، مورل۔
المَعْنَوِیَّةُ المُرْتَفِعَةُ: بڑھا ہوا حوصلہ
المَعْنِیُّ: مفہوم، مضمون۔
المَعْنِیُّ بشیءٍ: متعلقہ۔
المَعْنِیُّ بأمرٍ: مشغول، متوجہ، متعلق۔
الأطرافُ المَعْنِیَّةُ بِقَضِیَّةٍ: کسی مسئلہ سے متعلقہ فریق۔
المُعْتَنِی بکذا: توجہ دینے والا۔

ع ——— ہ

• عَهِدَ الی فلانٍ ـَ عَهْدًا: وصیت کرنا، ذمہ داری سپرد کرنا (۲) قسم دینا۔
— الیه بالأمرِ وفیه: کسی سے کسی بات کا عہد کرنا، کسی کو کسی بات کا پابند کرنا، کوئی کام سپرد کرنا، ذمہ دار بنانا، ٹھیکہ دینا۔
— الشیءَ: واقف ہونا۔ الأمرُ کما عَهِدْتَ: بات وہی ہے جس سے تم واقف ہو۔
— فُلانًا: واقفیت رکھنے اور دیکھ بھال کرنے کے لیے کسی کے پاس بار بار آنا۔
— فُلانًا بمکان کذا: کسی سے کسی مقام پر ملاقات کرنا۔ هو عَهِدُ
— وَعْدَهُ: وعدہ پورا کرنا۔

عُهِدَ المکانُ: موسم کی ابتدائی بارش ہونا فالمکانُ مَعْهُودٌ۔
أَعْهَدَهُ: امان دینا، ضمانت دینا۔
عَاهَدَهُ: معاہدہ کرنا، امان دینا، کسی بات کا عہد کرنا، وعدہ کرنا، عہد و پیمان کرنا، حلیف بنانا۔
— نَفْسَهُ علی شیءٍ: خود پر کوئی بات لازم کرنا، خود کو کسی بات کا پابند کرنا، تہیہ کرنا، دل میں ٹھان لینا۔
اعْتَهَدَهُ: نگرانی کرنا، دیکھ بھال کرنا۔
تَعَاهَدَا: باہم معاہدہ کرنا، ایک دوسرے کا حلیف ہونا۔
— الشیءَ: دیکھتے رہنا، دیکھ بھال کرنا۔
تَعَهَّدَ بالشیءِ: پابند ہونا، ٹھیکہ لینا۔
— الشیءَ: دیکھ بھال کرنا۔
— له بکذا: کسی بات کا ضامن بننا، ذمہ داری لینا۔
اسْتَعْهَدَ من صاحبِه: کسی سے وعدہ لینا، شرط کرنا، عہد لینا (۲) کسی بات کا عہد کرانا، نقصان کا ذمہ دار ٹھیرانا۔
— فُلانًا من نَفْسِه: کسی کو بغرضِ حفاظت اپنی جان کو لاحق ہونے والے حوادث کا ضامن بنانا۔
التَّعَهُّدُ: ذمہ داری، نگہداشت، دیکھ بھال، ٹھیکہ۔
العِهَادُ: موسم کی پہلی بارش۔ واحدہ عَهْدَةٌ (۲) اس بارش کی جگہ۔
العِهَادَةُ: العِهَادُ۔
العَهْدُ: علم واقفیت۔ عَهْدِی به أنّه کذا: میرے علم میں وہ ایسا ہے۔ (۲) وصیت، سونپی ہوئی ذمہ داری۔ قرآن پاک میں ہے: "وَبِعَهْدِ اللّٰهِ أَوْفُوا" (۳) زمانہ، دور۔ هو حَدِیثُ العَهْدِ: حال کا، نیا نیا۔ هو حدیث

العَہدِ بالایمان: وہ حال ہی میں ایمان لایا ہے۔ علیٰ عَہدِ فُلانٍ: فلاں کے دور میں۔
(۴) قسم۔ عَلَیَّ عَہدُ اللّٰہِ لَأفعَلَنَّ کذا: میں خدا کی قسم کھاتا ہوں کہ ایسا ضرور کروں گا۔
(۵) فرمان شاہی، ماتحت حکام کے نام شاہی حکم نامہ۔
(۶) وفا، وعدہ۔ ھو ثابت العَہدِ: وہ باوفا اور پابندِ وعدہ ہے۔
(۷) امان وضمانت۔ أعطاہُ عَہدًا: اس نے اسے امان دی۔
(۸) عہد و پیمان، قبول کردہ ذمہ داری قَطَعَ عَہدًا علی نَفسِہ: اس نے یہ ذمہ لیا ہے۔ متی عَہدُكَ بفلانٍ: تم نے اسے کب دیکھا ہے۔ فیما أعہَدُ: میری دانست میں، جیساکہ مجھے معلوم ہے۔ ھو قریبُ العَہدِ: وہ نیا ہے، نوعمر ہے، نیا پیدا ہوا ہے۔ من عَہدٍ قریبٍ: حال ہی میں، کچھ عرصہ ہوا۔ منذُ عَہدٍ بَعیدٍ: پرانے زمانہ میں۔ نَقضُ العَہدِ: عہد شکنی، وعدہ خلافی۔ ج: عُہُودٌ، عِہادٌ۔
(۹) وجود۔ العَہدُ الذہنیّ والخارجیّ: ذہن یا خارج میں موجود شے، وجود ذہنی یا وجود خارجی۔
العَہدُ البائدُ: عہد رفتہ۔
العَہدُ الجَدیدُ: عیسائیوں کی کتاب مقدس بائبل کے وہ مقدس صحیفے جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بعد لکھے گئے۔
العَہدُ القَدیمُ: عیسائیوں کی مقدس کتاب بائبل کے وہ مقدس صحیفے جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے پہلے لکھے گئے۔ وَلِیُّ العَہدِ: جانشین بادشاہ۔

العَہِدُ: نگران امور، مناصب واقتدار کا طالب، جاہ پسند۔
العَہدَۃُ: بارش کے بعد بارش ج: عِہادٌ۔
العُہدَۃُ: معاہدہ، حلف نامہ، بیع نامہ (۲) ذمہ داری۔ عَلَی فُلانٍ فی ھذا عُہدَۃٌ: اس سلسلہ میں فلاں پر ذمہ داری عائد ہوتی ہے (۳) بیع صحیح ہونے کی ضمانت، مبیع کے بے عیب ہونے کی ضمانت، خبر صحیح ہونے کی ضمانت۔ عُہدَۃُ الخَبَرِ علی راوِیہ: خبر صحیح ہونے کا ضامن اس کا بیان کنندہ ہے (۴) دیانت دار آدمی کی حفاظت میں دی گئی اشیاء (۵) امین (۶) نقص و عیب۔ فیہ عُہدَۃٌ لم تُحکَم: اس میں خامی ہے جس کو ٹھیک نہیں کیا گیا ہے۔
العَہِیدُ: معاہدہ کرنے والا، عہد کرنیوالا، (۲) جس سے معاہدہ یا عہد کیا گیا ہو (۳) قدیم، پرانا۔ مؤنث عَہِیدَۃ۔ قَریَۃٌ عَہِیدَۃٌ: بہت پرانی بستی۔
المُتَعَہِّدُ: ذمہ دار (۲) نگراں (۳) ٹھیکہ دار تعہد کار (۴) پابند عہد، وفادار۔
المُعاہِدُ: معاہدہ کنندہ، کسی ذمہ داری کو قبول کرنے والا، کسی بات کا عہد کرنیوالا
المُعاہَدُ: حلیف جس سے عہد یا معاہدہ کیا گیا ہو۔
المُعاہَدَۃُ: دو طرفوں کے درمیان کسی بات کا عہد و پیمان، معاہدہ، دو حکومتوں کے درمیان تعلقات کو منظم کرنے کا معاہدہ۔
مُعاہَدَۃُ عَدَمِ الاعتِداءِ: ناجنگ معاہدہ۔
المَعہَدُ: خاص مقصد کی مجلس (۲) ادارہ (تعلیمی یا تحقیقی) ج: مَعاہِدُ۔
مَعہَدُ البُحُوثِ: ادارہ تحقیقات۔
مَعہَدُ الدِّراساتِ العُلیا: اعلیٰ تعلیم کا ادارہ۔
مَعہَدُ البُعُوثِ: طلبہ کو باہر بھیجنے کا ادارہ
المَعہُودُ: معلوم، مقررہ، معروف۔
المَعہُودُ الیہ بکذا: کسی بات کا پابند اور ذمہ دار۔

• عَہَرَ ـَ عُہُورًا: بدکار ہونا۔
ــــ المَرأۃَ و الیہا عُہُورًا و عَہارَۃً: زنا کرنا۔ ھو عاہِرٌ ج: عُہّارٌ۔ ھی عاہِرٌ و عاہِرَۃٌ ج: عاہِرات و عَواہِرُ۔
عاہَرَہا: عَہَرَہا۔
العَہارَۃُ: بدکاری، زناکاری۔
العَہَرُ: بدکاری، فحاشی، زناکاری۔
العِہرُ: العَہَرُ۔

• العاہِلُ: شاہنشاہ، ملک اعظم جو بہت سی اقوام پر حکمراں ہو ج: عَواہِل۔
العاہِلِیَّۃُ: مملکت، شہنشاہیت۔

• عَہَنَ الشیءُ ـُ عُہنًا: قائم رہنا۔ مال عاہِنٌ: دیر پا مال (۲) موجود وحاضر ہونا۔ طَعامٌ وشَرابٌ عاہِنٌ: موجود کھانا پانی۔
ــــ فی العَمَلِ: کوشش کرنا، محنت کرنا۔
ــــ بالمَکانِ عُہُونًا: قیام کرنا۔
ــــ النَّخلَۃُ: کھجور کے پتوں کا سوکھنا۔
ــــ لَہ مُرادَہُ: کسی کی مراد جلد پوری کرنا
ــــ القَضِیبُ ـِ عَہنًا و عُہُونًا: شاخ یا لکڑی کا مڑ جانا یا ٹوٹ کر جڑی رہنا۔
العاہِنُ: موجود، ج: عَواہِن۔ اَلقَی الکلامَ علی عَواہِنِہ: بے سوچے سمجھے بات کرنا۔
العِہنُ: مختلف رنگوں میں رنگی ہوئی اون

(۲) اون کی پونی یا ٹکڑا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوشِ" اور پہاڑ دھنی ہوئی اون کی طرح نرم ہو جائیں گے ج: عُهُون۔ فُلَانٌ عِهْنُ مَالٍ: فلاں مال کا اچھا منتظم ہے۔

ع و

• عَاثَهُ عن الأمرِ ـُ عَوْثًا: کسی کام سے ہٹا کر حیران و سرگرداں کر دینا۔

عَوَّثَهُ عن الأمرِ: عَاثَه عنه۔ روکنا، رکاوٹ ڈالنا، توجہ ہٹا دینا۔

تَعَوَّثَ: حیران ہونا۔

المَعَاثُ: راستہ، طریقہ (۲) کشادگی۔

اِنَّ لی عن هذا الأمرِ لَمَعَاثًا: میرے لئے اس بات سے ہٹ کر گنجائش ہے، چارۂ کار ہے۔

• عاجَ ـُ عَوْجًا: لوٹنا۔

— عن الأمرِ: الگ ہونا، ہٹ جانا۔ فُلَان ما يَعُوجُ عن الشيءِ: فلاں باز نہیں آتا ہے۔ ما عاجَ بكلامِ فلانٍ: اس نے فلاں کے کلام کی پروا نہیں کی۔

— بالمكانِ و فيه: قیام کرنا۔

— على المكانِ: کسی جگہ کی طرف مڑنا۔

— الشيءَ عَوْجًا و عِيَاجًا: موڑنا، جھکانا۔ عَاجَ رأسَ البَعِيرِ بالزِّمامِ لگام سے اونٹ کا سر جھکانا۔

عَوِجَ العُودُ و نَحْوُهُ ـَ عَوَجًا: جھکنا، ٹیڑھا ہونا، مڑنا۔

— الأرضُ: ناہموار ہونا۔

— الطَّرِيقُ: ٹیڑھا اور پیچ دار ہونا۔

— الإنسانُ عِوَجًا: بداخلاق ہونا، کج رو ہونا، غلط عقیدے والا ہونا۔

قَولٌ غيرُ ذِي عِوَجٍ: بے عیب بات جس میں کجی نہ ہو: "قُرآنًا عَرَبِيًّا غيرَ ذِي عِوَجٍ" هو أَعْوَجُ و هي عَوْجَاءُ ج: عُوجٌ

عَوَّجَ العُودَ و نَحْوَهُ: ٹیڑھا کرنا۔

— العَصَا و نَحْوَها: چھڑی پر ہاتھی کا دانت جڑنا۔

— فُلانًا عن الشيءِ: روکنا، ہٹانا۔

انْعَاجَ الشيءُ: ٹیڑھا ہونا، جھکنا۔

— عليه: کسی کی طرف جھکنا۔

تَعَوَّجَ العُودُ و نَحْوُهُ: ٹیڑھا ہونا، مڑ جانا۔

— بالمكانِ و عليه: کسی جگہ مڑنا۔

اعْوَجَّ الشيءُ: مڑنا، ٹیڑھا ہونا۔ هو مُعْوَجٌّ۔

الأَعْوَجِيَّاتُ: اعوجی گھوڑے، بنو ہلال کے گھوڑے کی طرف منسوب جس کا نام اَعْوَج تھا۔

العَاجُ: ہاتھی کا دانت۔ واحد: عَاجَة۔

العَاجِيُّ: ہاتھی کے دانت کا۔

العَوَّاجُ: ہاتھی دانت کا تاجر، ہاتھی دانت کا کاریگر۔

المَعَاجُ: وہ جگہ جہاں قیام کیا جائے، جس کا رخ کیا جائے۔

المُتَعَوِّجُ: ٹیڑھا۔

المُعَوَّجُ: ٹیڑھا۔

• عادَ اليه، وله، وعليه ـُ عَوْدًا و عَوْدَةً: لوٹنا، واپس ہونا، دوبارہ آنا، بحال ہونا۔ هو عائِدٌ ج: عُوَّاد و عُوَّدٌ و هُنَّ عُوَّدٌ و عَوَائِد۔ المفعول مَعُود۔

— الرَّجُلُ او البَعِيرُ: بہت بوڑھا ہونا۔

— كذا: تبدیل ہو جانا۔ جیسے عادَ فُلانٌ شيخًا۔

عادَ الشيءَ: بار بار آنا یا کرنا۔

— الشيءُ فُلانًا: بار بار لاحق یا طاری ہونا۔ جیسے: عَادَهُ الشَّوقُ او الحَنِينُ۔

— العَلِيلَ عَوْدًا و عِيَادَةً: بیمار کی مزاج پرسی کرنا۔

— الطَّبِيبُ المَرِيضَ: برائے علاج بیمار کا معاینہ کرنا۔

— الى الأمرِ عَوْدًا: دوبارہ کرنا۔

— عليه الأمرُ بكذا: کسی کام کا کسی کے حق میں کوئی نتیجہ نکلنا۔

— المَجَلَّةُ و نَحْوُها لِلصُّدُورِ: رسالہ وغیرہ دوبارہ جاری ہونا۔

— المِيَاهُ الى مَجَارِيهَا: حالات معمول پر آنا۔

لَم يَعُدْ بالإمكانِ: ممکن نہیں رہا۔ لَم يَعُدْ مَوضِعَ تقديره: وہ اس کی نگاہوں سے گر گیا۔

أَعَادَهُ: لوٹانا، دوبارہ کرنا، بحال کرنا۔

— الشيءَ الى مكانِه: کسی شے کو اس کی جگہ پہنچا دینا، بحال کرنا۔

— الشيءَ: کسی چیز کو بار بار برداشت کرنا۔

فُلانٌ ما يُبْدِئُ و ما يُعِيدُ: نہ اس میں برداشت کی طاقت ہے اور نہ وہ اظہار کرتا ہے (اس کے پاس کوئی چارہ نہیں ہے)۔ رأيتُ فُلانًا ما يُبْدِئُ و ما يُعِيدُ: میں نے فلاں کو دیکھا کہ وہ زبان سے کوئی بات نہیں نکالتا ہے۔

عَاوَدَهُ مُعَاوَدَةً و عِوَادًا: کسی کے پاس سے جا کر لوٹنا، کسی بات کو لوٹ کر کرنا، یا کسی بات کا لوٹ آنا۔ جیسے: عاوَدَتهُ الحُمَّى: اسے بخار لوٹ آیا۔ عاوَدَ ما كان فيه: اس کی جو بات تھی وہ لوٹ آئی۔ عَاوَدَهُ بالمسألةِ: بار بار

سوال کیا۔
عَاوَدَ الشیءَ: کسی چیز کا عادی ہونا۔
— الکرۃَ: گیند کو دوبارہ پھینکنا۔
— فلانا بالسؤال: بار بار پوچھنا۔
عَوَّدَ الانسانَ والحیوانَ الشیءَ: عادی بنانا، عادت ڈالنا۔
عَیَّدَ: عید میں ہونا، عید منانا (۲) جشن منانا۔
اِعْتَادَہٗ: عادی ہونا۔
— الشیءُ فُلانًا: کسی کے پاس کوئی چیز بار بار آنا، لاحق ہونا، پیش آنا۔
تَعَوَّدَ الشیءَ: عادی ہونا۔
اِسْتَعَادَہٗ: واپس بلانا۔
— فُلانا الشیءَ: کسی سے دوبارہ کوئی کام کرانا۔
— الشیءَ: واپس لینا، بحال کرنا۔
الاعادۃ: واگذاری۔
اِعادۃُ الإسکان: بازآبادکاری۔
اعادۃُ النظرِ فی شیءٍ: نظرثانی۔
الأعْوَدُ: زیادہ نفع بخش۔ ھذا أعْوَدُ علیك۔
العَائِدُ: سالانہ بچت یعنی وہ نفع جو اخراجات کے بعد کاروبار میں کسی شریک کے حصہ میں آتا ہے) ج: عوائد (۲) سالانہ ٹیکس جو میونسپل کمیٹی کی طرف سے لگایا جاتا ہے۔
العائد الصافی: خالص بچت۔
العائدُ الضَّخمُ: زبردست منافع۔
العَائِدۃ: بھلائی، ہمدردی۔ ما اکثرَ عائدۃَ فلانٍ علی قومہ: فلاں شخص کو اپنی قوم کے ساتھ بڑی ہی ہمدردی اور بھلائی ہے ج: عَوَائِد
عَاد: عرب بائدہ کا ایک شخص (۲) عاد کے نام سے مشہور ایک پرانا عرب قبیلہ۔
العَادَۃ: عادت (۲) معمول ج: عَادٌ

و عادات و عَوَائِد۔
عادۃً: عام طور پر۔
فوقَ العادۃ: غیر معمولی، ہنگامی، خلافِ معمول۔
اجتماعٌ فوقَ العادۃ: غیر معمولی اجلاس
العَادِیُّ: قدیم۔ (مجد عادیٌّ: خاندانی عظمت) (بئر عادیۃ: پرانا کنواں) معمولی (معمول کے مطابق) عام، قدرتی، رائج (۲) قدیم عمارت وغیرہ۔
العادیات: آثار قدیمہ، پرانی عمارتیں، کھنڈرات۔
عَوَادِ: اسم فعل بمعنی عُدْ۔
العَوَادُ: لطف و کرم، مہربانی۔ کہتے ہیں: عُدْ فانَّ لكَ عندنا عَوَادًا حَسَنًا: تم لوٹ کر آؤ تمہارے لئے ہمارے پاس لطف و کرم کا مقام ہوگا۔
العَوَائِد: چنگی، ٹیکس۔
العَوَائِدُ الجُمْرُکِیَّۃ: کسٹم ڈیوٹی۔
عَوَائِدُ الأمْلاك: جائداد ٹیکس۔
عوائِدُ الدِّلالۃ: نیلامی فیس، دلالی کی اجرت۔
عَوَائِدُ المُرُور: ٹول ٹیکس (راستہ یا پل پار کرنے کا ٹیکس)۔
العَوْدُ: واپسی۔ رَجَعَ عودًا علی بَدْءٍ و رَجَعَ عودَہٗ علی بَدْئِہٖ: وہ فوراً ہی واپس آگیا۔ لكَ العَوْدُ: تم کو (فلاں) معاملہ میں رجوع کرنا چاہئے یا رجوع کا حق ہے۔ العَوْدُ أحْمَدُ: واپسی قابل ستائش ہے (۲) انتہائی بڈھا اونٹ یا بکری وغیرہ جس میں کچھ زندگی کی رمق ہو (۳) پرانا عام راستہ۔
العَوْدَۃ: واپسی (مصدر مرہ)۔
العُودُ: ہر لکڑی (موٹی ہو یا پتلی، تر ہو یا خشک) کہاوت ہے: رَکِبَ وَاللهِ

عُودُ عُودًا: فساد پھوٹ پڑا (۲) ایک خوشبودار لکڑی جس سے دھونی دی جاتی ہے (۳) سارنگی (ایک باجا) ج: أعْوَاد و عِیْدَانٌ۔
عُودُ الثِّقاب: ماچس کی تیلی۔
عَجَمَ عُودَہٗ: آزمانا، تجربہ کرنا۔
العَوَّادُ: سارنگی بنانے والا (۲) سارنگی بجانے والا۔
العِیَادَۃُ: بیمار پرسی، ملاقات (۲) مطب، ڈسپنسری، ڈاکٹر یا حکیم کے بیماروں کو دیکھنے کی جگہ۔
العِیْدُ: لوٹ کر آنے والی بیماری یا غم یا اشتیاق و محبت، خوشی، خوشی کا دن، تہوار، جشن، میلہ، ہر وہ دن جس میں کوئی بڑی یاد یا خوشی منائی جائے۔ ج: أعیادٌ۔
العِیدُ الألْفِیُّ: جشن ہزار سالہ۔
العِید المِئَوِیُّ: جشن صد سالہ۔
عِیدُ رأسِ السَّنَۃ: جشن نوروز۔
العِید السَّنَوِیُّ: جشن سالانہ۔
عِیدُ المیلاد: جشن ولادت، جنم دن۔
العِیدُ الفِضِّیُّ: سلور جوبلی۔
العِیدُ الوَطَنِیُّ: قومی تہوار۔
المَعَادُ: اخروی زندگی (۲) انجام۔
المَعَادَۃُ: نوحہ خوانی کی جگہ ج: مَعَاوِد۔ خَرَجُوا الی المَعَاوِدِ: وہ نوحہ گاہوں میں گئے۔
المُعَاوَدَۃ: عوارض یا کیفیات امراض کا ختم ہو جانے کے بعد ظہور، واپسی۔
المُعْتَادُ: رائج، معمولی، عام۔ کالمعتاد: حسب عادت، معمول کے مطابق۔
المُعِید: ماہر و آزمودہ کار، معاملہ فہم (۲) معاون مدرس (باضابطہ مدرس بننے سے پہلے کی حیثیت) (۳) ریڈر، اسسٹنٹ پروفیسر (۴) مدرس کا معاون جو طلبہ کے سامنے درس

کی مزید وضاحت کرتا ہے۔

اَلمِیعادُ: مقررہ وقت ج: مَواعِید.

مَواعِیدُ القِطارِ: ریلوے ٹائم (ٹیبل)۔

•عَاذَ بہ ـُ عَوْذًا و عِیاذًا: کسی کی پناہ میں آنا، کسی سے بچ کر کسی کی حفاظت میں آنا۔ جیسے: اَعُوذُ باللّٰہ مِنَ الشَّیطانِ الرَّجِیمِ: میں شیطان مردود سے بچنے کے لئے اللہ کی پناہ وحفاظت میں آتا ہوں۔

ـــ بہ: ساتھ رہنا، لگا رہنا۔

ـــ النَّاقَةُ و نَحْوُها عُوُوذًا و عِیاذًا: نئی بچہ والی ہونا۔ ھی عائِذ ج: عُوذٌ و عُوذانٌ۔

اَعاذَہُ باللّٰہِ: اللہ کی پناہ میں دینا، اسماءِ باری تعالیٰ کے ذریعہ حفاظت کرنا۔

عَوَّذَہُ: اَعاذَہُ۔ (۲) کسی کو تعویذ باندھنا یا گلے میں ڈالنا (۳) کسی کے لئے تعویذ کرنا۔

تَعاوَذَ القَومُ فِی الحَربِ: جنگ میں ایک دوسرے کی پناہ لینا، باہم اعتماد کرنا۔

تَعَوَّذَ بِہ: پناہ میں آنا، پناہ لینا، جیسے: تَعَوَّذَ باللّٰہ۔

اِستَعاذَ بہ: پناہ لینا، پناہ چاہنا، حفاظت میں آنا۔ جیسے: استَعاذَ باللّٰہ۔

العَوائِذُ: چار ستارے جن کے بیچ میں رُبَع نامی ستارہ ہوتا ہے۔

العَوْذُ: پناہ، پناہ گاہ۔ فُلانٌ عَوْذٌ لِبَنی فُلانٍ۔ عَوْذٌ باللّٰہِ منكَ: تجھ سے خدا کی پناہ۔

العُوذَةُ: تعویذ، گنڈا وغیرہ جو رفع امراض یا دفع سحر وجنون وغیرہ کے لئے آیات قرآنی یا اسماءِ باری تعالیٰ لکھ کر یا پڑھ کر تیار کیا جاتا ہے ج: عُوَذٌ۔

العُوَّذُ: درخت یا کانٹوں کی جڑوں میں یا سایہ فگن پتھر کے نیچے اگنے والی گھاس۔

العِیاذُ: پناہ، حفاظت۔ العِیاذُ باللّٰہِ منہ: میں اس سے خدا کی پناہ مانگتا ہوں۔

المَعاذُ: پناہ گاہ، پناہ۔ مَعاذَ اللّٰہِ و مَعاذَ وجہِ اللّٰہِ: میں اللہ کی پناہ لیتا ہوں ج: مَعاوِذ۔

المَعاذَةُ: العُوذَةُ۔ مَعاذَةَ اللّٰہِ و مَعاذَۃَ وجہِ اللّٰہِ: خدا کی پناہ مانگتا ہوں۔

المُعَوِّذُ: تعویذ گنڈا کرنے والا (۲) پناہ میں دینے والا، پناہ کی دعا دینے والا۔

المُعَوِّذَتانِ: قرآن پاک کی دو سورتیں سورۂ فلق اور سورۂ ناس جو دفع سحر وغیرہ کے لئے اکسیر ہیں۔

المُعَوَّذُ: تعویذ لٹکانے کی جگہ (۲) گھروں کے آس پاس اونٹوں کی چراگاہ۔

•عَارَ الإنسانَ وغَیرَہُ ـُ عَوْرًا: کانا بنا دینا۔

ـــ الشیءَ: ضائع کر دینا۔

عَوِرَتْ عَینُہُ ـَ عَوَرًا: آنکھ کی بینائی جاتی رہنا۔ ھی عَوراءُ (عارَت تَعارُ بھی کہتے ہیں)۔

ـــ الرَّجُلُ: ایک آنکھ کی بینائی ختم ہو جانا، کانا ہو جانا۔ ھو اَعْوَرُ وھی عَوراءُ ج: عُورٌ۔

اَعْوَرَ الشیءُ: سامنے آنا، امکان میں ہونا، جیسے: اَعْوَرَ لَہُ الصَّیدُ۔

ـــ الرَّجُلُ والمَرأَةُ: مرد یا عورت کا ستر (چھپے ہوئے اعضا) کھلنا۔

ـــ مَنْزِلُ فُلانٍ: کسی کے مکان میں ایسا رخنہ پڑنا جس سے دشمن کے اندر آنے کا ڈر ہو۔

ـــ الفَارِسُ: گھوڑے سوار کی کسی جگہ کا کھل کر تلوار یا نیزے کی زد میں ہو جانا۔

اَعْوَرَ فُلانًا: کانا کر دینا۔

اَعارَہُ الشیءَ إعارَةً وعارَةً: عارِیَۃً کسی کو کوئی چیز دینا، مدت متعینہ تک استعمال کے لئے کسی کو کوئی چیز دینا۔

ـــ الشیءَ اھتمامًا: توجہ دینا۔

عاوَرَہُ الشیءَ: عارِیَۃً دینا۔

ـــ فُلانًا الشیءَ: کسی کے ساتھ کسی چیز میں اس جیسا ہی رویہ اختیار کرنا۔

ـــ الشَّمْسَ: سورج کو دیکھتے رہنا۔

عَوَّرَہُ: کانا بنا دینا۔

ـــ فُلانًا عن الأمرِ: کسی کام سے باز رکھنا، ہٹا دینا۔

ـــ عَلَیہ اَمْرَہُ: کسی کے معاملہ کی مذمت کرنا۔

اِعْتَوَرُوا الشیءَ: کسی چیز کو باری باری لینا، باہم لینا دینا۔

تَعاوَرُوا الشیءَ: کسی چیز کو باہم لینا، استعمال کرنا۔ تَعاوَرَتِ الرِّیاحُ رَسْمَ الدَّارِ: ہواؤں نے ہر چہار جانب سے گھر کے نقوش ونشانات کو آلیا (مٹا دیا)۔

تَعَوَّرَ الکِتابُ: کتاب کے حروف مٹ جانا۔

ـــ القَومُ الشیءَ اعتوروہ: کسی چیز کو باری باری لینا یا باہم لینا دینا۔

ـــ فُلانٌ العارِیَةَ: بطور عاریت (مانگی ہوئی چیز) کوئی چیز لینا یا مانگنا۔

اِعْوارَّتِ العَینُ: آنکھ کی بینائی ختم ہونا

اِعْوارَّ فُلانٌ: کانا ہو جانا۔

اِعْوَرَّتِ العَینُ و اِعْوَرَّ فُلانٌ: کانا ہو جانا۔

اِستَعارَ الشیءَ منہ: عارضی طور پر (عارِیَۃً) کسی سے کوئی چیز مانگنا (استعارہ اَیاہُ بھی کہتے ہیں)۔

الاِستِعَارَةُ: علم البیان میں استعارہ یہ ہے
کہ ایک کلمہ کو دوسرے کلمہ کی جگہ کسی مشابہت
کی بنا پر استعمال کیا جائے اور اس کا کوئی
قرینہ موجود ہو۔ جیسے لفظ اَسَد کا استعمال
شجاع کے لئے استعارہ ہے۔ دونوں
میں مشابہت کا علاقہ ہے اور انسان کیلئے
اسد نہ ہو سکنا اس استعارے کا
قرینہ ہے کہ در حقیقت وہ شخص اَسَد
نہیں ہے۔ لفظ اَسَد اس کے لئے
بطور استعارہ استعمال کیا گیا ہے (۲)
وہ لفظ جو بطور استعارہ کسی دوسرے
لفظ کی جگہ استعمال ہو (۳) عاریۃً کتاب
لینے کا دستخط شدہ فارم جو بطور سند
لائبریری میں محفوظ رہتا ہے۔
الاَعْوَرُ: کانا (۲) بے ردی اور خراب چیز
(۳) غلط راہنما (۴) جس کا کوئی بھائی
اس کے والدین سے نہ ہو (۵) مٹی ہوئی
کتاب ج: عُورٌ (۶) کوّا (۷) ہوئی آنت
کا ابتدائی حصہ ج: اَعاوِر۔
العَائِرُ: آنکھ کی کنک، آنکھ کو تکلیف دینے
والی چیز (۲) وہ تیر جس کا پھینکنے والا
نامعلوم ہو۔
العَائِرَةُ: کثرت۔ لَهُ من المالِ عَائِرَةُ
عَیْنَیْنِ: اس کے پاس مال کی بہت
کثرت ہے (گویا آنکھ اسے دیکھنے تو
وہ کثرت کی بنا پر اسے تکلیف دے)
(۲) کنک والی آنکھ ج: عوائر۔ العوائر
من الجراد: بکھری ہوئی ٹڈیاں۔
العَارُ: دیکھئے (عیر)۔
العَارَةُ: عارضی طور پر دی ہوئی چیز۔ کہتے
ہیں: کُلُّ عارةٍ مُستَرَدَّة: عارضی طور
پر دی ہوئی چیز قابل واپسی ہوتی ہے۔
العَارِیَةُ: مانگے کی چیز، مستعار لی ہوئی چیز
(۲) قرض ج: عَوارٍ۔
العَارِیَّةُ: العاریۃ ج: عَوارِیُّ۔

العُوَارُ: عیب (۲) پھٹن (کپڑے کی)۔
العَوَرُ: بھدا پن، بھونڈا پن۔
العَوِرُ: بدطینت، بدکردار (۲) لاوارث
اور لامحافظ شے۔
العَوْرَاءُ: کانی (۲) برا لفظ (۳)
برا فعل۔ عَجِبتُ مِمَّن یُؤثِر
العوراءَ علی العَیناء: مجھے
اس پر تعجب ہوا جس نے دیکھتی آنکھ
پر کانی آنکھ کو ترجیح دی یعنی اچھا کام
چھوڑ کر برا کام کیا۔
العَوْرَةُ: عیب، خامی، خرابی (۲) ہر وہ
مکان جس میں ایسا شگاف ہو کہ اس
سے دشمن کے گھس آنے کا خوف ہو۔
قرآن پاک میں ہے: "یَقُولُونَ
اِنَّ بُیُوتَنَا عَوْرَةٌ وَمَا هِیَ
بِعَوْرَةٍ" وہ کہتے ہیں کہ ہمارے گھر
شگاف دار ہیں حالانکہ وہ شگاف دار
نہیں ہیں (۳) ہر وہ حصہ جسم جسے
انسان کراہت یا شرم کی بنا پر چھپاتا
ہے۔ قابل پوشیدگی اعضاء جسم ستر
ج: عَوْرَات۔
العُوَّارُ: آنکھ کا تنکا، کنک، تکلیف دینے
والی آنکھ میں پڑی ہوئی چیز۔ ج:
عَوَاوِیرُ (۲) کمزور و بزدل، ڈر
کر بھاگ جانے والا (۳) راستے سے
ناواقف۔
المُعَارُ: چھریرا گھوڑا۔ (۲) مستعار دی ہوئی چیز
المُعْوِرُ: ڈراونی جگہ، خطرناک جگہ (۲)
بدطینت آدمی، بدباطن (۳) بے نگہبان
چیز (۴) وہ گھوڑا جس کی دم کے بال
چونٹ دیئے گئے ہوں۔
المُستَعَارُ: عاریۃً لی ہوئی چیز (۲) عارضی
(۳) جعلی، فرضی، مصنوعی۔ الوجهُ
المُستَعَارُ: مصنوعی چہرہ، کھوٹا۔
المُستَعِیرُ: عاریۃً مانگنے والا، وہ شخص
جس کے پاس کوئی چیز عارضی طور پر ہو
(۲) قرض دار۔
المُعِیرُ: عاریۃً دینے والا (۲) قرض خواہ۔

• عَازَهُ الشیءُ ـُ عَوْزًا: ضرورت
کی چیز سے محروم ہونا، کسی چیز کا محتاج
ہونا اور اسے نہ پانا۔
عَوِزَ الشیءُ ـَ عَوَزًا: ضرورت کے
باوجود کسی شے کا نایاب ہونا۔
ـــ الرَّجُلُ: ضرورت مند ہونا، مفلس
و بدحال ہونا۔ هو اَعْوَزُ وهی
عَوْزَاءُ ج: عُوْزٌ۔
ـــ الاَمْرُ: دشوار ہونا، مشکل ہونا۔
اَعْوَزَ الشیءُ: ناپید ہونا، کمیاب ہونے
کی بنا پر نہ ملنا۔
ـــ الرَّجُلُ: غریب و مفلس ہونا۔
ـــ الشیءُ فُلانًا: کسی کے پاس ضرورت
کے باوجود کوئی چیز نہ ہونا (۲) کسی میں
کسی چیز کی کمی ہونا۔ جیسے: یُعْوِزُهُ
المالُ او العلمُ او الشَّجَاعَةُ۔
ـــ الدَّهْرُ فُلانًا: زمانہ کا کسی کو مفلس
و غریب بنا دینا۔
ـــ المَطلُوبُ فُلانًا: مطلوبہ چیز کا کسی کو
عاجز و بے بس کر دینا اور کامیابی نہ ہونا
اَعْوَزَ فُلانٌ: عَوِزَ۔
العَوْزُ: دانۂ انگور۔ واحد: عَوْزَة۔
العَائِزُ: مفلس۔
العَوَزُ: ضرورت و احتیاج، تنگ دستی،
غربت و افلاس۔ کہاوت ہے:
سِدَادٌ من عَوَزٍ: ضرورت کو
پورا کرنے والی تھوڑی چیز کے لئے
بولا جاتا ہے یعنی یہ تھوڑی چیز افلاس
سے بچاؤ کا ذریعہ ہے۔
المِعْوَزُ: بوسیدہ کپڑا (۲) بچہ کو لپیٹنے کا
کپڑا ج: مَعَاوِزُ۔
المِعْوَزَةُ: المِعْوَزُ (۲) ہر وہ کپڑا جو دوسرے

کپڑے کی حفاظت کرے ج: مَعَاوِز
و مَعَاوِزَة۔
المُعْوِزُ: جس کے پاس ضرورت کی چیز نہ
ہو، مفلس۔
• عَاسَ ـُ عَوْسًا و عَوَسَانًا: رات
کو گشت کرنا۔ ھو عائِس وعَوَّاسٌ
—علی عِیالہ عَوْسًا: اہل وعیال
کے لئے محنت کرکے کمانا۔
—مالہ عَوْسًا و عِیاسَۃً: مال کا
بہتر بندوبست کرنا۔ ھو عَائِس۔
عَوِسَ ـَ عَوَسًا: ہنستے وقت
دونوں رخساروں میں گڑھا پڑنے
والا ہونا۔ ھو اَعْوَسُ و ھی
عَوْسَاءُ ج: عُوْسٌ۔
العُوَاسَۃُ: دودھ وغیرہ کا گھونٹ۔
العَوَّاسُ: بہت گشت لگانے والا۔
• العَوْسَجُ: دیکھئے (عسج)۔
• عَاصَ الاَمْرُ ـِ عَوْصًا: دشوار
و پیچیدہ ہونا، مشکل ہونا۔
—الکلامُ: بات کا ناقابل فہم اور پیچیدہ
ہونا۔ ھو عَوِیْصٌ۔
عَوِصَ الاَمْرُ و الکلامُ ـَ عَوَصًا:
عَاصَ۔ ھو اَعْوَصُ و ھی
عَوْصَاءُ ج: عُوْصٌ۔
اَعْوَصَ بِخَصْمِہ و علیہ: مقابل کو
مشکل میں ڈالنا۔
—فی الکلام: مشکل بات کہنا۔
عَوَّصَ: کسی قول وعمل پر قائم نہ رہنا (۲)
مشکل بات کہنا، ناقابل فہم کلام کرنا۔
اِعْتَاصَ علیہ الاَمْرُ: دشوار ہونا۔
—فی الکلام: کلام کو پیچیدہ بنانا۔
العَوْصَاءُ: سختی، ضرورت، مصیبت۔ اَصَابَتْہُمْ
عَوْصَاءُ: ان پر مصیبت آئی (۲) مشکل
لفظ۔ المُشْکِلَۃُ العَوْصَاءُ: پیچیدہ مسئلہ
العَوِیْصُ: مشکل، دشوار، ناقابل فہم۔

العَوِیْصَۃُ: دشواری، مصیبت۔
العَوِیْصَات: مشکلات، مصائب
(۲) مغلقات۔
• عَاضَہُ بکذا و عنہ و منہ ـُ
عَوْضًا: بدلہ دینا، ہرجانہ دینا، معاوضہ
دینا۔ ھو عَائِضٌ۔
اَعَاضَہُ منہ: کسی کو کسی چیز کا عوض (بدل)
دینا۔
—عن الضَّرَرِ: نقصان کا تاوان دینا
عَاوَضَہُ: معاوضہ دینا، نقصان کا بدلہ
دینا۔
—فُلانًا فی البیع و الاَخْذِ و
الاِعْطاءِ: کسی کو فروختگی اور لین دین
میں ہرجانہ یا بدلہ دینا۔
عَوَّضَہُ منہ: کسی کو کسی چیز کا عوض دینا
عَوَّضَہُ مِن ھِبَتِہِ خَیْرًا: اس
نے اسے اس کے ہبہ کا اچھا بدل دیا۔
اعتاضَ منہ: عوض اور بدل لینا۔
—فلانًا: بدل یا عوض مانگنا۔
—عنہ الشیءُ: کسی چیز کا دوسری کے
بدلہ میں آنا، بدل اور عوض بننا۔
تَعَاوَضَ القومُ: حالت کا خراب ہونے
کے بعد سدھرنا۔
تَعَوَّضَ منہ: بدلہ لینا، عوض لینا۔
—فلانًا: عوض یا بدل مانگنا۔
اِسْتَعَاضَہُ و منہ: عوض (بدل) مانگنا
التَّعْوِیْضُ: معاوضہ، الاؤنس (۲) ہرجانہ
تلافی، تاوان ج: تعویضات
تَعْوِیْضُ البَطَالَۃِ: بیکاری الاؤنس۔
تَعْوِیْضٌ عن الخسائِرِ: تاوانِ
نقصان، نقصانات کا بدل یا معاوضہ
عَوْضُ، عَوْضَ، عَوْضِ: کبھی بھی،
اَبَدًا کی طرح مستقبل کے استغراق
کے لئے ظرف ہے لیکن نفی کے ساتھ
خاص ہے۔ جیسے لا اَفْعَلُہ

عَوْضَ العائِضِین: میں یہ کام کبھی
بھی نہیں کروں گا، اضافت کی صورت
میں معرب ہوتا ہے جیسے مثال مذکور
میں اور بغیر اضافت مبنی برضمہ یا برفتح
یا برکسرہ ہوتا ہے (۲) کبھی زمانہ ماضی
کے استغراق کے لئے قطُّ کے معنی میں
آتا ہے جیسے: ما رأیتُ مِثْلَہُ
عَوْضُ: میں نے اس جیسا کبھی نہیں
دیکھا۔
العِوَضُ: بدل، بدلہ ج: اَعْوَاضٌ۔
عِوَضًا عن کذا: فلاں چیز کے بجائے۔
شیءٌ لا یُعَوَّضُ: ناقابل تلافی۔
المُعَاوَضَۃُ: بدل، معاوضہ۔
المَعُوضَۃُ: عوض، بدل۔
• عاطَتِ العُنُقُ ـُ عَوْطًا: گردن کا
مناسب طور پر لمبا ہونا۔ عاطَتِ المرأۃُ:
عورت کا دراز گردن ہونا۔
—المرأۃُ والنَّاقَۃُ: بانجھ نہ ہونے
کے باوجود سالہا سال حاملہ نہ ہونا۔
ھی عَائِط ج: عُوط و عَوَائِط۔
اعتاطَتِ المرأۃُ والنَّاقَۃُ: عاطت۔
• عَافَ الطائِرُ ـُ عَوْفًا: پرندے کا
کسی چیز پر بیٹھنے یا اترنے کے لئے
منڈلانا۔ عَافَ الذُّبَابُ علی
القَذَرِ: گندگی پر مکھی کا بار بار اڑکر
آنا۔ ھو عَائِف۔
العُوَافُ: رات کے وقت ہاتھ آنے والا
شکار یا اس طرح کی کوئی چیز۔
العُوَافَۃُ: العُوَافُ۔
العَوْفُ: حال، کیفیت۔ نَعِمَ عَوْفُہُ:
اس کا حال بہتر ہے۔
• عَاقَہُ عن الشیءِ ـُ عَوْقًا: روکنا،
باز رکھنا۔ ھو عَائِق ج: عُوَّقٌ
ذوی العقول کے لئے اور غیر ذوی العقول
کے لئے عَوَائِق۔ ھی عَائِقَۃ،

ج: عَوَائِق .

عَوَائِقُ الدَّهْرِ: واقعات وحوادث

عَوَّقَهُ عن كذا: عَاقَه .

اعتاقَهُ، عاقَهُ .

تَعَوَّقَ: رکنا، التوا میں پڑنا .

—— فُلانًا: عَاقَهُ .

عَاقِ عَاقِ: کوے کی آواز (کائیں کائیں)

العَوْقُ: بھوک .

العَائِقُ: مانع، رکاوٹ ۔ نباتات کو بڑھنے سے روکنے والی رکاوٹ ج: عَوَائِق

العَوَائِقُ الطَّبِيعِيَّة: فطری رکاوٹیں جیسے نبات کے لئے پتھر .

العَوَائِقُ المُصْطَنَعَة: مصنوعی رکاوٹیں

العُوَاقُ: چلتے وقت چوپائے کے پیٹ کی آواز .

عَوَّاقَةُ القِطار: ٹرین بریک .

العَوْقُ: توجہ ہٹانے والی بات، رکاوٹ (۲) بھلائی سے کورا آدمی (۳) وادی کا کونا، ٹکڑا ۔ ج: اَعْوَاق .

العَوَقُ: العَائِق ج: اَعْوَاقٌ .

العُوَقُ: العائِقُ (۲) بزدل (۳) جس کے کام میں ہمیشہ رکاوٹ درپیش رہتی ہو

العِوَقُ: العَوْقُ .

العَوَقَةُ: لوگوں کو بھلائی سے روکنے والا

العُوَقَةُ: بڑی رکاوٹ، بہت رکاوٹ ڈالنے والا .

العَيُّوقُ: ثریا کے پیچھے نکلنے والا ستارہ جو جوزا سے پہلے طلوع ہوتا ہے .

يَعُوقُ: زمانۂ جاہلیت کے بت کا نام .

المُعَوِّقُ: رکاوٹ ڈالنے والا، مانع .

المُعَوِّقَات: رکاوٹیں، مشکلات، موانع .

المُعَوَّقُون: معذور لوگ .

•عَاكَ عليه ـ عَوْكًا و مَعَاكًا: حملہ کرنا . هو عَائِكٌ .

—— به: پناہ لینا .

عَاكَ مَعَاشَه: روزی کمانا .

تَعَاوَكَ القومُ: باہم لڑنا .

اعتَوَكَ: ہجوم کرنا .

العَوْكُ . ما به عوك: اس میں کوئی حرکت نہیں .

•عَالَ الميزانُ ـ عَوْلًا: دونوں پلڑوں کا برابر نہ ہونا .

—— في الميزانِ: تول میں خیانت کرنا، کم تولنا .

—— السَّهْمُ: نشانہ پر نہ لگنا .

—— الحَكَمُ: ثالث کا اپنے فیصلہ میں بددیانتی کرنا، کسی ایک کے ساتھ ناانصافی کرنا .

—— أمْرُ القَومِ: معاملہ سنگین ہو جانا .

—— الأنْصِبَاءُ (في الميراث) حصوں میں مقررہ مقدار پر ایسا اضافہ کرنا جس کی وجہ سے شرکا کے حصوں کی قیمت کم ہو جائے .

—— الرَّجُلُ عِيَالَه: بال بچوں کی پرورش کرنا، ضروری اخراجات کا ذمہ دار ہونا، کفالت کرنا . هو عَائِلٌ .

حدیث میں ہے: "وابْدَأْ بِمَنْ تَعُولُ" .

—— الأمْرُ فُلانًا: کسی کے لئے کوئی کام بوجھ بننا .

عِيلَ صَبْرُهُ: صبر کا پیمانہ لبریز ہونا، بے برداشت ہو جانا . هو مَعُولٌ

أعَالَ الرَّجُلُ: کثیر العیال ہونا، بہت بال بچوں والا ہونا، کثیر العیالی سے پریشان ہونا، مفلس ہونا (۲) چیخ چیخ کر رونا، واویلا کرنا . هو مُعِيلٌ .

عَوَّلَ: بارش سے بچاؤ کی چھتری بنانا (۲) گریہ وزاری کرنا، واویلا مچانا .

—— عليه: بھروسہ کرنا، اعتماد کرنا (۲) کسی سے مدد چاہنا . عَوَّلْنَا على فُلانٍ في حاجَتِنا فوجَدْناه نِعْمَ المُعَوَّلِ: ہم نے فلاں سے ضرورت کے وقت مدد چاہی تو اسے بہترین مددگار پایا .

عَوَّلَ على السَّفَرِ: سفر کے لئے کمربستہ ہونا .

—— على أمْرٍ: کسی کام کا پختہ ارادہ کرنا .

—— الشَّيْءُ على آخر: دارومدار ہونا .

الإعَالَة: کثیر العیالی (۲) مفلسی .

التَّعْوِيلُ: واویلا (۲) گریہ وزاری (۳) کمربستگی (۴) اعتماد و بھروسہ .

العَائِلُ: ایسا پودا یا نبات جس سے کوئی دوسرا خودرو پودا یا نبات اپنی غذا حاصل کرے اور اس کا سہارا لے (۲) کنبہ پرور، عیال دار (۳) غریب، مفلس ج: عُيَّلٌ و عَالَة .

العَائِلَةُ: گھرانہ، کنبہ، خاندان، فیملی (وہ افراد جو ایک گھر میں ایک ساتھ رہتے ہوں، جیسے باپ، ماں، اولاد اور ان کے قریبی رشتہ دار) یہ فاعِلَة بمعنی مَفْعُولَة ہے یعنی عائِلة بمعنی معولة ہے .

العائِلِيّ: خاندانی، خانگی، ازدواجی .

العَالَةُ: پھونس یا درخت کی شاخوں سے بارش سے بچاؤ کے لئے بنایا ہوا چھپر یا چھتری .

العَوْلُ: جس سے مدد حاصل کی جائے (۲) بال بچوں کی روزی (۳) آہ وزاری، واویلا (۴) علم المیراث میں فریضہ پر ایسی زیادتی جس کے باعث تمام حصوں میں کمی واقع ہو جائے .

العِوَلُ: بھروسہ (۲) امداد طلبی (۳) معتمد علیہ

فُلانٌ عِوَلِي مِنَ النَّاسِ: لوگوں میں سے فلاں آدمی میرے لئے قابل اعتماد ہے .

العَوْلَةُ: گریہ وزاری، واویلا (۲) سوزشِ عشق ومحبت ج: عِوَلٌ.

العَوِیْلُ: واویلا، گریہ وزاری، آہ وبکا.

العَیِّلُ: اہل وعیال، اہل خانہ جن کی معاشی کفالت مرد کے ذمہ ہو (مذکر ومؤنث دونوں کے لئے) ج: عِیَالٌ وعَیَائِل وعَالَة. کبھی عیّل سے مراد جمع اور عیال سے مراد فردِ واحد ہوتا ہے کہتے ہیں: هو عِیَالٌ علی غیرہ: وہ دوسروں کا دست نگر ہے وہ دوسروں کے سہارے جیتا ہے خود مکتفی نہیں ہے۔

المُعَالُ: زیر کفالت۔

المِعْوَلُ: کدال، گینتی، ایک آلہ جس کا دھاتی سرا عموماً خمیدہ اور نوک دار ہوتا ہے۔ اسے مٹی اور پتھر وغیرہ کھودنے اور توڑنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

المُعَوَّلُ: بھروسہ۔

المُعَوَّلُ علیه: معتمد علیہ جس پر دارومدار ہو۔

• عَامَ فی الماءِ ـُ عَوْمًا: تیرنا۔ هو عَائِم و عَوَّام۔

— السَّفِیْنَةُ فی البَحْرِ: کشتی کا دریا میں چلنا۔

— الإبِلُ فی البَیْدَاءِ: جنگل میں چلنا۔

— النُّجُومُ فی السَّمَاءِ: آسمان میں چلنا

— الفَرَسُ: سبک رفتار سے چلنا، ہوا میں اڑنا۔

أَعْوَمَ: کسی پر ایک سال گزرنا (۲) ابتدا سال میں ہونا۔

عَاوَمَتِ النَّخْلَةُ: درخت خرما پر ایک سال چھوڑ کر پھل آنا۔

— فُلانًا مُعَاوَمَةً وعِوَامًا: کسی سے ایک سال کا معاملہ کرنا۔

عَوَّمَ الکَرْمُ: انگور کی بیل پر ایک سال زیادہ اور ایک سال کم پھل آنا۔

عَوَّمَ فُلانٌ: کٹی کھیتی کے پولے بنا کر رکھنا۔

— النَّخْلَةُ: عاوَمت۔

— السَّفِیْنَةَ: کشتی کو پانی میں چلانا۔

العَائِمُ: تیراک (۲) تیرتی ہوئی یا تیرنے والی چیز۔

البُیُوتُ العَائِمَةُ: تیرتے ہوئے مکانات، بوٹ ہاس۔

العَامُ: سال ج: أَعْوَامٌ۔

العَامَةُ: کٹی کھیتی کا گٹھڑ (۲) نہروں میں چلنے والی چھوٹی کشتی ج: عَامٌ و عُوُمٌ۔

العُوْمَةُ: پانی میں تیرنے والا کیڑا (۲) تیز رفتار ہوا میں اڑنے والا گھوڑا۔

عَومًا و بالعَوْمِ: تیر کر۔

العَوَّامُ: زبردست تیراک۔

العَوَّامَةُ: سطح آب پر کھڑا ہوا لکڑی وغیرہ کا مکان (۲) سطح آب پر تیرتا ہوا گولا یا مچھلی کے کانٹے کے ساتھ ڈور میں بندھی ہوئی لکڑی (ڈوبکی) جس کے پانی میں ڈوبنے سے مچھلی کے پھنس جانے کا پتہ چلتا ہے۔

• عَوْمَرَ القَوْمُ: دیکھئے (ع م ر)۔

• عانت المرأةُ ـُ عَوْنًا: ادھیڑ عمر ہونا۔

— البَقَرَةُ عُؤُونًا: درمیانہ عمر کی ہونا

أَعَانَهُ علی الشیءِ: مدد دینا۔

— فُلان منه: چھڑانا۔

عَاوَنَهُ مُعَاوَنَةً و عِوَانًا: مدد کرنا۔

عَوَّنَتِ المَرْأَةُ والبَقَرَةُ: عَانَت۔

— فُلانًا: مدد دینا۔

تَعَاوَنَ القَوْمُ: باہم مدد کرنا۔

اِسْتَعَانَ فُلانٌ فُلانًا وبه: مدد طلب کرنا، امداد چاہنا۔

الإعَانَةُ: امداد (وہ رقم جو حکومت کسی ادارہ کو برائے ترقی یا بیرونی مقابلہ کے لئے دیتی ہے)، گرانٹ، سبسڈی۔

الإعَانَة المَالِیَة: مالی مدد۔

الإعَانَة العَیْنِیَّة: سامان کی مدد۔

الإعَانَة المَعْنَوِیَّة: اخلاقی مدد۔

الإعَانَة الدِّرَاسِیَّة: اسکالرشپ، تعلیمی وظیفہ۔

الاسْتِعَانَةُ: مدد خواہی، امداد طلبی۔

التَّعَاوُنُ: امداد باہمی (واسطہ کے بغیر فرد کا جماعت سے اور جماعت کا فرد سے اشتراکِ عمل جس میں ایک دوسرے کا مفاد ملحوظ ہوتا ہے)۔

التَّعَاوُنِیُّ: امداد باہمی کا (۲) معاونت کرنے والا۔

العَانَةُ: گورخر کا ریوڑ (۲) پیڑو۔ پیٹ کے نیچے فرج کے ارد گرد کے بال ج: عُونٌ

العَوَانُ: متوسط العمر، ادھیڑ عمر عورت یا چوپایہ ج: عُوْن۔ حَرْبٌ عَوَانٌ: وقفہ وقفہ سے ہونے والی تباہ کن جنگ۔

العَوْنُ: مددگار، ہر معاون چیز (مذکر و مؤنث) ج: أَعْوَانٌ۔

المُتَعَاوِنَةُ: فربہ اور عمر رسیدہ عورت۔

المَعَانَةُ: العَوْنُ۔

المُعَاوِنُ: مددگار (۲) مددگار افسر، اسسٹنٹ (۲) ہیلپر (۳) شریک کار۔

المِعْوَانُ: بڑا مددگار ج: مَعَاوِین۔

المَعُونُ: العَوْنُ۔

المَعُونَةُ: مددگار (۲) مدد، امداد۔ ج: مَعَاوِنُ۔

المُعِین: مددگار، اسسٹنٹ۔

• عَاهَ الزَّرْعُ والمَاشِیَةُ ـُ عَوْهًا: کھیتی یا مویشی پر آفت آنا، بیماری لاحق ہونا۔ هو عَائِهٌ۔

أَعَاهَ الزَّرْعُ والمَاشِیَةُ: آفت زدہ ہونا۔

— الرَّجُلُ: آفت زدہ مویشیوں یا آفت زدہ

کھیتی والا ہونا۔

عَوَّہَ الزَّرْعُ او المَاشِیَۃُ : اَعاہَ۔

— الانسان : مبتلائے مصیبت کرنا۔

العَاھَۃُ : مویشیوں یا کھیتی پر آنے والی آفت، بیماری، مصیبت ج: عاھات

• عَوَی الکَلْبُ و الذِّئبُ و ابنُ آوی ـِ عُوَاءً : تھوتھنی اٹھا کر مسلسل چیخنا ۔ ھو عاوٍ و عَوَّاءٌ

— القَوْمَ : لوگوں کو فساد پر آمادہ کرنا۔

— الشیءَ : موڑنا، خم دینا۔

— الحَبْلَ و الشَّعْرَ : رسی یا بالوں کو بل دینا۔

— عن فُلانٍ : کسی کی طرف سے جواب دینا اور اس کی غیبت کرنے والے کو جھٹلانا۔

عَاوَاھُمْ : ایک دوسرے کو پکارنا۔

عَوَّی عن الرَّجُلِ : کسی کا دفاع کرنا، اس کی غیبت کرنے والے کا رد کرنا

— الشیءَ تَعْوِیَۃً : موڑنا، خم دینا۔

اِعْتَوَی الکَلْبُ و نَحْوُہُ : عَوَی۔

— الشیءَ : موڑنا، بل دینا۔

اِنْعَوَی الشیءُ : مڑنا، جھکنا۔

تَعَاوَتِ الکِلابُ : کتوں کا مل کر بھونکنا

— بنو فُلانٍ علی فُلانٍ : کسی کی مخالفت میں اکٹھا ہونا۔

اِسْتَعْوَاھُمْ : لوگوں سے فریاد کرنا، مدد چاہنا (۲) فساد کے لئے آمادہ کرنا۔

— الکَلْبَ و نَحْوَہُ : کتے وغیرہ کو بھونکانا

— فُلانًا : کسی سے رسی یا بالوں کو بل دلوانا

العَوَّاءُ : بہت بھونکنے والا کتا (۲) چاند کی ایک منزل۔

العُوَاءُ : بھونکنے کی آواز۔

العَوِیُّ : بھیڑیا۔

العَوَّۃُ : شور و غل (۲) نشانِ راہ، وہ پتھر جو مسافروں کی رہبری کے لئے نصب کیا جائے۔

المُعَاوِیَۃُ : لومڑی اور کتے کا پلا (۲) کتے کی خواہش مند کتیا۔

ع ـــ ی

• عَابَ الشیءُ ـِ عَیْبًا و عَابًا : عیب دار ہونا۔

— الشیءَ : عیب دار کرنا، خامی یا خرابی پیدا کرنا۔ ھو عائبٌ۔ المفعولُ مَعِیبٌ و مَعْیُوبٌ۔

— فُلانًا : کسی میں عیب نکالنا، کسی کا عیب یا نقص بیان کرنا، برائی اور مذمت کرنا۔

عَیَّبَہُ : عیب دار بنانا (۲) عیب لگانا، برائی کرنا، کسی کی خامیاں بتانا۔

— العَیْبَۃَ : ٹوکری بنانا، زنبیل بنانا

تَعَیَّبَہُ : کسی میں عیب نکالنا، معیوب کرنا۔

العَابُ : عیب، برائی ج: اَعْیَابٌ و عُیُوبٌ۔

العِیَابُ : روئی دھنکنے کا آلہ۔

العَیْبُ : داغ، خامی، بگاڑ، خرابی، نقص، برائی ج: عُیُوبٌ۔

العَیْبَۃُ : عیب (۲) پتوں کی بنی ہوئی ٹوکری یا زنبیل (۳) چمڑے کا بکس یا تھیلا (۴) آدمی کے بھید کی جگہ۔ فُلانٌ عَیْبَۃُ فُلانٍ : فلاں آدمی فلاں کا راز دار ہے ج: عِیَبٌ و عِیَابٌ۔ حدیث میں ہے: "الانصارُ کَرِشِی و عَیْبَتِی"۔

عِیَابُ الوُدِّ : قلوب اور سینے۔

کادَتْ عِیَابُ الوُدِّ تَصْفَرُ : محبت بھرے دل خالی ہونے لگے یعنی محبت ختم ہونے لگی۔

العُیَبَۃُ : لوگوں میں بہت عیب نکالنے والا بڑا عیب جو۔

العَیَّابُ : العُیَبَۃُ۔

العَیَّابَۃُ : العَیَّابُ۔

المَعَابُ : عیب، برائی، خرابی (۲) عیب کی جگہ ج: مَعَایِب۔

المَعَابَۃُ : العَیْبُ ج: مَعَایِبُ۔

المَعِیبُ : عیب یا نقص یا خرابی کی جگہ (۲) عیب و خرابی کا زمانہ (۳) عیب دار، معیوب۔

المُعَیِّبُ : زنبیل ساز۔

• عَاثَ ـِ عَیْثًا و عُیُوثًا و عَیَثَانًا : فساد پھیلانا، بگاڑ اور خرابی پیدا کرنا۔

— فی المال : فضول خرچی سے مال برباد کرنا۔

— الذِّئْبُ فی الغَنَمِ : بھیڑیے کا بکریوں میں تباہی مچانا، پھاڑ ڈالنا۔

ھو عَیْثَانُ و ھی عَیْثَی ج: عَیَاثَی۔

عَیَّثَ فی الوِعاءِ وغیرہ : کوئی چیز نکالنے کے لئے بغیر دیکھے برتن میں ہاتھ پھیرنا۔

تَعَیَّثَتِ الاِبِلُ : سیرابی سے کم پانی پینا۔

• العَیْثَمُ : دیکھئے (عثم)۔

العائثُ : شیر۔

العَیُوثُ و العَیَّاثُ : بڑا فسادی۔

• عَاجَ بہ ـِ عَیْجًا : بھروسہ کرنا (۲) پرواہ کرنا (اکثر منفی استعمال ہوتا ہے جیسے ما عاجَ بقولہ)۔ ما عاجَ بالشیءِ : پسند نہ کرنا۔ شَرِبَ الدَّوَاءَ فما عَاجَ بہ : اس نے دوا پی مگر اس دوا سے فائدہ نہیں ہوا۔

• العِیَادَۃُ : دیکھئے (عود)

العِیدُ : دیکھئے (عود)

• عَیْدَنَتِ النَّخْلَۃُ : درخت خرما کا بہت لمبا ہونا۔

العَیْدَانَۃُ : انتہائی طویل کھجور کا درخت ج: عَیْدَانٌ۔

• العَیْدَۃُ : خشک طبع خود دار آدمی (۲) حق بات نہ ماننے والا۔

العَيْدَاةُ : العَيْدَةُ۔

• عَارَ ـِ عَيْرًا و عَيَرَانًا: شش و پنج کے ساتھ آنا جانا. عَارَ الرَّجُلُ فی الاَرْضِ: زمین پر حیران و سرگرداں پھرنا۔

ـــ القَصِيْدَةُ: نظم و قصیدہ کا لوگوں میں مشہور ہونا۔

ـــ فی القَوْمِ: لوگوں میں فساد کرانا۔

ـــ فُلَانًا: عیب لگانا، عیب نکالنا، مذمت کرنا، هو عَائِرٌ و عَيَّارٌ

ـــ الشَّیئَ: ضائع کرنا، تلف کرنا۔

أَعَارَهُ: برائی کرانا، عیب نکلوانا (۲) موٹا کرنا. هو مُعَارٌ۔

أَعْيَرَ النَّصْلَ: پھلکے میں لمبی لکیر ڈالنا۔

عَايَرَ بَيْنَ المِكْيَالَيْنِ مُعَايَرَةً و عِيَارًا: دو پیمانوں کو برابری کے لئے جانچنا، ناپ تول کرنا۔

ـــ المِكْيَالَ و المِيْزَانَ: پیمانہ یا ترازو کو دوسری سے ملا کر جانچنا۔

عَيَّرَهُ: کسی کو برے فعل سے شرم دلانا، طعنہ دینا، کسی کے فعل یا حال کو قابلِ مذمت قرار دینا، عیب لگانا۔ جیسے: عَيَّرَهُ الجَهْلَ و بالجَهْلِ: اس نے اسے جہالت کا طعنہ دیا۔

تَعَايَرُوا: ایک دوسرے کا عیب بیان کرنا، ایک دوسرے کو طعنہ دینا۔

العَائِرَةُ: مؤنث العَائِر۔ شَاة عَائِرَةٌ: پریشان بکری جو دو ریوڑوں کے درمیان کسی ایک کے ساتھ شامل ہونے میں متردد ہو۔

العَارُ: ہر باعثِ شرم بات، عیب، طعنہ، ج: أَعْيَارٌ۔

العِيَارُ: مقدار و وزن جاننے کا ذریعہ یا سرکاری کسوٹی، ناپ، وزن، باٹ ج: عِيَارَات۔

عِيَارُ النُّقُوْدِ: سکہ کی خالص معدنی مقدار جو ان کی وزن کے سلسلہ میں بنیاد ہوتی ہے۔

العِيَارُ النَّارِيُّ: بندوق یا ریوالور کی گولی ج: عِيَارَات۔

العَيْرُ: گدھا. کہاوت ہے: إِنْ ذَهَبَ عَيْرٌ فَعَيْرٌ فِی الرِّبَاطِ: اگر گدھا چلا گیا تو کوئی مضائقہ نہیں کیونکہ اصطبل میں گدھا موجود ہے۔ موجود شے کی بنا پر ضائع ہو جانے والی چیز کی پرواہ نہ کرنے کے موقع پر بولا جاتا ہے۔ (۲) دونوں پلکوں کے ملنے کی جگہ (۳) پھلکے میں پڑی ہوئی لمبی لکیر (۴) درخت کے پتے میں ابھری ہوئی لمبی لکیر ج: أَعْيَارٌ

الأَعْيَارُ: سہیل ستارے کے نیچے کے راستے میں کچھ تابناک ستارے۔

العِيْرُ: اونٹوں، خچروں اور گدھوں کا قافلہ جس پر غلہ وغیرہ لایا جائے۔ کہاوت ہے: فلان لا فی العِيْرِ ولا فی النَّفِيْرِ: فلاں کسی شمار میں نہیں۔

العَيَّارُ: بہت گھومنے والا، آوارہ اور بے شرم آدمی، نفس کا بندہ (۲) جرِّ ثقیل، کرین، وزن اٹھانے کا آلہ۔

المُعَارُ: وہ گھوڑا جو سوار کو لے کر راستہ سے ہٹ جائے۔

المَعَايِرُ: معایب، عیوب۔

المُعَايَرَةُ: ناپ تول کی جانچ۔

المِعْيَارُ: وزن، پیمانہ (۲) کسوٹی (۳) ایک ایسا واقعی یا تصوراتی نمونہ جس پر کسی چیز کو ہونا چاہیئے ج: مَعَايِيْر۔

العُلُوْمُ المِعْيَارِيَّةُ: علم المنطق، علم الاخلاق، علم الجمالیات وغیرہ۔

المِعْيَارِيُّ: وزنی، کسوٹی پر پرکھا ہوا، نمونہ کا۔

• أَعْيَسَ الزَّرْعُ: کھیتی کا خشک ہونا۔

تَعَيَّسَتِ الإِبِلُ: سفیدی مائل بھورے رنگ کا ہونا۔

الأَعْيَسُ من الإِبِلِ: سفید و بھورے رنگ کا اونٹ (۲) عمدہ نسل کا اونٹ، ج: عِيْسٌ۔

العَيْسَاءُ: مؤنث الأَعْيَس ج: عِيْسٌ۔

• عَاشَ ـِ عَيْشًا و عِيْشَةً و مَعَاشًا: زندہ رہنا، زندگی گزارنا، جینا۔ هو عَائِشٌ. عَاشَ فُلَانٌ: زندہ باد (نعرہ)۔

ـــ شيئًا: کسی چیز کے ساتھ ہمیشہ رہنا، زندگی کا جز بنانا۔

ـــ القَضِيَّةَ: مسئلہ کے تمام تاریخی پہلوؤں سے واقف ہونا۔

ـــ علی کذا: کسی چیز کے سہارے جینا، کسی چیز کو خوراک و غذا بنالینا۔

أَعَاشَهُ: زندگی بسر کرانا۔ أَعَاشَهُ اللهُ عِيْشَةً رَاضِيَةً: اللہ نے اس کی خوش گوار زندگی گزروائی۔

عَايَشَهُ: کسی کے ساتھ رہنا، کسی کے ساتھ زندگی گزارنا۔

عَيَّشَهُ: أَعَاشَهُ۔

تَعَايَشُوا: مل جل کر زندگی گزارنا۔

تَعَيَّشَ: زندہ رہنے کی کوشش کرنا، اسبابِ زندگی کے حصول کی کوشش کرنا۔

التَّعَايُشُ: بقاء باہم۔

التَّعَايُشُ السِّلْمِيُّ: پر امن بقاء باہم۔

العَائِشُ: خوش حال۔

العَائِشَةُ: مؤنث العَائِش۔

العَيْشُ: زندگی، گزر بسر (۲) گزر بسر کا سامان جیسے کھانا پینا آمدنی وغیرہ (۳) روٹی، چپاتی (۴) کھانا، غذا۔ کہتے ہیں: عَيْشُ بَنِی فُلَانٍ اللَّبَنُ: فلاں قبیلہ کا کھانا پانی دودھ ہے۔

العِيْشَةُ: زندگی کی نوعیت، زندگی میں انسان کا حال. عَاشَ فُلَانٌ عِيْشَةً

صِدْقٍ وعِیْشَۃَ سوءٍ: فلاں نے سچائی یا برائی کی زندگی گزاری۔

عِیْشَۃُ الْکِفَافِ: بقدر گزر بسر زندگی۔

العَیَّاشُ: بہت بہتر حال والا، بہت خوش عیش (۲) روٹی پکانے یا بیچنے والا۔

المُتَعَیِّشُ: قابل گزر بسر سامان والا۔

المَعَاشُ: روزی، بسر کا سامان کھانے پینے اور زندگی کا ضروری سامان (۲) روزی تلاش کرنے کا مقام یا زمانہ (۳) پنشن، سرکاری ملازم کو مدت متعینہ گزرنے پر خدمت سے سبکدوش کرکے دیا جانے والا ماہانہ وظیفہ۔ مَعَاشُ تقاعُد بھی کہتے ہیں۔

المَعِیْشَۃُ: روزینہ (کھانا پینا آمدنی وغیرہ) اسباب زندگی، ذریعہ گزر بسر۔ ج: مَعَایِشُ - مَعَائِشُ (خلاف قیاس) بھی مستعمل ہے۔ قرآن پاک کی آیت: "وَجَعَلْنَا لَکُمْ فِیْہَا مَعَایِشَ" میں دونوں طرح پڑھا گیا ہے۔

• العِیْصُ: اچھے درخت اگنے کی جگہ (۲) گنجان گھنے درخت (۲) اصل، نسل۔ کہتے ہیں: ھو من عِیصِ بنی فُلانٍ: وہ فلاں قبیلہ کی نسل سے ہے۔ کہاوت ہے: عِیْصُكَ منكَ وإن كان أَشِبًا: تمہاری اصل تمہاری ہی ہے خواہ وہ خاردار ہو ج: أَعْیَاصٌ و عِیَاصٌ۔

المِعْیَاصُ: ہٹ دھرم، مشکل الحصول۔

المَعِیْصُ: اگنے کی جگہ۔

• عَاطَتِ العُنُقُ ـِ عَیْطًا: گردن مناسب طور پر لمبا ہونا۔

ـــ المَرْأَۃُ والنَّاقَۃُ عَیْطًا وعِیَاطًا: بانجھ نہ ہونے کے باوجود سالہا سال حاملہ نہ ہونا (۲) اونٹنی پر بوجھ لادا جائے مگر وہ نہ اٹھائے۔ ھی عائط ج: عِیطٌ و عُیَّطٌ۔

عَیِطَ ـَ عَیَطًا: لمبی گردن والا ہونا۔ ھو أَعْیَطُ وھی عَیْطَاءُ ج: عِیْطٌ۔

عَیَّطَ: ایک دفعہ چیخنا (۲) رونا۔

تَعَیَّطَتِ العُنُقُ: گردن کا لمبا ہونا۔

ـــ المَرْأَۃُ: لمبی گردن والی ہونا۔

ـــ العُوْدُ: لکڑی سے پانی جیسی چیز نکل کر بہنا یا گوند سا بن جانا۔

ـــ الرَّجُلُ: غصہ ہونا۔

ـــ القَوْمُ: چیخنا چلانا۔

العَائِطُ: چیخنے والا ج: عِیْطٌ و عُیَّطٌ۔

عَائِطٌ عِیطٌ: بہت چیخ و پکار والا۔

العِیَاطُ: چیخ و پکار (۲) رونا۔

عِیْطِ (مبنی علی الکسر) شریر بچوں کا شور۔

العِیْطُ: عمدہ اور جوان اونٹ۔

العَیَّاطُ: بہت چیخنے چلانے والا۔

• العَیْطَلُ: دیکھئے (عطل)۔

• عَافَتِ الطَّیْرُ ـِ عَیْفًا و عِیَفَۃً: کسی چیز پر اترنے کے لئے منڈلانا۔

ـــ الطَّیْرَ عِیَافَۃً: نیک یا بد فال لینے کے لئے پرندے کو آواز دے کر اڑانا۔ ھو عَائِفٌ۔

ـــ الطَّعَامَ او الشَّرَابَ ـَ عَیْفًا وعِیَافًا: ناپسندیدگی کی بنا پر چھوڑ دینا، نفرت کرنا، گھن کرنا۔

أَعَافَ القَوْمُ: لوگوں کے اونٹوں کا پانی کو اچھا نہ پاکر چھوڑ دینا۔

اِعْتَافَ: توشۂ سفر لینا (۲) فال لینے کے لئے پرندوں کو اڑانے کا پیشہ کرنا، پرندہ اڑاکر فال بتانا۔

ـــ الشَّیْءَ: کراہت و نفرت سے چھوڑ دینا، گھن کرنا۔

تَعَیَّفَ: پیش گوئی کرنا (۲) پرندہ اڑاکر فال نکالنے کا پیشہ کرنا۔

العَائِفُ: ناپسند کرنے والا۔

العِیَافَۃُ: پرندوں کو اکسا کر ان کی آوازوں اور گزرگاہوں سے اچھا یا برا شگون لینے کا پیشہ (۲) گمان، اندازہ، وجدان۔

العِیْفَۃُ: عمدہ اور چھٹا ہوا مال۔

العَیُوْفُ: بہت نفرت یا گھن کرنے والا، (۲) وہ اونٹ جو پیاسے ہونے کے باوجود پانی کو سونگھ کر چھوڑ دیں۔

العَیْفُ: ناپسندیدگی، کراہت۔

المَعِیْفُ: ناپسندیدگی کی وجہ سے چھوڑا ہوا۔

المُتَعَیِّفُ: شگون لینے والا۔

• عَاقَہُ ـِ عَیْقًا: روکنا (۲) توجہ ہٹانا۔

عَیَّقَ فی صَوْتِہِ: آواز نکالنا۔

العَیْقُ: پانی کا حصہ۔

العَیْقَۃُ: کھلی زمین، صحن (۲) ساحل سمندر دریا کا کنارہ ج: عَیْقَاتٌ۔

العَیُّوْقُ: دیکھئے (عوق)۔

• عَاكَ ـِ عَیَكَانًا: مونڈھے ہلاکر چلنا۔

• عَالَ فُلانٌ ـِ عَیْلًا و عَیْلَۃً: محتاج ہونا (۲) کثیر العیال ہونا۔ ھو عَائِلٌ ج: عَالَۃٌ و عُیَّلٌ۔ ھو عَیِّلٌ ایضا۔

ـــ فی الأرضِ عَیْلًا وعُیُوْلًا: زمین پر گھومنا۔

ـــ فی مِشْیَتِہِ: جھوم جھوم کر اور اترا کر چلنا، مٹکتے ہوئے چلنا۔ ھو عائِلٌ و عَیَّالٌ۔

ـــ المِیْزَانُ: ترازو کا کم زیادہ ہونا۔

ـــ فُلانٌ: زیادتی کرنا۔

ـــ الشَّیْءُ فُلانًا عَیْلًا: محتاج و بے بس بنا دینا۔

ـــ الضَّالَّۃَ عَیْلًا و عَیَلانًا: گم گشتہ شے کے بارہ میں پتہ نہ جاننا کہ کہاں تلاش کرے۔

ـــ کَلامَہُ: اپنا کلام ایسے شخص کے سامنے رکھنا

جس کی نہ اسے خواہش ہو نہ سروکار۔

أعَالَ الرَّجُلُ : کثیرالعیال ہونا، کنبہ دار ہونا۔

ـــ الشيءَ : تلاش کرنا۔ أعَالَ الذِّئْبُ والأسَدُ والنَّمِرُ والصَّائِدُ : شکار تلاش کرنا۔ ھو مُعِيلٌ۔

أعْيَلَ : کثیرالعیال ہونا۔ ھو مُعْيِلٌ۔

عَيَّلَ : بڑے کنبہ والا ہونا۔

ـــ عِيَالَه : بال بچوں کی کفالت کرنا، اخراجات برداشت کرنا، پرورش کرنا۔

ـــ القَوْمَ : بے یار و مددگار چھوڑنا۔

تَعَيَّلَ في مِشْيَتِه : جھومنا، مٹکنا، اترانا

العَائِلَة : دیکھئے (عول)۔

العَالَةُ : فقر و فاقہ، غربت۔

العَيْلَةُ : غربت، ضرورت۔

العَيِّلُ : اہل خانہ، بال بچے، زیرکفالت افراد خانہ ج: عِيَالٌ۔ عنده كذا و كذا عَيِّلاً : اس کے پاس اتنے افراد خانہ ہیں (۲) غریب ومفلس۔

العَيِّل کے لئے دیکھئے (العول)۔

المُعِيلُ : کنبہ دار، کثیرالعیال۔

المُعَيِّلُ : عیال دار (۲) شکار کی تلاش میں گھومنے والا شیر۔

• عَامَ الرَّجُلُ ـِ عَيْمًا و عَيْمَةً و عِيَامًا : دودھ کی خواہش ہونا (۲) دودھ کم ہو جانا (۳) پیاسا ہونا۔ ھو عَيْمَانُ و ھي عَيْمَى ج: عِيَام و عَيَامَى۔

أعَامَ القَوْمُ : اونٹوں کے گم ہو جانے کے باعث دودھ سے محروم رہنا۔

ـــ اللّٰهُ فُلانًا : اللہ کا کسی کے اونٹوں کو فنا کر کے دودھ سے محروم رکھنا۔

اُعْتَامَ الرَّجُلُ : عمدہ مال چھانٹ کر لینا۔

اِعْتَامَ الشيءَ : قصد کرنا۔

العَيَامُ : دن۔ سِرْتُ العِيَامَ كُلَّه : میں سارے دن چلا۔

العَيْمَانُ : دودھ کا خواہش مند۔

العَيْمَةُ : دودھ کی بڑھی ہوئی خواہش (۲) پیاس کی شدت۔

العِيمَةُ : (من كل شيء) : ہر شے کا عمدہ حصہ ج: عِيَمٌ۔

• عَانَ الحَفَّارُ ـِ عَيْنًا : کنواں کھودنے والے کا چشموں تک پہنچنا۔ حَفَرْتُ حتّٰى عِنْتُ : میں نے اتنی کھدائی کی کہ چشمہ تک پہنچ گیا۔ مَاءٌ مَعِيْن : آب جاری۔

ـــ المَاءُ او الدَّمْعُ : بہنا۔

ـــ البِئْرُ : کنویں کا پانی زیادہ ہونا۔

ـــ علَى القَوْم : لوگوں کی جاسوسی کرنا۔

ـــ فُلانًا : آنکھ پر مارنا، زخمی کرنا۔

ـــ الحَاسِدُ فُلانًا : کسی حاسد کا نظر لگانا۔ عَائِنٌ : نظر لگانے والا مبالغہ کے لئے مِعْيَانٌ و عَيُونٌ۔

المَعِين والمَعْيُونُ : جس کو نظر لگائی گئی ہو۔

ـــ القَوْمَ و لَهُم عِيَانَةً : لوگوں کا جاسوس بننا یعنی ان کے لئے جاسوسی کرنا (۲) لوگوں کے خلاف مخبری کرنا۔

عَيِنَ ـَ عَيْنًا و عِيْنَةً : کشادہ اور خوبصورت آنکھ والا ہونا۔ ھو أعْيَنُ و ھي عَيْنَاءُ ج: عِيْنٌ۔ حُوْرٌ عِيْنٌ : خوبصورت آنکھوں والی حوریں۔

أعَانَ الحَفَّارُ : چاہ کن کا چشمہ تک پہنچ

ـــ الحَاسِدُ الشيءَ : کسی چیز کو نظر لگانے کے لئے گھور کر دیکھنا۔

أعْيَنَ الحَفَّارُ : أعَانَ۔

عَايَنَهُ مُعَايَنَةً و عِيَانًا : آنکھوں سے دیکھنا، مشاہدہ کرنا۔ لَقِيتُه عِيَانًا و مُعَايَنَةً : میں نے اسے بالیقین دیکھا۔ کہاوت ہے : لَيْسَ الخَبَرُ كالعِيَانِ : خبر کا درجہ چشم دید کے برابر نہیں۔

عَيَّنَ الرَّجُلُ : ادھار لینا یا دینا۔

ـــ التَّاجِرُ : ایک خاص مدت کے وعدہ پر مقررہ قیمت پر سامان فروخت کر کے اسی مجلس میں (سودے بیچنے کے لئے) کم قیمت پر نقد خرید لینا۔

ـــ الشَّجَرُ : سرسبز ہونا اور کلی نکلنا۔

ـــ القِرْبَةَ : مشکیزہ کی سلائی کے سوراخ بند کرنے کے لئے پہلی مرتبہ پانی ڈالنا۔

ـــ الثَّوبَ : آنکھ جیسے گول نقش بنانا۔

ـــ اللُّؤْلُؤَةَ : موتی میں سوراخ کرنا۔

ـــ الحَرْبَ بَيْنَهُم : لڑائی کرانا۔

ـــ الشيءَ : متعین اور خاص کرنا۔

ـــ المَالَ لِفُلانٍ : کسی کے لئے بعینہ کوئی مال سکہ وغیرہ مخصوص کرنا۔

ـــ فُلانًا : کسی کے سامنے اس کے عیوب بتانا۔

ـــ عَلَيه : کسی کے خلاف مخبری کرنا، حاکم یا بادشاہ کے سامنے کسی کے عیوب و جرائم اس کی موجودگی یا غیبوبت میں بیان کرنا۔ کہتے ہیں : أتَيْتُ فُلانًا فَمَا عَيَّنَ لي بشيءٍ وما عَيَّنَنِي شَيْئًا : میں فلاں کے پاس آیا مگر اس نے مجھے کوئی چیز نہیں دی۔

ـــ فُلانًا في وَظِيفَتِه : کسی کا کسی اسامی (ملازمت وعہدہ) پر تقرر کرنا۔

ـــ فلانًا لأمرٍ : نامزد کرنا۔

ـــ الحُدُودَ : سرحدیں مقرر کرنا۔

ـــ حارِسًا قَضَائيًّا على كذا : رسیور (سرکاری نگراں) مقرر کرنا۔

ـــ لَجْنَةً لأمرٍ : کمیشن بٹھانا۔

عَیَّنَ وَصِیًّا: جانشین مقرر کرنا۔
— مَوْعِدًا مع اَحَدٍ لِلزِّیارۃِ: کسی کو ملاقات کا وقت دینا۔
— العَیْنَ: حرفِ عین لکھنا۔
— علَی السَّارِقِ: متہم لوگوں میں سے چور کو متعین کرنا۔
اعْتَانَ القَوْمَ وَلَہُم: خبر لے کر آنا۔
— لَہُم مَنْزِلًا خِصْبًا: سرسبز جگہ تلاش کرنا۔
— لَہُم: پیش رو اور راہنما بننا۔
— الشیئَ: کسی چیز کی چھانٹ لینا (۲) ادھار لینا
تَعَیَّنَ الرَّجُلُ: قرض لینا (۲) کسی چیز کو نظر لگانے کے لئے ٹھہراؤ کے ساتھ دیکھنا۔
— السِّقَاءُ: مشک کا بوسیدہ ہوکر آنکھ جیسے سوراخ ہوجانا۔
— علیہ الشیئُ: کسی چیز کا بعینہ لازم ہونا
— الشیئَ: آنکھوں سے دیکھنا۔
— القَوْمُ عَیْنًا: اپنا جاسوس بنانا۔
— الشیئُ: لازم و مقرر ہونا، نامزد ہونا۔
— فی وَظِیفَۃٍ: ملازمت پر لگنا، آسامی پر آنا۔
التَّعْیِینُ: نامزدگی، تعیین و تخصیص (۲) تقرر (۳) راشن (سپاہی کا)۔
العَائِنُ: نظر لگانے والا (۲) جاری جیسے: ماءٌ عائِنٌ۔ ما بالدَّارِ عائِنٌ: گھر میں کوئی نہیں۔
العَائِنَۃُ: مونث العائن۔ عَائِنَۃُ بنی فُلانٍ: مال و دولت۔ رأیتُہ اوَّلَ عَائِنَۃٍ و اَدْنیٰ عَائِنَۃٍ: اسے ہر شے سے پہلے دیکھا۔ ما بالدَّارِ عائِنَۃٌ: گھر میں کوئی نہیں۔
العَیْنُ: آنکھ (۲) زمین سے جاری ہونیوالا چشمۂ آب۔ قرآن پاک میں ہے: "فیہِمَا عَیْنَانِ تَجْرِیَانِ" ح: اَعْیُنٌ و عُیُونٌ (۳) اہل شہر (۴) اہل خانہ (۵) جاسوس، مخبر (۶) سپہ سالار (۷) فوج کا ہراول دستہ، مقدمۃ الجیش (۸) بڑا اور معزز آدمی، سربرآوردہ (۹) کسی چیز کی ذات اس کا عین۔ کہتے ہیں: ھُو ھو عَیْنًا: وہ بالکل وہی ہے۔ او بعَیْنِہ: وہ وہی ہے۔ جَاءَ خَالِدٌ عَیْنُہ: خالد بذاتِ خود آیا (۱۰) ڈھلا ہوا سکہ (نقد مال) اشتَرَیْتُ بالعَیْنِ لا بالدَّیْنِ: میں نے نقد خریداری کی ادھار نہیں ح: اَعْیَانٌ (۱۱) ہر موجود چیز۔ جیسے: بِعْتُہ عَیْنًا بعَیْنٍ: میں نے موجود شے کو نقد بیچا۔ کہاوت ہے: لَا تَطْلُبْ اَثَرًا بعدَ عَیْنٍ: اصل شے کے بعد اس کے نشان کی تلاش بے سود ہے (۱۲) ہر نوع کی عمدہ چیز۔ ھذہ القَصِیدۃُ من عُیُونِ الشِّعْرِ: یہ عمدہ قصائد میں سے ہے (۱۳) بدنظری۔ بہ عَیْنٌ: اسے نظر ہے (۱۴) شعاعِ آفتاب (۱۵) گھٹنا (۱۶) قسم یا نوع۔ ذَکَرَ الحَقَّ بِعَیْنِہ: اس نے وضاحت کے ساتھ حق ظاہر کیا۔ لَقِیتُہ عَیْنًا بعَیْنٍ: میں اس سے کھلے طور پر ملا۔ ھو عَبْدُ عَیْنٍ و صَدِیقُ عَیْنٍ: وہ سامنے کا (دکھاوے کا) خادم یا دوست ہے۔ فَعَلَہ علی عَیْنٍ و علی عَیْنَیْنِ و علی عَمْدِ عَیْنٍ و علی عَمْدِ عَیْنَیْنِ: یقین و سنجیدگی سے کیا۔ نَعِمَ اللّٰہُ بِکَ عَیْنًا: اللہ تم سے تمہارے دوست کی آنکھ ٹھنڈی رکھے۔ یعنی اس کی محبت و تعلق تمہارے ساتھ قائم رہے۔ لَقِیتُہ اَوَّلَ عَیْنٍ: وہ مجھے سب سے پہلے ملا (اس سے پہلے کوئی چیز دکھائی نہیں دی) اَنْتَ عَلیٰ عَیْنِی: میری نگاہ میں تمہاری عزت ہے یا تم میری حفاظت و نگرانی میں ہو قرآن پاک میں ہے: "وَلِتُصْنَعَ عَلیٰ عَیْنِی" تاکہ تمہاری تربیت و پرورش میری حفاظت و نگرانی میں ہو۔ لَقِیتُہ عَیْنَ عُنَّۃٍ: میں اس سے اس طرح ملا کہ اس نے مجھے نہیں دیکھا۔
عَیْنُ البَقَرِ: ایک پودے کا نام۔
عَیْنُ الجَمَلِ: اخروٹ (بطور تشبیہ)۔
عَیْنُ السَّمَکَۃِ: جلدی امراض میں جوتے وغیرہ سے انگلیوں میں پیدا ہونے والی گانٹھ یا کسی وجہ سے جلد میں پیدا ہونے والا گول ابھار۔
عَیْنُ الثَّوْرِ: برج ثور میں ایک بڑے ستارے کا نام۔
عَیْنُ الھِرِّ: ایک قسم کا پیمانہ (۲) ایک قیمتی پتھر
العَیْنُ العَارِیَۃُ: بے چشمہ آنکھ۔
عَیْنُ العَطْفِ: نگاہِ شفقت۔
عَیْنُ الشَّمْسِ: قرص آفتاب۔
مَدَی العَیْنِ: تاحد نگاہ۔
بُعْدَ العَیْنِ: حدود نگاہ میں۔
علَی الرَّأسِ و العَیْنِ: بڑی خوشی سے، بسر و چشم۔
شَاھِدُ عَیْنٍ او عِیَانٍ: چشم دید گواہ
نَزَلَ مِن العَیْنِ: نگاہوں سے گر گیا
العِیْنَۃُ: عمدہ چیز (۲) قرض (۳) جنگی سامان۔
ثَوْبٌ عِیْنَۃٌ: خوش نما کپڑا۔
العِیَانُ: مشاہدہ۔ شَاھِدُ عِیَانٍ: عینی شاہد، چشم دید گواہ۔ بَدَا لِلعِیَانِ: وہ سامنے آگیا۔
العِیَانِیُّ: ظاہر۔
العَیُونُ: سخت نظر لگانے والا ح: عِیْنٌ و عُیُنٌ۔
العَیْنِیُّ: عینی، آنکھوں دیکھا (۲) غیر منقول (چشم دید)۔

الْعَيِّنُ : جلد رو پڑنے والا (۲) وہ مشک جس کا پانی بہہ گیا ہو۔

الْعَيِّنَةُ : کسی چیز کا نمونہ جو اسی میں سے لیا جائے۔

الْعُوَيْنَةُ : چشمہ، عینک۔

الْمَعَانُ : منزل، مقام۔ هم منك بِمَعَانٍ : وہ لوگ ایسے مقام پر ہیں جہاں تم ان کو دیکھ سکتے ہو۔

الْمُعَايَنَةُ : مشاہدہ، جانچ پڑتال۔

الْمُعْتَانُ : پیشوائے قوم، سبزہ اور پانی تلاش کرنے والا۔

الْمِعْيَانُ : بہت نظر لگانے والا ج : مَعَايِين

الْمَعْيُونُ : من الماءِ۔ زمین پر نظر آنے والا آب جاری۔

الْمَعِينُ : آب جاری جو دکھائی دے۔

الْمُعِينُ : مددگار (۲) نظر لگانے والا۔

الْمُعَيَّنُ : مقرر (۲) نامزد (۳) محدود (۴) وہ گائے جس کی دونوں آنکھوں کے درمیان سیاہی ہو۔

—— فی مَنْصِب : کسی عہدہ پر مامور۔

—— من الاَثْوَاب : وہ کپڑا جس پر وحشی آنکھوں جیسے دائرے بنے ہوئے ہوں (۲) علم الہندسہ میں ایسی مسطح شکل کا نام جس کے چاروں اضلاع سیدھے اور متساوی ہوں۔

• عَاهَ المَالُ والزَّرْعُ ـِ عَيْهًا : آفت زدہ ہونا، نقصان میں آنا۔

عِيهَ المالُ والزَّرْعُ : عاه۔ هو مَعِيهٌ و مَعْيُوهٌ۔

اَعْيَهَ القَوْمُ : آفت زدہ مال و کھیتی والا ہونا۔

عَيَّهَ بالرَّجُل : زور سے پکارنا۔

العَائِهَةُ : چیخ، پکار۔

العَاهَةُ : آفت، مصیبت۔

• عَيَّ فی مَنْطِقِه ـَ عِيًّا و عَيَاءً : کلام سے عاجز ہونا، مراد واضح نہ کرسکنا

عَيَّ بِاَمْرِه وعَيَّ عن حُجَّتِه : اپنے کام یا اپنی دلیل سے عاجز رہنا، تھک جانا۔

—— الاَمْرَ و بالاَمْرِ : ناواقف ہونا۔

هو عَيٌّ ج : اَعْيَاءٌ۔ و هو عَيِيٌّ ج : اَعْيِيَاءُ۔ و هو عَيَّانُ و هي عَيَّا ج : عَيَايَا۔

عَيِيَ ـَ عِيًّا : عاجز رہنا، تھکنا۔

اَعْيَا الرَّجُلُ او البَعِيرُ فی سَيْرِه : حد سے زیادہ تھکنا، تھک کر چور ہو جانا۔

اَعْيَاهُ السَّيْرُ : تھکا دینا، عاجز کرنا۔

—— عليه الاَمْرُ : کسی کے لئے کوئی معاملہ انتہائی دشوار ہو جانا۔

—— الدَّاءُ الطَّبِيبَ : بیماری کا معالج کو لاچار کر دینا، علاج سے عاجز کر دینا۔

عَايَا فُلانٌ : ایسا کام یا کلام کرنا جس کا کوئی مطلب نہ سمجھا جا سکے۔

—— صاحِبَهُ : ساتھی کو بات سمجھنے سے عاجز بنا دینا۔ یعنی ایسی بات کرنا جس کا وہ کوئی مطلب نہ سمجھ سکے۔

عَيَّا الرَّجُلُ : عَايَا۔

—— صَاحِبَه : عاياه۔

تَعَايَا الرَّجُلُ : خود کو ناقادر الکلام ظاہر کرنا، کلام سے عاجز ظاہر کرنا (جبکہ ایسا نہ ہو)۔

—— بالاَمْرِ : کام کو پختہ نہ کرسکنا۔

—— عليه الاَمْرُ و تعاياه الاَمْرُ : کسی کے لئے کام دشوار اور ناقابل عمل ہونا۔

تَعَيَّا بالاَمْرِ و عليه الاَمْرُ : کام کا دشوار ہونا، اس کی انجام دہی سے عاجز رہنا۔

اِسْتَعْيَا بالاَمْرِ : عاجز رہنا، نہ کرسکنا۔

الاُعْيِيَّةُ : پہیلی یا معمّا جس کا حل کرنا دشوار ہو اور ساتھی اس کے سمجھنے سے عاجز ہوں۔

العَيَاءُ : لاعلاج بیماری۔

العِيُّ : مفید مطلب کام سے عجز و بے بسی، کلام پر عدم قدرت، افہام مقصود پر عدم قدرت۔

المُعْيِي : عاجز و درماندہ۔

بابُ الغَین

• الغَینُ: حروفِ ہجائیہ کا انیسواں حرف.

غ ــــ أ

الغَازُ: گیس (مادّے کی تین حالتوں میں سے ایک حالت جس میں وہ عام طور پر شفاف ہوتا ہے اور وہ جس جگہ رکھ دیا جائے اس میں سما کر اسی کی شکل اختیار کر لیتا ہے جیسے ہوا، آکسیجن وغیرہ).

الغَازُ السَّامُّ: زہریلی گیس.

الغَازُ الطَّبِیعِیُّ: قدرتی گیس.

غَازُ الخَردَل: جنگ وغیرہ میں کام آنے والی ایک زہریلی گیس.

غازُ الاستِصباح: روشنی کے لئے استعمال کی جانے والی گیس.

غَازُ الفَحْم: چولہوں میں کام آنے والی یا روشنی کے لئے استعمال ہونے والی گیس جو مختلف گیسوں کا مخلوط ہوتی ہے.

الغَازُ المُسِیلُ للدُّمُوع: اشک آور گیس.

غازُ فی البَطْن: پیٹ کی گیس، ریاح.

الغَازُوزَة: خوشبو دار میل کی آمیزش والا ایک قسم کا شربت یا مشروب جس میں کاربن ڈائی آکسائڈ ملی ہوتی ہے.

غ ــــ ب

• غَبَّتِ المَاشِیَةُ فی الوِردِ ـِ غِبًّا: ایک دن چھوڑ کر پانی پینا.

— الحُمّٰی علی المَحمُوم: ایک دن چھوڑ کر بخار آنا، تیسرے دن بخار آنا.

— الرَّجُلُ فی الزِّیَارَة: کبھی کبھی ملاقات کرنا، وقتاً فوقتاً ملنا، تیسرے دن ملاقات کرنا. کہا گیا ہے: زُرْ غِبًّا تَزْدَدْ حُبًّا: ناغہ کر کے ملا کرو اس سے تمہاری محبت بڑھے گی.

غَبَّ الأمرُ: آخری مرحلہ میں ہونا.

— الطَّعَامُ غَبًّا و غُبُوبًا و غُبُوبَةً: سڑ جانا، خراب ہو جانا.

— فُلانٌ عندَہ غِبًّا: کسی کے پاس رات گزارنا.

— الرَّأیَ: سوچ سمجھ کر رائے دینا، رائے کے تمام پہلوؤں کو سوچنا.

أغبَّ القَومُ: کسی کے مویشی کا ایک دن ناغہ کر کے پانی پینا.

— الحَلُوبَةُ: دودھ دینے والی اونٹنی کا ایک دن ناغہ کر کے دودھ دینا.

— الطَّعَامُ: سڑنا، خراب ہونا.

— عندَہ: کسی کے پاس رات گزارنا.

— القَومَ: ایک دن ناغہ کر کے ملنا.

— الحُمّٰی فُلانًا و عَلَیہ: کسی کو تیسرے دن بخار آنا.

— الشیءُ فُلانًا: کسی پر کوئی چیز آ پڑنا.

— فُلانٌ لا یُغِبُّنا عطاؤُہُ: فلاں کی بخشش ہمارے پاس روز آتی ہے.

غَبَّبَ الطَّعَامُ: سڑنا، خراب ہونا.

— فُلانٌ فی الأمرِ: حد سے نہ بڑھنا، بڑھ چڑھ کر کسی کام میں حصہ نہ لینا.

— الشَّاةَ: ایک دن ناغہ کر کے دوہنا.

التَّغبِیَةُ: جھوٹی گواہی.

الغِبُّ: (من کل شیءٍ): انجام، خاتمہ (۲) بمعنی کبھی کبھار یا بَعد جیسے: جَاءَ غِبَّہُ: وہ اس کے بعد آیا. حُمّٰی غِبٍّ و حُمّٰی الغِبّ: تیسرے دن کا بخار. مَاءٌ غِبٌّ: گہرا پانی ج: أغبابٌ.

الغُبُّ: سمندر کا تلاطم خیز پانی جو ساحل پر آ جائے (۲) وادی ج: أغبابٌ و غُبّانٌ. کہتے ہیں: أصَابَنا مَطَرٌ سَالَ منہ الغُبّانُ: ہمارے یہاں اتنی بارش ہوئی کہ وادیوں سے پانی بہہ نکلا.

الغَبَبُ: آدمی یا گائے یا مرغ کے گلے کے نیچے لٹکا ہوا گوشت ج: أغبابٌ.

الغُبَّةُ: بقدر گزر بسر سامان، تھوڑی سی خوراک.

الغَبِیبُ: باسی گوشت (۲) پہاڑ یا زمین پر پانی کا چھوٹا نالا.

الغَبِیبَةُ: صبح کا دودھ جس میں شام کا دودھ ملا کر اگلے دن بلو لیا جائے.

المَغَبَّةُ: انجام، خاتمہ، نتیجہ. کہتے ہیں: لِهٰذا الأمرِ مَغَبَّةٌ طَیِّبَةٌ: اس کام کا انجام اچھا ہے.

المُغَبَّبُ: ثَورٌ مُغَبَّبٌ: وہ بیل جس کی گردن کے نیچے گوشت پھول کر لٹکا ہوا ہو.

• غَبَثَ الشیءَ ـِ غَبثًا: ملانا جیسے: غَبَثَ الزُّبدَ بالعَسَل: مکھن شہد میں ملایا.

غَبِثَ اللَّونُ ـَ غَبَثًا و غُبثَةً: رنگ کا خاکی ہونا، بھورا ہونا. ہو أغبَثُ و ہی غَبثَاءُ ج: غُبثٌ.

اغبَثَّ: غَبِثَ.

الغَبِیثَةُ: سوکھا پنیر جو گھی میں ملایا گیا ہو ج: غَبَائِثُ.

• غَبَجَ المَاءَ ـَـ غَبْجًا: لگاتار گھونٹ بھرنا، غٹ غٹ پینا۔
الغُبْجَةُ: گھونٹ۔
• غَبَرَ ـُـ غُبُورًا: ٹھہر جانا، باقی رہنا (۲) گزر جانا۔
غَبِرَ الشیءُ ـَـ غَبَرًا و غُبْرَةً: گردآلود ہونا (۲) مٹیالے رنگ کا ہونا۔ هو أَغْبَرُ و هي غَبْرَاءُ ج: غُبْرٌ۔
ـــ الجُرْحُ غَبَرًا: مواد نکلے بغیر زخم کا بظاہر مندمل ہو کر پھوٹ پڑنا۔ هو غَبِرٌ۔
أَغْبَرَ: گرد اڑانا۔
ـــ الشیءُ: مٹیالے رنگ کا ہو جانا۔
ـــ فی حَاجَتِهِ: اپنے کام کے لئے کوشش اور دوڑ دھوپ کرنا۔
غَبَّرَ: گرد اڑانا (۲) گردآلود کرنا۔
ـــ فی وَجْهِهِ: آگے نکل جانا۔
ـــ الضَّیفَ: مہمان کو ایک غلاف میں بند دو پختہ یا خام کھجوریں کھلانا۔
تَغَبَّرَ: گردآلود ہونا۔
ـــ النَّاقَةَ: اونٹنی کا بچا ہوا دودھ نکالنا
ـــ من المرْأَةِ وَلَدًا: لڑکا حاصل کرنا
اغْبَرَّ الشیءُ: گردآلود ہونا۔
ـــ الیَوْمُ: دن کا غبارآلود ہونا، غبار چھایا ہوا ہونا، بہت غبارآلود ہونا۔
ـــ الأَرْضُ: قحط زدہ ہونا۔
الأَغْبَرُ: جانے والا، مٹنے والا۔ کہتے ہیں: لَا یَغُرَّنَّكَ عِزُّ الدُّنْیَا فَانَّه أَغْبَرُ: تم کو دنیا کی عزت کا دھوکہ نہ ہونا چاہئے کیونکہ وہ فنا ہو جانے والی ہے (۲) بھیڑیا ج: غُبْرٌ۔ الجُوعُ الأَغْبَرُ: سخت بھوک۔
الغَابِرُ: باقی ماندہ۔ قرآن پاک میں ہے: "إِلَّا امْرَأَتَهُ كَانَتْ مِنَ الغَابِرِینَ": سوائے اس کی عورت کے جو گھر میں رہ جانے والوں میں سے تھی اور وہ ہلاک ہو گئے۔ غَابِرُ بَنِی فُلَانٍ: قبیلہ کا بقیہ آدمی (۲) زمانۂ گذشتہ۔ کہتے ہیں: كان ذلك فی الزَّمَنِ الغَابِرِ۔
الغُبَارُ: گرد (باریک مٹی یا راکھ) (۲) ایک لطیف رسم الخط جس میں نامہ بر کبوتر کے ذریعہ بھیجا جانے والا خط لکھا جاتا ہے
طَلَبَ فُلَانًا فما شَقَّ غُبَارَهُ: فلاں کو تلاش کیا مگر اسے نہ پایا۔
الغُبَارُ الذَّرِّیُّ: ایٹمی راکھ (ایٹمی تابکاری ذرات جو ہوا اڑا کر لے جاتی ہے) جو دھماکہ کی جگہ سے اڑ کر دور دراز مقامات پر گرتے اور وہاں کی ہر چیز کو زبردست نقصان پہنچاتے ہیں۔
الغُبَارِیَّةُ: گرد سے پیدا ہونے والی پھیپھڑوں کی سوزش۔
الغُبَّرُ: ہر چیز کا آخر اور بقیہ۔ غُبَّرُ اللَّیلِ: رات کا آخری حصہ۔ غُبَّرُ المَرَضِ: بیماری کے باقی اثرات۔ تھن میں باقی ماندہ دودھ اور بقیہ خون حیض کے لئے اس کا زیادہ استعمال ہے۔ کہتے ہیں: نَاقَةٌ بِهَا غُبَّرٌ: ایسی اونٹنی جس کے تھن میں بچا ہوا دودھ ہے ج: غُبَّرَات۔
الغُبْرُ: الغُبَّرُ ج: أَغْبَارٌ۔
الغَبَرُ: الغُبَار (۲) بقا (۳) اونٹ کے تلوے کی بیماری۔
الغَبْرَاءُ: زمین۔ حدیث میں ہے: "مَا أَقَلَّتِ الغَبْرَاءُ وَلَا أَظَلَّتِ الخَضْرَاءُ أَصْدَقَ لَهْجَةً من أَبِی ذَرٍّ": ابوذرؓ سے زیادہ سچا زمین کے اوپر اور آسمان کے نیچے نہیں پیدا ہوا۔ (۲) السَّنَةُ الغَبْرَاءُ: قحط کا سال۔ بنو الغَبْرَاءِ و بنو غَبْرَاءَ: فقیر و محتاج لوگ۔
جَاءَ علی غُبَیْرَاءِ الظَّهْرِ: اسے کچھ نہ ملا۔
تَرَكَه علی غبراءِ الظَّهْرِ: اسے مفلسی کی حالت میں چھوڑ دیا۔
الغُبْرَانُ: ایک غلاف میں دو پختہ یا کچی کھجوریں ج: غَبَارِین۔
الغُبْرَةُ: گرد کی پرت۔
الغَبَرَةُ: الغُبَارُ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَوُجُوهٌ یَوْمَئِذٍ عَلَیْهَا غَبَرَةٌ تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ"۔
الغُبْرُورُ: خاکستری رنگ کی چڑیا۔
الغُبَیْرَاءُ: مکئی کی شراب (۲) ایک قسم کا پودا جو اکثر سجاوٹ کے لئے بویا جاتا ہے۔
المِغْبَارُ: وہ درخت خرما وغیرہ جس پر گرد جمی ہوئی ہو۔
المُغْبَرُّ: گردآلود۔
المُغَبِّرَةُ: لاالٰہ الا اللہ وغیرہ کا ورد کرنے والے لوگ۔
• غَبَسَ اللَّیلُ ـُـ غَبْسًا: تاریک ہونا
غَبِسَ اللَّیلُ ـَـ غَبَسًا وغُبْسَةً: تاریک ہونا۔ هو أَغْبَسُ و هی غَبْسَاءُ ج: غُبْسٌ۔
أَغْبَسَ اللَّیلُ: تاریک ہونا۔
الغَبَسُ: تاریکی (۲) خاکستری رنگ، راکھ جیسا رنگ۔
الغُبْسَةُ: الغَبَسُ۔
• غَبَشَ فُلَانًا ـِـ غَبْشًا: دھوکہ دینا۔
ـــ فُلَانًا عن حَاجَتِهِ: کسی کے کام میں دھوکہ کرنا۔ هو غَابِشٌ۔
غَبِشَ اللَّیلُ ـَـ غَبَشًا و غُبْشَةً: رات کی تاریکی میں صبح کی سفیدی مل جانا، رات کا قریب الختم ہونا۔
ـــ الدَّابَّةُ: سفیدی مائل بھورے رنگ کا ہونا۔ هو أَغْبَشُ و غَبِشٌ

وهی غَبْشَاءُ و غَبِشَةٌ .
اَغْبَشَ اللَّيْلُ : غَبِشَ .
الغَبَشُ : رات کا آخری حصہ (۲) اخیر شب کی تاریکی .
الغُبْشَةُ : اخیر شب کی تاریکی (۲) چوپایوں کے رنگوں میں گہری سیاہی
• غَبِصَتِ العَيْنُ ـَ غَبَصًا : زیادہ رونے سے آنکھ کا زیادہ سفید میل (کیچ) والی ہونا . هی غَبْصَاءُ ج : غُبْصٌ . غَبِصَ الانسانُ : زیادہ میل کی آنکھ والا ہونا . هو اَغْبَصُ ج : غُبْصٌ .
الغَبَصُ : گوشۂ چشم کا سفید میل .
• غَبَطَ الحيوانَ ـِ غَبْطًا : جانور کو ہاتھ سے ٹٹول کر موٹا یا پتلا پن جانچنا
ـــ فُلَانًا : رشک کرنا ، کسی کی ترقی یا خوش حالی کو دیکھ کر اس کے زوال کو نہ چاہتے ہوئے اپنے لئے اس جیسی کی آرزو کرنا . حدیث میں ہے " اَقُوْمُ مَقَامًا يَغْبِطُنِی فيه الاَوَّلُوْنَ وَالآخِرُوْنَ " میں ایسے مقام پر ہوں گا جسے دیکھ کر اگلے پچھلے سب مجھ پر رشک کریں گے . هو غَابِطٌ ج : غُبَّطٌ .
غَبِطَ فُلَانًا ـَ غَبْطًا : غَبَطَهُ .
غُبِطَ غِبْطَةً : خوش حال ہونا ، مگن ہونا ، هو مَغْبُوطٌ .
اَغْبَطَ فُلَانٌ الغَبِيطَ على الدَّابَّةِ : جانور پر پالکی کو مسلسل رکھنا .
ـــ عليه الحُمّٰى : کسی کو بخار رہنا .
اِغْتَبَطَ : خوش حال ہونا ، خوش ہونا .
اُغْتُبِطَ : اِغْتَبَطَ .
الغَابِطُ : رشک کنندہ .
الغَبْطُ : کٹی ہوئی کھیتی کا گٹھر ج : غُبُوطٌ .
الغِبْطَةُ : رشک ، کسی کے اچھے حال جیسی اپنے لئے خواہش یا تمنا ، خوشی و شادمانی

الغَبِيطُ : کجاوہ یا پالکی جو خواتین کے بیٹھنے کے لئے اونٹ کی پیٹھ پر رکھی جاتی ہے (۲) کشادہ زمین جس کے دو کنارے بلند ہوں (۳) ٹیلوں کو کاٹ کر گزرتا ہوا نالا (۴) چوپائے پر لادا جانے والا مٹی یا کھاد کا بورا یا تھیلا - ج : غُبُطٌ .
المُغْتَبِطُ : خوش ، خوش حال .
المغبوط : جس پر رشک کیا جائے . خوش قسمت .
• غَبْغَبَ فُلَانٌ : خرید و فروخت میں گڑبڑ کرنا ، خیانت کرنا .
الغَبْغَبُ و الغَبَبُ : بکری ، گائے اور مرغی کی گردن کے نیچے لٹکی ہوئی کھال (جبڑے کے نیچے لٹکا ہوا گوشت) ج : غَبَاغِبُ .
• غَبَقَهُ ـِ غَبْقًا : شام کی شراب پلانا .
ـــ المَاشِيَةَ : مویشی کو رات کے وقت پانی پلانا یا دوہنا .
غَبَّقَهُ : غَبَقَهُ .
اِغْتَبَقَ : شام کی شراب پینا .
ـــ المَاشِيَةَ : غَبَقَهَا .
تَغَبَّقَ المَاشِيَةَ : غَبَقَهَا .
الغَبْقَانُ : شام کی شراب پینے والا . هی غَبْقَى ج : غَبَاقَى .
الغَبُوقُ : شام کی شراب (۲) رات یا شام کو دوہا جانے والا دودھ ج : غَبَائِقُ . کہتے ہیں : هذه النَّاقَةُ غَبُوقِی : یہ اونٹنی رات کو دودھ دیتی ہے .
المَغْبَقُ : مصدر میمی بمعنی الاِغْتِبَاق (۲) رات کی شراب پینے کی جگہ .
• غَبَنَهُ فی البيع ـِ غَبْنًا : فروخت میں دھوکہ دینا ، خفیہ طور پر نقصان پہنچانا .
ـــ الثَّوْبَ : دوہری سلائی کرنا (۲) لمبائی کم کرنے کے لئے موڑ کر سینا ، چنٹ دے کر سینا .
غَبَنَ الشیءَ : بغل یا کپڑے کی چنٹ میں چھپانا
ـــ الرَّجُلَ : کھڑے ہوئے آدمی کے پاس سے اس طرح گزر جانا کہ اسے احساس تک نہ ہو .
غَبِنَ رأيَهُ ـَ غَبْنًا : رائے کا ناقص و کمزور ہونا . غَبِنَ الرَّجُلُ رأيَهُ : اپنی رائے میں کمزور ہو گیا .
ـــ الشیءَ غَبْنًا : بھول جانا .
اِغْتَبَنَ الشیءَ : بغل یا چنٹ میں چھپانا .
تَغَابَنَ القَوْمُ : ایک دوسرے کو دھوکا دینا . نقصان پہنچانا .
ـــ لَهُ : اس طرح بیٹھ جانا کہ دھوکا کھا جائے
التَّغَابُنُ : دھوکا دہی ، فریب خوردگی . يَوْمُ التَّغَابُنِ : قیامت کا دن . قرآن پاک میں ہے " يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الجَمْعِ ذٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ " یوم التغابن قیامت کے دن کو اس لئے کہا گیا ہے کہ لوگوں نے اللہ سے جو عہد و پیمان کیا تھا پھر اس کی خلاف ورزی کی اور اپنی دانست میں دھوکہ دیتے رہے اس دن ان کا یہ فعل کھل کر سامنے آ جائیگا .
الغَبْنُ : نقصان رسانی ، دھوکا دہی .
الغَبَنُ : وہ جگہ جہاں کوئی چیز چھپائی جائے (۲) کپڑے کے کنارے جو کاٹ کر پھینک دیئے جاتے ہیں (۳) دھوکہ ، نقصان .
الغَبِينَةُ : دھوکہ ، نقصان . لَحِقَتْهُ فی تِجَارَتِهِ غَبِينَةٌ : اسے تجارت میں دھوکا ہوا .
المَغْبِنُ : بغل (۲) ران کا اندرونی حصہ ج : مَغَابِنُ .
المَغْبُونُ : ٹھگا جانے والا .
• غَبِیَ الشیءُ عن فُلَانٍ و عليه و منه ـَ غَبًا و غَبَاءً و غَبَاوَةً : کسی سے کوئی بات چھپی رہنا اور اس سے

واقفیت نہ ہونا (۲) ذہن سے نکل جانا یا ذہن میں نہ آنا۔

غَبِیَ فُلَانٌ الشیءَ و عنهُ: ناواقف ہونا، سمجھ نہ پانا۔ هو غَبِیٌّ ج: أَغْبِیَاءُ۔ لایَغْبَی عَلَیَّ مَا فَعَلْتَ: تمہارا کیا مجھ سے چھپا نہیں رہے گا۔ أُدْخُلْ فی النَّاسِ فانَّهُ أَغْبَی لَكَ: لوگوں میں گھس جا کیونکہ ان میں تو خوب چھپ سکے گا۔

أَغْبَتِ السَّمَاءُ: یکایک زور سے برسنا۔

غَبَّی الشیءَ: چھپانا۔ غَبَّاه عن الشیءِ: اسے کسی چیز سے چھپا دیا یعنی الگ رکھا۔

— البئرَ: کنوئیں کے منھ کو بند کر کے اس پر مٹی ڈال دینا۔

— الشعرَ: بالوں کو چھوٹا کرنا، کم کرنا۔

تَغَابَی فُلَانٌ: بے وقوف بننا، ناسمجھ بننا۔

تَغَابَی الشیءَ و عنه: کسی چیز سے غفلت برتنا، ناسمجھی کا اظہار کرنا

الأَغْبَی: غُصْنٌ أَغْبَی: گھنی شاخ ج غُبْیٌ۔

الغَبَاءُ: کند ذہنی، بے وقوفی، نادانی (۲) زمین سے پوشیدگی کی چیز جیسے مٹی وغیرہ کی آڑ (۳) گرد وغبار (۴) کسی چیز کو چھپانے کے لئے ڈالی جانے والی مٹی۔

الغَبَاوَةُ: بے وقوفی، ناسمجھی، کند ذہنی، کم عقلی (۲) غفلت۔

الغَبْوَةُ: غفلت، ناسمجھی۔

الغَبْیَاءُ: شَجَرَةٌ غَبْیَاءُ: گھنا درخت۔

الغَبْیَةُ: بارش کا زبردست چھینٹا (۲) پانی کی بڑی بوچھار (۳) دھول گرد۔

الغَبِیُّ: کند ذہن، نابلد، ناواقف، بے وقوف ج: أَغْبِیَاءُ۔

المَغْبَاةُ: مٹی سے ڈھکا ہوا گڑھا جو شکار کے لئے کھودا جائے۔

غ ــــــ ت

• غَتَّ الطَّعَامُ و الکَلامُ ـُ غَتًّا: خراب ہونا۔

— المِیزَابُ فی الحَوضِ: حوض میں پرنالے کا مسلسل گرنا۔

— الشَّارِبُ المَاءَ: منھ سے برتن ہٹائے بغیر مسلسل پانی پینا اور سانس لینا۔

— فُلَانًا فی المَاءِ: غوطہ دینا۔

— اللّٰهُ القَومَ فی العَذَابِ: اللہ کا قوم کو سخت عذاب میں مبتلا کرنا۔

— فُلَانٌ الضَّحِكَ: منھ پر ہاتھ یا کپڑا رکھ کر ہنسی کو چھپانا۔

— فُلَانًا: کلفت و مشقت میں ڈالنا۔

حدیث میں ہے: "فَأَخَذَنِی جِبْرِیْلُ فَغَتَّنِی حتی بَلَغَ مِنِّی الجَهْدُ" حضرت جبرئیلؑ نے مجھے پکڑ کر اتنا زور سے دبایا کہ میرا جسم چور ہو گیا۔

— بالکَلامِ: کسی بات سے تکلیف پہنچانا، تکلیف دہ بات کہنا۔

— الدَّابَّةَ بالسَّوطِ: کوڑا مارنا۔

غُتَّ فُلَانٌ: دیوانہ ہونا (۲) مغموم ہونا۔ هو مَغْتُوتٌ۔

غَتَّتَ الطَّعَامَ: کھانا خراب کر دینا۔

أُغْتُتَ الطَّعَامَ: بگاڑ دینا۔

• غَتِلَ المَکَانُ ـَ غَتَلًا: کسی جگہ بہت سے درخت اگنا۔

• غَتَمَ الحَرُّ ـُ غَتْمًا: گرمی کا سخت ہونا اور دم گھونٹنا۔

غَتِمَ ـَ غَتَمًا و غُتْمَةً: صاف نہ بول سکنا، صاف عربی نہ بولنا۔ هو أَغْتَمُ ج: غُتْمٌ و أَغْتَامٌ۔ وهی غَتْمَاءُ ج: غُتْمٌ۔

أَغْتَمَ فُلَانٌ الزِّیَارَةَ: کثرتِ ملاقات سے اکتا جانا۔

أَغْتَتَمَ الرَّجُلُ: بدہضمی میں مبتلا ہونا۔

الغَتْمُ: سانس گھٹنے والی گرمی۔

المَغْتُومُ: گرمی سے جھلس جانے والا۔

غ ــــــ ث

• غَثَّ الجُرحُ ـِ غَثًّا: زخم میں پیپ اور مواد پیدا ہو جانا۔

— اللَّحمُ و الشیءُ غَثَاثَةً و غُثُوثَةً: گوشت وغیرہ کا خراب ہو جانا۔ هو غَثٌّ و غَثِیثٌ۔

— الشَّاةُ: بکری کا دبلا اور کمزور ہونا۔ هی غَثَّةٌ۔

— حَدِیثُ القَومِ: لوگوں کی بات چیت کا گھٹیا اور خراب ہونا۔

— الرَّجُلُ فی المَنْطِقِ: بد کلامی کرنا، گھٹیا بات کرنا۔ هو غَثٌّ۔

أَغَثَّ: غَثَّ۔

— الرَّجُلُ اللَّحمَ: خراب گوشت خریدنا۔

غَثَّثَ: آہستہ آہستہ موٹا ہونا۔ کہتے ہیں: غَثَّ بَعِیرِی ثُمَّ غَثَّثَ: میرا اونٹ دبلا تھا پھر آہستہ آہستہ موٹا ہو گیا۔

اِسْتَغَثَّ الجُرحَ: زخم کا مواد نکال کر دوا لگانا۔

الغَثُّ: دبلا (خلاف السَّمِین) هو لا یَعْرِفُ الغَثَّ من السَّمِینِ: اسے دبلے موٹے (اچھے برے) کی پہچان نہیں (۲) ہر ردی اور خراب چیز۔

الغُثَّةُ: دبلی بکری (۲) بقدر گزر بسر سامان (۳) چراگاہ کی تھوڑی چیز۔

الغَثِیثُ: بے کار و بے فائدہ (۲) زخم کا مواد، پیپ اور کچ لہو وغیرہ (۳) زخم کا مردہ گوشت۔

الغَثِیثَةُ: الغَثِیثُ (۲) عقل کی خرابی۔

کہتے ہیں: لَبِستُه علی غَثِیثَتِهٖ فیه: اس کی کم عقلی کے باوجود میں اس کے ساتھ رہا۔

• غَثَرَ المکانُ بالنَّباتِ ـُ غَثْرًا: کسی جگہ زیادہ گھاس اگنا۔

غَثِرَ الطائرُ والثوبُ ـَ غَثَرَۃً: مٹیالا ہونا۔

—— الرَّجُلُ: بے وقوف ہونا۔ هو اَغْثَرُ و هی غَثْراءُ ج: غُثْرٌ۔

أَغْثَرَ الشَّجَرُ: درخت سے گوند جیسا سیال مادہ نکلنا۔

اِغْثَارَّ الثوبُ: بہت روئیں دار ہونا، کپڑے کے کھوسٹرے نکلنا۔

تَمَغْثَرَ: گوند درخت سے نکالنا۔

الأَغْثَرُ: بہت روئیں دار کپڑا، بہت کھوسٹرے دار (۲) کائی ج: غُثْرٌ۔

الغَثْرُ: کپڑے کا رواں، کھوسٹرا۔

الغَثْراءُ: گھٹیا درجہ کے لوگ۔

الغَثْرَۃُ: خوش حالی وشادابی۔ هم فی غَثْرَۃٍ من العَیْش: وہ فراخ زندگی گزار رہے ہیں۔

الغَثَرَۃُ: ملے جلے چھوٹے درجہ کے لوگ (۲) کثرت۔ عَلَیه غَثَرَۃٌ من مالٍ: اس کے پاس مال کا (وافر) حصہ ہے۔

الغَیْثَرَۃُ: الغَثَرَۃُ (۲) لڑائی میں لوگوں کا اختلاط۔ ترکتُ القومَ فی غَیْثَرَۃٍ: میں نے لوگوں کو ملا جلا چھوڑا۔

المِغْثَارُ: درخت سے نکلنے والا بدبودار شہد جیسا میٹھا گوند کی طرح سیال مادہ ج: مَغَاثِیرُ۔

المِغْثَرُ: المِغْثَارُ ج: مَغَاثِرُ

المُغْثُورُ: المِغْثَارُ ج: مَغَاثِیرُ۔

• غَثْغَثَ القومُ: بغیر ہتھیاروں کے معمولی لڑائی لڑنا۔

—— فُلانٌ بالمکانِ: قیام کرنا۔

غَثْغَثَ الشیءَ: رگڑنا، ملنا۔

• غَثَمَ له من المالِ ـِ غَثْمًا: مال کا عمدہ حصہ دینا۔

—— الشیءَ: گڈمڈ کرنا، ملانا۔

غَثِمَ الرَّجُلُ ـَ غَثَمًا و غُثْمَةً: بالوں کی سیاہی پر سفیدی غالب ہونا۔ هو اَغْثَمُ و هی غَثْماءُ ج: غُثْمٌ

الغَثْمَةُ: قسط۔ غَثَمَ له من المالِ غَثْمَةً: اسے مال کی ایک قسط دی۔

الغُثْمَةُ: سیاہی آمیز سفیدی۔

المَغْثُومُ: ملاوٹ والی چیز، مخلوط۔

• غَثْمَرَ مالَهُ: مال خراب کرنا۔

—— الشیءَ: خلط ملط کرنا، ملانا۔

المُغَثْمِرُ: حقوق ہڑپ کرنے والا، حقوق پامال کرنے والا۔

المُغَثْمَرُ: کھردرا اور خراب بنا ہوا کپڑا (۲) بے چھنا اور ناصاف غلہ وغیرہ۔

• غَثَا الوادِی ـُ غَثْوًا و غُثُوًّا: وادی کا زیادہ کوڑے کرکٹ والی ہونا

—— المَسِیلُ: نالے کا کوڑے سے اٹ جانا۔ هو غاثٍ۔

—— نَفْسُهُ ـِ غَثْیًا و غَثَیَانًا: جی متلانا، قے آنے کو ہونا۔

—— السَّماءُ بالسَّحابِ: آسمان پر بادل آنا، آسمان کا ابر آلود ہونا۔

—— الکلامَ: گڈمڈ کر دینا، خلط مبحث کرنا۔

غَثِیَت النَّفْسُ ـَ غَثًی و غَثَیَانًا: جی متلانا۔

—— الأرضُ بالنَّباتِ: زمین کا زیادہ گھاس والی ہونا۔

—— الکلامَ غَثْیًا: گڈمڈ کر دینا۔

الغُثَاءُ: کوڑا کرکٹ۔ وہ پتے تنکے اور جھاگ وغیرہ جو سیلاب کے ساتھ بہہ کر آتے ہیں (۲) ہانڈی کا جھاگ۔ واحد: غُثَاءَۃٌ ج: اَغْثَاءٌ۔

غُثَاءُ النَّاسِ: رذیل لوگ۔

غ ـــــ ج

• الغَجَرُ: ایک اجڈ قوم جس کی اپنی کچھ روایات در سوم زندگی ہیں، تجارت پر اس کا گزر بسر ہے، مختلف براعظموں میں پائی جاتی ہے واحد: غَجَرِیٌّ۔

غ ـــــ د

• غَدَّ البعیرُ ـِ غَدًّا: اونٹ کا طاعون شتری میں مبتلا ہونا۔

غُدَّ البعیرُ: طاعون میں مبتلا ہونا۔ هو مَغْدُودٌ۔

أَغَدَّتِ الإبلُ: اونٹ کا طاعون زدہ ہونا۔

—— القومُ: قوم کا طاعون زدہ اونٹ والی ہونا۔

—— علیه: غصہ سے پھول جانا، انتہائی غضبناک ہونا۔ هو و هی مُغِدٌّ۔

اُغِدَّ البعیرُ: غُدَّ۔ هو مُغَدٌّ۔

الغُدَادُ: اونٹ کا طاعون، گلٹی ج: غِدَادٌ

الغُدَّۃُ: الغُدَدُ (۲) گوشت کی گرہ جو کسی بیماری وغیرہ کی وجہ سے ابھر آتی ہے۔ غدود ج: غُدَدٌ و غَدَائِدُ۔

الغُدَّۃُ الغِرائیَّۃُ: مادہ کیڑوں میں پیدا ہونے والا لیس دار مادہ جو انڈوں کو باہم جوڑتا ہے۔

الغُدَدَۃُ: جسم میں پیدا ہونے والی ہر وہ گرہ جس کے گرد چربی ہو۔

المِغْدَادُ: غصیلا (مذکر ومونث دونوں کے لئے)۔

• غَدَرَ الرَّجُلُ ـِ غَدْرًا: تالاب سے پانی پینا۔

—— فُلانًا و به غَدْرًا و غَدَرانًا: کسی کے ساتھ بے وفائی کرنا، عہد شکنی

کرنا، غداری کرنا، دھوکہ دینا۔ هو غَادِرٌ ج: غَدَرَةٌ۔ هو غَدَّارٌ و غَدُورٌ: بطور ندا کہا جاتا ہے ایک کے لئے یا غُدَرُ اور جمع کے لئے یا آلَ غُدَرَ۔ هي غَادِرَة ج: غَوَادِر۔ و هي غَدُورٌ و غَدَّارَة

غَدَرَتِ المَرْأَةُ وَلَدَهَا: بچہ کو خراب غذا دینا۔

غَدِرَ الرَّجُلُ ـَ غَدَرًا: تالاب کا پانی پینا۔

ـــ المَكَانُ: کسی جگہ بہت پتھر اور دراڑیں ہونا جن سے جانور پار نہ ہو سکیں یا بہت دل دل ہونا۔ هو أَغْدَرُ و هي غَدْرَاءُ ج: غُدْرٌ۔

ـــ عن أَصْحَابِه: پیچھے رہ جانا۔

ـــ فُلَانٌ: بھائیوں کے مرنے کے بعد تنہا رہ جانا۔ هو غَدِرٌ۔

ـــ اللَّيْلُ: تاریک ہونا۔

أَغْدَرَهُ: تالاب میں ڈالنا (۲) باقی رکھنا۔ کہتے ہیں: أَعَانَنِي فُلَانٌ فَأَغْدَرَ لَه ذلك فِي قلبي مَوَدَّةً: فلاں نے میری مدد کی، اس کے اس فعل نے میرے دل میں اس کی محبت قائم کردی۔ هو مُغْدِرٌ۔

ـــ الشيءَ: پیچھے چھوڑ کر آگے بڑھ جانا۔

ـــ اللَّيْلُ: تاریک ہونا۔

غَادَرَهُ مُغَادَرَةً و غِدَارًا: چھوڑنا، باقی رکھنا، بچانا۔

ـــ المكانَ الى مكان: کسی جگہ سے کسی جگہ کے لئے روانہ ہونا۔

اُغْتَدَرَ: بالوں کا جوڑا بنانا، چوٹی بنانا۔

تَغَدَّرَ: پیچھے رہ جانا (۲) لوگوں سے پتھریلی جگہ میں ملنا۔

اِسْتَغْدَرَ المَكَانُ: کسی جگہ بہت سے تالاب ہونا، جوہڑ ہونا۔

الغَادِرُ: دھوکہ باز، بے وفا ج: غَدَرَة

الغَادِرَةُ: بقیہ۔ به غَادِرَة من مَرَض: اس کی کچھ بیماری باقی ہے

غَدَارِ: مبنی علی الکسر، ندا کے ساتھ خاص ہے عورت کے لئے بولا جاتا ہے یا غَدَارِ: اے بے وفا، فریبی۔

الغُدَارَةُ: کسی شے کا بقیہ۔

الغَدَّارُ: بے ایمان، بڑا دھوکا باز، بڑا بے وفا، غدار۔

الغَدَّارَةُ: توڑے دار بندوق، چھوٹی رائفل۔

الغَدَرُ: پتھریلی اور درزوں دار جگہ جس کا پار کرنا جانوروں کے لئے دشوار ہو (۲) نہر کا کیچڑ جو پانی ختم ہونے کے بعد رہ جاتا ہے ج: أَغْدَارٌ۔

رَجُلٌ ثَبْتُ الغَدَرِ: لڑائی میں ثابت قدم رہنے والا۔ مَا أَثْبَتَ غَدَرَهُ: وہ کیسی بے خطا زبان والا ہے!! فَرَسٌ ثَبْتُ الغَدَرِ: ثابت قدم گھوڑا جو پھسلواں جگہ قائم رہے۔

الغَدْرُ: دھوکا، بے وفائی، خیانت، عہد شکنی، بے ایمانی۔

الغُدْرَةُ: الغُدَارَةُ ج: غُدَرٌ۔

الغَدْرَةُ: الغُدَارَةُ۔

الغُدَرَةُ: بہت بے وفا، دھوکہ باز۔

الغَدَرَةُ: غَدَرٌ کا واحد (۲) شے کا بقیہ۔ عَلَى بني فُلَانٍ غَدَرَةٌ من صَدَقَةٍ: فلاں قبیلہ پر صدقہ کا کچھ حصہ باقی (واجب الادا) ہے۔

الغَدِيرُ: کچا تالاب، جوہڑ، وہ پانی جو سیلاب کے بعد کسی جگہ اکٹھا ہو جاتا ہے (۲) چھوٹی نہر ج: غُدُرٌ و غُدْرَانٌ۔

الغَدِيرَةُ: گھاس اور پودوں والا قطعہ زمین ج: غُدْرَان (۲) بالوں کا جوڑا یا چٹیا ج: غَدَائِر۔

• غَدَفَ له في العَطَاءِ ـِ غَدْفًا: فیاضی سے دینا، خوب دینا۔

أَغْدَفَ اللَّيْلُ: تاریکی پھیلنا۔

ـــ البَحْرُ: سمندر کا تلاطم خیز ہونا۔

ـــ الخاتِنُ: ختنہ کرنے والے کا مختون کی پوری کھال کاٹ دینا۔

ـــ المَرْأَةُ قِنَاعَهَا: چہرے پر نقاب لٹکانا۔

ـــ الصَّيَّادُ الشَّبَكَةَ على الصَّيْدِ: شکار پر جال ڈالنا۔

غَادَفَ القَوْمُ مُغَادَفَةً و غِدَافًا: فراخی کی زندگی بسر کرنا، آسودہ حال ہونا۔

اغْتَدَفَ منه: کسی سے بہت لینا۔

ـــ الثَّوْبَ: کپڑا کاٹنا۔

اغْدَوْدَفَ اللَّيْلُ: رات کا آکر تاریکی پھیلا دینا۔

الغَادُوفُ: چپو۔

الغُدَافُ: پہاڑی کوا جس کے بازو سیاہ اور بڑے ہوتے ہیں (۲) لمبے گھنے کالے بال ج: غِدْفَانٌ۔

الغُدَافِيُّ: سیاہ (غداف کی طرف منسوب) لَيْلَةٌ غُدَافِيَّةُ الإِهَابِ: تاریک رات۔

الغَدَفُ: خوش حالی، نعمت، آسودگی۔ هم في غَدَفٍ مِن العَيْشِ: وہ بہت آسودہ حال ہیں، مزے کی زندگی گزار رہے ہیں۔

الغُدْفَةُ: (غُطْفَة) عرب دیہاتی عورتوں کا نقاب۔

الغِدْفَةُ: لوہے وغیرہ کا غلاف۔

الغَدَفَةُ: الغِدْفَةُ۔

المِغْدَفُ: چپو۔

• غَدَقَتِ الأرضُ ـِ غَدَقًا: زمین کا بہت پانی سے تر ہونا۔

غَدِقَتِ الأرضُ ـَ غَدَقًا: زمین میں بہت پانی ہونا۔

___ المَطَرُ: خوب بارش ہونا۔

___ العَيْنُ: چشمہ میں خوب پانی ہونا۔

___ الأرضُ: زرخیز ہونا۔

___ العَيْشُ: زندگی کا فراخ ہونا، اسبابِ زندگی کی فراوانی ہونا۔ هو غَدِقٌ۔

عُشْبٌ غَدِقٌ: خوب تر گھاس۔

اَغْدَقَ المَطَرُ: زوردار بارش ہونا۔

___ العَيْنُ: چشمہ سے پانی ابل پڑنا۔

___ الأرضُ: زرخیز ہونا، شاداب ہونا۔

___ المالُ على شيءٍ: کسی چیز میں مال کی بہتات ہونا۔

المُغْدِقُ: کثیر، بے دریغ۔

اغْدَوْدَقَ: اَغْدَقَ۔ اغْدَوْدَقَ المَطَرُ واغْدَوْدَقَتِ العَيْنُ۔

غَيْدَقَ: اغْدَوْدَقَ۔

___ الرَّجُلُ: بہت رال (لعاب) والا ہونا

الغَدَقُ: بے انتہا و بکثرت پانی۔ قرآن پاک میں ہے: "لَأَسْقَيْنَاهُمْ مَاءً غَدَقًا" (۲) تر گھاس۔

الغَيْدَاقُ: نرم و نازک لڑکا (۲) فیاض و سخی آدمی (۳) لمبا اور تیز دوڑنے والا گھوڑا (۴) کشادہ اور فراخ زندگی۔

الغَيْدَقُ: من الغِلمانِ والعَيْشِ: الغَيْدَاقُ۔

• غَدِنَ ـَ غَدَنًا: ڈھیلا ہونا، نرم ہونا

تَغَدَّنَ الغُصْنُ: لچک دار ہونا (۲) جھومنا جھکنا۔

اغْدَوْدَنَ الشيءُ: لمبا اور گھنا ہونا۔

___ الشَّجَرُ: نرم و نازک اور لچکنے والا ہونا۔

___ النَّبْتُ: سیرابی کی کثرت سے سیاہی مائل اور ہرا بھرا ہونا۔ هو مُغْدَوْدِنٌ۔

الغُدَانِيُّ: نازک جوان، ابھرتا جوان

الغَدَنُ: نیند، اونگھ۔

الغُدُنَّةُ: جبڑے کے نیچے کا موٹا گوشت

الغَدَوْدَنُ: نازک جوان، ابھرتا جوان

المُغْدَوْدِنُ: الغَدَوْدَنُ (۲) سیاہ و نرم بال۔

الغَدَنُ: ڈھیلاپن، نرمی۔

• غَدَا ـُ غُدُوًّا: صبح کو جانا (۲) چلا جانا، روانہ ہونا۔ أُغْدُ عَنِّي: میرے پاس سے چلا جا۔

___ عَلَيْهِ غَدْوًا و غُدُوًّا وغُدْوَةً: کسی کے پاس سویرے آنا۔

___ الى كذا: صبح کے وقت کسی جگہ آنا

___ يَفْعَلُ كذا: کرنے لگا۔

___ بمعنی صَارَ: ہونا۔ صَارَ الشيءُ كذا: چیز ایسی ہو گئی۔

غَدِيَ ـَ غَدًا و غَدَاءً: ناشتہ کرنا (۲) دوپہر کا کھانا کھانا۔ هو غَدْيَانُ و غَدْيَانٌ وهي غَدْيَانَةٌ و غَدْيَا۔

غَادَاهُ: کسی کے پاس صبح سویرے آنا۔ غَادَيْتُهُ مع صِيَاحِ الدِّيكِ۔

غَدَّاهُ: صبح یا دوپہر کا کھانا کھلانا۔

اغْتَدَى عَلَيْهِ: غَادَاهُ۔

تَغَدَّى: ناشتہ کرنا، دوپہر کا کھانا کھانا کہتے ہیں: اُدْنُ فَتَغَدَّ: قریب آؤ اور دوپہر کا کھانا کھاؤ۔ جواب میں کہا جاتا ہے: ما بي تَغَدٍّ ولا تَعَشٍّ: مجھے نہ دوپہر کے کھانے کی خواہش نہ شام کے کھانے کی۔

الغَادِي: صبح کو آنے یا جانے والا۔

الغَادِيَةُ: صبح کو نمودار ہو کر برسنے والا بادل (۲) صبح کی بارش ج: غَوَادٍ۔

الغَدُ: کل (آئندہ) (۲) مستقبل (وہ دن جو دور ہو لیکن اس کی آمد متوقع ہو)۔

الغَدُ الأفضلُ: شاندار مستقبل۔

الغَدَاءُ: ناشتہ۔ قرآن پاک میں ہے: "آتِنَا غَدَاءَنَا" (۲) دوپہر کا کھانا لنچ ج: اَغْدِيَةٌ۔

الغَدَاةُ: صبح، طلوع فجر اور طلوع آفتاب کے درمیان کا وقت ج: غَدَوَاتٌ۔

الغُدْوَةُ: الغَدَاةُ ج: غُدًا و غُدُوٌّ

الغُدُوُّ والرَّوَاحُ: آمد و رفت۔

المَغْدَى: صبح کو آنے کی جگہ۔ ما تَرَكَ من أبيه مَغْدًى ولا مَرَاحًا: اس نے اپنے باپ کی کوئی شباہت نہیں چھوڑی۔

المَغْدَاةُ: المَغْدَى۔

غ ـــــ ذ

• غَذَّ الجُرْحُ ـِ غَذًّا: زخم سے پیپ وغیرہ نکل کر بہنا، زخم بہنا۔

___ العِرْقُ: رگ سے خون بہہ کر نہ رکنا۔

___ الشيءَ ـُ غَذًّا: کم کرنا۔ هو غَاذٌّ۔

اَغَذَّ الجُرْحُ والعِرْقُ: غَذَّ۔

___ السَّيْرَ: تیز چلنا۔

الغَاذُّ: آنکھ کی بلا انقطاع بہنے والی ایک رگ۔

الغَاذَّةُ: بچے کے سر میں متحرک باریک جھلی جو بعد میں سخت ہو جاتی ہے (یافوخ کہلاتی ہے)

الغَذِيذَةُ: زخم کی پیپ و ریم ہو۔

• اغْتَذَرَ: غذیرہ تیار کرنا۔

الغَذِيرَةُ: آٹے پر دودھ ڈال کر گرم پتھر پر بنایا جانے والا ایک کھانا۔

• غَذْرَمَ الكلامُ: گڑبڑ ہونا، گڈمڈ اور غیر مرتب ہونا۔

___ الشيءَ: اندازے سے بیچنا۔

تَغَذْرَمَ الرجلُ يمينًا: بلا جھجک

قسم کھانا.

تَغَذْرَمَ الشیءَ: کھانا.

الغُذَارِمُ: آب کثیر یا اندازے سے ناپنے کے لئے صفت.

المُغَذْرَمُ: اچھی بری ملی ہوئی گھاس.

•غَذَمَهُ ـ غَذْمًا: حریص ہوکر کھانا جلدی جلدی بے صبری سے کھانا.

— الفَصِیلُ ما فی ضَرْعِ اُمِّهِ: تھن کا پورا دودھ پی لینا.

اَغْذَمَ الفَصِیلُ ما فی ضَرْعِ اُمِّهِ: غَذَمَه.

اِغْتَذَمَ الفَصِیلُ: غَذَمَ.

— فلانٌ الشیءَ: بے صبری سے لینا.

تَغَذَّمَ الشیءَ: اِغْتَذَمَهُ. کہتے ہیں: هو یَتَغَذَّمُ کلَّ شیءٍ: وہ ہر چیز صفاچٹ کر جاتا ہے.

الغُذَامَةُ: دودھ کی بڑی مقدار.

الغُذَمُ: پیٹو، ہر چیز کھا جانے والا.

الغُذْمَةُ: الغُذَامَةُ (۲) مویشیوں کی ایک ٹکڑی (۳) بھوراپن ج: غُذَمٌ

کہتے ہیں: اَصابُوا مِن مَعْرُوفِه غُذَمًا: اس کا فضل واحسان انہیں بار بار حاصل ہوا.

الغُذَمَةُ: بِئرٌ غَذِمَةٌ: بہت پانی والا کنواں.

الغَذَمَةُ: الغُذَامَةُ: مویشیوں کا ایک گلہ ج: غَذَمٌ.

•غَذْمَرَ: غصہ سے چیخنا (۲) کسی معاملہ میں بلا تحقیق ٹانگ اڑانا (۳) اپنی قوم کے بارہ میں ایسا فیصلہ کرنا جو نہ رد کیا جائے اور نہ ہی اس سے سرتابی کیا جائے

— الشیءَ: خلط ملط کرنا (۲) اندازے سے فروخت کرنا.

تَغَذْمَرَ: غصے سے کچھ کا کچھ بولنا اور چیخنا چلانا.

الغُذَامِرُ: بہت پانی.

الغَذْمَرَةُ: چیخ وپکار، ڈانٹ ڈپٹ

•غَذَا الماءُ وَالعَرَقُ ـ غَذْوًا: پانی یا پسینہ بہنا.

— العِرْقُ: رگ سے خون بہنا.

— الجُرْحُ: زخم کا رسنا، بہتے رہنا.

— الجَمَلُ بَوْلَهُ وببولِه: تھوڑا تھوڑا پیشاب کرنا.

— الرَّجُلُ والحیوانُ غَذْوًا و غَذَوَانًا: دوڑنا، تیز چلنا.

— الطَّعامُ المولودَ غِذاءً: کھانے کا بچے کے جسم کو لگنا، سوٹ کرنا.

— الصَّبِیَّ باللَّبَن: دودھ سے بچے کو پالنا، دودھ کی غذا دینا.

— فلانًا الطَّعامَ: کھانا کھلانا. هو غاذٍ ج: غُذاةٌ. هی غاذِیَةٌ ج: غَوَاذٍ.

غَذَّی العِرْقُ: رگ سے خون بہنا.

— الجَمَلُ ببولِه: تھوڑا تھوڑا پیشاب کرنا.

— المولودَ: پرورش کرنا، غذا دینا.

— العَقْلَ: عقل کو بڑھانا.

— الانسانَ والحیوانَ: خوراک بہم پہنچانا، وہ چیز کھلانا جس سے پرورش ہو، غذا دینا.

اِسْتَغْذَاهُ: سختی سے پچھاڑنا.

اِغْتَذَی: غذا لینا.

تَغَذَّی بشیءٍ: خوراک بنانا، پرورش پانا، غذا بنانا.

التَّغْذِیَةُ: غذارسانی، پرورش.

الغَاذِی: غاذِی مالٍ: مدبّر مال یعنی اس کو صحیح خرچ کرنے والا یا صحیح تصرف کرنے والا (۲) غذا دینے والا

الغَاذِیَةُ: دیکھئے (غذذ)

الغِذَاءُ: غذا، کھانا، خوراک. وہ اشیاء خورد ونوش جن پر جسم کے نشو ونما کا دارومدار ہو ج: اَغْذِیَة. الاَغْذِیَة اشیاء خوردنی.

غِذاءُ الحِمْیَةِ: پرہیزی کھانا.

الغَذِیُّ: وہ بچہ جو ماں کے علاوہ دوسرے دودھ سے پرورش پائے.

الغَذَوَانُ: تیز گھوڑا (۲) بدزبان.

المُغَذِّی: خوراک بہم پہنچانے والا، حیات بخش طاقت بخش.

غ ر

•غَرَبَت الشَّمسُ ـ غُرُوبًا: سورج کا ڈوب جانا، چھپ جانا (مغرب میں)

— فلانٌ: غائب ہونا، دور ہونا.

— القَوْمُ: لوگوں کا چلے جانا.

— عنه: دور ہو جانا، الگ ہونا. اُغْرُبْ عَنِّی: میرے پاس سے دور ہو جا.

— فُلانٌ غَرْبًا و غُرْبَةً: وطن سے دور ہونا.

غَرِبَ الشیءُ ـ غَرَبًا: سیاہ ہو جانا.

— العَیْنُ: آنکھ کے گوشوں کا ورم آلود ہونا.

— الشَّاةُ والفَرَسُ: بال گرنے کی بیماری میں مبتلا ہونا (داءُ الغَرَب)

غَرُبَ عن وَطَنِه ـ غَرَابَةً وغُرْبَةً: بے وطن ہونا، پردیسی ہونا.

— الکلامُ غَرَابَةً: نامانوس ہونا. خفی المراد ہونا، ناقابل فہم ہونا. هو غَرِیبٌ ج: غُرَبَاءُ. هی غَرِیبَةٌ ج: غَرَائِبُ.

اَغْرَبَ: مغرب میں آنا (۲) پردیسی ہونا (۳) روانہ ہونا، سفر میں جانا (۴) انوکھا اور عجیب کام کرنا.

— فی کلامِه: ناقابل فہم بات کرنا، نامانوس بات کرنا، انوکھا پن پیدا کرنا.

اَغْرَبَ فی الْاَرْضِ: دور دراز چلا جانا۔

رَمٰی فَاَغْرَبَ: اس نے تیر چلایا اور دور پھینکا

— فی الضَّحْكِ: بہت ہنسنا۔

— الرَّجُلُ الْاَسْمَرُ: سانولے رنگ والے کو گورے رنگ کا بچہ پیدا ہونا

— فُلَانٌ: مال دار اور خوش حال ہونا۔ یوں بھی کہتے ہیں: اَغْرَبَ المال: مال زیادہ ہوگیا۔ اَغْرَبَت الحال: حال اچھا ہوگیا۔

— الشیءَ: ہٹانا، دور کرنا۔

— الحَوْضَ: بھرنا۔

— الفَرَسَ: دوڑانا یہاں تک کہ مر جائے

اُغْرِبَ المریضُ: بیمار کا بہت تکلیف میں ہونا

غَرَّبَ فی الاَرْضِ: سفر کرتے ہوئے دور تک چلا جانا۔

— القَوْمُ: مغرب کی طرف جانا۔

— المرأةُ السَّمْرَاءُ: سانولے رنگ کی عورت کا گورے بچے جننا۔

— الوَحْشُ فی مَغَارِبِهَا: جنگلی جانوروں کا اپنی پناہ گاہوں میں چھپ جانا۔

— فُلَانًا: دور کرنا، وطن سے نکالنا، جلا وطن کرنا، شہر بدر کرنا۔

— الدَّهْرُ فُلَانًا وعلیه: زمانہ کا کسی کو دور چھوڑ دینا۔

اِغْتَرَبَ: تارک وطن ہونا (۲) حقوق شہریت سے محروم ہونا (۲) تیز اور پھرتیلا ہونا (۳) غیر رشتہ داروں میں شادی کرنا۔ حدیث میں ہے: "اِغْتَرِبُوا لا تُضْوُوا"۔

تَغَرَّبَ: وطن سے نکلنا، پردیسی بننا۔

اِسْتَغْرَبَ فی الضَّحْكِ: حد سے زیادہ ہنسنا۔

— علیه الضَّحْكُ: کسی پر ہنسی کا غلبہ ہونا اور بہت ہنسنا۔

اِسْتَغْرَبَ الدَّمْعُ: آنسو بہنا۔

— الشیءَ: عجیب اور نامانوس پانا یا سمجھنا، کسی شے پر تعجب کرنا، تعجب کی نگاہ سے دیکھنا۔

الاِسْتِغْرَابُ: حیرت، نامانوسیت۔

الاِغْتِرَابُ: وطن سے دوری، بے وطنی۔

بَدَلُ الاغتراب: دوری وطن کا الاؤنس۔

الغَارِبُ: کندھا (۲) اونٹ کے کوہان اور گردن کے درمیان کا حصہ (۳) ہر چیز کا بلند حصہ ج: غَوَارِبُ۔ غَوَارِبُ الماءِ: پانی کی بلند موجیں۔ حَبْلُكِ عَلٰی غَارِبِكِ: تو آزاد ہے جہاں چاہے جا۔ یہ جملہ طلاق کے لئے بھی کنایہ ہے۔

الغَارِبَانِ: کوہان کا اگلا اور پچھلا حصہ۔

الغُرَابُ: کوا۔ اس کی بہت سی انواع ہیں جیسے: اَسْوَد، اَبْقَع، الزَّاغ، الغُدَافُ، الاَعْصَمُ۔ ہر ایک کو اس کے حرف میں دیکھا جائے۔ عرب لوگ کوے سے بری فال لیتے تھے اگر وہ سفر پر روانگی سے قبل بول پڑتا تھا۔ اسے غُرَابُ البین کہتے تھے یعنی جدائی کی فال لیتے تھے۔ کوے کے بعض اوصاف سے تشبیہ دی جاتی ہے جیسے سیاہی، سویرے جاگنا، احتیاط، دوری۔ چنانچہ کہا جاتا ہے: بَكِّرْ بُكُوْرَ الغُرَابِ۔ فُلَانٌ اَحْذَرُ مِنَ الغُرَابِ۔ دُوْنَ هٰذَا شَيْبُ الغراب: (یہ کوے سے بھی زیادہ کالا ہے)۔ طَارَ غُرَابُهُ: وہ بوڑھا ہوگیا۔ اَرْضٌ لا يَطِيْرُ غُرَابُهَا: زرخیز زمین، شاداب زمین ج: غِرْبَانٌ واَغْرُبٌ واَغْرِبَةٌ۔

— مِن كُلِّ شیءٍ: ہر شے کا اول حصہ، نوک (۲) دھار جیسے: غُرَابُ الفَأْسِ وغُرَابُ السَّيْفِ وغیرہ۔

غُرَابُ البَيْنِ: برے شگون والا کوا۔

الغَرَابَةُ: ندرت، اجنبیت، ابہام، تعجب۔

الغَرْبُ: سورج غروب ہونے کی سمت (۲) مغربی سمت میں واقع ممالک (یورپ امریکا) اس کے مقابل ہیں: بِلَادُ الشَّرْقِ (۳) ہر شے کا ابتدائی حصہ، نوک، دھار۔ جیسے: غَرْبُ الفَأْسِ والسِّكِّيْنِ ونحو ذلك۔ (۴) معاملات میں مستعدی اور بڑھا ہوا انہماک (۵) تیزی جیسے: فی لِسَانِهِ غَرْبٌ۔ واَخَافُ علیه غَرْبَ الشَّبَابِ، مجھے اس کی پر زور جوانی کا ڈر ہے۔ سَيْفٌ غَرْبٌ: تیز دھار تلوار فَرَسٌ غَرْبٌ: تیز رو گھوڑا (۶) بیل کی کھال سے بنا ہوا بڑا ڈول (چرس) (۷) آنسو (۸) آنسو بہنے کی جگہ (۹) گوشۂ چشم اگلا اور پچھلا (۱۰) رال (لعاب) کی کثرت (۱۱) کا اچھالا (۱۲) آنسو بہانے والی رگ (۱۳) آنکھ کے اندرونی یا بیرونی گوشہ کا ورم (۱۴) آنکھ کی پھنسی (۱۵) دوری ج: غُرُوْبٌ۔ کہتے ہیں: اَصَابَهُ سَهْمُ غَرْبٍ وسَهْمٌ غَرْبٌ: اسے ایسا تیر لگا جس کے مارنے والے کا پتہ نہیں۔

غَرْبًا: جانب مغرب میں۔

غَرْبًا وشَرْقًا: مشرق و مغرب میں۔

الغَرَبُ: سونا (۲) چاندی (۳) بڑا پیالہ (۴) شراب (۵) حوض اور کنویں کے درمیان ڈول سے گرنے والا پانی جس کی بو جلد بدل جاتی ہے (۶) ایک درخت جس کی لکڑی کے تیر بنائے جاتے ہیں۔ شام اور مصر میں دو الگ الگ قسم کے درختوں کا نام ہے (۷) بکری کو لگنے والی بیماری

جس میں آنکھوں کے بال گرنے لگتے ہیں۔
بِعَيْنِهٖ غَرَبٌ: اس کی آنکھ سے آنسو مسلسل بہتے رہتے ہیں۔
الغَرْبَةُ: دوری، جدائی (۲) تیزی۔
الغُرْبَةُ: دوری، بے وطنی، پردیس، جلاوطنی، حالت سفر (۲) خالص سفیدی۔
الغَرْبِيُّ: مغربی، مغربی ممالک کا رہنے والا یا مغربی ممالک سے متعلق، مغربی طرز کا، یورپین۔ مقابل الشَّرقيّ۔ البلادُ الغَرْبِيَّةُ: مغربی ممالک (۲) وہ درخت جسے آفتاب کی حرارت بوقتِ غروب پہنچے۔
الغَرِيْبُ: اجنبی، غیر ملکی، پردیسی (۲) نامانوس (۳) عجیب، انوکھا۔ الكَلِمَةُ الغَرِيْبَةُ: مشکل یا نامانوس لفظ ح: غُرَبَاءُ۔
الغَرِيْبَةُ: عجیب بات یا واقعہ (۲) ہتھ چکی ح: غرائب۔
المُتَغَرِّبُ: پردیسی، مسافر۔
المُسْتَغْرِبُ: غیر مانوس، اجنبی۔
المَغْرِبُ: سورج چھپنے کی جگہ (۲) سورج چھپنے کا وقت (۳) سورج چھپنے کی جہت۔ بلادُ المَغْرِب: شمالی افریقہ کے ممالک وہ ممالک جو افریقہ کے شمال اور مصر کے مغرب میں واقع ہیں: لیبیا، ٹیونس، الجزائر، مراکش۔ مَمْلَكَةُ المَغْرِب: الجزائر کے جانب مغرب بلاد المغرب کے آخری حصہ میں واقع حصۂ زمین جسے شمال میں بحر متوسط اور مغرب میں بحرِ اٹلانٹک گھیرے ہوئے ہے: مراکش۔
المَغْرِبَان: مشرق و مغرب۔
المَغْرِبِيُّ: مراکشی یا شمالی افریقہ کے ممالک کا رہنے والا۔ ح: مَغَارِبَةٌ۔
المُغْرِبُ: ہر وہ چیز جو آڑ بنجائے۔ عَنْقَاءُ مُغْرِبٌ و مُغْرِبَةٌ و عَنْقَاءُ

سُغْرُبٌ: ایک بڑا پرندہ جو بہت لمبی اڑان بھرتا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ یہ محض موہوم اور فرضی ہے۔
المُغَرِّبُ: شَأْوٌ مُغَرِّبٌ: دور دراز کی منزل۔ کہتے ہیں: هَلْ مِنْ مُغَرِّبَةِ خَبَرٍ؟: کیا تم کو دور دراز کی کوئی خبر ملی ہے؟
الغِرْبِيْبُ: انگور کی عمدہ قسم (۲) خضاب ہے بالوں کو سیاہ کرنے والا بوڑھا (۳) بہت کالا۔ اَسْوَدُ غِرْبِيْبٌ (بطور تاکید) بہت ہی کالا ح: غَرَابِيْبُ قرآن پاک میں ہے: "وَمِنَ الجِبَالِ جُدَدٌ بِيْضٌ وَحُمْرٌ مُخْتَلِفٌ اَلْوَانُهَا وَغَرَابِيْبُ سُوْدٌ"۔
• غَرْبَلَ فِي الأَرْضِ: گھومنا۔
— الحَبَّ ونَحْوَهُ: چھاننا۔
— القَوْمَ: قتل کرنا، کچل دینا۔
— البَلَدَ والنَّاسَ: چھان بین کرنا کہاوت ہے: مَنْ غَرْبَلَ النَّاسَ نَخَلُوْهُ: جو لوگوں کی چھان بین کرتا ہے لوگ اس کی چھان بین کرتے ہیں۔
الغِرْبَالُ: چھلنی (۲) دف (۳) چغلخور، پیٹ کا کچا ح: غَرَابِيْلُ۔
العَظْمُ الغِرْبَالِيُّ: ناک اور دماغ کے درمیان کھوپڑی کی تہ میں پائی جانے والی ہڈی۔
المُغَرْبَلُ: چھنا ہوا، صاف (۲) چیدہ آدمی (۳) مقتول (۴) پھولا ہوا۔
المُغَرْبِلُ: چھاننے کا پیشہ کرنے والا، غلے صاف کرنے والا۔
• غَرِثَ ــــ غَرَثًا: بھوکا ہونا۔ هو غَرْثَانُ۔ کہاوت ہے: غَرْثَانُ فَارْبُكُوْا لَهُ۔ دیکھئے (ربک) ح: غَرْثَى وغَرَاثَى وغِرَاثٌ و هي غَرْثَى ح: غِرَاثٌ۔

اِمْرَأَةٌ غَرْثَى الوِشَاحِ: نازک کمر اور پتلے پیٹ والی عورت۔
غَرَّثَهُ: بھوکا رکھنا۔
الغَرِثُ والغَارِثُ: بھوکا۔
• غَرِدَ الطَّائِرُ والإنسانُ ــــ غَرَدًا: گانا گانا، نغمہ سرائی کرنا، پرندے کا چہچہانا۔ هو غَرِدٌ و غِرِّيْدٌ۔
اَغْرَدَ الطَّائِرُ والإِنْسَانُ: غَرِدَ۔
— الطَّائِرُ الإنسانَ: پرندے کا گانے سے مست بنانا، جھما دینا۔ کہتے ہیں: سَمِعْتُ قُمْرِيًّا فَاَغْرَدَنِي: میں نے قمری کا گانا سنا تو اس نے مجھے جھما دیا
غَرَّدَ الطَّائِرُ والإِنْسَانُ: غَرِدَ۔
اِسْتَغْرَدَهُ: کسی سے گانا سننا، گوانا۔
الأُغْرُوْدَةُ: گانا ح: اَغَارِيْدُ۔ طَائِرٌ او مُغَنٍّ مُسْتَمْلَحُ الأَغَارِيْدِ: دل آویز گویا یا گانے والا پرندہ۔
الغَرَادُ: سانپ کی چھتری کی جنس سے تعلق رکھنے والی ایک قسم کی نبات ح: غِرَادٌ۔
الغَرْدُ: الغَرَادُ (۲) سرکنڈوں کی جھونپڑی، چھپر ح: غِرَادٌ۔
المُغَرِّدُ: گویا، مغنی۔
• غَرَّ الرَّجُلُ ــــ غَرَارَةً وغِرَّةً: بھولا اور سیدھا سادہ ہونا، سادہ لوح ہونا، ناتجربہ کار اور معاملات سے ناواقف ہونا۔ هو غِرٌّ۔
— المَاءُ: پانی خشک ہو جانا۔
— فُلَانًا ــــ غَرًّا وغُرُوْرًا: دھوکہ دینا، بہکانا، باطل چیز کا لالچ دینا، بےجا امید دلانا۔ جیسے: غَرَّهُ الشَّيْطَانُ ونَحْوُهُ وغَرَّتْهُ الدُّنْيَا۔ هي غَرُوْرٌ و هو مَغْرُوْرٌ و غَرِيْرٌ۔ کہتے ہیں: مَا غَرَّكَ بِكَذَا؟: تجھے فلاں چیز پر ڈھٹائی کے لیے کس چیز نے آمادہ کیا۔ قرآن پاک میں ہے: "يَا أَيُّهَا الإِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الكَرِيْمِ"

غَرَّ فُلانًا: کسی کی غفلت یا سادگی سے فائدہ اٹھاکر مطلب نکالنا۔
— الطَّائِرُ فَرخَهُ غَرًّا و غِرَارًا: پرندہ کا اپنے بچہ کو چوگا دینا۔
غَرَّ ـِ غَرَرًا و غَرَارَةً: روشن چہرے یا روشن پیشانی والا ہونا (۲) گھوڑے کا سفید پیشانی والا ہونا۔ کہتے ہیں: غَرَّ الوَجهُ و غَرَّ الفَرَسُ۔
— الرَّجُلُ: معزز اور با اثر ہونا (۲) بلند کردار ہونا۔ هو اَغَرُّ و هي غَرَّاءُ ج: غُرٌّ (۳) سیدھا سادہ ہونا، بھولا بھالا ہونا، زیرک نہ ہونا۔ هو غِرٌّ۔
غَارَّتِ السُّوقُ: بازار مندا ہونا۔
— النَّاقَةُ: اونٹنی کا دودھ کم ہونا۔ هي مُغَارٌّ ج: مَغَارٌّ۔
— التَّحِيَّةَ: سلام میں کمی کرنا۔
— الطَّائِرُ اُنثَاهُ: پرندے کا اپنی مادہ کو دانہ کھلانا، چوگا دینا۔
غَرَّرَ به تَغرِيرًا و تَغِرَّةً: ہلاکت میں ڈالنا، خطرے کا نشانہ بنانا۔ غَرَّرَ بِنَفسِه و مَالِه: خود کو اور اپنے مال کو تباہی کے راستہ پر ڈال دیا۔
— الغُلَامُ: بچے کا پہلا دانت نکلنا۔ غَرَّرَت ثَنِيَّتَا الغُلَامِ: بچہ کے دو اگلے دانت نکل آئے۔
— الطَّيرُ: بازو اٹھاکر اڑنے کیلئے تیار ہونا
— القِربَةَ: مشکیزہ کو بھرنا۔
اِغتَرَّ فُلَانٌ: غافل ہونا، بے خبر رہنا۔
— بكذا: کسی چیز سے دھوکہ کھانا۔
— فُلانًا: کسی کی غفلت چاہنا۔
— الاَمرُ فُلانًا: کسی کو بے خبری میں بات پیش آنا۔
تَغَرَّرَ الفَرَسُ: پیشانی پر سفید نشان والا ہونا۔ کہتے ہیں: تَغَرَّرَ الفَرَسُ و تَحَجَّلَ: گھوڑے کی پیشانی اور ٹانگوں پر سفیدی ہے۔
اِستَغَرَّ: اِغتَرَّ۔
— فُلانًا: بے خبری میں آنا (۲) غافل اور بے خبر پانا (۳) بھولا سمجھنا۔
الاَغَرُّ: روشن رو، خوبصورت، سفید و تابناک۔ يَومٌ اَغَرُّ و لَيلَةٌ غَرَّاءُ ج: غُرٌّ۔
الاِغترارُ: فریب خوردگی۔
الغَارُّ: غافل (۲) کنواں کھودنے والا۔
الغِرَارُ: تلوار وغیرہ کی دھار (۲) نمونہ، طرز۔ ضَرَبَ نِصَالَه علی غِرَارٍ وَاحِدٍ: اس نے ایک ہی نمونہ پر تیروں کے پھل بنائے ضَرَبَ علی غِرَارِه: وہ اس کے طریقہ پر چلا (۳) تھوڑی نیند وغیرہ ما ذُقتُ النَّومَ اِلا غِرَارًا: میں بہت تھوڑا سویا۔ ما لَبِثتُ عِندَه اِلا غِرَارًا: میں اس کے پاس بہت کم ٹھیرا۔ جَاءَنَا علی غِرَارٍ: وہ ہمارے پاس عجلت میں آیا۔ لَبِثَ اليَومُ غِرَارَ شَهرٍ: دن مہینہ کی طرح لمبا ہوگیا (۴) نماز کے ارکان کا نقص ج: اَغِرَّةٌ۔
الغَرَارَةُ: غفلت (۲) نوعمری، نوخیزی۔ کہتے ہیں: كان ذلك علی غَرَارَتِي وہ بات میری کم سنی کی تھی۔
الغِرَارَةُ: پٹ سن وغیرہ کی بوری، بڑا تھیلا ج: غَرَائِرُ۔
الغَرُّ: تلوار کی دھار (۲) زمین کی دراڑ، شگاف (۳) کپڑے یا چمڑے کی تہ کا نشان، سلوٹ۔ طَوَی الثَّوبَ علی غَرِّه: کپڑے کو اس کی تہ کے نشان پر لپیٹا، طے کیا۔ طَوَيتُ فُلانًا علی غَرِّه: میں نے اسے بلا انکشاف اپنے حال پر چھوڑ دیا (۴) چوگا جو پرندہ اپنی چونچ سے چوزے کو دیتا ہے ج: غُرُورٌ۔
الغِرُّ: سادہ لوح، جلد دھوکہ میں آجانے والا، بھولا بھالا، سیدھا سادہ (مذکر و مؤنث دونوں کے لیے) مؤنث کیلئے غِرَّةٌ بھی آتا ہے ج: اَغرَارٌ و غِرَارٌ۔
الغُرُّ: سیاہ جسم اور سفید سر کا لمبی ٹانگوں والا ایک آبی پرندہ، جو اکثر تالابوں اور جوہڑوں پر بیٹھتا ہے (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے) واحد غُرَّاءُ۔
الغَرَرُ: خطرہ (۲) ہلاکت زدگی۔
بَيعُ الغَرَرِ: ان چیزوں کی فروخت کا نام جن کا پورا علم بائع اور خریدار کو نہ ہو اور نہ مبیع کے حصول کا مکمل یقین ہو جیسے پانی میں موجود مچھلیوں کی بیع یا ہوا میں اڑنے والے پرندوں کی بیع۔
حَبلٌ غَرَرٌ: غیر مضبوط رسّی۔
الغُرَّةُ: ہر چیز کا پہلا اور عمدہ حصہ (۲) گھوڑے کی پیشانی کی سفیدی (۳) ہر شے کی روشنی، چمک، سفیدی ج: غُرَرٌ۔
غُرَّةُ الشَّهرِ: مہینہ کا پہلا دن۔
— من الهلال: ابتدائی چاند کی جھلک
— من الاَسنانِ: دانتوں کی چمک۔
— من الرَّجُلِ: آدمی کا چہرہ۔
— من القَومِ: معزز و سربرآوردہ۔
— من المتاع: اعلیٰ اور منتخب سامان۔
الغُرَرُ: قمری مہینہ کی پہلی تین راتیں۔
الغِرَّةُ: غفلت (بحالت بیداری)، بے خبری بھولاپن، سیدھاپن، ناتجربہ کاری، سادہ لوحی ج: غِرَرٌ۔
الغُرُورُ: دھوکہ کا ذریعہ، دنیا اور اس کی زوال پذیر دولت، شیطان۔ قرآن پاک میں ہے: "وَغَرَّكُم بِاللهِ الغَرُورُ"۔

(۲) بڑا فریب ساز، دھوکہ باز (۳) غرغرہ کی دوا۔

الغَرِیْرُ: سادہ لوح، ناتجربہ کار جوان ج: أَغِرَّةٌ و أَغِرَّاءُ (۲) اچھی ساخت (۳) آسودہ زندگی (۴) ضامن وکفالت کنندہ، نگران کار ج: غُرَّانٌ۔ کہتے ہیں: أَنَا غَرِیْرُكَ مِن فُلَانٍ: میں تم کو فلاں کے بارہ میں بربنائے تجربہ آگاہ کرتا ہوں۔ أَنَا غَرِیْرُكَ مِن هٰذَا الأَمْرِ: اس معاملہ میں میں تمہارا ضامن ہوں کیونکہ مجھے تجربہ ہے۔

الغُرَیْرُ: کتے سے چھوٹا اور بلی سے بڑا چھوٹے کالے پیروں والا ایک گوشت خور جانور (۲) سانڈا وٹ۔ عرب کہتے ہیں: أَثْمَنُ مِن غُرَیْرٍ۔

الغُرُورُ: دھوکہ۔

المُغَارُّ: تھوڑے دودھ والی اونٹنی۔ مُغَارُّ الکَفِّ: بخیل۔

المَغْرُورُ: فریب خوردہ۔

المَغْرُورُ بنفسه: خودفریبی میں مبتلا۔

• غَرَزَتِ الجَرَادَةُ ـِ غَرْزًا: ٹڈی کا انڈے دینے کے لئے زمین میں دم گھسانا۔

— الشیءَ فی الشیءِ: داخل کرنا، گاڑنا، چبھونا۔ کہتے ہیں: غَرَزَ الإِبْرَةَ فی الثَّوبِ۔ وغَرَزَ العُودَ فی الأَرْضِ غَرَزَ الراکِبُ رِجْلَهُ فی الغَرْزِ لِیَرْکَبَ: سوار کا سوار ہونے کے لئے رکاب میں پیر رکھنا۔

غَرَزَ ـَ غَرْزًا: نافرمانی کے بعد سلطان کا فرماں بردار اور ہم رکاب ہونا۔

أَغْرَزَ الوادِی: وادی کا غرز نامی پودے اگانا۔

— الشیءَ: غَرَزَهُ۔

غَرَّزَ: غَرَزَ۔

— الغَنَمَ: بکری کا درمیان میں ایک دفعہ دودھ نکالنا موٹا کرنے کے لئے چھوڑ دینا۔

اِغْتَرَزَ رِجْلَهُ فی الغَرْزِ: رکاب میں پیر رکھنا، ڈالنا۔

التَّغْرِیْزُ: ایک جگہ سے اکھاڑ کر دوسری جگہ لگایا جانے والا کھجور وغیرہ کا پودا ج: تَغَارِیْزُ۔

الغَارِزُ: هو غَارِزٌ فی سِنَتِهِ: وہ انجان و ناواقف ہے۔

الغَرْزُ: رکاب (جس میں پیر ڈال کر سوار ہوتے ہیں)۔ حدیث میں ہے: "کَانَ إِذَا وَضَعَ رِجْلَهُ فی الغَرْزِ یُرِیْدُ السَّفَرَ یَقُولُ: بِسْمِ اللّٰهِ" کہتے ہیں: اِلْزَمْ غَرْزَ فُلَانٍ: اس کے تابع رہو۔ اُشْدُدْ یَدَیْكَ بِغَرْزِهِ: تو اس کا دامن تھام لے۔ (۲) زمین میں گڑی ہوئی چیز (۳) وہ شاخ جو انگور کی بیل کو ملانے کے لئے لگائی جائے ج: غُرُوزٌ۔

الغَرَزُ: ایک قسم کا پودا جس کی جڑ میں شاخیں پھیلتی ہیں اور چھوٹے چھوٹے پھل لگتے ہیں۔

الغَرِیْزَةُ: جبلت، فطرت، خصلت، ایک خلقی خودکار تحریک جو انسان وحیوان میں بنیادی ضرورتوں کی تسکین کے لئے ہوتی ہے ج: غرائز۔

المَغْرَزُ: ٹڈی کے انڈے دینے کی جگہ ج: مَغَارِزُ۔

المَغْرِزُ: گاڑنے کی جگہ، چبھونے کی جگہ۔ کسی بھی چیز کے گڑے ہوئے ہونے کی جگہ۔ جیسے: مَغْرِزُ الضِّلَعِ و الضِّرْسِ والرِّیْشَةِ ج: مَغَارِزُ۔

المَغْرُوزُ: گڑا ہوا، چبھا ہوا (۲) فطری، طبعی۔

• غَرَسَ الشَّجَرَ و نَحْوَهُ ـِ غَرْسًا: درخت لگانا، بونا۔ الشَّجَرُ مَغْرُوسٌ و غَرِیْسٌ و غَرْسٌ۔ کہتے ہیں: غَرَسَ فُلَانٌ عِنْدِی نِعْمَةً: فلاں نے مجھ پر احسان کیا۔

أَغْرَسَ الشَّجَرَ: غَرَسَهُ۔

اِغْتَرَسَ الشَّجَرَ: غَرَسَهُ۔

اِنْغَرَسَ: پودے کا لگ جانا۔

الغِرَاسُ: لگایا ہوا یا لگایا جانے والا پودا وغیرہ (۲) درخت لگانے کا وقت۔

الغِرَاسَةُ: کھجور کے درخت کی پود۔

الغَرْسُ: بویا ہوا درخت، پودا۔ کہتے ہیں: أَنَا غَرْسُ یَدِهِ: میں اس کا پروردہ ہوں۔ ج: غِرَاسٌ وأَغْرَاسٌ۔

الغِرْسُ: ہر بویا جانے والا پودا وغیرہ، پود، بیج (۲) نومولود بچہ کے سر پر باریک جھلی ج: أَغْرَاسٌ۔

الغَرِیْسُ: المَغْرُوسُ۔

الغَرِیْسَةُ: کھجور کے درخت کا ابتدائی مرحلے کا پودا (۲) بوئی جانے والی گٹھلی (۳) پودا زمین میں دوسری جگہ لگائے جانے سے جڑ پکڑنے تک ج: غَرَائِسُ و غِرَاسٌ۔

المَغْرِسُ: درخت یا پودا لگانے کی جگہ ج: مَغَارِسُ۔

المَغْرُوسُ: لگایا ہوا پودا وغیرہ۔

• غَرَضَ فُلَانٌ ـِ غَرْضًا: سویرے پانی کے پاس آنا۔

— السِّقَاءَ و نَحْوَهُ: مشک وغیرہ بھرنا۔ (۲) دودھ کے مشکیزے کو ہلا کر جھاگ آنے پہ نکال کر پلانا۔

— الشیءَ: تازہ چننا۔

— لَهُ غَرِیْضًا: تازہ دودھ پلانا۔

— الشیءَ: روکنا۔ غَرَضَ السَّخْلَ: بکری کے بچہ کا وقت سے پہلے دودھ چھڑانا۔

غَرِضَ إِلَيهِ ـَ غَرَضًا : مشتاق ہونا۔
— منه : اکتا جانا، تنگ آجانا۔ غَرِضَ بالمُقَام : وہ قیام سے تنگ آگیا۔ هو غَرِضٌ۔
غَرُضَ الشَّيءُ ـُ غِرَضًا و غَرَاضَةً : تازہ ہونا۔ هو غَرِيْضٌ۔
اَغْرَضَ الرَّجُلُ : اپنے قول وفعل کو بامقصد بنانا یا اس سے غرض وابستہ رکھنا۔ هو مُغْرِضٌ۔
— لِلقَومِ غَرِيْضًا : تازہ آٹا گوندھ کر کھلانا، باسی نہ کھلانا۔
— فُلانٌ الغَرَضَ : مقصد پالینا۔
— الرَّجُلَ : تنگ کرنا، اکتا دینا۔
— الإناءَ و نَحوَهُ : بھرنا۔
غَرَّضَ : تازہ گوشت کھانا (۲) تفریح و دل لگی کرنا۔
— الشيءَ : تازہ چھانٹ کر لینا۔ کہتے ہیں: غَرِّض فی سِقائك : اپنے مشکیزے کو نہ بھر۔
اِغْتَرَضَ الشَّيءَ : تازہ لینا۔
اِنْغَرَضَ الغُصْنُ : شاخ کا مڑ کر ٹوٹ جانا (مگر الگ نہ ہونا)۔
تَغَرَّضَ الغُصْنُ : ٹوٹ جانا، ٹوٹ کر لٹک جانا، مڑ جانا۔
الإغْرِيْضُ : کھجور کے شگوفے سے نکلنے والے سفید دانے (۲) اولے (۳) ہر تازہ اور سفید شے ج: اَغَارِيْضُ۔
الغَارِضُ : صبح سویرے پانی پر آنے والا۔ کہتے ہیں: اَتَيتُهُ غَارِضًا : میں اس کے پاس دن کی ابتدا میں آیا (۲) لمبی ناک ج: غُرَّضَانٌ۔
الغَرَضُ : کجاوہ کی پیٹی (۳) وادی کا نامکمل حصہ ج: غُرُضَانٌ (۴) جھول، سلوٹ نہ ج: غُرُوضٌ و اَغْرَاضٌ۔ کہتے ہیں: طَوَيتُ الثَّوبَ علی غُرُوضِه: میں نے کپڑے کو اس کی تہوں پر لپیٹا جیسا تھا اسے ویسا ہی چھوڑ دیا۔
الغَرَضُ : نشانہ (۲) مقصد، مراد، منشا (۳) ضرورت ج : اَغْرَاضٌ۔
الاَغْرَاضُ : مقاصد۔
— السِّلمِيَّةُ : پر امن مقاصد۔
الغَرَضِيَّةُ : تعصب، جانبداری۔
الغُرْضَانِ (فی الأَنْفِ) : ناک کے بانسے کے دونوں طرف ڈھلوان حصے۔
الغَرِيْضُ : تر و تازہ (گوشت وغیرہ) (۲) ہر سفید اور تر و تازہ چیز (۳) ہر عمدہ گانا (۴) عمدہ گویا (۵) وہ پانی جس پر سویرے آیا جائے (۶) بارش کا پانی۔
الغَرِيْضَةُ : کچی توڑی ہوئی مکئی وغیرہ۔
المُغْرِضُ : غرض مند، خود غرض۔
المَغْرِضُ : اونٹ کا تنگ (پیٹی) باندھنے کی جگہ ج : مَغَارِضُ۔
المَغْرُوضُ : بارش کا پانی۔
• غَرْغَرَ الرجُلُ : غرارہ کرنا (پانی یا دوا حلق میں ڈال کر گھمانا)۔ اس طرح بھی کہتے ہیں: غَرْغَرَ بالماءِ والدَّواءِ۔
— الرُّوحُ : گلے میں دم اٹکنا اور آواز نکلنا۔
— القِدْرُ : ہانڈی کے کھولنے کی آواز نکلنا، غزغز کرنا۔
— اللَّحمُ : گوشت کے پکنے کی آواز نکلنا
تَغَرْغَرَ بالماءِ او الدَّواءِ : پانی یا دوا کا غرارہ کرنا۔
— عَيناهُ : آنسو ڈبڈبانا۔
الغِرْغِرُ : افریقی مرغی۔
الغَرْغَرَةُ : پانی یا دوا کا غرارہ (۲) غرارہ کی دوا۔
• غَرَفَ الغَرْفَ و الشيءَ ـِ غَرْفًا : کاٹنا (۲) موڑنا (۳) لکڑی وغیرہ توڑنا۔
غَرَفَ النَّاصِيَةَ : پیشانی کے بال توڑنا
— الجِلْدَ : غَرف نامی پودے سے چمڑے کو دباغت دینا۔
— الماءَ و نَحوَهُ بِيَدِهِ او بالمِغْرَفَةِ : ہاتھ یا ڈونگے سے پانی وغیرہ نکالنا، چلو سے پانی پینا۔ هو غارِفٌ ج : غُرَّفٌ وهی غارِفَةٌ ج : غَوَارِفُ۔
اَغْرَفَ الاَسَدُ : شیر کا اپنے مسکن (جھاڑیوں) میں داخل ہونا۔
اِغْتَرَفَ الماءَ بِيَدِهِ : چلو سے پانی لینا قرآن پاک میں ہے: "اِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ غُرْفَةً بِيَدِهِ"، اِغْتَرَفَ منه : اس میں سے چلو بھرا، ہاتھ ڈال کر نکالا۔
اِنْغَرَفَ الشيءُ : چلو میں آجانا (۲) ہاتھ یا ڈونگے وغیرہ میں پانی وغیرہ آجانا (۳) مڑنا (۴) ٹوٹنا۔
تَغَرَّفَهُ : پوری چیز لے لینا۔
الغَارِفُ : چلو سے پانی وغیرہ لینے والا۔
الغَارِفَةُ : تیز رفتار اونٹنی (۲) اونٹنی کی پیشانی کے چھوٹے چھوٹے بال۔ ج: غَوَارِفُ۔
الغُرَافَةُ : چلو یا ڈونگے وغیرہ سے لی ہوئی چیز، چلو بھر پانی وغیرہ۔
الغَرَّافُ : بہت چلو بھرنے والا (۲) لمبے ڈگ والا گھوڑا (۳) بہت پانی والی نہر (۴) زبردست بارش والا بادل۔
الغَرْفُ : چمڑے کو رنگنے کا ایک پودا جو جزیرۂ عرب، مصر و افریقہ اور ہندوستان میں پیدا ہوتا ہے، اس کے نوکیلے لمبے پتے ہوتے ہیں اور نارنگی رنگ کا گودے دار پھل ہوتا ہے۔
الغَرَفُ : ایک قسم کا پودا۔ واحد: غَرَفَةٌ
الغُرْفَةُ : پانی وغیرہ کا چلو، چلو بھر پانی، چمچہ بھر پانی وغیرہ ج: غِرَافٌ۔

(۲) بالاخانہ۔ قرآن پاک میں ہے: "وھم فی الغُرفاتِ اٰمِنُون"۔ کمرہ، چیمبر، روم، دیوان ج: غُرَفٌ وغُرُفات۔

غُرْفَۃُ الاِسْعاف: طبی امدادی روم۔

—— الاِسْتِقْبال: ملاقاتی کمرہ، دیوان خانہ، بیٹھک، ڈرائنگ روم۔

الغُرْفَۃُ التِّجارِیَّۃُ: ایوان تجارت، چیمبر آف کامرس (تاجروں کی منتخب جماعت جو تجارتی امور و مصالح پر غور و خوض کرتی ہے)۔

غُرْفَۃُ الرَّاحَۃ: آرام کا کمرہ۔

الغُرْفَۃُ الزِّراعِیَّۃ: منتخب کاشتکاروں کی جماعت جو امورِ زراعت پر غور کرتی ہے (۲) ایوانِ زراعت۔

غُرْفَۃُ الطَّعام: ڈائننگ روم، کھانے کا کمرہ۔

—— العَمَلِیَّات (فی الحرب): وہ کمرہ جہاں سے جنگی کارروائیوں کی نگرانی وغیرہ کی جائے۔

—— العَمَلِیَّات الجراحِیَّۃ: کمرۂ عمل جراحی، سرجیکل آپریشن روم۔

—— القِیادَۃ: کمان روم، جنگی احکام جاری کرنے کا کمرہ۔

—— المُراقَبَۃ: کنٹرول روم۔

—— المُصَوِّر: اسٹوڈیو۔

الغَرُوفُ: بِئْرٌ غَرُوفٌ: وہ کنواں جس میں سے ہاتھ سے پانی نکالا جائے۔ دَلْوٌ غَرُوفٌ: بہت پانی نکالنے والا ڈول۔

الغَرِیْفُ: گھنا درخت (۲) بڑا ڈول جس میں بہت پانی آئے (۳) درختوں کا جھنڈ، جھاڑی۔

الغَرِیْفَۃُ: الغَرِیْفُ (۲) تلوار کے نیچے کا چمڑا۔

المِغْرَفَۃُ: کف گیر، ڈوئی، بڑا چمچہ، مگا، ڈونگا ج: مَغارِف۔

• غَرِقَ فی الماءِ ـَ غَرَقًا: ڈوبنا، غرق ہو کر ہلاک ہو جانا۔ ھو غَرِقٌ و غارِقٌ و غَرِیقٌ ج: غَرْقَی (یہ صرف غریق کی جمع ہے)۔

—— فی الدَّین او البَلْوَی: حد سے زیادہ منہمک اور ڈوبا ہوا ہونا۔

—— السَّفِیْنَۃُ: کشتی کا پانی کی تہ میں بیٹھ جانا۔

—— الاَرْضُ: زمین کا پانی سے بھر جانا۔

اَغْرَقَ فی الشَّیْءِ: حد سے بڑھنا۔

—— الرَّامی فی القَوْسِ: تیر انداز کا کمان کو پوری طاقت سے کھینچنا۔

—— فی الماءِ ڈبونا، غرق کرنا، خوب بھگونا۔

—— الکَأْسَ: لبالب بھرنا۔

—— اَعْمالَہُ الصَّالِحَۃَ: گناہوں کے ارتکاب سے نیک اعمال کو ضائع کرنا۔

غارَقَہُ: قریب ہونا، نزدیک آنا۔

غَرَّقَ الرَّامی فی القَوْسِ: کمان کو بہت زور سے کھینچنا۔

—— الشَّیْءَ فی الماءِ: ڈبونا۔

—— السُّوقَ بالبِضاعَۃِ: بازار کو سامان سے بھر دینا۔

اِغْتَرَقَ النَّفَسَ: زور سے اندر کا سانس لینا۔

—— البَعِیْرُ الحِزامَ: اونٹ کا پیٹ بڑا ہونے کے باعث اس کے تنگ کا کس جانا۔

—— فُلانَۃُ نَظَرَ القَوْمِ: لوگوں کو اپنے حسن کی وجہ سے اپنی طرف متوجہ کر کے ہر طرف سے غافل کر دینا۔

—— الفَرَسُ الخَیْلَ: گھوڑے کا گھوڑوں میں مل جانے کے بعد آگے نکل جانا۔ کہتے ہیں: تجارَیْنا فاغْتَرَقَ فرسي حَلْقَۃَ فَرَسِہ: ہم برسرپیکار ہوئے تو میرا گھوڑا اس کے حلقہ کو چیر کر نکل گیا۔ خاصَمَنی فاغْتَرَقْتُ حَلْقَتَہ: وہ مجھ سے لڑا مگر میں لڑائی میں اس پر غالب آگیا۔

اِسْتَغْرَقَ فی الضَّحِكِ: بہت ہنسنا، ہنستے ہنستے پیٹ دکھ جانا، بہت ہنسی آنا۔

—— الشَّیْءَ: احاطہ کرنا، چاروں طرف سے گھیرنا (۲) کل لے لینا۔

—— البَعِیْرُ الحِزامَ: اونٹ کا تنگ (پیٹی) کو کس لینا۔

—— العَمَلُ الوَقْتَ: وقت لینا۔ ھذا العَمَل یَسْتَغْرِقُ ساعَۃً: اس کام میں ایک گھنٹہ لگے گا۔

—— فی النَّوْم: بے خبر سونا، محو خواب ہونا

اِغْرَوْرَقَت العَیْنُ: آنکھ میں آنسو بھرنا

الاِسْتِغْراقُ فی الشَّیْءِ: حد سے زیادہ انہماک، مشغولیت۔

الاِغْراقُ: (اقتصادی اصطلاح) غیر ملکی مارکیٹ پر کنٹرول کی کارروائی جس میں ملکی صارفین پر زیادہ مالی بوجھ ڈال کر بیرون ملک اندرون ملک کے مقابلہ میں ارزاں مال فروخت کرنے پر زور دیا جاتا ہے (۲) کسی چیز میں مبالغہ۔

الغارِق: غوطہ زن، ڈوبتا ہوا یا ڈوب کر مر جانے والا (۲) کسی سوچ وغیرہ میں ڈوبا ہوا۔

الغَرَقُ: ڈوبنے کا فعل یا حالت (۲) زوردار کمان کشی۔

الغَرِیْقُ: ڈوبنے والا، ڈوب کر مرنے والا (۲) منہمک، مشغول و مصروف۔

المُسْتَغْرِقُ: ہمہ گیر، محیط۔

• غَرْقَأَتِ الدَّجاجَۃُ: مرغی کا کچا انڈا ڈالنا۔ غُرْقِئَتِ البَیْضَۃُ: کچا انڈا گرنا۔

الغِرْقِئُ: انڈے کی سفیدی کی جھلی۔
• الغُرْقُدُ: ایک کانٹے دار جھاڑی۔
• غَرْقَلَ الرَّجُلُ: سر پر ایک دم پانی ڈالنا۔
— البَیْضَۃُ و البِطِّیخَۃُ: انڈے اور خربوزے کا اندر سے خراب ہوجانا
الغِرْقِلُ: انڈوں کی سفیدی۔
• غَزِلَ الصَّبِیُّ ـ غَزَلًا: بچہ کی ختنہ گاہ کی کھال موٹی ہونا۔
— العَامُ: زرخیز و سرسبز ہونا۔
— العَیْشُ: زندگی کا فراخ ہونا۔ ھو اَغْزَلُ وھی غَزْلَاءُ ج: غُزْلٌ
— الرَّجُلُ: ڈھیلا اور سست ہونا۔ فھو غَزِلٌ۔
الغُرْلَۃُ: بچہ کی ختنہ میں کاٹی جانے والی کھال، قلفہ ج: غُرَلٌ۔
الغَرِلُ: ڈھیلا ڈھالا، سست۔
• غَرِمَ ـ غُرْمًا و غَرَامَۃً: غیر لازم چیز کا ذمہ دار ہونا، کسی کی طرف سے ادائیگی کا ذمہ لینا۔ جیسے: غَرِمَ الدِّیَۃَ والدَّیْنَ: وہ دوسرے کی طرف سے دیت یا قرض ادا کرنے کا ذمہ دار ہوا یا ادائیگی کی (۲) جرمانہ ہونا۔
— فی التِّجَارَۃِ: نقصان اٹھانا۔
اَغْرَمَہُ: ادائیگی کا ذمہ دار بنانا (۲) جرمانہ کرنا۔
اُغْرِمَ بالشیءِ: فریفتہ ہونا۔ ھو مُغْرَمٌ۔
اِنَّ فُلَانًا لَمُغْرَمٌ بِکَذَا: فلاں اس چیز کا دل دادہ ہے۔
غَرَّمَہُ: جرمانہ کرنا (کسی تاوان یا بطور سزا عائد کردہ مقررہ رقم کی ادائیگی کا ذمہ دار ٹھہرانا قرض وغیرہ (جس کی ذمہ داری لی ہو) کی ادائیگی کا ذمہ دار ٹھہرانا، جرمانہ عائد کرنا۔
الغَارِمُ: حدیث میں ہے: "الدَّیْنُ مَقْضِیٌّ والزَّعِیمُ غَارِمٌ: قرض کی ادائیگی از بس ضروری ہے اور اس کا ضامن اس کی ادائیگی کا ذمہ دار ہے ج: غُرَّامٌ۔
الغَرَامُ: عشق، شیفتگی، فریفتگی (۲) لازمی اور دائمی عذاب۔ قرآن پاک میں ہے: "اِنَّ عَذَابَھَا کَانَ غَرَامًا"۔
الغَرَامَۃُ: نقصان، خسارہ (۲) جرمانہ (بدل نقصان) (۳) جرمانہ (بطور سزا) کہتے ہیں: حَکَمَ القَاضِی عَلَی فُلَانٍ بالغَرَامَۃِ۔
الغُرْمُ: ادا کی جانے والی چیز (۲) مال میں کسی خیانت یا جنایت کے بغیر ہونے والے نقصان۔
الغَرِیمُ: قرض خواہ (۲) قرض دار ج: غُرَمَاءُ۔
المَغْرَمُ: الغَرَامَۃُ ج: مَغَارِمُ۔ حدیث میں ہے: "اَعُوذُ باللّٰہِ مِنَ المَغْرَمِ والمَأْثَمِ: میں گناہوں اور معصیتوں سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں
المُغْرَمُ: قرضوں میں جکڑا ہوا۔
المُغْرَمُ بشیءٍ: عاشق و فریفتہ کہ جس سے چھٹکارا ممکن نہ ہو۔
• غَرِنَ العَجِینُ عَلَی الاِنَاءِ ـ غَرَنًا: برتن پر آٹا لگ کر خشک ہوجانا۔
— الرَّجُلُ: کمزور ہونا۔ ھو غَرِنٌ
الغَرِینُ: حوض میں جمع ہوئے پانی کے جھاگ (۲) وہ مٹی جو سیلاب میں بہہ کر آتی اور زمین پر خشک یا تر باقی رہتی ہے (۳) مٹی کی چٹان جس کے چھوٹے چھوٹے ریزے بھیگنے کی صورت میں باہم جڑ جاتے ہیں۔
الغِرْیَنُ: الغَرِینُ۔ کہتے ہیں: اَتَی بالطِّرِّیَنِ والغِرْیَنِ: جبکہ غصہ اور طیش میں آئے۔
• غَرْنَقَ: آنکھ لڑانا۔
الغُرَانِقُ: طویل العمر پودا (۲) حسین و نازک نوجوان ج: غَرَانِیقُ و غَرَانِقُ۔
اِمْرَاَۃٌ غُرَانِقَۃٌ: حسین عورت۔
الغُرْنُوقُ، الغُرَانِقُ (۲) سارس سے مشابہ ایک آبی پرندہ ج: غَرَانِیقُ
• غَرَا الرَّجُلُ ـ غَرْوًا: تعجب کرنا
— الشیءَ: مسالے سے جوڑنا، گوند یا سریش سے چپکانا۔
— السِّمَنُ قَلْبَہُ: دل کو چکنائی کا ڈھانپ لینا۔
غَرِیَ بہ ـ غَرًا و غَرَاۃً: کسی چیز پر لٹو ہونا، دل آجانا، دل گرفتہ ہونا
— فُلَانٌ: حد سے زیادہ غصہ آنا۔
— الغَدِیرُ: تالاب کا پانی ٹھنڈا ہونا
اَغْرَی بَیْنَ القَوْمِ: لوگوں میں فساد کرانا، لڑائی کرانا۔
— الاِنسَانَ وغَیْرَہُ بالشیءِ: کسی چیز کی رغبت دلانا، اس کے لئے اکسانا، لالچ دلانا۔
— الوَلَدَ بالفَضِیلَۃِ: بھلائی اور حسن عمل پر آمادہ کرنا، تلقین کرنا۔
— الکَلْبَ بالصَّیْدِ: کتے کو شکار کے پیچھے لگانا، شکار پر آمادہ کرنا۔
— العَدَاوَۃَ بَیْنَھُمْ: دشمنی پیدا کرنا لڑائی کی آگ بھڑکانا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَاَغْرَیْنَا بَیْنَھُمُ العَدَاوَۃَ والبَغْضَاءَ اِلَی یَوْمِ القِیَامَۃِ"۔
اُغْرِیَ بہ: فریفتہ ہونا، ناسمجھی کے ساتھ کسی چیز کی خواہش کرنا
غَارَاہُ مُغَارَاۃً و غِرَاءً: کسی سے حجت بازی کرنا، جھگڑا کرنا۔
غَرَّی الشیءَ: سریش سے جوڑنا یا سریش

لگانا، ملنا۔
غُرِیَ بِہٖ : فریفتہ ہونا۔
الاِغْرَاءُ : (علم النحو میں) مخاطب کو کسی امر محمود پر متنبہ کرنا تاکہ وہ اس پر کاربند ہو جیسے کہا جائے : اَخَاكَ اَخَاكَ المُرُوءَۃَ والنَّجْدَۃَ یعنی تم کو اپنے بھائی کا خیال کرنا چاہئے تم کو مدد و مروت سے کام لینا چاہیے (۲) اکساہٹ، ترغیب، برانگیختگی۔
الغِرا : کاغذ وغیرہ جوڑنے کا گوند یا سریش، لکڑی وغیرہ جوڑنے کا پیسٹ، مسالا ج : اَغْرَاء۔
الغِرَاءُ : الغِرَا۔
الغَرْوُ : تعجب۔ لاَ غَرْوَ : کوئی تعجب نہیں
الغَرْوِیُ : الغَرْوُ۔
الغَرَوِیُّ : گوند یا سریش سے متعلق۔
الغَرَوَانِیُّ : سریش جیسا مسالا۔
الغَرِیُّ : سرخ رنگ (رنگائی کا) (۲) ایک بت کا نام جس پر خون ملا جاتا تھا (۳) خوبصورت۔
الغَرَایَۃُ : گوندانی۔
المِغْرَاۃُ : گوندانی (۲) چپکانے کا آلہ۔
المُغْرِی : محرک، اشتعال انگیز (۲) اشتیاق انگیز
المُغْرَی : اکسایا ہوا، شوق دلایا ہوا۔

غ ــــ ز

•غَزُرَ ـُ غَزَارَۃً و غُزْرًا : بہت ہونا، کثیر اور بے پایاں ہونا، کہاوت ہے : مَا طَابَ و نَزُرَ خَیرٌ مما خَبُثَ و غَزُرَ : تھوڑی مقدار میں اچھی چیز بڑی مقدار والی خراب چیز سے بہتر ہے۔ ھو غَزِیرٌ ج : غِزَارٌ
اَغْزَرَ القَومُ : کسی جماعت کے اونٹوں اور بکریوں کا زیادہ اور دودھ دینے والا ہونا۔ اَغْزَرَ اللّٰہُ مالَہٗ : خدا اس کے مال میں ترقی دے۔
اَغْزَرَ المعروفَ : بہت سخاوت کرنا
غَازَرَ فُلانٌ : زیادہ لینے کی خواہش میں تھوڑا دیدینا۔
غَزَّرَ : دو دفعہ دودھ دوہنے کے درمیان وقفہ کرنا (جب کہ دودھ کم ہو جائے)۔
اِسْتَغْزَرَ : غَازَرَ۔
ــــ الشیءَ : کسی چیز کی زیادہ مقدار چاہنا (۲) تھوڑا دے کر زیادہ لینے کی خواہش کرنا۔ مقولہ ہے : الخَرَاجُ عَمُودُ المُلكِ وَمَا اسْتُغْزِرَ بمثلِ العَدْلِ و لا اسْتُنْزِرَ بمثلِ الجَوْرِ۔
الغَزْرُ : کھجور کے پتوں کی ٹوکری۔
الغَزَارَۃُ : کثرت، بہتات۔
غَزَارَۃُ العِلمِ : وسعت علم۔
المُغْزِرَۃُ : ہر وہ نبات جس میں دودھ بہت ہو۔
المَغْزُورُ : بارش سے خوب سیراب جگہ۔
•غَزَّ فُلانٌ بِفُلانٍ ـُ غَزًّا : اپنے ساتھیوں میں سے کسی کو چننا، مخصوص کرنا۔
ــــ بالقَرَابَۃِ و الاَولادِ و الجیرانِ : بھلائی اور حسن سلوک کرنا۔
ــــ الثَّوبَ او الجِسْمَ بالاِبْرَۃِ و نَحْوِھا : ہلکے سے سوئی چبھونا۔
اَغَزَّتِ الشَّجَرَۃُ : درخت کا سخت گھنا اور کانٹوں دار ہونا۔
ــــ الدَّابَّۃُ : حاملہ چوپائے کے حمل کا تکلیف دہ ہونا۔ فھی مُغِزٌّ
غَازَّہٗ : کسی کی طرف لپکنا اور مقابلہ کرنا۔
اِغْتَزَّ بِہٖ : کسی کو مخصوص کرنا۔
تَغَازُّوا الشیءَ : کسی چیز میں جھگڑنا۔
الغُزُّ : ایک ترکی قبیلہ۔ واحد : غُزِّیٌّ۔
غَزَّۃُ : فلسطین کا ایک شہر۔
الغَزَّازُ : سب سے تعلق رکھنے والا۔
•غَزْغَزَ : بلا خواہش منہ کے دونوں طرف سے کھانا (۲) کسی چیز میں مسلسل سوئی وغیرہ چبھونا، چوکے دینا۔
•غَزَلَ الصُّوفَ و القُطْنَ و نَحْوَھما : روئی اون وغیرہ کا تنا، دھاگے بنانا۔
غَزِلَ ـَ غَزَلاً : عورتوں سے بات چیت کرنے اور ان سے پینگیں بڑھانے کا رسیا ہونا۔ ھو غَزِلٌ۔
اَغْزَلَ : چرخہ چلانا۔
ــــ الظَّبْیَۃُ : ہرنی کو بچہ ہونا۔ ھی مُغْزِلٌ۔
غَازَلَ المَرْأَۃَ : عورت سے عاشقانہ باتیں کرنا اور اظہار محبت کرنا۔
ــــ فُلانٌ الاَرْبَعِینَ : چالیس سال کے قریب عمر ہونا۔
اِغْتَزَلَ القُطْنَ : غَزَلَہٗ۔
تَغَزَّلَ بالمَرْأَۃِ : عشق بازی کرنا۔
الغَزَالُ : ہرنی کا بچہ، ہرن ج : غِزْلَۃٌ و غِزْلانٌ۔
الغَزَالَۃُ : مؤنث الغزال۔ ہرنی (۲) طلوع ہوتا ہوا سورج (۳) چاشت کا اول وقت ج : غَزَالاتٌ۔ کہتے ہیں : اَتَیْتُہٗ غَزَالَۃَ الضُّحَی و غَزَالاتِ الضُّحَی : اول وقت چاشت میں آیا۔
الغَزْلُ : کاتا ہوا (سوت) ج : غُزُولٌ۔
المَغْزَلُ : کاتنے کی جگہ ج : مَغَازِلُ۔
المِغْزَلُ : سوت کاتنے کا چرخہ یا تکلا۔ کاتنے کی مشین ج : مَغَازِلُ۔
مَغَازِلُ النَّورَجِ : غلہ گاہنے کی مشین کے ستون۔

• غَزَا العَدُوَّ ـ غَزْوًا وغَزَوَانًا: لڑنے کے لئے دشمن کی طرف جانا اور لوٹنے کے لئے ان کے ملک میں گھسنا، جہاد کرنا۔ هو غازٍ ج: غُزَاةٌ و غُزًّى و غُزِيٌّ۔

ــ الشيءَ غَزْوًا: طلب کرنا، چاہنا۔ کہتے ہیں: عرفتُ ما يُغزَى من هذا الكلامِ: میں اس کلام کا مقصد سمجھ گیا۔

ــ الشيءُ: چھا جانا۔ جیسے: غزت البضاعةُ الأجنبيّةُ الأسواقَ۔

ــ فُلانٌ بفُلانٍ: ساتھیوں میں سے کسی کو خاص کرنا۔

أغزَاهُ: حملہ کے لئے تیار کرنا۔

ــ فُلانًا: کسی کو قرض میں مہلت دینا، ادائگی کو مؤخر کردینا۔

غَزّاهُ: أغزاهُ۔

اغتزاه: ارادہ کرنا۔

ــ بفلانٍ: ساتھیوں سے کسی کو خاص کرنا۔

الغازِي: حملہ آور مجاہد ج: غُزاة۔

الغَزَاةُ: ایک سال تک کی لڑائی برخلاف غزوۃ وہ ایک دفعہ کی لڑائی کو کہا جاتا ہے

الغَزْوُ: حملہ، لڑائی۔

ــ العَقائِدِيُّ: نظریاتی یلغار۔

غَزْوُ الفضاءِ: خلا پیمائی، فضائی تسخیر۔

الغَزْوَةُ: حملہ، یورش، جہاد ج: غَزَوات

الغِزْوَةُ: مطلوب چیز۔

المَغْزَى: لڑائی، حملہ (۲) لڑائی کا میدان (۳) غازی کی منقبت، تعریف (۴) مقصد مراد، ماحصل (۵) معنویت (۶) خلاصہ، نتیجہ ج: مَغازٍ۔

المَغْزاةُ: حملہ، لڑائی ج: مَغازٍ۔

غ ــــــ س

• غَسَرَ علَى الغَرِيمِ ـ غَسْرًا: قرض دار پر سختی کرنا، تقاضا کرنا۔

تَغَسَّرَ الأمرُ: الجھنا، مبہم ہونا۔

ــ الغَزْلُ: سوت کا الجھ جانا۔

ــ الغَدِيرُ: تالاب پر ہوا کا کوڑا لا ڈالنا۔

الغَسِرُ: الجھا ہوا معاملہ یا دھاگا۔

الغَسَرُ: ہوا کا تالاب میں لاکر ڈالا ہوا کوڑا، تنکے وغیرہ۔

• غَسَّ خُطبةَ الخَطِيبِ ـ غَسًّا: مقرر کی تقریر میں عیب نکالنا۔

ــ فُلانًا في الماءِ: غوطہ دینا۔

غُسَّ البَعِيرُ: اونٹ کو بیماری لگنا۔

انْغَسَّ في الماءِ: غوطہ لگانا۔

الغُسَاسُ: اونٹ کو لگنے والی بیماری

غَسّانُ: ایک یمنی قبیلہ جو ملک شام پر حکمرانی کرتا تھا۔

الغُسُّ: کمزور اور کمینہ آدمی ج: أغساسٌ وغُسُوسٌ وغِسَاسٌ۔

• غَسَقَ اللَيلُ ـ غَسْقًا وغُسُوقًا وغَسَقَانًا: رات کا تاریک ہونا

ــ القَمَرُ: گہن کی وجہ سے تاریک ہونا

ــ عَيْنُهُ: آنکھ سے آنسو بہنا۔

ــ السَّماءُ: آسمان کا تاریک ہو کر برسنا

ــ اللَّبَنُ: تھن سے دودھ گرنا۔

ــ الجُرحُ: زخم سے پیلا پانی نکلنا۔

أغسَقَ اللَّيلُ: غَسَقَ۔

ــ فُلانٌ: رات کی ابتدائی تاریکی میں ہونا

ــ المُؤَذِّنُ: رات کی ابتدائی تاریکی (غسق) تک مغرب کی اذان مؤخر کرنا۔

الغاسِقُ: رات جبکہ شفق غائب ہو جائے اور تاریکی بڑھ جائے (۲) چاند جب کہ گہن آلود ہو کر تاریک ہو جائے۔ قرآن پاک میں ہے: "ومن شرِّ غاسقٍ إذا وَقَبَ"۔

الغَسّاقُ: دوزخیوں کی کھال سے بہنے والا خراب خون و پیپ۔

الغَسَاقُ: الغَسّاقُ۔ ارشاد باری ہے "إلا حَمِيمًا وغَسّاقًا" ایک قرات غَسَاقًا بھی ہے۔

الغَسَقُ: رات کی تاریکی (۲) گیہوں وغیرہ میں مل جانے والے کالے دانے

• غَسَلَ الشيءَ ـ غَسْلًا: دھونا (پانی سے میل دور کرنا) کہتے ہیں: غَسَلَ اللهُ حَوبَتَهُ: اللہ نے اسے گناہ سے پاک کر دیا۔

ــ فُلانًا بالسَّوطِ: کوڑا مار کر تڑپا دینا زور سے کوڑا مارنا۔

غَسَّلَ الأعضاءَ: خوب دھونا۔

ــ المَيِّتَ: مردے کو نہلانا، صاف کرنا۔

اغتَسَلَ بالماءِ: نہانا، غسل کرنا۔

انغَسَلَ الشيءُ: دھل جانا، صاف ہو جانا

الغاسِلُ: کپڑا دھونے والا، غسل دینے والا۔

الغاسُولُ: دھو کر صاف کرنے کی چیز جیسے کوئی گھاس یا صابن وغیرہ (۲) خطمی۔

الغَسّالُ: دھوبی، کپڑا دھونے والا (۲) مردوں کو غسل دینے والا۔

الغَسّالةُ: مؤنث الغَسّال۔ دھوبن، کپڑے دھونے والی (۲) کپڑے دھونے کی مشین (۳) برتن دھونے کی مشین۔

الغَسّالةُ الآلِيّةُ: خودکار واشنگ مشین۔

ــ الكَهرَبائِيّةُ: بجلی کی واشنگ مشین

الغُسالةُ: دھوون، وہ میل جو دھلائی کرنے سے نکلتا ہے۔

الغَسُولُ: دھو کر صاف کرنے والی چیز، صابن، سرف وغیرہ (۲) نہانے کا پانی۔

الغُسْلُ: غسل، پورے بدن پر پانی کا بہانا (۲) صابن وغیرہ ج: أغسالٌ۔

الغِسْلُ: الغَسُولُ۔

الغِسْلَةُ : الغَسُولُ (۲) عورتوں کے بالوں میں لگانے کی خوشبو وغیرہ ۔
الغِسْلِینُ : میل وغیرہ جو دھونے سے نکلتا ہے (۲) دوزخیوں کی کھالوں سے نکل کر بہنے والی پیپ وغیرہ ۔ ارشادِ باری ہے : "وَلا طَعَامٌ اِلَّا مِنْ غِسْلِينٍ"۔
الغَسُولُ : الغَسُولُ ۔
الغَسِیلُ : بمعنی مَغْسُول ۔ دھلائی کے کپڑے ، دھلے ہوئے کپڑے ۔
مِشْبَكُ الغَسِيلِ : کلاتھ پِن ، کپڑا پکڑنے کی چٹی ۔
المُغْتَسَلُ : غسل خانہ (۲) نہانے کا پانی قرآن پاک میں ہے : "هٰذَا مُغْتَسَلٌ بَارِدٌ وَّ شَرَابٌ"۔
المَغْسَلُ : دھلائی کی جگہ ، دھوبی کا گھاٹ ج : مَغَاسِلُ ۔
المَغْسِلُ : دھونے کا ٹب یا حوض جو دیوار سے ملحق ہو (۲) سلفچی (۳) لانڈری ۔ ج : مَغَاسِل ۔
المَغْسَلَةُ : دھلائی کی دوکان یا عام جگہ لانڈری (۲) میت کو نہلانے کا تختہ ۔
المِغْسَلَةُ : دھلائی مشین ، دھونے کا آلہ ، لکڑی وغیرہ ۔
• غَسَمَ اللَّيْلُ ـُ غُسُومًا : تاریک ہونا ۔
اَغْسَمَ اللَّيْلُ : تاریک ہونا ۔
ـــ القَوْمُ : تاریکی میں داخل ہونا ۔
الغَسَمُ : سیاہی (۲) تاریکی (۳) بدلی (بادل کا ٹکڑا) ج : اَغْسَامٌ ۔
الغُسْمَةُ : بادل کا ٹکڑا ج : غُسَمٌ ۔
• غَسَنَهُ ـُ غَسْنًا : چبانا ۔
الغُسَانُ : دل کے آخری گوشے ۔
الغَسَّانُ : الغُسان ۔ کہتے ہیں : لَقَدْ عَلِمْتُ اَنَّ ذٰلِكَ مِن غَسَّانِ قَلْبِكَ : مجھے معلوم ہے کہ یہ تمہارے دل کی گہرائی کی بات ہے (۲) جوانی کی تیزی ، جوبن ۔ کہتے ہیں : کَانَ ذٰلِكَ فِی غَسَّانِ شَبَابِهِ : یہ اس کی بھرپور جوانی میں ہوا ۔ مَا اَنْتَ مِن غَسَّانِهِ تم اس کے لوگوں میں سے نہیں ہو ۔
الغَسَّانِیُّ : بہت خوبصورت ۔
الغُسْنَةُ : بالوں کا گچھا ، لٹ ج : غُسَنٌ
الغَيْسَانُ : جوانی کی تیزی ، جوبن ۔
• غَسَا اللَّيْلُ ـُ غُسُوًّا : رات کا تاریکی لے کر آنا ۔
غَسِیَ اللَّيْلُ ـَ غَسًى : تاریک ہونا
اَغْسَى اللَّيْلُ : غَسَا ۔
ـــ الرَّجُلُ : تاریکی میں داخل ہونا ۔ کہتے ہیں : اَغْسِ مِنَ اللَّيْلِ : جب تک تاریکی دور نہ ہو رات کو اول وقت نہ چل ۔
ـــ اللَّيْلُ فُلَانًا : رات کی تاریکی کا کسی کو لپیٹ میں لینا ۔
الغُسُوُّ : بعد مغرب اور اس کے بعد رات کی تاریکی ۔

غ ـــ ش

• غَشَّ صَدْرُهُ ـِ غِشًّا : کسی کے دل میں کینہ کپٹ ہونا ۔
ـــ صَاحِبَهُ ـُ غَشًّا : دھوکہ دینا ، دل میں چھپی بات کے برعکس ظاہر کرنا ۔ غیر مفید چیز کو مفید بنا کر پیش کرنا هو غَاشٌّ ج : غُشَّاشٌ و غَشَشَةٌ ۔
ـــ الشیءَ : جعلی بنانا ، کھوٹ ملانا ، ملاوٹ کرنا ۔
اَغَشَّهُ : دھوکہ میں ڈالنا ۔
ـــ عَن حَاجَتِهِ : کسی سے اس کی ضرورت کے لئے عجلت کرانا اور اس سے باز رکھنا ۔
غَشَّشَهُ : زبردست دھوکہ دینا ۔
اِغْتَشَّهُ : کسی کے بارہ میں دھوکہ کا گمان کرنا ، اس کو دھوکہ باز سمجھنا ۔
اِسْتَغَشَّهُ : جعل ساز یا دھوکہ باز قرار دینا یا سمجھنا ۔
الغِشَاشُ : اول و آخر تاریکی (۲) گدلا پانی (۳) تھوڑی نیند (۴) عجلت و جلد بازی ۔ لَقِیتُهُ عَلَى غِشَاشٍ : میں اس سے عجلت میں ملا ۔
الغَشَشُ : گدلا گھاٹ (۲) گدلا پانی ۔
الغِشُّ : دھوکہ جعل سازی ، ملاوٹ ، کھوٹ ، خیانت ، غداری ۔
غِشَاشًا و عَلَى غِشَاشٍ : جلدی سے
الغَشَّاشُ : بڑا دھوکہ باز جعل ساز ، بڑا ملاوٹی ۔
المَغْشُوشُ : غیر خالص ، غیر اصلی ، ملاوٹ والا ، کھوٹا ، جعلی (۲) فریب خوردہ ۔
لَبَنٌ مَغْشُوشٌ : پانی ملایا ہوا دودھ
ذَهَبٌ مَغْشُوشٌ : کھوٹ ملایا ہوا سونا ۔
• غَشَمَ الحَاطِبُ ـِ غَشْمًا : لکڑہارے کا رات کو اچھی بری سوچے بغیر لکڑیاں (ایندھن) اکھٹی کرنا ۔
ـــ الرَّجُلَ ـُ غَشْمًا : بے سوچے کام کرنا ، ظلم ڈھانا ۔ هو غَاشِمٌ و غَشُومٌ ۔
تَغَاشَمُوا : ایک دوسرے پر ظلم ڈھانا ۔
الاَغْشَمُ : پرانا خشک پودا ۔
الغَاشِمُ : ظالم و جابر ، غاصب ۔
الغَشُومُ : دوسروں کو بے وقوف بنا کر جو ہاتھ لگے لے لینے والا (۲) لڑائی جنگ
نَاقَةٌ غَشُومٌ : جو سامنے سے نہ ہٹائی جا سکے ۔

الغشیم: نادان و ناتجربہ کار، بھولا بھالا۔
المِغْشَمُ: دلیر اور اپنی بات پہ اٹل (۲) بڑا ظالم، خودسر۔
• غَشْمَرَ السَّیْلُ: سیلاب آنا۔
— فُلَانٌ: حق و ناحق کی پرواہ نہ کرتے ہوئے جو دل میں آئے کرنا۔
تَغَشْمَرَ لَهُ: کسی پر سخت غصہ کرنا۔
— السَّیْلُ او الجَیْشُ: آنا۔
— الشَّیْءَ: زبردستی لینا۔
الغَشَمْشَمُ: المِغْشَمُ (۲) بڑا ظالم۔
• غَشِیَ اللَّیْلُ ـَ غَشًا: تاریک ہونا۔
— الفَرَسُ وغیرُہٗ: بدن میں سے تمام سر کا سفید ہونا۔ ھو اَغْشٰی و ھی غَشْوَاءُ۔
— الاَمْرُ فلانًا غَشًا و غَشْیًا: کسی کو گھیر لینا، پریشانی میں ڈالنا، لاحق ہونا۔
— فلانًا الموتُ: فلاں کو موت نے آپکڑا۔
غَشِیَهُ الموجُ او العذابُ: وہ موج یا عذاب میں پھنس گیا۔ غَشِیَهُ النُّعاسُ: اونگھنا، نیند غالب آنا۔
— المکانَ غِشْیَانًا: کسی جگہ آنا۔
— الاَمْرَ: کسی کام میں لگ جانا۔
— فُلانًا بالسَّوطِ: کسی پر کوڑے برسانا۔
غُشِیَ علیه غَشْیَةً و غَشْیًا و غَشَیَانًا: بے ہوش ہو جانا۔ ھو مَغْشِیٌّ علیه۔
اَغْشَی اللَّیْلُ: رات اندھیری ہو جانا۔
— اللّٰهُ علی بَصَرِہ: اللہ کا کسی کی آنکھوں پر پردہ ڈالنا۔
— فُلَانًا الاَمْرَ: کسی کام میں لگانا۔
— فلانًا: اپنے پاس بلانا۔
غَشَّی الشَّیْءَ و علیه: ڈھانکنا، پردہ ڈالنا۔
غَشَّی اللّٰهُ علی بَصَرِہ (۲) احاطہ میں لینا، کور کرنا۔
— فُلَانًا الاَمْرَ: کسی کو کسی کام میں لگانا۔
— فُلَانًا بالسَّوطِ او السَّیفِ: زور شور سے کوڑا یا تلوار مارنا، اچھی طرح خبر لینا۔
تَغَشَّی الشَّیْءُ: ڈھک جانا۔
— الشَّیْءَ فلانًا: ڈھانک لینا۔
— فُلَانٌ بثوبه: کپڑے کو اوڑھ لینا
— المرأةَ: جماع کرنا۔
اِسْتَغْشَی ثوبَهُ و بثوبه: کپڑے کو اچھی طرح اوڑھ لینا کہ نہ کچھ سنائی دے اور نہ دکھائی دے۔
الغَاشِی: ڈھانکنے والا۔
الغَاشِیَةُ: پردہ، ڈھکنا (۲) دل کا پردہ (۳) قیامت (۴) اچھی یا بری پیش آمدہ بات (۵) تلوار کی میان (۶) بھکاری جو بھیک مانگنے آئیں (۷) باری باری آنے والے دوست احباب، ملاقاتی اور حاضر باش لوگ (۸) پیٹ کی اندرونی بیماری (۹) سخت ترین سزا
الغِشَاءُ: پردہ، ڈھکنا، غلاف، جھلی (۲) جلد (۳) کیپسول ج: اَغْشِیَةٌ۔
الغِشَاوَةُ: پردہ، جھلی۔ قرآن پاک میں ہے: "وَ عَلٰی اَبْصَارِھِمْ غِشَاوَةٌ"۔ یہ فِعَالَة کے وزن پر اسم آلہ ہے۔ وہ چیز جس سے کوئی چیز ڈھانکی جائے۔
الغَشْیَةُ: غشی، بے ہوشی (بوقت موت)
المَغْشِیُّ: ڈھکا ہوا۔
المَغْشِیُّ علیه: بے ہوش۔
المُغَشَّی: ڈھانکا ہوا، لپٹا سپٹا۔

غ — ص

• غَصَبَ الشَّیْءَ ـِ غَصْبًا: جبرًا اور قہرًا کوئی چیز لے لینا۔ جیسے: غَصَبَ مالَه: لوٹ لینا۔ ھو غَاصِبٌ ج: غُصَّابٌ۔
— المرأةَ: عصمت دری کرنا، زنا بالجبر کرنا۔
— الجِلْدَ: کھال کے بال اتارنا۔
— فُلَانًا علی شَیْءٍ: مجبور کرنا۔
اِغْتَصَبَ الشَّیْءَ: غَصَبَهُ۔
الغَاصِبُ: لٹیرا، جابر، زبردستی قبضہ جمانے والا زنا بالجبر کرنے والا ج: غُصَّابٌ۔
المَغْصُوبُ: جبرًا لی ہوئی چیز (۲) جس سے جبرًا کوئی چیز لی گئی ہو (۳) مجبور۔
• غَصَّ بالماءِ ـَ غَصًّا و غَصَصًا: پانی حلق میں اٹکنا، اچھو لگنا۔ ھو غَاصٌّ و غَصَّانُ۔
— المکانُ باَھْلِهِ: جگہ کا کھچا کھچ بھر جانا، جگہ تنگ ہو جانا، پر ہو جانا۔
اَغَصَّهُ: اچھو لگوانا۔
— علیهم الاَرْضَ: زمین تنگ کرنا۔
اِغْتَصَّ: اچھو لگ جانا، حلق میں اٹک جانا
الغَاصُّ و المُغْتَصُّ: بھرا ہوا، پر۔
الغُصَّةُ: گلے میں اٹک جانے والی کھانے یا پینے کی چیز یا لقمہ، اچھو (۲) رنج و غم ج: غُصَصٌ۔
• غَصَنَ الغُصْنَ ـِ غَصْنًا: شاخ کاٹنا۔
— الشَّیْءَ: لے لینا۔
— فُلَانًا عن حاجته: روکنا، اپنا کام پورا نہ کرنے دینا۔ کہتے ہیں: ما غَصَنَكَ عَنِّی؟ تم کو میرے پاس آنے سے کس چیز نے روکا۔
اَغْصَنَ العُنْقُودُ: خوشۂ انگور کے دانے بڑے ہونا۔
— الشَّجَرُ: درخت کی شاخیں نکلنا
غَصَّنَ العُنْقُودُ: اَغْصَنَ۔
الغُصْنُ: ٹہنی، شاخ (پتلی ہو یا باریک) ج: غُصُونٌ و اَغْصَانٌ۔
الغُصْنَةُ: چھوٹی سی شاخ۔
غُصْنُ الذَّھَب: ایک پودے کا نام۔

غ — ض

• غَضِبَ علیه ـَ غَضَبًا: کسی پر

غصہ ہونا، ناراض ہونا اور انتقام کا ارادہ کرنا۔ ھو غَضِبٌ و ھی غَضِبَۃٌ۔ ھو غَضْبَانُ و ھی غَضْبیٰ۔ ھو غَضْبَانٌ (بالتنوین) و ھی غَضْبَانَۃٌ۔ جمع مذکر کے لئے غِضَابٌ۔ مؤنث کے لئے غَضَابیٰ۔

غَضِبَ لَہ: کسی کی حمایت میں کسی پر بگڑنا۔

— من لا شیءٍ: بلاوجہ غصہ ہونا۔

اَغْضَبَہٗ: ناراض کرنا، غصہ دلانا۔

غَاضَبَ فُلانٌ فُلانًا: ایک دوسرے پر غصہ ہونا۔

— فلانًا: کسی سے ناراض ہو کر الگ ہوجانا، ترک تعلق کرنا۔

تَغَضَّبَ علیہ: غصہ ہونا، خفا ہونا، بگڑنا۔ اَغْضَبْتُہٗ فَتَغَضَّبَ: میں نے اسے غصہ دلایا اسے غصہ آگیا۔

الغُضَابِیُّ: بدمزاج، نا ملنسار۔

الغَضِبُ: غصیلا، جلد خفا ہونے والا۔

الغَضَبُ: غصہ، خفگی، ناراضگی۔

الغَضُوبُ: بہت تیز مزاج، ذرا سی بات پر غصہ ہونے والا (مذکر و مؤنث کے لئے)

المَغْضُوبُ علیہ: جس سے ناراضگی ہو (۲) وہ کافر جو عناد و سرکشی کے باعث ایمان نہ لاکر خدا کی ناراضگی اور اس کے عذاب کا مستحق ہے۔

• غَضَرَ علیہ ـِ غَضْرًا: مہربان ہونا (۲) ناراض ہونا (عامی)

— عنہ: پھر جانا، ہٹ جانا۔ ما غَضَرْتُ عن صَوْبِی: میں اپنی جہت سے نہیں ہٹا۔ ما غَضَرَ عن شَتْمِی: اس نے میری برائی میں پس و پیش نہیں کیا

— الشیءَ: کاٹنا۔

— لہ من مالہ: اپنے مال میں سے کچھ حصہ اسے دیا۔

— الرَّجُلَ: بند رکھنا، روکنا۔ اَرَدْتُ اَنْ اٰتِیَكَ فَغَضَرَنِی اَمْرٌ: میرا تمہارے پاس آنے کا ارادہ تھا مگر ایک مانع پیش آگیا۔

غَضَرَ الجِلْدَ: چمڑے کو اچھی طرح صاف کرنا یا رنگنا۔

— اللہُ فلانًا ـُ غَضْرًا: کسی کے رزق میں فراخی پیدا کرنا۔

غَضِرَ الرَّجُلُ بالمالِ والسَّعَۃِ و الاَھْلِ ـَ غَضَرًا: تنگدستی کے بعد آسودہ حال ہونا، مال و متاع اور اہل و عیال کی نعمت سے مالامال ہونا۔ ھو غَضِرٌ۔

— عن الشیءِ: ہٹ جانا، چھوڑنا۔

غَضُرَ ـُ غَضَارَۃً: آسودہ حال ہونا عیش و آرام میں ہونا۔

— النَّبَاتُ: سرسبز و شاداب ہونا۔ ھو غَاضِرٌ و غَضِیْرٌ۔

اغْتَضَرَ: جوان مرجانا۔

تَغَضَّرَ عنہ: پھر جانا، الگ ہونا۔

الغَاضِرُ: وہ چمڑا جس کی دباغت اچھی طرح کی گئی ہو۔

الغَضَارُ: چکنی ہرے رنگ کی ٹھیکری جسے نظر بد سے بچنے کے لئے استعمال کیا جاتا تھا (۲) باریک تر مٹی جس سے چینی کے برتن بنائے جاتے ہیں (۳) باریک مٹی سے بنائے ہوئے برتن۔

الغَضَارَۃُ: شادابی، آسودگی۔ اِنَّھُمْ لَفِی غَضَارَۃٍ من العَیْشِ و فی غَضَارَۃِ عَیْشٍ: وہ عیش و آرام کی زندگی گزار رہے ہیں۔ (۲) ہرے رنگ کی چکنی مٹی۔

الغَضْرَاءُ: وہ زمین جس میں ہرے رنگ کی خالص چکنی مٹی ہو۔ ھُمْ فی غَضْرَاءِ عَیْشٍ و فی غَضْرَاءَ من العَیْشِ: وہ فراخی و آسودگی میں ہیں۔

• الغُضْرُوفُ: کسی بھی جگہ کی نرم و کمزور ہڈی ج: غَضَارِیفُ۔

• غَضَّتِ المرأۃُ ـِ غَضَاضَۃً و غُضُوضَۃً: جلد کا پتلا ہو کر خون چمکنا۔

— النَّبَاتُ وغَیْرُہٗ: ترو تازہ ہونا۔ ھو غَضٌّ و غَضِیضٌ، و ھی غَضَّۃٌ۔

— بَصَرَہٗ و صَوْتَہٗ وغیرھما ـُ غَضًّا و غِضَاضًا و غَضَاضَۃً: پست کرنا، نیچا کرنا۔ یوں بھی کہا جاتا ہے غَضَّ من بَصَرِہٖ و من صَوْتِہٖ: اس نے نگاہ نیچی کی اور آواز پست کی۔ قرآن پاک میں ہے "وَاغْضُضْ من صَوْتِكَ"۔ ھو غَاضٌّ۔

— الطَّرْفَ: شرم یا کھسیاہٹ کی بنا پر نگاہ نیچی کرنا۔

— طَرْفَہٗ عن فُلانٍ: چشم پوشی کرنا۔ قابل مؤاخذہ بات پر مؤاخذہ نہ کرنا۔

— الغُصْنَ: شاخ توڑ کر لٹکی چھوڑنا۔

— فُلانًا وغَضَّ منہ: حیثیت کم کرنا، بے قدری کرنا، التفات نہ کرنا۔

— فُلانًا حَقَّہٗ: کسی کے حق میں کمی کرنا

لَا اَغُضُّكَ دِرْھَمًا: میں تمہارا ایک درہم بھی کم نہ کروں گا۔

اَغَضَّ الشیءُ: کم ہونا۔

غَضْغَضَ فُلانٌ: تازہ چیز کھانا (۲) کسی کی ذلت ہونا، عیب لاحق ہونا۔

— الشیءُ: ترو تازہ ہونا۔

اغْتَضَّ منہ: کسی کی حیثیت گھٹانا۔

انْغَضَّ الطَّرْفُ: نگاہ نیچی ہوجانا۔

— الصَّوْتُ: آواز پست ہونا۔

الغُضَاضُ: سر اور چہرے کے سامنے کا حصہ یا بالائی حصہ۔

الغَضَاضَۃُ: تازگی (۲) نزاکت (۳) ذلت، عیب، نقص۔ کہتے ہیں: لا غَضَاضَۃَ

عَلَيكَ فِي هٰذا الفِعلِ: اس فعل سے تمہاری کوئی ذلت نہیں ۔ یا تم پر کوئی ملامت نہیں ۔

الغَضُّ: ہر تر و تازہ، شگفتہ، نرم و نازک (جیسے: غض الوجہ)۔

الغَضَّۃُ: ذلت، عیب، خامی۔

الغَضِيضُ: نکلا ہوا شگوفہ (۲) جھکے ہوئے پپوٹوں والی آنکھ (۳) تر و تازہ (۴) ذلیل و عیب دار ج: اَغِضَّاءُ و اَغِضَّۃٌ۔

المَغَضَّۃُ: عیب و نقص، ذلت۔

المُغِضُّ: گھنا، تر و تازہ (۲) ناقص۔

غَضْغَضَ الماءَ: پانی کم کرنا۔

تَغَضْغَضَ الماءُ: پانی کم ہونا۔

• غَضَفَ الفَرَسُ و نَحْوُہُ ـِ غَضْفًا: بے اندازہ دوڑنا۔

ـــ العَيشُ غُضُوفًا: فراخ و کشادہ ہونا۔

ـــ فُلانٌ: آسودہ دل ہونا۔ هو غَاضِفٌ

ـــ العُودَ والشيءَ: توڑ کر موڑنا۔

ـــ الكَلبُ اُذُنَہُ: کتے کا اپنے کان ڈھیلے کر کے چھوڑنا۔

غَضِفَ الشيءُ ـَ غَضَفًا: ڈھیلا ہونا

غَضِفَت الاُذُنُ: کان کا ڈھیلا ہونا

غَضِفَت الاَشفَارُ: پلکیں لٹکنا۔

ـــ السَّهمُ: تیر کے پر کا موٹا ہونا۔

ـــ اللَّيلُ: رات کا سیاہ اور تاریک ہونا

ـــ العَامُ: سال کا زرخیز ہونا، پھل والا ہونا خوش حالی کا ہونا۔

ـــ العَيشُ: زندگی کا آسودہ ہونا۔ هو اَغضَفُ و هي غَضفَاءُ ج: غُضفٌ۔

اَغضَفَت الثَّمَرَۃُ: پھل کا نیچے لٹکنا۔

ـــ النَّخلَۃُ: پتے زیادہ اور پھل خراب ہو جانا۔ هي مُغضِفٌ و مُغضِفَۃٌ

ـــ السَّمَاءُ: آسمان پر بادل چھا جانا۔

اَغضَفَ اللَّيلُ: سیاہ اور تاریک ہونا۔

غَضَّفَہُ: توڑ کر موڑنا (شاخ وغیرہ)۔

اِنْغَضَفَ العُودُ: ٹوٹ کر مڑ جانا۔

ـــ اُذُنُہُ: کان کا (غیر خلقی طور پر) لٹک جانا۔

ـــ القَومُ فِي الغُبَارِ: گرد و غبار میں داخل ہونا۔

ـــ البِئرُ: کنویں کا منہدم ہو جانا۔

ـــ الضَّبَابُ: کہر کا گہرا ہونا۔

تَغَضَّفَ: مطاوع غَضَّفَ۔

ـــ الحَيَّۃُ: سانپ کا کنڈل مارنا۔

ـــ عَلَيهِم اللَّيلُ: تاریکی چھا جانا۔

ـــ عَلَيهِم الدُّنيا: آسودگی لے کر آنا

ـــ عليه: متوجہ ہونا، مہربان ہونا۔

ـــ البِئرُ: کنویں کے کنارے گر جانا۔

الغَاضِفُ: لٹکے ہوئے کانوں والا کتا (۲) آسودہ حال آدمی یا زندگی م: غَاضِفَۃ

الغَضَفُ: درخت خرما جیسا ایک درخت جس کی چھال سے جھولیں وغیرہ بنائی جاتی ہیں۔

• غَضفَرَ الشيءُ: بھاری ہونا۔

الغُضَافِرُ: شیر۔

الغَضفَرُ: خشک مزاج، روکھا آدمی۔

• غَضَنَت النَّاقَۃُ بِوَلَدِهَا ـُ غَضْنًا و غِضَانًا: ناتمام بچہ جننا۔ جس کا رواں یا اعضاء نمایاں نہ ہوئے ہوں۔ هو غَضِينٌ۔

ـــ فُلانًا: روکنا۔ ما غَضَنَكَ عَنَّا: ہمارے پاس آنے سے کس بات نے روکا۔

غَضِنَت العَينُ ـَ غَضَنًا: پیدائشی طور پر آنکھ کا ناہموار ہونا، سلوٹ دار ہونا

ـــ الجَبهَۃُ: پیشانی کی شکنیں ظاہر ہونا

اَغضَنَت السَّمَاءُ: مسلسل پانی برسانا۔

اَغضَنَ المَطَرُ: لگاتار بارش ہونا۔

ـــ عَلَيهِ الحُمَّى: بخار کا مسلسل رہنا

ـــ عَلَيهِ اللَّيلُ: تاریکی چھا جانا۔

غَاضَنَ عَينَہُ: اظہار رشک کے لئے آنکھ کو سمٹا ہوا بنا لینا۔

ـــ المَرأَۃَ: آنکھ لڑانا، آنکھ مار کر اشارے سے اظہار عشق و محبت کرنا۔

غَضَّنَت السَّمَاءُ: اَغضَنَت۔

ـــ النَّاقَۃُ بولدها: غَضَنَت۔

ـــ الشيءَ: موڑ کر سلوٹیں ڈالنا، شکن ڈالنا۔ دَخَلتُ عَلَى فُلانٍ فَغَضَّنَ لِي مِن جَبهَتِہِ: میں فلاں کے قریب پہنچا تو اس کی پیشانی پر سلوٹیں پڑ گئیں۔

تَغَضَّنَ الشيءُ: مڑنا، سلوٹیں پڑنا۔

الاَغضَنُ: آنکھ سمیٹنے والا یا سمٹی ہوئی آنکھ والا۔

الغَضنُ: کپڑے یا کھال وغیرہ کی سلوٹ، شکن ج: غُضُونٌ (۲) تھکان، مشقت

فِي غُضُونِ كذا: دوران۔ اثناء

جاءَ فِي غُضُونِ كَلامِہِ كذا۔

غُضُونُ الاُذُنِ: کان کی سلوٹیں۔

غَضَنُ العَينِ: آنکھ کی بیرونی کھال۔

الغَضَنَۃُ: چیچک کی پھنسی کا چھلکا۔

الغَضِينُ: اونٹنی کا جنا ہوا ناتمام بچہ۔

المُتَغَضِّنُ: شکن آلود۔

المُغَضَّنُ: شکن آلود۔

• الغَضَنفَرُ: شیر (۲) بھاری بدن والا۔

• غَضَا اللَّيلُ ـُ غَضْوًا و غُضُوًّا: ہر طرف تاریکی پھیلنا۔

ـــ البَعِيرُ: اونٹ کا جھاؤ کے پتے کھانا۔

ـــ فُلانٌ: آسودہ حال ہونا (۲) دونوں پلکیں ملانا۔

ـــ عَلَى الشيءِ: کسی بات پر خاموش ہونا۔

غَضِيَتِ الْاَرْضُ ـَ غَضًى: زمین کا جھاؤ کے بہت درختوں والی ہونا۔

غَضِيَ الرَّجُلُ: دونوں پلکیں ملا کر آنکھ بند کر لینا۔

ـــ البَعِيْرُ: غضا (جھاؤ) کھا کر اونٹ کو تکلیف ہونا۔

اَغْضَى اللَّيْلُ: تاریکی پھیل جانا۔

ـــ فُلَانٌ: و اَغْضَى جُفُوْنَه و اَغْضَى عَيْنَه: آنکھ بند کرنا، جھپکانا۔

ـــ عنه طَرْفَه: نگاہ پھیر لینا، کنارہ کش ہونا، چشم پوشی کرنا۔

ـــ عَلَى الشَّيْءِ: کسی چیز کو برداشت کرنا اور خاموشی اختیار کرنا۔

ـــ عَيْنًا عَلَى قَذًى: تکلیف برداشت کرنا۔

تَغَاضَى عنه: چشم پوشی کرنا، غفلت برتنا

الإِغْضَاءُ: چشم پوشی (۲) بے توجہی۔

الغَاضِي: آسودہ حال آدمی (۲) تاریک (رات) (۳) عمدہ (چیز) م: غَاضِيَة۔

الغَاضِيَة: انتہائی تاریک رات (۲) روشن اور بڑی آگ۔

الغَضَى: جھاؤ کا درخت جس کی لکڑی سخت ہوتی ہے۔ اَهْلُ الغَضَى: باشندگانِ نجد (چونکہ وہاں اس درخت کی کثرت ہے) (۲) جھاڑی۔

الغَضْيَاءُ: کثیر جھاؤ والی زمین۔

غ ـــ ط

•الغُطْرَةُ: سر کو باندھنے کا عربی رومال (الكُوفِيَّة)۔

•غَطْرَسَ عَلَى اَقْرَانِه: ہم عصروں کے سامنے بڑائی جتانا، تکبر کرنا، خود پسند ہونا، اکڑنا۔

ـــ فُلَانًا: ناراض کرنا۔

تَغَطْرَسَ: غَطْرَسَ (۲) غصہ ظاہر کرنا (۳) اندھادھند راستہ پر چلنا۔

تَغَطْرَسَ فِي مِشْيَتِه: اکڑ کر چلنا، ناز و ادا سے چلنا، اترا کر اور مٹک کر چلنا۔

الغِطْرِسُ: ظالم متکبر ج: غَطَارِسُ۔

الغِطْرِيْسُ: الغِطْرِسُ ج: غَطَارِيْسُ

الغَطْرَسَةُ: تکبر، غرور، خود پسندی۔

•غَطْرَشَ فُلَانٌ غَطْرَشَةً: حق کو ٹھکرانا۔ هو مُغَطْرِشٌ و هي مُغَطْرِشَةٌ۔ فُلَانٌ آذَانُهُ عن الحق مُغَطْرِشَة: فلاں کے کان حق بات سننے کو تیار نہیں۔

تَغَطْرَشَ فُلَانٌ: خود کو کسی بات سے بلند سمجھنا، نظر انداز کرنا۔

•غَطْرَفَ: فضول کام کرنا، تکبر کرنا، اکڑنا

تَغَطْرَفَ: غَطْرَفَ (۲) مغرورانہ انداز میں چلنا۔

الغُطَارِفُ: شریف سردار۔

الغِطْرَافُ: الغُطَارِفُ ج: غَطَارِيْفُ و غَطَارِفَة۔

•غَطَسَ فِي الماءِ ـِ غَطْسًا: پانی میں غوطہ کھانا، ڈوبنا۔

ـــ فِي بَحْرٍ من اَنْعُمِ الله: اللہ کی نعمتوں میں مست ہونا، مزے اڑانا۔

ـــ فِي الإِنَاءِ: برتن سے منہ لگا کر پینا

ـــ الشَّيْءَ فِي الماءِ: ڈبونا، ڈبکی دینا۔

غَطَّسَهُ فِي الماءِ: غوطہ دینا، خوب ڈبونا

تَغَاطَسَ القَوْمُ: ایک دوسرے کو غوطہ دینا۔

ـــ الرَّجُلُ: غافل بننا، غفلت برتنا۔

الغَاطِسُ: تاریک (لَيْلٌ غَاطِسٌ) (۲) کشتی یا جہاز کا وہ حصہ جو پانی میں رہتا ہے۔

الغِطَاسُ: نصرانیوں کے یہاں بچہ کی ماء المعمودیہ (مقدس پانی) سے تطہیر کی تقریب (۲) مسیح علیہ السلام کی عملِ تعمید کی یادگار جشن معمودیہ جسے قبطی لوگ مناتے ہیں۔ دیکھئے (ع م د)

الغَطَّاسُ: غوطہ خور (پیشہ ور) (۲) پانی میں ڈبکی لگانے والا۔

الغَطْسُ: غوطہ خوری۔

الغَطْسَةُ: ڈبکی، غوطہ۔

الغَطِيْسُ: کالا۔ اَسْوَدُ غَطِيْسٌ: بہت کالا۔

المَغْطِسُ: نہانے کا ٹب جو غسل خانہ میں رہتا ہے ج: مَغَاطِسُ۔

•غَطَشَ اللَّيْلُ ـِ غَطْشًا: تاریک ہونا۔

ـــ فُلَانٌ غَطْشًا و غَطَشَانًا: بڑھاپے یا آنکھ کی بیماری کے باعث آہستہ چلنا۔

غَطِشَ ـَ غَطَشًا: کمزور نگاہ والا ہونا هو اَغْطَشُ و غَطِشٌ و هي غَطْشَى و غَطْشَاءُ و غَطِشَةٌ ج: غُطْشٌ۔

ـــ البَصَرُ: بینائی کمزور ہونا۔

ـــ اللَّيْلُ: رات کا تاریک ہونا۔

فَلَاةٌ غَطْشَى و غَطْشَاءُ: گھنا جنگل جہاں اندھیرا رہتا ہو۔

اَغْطَشَ اللَّيْلُ و البَصَرُ: روشنی نہ ہونا، تاریک ہونا۔

ـــ اللهُ اللَّيْلَ: تاریک کرنا قرآن پاک میں ہے: "وَ اَغْطَشَ لَيْلَهَا وَ اَخْرَجَ ضُحَاهَا"۔

غَطَّشَ الشَّيْءَ: واضح کرنا، بتانا۔ کہتے ہیں: غَطِّشْ لِي شَيْئًا۔

تَغَاطَشَ عنه: انجان بننا (۲) جان بوجھ کر اندھا بننا۔

تَغَطَّشَتْ عَيْنُهُ: نگاہ کمزور ہونا، روشنی ختم ہو جانا۔

اغْطَاشَّ البَصَرُ: نگاہ بتدریج گھٹنا۔

الغَطَشُ: نگاہ کی کمزوری، تاریکی۔

•غَطَّ فی النَّومِ ـِ غَطًّا و غَطِیطًا: نیند میں خرّاٹے لینا۔

ــ النّائِمُ او المذبوحُ او المخنوقُ: سونے یا ذبح ہونے یا دم گھٹنے والے کی آواز نکلنا۔

ــ القِدرُ: دیگچی کے کھولنے کی آواز آنا۔

ــ الشیءَ فی الماءِ: ڈبکی دینا، غوطہ دینا۔

ــ الشیءَ: زور سے دبانا، دبا کر نچوڑنا۔

انغَطَّ فی الماءِ: ڈوبنا، غوطہ کھانا۔

تَغاطَّ القومُ فی الماءِ: ایک دوسرے کو غوطہ دینا، ڈبونا۔

الغُطاطُ: آخر رات کی سیاہی اور صبح کی ابتدائی روشنی ملی ہوئی، فجر سے کچھ پہلے کا وقت۔

الغَطِیطُ: خرّاٹوں کی آواز (۲) ہانڈی کے جوش مارنے کی آواز۔

الغُطَیطَةُ: کہر، دھند۔

•غَطغَطَتِ القِدرُ: ہنڈیا کا جوش مارنا۔

ــ علیه النَّومُ: نیند کا غلبہ ہونا۔

ــ البحرُ: سمندر کا موج زن ہونا، سمندر میں موجیں اٹھنا۔

تَغَطغَطَ البحرُ: غَطغَطَ۔

ــ الشیءُ: بکھر جانا، برباد ہو جانا۔

الغَطغَطَةُ: ہنڈیا کا جوش (۲) سمندر کا جوار بھاٹا۔

الغَطاغِطُ: بکری کے مادہ بچے۔

•غَطِفَ العَیشُ ـَ غَطَفًا: فراخ و آسودہ ہونا، خوش گوار ہونا۔

ــ الرَّجُلُ: لمبی اور گھنی پلکوں والا ہونا (۲) بھووں کے کم بالوں والا ہونا۔

هو اَغطَفُ وهی غَطفاءُ ج: غُطفٌ۔

•غَطِلَتِ السَّماءُ ـَ غَطَلًا: ابر آلود ہونا

غَطِلَ اللَّیلُ ـَ غَطَلًا: تاریک ہونا

اغطالَّ الشیءُ: ڈھیر لگنا۔

غَیطَلَ الرَّجُلُ: بہت جانوروں والا ہونا۔

•غَطمَطَ البحرُ: موجیں مارنا، ہنڈ کا جوش مارنا۔

ــ السَّیلُ: سیلاب کی آواز آنا۔

الغَطمَطُ: بڑا سمندر۔

غَطَا اللَّیلُ ـُ غَطوًا و غُطُوًّا: تاریک ہونا، اور ہر طرف اندھیرا چھا جانا۔

ــ الشیءَ و علیه غَطوًا: پردہ پوشی کرنا۔

اَغطَتِ الشَّجَرَةُ: درخت کی شاخوں کا لمبا ہو کر زمین پر پھیل جانا۔ هی غاطِیَةٌ (خلاف قیاس)۔

ــ الکَرمُ: انگور کی بیل کا رس دار ہو کر بڑھنا اور پھیلنا۔

ــ الشیءَ: چھپانا، پردہ ڈالنا۔ کہتے ہیں: اللّٰهُمَّ أغطِ علی قلبه: اے خدا اس کے دل پر پردہ ڈال دے

غَطّاهُ: چھپانا، ڈھانکنا، پردہ پوشی کرنا (۲) احاطہ کرنا، کور کرنا۔

ــ اللَّیلُ فلانًا: رات کی تاریکی کا اپنی لپیٹ میں لے لینا۔

ــ الأخبارَ: خبریں جمع کرنا، کور کرنا

ــ الموقِفَ: صورتِ حال کو چھپانا۔

ــ النَّفَقاتِ: اخراجات کو پورا کرنا۔

ــ النَّقصَ: کمی کو پورا کرنا۔

تَغَطّی: چھپ جانا، پردہ پڑ جانا۔

ــ به: کسی کی آڑ میں چھپ جانا۔

اِغتَطی: تَغَطّی۔

التَّغطِیَةُ: پردہ پوشی، گھراؤ، احاطہ۔

الغاطِیَةُ: انگور کی بیل۔

الغِطاءُ: ڈھکنا، غلاف، پردہ، سرپوش، کور ج: اَغطِیَةٌ۔

غِطاءُ الفِراشِ: بچھانے کی چادر، پلنگ پوش۔

غِطاءُ المائِدَةِ: میز پوش۔

غِطاءُ المِدخَنَةِ: چمنی کیپ۔

الغِطاءُ الجوّیُ: فضائی چھتری، فضائی بیڑا جو آسمان پر چھا جاتا ہے، بہت سے ہوائی جہاز جو دشمن کی طرف پیش قدمی کرتی ہوئی بری فوج کے اوپر دفاع کے لئے پرواز کرتے ہیں۔

الغِطایَةُ: زنانہ تحتانی زائد کپڑے۔

الغَطوانُ: کثرت و حفاظت۔ إنّه لذو غَطوانٍ: وہ صاحب شوکت و اقتدار ہے۔

الغَطیانُ: سمندری سیلِ آب۔

المَغطِیُّ: پوشیدہ۔ مَغطِیُّ القِناعِ: گم نام۔

المُغَطّی: ڈھکا ہوا، پوشیدہ۔

المُغَطِّی: پردہ پوش، کور کنندہ۔

غ ــــ ف

•غَفَرَ الجَرِیحُ او المَرِیضُ ـِ غَفرًا: بیمار کی بیماری لوٹ آنا، زخم کا دوبارہ ہرا ہو جانا۔

ــ العاشِقُ: دلاسے کے بعد عاشق کا دوبارہ مبتلائے کیفیاتِ عشق ہونا۔

ــ الشیءَ: چھپانا۔ غَفَرَ الشَّیبَ بالخِضابِ: بالوں کی سفیدی کو خضاب سے چھپانا۔

ــ المَتاعَ فی الوِعاءِ: کسی ظرف میں سامان رکھ کر چھپانا۔

ــ اللّٰهُ لَهُ ذَنبَهُ غَفرًا و غُفرانًا و مَغفِرَةً: گناہ چھپانا اور معاف کرنا۔ هو غافِرٌ۔ برائے مبالغہ غَفورٌ و غَفّارٌ۔

عَفَرَ الجَلَبُ السُّوقَ غَفْرًا: بیرونی مالِ تجارت کا بازار میں پھیل کر سستا کر دینا، مندا کر دینا۔

غَفِرَ الثَّوبُ ـَ غَفَرًا: روآں ابھرنا، روئیں دار ہونا۔

— الجُرحُ: زخم کا دوبارہ تازہ ہو جانا۔

— المَرِيضُ: بیمار کی بیماری عود کر آنا۔

غُفِرَ المَرِيضُ: بیمار کا دوبارہ بیمار ہو جانا

اَغفَرَ الرِّمثُ او العُرفُطُ: رمث اور عرفط نامی پودوں سے گوند نکلنا

— النَّخلُ: خام کھجوروں پر جھلی آجانا۔

— الارضُ: ہری کونپلیں نکل آنا۔

— اُنثَى تَيسِ الجَبَلِ: پہاڑی بکرے کی مادہ کا نر بچوں والی ہونا۔

— المَتَاعَ فِي الوِعَاءِ: برتن میں سامان بند کرنا، چھپانا۔

— الشَّيبَ بالخِضَابِ: بالوں کی سفیدی کو خضاب سے چھپانا۔

اِغتَفَرَ لَهُ ذَنبَهُ: گناہ معاف کرنا۔

تَغَافَرَ القَومُ: ایک دوسرے کی غلطی کو معاف کرنا یا ایک دوسرے کے لئے دعائے مغفرت کرنا۔

تَغَفَّرَ: گوند پودوں سے اکٹھا کرنا۔

اِستَغفَرَ اللّٰهَ ذَنبَهُ و مِن ذَنبِهِ و لِذَنبِهِ: اللہ سے اپنے گناہ کی معافی چاہنا۔

اِغفَارَّ الثَّوبُ: کپڑے کا روآں نکلنا، روئیں دار ہونا۔

الغَافِرُ: معاف کنندہ۔

الغُفَارُ: گردن وغیرہ کا روآں، چھوٹے چھوٹے بال جو عورتوں کی پنڈلیوں وغیرہ پر نکل آتے ہیں۔

الغِفَارُ: رخسار کا نشان۔

الغَفَّارُ: بہت معاف کرنے والا، خدا کی صفت

الغِفَارَةُ: عورتوں کے سر کا رومال جو سر کے صرف اگلے اور پچھلے حصہ کو ڈھانپتا ہے (۲) تہ بہ تہ بادل (۳) سر پر ٹوپی کے نیچے رکھا جانے والا زرہ کا اضافی حصہ (۴) ڈھکنا ج: غَفَائِر۔

الغَفَّارَةُ: علمائے یہود کا لباس، پادری کا جبہ

الغَفَرُ: پیٹ (۲) گردن وغیرہ کے چھوٹے چھوٹے بال ج: اَغفَارٌ و غُفُورٌ۔ (۳) کپڑے کا روآں۔ واحد: غَفَرَةٌ (۴) چاند کی منزلوں میں سے پندرہویں منزل (برج سنبلہ میں تین چھوٹے ستارے)۔

الغِفرُ: گائے کا بچھڑا۔

الغُفرُ: پہاڑی بکرے کا نر بچہ ج: اَغفَارٌ و غُفُورٌ۔

الغَفَرُ: ٹیلوں اور ہموار زمینوں میں اُگنے والے پودے (جو چڑیوں جیسے دکھائی دیتے ہیں) (۲) چھوٹی چھوٹی گھاس ج: اَغفَارٌ و غُفُورٌ۔

الغَفِرُ: رَجُلٌ غَفِرُ القَفَا: گدی پر اگے ہوئے بالوں والا۔

الغُفرَانُ: درگذر، معافی، بخشش۔

الغُفرَةُ: پہاڑی بکرے کی مادہ (۲) ڈھکنا جس سے کوئی چیز ڈھانکی جائے۔ اِغفِرُوا هٰذَا الشَّيءَ بِغُفرَتِهِ: اس چیز کو اس کے ڈھکن سے ڈھانکو یعنی مناسب اور باجوڑ چیز سے اس کو درست کرنا۔

الغَفِيرُ: الغُفَارُ (۲) بہت۔ جَمٌّ غَفِيرٌ: بڑا مجمع۔ کہتے ہیں: جَاءَ القَومُ جَمًّا غَفِيرًا وجَمَّاءَ غَفِيرًا وجَمَّ الغَفِيرِ و جَمَّاءُ الغَفِيرِ و الجَمَّاءَ الغَفِيرَ: لوگ اچھے اور برے بڑے اور چھوٹے سب کے سب آئے (۳) پہرے دار، چوکیدار۔

الغَفِيرَةُ: ڈھکنا (۲) کثرت و زیادتی۔ (۳) مَا عِندَهم غَفِيرَةٌ: ان کے یہاں معافی کا کوئی خانہ نہیں۔

المِغفَارُ: کھانے کا گوند جو عرفط پودے سے نکلتا ہے ج: مَغَافِير۔

المِغفَرُ: ٹوپی کے نیچے کا خود جو زرہ سے جڑا ہوا ہوتا ہے ج: مَغَافِر۔

المِغفَرَةُ: المِغفَرُ ج: مَغَافِرُ۔

المَغفِرَة: معافی، بخشش۔

المُغفُورُ: المِغفَارُ۔

المَغفُورُ لَهُ: معاف کیا ہوا۔

• غَافَصَ فُلَانًا مُغَافَصَةً و غِفَاصًا: کسی کو اچانک آ پکڑنا اور بری طرح پیش آنا۔ اَخَذَ الشَّيءَ مُغَافَصَةً: بزور کوئی چیز لینا۔

الغَافِصَةُ: زمانہ کی مصیبت ج: غَوَافِص۔

• اِغتَفَّتِ الدَّابَّةُ: جانور کو بقدر ضرورت چارہ ملنا، موسم بہار کا تھوڑا چارہ ملنا

— فُلَانًا: تھوڑی سی چیز دینا۔

تَغَفَّفَتِ الدَّابَّةُ: اِغتَفَّتْ۔

— الاِنَاءَ و الضَّرعَ: برتن یا تھن کا باقی ماندہ پانی یا دودھ نکالنا۔

الغَفُّ: رطب کھجور کا سوکھا پتا۔

الغِفَّانُ: وقت۔ جَاءَ عَلَى غِفَّانِهِ: وہ اپنے وقت پر آیا۔

الغُفَّةُ: گزارے کے لائق سامان زندگی (۲) وہ چارہ جسے اونٹ منہ سے عجلت میں لے لیتا ہے (۳) موسم بہار کا تھوڑا چارہ یا خوراک۔

غُفَّةُ الاِنَاءِ والضَّرعِ: برتن یا تھن میں باقیماندہ پانی یا دودھ۔

• غَفَقَ فُلَانٌ ـِ غَفقًا: اچانک بلا بولنا۔

— فُلَانٌ: اچانک آ موجود ہونا۔

— الرَّجُلُ: بار بار بکثرت پینا۔

خَفَقَ فُلانٌ غَفْغَفَةً : لوگوں کی باتیں سنتے سنتے سونا۔
غَفَّقَ : لوگوں کی باتیں سنتے ہوئے سونا۔
اِغْتَفَقَ بہ : گھیر لینا۔
تَغَفَّقَ الشَّرَابَ : بار بار بکثرت پینا۔
الغَفْقُ : متوسط درجہ کی بارش۔
• غَفَلَ عن الشیئِ ـُ غُفُولاً و غَفْلَةً : غافل ہونا، عدم توجہ اور قلت احتیاط کی بنا پر بھول جانا۔
ـــ الشیئَ : بے توجہی اور غفلت کی بنا پر کسی چیز کو چھوڑ دینا (۲) چھپانا۔ ھو غَافِلٌ ج : غُفُولٌ و غُفَّلٌ۔
اَغْفَلَ الشیئَ : غافل ہونا، بے توجہی برتنا نظر انداز کرنا۔
ـــ الدَّابَّةَ : جانور پر داغ نہ لگانا۔
ـــ فُلاناً عن الشیئِ : غافل کرنا، ذہن سے نکلوا دینا، بھلوا دینا۔
ـــ فُلاناً : کسی کو بے خبری میں جا لینا (۲) کسی کو غافل کہنا (۳) کسی سے اس کی مشغولیت کے وقت سوال کرنا اور فراغت کا انتظار نہ کرنا۔
غَفَّلَ فُلاناً : غافل بنانا یا غافل قرار دینا (۲) کسی کی بے خبری یا مشغولیت کے وقت حمایت کرنا، اس کا کام کرنا۔
ـــ الشیئَ : بھولنا، غافل رہنا۔
تَغَافَلَ : قصداً غفلت برتنا، بے توجہی اور لاپرواہی برتنا (۲) خود کو بے خبر اور غافل ظاہر کرنا۔
ـــ عنہ : کسی کی غفلت سے فائدہ اٹھانا، (۲) بے اعتنائی برتنا۔
تَغَفَّلَ فُلاناً : بے خبری میں آنا (۲) کسی کے بے خبر ہونے کی تاک میں رہنا۔
ـــ فُلاناً عن کذا : بے خبری میں کسی کو کسی چیز کے بارہ میں دھوکہ دینے کی کوشش کرنا۔
اِسْتَغْفَلَہُ : غفلت سے فائدہ اٹھانا، غفلت کے وقت کا منتظر رہنا۔
الاِغْفَالُ : بے توجہی، کنارہ کشی۔
الغَفِلُ : غافل، بھولا ہوا۔
الغُفْلُ : بے فیض اور بے ضرر آدمی (۲) نامعلوم النسب آدمی (۳) جوئے کا بے نشان تیر جس سے نہ فائدہ ہو اور نہ نقصان۔ کہتے ہیں : قِدْحٌ غُفْلٌ۔ قِدَاحٌ غُفْلٌ و اَغْفَالٌ (۴) بے نشان و بے علامت جگہ، غیر آباد (۵) بے داغ و بے نشان چوپایہ وغیرہ کہتے ہیں : اِبِلٌ اَغْفَالٌ (۶) ناتجربہ کار آدمی (۷) بارش سے خالی زمین (۸) خام چیز جو ابھی تیار نہ کی گئی ہو (۹) وہ شعر جس کا قائل معلوم نہ ہو (۱۰) وہ کتاب جس کا مصنف معلوم نہ ہو۔ ج : اَغْفَالٌ۔ غُفْلٌ من التَّاریخ : تاریخ سے خالی۔
الغَفَلُ : فراخی، آسودگی۔ کہتے ہیں : فُلانٌ فی غَفَلٍ من عَیْشِہٖ۔
الغَفْلَةُ : بے خبری۔ علی غَفْلَةٍ منہ : اس کی بے خبری میں۔
الغُفْلِیَّةُ : مجہول الاسم ہونا، بے علامت و بے نشان ہونا۔
المُغَفَّلُ : بے وقوف، بے دانش و کمزور دماغ
• غَفَا ـُ غَفْواً و غُفُوّاً : تھوڑا سا سونا اونگھنا، ہلکی نیند سونا۔
ـــ الشیئُ علی الماءِ : پانی کے اوپر تیرنا۔
اَغْفَی فُلانٌ : غَفَا (۲) کھلیان کے بھوسے پر سونا۔
ـــ الشَّجَرُ : شاخیں لٹکنا۔
الاِغْفَاءَةُ : ہلکی سی نیند، غفلت۔
الغَفَا : کھلیان کا بھوسا (۲) گیہوں کا چھلکا
الغَفْوَةُ : ہلکی سی نیند (۲) شکاری کے چھپنے کا گڑھا۔
الغَافِی : ہلکی نیند سونے والا، تیرنے والی چیز۔
غَفَی البُرَّ و نحوَہُ ـِ غَفْیاً : گیہوں کو صاف کرنا، بھوسا وغیرہ الگ کرنا۔
غَفِیَ ـَ غَفًی : اونگھنا۔
اَغْفَی فُلانٌ : کھلیان کے بھوسے پر سونا۔
ـــ الطَّعَامُ : کھانے کی چیز غلہ وغیرہ میں کوڑا کرکٹ ہونا۔
ـــ البُرَّ و نحوَہُ : گیہوں وغیرہ صاف کرنا
غَفَّی الطَّعَامَ : صاف کرنا۔
اِنْغَفَی الشیئُ : ٹوٹ جانا۔
ـــ البُرُّ و نحوُہُ : گیہوں وغیرہ کا صاف ہو جانا۔
الغَفَی : کھلیان میں پڑا ہوا بھوسا (۲) گیہوں میں ملا ہوا کوڑا (تنکے، گونے وغیرہ) (۳) ہر ردی اور خراب چیز (۴) درخت خرما کو لگنے والی بیماری (ایک قسم کا گرد جو کچی کھجور کو بڑھنے اور پکنے سے روکتا ہے) (۵) کچی کھجور کے اوپر کا چھلکا (۶) وہ اونٹ جن کو باہر نکال دیا جائے (۷) نچلے درجہ کے لوگ ج : اَغْفَاءٌ۔
الغُفَاءُ : چھوٹے چھوٹے اور ٹوٹے پھوٹے گیہوں کے دانے (۲) کھجور کو لگنے والی بیماری جس سے وہ خراب ہو جاتی ہے۔
الغُفَاءَةُ : آنکھ کی پتلی کی سفیدی (۲) گیہوں وغیرہ میں ملے ہوئے گونے تنکے وغیرہ۔
الغَفْیَةُ : بلندی جہاں پانی نہ پہنچے۔

غ ـــــ ق

• غِقٌ غِقٌ : ابلنے اور جوش مارنے کی آواز (۲) پرندے یا پانی کی بعض حالتوں کی آواز۔
غَقَّ القَارُ و القِدْرُ و نحوُھما ـِ غَقّاً و غَقِیقاً : تارکول یا ہانڈی وغیرہ کا کھولتے وقت آواز کرنا۔

غَقَّ الصَّقْرُ: باز (شکرے) کا اپنی آواز کو باریک کرکے نکالنا۔
— الطَّائِرُ غَقِیقًا: بولنا، آواز نکالنا۔
— الماءُ غَقًّا و غَقِیقًا: کشادگی سے تنگی کو یا برعکس چلتے ہوئے پانی کا آواز نکالنا۔ هو غَاقٌّ. مبالغہ غَقَّاقٌ.
الغَقْغَقَةُ: ابابیل نما پہاڑی چڑیاں۔
غَقْغَقَ الصَّقْرُ: باز کا باریک آواز میں بولنا۔
الغَقُّ: شکرے کی ایک خاص قسم کی آواز
الغَقِیقُ: پانی کے تنگ یا کشادہ جگہ میں داخل ہونے کی آواز

غ ـــــ ل

• غَلَبَهُ و علیه ـِ غَلْبًا و غَلَبًا و غَلَبَةً: زیر کرنا، غالب ہونا، فتح پانا، قابو پانا، کسی پر اقتدار حاصل کرنا۔
— فُلانًا علَی الشیءِ: کوئی چیز کسی سے زبردستی لے لینا۔ هو غالِبٌ ج: غَلَبَةٌ و هو غَلَّابٌ۔
— علی فلانٍ الکرم وغیرہ: کرم کا کسی کی عادت بن جانا۔
— علَیه الحُمْرَةُ او الصُّفْرَةُ: کسی چیز میں سرخی یا زردی زیادہ ہونا۔
غَلِبَ ـَ غَلَبًا: موٹی گردن والا ہونا۔
— الحَدِیْقَةُ: باغیچہ کا گھنا اور گنجان ہونا۔ هو اَغْلَبُ وهي غَلْبَاءُ ج: غُلْبٌ. قرآن پاک میں ہے: "وَحَدَائِقَ غُلْبًا"۔
غُلِبَ علَی الشیءِ: جبرًا کوئی چیز لینا۔ غُلِبَ علَی اَمْرِہٖ: کسی معاملہ میں مجبور ہونا۔
غَالَبَهُ مُغَالَبَةً و غِلَابًا: ایک دوسرے پر غالب آنے کی کوشش کرنا، نیچا دکھانا۔
غَلَّبَهُ علیه: غالب کرنا، قابو یافتہ کرانا۔
— علی بَلَدٍ: زبردستی قبضہ کرانا۔
غَلَّبَ: غَلِبَ۔
غُلِّبَ علَی صَاحِبِه: ساتھی پر غالب ہو جانے کا کسی کے حق میں فیصلہ کیا جانا۔
تَغَالَبُوا علَی البَلَدِ: غلبہ اور فتح حاصل کرنے کے لئے باہم مقابلہ کرنا
تَغَلَّبَ علَی بَلَدٍ: کسی ملک یا شہر پر زبردستی قبضہ کرنا۔
اِسْتَغْلَبَ علیه الضَّحِكُ: کسی کو بہت زیادہ ہنسی آنا۔
اِغْلَوْلَبَ العُشْبُ: گھاس کا گھنا ہونا
— الحَدِیْقَةُ: باغ کا گنجان اور گھنا ہونا۔
— القَوْمُ: بہت ہونا، افراد کا زیادہ ہونا۔
الاَغْلَبُ: موٹی گردن والا (۲) اکثر۔ علَی الاَغْلَب و فی الاَغْلَب۔ اکثر، بسا اوقات، بیشتر، زیادہ تر (۳) شیر۔
الاَغْلَبِیَّةُ: اکثریت۔
الاَغْلَبِیَّةُ المُطْلَقَةُ: مطلق اکثریت۔ رائے شماری اور ووٹنگ میں حاضرین کی آدھی تعداد ایک کے اضافہ کے ساتھ
الاَغْلَبِیَّةُ النِّسْبِیَّةُ: تناسبی اکثریت، ووٹ حاصل کرنے میں ایک امیدوار کی دوسرے امیدوار کے مقابلے میں معمولی زیادتی یا اکثریت۔
الاَغْلَبِیَّةُ السَّاحِقَةُ: زبردست اکثریت۔
الاَغْلَبِیَّةُ الضَّئِیلَةُ او الضَّعِیفَةُ: معمولی اکثریت۔
التَّغْلِیبُ: عربی قواعد کی رو سے دو ایسے لفظوں میں سے ایک کو دوسرے پر ترجیح اور غلبہ دینا کہ جن میں باہمی ربط پایا جاتا ہو۔ جیسے: اَبَوَان میں اَبٌ کو اُمٌّ پر اور المَشْرِقَان میں مغرب پر مشرق کو ترجیح دیدی گئی۔ ایسے ہی حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عمرؓ کو عُمَران سے تعبیر کیا گیا ہے۔
الغَالِبُ: غالب، فاتح، قابض، قابو یافتہ با اقتدار۔ غَالِبًا یا فی الغَالِب: اکثر و بیشتر، آئے دن، عمومًا۔
الغَالِبِیَّةُ: اکثریت۔
الغَلَبَةُ: غلبہ، اقتدار، قابو، فتح، کثرت۔
العَلَمُ بالغَلَبَةِ: عربی قواعد میں غلبۂ استعمال کی وجہ سے کسی لفظ کے خاص مفہوم کی تعیین جس میں وضع کو دخل نہ ہو۔ جیسے الکتاب سے مراد کتاب اللہ۔ اصحابِ شریعت کے یہاں۔ اور سیبویہ کی کتاب اہل لغت عربی کے یہاں ہے۔
الغَلَّابُ: بہت غلبہ حاصل کرنے والا۔
المُغَلَّبُ: غالب قرار دیا ہوا، مغلوب۔
• غَلَتَ ـُ غَلْتًا: بیع فسخ کرنا۔
غَلِتَ ـَ غَلَتًا: غلطی کرنا (حساب میں)
اِغْتَلَتَهُ: بےخبری میں لینا۔
تَغَلَّتَه: اِغْتَلَتَه۔
الغَلْتَةُ: اول شب۔
• غَلَثَ الشیءَ بالشیءِ ـِ غَلْثًا: ایک کو دوسری میں ملانا۔ جیسے غَلَثَ الشَّعِیرَ بالحنطة و اللَّبَنَ بالماءِ۔
غَلِثَ فی الحَرْبِ ـَ غَلَثًا: لڑائی میں سخت ہونا۔ هو غَلِثٌ۔
— بالشیءِ: ساتھ لگنا، چمٹنا۔ غَلِثَ الذِّئْبُ بالغَنَمِ: بھیڑیا بکریوں کے ساتھ لگ کر پھاڑتا رہا۔
— الطَّائِرُ: پرندے کا نگلی ہوئی چیز اگلنا۔
— الزَّنْدُ: چقماق کا آگ نہ دینا۔
— فُلانٌ: کسی کو کھانے پینے سے نشہ ہونا (۲) اونگھتے ہوئے جھومنا۔ هو غَلِثٌ۔

أَغْلَثَ الزَّنْدُ: چقماق کا آگ نہ دینا۔
اِغْتَلَثَ الزَّنْدُ: غَلِثَ۔
— الشيءَ: ملانا۔
— للقومِ غُلْثَةً: جان بچانے کے لئے لوگوں سے جھوٹ بولنا۔
تَغَلَّثَ به: تعلق و محبت رکھنا۔
الغَلْثُ: غَلْثُ الحُلْمِ: خواب میں دیکھی ہوئی غیر یقینی شے۔
الغَلَثُ: گیہوں وغیرہ میں ملا ہوا کوڑا۔
الغَلِيثُ: گیہوں اور جو کی روٹی (۲) غیر صاف شدہ آٹے کی روٹی، ملاوٹ کا کھانا۔
المُغَلَّثُ: ایسے درد میں مبتلا جو نہ صاحب فراش بنائے اور نہ اس کی اصل وجہ معلوم ہو (۲) اشیاءِ خوردنی جن میں ان کو خراب کرنے والی چیزیں شامل ہوں جیسے گیہوں میں مٹی اور گونے۔
•غَلَجَ الفرسُ ـِ غَلْجًا و غَلَجَانًا: گھوڑے کا برابر ایک رفتار پر چلنا۔
— الحمارُ: گدھے کا پانی پی کر زبان ہونٹ پر پھیرنا۔ هو مِغْلَجٌ۔
تَغَلَّجَ و تَغَلَّجَ عليه: زیادتی کرنا۔
الأُغْلُوجُ: نرم شاخ ج: الأغالِيجُ۔
الغُلُجُ: جوانی کا عمدہ حصہ۔
•أَغْلَسَ القومُ: رات کے آخری حصہ میں داخل ہونا۔
غَلَّسَ القومُ: رات کے آخری حصہ میں چلنا۔
— فُلانٌ بالصَّلوٰةِ: آخرِ شب کی تاریکی (غَلَس) میں نماز پڑھنا۔
— القومُ الماءَ: آخرِ شب کی تاریکی میں پانی پر آنا۔
الغَلَسُ: صبح کی روشنی سے مخلوط آخرِ رات کی تاریکی، پو پھٹنے کا وقت، تڑکا۔ حدیث میں ہے: "أنَّ النَّبيَّ صلى الله عليه وسلم كان يُصَلِّي الصُّبحَ بغَلَسٍ"۔
الغَلِيسُ: گورخر۔
•غَلَصَهُ ـُ غَلْصًا: گلا گھونٹنا۔
غَلْصَمَهُ: حلق کاٹنا، حلق پکڑنا۔ کہتے ہیں: هُنَّ مُغَلْصَمَاتٌ: وہ بندھی ہوئی گردن والیاں ہیں۔
الغَلْصَمَةُ: سر اور گردن کے درمیان کا گوشت ج: غَلَاصِمُ۔
•غَلِطَ ـَ غَلَطًا: غلطی کرنا۔ غَلِطَ في الأمرِ أو الحِسابِ أو في المَنطِقِ۔ هو غَلْطَانُ۔
أَغْلَطَهُ: غلطی کرانا۔
غالَطَهُ مُغالَطَةً و غِلَاطًا: کسی سے غلطی کرانے کی کوشش کرنا، غلطی کرا دینا، دھوکا دینا، غلطی میں مبتلا کرنا۔
غَلَّطَهُ: غلط قرار دینا (۲) یہ کہنا کہ تم نے غلطی کی (۳) غلطی میں مبتلا کرنا۔
الأُغْلُوطَةُ: وہ چیز جس کے ذریعہ غلطی میں مبتلا کیا جائے یا وہ مبہم غیر واضح بات جس سے مغالطہ دیا جائے، مغالطہ آمیز بات ج: أَغالِيطُ۔
الغالِطُ و الغَلْطانُ: غلطی کرنے والا۔
الغَلْطَةُ: ایک دفعہ کی غلطی ج: غَلَطَات
غَلْطَةٌ مَطْبَعِيَّةٌ: چھپائی کی غلطی۔
غَلْطَةٌ كِتابِيَّةٌ: لکھائی کی غلطی۔
الغَلَّاطُ: بہت غلطی کرنے والا۔
الغَلُوطُ: مَسْأَلَةٌ غَلُوطٌ: مغالطہ آمیز مسئلہ۔
المُغالِطُ: مغالطہ انگیز۔
المُغالَطَةُ: فریب، دھوکہ دہی، غلط دلیل۔
المِغْلاطُ: بہت غلطیاں کرنے والا۔
المُغَلْطانِيُّ: لوگوں کو حساب میں دھوکہ دینے والا۔
المَغْلَطَةُ: الأُغْلُوطَةُ۔
المَغْلُوطُ فيه: جس میں غلطی کی گئی ہو۔
•غَلُظَ الشيءُ ـُ غِلَظًا و غِلْظَةً: موٹا ہونا، گاڑھا ہونا، سخت ہونا (خلاف رَقَّ)۔
غَلَظَ الشيءُ ـِ غَلْظًا و غِلْظَةً: غَلُظَ
— الزَّرْعُ: کھیتی کا تیار ہو کر دانہ پڑ جانا۔
— الرَّجُلُ: سخت اور مضبوط ہو جانا۔
— الأرضُ: زمین کا سخت ہونا (خلاف سَهُلَ)۔
— الخُلُقُ و الطَّبْعُ و القَوْلُ و الفِعْلُ و العَيْشُ: عادت، مزاج، قول و فعل اور زندگی کا سخت ہونا۔
— عليه و له: کسی پر سخت ہونا، کسی کے ساتھ سختی برتنا۔ قرآن پاک میں ہے: "يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الكُفَّارَ وَالمُنَافِقِينَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ"۔ هو غَلِيظٌ ج: غِلَاظٌ و هو غُلَاظٌ و هي غَلِيظَةٌ ج: غِلَاظٌ و غَلَائِظُ۔
أَغْلَظَ الشيءَ: موٹا پانا (۲) موٹا خریدنا
— اليمينَ و القولَ: سخت قسم کھانا یا سخت بات کہنا۔
— له في القولِ: کسی کے ساتھ سخت کلامی کرنا۔
غالَظَهُ: دشمنی رکھنا۔ بينهما مُغالَظَة
غَلَّظَهُ: موٹا کرنا، گاڑھا کرنا، سخت کرنا۔
— اليمينَ: قسم کو سخت اور مضبوط کرنا (تاکیدی کلمات کے ذریعہ)۔ فاليمينُ مُغَلَّظَةٌ۔
— عليه في اليمينِ: کسی سے سخت قسم کھلوانا اور اس پر زور دینا۔
اِسْتَغْلَظَ النَّباتُ و الشَّجَرُ: موٹا ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "كَزَرْعٍ أَخْرَجَ شَطْأَهُ فَآزَرَهُ فَاسْتَغْلَظَ"۔
— الزَّرْعُ: کھیتی کا بڑا ہو کر دانہ پڑ جانا۔
— الشيءُ: موٹا یا گاڑھا یا سخت ہونا۔

استَغلَظَ الشیءُ: موٹا یا سخت یا گاڑھا پانا (۲) موٹا یا سخت پاکر اس کی خریداری چھوڑ دینا۔
الغِلاظ: گاڑھا، موٹا، سخت۔
الغِلاظَة: سختی مزاج، اکھڑپن۔
الغِلظُ: ناہموار کھردری جگہ۔
الغِلظَةُ: موٹاپن، گاڑھاپن، کھردراپن، سختی (۲) دشمنی۔ بینہما غِلظَةٌ: ان میں دشمنی ہے۔
الغَلیظُ: موٹا، گاڑھا، سخت (خلاف رقیق: باریک، پتلا)۔ أمرٌ غلیظٌ: سخت اور مشکل معاملہ۔ عذابٌ غلیظٌ: دردناک سزا۔ ماءٌ غلیظٌ: کڑوا پانی طعامٌ غلیظٌ: موٹا معمولی کھانا۔ عہدٌ غلیظٌ: پختہ عہد و پیمان۔
غلیظُ القلب و غلیظ الکبد: سخت دل آدمی۔
غلیظُ القول: سخت کلام آدمی۔
غلیظُ الرَّقبة: موٹی گردن والا (۲) سرکش آدمی۔
المُستَغلَظُ: موٹا حصہ۔ کہتے ہیں: طعنہ فی مستغلَظِ ذراعہ: اس کے بازو کے موٹے حصہ پر نیزہ مارا۔
المُغلَّظةُ: الدِّیةُ المُغلَّظةُ: سخت قسم کا خون بہا (جو شبہ قتل عمد میں لیا جاتا ہے)۔
•غَلغَلَ: تیز چلنا۔
— الشیءَ فی الشیءِ: پیوست کرنا (کہ دونوں چیزیں ایک معلوم ہوں)۔
تَغلغَلَ: تیز چلنا۔
— فی الشیءِ: سختی سے داخل ہونا، سرایت کرنا، پیوست ہوجانا۔ تغلغلَ الماءُ فی الشجرۃِ و الإیمانُ فی القلب
— فلانٌ: مشک و عنبر کا عطر لگانا۔
الغَلغَلُ: زمین میں گھسی ہوئی درخت کی جڑ ج: غَلاغِلُ۔

الغُلغُلَةُ: شور، ملی جلی آوازیں۔
المُغلغَلُ: داخل شدہ، پیوست۔
المُغلغَلَةُ: ایک شہر سے دوسرے شہر میں جانے والا خط یا پیغام۔
•غَلَفَ الشیءَ ـِ غَلفًا: غلاف چڑھانا، کور چڑھانا (۲) ڈھانکنا، غلاف وغیرہ میں بند کرنا۔ (۳) لفافہ میں رکھنا، ڈالنا۔
غَلِفَ ـَ غَلَفًا: فطری طور پر غلاف دار ہونا، ڈھکا ہوا اور بند ہونا۔
— الصَّبیُّ: بچہ کا غیر مختون ہونا۔
— قلبُہٗ: ہدایت نہ پانا گویا اس کے دل پر غلاف چڑھا ہوا ہے، ہدایت پہنچنے کا راستہ نہیں۔ ھو أغلفُ وھی غلفاءُ ج: غُلفٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "قُلُوبُنا غُلفٌ": ہمارے دلوں پر غلاف چڑھا ہوا ہے اس لئے ہم صحیح بات نہیں سمجھتے۔
غَلَّفَ الشیءَ: غَلَفَہٗ۔
تَغَلَّفَ: غلاف دار ہونا، کور چڑھنا، غلاف یا لفافہ میں بند ہوجانا۔
الأغلَفُ: عامٌ أغلفُ: بہت خوشحالی اور زرخیزی کا سال۔ عیشٌ أغلفُ: آسودہ اور فراخ زندگی۔
التَّغلیفُ: کورنگ، پیکنگ، بند کرنے اور غلاف چڑھانے کا عمل۔
الغِلافُ: ڈھکنا جس سے کوئی چیز ڈھانکی جائے۔ شیشی یا بوتل، تلوار اور کتاب کا کور، غلاف، میان (۲) لفافہ جس میں خط رکھا جاتا ہے (۳) کلی کی جھلی، انڈوں کا چھلکا ج: غُلُفٌ۔
غِلافُ اللِّحافِ: ابرہ، لحاف کے اوپر کا کپڑا۔
الغَلفُ: ایک پودا جس سے چمڑا رنگا جاتا ہے۔
الغُلفَةُ: عضو تناسل کی اگلے حصہ پر مڑھی ہوئی کھال جو ختنہ میں کاٹی جاتی ہے، ختنہ کی کھال ج: غُلَفٌ۔
الغُلفتان: مونچھوں کی دونوں طرفیں۔
المَغلوفُ: لفافہ میں بند، غلاف چڑھا ہوا۔
المُغلَّفُ: لفافہ میں بند، پیک (۲) لفافہ (۳) انڈے کی جھلی ج: مُغلَّفات۔
•غَلَقَ البابَ ـِ غَلقًا: دروازہ بند کرنا
غَلِقَ البابُ ـَ غَلَقًا: دروازہ مشکل سے کھلنا۔
— الرَّھنُ غَلَقًا و غُلوقًا: رہن رکھی ہوئی چیز کا ضبط ہوجانا، رہن رکھنے والے کا (مقررہ مدت میں رہن نہ چھڑا سکنے پر) رہن کی واپسی کے حق سے محروم ہوجانا (اور مرہون چیز کا مرتہن کے قبضہ میں چلے جانا)۔ یہ صورت زمانۂ جاہلیت میں تھی، اسلام نے اسے ختم کردیا۔
— الجانی و الأسیرُ: مجرم یا قیدی کا فدیہ نہ دیا جانا۔ ھو غَلِقٌ۔
— فلانٌ: تنگ دل ہونا، بے برداشت ہوجانا۔ کہاوت ہے: إیّاكَ والغَلَقَ والضَّجَرَ والقَلَقَ: تم کو تنگ دلی، اکتاہٹ اور پریشان ہونے سے بچنا چاہئے۔
— الشیءُ فی الشیءِ: پھنس جانا۔
أغلَقَ علیہ الأمرُ: کسی بات کا مبہم رہنا
— البابَ: دروازہ بند کرنا (زنجیر یا چٹخنی وغیرہ کے ذریعہ) لاک کرنا۔ ھو مُغلَقٌ۔
— فلانًا علی شیءٍ یفعلہ: کسی سے زبردستی کوئی کام کرانا۔
— القاتلَ: قاتل کو مقتول کے ورثہ کے حوالہ کرنا (کہ وہ اس کے خون کے بارہ میں اپنا فیصلہ کریں)۔
— الأمرُ فلانًا: بہت زیادہ ناراض کرنا۔

أَغْلَقَ ظَهْرَ البَعِيرِ: اونٹ کی پیٹھ کو لادن کی کثرت سے زخمی کر دینا۔
— ظَهْرَهُ بِالذُّنُوبِ: گناہوں سے پیٹھ بوجھل کرنا، انتہائی گنہگار ہونا۔
— الرَّهْنَ: رہن کی چیز کو مرتہن کا حق قرار دینا (مرتہن: جس کے پاس رہن رکھا گیا ہو)۔
— العَيْنَ عن كذا: چشم پوشی کرنا۔
— شيئًا على فلانٍ: کسی کے لئے کسی چیز کے دروازے بند کرنا۔
— المَطَارَ والإذاعاتِ: ہوائی اڈہ اور ریڈیو اسٹیشن بند کرنا۔
غَالَقَ علَى الشيءِ: شرط لگانا، بازی لگانا
غَلَّقَ الأَبْوَابَ: زور سے بند کرنا۔
انْغَلَقَ البابُ: دروازہ بند ہونا (۲) نہ کھلنا لاک ہو جانا۔
اسْتَغْلَقَ البابُ: سختی سے بند ہو جانا، تالا لگ جانا۔
— المَسْأَلَةُ: مشکل ہو جانا۔
— الرَّجُلُ: زبان بند ہو جانا، زبان کو تالا لگ جانا (بول نہ سکنا)۔
— عليه الكَلَامُ: کسی کے لئے بات مبہم ہونا، سمجھ میں نہ آنا۔
— فُلَانًا فی بَيْعَتِهِ: کسی کے لئے فروخت شدہ چیز کی واپسی کا دروازہ بند کرنا۔
الإِغْلَاقُ: (علم الاقتصاد میں) صاحب عمل کے لئے تجارتی ادارہ سے بندشِ استفادہ
الإِغْلِيقُ: جالی ج: أَغَالِيقُ۔
الغَلِقُ: ناقابل فہم بات، مغلق بات۔
الغَلَقُ: بندش، تالا۔
المِغْلَاقُ: تالا ج: مَغَالِيقُ۔
المِغْلَقُ: المِغْلَاقُ ج: مَغَالِقُ۔
المُغْلَقُ: مبہم (۲) بند، مسدود۔
• غَلَّ الماءُ بَيْنَ الأشجارِ ـُ غَلًّا: پانی کا درختوں کے درمیان بہنا۔
غَلَّ بَصَرُ فُلانٍ: راہ راست سے نگاہ ہٹ جانا۔
— فی الشیءِ: گھس جانا۔
— الشیءَ فی غَيْرِهِ: داخل کرنا، گھسانا
— المَفَاوِزَ: بیابانوں کے اندر بیچ تک پہنچنا۔
— الدُّهْنَ او الطِّيبَ فی رأسِهِ: سر میں تیل یا خوشبو جڑوں تک پہنچانا
— فُلَانًا: ہتھکڑی ہاتھ میں ڈالنا، گلے میں لوہے کا طوق ڈالنا۔ قرآن پاک میں ہے: "خُذُوهُ فَغُلُّوهُ"۔
— الغِلَالَةَ: بنیان یا اس جیسا تحتانی کپڑا پہننا۔
— فُلَانٌ غُلُولًا: خیانت کرنا، چپکے سے کوئی چیز اپنے سامان میں ملا لینا، دھوکا دینا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَمَنْ يَغْلُلْ يَأْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ القِيَامَةِ"۔
— صَدْرُهُ ـِ غِلًّا و غَلِيلًا: دل میں بغض و کینہ بھرا ہوا ہونا۔
غُلَّ غُلَّةً: بہت پیاسا ہونا۔ غُلَّتْ يَدُهُ الی عُنُقِهِ: بخیل ہونا۔ هو غَلِيلٌ و مَغْلُولٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَقَالَتِ اليَهُودُ يَدُ اللّٰهِ مَغْلُولَةٌ۔ غُلَّتْ أَيْدِيهِمْ"۔
غَلَّ البَعِيرُ ـُ غُلَّةً: اونٹ کا بغیر سیراب ہوئے گھاٹ سے واپس آ جانا۔ هو غَالٌّ
أَغَلَّ الرَّجُلُ: خیانت کرنا، مال غنیمت کی تقسیم میں اپنا حصہ چپکے سے زائد کر لینا
— الضَّيْعَةُ: زمین کا غلہ اگانا۔
— علَى عِيَالِهِ: اہل و عیال کے پاس غلہ لانا۔
— الجَازِرُ فی الجِلْدِ: قصاب کا چمڑے سے اچھی طرح گوشت وغیرہ صاف نہ کرنا۔
أَغَلَّ فُلانًا: خائن بنانا۔
غَلَّلَهُ بالغَالِيَةِ: مشک و عنبر کا عطر لگانا۔
— الغِلَالَةَ: کپڑوں کے نیچے بنیان یا اس جیسا تحتانی کپڑا پہننا۔
اغْتَلَّ فُلانٌ بالغَالِيَةِ: مشک و عنبر کی خوشبو لگانا۔
— الثَّوبَ: کپڑوں کے نیچے کچھ پہننا۔
هو مُغْتَلٌّ إِلَيْهِ: وہ اس کا مشتاق ہے
انْغَلَّ فی الشیءِ: گھس جانا۔
تَغَلَّلَ فی الشیءِ: گھس جانا۔
— بالغَالِيَةِ: مشک و عنبر کی خوشبو لگانا
اسْتَغَلَّ الضَّيْعَةَ: زمین کا غلہ وصول کرنا زمین سے غلہ حاصل کرنا۔
— فُلَانًا: کسی سے غلہ مانگنا (۲) اپنے اثر و رسوخ کی بنا پر کسی سے ناحق فائدہ اٹھانا۔
— الشیءَ: فائدہ اٹھانا (۲) ناجائز فائدہ اٹھانا، غلط استعمال کرنا۔
— القُوَّةَ: طاقت کا غلط استعمال کرنا
— الفُرْصَةَ: موقع سے فائدہ اٹھانا۔
— الرَّجُلَ: کسی کا استحصال کرنا، اپنے خاص مقصد کے لئے استعمال کرنا۔
— الأَغْلَبِيَّةَ: اکثریت کا استحصال کرنا۔
الإسْتِغْلَالُ: ناجائز استعمال، استحصال (۲) حصول منفعت۔
الغَالُّ: ہموار و کثیر درختوں والی وادی ج: غُلَّانٌ۔
الغَالَّةُ: ساحل سمندر کا وہ کٹا ہوا حصہ جو دوسری کسی جگہ جا کر مل جائے۔
الغِلَالَةُ: نیچے پہننے کا کپڑا جیسے بنیان، انگیا وغیرہ (۲) زرہ کے دو حلقوں کو ملانے والا پن ج: غَلَائِلُ۔

الغِلُّ: دل میں چھپا ہوا بغض و کینہ، دل کا حسد و کھوٹ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَ نَزَعْنَا مَا فِی صُدُوْرِهِمْ مِنْ غِلٍّ"۔

الغُلُّ: قیدی یا مجرم کے ہاتھ کی بیڑی یا گلے میں پڑا ہوا لوہے کا طوق ج: اَغلالٌ (۲) پیاس کی شدت و حرارت۔

الغَلَلُ: پیاس کی شدت و حرارت (۲) درختوں کی جڑوں میں بہنے والا پانی (۳) وہ پانی جس کے بہنے کی کوئی جگہ نہ ہو اور وہ کبھی زمین میں غائب ہو جاتا ہو اور کبھی ظاہر (۴) کھال اتارتے ہوئے اس پر لگا رہنے والا گوشت ج: اَغلال۔

الغَلَّةُ: زمین کی پیداوار سے ہونے والی آمدنی (۲) اناج (۳) گھر کے کرایہ وغیرہ کی آمدنی ج: غَلّاتٌ و غِلالٌ۔

الغُلَّةُ: پیاس کی گرمی و شدت (۲) نیچے پہننے کا کپڑا (۳) لوہے جگ وغیرہ کے منھ پر باندھا جانے والا چھوٹا کپڑا (۴) انسان کے لئے پردہ پوشی کی چیز ج: غُلَلٌ۔

الغَلُولُ: پیٹ میں پہنچنے والا کھانا، پانی۔ کہاوت ہے: نِعْمَ الغَلُولُ شَرابٌ شَرِبْتُهُ او طَعامٌ طَعِمْتُهُ: میں نے جو کھانا کھایا اور جو پیا وہ بہت عمدہ اور موافق مزاج تھا۔

الغَلِیلُ: شدت کی پیاس، پیاس کی شدت و حرارت (۲) غصہ۔ شَفَی فُلانٌ غَلِیلَهُ: فلاں نے اپنے غصہ کی آگ بجھالی (۳) خیانت ج: غَلائِل۔

المُستَغِلُّ: نفع کار، استحصال کنندہ (۲) سرمایہ کار (۳) موقع شناس آدمی

المُستَغَلُّ: آمدنی، فائدہ ج: مُستَغَلّاتٌ استحصال کیا جانے والا، ناروا استعمال کیا جانے والا۔

المُغِلُّ: رَجُلٌ مُغِلٌّ: حسد و کینہ کو چھپائے رکھنے والا (۲) بار آور نفع بخش نتیجہ خیز، غلہ اگانے والا (کھیت)۔

المَغلُولُ: سخت پیاسا (۲) حاسد و کینہ ور (۳) ہتھکڑی لگایا ہوا، طوق پہنا ہوا، مقید (۴) جبرایا ہوا۔

المُغَلَّلُ: مقید، طوق پڑا ہوا۔

•غَلَمَ الإنسانُ ـُـ غَلْماً: پسینہ لانے کے لئے کپڑا اوڑھنا۔

ـــ الأدِیمَ: چمڑے کو اس کے بال پھیلانے کے لئے کسی چیز سے ڈھانکنا

غَلِمَ الإنسانُ و غَیرُهُ ـَـ غَلَماً و غُلْمَةً: جماع کی زیادہ شہوت والا ہونا، شہوت پرست ہونا۔ غَلِمٌ و مِغْلِیمٌ وهی غَلِمَةٌ و مِغْلِیمٌ۔

اَغْلَمَهُ الشیءُ: شہوت پیدا کرنا۔

اغْتَلَمَ الانسانُ وغیرُهُ: شہوت (خواہش جماع) بڑھنا۔

ـــ الغُلامُ: لڑکے کا بالغ ہونا۔

ـــ البحرُ: سمندر کا ٹھاٹھیں مارنا، زبردست موجیں اٹھنا۔

الغُلامُ: نوجوان لڑکا جس کی مونچھیں نکل آئی ہوں (۲) پیدائش سے جوان ہونے تک کی عمر کا لڑکا (۳) مرد (مجازاً) (۴) خادم، نوکر ج: غِلمانٌ و غِلْمَةٌ۔

الغُلامِیَّةُ: لڑکپن، نوجوانی۔ کہتے ہیں: جاوَزَ حَدَّ الغُلامِیَّةِ (۲) لڑکوں جیسی شکل بنانے والی لڑکی۔

الغُلْمَةُ: شدید شہوت۔

الغُلُومَةُ: نوجوانی، بلوغ (۲) جنسی شہوت کہتے ہیں: هو غُلامٌ بَیِّنُ الغُلُومَةِ: وہ پورے طور پر بالغ ہے۔

الغُلُومِیَّةُ: الغُلامِیَّةُ۔

الغَیلَمُ: کچھوا (نر) (۲) کشادہ پیشانی اور گھنے بالوں والا آدمی (۳) کنوئیں میں پانی کا سوت، چشمہ۔ ما بالدّارِ غَیلَمٌ: گھر میں کوئی نہیں۔

المِغْلِیمُ: بہت شہوت پرست (مذکر و مؤنث)

•غَلَنَ الشَّبابُ ـِـ غَلْناً: جوانی کا جوش ہونا

غُلَوانُ الشَّبابِ: جوش جوانی، چستی۔

•غَلا السِّعرُ وغیرُهُ ـُـ غُلُوّاً و غَلاءً: بھاؤ وغیرہ کا تیز ہو جانا، بڑھ جانا (۲) حد سے زیادہ ہو جانا۔ هو غالٍ و غَلِیٌّ

ـــ النَّبتُ: پودے کا بڑا اور گھنا ہونا۔

ـــ فی الأمرِ والدِّینِ: غلو کرنا، تشدد ہونا۔ هو غالٍ ج: غُلاةٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "لا تَغْلُوا فی دِینِکُمْ"۔

ـــ الدّابَّةُ فی سَیرِها: چوپائے کا مناسب رفتار سے زیادہ تیز چلنا۔

ـــ بالدّابَّةِ عَظمٌ: چوپائے کا موٹا ہونا۔

ـــ السَّهمُ وغیرُه غَلْواً و غُلُوّاً: تیر وغیرہ کا بلند ہو کر نشانہ سے دور چلا جانا

ـــ بالسَّهمِ: تیر کو بہت دور پھینکنے کیلئے دونوں ہاتھوں کو بلند کرنا۔

اَغْلَی الکَرْمُ: انگور کی بیل کا لمبا اور گھنا ہونا۔

ـــ الکَرْمَ: نشوونما کے لئے انگور کی بیل کے پتے کم کرنا۔

ـــ الشیءَ: گراں پانا۔

ـــ السِّعرَ: بھاؤ بڑھانا، قیمت بڑھانا۔

غالَی فی الأمرِ غِلاءً و مُغالاةً: مبالغہ کرنا، حد سے بڑھ جانا۔

ـــ الشیءَ و بِهِ: گراں قیمت پر خریدنا

غَلَّی السِّعرَ: نرخ بڑھانا، گراں کرنا۔

اغْتَلَی الشیءُ: بڑھ جانا

ـــ البَعیرُ و نَحوُهُ فی سَیرِه: اچھی

رفتار سے تجاوز کر جانا۔
تَغَالَى فِي الأَمْرِ تَغَالِيًا: مبالغہ کرنا، حد سے بڑھنا۔
— فِي الْبَيْعِ: گراں بیچنا۔ بِعْتُهُ بِالتَّغَالِي میں نے اسے زیادہ قیمت پر بیچا۔
— الْقَوْمُ بِالسِّهَامِ: باہم تیراندازی کرنا۔
اِسْتَغْلَى الشَّيْءَ: مہنگا پانا، مہنگا سمجھنا، گراں محسوس کرنا۔
الأَغْلَى: بیش قیمت۔
الغَالِي: مہنگا، گراں (۲) گراں قیمت (خلاف الرَّخِيص) کہتے ہیں: بِعْتُهُ بِالغَالِي: میں نے اسے گراں بیچا (۳) فربہ گوشت۔
الغَلَاءُ: مہنگائی، گرانی۔
الغَلَاءُ الفَاحِشُ: ہوش ربا گرانی، حد سے بڑھی ہوئی گرانی۔
غَلَاءُ المَعِيشَةِ: وسائل حیات کی گرانی
الغُلْوَاءُ: الغُلُوُّ۔
غُلْوَاءُ الشَّبَابِ: جوانی کا جوبن، گرمی۔
الغَلْوَةُ: ایک تیر پھینکنے کا فاصلہ، تین سو ہاتھ سے چار سو ہاتھ تک کا فاصلہ ج: غِلَاءٌ و غَلَوَاتٌ۔
•غَلَتِ الْقِدْرُ وَ نَحْوُهَا ـِ غَلْيًا و غَلَيَانًا: ہنڈیا کا جوش مارنا، کھولنا، ابلنا۔
غَلَى الرَّجُلُ: غصہ سے کھول جانا، آگ بگولا ہو جانا۔
أَغْلَى المَاءَ: کھولانا، ابالنا، جوش دینا۔ أَغْلَى القِدْرَ وَ نَحْوَهَا۔ هو مُغْلٍ و هي مُغْلَاةٌ۔
غَلَّى فُلَانٌ: دور سے سلام کا اشارہ کرنا۔
— المَاءَ: کھولانا، جوش دینا، ابالنا۔
— فُلَانًا بِالغَالِيَةِ: مشک وعنبر کی خوشبو لگانا۔
تَغَلَّى بِالغَالِيَةِ: مشک وعنبر کی خوشبو ملنا۔

الغَالِيَةُ: مشک وعنبر وغیرہ سے بنی ہوئی خوشبو۔
الغَلَّايَةُ: سماور، پانی گرم کرنے کا برتن
الغَلْيُ و الغَلَيَانُ: جوش، ابال، کھولن۔
المِغْلَى و المِغْلَاةُ: دور کے فاصلے پر پھینکا جانے والا تیر۔
المُغْلَى: جوش دیا ہوا، کھولا ہوا، گرم۔
مُغْلَى الأَعْشَابِ: جوشاندہ۔

غ —— م

•غَمَتَ الطَّعَامُ فُلَانًا ـِ غَمْتًا: کھانے کا مرغن (ثقیل) ہونے کی بنا پر بھاری پن اور بدہضمی پیدا کر دینا۔
— الشَّيْءَ: ڈھانکنا (۲) ڈبونا۔
غَمِتَ الرَّجُلُ ـَ غَمْتًا: کھانے کے بھاری پن سے بدہضمی ہو جانا۔
•غَمِجَ ـِ غَمْجًا المَاءَ: لگاتار پانی کے گھونٹ بھرنا۔
الغُمْجَةُ: گھونٹ ج: غُمَجٌ۔
•غَمَدَ السَّيْفَ ـِ غَمْدًا: تلوار میان میں رکھنا۔ هو مَغْمُودٌ۔
أَغْمَدَ السَّيْفَ: غَمَدَهُ۔
— الأَشْيَاءَ: ایک دوسرے میں گھسانا۔
غَمَّدَ فُلَانًا: کسی کی پردہ پوشی کرنا۔
— فُلَانٌ فُلَانًا كَذَا: کسی کو کوئی چیز اوڑھانا، کسی چیز سے ڈھانکنا۔
اِغْتَمَدَ فُلَانٌ اللَّيْلَ: رات میں داخل ہونا، کسی کو رات ہو جانا۔
تَغَمَّدَ فُلَانًا: ڈھانکنا۔
— اللّٰهُ فُلَانًا بِرَحْمَتِهِ: اللہ کا کسی کو اپنی رحمت سے ڈھانپ لینا (رحمت کی بارش کرنا)۔
— الإِنَاءَ: برتن کو بھرنا۔ پیمانہ کو بھرنا
الغَامِدُ: سامان لدی ہوئی کشتی۔
الغَامِدَةُ: سامان سے لدی ہوئی کشتی

(۲) مٹی سے بھرا ہوا کنواں۔
الغِمْدُ: تلوار کی میان ج: غُمُودٌ و أَغْمَادٌ۔
الغِمْدِيَّةُ: کپڑوں کی ایک قسم جس کے اگلے بازو سخت ہوتے ہیں۔ اور وہ پچھلے بازوؤں کو ڈھکے ہوتے ہیں۔
•غَمَرَهُ ـُ غَمْرًا: بلند ہو کر ڈھانپ لینا، چہار طرف سے گھیر لینا، ہر طرف پھیلنا (پانی وغیرہ کا)۔
— بِفَضْلِهِ: احسانات کی بارش کرنا، کسی پر خوب نوازشیں کرنا۔
غَمِرَتِ الْيَدُ ـَ غَمَرًا: ہاتھ میں گوشت یا چکناہٹ کی بو ہونا، بساندآنا۔
غَمِرَ عِرْضُهُ: آبرو کو بٹا لگنا، عزت داغدار ہونا۔
— صَدْرُهُ عَلَى فُلَانٍ: کسی کے خلاف سینہ میں بغض رکھنا، دل میں کسی کے خلاف کینہ بھرا ہونا۔
— الرَّجُلُ: ناتجربہ کار اور سیدھا سادہ ہونا۔ هو غَمِرٌ۔
غَمُرَ المَاءُ ـُ غَمَارَةً و غُمُورَةً: پانی کا چڑھنا، زیادہ ہو کر گرد و پیش کو ڈھانپ لینا۔
— الرَّجُلُ: ناتجربہ کار ہونا۔ هو غُمْرٌ۔
أَغْمَرَهُ: ڈھانپنا، چھپانا۔
غَامَرَ فُلَانٌ: خطرات مول لینا، خود کو مصائب و مشکلات میں ڈالنا۔
— بِنَفْسِهِ: جان کی بازی لگانا، جان پر کھیلنا، قسمت آزمائی کرنا، طالع آزمائی کرنا۔
— فُلَانًا: جان کی پرواہ کئے بغیر لڑنا۔
غَمَّرَ الرَّجُلُ: غَامَرَ۔ هو مُغَمِّرٌ۔
— المَرْأَةُ وَجْهَهَا بِالغُمْرَةِ: چہرے پر رنگ صاف کرنے کے لئے زعفران ملنا
اِغْتَمَرَتِ المَرْأَةُ: چہرے پر زعفران ملنا
— الرَّجُلُ فِي المَاءِ: پانی میں ڈوبنا۔

اغتمرَ الماءُ الشيءَ: ڈھانپنا، گھیر لینا۔ جَيْشٌ يَغْتَمِرُ كُلَّ شيءٍ: ہر چہار جانب پھیلا ہوا لشکر، لشکر جرّار۔
— السُّكْرُ فُلانًا: نشہ کا عقل پر چھا جانا، نشہ میں دھت ہونا۔
انغمرَ في الماءِ: ڈوبنا۔
تغمّرتِ المرأةُ: اغتمرت (۲) سفر کے چھوٹے پیالہ سے تھوڑا پانی پینا
— الماشيةُ: مویشی کا پودوں کی جڑوں کی گھاس کھانا۔
الغامِرُ: کثیر (۲) غیر آباد زمین جس پر پانی یا ریت زیادہ ہونے کی بنا پر کاشت نہ کی جا سکے، (خلاف العامِر)۔
الغُمارُ: غُمارُ النّاس: بڑا ہجوم، بہت بڑا مجمع یا بھیڑ۔
غِمارُ القدم: ایک بیماری جو سرد پانی میں پیر کو زیادہ عرصہ تک رکھنے کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے۔
الغَمْرُ: ڈوبنے کے بقدر پانی (خلاف الضَّحل)۔ غَمْرُ البحرِ: سمندر کا بڑا حصہ یا گہرا حصہ (۲) ڈھیلا اور بدن پوش لباس (۳) گوشت مچھلی وغیرہ کی تیز بساند (۴) پرجوش اور تیز رو گھوڑا ج: غُمورٌ و اغمارٌ (۵) چھپا ہوا کینہ۔
رَجُلٌ غَمْرُ الرِّداءِ: بہت سخی۔
رَجُلٌ غَمْرُ الخُلُقِ: وسیع الاخلاق
رَجُلٌ غَمْرٌ: ناتجربہ کار، بھولا آدمی
لَيْلٌ غَمْرٌ: بہت تاریک رات۔
الغِمْرُ: کینہ، دل کا کھوٹ ج: غُمورٌ (۲) پیاس ج: اغمارٌ۔
الغُمْرُ: زعفران (۲) زعفران وغیرہ سے بنی ہوئی منھ کو ملنے کی خوشبو ج: اغمارٌ
الغَمَرُ: کینہ، کھوٹ ج: غُمورٌ۔
غَمَرُ النّاس: لوگوں کی بھیڑ، بڑا مجمع (۲) ناتجربہ کار سیدھا آدمی ج: اَغمارٌ
الغُمَرُ: چھوٹا پیالہ جس سے ہم سفر لوگ تھوڑا تھوڑا پانی پی لیتے ہیں (پانی کم ہونے پر پیالہ میں کنکری ڈال کر اس کنکری کی سطح تک آنے والی پانی کی مقدار ہر شخص کا حصہ ہوتی ہے) ج: اغمارٌ۔ کہتے ہیں: بَلَّتِ الإبلُ اغمارَها: اونٹوں نے تھوڑا سا پانی پیا۔
الغَمْرةُ: سختی، مصیبت (۲) بھیڑ، کثرت (۳) بہت پانی (۴) زبردست گمراہی ج: غُمَرٌ و غِمارٌ و غَمَرات۔
غَمَراتُ الموت: موت کے وقت کی تکلیف، جانکنی۔ کہاوت ہے: غَمَراتٌ ثُمَّ يَنْجَلِينَ: سختیاں ہیں سو چھٹ جائیں گی، مصائب کے ازالہ کی امید پر صبر کی تلقین کیلئے کہا جاتا ہے۔
الغُمْرةُ: الغُمْرُ ج: غُمَرٌ۔
الغَميرُ: بہت پانی (۲) بہت۔ هذا شيءٌ كثيرٌ غَميرٌ: یہ بہت کثرت سے ہے ج: غِمارٌ (۳) پودا جو پودے کی جڑ میں اگ آئے ج: أَغمِراء
المُغامِرُ: جانباز، مہم جو۔
المُغامَرةُ: جانبازی، خطرناک اقدام، مہم جوئی، طالع آزمائی۔
المُغامَرات العسكرية: فوجی مہم بازیاں، عسکری مہمات۔
الغَميرةُ: ایک طرح کی گھاس (۲) گھوڑوں کو کھلایا جانے والا جو کا چارہ (۳) سوکھی برسیم (گھاس)۔
المُغْتَمِرُ: مدہوش، نشہ میں چور۔
المُغتَمَرُ: چھلکے والا گیہوں۔
المُغَمَّرُ: زعفران میں رنگا ہوا (کپڑا) (۲) ناتجربہ کار، اناڑی (آدمی) (۳) چھوٹے پیالہ سے تھوڑا پانی پینے والا (جس کی مقدار کنکری ڈال کر متعین کی گئی ہو)
المَغْمورُ: غیر معروف، گمنام (آدمی)، (خلاف المعروف) (۲) ڈھکا ہوا، (۳) مٹی سے دبا ہوا (۴) مغلوب و مقہور
— بالدَّيْنِ: قرض میں دبا ہوا۔
— بالماءِ: زیر آب، پانی میں ڈوبا ہوا، پانی سے گھرا ہوا، ڈھکا ہوا۔
• غَمَزَتِ الدّابّةُ ـِ غَمْزًا: چوپائے کا چلتے ہوئے لنگ کرنا۔
— بِفُلانٍ: چغلی کھانا، برائی کرنا۔
— على فُلانٍ: بدنام کرنا، افترا پردازی کرنا۔
هو غامِزٌ و غَمّازٌ۔
— الكَبْشَ وغيرَه بيدِه: دنبے وغیرہ کو ہاتھ سے ٹٹول کر دیکھنا کہ وہ موٹا ہے یا دبلا۔
— التِّينَ ونَحْوَه: انجیر وغیرہ کو ہاتھ لگا کر دیکھنا کہ وہ پکا ہے یا کچا کہتے ہیں: غَمَزَ المُثَقِّفُ القَناةَ: نیزہ صیقل کرنے والے نے نیزہ کو دانتوں سے دبا کر دیکھا۔
— فُلانًا بالعَيْنِ او الجَفْنِ او الحاجِبِ: کسی کی طرف آنکھ یا ابرو سے اشارہ کرنا، آنکھ مارنا
— زِرَّ الجرسِ ونَحْوِه: گھنٹی وغیرہ کا سوئچ ہاتھ سے دبانا۔
اَغْمَزَ الرَّجُلُ: اتنا نرم پڑنا کہ دوسرا جری ہو جائے۔
— فُلانًا وفيه: کمزور سمجھنا، عیب لگانا، حیثیت گھٹانا۔
اغتمزَ الرَّجُلُ ما فعله غيرُه: دوسرے پر اس طرح تنقید کرنا کہ عیب نظر آنے لگے، تنقیص کرنا۔
— الكَلِمةَ: کمزور سمجھنا۔
تغامَزَ القومُ: آنکھوں یا ہاتھوں سے

ایک دوسرے کی طرف اشارہ کرنا، آنکھ مارنا۔
الغَمْزُ: کمزور آدمی (۲) بہت سے کمزور لوگ (۳) ردی مال (نکمے اونٹ، بکریاں) ج: اَغْمَازٌ۔ رَجُلٌ غَمْزٌ و من قومٍ غَمْزٍ و اَغْمَازٍ: نچلے درجے کے لوگ۔
الغَامِزُ: آنکھ سے اشارہ کرنے والا، نیزے کی آزمائش کرنے والا۔
الغَمَّازُ: غامز کا مبالغہ (۲) مچھلی کے کانٹے کی ڈوری میں بندھی ہوئی چھوٹی سی لکڑی وغیرہ جو پانی پر تیرتی ہے اور جب وہ ڈوبتی ہے تو وہ مچھلی کے پھنس جانے کی علامت ہوتی ہے۔ لبلبی (۳) بانسری وغیرہ کے سوراخ کو انگلی کے عوض بند کرنے والی ڈاٹ۔
الغَمَّازَةُ: حسین لڑکی جس کا بدن ہاتھ لگانے سے گداز معلوم ہو۔
الغَمْزُ: اشارۂ چشم و ابرو۔
الغَمْزَةُ: ایک دفعہ کا اشارہ۔
الغَمِيْزُ: عیب۔ مافیہ غَمِيْزٌ: اس میں کوئی عیب نہیں (۲) کوتاہ کاری، اناڑی پن، کم عقلی۔
الغَمِيْزَةُ: الغَمِيز۔ ما فيه غَمِيْزَة: اس میں کوئی عیب نہیں۔
المَغْمَزُ: عیب (۲) طعن و تنقید کا محل یا گنجائش۔ ما فيه مَغْمَزٌ لِغَامِزٍ: ناقد کے لئے اس پر تنقید کی کوئی گنجائش نہیں ج: مَغَامِزُ۔
المَغْمُوْزُ: عیب لگایا ہوا، متہم۔ هو مَغْمُوْزٌ فی نَسَبِه او دینه۔
• غَمَسَ النَّجْمُ ـِ غُمُوْسًا: ستارہ کا غروب ہونا۔
ـــ الطَّعْنَةُ: نیزے کے وار کا آر پار ہوجانا۔
ـــ الشيءَ فی الماءِ ونَحْوِه غَمْسًا: ڈبونا، غوطہ دینا۔ غَمَسَ اللُّقْمَةَ فی الإِدامِ: سالن میں لقمہ ڈبونا۔
غَمَسَ اليَمِيْنُ الكاذِبَةُ صاحِبَها فی الإِثْمِ: جھوٹی قسم کا قسم کھانے والے کو گناہ میں مبتلا کرنا۔
غَامَسَ: لڑائی یا خطرات میں کود پڑنا۔
ـــ فُلَانًا: کسی سے غوطہ خوری میں مقابلہ کرنا۔
ـــ القَوْمَ: لڑائی میں لوگوں کے ساتھ مل جانا۔
ـــ الأَمْرَ: کام میں لگ جانا۔
غَمَّسَ شُرْبَهُ: پینے میں کمی کرنا۔
اِغْتَمَسَ فی الماءِ: غوطہ لگانا، گھس جانا۔
ـــ فی الأمْرِ: مستغرق ہونا۔
اِنْغَمَسَ فی الماءِ: اِغْتَمَسَ۔
تَغَامَسَ القَوْمُ: ایک دوسرے کو پانی میں غوطہ دینا۔
الغَامِسُ: غوطہ زن۔
الغَمَّاسَةُ: گوشت میں گھس کر آر پار ہوجانے والے نیزے کا وار (۲) مرغابی۔
الغَمُوْسُ: انتہائی سنگین اور سخت معاملہ (۲) سالن کے طور پر استعمال کی جانے والی چیز۔ اليَمِيْنُ الغَمُوْسُ: جھوٹی قسم جو قسم کھانے والے کو گناہ گار بنائے حدیث میں ہے: "اليَمِيْنُ الغَمُوْسُ تَذَرُ الدِّيَارَ بَلَاقِعَ" جھوٹی قسم آبادیوں کو ویرانے بنادیتی ہے۔ ج: غُمُسٌ۔
الغَمِيْسُ: سوکھی گھاس میں چھپی ہوئی ہریالی (۲) بانس وغیرہ کا جھنڈ جس میں چھپا جاسکے (۳) درختوں کے درمیان چھوٹی نالی (۴) تاریک (رات) (۵) پوشیدہ
الغَمِيْسَةُ: بانس وغیرہ کا جھنڈ۔
المَغْمُوْسُ: ڈوبا ہوا، مستغرق۔
المُغَامِسُ: خطرات مول لینے والا۔
• غَمَصَهُ ـِ غَمْصًا: حقیر سمجھنا، کوئی حیثیت نہ دینا۔
ـــ النِّعْمَةَ: نعمت کا شکر ادا نہ کرنا، ناشکری کرنا۔
ـــ عَلَيْه قولًا قالَهُ: کسی کی بات میں برائی پیدا کرنا، عیب نکالنا۔ لَا تَغْمِصْ عَلَيَّ: میرے متعلق جھوٹ نہ بول۔
غَمِصَتِ العَيْنُ ـَ غَمَصًا: آنکھ کا چیپڑ (کیچ) والی ہونا، آنکھ میں چیپڑ آنا۔
ـــ فُلَانٌ: چیپڑ دار آنکھ والا ہونا۔ هو اَغْمَصُ وهی غَمْصَاءُ ج: غُمْصٌ
اغْتَمَصَه: غَمَصَهُ۔
الغَمَصُ فی العَيْنِ: آنکھ کی کیچ، چیپڑ۔
المُتَغَمِّصُ من الخَبَرِ: ایسی خبر سے خوش ہونے والا جس کے غلط ہونے کا اندیشہ ہو۔
الغُمَيْصَاءُ: برج جوزا کے برابر دو روشن ستاروں میں سے ایک، دوسرے کو عَبُور کہتے ہیں۔
• غَمَضَ المَكَانُ ـُ غُمُوْضًا: جگہ کا اتنا زیادہ نیچا ہونا کہ اس کی کوئی چیز دکھائی نہ دے۔
ـــ الشيءُ والكَلَامُ: پوشیدہ ہونا، غیر واضح ہونا۔ هو غامِضٌ۔
ـــ الدَّارُ: گھر کا سڑک سے دور ہونا۔
ـــ عَيْنُهُ و غَمَضَ فُلَانٌ: نیند آنا۔
ـــ الخَلْخَالُ فی السَّاقِ: پنڈلی میں (موٹاپے کی وجہ سے) پازیب کا دھنس جانا۔
ـــ الكَعْبُ: ٹخنے کا گوشت میں چھپ جانا
ـــ فُلَانٌ فی الأَرْضِ غَمْضًا و غُمُوْضًا: دور جا کر غائب ہوجانا۔
ـــ عنه فی البَيْعِ او الشِّرَاءِ ـِ غَمْضًا: خرید و فروخت میں نرمی برتنا، رعایت کرنا

غَمُضَ المكانُ ـُ غَمَاضَةً وغُمُوضَةً بہت پست اور نیچا ہونا۔
—— الشيءُ والكلامُ: غیر واضح ہونا، خفی اور دقیق ہونا۔
أَغْمَضَتِ الفَلاةُ: جنگل میں کچھ دکھائی نہ دینا۔
—— فُلانٌ في السِّلْعَةِ: سامان خراب ہونے کی وجہ سے اس کی قیمت کم کرانا، قرآن پاک میں ہے "وَلَسْتُمْ بِآخِذِيهِ إِلَّا أَنْ تُغْمِضُوا فِيهِ" تم اس کو کمی کرائے بغیر نہیں لوگے۔
—— فُلانٌ عن فُلانٍ: خرید و فروخت میں کسی کے ساتھ رعایت و نرمی برتنا۔
—— عن الشيءِ: درگذر کرنا، اعراض کرنا۔
—— الرَّجُلُ: جان بوجھ کر گناہ کرنا۔
—— عَيْنَيْهِ: آنکھیں بند کرنا (۲) سونا۔
—— عَنه طَرْفَهُ: چشم پوشی کرنا۔
—— العَيْنُ فُلانًا: حقیر گردانا۔
—— فُلانٌ النَّظَرَ: صحیح رائے دینا۔
—— المَيِّتَ: مردے کی آنکھیں بند کرنا۔
غَمَّضَ فُلانٌ: جان بوجھ کر گناہ کرنا۔
—— على الأَمْرِ: کسی کام کی خرابی جانتے ہوئے اسے کرتے رہنا۔
—— عن الشيءِ: درگذر کرنا، نظر انداز کرنا۔
—— في البَيعِ: فروخت میں رعایت برتنا۔
—— عَيْنَيْهِ: آنکھیں بند کرنا۔
—— المَيِّتَ: مردے کی آنکھیں بند کرنا۔
—— الكَلامَ: مبہم اور غیر واضح بنانا۔
اغْتَمَضَ البَرْقُ: بجلی کا چمکنا بند ہونا
—— عَيْنَاهُ و اغْتَمَضَ هو: سو جانا۔ کہتے ہیں: أَتَانِي ذٰلِكَ عَلَى اغْتِمَاضٍ: وہ بات میرے ذہن میں سوچ اور تکلف کے بغیر آئی۔ یا یہ چیز مجھے بلا مشقت مل گئی۔

اغْتَمَضَ عن الإِسَاءَةِ: گستاخی معاف کرنا۔
انْغَمَضَ طَرْفُهُ: آنکھ بند ہونا۔
تَغَامَضَ: پلکیں مل جانا (بظاہر آنکھیں بند ہونا) (۲) آنکھ لگ جانا، سو جانا
الغَامِضُ: پوشیدہ خفی المراد، دقیق و مبہم، ناقابل فہم (۲) پست (۳) غیر مشہور جیسے حَسَبٌ غَامِضٌ (۴) گمنام جیسے رَجُلٌ غَامِضٌ (۵) پر گوشت، موٹا (ٹخنا)۔
الخَلْخَالُ الغَامِضُ: پنڈلی کو بھر دینے والی پازیب۔
السِّرُّ الغَامِضُ: سربستہ راز۔
الغَامِضَةُ: پوشیدہ بات ج: غَوَامِضُ۔
الدَّارُ الغامِضَةُ: سڑک سے ہٹا ہوا گھر۔ غوامض الإِبِلِ: چھوٹے اونٹ۔
الغِمَاضُ: نیند۔ کہتے ہیں: ما اكْتَحَلْتُ غِمَاضًا: مجھے نیند نہیں آئی۔
الغَمْضُ: بہت نشیبی زمین جس کی کوئی چیز دکھائی نہ دیتی ہو (۲) غیر واضح، خفی ج: أَغْمَاضٌ و غُمُوضٌ۔
الغُمْضُ: نیند۔ ما اكْتَحَلَتْ عَيْنُهُ غُمْضًا: اسے نیند نہیں آئی۔
الغَمْضَةُ: آنکھ کی جھپک۔ في غَمْضَةِ عَيْنٍ: پلک جھپکتے۔
الغُمَّيْضَةُ و الغُمَّيْضَاءُ (الاستغمایة) آنکھ مچولی (بچوں کا کھیل)۔
الغُمُوضُ: ابہام (۲) پستی، خفا، غیر یقینی صورت حال۔
المَغْمَضُ: نشیبی زمین ج: مَغَامِضُ۔
المُغْمِضَاتُ و المُغَمِّضَاتُ: بڑے گناہ جن کا ارتکاب جان بوجھ کر کیا جائے۔
—— من اللَّيْلِ: رات کی تاریکیاں، گھٹا ٹوپ اندھیرے۔

المُغَمَّضُ من الكلامِ: غیر واضح بات۔
• غَمَطَ فُلانًا ـِ غَمْطًا: حقیر سمجھنا۔
—— النِّعْمَةَ: ناشکری و ناقدری کرنا۔
—— الماءَ: زور سے پانی کا گھونٹ بھرنا
—— الذَّبِيحَةَ: ذبح کرنا۔
غَمِطَهُ ـَ غَمَطًا: غَمَطَ۔
—— العَافِيَةَ: خوشحالی کی ناقدری کرنا۔
—— النِّعْمَةَ: ناشکری کرنا۔
—— الحَقَّ: جانتے ہوئے حق کا انکار کرنا۔
أَغْمَطَ عليه الشيءُ: کسی کے ساتھ کسی چیز کا لگے رہنا، برقرار و مسلسل رہنا جیسے أَغْمَطَتْ عليه الحُمَّى: اسے مسلسل بخار رہا۔ أَغْمَطَ المَطَرُ و أَغْمَطَتِ السَّمَاءُ بالمَطَرِ: بارش ہوتی رہی۔
غَامَطَ في الشُّرْبِ: لگاتار گھونٹ بھرنا۔
اغْتَمَطَ الشيءَ: کسی چیز کا اس طرح نکل جانا کہ کوئی نشان و علامت باقی نہ رہے
—— فُلانًا: کسی سے مقابلہ میں ہارنے کے بعد آگے نکل جانا۔
—— فلانًا بالكلامِ: گفتگو میں کسی پر غالب آکر اسے زیر کر دینا۔
تَغَمَّطَ عليه التُّرَابُ: مٹی کا کسی پر پڑ کر اسے ہلاک کر دینا۔
الغَمْطُ: نشیبی اور پست زمین۔
• غَمْغَمَ الثَّوْرُ: بیل کا ڈکر کر ڈکارنا۔
—— الأَبْطَالُ: لڑائی میں جنگ بازوں کا گرجنا، آوازیں نکالنا۔
—— الصَّبِيُّ: بچہ کا دودھ کے لئے پستان سے منہ لگا کر رونا۔
—— الكلامَ: مبہم بات کرنا، بڑبڑانا، منھ ہی منھ میں کچھ کہنا۔
تَغَمْغَمَ: بڑبڑانا، مبہم بولنا۔
—— الغَرِيقُ تَحْتَ الماءِ: ڈوبے ہوئے

کا پانی میں گڑگڑانا۔
الغَمغَمَةُ : لڑائی میں جنگ بازوں کا شور (۲) بیلوں کی خوف کے وقت کی آواز (۳) مبہم بات، بڑبڑاہٹ ج: غَماغِمُ۔
التَغَمغُمُ : الغَمغَمَةُ۔
• غَمَقَتِ الاَرضُ ـُ غَمقًا : جگہ کا تر اور نم ہونا، مرطوب ہونا (۲) پانی یا پانی رسنے کی جگہ سے قریب ہونا۔
ـــ النَّبَاتُ : نباتات کا نمناکی (رطوبت) سے خراب ہو کر بدبودار ہونا۔
غَمِقَتِ الاَرضُ او النَّبَاتُ ـَ غَمَقًا : نمناک اور مرطوب ہونا۔
ـــ البَلَدُ : ملک یا شہر کا مرطوب آب وہوا والا ہونا، بہت پانی والا ہونا۔ هو غَمِقٌ۔
غَمُقَتِ الاَرضُ ـُ غَمقًا : غَمِقَت
الغَامِقُ : سیاہی مائل یا گہرا (رنگ)
الغَمَقُ : نمی، تری، رطوبت، شبنم۔
الغَمَقَةُ : شیروں کی ایک بیماری۔
المَغمُوقُ : مرض غمقہ میں مبتلا۔
• غَمَلَ النَّبَاتُ ـُ غَملاً : نباتات کا ایک دوسرے پر چڑھ کر متعفن اور خراب ہو جانا۔
ـــ الاَمرَ : چھپانا، پوشیدہ رکھنا۔
ـــ فُلَانًا : پسینہ لانے کے لئے کپڑا اڑھانا
ـــ البُسرَ : خام کھجور کو پکانے کے لئے کپڑے وغیرہ سے ڈھانکنا۔
ـــ الاَدِيمَ : چمڑے کو ڈھیلا کرنے کیلئے ریت میں دبانا۔
ـــ العِنَبَ فِی الزَّبِیلِ : انگوروں کو زنبیل میں تہ بہ تہ رکھنا۔
غَمِلَ النَّبتُ ـَ غَمَلاً : پودے کا آپس میں الجھ کر متعفن ہو جانا۔
ـــ الجُرحُ : پٹی باندھنے سے زخم کا خراب ہوجانا۔

اَغمَلَ اِهَابَهُ : کچے چمڑے کو اتنا چھوڑے رکھنا کہ وہ خراب ہو جائے۔
اِنغَمَلَ الاَدِيمُ : چمڑے کا ریت میں دبانے سے بدبودار و ڈھیلا ہوجانا۔
تَغَمَّلَ النَّبَاتُ : غَمَلَ۔
المَغمُولُ : ریت میں دبایا ہوا (۲) گمنام۔
• الغُملُولُ : درختوں سے ڈھکی ہوئی وادی ج : غَمَالِيلُ۔
• الغُمَالِجُ : غیر مستقل مزاج آدمی (۲) ترنالس (۳) جلد بڑھنے والا درخت (۴) ایک پودا۔
الغَملَجُ و الغَمَلَّجُ : متلون مزاج (جو ایک عادت پر قائم نہ رہتا ہو)۔
• الغَمَلَّسُ : ڈھیٹ اور بدخو (بھیڑیے کی صفت)۔
• غَمَّ اليَومُ ـُ غَمًّا وغُمُومًا : دن کا اتنا گرم ہونا کہ دم گھٹنے لگے۔ هو غامٌّ و غَمٌّ و مِغَمٌّ۔
ـــ الشئَ غَمًّا : ڈھانپنا، چھپانا۔ جیسے غَمَّ القَمَرُ النُّجُومَ : چاند نے ستاروں کو ڈھانک لیا، ماند کر دیا۔
ـــ الثَّورَ و نَحوَهُ : رہٹ یا چکی وغیرہ میں چلنے والے بیل وغیرہ کی آنکھوں پر پٹی باندھنا۔
ـــ فُلَانًا : رنج پہنچانا، مغموم کرنا، رنجیدہ کرنا۔
غُمَّ علیہ الهلالُ : چاند کا بادلوں میں یا کہر میں چھپ جانا، چاند اور کسی کے درمیان بادل یا کہر کا حائل ہوجانا، چاند کا کسی کو بادل کی وجہ سے دکھائی نہ دینا، حدیث میں ہے : "صُومُوا لرؤيته وافطروا لرؤيته فان غُمَّ عليكم فاكملوا عدة شعبان ثلاثين يومًا"
ـــ عليه الخبرُ : کسی سے خبر کا مخفی رہنا مبہم اور مشتبہ ہونا۔

غَمَّ ـَ غَمَمًا : بہت لمبے اور گھنے بالوں والا ہونا (جن سے پیشانی تنگ ہو جائے) یہ بالوں کا ایک عیب ہے۔ هو اَغَمُّ و هي غَمَّاءُ ج : غُمٌّ۔ فُلَانٌ اَغَمُّ الوَجهِ و اَغَمُّ القفا۔ بیوقوف ہے
ـــ السَّحَابُ : بادلوں کا گھنا ہونا، درمیان میں خلا نہ ہونا۔
اَغَمَّتِ السَّمَاءُ : آسمان کا ابر آلود ہونا۔
اَغَمَّ اليَومُ : سخت اور گھٹن والا ہونا۔ هو مُغِمٌّ۔
ـــ الاَرضُ : بہت نباتات والی ہونا، بہت روئیدگی والی ہونا۔
مَا اَغَمَّكَ لي و مَا اَغَمَّكَ اِلَيَّ و مَا اَغَمَّكَ عَلَيَّ ؟ تم نے میری دم سے کیوں رنج کیا۔
غَامَّهُ : ایک دوسرے کو ڈھانپنا یا ایک دوسرے کو رنجیدہ کرنا۔
اِغتَمَّ : ڈھک جانا (۲) غمگین ہونا (۳) دم گھٹنا۔
ـــ النَّبتُ : پودے کا لمبا اور گھنا ہونا۔
اِنغَمَّ : ڈھک جانا (۲) رنجیدہ ہونا۔
الغَامُّ : يَومٌ غَامٌّ۔ انتہائی گرم دن (۲) غمناک دن، یوم الحزن۔
الغُمَامُ : زکام۔
الغَمَامُ : گھٹا، ابر (ملے ہوئے بادل)۔
الغَمَامَةُ : بادل ج: غَمَائِمُ، غَمَام۔
حَبُّ الغَمَامِ : اولے۔ هو يَفتَرُّ عن مِثلِ حَبِّ الغَمَامِ : وہ اولوں کی طرح سفید دانتوں سے ہنستا ہے۔
الغِمَامَةُ : جانور کے منہ پر باندھنے کا چھینکا (۲) بیل وغیرہ کی آنکھوں کی پٹی، گھوڑے کی آنکھوں کا پردہ۔ ج : غَمَائِمُ۔
الغَمُّ : رنج، غم، ملال ج: غُمُومٌ۔
يَومٌ غَمٌّ : سخت گرم دن، غم کا دن

الغَمّاءُ: زمانہ کی آفت ، مصیبت ، پریشانی کہاوت ہے: مِثْلُكَ يَكْشِفُ الغَمّاءَ: تم جیسا آدمی سختی زمانہ کو دور کر دیتا ہے۔ انّهم لَفِي غَمّاءَ من الأمرِ: وہ لوگ مشکل معاملہ میں الجھے ہوئے ہیں (۲) مہینہ کی آخری رات۔ کہتے ہیں: صُمْنا لِلغَمّاءِ یعنی چاند والی رات میں بادل کی وجہ سے چاند نظر نہ آنے کی بنا پر ہم نے روزہ رکھا۔

الغُمَّةُ: رنج، غم (۲) گھی کے برتن کی تلی۔ اَمرٌ غُمَّةٌ: مبہم و پیچیدہ معاملہ۔ انّه لفي غُمَّةٍ من أمرِه: وہ اپنے معاملہ میں اس طرح الجھا ہوا ہے کہ راہ نہیں مل رہی ہے۔ ساروا في أرضٍ غُمَّةٍ: وہ تنگ جگہ میں چلے۔ صُمْنا للغُمَّةِ: چاند کی رویت کے بغیر ہم نے روزہ رکھا ج: غُمَمٌ۔

الغَمّى: لڑائی میں لوگوں کو پریشان کرنے والی سخت صورت حال (۲) گرد آلودگی (۳) تاریکی۔ لَيلَةٌ غَمّى: وہ رات جس میں بادل یا کہر کی وجہ سے چاند دیکھا نہ جا سکے۔

الغُمّى: آفت و مصیبتِ زمانہ۔ کہتے ہیں: انّهم لفي غُمّى مِنْ أمرِهِم: وہ مشکل معاملہ میں پھنسے ہوئے ہیں۔

الغَمِيمُ: گرم کر کے گاڑھا کیا ہوا دودھ۔

المُغِمُّ: انتہائی گرم (دن)، ابر آلود (آسمان)، غمناک۔

المَغَمَّةُ: أرضٌ مَغَمَّةٌ: بہت نباتات والی زمین۔

المُغَمْغِمُ: بہت پانی والا سمندر یا بادل۔

المَغْمُومُ: غمگین، رنجیدہ۔ رُطَبٌ مَغْمُومٌ: تر و تازہ رکھنے کے لئے بھڑلی زمین میں بند کی ہوئی پختہ کھجور (۲) زکام میں مبتلا (۳) ابر آلود۔

• غَمَنَ الجِلْدَ ـُ غَمْنًا: چمڑے کو اون اتارنے کے لئے ریت میں دبانا

— البُسْرَ: گدر کھجور کو پکانے کے لئے دبانا

— فُلانًا: پسینہ لانے کے لئے کپڑا اڑھانا

غُمِنَ في الأرضِ: زمین میں داخل کیا جانا۔

انْغَمَنَ في الأرضِ: زمین میں گھسنا، دفن ہونا (۲) گدر کھجور کی پال لگنا۔

الغُمْنَةُ: عورت کے چہرے پر ملنے کی خوشبو یا پاؤڈر وغیرہ۔

• غَمَا البيتَ ـُ غَمْوًا ـِ غَمْيًا: گھر کی چھت ڈالنا۔

غُمِيَ عليه غَمًى: بے ہوشی طاری ہونا۔ هو مَغْمِيٌّ عليه۔

— اللَّيلُ و اليومُ: رات یا دن بھر ابر چھایا رہنا جس سے نہ سورج دکھائی دے اور نہ چاند۔

أُغْمِيَ عليه: غشی طاری ہونا، بے ہوش ہونا۔ هو مُغْمًى عليه۔

— اللَّيلُ و اليومُ: غُمِيَ۔

— عليه الخَبَرُ: خبر پوشیدہ رہنا۔

— عليه الهِلالُ: بادل یا کہر کی وجہ سے چاند نہ دیکھ سکنا۔

غَمَّى البيتَ: چھت ڈالنا۔

— الشيءَ: ڈھانکنا، چھپانا۔

الإغْماءُ: غشی، بے ہوشی۔

الإغْماءَةُ: ایک دفعہ کی غشی۔

الغِماءُ: مکان کی چھت ج: أغْمِيَةٌ۔

الغَمَى: مکان کی چھت (۲) ہر چیز کا بلند حصہ، چوٹی (۳) گھوڑے پر پسینہ لانے کے لئے ڈالا جانے والا کپڑا (۴) رہٹ یا کولہو وغیرہ میں چلنے والے جانور کے منہ کا پردہ (جو چکر سے بچانے کے لئے باندھ دیا جاتا ہے) (۵) بے ہوشی۔ رَجُلٌ غَمًى و رِجالٌ غَمًى و امرأةٌ غَمًى۔ بے ہوش، قریب المرگ

ج: أغْماءٌ۔ کہتے ہیں: كان على السَّماءِ غَمًى: آسمان پر چاند دیکھنے کے درمیان بادل حائل تھا۔

الغُمْيَةُ: چاند کی رات جس میں بادل یا کہر کی وجہ سے چاند دیکھا نہ جا سکے۔

الاسْتُغْمّايَةُ: آنکھ مچولی (بچوں کا کھیل)۔

غ ـــــ ن

• الغَنْبُ: بہت سا مالِ غنیمت۔

الغُنْبَةُ: جاذبِ شکل لڑکے کی باچھ یا ٹھوڑی پر دائرہ نما لکیر ج: غُنَبٌ۔

• غَنِثَ الرجلُ ـَ غَنَثًا: سانس لے لے کر پینا۔

تَغَنَّثَ الشيءُ: بوجھل ہونا۔

• غَنِجَتِ المرأةُ ـَ غَنَجًا: شوہر کو نخرہ دکھانا، ناز نخرے کرنا، ادائیں دکھانا۔ هي غَنِجَةٌ و مِغْناجٌ۔

تَغَنَّجَتِ المرأةُ: غَنِجَت۔

غَنَّجَ الصَّبِيَّ: بچہ کو لاڈ پیار میں بگاڑنا۔

الأُغْنُوجَةُ: ادا، نخرا، لاڈ پیار کی بات یا حرکت ج: أغانيجُ۔

الغُناجُ: ناز نخرہ۔

الغِناجُ: جسم کے گدے ہوئے حصہ پر لگانے کا کاجل۔

الغُنُجُ: ناز نخرہ (۲) آنکھوں کا سُرمگیں پن، چہرہ کا محبوبانہ انداز۔

الغَنِجُ: ناز نخرے والا (۲) بناوٹی ہنسی ہنسنے والا ام: غَنِجَةٌ۔ و هي غُنُوجَةٌ و غَنّاجَةٌ: شیریں ادا عورت۔

الغَنْجَةُ: خارپشت، سیہی۔

المِغْناجُ: ناز نخرہ والی عورت۔

المُغْنِجُ: کمزوری کا اظہار کرنے والا (۲) ناز و انداز سے قدم اٹھانے والا۔

المُغَنَّجُ: لاڈ پیار میں بگاڑا ہوا۔

•الغُنْدُرُ: گداز جسم نوجوان چھبیلا۔

الغُنْدُوْرُ: الغُنْدُرُ۔

•غَنِصَ ـَـ غَنَصًا: تنگ سینہ والا ہونا۔

الغُنُوصِیَّۃُ: پہلی اور دوسری صدی عیسوی کے مفکرین کی ایک جماعت کا نظریہ جو دین اور فلسفہ کے امتزاج پر مبنی ہے۔

•غَنِظَ ـِـ غَنْظًا: ہلاکت کے قریب ہو کر بچ جانا، بال بال بچنا۔

—الامرُ فلانًا: کسی کے لئے کام کا مشکل ہونا، باعث مشقت ہونا۔

الغَناظُ: سخت پریشانی و مشقت، رنج و غم

المَغْنُوظُ: غمگین۔

•غَنِمَ الشیءَ ـَـ غُنْمًا: حاصل کرنا، پالینا (۲) غازی کا مال غنیمت حاصل کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَكُلُوا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلاَلاً طَيِّبًا"۔

اَغْنَمَہُ الشیءَ: کوئی چیز کسی کے لئے مال غنیمت بنا دینا، غنیمت حاصل کرا دینا۔

غَنَّمَہُ: عطا کرنا، مال غنیمت دینا (۲) حصہ سے زائد دینا۔

اِغْتَنَمَ الشیءَ: غنیمت (مال مفت۔) سمجھنا (۲) فائدہ اٹھانا۔

—الفُرصَۃَ: موقع غنیمت جاننا، موقع سے فائدہ اٹھانا۔

تَغَنَّمَ الشیءَ: غنیمت جاننا، ہاتھ سے نہ جانے دینا جیسے کہا جائے کہ فلانٌ یتغنّمُ الامرَ: وہ مال غنیمت کی طرح فلاں معاملہ کو چھوڑنا نہیں چاہتا۔

الغانِمُ: مال غنیمت پانے والا، فائدہ اٹھانے والا۔

الغُنْمُ: بلا مشقت کسی شئے کا حصول (۲) مالِ غنیمت، مال مفت (دشمن سے قہراً لیا ہوا مال) (۳) فائدہ، مقولہ ہے: الغُنْمُ بالغُرمِ: نفع کے مقابل نقصان بھی ہے۔ یعنی جو شخص کسی چیز سے فائدہ اٹھاتا ہے اسے ہی اس کا نقصان بھی برداشت کرنا پڑتا ہے۔ ج: غُنُومٌ۔

الغَنَمُ: بھیڑ بکریاں (اس لفظ سے اس کا واحد نہیں ہے) ج: اَغْنامٌ وغُنُومٌ۔

الغَنّامُ: بکریوں والا، بکریوں کا چرواہا یا نگراں۔

الغَنِیمَۃُ: جنگ میں بزور حاصل کیا ہوا مال، مالِ مفت، بلا مشقت حاصل شدہ چیز۔ ج: غَنائِمُ۔

المَغْنَمُ: الغَنِیمَۃُ ج: مَغانِمُ۔

•غَنَّ ـَـ غَنًّا وغُنَّۃً: غنغنانا، ناک سے آواز نکالنا، خنخنانا۔ ھو اَغَنُّ وھی غَنّاءُ ج: غُنٌّ۔

—الرَّوضَۃُ او الوادِی: باغ یا وادی کا گھنے اور زیادہ درختوں والا ہونا جہاں مکھیوں کی کثرت سے ان کی بھنبھناہٹ سنی جائے، سرسبز و شاداب ہونا۔

اَغَنَّتِ الرَّوضَۃُ او الوادی: کثیر اور گنجان درختوں والا ہونا۔ ھو مُغِنٌّ وھی مُغِنَّۃٌ۔

—الذُّبابُ: مکھیوں کا بھنبھنانا۔ ھو مُغِنٌّ وھی مُغِنَّۃٌ۔

—الارضُ: لمبی گھاس والی ہونا۔

غَنَّنَ: گھنا اور گنجان بنانا، زیادہ درختوں والا بنانا۔

الغُنَّۃُ: ناک میں بولنے کی آواز، گنگناہٹ، بھنبھناہٹ۔

الغَنّاءُ: الرَّوضَۃُ الغَنّاءُ: زیادہ درختوں والا، گھنا اور گنجان باغ۔

•غَنِیَ فلانٌ ـَـ غِنًی وغَناءً: مال دار ہونا۔ ھو غانٍ وغَنِیٌّ۔

—عن الشیءِ: بے نیاز ہونا، اس کی ضرورت واحتیاج نہ ہونا۔

—المَکانُ: جگہ کا آباد ہونا۔

—بالمکانِ: قیام کرنا۔

—القومُ فی دِیارِھِم: اپنے ملک میں لمبا قیام ہونا۔ کہتے ہیں: غَنِیتُ لكَ مِنّی بالمَوَدَّۃِ والبِرِّ: میں نے تم سے تعلق و ہمدردی برقرار رکھی ہے۔

—المرأۃُ بزوجِھا غِنًی وغُنْیانًا: بیوی کا اپنے شوہر سے آسودہ اور مطمئن ہونا۔

اَغْنَی الشیءُ: کوئی چیز کافی ہونا۔

—الرَّجُلُ عن فلانٍ: کسی شخص کا کسی کے لئے کافی ہونا (حفاظت و کفالت میں کسی دوسرے سے بے نیاز کرنا) ما یُغْنِی عنكَ ھذا: یہ چیز تمہارے لئے نفع رساں نہ ہوگی، اس سے تم کو کوئی فائدہ نہ ہوگا۔

—اللهُ فلانًا: مال دار کرنا۔

—عنہ غَناءَ فلانٍ ومَغْناہُ ومَغْناتَہُ: وہ اس کے قائم مقام ہوگیا۔

غَنّٰی تَغْنِئَۃً: گانا گانا، ترنم سے شعر وغیرہ پڑھنا۔

—الحَمامُ: کبوتر کا بولنا، غٹرغوں کرنا۔

—فلانٌ بفلانٍ: کسی کی تعریف کرنا، گن گانا، مدح سرائی کرنا (۲) برائی کرنا، ہجو کرنا۔

—بالمرأۃِ: عورت سے عشق بازی کرنا، عورت سے عاشقانہ باتیں کرنا۔

—اللهُ فلانًا: مال دار بنانا۔

—فلانٌ الرَّکْبَ بفلانٍ: قافلہ والوں سے اشعار میں کسی کا تذکرہ کرنا

—فلانًا الشِّعرَ وبالشِّعرِ: کسی کو

ترنم سے شعر سنانا۔
غَنَّی الشِّعْرَ و بالشِّعْرِ: ترنم سے شعر پڑھنا۔
اغْتَنَی: مال دار ہو جانا۔
تَغَانَی: مال دار ہونا (۲) ایک دوسرے سے بے نیاز ہونا۔
تَغَنَّی: مال دار ہونا۔
— بالمرأة: عورت سے عشق بازی کرنا۔
— الحمامُ: کبوتر کا بولنا، غٹرغوں کرنا۔
— بالشّعر: ترنم سے شعر پڑھنا، گانا۔
اِسْتَغْنَی: مال دار ہونا۔
— عنه: بے نیاز ہونا۔
— به: کسی چیز پر اکتفا کرنا، کافی سمجھنا
— اللّٰهَ: اللہ سے مال دار بنا دینے کی دعا کرنا، بے نیاز کرنے کی درخواست کرنا
الأُغْنِیَةُ: گانا، گیت، نغمہ ج: أغَانٍ
الأُغْنِیَّةُ: الأُغْنِیَةُ ج: أغانیُّ۔
الغَانِی: مال دار، متموّل۔ رَجُلٌ غَانٍ عن کذا: بے نیاز۔
الغَانِیَةُ: پیکر حسن و جمال جو زیب و زینت سے بے نیاز ہو (۲) اپنے خاوند سے آسودہ اور مطمئن ج: غَوَانٍ۔
الغَنَاءُ: تموّل، مال داری، دولت مندی (۲) نفع، کفایت۔ هذا الشیءُ لا غَنَاءَ فیه: یہ چیز بے فائدہ ہے۔
الغِنَاءُ: گانا، گیت، نغمہ، موسیقی کے ساتھ ہو یا بلا موسیقی۔
الغِنَائِیَّةُ: موسیقی کی نغاب اور سُروں پر کھیلا جانے والا منظوم مکالماتی ڈرامہ۔
الغِنَی: مال داری، تموّل، مالِ کفالت۔
شیءٌ لا غِنَی عنه، ضروری چیز جس کے سوا چارہ کار نہ ہو، ناگزیر۔
مالَه عنه غِنًی: وہ اس سے بے نیاز نہیں۔ اس کے لئے اس کے بنا چارہ نہیں، ناگزیر۔

الغُنْیَانُ: مالَه عنه غُنْیانٌ: اس کے لئے اس کے سوا چارہ نہیں۔
الغَنِیُّ: مال دار، متموّل (۲) باری تعالیٰ کا ایک نام۔ وہ کسی شے میں کسی کا محتاج نہیں اور ہر ایک اس کا محتاج ہے۔
الغَنِیُّ عن الشیءِ: بے نیاز۔ غَنِیٌّ عن البیانِ کذا: یہ بات محتاجِ بیان نہیں۔
الغَنِیُّ بکذا: مالا مال، معمور، مکتفی۔
مَکْتَبَةٌ غَنِیَّةٌ بالکُتُب: کتابوں سے بھرا ہوا مکتبہ۔
الغُنْیَةُ: مالِ کفایت، تموّل، مال داری
المُسْتَغْنِی: مال دار۔
— عن شیءٍ: بے نیاز۔
المَغْنَی: اقامت گاہ، منزل ج: مَغَانٍ۔
مالَه عنه مَغْنًی: وہ اس سے بے نیاز نہیں۔
المُغْنِی: باری تعالیٰ کا ایک نام۔ وہ وہ ہے جو اپنے جس بندے کو چاہتا ہے غنی اور لوگوں سے بے نیاز کر دیتا ہے۔
المُغَنِّی: گویّا، گانے کا پیشہ کرنے والا۔

غ ـــــــ ھ

• غَهِبَ عنه ـَ غَهَبًا: غافل ہونا، فراموش کر دینا، ذہن سے نکل جانا۔
أغْهَبَ عنه: غَهِبَ عنه۔
اِغْتَهَبَ: اندھیرے میں چلنا۔
الغَهَبُ: أصابَ شیئًا غَهَبًا: بلا قصد و ارادے کے کوئی چیز پا لینا۔
الغَیْهَبُ: تاریکی (۲) انتہائی اندھیری رات (۳) بہت کالا گھوڑا وغیرہ اَسْوَدُ
غَیْهَبٌ: بہت کالا (۴) سست اور موٹی عقل والا، بدھو (۵) غافل و کمزور ج: غَیَاهِبُ۔

الغَیْهَبَةُ: لڑائی کا شور و ہنگامہ۔

غ ـــــــ و

• غَاثَهُ اللّٰهُ ـُ غَوْثًا: مدد کرنا۔
أغَاثَهُ: مدد کرنا، امداد کرنا۔ أغاثَهم اللّٰهُ برحمتِه: اللہ ان کی سختی و پریشانی کو دور فرمائے اور ان پر رحمت برسائے۔
غَوَّثَ الرَّجُلُ: ہائے مدد ہائے مدد کہہ کر پکارنا۔ (ضُرِبَ فلانٌ فَغَوَّثَ)
استغاثه و به: کسی کی مدد مانگنا (۲) مدد کے لئے پکارنا۔
الاستِغَاثَةُ: مدد طلبی، فریاد (۲) نحویوں کے نزدیک اس شخص کو پکارنا جو کسی مصیبت سے چھٹکارا دلائے یا از الٔ آفت میں مدد دے، مستغاث بہ (جس سے مدد طلب کی جائے) کے ساتھ لام مفتوح اور مستغاث لہ کے ساتھ لام مکسور لگایا جاتا ہے، جیسے کہا جائے یا للّٰه للمسلمین: اے اللہ مسلمانوں کی مدد کر، اور اگر مستغاث لہ کے خلاف مدد طلب کی جائے تو اس پر کبھی من جارّہ بھی داخل ہوتا ہے جیسے: یا لَلرِّجالِ ذوی الألبابِ من نَفَرٍ: اے اہل خرد تم ایسے شخص کے خلاف اٹھ کھڑے ہو (جو ایسا ہے)۔
الإغَاثَةُ: مدد، ریلیف، فریاد رسی۔
لَجنةُ الإغاثة: ریلیف کمیٹی۔
صُنْدوق الإغاثة: ریلیف فنڈ
الغَوْثُ: مدد، امداد، ریلیف، بوقتِ مصیبت مدد کے لئے کہا جاتا ہے: وَاغَوْثَاه: مدد مدد۔
الغَوِیثُ: مدد، خوراک وغیرہ جو آفت رسیدہ کو بہم پہنچائی جائے۔
الغِیَاثُ: سامانِ مدد، امداد۔
المُغَاثُ: مدد کیا ہوا (۲) ایک قسم کا پودا

جس کی جڑیں باریک کوٹ کر پانی اور گھی شکر ملا کر زچّہ کو بطور دوا و غذا پلائی جاتی ہیں۔

المَغُوثُ: جس کی مدد کی گئی۔

المَغُوثَةُ: مدد، امداد ج: مَغَاوِث۔

المُغِيث: فریادرس، مددگار۔

•غَاجَ فِي مِشْيَتِه ـُ غَوْجًا: چلتے ہوئے بل کھانا، مٹرنا، لچکنا، کچھ جھک کر چلنا۔

تَغَوَّجَ فِي مِشْيَتِه: غَاجَ۔

الغَوْجُ: نیند کی وجہ سے سست و ڈھیلا، ج: غُوجٌ۔ فَرَسٌ غَوْجُ اللَّبَانِ: چوڑے سینہ والا۔

•غَارَ المَاءُ ـُ غَوْرًا و غُؤُورًا: پانی کا زمین میں اترنا، گہرا ہونا، گہرائی میں پہنچنا۔

— عَيْنُهُ: آنکھ کا دھنس جانا۔

— الشَّيْءُ فِي الشَّيْءِ: گھس جانا، مقولہ ہے: غُرْتَ فِي غَيْرِ مَغَارٍ: تم نے غلط راہ اختیار کی ہے۔

— الشَّمْسُ و نَحْوُهَا: غروب ہونا

— فِي الأَمْرِ: گہرائی میں جانا، غور کرنا، باریک بینی سے کام لینا۔

— اللهُ القَوْمَ بِخَيْرٍ غِيَارًا: اللہ کا بارش اور شادابی سے نوازنا، نفع پہنچانا۔ دعا ہے: اَللّٰهُمَّ غُرْنَا مِنْكَ بِغَيْثٍ او بِخَيْرٍ: اے اللہ بارش اور شادابی سے ہماری مدد فرما۔

أغَارَ فُلَانٌ: پست (نشیبی) زمین میں آنا (۲) چال وغیرہ تیز کرنا، جلدی کرنا (۳) طاقت کے ساتھ تیز دوڑنا۔

— فِي الأَرْضِ: روئے زمین کا سفر کرنا۔

— القَوْمَ و بِهِم و إِلَيْهِمْ: مدد کرنے کے لئے لوگوں کے پاس آنا۔

— عَلَيْهِمْ: گھوڑوں سے چڑھائی کرنا، یورش کرنا، حملہ کرنا، دھاوا بولنا۔

هو مُغِير۔

أغَارَ الحَبْلَ: رسّی کو خوب بٹنا۔

غَاوَرَ القَوْمُ مُغَاوَرَةً و غِوَارًا: ایک دوسرے پر حملہ کرنا، یورش کرنا۔

— العَدُوُّ القَوْمَ: قوم پر دشمن کا حملہ کرنا۔

غَوَّرَ المَاءُ: پانی کا زمین میں اتر جانا، گہرائی میں پہنچنا۔

— فُلَانٌ: نشیبی زمین پر آنا۔

— عَيْنُهُ: آنکھ دھنسنا۔

— الشَّمْسُ و نَحْوُهَا: چھپنا۔

— النَّهَارُ: دن ڈھلنا، سورج ڈھلنا زوال کا وقت ہونا۔

تَغَاوَرَ القَوْمُ: ایک دوسرے پر حملہ کرنا، یورش کرنا۔

اسْتَغَارَ فُلَانٌ: موٹا ہو جانا، چربی چڑھنا۔

— القَرْحَةُ: زخم پر ورم ہونا۔

— عَلَيْهِم: حملہ کرنا۔

الإِغَارَةُ: حملہ، یورش، یلغار۔

الغَائِرُ: گہرا (۲) زمین میں اترا ہوا (۳) دھنسا ہوا (۴) نکتہ آفریں، دقیقہ سنج

الغَائِرَةُ: نصف النہار، دوپہر۔

النَّظْرَةُ الغَائِرَةُ: گہری نظر۔

الغَارُ: پست جگہ، نشیب (۲) پہاڑ وغیرہ میں تراش کر بنایا ہوا مکان وغیرہ (۳) گڑھا، کھوہ، غار (۴) بڑا مجمع، لشکر جرار (۵) دونوں جبڑوں کے درمیان کا گڑھا۔ التَقَى الغَارَانِ: دونوں لشکر ٹکرا گئے (۶) ایک پودا جو مکانوں میں خوبصورتی کے لئے لگایا جاتا ہے ج: غِيرَانٌ۔

الغَارَانِ: خانۂ چشم کی دو ہڈیاں (ہڈیوں کے گڑھے جن میں آنکھیں لگی ہوئی ہوتی ہیں) (۲) شکم و فرج۔ کہتے ہیں: المَرْءُ يَسْعَى لِغَارَيْه: آدمی دو چیزوں کے لئے دوڑ دھوپ کرتا ہے پیٹ اور شہوت نفس کے لئے۔

الغَارَةُ: دشمن پر حملہ، یورش، دھاوا (۲) حملہ آور گھوڑے۔

الغَارَةُ الجَوِّيَّةُ: فضائی حملہ۔

شَنَّ عَلَى العَدُوِّ الغَارَةَ: حملہ کرنا، دھاوا بولنا، یلغار کرنا۔

الغَوْرُ: پست زمین۔ سَبَرَ غَوْرَهُ: گہرائی ناپنا یعنی حقیقت و اصلیت سے واقف ہونا، جانچنا (۲) غار، نشیبی زمین (۳) پہاڑ میں تراشا ہوا مکان ج: أَغْوَارٌ و غِيرَانٌ۔ فُلَانٌ بَعِيدُ الغَوْرِ: چالاک و ہوشیار۔ مَاءٌ غَوْرٌ: گہرا پانی، گہرائی میں اترا ہوا پانی قرآن پاک میں ہے: "قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَصْبَحَ مَاؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَأْتِيكُمْ بِمَاءٍ مَعِينٍ"

المَغَارُ: پہاڑ کا غار، کھوہ ج: مَغَارَات

المُغَارُ: یورش گاہ جہاں ہلّہ بولا جائے یا گھوڑوں سے چڑھائی کی جائے۔

المَغَارَةُ: المَغَارُ۔

المِغْوَارُ: بڑا جنگ جو دشمنوں پر خوب حملے کرتا ہو، دلیر، شجاع ج: مَغَاوِيرُ

المُغِيرُ: حملہ آور، یورش کنندہ۔

المُغِيرِيَّةُ: مغیرہ بن سعید العجلی کی طرف منسوب ایک فرقہ۔

•غَازَهُ ـُ غَوْزًا: قصد کرنا۔

غَوَّزَ المَادَّةَ: مادہ کو کیمیاوی طریقہ پر گیس میں تبدیل کرنا، گیس بنانا۔

الأَغْوَزُ: اہل خانہ اور اہل قرابت پر مہربان۔

الغَازُ: گیس (۲) پٹرول ج: غَازَات (دیکھئے غاز)

غَازُ الفَحْمِ: کوئلہ گیس۔

الغَازُ الخَانِقُ: مہلک گیس جس سے سانس گھٹ جائے.
الغَازُ السَّامُّ: زہریلی گیس.
الغَازُ الطَبِيعِيُّ: قدرتی گیس.
غَازُ التَّدفِئَة: گرم کرنے کی گیس، ہیٹنگ گیس.
غَازُ الوَقُود: جلانے والی (پکانے کیلئے استعمال کی جانے والی گیس.
غَازُ الاستِصبَاح: روشنی میں کام آنے والی گیس.
نورُ الغاز: گیس کی روشنی.
قِناعُ الغازات السَّامّة: گیس ماسک، گیس سے بچاؤ کا نقاب.
مِقيَاس ضَغط الغازات: فشار پیما. گیس کے دباؤ کا پیمائشی آلہ.
الغازِيُّ: گیس کا، گیس جیسا.
الغازُوزة: دیکھئے (غ ا ز)
•غاصَ في الماءِ ـُـ غَوصًا: پانی میں غوطہ لگانا.
—في البَحرِ على اللُّؤلُؤ: موتی نکالنے کے لئے سمندر میں غوطہ لگانا. کہتے ہیں: ما غاصَ غَوصَةً إلَّا أخرجَ دُرَّةً: وہ ہر غوطہ میں کوئی موتی ضرور نکال لاتا ہے.
—على المَعَاني: مضامین کی گہرائی تک پہنچ کر حقیقت جاننا. کہتے ہیں: فُلانٌ يَغُوصُ على حقائقِ العِلمِ و مَا أحسَنَ غَوصَهُ عليها: فلاں حقائق کی تہ تک پہنچتا ہے اور وہ ان تک پہنچنے کا بڑا ماہر ہے. هو غائِصٌ ج: غُوّاصٌ و غاصَةٌ وهي غائِصَة. و هو غَوّاصٌ أيضًا.
غَوَّصَهُ في الماءِ: غوطہ دینا، ڈبونا (۲) کسی سے غوطے لگوانا.

الغَوَّاصُ: غوطہ خور، غوطہ لگانے والا، سمندر سے غوطہ لگا کر موتی نکالنے والا (۲) تدبیر معاش میں مہارت والا.
الغَوَّاصَةُ: غوطہ خور کشتی یا جہاز، آبدوز. غَوَّاصات.
الغِيَاصَةُ: غوطہ زنی کا پیشہ.
المُتَغَوِّصَةُ: غیر حائضہ عورت جو جماع سے بچنے کے لئے شوہر سے جھوٹ کہے کہ وہ حائضہ ہے.
المَغَاصُ: غوطہ لگانے کی جگہ، موتی نکالنے کی جگہ (۲) پنڈلی کے اوپر کا حصہ.
المُغَوِّصَةُ: المُتَغَوِّصَةُ.
•غَاطَ في الشيءِ ـُـ غَوطًا: داخل ہو کر غائب ہو جانا. جیسے: غاطَ في الوَادِي.
—في الماءِ: غوطہ لگانا.
—في الرَّمْل: دھنسنا. هذا رَملٌ تَغُوطُ فيه الأقدَامُ.
—الشيءُ: زمین میں اترنا.
أغاطَ بِئرَهُ: کنویں کو گہرا کرنا.
غَوَّطَ البِئرَ: کنویں کو گہرا کھودنا.
تَغَاوَطَا في الماءِ: باہم غوطہ لگانا، غوطہ زنی میں مقابلہ کرنا.
تَغَوَّطَ: پاخانہ کرنا.
الغَائِطُ: کشادہ نشیبی زمین. کنایۃً کہتے ہیں: ذَهَبَ إلى الغائِط و جَاءَ منه. قرآن پاک میں ہے: "أو جَاءَ أحَدٌ مِّنكُم مِّنَ الغَائِطِ" (۲) پاخانہ (۳) کنایۃً پاخانہ کرنا (۴) پاخانہ کرنے کی جگہ ج: غُوطٌ و غِيَاطٌ.
الغَاطُ: جماعت. کہتے ہیں: ما في الغَاطِ مِثلُه: جماعت میں اس

جیسا کوئی نہیں (۲) کشادہ پست زمین ج: أغوَاطٌ و غِيطَانٌ.
الغَوطُ: غائط کے مقابلہ میں زیادہ پست وسیع و عریض جگہ ج: أغوَاطٌ و غياط و غِيطَانٌ.
الغُوطَةُ: پست زمین.
الغُوطَةُ: سرسبز و شاداب جگہ. اسی سے ہے غُوطَةُ دِمَشق.
الغُوَيطُ: گہرا. إناءٌ غُوَيطٌ و بِئرٌ غُوَيطَةٌ.
الغُوَيطَةُ: گہری.
الغَيطُ: کشادہ ہموار زمین. قرآن پاک میں ایک روایت کے مطابق غائط کے بجائے غیط بھی پڑھا گیا ہے. "أو جاءَ أحَدٌ مِنكُم من الغَيطِ" اہل مصر کھیت کے معنی میں بھی استعمال کرتے ہیں ج: غِيطَان.
•الغَاغَةُ: ایک قسم کا پودا.
الغَوغَاءُ: شور و غل، ہنگامہ (۲) بازاری قسم کے عام لوگ (۳) مائل بہ پرواز ٹڈی
•غَالَهُ ـُـ غَولًا: ہلاک کرنا (۲) کسی کو بے خبری میں ہلاک کر دینا.
—الخَمرُ: شراب کا کسی کو مدہوش کر دینا.
—الأرضُ: زمین کا کسی کو ہڑپ کر جانا.
—الغُولُ: بے راہ ہو جانا، آسیب زدہ ہو کر بھٹک جانا.
غَاوَلَ: چال وغیرہ میں عجلت کرنا.
—الأعدَاءَ: دشمنوں کی طرف حملہ میں پیش قدمی کرنا، دشمنوں پر حملہ میں سبقت لے جانا.
اغتَالَهُ: اچانک یا بے خبری میں مار ڈالنا.
—الخَمرُ فلانًا: مدہوش کر دینا.
تَغَوَّلَ الأمرُ: معاملہ مشکل ہو جانا، بگڑ جانا، غیر مانوس ہو جانا.

تغوّلت المرأة: عورت کا مختلف شکلیں اختیار کرنے میں جن بھوت کی طرح ہونا۔

— الأرض بفلانٍ: کسی کا زمین میں بھٹک کر ہلاک ہو جانا۔

— الغیلان القوم: جن بھوت کا لوگوں کو بھٹکا دینا۔

الاغتیال: دھوکہ کا قتل، قتل ناگہانی اچانک حملہ۔

الاغتیالُ السیاسیُّ: سیاسی قتل۔

الغائلُ: ہلاک کنندہ (۲) حوض کا سوراخ جس سے پانی بہہ کر نکل جائے (۲) اچانک آپڑنے والی مصیبت۔

الغائلةُ: فتنہ، فساد، بگاڑ (۲) مکار و چالاک (۳) مصیبت ج: غوائل

الغَوْلُ: شراب سے پیدا ہونے والا سرور یا نشہ۔ قرآن پاک میں ہے: "لا فیہا غولٌ و لا ہم عنہا ینزفون" (۲) بیابان کی دوری۔ مفازةٌ ذاتُ غولٍ: دور افتادہ بیابان (۳) مشقت کہتے ہیں: ہوّن اللہُ علیک غولَ ہذا الطّریق: اللہ تمہارے لئے اس راہ کی مشقت کو دور کرے، آسان کرے (۴) مٹی کی بڑی مقدار۔

الغُولُ: آفت ناگہانی، حادثہ، مصیبت، ہلاکت۔ کہتے ہیں: غالت فلانًا غولٌ (۲) جن، بھوت (مختلف شکلوں میں ظاہر ہونے والا) چھلاوہ۔ غول بیابانی (عربوں کے نظریہ کے مطابق شیاطین کی ایک قسم جو بیابان میں مختلف شکلوں میں آکر لوگوں کو بھٹکا دیتی یا ہلاک کر دیتی ہے ج: اغوال و غیلان (۳) ہر وہ چیز جو عقل زائل کر دے (۴) موت (۵) سانپ۔

الغِیلةُ: قتل ناگہانی۔ قتله غیلةً: اسے بے خبری میں مار ڈالا۔

المغالةُ: چھپا ہوا بغض، کینہ (۲) بدی، شر۔ فلانٌ قلیلُ المغالةِ: فلاں کم شر انگیز ہے (۳) ہلاکت گاہ۔

المِغْوَلُ: پتلی (چھڑی جس کے اندر باریک نوک دار نیزہ ہوتا ہے)، آلہ ہلاکت ج: مغاول۔

• غوَی ــِ غیًّا و غوایةً: سخت گمراہ ہونا، گمراہی میں آگے بڑھنا۔ قرآن پاک میں ہے: "ما ضلّ صاحبکم و ما غوی" (۲) نامراد ہونا۔ هو غاوٍ و غویٌّ و غیّانٌ ج: غواةٌ و غاوون و هي غاویةٌ ج: غاویات۔

— الرّضیعُ: شیرخوار بچہ کا زیادہ دودھ پینے سے پیٹ خراب ہو جانا۔

— الشّیطانُ فلانًا: شیطان کا کسی کو گمراہ کرنا، نامراد کرنا۔

اَغواہُ: سخت گمراہ کرنا، ورغلانا۔ قرآن پاک میں ہے: "ربّنا ہؤلاء الّذین اغوینا، اغویناہم کما غوینا"

غوّاہُ: اغواہُ۔

— اللّبنَ: دودھ کو جمانا، دہی بنانا۔

تغاوی القومُ: فتنہ و فساد میں ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کرنا۔

— علی فلانٍ: کسی کے خلاف ایک دوسرے کی مدد کرنا (ہلاک کریں یا نہ کریں)۔

— الطّیرُ علی الشّیءِ: پرندہ کا کسی شے پر منڈلانا۔

استغواہُ بالأمانيّ الکاذبة: جھوٹی امیدیں دلا کر گمراہ کرنا، بہکانا۔

الإغواءُ: بہکاوا، پھسلاوا۔

الاَغْواءُ: اَغْواءُ الظّلام: تاریکی کا پردہ (جو انسان کو چھپا لے)۔

الأُغْوِیّةُ: بھیڑیے وغیرہ کو پکڑنے کا گڑھا۔ ج: اغاویّ۔

الغاوی: گمراہ، دھوکہ باز، شیطان۔

الغاویةُ: پانی کی مشک۔

الغَوِیُّ: گمراہ، نامراد۔

الغَیُّ: سخت گمراہی۔ سوف یلقون غیًّا: وہ جلد ہی اپنی بے راہ روی کا مزہ چکھیں گے۔

الغِیّةُ: ولدُ الغیّةِ: حرامی، ولد الزنا مقابل ولدُ رِشدةٍ: ثابت النسب لڑکا۔

المَغْواةُ: گمراہی کا مقام ج: مغاوٍ۔

المُغْوِی: گمراہ کن۔

المُغَوّی: گمراہ، بھولا بھٹکا۔ بتُّ مغوّیًا: میں نے بھوکے تنہا رات بسر کی۔

المُغَوّاةُ: گمراہی کی جگہ (۲) درندوں کے شکار کا گڑھا۔

غ ــ ی

• غابَ ــِ غیبًا و غیبةً و غیبوبةً و غیابًا: پوشیدہ ہونا (خلاف شہد) غائب و غیر حاضر ہونا، غیر موجود ہونا (خلاف حضر)۔ هو غائبٌ ج: غُیّبٌ و غُیّابٌ۔

— عن بلادہ: مسافر ہونا۔

— الشّمسُ وغیرها: غروب ہونا، چھپنا۔

— الشّیءُ فی الشّیءِ: کسی چیز میں گم ہو جانا۔

— عنه الأمرُ: کسی سے کوئی بات مخفی ہونا۔

— وعَیُ فلانٍ او حِسُّهُ غیبوبةً: بے ہوش ہونا۔

— عن صوابه: ہوش اڑنا،

عقل وہوش کھو بیٹھنا۔
غَابَ فُلَانًا غِیْبَۃً: بیٹھ پیچھے برائی کرنا۔
اَغَابَ الْقَوْمُ: قوم کا غروب ہونے یا غائب ہونے کی جگہ پر آنا۔
— الْمَرْأَۃُ: عورت کا مفقود الخبر شوہر والی ہونا، عورت کے شوہر کا گھر سے غائب ہونا۔ ھِیَ مُغِیْبٌ وَمُغِیْبَۃٌ
اَغْیَبَتِ الْمَرْأَۃُ: عورت کے شوہر کا لاپتا اور مفقود الخبر ہونا۔ ھِیَ مُغْیِبٌ
غَایَبَہٗ مُغَایَبَۃً وَغِیَابًا: کسی کی عدم موجودگی میں اس کے متعلق بات کرنا (خلاف خاطَبَہ)۔ کہتے ہیں: اَنَا مَعَکُمْ لَا اُغَایِبُکُمْ۔
غَیَّبَہٗ وعنہ: چھپانا (۲) غائب کرنا، غیر حاضر کرنا، دور بھیج دینا۔
غَیَّبَہٗ غَیَابُہٗ: اسے اس کی قبر میں دفن کر دیا گیا۔
اِغْتَابَہٗ: غیبت کرنا، بیٹھ پیچھے برائی کرنا۔
تَغَیَّبَ: دور چلا جانا، مسافر ہونا۔ (۲) غیر حاضر ہو جانا۔
— عنہ الْاَمْرُ: کسی بات کا مخفی رہنا
تَغَایَبَ الْقَوْمُ: لوگوں کا غائب ہو جانا، موجود نہ رہنا۔
الْاِغْتِیَابُ: غیبت، بیٹھ پیچھے برائی۔
التَّغَیُّبُ: غیر حاضری۔
الغَائِبُ: غیر موجود، غیر حاضر، پوشیدہ۔
الغَائِبُ بالاجازۃ: رخصت پر۔
الْغَابَۃُ: گھنا جنگل ج: غَابٌ وَغَابَاتٌ
الْغَابَاتُ الْغَارِقَۃُ: قدیم زمانہ کے جنگلات جنہیں زمینی کٹاؤ کی بنا پر پانی نے ڈھانک لیا۔
الْغَیَابُ: قبر (۲) درخت کی جڑیں۔
الْغِیَابُ: غیر حاضری۔
الْغِیَابِیُّ: غروب، غیر حاضری سے متعلق، غائبانہ
الْحُکْمُ الْغِیَابِیُّ: غائبانہ فیصلہ جو ملزم کی عدم موجودگی میں کیا گیا ہو۔
الْغَیَابَۃُ: ہر چیز کی تہ، تلی، گہرائی، قرآن پاک میں ہے: "وَاَلْقُوْہُ فِیْ غَیَابَۃِ الْجُبِّ"۔
غَیَابَۃُ الشَّجَرِ: درخت کی جڑیں۔
غَیَابَۃُ اَرْضٍ: زمین کا زیریں حصہ، گڑھا وغیرہ۔ کہتے ہیں: وَقَعُوْا فِیْ غَیَابَۃٍ مِّنَ الْاَرْضِ۔
الْغَیْبُ: غیر موجودگی (خلاف الشھادۃ) (۲) غائب اور پوشیدہ چیز (مصدر بمعنی اسم فاعل خواہ وہ دل میں موجود ہو یا نہ ہو) قرآن پاک میں ہے: "یُؤْمِنُوْنَ بِالْغَیْبِ"۔ وہ بے دیکھی چیز پر ایمان لاتے ہیں۔ امام راغب فرماتے ہیں آیت میں غیب سے مراد وہ امور ہیں جو انسانی حواس کی دسترس سے بالاتر اور عقل کی گرفت سے خارج ہیں اور ان کا علم ہمیں صرف انبیاء علیہم السلام کے ارشاد و ابلاغ سے ہی ہوا ہے
ج: غُیُوْبٌ۔ تَکَلَّمَ عَنْ ظَھْرِ الْغَیْبِ: اس نے دکھائی نہ دینے والی جگہ سے کلام کیا۔ سَمِعْتُ صَوْتًا مِنْ وَرَاءِ الْغَیْبِ: میں نے مخفی جگہ سے آواز سنی۔
غَیْبًا: پس پشت۔ عدم موجودگی میں۔
غَیْبًا وَمَشْھَدًا: خلوت و جلوت میں
الْغَیْبَۃُ: دوری، جدائی، پوشیدگی (۲) عدم موجودگی۔ کہتے ہیں: اَوْحَشَتْنِیْ غَیْبَۃُ فُلَانٍ: فلاں کی غیر موجودگی سے مجھے وحشت ہوئی۔ قَدْ اَطَلْتَ غَیْبَتَکَ: تم زیادہ عرصہ دور رہے۔
الْغِیْبَۃُ: غیبت، بیٹھ پیچھے برائی۔
الْغَیْبَانُ: وہ نباتات جن کو دھوپ نہ لگی ہو
الْغَیْبُوْبَۃُ: الْغَیْبَۃُ۔
الْمُغْتَابُ: غیبت کنندہ (۲) جس کی غیبت کی گئی ہو۔
الْمَغِیْبُ: غائب ہونے یا چھپنے کی جگہ، غائب ہونے یا چھپنے کا وقت جیسے: مَغِیْبُ الشَّمْسِ۔
الْمُغِیْبُ وَالْمُغِیْبَۃُ: وہ عورت جس کا شوہر گھر سے مفقود و غائب ہو۔
الْمُغَیِّبُ: الْعَقَّارُ الْمُغَیِّبُ: بے ہوش کرنے والی بوٹی (دوا)۔
• غَاثَ اللّٰہُ الْبِلَادَ ـِ غَیْثًا وَغِیَاثًا: ملک پر بارش برسانا۔
اَغَاثَ اللّٰہُ عِبَادَہٗ: اللہ کا بندوں کی دعا قبول کرنا۔
— الدَّاعِیْ: پکارنے والے کی بات سننا، داعی کی آواز پر لبیک کرنا۔
الْاِغَاثَۃُ: مدد، ریلیف۔ دیکھیے (غوث)
الْغِیَاثُ: دیکھیے (غوث)۔
الْغَیْثُ: بارش، رحمت کی بارش، مجازًا آسمان، بادل اور گھاس۔ ج: اَغْیَاثٌ وَغُیُوْثٌ۔
الْغَیْثُ الْمُغِیْثُ: عام بارش۔
ذُبَابُ الْغَیْثِ: شہد کی مکھیاں
الْغَیِّثُ: موسلا دھار بارش والا بادل۔
الْمَغِیْثُ: بارش سے سیراب جگہ (دیکھیے: غوث)۔
• الْغَیْثَرَۃُ: دیکھیے (غ ث ر)۔
• غَیِدَ ـَ غَیَدًا: اٹھلانا، بل کھانا۔ ھُوَ اَغْیَدُ وَھِیَ غَیْدَاءُ ج: غِیْدٌ۔
تَغَایَدَ: غَیِدَ۔
الْاَغْیَدُ: نازک اور لچکدار پودا (۲) اٹھلانے والا، نیند کے زیر اثر خمیدہ گردن والا۔
الْغَادَۃُ: نرم و نازک لڑکی (۲)

تروتازہ درخت۔

الغَيْدَانُ : غَيْدَانُ الشَّبَاب : آغاز جوانی، ابھرتی جوانی۔

غَيْدَقٌ : دیکھئے (غ د ق)۔

الغَيْدَاقُ : دیکھئے (غ د ق)۔

الغَيْدَقُ : دیکھئے (غ د ق)۔

غَارَهُ ــِ غَيْرًا و غِيَارًا : نفع پہنچانا جیسے: غَارَاللّٰهُ القومَ بالخَيْر والرِّزْق - وغَارَهُم بالمَطَر۔

ــ اَهْلَهُ : بال بچوں کے لئے کھانے پینے کا سامان لانا، لے جانا۔

ــ الرَّجُلُ علي المَرْأَةِ وهي عليه ــَ غَيْرَةً و غَارَ فُلَانٌ من فُلَانٍ علي امْرَأَتِهِ : مرد کا عورت پر اور عورت کا مرد پر غیرت کھانا۔ یعنی شوہر کا یہ پسند نہ کرنا کہ اس کی بیوی اپنے حسن وزینت کا اظہار کسی غیر کے سامنے کرے یا غیر شوہر کی تعریف و توصیف میں رطب اللّسان ہو ایسے ہی عورت کو اس پر ناگواری ہونا کہ اس کے شوہر کی توجہ کسی غیر کی طرف ہو۔ هو غَيْرَانُ وهي غَيْرَى ج: غَيَارَى وهو وهي غَيُورٌ ج: غُيُرٌ وهو غَيَّارٌ وهي غَيَّارَةٌ وهو وهي مِغْيَارٌ ج: مَغَايِير۔

غَارَ منه : کسی سے غیرت آنا، شرم آنا۔

اَغَارَ الرَّجُلُ زوجتَهُ : غیرت دلانا (دوسری شادی وغیرہ کر کے بیوی کو ناگواری و ناپسندیدگی کا جوش دلانا)۔

غَايَرَهُ مُغَايَرَةً و غِيَارًا : تبادلہ کرنا جیسے: غَايَرَهُ بالسِّلْعَة : سامان کا تبادلہ کیا (۲) مخالفت کرنا (۳) برعکس ہونا، ماسوا ہونا، غیر ہونا۔

غَيَّرَ فُلَانٌ عن بَعِيْرِه : اپنے اونٹ کا کجاوہ اتار کر درست کرنا۔ کہتے ہیں: نَزَلَ القومُ يُغَيِّرُوْنَ۔

غَيَّرَ الشَّيْئَ : کسی چیز کو بدلنا (اس کی جگہ دوسری لانا) جیسے: غَيَّرْتُ دَابَّتِي و ثِيَابِي (۲) وصف وغیرہ بدلنا۔ جیسے: غَيَّرْتُ دَارِي : میں نے مرمت و زینت سے اپنا مکان بدل دیا (۳) تغیر پذیر بنانا۔

ــ علي الجُرْح : زخم کی پٹی بدلنا۔

ــ العُمْلَةَ : سکہ بدلنا۔

ــ المَسَارَ : رخ تبدیل کرنا۔ جیسے: غَيَّرَ مَسَارَ الطَّائِرَة : اس نے ہوائی جہاز کا رخ یا راستہ بدل دیا۔

اغْتَارَ : فائدہ اٹھانا (۲) کھانے کا سامان لانا۔ کہتے ہیں: خَرَجَ فُلَانٌ يَغْتَارُ لِاَهْلِه۔

تَغَايَرَتِ الاَشْيَاءُ : ایک دوسرے کے برخلاف ہونا، مختلف ہونا۔

تَغَيَّرَ : مطاوع غَيَّرَ : بدل جانا۔

التَّغْيِيْرُ والتَّغَيُّرُ : تبدیلی ذات یا تبدیلی وصف و حال۔

الغِيَارُ : تبادلہ (۲) باہر سے لایا ہوا کھانے کا سامان (۳) ذمیوں کا نشان امتیاز۔ جیسے مجوسیوں کے لئے زنار جسے وہ پیٹ اور کمر پر باندھتے ہیں۔

قِطَعُ الغِيَار : فالتو پرزے جو پرانے پرزوں کی جگہ استعمال ہوتے ہیں۔

غَيْرُ : سوا، علاوہ (۲) خلاف، ضد (۳) نہیں اسم بمعنی اِلَّا (برائے استثناء) جیسے: جَاءَ القَوْمُ غَيْرَ خَالِدٍ : خالد کے علاوہ سب لوگ آئے۔ اس صورت میں اس کا اعراب اِلَّا کے بعد والے اسم کا ہوگا (۴) اسم بمعنی سوا (علاوہ) جیسے: مَرَرْتُ بِغَيْرِكَ : میں تمہارے علاوہ دوسرے آدمی کے پاس سے گزرا۔ هٰذا غَيْرُكَ : یہ تمہارے علاوہ ہے (۵) بمعنی لَيْسَ۔ جیسے: كَلَامُكَ غَيْرُ مَفْهُوم : تمہاری بات قابل فہم نہیں ہے۔ ان دونوں صورتوں کا اس کا اعراب سابق عامل کے مطابق ہوگا (۶) اسم بمعنی لَا۔ جیسے: فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ : اصل اس طرح ہے: فَمَنِ اضْطُرَّ جَائِعًا لَا بَاغِيًا و لَا عَادِيًا۔ غَيْرَ نَاظِرِيْنَ اِنَاهُ - غَيْرَ مُحِلِّي الصَّيْد۔ اس صورت میں غَيْرَ حال ہونے کی بنا پر منصوب ہوگا (۷) برائے صفت جیسے: غَيْرِ المَغْضُوْبِ عَلَيْهِم۔ اس وقت اس کا اعراب موصوف کے مطابق ہوگا۔ آیت میں غیر الخ الَّذِينَ کی صفت ہے جو مجرور ہے۔

غیر کے لئے اضافت لازم ہے، الا یہ کہ اس سے پہلے لَيْسَ یا لا ہو اور اضافت سمجھ میں آرہی ہو۔ جیسے: قَبَضْتُ عَشَرَةً لَيْسَ غَيْرُ او لَا غَيْرُ۔

جَاءَ بِبَنَاتِ غَيْرٍ : اس نے جھوٹی باتیں کیں۔

فَعَلَهُ غَيْرَ مَرَّةٍ : اس نے ایک سے زائد مرتبہ وہ کام کیا۔

عِنْدِي غَيْرُ كِتَابٍ : میرے پاس ایک سے زائد کتاب ہے۔

الغَيْرُ : اجنبی، دوسرا، غیر (۲) برعکس مختلف مُغَايِر (۳) تبدیلی (۴) اصطلاح قانون میں مقدمہ کا تیسرا فریق۔

غَيْرُ اعْتِيَادِيٍّ : غیر معمولی خصوصی۔

غَيْرَ اَنَّ : لیکن، الا یہ کہ، تاہم، پھر بھی، اس کے باوجود۔

غَيْرُ تَامِّ الخَلْق : ناتمام (بچہ)۔

غَيْرُ تَامِّ الصُّنْع : ناکمل، ناقص ساخت والا۔

غَيْرُ ثَابِتٍ : ناپائیدار، غیر مستقل۔

غَیْرُ جَدِیْد : سیکنڈ ہینڈ، مستعمل، پرانا۔
غَیْرُ خَاضِع : آزاد۔
غَیْرُ خَاضِع لِلرُّسُومِ او لِلْمُکُوسِ : کسٹم (چنگی) معاف (سامان)۔
غیرُ ذٰلِكَ : اس کے علاوہ ۔
غیر سَائِغ : نامرغوب، بدمزہ، نامقبول۔
غَیْرُ صَالِح : ناقابل، نااہل (۲) اَن فِٹ (۳) جو کھانے کے قابل نہ ہو (پھل وغیرہ)۔
غَیْرُ عَادِیٍّ : غیر معمولی، خصوصی۔
غَیْرُ عَصْرِیٍّ : پرانا، آؤٹ آف ڈیٹ۔
غَیْرُ طَبِیْعِیٍّ : غیر فطری، معمول کے خلاف۔
غَیْرُ عَادِلٍ : غیر منصفانہ۔
غَیْرُ عَمَلِیٍّ : ناقابل عمل۔
غیرُ رسمی : غیر سرکاری۔
غیرُ کافٍ : ناکافی۔
غَیْرُ کُفُوءٍ لکذا : بے جوڑ۔
غیرُ لائِقٍ : نامناسب۔
غَیْرُ مألُوفٍ : نامانوس، ناپسندیدہ
غَیْرُ مُبَاشِرٍ : ان ڈائرکٹ، بالواسطہ
غَیْرُ مَبْتُوتٍ فیه : غیر فیصلہ شدہ۔
غَیْرُ مُتَثَقِّفٍ : بے پڑھا لکھا، غیر مہذب، غیر تعلیم یافتہ۔
غَیْرُ مُجْزٍ : ناکافی۔
غَیْرُ مُرْتَاحٍ : غیر مطمئن، ناشاد۔
غَیْرُ مُرَخَّصٍ : بے لائسنس۔
غَیْرُ مُسْتَدِیم : عارضی، ناپائدار۔
غَیْرُ مُسْتَرِیح : غیر مطمئن، بے آرام۔
غَیْرُ مُسَدَّدٍ : غیر ادا شدہ۔
غَیْرُ مَشْرُوعٍ : ناجائز، غیر قانونی۔
غَیْرُ مُصَرَّحٍ بِه : بے اجازت، بے لائسنس۔
غَیْرُ مَشْهِیٍّ : نامرغوب۔
غَیْرُ مَضْمُونٍ : غیر یقینی، بے ضمانت۔
غَیْرُ مُطَابِقٍ : نامساعد، ناموافق۔
غَیْرُ مُعَبَّأٍ : کھلا ہوا، پیک نہ کیا ہوا (سامان)۔
غَیْرُ مَعْلُومِ التَّارِیخِ : بلا تاریخ، جس پر تاریخ نہ ہو۔
غیر مَفْصُولٍ فِیه : جس کا فیصلہ نہ ہوا ہو، معرض التوا میں۔
غَیْرُ مَقْرُوءٍ : پڑھا نہ جانے والا، غیر واضح
غَیْرُ مُنْتَظَرٍ : غیر متوقع۔
غَیْرُ مَنْظُورٍ : بے سوچا سمجھا۔
غَیْرُ مُنَفَّذٍ : غیر تعمیل شدہ۔
غَیْرُ مَوْثُوقٍ بِه : ناقابل اعتماد۔
غَیْرُ مُؤَهَّلٍ : ان فٹ، نااہل، ناقابل
لا غَیْرُ : فقط، محض، بس۔
مِن غَیْرِ : بغیر، بلا۔
علٰی غَیْرِ العَادَةِ : خلاف معمول
الغِیَرُ : غِیَرُ الدَّهْرِ : زمانہ کے احوال وحوادث۔ کہتے ہیں : لا اَرَانِی اللّٰهُ بِكَ غِیَرًا : خدا تمہاری وجہ سے میرا حوادث زمانہ سے سامنا نہ کرائے۔ اس کا مفرد غِیَرَة ہے۔ بعض کے نزدیک یہ خود مفرد لفظ ہے۔ ج: اَغْیَارٌ۔
الغَیْرَةُ : اپنی محبوب یا محترم شے پر کسی کی دست درازی کے خلاف جوش وناگواری (۲) اپنی بیوی کے دوسرے مرد کی طرف رجحان یا اس کے برعکس پرجوش وناگواری، غیرت، حمیت، نخوت، رشک، شرم۔
الغَیْرِیَّةُ : دو چیزوں میں مغایرت، اختلاف (۲) اجنبیت، غیریت (خلاف اَنَانِیَّة)۔
الغَیُورُ : بہت غیرت مند، بہت نخوت والا، اپنے جذبات ومعتقدات کے خلاف بات کو گوارا نہ کرنے والا۔
التَّغَایُرُ : دو چیزوں کا اختلاف۔
التَّغَیُّرُ : تبدیلی ج: تَغَیُّرَات۔
التَّغْیِیرُ : تبدیلی ج: تغییرات
المُتَغَایِرُ : وہ چیز جس کے اجزا باہم مختلف ہوں۔
المُتَغَیِّرَات : نئی صورت حال، نئے تقاضے۔
المُغَایِرُ لَه : مخالف، برعکس۔
المَغِیْرُ والمَغْیُورُ : بارش سے سیراب جگہ
المِغْیَارُ : بہت غیرت مند ج: مَغَایِیْرُ۔
المُغِیرُ : حملہ آور۔
المُغَیِّرُ : مُغَیِّرُ التُّرُوسِ : گیر موٹر میں رفتار بدلنے کا آلہ۔

• غَیِسَ ـ غَیَسًا : نرم ونازک ہونا غَیِسَتِ المَرْأَةُ وغَیِسَ الشَّعْرُ. هو اَغْیَسُ وهی غَیْسَاءُ ج: غِیْسٌ. لِمَّةٌ غَیْسَاءُ : گھنی زلف
الغَیْسَانُ : جوانی کا جوبن، اٹھتی جوانی۔ فُلانٌ یَتَقَلَّبُ فی غَیْسَانِ شَبَابِه : فلاں بہار جوانی میں مست ہے
الغَیْسَانِیُّ : خوبصورت۔

• غَاضَ الماءُ ـ غَیْضًا ومَغَاضًا ومَغِیضًا : پانی کا زمین میں اتر جانا، جذب ہو جانا۔
ـــ الدِّرَّةُ : دودھ رک جانا، کم ہو جانا
ـــ ثَمَنُ السِّلْعَةِ : سامان کی قیمت کم ہو جانا، گر جانا۔
ـــ الکِرَامُ : شریف لوگوں کا فقدان ہونا۔ غَاضَ الکِرَامُ غَیْضًا وفَاضَ اللِّئَامُ فَیْضًا : شریف لوگوں کا فقدان ہو گیا اور رذیلوں کی بہتات ہو گئی۔
ـــ اللّٰهُ الثَّمَنَ والماءَ : اللہ کا پانی یا قیمت کو کم کر دینا۔ غِیْضَ الماءُ : پانی زمین میں جذب ہو گیا۔ هو مَغِیضٌ۔
اَغَاضَ الماءَ والثَّمَنَ : پانی یا قیمت کو کم کرنا۔
غَیَّضَ الأَسَدُ : شیر کا جھاڑیوں سے مانوس ہو جانا۔
ـــ فُلانٌ الماءَ والثَّمَنَ : کم کرنا۔

غَیَّضَ دَمْعَهُ: آنسو روکنا، کم گرانا۔
اِنْغَاضَ الْمَاءُ: پانی اتر جانا۔
الْغِیضُ: اسقاط شدہ نامکمل بچہ (۲) جھاؤ وغیرہ کے گھنے درخت (۳) تھوڑی مقدار۔ اَعْطَاهُ غَیْضًا مِن فَیْضٍ: اسے بہت میں سے تھوڑا دیا۔
الْغِیضُ: شگوفہ۔
الْغَیْضَةُ: جھاڑی (۲) گھنے اور بکثرت درختوں والی جگہ ج: غِیَاضٌ و اَغْیَاضٌ
الْمَغِیضُ: پانی اترنے کی جگہ۔
• غَاطَ فِی الْوَادِی ـِ غَیْطًا: وادی میں داخل ہونا۔
ـــ فِی الْاَرْضِ: زمین میں غائب ہو جانا
غَایَطَ۔ الْمُغَایَطَةُ: اختلاف رائے، جھگڑا۔ بَیْنَهُمَا مُغَایَطَةٌ: ان میں چپقلش ہے۔
الْغَیْطُ: کھیت (۲) باغ ج: غِیطَانٌ
الْغَیْطَانِیُّ: کھیت والا، باغ والا۔
• غَاظَهُ ـِ غَیْظًا: سخت ناراض کرنا، بہت غصہ دلانا۔
اَغَاظَهُ: غَاظَهُ۔
غَایَظَهُ: غَاظَهُ۔
ـــ صَاحِبَهُ فِی الْعَمَلِ: شریک کار سے کام میں مقابلہ کرنا (اس جیسا کام کرنا)
غَیَّظَهُ: غصہ سے بھڑکانا، سخت غصہ دلانا۔
اِغْتَاظَ: غصہ سے بھڑکنا، ناراض ہونا، برہم ہونا۔ اِغْتَاظَ عَلٰی صَاحِبِهٖ: اسے اپنے ساتھی پر غصہ آیا۔ اِغْتَاظَ مِن کَذَا: اسے فلاں بات پر غصہ آیا۔ اِغْتَاظَ مِن لَا شَیْءٍ: اسے خواہ مخواہ غصہ آیا۔ (مطاوع غَاظَ)
تَغَیَّظَ: مطاوع غَیَّظَ۔ کہتے ہیں:
غَیَّظَهُ فَتَغَیَّظَ: اسے غصہ دلایا تو وہ غصہ میں آگیا (۲) غصہ کا اظہار کرنا۔
تَغَیَّظَ النَّارُ: آگ بھڑکنے کی آواز ہونا قرآن پاک میں ہے: "اِذَا رَاَتْهُمْ مِن مَکَانٍ بَعِیْدٍ سَمِعُوا لَهَا تَغَیُّظًا وَّ زَفِیْرًا"
ـــ الْهَاجِرَةُ: دوپہر کا سخت گرم ہونا
الْغَیْظُ: سخت غصہ، برہمی، ناراضگی۔
الْمُغْتَاظُ: برہم، سخت برہم، ناراض۔
الْمَغِیظُ: الْمُغْتَاظُ (۲) غصہ کا سبب۔
• غَافَتِ الشَّجَرَةُ ـِ غَیَفَانًا: درخت کی شاخوں کا جھومنا۔
غَیِفَ الشَّجَرُ ـَ غَیَفًا: غَافَ۔
ـــ الْاِنْسَانُ: ہاتھ پیروں کا ڈھیلا پڑنا اور بغیر اونگھ کے گردن جھک جانا هو اَغْیَفُ وهی غَیْفَاءُ ج: غِیفٌ۔
اَغَافَ الشَّجَرَةَ: جھکانا۔
غَیَّفَ: بزدلی سے بھاگ جانا، ڈر کر بھاگ جانا۔ کہتے ہیں: حَمَلَ فُلَانٌ فِی الْحَرْبِ فَغَیَّفَ۔
ـــ عَنِ الْاَمْرِ: رک جانا، پیچھے ہٹنا۔
تَغَیَّفَ الشَّجَرُ: غَافَ۔
ـــ الرَّجُلُ وَ الْفَرَسُ: جھومنا
ـــ عَنِ الْاَمْرِ: رک جانا۔
الْاَغْیَفُ: عَیْشٌ اَغْیَفُ: آسودہ زندگی۔
الْغَافُ: میٹھے پھلوں کا ایک درخت۔
• غَیَّقَ فِی رَأْیِهٖ: فیصلہ پر قائم نہ رہنا رائے میں پختہ نہ ہونا، پس و پیش میں پڑنا۔
ـــ مَالَهُ: مال ضائع کرنا، خراب کرنا
ـــ الشَّیْءُ بَصَرَهُ: نگاہ کو پھیر دینا۔
تَغَیَّقَ بَصَرُهُ و تَغَیَّقَتِ الْعَیْنُ: آنکھ میں ظلمت آجانا، نگاہ پر تاریکی چھا جانا۔
غَاقِ: کوّے کی آواز۔
الْغَاقُ: ایک آبی پرندہ جو مچھلیوں کو کھاتا ہے (بطخ نما)۔ واحد: غَاقَةٌ
• غَالَتِ الْمَرْأَةُ وَلَدَهَا ـِ غَیْلًا: زمانہ حمل کا دودھ پلانا۔
ـــ الشَّیْءَ غِیَالًا و غِیَالَةً وغُؤُولًا: چرانا۔
ـــ فُلَانًا کَذَا و کَذَا: کسی کو کسی چیز کی وجہ سے آفت آنا۔
اَغَالَتِ الْمَرْأَةُ وَلَدَهَا: غَالَتْهُ۔ هی مُغِیلٌ والطِّفْلُ مُغَالٌ۔
ـــ الْغَنَمُ: بھیڑوں کا سال میں دو مرتبہ بیانا (بچے دینا)۔
اَغْیَلَتِ الْمَرْأَةُ وَلَدَهَا: غَالَتْهُ هی مُغْیِلٌ و هو مُغْیَلٌ۔
غَیَّلَ: وادی میں داخل ہونا۔
اِغْتَالَ الْغُلَامُ: موٹا تازہ ہونا۔
ـــ السَّاعِدُ: بازو کا پر گوشت ہونا۔
ـــ الرَّجُلُ وَلَدَهُ: بچہ کی شیر خواری کے زمانہ میں اس کی ماں سے صحبت کرنا۔
ـــ فُلَانًا: دھوکہ سے بے خبری میں مار ڈالنا۔
تَغَیَّلَ الْقَوْمُ: دولت مند ہونا (۲) کثیر تعداد والا ہونا۔
ـــ الشَّجَرُ: گھنا اور سایہ دار ہونا۔
ـــ الْاَسَدُ الشَّجَرَ: درختوں میں گھس کر اپنا گھر بنا لینا۔ هو مُتَغَیِّلٌ
الْاَغْیَلُ: شاندار اور بھرے ہوئے جسم کا۔
الْغَیْلُ: زمانہ حمل میں بچہ کو پلایا جانے والا ماں کا دودھ (۲) آب رواں، (۳) شاندار اور موٹا تازہ (لڑکا) (۴) قریب دکھائی دینے والی دور زمین

(۴) گھنا اور گنجان درخت ج: أغيالٌ وغُيُولٌ.

الغِيلُ: پانی والی وادی (۲) شیر کا مسکن، (۳) گھنے اور گنجان درخت جن میں چھپا جاسکے، بن جنگل. ج: غُيُولٌ و أغيالٌ.

غَيْلَانَ: أُمُّ غَيْلان: کیکر کا درخت جسے الطلح بھی کہتے ہیں۔

الغَيْلَةُ: بڑی اور موٹی عورت۔

الغِيلَةُ: دھوکہ، دھوکہ کا قتل۔ قَتَلَه غِيلَةً: اسے دھوکہ سے مار ڈالا۔ (۲) زمانہ حمل میں دودھ پلانے کا عمل. کہتے ہیں: أضَرَّت الغِيلَةُ بولَدِ فُلانٍ.

المُغيلُ: جنگل یا جھاڑی میں زیادہ رہنے والا شیر.

المِغْيالُ: گھنا درخت.

• الغَيْلَمُ: دیکھئے (غلم).

• غَامَت السَّماءُ ـِ غَيْمًا: آسمان کا ابر آلود ہونا.

— اليَوْمُ: دن کا ابر آلود ہونا.

— فُلانٌ إلى الماءِ غَيْمًا وغَيَمانًا: سخت پیاس لگنا۔ هو غَيْمانٌ وهي غَيْمَى.

أغَامَت السَّماءُ: غامَتْ.

— القَوْمُ: ابر و بادل میں ہونا.

أغْيَمَت السَّماءُ: غامَت.

— القَوْمُ: سخت پیاس لگنا (۲) ابر و بادل میں ہونا.

غَيَّمَت السَّماءُ: غامَت.

الغَائِمُ: ابر آلود۔ السماء غائِمة واليومُ غائِمٌ.

الغَيْمُ: ابر، بادل ج: غُيُومٌ وغِيَامٌ. شَجَرٌ غَيْمٌ: گھنے درخت جن میں چلنے کا راستہ نہ ہو.

الغَيْمَةُ: بادل کا ٹکڑا (۲) سخت پیاس.

الغَيُومُ: يَوْمٌ غَيُومٌ: ابر والا دن.

المَغْيُومُ: اليومُ المَغْيُومُ: بہت ابر والا دن.

• غَانَت السَّماءُ ـِ غَيْنًا: ابر آلود ہونا (۲) پانی برسانا، بارش ہونا.

— النَّفْسُ: جی متلانا.

غِينَ عَلَى الرَّجُلِ: بھول اور غفلت طاری ہونا.

— بِفُلانٍ: بے ہوش ہونا.

— بِه: قرض کا کسی کو گھیر لینا.

— عَلَى قَلْبِه: خواہش نفس کا سوار ہونا.

غَيِنَت الشَّجَرَةُ ـَ غَيَنًا: درخت کا گھنی شاخوں اور نرم پتوں والا ہونا.

هي غَيْناءُ ج: غِينٌ.

— الوادي: گھنے درختوں والی ہونا.

هو أغْيَنُ ج: غِينٌ.

أُغِينَ عَلَى قَلْبِه: غِينَ على قلبه.

— بالرجل: بے ہوشی طاری ہونا.

— به: قرض کا کسی کو جکڑ بند کرنا.

الغَانَةُ: تانت کے سرے کا حلقہ.

الغَيْنُ: بمعنی غَيْم (۲) گھنے اور گنجان درخت.

الغَيْنَةُ: پہاڑ کے گھنے درخت جنکے پاس پانی نہ ہو یا بے آب ہموار زمین

الغِينَةُ: جھاڑی (۲) لاش میں سے نکلنے والی پیپ.

• الغَيْهَبُ: دیکھئے (غہب).

• أغْيَا الرَّجُلُ: انتہائی شریف و باعزت ہونا.

— الأمْرُ: کسی کام کا تکمیل کو پہنچنا.

— الفَرَسُ: گھوڑے کی دوڑ کی حد کو پہنچنا.

— عَلَيْهِ السَّحَابُ: بادل کا کسی پر سایہ فگن ہونا.

أغْيَا الغَايَةَ: حد کا نشان مقرر کرنا یا علامت نصب کرنا.

غَايَا فُلانٌ فُلانًا: کسی کے ساتھ کسی مقصد میں شریک ہونا.

غَيَّا الغَايَةَ: علامت انتہا نصب کرنا (۲) حد مقرر کرنا.

— فُلانًا: کسی کے لئے مقصد متعین کرنا (۲) کسی کے لئے کسی کام کی حد مقرر کرنا.

— الشيءَ: کسی چیز کی انتہا مقرر کرنا.

— الرَّايَةَ: جھنڈا گاڑنا.

تَغَايَا: تَغَايَوا عليه حَتَّى قَتَلُوهُ: اس کو سب نے اکٹھا ہو کر مار ڈالا.

الغَايَةُ: انتہا، آخر، منتہا، کنارہ، مقصد (۲) حد (۳) آخری کنارہ (۴) پرچم، ج: غَايٌ وغَايَاتٌ.

غَايَتُكَ أنْ تَفْعَلَ كَذا: تمہارے اندر صرف اتنا ہی کرنے کی طاقت ہے

فُلانٌ بَعِيدُ الغَايَةِ: فلاں صائب الرائے ہے، پختہ رائے رکھنے والا ہے.

غَايَةُ الأمْرِ: مقصد، فائدہ.

الغَايَةُ الشَّرِيفَةُ: اعلیٰ مقصد.

لِغَايَةِ كَذا: اس حد تک (۲) اس کے اندر اندر.

لِلغَايَةِ: بے حد، بے انتہا، انتہائی جیسے مسرور للغاية.

الغَيَايَةُ: ہر سایہ دار چیز جیسے بادل، گرد یا درخت وغیرہ کا سایہ ج: غيايات.

الغَيِّيَةُ: دیکھئے (غوی).

المُغَيَّا: وہ چیز جس کی حد مقرر کی گئی ہو، جسے مقصد بنایا گیا ہو. کہتے ہیں: الغايةُ لا تدخُلُ في المُغَيَّا: حد، حد والی چیز (محدود) میں داخل نہیں.

باب الفاء

• الفاءُ: حروفِ ہجائیہ کا بیسواں حرف۔ اس کا مخرج ثنایا علیا کے اطراف اور اوپر کے ہونٹ کے مابین ہے۔ اس کا کوئی عمل نہیں ہے۔ اس کا استعمال متعدد طریقوں پر ہے۔ (۱) عاطفہ: یہ تین معنی کے لئے آتی ہے (الف) ترتیب، اس کی دو صورتیں ہیں۔ ترتیب معنی یعنی معطوف کا معطوف علیہ کے ساتھ بلاتوقف لاحق ہونا۔ جیسے ارشادِ باری ہے: "خَلَقَكَ فَسَوّاكَ" ترتیب بیان۔ جیسے قرآن پاک میں ہے: "وَنَادَى نُوحٌ رَّبَّهُ فَقَالَ رَبِّ إِنَّ ابْنِي مِنْ أَهْلِي" (ب) برائے تعقیب۔ یعنی فاء کے مدخول کا مدخول علیہ کے بعد اور اس کے نتیجے میں آنا۔ جیسے ارشادِ باری ہے: "ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظَامًا فَكَسَوْنَا الْعِظَامَ لَحْمًا" بمعنی واو۔ جیسے: امرئ القیس کا قول: بِسِقْطِ اللِّوَى بَيْنَ الدَّخُولِ فَحَوْمَلِ۔ (ج) سببیت یعنی فاء کا ماقبل مابعد کے لئے سبب ہو جیسے: فَوَكَزَهُ مُوسَى فَقَضَى عَلَيْهِ (یہاں وکز سبب ہلاکت ہے) فا یہاں جملے کے عطف کے لئے ہے۔ اور اگر فاء محض نفی یا طلب کے بعد واقع ہو تو اس کے بعد فعل مضارع کو نصب دیا جاتا ہے۔ جیسے: لَا يُقْضَى عَلَيْهِمْ فَيَمُوتُوا۔ اور جیسے: زُرْنِي فَأُكْرِمَكَ۔ یہاں فعل مضارع بتقدیر "اَنْ" منصوب ہوتا ہے۔

نیز فاء عطف صفت کے لئے بھی آتی ہے جیسے ارشادِ باری ہے: "ثُمَّ إِنَّكُمْ أَيُّهَا الضَّالُّونَ الْمُكَذِّبُونَ لَآكِلُونَ مِنْ شَجَرٍ مِنْ زَقُّومٍ فَمَالِئُونَ مِنْهَا الْبُطُونَ فَشَارِبُونَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيمِ"۔ مَالِئُونَ صفت ہے اس کا عطف لَآكِلُونَ پر ہے۔

(۲) جملۂ شرطیہ میں جزاء پر وجوباً داخل ہوتی ہے اگر شرط و جزاء ادواتِ شرط کی وجہ سے مستقبل کے لئے ہو اور جواب واقع پر دلالت کرتا ہو۔ جیسے ارشادِ باری ہے: "وَإِنْ يَمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ"۔ ایسے ہی اگر اس کی دلالت حرفِ شرط کی تاثیر کے بغیر مستقبل پر ہو جیسے آیت "وَمَا يَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ يُكْفَرُوهُ" اور "مَنْ يَرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِينِهِ فَسَوْفَ يَأْتِي اللَّهُ بِقَوْمٍ يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّونَهُ" اور "وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللَّهِ فِي شَيْءٍ" اور "إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللَّهُ"۔ چاروں آیتوں میں حرفِ شرط کی وجہ سے زمانہ آئندہ پر دلالت نہیں ہے۔

(۳) زائدہ۔ برائے تاکیدِ کلام جیسے ارشادِ باری ہے: "قُلْ إِنَّ الْمَوْتَ الَّذِي تَفِرُّونَ مِنْهُ فَإِنَّهُ مُلَاقِيكُمْ"۔ "كُلُّ رَجُلٍ يَدْخُلُ الدَّارَ اَوْ فِي الدَّارِ فَلَهُ دِرْهَمٌ"۔ "وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ"۔ (۴) برائے استیناف۔ جیسے كُنْ فَيَكُونُ

ترجمے: پھر، بس، اس وجہ سے، چنانچہ اس کے بعد، بعد ازاں۔

يَوْمًا فَيَوْمًا: دن بدن۔ سَنَةً فَسَنَةً: سال بسال۔

ف ــــ أ

• الفَالُوذُ: دیکھئے (فلذ)۔

• افْتَأَتَ برأيه و بأمره افْتِئَاتًا و افْتِيَاتًا: اپنی ہی رائے پر چلنا، من مانی کرنا۔ اپنی بات میں منفرد ہونا

ــــ عليهم برأيه: لوگوں پر اپنی رائے تھوپنا، اپنی رائے کا پابند بنانا۔

ــــ عليه القَوْلَ: کسی کے خلاف بات گھڑنا افترا پردازی کرنا۔

• فَأَدَهُ ــ فَأْدًا: دل پر چوٹ لگانا۔

ــــ الدَّاءُ: دل پر بیماری کا حملہ ہونا، وفَادَهُ الخَوْفُ: دل پر خوف طاری ہونا۔

فَأَدَ الخُبْزَ او اللَّحْمَ: بھوبل (گرم راکھ) میں پکانا۔

فَئِدَ ــ فَأَدًا: دل کی بیماری میں مبتلا ہونا۔

فُئِدَ: دل کا مریض ہونا (۲) دل پر چوٹ لگنا، دل پر حملہ ہونا۔

افْتَأَدَ القَوْمُ: گوشت بھوننے کے لئے

آگ جلانا۔

اُفْتَأَدَ الخُبْزَ و اللَّحمَ: گرم راکھ (بھوبل) میں پکانا یا دبا کر بھوننا۔

تَفَأَّدَتِ النَّارُ: آگ جلنا، بھڑکنا۔

الفُؤَادُ: دل۔ قرآن پاک میں ہے: "مَا كَذَبَ الفُؤَادُ مَا رَأَى"۔ ج: اَفْئِدَة۔ فَارِغُ الفُؤَادِ: بے غم، بے حزن وملال (۲) بدحال، غیر مطمئن، بے چین۔ آیت: "وَاَصْبَحَ فُؤَادُ اُمِّ مُوسٰى فَارِغًا" آیت کریمہ میں بعض مفسرین نے یہ دوسرے معنی لئے ہیں۔

من صَمِيمِ الفُؤَادِ: تہ دل سے۔

الفَئِيدُ: آگ پر بھونی ہوئی چیز، بھوبل پر پکائی ہوئی روٹی یا گوشت وغیرہ (۲) آگ (۳) بزدل۔

المِفْأَدُ والمِفْأَدَةُ: آگ پر سینکنے اور بھوننے کی سیخ (۲) تنور میں آگ کریدنے کی چھڑ۔ ج: مَفَائِيدُ و مَفَائِدُ۔

المَفْؤُودُ: دل کا مریض جس کا دل مجروح ہو (۲) آگ یا بھوبل (گرم راکھ) پر بھونا ہوا گوشت وغیرہ۔

• فَأَرَ ـَ فَأْرًا: چوہے کی طرح مٹی کھودنا

ـــ الشيءَ: دفن کرنا، چھپانا۔

فَئِرَ المكانُ ـَ فَأَرًا: کسی جگہ بہت چوہے ہونا۔ ہو فَئِرٌ۔

ـــ الطَّعامُ او الشَّرابُ: کھانے یا پینے کی چیز میں چوہا گر جانا۔ ہو فَئِرٌ۔

الفَأْرُ: چوہا (چھوٹا ہو یا بڑا) ج: فِئْرَان۔ فَارٌ بلا ہمزہ بھی مستعمل ہے۔

فَأْرُ الغَيْطِ: جنگلی چوہا۔

فَأْرُ المِسْكِ: مشک کا نافہ۔

الفَأْرَةُ: ایک چوہا (۲) چوہیا (۳) بڑھئی کا لکڑی چھیلنے کا اوزار۔

الفُؤَارَةُ: میتھی اور کھجور کا پکا ہوا مشروب جو زچہ کو دیا جاتا ہے۔

المَفْأَرُ: بہت چوہوں والی جگہ۔

• فَأَسَ الخَشَبَةَ ـَ فَأْسًا: کلہاڑی سے لکڑی چیرنا۔

ـــ فُلانًا: کسی کے کلہاڑی مارنا (۲) سر کے پچھلے حصہ پر چوٹ مارنا۔

الفَأْسُ: کلہاڑی (۲) کدال، پھاوڑا ج: اَفْؤُسٌ و فُئُوسٌ۔

فَأْسُ اللِّجَامِ: لگام کا لوہا جو منہ میں رہتا ہے۔

فَأْسُ الفَمِ: منہ کا وہ کنارہ جس میں دانت ہوتے ہیں۔

فَأْسُ الرَّأْسِ: گدی کے پاس سر کا کنارہ

• فَأْفَأَ: بات کرتے وقت فا کی آواز بار بار نکالنا۔ ہو فَأْفَأٌ و فَأْفَاءٌ۔

• فَأَقَ ـَ فُؤَاقًا: ہچکی آنا۔

فَئِقَ ـَ فَأَقًا: ریڑھ کی ہڈی کے جوڑ میں درد کا مریض ہونا۔ ہو فَئِقٌ۔

تَفَأَّقَ الشيءُ: فراخ وکشادہ ہونا۔

الفَائِقُ: ریڑھ کی ہڈی کے پہلے مہرے کو پچھلی ہڈی سے ملانے والا حصہ

المَفْأَقُ: ریڑھ کی ہڈی کا درد۔

الفُؤَاقُ و الفُوَاقُ: ہچکی۔

• فَاءَلَهُ: کسی کے ساتھ فِئَال کھیل کھیلنا (مٹی میں کوئی چیز چھپا کر اسے دو حصوں میں تقسیم کرکے ذہن آزمائی کے لئے پوچھنا کہ وہ چیز کس حصہ میں ہے)۔

فَأَّلَهُ بالشيءِ: کسی چیز سے پرامید کرنا، نیک شگون لینے کو کہنا۔ فال نکلوانا۔

اِفْتَأَلَ بالشيءِ: نیک شگون لینا، اچھا گمان کرنا (۲) پرامید ہونا۔

تَفَاءَلَ بِهِ: نیک شگون لینا، اچھی توقع قائم کرنا، پرامید ہونا (۲) برکت حاصل کرنا۔

تَفَأَّلَ بِهِ: مطاوع فَأَّلَ۔

الفَأْلُ والفَالُ: فال نیک، خوشخبری، اچھی توقع، نیک شگون (قول یا فعل جس سے اچھے نتیجہ کی توقع کی جائے) (۲) فال بد یا خراب توقع۔ کہتے ہیں: لا فَأْلَ عليكَ: تم کو (خدا کرے) کوئی نقصان نہ پہنچے ج: اَفْؤُلٌ و فُؤُولٌ۔

الفِئَالُ: بچوں کا ایک کھیل۔ ایک فریق مٹی میں کوئی چیز چھپا کر مٹی کو دو حصوں پر تقسیم کرکے دوسرے فریق سے پوچھتا ہے کہ وہ چیز کس ڈھیری میں ہے؟

التفاءل: نیک شگون۔

المُتَفَائِلُ: پرامید، رجائی (ضد: قنوطی)۔

المُفَائِلُ: فِئال کھیلنے والا۔

• فَأَمَ من الماءِ ـَ فَأْمًا: سیراب ہونا

ـــ في الماءِ: پانی کی جگہ منہ ڈال کر پینا۔

ـــ الحيوانُ: گھاس سے منہ بھرنا۔

اَفْأَمَ الدَّلْوَ و نَحْوَهُ: پھیلانا، بڑھانا۔

ـــ السَّرْجَ: کشادہ کرنا۔

فَأَّمَ الرَّحْلَ: پالان کو بڑھانا۔

ـــ السَّرْجَ او الدَّلْوَ: کشادہ کرنا۔

الفِئَامُ: جماعت، گروہ (۲) ہودج میں بچھ جانے والا کپڑا ج: فُؤُمٌ۔

الفُؤْمَةُ: ٹکڑا ج: فُؤَمٌ۔ کہتے ہیں: قَطَّعُوهُ فُؤَمًا: اس کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے۔

• فَأَى رَأْسَهُ ـَ فَأْوًا و فَأْيًا: سر پھاڑنا۔

اِنْفَأَى: پھٹنا۔

تَفَأَّى الشيءُ: پھٹنا، دراڑ پڑنا۔

الفَأْوُ: دو پہاڑوں کے درمیان کی کشادگی۔

الفِئَةُ: گروہ، جماعت۔ قرآن پاک میں ہے: "كَمْ مِنْ فِئَةٍ قَلِيلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيرَةً بِإِذْنِ اللهِ" (۲) اشیاء کی قسم، زمرہ، کلاس، درجہ جیسے: فِئَةُ النَّقْدِ: سکہ کی قسم یا

زمرہ جیسے: من فئة عشرين و من فئة عشرة: بیس یا دس کا نوٹ. الفِئَة الكبيرة والصَّغيرة: چھوٹے یا بڑے سکوں کی قسم ۔ ج: فِئَاتٌ و فِئُونَ.

فِئَةُ النَّاس: طبقہ، درجہ.

• الفازلين: ویسلین.

• الفَانُوسُ: دیکھئے: فنس.

ف ـــ ب

• فِبرَاير: ماہ فروری.

ف ـــ ت

• فَتِئَ ـ فَتْأً: ما فَتِئَ بمعنی ما زَالَ. برابر، مسلسل. مَا فَتِئَ يَفْعَلُ كَذَا: وہ ایسا کرتا رہا. قرآن پاک میں ہے: "قَالُوا تَاللّٰهِ تَفْتَؤُ تَذْكُرُ يُوسُفَ": انہوں نے کہا خدا کی قسم تم برابر یوسف کو یاد کرتے رہوگے. اس آیت میں تفتؤ سے پہلے اور تاللّٰہ قسم کے بعد نفی اگرچہ مذکور نہیں لیکن وہ ملحوظ ہے.

• فَتَّهُ ـ فَتًّا: (روٹی) چورنا، ریزے ریزے کرنا، انگلیوں سے توڑ کر چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرنا. هُوَ فَاتٌّ و المَفْعُول مَفْتُوتٌ و فَتِيتٌ و فَتُوتٌ.

ـــ فِي عَضُدِهِ: طاقت ختم کرنا، کمزور کرنا.

ـــ وَرَقَ اللَّعِب: تاش کے پتے بانٹنا، تقسیم کرنا (درجہ).

فَتَّتَ: ریزہ ریزہ کرنا، ٹکڑے ٹکڑے کرنا، بالکل چورا کر دینا.

انْفَتَّ: مطاوع فَتَّهُ. چورا ہو جانا، ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا.

تَفَتَّتَ: بالکل چورا ہو جانا، ٹوٹنا، ٹکڑے ہونا. مطاوع فَتَّتَهُ.

الفُتَاتُ: چورا، ریزہ، بُرادہ.

الفَتُّ: چٹان کا شگاف (۲) شوربے وغیرہ میں خوب ڈوبا ہوا روٹی کا ٹکڑا. ج: فُتُوتٌ.

الفَتَّةُ و الفِتَّةُ: کھجوروں کا ڈھیر (۲) ثرید (شوربے میں بھیگے ہوئے روٹی کے ٹکڑے).

الفَتُوتُ: ریزہ ریزہ کی ہوئی چیز (۲) چوری ہوئی روٹی.

الفَتِيتُ: الفَتُوتُ (۲) گر گر کر ریزہ ریزہ ہو جانے والی چیز.

الفَتِيتَةُ: ریزہ، روٹی وغیرہ کا ٹکڑا، ج: فَتَائِت.

المَفْتُوتُ: چورا کیا ہوا، ٹوٹا ہوا.

• فَتَحَ بَيْنَ الخَصْمَيْنِ ـ فَتْحًا: فریقین کا فیصلہ کرنا. قرآن پاک میں ہے: "رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالحَقِّ".

ـــ عَلَيْهِ: بھولے ہوئے کی راہنمائی کرنا (۲) کسی کے لئے خیر کی راہیں ہموار کرنا.

ـــ عَلَى القَارِئ: قاری کو لقمہ دینا، بھولی ہوئی چیز یا غلط پڑھی ہوئی چیز کو صحیح پڑھ کر بتانا.

ـــ المُغْلَقَ: بند چیز کو کھولنا (کتاب، دروازہ یا بکس وغیرہ).

ـــ الطَّرِيقَ: راستہ سے گزرنے کی اجازت دینا، راستہ بنانا یا کھولنا.

ـــ الجَلْسَةَ: میٹنگ کا آغاز کرنا.

ـــ فِي المِيزَانِيَّةِ اعْتِمَادًا: بجٹ میں کسی کام پر خرچ کرنے کے لئے رقم مقرر کرنا.

ـــ حِسَابًا فِي البَنْكِ: کھاتہ کھولنا

ـــ اعْتِمَادًا مَالِيًّا لِعَمَلٍ: فنڈ کھولنا، فنڈ قائم کرنا.

ـــ لِفُلَانٍ قَلْبَهُ: کسی کو راز داں بنانا کسی پر اطمینان کرنا، کسی کیلئے دردل وا کرنا.

فَتَحَ البَلَدَ: ملک یا شہر پر قبضہ کرنا.

ـــ اللّٰهُ قَلْبَهُ لِلأَمْرِ: کسی کام کیلئے شرح صدر کرنا، مطمئن کرنا.

ـــ الاِحْتِمَالَات: امکانات پیدا کرنا.

ـــ بَابَ التَّرَقِّي أَمَامَ أَحَدٍ: کسی کے لئے ترقی کا دروازہ کھولنا.

ـــ بَابَ الحِوَارِ مع أَحَدٍ: کسی کے ساتھ بات چیت کا آغاز کرنا، سلسلۂ جنبانی شروع کرنا.

ـــ البَخْتَ: قسمت بتانا.

ـــ البَصَائِرَ: آنکھیں کھولنا.

ـــ الثَّغَرَات: رخنے ڈالنا، شگاف پیدا کرنا، دراڑیں ڈالنا.

ـــ السِّكَّةَ الحَدِيدِيَّةَ: ریلوے چالو کرنا.

ـــ مَظَارِيفَ العَطَاءَاتِ: ٹنڈر کے لفافے کھولنا.

ـــ المَلَفَّ: فائل کھولنا، فائل پر کارروائی شروع کرنا.

ـــ النُّورَ الكَهْرَبَائِيَّ: لائٹ کا سوئچ کھولنا.

ـــ المَوْضُوعَ: کوئی موضوع سامنے لانا.

ـــ القَنَاةَ: پانی کی نالی نکالنا.

ـــ اللّٰهُ عَلَيْهِ: خدا کا کسی کی مدد کرنا (۲) علم و معرفت کے دروازے کھولنا.

ـــ الكَلِمَةَ: لفظ کو زبر لگانا.

ـــ السِّعْرَ: قیمت کھولنا، متعین کرنا.

ـــ الفَأْلَ: فال نکالنا، شگون لینا.

ـــ عَلَيْهِ سِرَّهُ: کسی پر اپنا بھید ظاہر کرنا.

فَاتَحَهُ فِي الأَمْرِ: کسی معاملہ میں کسی سے بات کا آغاز کرنا یا معاملہ کا کسی سے آغاز کرنا (۲) کسی کے پاس مقدمہ لے جانا.

فَاتَحَ فُلَانًا: کسی سے بھاؤ کر کے کچھ نہ دینا
فَتَّحَ الأَبْوَابَ: دروازے بالکل کھولنا
پوری طرح سے کھول دینا۔
اِفْتَتَحَ الْبَابَ وَنَحْوَه: کھولنا۔
— العَمَلَ: آغاز کرنا، افتتاح کرنا۔
اِفْتَتَحَ دَوْرَةَ الْمَجْمَعِ اوالمجلس
مجلس یا علمی ادارہ کے اجلاس کا
افتتاح کیا۔ افتتح الکلام باسم الله:
اللہ کے نام سے شروع کیا۔
اِنْفَتَحَ الْبَابُ: دروازہ کھلنا (۲) کسی
چیز کا وسیع و کشادہ ہونا۔
— الشیءُ عن الشیءِ: زائل ہونا،
ہٹنا، الگ ہونا۔
تَفَاتَحَا کَلَامًا بَیْنَهُمَا: آپس میں دو
آدمیوں کا چپکے چپکے بات کرنا۔
تَفَتَّحَ: مطاوع فَتَّحَ: بالکل کھل جانا
— الأَکْمَامُ عن النَّوْرِ: کلیوں کا کھلنا
غلاف سے نکلنا۔
— اللَّوْزَةُ عن القُطْنِ: روئی کا
شگوفے سے نمودار ہونا۔
— فی الکلام: بات کو پھیلانا، اپنی بات
کو کھل کر وضاحت سے کہنا۔
— الرَّجُلُ: شیخی بگھارنا فخر کرنا۔
اِسْتَفْتَحَ الْبَابَ: دروازہ کھولنا (۲)
کھلوانا۔
— فُلَانًا: مدد مانگنا۔ قرآن پاک میں ہے:
"وَاسْتَفْتَحُوا وَخَابَ کُلُّ
جَبَّارٍ عَنِیدٍ"۔
— فُلَانٌ عَلَی فُلَانٍ بِأَحَدٍ: کسی
کے خلاف کسی سے مدد چاہنا۔
— المَجْلِسَ وَنَحْوَه: آغاز کرنا۔
الاِسْتِفْتَاحُ: حَرْفُ الاِسْتِفْتَاحِ:
نحویوں کے نزدیک الا ہے (۲) صبح
کی پہلی بکری۔
الاِفْتِتَاحُ: آغاز، افتتاح۔

الاِفْتِتَاحُ الرَّسْمِیُّ: باضابطہ افتتاح
الاِفْتِتَاحِیُّ: ابتدائی۔
الاِفْتِتَاحِیَّةُ: ایڈیٹوریل، اداریہ۔
الاِنْفِتَاحُ: توسع، کشاد۔
الفَاتِحُ: فتحمند، فاتح، چمکیلا (رنگ)۔
فَاتِحُ البَخْتِ: قسمت بتانے والا۔
الفَاتِحَةُ: سورۃ الحمد (قرآن پاک کی
ابتدائی سورت) (۲) ہر شے کا آغاز،
ابتدا، اول ج: فَوَاتِح۔
فَاتِحَةُ الکتاب: مقدمہ، پیش لفظ۔
الفِتَاحُ: مقدمات کا فیصلہ جھگڑوں کا تصفیہ
بینهما فتاحات: ان کے آپس
میں جھگڑے یا مقدمہ بازیاں ہے۔
الفُتَاحَةُ: مدد۔
الفَتَّاحُ: اسماء باری تعالیٰ میں سے ہے
(چونکہ وہی رزق و رحمت کے دروازے
بندوں کے لئے کھولتا ہے اور فیصلے
کرتا ہے) (۲) فاتح کا اسم مبالغہ (۳)
قاضی (۴) بڑا فاتح (۵) ایک سیاہ
پرندہ جو دم بہت زیادہ ہلاتا ہے
ج: فَتَاتِیحُ۔
الفَتَّاحَةُ: ڈبّے وغیرہ کھولنے کا آلہ۔
الفَتْحُ: ایسی حرکت جس سے منہ کھل جاتا
ہو (۲) غلبہ، فتح (۳) فیصلہ (۴) مدد
(۵) روزی (۶) دریاؤں کا بہتا ہوا
پانی (۷) پہلی بارش ج: فُتُوحٌ۔
الفُتُحُ: کشادہ، کھلا ہوا۔ بَابٌ فُتُحٌ:
کشادہ دروازہ یا کھلا رہنے والا
دروازہ۔ قَارُورَةٌ فُتُحٌ: بغیر ڈاٹ
کی (کھلی ہوئی) بڑے منہ کی بوتل۔
الفَتْحَةُ: نصب کی اصلی علامت (زبر)
(۲) مصدر مرّہ: ایک دفعہ کا کھولنا۔
الفُتْحَةُ: کشادگی (۲) مال یا علم وغیرہ
جس پر فخر کیا جائے ج: فُتَحٌ۔
الفُتُوحُ: موسم بہار کی پہلی بارش۔

المِفْتَاحُ: کنجی، چابی ج: مَفَاتِیح۔
مِفْتَاحُ انطلاق العربة: گاڑی
اسٹارٹ کرنے کی چابی۔
مِفْتَاحُ بَدْءِ حَرَکَةِ السَّیَّارَةِ: اسٹارٹر
موٹر کو حرکت میں لانے والا آلہ۔
مِفْتَاحُ التَّرْجِیعِ (فی الآلة الکاتبة)
وہ کی جس سے رولر کو پیچھے کیا جاتا ہے۔
مِفْتَاحُ حَلِّ الأُسْطُوَانَةِ الدَّاخِلِیَّةِ
(فی الآلة الکاتبة) پیپر ریلیز۔
مفتاحُ حَلِّ الهامش: مارجن ریلیز۔
مِفْتَاحُ الشِّفْرَةِ: خفیہ تحریر کی کنجی۔
مِفْتَاحٌ صَمُولَةٌ: نٹ بولٹ کی چابی۔
المِفْتَاحُ الکَهْرَبَائِیُّ: بجلی کا سوئچ۔
المِفْتَاحِیُّ: ریلوے کا کانٹا بدلنے والا۔
المِفْتَحُ: کنجی (۲) پانی کی نالی یا چھوٹی نہر
ج: مَفَاتِحُ ومفاتیح۔
• فَتَخَهُ ـ فَتْخًا: نرم یا ڈھیلا کر کے
موڑنا (فَتَخَ أَصَابِعَ رِجْلِهِ فی
جلوسه) انگلیوں کو پیر کے اوپری حصہ کی طرف موڑنا
حدیث میں ہے: "أَنَّهُ صَلَّى اللهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا سَجَدَ
جَافَى عَضُدَيْهِ عَنْ جَنْبَيْهِ
وَفَتَخَ أَصَابِعَ رِجْلَيْهِ"۔
فَتِخَ ـ فَتَخًا: ڈھیلا ہونا، مڑنا۔
— الکَفُّ والقَدَمُ: ہتھیلی اور پیر کا
نرم ہو کر پھیلنا۔
— الرَّجُلُ والأَسَدُ وغیرهما:
ہاتھ پیر کا پھیلا ہوا ہونا۔ هو أَفْتَخُ
وهی فَتْخَاءُ ج: فُتْخٌ۔ هو
أَفْتَخُ الطَّرْفِ: افسردہ چشم۔
— الرِّجْلَانِ: ٹانگوں کا کم گوشت اور
لمبی ہڈی والا ہونا۔
اَفْتَخَ: سست و ڈھیلا ہونا، سانس
پھولنا۔
فَتَّخَ أَصَابِعَهُ: فَتَخَهَا۔

تَفَتَّخَ: انگلی میں چھلّا پہننا۔
الفَتَخُ: ہاتھ اور شانہ کے درمیان کا اندرونی حصہ (۲) نہ بجنے والا پاؤں کا زیور (پازیب وغیرہ) ج: فُتُوخٌ۔
الفَتْخَاءُ: ڈھیلے اور کمزور جوڑوں والی اونٹنی (۲) نرم بازوؤں والا عقاب (۲) شہد نکالنے کے لئے استعمال کی جانے والی لچکدار کرسی نما ڈولی۔
الفَتَخَةُ: چھلّا (۲) بلا نگینہ انگوٹھی (جو کن انگلی کے برابر والی انگلی میں پہنی جاتی ہے) ج: فَتَخٌ و فُتُوخٌ۔
• فَتَرَ ــُ فُتُورًا: (سختی کے بعد) نرم ہو جانا (۲) (تیزی کے بعد) ہلکا اور ڈھیلا پڑ جانا، (چستی کے بعد) سست پڑ جانا۔ قرآن پاک میں ہے: "يُسَبِّحُونَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ لَا يَفْتُرُونَ"۔
ــ المَفَاصِلُ: جوڑوں کا ڈھیلا اور کمزور ہونا۔
ــ المَاءُ السَّاخِنُ: گرم پانی کا ٹھنڈا ہونا یعنی حرارت ختم ہو جانا، نیم گرم رہ جانا۔
ــ الجِسْمُ: بدن کا سست ہونا۔
ــ البَرْدُ: سردی کم ہو جانا۔
ــ الطَّرْفُ: نگاہ کا سست پڑ جانا۔
ــ عن العَمَلِ: کام میں کوتاہی کرنا، کام میں سستی کرنا۔
ــ إِلَى الشَّيْءِ: کسی چیز سے مطمئن ہونا، سکون محسوس کرنا۔ حدیث میں ہے: "مَنْ فَتَرَ إِلَى سُنَّتِي فَقَدْ نَجَا"۔
أَفْتَرَ: پلکوں کے کمزور ہونے کی وجہ سے شکستہ نگاہ ہونا۔
ــ الدَّاءُ ونَحْوُه فُلَانًا: کمزور کرنا، مضمحل اور سست کر دینا۔
فَتَّرَ: فَتَرَ۔
ــ السَّحَابُ: بادل کا ٹھہر کر برسنے کے لئے تیار ہونا۔
فَتَّرَ الشَّيْءَ الحَارَّ: گرم شے کو ہلکا کرنا، نیم گرم کرنا، تکلیف دہ چیز کی تکلیف کم کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "إِنَّ المُجْرِمِينَ فِي عَذَابِ جَهَنَّمَ خَالِدُونَ، لَا يُفَتَّرُ عَنْهُمْ"۔
ــ العَامِلَ: کارکن سے کوتاہی کرانا، کام میں سستی کرانا۔
ــ الشَّرَابُ الجِسْمَ: شراب کا جسم کو سست و ڈھیلا کرنا۔
اسْتَفْتَرَ الفَرَسُ: گھوڑے کا تازہ دم ہونا، سستانا۔
الفَاتِرُ: نیم گرم، ہلکا گرم (۲) پست ہمت (آدمی) (۳) سست و ڈھیلا (جسم)
الطَّرْفُ الفَاتِرُ: خمار آلود نگاہ (مستحسن صفت)۔
الفَاتُورَةُ: مطلوبہ چیز کا بل، بجک کش میمو (۲) نمونہ ج: فَوَاتِير۔
فَاتُورَةُ المَصَارِيفِ: پرچہ اخراجات
فَاتُورَةٌ مُصَدَّقٌ عَلَيْهَا: تصدیق شدہ بل۔
فَاتُورَةٌ مُسْتَحَقَّةُ الدَّفْعِ: واجب الادا بل۔
الفُتَارُ: نشہ یا غشی کی ابتدائی حالت۔
الفَتْرُ: کمزوری۔
الفِتْرُ: انگشت شہادت اور انگوٹھے کے سروں کے درمیان کا فاصلہ (کھولنے کے بعد)۔ ج: أَفْتَارٌ۔
الفُتْرُ: کھجور کے پتوں کی چٹائی جس پر آٹا چھانا جائے۔
الفَتْرَةُ: کمزوری، ڈھیلا پن (۲) دو زمانوں کے درمیان کا عرصہ (۳) دو نبیوں کے درمیان کا وقفہ۔ قرآن پاک میں ہے: "يَا أَهْلَ الكِتَابِ قَدْ جَاءَكُمْ رَسُولُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلَى فَتْرَةٍ مِنَ الرُّسُلِ" (۴) کھیل یا کام کا درمیانی وقفہ، پیریڈ، انٹرول۔
فَتْرَةُ الحُمَّى: بخار کی دو باریوں کے درمیان کا وقفہ (جس میں بخار نہ ہو)
فَتْرَةُ الرَّخَاءِ: اقتصادی خوشحالی کا دور (جس میں صنعت کو فروغ ہو اور اجرتوں و نرخوں میں تیزی ہو)۔
فَتْرَةُ ازْدِهَارٍ: فروغ گل اور بہار کا زمانہ۔
فَتْرَةُ الانْتِقَالِ: عبوری دور۔
فَتْرَةُ التَّعْتِيمِ: بلیک آؤٹ کا وقت (جو فضائی حملہ کے دوران ہوتا ہے)
فَتْرَةُ الخُطَّةِ: منصوبہ کی مدت۔
الفَتْرَةُ الدَّقِيقَةُ: نازک دور۔
الفَتْرَةُ الفَاصِلَةُ: انٹرول، درمیانی وقفہ آرام، بریک۔
فَتْرَةُ المُعَانَاةِ: مصائب کا دور۔
الفَتَرَاتُ المُتَقَارِبَةُ: قریب قریب وقفے۔
الفَتَرَاتُ المُتَقَطِّعَةُ: مختلف اوقات مختلف وقفے۔
الفُتُورُ: سستی، اضمحلال (۲) نیم حرارت (۳) آنکھوں کا خمار۔
فُتُورُ الجِسْمِ: کمزوری۔
فُتُورُ الوُدِّ: دوستی و تعلق میں سرد مہری۔
فُتُورُ الهِمَّةِ: پست ہمتی۔
المُتَفَتِّرُ: وقفہ جاتی، وقفہ وار، وقتاً فوقتاً ہونے والا (خلاف مستمر)۔
• فَتَشَ عن الشَّيْءِ ــِ فَتْشًا و فَتْشَةً: کسی چیز کو پوچھنا، ڈھونڈنا، تحقیق و تفتیش کرنا۔
فَتَّشَ الشَّيْءَ وعنه: تحقیق و تفتیش کرنا، پوچھ تاچھ کرنا۔
ــ الأُمُورَ والأَعْمَالَ: جانچ پڑتال کرنا، جائزہ لینا، معاینہ کرنا۔

فَتَّشَ المَكَانَ : تلاشی لینا۔
التَّفتِيشُ : تحقیق، تلاش و جستجو، پوچھ تاچھ (۲) جانچ پڑتال، معاینہ۔
— الحِسَابَ : حساب کی جانچ کرنا۔
الفَتَّاشُ : بہت کھود کرید کرنے والا، تحقیق و تفتیش کرنے والا۔
المُفَتِّشُ : سرکاری وغیر سرکاری کاموں کا معاینہ اور دیکھ بھال کرنے والا، انسپکٹر، اکزامنر۔
المُفَتِّشُ الأَوَّلُ : چیف انسپکٹر
مُفَتِّشُ التَّذَاكِرِ : ٹکٹ چیکر۔
المُفَتِّشُ الثَّانِي : سب انسپکٹر۔
مُفَتِّشُ الضَّرَائِبِ : انکم ٹیکس انسپکٹر
المُفَتِّشُ العَامُّ : انسپکٹر جنرل۔
• فُوتُوغرافِيٌّ : عکسی۔ صُورَة فُوتُوغرافِيَّة : عکسی تصویر۔
• فَتَقَ الشيءَ ـُـ فَتقًا : چیرنا، بیچ میں سے دو کرنا، پھاڑنا۔ قرآن پاک میں ہے: "أَوَلَمْ يَرَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالأَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنَاهُمَا"
— الثَّوبَ : ٹانکے نکالنا، ادھیڑنا، دھاگے الگ الگ کرنا۔
— المِسْكَ : مشک کی خوشبو تیز کرنا۔
— القُطْنَ وَنَحْوَهُ : روئی دھننا۔
— الكَلَامَ : بات کو پختہ کرنا، پھیلانا۔
— العَجِينَ : گندھے ہوئے آٹے میں خمیر ڈالنا۔
فَتِقَ ـَـ فَتقًا : موٹاپے سے بدن کا پھیلا ہوا ہونا۔ هو فَتِقٌ (۲) شگاف پڑنا، پھٹن والا ہونا۔ هو أَفْتَقُ وَهِيَ فَتْقَاءُ۔
أَفْتَقَ السَّحَابُ : بادل چھٹ جانا، پھٹنا
— الشَّمْسُ : آفتاب کا دو بادلوں میں سے ظاہر ہونا۔

أَفْتَقَ فُلَانٌ : ایسی خشک جگہ پہنچنا جس کے گرد و پیش بارش ہوئی ہو (۲) آفت و مصیبت کا مارا ہوا ہونا جیسے فاقہ، قرض، مرض وغیرہ)۔
فَتَّقَ : دراڑ ڈالنا، بخیہ ادھیڑنا۔ مبالغہ در فَتَقَ۔
انْفَتَقَ : پھٹنا، شق ہونا۔
تَفَتَّقَ : جگہ جگہ سے پھٹنا، ادھڑنا۔
— المَاشِيَةُ : مویشیوں کا موٹا ہونا۔
— بِالكَلَامِ : گفتگو میں زبان کا رواں ہونا۔
الفِتَاقُ : کھجور کی چھال کی سفید جڑ (۲) گندھے ہوئے آٹے میں ملایا جانیوالا خمیر کا پیڑا (۳) بادلوں کے درمیان سے نکلنے والی شعاعِ آفتاب (۴) دواؤں کا مرکب۔
الفَتْقُ : پھٹن، دراڑ، شگاف (۲) جماعت کی پھوٹ، باہمی اختلاف (۳) وہ جگہ جس کے اردگرد بارش ہوئی ہو (۴) صبح (۵) زندگی میں پڑنے والا رخنہ ج: فُتُوقٌ۔
الفَتَقَةُ : وہ جگہ جس پر بارش نہ ہو اور اس کے اردگرد ہو۔
الفَتِيقُ : فصیح و چرب زبان (۲) روشن صبح (۳) پھٹا ہوا، چرا ہوا۔
المَفتَقُ : پھٹن کی جگہ، دراڑ کی جگہ۔
المُفَتَّقَةُ : موٹا ہونے کے لئے کھایا جانے والا مسالوں اور تیل و شہد کا معجون
المَفتُوقُ : پھٹا ہوا (۲) ہرنیا کا مریض۔
• فَتَكَ ـِـ فَتكًا : جو دل چاہے بے دھڑک کرنا، نفس کا بندہ ہونا۔
— بِهِ : دھوکہ سے مار ڈالنا، علی الاعلان مار ڈالنا، ہلاک کرنا (۲) حملہ کرنا، گرفت میں لینا۔
— فِي الخُبْثِ : بدی میں آگے بڑھنا۔
— فِي سُوْكِهِ : طرزِ عمل میں بے حیا ہونا۔
أَفْتَكَ بِهِ : فَتَكَ۔
فَاتَكَ فُلَانًا : کسی سے مقابلہ کرنا، (۲) مہارتِ فن میں مقابلہ کرنا۔
— الأَمْرَ : کسی کام پر سختی سے لگنا۔
فَتَّكَ القُطْنَ : روئی دھننا۔
تَفَتَّكَ بِأَمْرِهِ : اپنے معاملہ میں خود رائے ہونا (کسی سے مشورہ کی ضرورت نہ سمجھنا)۔
الفَاتِكُ : بے دھڑک (۲) مہلک ج: فُتَّاكٌ۔
فَاتِكُ القَلْبِ : دلیر، کر گزرنیوالا
الفَتَّاكُ : بڑا مہلک، قاتل، سفاک۔
الفَتْكُ : ہلاکت، دھوکہ یا غفلت کا قتل (۲) دلیری، بے دھڑک پن۔
• فَتَلَ الحَبْلَ وَغَيْرَهُ ـِـ فَتْلًا : رسی کوڑا وغیرہ کو بٹنا، بل دے کر مضبوط کرنا۔ هو مَفْتُولٌ وَفَتِيلٌ۔
— فُلَانًا عَنْ رَأْيِهِ : کسی کو اس کی رائے سے ہٹا دینا، باز رکھنا۔
— وَجْهَهُ عَنْهُمْ : منہ پھیرنا۔
فَتِلَ ـَـ فَتَلًا : گٹھا ہوا اور طاقتور ہونا۔ هو أَفْتَلُ وَهِيَ فَتْلَاءُ ج: فُتْلٌ۔
— ذِرَاعُهُ : مضبوط پٹھوں والا ہونا۔
أَفْتَلَ السَّلَمُ وَالسَّمُرُ : ببول اور بیری پر پھل آنا۔
فَتَّلَ الشيءَ : خوب بٹ دینا، مضبوط کرنا
انْفَتَلَ : رسی وغیرہ کا بٹ جانا، بل چڑھنا بل پڑنا (۲) پھر جانا۔
— عَنْ رَأْيِهِ : رائے سے ہٹ جانا، اپنے خیال کو چھوڑ دینا۔
— عَنْ حَاجَتِهِ : ضرورت کو پورا نہ کرنا چھوڑ دینا۔
— وَجْهُهُ عَنْهُمْ : منہ پھر جانا۔
تَفَتَّلَ : مطاوع فَتَّلَ، خوب بٹ جانا،

مضبوط ہو جانا، بل پڑنا۔
الفَتَّالُ: بہت بٹ دینے والا، رسی بنانیوالا
الفَتْلُ: مضبوطی (۲) بل، بٹ (۳) درخت کے سکڑے ہوئے پتے۔
الفَتْلَةُ: بیری اور ببول کے پھل کا غلاف (۲) درخت کا سکڑا ہوا یا مڑا ہوا ایک پتا (۳) رسی کا ایک بل، بٹ (۴) روئی یا ریشم کا ایک دھاگا، ڈوری (۵) ہاتھ کے پٹھے کی سختی (۶) کیکر کے درخت کا پھل (۷) کھجور کی گٹھلی کے بیچ کی جھلی (مجازاً معمولی شے) کہتے ہیں: مَا أغْنَى عنه فَتْلَةً: اس نے اسے ایک رتی بھر بھی فائدہ نہیں پہنچایا۔
الفَتِيلُ: بمعنی مفتول۔ بٹا ہوا، بل دار (۲) انگلیوں سے مروڑی ہوئی یا بٹی ہوئی شے جیسے دھاگا یا میل کی بتی (۳) کھجور کی گٹھلی کے درمیان کا ریشہ یا جھلی (۴) بم یا پٹانے کی بتی جس کو جلانے سے وہ پھٹ جاتا ہے (۵) بدن کے میل کی بتی (۶) معمولی چیز سے کنایہ جیسے "لَا يُظْلَمُونَ فَتِيلًا" انکے ساتھ ذرا بھی زیادتی نہیں کی جائے گی ج: فَتَائِل۔
فَتِيلُ الجُرُوحِ: زخموں میں چڑھائی جانے والی بتی۔
فَتِيلُ الانْفِجار: دھماکہ کی بتی، آتشیں فتیلہ۔
فَتَائِلُ الانْفِجار المَزْرُوعَة: زمین میں بچھائی ہوئی دھماکے دار بتیاں۔
الفَتِيلَةُ: چراغ کی بتی ج: فَتَائِل۔
المَفْتُولُ: بٹا ہوا دھاگا یا رسی۔
مَفْتُولُ العَضَلِ: مضبوط پٹھوں والا، طاقتور، گٹھے ہوئے بدن والا۔
المِفْتَلُ: رسی بٹنے کی چرخی۔

المُفَتَّلُ: خوب بٹا ہوا دھاگا یا مضبوط بٹی ہوئی رسی وغیرہ۔
المُفْتَلَةُ: بھوسی، چوکر۔
• فَتَنَ المَعْدِنَ ــِـ فَتْنًا وفُتُونًا: سونے چاندی اور دیگر معدنیات کو جانچنے کے لئے آگ میں پگھلانا۔
فَتَنَتْهُ النَّارُ: آگ نے اسے پگھلا دیا
ـــ فُلَانًا: مذہب یا رائے سے ہٹانے کے لئے تکلیف دینا۔ قرآن پاک میں ہے: "إِنَّ الَّذِينَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوبُوا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيقِ" (۲) آزمائش میں ڈالنا۔ آزمائش کیلئے سختی میں ڈالنا۔ ارشاد باری ہے: "أَوَلَا يَرَوْنَ أَنَّهُمْ يُفْتَنُونَ فِي كُلِّ عَامٍ مَرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ" (۳) گمراہ کرنا (۴) گرفتار مصیبت کرنا
فَتَنَهُ بشيءٍ او فيه: کسی چیز میں مبتلا کرنا، کسی چیز سے آزمانا۔
ـــ الشيءُ فُلَانًا: گرویدہ بنانا، مسحور کرنا، فریفتہ کرنا، دیوانہ بنانا۔ فَتَنَتْهُ المَرْأَةُ: عورت نے اسے اپنا دیوانہ بنا لیا، دام عشق میں پھنسا لیا۔
ـــ فُلَانًا عن الشيءِ: ہٹانا، باز رکھنا بھٹکانا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاحْذَرْهُمْ أَنْ يَفْتِنُوكَ عَنْ بَعْضِ مَا أَنْزَلَ اللهُ إِلَيْكَ" هو فَاتِنٌ وفَتَّانٌ والمفعول مَفْتُونٌ وفَتِينٌ۔
فَتَّنَهُ: مبالغہ در فَتَنَ۔ زبردست آزمائش کرنا، زبردست تکلیف دینا، وغیرہ۔
افْتُتِنَ بالأَمْرِ: کسی کام کا دل دادہ ہونا کوئی کام پسند آنا۔

افْتُتِنَ بالمَرْأَةِ: عورت کی محبت کا دیوانہ ہونا۔
ـــ فُلَانًا: فتنہ اور آزمائش میں ڈالنا
تَفَاتَنَ الرِّجَالُ: باہم جنگ کرنا اور مصیبت میں پڑنا۔
الفَاتِنُ: گمراہ کن (۲) مسحور کن جیسے: جَمَال فَاتِنٌ (۳) عاشق و فریفتہ بنانے والا۔
الفَتَّانُ: شیطان (۲) بڑا فتین، شرانگیز (۳) سحرانگیز (۴) سفر کے ساتھیوں کو نشانہ بنانے والا چور۔ حدیث میں ہے: "المُسْلِمُ أَخُو المُسْلِمِ يَسَعُهُمَا المَاءُ وَالشَّجَرُ وَيَتَعَاوَنَانِ عَلَى الفَتَّانِ" مسلمان مسلمان کا بھائی ہے، ان دونوں کیلئے پانی اور سایہ مشترکہ ہوتا ہے اور وہ چور کے مقابلہ میں ایک ہو جاتے ہیں۔ (۵) سنار (زیور بنانے والا)۔
الفَتَّانَانِ: درہم و دینار۔
فَتَّانَا القَبْرِ: منکر اور نکیر۔
الفَتَّانَةُ: فَتَّان کی تانیث (۲) کسوٹی۔
الفِتْنَةُ: سونے چاندی وغیرہ کی آگ میں پگھلا کر جانچ (۲) آزمائش۔ قرآن پاک میں ہے: "وَنَبْلُوكُمْ بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ فِتْنَةً" ہم تم کو آزمائش کے لئے خیر و شر میں مبتلا کریں گے (۳) گمراہی۔ قرآن پاک میں ہے: "وَمَنْ يُرِدِ اللهُ فِتْنَتَهُ فَلَنْ تَمْلِكَ لَهُ مِنَ اللهِ شَيْئًا" (۴) فتنہ و فساد، ہنگامہ (۵) فریفتگی، پسندیدگی گرویدگی (۶) دیوانگی (۷) جنگ (۸) بے اطمینانی و پریشان خیالی۔ قرآن پاک میں ہے: "فَيَتَّبِعُونَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَاءَ الْفِتْنَةِ" (۹) عذاب قرآن پاک میں ہے: "ذُوقُوا فِتْنَتَكُمْ

هٰذا الَّذِی کُنْتُمْ بِہٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ"۔
فِتْنَۃُ الصَّدْرِ: وسوسہ ج: فِتَنٌ۔
الفِتْنَۃُ الطَّائِفِیَّۃُ: فرقہ وارانہ فساد۔
الفِتْنَۃُ العَمْیَاءُ: زبردست ہنگامہ۔
الفُتْنَۃُ: کیکر کا درخت۔
الفَتِیْنُ: سیاہ پتھروں والی زمین۔
المَفْتُوْنُ بشیئٍ: دیوانہ، گرویدہ، عاشق گرفتار محبت (۲) فتنہ، فساد (مصدر بروزن مفعول) قرآن پاک میں ہے۔ "بِاَیِّکُمُ المَفْتُوْنُ" (۳) مصیبت زدہ (۴) آزمائش میں پڑا ہوا۔
• فَتَاہُ ـُ فَتْوًا: جواں مردی میں کسی پر غالب آنا۔
فَتُوَ ـُ فَتَاءً و فُتُوًّا و فُتُوَّۃً: جوان ہونا، جواں مرد ہونا۔
فَتِیَ ـَ فَتًی و فَتَاءً: فَتُوَ۔
اَفْتٰی فی المَسْأَلَۃِ: شرعی حکم بیان کرنا (۲) قانونی رائے دینا۔
فَاتَاہُ: جوانمردی میں مقابلہ کرنا (۲) کسی سے شرعی حکم معلوم کرنا، فیصلہ چاہنا۔
فُتِّیَتِ البِنْتُ: لڑکی کو، اس کے اندر مرحلۂ طفولت کے آخری دور میں ایسی علامات کے ظہور کے بعد جن سے اس کا بچپنے سے خارج ہونا ثابت ہو، جوان قرار دیا جانا۔
تَفَاتَی المَرْءُ: جوان بننا (جوانوں کا طرز عمل اختیار کرنا)۔
ـــ القَوْمُ اِلَی المُفْتِی: مفتی کے پاس شرعی فیصلہ کے لئے جانا، فتویٰ لینے کے لئے جانا۔
تَفَتَّی: جوان ہو جانا (۲) جوان بننے کی کوشش کرنا (جوانوں کا سا طرز اختیار کرنا)۔
ـــ البِنْتُ: لڑکی کا جوان ہو جانا۔
ـــ الصَّغِیْرَۃُ او ذَاتُ السِّنِّ: بچی یا بوڑھی عورت کا جوان بننے کی کوشش کرنا (جوانوں کا سا طرز اختیار کرنا)۔

استفتَاہُ: کسی مسئلہ میں شرعی حکم یا قانونی رائے یا صرف رائے معلوم کرنا۔
الاستِفْتَاءُ: فتویٰ طلبی (۲) رائے طلبی (۳) استصواب رائے۔
استفتاءُ الناخبین و استفتاءُ الشَّعب: رائے شماری، ریفرینڈم
الاستفتاءُ العامُّ: عام رائے شماری۔
الاِفْتَاءُ: فتویٰ دہی، رائے دہی۔
الفَتٰی: نوجوان (مراہقت اور رجولت کے درمیان کا) قرآن پاک میں ہے "قَالُوا سَمِعْنَا فَتًی یَذْکُرُھُمْ یُقَالُ لَہٗ اِبْرَاھِیْمُ" (۲) سخی (۳) بہادر (۴) خادم۔ قرآن پاک میں ہے "قَالَ لِفَتَاہُ اٰتِنَا غَدَاءَنَا" تثنیہ فَتَیَانِ و فَتَوَان ج: فِتْیَانٌ و فِتْیَۃٌ و فُتُوٌّ و فُتِیٌّ ۔ و ھی فَتَاۃ ج: فَتَیَات۔
الفُتُوَّۃُ: نوجوانی (۲) بہادری (۳) نوجوان میں اوصاف جواں مردی و شجاعت پیدا کرنے کا نظام (۴) داد اگیری کرنے والا (دادا)
الفَتْوٰی: شرعی یا قانونی سوال کا جواب شرعی یا قانونی فیصلہ ج: فَتَاوٍ و فَتَاوٰی۔
دَارُ الفَتْوٰی: دار الافتاء
الفُتْیَا: الفَتْوٰی۔
الفَتِیُّ: جوان (انسان ہو یا جانور) ج: فِتَاءٌ و اَفْتَاءٌ۔
المُسْتَفْتِی: فتویٰ لینے والا، شرعی فیصلہ چاہنے والا۔
المُسْتَفْتٰی علیہ: وہ مسئلہ جس پر رائے لی گئی ہو۔
المُفْتِی: شرعی حکم بیان کرنے والا، شرعی فیصلہ دینے والا ج: المُفْتُوْن۔

ف ـــ ث

• فَثَأَ اللَّبَنُ ـَ فَثْأً و فُثُوءًا: دودھ کھولنا، جوش آنا (۲) دودھ پھٹ کر ٹکڑے ہو جانا۔
ـــ الحَارَّ: گرم چیز کو ٹھنڈا کرنا، گرمی کم کرنا۔
ـــ القِدْرَ: پانی وغیرہ کے ذریعہ ہنڈیا کے ابال یا جوش کو ختم کرنا، کم کرنا۔
ـــ غَضَبَہُ: غصہ ٹھنڈا کرنا۔
ـــ البَارِدَ: ٹھنڈی چیز کی ٹھنڈک ختم کرنا (گرم کرکے)۔
ـــ فُلَانًا عن رأیہ: کسی کی رائے بدلنا، خیال و رائے سے روکنا۔
فَثِئَ الرَّجُلُ ـَ فَثْأً: غصہ کم ہونا۔
ـــ الغَضَبُ فُثُوءًا: غصہ ٹھنڈا ہونا۔
اَفْثَأَ الحَرُّ: گرمی کم ہونا۔
ـــ الرَّجُلُ: تھک کر چور ہو جانا۔
ـــ السَّمَاءُ: آسمان صاف ہونا۔
ـــ بالمکان: قیام کرنا۔
ـــ القَوْمُ لِلْمَرِیْضِ: بیمار کو پسینہ لانے کے لئے پتھر آگ میں تپا کر اس پہ پانی ڈالنا (بھاپ کے سامنے بیمار کو کھڑا کر کے پسینہ لانا)۔
• فَثَّ الحَارَّ بالبَارِدِ ـُ فَثًّا: گرم شے کو ٹھنڈی چیز ڈال کر ٹھنڈا کرنا، جوش کم کرنا۔
ـــ وِعَاءَ التَّمْرِ: کھجوروں کو ٹوکری سے نکال کر بکھیرنا۔
اَفْتَثَّہُ: مغلوب و ذلیل کرنا۔
انْفَثَّ: مطاوع فَثَّ: گرم چیز کا ٹھنڈی چیز سے جوش کم ہونا۔
ـــ الرَّجُلُ من الھَمِّ: غم ہلکا ہونا، غم سے چھٹکارا پانا۔
الفَثُّ: حنظل کا درخت۔ واحد۔ فَثَّۃ

•فَتَجَ الشیئَ ـُ فَتْجًا: کم کرنا۔
— البِئرَ و نَحْوَھا: کنواں وغیرہ خالی کرنا، فُلَانٌ بَحْرٌ لا یُفْتَجُ: فلاں بے پایاں سمندر ہے۔ مَاءٌ لا یُفْتَجُ: اتھاہ پانی، یعنی جس کی گہرائی کا پتا نہ ہو۔
— الحارَّ بالبارِدِ: گرم کو ٹھنڈے پانی وغیرہ سے ٹھنڈا کرنا، حرارت کم کرنا
اَفْتَجَ الرَّجُلُ: تھک کر چور ہونا، تھکان سے ہانپنے لگنا۔
الفَاتِجُ: حاملہ اونٹنی۔
•فَتَدَ دِرْعَهٗ: زرہ میں ریشم وغیرہ کا استر لگانا۔
الفَتَائِیدُ: کپڑوں وغیرہ کے استر (۲) تہ بہ تہ بادل۔
•الفَاثُورُ: جاسوس (۲) طشت (۳) بڑا پیالہ (۴) سنگ مرمر وغیرہ کی کھانے کی میز
•فَثَغَ رَاْسَهٗ ـَ فَثْغًا: سر توڑنا۔
•فَجَأَهُ الاَمْرُ ـَ فَجْئًا و فُجَاءَةً و فُجَاءَةً: اچانک پیش آنا، غیر متوقع طور پر آنا۔
فَاجَأَهٗ مُفَاجَأَةً و فِجَاءً: فَجَأَهٗ۔
فُوجِئَ بِشَیْئٍ: دوچار ہونا، اچانک کوئی چیز سامنے آنا۔
الفُجَاءَةُ: اچانک پیش آنے والی بات، غیر متوقع معاملہ یا صورتِ حال۔
الفُجَاءَةُ: الفَجْأَةُ۔ مَوْتُ الفَجْأَةِ والفُجَاءَةِ: انسان پر طاری ہونے والا سکتہ، اچانک موت۔
الفُجَائِیُّ: اچانک، ناگہانی، اتفاقی، غیر متوقع۔
فَجْأَةً: اچانک (غیر متوقع طور پر)
المُفَاجَأَةُ: ناگہانی واقعہ یا صورتِ حال نئی بات، غیر متوقع حادثہ ج: مُفَاجَآت
المُفَاجِئُ: ہنگامی، غیر متوقع، ناگہانی، پیش آمدہ (معاملہ)
•فَجَّ ـُ فَجًّا: دونوں ٹانگوں کو کھولنا (دونوں کے درمیان فاصلہ کرنا)۔
— القَوْسَ: کمان کو کھینچنا۔
— الاَرْضَ: زمین کو اچھی طرح پھاڑنا
— الرَّجُلُ او الدَّابَّةُ ـَ فَجَجًا و فَجِیجًا: ٹانگوں کے درمیان کشادگی والا ہونا، ٹانگیں چوڑی کرکے چلنا۔
— القَوْسُ: کمان کا تانت کھینچنا، لمبا ہونا۔ ھو اَفَجُّ وھی فَجَّاءُ ج: فُجٌّ
اَفَجَّ: کشادہ راستہ پر چلنا (۲) لپکنا، تیز چلنا (۳) دونوں ٹانگوں کو چوڑا کرنا۔
— حَافِرُ الفَرَسِ و نَحْوِهٖ: گھوڑے وغیرہ کا سم پھیلنا۔ ھو مُفِجٌّ (یہ گھوڑے کی اچھی صفت ہے)
— ما بینَ رِجْلَیْهِ: دونوں ٹانگوں کو چوڑا کرنا، دونوں کے درمیان فاصلہ کرنا۔
— الاَرْضَ بالمِحْرَاثِ: زمین میں خوب ہل چلانا، ہل کے ذریعہ اچھی طرح پھاڑنا۔
فَاجَّ مُفَاجَّةً و فِجَاجًا و فَاجَّ رِجْلَیْهِ و فَاجَّ ما بَیْنَ رِجْلَیْهِ: دونوں ٹانگوں کو چوڑا کرنا۔
اِفْتَجَّ: وسیع راستہ پر چلنا۔
اِنْفَجَّتِ القَوْسُ: کمان کا کھینچنا (تانت اور کمان کے بیچ میں فاصلہ زیادہ ہو جانا)۔
تَفَاجَّ: ٹانگوں کو قصداً چوڑا کرنا۔
— النَّاقَةُ لِلحَلَبِ: اونٹنی کا دودھ نکالتے وقت ٹانگیں چوڑی کر لینا۔
الاِفْجِیجُ: کشادہ وادی۔
الفُجَاجُ: کشادہ راستہ۔
الفَجَاجَةُ: کچاپن، ناپختگی (۲) کچا پھل۔
الفَجُّ: طویل کشادہ راستہ ج: فِجَاجٌ و اَفِجَّةٌ۔
الفِجُّ: کچا، ناپختہ۔
الفَجْجَةُ: درّہ، دو پہاڑوں کے درمیان کھلی جگہ، راستہ۔
•فَجَرَ ـُ فَجْرًا و فُجُورًا: بے پروائی کے ساتھ گناہوں میں مبتلا رہنا، بدکار ہونا، گناہ کرنا، بدکاری کرنا۔
— اَمْرُ القَوْمِ: معاملہ بگڑنا۔
— فی یَمِیْنِهٖ: جھوٹی قسم کھانا۔
— الرَّاکِبُ عن سَرْجِهٖ: زین سے ایک طرف کو جھکنا۔
— فُلانٌ عن الحقِّ: حق سے پھرنا۔
— من مَرَضِهٖ: بیماری سے شفا پانا۔
— القَنَاةَ: نہر جاری کرنا، نہر نکالنا۔
— المَاءَ: پانی نکلنے کا راستہ بنانا، چشمہ جاری کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "قالُوا لَنْ نُؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى تَفْجُرَ لَنَا مِنَ الاَرْضِ یَنْبُوْعًا"۔
— اللّٰهُ الفَجْرَ: فجر طلوع کرنا۔
اَفْجَرَ: وقت فجر میں داخل ہونا (۲) گناہ کرنا، بدکاری کرنا (۳) حق سے پھرنا
— فُلانًا: کسی کو بدکار پانا۔
— الیَنْبُوعَ: چشمہ جاری کرنا۔
فَاجَرَ مُفَاجَرَةً و فِجَارًا: کسی کے ساتھ مل کر بدکاری کرنا۔
فَجَّرَ الاَرْضَ: مبالغہ در فَجَرَ، چشمہ یا پانی جاری کرنا۔
— الاَرْضَ عُیُونًا: چشمہ جاری کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَفَجَّرْنَا الاَرْضَ عُیُوْنًا"۔
— القَذِیفَةَ و نَحْوَھا: بم چھوڑنا، آتشیں گولہ وغیرہ کا دھماکہ کرنا۔
— النَّھْرَ: نہر جاری کرنا۔

فَجَرَ الثَّوْرَةَ: انقلاب برپا کرنا۔
— الفَضَائِحَ: رسوا کن امور کا انکشاف کرنا، اسکینڈل منظر عام پر لانا۔
— قَنَابِلَ دُخَانٍ: دھوئیں کے گولے چھوڑنا۔
— المَوْقِفَ: صورتِ حال کو دھماکہ خیز بنانا، صورتِ حال بگاڑنا۔
— الوَضْعَ: صورتِ حال بگاڑنا۔
— الخِلافَاتِ بين القوم: اختلافات پیدا کرنا۔
— فُلانًا: فاجر و گنہگار قرار دینا۔
افْتَجَرَ الكَلامَ: اپنی طرف سے بات بنانا یا گھڑنا۔
انْفَجَرَ: مطاوع فَجَرَ: پھٹ پڑنا (۲) آتشیں گولہ وغیرہ کا پھٹنا، پٹاخا چھوٹنا (۳) نہر یا پانی یا چشمہ جاری ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَقُلْنَا اضْرِبْ بِعَصَاكَ الْحَجَرَ. فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا"
— فُلانٌ باكِيًا: پھوٹ پھوٹ کر رونا۔
— الصُّبْحُ: صبح نمودار ہونا۔
— اللَّيْلُ عنه: رات ختم ہو کر صبح ہو جانا
— العَدُوُّ عليهم: لوگوں پر دشمن کا زبردست دھاوا بولنا، ٹوٹ پڑنا، پل پڑنا۔
— عليهم الدَّوَاهِي: مصائب کا ٹوٹ پڑنا۔
— الخِلافُ: اختلافات پھوٹ پڑنا۔
— غَضَبًا: غصہ سے بھڑک اٹھنا۔
— النِّزَاعُ: جھگڑا اٹھ کھڑا ہونا۔
انفجرت المَعْرَكَةُ: لڑائی چھڑنا۔
— يَنَابِيعُ الشيءِ من كذا: کسی چیز کے سوت جاری ہونا، آغاز ہونا
— المَعَارِكُ الطَّائِفِيَّةُ: فرقہ وارانہ فسادات پھوٹ پڑنا۔
انفجرت الاشتباكاتُ: جھڑپوں کا سلسلہ شروع ہونا۔
تَفَجَّرَ: مطاوع فَجَّرَ۔
— الماءُ و نَحْوُه: پانی وغیرہ جاری ہونا، نہریں جاری ہونا قرآن پاک میں ہے: "وَإِنَّ من الحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ منه الأَنْهَارُ"
— الصُّبْحُ: صبح نمودار ہونا۔
الانْفِجَارُ: دھماکہ ج: انفجارات۔
الانْفِجَارُ الذَّرِّيُّ: ایٹمی دھماکہ۔
الانْفِجَارِيُّ: دھماکہ خیز۔
التَّفْجِيرُ: دھماکہ خیزی (۲) پانی یا نہر وغیرہ جاری کرنے کا عمل، دھماکہ
التَّفْجِيرُ الذَّرِّيُّ: ایٹمی دھماکہ
مَوَادُّ التَّفْجِيرِ: دھماکہ خیز اشیاء
الفَاجِرُ: بدکار، گناہوں میں نڈر، بے دھڑک بدکاری کرنے والا، بدمعاش (۲) جھوٹی قسم کھانیوالا ج: فُجَّارٌ و فَجَرَةٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَإِنَّ الفُجَّارَ لَفِي جَحِيمٍ" نیز "أُولَئِكَ هُمُ الكَفَرَةُ الفَجَرَةُ"
الفَاجِرَةُ: تانیث الفاجر: فاحشہ عورت
اليَمِينُ الفَاجِرَةُ: جھوٹی قسم۔
فَجَارِ: بمعنی فجور (اسم مبنی غیر منون ہے) فاجرة سے معدول ہے اور صرف بوقت ندا استعمال ہوتا ہے۔ کہتے ہیں یا فَجَارِ۔
الفِجَارُ: حَرْبُ الفِجَارِ: قریش و حلفائے قریش اور ہوازن کے درمیان ہونے والی لڑائی، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس میں شرکت فرمائی اس وقت آپ کی عمر تقریبا بیس سال تھی۔ أَيَّامُ الفِجَارِ: مقدس مہینوں کے چار دن جن میں اسلام سے پہلے عربوں نے جنگ کی۔
الفَجْرُ: صبح کا اجالا (جو رات کی تاریکی کے ختم پر ہوتا ہے) یہ دو ہیں۔ ایک لمبی شکل میں اسے کاذب کہتے ہیں، دوسرا افق میں پھیلا ہوا، اسے صادق کہتے ہیں (۲) آغاز و ابتدار، طلوع (۳) صاف و کھلا راستہ۔
فُجَرُ: فاجر کا مبالغہ، یہ صرف ندا کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے: یا فُجَرُ!
فَجْرَةُ: جھوٹ، گناہ (بغیر تنوین) ترکیب فلانٌ فَجْرَةَ: زبردست جھوٹ بولنا:
الفُجْرَةُ: پانی جاری ہونے کی جگہ۔
فُجْرَةُ الوَادِي: وادی کا کشادہ حصہ جس کی طرف پانی بہتا ہے۔
الفُجُورُ: بدکاری، زنا۔
انغمس في الفُجُورِ: بدکاری میں مبتلا ہونا۔
الفَجُورُ: بڑا بدکار۔
المُتَفَجِّرُ: دھماکہ خیز، آتشیں۔
المُتَفَجِّرَاتُ: دھماکہ خیز اشیاء، آتشیں مادّے۔ بارودی سرنگیں، بارودی گولے یا پٹاخے وغیرہ۔
• فَجَسَ ـُ فَجْسًا: بدکار ہونا (۲) مغرور ہونا۔
تَفَجَّسَ: فَجَسَ۔
• فَجَعَهُ ـَ فَجْعًا: سخت تکلیف پہنچانا دل دکھانا۔ هو فاجِعٌ۔ الأَمْرُ الفَاجِعُ: تکلیف دہ بات۔
فُجِعَ في شيءٍ وبه: کسی چیز کی تکلیف پہنچنا۔
فَجَّعَهُ: سخت تکلیف دینا، بہت دل دکھانا، مصیبت میں ڈالنا۔

تَفَجَّعَ: مصیبت سے تکلیف محسوس کرنا، دکھی ہونا۔
—لِفُلانٍ: کسی کے لئے دردمند ہونا، کسی کی تکلیف پر خود تکلیف محسوس کرنا۔
التَّفَجُّعُ: دکھ، دردمندی۔
الفَاجِعُ: دردناک، اندوہناک، دل دوز (۲) بے دردانہ (۳) صفت غالبہ۔ برائے غراب البین (جدائی کی علامت سمجھا جانے والا کوا)۔
رَجُلٌ فَاجِعٌ: حسرت وافسوس کرنے والا۔
الأمْرُ الفَاجِعُ: تکلیف دہ بات۔
امْرَأَةٌ فَاجِعٌ: گرفتار رنج و مصیبت عورت (۲) مال واولاد کے فقدان کی مصیبت میں گرفتار عورت۔
الفَاجِعَةُ: (مال یا محبوب شے کے فقدان کے سبب آنے والی) مصیبت، اندوہناک حادثہ، دردناک واقعہ ج: فَوَاجِعُ
الفَجُوعُ: الفاجع۔ مَوْتٌ فَجُوعٌ: سخت تکلیف دہ موت، اذیت ناک موت
الفَجِيعَةُ: الفَاجِعَةُ ج: فَجَائِعُ۔
المُتَفَجِّعُ: دردمند (۲) دکھی۔
المُفْجِعُ: الفَاجِعُ۔
• فَجْفَجَ: بغیر حاصل چیز پر فخر کرنا۔ هو فُجْفَاجٌ و فُجَافِجٌ۔
• فَجِلَ الشيءُ ـَ فَجَلاً: ڈھیلا اور موٹا ہونا۔
فَجَّلَ الشيءَ: چوڑا کرنا۔
افْتَجَلَ أَمْرًا: گھڑنا، ایجاد کرنا۔ (افتجر کی ایک تعبیر)۔
الأفْجَلُ: اپنے دونوں قدموں کے درمیان فاصلہ رکھنے والا
الفَاجِلُ: جوا کھیلنے والا۔
الفَجَّالُ: مولی فروش۔
الفُجْلُ: مولی یا مولیاں۔ واحد: فُجْلَةٌ
• فَجَمَ السكّينَ ـَ فَجْمًا: چھری پر دندانے ڈالنا۔
فَجِمَ ـَ فَجَمًا: موٹے جبڑے والا ہونا هو أَفْجَمُ و هي فَجْمَاءُ ج: فُجْمٌ۔
انْفَجَمَ الوادي: کشادہ ہونا۔
تَفَجَّمَ الوادي: کشادہ ہونا۔
الفُجْمَةُ: فَجْمَةُ الوادي: وادی کی کشادہ جگہ۔
• فَجَا البابَ ـُ فَجْوًا: کھولنا۔
—الشيءَ: کشادہ کرنا۔
—القَوْسَ: کمان کا تانت کھینچنا۔
فَجِيَ ـَ فَجًا: اپنے دونوں گھٹنوں کے درمیان فاصلہ رکھنے والا۔ هو أَفْجَى و هي فَجْوَاءُ ج: فُجْوٌ۔
أَفْجَى الرَّجُلُ: اہل وعیال پر فراخی سے خرچ کرنا۔
فَجَّى الشيءَ: کھولنا، ظاہر کرنا۔
—عنه الشيءَ: دفع کرنا، ہٹانا۔
تَفَاجَى: درمیانی کشادگی والا ہونا۔
الفَجْوَةُ: دو چیزوں کے درمیان کشادگی، خلا، کھلی جگہ ج: فِجَاءٌ و فَجًا و فَجَوَاتٌ۔
فَجْوَةُ الدَّارِ: صحن خانہ۔
الفَجْوَاءُ: الفَجْوَةُ۔

ف ـــ ح

• فَحَثَ عنه ـَ فَحْثًا: تلاش کرنا۔
—عن الخبرِ: خبر کی تحقیق کرنا۔
—في الأرضِ: کھوج لگانا۔
افْتَحَثَ عنه: فَحَثَ۔
—ما عِندَ فُلانٍ: کسی کے پاس موجود شے کی ٹوہ لگانا۔
فَحِثُ الكَرِشِ: اوجھ سے متصل تہ بتہ جوف دار شے ج: أَفْحَاثٌ۔
الفَحِثَةُ: اوجھ سے متصل شے کا حصہ۔
• فَحِجَ ـَ فَحَجًا: پیر کے اگلے حصے کا قریب اور ایڑیوں کا دور ہونا۔ هو أَفْحَجُ و هي فَحْجَاءُ ج: فُحْجٌ۔
أَفْحَجَ عَنِ الأمْرِ: پیچھے ہٹنا، رکنا۔
—حَلُوبَتَهُ: دودھ دوہتے وقت دودھ والے جانور کی ٹانگوں کو چوڑا کرنا۔
فَحَّجَ: مبالغہ در فَحِجَ: پاؤں کے اگلے حصہ کا بہت قریب اور ایڑیوں کا بہت دور ہونا۔
—رِجْلَيه: ٹانگوں کو پھیلانا۔
انْفَحَجَتْ سَاقَاهُ: پنڈلیوں کا کشادہ ہونا، ٹانگوں کا چوڑا ہونا۔
• فَحَّتِ الأفْعَى ـِ فَحًّا و فَحِيحًا: سانپ کا پھنکارنا۔
—النائمُ: خراٹے لینا۔
فَحَّةُ الفُلْفُلِ: مرچ کی تیزی۔
فَحِيحُ الأفْعَى: سانپ کی پھنکار۔
• فَحَسَ الماءَ ـَ فَحْسًا: ہاتھ میں لے کر اور زبان سے چاٹنا۔
—الشَّعِيرَ: جَو کو مل کر دانے نکالنا۔
• فَحَشَ القولُ او الفعلُ ـُ فُحْشًا: قول وفعل کا انتہائی برا ہونا، قابل مذمت ہونا۔
—الأمْرُ: اپنی حد سے تجاوز کرنا۔ هو فَاحِشٌ و فَحَّاشٌ۔
فَحُشَ ـُ فُحْشًا و فَحَاشَةً: فَحَشَ۔
—علی من معه: اپنے ساتھ والے کے ساتھ برائی کرنا۔
أَفْحَشَ: فحش اور بری بات کہنا یا کرنا۔
—عليه في المَنْطِقِ: کسی کے ساتھ بدکلامی کرنا، فحش گوئی کرنا۔
فَحَّشَ بالشيءِ: برائی کرنا، خراب کہنا۔

تَفَاحَشَ: دانستہ فحش بات کہنا یا کرنا قصدًا فحش کار و فحش گو بننا۔
__ القَوْمُ: ایک دوسرے کو بُرا بھلا کہنا۔
__ الأَمْرُ: کسی معاملہ کا انتہائی گندہ اور خراب ہونا۔
تَفَحَّشَ: فحش گو یا فحش کار بننا (۲) برائی کرنا، برا اور خراب قرار دینا۔
الفَاحِشُ: بد، برا، مذموم (۲) گندا (۳) ناقابل سماعت یا ناقابل تسلیم (۴) قابل مذمت (۵) سخت، زبردست جیسے غَبَنٌ فَاحِش (۶) حد سے بڑھا ہوا۔
الفَاحِشَةُ: فاحش کی تانیث (۲) برا اور قابل نفرت قول یا فعل، گندی بات، گندا کام، بدکاری، گندہ ذہنی ج: فَوَاحِش۔ قرآن پاک میں ہے: "قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ" (۳) بدکار و بے حیا عورت۔
الفُحْشُ: برا اور گندا قول و فعل، خراب اور کھونڈی بات (۲) برائی، قباحت بدزبانی، بدفعلی۔
الفَحَّاشُ: بہت سخت (۲) بڑا بدزبان بڑا بدفعل۔
الفَحْشَاءُ: الفُحْشُ: بدکاری، انتہائی مذموم حرکت، بدفعلی، گناہ۔ قرآن پاک میں ہے: "الشَّيْطَانُ يَعِدُكُمُ الفَقْرَ وَيَأْمُرُكُمْ بِالفَحْشَاءِ"
المُتَفَحِّشُ: بدزبان، بے شرم۔
• فَحَصَت القَطَاةُ ـ فَحْصًا: سنگ خوار مرغ کا انڈے دینے کے لئے زمین میں گڑھا کھود کر گھر بنانا۔
__ عن الأمرِ: انتہائی تحقیق جستجو کرنا تفتیش کرنا، کھود کرید کرنا۔
__ الأرضَ: زمین کھودنا۔

فَحَصَ الشيءَ: جانچ پڑتال کرنا، سراغ لگانا، ٹیسٹ کرنا، چیک کرنا
__ الطَّبِيبُ المَرِيضَ: بیمار کا معاینہ کرنا، بیماری کی تشخیص کے لئے نبض وغیرہ دیکھنا۔
__ الكتابَ و نَحْوَهُ: کتاب وغیرہ کو گہری نظر سے دیکھنا، چھان بین کرنا۔
__ البَولَ وغيرَه: پیشاب وغیرہ ٹیسٹ کرنا۔
افْتَحَصَ عنه: کھود کرید کرنا، تحقیق کرنا
تَفَحَّصَ: غور سے معاینہ کرنا، اچھی طرح جانچنا، اچھی طرح چیک کرنا۔
الأُفْحُوصُ: سنگ خوار مرغ یا مرغی کا انڈے دینے کے لئے کھودا ہوا گڑھا ج: أَفَاحِيصُ۔
الفَاحِصُ: جانچ کنندہ، معاینہ کنندہ، ٹیسٹ کنندہ (۲) انسپکٹر (۳) تجسس آمیز
النَّظْرَةُ الفَاحِصَةُ: تجسس آمیز نگاہ
فاحِصُ الحسابات: آڈیٹر حسابات
الفَحْصُ: جانچ، تحقیق و تفتیش، چیکنگ ٹیسٹنگ (۲) سروے (۳) معاینہ۔
الفَحْصُ الطِّبِّيُّ: ڈاکٹری معاینہ، چیک اپ۔
الفَحْصُ الجِسْمَانِيُّ العَامُّ: جنرل چیک اپ، جسم کا مکمل طبی معاینہ۔
الفَحْصُ الشَّامِلُ: مکمل سروے، عام جائزہ۔
الفَحْصُ العَامُّ: جنرل سروے۔
الفَحْصَةُ: ٹھوڑی یا رخساروں کا گڑھا (۲) ایک دفعہ کی جستجو، ایک معاینہ
المَفْحَصُ: دیکھئے: أُفْحوص ج: مَفَاحِصُ۔
• فَحْفَحَ: خراٹے لینا (۲) آواز بیٹھنا (۳) بہت بولنا۔ هو فَحْفَاحٌ۔

• فَحَلَ الإبلَ و نَحْوَهَا ـ فَحْلًا: اونٹوں میں جفتی کے لئے سانڈ (طاقتور نر اونٹ) چھوڑنا۔
أَفْحَلَ فُلانٌ: سانڈ بنانا، پالنا۔
__ فُلانًا فَحْلًا: کسی کو عاریۃً سانڈ دینا (جفتی وغیرہ کے لئے)
افْتَحَلَ فُلانًا بَعيرًا: عاریۃً سانڈ دینا
تَفَحَّلَ: سانڈ جیسا ہونا، سانڈ بننا۔
__ الشَّجَرُ: درخت پر پھل آنا بند ہو جانا۔
اسْتَفْحَلَ الأَمْرُ: سنگین اور سخت ہوجانا بڑھ جانا، بڑا اور طاقتور ہو جانا۔
__ النَّخْلَةُ: مادہ درخت خرما کا نر بنجانا بارآور نہ رہنا۔
الفِحَالَةُ: نرپن، سانڈپن، مردمی۔
الفُحَّالُ: نر درخت خرما ج: فَحَاحِيلُ
الفَحْلُ: ہر طاقتور نر جانور، سانڈ۔ ج: فُحُولٌ و أَفْحُلٌ۔
الفَحْلُ و الأُنْثى: نر و مادہ۔
الشاعِرُ الفَحْلُ: قادر الکلام شاعر
فُحُولُ العُلَماء: بلند پایہ اہل علم، ماہرین علم و فن۔
فُحُولُ الشُّعَراء: بلند پایہ قادر الکلام، اہل سخن۔
الفَحْلَةُ: تیز طرار مردوں کی سی خصلت رکھنے والی عورت، زبان دراز عورت۔
الفِحْلَةُ: مردمی، نرپن۔
الفُحُولَةُ: الفِحَالَةُ۔
الفَحِيلُ: مکمل مرد یا سانڈ۔
الفَحْلُ الفَحِيلُ: شریف النسب آدمی۔
المتفحِّلُ: وہ درخت جس پر پھل نہ لگتا ہو۔
• فَحَمَ الصَّبِيُّ ـ فَحْمًا و فُحُومًا: روتے روتے بچہ کا سانس اور آواز بند ہو جانا۔
__ فُلانٌ: ساکت و لاجواب ہو جانا۔

فَحَمَ الشيءُ ـُ فُحُومًا و فُحُومَةً: سیاہ ہونا۔ ھو فاحِمٌ و فَحِيمٌ
أفحَمَ القَومُ: رات کی ابتدائی تاریکی میں داخل ہونا
ـــ البُكاءُ الصَّبِيَّ: رونے کا بچہ کی آواز کو بند کر دینا۔
ـــ الخَصمَ: مقابل کو دلیل سے خاموش کر دینا، ساکت ولاجواب کر دینا۔
ـــ الهَمُّ و نَحوُهُ فُلانًا: فکروغم کا نشاطِ طبع کو ختم کر دینا، مضمحل کر دینا۔
فَحَّمَ الخَشَبَ: لکڑی کو جلا کر کوئلہ بنانا۔
ـــ الشيءَ: کوئلہ سے کالا کرنا۔
الفاحِمُ: سیاہ فام: أسوَدُ فاحِمٌ: انتہائی کالا، سیاہ فام۔
الفِحامَةُ: کوئلہ فروشی (۲) کوئلہ نکالنے یا فروخت کرنے کا پیشہ۔
الفَحّامُ: کوئلہ فروش، کوئلہ کا کارکن۔
الفَحْمُ و الفَحَمُ: کوئلہ ج: فِحام و فُحُومٌ۔
الفَحمُ النَّباتِيُّ: لکڑی کا کوئلہ۔
الفَحمُ الحَجَرِيُّ: پتھر کا کوئلہ۔
الفَحمُ العُضوِيُّ: کاربن۔
الفَحمُ المَعدِنِيُّ: کان سے نکلا ہوا کوئلہ
قَلَمُ فَحمٍ: کالی پنسل۔
الفَحمَةُ: انتہائی شدید تاریکی، گھٹا ٹوپ اندھیرا، گھپ اندھیرا۔
الفَحِيمُ: الفاحِمُ۔
المُفحَمُ: دلیل کے سامنے لاجواب، خاموش، عاجز وساکت۔
المُفحِمُ: مسکت، لاجواب کنندہ۔ الجَوابُ المُفحِمُ: مسکت جواب۔
المَفحَمَةُ: پتھر کے کوئلہ کی جگہ ج: مَفاحِمُ
• فَحا بكلامِهِ الى كذا و كذا ـُ فَحْوًا: اپنے کلام سے کسی شے کی طرف اشارہ کرنا، خاص مطلب مراد لینا۔
فَحّى بكلامه الى كذا: اپنے کلام سے بطور خاص کوئی مطلب یا کوئی مضمون مراد لینا۔
فَحّى الطَّعامَ: کھانے میں بہت مسالے ڈالنا۔
فاحاهُ: کسی کو مخاطب کر کے اپنا مطلب سمجھانا۔
الفَحا: کھانے میں ڈالنے کا مسالا (مرچ زیرہ وغیرہ) ج: أفحاءٌ۔
الفَحوَى: فَحوَى القَولِ: مطلب، مراد، مقصد، معنی، مصداق، مدعا ج: فَحاوٍ و فَحاوَى۔
الفَحوَةُ: موم سمیت شہد کا ایک ٹکڑا۔
الفَحِيَّةُ: سوپ، ہلکا شوربا۔

ف ـــ خ

• فَخَتَتِ الفاخِتَةُ ـَ فَخْتًا: فاختہ (پرندہ) کا بولنا، کوں کوں کرنا۔
ـــ الإنسانُ: فاختہ کی طرح اترا کر چلنا۔
ـــ الطَّباخُ: باورچی کا دیگچی سے گوشت کی بوٹی کو ہاتھ سے نکالنا۔
ـــ الشيءَ: کاٹنا جیسے فَخَتَ رأسَهُ بالسَّيفِ۔
ـــ السَّقفَ: چھت میں سوراخ کرنا۔
فَخَّتَتِ الفاخِتَةُ: فاختہ کا زیادہ یا زور زور سے کوں کوں کرنا۔
تَفَخَّتَ الإنسانُ: فاختہ کی طرح بہت اترا کر چلنا (برائے مبالغہ)
الفاخِتَةُ: فاختہ۔ کبوتر کی طرح کا ایک پرندہ جو بازو پھیلا کر جھومتا ہوا چلتا ہے ج: فَواخِت۔
الفَخْتُ: شکاری کا پھندا (۲) چھت کے گول سوراخ (۳) چاند کی ابتدائی روشنی۔
• فَخِجَ الرَّجُلُ ـَ فَخَجًا: تکبر کرنا۔
• فَخِجَت رِجلاهُ ـَ فَخَجًا: ٹانگوں کا ڈھیلا ہونا۔ ھو أفخَجُ وھی فَخْجاءُ ج: فُخجٌ۔
فَخَّ الأفعَى ـِ فَخًّا و فَخِيخًا: سانپ کا پھنکاریں مارنا۔
ـــ النّائِمُ: خراٹے لینا۔
الفَخُّ: پھندا، جال، ذریعۂ شکار (۲) جال، دھوکا ج: فِخاخٌ و فُخُوخٌ
• فَخَذَهُ ـَ فَخذًا: ران پر مارنا، ران کو زخمی کرنا۔
فَخَّذَ بَينَ القَومِ: تفریق کرنا۔
ـــ الرَّجُلُ عَشِيرَتَهُ: اپنے قبیلہ کی ایک ایک شاخ کو پکارنا۔ ایک ایک کر کے اپنے تمام قبیلوں کو پکارنا یا بلانا۔
تَفَخَّذَ عن الأمرِ: کسی کام سے رکنا پیچھے ہٹنا۔
الفَخْذُ و الفَخِذُ: ران (مؤنث) (۲) قبیلے کی ایک شاخ ج: أفخاذٌ
• فَخَرَ الرَّجُلُ ـَ فَخرًا و فَخارًا و فَخارَةً: اپنی یا اپنی قوم کی خوبیوں پر ناز کرنا، فخر کرنا، فوقیت جتانا (اپنے لئے کسی خوبی کو ذریعۂ اعزاز سمجھنا) (۲) تکبر کرنا، غرور کرنا۔ ھو فاخِرٌ و فَخُورٌ۔
ـــ الرَّجُلَ ـُ فَخرًا: فوقیت لیجانا (فخر کی باتوں میں)۔
فَخِرَ ـَ فَخَرًا: بڑائی خور ہونا، ناک والا ہونا۔ ھو فَخِرٌ۔
أفخَرَ فُلانًا على فُلانٍ: کسی کو دوسرے پر ترجیح و فوقیت دینا۔
فاخَرَهُ مُفاخَرَةً و فِخارًا: کسی کے مقابلہ میں اپنی برتری ثابت کرنا، کسی سے فخر میں مقابلہ کرنا۔ ھو مُفاخِرٌ و فِخِّيرٌ۔
فَخَّرَهُ عليه: کسی کو کسی پر فوقیت دینا۔

افْتَخَرَ بكذا: فخر کرنا، نازاں ہونا۔
تَفَاخَرَ: بڑا بننا، بڑائی جتانا۔
—القومُ: ایک دوسرے کے مقابلہ میں کسی بات پر فخر کرنا۔
اسْتَفْخَرَ الطِّينُ: مٹی کا (پک کر) ٹھیکری بن جانا۔
—الشيءَ: نفیس و فائق سمجھنا یا پانا، شاندار پانا یا سمجھنا۔
الافتخار: فخر و مباہات، اظہار عز و شان۔
الفَاخِرُ: ہر عمدہ اور نفیس چیز، شاندار، بھڑک دار، پرشوکت، اعلیٰ قسم کا، بیش قیمت، ڈیلکس، فینسی (۲) قابل فخر، قابل عزت۔ کہتے ہیں: نبات فاخِرٌ۔ ثوبٌ فاخِرٌ سيّارة فاخِرة۔
الفَاخُورُ: کوزہ گر، کمہار، مٹی کے برتن بنانے یا بنا کر بیچنے والا۔
الفَاخُورَةُ: مٹی کے برتنوں کا کارخانہ۔
الفِخَارَةُ: کوزہ گری، کمہار کا پیشہ۔
الفَخَّارُ: آگ میں پکا کر بنائے جانے والے مٹی کے برتن وغیرہ۔ ٹھیکری، ٹھیکرا پکائی ہوئی مٹی۔
الفَخَّارِيُّ: کمہار، مٹی کے برتن بنانے اور بیچنے والا۔
الفَخُورُ: انتہائی فخر کناں۔
المُفْتَخِرُ: فخر کناں، نازاں۔
المُفْتَخَرُ: قابل فخر، قابل عزت۔
المَفْخَرُ و المَفْخَرَةُ: قابل فخر کام، کارنامہ، شاندار کام ج: مَفَاخِر۔
• فَخَزَ ـَ فَخْزًا: تکبر کرنا، بڑائی جتانا۔
• فَخْفَخَ: بے بنیاد فخر کرنا۔
الفَخْفَخَةُ: بلاوجہ فخر (۲) کورے کاغذ یا کورے کپڑے کی حرکت کی آواز، کھڑکھڑاہٹ۔
• فخل۔ تَفَخَّلَ: عمدہ کپڑے پہننا
(۲) علم و وقار ظاہر کرنا۔
• فَخُمَ ـُ فَخَامَةً: عظیم الشان ہونا (۲) بڑا اور بھاری بھرکم ہونا، زبردست ہونا۔
—المَنْطِقُ: کلام کا فصیح ہونا۔ هو فَخْمٌ ج: فِخَامٌ۔
فَخَّمَهُ: بلند رتبہ بنانا، قدر و منزلت بڑھانا، تعظیم کرنا۔
—الحَرْفَ: حرف کو پُر کر کے پڑھنا۔
تَفَخَّمَهُ: فَخَّمَهُ۔
الفَخْمُ: بڑا، شاندار، عظیم الشان، زبردست، باوقار۔
الفَخَامَةُ: عظمت، شان و شوکت، بڑائی، بلندی رتبہ (۲) ایک تعظیمی لقب جو اضافت کے ساتھ عالیجناب عالی مرتبت، عزت مآب کے معنی میں سربراہ مملکت وغیرہ کے لئے استعمال ہوتا ہے جیسے: فَخَامَةُ رئيس الجمهورية۔
الفَيْخَمَانُ: بڑا اور سربرآوردہ شخص جس کے بغیر کوئی کام انجام نہ دیا جائے۔
المُفَخَّمُ: بڑا، بلند رتبہ، معظم، شاندار

ف ـــ د

• فَدَحَهُ الحِمْلُ ـَ فَدْحًا: سامان یا قرض وغیرہ کا کسی کو گرانبار کرنا، بوجھل کرنا۔
—الأمرُ: کسی معاملہ کا کسی کو زیر بار کرنا۔ هو فادِحٌ
اسْتَفْدَحَ الأمرَ: پریشان کن اور دشوار پانا، بھاری اور بوجھل محسوس کرنا۔
الفَادِحُ: گرانبار، بوجھل، بھاری، دشوار
الخَسارةُ الفَادِحَةُ: زبردست نقصان۔
المطالبُ الفادِحَة: بھاری مطالبات
الفَادِحَةُ: مصیبت ج: فَوَادِحُ۔
الفَدَاحَةُ: گرانباری، بھاری پن، بوجھ
• فَدَخَ الشيءَ ـَ فَدْخًا: توڑنا (تر یا جوف دار چیز کو) جیسے: فَدَخَ الرَّأسَ و فَدَخَ البُسْرَ۔
• فَدَّ ـِ فَدًّا و فَدِيدًا: سخت آواز ہونا، شور مچنا۔
—الطائرُ: پرندے کا پھڑپھڑانا۔
—الرَّجُلُ: بھاگنے کے لئے دوڑنا (۲) خوشی و مسرت میں زور زور سے زمین پر پیر پٹخنا۔
فَدَّدَ الرَّجُلُ: متکبرانہ چال چلنا (۲) خرید و فروخت میں شور و غل کرنا۔
الفَدَّادُ: سخت گفتار، کرخت آواز والا (۲) تکبر کے ساتھ چلنے والا (۳) سینکڑوں سے ہزار تک اونٹوں کا مالک۔
الفَدَّادَةُ: مینڈک (۲) فَدَّاد کی مؤنث
الفَدَّادُونَ: چرواہے، اونٹوں یا گائے بیل کے مالکان، کاشتکار۔
الفَدِيدُ: شور و غل، آواز۔
• فَدَرَ ـِ فَدْرًا و فُدُورًا: سست پڑنا، ٹھنڈا ہو جانا۔
—الوَعِلُ: پہاڑی بکرے کا پہاڑ پر چڑھ کر رک جانا، پھنس جانا (۲) موٹا اور بڑا ہونا (۳) عمر رسیدہ ہونا۔
—اللَّحْمُ: پکنے کے بعد ٹھنڈا ہو جانا
هو فَادِرٌ ج: فُدْرٌ و هي فَادِرٌ ج: فَوَادِرُ۔
فَدِرَ ـَ فَدَرًا: بیوقوف ہونا۔ هو فَدِرٌ۔
أَفْدَرَ: فَدَرَ۔
فَدَّرَ: فَدَرَ۔
—الحِجارةَ: پتھروں کے چھوٹے بڑے

ٹکڑے کرنا۔
تَفَدَّرَ الحَجَرُ: ٹکڑے ہوجانا۔
الفَادِرُ: عمر رسیدہ پہاڑی بکرا۔
الفَادِرَۃُ: پہاڑ کی چوٹی کی ٹھوس چٹان۔
الفَدَرُ: الفَادِرُ ج: فُدُورٌ۔
الفَدِرُ: کمزور اور جلد ٹوٹ جانیوالی لکڑی
الفِدْرَۃُ: کسی چیز کا سمٹا ہوا حصہ، ٹکڑا، (گوشت کا) ٹکڑا، (کھجور کی) ڈھیری، (رات کا) حصہ ج: فِدَرٌ۔
الفُدْرَۃُ: قوم سے الگ رہنے والا۔
الفُدُورُ: الفَادِرُ ج: فُدُرٌ۔
المَفْدَرَۃُ: اَرْضٌ مَفْدَرَۃٌ: بہت پہاڑی بکروں والی زمین
•اَفْدَسَ الرَّجُلُ: کسی کے دروازہ پر مکڑیوں کے جالے ہونا، یا مکڑیاں ہونا۔
الفُدْسُ: مکڑی ج: فِدَسَۃٌ۔
الفَیْدَسُ: بڑا مٹکا۔
الفَیْدُوسُ: سیر و تفریح، چھٹی۔
•فَدَشَ فُلَانًا ـُ فَدْشًا: سر پھوڑنا
•فَدِعَ ـَ فَدَعًا: ٹیڑھے جوڑوں والا ہونا: فَدِعَت قَدَمُہ اَو یَدُہ۔ ھو اَفْدَعُ و ھی فَدْعَاءُ ج: فُدْعٌ
فَدَّعَہُ: ٹیڑھے جوڑوں والا بنا دینا۔
الفَدَعُ: جوڑوں کی کجی (جو اکثر پیر یا کلائی میں ہوتی ہے اور جوڑوں کی ہڈیاں بظاہر اپنی جگہ سے سرکی ہوئی معلوم ہوتی ہیں)۔
•فَدَغَ الشیءَ ـَ فَدْغًا: توڑنا (تر یا جوف دار چیز کو بطور خاص)۔
— الطَّعَامَ: گھی سے تر بہ تر کرنا، بگھارنا۔
اِنْفَدَغَ الشیءُ: سوکھنے کے بعد نرم ہوجانا (۲) پھوٹ جانا، ٹوٹ جانا (اخروٹ وغیرہ کا)۔
المِفْدَغُ: پھوڑنے یا توڑنے کی چیز ج: مَفَادِغُ۔

•فَدَّ ـِ فَدًا: آواز نکلنا (۲) زمین پر خوشی اور مستی سے بھاری قدم پڑنا۔
الفَدْفَدُ: ہموار و کشادہ چٹیل زمین۔
الفَدْفَدَۃُ: ہلکی آواز، سرسراہٹ۔
•فَدَمَ فَاہُ و علی فیہ ـِ فَدْمًا: منہ بند کرنا، برتن کا منہ ڈھانکنا۔
— الدَّابَّۃَ: منہ بند لگانا، سر بند لگانا۔
— الاِبْرِیقَ: لوٹے کے منہ پر کپڑا باندھنا (تاکہ پانی صاف ہو کر نکلے)۔
— المَجُوسِیُّ فَمَہُ: مجوسی کا بعض مذہبی تقریبات میں عبادۃً منہ باندھنا۔
فَدُمَ ـُ فُدُومَۃً و فَدَامَۃً: کم فہم ہونا (۲) اکھڑ اور بیوقوف ہونا، (۳) موٹا ہونا۔ ھو فَدْمٌ ج: فِدَامٌ
اَفْدَمَہُ: فَدَمَہُ۔
فَدَّمَ: مبالغہ در فَدَمَ۔
— الاِبْرِیقَ و نحوَہ: لوٹے یا جگ وغیرہ کا منہ اچھی طرح باندھنا۔
— فَاہُ و عَلَیہِ: منہ بند لگانا، منہ کو کسی چیز سے ڈھانکنا۔
— البَعِیرَ: اونٹ کے منہ پر سر بند باندھنا۔
— الثَّوبَ: کپڑے کو خوب لال کرنا۔ ھو مُفَدَّمٌ۔
الفِدَامُ: اونٹ کے منہ کا چھینکا، منہ بند (۲) برتن کے منہ پر باندھا جانیوالا کپڑا
الفِدَامَۃُ: الفِدَامُ۔
الفَدْمُ: رَجُلٌ فَدْمٌ: کم فہم، غیر قادر الکلام (۲) تیز سرخ رنگ میں رنگا ہوا کپڑا ج: فِدَامٌ۔
المُفَدَّمَاتُ: مٹکے (۲) برتن جن کے منہ بندھے ہوئے ہوں۔
•فَدَّنَ الاِبلَ و نَحْوَھا: موٹا کرنا۔
الفَدَّانُ: جوا جو ہل میں جڑے ہوئے دو بیلوں کی گردن پر ہوتا ہے
(۲) ہل میں جتی ہوئی بیلوں کی جوڑی (۳) ایک ایکڑ زمین (چار ہزار دو سو مربع میٹر) ج: فَدَادِینُ (۴) ہل۔
الفَدَنُ: محل ج: اَفْدَانٌ۔
الفَادِنُ: معمار کا ساہل جس سے چنائی کی سیدھ اور درستگی جانچی جاتی ہے ج: فَوَادِنُ۔
•فَدَاہُ ـِ فَدًی و فِدًی و فِدَاءً: فدیہ دینا، کسی کو مال کے بدلہ قید وغیرہ سے چھڑانا، جان بچانا۔ کہتے ہیں: فَدَاہُ بمالہ: اس پر اپنا مال قربان کیا یا بطور فدیہ اپنا مال دیا۔ ھو فادٍ ج: فُدَاۃٌ۔
المَفْدِیُّ: جسے مال دیکر چھڑایا گیا۔
— بحیاتِہ او بنفسِہ: کسی پر جان نثار کرنا۔
اَفْدَی: بھاری بدن والا ہونا، موٹا ہونا۔
— صَبِیَّہُ: بچہ کو بچانا۔
— فُلَانًا اَسِیرَہُ: کسی سے اس کے قیدی کا فدیہ قبول کرنا۔
فَادَاہُ مُفَادَاۃً و فِدَاءً: کسی کا فدیہ دینا (۲) فدیہ لے کر اسے آزاد کرنا۔
— الاَسْرَی عِندَ العَدُوِّ: اپنے دشمن کے پاس قیدیوں کی رہائی کے بدلے دشمن کے قیدیوں کو رہا کرنا۔
فَدَّاہُ بِنَفْسِہ: کسی پر اپنی جان قربان کرنا (۲) کسی سے یہ کہنا کہ میں تم پر قربان ہوں۔
اِفْتَدَی: اپنی طرف سے فدیہ دینا۔
— بالشیءِ: کوئی چیز فدیہ میں دینا، قربان کرنا، قرآن پاک میں ہے: "لَوْ اَنَّ لَھُم مَا فی الاَرْضِ جَمِیعًا وَ مِثْلَہُ مَعَہُ لَافْتَدَوا بِہِ"۔
— منہ بکذا: کسی سے کسی چیز کے ذریعہ بچنا۔

اِفْتَدَی الاَسِیْرَ: قیدی کو مال کے بدلہ چھڑانا۔ اِفْتَدَت المرأۃُ نَفْسَہا من زَوْجِہا: عورت نے فدیہ دے کر شوہر سے چھٹکارا حاصل کرلیا۔

تَفَادَی القَوْمُ: ایک دوسرے کو فدیہ دے کر چھڑانا یا فدا ہونا۔

ــــ الشئَ من کذا: بچنا یا اس کی تدبیر کرنا۔

الفَادِی: نجات دہندہ، فدیہ دے کر جان بچانے والا۔

الفِدَاءُ: جان بچانے یا آزاد کرانے کے لئے دیا جانے والا مال وغیرہ، مالِ فدیہ بدل جاں خلاصی (۲) فدیہ، بدل تقصیر، عبادت میں کوتاہی یا غلطی کا بدل جو اللہ کے لئے پیش کیا جائے جیسے روزہ کا کفارہ یا حالت احرام میں سلا ہوا کپڑا پہننے یا سر منڈانے کا کفارہ (۳) قربانی۔ فِدَاكَ اَبِی و اُمّی و فِدًی لَكَ اَبِی: میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں۔ قربان جائیو آپ کے۔ کبھی فعل محذوف ہوتا ہے۔ جیسے: بأبی فلان: فلاں پر میرا باپ قربان ہو۔

الفِدَائِیُّ: مجاہد اسلام (۲) مجاہد وطن (۳) رضا کار، جاں نثار، جانباز سپاہی کمانڈو ج: فِدَائِیُّوْنَ۔

الفِدَائِیَّۃُ: جہاد فی سبیل اللہ یا جہاد آزادی (۲) قربانی، جانبازی (۳) حبِّ دین، حبِّ وطن، فداکاری، فدائیت، حد سے بڑھی ہوئی محبت۔

الفِدْیَۃُ: الفِدَاءُ ج: فِدًی و فِدَیَات۔

الفَدَاءُ: کھجور یا جو وغیرہ کا ڈھیر ج: اَفْدِیَۃ

المَفْدِیُّ: جس کو مال کے بدلہ چھڑایا گیا ہو (۲) جس پر جان قربان ہو۔

المُفَدَّی: جس پر جان قربان ہو، محبوب خلائق

ف ــــــ ذ

• فَذَّ عن اَصْحَابِہ ـِ فَذًّا: ساتھیوں سے الگ تھلگ ہو جانا، الگ ہو کر اکیلا اور تنہا رہ جانا۔

ــــ عَن نُظَرَائِہ: اپنے ہم رتبہ لوگوں میں منفرد ہونا۔ ھو فاذٌ و فَذٌّ۔

ــــ فُلانًا: سختی سے دھتکارنا۔ ھو فَاذٌّ

اَفَذَّتِ الشَّاۃُ: بکری کا ایک بچہ جننا۔ ھی مُفِذٌّ۔ یہ اس وقت کہا جائیگا جبکہ اس بکری کی عادت ایک سے زائد بچے جننے کی ہو۔

ــــ القَوْمُ: لوگوں کا تنہا تنہا یکے بعد دیگرے آنا۔

تَفَذَّذَ بالاَمْرِ او برأیِہ: اپنی مرضی پر چلنا، اپنی رائے میں سب سے الگ ہونا۔

استَفَذَّ بالاَمْرِ او برأیِہ: اپنے معاملہ یا رائے میں الگ تھلگ ہونا، من مانی کرنا۔

الاَفَذُّ: وہ تیر جس پر پر نہ ہو۔

الفَاذُّ: الفَذُّ۔

الفَاذَّۃُ: الکَلِمَۃُ الفَاذَّۃُ: شاذ اور نادر الوقوع لفظ۔

الفُذَاذَی: جَاءَ القَوْمُ فُذَاذَی: یکے بعد دیگرے ایک ایک آنا۔

الفُذَاذُ: جَاءَ القَوْمُ فُذَاذًا: یکے بعد دیگرے ایک ایک آنا۔

الفَذُّ: اکیلا، تنہا، یکتا، منفرد، بے مثال (۲) جوئے کا پہلا تیر (۳) الگ تھلگ (۴) بکھری ہوئی کھجوریں ج: اَفْذَاذٌ و فُذُوْذٌ۔ کہتے ہیں جَاءَ القَوْمُ اَفْذَاذًا: لوگ الگ الگ آئے۔

الفَذَّۃُ: شاذ، منفرد۔

الفُذَاذُ: الفُذَاذُ۔

المِفْذَاذُ: وہ بکری جس کی عادت ایک بچہ جننے کی ہو۔

• فَذْلَكَ الحِسَابَ: حساب چکانا، حساب سے فارغ ہو جانا۔ اس کی اصل "فذلك کذا و کذا" ہے۔

الفَذْلَکَۃُ: خلاصہ، لب لباب (۲) کل میزان کل حساب۔

ف ــــــ ر

• الفَرَأُ: گورخر۔ کہاوت ہے: کُلُّ الصَّیْدِ فی جَوْفِ الفَرَا: یعنی ہر شکار گورخر سے کم درجہ ہے۔ ایسے شخص کے بارہ میں کہا جاتا ہے جسے مختلف لوگوں پر ترجیح دی جاتی ہو اور اس چیز کے لیے جو دوسروں سے مستغنی کردے ج: فِرَاءٌ و اَفْرَاء۔

الفَرَاءُ: الفَرَأُ۔

الفَرِیُّ: اَمْرٌ فَرِیٌّ: گھڑا ہوا یا بڑا معاملہ

• فَرَتَ ـُ فَرْتًا: بدکار ہونا۔

فَرِتَ الرَّجُلُ ـَ فَرَتًا: کم عقل ہو جانا رائے کمزور ہو جانا۔

فَرُتَ الماءُ ـُ فُرُوْتَۃً: بہت میٹھا ہونا۔ ھو فُرات۔

الفُرَاتُ: بہت میٹھا۔ مَاءٌ فُرَاتٌ و نَہْرٌ فُرَاتٌ (۲) عراق کا ایک دریا

الفُرَاتَانِ: دریائے دجلہ و فرات۔

• فَرْتَكَ: قدم ملا کر چلنا، چھوٹے چھوٹے قدم اٹھانا۔

ــــ الشئَ: ریزہ ریزہ کرنا۔

ــــ النَّسِیْجَ و نَحْوَہُ: کپڑے وغیرہ کو ادھیڑ کر خراب کرنا۔

• فَرْتَنَ: قدم ملا کر چلنا۔

ــــ فی کلامِہ: شقیں نکالنا، طول دینا۔

فَرْتَنَی: زناکار عورت (۲) باندی۔

الفَرْتَنَی: بجو کا بچہ (۲) پیشہ ور زانیہ (۳) باندی۔

• فَرَثَتِ الحُبلٰی ـُ فَرْثًا: حمل کی وجہ سے جی متلانا۔
— الکَرِشَ: اوجھ کو پھاڑ کر فضلات کو باہر نکالنا۔
— وِعاءَ التَّمرِ: کھجور کی ٹوکری وغیرہ کو کھول کر کھجوریں بکھیر دینا۔ مقولہ ہے: فَرَثَ الحُبُّ کَبِدَہٗ: محبت نے اس کے جگر کے ٹکڑے کر دیئے۔
فَرِثَ الرَّجُلُ ـَ فَرَثًا: شکم سیر ہونا۔ شَرِبَ علی فَرَثٍ: اس نے شکم سیر ہونے کے بعد (شراب) پی۔ ھو فَرِثٌ۔
— القَومُ: تتر بتر ہونا، شیرازہ بکھرنا۔
اَفْرَثَ الکَرِشَ: اوجھ کو چاک کر کے اس کی آلائش و فضلے کو باہر نکالنا۔
— الرَّجُلَ: الزام لگانا، ذات کو مجروح کرنا۔
— اَصحابَہٗ: چغلی لگا کر ساتھیوں کو مصیبت میں ڈالنا، لوگوں کی ملامت کا نشانہ بنانا۔
انفَرَثَتِ الحُبلٰی: فَرَثَتْ۔
تفَرَّثَ القَومُ: منتشر ہونا، تتر بتر ہونا۔
— الحُبلٰی: حاملہ کا جی متلانا۔
الفُرَاثَۃُ: اوجھ میں بھرا ہوا فضلہ، گوبر وغیرہ ج: فُرُوثٌ۔
الفَرْثُ: اوجھ میں بھرا ہوا گوبر، لبید (۲) گوبر نکلنے کے بعد صاف شدہ اوجھ ج: فُرُوث۔ قرآن پاک میں ہے: نُسْقِیکُم مِمَّا فی بُطُونِہٖ من بَینِ فَرثٍ ودَمٍ لَبَنًا خالِصًا سَائِغًا لِلشَّارِبِینَ۔
الفَرِثُ: شکم سیر۔ المَکانُ الفَرِثُ: وہ جگہ جو نہ پہاڑی ہو اور نہ بالکل ہموار۔
• فَرَجَ بینَ الشَّیئَینِ ـِ فَرْجًا: دو چیزوں میں فصل کرنا، کشادگی کرنا۔

فَرَجَ الشَّیءَ: کھولنا (۲) کشادہ کرنا (۳) پھاڑنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاِذَا السَّمَاءُ فُرِجَتْ"۔
— القَومُ لَہٗ: لوگوں کا کسی کے لئے گنجائش نکالنا، جگہ دینا۔
— اللّٰہُ الغَمَّ عن فلانٍ: اللہ کا کسی کی تکلیف یا غم دور کرنا۔ اللّٰہ فَارِجٌ والغَمُّ مَفرُوجٌ و الشخص مفروج عنہ۔
فَرِجَ ـَ فَرَجًا: کھلا ستر والا ہونا، ڈرپوک و بزدل ہونا۔ ھو فَرِجٌ (۲) بڑے کولہوں والا ہونا۔
— ثَنایاہُ: اوپر کے دانتوں کا کشادہ ہونا۔ ھو اَفرَجُ وھی فَرجاءُ ج: فُرُجٌ۔
فَرُجَ ـُ فَرَاجَۃً: بھانڈا پھوڑ ہونا، راز محفوظ نہ رکھنا۔
اَفرَجَ الغُبارُ: گرد و غبار زائل ہونا۔
— القَومُ عن المَکانِ: لوگوں کا کسی جگہ سے چلا جانا، اخلا کرنا۔
— عنِ الحَبِیسِ: قیدی کو رہا کرنا
— اُفرِجَ عن الاَسِیرِ: قیدی کا رہا ہونا۔
— عن المالِ: مال چھوڑ دینا۔
— الدَّجاجَۃُ: مرغی کا چوزوں والی ہونا۔
فَرَّجَ الشیءَ: کشادہ کرنا، کھولنا (لغتِ دارجہ میں فَرَّجَ: تماشا دکھانا)
— اللّٰہُ الغَمَّ: تکلیف دور کرنا۔
انْفَرَجَ الشیءُ: کشادہ ہونا۔
— ما بینَ الشَّیئَینِ: دو چیزوں کے درمیان فصل ہونا، کشادگی ہونا
— الغَمُّ والکَربُ: رنج و کلفت دور ہونا۔
— فُلانٌ من ضِیقِہٖ: پریشانی اور گھٹن سے نجات پانا۔

تَفَرَّجَ الرَّجُلُ بکذا وعلیہ: کسی چیز سے تفریح کرنا، مشاہدہ سے خوش ہونا، تماشا دیکھنا۔
— الغمّ ونحوہ: زائل ہونا۔
تَفارِیجُ الاَصابعِ وغیرِھا: انگلیوں وغیرہ کے درمیان کی جگہ۔ واحد: تِفْرَاجٌ۔
التَّفْرِجَۃُ: خلا، جھروکا، روشن دان ج: تَفارِیج۔
الفَرْجُ: دو چیزوں کے درمیان کشادگی، کشادہ جگہ، فاصلہ، شگاف، پھٹن، درز، سوراخ ج: فروج قرآن پاک میں ہے: "وما لَھا من فُرُوجٍ" ان آسمانوں میں شگاف یا پھٹن نہیں ہے (۲) سرحد (۳) چوپائے کی ٹانگوں کا فاصلہ۔ کہتے ہیں: جَرَتِ الدَّابَّۃُ مِلءَ فُرُوجِھا: چوپایہ پوری طاقت سے چلا (۴) دو ٹانگوں کے درمیان کا فاصلہ، کنایۃً شرم گاہ (یہی استعمال غالب ہے) قرآن پاک میں ہے: "وَالَّتِی اَحْصَنَتْ فَرْجَھَا"۔
فُرُوجُ الاَرضِ: اطرافِ زمین، نواح
الفَرَجُ: مصیبت کے بعد راحت، ازالۂ کلفت۔ اُمُّ الفَرَجِ: قیمہ بھرا سموسا۔
الفُرُجُ: بھانڈا پھوڑ آدمی، پیٹ کا کچا جو راز نہ چھپا سکے۔
الفُرْجَۃُ: دو چیزوں کے درمیان درز، شگاف یا فاصلہ، وسعت، خالی جگہ (۲) سکون، غم کے بعد راحت (۳) تماشا حسین یا دلچسپ نظارہ جس سے دل بہلے۔
الفَرَجِیَّۃُ: لمبی آستینوں کا جبہ جو علماء دین پہنتے ہیں۔
الفَرُّوجُ: بچہ کا کرتا (۲) چوزہ ج: فَرارِیجُ

الفَرِيجُ : تانت سے الگ کمان (۲) کثرتِ ولادت سے تنگ آجانے والی عورت (۳) ظاہر و باہر، وسیع و کشادہ (مذکر مؤنث دونوں کے لئے)۔

المُتَفَرِّجُ : تماشبین، تفریح باز، نظارہ کرکے خوش ہونے والا، دل بہلانے والا۔

المُنفَرِجُ : کشادہ۔

المُفرِجُ : بہت چوزوں والی (مرغی)۔

المُفرَجُ : صحرا میں قتل کیا جانے والا جس کا قاتل معلوم نہ ہو (۲) بے مال و اولاد آدمی۔

المُفَرَّجُ : بغل سے ہٹی ہوئی کہنی والا (۲) لنگڑا

المُنفَرِجَةُ : الزَّاوِيَةُ المُنفَرِجَةُ : علم ہندسہ میں وہ زاویہ جو نوے درجہ سے زائد ہو۔

المَفرُوجُ : کھلا ہوا، کشادہ کیا ہوا۔

• الفِرجَارُ : پرکار، دوشاخہ نوک دار قلم جس سے دوائر کھینچے جاتے ہیں۔ خَطٌّ فِرجَارِيٌّ : دائرہ، گول لکیر۔

• فَرجَنَ الدَّابَّةَ : جانور کو کھریرا کرنا، کھریرے سے رگڑ کر بدن صاف کرنا۔

—— الثَّوبَ وَ نَحوَهُ : کپڑے وغیرہ کو برش کرنا، برش سے صاف کرنا۔

الفِرجَونُ : جانوروں کے بدن پر پھیرنے کا برش (کھریرا) (۲) کپڑے پر پھیرنے کا برش۔

• فَرِحَ ــ فَرَحًا : راضی ہونا، حدیث میں ہے: "اَللّٰهُ اَشَدُّ فَرَحًا بِتَوبَةِ عَبدِهِ"

—— بکذا : خوش ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَيَومَئِذٍ يَفرَحُ المُؤمِنُونَ بِنَصرِ اللّٰهِ"

—— الرَّجُلُ : نعمت وغیرہ پر اترانا۔ قرآن پاک میں ہے: "اِذ قَالَ لَهُ قَومُهُ لَا تَفرَح اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الفَرِحِينَ - ذٰلِكُم بِمَا كُنتُم تَفرَحُونَ فِي الاَرضِ بِغَيرِ الحَقِّ" هو فَرِحٌ و فَرحَانُ و فَارِحٌ و هي فَرِحَةٌ و فَرحَى و فَرحَانَةٌ و فَارِحَةٌ۔

اَفرَحَهُ : خوش کرنا (۲) قرض کا بوجھل بنانا (۳) مغموم کرنا۔

فَرَّحَهُ : خوش کرنا، فرحت بخشنا۔

الفَرَحُ : خوشی (۲) تقریب شادی (یہ مجازی معنی ہیں) ج: اَفرَاحٌ۔ اِقَامَةُ الاَفرَاحِ : خوشیاں منانا۔

الفَرِحُ : خوش، شاداں۔

الفَرحَةُ : خوشی، خوشخبری۔

الفَرحَةُ الغَامِرَةُ : زبردست خوشی۔

المُفرِحُ و المُفَرِّحُ : خوش کن۔

المُفرَحُ : قرض میں دبا ہوا جو ادائگی کے قابل نہ ہو۔

المِفرَاحُ : بہت خوش۔

• اَفرَخَ الطَّائِرُ : چوزہ نکالنا، چوزوں والا ہونا۔

—— البَيضَةُ : انڈے کا پھٹ کر چوزہ نکالنا (انڈے کا چوزہ سے الگ ہونا)

—— الزَّرعُ : پودے کی شاخیں نکلنا۔

—— فُؤَادُهُ : دل سے خوف دور ہونا۔

—— رُوعُهُ : دل سے غم دور ہونا۔

—— الاَمرُ : معاملہ کا واضح ہونا، انجام ظاہر ہونا۔

—— اللّٰهُ رَوعَ فُلَانٍ : اللہ کا کسی کے ڈر خوف کو دور کر دینا۔

—— القَومُ بَيضَتَهُم : اپنا بھید ظاہر کرنا۔

فَرَّخَ الطَّائِرُ و البَيضَةُ و الزَّرعُ : اَفرَخَ۔

—— القَومُ : ذلیل و مرعوب ہونا۔

—— الاَمرُ : گنجلک ہونے کے بعد واضح ہو جانا، انجام و نتیجہ ظاہر ہونا۔

بَاضَ فِي رَأسِهِ الشَّيطَانُ و فَرَّخَ : شیطان نے اسے بہکا لیا اور گمراہ کر دیا۔

اِستَفرَخَ الطَّائِرَ : پرندے کے چوزے نکلوانا۔

الفَرخُ : پرندہ کا بچہ، چوزہ (۲) ہر انڈا دینے والے جانور کا بچہ (۳) ہر چھوٹا جانور یا چھوٹا پودا یا چھوٹا درخت (۴) ذلیل و زیر فرمان آدمی (۵) وہ پودا جس کا دانا ظاہر ہو گیا ہو (۶) دماغ کا اگلا حصہ (۷) کاغذ کا تختہ (شیٹ) ج: اَفرُخٌ و اَفرَاخٌ و فُرُوخٌ۔ فِرَاخُ الشَّجَرَةِ : درخت پر شاخیں کاٹنے کے بعد نکلنے والی کونپلیں

الفَرخَةُ : پرندہ کا مادہ بچہ (۲) چوڑی آنی۔

الفَرُّوخُ : وہ خوشہ جس میں دانے پڑ گئے ہوں اور ظاہر ہو گئے ہوں۔

المَفَارِخُ : بچے نکلوانے کی جگہیں۔ واحد: مَفرَخٌ و مَفرَخَةٌ۔

• فَرَدَ ــ فُرُودًا : تنہا ہونا، یکتا ہونا۔

—— بالاَمرِ و الرَّأيِ : کسی معاملہ میں منفرد ہونا۔ الگ رائے رکھنا، کسی غیر کے ساتھ شریک نہ ہونا۔

—— عن الشيءِ : الگ ہونا۔

اَفرَدَتْ اُنثَى الحَيَوانِ : مادہ جانور کا (خلاف عادت) ایک بچہ جننا۔ هي مُفرِدٌ۔

—— بالاَمرِ : کسی معاملہ میں منفرد ہونا، اپنی مرضی پر چلنا۔

—— الشيءَ : الگ کرنا (۲) ایک فرد بنانا۔

—— اِلَيهِ رَسُولًا : کسی کے پاس قاصد بھیجنا۔

—— بَابًا لكذا في الكتاب : کتاب میں کسی مضمون کے لئے الگ باب قائم کرنا۔

فَرَّدَ الرَّجُلُ : فقیہ ہونا (۲) لوگوں سے الگ ہو کر عبادت کے لئے خلوت گزیں ہونا

حدیث میں ہے: "طُوبیٰ لِلْمُفَرِّدِیْنَ"۔
فَرَّدَ برأیہ: ہٹ دھرم ہونا، اپنی رائے پر چلنا، دوسرے کی بات نہ ماننا۔
— الذَّھَبَ: سونے کے دانوں میں چاندی کے دانوں سے فصل کرنا (ہار میں)۔
— الشیءَ: کسی چیز کے الگ الگ حصے کرنا، افراد بنانا۔
— الاَشْیاءَ: چیزوں میں فصل کرنا۔
اِنْفَرَدَ بِالْاَمْرِ: کسی معاملہ میں اکیلا رہنا، کسی کو شریک نہ کرنا۔
— بِنَفْسِہ: الگ تھلگ ہونا، خلوت میں ہونا۔
— بالسُّلْطَۃِ: تنہا اقتدار کا مالک ہونا۔
تَفَرَّدَ بالاَمْرِ: کسی کام کو تنہا کرنا (۲) کسی کام میں منفرد ہونا، یکتا اور بے مثل ہونا
اِسْتَفْرَدَ بالاَمْرِ او الرأیِ: کسی معاملہ یا رائے میں سب سے الگ ہونا، منفرد ہونا۔
— فُلَانًا: کسی کے ساتھ خلوت میں ہونا (۲) کسی کو تنہا پانا (۳) منفرد و یکتا پانا۔
— الغَوّاصُ دُرَّۃً کذا: غوطہ خور کو فلاں موتی تنہا یا ایک ملا۔
— الشیءَ: چند چیزوں میں سے ایک کو چھانٹنا الگ کرنا (۲) بے نظیر و بے مثال فرد کی حیثیت سے لینا۔
الاِفْرَادُ: (نحو میں) تثنیہ یا جمع نہ ہونا، واحد ہونا (۲) (فقہ میں) ایک احرام میں حج و عمرہ کو جمع نہ کرنا، الگ الگ احرام باندھنا۔
الفَارِدُ: منفرد، الگ تھلگ۔ ثَوْرٌ فارِدٌ: گلہ سے الگ تھلگ رہنے والا بیل۔ شَجَرَۃٌ فارِدَۃٌ او فارِدٌ: تمام درختوں سے الگ درخت۔ نَاقَۃٌ فارِدَۃٌ: چارے پانی میں الگ رہنے والی اونٹنی۔ شاۃ فارِدَۃٌ: دودھ نکالنے کے لئے بکریوں سے الگ کی جانے والی بکری (۲) عمدہ اور
نہایت سفید شکر (چینی) ج: فوارِد۔
الفَوارِدُ: وہ اونٹ جن سے نر اونٹ مشابہت نہ رکھتے ہوں۔
فُرَادَ: تنہا۔ جاءَ القومُ فُرَادَ و فُرَادًا و فُرَادیٰ: لوگ ایک ایک کر کے آئے۔ یکے بعد دیگرے آئے۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلَقَدْ جِئْتُمُونَا فُرَادیٰ کَمَا خَلَقْنَاکُمْ اَوَّلَ مَرَّۃٍ"۔
الفَرْدُ: ایک، تنہا، اکیلا۔ قرآن پاک میں ہے: "رَبِّ لَا تَذَرْنِی فَرْدًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْوَارِثِیْنَ" (۲) طاق (مقابل جفت) (۳) مفرد (۴) شخص، فرد (۵) بے مثال و بے نظیر آدمی وغیرہ۔ منفرد (۶) ہر جوڑے کا ایک فرد (۷) ریت کا الگ تھلگ ٹیلہ (۸) ڈاڑھی کی ایک جانب (۹) چاول وغیرہ رکھنے کی کھجور کے پتوں کی ٹوکری ج: اَفْرادٌ۔ عَدَدٌ فَرْدٌ: طاق عدد۔ فَرْدًا فَرْدًا: ایک ایک (۱۰) پستول (لغت دارجہ) ج: فُرود۔ فَرْدٌ بِسَاقِیَۃٍ: ریوالور کہتے ہیں: عَدَدْتُ الجوزَ او الدَّراھِمَ اَفْرادًا: میں نے درہم یا اخروٹ ایک ایک کر کے گنے۔ لَقِیْتُہُ فَرْدَیْنِ: میں اس سے اس طرح ملا کہ صرف ہم دو ہی تھے، میں اس سے الگ ملا۔ اَفْرادُ النُّجُومِ: آسمان کے کناروں پر عام ستاروں سے الگ چمکدار ستارے۔
الفَرْدُ: انسان وغیرہ کا ایک فرد ج: اَفْرادٌ و فُرادٌ۔ جاءَ القومُ فُرادًا: لوگ الگ الگ آئے۔
الفَرْدانُ: فرد۔ مؤنث فَرْدیٰ ج: فُرادیٰ۔
الفَرْدَۃُ: اکیلی، تنہا، ایک، بے مثال (مؤنث الفرد)۔
الفُرْدَۃُ: درختوں کا جھنڈ ج: فُرُدات
الفُرْدَۃُ: بہت زیادہ الگ تھلگ رہنے والا
الفَرْدِیَّۃُ: انفرادیت پسندی، جماعت کے کنٹرول اور اقتدار سے آزاد رہنے کا نظریہ (۲) فرد کی خود مختاری اور اس پر ریاست کے محدود کنٹرول کا ایک سیاسی نظریہ۔
الفَرّادُ: موتی بیچنے والا، موتی بنانے والا۔
الفَرُوْدُ: ایک فرد۔
الفُرُوْدُ: ثریا کے گرد چمکدار ستارے۔
فُرُوْدُ النُّجُومِ: ستاروں کے افراد
الفَرِیْدُ: یکتا، بے مثال، تنہا (۲) موتیوں اور سونے کی لڑی میں پروئے ہوئے چاندی وغیرہ کے دانے (۳) وہ موتی جو دوسرے موتیوں کا فاصلہ دے کر پروئے گئے ہوں۔ واحد: فَرِیْدَۃ
الفَرِیْدَۃ: نفیس اور بیش قیمت موتی، ج: فَرائِد۔
المِفْرادُ: الگ تھلگ رہنے والی اونٹنی۔
المُفْرَدُ: جنگلی بیل، سانڈ (۲) غیر مرکب وہ لفظ جس کا جزاس کے جزو معنی پر دلالت نہ کرتا ہو۔ ایک، اکیلا۔ واحد (مقابل تثنیہ و جمع) ج: مفردات۔
بِمُفْرَدِہ: تنہا، بلا مددگار۔
المُفْرَداتُ: الفاظ غیر مرکب (۲) کسی چیز کی تفصیلات، آئٹمس جیسے مُفْرَداتُ المِیْزانِیَّۃِ: بجٹ کی مدیں یا آئٹمس
المُتَفَرِّدُ: کسی چیز میں منفرد، یکہ و تنہا (۲) خود رائے۔ سب سے الگ۔
المُنْفَرِدُ: اکیلا، علیحدہ، تنہا، یکتا۔
• فَرْدَسَ الکَرْمَ: انگور کی بیل کو پھیلانا ٹٹی پر چڑھانا۔
— قِرْنَہٗ: جوڑی دار کو پچھاڑنا۔
— وِعاءَ التَّمْرِ و نَحْوَہٗ: کھجور وغیرہ

کے تھیلے یا ٹوکری کو خوب بھرنا۔
الفُرَادِسُ: رَجُلٌ فُرَادِسٌ: بڑی ہڈیوں والا۔
الفَرْدَسَةُ: گنجائش، وسعت۔
الفُرْدُوسُ: گیہوں وغیرہ میں اضافہ اور پھیلاؤ۔
الفِرْدَوْسُ: مکمل لوازم والا باغ (مذکر ہے۔ کبھی مؤنث بھی آتا ہے) (۲) بہت انگور کی بیلوں والی جگہ (۳) سرسبز وشاداب وادی (۴) جنت (آخرت کا ایک باغ) ج: فَرَادِيسُ (بعض اہل لغت کے نزدیک یہ لفظ معرب ہے)۔
•فَرَّ ـِ فَرًّا وفِرَارًا: بھاگنا، فرار ہونا ھو فَارٌّ وفُرُورٌ وفُرُورَةٌ و فَرَّارٌ (۲) دوڑنا۔
ـــ اليه: پناہ لینا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَفِرُّوا إِلَى اللهِ إِنِّي لَكُمْ مِنْهُ نَذِيرٌ مُبِينٌ"
ـــ الفارِسُ: مرنے کے لئے لمبا چکر لگانا
ـــ الدَّابَّةَ ـُ فَرًّا وفِرَارًا: عمر جاننے کے لئے دانت دیکھنا۔ مقولہ ہے: إِنَّ الجَوَادَ عَيْنُهُ فِرَارُهُ: اصیل گھوڑے کی آنکھ اس کی اصلیت بتانے کے لئے کافی ہے۔ یعنی کسی کے ظاہر سے باطن سمجھ میں آرہا ہو تو اس کی جانچ کی ضرورت نہیں۔
ـــ الأمْرَ وعنه: واضح کرنے کے لئے کسی معاملہ میں غور کرنا۔
فُرَّ فُلَانٌ: آزمایا جانا۔ کہتے ہیں: فُرِرْتُ عن ذَكَاءٍ: میری ذہانت کو آزمایا گیا۔ و فُتِّشْتُ عن تَجْرِبَةٍ: میرے تجربہ کی جانچ کی گئی۔
ـــ فُلَانٌ عما في نفسه: کسی کے دل کی بات جاننے کے لئے سوال کیا جانا۔
أَفَرَّت الدَّوَابُّ: چوپایوں کے پہلے دانت ٹوٹ جانا اور دوسرے نکلنا۔
ـــ فُلَانًا ونَحْوَهُ: دوڑانا (۲) بھگانا

أَفَرَّ رَأْسَهُ بالسَّيفِ: تلوار سے سر پھاڑنا۔
فَارَرْتُهُ: میں نے اس کا حال پوچھا اس نے میرا حال پوچھا۔
افْتَرَّ البَرْقُ: بجلی چمکنا۔
ـــ فُلَانٌ: (اگلے دانت ظاہر کرکے) مسکرانا۔
ـــ الثَّغْرُ: دانت کھلنا۔
ـــ عن الثغر: دانت کھولکر مسکرانا۔
ـــ عن أَسْنَانِه ضَاحِكًا: دانت کھول کر ہنسنا۔
ـــ الشيءَ: ناک میں چڑھانا۔
تَفَارَّ القَوْمُ: بعض کا بعض کے پاس سے بھاگ جانا، فرار ہو جانا۔
الفُرَارُ: وہ بکری جو دودھ چھڑائے جانے کے بعد چارہ کھاکر موٹی ہو گئی ہو۔
الفِرَارُ: بھاگ، دوڑ۔ لَاذَ بالفِرار: راہ فرار اختیار کرنا۔
الفُرُّ: کسی چیز کا منتخب حصہ۔ کہتے ہیں: هذا فُرُّ مالي (۲) سربرآوردہ شخص۔ کہتے ہیں: هو فُرُّ قومِه
الفَرَّاءُ: حسین دانتوں والی عورت۔
الفَرَّارُ: (زئبق) پارہ۔
الفُرَّةُ: الفُرُّ۔
الفِرَّةُ: هي حَسَنَةُ الفِرَّةِ: وہ حسین مسکراہٹ والی عورت ہے۔
الفَرِّيُّ: شکست خوردہ فوجی دستہ۔ كَتِيبَةٌ فَرِّيٌّ۔
الفَرِيرُ: الفُرَارُ۔
المَفَرُّ: جائے فرار، جائے پناہ (۲) فرار کہتے ہیں: لَا مَفَرَّ منه۔
•فَرَزَ الشيءَ ـِ فَرْزًا: چھانٹنا، الگ کرنا، ایک شے کو دوسری اشیا سے یا ایک جز کو دوسرے

اجزا سے الگ کرنا۔
فَرَزَ النَّصِيبَ: حصہ الگ کرنا۔
ـــ مَسَامُّ الجسدِ العَرَقَ والغُدَدُ اللُّعَابَ: مسامات کا جسم سے پسینہ اور غدود کا اندر سے لعاب باہر نکالنا۔ فَرَزَه منه وعنه دونوں طرح استعمال ہے۔
ـــ القُطْنَ ونحوَه: عمدہ روئی میں سے خراب کو علاحدہ کرنا
أَفْرَزَهُ: فَرَزَهُ۔
ـــ فُلَانًا بشيءٍ: کسی کے لئے کوئی چیز الگ کرنا، اس کے لئے مخصوص کرنا۔
ـــ الصَّيدُ الصَّائِدَ: شکار کا شکاری کے قریب اور نشانہ پر آنا۔
فَارَزَ شَرِيكَهُ: اپنے شریک سے علیحدگی اختیار کرنا، اس سے الگ ہو جانا۔
فَرَّزَ عليه برأيه تَفْرِيزًا وتَفْرِزَةً کسی کے متعلق قطعی رائے قائم کرنا قطعی فیصلہ کرنا۔
افْتَرَزَ الأمْرَ: کسی معاملہ کو اپنی رائے سے انجام دینا، اس میں اپنی الگ رائے رکھنا۔
تَفَارَزَا الشَّرِكَةَ: دو شخصوں کا اپنی شرکت ختم کرکے الگ الگ ہو جانا۔
الإِفْرِيزُ: دیوار کی کارنس، چھجا، ج: أَفَارِيزُ۔
الفَارِزُ: كَلَامٌ فَارِزٌ: دوٹوک بات صاف اور فیصلہ کن بات۔
الفَارِزَةُ: ریت میں آنے جانے کا راستہ
الفَرْزُ: دو بڑے ٹیلوں کے درمیان کا نشیب (۲) علیحدگی، چھٹائی۔
فَرْزُ الخِطَابَاتِ: خطوط (ڈاک) کی چھٹائی۔
الفِرْزُ: الگ کیا ہوا حصہ، ج: أَفْرَازٌ و

فُرُوزٌ۔
فَرّازُ الحَلِیبِ: کریم نکالنے کی مشین۔
الفَرْزَۃُ: سخت جگہ کا شگاف۔
الفِرْزَۃُ: الفِرْزُ۔
المَفْرَزُ: جدا ہونے کی جگہ۔
المَفْرَزَۃُ: سپاہیوں کی ٹولی ج: مَفَارِزُ
المَفْرُوزُ: الگ کیا ہوا، دوسروں سے جدا، چھانٹا ہوا۔
• الفَرَزْدَقُ: گندھے ہوئے آٹے کے پیڑے و: فرزدقۃ (۲) اموی خاندان کے مشہور شاعر کا لقب جس کا نام ہمام تھا ج: فَرَازِقُ و فَرَازِدُ (یہ لفظ فارسی ہے اس کی اصل پرازدہ ہے)۔
• الفُرْزُعَۃُ: گھاس کا گٹھا ج: فَرَازِعُ۔
• فَرْزَلَہٗ: قید کرنا۔
الفِرْزَلُ: قید (۲) ہتھکڑی (۳) لوہا کاٹنے کی قینچی۔
• فَرْزَنَ فی کذا: غور کرنا۔
تَفَرْزَنَ: (شطرنج میں) پیادہ کا ملکہ بننا۔
الفِرْزَانُ: شطرنج کی ملکہ ج: فرازینُ۔
• فَرَسَ الأَسَدُ فَرِیسَتَہٗ۔ فَرْسًا: شیر کا اپنے شکار کو پھاڑ ڈالنا۔
—الذَّبِیحَۃَ: ذبح کئے ہوئے جانور کی گردن توڑنا دم نکلنے سے پہلے۔ یہ اسلام میں ممنوع ہے)۔
—الأمرَ فِرَاسَۃً: بھانپ لینا، تاڑ جانا سمجھ جانا، تہ کو پہنچ جانا۔ هو فَارِسٌ
فَرُسَ ــُ فَرَاسَۃً و فُرُوسَۃً و فُرُوسِیَّۃً: گھوڑوں کے امور کا ماہر ہونا، سواری کا ماہر ہونا، شہ سوار ہونا
هو فَارِسٌ بالخَیلِ۔
—فُلانٌ: معاملہ فہم ہونا۔ هو فارسٌ بالأمرِ: اسے معاملہ میں بصیرت ہے۔
أَفْرَسَ الرَّاعِی: چرواہے کی غفلت سے اس کی بکری کو بھیڑیے کا پھاڑ کھانا۔
أَفْرَسَ فلانٌ الأَسَدَ دَابَّتَہٗ: کسی کا جان بچانے کے لئے اپنا جانور شیر کے آگے کر دینا، شیر کے لئے اپنے جانور کو شکار بنا دینا۔
فَارَسَہٗ مُفَارَسَۃً و فِرَاسًا: شہ سواری میں کسی سے مقابلہ کرنا
فَرَّسَ الأَسَدُ الغَنَمَ: شیر کا بکریوں میں چیر پھاڑ سے تباہی مچانا۔
—الأَسَدَ الشیءَ: پھاڑ کھانے کے لئے کوئی چیز شیر کے سامنے کرنا۔
اِفْتَرَسَ فَرِیسَتَہٗ: شکار کو پھاڑ ڈالنا۔
تَفَرَّسَ فلانٌ: شہ سوار بننے کی نقل کرنا۔
—فی الشیءِ: غور سے دیکھنا، پہچاننے کی کوشش کرنا۔
—فیہ الخَیرَ: کسی میں خیر کی علامت دیکھنا۔
الأَفْرَسُ: هو أَفْرَسُ بالأُمُورِ: معاملات سے زیادہ واقف و باخبر
الفَارِسُ: گھوڑوں کی سواری کا ماہر، شہ سوار، مرد میدان ج: فَوَارِسُ و فُرْسَانٌ۔ الفُرْسَانُ فی الجَیْشِ: گھڑ سوار فوجی (۲) شیر (۳) ماہر و تجربہ کار۔
فَارِسُ: ملک فارس کے باشندے واحد: فَارِسِیٌّ (۲) ملک فارس جسے اب ایران کہا جاتا ہے۔
الفَارِسِیَّۃُ: فارسی زبان، ایرانیوں کی زبان۔
الفِرَاسَۃُ: قیافہ شناسی، ظاہر سے باطن کو جان لینے کی مہارت، سمجھ، دانائی حدیث میں ہے "اِتَّقُوا فِرَاسَۃَ المُؤْمِنِ فَإِنَّہٗ یَنْظُرُ بِنُورِ اللّٰہِ" (۲) فراست و ذہانت پر مبنی رائے جیسے: "فِرَاسَتِی فی فُلانٍ الصَّلاحُ" فلاں کے بارے میں میری رائے ہے کہ وہ صالح ہے۔
الفَرَّاسُ: بہت پھاڑ کھانے والا (۲) بڑی سمجھ اور فراست والا، بہت تاڑنے اور بھانپنے والا، صاحب بصیرت، اندر تک کی خبر لانے والا۔
الفَرَسُ: گھوڑا، گھوڑی (مذکر و مؤنث) ج: أَفْرَاسٌ و فُرُوسٌ۔ حِصَانٌ نر اور حِجْرٌ مادہ کو کہتے ہیں کبھی مادہ کے لئے فَرَسَۃٌ بھی آتا ہے۔ فَرَس کی جمع غیر لفظ سے خَیل آتی ہے۔ جمع قلت أَفْرَاس اور تین سے زیادہ کے لئے جمع کثرت فُرُوسٌ آتی ہے۔ مقولہ ہے۔ هُمَا کَفَرَسَی رِهَانٍ: ایسے دو شخصوں کے لئے بولا جاتا ہے جو کسی ایک مقصد کے لئے مسابقت و مقابلہ کریں اور برابر رہیں۔
فَرَسُ البَحْرِ: ایک سمندری مچھلی جس کا سر گھوڑے کے سر کے مشابہ ہوتا ہے۔
فَرَسُ الرِّهَانِ: دوڑ کا گھوڑا۔
فَرَسُ النَّبِیِّ: ٹڈا۔
فَرَسُ النَّهْرِ: پانی میں رہنے والا ایک جانور، دریائی گھوڑا۔
الفَرْسَۃُ: کمر میں کوبڑ نکالنے والی ایک بیماری (۲) گردن کا پھوڑا۔ أَصَابَتْہُ فَرْسَۃٌ: اس کی کمر کا مہرہ ختم ہوگیا۔
الفَرِیسُ: مقتول، شیر وغیرہ کا چیرا پھاڑا ہوا (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے) کہتے ہیں: بَقَرَۃٌ فَرِیسٌ و ثَوْرٌ فَرِیسٌ ج: فَرْسَی (۲) رسی کے کنارہ پر بندھا ہوا لکڑی کا ٹکڑا۔
الفَرِیسَۃُ: درندے کا پکڑا ہوا شکار یا جسے درندے کھاتے ہیں ج: فَرَائِسُ
المُفْتَرِسُ: خون خوار، درندہ۔
المَفْرُوسُ: کبڑا، ٹوٹی ہوئی کمر یا ٹوٹی

ہوئی گردن والا۔
• فَرِسَخَ الشیءُ: زائل ہونا، چلا جانا۔ جیسے: فَرِسَخَ البَرْدُ والمرضُ والحُمّیٰ۔
الفَرْسَخُ: شگاف، درمیان کی خالی جگہ (۲) لمبا دن یا لمبی رات (۳) ایک قدیم پیمانۂ مسافت مساوی تین میل انگریزی (دیکھئے میل) (۴) نہ ختم ہونے والی کثیر شے ج: فَرَاسِخ۔
المُفَرْسَخُ: ڈھیلا ڈھالا۔ جیسے: سَرَاوِیلُ مُفَرْسَخَةٌ: ڈھیلی شلوار و پاجامہ
• الفِرْسِنُ: اونٹ کا کھر یا پیر (حافر الفرس اور قدم الانسان کی طرح) ج: فَرَاسِن۔
المُفَرْسَنُ: پرگوشت چہرے والا آدمی۔
• فَرَشَ النَّبَاتُ ـِ فَرْشًا: گھاس یا پودوں کا زمین پر پھیلنا، بچھنا۔
— الشیءَ ـِ فَرْشًا و فِرَاشًا: بچھانا زمین پر پھیلانا۔
— الطَّائِرُ جَنَاحَیه: پروں کو پھڑپھڑانا دونوں بازو کو پھیلانا۔
— لِفُلانٍ بِسَاطًا او نَحْوَه: کسی کے اکرام (ضیافت) میں بچھونا وغیرہ بچھانا
— الدَّارَ و نَحْوَهَا بالحِجَارَةِ و نَحْوِهَا: گھر وغیرہ میں پتھر بچھانا، پتھروں کا فرش کرنا۔
— الأمرَ: کسی معاملہ کی اشاعت کرنا۔
— فُلانًا أمْرَهُ: کسی سے کسی معاملہ کی وضاحت کرنا، کھول کر بیان کرنا۔
أفْرَشَ الرَّجُلُ: فرش والا ہونا۔
— الشَّجَرُ: درخت کی شاخیں نکلنا۔
کہتے ہیں: مَا أفْرَشَ عنه: وہ اس سے دور نہیں ہوا، علاحدہ نہیں ہوا۔
— الشَّجَّةُ الرَّأْسَ: سر کے زخم کا دماغ کی ہڈی میں بال ڈالنا۔

أفْرَشَ فُلانًا: کسی کی پیٹھ پیچھے برائی کرنا
— السَّیْفَ: تلوار کو تیز کرنا، دھار کو پتلا کرنا۔
— فُلانًا بِسَاطًا: کسی کی ضیافت میں بچھونا بچھانا۔
فَرَّشَ الطَّائِرُ: بازو پھڑپھڑانا، پھیلانا۔
— الزَّرْعُ: کھیتی کا زمین پر پھیلنا۔
— الدَّارَ: گھر میں فرش لگانا۔
— فُلانًا بِسَاطًا: کسی کے لئے بچھونا بچھانا۔
افْتَرَشَ الشیءُ: بچھنا، پھیلنا۔
— الثَّوْبَ و نَحْوَهُ: کپڑے وغیرہ کا بستر (بچھونا) بنانا (بطور بستر استعمال کرنا)۔
— السَّمَاءُ القَوْمَ: پانی برسانا۔
— فُلانًا: کسی کو زمین پر گرا کر اوپر چڑھنا۔
— لِسَانَهُ: زبان کھولنا اور جو منھ میں آئے کہنا۔
— أثَرَهُ: نقش قدم پر چلنا، اتباع کرنا۔
— عِرْضَه: بےعزتی کرنا۔
انْفَرَشَ الشیءُ: پھیلنا، بچھنا۔
تَفَرَّشَ الطَّائِرُ: فَرَّشَ۔
الفَرَاشُ: تتلی، پروانا۔ واحد فَرَاشَةٌ بیوقوفی میں مقولہ مشہور ہے: أطْیَشُ مِن فَرَاشَةٍ: پروانے سے زیادہ بیوقوف (بلاوجہ اپنی جان دیتا ہے) (۲) شراب کی سطح کے بلبلے۔
فَرَاشُ اللِّسَان: زبان کے نیچے کا گوشت۔
فَرَاشُ الظَّهْر: پسلیوں کے بالائی حصے کے اگنے کی جگہ۔
الفِرَاشُ: گھر کے بچھانے کے کپڑے وغیرہ فرنیچر، گدّا، بچھونا، فرش (دری

شطرنجی، قالین وغیرہ) (۲) گھر (۳) پرندے کا گھونسلا (۴) منھ کے اندر زبان کی جڑ۔ ج: فُرُشٌ وأفْرِشَة۔
طَرِیحُ الفِرَاش: صاحب فراش
الفَرَاشَةُ: ایک تتلی، پروانہ (۲) کم عقل آدمی، اوچھا آدمی (۳) پتلی ہڈی (۴) لوہے کی پن، پتلا لوہا (۵) حوض میں بچا ہوا تھوڑا پانی (۶) دماغ کے قریب کھوپڑی تک کی پتلی ہڈی (۷) تالے کی چھڑ۔ ج: فَرَاشٌ۔
الفِرَاشَةُ: چپراسی گیری، فرش وغیرہ بچھانے کی خدمت یا پیشہ، گھریلو نوکری۔
الفَرَّاشُ: گھر کا نوکر، فرش وغیرہ بچھانے اور صفائی کرنے والا، دفتر کا چپراسی (۲) ٹینٹ والا، فرش فروش اور شادی بیاہ کے موقع کا سامان کرایہ پر دینے والا۔
الفَرْشُ: گھر کا سامان، فرنیچر (فرش، گدے، کرسیاں، قالین وغیرہ) (۲) کھلی اور کشادہ جگہ (۳) بہت گھاس پودوں والی جگہ (۴) زمین پر پھیلی ہوئی فصل (۵) چھوٹے جانور جو سامان لادنے کے قابل نہ ہوں۔ قرآن پاک میں ہے: "وَمِنَ الأنْعَامِ حَمُولَةً وَّ فَرْشًا"
فَرْشُ المَسَائِل: مسائل کی تفصیل و وضاحت، بسط و شرح۔
فَرْشُ البائع المُتَجَوِّل: پھیری لگانے والے کا خوانچہ۔
الفَرْشَةُ: گدّا، بیڈ۔
فَرْشَةٌ قَشٍّ: پھوس بھرا گدّا۔
الفُرْشَةُ و الفُرْشَاةُ: برش۔ ج: فُرَش
فُرْشَةُ الثِّیَاب: کپڑے صاف کرنے کا برش۔
فُرْشَةُ الأسْنَانِ: دانتوں کا برش۔

فُرْشَةُ المَسْحُوقِ او البودرة : پاؤڈر چھڑکنے کا برش ۔
فُرْشَةُ الحِلَاقَة : حجامت کا برش ۔
فُرْشَةُ البُوْيَة : پینٹ برش ۔
فُرْشَةُ رِيشٍ : پروں کا (آرٹ) برش ۔
فُرْشَةُ فَنَّانٍ : آرٹسٹ کا برش یا قلم ۔
الفَرِيْشُ : بچھایا ہوا ، بچھایا جانیوالا فرش وغیرہ (۲) زمین پر گری گھاس یا پودا وغیرہ ۔ ھی فَرِيْشَة ج : فَرَائِشُ (۳) عربی بیل جس کی کمر پر کوہان نہیں ہوتا
المُفَرَّشُ : بے کوہان اونٹ ۔
المِفْرَشُ : موٹے کپڑے ، دری وغیرہ (۲) دسترخوان (۳) میز پوش ۔
مِفْرَشُ السُّفْرَة : خان پوش ۔
مِفْرَشُ السَّرِيْرِ : پلنگ پوش ۔
المِفْرَشَةُ : چھوٹا دسترخوان یا چھوٹا خان پوش (۲) کجاوہ کا گدا جس پر سوار بیٹھتا ہے ۔
المَفْرُوشُ : پھیلا ہوا ، بچھا ہوا (۲) پختہ بنا ہوا جیسے المَفْرُوشُ بالحَجَرِ (۳) فرنیچر اور گھریلو سامان سے آراستہ ۔
المَفْرُوشَاتُ : گھریلو سامان ، فرنیچر ۔
المَفْرُوشَةُ : ناقَةٌ مَفْرُوشَةُ الرِّجلِ : ٹیڑھے پاؤں والی اونٹنی ۔
• فَرْشَحَ فَرْشَحَةً : دونوں ٹانگیں چوڑی کرنا ۔
— الدَّابَّةَ : چوپائے کا دودھ نکالتے وقت دونوں ٹانگیں چوڑی کرنا ۔
تَفَرْشَحَ : فَرْشَحَ ۔
الفِرْشَاحُ : پھیلا ہوا کھر (۲) نہ برسنے والا خالی بادل (۳) لمبی چوڑی زمین ۔
• فَرَصَ الثوبَ ونحوَه ـِ فَرْصًا : کپڑا وغیرہ لمبائی میں پھاڑنا (۲) پھاڑنا کاٹنا ۔
— الحِذَاءُ النَّعلَ : جوتے کے تلے کو تسمہ لگانے کے لئے چیرنا ۔

فَرَصَ الحَيَوانَ : جانور کے شانہ پر مارنا
— الفُرْصَةَ : موقع پانا ۔
فَرِصَ فَرَصًا : شانہ کے گوشت میں درد ہونا ۔
اَفْرَصَت الفُرْصَةُ فُلَانًا : کسی کو موقع ملنا ۔ اَفْرَصَهُ الاَمْرُ : کسی کو کسی کام کا موقع ملنا ، کوئی کام ممکن ہونا ۔
فَارَصَهُ فی الشیءِ : کسی چیز میں کسی کے ساتھ باری مقرر کرنا ، باری باری لینا یا کرنا ۔
اِفْتَرَصَ الفُرْصَةَ : موقع غنیمت جاننا ، موقع پانا ۔
— فُلَانًا ظُلْمًا : کسی کے ساتھ زیادتی وعیب جوئی کا موقع پانا ۔
تَفَارَصَ القَوْمُ بِئْرَهُمْ : کنویں کی باری مقرر کرنا ، باری باری پانی نکالنا ۔
تَفَرَّصَ الفُرْصَةَ : موقع پانا ۔
الفِرَاصُ : سخت ۔
الفَرَصُ : کھجور کے مشابہ دوم درخت کے پھل کی گٹھلی ۔
الفَرْصَاءُ : حوض کے ایک طرف کھڑی ہو کر حوض کے پاس جگہ خالی ہونے کا انتظار کرنے والی اونٹنی ۔
الفَرْصَةُ : ریڑھ کی ہڈی کی بیماری جس سے کوبڑ نکل آتا ہے ج : اَفْرِصَةٌ (۲) فَرَصٌ کا واحد ۔
الفُرْصَةُ : پانی پر لوگوں کی مقررہ باری (۲) موقع ، چانس (۳) تعطیل (۴) وقت ج : فُرَصٌ ۔ کہتے ہیں : جَاءَتْ فُرْصَتُكَ مِنَ البِئْرِ وجَاءَتْ فُرْصَتُكَ مِنَ السَّقْيِ : کنویں سے پانی لینے یا سینچائی کی تمہاری باری آگئی ۔

اِنْتَهَزَ الفُرْصَةَ : موقع حاصل کرنا ، پانا ۔ موقع سے فائدہ اٹھانا ۔ اِعْطَاءُ الفُرْصَةِ وَاِتَاحَتُهَا : موقع دینا ۔
تَضْيِيعُ الفُرْصَةِ : موقع گنوانا ۔
الفُرْصَةُ مِنَ الفَرَسِ : گھوڑے کی سبقت ، عادت ، قوت ۔
الفُرْصَةُ السَّعِيْدَة : مبارک موقع ۔
الفُرْصَةُ المواتِيَةُ : مناسب موقع ۔
الفُرْصَةُ المُتَاحَةُ : میسر یا حاصل شدہ موقع ۔
الفُرْصَةُ المُتَكَافِئَةُ : مناسب موقع ۔
الفُرْصَةُ النَّادِرَةُ : نادر موقع ۔
الفَرِيْصُ : کسی کے ساتھ باری باری کام کرنے والا ۔
الفَرِيْصَةُ : کنویں وغیرہ کے پانی کا نمبر ، باری (۲) مونڈھے اور سینے کے درمیان کا گوشت جو خوف کے وقت حرکت کرنے لگتا ہے ۔ یہ دونوں طرف ہوتا ہے جنہیں فَرِيْصَتَان کہتے ہیں ۔ علم التشریح میں سینے کے عضلات کا نام ہے ج : فَرِيْصٌ وفَرَائِصُ ۔ فُلَانٌ ضَخْمُ الفَرِيْصَةِ فلاں مضبوط اور بہادر ہے ۔ اِرْتَعَدَتْ فَرَائِصُه : وہ گھبرا گیا ، لرز اٹھا ، ڈر سے اس کے شانہ کا گوشت پھڑکنے لگا ۔
المِفْرَاصُ : لوہا یا دیگر معدنیات کاٹنے کا آلہ ، چھینی (۲) جفت ساز کی چمڑا کاٹنے کی لمبی چھری ۔ مقولہ ہے : بَيْنَ فَكَّيْهِ مِفْرَاصُ الخَفَاجِي : اس کے جبڑوں کے درمیان (زبان نہیں) خفاجی کی قینچی ہے ۔ یعنی وہ زبان دراز ہے ۔
المِفْرَصُ : المِفْرَاصُ ۔
• الفِرْصَادُ : انگور کا بیج (۲) لال رنگ (۳) شہتوت (پھل یا درخت) ۔
• فَرُضَ الشیءُ ـُ فُرُوضًا : وسیع ہونا ۔

فَرَضَ العودَ ونحوَه وفيه ـِ فَرْضًا : لکڑی وغیرہ میں چھید کرنا، چول بنانا۔ هو فَارِضٌ و العُودُ مَفْرُوضٌ ۔

ــ الاَمْرَ : لازم کرنا۔ فَرَضَه عليه : فرض کرنا، ضروری قرار دینا، کسی کی منشا کے بغیر کوئی کام سپرد کرنا، سر مڑھنا، تھوپنا۔

ــ له : کسی کے لئے کوئی چیز خاص کرنا، حصہ مقرر کرنا، قرآن پاک میں ہے: "مَا كَانَ عَلَى النَّبِيِّ مِن حَرَجٍ فِيمَا فَرَضَ اللّٰهُ لَهُ"۔

ــ له فی العطاءِ : عطیہ کا حصہ مقرر کرنا یا دینے کا وقت مقرر کرنا۔

ــ القَاضِي فَرِيضَةً : قاضی کا کسی پر کوئی حصہ واجب کرنا۔

ــ الاَحْكامَ العُرفِيةَ على البلادِ : ملک میں مارشل لا نافذ کرنا۔

ــ الإرادَةَ على قومٍ : اپنی مرضی یا رائے تھوپنا، مسلط کرنا۔

ــ الرِّقابَةَ على شئٍ : نگرانی قائم کرنا سنسر قائم کرنا۔

ــ الحَظْرَ على شئٍ : پابندی لگانا، روک لگانا۔

ــ حَظْرَ التَّجَوُّلِ : کرفیو لگانا۔

ــ الحِصَارَ على مَبْنًى : کسی عمارت کا گھراؤ کرنا، پہرا بٹھانا۔

ــ الضَّرائِبَ على كذا : ٹیکس لگانا۔

ــ العُقُوبَةَ على المُعْتَدِی : جارح وحملہ آور کے لئے سزا مقرر کرنا۔

ــ القَرارَ على الدَّولَةِ : ملک پر فیصلہ تھوپنا۔

ــ القيودَ على الصَّحِيفَةِ : اخبار پر پابندیاں لگانا۔

ــ المُقَاطَعَةَ على قومٍ : بائیکاٹ کرنا

ــ النِّظامَ على بلدٍ : نظم ونسق قائم کرنا

فَرَضَ النِّظامَ الإقْطاعِيَّ : جاگیردارانہ نظام قائم کرنا۔

ــ الهَيْبَةَ على قومٍ : رعب قائم کرنا، دھاک بٹھانا۔

ــ الهَيْمَنَةَ على بلدٍ : بالادستی قائم کرنا، چودھراہٹ جمانا۔

فَرُضَ الحيوانُ ـُ فَرَاضَةً : جانور کا بوڑھا ہونا، هو فَارِضٌ وهی فَارِضٌ و فَارِضَةٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ لَا فَارِضٌ وَلَا بِكْرٌ عَوَانٌ بَيْنَ ذَلِكَ"۔

اَفْرَضَ لِفُلانٍ : حصہ مقرر کرنا، روزینہ (تنخواہ یا عطیہ) مقرر کرنا۔

ــ المالُ : مال میں زکوٰۃ واجب ہونا (مقدار نصاب کو پہنچنے کے باعث) مال کا قابل ادائگی زکوٰۃ ہونا۔

ــ فُلانًا : کسی کو مقررہ حصہ دینا۔

فَرَّضَ : مبالغہ در فَرَضَ ۔

اِفْتَرَضَ الجُنْدُ : سپاہیوں کا مقررہ روزینہ لینا، تنخواہ وغیرہ لینا۔

ــ الشئَ : فرض کرنا، لازم کرنا۔

ــ فُلانًا : مقررہ حصہ یا روزینہ دینا۔

ــ الباحِثُ : محقق کا کسی مسئلہ کو حل کرنے کے لئے کوئی بات فرض کرلینا

على سَبيلِ الاِفْتِراضِ : بالفرض، فرض کرلینے کی صورت میں

الاِفْتِراضاتُ : مفروضات۔

الفَارِضُ : علم الفرائض (میراث) کا عالم، ماہر (۲) موٹا، بڑا ج: فُرَّضٌ۔

الفَرائِضُ : (واحد: فَرِيضَةٌ) وراثت کی شرعی تقسیم کے اصول وضوابط کا علم، علم المیراث۔

الفِراضُ : نہر کا دہانہ (۲) چقماق سے نکلنے والا شعلہ۔

الفَرَّاضُ : علم الفرائض کا ماہر، وارثین کے حصص کی شرعی تقسیم کا ماہر۔

الفَرْضُ : لکڑی وغیرہ میں بنایا ہوا چول، سوراخ ج: فِراضٌ و فُرُوضٌ (۲) بندوں پر اللّٰہ تعالیٰ کا فرض کیا ہوا عمل یا قانون (۳) انسان کا خود پر لازم کیا ہوا عمل یا ضابطہ و پابندی (۴) کسی مسئلہ یا قضیہ کے حل کے لئے بطور دلیل و استشہاد فرض کیا ہوا نظریہ (مفروضہ) (۵) سرکاری عطیہ یا تنخواہ (۶) بے پر اور بے پھل تیر (۷) ڈھال ج: فُرُوضٌ۔

الفَرْضُ المَدْرَسِيُّ : ہوم ورک، اسکول کا وہ کام جو گھر پر کرنے کے لئے دیا جائے

الفَرْضُ المَنْزِلِيُّ : گھریلو مقررہ کام ج: فُرُوضٌ۔

الفَرْضِيُّ : فرض کیا ہوا، اندازہ کیا ہوا، بے حقیقت۔

الفُرْضَةُ من النَّهرِ : دریا کا دہانہ (۲) دریا کی وہ جگہ جہاں سے پانی پیا جائے، دریا کا گھاٹ (۳) سمندر کی بندرگاہ جہاں جہاز لنگرانداز ہوتے ہیں (۴) دوات میں روشنائی کی جگہ (۵) دیوار کا شگاف (۶) لکڑی وغیرہ کا چھید، چول (۷) چوکھٹ کے پائدان کا چول جس میں کواڑ کا سرا گھومتا ہے (۸) پہاڑ کی نشیبی جگہ ج: فُرَضٌ و فِراضٌ۔

الفَرَضِيُّ : علم الفرائض کا عالم و ماہر (فریضہ کی طرف منسوب)۔

الفَرِيضُ : الفَرَّاضُ (۲) زیادہ عمر کے اونٹ (۳) وہ تیر جس کے اوپر کا حصہ کاٹ دیا گیا ہو۔

الفَرِيضَةُ : بندوں پر اللّٰہ تعالیٰ کا فرض کیا ہوا عمل اور قانون (اللّٰہ کی مقرر کردہ وہ حد جس کا بندوں کو پابند کیا گیا ہو

یا اس سے روکا گیا ہو) (۲) کسی انسان کے ذمہ لازم قرار دیا ہوا کام یا حصہ مال زکوٰۃ (۳) روزینہ اور تنخواہ (۴) ڈیوٹی فرض، فریضہ (۵) میراث ج: فَرَائِضُ (۶) عمر رسیدہ چوپایہ۔

اَلْمِفْرَاضُ: چول کاٹنے کی چوڑی چھینی، کاٹنے کا اوزار ج: مَفَارِيضُ۔

اَلْمِفْرَضُ: اَلْمِفْرَاضُ ج: مَفَارِض۔

اَلْمُفَرَّضَةُ: ثَنَايَاهٗ مُفَرَّضَةٌ: اس کے آگے کے دانتوں کے کنارے چھدرے ہیں۔

اَلْمَفْرُوضُ: چھیدا ہوا، چول دار (۲) مقرر فرض کیا ہوا (۳) مفروضہ (ذہنی طور پر سوچا ہوا)۔

• فَرَطَ ـُ فُرُوطًا وَفَرْطًا: جلدی کرنا، عجلت کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "قَالَا رَبَّنَا إِنَّنَا نَخَافُ أَنْ يَفْرُطَ عَلَيْنَا أَوْ يَطْغَىٰ" ان دونوں نے کہا کہ اے پروردگار ہمیں ڈر ہے کہ وہ ہماری سزا میں جلدی کرے گا یا زیادتی کریگا۔

— منه كَلَامٌ: بے سوچے زبان سے بات نکل جانا۔

— منه خَيْرٌ او شَرٌّ: کسی سے کوئی اچھائی ظہور پذیر ہونا یا برائی سرزد ہونا۔

— منه الشيءُ: نکل جانا، ضائع ہو جانا

— اِلَى سَيْفِه: تلوار سونتنے کے لئے جلدی سے ہاتھ بڑھانا، جلدی سے تلوار سونت لینا۔

— عليه فى القَوْل: کسی کو بیجا بات کہنا، کسی کو سخت وسست کہنا۔

— فى الاَمْرِ: کوتاہی کرنا۔

— القومَ ـِ فَرْطًا و فَرَاطَةً: لوگوں سے آگے نکل جانا۔ هو فَارِطٌ ج: فُرَّاطٌ (زیادہ استعمال پانی کے انتظام کے لئے آگے بڑھنے کے معنی میں ہے)۔

فَرَطَ اِلَيه رَسُولًا: کسی کے پاس قاصد بھیجنے میں عجلت کرنا۔

— فُلَانٌ وَلَدًا: چھوٹے بچے سے محروم ہو جانا (یعنی چھوٹی عمر میں بچہ کا فوت ہو جانا)۔

— لَهٗ وَلَدٌ: کسی کے بچہ کا جنت میں پہلے چلے جانا۔

— العِقْدَ والعُنقُودَ و نحوهما: ہار کے موتیوں یا خوشے کے دانوں کو بکھیر دینا۔

اَفْرَطَ: قول یا فعل میں حد یا مقدار مقررہ سے تجاوز کرنا (۲) اپنے خاص مقصد کے لئے قاصد بھیجنا۔

— بِيَدِه اِلى سَيْفِه: تلوار سونتنے کے لئے جلدی سے ہاتھ بڑھانا۔

— عَلَيه: کسی پر طاقت سے زیادہ بوجھ ڈالنا۔

— فُلَانًا: کسی سے عجلت کرانا۔ قرآن پاک میں ہے: "لَا جَرَمَ اَنَّ لَهُمُ النَّارَ وَاَنَّهُمْ مُفْرَطُونَ" بالیقین ان کو آگ (دوزخ) میں ڈھکیلا جائے گا اور ان سے جلدی کرائی جائے گی۔

— اَمْرَهٗ وفى اَمْرِه: اپنے کام کو بعجلت کرنا، اپنے کام میں عجلت کرنا۔

— الشيءَ: پیش کرنا، آگے کرنا۔ جیسے اَفْرَطُوهُ اِلَى المَاءِ۔

— الحَوْضَ: حوض کو اوپر تک بھرنا (کہ کناروں سے پانی باہر نکل جائے)۔

— فُلَانٌ وَلَدًا: سن بلوغ کو پہنچنے سے قبل ہی بچہ سے محروم ہو جانا (یعنی اس بچہ کا مر جانا)۔

— الشيءَ: بھول جانا۔

— فُلَانًا فى الخُصُومَةِ: جھگڑے میں کسی کی ہمت افزائی کرنا۔

فَارَطَ فُلَانًا مُفَارَطَةً وفِرَاطًا: کسی سے مقابلہ کرنا، سبقت لے جانا یا لے جانے کی کوشش کرنا۔

فَرَّطَ الشيءَ وفيه: کسی چیز میں کوتاہی کرنا اور ضائع کر دینا۔ قرآن پاک میں ہے: "اَنْ تَقُولَ نَفْسٌ يَّا حَسْرَتٰى عَلٰى مَا فَرَّطْتُ فِى جَنْبِ اللّٰهِ" (۲) چھوڑ دینا، غفلت برتنا۔ قرآن پاک میں ہے: "تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُونَ"۔

— البِئْرَ: کنویں کو پانی لوٹ آنے تک چھوڑے رکھنا۔

— فُلَانًا: آگے بڑھانا۔

— فى الخُصُومَةِ: جھگڑے میں ہمت افزائی کرنا۔

— اِلَيه رَسُولًا: قاصد بھیجنا۔

اِفْتَرَطَ اِلَيه فى الاَمْرِ: کسی معاملہ میں کسی کی طرف بڑھنا یا کسی سے بڑھنا مقولہ ہے: فُلَانٌ مُفْتَرِطُ السِّجَالِ اِلَى العُلَا: فلاں کو بلندی و ترقی میں سبقت حاصل ہے۔

— فُلَانٌ وُلْدًا: فلاں شخص کے بچے چھوٹی عمر ہی میں مر گئے۔

اِنْفَرَطَ الشيءُ: ضائع ہو جانا، ختم ہو جانا بکھر جانا، منتشر ہو جانا۔ جیسے: اِنْفَرَطَ عِقْدُ الاِجْتِمَاعِ: میٹنگ برخاست ہو گئی۔

تَفَارَطَ القومُ: باہم مقابلہ کرنا، ایک دوسرے پر سبقت لے جانے کی کوشش کرنا۔

— الشيءُ: کسی چیز کا وقت نکل جانا۔

— الرَّجُلُ: آگے بڑھنا، عجلت کرنا

— الهُمُومُ فُلَانًا: کسی کو غموں کا لاحق ہونا۔

— القَطَا المَاءَ: طائر قطا کا پانی پر دوڑ کرنا

تَفَرَّطَ الشیءُ: کسی چیز کا وقت نکل جانا۔ جیسے: تَفَرَّطَتِ العِشاءُ: عشاء کی نماز کا وقت بلا ادا گزر گیا (۲) آگے نکل جانا۔ جیسے: تَفَرَّطَ الفَرَسُ الخَیلَ۔

الاِفراط: زیادتی، بہتات، حد سے تجاوز۔

الاِفْراط و التَّفْرِیط: حدِ اعتدال سے تجاوز، اور غفلت و کوتاہی۔

التَّفْرِیطُ: کسی چیز کا ضیاع، کمی، کوتاہی، حد سے زیادہ کمی۔

الفَارِطُ: پیش رو، آگے بڑھ جانے والا، پہلے چلا جانے والا، پانی پر قافلہ سے پہلے پہنچ جانے والا ج: فُرَّاطٌ (۲) زبان سے جلدی میں نکل جانے والا لفظ (۳) ضائع شدہ چیز۔

الفُراطَةُ: چند قبیلوں کا مشترک پانی جس پر جو پہلے پہنچ جائے وہ بلا مزاحمت پانی حاصل کرے۔ کہتے ہیں: الماءُ بینَہُم فُراطَةٌ: پانی ان کے درمیان مشترک ہے مسابقت کے ذریعہ لیا جاتا ہے۔

الفَرَّاطَةُ: مکئی کے دانے نکالنے کی مشین

الفَرْطُ: حد سے تجاوز، شدت و زیادتی من فَرْطِ شَغَفِه به او کُرهِهِ له: اس کے ساتھ حد سے زیادہ دلچسپی یا حد سے زیادہ نفرت کی بنا پر (۲) وہ معاملہ جس میں حد سے تجاوز کیا گیا ہو ج: اَفرُطٌ و اَفراطٌ۔

الفُرُطُ: دامن کوہ ج: اَفراطٌ۔ اَفراطُ الصَّباح: صبح کی سپیدی۔

الفَرَطُ: آگے بڑھنے والا، پہلے پہنچنے والا یا والے (واحد و جمع سب کے لئے) رَجُلٌ فَرَطٌ و قَومٌ فَرَطٌ (۲) پانی کے مقامات میں پہلا مقام (۳) انسان کو پیشگی ملنے والا اجر یا عمل۔ مرنے والے بچے کی دعا میں کہا جاتا ہے: اَللّٰھُمَّ اجْعَلْهُ لَنا فَرَطًا: اے خدا! اس بچہ کو ہمارے لئے آئندہ کام آنے والا ذریعۂ اجر بنا (۴) وہ معاملہ جس میں آدمی حد سے زیادہ کوتاہی کر کے اسے ضائع کر دے۔ (۵) عجلت، جلد بازی۔

الفُرُطُ: وہ معاملہ جس میں حد سے تجاوز کیا گیا ہو (۲) متروک و ضائع شدہ قرآن پاک میں ہے: "وَاتَّبَعَ هَوَاهُ وَكَانَ اَمْرُهُ فُرُطًا"۔

الفَرَطِیُّ: بے قابو آدمی یا اونٹ۔

الفِرِّیطُ: فضول خرچ۔

المُفْرَطُ: منہ تک بھرا ہوا (۲) متروک۔

المُفْرِطُ: حد سے بڑھنے والا۔

المُفَرِّطُ: کوتاہ کار (۲) فضول خرچ۔

مَفارِطُ البَلَدِ: اطرافِ شہر۔

• فَرْطَحَ الشیءَ: پھیلانا، کشادہ کرنا، چوڑا کرنا۔ جیسے: رَغِیفٌ مُفَرْطَحٌ، رَأسٌ مُفَرْطَحٌ۔ چوڑا سر۔

• فَرْطَسَ الخِنْزِیرُ: ناک کو لمبا کرنا

الفِرْطَاسُ: اَنْفٌ فِرْطاسٌ: چپٹی ناک۔

الفُرْطُوسَةُ (من الخنزیر): سور کی ناک ج: فَراطِیسُ۔

• الفَرْطُونَةُ: طوفان، آندھی۔

• فَرَعَ الشیءُ ـــ فَراعَةً: اونچا ہونا، لمبا ہونا۔ ہو فارِعٌ۔

ــــ الشیءَ فَرْعًا و فُروعًا: کسی شے پر چڑھنا۔

ــــ قَومَهُ: عزت و وجاہت میں اپنے لوگوں سے بڑھ جانا۔

ــــ الارضَ: زمین میں گھومنا۔

ــــ فَرَسَهُ: گھوڑے کو قابو میں کرنا۔

فَرَعَ بَینَ المُتَخاصِمِینَ: دو فریقوں میں صلح کرانا، فیصلہ کرنا۔

ــــ البِکرَ: باکرہ کی بکارت زائل کرنا

• فَرِعَ ـــ فَرَعًا: بہت بالوں والا ہونا ھو اَفْرَعُ و ھی فَرْعاءُ ج: فُرْعٌ و فُرْعانٌ۔

اَفْرَعَ الشیءُ: لمبا اور اونچا ہونا۔

ــــ فی قومه: اپنی قوم میں بلند رتبہ ہونا

ــــ فی الجَبَلِ: پہاڑ پر اوپر تک چڑھنا۔

ــــ بنو فُلانٍ: سب سے پہلے کسی قبیلہ کے اونٹوں کا بچہ جننا، اونٹوں اور چوپاؤں کے بچوں کی پیدائش شروع ہونا (۲) پہلے بچے کو ذبح کرنا۔

ــــ النَّعَمُ: جانور کا پہلا بچہ جننا۔

ــــ المرأةُ: عورت کا ولادت سے پہلے خون دیکھنا۔

ــــ القَومُ من سَفَرِهِم: سفر سے خلاف معمول واپس آجانا۔

ــــ الحَدِیثَ و الاَمرَ: شروع کرنا۔ کہتے ہیں: نِعْمَ ما اَفْرَعْتَ: تم نے جو کام شروع کیا وہ بہت خوب ہے۔ بِئسَ ما اَفْرَعَ به فُلانٌ: فلاں نے جو کام شروع کیا وہ برا ہے۔

ــــ اللِّجامُ الفَرَسَ: لگام کا گھوڑے کے منہ کو زخمی کرنا۔

ــــ الارضَ: زمین میں گھومنا۔

اُفْرِعَ بِسَیِّدِ بنی فُلانٍ: فلاں قبیلہ کے سردار کو پکڑ کر مار دیا گیا۔

ــــ الضَّبُعُ الغَنَمَ او فی الغَنَمِ: بجو کا بکریوں میں تباہی مچانا۔

فَارَعَ الرَّجُلَ: کفالت کرنا، کسی کا بار اٹھانا، اپنے ذمہ لینا۔

فَرَّعَ فُلانٌ: اونٹنی کے پہلے بچے کو ذبح کرنا۔

ــــ بَینَ المُتَخاصِمِینَ: دو لڑنے

والے فریقوں میں بیچ بچاؤ کرانا، صلح کرانا
فَرَّعَ فی قومِه: دراز ہونا، نمایاں ہونا۔
— من الأَصْلِ المَسَائِلَ: قاعدہ یا دلیل سے فروعی (جزوی) مسائل نکالنا تخریج کرنا۔ فُلانٌ حَسَنُ التَّفْرِیْعِ لِلمَسَائِلِ: فلاں مسائل کی فروع (شاخیں اور شقیں) نکالنے کا ماہر ہے۔
— الجَبَلَ و فی الجَبَلِ: چڑھنا۔
— من الجَبَلِ: پہاڑ سے اترنا۔
— الأَرْضَ و فیها: زمین میں چکر لگانا۔
افْتَرَعَ البِكْرَ: کنواری لڑکی کی بکارت زائل کرنا۔
— الأَمْرَ: آغاز کرنا، پہلے پہل کرنا۔
تَفَرَّعَ الشیءُ: پھیلنا، شاخیں نکلنا، شاخوں والا ہونا۔
— الأَغْصَانُ: ٹہنیوں کا بہت ہونا، پھیلنا۔
— المَسَائِلُ: مسائل کی کسی اصل کے تحت شقیں اور شاخیں نکلنا۔
— منه: کسی کی شاخ ہونا۔
— علیه كذا: کسی چیز کا نتیجہ نکلنا، کسی چیز پر کوئی دوسری چیز مبنی ہونا، مرتب ہونا۔
— الشیءَ: چڑھنا، بلند ہونا۔
— القَوْمَ: اپنی قوم میں نمایاں ہونا، سب پر فوقیت لے جانا۔
اِسْتَفْرَعَ الشیءَ: شروع کرنا (۲) پہلے بچہ کو ذبح کرنا۔
الأَفْرَعُ: بہت بالوں والا۔ هی فَرْعَاءُ ج: فُرْعٌ۔
التَّفْرِیْعُ: تشقیق و تخریج (کسی اصل کے تحت جزئیات کا استخراج) (۲) اصلاح و ترقی (۳) تقسیم۔
الفَارِعُ: بلند۔ فَارِعُ الطُّولِ: بہت بلند (۲) محافظ ج: فَرَعَةٌ و هُنَّ فَوَارِعُ۔
الفَارِعَة: پہاڑ کا بلند حصہ ج: فوارع۔

الفَرَّاعَةُ: کلہاڑی، کاٹنے کا اوزار۔
الفَرْعُ: ہر چیز کا بلند حصہ۔ نَزَلُوا فَرْعَ الوادی: انہوں نے وادی کے اوپر قیام کیا۔ فُلانٌ فَرْعُ قَوْمِه: فلاں اپنی قوم میں بلند رتبہ یا سربرآوردہ ہے (۲) پورے بال (۳) کسی چیز کی شاخ برانچ، سیکشن، جزء، حصہ ج: فُرُوعٌ۔
فُرُوعُ المسألة: مسئلہ کی شقیں جو اس سے پیدا ہوں۔ وہ جزئیات جو کسی ضابطہ و دلیل کی بنا پر اس مسئلہ سے نکالے جائیں، اس کا مقابل اصول ہے۔ اصول وہ مسائل جن سے بذریعہ قیاس کسی دلیل کی بنا پر دیگر مسائل اخذ کئے جائیں۔ فروع وہ مسائل جو کسی عقلی دلیل و ضابطہ کے تحت اصول سے نکالے جائیں۔
فُرُوعُ الرَّجُلِ: آدمی کی اولاد۔
فُرُوعُ الشَّجَرَة: درخت کی ٹہنیاں۔
الفَرْعُ المَحَلِّیُّ: لوکل شاخ (کسی تنظیم، جماعت یا ادارہ کی)۔
الفَرْعِیُّ: شاخ کا (۲) جزوی۔
الفَرَعَةُ: پہاڑ کی چوٹی۔
الفَرَعُ: اونٹنیوں اور بکریوں کے پہلی دفعہ کے بچے (جن کو زمانۂ جاہلیت میں عرب اپنے خداؤں کے نام پر تقرب کے لئے ذبح کیا کرتے تھے) ج: فُرُعٌ و فِرَاعٌ
الفَرَعَةُ: جوتے کے اوپر کا تسمہ۔
الفُرَیْعَاءُ: وہ زمین جس کی پیداوار سے اس کی لاگت بھی پوری نہ ہو۔
المِفْرَعُ: صلح کرانے والا ج: مَفَارِع۔
مُفْرَعُ الكَتِفِ: چوڑے مونڈھوں والا
• الفُرْعُلُ: بجو کا بچہ ج: فَرَاعِل۔
• فَرْعَنَ فَرْعَنَةً: تکبر کرنا، سرکش و جابر ہونا

چالاک و مکار ہونا۔
فَرْعَنَ فُلانًا: کسی سے ظلم و جبر کرانا، سرکش و خودسر کسی کو بنانا۔
تَفَرْعَنَ النَّبَاتُ: پودے کا لمبا اور مضبوط ہونا۔
— فُلانٌ: فرعون بننا، فرعون جیسے اخلاق کا ہونا (۲) مغرور و سرکش ہونا۔
فِرْعَوْنُ: زمانۂ قدیم میں مصر کے بادشاہ کا لقب (اس کی اصل یرعو ہے جس کے معنی عظیم گھر کے ہیں) (۲) ہر ظالم و سرکش کا لقب ج: فَرَاعِنَة۔
• فَرَغَ الشیءُ ـُ فَرَاغًا و فُرُوغًا: خالی ہونا جیسے: فَرَغَ الإِنَاءُ۔
— الفُؤَادُ: دل نکلنا (بے قرار ہونا)۔
— الصَّبْرُ: صبر کی طاقت نہ رہنا۔
— من الشیءِ: فارغ ہونا، پورا کرنا۔
— إلی الشیءِ و لَهُ: قصد کرنا، بطور وعید کہتے ہیں: لَأَفْرُغَنَّ لك: میں تمہاری طرف ضرور متوجہ ہوں گا۔ تمہاری ضرور خبر لوں گا۔ قرآن پاک میں ہے: "سَنَفْرُغُ لَكُمْ أَیُّهَا الثَّقَلَانِ"۔
فَرُغَ الفَرَسُ ـُ فَرَاغَةً: گھوڑے کا خوب چلنا، تیز چلنا۔ هو فَرِیْغٌ و هی فَرِیْغ و فَرِیْغَة۔
— الطَّعْنَةُ: وار کا وسیع اور بڑا ہونا۔
أَفْرَغَ الإِنَاءَ: برتن خالی کرنا۔
— الشیءَ: انڈیلنا، برتن وغیرہ سے کوئی چیز نکالنا جیسے: أَفْرَغَ المَاءَ والإِدَامَ
— الدِّمَاءَ: خون بہانا۔
— الذَّهَبَ والفِضَّةَ و نحوهما: سونے چاندی جیسے پگھلنے والے معدنیات کو سانچے میں ڈالنا۔ قرآن پاک میں ہے: "حَتّٰی إِذَا جَعَلَهُ نَارًا قَالَ آتُوْنِیْ أُفْرِغْ علیه قِطْرًا"۔
— علیه الصَّبْرَ: کسی کو صبر دینا،

قوت برداشت عطا کرنا. قرآن پاک میں ہے:
"رَبَّنَا اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا"
فَرَّغَ الشيءَ: خالی کرنا. جیسے: فَرَّغَ الإناءَ وفَرَّغَ المكانَ.
— ما في الإناءِ: برتن کی چیز کو انڈیلنا، گرانا.
— الشحنةَ: جہاز سے سامان اتارنا.
— حمولةَ الطائرةِ: ہوائی جہاز کا سامان اتارنا.
— البضاعةَ إلى البرِّ: خشکی پر سامان اتار کر لانا.
افترَغَ الماءَ: اپنے اوپر پانی انڈیلنا.
تفرَّغَ مِنَ الشُّغلِ: کام سے فارغ ہوجانا (۲) کام کو چھوڑ دینا، سبکدوش ہوجانا.
— لهُ: کسی کام کے لئے فارغ ہوجانا (اس کام میں منہمک ہوجانا) وقف ہوجانا
استفرَغَ فلانٌ: قے کرنا.
— جُهُودَهُ في كذا: کسی کام میں پوری طاقت لگانا، پوری کوشش کرنا.
الأفرَغُ: چوڑا سوراخ کر دینے والا نیزہ م: فرغاء.
الإفراغُ: دھاتوں کی ڈھلائی.
الاستفراغُ: قے.
التفرُّغُ لشيءٍ: کسی چیز میں محویت یا اس میں انہماک.
التفريغُ: سامان اتارنے کا عمل.
الفارغُ: خالی. القولُ الفارغُ: بے معنی بات. القلبُ الفارغُ: دل بے قرار، صبر و قرار سے خالی. قرآن پاک میں ہے:
"وَأَصْبَحَ فُؤَادُ أُمِّ مُوسَىٰ فَارِغًا"
الفَراغُ: خالی ہونا (۲) خالی جگہ، خلا؛ فراغات
الفَراغُ من العملِ: بے کاری.
وقتُ الفراغِ: فرصت یا چھٹی کا وقت
الفِراغُ: ڈول کا کنارہ جس سے پانی گرایا جائے (۲) چمڑے کا بہت بڑا ٹب، بڑا برتن (۳) بے پر یا بے تانت کمان (۴) اتنا بڑا برتن جسے اٹھایا نہ جاسکے ج: أفرِغةٌ
رَجُلٌ فِراغٌ: تیز چلنے والا آدمی.
ناقةٌ فِراغٌ: بے نشان و بے داغ لگی اونٹنی.
الفَراغةُ: گھبراہٹ، بے چینی.
الفَرْغُ: ڈول کے کناروں کے درمیان سے پانی نکلنے کی جگہ. أصابتْهُ طعنةٌ ذاتُ فَرْغٍ: اسے بڑا کاری وار لگا جس سے خون بہہ رہا ہے ج: فُرُوغٌ. ذَهَبَ دمُهُ فَرْغًا: اس کا خون رائگاں گیا.
الفِرْغُ: ذَهَبَ دمُهُ فِرْغًا: اس کا خون رائگاں گیا.
الفُرُغُ: إناءٌ فُرُغٌ: خالی برتن.
قوسٌ فُرُغٌ: بغیر تانت کی کمان
الفَرِيغُ: کشادہ اور چوڑا، وسیع و عریض (۲) تیز چھری یا تیر وغیرہ
رَجُلٌ فَرِيغٌ: تیز طرار یا زبان دراز آدمی. طعنةٌ فريغٌ وفريغةٌ: خوں چکاں کشادہ وار یا ضرب.
المُستَفرِغُ: کشادہ قدموں سے چلنے والا گھوڑا (۲) قے کرنے والا.
المُفرِغُ: دھاتیں ڈھالنے والا.
المُفرَغُ: پگھلا کر ڈھالی ہوئی دھات.
المُفَرَّغُ: درهمٌ مُفَرَّغٌ: سانچہ میں ڈھلا ہوا درہم.
الآلةُ المُفرِّغةُ: جزوی خلا پیدا کر دینے والا پمپ، خلا پمپ.
المُفرَغةُ: حلقةٌ مُفرغةٌ: غیر منقطع سلسلہ، شیطانی چکر، بدی کا تسلسل.
المفروغُ منه: مکمل یا ختم شدہ.
• فَرْفَحَ: دل یا پودے کا کھلنا.
الفَرْفَحُ: نرم و چکنی زمین.
• فَرْفَرَ: قدم ملا کر تیز چلنا (۲) بدن کو جھٹکنا.
— فلانٌ: کم عقل ہونا (۲) عورتوں کی پالکی بنانا (۳) حماقت کی طرف دوڑنا.
— في كلامِهِ: بات صاف نہ کرنا اور زیادہ بولنا.
— الشيءَ: خوب پھاڑنا، چیرنا.
— الذئبُ الشاةَ: بھیڑیے کا بکری کو ادھیڑ ڈالنا.
— فلانًا وله: بے عزتی کرنا، برا کہنا، مذمت کرنا. حدیث عون بن عبد اللہ میں ہے: "ما رأيتُ رجلاً يُفَرْفِرُ الدُّنيا فَرْفَرَةَ هذا الأعرجِ" یعنی ابوحازم سے زیادہ دنیا کی مذمت کرنے والا کوئی نہیں دیکھا. هو فَرْفارٌ.
الفُرافِرُ: بے وقوف و کم اندیش (۲) بکری بھیڑ یا جنگلی گائے کا بچہ (۳) وہ شیر جو اپنے برابر کے شیر کو ادھیڑ ڈالے. کہتے ہیں: أسدٌ فُرافِرٌ وفُرافِرةٌ (۴) بالغ لڑکا (۵) وہ گھوڑا جو لگام کو سر سے اتارنے کے لئے ہلائے.
الفَرْفارُ: آگ سے جلد متاثر نہ ہونے والا مضبوط درخت جس کے پیالے وغیرہ بنائے جاتے ہیں (۲) عورتوں کی ایک سواری، پالکی.
الفُرْفُرُ: چھوٹی گوریا (چڑیا).
الفُرْفُورُ: جوان لڑکا (۲) چھوٹی گوریا.
الفِرْفِيرُ: تیز سرخ. جوهرٌ فِرفيريٌّ: بہت سرخ رنگ کا ہیرا وغیرہ.
• الفِرْفِيرِين: صفر (ایگ منٹ) جو ہیموگلوبین میں فساد کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے.
البولُ الفِرفيرينيُّ: پیشاب جس میں مادہ فرفیرین زیادہ ہو.
• فَرَقَ بينَ الشيئينِ ـُ فَرْقًا وفُرْقانًا: دو چیزوں کو الگ کرنا،

فرق کرنا، امتیاز کرنا۔

فَرَقَ بَیْنَ الْخُصُوْمِ: لڑنے والوں کا فیصلہ کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَافْرُقْ بَیْنَنَا وَبَیْنَ الْقَوْمِ الْفَاسِقِیْنَ"۔

— بَیْنَ الْمُتَشَابِہَیْنِ: دو یکساں چیزوں کا فرق بیان کرنا (کہ وہ کس وجہ سے حقیقۃً باہم مختلف ہیں)۔

— لَہٗ عَنِ الْاَمْرِ: کسی سے کسی بات کا انکشاف کرنا، وضاحت کرنا۔

— لَہٗ الطَّرِیْقُ اَوِ الرَّأْیُ: ظاہر ہونا

— الشَّیْءَ: پھاڑنا، تقسیم کرنا، جدا کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاِذْ فَرَقْنَا بِکُمُ الْبَحْرَ"۔

— اللہُ الْکِتَابَ: اللہ کا اپنی کتاب کو واضح کرنا اور کھول کر بیان کرنا، ارشاد ہے: "وَقُرْاٰنًا فَرَقْنٰہُ لِتَقْرَاَہٗ عَلَی النَّاسِ عَلٰی مُکْثٍ"۔

— فُلَانًا: کسی کے مقابلہ میں زیادہ ڈرپوک ہونا۔

— الصَّبِیَّ: بچہ کو ڈرانا۔

— الطَّائِرُ: پرندے کا بیٹ کرنا۔

— الشَّعْرَ: بالوں کی مانگ نکالنا۔

— النَّاقَۃُ: اونٹنی کا درد زدہ والی ہونا۔

— الْمَرْاَۃَ: عورت کو بچہ جننے کے بعد یخنی دینا۔

فَرِقَ ـ فَرَقًا: وفرق منہ، گھبرانا، بہت ڈرنا۔ قولہ تعالیٰ: "وَلٰکِنَّہُمْ قَوْمٌ یَّفْرَقُوْنَ"۔

— عَلَیْہِ: مہربان ہونا، شفقت کرنا۔ ھو فَرِقٌ۔

— فُلَانٌ: سمندر کی موج میں گھسنا (۲) داڑھی یا پیشانی کے بالوں کا بیچ سے ایک ہونا (۳) چھدرے دانتوں والا ہونا (دانتوں کے درمیان قدرتی فاصلے والا ہونا)۔ فَرِقَتِ الْاَسْنَانُ: دانتوں کا چھدرا (فاصلہ دار) ہونا۔

فَرِقَتِ الدَّابَّۃُ: چوپائے کے سرین کا ایک حصہ اونچا اور ایک نیچا ہونا۔

— الْبَعِیْرُ: اونٹ کا پھیلے ہوئے کھروں والا ہونا (۲) چوڑی پیشانی والا ہونا، (دونوں سینگوں کے درمیان زیادہ فاصلہ والا ہونا) (۳) خصیتین کے درمیان زیادہ فاصلہ والا ہونا۔

— الْفَرَسُ: گھوڑے کا ایک خصیہ والا ہونا۔

— الدِّیْکُ: مرغ کا دو کلغیوں والا ہونا (کلغی کے درمیان چوڑائی اور فاصلہ کی وجہ سے دو کلغیاں دکھائی دینا) کہتے ہیں: فَرِقَ عُرْفُ الدِّیْکِ: پیدائشی طور پر کلغی کا بیچ میں سے چرا ہوا ہونا (جس سے دو معلوم ہوں)۔ ھو اَفْرَقُ وھی فَرْقَاءُ ج: فُرْقٌ۔

اَفْرَقَ الْعَلِیْلُ: بیمار کا صحتیاب ہونا

— النَّاقَۃُ: اونٹنی کا بچہ جدا ہو جانا (۲) دو یا تین سال گزرنے کے باوجود گیابھن نہ ہونا۔

— فُلَانًا: گھبرانا، ڈرانا۔

— الرَّجُلُ غَنَمَہٗ: کسی کی بکریوں کا گم یا ضائع ہو جانا۔

— اِبِلَہُ الْعَامَ: اونٹوں کو چرنے کے لئے کھلا چھوڑنا، ان کی نہ جفتی کرانا اور نہ بچے جنوانا۔

— النُّفَسَاءَ: بچے کی پیدائش کے بعد زچہ کو یخنی پلانا۔

— الطَّائِرُ: بیٹ کرنا۔

فَارَقَہٗ مُفَارَقَۃً وفِرَاقًا: کسی سے علیحدگی اختیار کرنا، جدا ہونا، خیرباد کہنا

فَارَقَ فُلَانًا مِنْ حِسَابِہٖ عَلٰی کَذَا وَکَذَا: کسی بات پر اتفاق ہو جانے کے باعث معاملہ ختم کر دینا اور علیحدگی اختیار کر لینا۔

فَارَقَتِ الرُّوْحُ الْجَسَدَ: روح پرواز کرنا، مرجانا۔

— النَّوْمُ الْعَیْنَ: نیند اچٹ جانا۔

فَرَّقَ بَیْنَ الْقَوْمِ: پھوٹ ڈالنا، منتشر کرنا۔

— بَیْنَ الْمُتَشَابِہَیْنِ: باہم ممتاز کرنا فرق و امتیاز کی وجوہ بتانا۔

— الْقَاضِی بَیْنَ الزَّوْجَیْنِ: زوجین کی ایک دوسرے سے علیحدگی کا فیصلہ کرنا۔

— الشَّیْءَ: ٹکڑے کرنا، تین تیرہ کرنا، بکھیرنا۔

— اللہُ الْقُرْاٰنَ: اللہ کا قرآن کریم کو حصوں (ٹکڑوں) کی شکل میں نازل کرنا۔

— الْاَشْیَاءَ: تقسیم کرنا۔

— الصَّبِیَّ: بچہ کو ڈرانا۔

اِفْتَرَقَ الْقَوْمُ: الگ الگ ہو جانا (۲) باہم پھوٹ پڑ جانا۔

اِنْفَرَقَ عَنْہُ الشَّیْءُ: الگ ہونا (۲) پھٹنا (۳) کسی دوسری چیز سے نکل کر نمودار ہونا۔

— الصُّبْحُ: صبح کی روشنی نمودار ہونا۔

تَفَارَقَ الْقَوْمُ: آپس میں پھوٹ پڑنا۔ ایک دوسرے سے جدا ہونا۔

تَفَرَّقَ الشَّیْءُ تَفَرُّقًا وتِفِرَّاقًا: بکھر جانا، تین تیرہ بارہ باٹ ہو جانا۔

— الرَّجُلَانِ: ہر ایک کا اپنی اپنی راہ لینا

اَفْرِیْقِیَۃُ: افریقہ (براعظم) دیکھئے: (ا ۔ ف ۔ ر)

التَّفَارِیْقُ: منتشر اجزا، ٹکڑے، حصے، قسطیں۔ اَخَذَ حَقَّہٗ بِالتَّفَارِیْقِ: اس نے اپنا حصہ قسطوں میں لیا (۲) ریزگاری چھوٹے سکے (۳) خوردہ، ریٹیل، خلاف رجملہ)

ٹھوک ۔

التَّفْرِيْقُ : جدائی کا عمل، حساب میں تقسیم کا عمل خلاف جمع (۲) جدائی (۳) فرق وامتیاز

بِالتَّفْرِيْقِ : تفصیل کے ساتھ (۲) قسط وار (۳) خوردہ یا ٹکڑے ٹکڑے کر کے ۔

بَاعَ بِالتَّفْرِيْقِ : ریٹیل میں بیچا، خلاف بِالْجُمْلَةِ ۔

التَّفْرِقَةُ : جدائی، پھوٹ (۲) امتیاز ۔

التَّفْرِقَةُ الْعُنْصُرِيَّةُ : نسلی امتیاز ۔

الْفَارِقُ : فرق (دوسرے سے ممتاز کرنے والی چیز)، وجہ امتیاز، خط فاصل، حد ج: فَوَارِقُ (۲) فرق وامتیاز کرنے والا (۳) مانگ نکالنے والا ج: فُرَّاقٌ ۔

الْفَارُوْقُ : باطل سے حق کو ممتاز کرنیوالا، امیر المؤمنین عمر بن الخطابؓ کا لقب (۲) بہت ڈرپوک ۔

الْفَارُوْقَةُ : بہت ڈرپوک ۔

الْفِرَاقُ : جدائی، علیحدگی (اجسام کی جدائی کے لئے زیادہ تر استعمال ہے) (۲) روانگی رخصت ۔

الْفَرْقُ : فرق، وجہ امتیاز خصوصیت (۲) بالوں کی مانگ (۳) سکہ کی باہمی تبدیلی کا فرق (۴) حساب کی اصطلاح میں بیلنس، باقی ج: فُرُوْقٌ (۵) جدائی، علیحدگی ۔

الْفِرْقُ : پھٹنے والی چیز کا ایک حصہ۔ قرآن پاک میں ہے: "اَنِ اضْرِبْ بِعَصَاكَ الْبَحْرَ فَانْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيْمِ" (۲) پہاڑی، اونچا ٹیلہ (۳) سمندر کی بڑی لہر، بڑی موج (۴) ہر چیز سے الگ ہونے والا ٹکڑا، حصہ سیکشن (۵) ریوڑ، ڈار، گلہ ۔

الْفَرَقُ : ڈر، گھبراہٹ ۔

الْفَرِقُ و الْفَرُوْقُ : پیدائشی طور پر بہت ڈرپوک ۔

الْفُرْقَانُ : قرآن پاک میں ارشاد باری ہے: "تَبَارَكَ الَّذِيْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰى عَبْدِهٖ لِيَكُوْنَ لِلْعَالَمِيْنَ نَذِيْرًا" (۲) حجت و برہان، دلیل قاطع (۳) حق و باطل کو جدا کرنے والی ہر چیز ہر بات ۔

الْفِرْقَةُ : انسانوں کا گروہ، جماعت، گروپ ج: فِرَقٌ ۔

فِرْقَةُ الْأَلْعَابِ : کھیلوں کی ٹیم، پارٹی ۔

فِرْقَةُ التَّمْثِيْلِ : ڈرامہ گروپ، ایکٹنگ کرنے والی پارٹی ۔

فِرْقَةٌ عَسْكَرِيَّةٌ : فوج کا ایک ڈویژن (۲) فوجی ٹیم ۔

فِرْقَةُ الْمُوْسِيْقَا : میوزک گروپ ۔

فِرْقَةُ الْمَطَافِي : فائر بریگیڈ، آگ بجھانے کا عملہ ۔

فِرْقَةٌ فِي الْمَدْرَسَةِ : کلاس کا سیکشن ۔

الْفُرْقَةُ : جدائی، علیحدگی ۔

الْفَرُوْقُ : بہت ڈرپوک ۔

الْفَرِيْقُ : بڑی جماعت، پارٹی، ٹیم (فرقہ کے مقابلہ میں فریق بڑی جماعت) ۔ (۲) جدائی اختیار کرنے والا (۳) آگے بڑھ جانے والا گھوڑا (۴) نائب امیر البحر، لفٹننٹ جنرل، ج: فُرَقَاءُ و اَفْرِقَةٌ ۔

فَرِيْقٌ اَوَّلُ : لفٹننٹ جنرل ۔

فَرِيْقٌ (فِي الْأَلْعَابِ الرِّيَاضِيَّةِ :) فَرِيْقٌ رِيَاضِيٌّ : کھیل کی ٹیم ۔

فَرِيْقٌ فِي دَعْوٰى : مقدمہ کا فریق ۔

فَرِيْقٌ فِي عَقْدٍ : معاہدہ کا فریق ۔

فَرِيْقٌ (فِي الْقُوَّاتِ الْبَحْرِيَّةِ :) وائس ایڈمرل، نائب امیر البحر ۔

الْفَرِيْقُ الْمُهَاجِمُ : حملہ آور گروپ، گیند پھینکنے والا گروپ ۔

الْمَفْرِقُ : جدائی کا مقام، نقطۂ انفصال، مرکز انفصال ج: مَفَارِقُ ۔

الْمَفْرِقُ (مِنَ الرَّأْسِ) سر میں بالوں کی مانگ، مانگ نکالنے کی جگہ ۔

الْمَفْرِقُ (مِنَ الطَّرِيْقِ) راستے کا وہ مقام جہاں سے دوسرا راستہ نکلتا ہو ۔

مَفْرِقُ الطُّرُقِ : وہ جگہ جہاں سے کئی راستے الگ ہوتے ہوں، چوراہا ۔

مَفَارِقُ الْحَدِيْثِ : حدیث یا گفتگو کے واضح پہلو ۔ وَقَّفْتُهُ عَلٰى مَفَارِقِ الْحَدِيْثِ : میں نے اسے گفتگو یا حدیث کے واضح پہلوؤں سے باخبر کیا ۔

الْفَرْقَدُ : قطب شمالی کے قریب کا ایک ستارہ جو اپنی جگہ قائم رہتا ہے اور اس سے مسافر راہ نمائی حاصل کرتے ہیں اسے النَّجْمُ الْقُطْبِيُّ بھی کہا جاتا ہے ۔ اس کے قریب اسی جیسا ایک چھوٹا ستارہ اور ہے ۔ ان دونوں کو فَرْقَدَان کہا جاتا ہے (۲) بچھڑا (گائے کا بچہ) ج: فَرَاقِدُ

الْفُرْقُوْدُ : الْفَرْقَدُ، ج: فَرَاقِيْدُ ۔

فَرْقَعَ الشَّيْءُ فَرْقَعَةً : چیخنا، چٹخنے کی آواز ہونا، دھماکہ ہونا، پٹاخے وغیرہ پھٹنے کی آواز ہونا ۔

ـــ الشَّيْءَ : پھوڑ کر دھماکہ کرنا ۔

ـــ الْأَصَابِعَ : انگلیاں چٹخانا ۔

ـــ فُلَانًا : گردن اس طرح دوڑنا کہ اس کی آواز ہو ۔

اِفْرَنْقَعَ : پیٹھ پھیر کر تیز دوڑنا ۔

ـــ الْأَصَابِعُ : انگلیاں چٹخنا ۔

ـــ الْقَوْمُ عَنِ الشَّيْءِ : الگ ہونا، کنارہ کشی اختیار کرنا ۔

تَفَرْقَعَتِ الْأَصَابِعُ : انگلیوں کا چٹخنا ۔

الْفَرْقَعَةُ : دو چیزوں کے ٹکرانے کی آواز (۲) چٹخنے کی آواز (۳) گرج دار آواز (۴) آتش گیر مادہ کا دھماکہ، پٹاخے وغیرہ کی آواز ۔

المُفَرْقَعَات: (بفتح القاف) دھماکہ خیز چیزیں، دھماکہ سے پھٹنے والی چیزیں، پٹاخے، گولے وغیرہ ۔

• فَرَكَ الشَّيْءَ ـُ فَرْكًا: ہاتھ سے ملنا رگڑنا، کھرچنا ۔

— الحِمَّصَ و فَرَكَ الجَوْزَ: چنے اور اخروٹ کو انگلیوں سے مل کر باریک چھلکا اتارنا ۔

— الثَّوْبَ و نَحْوَهُ: کپڑے وغیرہ کو لگی ہوئی چیز اتارنے کے لئے رگڑنا۔ هو فَارِكٌ و الثَّوْبُ و نَحْوُهُ مَفْرُوكٌ و فَرِيكٌ ۔

فَرِكَ ـَ فَرَكًا: (خاوند اور بیوی کا ایک دوسرے سے) متنفر ہونا، بغض رکھنا هو و هي فَارِكٌ ۔

أَفْرَكَ السُّنْبُلُ: گیہوں وغیرہ کی بال (خوشہ) کامل کردانے نکالنے کے قابل ہوجانا، پکنے کے قریب ہوجانا ۔

اِنْفَرَكَ الشَّيْءُ: ملنے سے کسی چیز کا چھلکا یا لگی ہوئی چیز الگ ہوجانا، جھڑ کر صاف ہوجانا، ملاجانا، رگڑا جانا، کھرچا جانا ۔

— المَنْكِبُ: مونڈھا اترنا، ڈھیلا پڑنا ۔

تَفَرَّكَ المُخَنَّثُ في كَلَامِهِ ومِشْيَتِهِ: ہیجڑے کا چلتے ہوئے یا بولتے ہوئے مٹکنا بدن کے جوڑوں کو ہلانا ۔

اِسْتَفْرَكَ الحَبُّ في السُّنْبُلَةِ: خوشہ میں دانوں کا سخت اور موٹا ہوجانا پکنے کے قریب ہونا ۔

الفَرْكُ: چھلکا اتری ہوئی چیز یا چھلکا اترے ہوئے دانے یا وہ چیز جس کا چھلکا ملنے سے اتر جائے ۔

الفَرِيكُ: ملاہوا، رگڑا ہوا، کھرچا ہوا، ملنے یا رگڑنے یا کھرچنے کے قابل، مل کر چھلکا اتارا ہوا۔ بمعنی المَفْرُوكُ (۲) کھانے کے قابل اور تازہ پکا ہوا گیہوں یا مکئی (کچیا گیہوں یا مکئی) کچیا گیہوں اور مکئی جسے بھون کر سکھا کر پکایا جائے (۳) زبان کی جڑ کی ہڈی (یہ دو ہوتی ہیں)

الفَرِيكَةُ: زبان کی جڑ کی ہڈی (یہ دو ہوتی ہیں)۔

المَفْرُوكُ: الفَرِيكُ (۲) جس کے مونڈھے کی ہڈی اتر گئی ہو ۔

المَفْرُوكَةُ: دودھ اور مکھن مکئی میں ملاکر بنایا جانے والا مصر کا دیہاتی کھانا ۔

الفَرَاكُ: (معرب لفظ) فراک (ایک خاص لباس)۔

المِفْرَكُ: پیچ کش ج: مَفَارِكُ ۔

• فَرَمَ اللَّحْمَ ـِ فَرْمًا: قیمہ کرنا (۲) کاٹنا ۔

أَفْرَمَ الإِنَاءَ: برتن کو بھرنا ۔

الأَفْرَمُ: وہ بچہ جس کے دانت ٹوٹ گئے ہوں ۔

الفَرَمَان: (دخیل لفظ) فرمان، شاہی حکمنامہ ج: فَرَامِين ۔

فَرْمَة الطبع: پریس کا فرمہ ۔

الفَرَّامَةُ: قیمہ کرنے کی مشین ۔

المَفْرُومُ: اللَّحْمُ المَفْرُومُ: کٹا ہوا گوشت، قیمہ ۔

المِفْرَمَةُ: الفَرَّامَةُ ۔

• الفَرْمَلَةُ: (ضابطة و كمّاحة العربة) بریک ج: فَرَامِلُ

الفَرْمَلَةُ التَّالِفَة: فیل (ناکارہ) بریک (خلاف عاملة)۔

فَرْمَلِجيُّ القِطَار: بریک مین (ریل گاڑی کو بریک لگانے والا)۔

• الفُرْنُ: روٹی پکانے کا تنور (۲) بھٹی (۳) نان بائی کی دوکان (۴) بسکٹ بنانے کا تنور یا کارخانہ (بیکری) ج: أَفْرَانٌ ۔

الفُرْنُ الذَّرِّيُّ: ایٹمی بھٹی ۔

الفَارِنَة: تنور لگانے والی عورت ۔

الفَرَّانُ: تنور والا، بسکٹ بنانے والا، نان بائی

الفُرْنِيُّ: تنور والا، بیکری والا ۔

الفُرْنِيَّةُ: شیرمال، باقرخوانی (دودھ گھی شکر ڈال کر بنائی ہوئی تنوری روٹی) (۲) میٹھا بسکٹ ج: فُرْنِيٌّ ۔

فَرْنَجَ: انگریز جیسا بنانا ۔

تَفَرْنَجَ: انگریز جیسے اخلاق و اطوار اختیار کرنا ۔

الفِرِنْدُ: تلوار (۲) آب شمشیر (۳) سرخ گلاب (۴) انار کا دانہ۔ سَيْفٌ فِرِنْدٌ بے مثل تلوار، چمکتی ہوئی تلوار ج: فَرَانِد ۔

الإِفْرِنْدُ: تلوار کا جوہر، نقش و نگار ج: إِفْرِنْدَات

• فَرَنْسَا: فرانس ۔

• الفَرَنْسِيُّ: فرانس کا باشندہ، فرانسیسی

الفَرَنْكُ: فرانسیسی سکہ، فرانک ج: فَرَنْكَات ۔

• فَرِهَ ـَ فَرَهًا: اکڑ باز یا زندہ دل ہونا۔ هو فَرِهٌ و هي فَرِهَةٌ

فَرُهَ ـُ فَرَاهَةً و فُرُوهَةً: حسین وجمیل ہونا (۲) پھرتیلا اور چست ہونا (۳) ہوشیار و ماہر ہونا۔ هو فَارِهٌ۔ قرآن حکیم میں ہے: "وَتَنْحِتُونَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا فَارِهِينَ" تم مہارت فن کے ساتھ پہاڑوں کو تراش کر گھر بناتے ہو ج: فُرَّهٌ و فُرَهَةٌ ۔

أَفْرَهَ: خوبصورت یا پھرتیلا بچہ جننا (۲) عمدہ چیز اپنانا، لینا ۔

— المَرْأَةُ: عورت کا حسین بچے جننا ۔

فَرَّهَ: أَفْرَهَ ۔

اِسْتَفْرَهَ: عمدہ چیز لینا، چھانٹنا ۔

اَفْرَہَ : فُلَانٌ اَفْرَہُ مِن فُلَانٍ: فلاں فلاں سے زیادہ روشن رو ہے۔
الاَفْرَہُ: بہت ماہر و ہوشیار۔
الفَارِہُ: ماہر و ہوشیار (۲) پھرتیلا اور چاق چوبند۔
الفَارِہَۃُ: خوبصورت جوان لڑکی ج: فَوَارِہُ۔
الفَرَاہَۃُ: چستی و چالاکی (۲) مہارت (۳) خوبصورتی۔
فَرْہَدَ الغُلَامُ: لڑکے کا اچھی کاٹھی والا ہونا، اچھا اور بھرپور جسم کا ہونا (۲) دوڑتے دوڑتے سانس چڑھ جانا، پھول جانا۔
ـــ نَفَسُہُ: دل گرفتہ یا آزردہ خاطر ہونا۔
تَفَرْہَدَ الغُلَامُ: خوبصورت اور موٹا ہونا
الفُرْہُدُ: گٹھے ہوئے اچھے بدن کا لڑکا (۲) شیر کا بچہ۔
الفُرْہُودُ: الفُرْہُدُ ج: فَرَاہِیدُ
• فَرَّی الثِّیَابَ: کپڑوں پر پوستین لگانا۔ ھی مُفَرَّاۃ۔
اِفْتَرَی فَرْوًا: پوستین پہننا۔
الفَرَا: جنگلی گدھا۔ دیکھئے (فَرَأ)۔
الفَرَّاءُ: پوستین ساز، پوستین فروش۔
الفَرْوُ: ریچھ یا لومڑی وغیرہ جانوروں کی کھال جس سے دباغت کے بعد گرم کپڑا بنایا جاتا ہے، پوستین لگا کپڑا، پوستین سنجاب ج: فِرَاءٌ۔
الفَرْوَۃُ: بال دار چمڑا۔ فَرْوَۃُ الرَّأسِ: سر کی بال سمیت کھال۔ فَرْوَۃُ الذِّئبِ، فَرْوَۃُ الاَرْنَبِ، فَرْوَۃُ الثَّعْلَبِ ج: فِرَاءٌ۔
اَبُو فَرْوَۃَ: ایک پودا جس کی پھلی بھون کر کھائی جاتی ہے اس کا نام قَسْطَل ہے مصر میں ابوفروہ کہتے ہیں۔
• فَرَی الشَّیْءَ ـِ فَرْیًا: پھاڑنا، چیرنا، چورہ کرنا، ریزہ ریزہ کرنا۔
فَرَی الفَرِیَّۃَ: توشہ دان بنانا۔
ـــ الکَذِبَ: جھوٹ گھڑنا، کسی کے متعلق جھوٹی بات کہنا، تہمت لگانا۔
ـــ الاَرْضَ: زمین پر چلنا، گزرنا۔
فَرِیَ ـَ فَرًی: بھونچکا ہونا، ششدر رہ جانا۔
اَفْرَی الشَّیْءَ: پھاڑنا، چاک کرنا۔
ـــ فُلَانًا: بہت زیادہ ملامت کرنا۔
ـــ الاَوْدَاجَ: گردن کی رگوں کو کاٹ کر خون نکالنا۔
فَرَّاہُ: فَرَی کا مبالغہ۔ اچھی طرح چاک کرنا (۲) باریک ریزے کرنا۔
اِفْتَرَی القَوْلَ: بات گھڑنا۔
ـــ عَلَیہِ الکَذِبَ: کسی پر تہمت لگانا، کسی کے متعلق غلط بات گھڑنا۔
اِنْفَرَی الشَّیْءُ: پھٹنا، چرنا، چاک ہونا
تَفَرَّی الشَّیْءُ: پھٹنا، ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔ تَفَرَّی عَنہُ ثَوبُہُ: کپڑا پھٹ کر بدن نظر آنا۔ تَفَرَّی اللَّیلُ عن صُبْحِہِ: رات گزر کر صبح نمودار ہونا۔
ـــ العَیْنُ: چشمہ پھوٹ آنا، چشمہ سے پانی جاری ہونا۔
ـــ الاَرْضُ بالعَیْنِ: زمین پھٹ کر چشمہ جاری ہونا۔
الافتِرَاءُ: بہتان تراشی، الزام۔
الفِرْیَۃُ: جھوٹ، جھوٹا الزام ج: فِرًی۔
الفَرِیُّ: گھڑی ہوئی بات (۲) حیرت انگیز بات، عجیب بات۔ قرآن پاک میں ہے: "قَالُوا یَا مَرْیَمُ لَقَدْ جِئْتِ شَیْئًا فَرِیًّا"۔ فُلَانٌ یَفْرِی الفَرِیَّ: فلاں عجیب و غریب اور عمدہ کام کرتا ہے (۳) بات گھڑنے والا۔ آدمی۔
المُفْتَرِی: بہتان طراز، الزام تراش۔
المُفْتَرَی: من گھڑت، بے بنیاد۔

ف ـــــ ز

• فَزَرَ الثَّوبَ ونَحْوَہ ـِ فَزْرًا: پھاڑنا، چاک کرنا (۲) بوسیدہ کر دینا
ـــ الشَّیْءَ: شگاف ڈالنا، ٹکڑے کرنا۔
ـــ الشَّیْءَ من الشَّیْءِ: جدا کرنا، علیحدہ کرنا۔
فَزِرَ ـَ فَزَرًا: پیٹھ یا سینہ پر گانٹھ پیدا ہو جانا۔ ھو اَفْزَرُ وھی فَزْرَاءُ ج: فُزْرٌ۔
اَفْزَرَ الشَّیْءَ: پھاڑنا۔
فَزَّرَ الشَّیْءَ: پھاڑنا، پارہ پارہ کرنا۔
اِنْفَزَرَ الثَّوبُ: پھٹنا (۲) پرانا ہونا۔
تَفَزَّرَ: پھٹنا، پارہ پارہ ہونا۔
الفَازِرُ: سیاہ چیونٹی جس میں سرخی بھی ہو۔
الفَازِرَۃُ: ریگستان کا قدرتی راستہ (جو زمین کے شگاف جیسا ہو)۔
الفَزَارَۃُ: چیتے کی مادہ۔
الفِزْرُ: بکری کا بچہ (۲) شیر ببر کا بچہ، چیتے کا بچہ
الفَزْرَاءُ: بھرے ہوئے جسم کی لڑکی۔ (۲) قریب البلوغ لڑکی۔
الفُزْرَۃُ: سینہ یا کمر میں بڑا ابھار ج: فُزَرٌ
الفِزْرَۃُ: مؤنث الفِزْر۔ پھٹن، رتخ، ج: فِزَرٌ و فُزُورٌ۔
المَفْزُورُ: کبڑا، کوز پشت۔
• فَزَّ ـِ فَزًّا: گھبرانا، ڈرنا، بے چین ہونا، تڑپنا (۲) جست لگانا، کودنا۔
ـــ عن الاَمْرِ: کنارہ کش ہونا، الگ ہو جانا چھوڑنا۔
ـــ الرَّجُلُ فَزَارَۃً و فُزُوزَۃً: پھرتیلا اور چالاک ہونا۔
ـــ الجُرْحُ فَزًّا و فَزِیزًا: زخم سے

مواد بہنا۔
فَزَّ فُلَانًا ـُ فَزًّا: گھبرا دینا، ہوش اڑا دینا، پریشان کر دینا۔
اَفَزَّهُ: فَزَّهُ۔
تَفَازًّا: باہم مقابلہ کرنا، ایک دوسرے کو ہرانا، غالب آنے کی کوشش کرنا۔
اِسْتَفَزَّهُ الخَوْفُ: خوف طاری ہوجانا
ـــ فُلَانًا: جوش دلانا (۲) پریشان کرنا، بے چین کرنا (۳) گھر سے نکال دینا (۴) ہلکا اور ذلیل سمجھنا۔
الاِسْتِفْزَازُ: اشتعال انگیزی (۲) تخویف (۳) اضطراب انگیزی۔
الفَزُّ: ہلکا آدمی (۲) بے وزن اور حقیر آدمی (۳) جنگلی گائے کا بچہ ج: اَفْزَازٌ۔
الفَزَّةُ: اضطرابی حالت کی چھلانگ، گھبراہٹ کی جست۔
• فَزِعَ فُلَان ـَ فَزَعًا: خوف زدہ ہونا، خوفناک چیز سے ڈر کر بھاگنا۔
هو فازِعٌ ج: فَزَعَةٌ۔
ـــ القَوْمَ: مدد کرنا، فریاد رسی کرنا۔
فَزِعَ ـَ فَزَعًا: ڈرنا، سہمنا، گھبرا جانا
هو فَزِعٌ۔
ـــ اِلَيهِ: ڈر کر کسی کی پناہ لینا، سہارا لینا۔
ـــ من نَوْمِهِ: بیدار ہونا، گھبرا کر اٹھنا
اَفْزَعَهُ: ڈرانا، خوف زدہ کرنا (۲) مدد کرنا، فریاد رسی کرنا۔ اَفْزَعَهُ لَمَّا فَزِعَ: جب وہ گھبرایا تو اس کی مدد کی اور گھبراہٹ دور کی، جب اس نے فریاد کی تو اس کی فریاد رسی۔
ـــ من نَوْمِهِ: جگانا، بیدار کرنا۔
فَزَّعَهُ: اَفْزَعَهُ۔
فُزِّعَ عنه: خوف اور گھبراہٹ دور ہونا۔ قرآن حکیم میں ہے: "حَتّٰى اِذَا فُزِّعَ عَنْ قُلُوبِهِمْ"۔

الفَازِعُ: خوف زدہ ج: فَزَعَةٌ۔
الفَزَّاعَةُ: بہت ڈرپوک، جلد گھبرا جانے والا (۲) بہت ڈرانے اور خوف دلانے والا، بچھ کاگ، دھوکا۔
الفَزَعُ: خوف، گھبراہٹ، پریشانی، فریادرسی، پناہ گیری۔ انصار رضی اللہ عنہم کے بارہ میں حدیث نبوی ہے: "اِنَّكُمْ لَتَكْثُرُوْنَ عِنْدَ الفَزَعِ وَتَقِلُّوْنَ عِنْدَ الطَّمَعِ": مدد طلبی کے وقت (مدد کیلئے) تمہاری تعداد بہت ہوتی ہے اور (اپنے) فائدہ کے وقت (حصول منفعت کے لئے) تم بہت تھوڑے ہوتے ہو (۲) ڈراؤنی چیز ج: اَفْزَاعٌ۔
الفَزِعُ: فریاد رس، مددگار (۲) فریادی طالب مدد (۳) خائف و پریشان۔
الفُزْعَةُ: خوفناک آدمی جس سے لوگ بہت ڈرتے ہوں۔
الفُزَعَةُ: بہت ڈرپوک، بزدل۔
المُفَازِعُ: فریادی (۲) فریاد رس۔
المُفَزَّعُ: جس کا خوف دور کر دیا گیا ہو (۲) بزدل، لرزہ بر اندام۔
المُفْزِعُ: بھیانک، خوفناک۔
المَفْزَعُ: مصیبت کے وقت جس کی پناہ لی جائے (واحد و جمع اور مذکر و مؤنث سب کے لئے)۔
المَفْزَعَةُ: المَفْزَعُ (۲) ڈراونی چیز، بھیانک اور خوفناک چیز یا جگہ۔
فَزْفَزَهُ: ڈرانا، دھتکارنا۔

ف ـــ س

• فَسَأَ الثَّوبَ ـَ فَسْأً: کپڑے کو کھینچ کر پھاڑنا، پھسکانا۔
ـــ عن الاَمْرِ: روکنا۔
فَسِئَ ـَ فَسَأً: ابھرے ہوئے سینے اور دبی ہوئی کمر والا ہونا۔ هو اَفْسَأُ وهي فَسْآءُ ج: فُسْءٌ

فَسَّأَ الثَّوبَ تَفْسِئَةً وتَفْسِيئًا: پارہ پارہ کرنا، خوب پھاڑنا، پھسکانا۔
تَفَسَّأَ الثَّوبُ: پھٹنا، پارہ پارہ ہونا، پھسکنا (۲) پرانا ہونا۔
المَفْسُوءُ: سرین پیچھے کو نکال کر چلنے والا۔
• الفُسْتَانُ: فراک، لیڈی گاؤن، عورتوں کا ایک لباس ج: فَسَاتِينُ۔
• الفُسْتُقُ: پستہ، پستہ کا درخت۔
الفُسْتُقِيُّ: پستئی رنگ کا۔
• فَسَحَ لَهُ فى المَجْلِسِ ـَ فَسْحًا: کسی کو بیٹھنے کی جگہ دینا (خود سمٹنا اور دوسرے کے لئے کشادگی کرنا) قرآن حکیم میں ہے: "اِذَا قِيْلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوْا فِى المَجَالِسِ فَافْسَحُوْا يَفْسَحِ اللّٰهُ لَكُمْ"۔
ـــ لَهُ الاَمِيرُ فى السَّفَرِ: سفر کی اجازت دینا۔
ـــ الخُرْزَتَيْنِ ونَحْوَهُمَا: دو سوراخوں کے درمیان سلائی میں فاصلہ کرنا، لمبا لمبا ٹانکا لگانا۔
ـــ الشيءَ: پھیلانا۔ جَمَلٌ مَفْسُوحُ الضُّلُوعِ: کشادہ پسلیوں والا اونٹ۔
فَسُحَ المَكَانُ ـُ فَسَاحَةً: کشادہ ہونا
هو فَسِيحٌ۔
اَفْسَحَ المَكَانَ: کشادہ کرنا۔
فَسَّحَ المَكَانَ: کشادہ کرنا۔
ـــ لِفُلَانٍ اَنْ يَفْعَلَ كَذَا: کسی کے لئے کسی کام کی گنجائش پیدا کرنا۔
اِنْفَسَحَ المَكَانُ: کشادہ ہونا۔
ـــ صَدْرُهُ: اطمینان قلب ہونا، منشرح ہونا۔
ـــ طَرْفُهُ: نگاہ دوڑنا، دور تک جانا، وسیع النظر ہونا، بلارکاوٹ نگاہ کا دور تک جانا۔
تَفَاسَحَ القَوْمُ: لوگوں کا کھل کر بیٹھنا، باہم کشادگی پیدا کرنا۔

تَفَسَّحَ المَكَانُ: جگہ کا کھلا ہوا اور کشادہ ہونا۔
ــــ فُلانٌ: جگہ میں گنجائش چاہنا، بیٹھنے کے لئے جگہ چاہنا (۲) کام سے چھٹی چاہنا۔
ــــ له فی المَجلِس: کسی کے لئے بیٹھنے کی گنجائش نکالنا، جگہ دینا۔ قرآن حکیم میں ہے: "اِذَا قِيْلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوْا فِى الْمَجَالِسِ فَافْسَحُوْا يَفْسَحِ اللّٰهُ لَكُمْ"۔
الفَسحُ: کشادگی، گنجائش (۲) پاسپورٹ (ملک سے باہر جانے کا اجازت نامہ)
الفُسُحُ: کشادہ، وسیع۔ منزل فُسُحٌ۔ رَجُلٌ فُسُحٌ: وسیع الصدر آدمی۔
الفُسحَةُ: کشادگی، گنجائش، جگہ (۲) وقفۂ آرام و تفریح، چھٹی ج: فُسَحٌ
الفُسحَةُ بین ساعاتِ الدرسِ تعلیمی گھنٹوں کا درمیانی وقفہ
الفُسحَةُ فی العَرَبَة: گاڑی میں گنجائش، جگہ۔
الفُسحَتَان: نچلے ہونٹ اور ٹھوڑی کے درمیان والے بالوں کے دائیں بائیں بالوں سے خالی جگہ۔
الفَسِيحُ: کشادہ، وسیع۔
الفَيْسَحَى: قدموں کی کشادگی۔ هو يَمشِي الفَيْسَحَى: وہ کشادہ قدموں سے چلتا ہے لمبے لمبے ڈگ بھرتا ہے۔
• فَسَخَ الرَّجُلُ ـَ فَسْخًا: ناواقف و کمزور ہونا۔
ــــ الرَّأيَ: کسی معاملہ میں کسی رائے کو بے اثر اور غیر مفید کر دینا۔
ــــ الأشيَاءَ: تین تیرہ کرنا، الگ الگ کرنا
ــــ الشیئَ: توڑنا، ختم کرنا، بے اثر و بے نتیجہ بنانا۔
ــــ البَيعَ او العَقدَ: بیع یا معاہدہ کو ختم کرنا، منسوخ کرنا، کالعدم کرنا۔

فَسَخَ المَفصِلَ: جوڑ کو (شکستگی کے بغیر) اپنی جگہ سے ہٹا دینا، سرکانا۔
ــــ الثَّوبَ عن نَفسِه: اپنے کپڑے اتارنا، اتار پھینکنا۔
فَسِخَ الرَّأيُ ونَحوُهُ ـَ فَسَخًا: فاسد اور غیر مفید ہونا۔ هو فَسِخٌ
أفسَخَ القُرآنَ: بھول جانا۔
فَاسَخَهُ البَيعَ: کسی سے بیع فسخ کرنے کا مطالبہ کرنا یا کسی کے ساتھ بیع یا معاملہ کے فسخ پر متفق ہونا۔
انفَسَخَ الشیئُ: فسخ ہونا، منسوخ ہونا، ختم ہونا، ٹوٹ جانا، الگ ہوجانا، اپنی جگہ سے ہٹ جانا۔
ــــ المَفصِلُ: جوڑ کا سرک جانا (ہاتھ وغیرہ اتر جانا)۔
ــــ الخِطبَةُ: منگنی ٹوٹ جانا۔
تَفَاسَخَ البَيِّعَانِ البَيعَ و نَحوَهُ: بائع اور مشتری کا فسخ بیع پر متفق ہونا۔
ــــ الأقَاوِيلُ: اقوال کا متضاد ہونا۔
تَفَسَّخَ الشیئُ: انفسخ (۲) ٹکڑے ٹکڑے ہونا، عناصر ترکیبی کا الگ الگ ہوجانا۔
ــــ الشَّعرُ عن الجِلدِ: بال اڑ جانا
ــــ اللَّحمُ عن العَظمِ: ہڈی کے اوپر سے گوشت اتر جانا، الگ ہوجانا۔
ــــ المَادَّةُ العُضوِيَّةُ: جراثیم کی وجہ سے جسمانی جوڑ کا گل جانا، ٹکڑے ٹکڑے ہوجانا۔
ــــ الفَأرَةُ فی المَاءِ: چوہیا کا پانی میں گر کر ٹکڑے ٹکڑے ہوجانا، گل جانا، مذکورہ چاروں احوال: بال جھڑنا، عضو الگ ہونا، ہڈی سے گوشت الگ ہونا، پانی میں گر کر ٹکڑے ہوجانا، مردے کے ساتھ خاص ہیں
ــــ الفَصِيلُ تَحتَ الحِملِ الثَّقِيلِ: اونٹ کے بچہ کا وزن کے نیچے دب جانا، اسے اٹھا نہ پانا۔

الفَاسِخُ: منسوخ و کالعدم کرنے والا، (۲) ٹکڑے ٹکڑے کرنے والا۔
الفَسخُ: کمزور و پست ہمت جو مشکلات کا مقابلہ نہ کرسکے یا اپنے مقصد کا حصول نہ کرسکے (۲) عقلی و بدنی کمزوری، (۳) منسوخی، کالعدمی۔
الفَسِيخُ: فسخ شدہ، کالعدم قرار دیا ہوا (۲) نمک لگائی ہوئی ایک قسم کی مچھلی جسے گلنے کے لیے کچھ عرصہ رکھ دیا جاتا ہے۔
المَفسُوخُ: الفسیخ
• فَسَدَ اللَّحمُ او اللَّبَنُ اونَحوُهما ـُ فَسَادًا: خراب ہونا، بگڑنا، سڑنا، ناقابل استعمال ہونا (خلاف صلح)۔
ــــ العَقدُ و نَحوُهُ: معاہدہ وغیرہ کالعدم ہوجانا، باطل ہونا۔
ــــ الرَّجُلُ: آدمی کا بگڑ جانا، حدودِ عقل و حکمت سے تجاوز کرجانا۔
ــــ الأمُورُ: معاملات بگڑ جانا، افراتفری پیدا ہونا، نظام میں خلل پڑنا۔ قرآن حکیم میں ہے: "لَوْ كَانَ فِيْهِمَآ اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا" اگر ان (زمین و آسمان) میں متعدد خدا ہوتے تو ان کا نظام بگڑ جاتا۔ هو فَاسِدٌ و فَسِيدٌ ج: فَسْدَى۔
أفسَدَ الرَّجُلُ: آدمی کا بگڑنا خراب ہونا حدود عقل و حکمت سے باہر ہوجانا۔
ــــ الشیئَ: بگاڑنا خراب کرنا (۲) بے نفع اور بے نتیجہ بنانا، ناکام بنانا، باطل کرنا، صحیح بنیاد سے ہٹا دینا، غلط کرنا۔
ــــ فی الأرضِ: زمین میں خرابی اور بگاڑ پھیلانا، فساد مچانا۔
فَاسَدَ الرَّجُلُ رَهطَهُ: اپنے لوگوں سے بدسلوکی کرنا اور ان کا آمادۂ پیکار ہونا۔
فَسَّدَهُ: مبالغہ در فَسَدَ۔ بالکل بگاڑ دینا۔

بہت خراب کرنا، بالکل ختم کر ڈالنا، بالکلیہ زائل کرنا۔
تَفَاسَدَ الْقَوْمُ : باہم قطع تعلق کرنا، ایک دوسرے کے خلاف ہونا۔
اِسْتَفْسَدَ الشَّیْءَ : بگاڑنے کی کوشش کرنا۔
— الزَّرْعَ : کھیتی کو خراب کرنے والا عمل کرنا۔
— الْاَمْرَ : خراب پانا یا خراب سمجھنا۔
— الرَّجُلُ رَهْطَهُ : اپنے لوگوں سے بدسلوکی کرنا اور ان کا آمادۂ پیکار ہونا۔
الْاِفْسَادُ : فساد انگیزی، خلل اندازی، ابطال۔
الْفَاسِدُ : خراب، بگڑا ہوا، سڑا ہوا، بے اثر، بے نتیجہ (۲) باطل، غیر صحیح، غیر صالح (۳) بدپا، بداطوار۔
الْفَسَادُ : بگاڑ، خرابی، تعفن (۲) کرپشن، ابتری، گڑبڑی (۳) قحط و خشک سالی۔ قرآن پاک میں ہے: "ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ اَيْدِي النَّاسِ" (۴) ضرر رسانی قرآن پاک میں ہے: "وَيَسْعَوْنَ فِي الْاَرْضِ فَسَادًا" (۵) بداخلاقی بداطواری۔
الْمُفْسِدُ : فساد انگیز (۲) بداطوار (۳) باطل اور مخرب۔
الْمَفْسَدَةُ : خرابی، نقصان (۲) سبب خرابی باعث فساد ج: مَفَاسِد۔ هٰذَا الْاَمْرُ مَفْسَدَةٌ لِكَذَا : یہ چیز فلاں بات کے لئے نقصان کا باعث ہے
• فَسَرَ الشَّيْءَ ـِ فَسْرًا : ظاہر کرنا، واضح کرنا، کھول کر بیان کرنا۔
— الطَّبِيبُ : پیشاب ٹیسٹ کرنا پیشاب کی جانچ سے بیماری کا پتہ چلانا۔
فَسَّرَ الشَّيْءَ : اچھی طرح ظاہر کرنا، کھول کر بیان کرنا، مراد بتانا۔
فَسَّرَ آيَاتِ الْقُرْآنِ الْحَكِيمِ : آیات قرآن کے احکام و مطالب اور اسرار و حکم بیان کرنا، لفظی اور معنوی تحقیق کرنا مراد باری تعالیٰ بیان کرنا۔
— الشَّيْءَ بِكَذَا : کسی چیز کے خاص معنی لینا۔
اِسْتَفْسَرَهُ عَنْ كَذَا وَاسْتَفْسَرَهُ كَذَا : کسی سے کسی چیز کی وضاحت کرانا، وضاحت چاہنا۔
التَّفْسِرَةُ : شرح و وضاحت (۲) قارورہ (پیشاب کی اتنی مقدار جسے ڈاکٹر ٹیسٹ کرتا ہے)۔
التَّفْسِيرُ : شرح و وضاحت تفسیر قرآن جس میں قرآن حکیم کے احکام و مطالب اسرار و حکم اور عقائد و تعلیمات کا بیان مقصود ہو (۲) تاویل مراد۔
حَرْفُ التَّفْسِيرِ : اَيْ اور اَنْ۔ اَيْ سے مبہم شئ کی تفسیر کی جاتی ہے جیسے: هٰذَا عَسْجَدٌ اَيْ ذَهَبٌ اور اَن سے قول کی مراد بیان کی جاتی ہے جیسے: نَادَيْتُكَ اَنِ افْعَلْ كَذَا : اَنِ افْعَلْ نَادَيْتُكَ کی تفسیر و وضاحت ہے یعنی میری ندا اور پکار کا مقصد اس کام کے کرنے کا حکم دینا تھا۔
الْمُفَسِّرُ : قرآن کریم کے علوم، اسرار و حکم اور احکام و مطالب جاننے اور بیان کرنے کا ماہر۔
• الْفُسْطَاطُ : اون کا بنایا ہوا خیمہ، ڈیرہ، تمبو، ٹینٹ (۲) مصر کا قدیم شہر فسطاط جسے حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ نے اپنے خیمہ کی جگہ تعمیر کرایا تھا (۲) لوگوں کا گروہ، جماعت ج: فَسَاطِيطُ۔
الْفَسِيطُ : ناخن کا تراشہ (۲) کھجور وغیرہ کی پنیری میں چپکی ہوئی چیز۔
• فَسْفَسَ فُلَانٌ : بہت بے وقوف ہونا۔
فَسَافِسُ : ایک بدبودار کیڑا۔
الْفَسْفَاسُ : بہت بے وقوف (۲) کند تلوار (۳) نالیوں میں اگنے والی ایک گھاس
الْفِسْفِسُ : رنگ برنگ پتھر وغیرہ سے نقش و نگار والا گھر۔
الْفُسَيْفِسَاءُ : پچی کاری، سنگ مرمر یا مختلف رنگ کے پتھر کے ٹکڑوں کو جوڑ کر دیوار یا فرش کی تزیین کاری، موزیک۔
• فَسَقَ كُلُّ ذِي قِشْرٍ ـُ فِسْقًا وَفُسُوقًا : ہر چھلکے والی چیز کا چھلکے سے باہر نکلنا۔ فَسَقَتِ الرُّطَبَةُ عَنْ قِشْرِهَا وَالْفَارَةُ عَنْ جُحْرِهَا : پکی ہوئی کھجور کا چھلکے سے اور چوہیا کا بل سے باہر ہونا۔
— فُلَانٌ : نافرمان ہونا، حدود شریعت سے تجاوز کرنا، خیر و صلاح کے راستہ سے ہٹ جانا۔
— عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ : اپنے رب کا نافرمان ہونا، اطاعت خداوندی سے باہر ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَسَجَدُوا اِلَّا اِبْلِيسَ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ۔ هُوَ فَاسِقٌ ج: فَسَقَةٌ وَفُسَّاقٌ وَفَاسِقُونَ وهي فَاسِقَةٌ ج: فَاسِقَاتٌ وَفَوَاسِقُ۔
فَسَّقَهُ : فاسق قرار دینا۔
اِنْفَسَقَتِ الرُّطَبَةُ : باہر نکلنا۔
الْفَاسِقُ : نافرمان، بدکار، راہ حق سے دور
الْفَاسُوقُ : کیڑا مکوڑا۔
الْفَاسِقِيَّةُ : ٹیڑھی ازم، پگڑی باندھنے کا ایک طریقہ۔
فَسَاقِ : يَا فَسَاقِ کہہ کر عورت کو پکارنا بمعنی يَا فَاسِقَةُ (یہ صرف بوقت ندا کہا جاتا ہے)
الْفَسَّاقُ : پرلے درجہ کا بدکار، بڑا نافرمان
الْفِسِّيقُ : بڑا فاسق و بدکار۔

الفِسْقُ: نافرمانی۔

الفُسَّقُ: بڑا نافرمان۔

الفُسُوْقُ: نافرمانی، راہِ حق سے انحراف

الفُسْقِيَّةُ: فوارہ، عام طور پر مدور حوض میں لگا ہوا فوارہ ج: فَسَاقِيُّ (د)

• فَسْكَلَ الفَرَسُ: دوڑ میں گھوڑے کا پیچھے رہنا۔

ــ الرَّجُلُ: اخیر میں تابع بن کر آنا (۲) حقیر و ذلیل ہونا، پچھ لگو ہونا۔

الفُسْكُولُ: گھڑ دوڑ کے میدان میں پیچھے رہ جانے والا گھوڑا ج: فَسَاكِيْلُ۔

• فَسَلَ الفَسِيْلَ ـ فَسْلاً: پودا لگانا پودے کو ایک جگہ سے اکھاڑ کر یا جڑ سے کاٹ کر دوسری جگہ لگانا، روپنا۔

فَسُلَ الرَّجُلُ ـ فَسَالَةً وفُسُوْلَةً: حقیر ہونا، بزدل ہونا۔

اَفْسَلَ الفَسِيْلَةَ: پودے کو جڑ سے اکھاڑنا یا زمین سے نکال کر دوسری جگہ گاڑنا، لگانا۔

فَسَّلَ الشَّيْءَ: گھٹیا یا کھوٹا بنانا یا قرار دینا

ــ الرَّجُلَ: سست بنانا، چستی ختم کرنا۔

اِفْتَسَلَ النَّبَاتَ: ایک جگہ سے اکھاڑ کر دوسری جگہ روپنا

الفَسَالَةُ: کمزوری (۲) رائے کی خرابی (۳) انگور کی بیل کو مرجھا دینے والی بیماری۔

الفُسَالَةُ من الحَدِيْدِ وغيرہ: لوہے کا برادہ (جو کوٹتے پیٹتے وقت گرتا ہے)۔

الفَسْلُ: انگور کی شاخیں جن کو دوسری جگہ لگانے کے لئے اکھاڑا جائے، انگور کی پود یا قلم (۲) ہر ردی اور گھٹیا چیز ج: اَفْسُلٌ وفُسُوْلٌ۔ رَجُلٌ فَسْلٌ: بے مروت آدمی۔ دِرْهَمٌ فَسْلٌ: کھوٹا درہم۔

الفُسُوْلَةُ: بے مروتی، ضعف (۲) نشو و نما روک دینے والی بیماری۔

الفَسِيْلَةُ: چھوٹا کھجور کا پودا جو جڑ سے کاٹ کر یا زمین سے اکھاڑ کر دوسری جگہ لگایا جائے، کھجور کی قلم، یا پود ج: فَسِيْلٌ و فَسَائِلُ۔

• فَسَا ـ فَسْوًا و فُسَاءً: بلا آواز ریح خارج کرنا، پھسکی چھوڑنا۔

تَفَاسَى: اخراج ریح کے لئے سرین اٹھانا۔

الفُسَاءُ: بلا آواز گوز، پھسکی۔

الفَسْوَةُ: ایک دفعہ کا اخراج ریح

المَفْسَى: ریح نکلنے کی جگہ، دبر۔

الفَاسِيَاءُ: گبریلا۔

ف ـــ ش

• فَشَجَ ـ فَشْجًا: پیشاب وغیرہ کرنے کے لئے دونوں ٹانگیں چوڑی کرنا۔

فَشَّجَ: ٹانگوں کو خوب چوڑا کرنا۔

تَفَشَّجَ: فشج۔

• فَشَخَ فُلانًا ـ فَشْخًا: طمانچہ مارنا

ــ الصِّبْيَانُ في لَعِبِهِم: بچوں کا کھیل میں جھوٹ بولنا اور آپس میں مار دھاڑ کرنا۔

فَشَّخَ الرَّجُلُ: جوڑ ڈھیلا چھوڑنا (۲) تھک کر چور ہونا۔

تَفَشَّخَ: جوڑ ڈھیلے ہونا۔

• فَشَرَ ـ فَشْرًا: شیخی بگھارنا، گپ کرنا

الفُشَارُ: شیخی، گپ۔

• فَشَّ ـ فَشًّا: آہستہ پھونک مارنا (۲) جی متلانا۔

ــ الوَرَمُ: سوجن کم ہونا، اترنا۔

ــ القِرْبَةَ ونَحْوَهَا: مشکیزے وغیرہ کو کھول کر اندر کی ہوا نکال دینا۔ غضبناک آدمی کے بارہ میں کہا جاتا ہے: لَأَفُشَّنَّكَ فَشَّ الوَطْبِ: میں تمہارا غصہ اس طرح نکال ڈالوں گا جس طرح مشکیزہ سے ہوا نکال دی جاتی ہے۔

فَشَّ عَلَيْهِ: غصہ کم کرنا۔

ــ الضَّرْعَ: تھن کا سارا دودھ نکال لینا

ــ القُفْلَ: تالا بغیر چابی کھولنا۔

اَفَشَّ القَوْمُ: تیزی سے نکلنا۔

اِنْفَشَّتِ القِرْبَةُ ونَحْوُهَا: مشکیزہ وغیرہ کے اندر کی ہوا نکل جانا۔

ــ اللَّبَنُ: دودھ کا برتن سے بہنا۔

ــ الرِّيْحُ: مشکیزہ وغیرہ سے ہوا نکلنا۔

ــ الجُرْحُ: زخم کا ورم اتر جانا۔

ــ عِلَّةُ فُلانٍ: بیماری دور ہو جانا۔

ــ فُلانٌ عَنِ الأمْرِ: کام میں کوتاہی کرنا، سستی برتنا، چھوڑ دینا۔

ــ الأنْفُ: ناک کے بانسے کا نیچا اور کنارہ کا اٹھا ہوا ہونا۔

الفَاشُوْشُ: کمزور رائے والا۔

الفَشُّ: بے وقوف (۲) معمولی بناوٹ کا لباس یا چادر (۳) جوہڑ جہاں بارش وغیرہ کا پانی اکٹھا ہوتا ہے ج: فِشَاشٌ۔

الفَشَّاشُ: بغیر چابی مقفل چیزوں کو کھولنے کا ماہر (۲) جیب کترا۔

الفِشَّةُ: پھیپھڑا۔

الفَشُوْشُ: بے کار چیز (۲) وہ اونٹنی جس کا دودھ بغیر دوہے نکلتا رہتا ہو (۳) وہ دودھ کا مشکیزہ جس سے دودھ بہتا ہو

الفَشِيْشُ: مشکیزے وغیرہ سے ہوا نکلنے کی آواز۔

فَشِيْشُ الأفْعَى: خشک زمین پر چلتے وقت سانپ کی کھال کی آواز۔

• فَشَطَ ـ فَشْطًا: شیخی بگھارنا۔

الفَشَّاطُ: بڑا گپ باز۔

• فَشَعَتِ الذُّرَةُ ـ فَشْعًا: مکئی کا اوپر سے خشک ہو جانا۔

• فَشَعَ الشَّيْءُ ـ فَشْعًا: پھیلنا۔

ــ الشَّيْءَ: اوپر ہونا، ڈھانکنا۔

ــ بالسَّوْطِ: کسی کو کوڑا مارنا۔

فَشِغَتِ الثَّنِيَّةُ ـــ فَشَغًا: آگے کے دانتوں کا ابھرا ہوا ہونا۔
ـــ الرَّجُلُ: آگے کے الگ الگ دانتوں والا ہونا۔ هو اَفْشَغُ وهي فَشْغَاءُ
فَاشَغَ فُلَانًا بالاَمْرِ: کسی سے بوقت ملاقات کسی کام میں جلدی کروانا۔
فَشَّغَهُ: اچھی طرح ڈھانکنا، بالکل گھیر لینا (۲) طاقت سے کوڑا مارنا۔
ـــ النَّوْمُ فُلَانًا: نیند کا کسی کو مغلوب کرنا
اِنْفَشَغَ الشيءُ: بہت ہونا، پھیلنا۔
تَفَشَّغَ: پھیلنا، ہر طرف پھیلنا۔ تَفَشَّغَتِ الغُرَّةُ: پیشانی کے سفید بالوں کا پھیل کر آنکھوں کو گھیر لینا۔
ـــ الشَّيْبُ فُلَانًا وتَفَشَّغَ الشَّيْبُ فيه: بڑھاپا پھیلنا، ظاہر ہونا۔
ـــ الوَلَدُ: اولاد زیادہ ہونا، پھیلنا۔
ـــ فُلَانٌ بُيُوتَ الحَيِّ: محلہ کے گھروں کے درمیان اس طرح غائب ہونا کہ دکھائی نہ دے۔
ـــ الدَّيْنُ فُلَانًا: کسی پر قرض کا بوجھ ہونا
ـــ الرَّجُلُ: موٹا کھردرا کپڑا پہننا۔
الاَفْشَغُ: دائیں بائیں مڑے ہوئے سینگوں والا مینڈھا۔
الفُشَاغُ: مشک کا پیوند (چمڑے کا وہ ٹکڑا جس سے مشک جوڑی جائے) (۲) چوب چینی یا ایک جنگلی بیل جس کا تنا خاردار ہوتا ہے۔ اور یہ گرم اور معتدل علاقوں میں پائی جاتی ہے۔
الفِشَاغُ: کاہلی، سستی (۲) زمانۂ جاہلیت کے عقد کا ایک طریقہ۔ یہ کہ دو شخص آپس میں یہ طے کرتے تھے کہ ہر ایک دوسرے کی بیٹی یا بہن سے شادی کرے گا اور یہ تبادلہ مہر کے قائم مقام ہوگا۔
الفُشَّاغُ: چوب چینی۔
الفُشْغَةُ: نرکل کا گودا جو روئی جیسا ہوتا ہے

المِفْشَغُ: گھوڑے کو روکنے والا (۲) ساتھی سے بدسلوکی کرنے والا۔
المُفْشِغُ: بے فیض، بے نفع۔
• فَشْفَشَ: کمزور رائے والا ہونا۔
ـــ في قولِهِ: حد سے زیادہ جھوٹ بولنا (۲) غیر کی چیز کو اپنی طرف منسوب کرنا۔
الفَشْفَاشُ: کمزور بنا ہوا باریک سوت کا کپڑا۔ سَيْفٌ فَشْفَاشٌ: کمزور بنی ہوئی تلوار (۲) بے بنیاد فخر کرنے والا، شیخی بگھارنے والا (۳) ایک قسم کی گھاس۔
• فَشَقَ الشيءَ ـــ فَشْقًا: توڑنا۔
فَشِقَ ـــ فَشَقًا: دوڑنا (۲) دو پسندیدہ چیزوں میں سے کسی ایک کے انتخاب میں پس وپیش سے دونوں کا ہاتھ سے نکل جانا۔ هو فَشِقٌ۔
ـــ الظَّبْيُ ونَحْوُهُ: ہرن وغیرہ کا دونوں سینگوں کے درمیان فاصلہ والا ہونا هو اَفْشَقُ وهي فَشْقَاءُ ج: فُشْقٌ۔
فَاشَقَهُ: کسی کے پاس اچانک آنا۔
تَفَشَّقَ الرَّجُلُ: کپڑے کو دائیں بغل کے نیچے سے نکال کر بائیں مونڈھے پر ڈالنا۔
• الفَشَكَةُ: کارتوس ج: فَشَكَات وفَشَك (یہ لفظ دخیل ہے)۔ بَيْتُ الفَشَكِ: کارتوس بکس۔
• فَشَلَ لِحْيَتَهُ ـــ فَشْلًا: ڈاڑھی کو ہاتھ سے بکھیرنا، بال ادھر ادھر کرنا
فَشِلَ ـــ فَشَلًا: ڈھیلا اور سست پڑنا، پیچھے رہ جانا، بزدلی دکھانا، بزدل ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "لَا تَنَازَعُوا فَتَفْشَلُوا وتَذْهَبَ رِيحُكُمْ"۔ کہتے ہیں: دُعِيَ اِلَى القِتَالِ فَفَشِلَ: اسے لڑائی کیلئے بلایا گیا تو پیچھے رہ گیا یا اس نے بزدلی دکھائی۔
فَشِلَ عَنِ الاَمْرِ: کسی بات میں ہمت ہارنا، ارادہ کر کے پیچھے ہٹ جانا۔
ـــ في عَمَلِهِ: ناکام ہونا۔ هو فَشِلٌ وفَشْلٌ ج: اَفْشَالٌ۔
ـــ في الامتحانِ: فیل ہونا۔
ـــ في المعركةِ: لڑائی میں ہارنا۔
ـــ الخُطَّةُ: منصوبہ فیل ہونا۔
تَفَشَّلَ الماءُ: پانی بہنا۔
ـــ الرَّجُلُ: پرائے لوگوں میں منتخب عورت سے اس لئے شادی کرنا کہ اولاد دبلی نہ ہو۔
اَفْشَلَهُ: فیل کرنا، ناکام بنانا (۲) کمزور وبزدل بنانا۔
الفِشْلُ: پالکی کا پردہ (۲) پالکی میں بچھا ہوا کپڑا ج: فُشُولٌ۔
الفَشْلُ والفَشِلُ: ناکام، نامراد (۲) بزدل، کم ہمت، ہمت ہار جانے والا، ج: اَفْشَالٌ۔
الفَيْشَلَةُ: حشفہ (عضو تناسل کا اگلا حصہ) (۲) ہر گول اور چکنی چیز کا سرا، نوک ج: فَيَاشِلُ۔
• فَشَا ـــ فَشْوًا وفُشُوًّا: ظاہر ہونا، پھیلنا، عام ہونا۔
ـــ عليه اُمُوْرُهُ: معاملات کا بے قابو ہونا، کسی ایک کو گرفت میں نہ لے سکنا۔
ـــ الاَنْعَامُ: جانوروں کی کثرت ہونا۔
اَفْشَاهُ: پھیلانا، شائع کرنا، عام کرنا۔
ـــ السِّرَّ: راز کھولنا، بھانڈا پھوڑنا۔
ـــ اللّٰهُ رِزْقَ فُلَانٍ: اللہ کی جانب سے کسی کو اتنا زیادہ مال ودولت دیا جانا کہ وہ اس میں مشغول ہو کر آخرت کو بھلا بیٹھے۔
تَفَشَّى الشيءُ: پھیلنا، وسیع ہونا۔

تَفَشَّی الخَبَرُ : خبر پھیلنا۔
ـــ المَرَضُ القَومَ وفِیهِم : بیماری پھیلنا۔
ـــ القَرحَةُ : ناسور یا کینسر کا پھیل جانا
التَّفَشِّی : (علم القرأت میں) حرف کی ادائیگی کے وقت منھ میں ہوا پھیلنا، اس کا حرف ایک حرف ہے یعنی شین۔
الفَاشِی : عام، پھیلا ہوا (۲) ظاہر و منکشف کھلا ہوا (راز وغیرہ)
الفَاشِیَةُ : اول شب کی نیند جس کے بعد بیداری کا ارادہ ہو۔
الفَاشِیُّ : فاشزم کا ماننے والا، فاشسٹ
الفَاشِیَّةُ : فسطائیت، ایسا نظام حکومت جس کا سربراہ کوئی آمر مطلق ہو جس کی خصوصیت معاشی و معاشرتی طبقہ بندی ہو، جارحانہ قومی پالیسیاں نسل پرستی کے زیر اثر ترتیب دی جائیں۔
الفَشَاءُ : مال میں اضافہ اور کثرت (۲) مال۔
الفَشوَةُ : عورت کا عطردان۔
المُتَفَشِّی : پھیلا ہوا، عام، ظاہر و باہر۔

ف ـــ ص

• فَصَحَ الصُّبحُ ـَ فَصحًا : کسی پر صبح کی روشنی غالب ہونا۔
فَصُحَ اللَّبَنُ ـُ فَصحًا و فَصَاحَةً : دودھ کا خالص اور بغیر جھاگ کے ہونا۔
ـــ الرَّجُلُ : سلاست و شستگی کے ساتھ بولنا، خوش بیان اور شگفتہ کلام ہونا، فصیح ہونا۔ فَصُحَ الأَعجَمِیُّ : غیر عرب کا فصیح عربی زبان بولنا، غلطی نہ کرنا۔ هو فَصُحَ ج : فِصَاحٌ ۔ وهو فَصِیحٌ ۔ ج : فُصَحَاءُ ، هی فَصِیحَةٌ ج : فَصَائِحُ
أَفصَحَ الصُّبحُ : صبح ہو جانا، صبح کی روشنی نمودار ہونا۔
ـــ الأَمرُ : واضح اور صاف ہونا۔
أَفصَحَ النَّهَارُ : دن کا بادل اور ٹھنڈ سے خالی ہونا۔
ـــ عن مُرَادِهِ : اپنی مراد بتانا، اپنا مقصد ظاہر کرنا۔
ـــ الرَّجُلُ : شگفتہ بیان ہونا، صاف گو ہونا، صاف بات کہنا، فصیح کلام کرنا۔
ـــ النَّصَارَی : نصرانیوں کی عید فصح آجانا
فَصَّحَ : مبالغہ در فَصُحَ : بہت فصیح ہونا، بہت کھول کر بیان کرنا، بہت فصاحت سے بولنا۔
تَفَاصَحَ فی کَلَامِهِ : اپنے کلام میں فصاحت لانے کی کوشش کرنا، فصیح بننا (یعنی مظاہرۂ فصاحت کرنا)۔
تَفَصَّحَ الرَّجُلُ : فصاحت بڑھ جانا۔
ـــ فی کَلَامِهِ : بہ تکلف فصاحت کا اظہار کرنا، فصیح بننے کی کوشش کرنا۔
الفَصَاحَةُ : سلاست، روانی کلام، خوش بیانی، کلام کے الفاظ کا ابہام واجنبیت اور ترکیب کی خرابی سے محفوظ ہونا۔
الفِصحُ : وہ دن جس میں نہ گھٹا ہو اور نہ سردی (۲) یہودیوں کی مصر سے نکلنے کی یادگار، عیسائیوں کے یہاں ان کے عقیدے کے مطابق مسیح علیہ السلام کے موت سے اٹھنے کی یادگار کا جشن یہ عید کبیر سے مشہور ہے، ایسٹر۔
الفَصِیحُ : رَجُلٌ فَصِیحٌ : صاف و شستہ کلام کرنے والا، فصیح الکلام خوش گفتار کلام میں اچھے برے کی تمیز کرنے والا۔ کَلَامٌ فَصِیحٌ : رواں اور سلیس گفتگو خوش گفتاری، شستہ بیانی، واضح اور صاف کلام۔ لِسَانٌ فَصِیحٌ : صاف و شستہ زبان، شیریں اور عمدہ زبان۔ لَبَنٌ فَصِیحٌ : بےجھاگ خالص دودھ۔
المُفصِحُ : کھلا دن (جس میں بادل نہ ہو)۔
• فَصَخَ عن العَمَلِ ـَ فَصخًا : کام میں لاپروائی برتنا۔
ـــ الخَشَبَ وغیرَه : اکھیڑنا۔
الفَصِیخُ : کمزور رائے والا۔
• فَصَدَ العِرقَ ـِ فَصدًا و فِصَادًا : رگ کھولنا۔
ـــ المَرِیضَ : فصد لگانا یعنی اس کی رگ کو کھول کر فاسد خون نکالنا۔
ـــ النَّاقَةَ : اونٹنی کی رگیں کھول کر خون نکالنا (پینے کے لئے زمانۂ قحط میں خون نکالتے تھے) مقولہ ہے : لم یُحرَمِ القِرَی مَن فُصِدَ لَهُ : جس کیلئے رگ کھولی گئی وہ ضیافت سے محروم نہیں رہا یعنی اسے کچھ نہ کچھ تو مل ہی گیا۔
ـــ لَهُ عَطَاءً : عطیہ دینا۔
أَفصَدَتِ الشَّجَرَةُ : درخت میں کونپلیں نکلنا۔
فَصَّدَ : مبالغہ در فَصَدَ۔
ـــ السَّیلُ الأَرضَ : سیلاب کا زمین میں گڑھے ڈالنا، شگاف ڈالنا۔
ـــ الشَّیءَ : تھوڑے پانی سے تر کرنا، تھوڑے پانی میں کسی چیز کو بھگونا۔
افتَصَدَ : فَصَدَ۔
انفَصَدَ الدَّمُ ونَحوُهُ : بہنا۔
تَفَصَّدَ الدَّمُ : خون بہنا۔
ـــ الجَبِینُ عَرَقًا : پیشانی سے پسینہ بہنا۔ کہتے ہیں : جاءَ یَتَفَصَّدُ جَبِینُهُ عَرَقًا۔
الفَاصِدُ : فصد لگانے والا۔
الفَاصِدَانِ : چہرے پر آنسو بہنے کی جگہ۔
ابو فَصَادَةَ : ممولا (کیڑے کھانے والا ایک چھوٹا پرندہ)۔
الفَصدُ : رگ کھول کر فاسد خون نکالنے کا عمل۔

الفُصْدَةُ و الفَصِيدَةُ: خون میں ملی ہوئی کھجوریں۔
الفِصَادَة: خون کا بہاؤ۔
الفَصَّادُ: فصد لگانے والا۔
الفَصِيدُ: فصد لگایا ہوا (۲) آنت اور خون ملا کر بھونا ہوا۔
المِفْصَدُ: فصد لگانے کا آلہ، نشتر۔
• فَصَّ الجُرْحُ ـ فَصِيصًا: زخم کا کچھ مواد نکلنا۔
—— العَرَقُ: پسینہ ٹپکنا۔
—— الجُنْدُبُ فَصًّا و فَصِيصًا: ٹڈے کا آواز نکالنا۔
—— الشئَ: الگ کرنا، کھینچ کر نکالنا۔
اَفَصَّ الیه من حَقِّه شَيْئًا: کسی کو اس کے حق کا کچھ حصہ دینا۔
فَصَّصَ: مبالغہ در فَصَّ۔
—— الخاتَمَ: انگوٹھی میں نگینہ لگانا۔
افْتَصَّ الشئَ: الگ کرنا، دوسری چیز میں سے نکالنا، اکھاڑ کر الگ کرنا۔
انْفَصَّ منه: الگ ہوجانا۔
اسْتَفَصَّ: نکالنا۔ ما اسْتَفَصَّ منه شيئًا: وہ اس سے کوئی چیز حاصل نہ کرسکا۔
الفَصُّ: ہر دو ہڈیوں کا جوڑ (۲) انگوٹھی وغیرہ کا نگینہ (۳) لیموں کی قاش، لہسن کی گانٹھ کا جوا (۴) آنکھ کی پتلی (۵) کسی معاملہ کی اصل اور حقیقت (۶) سیال چیز کا بلبلہ (۷) پہیے کا دھرا ج: فُصُوصٌ و اَفُصٌّ۔ مقولہ ہے: فُلانٌ حَزّازُ الفُصُوص: فلاں آدمی صائب الرائے اور بابصیرت ہے
الفَصَّاصُ: نگینہ ساز، نگینہ جڑنے یا بیچنے والا۔
الفَصِيصُ: چکنی گٹھلی۔
المُفَصَّصُ: نگینہ لگی ہوئی (انگوٹھی وغیرہ)۔
• فَصَعَ الرُّطَبَةَ و نَحْوَهَا ـ فَصْعًا: تر کھجور کو دو انگلیوں سے مل کر چھلکا اتارنا

فَصَعَ الصَّبِيُّ قُلْفَتَهُ: بچہ کا حشفہ (عضو تناسل کے اگلے حصہ) سے کھال ہٹانا۔
—— العِمَامَةَ عن رأسِه: پگڑی اتارنا سرکانا، سر کو کھولنا۔
—— الشئَ عن الشئِ: نکالنا، اکھاڑنا
—— له بشئٍ: عطا کرنا۔
فَصِعَ الرَّجُلُ: آدمی کا بو دار ہونا۔
—— له بمالٍ: مال دینا۔
—— الشئُ من غيرِه: نکالنا۔
انْتَصَعَ الغُلامُ: لڑکے کا عضو مخصوص کی کھال ہٹا کر حشفہ کھولنا۔
—— حَقَّهُ: بزور اپنا سارا حق وصول کرنا
انْفَصَعَ الشئُ: سرکنا، ہٹنا۔
—— الشئُ من غيره: نکلنا۔
تَفَصَّعَ: مطاوع فَصَّعَ۔
الاَفْصَعُ: وہ لڑکا جس کے حشفہ کی کھال ہٹی ہوئی اور حشفہ کھلا ہوا ہو۔
الفَصْعانُ: گرمی کی وجہ سے سر کھولنے والا۔
الفُصْعَةُ: ختنہ سے پہلے بچے کے حشفہ کی نرم کھال جو اوپر چڑھی ہوئی ہو۔
• فَصْفَصَ فُلانٌ: یقینی خبر لانا۔
—— دابَّتَهُ: چوپائے کو برسیم حجازی نام کی گھاس کھلانا۔
تَفَصْفَصُوا عنه: لوگوں کا جدا ہوجانا، کسی کے پاس سے ہٹ جانا۔
الفُصَافِصُ: طاقتور آدمی۔
الفِصْفِصُ (مصر میں) الفِصَّةُ (ملک شام میں) طویل العمر ایک گھاس جسے برسیم حجازی کہا جاتا ہے۔
الفِصْفِصَةُ: الفِصْفِصُ ج: فَصَافِصُ
• فَصَلَ الكَرْمُ ـ فُصُولاً: انگور کی بیل میں دانہ پڑنا۔
—— القَوْمُ عن البَلَدِ: شہر سے نکلنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فلمّا فَصَلَ طالُوتُ

بالجُنُودِ"۔
فَصَلَ بين الشَّيْئَيْنِ ـ فَصْلاً و فُصُولاً: دو چیزوں کو الگ الگ کرنا۔
—— الحاكِمُ بين الخَصْمَيْنِ: مقدمہ کے دو فریقوں کے درمیان قاضی کا فیصلہ کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "اِنَّ اللّٰهَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ القِيَامَةِ"۔
—— الشئَ عن غيره: الگ کرنا، جدا کرنا
—— الشئَ: کاٹنا۔
—— الخَطِيبُ و نحوه القولَ: مقرر وغیرہ کا دو ٹوک بات بیان کرنا، باوزن کلام کرنا۔
—— المولودَ عن الرَّضاعِ فَصْلاً: بچہ کا دودھ چھڑانا۔
—— الفَصِيلَ عن اُمِّه: دودھ چھڑائے ہوئے بچہ کو ماں سے الگ کرنا، دور کرنا۔
—— اسمَ التِّلْمِيذِ: نام خارج کرنا۔
—— التِّلْمِيذَ عن المَدْرَسَةِ: اخراج کرنا۔
—— الخِيَاطَةَ: سلائی ادھیڑنا۔
—— العِبارَةَ الى فِقْرَاتٍ: مضمون کے پیراگراف بنانا، چھوٹے حصوں پر تقسیم کرنا
—— العامِلَ عن الوظيفة او العَمَلِ: کارکن کو کام سے ہٹانا، نوکری سے برطرف کرنا۔
فَاصَلَ شَرِيكَهُ: اپنے ساجھی سے ساجھا توڑ لینا، شرکت ختم کرنا۔
فَصَّلَ الشئَ: الگ الگ ٹکڑے کرنا مختلف حصوں اور درجوں میں بانٹنا۔
—— الكَلامَ: تفصیل کرنا، الگ الگ حصوں میں تقسیم کرنا۔
—— الاَمْرَ: واضح کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "قَدْ فَصَّلْنَا الآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ"۔
—— القَصَّابُ الشَّاةَ: قصاب کا بکری کے

ٹکڑے کرنا، اعضا الگ الگ کرنا۔
فَصَّلَ الخَیَّاطُ الثَّوبَ: درزی کا کپڑے کو بدن کے مطابق کاٹنا، کٹنگ کرنا۔
— العِقْدَ: ہار کے موتیوں کے بیچ میں دوسرے رنگ کا موتی پرو کر نمایاں کرنا فالعِقْدُ مُفَصَّلٌ۔
افتَصَلَت المَرْأَۃُ رَضِیعَہا: شیر خوار بچہ کا دودھ چھڑانا۔
— النَّخلَۃَ عن مَوضِعِہا: کھجور کے پودے کو اکھاڑ کر دوسری جگہ لگانا
انْفَصَلَ الشَّیءُ: کٹنا، جدا ہونا، الگ ہونا (خلاف انتصل) شگاف پیدا ہونا۔
— القَومُ عن مکانٍ کذا: کسی جگہ سے چلے جانا۔
— عن الجماعۃ وغیرھا: الگ ہو جانا۔
— الخِیاطَۃُ: سلائی ادھڑنا، ٹانکے نکل جانا۔
تَفَصَّلَ: ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا۔
تَفاصَلَت الاَشیاءُ: ایک دوسرے سے الگ ہونا، باہم فاصلہ ہونا۔
اِستَفْصَلَ الشَّیءَ: کٹوانا، الگ کرانا (۲) تفصیل و وضاحت چاہنا۔
الانْفِصالُ: علیحدگی۔
الانفصالِیَّۃُ: علیحدگی پسندی۔
الانفصالِیُّون: علیحدگی پسند لوگ۔
التَّفْصِیلُ: وضاحت، تفصیل (۲) تقسیم (۳) کاٹ تراش ج: تَفاصِیل۔ تَفصیلاً و تَفْصِیلیًّا: تفصیل سے، وضاحت کے ساتھ، مفصل طور پر۔
تَفْصِیلَۃٌ: خاص طرز کی کٹنگ۔
التَّفاصِیلُ: تفصیلات (۲) مفردات۔
الفاصِلُ: قطعی، فیصلہ کن (۲) دو چیزوں کا فرق، دو چیزوں میں حد فاصل، آڑ، مصنوعی دیوار، پارٹیشن کی دیوار۔

الحُکْمُ الفاصِلُ: فیصلہ قطعی، ناقابل تنسیخ فیصلہ۔
الفاصِلَۃُ: مؤنث الفاصِل۔ ہار کے دو مہروں کے درمیان کا خاص قسم کا مہرہ (۲) علامت اعشاریہ، اعشاری کسر اور کامل عدد کے درمیان کی علامت (٫) جیسے (۶٫۱۵) پندرہ صحیح ایک بٹا چھ (۳) علم العروض میں ان تین متحرک حرفوں کی شکل کو کہتے ہیں جن کے ساتھ چوتھا حرف ساکن ہو۔ جیسے: کَتَبَتْ۔ یہ فاصلہ صغریٰ کہلاتا ہے۔ اگر چار متحرک حرفوں کے ساتھ پانچواں حرف ساکن ہو تو اس شکل کو فاصلہ کبریٰ کہا جاتا ہے۔ جیسے: سَمِعَہُمْ۔ ج: فَواصِل۔
الفاصُونِیَۃ و الفاصُولیاءُ: ایک قسم کی ترکاری جو خشک و تر پکا کر کھائی جاتی ہے، سیم۔
الفِصالُ: بچے کی دودھ چھڑائی۔ قرآن پاک میں ہے: "وَحَمْلُہٗ وَ فِصَالُہٗ ثَلٰثُوْنَ شَھْرًا"۔
الفَصّالُ: بہت تیز (۲) حصول انعام کیلئے لوگوں کی تعریف میں رطب اللسان۔
الفَصْلُ: دو چیزوں کے درمیان کا فاصلہ (۲) دو چیزوں کے درمیان آڑ، رکاوٹ (۳) دو ہڈیوں کا جوڑ (۴) شاخ۔ کہتے ہیں: لِلنَّسَبِ اُصُولٌ وَفُرُوعٌ (۵) سال کے چار موسموں میں سے ایک، فصل ربیع، فصل گرما، فصل خریف، فصل سرما (۶) کتاب کے باب کے تحت مندرج ایک حصہ (۷) ڈرامہ کی ایک فصل، ایک پارٹ۔ کہتے ہیں: تَمْثِیلِیَّۃٌ ذاتُ اَربَعَۃِ فُصُولٍ (۸) اسکول کی کلاس (الصَّفّ) (۹) کلاس روم، درسگاہ (۱۰) صحیح اور قطعی بات (۱۱) فیصلہ (۱۲) مدرسہ سے اخراج (۱۳) علیحدگی، جدائی، فصل (۱۴) ملازمت سے برطرفی۔
یَومُ الفَصْلِ: فیصلہ کا دن، قیامت کا دن۔ فَصْلُ الخِطابِ: حق و باطل کے درمیان فیصلہ کن بات، دو ٹوک اور آخری بات، خطیب کا خطبہ کے بعد اما بعد کہنا۔
الفَصْلُ الاِضافِیُّ: اسپیشل کلاس، خصوصی سبق کی جماعت۔
الفَصْلُ بدونِ اِخْطارٍ سابِقٍ: بلا نوٹس اخراج یا برطرفی۔
الفَصْلُ المَدْرَسِیُّ: اسکول ٹرم، اسکول کا تعلیمی وقت، تعلیمی درجہ۔
الفَصْلُ فی الخُصُوماتِ: مقدمات کا فیصلہ۔
الفَصْلَۃُ: کھجور کا پودا جو ایک جگہ سے اکھاڑ کر دوسری جگہ لگایا جائے (۲) کسی رسالہ وغیرہ سے اخذ کردہ بحث مضمون یا اقتباس (۳) علامات املا میں سے ایک جو درمیان عبارت لگائی جاتی ہے (،) کاما، واو معکوس، یہ علامت چند باہم مربوط جملوں یا کسی شے کے انواع و اقسام کے درمیان یا لفظ منادیٰ کے بعد لگائی جاتی ہے
الفَصْلَۃُ المَنْقُوطَۃُ: (؛) بانقطہ واو معکوس۔ یہ دو جگہ استعمال ہوتا ہے (۱) طویل جملوں کے درمیان۔ جیسے: اِنَّ النَّاسَ لَا یَنْظُرُونَ اِلَی الزَّمانِ الَّذِی عُمِلَ فیہ العَمَلُ؛ و اِنَّما یَنْظُرُونَ اِلی مِقدارِ جُودَتِہ۔ (۲) ایسے دو جملوں کے درمیان کہ ان میں سے دوسرا جملہ پہلے جملہ کے لئے سبب ہو۔ سَہِرْتُ اللَّیلَ کُلَّہ؛ لِاُنْجِزَ بَعْضَ الاَعمالِ۔

الفَصِيلُ: اونٹنی یا گائے کا وہ بچہ جس کا دودھ چھڑا کر ماں سے الگ کر دیا گیا ہو (۲) شہر کی چہار دیواری شہر پناہ کے قریب یہ بمقابلہ سور چھوٹی ہوتی ہے ج: فُصْلَانٌ و فِصْلَانٌ وفِصَالٌ.
الفَصِيلَةُ: اعضاء جسم کا ایک ٹکڑا (۲) ران کے گوشت کا پارچہ (۳) آدمی کا کنبہ جو قریبی رشتہ داروں پر مشتمل ہو، سب سے زیادہ قریب باپ دادا۔ قرآن پاک میں ہے: "یَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ یَفْتَدِی مِنْ عَذَابِ یَوْمِئِذٍ بِبَنِیهِ وَصَاحِبَتِهِ وَأَخِیهِ وَفَصِیلَتِهِ الَّتِی تُؤْوِیهِ" (۴) گروپ، حیوانات اور نباتات کی تمام ایسی اجناس جن میں مشترک صفات پائی جاتی ہوں (۵) فوج کی کمپنی۔
الفَیْصَلُ: فیصلہ کرنے والا حق و باطل میں امتیاز کرنے والا فیصلہ (۲) حاکم، قاضی، جج (۳) فیصلہ کن (القَولُ الفَیْصَلُ) (۴) حتمی اور قطعی (قَضَاءٌ فَیْصَلٌ) (۵) بااختیار و با اقتدار (حُکُومَةٌ فَیْصَلٌ) (۶) تیز، کارگر (طَعْنَةٌ فَیْصَلٌ) (سَیْفٌ فَیْصَلٌ) ج: فَیَاصِلُ۔ الفَیْصَلِیُّ: قاضی، جج۔
المِفْصَالُ: بہت فیصلے کرنے کا عادی۔
المُفَصَّلُ: قرآن کریم کا آخری ساتواں حصہ (چونکہ اس میں سورتیں زیادہ ہونے کی بنا پر درمیانی فصل زیادہ ہیں) (۲) تفصیل کے ساتھ کہی گئی بات، تفصیلی (خلاف اجمالی) (۳) کاٹا ہوا کپڑا وغیرہ (۴) وہ ہار جس کے ہر دو مہروں کے درمیان الگ قسم کا مہرہ ہو۔
المُفَصِّلَةُ: قبضہ (جو کواڑ اور چوکھٹ کے بازو میں لگایا جاتا ہے اور اس پر کواڑ گھومتا ہے) ج: مُفَصِّلَاتٌ۔

المَفْصِلُ: جوڑ (جسم کی ہر دو ہڈیوں کے ملنے کی جگہ) (۲) ڈھیر لگے ہوئے سخت پتھروں کی جگہ (۳) دو پہاڑوں کے درمیان ریت اور کنکریاں جن پر پانی صاف و شفاف رہتا ہے۔ ج: مَفَاصِلُ۔
دَاءُ المَفَاصِلِ: جوڑوں کے درد کی بیماری، گٹھیا۔
المَفْصِلِیَّاتُ: جوڑ دار ٹانگوں والے جانور جیسے بچھو، مکڑی اور کیڑے مکوڑے وغیرہ۔
المِفْصَلُ: زبان۔
المَفْصُولُ: جدا، علیحدہ کیا ہوا۔
• فَصَمَ الشَّیْءَ ــِ فَصْمًا: چیرنا پھاڑنا (۲) علیحدہ کئے بغیر توڑنا (۳) موڑنا، کمان نما کرنا۔
ــ العُقْدَةَ: گرہ کھولنا۔
أَفْصَمَ الشَّیْءُ: زائل ہو جانا، ختم ہو جانا سلسلہ بند ہونا۔ جیسے: أَفْصَمَ الحَرُّ والمَطَرُ۔
ــ عنه الحُمَّى: بخار اتر جانا۔
فَصَّمَهُ: زور سے پھاڑنا، زور سے توڑنا۔
انْفَصَمَ الشَّیْءُ: ٹوٹنا (بغیر الگ ہوئے)
ــ العُقْدَةُ: گرہ کھلنا۔
ــ العُرْوَةُ: کڑا یا کڑی ٹوٹنا، سلسلہ منقطع ہونا، رابطہ ٹوٹنا، تعلق ختم ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ لَا انْفِصَامَ لَهَا": تو اس نے ایسا مضبوط کڑا پکڑ لیا جو ٹوٹ نہیں سکتا۔
ــ ظَهْرُهُ: کمر ٹوٹنا۔
ــ الدُّرَّةُ: موتی کا کنارہ ٹوٹنا۔
ــ المَطَرُ: بارش تھم جانا، بند ہونا۔
تَفَصَّمَ الشَّیْءُ: الگ ہوئے بغیر ٹوٹ جانا، پھٹ جانا، کٹ جانا۔
الانْفِصَامُ: جدائی، انقطاع، علیحدگی۔
الفَصْمَةُ: دراڑ، شگاف۔
الفِصْمَةُ: مسواک یا کنگھے وغیرہ کا ٹوٹا ہوا ٹکڑا یا ریزہ۔
الفَصِیمُ: فَأْسٌ فَصِیمٌ: بڑی کلہاڑی کلہاڑا (۲) شیءٌ فَصِیمٌ: ٹوٹی ہوئی چیز۔
المُنْفَصِمُ: منقطع (۲) الگ۔
• فَصَی الشَّیْءَ مِنَ الشَّیْءِ وعنه ـِ فَصْیًا: ایک چیز کو دوسری سے الگ کرنا جیسے: فَصَی اللَّحْمَ عَنِ العَظْمِ ونَحْوِ ذٰلِكَ۔
أَفْصَى مِنَ الأَمْرِ: خیر یا شر سے الگ ہونا۔
ــ المَطَرُ: بارش بند ہو جانا۔
ــ عَنْهُ البَرْدُ أَوِ الحَرُّ: سردی یا گرمی کا دور ہو جانا۔
ــ الصَّائِدُ: شکاری کے جال میں شکار نہ پھنسنا، شکاری کا بے شکار رہنا۔
فَصَّاهُ منه وعنه: الگ کرنا یا رہائی دلانا
ــ اللَّحْمَ عَنِ العَظْمِ: ہڈی سے گوشت چھڑانا۔
انْفَصَى اللَّاصِقُ مِنْ غَیْرِهِ: لگی ہوئی چیز کا الگ ہو جانا۔
ــ اللَّحْمُ عَنِ العَظْمِ: ہڈی سے گوشت الگ ہو جانا۔
تَفَصَّى مِنَ الشَّیْءِ وعَنْهُ: چھٹکارا پانا، رہائی پانا جیسے: تَفَصَّى مِنَ الدُّیُونِ۔
ــ اللَّحْمُ عَنِ العَظْمِ: ہڈی سے گوشت اتر جانا۔
ــ الشَّیْءَ: چھان بین کرنا، کھوج لگانا۔
الفَصِیَّةُ: موسم کا معتدل وقت۔ یَوْمُ الفَصِیَّةِ: معتدل دن (۲) چھٹکارا، رہائی، خلاصی۔

ف ـــ ض

• تَفَضَّخَ الجِسْمُ : بدن کا گوشت پھول کر سلوٹیں پڑنا (۲) پسینہ سے شرابور ہونا

ــ الشيءُ : کشادہ ہونا ۔

ــ الرَّأْسُ عَرَقًا : سر سے پسینہ بہنا ۔

الفَضِيخُ : پسینہ ۔

• فَضَحَهُ ـَ فَضْحًا : رسوا کرنا ، بدنام کرنا ، عیب کشائی کرنا ۔ هو فاضِحٌ و هي فاضِحَةٌ ۔ (۲) کھولنا ، ظاہر کرنا ۔ جیسے : فَضَحَهُ النَّهارُ ۔

ــ القَمَرُ النُّجُومَ : چاند کا ستاروں کی روشنی کو ماند کر دینا ۔

ــ الصُّبْحُ : صبح ہونا ۔

فَضِحَ ـَ فَضَحًا : کچھ سفید ہونا ۔

أَفْضَحَ النَّخْلُ : درخت خرما کا سرخ یا زرد پھل لانا ۔

اِفْتَضَحَ الرَّجُلُ : کسی کے عیب کھلنا ، بدنام و رسوا ہونا ، جگ ہنسائی ہونا ، بے عزت ہونا ۔

ــ الأمْرُ : بھانڈا پھوٹنا ، راز کھلنا ، پول کھلنا ، انکشاف ہونا ۔

تَفَاضَحَ الرَّجُلانِ : ایک دوسرے کو بدنام و بے عزت کرنا ، عیب کھولنا ۔

الفاضِحُ : رسوا کن ، بدنام کنندہ (۲) صبح

الفِعْلُ الفاضِحُ : شرمناک فعل ۔

الفَضَّاحُ : بہت شرمناک (۲) بھانڈا پھوڑ دینے والا ، انتہائی رسوا کن ۔

الفَضْحُ : بدنامی ، رسوائی ، بے عزتی ۔

الفَضِيحُ : ظاہر مکشوف (۲) بدنام

الفَضِيحَةُ : بدنامی ، رسوائی (۲) عیب ، اسکینڈل ج : فَضَائِحُ ۔

المَفْضَحَةُ : سبب رسوائی ، شرمناک فعل ج : مَفَاضِحُ ۔

المَفْضُوحُ : بدنام ، رسوا ، بے عزت ۔

• فَضَخَ الشيءَ الأجوفَ ـَ فَضْخًا : کھوکھلی چیز پھاڑنا ، توڑنا ۔ ضَرَبَ الرَّأْسَ فَفَضَخَهُ : سر پر مارا اور اسے پھاڑ دیا ۔

ــ العَيْنَ : آنکھ پھوڑنا ۔

ــ البُسْرَ : کچی کھجور کی شراب بنانا ۔

أَفْضَخَ العُنْقُودُ : انگور کے خوشہ کا پک کر نچوڑنے کے قابل ہو جانا ۔

اِفْتَضَخَ الشيءَ الأجوفَ : کھوکھلی چیز کو توڑنا ۔

ــ البُسْرَ : کچی کھجور کی شراب بنانا ۔ کہتے ہیں : لا تَفْتَضِخْ ۔ لا تفتضخ ۔

اِنْفَضَخَ : مطاوع فَضَخَ ۔

ــ الشيءُ : چوڑا اور کشادہ ہونا ۔

ــ السِّقاءُ و هو مَلآنُ : مشک کا پھٹ کر پانی وغیرہ بہہ جانا ۔

ــ فُلانٌ : پھوٹ پھوٹ کر رونا ۔

ــ الدَّلْوُ : ڈول کا چھلکنا ۔

ــ العَيْنُ : آنکھ پھوٹ جانا ۔

ــ القارُورَةُ : بوتل کا ٹوٹ کر خالی ہو جانا ۔

الفَضِيخُ : شیرۂ انگور ، انگور کا رس (۲) کچی کھجور کی شراب (جسے آگ نہ لگائی جائے (۳) پانی ملا ہوا پتلا دودھ

المِفْضَخَةُ : شراب بنانے کا برتن (۲) بڑا ڈول ج : مَفَاضِخُ ۔

• فَضَّ الشيءَ ـُ فَضًّا : منتشر کرنا ، تحلیل کرنا ، کھولنا ، حل کرنا ۔

ــ المالَ على القومِ : تقسیم کرنا ۔

ــ خاتَمَ الكِتابِ : خط وغیرہ کی مہر توڑنا ۔

ــ الكِتابَ وفَضَّ الخاتَمَ عن الكِتابِ : خط کی مہر توڑنا ، خط کھولنا

ــ الماءَ : پانی بہانا ۔

فَضَّ اللُّؤْلُؤَةَ و نَحْوَها : سوراخ کرنا

ــ عُذْرَةَ المَرْأَةِ : بکارت زائل کرنا ۔

ــ ما بَيْنَهُما : باہمی رشتہ منقطع کرنا ۔

ــ الأمْرَ : معاملہ ختم کرنا ، فیصلہ کرنا ۔

ــ الاجْتِماعَ : جلسہ برخاست کرنا ۔

ــ الاشْتِباكَ بينَ المُتَحارِبِينَ : برسرپیکار فریقوں کے تصادم کو روکنا ۔

ــ الدُّمُوعَ : آنسو بہانا ۔

ــ النِّزاعَ : جھگڑا چکانا ۔

ــ اللهُ فاهُ : (بددعا) خدا اس کے دانت گرائے ، وہ ٹھیک بول نہ سکے ۔ بطور دعا کہتے ہیں : لا يَفْضُضِ اللهُ فاهُ : خدا اس کے دانت صحیح و سالم رکھے یعنی عمدہ کلام کرتا رہے ۔

فَضَّضَ الشيءَ : چاندی کا ملمع کرنا (۲) چاندی سے آراستہ کرنا ۔

اِفْتَضَّ : فَضَّ ۔

اِنْفَضَّ الشيءُ : ٹوٹنا ، زائل ہونا ، منقطع ہونا ، کھلنا ، بہنا ۔

ــ الجَمْعُ : مجمع منتشر ہونا ۔ قرآن کریم میں ہے : "وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيظَ القَلْبِ لانْفَضُّوا مِنْ حَوْلِكَ" ۔

لا فُضَّ فُوكَ : تمہارا منہ سلامت رہے ۔

الفاضَّةُ : آفت ج : فَوَاضُّ ۔

الفُضاضُ : ٹوٹے ہوئے ٹکڑے ، ریزے ۔ طارَتْ عِظامُهُ فُضاضًا : اس کی ہڈیوں کے ٹکڑے اڑ گئے ۔

الفُضاضَةُ : الفُضاضُ ۔

الفَضُّ : منتشر مجمع ، بکھرے ہوئے لوگ ۔

خَرَزٌ فَضٌّ : بکھرے ہوئے مہرے ۔

الفَضَضُ : کسی چیز کے ٹکڑے ، ریزے (۲) پانی کے چھینٹے ۔ أصابَهُ فَضَضٌ مِنَ الماءِ ۔

الفَضَّةُ : اوپر تلے پڑے ہوئے بڑے پتھر

یا چٹانیں (۲) کالے پتھروں والی اونچی
زمین ج: فِضَاضٌ۔
الفِضَّةُ: چاندی ج: فِضَضٌ و فِضَاضٌ
الفِضِّيٌّ: چاندی کا، سلور کا۔
الفِضِّيَّاتُ: چاندی کے برتن وغیرہ۔
العِيدُ الفِضِّيُّ: سلور جوبلی، سالگرہ
پچیس یا پچاس سال بعد منائی جانے
والی تقریب۔
الفَضِيضُ: ادھر ادھر بکھرا ہوا پانی یا بکھرے
ہوئے اولے وغیرہ (۲) چشمہ سے نکلنے والا
یا آسمان سے برسنے والا پانی (۳) بہت
پانی والی جگہ (۴) منھ سے نکال کر پھینکی
جانے والی گٹھلی۔
المِفْضَاضُ: ڈھیلے وغیرہ توڑنے کی موگری
المِفَضُّ و المِفَضَّةُ: المِفْضَاضُ۔
المُفَضَّضُ: چاندی کی پالش کیا ہوا۔
المَفْضُوضُ: شکستہ (۲) حل یا تحلیل کردہ
(۳) منتشر کیا ہوا (۴) کھولا ہوا۔
• فَضْفَضَ الشيءُ: کشادہ ہونا، ڈھیلا
ڈھالا ہونا (کرتا، زرہ وغیرہ)۔
—— العَيْشُ: زندگی فراخ ہونا۔
—— الثَّوْبَ: کشادہ کرنا، ڈھیلا کرنا۔
تَفَضْفَضَ بَوْلُ النَّاقَةِ: اونٹنی کے
پیشاب کا اس کی رانوں پر بہنا۔
الفُضَافِضَةُ: کشادہ اور ڈھیلی زرہ یا
ڈھیلا کرتا وغیرہ۔
الفَضْفَاضُ: بہت پانی (۲) سخی اور فیاض
(آدمی) (۳) کشادہ اور ڈھیلا (کپڑا)،
آسودہ (زندگی)، کثرت باراں کے
باعث پانی سے ڈھکی ہوئی (زمین)۔
الفَضْفَاضَةُ: بہت پانی والا (بادل)۔
السَّحَابَةُ الفَضْفَاضَةُ۔
• فَضَلَ الشيءُ ـُ فَضْلاً: ضرورت سے
زائد ہونا، باقی بچنا۔ مقولہ ہے:
أَنْفِقْ من مَالِكَ ما فَضَلَ: تمہارا
مال جتنا زائد از ضرورت ہو اسے
خرچ کرو۔ خُذْ هذا الَّذِي
فَضَلَ مِمَّا أَنْفَقْتَ: تمہارے
خرچ کے بعد جو بچا ہے وہ لے لو۔
فَضَلَ فُلانٌ على غيرِه: احسان و کرم
یا فضل و کمال میں دوسرے پر فوقیت
لے جانا۔ فاضَلَ غيرَهُ فَفَضَلَهُ:
کرم و احسان میں دوسرے سے مقابلہ
کیا تو اس سے بڑھ گیا۔ هو فاضِلٌ
ج: فُضَلاءُ۔
فَضُلَ الشيءُ ـُ فُضُولاً: اعلیٰ درجہ
کا ہونا۔
—— الرَّجُلُ: بلند کردار ہونا، باکمال
ہونا۔
أَفْضَلَ عليه: کسی پر مہربان ہونا، کسی
کے ساتھ بھلائی کرنا، حسن سلوک
کرنا۔
—— من الشيءِ: بچانا، باقی رکھنا۔
—— عليه فى الحَسَبِ والشَّرَفِ:
خاندانی عزت و بلندی میں کسی پر
فوقیت لے جانا۔
فَاضَلَهُ مُفَاضَلَةً و فِضَالاً:
فضل و کمال یا احسان و کرم میں
کسی سے مقابلہ کرنا۔
—— بَيْنَ الشَّيْئَيْنِ: ترجیح کے لئے
دو چیزوں میں موازنہ کرنا۔
فَضَّلَهُ على غيرِه: دوسرے پر
کسی کو ترجیح دینا یا دوسرے سے
بڑھا ہوا اور فائق سمجھنا۔
—— الشيءَ: پسند کرنا، چند چیزوں
میں سے کوئی ایک چھانٹنا۔
تَفَاضَلَ القَوْمُ: فضل و کمال میں
باہم مقابلہ کرنا، ایک دوسرے
سے بڑھنے کی کوشش کرنا یا اپنی
برتری کا دعویٰ کرنا۔
تَفَضَّلَ: کام کاج کا معمولی کپڑا پہننا۔
—— عليه: کرم کرنا، مہربانی کرنا (۲) کسی
پر اپنی برتری اور فوقیت جتانا۔ قرآن پاک
میں ہے: "مَا هٰذَا إِلَّا بَشَرٌ
مِّثْلُكُمْ يُرِيدُ أَنْ يَتَفَضَّلَ
عَلَيْكُمْ"۔
—— على غيرِه: کسی پر قدر و منزلت میں
فوقیت لے جانا، فائق و برتر ہونا۔
تَفَضَّلْ: مہربانی فرمائیے (۲) تشریف
لائیے، آئیے۔
—— بالجُلُوسِ: تشریف رکھئے۔
—— بالصُّعُودِ: اوپر تشریف لائیے۔
—— بالدُّخُولِ: اندر تشریف لائیے۔
—— بالخُرُوجِ: باہر تشریف لائیے۔
اِسْتَفْضَلَ من الشيءِ: بچانا، باقی
رکھنا۔
—— الشيءَ: حصہ سے زائد لینا۔ کہتے ہیں:
أَخَذَ حَقَّهُ و اسْتَفْضَلَ أَلْفًا:
اس نے اپنا حق لینے کے بعد ایک ہزار
زیادہ لئے۔
التَّفْضِيلُ: ترجیح (۲) پسندیدگی۔
التَّفَاضُلُ: کمی و بیشی، تفاوت۔
الأَفْضَلُ: ممتاز، بہت باکمال، سب
سے زیادہ باکمال، بہتر
جمع تکسیر أَفَاضِل۔ جمع تصحیح
أَفْضَلُونَ۔ م: فُضْلَى۔ ج:
فُضَلٌ و فُضْلَيَات۔
الأَفْضَلِيَّةُ: امتیاز، ترجیح۔
الفَاضِلُ: صاحب فضیلت، صاحب
فضل و کمال، بلند کردار، بلند اخلاق
ج: فُضَلاءُ (۲) زائد از ضرورت
باقی، فاضل، فالتو (۳) فضیلت کی
ڈگری رکھنے والا، ماہر عالم۔
الفَاضِلَةُ: مؤنث الفاضل (۲)
نعمت عظمیٰ ج: فَوَاضِل۔

فَوَاضِلُ المَالِ: زمین کا غلہ (۲) مویشیوں کا دودھ اور اون (۳) منافع تجارت.

الفِضَالُ: گھر میں کام کاج کے وقت پہننے کا ایک سادہ کپڑا (مرد و عورت دونوں کے لئے).

الفُضَالَۃُ: بقیہ، فالتو.

الفَضْلُ: احسان (جو ابتداءً بلا علت داعیہ ہو) (۲) مہربانی، کرم، نوازش (۳) کمال، امتیاز (۴) فضیلت (۵) اضافہ، زیادتی (۶) بقایا، بقیہ (۷) نفع، ضرورت سے زیادہ مال ج: فُضُولٌ.

فَضْلُ الزِّمَامِ: لگام کا کنارہ ج: فُضُول

فی یَدِہِ فَضْلُ الزِّمَامِ: اس کے ہاتھ میں لگام کا کنارہ ہے۔ الفَضْلُ فی اَمْرِ کذا یَعُودُ علی فُلانٍ: فلاں کام کا سہرا فلاں کے سر ہے۔ یعنی اس کام میں فلاں کے حسن کردار کو دخل ہے۔

فَضْلاً عن کذا: چہ جائیکہ، علاوہ اس کے۔ فُلانٌ لَا یَمْلِکُ دِرْهَمًا فَضْلاً عن دِیْنَارٍ: اس کے پاس تو درہم بھی نہیں چہ جائیکہ دینار ہو یعنی جب درہم کا ہی فقدان ہے تو دینار کا فقدان تو اس سے زائد ہے۔

بِفَضْلِکُمْ: آپ کے طفیل۔ مِن فَضْلِكَ: براہِ کرم، پلیز۔

مِن فَضْلِ فُلانٍ: فلاں کے طفیل فلاں کی بدولت۔

الفُضُلُ: گھریلو کام کے وقت پہننے کا سادہ کپڑا پہنے ہوئے عورت یا مرد۔ کہتے ہیں: اِمْرَأَۃٌ فُضُلٌ: دامن لٹکا کر اترا کر چلنے والی عورت۔

الفُضْلَۃُ: کسی چیز کا بقیہ، بچی ہوئی چیز، پس خوردہ (۲) بدن سے نکلنے والا بول و براز ج: فَضَلَاتٌ و فِضَالٌ

الفُضُولُ: بے کار چیز۔ هذا من فُضُولِ القَولِ: یہ لغو اور بیکار بات ہے (۲) غیر متعلق بات میں مداخلت یا مشغولیت (۳) اطباء کے نزدیک وہ چیز جو بلا علاج بدن سے خارج ہو (۴) بلا ضرورت عمل۔ حِلْفُ الفُضُولِ: قبائلِ قریش کے درمیان ہونے والا ایک معاہدہ جس میں طے پایا تھا کہ مکہ میں اس کے باشندوں اور اس میں باہر سے آنے والوں میں کوئی اگر مظلوم ہوگا تو وہ اس کی حمایت کریں گے اور تاوقتیکہ اس کا حق واپس نہ لے لیا جائے ظالم کے خلاف رہیں گے۔ اسلام سے قبل نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی دار عبد اللہ بن جدعان میں اس معاہدہ میں شرکت فرمائی اور ارشاد فرمایا: "مَا اُحِبُّ اَنَّ لِی بِہٖ حُمْرَ النَّعَمِ" مجھے اس معاہدہ کے بدلہ میں اگر اعلیٰ قسم کے اونٹ دیئے جائیں تو وہ مجھے پسند نہ ہوں گے۔

الفُضُولِیُّ: غیر متعلق اور بے کار باتوں میں مشغول رہنے والا، خواہ مخواہ کاموں میں ٹانگ اڑانے والا، (۲) شریعت اسلامی میں وہ شخص جو نہ ولی ہو نہ وصی، نہ اصیل اور نہ وکیل (ایک غیر متعلق آدمی)۔

الفَضِیْلَۃُ: حسن اخلاق کا بلند درجہ (خلاف رَذِیْلَۃ) خوبی، اخلاقی بلندی، بلند کرداری، بلندی رتبہ، وصف امتیازی (۲) ترجیح، برتری، فوقیت (۳) گریجویشن، فاضل کی ڈگری ج: فَضَائِلُ۔

فَضِیْلَۃُ فُلانٍ و صَاحِبُ الفَضِیْلَۃِ فُلانٌ: ایک تعبیر جو احتراماً علماء و مشائخ کے ناموں کے ساتھ استعمال کی جاتی ہے۔

فَضِیْلَۃُ الشَّیْءِ: خصوصیت، امتیاز (۲) کسی چیز کا مطلوبہ فعل و کارکردگی۔

فَضِیْلَۃُ السَّیْفِ: تلوار کا مطلوبہ فعل اور وہ اچھی طرح کاٹنا ہے۔ فَضِیْلَۃُ العَقْلِ: عقل کا متعینہ کام وہ صحیح طور پر سوچنا ہے ج: فَضَائِلُ۔

اُمَّهَاتُ الفَضَائِلِ: بنیادی فضائل چار ہیں۔ حکمت، عفت (پاک دامنی) شجاعت، عدل۔

المُفَاضَلَۃُ فی الاَسْعَارِ: نرخوں میں کمی بیشی۔

المِفْضَالُ: بڑا کرم فرما اور مہربان (۲) بڑا سخی اور انتہائی فیاض۔

المُفْضِلُ: بہت خوبی والا، بہت بہتر۔

المُفَضَّلُ: مراعات یافتہ (۲) ترجیح یافتہ (۳) پسندیدہ، ممتاز۔

المُفَضَّلُ لَدَی الجَمِیْعِ: سب کی پسند کا، عوام و خواص میں مقبول۔

• فضا المَکَانُ ـُ فَضَاءً و فُضُوًّا: کھلا اور کشادہ ہونا (۲) خالی ہونا۔

ـــ الشَّجَرُ بالمَکَانِ فُضُوًّا: کسی جگہ درختوں کا بہت ہونا۔

ـــ فُلانٌ دَرَاهِمَہُ: درہموں کو ہتھیلی سے باہر رکھنا، کھلا رکھنا۔

اَفْضَی المَکَانُ: فَضَا۔

ـــ فُلانٌ: کھلی جگہ میں جانا۔

ـــ اِلَی فُلانٍ: کسی کے پاس پہنچنا۔

ـــ الاَمْرُ بہ اِلَی کذا: کسی کو کسی حد پر لے آنا یا نتیجہ پر پہنچانا۔ هذا الکلامُ یُفْضِی اِلَی کذا من النَّتَائِجِ: یہ کلام اس نتیجہ پر پہنچائے گا۔

ـــ السَّاجِدُ بِیَدِہِ اِلَی الاَرْضِ: سجدہ کرنے والے کا اپنی دونوں ہتھیلیوں

کو زمین پر رکھنا۔
اَفْضَى إِلَى فُلَانٍ بِالسِّرِّ: کسی کو اپنا راز بتانا۔
— إِلَى الْمَرْأَةِ: عورت سے خلوت کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَكَيْفَ تَأْخُذُونَهُ وَقَدْ أَفْضَى بَعْضُكُمْ إِلَى بَعْضٍ"۔
— الْمَكَانَ: کشادہ کرنا (۲) خالی کرنا۔
— بِالتَّصْرِيحِ: بیان دینا۔
الْفَاضِي: کشادہ، خالی (۲) بے کار (۳) آزاد (۴) کاہل (۵) زائد از ضرورت۔
تَفَضَّى: خالی ہونا، کشادہ ہونا۔
الْفَضَا: تنہا، اکیلا۔ سَهْمُهُمْ فَضًا: اکیلا تیر۔ بَقِيتُ فَضًا: میں اکیلا رہ گیا۔ تَرَكْتُ الْأَمْرَ فَضًا: میں نے کام کو ناپختہ چھوڑ دیا۔ أَمْرُهُمْ فَضًا بَيْنَهُمْ: ان کا معاملہ برابری کا ہے (کوئی ان میں بڑا چھوٹا نہیں)۔
الْفَضَاءُ: کھلا میدان، خالی زمین، کشادہ زمین (۲) گھر کا صحن (۳) فضا، خلا (۴) ستاروں کے درمیان کی مسافت جس کا علم خدا کے سوا کسی کو نہیں ج: أَفْضِيَة۔
مَرْكَبَةُ الْفَضَاءِ: خلائی گاڑی۔
الْمُفْضَاةُ: وہ عورت جس کے ساتھ خلوت ہو گئی ہو، بکارت زائل ہو گئی ہو۔

ف ـــــ ط

• فَطَأَ بِهِ عَنْ رَأْيِهِ ـ فَطْئًا: رائے سے ہٹانا، رائے بدلوانا، فیصلہ بدلوانا۔
— الشَّيْءَ: توڑنا، چٹخانا۔
— الرَّجُلَ: کمر پر کھلا ہاتھ مارنا۔
— بِهِ الْأَرْضَ: زمین پر پٹکنا
— الْقَوْمَ: خلاف منشا بوجھ لادنا، خلافِ مرضی کسی کام کا مکلف کرنا۔
— ظَهْرَ بَعِيرِهِ وَنَحْوِهِ: بھاری بوجھ لاد کر اونٹ کی کمر جھکا دینا۔

فَطِئَ الرَّجُلُ ـ فَطَأً: کمر اندر کو دھنسنا اور سینہ باہر کو نکلنا، آگے نکلے ہوئے سینہ والا ہونا (۲) چپٹی ناک والا ہونا۔ هُوَ أَفْطَأُ وَهِيَ فَطْآءُ ج: فُطْءٌ۔
— الْبَعِيرُ: اونٹ کا جھکی ہوئی کمر والا ہونا
أَفْطَأَ الرَّجُلُ: خوش حال ہونا، مالدار ہونا (۲) بد خلق ہو جانا (خوش اخلاقی کے بعد)۔
— فُلَانًا: کھلانا۔
تَفَاطَأَ: کمر کا زیادہ اندر ہونا اور سینہ کا زیادہ باہر ہونا۔
— عَنْهُ: پیچھے ہٹنا، سستی برتنا، ہمت ہارنا۔
— عَنِ الْقَوْمِ: حملہ کرنے کے بعد لوٹ آنا
فَاطَأَ بِهِ الْأَرْضَ: کسی کو زمین پر پٹکنا۔
الْفُطْأَةُ: پیٹھ کا دھنساؤ اور سینہ کا ابھار
• فَطَحَ الشَّيْءَ ـ فَطْحًا: چوڑا کرنا، چپٹا کرنا۔
— الْقَلَمَ: قلم بنانا، تراش کر آگے سے چوڑا یا چپٹا کرنا۔
— فُلَانًا بِالْعَصَا: لاٹھی یا ڈنڈا مارنا۔ کہتے ہیں: "فَطَحَ ظَهْرَهُ"۔
— الْمَرْأَةُ بِالْوَلَدِ: عورت کا بچہ کو پھینک دینا۔
فَطِحَ ـ فَطَحًا: چوڑا یا چپٹا ہونا۔ کہتے ہیں: فَطِحَ الرَّأْسُ۔ هُوَ أَفْطَحُ۔ فَطِحَتِ الْقَدَمُ وَالْأَرْنَبَةُ: پیر یا ناک کے بانسے کا چپٹا ہونا۔ هِيَ فَطْحَاءُ۔
— النَّخْلُ: درخت خرما کا قلم لگنا (۲) پھل لانے کے قابل ہونا۔
فَطَّحَ: خوب چوڑا یا خوب چپٹا کرنا۔
— الْحَدِيدَةَ: لوہے کو پیٹ کر چوڑا اور ہموار کرنا۔

الْأَفْطَحُ: چوڑا، چپٹا (۲) ٹیڑھے ہاتھ والا۔ ٹیڑھے پاؤں والا۔
الْفِطَحْلُ: زبردست سیلاب (۲) بھاری بھرکم پُرگوشت (۲) بڑا عالم (۳) عہدِ انسانی سے پہلے کا زمانہ ج: فَطَاحِل
• فَطَرَ نَابُ الْبَعِيرِ وَنَحْوِهِ ـُ فُطُورًا: اونٹ وغیرہ کا گوشت پھٹ کر دانت نکلنا۔
— النَّبَاتُ: زمین پھٹ کر گھاس نکلنا، اُگنا۔
— الشَّيْءَ: پھاڑنا۔
— الْأَمْرَ: آغاز کرنا، ایجاد کرنا۔
— اللّٰهُ الْعَالَمَ: اللہ کا دنیا کو پیدا کرنا، ابتداءً وجود میں لانا۔ قرآن پاک میں ہے: "إِنِّي وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ حَنِيفًا" (قول بزبان سیدنا ابراہیم علیہ السلام)۔
— الْعَجِينَ: تازہ گندھے ہوئے آٹے کی روٹی پکانا (خمیر نہ اٹھنے دینا) اسے فطری روٹی کہتے ہیں مقابل خمیری روٹی۔
— الْأَجِيرُ الطِّينَ: کاری گر کا بھیس پیدا کئے بغیر گارا ملنا۔
— النَّاقَةَ وَنَحْوَهَا: اونٹنی وغیرہ کو انگوٹھے اور برابر والی انگلی سے دوہنا۔
أَفْطَرَ الصَّائِمُ: روزہ ختم کرنے والی چیز سے روزہ افطار کرنا (ختم کرنا) (۲) افطار کے وقت میں داخل ہونا (افطار کا وقت ہو جانا)۔
— فُلَانٌ: صبح کا ناشتہ کرنا۔
— عَلَى الرُّطَبِ وَنَحْوِهِ: تازہ کھجور وغیرہ کا ناشتہ کرنا۔ بطور ناشتہ یا افطار استعمال کرنا۔
— الشَّيْءُ الصَّوْمَ: کسی چیز کا روزے کو توڑ دینا۔ هٰذَا الْعَمَلُ يُفْطِرُ الصَّائِمَ: یہ فعل روزہ دار کا روزہ فاسد

کردے گا۔
فَطَّرَ الشَّيْءَ: زور سے پھاڑنا، مبالغہ در فَطَرَ۔
ــــ الصَّائِمَ: روزہ دار کو روزہ افطار کرانا۔
ــــ الرَّجُلَ: کسی کو افطاری دینا، روزہ افطار کرنے کا سامان دینا۔
اِفْتَطَرَ الأَمْرَ: فَطَرَهٗ۔
اِنْفَطَرَ الشَّيْءُ: پھٹنا، شق ہونا قرآن حکیم میں ہے: "اِذَا السَّمَاءُ انْفَطَرَتْ"۔
ــــ الغُصْنُ: شاخ کے پتے نکلنا۔
تَفَطَّرَ: پھٹنا، پارہ پارہ ہونا، دراڑیں پڑنا۔ قرآن حکیم میں ہے: "تَكَادُ السَّمٰوَاتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ"۔
تَفَطَّرَتِ الْيَدُ او الْقَدَمُ: ہاتھ پیر پھٹنا۔ حدیث میں ہے: "اَنَّهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ حَتّٰى تَفَطَّرَتْ قَدَمَاهُ"۔
ــــ الثَّوْبُ: کپڑے کے ٹکڑے ہو جانا۔
ــــ الأَرْضُ بِالنَّبَاتِ: زمین پھٹ کر گھاس یا پودا اگنا۔
الإِفْطَارُ: روزہ کشائی (۲) افطاری۔
التَّفَاطِيْرُ: موسم ربیع کی ابتدائی بارش کے بعد اگنے والے نباتات (۲) صبح کی سپیدی (۳) نوجوان لڑکے اور لڑکی کے منہ پر نکلنے والے دانے (چھوٹی پھنسیاں)
الفَاطِرُ: پیدا کرنے والا، خالق (خدا) (۲) جس کے دانت نکل آئے ہوں (۳) ناروزہ دار۔
الفُطَارُ: تازہ بنی ہوئی غیر صیقل شدہ تلوار (کند جو نہ کاٹ سکے)۔
الفُطَارِيُّ: نکما، بے فیض آدمی (جس سے نہ نفع ہو نہ نقصان)۔
الفَطْرُ: پھٹن، شگاف ج: فُطُوْرٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ"
الفِطْرُ: روزہ کشائی، اختتام روزہ (۲) انگور کے دانے جو ابھی نمودار ہی ہوئے ہوں۔ رَجُلٌ فِطْرٌ و قَوْمٌ فِطْرٌ: بے روزہ۔
عِيْدُ الفِطْرِ: ماہ رمضان کے بعد کی عید۔
زَكٰوةُ الفِطْرِ: عید الفطر کے دن صاحب نصاب مسلمانوں پر واجب صدقہ جو غریبوں اور محتاجوں کو دیا جاتا ہے، صدقہ فطر۔
الفُطْرُ: انگور کے ابتدائی دانے (۲) زمین سے اگنے والے مختلف الاقسام وہ پودے جن پر پھول نہیں آتے۔ ان میں کچھ بطور سبزی کھائے جاتے ہیں اور بعض زہریلے بھی ہوتے ہیں۔ حشروم، کھمبی، کلاہ باران۔ واحد: فُطْرَةٌ ج: اَفْطَارٌ و فُطُوْرٌ (۳) انگوٹھے اور برابر والی انگلی سے دوہتے وقت کا تھوڑا دودھ
الفِطْرَةُ: فطرہ (صدقۂ فطر) (۲) وہ پیدائشی حالت یا صفت و کیفیت جس پر ہر موجود کا وجود ابتداء سے قائم ہوتا ہے۔ فطرت، نیچر، فطری حالت (۳) فطرت سلیمہ جس میں کوئی عیب داخل نہ ہو۔ قرآن پاک میں ہے: "فِطْرَةَ اللّٰهِ الَّتِيْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا لَا تَبْدِيْلَ لِخَلْقِ اللّٰهِ" (۴) فلاسفہ کی اصطلاح میں فطرت سلیمہ اس استعداد و صلاحیت کا نام ہے جس کے ذریعہ حق و باطل کی تمیز اور ان کے بارہ میں صحیح فیصلہ کیا جا سکے ج: فِطَرٌ۔
الفِطْرِيَّةُ: نیچریت، یہ نظریہ کہ افکار و اصول انسان کی جبلت میں تجربہ و تلقین کے قبل ہی سے موجود ہیں۔
الفَطُوْرُ: غروب آفتاب کے بعد روزہ دار کا افطار (۲) صبح کی ناشتہ خوری۔
الفُطُوْرُ: اِفطاری جس سے روزہ دار روزہ کھولتا ہے (۲) صبح کا ناشتہ، صبح کے ناشتے کا سامان۔
الفَطِيْرُ: ہر ناپختہ چیز جو عجلت میں لے لی جائے۔ خُبْزٌ فَطِيْرٌ: فطیری (غیر خمیری) روٹی۔ رَأْيٌ فَطِيْرٌ: خام رائے جو سوچے بغیر دل میں آتے ہی ظاہر کر دی جائے۔
الفَطِيْرَةُ: نیم پختہ روغنی تنوری روٹی، کچوری، پراٹھا، کیک، پیسٹری اس کی بہت قسمیں ہوتی ہیں ج: فَطَائِرُ۔
الفَطَارِيُّ: کیک پیسٹری بنانے یا بیچنے والا۔
الفَطِيْرَةُ المَحْشُوَّةُ بِلَحْمٍ: قیمہ بھری کچوری، لقمی، سموسا وغیرہ۔

• فَطَسَ ـِ فَطْسًا و فُطُوْسًا: بلا ظاہری علت کے مر جانا۔
ــــ الحَدِيْدَ فَطْسًا: لوہے کو کوٹ پیٹ کر چپٹا کرنا۔
ــــ فُلَانًا بِالكَلِمَةِ: رو در رو بات کرنا کسی کے منہ پر کوئی بات کہنا۔
فَطِسَ ـَ فَطَسًا: چپٹی ناک والا ہونا۔ هُوَ اَفْطَسُ وَهِيَ فَطْسَاءُ ج: فُطْسٌ۔
فَطَّسَ: مبالغہ در فَطَسَ: بہت چپٹا کرنا (۲) مار ڈالنا، گلا گھونٹنا۔
الفَطْسَةُ: مہندی کا ایک بیج (۲) بطور تعویذ پہنا جانے والا منکا۔
الفَطَسَةُ: ناک کا چپٹا پن اور ناک کے بانسے کا ٹیڑھا پن (۲) سور کی تھوتھنی۔
الفِطِّيْسُ: لوہار کا گھن، بڑا ہتھوڑا (۲) پتھر توڑنے کی ہتھوڑی۔
الفِطِّيْسَةُ: سور کی تھوتھنی (۲) آدمی یا گھر

والے جانور کا ہونٹ۔
• فَطَمَ العُودَ او الحَبْلَ ـِ فَطْمًا: لکڑی یا رسی کاٹنا۔
ــــ فُلَانًا عن عادَتِه: کسی کی کوئی عادت چھڑانا۔
ــــ المُرْضِعُ الرَّضِيعَ: دودھ پلانے والی (دایہ) کا بچہ کا دودھ چھڑانا۔ ھی فَاطِمٌ و فَاطِمَةٌ۔
اَفْطَمَ الرَّضِيعُ: بچہ کے دودھ چھڑانے کا وقت آجانا۔
انْفَطَمَ: دودھ چھوٹ جانا۔
ــــ عن الشيءِ: رک جانا، باز رہنا۔
فَاطِمَةُ: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک صاحبزادی کا نام جن کا لقب زہرا ہے
الفَاطِمِيَّةُ: مملکت فاطمی۔ ایک مسلم حکومت جس کے حکمراں (خلفاء) حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی طرف منسوب کئے جاتے ہیں۔ اس کا قیام مغرب اور مصر میں ۳۵۹ھ میں عمل میں آیا تھا۔
الفِطَامُ: دودھ چھڑائی، دودھ چھڑانے کا عمل یا زمانہ۔
الفَطِيمُ: دودھ چھڑایا ہوا (بچہ یا بچی) ج: فُطُمٌ۔
المَفْطُومُ: الفَطِيمُ۔
الفَوَاطِمُ: خلفاء دولت فاطمیہ۔
• فَطَنَ الأمْرَ ـِ فِطْنَةً: جان لینا، تاڑ جانا، بھانپ لینا۔
فَطِنَ ـَ فَطْنًا و فِطْنَةً و فَطَانَةً: زیرک ہونا، سمجھدار ہونا۔
ــــ لِلأمْرِ وبه وإليه: پورے طور پر سمجھ جانا، اچھی طرح جان جانا، متنبہ ہونا۔ ھو فَاطِنٌ و فَطِنٌ و فَطِينٌ۔
فَاطَنَهُ في الكلام: سمجھنے یا سمجھانے کے لئے کسی سے کلام میں مراجعت کرنا
فَطَّنَهُ: سمجھ دار بنانا، سمجھانا، زیرک و ہوشیار بنانا۔
فَطَّنَهُ لِلأمْرِ و به: واقف کرانا، باخبر بنانا۔
تَفَطَّنَ: فَطِنَ۔ سمجھنا، تاڑنا۔
الفَاطِنُ: زیرک، سمجھدار، ہوشیار۔
الفَطَانَةُ: سمجھ، قوت فہم، زیرکی، ذہن میں آنے والی بات کا ادراک کر لینے کی ذہنی استعداد۔
الفِطْنَةُ: الفَطَانَةُ (۲) مہارت و ہوشیاری ج: فِطَنٌ۔
الفَطِنُ و الفَطِينُ: ہوشیار، زیرک، سمجھ دار۔
• فَطَا الدَّابَّةَ ـُ فَطْوًا: تیز ہانکنا

ف ـــ ظ

• فَظَّ ـَ فَظَظًا و فَظَاظَةً: سخت مزاج ہونا، بدخلق ہونا۔ ھو فَظٌّ۔
اَفْتَظَّ البَعِيرَ: اونٹ کی اوجھ کو چاک کر کے اس کا پانی نچوڑنا، صحرا میں عرب مسافر اونٹوں کو پانی پلا کر ان کے منھ باندھ دیتے تھے تاکہ وہ جگالی نہ کر سکیں اور جب پیاس لگے تو یہ مسافر اوجھ کا پانی پی سکیں۔
الفَظُّ: اکھڑ، بدمزاج، سخت کلام آدمی، ج: اَفْظَاظٌ (۲) اوجھ کا پانی جو بیابان میں پانی نہ ملنے کے وقت پیا جاتا تھا ج: فُظُوظٌ۔
الفَظَاظَةُ: بد خلقی، سخت کلامی، اکھڑپن
• فَظِعَ بالأمْرِ و منه ـَ فَظَعًا و فَظَاعَةً: کسی کام کو بڑا اور بھیانک سمجھنا، گھبرا جانا۔
فَظُعَ الأمْرُ ـُ فَظَاعَةً: بہت برا ہونا، قبیح اور قابل نفرت ہونا۔
اَفْظَعَ الأمْرُ: ناگفتہ بہ ہونا، بھیانک ہونا انتہائی برا ہونا۔ ھو مُفْظِعٌ۔
ــــ فُلَانًا: برے کام میں ڈالنا، امر قبیح میں مبتلا کرنا۔
اَفْظَعَ الأمْرَ: برا اور قابل نفرت پانا۔
ــــ الأمْرُ فُلَانًا: مشکل میں ڈالنا، خوف زدہ کر دینا۔
فَظَّعَ الأمْرَ: بھیانک بنا دینا، بہت برا بنا دینا۔
اسْتَفْظَعَ الأمْرَ: بہت برا اور بھیانک سمجھنا یا پانا۔
الفَظَعُ: گھبراہٹ، ڈر (۲) قباحت۔
الفَظَاعَةُ: بھونڈاپن، قباحت، کراہت۔
الفَظِعُ و الفَظِيعُ: بھیانک، ہولناک، قبیح و مکروہ، قابل نفرت۔
الفَظَائِعُ: بھیانک یا گھناؤنے مظالم۔

ف ـــ ع

• فَعَلَ الشيءَ ـَ فَعْلًا و فِعَالًا: کرنا، بنانا، کام کرنا۔
ــــ بفُلَانٍ كذا: کسی کے ساتھ کوئی سلوک کرنا۔
افْتَعَلَ الشيءَ: گھڑنا، جعلی اور فرضی بنانا
ــــ عليه الكَذِبَ: کسی کے خلاف جھوٹ بولنا، افترا پردازی کرنا۔
انْفَعَلَ: مطاوع فَعَلَ۔ ہو جانا (۲) انجام پانا (۳) مشتعل ہونا۔ ھو مُنْفَعِلٌ۔
ــــ بكذا: متاثر ہونا۔
تَفَاعَلَا: ایک دوسرے پر اثر ڈالنا (۲) باہم گھل مل جانا، ہم آہنگ ہونا۔
الأُفْعُولَةُ: ناگوار و عجیب بات۔ ج: اَفَاعِيلُ۔
الانْفِعَالُ: تاثر، اشتعال، ناراضگی، زود رنجی، بیش حساسیت۔
الانْفِعَالُ العَاطِفِيُّ: جذباتی تاثر۔
التَّفَاعُلُ: باہمی تال میل، باہمی اثراندازی جوابی عمل (ری ایکشن)

التفاعلُ مع احدٍ: ہم آہنگی۔
التَّفاعُلُ الکیمیاوِیُّ: دیکھئے (کیمیا)
تَفاعُلُ الشَّیئَینِ: ایک دوسرے پر اثر انداز ہونا۔
التَّفاعِیلُ: علم العروض میں شعر کا وزن کرنے کے مخصوص الفاظ۔ جیسے: فعولن، ومفاعلتن، مستفعلن۔
الفَاعِلُ: کام کرنے والا، کارکن، انجام دہندہ (۲) قادر، مؤثر (۳) بڑھئی (۴) مزدور (۵) نحویوں کی اصطلاح میں وہ اسم جس کی طرف ما قبل میں واقع اصلی صیغہ والے فعل یا شبہ فعل کی اسناد کی گئی ہو۔
الفَاعِلِیَّۃُ: اثر انداز ہونے کی کیفیت یا صلاحیت، کارکردگی، قوتِ کار، تاثیر (۲) حسّی، مستعدی (۳) فاعل ہونا، فاعل ہونے کی صلاحیت وصفت۔
الفَعَالُ: ایک آدمی کا اچھا یا برا کارنامہ (۲) قابل تعریف کام (۳) کرم۔ ھو حَسَنُ الفَعَالِ: وہ اچھے کارنامے انجام دیتا ہے۔
الفِعَالُ: دو آدمیوں کا کارنامہ (اچھا یا برا) (۲) کلہاڑی، ہتھوڑے اور بسولہ کا دستہ ج: فُعُلٌ۔
الفَعَّالُ: مؤثر، تیز، مستعد۔
الفَعَّالِیَّۃُ: تاثیر، تیزی، مستعدی، صلاحیت کا مؤثر کارکردگی۔
فَعَالِیَّۃُ الاتِّفاقیَّۃِ: معاہدہ کے اثرات صلاحیت۔
الفِعْلُ: فعل (۲) عمل، کارروائی (۳) تاثیر (۴) علم النحو میں وہ لفظ جو حالت (نئی بات) پر مع زمانہ دلالت کرے ج: فِعال وافْعَالٌ۔
الفعل المنعکس: وہ حرکت جو کسی حرکاتی یا غدودی عضو میں کسی مقام کی حساسیت بڑھانے اور حرکت دینے کے نتیجہ میں پیدا ہوتی ہے، ردعمل، ری ایکشن
فِعْلاً: عملا، فی الواقع، عملی طور پر۔ بالفعل: عملا، فی الواقع، درحقیقت، واقعۃً۔
الفَعْلَۃُ: ایک دفعہ کا عمل، فعل، اس کا اطلاق ناپسندیدہ فعل وعمل پر ہوتا ہے۔ غلط حرکت۔ قرآن کریم میں ہے: "وَفَعَلْتَ فَعْلَتَکَ الَّتِی فَعَلْتَ وَاَنْتَ مِنَ الکافِرِینَ"۔
الفَعَلَۃ: مزدور لوگ، کارکنان و: فاعل
الفِعْلِیُّ: موجود (مقابل ممکن)، عملی۔
الفِعْلِیَّۃُ: واقع میں موجود ہونا۔
المُفَاعِلُ: ری ایکٹر، جوابی عمل کرنے والا، ایک مادہ کے دوسرے مادہ پر اثر انداز ہونے کا نظام۔
المُفَاعِلُ الذَّرِّیُّ او النَّوَوِیُّ: ایٹمی ری ایکٹر۔ ایک ایسا سسٹم جس میں یورانیم کے جوہری ذرات کو مسلسل خود خیز انشقاق وانتشار کے ذریعہ مادہ کو ایک خاص توانائی میں تبدیل کیا جاتا ہے، اور اس انتشار کو روکنے اور قابو میں کرنے کے وسائل موجود ہوتے ہیں۔
المُفَاعَلَۃُ: جوابی عمل، ری ایکشن۔
المُفْتَعَلُ: جعلی، گھڑا ہوا، مصنوعی (بے حقیقت) (۲) نوایجاد جس کا پہلے نمونہ نہ ہو۔ جاءَ بالمُفْتَعَلِ: اس نے ایک بڑا انیا کام کیا۔
المَفْعُولُ: فاعل کا اثر قبول کرنے والا، (۲) نتیجہ، اثر (۳) معمول بہ۔ ساری المَفْعُولِ: اثر انداز، نافذ العمل۔
المَفْعُولِیَّۃُ: اثر پذیری، مفعول یا متاثر ہونے کی صلاحیت، کیفیت۔
المُنْفَعِلُ: متاثر، مشتعل، ناراض۔

• فَعَمَ الاِنَاءَ ـَ فَعْمًا: لبالب بھرنا۔
فَعِمَہُ الطِّیبُ ـَ فَعَمًا: خوشبو کا کسی کو مہکا دینا (اس کی ناک میں خوشبو پہنچ جانا)۔
فَعُمَ الاِنَاءُ ـُ فَعَامَۃً وفُعُومَۃً: بھر جانا۔
ـــ السَّاعِدُ ونَحْوُہُ: بازو کا گوشت سے پر ہونا، گٹھا ہوا ہونا۔ ھو فَعْمٌ۔
فَعُمَت المَرْأَۃُ: اچھی ساخت والی ہونا۔ ھی فَعْمَۃٌ۔
اَفْعَمَ الاِنَاءَ: برتن کو اوپر تک بھرنا۔
ـــہ الخَبَرُ مَسَرَّۃً اومَسَاءَۃً: خبر کا خوشی یا غم میں ڈبا دینا۔
ـــ المِسْکُ البَیْتَ: مشک کی خوشبو کا گھر کو بھر دینا۔ ھو مُفْعِمٌ۔
فَعَّمَ الاِنَاءَ: اوپر تک بھرنا۔
الاَفْعَمُ: لبالب بھرا ہوا، چھلکتا ہوا۔
الفَعْمُ: وَجْہٌ فَعْمٌ: بھرا ہوا چہرہ۔ جَارِیَۃٌ فَعْمٌ: گٹھے ہوئے بدن کی عورت۔ فَعْمُ الاَوْصَالِ: پر گوشت (موٹے) اعضا والا۔ حَیٌّ فَعْمٌ: لوگوں سے بھرا ہوا (آباد) محلہ۔
المُفْعَمُ: بھرا ہوا، لبریز۔
• فعی: اَفْعَی فُلانٌ: اچھائی کے بعد برا ہو جانا، بھلائی کرنے کے بعد بدی پر اتر آنا۔
فَعَّی الشَّیءَ: کسی چیز پر سانپ کی شکل بنانا (یہ اونٹ کی مخصوص نشانی ہوتی تھی)
تَفَعَّی فُلانٌ: بدی پر آمادہ ہونا (۲) بدخلق ہونا۔
الاَفْعَی: خبیث زہریلا سانپ جو چتکبرا ہوتا ہے، اس کی گردن باریک اور سر چوڑا ہوتا ہے ج: اَفَاعٍ۔
الاُفْعُوانُ: نر زہریلا سانپ ج: اَفَاعٍ
المَفْعَاۃُ: اَرْضٌ مَفْعَاۃٌ: زہریلے

سانپوں والی زمین ۔
المُفَقَّاةُ: اونٹ پر سانپ کی شکل بنانے کا چھاپہ (۲) برائے امتیاز سانپ کی شکل کے نشان والا اونٹ وغیرہ۔

ف ــــ غ

• فَغَرَ فَمَهُ ـــ فَغْرًا: منھ کھولنا۔
اَفْغَرَ فَاهُ: منھ کھولنا۔
اِنْفَغَرَ الفَمُ: منھ کھلنا۔
ــــ النَّوْرُ: کلی کھلنا۔
الفَاغِرُ فَاهُ: منھ کھولے ہوئے۔
الفَاغِرَةُ: کباب چینی۔
فَغَّارٌ: طَعْنَةٌ فَغَّارٌ: نیزے کی آر پار ضرب
الفُغْرَةُ: وادی کا دہانہ ج: فُغَرٌ۔
المَفْغَرَةُ: کشادہ زمین (۲) پہاڑ کا شگاف، کھوہ (کہف سے چھوٹا)۔
• فَغَمَ النَّوْرُ ـــ فَغْمًا وفُغُومًا: کلی کھلنا۔
ــــ الرَّائِحَةُ أَنْفَهُ: بو کا ناک میں بھر جانا۔
ــــ الرَّائِحَةُ زُكَامَ المَزْكُومِ: زکام والے کے زکام کو بو کا کھول دینا، بہا دینا۔
فَغِمَ بالشَّيْءِ ـــ فَغَمًا: کسی چیز کا حریص اور شوقین ہونا۔
ــــ بالمَكَانِ: قیام کرنا، برقرار رہنا۔
هو فَغِمٌ۔
اَفْغَمَ البَيْتَ: گھر کو خوشبو سے بھر دینا، سارے گھر کو مہکا دینا۔
ــــ فُلَانًا: شوق دلانا۔ هو مُفْغَمٌ بِهِ: وہ اس کا دلدادہ ہے، حریص ہے۔
فَغَّمَهُ: مسالوں سے خوشبودار بنانا۔
اِفْتَغَمَ وانْفَغَمَ الزُّكَامُ: زکام کھلنا، بہنا۔
تَفَغَّمَ النَّوْرُ: کلی کھلنا۔

الفَغَمُ: دانتوں میں پھنسے ہوئے کھانے کے ریزے۔
الفُغُمُ: ٹھوڑی (دائیں بائیں کناروں سمیت) (۲) منھ۔
الفَغَمُ: ناک۔
الفُغْمَةُ (من الطِّيبِ): خوشبو کی مہک
المُفَغَّمُ: مسالوں سے خوشبودار کیا ہوا (۲) زکام میں مبتلا آدمی۔
• فَغَا الشَّجَرُ ـــ فَغْوًا: درخت کی کلیاں کھلنا۔
ــــ الشَّيْءُ: خوشبو اُڑنا، پھیلنا۔
ــــ جِسْمَهُ: حنا سے معطر کرنا، بدن کو خوشبو ملنا۔
فَغِيَ التَّمْرُ ـــ فَغًى: کھجور کی جھلی کا موٹا ہو جانا۔ کھجور کا خراب ہو جانا۔
هو فَغٍ۔
اَفْغَى الشَّجَرُ: درخت کی کلی کھلنا۔
ــــ التَّمْرُ او البُسْرُ: فَغِيَ۔
اَفْغَتِ النَّخْلَةُ: کچی کھجور کی جھلی کا موٹا ہو جانا، درخت خراب ہو جانا
ــــ فُلَانٌ: کسی کا خوب روئی کے بعد بدصورت ہو جانا (۲) اطاعت گزار ہونے کے بعد نافرمان ہو جانا (۳) مالداری کے بعد غریب ہو جانا۔
ــــ الطَّعَامَ: کھانے کو ملاوٹ سے صاف کرنا، خراب حصہ نکالنا۔
الفَاغِيَةُ: خاص طور پر حنا کی کلی (عامۃ الناس اس کے پھل کو کہتے ہیں) (۲) ہر خوشبودار پودے کی کلی (۳) خوشبو۔
الفَغَى: خراب کچی کھجور (۲) ہر ردی چیز
الفَغْوُ: الفَاغِيَةُ۔
الفَغْوَةُ: پھول (۲) خوشبو۔
المَفْغُوُّ: حنا کی خوشبو لگائی ہوئی چیز۔

ف ــــ ق

• فَقَأَ العَيْنَ ـــ فَقْأً: آنکھ پھوڑنا۔
ــــ البَثْرَةَ ونَحْوَها: پھنسی پھوڑے کو چیر کر مواد نکالنا، پھنسی کو پھوڑنا۔
ــــ حَبَّ الرُّمَّانِ وغَيْرِهِ: انگور وغیرہ کے دانوں کو دبا کر نچوڑنا۔
اَفْقَأَ فُلَانٌ: بیماری کے باعث اندر گھسے ہوئے سینہ والا ہونا۔
فَقَّأَ: زور سے چیرنا، مکمل طور پر چیرنا، پھوڑنا (۲) زور سے دبا کر رس نکالنا۔
اِنْفَقَأَ: پھٹنا، چرنا۔
تَفَقَّأَ: مطاوع فَقَّأَ: زور سے پھٹنا، بالکل چر جانا، بالکل پھوٹ جانا۔
ــــ النَّبَاتُ: پودے پر کلیاں یا پھل نکلنا
ــــ السَّحَابَةُ عن مَائِها: بادل کا پانی کو چھوڑ دینا، زور سے برسنا۔
ــــ فُلَانٌ شَحْمًا: کسی پر اتنی چربی چڑھنا کہ جلد پھٹنے لگے۔
الفَاقِيَاءُ: ولادت کے وقت بچے کے سر پر نکلنے والا پانی (۲) وہ جھلی جس میں بوقت ولادت بچہ نکلتا ہے۔
الفَقْءُ: پتھر وغیرہ میں پڑا ہوا گڑھا جس میں پانی اکٹھا ہو جاتا ہے ج: فُقُوءٌ
الفَقْأَةُ: برسنے کے قریب وہ بادل جس میں نہ کڑک ہو نہ چمک۔
المُفَقِّئَةُ: زمین کو پھاڑنے والی وادیاں
• فَقَحَ النَّبَاتُ ـــ فَقْحًا: کلی آنا، پھول کھلنا۔
ــــ الجَرْوُ ونَحْوُهُ: پلّے وغیرہ کا پہلے پہل آنکھیں کھولنا۔
فَقَّحَ: مبالغہ در فَقَحَ۔ کہتے ہیں: فَقَّحْنَا وصَأْصَأْتُمْ: ہم نے حق دیکھ لیا مگر تم نہ دیکھ سکے۔

تَفَاقَحَ القَوْمُ: ایک دوسرے کی طرف پیٹھ کرنا۔
تَفَقَّحَ الشیءُ: کھلنا (پھول یا کلی وغیرہ کا)
الفُقَّاحَۃُ: شگوفہ، کھلتے وقت کا پھول ج: فُقَّاحٌ۔
الفُقَّاحِیَّۃُ: حُلَّۃٌ فُقَّاحِیَّۃٌ: کھلتے ہوئے گلابی رنگ کا سوٹ، پوشاک
الفَقْحَۃُ: ہتھیلی۔
• فَقَدَ الشیءَ ـِ فَقْدًا و فُقْدَانًا: کسی کے پاس سے کوئی چیز گم یا ضائع ہو جانا۔ فَقَدَ الکتابَ: اس کی کتاب کھوئی گئی۔ فَقَدَ المالَ وغیرَہٗ: اسے مال میں گھاٹا ہوا یا مال کھو بیٹھا۔ فَقَدَ الصَّدِیقَ و فَقَدَتِ المرأۃُ زوجَہا: دوست یا خاوند سے محروم ہو جانا، ہاتھ دھو بیٹھنا، ہو فَاقِد و المفعول مَفْقُودٌ و فَقِیدٌ۔
ـــ الأعصابَ: بے قابو ہو جانا، ہوش اڑ جانا۔
أَفْقَدَہٗ الشیءَ: کسی کی کوئی چیز گم کرا دینا، ضائع کرا دینا، کسی کو کسی چیز سے محروم کر دینا۔
اِفْتَقَدَ الشیءَ: فَقَدَہٗ (۲) گم ہونے پر تلاش کرنا۔ شاعر نے کہا:
"وَفِی اللَّیْلَۃِ الظَّلْمَاءِ یُفْتَقَدُ البَدْرُ"
تَفَاقَدَ القَوْمُ: بعض کا بعض کو کھو دینا۔
تَفَقَّدَ الشیءَ: گم شدہ کو تلاش کرنا، جائزہ لینا، معاینہ کرنا: قرآن پاک میں ہے:
"وَتَفَقَّدَ الطَّیْرَ فَقَالَ مَالِیَ لَا أَرَی الْہُدْہُدَ"
فَقَدَ الاِتِّزَانَ: توازن (بیلنس) کھو بیٹھنا
ـــ الأمَلَ: نا امید ہو جانا۔
ـــ الآدمیّۃَ: انسانیت سے دور ہو جانا۔
ـــ الثِّقَۃَ: اعتماد کھو بیٹھنا۔

فَقَدَ السَّیْطَرَۃَ عَلَی شیءٍ: کسی چیز پر کنٹرول باقی نہ رہنا، کنٹرول سے باہر ہو جانا۔
ـــ الہَیْبَۃَ: بے وقار ہو جانا۔
ـــ الوَعْیَ: بے ہوش ہو جانا، بے برداشت ہو جانا، ہوش قابو میں نہ رہنا۔
تَفَقَّدَ أحوالَ القَوم: حالات کا جائزہ لینا، چھان بین کرنا
اِسْتَفْقَدَہٗ: کسی کی کمی محسوس کرنا، کم پانا۔
الفَاقِدُ: وہ عورت جس کا شوہر یا لڑکا یا قریبی رشتہ دار مر گیا ہو۔
ظَبْیَۃٌ فَاقِدٌ، بَقَرَۃٌ فَاقِدٌ: وہ ہرنی یا گائے جس کے بچہ کو درندہ نے کھا لیا ہو۔ فَاقِدُ الإحساس: بے حس، سرد مہر۔ فَاقِدُ الکِیان: بے جان، بے حیثیت۔
الفَقْدُ و الفِقْدَانُ: محرومی، کمی۔
الفَقِیدُ: مرحوم، متوفی، گم شدہ، ضائع شدہ۔ مَاتَ فُلانٌ غیرَ فَقِیدٍ: فلاں کی موت اس طرح آئی کہ اس کے مرنے کی کوئی پرواہ نہیں کی گئی۔
فَقِیدُ المِثَالِ: بے نظیر، بے مثال۔
المَفْقُودُ: گم شدہ، ضائع شدہ۔
• فَقَرَ الأرضَ ـُ فَقْرًا: کھودنا۔
ـــ البِئرَ: کنواں کھود کر پانی نکالنا۔
ـــ الخَرَزَ: مہروں میں سوراخ کرنا
ـــ الشیءَ: توڑنا۔
ـــ الرَّجُلَ و نَحْوَہٗ: ریڑھ کی ہڈی کو توڑنا، مہرے توڑنا۔
فَقَرَتْہُ الدَّاہِیَۃُ: مصیبت نازل ہونا۔
فَقِرَ ـَ فَقَرًا: بیماری یا شکستگی کی بنا پر ریڑھ کی ہڈی میں درد والا ہونا

ہو فَقِرٌ و فَقِیرٌ۔
فَقُرَ ـُ فَقْرًا: غریب و مفلس ہونا، نادار ہونا۔
أَفْقَرَ الظَّہْرُ: ریڑھ کی ہڈی کا مضبوط ہونا۔
ـــ الصَّیْدُ فُلانًا: شکار کا قریب ہو کر شکار کیے جانے کا موقع دینا۔
ـــ فُلانًا دَابَّتَہٗ: کسی کو اپنا جانور مستعار دینا۔
ـــ فُلانًا أرضًا: کسی کو زراعت کے لئے عاریۃً زمین دینا۔
ـــ اللہُ فُلانًا: کسی کو غریب بنانا۔
فَقَّرَ الشیءَ: مبالغہ در فَقَرَ۔
ـــ لِلفَسِیلَۃِ: کھجور کے پودے کیلئے گڑھا کھودنا۔
اِفْتَقَرَ: غریب و مفلس ہونا۔
ـــ إلی الأمرِ: کسی چیز کا محتاج ہونا۔
تَفَاقَرَ: غریب و نادار بننا (یعنی اس کا اظہار کرنا، حقیقت کے برخلاف)۔
تَفَقَّرَتِ الأرضُ: زمین بہت گڑھوں والی ہونا
الفَاقِرَۃُ: مصیبت ج: فَوَاقِر۔
فَقَارُ الجوزاء: برج جوزا کے ستارے
ذو الفَقَارِ: حضرت علیؓ کی تلوار کا لقب۔
الفَقَارَۃُ: ریڑھ کی ہڈی، سر سے سرین کے قریب تک عظمی زنجیر کا ایک حلقہ۔ ان حلقوں کی تعداد انسان میں تینتیس ہوتی ہے۔ سات گردن میں، بارہ کمر میں پسلیوں کے درمیان، پانچ پیٹ میں، پانچ سرین میں اور چار سرین کی جڑ میں ج: فَقَارٌ۔
الفَقَارِیُّ: ریڑھ کی ہڈی سے متعلق۔
الفَقْرُ: تہی دستی، غربت، افلاس، محتاجی نا داری ج: مَفَاقِر (خلاف قیاس)

(٢) شگاف، سوراخ (٣) حرص (٤) غم
ج: فُقُورٌ۔

فَقْرُ الدَّم: خون کی کمی اور اس کی وجہ سے نظام میں گڑبڑی، قلت خون، انیمیا۔

الفَقَرَةُ: ریڑھ کی ہڈی ج: فَقَرات۔

الفِقْرَةُ: ریڑھ کی ہڈی (٢) پہاڑ یا کسی ٹھکانے وغیرہ پر لگا ہوا جھنڈا (٣) کلام کا ایک جملہ (٤) مضمون کا ایک حصہ (٥) شعر کا ایک مصرعہ (٦) پیراگراف (٧) قانون کی دفعہ کا ایک مستقل مضمون
ج: فِقَرٌ و فِقَراتٌ۔

ما اَحْسَنَ فِقَرَ كلامِه: اس کے نکتے کتنے وقیع ہیں۔ زِدْتُ فی كلامِه او شِعْرِه فِقْرَةً: میں نے اس کے کلام یا شعر میں ایک نکتہ کا اضافہ کیا، ایک جملہ یا فقرہ بڑھایا۔

الفُقْرَةُ: وہ گڑھا جس میں کہیں سے پودا اکھاڑ کر لگایا جائے۔

فُقْرَةُ القَمِيصِ: کرتے کا گریبان، ج: فُقَرٌ۔

الفَقِيرُ: وہ شخص جس کی ریڑھ کی ہڈی ٹوٹی ہوئی ہو (٢) نہر کے پانی نکلنے کا راستہ (٣) معمولی روزی کا مالک، غریب مفلس، محتاج (٣) درویش ج: فُقَراءُ و فُقَرٌ۔

المَفاقِرُ: اسباب غربت و محتاجی۔ سَدَّ اللهُ مَفاقِرَهُ: اللہ اس کو مالدار کرے۔

المُفَقَّرُ: مضبوط ریڑھ کی ہڈی والا (٢) فرمانبردار مرد۔

• فَقَسَ ـِ فُقُوسًا: اچانک مرجانا (٢) اچھلنا، کودنا۔

ــــ فلانًا عن الأمرِ فَقْسًا: کسی کام سے بری طرح ہٹانا، روکنا۔

ــــ الطّائرُ بَيْضَتَهُ: چوزہ نکالنے کیلئے پرندہ کا اپنے انڈے کو توڑنا۔

فَقَسَ الحَيوانَ: جانور کو مار ڈالنا۔

ــــ الشَّيءَ: کسی چیز کو چھین کر یا غصہ سے لینا

ــــ الفَخُّ الطَّيرَ: پھندے کا پرندے کو اپنی پکڑ میں لے لینا، پھندا لگ جانا

اِنْفَقَسَ الشَّيءُ: پلٹنا، الٹنا۔

تَفاقَسا: ایک دوسرے کے بال پکڑ کے کھینچنا۔

الفَقُّوسُ: مصر میں ایک قسم کی ککڑی (٢) شام میں ایک قسم کا تربوز۔

المِفْقاسُ: پھندے کی لکڑی جو پرندے پر چھوتے ہی گر جاتی ہے، پھندے کی اسپرنگ۔

• فَقَشَ البَيْضَةَ ونحوَها ـِ فَقْشًا: انڈے کو زردی وغیرہ نکالنے کے لئے توڑنا۔

• فَقَصَ: فَقَسَ۔

الفَقُّوصُ: ایک بڑی ککڑی۔

• فَقَّطَ الحِسابَ: حساب کو لفظ فقط لکھ کر یا کہہ کر پورا کرنا اور بند کرنا۔

فَقَطْ: بس، صرف۔ فَحَسْبُ کے معنی میں۔ اسے عدد کے ساتھ ذکر کرتے ہیں کہ اب گویا اس کے بعد کچھ نہیں (دیکھئے: قَطْ)۔

• فَقَعَ اللَّونُ ـَ فَقْعًا و فُقُوعًا: رنگ کا صاف ہونا، چمکدار ہونا، رنگ کا کھلا ہوا زرد ہونا، بالکل زرد ہونا۔ اس کا غالب استعمال زرد رنگ کی صفائی اور چمک کے لئے ہوتا ہے اَصْفَرُ فاقِعٌ۔

ــــ الشَّيءَ: پھاڑنا۔ فَقَعَتْهُ الفَواقِعُ: اس پر دردناک مصیبتیں آئیں۔

فَقَّعَ فُلانٌ: بے تکی باتیں کرنا۔

ــــ الأدِيمَ: کھلے ہوئے رنگ سے چمڑے کو رنگنا، چمکیلی رنگائی کرنا۔

ــــ الخُفَّ: جوتے میں چوبچ لگانا۔

فَقَّعَ المَفاصِلَ: جوڑوں کی ہڈیوں کو دبا کر چٹخانا۔

ــــ ورقةَ الوَرْدِ: گلاب کے پتے کو ہاتھ مار کر توڑنا کہ آواز پیدا ہو۔

ــــ الشَّيءَ المَنْفُوخَ: پھونک بھری ہوئی چیز پر ہاتھ مارنا جس سے وہ آواز کے ساتھ پھٹ جائے۔

اِنْفَقَعَ الشَّيءُ: پھٹنا۔

تَفاقَعَتْ عَيْنُهُ: آنکھ میں سفیدی آجانا، سفید ہوجانا۔

تَفَقَّعَتِ الوَرَقَةُ: ہاتھ پڑنے سے پتے کا آواز کے ساتھ پھٹ جانا۔

ــــ الأصابعُ: انگلیاں دباتے وقت چٹخنے کی آواز آنا۔

ــــ النَّباتُ: پودے کا خشک ہو کر سخت ہوجانا هو مُتَفَقِّعٌ۔

الأفْقَعُ: الفاقِعُ۔

الفاقِعُ: صاف و چمکدار بھڑک دار زرد رنگ کا، (اصفر۔ زرد رنگ کے لئے زیادہ مستعمل ہے) ج: فَواقِعُ۔

الفاقِعَةُ: دردناک مصیبت ج: فَواقِعُ۔

الفَقْعُ: سانپ کی چھتری کی خراب قسم۔ مقولہ ہے: فَقْعَةٌ بِقَرْقَرٍ: چٹیل زمین کی سانپ کی خراب چھتری۔ ذلیل آدمی کو کہتے ہیں ج: اَفْقُعٌ و فُقُوعٌ۔

الفَقّاعُ: انتہائی بدباطن، شریر۔

الفُقّاعُ: جو کی شراب جس میں بلبلے اٹھنے لگیں۔

الفَقّاعِيُّ: جو کی شراب بیچنے والا۔

الفُقّاعَةُ: پانی وغیرہ کا بلبلہ ج: فَقاقِيعُ۔

• فَقْفَقَ الماءُ: ٹپکنے یا گرتے وقت پانی کی آواز ہونا۔

ــــ فُلانٌ فی كلامِه: بے تکی باتیں کرنا

الفَقْفاقُ: بے فائدہ بولنے والا، جھکی آدمی

• فَقَّ الشَّيءُ ـِ فَقًّا: کشادہ ہونا، بیچ میں سے کھلنا، کشادگی ہونا۔

فَقَّ الشَّیْءَ ـُ فَقًّا : کھولنا ۔ فَقَّ البابَ وَ نَحْوَہ : دروازہ کھولنا ۔

ـــ النَّخْلَۃَ : کھجور کی شاخوں کو ہٹا کر خوشہ تک پہنچنے کا راستہ بنانا ۔

اِنْفَقَّ الشَّیْءُ : کھلنا ، شگاف والا ہونا ۔

الفَقَاقُ : بے فائدہ اور بسیار گو ۔

• فَقَلَ البَیْدَرَ ـُ فَقْلاً : کھلیان میں غلہ پھیلانا ۔

اَفْقَلَ المکانُ : سرسبز ہونا ۔

الفَقْلُ : سرسبزی ۔

المِفْقَلَۃُ : غلہ پھیلانے کا آلہ ۔

• فَقَمَ فُلَانًا ـُ فَقْمًا : کسی کے دونوں جبڑے پکڑنا ۔

فَقِمَ الرَّجُلُ ـَ فَقَمًا و فَقْمًا : ناہموار جبڑوں والا ہونا (یعنی ایک جبڑا باہر کو نکلا ہوا ہونا اور دوسرے کا اندر کو ہونا) ھو اَفْقَمُ وھی فَقْمَاءُ ج : فُقْمٌ ۔

ـــ الإناءُ وغیرُہ : بھر جانا ۔ اَصَابَ من الطَّعامِ حتّی فَقِمَ : اس نے اتنا کھایا کہ بد ہضمی ہوگئی ۔

ـــ الأمرُ : کسی معاملہ کا صحیح نہ چلنا ، سخت ہو جانا ۔

فَقُمَ الأمرُ ـُ فَقَامَۃً و فُقُومًا : سنگین اور خطرناک ہو جانا ۔

تَفَاقَمَ الأمرُ : سنگین ہو جانا ، بڑھ جانا ، شدت اختیار کرنا ، اضافہ ہونا (شر اور ضرر بڑھنے کے لئے آتا ہے) ۔

الأفْقَمُ : باہر نکلے ہوئے دانتوں والا (۲) ٹیڑھا اور خلاف مفاد (معاملہ) ۔

الفُقْمُ : جبڑا (ھما فُقْمَان) کتے وغیرہ کی تھوتھنی کا کنارہ ۔

الفُقْمَۃُ : ایک قسم کی دودھ پلانے والی سمندری مچھلی ۔

• فَقِہَ الأمرَ ـَ فَقَہًا و فِقْہًا : اچھی طرح سمجھنا ، ادراک کرنا ، تہ اور حقیقت تک پہنچنا ۔

فَقِہَ عنہ الکلامَ و نَحْوَہ : کسی کی بات کو سمجھ لینا ۔ ھو فَقِہٌ ۔

فَقُہَ ـُ فَقَاہَۃً : تیز فہم ہونا ، قانون داں ہونا ، فقیہ (شریعت کا ماہر) ہونا ۔

اَفْقَہَہُ الأمرَ : کسی کو سمجھانا ۔

فَاقَہَہُ : علم اور فقہ میں کسی سے بڑھ جانا ۔

فَقَّہَہُ : فقیہ اور قانون داں بنانا ۔

ـــ الأمرَ : کسی بات سے باخبر کرنا ۔

تَفَقَّہَ : فقیہ اور قانون داں بن جانا ۔

ـــ الأمرَ : کسی بات کی گہرائی میں پہنچنا غور کر کے سمجھنا ۔

ـــ فی الأمرِ : کسی بات کے علم کا ماہر ہونا ، فہم و ادراک حاصل کرنا ، صاحب بصیرت ہونا ۔

الفَقَاہَۃُ : سمجھ بوجھ ، علم شریعت کی مہارت ، قانون دانی ۔

الفِقْہُ : علمی مہارت ، فہم و فراست (۲) علم ، بطور خاص شریعت اسلامی اور اصول دین کا تفصیلی علم ۔

فِقْہُ اللُّغَۃِ : علم اللسان ، علم لسانیات

الفَقِیہُ : صاحب فہم عالم ، اصول شریعت اور احکام شریعت کا عالم ماہر (۲) قرآن پاک پڑھنے اور پڑھانے سکھانے والا (۳) قانون داں ج : فُقَہَاءُ

ف ـ ک

• فَکَرَ فی الأمرِ ـِ فَکْرًا : غور کرنا ، سوچنا ، حاصل شدہ معلومات کو کسی نتیجہ پر پہنچنے کے لئے ترتیب دینا (قلیل الاستعمال)

اَفْکَرَ فی الأمرِ : فَکَرَ فیہ ۔ ھو مُفْکِرٌ ۔

فَکَّرَ فی الأمرِ : خوب غور کرنا ، خوب سوچنا ، نتیجہ نکالنے کے لئے معلومات ذہنی کو عقلی طور پر ترتیب دینا (کثیر الاستعمال)

فَکَّرَ فی المُشْکِلَۃِ : مسئلہ کا حل نکالنے کے لئے غور و فکر کرنا ۔ ھو مُفَکِّرٌ ۔

ـــ فُلَانًا بالأمرِ : کسی کو کوئی بات سمجھانا ، دل میں لانا ۔

اِفْتَکَرَ : یاد کرنا (دل میں آ جانا یا د آ جانا)

ـــ فی الأمرِ : غور کرنا ۔

تَفَکَّرَ فی الأمرِ : اِفْتَکَرَ ۔

الفَاکُورَۃُ : کھڑکی کی چٹخنی ۔

التَّفْکِیرُ : سوچ ، غور ، کسی مسئلہ کے حل کے لئے عقل سے کام لینا (۲) سوچنے کا ڈھنگ ، نظریہ ۔

الفِکْرُ : مجہول چیز کی معرفت کے لئے معلوم چیزوں کی عقلی ترتیب (۲) خیال ، نظر ، نقطۂ نظر ، رائے ۔ لی فی الأمرِ فِکْرٌ : اس معاملہ میں میرا ایک نظریہ ہے : مَا لی فی الأمرِ فِکْرٌ : اس معاملہ میں میری کوئی رائے نہیں ہے یا کوئی سروکار نہیں ہے ج : أفکارٌ ۔

الفَکْرُ : لَیْسَ لی فی ھذا الأمرِ فَکْرٌ : مجھے نہ اس کی ضرورت ہے اور نہ پرواہ

الفِکْرَۃُ : خاص خیال ، سوچی ہوئی رائے ، نظریہ ، نئی تجویز ، نیا خیال ، کسی چیز کا ذہنی تصور ج : فِکَرٌ ۔

الفِکْرَۃُ البَسِیطَۃُ : سادہ لوحی اور عدم غور و فکر پر مبنی آئیڈیا ۔

الفِکْرَۃُ الثَّابِتَۃُ : ٹھوس آئیڈیا ۔

الفِکْرَۃُ الحَکِیمَۃُ : دانشمندانہ خیال ۔

الفِکْرِیُّ : نظریاتی ، فکری ، تخیلاتی ۔

فِکْرِیًّا : نظریاتی طور پر ۔

الفِکْرَی : الفِکْرُ ج : فِکْرَیَات ۔

الفِکِّیرُ : بہت سوچ بچار کرنے والا ۔

المُفَکِّرُ : دانشور ، سوچ کر مسائل کا حل نکالنے والا ، مفکر ۔

اَلْمُفَكِّرَةُ: نوٹ بک (۲) یادداشت میمورنڈم
— اليَوْمِيَّةَ: روزنامچہ، روزانہ کی ڈائری
مُفَكِّرَةُ جَيْبٍ: پاکٹ نوٹ بک۔
• فَكَّ الشَّيْءَ ـُ فَكًّا: کھولنا، ڈھیلا کرنا، اجزاء الگ الگ کرنا۔
— الارتباطَ: علیحدگی کرنا، رابطہ ختم کرنا۔
— الحِصَارَ: ناکہ بندی ختم کرنا، محاصرہ توڑنا۔
— الحُزْنَ: غم دور کرنا۔
— الحُزْمَةَ: پیکٹ کھولنا۔
— النُّقُودَ: بڑے سکّے کو چھوٹے سکوں سے بدلنا، ریزگاری بنانا۔
— الآلَةَ: مشین کھولنا، پرزے الگ کرنا۔
— العُقْدَةَ: گرہ وغیرہ کھولنا۔
— العَظْمَ او المَفْصِلَ: ہڈی یا جوڑ الگ کرنا۔
— الغُلَّ او القَيْدَ: بیڑی یا ہتھکڑی کھولنا۔
— الأَسِيْرَ: قیدی کو رہا کرنا، آزاد کرنا، چھوڑنا۔
— الرَّهْنَ: گروی رکھی ہوئی چیز چھڑانا۔
— الصَّبِيَّ: بچہ کا جبڑا کھول کر دوا ڈالنا
— اِدْغَامَ الحَرْفَيْنِ: دو حرفوں کا ادغام ختم کرنا، دونوں کو الگ الگ کرنا۔
— الخَتْمَ: مہر توڑنا۔
— اللُّغْزَ او المَسْأَلَةَ: معمّا یا مسئلہ حل کرنا۔
— يَدَهُ: ہاتھ کھولنا۔
— المِسْمَارَ اللَّوْلَبِيَّ: پیچ دار کیل کھولنا۔
— رَقَبَتَه: قیدی کو رہا کرنا، غلام کو آزاد کرنا۔
فَكَّ المَفْصِلُ ـِ فَكَكًا: جوڑ ڈھیلا ہو جانا اور کمزور ہو جانا۔
— العَظْمُ: ہڈی کا اپنی جگہ سے ہٹ جانا۔
فَكَّ الفَكُّ: جبڑا ٹوٹ جانا، سرک جانا۔
— الرَّجُلُ: ڈھیلا پڑ جانا، کسی کی شخصیت کمزور ہو جانا۔ هو أَفَكُّ وهى فَكَّاءُ۔
أَفَكَّ الظَّبْيُ من الحِبَالَةِ: ہرن کا جال میں پھنس کر نکل جانا۔
فَكَّكَ: مبالغہ در فَكَّ۔ بالکل الگ کرنا، تمام اجزاء یا پرزے کھول ڈالنا۔
— العُرَى: شیرازہ بکھیرنا، پارہ پارہ کرنا، خلفشار پیدا کرنا۔
افْتَكَّ الرَّهْنَ: رہن چھڑانا۔
انْفَكَّ الشَّيْءُ: جدا ہونا، الگ ہونا۔
— العُقْدَةُ و نَحْوُها: گرہ وغیرہ کھل جانا۔
— عَظْمُ المَفْصِلِ: جوڑ کی ہڈی کا اپنی جگہ سے سرک جانا۔
مَا انْفَكَّ يَفْعَلُ كذا: وہ ایسا کرتا رہا (فعل مضارع پر داخل ہو کر اس کے فاعل سے مسلسل صدور پر دلالت کرتا ہے۔
تَفَكَّكَ: پرزوں یا اجزاء کا ڈھیلا ہو جانا، الگ الگ ہو جانا، جوڑ کھل جانا (۲) بے قابو ہو جانا۔
— المُجْتَمَعُ: دراڑیں پڑنا، کمزور ہونا
— عن المُجْتَمَعِ: معاشرہ سے کٹنا۔
— شَخْصِيَّةُ فلانٍ: کسی کی شخصیت کمزور ہونا، اثر و رسوخ ختم ہو جانا
— فى المَشْيِ و الكَلامِ: چلنے یا بولنے میں ڈانوا ڈول ہونا۔
اسْتَفَكَّ العُقْدَةَ او المُشْكِلَةَ: گرہ یا مسئلہ سلجھانے کی کوشش کرنا۔
الأَفَكُّ: ٹوٹے ہوئے جبڑے والا۔ م: فَكَّاءُ ج: فُكٌّ (۲) دونوں جبڑوں کے ملنے کی جگہ ج: فُكُوكٌ
التَّفَكُّكُ: ڈھیلا پن، انتشار و خلفشار، بکھراؤ، رخنہ، پھوٹ۔
التَّفَكُّكُ الدَّاخِلِيُّ: اندرونی ٹوٹ پھوٹ۔
الفَاكُّ: بہت بے وقوف (۲) بوڑھا، ج: فَكَكَةٌ۔
الفَكَاكُ: وہ رقم وغیرہ جس کے ذریعہ رہن چھڑایا جائے یا قیدی کو چھڑایا جائے، بدل رہائی۔
الفَكُّ: جبڑا، دانتوں کے نکلنے کی جگہ ج: فُكُوكٌ (بعض علماء لغت کے نزدیک اس کے معنی زبان اور اس سے نکلی ہوئی بات کے بھی ہیں)۔
المِفَكُّ: پیچ کش، پیچ کھولنے اور کسنے کا آلہ ج: مَفَاكُّ۔
المَفْكُوكُ: کھلا ہوا۔
• الأَفْكَلُ: کپکپی، لرزہ۔ أَخَذَه أَفْكَلُ: اسے (خوف یا سردی کی وجہ سے) کپکپی آگئی، لرزہ طاری ہو گیا۔
• فَكَنَ فى الأَمْرِ ـُ فَكْنًا: کسی کام میں لگے رہنا، چھوڑنے کے لئے تیار نہ ہونا۔
تَفَكَّنَ: تعجب کرنا۔
— عَلَى الشَّيْءِ: کسی چیز پر کفِ افسوس ملنا، اس کے ضائع ہو جانے پر افسوس کرنا۔
— فى الأَمْرِ: غور کرنا۔
الفُكْنَةُ: گزری ہوئی بات پر پچھتاوا۔ افسوس و پشیمانی۔
• فَكِهَ ـَ فَكَهًا و فَكَاهَةً: خوش طبع ہونا، ہنس مکھ ہونا، مذاق ہونا۔
— منه: کسی چیز پر تعجب کرنا۔ هو فَكِهٌ و فَاكِهٌ۔
أَفْكَهَتِ النَّاقَةُ و نَحْوُها: اونٹنی وغیرہ کا بچہ دینے سے پہلے فصل ربیع کا چارہ کھا کر دودھ زیادہ دینا۔
فَاكَهَه: کسی سے ہنسی مذاق کرنا۔

فَكَّهَ القَوْمَ: پھل لاکر دینا (۲) چٹکلے سنانا، تفریح کی باتیں سنانا۔
تَفَاكَهَ القَوْمُ: آپس میں ہنسی مذاق۔
تَفَكَّهَ: میوہ کھانا، پھل کھانا۔
ـــ الرَّجُلُ: شرمسار ہونا، نادم ہونا۔ قرآن پاک کی آیت "فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ" میں تفکہون کی تفسیر تَنَدَّمُوْن (شرمساری) سے کی گئی ہے۔
ـــ منه: کسی بات پر تعجب کرنا۔
ـــ بالشَّيءِ: لطف اندوز ہونا، تفریح لینا، مزے لینا، مزاحیہ انداز میں ذکر کرنا۔ کہتے ہیں: "تَرَكْتُ القَوْمَ يَتَفَكَّهُوْنَ بِفُلَانٍ"۔
الأُفْكُوْهَةُ: عجوبہ، حیرت انگیز بات ج: أَفَاكِيْهُ۔
الفَاكِهُ: خوش طبع، ہنس مکھ (۲) عیش اڑانے والا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَنَعْمَةٍ كَانُوْا فِيْهَا فَاكِهِيْنَ"۔
الفَاكِهَانِيُّ: میوہ فروش۔
الفَاكِهَةُ: مزیدار پھل (۲) مٹھائی ج: فَوَاكِهُ۔
الفَاكِهِيُّ: میوہ فروش۔
الفُكَاهَةُ: خوش طبعی، ہنسی مذاق، تفریحی بات، چٹکلا۔
الفُكَاهِيُّ: دلچسپ، مزاحیہ۔
الفَكِهُ: خوش طبع، ہنس مکھ (۲) مذاقی، لوگوں کا مذاق اڑانے والا۔
فُلَانٌ فَكِهٌ بِأَعْرَاضِ النَّاسِ: فلاں لوگوں کی غیبت سے لطف اندوز ہوتا ہے۔
الفَكِيْهَةُ: الفُكَاهَةُ۔
الفَيْكَهَانُ: بہت مسخرہ، تفریح باز۔

ف ـــــ ل

• فَلَتَ الشَّيءُ ـِ فَلْتًا: قبضہ سے نکلنا، چھٹکارا پانا۔ هو فَالِتٌ۔
أَفْلَتَ منه: چھٹکارا حاصل کرنا، بچ نکلنا، ہاتھ وغیرہ سے چھوٹ جانا۔
ـــ الشَّيءَ: چھوڑ دینا، نکلنے دینا، جیسے أَفْلَتَ الحَبْلَ من يَدِهِ۔
أَفْلَتَهُ الشَّيءُ: چیز کا قبضہ سے نکلنا
ـــ الزِّمَامُ: لگام چھوٹ جانا۔
فَالَتَهُ مُفَالَتَةً وفِلَاتًا: اچانک کسی کے پاس آجانا، کوئی چیز اچانک درپیش ہوجانا۔
فَلَّتَهُ: چھوڑنا، رہا کرنا۔
افْتَلَتَ الأَمْرَ: کسی کام کو جلدی سے ہاتھ میں لینا۔
ـــ الكَلَامَ: برجستہ بولنا۔
ـــ الشَّيءَ: جلدی سے لے لینا، چھین لینا۔
ـــ الأَمْرُ فُلَانًا: کسی کو کوئی چیز اچانک درپیش ہوجانا۔ جیسے: افْتُلِتَهُ المَوْتُ: اسے اچانک موت آگئی۔
انْفَلَتَ: چھوٹ جانا، رہا ہوجانا (۲) ایک دم جان چھوٹ جانا۔
تَفَلَّتَ منه: ایک دم چھوٹ جانا۔
ـــ عَلَيه: کسی پر حملہ کرنا۔
اسْتَفْلَتَ الشَّيءَ من يَدِهِ: کسی کے ہاتھ سے چھین لینا۔
الإِفْلَاتُ: رہائی، چھٹکارا، جاں خلاصی (۲) زوال، ازالہ۔
الفُلَتُ: تیز رفتار شیر دل گھوڑا۔
الفَلَتَانُ: شیر دل مضبوط آدمی (۲) تیز رفتار شیر دل گھوڑا م: فَلَتَانَةٌ (۳) گٹھے ہوئے بدن کا موٹا تازہ آدمی ج: فِلْتَانٌ۔
الفَلْتَةُ: بے سوچے سمجھے عجلت میں ہونے والی بات، لغزش۔ حَدَثَ هذا فَلْتَةً: یہ یونہی ہوگیا، جلدی میں زبان سے نکل گیا۔ هذا من فَلَتَاتِ اللِّسَانِ: یہ سبقت لسانی سے ہوا، یہ زبان کی لغزشوں میں سے ہے۔
الفَلَتِيُّ والفِلَاتِيُّ: گناہوں سے نہ بچنے والا۔
الفَلُوْتُ: چھوٹی چادر جس کے پلے اوڑھنے والے کے بدن پر نہ مل سکیں یا چکنی ہونے کی بنا پر بدن پر نہ ٹھیر سکے۔

• فَلَجَ ـُ فَلْجًا وفَلَجَ بِحَاجَتِهِ: اپنے مقصد میں کامیاب ہونا۔
ـــ بِحُجَّتِهِ: اپنی دلیل سے دوسرے کو مغلوب کردینا۔ فَلَجَت حُجَّتُه: اس کی دلیل کارگر ہوئی۔
ـــ الشَّيءَ: دو ٹکڑے کرنا، چیرنا، پھاڑنا
ـــ الحَرَّاثُ الأَرْضَ لِلزِّرَاعَةِ: ہل چلانے والے کا زمین کو جوتنا، الٹ پلٹ کرنا۔
ـــ الطَّعَامَ ونَحْوَهُ بَيْنَهُمْ: لوگوں میں کھانا وغیرہ تقسیم کرنا۔
ـــ الوَالِي الجِزْيَةَ على القَوْمِ: حاکم کا لوگوں پر جزیہ عائد کرنا۔
ـــ بِقَلْبِ فُلَانٍ: کسی کا دل چھین لینا۔
ـــ لَهُ: کسی کے حق میں فیصلہ کرنا۔
فَلِجَ الرَّجُلُ ونَحْوُهُ ـَ فَلَجًا وفَلْجَةً: ٹانگوں، ہاتھوں یا دانتوں کے درمیان فاصلہ والا ہونا۔ فَلِجَ ثَغْرُهُ وفَلِجَت أَسْنَانُه: دانتوں کے درمیان فاصلہ ہونا۔ هو أَفْلَجُ وهي فَلْجَاءُ ج: فُلْجٌ۔
فُلِجَ الرَّجُلُ: کسی پر فالج گرنا۔ هو مَفْلُوْجٌ۔
أَفْلَجَ فُلَانًا على خَصْمِهِ: کسی کو مقابل پر غالب کرنا۔
ـــ اللّٰهُ حُجَّتَهُ: اللہ کا کسی کی دلیل کو ثابت وقائم کردینا، موثر بنانا۔
فَالَجَهُ: حصول مقصد میں کسی سے آگے بڑھنے کی کوشش کرنا، مقابلہ کرنا۔

فَلَّجَ الطَّعَامَ وَنَحْوَهُ بَيْنَهُمْ : لوگوں میں کھانا وغیرہ خوب تقسیم کرنا۔
— الاَمْرَ : غور وفکر کرنا۔
— المَرْأَةُ اَسْنَانَهَا : بغرض زینت کسی تدبیر سے دانتوں کو الگ الگ کرنا۔
تَفَلَّجَ : پاؤں وغیرہ کا پھٹنا (۲) شگاف پڑنا۔
— الاَسْنَانُ : دانتوں کا فاصلہ دار ہونا
الفَالِجُ : ایک مرض جو جسم کے آدھے حصہ کو طولاً بے حس اور بے حرکت کر دیتا ہے (۲) دو کوہان والا بڑا اونٹ ج: فَوَالِجُ
الفَلَجُ : ندی، چھوٹی نہر ج: فُلُوجٌ۔
الفِلْجُ : ہر چیز کا آدھا حصہ (۲) لوگوں کی ایک صنف ج: فُلُوجٌ۔
الفُلْجُ : باغ کو سیراب کرنے والی نہر ج: فُلْجَانٌ۔
الفَلَجَاتُ : کھیت (جمع)۔
الفُلْجَةُ : کامیابی، مقصد برآری۔
الفَلُّوجَةُ : کھیتی کے لئے تیار کی ہوئی زمین ج: فَلَالِيجُ۔
الفَلِيجَةُ : خیمہ کا ایک حصہ۔
المُفَلَّجُ : رَجُلٌ مُفَلَّجُ الثَّنَايَا : علیحدہ علیحدہ دانتوں والا۔ اُمُورٌ مُفَلَّجَةٌ : غیر منظم اور بے ترتیب کام۔
المَفْلُوجُ : فالج زدہ۔
•فَلَحَ ـَ فَلاحًا : مقصد میں کامیاب ہونا۔
— بِالقَوْمِ فَلَاحَةً : لوگوں میں خرید وفروخت کو بائع اور مشتری دونوں کے لئے مفید ثابت کرنے کی کوشش کرنا، فریب دینے کی کوشش کرنا۔
— فِي البَيْعِ : خریدار کو دھوکہ دینے کے لئے کسی کی قیمت میں اضافہ کرنا۔
— الشَّيْءَ فَلْحًا : پھاڑنا، چیرنا۔
— الاَرْضَ لِلزِّرَاعَةِ : کھیتی کے لئے زمین جوتنا، زمین میں ہل چلانا، پھاڑنا

فَلِحَ ـَ فَلَحًا : پھٹے ہوئے ہونٹ والا ہونا۔ فَلِحَتْ شَفَتُهُ بھی کہتے ہیں۔ هو اَفْلَحُ وهي فَلْحَاءُ ج: فُلْحٌ۔ کبھی رَجُلٌ فَلْحَاءُ بھی کہا جاتا ہے جیسے: عنترة العبسي کو عَنْتَرَةُ الفَلْحَاءُ کا لقب دیا گیا ہے۔
اَفْلَحَ : بامراد وکامیاب ہونا (۲) آخرت کی نعمت حاصل کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "قَدْ اَفْلَحَ المُؤْمِنُونَ"۔
اِنْفَلَحَتِ الشَّفَةُ اَوِ اليَدُ : ہونٹ یا ہاتھ کا پھٹنا۔
فَلَّحَ بِهِ : کسی کے ساتھ مذاق کرنا، ٹھٹھا کرنا (۲) کسی کے ساتھ چال چلنا۔
تَفَلَّحَ : اِنْفَلَحَ۔ تَفَلَّحَتِ اليَدُ وَالشَّفَةُ : سردی کی وجہ سے ہاتھ اور ہونٹ پھٹنا۔
اِسْتَفْلَحَ بِاَمْرِهِ : اپنے معاملہ میں کامیاب ہونا (۲) اپنے کام کی کامیابی چاہنا۔
الاَفْلَاحُ : قَوْمٌ اَفْلَاحٌ : کامیاب لوگ (اس کا واحد نہیں)۔
الفَالِحُ : کامیاب۔
الفَلَاحُ : کامیابی، مطلب برآری (۲) بقا۔ کہتے ہیں: لا اَفْعَلُ ذٰلِكَ فَلَاحَ الدَّهْرِ : جب تک زمانہ باقی ہے میں یہ کام نہیں کروں گا۔
الفِلَاحَةُ : کاشت کاری (زمین کی جتائی، بوائی اور سینچائی وغیرہ کا کام انجام دینے کا پیشہ)
الفَلْحُ : شق، پھٹن ج: فُلُوحٌ۔
الفَلَّاحُ : کاشت کار، زراعت پیشہ (۲) کشتی کا ملاح، جہاز کا کپتان ج: فَلَّاحُونَ
الفَلَحُ : دیہات۔ الفَلَحِيُّ : دیہاتی۔
الفَلْحَةُ : نیچے کے ہونٹ کی پھٹن۔
المَفْلَحَةُ : کامیابی کا سبب ج: مَفَالِحُ۔
•تَفَلْحَسَ الرَّجُلُ : طفیلی بننا (۲) ضد کرنا، اصرار سے مانگنا۔
الفِلْحَاسُ : قبیح، بد شکل۔
الفَلَنْحَسُ : لالچی، حریص (۲) سوال میں ہٹ کرنے والا۔ فَلَنْحَسٌ : بنی شیبان کے ایک شخص کا نام جو بہت اصرار کے ساتھ سوال کرتا تھا۔ اسلئے کہا جانے لگا: فُلَانٌ اَسْأَلُ مِنْ فَلَنْحَسٍ۔
•فَلَخَ ـَ فَلْخًا : پھاڑنا (۲) واضح کرنا۔
فَلَّخَهُ : کسی کو مارنا۔
الفَيْلَخُ : مٹھ چکی ج: فيالخ۔
•فَلَذَ الشَّيْءَ ـِ فَلْذًا : کاٹنا۔ فَلَذَ لَه من مالِه : اپنے مال کا کچھ حصہ دینا
فَالَذَهُ : کسی سے کسی بات پر مناظرہ کرنا، تبادلۂ خیال کرنا۔
فَلَّذَ الشَّيْءَ : ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔
اِفْتَلَذَ الشَّيْءَ : کاٹنا۔
— منه حَقَّهُ : اس سے اپنا حق چھین لینا۔ اِفْتَلَذَ لَهُ قِطْعَةً من مالِه : اس نے اپنے مال کا ایک حصہ اسے دیدیا۔
— فُلَانًا مَالَهُ : کسی کے مال کا کچھ حصہ لینا۔
الفَالُوذُ و الفَالُوذَجُ : فالودہ۔
الفِلْذُ : اونٹ کا جگر ج: اَفْلَاذٌ۔
الفِلْذَةُ : جگر، گوشت، سونے اور چاندی کا ٹکڑا ج: فِلَذٌ و اَفْلَاذٌ۔
فِلْذَةُ كَبِدٍ : جگر گوشہ۔ اَفْلَاذُ الاَكْبَادِ : اولاد۔ اَفْلَاذُ الاَرْضِ : زمین کے خزانے
الفُولَاذُ : فولاد (مضبوط لوہا) جو دیگر عناصر معدنیہ کے ساتھ ملاکر استعمال کیا جاتا ہے
المُفَلْوَذُ : فولاد کا بنا ہوا۔ جیسے: سَيْفٌ مُفَلْوَذٌ۔
•الفِلِزُّ : ایک کیمیاوی عنصر جس میں معدنیاتی چمک اور حرارت و بجلی کو منتقل کرنے کی صلاحیت ہوتی ہے۔ ایک بھاری چمکدار دھات (۲) بھاری اور سخت و مضبوط آدمی (۳) سخت بخیل (۴) آہنی ٹکڑا جس

پر تلواروں کی پختگی کو آزمایا جاتا ہے

• فَلَسَ من الشیءِ ـــ فَلْسًا: تہی دست ہونا، الگ ہونا، بے تعلق ہونا۔ ھو فَلْسٌ من الخَیْرِ: اس میں بھلائی نہیں ہے، وہ بے فیض ہے

اَفْلَسَ فُلانٌ: مفلس ہوجانا، دیوالیہ ہوجانا، فراخی کے بعد تنگی آجانا۔ ھو مُفْلِسٌ۔ ج: مُفْلِسُوْنَ ومَفَالِیْسُ

ـــ فُلانًا: کسی کی تلاش میں ناکام رہنا۔

فَلَّسَ القاضی فُلانًا: قاضی کا کسی کو مفلس قرار دینا، کسی کے دیوالیہ ہونے کا اعلان کرنا۔

الاِفْلاسُ: دیوالیہ پن، ناکامی، تاجر کی وہ حالت و پوزیشن جو قرضوں کی ادائیگی نہ کرنے کے باعث پیدا ہوتی ہے۔

الفَلْسُ: مچھلی کا سفنا (کمر کی کھال پر گول چھلکا، کھرنڈ) (۲) سونے چاندی کے ماسوا دھاتوں کا ڈھلا ہوا قدیم سکہ جو پہلے درہم کے چھٹے حصے کے مساوی ہوتا تھا، اب عراق و کویت وغیرہ میں دینار کے ہزارویں حصہ کے برابر ہے یعنی ایک دینار کے ہزار فلس ہوتے ہیں ج: فُلُوْسٌ (۳) گردن میں لگی ہوئی جزیہ کی مہر۔

الفَلَسُ: نامرادی، ناکامی۔

الفَلّاسُ: ریزگاری تبدیل کرنے والا، دینار کے فلوس دینے والا، صرّاف۔

المُفَلَّسُ: فلس یا مچھلی کے کھرنڈ جیسے نشان والی چیز۔

المُفْلِسُ: کنگال، نادار، دیوالیہ، تہی دست غریب۔

فِلَسْطِیْنُ و فَلَسْطُوْنُ: ملک فلسطین۔

• فَلْسَفَ الشیءَ: عقلی طور پر کسی چیز کی وضاحت کرنا، حکمت بیان کرنا۔

تَفَلْسَفَ: فلسفیانہ طریقہ اختیار کرنا، کسی چیز کی وضاحت میں عقلی انداز اپنانا حکمت آمیز بات کرنا (۲) فلسفی بننا یعنی فلسفی ہونے کا دعوی یا مظاہرہ کرنا۔

الفَلْسَفَةُ: اشیاء کے بنیادی اصول و علل سے واقفیت اور معرفت کی عقلی شرح کا علم، پہلے تمام علوم پر اس کا اطلاق ہوتا تھا، موجودہ دور میں اس کا اطلاق صرف عِلم منطق، علم الاخلاق، علم جمالیات اور علم ماوراء الطبیعہ پر ہوتا ہے (۲) موجوداتِ خارجیہ کے احوالِ واقعی کا حسب طاقتِ بشری علم (۳) کسی چیز کی مخفی علت و حکمت۔

الفَلْسَفَةُ الطبیعیَّةُ: سائنس فزکس

الفَلْسَفِیُّ: علم فلسفہ کا ماہر، صاحب حکمت (۲) عقلی، حکمت آمیز، فلسفیانہ۔

الفَیْلَسُوْفُ: الفَلْسَفِیُّ ج: فَلاسِفَةٌ

المُتَفَلْسِفُ: فلسفہ کا دعویدار۔

• اَفْلَصَ الحَبْلُ من یَدِہٖ: ہاتھ سے رسی چھوٹ جانا (۲) رہائی پانا، چھٹکارا پانا۔

فَلَّصَہٗ من یَدِہٖ: ہاتھ سے چھوڑ دینا، چھٹکارا دینا، رہائی کرانا۔

تَفَلَّصَ الحَبْلُ من یَدِہٖ: ہاتھ سے چھوٹ جانا، چھٹکارا پانا۔

• فَلَطَ عن الشیءِ ـــ فَلْطًا: دہشت زدہ ہونا۔

فَالَطَہٗ: اچانک کسی سے آملنا۔

اَفْلَطَہُ الاَمْرُ: کسی بات کا اچانک پیش آنا، دہشت زدہ کرنا۔

افْتُلِطَ بالاَمْرِ: کسی بات کے پیش آجانے سے حیران رہ جانا۔

الفَلَطُ: غیر متوقع بات۔

الفِلاطُ: حیرانی، دہشت زدگی۔

الفُلْطُ: (معرب) وولٹ، برقی طاقت کی ایک اکائی۔

الفُلْطِیَّةُ: (معرب) وولٹیج، حرکت دینے والی برقی قوت۔

• فَلْطَحَ الشیءَ: پھیلانا، چوڑا کرنا، چپٹا کرنا

ـــ الخُبْزَ و القُرْصَ: روٹی یا ٹکیہ کو بڑا کرنا (پھیلانا) ھو مُفَلْطَحٌ۔

الفِلْطاحُ، المُفَلْطَحُ: پھیلا کر بڑا کیا ہوا، چپٹا، چوڑا۔

• فَلَعَ الشیءَ ـــ فَلْعًا: پھاڑنا۔ فَلَعَ رَأْسَہٗ بالسَّیْفِ۔

فَلَّعَہٗ: فَلَعَہٗ۔

اِنْفَلَعَ الشیءُ: پھٹنا۔ اِنْفَلَعَتِ البَیْضَةُ عن الفَرْخِ: انڈا پھٹ کر چوزہ نکلا

تَفَلَّعَ الشیءُ: جگہ جگہ سے پھٹنا۔ تَفَلَّعَتِ القَدَمُ: پاؤں پھٹنا۔

الفَلْعُ: پیروں وغیرہ کی پھٹن۔

الفِلْعَةُ: کوہان کا ایک ٹکڑا ج: فِلَعٌ۔

الفَالِعَةُ: بڑی مصیبت ج: فَوالِعُ۔

الفَلُوْعُ: سیف فَلُوْعٌ: تیز تلوار۔

المُفَلَّعُ: چمڑے کے ٹکڑوں سے بنا ہوا۔

• فَلَغَ رَأْسَہٗ ـــ فَلْغًا: سر توڑنا، کچلنا۔

تَفَلَّغَ الشیءُ: ریزہ ریزہ ہوجانا۔

• فَلْغَمُوْنُ: زیر جلد نسیجوں کی سوزش۔

• فَلْفَلَ الطَّعامَ: مرچ ڈالنا، چٹپٹا کرنا۔

ـــ فَاہُ: مسواک سے منہ صاف کرنا۔

ـــ الاُرْزَ: چاول کو بھریرا پکانا۔

تَفَلْفَلَ الشَّعْرُ: بالوں کا بہت گھونگریالا ہونا۔

ـــ حَلَمَاتُ الضَّرْعِ: پستان کی گھنڈیوں کا کالا ہونا۔

ـــ فی سَیْرِہٖ: اتراتے ہوئے چلنا۔

الفُلْفُلُ: مرچ۔ واحد: فُلْفُلَةٌ۔

المُفَلْفَلُ: مرچوں والا، چٹپٹا (۲) بہت گھونگریالا (۳) مرچ جیسے دھبوں والا۔

الفُلَيْفِلَةُ: ایک قسم کی مرچ جس میں تیزی نہیں ہوتی (۲) مرچ کی طرح کی ایک نبات

• فَلَقَ الشئَ ـِ فَلْقًا: پھاڑنا، دو ٹکڑے کرنا۔ فَلَقَ اللّٰهُ الحَبَّ عن النَّبات: اللہ نے دانہ کو پھاڑ کر پودا نکالا۔ فَلَقَ اللّٰهُ الصُّبحَ: اللہ نے صبح کو ظاہر کیا (رات کو پھاڑ کر صبح کو نمودار کیا)۔

ـــ النَّخْلَةُ: کھجور کے شگوفہ کا پھٹنا اور اس میں سے دانے نکلنا۔

اَفْلَقَ الشَّاعِرُ: شاعر کا انتہائی بلیغ کلام کہنا۔ شعر میں ندرت پیدا کرنا۔ هو مُفْلِقٌ۔

ـــ فی الاَمْرِ: کام میں مہارت دکھانا۔

فَلَّقَ الشئَ: خوب پھاڑنا، ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔

اِفْتَلَقَ الجِسْمُ: بدن کا موٹا اور بڑا ہونا

ـــ فی عَدْوِه: خلاف معمول تیز دوڑنا۔

اِنْفَلَقَ الشئُ: پھٹنا۔

ـــ اللَّيلُ عن الصُّبح: رات گزر کر صبح نمودار ہونا۔

تَفَلَّقَ: بہت پھٹنا، ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔

ـــ الجِسْمُ: بدن کا موٹا اور بھاری ہونا

ـــ فی عَدْوِه: معمول سے زیادہ تیز دوڑنا۔

ـــ اللَّبَنُ: دودھ کا پھٹ کر ٹکڑے ہو جانا

تَفَيْلَقَ الغُلامُ: موٹا اور بھاری ہونا (۲) دوڑنے میں زور لگانا۔

الفَالِقُ: دو ٹیلوں کے درمیان نشیبی جگہ۔

فَالِقُ الحَبِّ والنَّوَى: دانہ اور گٹھلی کو پھاڑ کر پودا نکالنے والی ذات، خدا۔

فَالِقُ الاِصْبَاحِ: رات کی تاریکی پھاڑ کر صبح لانے والی ذات، خدا۔

الفِلاَقُ: پھٹا ہوا دودھ (جو ترش ہو کر ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے)۔

الفُلاَقَةُ: ٹکڑا ج: فُلاَقٌ۔

الفَلْقُ: پھٹن، شگاف (۲) دو حصوں میں بٹا ہوا کھجور وغیرہ کا تنا، ہر ایک کو فَلْق کہتے ہیں (۳) سر کے بالوں کی مانگ ج: فُلُوقٌ۔

الفِلْقُ: عجیب وغریب بات (۲) دو شاخہ کھجور وغیرہ کا تنا، ہر شاخ کو فلق کہتے ہیں۔

الفَلَقُ: صبح، تڑکا (رات کی تاریکی کے فوراً بعد کا اجالا) (۲) دو ٹیلوں کے درمیان ہموار راستہ (۳) مجرم کو قید کرنے والی لکڑی (جس میں پنڈلی کے بقدر سوراخ ہوتے تھے، ان میں مجرم کا پیر داخل کر کے مقید کر دیا جاتا تھا)۔

الفُلْقَانُ: کھلا جھوٹ۔

الفِلْقَةُ: ٹکڑا، پھٹی ہوئی چیز کا آدھا حصہ (۲) پیالہ کا آدھا ٹوٹا ہوا حصہ ج: فِلَقٌ۔

الفَلَقَةُ: لکڑی (۲) ٹکٹکی جو کوڑے مارنے کے لئے مجرم کے پیروں میں باندھی جاتی تھی۔

الفَلَقِيُّ: عجیب وغریب بات۔

الفُلَّيْقُ: خوبانی وغیرہ کا پھل جو پھٹ کر گٹھلی سے الگ ہو گیا ہو۔

الفَلِيقُ: عجیب وغریب معاملہ (۲) گردن کی ابھری ہوئی رگ (۳) اونٹ کے گلے کے قریب گردن کا دبا ہوا حصہ۔

الفَلِيقَةُ: عجیب بات۔

الفَيْلَقُ: لشکر کا بڑا دستہ جو تقریباً پانچ ہزار سپاہیوں پر مشتمل ہو (۲) تعجب خیز بات (۳) مصیبت (۴) چالاک اور شور مچانے والی عورت ج: فَيَالِقُ۔

المِفْلاَقُ: برائیوں کا خوگر، بد اطوار، کمینہ ج: مَفَالِيقُ۔

المُفْلِقُ: بلیغ وخوش کلام (شاعر)۔

المُفَلَّقُ: گٹھلی نکالا ہوا پھل (جسے سکھایا جائے)

المَفْلُوقُ: پھٹا ہوا، منقسم۔

• فَلْقَحَ ما فی الاِنَاءِ: برتن کا سب کچھ پی جانا۔

تَفَلْقَحَ: ضرورت سے زیادہ بوجھل ہونا۔

ـــ الی النَّاسِ: لوگوں کے ساتھ خندہ پیشانی سے پیش آنا۔

الفَلْقَحِيُّ والمُفَلْقَحُ: ضرورت سے زیادہ بوجھل (۲) ہنس مکھ۔

• فَلَكَ ثَدْيُ الفَتَاةِ ـُ فَلْكًا: نوجوان لڑکی کے پستان کا گول ہونا۔ فَلَكَتِ الفَتَاةُ: ابھرواں گول پستان والی ہونا۔ هی فَالِكٌ ج: فَوَالِكُ۔

فَلِكَ ـَ فَلَكًا: خشک جوڑوں والا ہونا کسی کے جوڑوں کا سوکھ جانا (۲) کسی کے کولہے کا بڑا ہونا، بڑے کولہے والا ہونا۔ هو فَلِكٌ۔

اَفْلَكَ الرَّجُلُ فی الاَمْرِ: کسی کام کے پیچھے پڑا رہنا، اس پر لگے رہنا۔

ـــ الفَتَاةُ: گول پستان والی ہونا۔ هی مُفْلِكٌ۔

فَلَّكَ ثَدْيُ الفَتَاةِ: پستان کا خوب ابھرواں گول ہونا۔

ـــ فُلاَنٌ فی الاَمْرِ: اَفْلَكَ۔

ـــ الفَصِيلَ: اونٹنی کے بچہ کی دودھ سے روکنے کے لئے زبان باندھنا۔

تَفَلَّكَ ثَدْيُ الفَتَاةِ: لڑکی کے پستان کا ابھرواں گول ہونا۔

اِسْتَفْلَكَ ثَدْيُ الفَتَاةِ: لڑکی کے پستان کا گول ٹیلہ کی طرح ہونا۔

الفَلاَكَةُ: غربت، تنگ دستی۔

الفُلْكُ: کشتی (واحد و جمع اور مذکر و مؤنث کے لئے)۔

الفَلَكُ: چاروں طرف سے کھلا ہوا ریت کا گول ٹیلہ (۲) سمندر کی گول اور تیز

موج، بھنور (۳) اجرام سماوی کے گھومنے
کا مدار ج: اَفْلَاك ۔
عِلْمُ الْفَلَكِ : وہ علم جو اجرام سماوی
کے مقام، جسامت، حرکات، کیفیت
اور ساخت سے متعلق ہے ۔
اَلْفَلْكَةُ : زمین کا ابھرا ہوا گول ٹکڑا (۲) کمر
کی دو ہڈیوں کا جوڑ (۳) مونڈھے کی
طرف ابھرا ہوا گول حصہ (۴) اونٹ
کے بچے کی زبان پر باندھا جانے والا
بالوں کا گچھا (۵) چرخے کا دمکڑا ۔
اَلْفَلَكِيُّ : علم الفلک کا ماہر، ماہر فلکیات،
فلکیات سے تعلق رکھنے والا، علم ہیئت
سے متعلق ۔
اَلْفُلَيْكَةُ : چھوٹی کشتی ۔
اَلْمُفْلُوكُ : غریب، تنگ دست ج :
مَفَالِيك ۔
• فُلْكُلُور : عوامی روایات یا کہاوتیں ۔
• فَلَّ عن فُلَانٍ عَقْلُهُ ـِ فَلًّا :
عقل زائل ہو کر لوٹ آنا ۔
ـــ السَّيْفَ ـُ فَلًّا : دھار توڑنا، دندانے
ڈال دینا، کھنڈا کر دینا ۔
فَلَّ السَّيْفُ ـَ فَلَلًا : تلوار میں دندانے
پڑ جانا، دھار خراب ہو جانا، کھنڈا ہو جانا
ھو اَفَلُّ ۔
اَفَلَّتِ الْاَرْضُ : زمین کا بنجر ہونا، زمین پر
پانی نہ برسنا ۔
ـــ الْقَوْمُ : بنجر زمین پر آنا ۔
ـــ فُلَانٌ : کسی کا مال ضائع ہو جانا ۔
فَلَّلَ السَّيْفَ : تلوار میں بہت دندانے ڈالنا
بالکل کھنڈا کر دینا ۔
ـــ الْقَوْمَ : شکست دینا ۔
ـــ الثَّغْرَ : دانتوں کو تیز اور صاف کرنا ۔
اِفْتَلَّ السَّيْفُ : دھار ٹوٹ جانا، کھنڈا
ہو جانا ۔
اِنْفَلَّ السَّيْفُ : تلوار کی دھار خراب ہونا ۔

اِنْفَلَّ الْقَوْمُ : لوگوں کا شکست کھانا ۔
تَفَلَّلَ السَّيْفُ : مطاوع فَلَّلَ ۔ دھار
بالکل خراب ہو جانا ۔ تَفَلَّلَتْ مَضَارِبُ
السَّيْفِ : تلوار کی دھار خراب ہو جانا ۔
ـــ الْقَوْمُ : شکست خوردہ ہونا ۔
اِسْتَفَلَّ السَّيْفَ : تلوار میں دندانے
ڈالنا، دھار خراب کرنا ۔
ـــ الشيءَ الصُّلْبَ : ٹھوس چیز کا
تھوڑا سا حصہ لینا جیسے دسواں یا
آٹھواں ۔
اَلْاَفَلُّ (من السَّيْفِ) کھنڈی،
دندانے دار تلوار ۔
اَلْفَلَلُ : کھنڈا پن ۔
اَلْفَلُّ : تلوار کا دندانہ (۲) کسی چیز کا الگ
ہو جانے والا حصہ (۳) کسی چیز کے
بکھرنے والے ریزے جیسے دھاتوں کا برادہ،
آگ کی چنگاریاں ج: فُلُولٌ
(۴) شکست خوردہ (واحد و جمع کیلئے)
(۵) بنجر زمین جس پر بارش نہ ہوتی ہو
(۶) خالی ۔ فُلَانٌ فَلٌّ من الخير
ج: فُلُولٌ و اَفْلَالٌ ۔
اَلْفِلُّ : بنجر زمین جہاں روئیدگی نہ ہو (۲)
باریک بال ۔ واحد : فِلَّةٌ ۔
اَلْفِلَّةُ : شیشی کی ڈاٹ (۲) وِلًا ۔
اَلْفُلُّ : چنبیلی جیسا پھول، چنبیلی کی ایک قسم
اَلْفُلَّى : شکست خوردہ فوجی دستہ ۔
اَلْفَلِّيَّةُ : وہ زمین جہاں ایک سال چھوڑ
کر بارش ہوتی ہو ج: فَلَالِيُّ ۔
اَلْفَلِيلُ : دندانہ دار، کند ۔
اَلْمَفْلُولُ و اَلْمُنْفَلُّ : کند، کھنڈا ۔
• اِفْتَلَمَ اَنْفَهُ : ناک کاٹنا ۔
تَفَيْلَمَ الْغُلَامُ : موٹا ہونا ۔
اَلْفَيْلَمُ : بھاری بھرکم (آدمی)، لمبا تڑنگا
(۲) بڑا بھاری (کام)، بہت الجھٹ (۳)
بڑی زلف (۴) بڑا کنگھا (۵) چوڑے

منہ کا کنواں ج: فَيَالِمُ ۔
اَلْفِيلْمُ : فوٹو کی فلم، ریل (۲) ریکارڈ کرنے
کا ٹیپ (۳) فلم، پکچر ج: اَفْلَام ۔
اَلْفِيلْمُ الْاَخْبَارِيُّ : نیوز ریل ۔
اَلْفِيلْمُ الْمُلَوَّنُ : رنگین فلم ۔
اَلْفِلِّينُ : ایک قسم کے درخت کی چھال جس
سے شیشیوں کی ڈاٹ بنائی جاتی ہے ۔
• فُلَانٌ : عاقل مذکر کے نام کا کنایہ ۔ مؤنث
فُلَانَةُ (غیر منصرف) کبھی مذکر کے لئے
فُلُ اور مؤنث کے لئے فُلَاةُ و فُلَةُ
کہا جاتا ہے ۔ اس کا استعمال بوقت ندا
زیادہ ہے ۔ کبھی غیر انسان کے لئے بھی
استعمال ہوتا ہے اس وقت الف لام کا
اضافہ کیا جاتا ہے ۔ جیسے : رَكِبْتُ
الْفُلَانَ ۔ کنایہ گھوڑے سے ہے ۔
حَلَبْتُ الْفُلَانَةَ : کنایہ اونٹنی سے
ہے ۔
اَلْفَلَنْكَةُ : ریلوے پٹڑی کا سلیپر ۔
• اَلْفُلْهُدُ : جوان ہونے کے قریب موٹا لڑکا
اَلْفُلْهُودُ : اَلْفُلْهُدُ ۔
• فَلَاهُ بِالسَّيْفِ ـُ فَلْوًا و فِلَاءً : کسی
کے سر پر تلوار مارنا ۔
ـــ رَأْسَهُ : سر میں جوئیں تلاش کرنا، جوؤں
سے سر کو صاف کرنا ۔
ـــ الصَّبِيَّ : بچے کی تربیت کرنا، ادب سکھانا
ـــ الرَّضِيعَ : شیر خوار بچہ کا دودھ چھڑانا
فَلَى رَأْسَهُ ـِ فَلْيًا : سر میں جوئیں تلاش
کرنا، سر کی جوئیں نکالنا (۲) چوٹ لگانا،
کاٹنا ۔
ـــ الْقَوْمَ : لوگوں کو غور سے دیکھنا ۔
ـــ الْاَمْرَ : غور و فکر کرنا ۔
ـــ الرَّجُلَ فی ذکائہ : ہوشیاری
میں کسی کی آزمائش کرنا ۔
ـــ الْخَبَرَ : خبر کی جانچ پڑتال کرنا ۔
ـــ الشِّعْرَ : شعر کے مطالب اخذ کرنا ۔

فَلَی القَضِیَّۃَ: کسی معاملہ پر خوب غور کرنا۔
فَلِیَ ۔ فَلاً: کٹ جانا۔
اَفلَی القَومُ: جنگل میں جانا۔
— الفَرَسُ او الاَتَانُ: گھوڑی یا گدھی کا بچہ والی ہونا (۲) دودھ چھڑانے کے قابل بچہ والی ہونا۔ ھی مُفلٍ و مُفلِیَۃٌ۔
— الصَّبِیَّ و الرَّضِیعَ: دودھ چھڑانا
— القَومُ: لوگوں کے درمیان میں آنا۔
فَلَّی الشَّعرَ او الثَّوبَ اونحوھما: بالوں یا کپڑوں وغیرہ کو جوؤں کے خیال سے ٹٹولنا، جوئیں دیکھنا۔
اِفتَلَی القَومَ: لوگوں کے درمیان آنا
— الرَّضِیعَ او الصَّبِیَّ: دودھ چھڑانا
— المکان: چرنا یا چراگاہ بنانا۔
— الدَّابَّۃَ: چوپائے کا بچہ جننا۔
تَفَالَتِ النِّسَاءُ: عورتوں کا ایک دوسرے کی جوئیں دیکھنا۔
تفَالَی فُلانٌ: جوئیں تلاش کرانا (تلاش کی خواہش کرنا)۔
— رَاسُہٗ: کسی کے سر میں جوئیں تلاش کرنے کی ضرورت ہونا۔
تَفَلَّی فُلانٌ: بالوں یا کپڑوں کی جوئیں صاف کرنا۔
اِستَفلَی فُلانٌ: تَفَالَی۔
الفَالِیَۃُ: سفید دھبوں والا سیاہ گبریلا (۲) چھری (۳) بندوق کی نالی۔
فَالِیۃ الاَفاعی: شرکا بیش خیمہ۔
الفَلاۃُ: بیابان (ایسا ویرانہ، جنگل جہاں دور دور تک سبزہ اور پانی نہ ہو) ج: فَلاً و فَلَواتٌ۔
الفَلَّایَۃُ: بالوں کی گھنے دندانے کی کنگھی۔
الفِلایَۃَ و التَّفلِیَۃ: جوؤں کی صفائی
الفِلوُ و الفُلُوُّ: گدھے کا بچہ (جحش) (۲) گھوڑے کا بچہ (المُھرُ) جس کا دودھ چھڑا دیا گیا ہو یا وہ ایک سال کا ہو گیا ہو ج: اَفلاءٌ۔
الفُلَیَّۃُ: ایک مصری بوٹی جو خوشبودار ہوتی ہے اور اس کا عرق بطور دوا استعمال ہوتا ہے

ف ــــــ م

• الفَمُ: منہ، دہانہ جیسے: فَمُ القِربَۃِ و فَمُ التُّرعَۃِ و فَمُ الوادی ج: اَفمَامٌ (دیکھئے: فوہ)۔
فَمُ السِّیجَارَۃ: سگریٹ ہولڈر۔

ف ــــــ ن

• فَنجَلَ: بوڑھوں کی طرح ڈھیلا ہو کر چلنا (۲) ٹانگیں چوڑی کر کے چلنا۔
الفِنجَالُ: ڈنڈی دار قہوہ کی چھوٹی پیالی ج: فَنَاجِیلُ۔
الفِنجَانُ: الفِنجَالُ ج: فَنَاجِینُ
الفِنجَانَۃُ: الفِنجَانُ۔
• فَنَخَ العَظمَ ۔ فَنخًا: ہڈی کو (ظاہری پھٹن کے بغیر) توڑنا، چورہ کرنا۔
— رَاسَہٗ: سر توڑنا۔
— فُلانًا: مغلوب کرنا، ذلیل کرنا۔
— العَقدَ او العَزمَ: معاہدہ یا ارادے کو پورا نہ کرنا۔
فَنَّخَ: مبالغہ در فَنَخَ۔
الفَنِیخُ: کمزور ڈھیلا آدمی (۲) کمزور بوڑھا آدمی۔
المِفنَخُ: دشمنوں کو زیر کرنے کا ماہر۔
• فَنخَرَ: نتھنے پھلانا (۲) مغرور ہونا۔
الفُنخُرُ و الفُنَاخِرُ: بڑے ڈیل ڈول کا آدمی۔
• فَنِدَ ۔ فَنَدًا: بڑھاپے سے کمزور عقل ہو جانا، سٹھیانا، مخبوط الحواس ہونا (۲) جھوٹ بولنا (۳) لغو و باطل بات کہنا یا کرنا۔
اَفنَدَ: فَنِدَ۔
— فُلانًا: کسی کی رائے کو غلط ٹھیرانا، تغلیط کرنا، تکذیب کرنا۔
— الکِبَرُ فُلانًا: بڑھاپے کا کسی کی غور فکر کی صلاحیت کو کمزور کر دینا۔
فَنَّدَ فی الشَّرابِ: شراب میں مست رہنا، شراب کا خوگر ہونا۔
— فُلانًا: جھٹلانا، غلط کار ٹھیرانا، ملامت کرنا، سٹھیایا ہوا قرار دینا، مخبوط الحواس ٹھیرانا۔ قرآن پاک میں حضرت یعقوب علیہ السلام کا قول ہے: "لَولاَ اَن تُفَنِّدُونِ"۔
— رَایَ فُلانٍ: کسی کی رائے کو غلط ٹھیرانا۔
— الفَرَسَ: دبلا اور چھریرا کر دینا۔
اَفتَنَدَ: بڑھاپے سے فنا ہو جانا۔
تَفَنَّدَ فُلانٌ: اپنی رائے کی غلطی پر نادم ہونا
اَفَندِی: صاحب، جناب، مسٹر، اعزازی لقب جو مصر پر ترکوں کی حکومت کے زمانہ میں رائج ہوا (ترکی لفظ)۔
الفَنَدُ: گروہ (۲) کمزوری عقل، کھوسٹ پن۔
الفِندُ: پہاڑ پر ابھرا ہوا بڑا بھاری پتھر، مجازاً بھاری بھرکم آدمی یا چیز کو بھی کہتے ہیں۔ (۲) زمین جس پر بارش نہ ہوئی ہو (۳) درخت کی ٹہنی ج: اَفنادٌ۔
الفِندَۃُ: وہ لکڑی جس کی کمان بنائی جاتی ہے
المُفنَّدُ: کمزور رائے والا (۲) مخبوط الحواس (۳) باطل قرار دیا ہوا۔
المُفَنِّدُ: تغلیط و تکذیب کنندہ۔
• الفُندُقُ: قیام کا ہوٹل، سرائے، ج: فَنَادِقُ۔
الفُندُقَانِیُّ: ہوٹل یا سرائے کا مالک۔
الفُندَاقُ: رجسٹر آمد و خرج ج: فنادیق۔
• الفَنارُ: (منار کا محرف) لائٹ ہاؤس۔

وہ بلند مینار یا برج جس پر لگی ہوئی روشنی سے سمندروں میں جہازوں کی راہنمائی کی جاتی ہے ج: فَنَارَات۔
•فَنَسَ ـِ فَنْسًا: چغلی کھانا۔
الفَانُوسُ: چغلخور (۲) قندیل، لالٹین (جو کھمبوں یا دیواروں میں نصب کی جاتی ہے) ج: فَوَانِيسُ۔
الفانوسُ الزينيُّ: آرائش و سجاوٹ کا فانوس۔
فانوس السَّيَّارَات الخَلْفِيّ: موٹرکار کا پچھلا لیمپ (ج)۔
الفَنَسُ: مفلسی، غریبی۔
•فَنَشَ فِي الأمْرِ: سستی کرنا۔
— عن الأمْرِ: چھوڑنا، پیچھے ہٹنا۔
•الفِنْطَاسُ: میٹھے پانی کی ٹنکی جو جہاز وغیرہ میں نصب ہوتی ہے (۲) سیال چیزوں کا لمبا برتن، ڈرام ج: فَنَاطِيسُ
•فَنِعَ الرَّجُلُ ـَ فَنَعًا: مالدار ہو جانا (۲) فیاض و سخی ہونا۔ هو فَنِعٌ و فَنِيعٌ۔
— المِسْكُ: مشک کی خوشبو پھیلنا۔
— الرَّجُلُ: کسی کی اچھی شہرت ہونا، نیک نام ہونا۔
الفُونُغِرَافُ و الفُنُغِرَاف: (الحاکی) گرامفون (جس پر ریکارڈ چڑھا کر گانا وغیرہ سنا جاتا ہے)۔
اسْطُوَانَةُ الفُنُغِرَاف: گرامفون ریکارڈ۔
طَبْلَةُ الفُنغرَاف: ساؤنڈ بوکس۔
•فَنَقَ ـِ فَنْقًا: آسودہ زندگی بسر کرنا، عیش کرنا۔
اَفْنَقَ فُلَانٌ: تنگ دستی کے بعد خوشحال ہونا۔
فَنَّقَهُ: عیش کرانا، نازو نعمت سے پالنا۔
تَفَنَّقَ: نازو نعمت میں پلنا، عیش کرنا۔

تَفَنَّقَ فِي أمْرِ كَذَا: کسی کام میں مبالغہ کرنا (۲) خوشنمائی کرنا، کمال دکھانا
الفَنِيقُ: سانڈ اونٹ (۲) خوشنما، عمدہ ج: فُنُقٌ۔
الفَنِيقَةُ: نازو نعمت کی پروردہ عورت (۲) بوری، بڑا تھیلا ج: فَنَائِق
•فَنَكَ فِي الأمْرِ ـُ فُنُوكًا: کسی کام میں لگے رہنا، کسی بات پر اٹل رہنا۔
— بالمكانِ: قیام کرنا۔
اَفْنَكَ فِي الأمْرِ: فَنَكَ۔
فَنَّكَ فِي الأمْرِ: انتہائی مشغول رہنا کسی کام کو ہرگز نہ چھوڑنا۔
الإِفْنِيكُ: پرندے کی دم اگنے کی جگہ
الفَنَكُ: لومڑی کی ایک قسم جس کی کھال سب سے زیادہ عمدہ ہوتی ہے (۲) تعجب خیز چیز۔
الفِنْكُ: رات کا حصہ (۲) دروازہ۔
الفَنِيكُ: ٹھوڑی کے بیچ میں دونوں طرف کی داڑھی کے ملنے کی جگہ (۲) کولہوں کے ملنے کی جگہ (۳) جانور کی دم اگنے کی جگہ (۴) ایک زہر یلا صاف کرنے والا محلول۔
المُتَفَنِّكَةُ: بے وقوف عورت۔
•الفَنِلَّةُ: فلالین کپڑے کی ایک قسم۔
•فَنَّ فُلَانٌ ـِ فَنًّا: فنکار اور کاریگر ہونا۔ هو مِفَنٌّ و فَنَّانٌ۔
— الرَّجُلَ ـُ فَنًّا: تھکانا، تکلیف دینا۔
— فُلَانًا في البَيْعِ: بیع میں دھوکہ دینا
— الشَّيْءَ: سجانا، مزین کرنا۔
— الدَّيْنَ: قرض کو ٹالنا۔
— الإبلَ: اونٹوں کو ہانکنا۔
اَفْنَّتِ الشَّجَرَةُ: درخت کا شاخوں دار ہونا۔

فَنَّنَ الثَّوْبُ: کپڑے کا ایک باریک اور ایک موٹے دھاگے سے بنا ہوا ہونا (۲) پرانا ہونے سے کوئی دھاگا باریک اور کوئی موٹا ہونا۔
— الشَّيْءَ: مختلف قسمیں کرنا، مختلف انداز پر پیش کرنا، مخلوط و متنوع بنانا، فن وار کرنا، گونا گوں کرنا۔
— الكلامَ: کلام میں تنوع کرنا، مختلف خوبیاں پیدا کرنا۔
— الرَّأيَ: رائے کو بدلتے رہنا، رائے پر قائم نہ رہنا۔
اَفْتَنَّ فِي القَوْلِ: مختلف ڈھنگوں سے کلام کرنا، باتیں بنانا۔
— فِي الخُصُومَةِ: جھگڑے کو بڑھاوا دینا، طرح طرح کی شقیں نکالنا۔
— الحِمَارُ الوَحْشِيُّ بِأُتُنِهِ: جنگلی گدھے کا گدھیوں کو مختلف جہتوں میں تیزی سے دوڑانا۔
تَفَنَّنَ الشَّيْءُ: گونا گوں ہونا، متنوع ہونا، نوع بہ نوع ہونا، رنگ برنگ ہونا۔
— فِي القَوْلِ: مختلف ڈھنگوں سے کلام کرنا، تنوع پیدا کرنا، خوش اسلوبی سے کلام کرنا، بات کو دلکش انداز میں پیش کرنا۔
— فِي الأمْرِ: ماہر ہونا، فنکار ہونا۔
— فِي السَّيْرِ: جھومتے ہوئے ڈولتے ہوئے چلنا۔
اِسْتَفَنَّ فَرَسَهُ: گھوڑے کو مختلف چال چلانا۔
الأُفْنُونُ: گنجان شاخ (۲) فن کی خاص نوع ج: أَفَانِينُ۔
أَفَانِينُ الكلامِ: اسالیب کلام۔
الفَنُّ: ضروری وسائل کے ذریعہ علمی نظریات کی عملی تطبیق جو مشق و تعلیم سے حاصل ہوتی ہے

(۲) کسی صنعت یا پیشہ کے مخصوص قواعد و ضوابط کا مجموعہ (۳) جذبات و احساسات کو ابھارنے والے وسائل بطور خاص جمالیاتی حس کو ابھارنے والے اسباب و وسائل، جیسے تصویر کشی، موسیقی، شعر (۴) خاص مہارت جو ذوق یا فطری صلاحیت سے حاصل ہوتی ہے۔ (۵) کمال، ہنر (۶) ڈھنگ، طریقہ (۷) عملی علم (۸) کرتب، فن (۹) نوع (۱۰) آرٹ (۱۱) معزز پیشہ ج: فُنُونٌ۔

فَنُّ البَیْعِ: سیلز مین شپ، پیشۂ فروختگی، فروختگی کا ہنر۔

فَنُّ التَّمْثِیلِ: فن اداکاری۔

فَنُّ وضع التَّصامِیمِ: ڈیزائن سازی

الفِنُّ: فِنُّ علومٍ: ماہر علوم۔

الفَنَنُ: درخت کی سیدھی شاخ ج: أَفْنَانٌ قرآن پاک میں ہے: "ذَوَاتَا أَفْنَانٍ"

الفَنَّاءُ: شَجَرَةٌ فَنَّاءُ: شاخوں دار درخت۔

الفَنَّانُ: فن کار، ماہر، آرٹسٹ، خداداد فنی صلاحیت کا مالک جیسے شاعر، انشا پرداز، موسیقار، مصوّر، ایکٹر (اداکار) (۲) جنگلی گدھا۔

الفُنُونُ الجَمِیلَةُ: فنون لطیفہ جیسے تصویر سازی، سنگ تراشی، منظر کشی وغیرہ

الفَنِّیُّ: ماہر فن (۲) فنی، ٹیکنیکل۔

الفَیْنَانُ: شاخوں والا۔ شَعْرٌ فَیْنَانٌ: حسین لمبے بالوں والا۔

المِفَنُّ: باکمال فن کار، ایجادات کا خوگر۔

المَفَنُّ: فن کار کی عمل گاہ، آرٹ ہاؤس۔

المُتَفَنِّنُ: گوناگوں اوصاف کا حامل، تنوعات و ایجادات کرنے والا (۲) مختلف علوم کا ماہر، ہر فن مولا۔

المُفَنَّنَةُ: بدخلق بوڑھی عورت۔

الفَنْوَاءُ: گھنے بالوں والی عورت۔

• فَنِیَ الشیءُ ــ فَنَاءً: ناپید ہو جانا، برباد ہو جانا، معدوم ہو جانا۔

ــ فُلانٌ: بہت بوڑھا ہو کر مرنے کے قریب ہونا، قبر میں پیر لٹکائے ہوئے ہونا

ــ فی الشیءِ: حد سے زیادہ منہمک ہونا، انتھک کام کرنا، کسی کام کی نذر ہو جانا۔ کہتے ہیں: فُلانٌ یَفْنَی فی عَمَلِه۔ هو فانٍ۔

أَفْنَی الشیءَ: فنا کرنا، ختم کرنا، گنوا دینا

فانَاهُ: دل جوئی کرنا، خاطر داری کرنا۔

تَفَانَی القَوْمُ: لڑائی میں ایک دوسرے کو ہلاک کرنا۔

ــ فی العَمَلِ: انتھک کام کرنا، کسی کام کے لئے مرمٹنا، جان لڑا دینا۔

الأَفْنَی: شَعْرٌ أَفْنَی: گھنے خوبصورت بال۔ رَجُلٌ أَفْنَی: لمبے اور بہت بالوں والا۔ هی فَنْوَاءُ۔

الأَفْنَاءُ: غیر معروف اور نامعلوم النسب لوگ۔

الفَانِی: زوال پذیر، مٹ جانے والا (۲) بہت بوڑھا۔

لا یَفْنَی: لازوال۔

التَّفَانِی: سرفروشی، جاں نثاری۔

الفَنَاءُ: ہلاکت، بربادی، خاتمہ (ضد: بقاء)۔ دار الفناء، دنیا (خلاف دار البقاء)۔

الفِنَاءُ: گھر کا اندرونی صحن یا ملحقہ صحن ج: أَفْنِیَةٌ۔

الفَنَاةُ: گاو ج: فَنًا۔

ف ــــ ہ

• فَهَدَ لِفُلانٍ ــ فَهْدًا: پس پشت کسی کے ساتھ بھلائی کرنا۔

فَهِدَ الرَّجُلُ ــ فَهَدًا: تیندوے کی طرح بہت نیند والا ہونا (۲) اپنے فرائض کی ادائیگی میں سست و کاہل ہونا

فَهِدَ عن الأمرِ: غافل ہونا۔ هو فَهِدٌ

الأُفْهُودُ: بھرپور جسم کا موٹا تازہ جوان لڑکا۔

الفَهْدُ: تیندوا، چیتے کی طرح کا درندہ، کثرت نوم میں اس کی مثال دی جاتی ہے کہتے ہیں: هو أَنْوَمُ مِن فَهْدٍ (۲) غافل و سست ج: أَفْهُدٌ و فُهُودٌ۔

الفَهْدَةُ: تیندوے کی مادہ (۲) گھوڑے کے سینہ پر دائیں بائیں ابھرا ہوا گوشت (۳) اونٹ کے کان کے پیچھے ابھری ہوئی ہڈی (دونوں طرف ہوتی ہے)۔

الفَهَّادُ: تیندووں کو پالنے والا، ان سے واقفیت رکھنے والا (۲) تیندوے کو شکار کرنا سکھانے والا۔

الفَوْهَدُ: دیکھئے: أُفْهُود۔

• أَفْهَرَ فُلانٌ: موٹاپے سے جسم کا ناہموار ہونا، جگہ جگہ گوشت کا ابھرا ہوا ہونا۔

ــ الدَّابَّةُ: چوپائے کا سست ہونا اور لنگ دار ہونا۔

فُهِرَتِ الدَّابَّةُ: أَفْهَرَتْ۔

تَفَهَّرَ فی الکلامِ: مبسوط کلام کرنا کھل کر بات کرنا، خوب باتیں ملانا۔

ــ فی المالِ: مال دار ہونا۔

الفِهْرُ: پتھر (مذکر و مؤنث) (۲) دوا بنانے (پیسنے) کا چکنا پتھر ج: أَفْهَارٌ و فُهُورٌ

الفُهْرُ: یہودیوں کا ایک تہوار جو مارچ کی چودہویں اور پندرہویں تاریخوں میں منایا جاتا ہے (عبرانی تقویم کے مطابق)

الفِهْرَةُ: پتھر کا ٹکڑا۔

المَفَاهِرُ: سینہ کا گوشت۔

• فَهْرَسَ الکتابَ: کتاب کے مضامین کی فہرست بنانا۔

الفِهْرِسُ: کتاب کے مندرجات و مضامین

کی فہرست جو شروع یا آخیر میں لگائی جاتی ہے (۲) کتابوں کی فہرست جس میں خاص ترتیب کے ساتھ کتابوں اور ان کے مصنفین کے نام درج کیے جاتے ہیں (فارسی لفظ فہرست کا معرب)۔
الفِہْرِسْتُ : فہرس (فارسی لفظ)۔
• فَہَضَ الشیءَ ـَ فَہْضًا : توڑنا۔
• فَہْفَہَ الرَّجُلُ فَہْفَہَۃً : زبان بند ہو جانا، بولنے پر قادر نہ رہنا (۲) الفاظ کے حروف کو بار بار دہرانا (۳) بلند رتبہ سے نیچے رتبہ پر آنا۔
الفَہْفَہُ : بولنے سے عاجز۔
• فَہِقَ الإناءُ و الحوضُ ـَ فَہَقًا و فُہُوقًا : لبالب بھرنا۔
أفْہَقَ الإناءَ وغیرہ : بھرنا۔
تَفَہَّقَ الشیءُ : کشادہ ہونا۔
ــ فی الکلامِ : کھل کر اچھا کلام کرنا، مزین اور پر تکلف کلام کرنا، باتیں ملانا۔
تَفَیْہَقَ فی کلامہ : بڑھا چڑھا کر بات کرنا۔ حدیث میں ہے: "اِنَّ ابغضکم اِلَیَّ الثَّرثارُونَ المُتفیہِقُونَ"۔
ــ فی مِشْیَتِہِ : اکڑ کر چلنا، اتراتے ہوئے چلنا۔
ــ علیہ بمالٍ وغیرہ : کسی کے سامنے مال پر اکڑنا، یا مال پر فخر کرنا۔ ھو مُتَفَیْہِقٌ۔
الفَہْقَۃُ : گردن کی ہڈی کا سر سے ملا ہوا مہرہ ج: فِہَاقٌ۔
الفَیْہَقُ : (من کل شیءٍ) کشادہ۔ مَفَازَۃٌ فَیْہَقٌ : جنگل بیابان، لق ودق صحرا۔
• فَہِمَہُ ـَ فَہْمًا : سمجھنا، صحیح تصور کرنا۔ ھو فاہِمٌ وفَہِمٌ وفَہِیمٌ ج: فُہَّامٌ۔
ــ عن فُلانٍ و منہ : کسی سے کوئی بات اخذ کرنا۔
فَہُمَ الرَّجُلُ : سمجھ دار ہونا۔ ھو فَہِیمٌ۔
أفْہَمَ الأمرَ : سمجھانا، ذہن نشین کرنا۔ کہاوت ہے: قَلَّ مَن اُوتِیَ اَن یَفْہَمَ و یُفْہِمَ۔
فَہَّمَہُ الأمرَ : اچھی طرح سمجھانا، سمجھانے کی کوشش کرنا، ذہن نشین کرانا۔
تَفَاہَمَ : بتدریج سمجھنا۔
ــ القومُ : ایک دوسرے کو سمجھانا۔
ــ القومُ علی أمرٍ : کسی بات پر سمجھوتہ کرنا۔
تَفَہَّمَ الکلامَ : اچھی طرح سمجھنا، کھلے دل سے سمجھنا (۲) تھوڑا تھوڑا سمجھنا
اِسْتَفْہَمَہُ : کسی سے سمجھانے کی درخواست کرنا۔
ــ مِن فُلانٍ عن الأمرِ : کسی سے کوئی بات دریافت کرنا۔
الفَاہِمُ : سمجھ جانے والا۔
التَّفَاہُمُ : اتفاق رائے، یکجہتی، سمجھوتہ۔
سُوءُ التَّفَاہُمِ : غلط فہمی۔
الفَہْمُ : سمجھ، سمجھ بوجھ (۲) تاریخ اخذ کرنے کی پختہ ذہنی استعداد (۳) معنی کا صحیح تصور۔
الفَہَامَۃُ : الفَہْمُ۔
الفَہَّامَۃُ : بہت سمجھ بوجھ رکھنے والا، خوب سمجھنے والا۔
الفَہِیمُ : سمجھدار ج: فُہَمَاءُ۔
المُتَفَہِّمُ : امور کی صحیح سمجھ رکھنے والا۔
المَفْہُومُ : مراد، مقصد، کسی کلی معنی کی وضاحت کرنے والی خصوصیات وصفات کا مجموعہ۔
• فَہَّ ـِ فَہًّا و فَہَاہَۃً : بول نہ سکنا (۲) زبان کا لغزش کرنا۔
ــ الشیءَ و عنہ فَہًّا : بھول جانا، ھو فَہٌّ وفَہِہٌ وفَہِیہٌ۔
أفَہَّہُ اللّٰہُ : عاجز بنانا، ناقادر الکلام بنانا
ــ فُلانٌ فُلانًا عن حاجتِہ : کسی کو اس کا کام بھلا دینا، اس سے غافل کر دینا
فَہَّہَہُ اللّٰہُ : أفَہَّہُ۔
الفَہَاہَۃُ : عجز، ناقادر الکلامی، بندش زبان (۲) لغزش زبان۔
الفَہُّ والفَہِیہُ : عاجز و درماندہ، کلام سے عاجز (۲) غافل۔
الفَہَّۃُ : الفَہَاہَۃُ۔
• فَہَا فُلانٌ ـُ فَہْوًا : زبان کی کمزوری کے بعد خوش گفتار ہو جانا، زبان کا صاف ہو جانا۔
ــ فُؤادُ فُلانٍ : دل دھڑکنا اور کسی چیز کے پیچھے تیزی سے جانا۔
ــ عن الشیءِ : بھولنا، غافل ہونا۔
أفْہَی فُلانٌ : کمزور رائے والا ہونا، قوت فیصلہ نہ رکھنا (۲) اپنی رائے ظاہر کرنا۔
الأفْہَاءُ : بیوقوف لوگ۔

ف ــــ و

• فَاتَ الأمرُ ـُ فَوْتًا و فَوَاتًا : کسی کام کا وقت گزر جانا اور اسے نہ کیا جانا۔
ــ فُلانٌ : گزر جانا۔
ــ الأمرُ فُلانًا : کسی کا کوئی کام رہ جانا پھر اسے نہ کر سکنا (۲) کوئی چیز چھوٹ جانا پھر اسے نہ پا سکنا۔ جیسے : فَاتَتْہُ الصَّلٰوۃ او الرَّکعۃُ الاولی من الصَّلٰوۃِ۔ فَاتَہُ القِطارُ : اس کی ٹرین چھوٹ گئی۔
ــ الشیءُ : ضائع ہونا، ختم ہو جانا، چھوٹ جانا۔ فَاتَہُ ان یَّفْعَلَ کذا : وہ ایسا نہ کر سکا۔ فَاتَہ اَن یَّذْکُرَ : اسے بتانا یاد نہ رہا۔ فَاتَتْہُ الفُرصۃُ : موقع ہاتھ سے نکل گیا۔

فَاتَ فُلَانًا فِی کذا و بکذا: کسی چیز میں کسی سے آگے بڑھ جانا۔
اَفَاتَهُ الْاَمْرَ: کسی کا کام چھڑوانا (اس کا وقت گزروانا) جیسے: اَفَاتَهُ الدَّرْسَ والصَّلوٰةَ والقِطَارَ والوَقْتَ: وقت نکلوادینا۔
فَوَّتَهُ الشَّیْءَ: فوت کرادینا، وقت نکلوادینا (۲) ضائع کرادینا۔
اِفْتَاتَ فِی الْاَمْرِ: خود رائے ہونا، ذی رائے سے مشورہ لئے بغیر کام کرنا۔
— علیه فی الامر: کسی پر اپنی رائے تھوپنا، زیادتی کرنا۔ فُلَانٌ لَایُفْتَاتُ عَلَیْهِ: فلاں ایسا ہے کہ اس کے مشورہ کے بغیر کام نہیں کیا جاسکتا۔
— الکَلَامَ: بات گھڑنا، بات بنانا۔
— علیه القَوْلَ: کسی کے خلاف جھوٹ بات کہنا۔ افترا پردازی کرنا۔
تَفَاوَتَ الشَّیْئَانِ: دو چیزوں میں (مقدار کے لحاظ سے) فرق ہونا، کم وبیش ہونا۔
— الرَّجُلَانِ: کردار وعمل میں ایک دوسرے سے مختلف ہونا، دونوں میں فرق ہونا
— الخَلْقُ: مخلوق کا یکساں نہ ہونا، باہم مختلف ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "مَاتَرٰی فِی خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفَاوُتٍ"۔
تَفَوَّتَ الشَّیْءُ: کسی چیز میں یکسانیت نہ ہونا، گدلا اور ناہموار ہونا۔
— علیه فی الرأی: اپنی رائے میں کسی پر غلبہ حاصل کرنا۔ اپنی مرضی تھوپنا
— علیه فی ماله: مال میں کسی کی مرضی کے خلاف تصرف کرنا، اپنی رائے چلانا۔
التَّفَاوُتُ: فرق، اختلاف، کمی وبیشی۔
الفَائِتُ: گذشتہ (۲) فوت شدہ (۳) گزرجانے والا، چھوٹ جانے والا (۴) زوال پذیر، عارضی۔
الفَائِتَةُ: چھوٹی ہوئی نماز (جو وقت پر ادا نہ کی گئی ہو) ج: فَوَائِتُ۔
الفَوَاتُ: ضیاع، خاتمہ، موت۔
فَوَاتُ الْاَوَانِ: ضیاع وقت، ہاتھ سے نکلا ہوا وقت، موقع۔
مَوْتُ الفَوَاتِ: اچانک موت
الفَوْتُ: ہر دو انگلیوں کے درمیان کا فاصلہ ج: اَفْوَاتٌ۔ مقولہ ہے: جَعَلَ اللّٰهُ رِزْقَهُ فَوْتَ فَمِهِ وفَوْتَ یَدِهِ: اللہ نے اسے روزی دکھا کر محروم رکھا، وہ اسے حاصل نہ کرسکا۔ هُوَ مِنِّی فَوْتَ الرُّمْحِ: وہ مجھ سے اتنا دور ہے جہاں نیزہ نہیں پہنچ سکتا۔
• فَاجَ المِسْكُ ــُـ فَوْجًا: مشک کا اپنی خوشبو پھیلانا۔
— النَّهَارُ: دن کا ٹھنڈا ہونا۔
اَفَاجَ القَوْمُ: لوگوں کا گروہ گروہ ہوکر گزرنا۔
— القَوْمَ: لوگوں کو گروہ بنا کر بھیجنا، تھوڑے تھوڑے بھیجنا۔
الفَائِجُ: گروہ، ٹکڑی۔
الفَائِجَةُ: ریت وغیرہ کے دو ٹیلوں کے درمیان کشادہ زمین ج: فَوَائِجُ
الفَوْجُ: لوگوں کی جماعت (۲) تیزی سے گزرنے والی جماعت، گروہ ج: فُؤُوج واَفْوَاجٌ جج: اَفَاوِیج
اَفْوَاجًا: گروہ گروہ کرکے، تھوڑے تھوڑے جوق در جوق۔
• فَاحَ الشَّیْءُ ــُـ فَوْحًا وفَوَحَانًا: بو پھیلنا (اچھی یا بری)۔
— المِسْكُ والعِطْرُ: خوشبو پھیلنا، مہکنا۔
— رَائِحَةُ الْاَمْرِ: کسی بات کی بری شہرت ہونا۔
— الشَّجَّةُ: سر کے زخم یا فریکچر کا بہنا۔
فَاحَ القِدْرُ: ہنڈیا کا ابلنا۔
اَفَاحَ: (خون) بہانا (۲) (ہنڈیا کو) ابالنا۔
تَفَاوَحَ الزَّهْرُ: پھولوں کی خوشبو مہکنا
الفَوْحُ: بو کا پھیلنا (۲) گرمی کی شدت۔
• فَاخَتْ رِیحُ المِسْكِ ــُـ فَوْخًا وفَوَخَانًا: مشک کی خوشبو کا خوب پھیلنا (جس سے سانس متاثر ہونے لگے)۔
— الرِّیحُ: ہوا کا آواز کے ساتھ تیز چلنا۔
• فَادَ المَالُ ــُـ فَوْدًا: مال کا صاحبِ مال کے پاس برقرار رہنا۔
اَفَادَ فُلَانٌ المَالَ: مال حاصل کرنا، مخصوص طریقہ سے اکٹھا کرنا۔
— فُلَانًا المَالَ: مال دینا۔
— فُلَانًا کذا: فائدہ پہنچانا۔
تَفَوَّدَ الوَعْلُ فَوْقَ الجَبَلِ: پہاڑی بکرے کا پہاڑ کی بلندی پر ہونا۔
اِسْتَفَادَ المَالَ وغیرہ: حاصل کرنا، نفع اٹھانا۔
الفَائِدَةُ: پائدار مال، حاصل شدہ مال (۲) حاصل شدہ علم وغیرہ، نفع، فائدہ (۳) مقررہ مدت میں متعین نرخ پر دیا جانے والا منافع، سود ج: فَوَائِدُ
الفَوْدُ: کنپٹی (کان سے ملا ہوا سر کا کنارہ) کنپٹی کے بال (یہ دونوں کانوں کے پاس ہوتے ہیں۔ کہتے ہیں: حَلَّ الشَّیْبُ بِفَوْدَیْهِ: اس کا بڑھاپا شروع ہوگیا۔ لِفُلَانٍ فَوْدَانِ: فلاں کی دو چوٹیاں ہیں ج: اَفْوَاد۔ (۲) کنارہ۔ کہتے ہیں: نَزَلُوا بَیْنَ فَوْدَیِ الوَادِی: وہ وادی کی دو جانبوں میں آئے۔ اَلْقَتِ العُقَابُ فَوْدَیْهَا عَلَی الهَیْثَمِ: عقاب نے اپنے دونوں بازو اپنے چوزہ پر پھیلا دیئے (۳) گون (بڑا تھیلا)

قَعَدَ بَيْنَ الفَوْدَيْنِ: وہ دونوں گوشوں کے بیچ میں بیٹھا۔ جَعَلَ الصَّحِيفَةَ فَوْدَيْنِ: اس نے اخبار کی دو تہ کی (اوپر کا آدھا نچلے آدھے پر رکھ کر تہ کیا)۔

المِفْوَادُ: بہت مال اکٹھا کرنے والا۔ هو مِفْوَادٌ مِتْلَافٌ: وہ مال کماتا بھی بہت ہے اور کھوتا بھی بہت ہے۔

المُفِيدُ: نفع بخش (۲) مال دار۔

المُسْتَفَادُ: حاصل شدہ، حاصل کردہ۔

• فَارَ الماءُ ـُ فَوْرًا و فَوَرَانًا: زمین سے پانی کا زور کے ساتھ نکلنا، ابلنا، پھوٹ پڑنا۔ هو فَوَّارٌ۔

ـــ الدَّمُ: خون کھولنا۔

ـــ القِدْرُ: ہنڈیا کا جوش مارنا، ابلنا

ـــ النَّارُ: آگ کے شعلے بھڑکنا۔

ـــ الغَضَبُ: انتہائی غضبناک ہونا، غصے سے بھڑک اٹھنا۔

ـــ العِرْقُ: رگ کا پھول جانا۔

ـــ المِسْكُ فُوَارًا و فَوَرَانًا: مشک کا مہکنا، خوشبو پھیلنا۔

أَفَارَ القِدْرَ و غَيْرَهَا: ہنڈیا وغیرہ کو جوش دینا۔

فَوَّرَ: أَفَارَ۔

الفَائِرُ: جوش مارنے والا، پرجوش، ابلتا ہوا، بھرا ہوا۔ فار فَائِرُهُ: پارہ چڑھنا غصہ سے بھڑک اٹھنا۔

الفُوَارَةُ: ابلنے والی چیز، اُبال، جوش۔

الفَارُ: انسان کا پٹھا۔

الفَارَةُ: بڑھئی کا رندا (۲) مشک کی خوشبو (۳) مشک دان۔

الفَوْرُ: ہر چیز کا ابتدائی وقت، ابتدائی حالت (۲) گرمی کی شدت (۳) جانب مغرب غروب آفتاب کے بعد شفق کی بقیہ سرخی۔ فَوْرًا۔ عَلَى الفَوْرِ: ابھی، ہاتھ کے ہاتھ، جلدی ہی، نقد فورًا، فِی الفَوْرِ۔ أَتَيْتُ مِنْ فَوْرِي: میں ابھی آیا۔ فَعَلْتُ ذلك من فَوْرِي و فَوْرًا و فَوْرَ وُصُولِي: میں نے ابھی ابھی، آتے ہی فورًا (آنے کی حرارت میں اور سکون کی برودت سے قبل) یہ کام کیا۔

الفُوْرُ: ہرن (اس لفظ سے واحد نہیں) کہاوت ہے: لا أَفْعَلُ ذٰلِكَ ما لَأْلَأَتِ الفُوْرُ: جب تک ہرنوں کی دمیں ہلتی رہیں گی میں یہ کام نہ کروں گا۔ یعنی کبھی نہ کروں گا۔

الفَوْرَةُ: گرمی کی شدت، تیزی (۲) جوش (۳) غصہ (۴) لوگوں کا مجمع (۵) دن کا اول حصہ۔ أَتَيْتُهُمْ فِي فَوْرَةِ النَّهَارِ: میں دن نکلتے ہی ان کے پاس آیا (۶) پہاڑ کی چوٹی، بالائی حصہ

الفَوَّارُ: زور سے اُبلتا ہوا، جوش مارتا ہوا، کھولتا ہوا۔

الفَوَّارَةُ: (من الماءِ). فوارہ، چشمہ، سوتا (۲) دیگچی وغیرہ کا جھاگ، ابال، (۳) سرین کا سوراخ ج: فَوَّارَاتٌ

الفِيَارُ: ترازو کی ڈنڈی کے بیچ میں کانٹے کے ہر طرف کا لوہا۔

الفِيرَةُ: زچہ کو کھلایا جانے والا کھجور اور میتھی کا کھانا۔

الفَيُّورُ: تیز طرار اور مشتعل مزاج آدمی۔

• فَازَ فُلَانٌ بالخَيْرِ ـُ فَوْزًا و مَفَازًا و مَفَازَةً: اچھی چیز حاصل کر لینا، پالینا، حصول میں کامیاب ہونا۔

ـــ بكأسٍ: ٹرافی جیت لینا۔

ـــ بانتخابٍ: الیکشن جیتنا۔

ـــ الاقْتِرَاحُ بقَبُولٍ: تجویز کا منظور ہونا۔

فَازَ الفَرِيقُ بِبُطُولَةٍ: ٹیم کا چیمپین شپ حاصل کرنا۔

ـــ فريقٌ على فريقٍ: ایک ٹیم کا دوسری ٹیم پر بازی لے جانا۔

ـــ من الشَّرِّ: فتنہ سے نجات پانا۔

ـــ قِدْحُ المَيْسِرِ: جوئے کے تیر کا کامیاب ہونا۔

أَفَازَهُ اللهُ بكذا: اللہ کا کسی کو کسی شے میں کامیاب کرنا، چیز (محنت کے نتیجہ میں) عطا کرنا۔

فَوَّزَ الرَّجُلُ: جنگل میں داخل ہونا (۲) سفر کے لیے روانہ ہونا (۳) ہلاک ہونا۔

تَفَوَّزَ: روانہ ہونا۔

الفَائِزُ: کامیاب، بامراد۔ الفَائِزُ بجَائِزَةٍ: انعام یافتہ۔

الفَائِزَةُ: کامیابی کا ذریعہ، پسندیدہ چیز۔ فَازَ بفائِزَةٍ: اسے من پسند چیز مل گئی۔

الفَازَةُ: دو کھمبوں یا ایک کھمبے والا شامیانہ

المفاز: بےآب وگیاہ صحرا۔

المَفَازَةُ: کامیابی (۲) نجات (۳) جنگل، بے آب وگیاہ چٹیل میدان (۴) ہلاکت گاہ ج: مَفَاوِزُ۔

• فَاشَ ـُ فَوْشًا: پانی کی سطح پر تیرنا۔

فَوَّشَهُ: تیرانا۔

• فَاوَضَ: مذاکرات کرنا۔

فَاوَضَهُ فِي الأَمْرِ مُفَاوَضَةً: تصفیہ طلب معاملہ پر بات چیت کرنا، کسی مسئلہ پر گفت وشنید کرنا۔

ـــ فِي الحَدِيثِ: کسی موضوع پر تبادلہ خیال کرنا۔

ـــ فِي المَالِ: سرمایہ کاری میں شریک ہونا۔

فَوَّضَ الأَمْرَ إليه: سپرد کرنا، سونپنا، کسی معاملہ میں تصرف کا اختیار دینا،

مختار بنانا۔
فَوَّضَتِ المرأۃُ زَوَاجَھا : بلا مہر شادی کرلینا۔
تَفَاوَضَا : باہم کسی مسئلہ پر گفتگو کرنا۔
الفَوضَی : (قوم فوضی) لاوارث لوگ جن کا کوئی سربراہ نہ ہو، (۲) غیر منظم، بے اصول، انتشار، لاقانونیت افراتفری۔ اَمرُھُم فَوضَی و مالُہم فَوضَی و متاعُہم فَوضَی ان کے معاملات اور مال ومتاع منتشر و بے ضابطہ ہیں۔ جس کا جو دل چاہتا ہے کرتا ہے یا وہ سب ان امور میں برابر ہیں۔
الفَوضَۃُ : بات چیت۔
الفَوضَوِیَّۃُ : انارکزم، لاقانونیت، لاحکومیت، بے ضابطگی، بے اصولی، افراتفری، حالتِ انتشار، بدنظمی، ایک سیاسی نظریہ جو حکومت سے آزاد ہوکر آزادانہ انفرادی بنیادوں پر تعلقات ومعاملات استوار کرنے کا قائل ہے
الفَوضَوِیُّ : انارکسٹ، بے نظمی اور بے ضابطگی پسند، لاقانونیت کا حامی، انتشار پسند (۲) بدنظمی کا شکار، بدنظمی کا
التَّفَاوُضُ : تصفیہ طلب مشورہ، بات چیت
التَّفوِیضُ : اختیار، اتھارٹی (۲) وارنٹ (۳) سپردگی، حوالگی۔
التَّفوِیضُ الشَّرعِیُّ : قانونی اختیار، پاور
التَّفوِیضُ الکِتَابِیُّ : (للبنك لدفع مَبَالغ مُعَیَّنَۃٍ) بنک آرڈر (جس کے تحت رقم کی ادائگی کی جائے)۔
التَّفوِیضُ المُطلَقُ : مکمل اختیار، فل پاور
رَجُلٌ مُطلَقُ التَّفوِیضِ : فل پاور کامل الاختیار آدمی۔
المُفَاوَضَۃُ : گفت وشنید، بامقصد بات چیت، تصفیہ طلب مسئلہ یا معاہدہ وغیرہ سے متعلق بات چیت جس میں کسی نتیجہ تک پہنچنے کی کوشش کی جائے ج: مُفَاوَضَات۔
شِرکَۃُ المُفَاوَضَۃِ : فقہ میں اس شرکت کو کہتے ہیں جس میں دونوں فریق مال وتصرف دونوں میں برابر ہوں۔
المفاوَضَاتُ الثُّنائِیَّۃُ : دو فریقی بات چیت، مذاکرات۔
المُفَاوَضَاتُ الرَّسمِیَّۃُ : سرکاری بات چیت۔
مفاوَضَاتُ السَّلام والمُفَاوَضَاتُ السِّلمِیَّۃُ : امن بات چیت۔
المُتَفَاوِضُ : گفتگو کرنے والا۔
المُتَفَاوِضُ المُبَاشِرُ : براہ راست گفتگو میں حصہ لینے والا یا گفتگو کرنے والا۔
المُفَوَّضُ : افسر مختار، قائمقام افسر، ناظم الامور، سفارتی نمائندہ
الوَزِیرُ المُفَوَّضُ : غیر ملک میں اپنے ملک کی سفارتی نمائندگی کرنے والا، افسر اعلیٰ جس کا درجہ ناظم الامور سے بلند اور سفیر سے کم ہوتا ہے، دوسرے درجہ کا سفیر۔
مُفَوَّضُ الشُّرطَۃِ : پولس کمشنر۔
مُفَوَّضُ الحُکُومَۃِ : کمشنر۔
المُفَوَّضُ السَّامِی : ہائی کمشنر۔
المُفَوَّضِیَّۃُ : دوسرے درجہ کا سفارتخانہ لیگیشن۔
• فَوَّطَہٗ : کام کے وقت کا حفاظتی کپڑا پہنانا، تولیہ یا اس جیسا کپڑا بدن پر ڈال دینا، موٹے کپڑے کی چھوٹی لنگی پہنانا (کام کرتے وقت لباس کے بچاؤ کے لئے)۔
الفُوطَۃُ : کام کرتے وقت باندھی جانے والی چھوٹی لنگی یا ٹانگوں پر باندھے جانے والا کپڑا (۲) ہاتھ یا برتن صاف کرنے کا کپڑا، منھ صاف کرنے کا کپڑا، تولیہ، کھانا کھاتے وقت ٹانگوں پر ڈالا جانے والا تولیہ (۳) اسکولی بچیوں کا بالاپوش ج: فُوَطٌ۔
الفُوطِیُّ : (من الالوان) دھندلا نیلا رنگ، ہلکے نیلے رنگ کا۔
الفُوَطِیُّ : تولیہ یا لنگی بافی سے متعلق۔
الفَوَّاطُ : تولیے اور لنگیاں بنانے یا فروخت کرنے والا۔
• فَاظَت نَفسُہٗ ـُ فَوظًا : دم نکل جانا ـــ الرَّجُلُ : مرجانا۔
• فَاعَ الطِّیبُ ـُ فَوعًا : خوشبو مہکنا۔
الفَوعَۃُ : مہک، خوشبو کی مہک (۲) زہر کی تیزی۔
فَوعَۃُ الشَّبَابِ : آغاز جوانی۔
فوعَۃُ النَّھَارِ او اللَّیلِ : ابتدائی حصہ
• فَاغَ ـُ فَوغًا : مہکنا۔
الفَوغَۃُ : مہک۔
الفَائِغَۃُ : انتہائی تیز خوشبو۔
• فَافَ بہ ـُ فَوفًا : (ذرہ برابر بھی چیز نہ دینے کے موقع پر) انگوٹھے اور شہادت کی انگلی کے ناخنوں کو ملاکر یہ کہنا (نہ اتنا) یعنی میں ذرا سا بھی نہیں دوں گا۔
الفُوفُ : گٹھلی کے اندر کا سفید دانہ جس سے پودا اگتا ہے (۲) گٹھلی کے اوپر کا باریک چھلکا (۳) دھاری دار منقش باریک کپڑے (۴) روئی کے پھوئے، (۵) معمولی سی چیز۔ واحد: فُوفَۃٌ
ما ذَاقَ فوفًا : اس نے کچھ نہیں کھایا۔
المُفَوَّفُ : بُردٌ مُفَوَّفٌ : دھاری دار باریک چادریں۔

• فَاقَ ـــ فُوَاقًا: لمبا اور بھونڈا زور سے سانس لینا، زور سے ہچکی لینا۔
ـــ النَّاقَةُ و نحوُها: اونٹنی وغیرہ کا دودھ دوہنے کے بعد تھن میں بقیہ دودھ اکٹھا ہونا۔
ـــ بِنَفْسِه عند المَوْتِ: مرجانا۔
ـــ الشيءَ فَوْقًا و فَوَاقًا: اوپر ہونا (۲) آگے بڑھنا (۳) غالب آنا (۴) برتری حاصل کرنا۔
ـــ أَصْحَابَهُ: ساتھیوں پر فوقیت لیجانا ان سے برتر ہوجانا۔
ـــ السَّهْمَ: تیر کے سوفار کو تانت میں لگانا (۲) تیر کا پھل توڑنا۔
فَوِقَ السَّهْمُ ـــ فَوَقًا: تیر کے پھل کا ٹوٹا ہوا ہونا، خم دار ہونا۔ هي فَوْقَاءُ ج: فُوقٌ۔
أَفَاقَ فُلَانٌ: اصلی حالت پر آنا۔
ـــ السَّكْرَانُ من سُكْرِه: مدہوش کا نشہ سے ہوش میں آنا، نشہ دور ہونا۔
ـــ المَجْنُونُ من جُنُونِه: دیوانہ کو ہوش آنا، دیوانگی دور ہونا۔
ـــ النَّائِمُ من نَوْمِه: بیدار ہونا۔
ـــ الغَافِلُ من غَفْلَتِه: غفلت سے ہوش آنا، غافل کی غفلت دور ہونا۔
ـــ الزَّمَانُ: قحط کے بعد زمانہ کا آسودگی والا ہونا، زمانہ کا پر بہار ہونا۔
ـــ عن فُلَانٍ النُّعَاسُ: نیند غائب ہونا۔
ـــ السَّهْمَ: تیر کے سوفار کو تانت میں لگانا (۲) توڑنا۔ أَفَاقَ بالسَّهْمِ بھی کہتے ہیں
فَوَّقَ السَّهْمَ: تیر میں سوفار (چٹکی) لگانا
ـــ الرَّضِيعَ: شیر خوار بچہ کو تھوڑا تھوڑا (رک رک کر) دودھ پلانا۔
ـــ فُلَانًا على غَيْرِه: فوقیت دینا۔
انْفَاقَ الرَّجُلُ: غریب و مفلس ہونا۔

انْفَاقَ السَّهْمُ: تیر کا سوفار ٹوٹ جانا۔
ـــ الدَّابَّةُ: دبلا ہوجانا (۲) ہلاک ہوجانا۔
تَفَوَّقَ على قومِه: اپنی قوم سے آگے بڑھ جانا، فوقیت لے جانا (۲) بڑائی جتانا۔
ـــ شَرَابَهُ: ٹھیر ٹھیر کر پینا۔
ـــ الأَمْرَ: کام کو وقفہ وقفہ سے کرنا (مختلف اوقات میں تھوڑا تھوڑا کرنا)
اسْتَفَاقَ: اصل حالت پر آنا، ہوش میں آنا، بیماری سے صحت پر آنا۔
التَّفَوُّقُ: برتری، فوقیت، بالاتری، مہارت۔
الفَائِقُ: اعلیٰ، ممتاز، برتر، بلند، ج: فُوَقَةٌ (۲) پشت اور گردن کے جوڑ کی جگہ (۳) ہر نوع کی عمدہ اور بہتر چیز
الفَاقُ: کھانے سے بھرا ہوا بڑا پیالہ، زیتون کا پکا ہوا تیل، جنگل، لمبے قد کا آدمی
الفَاقَةُ: غربت، محتاجی، بھوک۔
الفَوَاقُ: دو دفعہ دوہنے کے درمیان کا وقت (۲) دوہنے والے کے تھن کو دو دفعہ پکڑنے کے درمیان کا وقت (۳) دوہنے یا بچہ کے پینے سے ختم ہو کر تھن میں دوبارہ اکھٹا ہونے والا دودھ (۴) راحت و سکون۔ قرآن پاک میں ہے: "وَمَا يَنْظُرُ هٰؤُلَاءِ إِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً مَّا لَهَا مِن فَوَاقٍ"۔
الفُوَاقُ: الفَوَاقُ (۲) جاں کنی کے وقت کی ہچکی (۳) (مرض یا نشہ، جنون وغیرہ سے) افاقہ، ہوش (۴) جاں کنی کی کیفیت (۵) حلق میں سانس گھٹنے کے وقت نکلنے والی ہوا (۶) ہچکی۔
فَوْقَ: ظرف مکان (ضد تحت) بلندی وارتفاع کے بیان کے لئے اضافت

کی صورت میں منصوب ہوتا ہے جیسے السَّمَاءُ فَوْقَ الأَرْضِ (۲) برائے زیادتی جیسے: العَشَرَةُ فَوْقَ التِّسْعَةِ۔ قرآن پاک میں ہے: "فَإِنْ كُنَّ نِسَاءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ"۔
(۳) برائے افضلیت جیسے: رَأْيُ فُلَانٍ فَوْقَ رَأْيِ فُلَانٍ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَفَوْقَ كُلِّ ذِي عِلْمٍ عَلِيمٌ"۔ اگر لفظاً مضاف نہ ہو صرف معنیً مضاف ہو تو مبنی علی الضم ہوتا ہے جیسے: السَّمَاءُ من فَوْقُ: آسمان (ہمارے) اوپر ہے۔
الفُوقُ: چکر (راؤنڈ) (۲) کلام کا خاص ڈھنگ (۳) منہ کھلنے کی جگہ، منہ کا جوف (۴) تیر کا سوفار (چٹکی) جہاں کمان کا تانت ٹکتا ہے۔ یہ دو ہوتے ہیں ج: فُوَقٌ و أَفْوَاقٌ (۵) قسمت نصیب۔ کہتے ہیں: هو أَعْلَاهُمْ فُوقًا: وہ قسمت میں ان سے تیز ہے (۶) پہلا راستہ۔ کہتے ہیں: مَا ارْتَدَّ على فُوقِه: وہ واپس نہیں آیا۔
الفُوقَةُ: تیر کا سوفار (چٹکی) ج: فُوَقٌ
الفِيقَةُ: دوبارہ دوہنے کے درمیان تھن میں جمع شدہ دودھ ج: فِيَقٌ و فِيقٌ و أَفْوَاقٌ و أَفَاوِيقُ۔
أَتَيْتُهُ فِيقَةَ الضُّحَى: میں اس کے پاس شروع چاشت میں آیا، صبح کو آیا۔
الأَفَاوِيقُ: (من السَّحَابِ) بادل جو اکھٹے ہوکر وقفہ وقفہ سے برسیں۔
ـــ من اللَّيْلِ: رات کا اکثر حصہ۔
خَرَجُوا بَعْدَ أَفَاوِيقَ من اللَّيْلِ: وہ رات کا اکثر حصہ گزرنے کے بعد نکلے۔
المُتَفَوِّقُ: برتر، بالاتر، ممتاز، ماہر،

غالب، آگے۔

المُفوِّق: تھوڑا لیا جانے والا کھانا یا مشروب

المُفِیق: صحتیاب، باہوش، بیدار (۲) بلیغ (شاعر)۔

•الفُول: لوبیا (ایک ترکاری)۔

الفوّال: لوبیا فروش۔

الفُولاذ: فولاد، اسٹیل (معرب)۔

•الفُوم: لہسن (۲) روٹی کا ٹکڑا جو ہاتھ سے توڑا جائے۔

الفُومة: خوشہ (۲) ہر ایسے غلّے کا دانا جس سے روٹی پکتی ہے (۳) دو انگلیوں سے لی جانے والی چیز، چٹکی بھر چیز ج: فُوَمٌ و فُومٌ۔

•الفُون: راج ہنس۔

•الفُونُوغِراف: گراموفون۔

•فَاهَ بالقَولِ ـُ فَوْهًا: بولنا، منہ سے کوئی لفظ یا بات نکالنا، هذا امرٌ ما فُهتُ به وما فُهتُ عنه: یہ بات میں نے زبان سے نہیں نکالی۔

فَوِهَ ـَ فَوَهًا: چوڑے منہ والا ہونا، فراخ دہن ہونا (۲) ہونٹوں سے نکلے ہوئے دانتوں والا ہونا۔ هو افوهُ و هي فوهاءُ ج: فُوهٌ۔

فَاهَاهُ: ہم کلام ہونا، کسی کے سامنے فخر کرنا

فَوَّهَ الطعامَ او الشرابَ: کھانے پینے کی چیز میں مسالا ڈالنا، خوشبو وغیرہ ڈالنا۔

ـــ الثوبَ: کپڑے کو فُوَّۃ بوٹی سے رنگنا۔

ـــ الشیءَ: کسی چیز کا منہ چوڑا کرنا۔

تَفَاوَهَ القومُ: باہم باتیں کرنا۔

تَفَوَّهَ بالکلامِ: بولنا، بات کرنا، زبان سے لفظ یا بات نکالنا۔

ـــ المکانَ: جگہ کے دہانہ میں داخل ہونا، سوراخ میں داخل ہونا۔

الفَاهُ: رَجُلٌ فَاهٌ: دل کی ہر بات ظاہر کرنے والا، کھلے پیٹ کا آدمی۔

الفُوهُ: منہ ج: اَفواهٌ (انفتح فُوهُ. فتح فَاهُ. خرج من فِيه) (۲) خوشبو (۳) کھانے میں ڈالنے کا مسالا ج: اَفاوِيهُ۔

الفُوهَةُ: منہ، دہن (۲) سوراخ، مدخل ج: فوهات۔

فُوهَةُ البُركان: آتش فشاں پہاڑ کا دہانہ۔

الفَوَهُ: منہ کی چوڑائی، کشادگی۔

الفَوهاءُ: چوڑے منہ والی، بڑے دہن یا سوراخ والی۔ کہتے ہیں: فَرسٌ فَوهاءُ، طَعنةٌ فَوهاءُ، بئرٌ فَوهاءُ، مَحالة (سیپ) فَوهاءُ۔

الفُوَّةُ: بات (۲) چغلی (۳) ایک دراز عمر بوٹی جس کی ساق سرخ ہوتی ہے، ریشم اور اون کی رنگائی میں استعمال کی جاتی ہے۔

الفُوَّهَةُ: ہر چیز کا دہانہ، داخل ہونے کا راستہ، سوراخ ج: فَوَّهات قعد علی فُوَّهةِ الطریقِ والنهرِ والوادي والبُركانِ (۲) چغلی۔ هو یخافُ فُوَّهةَ الناسِ. إنَّهُ لذو فُوَّهةٍ: وہ چغلخور ہے۔

المُتَفَوِّهُ: زبان سے بات نکالنے والا۔

المُفَوَّهُ: باتونی، بہت بولنے والا (۲) بلیغ خطیبٌ مُفَوَّهٌ: قادر الکلام، بلیغ مقرر (۳) مسالے دار (کھانا) (۴) خوشبودار (کھانا یا مشروب)۔

ف ـــــ ی

•فَاءَ ـِ فَیْئًا: لوٹنا، بازآنا، اصل حالت پر آنا، جیسے: فَاءَ عن غَضَبِه: اس کا غصہ ٹھنڈا ہوگیا۔

فَاءَ الی حِلمِه: وہ سنجیدہ ہوگیا۔

ـــ الظلُّ: سایہ کا جانب مغرب سے جانب مشرق آنا۔

ـــ الشجرةُ: درخت کا سایہ پھیلنا۔

ـــ علی ذی الرَّحِمِ: رشتہ دار پر مہربان ہونا۔

ـــ الرجلُ الی امرأتِه: کفارہ قسم دے کر بیوی سے رجوع کرنا، زوجیت کا تعلق بحال کرنا۔

اَفَاءَ الظلُّ: سایہ پھیلنا (یہ زوال شمس کے بعد ہوتا ہے)۔

ـــ الامرَ: لوٹانا۔

ـــ علیه الخیرَ: کسی کو فائدہ پہنچانا۔

ـــ علیه المالَ: کسی کے لئے مال کوئی (غنیمت جو دشمن سے بلاقتال حاصل ہو) بنانا، کسی کی طرف مال کو غنیمت (فَے) قرار دینا، بطور غنیمت مال دینا۔

ـــ فلانًا علی الامرِ: کسی کو پہلے کام سے ہٹا کر دوسرے کام پر لگانا، ڈیوٹی تبدیل کرنا۔

فَیَّأَت الشجرةُ: درخت کا سایہ دار ہونا۔

ـــ الریاحُ الزرعَ ونحوَه: ہواؤں کا کھیتی وغیرہ کو حرکت میں لانا۔

ـــ المرأةُ شعرَها: عورت کا اتراہٹ سے بالوں کو گھمانا، ہلانا۔

تَفَیَّأَت الشجرةُ: سایہ دار ہونا۔

ـــ فلانٌ علی الشجرةِ و بالشجرةِ ونحوِها: درخت وغیرہ سے سایہ حاصل کرنا، سایہ لینا

ـــ الظلالُ: سایہ کا الٹ پلٹ ہونا، ادھر ادھر ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "یتفیأُ ظلالُه عن الیمین

والشَّمَائِلِ سُجَّدًا لِلّٰهِ"۔
تَفَيَّأَ الظِّلُّ: نصف النہار کے بعد سایہ کا مشرق کی طرف لوٹنا۔
— المَرْأَةُ لِزَوْجِهَا: عورت کا خاوند کے سامنے اٹھلانا، دہرا ہونا۔
— فُلَانٌ الأَخْبَارَ: خبریں ڈھونڈنا، خبروں کی تلاش میں رہنا
اِسْتَفَاءَ: لوٹنا۔
— المَالَ: مال بطور غنیمت لینا۔
— الأَخْبَارَ: خبروں کی جستجو کرنا۔
التَّفْيِئَةُ: سایہ۔
دَخَلَ علی تَفْيِئَةِ فُلَانٍ: وہ فلاں کے پیچھے آیا۔
الفَيْءُ: زوال شمس کے بعد مشرق کی طرف پھیلنے والا سایہ (۲) خراج (محصول) (۳) بلاجنگ حاصل ہونے والا مالِ غنیمت ج: أَفْيَاءٌ و فُيُوءٌ۔
الفَيْئَةُ: رجوع (اسم مرّہ) کہتے ہیں: فَاءَ إِلَى اللّٰهِ فَيْئَةً حَسَنَةً: اس نے بہتر طور پر خدا کی طرف رجوع کیا، اچھی طرح توبہ کی (۲) وقت، دیر جَاءَ بَعْدَ فَيْئَةٍ: وہ کچھ دیر بعد آیا (۳) مخصوص موسموں میں ترکِ مکان کرکے آنے اور جانے والے پرندے
المُفَاءُ: بطور فئے (غنیمت) لیا جانیوالا مال
المُفِيءُ: فئی لینے والا۔
المَفْيَأَةُ: سایہ دار جگہ۔
• الفِيتَامِين: کھانے کی چیزوں میں تھوڑی مقدار میں پایا جانے والا مقوی اور حیات بخش عنصر، وٹامن، ج: فِيتَامِينَات (د)۔
الفِيتُو: ویٹو، حق تنسیخ، دور حاضر میں اقوام متحدہ کے منشور کے مطابق کسی تجویز کو رد کرنے (ویٹو کرنے) کا حق پانچ بڑے ملکوں کو دیا گیا ہے جو سلامتی کونسل کے مستقل ممبر ہیں، یہ ہیں امریکا، برطانیہ، فرانس، چین، روس (سوویت یونین کے ٹوٹ جانے کے بعد روس کو یہ پوزیشن دی گئی ہے۔ سنہ ۱۹۹۱ء)۔
• فَاجَ ـِ فَيْجًا: پھیلنا۔
— الدَّابَّةُ بِرِجْلَيْهَا: چوپائے کا اپنی دونوں ٹانگیں پیچھے والے آدمی کو مارنا۔ هي فَيَّاجَةٌ۔
أَفَاجَ: جلدی کرنا، دوڑنا۔
الفَائِجُ والفَائِجَةُ: دو ٹیلوں کے درمیان ہموار زمین ج: فَوَائِجُ
الفَيْجُ: لوگوں کی جماعت (۲) بادل ج: فُيُوجٌ۔
• فَاحَ المِسْكُ ـِ فَيْحًا وفَيَحَانًا: مشک کا مہکنا۔ فَاحَتْ رَائِحَةُ المِسْكِ: مشک کی خوشبو پھیلنا۔
— الشَّجَّةُ و فَاحَتِ الشَّجَّةُ بالدَّمِ: زخم سے خون نکلنا۔
— الحَرُّ: گرمی تیز و سخت ہونا۔
— القِدْرُ: ہنڈیا کا جوش مارنا۔
— الرَّبِيعُ: موسم ربیع کا سرسبز و شاداب ہونا۔ فَاحَتِ البِلَادُ: ملک کا آسودہ ہونا۔
فَاحَ ـَ فَيْحًا: کشادہ ہونا، پھیلنا، (قیاس سے فَيِحَ يَفْيَحُ ہوتا لیکن یہ خلاف قیاس ہے)۔ فَاحَ المَكَانُ و فَاحَ البَحْرُ وفَاحَتِ المَفَازَةُ وفَاحَتِ الدَّارُ و فَاحَتِ الرَّوْضَةُ: وسیع و کشادہ ہونا، هو أَفْيَحُ وهي فَيْحَاءُ ج: فِيحٌ۔
فَاحَ الدَّمَ: خون بہانا۔
— القِدْرَ: ہانڈی کو جوش آنے دینا۔
— فُلَانٌ: ٹھنڈا ہونا، گرمی سے سکون پانا۔ کہتے ہیں: أَفِحْ عنكَ مِن حَرِّ الظَّهِيرَةِ: تم دوپہر کی گرمی کم ہونے تک آرام کرو۔
فَيَّحَ الشَّيْءَ: خوب بکھیرنا، خوب پھیلانا (مال و دولت) لٹا دینا، برباد کر دینا لو مَلَكْتُ الدُّنيا لفَيَّحْتُهَا في يوم واحد: اگر میں دنیا کا مالک ہو جاتا تو ایک ہی دن میں تقسیم کر دیتا۔
الفَيْحَاءُ: مسالے دار سوپ (شوربا) (۲) بصرہ، دمشق اور طرابلس شام کا لقب۔
الفَيَّاحُ: بڑا فیاض و سخی۔
الفَيَّاحَةُ: نَاقَةٌ فَيَّاحَةٌ: بڑے تھنوں اور کثیر دودھ والی اونٹنی۔
• فَادَتْ لِفُلَانٍ فَائِدَةٌ ـِ فَيْدًا: نفع (سود) حاصل ہونا۔
— المَالُ لفُلَانٍ: کسی کا مال قائم رہنا
— فُلَانٌ: اتراتے ہوئے چلنا۔
— الشَّيْءَ: بچنا، احتیاط برتنا، الگ ہونا
— المَرْأَةُ الطِّيبَ: خوشبو کو پانی میں ڈال کر گھلانے کے لئے ہاتھ سے ملنا۔
— الزَّعْفَرَانَ: زعفران کو کوٹ کر پانی ملانا۔
أَفَادَ فُلَانٌ عِلْمًا او مالًا: علم یا مال حاصل کرنا۔
— من فلانٍ علما: کسی سے اکتساب علم کرنا۔
— فُلَانًا عِلْمًا او مَالًا: کسی کو علم و دولت سے مستفید کرنا (طلب و سعی کے بعد عطا کرنا (۲) کسی چیز کا فائدہ پہنچانا۔
— المَلَّةَ عن الخُبْزِ: روٹی کی راکھ وغیرہ صاف کرنا۔
تَفَايَدَا بالمالِ او بالعِلْمِ: ایک دوسرے کو علم یا مال کا فائدہ پہنچانا۔
تَفَيَّدَ: ناز نخرہ دکھانا، اتراتے ہوئے چلنا

(۲) کسی چیز سے احتیاط کی بنا پر الگ ہونا۔
اُستَفَادَ مَالاً: مال حاصل کرنا۔
— بالشیءِ: فائدہ اٹھانا، نفع حاصل کرنا۔
— من فُلانٍ علمًا وغیرہ: کسی سے اکتساب علم کرنا۔
الاِستِفادَۃ: کسب فائدہ یا فیض۔
الاِفَادَۃُ: فیض رسانی، افادیت (۲) فیض، فائدہ، نفع (جو دوسرے کو پہنچایا جائے)
الفَائِدَۃُ: فائدہ، نفع، بینک وغیرہ کا مقررہ فیصد منافع (سود) ج: فَوَائِد
الفَائِدَۃ المُرَکَّبَۃ: سود در سود۔
الفَائِدَۃُ المُستَحَقَّۃ: واجب الادا سود
الفائدۃُ الصَّافیۃ: خالص سود۔
الفَیدُ: زعفران کا پتا (۲) زعفران کا محلول (۳) گھوڑے کے ہونٹ کے بال۔
الفَیَّادُ: ناز نخرے سے چلنے والا، تمکنت سے چلنے والا (۲) شیر (۳) الّو (۴) جو چیز جس قدر بیٹھی جا سکے لے لینے والا۔
• الفَیرُوزَجُ: فیروزہ، نیلے رنگ کا قیمتی پتھر اسی سے ہے: لَونٌ فَیرُوزِیٌّ: فروزی رنگ۔
المُستَفِیدُ: (بنک وغیرہ سے) رقم لینے والا۔
• الفَیرُوسُ: دقیق ترین کائنات جو خوردبین سے بھی نظر نہیں آتیں اور بعض امراض پیدا کرتی ہیں، وائرس۔
ناز و انفاز: علیحدگی اختیار کرنا۔
الفَیزُ: مضبوط پٹھوں والا۔
• فَاشَ الرَّجُلُ ــِ فَیشًا: شیخی بگھارنا ڈینگ مارنا، بڑائی مارنا۔
— فُلانٌ فَیشُوشَۃٌ: کمزور اور ڈھیلا ہونا۔
فَایَشَ فُلانٌ: لڑائی میں خالی دھمکیاں دینا، گیدڑ بھبکی دینا۔
— فُلانًا: بلاوجہ کسی کے سامنے شیخی بگھارنا یا کسی کے مقابلہ میں بے حقیقت فخر کرنا۔

فَیَّشَ عن الأمرِ: ڈر کر پیچھے ہٹنا۔
تَفَایَشَ القَومُ: باہم فخر کرنا، بڑائی جتانا۔
تَفَیَّشَ عنہ: کمزوری اور بے بسی کی بنا پر پلٹ جانا۔
— الشَّیءَ: کسی چیز کا بے فائدہ اور بے بنیاد دعوی کرنا۔
الفَیشَۃُ: سر کا بالائی حصہ ج: فَیشٌ۔
الفِیشَۃُ: ڈوکن، پلگ۔
فِیشَۃُ التِّلِیفُون: ٹیلیفون پلگ۔
فِیشَۃُ الکَہرَبَاء: بجلی کا پلگ۔
الفَیُوشُ: (من الرجال) ڈینگ مارنے والا، جھوٹا دعوی یا جھوٹا فخر کرنیوالا۔
الفَیَّاشُ: بہت ڈینگیں مارنے والا (۲) بے بنیاد فخر کرنے والا (۳) بلند کردار سردار۔
• فَاصَ من الأمرِ ــِ فَیصًا: ہٹنا۔ کہتے ہیں: ما استَطَعتُ أن أفِیصَ عنہ: میں اس سے ہٹ نہیں سکا۔
أفَاصَ الصَّیدُ مِن یَدِہ: شکار کا ہاتھ سے نکل جانا، چھوٹ جانا۔
— الکَلامَ: بات کو صاف کرنا۔
— یَدَہُ: ہاتھ کا کوئی چیز پکڑنے سے کھل جانا، ہاتھ کھلتے ہی چیز نکل جانا۔
المَفِیصُ: مالَہُ منہ مَفِیصٌ: اسے اس بات سے مفر نہیں، چھٹکارا نہیں
• فَاضَ المَاءُ ــِ فَیضًا و فُیُوضًا و فَیَضَانًا: پانی کی روآنا، کثرت سے بہنا۔ ھو فَائِضٌ و فَیَّاضٌ۔
— النَّہرُ و فَاضَ السَّیلُ: دریا میں طغیانی آنا، سیلاب آنا۔
— الإنَاءُ: برتن کا بھر کر چھلکنا۔
— العَینُ: آنکھ سے آنسو بہنا۔
— الشَّیءُ: بہت ہونا۔

فَاضَ الخَیرُ: فیض عام ہونا۔
— الخَبَرُ: خبر پھیلنا۔
— صَدرُہُ بالسِّرِّ فَیضًا: راز ظاہر کرنا، دل میں راز نہ رکھ سکنا۔
— علیہ الدِّرعُ: کسی پر زرہ ڈھیلی ہونا۔
— نَفسُہُ او روحُہُ: روح پرواز کرنا۔
— کَأسُہُ: جام چھلکنا۔
— بِمَکنُونِ صَدرِہ: دل کی بات ظاہر کرنا۔
أفَاضَ الحُجَّاجُ من عَرَفَاتٍ الی مِنًی: وقوف عرفہ کے اختتام پر حجاج کا منیٰ لوٹنا۔
— القَومُ فی الحَدِیثِ: بات چیت کو لمبا کرنا، مفصل گفتگو کرنا، گفتگو میں مشغول رہنا۔
— بالشَّیءِ: پھینکنا، دھکیلنا۔
— أصحَابُ المَیسِرِ القِدَاحَ و افاضوا بہا و علیہا: جوا کھیلنے والوں کا تیروں کو مخصوص طریقہ سے پھینکنا، بازی لگانا۔
— اللّٰہُ الخَیرَ: اللہ کا خیر و برکت عام کرنا۔
— الإنَاءَ: برتن کو بھر کر چھلکانا۔
— المَاءَ علی جَسَدِہ: بدن پر پانی ڈالنا۔
— دَمعَہُ: آنسو بہانا۔ أفَاضَت العَینُ الدَّمعَ: آنکھ کا آنسو بہانا
— بکَلِمَۃٍ: زبان سے لفظ نکالنا۔
— علیہ: کسی پر بازی لے جانا۔
اُستُفَاضَ الخَبَرُ: خبر عام ہونا۔
— القَومُ فی الحَدِیثِ: گفتگو میں مشغول رہنا، مسلسل یا مفصّل گفتگو کرنا۔

اُستَفَاضَ الوادی شَجَرًا: وادی کا درختوں سے بھر جانا۔

الاِفَاضَۃُ: حجاج کی وقوفِ عرفہ کے بعد روانگی (واپسی)۔ طَوَافُ الافَاضَۃِ: وہ طواف جو قربانی کے دن حجاج منیٰ سے مکہ جا کر کرتے ہیں اور پھر منیٰ واپس آجاتے ہیں۔

الاِستِفَاضَۃُ: فراوانی، پھیلاؤ، اشاعت

الفَائِضُ: سرمایہ پر سرمایہ دار کا مقررہ منافع (سود) (۲) کثیر یا زائد شے (۳) فالتو، ضرورت سے زیادہ (۴) جاری۔

الفَائِضُ الغِذَائِیُّ: زائد از ضرورت غذائی ذخیرہ۔

الفَیضُ: بہت زیادہ۔ کہتے ہیں: اَعطَانَا غَیضًا من فَیضٍ: اس نے بہت زیادہ میں سے تھوڑا دیا۔ رَجُلٌ فَیضٌ: نفع رساں آدمی۔ فَرَسٌ فَیضٌ: تیز رفتار گھوڑا (۲) کثرت، فراوانی، ریل، پیل (۳) نفع، فائدہ، خیر و برکت ج: فُیوضٌ (۴) فیاضی فراخی۔

غَیضٌ من فَیضٍ: بہت میں سے تھوڑا، دریا میں سے ایک قطرہ۔

الفَیضَانُ: طغیانی، سیلاب، طوفان، بہاؤ، پانی کا زور۔

الفَیُوضُ: کشادہ۔ دِرعٌ فَیُوضٌ: کشادہ اور ڈھیلی زرہ۔

الفَیَّاضُ: فائضٌ کا مبالغہ۔ نَهرٌ فَیَّاضٌ: بہت پانی والا دریا۔ رَجُلٌ فَیَّاضٌ: بہت سخی، دریا دل۔

المُفَاضُ: حَدِیثٌ مُفَاضٌ ومُفاضٌ فیہ: شائع اور عام بات۔ دِرعٌ مُفَاضَۃٌ: کشادہ اور ڈھیلی زرہ۔

• فَاظَ فُلَانٌ ـِ فَیظًا و فُیُوظًا: مرنا ـــ نَفسُہُ و رُوحُہُ: جان نکلنا، مرنا

اَفَاظَہُ اللّٰہُ: کسی کو موت دینا۔

الفَائِظُ: سود، نفع۔

الفَایِظجِیُّ: سود خور۔

الفَیظُ: موت۔ حَانَ فَیظُہُ: اس کے مرنے کا وقت آگیا، اس کی موت آگئی۔

• الفَیفُ: جنگل، بیابان، وسیع و عریض کھلا میدان (۲) دو پہاڑوں کے درمیان کا راستہ (۳) مختلف جہتوں سے چلنے والی ہواؤں کی زمین ج: اَفیَافٌ و فُیُوفٌ۔

الفَیفَاءُ: الفَیفُ۔ ج: الفَیَافِی۔

• فَاقَ ـِ فَیقًا: جان جان آفریں کے سپرد کرنا۔

اَفیَقَ الشَّاعِرُ: شاعر کا کمال دکھانا۔

• فَالَ رَأیُہُ ـِ فَیلًا و فُیُولًا: رائے کا کمزور اور غلط ہونا، یوں بھی کہا جاتا ہے: فَالَ الرَّأیُ و فَالَ فی رَأیِہِ۔

فَایَلَہُ مُفَایَلَۃً و فِیَالًا: مٹی میں کوئی چیز چھپا کر دو ڈھیریوں میں تقسیم کر کے بطور آزمائش پوچھنا کہ وہ چیز کس ڈھیری میں ہے۔ فِیال کھیل کھیلنا۔

فَیَّلَ رَأیَہُ: کمزور اور غلط قرار دینا۔

تَفَیَّلَ رَأیُہُ: رائے کمزور ہونا (۲) ہاتھی کی طرح موٹا ہونا۔

ـــ النَّبَاتُ: نباتات کا اپنی حد تک طویل ہو جانا۔

اُستَفیَلَ الجَمَلُ: اونٹ کا ہاتھی جیسا ہونا۔

الفَائِلُ: سرین کی ہڈی کا گوشت (۲) ران کی ایک رگ۔

الفَائِلَتَانِ: سرین اور رانوں کے درمیان گوشت کے دو لوتھڑے۔

الفَالُ: (دیکھئے: فَألٌ)۔

الفِیَالُ: (دیکھئے: فِئَال)۔

• الفِیلُ: ہاتھی ج: اَفیَالٌ و فِیَلَۃٌ۔

دَاءُ الفِیل: فیل پا، پاؤں سوجنے کی بیماری۔

الفِیلَۃُ: ہتھنی، ہاتھی کی مادہ۔

آذانُ الفیل: ایک پودا۔

اَصحَابُ الفِیل: ابرہہ حبشی کے لشکری جنہوں نے اسلام سے پہلے مکہ پر حملہ کیا تھا۔ اللہ کے حکم سے یہ لشکر معجزانی طور پر تباہ ہو گیا تھا۔

الفَیَّال: مہاوت، ہاتھی بان ج: فَیَّالَۃٌ

فَیِّلُ الرَّأیِ: کمزور رائے والا۔

فَیِّلُ اللَّحمِ: موٹا تازہ آدمی۔

تَفَیلَق: دیکھئے: فَلَقَ۔

• الفَیلَقُ: دیکھئے: فلق۔

• الفَیلم: دیکھئے: فلم۔

• فَانَ الرَّجُلُ ـِ فَینًا: آنا۔

الفَینَۃُ: وقت۔ کہتے ہیں: اَزُورُہُ الفَینَۃَ بَعدَ الفَینَۃِ۔ بینَ الفینۃ و الفَینَۃ۔ فَینَۃً بَعدَ فَینَۃٍ: میں اس سے وقتاً فوقتاً ملوں گا یا ملتا ہوں۔

الفَینَانُ: لمبے اور خوبصورت بالوں والا مؤنث: فَینَانَۃٌ۔ شَعرٌ فَینَانٌ: لمبے بال۔

• تَفَیهَق: دیکھئے: فَهِقَ۔

الفَیهَقُ: دیکھئے: فَهَقَ۔

بابُ القاف

• القافُ: حروفِ تہجی کا اکیسواں حرف. اس کا مخرج گلے کے کوّے اور اوپر کے تالو سے ہے۔ بعض عرب ملکوں کی عامی زبان میں اس کا تلفظ مختلف ہو گیا ہے۔ کہیں ہمزہ اور کہیں گاف (فارسی) اور بعض جگہ چ (فارسی) بھی۔

ق ـــــ أ

• قَأَبَ الطَّعَامَ او الشَّرَابَ ـَ قَأْباً: برتن کا کھانا یا پانی سب چٹ کر جانا۔

قَئِبَ من الشَّرَابِ ـَ قَأَباً: شراب سے سیراب ہونا، پانی وغیرہ خوب پینا۔

القَئُوبُ: بہت پینے والا۔

المِقْأَبُ: بہت پینے والا۔

القِئْقِئُ: انڈے کی سفیدی کی جھلّی۔

ق ـــــ ب

• قَبَّ النَّبَاتُ او اللَّحْمُ او نَحْوُهُما ـِ قَبّاً: خشک ہو جانا۔

ـــ الجُرْحُ: زخم خشک ہونا، مندمل ہونا

ـــ الظَّهْرُ: کمر کی چوٹ کے اثرات ختم ہو جانا۔

ـــ فُلانٌ: گنبد بنانا۔

ـــ القَوْمُ: لوگوں کا جھگڑے میں شور و غل کرنا، ہنگامہ کرنا۔

ـــ ذُو النَّابِ: دانت والے کے دانتوں کی آواز سنائی دینا۔

ـــ نَابُهُ: دانت کی آواز آنا۔

ـــ جَوْفُ الفَرَسِ: گھوڑے کے پیٹ کی آواز آنا، گھوڑے کا پیٹ بولنا۔

قَبَّ القُبَّةَ ـُ قَبّاً: گنبد بنانا۔

ـــ الشَّيْءَ: کوئی چیز کاٹنا (۲) کسی چیز کے کنارے سمیٹ کر گنبد کی طرح بنانا۔

ـــ بَطْنَهُ: پیٹ کو دبا کر گول کر دینا

قَبَّ ـَ قَبَباً: کمر کا پتلا اور پیٹ کا کم گوشت ہونا، نازک کمر والا ہونا۔

هو أَقَبُّ وهي قَبَّاءُ ج: قُبٌّ

قَبَّ کے بجائے کبھی قَبِبَ بھی کہا جاتا ہے۔

أَقَبَّ السَّفَرُ الفَرَسَ: سفر کا گھوڑے کو دبلا کر دینا۔

قَبَّبَ: مبالغہ درمعانیٔ قَبَّ۔

ـــ البَيْتَ: گھر پر گنبد بنانا۔

ـــ الشَّيْءَ: قُبّہ دار بنانا، قُبّہ نما بنانا، گنبد کی شکل کا بنانا۔

تَقَبَّبَ القُبَّةَ: گنبد میں داخل ہونا (۲) گنبد والا یا گنبد نما ہو جانا۔

القَابَّةُ: بارش کی بوند (۲) بادل کی گرج

القُبَابُ: تیز تلوار (۲) موٹی اور بڑی ناک

القَبُّ: لوگوں کا سردار، سربرآوردہ (۲) سانڈ اونٹ (۳) قوی الباہ آدمی (۴) چرخی کا سوراخ (۵) قمیص کے گریبان کے نیچے کا کپڑا (۶) بڑی اور سخت لگام (۷) ترازو کی ڈنڈی ج: أَقُبٌّ۔

القِبُّ: کولہوں کے درمیان کمر کی ابھری ہوئی ہڈی۔

القَبَّةُ: کرتے وغیرہ کا گریبان، کالر۔

القُبَّةُ: گنبد (۲) چھوٹا خیمہ یا شامیانہ جو اوپر سے گول ہو ج: قِبَابٌ و قُبَبٌ۔

القُبَّةُ الزَّرْقَاءُ: نیلگوں گنبد، آسمان۔

القُبَّةُ: بکری کی مینگنی کی تھیلی ج: قِبَابٌ

القُبِّيُّ: پیٹ پتلا کرنے کے لئے مسلسل روزے رکھنے والا۔

القِبَةُ: (من الشَّاةِ) القِبَةُ ج: قِبَابٌ

القَبِيبُ: سوکھی ہوئی گھاس، پودا (۲) گھوڑے کے پیٹ کی آواز (۳) سانڈ کے دانت پیسنے کی آواز (۴) ایک طرح کی پنیر

المُقَبَّبُ: گنبد دار یا گنبد نما۔ حَافِرٌ مُقَبَّبٌ: کھوکھلا کھر۔

المُقَبَّبَةُ: سُرَّةٌ مُقَبَّبَةٌ: پتلی ناف۔

المَقْبُوبَةُ: گنبد نما یا گنبد دار۔

• القَبَجُ: چکور کے مشابہ ایک پرندہ. واحد: قَبَجَةٌ۔

• قَبَحَ اللّٰهُ فُلاناً ـَ قَبْحاً و قُبُوحاً: اللہ کا کسی کو ہر اچھائی اور بھلائی سے دور رکھنا۔ هو مَقْبُوحٌ: قرآن پاک میں ہے: "وَيَوْمَ القِيَامَةِ هُمْ مِنَ المَقْبُوحِينَ"۔

ـــ لَهُ وَجْهَهُ: کسی کو قَبَحَهُ اللّٰهُ (خدا برا بنائے) کہہ کر بد دعا کرنا۔

ـــ الشَّيْءَ قَبْحاً: کسی شے کو اس کے اندر کی چیز نکالنے کے لئے توڑنا۔ جیسے: قَبَحَ البَثْرَةَ: مواد نکالنے کے لئے پھنسی کو پھوڑنا۔ قَبَحَ البَيْضَةَ: زردی وغیرہ نکالنے کے لئے انڈے کو توڑنا۔

قَبُحَ الشَّيْءُ ـُ قُبْحاً و قَبَاحَةً: (ضد: حَسُنَ) خراب ہونا، بدنما ہونا، برا ہونا۔ بدصورت ہونا۔

اَقْبَحَ فُلَانٌ: برا کام کرنا، بری بات کہنا
قَابَحَهُ: کسی کے ساتھ گالم گلوچ کرنا، بد کلامی کرنا۔
قَبَّحَهُ: برا بنانا، بدصورت کرنا (۲) بھلائی سے دور کرنا۔
— وَجْهَهُ: کسی کو برا کہنا۔
— لَهُ وَجْهَهُ: کسی کے کام کو ناپسند کرنا، برا ٹھہرانا۔
— عَلَيهِ فِعْلَهُ: کسی کے کام کی قباحت ظاہر کرنا، مذمت کرنا۔
— البَثْرَةَ: پھنسی کو پکنے سے پہلے پھوڑنا۔
اِسْتَقْبَحَهُ: برا سمجھنا۔
القَبَاحُ: کہنی سے ملا ہوا بازو کی ہڈی کا کنارہ (۲) ران اور پنڈلی کے ملنے کی جگہ۔
القُبْحُ: حُسن کی ضد۔ بدصورتی، بدنمائی برائی، خرابی (قول و فعل اور شکل و صورت سب کے لئے) (۲) ذوقِ سلیم پر گراں بار ج: مَقَابِحُ (خلافِ قیاس)۔
قُبْحًا لَهُ: (بطور بددعا) تف ہے اس پر، اس کا برا ہو۔
القَبَاحَةُ: برائی، خرابی، بدصورتی۔
القَبِيحُ: حَسَن کی ضد۔ ذوق سلیم پر بھاری چیز، برا، خراب، بدنما، بدصورت، عیب دار (۲) بدزبان (۳) شرعًا ناپسندیدہ (۴) عرفًا ناپسندیدہ ج: قِبَاحٌ و قَبَاحَى و قَبْحَى۔
القَبِيحَةُ: برائی، عیب، خرابی، باعثِ شرم بات یا کلام، کمینگی ج: قَبَائِحُ و قِبَاحٌ۔
المَقَابِحُ: برائیاں افعال و اقوال کی خلاف قیاس قُبْحٌ کی جمع۔
• قَبَرَ المَيِّتَ ـُـ قَبْرًا: مردہ کو قبر میں رکھنا، دفن کرنا۔
اَقْبَرَ فُلَانًا: کسی کے لئے قبر بنانا؛ قرآن پاک میں ہے: "ثُمَّ اَمَاتَهُ فَاَقْبَرَهُ"۔
اَقْبَرَ القَوْمَ: مقتول کو دفن کرنے کیلئے اس کی قوم کے حوالہ کرنا۔
القُبَّارُ: شکاری کا رات کا چراغ (۲) جال میں پھنسے ہوئے شکار کو کھینچنے کے لئے اکٹھا ہونے والا مجمع۔
القُبَّرُ: چنڈول (پرندہ) واحد: قُبَّرَةٌ
القَبْرُ: مردے کو دفن کرنے کی جگہ، قبر ج: قُبُورٌ و اَقْبُرٌ۔
القُبَّرُ: سفید لمبا انگور جس کا منقی عمدہ ہوتا ہے (۲) چنڈول پرندہ۔
القَبُورُ: جلد جلد بار آور ہونے والا درخت خرما (۲) نشیبی جگہ۔
القَبْرِيَّةُ: قبر کا کتبہ۔
المَقْبَرَةُ: قبرستان (۲) قبر ج: مَقَابِرُ
المَقْبَرِيُّ: نگرانِ قبرستان۔
• قَبَسَ النَّارَ ـِـ قَبْسًا: آگ جلانا (۲) آگ تلاش کرنا۔
— النَّارَ او الكَهْرَبَاءَ: آگ یا بجلی کا شعلہ لینا، شعلہ نکالنا۔
— العِلْمَ: علم حاصل کرنا۔
— الرَّجُلَ عِلْمًا او نُورًا: کسی کو علم یا روشنی کا فائدہ پہنچانا۔ ھو قَابِسٌ ج: اَقْبَاسٌ
اَقْبَسَهُ: کسی کو آگ یا بجلی کا شعلہ دینا (۲) علمی فائدہ پہنچانا۔
اِقْتَبَسَ نَارًا: آگ لینا، شعلہ لینا۔
— فُلَانًا: کسی سے آگ مانگنا۔ اقتبس منه بھی کہا جاتا ہے۔
— منه عِلْمًا: کسی سے علم حاصل کرنا، علمی استفادہ کرنا۔ کہتے ہیں: جِئْتُ لِاَقْتَبِسَ من اَنْوَارِكَ: میں آپ کے انوار علمی سے استفادہ کرنے آیا ہوں۔ قرآن پاک میں ہے: "اُنْظُرُونَا نَقْتَبِسْ مِنْ نُورِكُمْ"۔
الاِقْتِبَاسُ: نقل کردہ یا اخذ کردہ عبارت و مضمون، تراشہ ج: اقتباسات۔
القَابِسُ: پلگ (جس کے ذریعہ بجلی کا کرنٹ منتقل کیا جاتا ہے)۔
القَابُوسُ: خوبصورت و خوب رو مرد۔
القَبَسُ: آگ (۲) آگ کا شعلہ، انگارہ قرآن پاک میں ہے: "لَعَلِّي آتِيكُمْ مِنْهَا بِقَبَسٍ"۔ حُمَّى قَبَسٍ: تعدی کی بنا پر آنے والا بخار، مقابل حُمَّى عَرَضٍ: جو بلا تعدی کسی کو لاحق ہو۔
القَبَسَةُ: شعلہ، انگارہ جو آگ میں سے لیا جائے۔ مقولہ ہے: مَا زُرْتُكَ الا كَقَبَسَةِ العَجْلَانِ: میں نے تم سے سرسری ملاقات کی ہے۔
القَوَابِسُ: علم اور بھلائی سکھانے والے لوگ۔
المِقْبَاسُ: وہ لکڑی جس سے آگ جلائی جائے (۲) جلد حاملہ ہونے والی مادہ۔
المَقْبِسُ: پلگ ہولڈر جس میں پلگ کے ذریعہ بجلی کا کرنٹ پہنچایا جاتا ہے (۲) لکڑی کی جلتی ہوئی جگہ ج: مقابس
المِقْبَسُ: جس سے آگ جلائی جائے، آگ اٹھانے کا آلہ، چمٹا وغیرہ۔
المُقْتَبَسُ: انگارہ (۲) کتاب وغیرہ کا اقتباس ج: مُقْتَبَسَاتٌ۔
• قَبَصَ ـِـ قَبْصًا: تیز دوڑنا۔
— الغُلَامُ: لڑکے کا جوان ہونا۔
— الشَّيءَ: انگلیوں کے کناروں سے کوئی چیز لینا، کناروں سے پکڑ لینا، چٹکی سے لینا۔
— الرَّجُلَ وغَيْرَهُ: کسی کو کوئی فعل پورا کرنے سے قبل روک دینا، رکاوٹ کا سبب بننا۔

قَبَصَ الشَّارِبَ : پینے والے کو سیرابی سے پہلے روک دینا، سیراب نہ ہونے دینا

قَبِصَ ـ قَبَصًا : چست اور پھرتیلا ہونا (۲) درد جگر میں مبتلا ہونا. هو قَبِصٌ

ـــ الرَّجُلُ : بڑے سر والا ہونا. هو أَقْبَصُ و هي قَبْصَاءُ. أَقْبَصُ الرأسِ : بڑے سر والا. هَامَةٌ قَبْصَاءُ : بڑی کھوپڑی ج : قُبْصٌ.

تَقَبَّصَ الشيءَ : انگلیوں کے کناروں سے پکڑنا، لینا.

اقْتَبَصَ من أَثَرِهِ قَبْصَةً : کسی کے نشانِ پا کی چٹکی بھر یا مٹھی بھر مٹی لینا.

انْقَبَصَ : سکڑنا، منقبض ہونا.

تَقَبَّصَ الجرادُ على الشَّجَرِ : ٹڈیوں کا درخت پہ جمع ہونا.

ـــ الحَبْلُ : رسّی کا نہ پھیلنا.

القَابِصَةُ : جماعت، گروہ ج: قَوَابِص

القَبَصُ : درد جگر.

القِبْصُ : لوگوں کی بڑی تعداد. مقولہ ہے.

هم فی قِبْصِ الحَصَی : وہ لاتعداد ہیں (۲) ریت کا بڑا ڈھیر (۳) چیونٹیوں کا بڑا اور بھاری گروہ (۴) اصل. کریمُ القِبْصِ : شریف النسل.

القَبِصُ : سکڑا ہوا. حَبْلٌ قَبِصٌ : سکڑی ہوئی رسّی.

القَبَصُ : درد جگر (۲) سر کا بڑا پن.

القَبْصَةُ : چٹکی بھر چیز، مٹھی بھر چیز (۲) بڑی ٹڈی.

القَبِيصُ : مٹی کا ڈھیر (۲) تیز رفتار گھوڑا جس کا صرف کھر کا کنارہ زمین سے ٹکراتا ہو.

المِقْبَصُ : گھوڑوں کو لائن میں کرنے کے لئے گھڑدوڑ کے میدان میں باندھی جانے والی رسّی ج: مَقَابِص.

• قَبَضَ الشيءَ و عليه ـِ قَبْضًا : ہاتھ سے پکڑنا، ہاتھ میں لینا (۲) قبضہ میں لینا. جیسے: قَبَضَ الدَّارَ او الأرضَ.

قَبَضَ اللِّصَّ و عليه : چور کو پکڑنا، گرفتار کرنا.

ـــ عليه الرِّزْقَ : کسی کی روزی میں تنگی کر دینا.

ـــ المَالَ : مال وصول کرنا، مال پر قبضہ کرنا.

ـــ على الشيءِ : دبوچنا.

ـــ يَدَهُ عن الشيءِ : دست کش ہونا، ہاتھ ہٹا لینا، ہاتھ میں نہ لینا

ـــ يَدَهُ عن النَّفَقَةِ : خرچ نہ دینا، خرچ سے ہاتھ کھینچ لینا.

ـــ يده عن المعروفِ : بھلائی سے رکنا. قرآن پاک میں ہے: "وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوفِ وَيَقْبِضُونَ أَيْدِيَهُمْ" وہ دوسروں کو بھلائی سے روکتے ہیں اور خود بھی رکتے ہیں

ـــ الشيءَ : طے کرنا، لپیٹنا.

ـــ الظِّلَّ : سایہ مٹانا، ہٹانا. قرآن پاک میں ہے: "ثُمَّ قَبَضْنَاهُ إِلَيْنَا قَبْضًا يَسِيرًا".

ـــ الطَّائِرُ جَنَاحَيْهِ : اڑنے کیلئے بازو سمیٹنا (پر تولنا) قرآن پاک میں ہے: "أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صَافَّاتٍ وَيَقْبِضْنَ".

ـــ على الصَّحِيفَةِ : اخبار ضبط کرنا.

ـــ على نَاصِيَةِ الأَحْوَالِ : صورتِ حال پر قابو پانا.

ـــ البَطْنَ : پیٹ کے لئے قابض ہونا.

ـــ قِيمَةَ الشِّيكِ : چیک کیش کرانا، چیک کی رقم وصول کرنا.

قُبِضَ فُلانٌ : روح قبض ہونا، مرنا یا مرنے کے قریب ہونا. هو مَقْبُوضٌ : (مردہ یا جاں بلب).

أَقْبَضَ السَّيْفَ و نَحْوَهُ : تلوار وغیرہ میں دستہ لگانا.

ـــ فُلانًا المَتَاعَ : کسی کو سامان پر قابض کرنا.

قَابَضَهُ : ہر ایک کا دوسرے سے اپنا حق وصول کرنا.

قَبَّضَ الشيءَ : اکٹھا کرنا، سمیٹنا (۲) اپنے قبضہ میں لینا.

قَبَّضَ وَجْهَهُ : چہرہ پر شکن ڈالنا (۲) بھوں سکوڑنا.

ـــ فُلانًا المَالَ : کسی کو مال پر قبضہ دلانا (۲) مال کسی کے سپرد کرنا.

اقْتَبَضَ الشيءَ : قبضہ میں لینا، لینا، پکڑنا.

ـــ المَتَاعَ لِنَفْسِهِ : اپنے لئے سامان لینا

ـــ منه المالَ : کسی سے مال وصول کرنا

انْقَبَضَ الشيءُ : اکٹھا ہونا، سمٹنا، سکڑنا

ـــ البَطْنُ : قبض ہو جانا.

ـــ صَدْرُهُ : دل تنگ ہونا.

ـــ المَالُ : وصول شدہ ہونا.

ـــ الرَّجُلُ على نَفْسِهِ : کسی کی زندگی اجیرن ہونا، تنگ ہو کر گوشہ نشیں ہونا.

ـــ عن الشيءِ : ناک بھوں چڑھانا، نفرت کرنا، کسی چیز سے گھٹن ہونا.

ـــ عن القَوْمِ : لوگوں سے الگ تھلگ ہونا.

ـــ فی حَاجَتِهِ : اپنے کام کے لئے دوڑ دھوپ کرنا.

تَقَابَضَ المُتَبَايِعَانِ : بائع کا قیمت کو اور خریدار کا سامان کو وصول کر لینا.

تَقَبَّضَ الشيءُ : سکڑنا، سلوٹیں پڑ کر اکٹھا ہو جانا.

ـــ الأَسَدُ : جست لگانے کے لئے شیر کا سمٹ کر تیار ہونا.

ـــ الجِلْدُ : کھال کا سکڑنا اور کھردرا ہونا.

تَقَبَّضَ علی الأمرِ: کسی کام میں تن دہی کے ساتھ لگ جانا۔
— عنہ: کسی چیز سے منقبض اور متنفر ہونا
الانْقِبَاضُ: گھٹن۔ ضد: انبساط۔
القَابِضُ: اللہ تعالیٰ کے اسمار حسنیٰ میں سے ایک نام۔ هو القابضُ الباسِطُ (۲) قبض کرنے والی دوا یا غذا (۳) وصول کنندہ، گیرندہ۔
القَبْضُ: قبضہ ملکیت۔ صارَ الشئُ فی قَبْضِه: چیز اس کی ملکیت میں آگئی (۲) پکڑ، گرفتاری۔ اَلْقِیَ علیه القَبْضَ: اسے گرفتار کرلیا (۳) وصولیابی۔
القَبَّاضُ: بہت قابض (۲) سخت گرفت کرنے والا۔
القَبْضَةُ: مٹھی بھر چیز۔ کہتے ہیں: اَعطاهُ قَبْضَةً من تمرٍ او سَوِیق۔ قرآن پاک میں ہے: "فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ اَثَرِ الرَّسُولِ"۔ (۲) تلوار کا دستہ (۳) مقبوضہ۔ صارَ الشئُ قَبْضَتَهُ وفی قَبْضَتِه: وہ چیز اس کے قبضہ میں آگئی۔ قرآن پاک میں ہے: "وَالاَرْضُ جَمِیعًا قَبْضَتُهُ یَوْمَ القِیَامَةِ"۔
القُبْضَةُ: مٹھی، مٹھی بھر چیز (۲) مقبوضہ شئ۔
القُبَضَةُ: مضبوطی کے ساتھ تھامنے والا۔
رَجُلٌ قُبَضَةٌ رُفَضَةٌ: جلد اپنانے اور جلد چھوڑنے والا آدمی (۲) اونٹوں کو قابو میں کرکے حسب منشا چرانے والا چرواہا (۳) بکریوں کو قریب قریب کرکے چرانے والا چرواہا۔ راعٍ قُبَضَةٌ رُفَضَةٌ: مویشیوں کا بہتر منتظم چرواہا جو ان کو سمیٹ کر یکجا رکھتا ہے اور چراگاہ ملنے پر ان کو وہاں پھیلا دیتا ہے (اکٹھا کرنے اور پھیلانے پر

قابو یافتہ)۔
القَبِیضُ: تیز رفتار (جلد قدم اٹھانے والا) چوپایہ (۲) اپنے فن میں لگا رہنے والا، ہنرمند ماہر کاریگر۔ (۳) سکڑا ہوا، سمٹا ہوا۔
المَقْبِضُ: وصولیابی کی جگہ (۲) دستہ (جسے پکڑ کر کوئی چیز اٹھائی جائے) ج: مَقَابِضُ۔
المِقْبَضُ و المِقْبَضَةُ: تلوار یا چھری وغیرہ کا دستہ ج: مَقَابِض۔
المُنْقَبِضُ: تنگ دل، گھٹا ہوا، جو بے تکلف نہ ہوتا ہو یا منشرح نہ ہوتا ہو۔ ضد: مُنْبَسِط (۲) یکسو اور خاموش طبیعت آدمی جو ہلکے پھلکے کاموں کا عادی اور زیادہ نقل و حرکت سے گریزاں رہتا ہو۔
المَقْبُوضُ: وصول شدہ، ملکیت یا قبضہ میں ہونے والا۔
المَقْبُوضُ علیه: گرفتار۔
المَقْبُوضَاتُ النَّقْدِیَّةُ: نقد وصولیابیاں۔
• قَبَطَ الشئَ ـِ قَبْطًا: ہاتھ سے اکٹھا کرنا۔
— الشئَ بِغَیرِه: ملانا، مخلوط کرنا۔
القِبْطُ: (یونانی لفظ) قدیم مصری باشندے آج کل مصر کے عیسائیوں کو کہا جاتا ہے ج: اَقْبَاطٌ۔
القِبْطِیُّ: قبط کا ایک فرد۔
القُبْطِیَّةُ: (خلاف قیاس قبط کی طرف منسوب) مصر کی بنی ہوئی عمدہ باریک ململ ج: قَبَاطِیُّ و قُبَاطِیُّ۔
القُبَّاطُ و القُبَّیْطُ والقُبَّیْطَاءُ: ایک قسم کی مصری مٹھائی، تلوں کی مصری ریوڑی۔
القُبْطَانُ: (معرب) کپتان۔

• قَبَعَ القُنْفُذُ ـَ قُبُوعًا: سیہی کا اپنی کھال میں اپنا سر چھپانا۔
— الرَّجُلُ: آدمی کا اپنے کپڑے میں سر ڈالنا
— النَّجْمُ: ستارہ کا چمک کر غائب ہو جانا
— الرَّاکِعُ: رکوع کرنے والے کا رکوع میں بہت جھکنا۔
— فُلَانٌ: تکان سے سانس چڑھنا۔
— فی الشئِ: کسی چیز میں داخل ہونا۔
قَبَعَ فی الارضِ: زمین میں جانا، سفر کرنا۔
— عن اَصحابِه: ساتھیوں سے پیچھے رہ جانا۔
— الجُوالِقَ: گون یا بورے کے کنارہ کو اندر یا باہر کی طرف موڑنا (اس کے اندر کی چیز آسانی سے نکالنے کیلئے)
— فی مکانِه: اپنی جگہ جمنا، دھرنا دینا۔
اِقْتَبَعَ السِّقَاءَ: مشکیزہ کے منہ میں سر داخل کرکے پینا۔
قَبَّعَ الشئَ: اکھاڑنا۔
اِنْقَبَعَ فُلَانٌ: اپنے کرتے میں سر داخل کرنا۔
— الطَّائِرُ فی وَکْرِه: پرندہ کا گھونسلے میں جانا۔
القَابِعَةُ: دوڑ کے وہ گھوڑے جو آگے نکل جانے والے کے پیچھے ہوں ج: قَوَابِعُ۔ پیچھے رہ جانے والے گھوڑے۔
القُبَاعُ: سیہی (۲) بڑا پیمانہ۔
القُبَّاعُ: بہت خوف زدہ، بزدل (سور)۔
القُبَعَةُ: بچوں کی ایک ٹوپی (۲) ہیٹ (انگریزی ٹوپی)
القُبَّیْعَةُ القِنْبِیعَةُ: خنزیر کی ناک کا بانسہ۔
القُبْعُ: بگل (۲) پیالی۔
القُبَعَةُ: پھول کی کٹوری۔
القَبُّوعَةُ: ایک ادنیٰ ٹوپی۔
القُبَعُ: سیہی (جنگلی چوہا)۔

القُبعةُ: امرأةٌ قُبعةٌ طُلعةٌ: کبھی چھپنے اور کبھی ظاہر ہونے والی عورت۔

القَبِيعةُ: تلوار وغیرہ کے قبضہ کے کنارہ پر چڑھا ہوا لوہا یا چاندی۔

القَوبَعُ: تلوار کے دستہ کے کنارہ کا لوہا یا چاندی (۲) ایک پرندہ جس کے پیر سرخ رنگ کے ہوتے ہیں اور چونچ پھٹی ہوئی ہوتی ہے۔

• قَبقَبَ الفحلُ او الأسدُ ونحوُهما قَبقَبةً وقَبقاباً: نر اونٹ یا شیر وغیرہ کا غرّانا، بلبلانا (گلے میں آواز گھمانا) (۲) دانت پیسنے کی آواز نکالنا۔

—— الرَّجلُ: الٹی سیدھی باتیں کرنا، بکواس کرنا۔ هو قَبقابٌ۔

تَقَبقَبَ الفحلُ او الأسدُ ونحوُهما: قَبقَبَ۔

القُباقِبُ: بے سوچے بہت بولنے والا جھکّی آدمی جو غلط صحیح کی بھی پرواہ نہ کرے۔

القَبقابُ: کھڑاؤں ج: قَباقِيبُ۔

قَبقابُ الزَّحلقةِ: پھسلنے کی کھڑاؤں

قَبقابُ الفَرملةِ: بریک لگانے کا پیڈل۔

• قَبِلَ ـُ قَبلاً: آنا۔ قَبِلَ اللَّيلُ او الشَّهرُ او العامُ: رات یا مہینہ یا سال کا آنا۔

—— الرِّيحُ: ہوا چلنا۔

—— علَى العملِ: کام میں جلدی کرنا۔

—— المكانَ: جگہ کے سامنے ہونا۔ کہتے ہیں: قَبَلتُ الجبلَ مرّةً و دبَرتُه مرّةً: کبھی میں پہاڑ کے سامنے ہوتا تھا یا پہاڑ میرے سامنے ہوتا تھا اور کبھی میری پیٹھ اس کی طرف ہوتی تھی۔

قَبَلتِ الماشيةُ الوادِيَ: مویشی نے وادی کا رخ کیا۔

—— النَّعلَ: جوتے میں تسمہ لگانا۔

—— الثَّوبَ: پیوند لگانا۔

قَبِلَ بفلانٍ ـَ قَبالةً: کسی کی کفالت کرنا، کسی کا ضامن ہونا۔

—— القابِلةُ الوَلَدَ: دایہ کا بچہ جنانا (یعنی بوقت پیدائش بچے کو ذمہ داری کے ساتھ لینا۔

—— الشَّيءَ قَبُولاً: خوش دلی سے لینا، قبول کرنا۔ جیسے: قَبِلَ الهديّةَ و نحوَها۔ و قَبِلَ اللّٰهُ دُعاءَ فلانٍ: اللہ نے فلاں کی دعا قبول کی

—— العملَ: کام کو پسند کرنا، تسلیم کرنا، کام پر لگنا۔

—— الخبرَ: خبر کی تصدیق کرنا۔

—— فلانٌ قَبَلاً: بھینگی نظر والا ہونا۔ هو أقبلُ۔ قَبِلَت عينُه: آنکھ کا بھینگا ہونا۔

—— الدَّولةَ عُضواً: ملک کو ممبر مان لینا۔

—— المُرافعةَ: اپیل منظور کرنا۔

لا يقبلُ التَّخفيضَ: ناقابلِ تخفیف۔

قَبُلَ الرَّجلُ ـُ قَبلاً: کفیل ہونا، ضامن ہونا۔

أَقبَلَ: آنا۔ أقبلَ الرَّكبُ: قافلہ آگیا۔ أقبلَ العامُ: سال آگیا۔

—— بالشَّيءِ: دل کھول کر دینا۔

—— الأرضُ بالنَّباتِ: زمین کا سرسبز ہونا۔

—— بفلانٍ وأدبرَ به: آزمانے کے لئے کبھی آگے لانا کبھی پیچھے کرنا (گھمانا)۔

—— علَى العملِ و نحوِه: کسی کام پر لگ جانا، متوجہ ہو جانا۔ أقبلَتِ الدُّنيا عليه: دنیا اسے پورے طور پر مل گئی۔

—— عينَ فلانٍ: بھینگے جیسا کر دینا۔

أقبلَ فلاناً الشَّيءَ: کوئی چیز کسی کے سامنے کرنا۔

—— الماشيةَ الوادِيَ: مویشیوں کو وادی کی طرف کرنا (وادی کے سامنے لانا)۔ أقبلْنا الرِّماحَ نحوَ القومِ: ہم نے نیزے قوم کی طرف کر دیئے۔

—— فلاناً الطَّريقَ: کسی کو راستہ دکھانا۔

—— المحصولُ: پیداوار زیادہ ہونا۔

—— إليه: کسی کے سامنے آنا۔

قابَلَهُ: کسی کے آمنے سامنے ہونا، بالمقابل ہونا، ملاقات کرنا۔

—— الشَّيءَ بالشَّيءِ: ایک شے کو دوسری سے ملانا، مقابلہ کرنا۔

—— الكتابَ بالكتابِ: کتاب کا کتاب سے ملان کرنا۔

—— الفعلَ بمثلِه: بالمثل عمل کرنا۔

—— الشَّرَّ بالشَّرِّ: بدی کا جواب بدی سے دینا۔

—— الاحتياجاتِ: ضروریات سامنے آنا ضروریات سے نمٹنا۔

—— الاقتراحَ بالرَّفضِ: تجویز مسترد کرنا۔

—— الخطرَ: خطرہ کا سامنا کرنا۔

—— الشَّغبَ بحزمٍ و شدّةٍ: غنڈہ گردی کے ساتھ سختی اور حکمت سے نمٹنا۔

—— فلاناً بحفاوةٍ بالغةٍ: کسی کا پرجوش استقبال کرنا، کسی سے بڑے تپاک سے ملنا۔

—— العملَ بالعرقلةِ: کام میں رکاوٹ ڈالنا۔

قَبَّلَهُ: چومنا، بوسہ دینا۔

—— العاملَ العملَ: کارکن کو معاہدہ کے تحت کام پر لگانا۔

اقتبلَ الرَّجلُ: بے وقوفی کے بعد عقلمند ہونا۔

اِقْتَبَلَ اَمْرَه : اپنا کام از سرِ نو کرنا۔
ـــ الخُطْبَةَ : برجستہ تقریر کرنا۔
تَقَابُلاً : باہم رو در رو ملنا، ایک دوسرے کے سامنے یا بالمقابل ہونا۔
تَقَبَّلَ بِه : کسی کا تکفّل کرنا۔
ـــ الشَّیْءَ : قبول کرنا، خوش دلی سے لینا
ـــ اللّٰهُ الْاَعْمَالَ : اللہ کا اعمال کو قبول کرنا اور ان پر ثواب دینا۔ قرآن پاک میں ہے: "اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا"۔
ـــ اللّٰهُ الدُّعَاءَ : اللہ کا دعا کو قبول کرنا اور مطلوبہ شے عطا کرنا۔
ـــ اللّٰهُ فُلَانًا : کسی سے خوش ہونا اور کسی کا متکفّل ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ"۔
اِسْتَقْبَلَهُ : کسی کے سامنے ہونا (۲) کسی کا استقبال کرنا، خوش آمدید کہنا۔
ـــ الْاَمْرَ : کسی کام کو از سرِ نو کرنا۔
ـــ الحَالَاتِ : حالات کو انگیز کرنا۔
الْاِسْتِقْبَالُ : خوش آمدید، آمنا سامنا (۲) زمانۂ آئندہ۔
جِهَازُ الْاِسْتِقْبَالِ : ریسیور، ریڈیو، وہ مشین جس کے ذریعہ ریڈیائی لہروں سے منتقل ہونے والے پیغامات اور خبریں وغیرہ حاصل کی جائیں۔
حُجْرَةُ الْاِسْتِقْبَالِ : کمرۂ ملاقات، ریسپشن روم۔
حُرُوْفُ الْاِسْتِقْبَالِ : وہ حروف جو فعل مضارع پر داخل ہو کر اسے زمانۂ آئندہ کے لئے خاص کر دیتے ہیں حالت اثبات میں سین اور سوف اور حالتِ نفی میں لن ہے۔
یَوْمُ الْاِسْتِقْبَالِ : یومِ ملاقات (جو کسی خاندان کی طرف سے متعین کیا ہوا ہو۔

حَفْلَةُ الْاِسْتِقْبَالِ : خیر مقدمی جلسہ یا تقریب جو کسی بڑے آدمی کی آمد پر اس کے اعزاز میں منعقد کیا جائے۔
الْاِقْبَالُ : آمد، توجہ۔
الْاِقْبَالُ عَلٰی شَیْءٍ : کسی چیز کی مقبولیت مانگ، دلچسپی۔
اِقْبَالاً وَ اِدْبَارًا : آتے جاتے۔
التَّقْبِیْلُ : بوس و کنار۔
الْقَابِلُ : منظور کنندہ، قبول کنندہ (۲) آیندہ (۳) تصدیق کنندہ (۴) کسی چیز کے لائق۔
الْقَابِلَةُ : دایہ جو زچہ کو بوقت پیدائش مخصوص مدد پہنچاتی ہے ج: قوابل۔
قَوَابِلُ الْاَمْرِ : کام کے ابتدائی حالات و واقعات۔ اَخَذْتُ الْاَمْرَ بِقَوَابِلِه : میں نے معاملہ کو ابتدائی حالات ہی میں اپنے ہاتھ میں لیا، اسے میں نے مکمل طور پر سنبھالا۔
الْقَابِلِیَّةُ : قبول کرنے کی صلاحیت، اثر پذیری، استعداد (یہ مصدر صناعی ہے)۔
الْقَابُوْلُ : دو مکانوں یا دو دیواروں کے درمیان چھپا ہوا راستہ، ج: قَوَابِیْلُ۔
الْقِبَالُ : پیروں کے پنجوں کے قریب اور ایڑیوں کے دور ہونے کی حالت (۲) چپل کا تسمہ۔ رَجُلٌ مُنْقَطِعُ الْقِبَالِ : بری رائے رکھنے والا۔
مَا هُوَ لَهُمْ فِیْ قِبَالٍ وَلَا دِبَارٍ : وہ لوگ اس کی پرواہ نہیں کرتے، اسے کسی شمار میں نہیں لاتے۔
الْقُبَالُ : ہر شے کا اول اور سامنے آنے والا حصہ۔ قُبَالَةُ الدَّابَّةِ : چوپائے کی پیشانی۔

الْقَبَالَةُ : اقرار نامہ، ضمانت، کفالت، ذمہ داری نَحْنُ فِیْ قَبَالَةِ فُلَانٍ : ہم فلاں کے زیر ضمانت یا زیر معاہدہ ہیں، (ریاسۃ کے مقابلہ میں قبالۃ عارضی اور کم درجہ ہے)۔
الْقِبَالَةُ : کفالت و ضمانت (۲) دایہ گری (۳) ذمہ داری، ذمہ لیا ہوا کام۔
الْقُبَالَةُ : راستہ کا سامنے والا حصہ۔
قُبَالَةَ فُلَانٍ : کسی کے سامنے، بالمقابل۔
قَبْلُ : ظرفِ زمان گذشتہ یا ظرف مکان گذشتہ (ضد: بَعْدُ) یہ لفظ مبہم ہے اضافت کے بغیر مفہوم واضح نہیں ہوتا اضافت لفظاً ہو جیسے: جَاءَ فُلَانٌ قَبْلَ فُلَانٍ - دَارِیْ قَبْلَ دَارِهٖ یا اضافت تقدیراً ہو۔ جیسے قرآن پاک میں ہے: "لِلّٰهِ الْاَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَ مِنْ بَعْدُ"۔ اضافت کے وقت منصوب اور بلا اضافت مبنی علی الضمّ ہوتا ہے۔
قَبْلَ الْمِیْعَادِ : قبل از وقت۔
قَبْلاً وَمِنْ قَبْلُ : قبل ازیں، پیش تر، پہلے، سابق میں۔ - مِنْ ذِیْ قَبْلُ : پہلے سے۔
الْقُبْلُ : قصد۔ اِذًا اُقْبِلَ قُبْلَكَ : (اگر ایسا ہے تو) میں تمہاری طرف متوجہ ہوں گا۔
الْقُبُلُ : ہر چیز کا اگلا حصہ، حضرت یوسف علیہ السلام کے متعلق قرآن پاک میں ہے: "اِنْ كَانَ قَمِیْصُهٗ قُدَّ مِنْ قُبُلٍ فَصَدَقَتْ" اگر ان کا کرتا آگے کی طرف سے پھٹا ہوا ہے تو اس عورت نے سچ کہا (۲) پہاڑ کا دامن (۳) وقت کا ابتدائی حصہ جیسے كَانَ ذٰلِكَ فِیْ قُبُلِ الصَّیْفِ : یہ بات موسم گرما کے شروع ہی میں

ہوئی کتھی (۴) عورت اور مرد کی شرمگاہ کا سامنے والا حصہ۔ رَأَيْتُهُ قُبُلًا: میں نے اسے صاف دیکھا، کھلا ہوا دیکھا

اَلْقِبَلُ: طاقت، دسترس۔ مَا لِي بِهٖ قِبَلٌ: مجھ میں اس کی طاقت نہیں۔ قرآن پاک میں حضرت سلیمانؑ کے قول کی حکایت ہے: "اِرْجِعْ اِلَيْهِمْ فَلَنَاْتِيَنَّهُمْ بِجُنُوْدٍ لَّا قِبَلَ لَهُمْ بِهَا" لوٹ جاؤ ان کے پاس اب ہم ان کے پاس ایسی فوجیں لے کر آتے ہیں کہ جن کا ان کی ایک نہ چلے گی۔ (۲) جہت، کونا، گوشہ (۳) نزد، قرب، جیسے لِي قِبَلَ فُلَانٍ دَيْنٌ: فلاں کے پاس میرا قرض ہے۔ لِي فِي قِبَلِهٖ كَذَا: اس کی طرف میری فلاں چیز ہے۔ اَصَابَهُ هٰذَا الْاَمْرُ مِن قِبَلِهٖ: یہ بات اس پر اس کی طرف سے آئی۔

مِن ذِي قِبَلٍ: آئندہ جیسے اَفْعَلُ ذٰلِكَ مِن ذِي قِبَلٍ۔ لَا اُكَلِّمُكَ اِلٰى عَشْرٍ مِن ذِي قِبَلٍ: میں تم سے آئندہ دس دن تک نہیں بولوں گا۔

قِبَلَ فُلَانٍ: فلاں کے سامنے، فلاں کی موجودگی میں۔ مِن قِبَلِهٖ: اس کی طرف سے۔

اَلْقُبُلُ: رَأَيْتُهُ قُبُلًا: میں نے اسے بالمقابل دیکھا، میرا اس کا سامنا ہوا۔

اَلْقَبَلُ: آنکھ کا بھینگا پن (۲) کھلا راستہ، صاف راستہ (۳) بالمقابل ہونے والا، زمین کا ابھار (پہاڑ، ٹیلہ وغیرہ) (۴) پہاڑ کا دامن (۵) ہر وہ چیز جو سب سے پہلے نظر آئے (۶) زمین کے مختلف حصوں پر اگی ہوئی گھاس (۷) ہاتھی دانت کا ٹکڑا جو عورت یا گھوڑے کے سینہ پر چمکتا ہو ج: اَقْبَال۔

اَلْقُبْلَةُ: بوسہ (۲) بکری کے کان اور آنکھ کے درمیان نشان ج: قُبَلٌ۔

قُبْلَةُ الْحُمّٰى: بخار والے کے منھ پر نکلنے والی پھنسی۔

اَلْقِبْلَةُ: جہت، سمت، رخ۔ کہتے ہیں: مَا لِكَلَامِهٖ قِبْلَةٌ: اس کے کلام کا کوئی رخ ہی نہیں ہے: اَيْنَ قِبْلَتُكَ تمہاری سمت کیا ہے؟ (۲) خانۂ کعبہ (مسلمان اسے اپنی نمازوں کی جہت وسمت بناتے ہیں، اس کی طرف رخ کرتے ہیں)۔ مَا لَهُ قِبْلَةٌ وَلَا دِبْرَةٌ: اس کے کام کا کوئی رخ متعین نہیں، وہ غلطاں وپیچاں ہے (۳) توجہ گاہ۔ قِبْلَةُ الْاَنْظَارِ: مرکز توجہ۔ کہتے ہیں: اِجْعَلُوْا بُيُوْتَكُمْ قِبْلَةً: تم اپنے گھروں کو مسجد بناؤ۔ آمنے سامنے بناؤ یا قبلہ رخ بنایا کرو۔

اَلْقِبْلِيُّ: جنوبی (۲) مصر کا بالائی حصہ۔

اَلْقَبَلَةُ: نظر یا محبت کا تعویذ (۲) ہاتھی دانت کا ٹکڑا جو زینت کے لئے عورت کے سینہ پر یا گھوڑے کے سینہ پر لگایا جاتا تھا۔

اَلْقَبُوْلُ: مقبولیت، پسندیدگی، منظوری تسلیم (۲) حسن وخوبی (۳) بادِ صبا ج: قَبَائِل (۴) صلاحیت وتوجہ (۵) مدرسہ وغیرہ میں داخلہ۔ اِمْتِحَانُ الْقَبُوْلِ: امتحان داخلہ۔

اَلْقُبُوْلُ: اَلْقَبُوْلُ۔

اَلْقُبُوْلُ الْعَامُّ: عام مقبولیت۔

اَلْقُبُوْلُ الْجُزْئِيُّ: جزوی منظوری۔

اَلْقَبِيْلُ: نسل (۲) جماعت (۳) پیروکار، متبعین۔ قرآن پاک میں ہے: "اِنَّهٗ يَرٰىكُمْ هُوَ وَقَبِيْلُهٗ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ" (۴) مماثل قسم۔ خُذْ هٰذَا وَمَا كَانَ مِن قَبِيْلِهٖ: یہ اور جو اس جیسا ہو اسے لے لو (۵) کفیل وضامن۔ قرآن پاک میں قبیل کے یہ معنی لئے گئے ہیں: "اَوْ تَاْتِيَ بِاللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ قَبِيْلًا" (۶) سردار قوم (سیّد سے چھوٹا) مذکر ومؤنث دونوں کے لئے ج: قُبُلٌ۔

مِن هٰذَا الْقَبِيْلِ: اس طرح کا، اس جیسا، اس قسم کا (۲) اس نقطۂ نظر سے۔

اَلْقَبِيْلَةُ: ایک باپ یا ایک دادا کی اولاد، قبیلہ، خاندان، کنبہ (۲) نباتات اور جانوروں کی قسم (۳) قمیص کے استر کا ٹکڑا (۴) لگام کا تسمہ (۵) کھوپڑی کی ہڈی ج: قَبَائِلُ۔ ثَوْبٌ قَبَائِلُ: بوسیدہ کپڑے۔

قَبَائِلُ الرَّحْلِ: پالان کی ایک دوسرے میں پھنسی ہوئی لکڑیاں۔

قَبَائِلُ الشَّجَرَةِ: شاخیں۔

اَلْقَبِيْلِيُّ والْقَبَلِيُّ: قبیلہ کا، خاندانی، قبائلی۔

اَلْمُقَابَلُ: شریف نسل کا، نجیب الطرفین۔

اَلْمُقَابِلُ: عوض، بدلہ (۲) سامنے، بالمقابل اِشْتَرَيْتُ الْكِتَابَ مُقَابِلَ دِرْهَمٍ۔ دَارُهُ مُقَابِلٌ لِدَارِي (۳) جانب، سمت۔

مُقَابِلُ الْحُضُوْرِ: حاضری فیس۔

مُقَابِلَ كَذَا وَفِي مُقَابِلِ كَذَا: فلاں چیز کے عوض یا اس کے بدلہ میں۔

بِلَا مُقَابِلٍ: مفت۔

اَلْمُقَابَلَةُ: وہ بکری یا اونٹنی جس کے کان کاٹ کر الگ کئے بغیر آگے کی طرف لٹکے ہوئے چھوڑ دیئے جائیں، آگے کی طرف لٹکانا (۲) علم البدیع میں صنعت مقابلہ دو یا زیادہ معانی کے برعکس معانی ترتیب وار لانا جیسے قرآن پاک میں ہے: "فَلْيَضْحَكُوْا قَلِيْلًا وَّلْيَبْكُوْا كَثِيْرًا" یہاں ضحک کے مقابلہ میں بکاء اور قلیل کے مقابلہ میں کثیر لایا گیا ہے (۳) مقابلہ،

ملاقات، انٹرویو۔
اَلْمُقَابَلَةُ الدَّافِئَةُ: گرم جوش ملاقات
اَلْمُقَابَلَةُ العَاجِلَةُ: فوری ملاقات۔
اَلْمُقَابَلَةُ مع اَحَدٍ: کسی سے انٹرویو۔
اِجْرَاءُ مقابَلَةٍ مع اَحَدٍ: کسی سے انٹرویو لینا۔
اَلْمُقَابَلَةُ الصَّحَفِيَّةُ: اخباری انٹرویو
اَلْمُقَابَلَةُ التِّلِفِزْيُونِيَّةُ: ٹیلی ویژن انٹرویو۔
اَلْمُقَابَلَةُ الشَّخْصِيَّةُ: نجی ملاقات
اَلْمُقْبِلُ: آئندہ۔
اَلْمُقْبِلُ اِلٰی فُلَانٍ: کسی کے سامنے آنیوالا
اَلْمُقْبِلُ علی اَحَدٍ: کسی کی طرف متوجہ ہونے والا۔
اَلْمُقْبَلَةُ: اَرْضٌ مُقْبَلَةٌ: وہ زمین جہاں کہیں کہیں بارش ہوئی ہو (ہر جگہ نہ ہوئی ہو)۔
اَلْمُقْتَبَلُ: قبول کیا ہوا (۲) پیوند لگا ہوا۔
مُقْتَبَلُ الشَّبَابِ: ابتدائی جوانی، بھرپور جوانی کا دور۔ هو فی مُقْتَبَلِ العُمُرِ: وہ نوخیز ہے، نوعمر ہے۔
اَلْمُسْتَقْبَلُ: آئندہ زمانہ۔ اَلْمُسْتَقْبَلُ الزَّاهِرُ: روشن مستقبل۔ فی المُسْتَقْبَلِ: آگے، آئندہ۔
اَلْمَقْبُولُ: منظور شدہ، پسندیدہ۔ (۲) قابل قبول (۳) داخل (مدرسہ) (۴) امتحان میں کامیابی کا دوسرا درجہ۔
• قَبَنَ ـِ قُبُونًا: نفع بخش کام کے لئے کہیں جانا، سفر کرنا۔
اَقْبَنَ فُلَانٌ: شکست کھانا (۲) بے خطر ہو کر دوڑنا۔
قَبَّنَ الشَّیْءَ: کانٹے سے تولنا۔
اَلْقِبَانَةُ: کانٹے پر تولنے کا کام۔
اَلْقَبَّانُ: بھاری اشیاء تولنے کا ایک پلڑے کا کانٹا جس کے اوپر ایک لمبی چھڑ ہوتی ہے جس پر خانے اور نمبر ہوتے ہیں اور اس میں ایک کڑا لگا ہوتا ہے وزن کے جھکاؤ سے کڑا جس نمبر پر آکر رکتا ہے وہی وزن معتبر ہوتا ہے (۲) محافظ، نگراں۔ فُلَانٌ قَبَّانٌ علی فُلَانٍ۔
القَبَّانِیُّ: کانٹے سے تولنے والا، کانٹے سے تولنے کا پیشہ کرنے والا۔
القَبِيْنُ: دوسروں سے الگ تھلگ اپنے ہی معاملات سے سروکار رکھنے والا۔
• قَبَاهُ ـُ قَبْوًا: انگلیوں سے سمیٹنا۔
ـــ الزَّعْفَرَانَ ونَحْوَهُ: زعفران وغیرہ کو پودوں سے توڑنا۔
ـــ الشَّیْءَ: موڑنا، کمان کی طرح کرنا۔
ـــ البِنَاءَ: عمارت بلند کرنا۔
• قَبَّیَ الثَّوْبَ: کپڑے کی قبا بنانا۔
ـــ المَتَاعَ: سامان اکٹھا کرنا اور اس کو اس کی متعلقہ جگہوں پر رکھنا۔
اِنْقَبَیٰ: پوشیدہ ہونا۔
تَقَبَّی الشَّیْءُ: گنبد کی طرح ہونا۔
ـــ فُلَانٌ: قبا پہننا۔ تَقَبَّی قَبَاءَهُ۔
القَابِيَاءُ: کمینہ۔ بَنُو قَابِيَاءَ: شراب پینے کے لئے جمع ہونے والے لوگ۔
القَابِيَةُ: زعفران جمع کرنے والی۔
القِبَا: قِبَا القَوْسِ: کمان کا آدھا حصہ۔ بَيْنَهُمَا قِبَا قَوْسَيْنِ: ان کے درمیان ایک کمان کا فاصلہ ہے
القَبَاءُ: چوغہ، ایک ڈھیلا لمبا لباس جو کپڑوں کے اوپر پہنا جاتا ہے ج: اَقْبِيَةٌ۔
القِبَةُ: بکری کے پہلو میں اوجھ کے نچلے حصہ کا مینگنیوں کے مخرج کے علاوہ تہہ دار مخصوص مقام۔
القَبْوُ: کمان دار ڈاٹ (۲) گول گنبد دار کمرہ (۳) تہ خانہ جس میں گرمی کے موسم میں اشیاء کو گرمی سے محفوظ رکھا جاتا ہے ج: اَقْبَاءٌ۔
القَبْوَةُ: چھوٹا تہ خانہ (۲) تنور کا گڑھا۔
المَقْبُوُّ: اکٹھا کیا ہوا۔
المَقْبِيُّ: موٹا، چربی دار۔

ق ـــ ت

• قَتَبَهُ ـُ قَتْبًا: بھنی ہوئی آنتیں کھلانا۔
اَقْتَبَ البَعِيْرَ: اونٹ پر چھوٹا پالان باندھنا، کجاوہ باندھنا۔
ـــ اليَمِيْنَ: قسم کو سخت کرنا۔
ـــ فُلَانًا يَمِيْنًا: کسی کو سخت قسم دینا۔ مقولہ ہے: ارفق به ولا تقتب عليه في اليمين: اس پر رحم کر داور اسے سخت قسم نہ کھلاؤ۔
ـــ الدَّيْنُ فُلَانًا: قرض کا کسی کو بوجھل کرنا۔
قَتَّبَهُ تَقْتِيْبًا: جھکانا۔ هو مُقَتَّبٌ۔ مُقَتَّبُ الكَاهِلِ: جھکے ہوئے مونڈھے والا۔
التَّقْتِيْبُ: جھکاؤ، ٹیڑھاپن، خم۔
القَتَبُ: کجاوہ جو کوہان کے بقدر ہو، پالان ج: اَقْتَابٌ۔
القَتِبُ: مشتعل مزاج، تنگ دل آدمی۔
القِتْبُ، القَتَبُ (۲) آنت (مذکر ہے کبھی مؤنث بھی ہوتا ہے) (۳) رہٹ سے متعلق سامان (۴) پیٹ کے اندر کی چیزیں ج: اَقْتَاب۔
القَتَبُ: جھکاؤ، کبڑاپن۔ اَبُو قَتَبٍ: کبڑا
القِتْبَةُ: آنت ج: قِتَبٌ۔
القَتُوْبَةُ: وہ اونٹ جن کی پیٹھ پر پالان رکھے جاتے ہیں۔ حدیث میں ہے: "لا صَدَقَةَ فِي الإِبِلِ القَتُوبَةِ": کام میں لگنے والے اونٹوں پر صدقہ واجب نہیں۔
• قَتَّ فُلَانٌ ـُ قَتًّا: جھوٹ بولنا۔

قَتَّ بَيْنَ النَّاسِ: لوگوں میں گھس کر ان کی لاعلمی میں باتیں سننا (چغلی لگائے یا نہ لگائے)۔
— فُلَانًا: خفیہ طور پر کسی کا پیچھا کرنا تاکہ اس کا مقصد معلوم کیا جاسکے۔
— الحَدِيْثَ: فساد پھیلانے کی غرض سے باتیں لوگوں تک پہنچانا (۲) بات کو بڑھا چڑھا کر بیان کرنا۔
— أَثَرَ الشَّيْءِ: کسی چیز کے نشان پر چلنا
— الشَّيْءَ: مہیا کرنا (۲) کم کرنا (۳) تھوڑا تھوڑا اکھٹا کرنا۔ هو قَتَّاتٌ و قَتُوْتٌ۔
قَتَّتَ الأَحَادِيْثَ: فساد کی غرض سے باتیں ادھر ادھر پہنچانا۔
— الأَفَاوِيَهَ: ہانڈی میں مسالے وغیرہ ڈالنا، مسالے وغیرہ ڈال کر پکانا
— الزَّيْتَ: زیتون کے تیل میں خوشبودار تیل ملانا۔
القَتُّ: گھڑا ہوا جھوٹ (۲) اسپست، ایک جنگلی دانہ جو کوٹ کر پکانے کے کام آتا ہے۔ واحد: قَتَّةٌ۔
القَتَّاتُ: چوری سے لوگوں کی باتیں سننے والا (چغلی لگائے یا نہ لگائے) (۲) چغلخور۔

• قَتِدَتِ الإِبِلُ ـَ قَتَدًا: قتاد (خاردار درخت) کھانے سے اونٹوں کے پیٹ میں درد ہونا۔ هي قَتِدَةٌ۔
قَتَّدَ القَتَادَ: قتاد درخت کاٹ کر اس کے کانٹے جلانے کے بعد اونٹوں کو کھلانا
القَتَادُ: ایک سخت درخت جس کے کانٹے سوئی کی طرح ہوتے ہیں۔ اس سے عمدہ قسم کا گوند بنایا جاتا ہے۔ مِن دُوْنِهِ خَرْطُ القَتَادِ: مشقت کے بعد حاصل ہونے والی چیز کے بارہ میں مثل مشہور ہے (کانٹے اور پتے توڑنے سے پہلے قتاد کاٹنا پڑے گا جو مشکل ہے)۔
القَتَدُ: کجاوہ کی لکڑی ج: أَقْتَادٌ و قُتُوْدٌ۔

• قَتَرَ فُلَانٌ ـُ قَتْرًا: تنگ حال ہونا، عسرت زدہ ہونا۔
— عَلَى عِيَالِهِ: آل اولاد پر خرچ میں تنگی کرنا، کمی کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَالَّذِيْنَ إِذَا أَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا وَلَمْ يَقْتُرُوْا"۔
— اللَّحْمُ: گوشت پکنے کی خوشبو پھیلنا۔
— لِلأَسَدِ: شیر کے لئے شکار کے گڑھے میں گوشت رکھنا جس کی بو سونگھ کر وہ آئے)۔
— الشَّيْءَ و الأَمْرَ: کام پر لگے رہنا۔
— الشَّيْءَ: کسی شے کو اس کی ایک جانب رکھنا (۲) اجزاء کو باہم ملانا۔
— الدِّرْعَ: زرہ میں کیلیں لگانا۔
قَتِرَ البَخُوْرُ و اللَّحْمُ وغَيْرُهُ ـَ قَتَرًا: گوشت یا دھونی والی چیزوں کی خوشبو پھیلنا۔
أَقْتَرَ الرَّجُلُ: تنگی معاش ہونا، تنگ حال ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَعَلَى المُقْتِرِ قَدَرُهُ"۔
— المَرْأَةُ: عورت کا عود کی دھونی لینا۔
— الصَّائِدُ أَوِ الصَّيْدُ: شکاری یا شکار کا ٹٹی کی آڑ میں ہونا، گھات میں بیٹھنا۔
— اللّٰهُ رِزْقَ فُلَانٍ: کسی کی روزی کم کرنا، رزق میں کمی کرنا۔
— النَّارَ: آگ سے دھواں اٹھانا۔
— الصَّائِدُ فِي قُتْرَتِهِ: شکاری کا شکار کے لئے گھات میں بیٹھنا۔
قَتَّرَ عَلَى عِيَالِهِ: اہل وعیال کے خرچ میں تنگی کرنا، بخل سے کام لینا۔
قَتَّرَ الشِّوَاءُ: گوشت بھوننے کی خوشبو پھیلنا۔
— الشِّوَاءَ: بھنے ہوئے گوشت کی خوشبو خوب پھیلانا، خوب مہکانا۔
— الصَّيَّادُ لِلأَسَدِ: شکاری کا شیر کی گھات میں بیٹھنا۔
— الأَشْيَاءَ وَ بَيْنَ الأَشْيَاءِ: چیزوں کو یکجا کرنا، اور استعمال کے لئے تیار کرنا۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: أَنَّ أَبَا طَلْحَةَ كَانَ يَرْمِي وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَتِّرُ بَيْنَ يَدَيْهِ: ابوطلحہؓ تیر چلا رہے تھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے سامنے تیروں کو اکھٹا اور چلانے کے لئے تیار کر رہے تھے۔
— فُلَانًا: کسی کو پہلو کے بل گرانا۔
اِقْتَرَ الرَّجُلُ: شکار کے لئے ٹٹی کی آڑ میں ہونا۔
تَقَاتَرَ القَوْمُ: ایک دوسرے کو فریب دینا۔
تَقَتَّرَ فُلَانٌ: غضبناک ہو کر لڑائی کیلئے تیار ہو جانا۔
— لِلصَّيْدِ: شکار کے لئے گھات میں بیٹھنا
— عنه: ہٹ جانا، دور ہو جانا۔
— فُلَانًا: غافل پا کر فریب دینے کی کوشش کرنا۔
التَّقْتِيْرُ: کنجوسی، بہت تھوڑی خوراک۔
القَاتِرُ: کمزور (۲) ہلکا کجاوہ۔
القُتَارُ: پکنے یا بھننے کی چراہند، خاص قسم کی خوشبو، جلتی ہوئی ہڈی یا عود وغیرہ کی خوشبو۔
القَتْرُ: کنجوسی، گزر کے قابل خوراک۔
القُتْرُ: کنارہ، گوشہ ج: أَقْتَارٌ۔

القِتْرَةُ: نشانہ پر پھینکا جانے والا نرسل وغیرہ ج: قِتَرٌ۔ ابنُ قِتْرَةٍ: ایک موذی سانپ جس کا کاٹا بچتا نہیں۔
القُتْرَةُ: افلاس، تنگ دستی (۲) باغ میں پانی آنے کی نالی یا سوراخ (۳) دروازہ کا سوراخ جس میں کھٹکا داخل ہوکر دروازہ بند ہوجاتا ہے (۴) زرہ کا حلقہ (کڑی) (۵) تندور کا حلقہ (۶) آر پار طاقچہ، روشندان، حدیث میں ہے: "مَن اطَّلع مِن قُتْرَةٍ فَفُقِئَتْ عَينُهُ فَهِيَ هَدَرٌ" (۷) شکاری کی ٹٹی گھات جس کی آڑ میں وہ شکار کرتا ہے، ج: قُتَرٌ۔
القَتَرَةُ: دھویں جیسا غبار جو خوف یا کرب و بےچینی کے وقت آنکھوں کے سامنے آجاتا ہے۔ قرآن پاک میں ہے: "وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ عَلَيها غَبَرَةٌ تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ"۔
القَتُورُ: کنجوس آدمی۔
القَتِيرُ: زرہ کے حلقوں میں لگے ہوئے کیلوں کے سرے (۲) زرہ (۳) بڑھاپے کی ابتدا۔
• قَتَعَ ـَ قُتُوعًا: ذلیل ہونا، تابع فرمان ہونا۔
قَاتَعَهُ: کسی سے جنگ کرنا، لڑائی کرنا۔
القِتْعُ: کم گہرے غار میں مکھیوں کا چھتہ۔
القَتَعُ: کیڑے (کیسے بھی ہوں) (۲) لکڑی کو کھانے والا لال کیڑا۔ واحد: قَتَعَةٌ۔
القَتَعَةُ: ذلیل، حقیر، جی حضوری کرنے والا۔
• قَتَلَهُ ـُ قَتْلًا: مار ڈالنا، قتل کرنا، ختم کردینا۔
ـــ اللهُ فُلانًا: کسی کے شر کو دفع کرنا۔
ـــ جُوعَه او عَطَشَهُ: بھوک یا پیاس کی اذیت کو کھانے یا پانی کے ذریعہ زائل کرنا۔
ـــ غَلِيلَه: پیاس بجھانا۔

قَتَلَ الخَمرَ: شراب میں (تیزی کم کرنے کے لئے) پانی ملانا۔
ـــ فُلانًا: ذلیل کرنا۔
ـــ الشيءَ عِلْمًا: خوب تحقیق کرکے جاننا
ـــ فُلانًا بأخِيه: کسی کو اپنے بھائی کے بدلہ میں مارنا۔
ـــ نَفْسَه: خودکشی کرنا۔
ـــ شخصيَّتَه: شخصیت یا حیثیت فنا کرنا۔
أقْتَلَهُ: قتل کے لئے پیش کرنا۔
قَاتَلَهُ مُقَاتَلَةً و قِتَالًا: لڑنا، جنگ کرنا (۲) مزاحمت کرنا، دھکا دینا، نمازی کے سامنے سے گزرنے والے کے بارہ میں حدیث میں ہے: "فَاتِلْهُ فَإنَّه شَيطَانٌ" اسے ہٹاؤ یا مزاحمت کرو کیونکہ وہ شیطان ہے۔
ـــ اللهُ فُلانًا: کسی پر خدا کا لعنت بھیجنا، ملعون و مردود بنانا، بددعا کے لئے قرآن میں ہے: "قَاتَلَهُمُ اللهُ أنَّى يُؤفَكُونَ"۔ قَاتَلَهُ اللهُ: اس پر خدا کی مار پڑے (بددعا) قَاتَلَهُ اللهُ مَا أفصَحَهُ: خدا اسے برکت دے وہ کتنا خوش بیان ہے (دعا اور مدح کے لئے)۔
قَتَّلَ فُلانًا: بری طرح قتل کرنا، صورت بگاڑ دینا، ذلیل کرنا، قَلْبٌ مُقَتَّلٌ: عشق سے پارہ پارہ ہوجانیوالا دل۔
ـــ القَومَ: لوگوں میں مار دھاڑ کرنا، قتل عام کرنا۔
اقْتَتَلَ القَومُ: باہم مار دھاڑ کرنا، لڑنا
ـــ النِّسَاءُ فُلانًا: عورتوں کا کسی کو دام عشق میں پھنسا کر ہلاک کردینا۔
ـــ الجِنُّ فُلانًا: جن کا کسی کو دیوانہ بنا دینا۔
اقْتُتِلَ الرَّجُلُ: عشق سے دیوانہ ہونا۔

تَقَاتَلَ القَومُ: باہم لڑنا۔
تَقَتَّلَ القَومُ: باہم جنگ کرنا (۲) ایک دوسرے کو قتل کرنا۔
ـــ الرَّجُلُ لِحَاجَتِه: اپنے کام میں وقت لگانا اور کوشش کرنا۔
ـــ للمَرأَةِ: عورت کا تابع ہونا، بیوی کا غلام ہونا۔
ـــ في مِشْيَتِها: عورت کا مٹک کر چلنا۔
ـــ المَرأَةُ لِلرَّجُلِ: مرد کے سامنے اتنا سنگار کرنا اور ادائیں دکھانا کہ وہ عاشق ہوجائے۔
اسْتَقْتَلَ: قتل کئے جانے کیلئے خودسپردگی کرنا۔
ـــ في الأمرِ: جان توڑ کوشش کرنا۔
القَتَالُ: جان (۲) جان کا بقایا۔ أصَابَ قَتَالَهُ: اس کی جان کو تکلیف پہنچائی (۲) گوشت، چربی۔ دَابَّةٌ ذَاتُ قَتَالٍ: موٹا تازہ (لحیم شحیم) جانور بَقِيَ مِنهُ قَتَالٌ: اس کی ہڈیاں نکل آئیں (دبلے پن سے)۔
القِتْلُ: ہم پلہ، ہمسر، مماثل۔ هُمَا قِتْلانِ: وہ دونوں ہم پلہ ہیں (۲) واقف کار، کسی کام کا ماہر۔ إنَّهُ لَقِتْلُ شَرٍّ: وہ شر خوب جانتا ہے، وہ بڑا شریر ہے ج: أقْتَالٌ۔
القِتْلَةُ: قتل کی ہیئت یا نوعیت۔
القَاتِلُ: مہلک، تباہ کن۔
القَتُولُ: بہت قتل کرنے والا ج: قُتُلٌ و قُتُلٌ۔
القِتَالُ: لڑائی، جنگ، معرکہ۔
القِتَالُ العَنِيفُ: گھمسان کی جنگ۔
المُقَاتِلُ: جنگجو (۲) لڑاکا (۳) سپاہی، لڑنے والا ج: مُقَاتِلَةٌ۔
المُقَاتِلاتُ: لڑاکا ہوائی جہاز۔
المُقَاتِلاتُ قَاذِفَةُ القَنَابِلِ: بمبار

لڑا کا طیارہ ہے۔
اَلْمُقَاتَلَةُ: جنگ، لڑائی۔
اَلْمُقَتَّلُ: کام یا باربرداری سے تھکا ماندہ (۲) جہاں دیدہ، تجربہ کار۔
اَلْمُقْتَتَلُ: میدان جنگ، میدان کارزار۔
اَلْمَقْتَلُ: میدان جنگ (۲) زمانۂ جنگ (۲) قتل گاہ (۳) سبب قتل۔ کہتے ہیں: مَقْتَلُ الرَّجُلِ بَيْنَ فَكَّيْهِ: زبان آدمی کی ہلاکت کا سبب ہے (۴) قتل، ہلاکت ج: مَقَاتِل۔ وَلِّنِي مَقَاتِلَكَ اپنا چہرہ میری طرف کرو۔
اَلْمَقْتَلَةُ: معرکہ، کارزار۔
اَلْمَقْتُولُ: قتل کردہ، ہلاک شدہ۔
• قَتَمَ ـُ قُتُومًا: سیاہی یا سرخی مائل غبار کے رنگ کا ہونا، بھورے رنگ کا ہونا۔
ـــ الغُبَارُ: غبار کا سیاہی مائل ہونا۔
ـــ الوَجْهُ: بھورے رنگ کا ہونا۔
ـــ النَّهَارُ: دن کا بہت غبار والا ہونا۔
قَتِمَ ـَ قَتَمًا و قُتُومًا: قَتَمَ. هو اَقْتَمُ وهي قَتْمَاءُ۔
اَقْتَمَ الشَّيْءُ: بھورے یا غبار کے رنگ کا ہونا۔
ـــ اليَوْمُ: دن کا بہت غبار آلود ہونا۔
الاَقْتَمُ: سیاہی یا سرخی مائل غبار کے رنگ کا، بھورا۔ هي قَتْمَاءُ ج: قُتْمٌ
القَاتِمُ: سیاہ، سیاہی مائل یا سرخی مائل غبار کے رنگ کا۔ اَسْوَدُ قَاتِمٌ: بہت سیاہ۔ اَحْمَرُ قَاتِمٌ: گہرا سرخ ج: قَوَاتِم۔
القَتَامُ: سیاہ گرد۔ ارْتَفَعَ القَتَامُ حَتَّى خَفِيَتِ الاَعْلَامُ: کالا غبار اتنا پھیلا کہ عمارتوں کے نشانات چھپ گئے
القَتَمُ: گرد، غبار (۲) گرد و غبار والی ناگوار ہوا۔

القُتْمَةُ: سرخی مائل یا گرد آلود رنگ (۲) ہلکی سیاہی۔
• قَتَنَ المِسْكُ اوالدَّمُ ـُ قُتُونًا: مشک یا خون کا خشک ہوجانا، تازگی ختم ہو کر سیاہی آجانا۔
قَتُنَ الرَّجُلُ وغَيْرُهُ ـُ قَتَانَةً: خوراک کم ہو کر کمزور و دبلا ہوجانا هو وهي قَتِينٌ۔
اَقْتَنَ: قَتُنَ۔
القَتِينُ: چچڑی (۲) دبلا پتلا (۳) پتلا (نیزے کا پھل)۔
• قَتَا فُلَانًا ـُ قَتْوًا: خدمت کرنا۔ فُلَانٌ يقتو المُلُوكَ: فلاں بادشاہوں کی خدمت کرتا ہے۔
اقْتَوَى فُلَانٌ: خادم بن جانا۔
المَقْتَوِيُّ: خادم ج: مَقَاتِيَة و مَقْتَوُونَ۔
المَقْتَوِينُ: (من النَّاسِ) صرف کھانے کے بدلہ لوگوں کی خدمت کرنے والے (اس میں مذکر و مؤنث، واحد و تثنیہ اور جمع سب برابر ہیں)۔ رَجُلٌ مَقْتَوِينٌ وامْرَأَةٌ مَقْتَوِين ورَجُلَانِ مَقْتَوِين و رجال مَقْتَوِين و نِسَاءٌ مَقْتَوِين۔

ق ـــ ث

• اَقْثَأَ المَكَانُ: جگہ کا بہت کھیروں والی ہونا۔
ـــ القَوْمُ: قوم کا بہت کھیروں والا ہونا
القِثَّاءُ: کھیرا، لکڑی کے مشابہ، مصر میں اسے خِيَار، عَجُّور اور فَقُّوس کہتے ہیں۔
المَقْثَأَةُ: کھیرے اگنے کی جگہ (۲) بہت کھیرے اگانے والی زمین۔

قَثَّ الشَّيْءَ ـُ قَثًّا: بکثرت جمع کرنا۔ قَثَّ فُلَانٌ مَالاً۔ جَاءَ يَقُثُّ مَعَهُ دنيا عَرِيضَةً: وہ اپنے ساتھ لمبی چوڑی دنیا لایا یعنی دنیا کا بہت مال و متاع ساتھ لایا (۲) ہٹانا سرکانا۔ جیسے: قَثَّ السَّيْلُ هَشِيمَ النَّبَاتِ: سیلاب گھاس پھونس بہا لایا۔
اِقْتَثَّ الشَّيْءَ: کسی شے کو اس کی جگہ سے ہٹا دینا، سرکا دینا، جیسے: اِقْتَثَّ الحَجَرَ واقْتَثَّ القَوْمَ عن اُصُولِهِمْ: لوگوں کو ان کی اصل سے ہٹا دیا۔
القُثَاثُ: سامان۔ جَاءَ القَوْمُ بِقُثَاثِهِمْ: لوگ اپنے سامان کے ساتھ آئے۔
القَثَاثُ: چغلخور۔
القَثَاثَةُ: لوگوں کی جماعت۔
القَثِيثُ: کھجور کے درخت کی پود (۲) انگور یا کھجور کے درختوں کی ادھر ادھر پھیلی ہوئی جڑیں۔
القَثِيثَةُ: القَثَاثَةُ۔
المِقَثَّةُ: بچوں کا ایک کھیل، کوئی چیز زمین میں تھوڑی سی گاڑ کر ایک چوڑی لکڑی سے اسے اکھاڑتے ہیں۔
• قَثَمَ فُلَانٌ فی مَشْيِهِ ـُ قَثْمًا: سست رفتاری سے چلنا۔
ـــ لِفُلَانٍ من مَالِهِ: مال دینا۔
الشَّيْءَ: کوئی چیز سب یا اکثر لے لینا۔
اِقْتَثَمَ الشَّيْءَ: قَثَمَهُ (۲) بالکل جڑ نکال دینا، جڑ سے اکھاڑنا۔
قَثِمَ ـَ قَثَمًا: شیر کے پاخانہ میں لتھڑ جانا
قَثُمَ ـُ قَثَمًا و قَثَامَةً: گرد آلود ہونا
القَاثِمُ: معطی۔
قَثَامِ: اسم فعل امر بمعنی اقثم: آہستہ چل

(۲) بجو کی مادہ (چونکہ وہ آہستہ چلتی ہے۔

القُثَمُ: بہت سخی، فیاض (۲) گٹھے ہوئے بدن کا (۳) بجو (نر)

القَثُومُ: نیکیوں کو جمع کرنے والا ج: قُثُمٌ

• قَثَا ـُ قَثْوًا: ایسی چیز کھانا جسکی ڈاڑھوں میں دبنے سے آواز پیدا ہو جیسے ککڑی کھیرا وغیرہ۔

—المَالَ وغیرَہ: اکٹھا کرنا۔

اِقْتَثَی المَالَ وغیرَہُ: قَثَاہُ۔

ق ـــــ ح

• قَحَبَ الجَمَلُ او الفَرَسُ ـُ قَحْبًا و قُحَابًا: کھانسنا۔ وقَحَبَ الرَّجُلُ (بھی مستعمل ہے)

—الرَّجُلُ: خبث وشرارت سے کھانسنا۔

—المَرْأَۃُ: بدکار وزناکار ہونا۔

قَاحَبَتِ المَرْأَۃُ: زناکار ہونا۔

قَحَّبَ: مبالغہ در قَحَبَ۔

تَقَحَّبَتِ المَرْأَۃُ: زناکار ہونا۔

القُحَابُ: بیماری کی وجہ سے پیٹ کی خرابی، اندرونی خرابی۔

القَحْبُ: کھانسنے والا بوڑھا ج: قِحَابٌ۔

القَحْبَۃُ: کھانسنے والی بڑھیا (۲) پیٹ کی مریضہ (۳) زانیہ (زمانۂ جاہلیت میں زانیہ کھانس کر اپنے طلب گاروں کو بلاتی تھی) ج: قِحَابٌ

• قَحَثَ الشَّیْءَ ـَ قَحْثًا: سالم چیز لے لینا، پوری یا کل لے لینا۔

قَحَّ ـُ قُحُوحَۃً و قَحَاحَۃً: خالص ہونا (۲) کھانسی آنا۔

القُحَاحُ: خالص جس میں غیر جنس کی آمیزش نہ ہو۔ اعرابیٌّ قُحَاحٌ: خالص دیہاتی شہریت کی بو جس کے پاس نہ آئی ہو۔ صَارَ الی قُحَاحِ الاَمْرِ: وہ معاملہ کی اصل تک پہنچ گیا۔

القُحُّ: خالص۔ کَرِیْمٌ قُحٌّ: انتہائی شریف۔ لَئِیْمٌ قُحٌّ: خالص کمینہ عَبْدٌ قُحٌّ: خالص غلام ج: اَقْحَاحٌ

• قَحَدَ البَعِیرُ ـَ قَحَدًا: اونٹ کا بڑے کوہان والا ہونا۔ نَاقَۃٌ قَحِدَۃٌ و مِقْحَادٌ: بڑے کوہان والی اونٹنی ج: مقاحید۔

اَقْحَدَ البَعِیرُ: قَحَدَ۔

القَحَدَۃُ: اونٹ کا کوہان یا اس کی جڑ

القَحَدَۃُ و المَقْحَدَۃُ: کوہان کی جڑ

القُحَادُ: تنہا آدمی جس کے نہ بھائی بہن ہو نہ اولاد۔

• قَحَرَ الرَّجُلُ او البَعِیرُ ـَ قُحُورًا: ایسا بوڑھا ہونا کہ کچھ جوانی وطاقت باقی ہو

القُحَارِیَۃُ: مضبوط کاٹھی کا آدمی یا اونٹ

القَحْرُ: بوڑھا جس میں کچھ جوانی کی سی طاقت ہو ج: اَقْحُرٌ و قُحُورٌ۔

قَحَزَ الرَّجُلُ ـَ قَحْزًا: ڈر کر اچھلنا

—عن ظَهْرِ دَابَّتِہٖ: گر پڑنا۔

—بہ: پچھاڑنا۔ ضَرَبَہٗ فَقَحَزَہٗ: اسے پیٹتے پیٹتے زمین پر گرا دیا۔

—السَّهْمُ: تیر کا تیر انداز کے آگے گر جانا

—الرَّامِی السَّهْمَ: تیر کو ٹھیک سے نہ پھینکنے کی وجہ سے اس کا سامنے ہی گر جانا

—فُلانًا وغیرَہٗ عن المَاءِ: پانی کے پاس سے ہٹانا۔ هو قَاحِزٌ۔

قَحَّزَہٗ: کدانا، اچھالنا۔

—لہ الکلامَ: کسی کے ساتھ سخت کلامی کرنا۔

القُحَازُ: بکریوں کو لگنے والی ایک بیماری (۲) اونٹ کی کھانسی۔

القُحَّازَۃُ: پرندوں کے شکار کا ایک آلہ

القَاحِزَاتُ: سختیاں۔

• قحش: قَاحَشَ: سخت زندگی بسر کرنا۔

• قَحَصَ ـَ قَحْصًا: تیزی سے گزرنا، کسی کو لات مارنا۔

—برجلہ سَبَقَہٗ قَحْصًا: وہ اس پر دوڑ میں سبقت لے گیا۔

اَقْحَصَہٗ و قَحَّصَہٗ: کسی کام یا کسی جگہ سے ہٹانا، دور کرنا۔

• قَحَطَ المَطَرُ ـَ قَحْطًا: بارش نہ ہونا۔

—البَلَدُ: ملک کا قحط زدہ ہونا۔

—العَامُ: سال کا خشک گزرنا، اس میں بارش نہ ہونا اور زمین کا خشک ہو جانا، خشک سالی ہونا۔

اَقْحَطَ: قحط پڑنا، قحط زدہ ہونا۔ اَقْحَطَ القَوْمُ او البَلَدُ۔ هو مُقْحَطٌ۔

—اللّٰہُ الارْضَ: اللہ کا زمین کو خشک کر دینا، قحط ڈال دینا۔

القَاحِطُ: خشک۔

القَحْطُ: خشک سالی، بارش کا فقدان اور زمین کی خشکی (۲) (خیر کا) فقدان۔

قَحْطُ الرِّجَالِ: شخصیات کا فقدان، اچھے یا ماہرین فن کا فقدان۔

القَحِطُ: قحط زدہ (جگہ)۔

المِقْحَطُ: دوڑ سے نہ تھکنے والا گھوڑا۔

المَقْحَطَۃُ: قحط، خشک سالی۔ هم فی مَقْحَطَۃٍ: وہ قحط میں مبتلا ہیں۔

• قَحَفَ المَطَرُ ـَ قَحْفًا: بارش کا یکایک تیز ہو کر ہر چیز کو بہا لے جانا۔

—الاِنْسَانَ: کھوپڑی پر مارنا، کھوپڑی توڑ دینا۔

—الاِنَاءَ و قَحَفَ ما فی الاِنَاءِ: برتن کا سب کچھ کھا اور پی لینا۔

—الرُّمَّانَۃَ: انار کو چھیلنا۔

قَاحَفَہٗ: کسی کے ساتھ پیالہ میں شراب پینا (۲) دشمن سے انتقام میں کسی کے ساتھ مقابلہ کرنا، آگے بڑھنے کی کوشش کرنا زمانۂ جاہلیت میں جب کوئی کسی کو

انتقاماً قتل کرتا تو مقتول کی کھوپڑی میں
دل کی تشفی کے لئے شراب پیتا تھا۔
اِقتَحَفَ مَا فِی الاناءِ: برتن کا سب کچھ
کھاپی لینا۔
—السَّیلُ النَّباتَ: سیلاب کا نباتات
کو اکھاڑ کر بہالے جانا۔
—قِحفًا من رأسِ فلانٍ: کھوپڑی
کا کوئی حصہ توڑنا۔
القَاحُوفُ و القَاحُوفَةُ: بیلچہ، کدال،
کھرپا، چھاج۔
القُحَافُ: سَیلٌ قُحَافٌ: تیز رو بڑا
سیلاب جو ہر چیز کو بہالے جائے۔
القُحَافَةُ: برتن سے کھرچ کر نکالا جانے والا
ثرید وغیرہ (۲) کوڑا کرکٹ جو سیلاب
بہا کر لے جائے۔
القِحفُ: کھوپڑی کا ایک حصہ (ان آٹھ
حصوں میں سے ایک جن سے مل کر پیالہ نما
کھوپڑی بنتی ہے) اسی کے اندر دماغ
ہوتا ہے (۲) کھوپڑی سے الگ ہونے
والا ٹکڑا (۳) بڑے پیالہ کا ایک ٹکڑا
(۴) کھوپڑی نما لکڑی کا برتن، پیالہ
(۵) انار کا چھلکا ج: اَقحَافٌ۔ مَالَهُ
قِدٌّ و لا قِحفٌ: اس کے پاس
کچھ نہیں۔
القَحفَاءُ: عَجَاجَةٌ قَحفَاءُ: سب
کچھ اڑا کر لے جانے والا غبار یا آندھی۔
القُحُوفُ: برتن سے کھانا نکالنے کے چمچے
المِقحَفَةُ: وہ لکڑی جس سے غلہ کا بھوسا
الگ کیا جائے (۲) چھاج ج: مَقَاحِفُ
قَحقَحَ الصَّوتُ: گلے میں آواز گھومنا، بازگشت ہونا
قَحِلَ الشَّیءُ ــ قَحلاً و قُحُولاً:
خشک ہونا جیسے: قَحِلَ العُودُ
و الجِلدُ۔
—الشَّیخُ: بوڑھے کی کھال سوکھ جانا،
ہڈیاں نکل آنا۔

قَحِلَتِ الأرضُ: زمین کا خشک ہونا،
بنجر ہونا۔ ھو قَحِلٌ و قَحلٌ۔
اَقحَلَ الشَّیءَ: خشک کرنا، سکھانا۔
اَقحَلَهُ الصَّومُ: روزے نے
اسے کمزور کردیا۔
—القحطُ الماشِیَةَ: مویشیوں کو
قحط کا سکھا دینا، دبلا کردینا۔
قَاحَلَهُ: کسی کے ساتھ لگے رہنا۔
تَقَحَّلَ: قَحِلَ (۲) لباس وغیرہ میں
سادگی برتنا، موٹا جھوٹا لباس پہننا
القَاحِلُ: خشک، سوکھا، بنجر عُودٌ
و جِلدٌ و مکانٌ قَاحِلٌ۔
الأرضُ القَاحِلَةُ: بنجر اور خشک
زمین۔
القُحَالُ: بکریوں کی ایک بیماری جس
سے ان کی کھال سوکھ جاتی ہے۔
القَحلُ و القُحُولَةُ: خشکی۔
قَحَمَ ــ قُحُومًا: اپنے کو مشکل میں ڈالنا۔
—فی الأمرِ و علیه: کسی کام میں
انجام سوچے بغیر کود پڑنا۔ ھو
قَاحِمٌ۔
—الیه ــ قَحمًا: قریب ہونا۔
—المَنَازِلَ و المَفَاوِزَ: منزلوں اور
جنگلوں کو طے کرتے چلے جانا، کہیں
قیام نہ کرنا۔
اَقحَمَ اَھلُ البَادِیَةِ: جنگل میں رہنے
والوں کا قحط کی وجہ سے اپنی جگہ
چھوڑ کر دوسری جگہ منتقل ہوجانا۔
—فُلانًا فی الأمرِ: بے سوچے
کسی کو کسی کام میں لگا دینا۔
—فُلانًا المکانَ: کسی جگہ میں داخل
کرنا، گھسانا، ڈھکیلنا۔
اُقحِمَ البَعِیرُ: اونٹ کو اتنی عمر کا
ظاہر کرنا جس کو وہ نہ پہنچا ہو، مثلاً
دو دانت کا ہے لیکن ڈیل ڈول

کی وجہ سے چار دانت کا معلوم ہو۔
قَحَّمَهُ فی الأمرِ: اَقحَمَهُ۔
—نَفسَهُ فی الشَّیءِ: خود کو بے سوچے
کسی چیز میں ڈال دینا، کود پڑنا، دخیل
ہونا۔
—الفَرَسُ فَارِسَهُ: گھوڑے کا
سوار کو خطرناک جگہ لے جانا۔
اِقتَحَمَ النَّجمُ: ستارہ غائب ہونا،
ٹوٹ کر گرنا۔
—المکانَ: کسی جگہ زبردستی گھسنا،
دھاوا بولنا۔
—الأمرَ العَظِیمَ: انجام سے
بے پرواہ ہو کر کسی بڑے کام کا بیڑا
اٹھانا، کسی کام میں بے پرواہ ہو کر
لگ جانا، خطرہ کے کام میں لگنا۔
—عَقَبَةً او وَھدَةً: کسی گھاٹی یا
گڑھے کو پار کرنے کا خطرہ مول لینا،
پوری طاقت کے ساتھ پار کرنے
کے لئے چھلانگ لگانا۔ قرآن پاک
میں ہے: "فَلَا اقتَحَمَ العَقَبَةَ"۔
—الشَّیءَ: حقیر سمجھنا۔
—المَخَاطِرَ: خطرات مول لینا، خطرہ کے
مقامات میں کود پڑنا۔
اِنقَحَمَ فی الأمرِ: کسی کام میں خطرہ
اور پریشانی سے بے پرواہ ہو کر لگ
جانا، گھس جانا، کود پڑنا، پھنس جانا
تَقَحَّمَتِ الدَّابَّةُ بِرَاکِبِھَا:
جانور کا سوار کو لئے ہوئے ادھر ادھر
بھاگنا، کھڈ وغیرہ میں گرا دینا۔
—الأمرَ العَظِیمَ: بڑے کام کا بوجھ
اٹھانا، بیڑا اٹھانا، دشواری اور
مشقت کے ساتھ بڑے کام کا ذمہ لینا۔
القَحَامَةُ: انتہائی بڑھاپا۔
القَحمُ: بڑی عمر کا آدمی یا جانور (۲)
بوڑھا دبلا گھوڑا ج: قِحَامٌ۔

القَحمَةُ: کھجور کا بڑا درخت جو نیچے سے پتلا اور کم شاخوں والا ہو ج: قِحَامٌ
القُحمَةُ: دشوار اور بڑا کام جس کے انجام دینے کی کوئی ہمت نہ کرتا ہو (۲) قحط (۳) گناہ گاری ج: قُحَمٌ
قُحَمُ الطَّرِیقِ: راستہ کا دشوار گذار حصہ یا دشوار گذار راستہ۔ القُحَمُ من الشَّهرِ: آخری تین راتیں۔
القُحُومُ: القُحَمُ۔
المِقحَامُ: مصائب جھیلنے والا، مشکلات کا مقابلہ کرنے والا، خطرات مول لینے والا۔
المَقَاحِمُ: ہلاکتیں، پرخطر مقامات اس کا مفرد (خلاف قیاس) قَحمَةٌ ہے۔
المُقحَمَةُ: لَفظَةٌ مُقحَمَةٌ: زائد لفظ جو سیاق کلام کے خلاف ہو ج: مُقحَمَات۔
المُقتَحِمُ: جنگل میں پیدا ہونے والا بدو (۲) خطرناک جگہوں میں گھس جانے والا (۳) کمزور۔
• قَحَا المَالَ ـُ قَحوًا: سارا مال لینا۔
—الدَّوَاءَ: دوا میں گل بابونہ ملانا، الدَّوَاءُ مَقحُوٌّ۔
اَقحَتِ الاَرضُ: زمین کا گل بابونہ اگانا
اِقتَحَی المَالَ: سارا مال لے لینا۔
الاُقحُوَانُ: گل بابونہ (ایک دوا) ج: اَقَاحِیُّ وَاَقَاحٍ۔ رَاَیتُ اَقَاحِیَّ الاَمرِ: میں نے معاملہ کے مبادی اور شروعات دیکھیں (دیکھئے اُقحوان باب الہمزہ میں)۔
القُحوَانُ: الاُقحُوَانُ۔
المِقحَاةُ: کدال، بیلچہ۔

ق ـــــ د

• قَدَحَ الدُّودُ فی الشَّجَرِ او الاَسنَانِ ـَ قَدحًا: درخت یا دانتوں کو کیڑا لگنا اور ان کا کھوکھلا ہو جانا۔
قَدَحَ شَرَرًا: چنگاریاں نکالنا۔
—بِالزَّندِ: پتھر کو پتھر سے (چقماق کو پتھر سے) رگڑ کر آگ نکالنا۔
—النَّارَ من الزَّندِ: چقماق سے آگ نکالنا۔
—الزَّندَ: آگ نکالنے کے لئے چقماق کو پتھر سے رگڑنا۔
—الشَّیءُ فی صَدرِہٖ: کسی چیز کا دل میں اثر کرنا۔
—فی عِرضِ اَخِیہِ: عزت پر حملہ کرنا، عیب نکالنا، ہتک عزت کرنا، طعن وتشنیع کرنا، کیڑے نکالنا۔
—القِدحَ: پھل لگانے کے لئے تیر کو چیرنا۔
—الطَّبِیبُ العَینَ: آنکھ کا مضر سفید پانی نکالنا۔
—القِدرَ: ہنڈیا کی چیز کو چمچہ سے نکالنا۔
—خِتَامَ الاِنَاءِ: برتن کی بندش کو توڑنا، کھولنا۔
قَادَحَہٗ: کسی سے مناظرہ کرنا، ایک دوسرے کو طعن وتشنیع کرنا۔
قَدَّحَ الفَرَسَ: گھوڑے کو چھریرا کرنا، دبلا کرنا۔
اِقتَدَحَ بِالزَّندِ: چقماق سے آگ نکالنا۔
—الاَمرَ: کسی معاملہ پر غور وفکر کرنا، نتیجہ برآمد کرنے کی کوشش کرنا۔
تَقَادَحَا: باہم مناظرہ کرنا، ایک دوسرے کو طعنہ دینا، عیب نکالنا۔
اِستَقدَحَ زَندَہٗ: چقماق وغیرہ سے آگ نکالنا۔
القَادِحُ: آگ نکالنے والا، معترض، طعنہ زن، نکتہ چینی کرنے والا (۲) لکڑی میں دراڑ، پھٹن (۳) دانتوں کی سیاہی، میل (۴) درخت، لکڑی اور دانتوں میں کیڑے یا گھن لگنے کی بیماری (۵) بدبو، سڑاند۔
القَادِحَةُ: لکڑی، درخت اور دانتوں کا گھن ج: قَوَادِحُ۔
القِدَاحَةُ: چقماق یا پیالے بنانے کا پیشہ
القِدحُ: جوے کا تیر جس پر کبھی لا اور نعم بھی لکھا ہوتا تھا (۲) بے پر اور بلا پھل کا تیر (۳) حصہ (۴) سوراخ، ج: اَقدَاحٌ و قِدَاحٌ واَقدُحٌ
اَبصِر وَسمَ قِدحِکَ: خود کو پہچان۔ صَدَقَہُم وَسمَ قِدحِہٖ: اس نے حق بات کہی۔
لَہُ القِدحُ المُعَلّٰی: اس کا بڑا حصہ ہے۔
القَدحُ: مذمت، طعن وتشنیع، عیب جوئی، اتہام (۲) لکڑی یا دانت کا کیڑا۔
القَدَحُ: پانی یا نبیذ پینے کا پیالہ، گلاس جو اوپر سے چوڑا اور نیچے سے پتلا ڈنڈی دار ہوتا ہے (۲) عنہ کا ایک پیمانہ (۳) مقدار معلوم کرنے کا پیمانہ ج: اَقدَاحٌ۔
القُدحَةُ: تدبیر امور۔
القَدحَةُ: چقماق سے آگ نکالنے کا عمل۔
القَدَّاحُ: پیالہ ساز (۲) لوہا جس سے چقماق کو رگڑ کر آگ نکالی جاتی ہے (۳) چقماق کا وہ پتھر جس سے آگ نکالی جاتی ہے (۴) کلی کھلنے سے قبل (۵) آنکھ کا سفید خراب پانی نکالنے والا ڈاکٹر۔

القَدَّاحَةُ : چقماق کا لوہا جس کو رگڑ کر آگ نکالی جاتی ہے (۲) چقماق کا وہ پتھر جس کو رگڑ کر آگ نکالی جاتی ہے (۳) معدنیات کا بنا ہوا چقماق ، لائٹر ۔
قَدَّاحَةُ السَّجَائِر : سگریٹ لائٹر ۔
القَدُوحُ : کھی (۲) وہ کنواں جس میں ہاتھ ڈال کر پانی نکالا جائے ۔ کہتے ہیں : بِئرٌ قَدُوحٌ : وہ کنواں جس سے تھوڑا تھوڑا ہاتھ سے پانی نکالا جائے ۔
القُدُوحُ : پالان کی لکڑیاں (اس کا واحد نہیں) ۔
القَدِيحُ : ہانڈی کی تلی میں لگا ہوا سالن وغیرہ جو مشکل سے نکالا جائے دیگچی کی کھرچن فی اَسفَلِ القِدرِ قَدِيحٌ : دیگچی میں بچا ہوا شوربا ہے ۔
المُتَقَادِحُ : شَجَرٌ مُتَقَادِحٌ : نرم شاخوں والا درخت جن کے ٹکرانے سے آگ نکلتی ہے ۔ زِنَدَاكَ لِلمُتَقَادِحِ : طعنہ زن کے لئے تم پر طعنہ زنی کی گنجائش ہے ۔
المِقدَاحُ : چقماق کا لوہا جس سے آگ نکالی جائے ، چقماق کا پتھر (۲) چقماق ۔
المَقدَحُ : تیر کا وہ شگاف جہاں پھل کی جڑ فٹ کی جائے ۔
المِقدَحُ و المِقدَحَةُ : المِقدَاحُ (۲) چمچہ ۔
• قَدَّ القَلَمَ او الثَّوبَ و نَحوَهُما ـُ قَدًّا : لمبائی میں پھاڑنا قرآن پاک میں ہے : "وَقَدَّت قَمِيصَهُ من دُبُرٍ" لمبائی میں کاٹنا
قُدَّ فُلَانٌ : پیٹ کے درد میں مبتلا ہونا ۔
قَدَّدَ الشَّيءَ : لمبائی میں پوری طرح پھاڑنا ۔
ـــ اللَّحمَ : بوٹیاں کرنا ، ٹکڑے کرنا ، (۲) پارچے بنا کر دھوپ میں سکھانا ۔
انقَدَّ الثَّوبُ او الجِلدُ او نحوُهُ : پھٹنا ، لمبائی میں پھٹ جانا ، کٹ جانا
تَقَدَّدَ الشَّيءُ : ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا (۲) سوکھ جانا ۔
ـــ القَومُ : لوگوں کا گروہ در گروہ ہو کر منتشر ہو جانا ۔
القَدَادُ : سیہی ، جنگلی چوہا ۔
القُدَادُ : درد شکم ۔
قَد : حرف تاکید ، فعل ماضی پر داخل ہو کر وقوع فعل کی تاکید کرتا ہے جیسے : قَد حَضَرَ صَاحِبِي : میرا ساتھی حاضر ہو گیا ہے ، (۲) فعل مضارع پر داخل ہو کر وقوعِ فعل میں شک یا احتمال کے معنی پیدا کرتا ہے ، جیسے : قَد يَحضُرُ اَخِي : ہو سکتا ہے کہ میرا بھائی آئے ، (۳) وقوعِ فعل کی تقلیل کا فائدہ دیتا ہے جیسے : قَد يَجُودُ البَخِيلُ : کبھی بخیل بھی سخاوت کر جاتا ہے (۴) برائے تکثیر جیسے : قَد يَجُودُ الكَرِيمُ : سخی آدمی خوب فیاضی کرتا ہے (۵) اسم فعل بمعنی يَكفِي جیسے : قَدنِي دِرهَمٌ : مجھے ایک درہم کافی ہے ۔
القَدُّ : مقدار ۔ هذا عَلَى قَدِّ ذَاكَ : یہ اس کے برابر ہے ، (۲) قد ، قامت ، مناسب لمبائی (۳) چمڑے کا بنا ہوا برتن (۴) پیدائش کے وقت کی بکری کے بچہ کی کھال ج : اَقُدٌّ و قِدَادٌ و اَقِدَّةٌ
القِدُّ : لمبائی میں پھاڑی ہوئی چیز (۲) چمڑے کا تسمہ ، باریک تسمہ جس کے ذریعہ جوتے کی سلائی کی جاتی ہے (۳) چمڑے کا برتن (۴) کوڑا ، ج : اَقُدٌّ ۔
القُدُّ : ایک سمندری مچھلی جس کے جگر کے تیل کو بطور دوا استعمال کیا جاتا ہے
القِدَّةُ : پھاڑی یا کاٹی ہوئی چیز کا ٹکڑا تسمہ (۲) مختلف الخیال لوگوں کی جماعت فرقہ ۔ قرآن پاک میں ہے : "كُنَّا طَرَائِقَ قِدَدًا" (۳) چنائی یا پلاسٹر کو ہموار کرنے کی معمار کی لکڑی کی پٹی ، ج : قِدَدٌ ۔
القَدِيدُ : گوشت کا لمبا پارچہ جسے نمک لگا کر دھوپ میں سکھایا گیا ہو (۲) بالوں کا بنا ہوا لباس (۳) پرانا کپڑا ۔
المَقَدُّ : ہموار جگہ (۲) راستہ ، طریقہ ۔ هو مُستَقِيمُ المَقَدِّ : وہ صحیح راستہ پر ہے ۔
المِقَدُّ و المِقَدَّةُ : کاٹنے کی چھری ۔
المَقدُودُ : لمبائی میں کاٹا ہوا ، لمبائی میں پھاڑا ہوا ۔
المَقدُودَةُ : جَارِيَةٌ مَقدُودَةٌ : خوش قامت لڑکی ۔
• قَدَرَ عليه ـِ قَدَارَةً : قابو یافتہ ہونا ، قادر ہونا ، طاقت رکھنا ۔
ـــ الشَّيءَ قَدرًا : اندازہ لگانا ، مقدار مقرر کرنا ، حیثیت دینا ۔
ـــ فُلَانًا : قدر کرنا ، رتبہ دینا ، تعظیم کرنا قرآن پاک میں ہے : "وَمَا قَدَرُوا اللهَ حَقَّ قَدرِهِ" ۔
ـــ الاَمرَ : کسی معاملہ کو نمٹانے کی تدبیر کرنا ۔
ـــ الشَّيءَ بِالشَّيءِ : ایک شے کا دوسری سے ملا کر اندازہ کرنا ، اور اس کی مقدار یا درجہ مقرر کرنا ۔
ـــ اللهُ الاَمرَ عَلَى فُلَانٍ : اللہ کا کسی معاملہ کو کسی کے لئے مقدر کرنا اور اس کے حق میں فیصلہ کر دینا ۔
ـــ الرِّزقَ عليه : کسی کے رزق میں تنگی کرنا ، کمی کرنا ۔ قرآن پاک میں ہے :

"وَاَمَّا اِذَا مَا ابْتَلَاهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهُ"

قَدَرَ اللَّحْمَ: گوشت ہنڈیا یا دیگچی میں پکانا۔

— لہ الشیءَ: مقدر کرنا، متعین کرنا۔

قَدِرَ الشیءُ ـ قَدَرًا: لمبائی میں چھوٹا ہونا

— الرَّجُلُ: کوتاہ قد ہونا۔

— العُنُقُ: چھوٹی گردن ہونا۔

— الفَرَسُ: گھوڑے کی پچھلی ٹانگیں اگلی ٹانگوں کی جگہ پڑنا۔ ھو اَقْدَرُ وھی قَدْرَاءُ ج: قُدْرٌ۔

اَقْدَرَهُ اللّٰهُ علی الاَمْرِ: قادر بنانا، قدرت و قابو دینا۔

قَادَرَهُ: کسی کے برابر کام کرنے کی کوشش کرنا، طاقت و صلاحیت میں مقابلہ کرنا۔ فُلَانٌ يُقَادِرُنِي: فلاں قدرت و طاقت میں میری برابری چاہتا ہے۔

قَدَّرَ فُلَانٌ: کسی کام کی انجام دہی یا تیاری میں غور و فکر سے کام لینا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَقَدِّرْ فِي السَّرْدِ" زرہ کی تیاری میں سمجھ بوجھ سے کام لو یعنی اس کے حلقوں کو اچھی طرح فٹ کرو۔

— الشیءَ: اندازہ لگانا، مقدار مقرر کرنا، تخمینہ کرنا، حساب لگانا (۲) قیمت لگانا (۳) درجہ دینا۔

— الشیءَ بالشیءِ: ایک چیز کو دوسری پر قیاس کرنا، دوسری شے کے ذریعہ کسی شے کی مقدار متعین کرنا۔

— اللّٰهُ الاَمْرَ علیه ولَهُ: اللہ کا کسی کے لئے کوئی کام مقدر کرنا اور اس کے لئے فیصلہ کر دینا

— فُلَانًا علی الشیءِ: قادر بنانا۔

— فُلَانًا: عزت کرنا، قدر کرنا، سراہنا۔

— اَمْرَ کذا و کذا: کسی بات کا پختہ ارادہ کرنا۔

اِقْتَدَرَ علی الشیءِ: قادر ہونا، قابو پانا

— القَوْمُ: دیگ وغیرہ میں گوشت پکانا

اِنْقَدَرَ: مقدار کے مطابق ہونا۔ قَدَرْتُ الثَّوْبَ فَانْقَدَرَ: میں نے کپڑے کی پیمائش کی تو وہ پیمائش یا اندازہ کے مطابق ہوا۔

تَقَادَرَ الرَّجُلَانِ: ایک دوسرے کے برابر ہونے کی کوشش کرنا، باہم برابری چاہنا۔

تَقَدَّرَ علیه الاَمْرُ: کوئی کام کسی کے مقدر میں ہونا، اس کی قسمت میں لکھا جانا۔

— علیه الثَّوْبُ: کسی کے بدن میں کپڑے کا فٹ ہونا۔

— له الاَمْرُ: مقدار متعین ہونا، ممکن ہونا، آسان و سہل ہونا۔

اِسْتَقْدَرَ اللّٰهَ خَيْرًا: اللہ سے کسی چیز پر قادر بنانے کی التجا کرنا، خیر مقدر کرنے کی دعا کرنا۔

التَّقْدِيْرُ: اندازۂ ایزدی، فیصلۂ الٰہی، اندازہ، تخمینہ (۲) قیاس (۳) اکرام و تعظیم (۴) قدر افزائی (۵) درجہ (امتحان وغیرہ میں کامیابی کا درجہ) (۶) خراج عقیدت خراج تحسین (۷) معیار (۸) اہمیت (۹) نشانہ، مقررہ تخمینہ (۱۰) خیال، قیاس، نحویوں کے نزدیک کسی کلمہ کا لفظوں سے حذف کر دینا اور نیت میں رکھنا۔ متکلمین کے نزدیک اشیاء کو پیدا کرنے سے پہلے ان کی حد بندی کرنا۔

تَقْدِيْرُ الاِيْرَادَاتِ: حساب آمدنی۔

التَّقْدِيْرُ التَّعَسُّفِيُّ: غیر منصفانہ تخمینہ۔

التَّقْدِيْرُ الصَّادِقُ: صحیح اندازہ، صحیح خیال۔

التَّقْدِيْرِيُّ: قیاسی، تخمینی، خیالی، فرضی۔

التَّقْدِيْرَاتُ: نشانے، اندازے، پیمانے۔

تَقْدِيْرَاتُ التَّخْطِيْطِ: منصوبہ بندی کے نشانے۔

القَادِرُ: اللہ تعالیٰ کا نام اور صفت (۲) صاحب استطاعت، صاحب قدرت (۳) ہانڈی میں گوشت پکانے والا۔

القَادِرَةُ: بَيْنَنَا لَيْلَةٌ قَادِرَةٌ: ہماری رات بے مشقت اور سہولت والی ہے

القَدَّارُ: پانی گرنے کی جگہ نصب کیا جانے والا پتھر۔

القَدَارُ: قدرت۔

القُدَارُ: متوسط القامت شخص۔

القَدْرُ: مقدار، تعداد۔ هُمْ قَدْرُ مِائَةٍ: وہ سو کی تعداد میں ہیں۔ جَاءَ الشیءُ علی قَدْرِ الشیءِ: وہ چیز فلاں چیز کے مطابق آئی (۲) مساوی، برابر: هٰذَا قَدْرُ ذَاكَ: یہ اس کے برابر ہے (۳) وقار، عزت، قدر و منزلت۔ لَهُ عِنْدِي قَدْرٌ: اس کی میرے یہاں قدر، عزت ہے (۴) درجہ، حیثیت، قدر و قیمت۔ ج: اَقْدَارٌ۔ سُوْرَةُ القَدْرِ: قرآن پاک کی ایک سورت (اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ القَدْرِ)۔ لَيْلَةُ القَدْرِ: رمضان مبارک کی ایک مقدس رات جس میں قرآن حکیم نازل ہوا۔ القَدْرُ الكَافِي: ضرورت کے مطابق مقدار۔ بِهٰذَا القَدْرِ: اتنا۔

القِدْرُ: ہانڈی، دیگچی، دیگ، پکانے کا برتن (مؤنث) ج: قُدُوْرٌ۔

قِدْرُ القَلْبِ: قرائن۔

القِدْرُ الكَاتِمَةُ: کوکر، بند دیگچی جس میں بھاپ سے بہت جلد کھانا پک جاتا ہے۔

القَدَرُ: مقدار (۲) کسی شے کے مقررہ حالات و کیفیات۔ قرآن پاک میں ہے: "اِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنَاهُ بِقَدَرٍ" (۳) کسی چیز کا وقت یا جگہ جو منجانب اللہ مقرر کر دیا گیا ہو

(۴) فیصلۂ خداوندی جو بندوں کے لئے کر دیا گیا ہو، تقدیرِ الٰہی ج: اَقْدَارٌ

القَدَّاءُ: مناسب سائز کا کان.

القُدْرَةُ: طاقت، سکت، توانائی (۲) کسی کام کی قدرت واستطاعت، کرنے یا چھوڑنے کا اختیار (۳) صلاحیت (۴) دولت دمتموّل۔ رَجُلٌ ذو قُدْرَةٍ: متموّل اور خوشحال آدمی ج: قُدُرَاتٌ

القُدْرَةُ الحِصَانِيَّة: ہارس پاور، گھوڑے کے بقدر طاقت.

القُدْرَةُ الشِّرَائِيَّة: قوتِ خرید.

القُدْرَةُ علی التصرف: اختیار.

القُدْرَةُ علی العَمَل: کام کی صلاحیت

القُدْرَةُ المالِيَّة: مالی استطاعت.

القُدُرَاتُ الخَلَّاقَة: تخلیقی صلاحیتیں.

القُدُرَاتُ النَّوَوِيَّة: ایٹمی توانائیاں

القَدَرَةُ: دو درختوں کے درمیان متعینہ حد و فاصلہ۔ غَرَسَ علی القَدَرَةِ: اس نے متعینہ فاصلہ پر درخت لگایا.

القَدَرِيُّ: تقدیر کو نہ ماننے والا.

القَدَرِيَّةُ: تقدیرِ خداوندی کا منکر ایک فرقہ جو بندے کو اپنے افعال کا خالق مانتا ہے (مقابل جبریّۃ).

القَدِيرُ: مکمل قدرت والا، صاحبِ قدرت ہر کام کو ایسے صحیح اندازے سے کرنیوالا جس کی حکمت مقتضی ہو، اس سے کم وبیش نہ ہو۔ اور یہ وصف چونکہ صرف خدا ہی کی ذات کے ساتھ خاص ہے اس لئے قَدِیر صرف اللّٰہ ہی کی صفت ہے۔ اسی پر قیاس کرتے ہوئے قَدیر آج کل صاحبِ فن اور اعلیٰ صلاحیت والے کے لئے مجازاً استعمال کرتے ہیں (۲) دیگچی میں پکایا ہوا کھانا.

المُقْتَدِرُ: اللّٰہ تعالیٰ کا نام اور اس کی صفت، طاقتور، قدرتِ کاملہ رکھنے والا

المِقْدَارُ: عدد، پیمائش، ناپ تول اور سائز میں مماثل شے۔ مقدار (۲) درجہ، حیثیت (۳) تقدیر، فیصلۂ الٰہی ج: مَقَادِيرُ (۴) آلہ تعیین اوقات (ساعة) گھڑی.

المِقْدَارُ الكافي للشيءِ: نصاب، دوا وغیرہ کا کورس، جلسہ وغیرہ کا کورم.

بِمِقْدارٍ مَّا: کتنا ہی، کسی بھی مقدار میں.

المَقْدُرَةُ: القُدْرَةُ.

المَقْدُورُ: طے شدہ، مقدر کیا ہوا، قسمت میں لکھا ہوا (۲) اندازہ کیا ہوا (۲) بقدرِ استطاعت (۳) طاقت، قدرت، بس، اختیار (۴) گنجائش.

المُقَدَّرُ: فرض کردہ (۲) تقدیر میں لکھا ہوا (۳) اندازہ کیا ہوا، تخمینہ کیا ہوا (۴) پوشیدہ جو لفظاً ظاہر نہ ہو.

المُقَدِّرُ: تخمینہ لگانے والا (۲) مقدر کرنے والا، قسمت میں لکھنے والا (خدا).

مُقَدِّرُ الأَثْمَان: قیمتوں کی تعیین کرنیوالا

● قَدُسَ ـُ قُدْسًا: پاک ہونا (۲) بابرکت ہونا (۳) بے داغ ہونا.

قَدَّسَ الرَّجُلُ: بیت المقدس کی زیارت کرنا.

— لِلّٰہِ تَقْدِيسًا: خود کو اللّٰہ کے لئے پاک کرنا (۲) اللّٰہ کی پاکی بیان کرنا. (۳) خدا کی تعظیم وتکریم کرنا، اس کی عظمت کا اقرار کرنا۔ قرآن پاک میں فرشتوں کا قول ہے: "وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ".

— اللّٰہَ: اللّٰہ کو ان تمام چیزوں سے بلند وبری ماننا جو اس کی شانِ معبودیت کے منافی ہیں، خدا کی تقدیس کا قائل ہونا.

— اللّٰہُ فلانًا: خدا کا کسی کو پاک وصاف بنانا اور اس کو برکت عطا کرنا.

تَقَدَّسَ: پاک ہونا (۲) اللّٰہ کا ہر عیب سے بلند وپاکیزہ ہونا۔ ھو مُتَقَدِّسٌ.

التَّقْدِيسُ: تعظیم، پاکیزگی.

تَقْدِيسُ الإنسانِيَّة: احترامِ انسانیت

القَادِسُ: بڑی کشتی (۲) بیت الحرام (۳) اندلس کا ایک جزیرہ (۴) روک لگانے کے لئے پانی میں ڈالا جانے والا پتھر (تاکہ اونٹ زیادہ پانی پی سکے).

القَادُوسُ: چکی میں غلہ ڈالنے کا قیف نما برتن جو اوپر سے چوڑا اور نیچے سے پتلا ہوتا ہے، رہٹ میں پانی اٹھانے کی بالٹیوں کی زنجیر جو گھوم کر نیچے سے پانی اٹھا کر اوپر کی طرف چھوڑ دیتی ہے.

القُدَّاسُ: بڑی عظمت (۲) چاندی کے موتی نما دانے.

القَدَاسَةُ: پاکی (۲) برکت (۳) عظمت.

القُدَّاسُ: عیسائیوں کے یہاں مخصوص طریقہ پر روٹی اور شراب پر دی جانے والی نذر ونیاز (۲) عیسائیوں کی نماز ج: قَدَادِيسُ.

القُدُّوسُ: عیوب ونقائص سے پاک ومنزہ۔ یہ اللّٰہ تعالیٰ کی صفات میں سے ہے، پاک وبے عیب ذات.

القِدِّيسُ: عیسائیوں کے نزدیک اللّٰہ کا مقبول بندہ (عیسائی مومن) جو پاک وبلند کردار مرا ہو م: قِدِّيسَةٌ.

القُدْسُ: برکت۔ حَظِيرَةُ القُدْسِ: شریعت، جنت (۲) وہ پتھر جو پانی کی مقدار معلوم کرنے کے لئے کنویں میں پھینکا جائے (۳) پاک جگہ، بیت المقدس اورشلیم (یروشلم).

القُدُسُ: القُدْسُ. (۲) پاک (۳) پاکی

الرُّوحُ القُدُسُ: (مسلمانوں کے یہاں) پاک روح یعنی جبریل علیہ السلام (۲) عرب عیسائیوں کے یہاں اقانیم ثلاثہ

میں سے اقنوم ثالث (تثلیثِ مقدس کا تیسرا فرد)۔

قُدُسُ الاَقْدَاس: (یہودیوں کے یہاں) یہودی عبادت خانہ "قبۃ الہیکل" کی سب سے زیادہ مقدس جگہ جہاں یہودی عالم دین سال میں ایک مرتبہ داخل ہوتا ہے۔

القُدَسُ: چھوٹا پیالہ (۲) سلفچی، تسلا۔

القَدِيسُ: موتی، قیمتی پتھر۔

القَدُوسُ بالسَّيفِ: تلوار سے سخت حملہ کرنے والا۔

القَدُّوسُ والقُدُّوسُ: بہت پاک، بابرکت، بے عیب، ذاتِ باری تعالیٰ جو جملہ نقائص سے پاک ہے۔ باری تعالیٰ کا نام۔

القِدِّيسُ: پاک (۲) عیسائیوں کے یہاں ولی، خدارسیدہ بزرگ ج: قِدِّيسُونَ م: قِدِّيسَةٌ۔

المَقْدِسُ: پاک جگہ، مقدس جگہ۔

بَيْتُ المَقْدِس: فلسطین میں واقع شہر یروشلم (۲) حرم قدس۔

المَقْدِسِيُّ: بیت المقدس سے نسبت رکھنے والا (۲) عیسائیوں کے یہاں بیت المقدس کی زیارت کرنے والا۔

المُقَدَّسُ: قابل تعظیم، پاک وصاف، بابرکت۔ البَيْتُ المُقَدَّسُ: بیت المقدس۔

المُقَدَّسِيُّ: بیت المقدس کی طرف منسوب۔

الكِتابُ المُقَدَّسُ: یہودیوں کے یہاں عہد قدیم، وہ مقدس صحیفے جو حضرت مسیح علیہ السلام سے قبل لکھے گئے (۲) عیسائیوں کے یہاں عہد قدیم وجدید جو حضرت مسیح علیہ السلام سے پہلے اور ان کے بعد لکھے گئے۔

المُقَدِّسُ: راہب، یہودیوں کا عالم (۲) زائر قدس۔

المُقَدَّسَةُ: الاَرْضُ المُقَدَّسَةُ: مبارک سرزمین (فلسطین کا علاقہ)

• **قَدَعَ الفَرَسُ ـَ قَدْعًا**: دوڑنا۔

— الفَحْلَ و قَدَعَ اَنْفَهُ: سانڈ کی ناک پر کوئی چیز مارنا (لوٹانے کے لئے) فَحْلٌ لا يُقْدَعُ اَنْفُهُ: اعلیٰ نسل سانڈ۔

— الفَرَسَ: گھوڑے کو روکنے کیلئے لگام کھینچنا۔

— فُلانًا عن الشيءِ: روکنا۔

— السَّفِينَةَ: کشتی کو پانی میں اتارنا، پانی میں دھکیلنا۔

— الاَمْرَ: کسی کام کو جاری کرنا۔

— الخَمْسِينَ من عُمْرِهِ: عمر کا پچاس سال سے تجاوز کرنا۔

— من الشَّراب: پینے کی چیز کو گھونٹ گھونٹ کرکے پینا۔

— عنه الذُّبابَ بكذا: کسی چیز سے مکھیوں کو اڑانا، ہٹانا۔

قَدِعَ الرَّجُلُ وغيرُه ـَ قَدَعًا: رکنا (۲) زیادہ رونے سے آنکھوں کا سوج جانا۔ هو قَدِعٌ۔ قَدِعَت عَيْنُهُ: آنکھ کا ابل پڑنا (۳) زیادہ دیر کچھ دیکھنے سے نگاہ کمزور ہوجانا۔

— لَهُ الخَمْسُونَ: پچاس سال کے قریب ہونا، یا پچاس سال کی عمر کو پہنچنا۔

اَقْدَعَهُ: روکنا۔ اَقْدَعَ لِسانَهُ: زبان بند کرنا۔

تَقادَعَهُ: کسی کے ساتھ کھینچا تانی کرنا (۲) گھوڑے اور سوار کے بیچ لگام میں کھینچا تانی ہونا۔

اِنْقَدَعَ: رکنا، باز رہنا۔

— عن الشيءِ: کسی چیز سے شرمانا۔

تَقادَعَ القَوْمُ: ایک دوسرے کو گزرنے نہ دینا، باہم کھینچا تانی کرنا۔

— الفَراشُ فى النّارِ: پروانوں کا آگ پر پے در پے گرنا۔

— الذُّبابُ فى المَرَقِ: مکھیوں کا شوربے میں لگاتار گرنا۔

— القَوْمُ: لوگوں کا یکے بعد دیگرے مرنا۔

تَقَدَّعَ لَهُ بالشَّرِّ: کسی کے ساتھ برائی یا لڑائی پر آمادہ ہوجانا، تیار ہوجانا۔

القَدِعُ: تیز رو آدمی یا گھوڑا جو ہوا کی طرح تیز چلتا ہو (۲) انتہائی کھارا یا خراب پانی جو پیا نہ جاسکے۔

القَدَعُ: نگاہ کی کمزوری (کثرت گریہ سے)

القِدْعَةُ: چھوٹا جبہ جو پنڈلی سے اوپر ہے (۲) اونی کپڑا۔

القَدِعَةُ: کم گو شرمیلی عورت۔

القُدُوعُ (مِنَ النِّساءِ): نک چڑھی عورت (۲) شرمیلی کم گو عورت (۳) وہ گھوڑا جس کی رفتار کم کرنے کے لئے اس کی ناک پر ضرب لگانے کی ضرورت ہو یعنی بہت تیز رفتار۔

المِقْدَعَةُ: مورچھل (مکھیاں ہٹانے کا پنکھا) (۲) لاٹھی ڈنڈا وغیرہ جس سے اپنا دفاع کیا جائے۔

المُقَدَّعُ: جھری دار، شکن آلود۔

• **قَدَفَ الماءَ ـِ قَدْفًا**: پانی چلو سے لینا

القَدافُ: چلو بھر پانی (۲) مٹی کا گھڑا (۳) بڑا پیالہ۔

• **قَدَمَ فُلانٌ ـُ قُدُمًا**: آگے آنا، آگے بڑھنا، آگے ہونا، پیش ہونا۔

— ـُ قَدْمًا: بہادر ہونا۔ هو قَدُومٌ ومِقْدامٌ۔

— القَوْمَ قَدْمًا وقُدُومًا: آگے آگے ہونا، آگے رہنا۔ قرآن پاک میں ہے: "يَقْدُمُ قَوْمَهُ يَوْمَ القِيامَةِ"۔

قَدِمَ علَى الأمْرِ ـَ قُدُومًا: کسی کام پر لگنا، متوجہ ہونا.
— علَى العَيْبِ: عیب کو پسند کرنا.
— الى الأمْرِ: متوجہ ہونا، قصد کرنا، قرآن پاک میں ہے: "وَقَدِمْنَا إِلَى مَا عَمِلُوا مِن عَمَلٍ فَجَعَلْنَاهُ هَبَاءً مَنْثُورًا".
— من سَفَرِه: سفر سے لوٹنا.
— البَلَدَ: شہر یا ملک میں داخل ہونا.
هو قَادِم ج: قُدُوم و قُدَّامٌ
قَدُمَ الشيءُ ـُ قِدَمًا و قَدَامَةً: پرانا ہونا۔ هو قَدِيمٌ ج: قُدَمَاءُ و قُدَامَى۔ هي قَدِيمَةٌ ج: قَدَائِم
أَقْدَمَ فُلَانٌ: آگے آنا، آگے بڑھنا.
— علَى العَمَلِ: کام کی تکمیل میں جلدی کرنا، تیز رفتاری سے کام انجام دینا، کام کی جرأت کرنا.
— فلانٌ علَى العَيْبِ: اپنے عیب کو پسند کرنا (یعنی اسے دور کرنے کی ضرورت نہ سمجھنا).
— فُلَانًا: کسی کو آگے کرنا.
— فُلانا علَى الأمْرِ: کسی سے فوراً کام شروع کرانا.
— فُلانا علَى قِرْنِه: کسی سے اس کے مقابل پر فوراً حملہ کرانا، دھاوا بلوانا.
— فُلانًا البَلَدَ: کسی کو شہر میں بلانا.
قَدَّمَ فلانا: آگے کرنا، سامنے کرنا، پہلے بھیجنا.
— الشيءَ الى غيره: کسی کو کوئی چیز پیش کرنا.
— الرَّحْلَ الى الأمْرِ: کوئی کام شروع کرنا، پیش قدمی کرنا.
— فُلانا علَى غَيْرِه: کسی کو کسی پر ترجیح دینا.
— الاحتجاج اليه: کسی سے احتجاج کرنا

قَدَّمَ الاستقالَةَ الى فُلانٍ: استعفا پیش کرنا.
— الثَّمَنَ الى فلانٍ: پیشگی قیمت دینا (۲) قیمت ادا کرنا.
— التَّضْحِيَاتِ: قربانیاں دینا.
— اليه عَرْضًا: کسی کو پیش کش کرنا.
— الكِتَابَ: کتاب کا دیباچہ لکھنا. قَدَّمَ الكِتَابَ بِمُقَدِّمَةٍ.
— له واليه التَّسْهِيلاتِ: کسی کو سہولتیں بہم پہنچانا.
— عَرِيضَةً الى: پٹیشن داخل کرنا.
— فَاتُورَةً الى: بل پیش کرنا.
— فُلانًا لفُلانٍ: کسی کا کسی سے تعارف کرانا.
— فُلانًا الى الحَاضِرِين: حاضرین سے تعارف کرنا.
— لائِحَةَ الاتِّهامَاتِ: چارج شیٹ لگانا.
— المِيزَانِيةَ الى: بجٹ پیش کرنا.
— الوَقْتَ سَاعَةً: وقت کو ایک گھنٹہ (مثلاً) مقدم کرنا.
— السَّاعَةَ: گھڑی کو آگے کرنا.
— التَّقْرِيرَ عن كذا: رپورٹ دینا
— التَّنَازُلاتِ: رعایتیں دینا.
— التوصياتِ الى فلانٍ: سفارشات پیش کرنا.
— الشَّكْوَى الى: شکایت کرنا.
— الدَّعْمَ والعَوْنَ لفُلانٍ: کسی کو امداد و تعاون پیش کرنا.
— شِيكًا بمبلغ كذا: کسی رقم کا چیک دینا.
— ضمانا بكذا: کسی بات کی ضمانت دینا.
تَقَادَمَ الشيءُ: پرانا ہونا۔ مع تَقَادُمِ الزَّمَنِ: مرور زمانہ کے ساتھ.

تَقَدَّمَ فُلانٌ: آگے بڑھنا، آگے ہونا (۲) ترقی کرنا.
— اليه: کسی کے پاس آنا، قریب ہونا.
— الى فُلانٍ بكذا: کسی کو کسی بات کا حکم دینا یا اس کا مطالبہ کرنا. فُلانٌ يَتَقَدَّمُ بَيْنَ يَدَيْ أَبِيه: وہ اپنے باپ کے بغیر ہی کسی کام کو کرانے یا نہ کرانے میں عجلت کرتا ہے.
— القَوْمَ وعَلَيْهِم: لوگوں سے منصب و مرتبہ میں آگے بڑھ جانا، فوقیت لیجانا
— بَيْنَ يَدَيْ فُلانٍ: کسی کے سامنے پیش ہونا.
— الى المَحْكَمَةِ: حاضر عدالت ہونا.
— الى الاختبارِ: امتحان میں بیٹھنا.
— اليه بكذا: کسی کو کوئی چیز پیش کرنا.
— بالإبلاغ الى الشُّرْطَةِ: پولس میں رپورٹ کرنا.
— فُلانٌ في أمْرٍ: کسی معاملہ میں پیش رفت کرنا.
اسْتَقْدَمَ القَوْمَ: آگے بڑھ جانا، فوقیت لے جانا.
— فُلانًا: کسی کو بلانا، بلوانا، طلب کرنا
فُلانٌ مُسْتَقْدِمٌ إِلَيَّ: فلاں میرے خلاف دشمنی کا رجحان رکھتا ہے.
— فُلانًا الى المَحْكَمَةِ: حاضر عدالت کرانا.
— فُلانٌ: آگے آنا (۲) آگے بڑھنا، کا خواہشمند ہونا، ترقی چاہنا.
الإقْدَامُ علَى العَمَلِ: کسی کام کیلئے آمادگی، کام کا آغاز، کام میں مشغولیت پیش قدمی، جرأت.
الأقْدَمُ: بہت پرانا، قدیم ترین.
الأقْدَمِيَّةُ: اولیت، سینیارٹی.
الأقْدَمِيَّةُ العَسْكَرِيَّةُ: فوجی برتری.
التَّقَادُمُ: خاتمہ مدت مطالبہ، قانون کی

اصطلاح میں اس متعینہ مدت کو کہتے ہیں جس کے گزر جانے پر صاحب حق کا مطالبہ ساقط ہو جاتا ہے یا وہ ساقط التنفیذ ہو جاتا ہے۔

اَلتَّقْدِیْمُ: تعارف، پیش کش، ترجیح، ترقی (دوسرے کی)

اَلتَّقَدُّمُ: ترقی، پیش رفت، پیش قدمی، (۲) پہل (۳) بارج۔ اَحْرَزَ تَقَدُّمًا: ترقی کرنا، پیش رفت کرنا۔

اَلتَّقْدِمَةُ: پیش لفظ (۲) ہدیہ، نذرانہ (۳) پیش کش۔

اَلتَّقَدُّمِیُّ: ترقی پذیر، ترقی پسند۔

اَلْقَادِمُ: انسان کا سر (۲) پالان کا اگلا حصہ (۳) اگلا، آئندہ۔ الیوم او العَامُ القَادِمُ۔

اَلْقَادِمَانِ: گائے اور اونٹنی کے تھنوں کے سر ج: قوادم۔

اَلْقَادِمَةُ: فوج کا ہراول دستہ (۲) پالان کا اگلا حصہ (۳) بازو کے دس بڑے پروں میں سے ایک یا بازو کے اگلے حصے کے چار پروں میں سے ایک ج: قَوَادِمُ۔

اَلْقُدَّامُ: لوگوں میں سب سے زیادہ عالی مقام، سربرآوردہ۔

قُدَّامَ: ظرف مکان بمعنی اَمَامَ۔ سامنے، آگے، پہلے۔

اَلْقِدْمُ: زمانۂ قدیم۔ کَانَ کذا قِدْمًا: وہ پہلے زمانہ میں ایسا تھا، وہ پہلے ہی سے ایسا تھا۔

اَلْقِدَمُ: قدامت، پرانا پن، کہنگی۔ مِن القِدَمِ و القِدَمِ: پہلے ہی سے، پہلے زمانہ ہی سے۔ مُنْذُ القِدَمِ: قدیم زمانہ سے۔ قِدْمًا و قِدَمًا: پرانے زمانہ میں، بہت پہلے۔

اَلْقُدُمُ: پیش رفت، پیش قدمی (۲) بہادر آدمی۔ مَضَى قُدُمًا: وہ برابر آگے بڑھتا گیا۔

قُدُمُ: ظرف بمعنی الی الامام: آگے کی طرف هو يَمْشِي القُدُمَ و يَمْشِي فى الحَرْبِ القُدُمَ: وہ آگے بڑھتا ہی جاتا ہے۔ یا آگے آگے چلتا ہے۔

اَلْقَدَمُ: پاؤں، قدم (مؤنث ہے کبھی مذکر بھی مستعمل ہوتا ہے) ٹانگ کا وہ حصہ جو زمین پر ٹکتا ہے اس کے اوپر پنڈلی ہوتی ہے (۲) فٹ، ایک گز کا تہائی حصہ (۳) بھلائی یا برائی میں اولیت، فوقیت، سبقت۔ لِفُلانٍ قَدَمٌ فى العِلْمِ او الكَرَمِ: فلاں علم و کرم میں سبقت لئے ہوئے ہے۔ قَدَمُ صِدْقٍ و قَدَمُ كَرَمٍ: بہترین اولیت۔ قرآن پاک میں ہے: "وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ"۔ لَهُ عِنْدَ فُلانٍ قَدَمٌ: فلاں کا فلاں پر احسان ہے (۴) اچھا یا برا کیا ہوا فعل (۵) بہادر جنگجو جو پیچھے ہٹنے کا نام نہ لے (اس میں مذکر و مؤنث، مفرد و جمع سب برابر ہیں)۔ رَجُلٌ قَدَمٌ، امْرَأَةٌ قَدَمٌ، رِجَالٌ قَدَمٌ و نِسَاءٌ قَدَمٌ ج: اَقْدَام۔ مقولہ ہے: وَضَعَ قَدَمَه فى العَمَلِ: اس نے عملی قدم اٹھایا۔ جَعَلَ دِمَاءَهُمْ تَحْتَ قَدَمَيْه: ان کا خون معاف کر دیا۔ اِجْعَلْه تَحْتَ قَدَمَيْك: اسے معاف کر۔ علىٰ قَدَمِ المساواة: برابری کے ساتھ۔

اَلْقَدِمُ: بہت اقدام کرنے والا، بہادر۔

اَلْقُدْمَةُ: سبقت، پہل (۲) جنگ میں دشمن کے خلاف بھرپور اقدام، دلیری جرأت۔

اَلْقَدَمَةُ: بڑی صاحب خیر عورت (۲) بہادر عورت (۳) چراگاہ میں آگے آگے رہنے والی بھیڑ بکریاں (۴) لمبائی ناپنے کا ایک آلہ۔

قَدَمَةُ العَمُودِ: ستون کی کرسی (نچلا حصہ)

اَلْقَدَمِيَّةُ: فیس (ڈاکٹر وغیرہ کی) (۲) پیڈل۔

اَلْقُدَمِيَّةُ: مغرورانہ چال۔ يَمْشِى القُدَمِيَّةَ: وہ مغرورانہ چال چلتا ہے۔

اَلْقَدُومُ: بہت آگے بڑھنے والا بہادر، جنگجو، ج: قُدُمٌ (۲) بڑھئی کا تیشہ، بسولا (جس سے لکڑی تراشی جاتی ہے) (مؤنث) ج: قَدَائِم و قُدُمٌ۔

اَلْقُدُومُ: آمد۔

اَلْقَدِيْمُ: پرانا، کہنہ ج: قُدَمَاء و قُدَامَى متکلمین کے نزدیک وہ ذات موجود جس کے وجود کی ابتدا نہیں (یہ اللہ تعالیٰ کا نام یا اس کی صفت ہے)۔

قَدِيْمًا: پہلے، پہلے زمانہ میں، پہلے زمانہ سے

اَلْقَيْدَامُ: آگے، سامنے۔ جَلَسْتُ قَيْدَامَهُ (۲) ہر شے کا اول اور اگلا حصہ۔

اَلْمُتَقَدِّمُ: ترقی یافتہ، پیش رو، آگے بڑھنے والا، سامنے آنے والا۔

اَلْمُتَقَدِّمُ فى العُمُرِ: عمر رسیدہ۔

اَلْمُتَقَدِّمُ ذِكْرُهُ: مذکورہ بالا۔

اَلْمَقَادِمُ: بھیڑوں کے پاؤں۔

اَلْمِقْدَامُ و المِقْدَامَةُ: بہادر، لڑائی میں سب سے آگے رہنے والا ج: مَقَادِيْمُ۔

اَلْمُقْدِمُ: دلیر، اقدام کرنے والا۔

اَلْمَقْدَمُ: آنے کا وقت (۲) آنا، آمد، ظہور (مصدر میمی) قَدِمَ خَيْرَ مَقْدَمٍ۔

اَلْمُقَدِّمُ: باری تعالیٰ کا نام کیونکہ وہی تمام چیزوں کو سب سے پہلے ان کے مواقع پر رکھتا ہے، تعارف کرانے والا، پیش کنندہ۔

مُقَدِّمُ عُمّالٍ: اور سیر (۲) فورمین۔
مُقَدِّمُ العَطاء ٹنڈر دینے والا۔
مُقَدِّمُ الطَّلَب او العَرِيْضَةِ: درخواست دہندہ، درخواست گزار۔
المُقَدَّمُ: ہر چیز کا اگلا اور سامنے کا حصہ، فرنٹ (۲) کجاوہ کا اگلا حصہ (۳) پیش کردہ آگے کیا ہوا، سامنے لایا ہوا (۴) ناک سے ملا ہوا آنکھ کا حصہ (۵) ایک فوجی عہدہ میجر، لیفٹیننٹ کرنل۔
المُقَدِّمَةُ: ہر چیز کا اگلا حصہ (۲) پیشانی (۳) پیش خیمہ، تمہید۔
مُقَدِّمَةُ الجَيْش: فوج کا ہراول دستہ وہ دستہ جو آگے آگے چلتا ہے۔ فی مُقَدِّمَةِ كذا: آگے آگے۔ هو فی مُقَدِّمة الحركة: وہ تحریک میں پیش پیش ہے۔
مُقَدِّمَةُ الكِتاب: پیش لفظ۔
مُقَدِّمَةُ الكلام: کلام کی تمہید۔
مُقَدِّماتُ الشئ: تمہیدات، آثار۔
•القادِنُ: خاتون۔
القَدْنُ: کافی۔ قَدْنُ زَيْدٍ دِرهَمٌ: زید کو ایک درہم کافی ہے۔
•قَدا ـُ قَدْوًا: قریب ہونا۔
ـــ الفَرَسُ ونحوُهُ: گھوڑے وغیرہ کا تیز چلنا۔
ـــ الطَّعامُ: کھانے کا خوش ذائقہ ہونا، خوشبودار ہونا۔
اَقْدَى فُلانٌ: سفر سے آنا (۲) دین اور بھلائی پر قائم رہنا (۳) بوڑھا ہونا، مرنے کے قریب ہونا۔
ـــ المِسكُ: مشک کا مہکنا۔
قاداهُ: فُلانٌ لا يُقاديه اَحَدٌ: اس کا کوئی مقابل و ہم پلہ نہیں، اس کی ٹکر کا کوئی نہیں۔
تَقَدَّى الرّاكِبُ علَى الدّابَّةِ: راستہ صاف رہنے تک سواری پر برقرار رہنا۔ تَقَدَّتِ الدّابَّةُ بفلانٍ: سواری کا سوار کو راستہ سیدھا اور صاف رہنے تک لے کر چلنا۔
تَقَدَّى فُلانٌ: غرور سے چلنا، اکڑ کر چلنا۔
اِقْتَدَى بہ: پیروی کرنا، کسی کی طرح عمل کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَبِهُدَاهُم اقْتَدِه"۔
الاِقْتِداءُ: پیروی، اتباع۔
القادِيَةُ: چھوٹی جماعت یا گروہ جو کسی کے پاس سب سے پہلے آئے۔ اَتَتْنا قادِيَةٌ مِّنَ النّاسِ: لوگوں کی پہلے آنے والی جماعت ہمارے پاس آئی ج: قَوادٍ۔
القادِيانِيَّةُ: ایک مذہبی فرقہ جو مدعی نبوت مرزا غلام احمد قادیانی متوفی ۱۹۰۸ء کی طرف منسوب ہے۔ خود کو مسلمان کہتا ہے مگر علماء اسلام نے اسے بالاتفاق خارج از اسلام قرار دیا ہے۔
القَدا: خوشبو۔ ما اَطيَبَ قَدا اللَّحْمِ گوشت کی خوشبو بہت ہی عمدہ ہے۔
القِدَى: مقدار۔ هو مِنّى قِدَى رُمحٍ: وہ مجھ سے ایک نیزے کے فاصلہ پر ہے۔
القَداةُ: القَدا۔
القَداوَةُ: القدا۔
القِدَةُ: نمونہ جس کی پیروی کی جائے، پیشوا، ماڈل۔
القِدْوُ: جڑ، تنا جس سے شاخیں پھیلتی ہیں۔
القَدْوَى: استقامت۔
القُدْوَةُ: القِدْو، اسوہ، قابل اتباع نمونہ (۲) پیشوا، ماڈل، آئیڈیل۔
القُدْوَةُ: نمونہ، اسوہ۔ فُلانٌ قُدْوَةٌ فلاں پیشوا ہے۔ لی بكَ قُدْوَةٌ: مجھے تم سے راہنمائی حاصل ہوتی ہے، تم میرے پیشوا ہو۔
القَدِى والقَدِيُّ: خوش ذائقہ اور خوشبودار کھانا۔ طَعامٌ قَدٍ وقَدِيٌّ
المُقْتَدِى: پیروکار (۲) وہ شخص جو امام کی اقتدا کرے خواہ اقتدا کرنیوالا مدرک ہو یا لاحق ہو یا مسبوق ہو۔
المُقْتَدَى: جس کی پیروی کی جائے، پیشوا

ق ـــــ ذ

•قَذَحَهُ ـَ قَذْحًا: گالی دینا۔
ـــ لَهُ بالشَّرِّ: کسی کے ساتھ بدسلوکی کرنا۔
قاذَحَهُ: کسی سے گالی گلوچ کرنا۔
•قَذَّهُ ـُ قَذًّا: کاٹنا (۲) برابر کرنا۔
ـــ الرِّيشَةَ: تیر کو صاف کرنا، اطراف کے پر کھرچنا۔
ـــ السَّهْمَ: تیر میں پر لگانا۔
ـــ فُلانًا: کسی کی گدی پر مارنا۔
اَقَذَّ السَّهْمَ: تیر کو پر لگانا۔
قَذَّذَ الشّئَ: برابر کرنا، آراستہ کرنا۔
ـــ شَعْرَهُ: بال کاٹنا۔
تَقَذَّذَ القَومُ: لوگوں کا منتشر ہونا۔
الاَقَذُّ: وہ تیر جس پر پر لگے ہوئے ہوں (۲) سیدھا سادہ جس میں عیب و کجی نہ ہو ج: قُذٌّ وقِذاذٌ۔
القاذُّ والقاذَّةُ: فُلانٌ فی قِتاله ما يَدَعُ شاذًّا ولا قاذًّا وما يَدَعُ شاذَّةً ولا قاذَّةً: فلاں سے جو بھی ٹکراتا ہے وہ اسے ہلاک کر دیتا ہے۔
القُذاذَةُ: تراشے ہوئے بال یا پر، کسی چیز کے گرے ہوئے ریزے، سونے چاندی وغیرہ کے ٹوٹ کر گرے ہوئے ریزے ج: قُذاذاتٌ۔

القُذَّانُ: پرندہ کے دونوں بازوؤں کی سفیدی (۲) کنپٹی کی سفیدی، بڑھاپے کی علامت۔
القُذَّةُ: تیر میں لگانے کے لئے تیار کیا ہوا گدھ وغیرہ پرندہ کا پر۔ حدیث میں ہے: "لَتَرْکَبُنَّ سُنَنَ من کان قبلکم حَذْوَ القُذَّةِ بالقُذَّةِ": تم اپنے سے پہلے لوگوں کے طریقوں کے مطابق ایسے ہی چلو گے جیسے تیار کیا ہوا تیر دوسرے تیر کے مطابق ہوتا ہے۔ دو چیزوں میں مکمل یکسانیت کے لئے ضرب المثل ہے (۲) انسان اور گھوڑے کا کان ج: قُذَذٌ و قِذَّانٌ۔
المَقَذُّ: سر کی گدی (۲) کان کی جڑ۔
المِقَذُّ والمِقَذَّةُ: پروں کو صاف کرنے کی چھری۔
المُقَذَّذُ: پھرتیلا آدمی۔ رَجُلٌ مُقَذَّذٌ: جسم و لباس کو بہتر رکھنے والا، سنوارنے والا۔
• قَذَرَ الشیءَ ـُ قَذَرًا: گندا کرنا۔
قَذِرَ ـَ قَذَرًا: میلا ہونا، گندا ہونا۔ ھو قَذِرٌ۔
— الشیءَ: میلا یا گندا پانا، گندا ہونے کی وجہ سے نفرت کرنا، گھن کرنا، الگ رہنا۔
قَذُرَ ـُ قَذَارَةً: قَذِرَ۔ ھو قَذُرٌ۔
قَذَّرَہُ: میلا اور گندا کرنا۔
اَقْذَرَہُ: گندا پانا (۲) کسی کو تنگ کرنا۔
تَقَذَّرَہُ: گھن کرنا، گندگی کی وجہ سے الگ رہنا۔
استقذرَ الشیءَ: میلا یا گندہ سمجھنا، گندا پانا، گھن اور نفرت کرنا۔
القاذُورَةُ: میل کچیل، گندگی، کوڑا کرکٹ (۲) برا فعل (۳) برے الفاظ۔ حدیث میں ہے: "فمَنْ اَصابَ من ھذہ القاذُورَةِ شیئًا فلیستتِرْ بِسِتْرِ اللّٰہِ": جو شخص اس خراب لفظ کا استعمال کرے اسے خدا کی پناہ لینی چاہئے (۳) غیر ملنسار یا زیادہ بدخلق آدمی جس سے میل جول نہ رکھا جائے۔ (۴) غیر مکلف آدمی جو کوئی بات کرنے یا کہنے میں بے پرواہ ہو، من چلا ج: قاذُورات۔
القَذَرُ: میل، گندگی، پاخانہ ج: اَقْذَارٌ
القُذَرَةُ: رَجُلٌ قُذَرَةٌ: قابل ملامت باتوں سے مبرّا، برائیوں سے بہت بچنے والا۔
القَذُورُ: رَجُلٌ قَذُورٌ: بدخلقی کی بنا پر لوگوں سے الگ تھلگ رہنے والا (۲) مردوں سے کنارہ کش عورت (۳) مکاریوں سے دور رہنے والی عورت۔
المَقْذَرُ: رَجُلٌ مَقْذَرٌ: وہ آدمی جس سے لوگ ملنا پسند نہ کرتے ہوں۔ اچھوت۔
المَقاذِرُ: گندگیاں۔
المُقَذِّرُ: فواحش کا مرتکب۔
• القُذْرُوفُ: عیب ج: قَذارِیف
• قَذَعَہُ ـَ قَذْعًا: فحش بات کہنا، گالی دینا۔
— بالعصا: کسی کو لاٹھی مارنا۔
— عن الامر: روکنا، ہٹانا۔
اَقْذَعَہُ و لَہُ: بری گالی دینا۔
— بلسانِہِ: کسی سے زبان زوری کرنا اور اس پر غالب آجانا۔
— القولَ: بری بات کہنا۔
— الشیءَ: اتفاقاً کسی چیز کو خراب پانا۔
قاذَعَہُ: کسی کے ساتھ بدکلامی کرنا، گالی گلوچ کرنا۔
تَقَذَّعَ: نفرت کرنا، برا سمجھنا۔
— لہ بالشرّ: کسی کے ساتھ بدی پر آمادہ ہونا، کسی سے لڑنے پر تیار ہونا۔
الاَقْذَعُ: بڑی خراب بات۔ مَنْطِق اَقْذَعُ: خراب گفتگو۔
القَذِیعُ من الکلام: فحش بات۔
القَذِیعَةُ: بہت بری گالی، فحش اور گندی بات، بدزبانی۔
المُقَذِّعاتُ: مغلظات، فحش کلامی۔ رماہُ بالمُقَذِّعاتِ: اس نے اس کے خلاف فحش گوئی کی، مغلظات بکیں۔
المُقْذِعُ: طعن و تشنیع سے پُر ہجو۔
المُقْذِعاتُ: مغلظات، بری گالیاں۔
• القُذْعِمْلَةُ: معمولی چیز (۲) پستہ قد خسیس عورت۔ ما فی السماءِ قُذْعِمْلَةٌ: آسمان میں تھوڑا سا بھی بادل نہیں۔
• قَذَفَ بالحجرِ و بالشیءِ ـِ قَذْفًا: پتھر وغیرہ زور سے پھینکنا۔ قَذَفَہُ: پھینکنا
— البحرُ بما فیہ: دریا کا اپنے اندر کی چیزوں کو باہر پھینکنا۔
— بقولِہ: بے سوچے سمجھے بات کہنا۔
— بالشیءِ علی فُلانٍ: کسی پر کوئی چیز پھینکنا۔ قرآن پاک میں ہے: "بَلْ نَقْذِفُ بالحقِّ علی الباطِلِ فَیَدْمَغُہُ": ہم حق کو باطل پر اس زور سے پھینکیں گے کہ وہ اسے پیس کر رکھ دے گا۔
— فُلانًا بالشیءِ: کسی پر کسی بات کی تہمت لگانا، جھوٹ یا کسی برائی کی طرف منسوب کرنا۔
— فیہ الشیءَ: کہیں کوئی چیز ڈالنا، پھینکنا
— فُلانًا فی البحرِ او نَحْوِہ: دریا یا سمندر میں پھینک دینا۔ قرآن پاک میں ہے: "اَنِ اقْذِفِیہِ فی التابوتِ فاقْذِفِیہِ فی الیَمِّ"۔
— المُحْصَنَةَ: پاکدامن عورت پر زنا کی

تہمت لگانا۔
قَذَفَ السَّفِينَةَ: کشتی کھینا۔
— القَنَابِلَ: بمباری کرنا۔
— القُنبُلَةَ الذَّرِّيَّةَ: ایٹم بم مارنا۔
— النَّارَ: آگ برسانا۔
— البُرْكَانُ الحُمَمَ: آتش فشاں کا لاوا ابالنا، پھینکنا۔
— القُوَّاتِ الى مكانٍ: فوجیں جھونکنا۔
— الكُرَةَ نَحْوَ الهَدَفِ: شوٹ کرنا، (فٹ بال میں) گیند کو گول کی طرف اچھالنا۔
تَقَاذَفُوا بالحِجَارَةِ: ایک دوسرے پر پتھراؤ کرنا۔
— القَوْمُ بالشتائِمِ: لوگوں کا باہم گالی گلوج کرنا، ایک دوسرے کو باہم گالی دینا۔
— الفَرَسُ فی جَرْيِه: تیز رفتار ہونا
تَقَاذَفَت بِهِم الفَلَوَاتُ: وہ بیابانوں میں ٹکریں مارتے پھرے
تَقَاذَفَت بِهِم الأَمْوَاجُ: موجوں نے انہیں ادھر ادھر دھکیل دیا۔ تَقَاذَفَت بِهِم الأَبْوَابُ: وہ دروازے کھٹکھٹاتے پھرے (ان کے لئے کوئی دروازہ نہ کھلا، دروازے انہیں دھکیلتے رہے)۔
انْقَذَفَ الحَجَرُ ونحوُه: قَذَفَ کا فعل مطاوع۔ پھینکا جانا۔
الأَقْذَافُ: محل کے کنگورے۔
القَاذِفُ: پھینکنے والا (۲) تہمت لگانے والا۔
قَاذِفَةُ القَنَابِلِ: بمبار جہاز ج: قَاذِفَات
قاذفات بعيدة المَدَى: دور مار بمبار جہاز۔
القِذَافُ: ہاتھ میں لے کر پھینکے جانے والی چیز (پتھر) گولا وغیرہ (۲) تیز رفتاری۔ مَفَازَةٌ قِذَافٌ: لق و دق صحرا۔ نَاقَةٌ قِذَافٌ: چلتے وقت اونٹوں کے آگے ہو جانے والی اونٹنی۔

القَذَّافُ والقَذَّافَةُ: پتھر پھینکنے کا قدیم جنگی آلہ (منجنیق) (۲) گوپیا (رسّی کا بنا ہوا آلہ جس میں پتھر یا مٹی کی گولی رکھ کر زور سے گھما کر پھینکتے ہیں) (۳) ہر وہ چیز جس سے کوئی چیز دور پھینکی جائے (۴) دور مار کمان۔
القِذِّيفَى: سنگ باری۔ بينهم قِذِّيفَى: ان کے درمیان سنگ باری ہو رہی ہے۔ (۲) زبردست بدکلامی، دشنام طرازی
القَذَفُ: جانب، طرف، گوشہ (۲) وہ جگہ جہاں سے پھسل کر کوئی گر جائے۔ (۳) دور دراز۔ مَفَازَةٌ قَذَفٌ: لمبا چوڑا بیابان، لق و دق صحرا۔ مَنْزِلٌ قَذَفٌ: دور دراز منزل۔ نِيَّةٌ و نَوًى قَذَفٌ: بلند ارادہ۔ فَلَاةٌ قَذَفٌ: وسیع و عریض جنگل بیاباں جہاں راہ گیروں کو راہ نہ ملے اور وہ بھٹکتے پھریں۔
القُذُفُ: القَذَفُ۔
القَذْف: تہمت۔
قذف الحجارة: سنگ باری۔
قَذْفُ القنابل: بمباری۔
القُذْفَةُ: القَذَفُ ج: قُذُفٌ و قِذافٌ و قُذُفات (۲) پہاڑ کا ابھرا ہوا حصہ، پہاڑ کی چوٹی۔ بَلَغَ قُذْفَةَ الجَبَل و قُذُفاتِه واقْذَافَهُ: وہ پہاڑ کے دور دراز حصوں پر پہنچا (۲) کنگورہ (۳) بالکونی گیلری۔
القَذُوفُ: دور دراز (۲) تیر کو دور پھینکنے والی کمان۔
القَذِيفَةُ: پھینکی جانے والی چیز گولہ وغیرہ (۲) کارتوس (۳) بری گالی، بدکلامی ج: قَذَائِف۔
القَذِيفَةُ المِدفَعِيَّةُ: توپ کا گولہ۔

القَذِيفَةُ النَّارِيَّةُ: بم، آتشیں گولہ، پٹاخہ۔
قَذِيفَةُ اليَدِ: ہتھ گولہ، دستی گولہ۔
القَوَاذِفُ المُضَادَّةُ لِلدَّبَّابَات: ٹینک شکن راکٹ۔
المُتَقَاذِفُ: تیز دوڑنے والا، تیز رو۔ فَرَسٌ مُتَقَاذِفٌ: تیز رفتار گھوڑا۔ سَيْرٌ مُتَقَاذِفٌ: تیز چال۔
المَقَاذِفُ: ہلاکت گاہیں۔ فُلَانٌ يَقْذِفُ بِنَفْسِه المقاذف: فلاں خود کو ہلاکتوں میں ڈالتا ہے۔ قَذَفَتْ بِنَا المَفَازَةُ المَقَاذِفَ: جنگل بیابان نے ہمیں ہلاکت گاہوں میں پہنچا دیا۔
المِقْذَافُ: کشتی کھینے کا چپو ج: مَقَاذِيفُ (۲) گوپیا وغیرہ جس سے پتھر پھینکا جائے
المُقَذَّفُ: بہت گوشت والا موٹا جیسے کہیں سے اٹھا کر پھینک دیا گیا ہو (۲) لعین جسے بہت لعن طعن کیا جاتا ہو۔
المِقْذَفُ: پھینکنے کا آلہ (۲) کشتی کا چپو ج: مَقَاذِفُ۔
المَقْذُوفُ: دور پھینکا ہوا، دور پھینکا جانے والا گولہ ج: مَقْذُوفَات۔
مَقْذُوفَاتُ البُرْكَان: کوہ آتش فشاں سے نکلنے والا لاوا، آتشیں مادہ۔
• قَذَلَ فُلَانٌ ـُ قَذْلًا: ظلم و جور کرنا
— فِی الأَمْرِ: کوشش کرنا۔
— فُلَانًا: گدی پر مارنا (۲) پیچھا کرنا (۳) عیب لگانا۔
القَاذِلُ: پچھنے لگانے والا۔
القَذَالُ: گدی، گدی سے اوپر سر کا آخری حصہ۔ القَذَالَانِ: گدی کے دائیں بائیں ملا ہوا حصہ۔ قَذَالُ الفَرَسِ: گھوڑے کی پیشانی کے پیچھے لگام کے دونوں تسمے باندھنے کی جگہ ج: قُذُل وأَقْذِلَة۔

القَذَلُ: عیب، نقص۔

• قَذَمَ لَہ من العطاءِ ـ قَذْمًا: اپنے مال میں سے بہت دینا۔

قَذِمَ مِنَ الماءِ ـ قَذَمًا و قُذْمَةً: پانی کا گھونٹ لینا۔

اِنْقَذَمَ: تیز چلنا۔

القُذَامُ: کشادہ۔ بئرٌ قُذَامٌ: بہت پانی والا کنواں۔

القُذَمُ: بہت داد و دہش والا۔

القُذُمُ: سخی لوگ۔

القُذْمَةُ (من الماءِ) گھونٹ۔

القَذُوْمُ: بہت پانی والا کنواں ج: قُذُمٌ

القَذِيْمَةُ: دوسرے کو دیا جانے والا مال کا حصہ۔

• قَذِيَ الشيءُ ـ قَذْيًا و قَذًى: کسی چیز میں تنکے یا گرد پڑنا۔

ـــ العَيْنُ: آنکھ کا کیچ اور چیپڑ نکالنا (۲) آنکھ میں کنک (تنکا یا ذرہ) گرنا۔

اَقْذَتْ عَيْنُهُ: قَذَتْ۔ ھی مُقْذِيَةٌ

اَقْذَى عَيْنَهُ: آنکھ میں کنک ڈالنا، تکلیف پہنچانا (۲) آنکھ سے کنک نکالنا۔

قَاذَاهُ: بدلہ دینا۔

قَذَّى عَيْنَهُ: اَقْذَاها۔ ھی مُقَذَّاةٌ

اِقْتَذَى الطَّائِرُ: پرندہ کا آنکھ سے کیچ نکالنا۔

الاَقْذَاءُ: نچلے درجہ کے لوگ۔

القَاذِيَةُ: وہ پہلی جماعت جو کسی کے پاس آئے ج: قَوَاذِي۔

القَذَى: قَذَاة کی جمع، تنکا یا ذرہ جو آنکھ میں گر جائے (۲) آنکھ کی کیچ اور چیپڑ۔

ھو يُغْضِي علَى القَذَى: وہ ذلت و کلفت برداشت کرتا ہے، شکوہ نہیں کرتا ج: اَقْذَاءٌ و قُذِيٌّ۔

القِذَى: باریک مٹی، آنکھ میں گرنے والے باریک مٹی کے ذرات ج: اَقْذَاءٌ و قُذِيٌّ

القَذَاةُ: خون وغیرہ جو اونٹنی اور بکری بچہ کی پیدائش سے پہلے یا بعد خارج کرتی ہے (۲) آنکھ یا پانی وغیرہ میں گرنے والا تنکا یا ذرہ، کنک ج: قَذًى۔ فُلانٌ قَذَاةٌ في عَيْنِ فُلانٍ: فلاں فلاں کے لئے باعث کلفت ہے۔

القَذِي: رَجُلٌ قَذِي العَيْنِ: وہ آدمی جس کی آنکھ میں (کنک) تنکا یا ذرہ گر گیا ہو۔

ق ـــــ ر

• قَرَأَ الكتابَ ـ قِرَاءَةً و قُرْآنًا: پڑھنا، کتاب کے الفاظ پر غور کرنا اور ان کا زبان سے اظہار کرنا یا صرف الفاظ پر غور کرنا، زبان سے اظہار نہ کرنا۔ دوسرے طرز کی پڑھائی کو قراءۃ صامِتةٌ (خاموش قرات) کہتے ہیں۔

ـــ الآيَةَ من القرآنِ: قرآن پاک کی آیت دیکھ کر یا زبانی تلاوت کرنا ھو قارِئٌ ج: قُرَّاءٌ۔

ـــ عليه السلامَ قِرَاءَةً: کسی کو سلام پہنچانا۔

ـــ عليه الكتابَ: پڑھ کر سنانا۔

ـــ عليه الدَّرْسَ: کسی سے سبق پڑھنا۔

ـــ عليه العِلْمَ: کسی سے علم حاصل کرنا۔

ـــ بِبُطْءٍ: آہستہ پڑھنا۔

ـــ الشيءَ قَرْءًا و قُرْآنًا: یکجا کرنا، اکھٹا کرنا۔

اَقْرَأَتِ المَرْأَةُ: عورت کا حائضہ ہونا (۲) حیض سے پاک ہونا۔ ھی مُقْرِئٌ

ـــ الرَّجُلُ: عبادت گزار ہونا۔

ـــ النُّجُومُ: طلوع یا غروب کے قریب ہونا۔

اَقْرَأَتِ الرِّيَاحُ: ہواؤں کا مقررہ وقت پر چلنا۔

ـــ فُلانًا: پڑھانا، پڑھوانا۔ ھو مُقْرِئٌ۔ اَقْرَأَهُ القُرْآنَ: قرآن پاک پڑھانا۔ اَقْرَأَهُ السَّلامَ: سلام پہنچانا۔

قَارَأَهُ مُقَارَأَةً و قِرَاءً: کسی کے ساتھ مل کر پڑھنا۔

قَرَّأَ المَرْأَةَ: عورت کو (عدت گزرنے کے لئے) پاک ہونے تک روکے رکھنا۔ ھی مُقَرَّأَةٌ۔

اِقْتَرَأَ القُرْآنَ و الكِتابَ: پڑھنا۔

تَقَرَّأَ: (۱) عبادت گزار ہونا (۲) فقیہ بننا۔

اِسْتَقْرَأَهُ: کسی سے کچھ پڑھوانا۔

ـــ الأَمْرَ: تحقیق کرنا، چھان بین کرنا۔

الاِسْتِقْرَاءُ: چھان بین، تلاش و تتبع، کسی کلی نتیجہ تک پہنچنے کے لئے جزئیات کی تحقیق کرنا۔

اَقْرَأُ: سب سے بہتر قاری۔

القارِئُ: قرات کنندہ (۲) عبادت گزار ج: قُرَّاءٌ۔

القُرْآنُ: اللہ کا وہ کلام جو جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوا اور وہ مصاحف میں لکھا ہوا ہے (۲) قرات۔ قرآن پاک میں ہے: "فَإِذَا قَرَأْنَاهُ فَاتَّبِعْ قُرْآنَهُ" ہم جب اسے پڑھیں تو تم بھی اس کی پڑھائی کا اتباع کرو یعنی ساتھ ساتھ پڑھو۔

القِرَاءَةُ: پڑھائی، پڑھنے کا طرز۔

القِرَاءَةُ و الكِتابَةُ: پڑھائی لکھائی۔

القُرْءُ: حیض (۲) حیض سے پاکی (۳) قافیہ ج: اَقْرَاءٌ و قُرُوْءٌ و اَقْرُؤٌ۔

اَقْرَاءُ الشِّعْرِ: شعر کے قافیے، شعر کے طریقے اور اس کی بحریں۔

القُرَّاءُ: عبادت گزار، زاہد۔
القَرَّاءُ: خوش الحان قاری۔
المَقرَأَةُ: مسجد یا مزار میں حفاظ قرآن کے بغرض تلاوت جمع ہونے کی جگہ ج: مَقارِئ۔
المِقرَأُ: پڑھنے کے لئے کتاب وغیرہ کا اسٹینڈ ڈیسک، رحل ج: مَقارِی۔
المَقرُوءُ: پڑھا ہوا (۲) پڑھا جانے والا (صاف و واضح)، غیر مقرُوءٍ: نہ پڑھا جانے والا، غیر واضح۔
المُقرِئُ: پڑھانے والا (۲) قاری۔
• قَرَبَ السَّيفَ ـُ قَرْبًا: تلوار کیلئے میان تیار کرنا، تلوار کو میان میں داخل کرنا۔
— الإبلَ: سویرے پانی پر آنے کے لئے اونٹوں کو رات میں لے کر چلنا۔
قَرِبَ الشيءَ ـَ قُرْبًا و قُرْبانًا: کسی چیز سے قریب و نزدیک ہونا (۲) لگ جانا، مل جانا۔ شدت کے ساتھ روکنے کے لئے کہا جاتا ہے لا تَقرَبهُ: اس کے نزدیک بالکل نہ ہونا، اس کے پاس بھی نہ پھٹکنا۔ قرآن پاک میں ہے: "لَا تَقرَبُوا الزِّنیٰ"۔
— الرَّجُلُ زَوجَتَهٗ: خاوند کا بیوی سے ہم بستری کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "لَا تَقرَبُوهُنَّ حَتّٰی یَطهُرْنَ"۔
— الرَّجُلُ: کوکھ کے درد میں مبتلا ہونا۔
قَرُبَ الشيءُ ـُ قَرَابَةً و قُربًا و قُربَةً و قُربیٰ و مَقرَبَةً: قریب ہونا۔ قَرُبَ منه و الیه: قریب ہونا
أقرَبَتِ الحامِلُ: حاملہ کی ولادت قریب ہونا۔ هی مُقرِبٌ ج: مَقارِبُ۔
— الدُّمَّلُ: پھوڑے کا پک کر پھوٹنے کے قریب ہونا۔
— المُستَقِي الإناءَ: برتن کو کنارہ کے قریب تک بھرنا۔
أقرَبَ فُلانًا قِرابًا: کسی کے لئے میان بنانا۔
— السَّيفَ و السِّكِّينَ: تلوار و چھری کے لئے میان تیار کرنا یا میان میں داخل کرنا۔
قارَبَ الإناءَ: برتن کا بھرنے کے قریب ہونا۔ الإناءُ قَربانُ۔ مؤنث: قَربیٰ۔ کہتے ہیں: إناءٌ قَربانُ و قَصعَةٌ قَربیٰ۔
— فُلانٌ فی اُمُورِه: معاملات میں میانہ روی اختیار کرنا، حد سے نہ بڑھنا۔
— الخَطوَ: قدم ملانا، قدم ملا کر چلنا، پاس پاس قدم رکھنا۔
— فُلانٌ فُلانًا: کسی سے اچھی طرح بات کرنا (۲) کسی کا ہم خیال ہونا۔
قَرَّبَ فُلانٌ: کسی کا کمر کے درد میں مبتلا ہونا (۲) اپنی کمر پر ہاتھ رکھنا
— الفَرَسُ: گھوڑے کا دلکی چال چلنا یا کم رفتار سے دوڑنا۔ جاءَ فُلانٌ یُقَرِّبُ به فَرَسُهٗ: فلاں آدمی کو اس کا گھوڑا دوڑتا ہوا لایا
— الشيءَ: نزدیک کرنا۔
قَرَّبَهٗ منه و الیه و قَرَّبَهٗ عِندَهٗ: کسی کو اپنے قریب کرنا، مقرب بنانا۔
— القُربانَ: قربانی پیش کرنا، ذبیحہ وغیرہ کرنا جس سے اللہ کی خوشنودی اور تقرب حاصل ہو، نذر و نیاز پیش کرنا۔
— الکاهِنُ فلانًا: عیسائیوں کے یہاں کسی کو قربانی کی چیز دینا۔
— قِرابًا: میان تیار کرنا۔
— شُقَّةَ الخِلافِ: اختلاف کی خلیج کم کرنا۔
قَرَّبَ بَینَ وِجهَتَيِ النَّظَرِ: دو نقطۂ نظر کو ملانا، دونوں کے بعد کو دور کرنا۔
اقتَرَبَ القَومُ: ایک دوسرے کے نزدیک ہونا۔
— الوَعدُ: وعدہ پورا ہونے کا وقت نزدیک آنا۔
— منه: کسی سے قریب ہونا۔
تَقارَبا: ایک کا دوسرے سے قریب ہونا
— الزَّرعُ: کھیتی کے پکنے کا وقت نزدیک ہونا۔
— الوَعدُ: وعدہ کا وقت آجانا۔
تَقَرَّبَ إلَیه: کسی کے نزدیک ہونے کی کوشش کرنا (۲) کسی کا مقرب اور خاص بننا، تقرب حاصل کرنا، تعلق قائم کرنا، خوشنودی حاصل کرنا۔
— إلَی اللّٰهِ بالأعمالِ الصّالِحَةِ: اعمال صالحہ کے ذریعہ اللہ سے قربت حاصل کرنا۔
استَقرَبَهٗ: کسی کو قریب اور اپنا سمجھنا (۲) کسی کو قریب بلانا یا قریب ہونے کے لئے کہنا۔
الأقرَبُ: نزدیک تر، قریبی رشتہ دار ج: أقارِبُ۔
التَّقَرُّباتُ: کنواں کھودنے کے وقت پانی نکلنے کے آثار (تر مٹی یا کنکریاں)۔
التَّقرِیبُ: اندازہ، گھوڑے کی دلکی چال
التَّقرِیبیُّ: قریبی حالت، مقدار یا جگہ۔
تَقرِیبًا، بالتَّقرِیبِ: لگ بھگ، تقریبًا۔
القارِبُ: چھوٹی کشتی (ڈونگی) (۲) رات کو پانی تلاش کرنے والا (۳) کشتی نما پتے کا پیالہ (جس میں کھانا کھایا جائے) ج: قَوارِبُ۔
القارِبُ البُخارِیُّ: دخانی کشتی، اسٹیمر۔
القِرابُ: تلوار وغیرہ کی میان، کیس، غلاف ج: قُرُبٌ و أقرِبَةٌ (۲) مسافر کا

چمڑے کا توشہ دان۔
القُرابُ: نزدیک۔ ما هو بعالِم ولا قرابِ عالِم: وہ عالم تو کیا ہوتا عالم کے قریب (مشابہ) بھی نہیں ہے۔ علم کے پاس پھٹکا بھی نہیں ہے (۲) تقریباً، لگ بھگ۔ مَعَهُ الفُ دِرهمٍ او قُرابُهٗ: اس کے پاس ایک ہزار یا اس کے لگ بھگ درہم ہیں۔ اَتَيْتُهٗ قُرابَ العَشِيِّ و قُرابَ اللَّيلِ: میں اس کے پاس تقریباً رات کے وقت آیا۔
القَرَابَةُ: رشتہ داری، آپس داری۔ هُمْ ذَوُو قَرابَتِي و ذوو قرابة مِنّي: وہ میرے رشتہ دار ہیں۔
القِرابَةُ: اگلے دن پانی پر پہنچنے کے لئے رات کا سفر۔
القُرابَةُ: قریب قریب، لگ بھگ۔ قُرابَةُ كذا: تقریباً اتنا، اس کے بقدر، اس کے قریب، کسی چیز کے بقدر یا اس کے اندازہ کے مطابق۔
القُرْبُ: نزدیکی (۲) رشتہ داری، نسبی رشتہ بَيْنِي و بَيْنَه قُرْبٌ: میرے اور اس کے درمیان رشتہ داری ہے (۳) پہلو، کوکھ ج: اَقْراب۔
القَرَبُ: القِرابَةُ: وہ کنواں جس کا پانی نزدیک ہو (۲) وہ رات جس کی صبح کو پانی پر پہنچا جائے۔
القُرْبَى: القَرابَةُ۔
قربان: بھرنے کے قریب (برتن)
القُرْبانُ: قربانی یا نذر و نیاز جس کے ذریعہ اللہ کا تقرب اور اس کی خوشنودی مطلوب ہو (۲) بھینٹ (۳) بادشاہ کا مصاحب اور درباری ج: قَرابين
القُرْبَةُ: مرتبہ کے لحاظ سے نزدیکی (۲) رشتہ داری۔ بيني و بينه قُرْبَةٌ (۳) نیک اعمال جن سے خدا کی خوشنودی

اور قربت حاصل ہو، کار ثواب، نیک کام، ذریعۂ تقرب۔ قرآن پاک میں ہے: "اَلَا اِنَّهَا قُرْبَةٌ لَّهُمْ" ج: قُرَبٌ و قُرُبات۔
القِرْبَةُ: چمڑے کا مشکیزہ، مشک، مٹی کی صراحی ج: قِرَبٌ۔ لَقِيتُ منه عِرْقَ القِرْبَةِ: مجھے اس سے بڑی تکلیف پہنچی۔
القَرَنْبَى: ایک لمبی ٹانگوں والا گبریلا جیسا کیڑا۔
القَرِيبُ: نزدیک (مکان و زمان یا مرتبہ میں)۔ قرآن پاک میں ہے: "اِنَّ رَحْمَةَ اللّٰهِ قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ" (۲) نسباً نزدیک، رشتہ دار، اپنا ج: اَقْرِبَاءُ و قَرابَى۔ مَكانٌ قَرِيبٌ و محلّةٌ قَرِيبٌ و هما وهم و هنّ قريبٌ۔ جاؤوا قرابَى: وہ ایک دوسرے کے قریب قریب آئے۔ (۳) فارسی شعر کی ایک بحر جس کا وزن مفاعیلن مفاعیلن فاعلاتن ہے۔
القَرِيبُ من دَرَجَةٍ بعيدةٍ: دور کا رشتہ دار۔
قريبُ العَهْدِ بشيءٍ: وہ چیز جس سے تعلق پر عرصہ نہ گزرے۔ قَرِيبُ العَهْدِ بالاسلامِ: قریبی زمانہ میں اسلام قبول کرنے والا، جس نے حال ہی میں اسلام قبول کیا ہو۔ في القَرِيبِ العاجِلِ: جلد ہی۔
قَرِيبًا: جلد ہی، عنقریب، کچھ عرصہ پہلے
القَرِيبَةُ: قرابت والی، تقرب والی
القَوْرَبُ: وہ پانی جس پر قابو نہ پایا جاسکے (کثرت کی بنا پر اس کا مقابلہ

نہ کیا جاسکے)۔
المُتَقارِبُ: پست قد آدمی (۲) شعر کی ایک بحر جس کا وزن فعولن آٹھ دفعہ ہے (۳) باہم قریب۔
المُقارِبُ: اوسط درجہ کا (نہ عمدہ اور نہ ردی)۔
المقارَبُ: درمیانی قیمت یا درمیانی درجہ کا
المَقْرَبُ: مختصر راستہ (۲) رات کا سفر۔
المَقْرَبَةُ: القَرابَةُ (۲) مختصر راستہ (۳) بڑی سڑک تک پہنچانے والی گلی یا ذیلی راستہ (۴) مسافر خانہ، مسافروں کے آرام کی منزل (۵) رشتہ ج: مَقارِب۔
المُقْرِبُ: جننے کے قریب حاملہ۔
المُقْرَبَةُ: سواری کے لئے تیار گھوڑا یا اونٹنی (۲) عمدہ قسم کا گھوڑا جس کی خوبی کی بنا پر اس کا تھان اور چارہ گاہ نزدیک بنائی جائے۔
المُقَرِّبُ: تقریب سے اسم فاعل۔
المُقَرَّبات: تقربات۔
المُقَرَّبُونَ: قریبی تعلق والے، تقرب والے۔
• القَرَبُوسُ: زین کا ابھرا ہوا کنارہ (یہ دو ہوتے ہیں) ج: قرابيس
• قَرِتَ الدَّمُ ـُ قُرُوتًا: خون کا خشک ہونا، نیل پڑنا۔ قَرِتَ الظُّفُرُ: ناخن کے نیچے خون جم جانا
ــــ الرَّجُلُ: خاموش ہونا۔
قَرِتَ الرَّجُلُ و قَرِتَ وَجْهُهٗ ـَ قَرَتًا: غصہ یا غم سے چہرے کا رنگ بدلنا۔
القَرِتُ: خشک پالا، برف۔
• قَرَثَهُ الاَمْرُ او الغَمُّ ـُ قَرْثًا: کسی بات یا غم کا تکلیف دہ ہونا۔
قَرِثَ ـَ قَرَثًا: محنت کرنا۔

• قَرَحَهٗ ـ قَرْحًا: زخمی کرنا.
— فُلَانًا بالحقّ: کسی حق کی بنا پر کسی کو خوش آمدید کہنا، صدق دل سے استقبال کرنا.
قَرِحَ ـ قَرَحًا: کسی کے جسم پر زخم ظاہر ہونا پھنسیوں کے سبب یا ہتھیار کی وجہ سے. کہا جاتا ہے: قَرِحَ جِلْدُہٗ
— قَلْبُہٗ من حُزْنٍ: دل دکھنا، غم کی وجہ سے دل میں زخم پڑنا.
— الحیوانُ: جانور کی پیشانی پر ایک درہم کے بقدر سفیدی ہونا. ھو اَقْرَحُ.
— الرَّوْضَۃُ قُرْحَۃً: باغیچہ کے وسط میں سفید پھولوں کا ہونا. ھی قَرْحَاءُ.
— ذو الحافِرِ قَرْحًا: گھوڑے یا سم والے جانور کا پانچ سال کی عمر کا ہونا اور کچلی کے قریب والا دانت گر جانا. ھو قارِحٌ.
— للشَّیْءِ: کسی چیز پر رنجیدہ ہونا.
اَقْرَحَ فُلَانٌ: پھوڑے پھنسی یا زخموں والا ہونا.
— ذُو الحافِرِ: سم والے جانور کا پانچ سال کا ہونا.
— فلانًا: کسی کو زخمی کرنا.
قَارَحَهٗ: سامنا کرنا. لَقِیَهٗ مُقَارَحَۃً: وہ اس سے آمنے سامنے ہو کر ملا.
قَرَّحَ الشَّجَرُ: درخت پر پتوں کی نوکیں نکلنا، کونپلیں نکلنا.
— سِنُّ الصَّغیرِ: بچے کا دانت نکلنے والا ہونا.
— الجِسْمَ: بدن کو زخمی کرنا.
— الوَشْمَ: سوئی سے بدن کو گودنا (سوئی سے نیل یا سرمہ بھر کر نشان ڈالنا)
اِقْتَرَحَ بِئْرًا: ایسی جگہ کنواں کھودنا جہاں کھدائی نہ کی گئی ہو یا جہاں پانی نہ ملے.

اِقْتَرَحَ الأَمْرَ: (کسی سے معلوم کئے بغیر) اپنے ذہن سے کوئی بات نکالنا، ایجاد کرنا.
— الکلامَ: برجستہ بولنا، فی البدیہہ کلام کرنا، نئی بات نکالنا.
— الشیءَ: پسند اور منتخب کرنا.
— الرَّأْیَ: رائے یا تجویز پیش کرنا.
— علیه کذا: کسی کے سامنے کوئی بات لانا کوئی تجویز پیش کرنا
— تعدیلا علی شیءٍ: کسی چیز کی ترمیم پیش کرنا.
— علیه صوت کذا و کذا: کسی کے لئے کوئی مخصوص آواز تجویز کرنا.
تَقَرَّحَ الجَسَدُ: بدن پر پھوڑے پھنسیاں نکلنا.
— فُلانٌ لِلأَمْرِ: کسی کام کے پیچھے پڑنا، اسے کرتے رہنا.
الاِقْتِرَاحُ: تجویز برائے غور و فکر، نئی بات، فی البدیہہ کلام ج: اِقْتِرَاحَاتٌ.
الاقتراحُ البَدِیلُ: متبادل تجویز.
اقتراحُ تَعْدِیلٍ: تجویز ترمیم.
اقتِراحٌ لم یُصَوَّتْ علیه: وہ تجویز جس پر رائے نہ لی گئی ہو.
الأَقْرَحُ: وہ گھوڑا جس کی پیشانی پر سفید دھبا ہو ج: قُرْحٌ.
القَارِحُ: سم والا پانچ سالہ جانور جس کے رباعیہ سے متصل دانت کے ٹوٹنے کے بعد اس کی جگہ کچلی نکل آئی ہو ج: قَوَارِحُ وقُرَّحٌ وھی قارحٌ وقارِحَۃٌ (۲) ہر سم والے جانور کے اوپر نیچے کے اگلے آٹھ دانتوں سے متصل چار کچلیوں میں سے ایک (۳) پورے قد کا اونٹ (۴) حاملہ اونٹنی (۵) تجربہ کار.
القَرَاحُ: ہر خالص چیز جیسے: ماءٌ قَرَاحٌ

(۲) کاشت کے لئے کھلی زمین جہاں عمارت نہ ہو ج: اَقْرِحَۃ.
القَرْحُ: زخم (۲) پھوڑا، پھنسی (۳) اونٹوں کے بچوں کو لگنے والی مہلک خارش (۴) کنویں کا پہلا پانی ج: قُرُوح.
القَرِحُ: زخم والا، پھوڑا پھنسی والا (۲) خارشی اونٹ.
القَرَحُ: پھوڑے پھنسی سے محفوظیت.
القَرْحَۃُ: پھوڑا یا پھنسی جس میں مواد پیدا ہو گیا ہو ج: قَرْحٌ و قُرُوحٌ
ذو القُرُوح: امرأ القیس شاعر کا لقب.
القُرْحَۃُ، القَرْحَۃُ (۲) گھوڑے کی دونوں آنکھوں کے درمیان سفید دھبا. ھو قُرْحَۃُ اَصْحَابِه: وہ اپنے ساتھیوں میں نمایاں ہے.
القُرْحَانُ: وہ اونٹ جسے کبھی خارش نہ ہوئی ہو (۲) وہ شخص جو کبھی پھوڑے پھنسی میں مبتلا نہ ہوا ہو (واحد و جمع سب کے لئے) (۳) وہ شخص جو کبھی لڑائی میں شریک نہ ہوا ہو.
القُرَاحِیُّ: جو کبھی لڑائی میں شریک نہ ہوا ہو
اَنْتَ قُرْحَانٌ و قُرَاحِیٌّ من اَمْرِ کذا: تو فلاں معاملہ سے الگ تھلگ ہے (۲) وہ شخص جو ہمیشہ آبادی میں رہتا ہو کبھی جنگل میں نہ نکلتا ہو.
القُرَاحِیَّتَانِ: دونوں پہلو، دونوں کوکھ
القَرِیحُ: زخمی ج: قَرْحَی (۲) صاف و خالص پانی ج: اَقْرِحَۃٌ.
قَرِیحُ السَّحَابِ: بادل سے برستا ہوا پانی ج: اَقْرِحَۃٌ.
القَرِیحَۃُ: ہر چیز کا پہلا اور ابتدائی حصہ (۲) قَرِیحَۃُ البِئْرِ: کنواں کھودتے ہوئے سب سے پہلے نکلنے والا پانی (۳) قَریحۃ الانسان: انسان کی طبیعت

وفطرت جس پر اس کی تخلیق ہوئی ہو (۴) ایک ایسا فطری ملکہ جس کے ذریعہ شاعر اور انشا پرداز اپنے کلام کی تخلیق کرتا ہے یا کوئی نئی رائے اور خیال پیش کرتا ہے، عقل ملکہ، ذہنِ رسا، فطری ملکہ ج: قَرائِح۔

المُقتَرِحُ: تجویز کنندہ۔

المُقتَرَحُ: تجویز (جو ابھی زیرِ بحث ہو) ج: مُقتَرَحَات۔

المُقتَرَحُ المُوافَقُ عَلَیہ: پاس شدہ تجویز۔

المَقرُوحُ: واضح راستہ جس پر آمد و رفت کے نشانات ہوں (۲) زخم خوردہ۔

• قَرَدَ المَالَ وقَرَدَ لِعِیالِہ ـِ قَرْدًا: مال اکٹھا کرنا، اہل و عیال کے لئے مال کمانا۔

قَرِدَ البَعِیرُ ـَ قَرَدًا: اونٹ کا بہت چچڑیوں والا ہونا۔ ھو قَرِدٌ۔

ـــ الشَّعرُ والصُّوفُ: بالوں کا گھونگھریالا ہونا۔

ـــ الأدِیمُ: چمڑے کا خراب ہو جانا۔

ـــ فُلانٌ: عجزِ لسانی سے رک کر خاموش ہونا۔

ـــ لِسانُ فُلانٍ: زبان کا اٹکنا، ہکلانا

ـــ أسنانُہُ: دانتوں کا چھوٹے ہونے کی وجہ سے مسوڑھوں سے ملا ہوا ہونا۔

ـــ فَمُہُ: چھوٹے دانتوں والا ہونا (جو مسوڑھوں سے لگے ہوئے ہوں)۔

أقرَدَ البَعِیرُ ونَحوُہُ: اونٹ کا بہت چچڑیوں والا ہونا۔

ـــ فُلانٌ: خاموشی اختیار کرنا، جان چرا لینا، مردہ ہونے کا اظہار کرنا (۲) بولنے سے عاجز ہو کر خاموش رہنا۔

ـــ الی فُلانٍ: کسی کا تابع ہونا، خود کو حوالہ کر دینا (جس طرح وہ اونٹ اس کو ہے کا تابع ہو جاتا ہے جو اس کے جسم پر اتر کر اس کی چچڑیاں پکڑتا ہے اور اسے راحت ملتی ہے)۔

قَرَّدَ فُلانٌ وقَرَّدَ الی فُلانٍ: کسی کے تابع ہونا۔

ـــ البَعِیرَ: اونٹ کی چچڑیاں صاف کرنا

ـــ فُلانًا: کسی کو مہربان بن کر دھوکہ دینا۔

تَقَرَّدَ الشَّعرُ ونَحوُہُ: بال وغیرہ کا گھونگھریالا ہونا۔

ـــ الدَّقِیقُ ونَحوُہُ: آٹے میں (گوندھتے وقت) گٹھلیاں پڑنا، پانی کی آمیزش برابر نہ ہونا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا قول ہے "ذُرِّي الدَّقِیقَ وأنا أحَرِّكُ لِئَلّا یَتَقَرَّدَ" تو آٹے کو اوپر سے ڈال میں اسے ہلاؤں گا تاکہ اس میں گٹھلیاں نہ پڑیں۔

القُرَادُ: چچڑی (ایک قسم کا کیڑا جو جوں کی طرح جانوروں کے جسم میں پیدا ہوتا ہے) واحد: قُرَادَةٌ (۲) پستان کی نوک ج: قِردَانٌ۔

القِردُ: بندر ج: أقرَادٌ وقُرُودٌ و قِرَدَةٌ۔

القَرَدُ: اونٹ یا بکری کی جھڑی ہوئی اون (۲) کھجور کے پتے اتاری ہوئی شاخ (۳) عجز گویائی، ضعفِ اظہار۔

القَرَّادُ: بندر سدھانے والا، بندر کا تماشا دکھانے والا مداری۔

القَرُودُ: تابع و پرسکون (۲) چچڑی نکالے جانے سے پرسکون۔

• قَردَحَ فُلانٌ: چھوٹا ہو جانا، ماتحت ہونا، حقیر و ذلیل بن جانا۔

اِقرَندَحَ الرَّجُلُ وغَیرُہُ: شر کیلئے تیار ہونا۔ ھو مُقرَندِحٌ۔

ـــ لِفُلانٍ: کسی پر غلط الزام عائد کرنا۔

القُردُحَةُ: گلے کی ہنسلی کا ابھرا ہوا کونا حصہ۔ اس کا نام تُفّاحَةُ آدم ہے۔

القُردُوحُ: بڑا ڈیل ڈول کا بندر۔

• القَردَدُ: ہموار سخت اونچی زمین۔

القُردُودُ: القَردَدُ ج: قَرادِیدُ۔

القُردُودَةُ: پیٹھ کی ہڈی کا مہرہ، پیٹھ کا بالائی حصہ (۲) پہاڑ کا بالائی حصہ ج: قَرادِیدُ۔

القِردِیدَةُ: سخت گفتار آدمی (۲) کمر کے بیچ کی لکیر ج: قَرادِیدُ۔

القِردَعُ: اونٹوں اور مرغیوں کی جوئیں، چچڑیاں۔ واحد: قِردَعَةٌ۔

القُردُوعُ: چھوٹی چیونٹی۔

• قَرَّ ـِ قَرِیرًا: مسلسل یکساں آواز نکالنا جیسے: قَرَّ الطّائِرُ والطّائِرَةُ والحَیَّةُ۔

ـــ علیہ الماءَ قُرُورًا: پانی ڈالنا۔

قَرَّ الیَومُ ـِ قَرًّا: دن کا ٹھنڈا ہونا

ـــ بالمَکانِ قَرًّا وقَرارًا وقُرُورًا: قرار پانا، قیام کرنا جیسے: قَرَرتُ فی ھذا المَکانِ طَوِیلًا (۲) پرسکون و مطمئن ہونا۔

قَرَّ الیَومُ ـَ قَرًّا: ٹھنڈا ہونا۔

ـــ عَینُہُ: آنکھ ٹھنڈی ہونا، خوش اور راضی ہونا، مطمئن ہونا۔ ھو قَرِیرُ العَینِ۔ قَرَّ بِھذا الأمرِ عَینًا: تم اس کام سے خوش اور مطمئن ہو جاؤ۔ قرآن پاک میں ہے: "کَی تَقَرَّ عَینُھا وَلا تَحزَنَ"۔

ـــ رأیُہُ علی کَذا: کسی بات پر رائے جمنا۔

أقَرَّ: ٹھنڈک میں داخل ہونا (۲) سنجیدہ اور فرمان بردار ہونا۔ حدیث براق میں ہے: "أنّہُ استَصعَبَ ثُمَّ ارفَضَّ وأقَرَّ"۔

پہلے وہ بے قابو رہا پھر پسینہ آکر ڈھیلا پڑ گیا پھر بالکل فرمانبردار ہو گیا۔

أَقَرَّ بالحقِّ ولہ: حق کا اقرار کرنا، تسلیم کرنا، ماننا۔

— علی نفسِہ بالذنبِ: اپنے گناہ کا اعتراف کرنا۔

— الشیءَ فی المکانِ: قائم و ثابت کرنا، برقرار رکھنا۔

— العاملَ علی العملِ: کارکن کو کام پر لگانا، کام سے مطمئن ہو کر لگائے رکھنا۔

— الرأیَ: رائے یا تجویز مان لینا، پاس کرنا۔

— الرأیَ علی کذا: کسی بات پر رائے قائم کرنا۔

— اللہُ عینَہ: خدا کا کسی کو خوش کرنا، بامراد بنانا۔

— لہ الکلامَ: کسی کو بات سمجھانا۔

— الطائرَ فی عُشِّہ: پرندہ کو گھونسلے میں سکون سے رہنے دینا۔

— الرَّجُلُ: سکون و قرار پانا۔

— القرارَ: قرارداد پاس کرنا۔

— وقفَ اِطلاقِ النارِ: فائربندی کو منظوری دینا۔

— الدستورَ: دستور پاس کرنا۔

قارَّہ: کسی کے ساتھ ٹھیرے رہنا، کسی کے ساتھ رہنا، موافقت کرنا۔ أنا لا أُقارُّکَ علی ما أنتَ علیہ: تم جس چیز پر قائم ہو میں اس میں تمہارے ساتھ متفق نہیں۔ حدیث میں ہے: "قارُّوا الصلوٰۃَ": نماز میں سکون کے ساتھ رہو، نہ ہلو اور نہ فعل عبث کرو۔

قرَّرَ الشیءَ فی المکانِ: جمانا، قائم کرنا۔

— الشیءَ فی محلِّہ: کسی چیز کو اس کی جگہ برقرار رکھنا۔

قرَّرَ الطائرَ فی وکرِہ: پرندہ کو اس کے گھونسلے میں رہنے دینا۔

— العاملَ علی عملِہ: کارکن کو اس کے کام پر باقی رکھنا یا کام پر متعین کرنا۔

— فلاناً بالذنبِ: کسی سے اعتراف جرم و گناہ کرانا۔

— فلاناً علی الحقِّ: کسی سے حق کو تسلیم کرانا، منوا لینا۔

— عندَہ الخبرَ: کسی کے نزدیک خبر کو تحقیق کے بعد قابل یقین بنا دینا

— المسألۃَ أو الرأیَ: کسی مسئلہ وغیرہ کی وضاحت و تحقیق کرنا۔

— فی نفسِہ: دل میں ٹھان لینا۔

— أن یفعلَ کذا: کوئی کام کرنے کا فیصلہ کرنا، تہیہ کرنا۔

— الشیءَ غیرَ صالحٍ لکذا: کسی چیز کو ان فٹ کرنا، غیر موزوں قرار دینا۔

— الشیءَ: طے کرنا، متعین کرنا، ثابت کرنا، قائم رکھنا، قائم کرنا، فیصلہ کرنا، قرار دینا۔

— المصیرَ: قسمت کا فیصلہ کرنا، انجام متعین کرنا، حق خودارادیت کا تعین کرنا۔

اقترَّ الشیءُ: قرار پانا، سکون سے ہونا، ٹھیرا ہوا ہونا۔

— فلانٌ: ٹھنڈے پانی سے غسل کرنا۔

— القِدْرُ: دیگچی کو زیادہ پکا کر جلا دینا اور تلی کو لگا دینا۔

— القُرَّۃَ: تلی کی کھرچن کو بطور سالن استعمال کرنا۔

تقارَّ فی المکانِ: قائم و برقرار رہنا، جم جانا۔ فلانٌ ما یتقارُّ فی مکانٍ: فلاں کسی جگہ نہیں جمتا ہے۔ حدیث ابی ذرؓ میں ہے: "فلم أتقارَّ أن قمتُ": میں جمنے بھی نہ پایا تھا کہ کھڑا ہو گیا۔

تقرَّرَ الأمرُ: طے پانا، ثابت و قائم ہونا۔

— الرأیُ أو الحکمُ: رائے پاس ہونا، فیصلہ ہو جانا، قرار پانا۔

— الشیءُ: متعین ہونا، جمنا، قرار پانا۔

استقرَّ بالمکانِ: قرار پانا، قیام پذیر ہونا، کسی جگہ سکون سے رہنا۔

الإقرارُ: اقرار (۲) اعتراف، بیان، ڈکلریشن

الإقرارُ الکتابیُّ (بقسم) بیان حلفی۔

الإقرارُ الرسمیُّ: سرکاری تصدیق۔

الاستقرارُ: ٹھیراؤ، استحکام، سکون، امن و امان۔

تقریرُ المتابعۃِ: جائزہ رپورٹ۔

تقریرُ المراجعِ: آڈیٹر رپورٹ۔

تقریرُ المعاینۃِ: سروے رپورٹ۔

التقریرُ: کسی معاملہ کی وضاحت و تحقیق، رپورٹ ج: تقاریر۔

القارُّ: ٹھیرا ہوا، سکون پذیر (۲) ٹھنڈا۔

القارَّۃُ: ہموار و وسیع زمین (۲) برّاعظم (خشکی کا وہ بڑا حصہ جس میں بہت سے ملک آباد ہوں)۔

القارَّۃُ الآسیویَّۃُ: براعظم ایشیا۔

القارَّۃُ الأفریقیَّۃُ: براعظم افریقہ۔ القارَّۃُ السوداءُ بھی کہتے ہیں۔

القارَّۃُ الأوربیَّۃُ: براعظم یورپ۔

القارورۃُ: بوتل، شیشی (۲) عورت (نزاکت سے تشبیہ کی بنا پر)۔ حدیث شریف ہے: "رفقاً بالقواریرِ": عورتوں کے ساتھ نرمی برتو۔ ج: قواریر۔

القرارُ: نشیبی جگہ جہاں پانی جمع ہو جائے (۲) تلی (۳) تہ (۴) سکون و اطمینان، ٹھیراؤ، جماؤ (۵) قیام گاہ، سکون و راحت کی جگہ (۶) فیصلہ، فرمان (۷) قرارداد،

پاس شدہ تجویز، ریزولیوشن (۸) موسیقی کی آخری لے جو بار بار دہرائی جاتی ہے۔
دارالقَرار: آخرت۔ صارَ الأمرُ إلى قرارِہ: معاملہ اپنی حد کو پہنچ گیا۔
أهلُ القَرار: شہری لوگ (مقابل أهلُ البدو)۔
قَرارُ الاتّہام: فردِ جرم۔
قَرارٌ بالإجماع: متفقہ فیصلہ۔
قَرارٌ باللّوم: قراردادِ مذمت۔
قَرارُ الأغلبيّة: اکثریتی فیصلہ۔
القَرارُ الأخيرُ: الٹی میٹم، آخری حکم۔
قَرارٌ بقانون: قانون کا فیصلہ۔
القَرارُ الجائرُ او التّعسّفيُّ: ظالمانہ فیصلہ۔
القَرارُ الجريءُ: جرأت مندانہ فیصلہ۔
القَرارُ الجمهوريُّ: عوامی فیصلہ۔
القَرارُ الرّسميُّ: سرکاری حکم، فرمان، آرڈیننس۔
القرار العبقريّ: انتہائی دانشمندانہ یا بے مثال فیصلہ۔
القَرارُ القضائيُّ: عدالتی فیصلہ۔
قَرارُ المُحكَّم: پنچایتی فیصلہ، ثالث یا حکم کا فیصلہ۔
القَرارة: دیگچی میں پکانے کے بعد ڈالا جانے والا پانی (دیگچی کو جلنے سے بچانے کے لئے) (۲) گہرائی (۳) پانی ٹھہرنے کی نشیبی جگہ (۴) نشیبی باغ، ج: قَرارٌ۔ إنَّ فلانًا لَقَرارةُ حُمقٍ: وہ حماقت کا پتلا ہے۔ قَرارةُ النّفس: دل کی گہرائی۔
القُرارة: ہانڈی یا دیگچی کی تلی میں لگا ہوا سالن وغیرہ، تلچھٹ، کھرچن۔
القَراريُّ: درزی، قصاب، کاریگر۔
القَرُّ: سردی، ٹھنڈک (۲) ٹھنڈا۔ یومُ القَرِّ: یوم النحر سے اگلا دن (چونکہ اس دن لوگ منیٰ یا اپنے مکانات میں قیام کرتے ہیں) (۳) ہودج، اونٹ کا کجاوہ۔
القُرُّ: ٹھنڈک۔ وقَعَ بقُرِّہ: اس نے اپنی مراد پالی، اس کے کلیجہ میں ٹھنڈک پڑ گئی (۲) قرار کی جگہ (۳) قرار و سکون۔
القِرَّة: ليلةٌ قِرّةٌ: ٹھنڈی رات۔ أصابَتهم قِرّةٌ: ان کو جاڑا چڑھ گیا
القِرَّة: ٹھنڈک (۲) کسی کو لگنے والی سردی (بشکل بیماری)۔
القُرّة: وہ چیز جس سے آنکھ کو ٹھنڈک حاصل ہو (خوشی حاصل ہو)۔ قُرّةُ العين: آنکھ کی ٹھنڈک، باعثِ تسکین۔ فلانٌ في قُرّةٍ من العيش: فلاں آسودہ اور خوش عیش ہے (۲) دیگچی کی تلی میں لگا ہوا کھانا، تلچھٹ، کھرچن۔ ابو قُرّة: گرگٹ۔
قُرّةُ العين: کاہو، ایک قسم کی سبزی
القَرور: غسل کا ٹھنڈا پانی (۲) خوشی سے نکلنے والا ٹھنڈا آنسو (۳) وہ عورت جو اپنے پھسلانے والے کو دور کرنے کی کوشش نہ کرے۔
المُستَقِرُّ: قرار پذیر، جما ہوا۔
المُستقَرُّ: قرار، جماؤ، ٹھہراؤ (۲) وقت مقررہ لِكلِّ نبأٍ مُستقَرٌّ: ہر خبر کا ایک وقت مقرر ہے (۳) جائے قیام، مرکز۔ صارَ الأمرُ إلى مُستقَرّہ: معاملہ اپنی آخری جگہ پہنچ گیا۔
المَقَرُّ: ٹھہراؤ کی جگہ، جائے قرار، جائے قیام ٹھکانا، مقام، مرکز، ج: مَقارُّ۔ اذكُرْني في المَقارِّ المقدّسة: مجھے مقاماتِ مقدسہ میں یاد رکھے (۲) کسی جماعت یا تنظیم کا صدر مقام، ہیڈ کوارٹر، ج: مَقرّات۔
المَقرُّ الرّئيسيُّ: ہیڈ کوارٹر، صدر مقام
مَقرُّ العَمَل: ڈیوٹی اسٹیشن یا پلیس۔
المُقرِّر: رپورٹر، کسی معاملہ کی تحقیق و تفتیش کے بعد صحیح صورتِ حال سے آگاہ کرنے والا (۲) کسی جماعت یا مجلس کا ترجمان، روداد جلسہ قلمبند کرنے والا ممبر۔
المُقرَّر: طے شدہ (۲) فیصلہ، پاس شدہ تجویز (۳) تعلیمی نصاب (کسی متعینہ مرحلہ میں پڑھائے جانے والے مضامین یا کتابیں) ج: مُقرّرات۔
المُقرَّرُ التّعليميُّ او الدّراسيُّ: نصاب تعلیم، کورس۔
المَقَرّة: چھوٹا حوض، ٹب۔
المَقرور: ٹھنڈا۔ يومٌ مَقرورٌ: ٹھنڈا دن۔ رجلٌ مَقرورٌ: سردی جس پر اثر کر گئی ہو۔
• قَرَسَه البردُ ـِ قَرْسًا: کسی کو سخت سردی لگنا، سردی کا ہاتھ پیروں کو سن کر دینا، ٹھٹھرا دینا۔
ـــ الماءَ: پانی کو بہت زیادہ ٹھنڈا کر دینا برف جیسا بنا دینا۔
قَرِسَ البردُ ـَ قَرَسًا: سردی سخت ہونا۔
ـــ الإنسانُ: سخت سردی میں مبتلا ہونا، ہاتھ پیر ٹھٹھر کر کام کے قابل نہ رہنا۔
ـــ أصابعُه: انگلیاں ٹھٹھر جانا، اکڑ جانا، سن ہو جانا۔
أقرَسَ العودُ: سخت سردی سے لکڑی کا ٹھٹھر جانا، پانی خشک ہو جانا۔
ـــ البردُ أصابعَه: سردی کا انگلیوں کو سن کر دینا، ٹھٹھرا دینا۔ أقرَسَه البردُ: کسی کی انگلیوں کو سردی کا سن کر دینا۔
ـــ الماءَ: پانی کو بہت زیادہ ٹھنڈا کر دینا۔

منجمد کردینا، برف جیسا کردینا۔
قَرَّسَ الشَّیْئَ: حد سے زیادہ ٹھنڈا کرنا۔
—— الماءَ فی الاناءِ: پانی کو جما دینا۔
—— قَرِیْسًا: منجمد شے بنانا، برف بنا دینا۔
القَارِسُ: سخت ترین سردی۔ اَصْبَحَ الماءُ قَارِسًا: پانی بالکل سرد ہوگیا، برف ہوگیا۔
القُرَاسُ: مضبوط اور بڑا اونٹ۔
القَرْسُ: سخت سردی۔ لَیْلَۃٌ ذاتُ قَرْسٍ: انتہائی سرد رات، برفیلی رات
القِرْسُ: القَرْسُ (۲) چھوٹے مچھر یا پسّو۔
القَرِیْسُ: ہر منجمد چیز (۲) سخت سردی۔
القَرِیْسُ: منجمد۔ اَصْبَحَ الماءُ قَرِیْسًا: پانی برف ہوگیا (۲) ٹھنڈا کیا ہوا اور جمایا ہوا کھانا (کھانے کی چیز) جیسے: سَمَکٌ قَرِیْسٌ: جمی ہوئی پختہ مچھلی۔
• قَرَشَ الشَّیْئَ ـِ قَرْشًا: ادھر ادھر سے اکٹھا کرکے ملانا۔
—— لِعِیَالِہٖ: بال بچوں کے لئے کمائی کرنا
—— من الطَّعَامِ: تھوڑا سا کھانا لینا۔
—— فی مَعِیْشَتِہٖ: گزر بسر میں تنگی کرنا
—— الشَّیْئَ: کاٹنا، توڑنا۔
قَرِشَ ـَ قَرَشًا و قُرُشَۃً: (سرخ وسفید ہونے کی بنا پر) دہکتے ہوئے چہرے والا ہونا۔
اَقْرَشَتْ الشَّجَّۃُ: زخم کا ہڈی کو توڑ دینا اس طرح کہ وہ چلنا چور نہ ہو۔
—— فُلَانٌ بِفُلَانٍ: کسی سے چغلی کھانا، کسی کو کسی کے خلاف بھڑکانا (۲) کسی کو اس کے عیوب سے واقف کرانا۔
—— فُلَانٌ: مالدار ہونا۔
قَرَّشَ بَیْنَ القَوْمِ: چغلخوری کرنا۔ لوگوں کو باہم لڑوانا۔
—— لِعِیَالِہٖ: اہل خانہ کے لئے کمائی کرنا۔

قَرَّشَ فُلَانًا: کسی کو قریش خاندان کا سمجھنا، قریش کی طرف منسوب کرنا
اِقْتَرَشَ لِاَھْلِہٖ: کمائی کرنا۔
—— الرِّمَاحُ: نیزوں کا باہم ٹکرا کر آواز دینا۔
—— فُلَانٌ بِفُلَانٍ: کسی کو نقصان پہنچانے کے لئے چغلخوری کرنا۔
تَقَارَشَ القَوْمُ: باہم نیزہ زنی کرنا۔
—— الرِّمَاحُ: نیزوں کا باہم ٹکرانا اور آواز نکلنا)۔
تَقَرَّشَ القَوْمُ: لوگوں کا اکٹھا ہونا۔
—— فُلَانٌ فی مَعِیْشَتِہٖ: روزی میں تنگی کرنا۔
—— لِاَھْلِہٖ و عِیَالِہٖ: اپنے اہل وعیال کے لئے مال جمع کرنا اور کمانا۔
—— الرَّجُلُ: قریشی بننا، قریش کی طرف منسوب ہونا، قریش کی مشابہت اختیار کرنا (۲) برائیوں سے دور رہنا
—— الرِّمَاحُ: اِقْتَرَشَتْ۔
—— المَالَ و المَتَاعَ: جمع کرنا۔
—— الشَّیْئَ: کسی چیز کو بالکل ابتدائی ترتیب (الاول فالاول) سے لینا۔
القَرْشُ: ادھر ادھر سے سمٹی ہوئی چیز ج: قُرُوْشٌ۔
القِرْشُ: ایک قسم کی مچھلی (۲) ایک سکہ جو مختلف عرب ملکوں میں مختلف قیمتوں کا ہوتا ہے۔ سعودی عرب میں ریال کا بائیسواں حصہ، ترکی میں دو پنس کا، عراق میں لیرہ کا چھوٹا حصہ بمنزلہ ہندوستانی پیسہ، مصر میں مجیدیہ گنی کا دسواں حصہ ج: قُرُوْشٌ۔
قُرَیْشٌ: ایک مشہور عرب قبیلہ جو مضر سے تعلق رکھتا ہے۔ مکہ معظمہ میں رہائش پذیر ہوا اور حج کے معاملات کا منتظم رہا۔ اسی قبیلہ سے جناب رسول اللّٰہ صلی اللہ علیہ وسلم تعلق رکھتے ہیں۔ اس کی طرف نسبت قُرَشِیٌّ و قُرَیْشِیٌّ ہے۔

القَرْشَۃُ: گھوڑوں کے ٹاپوں کی آواز (۲) اخروٹ ہلانے کی آواز۔
القِرْوَاشُ: طفیلی (بن بلایا مہمان) (۲) بڑے سر والا آدمی۔
القَرِیْشُ: سخت (۲) کم چکنا خشک پنیر
المُقَرِّشَۃُ: سخت قحط کا سال۔
المُقْرِشُ: مالدار۔
• القِرْشَبُّ: پیٹو، بسیار خور ج: قَرَاشِبُ۔
• قَرَصَہٗ ـُ قَرْصًا: کسی کے بدن میں چٹکی بھرنا (انگوٹھے اور انگلی سے بدن کے حصہ کو پکڑ کر دبانا)۔ کہتے ہیں: قَرَصَہٗ بِاِصْبَعِہٖ و قَرَصَ جِلْدَہٗ و قَرَصَ لَحْمَہٗ۔
—— بِظُفْرِہٖ: ناخن چبھانا، ناخن سے کھال پکڑنا۔
—— البُرْغُوْثُ: پسو یا مچھر کا کاٹنا
—— الحَیَّۃُ: سانپ کا کاٹنا۔
—— البَرْدُ فُلَانًا: سردی کا تکلیف دینا۔
—— الشَّرَابُ و نَحْوُہُ اللِّسَانَ قَرْصًا و قُرُوْصَۃً: کسی مشروب وغیرہ (تیز چیز) کا زبان کو لگنا یا کاٹنا، منہ کاٹنا۔
—— العَجِیْنَ: گندھے ہوئے آٹے کے پیڑے کاٹنا، ٹکیہ بنانا (پھیلا کر روٹی بنانے کے لئے)۔
—— بلسانِہٖ: زبان سے کسی کو تکلیف پہنچانا۔
قَرِصَ الرَّجُلُ ـَ قَرَصًا: نفرت انگیزی اور غیبت میں مشغول رہنا۔
—— اللَّبَنُ: دودھ کا کھٹا ہونا۔
قَارَصَہٗ: ایک دوسرے کو چرکے لگانا، بدکلامی سے پیش آنا۔ کان بَیْنَھُمَا

مُقَارَصَات : ان میں نوک جھونک رہتی تھی، ان میں باہم نفرت وعداوت رہتی تھی۔

قَرَّصَ : زور سے کاٹنا، زور سے چٹکی بھرنا۔

— العَجِينَ : روٹی بنانے کے لئے گندھے ہوئے آٹے کی گول ٹکیاں بنانا پیڑے بنانا۔

— المَاءَ : پانی کو اتنا زیادہ ٹھنڈا کرنا کہ وہ برداشت نہ ہو۔

تَقَارَصَا : ایک دوسرے کو بدزبانی سے ایذا دینا (۲) ایک دوسرے کے چٹکی بھرنا۔

القَارِصُ : تکلیف دہ (۲) بدکلام، بدزبان (۳) لب دوز کھٹا دہی (۴) پسّو جیسا کاٹنے والا ایک کیڑا۔

القَارِصَة : مؤنث القارص (۲) تکلیف دہ لفظ ج قَوَارِصُ۔

القَرَاصِيَا : ایک قسم کا سوکھا آڑو۔

القَرَّاصُ : بہت تکلیف دہ۔ لِجَامٌ قَرَّاصٌ : جانور کو تکلیف دینے والی لگام

القُرَّاصُ : گزنہ (ایک دوا) (۲) ایک قسم کی روئیں دار گھاس جس کو چھونے سے ہاتھ میں جلن ہو جاتی ہے (۳) زرد پھول اور چھوٹے چھوٹے سرخ دانوں والی ایک گھاس، جو بابونہ کی غذا (۴) أَحْمَرُ قُرَّاصٌ : انتہائی سرخ۔

القَرْصُ : نیش زنی۔

القُرْصُ : ٹکیہ، گول ٹکڑا، گندھے ہوئے آٹے کا پیڑا (۲) لوہے کا گھیرا جسے دور پھینکنے میں لڑکے باہم مقابلہ کرتے ہیں۔

قُرْصُ دَوَاءٍ : دوا کی گولی، ٹیبلیٹ۔

قُرْصُ دَوَّامٍ : پھرکی۔

قُرْصُ سُكَّرٍ : شکر کی ٹکیہ۔

قُرْصُ الشَّمْسِ : سورج کا چمکتا ہوا روشن نظر آنے والا گولا۔

قُرْصُ النَّحْلِ : شہد کی مکھی کا چھتّا

قُرْصُ الهَاتِفِ : ٹیلیفون ڈائل۔

ادارةُ قُرْصِ الهَاتِفِ : ٹیلیفون ڈائل گھمانا۔

القُرْصَةُ : گول چھوٹی روٹی ج : قُرَصٌ

القَرْصَةُ : ڈنک، ایک دفعہ ڈنک مارنا (۲) چٹکی۔

القَرُوصُ : تکلیف دہ، نیش زن۔

لِجَامٌ قَرُوصٌ : جانور کو تکلیف دینے والی لگام۔ القَرُوصَةُ : گرس (۱۲ دستے) (معرب گرس کا)۔

المِقْرَاصُ : خم دار چھری، چمٹا، چمٹی۔

المُقَرَّصُ : ٹکیہ کی شکل کا، گول (۲) دو چیزوں کے درمیان لگا ہوا گول ٹکڑا (۳) ٹکیہ کی شکل کا گول زیور۔

المِقْرَصُ : پانی ٹھنڈا کرنے کا برتن، ج : مَقَارِصُ۔

قَرْصَعَ فُلَانٌ : سکڑنا، سمٹنا، چھپنا (۲) خست کی بنا پر تنہا کھانا۔

— المَرْأَةُ : عورت کا بھونڈی چال چلنا۔

— الكِتَابَ : حروف باریک اور ملا کر لکھنا۔

تَقَرْصَعَتِ المَرْأَةُ : بری طرح چلنا۔

اِقْرَنْصَعَ الرَّجُلُ : اپنے کپڑوں میں لپٹنا۔

قَرْصَمَهُ : کاٹنا، توڑنا۔

القُرْصَانُ : قزاق، سمندری ڈاکو، ج : قَرَاصِنَة۔

القَرْصَنَةُ : قزاقی، بحری جہازوں پر ڈاکہ زنی، سمندری ڈاکہ زنی۔

قَرَضَ الشَّيْءَ ـ قَرْضًا : کترنا، کاٹنا (قینچی یا دانت سے)۔

قَرَضَ بِنَابِهِ : دانت مارنا۔ قَرَضَتِ الفَأْرَةُ : چوہے کا کاٹنا۔

— المَكَانَ : جگہ سے ہٹ جانا، گزرنا، بچ کر نکلنا، کترا جانا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاِذَا غَرَبَتْ تَقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ" اور جب وہ (سورج) چھپتا ہے تو ان (اصحاب کہف) کو بائیں جانب چھوڑ کر گزر جاتا ہے۔

— فُلَانًا : بدلہ دینا۔

— الشِّعْرَ : شعر کہنا، نظم تیار کرنا۔

— بِرِبَاطَةِ : مرجانا۔

— فِي سَيْرِهِ : چلتے ہوئے دائیں بائیں ہونا۔

أَقْرَضَهُ : قرض دینا۔ أَقْرَضَهُ المَالَ وَغَيْرَهُ وَأَقْرَضَهُ مِنْ مَالِهِ۔

قَارَضَهُ مُقَارَضَةً وَقِرَاضًا : قرض دینا (۲) تجارت کے لئے مال دے کر متعینہ شرائط کے ساتھ منافع میں شرکت کرنا (نفع ونقصان دونوں میں شریک ہونا)، مضاربت کرنا (۳) اچھا یا برا بدلہ دینا (زیادہ استعمال برے بدلہ کے لئے ہے)۔

— فُلَانًا الزِّيَارَةَ : کسی سے ملاقات کا تبادلہ کرنا اسلئے ملنا کہ وہ بھی ملے

اِقْتَرَضَ مِنْ فُلَانٍ : قرض لینا۔

— عِرْضَهُ : کسی کی غیبت کرنا۔

اِنْقَرَضَ الشَّيْءُ : منقطع ہونا، ختم ہونا۔

— القَوْمُ : قوم کا نیست ونابود ہو جانا، صفحۂ ہستی سے مٹ جانا۔

تَقَارَضَا الشَّيْءَ اَوِ الاَمْرَ : تبادلہ کرنا لین دین کرنا۔ هُمَا يَتَقَارَضَانِ الثَّنَاءَ : ایک دوسرے کی تعریف کرنا۔ الخَصْمَانِ يَتَقَارَضَانِ النَّظَرَ : ایک دوسرے کو بنظر عناد دیکھنا۔ القَوْمُ يَتَقَارَضُونَ الشِّعْرَ :

لوگ باہم شعر گوئی کر رہے ہیں۔ ایک دوسرے کو شعر سنا رہے ہیں۔
اِسْتَقْرَضَ منه: کسی سے قرض طلب کرنا (٢) قرض کا تقاضا کرنا۔
الاِسْتِقْرَاضُ: قرضہ طلبی۔
الاِقْرَاضُ: قرضہ دہی۔
الاِنْقِرَاضُ: خاتمہ، انقطاع، معدومیت
التقريضُ: شاعری۔
القَارِضُ: حَيَوان قارِضٌ: دانتوں سے کترنے والا جانور، چوہا وغیرہ ج: قَوَارِضُ۔
القُرَاضَةُ: کترن، کترنے اور کاٹنے کے بعد گرے ہوئے ریزے، ٹکڑے (٢) مال کا ردی حصہ۔
قُرَاضَةُ الذَّهَبِ و الفِضَّةِ: سونے چاندی کے ذرات، برادہ
قُرَاضَةُ الثَّوب: کترن، تراشے، کپڑوں کی کٹنگ کے وقت گرنے والی دھجیاں جو پھینک دی جاتی ہیں۔
قُرَاضَةُ الفَأرِ: چوہے کے کترے ہوئے ریزے۔
القَرَّاضَةُ: بہت غیبت کرنے والا (٢) اون کترنے والا کیڑا۔
القَرْضُ: ادھار، قرض (وہ مال جو مدتِ معینہ میں واپسی کی شرط پر دیا جائے) (٢) وہ کام جس کا بدل مطلوب ہو (٣) پہلے کی ہوئی اچھائی یا برائی، اچھا یا برا عمل۔
القَرْضُ الحَسَنُ: وہ قرض جو کسی نفع یا تجارتی فائدہ کے بغیر دیا جائے۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا" اللہ کو قرض حسن دو (یعنی اخلاص کے ساتھ اللہ کی راہ میں اس کے احکام کے موافق خرچ کرنا ہی اس کو قرض حسن دینا ہے ج: قُرُوضٌ۔

قَرْضٌ بِدُوْنِ ضَمَانٍ: غیر ضمانتی قرض۔
قَرْضٌ بفَائِدَةٍ: سودی قرض، لون
قَرْضٌ طَوِيلُ الأجَل: طویل المیعاد قرض۔
قَرْضٌ قَصِيرُ الأجَل: مختصر المیعاد قرض۔
قَرْضٌ بِضَمَانٍ: ضمانتی قرض۔
القِرْضُ: قرض۔
القَرِيضُ: شعر۔
المِقْرَاضُ: قینچی، قینچی کا ایک پھلکا، ج: مَقَارِيض (٢) ٹکٹ چیک کرنے کا کٹر (٣) قینچی کی طرح تیز زبان۔ لِسانُ فُلانٍ مِقْرَاضُ الأعْرَاضِ: فلاں کی زبان لوگوں کی بے آبروئی کرتی ہے۔
المِقْرَضُ: ابن مِقْرَض: نیولے جیسا ایک جانور۔
• قَرْضَبَ فُلانٌ: حریص ہو کر کھانا (٢) خشک چیز کھانا۔
___ الشيءَ: سختی سے کاٹنا۔
___ اللَّحْمَ: سارا گوشت کھا جانا۔
___ الذِّئْبُ الشَّاةَ: بھیڑیے کا بکری کو چٹ کر جانا، مسلم کھا جانا۔
القِرْضَابُ: کھانے میں حریص وندیدہ (٢) چور (٣) شیر (٤) ہڈی تک کو کاٹ دینے والی تیز تلوار ج: قَرَاضِبَةٌ۔
القُرَاضِبُ: ہر چیز کو ہڑپ کر جانے والا۔
القِرْضِبُ: چھلنی میں بچا ہوا بھوسا وغیرہ چھان، بورا، چھانٹ۔
• قَرْضَمَ الشيءَ: کاٹنا، لے کر چل دینا
• قَرَطَ الكُرَّاثَ و نحوَه: گندنا (لہسن جیسی ترکاری) کو چھوٹا چھوٹا کاٹنا، کترنا۔
قَرِطَت المِعْزَى ــ قَرَطًا: بکری کا کٹے ہوئے اور لٹکے ہوئے کانوں والی ہونا هو اَقْرَطُ و هي قَرْطَاءُ ج: قُرْطٌ
قَرَّطَ الجارِيَةَ: لڑکی کو بالی پہنانا۔
___ السِّرَاجَ: چراغ کا گل جھاڑنا۔
___ الكُرَّاثَ و نحوَه في القِدْرِ: گندنا (ترکاری) کو ٹکڑے کر کے ہانڈی میں ڈالنا۔
___ فَرَسَهُ: گھوڑے کو ایڑ لگاتے وقت لگام کان کے پیچھے ڈالنا، اس طرح بھی کہتے ہیں: قَرَّطَ الفَرَسَ عِنَانَهُ۔
___ الخَيْلَ: گھوڑے کو تیز چوکڑی بھرنے پر اکسانا، تیز دوڑانے کی کوشش کرنا
___ علَى فُلانٍ: تھوڑا تھوڑا دینا۔
___ عليه في الطَّلَبِ: کسی سے مطالبے میں سختی کرنا۔
___ اليه رَسُولًا: کسی کے پاس عجلت میں قاصد بھیجنا۔
___ بَطْنُه: پیٹ میں مروڑ اٹھنا۔
تَقَرَّطَتِ الجارِيَةُ: بالیاں پہننا۔
القَارِيطُ: املی کا بیج۔
القِرَاطُ: چراغ (٢) چراغ کا شعلہ، لو (٣) آگ۔
القُرَاطَةُ: چراغ کی بتی کا گل (جلا ہوا حصہ جسے کاٹ دیا جاتا ہے)۔
القُرْطُ: کان کا زیور، بالی، جھمکا وغیرہ، ج: اَقْرَاطٌ و قِرَاطٌ و قُرُوطٌ و قِرَطَةٌ (٢) جھاڑ فانوس (٣) آگ کا شعلہ (٤) برسیم جیسی ایک گھاس
قُرْطَا النَّصْلِ: چھری وغیرہ کے پھل کی دو نوکیں۔
القَرْطُ: گندنا (لہسن کی شکل کی سبزی) کی ایک قسم۔
القِيرَاطُ: وزن اور پیمائش کی ایک مقدار جو مختلف زمانوں میں بدلتی رہی ہے،

اب وزن میں مساوی چار دانہ گندم ہوتے
ہیں مساوی تین دانہ گندم . پیمائش میں ہر
چیز کا چوبیسواں حصہ ، زمین کی پیمائش
میں ایک سو چھپتر میٹر (۲) ڈھائی سینٹی میٹر
(۳) انچ .
• قَرطَبَ فُلَانٌ : غضبناک ہونا . قَرطَبَ
عَلَیہِ : کسی پر غصہ ہونا (۲) تیز دوڑنا
— فُلَانًا : گدی کے بل گرانا . طَعَنَہٗ
فَقَرطَبَہٗ : اسے نیزہ مار کر چت گرا دیا
— الجَزُورَ : مذبوح جانور کی ہڈیاں
اور گوشت کاٹنا .
تَقَرطَبَ : گدی کے بل گرنا .
القُرَاطِبُ : بہت زیادہ کاٹنے والی شے مثلاً تلوار .
القُرطُبُ : جنگلی گلاب .
القُرطُبِی : تلوار .
قُرطُبَۃُ : اندلس کا مشہور شہر جہاں ،
مسلمانوں نے عرصہ تک حکمرانی کی .
• قَرطَسَ : نشانہ بنانا ، نشانہ پہ پہنچنا .
تَقَرطَسَ : ہلاک ہونا .
القِرطَاسُ : نشانہ . رَمٰی فَقَرطَسَ :
اس نے تیر پھینکا تو وہ نشانہ پر لگ گیا
(۱) لکھنے کا کورا کاغذ (۲) کاغذ کی شیٹ
(تختہ) (۴) ایک مصری چادر (۵) جوان
اونٹنی ، دراز قد گوری لڑکی (۶) وہ
چوپایہ جس کی سفیدی میں آمیزش نہ
ہو (۷) قیف نما مڑا ہوا کاغذ (جس میں
دانے وغیرہ رکھ کر دیتے ہیں) - ج :
قَرَاطِیسُ .
القِرطَاسِیَّۃُ : اسٹیشنری ، لکھنے کا سامان
• القَرطَفُ والقَرطَفَۃُ : سرخ مخمل کی
چادر .
• قَرطَقَہٗ : کرتا پہنانا .
تَقَرطَقَ : کرتا پہننا .
القُرطُقُ : کرتا .
• القَرطَلُ والقَرطَلَۃُ : ٹوکری ، تھیلا .

القَرطَالَۃُ : پالان کے نیچے کا خوگیر .
• قَرطَمَ الشَّیءَ : کاٹنا .
— الخَفَّافُ الخُفَّ : موزہ ساز کا
موزہ کی چونچ بنانا .
— الشَّیءَ : پیوند لگانا ، مرمت کرنا .
القُرطُمُ : زرد رنگ کے دانے جو بطور
مسالا یا کھانے کو رنگین کرنے کے لئے
استعمال کئے جاتے ہیں ، تخم عصفر ،
کڑ کے بیج ، اس سے سرخ رنگ بھی
بنایا جاتا ہے .
القُرطُمَانُ : ماش کے مشابہ ایک غلہ
کا نام .
المُقَرطَمُ : خِفَافٌ مُقَرطَمَۃٌ : وہ
موزے جن کے کناروں پر دوہری
پٹی سلی ہوئی ہو .
• قَرَظَ القَرظَ ـ قَرظًا : قرظ درخت
کے پتے توڑ کر جمع کرنا . خَرَجَ یَقرُظُ :
وہ قرظ توڑنے کے لئے نکلا .
— الجِلدَ : چمڑے کی قرظ کے پتوں سے
صفائی اور رنگائی کرنا ، دباغت دینا
قَرَظَ السِّقَاءَ وَنَحوَہٗ : مشک
وغیرہ کو قرظ کے پتوں سے دباغت
دینا .
قَرُظَ فُلَانٌ ـ قَرَظًا : (معمولی
حیثیت کے بعد) بلند رتبہ ہوجانا .
قَرَّظَ فُلَانًا : تعریف کرنا ، سراہنا .
— الکِتَابَ : کتاب پر تبصرہ کرنا ، اس
کی خصوصیات و محاسن بیان کرنا .
تَقَارَظَا : ایک دوسرے کی تعریف کرنا .
کہتے ہیں : ھُمَا یَتَقَارَظَانِ .
التَّقرِیظُ : تعریف ، کتاب پر تبصرہ .
القَارِظُ : قرظ کے پتے جمع کرنے والا .
کہاوت ہے : لَا یَکُونُ ذٰلِکَ
حَتّٰی یَؤُوبَ القَارِظَانِ : ایسا
کبھی نہیں ہوگا .

القَرَّاظُ : درخت قرظ کے پتے بیچنے والا ،
برگِ سلم کا تاجر .
القَرَظُ : درخت قرظ یا سلم) کیکر کے مشابہ
درخت) جس کے پتوں سے چمڑے کی
دباغت کی جاتی ہے . واحد : قَرَظَۃٌ
قرظ درخت اور پتے دونوں کیلئے
مستعمل ہے .
القَرَظَۃُ : ایک قسم کا پھل .
القَرَظِیُّ : اَدِیمٌ قَرَظِیٌّ : قرظ سے دباغت
دی گئی کھال .
• قَرَعَ الشَّیءَ ـ قَرعًا : چوٹ لگانا ،
(۲) بذریعہ قرعہ کوئی چیز لینا .
— البَابَ : دروازہ کھٹکھٹانا .
— رَاحِلَتَہٗ بِالسَّوطِ : کوڑا مارنا .
— المُسِیءَ بِالعَصَا وَبِالمِقرَعَۃِ :
مجرم کو لاٹھی یا ڈنڈے سے پیٹنا .
— الدَّلوُ البِئرَ : ڈول کا کنویں سے
(پانی نہ ہونے کی بنا پر) ٹکرانا ، آواز
نکالنا .
— الدَّھرُ بِقَوَارِعِہٖ : زمانہ کا مصیبتیں
ڈھانا .
— فُلَانًا اَمرٌ : اچانک کسی کو کوئی بات
پیش آنا .
— بِالرُّمحِ : نیزہ مارنا ، بھالا مارنا .
— الدَّابَّۃَ بِلِجَامِھَا : جانور کو لگام
کھینچ کر روکنا ، قابو میں کرنا .
— فُلَانًا بِالحَقِّ : کسی پر حق نکالنا .
— سَاقَہٗ لِلاَمرِ : کسی کام کیلئے کوشاں
ہونا اور اس کے لئے پختہ عزم کرنا .
— لَہُ العَصَا : آگاہ کرنا ، تنبیہ کرنا . مقولہ
ہے : اِنَّ العَصَا قُرِعَت لِذِی
الحِلمِ : اس شخص کے لئے بولا جاتا
ہے جو تنبیہ پر آگاہ ہوجائے .
— عَلَیہِ سِنَّہٗ : کسی چیز پر ندامت سے
دانت پیسنا .

قَرَعَ صِفَاتِه: کسی کے عیوب ظاہر کرنا۔
ــــ الطَّبْلَ: ڈھول پیٹنا، بجانا۔
ــــ ضمیرَہ: ضمیر کو جھنجھوڑنا، ملامت کرنا۔
قَرِعَ الفِناءُ ـــ قَرَعًا: صحن کا اہل خانہ سے خالی ہونا۔
ــــ مَاءُ البِئْرِ: کنویں کا پانی ختم ہونا۔
ــــ فُلَانٌ: گنجی ہونا۔ ھو اَقْرَعُ و ھی قَرْعَاءُ ج: قُرْعٌ و قُرْعَانٌ۔
ــــ النَّعَامَةُ: بڑھاپے سے شتر مرغ کے سر کے بال گرنا۔
ــــ الفَصِيلُ: اونٹ کے بچہ کا گردن اور پیروں کی پھنسیوں والا ہونا (جس سے بال گر جاتے ہیں)۔ ھو قَرِعٌ و قَرِيعٌ ج: قَرْعَىٰ۔
اَقْرَعَ الغَائِصُ و المَائِحُ: غوطہ خور کا زمین تک پہنچنا، تہ تک پہنچنا۔
ــــ المُسَافِرُ: مسافر کا منزل کے قریب آنا۔
ــــ الی الحَقِّ: حق پہ آجانا۔
ــــ عن الشَّیْءِ: باز رہنا، رک جانا۔
ــــ بَیْنَ القَوْمِ: لوگوں میں قرعہ ڈالنا (۲) لوگوں سے کسی چیز پر قرعہ ڈلوانا۔
ــــ فُلَانًا عن کذا: روکنا۔ اَقْرَعَ له روانا، متنبہ کرنا۔
ــــ فُلَانًا: کلام سے مغلوب کرنا (۲) قرعہ میں مغلوب کرنا، محروم بنانا۔
ــــ الدَّابَّةَ: جانور کا لگام کھینچ کر روکنا
اَقْرَعَ الدَّابَّةَ بِلِجَامِهَا: جانور کو لگام کھینچ کر قابو میں کرنا۔
ــــ الفَحْلَ: اونٹوں سے دور رکھنے کیلئے سانڈ کے پیروں میں رسّی باندھنا۔
ــــ فُلَانًا: کسی کو اپنا عمدہ مال دینا۔
ــــ فُلَانًا فَحْلًا: کسی کو عمدہ نسل کا نر اونٹ دینا۔
ــــ نَعْلَهُ: جوتے پر بھدا پیوند لگانا۔

اَقْرَعَ دَارَهُ آجُرًّا: گھر میں اینٹوں کا فرش لگانا۔
قَارَعَ الاَبْطَالُ: لڑائی میں جانبازوں کا باہم شمشیر زنی کرنا، تلواروں سے مقابلہ کرنا۔
ــــ القَوْمُ: قرعہ اندازی کرنا۔ قَارَعَهُ فَقَرَعَه: اس کے ساتھ قرعہ اندازی کی تو اسے مغلوب کر دیا اور خود قرعہ میں کامیاب ہو گیا۔
ــــ فُلَانًا بالرُّمْحِ وغَيْرِه: کسی کو نیزہ مارنا۔
قَرَّعَ فُلَانًا: لعن طعن سے کسی کو اذیت پہنچانا (۲) دھمکانا۔
ــــ المَكَانَ: جگہ کو خالی چھوڑنا۔
ــــ الاَقْرَعَ: گنجے کا علاج کرنا۔
اِقْتَرَعُوا علٰی شَیْءٍ: کسی چیز کے لئے قرعہ ڈالنا (۲) کسی چیز کے لئے ووٹ ڈالنا، رائے دینا۔ اِقْتَرَعُوا فیما بَیْنَهُمْ: آپس میں قرعہ اندازی کرنا
اِقْتَرَعَ الشَّیْءَ: پسند کرنا، چھانٹنا۔
ــــ ضِدَّ فُلَانٍ: کسی کے خلاف ووٹ ڈالنا۔
تَقَارَعَ القَوْمُ: قرعہ اندازی کرنا (۲) باہم لڑنا، ایک دوسرے کو زدوکوب کرنا۔
ــــ القَوْمُ بالسُّيُوفِ اَوِ الرِّمَاحِ: تلواروں یا نیزوں سے باہم مقابلہ کرنا، لڑنا۔
تَقَرَّعَ الجِلْدُ: کھال کا گنجے پن کے قریب ہونا، کھال کا چھلنا۔
ــــ الرَّجُلُ: بےچینی سے کروٹیں بدلنا
اِسْتَقْرَعَ الحَافِرُ: کھر کا سخت ہونا۔
الاَقْرَعُ: گنجا (آدمی) (۲) چھال اتری ہوئی (لکڑی) (۳) بہت سخت۔

تُرْسٌ اَقْرَعُ وسَيْفٌ اَقْرَعُ: سخت و مضبوط ڈھال اور تلوار ج: اَقَارِعُ و قُرْعٌ۔
الاِقْتِرَاعُ: قرعہ اندازی (۲) ووٹنگ، رائے دہی، رائے شماری، استصواب رائے، پرچہ اندازی۔
الاِقْتِرَاعُ السِّرِّيُّ: خفیہ ووٹنگ۔
الاِقْتِرَاعُ العَلَنِيُّ: کھلی ووٹنگ۔
الاِقْتِرَاعُ المُفْرَدُ: انفرادی ووٹنگ
القَارِعَةُ: قیامت (۲) مصیبت، حادثہ
قَرَعَتْهُمْ قَوَارِعُ الدَّهْرِ: ان پر زمانہ کے مصائب ٹوٹ پڑے ج: قَوَارِعُ۔ قَوَارِعُ الرَّجُلِ: زبان درازیاں۔
قَارِعَةُ الطَّرِيقِ: وسط راہ۔
القُرَاعُ: بال جھڑنے کی بیماری، گنجاپن
القَرَّاعُ: لمبی چونچ کا ایک پرندہ جو لکڑی میں سوراخ کر کے کیڑے نکالتا ہے (۲) ڈھال (۳) سخت و ٹھوس۔
القَرَّاعَةُ: چقماق، لائٹر۔
القَرْعُ: کدو، لوکی۔ واحد: قَرْعَةٌ۔ اس کے لئے دُبَّاء کا لفظ زیادہ مستعمل ہے۔
القَرَعُ: گنج کی بیماری، گنجاپن (۲) اونٹ کے بچوں کی پھنسیوں کی بیماری (۳) زمین کا سپاٹ حصہ جہاں گھاس وغیرہ نہ اگتی ہو (۴) اونٹوں کی خارش (۵) خالی پڑی ہوئی شتر گاہ، اونٹوں کا خالی باڑہ (۶) مقابلہ کی دوڑ کی آخری حد۔
القَرِعُ: بےچین جسے نیند نہ آتی ہو (۲) خراب ناخن والا۔ رَجُلٌ قَرِعٌ وظُفُرٌ قَرِعٌ۔
القَرْعَاءُ: مؤنث الاَقْرَعِ (۲) باغ یا چراگاہ جس کی گھاس مویشیوں نے

صاف کردی ہو۔ ج: قُرُعٌ۔ جاءَ
فُلانٌ بالسَّوْءَةِ القَرْعَاءِ: فلاں
نے کھلے طور پر جرم کیا۔ (۳) مال واسباب
تباہ کرنے والی آفت (۴) خراب ناخن۔
القَرْعَةُ: ایک چوٹ، ایک دفعہ کی تنبیہ
یا کھٹکھٹاہٹ۔
القُرْعَةُ: حصہ (۲) قرعہ (۳) ووٹ۔
كانَت لَهُ القُرْعَةُ اذا قارَعَ
اَصْحابَهُ: وہ جب بھی اپنے ساتھیوں
کے ساتھ قرعہ اندازی کرتا تھا اسی
کے نام قرعہ نکلتا تھا یعنی وہی ان پر
مقابلہ میں غالب رہتا تھا۔ اِلقاءُ
القُرْعَةِ: قرعہ ڈالنا۔
القَرَعَةُ: سر کے بال اڑنے کی جگہ، گنج
کی جگہ۔ ضَرَبَهُ علی قَرَعَةِ
رأسِهِ: اس کی گنجی کھوپڑی پر
ضرب لگائی (۲) ڈھال۔
القَرِعَةُ: بنجر زمین۔
القَرُوعُ: وہ بکری جس پر قرعہ اندازی
کی جائے (۲) تھوڑے پانی والا کنواں
القَرِيعُ: جفتی کے لئے منتخب کیا ہوا نر
اونٹ جس کی نسل عمدہ ہو (۲) غالب
(۳) اونٹ کا بچہ ج: قَرْعَى (۴) لڑائی
میں مقابلہ کرنے والا (۵) سردار۔
فُلانٌ قَرِيعُ دَهْرِهِ: وہ اپنے
زمانہ کا بڑا آدمی ہے۔
قَرِيعُ الكَتِيبَةِ: فوجی دستہ کا افسر۔
المِقْرَاعُ: داغ دینے کا آہنی آلہ (۲) پتھر
توڑنے کی ہتھوڑی۔
المُقْرِعَةُ: آفتِ زمانہ، مصیبت۔
المَقْرَعَةُ: کدو کا کھیت۔ اَرْضٌ مَقْرَعَةٌ:
کدو اگانے والی زمین۔
المِقْرَعَةُ: کھٹکھٹانے یا مارنے کی چھڑی،
کوڑا (۲) بچوں کے مکتب میں استاد کی
چھڑی ج: مَقارِعُ۔

المَقْرُوعُ: جوان اونٹ (۲) سردار
(۳) گنجا۔
• قَرَفَ ـِ قَرْفًا: جھوٹ بولنا (۲)
جھوٹ سچ ملانا، گڑبڑ کرنا۔
ـــ لِعِيالِهِ: ادھر ادھر سے اہل خانہ
کے لئے کمائی کرنا۔
ـــ الشيءَ: گھٹیا چیز کی آمیزش کرنا۔
ـــ فُلانًا: کسی میں عیب نکالنا۔
ـــ فُلانًا بكذا: کسی بات کا الزام
لگانا۔
ـــ الجِلْدَ: کھال چھیلنا (۲) زخم کا
کھرنڈ اتارنا۔
ـــ الشَّجَرَةَ: درخت کی چھال
اتارنا۔
ـــ الذَّنْبَ: گناہ کرنا۔
قَرِفَ ـَ قَرَفًا: بیماری کے قریب
ہونا۔ اَخْشَى عليكَ القَرَفَ:
مجھے ڈر ہے کہ کہیں تم کو بیماری نہ
لگ جائے۔
اَقْرَفَ الرَّجُلُ او الفَرَسُ: مخلوط
نسل کا ہونا (باپ عربی اور ماں
غیر عربی یا برعکس)۔
ـــ وَجْهُ فُلانٍ: چہرہ کا سرخ چتیوں
والا ہونا۔
ـــ الشيءَ: کسی چیز کے قریب آنا یا
اس کے ساتھ مل کر بدنمائی پیدا
کرنا۔
ـــ فُلانًا: برائی کرنا۔
ـــ المَرَضُ الرَّجُلَ: کسی کو دوسرے
کی بیماری لگنا۔ مرض کا تعدیہ ہونا۔
اَقْرَفَهُ المَرِيضُ: بیمار نے اسے
چھوت لگا دیا۔
قارَفَ الشيءَ: کسی چیز کے قریب ہونا
اور اس میں مبتلا یا ملوث ہونا۔
ـــ الذَّنْبَ والخَطِيئَةَ: گناہ یا

غلطی میں مبتلا اور آلودہ ہونا۔
قارَفَ الجَرَبُ البَعِيرَ: اونٹوں کو
خارش لگنا۔
اِقْتَرَفَ: کمانا۔
ـــ لِعِيالِهِ: بال بچوں کے لئے کمائی کرنا
ـــ المالَ: مال اپنے پاس رکھنا۔
ـــ الذَّنْبَ: گناہ کا مرتکب ہونا، ارتکاب
جرم کرنا۔
ـــ فُلانٌ من مَرَضِ فُلانٍ: کسی کو
کسی کی بیماری لگ جانا۔
تَقَرَّفَتِ القُرْحَةُ: زخم کا کھرنڈ اتر
جانا۔
اِسْتَقْرَفَ منه: متنفر ہونا۔
القَرافَةُ: قبرستان (مصر میں قبرستان
کا مجاور ایک یمنی قبیلہ تھا اسی کے نام
پر یہ لفظ برائے قبرستان مستعمل ہو گیا)۔
القُرافَةُ: درخت کا بکل، چھال۔
القَرْفُ: سرخ چمڑا۔ اَحْمَرُ قَرْفٌ:
گہرا سرخ۔
القِرْفُ من كل شيءٍ: ہر چیز کی اوپر
کی پرت (۲) درخت کا بکل، چھال
(۳) انار وغیرہ کا چھلکا (۴) روٹی کا پاپڑ
(۵) تنور میں لگا رہ جانے والا روٹی کا
پاپڑ (۶) زمین سے اکھاڑی ہوئی سبزی
اور جڑیں (۷) مشکیزہ کو لگی رہنے والی
دودھ کی تلچھٹ (۸) ناک میں لگی رہنے
والی خشک ریزش۔
القَرَفُ: آلودگی (۲) جھوٹ، تعدیہ مرض
(۳) وبا (۴) بیماری کی واپسی (۵) الزام
تہمت ج: قِرافٌ۔
القِرْفَةُ: دارچینی کی ایک قسم (جو کھانوں
میں بطور خوشبو استعمال ہوتی ہے)
(۲) انار کے چھلکوں کا بنایا ہوا دباغت
کا مسالا، کھرنڈ (۳) کمائی (۴) بدنمائی،
عیب (۵) تہمت (۶) نشانہ تہمت۔ کہتے

ہیں: فُلَانٌ قِرفَتِي. بنو فلانٍ قِرفَتِي: میرا گمان یہ ہے کہ فلاں قبیلہ کے پاس میری مطلوبہ چیز ہے (میرا کام ان سے ہوسکتا ہے).

القُرُوفُ: بڑا بانٹی و سرکش ج: قُرُفٌ.

المَقرُفُ: وہ جگہ جہاں سے چھلکا یا چھال یا کھرنڈ اتار گیا ہو.

المُقتَرِفُ لِلذَّنبِ: مرتکب جرم.

المُقرِفُ: ناپسندیدہ (چہرہ) (۲) کمینہ بدذات (۳) وہ آدمی یا گھوڑا جس کے ماں باپ میں سے ایک عربی اور دوسرا غیر عربی ہو.

• قَرفَصَ: اکڑوں بیٹھنا (دونوں ہاتھ ٹانگوں کے اوپر سے باندھ کر بیٹھنا)

القُرفُصَاءُ: اکڑوں بیٹھک (سرین کے بل بیٹھ کر دونوں رانوں کو پیٹ سے ملانا اور دونوں ہاتھوں کا پنڈلیوں کے اوپر حلقہ بنانا).

• قَرفَطَ: چھوٹے چھوٹے قدم اٹھا کر چلنا.

اِقرَنفَطَ: سکڑنا، سمٹنا.

• قَرفَلَ الطَّعَامَ: کھانے میں لونگ ڈالنا

المُقَرفَلُ: لونگ پڑا ہوا، لونگ والا.

• قَرِقَ ـ قَرَقًا: فضول بات کرنا.

قَرَقَتِ الدَّجَاجَةُ ـ قَرقًا: مرغی کا کڑکڑانا (انڈے سیتے وقت بولنا).

قَرِقَ ـ قَرَقًا: میدان میں چلنا.

قَرَّقَ: مذاق کرنا، شور مچا کر بولنا اور ہنسنا.

قَرَّقَ الدَّجَاجَةَ: مرغی کو انڈوں پر بٹھانا.

انقَرَقَ الشَّيءُ: پھٹ جانا.

القَرُوقُ: انڈوں پر بیٹھی ہوئی مرغی کی آواز

القِرقُ: ہموار میدان (۲) چھوٹے لوگوں کی جماعت.

القَرَقُ: ہموار جگہ جہاں پتھر نہ ہوں.

القُرقَةُ: مرغی کی کڑکڑاہٹ.

• قَرقَرَ فِي ضِحكِهِ قَرقَرَةً وقَرقَرِيرًا: کھلکھلا کر ہنسنا، قہقہہ لگانا.

— الشَّرَابُ فِي حَلقِهِ: گلے میں پینے کی چیز کا غٹر غٹر کرنا.

— البَطنُ: بھوک یا کسی اور وجہ سے پیٹ بولنا، پیٹ گڑگڑانا.

— الدَّجَاجَةُ: مرغی کا خاص قسم کی آواز نکالنا (جیسے شیشی میں پانی اوپر سے ڈالنے کی آواز).

القُرَاقِرُ: خوش گلو حُدی خوان (اونٹوں کو عمدہ آواز سے گانا گا کر ہکانے والا)

القُرَاقِرَةُ: اونٹ کے بلبلانے کے وقت نکلنے والے جھاگ.

القُرَاقِرِيُّ: بہت بلند آواز والا. حَادٍ قُرَاقِرِيٌّ: بہت خوش آواز حُدی خواں.

القَرقَارُ والقَرقَارَةُ: اونٹ کی بلبلاہٹ (۲) لمبی گردن کا برتن.

القَرقَرُ: نرم نشیبی زمین (۲) ہموار وادی یا میدان جہاں نہ درخت ہوں نہ پتھر (۳) شہر کا گرد و نواح.

القَرقَرَةُ: کبوتر کی آواز غٹرغوں (۲) پیٹ کی آواز، قراقر (۳) زور کی ہنسی قہقہہ (۴) چہرے کی کھال.

القُرقُورُ: لمبی اور شاندار بڑی کشتی، ج: قَرَاقِيرُ.

القَرقِينُ: لمبی گردن والا برتن.

• القِرقِسُ: چھوٹے چھوٹے مچھر (۲) پسو کے مشابہ ایک کیڑا.

القَرقُوسُ: سخت اور صاف میدان جہاں درخت نہ ہوں.

• القَرقُوشَةُ: خستہ روٹی یا بسکٹ

• قَرقَضَ علی اسنانه: دانت پیسنا.

• قَرقَفَ المَبرُودُ: سردی زدہ کا لرزنا

قَرقَفَت ثَنَايَاهُ: دانت بجنا.

قَرقَفَ الحَمَامُ والفَحلُ فِي الهَدِيرِ: کبوتر اور نر اونٹ کا زور سے آواز نکالنا.

— البَردُ فُلَانًا: سردی کا کسی کو لرزا دینا.

تَقَرقَفَ: سردی سے کانپنا اور دانت بجنا

القَرقَفُ: شراب (۲) صاف ٹھنڈا پانی

القِرِلِّيُّ: ایک چھوٹے جسم کا پرندہ جو تیز نگاہ چوکنا اور شکار اچک لینے کا ماہر ہوتا ہے. اس کو مُلَاعِبُ ظِلِّهِ کہتے ہیں.

• قَرَمَ الصَّغِيرُ ـ قَرمًا وقُرُومًا وقَرَمَانًا: بچہ کا دودھ چھوٹ جانے کے بعد تھوڑی غذا کھانا سیکھنا.

— الطَّعَامَ: کھانا کھانا.

— الشَّيءَ: چھلکا اتارنا.

— فُلَانًا: کسی میں عیب نکالنا، برا کہنا، گالی دینا.

قَرِمَ الفَحلُ ـ قَرَمًا: نر اونٹ کا آزاد سانڈ ہوجانا (جس سے کوئی کام نہ لیا جائے).

— اللَّحمَ وإلَيهِ: گوشت کی خواہش ہونا، گوشت کھانے کا شوق ہونا.

هو قَرِمٌ.

أقرَمَ الفَحلَ: نر اونٹ (سانڈ) کو سواری اور باربرداری سے فارغ رکھ کر پالنا

قَرَّمَهُ: دودھ چھڑانے کے دوران کھانا سکھانا

— القِدحَ: جوئے کے تیر کو آزمانا.

تَقَرَّمَ الصَّغِيرُ: بچہ کا تھوڑا تھوڑا کھانا شروع کرنا (کھانا سیکھنا).

اِستَقرَمَ الفَحلُ: نر اونٹ کا آزاد سانڈ بن جانا.

القِرَامُ: نقشیں پردہ (۲) مختلف رنگوں کا موٹا اونی کپڑا جس کا پردہ بنایا جاتا ہے

اور ہودج میں بچھایا جاتا ہے۔ ج: قُرُمٌ۔

القُرَامَةُ: تنور میں لگا رہ جانے والا روٹی کا پاپڑ یا روٹی کے اوپر سے اتارا ہوا پاپڑ۔

القَرْمُ: وہ نر اونٹ جو سواری یا بار برداری سے فارغ کر کے جفتی کے لئے خاص کر دیا جائے (۲) بڑا سردار ج: قُرُومٌ۔

القُرْمُ: ایک درخت جو سمندر کے اندر پیدا ہوتا ہے۔

القَرَمُ: گوشت کی خواہش اور شوق (۲) چھوٹے اونٹ (۳) چھوٹے بکری کے بچے۔

القَرْمَةُ: جوئے کے تیروں کا نشان۔

المِقْرَمُ والمِقْرَمَةُ: نقشیں پردہ۔

• قَرْمَدَ الشَّیْءَ: پالش یا رنگ کرنا، کسی مسالے سے مزین و آراستہ کرنا

—الحَائِطَ بالجِصِّ: دیوار پر چونے سرخی کا پلاستر کرنا (۲) ٹائل لگانا۔

—الثَّوْبَ بالزَّعْفَرَانِ اوالطِّیبِ: کپڑے پر زعفران یا خوشبو ملنا (کپڑے کو اس میں تر کرنا)۔

—البِنَاءَ: عمارت کو پختہ اینٹ یا پتھر کی بنانا۔

—الاَرْضَ: زمین پر پختہ فرش کرنا، چونے وغیرہ کا پلاستر کرنا، ٹائل بچھانا

—الشَّیْءَ: اوپر اٹھانا (۲) تنگ کرنا۔

—الکِتَابَ: باریک حرفوں میں لکھنا

القَرْمَدُ: خوبصورتی کے لئے لگائی جانے والی چیز۔ جیسے زعفران، چونا یا کوئی دیگر مسالا (۲) لال پختہ اینٹ (۳) کھپریل (۴) ٹائل (۵) پلاستر کا مسالا

القُرْمُودُ: پہاڑی بکرے کا بچہ ج: قَرَامِیدُ۔

القِرْمِیدُ: القَرْمَدُ (۲) مکان کی منزل ج: قَرَامِیدُ۔

المُقَرْمَدُ: پلاستر کیا ہوا (۲) پختہ (۳) ٹائل یا کھپرا لگایا ہوا (۴) زعفران یا خوشبو ملا ہوا۔

القِرْمِزُ: گہرا سرخ رنگ (مادہ جس سے رنگائی ہوتی ہے) بعض کا خیال ہے کہ قرمز چٹائی کیڑوں کا عرق ہوتا ہے۔ قِرْمِزِیٌّ: سرخ رنگ کا

—اللَّوْنُ القِرْمِزِیُّ: سرخ رنگ

• قَرْمَشَ الشَّیْءَ: جمع کرنا، سمیٹنا (۲) خراب کرنا، بگاڑنا۔

القَرْمَشُ: طرح طرح کے لوگ۔

• قَرْمَصَ القِرْمَاصَ: سردی سے بچاؤ کے لئے تنگ منہ کا گڑھا بنانا (۲) اس گڑھے میں داخل ہونا اور سکڑ کر بیٹھنا۔

تَقَرْمَصَ: تنگ منہ والے گڑھے (قرماص) میں داخل ہونا۔

القِرْمَاصُ: سردی سے بچنے کے لئے زمین میں کھودا ہوا گڑھا جو اوپر سے چھوٹا اور اندر سے قدرے کشادہ ہوتا ہے (سردی کی زمینی پناہ گاہ)۔ (۲) کبوتر کا گھونسلا (۳) کھو کھل میں روٹی پکانے کی جگہ ج: قَرَامِیصُ۔ قَرَامِیصُ ضَرْعِ النَّاقَةِ: اونٹنی کی رانوں کے اندرونی حصے۔

القِرْمِصُ: القِرْمَاصُ ج: قَرَامِصُ

القُرْمُوصُ: القِرْمِصُ (۲) شکاری کے چھپنے کا گڑھا ج: قَرَامِیصُ۔

• قَرْمَطَ فی خَطْوِهِ: چھوٹے قدم رکھنا۔

—الدَّابَّةُ: جانور کا چھوٹے قدم رکھنا۔

قَرْمَطَ الکَاتِبُ فی کِتَابَتِهِ: سطریں اور حروف باریک اور ملا کر لکھنا۔

تَقَرْمَطَ: فرقۂ قرامطہ کا مذہب اختیار کرنا

القُرْمُوطُ: جھاؤ کے درخت کا لال پھل جو انار کی شکل کا ہوتا ہے اور گولائی میں پستان کو اس سے تشبیہ دی جاتی ہے (۲) ایک دریائی مچھلی جو اندر سے سرخ ہوتی ہے اور پسند نہیں کی جاتی۔

القَرَامِطَةُ: شیعوں کا ایک غالی فرقہ جس کا عراق میں ظہور ہوا اور حجاز میں اس کا اقتدار پھیلا۔ اس کا اہم نظریہ اور مقصد حصول مساوات تھا۔

القَرْمَطِیُّ: فرقۂ قرامطہ کا ایک فرد۔

• قَرْمَلَةُ: زمین پر چمٹنا، پچھاڑنا۔

القَرْمَلُ: چھوٹے اونٹ (۲) دو کوہان والا اونٹ (۳) عورت کا موباف (بالوں وغیرہ کی ڈوری) جس سے وہ بالوں کو گوندھتی ہے ج: قَرَامِلُ۔

القَرْمَلَةُ: تیز زرد رنگ کے پھول والا چھوٹا سا پودا جس سے معمولی چیز کو تشبیہ دی جاتی ہے۔ کہتے ہیں: ذَلِیلٌ عَاذَ بِقَرْمَلَةٍ: ذلیل آدمی نے اپنے سے بھی زیادہ معمولی آدمی کی مدد لی ج: قَرْمَلٌ۔

• قَرَنَ الفَرَسُ ـُ قَرْنًا: گھوڑے کا پچھلے قدم کو اگلے قدموں کے نشانات پر رکھ کر دوڑنا۔ هو قَرُونٌ۔

—البُسْرُ: کھجور کا نیم پختہ ہونا، گدر ہونا۔

—الشَّیْءَ بالشَّیْءِ و قَرَنَ بَیْنَهُمَا قَرْنًا و قِرَانًا: دو چیزوں کو ملانا، جیسے: قَرَنَ الحَجَّ بالعُمْرَةِ: حج اور عمرہ ایک ساتھ کرنا۔

—بَیْنَ ثَوْرَیْنِ: ایک جوئے میں دو بیلوں کو جوتنا۔

قَرَنَ بینَ عملَین : دو کام ایک ساتھ کرنا۔

— الشیَٔ الی الشیِٔ : ایک شے کو دوسری سے مربوط کرنا، ملانا، باندھنا۔

— فُلانًا : کسی کے سر کے کناروں پر مارنا

— البعیرَین : دو اونٹوں کو ایک رسّی میں باندھنا۔

قَرِنَ فُلانٌ ـَ قَرَنًا : ملی ہوئی بھووں والا ہونا۔ ھو اَقرَنُ۔ و ھی قَرناءُ الحاجبَین۔ (۲) سینگ والے جانور کا لمبے سینگوں والا ہونا ھو اَقرَنُ و ھی قَرناءُ ج: قُرنٌ۔

اَقرَنَ فُلانٌ : دو چیزوں کو ملانے والا، دو کاموں کو ایک ساتھ کرنے والا ہونا۔ جیسے دو تیر ایک ساتھ پھینکنا یا دو قیدیوں کو ایک ساتھ لانا (۲) نیزہ کی نوک اوپر کر لینا تاکہ وہ سامنے والے شخص کو نہ لگے۔

— اَفاطیرُ وجهِ الغُلام : لڑکے کے چہرے پر داڑھی کی جگہ پھنسیاں نکل آنا۔

— الثُریّا : ثریا کا وسطِ آسمان میں بلند ہونا۔

— الدَّمُ فی العِرق : رگ میں خون زیادہ ہو کر پھول جانا۔

— الدُّمَّلُ : پھوڑے کا پھوٹنے کے قریب ہونا۔

— لِلشیِٔ : کسی چیز کی طاقت رکھنا، کسی چیز پر قابو پانا۔

— علی غَریمِه : قرض دار کو تنگ کرنا

— بینَ الحجِّ والعُمرةِ : حج اور عمرہ کو ملانا، ایک ساتھ ادا کرنا۔

— فُلانًا : کسی کا ہم پلّہ ہونا۔

— القِرنَ : ہم پلہ مقابل پر غالب آنا۔

اَقرَنَ الصیّادُ : ایک فائر سے دو شکار کرنا۔

قَارَنَهُ مُقارَنَةً و قِرانًا : کسی کے ساتھ ہونا، کسی کے ساتھ ملنا۔

— بینَ القومِ : لوگوں میں برابری کرنا۔

— بینَ الزَّوجَین قِرانًا : دو بیویوں کو ایک ساتھ رکھنا۔

— الشیَٔ بالشیِٔ : ایک شے کا دوسری سے مقابلہ کرنا، موازنہ کرنا

— بینَ الشیئَین او الاَشیاءِ : چند چیزوں کو ملا کر ان میں سے ہر ایک کی حیثیت یا وزن جاننا، موازنہ کرنا۔ ھو مُقارِنٌ۔

قَرَّنَ الاَسارٰی : قیدیوں کو رسیوں سے باندھنا۔ قرآن پاک کی آیت: "وَآخَرِینَ مُقَرَّنِینَ فی الاَصفادِ" میں مفسرین نے یہی معنی لئے ہیں۔

— المُجرِمِینَ فی القِرانِ : مجرموں کو ایک رسی میں باندھنا۔

تَقَرَّنَ الشیُٔ بِغَیرِه : مل جانا، ساتھ ہو جانا۔

تَقَرُّنًا : ایک دوسرے کے ساتھ رہنا۔

تَقَارَنَ الشیئَانِ : ایک دوسرے کے ساتھ ہونا۔

اِستَقرَنَ لِلاَمرِ : کسی کام پر قادر ہونا، قابو یافتہ ہونا۔

— فُلانٌ لِفُلانٍ : اپنے نزدیک کسی کا ہم پلہ اور برابر رتبہ کا ہونا

— الدَّمُ فی العِرقِ : خون کا رگ میں زیادہ ہونا۔

— الدُّمَّلُ : پھوڑے کا پک کر نرم ہونا، غصہ ہونے والے کو کہتے ہیں: قَد استَقرَنتَ و اَردَتَّ ان تَنفَقِئَ علیَّ : تم غضبناک ہو کر مجھ پر برس پڑے۔

الاِقتِرانُ : اتصال، میل جوڑ، شادی۔

القَارِنُ : ایک احرام میں حج و عمرہ کرنے والا (۲) تیر اور تلوار سے مسلح۔

قَارُونُ : ایک مالدار یہودی کا نام۔

القَرّانُ : شیشی، بوتل۔

القِرانُ : ایک احرام میں حج و عمرہ کی ادائیگی (۲) ازدواجی تعلق، شادی، میل ملاپ (۳) جانور کو کھینچنے کی رسی (۴) قیدی کو باندھنے کی رسی ج: قُرُنٌ۔

القَرانیا : ایک درخت جس کا پھل کھایا جاتا ہے اور بطور زینت اسے لگایا جاتا ہے۔

القُرانَی : اونٹ کی کھال سے بنائی ہوئی تانت۔ جاءُوا قُرانَی : وہ جمع ہو کر آئے۔

القَرنُ : سینگ (۲) انسان اور شیطان کے سر کا کنارہ (جہاں جانور کا سینگ ہوتا ہے) (۳) قوم کا سردار (۴) تلوار یا پھلکے کی دھار، سورج کی پہلی کرن (۵) پہاڑ یا ٹیلے کی چوٹی (۶) ٹاٹی کے سر کا بال (وہ دو ہوتے ہیں) (۷) لوبیے وغیرہ کا غلاف، پھلی (جس میں بیج یا دانے ہوتے ہیں) (۸) صاف چکنا پتھر جس پر کوئی نشان نہ ہو (۹) دوڑ کا ایک پھیرا، چکر۔ عَدا الفرسُ قَرنًا او قَرنَین فَعَرِقَ : گھوڑے نے ایک یا دو ہی چکر لگائے تھے کہ اسے پسینہ آ گیا (۱۰) سو سال کا عرصہ، صدی (۱۱) ایک صدی کے لوگ، نسل (۱۲) عورت کی زلف (۱۳) زمانہ
امراٴةٌ قَرنٌ : بہادری میں ٹکر کی عورت ج: قُرونٌ۔ وَحِیدُ القَرنِ : گینڈا (اس کا ایک ہی

سینگ ہوتا ہے)۔ ذوالقَرنَین: مختلف اقوال میں سے ایک قول کے مطابق مشہور یونانی فاتح سکندر مقدونی اور دوسرے قول کے مطابق بانیِ سلطنتِ ایران۔

القِرنُ للاِنسان: انسان کا بہادری میں ہم پلہ، علم و ہنر وغیرہ میں ہم رتبہ، ہم سر، اسی جیسا، عمر میں برابر، برابر کا، ٹکر کا، جوڑی دار، مماثل، عورت کے لئے بھی قِرنٌ ہی کہا جائے گا ج: اَقرانٌ۔

القَرَنُ: وہ رسی جس میں ایک ساتھ دو اونٹ باندھے جائیں ج: اَقرانٌ (۲) دوسرے اونٹ سے ملا ہوا اونٹ۔

القُرنَۃُ: بلند کنارہ، تلوار کی دھار۔

القَرناءُ: وہ سانپ جس کے سر پر سینگ نما دو ابھار ہوتے ہیں۔

القَرنانُ: بےغیرت آدمی (بیوی وغیرہ کے معاملے میں)۔

القَرنُوۃُ: ایک سرخی مائل پتوں کی ہری بوٹی (۲) ایک سینگ کی شکل کی ترکاری

القَرنِیَّۃُ: آنکھ کا سامنے والا شفاف حصہ

القَرُونُ: نفس، جان، جی۔ اَسمَحَت قَرُونُہ: (کسی کام کے لئے) اس کے نفس نے اس کا ساتھ دیا۔ (۲) وہ جانور جسے چلتے وقت جلد پسینہ آجائے (۳) وہ گھوڑے یا اونٹ جن کے پچھلے پیر اگلے پیروں کے نشانات پر پڑتے ہوں (بڑے بڑے قدموں سے دوڑنے والے) (۴) وہ اونٹ جن کو ایک دفعہ دوہنے سے دو برتن بھر جاتے ہوں (۵) ضرورت۔ اَخَذَ قَرُونَہُ مِنَ الاَمرِ: اس نے فلاں معاملہ میں اپنی ضرورت کو پورا کرلیا۔

القَرُونَۃُ: نفس، جان۔ اَسمَحَت قَرُونَتُہُ: اس کا نفس (دل) اس کا تابع ہوگیا (۲) لوبیے جیسی ایک ترکاری جسے بدو استعمال کرتے ہیں۔

القَرِینُ: ساتھی، مصاحب، ہم نشین جوڑی دار، خاوند (۲) ملا ہوا، متصل (۳) وہ اونٹ جو دوسرے کے ساتھ جڑا ہوا ہو (۴) قیدی ج: قُرَناءُ

القُرَیناءُ: لوبیا۔

القَرِینَۃُ: نفس، جان (۲) بیوی، بیگم قَرِینَۃُ الکلام: کلام کی مراد متعین کرنے والی لفظی یا احوالی علامت۔

المُقارِنُ: متصل (۲) مصاحب (۳) موازنہ کنندہ (۴) ہم وزن، ہم رتبہ مماثل۔

المُقارَنَۃُ: مقابلہ (۲) مصاحبت (۳) موازنہ (۴) دو چیزوں کا ملان۔

الاَدَبُ المقارِنُ: تقابلی ادب

المِقرَنُ: بیلوں کا جوا ج: مَقارِن۔

المَقرُونُ: ملا ہوا، متصل، کسی کے ساتھ لگا رہنے والا (شیطان)

المَقرُونَۃُ: قریب قریب پہاڑوں کا سلسلہ (۲) آٹے، گھی اور بادام کا بنا ہوا ایک حلوا۔

• قَیرَوان: کارواں (۲) نالا۔

قَیرَوان: شمالی افریقہ کا ایک مشہور شہر

• القَرنَبُ: جنگلی چوہا۔

• قَرنَسَ الدِّیکُ: مرغے کا مقابل مرغے سے ڈر کر بھاگ جانا۔

— السَّقفَ و البَیتَ: چھت اور مکان میں خوبصورتی کے لئے سیڑھیوں کی سی شکل بنانا۔

القِرنَاسُ: ناک کی طرح پہاڑ کا آگے کو نکلا ہوا حصہ (۲) چرخے کا تکلا۔

القُرنَاسُ: کاتنے کے لئے لپیٹی جانے والی اون کا گولا ج: قَرانِیس۔

القَرانِیسُ: سیلاب کا ابتدائی کوڑا کرکٹ

المُقَرنَسُ: وہ چھت جو سیڑھی نما بنائی گئی ہو۔

• القَرَنفُلُ: لونگ۔ واحد: قَرَنفُلَۃ

قَرَنفُلِیُّ اللَّونِ: لونگ کے رنگ کا، سرخ گلابی۔

• قَرِہَ الجِلدُ ۔ قَرَھًا: کھال کا چھلنا (۲) مار کی کثرت سے سیاہ ہونا، نیل پڑ جانا۔ ھو اَقرَہُ و ھی قَرھاءُ ج: قُرہٌ۔

القَارِہُ: خشک جلد۔

• قَرہ جُوز: گتے یا باریک لکڑی کی چھوٹی سی گڑیا جسے پوشیدہ انسان حرکت دیتا ہے۔ اور خود بول کر یہ ظاہر کرتا ہے کہ وہ بول رہی ہے۔

• قَرا فُلانًا ۔ قَروًا: کسی کا قصد کرنا (۲) کسی پر نگاہ رکھنا اور اس کے کاموں کی نگرانی کرنا۔

— الاَمرَ: نگاہ رکھنا، نگرانی کرنا۔

— البِلادَ: ملک کے علاقوں میں گھوم کر حالات اور معاملات کا جائزہ لینا

— الاَرضَ: زمین میں گھوم کر یکے بعد دیگرے لوگوں کے حالات کا جائزہ لینا۔

— بَنِی فُلانٍ: کسی قبیلہ کے ایک ایک آدمی کے پاس جانا۔ ھو قَارٍ و ھی قَارِیَۃٌ ج: قُوارٍ۔

• قَرِیَ فُلانٌ ۔ قَرًیا وقَرًی: دانتوں کے درد کی وجہ سے کسی کی باچھوں کا ورم آلود ہونا۔

— کُلُّ مُجتَرٍّ قَرًیا: جگالی والے جانور کا کھانے کو منہ کے گوشہ میں اکٹھا کرنا۔

— فُلانٌ فی شِدقِہ شَیئًا: گوشۂ لب (منہ کے ایک طرف) کوئی چیز چھپانا جیسے بادام وغیرہ۔

قَرَی الشیءَ: جمع کرنا۔ جیسے: قَرَی الماءَ فی الحوضِ۔

—الضَّیفَ قِرًی و قَراءً: مہمان کی ضیافت وتکریم کرنا۔

قَرِیَتِ النَّاقۃُ — قَرًا: اونٹنی کا مضبوط پیٹھ اور لمبے کوہان والی ہونا۔ ھی قَرْواءُ۔ جَمَلٌ اَقْرٰی: مضبوط پیٹھ اور لمبے کوہان والا اونٹ۔

اَقْرٰی فُلانٌ: کسی کو کمر کے درد کی شکایت ہونا۔ (۲) کسی چیز پر قائم رہنا، لگے رہنا (۳) ضیافت چاہنا (۴) قریب نشین ہونا۔

—النَّاقۃُ: اونٹنی کے رحم میں پانی جمع ہوجانا۔ ھی مُقْرٍ۔

اِقْتَرٰی فُلانٌ: ضیافت کا خواہشمند ہونا۔

—الاَمرَ: کسی کام پر نگاہ رکھنا۔

—البِلادَ: ملک میں تفتیش حال کے لئے گھومنا، جانکاری حاصل کرنا۔

—بنی فُلانٍ: کسی قبیلہ کے ایک ایک آدمی کے پاس جانا۔

—الضَّیفَ: مہمان کی ضیافت کرنا۔

—فُلانًا: کسی سے ضیافت چاہنا، بطور مہمان کھانا طلب کرنا۔

تَقَرَّی البِلادَ: ملک کے ہر ہر علاقہ میں تفتیش حال کے لئے جانا۔

—المِیاہَ: پانی کی کھوج کرنا، تلاش کرنا۔

اِسْتَقْرَی الدُّمَّلُ: پھوڑے میں پیپ پڑنا۔

—فُلانٌ: ضیافت کا طالب ہونا۔

—فُلانًا: کسی سے مہمان بنانے کی درخواست کرنا۔

—الاَشیاءَ: چیزوں کا جائزہ لینا (ان کے خواص وکیفیات جاننے کی سعی کرنا۔

—البِلادَ: ملک کا جائزہ لینا، حالات جاننے کے لئے دورہ کرنا۔

اِسْتَقْرَی بنی فُلانٍ: قبیلہ کے ایک ایک آدمی کے پاس تفتیش حال کے لئے جانا۔

اِقْرَوْرَی فُلانٌ: کسی کی لمبی کمر ہونا۔

القارِی: گاؤں کا باشندہ۔

القاراۃُ: مرکزی شہر۔

القارِیۃُ: مرکزی شہر (۲) کوہان کی چوٹی یا اس کا نچلا حصہ (۳) نیزے وغیرہ کی دھار، نوک (۴) ایک پرندہ جس کی ٹانگیں چھوٹی، چونچ لمبی اور کمر ہرے رنگ کی ہوتی ہے عرب کے بادیہ نشین اس کو متبرک سمجھتے تھے اور اس سے سخی آدمی کو تشبیہ دیتے تھے (۵) سنگین معاملہ ج: قَوارٍ۔

القَرَا: کمر (۲) کمر کا بیچ (۳) ٹیلہ کی پشت ج: قِرْوانٌ و اَقْراءٌ۔

القَرْوُ: چھوٹا لمبا حوض جو بڑے حوض کے برابر میں چوپایوں کو پانی پلانے کے لئے بنایا جاتا ہے۔ (۲) لکڑی کا بڑا پیالہ (۳) مختلف ضروریات میں کام آنے والا چھوٹا برتن (۴) بیماری کی وجہ سے آدمی کے خصیہ کی کھال کی پھلاوٹ (۵) ہر وہ چیز جو ایک طریقہ پر قائم رہے۔ جیسے رأیتُ القومَ علی قَرْوٍ واحدٍ۔ ھو ما زالَ علی قَرْوٍ واحدٍ ج: اَقْراءٌ و اَقْرٍ و اَقْراءُ الشِّعرِ: شعر کے مختلف ڈھنگ اور قسمیں (۶) ایک چھوٹے ریشے والی عمدہ لکڑی جس کا فرنیچر بنایا جاتا ہے۔ اوک۔ اَصْبَحَتِ الاَرضُ قَرْوًا واحدًا: زمین پر پانی کی ایک سطح ہوگئی۔ تَرَکْتُ الاَرضَ قَرْوًا واحدًا: میں نے زمین کو ایسا چھوڑا کہ اس پر ہر سو پانی برس رہا تھا۔

القَرْوَی: طبیعت، عادت (۲) پہلی حالت یا پہلا طریقہ۔ کہتے ہیں: عادَ فُلانٌ الی قَرْواہُ۔

القَرْوانِیُّ: وہ آدمی جس کے خصیہ کی تھیلی موٹی ہوگئی ہو (بیماری وغیرہ کی وجہ سے)۔

القَرَوِیُّ: (خلاف قیاس) قریۃ کی طرف منسوب، دیہاتی، گاؤں کا باشندہ۔

القِرَی: طعامِ ضیافت (۲) حوض میں اکٹھا کیا ہوا پانی۔

القِرْیُ: ہر وہ چیز جو ایک ڈھنگ پر ہو ج: اَقْراءٌ۔

القَراءُ: ضیافت۔

القَرْیۃُ: بستی، ایسی جامع آبادی جس میں ضروریات زندگی فراہم ہوں۔ جو شہروں کے قریب ہوتے ہیں (۲) شہر (۳) قصبہ (۴) گاؤں ج: قُرًی (خلاف قیاس)۔

قَرْیۃُ النَّمْلِ: چیونٹیوں کا مسکن۔

القَرْیَتانِ: مکہ معظمہ اور طائف قرآن پاک میں ہے: "وَقالُوا لَوْلا نُزِّلَ هٰذا القُرآنُ علٰی رَجُلٍ مِنَ القَرْیَتَیْنِ عَظِیمٍ"۔

اُمُّ القُرَی: مکہ معظمہ (۲) مرکزی شہر

اُمُّ القِرَی: آگ۔

القَرِیُّ: مہمان نواز م: قَرِیَّۃٌ (۲) بلندی سے باغ میں آنے والی نالی ج: اَقْراءٌ و قُرْیانٌ (۳) ایک طریقہ پر رہنے والی چیز۔ کہتے ہیں: ما زالَ علٰی قَرِیٍّ واحدٍ ج: اَقْراءٌ۔

القَرِیَّۃُ: لاٹھی، ڈنڈا، چھڑی (۲) چیونٹیوں کا مسکن (۳) عرضاً رکھی جانے والی بادبان کی لکڑی (۴) وہ سوراخدار

لکڑی جس میں گھر کے ستون کا سرا
داخل کیا جاتا ہے (۵) ہودہ کے
اوپر لگی ہوئی لکڑی ج: قَرَایا۔

المَقرِیُ: حوض جس میں پانی جمع ہوتا ہو
(۲) ٹیلہ کی چوٹی ج: المَقَارِي۔

المِقرِیُ: مہمان نواز۔ اِنَّ فُلَانًا لَمِقرِیٌ لِلضُّیُوفِ: فلاں بڑا مہمان نواز ہے
(۲) ضیافت کا برتن (۳) ہر طرف سے بارش کا پانی جمع ہونے کی جگہ۔ ج: مَقَارٍ۔

المِقرَاءُ: بڑا مہمان نواز (مذکر و مؤنث)

ق ــــــ ز

• قَزَحَ ـَ قَزحًا: بلند ہونا۔

ـــ الشِّعرُ: بھاؤ بڑھنا۔

ـــ نُفَّاخَاتُ الماءِ: پانی میں بلبلے اٹھنا۔

ـــ القِدرُ قَزحًا و قَزَحَانًا: ہانڈی کے جھاگ کا باہر نکلنے کے قریب ہونا۔

ـــ القِدرَ قَزحًا: ہانڈی میں مسالے ڈالنا۔

قَزَّحَت الشَّجَرَةُ: درخت کی بہت سی شاخیں ہو جانا۔

ـــ القِدرَ: ہانڈی میں مسالے ڈالنا۔

ـــ الحَدِیثَ: (جھوٹ کے بغیر) بات کو بنا سنوار کر پیش کرنا۔

تَفَزَّحَ النَّبَاتُ: نباتات کے کناروں کی بہت سی شاخیں نکلنا۔

التَّقَازِیحُ: مسالے، مسالوں کے اجزا (اس کا واحد نہیں)

التَّقزِیحُ: کتے کے بچہ کے مانند کوئی چیز۔

القَازِحُ: مہنگا۔

القَازِحَةُ: پانی کا بلبلہ ج: قَوَازِحُ۔

قُزَحُ: قَوسُ قُزَحَ: (دیکھئے قوس)
(۲) شیطان (۳) بادلوں کا فرشتہ۔

القِزحُ: مسالا جیسے دھنیا اور زیرہ وغیرہ جو سالن میں ڈالا جاتا ہے ج: اَقزَاح

القِزحُ: سانپ کی بیٹ (۲) پیاز کا بیج (۳) مسالا۔

القَزحُ: کتے کا پیشاب۔

القَزَّاحُ: مسالے یا بیج بیچنے والا۔

القُزَحِیَّةُ: آنکھ کی پتلی۔

المِقزَحَةُ: مسالہ دان، وہ برتن جس میں مسالے رکھے جاتے ہیں۔

• قَزَّ الرَّجُلُ ـِ قَزًّا: کودنے کے لئے تیار ہونا، اچھلنا۔

ـــ نَفسُهُ الشَّیءَ وعنه قَزَازَةً: گھن کرنا، نفرت کرنا۔

تَقَزَّزَ: گناہوں اور عیبوں سے نفرت کرنا اور دور رہنا۔

ـــ من الشیءِ: گھن کرنا، نفرت کرنا جیسے: تَقَزَّزَ من أكلِ الضَّبِّ: اسے گوہ کا گوشت کھانے سے گھن آئی۔

القَازُوزَةُ: چھوٹی شیشی کی شکل کی پیالی (جس کے نیچے ڈنڈی ہوتی ہے اور اوپر سے منہ چوڑا ہوتا ہے) (۲) مشروبات پینے کا گلاس (۳) طشت (۴) میٹھا سوڈا واٹر، گیس کے پانی اور شکر سے تیار کیا ہوا مشروب (جو بوتلوں میں بند ہوتا ہے)۔

القُزُّ: عیبوں اور گناہوں سے نفرت کرنے والا، پرہیزگار (۲) کھانے سے نفرت کرنے والا۔

القَزُّ: خام ریشم جو ابھی کویا (ریشم کے کیڑے کے خول) سے نکلا ہو۔ دُودُ القَزِّ: ریشم کا کیڑا۔

القَزَّازُ: ریشم بیچنے والا (۲) ریشم کی بنائی کرنے والا (۳) شیشہ بیچنے والا (دارجہ)

القَزَازُ: شیشہ (۲) بڑا اژدہا۔

القَزَازَةُ: بوتل (دارجہ)

القَزَازُ: پاکبازی کی بنا پر گناہوں سے دور

القَزَّةُ: چھلانگ، جست۔

القَزِّیَّةُ: ریشم کے کیڑوں کی مختلف قسمیں جو مختلف درختوں پر ہوتے ہیں۔

القَوَازِیزُ: بوتلیں۔

• قَزَعَ الفَرَسُ والبَعِیرُ والظَّبيُ ـَ قَزعًا و قُزُوعًا: گھوڑے، اونٹ اور ہرن کا تیز دوڑنا۔

قَزِعَ الکَبشُ ونحوُهُ ـَ قَزَعًا: مینڈھے کے کچھ بال گر جانا اور کچھ ادھر ادھر باقی رہ جانا۔

ـــ الصَّبِيُّ: بچے کے بال مونڈ کر کچھ بال ادھر ادھر چھوڑ دینا۔ هو أقزَعُ و هي قَزعَاءُ ج: قُزعٌ۔

أقزَعَ لَهُ فی المَنطِقِ: کسی کے ساتھ بدکلامی کرنا، کسی کو سخت و سست کہنا

ـــ الرَّجُلَ وغیرَهُ: کسی کو کسی خاص کام کے لئے مخصوص کر دینا (کوئی دوسرا کام نہ لینا)۔

قَزَّعَ: بہت تیز دوڑنا۔

تَقَزَّعَ الفَرَسُ: گھوڑے کا دوڑ کیلئے تیار ہو جانا۔

ـــ القَومُ: لوگوں کا منتشر ہونا۔

ـــ السَّحَابُ: بادل کا چھٹ جانا، بکھر جانا۔

ـــ الرَّجُلُ: آدمی کے سر پر کہیں کہیں بال رہ جانا۔

قَوزَعَ الدِّیکُ: مرغے کی گردن کے بال گر جانا۔

الأقزَعُ: گنجا مینڈھا۔

القُزَّعَةُ: بچے کے سر پر ادھر ادھر چھوڑی ہوئی بالوں کی لٹ (۲) سر کے بیچ میں چھوڑے ہوئے تھوڑے سے بال، سر کے بیچ بالوں کی چوٹی۔

القَزَعُ: ہر وہ چیز جو ٹکڑوں میں بکھر گئی ہو۔ جیسے آسمان میں بادل کے

ٹکڑے یا سر میں منتشر بال (۲) فصل ربیع میں جانوروں کی گرنے والی اون (۳) پتلے پر والا تیر (۴) سب سے چھوٹا پر (۵) ایک قسم کا اونچا بادل جو آسمان میں اڑتا پھرتا ہے۔ واحد: قَزَعَة۔

القَزَعَةُ: دھجی، کپڑے کا ٹکڑا۔ مَا عِنْدَہ قَزَعَةٌ: اس کے پاس کپڑے کی دھجی بھی نہیں یعنی وہ مفلس ہے۔

المُقَزَّعُ: پھرتیلا، تیز رفتار (۲) تھوڑے بال والا آدمی یا گھوڑا (۳) وہ شخص جو صرف خوشخبری ہی دینے کے لئے مخصوص کیا گیا ہو (۴) وہ شخص جس کا سارا مال تباہ ہو گیا ہو اور صرف چھوٹے اونٹ رہ گئے ہوں۔

• قَزَلَ ـِ قَزْلاً وقَزَلَانًا: کودنا (۲) ٹانگ کٹے آدمی کی طرح چلنا۔

قَزِلَ ـَ قَزَلاً: بری طرح لنگڑا ہونا (۲) بے گوشت پتلی پنڈلی والا ہونا۔ هُوَ اَقْزَلُ وهِيَ قَزْلَاءُ ج: قُزْلٌ۔

الاَقْزَلُ: بھیڑیا۔

الاَقْزَلَانِ: عقاب کی دم کے بیچ میں دو بال ج: اَقَازِل۔

• قَزَمَہٗ ـُ قَزْمًا: عیب لگانا، برائی کرنا۔

قَزِمَ ـَ قَزَمًا: کمینہ اور گھٹیا ہونا۔ هُوَ قَزِمٌ وقُزُمٌ۔

تَقَزَّمَ: کسی کام میں سرگرم ہونا۔

الاَقْزَامُ: نحیف اور چھوٹے قد کی ایک انسانی نسل جو وسط افریقہ کے جنگلات اور ایشیا کے جنوبی اطراف میں رہتی ہے۔ بالشتیے، بونے۔

القِزَامُ: کمینے۔ قَوْمٌ قِزَامٌ: کمینے لوگ۔

القَزَامُ: وہ شخص جس پر کوئی غالب نہ آسکے (۲) جلدی کی موت۔

القَزْمُ: رَجُلٌ قَزْمٌ: ٹھنگنا، بونا (۲) گھٹیا، کمینہ۔

القَزَمُ: کمزور جسم اور کوتاہ قد، بالشتیا (مذکر و مؤنث اور واحد وغیرہ سب کے لئے) کبھی مؤنث، تثنیہ اور جمع بھی استعمال ہوتا ہے ج: اَقْزَام

القَزِمُ، القُزُمُ (۲) بے نفع کمینہ آدمی ج: اَقْزَام۔

القَزَمَةُ: پست قد مرد و عورت (۲) چھوٹی خراب بکری۔

• القِزَانُ: تانبے کی دیگ (۲) پیتل کا سماور (ترکی لفظ)۔

• قَزَا ـُ قَزْوًا: عیب و گناہ سے بچنا

— بِعَصَاہُ الاَرْضَ: چھڑی کو زمین پر مارنا (نوک سے نشان ڈالنا)

اَقْزَى: عیب دار ہو جانا۔

قَزَّاہُ: زمین پر پٹکنا، پچھاڑنا۔

القَزْوُ: سنجیدہ آدمی۔

القُزَةُ: دم کٹا سانپ ج: قُزَات۔

القُوزِی: بھیڑ کا بچہ (دارجہ)۔

ق ــــ س

• قَسَبَ المَاءُ ـِ قَسْبًا: پانی کا آواز کے ساتھ زور سے چلنا۔

قَسُبَ ـُ قُسُوبًا: ٹھوس اور سخت ہونا۔ هُوَ قَسْبٌ وقَسِيبٌ

القَسْبُ: خشک کھجور (واحد قَسْبَة)

القَسُوبُ: چمڑے کا موزہ۔

القَيْسَبَةُ: ایک پودا جس کے تیل سے روشنی حاصل کی جاتی ہے۔ ج: قَيْسَب۔

• قَسَحَ ـُ قَسَاحَةً: سخت ہونا۔

قَاسَحَہٗ: کسی کے ساتھ سختی کرنا۔

• قَسَرَ فُلاَنًا ـِ قَسْرًا: زیر کرنا، مغلوب کرنا۔

قَسَرَ عَلَى الاَمْرِ: کسی کام پر مجبور کرنا

اقْتَسَرَہٗ: کسی پر غالب ہونا، مغلوب کرنا۔

— عَلَى الاَمْرِ: مجبور کرنا۔

القَسْرُ: جبر (۲) غلبہ۔

قَسْرًا: جبرًا، زبردستی۔

القَسْرِيُّ: جبری، غیر اختیاری۔

قَسْوَرَ الرَّجُلُ: عمر رسیدہ ہونا۔

— النَّبْتُ: پودوں کا گھنا اور بہت ہونا۔

القَسْوَرُ: شیر (۲) مضبوط و جوان لڑکا (۳) تیر انداز شکاری ج: قَسَاوِرَة

القَسْوَرَةُ: شیر (۲) غالب و طاقتور (۳) ہر سخت چیز ج: قَسَاوِرُ وقَسَاوِرَة

• قَسَّ فُلاَنٌ ـُ قُسُوسَةً: پادری بن جانا۔

— قَسًّا: چغل خوری کرنا۔

— الحَدِيثَ: کسی بات کو بطور چغلی کہنا۔

— القَوْمَ: کسی بات سے تکلیف پہنچانا۔

— الشَّيْءَ: کسی چیز کی جستجو کرنا، ٹوہ لگانا

— الرَّجُلُ مَا عَلَى العَظْمِ مِنَ اللَّحْمِ: ہڈی سے گوشت الگ کرنا اور اس کا گودا نکالنا۔

— الاِبِلَ: اونٹوں کو اچھی طرح چرانا

تَقَسَّسَ الشَّيْءَ: تلاش و جستجو کرنا۔

— النَّاسَ بِاللَّيْلِ: چپکے سے رات کو لوگوں کی آوازیں سننا۔

القَسُّ: عیسائی پادریوں کا ایک درجہ جو شماس اور اسقف کے درمیان ہوتا ہے، عیسائیوں کا مذہبی پیشوا (۲) کاہن (۳) ماہر۔ فُلاَنٌ قَسُّ اِبِلٍ: فلاں اونٹوں کا ماہر ہے ج: قُسُوس۔

القَسَّاسُ: چغل خور۔

القِسِّيُّ: مصروشام میں تُسّر کے بنے جانے والے کپڑے جن پر ترنج کی شکلیں ہوتی تھیں۔

القِسِّيسُ: القَسُّ ج: قَسَاوِسَة و قَسَاقِسَة و قِسِّيسُونَ۔

القِسِّيسِيَّةُ: پادری کا منصب۔

القُسُوسَةُ: پادری کا عہدہ۔

القُسَاسُ: کوڑا کرکٹ (۲) آرمینیا کا ایک پہاڑ جس میں لوہے کی کان ہے سُيُوفٌ قُسَاسِيَّةٌ اسی نسبت سے کہا جاتا ہے۔

• قَسَطَ فُلَانٌ ـِ قِسْطًا: انصاف کرنا۔

ــــ قَسْطًا و قُسُوطًا: ناانصافی کرنا حق سے انحراف کرنا۔ هو قَاسِطٌ ج: قُسَّاط و قَاسِطون۔

قَسِطَتِ العُنُقُ ـَ قَسَطًا و قُسُوطًا: گردن کا سوکھ جانا۔

ــــ العِظَامُ: بوجہ لاغری خشک ہو جانا۔

ــــ الرُّكْبَةُ: بوجہ خشکی مڑنے کے قابل نہ رہنا۔

ــــ الفَرَسُ: گھوڑے کی ران کا چھوٹا اور پنڈلیوں کا ابھرا ہونا۔ هو أَقْسَطُ و هي قَسْطَاءُ ج: قُسْطٌ۔

أَقْسَطَ: انصاف کرنا، منصف ہونا۔ أَقْسَطَ فِي حُكْمِهِ: منصفانہ فیصلہ کرنا۔

ــــ بَيْنَهم و إليهم: لوگوں کے ساتھ تقسیم وغیرہ میں انصاف کرنا۔ هو مُقْسِطٌ۔

قَسَّطَ الشيءَ: ٹکڑے اور حصے کرنا۔

ــــ الدَّيْنَ: قرض کی قسطیں کرنا، یعنی متعینہ وقفوں میں قرض کی متعینہ مقدار ادا کرنا، قسط وار ادا کرنا۔

ــــ الشيءَ على مدّةٍ: کسی چیز کی کچھ مدت کے لئے قسطیں مقرر کرنا۔

ــــ النَّفَقَةَ على عِيالِه: اہل وعیال کے خرچ میں تنگی کرنا۔

اقتسطوا المالَ بينهم: مال کو آپس میں بانٹنا، باہم تقسیم کر لینا۔

تَقَسَّطُوا الشيءَ بينهم: کسی چیز کو آپس میں برابر برابر تقسیم کرنا۔

القِسْطُ: انصاف (۲) منصفانہ یہ مصدر بطور صفت بھی برائے واحد وجمع استعمال ہوتا ہے۔ جیسے: مِيزَانٌ قِسْطٌ و مِيزَانَانِ قِسْطٌ و مَوَازِينُ قِسْطٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَنَضَعُ المَوَازِينَ القِسْطَ لِيَوْمِ القِيَامَةِ" منصفانہ ترازو، صحیح تولنے والی ترازو (۳) ترازو (۴) پانی وغیرہ کی مقدار (۵) حصہ (جو کسی کے لئے مقرر کیا گیا ہو) جیسے: وَفَّاهُ قِسْطَهُ: اس نے اس کا حصہ پورا دیدیا (۶) واجب الادا رقم کا مقررہ حصہ، کسی چیز کا جزء۔ قِسْطٌ من الرَّاحة: کچھ آرام ج: أَقْسَاطٌ۔

قِسْطُ الاكتِتَابِ: چندہ کی قسط۔

بالأقساطِ و تقسيطًا: قسطوں میں۔

القُسْطُ: ہندوستان میں پیدا ہونے والی ایک خوشبودار لکڑی جو بطور دوا اور بطور بخور استعمال کی جاتی ہے

قُسْطُ الرِّجْلِ: سخت ونہ مڑنے والی ٹانگ والا۔

القَسْطَاءُ: رِجْلٌ قَسْطَاءُ: ایسی ٹانگ جو چلتے وقت دوسری ٹانگ سے ملجاتی ہو اور دونوں پیر الگ الگ ہو جاتے ہوں، ٹیڑھی ٹانگ۔

المُقْسِطُ: انصاف پرور، اللہ کے اسماء حسنیٰ میں سے ہے۔ عادل، انصاف کنندہ (۲) منصفانہ، عادلانہ (اگر غیر ذوی العقول کی صفت ہو تو یہ ترجمہ ہوگا)۔

• القِسْطَاسُ: بالکل صحیح ترازو۔ قرآن پاک میں ہے: "وَزِنُوا بِالقِسْطَاسِ المُسْتَقِيمِ"

• قَسْطَرَ الدَّرَاهِمَ: پرکھنا۔

القَسْطَارُ: درہم وغیرہ (سکہ) پرکھنے والا صرّاف۔

القَسْطَرَةُ: مثانہ سے پیشاب نکالنے کا ٹیوب، کیتھیٹر۔

القَسْطَرِيُّ: بھاری بھرکم ج: قَسَاطِرَة

القَسْطَلُ: لڑائی کے میدان کا غبار (۲) ایک درخت جس کا پھل بھون کر کھایا جاتا ہے۔

القَسْطَلَةُ: اونٹ کی بلبلاہٹ۔

قَسْطَلَةُ الماءِ: پانی چلنے کی آواز۔

القَسْطَلَانِيَّةُ: شفق کی سرخی (۲) گرد وغبار کی کثرت۔

• قَسْقَسَ فِي السَّيْرِ: چلتے چلتے تھک جانا

ــــ لَيْلَهُ أَجْمَعَ: ساری رات نہ سونا۔

ــــ عن أمرِ النّاسِ: لوگوں کا حال معلوم کرنا۔ هو قَسْقَاسٌ۔

ــــ الشيءَ: حرکت دینا۔ جیسے: قَسْقَسَ العَصَا۔

ــــ ما على المائدة: دسترخوان پر موجود کھانا کھا لینا۔

تَقَسْقَسَ أصواتَهم بالليلِ: چوری سے رات کو لوگوں کی آوازیں سننا۔

القَسْقَاسُ: ہوشیار و مستعد راہنما (۲) بھوک کی شدت (۳) ایک قسم کی سبزی (۴) پانی کی نالی میں اگنے والی بدبودار گھاس جس پر سفید پھول نکلتا ہے۔

• قَسَمَ الشيءَ ـِ قَسْمًا: تقسیم کرنا حصے کرنا، ٹکڑے کرنا، اجزاء بنانا (۲) دو حصے کرنا۔

ــــ بين القوم: لوگوں کو ان کا حصہ دینا، لوگوں کے درمیان کوئی چیز تقسیم کرنا

قَسَمَ اللّٰهُ الرِّزْقَ: اللہ کا رزق میں حصہ مقرر کرنا۔

—الْقَوْمُ الشَّیْءَ بَیْنَهُمْ: لوگوں کا آپس میں کوئی چیز بانٹ لینا، اپنا اپنا حصہ لے لینا۔

—الدَّهْرُ الْقَوْمَ قَسْمًا: زمانہ کا کسی قوم کو منتشر کر دینا، شیرازہ بکھیر دینا۔

—فُلَانٌ أَمْرَهُ: اپنے کام کی انجام دہی کے طریقہ پر غور کرنا، خاکہ بنانا۔

قَسُمَ الْوَجْهُ ـُ قَسَامَةً وقَسَامًا: چہرہ کا حسین ہونا۔

—الرَّجُلُ: خوبصورت ہونا۔ هو قَسِیْمٌ و قَسِیْمُ الْوَجْهِ ج: قُسَمٌ۔

أَقْسَمَ إِقْسَامًا ومُقْسَمًا: قسم کھانا حلف اٹھانا۔

—بِاللّٰهِ: خدا کی قسم کھانا۔ هو مُقْسِمٌ۔

—عَلَى الْمُصْحَفِ: قرآن کی قسم کھانا

—بِیَمِیْنِ الْوَلَاءِ لِأَحَدٍ: کسی کے لئے حلف وفاداری اٹھانا۔

قَاسَمَ فُلَانٌ فُلَانًا: کسی سے اپنا حصہ لینا، دونوں میں سے ہر ایک کا اپنا اپنا حصہ لینا۔

—فُلَانًا الْمَالَ: کسی سے اپنا حصۂ مال لے لینا، بٹوا لینا۔ هو قَسِیْمُهُ

—ہ الْحُزْنَ او الْفَرَحَ: کسی کے ساتھ شریک غم یا شریک مسرت ہونا۔

—فُلَانًا: کسی کو قسم دینا، قسم کھلانا (۲) کسی کے لئے قسم کھانا۔

قَسَّمَ الشَّیْءَ: تقسیم کرنا، بانٹنا، حصے اور ٹکڑے کرنا۔

—الْمَالَ بَیْنَهُمْ: لوگوں میں مال تقسیم کرنا۔ قَسَّمُوا الْمَالَ بَیْنَهُمْ: انہوں نے آپس میں مال تقسیم کر لیا۔

قَسَّمَ الْقَوْمَ: لوگوں کو منتشر کرنا، ان میں تفریق کرنا، پھوٹ ڈالنا۔

قَسَّمَهُمُ الدَّهْرُ: زمانہ نے ان کو تتر بتر کر دیا۔

—الْهُمُوْمُ فُلَانًا: غموں کا کسی کو پراگندہ خاطر یا پریشان حال کر دینا

—الشَّیْءَ: خوبصورت بنانا۔ هو مُقَسَّمٌ۔ وشَیْءٌ مُقَسَّمٌ: حسین گل کاری جیسے نقش ونگاری

—الثَّوْبَ: کپڑے کی بدن کے مطابق کٹنگ کرنا۔

—الْعِبَارَةَ إِلَى فِقْرَاتٍ: مضمون کے پیراگراف (مستقل اور مکمل جملے) بنانا۔

—الْمِنْطَقَةَ إِلَى وَحَدَاتٍ إِدَارِیَّةٍ: علاقہ کو متعدد انتظامی اکائیوں پر تقسیم کرنا۔

—الْأَعْمَالَ إِلَى أَقْسَامٍ إِدَارِیَّةٍ: کاموں کو مختلف انتظامی شعبوں پر تقسیم کرنا۔

اِقْتَسَمَ فُلَانٌ: غور کرنا، دو باتوں میں غور کر کے فرق کرنا یا ایک کو ترجیح دینا۔ کہتے ہیں: تَرَكْتُ فُلَانًا یَقْتَسِمُ۔

—الْقَوْمُ: ایک دوسرے کو قسم دینا، باہم حلف اٹھانا۔

—الْقَوْمُ الشَّیْءَ: لوگوں کا کسی چیز کو آپس میں بانٹنا، اپنا اپنا حصہ لے لینا۔

اِنْقَسَمَ الشَّیْءُ: تقسیم ہو جانا، حصوں میں بٹ جانا، ٹکڑے ہو جانا۔

تَقَاسَمَ الْقَوْمُ: باہم قسم کھانا، لوگوں میں قسما قسمی ہونا۔ تَقَاسَمُوا بِاللّٰهِ ان سب نے خدا کی قسم کھائی۔

تَقَاسَمَ الْقَوْمُ الشَّیْءَ: لوگوں کا کسی چیز کو آپس میں بانٹ لینا۔

تَقَسَّمَ الْقَوْمُ: لوگوں میں پھوٹ پڑنا، لوگوں کا بکھر جانا۔

—الْقَوْمُ الشَّیْءَ: لوگوں کا کسی چیز کو باہم تقسیم کرنا۔

—الدَّهْرُ الْقَوْمَ: زمانہ کا لوگوں کو بکھیر دینا، ادھر ادھر کر دینا۔

—الْهُمُوْمُ فُلَانًا: غموں کا کسی کو پراگندہ خیال کر دینا۔

اِسْتَقْسَمَ فُلَانٌ: اپنا حصہ مانگنا (۲) جوئے کے تیروں کے ذریعے تقسیم چاہنا (۳) دو معاملوں پر غور وفکر کرنا کہ کس کو ترجیح دے۔

—فُلَانًا بِاللّٰهِ: کسی سے خدا کی قسم کھانے کو کہنا۔

الْاِنْقِسَامُ: پھوٹ، اختلاف، تفرقہ خلفشار ج: انقسامات۔

الْاِسْتِقْسَامُ: تیروں کے ذریعہ قسمت شناسی زمانۂ جاہلیت (قبل الاسلام) میں عرب کسی کام کو کرنے یا نہ کرنے کے لئے تیروں سے قرعہ نکالتے تھے جن پر افعل (کر) لا تفعل (نہ کر) لکھا ہوتا تھا، جس کے حق میں جو تیر نکل آتا وہ اسی کو اپنے معبود (بت) کا مشورہ سمجھ کر اس کے مطابق عمل کرتا تھا۔ کاہنوں کے پاس بھی قسمت بتانے والے یہ تیر رہتے تھے۔ لوگ ان سے معلوم کیا کرتے تھے۔

الْأُقْسُوْمَةُ: قسمت، نصیب ج: أَقَاسِیْمُ۔

التَّقْسِیْمُ: بٹوارہ، تقسیم (۲) اجزاء کاری۔

تَقْسِیْمُ الْعَمَلِ: تقسیم کار۔

الْقَسَامُ: حسن وجمال (۲) طلوع آفتاب

کا وقت جو بہت حسین ہوتا ہے۔

القَسَامَةُ: حُسن وجمال، خوبصورتی (۲) صلح (۳) قسم کھاکر اپنا حصہ ثابت کرکے لینے والے لوگ (۴) قسم، حلف برداری؛ مقتول کے وارثین اگر کسی قبیلہ میں اپنا آدمی مقتول پاتے اور قاتل معلوم نہ ہوتا تو اس کے خون کا وارث ثابت کرنے کے لئے پچاس آدمی قسم کھاتے تھے۔ اگر پورے پچاس نہ ہوتے تو جتنے موجود ہوتے وہ پچاس قسمیں کھاتے تھے، اور شرط یہ تھی کہ ان میں نہ کوئی بچہ ہو نہ عورت نہ دیوانہ نہ غلام۔ یا وہ قبیلے والے جن پر قتل کا الزام ہوتا تھا قسم کھاتے تھے کہ انہوں نے قتل نہیں کیا۔ اگر مدعی حلف اٹھاتے تھے تو وہ خوں بہا کے حق دار ہوتے تھے اور اگر متہم لوگ (مدعی علیہ) حلف اٹھا لیتے تھے تو ان پر دیت واجب نہ ہوتی تھی۔ کہتے ہیں: حَكَمَ القاضی بالقَسَامَةِ: قاضی نے حلف اٹھانے کا فیصلہ سنایا۔

القُسَامَةُ: مقسّم کا حصہ (جو وہ راس المال سے اپنے عمل تقسیم کی اجرت کے طور پر الگ کرے)۔

القِسَامَةُ: تقسیم کاری، تقسیم کرنے کا کام۔

القَسَامِيُّ: کپڑے کو ابتداءً تہ کرنے والا (تاکہ اس کے نشانات پر اگلی تہ ہو) (۲) اچھا، خوبصورت۔

القَسْمُ: تقسیم (مصدر) هٰذا يَنْقَسِمُ قَسْمَيْنِ: اس کی دو تقسیمیں ہوتی ہیں یہ دو طرح تقسیم ہوتا ہے (۲) حصہ۔ هٰذا يَنْقَسِمُ قِسْمَيْنِ: اس کی دو قسمیں ہوتی ہیں یا دو حصے ہوتے ہیں (۳) عطیہ۔ عِندَہ قَسْمٌ يَقْسِمُهُ: اس کے پاس جو مال بخشش ہے وہ اسے تقسیم کرتا ہے۔ اس کی جمع نہیں ہے (۴) رائے۔ فُلانٌ جَيِّدُ القَسْمِ: فلاں اچھی رائے والا ہے (۵) شک (۶) بارش (۷) پانی (۸) عادت، اخلاق (۹) حقیقت بنجانے والا خیال وگمان۔

حَصَاةُ القَسْمِ: تقسیم آب کی کنکری۔ عرب جب سفر میں ہوتے تھے تو پانی کی قلت کی بنا پر پانی کی مساویانہ تقسیم کے لئے ایسا کرتے تھے کہ برتن میں ایک کنکری ڈال دیتے تھے اور اس پر پانی ڈالتے تھے جب کنکری کے اوپر پانی آجاتا تھا تو اسے ایک آدمی پی لیتا تھا اسی طرح باری باری سب اپنا حصہ پی لیتے تھے۔ کنکری کے ڈوب جانے کے بقدر پانی کی مقدار ایک آدمی کا حصہ ہوتی تھی۔

القَسَّامُ: بہت تقسیم کرنے والا، قسمتوں اور حصوں کا بنانے اور طے کرنیوالا۔

القِسْمُ: حصہ (۲) نصیب (۳) قسمت (۴) ٹکڑا، جزء، پارٹ (۵) نوع، (۶) شعبہ، محکمہ ج: اَقْسَامٌ۔

القِسْمُ الفَرْعِيُّ: ذیلی شعبہ۔

القَسَمُ: قسم، حلف (اپنے قول کو مضبوط کرنے کے لئے خدا تعالے کا نام لینا یا اپنے عقیدہ کے مطابق کسی طاقتور شے کا ذکر کرنا اور اپنی بات کی سچائی کا یقین دلانا) ج: اَقْسَامٌ۔

القِسْمَةُ: تقسیم (۲) حصہ، نصیب ج: قِسَمٌ (۳) علم الحساب میں عمل تقسیم عدد ثانی کے مطابق عدد اول کے اجزاء (حصے) بنانا۔ پہلے عدد کو مقسوم اور دوسرے کو مقسوم علیہ کہتے ہیں اور اس کا نتیجہ حاصل قسمت کہلاتا ہے۔

القَسُمَةُ: عطر فروش کی صندوقچی۔

القَسِمَةُ: حسن وجمال (۲) چہرہ (۳) چہرے کے خط وخال، لکیریں یا نشانات (۴) عطار کی نقشین صندوقچی ج: قَسِمَات

القَسُومُ: نَوًى قَسُومٌ: سب کو بکھیر دینے والی جدائی یا سفر۔

القَسِيمُ: حصہ لینے والا، حصہ بٹوانے والا، حصہ دار (۲) حصہ، نصیب (۳) کسی چیز کا ٹکڑا، جزء ج: اَقْسِمَاءُ۔ تقسیم کی جانے والی شے۔ مَقْسَم، تقسیم شدہ ہر حصہ دوسرے کا قسیم اور مقسم کا قِسم کہلاتا ہے۔

القَسِيمَةُ: رسید وغیرہ کا مثنّی (۲) واؤچر (۳) دستاویز کی نقل، کاپی (۴) وہ سلپ (کاغذ کا پرزہ) جو رجسٹر وغیرہ سے پھاڑ کر کسی کو دیا جاتا ہے، کوپن (۵) زمین کا پلاٹ ج: قَسَائِم۔

قَسِيمَةُ اِيْدَاعٍ: بنک میں رقم جمع کرنے کی رسید (کریڈٹ سلپ)

قَسِيمَةُ الطَّلَبِ: آرڈر فارم (جو آرڈر بک سے پھاڑ کر دیا جاتا ہے)۔

المُقَاسَمَةُ: مشارکت، باہمی تقسیم۔

المُقَسَّمُ: موزوں اور حسین۔ فُلانٌ مُقَسَّمُ الوَجْهِ: فلاں خوب رو ہے (۲) تقسیم شدہ منقسم، شعبے اور محکمے بنا یا ہوا (۳) غمگین۔

المُقَسَّمُ اِلٰی دَوَائِرَ: متعدد محکموں پر منقسم

المَقْسِمُ: تقسیم کی جگہ (۲) وہ شے جس کی قسمیں بنائی گئی ہوں، جس کے حصے بنائے گئے ہوں (۳) تقسیم ج: مَقَاسِمُ

المُقْسَمُ: نصیب، مقدر کیا ہوا حصہ۔

المُقْسِمُ: حلف بردار۔

المُقسَم: حلف قسم (۲) حلف برداری کی جگہ۔
• اقسن الرجل و اقسنت یدہ: کام کی وجہ سے ہاتھ سخت ہو جانا۔
• قسا الجسم ـُ قسوًا و قساوۃً: بدن کا خشک اور سخت ہو جانا۔
ــــ قلبُہ: دل کا بے حس ہونا، دل کا نرمی اور رحم سے خالی ہو جانا، آدمی کا بے رحم ہو جانا۔ ھو قاسٍ و قسیٌّ و ھی قاسیۃٌ و قسیّۃٌ۔
ــــ الأرضُ: زمین کا بنجر ہو جانا۔
ــــ الیومُ او العام: دن یا سال کا سخت ہونا (سخت حوادث والا ہونا)
اَقسی قلبَہُ: دل کو سخت و بے رحم کر دینا
اَقسَت السّیّئاتُ قلبَہ: گناہوں نے اس کے دل کو سخت کر دیا۔
قاسی الأمرَ الشّدیدَ: سخت بات کو جھیلنا (اس کی تکلیف برداشت کر کے ازالہ کی تدبیر کرنا)۔
ــــ الألمَ: تکلیف اٹھانا، جھیلنا۔
الأقسیٰ: بہت سخت۔ أقسیٰ من الصّخر: پتھر سے زیادہ سخت۔
القاسِی: سخت، پتھر جیسا (۲) بے رحم، سخت دل (۳) پختہ۔ شرطٌ قاسٍ۔ تجربۃٌ قاسیۃٌ: تلخ تجربہ۔
القَسوۃُ و القَساوۃُ: ہر شے کی سختی، شدت (۲) بے رحمی، دل کی سختی، سنگ دلی۔
القَسِیُّ: سخت (۲) پتھر جیسا (۳) سنگ دل آدمی۔ سار القومُ سیرًا قسیًّا: لوگوں نے تکلیف دہ سفر کیا (۴) حقیر چیز
المَقساۃُ: سختی کا سبب، سنگدلی کا سبب الذّنبُ مقساۃٌ للقلبِ: گناہ دل کی سختی کا سبب ہے۔
• قسوَرَ: دیکھیے (قسر)۔
القسوَرُ و القسوَرۃُ: دیکھیے مقسر۔

ق ــــ ش

• قشَبَ الشیءَ بالشیءِ ـِ قشبًا: کسی چیز میں کوئی چیز ملا کر خراب کرنا۔
ــــ الطّعامَ: کھانے میں زہر ملانا۔
ــــ فلانًا: کسی کو زہر پلانا۔
ــــ بِعَیبِ نفسِہ: دوسرے کو اپنا عیب لگانا (دوسرے کی ایسی برائی کرنا جو خود اپنے اندر موجود ہو۔
ــــ بسوءٍ: برائی میں ملوث کرنا۔
ــــ فلانًا ریحُ کذا: کسی چیز کی بو کا کسی کو تکلیف دینا۔
ــــ السّیفَ: تلوار کو صیقل کرنا۔ ھو قشیبٌ۔
قشُبَ الثّوبُ و نحوُہ ـُ قشابۃً: کپڑے کا صاف ستھرا اور عمدہ ہونا۔
ــــ السّیفُ: تلوار کا تازہ صیقل کی ہوئی ہونا۔ ھو قشیبٌ۔ ج: قُشُبٌ و قُشبانٌ۔
اَقشَبَ: تعریف یا مذمت کا مستحق ہونا (۲) کمائی میں گڑبڑ کرنا (اچھی بری کی تمیز نہ کرنا)۔
قشّبَ الشیءَ: کسی چیز میں آمیزش کر کے خراب کر دینا۔ جیسے: قشّب الطّعامَ: کھانے کو زہر آلود کرنا۔ ھو مُقشّبٌ۔
ــــ بسوءٍ: عیب دار بنانا، برائی میں ملوث کرنا۔
ــــ فلانًا ریحُ الشّیءِ: کسی کو کسی چیز کی بو کا تکلیف پہنچانا۔
القِشبُ: زنگ (۲) کھانے کا ردی حصہ (۳) جان (۴) زہر ج: أقشابٌ۔
القَشابۃُ: نظافت و نفاست، عمدگی
القَشِبُ: نیا۔
القَشَبُ: زہر ج: أقشابٌ۔

القَشِیبُ: نیا، پاکیزہ، صاف ستھرا (۲) چمکدار جاذب نظر ج: قُشُبٌ۔ سیفٌ قشیبٌ: تازہ صیقل کی ہوئی تلوار۔
• قشَدَ ـِ قشدًا: کسی چیز کا پرت ہٹانا کھولنا، کپڑا یا کھال اتارنا، برہنہ کرنا۔
اقتشدَ السّمنَ: گھی جمع کرنا۔
القُشادۃُ: گھی نکالتے وقت مکھن کی تلچھٹ
القِشدۃُ: بالائی، کریم (۲) ایک بہت دودھ والی گھاس۔
• قشَرَ الشیءَ ـُ قشرًا: چھیلنا، پھل وغیرہ کا چھلکا اتارنا۔
قشِرَ الرّجلُ ـَ قشَرًا: آدمی کا چھلی ہوئی کھال کی طرح سرخ ہونا۔ ھو اَقشرُ و ھی قشراءُ (۲) گرمی کی شدت سے چھلی ہوئی ناک والا ہونا
ــــ الثّمرُ: پھل کے چھلکے کا موٹا ہو جانا ھو قشِرٌ۔
قشّرَ الشیءَ: چھیلنا۔
اقتشرَ الرّجلُ: برہنہ ہونا۔
انقشرَ الشیءُ: چھلنا، چھلکا اترنا۔
تقشّرَ: چھلنا، چھلکا اترنا۔
ــــ الطّلاءُ: روغن یا پالش اترنا۔
القاشِرُ: چھیلنے والا۔
القاشِرۃُ: کھال چھیل دینے والی رگڑ یا چوٹ (۲) صفائی کے لئے چہرے کو رگڑنے والی عورت۔
القاشورُ و القاشورۃُ: ہر چیز کو متاثر کر دینے والا قحط کا سال۔
القاشورُ: منحوس (۲) گھڑ دوڑ کا آخری گھوڑا۔
القُشارُ: سانپ کی کھال (جو اتار لی گئی ہو) سانپ کی کینچلی۔
القُشارۃُ: چھیلتے وقت گرنے والے چھلکے، چھیلن، چھلکوں کے ریزے۔
القِشرُ: چھلکا (۲) زخم کا کھرنڈ (۳) درخت

وغیرہ کا بکل، چھال، چھلّی (۴) بدن پوش کپڑا ج: قُشُورٌ.

قِشْرُ الرَّغِیف: روٹی کا پاپڑ.

قِشْرُ البَیَاض: دریائے نیل کی ایک مچھلی

القَشِرُ: بہت چھلکوں والا.

القَشْرَاءُ: اپنی کھال اتارنے والا سانپ، وہ سانپ جو کینچلی بدلتا ہو.

القِشْرَةُ: ایک چھلکا، ایک کھرنڈ، ایک جھلی (۲) بدن پوش باریک کپڑا.

القُشْرَةُ: سخت بارش جس سے زمین کی مٹی اتر جائے، سطح زمین صاف ہو جائے.

القَشُورُ: چہرہ صاف کرنے والی دوا، (ابٹنا، پاوڈر).

القَشُورُ: وہ عورت جسے حیض نہ آتا ہو.

القَشِیرُ: بہت چھلکوں والا.

المِقْشَرُ: اصرار سے مانگنے والا.

المِقْشَرَةُ: چھیلنے کا آلہ، پھل وغیرہ چھیلنے کی چھری.

المُقَشَّرُ: برہنہ (۲) چھلا ہوا.

المَقْشُورُ: بے چھلکا، چھلا ہوا.

المَقْشُورَةُ: وہ عورت جس کے چہرہ پر رنگ صاف کرنے کی دوا لگائی گئی ہو ابٹنا یا پوڈر ملا گیا ہو.

• قَشَّ النَّبَاتُ ـُ قَشًّا: نباتات کا سوکھ جانا.

ــــ الانسانُ: اکٹھا کرنا، جمع کرنا (۲) دسترخوان سے کھانے کی ممکنہ مقدار سمیٹ لینا (۳) لوگوں کی پھینکی ہوئی چیز کھانا.

ــــ الحیوانُ: دبلے پن کے بعد توانا ہونا

ــــ القومُ: لوگوں کے مویشیوں کا ٹھیک ہونا.

ــــ الرَّجُلُ من مَرَضِهِ: بیماری سے شفایاب ہونا، چنگا ہونا.

قَشَّشَ الشیَٔ: ادھر ادھر سے سمیٹنا (۲) ہاتھ سے اتنا رگڑنا کہ وہ چیز پھٹ جائے

ــــ المکانَ: کسی جگہ سے گھاس پھونس اور مٹی صاف کرنا.

اَقَشَّتِ البِلادُ: ملک یا شہروں میں خشکی زیادہ ہونا۔ هي مُقِشَّةٌ

تَقَشَّشَ: ادھر ادھر سے کھانے کی ٹوہ میں رہنا (۲) دسترخوان سے جتنا ممکن ہو کھانا سمیٹ لینا.

تَقَشَّشَ: قَشَّشَ.

ــــ الرَّجُلُ من مَرَضِهِ: صحتیاب ہونا.

ــــ الجُرْحُ: زخم کا بھرنے کے قریب ہونا

القُشَاشُ: ادھر ادھر سے اٹھائی ہوئی چیز.

القَشَّاشُ: گری پڑی چیزیں اٹھا کر کھانے والا (۲) گری پڑی چیز اکٹھی کرنیوالا، کباڑیا.

القَشُّ: گھاس پھوس (۲) جھاڑو کا کوڑا کرکٹ (۳) خراب کھجور (۴) گیہوں اور چاول کا بھوسا، گیہوں کا بھس، پھوس، چاول کی پرالی ج: قُشُوش.

القَشَّةُ: ایک تنکا یا تھوڑا سا پھوس

القَشِیشُ: سانپ کے چلنے کی آواز (۲) کوڑا کرکٹ (۳) پڑی ہوئی چیز جو اٹھالی جائے.

المِقَشَّةُ: جھاڑو

المُقَشْقِشَةُ: سبز شیشے کا برتن.

• قَشَطَ الشیَٔ عن الشیءِ ـِ قَشْطًا: ایک شے کو دوسری کے اوپر سے کھینچنا، اتارنا کسی چیز کی اوپر والی پرت اتارنا جیسے: قَشَطَ الخَشَبَ: لکڑی کی سطح سے کھردرا حصہ صاف کرنا، چھیلنا.

قَشَطَ القِشْدَةَ: دودھ سے بالائی اتارنا

ــــ فُلانًا بالعصا: کسی کے لاٹھی مارنا.

تَقَشَّطَهُ: کسی کو لوٹ لینا.

انقَشَطَتِ السَّمَاءُ: آسمان کا صاف ہونا. انْقَشَطَ الرجُلُ: برہنہ ہوجانا.

تَقَشَّطَتِ السَّمَاءُ: انْقَشَطَت

تَقَشَّطَ الرجُلُ: برہنہ ہوجانا.

القُشَاطُ: نرد کے کھیل میں ہار جیت کے حساب کی کالی یا سفید کنکری (۲) چمڑے کا تسمہ ج: اَقْشِطَةٌ

قَشْطَةُ اللَّبن: بالائی.

قُشَاطُ الطَّاوِلَةِ: میز پر رکھنے کا پتھر کا ٹکڑا.

المِقْشَطُ: چھیلنے کا اوزار، رندہ وغیرہ ج: مَقَاشِطُ.

• قَشَعَتِ الرِّیحُ الغَیمَ ـَ قَشْعًا: ہوا کا بادلوں کو اڑا لے جانا.

ــــ النُّورُ الظَّلامَ: روشنی کا تاریکی کو دور کرنا.

ــــ القومَ: منتشر کرنا، تتر بتر کرنا.

اَقْشَعَ السَّحَابُ: بادل چھٹنا، پھٹ کر گزر جانا، کھل جانا.

ــــ القومُ: تتر بتر ہونا، بکھر جانا.

ــــ عن الماءِ: پانی کے پاس سے چلے جانا.

ــــ الرِّیحُ الغَیمَ: ہوا کا ابر کو ختم کر دینا، بادلوں کو اڑا لے جانا.

انْقَشَعَ عنه الشیُٔ: کسی چیز کا طاری ہونے کے بعد ہٹ جانا.

ــــ الظَّلامُ عن الصُّبحِ: صبح ہونے پر تاریکی کا چھٹ جانا (گویا تاریکی صبح پر چھائی ہوئی تھی وہ ہٹ گئی اور صبح نمودار ہو گئی).

انقَشَعَ الهَمُّ عن القَلبِ : دل کا رنج دور ہونا۔
—السَّحَاب عن الجَوِّ : بادل کا فضا سے ہٹ جانا، آسمان صاف ہونا، کھلنا۔
—القَومُ : منتشر ہونا، ادھر ادھر پھیل جانا۔
—عن الماءِ : پانی کے پاس سے چلے جانا۔
—اللَّيلُ : رات ختم ہو جانا یا رات کا اخیر ہونا۔
—البَلاءُ عن البِلادِ : ملک سے بلا (مصیبت) ٹل گئی۔
—الغشاوَةُ عن العين : آنکھوں سے پردہ ہٹنا۔
القِشاعُ : دھجی، بوسیدہ ٹکڑا۔
القُشاعة : ناک کی رینٹ۔
تَقَشَّعَ عنه الشَيءُ : زائل ہونا ہٹ جانا، الگ ہو جانا۔
القَشعُ : کسی چیز پر جمی ہوئی پانی کی باریک تہ (۲) حمام کا کوڑا (۳) احمق (۴) شتر مرغ کا پر۔
القِشعُ : اُڑنے والا پھٹا ہوا بادل (۲) حمام کا کوڑا کرکٹ۔
القَيشَعُ : غیر مستقل مزاج آدمی جو کسی ایک بات پر قائم نہ رہتا ہو (۲) خشک۔
القَشعَةُ : چمڑے کا گھر (خیمہ) پرانے خشک چمڑے کا ٹکڑا ج : قِشَاعٌ (۲) خشک مٹی کا ٹکڑا (۳) سطح زمین سے اکھڑ کر ہاتھ میں آجانے والی مٹی جو پھینک دی جائے ج : قِشَعٌ (۴) خشک کھال (۵) پرانی خشک کھال کا ٹکڑا بادل کا چھوٹا ٹکڑا جو گھٹا ختم ہونے کے بعد افق میں دکھائی دے ج : قِشَاعٌ (۶) شمال سے آنے والی ہوا (۷) وہ بڑھیا جس کا گوشت بڑھاپے کی وجہ سے بہت کم ہو گیا ہو (۸) نر بجو (۹) زنبیل۔
القَشِيعُ : منتشر، متفرق (گھاس)۔
• اِقشَعَرَّ جِلدُهُ : کسی پر کپکپی طاری ہونا، لرزہ آنا، رونگٹے کھڑے ہونا
—جِلدُهُ من الجَرَب : خارش کی وجہ سے جلد کا خشک ہو جانا، کھردرا ہونا۔ هو مُقشَعِرٌّ۔
—الأرضُ : زمین پر پانی نہ برسنا۔
—النَّباتُ : نباتات کو پانی نہ ملنا۔
—السَّنَةُ : کسی سال کا قحط والا ہونا قحط سالی ہونا، سوکھا پڑنا۔
تَقَشعَرَ الرَّجُلُ : اقشَعَرَّ جِلدُهُ
الاقشِعرارُ : کپکپاہٹ، لرزہ۔
القَشَاعِرُ : مُقشَعِرٌّ کی جمع۔
القُشاعِرُ : کھردرا۔
القُشَعرِيرَةُ : کپکپی، لرزہ۔
قُشَعرِيرَةُ الحُمَّى : بخار کا لرزہ۔
• القِشعَامُ : عمر رسیدہ آدمی یا گدھ (۲) بہت بڑا نر گدھ۔
القِشعَامَةُ : پھندا
القَشعَمُ : القِشعَامُ (۲) بڑی اور پرانی یا عمر رسیدہ چیز۔
أمُّ قَشعَمٍ : لڑائی (۲) موت (۳) مصیبت (۴) بجو (۵) مکڑی (۶) ذلت (۷) چیونٹیوں کا گھر۔
القِشعَمُ : القَشعَمُ۔
• قَشِفَ فُلانٌ ـ قَشَفًا : پراگندہ حال ہونا، بد ہیئت ہونا، گندا ہونا (۲) تنگ دست ہونا (۳) دھوپ سے جھلسنے کا نشان ہونا (۴) صفائی نہ کرنے سے کھال کا گندہ ہونا، کھردرا ہونا۔ هو قَشِفٌ۔
قَشُفَ ـ قَشافَةً : قَشِفَ۔ هو قَشَفٌ و قَشِفٌ۔

قَشَّفَ اللّٰهُ عَيشَهُ : خدا کا کسی کی زندگی کو تنگ اور دشوار کرنا۔
تَقَشَّفَ فُلانٌ : قصداً راحت و لذت ترک کرنا، نفس کشی کرنا، زاہدانہ زندگی گزارنا تنگ حال رہنا۔
الأقشَفُ : عَامٌ أقشَفُ : پریشانی اور سختی کا سال، قحط کا سال۔
القَشَفُ : موسم سرما میں جلد کا کھردرا پن اور اس پر جمنے والا میل کچیل۔
القَشِفُ و القَشَفُ : میلا کچیلا، بدحال، گندہ جلد۔
التَقَشُّفُ : (تنعّم کی ضد) تنگ حالی، زاہدانہ طرز زیست، موٹا جھوٹا چلن، سادگی، نفس کشی، معمولی زندگی۔
• قَشقَشَ اللَّحمُ علَى المِقلَى او فی القِدرِ : فرائی پین یا دیگچی وغیرہ میں گوشت پکنے کی آواز آنا۔
—القَطِرَانُ الجَرَبَ : قطران (تارکول یا اس کی طرح کا تیل) کا خارش کو ختم کر دینا۔
تَقَشقَشَ الجُرحُ : زخم بھر جانا، اچھا ہو جانا۔
• قَشَمَ فُلانٌ ـ قَشمًا : بہت خوراک ہونا، بہت کھانا۔
—الطَعامَ : اچھا حصہ کھا لینا اور خراب چھوڑ دینا۔
—الخُوصَ : کھجور کی شاخ کو بٹنے کے لئے چیرنا۔
اقتَشَمَهُ : ادھر ادھر سے کھانا۔
القَشَامُ : اون کی چھچڑی۔
القُشَامُ : کھانے کا بیکار حصہ جو چھوڑ دیا جائے
القُشَامَةُ : القُشَامُ۔
القَشَمُ : خام کھجور جو پکنے سے پہلے کھائی جاتی ہے (۲) زیادہ بھنائی سے سرخ ہونے والا گوشت۔
القَشِيمُ : خشک ترکاری ج : قُشُمٌ۔
• قَشَا العُودَ وغَيرَهُ ـ قَشوًا : لکڑی

کو چھیلنا۔
قَشَا الحَبَّةَ: دانے کو غلاف سے نکالنا۔
أَقشَى فُلان: تموّل کے بعد غریب ہوجانا
قَشَّى العُودَ وغیرَہ: چھیلنا۔ ھو مُقَشٍّ والعُودُ مُقَشًّى۔
— الحَبَّةَ: دانہ کو خول سے نکالنا۔
— فُلانًا عن حاجتِه: ضرورت سے روکنا، ضرورت پوری نہ ہونے دینا۔
تَقَشَّى الشيءُ: چھل جانا، چھلکا اتر جانا۔
القُشَاءُ: تھوک۔
القَشَاوَةُ: لمبا راستہ۔
القَشوانُ: دبلا کمزور آدمی۔
القَشْوَةُ: کھجور کے پتوں کی ٹوکری جس میں عورتیں اپنا سنگھار کا سامان رکھتی ہیں۔ ج: قَشَوات وقِشاءٌ (۲) زچہ کا کھانا۔
القِشْوِيَّة: چھلکوں کی ٹوکری۔
المَقشُوُّ: چھیلا ہوا۔
المُقَشَّى: چھیلا ہوا۔

ق ــــ ص

• قَصَبَ الشيءَ ـِ قَصبًا: کاٹنا۔
— الجَزّارُ الشَّاةَ: قصاب کا بکری کو کاٹ کر اس کے بڑے بڑے ٹکڑے کرنا، جوڑ جوڑ الگ کرنا۔ ھو قاصِبٌ وقَصَّابٌ۔
— فُلانًا: گالی دینا، برائی کرنا۔
أَقصَبَ الزَّرعُ: فصل میں ڈنٹھل اور نرسل نکل آنا۔
— المکانُ: جگہ کا سرکنڈوں والی ہونا، نرسل والی ہونا، بانس والی ہونا۔
— فُلانًا عِرضَهُ: کسی کو اپنی بے عزتی کا موقع دینا۔

قَصَّبَ: أَقصَبَ۔
— شَعْرَہ: بالوں کو بل دینا، گھنگھریالے بنانا۔
— الثَّوبَ: کپڑے کو تہ کرنا (۲) سونے چاندی کے فیتوں سے مزین کرنا، گوٹا ٹھپا لگانا۔
— فُلانًا: کسی کے ہاتھ گردن سے باندھنا۔
اِقتَصَبَ الزَّرعُ: ڈنٹھل نکل آنا، نرسل نکل آنا، ڈنٹھل یا نرسل والا ہوجانا۔
— الشيءَ: کاٹنا۔
التَّقصِيبَةُ: بالوں کی خمیدہ زلف گیسو، بل دار گچھا ج: تقاصِيبُ
القاصِبُ: بانسری بجانے والا۔ ج: قُصَّابٌ (۲) زور دار گرج۔
القِصابَةُ: قصاب کا پیشہ (۲) بانسری بجانے کا فن (۳) وادی کے بیچ میں سیلاب کا پانی نکالنے کا رہٹ۔
القُصْبُ: پیٹھ (۲) آنت (۳) کمر (۴) آنت کی تانت ج: أَقصابٌ۔
القُصُبُ: آنت۔
القَصَبُ: ہر وہ نبات جس کا تنا پتلا کھوکھلا اور گانٹھ دار ہو، اس میں پوری اور گرہ ہو، بانس، سرکنڈا، نے، نرسل (۲) آنکھ سے آنسو بہنے کا راستہ (۳) ہاتھوں، پیروں اور انگلیوں کی ہڈیاں (۴) یاقوت جڑا ہوا تازہ موتی (۵) سونے چاندی وغیرہ کی نلکی (۶) پھیپھڑے کی نالیاں، سانس کی نالیاں (سب کا واحد قَصَبَة ہے) (۷) لٹھہ یا سن کے ریشوں سے بنا ہوا باریک ملائم کپڑا، سلک (۸) گوٹا، ٹھپا (سونے چاندی کے فیتے) جو خوبصورتی کے لئے زنانہ کپڑوں پر ٹانکے جاتے ہیں۔
اَحرَزَ قَصَبَ السَّبَق: فوقیت حاصل کرنا، کامیاب ہوجانا، گوئے سبقت لے جانا، اس کی اصل یہ ہے کہ عرب دوڑ کے میدان میں ایک بانس گاڑ دیتے تھے، پھر دوڑ میں جو آگے رہتا وہ اسے بطور علامت اکھاڑ لیتا تھا۔
قَصَبُ السُّکَّر: گنّا۔
القَصْباءُ: بانس کا جھنڈ (۲) بانس کا جنگل، سرکنڈے یا نرسل والی جگہ۔
القَصْبَة: خمیدہ زلف، بالوں کی ٹیڑھی لٹ لپٹا ہوا گچھا ج: قَصَبات۔
القَصَبَةُ: درخت کی پوری یا نلکی جس کے دونوں طرف گرہ ہو (۲) گودے دار کھوکھلی، گول ہڈی (۳) انگلی کی ہڈیاں (۴) ناک کا بانسا (۵) سونے چاندی وغیرہ کا بنا ہوا ناک کا زیور (۶) ملک کی بڑی آبادی، مرکزی شہر (۷) صدر مقام (۸) محل (۹) قلعہ کا درمیانی کھلا ہوا حصہ (۱۰) زمین کی پیمائش کا ایک پیمانہ (مصر میں تین میٹر سے کچھ زائد کا ہوتا ہے)، نلکی، پوری، ایک نرسل ج: قَصَبٌ وقَصَبات۔
قَصَبَةُ الرِّئة: سانس کی نالی۔
القَصَّابُ: قسائی (۲) بانسری بجانیوالا، (۳) بانس کی بانسری بنانے والا (۴) زمین کی پیمائش (سروے) کرنے والا۔
القَصّابَةُ: زمین توڑ کر کھیتی کے لئے ہموار کرنے کا آلہ (جسے بیل کھینچتے ہیں اور وہ موٹر سے بھی چلتا ہے)۔
القُصّابَةُ: لپٹا ہوا بالوں کا گچھا، گھنگھریالے بالوں کی زلف (۲) نلکی پائپ، ٹیوب (۳) بانسری (۴) آنتوں سے بنائی ہوئی ہموار تانت ج: قُصّابٌ۔

القَصِيبَةُ: مڑا ہوا بالوں کا گچھا خمیدہ زلف (۲) نلکی ج: قَصَائِب۔

المَقْصَبَةُ: بانس اور نرسل اگنے کی جگہ، سرکنڈوں کی جگہ۔ اَرْضٌ مَقْصَبَةٌ: وہ زمین جہاں بہت بانس پیدا ہوتے ہوں۔

المُقَصَّبُ: گوٹا ٹھپا لگا ہوا (کپڑا) (۲) زربفت (کپڑا) زرق برق کپڑا (۳) زر کیا ہوا (کپڑا)، سونے چاندی کے تاروں سے کاڑھا ہوا۔

المُقَصِّبُ: دوڑ میں آگے رہنے والا (۲) جھاگ دار دودھ۔

• قَصَدَ الطَّرِيقُ ـِ قَصْدًا: راستہ کا سیدھا ہونا۔
— الشَّاعِرُ: نظمیں تیار کرنا، قصیدے تیار کرنا۔
— لَهُ وَإِلَيْهِ: کسی کے پاس ارادہ کرکے جانا۔ قَصَدَهُ: کسی کا رخ کرنا، کسی کے پاس جانا۔
— فِي الأَمْرِ: کسی کام میں درمیانہ راہ اختیار کرنا (افراط و تفریط نہ کرنا)
— فِي الحُكْمِ: غیر جانب دارانہ فیصلہ کرنا منصفانہ فیصلہ کرنا۔
— فِي النَّفَقَةِ: خرچ میں اعتدال سے کام لینا نہ حد سے زیادہ فیاضی کرنا نہ کنجوسی کرنا۔
— فِي مَشْيِهِ: اعتدال سے چلنا، سیدھی چال چلنا۔
— الشَّيءَ: ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔
— المَكَانَ: کسی جگہ کا رخ کرنا، کسی جگہ جانا۔
— الرَّجُلَ: ارادہ کرنا (۲) دل میں سوچنا

اَقْصَدَ السَّهْمُ: تیر کا نشانہ پر لگنا۔
— الشَّاعِرُ: شاعر کا مسلسل قصیدے یا نظمیں کہنا۔

اَقْصَدَ فُلَانًا: کسی کے صحیح نشانوں پر نیزہ مارنا۔ عَضَّتْهُ الحَيَّةُ فَاَقْصَدَتْهُ: سانپ نے اس کو صحیح جگہ ڈنک مارا کہ وہ اس کی وجہ سے ہلاک ہوگیا۔

قَصَّدَ الشَّاعِرُ الشِّعْرَ: شاعر کا شعر یا نظم کو درست کرنا، منقح کرنا۔
— العُودَ: لکڑی کے دو ٹکڑے کرنا۔

اِقْتَصَدَ فِي أَمْرِهِ: کسی کام میں میانہ روی اختیار کرنا (نہ غلو کرنا نہ کوتاہی کرنا) جیسے اِقْتَصَدَ فِي النَّفَقَةِ: خرچ میں کفایت شعاری کرنا، بچت کرنا مناسب طریقہ پر خرچ کرنا (فضول خرچی اور کنجوسی دونوں سے بچنا)
— فُلَانٌ: مناسب قد و قامت کا ہونا (نہ بھاری بھرکم نہ دبلا پتلا)
— الشَّاعِرُ: شاعر کا سخن سازی میں مشغول رہنا، شعر بناتے یا کہتے رہنا۔ هُوَ مُقْتَصِد۔

اِنْقَصَدَ العُودُ: لکڑی ٹوٹنا۔

تَقَصَّدَ العُودُ: ٹوٹ جانا، ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا، کرچیں ہونا۔

الاقْتِصَادُ: میانہ روی، اعتدال، کفایت بچت۔ علم الاقتصاد: وہ علم جس میں پیداوار اور اس کی تقسیم سے متعلق احوال سے بحث کی جائے (مال کے حصول اور اس کے خرچ کی مناسب تدبیر کرنے کا فن) علم معاشیات۔

الاقْتِصَادُ فِي النَّفَقَةِ: کفایت شعاری بچت۔

الاقتصاديُّ: معاشی (۲) اقتصادیات سے متعلق (۳) علم معاشیات کا ماہر، ماہر اقتصادیات۔

الحَالَةُ الاِقْتِصَادِيَّةُ: معاشی حالت، مالی پوزیشن۔

الاقتصاديّات: معاشیات۔

القَاصِدُ: قصد کنندہ (۲) پیام رساں ایلچی (۳) بے مشقت اور آسان (سفر) کہتے ہیں: بيننا و بَيْنَ الماءِ لَيْلَةٌ قَاصِدَةٌ: ہمارے اور پانی کے درمیان ایک رات کا آسان اور سیدھا سفر ہے (۴) ٹھیک نشانہ پر لگنے والا تیر۔

القَاصِدُ الرَّسُولِيُّ: خاص ایلچی پیغمبرانہ یا بادیانہ نمائندہ ج: قَوَاصِد۔

القَصْدُ: ہدایت، راہ یابی، راہ راست هُوَ عَلَى القَصْدِ وعَلَى قَصْدِ السَّبِيلِ: وہ راہ یاب یا ہدایت یافتہ ہے (۲) راستہ کی سیدھ، سیدھا راستہ طَرِيقٌ قَصْدٌ: سیدھا راستہ، آسان و سیدھا راستہ (۳) معتدل الرَّجُلُ القَصْدُ: متوسط جسامت کا (نہ موٹا نہ دبلا) (۴) سامنے۔ هُوَ قَصْدَكَ: وہ تمہارے سامنے ہے (۵) تھوڑا۔ اَعْطَاهُ قَصْدًا: اسے تھوڑا دیا (۶) خشک گوشت (۷) ارادہ، توجہ، رخ (۸) میانہ روی (۹) مقصد۔ اِلَيْكَ قَصْدِي: میں تمہارے پاس آرہا ہوں۔

قَصْدُ السَّبِيلِ: سیدھا راستہ۔ عَلَى اللهِ قَصْدُ السَّبِيلِ: سیدھا راستہ بتانا اللہ کا کام ہے۔

القَصِدُ: درمیان سے ٹوٹا ہوا (نیزہ)۔

القَصَدُ: بھوک (۲) نرم و نازک (ٹہنی)

القِصْدَةُ: ٹکڑا، کچھ (۲) آدھا ٹوٹا ہوا حصہ ج: قِصَدٌ۔

القَصُودُ: موٹا گودا۔

القَصِيدُ و القَصِيدَةُ: عربی شاعری میں سات یا اس سے زیادہ اشعار پر مشتمل نظم، نظم (۲) نظم کی وہ قسم جس

میں کسی کی تعریف یا ہجو ہو، اس کے پہلے دونوں مصرعوں اور ہر شعر کے آخری مصرعے میں قافیے کا التزام ہو ج: قَصَائِدُ (۲) گودے والی ہڈی (۳) درمیان سے ٹوٹا ہوا (نیزہ)

اَلْمَقْصِدُ: جائے قصد، منزل ج: مَقَاصِد

اَلْمَقْصَدُ: رخ، توجہ۔ اَلَيْكَ مَقْصَدِي میرا رخ تمہاری طرف ہے یعنی تم ہی میرا مقصود ہو۔

اَلْمَقْصُود: جس کا قصد کیا جائے۔

اَلْمُقْصَدُ: بیمار ہوتے ہی مرجانے والا۔

• اَلْقَصْدِيْرُ: قلعی، رانگا یا رانگ جس سے تانبے وغیرہ کے برتنوں پر قلعی کی جاتی ہے (۲) برتنوں وغیرہ پر ٹانکا لگانے کا مسالا۔

• قَصَرَ عَنِ الْاَمْرِ ـُ قُصُوْرًا: کسی کام سے عاجز رہنا، عاجز ہو کر چھوڑ دینا۔

ـــ السَّهْمُ عَنِ الْهَدَفِ: تیر کا نشانے پر نہ پہنچنا۔

ـــ الطَّعَامُ: کھانا کم پڑ جانا (۲) گراں ہوجانا۔

ـــ النَّفَقَةُ بِالْقَوْمِ: خرچ کا لوگوں کو منزل تک پہنچانے کے لئے کافی نہ ہونا۔

ـــ عَنْهُ الْغَضَبُ: کسی کا غصہ فرو ہونا

ـــ الشَّيْءَ ـُ قَصْرًا: لمبائی میں چھوٹا کرنا۔

ـــ الْقَيْدَ: جانور کے پیر کی رسّی کو تنگ کرنا۔

ـــ لَهٗ مِنْ قَيْدِهٖ: بیڑی کو چھوٹا کرنا، دونوں پیروں کو ملانا۔

ـــ الصَّلٰوةَ وَ مِنْهَا: شرعی رخصت کی بنا پر چار رکعت والی نماز کو دو رکعت پڑھنا، قصر کرنا۔

ـــ الشَّعْرَ: بالوں کو تھوڑا کاٹنا (جڑ سے نہ کاٹنا جو حلق کہلاتا ہے)۔

قَصَرَ الشَّيْءَ عَلَى الْاَمْرِ: کسی شے کو کسی معاملہ پر منحصر کرنا۔

ـــ الشَّيْءَ عَلٰى كَذَا: کسی شے کو کسی چیز تک محدود کرنا۔ جیسے: قَصَرَ الدَّعْوَةَ عَلَى الْاَعْضَاءِ دعوت ممبران تک محدود رکھنا (۲) ایک شے کو دوسری میں محصور کرنا۔

ـــ دَرَّ نَاقَتِهٖ عَلٰى فَرَسِهٖ: اونٹنی کا دودھ اپنے گھوڑے کیلئے مخصوص کرنا۔

ـــ غَلَّةَ اَرْضٍ كَذَا عَلٰى عِيَالِهٖ: کسی زمین کا غلّہ اپنے اہل وعیال کے لئے مخصوص کرنا

ـــ الشَّيْءَ عَلٰى نَفْسِهٖ: کسی چیز کو اپنے تک محدود رکھنا یا اپنے لئے خاص کرنا، یا اپنے لئے روکنا۔

ـــ الشَّيْءَ: روکنا، پابند کرنا۔ جیسے: قَصَرَ نَفْسَهٗ عَلٰى كَذَا: خود کو کسی چیز کا پابند کرنا، اپنے کو اس میں محصور کر لینا (دوسری طرف توجہ نہ دینا)۔

ـــ الدَّارَ: گھر کو دیواروں سے محفوظ کرنا۔

ـــ الثَّوْبَ قَصْرًا وَ قِصَارَةً: کپڑے کو دھوکوٹ کر سفید کرنا، دھونا

ـــ اللَّوْنَ: رنگ کو ہلکا کرنا یا اڑا دینا۔

ـــ السِّتْرَ: پردہ کو لٹکانا۔

قَصِرَ ـَ قَصَرًا: گردن کے درد میں مبتلا ہونا، درد کی وجہ سے ٹیڑھی گردن والا ہونا۔ ھو قَصِرٌ وَ اَقْصَرُ وَ هِيَ قَصِرَةٌ وَ قَصْرَاءُ

قَصُرَ الشَّيْءُ ـُ قَصْرًا وَ قِصَرًا وَ قَصَارَةً: لمبائی میں چھوٹا ہونا، کوتاہ ہونا، ٹھنگنا ہونا، چھوٹے قد کا ہونا۔ ھو قَصِيْرٌ ج: قِصَارٌ وَ قُصَرَاءُ۔ وَ هِيَ قَصِيْرَةٌ ج: قِصَار وَ قِصَارَة۔

اَقْصَرَ عَنِ الشَّيْءِ: باز رہنا، قدرت کے باوجود نہ کرنا، چھوڑ دینا۔

ـــ الشَّيْءَ: چھوٹا کرنا (لمبائی میں)، لمبائی کم کرنا۔

ـــ الْكَلَامَ: کلام کو مختصر کرنا۔

قَصَّرَ فُلَانٌ عَنِ الْاَمْرِ: کسی کام سے عاجز و بے بس ہونا، عاجز ہو کر چھوڑ دینا، کسی کام کو کرنے میں ناکام رہنا

ـــ فِي الْاَمْرِ: کسی کام میں سستی برتنا، کوتاہی کرنا۔

ـــ فِي الْعَطِيَّةِ: داد و دہش میں کمی کرنا عطیہ کم کر دینا۔ ھو مُقَصِّرٌ۔

ـــ الشَّيْءَ: لمبائی میں چھوٹا کرنا۔

ـــ الصَّلٰوةَ: نماز میں قصر کرنا، چار رکعت کے بجائے دو رکعت پڑھنا۔

ـــ شَعْرَهٗ وَ مِنْ شَعْرِهٖ: تھوڑے تھوڑے بال کاٹنا (جڑ سے صاف نہ کرنا)۔

ـــ الثَّوْبَ: کپڑا دھوکوٹ کر سفید کرنا، دھونا ھو مُقَصِّرٌ۔

اِقْتَصَرَ عَلَى الشَّيْءِ: کسی چیز پر انحصار کرنا۔

ـــ الشَّيْءَ: لمبائی کم کرنا۔

ـــ اَثَرَ الشَّيْءِ: کسی چیز کے نشان ڈھونڈنا، نشانات کی ٹوہ لگانا۔

تَقَاصَرَ عَنِ الْاَمْرِ: قاصر رہنا، چھوڑ دینا (۲) اظہار عجز و بے بسی کرنا، خود کو قصدًا عاجز ظاہر کرنا، چھوٹا بتانا۔

ـــ نَفَسُ فُلَانٍ: طبیعت کا کمزور ہونا دل چھوٹا ہونا۔

ـــ الظِّلُّ: سایہ کا سمٹنا، کم ہونا۔

تَقَوْصَرَ الرَّجُلُ: آدمی کا گٹھا ہوا ہونا۔

اِسْتَقْصَرَهٗ: چھوٹا سمجھنا، کوتاہ کار خیال کرنا

الاقتصار: کمی، محدودیت، اکتفا۔

التقصیر: کوتاہی، بے توجہی، لاپرواہی (۲) عیب ج: تقصیرات۔

القاصر: نابالغ، کم عمر (ضد: الرّاشد) (۲) (فعل) لازم، ضد (متعدی)

قاصر الید: کوتاہ دست (۲) کنجوس۔

القاصرة: مؤنث القاصر (۲) امرأة قاصرة الطرف: نیچی نگاہ رکھنے والی شرمیلی عورت، جو اپنے خاوند کے علاوہ کسی مرد کی طرف نگاہ نہ اٹھائے۔ قرآن پاک میں ہے: "وعندهم قاصرات الطرف عين" (۳) نابالغ لڑکی۔

القصار: آخری حد، آخری درجہ، زیادہ سے زیادہ (یہ کہ) قصارك ان تفعل كذا: تم زیادہ سے زیادہ یہ کر سکتے ہو کہ... ، تم کو زیادہ سے زیادہ یہ کرنا چاہیے۔

القصارى: آخری حد، آخری درجہ۔ قصاراك ان تفعل كذا: تم زیادہ سے زیادہ یہ کر سکتے ہو۔

قصارى القول: خلاصۂ کلام مختصر یہ کہ...

القصارة: کپڑوں کی سفید کاری کا پیشہ۔

القصارة: چھلنی میں بچا ہوا بھوسا یا جو کہ (۲) غلّہ گاہنے کے بعد خوشوں میں رہ جانے والے دانے جو گاہنے سے الگ نہ ہو سکے ہوں (۳) دانے کے اوپر کا چھلکا (۴) گھر کا مخصوص چھوٹا کمرہ جس میں صاحب خانہ کے علاوہ کوئی داخل نہ ہوتا ہو۔

قصارة الارض: زمین کا زرخیز ٹکڑا۔

القصر: مد کی ضد، عدم کشش (۲) کوتاہی (۳) عجز و بے بسی (۴) آخری درجہ۔ آخری حد۔ قصرك ان تفعل كذا: تم زیادہ سے زیادہ یہ کر سکتے ہو (۵) محل (کشادہ اور شاندار مکان) کوٹھی ج: قصور (۶) رات کا ابتدائی وقت، شام: اتيته قصرا۔

القصر: بنائی کے ریشوں کا رنگ اڑانا یا ہلکا کرنا۔ مسحوق القصر: رنگ اڑانے یا ہلکا کرنے کا پاؤڈر۔

القصر الحكومي او الجمهوري: گورنمنٹ ہاؤس۔

القصر الرئاسي وقصر الرئاسة: صدارتی محل، راشٹرپتی بھون۔

القصر الملكي: شاہی محل۔

قصر الضيافة: شاہی یا سرکاری مہمان خانہ۔

القصرية: (۱) پیشاب کا برتن، (۲) گملا۔

القصر: ضد طول، کوتاہ قامتی، ٹھنگنا پن، چھوٹا پن۔

القصر: گردن کا درد۔

القصر: اینٹھی ہوئی گردن والا۔

القصرة: صرف۔ ابلغ هذا الكلام بني فلان قصرة: یہ بات صرف فلاں قبیلہ کو پہنچاؤ اور لوگوں کو نہیں (۲) قربی۔ هو ابن عمي قصرة: وہ میرا قریبی نسب والا چچازاد بھائی ہے۔

القصرة: درخت کی جڑ (۲) گردن کی جڑ ج: قصر واقصار (۳) پرندے کی دم کی جڑ (۴) کھجور کے تنہ کا نچلا موٹا حصہ (۵) لکڑی کا ٹکڑا، ڈنڈا (۶) لوہے کا ٹکڑا (۷) چھلنی میں باقی رہ جانے والا جو کر (۸) گیہوں کے دانہ کا خشک چھلکا (۹) بیج کا چھلکا (۱۰) سستی، کاہلی۔

القصار: کپڑے کی سفید کاری کرنے والا۔

القصور: خامی، خرابی (۲) کوتاہی (۳) بے بسی (۴) کم عمری۔

القصور الذاتي: جسم کا منظم رفتار کے ساتھ اپنی حالت کو بدلنے سے قاصر رہنا، تعطّلِ اعضا۔

القصورة: گھر میں روک کے رکھی جانے والی عورت (۲) دولہن کا کمرہ۔

القصير: وہ سیل آب جو کسی خاص وادی سے نہ پھیلے، وادی کی شاخوں اور پہاڑ کی گھاٹیوں وغیرہ سے اس کا بہاؤ ہو (۲) لمبائی میں چھوٹا، پست قد ناٹا ج: قصار۔ الاحاديث القصار: مختصر اور مفید باتیں۔

قصير النسب: (تعارف کے لئے) مختصر نسب والا (کسی کا باپ اتنا مشہور ہو کہ بیٹے کو اپنے خاندانی تعارف کے لئے دادا پردادا تک انتساب کی ضرورت پیش نہ آئے)۔

فرس قصير: وہ گھوڑا جو نفاست کی وجہ سے کم فاصلہ پر (قریب) رکھا جاتا ہو۔

قصير العلم: کم علم۔

قصير الباع: بے بضاعت، کمزور۔

القصيرة: گھر میں حفاظت کے لئے مقید کی جانے والی عورت۔ ج: قصيرات وقصائر۔ هو ابن عمي قصيرة: وہ میرا قریب النسب چچازاد بھائی ہے۔

القصيرى: گردن کی جڑ (۲) پسلیوں کے اوپر اور نیچے کے سرے (وہ دو ہوتے ہیں) قصيريان۔

قصيراك ان تفعل كذا: تم اتنا ہی کر سکتے ہو۔

القوصرة: بانس کی بنی ہوئی کھجور کی ٹوکری۔

المقتصر: مختصر۔

اَلْمُقْتَصِرُ علی الشیءِ: منحصر.
اَلْمُقَصِّرُ: کوتاہ کار، سستی اور غفلت برتنے والا.
ــــ عن الاَمْرِ: کسی کام میں فیل، ناکام
اَلْمُقَصَّرُ: چھوٹا کیا ہوا، کم کیا ہوا.
اَلْمِقْصَرُ و المِقْصَرَة: دھوبی کی موگری
اَلْمَقْصِرُ: شام. اَلْمَقَاصِرُ: شام کے آخری لمحات.
اَلْمُقَاصِرُ: بالمقابل محل والا. ھو مُقَاصِرِی اس کی کوٹھی میری کوٹھی کے سامنے ہے
اَلْمَقْصَرَةُ: رات سے ملا ہوا شام کا وقت (۲) رات کا ابتدائی وقت ج: مَقَاصِرُ (۳) راستہ کا کنارہ ج: مَقَاصِیر (جمع خلاف قیاس ہے).
اَلْمَقْصُوْرُ: دھلا ہوا (۲) کم، چھوٹا، پست قد
اَلْمَقْصُوْرُ علی شیءٍ: کسی چیز میں محدود، منحصر.
اَلْمَقْصُوْرَةُ: گھر میں رہنے والی خوش حال عورت جسے کام کے لئے باہر نکلنے کی ضرورت نہ ہو، پردہ نشین پاک دامن عورت ج: مَقْصُوْرات. قرآن پاک میں ہے: "حُوْرٌ مَقْصُوْرَاتٌ فی الخِیَامِ" (۲) گھر میں یا بڑے ہال میں گراؤنڈ فلور کے اوپر کا چھوٹا کمرہ، کوٹھری، کیبن، باکس، خلوت کا کمرہ (جو ہوٹل یا سینما گھر وغیرہ میں ہوتا ہے (۳) وہ شعر جس کا قافیہ الف مقصورہ پر ختم ہو (۴) وسط صحن میں دولہن کا کمرہ (جو پردوں وغیرہ سے بنایا جاتا ہے) (۵) وسیع و بلند مکان کے اطراف میں بنے ہوئے گوشے ج: مَقَاصِیرُ و مَقَاصِرُ (۶) امام کے کھڑا ہونے کی جگہ. کہتے ہیں: اَبْلِغْ ھذا الکلامَ بَنِی فُلانٍ مَقْصُوْرَةً: یہ بات صرف فلاں قبیلہ کو پہنچا دو دیگر لوگوں کو نہیں. ھو ابن عَمِّی مَقْصُوْرَةً: وہ میرا قریب النسب چچازاد بھائی ہے.
مَقْصُوْرَةُ الصَّحَفِیِّیْن: پریس گیلری جہاں اخبار نویس بیٹھتے ہیں.
مَقْصُوْرَةٌ فی القِطَارِ: ریل کے ڈبے کا کیبن.

• قَصَّتِ الفَرَسُ ـُـ قَصًّا: گھوڑی کا حمل ظاہر ہونا.
ــــ الثَّوْبَ وغَیْرَهُ: قینچی سے کاٹنا، کترنا، (ناخن وغیرہ) کاٹنا.
ــــ ما بَیْنَهُمَا: باہمی تعلق ختم کرنا.
ــــ الشیءَ: کسی چیز کے نشانات پر چلنا، پیروی کرنا، پیچھے چلنا. قرآن پاک میں ہے: "وقَالَتْ لِاُخْتِهِ قُصِّیْهِ"
ــــ اَثَرَهُ: کسی کے پیچھے چلنا، پیروی کرنا
خَرَجَ فُلانٌ قَصًّا و قَصَصًا فی اِثْرِ فُلانٍ: فلاں فلاں کے پیچھے پیچھے چلا.
ــــ القِصَّةَ: واقعہ بیان کرنا.
ــــ عَلَیْهِ الرُّؤْیا: کسی سے خواب بیان کرنا.
ــــ عَلَیْهِ خَبَرَهُ: کسی کو صحیح خبر دینا، کسی کو اپنا واقعہ بتانا.
اَقَصَّ فُلانٌ من نَفْسِهِ: طالب قصاص کو اپنے سے بدلہ لینے کا موقع دینا.
ــــ من غَرِیْمِهِ: کسی سے قصاص لینے کا موقع پالینا.
ــــ الفَرَسُ: گھوڑی کا حمل ظاہر ہونا یا مادہ کا حمل ظاہر ہونا.
ــــ فُلانًا: کسی کو قصاص (بدلہ) کا موقعہ دینا (۲) کسی کا کسی سے بدلہ لینا، جیسے اَقَصَّ الامیرُ فُلانًا من فلان
قَاصَّهُ مُقَاصَّةً: کسی کے ذمہ قرض کو اپنے ذمہ واجب قرض کا بدل قرار دے کر حساب چکانا (۲) کسی کو ترکی بہ ترکی جواب دینا یا کارروائی کرنا.
قَصَّصَ الشَّعْرَ و الظُّفْرَ: بال اور ناخن کاٹنا، کترنا.
ــــ الصَّوْتَ: آواز منقطع کرنا.
ــــ دَارَهُ: اپنے گھر کا پلاسٹر کرنا، گھر کو چونے وغیرہ سے پینٹ کرنا.
اِقْتَصَّ فُلانٌ: بدلہ لینا، قصاص لینا.
ــــ فُلانًا و اقْتَصَّ اَثَرَهُ: کسی کا پیچھا کرنا، پیروی کرنا.
ــــ الخَبَرَ: خبر کو جوں کا توں بیان کرنا.
تَقَاصَّ القَوْمُ: ایک دوسرے سے قصاص لینا، آپس میں لین دین کر کے حساب چکانا.
تَقَصَّصَ اَثَرَهُ: کسی کے پیچھے چلنا.
ــــ اَثَرَ القَوْمِ: لوگوں کے نقش پا پر چلنا.
ــــ الخَبَرَ: خبر کی جستجو کرنا.
ــــ الکلامَ: یاد کرنا.
اِسْتَقَصَّهُ: کسی سے قصاص دلوانے کو کہنا (۲) قصہ سنانے کی فرمائش کرنا.
الاُقْصُوْصَةُ: مختصر واقعہ، چھوٹی کہانی ج: اَقَاصِیْصُ.
التَّقَاصُّ: جراحت بالمثل.
القَاصُّ: قصہ گو جو قصہ یا کہانی اصل کے مطابق بیان کرے (یعنی اس کی ترتیب اور جملہ تفصیلات و جزئیات ملحوظ رکھنے والا (۲) افسانہ نویس، واقعہ نویس، اسٹوری تیار کرنے والا (۳) قصص بیان کرنے والا واعظ و خطیب ج: قُصَّاصٌ.
القُصَاصُ: سرین کا پچھلا حصہ جہاں دونوں کولہے ملتے ہیں.
القِصَاصُ: مجرم سے برابر کا بدلہ، انتقام (جیسے جان کے بدلہ جان، زخم کے بدلہ زخم) سزا، جرمانہ.
القُصَاصَةُ: کترن، چھانٹن تراشہ ج: قُصَاصَاتٌ

قُصَاصَةُ الصُّحُفِ : اخبارات کی کٹنگ تراشہ .

قُصَاصَةُ الوَرَقِ : کاغذ کی کترن ، کتر .

القَصُّ : تراشں ، کتر چھانٹ ، کٹنگ (۲) سینہ کی وہ ہڈی جس میں دونوں طرف پسلیوں کے سرے گڑے ہوئے ہوتے ہیں (۳) کتری ہوئی اون وغیرہ (۴) چونا یا چونا ملا ہوا پلاسٹر کا مسالا .

القَصَصُ : بیان واقعہ (۲) بیان کردہ خبر (۳) نشان ، نشانِ پا .

القَصَّاصُ : قصّہ گو ، قصہ نویس (۲) بکریوں وغیرہ کے بال کترنے والا .

القَصَّاصَةُ : کاغذ وغیرہ کاٹنے کی مشین

قَصَّاصَةُ الشَّعْرِ : بال کاٹنے کی مشین

القِصَّةُ : لکھی جانے والی بات (۲) کلام کا ایک جملہ (۳) بات چیت ، گفتگو (۴) معاملہ (۵) خبر ، واقعہ (۶) حال (۷) داستان ناول خیالی ہو یا واقعی یا ملی جلی لیکن اس میں تفصیلات وجزئیات ہوں (قصہ نویسی کے فن میں کہانی لکھنے کے مخصوص اصول وضوابط ہیں) . ج : قِصَصٌ .

القِصَّةُ الخِيَالِيَّةُ : گھڑی ہوئی کہانی (۲) فرضی افسانہ .

القِصَّةُ الأُسْطُورِيَّةُ : من گھڑت افسانہ ، دیو مالائی داستان .

القِصَّةُ البُولِيسِيَّةُ : جاسوسی کہانی .

القِصَّةُ الطَّوِيلَةُ : ناول .

القِصَّةُ القَصِيرَةُ : افسانہ .

القِصَّةُ الهَزْلِيَّةُ : مزاحیہ افسانہ .

القَصَّةُ : کاٹ ، کاٹنے کی ساخت .

القُصَّةُ : بالوں کی لٹ ، گچھا (۲) پیشانی کے بال . ج : قُصَصٌ وقِصَاصٌ .

القَصِيصُ : کاٹا ہوا ، تراشا ہوا (۲) سینہ کا بالوں والا حصہ .

القَصِيصَةُ : القِصَّةُ ج : قَصَائِصُ .

المِقَصُّ : قینچی (دراصل مِقص قینچی کے ایک پھل کو کہتے ہیں . مِقصَّان دو کو ملاکر قینچی بنتی ہے) ج : مَقَاصُّ

المَقَصُّ : پاؤں کا نشان ، علامت .

المُقَصَّصُ : پیشانی پر بالوں والا (۲) بڑے سینہ والا .

المَقْصُوصَةُ : سوراخ دار کفچہ جس سے گوشت کے پارچے دیگچی سے نکالے جاتے ہیں .

• القَصْطَلُ : دیکھئے قسطل .

• قَصَعَ الرَّجُلُ ـَ قَصْعًا : پانی کے گھونٹ بھرنا .

ـــ الدَّابَّةُ الْجِرَّةَ : جگالی والے جانور کا چارہ کو چبانے کے لئے منہ میں واپس لے جانا .

ـــ فُلَانًا : کسی کے سر پر مارنا (۲) کسی کی تذلیل وتحقیر کرنا .

ـــ الغُلَامَ : بچہ کے سر پر تھپڑ مارنا .

ـــ اللّٰهُ شَبَابَهُ : اللہ کا کسی کی جوانی کو روک دینا ، بڑا نہ ہونے دینا ، نشوونما روکنا .

ـــ الرَّحَى الحَبَّ : چکّی کا غلہ کو ریزہ ریزہ کرنا ، دل دلا کرنا .

ـــ القَمْلَةَ ونَحْوَهَا : ناخن سے جوں وغیرہ مارنا .

ـــ اليَرْبُوعُ جُحْرَهُ : جنگلی چوہے کا اپنے بل میں چھپ جانا .

ـــ الرَّجُلُ البَيْتَ : گھر ہی میں رہنا ، گھر سے باہر نہ جانا .

ـــ وقَصَّعَ المَاءُ فُلَانًا : پانی کا کسی کی پیاس بجھانا .

ـــ الشَّيْطَانُ فِي قَفَاهُ : کسی کو غصہ آنا اور بداخلاقی پر اتر آنا .

ـــ الجُرْحُ بِالدَّمِ : زخم کا خون سے بھر جانا .

قَصِعَ الغُلَامُ ـَ قَصَعًا : لڑکے کے جوان ہونے میں دیر ہونا ، نشوونما رک جانا ، اٹھان نہ ہونا .

قَصُعَ ـُ قَصَاعَةً : قَصِعَ .

القَاصِعَاءُ : جنگلی چوہے کا کھودا ہوا بل جس میں داخل ہوکر وہ اسے بند کرلیتا ہے . ج : قَوَاصِعُ .

القَصْعُ : ناخن کی داب یا رگڑ (۲) دو چیزوں کے ملنے کی داب .

القَصْعَةُ : بادیہ ، بڑا پیالہ (پھیلا ہوا) ج : قِصَعٌ و قِصَاعٌ وقَصَعَاتٌ .

القَصَّاعُ : پیالے بنانے والا .

المِقْصَعُ : تیز تلوار .

• قَصَفَ الرَّعْدُ ـِ قَصْفًا وقَصِيفًا : زوردار گرج ہونا .

ـــ الرَّجُلُ : کھانے پینے اور تفریح میں مشغول ہونا .

ـــ باللَّهْوِ واللَّعِبِ : کھیل کود میں لگنا .

ـــ العُودَ ونَحْوَهُ قَصْفًا : توڑنا .

ـــ المَكَانَ بِالقَنَابِلِ : بمباری کرنا ، گولہ باری کرنا ، کسی جگہ کو بموں اور گولوں سے توڑنا ، تباہ کرنا .

ـــ بِالصَّوَارِيخِ : راکٹ مارنا ، راکٹوں سے حملہ کرنا .

ـــ الأَهْدَافَ : نشانوں یا ٹھکانوں پر گولے برسانا ، بمباری کرنا .

ـــ قَصْفًا مُرَكَّزًا : جم کر بمباری کرنا ، ٹھیک نشانہ پر بمباری کرنا .

قَصِفَ العُودُ ـَ قَصَفًا : لکڑی کا نرم وکمزور ہونا . هو قَصِفٌ و أَقْصَفُ .

ـــ النَّبْتُ : پودے کا لمبائی کی وجہ سے ٹیڑھا ہوجانا .

أَقْصَفَ الشَّجَرُ : درخت کا پتلا ہونا .

اَقْصَفَ عن الشيءِ: عاجز ہو کر چھوڑ دینا۔
اِنْقَصَفَ الشيءُ: ٹوٹ کر الگ ہو جانا
— القومُ عن الشيءِ: کسی چیز کو عاجز ہو کر چھوڑ دینا۔
— القَومُ: لوگوں کا ہجوم ہونا، بھیڑ لگانا
— علی الشيءِ: کسی چیز پر یکے بعد دیگرے آنا یا ازدحام کرنا۔
تَقَاصَفَ القومُ علی الشيءِ: کسی چیز پر ٹوٹ پڑنا، بھیڑ لگانا۔
تَقَصَّفَ الشيءُ: ٹوٹ جانا۔
— القومُ علی الشيءِ: کسی چیز پر ٹوٹ پڑنا۔
— القومُ: زور زور جھگڑنا، زور زور سے دھمکیاں دینا۔
— فُلانٌ علی الطَّعام: کھانے کے دوران شور و شغب کے ساتھ موج مستی کرنا۔
الأَقْصَفُ: ٹوٹے ہوئے دانتوں والا، ج: قُصْف۔
القَاصِفُ: زوردار گرج۔ الرِّيح
القاصِفُ: تیز و گرجدار ہوا۔ ج: قَوَاصِف۔
القَصْفُ: کھیل، تفریح، عیش و عشرت (۲) کھانے پینے کی رنگینیاں (۳) کھیل کا اعلان اور شور (۴) شکست و ریخت تباہی (۵) گونج (۶) گرج (۷) گولہ باری بمباری (۸) کھانے پینے کی مشغولیت
قَصْفُ الأماكنِ بالقنابلِ: گولہ باری
القَصْفُ الصَّارُوخِيُّ: راکٹوں سے حملہ
قَصْفُ طَيَرانٍ: فضائی گولہ باری۔
القَصْفُ العَشْوائِيُّ: اندھا دھند گولہ باری۔
القَصْفُ الكَثِيفُ: سخت گولہ باری
القَصْفُ المُرَكَّزُ: ٹھیک نشانہ پر گولہ باری۔

القَصْفُ المِدْفَعِيُّ: توپوں کی گولہ باری
القَصِفُ: ٹوٹنے کے قابل (۲) جلد ٹوٹ جانے والا۔ رَجُلٌ قَصِفٌ: غیر مستقل مزاج آدمی، کم ہمت یا بے عزم آدمی۔
قَصِفُ البطنِ: بھوک برداشت نہ کرنے والا، بھوک لگتے ہی بے جان سا ہو جانے والا، ڈھیر ہو جانے والا۔
القَصْفَةُ: لوگوں کی بھیڑ، دھکم دھکا (۲) مقابلہ کے وقت گھوڑوں کی رو (۳) ریت کا علیحدہ شدہ ٹکڑا۔
القَصِيفُ: درخت کی ٹوٹی ہوئی لکڑیاں (۲) دو برابر حصوں میں ٹوٹا ہوا۔
المَقْصِفُ: سائڈ بورڈ (۲) کھیل کود اور کھانے پینے کی تفریح گاہ (۳) اسٹال، کھانے پینے کی چیزوں کا کاؤنٹر (جو اسکولوں وغیرہ میں لگایا جاتا ہے) ج: مَقَاصِفُ۔
• قَصْقَصَ الشيءَ: توڑنا (۲) کترنا۔
القُصَاقِصُ: طاقتور بھاری بھرکم شیر (۲) ٹھگنا موٹا طاقتور آدمی۔
قُصَاقِصَا الوَرِكَيْنِ: کولہوں کے بالائی حصے ج: قَصَاقِصُ۔
القَصْقَصُ: سینہ پر بال اگنے کی جگہ۔
• قَصَلَ الشيءَ ـِ قَصْلاً: زور سے کاٹنا، هو مَقْصُولٌ و قَصِيلٌ
— الحِنْطَةَ: گیہوں گاہنا (بیل چلاکر دانوں سے بھوسا الگ کرنا)۔
— الدَّابَّةَ: ہرا چارہ کھلانا۔
— عُنُقَه: گردن پر مارنا۔
أَقْصَلَ الزَّرْعُ: کھیتی کا پک جانا، کاٹنے کا وقت آ جانا۔
اِقْتَصَلَ الشيءُ: کٹنا۔
— الشيءَ: کاٹنا۔
اِنْقَصَلَ: کٹنا، منقطع ہونا۔

تَقَصَّلَ: ٹکڑے ہونا، کٹنا۔
القُصَالَةُ: گیہوں کے دانے نکالنے کے بعد کا بھوسا وغیرہ، پھوٹرن (۲) ردی چیز۔ ما هُوَ إلا قُصَالَةٌ وحُثَالَةٌ وہ تو بہت معمولی اور حقیر ہے، یا بے نفع ہے۔
القِصْلُ: القُصَالَةُ (۲) بے ثبات اور کم ہمت آدمی۔
القَصْلَةُ: القُصَالَةُ (۲) نرم و نازک درخت ج: قَصْلٌ۔
القَصِيلُ: کھیت سے کاٹا ہوا ہرا چارہ۔
المِقْصَلُ: تیز تلوار (۲) تیز طرار زبان، قینچی کی طرح چلتی ہوئی زبان۔
المِقْصَلَةُ: قتل کی سزا پانے والے کی گردن اڑانے کا آلہ، ۱۷۸۹ء کے فرانسیسی انقلاب کے زمانہ میں اس کا زیادہ استعمال کیا گیا ج: مَقَاصِل۔
• قَصَمَ فُلانٌ ـِ قَصْماً: مقصد پورا کئے بغیر جہاں سے آیا وہیں واپس ہو جانا۔
— الشيءَ: توڑنا، توڑ کر الگ کرنا (۲) ہلاک کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَكَمْ قَصَمْنَا مِنْ قَرْيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً"۔
— اللهُ عُمُرَ الظَّالِم و قَصَمَ اللهُ ظَهْرَ الظَّالِم: خدا کا ظالم پر آفت نازل کرنا۔
قَصِمَتْ ثَنِيَّتُهُ ـَ قَصَماً: کسی کا سامنے کا آدھا دانت ٹوٹ جانا۔ هو أَقْصَمُ وهي قَصْماءُ ج: قُصْمٌ
— الرَّجُلُ: کمزور و ڈرپوک ہونا۔
— الرُّمْحُ: نیزہ کا ٹوٹ جانا۔ هو قَصِمٌ
اِنْقَصَمَ: ٹوٹ جانا۔
تَقَصَّمَ: ٹوٹ جانا۔

القَاصِمُ: بے مقصد پورا کیے راستہ سے لوٹ آنے والا۔
القَاصِمَةُ: مصیبت۔ نَزَلَتْ بِهِم قَاصِمَةُ الظَّهرِ: ان پر سخت مصیبت آپڑی۔
القُصَمُ: جو چیز سامنے آئے اسے توڑدینے والا۔
القَصْمَاءُ: وہ بکری جس کے دونوں سینگوں کے کنارے ٹوٹے ہوئے ہوں ج: قُصْمٌ۔
القَصَمَةُ: زینہ کی ایک سیڑھی۔ هذه الدَّرَجَة فيها ثَلاثُون قَصَمَةً اس زینہ میں تیس سیڑھیاں ہیں۔ (۲) مسواک کا ریزہ جو دانتوں میں پھنسا رہ جائے۔
القَصِيمُ: جلد ٹوٹ جانے والا۔
القَيْصُومُ: ایک قسم کا پودا جو جنگلات میں پیدا ہوتا ہے۔ فُلَانٌ يَمْضَغُ الشِّيحَ وَالقَيْصُومَ: فلاں خالص بدو یعنی دیہاتی ہے۔
• قَصْمَلَ الرَّجُلُ: قدم ملا کر چلنا۔
— الطَّعَامَ: سارا کھانا کھا جانا۔
— الشَّيْءَ: توڑنا۔
— فُلَانًا: زمین پر پٹکنا، دانتوں سے زور سے کاٹنا۔
القَصْمَلَةُ: دانتوں کی بیماری، ڈاڑھ دانت میں کیڑا لگنے کی تکلیف۔
• قَصَاعَنه ـُ قَصْوًا و قُصُوًّا: دور ہونا۔ هو قَاصٍ ج: أَقْصَاءٌ۔
أَقْصَى الشَّيْءَ: دور کرنا (۲) کسی چیز کے اخیر یا انتہا کو پہنچنا۔ نَزَلْنَا مَنْزِلاً لا تُقْصِيهِ الإِبِلُ: ہم نے ایسے دور دراز مقام پر قیام کیا جہاں اونٹ نہیں پہنچتے۔
— فُلَانًا عن المَنْصِبِ: عہدہ سے ہٹانا، برطرف کرنا۔
قَاصَاهُ مُقَاصَاةً: کسی سے دوری اختیار کرنا، دور رہنا۔
تَقَصَّى المَكَانَ: کسی جگہ کے اخیر تک پہنچنا یعنی منزل مقصود پر پہنچنا۔
— الأَمْرَ: کسی معاملہ کی تہ کو پہنچنا، چھان بین کرنا، کھوج لگانا۔
— المَسْأَلَةَ: مسئلہ کی تحقیق کرنا، تہ تک پہنچنا۔
— الأَمِيرُ الجُنُودَ: امیر کا فوجیوں کو ایک ایک کر کے دور دراز علاقوں سے بلانا۔
— الرَّأْيَ العَامَّ: رائے عام معلوم کرنا
اسْتَقْصَى الأَمْرَ: کسی معاملہ کی تحقیق میں آخری حد کو پہنچنا، انتہائی تحقیق کرنا، دور کا پتہ لانا۔
الأَقْصَى: دور دراز ج: أَقَاصٍ۔ فلان بالمَكَانِ الأَقْصَى: فلاں دور دراز مقام پر ہے (۲) وہ اونٹ یا بکری جس کا تھوڑا کان کٹا ہوا ہو
أَقْصَى الشَّيْءِ: آخر، انتہا، آخری درجہ۔ بأَقْصَى حَدٍّ: زیادہ سے زیادہ۔ بأَقْصَى سُرْعَةٍ: انتہائی تیزی سے۔ أَقَاصِي البِلَادِ: ملک کے دور دراز علاقے، دور دراز ممالک۔
الاسْتِقْصَاءُ والتَّقَصِّي: چھان بین، تحقیق، ریسرچ، سروے۔
اسْتِقْصَاءُ الرَّأْيِ: رائے شماری۔
القَاصِي: دور، ایک طرف پڑا ہوا آدمی یا جگہ)۔
القَاصِيَةُ: دور افتادہ (آدمی یا جگہ) (۲) ریوڑ سے دور الگ تھلگ بکری۔
القَصَا: گھر کا صحن۔ حُطْنِي القَصَا: میرے پاس سے دور ہو۔
القَصَاءُ: القَصَا۔
القَصْوَاءُ: مؤنث الأَقْصَى (بکری یا اونٹنی یا جس کا تھوڑا کان کٹا ہوا ہو
القُصْوَى: مؤنث الأَقْصَى۔ فُلَانٌ في النَّاحِيَةِ القُصْوَى: دور افتادہ گوشہ۔ قرآن پاک میں ہے: "إِذْ أَنْتُمْ بِالعُدْوَةِ الدُّنْيَا وَهُمْ بِالعُدْوَةِ القُصْوَى" (۲) وادی کا کنارہ (۳) بعید مقصود۔
الغَايَةُ القُصْوَى: منتہائے مقصود۔
الضَّرُورَةُ القُصْوَى: سخت ضرورت بڑی ضرورت۔
القَصِيُّ: بعید، دور۔ رَمَيْتَ المَرْمَى القَصِيَّ: تو گمان اور بات کی تاویل میں زیادہ آگے بڑھ گیا ج: أَقْصَاءٌ۔
القَصِيَّةُ: عمدہ نسل کی اونٹنی (۲) خبیث قسم کی اونٹنی، اضداد میں سے ہے۔
المَقْصُوُّ: شَاةٌ مَقْصُوَّةٌ: کن کٹی بکری۔
المُقَصَّاةُ: کان کا کنارہ کٹی ہوئی اونٹنی۔

ق ـــــــ ض

• قَضِئَ السِّقَاءُ ـَ قَضَأً: مشک کا سڑنا بدبودار ہونا۔
— العَيْنُ: آنکھ کا سرخ ہو کر گوشے ڈھیلے پڑجانا۔
القُضْأَةُ: شرم و غیرت (۲) عیب (۳) بگاڑ، خرابی۔
القَضِئُ: خراب، بدبودار۔
• قَضَبَهُ ـِ قَضْبًا: کاٹنا۔
— الدَّابَّةَ: سدھانے سے پہلے سواری کرنا۔
— فُلَانًا: کسی کے چھڑی مارنا۔
أَقْضَبَتِ الأَرْضُ: زمین کا بکثرت درختِ قَضْب اگانا (۲) بہت پودوں والی ہونا۔

قَضَّبَت الشَّمْسُ: سورج کی شعاعوں کا شاخوں کی طرح پھیلنا۔

—الشیءَ: کاٹنا۔

—الکَرْمَ: فصل ربیع میں انگور کی بیل کی شاخیں کاٹنا۔

اِقْتَضَبَ الشیءَ: کاٹنا، (بات) کاٹنا کانَ یُحَدِّثُنا فَجاءَ فُلانٌ فَاقْتَضَبَ حَدِیْثَهُ۔

—الکلامَ: برجستہ اور فی البدیہہ بولنا، (۲) مختصر کرنا۔

—الدَّابَّةَ: سدھائے بغیر سواری کرنا

—فلاناً: کسی سے ایسا کام کرانا جس سے وہ پوری واقفیت نہ رکھتا ہو۔

اِنْقَضَبَ: کٹنا، الگ ہونا، ٹوٹ کر گرنا۔ جیسے: انْقَضَبَ الکوکبُ من مکانِہ ھو مُنْقَضِبٌ۔

تَقَضَّبَ الشیءُ: ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔

—الشَّمْسُ: سورج کی لمبی لمبی شعاعیں پھیلنا۔

القاضِبُ: کاٹنے والا۔

القاضِبَةُ: ما فی فَمِہ قاضِبَةٌ: اس کے منہ میں دانت نہیں۔

القُضابَةُ: کسی چیز کا کاٹا ہوا جز (۲) درخت کی شاخوں کے ٹکڑے جو کاٹتے وقت نیچے گر جاتے ہیں، شاخوں کا تراشہ۔

القَضْبُ: لمبی اور پھیلی ہوئی شاخوں والا درخت (۲) ترو تازہ درخت جو بار بار کاٹا جائے (۳) ناسپاتی کی طرح کا ایک درخت جس کے پتوں اور شاخوں کو اونٹ کھاتے ہیں (۴) ایک قسم کی گھاس جسے برسیم حجازی کہتے ہیں۔

القَضْبَةُ: شاخ، نبع درخت کا تیر (۲) تازہ کاٹ کر کھائی جانے والی سبزی۔

المِقْضَبُ: شاخ تراش قینچی۔

المُقْتَضَبُ: مختصر (۲) برجستہ (۳) وہ جانور جسے ابھی سدھایا نہ گیا ہو (۴) شعر کی ایک بحر۔

القَضْبَةُ: اونٹوں اور بکریوں کی ایک ٹکڑی، گلہ (۲) دبلا پتلا نازک آدمی یا اونٹ۔

القَضَّابُ و القَضَّابَةُ: تیز تلوار (۲) معاملات کا پکا اور اس پر قادر آدمی۔

القَضِیبُ: کٹی ہوئی شاخ (۲) شاخ (۳) لوہے کی پٹری جس پر ریل گاڑی چلتی ہے (۴) بہت تیز تلوار ج: قُضْبانٌ۔

• قَضَّ النَّبِیعُ والوَتَرُ ـِ قَضِیضاً: تانت یا نسمہ کی کاٹنے کی سی آواز سنائی دینا۔

—الجِدارَ ـُ قَضّاً: دیوار کو زور لگا کر ڈھانا۔

—الشیءَ: کوٹنا، توڑنا (۲) سوراخ کرنا۔

—الوَتِدَ: کھونٹی یا میخ اکھاڑنا۔

—الخیلَ علیہم: لوگوں پر گھوڑوں کا دباؤ ڈالنا، گھوڑوں کی چڑھائی کرانا۔

قَضَّ الطَّعامُ ـَ قَضَضاً: کھانے کا ریتیلا یا کرکرا ہونا۔

—الفِراشُ و الثَّوبُ وغیرُهما: کھردرا اور ناہموار ہونا (کنکریوں اور مٹی کے ذرات گرنے کی وجہ سے)

—الدِّرْعُ: زرہ کا نیا ہونے کی بنا پر کھردرا ہونا۔ ھی قَضّاءُ۔

—المَضْجَعُ: خوابگاہ یا بستر کا کنکریوں دار (ناہموار) ہونا، آرام دہ نہ ہونا، بے آرام اور بے چین کرنے والا ہونا۔

اَقَضَّ المکانُ وغیرُہ: جگہ وغیرہ کا کنکریوں والا ہونا، کھردرا اور تکلیف دہ ہونا۔

اَقَضَّ الرَّجُلُ: بے چینی کی بنا پر نیند نہ آنا۔

—علیہ المَضْجَعَ: کسی کی نیند حرام کرنا خوابگاہ یا بستر کو کھردرا یا ریتیلا بنانا تکلیف دہ اور پریشان کن بنانا۔

—فُلانٌ الشیءَ: کسی چیز کے چھوٹے چھوٹے ذرات (کنکریاں) بنانا۔

—اللّٰہُ مَضْجَعَہ: راتوں کی نیند اڑا دینا، پریشانی میں مبتلا کرنا۔

اِنْقَضَّ الشیءُ: ٹوٹنا، ٹکڑے ٹکڑے ہونا،

انقَضَّت اَوْصالُہُ: جوڑ جوڑ الگ ہو جانا، پرخچے اڑنا۔

—الجِدارُ: دیوار گرنا۔

—الطّائرُ: پرندہ کا تیزی سے نیچے آنا

—الخَیلُ عَلَی الأعْداءِ: گھوڑوں کا دشمنوں پر ٹوٹ پڑنا، پل پڑنا، حملہ کرنا۔ قَضَضْنا علیہم الخَیلَ فانقَضَّت علیہم: ہم نے ان پر گھوڑوں کو چڑھایا تو وہ گھوڑے ان پر ٹوٹ پڑے۔

تَقَضْقَضَ الطّائرُ: کسی چیز پر بیٹھنے کے لئے پرندے کا تیزی سے نیچے آنا۔

تَقَضَّی تَقَضِّیاً: آخری ضاد کو یاء سے بدل کر بھی مستعمل ہے۔

انقاضَّ الجِدارُ: دیوار میں دراڑیں پڑنا، گرنے کے قریب ہونا۔

استَقَضَّ المَضْجَعَ: کھردرا اور تکلیف دہ پانا۔

الأقَضُّ: کنکریوں والی جگہ (۲) گتھی ہوئی زرہ ج: قُضٌّ۔ ھی قَضّاءُ۔

القَضاضُ: تہ بہ تہ چٹان۔ واحد: قَضَّةٌ

القَضُّ: طعامٌ قَضٌّ: کرکرا کھانا خاک آلود کھانا جس کا مزہ بدل گیا ہو۔

مکانٌ قَضٌّ: کنکریوں والی ناہموار جگہ۔ جاءَ القومُ بِقَضِّہِم

و قَضِيضِهِمْ. وجاءوا قَضُّهُمْ وقَضِيضُهُمْ. وجاءوا قَضَضُهُمْ وقَضِيضُهُمْ واَتَونِي قَضُّهُمْ بِقَضِيضِهِمْ. رَأَيْتُهم قَضُّهُمْ بِقَضِيضِهِمْ. مَرَرْتُ بِهِمْ قَضِّهِم بِقَضِيضِهِمْ. ان سب جگہوں پر جمیعہم کے معنی ہیں وہ سب کے سب آئے. میں نے ان سب کو دیکھا. میں ان سب کے پاس سے گزرا. قَضٌّ بڑی کنکریوں کو کہتے ہیں اور قَضِیض چھوٹی کو. مطلب یہ کہ وہ سب چھوٹے اور بڑے کسی روک ٹوک کے بغیر آئے. قَضّ بصورتِ نصب مصدر یا حال ہے اور بصورتِ ضمہ تاکید کُلُّهم کے قائمقام ہے.

القَضَضُ: بستر پر پڑی ہوئی مٹی یا کنکریاں واحد: قَضَّةٌ.

القَضَّةُ: ایک دفعہ (۲) قِضاض کا واحد. تہ بہ تہ چٹان (۳) کنکریوں کے ریزے، چھوٹی چھوٹی کنکریاں (۴) سوت کا چھوٹا گولا (۵) کسی چیز کا بقیہ. اَرضٌ قَضَّةٌ: بہت کنکریلی زمین، بہت پتھریلی زمین.

القِضَّةُ: ریتیلی نشیبی زمین جس کے برابر بلند ٹیلہ ہو (۲) دوشیزگی (۳) چھوٹی کنکریاں ج: قِضّاتٌ.

القَضِيضُ: کھال اور تانت کھینچنے کی آواز (۲) چھوٹی کنکریاں.

المِقَضُّ: پتھر توڑنے کا اوزار، ہتھوڑی.

• قَضَعَهُ ـَ قَضْعًا: مغلوب کرنا، زیر کرنا (۲) تابع بنانا.

انْقَضَعَ القَوْمُ: لوگوں کا منتشر ہونا، الگ الگ ہونا.

تَقَضَّعَ القَوْمُ: منتشر ہونا، الگ الگ ہونا.

تَقَضَّعَ الرَّجُلُ عن قومه: اپنی قوم سے الگ ہونا.

التَّقَضِيعُ: پیٹ میں شدید مروڑ.

القُضاعُ والقُضاعَةُ: آٹے کی گرد (۲) دیوار کی جڑ سے جھڑی ہوئی مٹی.

القُضاعَةُ: چیتا، تیندوا.

• قَضُفَ ـُ قَضافَةً وقَضِيفًا: بغیر بیماری کے پتلا دبلا ہونا. هو قَضِيفٌ ج: قُضَفاءُ وقِضافٌ.

القَضَفَةُ: باریک پتھر (۲) ٹیلہ جو ایک چٹان کی طرح دکھائی دے. ج: قُضَفٌ وقِضافٌ.

القِضْفَةُ: ریت کا ٹیلہ جس کے بیچ میں نشیب ہو.

القَضِيفَةُ: دبلی پتلی عورت.

• قَضْقَضَتِ العِظامُ: توڑتے وقت ہڈیوں کی آواز ہونا.

ــــ الشيءَ: توڑنا، چورہ کرنا.

تَقَضْقَضَ الشيءُ: ٹوٹنا، ٹکڑے ٹکڑے ہونا، بکھرنا، منتشر ہونا. جیسے: تَقَضْقَضَ القَوْمُ.

القُضاقِضُ: اَسَدٌ قُضاقِضٌ: طاقتور شیر جو ہر چیز کو توڑ کر اپنے شکار تک پہنچنے کی قدرت رکھتا ہو.

القَضْقاضُ: ایک قسم کی گھاس.

• قَضِمَ الشيءَ ـَ قَضْمًا: دانتوں کے کناروں سے کوئی چیز کترنا یا کاٹ کھانا.

قَضِمَتِ السِّنُّ ـَ قَضَمًا: دانت کا کنارہ ٹوٹنا.

ــــ الرَّجُلُ: آدمی کے دانت کا کنارہ ٹوٹا ہوا ہونا. هو اَقْضَمُ و هي قَضْماءُ ج: قُضْمٌ و هو قَضِمٌ و هي قَضِمَةٌ.

ــــ السَّيفُ: تلوار کا کنارہ ٹوٹنا، دھار جھڑنا. هو قَضِمٌ و قَضِيمٌ.

اَقْضَمَ القَوْمُ: زمانۂ قحط میں لوگوں کا تھوڑا سا غلہ وغیرہ جمع کرنا.

ــــ الدّابَّةَ واَقْضَمَ الدّابَّةَ القَضِيمَ: جانور کو جو کھلانا.

قاضَمَ مُقاضَمَةً: سامان تھوڑا تھوڑا خریدنا (چھوٹے چھوٹے پیکٹ یکے بعد دیگرے لینا، ایک دم گٹھڑی نہ باندھنا).

اِسْتَقْضَمَ القَوْمُ: زمانۂ قحط میں کچھ غلہ یا کھانے کی اشیا اکھٹی کرنا.

القَضامُ: دانتوں کے کناروں سے کتری ہوئی چیز. ما ذُقْتُ قَضامًا: میں نے کچھ نہیں کھایا.

القُضّامُ: کھجور کا درخت جو لمبا زیادہ ہونے کی بنا پر خشک ہونے لگے یا اس کا پھل خشک ہو جائے اور کم ہو جائے. واحد قُضّامَةٌ ج: قَضاضِيمُ.

القُضْمَةُ: ما ذُقْتُ قُضْمَةً: میں نے کچھ نہیں کھایا.

القَضِيمُ: القَضام. ما ذُقْتُ قَضِيمًا (۲) بچھانے کا چمڑا (۳) سفید چمڑی کا غذ (وہ سفید چمڑا جو لکھنے کے کام آتا ہے) (۴) وہ تلوار جس کی دھار کہنگی کی بنا پر جھڑ گئی ہو (۵) سفید کاغذ (۶) جو کا چارہ ج: قُضُمٌ واَقْضِمَةٌ.

• قَضَى ـِ قَضْيًا وقَضاءً وقَضِيَّةً: فیصلہ کرنا، طے کرنا، مقدمہ کا حکم سنانا

ــــ بَيْنَ الخَصْمَيْنِ: متنازع فریقین کا فیصلہ کرنا، معاملہ طے کرنا.

ــــ عليه: کسی کے خلاف فیصلہ کرنا.

ــــ لَهُ: کسی کے حق میں فیصلہ کرنا.

ــــ بكذا: کسی بات کا فیصلہ کرنا جیسے قضى على الجاني بالسِّجن: مجرم کے خلاف قید کا فیصلہ کیا، قید کی سزا دی. هو قاضٍ ج: قُضاةٌ

قَضَی اللّٰہُ: اللہ کا حکم دینا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَ قَضٰی رَبُّکَ اَلَّا تَعۡبُدُوۡۤا اِلَّاۤ اِیَّاہُ"۔
— اِلَیہِ: کسی تک حکم پہنچانا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَ قَضَیۡنَاۤ اِلٰی بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ فِی الۡکِتٰبِ"۔
— الصَّلٰوۃَ: نماز ادا کرنا (۲) نماز کی قضا کرنا (وقت گزر جانے کے بعد ادا کرنا)۔
— الحَجَّ والدَّیْنَ: حج یا قرض ادا کرنا۔ قَضَی المَدِینُ الدَّائِنَ دَیْنَہٗ: قرض دار نے قرض خواہ کو اس کا قرض ادا کر دیا۔
— عَبْرَتَہٗ: آنسو خشک کرنا (یعنی آنسو اتنے بہانا کہ وہ باقی نہ رہیں)۔
— الشَّیءَ: کوئی چیز بنانا، اس کی صفات وکیفیات خاص اندازہ سے مقرر کرنا
— حَاجَتَہٗ: ضرورت پوری کرنا (یعنی اپنا مقصد پالینا)۔
— اَجَلَہٗ: مقررہ حد یا وقت کو پہنچنا۔
— نَحْبَہٗ: عمر پوری کرنا، مرجانا۔ قَضٰی فُلانٌ: مرجانا۔ ضَرَبَہٗ فَقَضٰی عَلَیہِ: اس کی اتنی پٹائی کی کہ اس کا خاتمہ کر دیا۔
— علٰی شیءٍ: فنا کرنا، ختم کرنا۔
لا اَقْضِی منہ العَجَبَ: مجھے اس پر کوئی تعجب نہیں (اس معنی میں منفی ہی استعمال ہوتا ہے)۔
قَاضَاہُ مُقَاضَاۃً: کسی پر مقدمہ دائر کرنا
— فُلانًا الی الحاکم: حاکم کے پاس کسی کے خلاف مقدمہ لے جانا، انصاف چاہنا۔
— علٰی مَالٍ ونَحْوِہٖ: کسی سے صلح کرنا
قَضَّی حَاجَتَہٗ تَقْضِیَۃً: ضرورت کو پورا کرنا۔
— الاَمِیرُ فُلانًا: کسی کو قاضی بنانا، منصف یا جج مقرر کرنا۔
قَضَّی اَمْرَہٗ: اپنا حکم نافذ کرنا۔
اِقْتَضَی الدَّیْنَ: قرض کا تقاضا کرنا، قرض کا مطالبہ کرنا۔
— اَمْرًا: کسی بات کا مقتضی ہونا، طالب ہونا۔ جیسے: اِفْعَلْ مَا یَقْتَضِیہِ کَرَمُکَ: تمہارے کرم کا جو تقاضا ہو تم وہ کرو۔
— منہ حَقَّہٗ وعَلَیہِ: کسی سے اپنا حق لینا۔
— الاَمْرُ الوُجُوبَ: امر سے وجوب ثابت ہونا، وجوب کا مقتضی ہونا۔
— الحالُ کذا: حال کا کسی بات کا مقتضی ہونا۔ اس کا تقاضا کرنا، مستلزم ہونا۔
اِنْقَضَی الشَّیءُ: ختم ہونا، منقطع ہونا، گزرجانا، پورا ہوجانا۔ اِنْقَضَتِ المُدَّۃُ۔
— اَجَلُہٗ: مدت پوری ہوجانا۔
— نَحْبُہٗ: موت آجانا۔
تَقَاضَاہُ الدَّیْنَ: کسی سے اپنا دیا ہوا قرض مانگنا، قرض کا تقاضا کرنا (۲) کسی سے اپنا قرض وصول کرلینا۔
— الشَّیءَ (الواجب) وصول کرنا (۲) طلب کرنا۔
— مُرَتَّبًا: تنخواہ پانا۔
تَقَضَّی الشَّیءُ: ختم ہوجانا۔
— عُمْرُہٗ: عمر پوری ہوجانا۔
اِسْتَقْضَی السُّلْطَانُ فُلانًا: سلطان کا کسی کو قاضی بنانا۔
— فُلانٌ فُلانًا: کسی کا کسی سے فیصلہ چاہنا (۲) کسی کو فیصلہ کے لئے طلب کرنا، یا منصب قضاء کے لئے طلب کرنا۔
— فُلانٌ الدَّیْنَ: قرض کی ادائیگی کا مطالبہ یا تقاضا کرنا۔
الاِقْتِضَاءُ: وقتی یا طبعی تقاضا، لزوم، طلب (معنویات میں اس کا استعمال ہے جیسے: حَالَتُکَ تَقْتَضِی اَنْ تَسْتَرِیحَ۔ عِنْدَ الاِقْتِضَاءِ: وقت ضرورت۔
الاِنْقِضَاءُ: اختتام۔
القَاضِی: معاملات کو نافذ اور طے کرنے والا، پورا کرنے والا (۲) فیصلہ کن (۳) شریعت اسلامی کے مطابق لوگوں کے مقدمات و معاملات طے کرنیوالا قاضی (۴) حکومت کی جانب سے مقرر کردہ جج، حاکم عدالت، مجسٹریٹ جو لوگوں کے معاملات قانون کے مطابق طے کرتا ہے اور ان کے مقدمات کے فیصلے کرتا ہے ج: قُضَاۃٌ۔
القَاضِی علَی الشیءِ: خاتمہ کنندہ
السُّمُّ القَاضِی: زہر قاتل۔
قَاضِی القُضَاۃِ: چیف جسٹس، سب سے بڑا حاکم عدالت۔
قَاضِی الاِسْتِئْنَافِ: اپیل جج۔
قَاضِی التَّحْقِیقِ: افسر تحقیقات۔
قَاضِی الصُّلْحِ: چھوٹے درجہ کا مجسٹریٹ
قَاضِی الاُمُورِ المُسْتَعْجَلَۃِ: اسپیشل مجسٹریٹ جو ہنگامی امور کا فیصلہ کرتا ہے
القَاضِی العُرْفِیُّ: ثالث، پنچ۔
القَاضِی المَدَنِیُّ: سول جج۔
قَاضِی الجِنَایَاتِ: فوجداری مقدمات کی سماعت کرنے والا جج۔
القَاضِیَۃُ: موت۔ اَتَتْ علیہِ القَاضِیَۃُ: اسے موت آگئی۔
الضَّرْبَۃُ القَاضِیَۃُ: مہلک ضرب۔
القَضَاءُ: فیصلہ (جج منٹ) (۲) ادائیگی، انجام دہی، اتمام (۳) قاضی کا منصب (۴) عدالتی حکم (۵) تقدیر، نوشتہ قسمت،

حکم خداوندی (۲) ضلع وغیرہ ج: اَقْضِيَةٌ

رِجَالُ القَضَاءِ: فصلِ مقدمات کرنے والی ججوں کی جماعت۔

قَضَاءً و قَدَرًا: اتفاقاً، غیر ارادی طور پر (قسمت میں لکھے ہوئے کی بنا پر)۔

وَقَعَ هذا الحادِثُ قَضَاءً و قَدَرًا: یہ واقعہ قدرتی طور پر پیش آیا اس کا سبب معلوم نہیں۔

عَقِيدَةُ القَضَاءِ والقَدَرِ: یہ عقیدہ کہ انسان کے تمام اعمال اور ان پر مرتب ہونے والے اچھے اور برے نتائج اور کائناتی تغیرات و حوادث سب کے سب ایک مرتب ازلی نظام کے مطابق وجود پذیر ہو رہے ہیں۔

بالقَضَا والقَدَرِ: حکم خداوندی کے مطابق، بربنائے قسمت۔

دَارُ القَضَاءِ: عدالت، کچہری۔

كُرْسِيُّ القَضَاءِ: کرسی عدالت

الحَارِسُ القَضَائِيُّ: قرقی کرنے والا، عدالتی نگران کار۔

القَضَائِيُّ: عدالتی۔

القَضِيَ: فیصلہ (۲) منقّی (۳) منقّی کے بیج۔

القُضَاةُ: ولادت کے وقت بچہ کے منہ پر چڑھی ہوئی جھلی۔

القَضِيَّةُ: فیصلہ (۲) مقدمہ (وہ مسئلہ جو فیصلہ کے لئے جج کے پاس لیجایا جائے) مختلف فیہ یا نزاعی مسئلہ۔ (۳) منطق میں موضوع اور محمول سے مرکب وہ قول جس میں صدق لذاتہ اور کذب لذاتہ دونوں کا احتمال ہو ج: قَضَايا۔

القَضِيَّةُ الجِنَائِيَّةُ: مقدمۂ فوجداری۔

القَضِيَّةُ المَدَنِيَّةُ: مقدمۂ دیوانی، سول کیس۔

القَضِيَّةُ العِلْمِيَّةُ: علمی مسئلہ۔

القَضِيَّةُ الخَاسِرَةُ: ہارا ہوا کیس

القَضِيَّةُ الكَبِيرَةُ: بڑا مسئلہ یا مقدمہ۔

القَضِيَّةُ المُشْتَرَكَةُ: مشترکہ معاملہ

القَضِيَّةُ المعروضَةُ لِلبحث: زیر بحث مسئلہ یا مقدمہ۔

القَضِيَّةُ غير المَفْصُول فيها: التوار میں پڑا ہوا غیر فیصلہ شدہ کیس۔

أَوْقَفَ القَضِيَّةَ: مقدمہ کو روکنا، تاریخ لگانا، التوار میں ڈالنا۔

حَفِظَ القَضِيَّةَ: مقدمہ شامل مسل کرنا۔

شَطَبَ القَضِيَّةَ: مقدمہ خارج کرنا۔

القَضَايا: مسائل، نزاعی معاملات، جھگڑے، مقدمات و: القضية۔

القَضَايا الدُّوَلِيَّةُ: بین الاقوامی مسائل۔

القَضَايا الشَّخْصِيَّةُ: پرسنل معاملات

القَضَايا المُعَقَّدَةُ: پیچیدہ مسائل

المُقْتَضِي لشيءٍ: طالب، متقاضی۔

المُقْتَضَى: وہ چیز جس کی طلب کیجائے جس کا تقاضا ہو، ضرورت۔

بِمُقْتَضَى كذا: فلاں چیز کی رو سے یا اس کے مطابق۔

المُقْتَضَيات: لوازم، ضروریات۔

المَقْضِيُّ: فیصلہ شدہ۔

المَقْضِيُّ لَهُ: جس کے حق میں فیصلہ کیا گیا ہو۔

المَقْضِيُّ عليه: جسکے خلاف فیصلہ کیا گیا ہو۔

ق ــــ ط

• قَطَبَ فُلانٌ ـِ قُطُوبًا: تیوری چڑھانا، ماتھے پر شکن پڑنا، ناک بھوں چڑھانا۔ رَأَيْتُهُ غَضْبانَ قاطِبًا: میں نے اسے غضبناک اور تیوری چڑھائے ہوئے پایا۔

قَطَبَ الشَّرَابَ: شراب یا مشروب میں کسی چیز کی آمیزش کرنا۔ هو قاطِبٌ و قَطُوبٌ والمَفعول مَقْطُوبٌ و قَطِيبٌ۔

ـــ الشيءَ قَطْبًا: جمع کرنا (۲) کوٹنا۔

ـــ الإناءَ: برتن کو بھرنا۔

ـــ الرجلَ: غصہ دلانا۔

أَقْطَبَ القَوْمُ: لوگوں کا اکھٹا ہونا۔

ـــ الشَّرابَ: مشروب میں آمیزش کرنا۔

قَطَّبَ الرَّجُلُ: ماتھے پر شکن ڈالنا یا شکن پڑنا، منہ بنانا۔

ـــ بَيْنَ عَيْنَيْهِ و مَا بَيْنَ عَيْنَيْهِ: ماتھے پر شکن ڈالنا، تیوری چڑھانا۔

ـــ وَجْهَهُ: منہ بگاڑنا، ترش رو ہونا ناک بھوں چڑھانا۔

ـــ الشَّرابَ: شراب یا مشروب میں آمیزش کرنا۔

الاسْتِقْطَابُ: دو متضاد قطبوں (شمالی اور جنوبی) کی یکجائیت (جیسے مقناطیس میں ہوتی ہے) اور بجلی میں مثبت و منفی دو متضاد حالتوں کا وجود۔

التَّقْطِيبُ: ترش روئی، چہرہ کا بگاڑ۔

القَاطِبُ: ناک بھوں چڑھانے والا (۲) اکھٹا کرنے والا۔

قَاطِبَةً: سب، تمام۔ جَاءَ القَوْمُ قَاطِبَةً: سبھی مل جل کر آئے۔

القِطَابُ: امتزاج، آمیزہ، مخلوط و مرکب (۲) گریبان کے دونوں حصے کے ملنے کی جگہ۔ أَدْخَلَ يَدَهُ فِي قِطَابِ جَيْبِهِ: اس نے اپنا ہاتھ گریبان میں دے لیا۔

القُطَابَةُ: گوشت کا ٹکڑا۔

القُطْبُ: محور، مدار، دھرا (جس پر پہیا گھومتا ہے) (۲) چکی کی کیل جس پر اوپر کا پاٹ گھومتا ہے (۳) محور کا کنارہ (۴) ہر شے کا قوام اور اس کے اجزاء ترکیبیہ جن پر اس کا مدار ہو۔ (۵) نیزہ کا پھل (۶) ایک قسم کی گھاس (۷) سربرآوردہ چوٹی کا آدمی، محورِ قوم ج: قُطُوب وأقطاب وقِطَبَة۔ زمین کے دو قطب ہیں ایک شمالی دوسرا جنوبی (اہل جغرافیہ کے نزدیک) النَّجْمُ القُطْبِيُّ الشمالیُّ: وہ روشن ستارہ جو بناتِ نعش (دبّ اصغر) کی دم کے کنارہ پر واقع ہے۔ یہ کرۂ ارض کے قطب شمالی کی سمت میں ہے اس لئے اسی سے جہت شمال معلوم کی جاتی ہے، قطب نما ستارہ (جدی اور فرقدین کے درمیان واقع ہے) اسی سے قبلہ کے رخ کی تعیین کی جاتی ہے، اہل ہندسہ کے نزدیک متحرک کرہ پر ایک نقطہ ثابتہ ہے۔

دَارَتْ رَحَى الحَرْبِ عَلَى قُطْبِهَا: جنگ زوروں پر شروع ہو گئی۔

القُطْبَةُ: چکی کی میخ جس پر اوپر کا پاٹ گھومتا ہے (۲) کرۂ ارض کا کنارہ یا قطب۔

القَطُوبُ: تیوری چڑھائے ہوئے، ترش رو، منہ بگاڑے ہوئے (۲) شیر۔

القَطِيبُ: شراب یا مشروب جس میں آمیزش ہو، ملاوٹ والی شراب۔

المَقْطُوبُ: القَطِيبُ۔

مُقَطَّبُ الجبین: شکن آلود پیشانی والا

• قَطَرَ الماءُ والدَّمْعُ وغيرُهما ـُـ قَطْرًا وقَطَرَانًا وقُطُورًا: پانی یا آنسو وغیرہ کے قطرے ٹپکنا۔

قَطَرَ الصَّمْغُ مِنَ الشَّجَرِ قَطْرًا: درخت سے گوند نکلنا۔

ـــ فِي الأَرْضِ قُطُورًا: کسی جگہ جانا، تیز چلنا۔

ـــ الماءَ والدَّمْعَ وغيرَهما من السَّوائِلِ قَطْرًا: سیال چیزوں کو ٹپکانا، بہانا۔

ـــ القُطُورَ فِي العَيْنِ: آنکھ میں پچکاری سے دوا ڈالنا۔

ـــ اللهُ الصَّمْغَ مِنَ الشَّجَرِ: اللہ کا درخت سے گوند نکالنا۔

ـــ فُلَانًا: زور سے زمین پر پٹخنا۔

قَطَرَهُ فَرَسُهُ: اسے اس کے گھوڑے نے پہلو کے بل گرا دیا۔

مَا قَطَرَكَ علينا؟ تم نے ہم پر کیوں چڑھائی کی۔

ـــ الإِبِلَ: اونٹوں کو ایک ترتیب سے قریب قریب کرنا۔ هِيَ مَقْطُورَةٌ (ترتیب وار یا لائن سے کھڑے ہوئے)

ـــ البَعِيرَ إلى غيرِه: اونٹ کو دوسرے کے ساتھ ملا کر ہانکنا۔

ـــ النَّاقَةَ: اونٹنی کو اونٹوں کی قطار سے ملانا۔

ـــ العَرَبَةَ: ریلوے، بوگی کو ریل گاڑی (ٹرین) جوڑنا۔

ـــ البَعِيرَ: اونٹ کو تارکول ملنا۔

ـــ الثَّوْبَ: کپڑا سینا۔ هو مَقْطُورٌ۔

أَقْطَرَ النَّبْتُ: پودوں کا خشک ہونے لگنا۔

ـــ الماءُ وغيرُه: پانی ٹپکنے کے قریب ہونا۔

ـــ السَّماءُ: آسمان سے پانی برسنا، بوندیں آنا۔

أَقْطَرَ الماءَ والدَّمْعَ وغيرَهما: ٹپکانا تھوڑا تھوڑا بہانا۔

ـــ الماءَ فِي الحلْقِ وأَقْطَرَ الدَّواءَ فِي العين: حلق میں پانی اور آنکھ میں دوا ڈالنا۔

ـــ الإِبِلَ وغيرَها: اونٹوں کو لائن میں لگانا، قطار میں کھڑا کرنا۔ هي مُقْطَرَة۔

ـــ فُلَانًا فَرَسُهُ: پہلو کے بل گرا دینا

قَطَّرَ الماءَ والدَّمعَ وغيرَهما من السَّوائِلِ: قطرہ قطرہ بہانا ٹپکانا

ـــ السَّائِلَ: سیال چیز کو مقطر کرنا (اتنا جوش دینا کہ وہ بھاپ بن کر قطرہ قطرہ ٹپکنے لگے اور صاف ہو جائے) عرق کشید کرنا۔

ـــ الإِبِلَ وغيرَها: اونٹوں وغیرہ کو قطار میں لگانا۔

قُطِرَ: قُطِرَ اللُّصُوصُ فِي المِقْطَرَةِ: چوروں کو مقطرہ میں کھڑا کرنا (مقطرہ ایک لکڑی کو کہتے ہیں جس میں پاؤں کے بقدر سوراخ ہوتے ہیں، مجرموں کے پاؤں ان سوراخوں میں داخل کر کے مقید کر دیا جاتا ہے)۔

تَقَاطَرَ القَوْمُ: لوگوں کا ٹپکا لگانا، گروہ گروہ ہو کر لگاتار آنا، تانتا بندھنا۔

ـــ الماءُ والدَّمْعُ وغيرُهما من السَّوائِلِ: پانی وغیرہ کا لگاتار ٹپکنا۔

ـــ كُتُبُ فُلَانٍ: کسی کے لگاتار خطوط آنا، کتابیں منظر عام پر آنا۔

ـــ الدَّمْعُ والماءُ: جھڑی لگنا۔

تَقَطَّرَ فُلَانٌ: اوپر سے کود پڑنا، خود کو اوپر سے گرانا۔

ـــ بِفُلَانٍ فَرَسُهُ: گھوڑے کا کسی کو پہلو پر گرا دینا۔

تَقَطَّرَ الرَّجُلُ عن كذا: پیچھے رہ جانا۔
ــــ الرَّجُلُ: لڑائی کے لئے تیار ہونا
اِستَقطَرَ الشَّیۡءَ: کسی چیز کو ٹپکانے کی کوشش کرنا، عرق نکالنا، نچوڑنا
ــــ فُلانٌ الخَیۡرَ: تھوڑا تھوڑا فائدہ اٹھانا۔
الاِستِقطَار: قرنبیق سے عرق کشید گی، آلۂ کشید سے پھولوں وغیرہ کا جوہر کشید کرنے کا عمل۔
التَّقطِیرُ: عرق کشید گی (۲) پانی کی صفائی (۳) مشین کے ذریعہ سیال چیز کو بھاپ بنا کر تبرید کرنا اور دوبارہ اصل حالت پر لے آنے کا عمل۔
القَاطِرُ: ٹپکنے والا گوند، ٹپکانے والا۔
القَاطِرَةُ: ریلوے انجن۔
القِطَارُ: اونٹوں کی قطار، لائن۔ جاءَت الاِبِل قِطَارًا: اونٹ لائن اور ترتیب سے آئے (۲) ریل گاڑی (ٹرین) ج: قُطُر۔
قِطَارُ البَضَائِع: مال گاڑی۔
قِطَارُ الرُّکَّاب: پاسنجر گاڑی۔
القِطَارُ السَّرِیع: اکسپریس گاڑی۔
القِطَارُ الطَّوَّال: لمبے روٹ کی گاڑی۔
القِطَارُ المُتَوَقِّف فِی جَمِیع المَحَطَّات: ہر اسٹیشن پر رکنے والی لوکل گاڑی۔
القِطَارُ البَطِیۡئ: سست رفتار (پاسنجر) گاڑی۔
القِطَارَةُ: اونٹوں کی لائن بندی، لائن، قطار۔ حدیث عمارہ میں ہے "اِنَّهُ مَرَّت بِهِ قِطَارَةُ جِمَالٍ"۔
القُطَارَةُ: قطرہ یا ٹپکی ہوئی مقدار (۲) تھوڑا پانی۔ فِی الاِنَاءِ قُطَارَةُ مَاءٍ برتن میں تھوڑا سا پانی ہے۔
القُطَارِیُّ: کالا زہریلا ناگ۔

القَطۡرُ: بارش، بوندیں (۲) قطرے ٹپکا ہوا پانی یا آنسو وغیرہ، ٹپکنے یا قطرہ قطرہ گرنے والی چیز۔ واحد: قَطۡرَةٌ ج: قِطَارٌ۔
القِطۡرُ: پگھلا ہوا تانبا (۲) پگھلا ہوا لوہا۔
القَطۡرُ: کسی چیز کی وزن کردہ وہ مقدار جس کے ذریعہ باقی کا حساب بغیر وزن کئے کر لیا جائے (مثلاً غلہ کی ایک بوری کا جو وزن ہو بقیہ بوریوں کو اسی کے مطابق سمجھ لیا جائے اور ہر بوری کو نہ تولا جائے)
القُطۡرُ: گوشہ، جانب، کونہ، کنارہ قرآن پاک میں ہے: "اِنِ اسۡتَطَعۡتُمۡ اَنۡ تَنۡفُذُوا مِنۡ اَقۡطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ فَانۡفُذُوا" اگر تم آسمان کے کناروں سے پار ہو سکتے ہو تو پار ہو جاؤ (امر تعجیزی ہے) (۲) ملک (مختلف شہروں اور آبادیوں پر مشتمل وہ مجموعہ جو کسی خاص نام سے موسوم ہو) (۳) عود اگر کی لکڑی (۴) انسان کا پہلو، ایک جانب۔ جَمَعَ فُلانٌ قُطۡرَیۡهِ: اس نے تکبر اور غصہ کیا (۵) گھوڑے کا ابھرا ہوا بالائی حصہ ج: اَقۡطَارٌ۔
قُطۡرُ الدَّائِرَة: علم ہندسہ میں وہ خط مستقیم جو دائرہ اور محیط کو دو برابر حصوں پر تقسیم کرتے ہوئے ان کے مرکز سے گزر جائے۔ وہ خط جو دائرہ کے مرکز سے گزر کر محیط تک پہنچ جائے۔
اَقۡطَارُ العَالَم: اطرافِ عالم (۲) دنیا کے ممالک۔
القَطۡرَةُ: بوند، قطرہ، ڈراپ (۲) ایک دفعہ (۳) نقطہ (۴) آنکھ میں ڈالنے کی دوا ج: قَطَرَات۔ رَمَاهُ اللّٰهُ بِقَطۡرَةٍ: اللہ نے اس پر مصیبت ڈال دی یا اللہ اس پر مصیبت ڈال دے۔ قَطۡرَةُ العَیۡن: آنسو
القَطَّارَةُ: پچکاری، ڈراپر جس سے آنکھ میں دوا ڈالی جاتی ہے۔
القَطۡرَانُ و القِطۡرَانُ: ایک سیال سیاہ مادہ جو صنوبر جیسے درخت سے حاصل کیا جاتا ہے، مثل تارکول۔
القَطُورُ: بہت بارش والا بادل (۲) آنکھ میں ڈالی جانے والی دوا۔
المُقَاطِرَةُ: دیکھئے: القَطۡر۔ اَکۡرَاهُ مُقَاطَرَةً: اسے آمد و رفت کے لئے کرایہ پر دیا۔
المِقۡطَرَةُ: مجرموں کو سزا دینے کا آلہ چوبی (ایک لکڑی میں پاؤں کے بقدر سوراخ ہوتے ہیں جن میں چوروں یا مجرموں کے پیر داخل کر دیئے جاتے ہیں) (۲) دھونی دینے کی انگیٹھی دھونی دان، عود دان ج: مَقَاطِر
المَقۡطُورُ: جس پر تارکول لگا ہو۔
اَرۡضٌ مَقۡطُورَة: وہ زمین جس پر بارش ہوئی ہو۔
المَقۡطُورَةُ: ٹریلر (گاڑی)۔
• تَقَطۡرَبَ: تیزی سے سر ہلانا۔
القُطۡرُبُ: ماہر چور (۲) خاردار پودا جس پر گیہوں کے سے دانے ہوتے ہیں اور وہ پاس سے گزرنے والے سے چمٹ جاتے ہیں (۳) مسلسل حرکت کرتے رہنے والا کیڑا جو رات کو چمکتا ہے (۴) مالیخولیا (دماغی بیماری) (۵) بھوت (۶) چھوٹا جن (۷) چھوٹا کتا ج: قَطَارِبُ۔
قَطۡرَنَ البَعِیۡرَ: اونٹ کو تارکول ملنا، تارکول جیسی دوا ملنا۔ هُوَ مُقَطۡرَنٌ۔

القَطِرانُ: اونٹوں کی خارش کی سیاہ دوا، چاول اور صنوبر کا عصارہ جسے پکا کر خارشی اونٹوں کو ملا جاتا ہے یہ تارکول جیسا ہوتا ہے۔ قرآنِ پاک میں ہے: "سَرَابِيلُهُم مِن قَطِرَانٍ" (۲) تارکول۔ وہ سیاہ سیال مادہ جو لکڑی اور کوئلہ وغیرہ سے نکالا جاتا ہے اور لکڑی وغیرہ کی حفاظت کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

قَطَّ السِّعرُ ـِ قَطّاً و قُطُوطاً: بھاؤ چڑھنا، نرخ بڑھنا۔

قَطَّ الشيءَ ـُ قَطّاً: چوڑائی میں کاٹنا، تراشنا، قلم کا قط رکھنا (۲) مطلقاً کاٹنا (۳) نقش کرنا۔

ـــ البَيطارُ حافِرَ الدَّابَّةِ: سلوتری (جانوروں کا ڈاکٹر) کا چوپائے کے کھر کو تراش کر برابر کرنا۔

ـــ السِّعرَ: بھاؤ بڑھانا۔

قَطَّ الشَّعرُ ـَ قَطَطاً و قَطَاطَةً: بالوں کا چھوٹا اور گھونگھریالا ہونا۔ هو قَطٌّ و قَطَطٌ۔ رَجُلٌ قَطُّ الشَّعرِ و قَطَطُ الشَّعرِ۔

قَطَّطَ الخَرَّاطُ الشيءَ: خراد کا کسی چیز کو خرادنا (خراد پر چڑھا کر ہموار وصاف کرنا) تراشنا۔

اقتَطَّ الشيءَ: چوڑائی میں کٹنا۔ قَطَّ فَاقتَطَّ: اس نے کاٹا وہ کٹ گیا۔

ـــ الشيءَ: چوڑائی میں کاٹنا۔

انقَطَّ الشيءُ: چوڑائی میں کٹنا۔

الأَقَطُّ: گھسے ہوئے دانتوں والا۔

قَطَاطِ: میرے لئے کافی ہے (حَسبِي)

القِطَاطُ: پہاڑ کا کنارہ (۲) چٹان کا کنارہ (۳) کسی کام کا نمونہ، مثال، نقش (۴) بہت گھونگریالا پن (۵) چوپائے کے سموں کا دائرہ ج: أَقِطَّةٌ۔

القَطَائِطُ: گروہ (جمع) جاءَتِ الخَيلُ قَطَائِطَ۔

قَط: اس لفظ کے تین احوال ہیں (۱) زمانۂ ماضی کے استغراق کے لئے ظرفِ زمان (اس صورت میں قَطُّ قاف مفتوح اور طاء مشدد مضموم ہوگی اور اس سے زمانۂ ماضی کی نفی کی جائے گی۔ جیسے: مَا فَعَلتُ هٰذَا قَطُّ: میں نے یہ کبھی نہیں کیا) (۲) بمعنی حَسبُ (کافی صرف) (اس صورت میں قاف مفتوح اور طاء ساکن ہوگی اور شروع میں فاء کا اضافہ کیا جائے گا) (فَقَط) قَرَأتُ هٰذا فَقَط: میں نے صرف یہ پڑھا ہے۔ فاء کے بغیر شاذ و نادر استعمال ہے (۳) اسم فعل بمعنی يَكفِي (اس صورت میں یاءِ متکلم کے ساتھ نون وقایہ کا اضافہ کیا جائے گا) "قَطنِي" كَفَانِي و قَطكَ: كَفَاكَ۔ مذکورہ تین احوال کی دیگر وجوہ کا بیان نحو کی مطول کتابوں میں مذکور ہے۔

القَطُّ: چھوٹے گھونگریالے بال۔ رَجُلٌ قَطُّ الشَّعرِ: چھوٹے اور گھونگریالے بالوں والا ج: أَقطَاطٌ و قِطَاط۔

القِطُّ: بِلّا (۲) نصیب، قسمت (۳) حساب کا رجسٹر (۴) عام کتاب ج: قِطَاط و قِطَطَةٌ۔

القَطَطُ: چھوٹے گھونگریالے (بال) رَجُلٌ قَطَطٌ او جَعدٌ قَطَطٌ انتہائی بخیل آدمی۔

القَطَّاطُ: خراد کرنے والا (مشین سے لکڑی لوہے وغیرہ کی چھلائی صفائی کرنے والا)۔

القِطَّةُ: قاش یا آدھا حصہ۔ هَاتِ قِطَّةً من البِطِّيخِ: مجھے آدھا تربوز دو یا تربوز کی قاش دو۔

القِطَّةُ: بلی۔

القَطِيطَةُ: غار کے کنارہ کا بالائی حصہ ج: قَطَائِط۔

القُطَيطَةُ: بلی کا بچہ۔

المَقَطُّ (من الفَرَسِ) گھوڑے کی پسلیوں کے سرے کا منتہا۔

المِقَطُّ: وہ شئے جس پر قلم کو قط لگایا جائے۔

المِقَطَّةُ: المِقَطُّ۔

المَقطُوطُ: قط لگایا ہوا (قلم)۔

• قَطَعَتِ الطَّيرُ ـَ قُطُوعاً: پرندوں کا ایک ملک سے دوسرے ملک جانا هي قَوَاطِع (آنے جانے والے مہاجر پرندے)۔

ـــ الرَّجُلُ بِحَبلٍ قَطعاً: رسی سے اپنا گلا گھونٹنا۔

ـــ بِرَأيِه: رائے میں قطعیت کو پہونچنا۔

ـــ الشيءَ قَطعاً: کاٹنا، جدا کرنا۔

ـــ النَّخلَةَ ونَحوَها: درخت خرما وغیرہ کا پھل توڑنا۔

ـــ الثَّمَرَ: پھل توڑنا۔

ـــ النُّخَالَةَ مِنَ الدَّقِيقِ: آٹے کا بھوسا الگ کرنا۔

ـــ الصَّدِيقَ: دوست سے تعلق ختم کرنا۔

ـــ رَحِمَهُ: رشتہ دار سے قطع تعلق کرنا هو قُطعٌ و قُطَعَةٌ۔

ـــ الصَّلوٰةَ: نماز توڑنا، باطل کرنا۔

ـــ النَّهرَ: دریا کے ایک کنارہ سے دوسرے کنارہ پر جانا (پار کرنا)۔

ـــ فُلَاناً بالحُجَّةِ: کسی کو دلیل سے لاجواب کرنا، مغلوب کرنا۔

ـــ لِسانَهُ: کسی کی زبان بند کرنا، خاموش کرنا۔

قَطَعَ الطَّرِیقَ: رہزنی کرنا، ڈاکہ ڈالنا چوری کی بنا پر راستہ کو غیر محفوظ کرنا۔

— فُلَانًا عن حقِّ فُلَانٍ: کسی کو کسی کے حق سے روکنا۔

— فی القولِ: بات کو پختہ کرنا، یقین و وثوق کے ساتھ کہنا۔

— بَیْنَہُما: دو کے درمیان اختلاف کرانا

— الأَمَلَ: امید ختم کرنا۔

— التَّیَّارَ الکَہْرَبِیَّ: بتی بجھانا، لائٹ آف کرنا، کرنٹ کاٹنا، بتی بجھانے کے لئے سوئچ دبانا۔

— تَذْکِرَۃً الی محلٍّ: کسی جگہ کا ٹکٹ دینا، ٹکٹ کاٹنا۔

— خَطَّ التَّموِینِ: سپلائی لائن کاٹنا

— الاتِّصَالَ: رابطہ ختم کرنا، کنکشن کاٹنا، تعلق توڑنا۔

— دَابِرَ القومِ: خاتمہ کرنا، جڑ اکھاڑنا

— الرِّحْلَۃَ: سفر پورا کرنا، دورہ ختم کرنا۔

— العَلَاقَاتِ: تعلقات منقطع کرنا۔

— عَقْلَہُ: کسی کو قائل کرنا۔

— فُلَانًا عن کذا: محروم کرنا۔

— علیہ قولَہُ: کسی کی بات کاٹنا، کسی کی بات میں دخل اندازی کرنا۔

— فیہ الکلامُ: کسی پر کلام موثر ہونا

— علیہ الطَّرِیقَ: کسی کا راستہ روکنا

— العَہْدَ: عہد و پیمان کرنا۔

— الغَابَاتِ: جنگلات کاٹنا۔

— المَسَافَۃَ: فاصلہ طے کرنا۔

— کَلِمَۃَ فُلَانٍ بالتَّصْفِیقِ: مقرر کی تقریر کو بیچ میں تالیاں بجا کر روک دینا۔

— الوقتَ: وقت کاٹنا، ٹائم پاس کرنا۔

— المُکَالَمَۃَ التِّلِیفُونِیَّۃَ: ٹیلیفون کال کاٹنا۔

— المُوَاصَلَاتِ: ذرائع آمد و رفت یا رابطے منقطع کرنا۔

قَطَعَ المَرَاحِلَ: مرحلے طے کرنا۔

— النَّظَرَ عن کذا: قطع نظر کرنا، نظر انداز کرنا۔

— فُلَانًا بالقَطِیعِ: کسی کو چھڑی مارنا

— الحَوْضَ: حوض کو آدھا بھر کر چھوڑ دینا۔

— لہ قِطْعَۃً من المالِ: کسی کو مال کا کچھ حصہ دینا۔

— السَّیِّدُ علی عَبْدِہِ: آقا کا اپنے غلام پر ٹیکس لگانا۔

— الثَّوبُ فُلَانًا: کپڑے کا کسی کے مطابق ہونا (فٹ ہونا)۔

قَطِعَتْ یَدُہُ ـَ قَطَعًا: کسی کا ہاتھ کٹ جانا (کاٹنے یا بیماری کی وجہ سے)۔ ہو اَقْطَعُ و ہی قَطْعَاءُ۔

قَطُعَ الرَّجُلُ ـُ قَطَاعَۃً: قدرت گویائی نہ ہو پانا، بولنے پر قادر نہ ہونا۔

قُطِعَ بِفُلَانٍ: کسی سبب سے سفر نہ کر سکنا۔ قُطِعَ بہ: کسی کی امید منقطع ہو جانا، کسی کا راستہ مسدود ہو جانا، کسی کے مقصد میں رکاوٹ پڑنا۔ ہو مَقْطُوعٌ بہ۔

اَقْطَعَ النَّخْلُ: کھجور کے درخت کا پکنے کے قریب ہونا، پھل توڑنے کا وقت آ جانا۔

— الدَّجَاجَۃُ: مرغی کا انڈے دینا بند کرنا۔

— السَّمَاءُ بِمَوْضِعِ کذا: کسی جگہ بارش نہ ہونا، کہتے ہیں: اَمْطَرَتِ السَّمَاءُ بِبَلَدِ کذا و اَقْطَعَتْ بِبَلَدِ کذا: کسی شہر میں پانی برسا کسی میں نہیں۔

اَقْطَعَ القومُ: بارش سے محروم رہنا

— مَاءُ البِئْرِ: کنویں کا پانی ختم ہو جانا

— فُلَانٌ: کسی کا لاجواب ہو جانا، دلیل کا میاب نہ ہونا۔

— خَصْمَہُ بالحُجَّۃِ: مقابل پر دلیل قائم کر کے لاجواب کر دینا۔

— فُلَانًا: کسی کو دریا پار کرانا۔ اَقْطَعَہُ النَّہْرَ: اسے دریا پار کرا دیا۔

— فُلَانًا اَرْضًا: کسی کو زمین دینا (مالک بنا دینا)، الاٹ کرنا۔

— فُلَانًا اَغْصَانًا: کسی کو ٹہنیاں کاٹنے کی اجازت دینا۔

— فُلَانًا مَعَاشًا: پنشن دینا۔

قَاطَعَ فُلَانًا: کسی سے علیحدگی اختیار کرنا، بائیکاٹ کرنا۔

— القومَ: قوم کا بائیکاٹ کرنا، لین دین اور معاملات ختم کرنا۔

— بَضَائِعَ القومِ و مُنْتَجَاتِہِم: قوم کے سامان اور مصنوعات کا بائیکاٹ کرنا۔

— الرَّجُلَانِ بِسَیْفَیْہِمَا: دو آدمیوں کا اپنی تلواروں کو مقابلہ کر کے دیکھنا کہ کون سی زیادہ تیز ہے۔ یوں بھی کہتے ہیں: قَاطَعَ فُلَانٌ فُلَانًا بِسَیْفَیْہِمَا۔

— فُلَانًا علی کذا و کذا من الأَجْرِ و العَمَلِ و نَحْوِہِمَا: کسی سے متعینہ اجرت پر کام کا معاہدہ کرنا (ٹھیکہ دینا) یا کسی سے کام وغیرہ کی مقدار متعین کر کے معاملہ سونپنا۔

— کَلَامَہُ: کسی کی بات کو کاٹ کر اپنی بات کہنا۔

قَطَّعَہُ: ٹکڑے ٹکڑے کرنا، زور سے کاٹنا، مبالغہ در قطع۔

قَطَّعَ الشِّعْرَ: شعر کی تقطیع کرنا یعنی مقررہ اوزان پر فٹ کرنا۔
— الخَمْرَ بالماءِ: شراب میں پانی ملانا
— الفَرَسُ الجَرْيَ: گھوڑے کا مستی میں آکر طرح طرح کی چال چلنا ھو فَرَسٌ مُقَطِّعُ الجَرْيِ۔
— الجَوادُ الخَيْلَ: گھوڑے کا دوسرے گھوڑوں سے آگے نکل جانا۔
— من الشيءِ قِطْعَةً: کسی چیز کا ٹکڑا لینا، حصہ الگ کرنا، کٹوتی کرنا۔
— من الرَّاتِبِ شيئاً: تنخواہ سے کوئی حصہ وضع کرنا۔
— من المالِ: مال کا کچھ حصہ اپنے لئے رکھنا۔
اِنْقَطَعَ الشيءُ: کٹنا، منقطع ہونا، وقت گزر جانا، ختم ہوجانا۔ جیسے: اِنْقَطَعَ الحَرُّ او البَرْدُ: گرمی یا سردی ختم ہو گئی۔
— الكَلامُ: بات کا سلسلہ ختم ہونا، کلام جاری نہ رہنا۔
— النَّهْرُ: دریا کا خشک ہوجانا۔
— الى فُلانٍ: مستقل طور پر کسی کی صحبت اختیار کرنا، کسی کا ہو رہنا۔
— الحَبْلُ: رسی ٹوٹ جانا۔
— التَّيارُ: کرنٹ ختم ہوجانا، (بجلی کی) لائن چلی جانا۔
— التَّيارُ الكَهْرَبِيُّ: بجلی غائب ہوجانا
— اِرْسالُ التِّلفازِ ونَحْوِهِ: ٹیلیویژن وغیرہ کی لائن کٹنا۔
— حَرَكَةُ المُرُورِ: ٹریفک بند ہونا، آمدورفت بند ہونا۔
— العَلاقَةُ بِفُلانٍ: کسی سے تعلق ختم ہوجانا۔
— حِبالُ شيءٍ: ذرائع ختم ہونا۔
— النَّفَسُ: سانس بند ہونا، سانس نہ آنا۔
اِنْقُطِعَ بِفُلانٍ: کسی وجہ سے کسی کا سفر پورا نہ ہونا، رک جانا۔ ھو مُنْقَطَعٌ بہ۔
تَقاطَعَ الشيءُ: کسی چیز کے اجزاء کا ایک دوسرے سے الگ ہوجانا۔
— القَوْمُ: لوگوں کا ایک دوسرے سے بے تعلق ہوجانا۔ تَقاطَعَتْ أَرْحامُهُم: ان کے رشتے ٹوٹ گئے تعلقات ختم ہوگئے۔
تَقَطَّعَ الشيءُ: پارہ پارہ ہوجانا، ٹکڑے ٹکڑے ہوجانا۔
— أَمْرُهُم بَيْنَهُم: کسی معاملہ میں باہمی اختلاف ہوجانا۔
— بِهِم الأسْبابُ: راہیں مسدود ہوجانا، ذرائع ختم ہوجانا، عاجز و بےبس ہوجانا۔ قرآن پاک میں ہے: "وتَقَطَّعَتْ بِهِمُ الأسْبابُ"۔
اِسْتَقْطَعَهُ: کسی سے جاگیر مانگنا، زمین کا قطعہ مانگنا۔
— ثَوْباً: کسی سے کپڑا کٹوانا۔
الأَقْطاعُ: ثَوْبٌ أَقْطاعٌ: ٹکڑے ٹکڑے کیا ہوا کپڑا۔
الإِقْطاعُ: جاگیرداری، جاگیردارانہ نظام (حکام کی جانب سے اپنے ماتحتوں کو بطور عطیہ زمین دیئے جانے کا ایک سسٹم) ہر وہ نظام جو زمین کے مالکان کو زمین اور اس میں رہنے والوں کے بارہ میں مکمل تصرف کا اختیار دیتا ہو۔
الإِقْطاعَةُ: فوجی وغیرہ کو بخشی ہوئی زمین۔
الإِقْطاعِيُّ: جاگیردار، زمین دار، وہ شخص جو جاگیرداری نظام کے تحت کسی زمین و جائداد کا مالک مختار ہو۔
الأَقْطَعُ: ٹنڈا، دست بریدہ ج: قُطْعٌ و قُطْعانٌ (۲) بہرا۔
الأُقْطُوعَةُ: ترک تعلق کی نشانی جو لڑکی اپنی سہیلی کے پاس بھیجے۔
الاِسْتِقْطاعاتُ: مال میں سے وضع (منہا) کردہ حصے۔
الاِقْتِطاعُ: وضع کردگی، کٹوتی۔
الاِنْقِطاعُ: بندش، رکاوٹ، اختتام، خاتمہ علیحدگی، جدائی۔
التَّقْطِيعُ: پیٹ کی مروڑ (۲) انسان کا قدوقامت (۳) ساخت، سائز (۴) اوزانِ شعر پر شعر کا انطباق، شعر کی چھوٹے ٹکڑوں پر تقسیم ج: تَقاطِيعُ خط و خال (۵) سڑک کا موڑ۔
تَقاطُعُ الشَّوارِعِ: چوراہا۔ نُقْطَةُ التَّقاطُعِ: مرکز اتصال۔ (ریلوے) جنکشن۔
القاطِعُ: وہ نمونہ یا ناپ جس کے مطابق چمڑا کاٹا جائے۔ قَطَعَ الأَدِيمَ عَلى القاطِعِ۔ (۲) تیز (تلوار)، فیصلہ کن اور آخری (بات) (۳) کھٹا دودھ (۴) کم اثر والی (دوا)، قینچی (۵) کاٹنے والا، کٹنگ کرنے والا۔
قاطِعُ الطَّرِيقِ: رہزن، ڈاکو، بالجبر راہ گیروں سے سامان چھیننے والا ج: قُطَّعٌ و قُطّاعٌ۔ قاطِعُ التَّذاكِرِ: کنڈیکٹر۔
القاطِعَةُ: سردی اور گرمی میں منتقل ہونے والے پرندے ج: قواطِع۔
القِطاعُ: (من الليل) اول سے تہائی رات تک کا حصہ (من الدَّائِرَةِ) دائرہ کا وہ جزء جو قُطْر کے دو حصوں اور محیط کے ایک جزء کے درمیان محصور ہو۔ (گول دائرہ کا چوتھائی) (۲) ہر چیز کا کاٹا ہوا حصہ (۳) علیحدہ کیا ہوا کاموں کا حصہ، سیکٹر، زمرہ، سیکشن، شعبہ مثلاً: القِطاعُ الصِّناعِيُّ: صنعتی زمرہ، صنعتی میدان۔ القِطاعُ الزِّراعِيُّ:

زرعی زمرہ یا سیکٹر ج: قطاعات .
زَمَنُ قِطاعِ النَّخلِ: کھجور کے پکنے اور توڑنے کا وقت.
وَقتُ قِطاعِ الطَّیرِ: پرندوں کے ایک ملک سے دوسرے ملک میں جانے کا زمانہ.
القُطاعَۃُ: تراشہ، کاٹا ہوا حصہ (۲) کاٹتے وقت گرنے والے ریزے، برادہ، چورہ، کترین، دھجیاں، کاغذ کی کٹنگ چھیلن.
القَطّاعُ: بہت کاٹنے والا، دوست سے قطع تعلق کرنے والا (۲) رشتہ داری ختم کرنے والا، بہت بے تعلق آدمی (۳) کٹر، کاٹنے کا اوزار (۴) عمارت کے پتھر تراشنے والا.
سَیفٌ قَطّاعٌ: تیز تلوار.
القطّاعی: خردہ، ریٹیل. بَاعَ بالقطّاعی: اس نے خردہ میں بیچا.
تاجِرُ القطّاعی: خردہ فروش.
القَطّاعَۃُ: ندی پر پار کرنے کے لئے رکھا ہوا شہتیر (۲) ہتھوڑا یا کلہاڑا.
القُطعُ: پیٹ کا درد، مروڑ (۲) مٹاپے یا تھکان کی وجہ سے چڑھا ہوا سانس (۳) سانس کی گھٹن یا بندش.
القَطعُ: کاٹ، تراش (۲) کٹنگ (کاٹنے کا طرز) (۳) سائز ج: اَقطاعٌ.
قَطعُ الطُّرُقِ: راہ زنی، راستے کی لوٹ.
قَطعُ العَلائِقِ: قطع تعلق، بے تعلقی.
قَطعًا: بالکل نہیں (۲) بیشک، یقینا.
القَطعِیُّ: حتمی، فیصلہ کن، یقینی.
القِطعُ: درخت کی کٹی ہوئی شاخ (۲) رات کا ایک حصہ. قرآن پاک میں ہے: فَاَسْرِ بِاَھلِکَ بِقِطعٍ مِّنَ اللَّیلِ. (۳) نیزہ کا چھوٹا اور چوڑا پھل ج: اَقطاعٌ و قُطوعٌ (۴) خوگیر یا موٹی چادر جو سوار کے نیچے بچھائی جاتی ہے (۵) نقش و نگار والا کپڑا (۶) کپڑے کا ٹکڑا ج: اَقطاعٌ.
القِطعَۃُ: ٹکڑا، کٹا ہوا حصہ، پارٹ، پیس، کوپن ج: قِطَعٌ.
قِطعَۃُ اَرضٍ: زمین کا پلاٹ ج: قِطَعٌ
قِطعَۃُ الغِیارِ: مشین کا فالتو پرزہ (جو خراب پرزے کی جگہ لگایا جاتا ہے).
القِطَعُ النَّقدِیَّۃُ: ریزگاری، چھوٹے سکے.
القِطعَۃُ من الشِّعرِ: سات یا دس یا اس سے کچھ کم اشعار.
القُطعَۃُ: ہاتھ کٹنے کی جگہ ج: قُطَعٌ.
القَطَعَۃُ: درخت کی گانٹھ جو کاٹنے کے بعد اگ آتی ہے ج: قَطَعات.
القَطوعُ: تعلق برقرار نہ رکھنے والا (۲) پارٹیشن، عارضی یا مستقل آڑ جو جگہ کو دو حصوں میں تقسیم کرے ج: قَواطیع (۳) وہ اونٹنی جس کا دودھ جلد ختم ہو جائے.
القُطوعُ: مصیبت، خطرہ، افلاس.
القُطوعُ والقُطوعَۃُ: بوسیدہ چٹائی
القَطِیعُ، المَقطوعُ: کٹا ہوا (۲) درخت کی کٹی ہوئی شاخ (۳) وہ شاخ یا لکڑی جس سے تیر بنائے جائیں. (۴) تسموں کو بٹ کر بنایا جانے والا (چھڑی نما) کوڑا (۵) بکریوں کا ریوڑ، جانوروں کا گلہ ج: قُطعانٌ و قِطاعٌ (۶) مثل، نظیر، مشابہ. ھو قَطِیعُ فُلانٍ: وہ فلاں جیسا ہے (اخلاق اور قد و قامت میں). ھٰذا الثَّوبُ قَطِیعُ ھٰذا: یہ کپڑا اس جیسا ہے (۷) سانس کا مریض. رَجُلٌ قَطِیعُ القِیامِ: فلاں موٹاپے یا کمزوری کی بنا پر کھڑا نہیں ہو سکتا. فُلانٌ قَطِیعُ اللِّسانِ: فلاں آدمی بے زبان ہے (کم گو ہے، زبان دراز نہیں) (ضد: سَلِیطُ اللِّسانِ).
امرأۃٌ قَطِیعٌ: مشکل سے کھڑی ہونے والی سست عورت. امرأۃٌ قَطِیعُ الکلامِ: جو زبان دراز نہ ہو.
القُطَیعاءُ: بکھراؤ. اِتَّقُوا القُطَیعاءَ: لڑائی میں تم باہم افتراق اور بکھراؤ سے بچو.
القَطِیعَۃُ: قطع تعلق، بے تعلقی، رشتہ داروں سے علیحدگی اور ترک تعاون (۲) کسی چیز کا ٹکڑا (۳) جاگیر (زمین کا وہ حصہ جو حاکم اپنے کسی ماتحت کو بطور عطیہ دے کر اس کا مالک مختار بنائے) ج: قَطائِع.
القَواطِعُ (من الطُّیورِ) مہاجر پرندے جو کسی موسم میں کسی ملک یا مقام میں رہیں اور کسی موسم میں کہیں اور چلے جائیں (۲) اگلے درمیانی تیز دانت جو چار اوپر اور چار نیچے ہوتے ہیں.
المُتَقَطِّعُ: الگ تھلگ، پارہ پارہ شدہ.
مُتَقَطِّعًا: رک رک کر، وقفہ سے.
المُقاطَعَۃُ: علیحدگی، بائیکاٹ (۲) انتظامی علاقہ، صوبہ.
المِقطاعُ: دوستی اور تعلق برقرار رکھنے والا
المُقطَعُ: (من الحدید) ہتھیار بنا ہوا لوہا (۲) آزمودہ کار آدمی (۳) زیور بنا ہوا سونا (جیسے کڑے اور بالیاں وغیرہ) (۴) کاٹ سل کر تیار ہونے والے کپڑے (۵) چھوٹے سلے ہوئے کپڑے (صرف جمع کے لئے).
المُقَطَّعاتُ: نفیس چادریں.
مُقَطَّعاتُ الکلامِ: کلام کے منتخب حصے
مُقَطَّعاتُ الشِّعرِ: منتخب اشعار.
مُقَطَّعاتُ الشَّیءِ: کسی چیز کے وہ اجزاء

جن پر اس کی تقسیم ہو۔

اَلمَقْطَعُ : ہر چیز کا آخر، منتہی یا کنارہ (۲) نہر کو پار کرنے کی جگہ (۳) حرف کا مخرج وہ یا مفتوح ہوگا۔ جیسے کَتَبَ تین مقاطع (مفتوح حروف) سے مرکب ہے یا مُغْلَق جیسے بَلْ یا قَدْ دونوں ایک حرفِ متحرک اور ایک ساکن سے مرکب ہیں (۴) کاٹنے یا کٹنے کی جگہ (۵) وہ مشروب جس کا آخری حصہ لذیذ ہو کہتے ہیں: شَرَابٌ لَذِیْذُ المَقْطَعِ (۶) وہ جگہ جہاں کلام ختم ہو یا رک جائے، وقف کی جگہ ج: مَقَاطِعُ۔

اَلمَقْطَعُ لِعُبُورِ القِطَارِ: ریلوے کراسنگ پھاٹک۔

مَقْطَعُ الطُّرُقِ: چوراہا۔

لِمِقْطَعُ: کاغذ کاٹنے کا چاقو (لکڑی، پلاسٹک یا دھات وغیرہ کا) (۲) کٹنگ کا نمونہ جس کے مطابق کپڑا یا چمڑا کاٹا جائے (۳) رشتہ داروں سے قطع تعلق کرنے والا۔ سَیْفٌ مِقْطَعٌ: تیز تلوار

لِمُقْطَعُ: بے عمل اور بے کار آدمی جس کا نہ کوئی مشغلہ ہو اور نہ کمائی (۲) وہ آدمی جس کے مماثل لوگوں کو حصہ دیا جائے مگر اسے محروم رکھا جائے (۳) اہل وعیال سے دور بے وطن آدمی (۴) نہر کو پار کرنے کی جگہ۔

اَلْمُقْطِعُ: وہ شخص جس کی حجت ناکام ہو چکی ہو

اَلْمَقْطَعَةُ: سببِ انقطاع، ترکِ تعلق کا سبب۔ اَلهَجْرُ مَقْطَعَةٌ لِلْوُدِّ: لاتعلقی محبت کے خاتمہ کا سبب ہوتی ہے۔

اَلمُنْقَطِعُ: فُلَانٌ مُنْقَطِعُ القَرِیْنِ، فِی السَّخَاءِ وَنَحْوِهِ: فلاں سخاوت میں بے مثال ہے۔ فُلَانٌ مُنْقَطِعُ العِقَالِ فِی الشَّرِّ وَالخُبْثِ: وہ شرارت وخباثت میں بے لگام ہے۔

اَلْمُنْقَطَعُ: (مِنَ الوَادِی وغیرہ) وادی کا آخری سرا۔

اَلمَقْطُوْعُ بِهِ: فیصلہ شدہ، حتمی۔

قَطَفَتِ الدَّابَّةُ ــُ قِطَافًا: چوپائے کا سست ہونا، آہستہ چلنا۔ هُوَ أَقْطَفُ مِنْ أَرْنَبٍ: وہ خرگوش سے بھی زیادہ سست طبع ہے۔

ــــ الشَّیْءَ ــِ قَطْفًا وقِطَافًا: کاٹنا (۲) اچکنا۔

ــــ الثَّمَرَ قَطْفًا: پھل توڑنا۔

ــــ رَأْسَهُ ورُؤُوسَ الجَرَادِ: سر الگ کرنا۔

ــــ وَجْهَهُ: خراش لگانا۔

قَطُفَتِ الدَّابَّةُ ــُ قُطُوفًا: چوپائے کا سست رفتار ہونا۔

أَقْطَفَ الکَرْمُ: انگور توڑنے کا وقت آجانا۔

ــــ القَوْمُ: لوگوں کی انگور کی بیلیں پک جانا اور پھل توڑنے کے لائق ہوجانا۔

قَطَّفَهُ: مبالغہ در قَطَفَ۔

ــــ المَاءَ فِی الخَمْرِ: شراب میں پانی ملانا۔

اِقْتَطَفَ: قَطَفَ۔

ــــ الکَلَامَ: کلام کا نچوڑ نکالنا۔

ــــ مَعْسَلَتَهُ: شہد کے چھتے سے سارا شہد نکال لینا۔

القَطَائِفُ: میٹھی ٹکیاں، میٹھے سموسے (۲) سرخ رنگ کی کھجوریں۔

القِطَافُ: القَطْفُ: پھلوں کی تڑائی کٹائی (۳) پھلوں کے توڑنے کا موسم۔

القُطَافَةُ: درخت کا کاٹا ہوا حصہ (۲) پھل توڑتے وقت نیچے گرے ہوئے پھل۔

القِطْفُ: ٹوٹے ہوئے پھل یا پھول (۲) توڑتے وقت کا (تازہ) انگور کا گچھا خوشہ۔ حدیث میں ہے: "یَجْتَمِعُ النَّفَرُ عَلَی القِطْفِ فَیُشْبِعُهُمْ": لوگ انگوروں کے خوشوں کے پاس اکٹھے ہوجاتے ہیں تو وہ ان کو شکم سیر کر دیتے ہیں ج: قِطَافٌ وقُطُوفٌ۔

القَطَفُ: نشان، اثر (۲) ایک پہاڑی ساگ، پالک (۳) ایک مضبوط لکڑی کا درخت واحد: قَطَفَةٌ۔

القِطْفَةُ: ایک کانٹے دار جھاڑی۔

القَطُوفُ: سست اور بے ڈھنگی چال چلنے والا چوپایہ۔ غُلَامٌ قَطُوفٌ بھی کہتے ہیں ج: قُطُفٌ۔

القَطِیفُ: توڑا ہوا پھل۔

القَطِیفَةُ: جھالردار چادر یا کمبل (۲) مخمل (۳) مخمل جیسا سوتی کپڑا ج: قَطَائِفُ وقُطُفٌ۔

قَطِیفَةُ المَفْرُوشَاتِ: پلش، فرش کا ایک دبیز مخمل نما کپڑا۔

المِقْطَفُ: پھل چن کر رکھنے کی ٹوکری (۲) کھیتی وغیرہ کے کام کا ٹوکرا ج: مَقَاطِفُ۔

المِقْطَفُ: پھل توڑنے کی ڈنڈی دار درانتی (۲) گچھے کی جڑ۔

المُقَطَّفَةُ: چھوٹے قد کا آدمی۔

المُقْتَطَفُ: اقتباس، منتخب مضمون ج: مُقْتَطَفَاتٌ۔

• قَطْقَطَتِ السَّمَاءُ: مسلسل بارش ہونا، جھڑی لگنا۔

ــــ القَطَاةُ والحَجَلَةُ: قطا اور چکور

کا بولنا۔ هِيَ مُقَطْقِطَةٌ۔

تَقَطْقَطَ الرَّجُلُ: لاپرواہ ہونا، خودسر ہونا (۲) کسی جگہ جانا۔

—الدَّلْوُ فِي البِئْرِ: کنویں میں ڈول تیزی سے اترنا۔

القَطْقَاطُ: تیز رفتار۔

القِطْقِطُ: لگاتار بارش، جھڑی (۲) چھوٹے چھوٹے اولے۔

المُقَطْقَطُ: چھوٹی تیز لوک۔

• قَطَلَهُ ـُ قَطْلاً: کاٹنا (۲) گردن پر مارنا۔ هو مَقْطُولٌ و قَطِيلٌ

قَطَّلَهُ: ٹکڑے کرنا (۲) پچھاڑنا۔

تَقَطَّلَ الجذعُ: تنہ کا جڑ سے کٹ جانا۔

القَطِيلُ: کٹا ہوا۔

القَطِيلَةُ: کپڑے کا ٹکڑا جس سے پانی خشک کیا جائے۔ تولیہ وغیرہ۔

المِقْطَلَةُ: کاٹنے کا اوزار ج: مَقَاطِل۔

• قَطَمَهُ ـِ قَطْمًا: دانتوں سے کاٹنا (۲) کاٹنا، چکھنا۔ کہتے ہیں: اقطِمْ هَذَا العُودَ فَانْظُرْ مَا طَعْمُهُ: اس لکڑی کو کاٹ کر دیکھو کیا ذائقہ ہے۔

—الشيءَ بأطرافِ أسنانِه: دانتوں کے کناروں سے کوئی چیز پکڑنا۔

—الفَصِيلُ النَّبْتَ: اونٹ کے بچہ کا منہ کے اگلے حصہ میں گھاس دبانا۔ (جبکہ اسے کھانا اچھی طرح نہ آتا ہو)

قَطِمَ ـَ قَطَمًا: گوشت کی خواہش والا ہونا۔ هو قَطِمٌ۔

—الصَّقْرُ إلى اللَّحْمِ: شکرہ کا گوشت کی خواہش کرنا۔

قَطَّمَ الشَّارِبُ: پینے والے کا مشروب کو چکھ کر برا منہ بنانا۔

القَطَامُ: شکرہ (جو گوشت بہت کھاتا ہو)

القَطَامِيُّ: تیز نظر، شکرہ (۲) معاملات میں خودسر، ہٹیلا، دوسروں کی رائے نہ ماننے والا (۳) تیز مشروب جسے پینے والا تیزی کی بنا پر منہ بنائے۔

القُطَامِيُّ: شکرہ۔

القُطَامَةُ: منہ سے کاٹ کر ڈال دیجانے والی چیز۔

القَطِيمَةُ: روٹی وغیرہ کا ٹکڑا (۲) مٹھی بھر گیہوں (۳) ذائقہ بدلا ہوا دودھ

المِقْطَمُ: باز (شکاری پرندہ) کا پنجہ ج: مَقَاطِمُ۔ أَنْشَبَ فيه البازي مِقْطَمَهُ: باز نے اس کے پنجہ گڑو دیا۔

المُقَطَّمُ: مصر کے شہر قاہرہ کے جانب مشرق میں واقع ایک پہاڑ۔

• القِطْمِيرُ: کھجور کی گٹھلی پر چڑھی ہوئی باریک جھلی (۲) حقیر و معمولی چیز مَا أَصَبْتُ منه قِطْمِيرًا: مجھے اس سے کچھ نہیں ملا۔

• قَطَنَ في المكانِ و به ـُ قُطُونًا: رہنا، آباد ہونا، بسنا۔

—الرَّجُلَ: دھوکہ دینا۔

قَطِنَ ظَهْرُهُ ـَ قَطَنًا: کمر جھکنا۔ هو أَقْطَنُ۔

قَطَّنَ الكَرْمُ: انگور کی بیل میں گرہیں نمودار ہونا۔

—فُلانًا: بسانا، کسی جگہ آباد کرنا۔

القاطِنُ: رہائش پذیر، ساکن، باشندہ مقیم۔

القَطَّانُ: روئی کا تاجر۔

القِطَانُ: ہودج کی لکڑی ج: قُطُنٌ۔

القَطَانَةُ: ہانڈی۔

القُطْنُ: روئی، کپاس ج: أَقْطَانٌ۔

القَطَنُ: پرندے کی دم کی جڑ (۲) انسان کی پیٹھ کا نچلا حصہ۔

قَطَنُ النَّارِ: آگ کا پجاری (مجوسیوں آتش پرستوں کی) آگ کا منتظم ج: أَقْطَانٌ۔

القِطْنَةُ: جگالی کرنے والے جانور کی پرت دار اوجھڑی۔

القُطْنَةُ: روئی کا ٹکڑا، پھاہہ۔

القَطِنَةُ: دونوں کولہوں کے درمیان کا گوشت۔

القُطْنِيُّ: روئی کا۔ النَّسِيجُ القُطْنِيُّ: سوتی کپڑا۔

القُطْنِيَّةُ: غلہ اور دالیں وغیرہ جو پکانے کے لئے گھر میں محفوظ کی جائیں ج: قَطَانِيُّ۔

القَطِينُ: قَطِينُ الدَّارِ: اہل خانہ، مکان کے مکین۔

قَطِينُ اللهِ: حرم خداوندی کے باشندے ساکنانِ حرم ج: قُطُنٌ (۲) نوکر چاکر، خدام و مصاحبین (واحد و جمع دونوں کے لئے، یا اس کی جمع قُطُنٌ ہے)۔

القَطِينَةُ: اہلِ خانہ، اہلِ خاندان۔

القَيْطَانُ: ریشم یا سوت وغیرہ کی بٹی ہوئی ڈوری۔

القَيْطُونُ: خواب گاہ، شبستان۔

المَقْطَنَةُ: روئی کا کھیت۔

اليَقْطِينُ: وہ پودا جس کا تنہ (ساق) نہ ہو جیسے ککڑی، کھیرا، کدو (۲) کدو کی بیل (۳) گول کدو یا گھیا کدو (آخری استعمال زیادہ ہے) واحد: يَقْطِينَةٌ۔

• قَطَا ـُ قَطْوًا و قُطُوًّا: بھاری قدموں سے چلنا (۲) پھرتی کے ساتھ قدم ملا کر چلنا۔

—القَطَاةُ: قطا کا بولنا۔

تَقَطَّى: دیر کرنا، سست رفتار ہونا۔

—لِأَصْحَابِهِ: ساتھیوں کو فریب دینا۔

—الفَرَسَ: گھوڑے کے آخری حصہ پر

سوار ہونا۔

تَقطّى بوجهه عنه: کسی سے منہ پھیرنا

القَطى: بکریوں کی ایک بیماری۔

القَطاةُ: فاختہ کی ایک قسم، بھٹ، تیتر۔ ج: قَطًى و قَطَوات (۲) پچھلے سوار کے بیٹھنے کی جگہ۔

القَطَوانُ: بھاری قدموں سے چلنے والا، قدم ملا کر چلنے والا۔

القَطَوطى: چھوٹے پاؤں والا جو پاؤں ملا کر چلتا ہو۔

ق ـــــ ع

• قَعَّبَ كلامَهُ وفيه: منہ کھول کر حلق سے بولنا۔

ـــ الشيئَ: پیالہ نما بنانا۔

القَعْبُ: بڑا اور موٹے دل کا پیالہ ج: قِعَابٌ واَقْعُبٌ (۲) قَعْبُ الكلام: کلام کی گہرائی۔

القُعْبَةُ: پہاڑ کا گڑھا۔

القَعِيبُ: بڑی تعداد۔

المُقَعَّبُ: پیالہ نما۔

• قَعْبَلَ: زمین پر پاؤں مارتے ہوئے چلنا (ایسے جیسے زمین کھود رہا ہو)۔

القَعْبَلُ: دودھ دوہنے کا برتن۔

القِعْبِلُ: القَعْبَلُ۔

القُعْبُول: بکرے کی داڑھی۔

المُقَعْبَلُ: رَجُلٌ مُقَعْبَلُ القَدَمَيْن: وہ شخص جس کے پاؤں کے اگلے حصے قریب اور پچھلے حصے دور دور ہوں۔

• قَعَثَ لَهُ مِنَ الشيئِ ـ قَعْثًا وقَعْثَةً: کسی کو تھوڑی چیز دینا

ـــ الشيئَ قَعْثًا: جڑ سے اکھیڑنا۔

اَقْعَثَ في مالِه: فضول خرچی کرنا۔

ـــ في العَطِيَّةِ وله في العَطِيَّةِ و العَطِيَّةَ: کسی کو خوب دینا۔

اِنْقَعَثَ الشَّجَرُ ونَحْوُهُ: اکھڑ جانا

ـــ البِناءُ: عمارت کا جڑ سے گرنا، جڑ تک گر جانا۔

القُعاثُ: بکریوں کے ناک کی ایک بیماری۔

القَعِيثُ: زبردست سیلاب یا زبردست بارش، موسلادھار بارش۔

• قَعَدَ ـ قُعُودًا: (کھڑے ہوئے کا) بیٹھنا۔

ـــ الفَسِيلَةُ: پودے کا تنہ نکلنا۔

ـــ لِلأمرِ: کسی کام پر توجہ دینا اور اس کے لئے تیار ہونا۔

ـــ بِفُلانٍ: کسی کو (کھڑے ہوئے کو) بٹھانا (۲) حوصلہ پست کرنا۔

ـــ بِقِرْنِه: کسی کا ہم پلہ ہونا۔

ـــ عن الأمرِ: پیچھے ہٹنا، چھوڑنا۔

ـــ المرأةُ عن الحيضِ والوَلَدِ: کسی عورت کو نہ حیض آنا نہ اولاد ہونا۔

ـــ النَّخْلَةُ: درخت خرما پر ایک سال پھل آنا اور ایک سال نہ آنا

ـــ يَفْعَلُ كذا: کوئی کام کرنے لگا

ـــ لَهُ: کسی کی تاک میں ہونا۔

قَعِدَ البعيرُ ونَحْوُهُ ـ قَعَدًا: اونٹ کے پیر میں ڈھیلا پن ہونا۔ هو اَقْعَدُ.

اَقْعَدَ بالمكانِ: کسی جگہ قیام کرنا۔

اُقْعِدَ فُلانٌ وجَمَلٌ: ایسی بیماری لگنا جو چلنے سے روک دے۔

اَقْعَدَ فُلانًا: بٹھانا۔

ـــ الهَرَمُ فُلانًا: بڑھاپے کا کسی کو اپاہج کرنا، چلنے پھرنے سے معذور کر دینا۔

ـــ فُلانًا آباؤُهُ: آباؤ اجداد کی خست و دنائت کی وجہ سے کسی کا شرف و عزت سے محروم ہونا۔

ـــ فُلانٌ اَباهُ: کسی کا اپنے باپ کو کسب معاش سے بے فکر کر دینا، خود ذمہ لینا۔

قاعَدَهُ: کسی کے ساتھ بیٹھنا، کسی کا ہم نشین ہونا۔

تَقَعَّدَهُ عن كذا: کسی چیز سے روکنا۔

ـــ اَباهُ: باپ کو آرام سے بٹھا دینا اور خود کسب معاش وغیرہ میں لگنا، باپ کی کفالت کرنا۔

ـــ القاعِدَةَ: ضابطہ بنانا۔

اِقْتَعَدَ الدّابَّةَ ونَحْوَها: چوپائے کو سواری بنانا۔

ـــ فُلانًا عن كذا: روکنا۔

تَقاعَدَ عن الأمرِ: کسی کام کو نظرانداز کرنا، دلچسپی نہ لینا، چھوڑ بیٹھنا۔

ـــ بِفُلانٍ: کسی کو حق سے روکنا کسی کا حق نہ دینا

ـــ المُوَظَّفُ عن العَمَلِ: ملازمت وغیرہ سے ریٹائر ہونا، سبکدوش ہونا۔

تَقَعَّدَهُ: کسی کو اس کے کام سے روکنا۔

ـــ مَوْلاهُ: کسی کا اپنے آقا کا حکم بجا لانا۔

ـــ عن الأمرِ: کسی کام کو چھوڑ دینا، دست بردار ہونا۔

الإقْعادُ: چلنے پھرنے سے روکنے والی بیماری، اپاہج پن، گٹھیا۔

التَّقاعُدُ: ریٹائرمنٹ، ترک عمل، سبکدوشی، پنشن یابی۔

مَعاشُ التَّقاعُدِ: پنشن، وظیفہ

القاعِدُ: بیٹھنے والا، سست ج: قُعُودٌ

القاعِدُ عن الأمرِ: کام میں سست پست ہمت۔ قرآن پاک میں ہے: "لا يَسْتَوِي القاعِدُونَ مِنَ المُؤْمِنِينَ غَيْرُ أُولِي الضَّرَرِ والمُجاهِدُونَ في سَبِيلِ اللهِ" (۲) وہ عورت جسے حیض نہ آتا ہو جسکے

اولاد نہ ہوتی ہو یا جس کا شوہر نہ رہا ہو ج: قَوَاعِدُ. قرآن پاک میں ہے: "وَالقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَاءِ" (۳) غلہ سے بھرا ہوا گون (بوری).

القَاعِدَةُ: عمارت کی بنیاد (۲) ضابطہ (امر کلی جس پر جزئیات منطبق کی جائیں) (۳) عمارت کی کرسی (۴) نمونہ طرز (۵) اڈہ ج: قَوَاعِد.

قَاعِدَةُ البِلَادِ: ملک کا صدر مقام.

القَاعِدَةُ الثَّابِتَة: مقررہ ضابطہ.

القَاعِدَةُ البَحْرِيَّة: بحری اڈہ.

القَاعِدَةُ الجَوِّيَّة: فضائی اڈہ.

القَاعِدَةُ العَسْكَرِيَّة: فوجی اڈہ

القَاعِدِيُّ: بنیادی، اصولی.

القُعَادُ: اپاہج پن، چلنے پھرنے سے روکنے والی بیماری. کہتے ہیں: بِهِ قُعَادٌ (۲) اونٹوں کے کولہوں کی بیماری.

القِعَادُ: بیوی.

القَعَدُ والقَعَدَة: لڑائی میں شریک نہ ہونے والے، گھروں میں بیٹھے رہ جانے والے، خوارج کے ایک فرقہ کا نام جو تحکیم کو برحق سمجھتا تھا اور جنگ کرنے کا قائل نہیں تھا.

القِعْدَةُ: انسان کے بیٹھنے کے بقدر جگہ (۲) سجدہ کے بعد کی بیٹھک (جلسہ). بئرٌ قِعْدَةٌ: وہ کنواں جس کی لمبائی بیٹھے ہوئے انسان کے بقدر ہو. ذو القِعْدَة: قمری سال کا گیارہواں مہینہ. یہ نام اس لئے رکھا گیا کہ عرب لوگ اس مہینہ میں گھر بیٹھ جاتے تھے، نہ سفر کرتے تھے نہ لڑائی وغیرہ ج: ذَوَاتُ القَعْدَة.

القُعْدَة: وہ چیز جس پر بہت بیٹھا جائے جیسے زین وغیرہ (۲) چوپایہ کی سواری جس پر وہ اپنا سامان وغیرہ رکھتا ہے (۳) خاص سواری کے لئے مخصوص جانور جیسے گھوڑا گدھا.

القُعَدَةُ: سست آدمی جو اپاہجوں کی طرح پڑا رہتا ہو.

قُعَدَةٌ ضُجَعَة: ہر وقت پڑا رہنے والا یا بیٹھے رہنے والا.

القُعْدِيُّ: عاجز، معذور، نکما، سست و کاہل.

القَعَدِيُّ: خوارج کا نظریۂ قَعَد رکھنے والا.

القَعُودُ: چھٹے سال تک کی عمر کا اونٹ کا بچہ (۲) نوجوان اونٹ ج: أَقْعِدَة و قُعُدٌ.

القَعِيدُ: ہم نشین (۲) محافظ (واحد و جمع اور مذکر و مؤنث کے لئے) قرآن پاک میں ہے: "عَنِ اليَمِينِ وعن الشِّمَالِ قَعِيدٌ" (۳) باپ (۴) وہ ٹڈی جس کے بازو ابھی پورے نہ نکلے ہوں.

قَعِيدُ النَّسَب: جد اکبر سے قریبی تعلق والا. کہتے ہیں: قَعِيدَكَ لَتَفْعَلَنَّ كَذَا: میں تم کو باپ کی قسم دیتا ہوں کہ تم ایسا ضرور کرو.

قَعِيدَكَ اللهَ: میں تمہیں اللہ کا واسطہ دیتا ہوں، میں اللہ سے دعا کرتا ہوں کہ وہ تمہارا محافظ ہو.

القَعِيدَةُ: عورت (۲) بیٹھنے کی چیزوں کی بنی ہوئی گدی (۳) بوری، تھیلا ج: قَعَائِد.

المُتَقَاعِدُ: پنشنر، ریٹائرڈ، وظیفہ یاب.

المَقْعَدُ: (مصدر) بیٹھک، بیٹھنا. قرآن پاک میں ہے: "فَرِحَ المُخَلَّفُونَ بِمَقْعَدِهِمْ خِلَافَ رَسُولِ اللهِ" (۲) بیٹھنے کی جگہ، سیٹ، بنچ، ج: مَقَاعِدُ. قرآن پاک میں ہے: "وَأَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ".

المَقْعَدُ الطَّوِيل: بنچ. مَقْعَدُ القَاضِي: کرسی عدالت. هو مِنِّي مَقْعَدَ القَابِلَةِ ومَقْعَدَ الخَاتِنِ: وہ مجھ سے بہت قریب ہے.

مَقْعَدُ السِّرْوَال: پاجامہ کا رومال.

مَقَاعِدُ المَجْلِسِ النِّيَابِيّ: پارلمنٹری سیٹیں.

المُقْعَدُ: اپاہج، چلنے پھرنے سے معذور (۲) لنگڑا (۳) تنا ہوا ابھرواں پستان (۴) وہ گدھ جسے پکڑ کر پر کھینچ لئے گئے ہوں (۵) وہ اشعار جن کے ہر بیت میں زحاف ہو (علم عروض میں زحاف بحروں کے ارکان کے تغیر کو کہتے ہیں)

مُقْعَدُ الأَنْف: بڑی ناک والا.

مُقْعَدُ الحَسَب: غیر معزز آدمی، معمولی خاندان کا آدمی.

مُقْعَدُ النَّسَب: چھوٹے نسب والا.

المَقْعَدَةُ: آدمی کا نچلا حصہ (۲) قطا (بھٹ یا تیتر) کا چھوٹا بچہ جو ابھی اڑنا نہ جانتا ہو (۳) مینڈک (۴) پاخانہ کرنے کا برتن.

المُقْعَدَةُ: کھجور کے پتوں کی ٹوکری (۲) بے پانی کا کنواں.

المُقْعَدَات: قطا کے چھوٹے بچے.

القُعْدُدُ والقُعْدَدُ: بزدل (۲) گمنام اور بے حیثیت آدمی.

• قَعَرَتِ الشَّاةُ — قَعْرًا: بکری کا ناتمام بچہ گرانا.

— البِئْرَ: کنویں کی گہرائی تک پہنچنا.

— الشَّجَرَةَ ونَحْوَهَا: جڑ سے

اکھاڑنا۔

قَعَرَ الإناءَ: برتن کا سب کچھ تلی تک پی جانا۔

—— فُلانًا: پچھاڑنا۔

قَعُرَت البئرُ وغيرُها ـُ قَعَارَةً: کنواں گہرا ہونا۔

قَعَّرَ: گہرائی میں جانا (مخفی نتیجہ معلوم کرنے کے لئے) (۲) حلق پھاڑنا، چیخ کر بولنا۔

—— البئرَ ونحوها: گہرا کرنا۔

—— الشيءَ: کسی چیز میں تلی لگانا۔

انقعَرَ: جڑ سے اکھڑ جانا۔ هو مُنقَعِرٌ قرآن پاک میں ہے: "تَنزِعُ النَّاسَ كَأَنَّهُمْ أَعجَازُ نَخلٍ مُنقَعِرٍ"

—— الرَّجُلُ عن مالٍ لَهُ: اپنا مال چھوڑ کر مر جانا۔

تَقَعَّرَ: اُلٹ جانا، پچھڑ جانا (۲) گہرا ہونا (۳) تلی دار ہونا، پچکا ہوا ہونا (ضد تَحَدَّبَ)۔

—— في كلامِه: کلام کی گہرائی میں جانا (۲) حلق پھاڑ کر بولنا۔

القَعْرُ: ہر کھوکھلی چیز کی نچلی سطح، پیندا، تلی، آخری تہ، گہرائی۔ جَلَسَ في قَعرِ بيتِه: وہ گوشہ نشین ہو گیا، گھر ہی میں رہنے لگا۔

قَعْرُ الفَمِ: منھ کا اندرونی حصہ۔

القَعْرانُ: گہرا۔ إناءٌ قَعْرانٌ۔

القَعِرَةُ: قَصْعَةٌ قَعِرَةٌ: وہ پیالہ جس میں تلی کو ڈھانکنے کے بقدر چیز ہو۔

القَعْرَةُ: وہ چیز جو پیالہ کی تلی کو ڈھانک لے۔

القُعْرَةُ: گڑھا۔

القَعُورُ: گہرا جس کی تلی دور ہو۔

القَعِيرُ: گہرا۔ هي قَعِيرةٌ (مؤنث کے لئے قَعِيرٌ بھی ہے)۔

المِقْعارُ: حلق پھاڑ کر بولنے والا۔

قَدَحٌ مِقْعَارٌ: گہرا پیالہ۔

المُقَعَّرُ: گہرا (۲) تلی یا پیندے والا۔

• قَعَسَ الشيءُ ـَ قَعْسًا: پیچھے ہونا، پیچھے کی طرف لوٹنا۔

—— الشيءَ: موڑنا۔

قَعِسَ ـَ قَعَسًا: نکلے ہوئے سینے اور دھنسی ہوئی پیٹھ والا ہونا (کبڑے پن کی ضد)۔

—— الفَرَسُ: گھوڑے کی پیٹھ کا ہموار ہونا اور پچھلے حصہ کا اونچا ہونا۔

—— فُلانٌ: باعزت ہونا، مضبوط ہونا، هو أَقعَسُ وهي قَعْساءُ ج: قُعْسٌ۔

تَقَاعَسَ: سینہ نکالنا۔

—— عن الأمرِ: کسی کام سے پیچھے ہٹنا ہمت نہ کرنا۔

—— عن المسئوليةِ: ذمہ داری سے ہٹنا، ذمہ داری سے سبکدوش نہ ہونا، سست پڑنا۔

—— الفَرَسُ ونحوُه: گھوڑے وغیرہ کا قابو سے باہر ہونا۔

—— العِزُّ: عزت کا پائدار و مستحکم ہونا۔

تَقَعَّسَت الدابَّةُ: چوپائے کا جم کر کھڑا ہو جانا۔

اقْعَنْسَسَ الرَّجُلُ: سینہ باہر نکلنا اور پیٹھ اندر ہونا (۲) پیچھے ہونا پیچھے لوٹنا۔

—— الفَرَسُ ونحوُه: تقاعَسَ

القُعَاسُ: گردن کا خم (بیماری) جس سے وہ پیچھے کی طرف جھکتی ہے (۲) بکریوں کی ایک بیماری۔

القَعَسُ: سڑی ہوئی مٹی۔

القَعْساءُ: عِزَّةٌ قَعْساءُ: پائدار و مستحکم عزت۔

• قَعْسَرَ: سخت و مضبوط ہونا۔

قَعْسَرَ عليه: کسی پر قابو یافتہ ہونا۔

—— الشيءَ: سختی سے پکڑنا۔

القَعْسَرُ: چھوٹا ابتدائی تربوز (۲) مضبوط و موٹا اونٹ۔

القَعْسَرِيُّ: مضبوط و موٹا اونٹ (۲) قدیم عِزٌّ قَعْسَرِيٌّ: پرانی یا خاندانی عزت و بلندی۔

• قَعَشَ البناءَ وغيرَه ـَ قَعْشًا: گرانا، منہدم کرنا۔

—— الشيءَ: جمع کرنا۔

—— العُودَ: لکڑی کو موڑنا۔

القَعْشُ: ہودج نما عورتوں کی پالکی۔

• قَعَصَهُ ـَ قَعْصًا: تیزی سے نیزہ مارنا (۲) موقع پر ہی مار ڈالنا۔

قُعِصَت الدابَّةُ: چوپائے کو سینہ کی بیماری ہونا۔ قُعِصَ الرَّجُلُ بھی کہتے ہیں، هو مَقْعُوصٌ۔

قَعِصَت الشاةُ ـَ قَعَصًا: بکری کا دودھ دوہنے والے کو مارنا اور دودھ نہ دینا۔ هي قَعُوصٌ۔

قاعَصَهُ: کسی کو زیر کرنا، مغلوب کرنا۔

القُعَاصُ: سینہ کی بیماری۔

• قَعْضَبَهُ: بیخ و بن سے اکھاڑنا۔

القَعْضَبُ: سخت اور دلیر۔

القَعْضَمُ: کمزور (۲) بوڑھا پوپلا۔

• قَعَطَ الشيءُ ـَ قَعْطًا: خشک ہونا۔

—— فُلانٌ: بزدل ہونا (۲) زور سے چیخنا۔

—— على غَرِيمِه: مقروض پر سخت تقاضا کرنا۔

—— الشيءَ: کھولنا (۲) ضبط کرنا۔

—— فُلانًا: دھتکارنا، باہر نکالنا۔

—— الدابَّةَ: زور سے ہنکانا۔

قَعِطَ ـَ قَعَطًا: ذلیل و رسوا ہونا۔

أَقْعَطَ فُلانٌ: زور سے چیخنا۔

—— القَومُ عنه: کسی کے پاس سے

ہٹ جانا۔
اَقْعَطَ فِی القَول: فحش گوئی کرنا۔
— فی اَثَرِہ: شدومد کے ساتھ کسی کا پیچھا کرنا۔
— فُلانًا: کسی کی توہین و تذلیل کرنا۔
قَعَّطَ فی القول: بیہودہ بات کرنا۔
— علی غَرِیْمِہ: قرض دار سے بشدت تقاضا کرنا۔
— الدَّابَّةَ: سختی سے ہانکنا۔
تَقَعَّطَ: تکبر کرنا، سخت ہونا۔
— السَّحَابُ: بادل کھل جانا۔
القَعَّاطُ: بڑا متکبر۔
المِقْعَطُ: سر کو باندھنے کا کپڑا۔
• قَعَّہُ ـ قَعًّا: کسی سے نڈر ہو کر بولنا۔
اَقَعَّ القَومُ: کھدائی کرنا اور کھاری پانی پر پہنچ لگانا۔
القُعَاعُ: انتہائی کھاری پانی۔
القُعُّ: القُعَاعُ۔
قَعَفَہُ ـ قَعْفًا: جڑ سے اکھیڑنا۔
— المطرُ الحِجارَةَ: بارش کا پتھروں کو سختی سے ہٹا دینا۔
— فی الاِناء: برتن کا سارا پانی وغیرہ پی لینا۔
— الدَّابَّةُ التُّرابَ: چوپائے کا سخت قدموں سے مٹی کو اکھاڑ کر اڑانا۔
قَعِفَ ـ قَعَفًا: گرنا۔
اِقْتَعَفَ الشَّیءُ: جڑ سے اکھڑ کر گر جانا۔
اِقْتَعَفَ البِنَاءُ و اِقْتَعَفَ الجُرُفُ عمارت جڑ سے گر جانا، پانی کا کنارہ گر جانا۔
— المطرُ الحِجَارَةَ: بارش کا پتھروں کو اکھاڑ دینا۔
— الشَّیءَ: بے تابی سے لینا۔
القَاعِفُ: شدید بارش۔

القُعَافُ: سَیْلٌ قُعَافٌ: زبردست سیلاب جو سب کچھ بہا لے جائے۔
• قَعْفَزَ فی المَشْیِ: چھوٹے قدموں سے چلنا۔
— لَہُ الکلامَ: دھمکی دے کر کسی کو اپنے سے دور کرنا۔
تَقَعْفَزَ: اکڑوں بیٹھنے والے کی طرح بیٹھنا، اونٹ کا بیٹھنا۔
اِقْعَنْفَزَ: اس طرح بیٹھنا جیسے کودنے کے لئے تیار ہو۔
• قَعْقَعَ الشَّیءُ: کسی چیز میں حرکت کی بنا پر زوردار آواز ہونا، کڑکنا، گرج ہونا، گونج ہونا، جھنکار ہونا
— الرَّعْدُ: رعد کی گونج ہونا۔
— السِّلاحُ: ہتھیاروں کی جھنکار ہونا۔
— فی الاَرض: سفر کرنا، جانا۔
— الشَّیءَ اليابِسَ و قَعْقَعَ بہ: خشک چیز کو ہلا کر آواز نکالنا۔
— القِدَاحَ: جوا کھیلتے وقت تیروں کو گھمانا پھرانا۔
قَعْقَعَت عُمُدُ القومِ: لوگوں کا رخت سفر باندھنا، شدِ رحال کرنا۔
فُلانٌ لا یُقَعْقَعُ لہ بالشِّنانِ: فلاں نہ دھوکا کھاتا ہے اور نہ خوف۔
تَقَعْقَعَ الشَّیءُ: زور کی آواز پیدا ہونا گونجنا (۲) حرکت کرنا (۳) ڈولنا۔
— بِہِم الزَّمانُ: لوگوں کے لئے زمانہ کا ناسازگار ہونا۔
القَعاقِعُ: کڑک دار، بہت آواز والا
القَعْقَاعُ: وہ شخص جس کے چلنے کے وقت پیروں کی ہڈیاں چٹخنے کی آواز سنائی دے (۲) ہتھیاروں کی آواز، جھنکار (۳) کپکپی کا بخار (۴) سوکھی کھجور (۵) دشوار گذار راستہ

القَعْقَعُ: سفید و سیاہ لمبی دم کا کوا، عقعق۔
القَعْقَعَةُ: کڑک، گرج، گونج، جھنکار، سخت چیز کے حرکت ہونے یا حرکت دینے کی آواز (۲) سفید و سیاہ دم والے کوے کی آواز ج: قَعَاقِعُ۔
• أَقْعَلَ: شگوفہ کا کھلنا۔
اِقْتَعَلَ: شگوفے یا پھول چننا۔
القُعَالُ: انگور کا شگوفہ۔
القَاعِلَةُ: بلند پہاڑ۔
القَعِيلُ: نر خرگوش۔
القَوْعَلَةُ: پہاڑی، ٹیلہ۔
• قَعَمَ السِّنَّوْرُ ـ قَعْمًا: بلی کا میاؤں میاؤں کرنا۔
قَعِمَ ـ قَعَمًا: طاعون جیسی مہلک بیماری میں مبتلا ہو کر فورًا ہی مر جانا۔
— الاَنفُ: ناک کا ٹیڑھا ہونا۔ قَعِمَ فَمُہُ بھی کہتے ہیں۔ ھو اَقْعَمُ و ھی قَعْمَاءُ ج: قُعْمٌ۔
القُعْمَةُ: مال کا منتخب حصہ، چھٹا ہوا بہترین مال ج: قُعَمٌ۔
اَقْعَمَہُ: سانپ کا ڈس کر فورًا ہی مار ڈالنا۔
• قَعِنَ الاَنفُ ـ قَعَنًا: ناک کا انتہائی چھوٹا ہونا۔ ھو اَقْعَنُ ج: قُعْنٌ
القَعْنُ: آٹا گوندھنے کی لگاری، کونڈا
قَعْنَبَ الاَنفُ: ناک کا ٹیڑھا ہونا۔
• اِقْعَنْبَی الرَّجُلُ: اٹھنے کے ارادہ سے ہاتھ زمین پر ٹیک کر سرین اوپر اٹھانا
القَعْنَبُ: ٹیڑھی ناک۔
• قَعِیَ ـ قَعًا: ناک کی اوپر اٹھی ہوئی نوک والا ہونا۔ ھو اَقْعَی و ھی قَعْوَاءُ ج: قُعْیٌ۔
اَقْعَی فی جُلوسِہ: پنڈلی اور ران ملا کر کھڑی کرنا اور کولہوں پر بیٹھنا۔
— الکَلْبُ و نَحْوُہُ: کتے وغیرہ کا

پچھلی ٹانگوں کو زمین پر پھیلا کر سرین پر بیٹھنا اور اگلی ٹانگوں کو کھڑا کرنا۔

اَقْعَى الْاَنْفُ: ناک بلند اور جھکے ہوئے بانسے والی ہونا۔

ــــ فَرَسَهٗ: گھوڑے کو واپس لیجانا۔

اَلقَعْوُ: لکڑی کی چرخی (جس پر رسّی گھومتی ہے)۔

اَلقَعْوَةُ: چڈھا، ران کی جڑ۔

اَلقَعْوَانِ: لکڑی یا لوہے کے دو ٹکڑے جن کے درمیان محور پر چرخی گھومتی ہے ج: قُعِيٌّ۔

اَلقَعْوَاءُ: پتلی رانوں یا پتلی پنڈلیوں والی

• تَقَعْوَلَ: اس طرح چلنا جیسے قدموں سے مٹی اٹھا رہا ہو۔

ق ـــــ ف

• قَفِئَتِ الْاَرْضُ ـ قَفْئًا: کسی زمین کے نباتات کا بارش یا مٹی کی وجہ سے خراب ہو جانا۔

• قَفَحَ عَنِ الشَّيْءِ وَقَفِحَهٗ ـ قَفْحًا: نفرت کرنا، برا سمجھنا، ناپسند کرنا۔

ــــ الشَّيْءَ: کسی چیز کو دوا کی طرح پھانکنا

• قَفَخَ ـ قَفْخًا: مارنا (کھوکھلی شے پر)۔

اَلقَفِيْخَةُ: ایک قسم کا کھانا۔

• قَفَدَ لِفُلَانٍ ـ قَفْدًا: کسی کا کام کرنا۔

ــــ فُلَانًا: گدی پر تھپڑ مارنا۔

قَفِدَ كُلُّ ذِي عُنُقٍ ـ قَفَدًا: ڈھیلی یا موٹی گردن والا ہونا۔

ــــ الرَّجُلُ: کمزور ہو کر جوڑ ڈھیلے پڑ جانا (۲) پنجوں کے بل چلنا۔ هو اَقْفَدُ وهي قَفْدَاءُ ج: قُفْدٌ۔

• قَفَرَ الْاَثَرَ ـ قَفْرًا: نشان تلاش کرنا اور اس پر چلنا۔

قَفِرَ الْمَالُ ـ قَفَرًا: مال کم ہونا۔

قَفِرَ الرَّأْسُ: سر کے بال کم ہونا۔ هو قَفِرٌ۔

ــــ الْمَرْاَةُ: کم گوشت (دبلی) ہونا هي قَفِرَةٌ۔

ــــ الطَّعَامُ: روٹی وغیرہ کا بغیر سالن ہونا۔

اَقْفَرَ الرَّجُلُ: بیابان کی طرف جانا (۲) روکھی روٹی کھانا (۳) بھوکا ہونا (۴) اہل وعیال سے الگ ہو کر تنہا رہنا۔

ــــ الطَّعَامُ: خوراک بلا سالن ہونا۔

ــــ الْمَكَانُ مِنَ النَّاسِ وَالرَّأْسُ مِنَ الشَّعْرِ: خالی ہو جانا۔

ــــ فُلَانٌ الْبَلَدَ: شہر کو خالی پانا۔

اِقْتَفَرَ الْاَثَرَ: نشان تلاش کرنا، نشان پر چلنا۔

تَقَفَّرَ الْاَثَرَ: اِقْتَفَرَ۔

اَلقَفَارُ: خالی، ویران، اجاڑ، بے آب گیاہ (۲) روکھی (روٹی) بے سالن کھانا۔

اَلقَفْرُ: بے آب وگیاہ زمین، غیر آباد و ویران جگہ۔ دَارٌ قَفْرٌ: خالی گھر نَزَلْنَا بِبَنِي فُلَانٍ فَبِتْنَا الْقَفْرَ: ہم نے فلاں قبیلہ کے یہاں قیام کیا لیکن انہوں نے ہماری ضیافت نہیں کی (۲) جنائی کے لئے ماں سے الگ کیا جانے والا ابیل۔ ج: قِفَارٌ

اَلقَفْرَةُ: ویران وغیر آباد زمین۔

اَلمِقْفَارُ: خالی یا ویران جگہ۔

اَلمُقْفِرُ: بال بچوں سے الگ رہنے والا (۲) ویران جگہ کی طرف جانے والا (۳) خالی، ویران۔

• قَفَزَ الظَّبْيُ وَنَحْوُهٗ ـ قَفْزًا وَقَفَزَانًا: کودنا، اچھلنا، چھلانگ لگانا۔

قُفِزَ فُلَانٌ: مرنا۔

قَفِزَ الْفَرَسُ ـ قَفَزًا: گھوڑے کی اگلی ٹانگوں کا کہنیوں تک سفید ہونا هو اَقْفَزُ۔

تَقَافَزُوْا: کودنے میں باہم مقابلہ کرنا، باہم مل کر کودنا، چھلانگیں لگانا۔

تَقَفَّزَتِ الْمَرْاَةُ بِالْحِنَّاءِ: عورت کا ہاتھ پیروں پر مہندی لگانا۔

اَلقَافِزُ: چھلانگ مارنے والا۔

اَلقَافِزَةُ: تیز رفتار گھوڑا (۲) مینڈک ج: قَوَافِزُ۔

اَلقَفْزُ: چھلانگ۔

اَلقَفْزَةُ: ایک جست، ایک چھلانگ۔

اَلقِفِزَّى: اچھل کود۔

اَلقُفَّازُ: دستانہ ج: قَفَافِيْزُ۔

اَلقُفَيْزَى: بچوں کا ایک کھیل جس میں ایک لکڑی رکھ کر اس کو پھلانگتے ہیں

اَلقَفِيْزُ: قدیم زمانہ کا ایک پیمانہ جس کی مقدار ملکوں میں مختلف ہوتی رہی ہے مصر میں جدید استعمال کے مطابق سولہ کیلوگرام کے برابر کوئی چیز یا ایک سو چوالیس ہاتھ کے بقدر لمبی چیز (۲) تالا بند کرنے کا وہ سوراخ جس میں اس کی نوک داخل ہوتی ہے۔ ج: اَقْفِزَةٌ وقُفْزَانٌ۔

• قَفَسَ الرَّجُلُ ـ قَفْسًا: مرنا

ــــ الشَّيْءَ: زبردستی بطور غصب چھیننا

ــــ فُلَانًا: کسی کے بال پکڑ کر نیچے کو کھینچنا۔

ــــ الظَّبْيَ: ہرن کے اگلے پیر باندھنا۔

قَفِسَ ـ قَفَسًا: ناک کے بانسے کی نوک کا بڑا ہونا۔ هو اَقْفَسُ وهي قَفْسَاءُ ج: قُفْسٌ۔

تَقَافَسَ الرَّجُلَانِ بِشُعُوْرِهِمَا: ایک دوسرے کے بال پکڑ کر کھینچنا۔

الاَقْفَسُ: ہر لبی اور جھکی ہوئی چیز (۲) وہ شخص جس کی ماں عربی اور باپ غیر عربی ہو۔ عَبْدٌ اَقْفَسُ: کمینہ غلام۔ هي قَفْسَاءُ ج: قُفْسٌ

•قَفَشَ الرَّجُلُ ـِ قَفْشًا: کھانے میں چست و سرگرم ہونا، تیزی سے کھانا۔

—الشَّيْءَ: لینا۔

—فُلَانًا بالعصا او بالسَّيْفِ: کسی کو لاٹھی یا تلوار مارنا۔

—النَّاقَةَ: تیزی سے دوہنا۔

اِقْتَفَشَ العَنْكَبُوتُ ونَحْوُهُ: مکڑی کا جال میں داخل ہو کر سمٹ جانا۔

اِنْقَفَشَ العَنْكَبُوتُ ونَحْوُهُ: اِقْتَفَشَ۔

القَفْشُ: بسرعت کھانے کی ایک کیفیت (۲) چھوٹا موزہ۔

القَفَشُ: بدکار چور۔

•قَفَصَ ـِ قَفْصًا: پھرتیلا اور چلبلا ہونا (۲) چڑھنا، بلند ہونا۔

—الأشْيَاءَ: چیزوں کو ادھر ادھر سے سمیٹ کر جمع کرنا۔

—الظَّبْيَ: ہرن کی ٹانگوں کو ملا کر باندھنا۔

—اليَعْسُوبَ: شہد کی مکھیوں کے سردار کو دھاگا باندھ کر چھتے میں روکنا۔

—المَرَضُ او البَرْدُ فُلَانًا: تکلیف دینا۔

قَفِصَ الفَرَسُ ـَ قَفَصًا: گھوڑے کا دوڑنے کی پوری طاقت صرف نہ کرنا

—فُلَانٌ: معدہ کی تیزابیت اور حلق کی سوزش والا ہونا۔

—اَصَابِعُ فُلَانٍ من البَرْدِ: سردی سے انگلیوں کا ٹھٹھر جانا، سکڑ جانا۔

هو قَفِصٌ ج: قَفْصَى۔

قَفَّصَ الظَّبْيَ ونَحْوَهُ: ہرن وغیرہ کی ٹانگیں ملا کر باندھنا۔

—الثَّوْبَ: کپڑے پر دھاریاں ڈالنا

تَقَافَصَ الشَّيْءُ: گتھ جانا، ملا ہوا ہونا

تَقَفَّصَ: سمٹنا، اکٹھا ہو جانا۔

القَافِصَةُ: بہت اونچی پہاڑی ج: قَوَافِصُ۔

القُفَاصُ: ایک بیماری جس سے چوپاؤں اور بکریوں کے ہاتھ پیر سوکھ جاتے ہیں۔

القِفَاصَةُ: پنجرے بنانے کا پیشہ (۲) کھجور کے پتوں کی ٹوکریاں بنانے کا کام۔

القَفَصُ: پنجرہ ج: اَقْفَاصٌ (۲) غلہ وغیرہ رکھنے اور منتقل کرنے کا برتن۔

قَفَصُ الاتّهام او قَفَصُ المُجرمين عدالتی کٹھرا جس میں ملزمان کھڑے ہوتے ہیں۔

القَفَّاصُ: پنجرے بنانے والا۔

القَفِيصُ والقَفِيصَةُ: ہل کے اجزا میں سے ایک آہنی جز۔

المُقَفَّصُ: بندھی ہوئی ٹانگوں والا (۲) دھاری دار کپڑا (۳) پنجرہ میں بند (پرندہ)۔

•قَفَطَهُ بِخَيْرٍ ـِ قَفْطًا: اچھا بدلہ دینا، انعام دینا۔

القُفْطَانُ: آگے سے چاک ڈھیلا اور بڑا کرتہ جس پر جبہ پہنا جاتا ہے

•قَفَعَهُ ـَ قَفْعًا بالمِقْفَعَةِ: چھڑی مارنا۔

—فُلَانًا عن كذا: کسی چیز سے روکنا۔

قَفِعَ فُلَانٌ ـَ قَفَعًا: ہمیشہ سر جھکائے رکھنے والا ہونا۔

قَفِعَ الأُذُنُ: کان کا سکڑنا اور کنارے بل جانا۔

—الرِّجْلُ: پیر کی انگلیوں کا سکڑا ہوا ہونا (نیچے کی طرف کو جھکا ہوا ہونا)۔

—الكَبْشُ او الشَّاةُ: مینڈھے یا بکری کا چھوٹی دم والا ہونا۔ هو اَقْفَعُ و هي قَفْعَاءُ ج: قُفْعٌ

قَفَّعَ البَرْدُ او الدَّاءُ اَصَابِعَهُ: سردی یا بیماری کا انگلیوں کو اینٹھ دینا یا خشک کر دینا۔

—الشَّيْءَ: (کھجور کے پتوں کی) ٹوکری میں رکھنا۔

اِنْقَفَعَ النَّبَاتُ: گھاس کا سوکھ کر سخت ہو جانا۔

—عن الشَّيْءِ: رک جانا۔

تَقَفَّعَ فُلَانٌ: قَفِعَ (۲) سکڑنا۔

القُفَاعُ: انگلیاں اینٹھنے کی بیماری۔

القَفْعُ: سنگ بار آلہ جنگ، قدیم زمانہ میں موجودہ ٹینک کی طرح ایک گاڑی ہوتی تھی جس میں آدمی چھپ کر بیٹھتے تھے اور اس سے قلعہ پر سنگ باری کرتے تھے یا قلعہ کی دیوار میں نقب لگاتے تھے۔

القَفْعَاءُ: انگوٹھی کی طرح کے حلقوں والی ایک گھاس۔

القَفْعَةُ: کھجور کے پتوں کی ٹوکری کنڈی جو اوپر سے تنگ اور نیچے سے کشادہ ہوتی ہے ج: قِفَاعٌ۔

المِقْفَعَةُ: انگلیوں پر مارنے کی چھڑی۔

•قَفَّ الشيءُ ـِ قَفًّا وقُفُوفًا: سکڑنا۔

—الثَّوْبُ: کپڑے کا دھونے کے بعد خشک ہو جانا۔

—الشَّعْرُ: ڈر کی وجہ سے بالوں کا

کھڑا ہو جانا۔
قَفَّ الصَّيْرَفِيُّ: صراف کا انگلیوں میں دبا کر درہم چرا لینا۔
— الأَرْضُ: زمین کی سبزی کا سوکھ جانا
— فُلانٌ: خوف زدہ ہونے سے کپکپی طاری ہو جانا۔
أَقَفَّتِ العَيْنُ: آنکھ کے آنسو ختم ہو جانا اور سیاہی بلند ہونا۔
— السَّائِمَةُ: چرنے والے جانوروں کا چراگاہوں کو خشک پانا۔
— الدَّجَاجَةُ: مرغی کا انڈے دینے سے رک جانا۔
القَفُّ: کسی چیز کی پشت۔
القُفُّ: پست قد (۲) سخت پتھروں والا زمین کا بلند حصہ (۳) زبردست سیاہ بادل، کالی گھٹا (۴) کلہاڑی کا سوراخ (جس میں اس کا دستہ داخل کیا جاتا ہے) (۵) گھٹیا درجہ کے لوگ۔
القَفَّافُ: انگلیوں میں چوری سے درہم دبا لینے والا صراف (۲) ٹوکریاں بنانے والا۔
القَفَّانُ: جماعت، گروہ (۲) کسی چیز کا وقت، موسم (۳) کسی چیز کی انتہائی کھوج۔ أَتَيْتُهُ علی قَفَّانِ ذٰلِكَ: میں اس کے پاس فلاں چیز کے پیچھے آیا۔
القَفَّةُ: چھوٹے جثہ کا آدمی (۲) بخار کا لرزہ، کپکپی۔
القُفَّةُ: کھجور کے پتوں کی بنی ہوئی ٹوکری ڈلیا، زنبیل (۲) ایک گول چھوٹی کشتی جس کا استعمال عراق میں ہوتا ہے (۳) پھل رکھنے کا ٹوکرا۔
القِفَّةُ: بخار کی سردی، لرزہ (۲) نوزائیدہ بچہ کے پیٹ سے نکلنے والا پہلا فضلہ۔
القَفِيفُ: سبزی یا نباتات جو خشک ہو گئی ہوں۔

• قَفْقَفَ: سردی سے دانت بجنا اور جبڑے ہلنا۔
— النَّبْتُ: نبات کا سوکھ جانا۔
تَقَفْقَفَ: قَفْقَفَ۔
القَفْقَافُ: سوکھی گھاس۔
القَفْقَفُ: جبڑا۔ تثنیہ: قَفْقَفَانِ۔
قَفْقَفَا الطَّائِرِ و الظَّلِيمِ: پرندے اور شتر مرغ کے بازو۔
• قَفَلَ الفَرَسُ ـِ قُفُولاً: گھوڑے کا چھریرا ہونا۔
— الجِلْدُ او الشَّجَرُ: کھال یا درخت کا سوکھ جانا۔
— من السَّفَرِ و نَحْوِه: لوٹنا۔
— فی الجَبَلِ: پہاڑ پر چڑھنا۔
— الطَّعَامَ قَفْلاً: کھانے کی چیزوں کا ذخیرہ کرنا (۲) گراں بیچنے کے لئے اسٹاک کرنا۔
— الشَّيْءَ: تخمینہ کرنا، اندازہ لگانا۔
— القَوْمَ بِعَيْنِهِ: نگاہوں سے تعاقب کرنا۔
أَقْفَلَ الجَيْشُ: فوج کا واپس ہونا۔
— البَابَ: دروازہ بند کرنا، تالا لگانا
— القَوْمَ من مَبْعَثِهِم: لوگوں کو سفر سے واپس بلانا (جہاں بھیجے گئے تھے وہاں سے)۔
— علی كذا: کسی بات پر لوگوں کو اکھٹا کرنا، متحد کرنا۔
— فی الطَّرِيقِ: لوگوں کا نگاہوں سے تعاقب کرنا۔
— الشَّيْءَ: خشک کرنا، سکھانا۔
— الصُّنْبُورَ و النُّورَ: پانی کی ٹونٹی یا لائٹ بند کرنا۔
— المُؤَسَّسَةَ و الحسابَ: ادارے یا حساب کو بند کرنا۔
أَقْفَلَ العَطَشُ او الصَّوْمُ فُلاناً: پیاس یا روزہ کا کسی کو خشکی سے نڈھال کر دینا۔
— الحَدِيثَ مع احَدٍ: کسی سے بات چیت بند کرنا۔
— المالَ: یکبارگی کل مال دیدینا۔
تَقَفَّلَ فی الجَبَلِ: پہاڑ پر چڑھنا۔
قَفَّلَ: بند کرنا، تالا ڈالنا۔
استقفلت يدا فُلانٍ: بخیل ہونا۔
القَافِلُ: دبلا (۲) سفر سے لوٹنے والا (۳) خشک (کھال)۔
القَافِلَةُ: سفر میں جانے والی یا سفر سے واپس آنے والی بہت سے لوگوں کی جماعت جو زادراہ کے علاوہ سواری کے جانور اور سامانِ ضرورت لئے ہوئے ہو۔ کارواں ج: قَوَافِل
القَفَّالُ: قفل ساز یا قفل فروش۔
القَفْلُ: سوکھا درخت۔
القُفْلُ: تالا، قفل (۲) کنجوس ج: أَقْفَالٌ و قُفُول۔
القَفْلَةُ: یکبارگی بہت مال دینے کا عمل۔
القُفَلَةُ: ہر سنی ہوئی بات کو محفوظ رکھنے والا، پیٹ میں بات رکھنے والا (۲) صحیح گمان کرنے والا، جس کا گمان ہمیشہ صحیح ہوتا ہو۔
القَفِيلُ: خشک کھال یا خشک درخت (۲) کوڑا (۳) زنگ کھائی۔
القِيفَالُ: ہاتھ میں کہنی کے قریب ایک رگ جس کی فصد لی جاتی ہے۔
المُتَقَفِّلُ: رَجُلٌ مُتَقَفِّلُ اليَدَيْنِ: کمینہ بخیل۔
المُقْفَلُ: بند، تالا لگا ہوا۔
مُقْفَلُ اليَدَيْنِ: انتہائی کنجوس۔
• قَفَنَ الرَّجُلُ ـُ قُفُوناً: مرنا۔
— الكَلْبُ: کتے کا کسی چیز میں منہ ڈالنا
— الشَّيْءَ قَفْناً: کسی چیز پر لاٹھی یا کوڑا مارنا

قَفَنَ الشَّاةَ و نَحْوَها : بکری وغیرہ کو گدی کی طرف سے ذبح کرنا ۔
— رَأْسَهُ : سر کاٹ کر الگ کر دینا ۔
قَفَّنَ رَأْسَهُ : سر بالکل الگ کر دینا ۔
اِقْتَفَنَ الشَّاةَ و نَحْوَها : گدی کی طرف سے ذبح کرنا ۔
القَفَّانُ : محاسبہ کرنے والا سربراہ (۲) ایک قسم کی ترازو ۔ دیکھئے : قَبَّان ۔
القَفَنُ و القَفَنَّ : گدی، سر کا پچھلا حصہ ۔
القِفَنُّ : گنوار، اکھڑ، اجڈ ۔
القَفِينَةُ : گدی کی طرف سے ذبح کی ہوئی بکری یا اونٹنی ۔
• قَفَاهُ ـُ قَفْوًا : کسی کی گدی پر مارنا
— الشَّاةَ و نَحْوَها : گدی کی طرف سے ذبح کرنا ۔
— الشيءَ او الاَثَرَ : پیچھا کرنا، پیچھے پڑنا، ٹوہ میں لگنا ۔ قرآن پاک میں ہے : "لَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لكَ بِهِ عِلْمٌ"
— اللّٰهُ اَثَرَهُ : اللہ کا کسی کے اثر و نشان کو مٹا دینا ۔
— فُلَانًا بِاَمْرٍ : کسی کو کسی معاملہ کیلئے خاص کرنا ۔
— فُلَانًا : بری تہمت لگانا ۔
— السَّيْلُ العُشْبَ : سیلاب کا گھاس کو مرجھا دینا، خراب کر دینا ۔
• قَفِيَ ـَ قَفًا : قَفًا ۔
اَقْفَى الرَّجُلَ : چیدہ و پسندیدہ کھانا کھانا ۔
— بِهِ : اعزاز کرنا ۔
— فُلَانًا بِاَمْرٍ : کسی کام کے لئے کسی کو مخصوص کرنا ۔
— فُلَانًا عَلى غَيْرِهِ : کسی پر ترجیح دینا ۔
تَقَفَّى عَلَى الشيءِ : کسی چیز پر پوری طرح قابو پانا یا اسے دور کرنا ۔

قَفَّى الشِّعْرَ : شعر کا قافیہ بنانا ۔
— فُلَانًا و بِهِ : کسی کے پیچھے چلانا ۔ نقش قدم پر چلانا ۔
قَفَّى عَلَى اَثَرِهِ بِفُلَانٍ : کسی کے پیچھے کسی کو چلانا، پیچھے لگانا ۔ قرآن پاک میں ہے : "وَقَفَّيْنَا عَلَى آثَارِهِمْ بِعِيسَى بْنِ مَرْيَمَ"
اِقْتَفَاهُ : کسی کے پیچھے چلنا، نقش قدم پر چلنا ۔
— الشيءَ : منتخب کرنا ۔
— فُلَانًا بِاَمْرٍ : کسی کو کسی کام کیلئے منتخب کرنا، مخصوص کرنا ۔
— بِفُلَانٍ : کسی کا تابع ہو جانا، کسی کے ساتھ مخصوص و وابستہ ہو جانا
تَقَافَى النَّاقَةَ : اونٹنی کی پیٹھ پر سوار ہونا
— الأَكَمَةَ : ٹیلہ پر چڑھنا ۔
— فُلَانًا : کسی پر بہتان لگانا ۔
تَقَفَّى بِهِ : خیر مقدم کرنا، اکرام کرنا ۔
— الدَّابَّةَ بِالعَصَا : چوپائے کو پیچھے سے گدی پر مارنا ۔
— فُلَانًا : کسی کے پیچھے چلنا، تابع ہونا
— الشيءَ : پسند کرنا، منتخب کرنا ۔
اِسْتَقْفَاهُ : لوٹنے کے لئے کسی کا پیچھا کرنا ۔
التَّقْفِيَةُ : قافیہ بندی، کلام کی آخری حرف سے مطابقت ۔
القَافِيَةُ : گردن کا پچھلا حصہ (۲) ہر چیز کا آخری حصہ (۳) شعر میں وہ حروف جو ایسے متحرک حرف سے شروع ہوں جس سے اس شعر کے آخر کے دو ساکن حرفوں میں ایک سے ملا ہوا ہو جیسے يُذَمَّمِ ۔ (فعل مضارع مجزوم) میں یا متحرک ہے اور اس سے ملی ہوئی ذال ساکن اول اور میم ثانی آخری حرف ساکن ہے

جیسا کہ زہیر کے شعر :
وَمَنْ يَكُ ذَا فَضْلٍ فَيَبْخَلْ بِفَضْلِهِ
عَلَى قَوْمِهِ يُسْتَغْنَ عَنْهُ وَيُذْمَمِ
میں ہے، بابیت کا آخری کلمہ ج : قَوَافٍ ۔
القَفَا : گدی (گردن کا پچھلا حصہ (مذکر و مونث) قَفَاءٌ بالمد بھی بولا جاتا ہے (۲) ہر چیز کا پچھلا حصہ ج : اَقْفَاءٌ و قُفِيٌّ ۔
لَا اَفْعَلُهُ قَفَا الدَّهْرِ : میں یہ کبھی نہیں کروں گا ۔
رُدَّ الشَّيْخُ عَلَى قَفَاهُ وَرُدَّ قَفًا : زیادہ بوڑھا ہو جانا ۔
القَفَاوَةُ : ترجیح (۲) ضیافت کا سامان (۳) مہمان کی آؤ بھگت ۔
القَفْوُ : بارش سے پہلے کا غبار (۲) بارش کی بہائی ہوئی مٹی سے نباتات کی خرابی ۔
القِفْوَةُ : منتخب چیز ۔ هو قِفْوَتِي کہتے ہیں (۲) سامان ضیافت ۔
القُفْيَةُ : شکار کے لئے شکاری کے چھپنے کا گڑھا ۔
القَفِيُّ : مہمان معزز (۲) طعام ضیافت (۳) منتخب دوست یا بھائی، اعزاز کنندہ ۔
القَفِيَّةُ : خصوصیت (۲) کونہ، گوشہ (۳) گدی کی طرف سے ذبح کی ہوئی بکری ۔ هو قَفِيَّةُ آبَائِهِ : وہ بھلائی میں اپنے اسلاف کا پیرو کار ہے
• قَفَى الرَّجُلَ ـِ قَفْيًا : گدی پر مارنا
المُقَفِّي : قافیہ بند ۔
• القَاقُلَّةُ : الایچی (دانہ اور بوٹی) ۔

ق ـــــ ل

• قَلَبَ الشيءَ ـِ قَلْبًا : الٹنا، پلٹنا (نیچے کا اوپر کرنا، دائیں کا بائیں کرنا،

اندر کا باہر کرنا یا اس کے برخلاف) برعکس کرنا، اوندھا کرنا (۲) حالت بدلنا۔

قَلَبَ الأمْرَ ظَهْرًا لِبَطْنٍ: الٹ پلٹ کر دیکھنا (جانچنا، آزمانا)۔

— التَّاجِرُ السِّلْعَةَ: سامان کو خوب جانچنا۔

— عَيْنَه وحِمْلاقَه: غصہ ہونا، آنکھ دکھانا۔

— فُلانًا عَمَّا يُرِيدُ: کسی کو اس کے ارادہ سے باز رکھنا۔

— اللّٰهُ فُلانًا إلَيهِ: موت دینا۔

— لِلقَومِ قَلِيبًا: کنواں کھودنا۔

— الدَّاءُ فُلانًا: بیماری کا دل پر اثر کرنا۔

— القَومَ: لوگوں کو واپس کرنا۔

— المُعَلِّمُ الصِّبْيَانَ: معلم کا بچوں کو گھر واپس بھیجنا۔

— الأرْضَ لِلزِّرَاعَةِ: کاشت کیلئے زمین کریدنا، زمین میں ہل چلانا۔

قَلِبَ الرَّجُلُ ـَ قَلَبًا: الٹے ہوئے ہونٹ والا (ڈھیلے لٹکے ہوئے ہونٹ والا) ہونا۔ قَلِبَتِ الشَّفَةُ بھی کہا جاتا ہے۔ هو أقْلَبُ وهي قَلْبَاءُ ج: قُلْبٌ۔

قُلِبَ فُلانٌ: بیماری دل کا شکار ہونا۔ هو مَقْلُوبٌ۔

— الدَّابَّةُ: چوپائے کا دل کی بیماری سے مر جانا۔

أقْلَبَ الخُبْزُ: تنور یا توے پر روٹی کا الٹے جانے کے قابل ہونا۔

— القَومُ: لوگوں کے اونٹوں کو دل کی بیماری لاحق ہو جانا۔

— العِنَبُ: انگور کا اوپر سے خشک ہو جانے کی وجہ سے پلٹا جانا۔

أقْلَبَ الخُبْزَ: روٹی کو دوسری طرف سے سینکنے کے لئے پلٹنا۔

أقْلَبَهُ اللّٰهُ إلَيهِ: اللہ کا کسی کو موت دینا۔

قَلَّبَ الشَّيْءَ: اچھی طرح الٹ پلٹ کرنا بالکل پلٹ دینا۔

— الأمُورَ: معاملات کے تمام پہلوؤں پر غور کرنا، چھان بین کرنا، جانچ پڑتال کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَقَلَّبُوا لَكَ الأمُورَ"۔

— كَفَّيهِ: کفِ افسوس ملنا، نادم ہونا

— الأمْرَ عَلَى وُجُوهٍ مُخْتَلِفَةٍ: مختلف پہلوؤں پر غور کرنا۔

— المَوَازِينَ: توازن بگاڑنا۔

انْقَلَبَ: پلٹنا، الٹنا، اوندھا ہونا، برعکس ہونا، الٹا ہونا (۲) لوٹنا، واپس ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَانْقَلَبُوا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ"۔

— ظَهْرًا لِبَطْنٍ: پلٹ جانا، نیچے اوپر ہو جانا، زیر و زبر ہو جانا۔

تَقَلَّبَ فِي الأمُورِ: معاملات کو حسب منشا چلانا، کرتا دھرتا ہونا۔

— فُلانٌ يَتَقَلَّبُ فِي أعْمَالِ السُّلْطَانِ وفِي نَعْمَائِهِ: فلاں سلطان کے معاملات اور انعام و اکرام میں دخیل و مختار ہے (جو چاہتا ہے کرتا ہے)

— فِي البِلادِ: ملکوں یا شہروں میں گھومنا۔

— الشَّيْءُ: پلٹنا، متغیر ہونا۔ قَلَّبَ کا فعل مطاوع۔

— الرَّجُلُ فِي الفِرَاشِ: بستر پر کروٹیں بدلنا، بے کل اور بے چین ہونا۔

الإنْقِلابُ: تبدیلی (۲) نظام حکومت کی اچانک تبدیلی (سیاسی یا فوجی انقلاب) (۳) جغرافیا دانوں کے نزدیک وہ وقت جس میں سورج کی عمودی شعاعیں سرطان کے مدار پر ہوتی ہیں، اسے گرمائی انقلاب کہتے ہیں جو ۲۱ جون سے ہوتا ہے یا وہ وقت جس میں سورج کی عمودی شعاعیں جدی کے مدار پر ہوتی ہیں وہ سرمائی انقلاب کہلاتا ہے جو ۲۲ دسمبر سے ہوتا ہے۔

التَّقَلُّبُ: تبدیلی، گردش، غیر مستقل مزاجی (اتار چڑھاؤ)۔ تَقَلُّبَاتُ الدَّهْرِ: انقلابات زمانہ، تغیرات زمانہ، گردش ہائے روزگار۔

القَالِبُ: سرخ رنگ والی کھجور (۲) پلٹنے والا (۳) سانچہ، نمونہ۔ شَاةٌ قَالِبُ لَوْنٍ: بکری کا اپنی ماں کے رنگ کے برخلاف ہونا۔

القَالَبُ: سانچہ جس میں معدنیات کو ڈھال کر اس کی شکل کی چیز بنائی جائے، نمونہ ج: قَوَالِبُ۔

القُلابُ: دل کی بیماری۔

القَلْبُ: دل، کبھی عقل، دماغ اور روح کو بھی کہتے ہیں ج: قُلُوبٌ۔

قَلْبُ الشَّيْءِ: ہر شے کا اندرونی حصہ جوف، وسط، خالص جز، مغز، خلاصہ

قَلْبُ الشَّجَرِ: درخت کا اندرونی نرم حصہ۔

قَلْبُ النَّخْلَةِ: کھجور کے درخت کا جوف۔

رَجُلٌ قَلْبٌ: خالص نسب آدمی (واحد و جمع مذکر و مؤنث سب کے لئے)

جِئْتُكَ بِهٰذَا الأمْرِ قَلْبًا: میں تمہارے پاس محض اس کام کیلئے

آیا ہوں۔
اَفْعَالُ القُلوب: وہ افعال جن میں شک اور یقین کے معنی پائے جاتے ہیں۔ مبتدا اور خبر پر داخل ہو کر دونوں کو نصب دیتے ہیں۔ شک اور یقین کا تعلق چونکہ قلب سے ہوتا ہے اس لئے ان افعال کو افعال القلوب کہتے ہیں۔ یہ افعال سات ہیں۔ عَلِمَ رَأَی، وَجَدَ، زَعَمَ۔ برائے یقین حَسِبَ، ظَنَّ، خَالَ۔ برائے شک۔
القَلْبُ: درخت کا اندرونی مغز، گودا، کھجور کے درخت کا اندرونی نرم گودا (۲) ایک لڑکی کا ہاتھ کا زیور (کنگن) عَرَبِيٌّ قُلْبٌ: خالص عرب ھي قُلْبٌ و قُلْبَۃٌ۔
القَلْبَۃُ: دل کی بیماری لگنے کا عمل
القُلْبَۃُ: سرخی۔
القُلَّبُ: بہت پلٹیاں کھانے والا، بہت الٹ پلٹ کرنے والا (۲) غیر مستقل مزاج۔ رَجُلٌ حُوَّلٌ قُلَّبٌ و حُوَّلِيٌّ قُلَّبِيٌّ: آزمودہ کار، چالاک معاملات کے الٹ پھیر اور انجام دہی کا ماہر۔
القُلوبُ: القُلَّبُ۔
القَلِيبُ: کنواں (مونث و مذکر) ج: قُلُبٌ و اَقْلِبَۃٌ۔
المُتَقَلِّبُ: کروٹیں بدلنے والا، بے کل، بے چین (۲) تغیر پذیر (۳) الٹ پلٹ ہونے والا، پلٹنے والا۔
مُتَقَلِّبُ الأطوار: تغیر پذیر احوال والا۔
المِقْلَبُ: کدال (زمین کھودنے کا اوزار) ج: مَقَالِبُ۔
المَقْلَبُ: مکر و فریب، چال ج: مَقَالِبُ
المَقْلُوبُ: دل کا بیمار۔ کَلَامٌ مَقْلُوبٌ: الٹی بات، برعکس بات۔ بالمقلوب: برخلاف، برعکس۔
المُنْقَلِبُ: الٹا ہوا، بدلا ہوا۔
المُنْقَلَبُ: انجام (۲) مدار (۳) واپسی کی جگہ (۴) آئندہ زندگی۔
قَوْلَبَ الشيءَ: سانچہ میں ڈھالنا۔
• قَلِتَ ـَ قَلَتًا: ہلاکت میں پڑنا، خطرہ میں پڑنا (۲) خراب ہونا، بگڑنا
ـــ فُلَانٌ: دبلا پتلا ہونا۔ ھو قَلِتٌ
اَقْلَتَہُ: ہلاکت میں ڈالنا۔ اَقْلَتَتْہُ السَّفَرُ البَعِيدُ (۲) خراب کرنا، بگاڑنا۔
ـــ الأُنْثَى: عورت یا مادہ کے بچے نہ جینا۔ ھي مُقْلِت۔
القَلْتُ: بدن یا زمین کا گڑھا۔
قَلْتُ السَّيْلِ: چٹان کا گڑھا جس میں پانی جمع ہو جاتا ہو۔
قَلْتُ العَيْنِ: آنکھ کا گڑھا جس میں وہ قدرتی طور پر رکھی ہوئی ہوتی ہے۔
قَلْتُ الخَاصِرَۃِ: کولہے سے کوکھ کے ملنے کی جگہ۔
قَلْتُ الرُّكْبَۃِ: خاص گھٹنا۔
رَجُلٌ قَلْتٌ: دبلا پتلا آدمی ج: قِلَات۔
القَلْتَۃُ: ناک کے نیچے اور دونوں مونچھوں کے درمیان کا گڑھا۔
المِقْلَاتُ: وہ عورت یا مادہ جس کے بچے زندہ نہ رہتے ہوں (۲) وہ مادہ جو ایک بچہ کے بعد حاملہ نہ ہو ج: مَقَالِيتُ۔
المَقْلَتَۃُ: ہلاکت گاہ، مہلک مقام، خوفناک جگہ۔ ج: مَقَالِت۔
• قَلِحَتِ السِّنُّ ـَ قَلَحًا: دانتوں پر زرد و سبز میل چڑھنا۔ السِّنُّ قَلْحَاءُ۔ الرَّجُلُ أَقْلَحُ ج: قُلْحٌ و ھو قَلِحٌ و ھي قَلِحَۃ
قَلَّحَ الرَّجُلَ والدَّابَّۃَ: دانتوں کی زردی یا میل دور کرنا۔
تَقَلَّحَ الرَّجُلُ: میلے کپڑوں والا ہونا
ـــ البِلادَ: کسب معاش کے لئے ملکوں یا شہروں میں جانا۔
الاُقْلُحُ: گبریلا، بھونرا، گوبر کا کیڑا (۲) آزمودہ کار آدمی ج: قُلُحٌ۔
القُلاحُ: دانتوں پر جما ہوا زرد یا سبز میل
القِلْحُ: گندا کپڑا۔
المُقَلَّحُ: تجربہ کار۔
• قَلَخَ الشَّجَرَ ـَ قَلْخًا: اکھیڑنا۔
قَلَخَ البَعِيرُ: اونٹ کا بڑبڑانا، بلبلانا
قَلَّخَہُ بالسَّوْطِ: کوڑا مارنا۔
ـــ النَّبْتُ: پودے کا تنا مضبوط ہونا۔
• قَلَدَ الشيءَ ـِ قَلْدًا: موڑنا۔
ـــ الحَدِيدَۃَ: لوہے کو پتلا کر کے کسی چیز پر موڑ دینا۔
ـــ الحَبْلَ: رسی کو بٹنا۔
ـــ الماءَ في الحوضِ و نَحْوِہِ: حوض وغیرہ میں پانی جمع کرنا۔
ـــ الحُمَّى فُلَانًا: کسی کو روزانہ بخار آنا۔
ـــ الزَّرْعَ: کھیتی کو سیراب کرنا۔
ـــ فُلَانًا السَّيْفَ: کسی کے گلے میں تلوار ڈالنا۔
اَقْلَدَ البَحْرُ عَلَيْهِمْ: سمندر کا غرق کر کے اپنی لپیٹ میں لے لینا۔
اِقْتَلَدَ الماءَ: پانی کا چلو لینا۔
قَلَّدَہُ القِلَادَۃَ: گلے میں ہار ڈالنا ہار پہنانا۔
ـــ الحَيَوانَ: جانور کو پٹا پہنانا۔
ـــ البَدَنَۃَ: قربانی کے جانور کے گلے میں کوئی چیز ہدی کی علامت کے طور پر ڈالنا۔

قَلَّدَ فُلانًا السَّيفَ: کسی کی گردن میں تلوار لٹکانا۔
— فُلانًا نِعمَةً: کوئی عطیہ دینا یا کوئی بھلائی کرنا۔
— قِلادَةَ سَوءٍ: کسی کی ایسی مذمت کرنا جس کا اثر زائل نہ ہو، ہمیشہ کے لئے رسوا کر دینا۔
— فُلانًا الأمرَ او العَمَلَ: کوئی معاملہ یا کام سپرد کرنا، ذمہ دار بنانا۔
— فُلانًا: تقلید کرنا، بلا دلیل پیروی کرنا، آنکھ بند کر کے کسی کے پیچھے چلنا (۲) کسی کی نقل اتارنا۔ جیسے: قَلَّدَ القِردُ الانسانَ۔
— فُلانًا المَسئُولِيَّةَ: ذمہ داری سونپنا۔
— فُلانًا القَضاءَ: کسی کو منصبِ قضا پر فائز کرنا، عہدۂ قاضی سپرد کرنا۔
قُلِّدَ الشَّيخُ حَبلَهُ: بوڑھے کا سٹھیا جانے کی وجہ سے ناقابلِ التفات ہونا۔
قُلِّدَ حَبلَهُ: اسے آزاد چھوڑ دیا گیا
تَقَلَّدَ القِلادَةَ: ہار پہننا، اپنے گلے میں ہار ڈالنا۔
— السَّيفَ: تلوار گلے میں لٹکانا۔
— الأمرَ: کام کا ذمہ لینا، برداشت کرنا، سنبھالنا۔
— المَنصِبَ: عہدہ سنبھالنا۔
— بِفُلانٍ: کسی کے نقشِ قدم پر چلنا
اِقلَوَّدَهُ النُّعاسُ: اونگھ آنا، نیند کا غلبہ ہونا۔
تَقالَدَ القَومُ الماءَ: پانی پر باری باری آنا۔
الإقلِيدُ: اونٹنی کی ناک کا کڑا (۲) چابی کنجی ج: أقالِيدُ (۳) گردن ج: أقلادٌ۔

التَّقالِيدُ: رسم و رواج، رسوم، قدیم روایات و آداب۔ واحد تقلید۔
التَّقلِيدُ: بے سوچے سمجھے یا بے دلیل پیروی (۲) نقل (۳) سپردگی۔
التَّقلِيدُ الأعمَى: اندھی تقلید۔
التَّقلِيدُ المُتَّبَعُ: مروجہ رسم یا روایت
التَّقلِيدِيُّ: روایتی، روایات و رواج پر مبنی، ٹریڈیشنل۔
التَّقالِيدُ الوِراثِيَّةُ: خاندانی روایات۔
القِلادُ: تانبے یا پیتل کا تار جو ہار میں استعمال کیا جائے۔
القِلادَةُ: ہار، نیکلس (۲) انعامی تمغہ جو گردن میں لٹکایا جاتا ہے (۳) جانور کے گلے کا پٹہ ج: قَلائِدُ۔
قَلائِدُ الشِّعرِ: زندۂ جاوید اشعار۔
القَلْدُ: چاندی کے تاروں کو بل دے کر بنایا ہوا کنگن ج: أقلادٌ و قُلُودٌ
القِلْدُ: سینچائی کے لئے پانی کا مقررہ حصہ۔ کہتے ہیں: سَقَينا أرضَنا قِلدَها۔ سَقَتنا السَّماءُ قِلدًا كُلَّ أُسبُوعٍ: آسمان نے ہر ہفتہ کسی قدر ہم پر پانی برسایا (۲) بخار کی باری کا دن۔ ج: أقلادٌ۔
أعطَيتُهُ قِلدَ أمرِي: میں نے اپنا معاملہ اس کے سپرد کر دیا۔
القِلْدَةُ: گھی کی تلچھٹ، کھچور۔
القَلْدَةُ: ناک کے نیچے مونچھوں کے درمیان کا گڑھا۔
القَلْداءُ: (ناقة) لمبی گردن والی اونٹنی۔
القَلُّودُ: بہت پانی والا کنواں۔
القَلِيدُ: خزانہ۔
القَلِيدُ: فیتہ، تسمہ۔ حَبلٌ قَلِيدٌ: بٹی ہوئی رسی۔

المِقلادُ: خزانہ (۲) کنجی ج: مَقالِيدُ قرآن پاک میں ہے: "لَهُ مَقالِيدُ السَّمٰوٰتِ والأرضِ"۔ ألقَيتُ إليهِ مَقالِيدَ الأُمُورِ: میں نے کاموں کی ذمہ داریاں اسے سونپ دیں۔ ضاقَت عَلَيهِ المَقالِيدُ: اس کے معاملات پیچیدہ ہو گئے، وہ پریشانی میں پڑ گیا۔
المِقلَدُ: چارہ کا تھیلا (۲) بٹوا (۳) پیمانہ (۴) درانتی (۵) چابی ج: مَقالِدُ و مَقالِيدُ۔ رَجُلٌ مِقلَدٌ: بالغ آدمی۔ ضاقَت مَقالِدُهُ: معاملات پریشان کن ہونا۔ مَقالِيدُ الأمورِ: کاموں کی ذمہ داریاں۔
مَقالِيدُ الحُكمِ: حکومت کی باگ ڈور۔
المُقَلَّدُ: ہار پہننے کی جگہ (۲) تلوار کو دونوں مونڈھوں کے درمیان حمائل کرنے کی جگہ (۳) سب سے آگے نکل جانے والا گھوڑا۔
المُقَلِّدُ: پیروکار (۲) نقال۔
مُقَلَّداتُ الشِّعرِ: ہمیشہ یاد رکھے جانے والے اشعار۔
المَقلُودُ: الحَبلُ المَقلُودُ: بٹی ہوئی رسی۔ سِوارٌ مَقلُودٌ: بٹا ہوا کنگن
•قَلَزَ الجَرادُ — قَلزًا: ٹڈی کا دم کو زمین میں گاڑنا۔
— فُلانٌ: لنگڑا ہونا، لنگڑانا۔
— العُصفُورُ و نَحوُهُ: چڑیا وغیرہ کا اچھلنا، پھدکنا۔
— فُلانٌ: چسکی لے کر پینا۔
— بالشيءِ: پھینکنا۔
— فُلانًا: کسی کو مارنا۔
— فُلانًا أقداحًا: کسی کو پیالوں سے گھونٹ بھروانا۔
قَلَّزَ الجَرادُ: ٹڈی کا دم کو زمین میں خوب دھنسانا۔

اِقْتَلَزَ الکَأسَ : گلاس سے گھونٹ بھرنا
تَقَلَّزَ : چست ہونا ، پھرتیلا ہونا ۔
ــــ الوَعِلُ : پہاڑی بکرے کا دوڑنا ۔
القُلَّزُ : رَجُلٌ قُلَّزٌ : ہلکا اور کمزور آدمی
القُلُزُّ والقِلِزُّ : سخت آدمی (۲) وہ تانبا جس پر لوہا اثر انداز نہ ہو ۔
• قَلْزَمَ فُلانٌ : شور مچانا (۲) کمینہ ہونا ۔
ــــ الشیءَ : نگلنا ، ہڑپ کرنا ۔
تَقَلْزَمَ فُلانٌ : بخل سے مرجانا ۔
ــــ الشیءَ : قَلْزَمَهُ ۔
القِلْزِمُ : کمینہ ۔
القُلْزُمُ : مصر کا قدیم شہر جہاں اب نہر سویس تعمیر کیا گیا ہے ۔
بَحْرُ القُلْزُمِ : بحر احمر ۔
القَلْزَمَةُ : کمینگی ، شور شرابا ۔
• قَلَسَتْ نَفْسُهُ ــِ قَلْسًا : جی متلانا طبیعت کا مالش کرنا ۔
ــــ الرَّجُلُ قَلْسًا و قَلَسانًا : کھانا پینا اندر سے منہ کو آنا (لیکن قے نہ ہونا) ۔
ــــ الاناءُ وغیرُہُ : برتن بھرنا چھلکنا
ــــ البَحْرُ بالزَّبَدِ : سمندر کا جھاگ پھینکنا ۔
ــــ الطَّعْنَةُ بالدَّمِ : نیزہ کی ضرب کا خون بہانا ۔
ــــ فُلانٌ قَلْسًا : بہت نبیذ پینا (۲) گاتے ہوئے ناچنا (۳) بہترین گانا گانا
ــــ السَّحابَةُ النَّدَی : بادل کا پھوار برسانا ۔
ــــ النَّحْلُ العَسَلَ : مکھی کا شہد اگلنا
قَلَّسَ الرَّجُلُ : سجدہ کرنا ۔
ــــ لِفُلانٍ : کسی کے سامنے سینہ پر ہاتھ رکھ کر مؤدب کھڑا ہونا ، فرماں بردار ہونا ، جھکنا ۔
ــــ فُلانٌ : دف بجا کر گانا گانا (۲) تفریح طبع کے لئے دلچسپ تماشے کرنا ۔

قَلَّسَ القَوْمُ : حکام کا گانے بجانے سے استقبال کرنا ۔
ــــ فُلانًا : کسی کو ٹوپی اڑھانا ۔
تَقَلْنَسَ : ٹوپی اوڑھنا ۔
الأَنْقَلِيسُ : سانپ نما مچھلی ۔
القَالِسُ : وہ شخص جس کے منہ تک پیٹ سے کھانا وغیرہ نکل آئے ۔
القَلَسُ : قے (۲) کشتی کا رسّا ۔ ج : اَقْلاَسٌ ۔
القَلاَّسُ : ٹوپیاں بنانے والا ، کلاہ ساز (۲) بَحْرٌ قَلاَّسٌ : جھاگ پھینکنے والا ، بحر زخار ۔
القَلَنْسُوَةُ : (مختلف شکلوں اور قسموں کی) ٹوپی ج : قَلانِسُ وقَلانِيسُ و قَلاَسٍ و قَلاَسِيُّ ۔
القَلِيسُ : شہد ۔
المُقَلِّسُ : لوگوں کی تفریح کے لئے تماشے کرنے والا ، بہروپیا ، مسخرا
• قَلَصَ الشیءُ ــِ قُلُوصًا : سکڑنا ملنا ۔
ــــ الثَّوْبُ بَعْدَ الغَسْلِ : کپڑے کا دھلائی کے بعد سکڑ کر چھوٹا ہونا
ــــ الظِّلُّ عنه : سایہ ہٹنا ، کم ہونا ۔
ــــ الشَّفَةُ : ہونٹ کا اوپر کو چڑھنا
ــــ البئرُ او الغَدِيرُ : کنویں یا تالاب کا اکثر پانی ختم ہوجانا ۔
ــــ القَوْمُ : لوگوں کا اکٹھے ہو کر چلنا ۔
ــــ الرَّجُلُ : جانا ۔
ــــ نَفْسُهُ : جی متلانا ۔
اَقْلَصَتِ النَّاقَةُ : اونٹنی کا دودھ ختم ہوجانا ۔
قَلَّصَ الشیءُ : سکڑنا ، سمٹنا ۔
ــــ الدِّرْعُ : زرہ کا گھٹنا ، سمٹنا ۔
ــــ الدَّوابُّ : جانوروں کا لگاتار چلتے رہنا ۔

قَلَّصَ بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ : لڑائی وغیرہ میں دو شخصوں کے درمیان بیچ بچاؤ کرانا ۔
ــــ ثَوْبَهُ : اپنا کرتا یا کپڑا اوپر کو اٹھانا
تَقَلَّصَ الشیءُ : سمٹنا ، سکڑنا ۔
ــــ الظِّلُّ : سایہ کم ہونا ۔
ــــ الانتاجُ : پیداوار کم ہونا ۔
ــــ النُّفُوذُ : اثر و رسوخ کم ہونا ۔
ــــ الفَجْوَةُ : خلا کم ہونا ، قرب ہونا ۔
ــــ التِّجارَةُ : کاروبار میں کمی آنا ۔
القَلْصَةُ : کنویں کا اوپر اٹھا ہوا پانی ج : قَلَصٌ ۔
القَلاَّصُ : جوان اونٹنیوں کو دوہنے والا (۲) اوپر اٹھنے والا پانی جو نیچے ہو جاتا ہو ۔
القَلُوصُ : گٹھے ہوئے جسم کی جوان اونٹنی (نویں سال کی عمر تک قلوص اس کے بعد ناقہ کہلاتی ہے) (۲) شتر مرغ کا بچہ (۳) حُباری پرندہ کا چوزہ ج : قِلاصٌ و قَلائِصُ عرب نوعمر لڑکیوں کو بھی کنایۃً قلائص اور قُلُص کہتے تھے ۔
المُقَلِّصُ : فَرَسٌ مُقَلِّصٌ : لمبی ٹانگوں اور کسے ہوئے پیٹ والا گھوڑا ۔
القَلِيصُ : اوپر اٹھا ہوا پانی جو نیچے ہو جاتا ہو ۔
المِقْلاَصُ : جوان اونٹنی کو دوہنے والا (۲) موسم گرما میں فربہ ہوجانے والی اونٹنی ۔
• القَلْطِيُّ : سرکش وخبیث آدمی ۔
القِلِّيطُ : فوطوں کی پھلاوٹ ، سوجن ۔
القَلِيطُ : پھولے ہوئے فوطوں والا (۲) غرور سے منہ پھلانے والا ۔
القَلِيطَةُ : القِلِّيطُ ۔
• قَلاَوُوظ : پیچ دار کیل ۔

قَلُوطَ المِسمارَ: پیچ دار کیل بنانا۔

• قَلَعَهٗ ـــ قَلْعًا: اکھاڑنا۔

قَلَعَ الرَّاكِبُ ـــ قَلْعًا: سوار کا زین پر نہ جمنا۔

ـــ المُصارِعُ: کشتی میں پہلوان کا نہ جمنا، پیر اکھڑنا۔ کہتے ہیں: قَلِعَتْ قَدَمُهٗ هو قَلِعٌ۔

اَقْلَعَ الشَّيْءُ: ہٹ جانا، زائل ہوجانا۔

ـــ السَّحابُ: بادل چھٹنا یا کھلنا۔

ـــ السَّماءُ: آسمان کا برسنا بند ہونا، قرآن پاک میں ہے: "يا سَمَاءُ أَقْلِعِي"

ـــ الغُمَّةُ: حزن وپریشانی دور ہونا۔

ـــ عن الأمرِ: رکنا، چھوڑنا۔

ـــ عنه الحُمّى: کسی کا بخار اتر جانا۔

ـــ المَلّاحُ السَّفِينَةَ: کشتی کا روانگی کے لئے لنگر اٹھانا۔

ـــ المَدِينَةَ: شہر کو قلع بند کرنا (قلع کی طرح محفوظ کرنا)

ـــ أصحابُ السَّفِينَةِ: کشتی والوں کا روانہ ہونا۔

ـــ الطائرةُ: ہوائی جہاز کا ہوائی اڈہ سے پرواز کرنا۔

قَلَّعَهٗ: جڑ سے اکھیڑنا۔

ـــ الوالي فُلانًا: حاکم کا کارندہ کو معزول کرنا۔

اِقْتَلَعَهٗ: اکھیڑنا، چھینا، جڑ سے نکالنا۔

ـــ جُذُورَ الشَّيْءِ: جڑ میں اکھیڑنا، کسی چیز کا قلع قمع کرنا۔

ـــ السُّلْطَةَ من أحدٍ: اقتدار چھیننا۔

اِنْقَلَعَ: اکھڑنا (۲) معزول ہونا (۳) اکھڑ کر گر جانا۔

ـــ البَعِيرُ: تندرست اونٹ کا یکایک گر کر مر جانا۔

تَقَلَّعَ في مِشْيَتِهٖ: آگے کی طرف توازن کے ساتھ چلنا (جیسے اوپر سے دباؤ کے ساتھ آرہا ہو) (۲) اکھڑ جانا۔ مطاوع قَلَّعَ۔

الإقلاعُ: روانگی (۲) خاتمہ (۳) ترک

القِلاعُ: کشتی کا بادبان ج: قُلُعٌ۔

القُلاعُ: جانور کو اچانک لاحق ہونے والی مہلک بیماری (۲) چکنی ہوئی مٹی۔ واحد: قُلاعَةٌ (۳) بچوں کی بیماری جو کبھی بڑوں کو بھی ہوجاتی ہے۔ منہ اور حلق کی پھنسیاں، چھالے

القُلاعَةُ: میدان میں کھڑی ہوئی تنہا چٹان (۲) پتھر یا ڈھیلا جو پھینکنے کے لئے کسی جگہ سے اکھاڑا جائے رَماهُ بِقُلاعَةٍ: اسے دلیل سے خاموش کردیا۔

القَلْعُ: چرواہے کی ضروریات کا تھیلا (۲) معمار کی کسولی ج: قُلُوعٌ۔

تَرَكْتُهٗ في قَلْعٍ من حُمّاه: میں اس کے پاس سے بخار اترنے کی شروعات کے وقت ہٹا۔

القِلْعُ: کشتی کا بادبان ج: قُلُوعٌ وقِلاعٌ وقِلَعَةٌ۔

القُلْعُ: طاقت سے چلنے والا مرد۔

القَلَعُ: بخار اترنے کا وقت (۲) خارش والی کھال سے جھڑنے والی خشکی (پپڑی)۔

القَلِعُ: شَيْخٌ قَلِعٌ: اٹھتے وقت جھکا ہوا محسوس ہونے والا۔

القَلْعَةُ: پہاڑ پر بنا ہوا محفوظ محل قلعہ، گڑھی (۲) کھجور کا اکھاڑا ہوا پودا (۳) جڑ سے اکھاڑا ہوا درخت وغیرہ ج: قِلاعٌ وقُلُوعٌ۔

القِلْعَةُ: لمبائی میں پھاڑا ہوا ٹکڑا، ج: قِلَعٌ۔

القُلْعَةُ: کمزور آدمی (۲) زین پر نہ جما رہنے والا (۳) اکھاڑا جانے والا درخت (۴) زائل ہونے والا مال (۵) مانگا ہوا مال، عارضی مال۔ الدُّنيا دارُ قُلْعَةٍ: دنیا زوال پذیر جگہ ہے۔ هو عَلَى قُلْعَةٍ: وہ سفر پر ہے۔ هو مَجْلِسُ قُلْعَةٍ: وہ ایسی نشست گاہ ہے جس میں بیٹھنے والے کو دوسرے کے لئے بار بار اٹھنا پڑتا ہے۔ مَنْزِلُنا مَنْزِلُ قُلْعَةٍ: ہمارا مکان ہماری ملکیت میں نہیں ہے

القَلْعِيُّ: سفید سیسہ، رانگ، قلعی کرنے کا مسالا۔

القَلّاعُ: سپاہی (۲) بادشاہ سے لوگوں کی شکایتیں کرنے والا (۳) کفن چور، (۴) جھوٹا (۵) ڈاڑھ اکھاڑنے والا۔

القَلُوعُ: قَوْسٌ قَلُوعٌ: وہ کمان جو کھینچتے وقت الٹ کر چھوٹ جائے ج: قُلُعٌ۔

المِقْلاعُ: پتھر پھینکنے کا ایک قدیم آلہ، گوپھن، گوپیا ج: مَقالِيعُ۔

المِقْلَعُ: پتھر اکھاڑنے کا آلہ۔

المَقْلَعُ: پتھر اکھاڑنے کی جگہ ج: مَقالِعُ

المَقْلُوعُ: اچانک بیماری سے مرنے والا (مرض قلاع کا شکار)۔

• تَقَلْعَثَ في مِشْيَتِهٖ: اس طرح چلنا جیسے کیچڑ وغیرہ میں دھنسا ہوا نکلتا ہے۔

• اِقْلَعَدَّ واقْلَعَتَّ واقْلَعَطَّ الشَّعْرُ: بالوں کا سخت گھنگھریالا ہونا۔

المُقْلَعِطُّ: گھنگھریالے بالوں والا (۲) ڈر کر بھاگ جانے والا۔

القَلَعْطَةُ: بالوں کا انتہائی گھونگھریالا پن

• اِقْلَعَفَّ الشَّيْءُ: سمٹنا، سکڑنا۔

• قَلَفَ الشَّجَرَةَ وغَيرَها ـِ قَلْفًا: درخت کا بکل اتارنا، چھال اتارنا۔
ـــ الظُّفرَ: ناخن جڑ سے اکھاڑنا۔
ـــ الخَاتِنُ القُلْفَةَ: ختنہ کرنیوالے کا حشفہ کی کھال کاٹنا، ختنہ کرنا۔
ـــ الدَّنَّ ونَحوَهُ: مٹکے وغیرہ کے منھ کی مٹی اتارنا۔ هو مَقلوف وقَليف۔
ـــ السَّفِينَةَ: کشتی کے تختوں وغیرہ کو باندھ کر تارکول وغیرہ مل کر تیار کرنا۔ هو مَقلُوفٌ وقَلِيفٌ۔
قَلِفَ ـَ قَلَفًا: بے ختنہ ہونا (۲) حشفہ کی کھال کا موٹا ہونا۔ هو اَقلَفُ ج: قُلْفٌ۔
قَلَّفَ السَّفِينَةَ: کشتی کے تختوں کو رسی سے جوڑ کر تارکول ملنا اور اس کو تیار و قابل استعمال بنانا۔
اِقتَلَفَ الظُّفرَ: ناخن اکھاڑنا۔
اِنْقَلَفَتْ سُرَّتُهُ: ناف کا پھول کر بل دار ہونا۔
اَلْاَقْلَفُ: غیر مختون ج: قُلْفٌ۔
القِلافَةُ: کشتی کے تختوں کو کھجور کی رسی سے جوڑ کر درزوں میں تارکول بھرنے کا پیشہ۔
القُلافَةُ: چھلکا، چھال (۲) نباتات کی کلی کی جڑ کے پتوں کا گچھا۔
القَلَفُ: ناہموار کھردری جگہ۔
القُلْفَةُ: عضو تناسل کی بڑھی ہوئی کھال (جو ختنہ میں کاٹی جاتی ہے)۔ ج: قُلَفٌ۔
القَلَفَةُ: القُلْفَةُ۔
القَلِيفُ: القُلْفَةُ (۲) کھجور رکھنے کی بڑی ٹوکری (۳) خشک میوہ (۴) وہ مٹکا جس کی اوپر سے مٹی اتار دی گئی ہو۔

المَقلُوفُ: القَلِيفُ۔
• القِلِفعُ: گرم لوہے کو کوٹتے وقت اڑنے والے ذرّات (۲) پانی کے اتر جانے کے بعد خشک ہو کر پھٹ جانے والی مٹی۔
• قَلِقَ الشيءَ ـِ قَلْقًا: ہلانا۔
ـــ الهَمُّ وغَيرُهُ فُلانًا: غم یا تکلیف کا کسی کو بے چین و بے کل کرنا۔ پریشان کرنا۔
قَلِقَ ـَ قَلَقًا: کسی ایک جگہ قرار پذیر نہ ہونا (۲) کسی ایک حال پہ قائم نہ رہنا (۳) پریشان و مضطرب ہونا۔ هو قَلِقٌ۔
اَقلَقَتِ النَّاقَةُ: اونٹنی کے اوپر لدی ہوئی چیز ہلنا۔
ـــ الهَمُّ فُلانًا: بے چین و بے قرار کرنا، پریشان کرنا۔
ـــ الشيءَ: حرکت دینا۔
القَلَقُ: بے چینی، بے قراری، پریشانی، اداسی، تشویش، آزردگی۔
القَلَقُ البَالِغُ: زبردست تشویش۔
القَلَقُ العَمِيقُ: گہری تشویش۔
القَلِقُ: مضطرب، پریشان، بے چین، بے قرار، بے کل، اداس۔
المِقلاقُ: بہت پریشان (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے)۔
المُقلِقُ: تشویشناک، پریشان کن، اضطراب انگیز۔
القُلْقاسُ: اروی (ایک ترکاری)۔
• قَلقَلَ فِي الأرضِ: سفر کرنا، گھومنا۔
ـــ الشيءَ: حرکت دینا، جھنجھوڑنا، (۲) پریشان کرنا۔
ـــ الحُزنُ دَمعَهُ: غم کا کسی کے آنسو بہانا۔
تَقَلقَلَ: حرکت کرنا (۲) ملکوں میں پھرنا (۳) پریشان ہونا۔
القُلاقِلُ: بہت متحرک، پھرتیلا۔

فَرَسٌ قُلاقِلٌ: تیز رفتار گھوڑا۔
(۲) لوگوں کا ہمدرد و بڑا مددگار۔
القَلقَلَةُ: اضطراب، بے اطمینانی، پریشانی ج: قَلاقِل (۲) علم التجوید میں حرفِ ساکن کو بولتے وقت خفیف حرکت دینا۔ ایسے حروف کا مجموعہ قطب جد ہے۔
اَحدَثَ قَلقَلَةً: تشویش پیدا کرنا۔
المُقَلقَلُ: بے چین، پریشان، غیر مطمئن۔
• قَلَّ الشيءُ ـِ قِلَّةً: کم ہونا، تھوڑا ہونا (۲) کم یاب ہونا۔ هو يَقِلُّ عن كذا: وہ اس سے کم درجہ ہے، گھٹا ہوا ہے۔ اس کے ساتھ کبھی ما کا اضافہ کیا جاتا ہے جو نفی محض یا اثبات قلت شے کا فائدہ دیتا ہے۔ جیسے: قَلَّمَا يَزُورُنَا فُلانٌ: فلاں ہم سے بہت کم ملتا ہے۔ اس صورت میں قَلَّ اپنے بعد والے اسم کو رفع نہیں دیتا۔ تقدیر عبارت یہ ہوگی: قَلَّت زِيارَتُهُ ايَّانا۔ قَلَّمَا: بہت کم شاذ و نادر۔
ـــ الرَّجُلُ: آدمی کا مال کم ہونا (۲) پست قامت و کم گوشت ہڈی والا ہونا۔
ـــ الشيءُ قُلًّا: بلند ہونا۔
ـــ الشيءَ قَلًّا: اٹھانا، بلند کرنا۔
اَقَلَّ فُلانٌ: مفلس و غریب ہونا (۲) تھوڑی چیز لانا۔
ـــ الشَّيءَ ومنه: کم کرنا، کمی کرنا۔
ـــ فِعْلَ كذا: بالکل نہ کرنا۔
ـــ الشيءَ: اٹھانا، بلند کرنا قرآن پاک میں ہے: "حَتّى اِذا اَقَلَّت سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنَاهُ لِبَلَدٍ مَيِّتٍ" (۲) اٹھا کر لے جانا، منتقل کرنا۔

اَقَلَّ الطَّائِرَۃُ فلانا الی بلدٍ: ہوائی جہاز کا کسی کو لے جانا.

أقللتُ لہُ العطاءَ: کسی کے عطیہ کو کم کرنا.

قَلَّلَ الشیءَ: کم کرنا.

— فی عینہ: کسی کی نگاہ میں کوئی چیز کم یا معمولی ظاہر کرنا (جبکہ حقیقتًا ایسا نہ ہو) قرآن پاک میں ہے: "وَ یُقَلِّلُکُم فی اَعیُنِہِم".

— من شأنہ: حیثیت گھٹانا.

تَقَلَّلَ الشیءَ: کم سمجھنا.

اِستَقَلَّ: بلند ہونا۔ جیسے: استقلَّ الطائرُ فی طیرانہ.

— النباتُ: نباتات کا بڑھنا، اونچا ہونا.

— الشمسُ: سورج چڑھنا، دن چڑھنا.

— القومُ: گزرنا، روانہ ہونا.

— فلانٌ واستقلَّ بامرہ: مستقل بالذّات ہونا، خود مختار ہونا.

— الدّولۃُ: حکومت کا آزاد و خود مختار ہونا، اقتدار اعلیٰ کا مالک ہونا، جس میں کسی دوسری حکومت کا دخل نہ ہو.

— الشیءَ: کم سمجھنا (۲) اٹھانا، لیجانا.

— الرِّعدۃُ فلانًا: کسی پر کپکپی طاری ہونا.

— عربۃً وغیرھا: گاڑی وغیرہ پر سفر کرنا.

— غضبًا: غصے سے اٹھ کھڑا ہونا.

— برأیہ: اپنی رائے میں آزاد ہونا.

الإقلالُ والتقلیل: کمی.

الاستقلال: آزادی، خود مختاری (۲) خود اعتباریت.

— عن کذا: علیحدگی.

الأقلّ: کم سے کم، کم درجہ. علی الأقلّ: کم سے کم.

الأقلیّۃ: اکثریت کے مقابل کم تعداد والا گروپ یا قوم ج: أقلیّاتٌ.

القِلال: انگور کی بیل کو اٹھانے والی لکڑیاں.

القُلال: تھوڑا ج: قُلُلٌ.

قِلالۃُ الجبل: پہاڑ کی چوٹی.

القِلُّ: کپکپی (۲) الگ تھلگ اگنے والی کمزور گٹھلی (۳) تھوڑا مال.

القُلُّ: کم، تھوڑا (شیءٌ قُلٌّ تھوڑا مال) (۲) چھوٹے جسم کا آدمی. رجلٌ قُلٌّ: تنہا آدمی. ھو قُلُّ ابنُ قُلٍّ: وہ اور اس کا باپ دونوں غیر معروف ہیں.

القَلّۃ: بیماری یا تنگ دستی کا ازالہ، بیماری یا غربت کے بعد ابھار و ترقی.

القِلّۃ: کمی. ضد: الکثرۃ - (۲) کم یابی ج: قِلَلٌ.

قِلّۃُ اختبارٍ: ناتجربہ کاری.

قِلّۃُ استہلاکٍ: کھپت میں کمی.

قِلّۃُ الخبرۃ: ناتجربہ کاری.

قِلّۃُ السکّان: آبادی کی کمی.

قِلّۃُ الأدب: بے ادبی.

قِلّۃُ العلم: ناواقفیت.

القُلّۃ: پانی کی صراحی (۲) کسی چیز کی چوٹی، بلند حصہ ج: قُلَلٌ و قِلال.

القلّیّۃ: گرجا جیسی عمارت ج: قلالیّ.

القلیلُ: تھوڑا، کم (۲) کمیاب (۳) کوتاہ و دبلا جسم کا آدمی (۴) معمولی ج: أقلّاءُ و قُلُلٌ. قومٌ قلیلٌ: تھوڑے لوگ. قلیل بمعنی عدم بھی آتا ہے.

قلیلُ الأدب: بے ادب.

قلیلُ الخیر: بے نفع، بے فیض.

ما أخذتُ منہ قلیلۃً ولا کثیرۃً: میں نے اس سے کچھ نہیں لیا. صرف نفی کی صورت میں ہاءِ سکت آئے گی.

القُلّی: کوتاہ قد لڑکی.

المُستقِلّ: خود مختار، اپنے معاملات میں منفرد و آزاد.

المُقلَّل: وہ تلوار جس کی موٹھ کے کنارہ پر لوہے یا چاندی کا ٹکڑا لگا ہوا ہو.

• قلَمَ العودَ و نحوَہ - قلمًا: لکڑی وغیرہ تراشنا، تھوڑا حصہ کاٹنا.

— القلمَ و نحوَہ: تراشنا، قلم کی نوک بنانا، قط رکھنا.

— الظفرَ و نحوَہ: ناخن کاٹنا

مقلومُ الظفر: کمزور آدمی.

قلَّمَ: مبالغہ در قلَمَ. کاٹنا.

— ظُفرَہ: کمزور کرنا، ذلیل کرنا.

— الشجرۃَ: بڑھی ہوئی یا سوکھی شاخیں کاٹنا (نشوونما کے لئے).

الإقلیمُ: قدیم لوگوں نے روئے زمین کو سات حصوں پر تقسیم کیا تھا ہر حصہ کو اقلیم کہتے تھے (ہفت اقلیم) (۲) ملک جیسے: اقلیم الہند، اقلیم الیمن (۳) وہ بڑا علاقہ جس کی آب و ہوا اور رہن سہن کے طریقوں میں یکسانیت ہو. جیسے: اقلیم شمالی اور اقلیم جنوبی (۴) صوبہ ج: أقالیم.

الإقلیمیّ: علاقائی، صوبائی، ملکی.

القالِمُ: کنوارا، مجرد ج: قَلَمۃٌ.

القلَمُ: قلم، لکھنے کا آلہ ج: أقلام و قِلامٌ (۲) قینچی و قینچی کا ایک پھلکا. (قلمان درحقیقت قینچی ہے).

قلم بے تراشا ہو تو قَصَبَة وَيَرَاعَة
کہلاتا ہے (۳) جوئے اور قرعہ میں لوگوں
کے درمیان گھمایا جانے والا تیر۔
جَفَّ الْقَلَمُ بِكَذَا: فیصلہ ہو
جانا، طے پاجانا (۴) خطّ (لکھائی)
کا طرز جیسے: الْقَلَمُ النَّسْخِيُّ:
خطِ نسخ (۵) شعبہ، صیغہ، محکمہ، دفتر
(۶) حسابی مد (۷) لمبی لکیر۔
قَلَمُ الْإِدَارَةِ: محکمۂ انتظامی۔
— الاستعلامات: دفترِ معلومات۔
— التَّحرير: ادارۂ تحریر۔
— التَّحصيل: محکمۂ وصولیابی۔
— التَّسجيل: رجسٹری آفس۔
— المُخابرات: محکمۂ سراغ رسانی
— الكُتَّاب: صیغۂ محررین۔
قَلَمُ ارْدُوَازٍ: سلیٹ پنسل۔
قَلَمُ قَصَبٍ: نرسل کا قلم۔
قَلَمُ الحِبْرِ: فونٹن پن۔
قَلَمُ الرَّصاص: پنسل، لیڈ پنسل۔
قَلَمُ جَدْوَلٍ: خط کش۔
قَلَمُ كُوبِيَة: نقل بنانے کا قلم۔
القُلَامَةُ: کترن، تراشہ جو ناخن یا لکڑی
وغیرہ تراشنے کے وقت گرتا ہے۔
قُلَامَةُ الظُّفُرِ: ناخن کا تراشہ (۲) معمولی
اور حقیر شے۔ لَمْ يُغْنِ عَنِّي قُلَامَةَ
ظُفُرٍ: اس نے مجھے کچھ فائدہ نہیں
پہنچایا۔
المِقْلَامُ: کترنے اور تراشنے کا آلہ (۲)
قینچی ج: مَقَالِيمُ۔
المَقْلَمُ: دو پوریوں کے درمیان کی گرہ
ج: مَقَالِمُ۔
المِقْلَمَةُ: قلم دان (۲) پنسل باکس ج:
مَقَالِمُ۔
مَقَالِمُ الرُّمْحِ: نیزے کی گرہیں۔
أَبُو قَلَمُون: ترنج رنگا (کپڑا) (۲) ایک
حالت پر قائم نہ رہنے والا (آدمی)۔
المُقَلَّمُ: تراشا ہوا (۲) دھاری دار کپڑا
المُقَلَّمَة: بے شوہر عورت۔
المَقْلُومُ: کمزور (۲) ذلیل۔
مُقَلَّمُ الظُّفُرِ: ذلیل و حقیر۔
• القَلَنْسُوَةُ: دیکھئے (قلس)۔
• قَلَتِ الدَّابَّةُ ـُ قَلْوًا:
جانور کا اپنے سوار کو تیز لے کر جانا۔
— الدَّابَّةَ: سختی سے ہانکنا۔
— الصَّبِيُّ القُلَةَ او الكُرَةَ: گلی یا
گیند کو ڈنڈا مارنا، گلی ڈنڈا یا گیند
بلا کھیلنا۔
— الشيءَ: پکانا۔
قَلَى الحَبَّ واللَّحْمَ ونَحْوَهما
ـِ قَلْيًا: دانوں یا گوشت وغیرہ
کو فرائی پین، کڑھائی یا کڑچھے میں
بھوننا، پکانا، تلنا، فرائی کرنا۔
— فُلانًا: کسی کے سر پر مارنا۔
— فُلانًا قِلًى: کسی سے متنفر
ہو کر ترک تعلق کرنا، کسی کو ناپسند
کرتے ہوئے چھوڑ دینا قرآن پاک میں ہے:
"مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلَى"۔
تَقَالَيَا: ایک دوسرے سے نفرت کرنا۔
تَقَلَّى الشيءُ الى نَفْسِي: کسی کے
نزدیک کوئی چیز مبغوض و قابلِ
نفرت ہونا۔
— فُلانٌ: بستر پر تلملانا، بے چینی سے
کروٹیں بدلنا۔
اقْلَولَى الطَّائِرُ: بلندی پر اڑنا۔
— فُلانٌ فی الجَبَلِ ونَحْوِهِ:
پہاڑ پر چڑھ کر اوپر سے نیچے دیکھنا۔
— الدَّابَّةُ: جانور کا اپنے سوار کو
لے کر تیز چلنا۔
— فُلانٌ: روانہ ہونا (۲) بے چین
ہو کر کروٹیں بدلنا (۳) اپنی جگہ
سے ہٹنا۔
اقْلَولَى فی أَمْرِهِ: اپنے کام میں تیز و
مستعد ہونا، عجلت کرنا۔
القُلَةُ: گلی (چھوٹی سی لکڑی بقدر
یک بالشت، بیچ سے قدرے
موٹی اور دونوں کناروں سے
نوک دار اسے زمین پر رکھ کر ڈنڈے
کے ذریعہ پھینکا جاتا ہے)۔
القَلَّاءُ: بھڑ بھونجا، چنے وغیرہ بھوننے والا
(۲) کڑھائی یا فرائی پین بنانے والا۔
القَلَّاءَةُ: کڑھائیاں یا فرائی پین بنانے
کی جگہ۔
القِلْوُ: ہر ہلکی چیز (۲) چلنے میں مضبوط
چوپایہ۔
قَلَوَانِيٌّ: القلی نما، نائٹروجن رکھنے والی اساسی
اشیا، یہ اصطلاح ان نائٹروجن آمیز مرکبات
کے لئے استعمال کی جاتی ہے جو زندہ پودوں
میں ہوتے ہیں۔ جیسے: مارفین، کیفین۔
قِلْیٌ: قلی، جو پودوں کی راکھ سے حاصل ہوتا
ہے۔ جیسے: سوڈیم، پوٹاشیم
وغیرہ۔
القَلِيَّةُ: بھونی ہوئی یا تلی ہوئی چیز (۲)
بگھار جو خوشبو کے لئے پکی ہوئی چیز پر
دیا جاتا ہے (۳) گوشت یا کلیجی کا شوربہ
(۴) راہب کا عبادت خانہ، گرجا۔
ج: قَلَايَا۔
المَقْلَى: بھنائی کی جگہ، جہاں چنے وغیرہ
بھونے جاتے ہیں۔ بھاڑ ج:
المَقَالِى۔
المِقْلَى: بھوننے یا تلنے کا برتن، فرائی پین،
کڑچھا، کڑھائی (۲) گلی کا ڈنڈا ج:
المَقَالِى۔
المِقْلَاةُ: المِقْلَى۔
المَقْلِيُّ: بھونی ہوئی یا تلی ہوئی یا بگھاری
ہوئی چیز۔

اَلْمَقْلِيَّات : تلی ہوئی چیزیں، تلن جیسے پھلکی یا سموسے وغیرہ۔

ق ——— م

• قَمَأَتِ الْمَاشِيَةُ ـُ قُمُوءًا و قُمُوءَةً : جانور کا موٹا ہونا۔
— الرَّجُلُ بالمكانِ قَمْئًا : قیام کرنا۔
قَمُؤَ الرَّجُلُ ـُ قَمَاءَةً وقَمَاءً : نگاہوں میں حقیر و چھوٹا ہونا۔
اَقْمَأَ الْقَوْمُ : موٹے مویشی والا ہونا
— بالمكانِ : قیام کرنا۔
— الْمَرْعَى الْمَاشِيَةَ : چراگاہ کا مویشی کو راس آنا اور موٹا کر دینا۔
— الشيءُ فُلانًا : کوئی چیز پسند آنا۔
— فلانٌ الشيءَ : تحقیر و تذلیل کرنا۔
اِقْتَمَأَ الشيءَ : جمع کرنا۔
تَقَمَّأَ الشيءَ : تھوڑا تھوڑا جمع کرنا (۲) چھانٹ کر اچھا حصہ لینا۔
قَامَأَهُ الْمَكَانُ : جگہ کا راس آنا۔
الْقَمْءُ : وہ جگہ جہاں موٹا ہونے تک مویشی ٹھہرے رہیں۔
الْقَمْأَةُ : خوش حالی، آرام۔
الْقَمِيءُ : ذلیل، حقیر، کم درجہ ج: قِمَاءٌ
• قَمَحَ عن الماءِ ـَ قُمُوحًا : جانور کا سیراب ہو کر یا نفرت سے پانی پینا چھوڑ کر منھ اوپر اٹھا لینا۔
قَمِحَ الْحَبَّ ونَحْوَهُ ـَ قَمْحًا : گولی نگلنے یا پھنکی پھانکنے کے لئے سر اٹھانا۔
— الشَّرَابَ : سیرابی یا ناگواری سے پانی وغیرہ پینے سے رک جانا۔
اَقْمَحَ السُّنْبُلُ : گیہوں کی بالی میں دانہ پڑنا۔
— الْقَمْحُ : گیہوں پک جانا۔

اَقْمَحَ الرَّجُلُ : ذلت کی بنا پر آنکھ بند کر کے سر اٹھا لینا۔
— بِأَنْفِهِ : ناک چڑھانا، تکبر کرنا۔
— الرَّاكِبُ الدَّابَّةَ : سوار کا جانور کے سر کو اپنی طرف کھینچنا۔
— الْغُلُّ الأَسِيرَ : طوق کا قیدی کے گلے میں تنگ ہو کر سر اٹھا دینا۔
الأَسِيرُ مُقْمَحٌ : قرآن پاک میں ہے: "فَهِيَ إِلَى الأَذْقَانِ فَهُمْ مُقْمَحُونَ"۔
— الرَّجُلَ الْحَبَّ : گولی نگلوانا، پھنکی کی طرح کھلانا۔
قَامَحَ الْحَيَوَانُ عن الماءِ : قَمِحَ ناقةٌ مُقَامِحٌ (مِن إِبِلٍ قِمَاحٍ) سیرابی یا نفرت کی وجہ سے پانی چھوڑ کر سر اٹھانے والی اونٹنی یا اونٹ۔
اِقْتَمَحَ الْبُرُّ : گیہوں پک جانا۔
— الْحَبَّ ونَحْوَهُ : گولی وغیرہ پھانکنے (نگلنے) کے لئے ہاتھ میں لے کر منھ تک لیجانا۔
— الشَّرَابَ : پانی وغیرہ پینے کیلئے سر اوپر کرنا۔
تَقَمَّحَ الْحَبَّ ونَحْوَهُ : گولی وغیرہ کو پھنکی کی طرح منھ میں ڈالنا۔
— الشَّرَابَ : پانی وغیرہ کو ناگواری کے ساتھ پینا (اچھا نہ لگنے کی بنا پر)
الْقَامِحُ : کسی سبب سے پانی کو پسند نہ کرنے والا۔
الْقُمَاحُ : جانوروں کی بیماری جس کی وجہ سے وہ پانی سے رک جاتا ہے۔
الْقِمَاحُ : مُقَامِح کی جمع (بحذف زوائد) وہ اونٹنی جو پانی کے پاس جا کر پانی نہ پیے اور سر اٹھا لے۔
الْقَمْحُ : گیہوں (بُرّ اور حِنطہ بھی کہتے ہیں)۔

الْقَمْحَةُ : گیہوں کا دانہ (۲) آدھی رتی وزن۔
الْقَمَّاحُ : گندم فروش۔
الْقُمْحَةُ : پانی یا ستو کی منھ بھر مقدار
الْقُمَّحَانُ : زعفران۔
الْقَمِيحَةُ : پھنکی، سفوف۔
الْقَمْحِيُّ : گندمی رنگ کا۔
• الْقَمَحْدُوَةُ : گدی کے اوپر کی ہڈی ج: قَمَاحِد۔
• قَمَدَ ـُ قَمْدًا و قُمُودًا : خوددار ہونا، بڑائی کی بنا پر رکنا، باز رہنا
قَمِدَ ـَ قَمَدًا : لمبے قد یا موٹی گردن کا ہونا۔ هو أَقْمَدُ و قُمُدٌّ وهي قَمْدَاءُ و قُمُدَّةٌ۔
• قَمَرَ فُلانًا ـِ قَمْرًا : جوئے میں کسی کو ہرانا، فخر یا کسی مقابلے میں غالب آنا، فوقیت لے جانا۔ قَمَرَتْ فُلانَةُ قَلْبَهُ : فلاں عورت نے اپنے اوپر فریفتہ کر لیا، اس کا دل موہ لیا۔
— الطَّيْرَ : رات کو شکار کرنے کے لئے پرندے کی آنکھوں کو آگ سے چندھیا دینا۔
قَمِرَتِ اللَّيْلَةُ ـَ قَمَرًا : رات کا چاند سے روشن ہونا۔
— فُلانٌ : چاند کی روشنی میں نیند نہ آنا (۲) چاند کی روشنی کا آنکھوں کو چکا چوند کرنا، دکھائی نہ دینا۔
— الرَّجُلُ وغَيْرُهُ : بالکل سفید ہونا، چاند کی طرح چمکنا، روشن ہونا
— الْكَلأُ والماءُ وغَيْرُهُمَا : گھاس اور پانی وغیرہ کا بہت ہونا هو قَمِرٌ۔
— الإِبِلُ : پانی سے سیر ہونا۔

اَقمَرَ الہلالُ : ہلال کا قمر یعنی چاند بن جانا (جو مہینہ کی تیسری تاریخ سے شروع ہوتا ہے)۔
— اللَّیلَۃُ : رات کا چاند سے روشن ہونا چاند والی ہونا۔ لَیلَۃٌ مُقمِرَۃٌ : چاندنی رات۔
— القَومُ : لوگوں پر چاند طلوع ہونا۔
— التَّمرُ : کھجور پر پکنے سے پہلے پالا پڑ جانا اور اس کا میٹھا نہ ہونا۔
— الإبِلُ ونَحوُھا : اونٹوں کا گھاس کی کثرت کی جگہ پہنچ جانا۔
قَامَرَہٗ مُقَامَرَۃً وقِمَارًا : کسی کے ساتھ جوا کھیلنا۔
— علی شیءٍ : کسی چیز کی بازی لگانا
— علی کیانِہٖ : اپنے وجود کو داؤں پر لگانا، جان کی بازی لگانا۔
قَمَّرَ القَمَرُ : چاند کا مکمل ہونے سے پہلے ایک باریک گول دائرہ میں محصور ہونا۔
— الطَّیرَ : شکار کرنے کے لئے رات کو اندھا کر دینا، چندھیا دینا۔
تَقَامَرُوْا : باہم جوا کھیلنا۔
تَقَمَّرَ : چاند کی روشنی یا چاندنی رات میں باہر نکلنا، سفر کرنا۔
— فُلانًا : کسی سے چاندنی رات میں ملنا۔
— الصَّیدَ : شکار کو دھوکا دینا، دھوکے سے شکار کرنے کی کوشش کرنا۔
— عَدُوَّہٗ : دشمن کو حملہ کرنے کے لئے دھوکا دینا اور تاک میں لگنا۔
الأقمَرُ : وَجہٌ أقمَرُ : چاند سا مکھڑا، چاند کی طرح روشن چہرہ ج: قُمرٌ
القِمَارُ : ہر وہ کھیل جس میں کوئی بازی لگائی گئی ہو کہ جیتنے والا ہارنے والے سے فلاں چیز لے گا، جوا، سٹا، تاش وغیرہ جس میں مذکورہ شرط بدھی گئی ہو۔

القَامِرُ : جوئے باز۔
القَمَرُ : چاند، دو راتیں گزرنے کے بعد تیسری رات سے آخر ماہ تک قمر کہلاتا ہے ج: اَقمار۔ قمر ایک چھوٹا جرم سماوی (آسمانی جسم) ہے جو اپنے سے بڑے کوکب (روشن ستارہ) کے گرد گھومتا ہے اور اس کے تابع ہوتا ہے۔ ایک چاند زمین کے تابع ہے اور اس کے گرد گھومتا ہے دوسرے چاند مریخ، زحل اور مشتری کے گرد گھومتے ہیں اور ان کے تابع ہیں۔
القَمَرُ الصِّنَاعِیُّ : مصنوعی چاند جو خلا میں زمین کے گرد گھوم کر زمین پر واقع خلائی مرکز کو جمع کردہ معلومات ارسال کرتا ہے۔ پہلا مصنوعی چاند ۴ر اکتوبر ۱۹۵۷ء کو چھوڑا گیا۔
قَمَرُ الدِّین : خشک خوبانی کا میٹھا پاپڑ۔ کہا جاتا ہے: استرعی مالَہُ القَمَرَ : یہ اس وقت بولتے ہیں جب کوئی شخص اپنا مال رات میں بغیر کسی نگراں کے کھلا چھوڑ دے۔
القَمَرَانِ : چاند اور سورج۔
الشُّھورُ القَمَرِیَّۃُ : وہ مہینے جن کا حساب زمین کے گرد چاند کے چکروں سے لگایا جاتا ہے: محرم، صفر، ربیع الاول، ربیع الثانی، جمادی الاولی، جمادی الاخری، رجب شعبان، رمضان، شوال، ذوالقعدہ، ذی الحجہ۔
القَمِرُ : روشن۔ لَیلٌ قَمِرٌ : چاندنی رات یا روشن رات۔
القَمرَاءُ : چاند کی روشنی۔ اللَّیلَۃُ
القَمرَاءُ : چاندنی رات ج: قُمرٌ
القُمرَۃُ : انتہائی سفید رنگ یا سبزی مائل سفیدی۔

القُمرِیُّ : قمری، فاختہ کی شکل کا ایک خوش آواز پرندہ ج: قُمرٌ۔ مؤنث قُمرِیَّۃٌ ج: قَمَارِیُّ۔
القَمَرِیُّ : چاند جیسا، چاند سے متعلق۔
الحُرُوفُ القَمَرِیَّۃُ : وہ حروف جن کے ساتھ الف لام کا تلفظ کیا جائے جیسے: مِنَ القلم
ضد: الحروف الشَّمسِیَّۃ۔
القُمَیرُ : قمر کی تصغیر چھوٹا چاند جو مہینہ کے اول و آخر میں ہوتا ہے۔
القَمِیرُ : جوئے کا شریک جوئے باز، قمار باز ہو قَمِیرُ فُلانٍ : وہ قمار بازی میں فلاں کا ساتھی ہے۔
المُقَامِرُ : جوئے باز، سٹے باز، بازی لگانے والا، داؤں پر لگانے والا۔
المُقَامَرَۃُ : جوا، داؤں پیچ۔
المُقَامَرَۃُ السِّیَاسِیَّۃُ : سیاسی داؤ پیچ۔
المَقمُورُ : مغلوب (۲) شر، مکروہ چیز
المُقمِرُ : روشن۔ اللَّیلُ المُقمِرُ : چاندنی رات۔
•قَمَزَ الشَّیءَ ـِ قَمزًا : چٹکیوں سے پکڑنا، لینا (۲) آدمی کا کودنا۔
اَقمَزَ الرَّجُلُ : بے فائدہ مال حاصل کرنا۔
القَمَزُ : ردی مال۔
قَمَزَہٗ : گدانا۔
القَمزَۃُ : راستہ کی نشانی کے لئے لگایا ہوا ڈھیر (۲) دانہ کا خول ج: قُمَزٌ
•قَمَسَہٗ فی الماءِ ـِ قَمسًا : پانی میں ڈال کر غوطہ دینا۔ قَمَسَ بہ فی الماء : پانی میں غوطہ دینا۔
— الرَّجُلُ قَمسًا وقُمُوسًا : پانی میں غوطہ لگانا۔

اَقْمَسَ الْكَوْكَبُ: ستارہ کا مغرب کی طرف اتر جانا، غروب ہو جانا۔

— فُلَانًا فِی الْمَاءِ: پانی میں ڈبونا۔

قَامَسَ غَیْرَہٗ: غوطہ خوری میں مقابلہ یا باہم فخر کرنا (۲) مباحثہ کرنا۔

— حُوْتًا: کسی کا اپنے سے زیادہ واقف کار سے سابقہ پڑنا یا مقابلہ کرنا۔

— فُلَانٌ فِی الْمَکَانِ: کسی جگہ کبھی چھپنا اور کبھی ظاہر ہونا۔

اِنْقَمَسَ الْکَوْکَبُ: ستارہ کا غروب ہونا۔

— فِی الْمَاءِ: پانی میں چھلانگ لگانا۔

تَقَامَسَ الصِّبْیَانُ فِی الْمَاءِ: بچوں کا پانی میں ایک دوسرے کو غوطہ دینا۔

اَلْقَامِسُ: غوطہ خور۔

اَلْقَامِسَۃُ: مصیبت ج: قَوَامِسُ۔

اَلْقَامُوْسُ: بڑا سمندر (۲) فیروز آبادی کے مشہور لغت کا نام (۳) توسعًا ہر کتاب لغت (ڈکشنری) کو کہا جانے لگا ج: قَوَامِیْسُ۔

اَلْقَمَّاسُ: غوطہ خور۔

اَلْقُمَّسُ: معزز سردار (۲) عیسائیوں کے یہاں کنیسہ کا ایک عہدہ دار جو قس سے اوپر ہوتا ہے ج: قَمَامِسُ وقَمَامِسَۃُ (یونانی لفظ)۔

اَلْقَمُوْسُ: پانی سے بھرا ہوا گہرا کنواں جس میں ڈول ڈوب جاتے ہوں۔

اَلْقَوْمَسُ: معزز سردار، امیر۔

• قَمَشَ الشَّیْءَ ـُ قَمْشًا: ادھر ادھر سے اکھٹا کرنا۔

— الرِّیْحُ مَا عَلٰی وَجْهِ الْاَرْضِ: ہوا کا چیزوں کو اکھٹا کردینا۔

قَمَّشَہٗ: خوب سمیٹنا، خوب اکھٹا کرنا۔

اِقْتَمَشَہٗ: ادھر ادھر سے اکھٹا کرنا۔

— الطَّعَامَ: جیسا کھانا ملے کھالینا۔

تَقَمَّشَ: جو ملے کھالینا۔

— عمدہ لباس پہننا۔ ھو مُتَقَمِّشٌ

اَلْقُمَاشُ: سطح زمین پر پڑی ہوئی ردی چیزیں (۲) نچلے درجہ کے لوگ (۳) سوت یا ریشم وغیرہ کا کپڑا (۴) سفر وحضر کی ضروریات (۵) گھریلو سامان ج: اَقْمِشَۃٌ۔

قُمَاشُ الْبَیْتِ: گھریلو سامان۔

قُمَاشُ النَّاسِ: گھٹیا لوگ۔

اَلْقُمَاشُ الْجَاهِزُ: سلا ہوا کپڑا۔

اَلْقُمَاشُ الْمُشَمَّعُ: آئل کلاتھ، موم چڑھا ہوا کپڑا۔

اَلْقُمَاشُ الْقُطْنِیُّ: سوتی کپڑا۔

اَلْقُمَاشَۃُ: کپڑا (۲) کپڑے کا ٹکڑا۔

اَلْقُمْشُ: ہر خراب وردی چیز ج: قُمَاشٌ۔

اَلْقَمَّاشُ: بزاز، پارچہ فروش (۲) ردی فروش، کباڑیا۔

• قَمَصَتِ الدَّابَّۃُ ـِ قَمْصًا وقِمَاصًا: چوپائے کا بدکنا اور لات مارنا (۲) مست ہو کر اچھلتے کودتے چلنا۔

— فُلَانٌ: گھبرانا اور بے چین ہونا۔

— الْبَحْرُ بِالسَّفِیْنَۃِ: سمندر کی موجوں کا جہاز یا کشتی کو ہچکولے دینا۔

قَامَصَ الصَّبِیُّ غَیْرَہٗ: بچہ کا کسی کے ساتھ دوڑ میں مقابلہ کرنا۔

قَمَّصَ: مبالغہ در قَمَصَ۔

— الثَّوْبَ: کپڑے کا کرتا بنانا، کاٹنا

— فُلَانًا: کرتا پہنانا۔

تَقَامَصَ الصِّبْیَانُ: دوڑ میں مقابلہ کرنا۔

تَقَمَّصَ فِی الْمَاءِ: غوطہ لگانا، پلٹیاں کھانا۔

— الْقَمِیْصَ: کرتا پہننا۔

— شَخْصِیَّۃَ غَیْرِہٖ: وضع قطع اور رہن سہن میں کسی دوسرے آدمی کی نقالی کرنا۔

— لِبَاسَ الْعِزِّ: عزت حاصل کرنا۔

— الْوِلَایَۃَ اَوِ الْاِمَارَۃَ: امیر یا والی کا منصب حاصل کرنا۔

اَلْقِمَاصُ: پریشانی، بے چینی۔

اَلْقَمَصَۃُ: پانی پر اڑنے والا چھوٹا مچھر ج: قَمَصٌ۔

اَلْقُمُّصُ: دیکھئے: اَلْقُمَّسُ۔

اَلْقَمِیْصُ: قمیص، کرتا (۲) دل کا غلاف (۳) دوپٹا، اوڑھنی (۴) نومولود بچہ پر لپٹی ہوئی جھلی ج: اَقْمِصَۃٌ و قُمْصَانٌ۔

اَلْقُمْصَانُ الرِّجَالِیَّۃُ: مردانہ کرتے

اَلْقُمْصَانُ فِی قِیَاسَاتٍ مُخْتَلِفَۃٍ: مختلف سائزوں کے کرتے۔

• قَمَطَ الشَّیْءَ ـِ قَمْطًا: کسی چیز پر پٹی باندھنا۔

— الْمَوْلُوْدَ: نومولود بچے کے ہاتھ پیر سمیٹ کر کپڑے کے ٹکڑے میں لپیٹنا۔

— الْاَسِیْرَ: قیدی کے ہاتھ پیر اکھٹے کر کے رسی سے باندھنا۔

— الْحَیَوَانَ: ذبح کرنے کے وقت ہاتھ پیر باندھنا۔

— الْاِبِلَ: اونٹوں کی ایک قطار بنانا

— الثَّوْبَ: کپڑے کو بدن پر روکنے کے لئے اوپر سے یا درمیان سے تنگ کرنا۔

قَمَّطَ الْاَسِیْرَ وَالْحَیَوَانَ: ہاتھ پیر باندھنا (بوقت ذبح)۔

اَلْقَامِطَۃُ: شکنجہ یا کوئی آلہ جس سے

مسالا لگا کر جوڑی ہوئی چیز کو سو کھنے تک دبایا جائے ۔

القِمَاطُ : ہاتھ پیر باندھنے کی رسّی (۲) کپڑے کا ٹکڑا جس میں نومولود بچہ کو لپیٹا جاتا ہے ، نہالچہ ج : اَقْمِطَة و قُمُطٌ ۔

القِمْطُ : وہ رسّی جس سے بکری کو (ذبح کرتے وقت) ہاتھ پیر باندھے جائیں ج : اَقْمَاطٌ ۔

القَمَّاطُ : رسیاں بنانے والا (۲) بچوں کے نہالچے یا پوتڑے بنانے والا (۳) چور ج : قَمَّاط ۔

القَمِيطُ : پورا ، مکمل ۔ مَرَّ بِنَا حَوْلٌ قَمِيطٌ : ہمیں ایک سال پورا ہو گیا

• قَمْطَرَ الشيءُ : اکٹھا ہونا ۔

ــــ العَدُوُّ : دشمن کا بھاگ جانا ۔

ــــ الشيءَ : جمع کرنا ۔

ــــ القِرْبَةَ و نَحْوَهَا : مشکیزے وغیرہ کو بھر کر بند سے منھ بند کرنا ۔

اِقْمَطَرَّ : سمٹنا ، جمع ہونا ، سکڑنا ۔ ھو مُقْمَطِرٌّ ۔

ــــ اليَوْمُ او الشَّرُّ : سخت ہونا ۔

ــــ لِلشَّرِّ : فتنہ و فساد کے لئے تیار ہونا ۔

ــــ عَلَيهِ الاَشْيَاءُ : کسی کے پاس بہت سی چیزیں اکھٹی ہونا ، ڈھیر لگنا ۔

القُمَاطِرُ : سمٹا ہوا ، سکڑا ہوا (۲) سخت یا منحوس (دن) ، بڑا فتنہ ۔

القِمَطْرُ : کتابوں کا تھیلا یا بستہ (۲) کاغذات وغیرہ رکھنے کا باکس ج : قَمَاطِرُ ۔

القِمَطْرَى : ہٹھوں کے گٹھاؤ اور مضبوطی والی چال ۔ مَشَى القِمَطْرَى : وہ بھاری قدموں سے چلا ۔

القَمْطَرِيرُ : سخت ، کربناک ، تکلیف دہ قرآن پاک میں ہے : "اِنَّا نَخَافُ مِن رَّبِّنَا يَوْمًا عَبُوسًا قَمْطَرِيرًا" ۔

• قَمَعَ الشَّرَابُ ـــ قَمْعًا : پینے کی چیز کا حلق میں آسانی سے اترنا ۔

ــــ فِى البَيْتِ و نَحْوِهِ : کہیں سے بھاگ کر گھر وغیرہ میں گھس جانا ۔

ــــ فُلَانًا : کسی کے کنڈی دار ڈنڈا مارنا (۲) سر کے اوپر مارنا (۳) ارادہ سے باز رکھنا (۴) مغلوب و تابع کرنا ۔

ــــ البَرْدُ النَّبَاتَ : پالے کا نباتات کو جلا دینا ، مرجھا دینا ۔

ــــ الاِنَاءَ : برتن میں (سیال چیز ڈالنے کے لئے) قیف لگانا ۔

ــــ القِرْبَةَ : مشکیزے کے منھ کو باہر کی طرف موڑنا ۔

ــــ سَمْعَهُ لِفُلَانٍ : کسی کی طرف دھیان دینا ، کسی کی بات غور سے سننا ۔

ــــ الشيءَ : ازالہ یا صفایا کرنا ۔

ــــ الافكارَ : آزادی رائے سلب کرنا

ــــ الحُرِّيَّةَ : آزادی ختم کرنا ۔

ــــ ما فى الاِنَاءِ : برتن کا سارا پانی لے لینا یا پی لینا ۔

ــــ البُسْرَةَ : کھجور کی بیندی الگ کرنا ۔

قَمِعَتْ عَيْنُهُ ـــ قَمَعًا : چندیاٹ سے نگاہ کمزور ہونا ، آنکھ کا ورم آلود ہونا ۔

ــــ الظَّبْيَةُ و نَحْوُهَا : ہرن وغیرہ کی ناک میں مکھی گھسنا یا مکھی کا کاٹنا اور اس کی وجہ سے سر ہلانا ۔

ــــ الفَرَسُ : گھوڑے کا ڈرنا (۲) ایک گھٹنے کا اٹھا ہونا دوسرے کا پتلا ہونا ۔

قَمِعَ الفَصِيلُ : اونٹ کے بچہ کا کوہان اٹھنا ۔ ھو قَمِعٌ ۔ سَنَامٌ قَمِعٌ : اونچا کوہان ۔

قَمَّعَتِ البُسْرَةُ و نَحْوُهَا : کھجور وغیرہ کی بیندی الگ ہو جانا ۔

ــــ المرأةُ بَنَانَهَا بِالحِنَّاءِ : انگلیوں کے پوروں کو مہندی سے رنگنا ۔

اِقْتَمَعَ السِّقَاءَ : مشک کا سوراخ منھ سے لگا کر پانی وغیرہ پینا ۔

ــــ ما فى الاِنَاءِ : برتن کا سب کچھ لے لینا یا سب پی لینا ۔

ــــ الشيءَ : کسی چیز کا چیدہ حصہ لینا ۔

اِنْقَمَعَ : غائب ہونا ، پردہ کی اوٹ میں آنا ۔

ــــ فِى البَيْتِ : بھاگ کر گھر میں گھسنا ، خلوت نشیں ہونا ۔

تَقَمَّعَتِ الظَّبْيَةُ و نَحْوُهَا : ہرنی وغیرہ کو مکھی کا کاٹنا یا ناک میں گھسنے کی وجہ سے سر ہلانا ۔

ــــ فِى البَيْتِ : بھاگ کر گھسنا ۔

ــــ الرَّجُلُ : پریشان ہونا ، ذلیل ہونا

ــــ الشيءَ : چنی ہوئی چیز لینا ۔

ــــ الحِمَارُ : مکھی بھگانے کے لئے سر کو ہلانا ۔ تَرَكْتُ فُلَانًا يَتَقَمَّعُ : میں نے فلاں کو مکھیاں اڑاتے چھوڑا (یعنی غیر مصروف) ۔

الاَقْمَعُ : بڑے نرخرے والا (۲) وہ گھوڑا جس کا ایک گھٹنا بڑا ہو ۔ (۳) وہ شخص جس کی آنکھ کے گوشے پر ورم ہو ۔ عُرْقُوبٌ اَقْمَعُ : بڑا گھٹنا یا ایڑی کی ہڈی کا موٹا کنارہ

القَامِعُ : خاتمہ کرنے والا ، دافع ۔

القَامُوعُ : مخروطی شکل کا ستون ج : قَوَامِيعُ ۔

القِمْعُ: قیف (۲) أقماعُ القوم: وہ لوگ جو سنتے ہوں اور سمجھتے نہ ہوں یا ان سنی کر دیتے ہوں۔ ایسے لوگوں کے لئے اہلِ عرب یہ کہاوت استعمال کرتے ہیں: وَيْلٌ لأقماعِ القوم (۳) زرد چھلکے والا انار (۴) گلاب کے پھول کی پینڈی جو پودے پر لگی رہ جائے ج: أقماع۔

القِمَعُ: قیف۔ کہا جاتا ہے: فلانٌ قِمعُ أخبارٍ: یعنی وہ خبروں کی ٹوہ میں رہتا ہے اور ان کی چرچا کرتا ہے ج: أقماعٌ۔

القَمَعُ: گھوڑے کے ایک گھٹنے کا موٹاپن (۲) نرخرے کی باہر کی طرف ابھری ہوئی ہڈی (۳) پھیپھڑے تک جانے والی سانس کی نالی (۴) نگاہ کی کمزوری، آنکھ کے گوشہ کا ورم یا سرخی۔

القَمْعُ: سرکوبی فرو کرنا، کچلنا (بغاوت وغیرہ)۔

القَمْعُ العسکریُّ: فوجی سرکوبی۔

القَمْعَةُ: چنی ہوئی منتخب چیز (۲) آنکھ کے گوشہ کا ورم یا سرخی۔

القَمَعَةُ: سر (۲) کوہان کا اوپر کا سرا (۳) پلکوں کی جڑ میں نکلنے والی پھنسی (۴) گوشۂ چشم کی سرخی یا ورم۔ قَمَعَةُ الذَّنَبِ: دم کی نوک۔ ج: قَمَعٌ (۵) نیلے رنگ کی موٹی مکھی جو گرمی کے موسم میں جانوروں کی ناک میں گھس کر کاٹتی ہے، اونٹ اور جنگلی جانوروں کو زیادہ کاٹتی ہے ج: قَمَعٌ، مَقامِعُ (خلاف قیاس)۔

القَمِيعَةُ: چوپایوں کے دونوں کانوں کے درمیان کا ابھار (۲) دم کی نوک ج: قَمائِعُ۔

المِقْمَعَةُ: مڑے ہوئے کنارہ والا لکڑی یا لوہے کا ڈنڈا جس سے ہاتھی وغیرہ کو قابو میں کرنے کے لئے مارا جاتا ہے گرز ج: مَقامِعُ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلَهُم مَقامِعُ مِنْ حَدِيدٍ"۔

المَقْمُوعُ: منتخب، چنا ہوا (مال) (۲) بدہضمی کا مریض (۳) مغلوب۔

• قَمْعَلَ النَّبْتُ: پودے کا غلاف یا کلی والا ہونا۔

— الرَّجُلُ: قبیلہ کا سردار ہونا۔

القِمْعَالُ: سردار قوم، چرواہوں کا سردار۔

القُمْعُلُ: تنگ منہ ہانڈی۔

القُمْعُولُ: بڑا پیالہ ج: قَماعِيلُ۔

القُمْعُولَةُ: پودے کی کلی کا غلاف، کونپل، کلی ج: قَماعِيلُ۔

• قَمْقَمَ الشيءَ: جمع کرنا۔

تَقَمْقَمَ: پانی میں اندر جا کر ڈوب جانا

— الشيءَ: کسی چیز کی بلندی پر چڑھنا

القَمْقَامُ: سمندر۔ وَقَعَ فی قَمْقامٍ من الأمرِ: بڑے معاملہ میں پھنسنا۔ عَدَدٌ قَمْقامٌ: بڑی تعداد (۲) بڑا فیض رساں اقتدار کا مالک آدمی۔

القُمْقُمُ: تانبے یا چاندی کی بوتل، گلاب پاش (۲) پانی گرم کرنے کے لئے تانبے کا چھوٹے منہ کا گھڑا سماوار (۳) قدیم عربوں کے خیال کے مطابق جنات بند کرنے کی بوتل ج: قَماقِمُ۔

القُمْقُمَةُ: دو دستوں کا تانبے یا پیتل کا گول برتن (صراحی نما) جو زینت کے لئے عام طور پر میز پر سجایا جاتا ہے ج: قَماقِمُ۔

• قَمِلَ الثوبُ او الرَّأْسُ ـَ قَمَلاً: کپڑے یا سر میں جوئیں ہو جانا

قَمِلَ الرَّجُلُ: بہت بونا ہونا۔ هو قَمِلٌ و هی قَمِلَةٌ۔

— القومُ: تعداد زیادہ ہونا۔

— و أقْمَلَ المَرْعَى: چراگاہ سبزے کا سیاہی مائل ہونا۔ ایسا منظر پیش کرنا کہ جوئیں پھیلی ہوئی ہیں۔

قَمَّلَ الرأسُ: سر کا بہت جوؤں والا ہونا۔

تَقَمَّلَ الرَّجُلُ: آدمی کا قدرے موٹا ہونا۔

القَمْلَةُ: جوں ج: القَمْلُ۔

القُمَّلُ: چیچڑی جو لاغر اونٹ کو چمٹتی ہے (۲) چھوٹی چیونٹی (۳) گیہوں کی بالوں کو پکنے سے پہلے کھانے والا کیڑا جو ٹڈی سے چھوٹا ہوتا ہے قرآن پاک میں ہے: "فَأَرْسَلْنا عَلَيْهِمُ الطُّوفَانَ والجَرَادَ والقُمَّلَ"۔

المِقْمَلُ: وہ آدمی جو تنگ دستی کے بعد مال دار ہو۔

• قَمَّتِ الشاةُ ونحوُها ـُ قَمًّا: بکری کا سطح زمین پر جو ٹلے کھانے کے لئے منہ مارنا۔

— البيتَ و نحوَهُ: جھاڑو دینا۔

— ما علَى الخُوانِ: دسترخوان پر جو کچھ ہو کھا جانا۔

قَمَّمَ النَّجْمُ: ستارہ کا سر کی سیدھ میں آجانا۔

— الشاةُ: بکری کا کوڑا کھانا۔

اقْتَمَّتِ الشاةُ الحَبَّ: بکری کا دانہ کو تلاش کرنا۔

— فُلانٌ ما علَى الخُوان: دسترخوان کا صفایا کر دینا (سب کچھ کھا جانا)

— الشيءَ: کسی چیز کی بلندی پر چڑھنا۔

— العِدْلَ: بوری کو جانور کے اوپر

سے بغیر ٹھیرے اتار لینا۔
تَقَمَّمَ: کوڑا تلاش کرنا۔
—الجَبَلَ: چوٹی پر پہنچنے کے لئے پہاڑ پر چڑھنا۔
—قِرْنَهُ: مقابل یا ہم سر سے آگے بڑھنے کی کوشش کرنا۔
القُمَامَةُ: گھروں اور راستوں کا جمع شدہ کوڑا کرکٹ ج: قُمَامٌ
القِمَّةُ: چوٹی، ہر چیز کی آخری بلندی (۲) بدن۔ اَلْقَی علیه قِمَّتَهُ: اس پر اپنا بوجھ ڈال دیا۔ جَاءَ القَومُ القِمَّةَ: سب لوگ آئے ج: قِمَمٌ۔
القَمِيمُ: خشک شدہ سبزی۔ ج: اَقِمَّةٌ۔
المِقَمُّ: دسترخوان کی ہر چیز ہڑپ کر جانے والا۔
المَقَمَّةُ: کوڑے دان، کوڑا خانہ۔
المِقَمَّةُ: جھاڑو (۲) پھٹے کھر والے جانور کے دونوں ہونٹ ج: مَقَامٌّ۔
• قَمِنَ بکذا ـَ قَمَنًا: کسی چیز کے لائق ہونا، اہل ہونا۔
قَمُنَ بکذا ـُ قَمَانَةً: قَمِنَ
تَقَمَّنَ الشَّيْءَ: کسی چیز کو لینے کے لئے اس کی طرف متوجہ ہونا۔
—مُوَافَقَتَهُ: کسی کی موافقت و رضا مندی چاہنا۔
القَمِنُ: کسی کام کے لائق، مناسب، هما قَمِنَانِ۔ هم قَمِنُونَ م: قَمِنَةٌ۔
القَمَنُ: نزدیک۔ داری قَمَنٌ من دارِه۔ (۲) تیز رفتار (۳) لائق، اہل هو قَمَنٌ لَه و به (اس کا تثنیہ اور جمع نہیں)۔
القَمِينُ: کسی چیز کے مناسب، لائق (۲) نزدیک ج: قُمَنَاءُ (۳) حمام کی بھٹی، غسل خانہ کی انگیٹھی، اینٹیں پکانے کی بھٹی، بھٹا، پزاوہ ج: قَمَائِن۔
المَقْمَنَةُ: هذا الأمرُ مَقْمَنَةٌ لِذلك۔ یہ بات اس کے مناسب ہے۔ اس کا تثنیہ و جمع نہیں۔
• قَمَهَ البَعِيرُ ـَ قُمُوهًا: اونٹ کا سر اٹھا لینا اور پانی نہ پینا۔ هو قَامِهٌ ج: قُمَّهٌ۔
—الشَّيْءُ فی المَاءِ: کسی چیز کا کبھی پانی میں ڈوبنا اور کبھی اوپر آجانا
—الشَّيْءَ فی المَاءِ: کبھی ڈبونا کبھی نکالنا۔
—الرَّجُلُ: جدھر منہ اٹھے ادھر چلے جانا، بلا تعیین منزل گھومنا۔
قَمِهَ ـَ قَمَهًا: کھانے کی کم خواہش والا ہونا۔ دیکھئے: قهم۔
تَقَمَّهَ فی الأَرْضِ: جدھر منہ اٹھے ادھر جانا، آوارہ پھرنا، بادیہ پیمائی کرنا، سڑکیں ناپنا۔
• قَمَتِ الإبِلُ ـِ قَمْوًا و قَمْيًا: اونٹوں کا موٹا ہونا۔
قَمَى فُلَانٌ إلی البَيْتِ: گھر میں جانا
—الدَّارَ قَمْيًا: صفائی کرنا۔
اَقْمَى الرَّجُلُ: پتلے پن کے بعد موٹا ہو جانا (۲) فتنوں سے بچنے کیلئے خانہ نشین ہو جانا۔
—عَدُوَّهُ: اپنے دشمن کو ذلیل کرنا
قَامَاهُ الرَّجُلُ وغَيْرُهُ: کسی کو کوئی آدمی یا چیز راس آنا، موافق مزاج ہونا۔
القَامِيَةُ: گھٹیا درجہ کی عورت۔
المَقْمَاةُ: وہ جگہ جہاں دھوپ نہ آتی ہو۔ سایہ دار جگہ۔

ق ـــ ن

• قَنَأَ الشَّيْءُ ـَ قُنُوءًا: کسی چیز کا بہت سرخ ہونا۔ هو قَانِئٌ۔
—اللِّحْيَةَ من الخِضَابِ: خضاب سے داڑھی کا کالا ہونا۔
—أَطْرَافُ الجَارِيَةِ بالحِنَّاءِ: لڑکی کے ہاتھ پیروں کا مہندی سے گہرا سرخ ہونا۔
—الجِلْدُ: چمڑے کا دباغت میں پڑنا۔
—لِحْيَتَهُ قَنْئًا: داڑھی کو خضاب سے سیاہ کرنا۔
—اللَّبَنَ: دودھ میں پانی ملانا۔
قَنِئَ الأَدِيمُ ـَ قُنُوءًا: چمڑے کا سڑ جانا۔
—فُلَانٌ: مرنا۔
اَقْنَأَ الأَدِيمَ: چمڑے کو خراب کرنا۔
—الشَّيْءُ فُلَانًا: کسی چیز کا قریب آنا اور کسی کے بس میں ہو جانا۔
—فُلَانًا: مار ڈالنا، مارنے کے لئے آمادہ کرنا۔
قَنَّأَ: گہرا سرخ ہونا یا کرنا۔ مبالغہ در قَنَأَ۔
القَانِئُ: بہت سرخ۔ اَحْمَرُ قَانٍ: گہرا سرخ۔
المَقْنَأَةُ: وہ جگہ جہاں دھوپ نہ پہنچتی ہو سایہ دار جگہ۔
المَقْنُوءَةُ: المَقْنَأَةُ۔
• قَنَبَ الزَّهْرُ ـِ قَنْبًا و قُنُوبًا: پھولوں کا کلیوں سے نکلنا۔
—الشَّمْسُ: سورج غروب ہونا (افق سے بالکل غائب ہو جانا)۔
—الرَّجُلُ فی بَيْتِه: داخل ہونا۔

قَنَبَ العِنَبَ : انگور کی بیل کے زائد حصہ کو کاٹنا۔
اَقْنَبَ : بادشاہ یا کسی افسر یا قرض خواہ سے چھپنا (۲) چلتے چلتے دور نکل جانا۔
— الخَيْلُ نَحْوَ العَدُوِّ : دشمن کے سامنے گھوڑوں کا اکٹھا ہو کر حملہ آور دستہ بن جانا (جن کی تعداد سو سے کم ہوتی ہے)۔
قَنَّبَ الزَّرْعُ : کھیتی میں خوشوں کے پتے نکلنا۔
— الزَّهْرُ : پھول کا اپنے غلاف سے نکلنا۔
— الخَيْلُ نَحْوَ العَدُوِّ : دشمن کے سامنے گھوڑوں کا جمع ہو کر دستہ بنجانا
— شَجَرَ العِنَبَ : انگور کی بیل کے زائد حصے کاٹنا (تاکہ پھل بڑھ سکے)۔
تَقَنَّبَ فِي بَيْتِه : داخل ہونا۔
— الخَيْلُ نحوَ العَدُوِّ : قَنَّبَ۔
القَانِبُ : تیز رو چیٹھی رساں، ڈاکیا۔
القُنَابُ : خوشہ کا پوست، ڈوڈا۔
القِنَابُ : القُنَابُ (۲) شیر کا پنجہ (۳) شیر کے پنجہ کی اوپر والی کھال۔
قِنَابُ القَوْسِ : کمان کی تانت۔
القُنْبُ : کسی چیز کا غلاف، ڈھانکنے والی چیز، نباتات کی جھلی (۲) شیر کے پنجہ کا غلاف (۳) بڑا بادبان ج : قُنُوبٌ۔
القُنَّابَةُ : القُنَابُ۔
القُنَّبُ : سن کا درخت جس کی چھال سے رسیاں وغیرہ بنائی جاتی ہیں، پٹ سن۔
القُنَّبُ الهِنْدِيُّ : پٹ سن کی ایک قسم جس سے بھنگ بنائی جاتی ہے۔
القَنِيبُ : لوگوں کے گروہ (۲) گہرے بادل گہری گھٹا۔
القِنِّيبُ : تیز رو چیٹھی رساں۔
المِقْنَبُ : شکاری کا تھیلا (۲) سو سے کم گھوڑوں کا دستہ جو یورش کے لئے اکٹھا ہو ج : مَقَانِبُ۔

• القُنْبُرَةُ : دیکھئے قُبَّرَة چنڈول۔
• القُنَّبِيطُ : گوبھی، اسے القرنبيط بھی کہتے ہیں۔
• قَنْبَعَ فِي بَيْتِه : گھر میں چھپنا۔
— الشَّجَرَةُ او البَقْلَةُ : درخت یا سبزی کے پھل یا پھول کا غلاف کے اندر رہنا۔
— فُلَانٌ : غصہ سے پھول جانا۔
القُنْبُعُ : درخت کی کلی کا غلاف (۲) گیہوں کی بال کا غلاف (۳) چھوٹے قد کا کمینہ آدمی۔ ھی قُنْبُعَةٌ۔
القُنْبُعَةُ : وہ نچلا پتا جس کے برابر سے پھول نکلتا ہے (۲) بچوں کا ٹوپی نما کپڑا۔
• قَنْبَلَ فُلَانٌ : تنہائی کے بعد جماعت یا قبیلہ کے ساتھ رہنا، سوشل یا سماجی ہو جانا۔
القَنَابِلُ : موٹا اور سخت آدمی، لدھڑ آدمی، بڑے سر والا۔
القَنْبَلُ : گھوڑوں یا لوگوں کی جماعت جس سے چالیس تک کی تعداد یا اس کے لگ بھگ کا گروہ ج : قَنَابِل۔
القُنْبُلُ : سخت ڈھوس آدمی (۲) چلبلا بڑے سر کا لڑکا۔
القَنْبَلَةُ : القَنْبَلُ ج : قَنَابِل۔
القُنْبُلَةُ : بم، گولا ج : قَنَابِلُ۔
القُنْبُلَةُ الذَّرِّيَّةُ : ایٹم بم۔
— الزَّمَنِيَّةُ : ٹائم بم (مقررہ وقت پر پھٹنے والا بم)۔
— الصَّارُوخِيَّةُ : راکٹ بم۔
— المُسِيْلَةُ لِلدُّمُوعِ : اشک آور گولا، آنسو گیس کا گولا۔
— الهِيْدروجِينِيَّةُ : ہائڈروجن بم
— المَوْقُوتَةُ : ٹائم بم۔
قُنْبُلَةُ الغَازِ المُسِيْلِ لِلدُّمُوعِ : آنسو گیس کا گولا۔

• قَنَتَ ـُ قُنُوتًا : خدا کا فرمانبردار ہونا، خدا کے لئے کمال انکساری کے ساتھ اظہار بندگی کرنا۔ هو قَانِتٌ ج : قُنَّتٌ وهی قَانِتَةٌ
— اللّٰهَ ولَهُ : اطاعت و فرمانبرداری کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: وَمَنْ يَّقْنُتْ مِنْكُنَّ لِلّٰهِ وَرَسُوْلِه وَتَعْمَلْ صَالِحًا نُّؤْتِهَا اَجْرَهَا مَرَّتَيْنِ" (۲) نماز میں قیام و دعا کو دراز کرنا، انتہائی خشوع و خضوع کے ساتھ نماز میں کھڑا ہونا۔
— لَهُ : کسی کے سامنے عاجزی و انکساری کرنا۔
— المَرْأَةُ لِزَوْجِهَا : خاوند کی فرمانبرداری کرنا۔ ھی قَنُوتٌ۔
قَنِتَ ـَ قَنَاتَةً : کم خوراک ہونا۔ هو وهی قَنِيتٌ۔
اَقْنَتَ : نماز میں لمبا قیام کرنا (۲) زیادہ عرصہ جہاد یا لڑائی میں مصروف رہنا (۳) مسلسل حج کرنا (۴) اللہ کے لئے عاجزی و انکساری کرنا (۵) دشمن کیلئے بد دعا کرنا۔
قَنَّتَت المَرْأَةُ لِزَوْجِهَا : عورت کا خاوند کی انتہائی اطاعت گزار ہونا۔
اِقْتَنَتَ : فرمانبردار ہونا۔
القُنُوتُ : اطاعت (۲) دعا (۳) دین پر ثابت قدمی۔
القَانِتُ : فرماں بردار و اطاعت گزار بندہ ج : قُنَّتٌ۔
القَنِيتُ : کم خوراک آدمی۔
القَنُوتُ : خاوند کی تابعدار عورت۔
القِنِّيْتُ : کہتے ہیں: سِقَاءٌ قَنِيتٌ یعنی وہ مشک جس سے پانی بالکل نہ رسے۔

• قَنْثَلَ الرَّجُلُ: چلتے ہوئے مٹی اڑانا۔
• القَنْجَلُ: ملازم، غلام۔
• قَنَحَ الشَّارِبُ ـَ قَنْحًا: پینے والے کا سیراب ہونے کے بعد مزید پینے سے منہ بنانا، منہ پھیر لینا۔
— من الشَّرَابِ: مشروب کی چسکیاں لینا۔
— العُودَ والغُصْنَ ونَحْوَهما: لکڑی یا شاخ کا سرا بید کی طرح موڑنا۔
— البَابَ: دروازہ کو لکڑی سے اوپر اٹھانا۔ هو مَقْنُوحٌ۔
اَقْنَحَ البَابَ: قَنَحه۔
قَنَّحَ البَابَ: دروازہ پر لکڑی کی چٹخنی نما لمبی ڈنڈی لگانا۔
تَقَنَّحَ من الشَّرَابِ: سیراب ہونے کے بعد ناگواری کے ساتھ مزید پی کر متنفر ہونا۔
القُنَّاحُ: دروازہ کی چٹخنی۔
القُنَّاحَةُ: دروازہ بند کرنے کی لمبی ڈنڈی جس کا سرا مڑا ہوا ہوتا ہے اور اسے سوراخ میں داخل کیا جاتا ہے۔ (۲) وہ لکڑی جو دوسری لکڑی کو اٹھانے کے لئے اس کے نیچے داخل کی جائے۔
• قَنَدَ السَّوِيقَ ـُ قَنْدًا: ستو میں شکر ملانا۔
اَقْنَدَ السَّوِيقَ: ستو میں شکر ملانا۔
قَنَّدَ السَّوِيقَ: قَنَدَه۔
القَنْدُ: قند، گنے کی شکر۔
المَقنود و المُقَنَّدُ: میٹھا، قند ملا ہوا۔
القِنْدَأْوُ: ہلکا آدمی (۲) تیز رفتار اونٹ
قِنْدَوْمٌ قِنْدَأْوَةٌ: تیز بسولا، تیز کلہاڑی۔
القَنْدَةُ: قند کا ٹکڑا۔

القِنْدِيدُ: قند، شکر (۲) حالت (۳) شراب (۴) عنبر (۵) عمدہ قسم کا ورس (رنگائی میں کام آنے والی ایک گھاس) (۶) مشک (۷) کافور ج: قَنَادِيدُ۔
• قَنْدَسَ: گناہ کے بعد توبہ کرنا۔
— في الارض: جدھر منہ اٹھے ادھر جانا، گھومنا۔
القُنْدُسُ: ایک چپٹی دم والا آبی جانور جس کی پوستین بنائی جاتی ہے۔ سگِ آبی، دریائی کتا۔
• قَنْدَلَ فُلانٌ: بڑے سر کا ہونا (۲) سست اور ڈھیلی چال والا ہونا۔
القُنَادِلُ: بڑے سر والا۔
القَنْدَلُ: القُنَادِلُ۔
القِنْدِيلُ: قندیل، لالٹین، فانوس ج: قَنَادِيلُ۔
• القِنْزُ: گھڑا۔
القُنْزُعُ: سر کے ارد گرد کے بال (۲) مرغ کی کلغی۔
القَنْزَعَةُ: سر کے ارد گرد کے بال (۲) بچے کے سر پر چھوڑا ہوا بالوں کا گچھا ج: قَنَازِعُ۔
القُنْزُعَةُ: بہت چھوٹے قد کی عورت (۲) مرغ وغیرہ کی کلغی ج: قَنَازِعُ۔
• اَقْنَسَ فُلانٌ: نچلی ذات والے کا خود کو اعلیٰ نسب ظاہر کرنا۔
القِنْسُ: اصل، نسل، نژاد۔ انّه لكَرِيمُ القِنْسِ: وہ بڑا ہی شریف النسب یا اعلیٰ نسل کا ہے (۲) سر کا بالائی حصہ ج: قُنُوسٌ۔
القَنَسُ: تھوڑی سی قے۔
القَوْنَسُ: سر کا اگلا حصہ (۲) خود کا بالائی حصہ (۳) گھوڑے کے دونوں کانوں کے درمیان ابھری ہوئی ہڈی (۴) راستہ کا بیچ ج: قَوَانِسُ

• قَنْسَرَتْهُ السِّنُّ او الشَّدَائِدُ: عمر یا مصائب کا کسی کو بوڑھا کر دینا۔
تَقَنْسَرَ: بوڑھا ہو کر سکڑ جانا۔
القُنَاسِرُ: سخت۔
القِنْسَرُ: عمر رسیدہ، بوڑھا (۲) پرانا۔
• قَنَصَ الصَّيْدَ ـِ قَنْصًا: شکار کرنا۔
اِقْتَنَصَ الصَّيْدَ: قَنَصَه۔
— السُّلْطَةَ: اقتدار حاصل کرنا، چھیننا
تَقَنَّصَ الصَّيْدَ: کوشش سے شکار کرنا
القَانِصُ: شکاری ج: قُنَّاصٌ۔
القَانِصَةُ: پرندے کا پوٹا (۲) شکاری پرندہ ج: قَوَانِص۔
القَوَانِصُ: شکاری لوگ (صرف جمع)۔
القَنَصُ: شکار کیا جانے والا پرندہ یا جانور۔
القَنَّاصُ: شکاری۔
القَنَّاصَاتُ: پیچھا کرنے والے جہاز۔
القَنِيصُ: شکاری (۲) شکار کیا ہوا جانور (۳) شکاری لوگ۔
القُنْصُلُ: کونسل، ایک ملک کا دوسرے ملک میں نمائندہ جو مختلف معاملات میں اپنے ملک کے مفادات کا تحفظ کرتا اور دونوں ملکوں کے تعلقات کو مختلف میدانوں میں استوار کرتا ہے۔ اول درجہ کا نمائندہ کامل الاختیار سفیر، دوسرے درجہ کا نمائندہ (لیگیشن مین) بااختیار ناظم الامور، تیسرے نمبر پر کونسل ہوتا ہے۔ اسی طرح درجہ نمائندگی بھی تین ہیں۔ السِّفارة۔ المُفَوَّضِيَّة۔ القُنْصُلِيَّة۔ حسب وسعت تعلقات کوئی درجہ نمائندہ کسی ملک میں قائم کیا جاتا ہے۔ سفارت خانہ کبھی اپنا نمائندہ ایک ہی

ملک کے کسی علاقہ میں کاموں کی وسعت کے باعث مامور کرتا ہے، وہ بھی کونسل کہلاتا ہے اور اس کا دفتر قُنصلِیَّۃٌ کونسلیٹ کہلاتا ہے۔
بِنْتُ القُنْصُل: مصر میں پیدا ہونے والا ایک پودا۔
القُنْصُلُ العَامُّ: کونسل جنرل۔
القُنْصُلِیُّ: کونسل سے متعلق۔
القُنْصُلِیَّۃُ: کونسلیٹ، دفترِ سفارت قونصل خانہ۔
• قَنَطَ یِ قُنُوطًا: انتہائی مایوس ہونا بالکل ناامید ہونا، قرآن پاک میں ہے: "وَهُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِنْ بَعْدِ مَا قَنَطُوْا" هو قَانِطٌ و قَنُوطٌ۔
قَنِطَ ـَ قُنُوطًا و قَنَاطَۃً: ناامید ہونا، مایوس ہونا۔ جیسے قول تعالیٰ "لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ"
اَقْنَطَهُ: مایوس کرنا۔
قَنَّطَهُ: مایوس کرنا۔
• قَنْطَرَ: صحرائی زندگی چھوڑ کر شہروں میں رہائش اختیار کرنا (۲) ڈھیروں مال جمع کرنا۔
— عَلَیْهِ: کسی کے پاس لمبا قیام کرنا، جانے کا نام نہ لینا۔
— البِنَاءَ: پل جیسی محراب یا ڈاٹ والی عمارت بنانا، عمارت میں کمان دار ڈاٹ لگانا
القِنْطَارُ: ایک مقدار وزن جو مختلف ملکوں میں الگ الگ ہے۔ مصر میں قنطار سو رطل کا ہوتا ہے اور ایک رِطل چوالیس اعشاریہ نو سو اٹھائیس کیلو گرام (۴۴،۹۲۸) کا ہوتا ہے (۲) مال کثیر ج: قَنَاطِيرُ۔
القَنْطَرَۃُ: کمان نما ڈاٹ کا پل، کماندار ڈاٹ (۲) بلند عمارت ج: قَنَاطِرُ

المُقَنْطَرُ: بِنَاءٌ مُقَنْطَرٌ: ڈاٹ والی عمارت (۲) ڈھیر لگی ہوئی چیز۔ القَنَاطِيرُ المُقَنْطَرَۃُ: انبار کے انبار۔ ڈھیر لگی ہوئی چیزیں۔
• قَنَعَتِ الإِبِلُ والغَنَمُ ـَ قَنْعًا: اونٹوں اور بکریوں کا اپنے ٹھکانوں یا اپنے مالکوں کا رخ کرنا۔
— الشَّاۃُ: بکری کا تھن ابھر جانا
— فلانٌ قُنُوعًا: اپنے حصہ یا تھوڑی چیز پر اکتفا کرنا، مطمئن ہو جانا، زائد کی خواہش نہ کرنا (۲) عاجزی سے مانگنا، جو ملے لے لینا، اصرار نہ کرنا۔ هو قَانِعٌ و قَنِيعٌ۔
— اِلَى فلانٍ: کسی کا مکمل تابع و ماتحت ہونا، بالکلیہ کسی کا ہو رہنا
قَنِعَ ـَ قَنَعًا و قَنَاعَۃً: جو ملے اس سے مطمئن اور خوش ہو جانا هو قَانِعٌ ج: قُنَّعٌ۔ وهو قَنِيعٌ ج: قُنَعَاءُ۔ وهو قَنِعٌ و قَنُوعٌ۔ وهی قَنِيعَۃٌ و قَنِيعٌ ج: قَنَائِعُ
اَقْنَعَتِ الشَّاۃُ: بکری کا بھرے ہوئے تھن والی ہونا (۲) بکری کے تھنوں کے سروں کا پیٹ کی طرف اٹھا ہوا ہونا۔
— البَعِيرُ: پانی پینے کے لئے حوض کی طرف سر بڑھانا۔
— فُلَانٌ بِيَدَيْهِ فِي الصَّلٰوۃِ: نماز میں ہاتھ پھیلا کر خدا سے رحم کی درخواست کرنا، ہاتھ اٹھا کر دعا کرنا (ختم نماز پر)۔
— فُلَانًا الشَّیْءُ: مطمئن کرنا، قائل کرنا تسلیم کرانا، منوانا، لاجواب کرنا۔

أَقْنَعَ الإِبِلَ والغَنَمَ: اونٹوں اور بکریوں کا رخ چراگاہ کی طرف کرنا یا ان کے تھان (ٹھکانے) کی طرف کرنا، لے جانا۔
— رَأْسَهُ وعُنُقَهُ: عاجزی اور انکساری کے انداز میں کسی چیز کی طرف سر اور گردن اٹھا کر دیکھنا۔
— حَلْقَهُ و فَمَهُ: کوئی چیز پوری طرح پینے کے لئے منہ اور حلق اوپر کرنا۔
— الإِنَاءَ: برتن کو پانی وغیرہ نکالنے کے لئے ترچھا کرنا، جھکانا۔
قَنَّعَهُ: مطمئن کرنا، رضا مند کرنا، قانع کرنا، قائل کرنا۔
— المَرْأَۃَ: عورت کو دوپٹہ اڑھانا۔
— رَأْسَ الجَبَلِ: پہاڑ کی چوٹی پر چڑھنا۔
— فُلَانًا بِالسَّيْفِ اَوِ السَّوْطِ اَوِ العَصَا: کسی پر تلوار، ڈنڈا یا کوڑا لے کر آ چڑھنا (حملہ کرنا)۔
تَقَنَّعَ: بہ تکلف قناعت کرنا یا قانع ہونا (۲) کپڑے میں لپٹنا۔
— المَرْأَۃُ: اوڑھنی اوڑھنا، نقاب اوڑھنا، گھونگھٹ کرنا۔
— فِي السِّلَاحِ: ہتھیار بند ہونا۔
اِقْتَنَعَ بِشَیْءٍ: قانع ہونا، مطمئن ہونا، اکتفا کرنا، بس کرنا۔
— بِالفِكْرَۃِ وَالرَّأْیِ: رائے یا نظریہ کو ماننا، تسلیم کرنا، قائل ہونا۔
الاِقْتِنَاعُ بِالشَّیْءِ: اکتفا، تسلیم و رضا رضامندی (۲) (اپنی) تسلی و تشفی۔
الاِقْنَاعُ: (کسی کی) تسلی، تشفی۔
الاِقْنَاعِیُّ: اطمینان بخش، تسلی بخش، قابل تسلیم۔ حُجَّۃٌ اِقْنَاعِيَّۃٌ: قابل تسلیم دلیل۔

الاِقْنَاعِیَّةُ : مطمئن وقائل کرنے کی صلاحیت.
القَانِعُ : قناعت پسند، مطمئن، راضی (۲) قوم کا خادم اور ان کا کارندہ (۳) اصرار نہ کرنے والا مسکین سائل (جو دی ہوئی چیز پر قناعت کرلے).
القِنَاعُ : اوڑھنی، دوپٹا (۲) نقاب، آنچل، سرپوش (۳) دل کی جھلی، (۴) بڑھاپا ج: قُنُعٌ و اَقْنِعَةٌ.
کَشَفَ القناعَ عن الشی : انکشاف کرنا.
قِناعُ التَّنَکُّرِ : (منہ پر لگانے کا کاغذ وغیرہ کا بنا ہوا) مصنوعی چہرہ.
___ التَّسَتُّرِ : برقع.
___ الوقایَةِ : گیس وغیرہ سے بچاؤ کا نقاب جو پورے چہرے کو ڈھانک لیتا ہے.
قِناعُ الغَازِ : گیس ماسک گیس سے حفاظت کا نقاب.
القَناعَةُ : تھوڑے پر صبر واکتفا، رضامندی، یقین، انشراح.
القَنَاعِیَّةُ : اقرار، قناعت پسندی، تسلیم و رضا کا ذہن.
القِنْعُ : ہتھیار، کھجور کی ڈنڈیوں سے بنا ہوا طشت جس میں کھانا یا پھل رکھا جاتا ہے (۲) سخت و بلند زمین کا نرم و ہموار حصہ (۳) ریت کے ٹیلوں کے درمیان ہموار جگہ جہاں درخت وغیرہ اگتے ہوں (۴) ریت کا ٹیلہ (۵) جڑ ج: اَقْنَاعٌ و قِنَعَةٌ.
القُنْعُ : کھونبو، بارن.
القَنْعُ : صبر، تھوڑے پر قناعت.
القِنْعَةُ : بلند جگہ ج: قِنَعٌ ج ج: قِنْعان
القُنْعَةُ : سوال (۲) روشندان.
القَنَعَةُ : پہاڑ یا کوہان کی چوٹی.
القُنْعَانُ : رَجُلٌ قُنْعَان : لوگوں کو اپنی رائے سے مطمئن کرنے والا جس کی رائے اور فیصلہ پر اعتماد کیا جائے (۲) تھوڑے پر قناعت کرنے والا (یہ لفظ مذکر و مؤنث اور مفرد و جمع سب کے لئے ہے)
القَنُوعُ : صابر و شاکر جو معمولی چیز پر خوش ہو جائے.
المُقْتَنِعُ بشیءٍ : مطمئن، راضی.
المُقْنِعُ : تسلی و اطمینان بخش. جیسے: اُسلوب مُقْنِعٌ (۲) قائل کنندہ لاجواب کرنے والا.
المَقْنَعُ : منصف آدمی جس کی گواہی معتبر سمجھی جائے (۲) قابل تسلیم رائے یا بات.
المُقَنَّعُ : ہتھیار بند، ہتھیاروں سے لیس (۲) خود پوش (۳) نقاب پوش.

• قَنِفَتِ الاُذُنُ ـــ قَنَفًا : کان کا بڑا ہونا اور چہرے کی طرف جھکا ہوا ہونا. فالرَّجُلُ اَقْنَفُ والمَرْأَةُ والاُذُنُ قَنْفَاءُ.
اَقْنَفَ : بڑے لشکر والا ہونا (۲) ڈھیلے کانوں والا ہونا (۳) زندگی کے معاملات کا مدبر ہونا.
القِنَافُ : بڑی ناک والا (۲) بڑے سر اور بڑی داڑھی والا (۳) سخت و لمبے جسم والا.
القَنِیفُ : لوگوں کے گروہ (۲) بہت پانی والا بادل (۳) کم خوراک آدمی ج: قُنُفٌ.

• تَقَنْفَذَ القُنْفُذُ : سیہی کا سکڑنا
القُنْفُذُ : سیہی، خار دار چوپا (۲) گھنے نباتات کی جگہ (۳) ریت کا لمبا سلسلہ ج: قَنَافِذُ. اِنَّهٗ لَقُنْفُذُ لَیْلٍ : وہ رات کو نہیں سوتا. مَاهُوَ اِلاَّ قُنْفُذُ لَیلٍ : وہ چغلخور ہے.

• قَنْفَشَهٗ : جلدی جلدی سمیٹنا.
تَقَنْفَشَ : سکڑنا، سمٹنا.
القُنَافِشُ : چھلی ہوئی ناک والا.
المُقَنْفِشُ : بدوضع لباس والا.

• تَقَنْفَعَ القُنْفُذُ : سیہی کا سمٹنا
القُنْفُعَةُ : سیہی کا مادہ.

• قَنَّقَ : کسی جگہ ٹھہرنا.
القُنَاقُ : قیام، ٹھہراؤ، مسافر کی قیام گاہ.

• قَنِمَ الجوزُ ـــ قَنَمًا : اخروٹ کا خراب ہونا. هو قانِمٌ.
___ الفَرَسُ : گھوڑے وغیرہ کا بھیگ کر گرد آلود ہو جانا اور میلا ہو جانا
___ اللَّحْمُ وغيرُهٗ : سڑ جانا، بدبودار ہو جانا. هو قَنِمٌ.
القَنَمَةُ : خراب تیل وغیرہ کی بدبو.
الاُقْنُومُ : شخص، اصل ج: اَقَانِیم.
الاَقَانِیمُ الثَّلاثَةُ : عیسائیوں کے نزدیک تین اقانیم ہیں: اَب (باپ) ابن (بیٹا) روح القدس (فرشتہ).

• قَنَّ الشَّیءَ ـــ قَنًّا : تجسس کی نگاہ سے دیکھنا، نگاہوں سے تلاش کرنا
اقْتَنَّ قِنًّا : غلام بنانا (۲) خاموش ہو کر سر جھکانا.
___ الرَّحْلُ : اونٹ کی کمر سے کجاوے کا نہ ہٹنا.
اسْتَقَنَّ بالاَمْرِ : کسی کام میں خود مختار ہونا، کسی کام میں دوسرے کا محتاج نہ ہونا.
___ الرَّجُلُ : دودھ پینے کیلئے بکریوں کے ساتھ رہنا.
القَانُونُ : (رومی لفظ) ہر چیز کا پیمانہ اور اس کا طریقہ، قاعدہ، ضابطہ، آئین، اصطلاح میں قانون اس

امرِ کلّی کو کہتے ہیں کہ جو اپنی ان تمام جزئیات پر منطبق ہوتا ہو جن کے احکام اس کے تحت متعارف ہوں (۲) اصل (۳) سنطور (ایک آلۂ موسیقی)

التقنین : قانون سازی۔

قانون الاحوال الشَّخْصِيَّة: پرسنل لا

قانون البِلاد : ملکی قانون۔

قَانونُ الجزاءِ : ضابطۂ تعزیرات۔

قَانون العقوبات : ضابطۂ فوجداری

القَانونُ الجنائِيُّ : ضابطۂ فوجداری

القانونُ التوجيهيُّ : راہنما ضابطہ۔

قانونُ صيانَة الاَمْنِ الداخِلِيّ : میسا کا قانون۔

قانون الطَّوارِي : ایمرجنسی قانون۔

القَانون القَضائيّ : آئینِ عدالت۔

القانون المَدَنِيّ : سول لا، شہری قانون۔

القانونُ العُرفِيُّ : الحكم العُرفي: مارشل لا۔

القَانونِ العَامُّ : قانونِ عامہ، کامن لا

مَشْرُوعُ القانُون : مسودۂ قانون بل۔

القانونيَّة : قانونی حیثیت، جواز۔

القُنُّ : مرغی خانہ۔

قُنُّ القَمِيص : قمیص کا کف۔

القَنَانَةُ والقُنُونَةُ : غلامی۔

القُنَّةُ : ہر چیز کا بلند حصہ، چوٹی (۲) الگ تھلگ کھڑا ہوا بلند پہاڑ ج: قُنَنٌ وقِنانٌ۔

القِنَّةُ : رسّی کی ایک لڑی (۲) کھجور کی رسی کی لڑی ج: قِنَنٌ۔

القِنِّينَةُ : بوتل، بڑی شیشی ج: قَنَانٍ وقَنَانِيُّ۔

القِنْقِنُ : زیرِ زمین پانی کی معلومات رکھنے والا ماہر۔ ج: قَنَاقِن۔

• قَنَا لَونُ الشيءِ ـُ قُنُوًّا : سرخ ہونا۔ هو قَانٍ۔

—— فُلانًا : کسی کو کفایت بھر سامانِ گزر اوقات دینا۔

—— فُلانًا قِنَاوَةً : بدلہ دینا، مکافات دینا۔

—— اللّٰهُ الشيءَ قَنْوًا : پیدا کرنا۔

قَنَى الشيءَ ـِ قَنْيًا : کمانا، جمع کرنا

—— الغَنَمَ وغيرَها : بکریوں وغیرہ کو اپنے استعمال کے لئے مخصوص کرنا (ان کی تجارت نہ کرنا)۔

—— فُلانًا : رضامند کرنا۔

—— الحَيَاءُ فُلانًا اَن يَفْعَلَ كذا : حیا کا کسی کام سے روکنا۔

—— فُلانٌ الحَيَاءَ : حیادار ہونا، شرم وحیا پر قائم رہنا۔

قَنِيَ فُلانٌ ـَ قِنًا : راضی ہونا۔

—— بشيءٍ : کسی چیز سے خوش اور مطمئن ہونا۔

—— الاَنْفُ قَنًا : ناک کے بانسہ کا بیچ سے اٹھا ہوا ہونا اور نتھنوں کا تنگ ہونا۔

—— الشَّجَرَةُ : لمبا ہونا۔ هو اَقْنَى وهي قَنْوَاءُ ج: قُنْوٌ

—— الحَيَاءَ قُنُوًّا : حیادار رہنا۔

اَقْنَتِ السَّمَاءُ : بارش رکنا، آسمان سے پانی برسنا بند ہو جانا۔

—— الصَّيْدُ فُلانًا ولِفُلانٍ : شکار کا کسی کے قبضہ میں آنا (یعنی شکار ممکن ہونا)۔

—— فُلانًا : کسی کو اپنا حاصل کردہ مال دینا (۲) خوش کرنا، راضی ومطمئن کرنا۔ قولہ تعالیٰ: "وَاَنَّهُ هُوَ اَغْنَى وَاَقْنَى"۔

قَانَى الشيءُ لَهُ : کسی کے پاس کوئی چیز رہنا، کسی کی کوئی چیز برقرار رہنا جیسے : قَانَى لَكَ عَيْشٌ نَاعِمٌ تمہاری آسودہ زندگی ہمیشہ رہے۔

قَانَى الشَّيءُ فُلانًا : کوئی چیز کسی کو موافق آنا، راس آنا۔

—— الشَّيءُ الشَّيءَ : ایک شے کا دوسری میں ملنا۔

—— الشَّيءَ بالشَّيءِ : ملانا۔

—— الصُّوفَ بالحَرِيرِ والبَيَاضَ بالصُّفْرَةِ : اون میں ریشم اور سفیدی میں زردی ملانا۔

—— المالَ : مال کی تدبیر وانتظام کرنا۔

قَنَّى الحَيَاءَ : شرم وحیا پر قائم رہنا۔

—— القَنَاةَ : نہر کھودنا۔

—— اللّٰهُ فُلانًا : کسی کو مال دار کرنا، حسبِ خواہش مال ومتاع عطا کرنا۔

اقْتَنَى الشيءَ : حاصل کرنا، کمانا، کارآمد چیز جمع کرنا۔

تَقَنَّى : خرچ کے بعد بچا ہوا مال جمع کرنا۔

اسْتَقْنَى الحَيَاءَ : حیا کا دامن پکڑے رہنا، حیادار رہنا۔

الاِقْنَاءَةُ : اِقْنَاءَةُ الحَائِطِ : دیوار کا کونا جس پر اصلی سایہ پڑے۔

القَانِي : سرخ۔ اَحْمَرُ قَانٍ : گہرا سرخ

القِنَاءُ : کھجور کا خوشہ، گچھا ج: اَقْنَاءٌ وقِنْيانٌ وقِنْوان۔

قَنَاءُ الحائِطِ : الاِقناءة۔

القَنَاةُ : کھوکھلا نیزہ (۲) نیزے کا ڈنڈا (۳) ہر سیدھا یا مڑا ہوا ڈنڈا یا لاٹھی (۴) پانی کی چھوٹی یا بڑی نالی، چینل ج: قَنَوات۔ قَنًا (یہ اسم جنسی جمعی ہے)۔

قَنَاةُ السُّوَيْس : نہر سویز۔

القَنَّاءُ : نیزے بنانے اور بیچنے والا (۲) نالے اور نہریں کھودنے والا۔

القَنْوُ : پختہ کھجوروں سے بھرا ہوا گچھا ج: اَقْنَاءٌ و قِنْوَان. قرآن پاک میں ہے: "وَمِنَ النَّخْلِ من طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ".
القِنْوَةُ : کمائی، محنت سے حاصل کی ہوئی چیز. لَهُ غَنَمٌ قِنْوَةٌ. اس کے پاس خالص اپنی بکریاں ہیں.
القِنْيَةُ : القِنْوة.
القَنِيُّ : اپنے لئے مخصوص کی ہوئی بکریاں یا اونٹ (نسل بڑھانے یا دودھ پینے کے لئے).
المُقْتَنَى : حاصل شدہ، جمع کردہ.
المَقْنَاةُ : وہ جگہ جہاں دھوپ نہ آتی ہو.
المُقَنِّى : القَنَاء.

ق ــــ ہ

• قَهِبَ ـ قَهَبًا : بھورے رنگ کا ہونا. هو قَهِبٌ واَقْهَبُ وهي قَهِبَةٌ و قَهْبَاءُ.
اَقْهَبَ عن الطَّعام : کھانا نہ کھانا کھانے کی خواہش نہ ہونا.
الاَقْهَبان : ہاتھی اور بھینس.
القُهَابِيُّ : سفید.
القُهْبَةُ : بھوراپن، خاکی رنگ.
• قَهَدَ فی مَشْيِه ـ قَهْدًا : پاؤں ملاکر چلنا، چھوٹے قدم اٹھانا.
القَهْدُ : خوش نما چھوٹی گائے (۲) نیل گائے کا بچھڑا (۳) نرگس کی کلی ج: قِهَادٌ.
• قَهَرَهُ ـ قَهْرًا : کسی پر غالب ہونا مغلوب کرنا، مجبور کرنا، زیر کرنا هو قاهِرٌ وقَهَّارٌ. اَخَذَهم قَهْرًا : زبردستی پکڑنا یا ساتھ لینا. فَعَلَهُ قَهْرًا : مجبورًا (بے رضامندی) کام کیا. رَجُلٌ او شيءٌ لا يُقْهَرُ : ناقابل تسخیر
قَهَرَتِ النَّارُ اللَّحْمَ : آگ کا گوشت کو پہلی ہی آنچ میں متغیر کردینا.
اَقْهَرَ الرَّجُلُ : کسی کا زور زبردستی اور مغلوبیت سے دوچار ہونا. (۲) مغلوب ساتھیوں والا ہونا.
ــــ فُلانًا : کسی کو مغلوب و مجبور پانا
قَاهَرَهُ : کسی کو مغلوب کرنے کی کوشش کرنا (۲) سخت سلوک کرنا.
القَاهِرُ : غالب (۲) زبردست.
القَاهِرَةُ : دریائے نیل کے جانب مشرق میں مشہور شہر جو مصر کا دارالسلطنت ہے. المعزلدین اللہ الفاطمی نے اسے آباد کیا تھا، آج کل مشرق کا سب سے بڑا شہر اور دنیا کے چند بڑے شہروں میں شمار کیا جاتا ہے. القُوَّةُ القاهِرَةُ زبردست طاقت.
القَوَاهِرُ : بلند و بالا پہاڑ.
القُهْرَةُ : زبردستی مجبوری. اَخَذْتُ فُلانًا قُهْرَةً : میں نے فلاں کو مجبوری میں پکڑا. هو قُهْرَةٌ لِلنَّاسِ : وہ لوگوں کا قہر و جبر سہتا ہے.
القَهْرَةُ : شریر عورت ج: قَهَرَات
القَهْرُ : زور، دباؤ، زبردستی (۲) مجبوری (۳) غلبہ (۴) مغلوبیت.
القَهْرُ العَسْكَرِيُّ : فوجی دباؤ.
القَهْرُ السِّيَاسِيُّ : سیاسی دباؤ.
قَهْرًا : زبردستی، بزور: اَخَذَهُ قَهْرًا (۲) مجبوری: اَعْطَاهُ قَهْرًا
القَهْرِيُّ : جبری، لازمی، لاارادی، غیر اختیاری.
الظُّرُوفُ القَهْرِيَّةُ : مجبور کن حالات.
القُوَّةُ القَهْرِيَّةُ : زبردست طاقت
القَهَّارُ : اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنیٰ میں سے ایک. وہ ذات جو سب پر غالب ہو اور اس کے غلبہ کو کوئی طاقت نہ روک سکے. خدا تعالیٰ.
المَقْهُورُ : مغلوب، مجبور، تابع.
القَهْرَمُ : ٹھنگنا آدمی.
القُهْرُمَانُ : امیر یا سلطان کا میر منشی جو آمد و خرچ کا حساب رکھتا ہے.
القَهْرَمَانَةُ : گھر کی منتظمہ، مربیہ. قول منقول ہے: "المَرْأَةُ رَيْحَانَةٌ وَلَيْسَتْ بِقَهْرَمَانَةٍ".
• قَهْقَرَ : الٹے پاؤں لوٹنا، منہ پھیرے بغیر پیچھے کی طرف لوٹنا.
تَقَهْقَرَ : قَهْقَرَ (۲) شکست کھاکر لوٹنا (۳) پیچھے ہٹنا (انحطاط پذیر ہونا).
القَهْقَارُ : پتھر توڑنے کا مضبوط چکنا پتھر.
القَهْقَرَى : الٹے پاؤں واپسی. فُلانٌ يَمْشِي القَهْقَرَى : فلاں الٹے پاؤں لوٹتا ہے.
القَهْقَرَةُ : حِنْطَةٌ قَهْقَرَةٌ : ہرا ہونے کے بعد سیاہ پڑجانے والا گیہوں ج: قَهْقَرٌ.
• قَهْقَهَ قَهْقَهَةً : زور سے ہنسنا، کھلکھلا کر ہنسنا، قہقہہ لگانا، ٹھٹا مارنا.
القَهْقَهَةُ ج : ٹھٹا.
• قَهِلَ جِلْدُهُ ـ قَهَلًا : کھال خشک ہوجانا، سکڑ جانا.
ــــ فُلانٌ : بدن پر نہ پانی لگانا نہ صفائی کرنا (۲) عطیہ کو کم سمجھتے ہوئے ناشکری کرنا.

تَقَہَّلَ الرَّجُلُ: کھال خشک ہونا اور حال خراب ہو جانا۔
— فُلانٌ: غسل اور صفائی نہ کرنا (۲) آہستہ چلنا (۳) اپنی ضرورت کا رونا رونا۔
— صَوْتُہٗ: آواز نرم و کمزور ہونا۔
• قَہِمَ ـَ قَہَمًا: بیماری وغیرہ کی وجہ سے کھانے کی خواہش نہ ہونا، بھوک اڑنا۔ ھو قَہِمٌ۔
اَقْہَمَ عنِ الشَّیْءِ: نفرت کرنا۔
— عنِ الطَّعامِ اوِ الشَّرابِ: کھانے پینے کی خواہش نہ ہونا۔
— السَّماءُ: آسمان سے بادل چھٹنا۔
— فی الشَّیْءِ: کسی بارہ میں چشم پوشی کرنا۔
• قَہَّ ـِ قَہًّا: ہنسنا۔
اَقْہٰی فُلانٌ: مسلسل قہوہ پینا، قہوہ نوشی کا عادی ہونا۔
— عنِ الطَّعامِ: کھانا کھانے سے رکنا، کھانے کا ارادہ نہ کرنا۔
القَہْوَۃُ: قہوہ (چائے کی طرح کا ایک گرم مشروب جو کافی کے بیج سے بنایا جاتا ہے) (۲) شراب (۳) خالص دودھ (۴) بو (۵) شادابی (۶) قہوہ خانہ، چائے خانہ۔
المَقْہٰی: قہوہ خانہ جہاں قہوہ کے علاوہ چائے وغیرہ دیگر مشروبات بھی دستیاب ہوتے ہیں۔
قَہِیَ ـَ قَہْیًا: کھانے کی خواہش نہ ہونا۔ کہتے ہیں: قَہِیَ عَنِ الطَّعامِ و الشَّرابِ۔
— الشَّیْءُ فُلانًا عَنِ الطَّعامِ: کسی چیز کا کھانے کی خواہش نہ ہونے دینا۔
القَاہِی: زادِ راہ رکھنے والا (۲) تیز فہم آدمی

ق ـــــ و

• قَابَ الاَرْضَ ـُ قَوْبًا: زمین کو گولائی میں کھودنا۔
— الطَّائِرُ بَیْضَتَہٗ: پرندے کا انڈے کو توڑنا۔
قَوَّبَ الشَّیْءَ: جڑ سے اکھاڑنا۔
— الاَرْضَ: زمین کو گولائی میں کھودنا
— الجَرَبُ جِلْدَ البَعِیرِ: خارش کا اونٹ کی کھال پر جگہ جگہ سے بال اڑا دینا۔
اِنْقَابَ المَکانُ: کسی جگہ پر کہیں کہیں سے درخت اور گھاس صاف ہو جانا۔
— الاَرْضُ: زمین میں جگہ جگہ گول گڑھے کھد جانا یا پڑ جانا۔
— البَیْضَۃُ: انڈے کا ٹوٹ جانا۔
تَقَوَّبَتِ الاَرْضُ و البَیْضَۃُ: زمین اور انڈے کا پھٹ جانا۔
— من الرَّأسِ مَوَاضِعُ: سر کی کئی جگہوں کا چھل جانا۔
— الشَّیْءُ: جڑ سے اکھڑ جانا۔
— الاَسْوَدُ من الحَیَّاتِ: کالے سانپ کا کینچلی اتارنا۔
القَائِبَۃُ: چوزہ۔
القَابُ: مقدار (۲) کمان کے وسط سے کنارہ تک کا فاصلہ۔ یہ دو ہوتے ہیں۔ کنایۃً تھوڑا فاصلہ، قرب۔
بَیْنَہُمَا قَابُ قَوْسَیْنِ: ان دونوں کے درمیان تھوڑا فاصلہ ہے۔ وہ دونوں بہت قریب ہیں قرآن پاک میں ہے: "فَکَانَ قَابَ قَوْسَیْنِ اَوْ اَدْنٰی"۔ سو دو کمانوں کے برابر فاصلہ رہ گیا یا اور بھی کم۔ قوسین سے مراد قوس کے دو قاب (کنارے) ہیں۔ اصل عبارت قَابَی قَوسٍ ہے، اسے پلٹ دیا گیا۔ عَلٰی قَابِ قَوْسَیْنِ: بہت قریب۔
القُوبُ: انڈا (۲) چوزہ ج: اَقْوَابٌ۔
القُوبَاءُ و القُوَبَاءُ: داد، ایگزیما کھجلی جیسی جلدی بیماری۔
القُوبَۃُ: القُوبَاءُ (۲) انڈے کا چھلکا ج: قُوَبٌ۔
القُوَبَۃُ: داد (۲) مستقل خانہ نشین۔
القُوبِیُّ: چوزے کھانے کا شوقین (۲) چوزہ۔
المُتَقَوِّبُ: وہ شخص جس کے بدن سے خارش نے جگہ جگہ سے بال اڑا دیئے ہوں (۲) کھال اترا ہوا سانپ۔
• قَاتَ الرَّجُلَ ـُ قَوْتًا: بقدر سد رمق کھلانا، کفالت کرنا۔
اَقَاتَ فلانًا: کسی کو اس کے گزارے کے بقدر اس کی خوراک دینا
— الشَّیْءَ: قادر ہونا، قابو پانا۔
اِقْتَاتَ الشَّیْءَ: غذا بنانا، بطور خوراک کوئی چیز استعمال کرنا۔
— لِلنَّارِ: آگ میں ایندھن ڈالنا (۲) آہستہ آہستہ پھونک مارنا۔
تَقَوَّتَ بالشَّیْءِ: غذا بنانا، کھانا، کسی چیز کو کھا کر گزارہ کرنا۔
اِسْتَقَاتَہٗ: غذا یا خوراک مانگنا۔
القَاتُ: ایک نشہ آور نبات ہے اسے شای العرب بھی کہتے ہیں۔
القَائِتُ: گزارے کے بقدر چیز۔
القُوتُ: بدن کی بقا کے لئے ضروری اشیاء خوردنی، غذا، خوراک، کھانا آب و دانہ ج: اَقْوَاتٌ۔
القِیتُ و القِیتَۃُ: القُوتُ۔
المُقِیتُ: اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنیٰ میں سے ایک۔ وہ کامل القدرت ذات جو ہر شے کو اس کی خوراک عطا کرتی

ہے۔ قرآن پاک میں ہے: " وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقِيتًا" (۲) خوراک و روزی عطا کرنے والا (۳) غذا بخش۔

• قَاحَ الجُرحُ ـُ قَوحًا: زخم میں پیپ پڑنا۔

قَاوِحَةٌ: سخت کلامی یا حجت بازی کرنا۔

• قَاخَ البطنُ ـُ قَوخًا: بیماری کی وجہ سے پیٹ کا خراب ہونا۔

• قَادَ الدَّابَّةَ ـُ قَوْدًا و قِيَادًا و قِيَادَةً: جانور کی نکیل یا لگام یا رسی پکڑ کر آگے آگے چلنا۔ (سَاقَ کی ضد) آگے سے چلانا۔

— القَاتِلَ اِلٰى مَوضِعِ القَتْلِ: قاتل کو پکڑ کر قتل کی جگہ لے جانا۔

— الجَيْشَ قِيَادَةً: فوج کی کمان کرنا، ضروری ہدایات دینا، ضروری انتظامات کرنا۔

— الأُمَّةَ و الجَمَاعَةَ: قیادت کرنا، راہنمائی کرنا۔

— خُطَاهُ: قدم آگے بڑھانا۔

— السَّيَّارَةَ: موٹر چلانا۔

قَوِدَ الفَرَسُ وغَيْرُهُ ـَ قَوَدًا: گھوڑے کا لمبی کمر اور لمبی گردن والا ہونا۔ هو أَقْوَدُ و هي قَوْدَاءُ ج: قُودٌ

أَقَادَهُ خَيْلًا: کسی کو گھوڑوں کی باگ ڈور دینا۔

— القَاتِلَ بالقَتِيلِ: مقتول کے بدلہ میں قاتل کو مار ڈالنا۔

اِقْتَادَ الدَّابَّةَ: قَادَهَا۔

— المُتَّهَمَ الى المَخْفَرِ: ملزم کو پکڑ کر تھانہ لے جانا۔

— النَّبْتُ الثَّوْرَ: بیل کا گھاس کی بو پا کر گھاس پر ٹوٹ پڑنا۔

اِنْقَادَ: مطاوع قَادَ کھنچنا، پیچھے پیچھے چلنا، ساتھ ہو لینا۔

— لِلاَمْرِ: کہا ماننا، فرماں برداری کرنا (۲) کسی کام کے لئے آمادہ ہونا

— لِفُلَانٍ: تابع ہونا، سر تسلیم خم کرنا

— الطَّرِيقُ: راستہ کا سیدھا اور ہموار ہونا۔

تَقَاوَدَ الرَّجُلَانِ: دو شخصوں کا اس طرح تیز چلنا جیسے ہر ایک دوسرے کی رہبری کر رہا ہو۔

— الإِبِلُ و نَحْوُهَا: اونٹوں وغیرہ کا قطار در قطار ہونا۔

— المَكَانُ: جگہ کا ہموار ہونا۔

اِسْتَقَادَتِ الدَّابَّةُ: جانور کا اپنے راہبر کے پیچھے چلنا۔

— فُلَانٌ: حقیر و ذلیل ہونا۔

— لِفُلَانٍ: تابع ہونا، فرماں بردار ہونا۔

— الأَمِيرَ: امیر سے مقتول کا بدلہ دلانے کی درخواست کرنا، مطالبہ کرنا۔ کہتے ہیں: اِسْتَقَادَ الأميرَ من القَاتِلِ۔ فَأَقَادَهُ منه۔

— فُلَانٌ مِمَّن آذَاهُ: برابر کا بدلہ لینا۔

الأَقْوَدُ: کسی شے پر متوجہ ہو کر نہ ہٹنے والا (۲) قابو میں رہنے والا مسکین گھوڑا (۳) لمبی گردن اور لمبی کمر والا آدمی یا جانور (۴) سخت گردن والا آدمی (۵) آسمان سے باتیں کرتا ہوا پہاڑ۔

الاِنْقِيَادُ: اطاعت، تقلید و پیروی، تسلیم و رضا، ماتحتی، ذلت۔

الاِنْقِيَادُ الأَعْمَى: کورانہ تقلید۔

القَائِدُ: سپہ سالار، کمانڈر، جنرل (۲) راہنما، لیڈر، سربراہ، گائڈ، (۳) ٹیم یا جماعت کا کپتان ج: قَادَةٌ و قُوَّادٌ (۴) سطح زمین پر ہر لمبا پہاڑ یا لمبا قطعہ زمین۔

القَائِدُ الأَعْلٰى: سپریم کمانڈر، کمانڈر انچیف، سپہ سالار اعظم۔

قَائِدُ الأُسْطُولِ: بیڑے کا کمانڈر۔

القَائِدُ العَامُّ: کمانڈر انچیف۔

قَائِدُ الطَّائِرَةِ: جہاز کا پائلٹ، کیپٹن۔

قَائِدُ فِرْقَةٍ رِيَاضِيَّةٍ: کپتان۔

قَائِدُ فِرْقَةٍ مُوسِيقِيَّةٍ: بینڈ ماسٹر، میوزک پارٹی کا ذمہ دار۔

قَائِدُ اللِّوَاءِ: بریگیڈیر۔

قَائِدُ المُرُورِ: ٹریفک افسر۔

القَائِدَةُ: پھیلا ہوا مباٹیلہ (۲) آگے رہنے والے اونٹ۔

القَؤُودُ: فَرَسٌ قَؤُودٌ: تابع دار گھوڑا۔

القَادُ: مقدار، فاصلہ۔ هو منّي قَادُ رُمْحٍ: وہ مجھ سے ایک نیزے کے بقدر فاصلہ پر ہے۔

القَوْدُ: قافلہ کے ساتھ چلنے والی گھوڑوں کی ٹکڑی جس پر سواری نہ کی جائے اور ضرورت کے لئے محفوظ رکھا جائے

القَوَدُ: قصاص، بدلۂ خون (مقتول کے بدلہ قاتل کا قتل)۔

القَوَّادُ: قائد کا مبالغہ (۲) مرد و عورت کے درمیان بدکاری کا دلال۔

القِيَادُ: رسی وغیرہ جسے پکڑ کر جانور کے آگے چلا جائے، لگام۔

سَلِسُ القِيَادِ: تابعدار، باسانی قابو میں آنے والا (۲) ہلکا، دھیما (۳) آسان۔ أَعْطٰى فُلَانٌ القِيَادَ: فلاں نے اطاعت قبول کر لی۔

القِيَادَةُ: کمان، راہنمائی، لیڈرشپ،

کپتانی۔
اَلْقِیَادَةُ الْاِجْتِمَاعِیَّةُ: سوشل راہنمائی
ــــ الشَّعْبِیَّةُ: عوامی راہنمائی، قیادت
ــــ العُلْیَا: ہائی کمان۔
ــــ الْمُرْتَبِکَةُ: انتشار ذہنی میں مبتلا قیادت۔
ــــ الحَکِیْمَةُ: دانش مندانہ قیادت
قِیَادَةُ سَیَّارَةٍ: موٹر ڈرائیوری۔
قِیَادَةُ الثَّوْرَةِ: کمانِ انقلاب۔
اَلْقِیَادِیُّ: راہنمایانہ، قیادت سے متعلق
اَلْقَیْدُ: (اصل قَیِّدٌ ہے) فَرَسٌ قَیْدٌ: تابعدار گھوڑا۔
اَلْقَیِّدَةُ: شکار کے لئے آڑ بنائے جانے والے اونٹ یا جن سے شکار کو دھوکا دیا جائے۔
بَعِیْرٌ قَیِّدٌ: تابعدار اونٹ۔
اَلْمَقَادَةُ: اَعْطَاهُ مَقَادَتَهُ: اس نے خود کو فلاں کے حوالہ کر دیا، اس کا تابع ہوگیا۔
اَلْمِقْوَدُ: جانور کو آگے سے لے چلنے کی رسّی، لگام۔
مِقْوَدُ السَّیَّارَةِ: موٹر کا اسٹیرنگ (وہ گول ہینڈل جس سے موٹر کو کنٹرول کیا جاتا ہے) ج: مَقَاوِدُ۔
اَلْمُقْوَدُّ: لمبا پہاڑ۔
اَلْمَقُوْدُ: تابعدار، پیچھے پیچھے چلنے والا۔
اَلْمُنْقَادُ لَہٗ: کسی کا فرماں بردار، تابعدار۔
• قَارَ ـُ قَوْرًا: چپکے چپکے پنجوں کے بل چلنا۔
ــــ الصَّیْدَ: شکار کو دھوکا دینا۔
ــــ الشَّیْءَ: کسی چیز کا بیچ سے گول ٹکڑا کاٹنا۔
ــــ فُلَانًا: کسی کی آنکھ پھوڑنا۔
ــــ الصَّبِیَّةَ: بچی کی ختنہ کرنا۔
قَوِرَ ـَ قَوَرًا: بھینگا ہونا، ھو اَقْوَرُ وھی قَوْرَاءُ ج: قُوْرٌ۔

قَوَّرَتِ الدَّارُ وَغَیْرُھَا: گھر وغیرہ کا کشادہ ہونا۔ ھی قَوْرَاءُ۔ اَلْبَیْتُ اَقْوَرُ
قَوَّرَ الشَّیْءَ: بیچ میں سوراخ کرنا، بیچ میں سے گول کاٹنا۔
تَقَوَّرَ: بیچ میں سے گول کٹنا۔
ــــ السَّحَابُ: بادل کا گول ٹکڑیوں کی شکل میں پھیلنا۔
ــــ الحَیَّةُ: سانپ کا کنڈلی مارنا۔
اِقْوَرَّ فُلَانٌ: کسی کی کھال کا سکڑ جانا اور بڑھاپے سے کمر جھک جانا۔
ــــ الجِلْدُ: کھال سکڑنا، سلوٹیں پڑنا۔
ــــ الاَرْضُ: زمین کے نباتات کا ختم ہو جانا، روئیدگی سے خالی ہو جانا۔
اَلْاَقْوَرُ: لَقِیْتُ مِنْهُ الْاَقْوَرِیْنَ: مجھے اس کی وجہ سے مصائب کا سامنا کرنا پڑا۔
اَلتَّقْوِیْرُ: گولائی، گول تراش (۲) (فن تعمیر) مجوف گولائی، مجوف موڑ۔
اَلْقَارُ: تارکول، کشتی کو ملا جانے والا سیاہ روغن۔ یَوْمُ ذِیْ قَارٍ: عراق کے شہر کوفہ کے جنوب میں بنی شیبان کی لڑائی کا واقعہ۔
اَلْقَارَةُ: سب پہاڑوں سے الگ کھڑا ہوا فلک بوس لمبا گول سیاہ چھوٹا پہاڑ (۲) ٹیلہ (۳) کالے پتھروں کی زمین ج: قَارٌ و قُوْرٌ و قِیْرَانٌ (۴) تیراندازی کا ماہر ایک قدیم عربی قبیلہ۔ مثل مشہور ہے: قَدْ اَنْصَفَ الْقَارَةَ مَنْ رَامَاھَا: قبیلہ قارہ کے ساتھ جس نے تیراندازی میں مقابلہ کیا اس نے انصاف کیا، یعنی اس کی مہارت سے اسے سبق ملا۔
اَلْقُوَارَةُ: بیچ سے گول تراشا ہوا کپڑا

یا گول سوراخ (۲) کسی چیز کے اطراف سے کاٹا ہوا ٹکڑا (۳) لکڑی، تربوز یا کدو وغیرہ سے گول کاٹ کر نکالا ہوا ٹکڑا، گول ٹائکی۔
اَلْقُوَّارَةُ: کفچہ، ایک ڈاکٹری اوزار۔
اَلْمِقْوَرَةُ: گول سوراخ کرنے کا آلہ، گول ٹکڑا تراش کر نکالنے کا اوزار
اَلْمُقَوَّرُ: گول ٹکڑوں میں کاٹا ہوا (۲) تارکول ملا ہوا۔
• قَوَزَ النَّبْتُ: روئیدگی بکثرت ہونا۔
تَقَوَّزَ الْبَیْتُ: گھر منہدم ہو جانا۔
اَلْقَوْزُ: ریت کا بلند ٹیلہ ج: اَقْوَازٌ و قِیْزَانٌ۔
• قَوْزَعَ: دیکھئے (قزع)
• قَاسَ الشَّیْءَ عَلٰی غَیْرِہٖ و بہ ـُ قَوْسًا و قِیَاسًا: ایک شے کو دوسری پر قیاس کرنا یعنی دونوں کو ایک درجہ دینا۔ ایک کی ظاہری یا معنوی مقدار دوسری کے برابر کرنا
قَوِسَ ـَ قَوَسًا: کبڑا ہونا، جھکی ہوئی کمر والا ہونا۔ ھو اَقْوَسُ وھی قَوْسَاءُ۔
قَوَّسَ الشَّیْءُ: مڑنا۔
ــــ الشَّیْخُ: بوڑھے کی کمر جھکنا، کبڑا ہونا
ــــ السَّحَابَةُ: بادل کا خوب برسنا۔
ــــ الشَّیْءَ: کمان کی شکل کا بنانا، موڑنا
تَقَوَّسَ الشَّیْءُ: کمان کی طرح مڑ جانا۔
ــــ قَوْسَهُ: اٹھانا۔
ــــ الشَّیْبُ فُلَانًا: بڑھاپے کا کسی کو نیم سفید بالوں والا کر دینا۔
اِسْتَقْوَسَ الشَّیْءُ: مڑنا، کمان کی طرح ہو جانا۔
اَلْاَقْوَسُ: دائرہ نما ریت کا ٹیلہ (۲) پر آشوب زمانہ۔ لَیْلٌ اَقْوَسُ: بہت تاریک رات (۳) تجربہ کار

چالاک آدمی۔
القَوْسُ: (مذکر و مؤنث) کمان، کمان نما ڈاٹ یا کوئی اور چیز ج: اَقْوَاسٌ وقِسِیٌّ۔
رَمَوْا اَعْدَاءَهُمْ عن قَوْسٍ وَاحِدَةٍ: انہوں نے متحد ہو کر دشمنوں پر تیر برسائے (۲) دائرہ کا ایک ٹکڑا (۳) ذراع (ہاتھ) جس سے کوئی چیز ناپی جائے (۴) آسمان کا نواں برج۔
قَوْسُ قُزَحَ: یہ کمان آسمان میں یا کسی آبشار کے قریب آفتاب کے بالمقابل افق کے کنارہ پر نمودار ہوتی ہے۔ بارش یا آبشار کی پھوار سے سورج کی شعاعوں کا انعکاس اس کا سبب ہے۔
قَوْسُ النَّصْرِ: سڑکوں پر کھڑی کی جانے والی خیر مقدمی مزین محراب، استقبال یا کسی جشن کے موقع پر بنایا جانے والا بانس وغیرہ کا دروازہ۔
قَوْسُ القَنْطَرَةِ: پل کے نیچے کی ڈاٹ
قَوْسُ نَبْلٍ: تیر کمان۔
قَوْسُ النَّدْفِ: روئی دھننے کا کمان نما آلہ۔
القُوسُ: راہب خانہ (۲) شکار خانہ جہاں سے شکاری شکار کرتا ہے۔
القَوْسَانِ (هِلَالَا الحَصْرِ) بریکٹ ( ) علامت حصر۔
قَوْسَانِ مَعْقُوفَانِ: اسکوائر بریکٹ [ ]۔ بین القوسین: بریکٹ میں۔
القَوْسِیُّ: لمبا (دن) (۲) دشوار (زمانہ) (۳) دور دراز (شہر یا ملک)۔
القَوَّاسُ والقَیَّاسُ: کمان ساز (۲) کمان بردار (۳) خاص وردی والا پادری یا سفیر کا خادم (۴) شکاری۔

المُقَاوِسُ: دوڑ کے لئے گھوڑے چھوڑنے والا۔
المِقْوَسُ: کمانیں رکھنے کا بکس وغیرہ (۲) دوڑ کے لئے گھوڑوں کو لائن سے لگانے کی رسّی (۳) وہ جگہ جہاں سے گھوڑوں کی دوڑ شروع کی جاتی ہے
• تَقَوْصَرَ: دیکھئے (قصر)
القَوْصَرَّةُ: دیکھئے (قصر)
• قَاضَ البناءَ ـُ قَوْضًا: منہدم کرنا، گرانا۔
— الخَیْمَةَ: خیمہ اکھاڑنا، گرانا۔
قَوَّضَ البِنَاءَ: ڈھانا، گرانا۔
— الصُّفُوفَ: صفیں درہم برہم کرنا
— المَجَالِسَ: مجلسوں کو منتشر کرنا۔
بَنَی فُلَانٌ ثُمَّ قَوَّضَ: اس نے بنایا اور توڑ دیا یعنی پہلے اچھائی کی پھر بدی پر اتر آیا۔
انْقَاضَ البِنَاءُ: منہدم ہونا، گرنا۔
تَقَوَّضَت الصُّفُوفُ والمَجَالِسُ صفوں اور مجلسوں میں انتشار پیدا ہونا۔
— فُلَانٌ: آنا اور چلے جانا ٹھہراؤ اختیار نہ کرنا۔
• القَوْطُ: بکریوں کا ریوڑ ج: اَقْوَاطٌ
القَوْطَةُ: کھجوروں کا ٹوکرا۔
القُوطَةُ: ٹماٹر۔
القَوَّاطُ: بکریوں کا چرواہا، گلہ بان
• قَاعَ فُلَانٌ ـُ قَوْعًا: پیچھے رہ جانا پیچھے رہنا (۲) واپس لوٹنا۔
تَقَوَّعَ فُلَانٌ: خاردار جگہ پر بچ بچ کر چلنے والے کی طرح جھک جھک کر چلنا
— الحِرْبَاءُ الشَّجَرَةَ: گرگٹ کا درخت پر چڑھنا۔
القَاعُ: پہاڑوں اور ٹیلوں کے درمیان ہموار و مسطح زمین جہاں بارش کا پانی ٹھہرتا ہو اور وہاں گھاس اگ جاتی ہو یہ زمین کبھی میلوں لمبی ہوتی ہے، چٹیل میدان (۳) تلی ج: اَقْوَاعٌ وقِیعَانٌ وقِیعٌ وقِیعَةٌ۔
القَاعَةُ: گھر کا صحن (۲) بڑا ہال جس میں تقریبات اور تقریروں وغیرہ کے اجتماعات کئے جا سکیں ج: قَاعَات
قَاعَةُ المُؤْتَمَرِ: کانفرنس ہال۔
قَاعَةُ الاستقبالِ: ریسپشن ہال۔
قَاعَةُ المَحْكَمَةِ: کمرۂ عدالت۔
القُوَاعُ: نر خرگوش۔
القَوْعُ: کھجوریں سکھانے کا فرش ج: اَقْوَاعٌ۔
القَوَّاعُ: چلانے والا بھیڑیا۔
• قَافَ اَثَرَهُ ـُ قَوْفًا وقِیَافَةً: پیروی کرنا، نشانات قدم پر چلنا۔
هو قَائِفٌ ج: قَافَةٌ۔
اقْتَافَ اَثَرَهُ: قَافَهُ۔
تَقَوَّفَ اَثَرَهُ: قَافَهُ۔
— فُلَانًا فی المَجْلِسِ: مجلس میں کسی کے کلام کی گرفت کرنا اور بتانا کہ ایسے نہیں ایسے کہو۔
— علیه مَالَهُ: کسی پر اس کے مال کے بارہ میں روک لگانا۔
الاَقْوَفُ: هو اَقْوَفُ للأثرِ: وہ بڑا واقف کار ہے، بڑا کھوجی ہے۔
القَافُ: ایک حرف کا نام، قاف (۲) گدی کے نیچے گڑھے میں لٹکے ہوئے بال۔
القَائِفُ: آثار کا تتبع کرنے والا اور اس کی معرفت رکھنے والا، بچے کے اعضاء کو دیکھ کر فراست سے نسب بتانے کا ماہر ج: قَافَةٌ۔
القُوفُ: کان کے اوپر کا حصہ (۲) گردن

اور گدی کے درمیان والے گڑھے
کے بال۔ اَخَذَہُ بِقُوْفِ رَقَبَتِہ:
اس کی پوری گردن کو پکڑا۔
القِیَافَۃُ: قیافہ شناسی، ایک علم جس
میں خدوخال اور علامات سے بھلا
برا پہچان لیا جاتا ہے۔ آثار کے
تتبع اور معرفت کا ہنر۔
• قَاقَتِ الدَّجَاجَۃُ ۔ قَوْقًا: مرغی
کا کڑکڑ کرنا۔
القَاقُ: لمبی گردن کا آبی پرندہ (۲) لمبا
(۳) بہت زیادہ لمبا (۴) بے عقل۔
القَاوُوْقُ: اہل فارس کی ایک قسم کی لمبی ٹوپی۔
القُوْقَۃُ: گنج (۲) گنجا (۳) الّو (جو
غیر آباد جگہوں میں رہنا پسند کرتا ہے)
عام لوگ اسے اُمِّ قُوَیق کہتے ہیں۔
المُقَوَّقُ: بہت گنجا۔
• قَوْقَأَتِ الدَّجَاجَۃُ: کڑکڑ کرنا
قَوْقَتِ الدَّجَاجَۃُ قِیْقَاءً و
قَوْقَاۃً: انڈے دینے کے وقت
کڑکڑانا۔
• المُقَوْقِسُ: اسلام سے پہلے مصر اور
اسکندریہ کے بادشاہوں کا لقب
ہوتا تھا (۲) کبوتر کی طرح کا ایک
پرندہ جس کی گردن میں سفید و
سیاہ طوق نما دھاری ہوتی ہے۔
• القَوْقَعُ: سیپ کے خول میں رہنے والا
ایک جانور جو بحر و بر دونوں جگہ
رہتا ہے، گھونگھا۔
القَوْقَعِیَّاتُ: نرم جسم کے سیپ والے
جانوروں کا ایک گروہ گھونگھے کی نسل کے جانور۔
• قَوْقَلَ: پہاڑ پر چڑھنا، کوہ پیمائی کرنا۔
القَاقُلَّۃُ: بڑی یا چھوٹی الائچی۔ مصر
میں الصبہان اور عراق میں
حبّ الہال کہتے ہیں۔
القاقُلّی: ایک قسم کا پودا۔

• قَالَ ۔ قَوْلاً و مَقَالاً و مَقَالَۃً:
کہنا، بولنا۔ ھو قَائِلٌ و قَالٌ۔
قَائِلٌ کی جمع قَالَۃٌ۔ مجازاً
قول کو اظہارِ حال کے لئے بھی
استعمال کیا جاتا ہے اس صورت
میں فاعل غیر متکلم شے ہوتی ہے۔
جیسے: قَالَت لَہُ العَیْنَانِ:
آنکھوں نے اس سے کہا کے بجائے
کہیں گے کہ آنکھوں سے ایسا معلوم
ہوا۔ آنکھوں کا حال ایسا بتا رہا تھا۔
___ بِرَأْسِہ: سر سے اشارہ کرنا۔
___ لَہُ: کسی سے کچھ کہنا، بات کرنا
___ عَلَیْہِ: کسی کے خلاف بولنا، کسی
پر بہتان باندھنا، الزام لگانا۔
___ عَنْہُ: کسی کے متعلق خبر دینا، کسی
کی طرف سے کچھ کہنا۔
___ فِیْہِ: کسی چیز میں کوشش کرنا (۲)
کسی کے بارہ میں کوئی بات کہنا۔
___ بِہ: کسی بات کا قائل ہونا، اس
کا نظریہ اور عقیدہ رکھنا، رائے
رکھنا، قول کے بعد قائل کا جملہ
بطور حکایت بلفظہ ذکر کیا جاتا ہے
جیسے کہا جائے: قَالَ اِنِّیْ عَبْدُ
اللہ اور معنیً ذکر کیا جاتا ہے
جیسے: قَالَ اِنَّہٗ عَبْدُ اللہِ۔
دونوں صورتوں میں جملہ پر قول
کا کوئی اثر ظاہر نہیں ہوگا۔
قول کبھی ظن کے معنی میں بھی آتا
ہے، اس وقت اپنے بعد مبتدا
اور خبر کو نصب دیتا ہے۔ اَتَقُوْلُ
المُسَافِرَ قَادِمًا الیَوْمَ: کیا
تمہارا خیال ہے کہ مسافر آج آئے گا؟
اَقْوَلَہُ یا اَقَالَہُ مالَمْ یَقُلْ: کسی
کے متعلق ایسی بات کہنا جو اس نے
نہ کہی ہو، غلط بات منسوب کرنا، کسی

کے متعلق بے بنیاد دعویٰ کرنا۔
اَقْوَلَ فُلَانًا: کسی کو کوئی بات سکھانا،
کسی بات کی تلقین کرنا۔
قَاوَلَہُ فِی الاَمْرِ: کسی سے بحث و مباحثہ
کرنا، کسی مسئلہ پر بات چیت کرنا
حجت بازی کرنا (۲) معاملہ یا معاہدہ
کرنا (۳) کسی کام کا ٹھیکہ دینا۔
قَوَّلَہُ: کسی کی طرف بے بنیاد بات
منسوب کرنا (۲) کسی بات کی تلقین
کرنا، سکھانا۔
تَقَاوَلُوْا فِی الاَمْرِ: کسی سلسلہ میں
باہم گفتگو کرنا، حل طلب بات
چیت کرنا۔
تَقَوَّلَ علیہ قَوْلاً: کسی پر الزام لگانا،
کسی کے خلاف جھوٹ گھڑنا۔
قرآن پاک میں ہے: "وَلَوْ تَقَوَّلَ
عَلَیْنَا بَعْضَ الاَقَاوِیْلِ لَاَخَذْنَا
مِنْہُ بِالْیَمِیْنِ"۔
القَائِلُ بِشَیءٍ: کسی چیز کا عقیدہ رکھنے
والا، رائے رکھنے والا۔
التِقْوَالَۃُ: لسّان، زبان دراز، بہت
بولنے والا۔
التَّقَوُّلَاتُ: من گھڑت باتیں۔
القَالُ: بمعنی قول۔ القِیْلُ و القَالُ:
فضول باتیں جن سے لوگوں کے
درمیان جھگڑا پیدا ہو۔ نَہَی النَّبِیُّ
صَلَّی اللہُ علیہ وَسَلَّمَ عن
القِیلِ و القَالِ۔ قِیلَ و قَالَ
ماضی کے صیغہ سے بھی آتا ہے (۲)
بمعنی قائل جیسے: رَجُلٌ قَالٌ:
بہت بولنے والا (۳) گلی (دو نوکی بیچ
سے موٹی چھوٹی سی لکڑی جسے بچے
ڈنڈے سے اچھالتے ہیں) (۴) گلی
کا ڈنڈا ج: قِیلَان۔
القَالَۃُ: لوگوں میں مشہور بات، عام چرچا

(اچھا ہو یا برا)، چرمی گوئیاں ۔

القَوْلُ : بات، کلام (۲) رائے (۳) اعتقاد ونظریہ ج: اَقْوال واَقاوِیْلُ ۔

القَولُ المأثُورُ : کہاوت، مشہور بات ضرب المثل ۔

القَوْلِیَّۃُ : شور وغوغا ۔

القَیْلُ : زمانۂ جاہلیت میں ملوکِ یمن کا لقب ج : اَقْوال واَقْیال ۔

القِیْلُ : بات، قول ۔

القِیلُ وَالقَالُ : دیکھئے : القالُ ۔ حجت بازی، لغو بحث ومباحثہ، لفظی تکرار ۔

المَقَالُ : قول، کلام ۔

المَقَالُ الاِفتِتاحیُّ : اداریہ، ایڈیٹوریل

المَقَالَۃُ : قول، کلام، مضمون (۲) عقیدہ ونظریہ، مسلک جس پر کوئی شخص کاربند ہو (۳) اخبار یا رسالہ میں شائع کیا جانے والا مضمون، مقالہ بحث ۔

المَقَالَۃُ الانشائیۃُ : تخلیقی مضمون ۔

المَقالۃُ الرئیسیۃُ (فی الصَّحیفۃ او المَجلّۃ) مرکزی مضمون ۔

المَقالۃُ القَصیرۃ (فی الصَّحیفۃ) مختصر مضمون، (اداریہ اور مرکزی مضمون کے علاوہ)۔

المُقَاوَلَۃُ : ٹھیکہ، دو شخصوں یا دو فریق کے درمیان ایک معاہدہ جس کی رو سے ایک فریق دوسرے کے کام کو متعینہ مدت میں مقررہ معاوضہ پر انجام دینے کی ذمہ داری لیتا ہے

بالمُقاوَلَۃ : ٹھیکہ پر۔ الشُّغلُ بالمُقاوَلَۃ : ٹھیکہ داری ۔

المُقاوِلُ : ٹھیکہ دار، کانٹریکٹر۔ المُقاوِلُ علی عَمَلٍ : کسی کام کا ٹھیکہ دار۔

المِقْوالُ : لسّان، بہت باتونی ۔

المِقْوَلُ : باتونی، بہت بولنے والا (۲) زبان ج: مَقَاوِلُ و مَقَاوِلۃ ۔

المُقَوَّلَۃُ : بار بار زبان پر آنے والی بات، مشہور بات، زبان زد عوام ۔

• القُولَنجُ : قولنج (ایک بیماری جس میں پسلی کے نیچے درد ہوتا ہے اور فضلات وریاح کا خروج دشوار ہو جاتا ہے)۔

القُولُون : باریک آنت اور سیدھی آنت کا جوڑ، معاء غلیظ بشرحہ، بڑی آنت ۔

• قَامَ ـُ قَوْمًا وقِیامًا وقَوْمَۃً : کھڑا ہونا، سیدھا ہونا (۲) چلتے ہوئے رک جانا ۔

ـــ الأمرُ : اعتدال پر آنا، متوازن ہونا (۲) سدھرنا، درست ہونا ۔

ـــ الحقُّ : حق واضح اور ثابت ہونا

ـــ قائمُ الظَّہیرۃ : زوال کا وقت ہونا ۔

ـــ میزانُ النَّہارِ : آدھا دن ہو جانا

ـــ الماءُ : راستہ نہ ملنے سے پانی کا ٹھہر جانا اور نکلنے کا مخرج نہ پانا ۔

ـــ المَتاعُ بکذا : سامان کی کوئی قیمت متعین ہو جانا ۔ ھذا الشئُ قامَ بثَمَنِ کذا : یہ اتنی قیمت میں پڑا ۔

ـــ الأمرُ : کوئی سلسلہ قائم ہونا، وجود میں آنا، ہونا ۔

قامت الصَّلوۃ : نماز شروع ہونا، نماز کا وقت ہو جانا، نماز کے لئے جماعت کا کھڑا ہو جانا ۔

ـــ الحَرَکَۃُ : تحریک چلنا، شروع ہونا ۔

ـــ المُباراۃُ فی کذا : میچ ہونا، کھیل وغیرہ کا مقابلہ ہونا ۔

ـــ السَّاعۃُ : قیامت آنا ۔

قامت قائمتُہُ : ہنگامہ ہونا (۲) وزن یا حیثیت ہونا ۔

ـــ لہ قائمۃ : کسی کا وزن اور حیثیت ہونا (۲) کسی طرف سے مزاحمت باقی رہنا ۔

ـــ السُّوقُ : بازار چلنا، گرم ہونا ۔

ـــ بامرٍ : انجام دینا، ذمہ دار ہونا ۔

ـــ بالواجب : فریضہ ادا کرنا ۔

ـــ بالاتّصال : رابطہ قائم کرنا ۔

ـــ بالاقتحام : دھاوا بولنا ۔

ـــ بأمورِ الجماعۃِ اوالمَعْہَد : جماعت یا ادارہ چلانا ۔

ـــ ببحثٍ علمیٍّ : ریسرچ کرنا ۔

ـــ بتفتیشٍ : چیکنگ کرنا ۔

ـــ بالجمیل نحو احدٍ : کسی کے ساتھ حسن سلوک کرنا، احسان کرنا ۔

ـــ بالفحصِ : جانچ کرنا ۔

ـــ بالمُخاطَرۃ : خطرہ مول لینا ۔

ـــ بالمُغامَرۃ : مہمات انجام دینا، خطرناک کام کرنا ۔

ـــ مَعرِضٌ : نمائش ہونا، لگنا ۔

ـــ علی الأمرِ : کسی کام میں مشغول رہنا، پابندی اور دوام کے ساتھ لگا رہنا ۔

ـــ علی اِدارۃِ مَعْہَدٍ : کسی ادارہ کا انتظام والنصرام کرنا ۔

ـــ بمُظاہَرۃٍ : جلوس نکالنا ۔

ـــ مَقامَہُ : قائمقام ہونا ۔

ـــ بالوعدِ : وعدہ پورا کرنا ۔

ـــ للأمرِ : کسی کام کو سنبھالنا، اٹھ کھڑا ہونا، تیار ہونا ۔

ـــ علی أھلِہ : اہل وعیال کی دیکھ بھال کرنا، کفالت کرنا، خرچ اٹھانا ۔

ـــ علیہ : کسی کے خلاف اٹھ کھڑا ہونا

اَقامَ بالمکانِ : قیام کرنا، ٹھہرنا (۲) سکونت اختیار کرنا ۔

ـــ فُلانًا من مکانِہ : اٹھا دینا،

کھڑا کردینا، ہٹا دینا۔
اَقَامَ الشَّیْءَ : باقی رکھنا (۲) کسی چیز کو اس کے جملہ حقوق کے ساتھ بروئے کار لانا (۳) سیدھا کرنا۔
— الصَّلٰوۃَ : نماز کو اس کے جملہ ارکان وشرائط یا حقوق اور تقاضوں کے مطابق ادا کرنا، تعدیل ارکان کرنا نیز خشوع وخضوع کے ساتھ ادا کرنا۔
— لِلصَّلٰوۃِ : نماز کے لئے تکبیر کہنا، نماز کا وقت ہو جانے کا اعلان کرنا۔
— العُوْدَ والبِنَاءَ ونَحْوَهُما : سیدھا کرنا۔
— الشَّرْعَ : شریعت پر عمل کرنا، احکامِ شریعت بجالانا۔
— لِلْعَمَلِ : کسی کام کا جوش دلانا۔
— فُلَانًا مقامَ اَحَدٍ : قائم مقام بنانا۔
— الدَّلِيلَ علٰى شيْءٍ : دلیل پیش کرنا کسی چیز کا ثبوت دینا۔
— علٰى شيْءٍ : ثابت قدم رہنا، اس چیز کو برقرار رکھنا۔
— لَهٗ وَزْنًا : کسی کو اہمیت دینا۔
— عَرْضًا : نمائش لگانا شو کا انتظام کرنا
— مِهْرَجَانًا : جشن منانا۔
— حَفْلَةً : جلسہ کرنا، پارٹی دینا۔
— الحَفْلَ تكريمًا لفُلانٍ : کسی کے اعزاز میں پارٹی دینا۔
— الدَّعْوٰى علٰى فُلانٍ : کسی کے خلاف دعوی دائر کرنا، مقدمہ کرنا۔
— السَّلَامَ : امن قائم کرنا
قَاوَمَهٗ : کسی کے ساتھ قیام کرنا کسی کے ساتھ کھڑا ہونا (۲) کشتی وغیرہ میں مقابلہ کرنا، کسی کے سامنے ڈٹنا، آڑے آنا، مزاحمت کرنا۔
— فی حاجةٍ : کسی کام میں ساتھ دینا

قَوَّمَتِ الشَّاةُ : بکری کو قوام بیماری لاحق ہونا (دیکھئے: قوام)۔
— المُعْوَجَّ : سیدھا کرنا۔
— الاَخْلَاقَ : اخلاق درست کرنا۔
— السِّلْعَةَ : قیمت لگانا۔
تَقَاوَمُوا فی الحَرْبِ : لڑائی میں باہم مل کر کھڑا ہونا، دوش بدوش کھڑا ہونا (۲) ایک دوسرے کے خلاف کھڑا ہونا۔
— الشَّيْءَ فيما بَيْنَهُمْ : آپس میں کسی چیز کی قیمت طے کرنا۔
تَقَوَّمَ الشَّيْءُ : سیدھا ہونا۔ قَوَّمْتُهٗ فَتَقَوَّمَ (۲) قیمت مقرر ہو جانا۔
شَيْءٌ مُقَوَّمٌ و مُتَقَوِّمٌ : قیمت لگی ہوئی چیز۔
اِسْتَقَامَ الشَّيْءُ : سیدھا ہونا، درست ہونا، صحیح راستہ پر آجانا (۲) ثابت قدم ہونا۔
الاِسْتِقَامَةُ : درستگی، راست روی، ثابت قدمی۔
الاِقَامَةُ : قیام، رہائش، سکونت (۲) تعبیر۔ الاِقَامَةُ المُوَقَّتَةُ : عارضی سکونت۔
التَّقْوِيمُ : اصلاح، سدھار (۲) کلینڈر، دن اور ماہ وسال سے وقت کا حساب لگانے کا عمل۔
تقويمُ السَّنَةِ : جنتری، کیلنڈر
ج : تَقَاوِيم۔
تَقْوِيمُ البُلْدَانِ : جغرافیہ سے متعلق رہنما کتاب جس میں ممالک کے جائے وقوع طول وعرض اور آب وہوا وغیرہ دیگر احوال بیان کئے جائیں۔
القَائِمُ : سیدھا (۲) اٹھتا ہوا (۳) جما ہوا، ٹھہرا ہوا، کھڑا ہوا ج :

قُوَّام و قُيَّمٌ۔
قائِمُ السَّيْفِ : تلوار کا قبضہ۔
دِينارٌ قائِمٌ : ایک قیمت پر برقرار رہنے والا دینار۔
قائِمُ الماءِ : پانی کی اونچی ٹنکی جہاں سے مختلف جگہوں پر پانی پہنچایا جاتا ہو۔
القائِمُ بالاَعْمالِ : قائم مقام افسر، ناظم الامور (۲) قائم مقام سفیر۔
القائِمُ بِعَمَلٍ : کسی کام کا ذمہ دار۔
القائِمُ بِنَفَقاتِهٖ : خود کفیل۔
القائِمُ بفرزِ الاَصْواتِ : ووٹ شمار کرنے والا افسر۔
القائِمُ بِذاتِهٖ : خود مختار (۲) بلا سبب وعلت موجود رہنے والی ذات
القائِمُ مَقامٍ۔ القائِمَّقام : ڈپٹی کمشنر (۲) تحصیلدار (۳) لیفٹیننٹ کرنل (ایک فوجی عہدہ)
القائِمُونَ علی الامور والادارة : منتظمین۔
القائِمَةُ : تلوار کا دستہ (۲) چوپائے کی ٹانگ (۳) تخت یا میز کا پایہ (۴) عمارت کا ستون بطور استعارہ انسان کی ٹانگ کے لئے بھی استعمال کیا جاتا ہے (۵) فہرست، فرد، لسٹ، انڈیکس، کیٹلاگ، جدول۔
ج : قَوائِم۔
الزَّاوِيَةُ القائِمَةُ : نوّے درجہ کا زاویہ۔
العَيْنُ القائِمَةُ : وہ آنکھ جس کی بینائی زائل ہو گئی ہو۔
قائِمَةُ الاَسْعارِ : نرخ نامہ، قیمتوں کی فہرست۔
— الاِنْتِظارِ : ویٹنگ لسٹ (وہ کاغذ جس میں ٹکٹ وغیرہ کے امیدوار

کا ترتیب وار نام لکھا ہوا ہو)۔

قَائِمَۃُ اَصْنَافِ المأکولات: کھانوں کی فہرست جو بڑے ہوٹلوں میں ہوتی ہے۔ مینو۔

—الحِسَاب: آمد و خرچ کا گوشوارہ، نقشۂ حساب۔

—الجَرْد: تجارتی چٹھا، تجارتی سامان کی فہرست۔

—المَوجُودات: موجود سامان کی فہرست۔

—التَّکالیف: فہرستِ اخراجات، کسی کام کی لاگت کی تفصیل۔

—الصَّادرات: برآمدات کی فہرست

—النَّاخِبِین: ووٹر لسٹ۔

—الوَفَیات: فہرستِ اموات۔

القَائِمَۃُ الاِنْتِخَابِیَّۃ: ووٹر لسٹ۔ انتخابی فہرست۔

القَائِمَۃُ السَّوداء: بلیک لسٹ۔

القَامَۃُ: انسان کی لمبائی، قد (۲) ایک پیمائشی یونٹ جو چھ فٹ کا ہوتا ہے اور سمندروں کی گہرائی ناپنے کے لئے بالعموم استعمال ہوتا ہے ج: قامات

القُوَامُ: چوپائے کی ٹانگ کی بیماری جس سے وہ کھڑا نہیں ہو پاتا۔

القَوَامُ: اعتدال، معتدل، اوسط درجہ کا۔ قرآن پاک میں ہے: "وکان بَیْنَ ذلک قَوَامًا" رُمْحٌ قَوَامٌ: سیدھا نیزہ۔ قَوَامُ الانسانِ قد و قامت، ڈیل ڈول، کاٹھی، خوش قامتی (خوشنما لمبائی)۔

القِوَامُ: کسی چیز کے وجود و بقاء کا سامان، اجزائے ترکیبیہ، عناصر (۲) سہارا، بنیاد، اصل، مدار علیہ جس پر کسی چیز کی بقاء کا انحصار ہو (۳) روزی جو بقاء حیات کے لئے ضروری ہو (۴) مددگار، (۵) کثافت (۶) قِوَامُ المعجون وغیرہ: شکر وغیرہ کا شیرہ جس سے وہ قائم رہے۔

قِوَامُ اَھْلِ البَیْتِ: اہل خانہ کا کفیل گزر بسر کا سہارا۔

قِوَامُ الاَمْرِ: کسی معاملہ کی جان، اصل الاصول، ضروری انتظام۔

قِوَامُ الانسان: بقدر کفایت روزی، بقاء حیات کے لئے ضروری خوراک۔

قِوَامُ الوَفْد: ارکان وفد۔

القِوَامَۃُ: انتظام، مالی انتظام (۲) کفالت و ذمہ داری۔

القَوْمُ: عوام، لوگ، لوگوں کی وہ جماعت جس میں باہم کوئی جامع رشتہ پایا جاتا ہو۔ جیسے زبان یا مذہب وغیرہ (۲) قبیلہ، قوم، برادری، خاص مردوں کی جماعت

قَوْمُ الرَّجُل: رشتہ دار، ہم رشتہ دار، خاندانی لوگ۔

القَومَۃُ: رکوع اور سجدے کے درمیان قیام (۲) انسان کا قد (۳) کسی کام کا اقدام و حرکت

قَامُوا قَوْمَۃً وَاحِدَۃً: وہ سب ایک ساتھ اٹھ کھڑے ہوئے۔

القَوْمِیُّ: قوم پرست، وہ شخص جو اپنی قوم کی مدد اس کے مختلف حالات میں اپنا فرض سمجھتا ہو، نیشنلسٹ (۲) قومی، وطنی، عوامی، نیشنل۔

العِیْدُ القَوْمِیُّ: قومی تہوار۔

الزَّعِیْمُ القَوْمِیُّ: نیشنل لیڈر۔

القَوْمِیَّۃُ: قومیت، مذہبی یا وطنی یا لسانی رشتہ جس کے تحت مخصوص قسم کا اتحاد و تعاون قائم ہو جاتا ہے۔ جذباتیت کو اس میں زیادہ دخل ہوتا ہے، نیشنلٹی، نیشنل ازم۔

القَوَّامُ: خوش قامت، اچھے ڈیل ڈول کا (۲) اچھا منتظم و مدبر (۳) نگراں، محافظ ذمہ دار۔

القَوَّامُونَ علی النِّسَاءِ: عورتوں کے محافظ و نگراں کار۔

القَوِیْمُ: معتدل، سیدھا (۲) خوش قامت ج: قِوَامٌ۔

القِیَامُ: قیام، ٹھہراؤ، جماؤ، اٹھاؤ (۲) نماز میں سیدھا کھڑا ہونا (خلاف قعود) بے داری، جاگنا، کھڑا ہونے کی حالت

قِیَامُ الاَمْرِ: کسی معاملہ کی بنیاد اور شرطِ بقاء۔

القِیَامَۃُ: کفالت و ذمہ داری۔ یَوْمُ القِیَامَۃِ: قیامت کا دن جس میں مخلوقات کو حسابِ اعمال کے لئے زندہ کیا جائے گا۔

القِیْمَۃُ: کسی چیز کی حیثیت، وزن، قدر و قیمت (۲) معیار (۳) لاگت (۴) ثمن، قیمت (۵) آدمی کا قد ج: القِیَمُ

مَا لِفُلانٍ قِیْمَۃٌ: فلاں کی کوئی حیثیت نہیں، فلاں آدمی میں استقلال نہیں، کسی ایک بات پر قرار نہیں۔

القِیْمَۃُ الاَسَاسِیَّۃُ: اصل قیمت۔

—الاِسْمِیَّۃُ: دکھاوے کی قیمت۔

قِیْمَۃُ الاِیْجَار: کرایہ۔

القِیْمَۃُ الثَّابِتَۃ: متعینہ قیمت (۲) ٹھہری ہوئی قیمت۔

قِیْمَۃُ الجَائِزَۃ: انعام کا زر قدر۔

القِیْمَۃُ السُّوقِیَّۃُ: بازاری قیمت۔

القِیْمَۃُ الکُلِّیَّۃ: تھوک قیمت۔

القِیْمَۃُ المُعْلَنَۃُ: اعلان کردہ قیمت۔

القِیْمَۃُ المُطْلَقَۃ: عام قیمت۔

شَیْءٌ لاقِیْمَۃَ لَہُ: بے وقعت، بے حیثیت، غیر معیاری۔

فَقَدَ القِيمَةَ : اس کی حیثیت ختم ہو گئی۔
القِيَمُ : قدریں، اقدار۔
القِيَمُ الأَخْلَاقِيَّةُ : اخلاقی قدریں۔
القِيَمُ الإِنْسَانِيَّةُ : انسانی قدریں۔
القِيَمُ العُلْيَا : اعلیٰ اقدار۔
القِيَمُ الخُلُقِيَّةُ الفَاضِلَةُ : اعلیٰ اخلاقی قدریں۔
قِيَمُ الأُسْرَةِ : خاندانی روایات۔
القَيُّومُ : وہ ذات جو اپنے بل پر ہمیشہ خود قائم رہے اور اپنے ماسوا ہر شے کی نگراں و محافظ ہو (۲) محافظ و نگراں (۳) باری تعالیٰ کے اسماء حسنیٰ میں سے ایک اسم۔
القَيِّمُ : سربراہ (۲) نگراں کار (۳) متولی و منتظم (۴) سیدھا، معتدل (۵) قیمتی، وزن دار، بیش قیمت، گراں بہا۔ کِتَابٌ قَيِّمٌ: قیمتی کتاب۔
قَيِّمُ الأُمُورِ : منتظم، کارپرداز، کرتا دھرتا
القَيِّمُ عَلَى الأَمْرِ : نگراں کار، ذمہ دار
قَيِّمُ القَوْمِ : راہنما، لیڈر، قائد۔
قَيِّمُ المَرْأَةِ : شوہر۔
القَيِّمَةُ : الأُمَّةُ القَيِّمَةُ : راست باز معتدل امت۔ قرآن پاک میں ہے: "وَذٰلِكَ دِينُ القَيِّمَةِ" (قيمة کا موصوف امة محذوف ہے) اور یہی راہ ہے مضبوط و راست باز لوگوں کی۔
المستقيم : سیدھا، راست رو۔
المَقَامُ : دونوں پاؤں رکھ کر کھڑے ہونے کی جگہ (۲) مجلس، نشست گاہ (۳) جگہ، مقام (۴) لوگوں کی جماعت (۵) پوزیشن، مرتبہ، حیثیت درجہ (۶) عزت (۷) رہائش گاہ۔
المَقَامَةُ : لوگوں کی جماعت (۲) مجلس (۳) وعظ یا تقریر (۴) مسجّع عبارت والی مختصر کہانی جو چٹکلوں، ادبی لطیفوں اور وعظ و نصیحت پر مشتمل ہو جیسے مقامات حریری اور مقامات بدیع الزمان ہمدانی وغیرہ۔
المُقَامُ : قیام (۲) قیام گاہ، رہائش گاہ
المُقَامَةُ : المُقَامُ۔
المِقْوَمُ : ہل کا دستہ۔
المُقَاوِمُ : مزاحمت کار، مقابل، مخالف
المُقَاوَمَةُ : مقابلہ، مخالفت، مزاحمت
المُقَاوَمَةُ الشَّعْبِيَّةُ : عوامی مقابلہ، عوامی مزاحمت۔
المُقَوِّمُ : قیمت لگانے والا۔
المُقَوَّمُ : قیمت لگا ہوا۔
المُقَوِّمَاتُ : بنیادی اجزاء، لوازم، عناصر، اجزاء ترکیبیہ۔
مُقَوِّمَاتُ الحياة : لوازم زندگی۔
مُقَوِّمَاتُ النَّصْرِ : کامیابی کے بنیادی اسباب و ذرائع۔
المُقَوَّمَاتُ : قیمتی اشیاء۔
المُقِيمُ : قیام پذیر (۲) دائمی (۳) رہائش پذیر (۴) قائم۔
• القَوْنَةُ : لوہے یا تانبے کا پرت جس کا برتن پر پیوند لگایا جاتا ہے۔
القَاوُونُ : ایک قسم کا زرد بڑا پھل میٹھا اور خوشبودار، پپیتا، خربوزہ۔
• قَوَّهَ بِصَاحِبِهِ : اپنے ساتھی کو چیخ کر بلانا۔
___ بالصَّيْدِ وعَلَيْهِ : شکار کو چیخ چیخ کر ایک جگہ گھیرنا۔
تَقَاوَهَ الرَّجُلَانِ : دو آدمیوں کا ایسی علامتی آواز نکالنا جس سے ایک دوسرے کو پہچانا جاسکے۔
القَاهُ : عزت و جاہ (۲) آسودہ زندگی۔
إِنَّهُ لَفِي عَيْشٍ قَاهٍ : وہ تو واقعی بڑا آسودہ حال ہے۔
القَاهِيُّ : آسودہ حال آدمی۔
القُوهَةُ : وہ دودھ جس میں کچھ تغیر ہوگیا ہو لیکن دوہنے کے وقت کی مٹھاس باقی ہو۔
القُوهِيُّ : سفید کپڑے کی ایک قسم۔
• قَوِيَ ـَ قُوَّةً : طاقتور ہونا، کام کی طاقت رکھنا، قادر ہونا۔ ھو قَوِيٌّ ج: أَقْوِيَاءُ۔
___ عَلَى الأَمْرِ : کسی کام کو کر سکنا، کسی کام کی طاقت رکھنا، قابو پانا، ہمت کرنا۔
___ قَوًى : سخت بھوکا ہونا۔ ھو قَوٍ۔
___ المَطَرُ : بارش رک جانا۔
___ الحَبْلُ والوَتَرُ : تانت یا رسّی کی لڑیوں کا پتلا موٹا ہونا (یکساں نہ ہونا)۔ ھو قَوٍ۔
___ الدَّارُ قَوًى وقَوَاءً وقَوَايَةً : گھر کا مکینوں سے خالی ہونا۔
أَقْوَى الرَّجُلُ : غریب و محتاج ہونا (۲) بیابان میں قیام کرنا (۳) کھانا اور زاد راہ ختم ہو جانا (خالی ہاتھ رہ جانا) (۴) بھوکا ہونا اور کچھ ساتھ نہ ہونا (خواہ وہ اپنے گھر پر بہتر حال میں رہتا ہو)۔
___ الدَّارُ : گھر خالی ہو جانا، ویران ہونا۔
___ فی الشِّعْرِ : شعر کو مختلف قافیوں والا بنانا۔
___ الحَبْلَ او الوَتَرَ : رسّی اور تانت کے بعض لڑیوں کو موٹا کرنا (۲) رسّی اور تانت کو مضبوط کرنا۔ فهو مُقْوٍ۔
قَاوَاهُ : کسی سے طاقت آزمائی کرنا اور

اس پر غالب آجانا (کشتی میں) قابو پانا
قَوَّى الرَّجُلَ او الشَّيْءَ: طاقتور بنانا مضبوط کرنا (۲) جمانا (۳) تائید کرنا۔
اِقْتَوَى: طاقتور ہونا، طاقت بڑھنا۔
— عَلَى فُلَانٍ: سرزنش کرنا، عتاب کرنا۔
— الشَّيْءَ: اپنے لئے خاص کرنا۔
— شَيْئًا بِشَيْءٍ: تبادلہ کرنا، بدلنا۔
— الشُّرَكَاءُ المَتَاعَ بَيْنَهُم: شریکوں کا سامان کی قیمت بڑھانا اور کسی ایک کا بڑھی ہوئی قیمت پر خرید لینا۔
تَقَاوَى فُلَانٌ: رات کو بھوکا رہنا (۲) طاقتور بننا (خلاف واقعہ)۔
— القَوْمُ الدَّلْوَ: لوگوں کا ڈول سے ہونٹ لگانا اور جس سے جتنا ممکن ہو پی لینا۔
— الشُّرَكَاءُ المَتَاعَ بَيْنَهُم: اِقْتَوَوْهُ۔
تَقَوَّى: مضبوط ہونا، طاقتور ہونا۔
اِسْتَقْوَى: طاقتور ہونا۔
التَّقَاوِي: گیہوں وغیرہ کے بیج۔
التَّقْوِيَةُ: طاقت افزائی (۲) نشاط انگیزی، ہمت افزائی، پشت پناہی۔
القَاوِي: بھوکا (۲) لینے والا۔
القَاوِيَةُ: انڈا (۲) کم بارش والا یا بے بارش سال (۳) ویران (گھر)۔
القَوَاءُ: بے آب وگیاہ (بنجر) زمین، چٹیل میدان۔ اَرْضٌ قَوَاءٌ: ویران یا بنجر زمین۔ مَنْزِلٌ قَوَاءٌ: ویران قیام گاہ، غیر مانوس مقام (۲) دو بارش والی زمینوں کے درمیان بے بارش زمین ج: اَقْوَاءٌ۔
القَوَايَةُ: بنجر زمین، چٹیل میدان۔
القُوَّةُ: طاقت (خلاف الضعف) زور سختی، ہمت (۲) جسمانی طاقت، تندرستی (۳) توانائی (۴) فوجی طاقت فوج (۵) رسی کی لڑی (۶) دباؤ (۷) اجسام ساکنہ کو متحرک یا متغیر کرنے والی طاقت مشینی ہو یا فطری ج: قُوًى و قُوَّاتٌ۔ رَجُلٌ شَدِيدُ القُوَى: تندرست وتوانا آدمی۔
القُوَّةُ الآلِيَّةُ: مشینی طاقت۔
القُوَّةُ الاَرْضِيَّةُ: زمینی فوج۔
القُوَّةُ البَرِّيَّةُ: زمینی (بری) فوج
القُوَّةُ البَشَرِيَّةُ: افرادی طاقت۔
قُوَّةُ البوليس او الشُّرْطَةِ: پولس فورس۔
القُوَّةُ الشِّرَائِيَّةُ: قوت خرید۔
القُوَّةُ الصَّاعِدَةُ: بڑھتی ہوئی طاقت
القُوَّةُ الحصانية: ہارس پاور۔
القُوَّةُ القَهْرِيَّةُ۔ القَاهِرَةُ او الخَارِقَةُ: زبردست طاقت۔
القُوَّةُ الجَوِّيَّةُ: ایر فورس، فضائی فوج۔
قُوَّةُ الاَمْنِ: سیکورٹی فورس، حفاظتی فوج یا پولس۔
قُوَّةُ الطَّوَارِئِ: ہنگامی فوج۔
قُوَّةُ الطَّيَرَانِ: ہوائی فوج۔
قُوَّةُ الرَّدْعِ: مانع (جنگ) فوج۔
قُوَّةُ السَّلَامِ: امن فوج۔
القُوَّةُ المُنْتَظِمَةُ: باضابطہ فوج۔
القُوَّةُ الاِحْتِيَاطِيَّةُ: ریزرو فوج۔
القُوَّةُ المُعَارِضَةُ: مخالف طاقت
بالقُوَّةِ: بزور، بزور طاقت۔ (۲) بالفعل کی ضد (امکان وقدرت میں)
القُوَّاتُ: فوجیں۔
القُوَّاتُ المُسَلَّحَةُ: ہتھیار بند یا مسلح افواج۔
قُوَّاتُ الاِحْتِلَالِ: قابض فوجیں۔
قُوَّاتُ الاحتياط: ریزرو فوجیں۔
قُوَّاتُ الاَمْنِ الدَّوْلِيَّةِ: بین الاقوامی حفاظتی فوج۔
قُوَّاتُ الاَمْنِ المَرْكَزِيَّةِ: مرکزی حفاظتی فوج، سینٹرل سیکورٹی فورسز
قُوَّاتُ الجَيْشِ: افواج۔
القُوَّاتُ الغَازِيَةُ: حملہ آور فوجیں۔
القُوَّاتُ غَيْرُ النِّظَامِيَّةِ: بے قاعدہ افواج۔
القُوَّاتُ النِّظَامِيَّةُ: باضابطہ افواج۔
قُوَّاتُ المِحْوَرِ: مرکزی فوجیں۔
القُوَّاتُ المُنْهَكَةُ: تھکی ہوئی فوجیں۔
القَوِيُّ: اللہ تعالیٰ کا نام، مضبوط، طاقتور زوردار (۲) تندرست وتوانا ج: اَقْوِيَاءُ (۳) تیز جیسے: شاي قَوِيٌّ (۴) قادر (۵) مقوی، توانائی سے بھرپور جیسے: غِذَاءٌ قَوِيٌّ (۶) وہ حرف جو حرف لین نہ ہو۔
القُوَيُّ: انڈے سے نکلتا ہوا چوزہ۔
القِيُّ: چکنی ہموار زمین۔
المُقْوِي: بَلَدٌ مُقْوٍ: وہ شہر جہاں بارش نہ ہوئی ہو (۲) خالی، ویران۔
المُقَوِّي: طاقت بخش، نشاط انگیز، ٹانک، طاقت بخش دوا ج: مُقَوِّيَاتٌ
المُقَوَّى: مضبوط۔ الوَرَقُ المُقَوَّى: کارڈ بورڈ، دفتی۔

ق ـــــ ی

• قَاءَ مَا اَكَلَ ـِ قَيْئًا: قے کرنا، کھایا ہوا اگل دینا۔ هُوَ قَاءٍ۔
— الطَّعْنَةُ الدَّمَ: نیزہ کی ضرب کا خون نکالنا۔
— الاَرْضُ مَا حَوَتْ: زمین کا اپنے اندر کی چیزوں کو باہر نکالنا۔
— الاَرْضُ الكَمْأَةَ: زمین کا برساتی گھاس (کھمبی) اگانا۔

ثَوْبٌ یقیٔ الصِّبغَ : گہرا رنگا ہوا کپڑا ۔
اَقَاءَہٗ : قے کرانا، کھایا پیا اگلوانا ۔
قَیَّأَہٗ : آدمی یا دوا کا کسی کو قے کرانا ۔
تَقَیَّأَ : قے کی کوشش کرنا، قصداً قے کرنا ۔
استقاء و استقیأ : قے کی کوشش کرنا، قصداً قے کرنا ۔
القَیْءُ : الٹی، قے، متلی، معدے سے نکلا ہوا کھانا پانی ۔
القَیُوءُ : جسے بہت الٹیاں ہوتی ہوں بہت قے کرنے والا (۲) قے لانے والی دوا ۔ شَرِبْتُ القَیُوءَ فَمَا قَیَّأَنِی : میں نے قے لانیوالی دوا پی مگر اس سے قے نہیں ہوئی ۔
المُقَیِّئُ : قے لانے والی دوا ۔
القُیَاءُ : قے کی کثرت ۔
• القِیْثَارُ و القِیْثَارَۃُ : گٹار، بربط، ایک باجہ کا نام ۔
• قَاحَ الجُرْحُ ـِ قَیْحًا : زخم میں پیپ پڑنا ۔
اَقَاحَ الجُرْحُ : پیپ پڑنا ۔
ـــ الرَّجُلُ : سوال کے بعد انکار کا پختہ ارادہ کرنا ۔
قَیَّحَ الجُرْحُ : قَاحَ ۔
تَقَیَّحَ الجُرْحُ : قَاحَ ۔ المُتَقَیِّحُ : پیپ پڑا ہوا ۔
القَیْحُ : پیپ ۔ قَیِحٌ : پیپ دار ۔
• قَادَہٗ ـِ قَیْدًا : پاؤں میں بیڑی ڈالنا ۔
قَیَّدَہٗ : پاؤں میں بیڑی ڈالنا، مقید و پابند کرنا، کام سے روکنا ۔
ـــ بالاِحْسَانِ : احسان کے بوجھ تلے دابنا ۔
ـــ التَّعَبُ فُلَانًا : تکان کا کام سے روکنا ۔ نَاقَۃٌ مُقَیَّدَۃٌ : تھکی ہاری اونٹنی جو اٹھنے کی تاب نہ رکھتی ہو ۔
قَیَّدَ العِلْمَ بالکتاب : علم کو کتاب میں محفوظ کرنا ۔
ـــ الخَطَّ : لکھائی پر نقطے اور زبر زیر لگانا، اعراب لگانا
ـــ الشیٔ فی دفتر او ورقۃ : درج رجسٹر کرنا، کاغذ وغیرہ پر نوٹ کرنا، قلم بند کرنا ۔
ـــ الاسمَ : نام لکھنا ۔
تَقَیَّدَ : پاؤں میں بیڑی لگنا، پابند ہونا مقید ہونا، درج ہونا، نوٹ ہونا، قلم بند ہوجانا، رک جانا ۔
ـــ بالمَوَاعِید : اوقات کی پابندی کرنا ۔
ـــ بالقرارات : فیصلوں کا پابند ہونا ۔
التقیید : اندراج، رجسٹریشن، انٹری ۔
القَیْدُ : بیڑی، پیروں میں ڈالی جانے والی رکاوٹ، بندھن (۲) بندش شرط، پابندی ۔ ج : اَقْیَادٌ و قُیُوْدٌ ۔ فَرَسٌ قَیْدُ الاَوَابِدِ : انتہائی تیز رو گھوڑا جو جنگلی جانوروں کو بھاگنے سے روک دے (۳) اعراب (زبر زیر پیش وغیرہ) ما علی ھذا الحرف قَیْدٌ : اس حرف پر اعراب نہیں ہے (۴) فاصلہ، مسافت ۔ بَیْنَھُمَا قَیْدُ رُمْحٍ ۔ علی قَیْدِ خَطْوَۃٍ : ایک قدم کے فاصلہ پر (۵) انٹری، اندراج ۔
القَیْدُ المُزْدَوِجُ : ڈبل انٹری، دوہرا اندراج ۔
قَیْدَ التَّنْفِیْذِ : زیر عمل، زیر تنفید ۔
قَیْدَ المُنَاقَشَۃِ : زیر بحث ۔
القُیُوْدُ : پابندیاں ۔ فَرْضُ القُیُوْدِ : پابندیاں لگانا ۔ رَفْعُ القُیُوْدِ : پابندیاں ہٹانا ۔
قُیُوْدُ الاَسْنَانِ : مسوڑھے ۔
القِیْدُ : مقدار و فاصلہ ۔ بَیْنَھُمَا قِیْدُ رُمْحٍ : ان کے درمیان ایک نیزہ کا فاصلہ ہے ۔
المُتَقَیِّدُ بشیٔ : پابند ۔
المُقَیَّدُ : پابند (۲) پازیب پہننے کی پیروں میں جگہ (۳) مویشی باڑہ جہاں جانور باندھے جاتے ہیں ج : مَقَایِیْد
شِعْرٌ مُقَیَّدٌ : (خلاف مطلق) وہ شعر جس کا حرف آخر (روی) ساکن ہو (۲) خلاف مُرسَل یعنی وہ شعر جو علم عروض کے قواعد و بحور کے مطابق ہو ۔ مُرسَل ۔ وہ شعر جو مذکورہ ضوابط کا پابند نہ ہو ۔
المُقَیِّدُ : اندراج کنندہ، رجسٹرار ۔
• قَیَّرَ السَّفِیْنَۃَ وغیرھا : کشتی کو تارکول ملنا ۔
القَارُ و القِیْرُ : تارکول (۲) تارکول جیسا کالا روغن جسے کشتی پر ملتے ہیں ۔
القَیَّارُ : تارکول فروش ۔
القَیْرَوَانُ : لشکر کا بڑا حصہ (۲) گھوڑوں کا گروہ (۲) قافلہ (۳) افریقہ میں مراکش کا ایک شہر ۔
القِیْرَاطُ : قیراط ۔ درہم کے بارہویں حصے کے برابر وزن ج : قَرَارِیْط ۔
• قَاسَ الشیٔ بغیرہ وعلی غیرہ والیہ قَیْسًا و قِیَاسًا : کسی چیز کا دوسری چیز سے ملا کر اندازہ کرنا، ناپنا، قیاس کرنا، ایک شے کو دوسری شے کا ہم وزن یا ہم صفت یا ہم رتبہ سمجھنا، ایک شے کو دوسری کے

مطابق بنانا۔
قَاسَ الطَّبِیبُ الشَّجَّۃَ قَیسًا: زخم کی گہرائی جانچنا۔
— الخَیَّاطُ الثَّوبَ علی بدنہ: درزی کا کسی کے بدن کے مطابق کپڑا لینا، ناپنا (۲) کپڑا پہن کر دیکھنا کہ بدن پر ٹھیک ہے یا نہیں۔
— الشیءَ بالمقیاسِ: پیمانہ سے ناپنا۔
— الحَرَارَۃَ بالمیزانِ: تھرما میٹر سے بخار دیکھنا۔
— الغَیرَ بِمَقَایِیسِہ: دوسرے کو اپنے اوپر قیاس کرنا۔
— المسألَۃَ بِغَیرِھا: ایک مسئلہ کو دوسرے پر قیاس کرنا، اس کا حکم دینا۔
قَایَسَ الشیءَ قِیَاسًا و مُقَایَسَۃً: اندازہ کرنا، ناپ تول کرنا، پیمائش کرنا۔
— الشیءَ بکذا و الی کذا: دوسری چیز پر قیاس کرنا، دوسری چیز کے مطابق حیثیت دینا۔
— بَینَ الشَّیئَینِ: دو چیزوں میں موازنہ کرنا۔
— فُلَانًا الی کذا: کسی سے آگے نکلنے میں مقابلہ کرنا۔
قَیَّسَ الشیءَ بِغَیرِہٖ و علیہ: کسی چیز کو دوسری پر قیاس کرنا۔
اِقتَاسَ الشیءَ بِغَیرِہٖ و علیہ: ایک کو دوسری شے پر قیاس کرنا۔
— بِأَبِیہ: اپنے باپ کے نقش قدم پر چلنا۔
اِنقَاسَ: پیمائش ہو جانا، اندازہ میں آنا، اندازہ ہو جانا، قیاس میں آنا۔
تَقَایَسَ القَومُ: لوگوں کا اپنے اپنے مقاصد و ضروریات بتانا۔
القَاسُ: فاصلہ۔ بَینَہُمَا قَاسُ رُمحٍ۔
القِیَاسُ: پیمائش، ناپ (۲) اٹکل، اندازہ (۳) سائز (۴) قاعدہ ج: قِیَاسَات۔
بالقیاسِ: اندازًا۔
القیاسُ الطبیعیُّ: طبعی یا پورا پیمانہ۔
علی القیاسِ: نمونہ یا اندازہ کے مطابق، قاعدہ کے مطابق، کسی شئے کا اس کے مشابہ چیز سے ملان و مقابلہ (۲) علم النفس میں ایک عقلی عمل جس کے تحت کلّی سے اس کے تحت آنے والی جزئی کی طرف ذہنی انتقال ہوتا ہے (۳) علم منطق میں وہ قول جو دو یا دو سے زیادہ ایسے قضیوں سے مرکب ہو کہ اس کے تسلیم کرنے سے ایک اور قول تسلیم کرنا ضروری ہو جائے جیسے کہا جائے: کلُّ ذی اُذُنٍ من الحیوانِ یَلِدُ و السُّلحفاۃُ ذَاتُ اُذُنٍ: ہر کان والا جانور بچے جنتا ہے۔ کچھوا کان والا جانور ہے اس لئے یہ بھی تسلیم کرنا ضروری ہوگا کہ کچھوا بچے جنتا ہے (۴) علم الفقہ میں کسی علتِ مشترکہ کی وجہ سے فرع کو اصل پر محمول کرنا جیسے خمر کی حرمت اصل ہے اور اس کی فرع ہر نشہ آور چیز ہے اس لئے ہر نشہ آور چیز کو شراب پر محمول کرکے اسے حرام کہا جائے گا کیونکہ شراب اور نشہ آور چیز دونوں میں علتِ مشترکہ سُکر (نشہ) ہے۔
القِیَاسِیُّ: قیاس کے مطابق، نسبتی، نارمل، حسب معمول، منطقی قاعدہ کے مطابق۔
الرَّقمُ القِیَاسِیُّ: ریکارڈ، کسی کام کا آخری درجہ۔
ضَرَبَ رَقمًا قیاسیًّا: ریکارڈ قائم کرنا۔
قِیَاسِیًّا: قیاس سے، قاعدہ سے۔
القَیسُ: سختی۔ قَیسٌ: عرب کا ایک مشہور قبیلہ۔ اُمُّ قَیسٍ: گدھ۔
القِیسُ: مقدار۔ ھذہ خَشَبَۃٌ قِیسُ اِصبَعٍ: یہ لکڑی انگلی کے برابر ہے۔
القَیَّاسُ: پیمائش کنندہ (۲) بہت قیاس کرنے والا۔
— للأراضی: سروے کنندہ۔
القَیَّاسَۃُ: بڑی بادبانی کشتی (دا)
المُقَایَسَۃُ: اندازہ، تخمینہ، خیال، تفصیلی خاکہ۔
المُقَایَسَۃُ التقریبیَّۃُ: سرسری اندازہ رف اسٹیمیٹ۔
المِقیَاسُ: پیمائش کا آلہ یا ذریعہ (۲) ناپ تول کا آلہ (۳) مقدار (۴) معیار (۵) اسکیل، پیمانہ ج: مَقَایِیسُ۔
مِقیاسُ الحَرَارَۃ: تھرما میٹر۔
مِقیاسُ الزَّلازِل: زلزلہ پیما۔
مِقیاسُ الضَّغط: پریشر دیکھنے کا آلہ۔
مِقیاسُ الضَّغطِ الجَوِّیِّ: بادپیما۔
مقیاسُ المطرِ: بارش کی مقدار معلوم کرنے کا آلہ۔
المَقِیسُ: جس کا اندازہ کیا گیا، ناپا گیا۔
المَقِیسُ علیہ و الیہ و بہ: وہ چیز جس پر قیاس کیا گیا، جیسے نمونہ اور پیمانہ بنایا گیا۔
• قاصَتِ السِّنُّ ـِ قَیصًا: دانت کا جڑ سے اکھڑنا۔

قاصت البطنُ : پیٹ کا ہلنا ۔
انقاصت السِنُّ: دانت ٹوٹنا ۔
— البناءُ والبئرُ والرملُ: نیچے گرجانا، ڈھے جانا ۔
• القیصرُ: روم و روس کے بادشاہوں کا قدیم لقب ج: قیاصِرة ۔
• قاضَ الشیءُ ـِ قیضًا: پھٹنا ۔
— الجدارُ: دیوار گرنا، ڈھینا ۔
— السِنُّ: دانت ہلنا ۔
— الفرخُ البیضۃَ: چوزے کا انڈے کو توڑنا ۔
— فلانًا بالشیءِ: کسی کو کسی چیز کا بدل یا عوض دینا ۔
— فلانا بفلانٍ: کسی کو کسی کے مشابہ بنانا ۔
قایضَ فلانًا قِیاضًا و مُقایضۃً: کسی سے سامان وغیرہ کا تبادلہ کرنا ۔
تقایضا: آپس میں تبادلہ کرنا ۔
قیَّضَ اللّٰہُ لہُ کذا: اللہ کا کسی کو کوئی چیز عطا کرنا، مقدر کرنا ۔
— اللّٰہُ فلانًا لِفلانٍ: اللہ کا کسی کو کسی کے پاس لے آنا، مامور کرنا ۔
اقتاضَ الشیءَ: جڑ سے اکھاڑنا ۔
انقاضَ الجدارُ او الکثیبُ: دیوار یا ریت کا ڈھیر گرجانا یا اس میں دراڑ پڑجانا ۔
— الرکیّۃُ او السِنُّ: کنویں یا دانت کا پھٹ جانا ۔
— البیضۃُ: انڈے کا ٹوٹ جانا (بال آنا اور چھلکا الگ نہ ہونا) ۔
تقیّضَ الجدارُ او الکثیبُ: دیوار یا ریت کے تودہ کا گرجانا ۔
— البیضۃُ ونحوھا: انڈے وغیرہ کا ٹوٹ جانا، ٹکڑے ہوجانا
— الشیءُ لہٗ: کوئی چیز مقدر ہونا، یا کسی کے لئے سبب بننا ۔
تقیَّضَ فلانٌ اباہُ: باپ کے مشابہ ہونا ۔
القیضُ: انڈے کا سوکھا چھلکا (۲) مساوی، برابر۔ ھذا قیضُ لِھذا: یہ اس کے برابر ہے ھما قیضان: یہ دونوں مساوی ہیں ۔
القیضۃُ: ہڈی کا چھوٹا ٹکڑا ج: قِیَضٌ ۔
القیِّضُ: تبادلہ کے دو فریقوں میں سے ایک (۲) ایک گول چھوٹا پتھر جسے گرم کرکے بطور علاج بکری اور اونٹ کو داغ لگایا جاتا ہے ۔
المُقایضۃُ: تبادلہ ۔
المَقیضۃُ: بہت پانی والا (کنواں) ۔
• قاظَ الیومُ ـِ قیظًا: دن کا بہت گرم ہونا ۔ ھو قائظ ۔
— القومُ بالمکانِ: گرمی کے زمانہ میں کسی جگہ قیام کرنا ۔
قایظَہُ مُقایظۃً و قِیاظًا: کسی کے ساتھ گرمی کے دن گزارنا، موسم گرما میں کسی کے ساتھ رہنا ۔
قیَّظَ بموضعِ کذا: کسی جگہ موسم گرما گزارنا ۔
— فلانًا الطعامُ او الثوبُ: کھانے یا کپڑے کا موسم گرما کے لئے کافی ہونا ۔
اقتاظَ بموضعِ کذا: موسم گرما گزارنا ۔
القائظُ: موسم گرما گزارنے والا (۲) سخت گرم (دن) ۔
القیظُ: گرمی کا شباب، سخت گرمی (۲) گرمی کا موسم ج: اقیاظ و قیوظ
القیظیُّ: موسم گرما کی پیداوار ۔
المَقیظُ و المَقیظ: موسم گرما گزارنے کا مقام (ٹھنڈی جگہ) ۔
المَقیظۃُ: موسم گرما تک ہری بھری رہنے والی جگہ ۔
• قاعَ الخنزیرُ ـِ قیعًا: سور کا چلانا
• قیَّفَ و تقیَّفَ اثرَہُ: نشان کی ٹوہ لگانا، پیچھا کرنا، تعاقب کرنا ۔
• قاقتِ الدجاجۃُ ـِ قیقًا: مرغی کا کڑکڑانا ۔
القیقُ: بے عقل، احمق (۲) کبوتر جیسا ایک پرندہ جس پر مختلف رنگوں کی دھاریاں ہوتی ہیں اور وہ بہت بولتا ہے، اسے ابو زریق کہتے ہیں ۔
القیقاءۃُ: سخت زمین، موٹی ریت والی زمین ج: القواقی و القیاقی و القِیقُ (۲) کھجور کی کلی کا غلاف ج: قیقاءٌ ۔
القیقیۃُ: انڈے کے اوپر کے چھلکے سے لگی ہوئی اندرونی جھلی ۔
• قالَ ـِ قیلًا: دوپہر کو سونا، دوپہر کو آرام کرنا ۔ ھو قائلٌ ج: قیَّلٌ و قُیّالٌ (۲) دوپہر کو دودھ پینا ۔
— فلانًا البیعَ: کسی سے بیع کا معاملہ ختم کرنا ۔
اقالَ البیعَ او العھدَ: بیع یا عہد فسخ کرنا، توڑنا، ختم کرنا ۔
— اللّٰہُ عثرتَہٗ: اللہ کا کسی کی لغزش و غلطی کو معاف کرنا ۔
— فلانا من عملِہ: کسی کو کام سے ہٹانا، برطرف کرنا، سبکدوش کرنا
— الشیءَ: قیلولہ کے وقت تک کسی چیز کو باقی رکھنا ۔ حدیث شریف میں ہے: "کان لا یقیلُ المالَ" یعنی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جو

مال صبح کو آتا اسے فوراً ہی خرچ کر دیتے اور دوپہر تک اٹھا نہ رکھتے تھے

قَایَلَهُ: کسی سے عوض و بدل لینا یا دینا تبادلہ کرنا۔

قَیَّلَهُ: دوپہر کو سیراب کرنا، پلانا۔

اَقْتَالَ فُلَانٌ: دوپہر کو پینا۔

ـــ شَیْئًا بِشَیْئٍ: بدلنا۔

تَقَایَلَ الْبَیِّعَانِ: فریقین (بائع و مشتری) کا معاملۂ بیع و شرا فسخ کرنا

تَقَیَّلَ: دوپہر کو سونا (۲) دوپہر کو پینا (۳) دوپہر کو دودھ دوہنا۔

ـــ الْمَاءُ فِی الْمُنْخَفِضِ: نشیب میں پانی اکھٹا ہو جانا۔

ـــ اَبَاهُ: شکل و صورت اور کام میں اپنے باپ جیسا ہونا۔

ـــ مَن کَانَ قَبْلَهُ مِنَ الْمُلُوكِ: سابق بادشاہوں جیسا ہونا۔

اِسْتَقَالَ: وَاسْتَقَالَ عَمَلَهُ: سبکدوشی چاہنا، کسی کام سے مستعفی ہونا۔

ـــ عَثْرَتَهُ: اپنی غلطی کی معافی چاہنا۔

ـــ هُ الْبَیْعَ: کسی سے بیع فسخ کرنے کو کہنا۔

اَلْاِسْتِقَالَةُ: استعفا۔ قَدَّمَ اِسْتِقَالَتَهُ مِنَ الْخِدْمَةِ: کسی کا ملازمت سے استعفا پیش کرنا

اَلْاِقَالَةُ: فسخ (۲) معزولی، برطرفی (۳) معافی۔

اِقَالَةُ الْوَزَارَةِ: وزارت کی برطرفی۔

اَلْقَائِلَةُ: دوپہر (۲) دوپہر کا سونا۔

اَلْقِیلُ: دیکھئے (قول)۔

اَلْقَیْلُوْلَةُ: دوپہر کی تھوڑی نیند یا دوپہر کا (بغیر سوئے ہوئے) آرام۔

اَلْمُسْتَقِیلُ: استعفا دہندہ۔

اَلْمَقَالُ: قیلولہ (۲) قیلولہ کی جگہ۔

اَلْمِقْیَالُ: دَوْحَةٌ مِقْیَالٌ: وہ بڑا درخت جس کے نیچے بہت قیلولہ کیا جاتا ہو۔

اَلْمَقِیلُ: قیلولہ کی جگہ۔

مَقِیلُ الْحِقْدِ: سینہ۔ طَعَنَهُ فِی مَقِیلِ حِقْدِهِ: اس کے سینہ پر نیزہ مارا۔

• قَیَّمَ الشَّیْءَ تَقْیِیمًا: کسی چیز کی قیمت متعین کرنا۔

• قَانَ ـِ قَیْنًا: لوہار ہونا، لوہار کا پیشہ کرنا۔

ـــ الْحَدِیْدَةَ: لوہے کے ٹکڑے کو ملا پیٹنا۔ اس کی کوئی چیز بنانا۔

قَانَ الشَّیْءَ: درست کرنا، اٹھانا۔

ـــ الْمَرْأَةَ الْمَرْأَةُ: عورت کا عورت کو آراستہ کرنا، اس کا سنگار کرنا

قَیَّنَهُ: سجانا۔ قَیَّنَتِ الْمَاشِطَةُ الْعَرُوْسَ: خادمہ نے دولہن کا سنگار کیا، اسے سجایا۔

اِقْتَانَ: آراستہ ہونا، سجنا۔ اِقْتَانَ الرَّجُلُ وَالنَّبْتُ وَالرَّوْضَةُ خوش منظر ہونا، حسین ہونا۔

تَقَیَّنَ: سجنا، آراستہ ہونا، خوبصورت ہونا۔ تَقَیَّنَتِ الْعَرُوْسُ وَالنَّبْتُ۔

اَلْقَیْنُ: لوہار، لوسعا برکاری گر ج: اَقْیَانٌ وَ قُیُوْنٌ (۲) غلام ج: قِیَانٌ۔

اَلْقَیْنَانُ: اونٹ اور گھوڑوں کے پاؤں میں رسّی باندھنے کی جگہ۔

اَلْقَیْنَةُ: باندی (کاری گر ہو یا نہ ہو) زیادہ تر استعمال بمعنی مغنّیہ ہے ج: قِیَانٌ (۲) خادمہ، کنیز، مشّاطہ

اَلْمُقَیِّنَةُ: خادمہ، عورتوں کا سنگار کرنے والی عورت۔

بابُ الکاف

الکَافُ : حروف ہجائیہ کا بائیسواں حرف زبان کی جڑ اور تالو کے درمیان اس کا مخرج ہے۔ یہ جارّہ بھی ہوتا ہے اور غیر جارّہ بھی۔ اگر جارّہ ہو تو متعدد معانی کے لئے آتا ہے مثلاً برائے تشبیہ جیسے: خالد کالأسد۔ برائے تاکید لَیسَ کَمِثلِہٖ شَیءٌ اس کی تقدیری عبارت یوں ہے۔ لَیسَ شَیءٌ مِثلَہُ۔ غیر جارّہ کی دو قسمیں ہیں (۱) ضمیر منصوب و مجرور جیسے: نَصَحَكَ و مِنكَ یَزدَادُ عَلَیكَ رَبُّكَ (۲) برائے خطاب جیسے: اسم اشارہ پہ لگنے والا کاف۔ ذٰلكَ وتِلكَ۔ با ضمیر منصوب منفصل جیسے: إِیَّاكَ و إِیَّاكُمَا۔ نیز بعض اسماء افعال میں آنے والا۔ جیسے: رُوَیدَكَ۔

ك ـــــــ أ

• الکَاکَاو : ایک امریکی درخت جس کے بیجوں کے پاؤڈر سے مشروب اور ایک مٹھائی بنائی جاتی ہے، کوکو کا درخت۔

• کَئِبَ ـــ کَآبَۃً : شکستہ خاطر ہونا، غمگین ہونا، دل گیر ہونا، افسردہ ہونا ھو کَئِبٌ و کَئِیبٌ۔

• أَکْأَبَ فُلَانًا : دل گیر کرنا، مغموم کرنا، دل توڑنا، رنج پہنچانا۔

اکْتَأَبَ : کَئِبَ۔

ـــ وَجْہُ الأَرضِ : زمین کا رنگ سیاہی مائل ہونا۔ رَمَادٌ مُکْتَئِبُ اللَّونِ : سیاہی مائل راکھ، کالی راکھ

الکَآبَۃُ : رنج و غم، حزن و ملال۔

الکَئِیبُ : غمگین، دل شکستہ، دل گیر۔

الکَأْبَاءُ : انتہائی شدید غم۔

المُکْتَئِبُ : رنجیدہ خاطر، غمگین۔

• کَأَدَ عَلَیہِ الأَمرُ ـــ کَأْدًا : کسی کے لئے کوئی کام سخت و دشوار ہونا۔

تَکَاءَدَہُ الأَمرُ : کسی کے لئے کوئی کام دشوار و سخت ہونا، مشکل ہونا۔

تَکَأَّدَہُ الأَمرُ : پریشان کن ہونا۔

ـــ الشَّیءَ : کسی چیز میں دقت محسوس کرنا، بمشکل انجام دینا۔

اکْوَأَدَّ الشَّیخُ : بڑھاپے کی وجہ سے کانپنا، رعشہ ہونا۔

الکَأْدَاءُ : سختی، رنج۔ عَقَبَۃٌ کَأْدَاءُ : دشوار گذار گھاٹی، زبردست رکاوٹ۔

الکُؤَدَاءُ : رنج یا تکان کی وجہ سے سانس کی گھٹن یا لمبا سانس۔

الکُؤُودُ : عَقَبَۃٌ کَؤُودٌ : دشوار گذار گھاٹی، زبردست رکاوٹ۔

• الکَأْسُ : پیالہ، گلاس، جام جو شراب سے بھرا ہوا ہو (مؤنث) (۲) شراب ج: أَکْؤُسٌ و کُؤُوسٌ۔ بطور استعارہ ہر تکلیف دہ معاملہ کیلئے استعمال کیا جاتا ہے۔ کہتے ہیں: سَقَاہُ کَأْسًا من الذُّلِّ و الفُرقَۃِ و المَوتِ : اسے جام ذلت یا جام فرقت یا جام فنا پلایا۔

کَأْسُ الزَّھْرَۃِ : گل کا غلاف۔

• کَأَصَہُ ـــ کَأْصًا : ذلیل کرنا، زیر کرنا

ـــ الشَّیءَ : خوب کھانا، پینا۔

• کَأْکَأَ : بزدل ہونا، پیچھے ہٹنا۔

تَکَأْکَأَ : کَأْکَأَ (۲) لوگوں کا بھیڑ لگانا (۳) بولنے میں اٹکنا، بول نہ سکنا۔

الکَأْکَاءُ : انتہائی بزدلی (۲) چور کی دوڑ۔

المُتَکَأْکِی : پست قد آدمی۔

• کَأَلَ ـــ کَأْلًا و کَأْلَۃً و کُؤُولَۃً : قرض کے بدلہ قرض کوئی چیز لینا۔

• کَأَنَّ : حرف مشبہ بالفعل جو اسم کو نصب اور خبر کو رفع کرتا ہے (۱) اگر اس کی خبر جامد ہو تو تشبیہ کا فائدہ دیتا ہے جیسے: کَأَنَّ مُحَمَّدًا أَسَدٌ (ای محمد کالأسد) (۲) اگر اس کی خبر مشتق یا جملہ فعلیہ ہو تو ظن کا فائدہ دیتا ہے۔ جیسے کَأَنَّكَ فَاھِمٌ : خیال ہے کہ تم سمجھ گئے۔ و کَأَنَّكَ کُنتَ مَعِی : ایسا لگتا ہے جیسے تم میرے ساتھ تھے (۳) برائے تقریب جیسے: کَأَنَّكَ بالشِّتَاءِ مُقبِلٌ۔ تمہارے پاس سردی جلد آنے والی ہے۔

کَأَیِّنْ : یہ دو لفظوں سے مرکب ہے ایک کاف تشبیہ اور دوسرا أی با تنوین یہ کم خبریہ کے معنی میں تعداد کی زیادتی کو بتاتا ہے۔ اس کی تنوین نون کی شکل میں لکھی جاتی ہے۔ جیسے: کَأَیِّنْ رَجُلًا لَقِیتُ۔ کَأَیِّنْ من رَجُلٍ لَقِیتُ۔ اس کے بعد اکثر من آتا ہے

اس کی دو شکلیں مشہور ہیں کاَیِّن اور
کائِن استفہام کے معنی میں بہت کم
استعمال ہے جیسے کأیِّ تَقرأُ
سورةَ الاحزاب: تم کتنی مرتبہ
سورۂ احزاب پڑھتے ہو۔

ک ـــ ب

• كَبَّهُ لِوَجْهِهِ وعلى وجهه ــ كَبًّا: اوندھا کرنا
منھ کے بل گرانا، الٹنا۔ حدیث میں ہے:
"هَل يَكُبُّ النَّاسَ عَلَى
مَنَاخِرِهِم فِي النَّارِ الَّا حَصَائِدُ
أَلسِنَتِهِم": لوگوں کو آگ میں جو چیز
منھ کے بل گرنے کا سبب بنے گی وہ
صرف ان کی زبان سے نکلی ہوئی باتیں
ہوں گی۔
ـــ فُلَانًا: پچھاڑنا، زمین پر پٹخ دینا۔
ـــ الإناءَ: برتن کو اوندھا کرنا۔
أَكَبَّ عَلَى الشَّيْءِ: کسی شے پر متوجہ ہونا،
کسی چیز میں منہمک ہونا۔
ـــ لِلشَّيْءِ: کسی چیز کی طرف جھکنا۔
ـــ فُلَانٌ: پچھڑنا، پچھنی کھانا۔
ـــ عَلَى وَجْهِهِ: اوندھا ہونا، الٹا ہونا،
سرنگوں ہونا۔ قرآن پاک میں ہے:
"أَفَمَن يَمْشِي مُكِبًّا عَلَى
وَجْهِهِ أَهْدَى أَمَّن يَمْشِي
سَوِيًّا عَلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ"۔
ـــ الرَّجُلُ: دیر تک زمین کی طرف دیکھتے رہنا۔
كَبَّبَ الغَزْلَ: سوت کا گولا بنانا، دھاگوں
کا گولا بنانا۔
ـــ الكَبَابَ: کباب بنانا۔
انكَبَّ عَلَى الشَّيْءِ: متوجہ ہونا، مشغول
رہنا۔
ـــ لِوَجْهِهِ: الٹا ہونا، اوندھا ہونا
تَكَابَّ القَوْمُ عَلَى الشَّيْءِ: کسی
چیز کے پاس لوگوں کا ازدحام ہونا،
بھیڑ ہونا۔
تَكَبَّبَ الرَّمْلُ: ریت کا نمی سے جم
کر تودہ بن جانا، تہ بہ تہ ہو جانا۔
ـــ فُلَانٌ: اپنے کپڑوں میں لپٹ جانا
الكَبَابُ: گوشت کے کباب۔
الكَبَابَةُ: کباب چینی (ایک دوا)۔
الكُبَّةُ: لوگوں کی جماعت، جانوروں
کا گروہ (۲) لڑائی کا ایک راؤنڈ
یا ایک ہلّہ، ایک حملہ۔ لَقِيتُهُ
فِي الكُبَّةِ: میں نے اس کا بھیڑ
میں مقابلہ کیا، یا ملا (۳) سردی کی
لہر، سردی کا شباب۔
الكُبَّةُ: الكَبَّةُ (۲) بوجھ۔ أَلْقَى
عَلَيهِ كُبَّتَهُ: اس پر اپنا بوجھ
ڈال دیا (۳) سوت یا دھاگوں کا گولا
یا لچھی یا ریل (۴) آبلے کی
طرح کی گلٹی (۵) طاعون (۶) تاش
میں پان کا پتا، قیمہ کا کوفتہ۔
الكُبَيْبَةُ: قیمہ میں گیہوں یا چاول ملا کر
بنایا ہوا کوفتہ۔
المِكْبَابُ: بہت زیادہ نیچی نگاہ رکھنے والا
زمین کی طرف بہت نگاہ رکھنے والا
مِكَبُّ الخيط او الغزل: دھاگوں
کی ریل (دھاگا لپٹی ہوئی نلکی)۔
• كَبَتَ فُلَانٌ فُلَانًا ــ كَبْتًا:
سخت ناراض کرنا (۲) ذلیل ورسوا
کرنا (۳) دبانا۔
ـــ اللهُ العَدُوَّ: دشمن کو اس کے
غیظ وغضب کے باوجود پیچھے ہٹا
دینا (ایک نہ چلنے دینا) قرآن پاک
میں ہے: "لِيَقْطَعَ طَرَفًا مِّنَ
الَّذِينَ كَفَرُوا أَوْ يَكْبِتَهُمْ
فَيَنقَلِبُوا خَائِبِينَ"۔
ـــ فُلَانٌ غَيْظَهُ أَو شَهْوَتَهُ:
اپنے غصہ اور خواہش نفس کو دبانا،
اس پر قابو پانا۔
كَبَتَ الحَقِيقَةَ: چھپانا۔
ـــ الدَّوَافِعَ الطَّبِيعِيَّةَ: فطری
جذبات کو دبانا۔
اِكْتَبَتَ: انتہائی غمگین یا غضبناک ہونا۔
انْكَبَتَ: دبنا، چھپنا، قابو میں ہونا (۲)
ذلیل ورسوا ہونا (۳) پیچھے ہٹنا۔
المُكْتَبِتُ: بہت غمگین، بہت غضبناک
• كَبَثَتِ الحَرَارَةُ اللَّحْمَ ــ كَبْثًا:
گرمی کا گوشت کو خراب کر دینا۔ هو
مكبوث۔
كَبِثَ اللَّحْمُ ــ كَبَثًا: گوشت
خراب ہونا، سڑ جانا۔
كَبَّثَ السَّفِينَةَ: کشتی کو زمین کی
طرف جھکا کر اس کا سامان دوسری
کشتی میں منتقل کرنا۔
الكَبَاثُ: اراک پودے کا پھل۔
الكَبِيثُ: گرمی سے خراب شدہ گوشت۔
• كَبَحَ الدَّابَّةَ ــ كَبْحًا: چوپائے
کو روکنے کے لئے لگام کھینچنا، بریک
لگانا، روکنا۔
ـــ السَّيَّارَةَ ونَحْوَهَا: موٹر وغیرہ کو
بریک لگا کر روکنا۔
ـــ عن حاجَتِهِ: کام سے روکنا۔
ـــ الحَائِطُ السَّهْمَ: دیوار کا تیر کو
(جذب نہ کر کے) الٹا پھینکنا۔
ـــ جِمَاحَ احَدٍ: سرکشی کو دور کرنا،
مزاج درست کر دینا، مغلوب کرنا۔
ـــ العَوَاطِفَ: جذبات پر قابو پانا۔
كَابَحَهُ مُكَابَحَةً: کسی کے ساتھ
گالی گلوج کرنا، ایک دوسرے کو
برا کہنا۔
الكَابِحُ: بدشگونی کی چیز ج: كَوَابِحُ
الكَبَّاحَةُ: بریک (موٹر وغیرہ کا)
الكَبْحُ: بریک (فعل بمعنی روک) ضبط،

قابو، کنٹرول (۲) مزاحمت۔

المِكْبَحُ: بریک ج: مَكابِحُ۔

• كَبَدَهٗ ـــ كَبْدًا: جگر پر مارنا۔

ـــ البردُ وغيرُه القومَ: سردی وغیرہ کا پریشان کرنا، تکلیف رساں ہونا۔

ـــ فلانًا او الامرَ: قصد کرنا۔

كُبِدَ: کسی کے جگر میں درد ہونا۔ هو مَكْبُودٌ۔

كَبِدَ ـــ كَبَدًا: درد جگر میں مبتلا ہونا، درد جگر سے پریشان ہونا۔

ـــ الشيءُ: کسی شے کا بیچ سے موٹا اور سخت ہونا۔

ـــ فلانٌ: اوپر سے پیٹ کا بڑا ہونا۔

هو اَكْبَدُ وهي كَبْداءُ ج: كُبْدٌ۔

كابَدَ الامرَ كِبادًا ومُكابَدةً: کسی کام میں مصیبت جھیلنا، تکلیف ومشقت اٹھانا۔

تَكَبَّدَ: گاڑھا اور بستہ ہونا۔

ـــ الامرَ: ارادہ کرنا (۲) مشقت کے ساتھ کسی کام کا بیڑا اٹھانا یا بصعوبت برداشت کرنا۔

ـــ الشمسُ السماءَ: سورج کا سر پر آجانا، وسط آسمان میں ہوجانا۔

ـــ الفلاةَ: جنگل سے پار ہوجانا۔

ـــ الخسارةَ: نقصان اٹھانا۔

كَبَّدَهٗ الخسائرَ: اسے نقصانات پہنچائے۔

ـــ فلانًا: مشقت میں ڈالنا۔

الكُبادُ: جگر کی بیماری، درد جگر۔

الكَبّادُ: ایک پھل نارنگی کے مشابہ جس کا مربا بنایا جاتا ہے۔

الكَبُّودُ: فوجیوں اور پہرے داروں کا سرخی کا کوٹ جس کے ساتھ سر کا ٹوپ جڑا ہوا ہوتا ہے ج: كَبابِيد۔

الكَبَدُ: مشقت، دقت، تکلیف۔ لَقِيَ فلانٌ من هذا الامر كَبَدًا: فلاں نے اس معاملہ میں تکلیف اٹھائی۔

الكَبِدُ: جگر، کلیجہ (مونث ومذکر) الاعداءُ سُودُ الاكبادِ: دشمن کینہ ور ہوتے ہیں۔ فلانٌ تُضرَبُ اليه اكبادُ الابلِ: فلاں کی ایسی شخصیت ہے کہ طلب علم وغیرہ کے لئے اس کے پاس جایا جاتا ہے (۲) کسی چیز کا وسط بیچ، اس کا بڑا حصہ۔ کہتے ہیں: الشمسُ في كبدِ السماءِ (۳) کمان کے پر تلے کے دو کناروں کے درمیان کا حصہ۔ كَبِدُ الارض: زمین کے سونے چاندی وغیرہ کے ذخیرے۔ حدیث میں ہے: "وتُلقي الارضُ افلاذَ كبدِها" زمین اپنے خزانے باہر کردے گی۔ ج: اكباد وكُبود۔

اُمُّ وَجَعِ الكبدِ: جگر کے امراض میں کام آنے والی ایک یورپین گھاس۔

افلاذُ الكبدِ: جگر پارے، بچے، اولاد۔

الكِبْدُ: الكبِدُ ج: اكبادٌ وكُبودٌ

الكَبْداءُ: آسمان کا بیچ، وسط (۲) ہاتھ کی چکی۔

الكُبَيْداءُ: وسط آسمان۔

المُكابِدُ: مصائب جھیلنے والا، مشقت اٹھانے والا۔

• كَبِرَهٗ في السِّنِّ ـــ كِبَرًا: کسی سے عمر میں بڑا ہونا۔ فلانٌ يَكْبُرُني سنةً: فلاں مجھ سے ایک سال بڑا ہے۔ هو كابِرٌ۔

كَبِرَ الرجلُ او الحيوانُ ـــ كِبَرًا: عمر رسیدہ ہونا، بڑی عمر کا ہونا۔ هو كَبِيرٌ ج: كِبارٌ وكُبَراءُ۔ هي كبيرةٌ ج: كِبارٌ

كَبُرَ ـــ كِبَرًا وكُبْرًا وكَبارةً: شان ومرتبہ میں بڑا ہونا، جسامت یا حجم میں بڑا ہونا۔ كَبُرَ الامرُ: معاملہ بڑا یا سنگین ہونا۔ هو كبيرٌ وكُبارٌ ج: كِبارٌ۔ رجلٌ كُبّارٌ وكُبارٌ: بمعنی کبیر۔

ـــ عليه الامرُ: شاق گزرنا، گراں ہونا، دشوار محسوس ہونا۔

اَكْبَرَتِ المرأةُ: بڑا بچہ جننا۔

ـــ الشيءَ: بڑا پانا، بڑا سمجھنا۔

ـــ فلانًا: تعظیم کرنا۔

كابَرَ فلانٌ فلانًا: کسی کے سامنے بڑائی جتانا، کسی کے مقابلہ میں بڑا بننا، یہ کہنا کہ میں تم سے بڑا ہوں۔

ـــ فلانًا على حقِّه: کسی کے حق کا انکار کرنا اور اس پر غالب آجانا۔

ـــ في الخبرِ او الحقِّ: خبر یا حق کے سلسلہ میں بغض وعناد سے کام لینا، غلط خبر دینا، حق تلفی کرنا۔

كُوبِرَ على مالِه: کسی کا مال زبردستی لیا جانا۔ هو مُكابَرٌ عليه۔ کہا جاتا ہے: كُوبِرَ القولُ فأبى وعُولِجَ فقسا۔

كَبَّرَ الشيءَ: بڑا کرنا، بڑا بنانا (۲) بڑا سمجھنا۔

ـــ فلانٌ تكبيرًا: بطور تعظیم اللہ اکبر کہنا (۲) نعرۂ تکبیر بلند کرنا (۳) تعظیم کرنا (۴) ضرورت سے زیادہ اہمیت دینا، مبالغہ سے کام لینا (۵) بڑا قرار دینا (۶) ترقی دینا۔

ـــ عمرَه: عمر زیادہ بتانا۔

تَكابَرَ فلانٌ: بڑا بننا (عمر یا رتبہ میں خود کو بڑا سمجھنا یا بڑا ظاہر کرنا)۔

تَكَبَّرَ: بڑا بننا، بڑائی کی بنا پر حق ماننے سے انکار کرنا (۲) غرور وتکبر کرنا، مغرور ہونا۔

اسْتَكْبَرَ: عناد و تکبر کی وجہ سے حق کو نہ ماننا۔
ـــ الشيءَ: بڑا سمجھنا، کسی کے نزدیک کوئی چیز بلند رتبہ ہونا۔
الأَكْبَرُ: سب سے بڑا۔ اكْبَرُ قومِهِ: اپنی قوم کا سربراہ (۲) نسباً جد اعلیٰ سے قریب۔ جَاءَ فُلَانٌ أَكْبَرَ النَّهَارِ: وہ دن چڑھے آیا ج: أكابِر۔
أكابِرُ القَوْمِ: سربر آوردہ لوگ، بڑے لوگ۔
التَّكْبِيرُ: اللہ کی بڑائی، اللہ اکبر کی صدا ج: تكبيرات۔
تكبيراتُ التَّشْرِيقِ: ایام تشریق میں کہی جانے والی تکبیریں۔ الله اکبر الله اکبر لا اله الا الله والله أَكْبَرُ اللهُ أَكْبَر و لِله الحَمْد۔
الكَابِرُ: کبیر، بڑا۔ وَرِثْتُ المَجْدَ كَابِرًا عن كابِرٍ: میں نے اپنے آباؤ اجداد سے یا نسلاً بعد نسل عزت پائی ہے (۲) آقا، سردار (۳) جد اعلیٰ، پڑدادا، مورث اعلیٰ۔
الكُبَّارُ: عظمت یا جسامت میں بہت بڑا۔ قولہ تعالیٰ: وَمَكَرُوا مَكْرًا كُبَّارًا۔
الكِبْرُ: عظمت، شان (۲) بڑائی، تکبر۔ قولہ تعالیٰ وَالَّذِي تَوَلَّىٰ كِبْرَهُ مِنْهُمْ لَهُ عَذَابٌ عَظِيمٌ (۳) کسی شے کا بڑا حصہ
الكُبْرُ: شرافت و بلندی۔ هو كُبْرُ قومِهِ: وہ اپنی قوم کا معزز آدمی ہے یا عمر میں سب سے بڑا ہے یا نسب میں اعلیٰ و اشرف ہے۔ في يَدِهِ كُبْرُ قَوْمِهِ: اس کے ہاتھ قوم کی باگ ڈور ہے، بیشتر لوگ اس کے ساتھ ہیں۔
الكَبَرُ: یک رخا ڈھول ج: كِبارٌ و أكْبارٌ (۲) ایک پودا جس کی جڑ بطور دوا استعمال کی جاتی ہے اور اس کی ساق نمک لگا کر کھائی جاتی ہے۔

الكِبْرَةُ: بڑا گناہ۔ فُلانٌ كِبْرَةُ وَلَدِ أَبَوَيْهِ: وہ اپنے والدین کی اولاد میں سب سے بڑا ہے (واحد و جمع اور مذکر و مؤنث سب کے لئے)
الكَبْرَةُ: بڑھاپا۔ عَلَتْ فُلانًا كَبْرَةٌ: فلاں پر بڑھاپا آ گیا۔
الكِبْرِيَاءُ: (مؤنث) تکبر، بڑائی، عظمت، اطاعت سے بالاتری کا احساس، عزت نفس (۳) اقتدار، حکومت۔ قرآن پاک میں ہے: "وَتَكُونَ لَكُمَا الكِبْرِيَاءُ فِي الأَرْضِ"۔
الكَبِيرُ: اللہ تعالیٰ کا ایک نام، صاحبِ عظمت و اقتدار (۲) بڑا (رتبہ، عمر اور جسامت میں) (۳) چیف، جنرل ج: كِبارٌ و كُبَراء (۴) صغیر کے برخلاف ہر بڑی شے۔
كَبِيرُ الأُمَناءِ: چیف سکریٹری (۲) ناظم اعلیٰ۔
كَبِيرُ العَدَدِ: بھاری تعداد والا۔
كَبِيرُ الكُتَّابِ: ہیڈ کلرک۔
كَبِيرُ المُمَثِّلِينَ: سینیر نمائندہ
كَبِيرُ المَقامِ: بلند رتبہ۔
كَبِيرُ المُهَنْدِسِينَ: چیف انجینیر
كَبِيرُ الوُزَرَاءِ: چیف منسٹر، وزیر اعلیٰ
كَبِيرُ الوَزْنِ: بھاری وزن والا۔
الكَبِيرَةُ: کبیر کی تانیث، بڑی (۲) وہ بڑا گناہ جس کی شرعاً بالصراحت ممانعت کی گئی ہو جیسے: قَتْل نفس وغیرہ ج: كَبَائِرُ۔ قرآن پاک میں ہے: "الَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبَائِرَ الإِثْمِ وَالفَوَاحِشَ إِلَّا اللَّمَمَ"۔
المُتَكَبِّرُ: اللہ تعالیٰ کا ایک نام، بڑا، عظمت و اقتدار والا یا تمام صفاتِ مخلوقات سے بلند و ارفع (۲) مغرور و متکبر۔

المُكَبِّرُ: تکبیر کہنے والا۔
مُكَبِّرُ الصَّوْتِ: لاؤڈ اسپیکر۔
المُكابِرُ: مخالف و معاند۔
المَكْبَرَةُ: عمر کی بڑائی۔
المُكابَرَةُ: مخالفت، عناد، سینہ زوری۔
الكُوبْرِي: (د) پل۔
الكُوبْرِيُّ العَائِمُ: تیرتا ہوا پل (کشتیوں وغیرہ کو جوڑ کر بنایا ہوا پل)۔
• كَبْرَتَهُ: گندھک ملنا۔
الكِبْرِيتُ: گندھک، سلفر (۲) ماچس۔
كِبْرِيتُ عَمُودٍ: گندھک کی بتی۔
عُودُ الكِبْرِيتِ: دیا سلائی ج: أعْوادُ الكِبْرِيتِ۔
الحَامِضُ الكِبْرِيتِيُّ: گندھک کا تیزاب۔
المُكَبْرَتُ: گندھک ملایا ہوا، گندھک ملا ہوا، لگایا ہوا (۲) گندھک ملی ہوئی سیال شے۔
• كَبَسَ البِئْرَ و نَحْوَهَا ـِ كَبْسًا: کنویں کو مٹی سے پاٹنا۔
ـــ الشَّيْءَ: دابنا، دبانا، بھینچنا۔
ـــ عَلَى فُلانٍ او دَارَ فُلانٍ: کسی شخص یا اس کے مکان پر حملہ کرنا اور گھیرے میں لینا، ہلا بولنا، چھاپہ مارنا۔
ـــ النَّاصِيَةُ الجَبْهَةَ او الأَرْنَبَةُ الشَّفَةَ العُلْيَا: سر کے اگلے حصہ کا پیشانی کی طرف اور ناک کی پھننگی کا ہونٹ کی طرف جھکا ہوا ہونا۔
ـــ رَأْسَهُ فِي ثَوْبِهِ كُبُوسًا: سر کو اپنے کپڑے میں چھپانا۔
ـــ عَلَى فُلانٍ: کسی پر دباؤ ڈالنا، زور دینا، اثر ڈالنا۔
ـــ السَّنَةَ بِيَوْمٍ: سال میں ایک دن کا اضافہ کرنا۔

كَبِسَ فُلَانٌ ـَ كَبَسًا : کسی کے سر کا آگے کو نکلا ہوا ہونا اور پیشانی کا اندر کو ہونا۔ هو اَكْبَسُ وهي كَبْسَاءُ۔
قَدَمٌ كَبْسَاءُ : بیچ سے اٹھا ہوا بھاری پیر۔
كَبَّسَ عَلَيْهِم : لوگوں میں بے خطر گھس جانا، دھاوا بولنا۔
— الجَسَدَ : بدن کو ہاتھوں سے ملنا۔
تَكَبَّسَ الرَّجُلُ : اپنے گریبان میں سر دینا۔
— عَلَى الشيءِ : ہلہ بولنا، بے پرواہ ہو کر گھس جانا۔
الكَابُوسُ : سونے کی حالت میں آدمی کو خوف و دہشت کے ساتھ یوں محسوس ہونا جیسے کسی نے اسے دبالیا ہے اور وہ نہ ہل سکتا ہو۔
الكَابِسَةُ : اَرْنَبَةٌ كَابِسَةٌ : اوپر کے ہونٹ پر جھکا ہوا ناک کا بانسہ۔
الكِبَاسَةُ : کھجوروں کا مکمل گچھا، ج: كَبَائِسُ
الكَبَّاسُ : دبانے کی مشین، پریس (کاغذ روئی اون وغیرہ کے لئے) (۲) اسٹوو کا پمپ جس سے ہوا بھر کر تیل اوپر چڑھایا جاتا ہے (۳) شکنجہ۔
الكُبْسُ : كُبْسُ الكَهْرَبَاءِ : فیوز ایک معدنی باریک تار جو کرنٹ زیادہ تیز ہو جانے سے پگھل جاتا ہے۔
الكِبْسُ : وہ مٹی جس سے کنواں وغیرہ بھرا جاتا ہے ج: اَكْبَاسٌ۔
الكَبْسُ : داب، دباؤ، پریشر۔
الكَبِيسُ : کھجور کی ایک قسم جسے باہم ملا کر دبایا جاتا ہے۔
الكَبِيسَةُ : السَّنَةُ الكَبِيسَةُ : لیپ کا سال یعنی عیسوی سن کا وہ سال جس کے اعداد چار سے تقسیم ہو جائیں اس سال فروری کا مہینہ ۲۹ دن کا ہوتا ہے۔ یہ ہر چار سال میں آتا ہے۔ درمیان کے تین سالوں میں یہ مہینہ اٹھائیس دن کا ہوتا ہے۔
المِكْبَسُ : کاغذ وغیرہ دبانے کی مشین، دستی پریس (۲) شکنجہ۔
مِكْبَسُ الطِّبَاعَةِ : رول دار شکنجہ۔
المِكْبَسُ البُخَارِيُّ : اسٹیم پریس۔
مِكْبَسٌ لِاَخْذِ صُوَرِ المُسْتَنَدَاتِ : کاپینگ پریس، نقل کاغذات بنانے کی مشین۔
المُكَبِّسُ : ہاتھوں سے بدن کو مل کر نرم کرنے والا، بدن کی مالش کرنے والا
المَكَابِيسُ : وہ لوگ جو دوسروں کے گھروں میں اکثر گھس آتے ہوں۔
المُكَبِّسُ : سرنگوں، اکثر سر جھکائے رہنے والا۔
المَكْبُوسُ : دبایا ہوا، پریس کیا ہوا، شکنجہ میں کسا ہوا۔
الكَبْسُولَةُ : دوا کا کیپسول (۲) بم یا گولہ میں جلد آگ پکڑنے والا جز جس کے آگ پکڑنے سے آتش گیر مادہ پھٹتا اور دھماکہ ہوتا ہے۔
• كَبَشَ الشيءَ ـِ كَبْشًا : مٹھی میں لینا۔
كَبَّشَ الزَّرْعَ : کھیتی میں جگہ جگہ مٹھی بھر کر کھاد ڈالنا۔
الكَبَّاشُ : مینڈھوں والا۔
الكَبْشُ : کسی بھی عمر کا مینڈھا (اس کی مادہ ضأن ہے) (اس کے مڑے ہوئے بڑے سینگ ہوتے ہیں۔ اگر اس کی دم گول چکی کی طرح بھاری ہو تو دنبہ کہلاتا ہے اسے عربی میں خَرُوف کہتے ہیں (۲) بڑا پتھر جو دیوار کے سامنے بطور حفاظت رکھا جاتا ہے (۳) قلعوں پر سنگ باری کا قدیم آلہ ج: اَكْبُشٌ وَاَكْبَاشٌ وكِبَاشٌ وكُبُوشٌ (۴) قوم کا سردار۔
الكُبْشَةُ : دیگچی وغیرہ سے سالن یا کھانا نکالنے کا بڑا چمچہ، کفگیر (۲) مصدر مرّہ ایک مشت (کوئی چیز)۔
كُبْشَةُ الثِّيَابِ : کپڑے کا ٹیگ۔
• كَبَعَ ـَ كُبُوعًا : ذلیل ہونا، تابع ہونا۔
كَبَّعَ الشيءَ : ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔
الكُبَعُ : ایک سمندری مچھلی جس کی کمر کوہان کی طرح ہوتی ہے اسے جَمَلُ البَحْرِ بھی کہتے ہیں۔
• كَبْكَبَ فُلَانًا : الٹنا، پچھاڑنا۔
— الشيءَ : الٹ پلٹ کرنا (۲) غار یا گڑھے میں ڈھکیل دینا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَكُبْكِبُوا فِيهَا هُمْ وَالغَاوُونَ"۔
— المَوَاشِيَ : مویشی کو چاروں طرف سے گھیر کر یکجا کرنا۔
تَكَبْكَبَ القَوْمُ : اکٹھا ہونا، جم گھٹ ہونا۔
الكَبْكَبُ : باہم متحد جماعت۔
الكَبْكَبَةُ : باہم متحد جماعت۔
الكُبَاكِبُ : گٹھے ہوئے بدن کا۔
• كَبَلَ الاَسِيرَ ـِ كَبْلًا : قیدی کے پاؤں میں بیڑی ڈالنا، قید کرنا۔
— الرَّجُلَ : قید کرنا جیل یا حوالات میں بند کرنا۔
— غَرِيمَهُ الدَّيْنَ : قرض خواہ کے قرض کی ادائگی کو ٹالنا، تاخیر کرنا۔
— يَمِينَهُ عَلَى كَذَا : کنجوسی کی بنا پر کسی چیز کو ہاتھ سے مضبوط پکڑنا۔
كَابَلَ الدَّيْنَ : قرض میں دیر کرنا۔
— الغَرِيمَ : قرض خواہ کے ساتھ ٹال مٹول کرنا (ادائیگی دین میں بہانہ بازی کرنا)۔
— فِي شِرَاءِ الدَّارِ : مکان خریدنے میں اس لئے تاخیر کرنا کہ دوسرا شخص خرید لے تو اسے حق شفعہ کے ذریعہ خریدے۔

كَبَّلَ الأَسِيرَ: قیدی کے بیڑی ڈالنا۔
— الغُلَّ فی یَدَیْهِ: ہاتھوں میں ہتھکڑی لگانا۔
— الرَّجُلَ: قید کرنا جیل وغیرہ میں بند کرنا
الکَابُولُ: شکار کا جال (۲) علم ہندسہ میں وہ لمبی لکڑی یا لوہے کی چھڑ جس کا ایک کنارہ جما ہوا ہو۔
الکَبْلُ: بیڑی، ہتھکڑی ج: اَکْبُلٌ و کُبُولٌ و اَکْبَالٌ (۲) موٹا معدنی تار جس پر کرنٹ سے بچاؤ کا مسالا چڑھا ہوا ہوتا ہے اور اس پر خول ہوتا ہے (۳) چند برقی تاروں کا مجموعہ جو ایک محفوظ خول میں ہوتا ہے۔ یہ دونوں قسم کے تار کرنٹ منتقل کرنے کا کام دیتے ہیں (۴) ڈول کا کنارہ جہاں چمڑا مڑا ہوا ہوتا ہے (۵) بہت بالوں کی پوستین
المُکَبَّلُ: جکڑ بند، بندھا جکڑا، بیڑی پڑا ہوا ہتھکڑی لگا ہوا۔
• کَبَنَ فُلَانٌ ـِ کَبْنًا: کسی کے اوپر نیچے کے سامنے والے دانتوں کا منہ کے اندر گھسنا۔
— عن الشیءِ: الگ ہونا، باز رہنا، ہٹ جانا۔
— الشیءَ ـِ کَبْنًا: ہٹانا، روکنا۔ کَبَنَ عنه لِسانَهُ: اس نے اس کے بارہ میں زبان بند کر لی۔
— هَدِیَّتَهُ عن جِیرانِهِ و مَعَارِفِهِ: پڑوسیوں اور شناساؤں سے اپنا ہدیہ روک کر دوسروں کو دیدینا۔
— الثَّوبَ: کپڑے کو اندر کی طرف موڑ کر سینا۔
اَکْبَنَ لِسانَه عنه: زبان روکنا کسی کے بارہ میں کف لسان کرنا۔
اِکْبَأَنَّ اِکْبِئْنَانًا: سمٹنا، سکڑنا۔
الکُبَانُ: اونٹوں کی بیماری۔

الکُبْنُ: ڈول کا کنارہ، ڈول کا موڑ کر سلا ہوا کنارہ۔
الکُبُنُّ: بخیل، کنجوس۔
الکَبِینَةُ: جہاز کا کیبن، چھوٹا کمرہ، ساحل پر بنا ہوا کمرہ جس میں نہانے والا اپنے کپڑے اتار کر رکھتا ہے ج: کَبائِنُ
المَکْبُونُ: کبان کی بیماری والا اونٹ، چھوٹی ٹانگوں والا گھوڑا ج: مکابین۔
رجل مَکْبُونُ الاَصابعِ: مضبوط اور سخت انگلیوں والا الامر دم: مکبونة
• کَبَا الحَیَوانُ ـُ کَبْوًا و کُبُوًّا: جانور کا منہ کے بل گرنا۔
— الرَّجُلُ کَبْوًا و کَبْوَةً: ٹھوکر کھانا۔
— الزَّنْدُ: چقماق کا شعلہ نہ نکالنا، چقماق کا بے آگ ہونا۔
— النَّارَ: آگ پر راکھ ڈالنا۔ کَبَتِ النَّارُ: آگ پر راکھ چھا جانا، آگ کا راکھ میں دب جانا۔
— السَّهْمُ: تیر کا نشانہ پر نہ لگنا۔
— وَجْهُهُ او لَوْنُهُ: غصہ یا مٹی لگنے سے چہرے کا رنگ بدل جانا۔
— لَوْنُ الصُّبحِ والشَّمْسِ: روشنی کم ہونا، رنگ پھیکا ہونا۔
— النَّبْتُ: نباتات کا خشک ہونا۔
— الغُبارُ: گرد اٹھنا۔
— الکُوزَ: پیالہ کو پانی گرا کر خالی کرنا۔
اَکْبَی الرَّجُلُ: کسی کی چقماق سے آگ نہ نکلنا۔
— وَجْهَهُ: اپنے چہرے کو بدلنا۔
— الحَرُّ النَّبْتَ: گرمی کا پودوں وغیرہ کو مرجھا دینا۔
کَبَّی النَّارَ: آگ پر راکھ ڈالنا۔
— الثَّوبَ: دھونی دینا۔
اِکْتَبَی علی المِجْمَرَةِ: اپنے کپڑوں کے ساتھ عوددان پر دھونی کے لئے جھکنا۔ عوددان سے دھونی لینا۔
تَکَبَّی علی المِجْمَرَةِ: عوددان سے دھونی لینا۔
اِنْکَبَی: منہ کے بل گرنا، ٹھوکر کھا کر گرنا، لڑکھڑانا۔
الکَابِی: سطح زمین پر نہ ٹھہرنے والی مٹی (۲) بجھا ہوا کوئلہ۔ فُلانٌ کَابِی الرَّمَادِ: فلاں بہت راکھ والا ہے (اس کے چولہوں میں آگ خوب جلتی ہے اس لئے راکھ بھی زیادہ ہوتی ہے) یعنی وہ بڑا مہمان نواز ہے (۲) غُبارٌ کابٍ: بلند گرد۔ لَونٌ کابٍ: ہلکا رنگ۔
الکابیة: راکھ میں دبی ہوئی (آگ)۔
الکِبَا: پانی کے اطراف میں جمع شدہ جھاگ ج: اَکْبَاءٌ۔
الکِبَاءُ: دھونی کی لکڑی یا اس کی کوئی قسم ج: کُبًا۔
الکَبْوَةُ: ٹھوکر، لغزش۔ کہاوت ہے: لِکُلِّ جَوادٍ کَبْوَةٌ: ہر اچھے گھوڑے کو ٹھوکر لگتی ہے (۲) کسی بات کی دعوت یا کسی سے کسی طلب کے وقت کا توقف۔ حدیث میں ہے: "ما عَرَضْتُ الاسلامَ علی اَحَدٍ الا کانت عنده له کَبْوَةٌ غیر ابی بکر رض فانّه لم یَتَلَعْثَمْ" میں نے جس کسی کو بھی اسلام کی دعوت دی اسے اس وقت توقف ہوا لیکن ابوبکر رض کو ذرا تأمل نہیں ہوا۔
الکُبْوَةُ: عوددان، دھونی دان، انگیٹھی جس سے دھونی دیجائے۔

ک ـــ ت

• الکَتْأَةُ: ایک ترکاری کے بیج۔
• کَتَبَ الکِتابَ ـُ کَتْبًا و کِتابًا

وكِتابةً: لکھنا، تحریر کرنا۔ هو كاتِبٌ ج: كُتّاب و كَتَبَةٌ۔
كَتَبَ الكِتابَ: تصنیف کرنا۔
—الكِتابَ: عقدِ نکاح کرنا۔
—السِّقاءَ و نحوَهُ: مشک وغیرہ کو دوہرے ڈورے سے سینا۔
—القِرْبَةَ: مشکیزہ کے منھ پر بند باندھنا۔
—اللّٰهُ الشَّیءَ: اللہ کا کسی چیز کا فیصلہ کرنا، فرض کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ" (۲) ضروری قرار دینا۔ جیسے: كَتَبَ اللّٰهُ على عبادِهِ الطّاعةَ و على نفسِهِ الرَّحمةَ۔
—لَهُ بكذا: کسی بات کی وصیت کرنا
اَكْتَبَهُ: لکھنا سکھانا (۲) کاتب پانا۔
—فلانًا القصيدةَ و نحوَها: کسی کو نظم وغیرہ کا املا کرانا، بول کر لکھوانا
كاتَبَ صديقَهُ: خط و کتابت کرنا۔
—السَّيِّدُ العبدَ: آقا کا غلام سے مالی معاہدہ کرنا کہ وہ اسے جب قسط وار مقررہ مقدار مال ادا کر دے گا تو آزاد ہو جائے گا۔ فالسَّيِّدُ مُكاتِبٌ والعبدُ مُكاتَبٌ۔
كَتَّبَ فلانًا: لکھنا سکھانا (۲) لکھوانا۔
—الكَتائِبَ: فوجی دستے تیار کرنا۔
اِكْتَتَبَ الرَّجُلُ: سلطان کے دفتر میں اپنا نام درج رجسٹر کرانا۔
—في عَمَلٍ من أعمالِ البِرِّ او المالِ: کسی کارِ خیر کے لئے چندہ دہندگان میں اپنا نام لکھوانا، اس میں شریک ہونا ممبر بننا۔
—الكِتابَ لنفسِهِ: کاپی کرنا، اپنی بنا کر جمع کرنا۔
جیسے: قرآن پاک میں ہے: "وَقَالُوا اَساطِيرُ الأوَّلِينَ اكْتَتَبَها" (۲) کسی سے املا کرانے کی فرمائش کرنا۔
اِكْتَتَبَ بِمالٍ في عَمَلِ كذا: چندہ دینا۔
—في مَجَلَّةٍ و غيرِها: ممبر بننا، خریدار بننا، مالی حصہ لینا۔
تَكاتَبَ الصَّديقان: دو دوستوں کا آپس میں خط و کتابت کرنا۔
تَكَتَّبُوا: فوجی دستوں کا اکٹھا ہونا، گھوڑوں کے دستوں کا اکٹھا ہونا
اِسْتَكْتَبَهُ: کسی سے املا کروانے کی فرمائش کرنا، لکھوانا (۲) کسی کو محرر و منشی بنانا، کاتب بنانا۔
—فلانًا الشَّیءَ: کسی سے اپنے لئے کوئی چیز لکھوانا۔
الاِكْتِتابُ (في مجلّةٍ وغيرِها) کسی رسالہ وغیرہ کی خریداری، ممبری، (۲) چندہ ج: اكتتابات۔
—في عملِ البِرِّ: کسی کارِ خیر میں شمولیت، چندہ۔
الكاتِبُ: انشا پرداز، مضمون نگار، نثر نگار (۲) مؤلف و مصنف (۳) دفتر کا منشی، محرر، کلرک ج: كُتّابٌ وكَتَبَةٌ۔
كاتِبُ الاختِزالِ: مختصر نویس، اسٹینوگرافر
كاتِبُ الأستاذِ: کھاتہ نویس۔
كاتِبُ الافتتاحيّةِ: اداریہ نگار۔
الكاتِبُ الأوَّلُ: ہیڈ کلرک، میر منشی۔
كاتِبُ الحساباتِ: اکاؤنٹنٹ، محاسب
كاتِبُ الحِفْظِ: فائلنگ کلرک، محافظ خانہ کا محرر یا ذمہ دار۔
الكاتِبُ الرِّوائيُّ والكاتِبُ القِصَصِيُّ: ناول نگار، افسانہ نگار۔
كاتِبُ السِّرِّ: پرائیویٹ سکریٹری، پیش کار
كاتِبُ العَدْلِ: رجسٹرار، وثیقہ نویس۔
كاتِبُ العُقُودِ: عریضہ نویس، معاملات کے وثائق لکھنے والا (۲) رجسٹرار۔
الكاتِبُ على الآلةِ: ٹائپسٹ۔
كاتِبُ المراسلاتِ: مراسلہ نویس۔
الآلةُ الكاتبةُ: ٹائپ رائٹر، ٹائپنگ مشین۔
الكِتابُ: لکھے ہوئے اوراق کا مجموعہ، کتاب (۲) خط (۳) رسالہ (چھوٹی کتاب) (۴) قرآن کریم (۵) توریت (۶) انجیل (۷) سیبویہ کی نحو کے موضوع پر تصنیف کردہ کتاب (۸) فیصلہ، حکم، اسی معنی میں یہ قول ہے: "لَأَقْضِيَنَّ بينكما بكتابِ اللّٰهِ" میں تمہارے درمیان اللہ کے حکم کے مطابق فیصلہ کروں گا (۹) وقتِ مقررہ (۱۰) قدر، تقدیر۔
أُمُّ الكتابِ: سورۂ فاتحہ۔
أهلُ الكتابِ: یہود و نصاریٰ۔
كتابُ الزَّواجِ: نکاح نامہ۔
الكتابُ السَّنَوِيُّ: سال نامہ، یربک۔
كتابُ الطَّلاقِ: طلاق نامہ۔
الكتابُ المَدْرَسِيُّ: کلاس بک، درسی کتاب۔
كتابُ المُطالَعةِ: ریڈنگ بک، مطالعہ کی کتاب۔
الكتابُ المُقَدَّسُ: توریت و انجیل۔
كتابُ اللّٰهِ: قرآن کریم۔
الكِتابيُّ: تحریری (۲) اہلِ کتاب کا ایک فرد۔ العَمَلُ الكِتابيُّ: تحریری کام
الغَلْطَةُ الكِتابيّةُ: تحریر کی غلطی۔
الكِتابةُ: لکھائی، تحریر (۲) نقش، خط، ہینڈ رائٹنگ (۳) انشا پردازی، مضمون نویسی (۴) مال معین کی ادائگی کے بعد غلام کی آزادی کا معاہدہ۔
كتابةُ الاختِزالِ: مختصر نویسی، اسٹینوگرافی،

شارٹ ہینڈ۔
الكتابةُ السِّرِّيةُ: خفیہ تحریر۔
كتابةُ القصةِ القصيرة: افسانہ نویسی
كتابةُ القصةِ الطويلة: ناول نویسی
وَرَقُ الكتابة: رائٹنگ پیپر۔
اَدَوات الكتابة: اسٹیشنری، لکھائی کا سامان۔
الكِتْبَةُ: حالت (۲) فرض یا رزق وغیرہ میں حصہ واشتراک (۳) کتاب کی نقل۔
الكُتَّابُ: بچوں کی تعلیم کا مکتب جس میں حفظ قرآن اور لکھائی پڑھائی کا انتظام ہو ج: كتاتِيبُ۔
الكَتِيبَةُ: فوج (۲) فوج کا بڑا دستہ (بٹالین) جس کے تحت کمپنیاں ہوتی ہیں (سوایا)
الكُتَيِّبُ: کتابچہ، پمفلٹ، رسالہ ج: كُتَيِّبات
الكُتُبِيُّ: کتب فروش، بک سیلر۔
المُكاتِبُ: نامہ نگار (اخبارات کا نمائندہ جو باہر سے اپنے اخبار کو مراسلے اور خبریں بھیجتا ہے (۲) خط وکتابت کرنے والا (۳) غلام کو مقررہ رقم ادا کرنے کے بعد آزاد کرنے کا معاہدہ کرنے والا (آقا)۔
المكاتَبُ: وہ غلام جس نے اپنے آقا سے رقم مقرر کرکے آزادی حاصل کرنے کا معاہدہ کیا ہو۔
المكاتبة: خط وکتابت (۲) آقا اور غلام کے درمیان معاہدہ جس کے تحت غلام مقررہ رقم کی آخری قسط ادا کرنے کے بعد آزاد ہوجاتا ہے۔
المَكْتَبُ: کتابت گھر، لکھنے کی جگہ (۲) تعلیم گاہ مکتب (۳) لکھنے کی میز، ڈیسک (۴) تاجر یا کسی بھی پیشہ ور کا دفتر ج: مَكاتِب۔
مَكْتَبُ الاستعلامات: دفتر معلومات، انکوائری آفس۔
مكتبُ البريد: پوسٹ آفس، ڈاکخانہ
مكتبُ البريد العام: جنرل پوسٹ آفس۔

مَكْتَبُ السَّفَريات: ٹریول ایجنسی۔
مكتبُ التذاكر: ٹکٹ گھر، بکنگ آفس
مَكْتَبُ التَّسجيل: رجسٹری آفس۔
مكتبُ تسجيل العقود: رجسٹرار آفس جہاں بیع وغیرہ کی رجسٹری ہوتی ہے۔
مَكْتَبُ التَّوظيف: ملازمت یا روزگار دلانے والا محکمہ، امپلائمنٹ آفس
مَكْتَبُ الجُمْرُك: چنگی خانہ کسٹم آفس
المَكْتَبُ الرَّسْمِيُّ: سرکاری دفتر۔
المَكْتَبُ الرَّئيسِيُّ: صدر دفتر، ہیڈ آفس۔
مَكْتَبُ العَمَل او العُمّال: لیبر آفس
المَكْتَبُ الفَرْعِيُّ: ذیلی دفتر، برانچ آفس سب آفس۔
المَكْتَبَةُ: کتب خانہ جہاں کتابیں فروخت ہوتی ہیں (۲) اسٹیشنری ہاؤس جہاں لکھنے کا سامان فروخت ہوتا ہے (۳) لائبریری، کتب خانہ۔ ج: المكتبات۔
المَكْتَبَةُ العامَّةُ: پبلک لائبریری۔
المَكْتَبِيُّ: اسکول یا مدرسہ ومکتب سے متعلق (۲) دفتری۔
المُكَتِّبُ: لکھنا سکھانے والا۔
المُكْتَتِبُ: کسی رسالہ وغیرہ کا ممبر یا کسی کارخیر میں شریک اور چندہ دہندہ۔
المُكْتَتَبُ: جس کا نام درج رجسٹر ہو۔
المَكْتُوبُ: خط، تحریر ج: مكاتيب۔
المَكْتُوبَةُ: دن رات کی پانچ فرض نمازیں
• كَتَّت القِدْرُ ـ كَتًّا و كَتِيتًا: ہانڈی کا ابتدائی جوش کے وقت کت کت کی آواز نکالنا، پھد پھدانا۔
ـــ الرَّجُلُ: آہستہ چلنا (۲) تیزی سے قدم ملا کر چلنا۔

كَتَّت فُلانًا: رنج پہنچانا، مجبور کرنا، تکلیف پہنچانا۔
ـــ الكلامَ فی اُذنِه ـ كَتًّا: چپکے سے کان میں بات کہنا۔
ـــ القومَ: لوگوں کو شمار کرنا، اکثر استعمال منفی ہوتا ہے۔ لا يُكَتُّ: بے شمار، لاتعداد۔ جیسے: أتانا بجَيْشٍ ما يُكَتُّ۔
أكَتَّ الكلامَ فی اذنه: کان میں کہنا۔
اكْتَتَّ الحديثَ من احدٍ: کسی سے بات سننا۔
تكاتَّ النّاسُ: لوگوں کا شور کے ساتھ بھیڑ لگانا۔
الكَتُّ: دبلا مرد یا عورت۔ رَجُلٌ كَتٌّ و امرأةٌ كَتٌّ۔
الكَتَّةُ: ہریالی، شادابی (۲) ردی اور معمولی مال۔
الكَتِيتُ: ابلنے کی آواز (۲) اونٹ کی بڑبڑاہٹ
كَتِيتُ اليدَيْنِ: بخیل۔
الكَتِيتَةُ: ایک قسم کا حلوا۔
• كَتَحَ فُلانًا ـ كَتْحًا: کسی پر ایسی چیز پھینکنا جس کا نشان پڑجائے جیسے: كَتَحَ وَجْهَهُ بالحَصَى۔
ـــ الرِّيحُ فُلانًا: ہوا کا کسی پر مٹی اڑا کر ڈالنا یا اس کے کپڑوں سے بار بار ٹکرانا۔
ـــ الطَّعامَ: شکم سیر ہوکر کھانا۔
ـــ الدَّبَى الأرضَ: کیڑے مکوڑوں کا نباتات کو چاٹ جانا۔
الكَتْحُ: کھال پر نشان ڈالنے والی چیز۔
• كَتْخُدا: (ترکی) گورنر کا سکریٹری۔
• الأَكْتَدُ: وہ شخص جس کی پیٹھ دونوں مونڈھوں کے درمیان بھری ہوئی ہو۔
الكَتَدُ: کندھوں کے درمیان کا حصہ ج: أكتاد و كُتود۔ خرجوا

عَلَيْنَا اَكْتَادًا وَّ اَكْدَادًا : وہ ہمارے مقابلہ پر گروہ در گروہ نکلے ۔

الكَتَدُ : الكَتَدُ ج: اكتاد ۔

• اَكْتَرَتِ النَّاقَةُ : اونٹنی کا درمیانی حصہ بڑا ہونا ، بڑے کوہان والی ہونا ۔

الكَتَرُ : ہر چیز کا بیچ ، درمیانی حصہ (۲) نشہ والے کی سی چال (۳) چھوٹا ہودہ (۴) بڑا اور اونچا کوہان (۵) گنبد نما عمارت (۶) کھلیان کی دیوار ۔

الكِتْرُ : کوہان ۔

الكَتْرَةُ : کوہان ، لڑکھڑاہٹ ، نشہ والے کی سی چال ۔

• كَتِعَ الرَّجُلُ ـ كَتَعًا : سکڑنا (۲) لنجا ہونا ، مڑی ہوئی انگلیوں والا ہونا ۔

—— بالشیء : لے جانا ۔

—— فی الارض كُتُوعًا : دور نکل جانا ۔

الاَكْتَعُ : مڑی ہوئی انگلیوں والا ، لنجا ج: كُتْعٌ ۔

(۲) تاکید کے لئے اَجْمَعُ کا تابع ہو کر استعمال ہوتا ہے ۔ کہتے ہیں : جَاءَ الجَيْشُ اَجْمَعُ اَكْتَعُ : پوری کی پوری فوج آئی ۔

كُتَاعٌ : مَا بِالدَّارِ كُتَاعٌ : گھر میں کوئی نہیں ۔

الكُتَعُ : ذلیل و کمینہ آدمی ج: كِتْعَانٌ و كُتَعٌ (۲) تاکید میں جُمَعُ کا تابع ۔ کہتے ہیں : رَأَيْتُ القَوْمَ جُمَعَ كُتَعَ ۔

الكَتْعَاءُ : لونڈی ، باندی (۲) تاکید کے لئے جَمْعَاءُ کا تابع ۔ کہتے ہیں : اشْتَرَيْتُ الدَّارَ جَمْعَاءَ كَتْعَاءَ : میں نے سارا کا سارا گھر خرید لیا ۔

الكُتْعَةُ : شیشی کا کنارہ (۲) چھوٹا ڈول ج: كُتَعٌ و كِتَاعٌ ۔

الكَتِيعُ : کمینہ (۲) حَوْلٌ كَتِيعٌ : پورا سال مَا بِالمَوْضِعِ كَتِيعٌ : گھر میں کوئی نہیں ۔

• كَتَفَ الرَّجُلُ ـِ كَتْفًا و كَتِيفًا : کندھا ہلاتے ہوئے آہستہ چلنا ۔

كَتَفَ الطَّائِرُ كَتْفًا و كَتَفَانًا : پرندہ کا بازوؤں کو پیچھے کی طرف ملا کر اڑنا ۔

—— فلانًا : کندھے پر مارنا ، کندھے پر زخم ڈالنا ۔ جیسے : كَتَفَ السَّرْجُ الدَّابَّةَ : زین کا چوپائے کے کندھے کو زخمی کرنا ۔

—— فلانًا كَتْفًا و كِتَافًا : کسی کی مشکیں کسنا ، پیچھے لیجا کر ہاتھ باندھنا ۔

—— الاناءَ كَتْفًا : برتن کو لوہے وغیرہ کے پتر سے جوڑنا ۔

—— البابَ : دروازہ کو چٹخنی لگانا ، چٹخنی سے بند کرنا ۔

—— الامرَ : ناپسند کرنا ۔

—— الرَّحْلَ : کجاوہ کے کناروں کو ایک دوسرے کے ساتھ باندھنا ۔

—— فی الامر : نرمی برتنا ۔

كَتِفَ الرَّجُلُ ـ كَتَفًا : چوڑے یا بڑے کندھوں والا ہونا ۔

—— الحیوانُ : جانور کا کندھے میں درد کی وجہ سے لنگ کرنا ۔ هو اَكْتَفُ وهى كَتْفَاءُ ج: كُتْفٌ

كَاتَفَهُ فی الامرِ و علی الامرِ : کسی کام میں کسی کے دوش بدوش ہونا ، مدد اور تعاون کرنا ۔

كَتَّفَ الرَّجُلَ : دونوں ہاتھوں کو پیچھے کی طرف رسی سے باندھنا ، مشکیں کسنا ۔

تَكَاتَفَ القَوْمُ : آپس میں تعاون کرنا ، کندھے سے کندھا ملانا ، دوش بدوش ہونا ۔

تَكَتَّفَ : دونوں ہاتھ سینہ پر رکھنا ۔ جیسے : تَكَتَّفَ فی صَلَاتِهِ ۔

—— الخَيْلُ : گھوڑوں کا چلنے میں کندھے اوپر کرنا ۔

الاَكْتَفُ : وہ شخص یا جانور جس کے کندھے میں درد ہو (۲) وہ گھوڑا جس کے کندھوں کے بیچ کا حصہ چوڑا یا اٹھا ہوا ہو ج: كُتْفٌ ۔

الكَاتِفُ : ناپسند کرنے والا ۔

الكُتَافُ : ہتھیلی کا درد ۔

الكِتَافُ : باندھنے کی رسی وغیرہ ، مشکیں کسنے کی رسی ج: اَكْتِفَةٌ و كُتُفٌ ۔

الكَتِفُ : کندھا ، مونڈھا ، شانہ ، دوش (انسان و حیوان دونوں کا ہوتا ہے اور لفظ مؤنث ہے) ۔ کہاوت ہے : اِنَّهُ لَيَعْلَمُ مِنْ اَيْنَ تُؤْكَلُ الكَتِفُ یہ مثل ایسے چالاک آدمی کے لئے بولی جاتی ہے جو کاموں سے اچھی طرح نمٹنا جانتا ہے (۲) سہارا ستون ۔ بَنَى فی الحَائِطِ كَتِفًا : اس نے دیوار کو ستون کا سہارا دیا ج: اكتاف ۔

الكِتْفُ : الكَتِفُ ج: اَكْتَافٌ ۔

الكَتَفُ : مونڈھوں میں درد کی وجہ جانوروں کی لنگڑاہٹ ۔

الكَتِيفُ : برتن کا لوہے کا دستہ (۲) دروازہ بند کرنے کی لوہے کی چپٹی ڈنڈی ، چٹخنی ج: كُتُفٌ ۔

الكَتِيفَةُ : دروازہ بند کرنے کی لوہے کی چپٹی ڈنڈی ، چٹخنی ج: كَتِيفٌ (۲) کینہ (۳) لوگوں کی جماعت (۴) لوہار کا چمٹا جس سے وہ لوہا پکڑتا ہے ج: كَتَائِفُ ۔

الكُتْفَانُ : پہلی مرتبہ اڑنے والی ٹڈیاں ۔

المِكْتَافُ : وہ جانور جس کا شانہ زمین سے زخمی ہوگیا ہو (۲) چوڑے کندھوں والا آدمی یا گھوڑا ۔

المَكْتُوفُ : دست بستہ ۔

مَكْتُوفُ الايدی : وہ شخص جس کی مشکیں کس دی گئی ہوں ، بے بس ۔

• كَتْكَتَ الرَّجُلُ : جلدی جلدی بہت بولنا، بہت زبان چلانا (۲) چھوٹے چھوٹے قدموں سے تیز چلنا (۳) آہستہ ہنسنا۔
—— فی ضِحْكِهٖ : بہت ہنسنا۔ ھو كَتْكَاتٌ
تَكَتْكَتَ : آہستہ چلنا یا تیزی سے قدم ملا کر چلنا۔
الكُتْكُوتُ : مرغی کا چوزہ۔
• كَتَلَهٗ ـــ كَتْلاً : روکنا۔ ما كَتَلَكَ عنّا؟ ہمارے پاس آنے سے تمہارے لئے کیا چیز مانع ہوئی۔
كَتِلَ الشيءُ ـــ كَتَلاً : چمٹنا، چپکنا، لگنا۔
—— جِلْدُ الحِمارِ : گدھے کی کھال پر مٹی چپکنا (زمین پر لوٹتے ہوئے)۔
—— الجِسْمُ : بدن کا سخت ہونا۔
كَتَّلَهٗ : کسی چیز کی گول ڈھیری لگانا، اکٹھا کرنا، ڈھیر لگانا۔
انْكَتَلَ : تیز چلنا۔
تَكَتَّلَ القَصِيرُ الغَلِيظُ فی مَشْيِهٖ : گٹھڑی نما آدمی کا لڑھکتے ہوئے چلنا۔
—— النَّاسُ : لوگوں کا دھڑا بننا (کسی ایک نظریہ اور مقصد کے تحت متحدہ گروپ بننا) (۲) کسی چیز کا اکٹھا ہونا، گرہ بننا۔
التَّكَتُّلُ : دھڑا بندی، گروہ بندی۔
التَّكْتِيلُ : دھڑا بندی، گروہ بندی (۲) علم الاقتصاد میں پیداوار کے کسی ایک زمرے سے تعلق رکھنے والی مصنوعات کی یونٹ سازی۔
الكَتَالُ : جسم کا ٹھوس پن، سختی (۲) بوجھ، وزن۔ أَلْقَى عليه كَتَالَهٗ : اس نے اس پر اپنا بوجھ ڈال دیا (۳) طاقت وقوت (۴) جی، جان (۵) گوشت (۶) بوجھ، سامانِ رسد (۷) وہ ضرورت جو پوری کی جائے (۸) درست کیا ہوا کھانا یا لباس (۹) بدحالی، تنگ دستی۔
الكُتْلَةُ : کسی چیز کا ڈھیر، انبار، مٹی کا تودہ، کسی بھی چیز کا یکجا جمع شدہ حصہ (۲) کسی رائے اور نظریہ پر متحد لوگوں کی جماعت (۳) کسی ایک رائے اور نظریہ پر متفق ممالک کا اتحاد، بلاک، پیکٹ ج: كُتَلٌ۔
الكُتْلَةُ الاسلامِيَّةُ : اسلامی بلاک۔
الكُتْلَةُ الآسْيَوِيَّةُ : ایشین بلاک۔
كُتْلَةُ خَشَبٍ : لکڑی کی گانٹھ۔
كُتْلَةُ لَحْمٍ : گوشت کا بڑا ٹکڑا، یا گوشت کی بڑی گانٹھ۔
كُتُولُ الأرضِ : زمین کا بلند حصہ۔
الكَتِيلَةُ : کھجور کا وہ درخت جس تک ہاتھ نہ پہنچتا ہو ج: كَتَائِلُ۔
المُكَتَّلُ : ٹھگنے ہوئے بدن کا ٹھگنا آدمی۔
المِكْتَلُ : کھجور کے پتوں سے بنا ہوا ٹوکرا یا ٹوکری ج: مَكَاتِلُ۔
المِكْتَلَةُ : المِكْتَلُ۔
• كَتَلُوج : انواعِ اشیاء کی فہرست جس میں اشیاء کے نمونے اور فوٹو بھی ہوتے ہوں جیسے درزی اور بڑھئی یا دیگر کاری گروں کے پاس ہوتا ہے۔
• كَتَمَ السِّقَاءُ ـــ كُتُومًا وكِتَامًا : مشک میں دودھ وغیرہ کا رکا رہنا، بہنے سے رکنا۔
—— الفَرَسُ الرَّبْوَ كَتْمًا : گھوڑے کی ناک میں سانس گھٹنا۔
—— الشيءَ كَتْمًا وكِتْمَانًا : چھپانا، پوشیدہ رکھنا۔ ھو كَاتِمٌ وكَتَّامٌ وكَتَّامَةٌ وكَتُومٌ۔ کبھی کتم کے دو مفعول ہوتے ہیں جیسے : كَتَمْتُ فلانًا الحَدِيثَ : میں نے فلاں سے بات چھپائی۔ مفعول اول پر بطورِ جواز کبھی من کا اضافہ کر کے کہا جاتا ہے كَتَمْتُ من فلانٍ الحَدِيثَ۔
—— نَفَسَهٗ : دم چرانا۔
كَاتَمَ بِسِرِّهٖ من فلانٍ : راز چھپانا۔
كَاتَمَ فلانًا العَدَاوَةَ : کسی کی دشمنی کو چھپائے رکھنا۔
كَتَّمَ الشيءَ : بہت چھپانا، انتہائی راز میں رکھنا، کسی کو ہوا نہ لگنے دینا۔
اكْتَتَمَ السَّحَابُ : بادل کا گرج دار نہ ہونا۔
—— الحَدِيثَ : بات کو صیغۂ راز میں رکھنا۔
تَكَاتَمَ القَوْمُ : لوگوں کا ایک دوسرے سے رازداری برتنا، ایک دوسرے سے چھپانا۔
اسْتَكْتَمَهُ الخَبَرَ والسِّرَّ : کسی سے خبر یا راز چھپائے رکھنے کو کہنا۔
التَّكَتُّمُ : رازداری۔
الكَاتِمُ : پوشیدہ رکھنے والا۔ سِرٌّ كَاتِمٌ : سربستہ راز۔ کاتم بمعنی مکتوم ہے۔
كَاتِمُ السِّرِّ : سکریٹری (۲) پرائیویٹ سکریٹری۔
الكَاتِمَةُ : مؤنث الكاتم (۲) القِدْرُ الكَاتِمَةُ : کوکر۔
كُتَامُ البَطْنِ : قبض۔
الكَتَمُ : ایک پودہ جس کے بیج سے قدیم زمانہ میں روشنائی بنائی جاتی تھی اور بالوں کو خضاب کیا جاتا تھا۔
الكُتَمَةُ : اپنے راز کو بہت چھپانے والا، بہت گہرا آدمی۔
الكَتُومُ : الكُتَمَةُ ج: كُتُمٌ۔ سَحَابٌ كَتُومٌ : بے گرج بادل (۲) بڑا رازدار (۳) اپنی بات کسی کو نہ بتانے والا۔
الكَتِيمُ : سِقَاءٌ كَتِيمٌ : وہ مشک جس سے پانی بالکل نہ نکلتا ہو۔
خَرْزٌ كَتِيمٌ : ملی ہوئی درز جس سے پانی نہ ٹپکے۔
المَكْتُومُ : پوشیدہ، صیغۂ راز میں۔
المَكْتُومَةُ : ایک قسم کا عربی تیل جس میں زعفران ملائی جاتی ہے۔
مَكْتُومُ البَطْنِ : قبض کا مریض۔

• كَتِنَ الشيءُ ـَـ كَتَنًا: میلا ہونا۔ جیسے: كَتِنَ الثوبُ (۲) آلودہ ہونا، لیس دار ہو جانا، چپک جانا۔ كَتِنَتْ مَشافِرُ الدّابّةِ من اكل العُشْب: جانور کے ہونٹ گھاس کھانے سے آلودہ ہو گئے، گھاس جانور کے ہونٹوں پر چپک گئی اور وہ اس سے کالے ہو گئے۔

ـــ الوسخُ علی الشیءِ: کسی چیز پر میل لگ جانا، چپک جانا۔

ـــ البیتُ: گھر کا دھوئیں سے آلودہ ہو جانا۔

أكْتَنَهُ بِه: کسی چیز کو کسی چیز سے چپکانا، آلودہ کرنا۔

الكَتِنُ: میلا کچیلا۔

الكَتَنُ: دھوئیں کی سیاہی (۲) جانور کے ہونٹوں کی سیاہی (۳) میل کچیل۔

الكَتّانُ: سن (۲) سن کا ریشہ جس سے کپڑا بنا جاتا ہے (۳) کائی۔ لَيْسَ الماءُ كَتّانَةً: پانی پر کائی آگئی (۴) گھر میں دھوئیں کا نشان۔

بِزْرُ الكَتّانِ: السی کا بیج۔

زَيْتُ الكَتّانِ: السی کا تیل۔

نَسِيجٌ من الكَتّانِ: سنی کا کپڑا، سوتی کپڑا۔

الكَتّانِيُّ: کتان کا، السی کا۔ النَّسِيجُ الكَتّانِيُّ: سلک، سنی کا کپڑا۔

الكَتُونُ: امرأةٌ كَتُونٌ: بے آبرو عورت۔

ك ـــ ث

• كَثَأَ اللَّبَنُ ـَـ كَثْأً: دودھ کا پانی کے اوپر آجانا اور پانی کا نیچے صاف رہ جانا۔

ـــ القِدْرُ: ہنڈیا کا جھاگ دینا۔

ـــ القِدْرَ: ہنڈیا کا جھاگ اتارنا۔

اِكْتَثَأَتِ اللِّحْيَةُ: داڑھی کا گھنی ہونا۔

الكَثْأَةُ والكَثَأَةُ من اللَّبَنِ: دودھ کی بالائی جو جوش دینے کے بعد اوپر جم جاتی ہے (۲) سطح آب پر آنے والی کائی یا جھاگ وغیرہ۔

• كَثَبَ الشیءَ والقومَ ـِـ كَثْبًا: جمع ہونا۔ کہا جاتا ہے: كَثَبَ القومُ۔ (۲) کم ہونا۔ جیسے كَثَبَ اللَّبَنُ۔

ـــ فی المکانِ: داخل ہونا۔

ـــ الشیءَ: قریب سے جمع کرنا۔

ـــ فُلانٌ فُلانًا: کسی کے پیچھے ہونا۔

ـــ الصَّيْدُ فُلانًا: شکار کا کسی کے نزدیک ہونا۔

ـــ التُّرابَ: مٹی اڑانا۔

ـــ علیه: حملہ کرنا۔

أكْثَبَ الشیءُ: قریب ہونا۔ أكْثَبَتْ أطْماعُهُمْ: ان کی خواہشات سامنے آگئیں۔

ـــ الصَّيْدُ لَهُ: شکار کا قریب ہونا۔

كاثَبَ القومَ: لوگوں کے قریب آنا۔

كَثَّبَ الشیءُ: کم ہونا۔ جیسے: كَثَّبَ اللَّبَنُ۔

اِنْكَثَبَ الشیءُ: اکٹھا ہونا (۲) پانی وغیرہ کا گرنا۔

الكاثِبَةُ: گھوڑے کی پیٹھ کا بالائی حصہ۔

الكُثّابُ: کثیر۔

الكَثَبُ: قرب، نزدیکی۔ رَماهُ مِن كَثَبٍ وعن كَثَبٍ: قریب سے اس کو نشانہ بنایا۔ هو كَثَبَكَ: وہ تمہارے قریب ہے۔ (یہ بطور ظرف استعمال ہوتا ہے)۔

الكُثْبَةُ: تھوڑی مقدار میں جمع شدہ کھانا یا دودھ وغیرہ (۲) پہاڑوں کے درمیان نشیبی زمین ج: كُثَبٌ۔

الكُثّابُ: بغیر پیکان اور بغیر پر کا تیر۔

الكَثِيبُ: ریت کا لمبا ڈھیر، ٹیلہ ج: أكْثِبَةٌ وكُثُبٌ وكُثْبانٌ۔

• كَثَّ الشَّعْرُ ـِـ كُثُوثَةً وكَثاثَةً: بالوں کا گھنا اور گھونگھریالا ہونا۔ هو كَثٌّ وهي كَثَّةٌ۔

رَجُلٌ كَثُّ اللِّحْيَةِ وكَثِيثُها: گھنی داڑھی والا ج: كِثاثٌ۔

ـــ الشیءُ: گاڑھا اور موٹا ہونا۔

كَثَّ الشَّعْرُ ـُـ كَثًّا: بالوں کا گھنا اور گتھا ہوا ہونا۔ هو أكَثُّ وهي كَثّاءُ ج: كُثٌّ۔ رَجُلٌ أكَثُّ: گھنی داڑھی والا۔ لِحْيَةٌ كَثّاءُ: گھنی داڑھی۔

أكَثَّ الشیءُ: كَثَّ۔

الكاثُّ: کٹی ہوئی کھیتی کے زمین پر بکھر جانے والے دانے جو اگلی فصل پر اگ آتے ہیں۔

الكَثِيثُ: گھنا، گنجان، گاڑھا۔

كَثِيثُ اللِّحْيَةِ: گھنی داڑھی والا۔

• كَثَجَ من الطَّعامِ ـُـ كَثْجًا: بقدر ضرورت کھانا۔

ـــ الحُبُوبَ: ایک جگہ سے دوسری جگہ غلہ لے جانا۔

• كَثَحَ الشیءَ ـَـ كَثْحًا: اکٹھا کرنا (۲) بکھیرنا۔

ـــ الرِّيحُ التُّرابَ علیه: ہوا کا کسی پر مٹی اڑانا۔

كَثَحَ عن شیءٍ: کھولنا۔ كَثَحَتْهُ الرِّيحُ: ہوا نے اسے ظاہر کر دیا۔

تَكاثَحَ القومُ بالسُّيُوفِ: آپس میں تلوار چلانا۔

الكَثْحَةُ من النّاسِ: لوگوں کا چھوٹا گروہ۔

• كَثَرَهُ ـُ كَثْرًا: کسی سے تعداد میں بڑھ جانا۔ هو كاثِرٌ. كَاثَرُوهُم فَكَثَرُوهُم: انہوں نے ان سے تعداد میں مقابلہ کیا تو وہ بڑھ گئے۔

كَثُرَ الشيءُ ـُ كُثْرًا و كَثْرَةً: بہت ہونا (خلاف قَلّ، تھوڑا ہونا)۔ هو كَثْرٌ و كَثِيرٌ و كُثَارٌ۔

أَكْثَرَ الرَّجُلُ: بہت دولت مند ہونا (۲) بہت پھلانا۔

ــ الشيءَ: کثیر بنانا، تعداد بڑھانا۔

ــ من الشيءِ: کسی چیز کی زیادتی کا خواہشمند ہونا۔ أَكْثَرَ اللهُ فِينَا مِثْلَكَ: اللہ تعالیٰ ہم میں تم جیسے بہت پیدا کرے۔

كَاثَرَهُ: کسی سے کثرت و زیادتی تعداد میں مقابلہ کرنا۔ كَاثَرُوهُم فَكَثَرُوهُم

كَثَّرَ الشيءَ: کثیر و زیادہ کرنا، بہت تعداد کرنا (۲) کسی کام کو زیادہ کرنا۔

تَكَاثَرَتْ أَمْوَالُهُ: کسی کا مال و دولت بہت ہونا۔

ــ القَوْمُ: زیادتی تعداد پر فخر کرنا۔

ــ الشيءَ: بہت سمجھنا۔

تَكَثَّرَ بِشيءِ غَيْرِه: دوسرے کی چیز پر اترانا، فخر کرنا۔

ــ من الشيءِ: کسی چیز کو زیادہ لینا، زیادہ لینے کا خواہشمند ہونا۔ مثل مشہور ہے: تَقَلَّلْ من العِلْمِ لِتَحْفَظَ و تَكَثَّرْ منه لِتَفْهَمَ: یاد کرنے کے لئے علم تھوڑا حاصل کرو۔ سمجھنے کیلئے زیادہ علم حاصل کرو۔

تَكَوْثَرَ الشيءُ: بہتات ہونا، بہت زیادہ تعداد میں ہونا۔

اِسْتَكْثَرَ الشيءَ: زیادہ سمجھنا، زیادہ محسوس کرنا، بہت پانا۔

ــ من الشيءِ: کسی چیز کی زیادتی کا خواہشمند ہونا، کوئی چیز زیادہ تعداد یا مقدار میں چاہنا (۲) کسی کام کو زیادہ کرنا۔

الأَكْثَرُ: نصف سے زائد۔ على الأكثر: زیادہ تر۔ أَكْثَر فأكثر: زیادہ سے زیادہ۔ أكثر من اللازم: ضرورت سے زیادہ۔

الأَكْثَرِيَّةُ: اکثریت (خلاف الاقلية) مجازاً ہے۔

الأَكْثَرِيَّةُ السَّاحِقَةُ او الغَالِبَةُ: بھاری اکثریت۔

الأَكْثَرِيَّةُ البَسِيطَةُ: معمولی اکثریت (رائے دینے والوں کی نصف سے زائد تعداد)۔

الأَكْثَرِيَّةُ المُطْلَقَةُ: کامل اکثریت۔

الأَكْثَرِيَّةُ الخَاصَّةُ: مخصوص اکثریت (جس کی تعداد متعین ہو)۔

الأَكْثَرِيَّةُ النِّسْبِيَّةُ: نسبی اکثریت (جو اقلیت کے مقابلہ میں اکثر ہو)۔

الكُثَارُ: بہت۔ في الدَّارِ كُثَارٌ: گھر میں بہت گروہ ہیں

الكَثَرُ: کھجور کا شگوفہ۔

الكُثْرُ: کسی چیز کا بڑا اور اکثر حصہ (۲) مال کثیر۔ مَالَهُ قُلٌّ و لا كُثْرٌ: اس کے پاس کچھ نہیں (نہ تھوڑا نہ بہت)۔ الحَمْدُ للهِ علي القُلِّ و الكُثْرِ: اللہ کا ہر حال میں شکر ہے کمی میں بھی کثرت میں بھی۔

الكَثْرَةُ: بہتات، زیادتی (۲) غایت کرم و مہربانی۔

الكُثْرَى: نبیذ وغیرہ کی زیادتی۔

الكَثِيرُ: بہت، وافر، زیادہ۔ نِسَاءٌ كَثِيرٌ و كَثِيرَةٌ و كثيرات۔

كَثِيرًا: مفعول مطلق محذوف کی صفت۔ جیسے: نَصَحْتُ كثيرا (نصحا كثيرا)، كَثِيرًا مَّا: برائے تکثیر فعل جیسے: زُرْتُكَ كثيرا ما و لا تَزُورُنِي: میں نے بہت دفعہ تم سے ملاقات کی لیکن تم ملاقات نہیں کرتے۔

الكَثِيرَاءُ: ایک قسم کی گھاس۔

الكَوْثَرُ: بڑی تعداد (۲) بڑی بھلائی، خیر کثیر (۳) سخی و فیاض آدمی (۴) کثرۃ سے ماخوذ ثلاثی مزید ملحق برباعی مجرد ہے۔ خیر کثیر، وہ تمام نعمتیں جو اللہ تعالیٰ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دنیا میں عطا فرمائیں اور جو آخرت میں عطا کی جائیں گی (تفسیر مفسرین) (۵) جنت کے ایک دریا کا نام جس کی خاک خالص مشک جس کا پانی دودھ سے زیادہ سفید اور شہد سے زیادہ میٹھا ہے۔

المِكْثَارُ: باتونی، بسیارگو (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے) واؤ اور نون کے ساتھ اس کی جمع نہیں آتی۔

المُكْثِرُ: بہت مالدار۔

المَكْثُورُ: کثرت میں مقابلۃً مغلوب (۲) تہی دست ہو کر لوگوں کا مقروض۔ مكثور عليه: قرضوں سے بوجھل، وہ شخص جس سے بہت لوگ طالب کرم ہوں۔

المِكْثِيرُ: المِكْثَارُ۔

• كَثَعَ اللَّبَنُ ـَ كَثْعًا: دودھ کا گاڑھا ہو کر بالائی اوپر آجانا۔

ــ الشَّفَةُ كَثْعًا و كُثُوعًا: ہونٹ کا سرخ ہو جانا۔

كَثِعَتِ الشَّفَةُ ـَ كَثَعًا: ہونٹ کا سرخ ہو جانا۔ رَجُلٌ أَكْثَعُ: سرخ ہونٹ والا۔

كَثَّعَ اللَّبَنُ: كَثَعَ۔

ــ الأَرْضُ: زمین پر روئیدگی ظاہر ہونا۔

ــ القِدْرُ: ہنڈیا میں ابال آنا۔

كَثُعَ الجُرْحُ : زخم کا اوپر سے مندمل ہو جانا
الكَثْعَةُ : مٹی (تر) گارا۔
الكُثْعَةُ : دودھ پر آئی ہوئی بالائی یا گاڑھا پن (۲) ہنڈیا کا جھاگ (۳) اوپر کے ہونٹ کے بیچ کا گڑھا۔
المُكَثِّعَةُ (امرأة) : وہ عورت جس کے ہونٹوں یا مسوڑھوں سے بہت خون نکلتا ہو
•كَثُفَ الشيءُ ـُ كَثَافَةً : گنجان ہونا (۲) گاڑھا ہونا (۳) گھنا ہونا (۴) موٹا ہونا (۵) کثیف ہونا (۶) گتھا ہوا ہونا۔ هو كَثِيفٌ و كُثَافٌ
كَثَّفَ الشيءَ : گاڑھا کرنا (۲) سخت یا موٹا کرنا (۳) گھنا کرنا (۴) زیادہ کرنا بڑھانا۔
ـــ الجُهُودَ : کوششوں کو تیز کرنا۔
ـــ النَّشَاطَ : سرگرمی بڑھانا۔
تَكَاثَفَ الشيءُ : گھنا ہونا، زیادہ ہونا۔
ـــ السَّحَابُ : بادل گہرا ہونا۔
اسْتَكْثَفَ الشيءُ : گاڑھا اور سخت ہو جانا یا موٹا ہو جانا۔
ـــ الشيءَ : گھنا یا گاڑھا پانا یا سمجھنا۔
التَّكَثُّفُ : گھنا پن (۲) بجلی کے سوئچ پر برقی قوت کا زور۔
الكَثَافَةُ : گاڑھا پن، گھنا پن، شدت، سختی، کثرت، زیادتی۔
كَثَافَةُ السُّكَّان و الكَثَافَةُ السُّكَّانِيَّةُ کثرتِ آبادی، اضافہ آبادی۔
الكُثْفُ : جماعت ۔ جَاءَ فِي كُثْفٍ من الجَيْشِ : وہ فوج کی ایک جمعیت کے ساتھ آیا۔
الكَثِيفُ : گھنا، گہرا، گاڑھا، سخت، موٹا، دبیز، کثیر، گنجان۔
المِكْثَافُ : کثافت پیما، ایک آلہ جسے سیال چیزوں میں ڈال کر ان کی کثافت متعین کی جاتی ہے۔

المُكَثِّفُ : گیس سے سیال حالت میں تحویل کرنے والا آلہ۔
المُكَثَّفُ : گھنا، بہت گھنا، بہت گاڑھا۔
الجُهُودُ المُكَثَّفَةُ : زبردست کوششیں۔
•الكِثْكِثُ : پتھر کے ریزے (۲) مٹی (۳) کٹی ہوئی مٹی۔
بِفِيهِ الكِثْكِثُ : بددعا کے لئے کہا جاتا ہے۔ اس کا منہ خاک آلود ہو
•الكَوْثَلُ و الكَوْثَمُ : کشتی کا دنبالہ (پچھلا حصہ جہاں ملاح اور اس کا سامان ہوتا ہے)۔
الكاثوليك : عیسائیوں کا ایک فرقہ جو رومن چرچ کے ذمہ دار اعلی (پوپ) کا متبع ہے، رومن کیتھولک۔
•كَثَمَ الشيءَ ـِ كَثْمًا : اکٹھا کرنا۔
ـــ فُلانًا عن الأمْرِ : باز رکھنا۔
ـــ القِثَّاءَ و نَحْوَهُ : ککڑی وغیرہ منہ میں دیکر توڑنا۔
ـــ الأثَرَ : نشانِ قدم پر چلنا، پیروی کرنا
كَثِمَ الرَّجُلُ ـَ كَثَمًا : شکم سیر ہونا (۲) بڑے پیٹ والا ہونا هو أكْثَمُ۔
أكْثَمَ فِي مَنْزِلِهِ : اپنے گھر میں چھپنا، روپوش ہونا۔
ـــ القِرْبَةَ : مشک کو بھرنا۔
انْكَثَمَ : رنجیدہ ہونا۔
ـــ عن وجه كذا : پھر جانا، ہٹ جانا۔
تَكَثَّمَ : توقف کرنا، رکنا (۲) پریشان و حیران ہونا (۳) دوہرا ہونا۔
ـــ فِي مَنْزِلِهِ : اپنے گھر میں روپوش ہونا
الأكْثَمُ : کشادہ راستہ۔
وَطْبٌ أكْثَمُ : دودھ سے بھرا ہوا برتن۔
الكُثْمَةُ : گل دستہ۔

ك ـــ ج

•كَجَّ الصَّبِيُّ ـُ كَجًّا : بچہ کا کجہ کھیل کھیلنا
الكُجَّةُ : بچوں کا ایک کھیل جس میں کپڑے کی دھجی کو گیند کی شکل دیکر اس سے بازی لگا کر کھیلتے ہیں۔

ك ـــ ح

•كَحَبَ الكَرْمُ : بیل پر انگور نکلنا۔
الكاحِبُ : بہت۔
الكَحْبُ : کچا انگور۔
كَحَّ ـُ كَحًّا : کھانسنا۔
الكُحُّ : خالص (ہر شے) قَمْحٌ كُحٌّ و عَرَبِيٌّ كُحٌّ و عربيّةٌ كُحَّةٌ ج : أكْحَاحٌ۔
الكُحَّةُ : کھانسی۔
الكُحُحُ : بہت بوڑھی عورتیں۔
الكُحْكُحُ : بوڑھی عورت۔
•كَحَصَ الأثَرُ ـَ كُحُوصًا : نشان مٹنا
ـــ فُلانٌ : پیٹھ پھیر کر جانا۔
ـــ الظَّلِيمُ : شتر مرغ کا زمین میں چھپ کر جانا۔
ـــ بِرِجْلِهِ كَحْصًا : پاؤں سے کوئی چیز کریدنا اور جانچنا۔
ـــ الأرْضَ : زمین کریدنا، گرد اڑانا۔
ـــ الشيءَ : کوٹنا، باریک کرنا۔
ـــ البِلَى الأثَرَ : پرانا پن یا قدامت وکہنگی کا نشان کو مٹانا، گمنام کرنا۔
الكاحِصُ : پیر مارنے والا، پیر مار کر دیکھنے والا (۲) أثَرٌ كاحِصٌ : مٹا ہوا نشان
•كَحَطَ الطَّعَامُ ـَ كَحْطًا : غلہ وغیرہ کا کمیاب ہونا۔
•الكُحُوفُ : اعضاء جسم۔
•كَحَلَ العَيْنَ ـَ كَحْلاً : آنکھوں میں سرمہ لگانا۔ هي مَكْحُولَةٌ

وكَحِيل و كَحِيلة: ثانی کی جمع كُحْلى اور آخری کی جمع كَحَائِل
كَحَلَ فُلانًا: کسی کی آنکھ میں سرمہ لگانا ہو کاحِلٌ۔
— السُّهَادُ عَيْنَيْه: نیند اڑنا۔
كَحِلَت العَيْنُ ـَ كَحَلًا: پیدائشی طور پر آنکھ سرگیں ہونا، پلکوں کا سیاہ ہونا۔
كَحِلَ الرَّجُلُ: سرگیں آنکھوں والا ہونا۔ ہو اَكْحَلُ وهي كَحْلَاءُ۔
كَحَّلَ العَيْنَ: كَحَلَها۔
— البناءَ: عمارت کی اینٹوں پر ٹیپ کرنا یا اینٹوں کے نشان بنانا۔
— الرَّجُلَ: کسی کی آنکھ میں سرمہ ڈالنا (۲) آنکھ کا علاج کرنا۔
اِكْتَحَلَت المَرْأةُ: سرمہ لگانا۔ ما اكْتَحَلْتُ عَيْني بِكَ: میں نے تجھے نہیں دیکھا۔ ما اكْتَحَلْتُ عَيْني بِغُمْضٍ: مجھے نیند نہیں آئی۔
تَكَحَّلَت المَرْأةُ: اكْتَحَلَت۔
الأَكْحَلُ: بازو کی ایک رگ کا نام جس کی فصد کی جاتی ہے۔
الكِحَالُ: سنگ سرمہ، سرمہ۔
الكَحْلُ: قحط سالی۔
الكَحَّالُ: سرمہ بیچنے والا (۲) آنکھ کا علاج کرنے والا۔
الكُحْلُ: سرمہ یا آنکھ میں ڈالی جانے والی کوئی بھی خشک دوا۔
الكَحْلاءُ: بہت سیاہ آنکھوں والی، سرگیں (۲) سفید جسم اور سیاہ آنکھوں والی مینڈھی (زیادہ اون والی بکری) (۳) گاؤزبان کا پودہ (۴) ایک قسم کی مچھلی ج: كُحْلٌ۔
الكَحْلُ و الكَحْلَةُ: تعویذ کا مہرہ یا منکا۔
الكُحْلَةُ: گاؤزبان ج: اَكَاحِلُ (۲) اینٹوں کی ٹیپ۔
الكُحْلِيُّ: سرمہ بنانے والا (۲) سرمئی (رنگ)؛ سیاہی مائل نیلا رنگ۔
الكُحُولُ: الکوہل، ایک بے رنگ، آتش گیر، اڑ جانے والا سیال جو نشاستوں خصوصًا گلوکوز سے بذریعہ تخمیر بنایا جاتا ہے، جو شراب کی اصل ہے ج: كُحُولات۔
الكُحُولِيُّ: الکوہل ملا ہوا۔
الكُحَيْلُ: رقیق کالا پٹرول جو اونٹوں کو ملا جاتا ہے، گندھک، تارکول۔
المِكْحَالانِ: کہنی کے نچلے حصہ میں ابھری ہوئی دو ہڈیاں۔
المِكْحَالُ و المِكْحَلُ: سرمہ کی سلائی ج: مَكَاحِل۔
المُكْحُلَةُ: سرمہ دانی۔
•كَحْلَ المُرَكَّبَ كَحْلَلَةً: کسی مرکب کو پانی کے بجائے الکوہل سے تحلیل کرنا۔
•كَحِيَ الشيءُ ـَ كَحْيًا: خراب ہو جانا

ك ـــــ خ

•كَخَّ الرَّجُلُ ـِ كَخًّا وكَخِيخًا: خراٹے لینا۔
كَخْ كَخْ: بچہ کو کسی ایسی چیز کے لینے سے روکنا جس کا لینا اس کے لئے مناسب نہ ہو۔
•الكِخْيا: سکریٹری۔

ك ـــــ د

•كَدَأَ النَّبْتُ ـَ كَدْأً و كُدُوءًا: نباتات کا سردی سے مرجھا کر زمین کی مٹی سے آلودہ ہونا (۲) پانی نہ ملنے سے نشوونما نہ ہونا۔
— البَرْدُ الزَّرْعَ: سردی کا کھیتی کو مرجھا کر زمین سے لگا دینا، اس کے نشوونما کو روک دینا۔
كَدَّأَ البَرْدُ الزَّرْعَ تَكْدِئَةً: كَدَأَه
الكَادِئَةُ: أرضٌ كادِئَةٌ: کم اگانے والی زمین، وہ زمین جس میں نباتات سست رفتاری سے بڑھیں۔
•الكَدَبُ: نوعمروں کے ناخنوں کی سفیدی واحد: كَدَبَةٌ۔
الكَدِبُ: الكَدْبُ۔ دَمٌ كَدِبٌ: تازہ خون۔ قرآن پاک میں ہے ایک قراءۃ کے مطابق "وجَاءُوا عَلَى قَمِيصِه بِدَمٍ كَدِبٍ" (ذال کے بجائے دال) وہ حضرت یوسف علیہ السلام کے کرتے پر تازہ خون لگا ہوا لائے۔
المَكْدُوبَةُ: گوری صاف ستھری عورت
•كَدَجَ الرَّجُلُ ـَ كَدْجًا: بقدر کفایت پینا۔
•كَدَحَ في العَمَلِ ـَ كَدْحًا: محنت کرنا، مشقت اٹھانا، جانفشانی سے کام کرنا، انتھک کوشش کرنا۔
— لِنَفْسِه: اپنے لئے اچھا یا برا کام کرنا
— لِعِيالِه: محنت سے اپنے بال بچوں کے لئے روزی کمانا۔
— الرِّيحُ: ہوا کا کنکریاں اڑانا۔
— بِأَسْنَانِه: دانتوں سے کاٹنا۔
— وَجْهَ فُلانٍ: کسی کا منہ نوچنا، خراش لگانا، بدنما داغ لگانا۔
— وَجْهَ الأَمْرِ: کام بگاڑ دینا۔
— رَأْسَهُ بِالمُشْطِ: بالوں میں کنگھا کرنا، کنگھے سے بالوں کو علاحدہ علاحدہ کرنا
— الجِلْدَ: کھال چھیلنا۔
اِكْتَدَحَ لِعِيالِه: روزی کمانا۔
تَكَدَّحَ الجِلْدُ: کھال کو خراش لگنا، نوچا جانا، کھال چھل جانا۔ سَقَطَ مِن السَّطْحِ فَتَكَدَّحَ جِلْدُهُ؛
الكَدْحُ: خراش یا دانت لگنے کا نشان ج: كُدُوحٌ۔ (۲) محنت و مشقت، جانفشانی

كَدْحُ الذِّهْنِ: ذہنی کاوش۔
الكَادِحُ: محنت کش۔ الطَّبَقَةُ الكَادِحَةُ: محنت کش یا مزدور طبقہ۔
• كَدَّ فُلَانٌ ـُ كَدًّا: کام میں مضبوط ہونا (۲) کسی چیز کی کوشش جاری رکھنا، اس پر اٹل رہنا (۳) روزی تلاش کرنا۔
ـــ فُلَانًا: کسی کو کام لینے میں درازنفسی سے تھکا دینا۔
ـــ لِسَانَهُ بِالكَلَامِ: بولنے سے اپنی زبان کو تھکا دینا۔
كَدَّ قَلْبَهُ بِالفِكْرِ: سوچ سے اپنے ذہن پر بوجھ ڈالنا۔
ـــ رَأْسَهُ: سر میں کنگھا کرنا۔
ـــ رَأْسَهُ وَجِلْدَهُ بِالأَظْفَارِ: ناخنوں سے سر اور کھال کو خوب کھجانا، بری طرح کھجانا۔
ـــ فُلَانًا: کسی کو بُری طرح نکال باہر کرنا۔
ـــ الشَّيْءَ: ہاتھ سے کھینچنا (سیال شے ہو یا منجمد)
أَكَدَّ: ہاتھ کھینچنا، بخل کرنا۔
كَادَّهُ: کسی سے مقابلہ کرنا۔
اكْتَدَّ: أَكَدَّ۔
ـــ فُلَانًا: کسی سے محنت کرانا۔
ـــ الشَّيْءَ: ہاتھ سے چھین لینا۔
اسْتَكَدَّهُ: محنت پر اکسانا، کسی سے محنت کرانا، مشقت کا کام کرانا۔
أَكْدَادٌ و أَكَادِيدُ: رَأَيْتُ القَوْمَ أَكْدَادًا و أَكَادِيدَ: لوگوں کو جماعتوں اور گروہوں کی شکل میں دیکھا (اس کا واحد نہیں)۔
قَوْمٌ أَكْدَادٌ: تیز رفتار لوگ۔
الكُدَادَةُ: ہنڈیا میں لگا رہنے والا کھانا، کھرچن (۲) گھی کی گاد، تلچھٹ ج: أَكِدَّة
الكَدُّ: محنت، کاوش۔
الكَدُودُ: وہ کنجوس آدمی جس سے کوئی فیض بمشکل حاصل ہو (۲) بڑا محنتی، جفاکش
الكَدِيدُ: موٹی تہ کی زمین (۲) کھروں کے نشان والی زمین (۳) نرم مٹی جو پیر رکھتے ہی اڑنے لگے (۴) موٹا پسا ہوا نمک (۵) وادی نما زمین کا درمیانی کشادہ حصہ۔
المِكَدُّ: کنگھا۔
المَكْدُودُ: تھکا ماندہ (۲) مغلوب، مقابلہ میں ہارا ہوا۔
• كَدَرَ المَاءَ ونَحْوَهُ ـُ كَدْرًا: پانی وغیرہ انڈیلنا، گرانا۔
كَدِرَ المَاءُ ـَ كَدَرًا: گدلا ہونا۔
ـــ العَيْشُ: زندگی ناخوش گوار ہونا، بے لطف و بے مزہ ہونا، تلخ ہونا۔
ـــ نَفْسُه: طبیعت مکدر ہونا۔
ـــ اللَّوْنُ: رنگ کا مٹیالا ہونا، سیاہی مائل ہونا۔ هو أَكْدَرُ وهي كَدْرَاءُ ج: كُدْرٌ۔
كَدُرَ المَاءُ ـُ كَدَارَةً و كُدُورَةً: گدلا ہونا۔ هو كَدِيرٌ۔ كَدُرَ عَيْشُهُ و كَدُرَت نَفْسُهُ: مکدر ہونا۔
كَدَّرَ المَاءَ: گدلا کرنا۔
ـــ عَيْشَهُ: زندگی کا مزہ کرکرا کرنا، کسی کی زندگی کو مکدر و بے لطف کرنا۔
ـــ فُلَانًا: مکدر کرنا، پریشان کرنا (۲) غصہ دلانا۔
ـــ فُلَانًا: رنج پہنچانا، تکلیف دینا۔
انْكَدَرَ فِي سَيْرِه: تیزی کے ساتھ جھپٹنے کے انداز میں چلنا۔
ـــ عَلَيْهِ القَوْمُ: کسی پر ٹوٹ پڑنا، جھپٹ پڑنا۔
ـــ النُّجُومُ: ستاروں کا بکھرنا قرآن پاک میں ہے: "وَإِذَا النُّجُومُ انْكَدَرَتْ"۔
تَكَادَرَتِ العَيْنُ فِي الشَّيْءِ: کسی چیز پر نگاہ جم جانا۔
تَكَدَّرَ المَاءُ: گدلا ہونا۔
تَكَدَّرَت مَعِيشَةُ فُلَانٍ: زندگی تنگ و تلخ ہونا، روزگار میں تنگی ہونا۔
ـــ فُلَانٌ: مکدر ہونا، برا ماننا، ناراض ہونا۔
اكْدَرَّ اللَّوْنُ: مٹیالا ہونا۔
الأَكْدَرُ: سطح زمین کو چھیل ڈالنے والا سیلاب۔ بَنَاتُ أَكْدَرَ: جنگلی گدھے
الكَادِرُ: خصوصی تربیت یافتہ کلیدی عملہ یا گروپ ج: كَوَادِر (معرب)۔
الكُدَارَةُ: ہنڈیا کی تلچھٹ۔
الكَدَرُ: تکدر، ناگواری، پریشانی، ملال، رنج (۲) گدلاپن (۳) تلخی۔
الكَدِرُ: گدلا، میلا، غیر صاف۔
الكُدْرَةُ: مٹیالا پن، سیاہی مائل رنگ، سانولا رنگ۔
الكَدَرَةُ: حوض کا کیچڑ (۲) پانی کے اوپر جمی ہوئی کائی وغیرہ (۳) گھوڑوں کے ٹاپوں سے اڑنے والی گرد ج: الكَدَرُ
الكُدْرِيُّ: پتلا بادل (۲) مٹیالے رنگ کا چنڈول۔
• كَدَسَ الحَصِيدَ والتَّمْرَ والدَّرَاهِمَ ـِ كَدْسًا: ڈھیر لگانا۔
ـــ الخَيْلُ: گھوڑوں کا بھیڑ کی وجہ سے ایک دوسرے کو کھینچتے ہوئے چلنا۔
ـــ الدَّابَّةُ وغَيْرُهَا كَدْسًا و كُدَاسًا: جانور کا چھینکنا۔
ـــ بِهِ الأَرْضَ كَدْسًا: پٹخنی دے کر زمین سے سٹا دینا۔
كَدَّسَ الشَّيْءَ: انبار لگانا، ڈھیر لگانا۔
تَكَادَسَ الشَّجَرُ: درختوں کا گنجان و گھنا ہونا۔
تَكَدَّسَتِ الخَيْلُ: گھوڑوں کا چلنے

ہوئے ایک دوسرے کو کھینچنا ۔
تَکَدَّسَ فُلانٌ: مونڈھے ہلاتے ہوئے خودسری کے ساتھ چلنا (۲) پیچھے سے دھکا لگ کر گر پڑنا۔
— الاشیاءُ: ڈھیر لگنا، انبار لگنا۔
— السکّانُ: آبادی بڑھنا، گھنی ہونا۔
— الفرسُ: ایسے چلنا جیسے بوجھ تلے دبا ہوا ہو، بوجھل چال چلنا۔
الکُدَاسُ: غلّہ کا ڈھیر جو کاٹنے کے بعد لگایا جائے (۲) اکٹھا کیا ہوا برف (۳) جانوروں کی چھینک (کبھی انسان کے لئے استعمال ہوتا ہے)۔
الکُدَاسَۃُ: ڈھیر، انبار۔
الکُدْسُ: ہر چیز کا ڈھیر (۲) ریت کا ٹیلہ ج: اَکْدَاسٌ۔
اُکْدَاسُ الشیئِ: انبار، ڈھیر کے ڈھیر۔
المُکَدَّسُ: انبار لگا ہوا، ڈھیر لگا ہوا۔
• کَدَشَ لِعِیَالِہٖ ـِ کَدْشًا: بال بچوں کے لئے روزی کمانے کی تدبیر و محنت کرنا۔
— من فُلانٍ شَیْئًا: کسی سے کوئی چیز پانا۔
— الشیئَ: دانتوں سے کاٹنا۔
— فُلانًا: نوچنا، خراش لگانا۔
— الإبِلَ: اونٹوں کو سختی سے ہانکنا، بھگانا، کھدیڑنا۔
اَکْدَشَ بِخَبَرٍ: تھوڑی خبر دینا (۲) خبر کا کچھ حصہ بتانا۔
— من فُلانٍ شَیْئًا: کسی سے کچھ پانا۔
اِکْتَدَشَ من فُلانٍ شَیْئًا: اَکْدَشَ
تَکَدَّشَ فُلانٌ: پیچھے سے دھکا کھا کر گر جانا
الکَدْشُ: خراش، زخم۔
الکَدَّاشُ: بھکاری، فقیر۔ رَجُلٌ کَدَّاشٌ بہت کمائی کرنے والا۔
الکَدْشَۃُ: مَا بِہٖ کَدْشَۃٌ: اسے کوئی بیماری نہیں۔
الکَدِیْشُ: غیر اصیل گھوڑا، ٹٹو۔
• اَکْدَفَتِ الدَّابَّۃُ: جانور کے سموں یا پاؤں کی آواز سنائی دینا۔
الکَدْفَۃُ: جانور کے ٹاپوں کی آواز (۲) ناقابل التفات آواز۔
• کَدَمَ فُلانًا ـِ کَدْمًا: منہ سے کاٹنے وغیرہ کا نشان ڈالنا۔ ھو کَدَّامٌ وکَدُوْمٌ۔
— الصَّیْدَ: شکار کو بھگا کر قابو میں کرنا۔ ناقابل حصول شے کی جستجو کے لئے کہاوت ہے: "کَدَمَ فی غیرِ مَکْدَمٍ"۔
اُکْدِمَ الاَسِیْرُ: قیدی کو مضبوطی سے باندھا جانا۔
تَکَادَمَ الفَرَسَانِ: ایک گھوڑے کا دوسرے کو کاٹنا۔
الکُدَامُ: بوڑھا آدمی (۲) چراگاہ میں پڑی ہوئی جڑیں جو بارش پڑنے سے اگ آتی ہیں (۳) بدن کے کسی حصہ کا ورم جو کپڑا گرم کر کے سنکائی کرنے سے زائل ہو جاتا ہے۔
الکُدَامَۃُ: کھائی ہوئی چیز کا بقیہ۔ بَقِیَ من مَرْعَانَا کُدَامَۃٌ: ہماری چراگاہ میں کچھ بچی ہوئی گھاس ہے جسے مویشی کھا کر شکم سیر نہیں ہوتے۔
الکَدْمُ: دانتوں سے کاٹنے کا نشان (۲) چوٹ وغیرہ کی وجہ سے کھال میں منجمد ہونے والا خون ج: کُدُوْمٌ۔
الکَدَمُ: الکَدْمُ۔
الکَدْمَۃُ: نشان، داغ۔ ما بالبعیرِ کَدْمَۃٌ: اونٹ پر داغ نہیں ہے۔
المِکْدَمُ: مضبوط بٹی ہوئی رسی یا مضبوط بنا ہوا کمبل وغیرہ (۲) موٹے کانچ کا پیالہ
المُکَدَّمُ: دانت سے کاٹا ہوا، زخمی۔
• الکَدْمِیُوْمُ: دو دھاتوں یا ایک دھات اور کسی اور چیز کو ملانے کا کیمیاوی مسالا۔
• کَدَنَ بِثَوْبِہٖ ـُ کَدْنًا: کپڑے کا پٹکا باندھنا۔
کَدِنَ ـَ کَدَنًا: لحیم شحیم ہونا، مضبوط و طاقتور ہونا۔ ھو کَدِنٌ۔
— النَّبَاتُ: نباتات کی شاخیں چرائے جانے کے بعد جڑیں باقی رہ جانا۔ ھذہ النَّبَاتَاتُ کَدِنَۃٌ۔
کَوْدَنَ فی مَشْیِہٖ کَوْدَنَۃً: بھاری قدموں سے آہستہ چلنا۔
الکِدَانُ: ڈول کو سیدھا رکھنے کیلئے بیچ میں باندھی جانے والی رسی وغیرہ
الکَدَانَۃُ: عیب، خرابی۔ مَا اَبْیَنَ الکَدَانَۃَ فیہ: اس کا عیب بہت ہی کھلا ہوا ہے (۲) نااہلی۔
الکِدْنُ: وہ کپڑا جو پردہ کی جگہ ڈالا جائے یا پردہ نشین پر ڈالا جائے (۲) کجاوہ (۳) عورتوں کی پالکی ج: کُدُوْنٌ۔
الکَدِنُ: کَدِنُ النَّبَاتِ: موٹی اور سخت جڑوں والی نباتات کی قسم۔
الکِدْنَۃُ: کثرت لحم وشحم، فربہی۔ رَجُلٌ ذُو کُدْنَۃٍ: موٹا اور مضبوط آدمی
الکِدْنَۃُ: کوہان۔
الکَوْدَنُ: دوغلی نسل کا گھوڑا (۲) خچر (۳) دوغلی نسل کا غیر عربی گھوڑا یا خچر۔
• کَدَہَ الشیئَ ـَ کَدْھًا: توڑنا۔ ھو کادِہٌ ج: کُدَّہٌ۔
— الحَجَرُ ونَحْوُہٗ فُلانًا: پتھر وغیرہ کا کسی کے زور سے لگ کر نشان ڈال دینا۔
— شَعْرَہٗ بالمُشْطِ: بالوں میں کنگھے سے مانگ نکالنا۔
اَکْدَہَ العَمَلُ: کام کا کسی کو تھکا دینا
کَدَّھَہٗ: کَدَھَہٗ۔

تَکَدَّہَ الشیُٔ: ٹوٹ جانا.
الکَدَّۃُ: خراش، رگڑ.
•کَدَتِ الأَرْضُ ـُ کَدُوًا وکُدُوًّا زمین کا دیر سے اگانے والی ہونا، زمین سے دیر سے سبزہ اگنا. هی کَادِیَۃ ج: کَوَادٍ.
— الزَّرْعُ وغیرُہٗ: کھیتی کا خراب ہوجانا، اس کی روئید گی خراب ہوجانا.
— البَرْدُ الزَّرْعَ: سردی کا کاشت کو خراب کردینا، سطح زمین سے اوپر نہ نکلنے دینا.
— الشیَٔ کِداءً: روکنا، کاٹنا.
— وَجْھَہٗ کَدْوًا: منہ کھسوٹنا.
کَدِیَ بالعَظْمِ ـَ کَدًا: ہڈی گلے میں اٹکنا.
— الفَصِیْلُ: اونٹنی یا گائے کے دودھ چھڑائے ہوئے بچہ کا دودھ پینے سے پیٹ خراب ہوجانا.
— الکَلْبُ: کتے کے گلے میں ہڈی پھنس جانا.
الکَادِی: سست رفتار پانی (۲) کھجور کے درخت جیسا ایک درخت.
•کَدَی الرَّجُلُ ـِ کَدْیًا: کسی کو دینے میں بخل کرنا، کمی کرنا.
کَدِیَ المِسْکُ ـَ کَدًی: مشک کی خوشبو ختم ہوجانا. هو کَدٍ و کَدِیٌّ.
— اَصَابِعُہٗ: کھدائی کی وجہ سے انگلیاں شل ہوجانا، دکھ جانا.
— المَعْدِنُ: کان میں جوہر (سونا وغیرہ) نہ پیدا ہونا یا نہ نکلنا.
اَکْدَی الحَافِرُ: کھدائی کرنے والے کا کھودتے کھودتے سخت زمین تک پہنچنا.
— فُلانٌ: جنگل میں پہنچ جانا (۲) اصرار کے ساتھ مانگنا، بھیک مانگنا (۳) بخل کرنا.
قرآن پاک میں ہے: "واَعْطٰی قَلِیْلًا وَّ اَکْدٰی" (۴) خوشحالی کے بعد غریب و مفلس ہونا (۵) ناکام رہنا، مقصد حاصل نہ کرسکنا، مغلوب ہونے والے شخص کے بارہ میں کہا جاتا ہے: اَکْدَتْ اَظْفَارُکَ: تیرے ناخن کند رہے تو کچھ نہ کرسکا.
— المَطَرُ: بارش کم ہونا.
— المَعْدِنُ: کان میں جواہرات کا وجود پذیر نہ ہونا.
— العَامُ: قحط سالی ہونا.
— فُلانًا عن شیءٍ: باز رکھنا.
کَدَّی فُلان: بھیک مانگنا.
تَکَدَّی فُلانًا: عطیہ طلب کرنا.
الکَادِیَۃُ: زمانہ کی سختی (۲) سردی کی شدت.
الکُدَی: جنگل.
الکَدَاۃُ: مٹی وغیرہ کا ڈھیر ج: الکَدَی.
الکُدَایَۃُ: الکَدَاۃُ.
الکُدْیَۃُ: سخت یا سنگلاخ زمین جس پر پھاوڑا وغیرہ اثر نہ کرے. ج: کُدًی (۲) گداگری، بھیک مانگنے کا پیشہ. بَلَغَ النَّاسُ کُدْیَۃَ فُلانٍ: لوگ بخشش میں فلاں کی آخری حد کو پہنچ گئے یعنی اب اس نے دینا بند کردیا.
المُکْدِی: بھکاری.
المُکَدِّی: بھکاری.

ک ـــــ ذ

•کَذَبَ ـِ کَذِبًا وکِذْبًا وکِذَابًا: جھوٹ بولنا، خلاف واقعہ خبر دینا (۲) غلطی ہوجانا. کَذَبَ الظَّنُّ: غلط گمان ہونا. کَذَبَ السَّمْعُ وکَذَبَتِ العَیْنُ: کان کا غلط سننا یا سننے میں غلطی ہونا آنکھ کا غلط دیکھنا، مشاہدہ میں غلطی ہوجانا. هو کَاذِبٌ ج: کُذَّبٌ. هی کَاذِبَۃ ج: کَوَاذِبُ.
کَذَبَ الرَّأْیُ: رائے غلط ہوجانا.
— الشیُٔ: کسی چیز کی توقع غلط ہوجانا، جیسے: کَذَبَ البَرْقُ: بجلی کا نہ چمکنا (چمکنے کی توقع پوری نہ ہونا). کَذَبَ الطَّمَعُ: خواہش پوری نہ ہونا.
— علَیہ: کسی کے خلاف غلط بات کہنا، کسی پر الزام لگانا.
— فُلانًا: کسی سے جھوٹ بولنا، غلط خبر دینا.
— فُلانًا الحَدِیْثَ: کسی سے غلط بات کہنا.
کَذَبَتْ فُلانًا نَفْسُہٗ: کسی کے دل کا دھوکا کھانا، دل میں بڑی بڑی آرزوئیں آنا، بڑے بڑے خواب دیکھنا. کَذَبَ نَفْسَہٗ: اس نے خود کو دھوکا دیا.
کَذَبَتْ عَیْنُہٗ: اس کی نگاہ نے دھوکا کھایا.
اَکْذَبَہٗ: کسی کو جھوٹا پانا (۲) کسی کا جھوٹ ظاہر کرنا (۳) جھوٹ بلوانا.
کَاذَبَ فُلانًا مُکَاذَبَۃً وکِذَابًا: ایک دوسرے کو جھٹلانا یا جھوٹا کہنا.
کَذَّبَ بالاَمْرِ تَکْذِیْبًا وکِذَّابًا: کسی بات کا انکار کرنا، تسلیم نہ کرنا.
قرآن پاک میں ہے: "وکَذَّبَ به قَوْمُكَ وهُوَ الحَقُّ".
— عن اَمْرٍ اَرَادَہٗ: اپنی بات سے پیچھے ہٹنا، پورا نہ کرنا. جیسے: حَمَلَ علَیه فما کَذَّبَ: اس نے اس پر حملہ کیا اور ڈٹا رہا.
— السِّلاحُ: ہتھیار کا کام نہ کرنا، گولا نہ چھوٹنا.
— فُلانًا: کسی کو جھٹلانا، جھوٹا قرار دینا.
ما کَذَّبَ ان فَعَلَ کذا: اس

نے ایسا کرنے میں دیر نہیں کی، اس نے ایسا کر دکھایا۔
کَذَّبَ الوَقَائِعَ: واقعات کو جھٹلانا۔
—المَزَاعِمَ: دعووں کی تردید کرنا۔
تَکَاذَبُوا: ایک دوسرے کے خلاف جھوٹ بولنا، غلط بات کہنا۔
تَکَذَّبَ: جھوٹی بات کرنا، جھوٹ بولنے کی کوشش کرنا۔
—فُلَانًا و علیه: کسی کو جھوٹا کہنا۔
الأُکْذُوبَةُ: جھوٹ، جھوٹی خبر ج: أَکَاذِیبُ۔
التَّکَاذِیبُ: تَکَاذِیبُ العَرَبِ: عربوں کی من گھڑت باتیں، گھڑے ہوئے افسانے، لغو و بیہودہ باتیں، اساطیر۔
الکَاذِبُ: جھوٹا ج: کُذَّبٌ۔
الکَاذِبَةُ: عاقبة اور عافیة کی طرح قائمقام مصدر (کذب کا) جھوٹ (۲) جی، نفس ج: کَوَاذِبُ۔
الکَذِبُ: (خلاف صدق) جھوٹ۔
الکَذْبَةُ: مصدر مرّہ۔ ایک جھوٹ۔
کَذْبَةُ أَبْرِیلَ: اپریل فول (ماہ اپریل کی اول تاریخ کو بعض لوگ تفریحاً دوسروں کو بے وقوف بنانے کے لئے غلط خبر دیتے ہیں) اسے سَمَکَةُ أبریل بھی کہتے ہیں۔
الکَذَّابُ: بہت جھوٹا۔ جَوهَر کَذَّابٌ: کھوٹا جوہر، بے حقیقت جوہر۔
الکَذُوبُ: کذّاب۔ مثل مشہور ہے: إِنْ کُنْتَ کَذُوبًا فَکُنْ ذَکُورًا: اگر تو بہت جھوٹا ہے تو بہادر بھی بن (۲) نفس ج: کُذُبٌ۔
المَکْذَبَةُ: جھوٹ ج: مکاذِبُ۔
المَکْذُوبُ و المَکْذُوبَةُ: جھوٹ ج: مکاذیب۔
•کَذَّ الشَّیْءُ ـُ کَذًّا: کھردرا اور سخت ہونا۔
أَکَذَّ القَوْمُ: نرم پتھروں والی جگہ پر مقیم ہونا
الکَذَّانُ: نرم پتھر۔ واحد: کَذَّانَةٌ۔
أَکْذَی الشَّیْءُ: سرخ ہونا۔
—الرَّجُلُ: شرمندگی یا ڈر کی وجہ سے رنگ سرخ ہو جانا۔
الکَاذِی: سرخ (۲) ایک خوشبودار تیل۔
کَذَا: (۱) یہ کاف تشبیہ اور ذا اسم اشارہ سے مرکب ہے۔ بمعنی مثل، ایسا ہی۔ عَلِمْتُ عَلِیًّا فَاضِلًا وعَلِمْتُ أَخَاهُ کَذَا: کبھی اس پر ہائے تنبیہ داخل ہوتی ہے۔ جیسے: أَهٰکَذَا عَرْشُکِ (۲) کبھی یہ مرکب واحد لفظ بنجاتا ہے اور اس کے ذریعہ نامعلوم شئے کا کنایہ کیا جاتا ہے، جیسے: فَعَلْتُ کَذَا وکَذَا: میں نے یہ یہ کیا یا ایسے ایسے کیا (یہاں صراحت مقصود نہیں مجملاً بتانا ہے) کبھی مقدار یا تعداد کا کنایہ کیا جاتا ہے۔ جیسے: اشْتَرَیْتُ کَذَا کِتَابًا وکَذَا قَلَمًا: میں نے اتنی کتابیں اور اتنے اتنے قلم خریدے کَتَبْتُ کَذَا وکَذَا صَحِیفَةً: میں نے اتنے اتنے صحیفے لکھے۔ اس کی تمیز مفرد منصوب ہوتی ہے۔ جیسے امثلۂ مذکورہ میں، اس پر الف لام داخل نہیں ہوتا۔
کَذَلِكَ: ایسے ہی۔ کَذَلِکُمْ: ایسے ہی۔ کاف تشبیہ اور آخیر میں اسم اشارہ پر کاف زائد ہے۔ یہ کاف بعد والے جملے میں فاعل کے مطابق کبھی برائے تاکید و تنبیہ مفرد و جمع لایا جاتا ہے۔

ک ــــ ر

•کَرَبَ فُلَانٌ ـُ کَرْبًا: بے آب و گیاہ زمین میں کاشت کرنا (۲) درختِ کھجور کے تنہ سے شاخ کی خشک شدہ چوڑی جڑیں لینا (۳) کھجور کے تنہ کے قریب سے چنی ہوئی کھجوریں اٹھا کر کھانا۔
کَرَبَ الشَّیْءُ ـِ کُرُوبًا: نزدیک آنا
—الشَّمْسُ لِلْمَغِیبِ: سورج کا ڈوبنے کے قریب ہونا۔ کَرَبَ یَفْعَلُ کَذَا و کَذَا و کَرَبَ أَنْ یَفْعَلَهُ: کرنے کے قریب ہونا (افعال مقاربہ میں سے ہے)
—فُلَانًا الأَمْرُ و الغَمُّ والعِبْءُ: کسی معاملہ یا غم یا بوجھ کا پریشانی اور تکلیف میں مبتلا کرنا، کلفت میں ڈالنا۔ هو مَکْرُوبٌ۔
—الحَبْلَ وغَیْرَهُ ـُ کَرْبًا: رسی وغیرہ کو بٹنا، بل دینا۔
—الأَرْضَ کَرْبًا وکِرَابًا: کاشت کے لئے زمین کو جوتنا، ہل چلانا
—الدَّلْوَ: ڈول کے دستہ میں رسّی باندھنا۔
أَکْرَبَ الرَّجُلُ: دوڑنا۔
—الدَّلْوَ: ڈول کے دستہ میں رسی باندھنا۔
—الأَمْرُ: قریب الوقوع ہونا۔
—الإِنَاءُ: بھرنے کے قریب ہونا۔
—فی السَّیْرِ: تیز چلنا۔
—القِرْبَةَ: مشک بھرنا۔
الإِکْرَابُ: عجلت، تیزی۔ خُذْ رِجْلَیْكَ بالإِکْرَابِ: تم تیز چلو۔
اکْتَرَبَ لِکَذَا: بے چین و پریشان ہونا (۲) مغموم ہونا۔
الکِرَابُ: وادی میں پانی کے نالے۔ واحد: کَرْبَةٌ۔
الکُرَابَةُ: کھجور کی شاخوں کی جڑوں

سے اٹھائی ہوئی کھجوریں ۔ ج : اَکْرِبَۃ

الکَرَبُ : کھجور کی خشک شدہ شاخ کی چوڑی جڑ (۲) ڈول کے دستہ کے بیچ میں باندھی جانے والی چھوٹی رسی (جو مضبوطی کیلئے باندھی جاتی ہے) ج : اَکْرَابٌ ۔

الکَرْبُ : غم، رنج و ملال، بے چینی، پریشانی ج : کُرُوبٌ ۔

الکُرْبَۃُ : الکَرْبُ ج : کُرَبٌ ۔

الکَرَبَۃُ : گول لکڑی جس میں خیمہ یا شامیانہ کے بانس کا سرا دے کر اسے باندھا جاتا ہے ۔ ج : کَرَبٌ ۔

الکَرُوبِیُّونَ : مقرب بارگاہِ الٰہی فرشتے ان ہی میں سے بعض مفسرین کے نزدیک جبریل، میکائیل اور اسرافیل علیہم السلام ہیں۔ یہ عبرانی لفظ ہے جس کی اصل کَرُبِیم ہے ۔

الکَرِیبُ : المَکْرُوبُ (۲) بانس کی گرہ (۳) نان بائی کا بیلن (۴) بے آب وگیاہ زمین

الکَرِیبَۃُ : مصیبت ج : کَرَائِبُ ۔

المِکْرَبُ : زمین جوتنے کا آلہ ۔

المُکْرَبُ : جوڑوں سے بھرپور بدن کا جوڑ (۲) مضبوط رسی، مضبوط عمارت یا گھوڑا یا جوڑ ۔

المَکْرُوبُ : بے چین، پریشان، غم زدہ ۔

• الکُرْبَاجُ : کوڑا ۔

• کَرْبَسَ الرَّجُلُ : بیڑی پہنے ہوئے آدمی کی طرح چلنا ۔

تَکَرْبَسَ مِنْ ظَهْرِ فَرَسِهٖ : گھوڑے کی پیٹھ سے گرنا ۔

الکِرْبَاسُ : موٹا کپڑا (سوتی) (۲) شراب چھاننے کا موٹا کپڑا وغیرہ ج : کَرَابِیسُ ۔

• کَرْبَشَ الرَّجُلُ : بیڑی پہنے ہوئے شخص کی طرح چلنا (۲) چھلانگ لگانے کے لئے جانور کا ٹانگیں سکیڑنا ۔

ـــ کوئی شے لے کر باندھنا ۔

تَکَرْبَشَ الجِلْدُ : کھال سکڑنا ۔

• کَرْبَلَ الشَّیْءَ : ملانا، مخلوط کرنا ۔

ـــ فُلَانٌ : کیچڑ یا دلدل میں چلنا۔ جَاءَ یَمْشِی مُکَرْبِلًا : وہ اس طرح آیا جیسے کیچڑ میں چل رہا ہو (۲) پانی میں گھسنا ۔

الکِرْبَالُ : روئی دھنے کی کمان ج : کَرَابِیلُ

الکَرْبَلَۃُ : پاؤں کی نرمی، گداز پن (۲) علم النباتات میں پھول میں موجود عضوِ تانیث ۔

• الکَرْبُونُ : کوئلہ جیسا سیاہ مادہ ۔

• الکَرِیتُ : سَنَۃٌ کَرِیتٌ وحَوْلٌ کَرِیتٌ : پوری تعداد والا سال ایسے ہی شَهْرٌ کَرِیتٌ و یَوْمٌ کَرِیتٌ ۔

• کَرَثَہُ الأَمْرُ وغَیْرُہٗ ـُ کَرْثًا : کسی بات کا مشقت میں ڈالنا، گراں بار ہونا ۔ هو کَارِثٌ ۔

اَکْرَثَہُ الأَمْرُ وغَیْرُہٗ : کَرَثَہٗ ۔

اِکْتَرَثَ لَہٗ : کسی بات پر رنجیدہ ہونا ۔ مَا أَکْتَرِثُ لَہٗ : مجھے اس کی پرواہ نہیں، مجھے اس کا کچھ غم نہیں أَرَاكَ لَا تَکْتَرِثُ لِذٰلِكَ : میں دیکھ رہا ہوں کہ تم کو اس بات کی کوئی پرواہ نہیں، کوئی فکر نہیں (اس معنیٰ میں نفی کے ساتھ ہی استعمال ہوتا ہے) ۔

الاِکْتِرَاثُ لِلأَمْرِ : کسی بات کی فکر، رنج عَدَمُ الاِکْتِرَاثِ لِشَیْءٍ : بے پرواہی، بے توجہی ۔

الکَارِثَۃُ : زبردست حادثہ، بڑی مصیبت ہولناک واقعہ ج : کَوَارِثُ ۔

کَرَثَتْہُ الکَوَارِثُ : مصائب و حوادث نے اسے سخت پریشانی میں ڈال دیا ۔

الکُرَّاثُ : ایک طویل العمر درخت جو آسٹریلیا اور جنوبی افریقہ میں زیادہ پیدا ہوتا ہے

الکُرَّاثُ : گیندنا، ایک تیز بو والی سبزی جس کی بعض قسمیں پیاز اور لہسن کے مشابہ ہوتی ہیں۔ اسی قسم کی ایک سبزی: الکُرَّاثُ المِصْرِیُّ والکُرَّاثُ الشَّامِیُّ کہلاتی ہے ۔

الکَرِیثُ : غم انگیز معاملہ ۔

• کَرِجَ الشَّیْءُ ـَ کَرَجًا : خراب ہو جانا، پھپھوندی لگ جانا۔ جیسے : کَرِجَ الخُبْزُ

الکُرَّجُ : لکڑی کا گھوڑا جس پر چڑھ کر بچے کھیلتے ہیں اور وہ ہلتا ہے ۔

الکَرَّاجَۃُ : سائکل ۔

• الکِرَخُ : راہب کا گھر ۔

• کَرَخَ الماءَ ـُ کَرْخًا : پانی کو اس کی جگہوں پر لے جانا

• کَرَدَہٗ ـُ کَرْدًا : دھتکارنا، باہر نکالنا (۲) روکنا ۔

الکَرْدُ : گردن کی جڑ ۔ أَخَذَہٗ بِکَرْدِہٖ : اس نے اس کی گردن پکڑ لی ۔

الکُرْدُ : وسطی ایشیا میں رہنے والی ایک قوم جو ترکی ایران اور عراق اور کچھ دیگر ممالک میں پھیلی ہوئی ہے ۔ الکُرْدِیُّ : کرد قوم کا فرد ج : أَکْرَادٌ ۔

الکِرْدِیدُ : تھیلے کے دونوں جانب بچی ہوئی کھجوریں ج : کَرَادِیدُ ۔

الکِرْدِیدَۃُ : باہم ملی ہوئی کھجوروں کا ایک ٹکڑا (۲) کھجور رکھنے کا پتوں کا تھیلا ۔

• کَرْدَحَ الرَّجُلُ : ٹھنگنے کی طرح دوڑنا ۔

ـــ فلانًا : پچھاڑنا ۔

تَکَرْدَحَ فی عَدْوِہٖ : ٹھنگنے کی طرح دوڑنا ۔

الکِرْدِحُ : بڑھیا (۲) مضبوط مرد ۔

الکُرَادِحُ: پست قد۔
الکِرْدَاحُ: چھوٹے چھوٹے قدموں سے دوڑنے والا۔
• کَرْدَسَ القائِدُ الخَیْلَ او الجَیْشَ: گھوڑوں کو مختلف ٹکڑیوں میں تقسیم کرنا، فوج کو دستوں پر تقسیم کرنا۔
تَکَرْدَسَ الرَّجُلُ: سمٹنا، سکڑنا۔
الکُرْدُوسُ: ہر بڑی اور مکمل ہڈی (۲) مغز والی ہڈی کا سرا (۳) ہر دو ہڈیاں جو ایک جوڑ پر اکٹھی ہوں جیسے مونڈھے، گھٹنے اور کولہے کی ہڈیاں ج: کَرَادِیسُ
الکُرْدُوسَةُ: گھوڑے اور لشکر کی بڑی جماعت ج: کَرَادِیسُ۔
• الکِرْدَانُ: گلے کا ہار، پٹا (۲) موسیقار کا آٹھواں سُر۔
الکُرْدُونُ: پٹکا (۲) احاطہ۔
الکَرْدِینَالُ: عیسائی عالم جو پوپ کا مشیر ہوتا ہے ج: کَرَادِلَةٌ
• کَرَّ الرَّجُلُ او الفَرَسُ ـِ کَرِیرًا: آدمی یا گھوڑے کے سینہ سے ایسی آواز نکلنا جیسے گلا گھٹے ہوئے کی آواز ہوتی ہے۔
— فُلَانٌ ـُ کُرُورًا: لوٹنا، پیچھے ہٹنا۔ ھو کَرَّارٌ و مِکَرٌّ۔
— الفَارِسُ: گھوڑے سوار کا حملے کیلئے لوٹنا، دوبارہ حملہ کرنا۔
— الشیءَ کَرًّا: لوٹانا۔
— اللَّیْلُ والنَّهَارُ: دن رات کا باربار آنا۔
— علی العَدُوِّ: دشمن پر حملہ کرنا، ٹوٹ پڑنا۔
— عنه: کسی کے پاس سے لوٹنا۔
— علیه الحَدِیثَ: کسی کے سامنے بات دہرانا۔

کَرَّرَ راجعًا: لوٹ کر آنا۔
کَرَّرَ الشیءَ تَکْرِیرًا و تَکْرَارًا: باربار دہرانا، اعادہ کرنا۔
— [illegible]فْطَ او البِتْرُولَ: پٹرول صاف کرنا۔
— ال[illegible]عْوَةَ لِعَمَلٍ: اصرار کرنا۔
تَکَرَّرَ [illegible] کذا: کوئی چیز کسی کے سامنے بارب[illegible]نا، باربار ہونا۔
التَّکْرَارُ: اعادہ۔
التَّکْرِیرُ: صفائی، تنقیہ (۲) ریہرسل۔
مَعْمَلُ التَّکْرِیرِ: ریفائنری، تیل صاف کرنے کا کارخانہ۔
الکَرُّ: خلاف الفَرِّ۔ حملہ (۲) کھجور کے درخت پر چڑھنے کی کھجور کے پتوں کی رسّی (۲) کشتی کے بادبان کی رسّی ج: کُرُورٌ۔
الکُرُّ: اہل عراق کا ایک پیمانہ ساٹھ قفیز یا چالیس اردب کے بقدر پیمانہ۔
الکَرَّةُ: واپسی (۲) لڑائی کا حملہ (۳) صبح وشام (ھما کَرَّتان) (۴) فنا کے بعد دوبارہ پیدائش (۵) ایک دفعہ، باری۔
الکَرِیرُ: گرد کی وجہ سے گلو گرفتگی (آواز کا بیٹھنا)
المَکَرُّ: میدان جنگ۔
المِکَرُّ: فَرَسٌ مِکَرٌّ مِفَرٌّ: فطری صلاحیت والا گھوڑا جو حملہ کرنے میں آگے پیچھے ہونے کی مہارت رکھتا ہو، میدان جنگ کا ماہر گھوڑا۔
• کَرَزَ ـِ کُرُوزًا: داخل ہونا (۲) غار وغیرہ میں روپوش ہونا۔
— إلیه: کسی کی طرف مائل ہونا، کسی کی پناہ لینا۔ ھو کارِزٌ۔
کَارَزَهُ و عنه: کسی کے پاس سے بھاگ جانا۔
— إلی المَکَانِ: کسی جگہ جلدی سے جاکر روپوش ہونا۔

کَارَزَ فی المَکانِ: چھپنا۔
— الی ثِقَةٍ من إخوانٍ و مالٍ و غِنًی: مائل ہونا۔
کَرَّزَ الصَّقْرَ: باز کو سدھانے کے لئے اس کی آنکھیں سینا اور اسے کھلانا۔
الکُرَازُ: بوتل، شیشی ج: کِرْزَانٌ۔
الکَرَزُ: ایک درخت جس کا پھل آلوچہ جیسا ہوتا ہے۔
الکُرْزُ: چرواہے کا تھیلا جس میں وہ اپنا کھانا اور سامان رکھتا ہے۔ (۲) بوری، غلہ کی بوری ج: أَکْرَازٌ و کِرَزَةٌ۔
• کَرْزَمَ الرَّجُلُ: دوپہر کے وقت کھانا
الکَرْزَمَةُ: دوپہر کا کھانا۔
• کَرِسَ الرَّجُلُ ـَ کَرَسًا: علم سے مالامال ہونا، سینہ میں بہت علم لئے ہوئے ہونا۔ ھو کَرِسٌ۔
کَرَّسَ الشیءَ: کسی چیز کے اجزا کو باہم ملاکر ایک کرنا۔
— البِنَاءَ: عمارت کی بنیاد رکھنا۔
— الشیءَ لِکذا: کسی چیز کو مخصوص کرنا
— نَفْسَه علی شیءٍ: کسی چیز کے لئے خود کو وقف کرنا، اس پر خود کو لگائے رکھنا۔
— الجُهُودَ: کوششیں مخصوص وتیز کرنا۔
— الاِحْتِلَالَ: قبضہ مضبوط کرنا۔
— الهَیْمَنَةَ علی شیءٍ: کنٹرول قائم رکھنا، مضبوط کرنا۔
انْکَرَسَ علیه: کسی پر اوندھا ہو جانا۔
— فی الشیءِ: اوندھا ہو کر داخل ہونا۔
تَکَارَسَ الشیءُ: ڈھیر لگنا، چمٹا ہوا ہونا تہ بہ تہ ہونا۔
تَکَرَّسَ الشیءُ: تَکَارَسَ۔
— أُسُّ البِنَاءِ: عمارت کی بنیاد سخت ہو[illegible]

الكُرَّاسَةُ: کتاب کا حصہ. کہتے ہیں: هٰذِهِ الكُرَّاسَةُ عَشْرُ وَرَقَاتٍ وهذا الكتابُ عِدَّةُ كَرَارِيسَ. قرأتُ كُرَّاسَةً من كتاب كذا. (۲) کتابچہ، پمفلٹ، رسالہ (۳) کاپی ج: كُرَّاسٌ وكَرَارِيسُ وكُرَّاسات.

الكِرْسُ: گھر میں جمع شدہ اونٹوں بکریوں کا بول وبراز اور ان سے آلودہ مٹی. ج: أكْرَاسٌ.

الكِرْسَاءُ: گنجان اور گھنے درختوں والی زمین.

الكُرْسِيُّ: تخت (۲) چارپائی (۳) کرسی (۴) یونیورسٹی میں پروفیسر کی پوسٹ ج: كَرَاسِيُّ.

كُرْسِيُّ الأُسْتَاذِيَّةِ: پروفیسر کی مسند.

كُرْسِيُّ الأُسْقُفِ: پادری کا مستقر.

كُرْسِيٌّ بلا ظَهْرٍ: اسٹول.

كُرْسِيٌّ بِمَسَانِدَ: آرام کرسی.

كُرْسِيُّ خَيْزُرَانٍ: بید کی بنی ہوئی کرسی

كُرْسِيُّ العَمُودِ أو التِّمْثَالِ: ستون کا نچلا پھیلا ہوا حصہ، مجسمہ کا چبوترہ

كُرْسِيُّ قَشٍّ: موڑھا، سرکنڈوں یا بانس کی آرام کرسی.

كُرْسِيُّ القَضَاءِ: عدالت کی کرسی.

كُرْسِيُّ قُمَاشٍ: کپڑے کی آرام کرسی.

كُرْسِيُّ المَمْلَكَةِ: سلطنت کا پایۂ تخت.

كُرْسِيُّ الملك: تخت شاہی.

كُرْسِيٌّ هَزَّازٌ: متحرک گھومنے والی کرسی

المُكَرَّسُ: جوان، پست قد.

المُكَرَّسَةُ: کئی لڑیوں کا ہار جس کے بیچ میں جگہ جگہ بڑے مہروں سے ہر لڑی گزاری گئی ہو.

• كَرْسَعَ فلانًا: گٹے کے کن انگلی کی طرف والے کنارہ پر تلوار مارنا.

الكُرْسُوعُ: گٹے کا کنارہ جو کن انگلی کے قریب ابھرا ہوا ہوتا ہے (۲) بکری کے اگلے کھر کے قریب چھوٹی سی ہڈی (۳)

كُرْسُوعُ القَدَمِ: پیر اور پنڈلی کا جوڑ، ٹخنہ کا جوڑ (یہ لفظ مذکر ہے)

ج: كَرَاسِيعُ.

المُكَرْسَعُ: گٹے کی کن انگلی کی طرف والی ابھری ہوئی ہڈی والا (یہ عورت اور مرد دونوں کے جسم کا عیب ہے).

• الكُرْسُفُ: روئی.

الكُرْسُفِيُّ: روئی کی طرح سفید شہد.

• الكُرْسُنَّةُ: ایک قسم کا پودا جسے گائے کھاتی ہے. اس کا بیج دوا کے طور پر استعمال ہوتا ہے اسے گاؤدانہ کہتے ہیں.

• كَرِشَ الرَّجُلُ - كَرَشًا: عرصہ کے بعد اہل وعیال کی تعداد بڑھنا.

— الجِلْدُ: کھال کا آگ سے جھلس کر سکڑ جانا.

كَرَّشَ فُلَانٌ: چہرے پر شکن پڑنا. کمرشہ (گوشت اور چربی سے ملا کر بنایا ہوا کھانا) بنانا.

— اللَّحْمَ: گوشت کو اوجھ میں پکانا.

تَكَرَّشَ وَجْهُهُ: چہرے کی کھال سکڑنا تیور چڑھنا، بل پڑنا.

— النَّاسُ: اکٹھا ہونا.

اِسْتَكْرَشَ الجَدْيُ: بکری کے بچہ کا پیٹ بڑا ہونا اور اس کا کھانے لگنا

— الوَجْهُ: چہرہ پر بل پڑنا.

— إِنْفَحَةُ الجَدْيِ: بکری کے بچہ کی آنت کا اوجھ بن جانا (اور یہ اس وقت ہوتا ہے جب وہ گھاس چرنا شروع کر دیتا ہے).

الأَكْرَشُ: بڑے پیٹ والا. هي كَرْشَاءُ.

الكِرْشُ: جگالی کرنے والے جانوروں کی اوجھ جو انسان کے معدے کی طرح ہوتی ہے (مؤنث) ایک قسم کی گھاس جس سے مصر وشام میں چٹائیاں بنائی جاتی ہیں ج: أَكْرَاشٌ وكُرُوشٌ.

الكَرِشُ: الكِرْشُ.

كَرِشُ الرَّجُلِ: ساتھی اور مصاحب. رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: الأنصارُ كَرِشي وعَيْبَتي انصار میرے مخلص ساتھی اور ہم راز ہیں ج: أَكْرَاشٌ وكُرُوشٌ.

الكَرْشَاءُ: گوشت سے بھرا ہوا پیر جس کا تلوا ہموار اور انگلیاں چھوٹی ہوں.

الكُرَيْشُ: سیاہ یا تیز سرخ رنگ کا ریشم کا کپڑا جس کا قمیص اور عورتوں کا برقع بنایا جاتا ہے، کریپ.

الكُرَيْشَةُ: اوجھ کی طرح سکڑا ہوا سوتی کپڑا.

المُكَرَّشَةُ: اونٹ کی اوجھ میں رکھ کر پکایا ہوا گوشت اور چربی والا کھانا.

• كَرَصَ الشيءَ - كَرْصًا: کاٹنا، ہاتھ سے نچوڑنا.

كَرِصٌ: ترش دودھ کا پنیر کھانا.

الكَرِيصُ: ترش دودھ سے بنایا ہوا پنیر.

المِكْرَصُ: دودھ دوہنے کا برتن.

• كَرَظَ فی عِرْضِ فُلَانٍ: بے آبروئی کرنا

• كَرَعَ فی الماءِ أو الإناءِ - كَرْعًا وكُرُوعًا: منہ ڈال کر پانی پینا.

— النَّخْلَةُ وغيرُها: کھجور وغیرہ کے درخت کی جڑ سے پانی ختم نہ ہونا. هي كارِعَةٌ.

— الوَحْشَ وغيرَهُ كَرْعًا: پنڈلی پر تیر مارنا.

كَرِعَتِ السَّاقُ - كَرَعًا: پنڈلی کا پتلا ہونا یا اس کا اگلا حصہ باریک ہونا.

— فُلَانٌ: پنڈلی میں درد ہونا (۲) پتلی پنڈلیوں والا ہونا. هو أَكْرَعُ.

أَكْرَعَ القَومُ: لوگوں کو بارش کا پانی ملنا

(۲) بارش کے پانی پر اونٹوں کو لانا۔
تَکَرَّعَ: اکارع پر پانی بہانا، توسعاً نماز کے لئے وضو کرنا، ہاتھ پیر دھونا۔
اَکَارِعُ الارض: زمین کے اطراف کنارے
الکارِعاتُ: پانی میں کھڑے ہوئے درخت
الکَرِیْعُ: اوک سے پانی پینے والا۔
فَرَسٌ مُکْرَعُ القوائم: مضبوط ٹانگوں والا گھوڑا۔
الکُرَاعُ: آدمی کے گھٹنے سے نیچے ٹخنے تک پنڈلی کا حصہ (۲) گائے اور بکری کے کم گوشت پنڈلی کا پتلا حصہ (مذکر و مونث) ج: اَکْرُعٌ و اَکارِعُ مقولہ ہے: لا تُطْعِمِ العَبْدَ الکُرَاعَ فَیَطْمَعَ فی الذِّرَاعِ: غلام کو پائے نہ کھلاؤ ورنہ وہ دست کے گوشت کی خواہش کرے گا (۳) گھوڑوں اور ہتھیاروں کے مجموعہ کا نام (۴) بارش کا اتنا پانی جس میں منہ ڈال کر پیا جا سکے۔
الکُرَاعِیُّ: گائے یا بکری کے پائے بیچنے والا
الکَرَعُ: بارش کا پانی جسے منہ ڈال کر پیا جائے۔ شَرِبْنَا الکَرَعَ: ہم نے بارش کا پانی منہ لگا کر پیا (۲) چوپایوں کے پائے، ہاتھ پیر۔
المَکْرَعُ: جانوروں کے پانی پینے کی جگہ۔
•کَرَفَ الشیءَ ـُ کَرْفًا و کِرَافًا: سونگھنا۔
ـــ الحمارُ: گدھی کا پیشاب سونگھ کر سر اٹھانا اور ہونٹ پلٹنا۔
الکَرَّافُ: عورتوں کو دزدیدہ نگاہوں سے دیکھنے والا۔
الکِرْفُ: ایک چمڑے کا ڈول۔
•کَرْفَأَتِ القِدْرُ: ہنڈیا میں ابال آنا
ـــ القومُ: لوگوں کا مخلوط ہونا۔
ـــ الشَّعْرُ وغیرُہٗ: بالوں کا گھنا ہونا
تَکَرْفَأَ السَّحَابُ: بادل کا تہ بہ تہ ہونا، گہرا ہونا۔
تَکَرْفَأَ الشَّعْرُ وغیرُہٗ: کَرْفَأَ۔
ـــ القومُ: مخلوط ہونا۔
•الکَرَفْسُ: اجوائن، اجوائن کا درخت
•کَرْکَتِ الدَّجَاجَۃُ: انڈے دینے سے رکنا، کڑک ہو جانا۔
الکَرَّاکَۃُ: نہریں صاف کرنے کی مشین۔
الکُرْکُ: پوستین کا لباس، سمور کا کوٹ
الکُرْکِیُّ: سارس (آبی پرندہ) ج: کَرَاکِیُّ
الکُرَیْكُ: نانبائی کا لمبا کفچہ جس سے تنور میں روٹی لگاتا اور نکالتا ہے (۲) کھودنے کا بیلچہ، کدال (۳) موٹر کا پہیا اوپر اٹھانے کا آلہ، جیک۔
•الکَرْکَدَّنُ: گینڈا (ایک سینگ کا بھاری جثہ والا جانور جو ہندوستان و افریقہ میں زیادہ ہوتا ہے)۔
•کَرْکَرَ: زور سے ہنسنا (قہقہہ کی طرح)
ـــ فی الضَّحِكِ: ہنستے ہنستے لوٹ پوٹ ہو جانا۔
ـــ النَّارَجِیْلَۃُ: ناریل کا پانی بولنا۔
ـــ بالدَّجَاجَۃِ: مرغی کو بلند آواز سے بلانا۔
ـــ فُلانًا عن الشیءِ: روکنا۔
ـــ الشیءَ: بار بار دہرانا (۲) اکٹھا کرنا۔ جیسے: کَرْکَرَتِ الرِّیْحُ السَّحَابَ: ہوا نے بادلوں کو یکجا کر دیا۔
ـــ الرَّحَی: چکی چلانا۔
ـــ الحَبَّ: غلہ پیسنا۔
تَکَرْکَرَ: ہوا کے دوش پر گھومنا۔
ـــ الماءُ: پانی کا نالی میں لوٹنا۔
ـــ فی اَمْرِہٖ: متردد ہونا۔
المُکَرْکَرُ: ایک آبی پرندہ۔
الکَرْکَرَۃُ: پیٹ میں گونجنے والی آواز، گڑگڑاہٹ، قراقر (۲) زور کی ہنسی
الکِرْکِرَۃُ: سم والے جانور کا سینہ۔ بَرَكَ علی کِرْکِرَتِہٖ: وہ سینے کے بل بیٹھا (۲) لوگوں کی جماعت، ج: کَرَاکِرُ۔
•کَرْکَسَ فُلانٌ: تردد کرنا (۲) بیڑی پہنے ہوئے کی طرح چلنا (۳) نیچے کی طرف لڑھکنا۔
ـــ الشیءَ: بار بار لوٹانا، دہرانا۔
ـــ الدَّابَّۃَ وغیرَھا: جانور کے پیر باندھنا۔
تَکَرْکَسَ: لڑھکنا، نیچے آنا۔
المُکَرْکَسُ: کنیز زادہ۔
•الکُرْکُمُ: مصطگی (۲) ہلدی۔
الکُرْکُمَانُ: مویشیوں کے چارہ کی ایک قسم
المُکَرْکَمُ: ہلدی سے رنگا ہوا۔
•کَرَمَہٗ ـُ کَرْمًا: فیاضی میں کسی پر فوقیت لے جانا۔ کہتے ہیں: کَارَمَہٗ فَکَرَمَہٗ: اس نے اس سے فیاضی میں مقابلہ کیا تو اس پر غالب آگیا۔
کَرُمَ فُلانٌ ـُ کَرَمًا و کَرَامَۃً: سخی اور کشادہ دل ہونا۔ ھو کَرِیْمٌ ج: کِرَامٌ و کُرَمَاءُ۔ ھی کَرِیْمَۃٌ ج: کَرَائِمُ (۲) ضد لَؤُمَ: عالی ظرف ہونا، شریف الطبع ہونا، صاحب عزت ہونا۔
ـــ الشیءُ: بیش بہا ہونا، نفیس و عمدہ ہونا۔
ـــ السَّحَابُ: بادل کا خوب برسنا۔
ـــ الاَرْضُ: زمین کی روئیدگی کا خوب ابھرنا، زمین کا زرخیز و شاداب ہونا، نباتات خوب اگانا۔
اَکْرَمَ الرَّجُلُ: شریف اولاد والا ہونا، کسی کی اولاد کا شریف ہونا۔
ـــ فُلانًا: عزت کرنا، تعظیم کرنا، بے گناہ قرار دینا۔

أَكْرَمَ نَفْسَهُ عن الشَّائِنات: خود کو عیوب سے پاک وصاف رکھنا، گناہوں سے بچانا۔

كَارَمَ فُلَانًا: کسی کے سامنے کرم وسخاوت پر فخر کرنا، اپنی سخاوت کی برتری ثابت کرنا (۲) کسی کے ساتھ فیاضانہ سلوک کرنا۔

— الرَّجُلَ: کسی کو ایسی چیز کا ہدیہ دینا جس پر وہ انعام دے، کسی سے اعزاز کی قیمت وصول کرنا۔

كَرَّمَ السَّحَابُ: بادل کا خوب برسنا۔ كَرَّمَ المَطَرُ بھی کہتے ہیں۔

— فُلَانًا: عزت کرنا، عزت بخشنا، رتبہ بلند کرنا، فضیلت وفوقیت عطا کرنا۔

تَكَارَمَ عن الشيءِ: بچنا، دامن بچانا، ملوث نہ ہونا۔

تَكَرَّمَ عن الشيءِ: آلودہ ہونے سے بچنا پاک باز ہونا۔

— الرَّجُلُ: سخی بننا، فراخ دل بننا۔

— عليه: کسی پر مہربانی کرنا، نوازنا۔

تَكَرُّمًا منك: ازراہ کرم، مہربانی فرماکر

اِسْتَكْرَمَ الشيءَ: کسی چیز کی عمدگی اور نفاست چاہنا، عمدہ اور بیش قیمت چیز چاہنا۔ (۲) عمدہ اور بیش قیمت پانا۔

— العَقَائِلَ: شریف زادیوں سے شادی کرنا۔

الإِكْرَامُ: احترام، مہمان کی خاطر مدارات۔

الإِكْرَامِيَّةُ: عطیہ (۲) بڑے آدمی (بیرسٹر وغیرہ) کا محنتانہ۔

إِكْرَامًا لَهُ: کسی کے اعزاز میں۔ إِكْرَامًا لِوُجُودِهِ۔

إِكْرَامًا لِخَاطِرِ فُلَانٍ: فلاں کی دلداری کے لئے۔

الأُكْرُومَةُ: شریفانہ عمل، باوقار کردار۔

التَّكْرِمَةُ: اعزازی مسند یا نشست جو تخت وغیرہ پر مہمان کے لئے مخصوص کی جائے، تکیہ۔

التَّكْرِيمُ: اعزاز۔

تَكْرِيمًا لِأَحَدٍ: کسی کے اعزاز میں۔

تَكْرِيمِيٌّ: اعزازی۔

الكُرَامُ: الكَرِيمُ۔

الكَرَامَةُ: کرامت یعنی وہ خلافِ عادت فعل جس میں نہ تحدی ہو اور نہ دعوائے نبوت جس کا ظہور اللہ کے حکم سے اس کے نیک بندوں (اولیاء اللہ) کے ذریعہ ہوتا ہے (۲) گھڑے یا ہنڈیا کا ڈھکن (۳) عزت، شرافت (۴) سخاوت وفیاضی (۵) وقار، حیثیت

لِفُلَانٍ عَلَيَّ كَرَامَةٌ: میرے دل میں فلاں کی عزت ہے۔ أَفْعَلُ ذٰلِكَ وَكَرَامَةً لَكَ: میں ایسا تمہارے اعزاز میں کر رہا ہوں۔ نَعَمْ وَحُبًّا وَكَرَامَةً: میں آپ کی عزت کرتا ہوں، کسی کام کے لئے آمادگی کے موقع پر کہا جاتا ہے۔ بہت اچھا، سر آنکھوں پر، بخوشی۔

الكُرَّامُ: صاحب کرم، فیاض وسخی، شرافت پسند۔

الكَرَمُ: سخاوت، فیاضی، کشادہ دلی (۲) مہربانی (۳) رَجُلٌ كَرَمٌ: کریم وسخی (آخری معنی میں مفرد وجمع اور مذکر ومؤنث سب برابر ہیں۔ مصدر بمعنی وصف ہے) أَرْضٌ كَرَمٌ: عمدہ اور زرخیز زمین (۴) عفوو درگذر

كَرَمُ الأَخْلَاقِ وَكَرَمُ النَّفْسِ: عالی ظرفی۔

الكَرْمُ: انگور کی بیل، انگور۔ اِبْنَةُ الكَرْمِ: شراب ج: كُرُومٌ۔

الكُرْمُ: أَفْعَلُ ذٰلِكَ وَكُرْمًا لَكَ: میں یہ تمہاری خاطر کر رہا ہوں۔ نَعَمْ وَحُبًّا وَكُرْمًا: جی میرے دل میں آپ کی عزت ہے، میں یہ کام بطیب خاطر کروں گا۔

الكَرَّامُ: انگور کے باغ کا محافظ۔

الكَرْمَةُ: انگور کی ایک بیل (۲) سرین کی ہڈی کا سرا۔

الكَرِيمُ: اللہ تعالیٰ کے اسماء اور صفات میں سے ایک۔ بڑا سخی وفیاض جس کی بخشش وعطا کا سلسلہ منقطع نہ ہو (۲) درگذر کرنے والا، وسیع الظرف ہر اس چیز کی صفت جو اپنی ذات میں عمدہ اور قابل قدر ہو (۳) شریف الطبع (ضد لئیم) معزز (۴) مہمان نواز (۵) قیمتی، بیش قیمت (۶) مہربان۔

وَجْهٌ كَرِيمٌ: پاکیزہ چہرہ۔ كِتَابٌ كَرِيمٌ: مفید وپسندیدہ کتاب۔ قَوْلٌ كَرِيمٌ: عمدہ بات، باوقار کلام۔ رِزْقٌ كَرِيمٌ: اچھی یا حلال روزی۔ حَجَرٌ كَرِيمٌ وَمَعْدِنٌ كَرِيمٌ: قیمتی اور نفیس پتھر یا دھات

وَجْهُ الكَرِيمِ: اللہ کا باجمال و باجلال چہرہ۔

كَرِيمُ الأَصْلِ: شریف النسل، اعلیٰ ذات کا۔

كَرِيمُ المَحْتِدِ: شریف النسب، اعلیٰ ذات کا۔

الكَرِيمَانِ: حج وجہاد۔

الكَرِيمَةُ: کریم کی تانیث، خاندانی آدمی۔ فُلَانٌ كَرِيمَةُ قَوْمِهِ: فلاں اپنی قوم میں شریف ومعزز آدمی ہے ("تا" مبالغہ کی ہے)۔ مقولہ ہے: اِذَا اَتَاكُمْ كَرِيمَةُ قَوْمٍ فَاَكْرِمُوهُ (۲) ناک، ہاتھ، کان، داڑھی۔

كَرِيمَةُ الرَّجُلِ: بیٹی، صاحبزادی ج: كَرَائِمُ۔ كَرَائِمُ الأَمْوَالِ: عمدہ اور قیمتی مال۔

الکَرِیمَتَان : دونوں آنکھیں۔
المِکْرَامُ : بہت مہمان نواز، بہت فیاض
المُکَرَّمُ : قابلِ تعظیم۔
المَکْرُمَةُ : قابلِ قدر کام، کارنامہ، سخاوت
بھلائی (۲) فراخ دلانہ عطیہ، عطیۂ گرامی
(۳) بلندیٔ کردار ج: مکارِم۔
مکارِمُ الاَخْلاَقِ : اخلاقی قدریں، اخلاقی
بلندیاں۔ حدیث میں ہے: بُعِثْتُ
لِاُتَمِّمَ مَکَارِمَ الاَخْلَاقِ۔
اَرْضٌ مَکْرُمَةٌ : زرخیز زمین۔
المَکْرَمَةُ : اَرْضٌ مَکْرَمَةٌ : عمدہ اور
زرخیز زمین۔
الکُرْنُبُ : کرم کلّا، بند گوبھی۔
• کَرَنَفَ النَّخْلَةَ : کھجور کے تنہ پر
باقی ماندہ شاخوں کی جڑوں کو کاٹنا
کھجور کے تنہ کو ہموار و صاف کرنا۔
— فُلَانًا بالعصا : کسی کو لاٹھی یا ڈنڈا
مارنا۔
— الشیءَ بالسَّیفِ : تلوار سے کاٹنا۔
الکُرْنَافُ : کھجور کی ٹہنیوں کو کاٹنے کے
بعد تنہ پر باقی رہجانے والے حصے۔
واحد : کُرْنَافَةٌ۔
الکُرْنَافَةُ : بندوق کا پچھلا حصہ۔
اَنفٌ مُکَرْنَفٌ : موٹی ناک۔
• کَرِہَ الشیءَ ـَ کُرْهًا و کَرَاهَةً
و کَرَاهِیَةً : نفرت کرنا، ناپسند کرنا
برا سمجھنا (ضد: احب) الفاعِل
کارِہ والمفعول مَکْرُوہ (کریہ)
کَرُہَ الاَمْرُ و المَنظَرُ ـُ کَرَاهَةً
و کَرَاهِیَةً : برا اور بدنما ہونا۔
ھو کَرِیہٌ۔
اَکْرَهَهُ علَی الاَمْرِ : کسی کام پر مجبور
کرنا۔
کَرَّہَ الیہ الاَمْرَ : کسی کے دل میں کسی
کام کی نفرت بٹھانا، کسی کے لئے کوئی
کام ناپسندیدہ بنانا، کسی کو کسی
کام سے متنفر کرنا۔ ضد: حَبَّبَ۔
تَکَارَہَ الشیءَ : نفرت کرنا، ناپسند کرنا
اظہار نفرت کرنا۔ فَعَلَ ذٰلِكَ
مُتَکَارِهًا : اس نے یہ کام بادلِ
ناخواستہ کیا، مرضی کے خلاف کیا۔
تَکَرَّہَ الشیءَ : نفرت کرنا، ناپسند کرنا
اِسْتَکْرَہَ الشیءَ : نفرت کرنا، برا
سمجھنا، برا پانا۔
— فُلَانَةً : عورت کو بدکاری پر
مجبور کرنا۔
الاِکْرَاهُ : جبر، زبردستی، تشدد۔ سَرِقَةٌ
بالاِکْرَاہ : ڈاکہ زنی۔
الکَرَاهَةُ و الکَرَاهِیَةُ : ناگواری،
ناپسندیدگی (۲) برائی، خرابی، نفرت
بغض، دشمنی (۳) شرعاً کسی فعل کی
ممانعت کے بغیر اس کا ترک اولیٰ
ہونا۔ دیکھئے: مکروہ۔
الکراهِیَةُ العُنْصُرِیَّةُ : نسلی نفرت
الکُرْهَاءُ : گدی کا بالائی گڑھا۔
الکُرْہُ : تنفر (۲) ناگواری، ناپسندیدگی
(۳) مشقت و پریشانی، بیگار (وہ
کام جو کسی سے زبردستی لیا جائے
(۴) ناپسندیدہ۔ شَیءٌ کُرْہٌ :
ناپسندیدہ چیز، بری چیز (۵) ذہنی
تکلیف جو جبراً کام لینے سے ہو۔
الکُرْہُ : الکَرْہ۔ جسمانی یا خارجی مشقت
سختی، تکلیف۔ قرآن پاک میں ہے:
"وَوَضَعَتْهُ کُرْهًا"
کُرْهًا : جبراً، مجبوراً، بادل ناخواستہ۔
عَلَی کُرْہٍ و عَنْ کراهِیَةٍ :
مجبوراً، ناگواری کے ساتھ۔
الکَرِیہُ : المکروہ۔ بدنما، برا،
ناپسندیدہ، قابلِ نفرت۔
کَرِیہُ الرَّائِحَةِ : بدبودار۔
کَرِیہُ الطَّعمِ : بدذائقہ۔
کَرِیهُ المَنظَرِ : بدشکل، بدنما۔
رَائِحَةٌ کَرِیهَةٌ : بدبو
الکَرِیهَةُ : مؤنث الکریہ (۲) جنگ
یا جنگ کی شدت، گھمسان کی لڑائی
شَہِدَ الکَرِیهَةَ : اس نے
خوفناک جنگ میں شرکت کی (۳)
آفت، مصیبت ج: کَرَائِہُ۔ لَقِیتُ
دُونَهُ کَرَائِہَ الدَّهْرِ : میں
نے اس کے پاس پہنچنے کے لئے زمانہ
کی مصیبتیں جھیلیں۔
المَکْرَہُ : ناپسندیدہ بات، گرانبار شے
ج: مَکَارِہ۔ لَقِیتُ دونَهُ مَکَارِہَ
الدَّهْرِ : میں نے اس تک پہنچنے
کے لئے تکلیفیں اٹھائیں۔
المَکْرُوہُ : ناپسند، بدنما، برا (۲) وہ
فعل جس سے شرعاً روکا نہ گیا ہو لیکن
اس کا ترک اولیٰ قرار دیا گیا ہو، اس
کی دو قسمیں ہیں مکروہ تحریمی اور مکروہ
تنزیہی۔ اول وہ ہے جو حرام سے
زیادہ قریب ہو اور ثانی وہ ہے جو
حلال سے زیادہ قریب ہو۔
المَکْرُوهَةُ : شدت و سختی۔ رَجُلٌ
ذو مَکْرُوهَةٍ : سخت و متشدد
آدمی۔
• کَرَا الغُلَامُ ـُ کَرْوًا : گیند سے
کھیلنا۔
— الکُرَةَ و بِها : گیند سے کھیلنا،
گیند کو اچھالنے کے لئے بلا وغیرہ مارنا
— الاَرْضَ : زمین کھودنا۔
— الشیءَ : گول کرنا، کروی بنانا۔
— البِئْرَ : کنویں کا منہ درختوں سے بنانا
• کَرَی النَّهْرَ ـِ کَرْیًا : نہر یا نیا
گڑھا کھودنا۔
— الاَرْضَ : کھودنا۔

کَرِیَ الرَّجُلُ ـَ کَرِیً: سونا۔ ھو کَرٍ وکَرِیٌّ وکَرْیانُ۔ اَصْبَحَ فُلَانٌ کَرْیَانَ الغَدَاۃِ: فلاں دن چڑھے تک سوتا ہے۔ ھی کَرِیَۃٌ۔

اَکْرَی: کم ہونا۔ اَکْرَی الرَّجُلُ: کسی کا مال یا توشہ کم ہوجانا۔

ــــ الدَّارَ او الدَّابَّۃَ: گھر یا چوپایہ کرایہ پر دینا۔

کَارَاہُ مُکَارَاۃً وکِرَاءً: کرایہ پر دینا ھو مُکَارٍ۔

اِکْتَرَی الدَّارَ وغَیْرَھَا: کرایہ پر لینا۔

تکاری الدَّارَ وغَیْرَھَا: کرایہ پر لینا

اِسْتَکْرَی الدَّارَ وغَیْرَھَا: کرایہ پر لینا۔

الکَرَی: اونگھ، نیند ج: اَکْرَاءٌ۔

الکَرَی: قبریں (واحد: کُرْوَۃٌ یا کُرْیَۃٌ ہے)

الکِرَاءُ: کرایہ، اجرت۔

الکُرَۃُ: ہر گول جسم۔ الکُرَۃُ الاَرْضِیَّۃُ: کرہ ارض، زمین کا گول جسم (۲) گیند ج: کُرَاتٌ۔

کُرَۃُ السَّلَّۃِ: باسکٹ بال۔

کُرَۃُ الصَّوْلَجَانِ: خمیدہ لکڑی اور گیند کا کھیل، ہاکی۔

کُرَۃُ التِّنِسِ: ٹینس، ایک کھیل جس میں جال باندھ کر تانت کے بلّے سے گیند پھینکتے اور اچھالتے ہیں۔

کُرَۃُ الشَّبَکَۃِ: نیٹ بال۔

الکُرَۃُ الطَّائِرَۃُ: والی بال۔

کُرَۃُ الطَّاوِلَۃِ: ٹیبل ٹینس۔

کُرَۃُ القَدَمِ: فٹ بال۔

کُرَۃُ اللَّعِبِ: گیند (جس سے کھیلا جائے)

کُرَۃُ المِضْرَبِ او المِضْرِبِ: ٹینس

الکَرَوَانُ: لمبی چونچ اور بھورے رنگ کا ایک پرندہ جو کبوتر کا ہم شکل اور خوش آواز ہے۔ اس کے بارہ میں کہا جاتا ہے کہ رات کو وہ نہیں سوتا۔

الکِرْوَۃُ: کرایہ، مزدوری، اجرت۔

الکَرَوْیَا والکَرَاوِیَاءُ: زیرہ۔

الکُرَوِیُّ: گول، گیند نما۔

الکَرِیُّ: کرایہ پر کام کرنے والا، اجیر، مزدور (۲) کرایہ پر سواری کا جانور دینے والا ج: اَکْرِیَاءُ۔

المُکَارِی: خچر اور گدھے کرایہ پر دینے والا ج: مُکَارُوْنَ۔

المُسْتَکْرِی: کرایہ دار، کرایہ پر لینے والا

ک ــــ ز

• کَزِبَ مُشْطُ الرِّجْلِ ـَ کَزَبًا: پاؤں کی ہڈیوں کا چھوٹا اور سکڑا ہوا ہونا۔

الکُزْبُ: تلچھٹ، کھل۔

الکَوْزَبُ: کنجوس وتنگ دل۔

المُکَزْوَبَۃُ: سیاہ وسفید رنگ۔

• الکُزْبُرَۃُ والکُزْبَرَۃُ: دھنیا (پودا) (۲) دھنیا (بیج)۔

• کَزَّ الشَّیْءَ ـُ کَزًّا: تنگ کرنا۔

کَزَّ الشَّیْءُ ـِ کَزَازَۃً وکُزُوْزَۃً: سردی سے مرجھا جانا، سکڑ جانا، خشک ہوجانا۔

ــــ الوَجْہُ: شکل خراب ہونا۔

ــــ فُلَانٌ کَزَازًا وکَزَازَۃً: بے فیض وبے نفع ہونا۔ ھو کَزٌّ ورَجُلٌ کَزُّ الیَدَیْنِ: کنجوس۔

کُزَّ فُلَانٌ: کسی پر کپکپی طاری ہونا، لرزہ طاری ہونا۔ ھو مَکْزُوْزٌ۔

اَکَزَّہُ اللّٰہُ: اللہ کا کسی کو لرزہ میں مبتلا کرنا۔ ھو مَکْزُوْزٌ۔

اِکْتَزَّ الرَّجُلُ: سکڑنا۔

التَّکَزُّزُ: جبڑے بند ہونے کی بیماری جس سے منہ نہیں کھلتا۔

الکَازُوْزَۃُ: دیکھئے: قازوزۃ۔

الکَزَازُ: خشکی، سکڑن (۲) بخل۔

الکُزَازُ: جوڑوں کی اینٹھن (۲) لرزہ، کپکپی جو زیادہ ٹھنڈک یا زیادہ خون نکلنے سے طاری ہوتی ہے (۳) ایک مہلک بیماری جو مجروح کے زخموں کو مٹی لگ جانے سے پیدا ہوجاتی ہے۔

الکَزُّ: مصدر بمعنی صفت، سکڑا ہوا۔ جیسے: وَجْہٌ کَزٌّ۔ قَوْسٌ کَزَّۃٌ کَزُّ الیَدَیْنِ: بخیل ج: کُزٌّ۔

الکَزَزُ: بخل، کنجوسی۔

• کَزَمَ فُلَانٌ ـِ کَزْمًا: منہ بند کرکے خاموش ہوجانا۔

ــــ الشَّیْءَ الصُّلْبَ ـِ کَزْمًا: سخت چیز کو دانتوں سے زور لگا کر کاٹنا (۲) اگلے دانتوں سے توڑ کر کھانے کیلئے گری وغیرہ نکالنا۔

کَزِمَ فُلَانٌ ـَ کَزَمًا: کسی چیز پر سبقت سے ڈرنا۔ ھو کَزِمٌ (۲) بہت کھانا، بری طرح کھانا (۳) چھوٹی ناک اور چھوٹی انگلیوں والا ہونا۔ (۴) ٹھوڑی اور نچلے ہونٹ کا آگے بڑھا ہوا ہونا اور اوپر کے ہونٹ کا اندر کو دبا ہوا ہونا۔ اَنْفٌ اَکْزَمُ ویَدٌ کَزْمَاءُ۔

اَکْزَمَ فُلَانٌ: سکڑنا۔

کَزَّمَ: کام وغیرہ کا انگلیوں کو سکیڑ دینا، خشک کردینا۔

تَکَزَّمَ الفَاکِہَۃَ: پھل کو بن چھلا کھانا

الکَزَمُ: تنگ ہتھیلی اور چھوٹی انگلیوں والا۔

الکَزَمُ: ناک اور انگلیوں کا چھوٹا پن۔

الکَزْمُ: ڈرپوک، آگے نہ بڑھنے والا۔

الکَزْمان: بہت زیادہ اور بری طرح کھانے والا کہ لوگ اسے ناپسند کریں

•کَزَی الرَّجُلَ ـ کَزْیًا: طالب بخشش کے ساتھ مہربانی کرنا۔

ک ــــ س

•کَسَبَ لِاَھْلِہٖ ـ کَسْبًا: اہل و عیال کے لئے کمائی کرنا، روزی فراہم کرنا۔

ــ الشیءَ: اکٹھا کرنا، حاصل کرنا۔

ــ المالَ: دولت کمانا۔ ھو کاسِبٌ ج: کَسَبَۃٌ وھو کَسَّابٌ وکَسُوْبٌ

ــ الاِثْمَ: گناہ کا بوجھ اٹھانا، گناہ سے گرانبار ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَمَنْ یَّکْسِبْ خَطِیْئَۃً اَوْ اِثْمًا ثُمَّ یَرْمِ بِہٖ بَرِیْئًا فَقَدِ احْتَمَلَ بُھْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِیْنًا"۔

ــ فلانًا مالًا او عِلْمًا او غیر ذلک: کسی کو مال یا علم وغیرہ دینا۔

ــ فُلَانًا الی صَفِّہٖ: کسی کو اپنے ساتھ ملانے میں کامیاب ہونا۔

اَکْسَبَ فُلَانًا مالًا او عِلْمًا: کسی کو تحصیل علم اور حصول زر میں مدد دینا۔ مال یا علم حاصل کرانا۔

ــ الشیءَ: دلانا، عطا کرنا۔ جیسے اَکْسَبَ البِناءَ۔

اِکْتَسَبَ المالَ: مال کمانا۔

ــ فُلَانٌ: تصرف کرنا، کوشش کرنا۔

ــ الاثمَ: گناہ کا بوجھ اٹھانا، گناہ کا ارتکاب کرنا، قرآن پاک میں ہے "لَھَا مَا کَسَبَتْ وَعَلَیْھَا مَا اکْتَسَبَتْ"۔

ــ الشیءَ: حاصل کرنا۔

ــ اِعْجابَ النَّاسِ: لوگوں کی داد و تحسین وصول کرنا۔

اِکْتَسَبَ الوَقْتَ: مہلت پانا۔

ــ المُبَارَاۃَ: میچ جیتنا، کھیل وغیرہ کے مقابلہ میں کامیابی حاصل کرنا۔

تَکَسَّبَ: کوشش سے حاصل کرنا، کمائی کرنا۔

ــ المالَ: مال کمانا۔

ــ من الشِّعْرِ: شعر گوئی سے کمانا، شعر گوئی کو ذریعہ آمدنی بنانا۔

الاِکْتِسَابُ: حصول (۲) کمائی (۳) محنت جدوجہد۔

الکاسِبُ: محنت کش، کمائی کرنے والا م: کاسِبَۃ ج: کَوَاسِبُ۔

ابو کاسِب: بھیڑیا۔

الکَسْبُ: کمائی، تحصیل، حصول (۲) کمائی بمعنی کمائی ہوئی چیز، مال، آمدنی

فُلَانٌ طَیِّبُ الکَسْبِ: فلاں کی کمائی پاک وصاف ہے (۳) نفع، فائدہ (۴) کامیابی۔

کَسْبٌ غَیْرُ شَرْعِیٍّ وغَیْرُ مَشْرُوْعٍ: ناجائز آمدنی۔

الکُسْبُ: تیل کی تلچھٹ (۲) بنولوں کی کھلی (۳) تلوں کا پھوک (بھوسا جو تیل نکالنے کے بعد بچتا ہے)۔

الکَسَّابُ والکَسُوْبُ: بہت کمانیوالا۔

الکَوَاسِبُ: انسان یا پرندوں کے اعضا۔

المَکْسِبُ: کمائی (۲) ذریعہ آمدنی (۳) منفعت ج: مَکَاسِبُ۔

المَکَاسِبُ: مفادات، منافع، فوائد، (۲) کامیابیاں۔

•الکُسْتِبَانُ: کشتبان۔

•کَوْسَجَ فُلَانٌ: چھدری داڑھی والا، کم بالوں والا ہونا (۲) بالوں سے خالی رخساروں والا ہونا۔

تَکَوْسَجَ فُلَانٌ: ناقص ہونا۔ کہاوت ہے: من طالت لِحْیَتُہٗ تَکَوْسَجَ عَقْلُہٗ: جس کی داڑھی لمبی ہوتی ہے اس کی عقل ناقص ہوتی ہے یا وہ زیادہ عقلمند نہیں ہوتا۔

الکَوْسَجُ: وہ شخص جس کے رخساروں پر بال نہ ہوں (۲) جس کے دانت کم ہوں (۳) سست رفتار چوپایہ ج: کَوَاسِجُ (۴) ایک قسم کی بڑی سمندری مچھلی یہ پھاڑ کھانے والی ہوتی ہے اور گرم علاقوں میں زیادہ ہوتی ہے۔

•کَسَحَ البَیْتَ ـ کَسْحًا: جھاڑو دینا۔

ــ الرِّیْحُ الاَرْضَ: ہوا کا زمین کی مٹی کو اڑا لے جانا۔

ــ البِئْرَ او النَّھْرَ: صاف کرنا۔

ــ القَوْمَ: لوگوں کا صفایا کر دینا، بیخ کنی کرنا، مٹا دینا۔

ــ الشیءَ: صاف کر دینا، زائل کرنا۔

ــ من مالِ فُلَانٍ ماشاءَ: کسی کے مال میں سے جتنا چاہے لینا۔

کَسِحَ ـ کَسَحًا وکُسَاحًا وکُسَاحَۃً: بے حس پاؤں یا بے حس ہاتھ والا ہونا ھو اَکْسَحُ وھی کَسْحَاءُ ج: کُسْحٌ وکُسْحَانٌ۔ وھو کَسْحَانُ وکَسِیْحٌ ومُکَسَّحٌ۔

اِکْتَسَحَ الشیءَ: صفایا کرنا، سب لے لینا لیجانا، ہڑپ کر جانا (۲) ایک شے کا دوسری شے کو لپیٹ میں لینا، بہا لیجانا

ــ القَوْمَ: لوگوں کا سارا مال لوٹ لے جانا۔

ــ البالوعۃ ونحوھا: نالی وغیرہ صاف کرنا۔

الاَکْسَحُ: لنجا، بے حس ہاتھ پاؤں والا

الکاسِحُ: تباہ کن، صفایا کرنے والا، صفائی کرنے والا۔

الکاسِحَۃُ: بلڈوزر، ملبہ صاف کرنے کی مشین۔

كَاسِحَةُ الأَلْغَام : بارودی سرنگیں صاف کرنے کی مشین۔

الكُسَاحُ : اونٹ کے پاؤں کا لنگ (۲) بچوں کی ہڈیوں کی بیماری۔

الكُسَاحَةُ : کوڑا (جھاڑن)، جو جھاڑو کے بعد اکٹھا ہوتا ہے۔

الكَسِحُ : بے نفع آدمی جو تمہاری طلب پر بربنائے عجز مدد نہ کرسکے۔

المِكْسَحُ والمِكْسَحَةُ : جھاڑو۔

المُكَسَّحُ : پاؤں میں لنگ کا مریض (۲) ہموار تراشیدہ ٹہنی یا لکڑی۔

المَكْسُوحُ : چھیل کر صاف کی ہوئی چیز۔

•كَسَدَ الشيءُ ـُ كَسَادًا وكُسُودًا: کسی چیز کا گاہک نہ ہونا یا کم ہونا، نہ چلنا، مانگ نہ ہونا۔ هو كَاسِدٌ وكَسِيدٌ۔

ـــ السُّوقُ : بازار مندا ہونا، بازار میں اشیاء کی فروخت کم ہونا (ضد: نَفَقَتِ السُّوقُ) هي كَاسِدٌ وكَاسِدَةٌ۔

سِلْعَةٌ كَاسِدَةٌ : نہ چلنے والا سامان، نہ بکنے والا سامان۔

ـــ التِّجَارَةُ : کاروبار مندا ہونا، کاروبار کا کمزور ہونا۔

كَسُدَ الشيءُ ـُ كَسَادًا وكُسُودًا: كَسَدَ۔ هو كَسِيدٌ۔

أَكْسَدَ القَوْمُ : مندے بازار والا ہونا لوگوں کا کساد بازاری میں مبتلا ہونا

ـــ الشيءَ : مندا کرنا، کسی چیز کی مانگ یا چلت کم کردینا۔

الكَاسِدُ : (ضد: رَائِج) غیر چالو، وہ چیز جس کی بازار میں مانگ نہ ہو، جس کے گاہک نہ ہوں (۲) نہ بکنے والا (سودا)۔

الكَسَادُ : مندا پن (ضد رواج) کساد بازاری (۲) نا مقبولیت۔

كَسَادٌ حَادٌّ : زبردست مندا۔

الكَسِيدُ : کھوٹا (سکہ) (۲) گھٹیا (سودا) (۳) مندا۔

•كَسْدَرَ : آوارہ ہونا۔

•كَسَرَ فُلانٌ من طَرْفِهِ وعَلَى طَرْفِهِ ـِ كَسْرًا: نگاہ کو قدرے نیچی کرنا۔

ـــ الشيءَ : سخت چیز توڑنا، ریزہ ریزہ کرنا، چورہ کرنا۔ هو كَاسِرٌ ج: كُسَّرٌ۔ وهي كَاسِرَةٌ ج: كَوَاسِرُ۔ والشيءُ مَكْسُورٌ وكَسِيرٌ۔ اخیر کی جمع: كَسْرَى وكَسَارَى۔

ـــ من ثَوْرَتِهِ : تیزی کم کرنا، زور کم کرنا۔

ـــ حُمَيَّا الخَمْرِ بالمِزَاجِ : کچھ ملا کر شراب کی تیزی کم کرنا۔

ـــ من بَرْدِ الماءِ وحَرِّهِ : پانی کی ٹھنڈک یا حرارت کم کرنا۔

ـــ الكِتَابَ على فُصُولٍ : کتابوں کو چند فصلوں پر مرتب کرنا، فصلوں میں تقسیم کرنا۔

ـــ مَتَاعَهُ : سامان کا ایک ایک حصہ کرکے بیچنا، ایک ایک ٹکڑا کرکے بیچنا، خوردہ بیچنا، ریٹیل بیچنا۔

ـــ الوِسَادَ : تکیہ کو موڑ کر اس پر ٹیک لگانا۔

ـــ الطَّائِرُ جَنَاحَيْهِ : پرندہ کا اترنے کے لئے دونوں بازو سمیٹنا۔

ـــ الطَّائِرُ كُسُورًا : لوٹ پڑنا، جھپٹا مارنا۔ بَازٌ كَاسِرٌ وعُقَابٌ كَاسِرٌ: شکاری شکرا یا عقاب۔

ـــ الرَّجُلَ عن مُرَادِهِ : کسی کو اس کے مقصد سے ہٹانا۔

كَسَّرَ القَوْمَ : لوگوں کو شکست دینا۔

ـــ الشِّعْرَ : شعر کا وزن درست نہ کرنا۔

ـــ الحَرْفَ : حرف کو زیر دینا۔

ـــ الوَصِيَّةَ : وصیت کے خلاف کرنا، کالعدم کرنا۔

ـــ الاحْتِكَارَ : اجارہ داری ختم کرنا۔

ـــ الحَاجِزَ : رکاوٹ دور کرنا۔

ـــ الحَلْقَةَ : حصار یا حلقہ توڑنا۔

ـــ الرَّقْمَ القِيَاسِيَّ : ریکارڈ توڑنا

ـــ الصَّمْتَ : سکوت توڑنا۔

ـــ القَرَارَ : قرارداد یا فیصلہ کی خلاف ورزی کرنا۔

ـــ المَبْدَأَ : اصول شکنی کرنا۔

ـــ شَرَفَهُ : کسی کی آبروریزی کرنا، عزت کو بٹا لگانا، بدنام کرنا۔

ـــ شَوْكَتَهُ : شان گھٹانا۔

كَسِرَ ـَ كَسَرًا : کاہل اور سست ہونا

كَسَّرَ الشيءَ : بالکل توڑنا، چورہ کرنا

ـــ الاِسْمَ : اسم کی جمع تکسیر بنانا (وہ جمع جس میں واحد کا وزن باقی نہ رہے)۔

انْكَسَرَ الشيءُ : ٹوٹنا (۲) کسی چیز کا زور کم ہونا (۳) سردی یا گرمی کا ہلکا پڑنا۔

ـــ العَسْكَرُ : لشکر کا شکست کھا کر منتشر ہونا۔ فَالعَسْكَرُ مَكْسُورٌ (مُنْكَسِرٌ نہیں کہا جائے گا)۔

ـــ الشِّعْرُ : شعر کا وزن ٹھیک نہ رہنا

ـــ العَجِينُ : آٹے میں خمیر اٹھنا۔

ـــ عن الشيءِ : عاجز رہنا۔

ـــ العَطَشُ : پیاس بجھنا۔

تَكَسَّرَ : مطاوع كَسَّرَهُ۔ ریزہ ریزہ ہوجانا، ٹکڑے ہوجانا (۲) شکن پڑجانا۔

ـــ في المَشْيِ : نخروں کی طرح چلنا،

ایسی چال چلنا جس میں نسوانیت یا نسوانیت کی جھلک ہو۔

الاِنْکِسَارُ: شکست (۲) عاجزی، بے بسی (۳) تخفیف، ہلکاپن۔

التَّکَسُّرُ: شکستگی (۲) ڈھیلاپن (۳) زنخاپن (۴) نازو ادا (۵) شکن، جھری، سلوٹ

الاِکْسِیْرُ: دیکھئے (اک س) روح خلاصہ

الکَاسِرُ: ٹوٹ پڑنے والا، جھپٹا مارنیوالا حملہ آور۔ عُقَابٌ کَاسِرٌ: حملہ آور عقاب ج: کُسَّرٌ م: کَاسِرَۃٌ ج: کَوَاسِرُ۔

الکَاسُوْرُ: پتھر توڑنے کا ہتھوڑا۔

الکَوَاسِرُ: شکاری پرندے۔

الکُسَارُ: ٹوٹی ہوئی چیز کے ریزے (۲) چھوٹے چھوٹے ٹکڑے جیسے: کُسَارُ الزُّجَاجِ والعودِ والخُبزِ۔ کانچ یا لکڑی یا روٹی کے ٹکڑے۔

الکُسَارَۃُ: لکڑی یا روٹی یا کانچ کا چورہ براده۔

الکِسْرُ: گھر کا گوشہ (۲) ہر چیز کا کونہ۔ ج: اَکْسَارٌ و کُسُوْرٌ۔

الکَسْرُ: الکِسْرُ (۲) ٹکڑا، جزء، حصہ (۳) تھوڑی چیز (۴) ایک عدد کا نا تمام حصہ جیسے آدھا یا پانچواں یا چھٹا حصہ (وغیرہ) اس کا مقابل عدد صحیح ہے ج: کُسُوْرٌ (۵) شکست و ریخ (۶) کریک۔

الکَسْرُ العُشْرِیُّ: اعشاری اجزاء جیسے دس بیس تیس وغیرہ۔

ضَرَبَ الحُسَّابُ الکُسُوْرَ بَعْضَهَا بِبَعْضٍ: حساب دانوں نے کسر کو کسر سے ضرب دی۔

الکَسْرَۃُ: شکست، ہار۔ وَقَعَتْ عَلَی القَوْمِ الکَسْرَۃُ: لوگ ہار گئے۔

فُلَانٌ بِعَیْنِہٖ کَسْرَۃٌ مِنَ السَّھَرِ: فلاں کی آنکھ میں نیند بھری ہوئی ہے۔ رَجُلٌ ذُو کَسَرَاتٍ: ہر چیز میں دھوکہ کھانے والا یا نقصان اٹھانے والا آدمی۔

الکِسْرَۃُ: کسی چیز کا ٹوٹا ہوا ٹکڑا، ریزہ الکِسْرَۃُ مِنَ الخُبْزِ: روٹی کا ٹکڑا ج: کِسَرٌ۔

المِکْسَارَۃُ: سروتا، اخروٹ وغیرہ توڑنے کا آلہ۔

الکُسُوْرُ مِنَ الجِلْدِ والثَّوبِ: کھال یا کپڑے کی سلوٹ، شکن۔

اَرْضٌ ذَاتُ کُسُوْرٍ: اونچی نیچی زمین (۲) وادیوں اور پہاڑوں کے موڑ اور گھاٹیاں (آخری معنی میں اس لفظ کا مفرد استعمال نہیں ہوتا۔

الکَسِیْرُ: شکستہ۔

کَسِیْرُ الخَاطِرِ: شکستہ دل، رنجیدہ

المُتَکَسِّرُ: زنخے کی سی چال ڈھال والا۔

المُکَاسِرُ: پڑوسی جس کا گھر سے گھر ملا ہوا ہو۔ فُلَانٌ مُکَاسِرِیْ: فلاں میرا پڑوسی ہے۔

المَکْسِرُ: ٹوٹنے کی جگہ (۲) شکستگی۔ عُوْدٌ صُلْبُ المَکْسِرِ: تجربہ سے عمدہ ثابت ہونے والی لکڑی، توڑنے سے عمدہ ثابت ہونے والی لکڑی۔

فُلَانٌ طَیِّبُ المَکْسِرِ: تجربہ سے قابل تعریف ثابت ہونیوالا آدمی

المُکَسَّرُ: الجَمْعُ المُکَسَّرُ: وہ جمع جس میں واحد کا وزن ٹوٹ جائے۔

المُکَسَّرَاتُ: اخروٹ، بادام وغیرہ جو سختی سے ٹوٹتے ہیں (۲) وادی کی وہ گھاٹیاں جہاں سیلاب آگیا ہو۔

المَکْسُوْرُ: شکستہ، کمزور۔ صَوْتٌ مَکْسُوْرٌ: دھیمی اور کمزور آواز۔

عَسْکَرٌ مَکْسُوْرٌ: شکست خوردہ فوج

• کَسَّ الشَّیْءَ ـُ کَسًّا: کوٹ کر باریک کرنا، خوب کوٹنا۔

کَسَّ الرَّجُلُ ـَ کَسَسًا: کسی کے نچلے جبڑے اور دانتوں کا باہر نکلا ہوا ہونا اور اوپر کے جبڑے اور دانتوں کا پیچھے کو ہونا۔ ھُوَ اَکَسُّ۔ وھی کَسَّاءُ ج: کُسٌّ۔

تَکَاسَسَ: قصداً نچلے جبڑے کو آگے کرنا اور اوپر کے جبڑے کو پیچھے کرنا۔

الکَسِیْسُ: پتھروں پر خشک کر کے چورا کیا ہوا گوشت (جو اسفار میں کام آتا ہے) (۲) جوار مکئی سے بنی ہوئی شراب۔

• کَسَعَ فُلَانًا ـَ کَسْعًا: کسی کے سرین پر ہاتھ یا لات مارنا۔

ـــ القَوْمَ بالسَّیْفِ: لوگوں کا پیچھا کر کے تلوار مارنا، تلوار سے ڈھکیلتے ہوئے پیچھا کرنا۔

ـــ الشَّیْءَ بِکَذَا وَکَذَا: تابع کرنا

وَرَدَتِ الخَیْلُ یَکْسَعُ بَعْضُهَا بَعْضًا: گھوڑے پانی پر ایک دوسرے کو دھکیلتے ہوئے آئے۔

ـــ فُلَانًا بِمَا سَاءَہٗ: کسی کو تکلیف دہ بات کہنا، دھتکارنا۔

اِکْتَسَعَتِ الخَیْلُ بِاَذْنَابِهَا: گھوڑوں کا اپنی دموں کو ٹانگوں میں دبالینا۔

ـــ الکَلْبُ: دم کو ٹانگوں میں دبالینا

ـــ الفَحْلُ: سانڈ کا اپنی دم کو رانوں پر مارنا۔

تَکَسَّعَ فِی ضَلَالِہٖ: گمراہی میں بڑھتے رہنا۔

الاَکْسَعُ: حَمَامٌ اَکْسَعُ: وہ کبوتر جس کی دم کے نیچے سفید پر ہوں۔

الکُسْعَۃُ: ہر شے کی پیشانی پر سفید دھبا،

سفید نکتہ (۲) پرندے کی دم کے نیچے
سفید بالوں کا گچھا (۳) روئی کا ٹکڑا،
ج: کُسَعٌ
المُکَسَّعُ : رَجُلٌ مُکَسَّعٌ غیر شادی شدہ
مرد۔
• کَسَفَتِ الشَّمْسُ ـِ کُسُوفًا:
سورج کو گہن لگنا (روشنی غائب ہوجانا)
ـــ الوَجْهُ : چہرہ بدل جانا، چہرہ زرد
ہوجانا، پیلا پڑجانا۔
ـــ الرَّجُلُ : نگاہ نیچی ہوجانا۔
ـــ بَصَرَهُ : نگاہ نیچی کرنا۔
ـــ بَصَرُهُ : آنکھ دکھنے کی بنا پر نہ کھلنا۔
ـــ بَالُهُ : بدحال ہونا۔
ـــ أَمَلُهُ : امید منقطع ہونا۔
ـــ الشيءَ کَسْفًا : ڈھانکنا۔
ـــ الرَّجُلَ : شرمندہ کرنا، رسوا کرنا (دا)۔
ـــ الشَّمْسُ النُّجُومَ : سورج کی
روشنی کا ستاروں کو چھپا لینا۔
ـــ الشيءَ : منقطع کرنا۔
أَکْسَفَ القَمَرُ الشَّمْسَ : چاند کا
سورج کی روشنی کو چھپا لینا۔
ـــ الحُزْنُ فُلَانًا : غم کا کسی کے چہرے
کو بدل دینا، رنگ اڑا دینا۔
کَسَّفَ الشيءَ : ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔
تَکَسَّفَ : سورج کا گہن زدہ ہونا۔
انْکَسَفَ : سورج کو گہن لگنا۔
ـــ الرَّجُلُ : شرمندہ ہونا، بے نور ہونا۔
الکَاسِفُ : یَوْمٌ کَاسِفٌ : بڑا ہولناک
دن، سخت مصیبت کا دن۔
رَجُلٌ کَاسِفٌ : غم سے نڈھال و
پراگندہ حال۔ کَاسِفُ البَالِ :
خستہ حال، آزردہ خاطر، پریشان حال
کَاسِفُ الوَجْهِ : ترش رو، تیوری
چڑھائے ہوئے۔
الکِسْفَةُ : کسی چیز کا ٹکڑا ج: کِسَفٌ و
کِسْفٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "أَوْ
تُسْقِطَ السَّمَاءَ کَمَا زَعَمْتَ
عَلَيْنَا کِسَفًا"۔
الکُسُوفُ : گہن، سورج اور زمین کے
درمیان چاند کے حائل ہونے کی
بنا پر سورج کی روشنی غائب ہوجانا
یا کم ہوجانا (اسی طرح خُسُوفُ
القَمَرِ ہوتا ہے)۔
الکَسِيفَةُ : ٹکڑا۔
• کَسْکَسَ الشيءَ : خوب کوٹنا، باریک
کرنا۔
الکَسْکَسَةُ : مؤنث کی ضمیر (کاف) کے
ساتھ وقف کی صورت میں سین
لگانا۔ جیسے: أَعْطَيْتُكِ کے بجائے
أَعْطَيْتُکِسْ کہا جائے۔ قبیلہ ہوازن
کا استعمال ہے۔
الکُسْکُسِيُّ : دلے ہوئے گیہوں کا بنایا ہوا
ایک کھانا جو بھاپ پر پکتا ہے اور
مراکشی لوگ استعمال کرتے ہیں۔
• کَسِلَ عَنِ الشيءِ ـَ کَسَلًا: ایسے
کام میں سستی کرنا جس میں سستی کرنا
درست نہ ہو، ڈھیلا اور سست پڑنا
سست ہونا۔ هو کَسِلٌ وکَسْلَانُ
ج: کُسَالَى وکَسْلَى، وهي کَسِلَةٌ
وکَسْلَى وکَسْلَانَةٌ۔
أَکْسَلَ الأَمْرُ الرَّجُلَ : سست کردینا
کَسَّلَهُ : أَکْسَلَهُ۔
تَکَاسَلَ : سست بننا، سستی کرنا۔
اسْتَکْسَلَ المُتَکَاسِلَ : سستی کرنے
والے کا سستی کی وجوہ بیان کرنا۔
الکَسْلَانُ : سست، کاہل ج: کُسَالَى۔
المِکْسَالُ : بہت کاہل و سست (۲) نرم و
نازک لڑکی جو اپنی جگہ سے نہ اٹھے۔
المَکْسَلَةُ : سستی کا سبب ج: مکاسِل۔
الفَرَاغُ مَکْسَلَةٌ : بے کاری سستی
کا سبب بنتی ہے۔ فُلَانٌ لَا تُکْسِلُهُ
المَکَاسِلُ : فلاں شخص کو اسباب کسل
سست نہیں بناتے۔
• کَسَمَ ـِ کَسْمًا : معاش کے لئے محنت
وکوشش کرنا۔
ـــ الحَرْبَ : جنگ کی آگ بھڑکانا۔
ـــ الشيءَ اليَابِسَ : سوکھی چیز کو ہاتھ
سے چورنا، باریک کرنا۔
الأُکْسُومُ : گھنے نباتات کا باغ ج: اکاسِمُ
وأَکَاسِيمُ۔
الکَسْمُ : ہاتھوں کو لگا رہ جانے والا چورہ
(۲) طریقہ، رواج فیشن (دا رجة)
الکَسُومُ : محنتی اور کاموں میں مستعد۔
• کَسَا فُلَانًا ثَوْبًا ـُ کَسْوًا : کسی کو کپڑا
دینا یا پہنانا۔
ـــ الشيءَ بالثوب وغیرہ : چڑھانا،
مڑھنا۔
ـــ بالاسمنت : سمنٹ کا پلاسٹر کرنا۔
کَسِيَ ـَ کَسًا : کپڑا پہننا۔
اکْتَسَى : کپڑا پہننا۔
ـــ الأَرْضُ بالنَّبَاتِ : زمین کا نباتات
سے ڈھک جانا۔
تَکَسَّى بالکِسَاءِ : کپڑا اوڑھنا، پہننا۔
اسْتَکْسَاهُ : کسی سے کپڑا مانگنا۔
الکِسَاءُ : لباس، تن پوش، ڈریس، اوڑھنے
کی چادر، کمبل وغیرہ ج: أَکْسِيَةٌ۔
الکِسَاءُ والغِذَاءُ : روٹی کپڑا۔
الکُسْوَةُ : تن پوش، بدن ڈھانپنے کا کپڑا،
یا زیبائش کا کپڑا ج: کُسًا۔
الکَاسِي : لباس پہنے ہوئے، تن پوش ج:
کُسَاةٌ۔ خلاف عارٍ ج: عُرَاةٌ۔
المَکْسُوُّ بشيءٍ : کسی چیز سے ڈھکا ہوا،
چھپا ہوا۔ المَقْعَدُ مَکْسُوٌّ
بالقُمَاشِ المُشَمَّعِ : بنچ پر ریگزین
چڑھی ہوئی ہے۔

ك - ش

•كَشَأَ اللَّحْمَ ـ كَشْأً : گوشت کو بھون کر خشک کرنا ۔ ھو كَشِيءٌ ۔
ـــ الطَّعَامَ : کھانے کی چیز کو لکڑی وغیرہ کی طرح دانتوں سے کاٹ کر کھانا ۔
ـــ الشَّيْءَ : چھیلنا ۔
ـــ فُلَانًا بِالسَّيْفِ : کسی کو تلوار مارنا
كَشِئَ مِنَ الطَّعَامِ ـَ كَشْأً وَ كَشَاءً : شکم سیر ہونا ۔ ھو كَشِيءٌ وَ كَشِئٌ ۔
ـــ يَدُهُ : ہاتھ کی کھال کا موٹا ہو جانا ، پھٹ جانا ، سکڑ جانا ۔
ـــ السِّقَاءُ : مشک کا چمڑا اچھل جانا ۔
اِكْتَشَأَ : خشک بھنا ہوا گوشت کھانا ۔
تَكَشَّأَ الْأَدِيمُ : کھال چھل جانا ۔
ـــ الرَّجُلُ مِنَ الطَّعَامِ : کھانے سے سیر ہونا ۔
ـــ اللَّحْمَ : سوکھا ہوا گوشت کھانا ۔
الْكَشِيءُ : بھنا ہوا پختہ گوشت ۔
الْكُشَأَةُ : عیب ۔
•الْكُشْتُبَانُ : انگشتانہ (فارسی) ۔
•كَشَحَ الْقَوْمُ عَنِ الْمَاءِ ـَ كَشْحًا : پانی کے پاس سے چلے جانا ۔
ـــ الطَّائِرُ : پرندہ کا پانی سے تیزی کے ساتھ واپس ہو جانا ۔
ـــ لِفُلَانٍ بِالْعَدَاوَةِ : کسی کے ساتھ دشمنی کرنا ، دشمنی رکھنا ۔
ـــ الدَّابَّةَ : چوپائے کا دم کو ٹانگوں میں دبانا ۔
ـــ الْقَوْمَ : لوگوں کو کھدیڑنا ، دھتکارنا ۔
ـــ الْبَعِيرَ : اونٹ کے پہلو پر آگ کا داغ لگانا ۔
ـــ فُلَانًا : کوکھ کے قریب نیزہ مارنا ۔
ـــ الْعُودَ : لکڑی کو چھیلنا ۔
كَشِحَ ـَ كَشَحًا : پہلو میں درد ہونا ۔

كَاشَحَهُ : دشمنی رکھنا ۔
كَشَّحَ الْعُودَ : چھیلنا ۔
اِنْكَشَحَ الْقَوْمُ عَنِ الْمَاءِ وَغَيْرِهِ : لوگوں کا چھٹ جانا ، منتشر ہو جانا ۔
الْكَاشِحُ : شدید دشمن ۔
الْكِشَاحُ : پہلو کا داغ ۔
الْكُشَاحَةُ : مقاطعہ ، بائیکاٹ (۲) چھپی دشمنی ۔
الْكَشْحُ : پہلو (کوکھ اور پسلیوں کے درمیان کی جگہ) (۲) موتیوں وغیرہ کا ہار ، ج : كُشُوحٌ ۔ طَوَى كَشْحَهُ عَلَى الْأَمْرِ : کسی بات کو چھپانا ، پردہ ڈالنا ۔ طَوَى عَنْهُ كَشْحَهُ چھوڑنا ، بے توجہ ہونا ۔ پہلو تہی کرنا
الْكَشَحُ وَالْكُشَاحُ : پہلو کی بیماری (ذات الجنب)
الْمِكْشَاحُ : کلہاڑی (۲) تلوار کی دھار ۔
الْمَكْشُوحُ : پہلو کی بیماری والا ۔
•كَشَدَ الشَّيْءَ ـِ كَشْدًا : دانتوں سے کاٹنا ، دانتوں سے ٹکڑا کرنا ۔
ـــ النَّاقَةَ : اونٹنی کو تین انگلیوں سے دوہنا ۔
اِكْتَشَدَ : دودھ سے مکھن نکالنا ۔
الْكَاشِدُ : اہل و عیال کے لئے محنت سے روزی کمانے والا (۲) صلہ رحمی کرنے والا ، نسبی تعلق قائم رکھنے والا
الْكُشْدَةُ : مکھن ۔
الْكَشُودُ : الكاشد ۔
•كَشَرَ عَنْ أَسْنَانِهِ ـِ كَشْرًا : دانت نکالنا (ظاہر کرنا) ، ہنستے یا مسکراتے وقت دانت نکالنا ۔
ـــ فُلَانٌ لِصَاحِبِهِ : اپنے ساتھی کو دیکھ کر مسکرانا ۔
ـــ السَّبُعُ عَنْ نَابِهِ : درندے کا مقابلہ کے لئے دانت نکالنا ۔

كَشَّرَ الْعَدُوُّ عَنْ أَنْيَابِهِ : دشمن کا دانت پیسنا ، درندے کی طرح کاٹ کھانے کو دوڑنا ۔
كَاشَرَهُ : کسی کے سامنے ہنسنا ، بے تکلفی سے پیش آنا ۔
كَشَّرَ : خوب دانت نکالنا (۲) ترش رو ہونا (دارجة) ۔
الْكَشْرُ : خوشہ جس کا پھل کھا لیا گیا ہو ۔
الْكُشْرِيُّ : چاول اور دال کی کھچڑی
الْمُكَاشِرُ : الجار المكاشر : قریبی پڑوسی ۔
•كَشَّتِ الْأَفْعَى ـِ كَشِيشًا : سانپ کی جلد کی باہم رگڑ سے آواز نکلنا ۔ (۲) سانپ کا پھنکارنا ۔
ـــ الْجَمَلُ : اونٹ کا بلبلانا ۔
ـــ الْقِدْرُ : ہنڈیا میں جوش آنا ۔
ـــ الثَّوْبُ بَعْدَ الْغَسْلِ : کپڑے کا دھلنے کے بعد سکڑنا ۔
ـــ فُلَانٌ مِنْ كَذَا : کسی چیز سے ڈرنا
•كَشَطَهُ عَنْهُ ـِ كَشْطًا : ہٹانا ، الگ کرنا ۔ جیسے : كَشَطَ الْجِلْدَ عَنِ الذَّبِيحَةِ : کھال اتارنا ۔
ـــ الْجُلَّ عَنِ الْفَرَسِ : گھوڑے کی جھول اتارنا ۔
ـــ عَنْ أَسْرَارِهِ : بھید کھولنا ۔
ـــ الْحَرْفَ : مٹانا ، کھرچنا ۔
ـــ عِلَاوَةَ اللَّبَنِ : دودھ کے جھاگ کو اکھٹا کرنا ، بالائی کی تہ لگانا ۔
ـــ عَنِ الشَّيْءِ كَذَا : ڈھکن وغیرہ اتارنا ۔
اِنْكَشَطَ : زائل ہونا ، دور ہونا ۔ مطاوع كَشَطَهُ ۔
ـــ الرَّوْعُ : کسی کا خوف دور ہونا ۔
تَكَشَّطَ السَّحَابُ : بادلوں کا پھٹنا اور منتشر ہونا ۔

الکَشَّاطُ: قصائی۔

• کَشَفَ الشیءَ و عنه ـِ کَشْفًا: کھولنا پردہ ہٹانا، ڈھکن کھولنا۔

ـــ الأمْرَ و عنه: انکشاف کرنا، ظاہر کرنا

ـــ اللّٰہُ غَمَّہٗ: رنج و تکلیف دور کرنا قرآن پاک میں ہے: "رَبَّنَا اکْشِفْ عَنَّا العَذَابَ اِنَّا مُؤمِنُونَ"۔

ـــ الکَوَاشِفُ فُلانًا: انکشافات بدنے اسے رسوا کر دیا۔ اس کی بداعمالیوں نے اس کا بھانڈا پھوڑ دیا۔

ـــ علیه الطَّبِیبُ: معالج کا بیمار کو دیکھنا اور مرض کی تشخیص کرنا۔

ـــ السِّتْرَ او القِنَاعَ: کسی چیز سے نقاب یا پردہ اٹھانا، کھولنا۔

ـــ عن السِّرِّ: افشائے راز کرنا۔

ـــ عن اللُّغْزِ: معمہ حل کرنا۔

ـــ عن الموهبة: صلاحیت جانتا۔

ـــ الحَرْبُ عن سَاقِیهَا: لڑائی کا بھڑک اٹھنا۔

کَشِفَ فُلانٌ ـَ کَشَفًا: کھلی ہوئی پیشانی والا ہونا، سر کا اگلا حصہ کھلنا۔ (۲) لڑائی میں بے ڈھال کے ہونا (۳) لڑائی میں سر پر خود نہ رکھنا (۴) لڑائی میں شکست کھانا۔

ـــ الفَرَسُ: گھوڑے کی دم کے بالوں کا خم دار ہونا۔ هو اَکْشَفُ ج: کُشْفٌ

اَکْشَفَ فُلانٌ: اس طرح ہنسنا کہ مسوڑھے دکھائی دینے لگیں۔

کَاشَفَهٗ بِالأمْرِ: کسی کو کوئی بات بتانا، کسی پر کسی معاملہ کا انکشاف کرنا۔

ـــ بِالعَدَاوَةِ: کسی سے کھلم کھلا دشمنی کرنا، دشمنی کا اظہار کرنا۔

کَشَّفَ: مبالغہ در کَشَفَ (۲) فہرست بنانا

اَکْتَشَفَتِ المَرْأَةُ: عورت کا حد سے زیادہ اظہار زینت کرنا۔

اِکْتَشَفَ الأمْرَ: کوشش سے انکشاف کرنا (۲) پہلی بار کسی چیز کا انکشاف کرنا (۳) سراغ لگانا، جستجو کرنا، دریافت کرنا، پتہ چلانا۔

اِنْکَشَفَ الشیءُ: کھلنا، ظاہر ہونا، پتہ چلنا۔ مطاوع کَشَفَ۔

تَکَاشَفَ القَوْمُ: ایک دوسرے سے اپنی بات ظاہر کرنا۔

تَکَشَّفَ الشیءُ: منکشف ہونا، کھلنا

ـــ فُلانٌ: کسی کا بھانڈا پھوٹنا، پول کھلنا، رسوا ہونا، قلعی کھلنا۔

ـــ البَرْقُ: آسمان میں بجلی پھیلنا۔

ـــ الأرْضُ: زمین کا خشک ہو کر جگہ جگہ سے پھٹنا۔

ـــ النِّقَابُ عن وَجْهِه: حقیقت بے نقاب ہونا۔

اِسْتَکْشَفَ عَنْهُ: کسی سے کسی کا انکشاف کرانا، بات ظاہر کرنے کو کہنا۔ (۲) جستجو کرنا، کسی کی تلاش کرنا۔

الاِکْتِشَافُ: نیا انکشاف، ظہور۔

الاِکْتِشَافَاتُ: نئی تحقیقات، ایجادات نئی دریافت۔

الاِکْتِشَافَاتُ العِلْمِیَّةُ: علمی تحقیقات

طَائِرَةُ اکْتِشَافٍ: سراغ رساں جہاز۔

الکَاشِفُ: اظہار کنندہ، مُظْهِر (۲) ازالہ کنندہ ج: کَشَفَةٌ۔

الکَوَاشِفُ: رسواکن امور، عیوب، باعث شرم کام، کچا چٹھا۔

الکَشْفُ: مخبری، جاسوسی، اسکاؤٹنگ ایک عالمگیر نظام جس کے تحت لوگوں یا طلبہ کو خدمت خلق کے جذبے سے سرشار کر کے خود اعتمادی کے ساتھ امداد باہمی کے اصول پر کام کا عادی بنایا جاتا ہے مدارس کی رضاکارانہ خدمت خلق تنظیم جس کے تحت مختلف مقامات کے تربیتی اسفار کئے جاتے ہیں اور کیمپ لگا کر ان میں مظاہرۂ خدمت کیا جاتا ہے (۲) اظہار، انکشاف (۳) فہرست، چارٹ، شیٹ (۴) رپورٹ (۵) معاینہ، جانچ (۶) نئی دریافت، نئی تحقیق ج: کُشُوفٌ۔

کَشْفُ الاجور: تنخواہوں کا نقشہ، پے شیٹ۔

کَشْفُ البَخْتِ: قسمت بینی (۲) نجومی کا نقشہ جسے دیکھ کر وہ لوگوں کی تقدیر کے لکھے کا انکشاف کرتا ہے۔

کَشْفُ حِسَابٍ: گوشوارہ، آمد و خرچ کی تفصیل کا نقشہ (۲) بل۔

الکَشْفُ الطِّبِّیُّ: طبی رپورٹ۔

کَشْفُ المُحْتَوَیَاتِ: فہرست مندرجات

کَشْفُ الحِجَابِ: بے نقابی، بے پردگی۔

کَشْفُ النِّقَابِ: نقاب کشائی۔

الکَشَّافُ: اسکاؤٹ بوائے، جماعت خدمت خلق کا ایک رضاکار ج: الکَشَّافَةُ (۲) دشمن کی مخبری اور جاسوسی کرنے والی جماعت۔

کَشَّافُ الضَّوْءِ: بیٹری، ٹارچ۔ النُّورُ الکَشَّافُ: سرچ لائٹ۔ الفِتْیَانُ الکَشَّافَةُ: اسکاؤٹ جوان، جماعت خدمت خلق کے جوان۔

الکِشَافَةُ: اسکاؤٹنگ، دشمن کی مخبری جاسوسی، خدمت خلق کا کام۔

الکَشْفَاءُ: جَبْهَةٌ کَشْفَاءُ: وہ پیشانی جس کا بالائی حصہ دبا ہوا ہو

المِکْشَافُ: ذریعہ انکشاف، آلہ انکشاف

مِکْشَافُ الضَّوْءِ: بیٹری، ٹارچ۔

المِکْشَافُ الکَهْرَبِیُّ: آلہ برق پیما، بجلی کے کنکشن کی طاقت یا نوعیت معلوم کرنے کا برقی آلہ (الکٹروسکوپ)۔

المکشوف : واشگاف ، کھلا ہوا ، واضح ۔

• الکَشْكُ دودھ اور آٹے کا خشک کیا ہوا آمیزہ جسے وقتِ ضرورت حلوا بنا کر کھایا جاتا ہے یا نمک ڈال کر دلیے کی طرح کھاتے ہیں۔

الکُشْكُ : (معرب) . قصرِ شاہی (۲) لکڑی وغیرہ کی کوٹھری ، پہریدار کا کیبن ۔

کُشْكُ التلیفون : ٹیلیفون بوتھ ، ٹیلیفون کا کیبن ۔

کُشْكُ الدَّیْدَبَان : دربان (پہریدار) کا کیبن ۔

کُشْكُ الکُتُب : بک اسٹال ۔

• الکَشْکُولُ : بھکاری کا جنبل (۲) اخبارات ورسائل کا مرقع ۔

• کَشْکَشَ فُلَانٌ : بھاگنا ۔

— الأفعیٰ : سانپ کی کھال سے آواز نکلنا ۔ بِئْرٌ لَا یُکَشْکِشُ ماؤُھا : وہ کنواں جس کا پانی (نکالنے سے) ختم نہ ہوتا ہو ۔

— الثوبَ : کپڑے میں سلوٹیں ڈالنا ۔

الکَشْکَشَۃُ : عرب کے قبیلہ بنو ربیعہ اور بنو اسد کا ایک لہجہ جس میں وہ مؤنث کے کافِ خطاب کو شین سے بدلتے تھے جیسے : علیكِ کے بجائے علیشِ بعض نے کہا ہے کہ کافِ خطاب کے بعد کسی حرف کا اضافہ کرتے تھے ۔ جیسے : علیكِ کے بجائے علیکِش ۔

• کَشَمَ اَنْفَہٗ ـُ کَشْمًا : جڑ سے ناک کاٹنا ۔

— القثّاءَ او الجزرَ : ککڑی یا گاجر کو سختی کے ساتھ کھانا ۔

کَشِمَ ـَ کَشَمًا : پیدائشی یا خاندانی طور پر عیب دار ہونا ۔ ھو اَکْشَمُ ۔

اِکْتَشَمَ اَنْفَہٗ : جڑ سے ناک کاٹنا ۔

• کَشْمَرَ : رونے کے قریب ہونا ۔

کَشْمَرَ اَنْفَہٗ : ناک توڑنا ۔

الکُشَامِرُ : برا آدمی ۔

• الکِشْمِشُ : کشمش ۔ کِشْمِشَۃ : ایک دانہ کشمش ۔

• کَشَاہٗ ـُ کَشْوًا : کسی چیز کو منہ سے پکڑ کر کھینچنا ۔

ك — ص

• کَصَّ ـِ کَصًّا وکَصِیصًا : ڈر خوف سے دبک جانا ، سمٹ جانا (۲) مصیبت کے وقت کمزور ہو جانا

اَکَصَّ فُلَانٌ : شکست کھا کر بھاگنا ۔

الکَصِیصُ : خوف وگھبراہٹ کی وجہ سے دھیمی آواز (۲) ڈر خوف سے اضطراب (۳) محنت کی وجہ سے پیچ وتاب (۴) ٹڈی کی آواز ۔

• کَصَمَ ـِ کَصْمًا وکُصُومًا : منزل پر پہنچے بغیر جہاں سے چلے وہیں واپس آنا ۔

— الشیءَ کَصْمًا : دانتوں سے کاٹنا

— الرَّجُلَ : سختی سے ہٹانا ۔

ك — ظ

کَظَبَ ـُ کُظُوبًا : مٹاپے سے جسم بھرا ہوا ہونا ۔

• کَظَرَ القَوسَ ـُ کَظْرًا : تانت باندھنے کے لئے کمان کے کناروں پر دندانہ بنانا ۔

— الزَّنْدَۃَ : چقماق میں دندانہ بنانا ۔

الکُظْرُ : گردہ کی چربی (۲) گردوں سے چربی اتارنے کے بعد خالی جگہ (۳) اڈرینل گلینڈ (۴) کمان میں تانت باندھنے کے لئے بنائی ہوئی جگہ ج : کِظَارٌ ۔

الکُظْرَۃُ : گردہ کے پاس کی جگہ جہاں سے چربی اتاری گئی ہو ۔

• کَظَّ المَسِیلُ بالماءِ ـُ کَظًّا : نالی کا پانی کی کثرت کے باعث تنگ ہو جانا (پانی کا بہاؤ کم ہو جانا) ۔

— الحَبْلَ : رسی کو باندھنا ۔

— الطعامُ او الشرابُ الحیوانَ : کھانے اور پینے کا جانور کو اتنا سیر کر دینا کہ اسے سانس لینا دشوار ہو جائے ۔

— الغَیْظُ صَدْرَہٗ : سینہ کا غیظ وغضب سے بھر جانا ۔

— الامرُ فلانًا : رنج وتکلیف پہنچانا ۔

— فُلَانٌ خَصْمَہٗ : اپنے مقابل کو اس طرح گھیرنا کہ وہ بچ کر نہ جا سکے ۔

کَاظَّہٗ : عرصہ تک کسی کے مقابلہ پر ڈٹے رہنا ، عرصہ تک کسی کو تنگ کئے رکھنا

— فُلَانًا فی الحَرْبِ : جنگ میں کسی سے زبردست مقابلہ کرنا ۔

اکْتَظَّ : بھرنا ، بہت بھرنا ، پر ہونا ، کھچا کھچ بھرنا ۔ جیسے : اکْتَظَّ المَکَانُ بالنَّاسِ ۔ اکْتَظَّ الوادی بالسَّیلِ اکْتَظَّ بَطْنُہٗ بالطَّعَامِ : اس کا پیٹ اوپر تک بھر گیا ۔

— من الطَّعَامِ : کھانے کی زیادتی سے جی متلانا ، طبیعت خراب ہونا ، سانس نہ آنا ۔

تَکَاظُّوا : جنگ میں گتھم گتھا ہونا ، ایک دوسرے سے قریب ہونا ۔

— القَوْمُ : لوگوں کا دشمنی میں حد سے بڑھنا ۔

الکِظَاظُ : تکان ، سختی (۲) دل کی گھٹن ، رنج وغم (۳) عداوت ۔

الکِظُّ : رَجُلٌ کِظٌّ : کاموں میں گھرا ہوا گرانبار آدمی ۔

الکِظَّۃُ : بدہضمی ، شکم پری کی تکلیف ج : اَکِظَّۃٌ ۔

الکَظِیظُ: شکم سیر (۲) پُر، بھرا ہوا۔
اَلْمَکْظُوظُ: شکم پُری کی تکلیف میں مبتلا، بدہضمی کا مریض (۲) پُر، بھرا ہوا۔
اَلْمُکْتَظُّ: پُر، بھرا ہوا۔
• کَظْکَظَ السِّقَاءُ: مشک کا پانی ڈالتے وقت ہر مرتبہ اٹھنا، پھولنا۔
تَکَظْکَظَ عِنْدَ الْاَکْلِ: شکم سیر ہونے کی بنا پر کھاتے وقت سیدھا ہو کر بیٹھنا۔
• کَظَمَ السِّقَاءَ ـِ کَظْمًا: مشک کو بھر کر منھ بند کرنا۔
ــــ مَجْرَی الْمَاءِ: پانی کے راستہ کو بند کرنا
ــــ الرَّجُلُ غَیْظَهٗ و عَلٰی غَیْظِهٖ: کسی کا اپنے غصہ کو ضبط کرنا، پی جانا (یہ ضبط معاف کرنے کی صورت میں ہو یا ناراضگی برقرار رہنے کی صورت میں) ھو کاظِمٌ و کَظِیمٌ۔ کَظَمَهُ الْغَیْظُ: غصہ نے اسے دبا لیا۔ فھو کَظِیْمٌ و مَکْظُومٌ۔
ــــ نَفَسَهٗ: سانس روکنا۔
ــــ الْبَعِیْرَ: اونٹ کو نکیل ڈالنا۔
کَظَمَ ـُ کُظُومًا: خاموش رہنا۔
الکَاظِمُ: خاموش (دل کا حال چھپانے والا) (۲) غصہ ضبط کرنے والا، غصہ کے وقت اپنے آپ کو قابو میں رکھنے والا، دل کی کیفیت کو چھپانے والا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَالْکَاظِمِیْنَ الْغَیْظَ"۔ ج: کُظَّمٌ۔
الکِظَامُ: بند کرنے کی چیز، ڈاٹ وغیرہ۔
اَخَذَ بِکِظَامِ الْاَمْرِ: قابل بھروسہ کام کو اپنانا۔
الکِظَامَةُ: بند کرنے کی چیز، ڈاٹ وغیرہ۔ (۲) اونٹ کی نکیل (۳) وادی کا دہانہ (۴) دو کنوؤں کے درمیان کی نالی (۵) ترازو کے پلڑے کی تین رسیوں کے سرے باندھنے کا کڑا (جو ترازو کی ڈنڈی کے دونوں جانب ہوتا ہے)۔
الکَظَمُ: سانس کی نالی ج: اَکْظَامٌ و کِظَامٌ۔ اَخَذَ بِکَظَمِهٖ: اس نے سانس لیا۔
الکَظِیْمُ: دل کا حال چھپانے والا (۲) رنجیدہ، دکھی، دل ہی دل میں گھٹنے والا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَابْیَضَّتْ عَیْنَاهُ مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ کَظِیْمٌ"۔ (۳) غصہ سے گلے میں پھندا لگا ہوا (۴) دروازہ بند کرنے کا موسلا یا چٹخنی وغیرہ۔ انّها لکظیمُ الخلخالِ: اس عورت کی پازیب کسی ہوئی ہے اس لئے اس کی آواز سنائی نہیں دیتی (یہ اس وقت جبکہ پنڈلی پر گوشت ہو)۔
الکَظِیمَةُ: تھرماس ج: کَظَائِمُ۔
اَلْمَکْظُومُ: دکھی، مصیبت زدہ (۲) غصہ سے حلق میں پھندا لگا ہوا۔
• کَظَا لَحْمُهٗ ـُ کَظْوًا: گوشت کا ٹھکا ہوا ہونا، گٹھے ہوئے جسم کا ہونا
تَکَظّٰی لَحْمُهٗ سِمَنًا: موٹاپے سے گوشت کا بھرا ہوا ہونا، اٹھا ہوا ہونا

ک ــــ ع

• کَعَبَتِ الْفَتَاةُ ـُ کُعُوبًا: لڑکی کا ابھرے ہوئے پستان والی ہونا۔ ھی کَعَابٌ و کَاعِبٌ۔ اخیر کی جمع کَوَاعِبُ۔
ــــ الثَّدْیُ: پستان ابھرنا۔
ــــ فُلَانًا ـَ کَعْبًا: کسی کے خشک حصۂ بدن (جیسے سر وغیرہ) پر مارنا۔
ــــ الْاِنَاءَ وغَیْرَهٗ: بھرنا۔
اَکْعَبَ الرَّجُلُ: تیز چلنا۔
کَعَّبَتِ الْفَتَاةُ: لڑکی کا سینہ ابھرنا۔ و کَعَّبَ ثَدْیُهَا: لڑکی کا پستان ابھرنا۔
کَعَّبَ الشَّیْءَ: چوکور بنانا (۲) مکعب (شش گوشہ) بنانا۔
ــــ العَدَدَ: کسی عدد کو اسی سے دو دفعہ ضرب دینا۔
ــــ الْاِنَاءَ: برتن کو بھرنا۔
ــــ الثَّوْبَ: خوب لپیٹنا، طے کرنا۔
تَکَعَّبَ ثَدْیُ الْفَتَاةِ: پستان ابھرنا
التَّکْعِیْبَةُ: انگور کی بیل چڑھانے کا چھپر بانس وغیرہ کا جال۔
التَّکْعِیْبِیَّةُ: فن تصویر کشی کا ایک خاص طریقہ جس میں اشیاء اور مناظر کو نقوش کے ذریعہ ظاہر کیا جاتا ہے
الکَاعِبُ: ابھرے ہوئے پستان والی نوجوان لڑکی یا ابھرا ہوا پستان ج: کَوَاعِبُ۔
الکَعْبُ: ٹخنہ پنڈلی اور سر کا جوڑ (اسی کو عامۃ الناس عَقِب کہتے ہیں) (۲) ہر دو ہڈیوں کا جوڑ (۳) بانس یا گنے کے دو پوروں کے درمیان کی گرہ ج: کُعُوبٌ و کِعَابٌ (۴) نرد (کھیل) کا نگینہ، مہرہ (۵) شان و عظمت (۶) جوتے کی ایڑی۔ رَجُلٌ عَالِی الْکَعْبِ: بلند رتبہ آدمی، کامیاب و فتحیاب آدمی۔ ذَهَبَ کَعْبُهُمْ: ان کی عزت جاتی رہی۔ اَعْلَی اللّٰهُ کَعْبَهُمْ: اللہ ان کی عزت بڑھائے۔
الکَعْبَةُ: مکہ معظمہ میں خانۂ خدا (۲) ہر چہار گوشہ گھر ج: کَعَبَاتٌ و کِعَابٌ۔
الکُعْبَةُ: لڑکی کی بکارت، دوشیزگی۔
کَعْبُ جِلْدٍ: چمڑے کا پشتہ (جو کتاب کی جلد میں لگایا جاتا ہے)۔
کَعْبُ الْمُسْتَنَدَاتِ: کاغذات کا پیڈ۔
المُکَعَّبُ: بیل بوٹے والا کپڑا یا چادر، پھول دار چادر یا کپڑا (۲) ہر وہ جسم جسے چھ مساوی سطحیں محیط

ہوں، شش گوشہ جسم، علم الحساب میں کسی عدد کو اس کے چہار گنے سے ضرب دے کر حاصل ہونے والا عدد جیسے ثمانیہ (آٹھ) دو کا مکعب (چہار گنا ہے)۔ لمبائی چوڑائی اور اونچائی میں برابر چیز۔

• کَعْبَرَهُ بالسَّیْفِ: تلوار سے کاٹنا۔

تَکَعْبَرَ: مطاوع کَعْبَرَهُ: تلوار سے کٹنا۔

الکُعْبُرَۃُ: گیہوں کی بالی وغیرہ کی گرہ، پوری کی گرہ (۲) ہر دو ہڈیوں کا جوڑ (۳) ہر تہ بہ تہ اکٹھا ہونے والی چیز (۴) سر کی جڑ (۵) ران کا سرا (۶) گوشت کا تھوڑا سا ٹکڑا (۷) گیہوں صاف کرنے کے بعد پھینکا جانے والا کوڑا ج: کَعَابِر۔

کُعْبُرَۃُ الکَتِفِ: مونڈھے کی گھومنے والی ہڈی۔

الکُعْبُورَۃُ: ہر تہ بہ تہ جمع شدہ چیز ج: کَعَابِیْرُ۔

• کَعْبَسَ الرَّجُلُ: تیز چلنا، ہلکے ہلکے دوڑنا۔

• اَکْعَتَ فُلانٌ: غصہ سے منہ پھلائے ہوئے چلے جانا۔

الکُعَیْتُ: ایک چڑیا ج: کِعْتَان۔

• کَعْتَرَ فی مَشْیِہ: نشہ والے کی طرح جھومتے ہوئے چلنا۔

• کَعِرَ الصَّبِیُّ ـ کَعَرًا: بچہ کا پیٹ بڑھ جانا۔ ھو کَعِرٌ و اَکْعَرُ۔

ـــ الفَصِیْلُ: اونٹ کے بچہ کے کوہان میں چربی کا بننا شروع ہونا۔

اَکْعَرَ البَعِیْرُ: اونٹ کا کوہان چربی سے بھر جانا۔

الکَعْسُ: انگلی کے جوڑوں کی ہڈی، انگلی کے پوروں کی ہڈیاں ج: کِعَاسٌ

• کَعَصَ ـ کَعْصًا: کھانا۔

کَعْطَلَ بیدہ: انگڑائی لیتے وقت ہاتھ پھیلانا۔

• کَعَّ فُلانٌ ـ کَعًّا و کُعُوعًا و کَعَاعَۃً: کمزور و بزدل ہونا۔ ھو کَعٌّ و کَاعٌّ۔ آخری کی جمع کَاعَّۃٌ۔

اَکَعَّ فُلانًا: ڈرانا، بزدل بنانا، ہمت پست کرنا۔

ـــ الخَوْفُ فُلانًا: خوف کا کسی کو اس کی جگہ سے ہٹا دینا، اس کے راستہ سے باز رکھنا۔

ـــ فی کلامِہ: بات کرتے ہوئے رکنا

الکَعْکُ: (فارسی کا معرب) کیک، پیسٹری۔

• کَعْکَعَ فی کلامِہ: بات کرتے ہوئے رکنا۔

ـــ فُلانًا: خوف زدہ کرنا، بزدل بنانا (۲) کسی کا رخ پھیرنا، اس کے راستہ سے روکنا۔

تَکَعْکَعَ: آگے بڑھنے کے بعد خوف سے پیچھے ہٹ جانا۔

• کَعَمَ البَعِیْرَ ـ کَعْمًا: اونٹ کے منہ کو مستی کے وقت باندھ دینا۔ ھو کَعِیْمٌ و مَکْعُوْمٌ۔

ـــ الوِعَاءَ: برتن کا منہ بند کرنا، باندھنا۔

ـــ الخَوْفُ فُلانًا: خوف کا کسی کی زبان بند کر دینا، خوف سے زبان بند ہو جانا۔

کَاعَمَہَا: منہ کا بوسہ لینا (۲) بوسہ لینے کی طرح منہ پر منہ رکھ دینا۔

الکِعَامَۃُ و الکِعَامُ: منہ بند، جانور کے کاٹنے کے ڈر سے اس کا منہ باندھنے کا کپڑا یا رسی وغیرہ۔

• کُعْنِبَ قَرْنُ التَّیْسِ: بکرے کے سینگ کا گول مڑا ہوا ہونا۔ ھو مُکَعْنَبٌ۔

ک ـــ ف

• کَفَأَ الاِنَاءَ ـ کَفْئًا: اوندھا کرنا، پلٹنا۔

ـــ القَوْمُ عن الشیءِ: ہٹ جانا، الگ ہو جانا۔

ـــ فُلانًا: ہٹانا، الگ کرنا۔

اَکْفَأَ الاِنَاءَ: کَفَأَہُ۔

ـــ فی سَیْرِہ: راہِ راست سے ہٹنا۔

ـــ فی الشِّعْرِ: حرف روی کو اس کے قریبی حرف سے بدل لینا یا کسی اور درجہ سے وزن تبدیل کر دینا (روی: شعر کا آخری حرف جس پر نظم یا قصیدہ تیار کیا جاتا ہے)۔

ـــ لَوْنُہُ: رنگ بدل جانا، پھیکا پڑنا۔

ـــ لَہُ: کسی کا مماثل و ہم پلہ بنانا۔

ـــ الخِبَاءَ: خیمہ پر پیچھے کی جانب پردہ لگانا۔

کَافَأَہُ علی الشیءِ مُکَافَأَۃً و کِفَاءً: بدلہ دینا، کَافَأَہُ بِصُنْعِہ: اس کے عمل کا اسے صلہ یا بدلہ دیا۔

ـــ فُلانًا: کسی سے برابری کرنا، کسی کا ہم رتبہ و ہم پلہ ہونا۔

ـــ الشیءَ: مدافعت و مقابلہ کرنا۔ لَنَا ظُلَّۃٌ نُکَافِئُ بہا عَیْنَ الشَّمْسِ: ہمارا ایک سائبان ہے جس کے ذریعہ ہم سورج کی تمازت کا مقابلہ کرتے ہیں۔

ـــ فُلانٌ بَیْنَ فَارِسَیْنِ بِرُمْحِہ: دو گھوڑ سواروں کو یکے بعد دیگرے بلا فصل نیزہ مارنا۔

کَفَّأَ الاِنَاءَ: کَفَأَہُ۔

اکتفأ لونُهٗ: رنگ بدلنا۔
— الإناءَ: برتن کو الٹنا۔
انکفأ علی الشیءِ: مائل ہونا، متوجہ ہونا
انکفأت المرأۃ علی ولدِھا تُرضِعُهٗ: عورت اپنے بچہ کو دودھ پلانے کے لئے متوجہ ہوئی۔
— عنه: پھرنا، ہٹنا، الگ ہونا۔
— الیه: لوٹنا۔ جیسے: انکفأ الی وطنِه
— لونُهٗ: رنگ بدلنا۔
— الاناءُ: الٹنا، اوندھا ہونا۔
— القومُ: لوگوں کا شکست کھانا۔
تکافأ الشیئانِ: دو چیزوں کا برابر ہونا، ہم رتبہ و ہم پلہ ہونا۔ تکافأ القومُ۔
تکافأتِ الفُرَصُ: یکساں مواقع ملنا۔
تکفّأ فی مِشیتِه: اتراتے ہوئے چلنا، جھومتے اور مٹکتے ہوئے چلنا۔
تکفّأت بِهِم الأمواجُ: موجوں کا ادھر سے ادھر پھینکنا، موجوں کا ہچکولے دینا۔
— لونُهٗ: رنگ بدلنا۔
استکفأهٗ شجرةً: کسی سے ایک سال کے لئے درخت کا پھل لینا۔
— فلانًا الشرابَ: کسی سے اپنے برتن میں اس کے برتن سے پینے کی چیز ڈلوانا، الٹوانا۔
الإکفاءُ: شاعر کا حرف روی کو بدل بدل کر لانا چنانچہ کہیں لام کہیں میم کہیں دال وغیرہ۔
التکافؤُ بین الشیئین: دو چیزوں میں برابری، یکسانیت۔
الکُفءُ: مماثل، برابر (۲) ہم پلہ، ہم رتبہ (۳) اہل، لائق، قابل (۴) باصلاحیت
ج: اَکفاءٌ و کِفاءٌ۔
الکِفاءُ: مماثل، برابر۔ لا کِفاءَ له: اس کا کوئی برابر کا نہیں۔

(۲) خیمہ کا پردہ جو زمین تک لٹکا رہے
ج: اَکفِئَةٌ۔
الکَفاءَۃُ: طاقت و عزت میں برابری (۲) شادی میں مرد و عورت کے حسب و نسب اور مذہب وغیرہ میں یکسانیت اور برابری۔
— لِلعمَلِ: کام کی طاقت و صلاحیت قابلیت، اہلیت۔
الکفاءۃُ الاداریّةُ: انتظامی صلاحیت
کفاءۃُ الأداءِ: کارکردگی کی صلاحیت
الکفاءۃُ الانتاجیّةُ: پیداواری صلاحیت
الکفاءۃُ الحربیّةُ والقتالیّةُ: جنگی صلاحیت۔
الکفاءۃُ العالیةُ: اعلیٰ صلاحیت۔
کفاءۃُ المُستخدَمِ: ملازم کی لیاقت
الکفاءۃُ المُمتازۃُ: برتر صلاحیت۔
الکُفأۃُ: کسی چیز کی یک سالہ پیداوار۔
کُفأۃُ الأرضِ: سالانہ کاشت۔
کُفأۃُ الشجرِ: درخت کا سالانہ پھل
کُفأۃُ الغنمِ: وَهَبَ له کُفأۃَ غنمِه: ایک سال کے لئے کسی کو بکریوں کے دودھ ان کے بچے اور ان کی اون دے کر بکریوں کو واپس لے لینا۔
الکُفُوءُ: الکُفءُ۔
الکَفِیءُ: الکُفُوءُ۔ مماثل و یکساں (۲) وادی کا بیچ۔
کَفِیءُ اللونِ: پھیکے اور بدلے ہوئے رنگ کا۔
کِفءُ الوادی: وادی کا اندرونی حصہ
مُکفأُ اللونِ: بدلے ہوئے رنگ کا، پھیکے رنگ کا۔
مُلتفِئُ اللونِ: بدلے ہوئے رنگ کا۔
المُکافأۃُ: محنتانہ، فیس، معاوضہ (۲) الاؤنس (۳) وظیفہ (۴) انعام

ج: مُکافآت۔
مُکافأۃُ الخِدمَةِ: محنتانہ، صلہ۔
المکافأۃُ السَّنویّةُ: سالانہ وظیفہ۔
المکافأۃُ المالیّةُ: نقد انعام۔
المکافِئُ: انعام دینے والا۔
کَفَتَ الشیءُ ـِ کَفتًا: الٹ پلٹ ہونا، الٹا سیدھا ہونا۔
— الطائرُ وغیرُهٗ: پرندے وغیرہ کا سمٹ کر تیز اڑنا۔
— فلانًا: کسی کا رخ پھیرنا۔
— الشیءَ والیه: کسی چیز کو اپنے ساتھ ملا لینا۔
— المتاعَ: سامان اکٹھا کرنا۔
— ذیلَهٗ: اپنا دامن سمیٹنا۔
— اللّٰهُ فلانًا: کسی کو موت دینا، خدا کی طرف سے کسی کی موت آنا۔
کفّتَ الشیءَ والیه: اپنے ساتھ ملانا، اپنے ساتھ لینا۔
— الدِّرعَ بالسَّیفِ: زرہ کو تلوار میں لٹکا کر اپنے ساتھ لینا۔
اکتفتَ المالَ: سارا مال لے لینا۔
انکفتَ الرجلُ: آدمی کا سکڑنا، سمٹنا (۲) لوٹنا، پھر جانا۔
— الفرسُ: گھوڑے کا دبلا ہونا۔
— القومُ الی منازِلِهم: لوگوں کا اپنے گھروں کو واپس ہونا۔
تکفّتَ الثوبُ: کپڑے کا سمٹنا۔
— فی سَیرِه: تیز چلنا۔
الکِفاتُ: اَرضٌ کِفاتٌ: زندوں اور مردوں کو جمع کرنے والی زمین، زندوں اور مردوں کا سنگم۔ قرآن پاک میں ہے: "اَلَم نَجعَلِ الأرضَ کِفاتًا"
مَوضعُ کِفاتٍ: وہ جگہ جہاں کوئی چیز اکٹھی کی جائے (۲) جمع شدہ چیز۔
ماتَ کِفاتًا: وہ جلد مر گیا۔

الکَفِتُ : رَجُلٌ کَفِتٌ : تیز اور پھرتیلا آدمی (۲) موت ۔

الکُفُتُ من الخَیلِ : بہت اچھل کود کرنے والا گھوڑا جو سوار کو سوار نہ ہونے دے ۔

الکُفْتَةُ : (معرب) کوفتہ ۔

الکَفِیتُ : رَجُلٌ کَفِیتٌ : دبلا اور ہلکا پھلکا آدمی (۲) مضبوط توشہ دان ۔

المُکَفِّتُ : دو زرہیں اس طرح پہننے والا کہ ان کے درمیان کپڑا ہو ۔

الکَفَاتُ : شیر ۔

• کَفَحَ الشیءَ ـَ کَفْحًا : کسی چیز کا ڈھکن اتارنا، سرپوش اتارنا ۔

— فُلانًا : کسی سے روبرو ملنا ۔

— بالعصا : ڈنڈا مارنا ۔

— لِجامَ الدّابّةِ : جانور کو روکنے کے لئے لگام کھینچنا ۔

— الدّابّةَ باللجام : لگام کھینچ کر جانور کو روکنا ۔

کَفِحَ عنه ـَ کَفَحًا : بزدل ہونا ۔

أکْفَحَ فُلانًا عنه : ہٹانا، دفع کرنا ۔

کافَحَهُ : کسی کا سامنا کرنا، مقابلہ کرنا ۔

— القومُ أعداءَهُم : لوگوں کی دشمنوں سے براہ راست مڈبھیڑ ہونا، بغیر ڈھال وغیرہ لئے ٹکرانا ۔

— قِرنَهُ : اپنے مقابل سے طاقت کے ساتھ مقابلہ کرنا ۔

— الأطبّاءُ الأمراضَ : ڈاکٹروں کا بیماریوں سے نبرد آزما ہونا، ان کے ازالہ کی تدابیر سے ان کا مقابلہ کرنا ۔

— البِطالةَ : بیکاری کا مقابلہ کرنا یعنی روزگار کی فراہمی کی تدابیر کرنا ۔

— الأمورَ : کاموں کو خود انجام دینا ۔

تَکافَحَ المُقاتِلونَ : لڑنے والوں کا آمنے سامنے ہو کر لڑنا ۔

— الکِباشُ : مینڈھوں کا سینگوں سے لڑنا، ایک دوسرے کے سینگ مارنا

الکِفاحُ : لڑائی (۲) مقابلہ (۳) جدوجہد (۴) دفاع ۔

الکِفاحُ المُسَلَّحُ : مسلح جدوجہد ۔

کِفاحُ المُسلِمِینَ فی کذا : کسی سلسلہ میں مسلمانوں کا جہاد، جدوجہد ۔

کِفاحُ التَّحریرِ : جنگ آزادی ۔

الکِفاحُ النّامی : بڑھتی ہوئی جدوجہد

الکِفاحُ من أجلِ البَقاءِ : زندہ رہنے کی جدوجہد ۔

لَقِیتُهُ کِفاحًا : میں اس کے روبرو ہوا ۔

الکَفِیحُ : مثل، نظیر، مماثل، مساوی (۲) ہم بستر (۳) اچانک آنے والا مہمان

المُکافِحُ : مقابل، مجاہد ۔

المُکافَحَةُ : مقابلہ (۲) مدافعت، مزاحمت ازالہ، وغیرہ ۔

• کَفَرَ الرَّجُلُ ـُ کُفْرًا وکُفْرانًا : کافر ہونا، کفر کرنا، وحدانیت یا نبوت یا شریعت یا تینوں کو نہ ماننا، انکار کرنا ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَقالَ الَّذِینَ کَفَرُوا لِلَّذِینَ آمَنُوا اتَّبِعُوا سَبِیلَنا"

— باللهِ او بنعمةِ اللهِ : خدا یا اس کے انعام کا انکار کرنا، نہ ماننا ۔ قرآن پاک میں ہے: "کَیفَ تَکْفُرُونَ بِاللهِ وَکُنْتُمْ أمْواتًا فَأحْیاکُمْ" "وَبِنِعْمَةِ اللهِ هُمْ یَکْفُرُونَ"

کَفَرَ نِعمةَ اللهِ : کفران نعمت کرنا، ناشکری کرنا ۔ هو کافِرٌ ج: کُفّارٌ وکَفَرَةٌ ۔ هو کَفّارٌ ایضا ۔ هو وهی کَفُورٌ ج: کُفُرٌ وهی کافِرَةٌ ج: کَوافِرُ ۔

— بکذا : کسی چیز سے اظہار بیزاری کرنا، برائت ظاہر کرنا ۔

کَفَرَ الشیءَ وعلیه کَفْرًا : چھپانا، ڈھانکنا، جیسے : کَفَرَ الزّارِعُ البَذْرَ بالتُّرابِ کسان نے بیج مٹی میں چھپا دیا ۔ هو کافِرٌ ۔

— التُّرابُ ما تَحتَهُ : مٹی کا اپنے نیچے والی چیز کو چھپانا ۔

أکْفَرَ غَیرَهُ : کسی کو کافر کہنا، کافر قرار دینا، کفر کا الزام دینا ۔

— من یُطِیعُهُ : فرماں بردار کو نافرمان بنانا ۔

کَفَّرَ لِسَیِّدِهِ : اپنے آقا کے سامنے تعظیما سر جھکا کر دست بستہ کھڑا ہونا ۔

— عن یَمِینِهِ : قسم کا کفارہ دینا، تدارک کرنا ۔

— الشیءَ : ڈھانکنا، چھپانا ۔

— فُلانًا : کسی کو کافر قرار دینا یا یہ کہنا کہ تو نے کفر کیا، تو کافر ہو گیا ۔

— اللهُ عنه الذَّنبَ : اللہ کا کسی کے گناہ کو معاف کرنا ۔

تَکَفَّرَ بالشیءِ : کسی چیز میں لپٹ جانا، کسی چیز کو اوڑھنا اور اس سے خود کو ڈھانکنا ۔

— فی سِلاحِهِ : ہتھیار بند ہونا، ہتھیار میں داخل ہونا ۔

التَّکْفِیرُ : اثباتِ کفر، الزام کفر ۔

— عن شیءٍ : تدارک (۲) کفارہ دہی ۔

الکافِرُ : خدا کا منکر، نبوت کا منکر، شریعت کا منکر یا تینوں چیزوں کا بیک وقت منکر، بے ایمان ج: کُفّارٌ وکَفَرَةٌ (۲) کھجور کے شگوفہ یا پھل کا غلاف ج: کَوافِرُ (۳) تاریکی (۴) ایسا علاقہ جہاں سے کسی کا گزر نہ ہوتا ہو (۵) کسی جگہ روپوش آدمی ۔

الکافُورُ : ایک خوشبو دار درخت جس سے سفید رنگ کا شفاف مادہ نکالا جاتا ہے

اس کو کافور کہتے ہیں۔ بطور دوا اس کا استعمال کیا جاتا ہے ج: کوافیر۔

الکَفَرُ: رات کی تاریکی اور سیاہی (۲) قبر (۳) مٹی (۴) چھوٹا مشکیزہ (۵) چھوٹی اور موٹی لکڑی (۶) گاؤں، چھوٹی بستی ج: کُفُور۔

الکُفْرُ: خدا کا انکار، دیدہ و دانستہ انکار، بے ایمانی (۲) ناشکری (۳) کشتیوں کو ملا جانے والا تارکول (۴) ایرانیوں کی اپنے بادشاہ کی تعظیم۔

الکُفُرُ: کھجور کے شگوفہ کا غلاف (۲) راستہ کے برابر پہاڑوں کا لمبا سلسلہ۔

الکُفْرانُ: کفر (۲) ناشکری۔

الکَفَّارَةُ: وہ نیک کام (جیسے خیرات وروزہ وغیرہ) جو گناہ گار اپنے گناہ کی تلافی کیلئے کرتا ہے اور خدا سے معافی چاہتا ہے اس کی متعدد اقسام ہیں جو کتب فقہ میں دیکھی جائیں۔

المُکَفَّرُ: وہ بڑا محسن جس کے انعامات کا شکر ادا نہ کیا جاسکے (۲) گناہوں سے تطہیر کے لئے جانی و مالی مصیبت میں مبتلا شخص (۳) ہتھیار بند، ہتھیاروں سے لیس (۴) لوہے میں جکڑا ہوا۔

المُکَفِّرُ عن الذَّنب: معاف کنندہ، خدا۔

المَکْفُورُ: چھپا ہوا، پوشیدہ، ڈھکا ہوا، اَثَرٌ مَکْفُورٌ: وہ نشان جسے ہواؤں نے مٹی اڑا کر مٹا دیا ہو۔ عَمَلٌ مَکْفُورٌ: ناقابل ستائش کام۔

• کَفَّ عن الأمرِ ــ کَفًّا: رکنا، باز آنا یا باز رہنا۔

ــ بَصَرُہٗ: بینائی ختم ہوجانا، نابینا ہوجانا هو مَکْفُوفٌ ج: مکافیف۔ هو کَفِیف ایضاً ج: اَکِفَّاء۔

کَفَّ الثَّوبَ: کپڑے کو ترپنا، بخیہ کرنا۔

ــ الشیءَ: گوتھنا، اجزا کو باہم ملانا، یکجا کرنا۔

ــ الرِّجْلَ بِخِرْقَةٍ: پاؤں پر دھجی باندھنا۔

ــ القِبْلَةَ: قبلہ کے ایک گوشہ کو اختیار کرنا۔

ــ مَاءَ وَجْهِه: آبرو بچانا۔

ــ فُلَانًا عن الأمرِ: روکنا، باز رکھنا

ــ الإناءَ: برتن کو لبالب بھرنا۔

ــ العاملَ عن اداء الوظیفة: ڈیوٹی انجام دینے سے قاصر رہنا، ڈیوٹی انجام نہ دینا۔

کُفَّ بَصَرُہٗ: نابینا ہونا، هو مکفوف

انکَفَّ عن الأمرِ: رکنا، باز رہنا۔

تکافُّوا: ایک دوسرے کو روکنا۔

تَکَفَّفَ السَّائِلُ: سائل کا مانگنے کیلئے ہاتھ پھیلانا۔

ــ الدَّمعُ: آنسو خشک ہوجانا۔

ــ عن الأمرِ: رکنا، باز رہنا، کسی کام کو چھوڑ دینا۔

ــ الشیءَ: مٹھی میں لینا، ہاتھ میں لینا

ــ النَّاسَ: لوگوں سے ہاتھ پھیلا کر مانگنا۔

کَفَّفَ الثَّوبَ بالحَرِیرِ وغیرہ: کپڑے پر ریشم وغیرہ کی گوٹ لگانا، کپڑے کے دامن، گریبان اور آستینوں پر قیمتی کپڑے کی گوٹ لگانا، مزین کرنا، کام بنانا۔

اِستَکَفَّ الشیءُ: گول ہونا۔

ــ الحَیَّةُ: سانپ کا کنڈلی مارنا، گول دائرہ کی شکل میں لپٹنا۔

ــ الشَّجَرُ والشَّعَرُ: درخت اور بالوں کا گھنا ہونا، گنجان ہونا۔

ــ القومُ الشیءَ وبالشیءِ وحول الشیءِ: کسی چیز کے ارد گرد جمع ہونا، گھیرا ڈالنا۔

اِستَکَفَّ الشیءَ: ہاتھ میں لینا، ہتھیلی پر رکھنا۔

ــ النَّاسَ: لوگوں کے آگے بھیک مانگنے کے لئے ہاتھ پھیلانا۔

ــ فُلَانًا عن الشیءِ: کسی سے کوئی کام چھوڑنے کے لئے کہنا، باز رہنے کیلئے کہنا۔

ــ عَیْنَهُ: دھوپ میں آنکھ پر ہاتھ رکھ کر دیکھنا کہ کچھ نظر آتا ہے یا نہیں۔

ــ الشیءَ: کسی چیز کو واضح طور پر دیکھنے کے لئے بھوؤں پر اس طرح ہاتھ رکھنا جیسے دھوپ سے بچاؤ کے لئے ہاتھ رکھا جاتا ہے۔

ــ عَیْنَهُ: آنکھ سے ہتھیلی کے نیچے سے دیکھنا۔

ــ النَّاسَ بہ: لوگوں کا کسی کو چاروں طرف سے گھیرنا۔

الکافُّ: رَجُلٌ کافٌّ: خود کو کسی کام سے باز رکھنے والا۔

کَافَّةً: سب، بلا استثناء۔ جاءَ النَّاسُ کافَّةً: وَقَاتِلُوا المُشرِکِینَ کافَّةً کَمَا یُقَاتِلُونَکُم کافَّةً۔ (۲) الکافَّةُ: بوڑھی اونٹنی۔

الکَفَافُ: مثل، مانند، مطابق۔ هذا کَفَافُ ذٰلِكَ: یہ اس کے مانند یا مطابق ہے، مقدار میں اسی جیسا ہے (۲) بقدر ضرورت روزی (ضرورت سے کم نہ زیادہ)۔

کَفَافًا: برابر (نہ لینا نہ دینا) لَیتَنی اَخرُجُ من هذا کَفَافًا: کاش کہ میں اس کام سے اس طرح خلاصی پالیتا کہ نہ مجھے فائدہ ہوتا نہ نقصان (میری محنت یا مال کے مثل بدل مل جاتا)

دَعْنِی کَفَافِ: تو مجھے چھوڑ دے میں تجھے چھوڑ دوں گا یعنی تو مجھ سے برابر کا معاملہ کر لے۔

الکِفَافُ: کسی چیز کے گرد حلقہ، کپڑے کا حاشیہ، گوٹ، پلہ (۲) تلوار کی دھار ج: اَکِفَّۃٌ۔

الکَفُّ: ہتھیلی (انگلیوں سمیت)، ہاتھ کا اندرونی حصہ ج: کُفُوفٌ و اَکُفٌّ (۲) خرفہ کا ساگ (۳) علم عروض میں ساتویں ساکن حرف کو حذف کر دینا۔ جیسے: مَفَاعِیلن اور فَاعلاتن سے نون کا حذف۔

الکَفَفُ (من الرِّزق) گزارے کے لائق معاش، بقدر ضرورت روزی (۲) کھال گودنے کے دائرے یا لکیریں جن میں نیل یا سرمہ بھرا جاتا ہے۔

الکِفَّۃُ: ہر گول چیز (۲) گودنے کا حلقہ یا گول لکیر (۳) شکاری کا جال، پھندا (۴) پانی جمع ہونے کا گول گڑھا، ترازو کا پلڑا (یہ دو ہوتے ہیں) ج: کِفَفٌ و کِفَاف

الکُفَّۃُ: ہر چیز کا حاشیہ، گول کنارہ (۲) کپڑے کی گوٹ، قمیص کے دامن کی کنی (۳) قمیص کا چاک (جو دائیں بائیں ہوتا ہے) (۴) دن اور رات باہم ملنے کی جگہ (مشرق میں یا مغرب میں) جِئْتُہُ فی کُفَّۃِ اللَّیْلِ: میں اس کے پاس رات کے شروع میں یا اخیر میں آیا (۵) درخت کا آخری حصہ (۶) زرہ کا نچلا حصہ ج: کُفَفٌ و کِفَافٌ۔

الکَفُوفُ: بوڑھی اونٹنی جس کے دانت بڑھاپے سے گھس گئے ہوں۔

الکَفِیفُ: نابینا۔

المَکْفُوفُ: نابینا۔

• کَفْکَفَ دَمْعَہُ: بار بار آنسو پونچھنا

— فُلَانًا عن الشَّیْءِ: باز رکھنا۔

تَکَفْکَفَ عنہ: لوٹنا، باز رہنا۔

• کَفَلَ فُلَانٌ ـُ کَفْلًا و کُفُولًا: مسلسل روزہ رکھنا (۲) روزہ میں کسی سے نہ بولنے کا عہد کرنا۔ ھو کَافِلٌ ج: کُفَّلٌ (۲) روکھی (بغیر سالن) روٹی کھانا۔

— الرَّجُلَ و بالرَّجُلِ کَفْلًا و کَفَالَۃً: کسی کا ضامن ہونا، کفیل و ذمہ دار ہونا۔ کَفَلَ المَالَ و کَفَلَ عنہ المَالَ لِغَرِیْمِہ: کسی کے مال کا ضامن ہونا، کسی کی طرف سے اس کے قرض خواہ کو مال ادا کرنے کا ذمہ لینا، ضمانت لینا۔ ھو کَافِلٌ ج: کُفَّلٌ و ھو و ھی کَفِیلٌ ج: کُفَلَاءُ

— الصَّغِیْرَ: بچہ کی پرورش کرنا اور اس کے اخراجات کا ذمہ دار ہونا، بچہ کی کفالت کرنا۔ قرآنِ پاک میں ہے: "وَمَا کُنْتَ لَدَیْھِمْ اِذْ یُلْقُوْنَ اَقْلَامَھُمْ اَیُّھُمْ یَکْفُلُ مَرْیَمَ"۔

— الکَفِیْلُ المُتَّھَمَ: ضامن کا مجرم کی ضمانت لینا۔

— لَہٗ حِمَایَۃً: کسی کی حفاظت کی ذمہ داری لینا۔

— نَفَقَۃَ فُلَانٍ: کسی کے خرچ کی ذمہ داری لینا، خرچ اٹھانا۔

اَکْفَلَ فُلَانًا المَالَ: کسی کو مال کا ضامن بنانا۔

— فُلَانًا مَالَہُ: کسی کو اپنے مال کا محافظ و کفیل بنانا، کسی کی حفاظت میں اپنا مال دینا۔ قرآن پاک میں ہے: "اِنَّ ھٰذَا اَخِیْ لَہٗ تِسْعٌ وَّتِسْعُوْنَ نَعْجَۃً وَّلِیَ نَعْجَۃٌ وَّاحِدَۃٌ فَقَالَ اَکْفِلْنِیْھَا"۔

کَافَلَہُ: کسی سے معاہدہ کرنا، معاملہ طے کرنا (۲) کسی کا پڑوسی بننا۔

کَفَّلَ فُلَانًا المَالَ: کسی کو مال کا محافظ و ذمہ دار بنانا۔

— فُلَانًا الصَّغِیْرَ: بچہ کو کسی کی پرورش اور کفالت میں دینا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاَنْبَتَھَا نَبَاتًا حَسَنًا وَّکَفَّلَھَا زَکَرِیَّا"۔

اِکْتَفَلَ بِالشَّیْءِ: کسی چیز کو اپنے سرین کے کنارہ پر رکھنا۔

— البَعِیْرَ: اونٹ کے کوہان پر کپڑا یا گول زین رکھ کر سوار ہونا۔

تَکَفَّلَ بِالشَّیْءِ: کسی چیز کا ذمہ دار ہونا، اس کا بوجھ اپنے سر لینا، کسی چیز سے نمٹنا۔

— بِالدَّیْنِ: قرض کی ادائگی کا ذمہ دار ہونا۔

— البَعِیْرَ: اونٹ کے کوہان پر کپڑا یا گول زین رکھ کر سوار ہونا۔

الکَفَالَۃُ: ضمانت، گارنٹی، ذمہ داری پرورش، تکفل ج: کَفَالَاتٌ۔

بِکَفَالَۃٍ: ضمانت پر۔ اُفْرِجَ عنہ بِکَفَالَۃٍ: اسے ضمانت پر رہا کیا گیا۔

الکَفَلُ: انسان اور چوپائے کا سرین۔ ج: اَکْفَالٌ۔

الکِفْلُ: حصہ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَمَنْ یَّشْفَعْ شَفَاعَۃً سَیِّئَۃً یَّکُنْ لَّہٗ کِفْلٌ مِّنْھَا"۔ (۲) مثل، گنا۔ قرآن پاک میں ہے: "یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ وَاٰمِنُوْا بِرَسُوْلِہٖ یُؤْتِکُمْ کِفْلَیْنِ مِنْ رَّحْمَتِہٖ": وہ تم کو اپنی رحمت کا دوچند یا دوگنا حصہ دے گا (۳) بیلوں کے جوے کے نیچے کندھے پر رکھا جانے والا کپڑے کا ٹکڑا (۴) اون جھڑ جانے کے بعد نکلنے

والی نئی اون (۵) لوگوں پر گراں بار ہونے
والا آدمی (جو اپنا اور اپنے سامان کا
بوجھ دوسروں پر ڈال دے) (۶) جو گھوڑے
کی پیٹھ پر برقرار نہ رہتا ہو ج: اَلْکُفُلُ
الکَفِیْلُ: مماثل، ہم پلہ۔ مَا لِفُلَانٍ کَفِیْلٌ
اس کا کوئی مماثل و مقابل نہیں (۲)
ضامن (۳) ذمہ دار و کفالت کنندہ
ج: کُفَلَاءُ مؤنث اور جمع دونوں کے لیے بھی
کَفِیْل مستعمل ہے۔
کَفِیْل بکذا: کسی چیز کے لیے ضامن و موثر
المَکْفُوْلُ: جس کی ضمانت لی گئی یا دی گئی ہو
(۲) جس کی پرورش کی جائے، زیر کفالت
زیر حفاظت، زیر پرورش (۳) گارنٹی
کی چیز۔
الشیءُ المَکْفُوْلُ بوَصْفٍ: وہ چیز
جس کے کسی وصف کی ضمانت دی گئی ہو
• کَفَنَ الصُّوْفَ ـِ کَفْنًا: اون کاتنا۔
ــــ المَیِّتَ: مردہ کو کفن پہنانا۔
ــــ الخُبْزَۃَ فی الجَمْرِ: روٹی کو بھوبھل
یا انگاروں پر رکھنا۔
کَفَّنَ: مبالغہ در کَفَنَ۔
تَکَفَّنَ بکذا: کسی چیز میں چھپنا۔
الکَفَنُ: مردہ کا لباس، کفن ج: اَکْفَانٌ
الکَفْنُ: بے نمک کھانا۔
الکَفْنَۃُ: زمین پر پھیلنے والی ایک گھاس
المُکَفَّنُ و المَکْفُوْنُ: کفن پہنایا
ہوا مردہ۔
• اِکْفَھَرَّ الرَّجُلُ: تیوری چڑھنا۔
ــــ اللَّیْلُ: رات کا سخت تاریک ہونا
ــــ النَّجْمُ: انتہائی تاریکی میں ستارہ
کا چمکنا۔
ــــ السَّحَابُ: بادل کا گہرا اور سیاہ ہونا
ــــ الجَوُّ: فضا کے تیور بدلنا، موسم خراب
ہونا، فضا ابر آلود ہونا۔
ــــ السَّمَاءُ: کالی گھٹا چھانا۔

اِکْفَھَرَّ الوَجْہُ: چہرہ اداس ہونا۔
المُکْفَھِرُّ: ہر تہ بہ تہ چیز (۲) کالا اور گہرا
بادل (۳) بے حیا چہرہ (۴) تیوری
چڑھا ہوا، ترش رو۔ عَامٌ مُکْفَھِرٌّ:
قحط کا سال۔
• کَفَاہُ الشیءُ ـِ کِفَایَۃً: کافی ہونا
کفایت کرنا، دوسری چیز سے بے نیاز
کرنا۔ ھو کافٍ و کَفِیٌّ۔
بسا اوقات فاعل پر باء زائد لگائی
جاتی ہے۔ جیسے قرآن پاک میں ہے:
"وَکَفٰی بِاللّٰہِ وَکِیْلًا۔ وَکَفٰی
بِاللّٰہِ شَہِیْدًا"۔ اللہ فاعل ہے
اور شہیدا و وکیلا تمیز ہیں
یعنی اللہ کی وکالت اور شہادت
بندہ کے لئے کافی ہے دوسرے
کی وکالت و شہادت سے بے نیاز
کر دیتی ہے۔
ــــ فُلَانًا الاَمْرَ: کسی معاملہ میں کسی
کی قائمقامی کرنا یعنی اس کا کام
خود انجام دینا اور اسے بے نیاز
کر دینا۔ کَفَاہُ مُؤُوْنَتَہٗ: اسے
اس کی مشقت سے بچا لیا۔
ــــ اللہُ فلانًا فُلَانًا او شَرَّ فُلَانٍ:
اللہ کا کسی کو کسی سے یا کسی کے شر
سے بچانا، محفوظ رکھنا۔ قرآن پاک
میں ہے: "فَسَیَکْفِیْکَھُمُ اللّٰہُ"
تو اللہ تم کو ان سے محفوظ رکھے گا۔
اِکْتَفٰی بالشیءِ: کسی چیز پر اکتفا کرنا،
اس پر قانع ہو کر دوسری چیز سے
بے نیاز ہو جانا۔
ــــ بالاَمْرِ: کسی معاملہ میں قدرت
ہونا، خود کفیل ہونا۔
تَکَفَّی النَّبَاتُ: نباتات کا لمبا ہونا۔
اِسْتَکْفَاہُ الشیءَ: کسی سے بقدر
کفایت کوئی چیز چاہنا۔ اِسْتَکْفَیْتُہٗ

الشیءَ فَکَفَانِیْہِ: میں نے اس سے
بقدر کفایت چیز چاہی تو اس نے مجھے
اس چیز میں مستغنی کر دیا، میری
ضرورت پوری کر دی۔
الاِکْتِفَاءُ: قناعت، آسودہ خاطری۔
الاِکْتِفَاءُ الاِقْتِصَادِیُّ: معاشی
خود کفالت، معاشی آسودگی۔
الاِکْتِفَاءُ الذَّاتِیُّ: خود کفالت، کسی
ملک کا اپنی آمدنی اور پیداوار میں بیرونی
ممالک سے بے نیاز ہو کر خود کفیل ہو جانا
الکِفَایَۃُ: بقدر ضرورت شے (۲) بے نیازی
قناعت۔
الکُفْیُ: وہ چیز جس کے ذریعہ قناعت اور
بے نیازی حاصل ہو۔ ھٰذا رَجُلٌ
کُفْیُکَ من رَجُلٍ: یہ شخص تم کو
دوسرے سے بے نیاز کرنے والا اور
تمہارے لئے کافی ہے (یہ مفرد و تثنیہ
و جمع مذکر اور مؤنث سب کیلئے ہے)
کاف کی تینوں حرکتیں ہیں پیش، زبر، زیر
الکُفْیَۃُ: بقدر کفایت روزی۔ قَنِعْتُ
بالکُفْیَۃِ: میں بقدر کفاف روزی سے
مطمئن ہوں ج: الکُفَی۔
المُکْتَفِی بشیءٍ: قانع کسی شے پر اکتفا کرنے والا۔
• کَوْکَبَ الحَدِیْدُ: لوہے کا چمکنا، دمکنا
ــــ الحَصَی: دوپہر کو کنکریاں چمکنا۔
الکَوْکَبُ: لوہے یا کنکریوں کی چمک (۲)
ہتھیاروں سے لیس آدمی (۳) سن بلوغ
کو پہنچنے والا لڑکا۔ غُلَامٌ کَوْکَبٌ:
خوب رو لڑکا (۴) کسی چیز کا بڑا حصہ
جیسے: کَوْکَبُ العُشْبِ و کَوْکَبُ
الماءِ و کَوْکَبُ الجیش (۵) آنکھ
کی سفیدی (۶) میخ، کیل (۷) تلوار (۸)
کشادہ وادی (۹) پہاڑ (۱۰) باغیچہ کی
کلیاں (۱۱) کنویں کا چشمہ (۱۲) رات کے
وقت گھاس پر جمنے والے شبنم کے قطرے۔

مقولہ ہے: ذهبوا تحت كل كوكب وہ منتشر ہوگئے ج: كواكب ۔ يوم ذو كواكب: پر مصائب دن (گویا مصائب کی تاریکی میں ستارے نظر آنے لگیں)۔

الكَوْكَبُ: علم الفلک میں سورج کے گرد گھومنے والا اور اس سے روشنی حاصل کرنے والا آسمانی جرم، سورج سے قریب ہونے کے مراتب کے لحاظ سے مشہور کواکب یہ ہیں: عطارد، زہرہ، زمین، مریخ، مشتری، زحل، یورانس، نپٹون، پلوٹون ۔ حجر الكوكب: مقناطیس ۔

كوكب الأرض: زمین کا وہ خطہ جو دوسرے سے مختلف ہو ۔

الكَوْكَبَةُ: ستارہ یا بطور خاص ستارہ زہرہ ۔ علم الفلک میں ستاروں کا وہ مجموعہ جو مخصوص شکل کی نمائندگی کرتا ہے اور اسی شکل سے موسوم ہوتا ہے جیسے ایک مجموعہ کا نام النسر الطائر (اڑتا ہوا گدھ)، النسر الواقع (بیٹھا ہوا گدھ)، (۲) لوگوں کی جماعت، گروہ، ٹکڑی، سواروں کا دستہ ۔

المُكَوْكَبُ: وہ شخص جس کی آنکھ میں پھولا ہو (۲) تاروں بھرا آسمان ۔

ك ـــــ ل

• كَلَأَ الدَّيْنُ ـ كَلْئًا: قرض کی ادائگی میں دیر ہونا ۔ هو كالئ و كال ۔

ـــ بصره في الشيء: بار بار دیکھنا

ـــ الله فلانا كلئا و كلاء و كلاءة: اللہ کا کسی کی حفاظت کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "قل من يكلؤكم بالليل والنهار من الرحمن" کہہ دیجئے کہ وہ کون ہے جو رات اور دن میں رحمان (کے عذاب) سے تمہاری حفاظت کرتا ہو۔

أكلأت الأرض: زمین میں بہت گھاس اگنا ۔

ـــ الناقة: اونٹنی کا گھاس کھانا ۔

ـــ في الدين: قرض کی ادائگی میں دیر کرنا ۔

ـــ عينه: آنکھ کو تھکا دینا ۔

كالأه: نگرانی کرنا ۔

كلأ فلان: بیعانہ لینا ۔

ـــ في الأمر: کسی چیز پر غور کرتے کرتے اسے پسند کر لینا ۔

ـــ إليه في الأمر: کسی کو کسی کام پر مامور کرنا ۔

ـــ فلانا: روکنا، قید کرنا ۔

ـــ السفينة: کشتی کو ہوا سے محفوظ کسی کنارہ پر لگانا ۔

اكتلأت عينه: کسی چیز سے چوکنا رہنے کی بنا پر آنکھ نہ لگنا ۔

ـــ منه: بچنا، احتیاط برتنا ۔

ـــ الكلأة: بیعانہ وصول کرنا ۔

تكلأ: بیعانہ وصول کرنا ۔

استكلأ فلان: قرض لے کر اس کی ادائگی میں تاخیر چاہنا ۔

ـــ الأرض: زمین میں بکثرت گھاس ہونا ۔

الكلأ: خشک یا تر گھاس ج: أكلاء ۔

الكلاءة: حفاظت ۔ في كلاءة الله: خدا حافظ ۔

الكلأة: بیعانہ، ادھار ۔

الكلاء: بندرگاہ، گودی، کشتیوں یا جہازوں کے لنگر انداز ہونے کی جگہ

الكلوء: رجل كلوء العين: بہت بے خواب رہنے والا آدمی ۔ عين كلوء: بیدار آنکھ ۔

المكلأة: أرض مكلأة: بہت گھاس والی زمین ۔

المكلأ: ہوا سے بچاؤ کے لئے کشتیوں کے چھپنے کی جگہ ۔

المكلوء: محفوظ ۔

• كلب الفرس ـ كلبا: گھوڑے کو مہمیز لگانا ۔

كلب الكلب ـ كلبا: کتے کا دیوانہ ہونا هو كلب ۔

ـــ الرجل وغيره: دیوانہ کتے وغیرہ کا کاٹا ہوا ہونا ۔ هو كليب ج: كلبى (۲) سیر ہوئے بغیر بہت کھانا (۳) سخت پیاسا ہونا ۔

ـــ الشجر: درخت کا پانی نہ ملنے سے خشک ہو کر راہ گیروں کو کھردرے پتوں سے تکلیف پہنچانا ۔ هو كلب

ـــ السير على الأسير: تسمہ کا خشک ہو کر قیدی کو کاٹنا (تکلیف دینا)۔

ـــ الدهر على أهله: زمانہ کا اہل زمانہ پر مصائب لانا، سخت ہونا

ـــ العدو و كلب السائل: دشمن یا سائل کا سخت گیر ہونا ۔

ـــ على الشيء: کسی چیز کا بہت حریص ہونا ۔

ـــ عليه: کسی پر غصہ ہونا (بے وقوفی کے مظاہرے کے ساتھ)۔

كلب كلابا: دیوانہ کتے کے کاٹنے سے دیوانہ ہو جانا ۔ هو مكلوب ۔

كالبه: کسی سے دشمنی کرنا، تنگ کرنا ۔

كلب الأسير: قیدی کے پاؤں میں بیڑی وغیرہ ڈالنا ۔

ـــ الكلب و نحوه: کتے کو سدھانا، شکاری بنانا ۔ قرآن پاک میں ہے: "وما علمتم من الجوارح مكلبين"

اكتلب فلان: مہروں کے لئے تسمہ یا

کھجور کے ریشوں کی ڈوری استعمال کرنا۔

تَکَالَبَ القَوْمُ: لوگوں کا کھلم کھلا ایک دوسرے سے دشمنی کرنا۔

— القوم علی الامر: کسی کام کی بہت خواہش کرنا، کسی بات کا بہت حریص ہونا۔

— القوم علی الشیء: کسی چیز پر حریص کتوں کی طرح ٹوٹ پڑنا، جھپٹنا

اِسْتَکْلَبَ الرَّجُلُ: کسی کا کتے کی طرح بھونک کر کتوں کو بھونکانا تاکہ اس سے ان کے مالکان کی قیام گاہ معلوم ہو سکے۔

اَلتَّکَالُبُ علی الشیء: کسی چیز پر کتوں کی طرح دھاوا، کسی چیز کی بے انتہا حرص۔

اَلکَالِبُ: کتوں کو سدھانے والا (۲) شکاری کتوں کا مالک (۳) کتوں کا گروہ۔

اَلکَلْبُ: کتا (۲) کاٹنے والا درندہ ۔ ج: کِلَابٌ و اَکْلُبٌ (۳) ہر وہ چیز جس سے کوئی شے باندھی جائے جیسے رسّی دھاگا (۴) کجادہ میں لوہے کی خمیدہ کھونٹی جس میں توشہ دان لٹکایا جاتا ہے (۵) دیوار کے سہارے کے لئے لکڑی کا ستون (۶) چکی کے دھرے کا لوہا (۷) ٹیلہ کا کنارہ (۸) کتے کی ہم شکل مچھلی۔

لِسَانُ الکَلْبِ: ایک قسم کی گھاس۔

حَشِیْشَۃُ الکَلْبِ: ایک قسم کا پودا

اُمُّ الکَلْبِ: خاردار زرد پتوں والی بدبودار جھاڑی۔

ابنُ الکَلْبِ: بدمعاش، بطور گالی استعمال کرتے ہیں۔

کَلْبُ البَحْرِ: شارک مچھلی۔

کَلْبُ البَرِّ: بھیڑیا۔

کَلْبُ الماءِ: اود بلاؤ۔

کَلْبُ الفَرَسِ: گھوڑے کے کمر کے بیچ کی لکیر۔ استوی علی کَلْبِ فَرَسِہ: وہ اپنے گھوڑے پر ٹھیک سوار ہو گیا۔

الکَلَبُ: کتے کی دیوانگی (۲) شرارت۔

دَفَعْتُ عَنْکَ کَلَبَ فُلَانٍ: میں نے تم سے فلاں کا شر دور کر دیا (۳) سردی کی شدت۔

الکَلِبُ: لالچی (۲) دیوانہ (کتا) (۳) بیوقوف

الکَلْبَۃُ: کتیا (۲) ٹہنی سے الگ ہونے والا کانٹا۔

اُمُّ کَلْبَۃَ: بخار۔

الکَلْبَتَانِ: لوہار کا زنبور جس سے وہ گرم لوہا پکڑتا ہے (۲) دانت نکالنے کا زنبور (۳) فن جراحی کی چمٹی۔

الکُلْبَۃُ: ہر چیز کی شدت، سختی (۲) تنگ حالی، معاشی تنگی (۳) قحط (۴) سردی کی شدت (۵) بلی اور کتے کی تھوتھنی کے دونوں طرف نیچے کے بال۔

الکَلْبَۃُ: اَرْضٌ کَلِبَۃٌ: وہ زمین جس کی گھاس پودا پانی نہ ملنے کے باعث خشک ہو گیا ہو (۲) وہ سوکھا درخت جس کی ٹہنیاں گزرنے والوں سے الجھ کر تکلیف دیتی ہوں۔

الکَلْبِیَّۃُ: رواج وروایت سے بالا ہو کر فطرت کی ہم نوائی کا نظریہ سنسزم۔

الکَلْبِیُّوْنَ: نظریہ کلبیت کے پیروکار (۲) فلاسفہ یونان کی ایک اخلاق پرست جماعت جو سقراط کے بعد ظہور پذیر ہوئی۔ اس کا نظریہ اور اصول مادی لذتوں سے اجتناب اور سادگی و تقشف کا اتباع ہے۔

الکَلَّابُ: شکاری کتوں کا مالک (۲) شکاری کتوں کو سدھانے والا ج: کلالیب

الکُلَّابُ: مہمیز (سوار کے جوتے کی ایڑی پر لگی ہوئی لوہے کی پھرکی جس سے وہ گھوڑے کو ایڑ لگاتا ہے یعنی بھگانے کے لئے اس کے پہلو پر مارتا ہے) (۲) خم دار تین نوک کی لوہے کی سلاخ جو کوئی پھنسی ہوئی چیز نکالنے کے لئے استعمال ہوتی ہے جیسے کنویں سے ڈول نکالنے کا کانٹا (۳) باز کا پنجہ (۴) درخت کا کانٹا (۵) دانت اکھاڑنے کا زنبور۔ ج: کَلَالِیْبُ۔

الکَلِیْبُ: کتوں کا گروہ۔

اَلْمُکَالِبُ: جری، دلیر۔

المُکَلَّبُ: سدھایا ہوا شکاری کتا (۲) بیڑی ڈالا ہوا قیدی۔

المَکْلَبَۃُ: وہ جگہ جہاں کتے بکثرت ہوں۔

•کَلَتَ الشیءَ ـِ کَلْتًا: جمع کرنا (۲) پھینکنا۔

— الفَرَسَ: گھوڑے کو ایڑ لگانا۔

الکُلْتَۃُ: ہر تھوڑی چیز (۲) کھانے وغیرہ کا مقررہ حصہ۔

•کَلْثَمَ وَجْھُہُ: کسی کے چہرے کا گوشت بغیر تیور چڑھے سمٹ جانا۔

الکُلْثُوْمُ: چہرے اور رخسار پر گوشت چڑھا ہوا (۲) جھنڈے کے سرے پر ریشم کا ٹکڑا۔

•الکَلِجُ: بہادر (۲) سخی۔

الکُلَجُ: طاقتور لوگ۔

•کَلَحَ فُلَانٌ ـَ کُلُوْحًا: تیوری چڑھا ہوا ہونا، ترش رو ہونا، شکن آلود چہرے والا ہونا۔ ھو کالِحٌ۔ قرآن پاک میں ہے "وَھُمْ فِیْھَا کَالِحُوْنَ"۔

— الوَجْہُ وکَلَحَ فی وَجْہِ غیرہ: کسی کو دیکھ کر تیور چڑھنا۔

اَکْلَحَہُ الھَمُّ: غم یا تکلیف کا کسی کے چہرے کو کمزوری کی بنا پر بے رونق اور پھیکا کر دینا۔

كالحة: دشمنی کے ساتھ کسی کا سامنا کرنا، کسی کے ساتھ برسر پیکار ہونا.

كَلَحَ وَجْهَهُ: تیور چڑھانا، چہرے پر شکن ڈالنا، ناگواری سے منہ بنانا.

— فی وَجْهِ الصَّبِیِّ: بچہ کو گھبرا دینا.

تَكَلَّحَ: كَلَحَ (۲) مسکرانا (۳) بجلی کا لگاتار چمکنا.

الكالحُ: بگڑے ہوئے چہرے والا ترش رو (۲) سخت، پریشان کن. دَهْرٌ كالحٌ و شِتاءٌ كالحٌ (۳) کھلے ہوئے ہونٹوں والا جس کے ہونٹ دانتوں سے چھوٹے ہوں اور دانت دکھائی دیتے رہیں.

كَلاحِ: مبنی بر کسرہ، قحط کا سال (اسم علم)

الكُلاحةُ: تیوری چڑھے ہوئے کی نظر.

الكَلَحةُ: منہ اور اس کے ارد گرد کا حصہ.

• كَلَدَ الشیءَ ـِ كَلْدًا: اکٹھا کر کے اوپر نیچے رکھنا، تہ بہ تہ رکھنا، ڈھیر کرنا

كَلَّدَ الشیءَ: كَلَدَهُ.

تَكَلَّدَ الشیءُ: اکٹھا ہونا، سمٹ کر یکجا ہونا.

— فلانٌ: کسی کا گوشت موٹا ہونا، گٹھے ہوئے بدن کا ہونا.

الكَلَدُ: سخت جگہ (جہاں کنکریاں نہ ہوں) واحد: كَلَدَة.

• اِكْلَأَزَّ الرَّجُلُ: سمٹنا.

— البازی: باز کا شکار پکڑنے کے لئے داؤ لگانا، پر سمیٹ کر تیار ہونا.

كَلَزَ الشیءَ ـِ كَلْزًا: جمع کرنا.

كَلَّزَ الشیءَ: سمیٹنا، اکٹھا کرنا.

الكِلِزُّ: مضبوط پٹھوں والا.

• كَلَسَ البِناءَ ـِ كَلْسًا: عمارت پر چونے کا پلاستر کرنا، چونا پھیرنا.

كَلِسَ ـَ كَلَسًا: بھورے رنگ کا ہونا

كَلَّسَ: چونے سے عمارت کو پختہ کرنا، مضبوط پلاستر کرنا، خوب چونا پھیرنا.

كَلَّسَ علی قِرنِه: مدمقابل پر پختگی سے حملہ کرنا.

— عن قِرنِه: مقابل سے ڈر کر بھاگنا.

تَكَلَّسَ: عمارت پر پلاستر ہو جانا، چونے سے پختہ ہو جانا (۲) بہت تیز دوڑنا (۳) چونے جیسا بن جانا.

الكِلْسُ: چونا جو پتھر کو جلا کر بنایا جاتا ہے

الكِلْسِیُّ: چونے کا.

الكَلَّاسُ: چونا فروش (۲) چونا بنانے والا (۳) چونے کا پلاستر کرنے والا.

الكَلَّاسَة: چونا بنانے کی جگہ.

التَّكَلُّسُ: کیلشیم کے نہ پگھلنے والے املاح کی کیمیاوی عمل کاری.

المُتَكَلِّسُ: تیز دوڑنے والا.

• كَلْسَمَ: سستی کے باعث ادائگی حقوق میں دیر کرنا.

الكَلْسِیُومُ: کیلشیم، چونے کا ایک عنصر جو جسم حیوانی میں داخل ہوتا ہے اور بطور خاص ہڈیوں کا جز ہوتا ہے.

• كَلِعَ الوَسَخُ علیه ـَ كَلَعًا: میل خشک ہو کر جم جانا. كَلِعَ رأسُهُ: اس کے سر میں میل جم گیا. كَلِعَ الإناءُ: برتن پر میل جم گیا. هو كَلِعٌ.

— رِجلُهُ: پاؤں پر میل جم کر پھٹ جانا

أَكْلَعَهُ الوَسَخُ: کسی پر میل خشک ہو کر جم جانا، میل چڑھنا.

الكُلاعُ: میل کی خشکی اور اس کا جمنا (۲) جنگ کے مواقع پر سختی اور ثابت قدمی.

الكُلاعِیُّ: بہادر.

الكَلَعُ: سخت ترین خارش.

الكَلِعُ: میلا کچیلا آدمی. هی كَلِعَةٌ.

الكِلْعُ: خشک مزاج اور بدنما آدمی ج: كِلَعَةٌ.

• كَلَفَ الماشيةَ ـُ كَلْفًا: مویشی کو چارہ کھلانا.

كَلِفَ وَجْهُهُ ـَ كَلَفًا: چہرے پر چھائیاں پڑنا، داغ دھبے پڑنا. هو أَكْلَفُ وهی كَلْفاءُ ج: كُلْفٌ.

— الشیءَ وبه: دلدادہ ہونا، فریفتہ ہونا، شوقین ہونا. هو كَلِفٌ.

— الأمرَ: کسی معاملہ میں تکلیف اٹھانا، برداشت سے کام لینا، تنگی برداشت کرنا.

أَكْلَفَهُ به: کسی کو کسی چیز کا عاشق و دلدادہ بنانا.

كَلَّفَهُ أمرًا: کسی کو کسی کام کا پابند کرنا، کسی کام پر مامور کرنا (۲) کسی پر مشکل اور با مشقت کام لازم کرنا.

— الأمرُ فلانًا كذا من الجُهدِ والمالِ: کسی کام کا کسی سے مخصوص محنت اور مال کا مقتضی ہونا، کسی کام پر محنت و مال صرف ہونا جیسے: كَلَّفَنی هذا العملُ مالًا كثيرًا: اس کام پر مجھے بہت مال خرچ کرنا پڑا. كَلَّفَ هذا البناءُ مصاريفَ كثيرةً: اس عمارت پر بہت لاگت آئی.

— الأمرُ أو الشیءُ كذا من الجهد أو المالِ: کسی کام کی انجام دہی یا کسی چیز کے حصول میں محنت و مال خرچ کرنا

— علی اسمِ فلانٍ أرضًا: کسی کے نام زمین کرنا، کسی کے نام زمین کی رجسٹری کرنا.

— بالأمرِ: کسی کام کا حکم دینا یا مکلف کرنا.

تَكَلَّفَ: غیر متعلق کام کرنا.

— الأمرَ: کسی کام میں تکلیف اٹھانا، کلفت و مشقت برداشت کرنا، تکلفا کرنا.

— الشیءَ: عادت و مزاج کے خلاف کسی چیز کا ذمہ لینا، تکلفا کوئی چیز لینا.

اَلتَّکْلِیْفُ بِالْاَمْرِ: کسی کام کی طاقت رکھنے والے پر اس کی فرضیت (۲) کسی کام کی پابندی (۳) دوسرے پر عائد ذمہ داری ج: تکالیف۔

اَلتَّکَالِیْفُ: کسی چیز کے اخراجات، لاگت، کاسٹ (۲) مشقتیں۔

اَلتَّکَالِیْفُ الثَّابِتَۃُ: مستقل اخراجات۔

اَلتَّکَالِیْفُ الْمُضَافَۃُ: زائد (اضافی) اخراجات۔

اَمْرُ التَّکْلِیْفِ: پابند کئے جانے کا حکم جو پابند کرنے والا جاری کرتا ہے حکم نامہ۔

اَلتَّکْلِفَۃُ: کلفت ومشقت۔ حَمَلَ الشَّیْءَ تَکْلِفَۃً: اس نے فلاں چیز کا تکلفاً بوجھ اٹھایا (۲) کسی چیز کی تیاری یا خریداری کا اصل خرچ، لاگت۔

بَاعَہٗ بِسِعْرِ التَّکْلِفَۃِ: اس نے بلا نفع لاگت یا خرید پر بیچ دی۔

اَلتَّکْلِفَۃُ الْاَسَاسِیَّۃُ: بنیادی خرچ، اصل لاگت۔

اَلتَّکْلِفَۃُ الْفِعْلِیَّۃُ: فوری خرچ۔

تَکْلِفَۃُ الْفُرْصَۃِ الْبَدِیْلَۃِ: عوضی کا خرچ۔

اَلتَّکْلِفَۃُ الْمُبَاشِرَۃُ: اصل لاگت۔

اَلْکَلَفُ: چھائیں، چھیپ (۲) خاص قسم کی تیز سرخی جو خون وغیرہ کی خرابی سے پیدا ہوتی ہے (۳) سفید داغ۔

اَلْکَلِفُ: عاشق ودلدادہ (۲) فریفتہ۔

اَلْکَلِفُ بِشَیْءٍ: شوقین، دلدادہ۔

اَلْکُلْفَۃُ: سیاہ وسرخ رنگ، بھوراپن (۲) کسی کام کی انجام دہی یا کسی شے کے حصول پر کی جانے والی محنت اور صرفہ (۳) لاگت (۴) چہرے پر چھا جانے والا سرخ ومٹیالا رنگ (۵) تکلیف یا مشقت جو کسی کام میں اٹھائی جائے (۶) تکلف

رَفَعَتِ الصَّدَاقَۃُ الْکُلْفَۃَ بَیْنَہُمَا: دوستی نے ان کے آپسی تکلف کو بالائے طاق رکھدیا (۷) کپڑوں پر خوبصورتی کے لئے لگائے جانے والے ریشم کے باریک ٹکڑے ج: کُلَفٌ۔

اَلْکَلَّافُ: مویشی کو چارہ کھلانے اور پرورش کرنے والا۔

اَلْکُلُوْفُ: دشوار ومحنت طلب کام۔

اَلْمُتَکَلِّفُ: تکلف برتنے والا، تصنع و بناوٹ سے کام لینے والا، دل کی بات کے خلاف اظہار کرنے والا۔

اَلْمِکْلَافُ: عورتوں کا عاشق۔

اَلْمُکَلَّفُ: وہ بالغ مرد یا عورت جس کی عمر اور حالت اس بات کی اجازت دیں کہ اس پر شریعت یا قانون کے احکام جاری ہوسکیں (۲) لایعنی اور غیر متعلق کاموں میں پھنسا رہنے والا، کلفتیں مول لینے والا (۳) پابند حکم (۴) ذمہ دار (۵) ٹیکس دہندہ۔

اَلْمُکَلَّفُ بِاسْمِہٖ اَوْ عَلٰی اِسْمِہٖ: کسی کے نام رجسٹرڈ ہونے والی (زمین وجائداد)۔

اَلْمُکَلَّفَۃُ: کھیوٹ۔ وہ سرکاری کاغذ جس میں کاشت کار سے متعلقہ زمین کی پیمائش اور پیداوار وغیرہ کا حساب درج ہوتا ہے (۲) بندوبست نامہ زراعتی رجسٹر جس میں زمینوں کا حساب، نوعیت اور مالکان و کاشت کاران کے نام درج ہوں۔

اَلْمُکَلَّفُ بِالضَّرَائِبِ: وہ شخص جس پر ٹیکس کی ادائگی واجب ہو۔

• اَلْکُلَاکِلُ: ٹھنگنا اور سخت ڈموٹا آدمی

اَلْکَلْکَالُ وَ الْکَلْکَلُ: سینہ (۲) ہنسلی کی دوہڈیوں کے درمیان کا حصہ۔

اَلْکَلْکَلَۃُ: جماعت ج: کَلَاکِلُ۔

• کَلَّ ـِ کُلُوْلًا وَ کَلَالَۃً: کمزور ہونا۔

ـــ اَلسَّیْفُ وَ نَحْوُہٗ: تلوار وغیرہ کا کند ہونا، دھار خراب ہونا۔ ھُوَ کَلِیْلٌ وَ کَلٌّ۔

ـــ فُلَانٌ: تھکنا، قوی مضمحل ہونا۔ ھُوَ کَالٌّ۔

ـــ بَصَرُہٗ اَوْ لِسَانُہٗ: نگاہ اور زبان کا صحیح کام نہ کرنا، کمزور ہونا، اچھی طرح نہ دیکھ سکنا، صحیح نہ بول سکنا۔ ھُوَ کَلِیْلٌ۔

ـــ عَنِ الْاَمْرِ: کسی کام کو نہ کرسکنا، مشکل محسوس کرنا۔

ـــ اَلرِّیْحُ: ہوا کا ہلکے ہلکے چلنا۔

ـــ کَلًّا وَ کَلَالَۃً: مرنے والے کا اپنے پیچھے والد یا ایسی اولاد نہ چھوڑنا جو وارث ہوسکے۔

ـــ اَلْوَارِثُ: وارث کا باپ یا اولاد نہ ہونا (یعنی وارث کا میت سے باپ یا اولاد کے علاوہ کوئی اور رشتہ ہونا)۔

اَکَلَّ فُلَانٌ: تھکے ہوئے یا کمزور گھوڑے والا ہونا، تھکے ہوئے جانور والا ہونا۔

ـــ غَیْرَہٗ: تھکا دینا، کمزور کردینا، سست رفتار کردینا، مدھم کردینا، جیسے: اَکَلَّ الرَّجُلُ فَرَسَہٗ وَ اَکَلَّہُ السَّیْرُ وَ اَکَلَّ الْبُکَاءُ بَصَرَہٗ۔

کَلَّلَ السَّیْفُ وَغَیْرُہٗ: بالکل کند ہونا، دھار بالکل اڑ جانا۔

ـــ فُلَانٌ: کسی کا اہل وعیال کو خطرناک جگہ پر چھوڑ کر چلے جانا جہاں ان کے ضائع ہونے کا اندیشہ ہو۔

ـــ فِی الْاَمْرِ: کسی کام کے لئے کوشاں ہونا کوشش کرکے اسے انجام دینا۔

ـــ عَنِ الْاَمْرِ: کسی کام سے ڈر کر پیچھے ہٹ جانا۔

کَلَّ علیہ بالسَّیفِ: کسی پر تلوار کا حملہ کرنا۔
— فُلانًا الاِکْلیلَ: تاج اوڑھانا (۲) سہرا باندھنا۔
— الشئَ: کسی چیز کو جواہرات سے آراستہ کرنا۔
اَکْتَلَّ الغَمامُ بالبَرْقِ و اکْتَلَّ السَّحابُ عن البَرْقِ: بادل کا بجلی سے چمکنا۔
اَنْکَلَّ السَّیفُ: تلوار کی دھار اڑنا۔
— فُلانٌ: ہنسنا، مسکرانا۔
— البَرْقُ: دھیمی دھیمی بجلی چمکنا۔ اَنْکَلَّ السَّحابُ عن البَرْقِ: بجلی سے بادل کا ہلکا سا چمکنا۔
تَکَلَّلَ الشئَ بالشئِ: کسی شے کا دوسری شے کو گھیر لینا۔ تَکَلَّلَ الشئُ الشئَ بھی کہا جاتا ہے۔
الاِکْلیلُ: تاج (۲) جواہر سے آراستہ ٹپکا (۳) ناخن کے گرد کا گوشت (۴) سر پر باندھا جانے والا پھولوں کا سہرا (۵) پھولوں کا گلے کا ہار۔ ج: اَکالِیلُ۔
اِکْلیلُ الجَبَلِ: ایک قسم کی بوٹی جو مسالے اور دوا کے طور پر استعمال ہوتی ہے
اِکْلیلُ المَلِکِ: ایک قسم کا پودا۔
الکَلالَۃُ: وہ شخص جو مرنے کے بعد اپنے پیچھے نہ باپ چھوڑے اور نہ اولاد جو اس کی وارث ہو بلکہ اس کا وارث قرابتی ہو جیسے بھائی بہن وغیرہ قرآن پاک میں ہے: یَسْتَفْتُونَكَ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلَالَةِ إِنِ امْرُؤٌ هَلَكَ لَيْسَ لَهُ وَلَدٌ وَلَهُ أُخْتٌ فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ:
کُلٌّ: سب، تمام، سارے، سب کے سب، ہر ایک۔ یہ لفظ اپنے مضاف الیہ کے تمام افراد یا تمام اجزاء کے استغراق کا فائدہ دیتا ہے جیسے: کُلُّ امْرِئٍ بِمَا كَسَبَ رَهِينٌ (استغراق افراد) کُلُّ المسلم علی المسلم حرام دَمُہٗ و مَالُہٗ وعرضہ (استغراق اجزاء کی مثال)۔ مذکورہ حالت میں لفظ کے اعتبار سے یہ مفرد مذکر ہوتا ہے معنی کے لحاظ سے اپنے مضاف الیہ کے مطابق مذکر و مؤنث ہوتا ہے جیسے: کل امرئٍ بما کسب رهینٌ۔ کُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ (۲) اگر کلّ کے ساتھ ما کا اضافہ کر دیا جائے تو یہ تعمیم وقت کے لئے ظرف زمان ہوتا ہے جیسے: أَفَكُلَّمَا جَاءَكُمْ رَسُولٌ بِمَا لَا تَهْوَى أَنْفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ (۳) کبھی یہ لفظ وصف بنتا ہے اور کمال کا فائدہ دیتا ہے جیسے: هو العالِمُ کل العالِم (۴) کبھی تاکید کے لئے آتا ہے جیسے: فَسَجَدَ الْمَلَائِكَةُ كُلُّهُمْ أَجْمَعُونَ۔
کَلَّا: ہرگز نہیں، روکنے اور تنبیہ کرنے کیلئے
الکَلَلُ: حالت۔ باتَ بِکَلَلِ سُوءٍ: اس نے بری حالت میں رات گزاری۔
الکَلُّ: جس کا نہ باپ ہو نہ اولاد (۲) دوسرے پر بوجھ۔ جیسے قرآن پاک میں ہے: "هُوَ كَلٌّ عَلَىٰ مَوْلَاهُ" (۳) بھاری اور بے فائدہ (۴) کمزور (۵) چھری یا تلوار کی پشت۔
الکَلَّۃُ: کند تلوار۔
الکُلَّۃُ: گیند (۲) گولا، کانچ کی گولی ج: کُلَلٌ (۳) تاخیر۔
الکِلَّۃُ: مچھردانی، باریک کپڑا۔ ج: کِلَلٌ
الکَلیلُ: کمزور و تھکا ماندہ۔
ذِئْبٌ کَلیلٌ: سست بھیڑیا جو کسی پر حملہ آور نہ ہوتا ہو۔
کَلیلُ البَصَرِ: کمزور نگاہ۔
کَلیلُ الظُّفُرِ: کمزور۔
کَلیلُ الفَہْمِ: کند ذہن۔
کلیل الحَدِّ: کند، بے دھار، کھنڈا۔
الکُلِّی: (مقابل جزئی) وہ مفہوم جس کے افراد بہت سے ہو سکتے ہوں خواہ بروقت پائے جائیں یا نہ پائے جائیں یا ایسے اصول جو بہت افراد پر صادق آئیں۔ منطق میں یہ پانچ ہیں: جنس، نوع، فصل، خاصہ، عرض عام۔
الکُلِّیَّۃُ: عمومیت، مجموعی حصہ (۲) کالج۔ ج: کُلِّیَّات۔
کُلِّیَّۃً، بالکُلِّیَّۃِ: پورے طور پر، قطعی طور پر
بِکُلِّیَّتِہٖ: سب، تمام، پورا۔
اَخَذَ بِکُلِّیَّتِہٖ: اس نے اسے سب کا سب لے لیا۔
المُکِلُّ: وہ شخص جس پر اس کے قرابت دار بوجھ بنے ہوئے ہوں۔
اِنْطَلَقَ مُکِلًّا: وہ اس بات سے بے پرواہ ہو کر روانہ ہوا کہ اس کے پیچھے کیا ہے۔
المُکَلَّلُ: غَمامٌ مُکَلَّلٌ: وہ بادل جو بادل کے ٹکڑوں سے گھرا ہوا ہو (۲) رَجُلٌ مُکَلَّلٌ: تاج پہنایا ہوا، سہرا باندھے ہوئے۔
سَحابٌ مُکَلَّلٌ: بجلی چمکنے سے نمایاں ہونے والا بادل۔
المُکَلَّلَۃُ: رَوضَۃٌ مُکَلَّلَۃٌ: کلیوں سے بھرا ہوا باغیچہ۔ جَفْنَۃٌ مُکَلَّلَۃٌ بالسَّدِیفِ: وہ بادیہ جس پر چربی کے ٹکڑے پھیلے ہوئے ہوں۔
• کَلَمَہٗ ـــ کَلْمًا: زخمی کرنا۔ هو مکلوم و کَلیمٌ۔ کلیم کی جمع کَلْمٰی۔

کالَمَہٗ: کسی سے مخاطب ہونا، گفتگو کرنا۔
کَلَّمَہٗ تَکْلِیمًا: کسی سے خطاب کرنا، کسی کو مخاطب بنانا، کسی سے بولنا، کلام کرنا (۲) بہت زخمی کرنا۔
تَکَالَمَ الْمُتَقَاطِعَانِ: دو بچھڑے ہوئے آدمیوں کا باہم کلام کرنا۔
تَکَلَّمَ: بولنا، بات کرنا۔ تَکَلَّمَ کَلَامًا حَسَنًا: اس نے اچھی بات کی۔ تَکَلَّمَ مَعَہٗ۔
— بِلُغَةٍ: کسی زبان میں بات کرنا۔
— عَلَیْہِ: مذمت کرنا۔
— فِیْہِ: تعریف کرنا۔
اَلتِّکْلَامُ وَالتِّکْلَامَةُ: بسیار گو اور خوش گفتار۔
اَلْکَلَامُ: بات، قول، باتیں، اقوال، گفتگو اصل معنی مفید آوازیں، متکلمین کے نزدیک وہ قائم بالنفس (دل میں موجود) معنی جن کو الفاظ سے ظاہر کیا جائے۔ فِی نَفْسِی کَلَامٌ: میرے دل میں ایک بات ہے۔ نحویوں کی اصطلاح میں مرکب مفید (جملہ مفیدہ) کو کہتے ہیں۔ جیسے: جَاءَ الشِّتَاءُ۔ یا شبہ جملہ جیسے: یا عَلِیُّ۔
اَلْکَلَامُ الرَّائِعُ: شاندار گفتگو۔
اَلْکَلَامُ الْمُذْهِلُ: حیرت انگیز باتیں۔
اَلْکَلَامُ الْفَارِغُ: فضول باتیں۔
اَلْکَلَامُ الْمُزَخْرَفُ: چکنی چپڑی باتیں۔
اَلْکَلَامُ الْمَعْسُولُ: میٹھی میٹھی باتیں۔
اَلْکَلَامُ الْمُنَمَّقُ: پرشوکت کلام۔
اَلْکَلْمُ: زخم کاری (۲) زخم ج: کُلُوْمٌ وکِلَامٌ
اَلْکَلِمَةُ وَالْکِلْمَةُ: ایک لفظ۔ نحویوں کے نزدیک وضع کے اعتبار سے ایک معنی پر دلالت کرنے والا لفظ خواہ وہ ایک ہی حرف ہو جیسے لام جارہ یا چند حرف کا مجموعہ ہو (۲) جملہ یا کامل المفہوم عبارت۔ جیسے کلمہ توحید لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ ہیں اور کَلِمَةُ اللّٰهِ میں اس کا حکم وارادہ مفہوم ہے۔ قرآن پاک میں ہے "وَکَلِمَةُ اللّٰهِ هِیَ الْعُلْیَا۔ وَکَذٰلِکَ حَقَّتْ کَلِمَةُ رَبِّکَ عَلَی الَّذِیْنَ فَسَقُوْا" (۳) طویل کلام، تقریر، خطبہ، مقالہ، قصیدہ، پیغام۔
اَلْکَلِمَةُ الْاِذَاعِیَّةُ: نشری تقریر۔
کَلِمَةُ الْاِعْجَابِ: کلمہ تحسین۔
کَلِمَةُ التَّحْرِیْرِ: اداریہ، ایڈی ٹوریل
کَلِمَةُ الشُّکْرِ: سپاسنامہ۔
کَلِمَةً کَلِمَةً: لفظ بہ لفظ، حرف بحرف
اَلْکَلِمَاتُ الْعَوِیْصَةُ اَوِ الْغَرِیْبَةُ: مشکل الفاظ۔
اَلْکَلِیْمُ: زخمی (۲) ہم کلام، بات کرنیوالا (۳) نیابت میں گفتگو کرنے والا (۴) مقرر (۵) حضرت موسٰی علیہ السلام کا لقب (وہ اللہ سے ہم کلام ہوئے تھے)۔
اَلْکِلِیْمُ: بڑا قالین ج: اَکْلِمَةٌ۔
اَلْمُتَکَلِّمُ: گفتگو یا کلام کنندہ (۲) دین کے موضوع پر کلام کرنے والا، علم کلام کا ماہر۔
اَلْمُکَلَّمُ: گفتگو کا مقام۔
اَلْمُکَالَمَةُ: گفتگو، بات چیت۔
اَلْمُکَالَمَةُ التِّلِیْفُوْنِیَّةُ اَوِ الْهَاتِفِیَّةُ: ٹیلیفون کال۔
اَلْمَکْلُوْمُ: زخمی۔
• کَلَاہٗ — کَلْیًا: گردے پر مار کر تکلیف پہنچانا۔
کَلِیَ — کَلًی: گردے کے درد میں مبتلا ہونا (۲) کسی کے گردے پر چوٹ لگ کر درد ہونا۔
کَلَّی الرَّجُلُ: چھپنے کی جگہ آنا۔
اِکْتَلَی الرَّجُلُ: درد گردہ میں مبتلا ہونا
— غَیْرَہٗ: کسی کے گردے پر چوٹ لگانا۔
اَلْکُلْیَةُ: گردہ۔ کُلْوَةٌ بھی کہتے ہیں ج: کُلًی
اَلْکُلَوِیُّ: گردہ کا، گردے سے متعلق۔
کُلَی الطَّائِرِ: بازو کے اخیر میں پہلو سے ملے ہوئے چار پر۔
کُلَی الْوَادِی: اطراف وادی۔
غَنَمٌ حُمْرُ الْکُلَی: دبلی بکریاں۔
کِلَا: دونوں، اسم مقصور۔ لفظاً مفرد ہے معناً مثنی ہے۔ اس کی معرفہ کی طرف اضافت لازمی ہے۔ اور اس کے دو استعمال ہیں ایک یہ کہ ضمیر کی طرف مضاف کیا جائے۔ جیسے: جَاءَ الرَّجُلَانِ کِلَاهُمَا۔ رَأَیْتُ الرَّجُلَیْنِ کِلَیْهِمَا اس صورت میں مثنی مقصور کا اعراب دیا جائے گا۔ دوسرا استعمال یہ ہے کہ اسے اسم ظاہر کی طرف مضاف کیا جائے جیسے: جَاءَ کِلَا الرَّجُلَیْنِ وَقَرَأْتُ کِلَا الْکِتَابَیْنِ۔ ان حالات میں آخر کا الف باقی رہنا لازم ہے۔ اس کی طرح ضمیر اس کے ظاہر کے اعتبار سے مفرد راجع ہوگی جیسے: کِلَا الصَّدِیْقَیْنِ اَحْسَنَ الْمَوَدَّةَ۔ معنی کے اعتبار سے ضمیر بہت کم لوٹتی ہے: کِلَا الصَّدِیْقَیْنِ اَحْسَنَا الْمَوَدَّةَ۔
کِلْتَا: کلا کی تانیث۔ مثنی مونث کی طرف اضافت کی جاتی ہے۔ اس کے احکام بھی کِلا ہی کی طرح ہیں۔
کَلَّا: یہ لفظ چار معنی کے لئے آتا ہے (۱) ردع وزجر (روکنے اور ڈانٹنے کے لئے) ہرگز نہیں، باز آؤ یہی زیادہ استعمال ہے۔ قرآن پاک میں ہے "قَالَ اَصْحَابُ مُوْسٰی اِنَّا لَمُدْرَکُوْنَ۔ قَالَ کَلَّا اِنَّ مَعِیَ رَبِّیْ سَیَهْدِیْنِ" گویا حضرت موسٰی علیہ السلام نے فرمایا: تم اپنے اس قول سے باز آجاؤ (ایسا ہرگز نہیں ہوسکتا) (۲) رد اور نفی دونوں کیلیے

ایک شے کی تردید اور دوسری کا اثبات
کرتا ہے جیسے وہ بیمار جو معالج کے مشورہ
و ہدایت پر عمل نہ کرتے ہوئے کہے:
شَرِبْتُ مَاءً: میں نے پانی پیا،
اس پر معالج کہے کَلَّا یا کَلَّا، بل
شَرِبْتَ لَبَنًا او اَکَلْتَ خُبْزًا:
یعنی تم جو کہہ رہے ہو کہ میں نے پانی پیا
ہرگز ایسا نہیں ہے بلکہ تم نے یا دودھ
پیا ہے یا روٹی کھائی ہے (جو تمہارے
لئے ممنوع تھی) (۳) بمعنی اَلَا تنبیہ کیلئے
جو ابتدا کلام میں آتا ہے۔ جیسے: کَلَّا
اِنَّ الْاِنْسَانَ لَيَطْغٰى اَنْ رَّاٰهُ
اسْتَغْنٰى۔ یہ اس وقت ہے جبکہ اس
سے پہلے کوئی ایسا قول نہ آیا ہو جس کا
مقتضیٰ زجر اور نفی ہو (۴) حَقًّا کے
معنی میں بطور جواب آتا ہے اور قسم کے
ساتھ آتا ہے جیسے: وَمَا هِيَ اِلَّا
ذِكْرٰى لِلْبَشَرِ۔ كَلَّا وَالْقَمَرِ۔
چاند کی قسم یقیناً، واقعۃً (ایسا ہی ہے)۔

ک ـــــــ م

• کَمْ: کتنا، کس مقدار میں، کتنی تعداد میں (۲)
بہت۔ یہ دو حرفی لفظ مبنی علی السکون
ہے۔ اس کے ذریعہ مبہم تعداد و مقدار
معلوم کی جاتی یا بیان کی جاتی ہے۔
اس کے ابہام کو دور کرنے کے لئے ممیز
کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس کی دو قسمیں
ہیں۔ ایک خبریہ جو بڑی تعداد کے لئے آتا
ہے، اس کی تمیز مجرور مفرد یا جمع ہوتی
ہے جیسے کَمْ فَاضِلٍ عَرَفْتُ و
کَمْ كُتُبٍ قَرَأْتُ۔ یعنی مجھے فضلاء
کی بڑی تعداد کا علم ہوا اور میں نے
بہت سی کتابیں پڑھیں۔ کبھی تمیز پر مِن
جارہ آتا ہے۔ جیسے قرآن پاک میں ہے:
"کَمْ مِنْ فِئَةٍ قَلِيلَةٍ غَلَبَتْ
فِئَةً كَثِيرَةً بِاِذْنِ اللّٰهِ" دوسری
قسم استفہامیہ بمعنی اَیُّ عَدَدٍ ہے
کسی چیز کی تعداد (کم یا زیادہ) معلوم
کرنے کے لئے۔ جیسے: کَمْ فَاضِلًا
عَرَفْتَ؟ کَمْ کِتَابًا قَرَأْتَ؟
اس دوسری صورت میں کم کی تمیز
مفرد منصوب ہوتی ہے۔

کَمْ: کلومیٹر کا مخفف۔

• کَمَا: جیسے، جیسا۔ کَمَا هُوَ: وہ جیسا
ہے، جوں کا توں، وہ جیسا بھی ہے
کَمَا يَنْبَغِي: جیسے مناسب ہو۔
کَمَا يَلِي: حسب ذیل طریقہ پر۔
کَمَا يَأْتِي: حسب ذیل طریقہ پر۔

کَمَأَ الْقَوْمَ ـَ کَمْأً: سانپ کی چھتری
کھبی کھلانا۔
کَمِئَ ـَ کَمَأً: ننگے پاؤں ہونا۔
ـــ رِجْلُهُ وَيَدُهُ مِنَ الْبَرْدِ وَ
الْعَمَلِ: کام یا سردی کی وجہ سے
ہاتھ اور پاؤں پھٹ کر کھمبی کی طرح
ہو جانا۔
ـــ عَنِ الْاَخْبَارِ: خبروں سے ناواقف
ہونا۔
اَکْمَأَ الْمَکَانُ: کسی جگہ سانپ کی چھتری
بہت ہونا۔
ـــ الْقَوْمَ: سانپ کی چھتری نامی سبزی
کھلانا۔
ـــ السِّنُّ فُلَانًا: درازی عمر کا کسی کو
بوڑھا کر دینا۔
تَکَمَّأَتْ عَلَيْهِ الْاَرْضُ: زمین کا
کسی کو ڈھانک لینا۔
ـــ فُلَانٌ: سانپ کی چھتریاں چننا۔
ـــ فِي اَرْضِ فُلَانٍ: کسی کی زمین میں
سانپ کی چھتریاں چننا۔
ـــ الشَّيْءَ: ناپسند کرنا۔
اَلْکَمْءُ: سانپ کی چھتری، کھمبی ج: اَکْمُؤٌ
واحد: کَمْأَةٌ۔
اَلْکَمْأَةُ: اَلْکَمْءُ۔ اسم جمع یا واحد یا دونوں
کے لئے۔
اَلْکَمَّاءُ: سانپ کی چھتریاں فروخت کرنیوالا
(۲) سانپ کی چھتریاں چننے والا۔
اَلْمَکْمَأَةُ: وہ جگہ جہاں سانپ کی چھتریاں
بہت ہوں۔

• اَلْکَمْبِيَالَةُ: ہنڈی، وہ رقعہ جس میں
قرض دار یہ عہد کرتا ہے کہ وہ متعینہ
مدت میں متعینہ رقم قرض خواہ کو براہ راست
یا حامل رقعہ کو ادا کرے گا، ڈرافٹ،
بل ج: کَمْبِيَالَات۔
کَمْبِيَالَةٌ خَالِيَةٌ من اسم المُسْتَفِيد:
بغیر نام کا ڈرافٹ۔

• کَمُتَ الْفَرَسُ ـُ کُمَاتَةً وکُمْتَةً:
سیاہی مائل سرخ ہونا۔
اَکْمَتَ الْفَرَسُ: کَمُتَ۔
کَمَّتَ الثَّوْبَ: کپڑے کو سرخ سیاہی مائل
رنگ میں رنگنا، تیز کتھئی رنگ میں رنگنا۔
اَکْمَتَّ الْفَرَسُ: کَمُتَ۔
اَلْکُمْتَةُ: سرخی مائل سیاہ رنگ، کتھئی رنگ
اَلْکُمَيْتُ: سیاہ و سرخ رنگ کا گھوڑا (مذکر
و مونث دونوں کے لئے)، یہ اَکْمَتُ کی
ترخیم کے ساتھ تصغیر ہے ج: کُمْتٌ
(۲) شراب۔

• کَمْتَرَ: چھوٹے چھوٹے قدموں سے چلنا۔
ـــ الشَّيْءَ: بھرنا۔
ـــ الْقِرْبَةَ وَنَحْوَهَا: مشک وغیرہ کو
بند باندھنا۔
ـــ الْقَصِيرُ: پست قد کا دوڑنا۔
اَلْکُمْتُرُ و الْکُمَاتِرُ: موٹا اور پست قد،
سخت و مضبوط۔

• اَلْکُمَّثْرَى: ناشپاتی، و: کُمَّثْرَاةٌ

• کَمَحَ الدَّابَّةَ بِاللِّجَامِ ـَ کَمْحًا:
چوپائے کو لگام کھینچ کر ٹھہرانا یا اس کا سر

اٹھوانا.

اَکْمَخَ الکَرْمُ : انگور کی بیل کے پتے نکلنا شروع ہونا.

— الدَّابَّۃَ : جانور کو لگام کھینچ کر روکنا

اُکْمِخَ فُلَانٌ : غرور و تکبر سے سر اونچا کرنا.

الکَامِخُ : گھوڑوں کو سدھانے اور تربیت دینے والا، سائیس ج : کَمَخَۃٌ.

الکَمَّاخَۃُ : بڑیک (فرملۃ).

الکَوْمَخُ : بڑے دانتوں والا کہ جس سے کلام سخت ہو جائے، فَمٌ کَوْمَخٌ : دانتوں سے بھرا ہوا منھ. رَجُلٌ کَوْمَخٌ : بڑے کرابوں والا.

• کَمَخَ بِاَنْفِہٖ ـ کَمْخًا وَکُمَاخًا : تکبر کرنا، ناک چڑھانا.

— الفَرَسَ بِاللِّجَامِ : کَمَحَ.

اَکْمَخَ الرَّجُلُ : ناک چڑھانا، تکبر کرنا.

— الکَرْمُ : انگور کی بیل پر پتے نکلنا.

الکَامَخُ : سالن کے طور پر کھائی جانے والی چیز، سرکہ وغیرہ کی چٹنی، اچار ج : کَوَامِخُ.

• کَمَدَ لَوْنُہٗ ـ کَمْدًا : رنگ خراب ہو جانا، صفائی اور رونق نہ رہنا.

— القَصَّارُ الثَّوْبَ کَمْدًا وَکُمُوْدًا : دھوبی کا کپڑے کو دھونے کے لئے کوٹنا

— فُلَانًا : کسی کے حصۂ جسم کی سنکائی کرنا، ورم کی جگہ گرم کرکے کپڑا رکھنا.

کَمِدَ الشَّیْءُ ـ کَمَدًا : رنگ بدل جانا

— الثَّوْبُ : پرانے پن سے کپڑے کا رنگ پھیکا ہو جانا یا بدل جانا.

— الرَّجُلُ : کسی کا اپنے غم کو چھپانا (۲) بہت زیادہ رنجیدہ ہونا. ھو کَامِدٌ وَ کَمِدٌ وَکَمِیْدٌ.

اَکْمَدَ الحُزْنُ فُلَانًا : رنج و غم کا کسی کو دکھی بنانا، افسردہ خاطر کرنا.

— الغَسَّالُ وَالقَصَّارُ الثَّوْبَ : کپڑے کو اچھی طرح صاف نہ کرنا.

— العُضْوَ : کسی عضو پر ورم وغیرہ دور کرنے کے لئے گرم کرکے کپڑا رکھنا.

کَمَّدَ العُضْوَ : اَکْمَدَہٗ.

الکِمَادُ وَالکِمَادَۃُ : وہ کپڑے کا ٹکڑا جسے ورم آلود جگہ پر گرم کرکے رکھا جاتا ہے، سنکائی کرنے کا کپڑا، ٹکورنے کی دھجی.

الکُمْدَۃُ : رنگ کا تغیر اور بے رونقی (۲) رنج و غم.

• الکِمْرُ : وہ کھجور جو درخت پر پک کر تر طب نہ بنی ہو، نیچے گر کر بنی ہو.

• کَمَزَ الشَّیْءَ ـ کَمْزًا : کسی تر چیز کو دونوں ہاتھوں میں لے کر گول کرنا جیسے لڈو یا آٹے کا پیڑا.

الکُمْزَۃُ : انگلیوں کے پوروں سے پکڑ کر لئے جانے والی چیز (۲) کھجور وغیرہ کا ڈھیر (۳) مٹی یا ریت کا ٹیلہ ج : کُمَزٌ.

• کَمَسَ ـ کُمُوْسًا : ترش رو ہونا، تیوری چڑھا ہوا ہونا.

الکُمْسَارِیُّ : کنڈیکٹر، بس وغیرہ میں ٹکٹ دینے والا.

کُمْسَارِیُّ القِطَارِ : گارڈ، گاڑی کا محافظ

الکِیْمُوْسُ : کاف کے باب کے اخیر میں دیکھئے

تغذیہ و ہضم سے متعلق ایک چیز.

الکِیْمُوْسِیَّۃُ : دیکھئے : کِیْمُوْس.

• کَمِشَ الزَّادُ ـ کَمَشًا : زاد راہ ختم ہو جانا.

— فُلَانًا بِالسَّیْفِ : تلوار سے ہاتھ پاؤں وغیرہ اعضا کاٹنا.

— النَّاقَۃَ : اونٹنی کے تھن باندھنا تاکہ اس کا بچہ دودھ نہ پی سکے.

کَمِشَ فِیْ اَمْرِہٖ ـ کَمَشًا : کسی معاملہ میں پختہ عزم ہو کر جلدی کرنا.

کَمُشَ فِی السَّیْرِ وغیرہ ـ کَمَاشَۃً : کوشش کرکے تیز چلنا. ھو کَمُشٌ وَکَمِیْشٌ.

کَمُشَ الرَّجُلُ : بہادر ہونا. ھو کَمِیْشٌ.

— المَرْأَۃُ : چھوٹے پستان والی ہونا.

— النَّاقَۃُ : اونٹنی کے تھن چھوٹے ہونا.

— الخُصْیَۃُ : خصیہ کا چھوٹا ہونا.

اَکْمَشَ فِی السَّیْرِ وغیرہ : پھرتی اور تیزی کے ساتھ چلنا.

— الشَّیْءَ : عجلت سے کوئی چیز کرنا.

— بِالنَّاقَۃِ : اونٹنی کے تمام تھن باندھ دینا

کَمَّشَ الحَادِی الاِبِلَ : حدی خواں کا اونٹ کو تیزی سے ہانکنا.

— فُلَانًا : کسی سے جلدی کرانا.

— ذَیْلَہٗ : دامن سمیٹنا.

انْکَمَشَ فِیْ اَمْرِہٖ : کسی معاملہ میں تیزی کرنا.

— الفَرَسُ فِیْ سَیْرِہٖ : تیز چلنا.

— الجِلْدُ اَوِ النَّسِیْجُ : کھال یا کپڑے کا سکڑنا، سمٹ کر اکھٹا ہونا، سلوٹ پڑنا.

تَکَمَّشَ : انْکَمَشَ.

الاِنْکِمَاشُ : سکڑاؤ (۲) تفریط زر.

انْکِمَاشُ الطَّلَبِ : کسی چیز کی مانگ اور ڈیمانڈ میں کمی، مقبولیت میں کمی.

انْکِمَاشُ العُمْلَۃِ : سکہ کے چلن میں کمی.

انْکِمَاشُ النُّقُوْدِ الوَرَقِیَّۃِ : نوٹوں کے چلن میں کمی.

الاَکْمَشُ : اچھی طرح نہ دیکھ سکنے والا، کمزور نگاہ آدمی (۲) پست قدم آدمی.

الکَمْشُ : چھوٹا تھن.

الکَمْشَۃُ (من الاِنَاثِ) چھوٹے پستان والی عورت، چھوٹے تھنوں والی اونٹنی وغیرہ

خُصْیَۃٌ کَمْشَۃٌ : چھوٹا اور سکڑا ہوا خصیہ.

الکَمَّاشَۃُ : موچی کا زنبور، بڑھئی کا زنبور، کیل وغیرہ کھینچ کر نکالنے والا اوزار.

الکَمِیْشُ : رَجُلٌ کَمِیْشُ الاِزَارِ : کسی کام

میں پھرتیلا اور مستعد آدمی.

•کَمَعَ فی الاِنَاءِ ـَ کَمْعًا: برتن میں منہ ڈال کر پینا.

ـــ الرَّجُلُ وغَیرُہ فی الماءِ: پانی میں اترنا.

ـــ الدَّابَّةُ: آہستہ آہستہ چلنا.

ـــ قَوَائِمَ الدَّابَّةِ: ٹانگیں کاٹنا.

کَامَعَ الْمَرْأَةَ: حفاظت کے لئے عورت کو خود سے چمٹا لینا.

اَکْتَمَعَ الاِنَاءَ: منہ لگا کر پانی پینا.

الکِمْعُ: ساتھ سونے والا، ہم خواب، ہم بستر (۲) مقام، جگہ. فُلَانٌ فی کِمْعِهِ: فلاں اپنے گھر میں ہے (۳) پست زمین جس کے کنارے ابھرے ہوئے ہوں (۴) قبا (آگے کھلا ہوا) لمبا کرتا، اچکن نما لباس (۵) وادی کا کنارہ.

الکَمِعُ: ہاں میں ہاں ملانے والا، خوشامدی.

الکَمِیْعُ: ہم خواب، ساتھ سونے والا. بَاتَ السَّیفُ کَمِیْعِی: رات کو تلوار میرے ساتھ رہی.

المُکَامِعُ: ہم راز اور رفیقِ ہم دم.

•کَمْکَمَ الشَّیءَ: چھپانا.

تَکَمْکَمَ فی ثِیَابِه: اپنے کپڑوں میں لپٹ جانا، کپڑے اوڑھ لینا.

الکُمْکَامُ: گٹھے ہوئے بدن کا پست قد آدمی (۲) ایک قسم کا درخت یا اس کی چھال.

•کَمَلَ الشَّیءُ ـُ کُمُولًا: مکمل ہونا، کامل ہونا، پورا ہونا. هو کَامِلٌ.

کَمُلَ ـُ کَمَالًا: باکمال ہونا، صفاتِ کمال سے متصف ہونا.

اَکْمَلَ الشَّیءَ: پورا کرنا. قرآن پاک میں ہے: "اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ".

کَمَّلَ الشَّیءَ: مکمل کرنا، پورا کرنا.

اَکْتَمَلَ الشَّیءُ: پورا ہونا، کامل ہونا.

ـــ العَدَدُ: تعداد پوری ہونا.

اَکْتَمَلَتِ الصُّوْرَةُ عن کذا: کسی چیز کی تصویر مکمل ہو کر سامنے آنا.

تَکَامَلَ الشَّیءُ: بتدریج مکمل ہونا، کمال پذیر ہونا.

ـــ الاَشْیَاءُ: چند چیزوں کا باہم مل کر پورا ہونا.

تَکَمَّلَ الشَّیءُ: مکمل ہونا.

اِسْتَکْمَلَ الشَّیءَ: پورا کرانا (۲) پورا کرنا.

التَّکَامُلُ: یکجہتی، یکسانیت، چند چیزوں کے درمیان تکمیلی اتحاد و تعاون، ایسی چند چیزوں میں تکمیلی تعاون جن کی غرض و غایت ایک ہو.

التَّکْمِلَةُ: تتمہ، وہ شے جو کسی شے کی تکمیل کا ذریعہ ہو.

الکَامِلُ: مکمل، پورا، تمام (۲) باکمال، جامع الصفات یا اوصافِ حسنہ کا حامل ج: کَمَلَةٌ (۳) شعر کی ایک بحر جس کا وزن چھ مرتبہ مُتَفَاعِلُن ہے. کَامِلُ الصَّلَاحِیَّات: مختارِ کل.

الکَمَلُ: الکامِل (اس کا تثنیہ ہوتا ہے اور نہ جمع). اَعْطَاهُ حَقَّهُ کَمَلًا: اسے اس کا پورا حق دیا.

الکَمَالُ: تمام. لَكَ کَمَالُ الشَّیءِ: پوری چیز تمہاری ہے (۲) خوبی، وصفِ تکمیلی.

الکَمِیْلُ: مکمل، پورا، سب.

المُتَکَامِلُ: مختلف اجزا سے کمال پذیر شے.

مُتَکَامِلُ الاَبْعَادِ: ہمہ جہت مکمل چیز.

المِکْمَلُ: خیر یا شر میں کمال رکھنے والا. بہت باکمال، کامل الصفات.

•کَمَّ النَّاسُ ـِ کَمًّا وکُمُومًا: لوگوں کا جمع ہونا.

ـــ الشَّیءَ ـُ کَمًّا: ڈھانکنا، چھپانا، منہ بند کرنا. جیسے: کَمَّ الدَّنَّ: مٹکے کا منہ بند کر دیا.

کَمَّمَ الشَّهَادَةَ: گواہی کو پوشیدہ رکھنا.

ـــ البَعِیْرَ: اونٹ کے منہ پر تھوتھنی چڑھانا (تاکہ وہ کسی کو نہ کاٹے).

اَکَمَّتِ النَّخْلَةُ: کھجور کے درخت کا شگوفہ دار ہونا.

ـــ قَمِیْصَهُ: کرتے میں آستین لگانا.

کَمَّمَتِ النَّخْلَةُ: شگوفہ دار ہونا.

ـــ الشَّیءَ: چھپانا، بند کرنا، منہ بند کرنا.

ـــ النَّخْلَةَ: کھجور کے درخت کو رطب دار بنانے کے لئے کپڑا اڑھا نینا.

ـــ الدَّنَّ ونَحْوَہ: مٹکے وغیرہ کا منہ بند کرنا.

ـــ فَمَ الحَیَوَانِ: جانور کے منہ پر جالی لگانا، چھینکا لگانا.

ـــ القَمِیْصَ: قمیص میں آستین لگانا.

تَکَمَّمَ بِثِیَابِه: اپنے کپڑوں میں لپیٹنا، کپڑے اوڑھنا.

الکِمَامُ: جانور کے منہ کی جالی، چھینکا، تھوتھنی (۲) گھوڑے کا منہ بند یا سر بند ج: اَکِمَّةٌ.

کِمَامُ الوِقَایَة من الغازات السَّامَّة: زہریلی گیس سے بچاؤ کا چہرہ پوش، گیس ماسک.

الکِمَامَةُ: الکِمَامُ (۲) کھجور کے شگوفہ کا غلاف (۳) کلی کا غلاف (۴) گدھے یا اونٹ کی ناک کا پردہ (جو مکھیوں کے کاٹنے سے بچاؤ کے لئے لگایا جاتا ہے)، تھوتھنی ج: کَمَائِمُ.

الکُمُّ: آستین ج: اَکْمَامٌ وکِمَمَةٌ (۲) کلی کا غلاف ج: اَکْمَامٌ. اَکْمَامُ النَّخْلَةِ: کھجور کے درخت کے قلب کو ڈھانکنے والی شاخیں وغیرہ.

کُمُّ السَّبُعِ: درندے کے پنجوں کی جھلی.

الکَمُّ: مقدار.

الكِمُّ: پھل کا شگوفہ (۲) کھجور کے گابھے یا شگوفے کی کٹوری (۳) کسی بھی پھل کا غلاف ج: اَكْمَامٌ.
الكُمَّةُ: کسی شئے کو ڈھانکنے والا غلاف یا ظرف (۲) سر کی گول ٹوپی.
كُمَّةُ المِصْبَاحِ: لمپ شیڈ.
الكَمِّيَّةُ: مقدار.
المِكَمُّ: ہل چلانے کے بعد زمین ہموار کرنے کا پٹڑا، ہینگا.
المِكَمَّةُ: کھوپھنی، منھ بند، منھ کی جالی.
المَكْمُومُ: کھجور کا وہ درخت جس میں شگوفہ کا غلاف نمودار ہو جائے.
•كَمَنَ فی المكانِ ـــ كُمُونًا: چھپنا.
ـــ لَهُ: کسی کے تاک یا گھات میں بیٹھنا.
ـــ النَّاقَةُ لِقَاحَهَا: اونٹنی کا جفتی کو چھپانا. هي كَمُونٌ.
كَمِنَتْ عَيْنُهُ ـــ كَمْنَةً: بیماری وغیرہ کی وجہ سے آنکھ میں اندھیرا آنا، ورم آلود پلکوں والی ہونا.
اِكْتَمَنَ: پوشیدہ ہونا.
تَكَمَّنَ: چھپنا، گھات میں بیٹھنا.
الكَمْنَةُ: گھات.
الكامِنُ: پوشیدہ.
القُوَّةُ الكامنة: مستور طاقت.
الكَمُّونُ: زیرہ. الكَمُّونُ البَرِّيُّ: کالا زیرہ.
الكَمُّونُ الحُلْوُ: سونف.
الكُمْنَةُ: بیماری کی وجہ سے آنکھ کی تاریکی، بے بصری، بے نوری (جبکہ ظاہر ٹھیک ہو)، آنکھ کی بیماری جس میں پلکیں سوج کر خشک ہو جاتی ہیں.
الكَمِينُ: جنگی حکمت عملی کے تحت چھپنے والے لوگ (۲) کسی معاملہ کا ناقابل فہم ابہام والتباس. هذا اَمْرٌ فيه كَمِينٌ: اس معاملہ میں کوئی بات ضرور ہے جو سمجھ میں نہیں آرہی ہے.
المُكْتَمِنُ: پوشیدہ (غم وغیرہ) (۲) غمگین.

المَكْمَنُ: کمین گاہ، چھپنے کی جگہ ج: مَكَامِن.
الكَمَنْجَةُ والكَمَانُ: دوتارہ، سارنگی.
•كَمِهَ النَّهَارُ ـــ كَمَهًا وكَمِهَتِ الشَّمْسُ: دن یا دھوپ کا غبار آلود ہونا، دھندلا ہونا، تاریک ہو جانا.
ـــ الرَّجُلُ: اندھا ہو جانا، چوندھیانا، کور چشم ہونا. هو اَكْمَهُ وهي كَمْهَاءُ (۲) عقل جاتی رہنا (۳) رنگ بدل جانا (۴) متردد و پریشان ہونا.
ـــ بَصَرُهُ: نگاہ جاتی رہنا، چوندھیانا.
تَكَمَّهَ فی الأرْضِ: روئے زمین پر بھٹکتے پھرنا، بے مقصد گھومنا، آوارہ پھرنا.
الأكْمَهُ: پیدائشی اندھا. كَلأٌ أكْمَهُ: بہت زیادہ گھاس جس کا سرا ہاتھ نہ آئے.
الكامِهُ: آوارہ گرد، مارا مارا پھرنے والا جس کا کوئی مقصد اور منزل متعین نہ ہو.
الكَمَهُ: پیدائشی اندھاپن، کور چشمی.
المُكَمَّهُ: وہ شخص جس کی آنکھیں نہ کھلی ہوں.
•كَمْهَلَ: سفر کے لئے کپڑے اکٹھے کر کے باندھنا.
ـــ على فُلانٍ: کسی کے حق کا انکار کرنا، حق روکنا، ادا نہ کرنا.
ـــ الحَدِيثَ: بات صاف نہ کرنا، گھما پھرا کر بات کرنا.
تَكَمْهَلَ الشَّيْءُ: اکٹھا ہونا.
المُكَمْهَلُ: روئی جس میں بیج موجود ہوں.
•كَمِيَ اليه ـــ كَمْيًا: کسی کے سامنے آنا.
ـــ نَفْسَهُ: زرہ اور خود سے خود کو ڈھانپنا. هو كامٍ ج: كُمَاةٌ.
ـــ الشَّهَادَةَ: گواہی چھپانا.
ـــ فُلانًا ما فی ضَمِيرِه: کسی سے اپنے دل کی بات چھپانا.
اَكْمَى فُلانٌ: لشکر کے بہادر زرہ پوش کو قتل کرنا.
ـــ مَنْزِلَهُ: اپنے گھر کو نظروں سے چھپانا.

اَكْمَى الشَّهَادَةَ: گواہی چھپانا.
ـــ علَى الأمْرِ: پختہ ارادہ کرنا.
اِكْتَمَى: پوشیدہ ہونا.
اِنْكَمَى: پوشیدہ ہونا، چھپنا.
تَكَمَّى فی سِلاحِه: ہتھیاروں سے خود کو ڈھانپنا، ہتھیار بند ہونا.
ـــ الفَيْءَ: چھپانا.
ـــ الفِتَنُ القَوْمَ: لوگوں کا فتنوں میں گھر جانا.
ـــ قِرْنَهُ: اپنے مقابل کا قصد کرنا.
ـــ البَطَلُ القَوْمَ: بہادر کا قوم کے کسی بہادر کو مار ڈالنا.
الكَمِيُّ: ہتھیار بند، زرہ پوش، پیش قدمی کرنے والا بہادر (مسلح ہو یا غیر مسلح) (۲) اپنے راز کا محافظ ج: اَكْمَاءٌ.
المُكْتَمِي: ہتھیار بند.

ك ـــ ن

•كَنَبَ فُلانٌ ـــ كُنُوبًا: غربت کے بعد مالدار ہونا.
ـــ الشَّيْءُ: دبیز اور موٹا ہونا، سخت اور کھردرا ہونا.
ـــ الشَّيْءَ فی جِرَابِه ـــ كَنْبًا: اپنے تھیلے میں کوئی چیز محفوظ رکھنا. هو كانِبٌ.
كَنِبَتْ يَدُهُ مِنَ العَمَلِ ـــ كَنَبًا: کام کاج سے ہاتھ کا کھردرا ہو جانا.
اَكْنَبَ الشَّيْءُ: سخت ہونا، کھردرا ہونا. هو مُكْنِبٌ. اَكْنَبَتِ اليَدُ: سخت محنت کے کاموں کی وجہ سے ہاتھوں کی کھال کا موٹا اور سخت ہو جانا.
ـــ عليه بَطْنُهُ: پیٹ کا سخت ہو جانا اور تکلیف دینا.
ـــ عليه لِسَانُهُ: کسی کی زبان کا ساتھ نہ دینا، بند ہو جانا، رک جانا.
الكانِبُ: شکم سیر.

الکِنَابُ: کھجور کے درخت کی خوشہ دار ٹہنی۔
الکَنَبُ: ہاتھ، پیر، کھر وغیرہ کا کھردرا پن، سختی۔
الکَنَبَۃُ: سوفہ جس پر کئی آدمی بیٹھ سکیں، تکیہ دار بنچ۔
الکَنِیبُ: سوکھا درخت (۲) وہ درخت جس کے کانٹے سوکھ کر جھڑ گئے ہوں۔
المِکْنَبُ والمُکْنِبُ: وہ شخص جس کے ہاتھ سخت کام کی وجہ سے کھردرے ہو گئے ہوں (۲) سخت (کھر)۔
المُکَنَّبُ: پست قد۔
• الکِنْبَارُ: ناریل کے ریشوں کی رسّی۔
الکَنْبَرَۃُ: ناک کا موٹا بانسا۔
• کَنَتَ فُلانٌ فی خَلْقِہٖ ـُ کُنُتًا: طاقتور ہونا۔
کَنِتَ السِّقاءُ ـَ کَنَتًا: مشک کا دودھ وغیرہ لگا رہ جانے سے بدبودار ہونا متعفن ہونا۔ ھو کَنِیتٌ و قَنِیتٌ۔
اُکْتُنِتَ الرَّجُلُ: ماتحت اور تابع دار ہونا (۲) خوش و راضی ہونا۔
الکُنْتِیُّ: سخت و طاقتور (۲) بڑا بوڑھا۔
• الکَنْتِینُ: کینٹین۔ درس گاہ یا فوجی چھاؤنی وغیرہ میں خورد و نوش کی اشیا فروخت کرنے کی جگہ (معرب)۔
الکَنِیتُ: پانی روکنے والی مشک۔
الکِنْتَال: کوئنٹل (معرب)۔
• کَنَدَ الشَّیءَ ـُ کَنْدًا: کاٹنا۔
ـــ النِّعمَۃَ کُنُودًا: نعمت کی ناشکری کرنا۔ ھو و ھی کَنُودٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "اِنَّ الاِنْسَانَ لِرَبِّہٖ لَکَنُودٌ"۔
الکِنْدَۃُ: پہاڑ کا ٹکڑا۔
الکَنُودُ: ناشکرا، ناسپاس جو خدا کو ملامت کرتا ہو، اس کے انعامات فراموش کر کے صرف مصائب کا ذکر کرتا ہو (۲) بخیل (۳) گنہگار (۴) بنجر زمین۔
الکُنادِرُ: سخت و موٹا اور پست قد آدمی (۲) موٹی گاؤخر۔ حِمارٌ کُنادِرٌ۔
کَنَدا: کنیڈا، ایک ملک۔
الکَنَدِیُّ: کنیڈا کا رہنے والا۔
الکِنْدارَۃُ: کوہان دار مچھلی۔
الکُنْدُرُ: الکُنادِرُ۔ جمع کے لئے کہا جائیگا فِتْیانٌ کَنادِرَۃٌ: مضبوط و موٹے بدن کے نوجوان (۲) لوبان جس کی دھونی دی جاتی ہے۔
الکُنْدُرَۃُ: سخت و بلند زمین (۲) وہ جگہ جو باز کے بیٹھنے کے لئے بنائی جاتی ہے۔
• کَنَرَ فُلانٌ: بھاری اور بھدا ہونا۔
الکُنّارُ: بیر۔
الکَنارِیُّ: ایک خوش آواز پرندہ (بلبل جیسا)۔
الکِنّارَۃُ: لکڑی، شاخ (۲) عورتوں کے بجانے کی ڈھولکی یا باجہ ج: کَنانِیرُ۔
• کَنَزَ المالَ ـِ کَنْزًا: مال زمین میں دفن کرنا (۲) جمع کرنا، محفوظ رکھنا۔ ھو کانِزٌ وکَنّازٌ والمالُ مَکْنُوزٌ و کَنِیزٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "ھٰذا ما کَنَزْتُم لِاَنْفُسِکُم فَذُوقُوا ما کُنْتُمْ تَکْنِزُونَ"۔
ـــ الشَّیءَ: کسی چیز کو زمین یا برتن میں رکھ کر ہاتھ یا پاؤں سے دبانا (دبا کر چھوٹا کرنا)۔
ـــ الاِناءَ: برتن کو خوب بھرنا۔
ـــ الرُّمحَ: نیزہ کو زمین میں گاڑنا۔
اِکْتَنَزَ الشَّیءُ: اکٹھا اور بھرا ہوا ہونا، ٹھکا ہوا یا گٹھا ہوا ہونا۔
ـــ اللَّحمُ: گوشت کا بھرا ہوا اور ٹھکا ہوا ہونا، بھرپور ہونا۔
ـــ الکِتابُ: کتاب کا فوائد سے بھرپور ہونا
اِکْتَنَزَ المالَ: جمع کرنا، ذخیرہ کرنا۔
الکَنازُ: کھجوروں کے ذخیرہ کرنے کا موسم۔
الکِنازُ: پرگوشت اور طاقتور۔ جارِیَۃٌ و ناقَۃٌ کِنازٌ ج: کُنُزٌ وکِنازٌ (مفرد کے وزن پر)۔
الکَنّازُ: بہت مال جمع کرنے والا، ذخیرہ اندوز۔
الکَنْزُ: زمین میں دبا ہوا مال، مدفون خزانہ (۲) وہ چیز جس میں مال رکھ دیا گیا ہو۔ ج: کُنُوزٌ۔
المُکْتَنِزُ: گٹھا ہوا، ٹھکا ہوا، بھرپور۔
المَکْنَزُ: ذخیرہ گاہ، مال دبانے کی جگہ ج: مَکانِزُ۔
• کَنَسَ الظَّبْیُ ـِ کُنُسًا: ہرن کا اپنی پناہ گاہ میں جانا۔ ھو کانِسٌ ج: کُنَّسٌ و کُنُوسٌ۔
ـــ النُّجُومُ کُنُوسًا: ستاروں کا اپنے راستوں پر ٹھیر کر واپس آجانا۔ ھی کانِسَۃٌ ج: کُنَّسٌ۔
الجَوارِی الکُنَّسُ: تمام ستارے یا چلنے والے ستارے، چھپ جانے والے ستارے۔
ـــ المَکانَ ـُ کَنْسًا: جھاڑو دینا، جھاڑو سے صفائی کرنا۔
ـــ النّاسَ: صفایا کرنا۔ مَرُّوا بِھِم فَکَنَسُوھُم: ان کے پاس سے گذرے تو ان کا صفایا کر دیا۔
ـــ فی وَجْہِ فُلانٍ: کسی کا مذاق اڑانا
ـــ اَنْفَہٗ: مذاق اڑانے کے لئے ناک ہلانا
اِکْتَنَسَ الظَّبْیُ: ہرن کا اپنی پناہ گاہ میں داخل ہونا۔
تَکَنَّسَ الرَّجُلُ: چھپنا، پوشیدہ ہونا۔
ـــ المَرْاَۃُ: عورت کا ہودہ میں داخل ہونا
ـــ الظَّبْیُ: کَنَسَ۔
الکِناسُ: درختوں میں ہرن کی پناہ گاہ ج: کُنُسٌ واَکْنِسَۃٌ۔

الكُنَاسَةُ: کوڑا جو جھاڑو سے اکٹھا ہوتا ہے (۲) کوڑا خانہ۔
الكَنَّاسُ: جاروب کش، بھنگی۔
الكَنْسُ: صفائی، آرائش۔
الكَنِيسُ: یہودیوں کا عبادت خانہ۔
الكَنِيسَةُ: یہود و نصاریٰ کا عبادت خانہ گرجا (۲) ہودہ جیسی پالکی جس کو کجاوہ یا محمل پر ڈنڈے اور اس پر کپڑے سے سایہ کر کے بنایا جاتا ہے ج: كَنَائِسُ۔
المِكْنَسُ: گرمی میں جنگلی جانوروں کی جھاڑیوں کی پناہ گاہ۔
المِكْنَسَةُ: جھاڑو ج: مَكَانِسُ۔
• كَنَشَ الكِسَاءَ ـُ كَنْشًا: چادر وغیرہ کے کنارے بٹنا۔
— السِّوَاكَ الخَشِنَ: نئی کھردری مسواک کو نرم کرنا۔
الكَنْشَاءُ: جھریاں پڑا ہوا بدشکل آدمی۔
الكُنَّاشَةُ: وہ جز جس سے شاخیں پھیلتی ہوں (۲) نوٹ بک، یادداشت کی کاپی
• كَنَظَهُ الأَمْرُ ـُ كَنْظًا: کسی کام کا کسی کو اتنا تھکا دینا کہ وہ مرنے کے قریب ہو جائے۔
الكُنْظَةُ: تنگی، پریشانی۔
• كَنَعَ الشَّيْءُ ـَ كَنْعًا و كُنُوعًا: سوکھ کر سمٹ جانا، سکڑ جانا۔
— العُقَابُ: عقاب کا شکار پر دوڑنے کے لئے بازو سمیٹنا۔ هي كَانِعَةٌ۔
— النَّجْمُ: غروب کے قریب ہونا۔
— الأَمْرُ: نزدیک ہونا۔
— فُلَانٌ: شرم و ندامت سے سر جھکانا، (۲) سوال کے وقت حقیر بن جانا۔ هو كَانِعٌ۔
— عن الأَمْرِ: کسی کام سے ڈر کر بھاگ جانا۔
— عن الطَّرِيقِ: راہ سے ہٹنا۔

كَنِعَ في الشَّيْءِ: خواہش و طمع کرنا۔
— المِسْكُ بالثَّوبِ: کپڑے سے مشک چپک جانا اور رچ جانا۔
كَنِعَ الشَّيْءُ ـَ كَنَعًا: لگا رہنا (۲) خشک ہو کر سکڑ جانا، اینٹھنا۔
— فُلَانٌ: پچھڑ جانا۔ هو كَنِعٌ (۲) بے حرکت ہو جانا۔ هو أَكْنَعُ و هي كَنْعَاءُ ج: كُنْعٌ۔
أَكْنَعَتِ العُقَابُ: كَنَعَت۔
— فُلَانٌ: کسی چیز کے لئے ذلت اختیار کرنا یا ذلیل ہونے کے قریب ہو جانا حقیر بن جانا، حقارت سے سوال کرنا۔
— الإِبِلَ إليه: اونٹوں کو اپنے سے قریب کرنا۔
— أَصَابِعَهُ او يَدَهُ: انگلیوں یا ہاتھ پر مار کر اسے خشک اور سکڑا ہوا کر دینا۔
كَنَّعَ عن الشَّيْءِ: انحراف کرنا، الگ ہونا۔
— أَصَابِعَهُ او يَدَهُ: أَكْنَعَهَا۔
— فُلَانًا: کسی کے سر پر مارنا۔
— فُلَانًا بالسَّيْفِ: کسی کو زور سے تلوار مارنا کہ اس کی کہنیاں ٹیڑھی ہو جائیں
اِكْتَنَعَ القَوْمُ: جمع ہونا۔
— اللَّيْلُ: رات قریب آنا۔
— عليه: مہربان ہونا۔
تَكَنَّعَ فُلَانٌ: قلعہ بند ہونا، کسی جگہ محفوظ ہونا۔
— يَدَاهُ و رِجْلَاهُ: زخم کی وجہ سے ہاتھ پاؤں کا سکڑنا اور خشک ہونا
— منه: نزدیک ہونا۔
— به: اٹکنا، لٹکنا، چمٹنا۔
— الأَسِيرُ في قِدِّهِ: قیدی کا اس کے تسمہ سے بندھ کر سکڑنا سمٹنا۔
الأَكْنَعُ: وہ شخص جس کے دونوں ہاتھ کٹے ہوئے ہوں (۲) ناقص و ناتمام (کام) ج: كُنْعٌ۔
الكَانِعُ: کم ظرف اور چھوٹا بنجانے والا۔
أَسِيرٌ كَانِعٌ: تسمہ سے بندھا ہوا قیدی۔ رَجُلٌ كَانِعٌ: وہ شخص جو کسی کے پاس طالب بخشش ہو کر اپنے اہل و عیال کے ساتھ مقیم ہو گیا ہو۔
الكِنْعُ: پہاڑ کے قریب بچا ہوا پانی۔
الكَنِيعُ: راہ راست سے ہٹ کر دوسری راہ پر چلنے والا (۲) شکستہ دست، ٹوٹے ہوئے ہاتھ والا (۳) سخت بھوک۔
رَجُلٌ كَنِيعٌ: گٹھے ہوئے بدن کا آدمی۔
المَكْنُوعُ: جس کے دونوں ہاتھ کٹے ہوئے ہوں۔
• كَنَفَ الكَيَّالُ ـُ كَنْفًا: ناپنے والے کا پیمانہ کے سرے کو دونوں ہاتھوں سے پکڑنا۔
— القَوْمُ: لوگوں کا تنگی و پریشانی کی بنا پر اپنا مال محفوظ کر لینا۔
— عن الشَّيْءِ: ہٹنا، الگ ہونا، کنارہ کشی اختیار کرنا۔ هو كَانِفٌ۔
— الشَّيْءَ عنه: روکنا، کوئی چیز کسی کو نہ دینا۔
— الشَّيْءَ: حفاظت کرنا، محفوظ کرنا۔
فُلَانٌ مَخْذُولٌ لا تَكْنُفُهُ من اللهِ كَانِفَةٌ: فلاں کے مقدر میں رسوائی لکھی جا چکی اس کو اللہ سے کوئی چیز بچا نہیں سکتی۔
— فُلَانًا و بِفُلَانٍ: کسی کو اپنے گھر کا فرد بنا لینا، اپنے میں شامل کر لینا۔
— يَدَهُ: ہاتھ کا چلو بنانا۔
— الكَنِيفَ كَنْفًا و كُنُوفًا: بیت الخلا بنانا، پردہ کی آڑ بنانا۔
— الدَّارَ: گھر میں بیت الخلا بنانا۔

كَنَفَ الإبِلَ والغَنَمَ: اونٹوں اور بکریوں کے لئے باڑھ بنانا، تھان بنانا۔

— لابِلِه: اونٹوں کے لئے تھان بنانا۔

أَكْنَفَ الشَّيْءَ: حفاظت کرنا۔

— فُلَانًا: کسی کو اس کی ضرورت میں مدد دینا۔ جیسے: أَكْنَفَهُ الصَّيْدَ: اسے شکار پکڑنے میں مدد دی۔

كَانَفَهُ: مدد دینا۔

كَنَّفَ الشَّيْءَ: کسی چیز کا احاطہ کرنا۔

اكْتَنَفَ القَوْمُ: بیت الخلا بنانا (۲) اونٹوں کا تھان یا باڑھ بنانا۔

— النَّاقَةُ: سردی کی وجہ سے اونٹنی کا اونٹوں کے پہلوؤں میں چھپنا۔

— فُلَانًا: کسی کو اپنی حفاظت میں لینا (۲) گھیرنا۔

تَكَنَّفَهُ: اكتنفه۔

الكَانِفَةُ: پناہ، دشمن سے بچاؤ کی آڑ۔

انْهَزَمُوا فما كانت لهم كانِفَةٌ: انہوں نے اس طرح شکست کھائی کہ ان کو کوئی پناہ گاہ نہ مل سکی۔

الكُنَافَةُ: سوئیاں (دودھ کے ساتھ یا چینی کے قوام کے ساتھ)۔

الكَنَفُ: کسی چیز کا کنارہ (۲) سایہ (۳) کنارہ، بازو، پہلو (۴) حفاظت، حمایت (۵) گود۔ في كَنَفِ الله: اللہ کی حفاظت میں اور خدا حافظ بوقت الوداع دعا۔ ج: أكْنَافٌ۔ كَنَفَا الرَّجُلِ: آدمی کا دایاں اور بایاں پہلو۔

كَنَفُ الطَّائِرِ: پرندہ کا بازو۔

كَنَفُ اللهِ: اللہ کی رحمت، اس کا سایہ، اس کی حفاظت، پردہ پوشی۔

الكِنْفُ: ہر وہ ظرف جس میں کوئی چیز محفوظ کی جائے، تھیلا، بیگ وغیرہ۔

الكَنَفَانِيُّ: سوئیاں بنانے اور بیچنے والا۔

الكُنُوفُ: اونٹوں کے پہلو میں سردی سے بچنے کے لئے پناہ لینے والی اونٹنی (۲) وہ اونٹنی جو اونٹوں سے الگ تھلگ ہو کر اپنی جگہ بیٹھے (۳) ریوڑ سے دور رہ جانے والی بکری ج: كُنُفٌ۔

الكَنِيفُ: پردہ، آڑ (۲) ڈھال۔ تُرْسٌ كَنِيفٌ: مضبوط ڈھال (۳) گھر کے دروازے کا پردہ (۴) درختوں یا لکڑیوں کا بنایا ہوا اونٹوں اور بکریوں کا تھان، باڑھ (۵) بیت الخلاء ج: كُنُفٌ۔

المُكْنَفُ: رَجُلٌ مُكْنَفُ اللِّحْيَةِ: بڑی داڑھی والا۔

• كَنْفَشَ: فتنوں کے دنوں میں گھر کے اندر رہنا (۲) داڑھی کی جڑ کا ورم آلود ہونا۔

• كَنْكَنَ فُلَانٌ: بھاگ جانا (۲) سست ہو کر گھر بیٹھ رہنا۔

الكُنْكَانُ: تاش کے پتوں کا کھیل۔

• كَنَّ الشَّيْءُ ـِ كُنُونًا: پوشیدہ ہونا، چھپ جانا۔

— الشَّيْءَ ـُ كَنًّا: چھپانا، دھوپ سے بچانا (لڑکی کو) نظروں سے بچانا۔

أَكَنَّ الشَّيْءَ: چھپانا، دل میں رکھنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَإِنَّ رَبَّكَ لَيَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُورُهُمْ وَمَا يُعْلِنُونَ"۔

كَنَّنَ الشَّيْءَ: بہت چھپانا۔

اكْتَنَّ الشَّيْءُ: چھپنا، پوشیدہ ہونا۔

اكْتَنَّتِ المَرْأَةُ: عورت کا حیا سے چہرہ ڈھانکنا، پردہ کرنا۔

— الشَّيْءَ: چھپانا۔

اسْتَكَنَّ الشَّيْءُ: چھپنا، پوشیدہ ہونا، — گھر واپس آنا یا جانا۔

الكَانُونُ: چولہا، اسٹوو (۲) بھاری بھرکم آدمی (۳) وہ شخص جو خبریں اور باتیں سننے کے لئے بیٹھے اور پھر ان کو دوسری جگہ نقل کرے ج: كَوَانِينُ۔

كَانُونُ الأوَّلُ: ماہ دسمبر۔

كَانُونُ الثَّانِي: ماہ جنوری۔

الكَانُونَةُ: چولہا۔

الكِنَانُ: ڈھکن (۲) ہر وہ چیز جو ایسی دوسری چیز کی حفاظت کرے جسے وہ چھپاتی ہو، غلاف، پردہ ج: أَكِنَّةٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَقَالُوا قُلُوبُنَا فِي أَكِنَّةٍ مِمَّا تَدْعُونَا إِلَيْهِ"۔

الكِنَانَةُ: تیر رکھنے کا چمڑے کا تھیلا، ترکش ج: كَنَائِنُ (۲) سرزمین مصر (مجازاً)

الكِنُّ: الكِنَانُ (۲) عمارت یا غار وغیرہ جہاں گرمی اور سردی سے بچاؤ ہو سکے، پناہ گاہ ج: أَكْنَانٌ وأَكِنَّةٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاللهُ جَعَلَ لَكُمْ مِمَّا خَلَقَ ظِلَالًا وَجَعَلَ لَكُمْ مِنَ الجِبَالِ أَكْنَانًا"۔ (۳) گھونسلا (۴) گھر ج: أَكْنَان۔

الكَنَّةُ: بہو (بیٹے کی بیوی) (۲) بھاوج (بھائی کی بیوی) ج: كَنَائِنُ۔

كُنَّةُ (البَاب): دروازے کا گھونگھٹ، دروازے کا شیڈ، سائبان (۲) دیوار کا کنگورہ، چھجا (۳) خواب گاہ، اندرونِ خانہ چھوٹی کوٹھڑی (۴) گھر میں دیوار کی الماری یا طاقچہ ج: كِنَانٌ۔

الكِنَّةُ: پوشیدگی، حفاظت، پردہ۔

الكَنِينُ: پوشیدہ۔

المُسْتَكِنَّةُ: کینہ، بغض۔

المَكْنُونُ: آنکھوں سے دور، پوشیدہ قرآن پاک میں ہے: "فِي كِتَابٍ مَكْنُونٍ" (۲) وہ پوشیدہ چیز جہاں ہاتھ نہ پہنچ سکیں۔ قرآن پاک میں ہے: "وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ غِلْمَانٌ لَهُمْ كَأَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَكْنُونٌ"۔

•كَنَهَ الأَمْرَ ـُ كُنْهًا: حقیقت جاننا، اصل تک پہنچنا، تہ تک پہنچنا۔
اَكْنَهَ الأَمْرَ: کسی معاملہ کی تہ تک پہنچنا۔
اِكْتَنَهَ الأَمْرَ: حقیقت پالینا، معاملہ کی تہ کو پہنچنا۔
الكُنْهُ: کسی شے کی حقیقت، جوہر، اصلیت (۲) تہ، آخری حد۔ بَلَغْتُ كُنْهَ هٰذا الأَمْرِ: میں اس معاملہ کی تہ کو پہنچ گیا۔ أَعْرِفُهُ كُنْهَ المَعْرِفَةِ: میں اس سے پوری طرح واقف ہوں (۳) مقدار۔ فَعَلَ فوقَ كُنْهِ استِحْقاقِهِ: اپنے استحقاق سے زیادہ اس نے کیا (۴) وقت، موقع فَعَلْتُ هٰذا الشيءَ في غير كُنْهِهِ: میں نے ایسا بے موقع کیا۔ اَدْرَكَ كُنْهَ الشيءِ: اس نے فلاں چیز کی حقیقت کو پالیا۔
•الكَنَهْوَرُ: پہاڑ جیسے بادل، بہت بڑا سفید بادل۔ واحد: كَنَهْوَرَةٌ۔
•كَنْهَفَ: دیکھئے (کہف)۔
•كَنَى عن كذا ـِ كِنايَةً: صراحت کے بجائے اشارۃً بات کرنا، ایک لفظ بول کر اس کا غیر مدلول مراد لینا، کسی بات کو ایسے لفظ سے ظاہر کرنا جو اس کے لئے وضع نہ کیا گیا ہو اور اس سے استدلال کیا جاتا ہو جیسے: كثيرُ الرَّماد بول کر سخی مراد لیا جائے۔ ھو کانٍ۔
ـــ الرَّجُلَ بابي فُلانٍ و أبا فُلانٍ كُنْيَةً: نام دینا، کنیت دینا۔
اَكْناهُ و كَنّاهُ بكذا: کسی کو کوئی کنیت یا لقب نام دینا۔
اِكْتَنَى بكذا: کسی نام سے موسوم ہونا، اپنا نام رکھنا، اپنی کوئی کنیت اختیار کرنا۔
تَكَنَّى فُلانٌ: لڑائی کے وقت تعارف کیلئے اپنی کنیت کا بتانا (۲) پوشیدہ ہونا۔
تَكَنَّى بكذا: کوئی کنیت یا لقب اختیار کرنا، اپنا کوئی نام رکھنا۔
الكِنايَةُ: کنایہ، اشارہ۔ علم البیان میں وہ لفظ جس کے معنیٰ کا کوئی لازم (متعلق) مراد لیا جائے اور اصلی معنی مراد لینے کا بھی اس بنیاد پر جواز ہو کہ وہاں کوئی ایسا قرینہ نہ ہو جو معنیٔ اصلی مراد لینے سے مانع ہو، اس کی چند قسمیں ہیں (۲) موصوف کا کنایہ جیسے: اُمَّةُ الدَّولارِ (ڈالروں والی قوم) بول کر امریکا مراد لیا جائے۔ امریکا موصوف ہے اس کا بیان اُمَّةُ الدولار سے کیا گیا ہے جو اس کا ایک لازم (متعلق) ہے۔ نیز جیسے: النّاطِقُونَ بالضّاد بول کر عرب مراد لئے جائیں یا عربی زبان بولنے والے مراد لئے جائیں (۳) صفت کا کنایہ۔ جیسے: نَظافَةُ اليَدِ بول کر عفت و امانت کا ارادہ کیا جائے، ہاتھ کی صفائی صفت ہے اور اس کا لازم عفت و امانت ہے (۴) صفت کی موصوف کے ساتھ نسبت کا کنایہ۔ جیسے: الذَّكاءُ مِلءُ عَيْنَيْ هٰذا الرَّجُلِ: اس کی آنکھ سراپا ذکاوت ہے۔ رجل موصوف اور ذکاء صفت دونوں مذکور ہیں مگر ان کی نسبت کو صراحۃً یوں نہیں کہا گیا۔ هٰذا الرَّجُلُ ذَكِيٌّ بلکہ اس نسبت کا اظہار ایک ایسے لفظ سے کیا گیا جو اس کا لازم ہے یعنی جب کسی میں ذکاوت ہوگی تو وہ آنکھوں میں نمایاں ہوگی۔
الكُنْيَةُ: نام اور لقب کے علاوہ کسی شخص کا کوئی مقرر کردہ نام۔ جیسے: ابو الحسن، امّ الخیر وغیرہ اس کے شروع میں لفظ اب، ابن، بنت، اخ، اخت، عمّ، عمّة، خال، خالة میں سے کسی ایک کا ہونا ضروری ہے کنیت کو نام اور لقب کے ساتھ بھی استعمال کیا جاتا ہے اور ان کے بغیر بھی اس کا مقصد صاحب کنیت کی شان وعظمت کا اظہار ہوتا ہے اور معززین کے لئے خاص ہے۔ بعض حیوانات کی اجناس کے لئے کنیت استعمال کیجاتی ہے جیسے شیر کے لئے ابو الحارث بجّو کے لئے اُمّ عامر وغیرہ (۲) ایسی چیز کا کنایہ جس کا نام لینا ناپسند اور برا ہو ج: كُنًى۔

ك ـــــ ه

•كَهِبَ لَونُهُ ـَ كَهَبًا و كُهْبَةً: سیاہی مائل بھورا ہونا۔ ھو أَكْهَبُ و ھي كَهْباءُ ج: كُهْبٌ۔
اِكْهابَّ لَونُهُ: سیاہی مائل بھورے رنگ کا گہرا ہونا (۲) رنگ تبدیل ہوجانا۔
الكُهْبُ: بڑی عمر کا اونٹ یا بڑی عمر کی بھینس۔
الكُهْبَةُ: گہرا مٹیالا رنگ، سیاہی مائل بھورا رنگ۔
•كَهَدَ فُلانٌ ـَ كَهْدًا و كَهَدانًا: کسی چیز کی مانگ پر اصرار کرنا (۲) تھک کر چور ہوجانا۔
ـــ في المَشْيِ: تیز چلنا۔
ـــ فُلانًا: کسی کو تیز چلانا، دوڑانا۔
اَكْهَدَ فُلانًا: تھکا دینا، مشقت میں ڈالنا
اَكْوَهَدَّ الشَّيخُ والفَرْخُ: کمزوری سے کانپنا۔
الكَهْداءُ: باندی، کنیز (کیونکہ وہ خدمت میں تیز و پھرتیلی ہوتی ہے)۔
الكَهْوَدُ: أتانٌ كَهْوَدُ اليَدَيْنِ:

تیز رفتار گدھی۔

الکَوْهَدُ: بڑھاپے سے کانپنے والا۔

• کَہَرَ النَّہارُ ـَ کَہْرًا: دن چڑھنا کَہَرَ الضُّحیٰ بھی کہتے ہیں۔

ـــ الحَرُّ: گرمی سخت ہونا۔

ـــ فُلانٌ: ہنسنا۔

ـــ الغُلامُ: لڑکے کا کھیلنا۔

ـــ فُلانًا: کسی کو روکنا یا اس پر زبردستی کرنا (۲) ترش روئی سے پیش آنا (تحقیر کی بنا پر)۔

ـــ القومَ: خسرو داماد کا رشتہ قائم کرنا۔

الکُہْرُوْرُ والکُہْرُوْرَۃُ: تکبر و ترش روئی سے لوگوں کو جھڑکنے والا۔

• کَہْرَبَ مَسْقَطَ المَاءِ: پانی کے زور کے ساتھ گرنے کی جگہ سے بجلی پیدا کرنا۔

ـــ الشیئَ: برقانا، کسی چیز میں بجلی کی طاقت بھرنا۔

ـــ الاَسْلاکَ: تاروں میں بجلی دوڑانا

ـــ المَصْنَعَ وغیرَہٗ: کارخانہ کی مشینوں کو بجلی سے چلانا۔

ـــ الخَطَّ الحَدِیْدِیَّ: ریلوے لائن کو بجلی دار بنانا، اس پر ٹرین کو بجلی سے چلانا۔

ـــ الشیئَ اَوِ الشَّخْصَ: کسی چیز یا شخص کو بجلی کا شاک لگنا (جو کبھی جان لیوا بھی ہوجاتا ہے)۔

تَکَہْرَبَ: بجلی پیدا ہونا (۲) بجلی والا ہونا بجلی سے چلنے والا ہونا۔

الکَہْرَبَاءُ و الکَہْرَبَا: بجلی، یہ دراصل ایک درخت سے نکلنے والا زرد رنگ کا گوند جیسا مادہ ہے جس میں جذب و کشش کی طاقت پہلی بار دریافت کی گئی جو رگڑنے سے پیدا ہوتی ہے اور تنکوں وغیرہ کو کھینچ لیتی ہے (۲) ایک ایسا فطری محرک جو عام طور پر مخصوص حالات میں رگڑ یا تولید حرارت یا عمل کیمیاوی کی بنا پر جذب و کشش کی کیفیات پیدا کرتا ہے۔

الکَہْرَبَائِیُّ: برقی عمل کا ماہر، بجلی سے متعلق علوم کا ماہر (۲) بجلی کا کام کرنے والا (۳) الیکٹریکل، برقی، بجلی سے متعلق۔

الکَہْرَبَائِیَّۃُ: برقی طاقت، بجلی۔

الکَہْرَبَۃُ: بجلی کا حصول (کسی بھی ذریعہ سے ہو) (۲) بجلی بھرنے کا عمل، بجلی چارجنگ (۳) بجلی کا شاک، جھٹکا۔

المُکَہْرَبُ: بجلی دوڑایا ہوا۔

الکَہْرَمَانُ: عنبر، ایک سخت پیلی یا سرخی مائل رکازی رال۔

• اِکْتَہَفَ: غار میں رہنا۔

تَکَہَّفَ: غار میں رہنا۔

ـــ الجَبَلُ: پہاڑ میں بڑے بڑے غار ہونا۔

ـــ البِئْرُ: پانی کا کنویں کی تلی کو کھا کر لہرانے کی آواز پیدا کرنا۔

ـــ الرِّئَۃُ: سل کی بیماری سے پھیپھڑے میں گڑھے پڑ جانا۔

کَنْہَفَ عنہ: کسی کے پاس سے تیزی سے گزر جانا (نون زائد ہے)۔

الکَہْفُ: پہاڑ میں تراشا ہوا گھر (۲) پہاڑ کا بڑا غار ج: کُہُوْفٌ (غار چھوٹا ہوتا ہے اور کہف اس سے زیادہ وسیع ہوتا ہے)۔ پناہ گاہ۔ فُلانٌ کَہْفُ قومِہٖ۔ اَصْحَابُ الکَہْفِ: حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے پہلے کے سات موحّد نوجوان جو ایک غار میں اگر سوئے تھے جن کا ذکر قرآن پاک کی سورۂ کہف میں اس طرح ہے "اِذْ اَوَی الفِتْیَۃُ اِلَی الکَہْفِ فَقَالُوْا رَبَّنَا اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَۃً وَّھَیِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا، فَضَرَبْنَا عَلٰی اٰذَانِھِمْ فِی الکَہْفِ سِنِیْنَ عَدَدًا" الخ

• کَہْ کَہْ: ہنسنے، بانسری بجانے، اونٹ کے بلبلانے، شیر کے دھاڑنے کی آواز کی نقل، سردی زدہ کے ہاتھ کو سانس سے گرم کرنے کی آواز۔

کَہْکَہَ المَقْرُوْرُ: سردی زدہ کا ہاتھ منھ پر رکھ کر سانس لینا (۲) شیر یا اونٹ کا آواز نکالنا (۳) آدمی کا قہقہہ لگانا، بانسری بجانا۔

تَکَہْکَہَ عنہ: کسی چیز سے عاجز رہنا۔

الکُہَاکِہُ: وہ شخص جو ہنستا ہوا معلوم ہو لیکن ہنس نہ رہا ہو۔

الکَہْکَاہُ: کمزور۔

الکَہْکَاھَۃُ: خوف زدہ، سہما ہوا (۲) موٹی لڑکی یا کنیز۔

• کَاھَلَ فُلانٌ: ادھیڑ عمر ہونا (۲) شادی کرنا، شادی شدہ ہونا۔

اِکْتَہَلَ: کاھَلَ۔

ـــ النَّعْجَۃُ: دنبی کی عمر پوری ہوجانا

ـــ النَّبْتُ: پودے کی لمبائی مکمل ہوکر کلیاں نمودار ہوجانا۔

ـــ الرَّوْضَۃُ: باغ کا کلیوں اور پودوں سے بھر جانا۔

تَکَہَّلَ النَّبَاتُ: نباتات کی لمبائی مکمل ہوجانا۔

الکَاھِلُ: کندھے اور گردن کی جڑ تک کے درمیان کا حصہ، پیٹھ کا بالائی حصہ (۲) کندھا، مونڈھا۔ فُلانٌ کاھِلُ بَنِی فُلانٍ: فلاں شخص فلاں قبیلہ کا سہارا اور مددگار ہے۔ اِنَّہٗ لَشَدِیْدُ الکاھِلِ: مضبوط و طاقتور (۳) گھوڑے کی گردن سے متصل پیٹھ کا بالائی حصہ (اس حصہ میں چھڑی کے

فقرے (حلقے) ہوتے ہیں) (۴) غضبناک آدمی کی آواز (۵) مست سانڈ کی آواز
إنَّهُ لَذُو كَاهِلٍ: وہ آواز والا یا طاقتور ہے ج: كَوَاهِل. كَوَاهِلُ اللَّيْلِ: رات کے ابتدائی اوقات جو درمیان شب تک رہتے ہیں۔
الكَهْلُ: ادھیڑ عمر کا، تیس سال سے پچاس سال تک کی عمر کا آدمی ج: كُهُولٌ وكَهَلٌ وكُهْلَانٌ۔ طَارَ لَهُ طَائِرٌ كَهْلٌ: دنیا میں خوش نصیب ہونے والا۔
الكُهْلُولُ: سخی و کریم۔
الكُهُولَةُ: ادھیڑ عمری۔
• كَهَمَ الرَّجُلُ ـَ كَهَامَةً: کسی کی مدد نہ کرسکنا، لڑائی نہ کرسکنا۔ هو كَهَامٌ۔
— السَّيْفُ: تلوار کا کند ہوجانا۔ هو كَهَامٌ وكَهِيمٌ۔
— الشَّدَائِدُ الرَّجُلَ كَهْمًا: مصائب کا کسی کو کچل ڈالنا، بے ہمت کر دینا، بزدل بنا دینا۔
كَهُمَ بَصَرُهُ ـُ كَهَامَةً: نگاہ کمزور ہوجانا، ہلکا ہوجانا۔
— لِسَانُهُ: زبان بند ہوجانا، بولنے پر قدرت نہ رہنا۔ هو كَهَامٌ وكَهِيمٌ
أَكْهَمَ بَصَرُهُ: نگاہ کمزور ہونا۔
كَهَّمَتْهُ الشَّدَائِدُ: مصائب کا کسی کو بالکل پست ہمت اور کمزور کر دینا۔
تَكَهَّمَ فُلَانٌ: كَهَمَ (۲) فتنہ کی زد میں آنا
الكَهَامُ: کند (تلوار)، بند یا کلام سے عاجز (زبان)، بزدل و کم ہمت (آدمی) عمر رسیدہ مفلس۔
• كَهْمَسَ: دونوں پاؤں ملا کر مٹی اڑاتے ہوئے چلنا۔
الكَهْمَسُ: پست قد (۲) بدشکل (۳) شیر (۴) بھیڑیا (۵) بڑے کوہان والی اونٹنی۔
• كَهَنَ لَهُ ـَ كَهَانَةً: غیب کی خبر دینا (اٹکل سے آئندہ کی باتیں بتانا) هو كَاهِنٌ ج: كُهَّانٌ وكَهَنَةٌ۔ كَهَنَ لَهُمْ: کاہنوں والی بات کہنا۔
كَهُنَ ـُ كَهَانَةً: کاہن بن جانا یا کہانت کا مزاج و طبیعت کا ایک حصہ بن جانا
كَاهَنَهُ: کسی کی طرف مائل ہونا، جانبداری کرنا۔
تَكَهَّنَ لَهُ: كَهَنَ: کاہن جیسی بات کہنا۔
الكَاهِنُ: غیب دانی کا مدعی، بہت دقیق علمی معلومات کا حامل، پیش گوئی کرنے والا (۲) نجومی، جوتشی (۳) کسی کا خصوصی کارندہ (۴) یہود و نصاریٰ کے نزدیک درجۂ کہنوت تک پہنچا ہوا (کہنوت: ایک مذہبی منصب) راہب، یہود و نصاریٰ کے علاوہ دیگر غیر مسلموں کے یہاں مذہبی عالم جو مذہبی رسوم ادا کرانے اور چڑھاوے وغیرہ قبول کرنے کا مجاز ہو۔ پروہت، مہنت (سادھوؤں کا سردار)، حُلْوَانُ الكَاهِنِ: کاہن کا نذرانہ، اس کے کام کا محنتانہ۔
الكَاهِنُ الهِنْدُوكِيُّ: ہندوؤں کا مذہبی پیشوا۔ مندر کا پجاری، پنڈت۔
سَجْعُ الكُهَّانِ: کاہنوں کا آراستہ کیا ہوا کلام۔
الكِهَانَةُ: کاہن کا پیشہ۔
الكَهَنُوتُ: کاہن کا منصب۔
رِجَالُ الكَهَنُوتِ: یہود و نصاریٰ وغیرہ کے مذہبی علما۔
كَهَّ ـِ كَهُوهًا: بوڑھا ہونا۔
— السَّكْرَانُ فِي وَجْهِ مَنْ يَسْتَنْكِهُهُ: نشہ والے کا اسے سونگھنے والے کے منہ پر سانس چھوڑنا
كَهَّ ـُ كُهُوهًا: سانس لینا۔
الكَهْكَهَةُ: عمر رسیدہ بھاری بھرکم اونٹنی (۲) بڑھیا (۳) بوڑھی اونٹنی (دبلی ہو یا موٹی)۔
• كَهِيَ فُلَانٌ ـَ كَهًى: کمزور و بزدل ہونا (۲) منہ کی بدلی ہوئی بو والا ہونا گندہ دہن ہونا (۳) چھائیوں دار چہرے والا ہونا۔ هو أَكْهَى۔
أَكْهَى فُلَانٌ: انگلیوں کے پوروں کو سانس سے گرم کرنا۔
— عَنِ الطَّعَامِ: کھانے سے باز رہنا کھانے کا ارادہ ترک کرنا۔
اكْتَهَى فُلَانًا أَنْ يُكَلِّمَهُ: کسی کی تعظیم و تکریم کرنا، اس سے ہم کلامی کو باعثِ عزت سمجھنا۔
الأَكْهَى: بے شگاف پتھر (۲) گندہ دہن (۳) بزدل۔
الأَكْهَاءُ: شرفا۔
الكَهَاةُ: بوڑھی اور موٹی اونٹنی۔

ك ـــ و

• كَابَ ـُ كَوْبًا: گلاس سے پینا، بے دستے کے کوزے سے پینا۔
كَوِبَ ـَ كَوَبًا: پتلی گردن اور موٹے سر والا ہونا۔ هو أَكْوَبُ وهي كَوْبَاءُ ج: كُوبٌ۔
كَوَّبَ الشَّيْءَ: موگری سے کوٹنا۔
الكُوبُ: بے دستہ کا کوزہ، گلاس، پیالہ پیالی ج: أَكْوُبٌ وأَكْوَابٌ۔
الكُوبَةُ: دوائیں وغیرہ کوٹنے کی موگری (۲) سارنگی جیسا ایک آلۂ موسیقی (۳) نرد یا شطرنج (۴) گلاس، پیالہ۔
الكُوبْرِيُّ: پل۔
الكُوبُونُ: (قسیمة) کوپن۔
• كَوَّثَ الزَّرْعُ: کھیتی میں چار یا پانچ پتے

نکل آنا۔
الکوثُ: وہ کھیتی جس میں چار یا پانچ پتے نمودار ہوئے ہوں (۲) جوتا (سلیپر)۔
الکُوثۃُ: سرسبزی، خوش حالی۔
•تکوثر: دیکھئے: کثر۔
الکوثرُ: دیکھئے: کثر۔ خیر کثیر (۲) جنت کی ایک نہر کا نام۔
•الکوثلُ: دیکھئے: کثل۔ جہاز کا پچھلا حصہ۔
•کاحَ فُلانًا ـُ کوحًا: لڑائی میں کسی پر غالب ہو جانا۔
—الشیءَ: پانی میں ڈبونا یا مٹی میں دبانا
کاوحہُ: کسی سے جنگ کرنا، گالی گلوچ کرنا، کھلم کھلا دشمنی کرنا۔
کوّحہُ: لڑائی میں کسی پر مکمل غلبہ حاصل کرنا (۲) ذلیل کرنا۔
—الزِمامُ البعیرَ: لگام کا اونٹ کو قابو میں کرنا۔
تکاوحا: باہم لڑائی جھگڑا کرنا۔
الکاحُ: دامن کوہ ج: کُیوحٌ واَکیاحٌ
کَواحُ مالٍ: مال کا اچھا منتظم۔
•الکُوخُ: جھونپڑی، پھونس اور بانس کا بنا ہوا مکان، معمولی مکان ج: اَکواخٌ کھیت میں کاشت کار کا مچان، جھونپڑا۔
•کادَ یفعَلُ کذا: کرنے کے قریب ہونا۔
ما کادَ یفعلُ کذا: وہ ایسا کرنے بھی نہ پایا تھا۔ یکادُ البرقُ یخطفُ ابصارَھم، اور یکادُ زیتُھا یضیءُ ولو لم تمسَسہُ نارٌ۔
کادَ: فعل ماضی ناقص ہے اس کا اسم مرفوع اور خبر مضارع مرفوع یا مضارع منصوب بأن ہوتی ہے۔ یہ خبر کے اسم سے قریب ہونے پر دلالت کرتا ہے۔ اس کا اثبات اثباتِ مقاربت اور نفی نفی مقاربت ہوتی ہے۔ کبھی کادَ اَرادَ کے معنی میں ہوتا ہے، اسی بنا پر بعض مفسرین کی رائے ہیں "اکادُ اُخفیھا" میں اسے چھپانا چاہتا ہوں۔ یہی معنی ہیں۔ عرفَ فُلانٌ ما یُکادُ منہ: فلاں کو معلوم ہو گیا کہ اس سے کیا چاہا جا رہا ہے۔ بعض اہل زبان نے کُدتُ افعل کذا بضم کاف بھی استعمال کیا ہے۔
کادَ فُلانًا عن الشیءِ ـُ کودًا و مَکادًا: روکنا۔
—بنفسہ: جان دینا۔
کوّدَ الشیءَ: جمع کر کے ڈھیر لگانا۔
اکوادَّ الشیخُ: بوڑھے کا بڑھاپا بڑھ جانا، رعشہ پیدا ہو جانا۔
الکودۃُ: مٹی یا اور کسی چیز کا ڈھیر ج: اَکوادٌ
المکادۃ: لا مَھمّۃَ لی ولا مَکادۃَ: نہ میرا ایسا ارادہ ہے اور نہ میں اس کے قریب ہوں اگر کوئی شخص تم سے کچھ مانگے اور تمہارا دینے کا ارادہ نہ ہو تو کہا جائے گا: لا ولا مکادۃَ ولا مھمّۃَ، ولا مکادًا ولا مھمًّا: نہ دینے کا ارادہ ہے اور نہ اس کے قریب کی کوئی بات ہے۔
•کَودَن فی مشیہ: دیکھئے: کدن
•کوّذَ الازارُ: ازار بند کا ران کے ابھرے ہوئے گوشت کے اوپر گرنا۔
—فُلانًا بالعصا: کسی آدمی کی ران اور کولہے کے درمیان ڈنڈا مارنا۔
الکاذۃُ: ران کے بالائی حصہ کا ابھرا ہوا گوشت۔ (ھما کاذتان) ج: کاذٌ وکاذاتٌ۔
الکاذانُ: موٹا ڈیل ڈول کا آدمی۔
الکاذیُّ: دیکھئے (کذو)۔
الکوذانُ: الکاذانُ۔
•کارَ فی مشیتہ ـُ کورًا: تیز چلنا۔
کارَ الکارۃَ: کمر پر گٹھڑی اٹھانا۔
—الارضَ: کھودنا۔
اکارَ علیہ: کسی کو کمزور و ذلیل سمجھنا۔
کوّرَ الشیءَ: گول لپیٹنا۔
—العمامۃَ: سر پر پگڑی لپیٹنا، باندھنا عمامہ کو پیچ یا بل دینا۔
—المتاعَ: سامان کی گٹھڑی باندھنا۔
—اللہُ اللیلَ علی النّھارِ والنّھارَ علی اللیلِ: رات کو دن میں اور دن کو رات میں داخل کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "یکوّرُ اللیلَ علی النّھارِ ویکوّرُ النّھارَ علی اللیلِ"۔
—فلانًا: پچھاڑنا (۲) نیزہ مار کر گرانا۔
کُوّرتِ الشمسُ: سورج کی روشنی سمیٹ کر گولا بنا دیا جانا (۲) روشنی دھیمی ہو جانا یا بالکل ختم ہو جانا۔
اکتارَ الرجلُ: پچھڑ جانا۔ کہتے ہیں: کوّرہُ فاکتارَ۔
—الفرسُ: دوڑتے وقت گھوڑے کا دم اٹھا لینا۔
—النّاقۃُ: جفتی کے وقت اونٹنی کا دم اٹھا لینا۔
—لِفلانٍ: گالی دینے کے لئے تیار ہونا۔
—الشیءُ: کوئی چیز اوپر نیچے ڈالنا۔
تکوّرَ الرجلُ: تیار و آمادہ ہونا۔
—الجبلُ: پہاڑ گر جانا۔
—السّائلُ: سیال چیز کا ٹپکنا۔
—الشیءُ: پھیردار ہونا، چکر دار ہونا۔
—العمامۃُ: پگڑی بندھ جانا، پگڑی کا چکردار ہونا، لپٹ جانا۔
الکارۃُ: کمر پر اٹھایا جانے والا بوجھ گٹھڑی
الکِوارُ: شہد کی مکھیوں کا صندوق۔
الکِوارۃُ: الکِوارُ (۲) عورت کے سر پر باندھنے یا رکھنے کا رومال۔

الکُوْرُ: اونٹوں یا گایوں کا بڑا ریوڑ، گلہ (۲) زیادتی، کثرت۔ کہتے ہیں: نَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الحَوْرِ بَعْدَ الکَوْرِ: زیادتی (رزق) کے بعد کمی سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔ (۳) عمامہ کا ایک پھیر (چکر) ج: اَکْوَارٌ۔

الکُوْرُ: لوہار کی بھٹی، مٹی کی انگیٹھی (۲) اونٹ کا کجاوہ ج: اَکْوَارٌ و کِیْرَانٌ (۳) بھڑوں کا چھتا ج: اَکْوَارٌ (۴) معدنیات پگھلانے کی مشین، بھٹی۔

الکُوْرَةُ: علاقہ، پرگنہ جس میں بہت سے گاؤں شامل ہوں (۲) قصبہ (۳) صوبہ (۴) ضلع (۵) گول (گول لپٹی ہوئی چیز) ج: کُوَرٌ۔

الکُوَارَةُ: شہد کی مکھیوں کے لئے ٹہنیوں یا مٹی کا بنایا ہوا گھروندا یا شہد مع موم۔

المِکْوَرُ: رَجُلٌ مِکْوَرٌ۔ انتہائی فحش گو بدکار

المِکْوَرُ: پگڑی۔

المُکَوْرَیُّ: رذیل و کمینہ۔

•الکُوْرَمَةُ: غلہ محفوظ رکھنے کی زمین دوز جگہ۔

•کَازَ ــُ کَوْزًا: کوزہ (ڈنڈی دار پیالہ) سے پینا۔

ـــ الشیءَ: جمع کرنا، اکٹھا کرنا۔

اِکْتَازَ: اِکْتَازَ الماءَ: کاز۔

تَکَوَّزَ القَوْمُ: اکٹھا ہونا۔

الکُوْزُ: ڈنڈی دار پیالہ، مگ، ڈونگا (۲) مکئی کی بال ج: کِیْزَان۔

المُکَوَّزُ: رَجُلٌ مُکَوَّزُ الرَّأسِ: لمبے سر والا۔

•الکُوْزَبُ: دیکھئے (کزب)۔

•کَاسَ الاِنْسَانُ ــُ کَوْسًا: ایک پیر پر چلنا۔

ـــ الحیوانُ: جانور کا ایک ٹانگ زخمی ہونے کی بنا پر تین ٹانگوں پر چلنا۔

ـــ العَقِیْرُ: سر کے بل گرنا۔

ـــ الحَیَّةُ: سانپ کا کنڈلی مارنا۔

کَاسَ فِی سَیْرِہٖ: آہستہ چلنا۔

ـــ فِی البَیْعِ: قیمت کم کرنا۔ کہتے ہیں: لَا تَکُسْنِی یا فُلَانُ فِی البَیْعِ۔

ـــ فُلَانًا: سر کے بل گرانا۔

اَکَاسَ فُلَانًا: کاسَہٗ۔

کَوَّسَهُ: کسی کو سر کے بل گرانا، الٹا کر دینا۔

اِکْتَاسَهُ عن حاجتہ: کسی کو اس کی ضرورت سے روکنا۔

تَکَاوَسَ لَحْمُهُ: کسی کا گوشت چڑھا اور گتھا ہوا ہونا۔

ـــ العُشْبُ و نَحْوُہُ: گھاس وغیرہ کا گھنا ہونا۔

تَکَوَّسَ الرَّجُلُ: سرنگوں ہونا۔

الکَاسُ: کَأْسٌ کا مخفف۔ گلاس، پیالہ

الکَوْسُ: سمندر کا تلاطم اور غرقابی یا اس کا قرب۔

الکُوْسُ: ڈھول (۲) بڑھئی کا پیمانہ (مثلث، تکونا) زاویہ جس سے لکڑی کے چار زاویوں کی برابری کی معلوم کی جاتی ہے۔ آجکل اُسے مُثَلَّث کہتے ہیں۔ ج: کُوسَات۔

الکَوْسَاءُ: اَرْضٌ کَوْسَاءُ: گھنی اور گنجان گھاس والی زمین۔ ج: کُوْسٌ۔

الکُوْسَةُ: گھیا، کدو۔

الکَوْسِیُّ: چھوٹی ٹانگوں والا گھوڑا یا اگلی چھوٹی ٹانگوں والا۔

المَکَاسُ: سانپ کے کنڈلی مارنے کی جگہ۔

المِکْوَسُ: چکی کا پتھر ٹھیک کرنے کی چھینی۔

•کوسج و تکوسج و الکوسج: دیکھئے (کسج)۔

•کَاشَ عنه ــُ کوشًا: بہت گھبرانا۔

•کَاعَ الکَلْبُ ــُ کَوْعًا: کتے کا ریت پر گرمی کی شدت سے کلائی کے بل جھومتے ہوئے چلنا، اگلی ٹانگ زخمی ہونے کی بنا پر کلائی کی ہڈی کے سہارے چلنا۔

ـــ عن الشیءِ ــَ (مثل خَافَ یَخَافُ) کسی چیز سے ڈر کر پیچھے ہٹ جانا۔

کَوِعَ فُلَانٌ ــَ کَوَعًا: کلائی کی بڑی ہڈی والا ہونا (۲) خشک کلائی والا ہونا (۳) کسی کا ایک ہاتھ آگے اور ایک پیچھے ہونا۔ هو اَکْوَعُ و هی کَوْعَاءُ۔

کَوَّعَهُ بالسَّیْفِ: تلوار کی ضربوں سے کسی کی کلائیوں کی ہڈیاں ٹیڑھی کر دینا۔

تَکَوَّعَتْ یَدُہُ: ہاتھ ٹیڑھا ہو جانا۔

الکَاعُ: کن انگلی کی طرف کلائی کا کنارہ (اسے کُرسوع بھی کہتے ہیں) ج: اَکْوَاعٌ۔

الکُوْعُ: انگوٹھے کی طرف والا کلائی کا کنارہ ج: اَکْوَاعٌ۔

•کَافَ الاَدِیْمَ ــُ کَوْفًا: چمڑے کے کنارے سینا۔

کَوَّفَ الرَّجُلُ: شہر کوفہ میں آنا۔

ـــ الشیءَ: ایک طرف کرنا، ہٹانا۔

ـــ الاَدِیْمَ: چمڑا کاٹنا۔

ـــ الکَافَ: حرف کاف لکھنا، بنانا۔

تَکَوَّفَ الرَّجُلُ: اہل کوفہ کے مشابہ ہونا یا ان کی طرف منسوب ہونا، کوفی بنجانا۔

ـــ القَوْمُ: لوگوں کا گول دائرہ کی طرح اکٹھا ہونا۔

الکُوْفِیُّ: النَّاسُ فِی کُوْفِیٍّ مِنْ اَمْرِهِمْ: لوگوں کا معاملہ گڑبڑ اور گڈمڈ ہے۔

الکُوْفَانُ: ریت کا گول ٹیلہ (۲) مصائب میں لوگوں کی پریشانی اور اضطراب۔ کہتے ہیں: النَّاسُ فِی کُوْفَانٍ من

اَمرُھم: لوگوں کا معاملہ پریشان کن اور
اضطراب انگیز ہے۔
الکُوفانُ: الکُوفَانُ (۲) سرکنڈوں یا
لکڑیوں کا جھنڈ (۳) سخت آفت، بڑا
فتنہ (۴) تکلیف و مشقت (۵) شان و
شوکت۔
الکُوفِیُّ: کوفہ کا باشندہ ج: کوفیون۔
الخَطُّ الکوفِیُّ: اہل کوفہ کا رسم الخط۔
الکوفیُّون: کوفہ کے علم نحو کے قدیم ماہر علماء
الکُوفِیَّۃُ: سر کو لپیٹنے کا رومال (جس پر
عقال بھی رکھا جاتا ہے) عرب عام طور
پر اسے استعمال کرتے ہیں۔ یہ رومال
سر اور گردن دونوں کو لپیٹنے کے لئے
ہوتا ہے۔
• کَوکَبٌ: دیکھئے (ککب)۔
الکوکبُ و الکوکبۃُ: دیکھئے (ککب)۔
• الکوك: بجھا ہوا پتھر کا کوئلہ، صاف کردہ
پتھر کا کوئلہ۔
الکُوکایین: ایک مخدّر دوا جو کوکا پودے
سے نکالی جاتی ہے، کوکین۔
• تَکَوَّلَ القومُ: مجمع لگنا۔
— علی فلانٍ: گالی گلوچ اور مارپیٹ
کرتے ہوئے کسی پر پل پڑنا اور پیچھا
نہ چھوڑنا۔
اُنکالوا علیه: تَکَوَّلُوا۔
الاَکْوَلُ: پہاڑ کی طرح بلند زمین ج: اَکاوِل
الکُولانُ: نرسل کی قسم کا ایک آبی درخت
دیکھئے (اَسَل)۔
• الکُولا یا کولا یا درخت کی چھال جو ایک قسم
نباتاتی شکر سیپونین پر مشتمل ہوتی ہے۔
• کَوِمَ الشیءُ ـــ کَوَمًا: بڑا ہونا خاص
طور پر اونٹ کے کوہان کا بڑا ہونا کہتے
ہیں: کَوِمَ البعیرُ، ھو اَکْوَمُ و
النّاقۃُ کَوْماءُ ج: کُومٌ۔
کَوَّمَ الشیءَ: انبار لگانا، ڈھیر لگانا۔

تَکَوَّمَ الشیءُ: ڈھیر لگنا، انبار لگنا۔
اِکْتامَ الرَّجُلُ: پیروں کی انگلیوں کے
کناروں پر بیٹھنا۔
الکَوْمُ: مٹی، ریت یا غلہ وغیرہ کا چوٹی دار
ڈھیر (۲) ٹیلہ کی طرح اونچی جگہ ج:
اَکْوامٌ و کِیمانٌ۔
الکُومَۃُ: ڈھیر، ڈھیری ج: کُوَمٌ۔
الکَومۃُ: الکَوْمُ۔
الکومخ: دیکھئے (کمخ)۔
• کانَ الشیءُ ـــ کَوْنًا و کِیانًا و کَیْنُونَۃً:
وجود میں آنا، ہونا، واقع ہونا۔ ھو
کائِن۔ المفعول مَکُوْنٌ۔
کانَ: تھا (۲) ہے (۳) ہمیشہ سے ہے اور
رہے گا۔ اس کے تین احوال ہیں (۱)
اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے
اور ناقصہ کہلاتا ہے جیسے: کان
زَیدٌ قائِمًا: زمانہ ماضی میں زید
کے لئے قیام ثابت کر رہا ہے یہ اسم
کے لئے خبر کے دوام ثبوت
یا انقطاع کا قرینہ کے مطابق
فائدہ دیتا ہے اس کے چند
معنی ہیں (الف) بمعنی صارَ (ہونا)
قرآن پاک میں ہے: "وَسُیِّرَتِ
الجِبالُ فَکانَتْ سَرابًا" (ب)
بمعنی استقبال۔ قرآن پاک میں ہے:
"یَخافُونَ یَوْمًا کانَ شَرُّہُ
مُسْتَطِیرًا" (ج) بمعنی حال۔ قرآن
پاک میں ہے: "کُنتُمْ خَیرَ اُمَّۃٍ
اُخْرِجَتْ لِلنّاسِ" (د) بمعنی
تسلسل زمانہ یعنی خبر کا ثبوت اسم
کے لئے زمانہ ماضی، حال اور
استقبال تینوں میں بلا انقطاع ہو
جیسے قرآن پاک میں ہے: "وَکانَ
اللّٰہُ غَفُورًا رَّحِیمًا" اللہ غفور
و رحیم ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ

رہے گا۔ مفسرین کی اصطلاح میں اس
تیسری قسم کو کان مستمرہ بھی
کہا جاتا ہے۔
(۲) صرف اسم پر داخل ہو اور معنی مکمل
ہو جائیں اسے کان تامّہ کہتے ہیں
اور اس کے معنی ثَبَتَ یا وَقَعَ کے
ہوتے ہیں۔ مثال اول کانَ اللّٰہُ و
لا شیءَ مَعَہُ۔ دوسرے کی مثال
ما شاءَ اللّٰہُ کانَ و ما لم یَشَأْ لم
یَکُنْ: اللہ جو چاہا وہ ہوا اور جو نہ چاہا
وہ نہ ہوا۔
(۳) تیسرے یہ کہ وسط کلام یا آخر کلام
میں برائے تاکید زائد ہو، اس صورت
میں اس کا کوئی عمل نہیں ہوتا اور نہ کسی
واقعے یا زمانہ پر دلالت کرتا ہے جیسے
زَیدٌ کانَ مُنطَلِقٌ و زَیدٌ
مُنطَلِقٌ کانَ۔ ان مثالوں میں
کان زائدہ ہے۔ نہ اس کا کوئی عمل
ہے اور نہ معنی، نیز کان زائدہ فعل
ماضی ہی آتا ہے شاذ و نادر فعل مضارع
آتا ہے۔ کان بمعنی ینبغی بھی آتا ہے۔
جیسے: ما کان لکم اَنْ تُنْبِتُوا
شَجَرَھا۔ انقطاع زمانہ ماضی کیلئے
بھی آتا ہے: بمعنی تھا جیسے: کانَ فی
المَدِینۃِ تِسْعَۃُ رَھْطٍ۔ ظرف مکان
کو مفعول بنا کر بھی استعمال کیا جاتا ہے
جیسے: کُنْتُ الکوفۃَ: میں کوفہ میں
تھا۔ کان لكَ اَنْ تفعلَ کذا: تم
ایسا کر سکتے تھے۔ کانَ یَفْعَلُ کذا:
وہ ایسا کرتا تھا۔ کانَ ما کانَ: جو کچھ
بھی ہو، ہرچہ بادا باد۔ اَیٌّ مَن کانَ:
جو شخص بھی ہو۔
دَخَلَ الاَمْرُ فی خَبَرِ کانَ: فلاں
معاملہ ختم ہوا۔ صارَ اِلی کانَ: وہ مر گیا
کانَ علی فلانٍ کذا اَکْوانًا و کِیانًا: کسی

چیز کا ذمہ دار ہونا۔
لا یکونُ: افعال استثنا میں سے ہے۔
جیسے: جاءَ القومُ لا یکونُ زیدًا
اس صورت میں یکون کا اسم ہمیشہ ضمیر ہوتا ہے۔ مثال مذکور کے معنی یہ ہوئے۔ لا یکونُ الآتی زیدًا۔
کَوَّنَ الشیءَ: وجود میں لانا۔ چند چیزوں کو جوڑ کر کوئی چیز بنانا (۲) پارٹی یا مجلس وغیرہ بنانا، (ادارہ وغیرہ) قائم کرنا۔
___ اللّٰہُ الشیءَ: عدم سے وجود میں لانا، پیدا کرنا، وجود بخشنا۔
اکْتَانَ الشیءُ: ہونا، واقع ہونا۔
___ بہ: کسی کا کفیل و ذمہ دار ہونا۔
تَکَوَّنَ الشیءُ: بننا، وجود میں آنا، جڑنا، مرکب ہونا۔ کَوَّنَہُ فتکَوَّنَ (۲) متحرک ہونا۔ عرب کسی مبغوض کے متعلق کہتے ہیں: لا کانَ ولا تکوَّنَ: نہ وہ پیدا ہو نہ اور نہ حرکت کرتا (۳) کسی کی شکل و صورت اختیار کرنا۔ حدیث میں ہے "مَن رآنی فی المنامِ فقد رآنی، فانَّ الشیطانَ لا یتکوَّنُنی" جس نے مجھے خواب میں دیکھا حقیقۃً مجھے ہی دیکھا کیونکہ شیطان میری شکل اختیار نہیں کر سکتا۔
اسْتَکَانَ: عاجز و ذلیل ہونا۔
___ لہ: کسی کا تابع ہونا، کسی کے سامنے اظہار عجز و انکساری کرنا۔
التَّکْوِینُ: تخلیق، اللہ تعالیٰ کی جانب سے کسی چیز کا عدم سے وجود میں لانا۔
الکائِنُ: موجود (۲) واقع (۳) وجود پذیر۔
الکائنُ الحیُّ: مخلوق، زندہ وجود۔
الکائنۃُ: حادثہ، واقعہ ج: کوائن و کائنات۔
الکائناتُ: موجودات۔
الکانُونُ: دیکھئے (کنن)۔
الکَوْنُ: وجود، ہستی (۲) عالم کون، عالم وجود (۳) حدوث و وقوع جیسے تاریکی کے فوراً بعد روشنی کا وقوع و ظہور اگر یہ وقوع و ظہور بتدریج ہو تو اسے حرکت کہا جاتا ہے (۴) مادہ میں کسی نئی شکل کا حصول جیسے نرم مٹی کا لوٹے وغیرہ کی شکل اختیار کرنا (۵) مادہ کے جوہر کی اپنے سے اعلیٰ نوع میں تبدیلی۔ اس کا مقابل یعنی مادہ کے جوہر کی اپنے سے ادنیٰ میں تبدیلی فساد کہلاتی ہے۔
الکَوْنانِ: دنیا و آخرت۔
سَیِّدُ الکونَینِ: سردار دو جہاں (جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم)۔
الکَوْنِیُّ: عالمی، کائناتی۔
الکِیَانُ: فطرت، طبیعت (۲) وجود، ہستی (۳) ڈھانچہ۔
الکیان المُتَمَیِّزُ: مخصوص و نمایاں وجود و حیثیت
الکِیانُ الوَطَنِیُّ: قومی یا ملکی وجود یا ڈھانچہ۔
الکِیْنَۃُ: حالت۔ باتَ فلانٌ بِکِینَۃِ سوءٍ: فلاں نے برے حال میں رات بسر کی۔
المَکَانُ: مرتبہ، پوزیشن۔ فلانٌ رفیعُ المکانِ: فلاں بلند رتبہ ہے (۲) جگہ، موقع (۳) گنجائش۔ لیسَ لہ مکانٌ فی البیتِ ج: اَمْکِنَۃ۔
مَکانُ اَخْذِ الاَصْواتِ: پولنگ بوتھ، ووٹ ڈالنے کی جگہ۔
مَکانُ تقاطُعِ الطُّرُقِ: چوراہا۔
مَکانُ الحادِثِ: جائے واردات۔
مکانُ تَرْبِیۃِ الحیوان: جانور پالنے کا فارم۔
مکانُ لوقوفِ المَرْکَبات: گاڑیاں کھڑی کرنے کی جگہ، پارکنگ کی جگہ۔
مَکانٌ مُخَصَّصٌ للاعلانِ: اشتہار کی جگہ۔
المکانُ المرموقُ: نمایاں حیثیت۔
المکانُ الموحِش: وحشتناک جگہ۔
مَکانُ المِیلادِ او المَولِد: جائے پیدائش۔
المَکانَۃُ: مرتبہ، حیثیت، پوزیشن (۲) جگہ، مقام۔ ارشاد باری ہے: "ولو نشاءُ لَمَسَخْناھم علی مکانَتِھم" یعنی ان کی جگہ۔
المکانۃُ الدُّوَلِیَّۃ: بین الاقوامی پوزیشن۔
مَکانَکُمْ: ٹھیرو، اپنی جگہ رہو۔
المَکِینُ: رتبہ والا، صاحب حیثیت۔ فلانٌ مکینٌ عندَ فلانٍ۔ قرآن پاک میں ہے: "اِنَّہ لقولُ رسولٍ کریمٍ ذی قوّۃٍ عندَ ذی العرشِ مکینٍ"
• کاھَہ ـُ کَوْھًا: کسی کے منھ کی بو سونگھنا
کَوِہَ الرَّجُلُ ـَ کَوَھًا: حیران ہونا۔
تَکَوَّھَتْ علیہ اُمورُہ: کسی کے معاملات کا دگرگوں ہونا، کاموں کا پھیل کر بے قابو ہونا۔
• کَوَّی فی البیتِ کَوَّۃً: گھر کی دیوار میں روشندان بنانا۔
تَکَوَّی: سکڑ کر تنگ جگہ میں گھسنا۔
الکُوُّ: دیوار کا روشندان۔
الکُوَّۃُ: الکُوُّ ج: کُوَّاتٌ و کِواءٌ و کُوًی۔
• کَواہُ ـِ کَیًّا و کَیَّۃً: لوہا تپا کر کھال کو داغ دینا، آگ یا لوہے سے جلانا۔ قرآن پاک میں ہے: "یَومَ یُحْمٰی علیہا فی نارِ جہنّمَ فتُکوٰی بِہا جِباھُہُم"۔
___ الثَّوبَ: کپڑے پر پریس کرنا، استری پھیر کر سلوٹیں دور کرنا۔
___ فلانًا بِعَینِہ: گھور کر دیکھنا، تیز نظروں سے دیکھنا۔
___ العَقْرَبُ فلانًا: بچھو کا ڈسنا۔
کاواہُ: کسی سے گالی گلوچ کرنا۔
اکْتَوٰی: مطاوع کَوَی۔ داغی ہونا، داغ

لگ جانا، آگ سے جل جانا۔
اکتوی فُلانٌ: اپنے بدن پر داغ لگانا (۲) اپنی جھوٹی تعریف کرنا۔
تکوّی بالشیءِ: کسی چیز سے گرمی حاصل کرنا۔
— الرّجلُ بجسدِ امرأته: اپنی بیوی کے بدن سے گرمی حاصل کرنا۔
استکوی فُلانًا: کسی سے داغ لگانے کو کہنا۔
الکاوِیاءُ: داغ دینے کا لوہا (۲) کپڑوں پر پھیرنے کی استری۔
الکاوِی: داغ لگانے والا، جلانے والا۔
الصّودا الکاوِیة: سوڈا کاسٹک
الکوّاءُ: داغ لگانے کا پیشہ کرنے والا (۲) کپڑوں پر پریس کرنے والا (دھوبی وغیرہ) (۳) دشنام طراز، گالی گفتار کرنے والا۔
الکَیَّةُ: داغ کی جگہ (۲) داغ۔ من فُلانٍ فی القلبِ کَیَّةٌ: فلاں کی طرف سے دل پر ایک داغ ہے۔
المِکواۃُ: داغنے کا لوہا (۲) استری، کپڑوں کی پریس ج: مَکاوٍ۔
المکوِیُّ: پریس کیا ہوا (۲) داغ دیا ہوا۔

ک ـــــ ی

کَیْ: تاکہ، حرف ناصب برائے تعلیل فعل مضارع پر داخل ہو کر ان مقدرہ کی وجہ سے اسے نصب دیتا ہے اور فعل کی علت بیان کرتا ہے۔ جیسے ارشاد باری ہے "لِکَیْ لا تأسَوا علی ما فاتکم" (۲) کبھی حرف جر بمعنی الی ہوتا ہے جیسے: سأجتهدُ کی أن أنجحَ: میں محنت کروں گا تا آنکہ کامیاب ہو جاؤں الی أن أنجحَ کے معنی میں ہے۔ کیف کے معنی میں بھی آتا ہے جیسے: کی تجنحون ولظی الهیجاء تضطرمُ: تم باہر کیسے جاؤ گے جبکہ لڑائی کے شعلے بھڑک رہے ہیں۔ ما استفہامیہ پر داخل ہوتا ہے جیسے: کَیْمَ (کَیْما) جئتَ: تم کیوں آئے۔ اکثر اس کا استعمال لام کے ساتھ ہوتا ہے جیسے: جئتُ لِکَیْ تنصرَنی۔
کَیْ لا: ایسا نہ ہو۔
کَیْما و لِکَیْما: تاکہ۔
کاءَ عن الأمرِ ـِ کَیْئًا و کَیْئَةً: کسی چیز سے نگاہ پھیرنا، الگ رہنا۔
أکاءَهُ إکاءً و إکاءَةً: کسی کو ایسے کام سے روکنا جس کا اس نے ارادہ کیا ہو
الکاءُ: بزدل، کمزور دل۔
الکَیّءُ و الکِیءُ: الکاءُ۔
کَیَّتَ الجهازَ: سامان مختصر و ہلکا کرنا
— الوعاءَ: برتن کو بھرنا۔
کَیْتَ و کَیْتُ و کَیْتِ و کَیْتٍ: بمعنی کذا و کذا: کسی واقعہ یا حادثہ کو کنایہ اور اشاروں سے بتانے کے لئے کہ ایسا ایسا ہوا۔ یہ ہمیشہ مکرر ہی استعمال ہوتا ہے۔
کاحَ فیه السّیفُ ـِ کَیْحًا: تلوار کا کسی چیز پر اثر انداز ہونا، نشان ڈالنا۔
کَیِحَ ـَ کَیَحًا: موٹا اور کھردرا ہونا۔ هو أکیَحُ و هی کَیْحاءُ ج: کِیحٌ
أکاحَ: کاحَ۔ ما أکاحَ فیه السّیفُ: تلوار نے اس پر کوئی اثر نہیں کیا۔
— فُلانًا: ہلاک کرنا۔
الکاحُ: دامن کوہ، پہاڑ کا زیریں حصہ ج: أکیاحٌ و کُیوحٌ۔
الکِیحُ: الکاحُ۔
کادَ الغرابُ ـِ کَیْدًا و مَکیدةً: کوے کا طاقت سے آواز نکالنا۔
— الزّندُ: چقماق کا آگ نکالنا۔
کادَ بنفسه: دم نکلتے وقت (حالت نزع میں) تکلیف جھیلنا۔
— فُلانًا: دھوکا دینا، چال چلنا، مکر کرنا (۲) برائی کا ارادہ کرنا، نقصان کا ارادہ کرنا قرآن پاک میں ہے: "وتاللّٰهِ لأکیدنّ أصنامَکم"۔
— القومَ: جنگ کرنا۔
— الشیءَ: تدبیر کرنا، حل نکالنا۔
— اللّٰهُ: اللہ کی جانب سے بندوں کے اعمال پر جزا کی تدبیر کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "إنّهم یکیدون کیدًا و أکیدُ کیدًا"۔
کایدَهُ: کسی کے ساتھ مکر و فریب کرنا، چالبازی کرنا۔
اکتادَهُ: دھوکا دینا، مکر کرنا۔
تکایدَ الرّجلانِ: ایک دوسرے کو فریب دینا، باہم مکر کرنا۔ فی فُلانٍ تکایُدٌ: فلاں آدمی میں تشدد ہے۔
الکائدُ: فریبی، دھوکہ باز، چالباز۔
الکَیْدُ: ایذا رسانی کا خفیہ ارادہ، خفیہ تدبیر، فریب، دھوکا، چال، مکر۔ اللہ کی طرف نسبت ہو تو مراد ہوگا مخلوق کے اعمال پر، برحق جزا کی تدبیر (۲) لڑائی، جنگ
غزا فُلانٌ فلم یلقَ کیدًا: فلاں حملہ آور ہوا مگر اسے لڑائی کا سامنا نہ کرنا پڑا ج: کُیودٌ۔
الکَیّادُ: بڑا چالاک، فریبی، مکار۔
المَکیدةُ: فریب، دھوکا، چال ج: مَکاید
کارَ الفرسُ ـِ کِیارًا: گھوڑے کا دم اٹھا کر دوڑنا۔ هو کَیِّرٌ۔
أکارَ علیه یضربُهُ: وہ مارنے کے لئے اس کی طرف بڑھا، وہ اسے پیٹنے کیلئے آیا
تکایرَ الرّجلانِ: باہم زد و کوب کرنا۔
الکِیرُ: لوہار کی دھونکنی (چمڑے وغیرہ کا پمپ جس سے بھٹی کی آگ سلگائی جاتی ہے)۔

ج: اَکْیَارٌ و کِیَرَة۔

• الکِیْرُوسِین: پٹرول سے نکالا جانے والا آتش گیر سیال، مٹی کا تیل۔

• کَاسَ الوَلَدُ ـِ کَیْسًا و کِیَاسَةً: عاقل ہونا (۲) ذہین و تیز فہم ہونا تیز طبع ہونا۔ ھو کَیِّسٌ و کَیْسٌ۔ ج: اَکْیَاسٌ و کَیَسَةٌ و کَیْسَی۔ وھو اَکْیَسُ وھی الکُوسٰی والکِیْسٰی وھنّ الکُوسَی والکُوسَیَات۔

— فُلَانًا: کسی پر ذہانت میں فوقیت لے جانا۔

اَکَاسَ و اَکْیَسَ الاِنسانُ: عقلمند اولاد والا ہونا۔ ھو مُکْیِسٌ وھی مُکْیِسَةٌ۔

کَایَسَهٗ: کسی سے عقل و دانش میں مقابلہ کرنا۔

— فی البَیْعِ: فروخت میں مقابلہ کرنا۔

کَیَّسَهٗ: عقل مند بنانا، زیرک بنانا۔

تَکَیَّسَ فُلَانٌ: عقلمند اور زیرک بننا (۲) سمجھ دار و ذہین ہونا۔

الکُوسَی: الکَیْس۔ جیسے: الحُسْنٰی بمعنی الحُسْن۔

الکِیَاسَةُ: مفید مطلب بات نکالنے کا ملکہ اور سلیقہ، ذکاوت و ذہانت، فہم و فراست، عقل و دانش۔

الکَیْسُ: سخاوت (۲) ذہانت (۳) عقل و دانش (۴) سمجھ بوجھ ج: کُیُوسٌ۔

الکِیْسُ: تھیلا، بوری (۲) تھیلی (۳) بٹوا، پرس (۴) روپوں یا دراہم وغیرہ سے بھری ہوئی تھیلی ج: اَکْیَاسٌ و کِیَسَةٌ (۵) وہ جھلی جس میں بوقت پیدائش بچہ ہوتا ہے۔

کَیْسَانُ: غداری، دھوکا، اس پر الف لام داخل نہیں ہوتا کیونکہ یہ غدر کا خاص نام ہے، اس کی کنیت ابوکیسان ہے۔ اُمّ کیسان: گھٹنے کا لقب ہے۔

کِیْسُ الغَازِ: گیس بیگ، گیس سے بچاؤ کا منہ پر چڑھانے کا غلاف۔

کِیْسُ النُّقُود: منی بیگ، بٹوا۔

کِیْسٌ لِلاِرْسَالِیَّات: میل بیگ، ڈاک کا تھیلا۔

الکَیِّسُ: زیرک، عقلمند، ہوشیار، ذہین و فہیم۔

المِکْیَاسُ: امرأة مِکیاسٌ: ذہین اولاد جننے والی عورت ج: مَکَایِیس

• کَاصَ الرَّجُلُ ـِ کَیْصًا و کُیُوصًا: کسی بات کی ہمت نہ کرنا، پیچھے ہٹ جانا، عاجز رہنا (۲) تیز چلنا۔ مَرَّ یَکِیصُ وہ تیزی سے گزر گیا۔

— من الطَّعام و الشَّراب: خوب کھانا پینا۔ کَاصَ عند فُلَانٍ من الطَّعامِ مَاشَاءَ: اس نے فلاں کے یہاں جتنا چاہا کھایا۔

— طَعَامَهٗ: تنہا کھانا۔

کَایَصَهٗ: کسی چیز پر لگے رہنا، مشق کرنا۔

الکَیِّصُ: سخت بخل۔

الکِیْصُ: بد اخلاق (۲) کنجوس و کمینہ (۳) مغرور و سرکش (۴) قوی الاعصاب مرد

• کَاعَ عنه ـِ کَیْعًا و کَیْعُوعَةً: کسی سے ڈر کر پیچھے ہٹنا۔ ھو کَاعٍ و کَائِعٌ ج: کَاعَةٌ۔

• کَافَ الشَّیْئَ ـِ کَیْفًا: کاٹنا۔

کَیَّفَ الشَّیْئَ: کاٹنا (۲) کسی چیز کی خاص کیفیت اور حالت مقرر کرنا (۳) شکل دینا۔

— الهَوَاءَ: مشین کے ذریعہ کسی جگہ کا درجۂ حرارت تبدیل کرنا۔

— الحُجْرَةَ وغیرَها بالهَوَاءِ: ایر کنڈیشنڈ بنانا۔

کَیَّفَ السِیَاسَةَ: سیاست کو کوئی رخ دینا۔

— الشیئَ مع کذا: ہم آہنگ بنانا۔

اِنْکَافَ الشیئُ: کٹنا۔

تَکَیَّفَ الشَّیْئُ: کسی خاص کیفیت و حالت پر ہونا، کوئی خاص کیفیت پیدا ہونا۔

— الهَوَاءُ: درجۂ حرارت بدلنا (سردی میں بڑھنا اور گرمی میں کم ہونا)۔

— المکانُ بالهَوَاءِ: کسی جگہ کا ایر کنڈیشنڈ ہونا۔

— الشَّیْئُ: کسی چیز میں کمی کرنا۔

— الشَّیْئُ مع کذا: ہم آہنگ ہونا۔

تکییفُ الهواءِ او تکییفُ المکانِ بالهواءِ: ایر کنڈیشنڈ بنانا، ایر کنڈیشننگ

کَیْفَ: کیسے، کیسا، کیونکر، کس طرح۔ مبنی علی الفتح اسم ہے، یہ اکثر و بیشتر استفہام حقیقی کے لئے آتا ہے جیسے: کَیْفَ اَنْتَ یا استفہام غیر حقیقی کے لئے جو بمعنی استعجاب ہوتا ہے جیسے قولہ تعالیٰ "کَیْفَ تَکْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ" بطور تعجب کہا جا رہا ہے کہ تم کیسے اللہ کا انکار کرتے ہو جبکہ تم اس کی تمام نشانیاں دیکھ رہے ہو۔

اگر کَیْفَ کے بعد اسم ہو تو وہ محل خبر میں ہونے کی بنا پر مرفوع ہوتا ہے۔ جیسے: کَیْفَ زَیْدٌ؟

اگر اس کے بعد فعل ہو تو یہ حال یا مفعول مطلق ہونے کی بنا پر محل نصب میں ہوتا ہے جیسے: کَیْفَ جَاءَ زَیْدٌ کبھی شرط کے لئے بھی آتا ہے اور ایسے دو فعلوں پر داخل ہوتا ہے جو لفظاً اور معنیً یکساں ہوں وہ مجزوم نہیں ہوتے جیسے: کَیْفَ تَصْنَعُ اَصْنَعُ: جیسا تم کروگے ایسا ہی میں کروں گا۔

كَیْفَمَا بمعنی كَیْفَ . بہرکیف .
كَیْفَمَا كَانَ : جیسا یا جیسے بھی ہو، کسی طرح بھی، جس طرح بھی ہو .
اَلْكَیْفُ : کیفیت، حالت .
اَلْكَیْفِیَّةُ : (مصدر صناعی از کیف یار نسبت اور تار کے اضافہ کے ساتھ یہ تار اسمیت سے مصدریت میں منتقل کرنے کے لئے ہے) حالت کیفیت (۲) صورت (۳) صفت (۴) نوعیت . اگر اس کا تعلق ذوی العقول کے ساتھ ہو تو اس کو ذہنی یا نفسیاتی کیفیت کہا جاتا ہے جیسے علم اور حیاۃ کہ وہ انسان کے نفس کا حال اور کیفیت ہے . اگر یہ اپنی جگہ راسخ ہو جائے تو ملکہ کہا جاتا ہے، راسخ نہ ہو تو وہ کیفیت حال کہلاتی ہے . مثلاً: کتابت، ایک کیفیت ہے جو انسان کے ساتھ خاص ہے جب یہ ابتدائی مرحلہ میں ہوتی ہے اسے حال کہا جاتا ہے اور جب یہ راسخ اور کامل ہو جاتی ہے تو اسے ملکہ کہا جاتا ہے . ایسے ہی کاتب ایک وہ شخص ہے جو لکھنا جانتا ہے خواہ وہ لکھائی کیسی ہی ہو اور ایک وہ کاتب ہے جو فن کتابت میں مہارت و ملکہ رکھتا ہو .
مُكَیِّفُ الْهَوَاءِ : ایرکنڈیشن مشین جو گرمی میں درجۂ حرارت کم کرتی ہے اور سردی میں بڑھاتی ہے ج: مُكَیِّفَات
اَلْمُكَیِّفُ اَوِ الْمُكَیَّفُ بِالْهَوَاءِ : ایرکنڈیشنڈ
كَالَ الزَّنْدُ ـــ كَیْلاً وَمَكَالاً : چقماق سے آگ نہ نکلنا .
ـــ الْبُرَّ وَغَیْرَهُ : گیہوں وغیرہ کی مقدار کسی پیمانہ سے ناپنا، اس کے دو مفعول ہوتے ہیں . جیسے : كِلْتُ فُلَانًا الطَّعَامَ : میں نے فلاں کو کھانے کی چیز یا غلہ ناپ کر دیا . کبھی مفعول اول پر الف لام داخل ہوتا ہے اور کہا جاتا ہے : كِلْتُ لَهُ الطَّعَامَ . هٰذَا الطَّعَامُ لَا يَكِيلُنِي : یہ کھانا میرے لئے کافی نہیں .
كَالَ الصَّيْرَفُ الدَّرَاهِمَ : صراف کا درہموں کا وزن کرنا، تولنا .
ـــ الشَّيْءَ بِالشَّيْءِ : ایک چیز کا دوسری سے اندازہ کرنا یا ناپنا .
ـــ الْفَرَسَ بِغَيْرِهِ : ایک گھوڑے کا دوسرے گھوڑے سے دوڑ میں مقابلہ کرنا .
كِيلَ وَكُولَ الْقَمْحُ : پیمانہ سے ناپنا . هُوَ مَكِيلٌ وَمَكُولٌ .
كَايَلْتُ فُلَانًا : میں نے فلاں کو اور فلاں نے مجھے ناپ کر دیا، پیمائش کی . اَنَا وَهُوَ مُكَايِلَانِ .
ـــ الرَّجُلَ صَاحِبَهُ : کسی کے ساتھ اسی جیسا معاملہ کرنا، اسی جیسی بات کہنا (۲) گالی گلوچ میں کسی سے بڑھ جانا .
ـــ الْفَرَسَ الْفَرَسَ : گھوڑے کا گھوڑے سے مقابلہ کرنا، باہم مسابقہ کرنا .
ـــ فُلَانًا صَاعًا بِصَاعٍ : برابر کا معاملہ کرنا، ترکی بہ ترکی جواب دینا (۲) بدلہ دینا .
كَيَّلَ فُلَانٌ : بزدل ہونا .
ـــ لِفُلَانٍ الْبُرَّ : کسی کو پیمانہ سے اچھی طرح وزن کر کے گیہوں دینا
اِكْتَالَ مِنْهُ وَعَلَيْهِ : کسی سے اپنے لئے خود ناپ کر لینا . كَالَ الْمُعْطِي وَاكْتَالَ الْآخِذُ : دینے والے نے ناپ کر دیا اور لینے والے نے ناپ کر لیا . قرآن پاک میں ہے : وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِينَ الَّذِينَ اِذَا اكْتَالُوا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُونَ وَاِذَا كَالُوهُمْ اَوْ وَّزَنُوهُمْ يُخْسِرُونَ : ناپ تول میں کمی کرنے والوں کے لئے بربادی ہو کہ وہ جب خود دوسروں سے ناپ کر لیتے ہیں تو پورا پورا لیتے ہیں اور جب ان کو ناپ تول کر دیتے ہیں تو گھٹا کر دیتے ہیں .
تَكَايَلَ الرَّجُلَانِ : ایک دوسرے کے لئے ناپنا (۲) باہم گالی گلوچ کرنا (۳) انتقام میں باہم برابری کرنا .
تَكَيَّلَ : میدان جنگ کی آخری صف میں کھڑا ہونا .
اَلْكِيَالَةُ : كَيَّال (ناپ تول کرنے والا) کی اجرت، پیشۂ ناپ تول .
اَلْكَيْلُ : لکڑی یا لوہے وغیرہ کا پیمانہ، ناپ (۲) چقماق کی چنگاریاں . ج : اَكْيَالٌ .
اَلْكَيْلَةُ : ناپنے کا ایک برتن جو آٹھ قدح (دو مد) کے برابر ہوتا ہے ج : كَيْلَاتٌ .
اَلْكَيْلَجَةُ : اہل عراق کا ایک پیمانہ جو ایک ثمن کم دو من ہوتا ہے ج : كَيَالِجَةٌ وَكَيَالِجُ .
اَلْكِيلَةُ : پیمانہ کی یا پیمائش کی نوعیت، ہیئت . مثل مشہور ہے : اَحَشَفًا وَسُوْءَ كِيلَةٍ : کھجوریں بھی خراب اور ناپ بھی غلط . دو نقصان ایک ساتھ جمع ہونے پر بولا جاتا ہے .
اَلْكَيَّالُ : غلہ ناپنے کا پیشہ کرنے والا .
اَلْكَيِّلُ : سونے چاندی وغیرہ کا جھڑنے والا

برادہ، لوہے کا برادہ۔
الکَیُّولُ: جنگ کی آخری لائن (۲) بزدل (۳) زمین کا بلند حصہ۔
الِمکْیَالُ: پیمانہ، ناپ ج: مکاییل۔
المَکِیْلُ و المکولُ: ناپ کردی جانے والی چیز، کیلی چیز۔
• الکیلو: یہ لفظ تنہا ہو تو معنی ایک ہزار (اجزاء) کسی چیز کے ساتھ مرکب ہو تو اس چیز کے ایک ہزار اجزا مراد ہوں گے جیسے: کیلو غرام: ایک ہزار گرام۔ کیلو متر: ایک ہزار میٹر۔ عِشرُون کیلو مِترًا: و ثلاثة کیلومِترات یعنی مرکب کو مفرد قرار دیکر تمیز کے قاعدے کے مطابق استعمال کیا جائے گا۔
کِیلوجرام او غِرام: ایک ہزار گرام
کیلو فُولت: ایک ہزار وولٹ (کیلو وولٹ) بجلی۔
کِیلو لِترُ: کلو لیٹر، ایک ہزار لیٹر۔
کیلو مِتر: کلو میٹر، ایک ہزار میٹر۔
کیلووات: کلوواٹ (ایک ہزار واٹ)۔
• الکَیْلُوسُ: رقیق آنتوں میں داخل ہونے سے قبل معدہ میں گندھے ہوئے آٹے کی طرح اکٹھی ہونے والی غذا۔

الکیماوِیُّ: کیمیائی۔
• الِکیمیاءُ: تدبیر و مہارت، چالاکی و ہوشیاری، کیمیا، خاصیاتِ اشیاء کا علم، معدنیات کو سونے میں تبدیل کرنے کا علم، متقدمین کے نزدیک بعض معدنیات کا دوسرے معدنیات میں تبدیل کرنا ان کے نزدیک علم الکیمیا اس علم کو کہا جاتا ہے جس کے ذریعہ بعض معدنیات کے جوہری خواص کو نکال کر ان کی جگہ نئے خواص شامل کئے جائیں۔ اور خاص طور پر ان کو سونے میں تبدیل کر دیا جائے۔ متاخرین کے نزدیک وہ علم جس کے ذریعہ اجسام (عناصر مادیہ) کے خواص بذریعہ ترکیب و تحلیل معلوم کئے جائیں جو مختلف حالات میں مقررہ قوانین فطرت کے مطابق بدلتے رہتے ہیں۔
الکیمیائیُّ و الکِیمیاوِیُّ: علم کیمیا کا ماہر، کیمیا داں، کیمیا کے قواعد و قوانین کو عملی شکل دینے کا ماہر ج: کِیمیائیُّون وکیمیاوِیُّون
التَّفَاعُلُ الکیمیائِیُّ: مادہ کا مادہ پر اثر انداز ہو کر اس کی کیمیاوی ترکیب کو بدل دینا، کیمیائی جوابی عمل۔ مادہ میں حرارت یا بجلی کے ذریعہ پیدا ہونے والا کیمیائی تغیر۔
• الکَیْمُوْسُ: وہ غذائی خلاصہ جسے آنتیں اپنے اندر سے گزرتے وقت جذب کر لیتی ہیں۔
الکَیْمُوسِیَّة: کھانے کی ضرورت
• کَانَ ـِ کَیْنًا: ذلیل و تابع ہونا۔
أکَانَهُ اللّٰهُ: اللہ کا کسی کو ذلیل و حقیر کرنا، عاجز و تابع بنانا۔
اُکْتَانَ: رنجیدہ ہونا، آزردہ خاطر ہونا (اور دل کی کیفیت کو چھپانا)۔
استکَانَ: عاجز و تابع ہونا۔
ـــ لَهُ: کسی کے سامنے گھٹنے ٹیکنا، حد سے زیادہ عجز و انکساری کرنا۔
اَلکِیْنَةُ: بیر (۲) ضمانت۔
اَلمِتَانُ: ضامن و کفیل۔
• کَاهَهُ ـِ کَیْهًا: کسی کے منھ کی بو سونگھنا۔
الکَیِّهُ: وہ شخص جو اپنی تدبیر و چال سے عاجز آچکا ہو (۲) بے تدبیر و بے حیلہ شخص۔
• کِیَهْكُ: قبطی مہینوں کا چوتھا مہینہ۔

بابُ اللّام

ل ـــــ أ

• اللّام: حروف ہجائیہ کا تیئیسواں حرف برائے، لئے۔

اللّامُ المُفرَدَۃُ: یہ لام (عاملہ) جارّہ اور جازمہ ہوتا ہے اور غیر عاملہ بھی ہوتا ہے۔

۱- عاملہ جارّہ۔ ہر اسم ظاہر کے ساتھ مکسور ہوتا ہے۔ جیسے: لِزَید و لِعَمرو۔ لیکن اسم مستغاث "یا" ندائیہ کے ساتھ ہو تو اس وقت یہ لام مفتوح ہوتا ہے جیسے: یَا لَلّٰہ۔ یائے متکلم کے علاوہ تمام اسماء ضمائر کے ساتھ مفتوح ہوتا ہے جیسے: لَنا ولکم ولہم وغیرہ۔ یاء متکلم کے ساتھ مکسور ہوتا ہے جیسے: لی۔ لام جارہ حسب ذیل معانی کے لئے آتا ہے۔

(۱) برائے استحقاق۔ یہ کسی ذات اور کسی معنی کے درمیان آتا ہے جیسے: الحَمدُ لِلّٰہ والعِزَّۃُ لِلّٰہ و المُلکُ لِلّٰہِ والاَمرُ لِلّٰہِ۔ اللہ ذات ہے اور حمد وغیرہ معانی ہیں جن کا استحقاق صرف اللہ تعالیٰ کو ہے۔

(۲) برائے اختصاص جیسے: الجَنَّۃُ لِلمُؤمِنِین۔

(۳) (الف) برائے ملکیت۔ جیسے: لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الاَرضِ۔

(ب) برائے تملیک۔ جیسے: وَھَبتُ لِزَیدٍ دِینَارًا۔ یا شبہ تملیک جیسے: "جَعَلَ لَکُم مِّن اَنفُسِکُم اَزوَاجًا"

(۴) برائے تعلیل جیسے: لِاِیلٰفِ قُرَیشٍ اِیلٰفِہِم رِحلَۃَ الشِّتَآءِ وَالصَّیفِ۔ استغاثہ میں لام ثانی بھی تعلیل کے لئے ہوتا ہے جیسے: یَا لَزَیدٍ لِعَمرٍو۔ ایسے ہی وہ لام جو فعل مضارع پر داخل ہو کر خود یا بواسطۂ اَن اسے نصب دیتا ہے جیسے: "وَاَنزَلنَا اِلَیکَ الذِّکرَ لِتُبَیِّنَ لِلنَّاسِ"۔

(۵) نفی کی تاکید کے لئے۔ یہ لفظاً اس فعل پر داخل ہوتا ہے جس سے پہلے لفظ مَا کَانَ یا لَم یَکُن ہو اور یہ دونوں اسی اسم کی طرف منسوب ہوتے ہیں جس کی طرف لام کا مدخول علیہ فعل منسوب ہوتا ہے جیسے: "وَمَا کَانَ اللّٰہُ لِیُطلِعَکُم عَلَی الغَیبِ"۔ "وَلَم یَکُنِ اللّٰہُ لِیَغفِرَ لَہُم"۔ دونوں آیتوں میں ما کان اور لم یکن اور لیطلعکم میں ضمیر اللہ کی طرف راجع ہے وہی مسند الیہ ہے۔ اکثر نحوی اسے لام جحود سے تعبیر کرتے ہیں کیونکہ یہ نفی کا بالکلیہ انکار کرتا ہے

(۶) بمعنی۔ الیٰ۔ جیسے: بِاَنَّ رَبَّکَ اَوحٰی لَہَا۔ (أی اَوحٰی اِلَیہَا)

(۷) بمعنی عَلٰی (استعلاء حقیقی کے لئے) جیسے: یَخِرُّونَ لِلاَذقَانِ (ای عَلَی الاَذقَانِ) (استعلاء مجازی کے لئے) جیسے: وَاِن اَسَأتُم فَلَہَا (ای فالاِساءَۃُ علی النفس)۔

(۸) بمعنی "فی" جیسے: وَنَضَعُ المَوَازِینَ القِسطَ لِیَومِ القِیَامَۃِ (ای فی یوم القِیَامَۃ)۔

(۹) بمعنی "عن" جیسے: وَقَالَ الَّذِینَ کَفَرُوا لِلَّذِینَ اٰمَنُوا لَو کَانَ خَیرًا مَّا سَبَقُونَا اِلَیہِ۔ ای قال الکافرون عن الذین اٰمنوا۔ کافروں نے ان لوگوں کے بارہ میں کہا جو ایمان لائے۔

(۱۰) برائے صَیرُورَۃ (تبدیلی حال وصفت) اسے لام العاقبت اور لام المآل بھی کہا جاتا ہے فَالتَقَطَہٗ اٰلُ فِرعَونَ لِیَکُونَ لَہُم عَدُوًّا وَّحَزَنًا۔ ان کو آل فرعون نے اٹھالیا جس کا انجام یہ ہوا کہ وہ آل فرعون کے لئے دشمن و باعث اذیت بن گئے۔ لیکون میں لام تعلیل کا نہیں آل فرعون کا انجام اور آخری حال بتانے کے لئے ہے۔

(۱۱) برائے قسم وتعجب (معاً) یہ اللہ تعالیٰ کے اسم کے ساتھ خاص ہے جیسے: لِلّٰہِ یَبقٰی عَلَی الاَیَّام

ذُوْجِیدٍ۔ بحند الیڑھی نگاہ والے کا برقرار رہنا التعجب خیز ہے۔

(۱۲) صرف تعجب کے لئے اور یہ ندا میں استعمال ہوتا ہے جیسے شاعر کا قول:

فَیَالَکَ مِنْ لَیْلٍ کَاَنَّ نُجُوْمَہٗ
بِکُلِّ مُغَارِ الْفَتْلِ شُدَّتْ بِیَذْبُلِ

اور غیر ندا میں استعمال ہوتا ہے۔ جیسے شاعر کا قول:

شَبَابٌ وَشَیْبٌ وَافْتِقَارٌ وَثَرْوَۃٌ
فَلِلّٰہِ ھٰذَا الدَّھْرُ کَیْفَ تَرَدَّدَا

(۱۳) برائے تعدیہ جیسے: مَا اَضْرَبَ زَیْدًا لِعَمْرٍو وَمَا اَحَبَّہٗ لِبَکْرٍ عمر پر زید کی کتنی مار پڑتی ہے اور وہ بکر سے کس قدر محبت کرتا ہے!! ضرب کا تعدیہ عمر کی طرف اور حب کا تعدیہ بکر کی طرف بواسطہ لام ہے۔

(۱۴) برائے تاکید۔ یہ لام زائد ہوتا ہے۔ اور اس کی چند قسمیں ہیں:

ا۔ فعل ارادہ اور فعل امر کے بعد فعل مضارع کو اَنْ مضمرہ کی بنا پر نصب دیتا ہے اور زائد ہوتا ہے جیسے: اِنَّمَا یُرِیْدُ اللّٰہُ لِیُذْھِبَ عَنْکُمُ الرِّجْسَ۔ اور: وَاُمِرْتُ لِاَعْدِلَ بَیْنَکُمْ۔ دونوں جگہ لام کے کوئی معنی نہیں۔

ب۔ لام تقویت۔ وہ لام جو ایسے عامل کی تقویت کرتا ہو جو مؤخر ہونے کی بنا پر کمزور ہو جیسے: ھُدًی وَّرَحْمَۃٌ لِلَّذِیْنَ ھُمْ لِرَبِّھِمْ یَرْھَبُوْنَ۔ یا عامل فرع ہونے کی بنا پر کمزور ہو جیسے: مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَھُمْ۔

۲۔ عاملہ جازمہ۔ وہ لام جو طلب کے لئے وضع کیا گیا، اس کی حرکت کسرہ ہے لیکن فاء اور واؤ کے بعد اکثر ساکن ہوتا ہے جیسے: فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لِیْ وَلْیُؤْمِنُوْا بِیْ: ان کو میرے حکم پر لبیک کہنا چاہئے اور مجھ پر ایمان لانا چاہئے۔ کبھی ثُمَّ کے بعد بھی ساکن ہوتا ہے جیسے: ثُمَّ لْیَقْضُوْا۔

۳۔ غیر عاملہ۔ یہ سات ہیں:

(۱) لام ابتداء۔ اس کے دو فائدے ہیں ایک مضمون جملہ کی تاکید دوسرے فعل مضارع کی حال کے لئے تخصیص۔ یہ دو جگہ آتا ہے ایک مبتداء کے شروع میں جیسے: لَاَنْتُمْ اَشَدُّ رَھْبَۃً۔ دوسرے اِنَّ کی خبر پر۔ اس کی تین صورتیں ہیں:

۱۔ اسم ہو جیسے: اِنَّ رَبِّیْ لَسَمِیْعُ الدُّعَاءِ۔

۲۔ مضارع ہو جیسے: اِنَّ رَبَّکَ لَیَحْکُمُ بَیْنَھُمْ۔

۳۔ ظرف ہو جیسے: وَاِنَّکَ لَعَلٰی خُلُقٍ عَظِیْمٍ۔

(۲) لام زائدہ۔ مبتدا کی خبر پر داخل ہوتا ہے جیسے: اُمُّ الْحُلَیْسِ لَعَجُوْزٌ شَھْرَبَۃٌ۔ ام الحلیس بہت بوڑھی عورت ہے۔

اَنَّ کی خبر پر جیسے ایک قرات کے مطابق اللہ تعالیٰ کا قول: اِلَّآ اَنَّھُمْ لَیَاْکُلُوْنَ الطَّعَامَ۔

لٰکِنَّ کی خبر پر جیسے: وَلٰکِنَّنِیْ مِنْ حُبِّھَا لَعَمِیْدٌ۔

اَرٰی کے مفعول ثانی پر جیسے: اَرَاکَ لَشَاتِمِیْ بعض کے نزدیک۔

(۳) لام الجواب۔ اس کی تین قسمیں ہیں:

(۱) لام جواب لو جیسے: لَوْکَانَ فِیْھِمَآ اٰلِھَۃٌ اِلَّا اللّٰہُ لَفَسَدَتَا۔

(ب) لام جواب لولا جیسے: لَوْلَا دَفْعُ اللّٰہِ النَّاسَ بَعْضَھُمْ بِبَعْضٍ لَفَسَدَتِ الْاَرْضُ۔

(ج) لام جواب قسم جیسے: تَاللّٰہِ لَقَدْ اٰثَرَکَ اللّٰہُ عَلَیْنَا۔

(۴) حرف شرط پر داخل ہونے والا لام جو یہ بتانے کے لئے آتا ہے کہ جواب (جزا) شرط سے متعلق نہیں بلکہ اس سے قبل پائی جانے والی قسم سے متعلق ہے اس لام کو اللَّامُ الْمُؤْذِنَۃ اور اللَّامُ الْمُوَطِّئَۃ بھی کہا جاتا ہے جیسے قول باری ہے: "لَئِنْ اُخْرِجُوْا لَا یَخْرُجُوْنَ مَعَھُمْ"۔

(۵) لام "ال" جیسے: اَلرَّجُلُ وَنَحْوُہٗ۔

(۶) اسماء اشارات پر داخل ہونے والا لام جو مشار الیہ کے بعد پر دلالت کرنے یا تاکید کے لئے آتا ہے۔ اس کی اصل سکون ہے۔ جیسے: تِلْکَ لیکن ذٰلِکَ میں اس پر کسرہ التقاء ساکنین کی وجہ سے آیا ہے۔

(۷) لام التعجب (غیر جارّہ) جیسے: لَظَرُفَ زَیْدٌ۔ زید بڑا ذہین ہے یا کتنا ذہین ہے! بمعنی مَا اَظْرَفَہٗ۔ ایسے ہی لَکَرُمَ زَیْدٌ۔ بمعنی مَا اَکْرَمَہٗ۔

• لا: یہ تین طرح استعمال ہوتا ہے:

(۱) نافیہ۔ اس کی پانچ قسمیں ہیں:

۱۔ عاملہ ہو اور اِنَّ کا عمل کرتا ہو اور اس سے بطور خاص جنس کی نفی کا ارادہ کیا گیا ہو۔ اس وقت اسے لَا التَّبْرِئَۃ کہتے ہیں۔ جیسے لَا صَاحِبَ جُوْدٍ مَمْقُوْتٌ:

کوئی بھی سخی آدمی مبغوض نہیں ہوتا۔

ب۔ عاطفہ ہو اور لیس کا عمل کرتا ہو جیسے سعد بن مالک کا قول:

مَنْ صَدَّ عَنْ نیرانها
فَانا ابنُ قَیْسٍ لا بَراحُ

لیس ببراح کے معنی میں۔

ج۔ عاطفہ ہو جیسے: جاءَ زیدٌ لا عمروٌ۔

د۔ نعم کا مقابل نفی کیلئے جیسے: اَجاءك زیدٌ؟ کے جواب میں نعم کے بجائے کہا جائے لا۔ عام طور پر اس کے بعد کا جملہ منفیہ حذف کر دیا جاتا ہے ورنہ اصل یہ ہے لا لم یجیٔ۔

ھ۔ مذکورہ چار قسموں کے علاوہ ہو۔ اگر اس کے بعد جملہ اسمیہ ہو جس کا ابتدائی لفظ معرفہ ہو یا ایسا نکرہ ہو جس میں یہ عامل نہ ہو یا فعل ماضی ہو لفظاً یا تقدیراً۔ تو اس لا کا تکرار واجب ہوگا۔ جیسے لا الشَّمْسُ یَنْبَغِي لَهَا اَنْ تُدْرِكَ القَمَرَ وَلَا اللَّیْلُ سَابِقُ النَّهَارِ۔ یہ معرفہ کی مثال ہے۔ نکرہ کی مثال: لَا فِیهَا غَوْلٌ وَلَا هُمْ عَنْهَا یُنْزَفُوْنَ۔ نہ اس میں نشہ ہوگا اور نہ وہ مدہوش ہوں گے۔ فعل ماضی کی مثال: "فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلَّیٰ"۔

(۲) ناہیہ۔ یہ طلب ترک کے لئے ہوتا ہے فعل مضارع پر داخل ہو کر اسے جزم دیتا ہے اور زمانہ استقبال کے لئے خاص کر دیتا ہے جیسے: لَا تَذْهَبْ۔ لَا تَخْرُجْ۔

(۳) زائدہ۔ یہ کلام میں محض تقویت و تاکید کے لئے آتا ہے جیسے: مَا مَنَعَكَ اِذْ رَأَیْتَهُمْ ضَلُّوا اَلَّا تَتَّبِعَنِ۔ جب تم نے ان کو گمراہ پایا تو میری پیروی کرنے سے تمہیں کس چیز نے روکا۔ یہاں لا زائدہ مؤکدہ ہے۔

اللاإرادی: غیر ارادی۔

اللاسِلْكِيُّ: بے تار، برق، وائرلیس۔

رِسالة لا سِلْكِيَّة: وائرلیس پیغام۔

• لَاتَ: اداۃ نفی۔ نحویوں کے نزدیک یہ دو لفظ ہیں ایک لا اور دوسرا تاء تانیث یہ لَیْسَ کا عمل کرتا ہے عام طور پر اس کا ایک معمول ذکر کیا جاتا ہے اور اکثر اس کا اسم محذوف ہوتا ہے نیز اس کا دخول اوقات و ازمان پر زیادہ ہوتا ہے جیسے: وَلَاتَ حِیْنَ مَنَاصٍ۔ اس وقت چھٹکارا اور مخلصی نہیں۔ لا کا اسم محذوف ہے۔ ای لات الحِیْنُ حینَ مناصٍ۔ شاعر کا قول ہے:

نَدِمَ البُغاةُ وَلَاتَ ساعةَ مَنْدَمٍ
وَالبَغْيُ مَرْتَعُ مُبْتَغِیهِ وَخِیْمُ

ای لَاتَ السَّاعةُ ساعةَ مَنْدَمٍ۔ باغی بے وقت نادم ہوئے اور بغاوت کا انجام برا ہے۔

• اللازَوَرْدُ: ایک قیمتی پتھر جو آسمانی یا بنفشئی رنگ کا ہوتا ہے بطور زینت اس کو استعمال کیا جاتا ہے۔ افغانستان اور امریکا میں بکثرت پایا جاتا ہے۔

• لَأَظَهُ ـ لَأْظًا: کسی کو کوئی حکم دے کر اس پر اڑ جانا، اصرار کرنا (۲) اصرار کے ساتھ مقتضی ہونا، طالب ہونا (۳) کسی کو اس وقت تک دیکھتے رہنا جب تک وہ غائب نہ ہو جائے۔

ــــ بِسَهْمٍ: کسی کو تیر مارنا۔

لَأَظَهُ بالعَصا: کسی کو لاٹھی مارنا۔

ــــ عَلَیْهِ: کسی پر سخت ہونا کسی کے ساتھ سختی کرنا۔

ــــ فی مُرُورِهِ: کسی طرف نگاہ اٹھائے بغیر تیزی سے بھاگ کر نکل جانا۔

• لَأْظَهُ ـ لَأْظًا: مغموم کرنا (۲) دھتکارنا۔

• لَأَفَ الطَّعامَ ـ لَأْفًا: اچھی طرح کھانا۔

• اَلْأَكَهُ اِلیٰ فُلانٍ: کسی کے پاس کسی کو پیغام دے کر بھیجنا۔ کہتے ہیں: اَلِكْنِي (اَلْكِنِي) الی فُلانٍ؛ فلاں کو میرا پیغام پہنچا دو۔

اِسْتَلْأَكَ لَهُ: کسی کا پیغام لیجانا۔

المَلْأَكُ: پیغام (۲) فرشتہ (مَلْأَك کی ہمزہ کو حذف کر کے اس کی حرکت لام کو دیدی گئی مَلَكٌ بمعنی فرشتہ ہو گیا) ج: مَلَائِكُ ومَلَائِكَة

المَلْأَكَةُ: پیغام۔

• لَأْلَأَ النَّجْمُ او البَرْقُ: ستارہ کا جھلملانا، بجلی کوندنا، چمکنا۔

ــــ بِعَیْنِهِ: آنکھ نکالنا، گھور کر دیکھنا۔

ــــ الثَّوْرُ بِذَنَبِهِ: بیل کا دم ہلانا۔

ــــ النَّارُ: آگ سلگنا، جلنا۔

ــــ النَّوائِحُ: نوحہ کرنے والیوں کا ہاتھوں کو الٹ پلٹ کرنا۔

ــــ الدَّمْعَ: موتی کی طرح رخساروں پر آنسوں ٹپکانا۔

تَلَأْلَأَ النَّجْمُ او البَرْقُ: جھلملانا، چمکنا۔

ــــ وَجْهُهُ: چہرہ چمک اٹھنا۔

ــــ النَّارُ: آگ کی لپٹیں اٹھنا۔

اللَّأّاءُ: موتی فروش۔

اللَّأّلُ: موتی فروش۔

اللِّئالَةُ: موتیوں کی تجارت، موتیوں کا

کام (جڑنا بیچنا وغیرہ)۔
اللألاء: چراغ وغیرہ کی روشنی، چمک، دمک۔
اللؤلؤ: موتی۔ واحد: لؤلؤۃ۔ ج: لآلئ۔
اللؤلؤان: سفیدی اور چمک میں موتی جیسا۔ لونٌ لؤلؤانٌ: چمکتا ہوا رنگ۔
• لأمهُ ـ لأمًا: کسی کو کمینہ کہنا۔
— الشیءَ: مرمت کرنا، ٹھیک کرنا۔
— بین الشیئین: دو چیزوں کو ملانا، برابر کرنا، یکساں کرنا۔
— الجرحَ والصدعَ: زخم اور شگاف کو بھرنا، زخم پر پٹی باندھنا، درز یا پھٹن یا شگاف کو بند کرنا۔
لؤم فلانٌ ـ لؤمًا ولآمةً: کم ذات ہونا، نچلے اور گھٹیا درجہ کا ہونا (۲) خسیس و بخیل ہونا، کم ظرف ہونا۔ هو لئیم ج: لئام و لؤماء۔ وهي لئیمة ج: لئام۔
آلأم فلانٌ: کمینہ پن ظاہر کرنا (۲) کمینی اولاد والا ہونا۔
— الشیءَ: ٹھیک کرنا، جوڑنا۔
— الجرحَ بالدواء: زخم کو دوا سے بھرنا۔
— الصدعَ: درز یا شگاف بند کرنا۔
لاءمهُ الأمرُ: موافق و مطابق ہونا، راس آنا، فٹ ہونا۔
— الجوُّ: آب و ہوا موافق آنا۔
— بین الفریقین: دو فریقوں میں صلح کرانا۔
— بین الشیئین: دو چیزوں میں مطابقت کرنا، دونوں کو یکجا کرنا۔
— الشیءَ: ٹھیک کرنا۔
لأّم الرجلَ: کمینہ قرار دینا۔

لأّم الشیءَ: ٹھیک کرنا۔
التأم الشیءُ: جڑنا، ٹھیک ہونا۔
— القومُ: لوگوں کا اکٹھا ہونا (۲) متحد و متفق ہونا۔
— الجرحُ والصدعُ: زخم اور شگاف بھر جانا، ٹھیک ہو جانا۔
— الشیئانِ: دو چیزوں کا یکساں ہونا، مل کر ایک ہو جانا۔
— الرجلانِ: باہم صلح کرنا۔
هذا کلامٌ لا یلتئمُ علی لسانی: میری زبان سے اس بات کا ادا کرنا مشکل ہوتا ہے۔
— المجلس: محفل یا مجلس جم جانا، مجمع اکٹھا ہونا۔
تلاءم القومُ: متحد و متفق ہونا۔
— الشیئانِ: دو چیزوں کا ملنا، جڑنا
— الکلامُ: کلام کا مرتب ہونا۔
تلأّم: التأم۔
— فلانٌ لأمتهُ: زرہ وغیرہ پہننا
استلأم: کمینوں میں شادی کرنا۔
— فلانٌ: ہتھیاروں سے لیس ہونا، زرہ وغیرہ پہننا۔
— الجُنديُّ: زرہ پہننا۔
اللؤمُ: کمینگی، تنگ ظرفی، گھٹیا پن، خساستِ طبع، بخل (تین چیزوں کا مجموعہ: خاندانی نچلا پن، ذلتِ نفس، بخلِ طبع)۔
اللأمُ: شیءٌ لأمٌ: جڑی ہوئی یا ملی ہوئی چیز (۲) درست اور ٹھیک (۳) ہر سخت چیز۔
اللِئمُ: لوگوں میں صلح، اتفاق و اتحاد (۲) مشابہ، مثل، مانند۔ فلانٌ لِئمُ فلانٍ: فلاں فلاں کا ہم شکل ہے ج: آلام۔
اللأّمانُ واللؤمانُ: کمینہ، ذلیل،

(صرف ندا کے ساتھ مستعمل ہے) کہتے ہیں: یا لؤمانُ!
اللأمةُ: لڑائی کا سامان جیسے خود، زرہ، نیزہ، ڈھال، تلوار ج: لأمٌ ولُؤَمٌ۔
اللؤمةُ: دوسروں کے کام یا صنعت کی نقل اتارنے والا (۲) گھر کا عمدہ سامان وغیرہ جس کے دینے میں بربنائے عمدگی بخل کیا جائے (۳) کاشتکاری کے اوزار۔
اللئیمُ: کمینہ، رذیل، تنگ ظرف، کنجوس گھٹیا درجہ کا (۲) مشابہ، ہم شکل۔
هو لئیمةٌ: وہ اس کی شبیہ ہے ج: لئامٌ و آلامٌ۔
اللُمةُ: (اس کی اصل لؤم ہے)، مانند مثل (۲) شکل (۳) ہم عمر، بچپن کا ساتھی (۴) تین سے دس تک افراد کی جماعت ج: لُمات۔
الملأمُ والملآمُ: کمینوں کی طرف سے عذر خواہی کرنے والا۔
المُلأّمُ: زرہ پوش۔
الملائمُ: مناسب، موزوں، مطابق (۲) رائٹ، درست، فٹ۔
الملاءمةُ: مطابقت، مناسبت، موزونیت۔
• لأی فلانٌ ـ لأیًا: سستی کرنا، دیر کرنا (۲) رک جانا، بندھ جانا، محبوس ہو جانا۔
الأی فلانٌ: سختی و مصیبت میں پھنسنا
لأی فی حاجتہ: اپنے کام میں سست ہونا۔
التأی فلانٌ: دیر کرنا (۲) مفلس و تنگ دست ہونا۔
— علیه الحاجةُ: کسی کے کام کا دشوار ہونا۔

اللَّأْوَاءُ: مفلسی، تنگ دستی (۲) بیماری کی شدت۔

اللَّأْيُ: سختی، دشواری، مشقت۔ فَعَلَ ذٰلِكَ بَعْدَ لَأْيٍ: اس نے وہ کام بڑی صعوبت وکلفت کے بعد انجام دیا لَأْيًا عَرَفْتُ الشَّيْءَ: بڑی مشکل سے میں نے پہچانا یا جانا۔

اللَّأْيُ: سختی، محنت ومشقت (۲) لوگوں سے احتیاج۔ ج: اَلْآءٌ۔

اللَّاءُونَ: اسم موصول بمعنی اَلَّذِينَ۔ جَاءَ اللَّاءُونَ فَعَلُوا كَذَا: جن لوگوں نے فلاں کام کیا وہ آئے۔ کبھی تخفیف کے لئے نون حذف کرکے اللّاءُو کہا جاتا ہے۔

• اللَّائِي: اسم موصول بمعنی اللَّوَاتِي۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاللَّائِي يَئِسْنَ مِنَ الْمَحِيضِ مِن نِسَائِكُمْ"۔

ل ـــــ ب

• لَبَأَ الْبَقَرَةَ وَنَحْوَهَا ـ لَبْئًا: گائے وغیرہ کی پیوسی (ولادت کے بعد کا گاڑھا دودھ) نکالنا کھیس نکالنا۔

ـــ الْأُمُّ وَلَدَهَا: ماں کا بچہ کو پیوسی (کھیس) پلانا۔

ـــ الْقَوْمَ: لوگوں کو کھیس کھلانا۔

ـــ اللِّبَأَ: کھیس (وہ گاڑھا دودھ جو بچہ کی پیدائش کے بعد تین دن تک نکلتا ہے) پکانا۔

ـــ الرَّجُلُ مِنَ الطَّعَامِ: کھانے کی زیادتی کرنا، زیادہ کھانا۔

ـــ الْفَسِيلَ وَغَيْرَهُ مِنَ الْأَغْرَاسِ: کھجور کی پود یا پودوں کو بوتے وقت ان میں پانی دینا۔

اَلْبَأَ: لَبَأَ۔

لَبَّأَتِ النَّاقَةُ وَنَحْوُهَا: اونٹنی وغیرہ کے تھنوں میں گاڑھا دودھ (کھیس یا پیوسی) پیدا ہو جانا۔

ـــ الْأُمُّ وَلَدَهَا: ماں کا بچہ کو پیوسی پلانا۔

ـــ بِالْحَجِّ: حج کرنے والے کا لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ کہنا۔

اِلْتَبَأَ الرَّاعِي الْبَقَرَةَ وَنَحْوَهَا: چرواہے کا پیوسی دوہنا (گائے وغیرہ کا بچہ دینے کے بعد گاڑھا دودھ نکالنا)۔

ـــ فُلَانٌ: پیوسی پینا۔

ـــ لِبَأَ فُلَانٍ: کسی کی سب سے پہلے خبر دینا۔ بنو فُلَانٍ لَا يَلْتَبِئُونَ فَتَاهُمْ: فلاں قبیلہ والے اپنے لڑکے کی تھوڑی عمر میں شادی نہیں کرتے۔

اللِّبَأُ: ولادت کے بعد کا کیلوں دار دودھ (پتلا ہونے تک) کھیس، پیوسی ج: أَلْبَاءٌ۔

اللَّبُوَّةُ: شیرنی ج: لَبُوٌّ ولَبُوَّات

اللَّبْوَةُ: اللَّبُوَّةُ۔ ج: لَبَوَاتٌ۔

• لَبَّ ـ لَبَابَةً: عقلمند ہونا۔ هو لَبِيبٌ ج: أَلِبَّاءُ۔

ـــ بِالْمَكَانِ ـ لَبًّا وَلُبُوبًا: قیام کرنا، برقرار رہنا۔ هو لَبٌّ (مصدر بمعنی صفت)۔

ـــ فُلَانًا: کسی کی گردن کے پاس سینہ پر مارنا۔

ـــ اللَّوْزَ: بادام توڑنا، بادام کی گری نکالنا۔

أَلَبَّ الزَّرْعُ: کھیتی میں دانہ پڑجانا۔

ـــ لَهُ الشَّيْءُ: کوئی چیز سامنے آنا۔

ـــ بِالْمَكَانِ: کسی جگہ قیام کرنا۔

ـــ عَلَى الْأَمْرِ: کسی بات پر جم جانا، کسی کام پر لگے رہنا۔

اَلَبَّ الدَّابَّةَ: جانور کے سینہ پر تنگ باندھنا (تاکہ کجاوہ پیچھے نہ سرکے) هُوَ مُلِبٌّ۔

ـــ السَّرْجَ: زین میں تنگ لگانا (زین میں تسمہ لگانا جس سے جانور کے سینہ پر باندھنے سے زین اپنی جگہ سے نہیں ہٹتی)۔

ـــ دَارِي دَارَ فُلَانٍ: گھر کا کسی کے گھر کے ساتھ ساتھ لمبائی میں پھیلنا، بالمقابل ہونا۔

لَبَّبَ الْحَبُّ: دانوں میں مغز (آٹا) پیدا ہونا (۲) بادام وغیرہ میں گری پیدا ہونا۔

ـــ الرَّجُلَ: لڑائی میں کسی کا گریبان پکڑ کر کھینچنا۔ صَرَخَ إِلَيْهِم وَلَبَّبَ: اپنی گردن میں کپڑا ڈالنا اور اپنے ہی گریبان کو پکڑ کر چیخنا۔

تَلَبَّبَ فُلَانٌ: لڑائی کے لئے کمر بستہ ہونا، آستین چڑھانا (۲) لڑائی کیلئے ہتھیار بند ہونا۔

ـــ الرَّجُلَانِ: ایک دوسرے کا گریبان پکڑ کے کھینچنا۔

اِسْتَلَبَّ الرَّجُلَ: کسی کی عقلمندی آزمانا کسی کی عقل کا امتحان لینا۔

التَّلْبِيبُ: گریبان (سینہ کے اوپر والے گردن سے متصل حصہ کا کپڑا) ج: تَلَابِيبُ۔ أَخَذَ فُلَانٌ بِتَلْبِيبِ فلانٍ وبتلابيبه: گریبان پکڑنا۔

اللَّبَابُ: کہتے ہیں: لَبَابِ لَبَابِ: کوئی بات نہیں، کوئی حرج نہیں، کسی کام کے کرتے رہنے کو پسند کئے جانے کے وقت کہا جاتا ہے۔ یا برائے شفقت بولا جاتا ہے۔

اللُّبَابُ: ہر چیز کا خالص حصہ، خلاصہ،

جوہر، مغز، گودا، گری (۲) باریک پسا ہوا آٹا۔

لُبَابُ الجوزِ واللّوزِ: اخروٹ اور بادام کی گری۔

لُبَابُ القومِ: برگزیدہ شخص، شریف ومنتخب سردار۔

حَسَبٌ لُبَابٌ: خالص نسب۔

عَيْشٌ لُبَابٌ: فراخ زندگی۔

اللَّبَبُ: سینہ کا بالائی حصہ (۲) ریت کے بڑے ڈھیر سے ڈھلکا ہوا باریک ریت (۳) ریت کی پتلی دھاری کے برابر کا حصہ (۴) زین اور کجاوہ کو روکنے کیلئے باندھا جانے والا تسمہ (تنگ) ج: أَلْبَابٌ (۵) دل۔ إِنَّهُ لَرَخِيُّ اللَّبَبِ: وہ نرم دل ہے۔

فُلَانٌ فِي لَبَبٍ رَخِيٍّ: فلاں امن وسلامتی اور خوشحالی میں ہے، خوشحال ہے۔

اللُّبُّ: ہر چیز کا خالص ومنتخب حصہ (۲) کسی چیز کی ذات اور اس کی حقیقت (۳) مغز وجوہر (۴) عقل (۵) بادام و اخروٹ وغیرہ کی گری ج: أَلْبَابٌ وَأَلُبٌّ وَأَلْبُبٌ (آخری جمع شعر میں مستعمل ہے)۔

لُبُّ الأرضِ: علم الارضیات میں: سطح زمین کو محیط چٹانی تہیں۔

لُبُّ الوَرَقِ: وہ خمیر شدہ مادہ جس سے کاغذ بنایا جاتا ہے۔

لُبُّ الخُبزِ: روٹی کا بیچ کا حصہ۔

اللَّبَّةُ: سینہ اور گردن کے درمیان ہار پہننے کی جگہ، گلا (۲) گلے کا ہار، ہار کا عمدہ موتی یا جوہر ج: لَبَّاتٌ ولِبَابٌ۔

اللَّبِيبُ: دانشمند، عقلمند (۲) لبیک کہنے والا ج: أَلِبَّاءُ۔

اللَّبِيبَةُ: بلا آستین و بلا گریبان کرتا وہ کپڑا جسے بیچ میں سے پھاڑ کر گلے میں ڈال لیا جائے۔

لَبَّيْكَ ولَبَّيْهِ: أي لُزُومًا لِطَاعَتِكَ (میں اطاعت کے لازم ہونے کی وجہ سے حاضر ہوں) أو إلبابًا بعدَ إلبابٍ وإقامةً بعدَ إقامةٍ وإجابةً بعدَ إجابةٍ: میں مسلسل مقیم ہوں یا میں برابر تیری پکار کو سن رہا ہوں یا یہ معنی ہیں: اتجاهي إليكَ وقصدي وإقبالي على أمرِكَ: میرا رخ تیری طرف ہے۔ میں تیرے حکم پر اپنی توجہ اور ارادہ کئے ہوئے ہوں۔ لَبَّيْكَ میں لَبَّى مصدر منصوب ہے (لَبٌّ بمعنی إقامة وحضور ولزوم۔ اس کو برائے تاکید معنی مثنی بنا کر کاف ضمیر خطاب کی طرف مضاف کیا گیا ہے) اے خدا میں تیرے سامنے ایک دفعہ نہیں دو دفعہ (بمعنی مسلسل) مقیم وموجود ہوں۔

لَبَّيْكَ يا سيّدي: جناب میں حاضر ہوں۔

المُتَلَبَّبُ: ہار پہننے کی جگہ، گردن کا نچلا اور سینہ کا بالائی حصہ۔

المَلْبُوبُ: صاحب عقل وخرد۔

•لَبِثَ بالمكانِ ـ لَبْثًا ولُبْثًا: ٹھہرنا، قیام کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَلَبِثَ فِي السِّجْنِ بِضْعَ سِنِينَ" هو لابِثٌ ولَبِثٌ۔

ما لَبِثَ أنْ فَعَلَ كذا: اس نے بلا توقف ایسا کیا، اس نے فورًا ایسا کیا۔

أَلْبَثَهُ: ٹھہرانا، مقیم کرانا۔

أَلْبِثْ عن فُلانٍ: تم فلاں کا انتظار کرو تاکہ تمہارے انتظار سے اسے اپنی غلطی رائے کا احساس ہو

لَبَّثَ: انتظار کرنا۔ کہاوت ہے: لَبِّثْ قليلًا يُدْرِكِ الهَيْجَا حَمَلْ: ذرا ٹھہر و کہ لڑائی زوروں پر آجائے

ــــ فُلانًا: ٹھہرانا، مقیم کرنا۔

تَلَبَّثَ بالمكانِ: قیام کرنا، ٹھہرنا۔

اِسْتَلْبَثَهُ: کسی سے توقف یا دیر کرانا، رکنے اور ٹھہرنے کو کہنا (۲) سست پانا۔

اللُّبْثَةُ: تھوڑا توقف۔ لي على هذا الأمرِ لُبْثَةٌ: مجھے اس معاملہ میں تامل اور کچھ توقف ہے۔

اللَّبِيثَةُ: مختلف قبائل کی جماعت ج: لَبَائِثُ۔

•لَبَجَ فُلانًا بالعَصَا ـ لَبْجًا: آہستہ سے کسی کو مسلسل لاٹھی ڈنڈا مارنا۔

ــــ بِفُلانٍ الأرضَ: زمین پر ٹپکنا۔

لُبِجَ بالرَّجُلِ: کھڑے کھڑے گر جانا۔

اللَّبِيجُ: مقیم۔ حَيٌّ لَبِيجٌ: مقیم وقرار پذیر قبیلہ۔

•لَبَخَ جَسَدُهُ ـ لُبُوخًا: بدن موٹا ہونا، پر گوشت ہونا۔ هو لَبِيخٌ وهي لَبَاخِيَةٌ۔

ــــ فُلانًا لَبْخًا: گالی دینا (۲) پیٹنا (۳) مار ڈالنا۔

لَبَّخَ على العُضْوِ عندَ الألَمِ: بدن کے حصہ پر درد کی جگہ پلٹس باندھنا، لیپ کرنا۔

تَلَبَّخَ بالطِّيبِ: خوشبو ملنا۔

اللَّبْخُ: مصری کیکر کا درخت۔

اللَّبْخَةُ: پلٹس، پھوڑے وغیرہ پر لگا کر

لگائی جانے والی دوا (گرم یا ٹھنڈی)

اَللَّبِیخَۃُ: مشک کا نافہ۔

• لَبَدَ بالمکانِ ـُ لُبُودًا: قیام کرنا، چمٹے رہنا، الگ نہ ہونا۔

ـــ الشیءُ بالأرضِ: چمٹ جانا چپک جانا۔

ـــ الشیءُ بالشیءِ: گتھ جانا۔

ـــ الصُّوفَ ـِ لَبْدًا: اون کو دھنک کر بھگو کر نمدہ بنانا۔

لَبِدَ بالمکانِ ـَ لَبَدًا: قیام کرنا۔

ـــ الشیءُ: چپکنا۔

ـــ الطَّائِرُ بالأرضِ: پرندہ کا زمین پر بیٹھے رہنا۔ رہنے کی جگہ بنالینا۔

أَلْبَدَ بالمکانِ: قیام کرنا۔

ـــ الشیءُ بالشیءِ: گتھ جانا، تہ بہ تہ ہونا

ـــ الشیءَ بالشیءِ: چپکانا۔

ـــ الفَرَسَ: گھوڑے پر نمدہ رکھنا۔

ـــ السَّرْجَ: زین میں نمدہ لگانا۔

ـــ رَأْسَہُ عند الدُّخولِ بالبابِ: دروازہ میں داخل ہوتے وقت سر جھکانا۔

لَبَّدَ الشیءَ بالشیءِ: ایک شے کو دوسری کے ساتھ مضبوطی سے چپکانا، جوڑنا، تہ جمانا، ٹھوس بنا دینا۔

ـــ المطرُ الأرضَ: بارش کا زمین کی مٹی کو خوب جما دینا (کہ اس میں پاؤں نہ دھنسیں)۔

ـــ شَعْرَہُ: بالوں کو نمدہ کی طرح کسی چیز سے چپکانا، ایک دوسرے میں گوندھنا

ـــ الصُّوفَ: اون کو بھگو کر نمدہ بنانا۔

اِلْتَبَدَ الشَّعْرُ والصُّوفُ ونَحْوُھما: اون یا بالوں کا گتھ جانا، باہم چپک جانا۔

ـــ الشَّجَرَۃُ: بہت پتوں والا ہونا۔

تَلَبَّدَ الشَّعْرُ والصُّوفُ ونَحْوُھما: اِلْتَبَدَ۔

تَلَبَّدَ الطَّائِرُ بالأرضِ: پرندہ کا پر جما کر بیٹھنا۔

ـــ فُلانٌ: دیکھ کر تاڑ لینا۔

ـــ الأرضُ بالمطرِ: بارش سے زمین کا ٹھوس ہو جانا، مٹی جم جانا۔

ـــ السَّماءُ بالغیومِ: آسمان کا ابر آلود ہونا۔

اللَّابِدُ: شیر۔ مَالٌ لَابِدٌ: بہت مال ج: لُبَّدٌ۔

اللُّبَادَی: بٹیر جیسا ایک پرندہ جو اڑائے بغیر نہیں اڑتا۔

اللَّبَّادُ: نمدہ ساز۔

اللُّبَّادَۃُ: نمدہ کا سرپوش جو بارش وغیرہ سے بچاؤ کے لئے اوڑھا جاتا ہے۔

اللَّبْدُ: اون۔ مَالَہُ سَبْدٌ وَلَا لَبْدٌ: اس کے پاس نہ بال ہیں نہ اون یعنی نہ تھوڑا مال ہے نہ زیادہ۔ اس کے پاس کچھ نہیں۔

اللِّبْدُ: نمدہ بنی ہوئی اون یا بال (نمدہ وہ کپڑا کہلاتا ہے جو اون یا بالوں کو جما کر (پانی سے بھگو کر) بنایا جاتا ہے یا وہ اونی کپڑا جو گھوڑے کی زین کے نیچے رکھا جاتا ہے۔ (۲) بچھانے کا ایک فرش ج: أَلْبَادٌ ولُبُودٌ۔

اللَّبِدُ من الرِّجالِ: گوشہ نشین اور معاش سے بے پرواہ آدمی جو گھر سے باہر نہ نکلتا ہو۔

اللُّبَدُ: بہت سا مال۔ قرآن پاک میں ہے: "أَھْلَکْتُ مَالًا لُبَدًا"۔

لُبَدٌ: لقمان کے گدھوں میں سے آخری گدھ (یہ منصرف ہے)۔

ابو لُبَد: شیر۔

اللِّبْدَۃُ: نمدہ بنائی اون یا بال (۲) شیر کے مونڈھوں اور گردن کے بال۔ شیر کا ایال۔ ھو أَمْنَعُ من لِبْدَۃِ الأسدِ (کہاوت) وہ شیر کے ایال سے بھی زیادہ محفوظ و مضبوط ہے (۳) نمدہ سے بنائی ہوئی ٹوپی، سر ڈھانکنے کا کپڑا ج: أَلْبَادٌ ولُبُودٌ ولِبَدٌ۔

اللُّبْدَۃُ: اللُّبَدَۃ ج: لُبَدٌ۔

اللَّبُود: چیچڑی۔

اللَّبِیدُ: توبرا، بڑی بوری۔

المُتَلَبِّدُ بالغیومِ: ابر آلود۔

المُلْبِدُ: غریب و مفلس (۲) زمین سے چمٹا ہوا۔

• لَبَزَ ـِ لَبْزًا: حریص ہو کر کھانا، بہت بڑھ چڑھ کر کھانا۔

ـــ فی الطَّعامِ: کھانے میں ہاتھ مارنا۔

ـــ فُلانًا: خوب پیٹنا (۲) پس پشت ڈالنا

ـــ الشیءَ: پاؤں سے روندنا۔

• لَبَسَ علیہ الأمرَ ـِ لَبْسًا: کسی پر کوئی چیز مشتبہ اور پیچیدہ بنانا خلط ملط کرنا (کہ اس کی حقیقت نہ پہچانی جائے)۔ قرآن پاک میں ہے: "لَا تَلْبِسُوا الحَقَّ بالبَاطِلِ" حق کو باطل میں ملا کر گڈ مڈ نہ کرو۔

لَبِسَ الثَّوْبَ ـَ لُبْسًا: پہننا۔

ـــ الحَیاءَ: شرم کرنا۔

ـــ قَوْمًا: ایک عرصہ تک لوگوں کی انسیت و محبت سے بہرہ ور ہونا۔

ـــ النَّاسَ: لوگوں کے ساتھ رہنا۔

ـــ فُلانٌ فُلانَۃَ عُمْرَہُ: کسی کا کسی عورت کے ساتھ پوری جوانی گزارنا

ـــ فُلانًا علی ما فیہ: کسی کو نباہنا، اس کی کوئی بات برداشت کرنا۔

ـــ علی کذا أُذُنَہُ: کسی کی بات ان سنی کرنا، نظر انداز کرنا۔

جاءَ فُلانٌ لَابِسًا أُذُنَیْہِ: فلاں

غافل بن کر آیا ۔

اَلْبَسَ علیه الامرُ: مشتبہ اور مخلوط ہونا، الجھا ہوا اور پیچیدہ ہونا ۔

— **الشیءُ الشیءَ**: ڈھانکنا ۔ جیسے: **اَلْبَسَ النّباتُ الارضَ**: نباتات نے زمین کو ڈھانک لیا، زمین پر ہر جگہ ہریالی پھیل جانا ۔

— **الغیمُ السّماءَ**: آسمان پر گھٹا چھا جانا ۔

— **فلانًا الثّوبَ**: کپڑا پہنانا ۔

لَابَسَهُ: کسی کے ساتھ میل جول رکھنا (۲) میل ملاپ کے ذریعہ اس کے دل کی بات معلوم کرلینا، راز داں بنجانا ۔

— **عملَ کذا**: کوئی کام برابر کرنا، کسی کام پر لگے رہنا ۔

لَبَّسَ الامرَ علیه: کسی پر کوئی بات مشتبہ اور گڈمڈ ہونا، واضح نہ ہونا ۔

— **فُلانٌ**: تدلیس و تلبیس کرنا، حقیقت چھپانا، (عیب) چھپانا، مغالطہ دینا ۔

— **علیه الامرَ**: کسی پر کوئی چیز واضح نہ ہونے دینا، مشتبہ بنانا، پیچیدہ بنانا ۔

اِلْتَبَسَ الظّلامُ: تاریکی مخلوط ہونا ۔

— **علیه الامرُ**: مشتبہ ہونا، مشکل ہونا، مشکوک ہونا، پیچیدہ ہونا، الجھنا ۔

اِلْتُبِسَ بهِ: عقل میں فتور آنا ۔

تَلَبَّسَ بالثّوبِ: کپڑا پہننا، اوڑھنا ۔

— **بالامرِ**: کسی کام میں پھنسنا، لگنا، ملوّث ہونا ۔

— **به الامرُ**: کسی کو کوئی بات درپیش ہونا، کوئی معاملہ کسی سے متعلق ہوجانا ۔

— **بدمِه ولحمِه الحبُّ**: کسی کی محبت کسی کے رگ و ریشہ میں سرایت کرنا ۔

تَلَبَّسَ الطّعامُ بالیدِ: کھانا ہاتھ کو لگنا، چپک جانا ۔

ذهبَ من الدّنیا ولم یَتَلَبَّسْ منها بشیءٍ: وہ دنیا سے رخصت ہوا مگر دنیا کی کسی چیز سے تعلق نہ ہوا ۔

الاِلْتِبَاسُ: اشتباہ، دشواری، اشکال، پیچیدگی، گڑبڑی، الجھاؤ ۔

التَّلْبِیسُ: حقیقت کا اخفاء اور خلافِ حقیقت کا اظہار، مکر و فریب ۔

اللِّبَاسُ: پوشاک، لباس، بدن پوش کپڑے ج: **اَلْبِسَةٌ و لُبُسٌ** ۔ (۲) زوجین (خاوند و بیوی) ہر ایک دوسرے کا لباس ہیں۔ قرآن پاک میں ہے: "**هُنَّ لِبَاسٌ لَكُمْ وَأَنْتُمْ لِبَاسٌ لَهُنَّ**" (۳) ہر چیز کا پردہ، غلاف ۔

لِباسُ النّورِ: کلی کا غلاف ۔

لِباسُ التّقوٰی: ایمان یا حیا یا عملِ صالح ۔

لِباسُ السّهرةِ: رات کا لباس ۔

اللِّباسُ التّامُّ: فل ڈریس، مکمل پوشاک ۔

اللِّباسُ الرّسمیُّ: یونیفارم، سرکاری وردی، مخصوص لباس ۔

اللِّباسُ الجاهزُ: تیار (سلے ہوئے) کپڑے ۔ **الالبسةُ الجاهزةُ**

اللَّبَّاسُ: طرح طرح کے کپڑے پہننے والا، بہت لباس والا (۲) دجل و تلبیس کرنے والا (حقیقت چھپانے والا) معاملات کو پیچیدہ اور مشکل بنانیوالا ۔

اللَّبَّاسَةُ: جوتا پہننے میں مدد دینے والا لوہے وغیرہ کا چمچہ ۔

اللَّبْسُ: تاریکی کا اختلاط (۲) پہنی جانے والی چیز (۳) التباس و اشتباہ ۔

اللِّبْسُ: پہننے کی چیز ج: **لُبُوسٌ** ۔

لِبْسُ الکعبةِ: خانۂ کعبہ کا غلاف (۲) کھال اور گوشت کے درمیان باریک جھلی ۔

اللُّبْسُ: شبہ، اشتباہ، عدم وضوح، الجھاؤ، اشکال ۔ **فی امرِه لُبْسٌ** اس کے معاملہ میں گڑبڑ ہے، صاف نہیں ہے ۔

اللِّبْسَةُ: التباس و اشتباہ کی نوعیت و حالت ۔ **لِکلِّ زمانٍ لِبسةٌ**: ہر زمانہ کا الگ حال ہوتا ہے کبھی تنگی کبھی فراخی ہوتی ہے (۲) پہننے کا انداز و طریقہ ۔

اللُّبْسَةُ: شبہ ۔ **فی حدیثه لُبْسةٌ**: اس کی بات صاف نہیں ہے۔ مشکوک ہے ۔

اللَّبُوسُ: لباس، پہننے کی چیز۔ کہتے ہیں: **اِلْبَسْ لِکلِّ حالةٍ لَبُوسَها**: ہر حال کے مناسب لباس پہنو، جیسا موقع ویسی بات باتیں کرو ج: **لُبُسٌ** (۲) زرہ قرآن پاک میں ہے: "**وعلّمناه صنعةَ لَبُوسٍ لَکم لِتُحصِنَکم من بأسِکم**" **رجلٌ لَبُوسٌ**: بہت لباس پہننے والا (۳) دوا کی نوک دار بتی جو پیشاب گاہ وغیرہ میں داخل کرنے کے بعد اندر گھل جائے ۔

اللَّبُوسَةُ واللُّبُوسَةُ: شبہ، اشتباہ ۔ **فی کلامه لُبُوسةٌ**: اس کی بات میں الجھاؤ اور پیچیدگی ہے، ابہام ہے ۔

اللَّبِیسُ: کثرت سے پہن کر پرانا کیا ہوا کپڑا، بہت مستعمل ۔ **حبلٌ لَبِیسٌ**: کثرت استعمال سے گھسی ہوئی رسی ج: **لُبُسٌ** ۔ **دارٌ لَبِیسٌ**:

پرانا گھر ج: لَبائِسُ (۲) مانند، مثل، نظیر۔ لَیسَ لَہٗ لَبِیسٌ: اس کی نظیر نہیں۔ ھو لَبِیسُ فُلانٍ: وہ فلاں جیسا ہے۔

اَلْمُتَلَبِّسُ: مبہم، مشتبہ۔

اَلْمُتَلَبِّسُ بکذا: مبتلا، آلودہ۔

اَلْمُتَلَبِّسُ بالجَرِیمَۃِ: جرم میں ملوث

اَلْمُلابَسَاتُ: حالات (۲) متعلقات۔

اَلْمَلابِسُ: کپڑے۔ واحد: مَلْبَسٌ

اَلْمَلابِسُ الجاھِزَۃُ: سلے ہوئے (ریڈی میڈ) کپڑے۔

اَلْمَلابِسُ التَّحْتانیۃ: نیچے پہننے کے کپڑے۔

اَلْمَلابِسُ الرِّجالِیَّۃُ: مردانہ کپڑے۔

اَلْمَلابِسُ المَدَنِیَّۃُ: شہری لباس۔

اَلْمُلَبَّسُ: الجھا ہوا، مشتبہ (۲) بادام بھری ہوئی مٹھائی وغیرہ، شکر چڑھایا ہوا بادام وغیرہ۔ واحد: مُلَبَّسَۃٌ ج: مُلَبَّسَاتٌ۔

اَلْمَلْبَسُ: لباس ج: مَلابِسُ۔

اِنَّ فِیہ لَمَلْبَسًا: اس میں نفع یا تفریح کی چیز ہے۔ اس میں فائدہ ہے۔

اَلْمَلْبُوسُ: لباس، کپڑا ج: مَلابِیسُ۔

اَلْمَلْبُوسُ بالجِنِّ: آسیب زدہ۔

• لَبَطَ فُلانًا ـِ لَبْطًا: پچھاڑنا، زمین پر پٹکنا۔ اس طرح بھی کہتے ہیں: لَبَطَ بہ الاَرْضَ۔

لُبِطَ بِفُلانٍ: کھڑے ہوئے کا زمین پر گر جانا۔ ھو مَلْبُوطٌ بہ۔

اِلْتَبَطَ فُلانٌ: زمین پر لوٹنا، تڑپنا۔

— فی اَمْرِہ: پریشان ہونا۔

— القَومُ بہ: کسی کو گھیر کر گرفت میں لینا۔

تَلَبَّطَ: پچھڑنا، زمین پر گرنا (۲) کسی معاملہ میں الجھنا، حل نہ نکلنا۔

تَلَبَّطَ فی اَمْرِہ: حیران و پریشان ہونا

اَللَّبْطَۃُ: زکام (۲) کھانسی۔

• لَبِقَ فُلانٌ ـَ لَبَقًا: ہوشیار و ماہر ہونا، خوش طبع ہونا، ظریف الطبع ہونا (۲) ہر کام اچھی طرح کرنا

— الثَّوبُ والاَمْرُ بِفُلانٍ: کپڑے یا کسی کام کا کسی کے لائق و مناسب ہونا۔

لَبُقَ ـُ لَباقَۃً: خوش طبع ہونا، بذلہ سنج ہونا، ہر کام میں ماہر ہونا۔

لَبَّقَ الثَّرِیدَ وغیرَہٗ: ثرید وغیرہ ملانا اور نرم کرنا۔ حدیث میں ہے: "فَصَنَعَ ثَرِیدَۃً ثُمَّ لَبَّقَھا"

اَللَّباقَۃُ: مہارت، خوش اسلوبی، لیاقت، ہوشیاری، بذلہ سنجی، خوش طبعی، ظرافت۔

اَللَّبَقُ: لیاقت (۲) ہوشیاری، خوش طبعی

اَللَّبِقُ واللَّبِیقُ: ہوشیار و ماہر (۲) خوش طبع، ہنس مکھ، بذلہ سنج، نکتے اور چٹکلے چھوڑنے والا۔

اَلْمُلَبَّقُ: تر و نرم کیا ہوا، آراستہ۔

• لَبَكَ الشیءَ والاَمْرَ ـُ لَبْكًا: خلط ملط کرنا، گڈمڈ کرنا، ملانا (۲) الجھانا۔

— السَّوِیقَ بالعَسَلِ: ستو میں شہد وغیرہ ملانا۔

لَبِكَ الاَمْرُ ـَ لَبَكًا: مبہم و مشتبہ ہونا، معاملہ الجھنا۔ ھو لَبِكٌ۔

اَلْبَكَ فُلانٌ: فحش کلامی کرنا، بدکلام و بدزبان ہونا۔

— فی مَنْطِقِہ: کلام میں غلطی کرنا۔

لَبَّكَ الشیءَ: مخلوط کرنا، ملاجلا کرنا۔

اِلْتَبَكَ الاَمْرُ: معاملہ الجھنا، دشوار ہونا، کسی رخ پر نہ آنا، گڑبڑ ہونا۔

تَلَبَّكَ الاَمْرُ: اِلْتَبَكَ۔

— المِعْدَۃُ: معدہ خراب ہونا، بدہضمی ہونا۔

اَلتَّلَبُّكُ المِعَوِیُّ: بدہضمی، دیر ہضمی۔

اَللَّبِیكُ: ملی ہوئی (مخلوط) چیز۔ فعیل بمعنی مفعول ہے۔

اَللُّبْكَۃُ: مخلوط چیز، الجھن۔ وَقَعَ فی لُبْكَۃٍ: وہ الجھن میں پڑ گیا۔

اَللَّبِیكُ: اَمْرٌ لَبِیكٌ: مشتبہ اور مبہم معاملہ۔

اَللَّبِیكَۃُ: کھجور، تازہ مکھن یا گھی یا تیل ملا کر بنایا ہوا مالیدہ (جسے پکایا نہیں جاتا)۔

• لَبْلَبَ بہ وعلیہ: محبت و شفقت کرنا، لاڈ پیار کرنا جیسے: لَبْلَبَتِ الشّاۃُ ونحوُھا بولدِھا: بکری وغیرہ کا محبت میں اپنے بچہ کو چاٹنا۔

لَبالِبُ الغَنَمِ: بکریوں اور بھیڑوں کا شور اور آوازیں۔

اَللَّبْلابُ: ایک پودا جس کی بیل کھیتی پر چڑھتی ہے، عشق پیچاں۔

اَللُّبْلُبُ: ذبح۔

• لَبَنَہٗ ـُ لَبْنًا: دودھ پلانا۔ ھو لابِنٌ والمفعول مَلْبُونٌ۔

لَبِنَتْ ـَ لَبَنًا: پستان یا تھن میں دودھ اتر آنا۔ ھی لَبِنَۃٌ۔

اَلْبَنَتْ: مادہ کے تھن یا پستان میں دودھ اترنا۔ ھی مُلْبِنَۃٌ۔

— القَومُ: بہت دودھ والا ہونا۔ ھم مُلْبِنُونَ۔ لابِنُونَ بھی کہتے ہیں۔

لَبَّنَ الرَّجُلُ: اینٹیں بنانا۔

— القَمِیصَ: قمیص میں کالر بنانا (۲) گریبان کی دو پٹیاں لگانا جن میں سے ایک میں بٹن اور دوسری میں

کاج ہوتے ہیں۔ کرتے کا گریبان بنانا۔

اِلْتَبَنَ الرَّضِیعُ: دودھ پینا۔

تَلَبَّنَ فُلَانٌ: ٹھیرنا، توقف کرنا۔

اِسْتَلْبَنَ: اہل وعیال یا مہمانوں کیلئے دودھ مانگنا۔

اَلتَّلْبِینَۃُ: بھوسی یا چھنے ہوئے آٹے میں دودھ اور شہد ملا کر بنایا ہوا حریرہ حدیث میں ہے: "اَلتَّلْبِینَۃُ مُجِمَّۃٌ لِفُؤَادِ الْمَرِیضِ"۔ تلبینہ بیمار کی دلجوئی کا ذریعہ ہے۔

اَللَّابِنُ: بہت دودھ والا (۲) دودھ والا۔ جیسے: تَامِرٌ (کھجور والا) ج: لَوَابِنُ۔

اَللَّبَّانُ: دودھ فروش (۲) اینٹیں بنانے والا (۳) اینٹیں بیچنے والا۔

اَللَّبَانُ: دونوں پستانوں کے درمیان سینہ کا حصہ۔

اَللِّبَانُ: رضاعت، شیرخواری۔ ھو اَخُوہُ بِلِبَانِ اُمِّہٖ: وہ اس کا دودھ شریک بھائی ہے۔ بِلَبَنِ اُمِّہٖ نہیں کہا جائے گا۔ لَبَن صرف اونٹنی، بکری وغیرہ چوپایوں کے دودھ کے لئے استعمال ہوگا۔

لِبَانُ السَّفِینَۃِ: کشتی کھینچنے کا رسا۔

اَللُّبَانُ: لوبان، صنوبر، ایک قسم کا گوند جو دھونی کے کام آتا ہے۔

لُبَانُ الْعَذْرَاءِ: میگنیشیا، جلاب آور سمندری نمک۔

اَللِّبَانَۃُ: دودھ مکھن کی دوکان۔ ملک ڈیری۔

اَللُّبَانَۃُ: حاجت، ضرورت، خواہش طعام (فاقہ کے علاوہ) شکم پری کی حاجت۔ کہتے ہیں: مَا قَضَیْتُ مِنْہُ لُبَانَتِی: میں اس سے شکم سیر نہیں ہوا، میری نیت نہیں بھری ج: لُبَانٌ۔

قَضَی لُبَانَتَہٗ: اس نے اپنی ضرورت پوری کی۔

اَللَّبَنُ: دودھ (انسان اور جانور کا) یہ اسم جنس جمعی ہے، تھوڑے یا ایک نوع یا ایک وقت کے دودھ کو لَبَنَۃٌ کہتے ہیں۔ حدیث خدیجہ رضی اللہ عنہا میں ہے: "دَرَّتْ لَبَنَۃُ الْقَاسِمِ": قاسم (کے پینے کا دودھ) بڑھ گیا ج: اَلْبَانٌ۔

لَبَنُ الشَّجَرَۃِ: درخت کا سفید پانی (دودھ)۔

لَبَنُ اللَّوْزِ وغیرہ: شیرہ بادام وغیرہ

لَبَنُ عُلَبٍ: ڈبوں کا خشک دودھ۔

اَللَّبَنُ الْمُعَلَّبُ: بند ڈبے کا دودھ

اَللَّبَنُ الْحَامِضُ: کھٹا دودھ، دہی

اَللَّبَنُ الرَّائِبُ: دہی۔

اَللَّبَنُ الزَّبَادِیُّ: دہی۔

اَللَّبَنُ الْمَخِیضُ او الْمَمْخُوضُ: چھاچھ، بلویا ہوا (مکھن نکالا ہوا) دودھ۔

اَللَّبَنُ الْمَثْلُوجُ: آئس کریم۔

اِبْرِیقُ اللَّبَنِ: دودھ دان۔

مِسْمَارُ اللَّبَنِ: دودھ کی کیل یا کیلیں (کھیس)۔

سِنُّ اللَّبَنِ: بچپن کے دودھ پینے کے دانت۔

مِیزَانُ اللَّبَنِ: شیر پیما، دودھ جانچنے کا آلہ۔

اَبْیَضُ کَاللَّبَنِ: سفید دودھ جیسا۔

اَلْحَامِضُ اللَّبَنِیُّ: لبنی ترشہ۔

اَللَّبِنُ: مٹی کی کچی اینٹیں۔ واحد: لَبِنَۃٌ۔

اَللَّبِنَۃُ الْاُولٰی: خشت اول۔

لُبْنٰی: ملک شام کے پہاڑوں میں پایا جانے والا درخت جس سے دودھ جیسا گوند نکلتا ہے۔ عَسَلُ اللُّبْنٰی: لبنیٰ کا دودھ۔

لُبْنَانُ: ملک شام کا ایک پہاڑ (۲) ایک مشہور پہاڑی عرب ملک جو جغرافیائی طور پہ ملک شام کا حصہ ہے اس کا پایہ تخت بیروت ہے۔

اَللِّبْنَۃُ: قمیص کا گریبان (ایک پٹی) کالر

اَللَّبِنَۃُ: قمیص کا گریبان (دو پٹیوں میں سے ایک)۔ کالر ج: لَبِنٌ۔

اَللَّبُونُ: دودھ والا جانور (جس کے تھنوں میں دودھ اترا ہوا ہو)۔ ج: لُبْنٌ و لَبَائِنُ۔ کہتے ہیں: کَمْ لُبْنُ غَنَمِكَ؟ تمہاری بکریوں میں کتنی دودھ دینے والی ہیں؟

اِبْنُ اللَّبُونِ: اونٹنی کا دو سالہ بچہ جو تیسرے سال میں آگیا ہو۔ ھی اِبْنَۃُ لَبُونٍ و بِنْتُ لَبُونٍ (یہ اس لئے کہتے ہیں کہ اس عرصہ میں اونٹنی دوسرا بچہ دیدیتی ہے اور اس کے دودھ اتر آتا ہے) ج: بَنَاتُ لَبُونٍ (نر اور مادہ دونوں کے لئے)

اَللَّبِینُ: جانوروں کے دودھ پر پرورش پایا ہوا۔

اَلْمِلْبَنُ: دودھ چھاننے کی چھلنی (۲) دودھ دوہنے کا برتن (۳) دودھ رکھنے کا برتن (۴) اینٹوں کا سانچہ (۵) اینٹوں کے اٹھا کر لے جانے کا ذریعہ۔ ج: مَلَابِنُ۔

اَلْمُلَبَّنُ: ایک قسم کا دودھ کا حلوا۔

اَلْمَلْبَنَۃُ: دودھ کی ڈیری، مکھن اور دودھ کا کارخانہ ج: مَلَابِنُ (۲) دودھ بڑھانے والی گھاس۔

اَلْمِلْبَنَۃُ: دودھ دان۔

اللَّبُوَةُ: دیکھئے (لبأ)۔

•لَبِیَ من الطَّعَامِ ــَـ لَبْیًا: زیادہ کھانا

لَبَّیٰ بِالحَجِّ: حج میں لَبَّیْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّیْكَ کہنا۔ اے رب میں حاضر ہوں، حاضر ہوں (دیکھئے لَبَّ میں لَبَّیْكَ)

ــــ الرَّجُلَ: کسی کی آواز پر لبیک کہنا، حاضر ہوں، موجود ہوں کہنا (دیکھئے: لَبَبَ میں) کسی خدمت یا تعمیل حکم کے لئے آمادگی ظاہر کرنے کے لئے کہا جاتا ہے۔

ل ــــ ت

•لَتَأَهُ فی صَدْرِهِ ــَـ لَتْأً: پیچھے کو دھکا دینا۔

ــــ فُلانًا بِسَهْمٍ او حَجَرٍ: کسی کے تیر یا پتھر مارنا۔

ــــ الشیءَ بِعَیْنِهِ: گھورنا، گھور کر دیکھنا۔

ــــ الشیءَ: کم کرنا۔

•لَتَبَ بالشیءِ ــُـ لُتُوبًا: چپکنا، چمٹنا۔

ــــ فی الشیءِ: جم جانا، قائم رہنا، هو لَاتِبٌ۔

ــــ فُلانا وعَلَیهِ لَتْبًا: کسی کے ساتھ ساتھ رہنا۔

ــــ ثَوْبَهُ: کپڑا ہمیشہ پہنے رہنا جیسے اتارنے کا ارادہ ہی نہ ہو۔

اَلْتَبَ عَلَیهِ الاَمْرَ: لازم کرنا۔

التَتَبَ الثَّوْبَ: لَتَبَهُ۔

المَلَاتِبُ: پرانے کپڑے۔

المِلْتَبُ: فتنوں سے بچنے کے لئے گوشہ نشین رہنے والا۔

•لَتَّ السَّوِیقَ ونَحْوَهُ ــُـ لَتًّا: ستو وغیرہ میں گھی یا پانی وغیرہ ملانا۔

ــــ العَجِینَ ونَحْوَهُ: آٹے وغیرہ میں تھوڑا پانی ملانا، بھگونا۔

فُلانٌ یَلُتُّ ویَعْجِنُ: وہ بہت بولتا اور باتیں بناتا ہے۔

لَتَّ الشیءَ: چورہ کرنا، پیسنا۔

ــــ الحَصَیٰ: کنکریاں کوٹنا، باریک کرنا۔

اللَّاتُّ واللَّاتُ: زمانۂ جاہلیت میں بنو ثقیف کا طائف میں ایک بت تھا یا نخلہ میں قریش کا بت تھا۔ قرآن پاک میں ہے: "اَفَرَاَیْتُمُ اللّٰتَ والعُزّٰی"۔

اللُّتَاتُ: باریک کی ہوئی درخت کی چھال (۲) ملایا جانے والا گھی یا تیل وغیرہ۔

•لَتَحَهُ ــَـ لَتْحًا: کسی کے بدن یا چہرے پر مار کر نشان ڈالنا (زخمی نہ کرنا) نیل ڈالنا۔

ــــ عَیْنَهُ: آنکھ پر مار کر اسے پھوڑ دینا

ــــ فُلانًا بِبَصَرِهِ: تیز نظر سے دیکھنا۔

ــــ فُلانًا: کسی کے پاس کچھ نہ چھوڑنا، سب کچھ لے لینا۔

لَتِحَ ــَـ لَتَحًا: بھوکا ہونا۔ هو لَتْحَانُ وهی لَتْحَیٰ۔

اللَّاتِحُ: رَجُلٌ لَاتِحٌ: دانا، چالاک چلتا پرزہ۔

اللُّتَّاحُ: اللَّاتِحُ۔

قَوْمٌ لُتَّاحٌ: عقلمند اور چالاک لوگ۔

اللِّتْرُ: عشری نظام کا ایک یونٹ، لیٹر مساوی ایک ہزار سنٹی میٹر مکعب ج: لِتْرَات۔

•اللَّتْلَتَةُ: یمین غموس (۲) بیکار بات لاحاصل کلام (۳) بے مقصد کاموں میں انہماک۔

•لَتَمَ مَنْحَرَ البَعِیرِ وفی مَنْحَرِهِ ــُـ لَتْمًا: اونٹ کے گلے پر نیزہ مارنا

لَتَمَ الشیءَ بِیَدِهِ: کسی چیز پر ہاتھ مارنا۔

ــــ الرَّجُلَ بالسَّهْمِ: تیر مارنا۔

اللَّتَمُ: نیزہ کا زخم۔

•اللَّاتِینِیُّ: لاتینی یہ لاتیوم کی طرف منسوب ہے، وہ اٹلی کا ایک ہموار علاقہ ہے۔

لِسَانٌ لَاتِینِیٌّ ولُغَةٌ لَاتِینِیَّةٌ: لاتینی زبان یعنی قدیم روم کی اطالوی زبان جو پورے روم کے لئے ایک نمونہ اور معیار کا درجہ رکھتی تھی۔

اللَّتِی، اللَّتِ، اللَّتْ: اسم موصول معرفہ مبہم۔ یہ ظاہری شکل سے ہٹ کر الّذی اسم موصول کی تانیث ہے ج: اللَّاتِی واللَّاتِ واللَّوَاتِی واللَّوَاتِ واللَّائِی۔ اس کا تثنیہ اللَّتَانِ واللَّتَانِّ واللَّتَا، ان کی تصغیر اللَّتَیَّا واللُّتَیَّا ہے۔

الَّتِی واللَّتَیَّا: چھوٹی بڑی مصیبت وَقَعَ فُلانٌ فی اللَّتَیَّا والّتِی فلاں چھوٹی بڑی ہر مصیبت جھیل چکا ہے۔

ل ــــ ث

•لَثَّ بالمَكَانِ ــِـ لَثًّا: قیام کرنا۔

ــــ المَطَرُ: لگاتار بارش ہونا۔

ــــ عَلَیهِ: اصرار کرنا، جمے رہنا، مصر ہونا، ہٹنے کا نام نہ لینا۔

اَلَثَّ: لَثَّ۔

•لَثَدَ المَتَاعَ ــِـ لَثْدًا: سامان ترتیب سے رکھنا۔

اللِّثْدَةُ: مقیم جماعت۔

•لَثَطَ فُلانًا ــِـ لَثْطًا: آہستہ مارنا، پھینکنا۔

•اللِّثَةُ: دانتوں کی جڑوں سے ہونٹ کا ملا ہوا حصہ۔

الاَلْثَغُ: ہکلا مؤنث، لَثْغاءُ ج: لُثْغٌ

• لَثِغَ ـ لَثَغًا: توتلا ہونا، تُتلانا، ثقیل اللسان ہونا، صاف نہ بولنا، حروف بدل کر بولنا جیسے سین کو ثا، را کو غین بولنا۔ ھو اَلْثَغُ وھی لَثْغاءُ ج: لُثْغٌ۔

تَلاثَغَ: قصدًا تتلانا، ہکلا بننا، توتلا بننا۔

اللُّثْغَةُ: ہکلاپن، تُتلاپن۔

• لَثِقَ الیومُ ـ لَثَقًا: دن کا رطوبت اور حبس والا ہونا۔

ـــ ثِیابُہٗ: کپڑے تر ہوجانا۔

ـــ الطّائرُ: پرندے کا پر بھیگنا۔ ھو لَثِقٌ۔

ـــ الاَرضُ: زمین تر ہونا۔

اَلْثَقَ الشیءَ: بھگونا، تر کرنا۔

لَثَّقَ الشیءَ: خراب کرنا، تباہ کرنا۔

اِلْتَثَقَ الشیءُ: بھیگنا، تر ہونا۔

تَلَثَّقَ الشیءُ: اِلْتَثَقَ۔

اللَّثَقُ: تری، نمی (۲) گارا، کیچڑ۔

اللَّثِقُ: تر، نمناک۔

لَثْلَثَ بالمکانِ: قیام کرنا۔

ـــ الغیمُ والسَّحابُ: گھٹا اور بادلوں کا کسی ایک جگہ گھومتے رہنا۔

ـــ فی الاَمرِ: کسی معاملہ میں متردد ہونا، فیصلہ نہ کر پانا۔

ـــ فلانًا فی التُّرابِ ولَثْلَثَ الشیءَ: مٹی میں آدمی یا کسی چیز کو الٹ پلٹ کرنا۔

ـــ کلامَہ وفیہ: گول مول یا مبہم بات کرنا، صاف نہ بولنا۔

ـــ الرَّجلَ عن حاجتِہ: کام سے روکنا۔

ـــ علیہ: مصر ہونا، اڑے رہنا۔ کہتے ہیں: لَثْلِثُوا بِنا: ہمیں تھوڑا آرام کرنے دو۔

تَلَثْلَثَ بالمکانِ: کسی جگہ رکے رہنا، ٹھیرے رہنا۔

ـــ الغیمُ والسَّحابُ: بادلوں کی آمدورفت رہنا۔

ـــ فی الاَمرِ: متردد رہنا، دیر کرنا۔

ـــ فی التُّرابِ: مٹی میں لوٹ لگانا۔

اللَّثْلاثُ واللَّثْلاثَةُ: سست و متردد، وہ شخص جس سے جب بھی کوئی توقع کی جائے تو وہ پیچھے ہٹ جائے۔

• لَثَمَ فَمَ المَرْاَۃِ ـ لَثْمًا: عورت کے منہ کا بوسہ لینا۔

ـــ الاِبْرِیقَ: لوٹے یا جگ کا منہ بند کرکے تھوڑا کھلا چھوڑنا۔

لاثَمَ المَرْاَۃَ: عورت سے بوسہ بازی کرنا، منہ سے منہ ملانا، بوسہ لینا۔

لَثَّمَ فاہُ: منہ ڈھانکنا، ڈھاٹا باندھنا کپڑے سے منہ لپیٹنا اور تھوڑا کھلا رکھنا۔

اِلتَثَمَتِ المَرْاَۃُ: عورت کا منہ پر کپڑا لپیٹنا، نقاب اوڑھنا، ڈھاٹا باندھنا۔

تَلاثَمَا: ایک دوسرے کا بوسہ لینا۔

تَلَثَّمَتِ المَرْاَۃُ: ڈھاٹا باندھنا، نقاب اوڑھنا۔

اللِّثامُ: ڈھاٹا، نقاب، وہ کپڑا جو ناک اور سر کے ارد گرد لپیٹا جائے، آنچل، گھونگھٹ ج: لُثُمٌ۔

اللَّثْمَۃُ: بوسہ ج: لَثَمات۔

المَلْثَمُ: ناک اور اس کا گردوپیش (۲) بوسہ کی جگہ۔

المُلَثَّمُ: ڈھاٹا باندھے ہوئے، نقاب پوش۔

المُلَثَّمُونَ: مراکشی لوگ جو ناک اور سر ڈھانکے رکھتے تھے اور ان کی حکومت افریقہ اور اندلس میں قائم تھی۔

• لَثِیَتِ الشَّجَرَۃُ ـ لَثًی: درخت سے گوند جیسا شیرہ نکلنا۔ ھی لَثِیَۃٌ۔

ـــ الشیءُ: تر ہونا۔ ھو لَثٍ۔

ـــ خُفُّ البَعِیرِ: پانی یا خون میں چلنے سے اونٹ کے پاؤں کا تر ہونا۔

ـــ الثَّوبُ وغیرُہ: کپڑے وغیرہ کا پسینہ میں تر ہوکر میلا ہوجانا۔

ـــ الرِّجلُ من الطِّینِ: پاؤں کا گارا مٹی میں لت پت ہوجانا، لتھڑ جانا۔

اَلْثَتِ الشَّجَرَۃُ: درخت سے گوند یا گوند جیسا چپچپا مادہ بہنا۔

ـــ الشَّجَرَۃُ ماحَولَھا: درخت کا اپنے گردوپیش کو تر کردینا۔

ـــ فلانًا: کسی کو دودھ کی چکنی چیز یا درخت کا گوند کھلانا۔

تَلَثَّی الشَّجَرُ: درخت سے گوند بہنا۔

اللَّثَی: درخت سے نکلنے والا گوند کی طرح شیرہ (۲) دودھ کی لیس دار چکناہٹ۔

اللَّثاۃُ: حلق کا کوا۔

اللِّثَۃُ: مسوڑھا ج: لِثاتٌ ولِثًی ولِثِیٌّ۔

الحُرُوفُ اللِّثَوِیَّۃُ: ث، ذ، ظ یہ حروف مسوڑھے ہی سے نکلتے ہیں۔

ل ـــ ج

• لَجَأَ اِلَی الشیءِ والمکانِ ـ لَجَأً ولُجُوءًا: پناہ لینا، ذریعۂ حفاظت بنانا۔

ـــ اِلی فلانٍ: کسی کا سہارا لینا، کسی سے تقویت حاصل کرنا۔

ـــ عنہ: کسی کو چھوڑ کر دوسرے کی طرف

رجوع کرنا۔

لَجَأَ اِلَی الشیءِ: کسی چیز پر مجبور ہونا، کسی چیز کو مجبور ہو کر اختیار کرنا۔

اَلْجَأَ اَمْرَہٗ اِلَی اللّٰہِ: اپنے معاملہ کو اللہ کے سپرد کرنا۔

— **فُلَانًا**: محفوظ و مامون کرنا، پناہ دینا

— **فُلَانًا من الشَّیءِ**: کسی چیز سے بچا کر حفاظت میں لینا۔

— **فُلَانًا اِلٰی کذا**: کسی بات پر مجبور کرنا۔

لَجَّأَہٗ اِلٰی کذا: کسی بات پر مجبور کرنا۔

— **مَالَہٗ**: کچھ وارثوں کو چھوڑ کر کچھ کیلئے مال خاص کرنا۔ مقولہ ہے: ولاتکونُ التَّلْجِئَۃُ اِلَّا اِلَی الوارثِ: کچھ وارثوں کو چھوڑ کر مال کی منتقلی وارثوں ہی کی طرف ہوتی ہے۔

اِلْتَجَأَ اِلَیہ: پناہ لینا (۲) سہارا لینا (۳) اپیل کرنا۔

— **عنہ**: کسی سے ہٹ کر دوسرے کی پناہ لینا۔

تَلَجَّأَ اِلیہ: سہارا لینا (۲) پناہ لینا۔

— **عنہ**: کسی سے ہٹ کر دوسرے کی پناہ لینا۔

— **من القوم**: ایک قوم سے الگ ہو کر دوسری قوم میں شامل ہونا۔ حدیث کعبؓ میں ہے: "مَنْ دَخَلَ دِیْوَانَ الْمُسْلِمِیْنَ ثُمَّ تَلَجَّأَ مِنْہُمْ فَقَدْ خَرَجَ مِنْ قُبَّۃِ الْاِسْلَامِ" جو شخص مسلمانوں کی فہرست میں شامل ہو گیا پھر اس سے الگ ہو گیا تو وہ دائرۂ اسلام ہی سے خارج ہو گیا۔

الاِلْتِجَاءُ: پناہ گزینی۔

التَّلْجِئَۃُ: کچھ وارثوں کو چھوڑ کر کچھ کے لئے وراثت کی تخصیص۔

اللَّاجِئُ: پناہ گزیں ج: لَاجِئُوْن۔

اللَّجَأُ: پناہ گاہ (۲) بیوی (۳) وارث ج: اَلْجَاءٌ۔

المُلْتَجِی: پناہ گزیں۔

المَلْجَأُ: پناہ گاہ (۲) ذریعہ حفاظت (۳) سہارا (۴) حمایتی، محافظ (۵) کیمپ ج: مَلَاجِئُ۔

مَلْجَأُ الاَیتام: یتیم خانہ۔

مَلْجَأُ العُمْیَان: اندھوں کی پرورش گاہ۔

لَجِبَ القَوْمُ ـَ لَجَبًا: شور و غل کرنا۔

— **البَحْرُ**: سمندر کا موجزن ہونا

— **المَوْجُ**: موج اٹھنا۔ ھو لَجِبٌ۔

اللَّجَبُ: میدان کارزار میں لڑنے والوں کا شور (۲) گھوڑوں کی ہنہناہٹ۔

اللَّجِبُ: تلاطم خیز، موجزن (۳) شور مچانے والا۔

لَجَّ فی الاَمْرِ ـِ لَجًّا: کسی کام میں پڑے یا لگے رہنا، چھوڑنے کو تیار نہ ہونا، ضد کرنا، پیچھے پڑنا۔

— **فی الاَمْرِ ـَ لَجَاجًا و لَجَاجَۃً**: کسی کام پر لگے رہنا، اس سے ہٹنے کو تیار نہ ہونا، اڑنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلَوْ رَحِمْنٰہُمْ وَ کَشَفْنَا مَا بِہِمْ مِّنْ ضُرٍّ لَّلَجُّوْا فِیْ طُغْیَانِہِمْ" اگر ہم ان پر رحم کر کے ان کی تکلیف دور کر دیں تو وہ پھر بھی اپنی سرکشی میں برابر لگے رہیں گے۔ ھو لَجُوجٌ و لَجُوجَۃٌ و ھی لَجُوجٌ۔

— **بِھِم الھَمُّ و النِّزَاعُ**: جھگڑے یا غم کا جاری رہنا، برقرار رہنا۔

— **فلانٌ**: کسی کا دشمنی میں بڑھ جانا بہت جھگڑالو ہونا۔

لَجَّ القَوْمُ: لوگوں کا شور و غل کرنا۔

— **فی الخُصُومَۃِ**: دشمنی نہ چھوڑنا پیچھے پڑنا۔

اَلَجَّ القَوْمُ: پانی کے گہرے حصہ میں داخل ہونا، سفر کرنا (۲) شور و غل کرنا۔

لَاجَّ خَصْمَہٗ: مقابل یا دشمن سے جھگڑتے رہنا، جھگڑے سے باز نہ آنا۔

لَجَّجَت السَّفِیْنَۃُ: گہرے پانیوں میں جہاز یا کشتی کا داخل ہونا۔

اِلْتَجَّ البَحْرُ: سمندر کا موجزن ہونا، موجیں مارنا، تلاطم خیز ہونا

— **الاَرْضُ بالسَّرَاب**: زمین پر سراب کا تلاطم خیز دریا کی موجوں کی طرح ہونا۔

— **الظَّلَامُ**: اندھیرے کا مختلط و ملتبس ہونا۔

— **الاَصْوَاتُ**: شور ہونا، آوازوں کا مخلوط ہونا۔

— **الاَمْرُ و المَوْجُ**: سنگین اور متلاطم ہونا۔

تَلَجَّجَ مَتَاعَ فُلَانٍ: کسی کے سامان کو اپنا بنانا، اپنا ہونے کا دعویٰ کرنا

اِسْتَلَجَّ مَتَاعَ فُلَانٍ: کسی کے سامان کو اپنا بتانا۔

— **بِیَمِیْنِہٖ**: اپنی قسم پر اڑنا اور اس گمان سے کفارہ ادا نہ کرنا کہ وہ سچا ہے

الاَلَنْجَجُ: خوشبودار لکڑی۔ کہتے ہیں: عُوْدٌ اَلَنْجَجٌ۔

اللَّاجُّ: دیکھئے: لَجُوج۔

اللُّجَاجُ: بَحْرٌ لُجَاجٌ: وسیع و عریض سمندر، بہت گہرا سمندر۔

اللَّجَاجَۃُ: اصرار، ہٹ، ضد، ہٹ دھرمی (۲) جھگڑا۔ مقولہ ہے: فی فُؤَادِہٖ لَجَاجَۃٌ: اس کے دل میں بھوک

کی دھڑکن ہے۔

اللُّجُّ: اتھاہ پانی (جس کی گہرائی کا پتہ نہ ہو)۔

لُجُّ البَحْرِ: سمندر کا عرض، پھیلاؤ، پہنائی۔

لُجُّ اللَّيْلِ: رات کی زبردست تاریکی۔

اللُّجَّةُ: ٹھاٹھیں مارتا ہوا گہرا پانی، بھنور، گرداب ج: لُجٌّ و لُجَجٌ و لِجَاجٌ۔ فُلانٌ لُجَّةٌ واسِعَةٌ: فلاں بحر ناپیدا کنار ہے، سمندر کی طرح وسیع معلومات کا حامل ہے۔

لُجَّةُ الأمْرِ: کسی معاملہ کی گہرائی اور وسعت، پیچیدگی، خطرات مقولہ ہے: كأنَّ عَيْشَه لُجَّةٌ: اس کی زندگی ایسا لگتا ہے کہ بہت تاریک ہے۔

اللَّجَّةُ: شور و غل، ہنگامہ۔ سَمِعْتُ لَجَّةَ النَّاسِ: لوگوں کا شور، ملی جلی آوازیں۔

اللَّجُوجُ: ضدی، ہٹی، جھگڑالو ج لُجُجٌ۔

اللُّجِّيُّ: تلاطم خیز، بے پایاں، گہرا، اتھاہ، قرآن پاک میں ہے: "أو كظُلُماتٍ في بَحْرٍ لُجِّيٍّ يَغْشَاهُ مَوْجٌ"۔

المَلْجُوجُ عليه: وہ چیز جس پر اصرار کیا جائے۔

المِلْجَاجُ: بہت ضدی، بہت جھگڑالو۔

• اللَّجَحُ: پلکوں کا موٹاپن اور ان پر گوشت کی زیادتی (۲) آنکھ کا گڑھا جس کے کنارے بھویں اگتی ہیں۔

اللُّجْحُ: اوپر سے تنگ اور نیچے سے چوڑا سوراخ جو کنویں یا پہاڑ یا وادی میں اکثر ہوتا ہے۔

لُجْحُ العينِ: آنکھ کا گڑھا ج: ألجاح۔

• لَجِذَ الكَلْبُ ـَـ لَجْذًا: کتے کا برتن میں منہ ڈالنا۔

لَجِذَ الكلبُ الإناءَ: کتے کا برتن کو اندر سے چاٹنا۔

ـــ الماشِيَةُ الكَلأَ: مویشی کا زبان کے کنارہ سے گھاس کھانا۔

ـــ السَّائِلُ فُلانًا: سائل کا کچھ دیئے جانے کے بعد بھی مانگتے رہنا زیادہ مانگنا۔

المِلْجَاذُ: وہ جانور جو منہ کے اگلے حصہ سے گھاس کھاتا ہو (دانتوں سے کھانا مشکل ہونے کی بنا پر)۔

المَلْجُوذُ: نَبْتٌ مَلْجُوذٌ: وہ پودا یا گھاس جو چھوٹی ہونے کی وجہ سے دانتوں کے بجائے ہونٹوں سے کھائی جائے۔

• لَجَفَ الظَّبْيُ وغيرُه في الكِناسِ ونحوِه ـُـ لَجْفًا: ہرن وغیرہ کا اپنی جھاڑی وغیرہ میں گڑھا کھودنا

لَجِفَتِ البئرُ ـَـ لَجَفًا: کنویں کے اندر اطراف کا کھدا ہوا ہونا۔ هي لَجْفاءُ۔

لَجَّفَ الشيءَ: کسی چیز کو پہلوؤں یا گوشوں سے کشادہ کرنا۔

ـــ القومُ مِكْيالَهُم أو بِئْرَهم: پیمانے یا کنویں کے نچلے حصہ کو وسیع کرنا۔

تَلَجَّفَتِ البئرُ: کنویں کے اندرونی کناروں سے مٹی ہٹ جانا، پانی سے مٹی کا کٹا ہوا ہونا۔

اللِّجَافُ: دروازہ کی دہلی (دہلیز) ج: ألجِفَةٌ و لُجُفٌ۔

اللَّجَفُ: ہرن کی جھاڑی یا کنویں کے گوشہ میں گڑھا، یا کنویں میں پانی کا کاٹا ہوا زمین کا حصہ (۲) وادی کا بیچ ج: ألجاف۔

اللُّجْفَةُ: پہاڑ کا غار (۲) دروازہ کی دہلیز اور اوپر کی لکڑی۔ (لُجْفَتَا البابِ) دروازہ کے دو بازو (دائیں بائیں لمبی لکڑیاں) (۳) چوکھٹ۔

اللَّجِيفَةُ: لَجِيفَةُ البابِ: دروازہ کا پہلو۔

لَجْلَجَ فُلانٌ: اٹک اٹک کر بولنا، غیر واضح گفتگو کرنا۔ هو لَجْلاجٌ۔

ـــ الشيءَ في فيه: کسی چیز کو چبانے کے لئے منہ میں گھمانا۔ کہتے ہیں: لَجْلَجَ اللُّقْمَةَ في فيه۔

ـــ فُلانًا عن الشيءِ: کوئی چیز لینے کے لئے کسی کو گھمانا۔

تَلَجْلَجَ الشيءُ: (دل میں) کوئی بات بار بار آنا۔ حضرت ابوموسیٰ کے نام حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے مکتوب میں ہے: "الفَهْمَ فيما تَلَجْلَجَ في صَدْرِكَ": تمہارے دل میں جو بات بار بار آئے اسے اچھی طرح سمجھو۔

اللَّجْلاجُ: توتلا، ہکلا، جو زبان کے بھاری پن سے صاف نہ بول سکتا ہو، کٹی کٹی بات کرنے والا۔

اللَّجْلَجُ: ناپائیدار، غیر واضح، مشتبہ، مقولہ ہے: الحقُّ أبْلَجُ والباطِلُ لَجْلَجٌ: حق واضح اور باطل مشتبہ ہوتا ہے۔

• ألْجَمَ الدَّابَّةَ: جانور کے لگام لگانا

ـــ الماءُ فُلانًا: پانی کا منہ تک آنا۔

ـــ فُلانًا عن حاجَتِه: کسی کو اس کے کام سے روکنا۔

ـــ فُلانًا: کسی کے منہ میں لگام ڈالنا، کسی کا منہ بند کرنا، بولنے سے روکنا۔ تَكَلَّمَ فَألْجَمْتُهُ۔

لَجَّمَهُ الماءُ: پانی منہ تک آنا۔

اللِّجَامُ: لگام (اصل میں وہ لوہا جو

گھوڑے کے منہ میں رہتا ہے، پھر اس پورے مجموعہ پر بولا جانے لگا جو تسموں وغیرہ پر مشتمل ہوتا ہے)۔ ج: اَلْجِمَۃ وَلُجُمٌ و لُجْمٌ۔ لفظ لِجامہ، محنت و تھکان کی وجہ سے اپنے کام کو چھوڑ دینا۔

اللَّجَّامُ: لگام ساز، لگام فروش۔

اللُّجْمَۃُ: جانور کے منہ پر لگام کی جگہ (۲) بلند جگہ (۳) وادی کا دہانہ۔

اللُّجْمَۃُ: زمین کے لئے علم (۲) مسطح پہاڑ (جو بہت اونچا نہ ہو) (۳) وادی کا کنارہ ج: اَلْجَام۔

المُلْجَمُ والمُلَجَّمُ والمَلْجُوم: لگام لگایا ہوا۔

—

• لَجِنَ فی المَشْیِ ــَـ لُجُونًا: بھاری قدموں سے چلنا، آہستہ چلنا۔ ھو وھی لَجُونٌ۔

ـــ وَرَقَ الشَّجَرِ و نَحْوَہ لَجْنًا: پتوں وغیرہ میں آٹا یا جو ملا کر اونٹوں کا چارہ تیار کرنا۔

لَجِنَ ــَـ لَجَنًا: میلا ہونا۔

ـــ المُشْطُ فی رأسِہ: میل کی وجہ سے سر میں کنگھا اٹکنا، بالوں کی جڑ تک نہ پہنچنا۔

ـــ بہ: اٹکنا، چمٹنا، لگنا۔

لَجَّنَ الوَرَقَ: کاغذ کو کوٹ کر لیسدار کرنا۔

تَلَجَّنَ الشیءُ: لیسدار ہونا۔

ـــ الرَّأْسُ: سر دھو کر بھی میل صاف نہ ہونا (۲) سر میں میل جمنا۔

اللَّجْنَۃُ: کمیٹی، بورڈ، کمیشن۔ ج: لِجان۔

لَجْنَۃُ إتِّصال: رابطہ کمیٹی۔

لَجْنَۃُ الإختیار: سلیکشن کمیٹی، افراد کے انتخاب کی کمیٹی۔

لَجْنَۃُ الإدارۃِ: انتظامی کمیٹی۔

اللَّجْنَۃُ الاستشاریّۃ: صلاح کار کمیٹی۔

لَجْنَۃُ الإستقبال۔ مجلس استقبالیہ

لَجْنَۃُ الإشراف: نگراں بورڈ۔

لَجْنَۃُ أعمال: تیاری کمیٹی۔

لَجْنَۃُ الإغاثۃ: ریلیف کمیٹی۔

لَجْنَۃُ الاقتراحات: مجلس مضامین تجاویز کمیٹی۔

لَجْنَۃُ الإمتیازات: مراعات کمیٹی۔

اللَّجْنَۃُ الإنتخابیّۃ: الیکشن کمیٹی۔

لَجْنَۃُ الإسعاف: ریلیف کمیٹی۔

اللَّجْنَۃ التّابِعَۃ: سب کمیٹی، ذیلی کمیٹی۔

لَجْنَۃُ التَّحریر: مجلس ادارت۔

لَجْنَۃ تحضیر جدول الأعمال ایجنڈا تیار کرنے والی کمیٹی۔

اللَّجْنَۃُ التَّحضیریّۃ: تیاری کمیٹی، مجلس استقبالیہ۔

لَجْنَۃ التَّنسیق: کوآرڈینیشن کمیٹی، ہم آہنگی پیدا کرنے والی کمیٹی۔

اللَّجْنَۃُ التَّنفیذیّۃ: مجلس عاملہ انتظامی کمیٹی۔

لَجْنَۃ التوجیہ: راہنما کمیٹی۔

لَجْنَۃ الثّقافۃ: کلچرل کمیٹی۔

اللَّجْنَۃ الخاصّۃ: اسپیشل کمیٹی۔

اللَّجْنَۃ الدّائِمۃ: مستقل کمیٹی۔

لجنۃ الصِّیاغۃ: مجلس مضامین، ڈرافٹنگ کمیٹی۔

لَجْنَۃ الضیافۃ: میزبان کمیٹی۔

اللَّجْنَۃ العادیۃ: عمومی کمیٹی۔

اللَّجْنَۃ القضائیّۃ: عدالتی کمیشن

لَجْنَۃ العمل: ایکشن کمیٹی۔

لَجْنَۃ فَحص: جانچ کمیٹی۔

اللَّجْنَۃ الفرعیّۃ: ذیلی کمیٹی۔

لَجْنَۃ القَبول: داخلہ کمیٹی، وہ مجلس جو امیدواروں کا امتحان لے کر یا شرائط دیکھ کر داخلہ منظور کرتی ہے۔

لَجْنَۃ المتابعۃ: جائزہ کمیٹی۔

لَجْنَۃ المُحلّفین: جیوری، ججوں کی جماعت۔

اللَّجْنَۃ المُختلِطۃ: مشترکہ کمیٹی۔

لَجْنَۃ منع الأسلحۃ: اسلحہ بندی کمیشن۔

لَجْنَۃ المواضیع: سبجیکٹ کمیٹی، مجلس مضامین۔

اللَّجْنَۃ المؤقّتۃ: عارضی کمیٹی۔

لَجْنَۃ نزع السِّلاح: تخفیف اسلحہ کمیشن۔

اللَّجْنَۃ الوزاریّۃ: وزارتی کمیٹی۔

لَجْنَۃ الهُدنۃ: امن کمیٹی، مصالحت کمیٹی۔

اللُّجَیْنُ: چاندی۔

اللَّجِینُ: اونٹ کے منہ کے جھاگ (۲) آٹے یا بھوسی اور پتوں میں پانی ملا کر بنایا ہوا چارہ۔

ل ــــ ح

• لَحَبَ الطَّریقُ ــَـ لُحُوبًا: راستہ واضح اور نمایاں ہونا۔

ـــ مَتْنُ الفَرَسِ: گھوڑے کی پیٹھ کا چکنا اور ڈھلوان ہونا۔

ـــ فُلانٌ: سیدھا گزر جانا۔

ـــ الطَّریقَ لَحْبًا: راستہ کو واضح کرنا، نشان وغیرہ ڈالنا۔

ـــ الشَّیءَ: کسی چیز پر چوٹ یا تراش یا کاٹ کا نشان ڈالنا۔

ـــ فُلانًا بالسَّوط: کوڑے کا نشان ڈالنا۔

لَحَبَ اللَّحْمَ: لمبائی میں کاٹنا، پارچے بنانا۔

— العُودَ: لکڑی کو چھیلنا۔

لَحِبَ فُلانٌ ـ لَحَبًا: بڑھاپے اور کمزوری سے دبلا ہونا۔

— لَحْمُهُ: دبلا ہونا۔

لَحَّبَ الطَّرِيقَ: راستہ واضح کرنا۔

— الشيءَ: کسی چیز پر چوٹ یا کاٹ کا نشان ڈالنا۔

اِلتَحَبَ الطَّرِيقَ: راستہ پر چلنا۔

اللَّاحِبُ: کھلا اور واضح راستہ۔

اللَّحْبُ: اللَّاحِبُ۔

المِلْحَبُ: فصیح زبان (۲) بدزبان و دریدہ دہن آدمی (۳) کاٹنے کی چھری وغیرہ۔

المُلَحَّبُ (الطریق): واضح (راستہ)۔

المَلْحُوبُ: المُلَحَّبُ۔

• لَحَجَ اليه ـ لَحَجًا: کسی کی پناہ لینا، کسی کی طرف مائل ہونا۔

لَحِجَ السَّيفُ وغيرُهُ ـ لَحَجًا: تلوار وغیرہ کا میان میں پھنس جانا، نہ نکلنا۔ هو لَحِجٌ۔

— الخَاتَمُ فى الإصبَعِ: انگلی میں انگوٹھی پھنس جانا۔

— بالمكانِ: کسی جگہ چھپنا، وہاں سے نہ ہٹنا۔

— فى الأمرِ: کسی معاملہ میں پڑنا، دخل دینا۔

— بَيْنَهُمْ شَرٌّ: لڑائی ہوجانا، فتنہ وفساد پیدا ہونا۔

— الشيءُ: تنگ ہونا۔ هو لَحِجٌ۔

— اللَّحيُ: ڈاڑھی کی جگہ ٹیڑھا ہونا۔ هو ألحَجُ۔

لَحْوَجَ عليه الأمرَ: کسی کے لئے کوئی بات الجھا دینا، پیچیدہ بنا دینا۔

ألحَجَهُ إليه: اپنی طرف مائل کرنا، اپنی پناہ دینا۔

لَحَّجَ عليه الخَبَرَ: کسی کو غلط خبر دینا۔

التَحَجَ إليه: کسی کی طرف مائل ہونا۔

— فُلانًا الى ذلك الأمرِ: کسی کو کسی کام پر مجبور کرنا یا اس کی طرف مائل کرنا کہتے ہیں: أتَى فُلانٌ فُلانًا فَلَمْ يَجِدْ عِنْدَهُ مُؤَمَّلًا ولا مُلْتَحَجًا: فلاں فلاں کے پاس آیا مگر اس کی خواہش وامید پوری نہ ہوئی۔

تَلَحَّجَ عليه الأمرَ: دل میں جو کچھ ہو اس کے خلاف ظاہر کرنا۔

اِستَلحَجَ البابُ او القُفْلُ: دروازہ یا تالے کا نہ کھلنا۔

اللُّحَجُ: آنکھ کی پھنسیاں۔

المَلْحَجُ: پناہ گاہ (۲) تنگ جگہ۔ ج: مَلَاحِجُ۔

المَلْحُوجَةُ: خِطَّةٌ مَلْحُوجَةٌ: ٹیڑھا راستہ (۲) پہاڑ کا تنگ راستہ ج: مَلَاجِيجُ۔

• لَحَّتْ القَرَابَةُ بَيْنَنَا ـ لَحًّا: قریبی رشتہ داری ہونا۔ هو ابنُ عَمِّي لَحًّا: وہ قریب کے رشتہ سے میرا چچازاد بھائی ہے۔ هو ابنُ عمٍّ لَحٌّ۔ نکرہ بھی مستعمل ہے اور یہ عمّ کی صفت ہے۔ مؤنث اور تثنیہ وجمع بھی اسی طرح استعمال کیا جاتا ہے۔

لَحِحَتْ عَيْنُهُ ـ لَحَحًا: آنکھ کا کیچ سے چپکنا۔ هو ألَحُّ وهي لَحَّاءُ ج: لُحٌّ۔

ألَحَّ السَّحَابُ: بادل کا برستے رہنا۔

— فُلانٌ علَى الشيءِ: کسی چیز پر مصر ہونا، اڑنا، برقرار رہنا۔

— عليه بالمَسْألةِ: اصرار کے ساتھ مانگنا، مانگنے میں ضد کرنا، پیچھے پڑ کر مانگنا، سر ہو جانا۔

ألَحَّ علَى المُطَالَبَةِ بدَينٍ: قرض کا سخت تقاضا کرنا۔

— الحِذَاءُ علَى الإصبَعِ: جوتے کا انگلی کو کاٹنا، زخم ڈالنا۔ هو مِلْحَاحٌ۔

تَلَحَّحَ عليه: ألَحَّ۔

الإلحَاحُ: اصرار، جماؤ، برقراری۔

اللَّاحُّ: مَكانٌ لَاحٌّ: تنگ جگہ۔ وادٍ لَاحٌّ: گنجان درختوں والی وادی۔

اللَّحَّةُ: خُبْزَةٌ لَحَّةٌ: سوکھی روٹی۔

اللَّحُوحُ: ہمیشہ بکثرت مانگنے والا۔

اللُّحُوحُ: ایک قسم کی روغنی روٹی جو ملک یمن میں تیار کی جاتی ہے۔

المِلْحَاحُ: اللَّحُوحُ۔ سَحَابٌ مِلْحَاحٌ: مسلسل برسنے والا بادل۔

• لَحَدَ ـ لَحْدًا: میانہ روی سے ہٹنا، راہ راست سے ہٹنا، منحرف ہونا۔

— السَّهْمُ عن الهَدَفِ: تیر کا نشانہ سے ہٹنا۔

— اليه: کسی کی طرف مائل ہونا۔

— فُلانٌ: ظلم وستم کرنا۔

— فى الدِّينِ: مذہب پر طعن کرنا، اس کی برائی کرنا، مذہب سے بیزار ہونا۔

— علَيَّ فى شَهَادَتِهِ: گنہگار ہونا۔

— اللَّحْدَ: لحد کھودنا۔

— المَيِّتَ: مردہ کو لحد میں رکھنا، دفن کرنا۔

ألحَدَ السَّهْمُ عن الهَدَفِ: تیر کا نشانہ خطا کرنا۔

— فُلانٌ: حق سے منحرف ہو کر اس میں بے بنیاد باتیں داخل کرنا، ملحد ہونا۔

— اليه: مائل ہونا۔

— فى الحَرَمِ: حرم کی بے حرمتی کرنا،

منع کی ہوئی باتوں کا ارتکاب کرنا،
حدود کو توڑنا .
اَلْحَدَ فی الدِّیْن : دین میں طعنہ زنی
کرنا، دین کی طرف غلط باتیں منسوب
کرنا، دین کے بارہ میں غلط تاویل کرنا
قرآن پاک میں ہے: "اِنَّ الَّذِیْنَ
یُلْحِدُوْنَ فِیْ اٰیٰتِنَا لَا
یَخْفَوْنَ عَلَیْنَا" جو لوگ ہماری
آیات کے بارہ میں کج بیانی سے کام لیتے
ہیں وہ ہم سے پوشیدہ نہیں ہیں.
—الرَّجُلُ : کٹ حجتی کرنا، بحثنا،
جھگڑنا .
—اللَّحْدَ : لحد کھودنا .
—المَیِّتَ : لحد میں دفن کرنا .
—بِفُلانٍ : کسی کی اہانت و تحقیر کرنا.
کسی کے متعلق ناحق بات کہنا .
اِلْتَحَدَ اِلَیْه : کسی کی طرف مائل ہونا،
کسی کی پناہ لینا . هو مُلْتَحِد .
—فی الدِّیْن : دین میں کتر بیونت کرنا،
مذہب میں عیب نکالنا، طعنہ زنی کرنا
الاِلْحَادُ : بے دینی، کفر، مذہب بیزاری
اللَّاحِدُ : قَبْرٌ لَاحِدٌ : لحد (بغلی)
والی قبر .
اللَّحْدُ : قبر کی ایک جانب میت کو رکھنے
کا گڑھا، اسے بغلی کہتے ہیں بغلی قبر
(۲) قبر ج : اَلْحَادٌ و لُحُوْدٌ .
اللَّحَّادُ : گورکن، بغلی بنانے والا، قبر
کھودنے والا .
اللُّحُوْدُ : مائل (۲) ڈھلوان کنواں .
المُلْحَدُ : لحد، بغلی قبر .
المُلْحِدُ : دین سے منحرف، بے دین،
مذہب پر طعنہ زنی کرنے والا ج: مُلْحِدُوْن
و مَلاحِدَة .
• لَحِزَهٗ ۔ لَحْزًا : کسی کے سامنے اصرار
کرنا یا کسی چیز پر مصر ہونا .

لَحِزَ فُلانٌ ۔ لَحَزًا : کنجوس و
بخیل ہونا (۲) تھڑدلا ہونا، تنگ ظرف
ہونا . هو لَحِزٌ و لَحُزٌ .
تَلاحَزَ القَوْمُ : ایک دوسرے کے
خلاف بولنا، گفتگو میں باہم مقابلہ
کرنا .
—الصِّبْيَانُ : بچوں کا تک بندی میں
مقابلہ کرنا، بیت بازی کرنا .
—الشَّجَرُ : درخت کا گھنا ہوا ہونا .
تَلَحَّزَ فُلانٌ : لَحِزَ .
—عنه : پیچھے ہونا، مؤخر ہونا، لیٹ
ہونا (۲) لڑائی یا سفر کے لئے کپڑے
سمیٹ کر تیار ہونا .
—فَمُهٗ : انار وغیرہ ترش چیز کھانے
سے منہ میں پانی بھر آنا .
المَلْحَزُ : آبنائے ج : مَلاحِز .
• لَحِسَ الاِنَاءَ ۔ لَحْسًا :
برتن کو انگلی سے چاٹنا یا زبان سے
چاٹنا .
—الدُّوْدُ الصُّوْفَ : کیڑے کا
اون کو چاٹ لینا، کھا لینا .
—الجَرَادُ الخَضِرَ والشَّجَرَ :
ٹڈیوں کا سبزے اور درختوں کو
کھا لینا .
اَلْحَسَتِ الاَرْضُ : زمین کا پہلی
مرتبہ گھاس اگانا .
—المَاشِيَةَ : مویشی کو تھوڑا چارہ
کھلانا .
اِلْتَحَسَ منه حَقَّهٗ : کسی سے
حق لینا .
اللَّاحِسَةُ : سَنَةٌ لَاحِسَةٌ : سخت
یعنی قحط کا سال جس میں گھاس
دانہ بالکل نہ رہے . ج : لَوَاحِس
اَصَابَتْهُمْ لَوَاحِسُ : ان پر
سخت سال (قحط کے سال) آئے

اللَّاحُوْسُ : منحوس (گویا وہ قوم کو کھا جانے
والا ہے) (۲) حریص .
اللَّحَسُ : سبزے کی ابتدائی روئیدگی،
اگنے والی نوکیں، کونپلیں .
اللُّحْسَةُ : مالَكَ عندي لُحْسَةٌ :
تمہارے لئے میرے پاس کچھ بھی نہیں .
اللَّحَّاسَةُ : شیرنی .
اللَّحُوْسُ : مکھیوں کی طرح مٹھائی کا
شیدائی .
اللَّحُوْسُ : بہت حریص اور بسیار خور
آدمی .
المِلْحَسُ : لالچی (۲) جو چیز ہاتھ لگے
اسے اڑا لے جانے والا (۳) بہادر
ج : مَلاحِس .
المَلْحَسُ : ابتدائی روئیدگی
(۲) ابتدائی روئیدگی کی جگہ
ج : مَلاحِس .
تَرَكْتُهٗ بِمَلاحِسِ البَقَرِ :
میں نے اسے ایسے بیابان میں
چھوڑا جہاں جنگلی گائے بچے
جنتی ہے .
المَلْحُوْس : بنجر جگہ، چٹیل .
• لَحَصَ فی الاَمْرِ ۔ لَحْصًا : کسی
کام میں لگنا، پھنسنا .
—فُلانًا عن كذا : کسی چیز سے
روکنا اور حوصلہ پست کرنا .
لَحِصَتْ عَيْنُهٗ ۔ لَحَصًا : آنکھ
کی پلکوں کا کیچ کی وجہ سے چپکنا (۲)
پلک کے اوپر کا حصہ سکڑا ہوا ہونا .
لَحَّصَ فی الاَمْرِ : تنگی اور سختی برتنا،
مقولہ ہے : كانَ مَن مَضی لا
یُفَتِّشُوْنَ عن هذا و لا
یُلَحِّصُوْنَ : اگلے لوگ اس معاملہ
کی تفتیش اور کھود کرید نہیں کرتے تھے
—فلانًا عن كذا : روکنا اور

ہمت پست کرنا۔
لَحَّصَ الكِتابَ: کتاب کو مستحکم ومنضبط کرنا۔
التَحَصَ الامرُ: سخت ہونا، سنگین ہونا۔
— عَينُه: آنکھ چپکنا۔
— الإبرَةُ: سوئیں کا ناکا بند ہونا۔
— فُلانًا الى الامرِ: کسی بات پر مجبور کرنا۔
— فُلانًا عن کذا: روکنا، حوصلہ پست کرنا۔
— الشيءُ فلانًا: کسی کو کچھ لگ جانا، چمٹ جانا۔
— البَيضَةَ و نَحوَها: انڈے کو توڑ کر تھوڑا تھوڑا پینا۔
— الذِّئبُ عَينَ الشّاةِ: بھیڑیے کا بکری کی آنکھ پھوڑ کر اس کے اندر کا پانی اور خون پی جانا۔
لَحاصِ: سختی ومصیبت (۲) قحط کا سال
المَلحَصُ: پناہ گاہ۔
•لَحطَ المَكانَ ـ لَحطًا: جھاڑو سے صفائی کر کے پانی چھڑکنا۔ ھو لاَحِطٌ۔
التَحطَ: غصہ ہونا۔
•لَحَظَه بالعَينِ و اليه ـ لَحظًا و لَحَظانًا: کسی کو کن انکھیوں سے دیکھنا، گوشۂ چشم سے دیکھنا۔ ھو لاَحِظٌ و لَحّاظٌ وهي لاحِظَة
مُقلَةٌ لاحِظَةٌ: دیکھنے والی آنکھ ج: لَواحِظُ۔ مقولہ ہے: انا عندہ مَحفُوظٌ مَحظُوظٌ بِعَينِ العِنايَةِ مَلحُوظٌ: اس کی مجھ پر نگاہ کرم ہے۔
— البَعِيرَ لَحظًا: اونٹ کی کنپٹی پر نشان لگانا، داغ دینا۔

لاَحَظَه مُلاحَظَةً و لِحاظًا: کسی پر نگاہ رکھنا، کسی کو تکنا (۲) لحاظ کرنا، خیال رکھنا، نگہداشت کرنا، نگرانی کرنا۔
— علیه کذا: کسی کی کوئی بات نوٹ کرنا، کوئی رائے قائم کرنا۔
تَلاحَظا: ایک دوسرے کو کن انکھیوں سے دیکھنا۔
اللاَّحِظَةُ: آنکھ ج: لَواحِظ۔
اللِّحاظُ: کنپٹی سے متصل گوشۂ چشم ج: لُحُظٌ
اللَّحّاظُ: کن انکھیوں سے دیکھنے کا عادی۔
اللَّحظَةُ: ایک نظر، سرسری نظر (۲) لمحہ، پل، آن، آنکھ جھپکنے کے بقدر مختصر وقفہ، ذرا سی دیر۔ سَكَتَ عن الكلامِ لَحظَةً: وہ ذرا سی دیر خاموش رہا۔ ج: لَحَظات۔
المُلاحِظُ: نگراں (۲) سپرنٹنڈنٹ اور سیر (۳) آبزرور، مشاہد۔
المُلاحَظَةُ: دزدیدہ نگاہی (۲) نوٹ، رائے (۳) علمی گرفت (۴) تبصرہ (۵) نگرانی (۶) مشاہدہ (۷) تاثر (۸) قابل غور بات (۹) اشارہ، ریمارک، تعلیق ج: مُلاحَظات۔
المُلاحَظَةُ عن شيءٍ: کسی چیز کے بارہ میں تاثر، رائے، خیال یا تعلیق وتبصرہ۔
المَلحَظُ: دزدیدہ نگاہی (۲) دزدیدہ نگاہ ڈالنے کی جگہ۔ ج: مَلاحِظ۔
المَلحُوظُ: قابل دید۔
المَلحُوظَةُ: نوٹ، تنبیہ، کسی کتاب وغیرہ میں خامی، غلطی یا سہو پر توجہ دلانے والے کلمات، قابل لحاظ یا توجہ طلب بات کی اضافی تشریح۔
•لَحَفَ القَمَرُ ـ لَحفًا: چاند کا کم روشنی کے مرحلہ میں داخل ہونا، آخری راتوں میں ہونا۔
لَحَفَ فُلانًا: کسی کو لحاف وغیرہ اڑھانا، ڈھانکنا۔ مقولہ ہے: لَحَفَه فَضلَ لِحافِه: اسے اپنے لحاف کا بچا ہوا حصہ دیا یعنی بخشش و عطیہ کا بچا ہوا مال دیا، یا اس نے اپنے لحاف کا زائد حصہ دیا یعنی زیادہ عطیہ دیا۔
— النّارَ الحَطَبَ: آگ پر لکڑیاں ڈالنا۔
— اللَّحمَ عن الحَيَوانِ: جانور کا گوشت اتارنا۔
— فُلانًا بجُمعِ کَفِّه: کسی کو مکا مارنا
— فُلانًا سَهمًا: کسی کو تیر مارنا۔
— اللِّحافَ: لحاف ورضائی بنانا۔
اَلحَفَ السّائِلُ: اصرار کے ساتھ مانگنا ضد کر کے مانگنا۔ قرآن پاک میں ہے: "لا یَسألُونَ النّاسَ اِلحافًا": وہ لوگوں سے چمٹ کر یا پیچھے پڑ کر نہیں مانگتے۔
— فلانٌ: زمین پر تکبر اور اتراہٹ سے ازار گھسیٹتے ہوئے چلنا۔
— بِه: کسی کو نقصان پہنچانا۔
— فُلانًا: کسی کے لئے لحاف خریدنا۔
— ضَيفَه: اپنا لحاف (سردی میں بطور ایثار) مہمان کو دینا۔
— شارِبَه: مونچھ کو بہت زیادہ کاٹنا۔
— فُلانًا الثَّوبَ: کسی کو کپڑا پہنانا، کپڑا اڑھانا۔
لاَحَفَه: کسی کے ساتھ رہنا، دوش بدوش ہونا، تعاون کرنا۔
لَحَّفَ فُلانٌ: تکبر سے زمین پر دامن گھسیٹنا۔
التَحَفَ لِحافًا: اپنے لئے لحاف بنانا۔

اَلتَحَفَ بِاللِّحافِ وغیرہ: لحاف وغیرہ اوڑھنا۔

— الدَّابَّۃُ بالسِّمَنِ: جانور کا فربہ ہونا۔

تَلَحَّفَ لِحافًا: لحاف اوڑھنا۔

اللِّحافُ: اوور کوٹ وغیرہ، چادر یا کمبل وغیرہ، روئی بھری ہوئی رضائی یا لحاف ج: لُحُفٌ۔

اللَّحفُ: پہاڑ کی جڑ۔

المِلحَفُ: گاؤن وغیرہ، ہلکی گرم رضائی، چادر یا کمبل ج: مَلاحِف۔

المِلحَفَۃُ: المِلحَف (۲) عورت کے اوڑھنے کی چادر۔

•لَحِقَ الفَرَسُ ـَ لُحُوقًا ولَحِقَ بَطنُهُ: دبلا اور چھریرا ہونا۔

— الثَّمَنُ فُلانًا: کسی پر قیمت لازم ہو جانا۔

— الیَمِینُ فُلانًا: قسم کو پورا کرنا کسی کے ذمہ ہو جانا۔

— بِهِ لَحقًا و لِحاقًا: پالینا، کسی سے جا ملنا۔

— بِهِ لُحُوقًا: چمٹنا، پیچھے پڑنا، پیچھے لگنا، کسی کے تابع ہونا، لاحق ہونا۔

اَلحَقَ بِهِ: کسی کو پالینا، کسی تک پہنچ جانا دعاء قنوت میں ہے: "اِنَّ عَذابَكَ الجِدَّ بِالكُفَّارِ مُلحِقٌ" تیرا واقعی عذاب کفار کو لپیٹ میں لے کر رہے گا۔

— فُلانًا بِهِ: کسی کو کسی کے تابع کرنا، وابستہ اور متعلق کرنا۔ مقولہ ہے: اَلحَقَ القائِفُ الوَلَدَ بِاَبِیهِ: قیافہ شناس نے لڑکے کو اس کے باپ کے تابع کر دیا یعنی علامات دیکھ کر یہ بتادیا کہ وہ اسی کا بیٹا ہے۔

— فُلانًا فُلانًا: کسی کو کسی سے ملانا، تابع اور وابستہ کرنا، پیچھے لگانا۔

اَلحَقَ الشَّیءَ بِكَذا: وابستہ کرنا، نتھی اور منسلک کرنا (۲) شامل کرنا، اضافہ کرنا۔

— التِّلمِیذَ بِالمَدرَسَۃِ: داخل کرنا، داخلہ دینا یا داخلہ دلانا۔

اِلتَحَقَ بِهِ: کسی سے جا ملنا (۲) چمٹنا، چپکنا (۳) شامل ہونا (۴) منسلک و وابستہ ہونا۔

— بِالمَدرَسَۃِ: داخلہ لینا۔

— بِالخِدمَۃِ: نوکری پر لگنا۔

لاحَقَهُ: پیچھا کرنا، مداخلت کرنا، پکڑنے کی کوشش کرنا۔

لاحَقَهُ بِهَجَماتٍ: تابڑ توڑ حملے کرنا

تَلاحَقَتِ المَطایا ونَحوُها: سواریوں کا ایک دوسرے کے پیچھے ہونا، ایک دوسرے سے ملا ہوا ہونا، ایک دوسرے کو پالینا، ایسے ہی کہا جاتا ہے:

تَلاحَقَ القَومُ: ایک دوسرے سے ملا ہوا ہونا۔

— الاَخبارُ والاَحوالُ: خبروں اور حالات میں تسلسل ہونا۔

اِستَلحَقَ فُلانًا: کسی کو نسبًا اپنی طرف منسوب کرنا، اپنے خاندان میں شامل کرنا۔

الاِلتِحاقُ: شمولیت (۲) انتساب، (۳) داخلہ (۴) انسلاک و وابستگی۔

الاِلحاقُ: (متعدی) داخلہ (۲) شمولیت (۳) انسلاک و وابستگی (۴) جوڑ، تعلق، وابستگی۔

التَّلاحُقُ: تسلسل، یکے بعد دیگرے۔

اللّاحِقُ: اگلا (ضد: سابق) بعد میں یا پیچھے آنے والا (۲) وابستہ، منسلک تابع۔

ابو لاحِق: باز۔

اللّاحِقَۃُ: دوسری بار کا پھل، ج: لَواحِقُ۔

المِلحاقُ: تیز رو اونٹنی جس سے اونٹ آگے نہ نکل سکیں (۲) تیزی سے تیر پھینکنے والی کمان۔

اللَّحَقُ: اگلی چیز کے بعد آنے والی شے (۲) کتاب وغیرہ کا ضمیمہ (۳) بین الاقوامی ضابطہ کی رو سے کسی معاہدہ یا اس کی کسی دفعہ سے متعلق تفصیلی احکام (۳) کسی کی طرف منسوب غیر نسبی لڑکا، (۴) وادی کا وہ خشک حصہ جس میں پانی ختم ہو جانے کے بعد بیج ڈال دیا جائے ج: اَلحاق۔

المُلحَقُ: ضمیمہ، تتمہ (۲) اضافہ (۳) اضافی (۴) تابع (۵) شامل ج: مُلحَقات (۶) سفارت خانہ میں مخصوص کام انجام دینے والا افسر (اٹاچی) جیسے پریس اٹاچی وغیرہ (۷) کسی معاہدہ یا اس کی کسی دفعہ کی تفصیلات پر مشتمل ضمیمہ (۸) اخبار کا ضمیمہ جو الگ کسی خاص خبر کے لئے شائع کیا جاتا ہے۔

المُلحَقات: متعلقات، ضمیمے، تتمے۔

الاِمتِحانُ المُلحَقُ: امتحان ضمیمہ سپلیمنٹری امتحان۔

•لَحَكَ الشَّیءَ بِالشَّیءِ ـَ لَحكًا: کسی چیز کو کسی چیز سے جوڑنا، چپکانا۔

— الوَلَدَ: بچہ کے منہ میں دوا ڈالنا۔

لاحَكَ الشَّیءَ بِالشَّیءِ: جوڑنا، چپکانا کہتے ہیں: لُوحِكَ فَقارُ ظَهرِهِ: اس کی کمر کی ہڈیاں ایک دوسرے میں پیوست ہیں۔

تَلاحَكَ الشَّیءُ: کسی چیز کا گتھا ہوا اور اس کے اجزا کا ملا ہوا ہونا، ایک دوسرے میں پیوست ہونا۔ جیسے: تَلاحَكَ البُنیانُ: عمارت کا مستحکم ہونا۔ هو مُتَلاحِكٌ۔

دابَّۃٌ مُتَلاحِكَۃٌ: مضبوط اور

طاقتور جانور۔

لَحَكَةٌ ولَحكاءُ: ایک قسم کی چھپکلی۔

الملاَحِكُ: تنگ گذرگاہیں۔

لَحلَحَ القومُ: کسی جگہ جم جانا۔

تَلحلَحَ القومُ: جم جانا۔

— عن المكانِ: ہٹ جانا۔

اللَّحلَحُ: تنگ جگہ۔

خُبزَة لَحلَحٌ: سوکھی روٹی۔

لَحَمَ الشیءَ ـَ لَحمًا: جوڑنا، ٹانکا لگانا، مسالے سے جوڑنا جیسے لَحَمَ الصّائغُ الفضّةَ والذّهبَ: سنار کا سونے چاندی کو جوڑنا۔

— الأمرَ: ٹھیک کرنا، پختہ کرنا۔

— العظمَ ـَ لَحمًا: ہڈی کا گوشت اتارنا۔

— القومَ: گوشت کھلانا۔ هو لاحِمٌ

لَحِمَ بالمكانِ ـَ لَحمًا: کسی جگہ پھنس جانا، گڑ جانا، پیوست ہونا، چپک کر رہ جانا۔

— الرّجلُ: گوشت خور ہونا، گوشت کھانے کی بہت خواہش رکھنا (۲) زیادہ گوشت کھا کر گرانی محسوس کرنا، دردِ شکم میں مبتلا ہونا۔ هو لَحِمٌ۔

— الصّقرُ ونحوُه: شاہین وغیرہ کا گوشت کھانے کی خواہش رکھنا۔

— الرّجلَ: کسی کو گوشت تک اثر کرنے والی چوٹ لگانا (۲) کسی سے بہت نزدیک ہونا، بالکل مل جانا۔

لَحُمَ فلانٌ ـُ لَحامَةً: فربہ ہونا، گوشت چڑھا ہوا ہونا۔ هو لَحِيمٌ

لَحُمَت الدّابّةُ لَحامَةً ولُحومًا: پرگوشت اور فربہ ہونا۔

ألحَمَ الرّجلُ: آدمی کا فربہ ہونا، گوشت چڑھا ہوا ہونا (۲) کسی کے گھر میں بہت گوشت ہونا۔

ألحَمَ الزّرعُ: کھیتی میں دانہ پڑنا۔

— بالمكانِ: مقیم ہونا، چپک کر رہ جانا۔

— الدّابّةُ: جانور کا رک کر کھڑا ہو جانا، اپنی جگہ سے نہ ہلنا۔

— الشیءَ: جوڑنا، ٹانکا لگانا۔

— الثّوبَ: کپڑا بننا۔ مقولہ ہے: ألحِمْ ما أسدَيتَ: جو تم نے شروع کیا اسے پورا کرو۔

— القومَ: گوشت کھلانا۔ مقولہ ہے: ألحمهُ عِرضَ فلانٍ: کسی سے کسی کو سب وشتم کرانا، گالی دینے کا موقع دینا۔

— بصرَه كذا: کسی چیز کو تیز نظر سے دیکھنا۔

— بينَ بني فلانٍ شرًّا: کسی قبیلہ یا خاندان میں فتنہ کھڑا کرنا۔

— الشّعرَ: شعر تیار کرنا۔

— فلانًا الأرضَ: کسی کو زمین پر پٹکنا

لاحَمَ الصّدعَ: شگاف بند کرنا، درز بند کرنا۔

— بينَ الشّيئين: دو چیزوں کو ملانا

— الشیءَ بالشیءِ: چپکانا۔ هو مُلاحِمٌ۔

حَبلٌ مُلاحَمٌ: مضبوط رسی۔

التَحَمَ الجرحُ: زخم بھرنا۔

— الحربُ: لڑائی سخت ہونا، گھمسان کی جنگ ہونا۔

— الجيشانِ: دو فوجوں میں جھڑپ ہونا، باہم گتھم گتھا ہونا۔

تلاحَمَت الأشياءُ: چند چیزوں کا باہم مل جانا، جڑ کر ایک ہو جانا۔

— الشّجّةُ: زخم کا گوشت ہموار ہو جانا زخم ٹھیک ہو جانا۔

استلحَمَ الزّرعُ: کھیتی کا گنجان ہونا۔

استَلحَمَ الطّريقُ: راستہ کا کشادہ ہونا

— الخَطبُ فلانًا: مصیبت کا کسی کو گھیر لینا، پریشانی میں ڈالنا۔

— الشیءَ: پیچھا کرنا، پیروی کرنا۔

— الرّجلُ الطّريقَ: راستہ پر چلنا کشادہ راستہ اختیار کرنا۔

استُلحِمَ فلانٌ: لڑائی میں دشمن کا کسی کو گھیر لینا۔

الالتِحامُ: اندمال (زخم) (۲) ملاپ، جوڑ، اتحاد (۳) اتحاد (اشیاء) (۴) علم الاحیاء میں مختلف النوع اعضاء کا اتحاد۔

التّلاحُمُ: یگانگت (۲) اتحاد وتعاون، (۳) جوڑ، تعلق، یکجہتی۔

اللاّحِمُ: گوشت خور جانور یا پرندہ، ج: لواحم (۲) گوشت والا۔

اللِّحامُ: معدنیات جوڑنے کا مسالا، ٹانکا (جیسے رانگ وغیرہ) (۲) ویلڈنگ

اللِّحامُ بالكهرباءِ: بجلی کا ٹانکا۔

اللِّحامَةُ: ویلڈنگ (۲) ٹانکا لگانے کا کام یا پیشہ، جوڑنے کا کام۔

اللَّحّامُ: ویلڈر، ٹانکا لگانے والا (۲) گوشت فروش (قصاب)۔

اللَّحمُ: گوشت (۲) ہر چیز کا گودا، ج: ألحُمٌ ولُحومٌ

أكَلَ لَحمَ فلانٍ: کسی کی غیبت کرنا، پیٹھ پیچھے برائی کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "أيُحِبُّ أحَدُكُم أن يأكُلَ لحمَ أخيه مَيتًا"۔

اللّحمُ المفرومُ: قیمہ۔

اللَّحِمُ: البيتُ اللَّحِمُ: بہت گوشت والا گھر (۲) غیبت کا گڑھ۔ وہ مکان جس میں لوگوں کی بہت غیبت کی جاتی ہو۔

بازٌ لَحِمٌ: گوشت کھانے والا

یا گوشت کی خواہش رکھنے والا باز۔

اللَّحمَۃُ: گوشت کا ٹکڑا (۲) باز کے شکار کیے ہوئے جانور کا وہ گوشت جو اسے کھلایا جاتا ہے (۳) کپڑے کا بانا (عرضاً پھیلے ہوئے دھاگے، اس کا مقابل سَدَی (تانا) ہوتا ہے) (۴) رشتہ داری۔

اللُّحمَۃُ: باز کے شکار میں سے باز کا حصہ (۲) سر وغیرہ کی کھال (۳) گوشت کی جھلی (۴) کپڑے کا بانا (۵) رشتہ داری بَینَہُم لُحمَۃُ نَسَبٍ: ان میں خاندانی رشتہ ہے۔ ج: لُحَم۔

اللَّحِیمُ: موٹا، گوشت چڑھا ہوا (۲) مطابق۔ ھذا لَحِیمُ ذٰلِكَ یہ اس کے مانند اور مطابق ہے۔

المُتَلاحِمُ مع شیءٍ: باجوڑ، مطابق

المُتَلاحِمَۃُ: سر کا زخم جو گوشت کو پار کر جائے اور پھر جڑ جائے۔

المُلاحَمُ: مضبوط بٹی ہوئی (رسی)۔

المُلتَحِمُ: متحد (۲) علم الاحیاء میں دیگر نوع کے عضو سے جڑا عضو۔

المُلتَحِمَۃُ: آنکھ کے پپوٹے کا اندرونی پردہ۔

المُلحَمُ: وہ کپڑا جس کا تانا بانا الگ الگ قسم کا ہو مثلاً ریشم اور سوت ملا کر بنا ہوا کپڑا (۲) گوشت پر پلا ہوا (۳) قبیلے کے ساتھ ملا ہوا (۴) قیدی۔

المَلحَمَۃُ: گھمسان کی جنگ، خونریزی (۲) میدان کارزار (۳) واقعہ نویسی کا فن جس کے مخصوص قواعد و اصول ہیں نثر یا نظم میں لکھی ہوئی کہانی جس میں بادشاہوں اور بہادروں کے حیرت انگیز کارنامے یا افسانے بیان کیے جاتے ہیں، رزمیہ داستان ج: مَلاحِم۔

•لَحَنَ فی کلامِہ ـَ لَحنًا: کلام میں اعرابی اور نحوی غلطی کرنا، غلط بولنا۔ ھو لاحِنٌ ولَحّانٌ۔

ـــ الرَّجُلُ: اپنی زبان میں بولنا، اپنی بولی بولنا۔

ـــ بلَحنِ بنی فُلانٍ: کسی قبیلہ کی زبان میں بات کرنا۔

ـــ لَہُ لَحنًا: کسی سے اشارے سے بات کرنا (کہ اس کے علاوہ دوسرا نہ سمجھ سکے) حدیث میں ہے: "اذا انصرفتما فالحنا لی لَحنًا" جب تم واپس ہو تو مجھ سے اشارہ سے بتانا صراحت نہ کرنا۔

ـــ اِلَیہ: کسی کا قصد کرنا، متوجہ ہونا۔

ـــ القَولَ عنہ: کسی کی بات سمجھنا۔

لَحِنَ فُلانٌ ـَ لَحنًا: اپنی دلیل کے ہر پہلو یا نشیب و فراز سے واقف ہونا، سمجھ دار ہونا، حدیث میں ہے: "لَعَلَّ بعضکم اَن یَکُونَ اَلحَنَ بِحُجَّتِہ من بَعضٍ"

ـــ قَولَہُ لَحنًا: بات سمجھنا۔ ھو لَحِنٌ۔

اَلحَنَ فی کلامِہ: کلام میں غلطی کرنا

ـــ فلانًا القولَ: کسی کو بات سمجھانا

لاحَنَہُ: کسی سے مخصوص اشاروں میں بات کرنا (کہ دوسرا نہ سمجھ سکے)۔

لَحَّنَ فی قِراءَتِہ: ترنم یا لے سے پڑھنا۔

ـــ الاُغنِیَۃَ: مخصوص لے سے گانا، گانا گانا، گانے میں سُر پیدا کرنا، لے نکالنا، گانے کی کمپوزنگ کرنا، دھن بنانا، صدا بندی کرنا۔

ـــ فُلانًا: کسی کی غلطی نکالنا، غلط کلام کرنے والا قرار دینا۔

اللاحِنُ: غلط عربی بولنے والا۔

اللَّحنُ: نغمہ، ترنم، وہ مخصوص آواز جو موسیقی میں نکالی جاتی ہے، شعر، طرز ادا، لہجہ، سُر، لے۔ فُلانٌ لا یَعرِفُ لَحنَ ھذا الشِّعرِ: فلاں اس شعر کے پڑھنے کا طرز نہیں جانتا (۲) زبان (لغت)۔ ھذا کلامٌ لَیسَ من لَحنی و لا من لَحنِ قومی: یہ کلام نہ میری اور نہ میرے قبیلہ کی زبان میں ہے (۳) اعرابی یا نحوی غلطی ج: اَلحانٌ ولُحُونٌ

لَحنُ القَولِ: مصداق کلام جو غور کرنے سے سمجھا جائے۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلَتَعرِفَنَّہُم فی لَحنِ القَولِ"۔

اللَّحَنُ: زبان (لغت)، روایت ہے: اِنَّ القُرآنَ نَزَلَ بِلَحَنِ قُرَیشٍ: قرآن قریش کی زبان میں نازل ہوا ہے (۲) ذکاوت و ہوشیاری

اللُّحَنَۃُ: بہت غلطیاں کرنے والا۔

المَلاحِنُ: پہیلیاں جن کو حل کرنے میں ذہانت و ذکاوت ضروری ہے۔

•لَحا الشَّجَرَۃَ والعَصا ـُ لَحوًا: درخت یا لاٹھی کو چھیلنا، چھلکا اتارنا، چھال اتارنا۔

ـــ فُلانًا: ملامت کرنا (۲) سخت و سست کہنا۔ ھو لاحٍ وھی لاحِیَۃٌ والمفعول مَلحُوٌّ۔

لَحَی الشَّجَرَۃَ والعَصا ـَ لَحیًا: چھیلنا، چھلکا اتارنا۔

ـــ اللہُ فلانًا: اللہ تعالیٰ کا کسی کو برا اور ملعون بنانا، کسی کو اپنی رحمت سے دور کرنا۔ المفعول مَلحِیٌّ و مَلحِیَّۃٌ۔

اِلتَحَی العُودُ: شاخ یا لکڑی کے چھیلنے کا وقت آنا۔

اَلْحَی فُلَانٌ : قابل ملامت کام کرنا۔

لَاحَاهُ مُلَاحَاةً و لِحَاءً: کسی سے لڑائی جھگڑا کرنا، کسی کو لعنت ملامت کرنا، گالی گفتار کرنا۔

اِلْتَحَی الرَّجُلُ : داڑھی والا ہونا، باریش ہونا (۲) داڑھی چھوڑنا، داڑھی رکھنا

۔۔ الغُلَامُ: لڑکے کے داڑھی نکل آنا

۔۔ العُودَ و نحوَہ: چھال یا چھلکا اتارنا۔

تَلَاحَی الرَّجُلَانِ : باہم گالی گلوچ کرنا، باہم جھگڑنا۔

تَلَحَّی فُلَانٌ : پگڑی کا کچھ حصہ داڑھی کے نیچے رکھنا۔

الاَلْحَی: رَجُلٌ اَلْحَی : لمبی یا بڑی ڈاڑھی والا۔

اللِّحَاءُ: ہر چیز کا چھلکا (۲) درخت وغیرہ کی چھال۔ مقولہ ہے: لَا تَدْخُلْ بَیْنَ العَصَا و لِحَائِہَا: تو ایسے دو شخصوں کے درمیان نہ گھس جو باہم ایک قالب اور ایک جان ہوں یا ایسے لوگوں میں چغلخوری نہ کر کیونکہ تجھے اس میں ناکامی ہوگی جس طرح لاٹھی اور اس کے چھلکے کے درمیان گھسنے کی کوشش لاحاصل ہوگی (۳) گردے اور دماغ کی بالائی پرت ج: اَلْحِیَۃٌ و لُحِیٌّ۔

لِحَاءُ التَّمْرَۃِ : کھجور کی گٹھلی کی جھلی۔

اللَّحْیُ: انسان وغیر انسان کی ٹھوڑی یا داڑھی اگنے کی جگہ۔ یہ دو حصے ہوتے ہیں۔ لَحْیَانِ تثنیہ ہے (۲) ہر ڈاڑھی والے انسان یا جانور کا جبڑا۔ یہ بھی دو ہڈیاں اوپر نیچے ہوتی ہیں جن میں دانت ہوتے ہیں ج: اَلْحٍ و لُحِیٌّ و لِحَاءٌ۔

اللِّحْیَانُ: تھوڑا پانی، سیلاب کے بنائے ہوئے گڑھے۔

اللِّحْیَانِیُّ : رَجُلٌ لِحْیَانِیٌّ : لمبی ڈاڑھی والا، بڑی ڈاڑھی والا۔

اللِّحْیَۃُ : داڑھی (دونوں رخساروں اور ٹھوڑی کے بال) ج: لِحًی و لُحًی۔

لِحْیَۃُ التَّیْسِ : ایک مولی جیسی ترکاری جسے پکا کر کھایا جاتا ہے یا اس کا پودا، اسے قومی بھی کہتے ہیں۔

لِحْیَۃُ الحِمَارِ و لِحْیَۃُ الرَّاعِی و لِحْیَۃُ المِعْزَی: پودوں کے نام۔

المِلْحَاۃُ : چھال اتارنے کا اوزار، چھری وغیرہ۔

ل ـــــ خ

• لَخَّ فی کلامہ ـُ لَخًّا: عجمی طرز پر غیر واضح کلام کرنا۔

۔۔ الخَبَرَ: خبر معلوم کرنا، کھوج لگانا

۔۔ فُلَانًا: کسی کے طمانچہ مارنا۔

لَخِخَتْ عَیْنُہُ ـَ لَخَخًا : چیپڑ کی وجہ سے آنکھ چپکنا۔

اِلْتَخَّ العُشْبُ : گھاس کا گھنا ہونا اور زیادہ ہونا۔

۔۔ الوَادِی: وادی کا گنجان درختوں والی ہونا۔

۔۔ عَلَیہِ الاَمْرُ: کوئی معاملہ کسی کے لئے پیچیدہ بنجانا، حل نہ نکلنا ہو مُلْتَخٌّ۔ سَکْرَانُ مُلْتَخٌّ: بدہوش نشہ والا جو کوئی بات نہ سمجھ سکے، مخبوط الحواس شرابی۔

تَلَاخَّ الوَادِی: وادی کا تنگ اور گنجان درختوں والی ہونا۔

اللَّخَّۃُ : ناک۔ امْرَاۃٌ لَخَّۃٌ: گندی اور بدبودار عورت۔

اللَّخْوَخُ : اَصْلٌ لَخْوَخٌ: معیوب نسل والا۔

لَخَبَہُ ـُ لَخْبًا: طمانچہ مارنا۔

اللَّخْبُ : گوگل کا درخت۔

• لَخِصَتْ عَیْنُہُ ـَ لَخَصًا : موٹے پپوٹے والا ہونا، سوجے ہوئے پپوٹوں والا ہونا۔ لَخِصَ الاِنسانُ بھی کہا جاتا ہے۔ ہو اَلْخَصُ و ہی لَخْصَاءُ ج: لُخْصٌ۔

لَخَّصَ الشیءَ : کسی چیز کا خالص حصہ لینا، جوہر نکالنا۔

۔۔ القَولَ : بات کو مختصر کرنا، تلخیص کرنا، خلاصہ نکالنا (۲) بیان کرنا، وضاحت کرنا۔ کہتے ہیں: لَخِّصْ لی خَبَرَکَ: تم اپنے واقعہ کی مجھ سے تفصیل بیان کرو۔ الشیءُ والقَولُ مُلَخَّصٌ۔

التَّلْخِیصُ: خلاصہ اختصار کی ہوئی چیز ملخص۔

اللَّخْصُ : ضَرْعٌ لَخِصٌ: پر گوشت کٹھن جس سے بمشکل دودھ نکالا جاسکے۔

اللَّخَصَۃُ : آنکھ کے اندر کا گوشت، ڈھیلے کا بالائی اور زیریں حصہ ج: لِخَاصٌ۔

المُلَخَّصُ: خلاصہ، جوہر، ماحصل۔

• لَخَفَ فُلَانًا ـَ لَخْفًا: بہت زور سے مارنا، سخت پٹائی کرنا۔

۔۔ عَیْنَہُ: آنکھ پر تھپڑ مارنا۔

اللِّخَافَۃُ : دھار دار باریک پتھر۔

اللَّخَفُ : پتلا مکھن (غیر منجمد)

اللَّخَفَۃُ : سفید باریک چوڑا پتھر ج: لِخَافٌ۔

• اللَّخْلَخَانِیُّ : صاف نہ بولنے والا۔

اللَّخْلَخَانِیَّۃُ : لکنت۔ جیسے اَتَانَا رَجُلٌ فیہ لَخْلَخَانِیَّۃٌ (۲) حذف حروف جیسے : مَاشَاءَ اللّٰہُ کو بعض اعرابی

مَشَا اللہ کہتے ہیں۔
لَخَمَ الشَّیءَ ــ لَخْمًا: کاٹنا۔
ــ وَجْهَهٗ: طمانچہ مارنا۔
ــ فُلَانًا: کسی کو مشکل کام پر لگانا مقولہ ہے: بِهٖ لَخْمَةٌ: اس کی طبیعت بوجھل ہے۔
لَاخَمَهٗ مُلَاخَمَةً و لِخَامًا: کسی کو طمانچے لگانا، پے درپے تھپڑ مارنا، یا ایک دوسرے کو طمانچے لگانا، باہم طمانچے بازی کرنا۔
اَلْتَخَمَ: بھاری کام میں لگنا۔
اَللِّخَامُ: تھپڑ، طمانچہ۔
اَللُّخْمُ: ایک سمندری مچھلی جس کی دندانے دار سونڈ ہوتی ہے اور وہ ہر چیز کو کاٹتی ہوئی گزر جاتی ہے۔
اَللَّخْمَةُ: سستی اور افسردگی۔ بِالرَّجُلِ لَخْمَةٌ: وہ سست و افسردہ ہے۔
اَللُّخَمَةُ: بہت افسردہ اور سست۔
• لَخِنَ السِّقَاءُ ــ لَخَنًا: مشک کا بدبودار ہونا۔
ــ الرَّجُلُ والمَرْأَةُ: عورت یا مرد کے بدن سے بدبو آنا ان جگہوں کا بدبودار ہونا جہاں پسینہ اور میل جمع ہو جاتا ہے جیسے بغل کنج ران وغیرہ)۔ هو لَخِنٌ و اَلْخَنُ وهي لَخِنَةٌ و لَخْنَاءُ۔
ــ الرَّجُلُ: بدکلام ہونا، فحش گوئی کرنا۔ هو اَلْخَنُ وهي لَخْنَاءُ ج: لُخْنٌ۔ بطور گالی کہا جاتا ہے یا ابنَ اللَّخْنَاءِ۔
اَللَّخَنُ: ختنہ سے پہلے بچے کے عضو تناسل کی کھال کے اندر کی سفیدی۔
• لَخَاهُ ــ لَخْوًا: ناک یا منہ میں دوا ڈالنا۔
لَخِيَ ــ لَخًا: بیہودہ گو ہونا، بکواس کرنا۔
لَخِيَ الشَّيءُ: ٹیڑھا ہونا۔
ــ اللَّحْيُ: داڑھی کا ایک طرف کا حصہ ٹیڑھا ہونا۔
ــ البَطْنُ: پیٹ کا نیچے سے ڈھیلا ہونا۔
ــ العُقَابُ: عقاب کی چونچ کا اوپر والا حصہ نیچے والے سے لمبا ہونا۔
ــ البَعِيرُ: اونٹ کے ایک گھٹنے کا دوسرے سے بڑا ہونا۔ لَخِيَت العُلْبَةُ والجَفْنَةُ: ڈبے یا پیالے کا ٹیڑھا ہونا۔ هو اَلْخَى وهي لَخْوَاءُ ج: لُخْوٌ
اَلْخَاهُ: کسی کے ناک یا منہ میں دوا داخل کرنا۔
اِلْتَخَى فُلَانٌ: اپنی ناک میں دوا چڑھانا
ــ الصَّبِيُّ: دودھ وغیرہ میں بھگوئی ہوئی روٹی کھانا۔
اَللَّخَاءُ و اللَّخَا: ناک میں دوا چڑھانے کا آلہ۔
اللِّخَاءُ: (ماں کے دودھ کے علاوہ) بچے کی غذا۔
المِلْخَى والمِلْخَاءُ: اللَّخَاءُ۔

ل ــــ د

• لَدَّ فُلَانًا ــ لَدًّا: کسی سے بہت جھگڑنا، سخت دشمنی رکھنا (۲) کسی سے جھگڑے میں غالب ہو جانا۔ هو لَدٌّ و لَادٌّ و لَدُودٌ۔
ــ المَرِيضَ لَدًّا و لُدُودًا: بیمار کی زبان ایک طرف کر کے دوسری طرف دوا ڈالنا۔ هو لَادٌّ و المَفْعُولُ مَلْدُودٌ۔
لَدَّهٗ بِاللَّدُودِ و لَدَّهُ اللَّدُودَ: کسی کے منہ میں زبان کے ایک جانب دوا ڈالنا۔
لَدَّ فُلَانًا عن الأَمْرِ: روکنا۔
لَدَّ ــ لَدَدًا: بہت جھگڑالو ہونا (۲) سخت دشمن ہونا۔ هو اَلَدُّ وهي لَدَّاءُ ج: لُدٌّ۔
اَلَدَّهٗ: دشمنی کرنا، جھگڑنا۔
ــ بِهٖ: کسی کا ناطقہ بند کرنا (۲) دشمنی میں بہت بڑھ جانا (۳) ٹلانا (۴) زبان کی ایک جانب منہ کی دوا اندر ڈالنا منہ کے گوشہ سے دوا پلانا۔
لَادَّهٗ مُلَادَّةً و لِدَادًا: کسی کے ساتھ سخت جھگڑا اور دشمنی کرنا۔
ــ عَنْهُ: کسی کا دفاع کرنا، کوئی چیز دفع کرنا۔
لَدَّدَهٗ: پریشان کر دینا، حیرانی میں ڈالنا۔
ــ بِهٖ: بدنام کرنا۔
اِلْتَدَّ فُلَانٌ: دوا نگلنا، دوا حلق سے اتارنا۔
ــ عَنْهُ: ہٹنا، ایک طرف ہونا، کہتے ہیں: مالَهٗ عنه مُحْتَدٌّ ولا مُلْتَدٌّ: اس کو اس سے چھٹکارا نہیں ہے۔
تَلَدَّدَ: حیران ہو کر دائیں بائیں دیکھنا (۲) ٹھہرنا، قیام کرنا۔
الأَلَدُّ: جھگڑالو (۲) جانی دشمن ج: لُدٌّ و لِدَادٌ۔
اللَّدَدُ: ناحق شدید جھگڑا، ناحق شدید دشمنی۔ فُلَانٌ فيه لَدَدٌ: اس کے مزاج میں دشمنی اور جھگڑا ہے۔ بَيْنِي و بَيْنَهُ لَدَدٌ: مجھ میں اور اس میں زبردست دشمنی یا جھگڑا ہے۔
اللَّدُودُ: بڑا جھگڑالو۔ عَدُوٌّ لَدُودٌ: زبردست دشمن (۲) منہ کے ایک گوشہ سے ڈالنے کی دوا (۳) منہ اور حلق کا درد ج: اَلِدَّةٌ۔
اللَّدِيدُ: منہ کے گوشہ سے پی جانیوالی

دوا (۲) گردن کا بیرونی حصہ۔
لَدِيدَا الفَمِ: منہ کے دو کنارے
اللديدان: کانوں کے نیچے گردن کے دو کنارے
(۲) ہر شے کے دو پہلو یا کنارے۔
نَزَلَ لَدِيدَى الوادي: وہ وادی کے دو طرف مقیم ہوا ج: أَلِدَّةٌ
اللَّدِيدَةُ: ہرا بھرا شاداب باغ۔
المُتَلَدَّدُ: گردن۔
المَلْدُودُ: وہ شخص جس کے منہ میں ایک گوشہ سے دوا ڈالی جائے۔
•لَدَسَهُ بِيَدِهِ ـِ لَدْسًا: کسی کو ہاتھ سے مارنا، کسی کے ہاتھ مارنا
— بِحَجَرٍ: کسی کے پتھر مارنا۔
أَلْدَسَتِ الأَرْضُ: زمین میں روئیدگی ظاہر ہونا۔
لَدَّسَ الخُفَّ او الحافِرَ: جانور کے پاؤں میں نعل لگانا۔
اللَّدِيسُ: زمین کی ابتدائی روئیدگی
المِلْدَسُ: گٹھلیاں کوٹنے کا بھاری پتھر ج: مَلادِسُ۔
•لَدَغَتْهُ الحَيَّةُ ـَ لَدْغًا و تَلْدَاغًا: سانپ کا ڈسنا، ڈنک مارنا هي لادِغَةٌ وهو مَلْدُوغٌ (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے) لَدِيغٌ ج: لَدْغَى و لُدَغاءُ۔
— فُلانًا بِكَلِمَةٍ: کسی کو چبھتا ہوا لفظ کہنا، تکلیف دہ بات کہنا۔ أَصابَهُ مِنهُ ذُبابٌ لادِغٌ: اس کی جانب سے اسے بڑی سخت تکلیف پہنچی۔
أَلْدَغَ فُلانًا: ڈسنے کے لئے کسی پر سانپ چھوڑنا۔
اللَّدّاغَةُ: لوگوں کی آبروریزی کا عادی
اللَّدِيغُ والمَلْدُوغُ: مارگزیدہ۔
المِلْدَغُ: رَجُلٌ مِلْدَغٌ: لوگوں پر طعن و تشنیع کا عادی۔

•لَدَمَ الشَيْءَ ـِ لَدْمًا: چوٹ لگانا۔
— فُلانًا: طمانچہ مارنا (۲) ایسی چیز اٹھا کر مارنا جس کی آواز سنائی دے۔ هو لادِمٌ ج: لَدَمٌ۔ لَدَمَتِ المَرْأَةُ صَدْرَهَا و وَجْهَهَا: عورت کا منہ اور سینہ پیٹنا، ماتم کرنا۔
— الثَّوْبَ و نَحْوَهُ: کپڑے وغیرہ میں پیوند لگانا، ٹھیک کرنا۔
أُلْدِمَتْ عَلَيهِ الحُمَّى: کسی کو ہمیشہ بخار رہنا۔
لَدَّمَ الثَّوْبَ والخُفَّ: کپڑے اور موزہ میں پیوند لگانا، مرمت کرنا۔
الْتَدَمَ الرَّجُلُ: بے چین ہونا، پریشان ہونا۔
— تِ المَرْأَةُ: منہ اور سینہ پیٹنا۔
— فُلانًا: کسی کو مارنا، دھکا دینا۔
تَلَدَّمَ الثَّوْبُ: پرانا ہو کر پیوند لگانے کے قابل ہو جانا۔
— الرَّجُلُ الثَّوْبَ: پیوند لگانا۔
اللِّدامُ: پیوند (وہ کپڑے کا ٹکڑا جس کے ذریعہ پیوندکاری کی جائے)۔
اللَّدَمُ: زمین پر پتھر وغیرہ گرنے کی آواز۔
فُلانٌ فَدْمٌ لَدْمٌ: فلاں بے وقوف ہے۔
اللَّدَمُ: یہ لفظ باہمی عہد و پیمان کی تاکید کے لئے آتا ہے۔ عرب کہتے ہیں: اللَّدَمُ اللَّدَمُ: تمہاری عزت ہماری عزت ہے ہمارا گھر تمہارا گھر ہے۔ ان میں کوئی فرق نہیں۔
اللَّدِيمُ: بوسیدہ کپڑا۔ ثَوبٌ لَدِيمٌ: پیوند لگا کر ٹھیک کیا ہوا کپڑا۔
المِلْدامُ: گٹھلیاں کوٹنے کا پتھر۔ ج: مَلادِيمُ۔
المُلَدَّمُ: ثَوبٌ مُلَدَّمٌ: بوسیدہ کپڑا
المِلْدَمُ: المِلْدامُ (۲) لحیم شحیم بیوقوف

أُمُّ مِلْدَمٍ: بخار کی کنیت۔ أَخَذَتْهُ أُمُّ مِلْدَمٍ: اسے بخار چڑھ گیا۔
•لَدُنَ الشَيْءُ ـُ لَدانَةً و لُدُونَةً: نرم ہونا، لچکدار ہونا۔ هو لَدْنٌ ج: لُدْنٌ و لِدانٌ وهي لَدْنَةٌ ج: لِدانٌ۔
امْرَأَةٌ لَدْنَةٌ: پرشباب و گداز عورت۔ قَناةٌ لَدْنَةٌ: لچکدار نیزہ یا چھڑی۔
— أَخْلاقُهُ: اخلاق کا اچھا اور نرم ہونا، خوش اخلاق و نرم مزاج ہونا۔ فُلانٌ لَدْنُ الخَلِيقَةِ: فلاں نرم مزاج ہے۔
لَدَّنَ الشَيْءَ: نرم کرنا۔
— ثَوبَهُ: کپڑا تر کرنا، بھگونا۔
— فُلانًا فِي الأَمْرِ: کسی معاملہ میں پھنسائے رکھنا، دیر لگوانا۔
تَلَدَّنَ فِي الأَمْرِ: کسی کام میں مشغول رہنا، دیر لگانا، توقف کرنا۔
— فِي حاجَتِهِ: اپنے کام میں دیر کرنا
— عَلَيهِ: کسی کے لئے رکاوٹ بننا، دیر کرانا۔
— عَلَيهِ راحِلَتُهُ: سواری کے جانور کا کسی کو دیر کرانا اور نہ چلنا۔
— الرَّجُلُ: عذر پیش کرنا اور رک جانا۔
— بالمَكانِ: قیام کرنا۔
اللَّدَّنُ: خراب پکا ہوا کھانا۔
اللَّدْنُ: نرم و لچکدار۔
اللُّدْنَةُ: ضرورت، حاجت۔
لَدُنْ: پاس، نزد۔ ظرف زمان و مکان غیر منصرف، بمعنی عِنْدَ لیکن یہ عند کے مقابلہ میں زیادہ قربِ مکانی پر دلالت کرتا ہے اور اس سے خاص ہے۔ عند مکان و غیر مکان دونوں

جگہ آتا ہے جیسے: لی عندَ فُلانٍ مَالٌ یعنی میرا مال اس کے ذمہ ہے۔ لَدُن فُلانٍ نہیں کہا جائے گا کیونکہ لدن اس صورت میں کہا جائے گا جبکہ وہ مال فی الوقت موجود ہو۔ اور یہ برخلاف عند صرف حاضری کے لئے استعمال ہوتا ہے کہتے ہیں: لَدَیَّ مَالٌ۔ یہ اس وقت کہا جائے گا جبکہ مال حاضر ہو (عندی مالٌ میں یہ ضروری نہیں کہ مال فی الوقت موجود ہو، صرف ملکیت اور قبضہ میں ہونا کافی ہے)۔

لَدُنْ کے ساتھ اگر یا متکلم ملجائے تو درمیان میں نون وقایہ لایا جاتا ہے جیسے: لَدُنِّی۔ نون وقایہ کے بغیر کم استعمال ہے۔ جیسے: لَدُنِی۔

العِلْمُ اللَّدُنِّیُّ: علم ربانی جو بذریعہ الہام منجانب اللہ حاصل ہو۔

مِن لَدُنْهُ: خاص اور بلاواسطہ اس کے پاس سے۔ من عنده میں یہ قرب وخصوصیت نہیں ہے۔ اٰتَیْنٰهُ مِن لَّدُنَّا عِلْمًا: ہم نے اسے خاص اپنے پاس سے علم دیا۔

اللَّدِیْنَةُ: پلاسٹک، مختلف شکلوں میں ڈھل جانے والا ایک مادہ ج: لَدَائِن

• اَلْدَی فُلانٌ: زیادہ ہم عمروں والا ہونا۔

اللِّدَةُ: ہم عمر ج: لِدَاتٌ۔

• لَدَی: پاس، سامنے ظرف مکان، بمعنی عندَ۔ کبھی زمانہ کے لئے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے: جِئْتُكَ لَدَی طُلُوعِ الشَّمْسِ۔ یہ اسم جامد ہے۔ اگر ضمیر کی طرف مضاف ہو تو اس کا الف یا سے بدل جاتا ہے جیسے: لَدَیْهِ ولَدَیْكَ: کلام میں یہ لفظ مستقل حیثیت رکھتا ہے اسی لئے اسے مبتدا وغیرہ کی خبر بنایا جاتا ہے۔ جیسے قرآن پاک میں ہے: "وَلَدَیْنَا كِتٰبٌ یَّنْطِقُ بِالْحَقِّ"

لَدَیْكَ فُلانًا: برائے اغرا بولا جاتا ہے یعنی تمہیں فلاں کو پکڑنا چاہیے۔

ل ـــــ ذ

• لَذَجَهُ ـ لَذْجًا: اصرار کے ساتھ مانگنا۔

ـــ المَاءَ فی حَلْقِهِ: گھونٹ پینا، گھونٹ بھرنا۔

لَذَّ الشَّیْءُ ـ لَذَاذًا ولَذَاذَةً: مزیدار ہونا، ذائقہ دار ہونا، خوش ذائقہ ہونا۔ هو لَذٌّ ولَذِیذٌ۔

عَیْشٌ لَذٌّ: خوش گوار زندگی

شَرَابٌ لَذٌّ: خوش ذائقہ مشروب ج: لُذٌّ ولِذَاذٌ وهی لَذَّةٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاَنْهٰرٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشّٰرِبِیْنَ"

ـــ الشَّیْءَ و بِالشَّیْءِ لَذًّا: مزیدار پانا، کسی چیز میں مزہ آنا، لذت حاصل کرنا، لطف لینا۔

لَذَّذَهُ: ذائقہ دار بنانا، مزیدار بنانا۔

اِلتَذَّ الشَّیْءَ وبِهِ: کسی چیز سے لطف لینا، مزہ لینا، کسی چیز میں لطف آنا۔

تَلاذَّ الرَّجُلُ والمرأَةُ: ایک دوسرے سے لطف اندوز ہونا۔

تَلَذَّذَ الشَّیْءَ وبِهِ: مزہ لینا، لطف لینا لطف اندوز ہونا۔

اِسْتَلَذَّ الشَّیْءَ وبِهِ: لطف حاصل کرنا، لذت محسوس کرنا، مزے لینا۔

اللَّذُّ: لذیذ ومزیدار۔ رَجُلٌ لَذٌّ: خوش گفتار (۲) نیند۔

اللَّذَّةُ: مزہ، ذائقہ کی عمدگی، لطف (۲) کیف وسرور، راحت، خوشگواری

المَلَذُّ: مزہ اور لذت کی جگہ ج: مَلاذُّ

المَلَذَّةُ: خواہش ج: مَلاذُّ ومَلَذَّاتٌ

• لَذَعَ الطَّائِرُ ـ لَذْعًا: پرندہ کا پھڑ پھڑا کر بازوؤں کو کچھ حرکت دینا۔

ـــ فُلانٌ برأیِهِ وذَكائِهِ: اپنی فہم وفراست سے کسی بات کو جلد سمجھ جانا۔ هو لَوْذَعِیٌّ۔

ـــ النّارُ الشَّیْءَ: آگ کا کسی چیز کو جلا ڈالنا۔

ـــ الحَرُّ: گرمی کا جھلس دینا۔

ـــ القَیْحُ القَرْحَةَ: پیپ کا زخم میں جلن وسوزش پیدا کرنا۔

ـــ الحُبُّ قَلْبَهُ: محبت کا دل کو جلانا تڑپانا۔

ـــ فُلانًا بلِسانِهِ وقَولِهِ: زبان سے کسی کو تکلیف پہنچانا۔

التَذَعَ: درد سے تڑپنا۔

التَذَعَتِ القَرْحَةُ: زخم میں ٹیس ہونا، کھولن ہونا۔

تَلَذَّعَتِ النّارُ: آگ بھڑکنا۔

ـــ فُلانٌ: تیز اور ذہین ہونا (۲) غصہ سے زبان ہلا ہلا کر ادھر ادھر دیکھنا۔ کہتے ہیں: كَلَّمْتُهُ فاذا هو غَضْبانُ یَتَلَذَّعُ۔

ـــ الغُلامُ: لڑکے کا تیز اور اچھی چال چلنا۔

اللّاذِعُ: تیز، طَعامٌ لاذِعٌ: تیز مرچ یا تیز مسالے دار کھانا، منہ جلانے والا، چٹپٹا (۲) تکلیف (کلام)، چبھتی ہوئی بات۔

اللّاذِعَةُ: تکلیف دہ بات ج: لواذع لَوَاذِعُ الكَلامِ: تکلیف دہ باتیں، تلخ باتیں۔

اللَّذّاعُ: مبالغہ در لاذِع بہت تیز،

بہت تکلیف دہ۔ فلانٌ مَذّاعٌ لَذّاعٌ وعدہ خلاف۔

اللَّذَعُ: منہ جلانے والی نبیذ۔

اللَّوْذَعُ واللَّوْذَعِيُّ: ذہین وہوشیار، صاحبِ فہم وفراست، خوش بیان وخوش گفتار، جی دار وپختہ مزاج۔

• لَذَّ لَذَّ فلانٌ: کام میں تیز وپھرتیلا ہونا

• لَذِمَهُ وبالمكانِ ـَ لَذَماً ولُذُوماً: برقرار رہنا، قیام کرنا۔

— بالشيءِ: کسی چیز پر دل آنا، فریفتہ ہوکر اس کی خواہش رکھنا۔

أَلْذَمَ بالمكانِ: کسی جگہ ٹھیرے رہنا۔

— فلاناً الشيءَ وبه: کسی کو کسی چیز کا دلدادہ بنانا، فریفتہ کرنا، کسی کے دل میں کسی چیز کی خواہش اور لگن پیدا کرنا۔

اللُّذَمَةُ: کسی چیز سے چمٹا رہنے والا، اس سے الگ نہ ہونے والا۔

المِلْذَمُ: بہادر۔

• اللاذَنُ: ایک قسم کا پودا جس سے گوند نکلتا ہے جسے بطور خوشبو اور دوا استعمال کیا جاتا ہے۔

• لَذِيَ بالأمرِ ـَ لَذًى: لگے رہنا، الگ نہ ہونا۔

اللَّذِي: اسم موصول مبہم، مبنی، معرفہ، اس کا ابہام اس کے بعد آنے والے صلہ سے دور ہوتا ہے۔ اس کی اصل لَذِي ہے اس پر الف لام داخل کردیا گیا ہے جو کبھی جدا نہیں ہوتا اس کا تلفظ مختلف ہے۔ الّذِي اللَّذِ، اللَّذْ اور اللَّذِيّ۔ اس کی جمع دو طرح ہے۔ (۱) اللَّذِينَ حالت رفع اور نصب وجر میں (۲) اللَّذِي بحذف نون، بعض نے حالتِ رفع میں اللَّذُونَ بھی کہا ہے۔

تثنیہ اللَّذانِ واللَّذانِّ واللَّذا حالت رفع میں۔ اللَّذَيْنِ حالت نصب وجر میں۔

ل ـــ ز

• لَزَبَ الشيءُ ـُ لُزُوباً: جما رہنا، هو لازِبٌ۔ کہتے ہیں: صارَ الأمرُ ضَرْبَةَ لازِبٍ: کسی معاملہ کا مسلط ہوجانا، ضروری ہوجانا (۲) سخت ہونا۔

— الطينُ: مٹی کا لیس دار ہونا سخت اور چپکنے والا ہونا۔

— بالشيءِ: چپکنا، چمٹنا۔

— العامُ: قحط والا ہونا۔

— العقربُ فلاناً لَزْباً: بچھو کا ڈسنا۔

لَزِبَ الطينُ ـَ لَزَباً: لیس دار ہونا، گتھا ہوا ہونا، چپکنے والا ہونا

— الشيءُ: تنگ ہونا (۲) کم ہونا۔ هو لَزِبٌ۔ طريقٌ لَزِبٌ: تنگ راستہ۔ عيشٌ لَزِبٌ: تنگ زندگی ج: لِزابٌ۔

لَزُبَ الشيءُ ـُ لَزْباً ولُزُوباً: گتھنا، اجزا کا باہم پیوست ہونا۔

— الطينُ ونحوُهُ: تر مٹی (یا گارے) کا لیس دار ہونا، چپکنے والا ہونا۔

تلازَبَ الشيءُ: انبار لگنا، ڈھیر لگنا۔

اللازِبُ: لیس دار، چپکنے والا۔

اللِّزْبُ: تنگ راستہ۔

اللَّزْبَةُ: سختی، مصیبت، قحط۔

أصابتهم لَزْبَةٌ: ان پر قحط آیا ج: لِزَبٌ ولَزَبات ولَزْبات۔

المِلْزابُ: بڑا بخیل۔

• لَزِجَ الشيءُ ـَ لَزَجاً ولُزُوجاً ولُزُوجَةً: کھینچ کر بڑھنا، لیس دار ہونا۔

لَزِجَ الشيءُ بالشيءِ: چپکنا، لگنا۔ كان فيه وذلك يَعْلَقُ باليدِ وغيرِها اس میں چکناہٹ تھی جو ہاتھ وغیرہ کو لگتی تھی۔ لَزِجَ العسلُ بإصبعِهِ: شہد اس کی انگلی کو لگ گیا یا چپک گیا۔

— بالشيءِ: کسی چیز کا شوقین ودلدادہ ہونا۔ هو لَزِجٌ۔

تَلَزَّجَ الشيءُ: لیس دار ہونا۔

— الطعامُ أو الطِّيبُ: کھانے کی چیز یا عطر کا گاڑھا اور لیس دار ہونا، لعاب دار ہونا، تار اٹھنا۔

— البقلُ: سبزیوں کا نرم ہونے کی بنا پر ایک دوسرے پر جھکنا۔

— شعرُ الرأسِ: سر کے بالوں کا دھونے سے چپک جانا (میل سے گتھ جانا)۔

اللَّزِجَةُ: رجلٌ لَزِجَةٌ: کسی جگہ کو چمٹے رہنے والا، اپنی جگہ سے نہ ہلنے والا۔

اللُّزُوجَةُ: لیس، چپچپاہٹ (جیسے تارکول یا شہد وغیرہ میں ہوتا ہے)، تار، قوام جو شیرے وغیرہ میں ہوتا ہے

• لَزَّهُ ـُ لَزّاً ولِزازاً: باندھنا، چپکانا۔

— به الشيءُ: کوئی چیز لگ جانا، چپک جانا، چمٹ جانا۔

— الشيءَ بالشيءِ: ایک شے کو دوسری کے ساتھ ملانا، جوڑنا (۲) ایک شے کے لئے دوسری کو لازم کرنا۔

— بفلانٍ: کسی سے وابستہ ہونا، کسی کے ساتھ کسی کو جوڑ دینا۔

— الشيءَ: کسی شے کے اجزا کو ملاکر دبانا اور چھوٹا کرنا۔

— البعيرَيْنِ وغيرَهما: دو اونٹوں وغیرہ کو ایک رسی میں باندھنا۔

لَزَّ البابَ: دروازہ بند کرنا.
— فُلانا بِالرُّمحِ: کسی کو نیزہ مارنا.
— فُلانا الی کذا: کسی بات پر مجبور کرنا
اَلَزَّ الشیءَ: چپکانا (۲) باندھنا.
لَازَّہٗ مُلَازَّۃً و لِزَازًا: کسی کے ساتھ لگا رہنا، چمٹا رہنا، پیچھا نہ چھوڑنا.
لَزَّزَہُ اللّٰہُ: اللہ کا کسی کو مضبوط اور گٹھے ہوئے جسم والا بنانا.
اِلْتَزَّ بِالشیءِ: چمٹنا، چپکنا، لگنا.
تَلَزَّزَ الشیءُ: گٹھا ہوا ہونا، ٹھکا ہوا ہونا، گتھا ہوا ہونا.
اللِّزَازُ: دروازہ کی چٹخنی.
لِزَازُ خُصُومَۃٍ: بڑا جھگڑالو، مقابل کا پیچھا نہ چھوڑنے والا، غالب آنے والا.
لِزَازُ مالٍ: مال کا منتظم اور اسے ٹھیک رکھنے والا.
لِزَازُ شَرٍّ: فتنہ و فساد سے باز نہ آنے والا
جَعَلْتُ فُلانا لِزَازًا لِفُلانٍ: میں نے فلاں کو فلاں کے لئے مخالفت ختم کرانے کا وکیل و نمائندہ بنا دیا ہے یا میں نے فلاں کو فلاں کی مخالفت ختم کرانے کے لئے اس کے پیچھے لگا دیا ہے.
اللَّزُّ: دروازہ کا کنڈا. فلانٌ کَزٌّ لَزٌّ: فلاں بخیل ہے.
اللِّزُّ: کسی چیز کو چمٹے رہنے والا.
لِزُّ شَرٍّ: کنجوس بخیل.
اللَّزِیزُ: دروازہ کی چٹخنی.
المِلَزُّ: سخت جھگڑالو، مطالبہ پر اڑا رہنے والا. رَجُلٌ مِلَزٌّ و امرأۃٌ مِلَزٌّ.
•لَزِقَ الشیءُ بالشیءِ ـــ لُزُوقًا: چپکنا، چمٹنا، چپکنے والے مسالے سے جڑ جانا (۲) مل جانا (درمیان میں خلا نہ رہنا) لَزِقَتِ الرِّئَۃُ بالجَنبِ پیاس یا بیماری سے پھیپھڑے کا پہلو سے لگ جانا. ھو لازِقٌ و ھی لازِقَۃٌ.
اَلْزَقَہٗ بالشیءِ: چپکانا.
لَازَقَہٗ مُلَازَقَۃً و لِزَاقًا: کسی کے ساتھ لگے رہنا، چپکے رہنا. ھو جاری مُلَازِقی: وہ میرا قریبی پڑوسی ہے.
لَزَّقَ الشیءَ: چپکانا (۲) کام کو چلتا ہوا کرنا، ناپختہ کرنا.
اِلْتَزَقَ الشیءُ بالشیءِ: چپکنا، لگنا.
تَلَازَقَ الشیئان: ایک دوسرے سے چپکنا، باہم جڑنا، چپکنا.
اللَّازُوقُ: مرہم کا پھایہ جو زخم کو ٹھیک کر کے ہی اترتا ہے (۲) دوا کا پلاسٹر (۳) زخم کو بچائے رکھنے کا پلاسٹر.
اللِّزَاقُ: جوڑنے یا چپکانے کی چیز، لئی یا گوند یا پیسٹ یا سریش.
لِزَاقُ الذَّھَبِ. لِزَاقُ الحَجَرِ
لِزَاقُ الرُّخَامِ: خاص قسم کے پتھروں سے بنائی جانے والی دوائیں
اللَّزَّاقُ: چپکنے والا کاغذ.
اللَّزِقُ: لازِقٌ. چپکنے والا. ھذا لِزْقُ ھذا: و بِلِزْقِہٖ: یہ اس کے برابر ہے متصل ہے.
اللَّزْقَاءُ: اُذُنٌ لَزْقَاءُ: وہ کان جس کا کنارہ سر سے چپکا ہوا ہو.
اللَّزْقَۃُ: دوا کا پلاسٹر.
اللَّزِیقَیُّ: بارش سے دو رات بعد پتھروں کی جڑوں کی مٹی میں اگنے والی روئیدگی (۲) بارش سے مٹی میں پیدا ہونے والی چپچپاہٹ.
اللُّزُوقُ: اللَّازُوقُ.
اللَّزِیقُ: چپکا ہوا (۲) متصل. ھو لَزِیقُ ھذا.
•لَزِمَ الشیءُ ـــ لُزُومًا: برقرار رہنا، لازم ہو جانا، ضروری ہو جانا.
— کذا من کذا: کسی چیز سے کوئی چیز پیدا ہونا، لازم آنا، نتیجہ نکلنا.
— الشیءُ فُلانًا: کسی پر کوئی چیز واجب و لازم ہونا، ضروری ہونا، جیسے لَزِمَہُ الغُرمُ: اس پر تاوان لازم ہو گیا. لَزِمَہُ الطلاقُ اس پر طلاق واجب ہو گئی.
— العَمَلَ: کام پر لگے رہنا.
— المریضُ السَّرِیرَ: بیمار کا صاحبِ فراش ہو جانا. چارپائی سے نہ اٹھ پانا
— الغَرِیمَ و بہ: قرض دار کے پیچھے پڑنا
— الصَّمتَ: خاموشی اختیار کرنا.
— بیتَہ: خانہ نشین ہونا.
— جانِبَ الحَذَرِ: احتیاط برتنا.
— الحَذَرَ فی کذا: احتیاط سے کام لینا
اَلْزَمَ الشیءَ: قائم رکھنا، لازم و واجب کرنا.
— فُلانا الشیءَ: کسی پر کوئی چیز لازم کرنا، کسی چیز کا پابند کرنا، ذمہ کرنا. جیسے: اَلْزَمَہُ المالَ و العَمَلَ و الحُجَّۃَ: کسی کو مال دینے یا کام کرنے یا دلیل دینے کا پابند کرنا. اَلْزَمَہٗ بہ: کسی کو کسی کے ساتھ لگانا، پابند کرنا. اَلْزَمَ خَصْمَہٗ: اپنے مقابل پر دلیل میں غالب آنا.
لَازَمَہٗ مُلَازَمَۃً و لِزَامًا: وابستہ رہنا، ساتھ لگا رہنا، کسی کے ساتھ ہمیشہ رہنا.
— الغَرِیمَ: قرض دار کے سر پر سوار رہنا، اس کا پیچھا نہ چھوڑنا.
— فُلانا: کسی سے گلے ملنا.
اِلْتَزَمَ الشیءَ أو الأمرَ: کسی چیز یا کسی معاملہ کا پابند ہونا، ذمہ لینا، ٹھیکہ لینا،

خود پر لازم کرلینا، ذمہ دار بن جانا۔
اِلْتَزَمَ فُلانٌ لِلدَّولَةِ: حکومت کو لگان ادا کرنے کا ذمہ لینا۔ ھو مُلْتَزِم
— العَمَلَ: کام کی ذمہ داری لینا۔
— بشیءٍ: کسی چیز کی پابندی کرنا، پابند ہونا۔
— بِسِیاسَةٍ: کسی پالیسی پر چلنا۔
— بِعَمَلٍ مُعَیَّنٍ: متعینہ کام کا ٹھیکہ لینا، پابند ہونا۔
اِسْتَلْزَمَ الشیءَ: لازم اور ضروری سمجھنا (۲) مقتضی ہونا، درکار ہونا۔
الاِلْتِزامُ: پابندی (۲) فریضہ (۳) اجارہ داری ٹھیکہ (۴) ذمہ داری (۵) مجبوری (۶) وابستگی (۷) کنسیشن (حکومت کی جانب سے دی جانے والی رعایت) (۸) لگان (خراج) ادا کرنے کی ذمہ داری ج: التزامات۔
التزامات تَعاقُدِیَّة: شرائط معاہدہ، پابندیاں۔
التزاماتُ فُلانٍ: معمولات، اپنی مقرر کردہ پابندیاں۔
فَرضُ الالتزامات علی فلانٍ: پابندیاں عائد کرنا، شرائط لگانا۔
الإِلزامُ: جبر۔
الإِلزامِیُّ: جبری، لازمی۔
اِلْتِزامًا: پابندی سے (۲) ٹھیکہ پر (۳) معاہدہ پر (۴) مجبوراً۔
اللّازِمَةُ: ضرورت کی چیز، متعلقہ چیز۔ ج: لوازم (۲) علم ریاضی اور علم الہندسہ میں کسی برہان قائم کئے ہوئے نظریہ سے نکلنے والا لازمی نتیجہ (۳) انسان کی قولی یا فعلی عادت جو غیرارادی اور غیر شعوری طور پر اس کی خصوصیت بنجاتی ہے۔
اللِّزامُ: بہت چمٹا رہنے والا، ثابت وقائم قرآن پاک میں ہے: "فَسَوفَ یَکُونُ لِزامًا" (۲) موت (۳) حساب (۴) فیصلہ۔
اللُّزَمَةُ: رَجُلٌ لُزَمَةٌ: کسی چیز سے ہر وقت چمٹا رہنے والا، پیچھا نہ چھوڑنے والا۔
اللَّوازِمُ: ضروریات، سامان۔
لَوازِمُ السَّفَر: ضروریات یا سامان سفر
المُلازِمُ: غیر منفک، ہمیشہ ساتھ رہنے والا (۲) مصاحب۔
المُلازِمُ الأوّلُ: (ایک فوجی عہدہ) فرسٹ لیفٹیننٹ۔
المُلازِمُ الثانی: سیکنڈ لیفٹیننٹ۔
الملازِمُ لہ: تابع، ماتحت، متعلق۔
مُلازِمُ الفِراش: سخت بیمار، صاحبِ فراش
المُلازَمَةُ: دائمی وابستگی، مصاحبت، رفاقت۔
المُلْتَزِمُ: زمین کا خراج (لگان) دینے کا پابند (۲) معاہد (۳) اجارہ دار، ٹھیکہ دار، ذمہ دار۔
المُلْتَزَمُ: پابند، مجبور۔
المِلْزَمُ: شکنجہ (۲) پروف (وہ پہلا مطبوعہ کاغذ جو برائے تصحیح مشین سے نکالا جائے۔
المَلْزَمَةُ: کتاب وغیرہ کا ایک جزء (فارم) جو ۲ یا ۴ یا ۸ یا ۱۶ یا ۳۲ صفحات کا ہوتا ہے۔
المَلزومِیَّة: ذمہ داری، مجبوری، پابندی
•لَزَنَ القومُ ـُ لَزْنًا: لوگوں کی بھیڑ لگنا، دھکم دھکا ہونا۔ لَزَنَ القومُ علَی البِئر: کنویں پر لوگوں کی بھیڑ سے جگہ تنگ ہوجانا۔
تَلازَنَ القومُ: لَزَنوا۔
الأَلْزَنُ: سخت (زمانہ)
اللَّزْنُ: سختی و تنگی۔ اَصابَهُم لَزْنٌ مِنَ العَیْشِ: ان پر زندگی تنگ ہوگئی۔ ماءٌ لَزِنٌ: تھوڑا پانی۔ مَنْهَلٌ لَزِنٌ: بھیڑ والا چشمہ۔ ل
اللَّزْنَةُ: اللَّزْنُ۔ تنگی اور سختی کا سال ج: لَزَنٌ۔
اللِّزْنَةُ: اللَّزْنَة ج: لِزَنٌ۔

ل ــــ س

•لَسَبَتْهُ العقربُ ونحوها ـِ لَسْبًا: بچھو کا کاٹنا۔ ھو لاسِبٌ باتَ البَعُوضُ یَلسِبُنا: رات بھر ہمیں مچھر کاٹتے رہے۔
— فُلانًا سَوطًا و به: کسی کو کوڑا مارنا۔
— بِلسانِه: گالی دینا، برا بھلا کہنا۔ ھو لاسِبٌ ولَسّابَة۔
لَسِبَ بہ ـَ لَسَبًا: چپکنا۔
— العَسَلَ ونحوَہ: چاٹنا۔
اَلْسَبَهُ عقربًا ونحوَه: بچھو وغیرہ سے کٹوانا، ڈسوانا، کاٹنے کے لئے کسی پر چھوڑنا۔
اللَّسُوبُ: ما ترکَ لَسُوبًا: اس نے کچھ نہیں چھوڑا۔
•لَسَدَ الفَصِیلُ ونحوُه اُمَّه ـِ لَسْدًا: ماں کے تھن کا سارا دودھ پی لینا۔
— الشیءَ: چاٹنا۔ لَسَدَتِ الوَحشیّةُ ولَدَها: جنگلی مادہ کا اپنے بچہ کو چاٹنا
•لَسَّ الشیءَ ـُ لَسًّا: کھانا (۲) چاٹنا لَسَّتِ الدّابّةُ الحَشِیشَ: چوپائے کا گھاس چاٹ جانا، چرنا (ہونٹوں سے کھالینا)
فُلانٌ یَلُسُّ لِی الأَذی: فلاں مجھے تکلیف دینے کی چال چل رہا ہے
اَلَسَّتِ الأرضُ: زمین کی پہلی روئیدگی

نمودار ہونا۔
اَلَسَّ النَّبَاتُ: گھاس کا نوچنے اور پکڑنے کے قابل ہو جانا۔
اللُّسَاسُ: ابتدائی روئیدگی جو چری نہ جا سکے۔
اللَّسُّ: پہلی دفعہ کی چرائی۔
اللُّسُسُ: ہوشیار شتربان۔
•لَسَعَتْهُ العَقْرَبُ ـَ لَسْعًا: ڈنک مارنا۔
أَتَتْنِي منه اللَّوَاسِعُ: مجھے اس کی طرف سے بڑی تکلیف دہ باتیں سننے کو ملیں۔ هو مَلْسُوع وهي مَلْسُوعَة۔ وهو وهي لَسِيعٌ ج: لَسْعَى ولُسَعَاءُ۔
— فلانا بلسانه: کسی کو برا کہنا، طعنہ دینا، گالی دینا۔
— فَمَه الفُلْفُل: منہ میں مرچ لگنا۔
أَلْسَعَهُ عَقْرَبًا: بچھو سے ڈسوانا (کاٹنے کے لئے اس پر چھوڑنا)
— بين النَّاسِ: لوگوں میں لڑائی کرانا
اللَّسَّاعُ: نیش زن، بدزبان، طعنہ زن، تکلیف دہ باتیں کرنے والا۔
اللُّسَعَةُ: اللَّسَّاعُ۔
اللَّسُوعُ: شوہر کو تکلیف پہنچانے والی زبان دراز عورت۔
اللَّسِيعُ والمَلْسُوعُ: ڈسا ہوا، بچھو کا کاٹا ہوا۔
المِلْسَعُ: ماہر و ہوشیار راہبر۔
•لَسِقَ به ـَ لَسَقًا: چپکنا (۲) اونٹ کا پیاس سے چپکے ہوئے پھیپھڑوں والا ہونا۔
أَلْسَقَه بشيءٍ: چپکانا۔
— فلانًا بفلانٍ: ساتھ لگانا۔
اللَّسِيقُ: ساتھی، ساتھ لگا ہوا، ساتھ لگا رہنے والا (۲) متصل۔

اللَّسِيقُ: اللِّسْق۔
•لَسَمَ الشيءَ ـُ لَسْمًا: چکھنا۔
لَسِمَ ـَ لَسَمًا: بول نہ سکنا۔
أَلْسَمَهُ الشيءَ: چکھانا۔
•لَسَنَ فلانًا ـُ لَسْنًا: کسی کی بدگوئی کرنا، برائی کرنا، برائی سے یاد کرنا۔
— فلانا: زبان زوری میں کسی پر اپنی برتری کی بنا پر غالب آنا۔
لَاسَنَهُ فَلَسَنَه: زبان زوری یا خوش بیانی میں کسی سے مقابلہ کرنا اور اسے مغلوب کرنا۔
— اللِّيفَ: کھجور کے پتوں کے ریشے نکال کر بٹنے کے لئے لچھیاں بنانا۔
لَسِنَ فلانٌ ـَ لَسَنًا: فصیح و بلیغ ہونا، زبان زور و خوش گفتار ہونا
هو لَسِن وهي لَسِنَة۔ وهو أَلْسَنُ وهي لَسْنَاءُ ج: لُسْنٌ
أَلْسَنَ فلانٌ: فصیح اللّسان ہونا، خوش بیان ہونا (۲) کثیر الکلام ہونا، لسّان ہونا۔
— فلانا قولَه اور رِسَالَتَهُ: کسی تک اپنی بات یا پیغام پہنچانا۔
أَلْسِنِّي فلانا و أَلْسِنْ لي فلانا كذا وكذا: میرا پیغام پہنچاؤ۔
— عن فلانٍ: کسی کا پیغام پہنچانا۔
لَاسَنَهُ: کسی سے بات چیت میں یا فصاحت میں مقابلہ کرنا، کسی کے ساتھ بحث کرنا، زبان زوری کرنا بحث و تکرار کرنا، كانت بينهما مُلَاسَنَة: ان میں جھڑپ یا بحث ہوئی۔
لَسَّنَ فلانٌ: حیرت یا سوچ کی بنا پر دانتوں میں زبان دبانا۔
— الشيءَ: کسی چیز کی، زبان کی طرح نوک بنانا۔ جیسے: لَسَّنَ الحِذَاءَ، جوتے کو اوپر کی طرف سے نوک دار بنانا۔ هو مُلَسَّنٌ۔
قَدَم مُلَسَّنَة: لطیف و قدرے لمبا پیر۔
لَسَّنَ اللِّيفَ: کھجور کے پتوں کے ریشے نکالنا۔
تَلَسَّنَ الجَمْرُ: زبان کی طرح انگاروں سے شعلہ یا لپٹ اٹھنا۔
— على فُلانٍ: کسی کے متعلق جھوٹ بولنا، کسی پر الزام لگانا۔
اللِّسَانُ: زبان (منہ میں گوشت کا ایک متحرک ٹکڑا جو بولنے، نگلنے اور ذائقہ چکھنے کا کام دیتا ہے) ج: أَلْسِنَة وأَلْسُنٌ ولُسُنٌ (۲) بولی (زبان) قرآن پاک میں ہے: "فَإِنَّمَا يَسَّرْنَاهُ بِلِسَانِكَ" (۳) سمندر کی خشک لمبی پٹی (۴) خبر (۵) پیغام۔ کہتے ہیں: أَتَتْنِي منه لِسَانٌ: میرے پاس اس کا پیام آیا یا خبر آئی (۶) دلیل و حجت۔ فلان يَنْطِق بِلِسَان الله: فلاں اللہ کی عطا کردہ حجت و دلیل سے بولتا ہے (۷) تعریف، تبصرہ تذکرہ۔ لِسَانُ النَّاسِ عليه حَسَنَة: لوگوں کا اس پر اچھا تبصرہ ہے۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاجْعَلْ لِي لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْآخِرِينَ"۔ بعد میں آنے والوں میں میری حقیقی تعریف یا ذکر خیر جاری فرما۔
لِسَانُ الحَالِ: زبان حال، ترجمان، ایسی صورت حال جس سے کسی بات کا پتہ لگ سکے۔
لِسَانُ الصِّدْقِ: سچی تعریف، اچھا تذکرہ۔
لِسَانُ القَوْمِ: قوم کا ترجمان، نمائندہ۔
لِسَانُ الحِذَاءِ: جوتے کی اوپر کی چونچ۔

لِسانُ المِيزان: ترازو کی ڈنڈی کے بیچ میں لگا ہوا لوہا جو تولتے وقت دائیں بائیں جھکتا اور وزن بتاتا ہے۔ ترازو کا کانٹا، ترازو کے دستے کی سوئی۔

لِسانُ النَّار: آگ کا لمبا شعلہ، لو، لپیٹ

طَفِئَ لِسانُ النَّارِ: آگ کی لو یا شعلہ ختم ہو گیا۔

لِسانُ المِزْمَار: علم تشریح الاعضاء میں زبان کی جڑ میں لگی ہوئی جھلی جو نگلتے وقت حلق کے راستہ کو بند کرتی ہے۔

لِسانُ الثَّور: ایک پودا۔

لِسانُ الحَمَل: ایک پودا۔

لِسانُ العَصافِير: ایک پودا۔

لِسانُ العُصفور: میکروتی کی ایک قسم۔

ذو لِسانَين: منافق، دوغلا، فریبی۔

طَلاقَةُ اللِّسانِ: خوش بیانی، زبان کی روانی۔

مَعقودُ اللِّسان: جس کی زبان بند ہو، جس سے بات نہ ہو سکے، مہر بلب۔

اللِّسْنُ: کلام (۲) زبان (بولی) لِكُلِّ قومٍ لِسْنٌ: ہر قوم کی ایک زبان (بولی) ہوتی ہے (۳) زبان (منھ والی)۔

اللَّسِنُ: زبان کی طرح نوک دار (۲) خوش بیان فصیح الکلام۔

اللَّسَنُ: فصاحت و بلاغت، شیریں بیانی، خوش گفتاری۔

المَلْسُونُ: رَجُلٌ مَلْسُونٌ: میٹھی باتیں بنانے والا اور کام نہ کرنے والا۔

ل ــــ ش

•لَشْلَشَ فُلانٌ: خوف کے وقت بہت بے قرار ہونا، پریشان ہونا۔

اللَّشْلاشُ: بزدل اور بے قرار، مضطرب و پریشان۔

•لَشا فُلانٌ ـُـ لَشْوًا: خسیس و کم ظرف ہو جانا۔

لاشاهُ اللّٰهُ: اللہ کا کسی کو فنا کرنا، معدوم کرنا۔

تَلاشَى: معدوم ہونا، ناپید ہو جانا۔

ــ الصَّوتُ: آواز گم ہونا۔

المتلاشي: معدوم، ناپید۔

ل ــــ ص

•لَصِبَ الجِلْدُ باللَّحمِ ـَـ لَصَبًا: دبلے پن سے کھال کا گوشت سے چمٹ جانا۔

ــ الخاتَمُ في الإصبعِ: انگلی میں انگوٹھی کا پھنس جانا، نہ ہلنا۔

ــ السَّيفُ في الغِمدِ: تلوار کا میان میں پھنس کر نہ نکلنا۔ هو مِلْصابٌ۔

التَصِبَ الشيءُ: تنگ ہونا۔

اللاصِبَةُ: تنگ اور گہرا کنواں۔ ج: لَواصِبُ۔

اللِّصْبُ: وادی یا پہاڑ کا تنگ راستہ ج: لُصُوبٌ ولِصابٌ۔

اللَّصِبُ: کنجوس و بد اخلاق۔

لَصَّ الشيءَ ـُـ لَصًّا: چرانا (۲) چوری چھپے کچھ کرنا۔

ــ البابَ: دروازہ بالکل بند کرنا۔ هو مَلْصُوصٌ۔

لَصَّ فُلانٌ ـَـ لَصَصًا ولُصُوصِيَّةً: کسی کی داڑھوں یا مونڈھوں کا قریب قریب ہونا۔

ــ المَرأةُ: عورت کی رانوں کا ملا ہوا ہونا۔

ــ الجَبهةُ: پیشانی تنگ ہونا۔

ــ الفَرَسُ: گھوڑے کی کہنیوں کا ملا ہوا ہونا۔

ــ الشاةُ: بکری کا ایک سینگ آگے اور ایک پیچھے ہونا۔ هو ألَصُّ وهي لَصّاءُ ج: لُصٌّ۔

تَلَصَّصَ فُلانٌ: بار بار چوری کرنا (۲) چور بننا (۳) تجسس کرنا، خفیہ طور سے کوئی بات معلوم کرنا۔

ــ على فُلانٍ: کسی کی جاسوسی کرنا، کسی کے حالات خفیہ طور پر معلوم کرنا۔

اللِّصُّ: چور ج: لُصُوصٌ ولِصَصَةٌ۔

اللَّصُّ: اللِّصُّ ج: لُصُوصٌ۔ هي لَصَّةٌ ج: لَصّاتٌ ولَصائِصُ

اللُّصُوصِيَّةُ: چوری، ڈکیتی (۲) ڈاڑھوں یا مونڈھوں کی باہمی نزدیکی

المَلَصَّةُ: أرضٌ مَلَصَّةٌ: بہت چوروں والا علاقہ۔

•لَصَغَ الجِلدُ ـَـ لَصْغًا ولُصُوغًا: دبلے پن سے گوشت کا ہڈی سے چپک جانا۔

•لَصَفَ لَونُهُ ـِـ لَصْفًا ولَصِيفًا: رنگ چمکنا۔

ــ البَعيرُ لَصَفًا: اونٹ کا کانٹوں دار درخت (لصف) کھانا۔

اللاصِفُ: آنکھ میں لگایا ہوا سرمہ۔

اللَّصَفُ: سفید پھول والا ایک خاردار درخت۔

•لَصِقَ الشيءُ بِغيرِهِ ـَـ لَصْقًا ولُصُوقًا: چپکنا، چمٹنا۔ هو لاصِقٌ ولَصاقٌ۔

ألْصَقَ الشيءَ بالشيءِ: چپکانا، جوڑنا، اٹکانا، چسپاں کرنا۔

لاصَقَهُ: کسی سے چمٹے رہنا، ساتھ لگے رہنا، تعلق رکھنا۔

التَصَقَ بهِ: چپکنا، وابستہ ہونا، لگنا، جڑنا۔

تَلاصَقا: باہم ملنا، باہم جڑنا۔

الإلصاقُ: چسپیدگی (۲) وابستگی (۳) الصا ل

حَرْفُ الْاِلْصَاقِ: بار ـ جیسے قرآن پاک میں ہے: "وَامْسَحُوا بِرُءُوسِكُمْ" اپنے سروں کا مسح کرو، ہاتھ پھیرو۔

الْاِلْتِصَاقُ: تعلق، وابستگی۔

اللَّصُوقُ: زخم پر لگائی جانے والی دوا (۲) زخم پر باندھی ہوئی دوا کی پٹی یا پلاسٹر۔

اللِّصْقُ: هو لِصْقِي و بِلِصْقِي: وہ میرے برابر میں ہے۔ بِلِصْقِ الحائطِ دیوار سے ملا ہوا۔

اللُّصُوقُ: اللَّصُوقُ۔

اللَّصِيقُ: منھ بولا بیٹا (۲) متصل۔ هو لَصِيقِي: وہ میرے برابر میں ہے۔

جَارٌ لَصِيقٌ: قریبی پڑوسی۔

الْمُلْصَقُ: متبنّیٰ، منھ بولا بیٹا (۲) ملحق، متصل (۳) چسپاں۔

• لَصْلَصَ الشيءَ: کسی چیز کو نکالنے یا اکھاڑنے کے لئے ہلانا۔ جیسے: لَصْلَصَ الضِّرْسَ من الفَمِ: ڈاڑھ کو نکالنے کے لئے ہلانا۔

لَصْلَصَ الوَتِدَ: کیل اکھاڑنے کے لئے اسے ہلانا۔

لَصَا المرأةَ ـُ لَصْوًا: تہمت لگانا برا بھلا کہنا۔

ل ـــــ ض

• لَضْلَضَ: بار بار ادھر ادھر دیکھنا۔

اللَّضْلَاضُ: دَلِيلٌ لَضْلَاضٌ: ماہر راہبر۔

• لَضَمَهُ ـِ لَضْمًا: کسی پر سختی اور تشدد کرنا، پیچھے پڑنا۔

ل ـــــ ط

• لَطَأَ بالشيءِ ـَ لَطْئًا: چمٹنا، چپکنا۔

ـــ بالأرضِ: زمین سے لگ جانا۔

لَطَأَ فلانًا بِالعَصَا: لاٹھی مارنا۔

لَطِئَ بالأرضِ ـَ لُطُوءًا: زمین سے چمٹنا، لگنا۔

ـــ لِسانُهُ: زبان خشک ہونا۔

اللَّاطِئَةُ: دماغ تک پہنچ جانے والا زخم (۲) اچھا نہ ہونے والا پھوڑا (۳) سر پر مڑھی ہوئی چھوٹی ٹوپی (۴) دوپلی ٹوپی (طاقية بھی اسے کہتے ہیں)۔

المِلْطَأُ والمِلْطَأَةُ: سر کی ہڈی کا پردہ۔

• لَطَثَ الشيءُ ـُ لَطْثًا: خراب ہونا، بگڑنا۔

ـــ فلانًا او الشيءَ: تھپڑ مارنا کھلا ہوا ہاتھ مارنا یا چوڑی چپٹی چیز مارنا۔

ـــ فلانًا بِحَجَرٍ: پتھر مارنا۔

ـــ الأمرُ فلانًا: کسی کے لئے کوئی کام دشوار ہونا۔ لَطَثَهُ الحِمْلُ بوجھ اس کے لئے ناقابل برداشت ہوگیا۔

تَلَاطَثَ القَوْمُ: ہاتھا پائی کرنا یا شمشیر زنی کرنا۔

ـــ المَوْجُ: موج کا اٹھنا، تلاطم خیز ہونا۔

المَلَاطِثُ: بدن کے وہ حصے جو وزن یا چوٹ سے دکھ رہے ہوں۔

• لَطَخَهُ بِكَذا ـَ لَطْخًا: لتھیڑنا، لت پت کرنا، آلودہ کرنا جیسے: لَطَخَ ثَوْبَهُ بِالمِدَادِ۔

ـــ فلانًا بِسُوءٍ: بدنام کرنا۔

ـــ فلانًا بِأَمْرٍ قَبِيحٍ: کسی کو برے کام میں ملوث کرنا۔

ـــ سُمْعَةَ فُلانٍ: کسی کی حیثیت وشہرت کو داغدار کرنا۔

لَطَّخَهُ: خوب لتھیڑنا، خوب آلودہ کرنا۔

تَلَطَّخَ الشيءُ بِكَذا: آلودہ ہونا، ملوث ہونا، گندہ ہونا۔

ـــ فُلانٌ بِأَمْرٍ قَبِيحٍ: برے کام میں ملوث ہونا۔

اللَّطْخُ: ہر تھوڑی چیز۔ في السَّماءِ لَطْخٌ من سَحَابٍ: آسمان میں تھوڑے بادل ہیں۔ سَمِعْتُ لَطْخًا من خَبَرٍ: میں نے خبر کا کچھ حصہ سنا (۲) بیوقوف، کودن۔

اللَّطِخُ: گندی چیز کھانے والا (۲) ہر وہ چیز جو دوسرے رنگ میں بھدے طور پر رنگ دی گئی ہو۔

اللُّطَخَةُ: رَجُلٌ لُطَخَةٌ: بیوقوف و بے نفع آدمی۔

اللَّطِيخُ: بیوقوف۔

اللَّطُوخُ: وہ چیز جو کسی چیز میں یا اس کے رنگ میں آلودہ کی جائے۔

• لَطَسَهُ ـُ لَطْسًا: چوڑی چیز سے مارنا (۲) طمانچہ مارنا۔

ـــ فُلانًا بالحَجَرِ ونَحْوِهِ: پتھر وغیرہ مارنا۔

ـــ الحَجَرَ بالحَجَرِ: پتھر سے پتھر توڑنا۔

ـــ الشيءَ: خوب کوٹنا، باریک کرنا (۲) پیروں سے خوب روندنا۔

هو لَطَّاسٌ۔

لَاطَسَهُ: کسی چیز سے آلودہ ہونا۔

تَلَاطَسَتِ الأمْوَاجُ: موجوں کا ٹکرانا۔

المِلْطَاسُ: پتھر توڑنے کا ہتھوڑا (۲) گٹھلیاں کوٹنے کا پتھر ج: مَلَاطِيس۔

• لَطَّ بالأمرِ وغيره ـُ لَطًّا: کسی کام وغیرہ میں لگے رہنا۔

ـــ بِفُلانٍ: کسی کے ساتھ لگے رہنا۔

لَطَّ الشیَٔ: چھپانا، پردہ ڈالنا۔

— علیہ: پردہ ڈالنا۔

— الحقَّ بالباطِل: حق پر باطل کا پردہ ڈالنا۔

— عنہ الخَبَرَ و علیہ: کسی سے خبر چھپا کر غلط اطلاع دینا۔

— السِّتْرَ او الحِجابَ: پردہ لٹکانا۔

— حَقَّہُ و عن حقّہ: کسی کے حق کا انکار کرنا، تسلیم نہ کرنا۔

— البَابَ: دروازہ بند کرنا۔

— الشیَٔ و بہ: کسی چیز کو چپکانا یا کسی چیز سے چپکانا۔

— فلانًا بالعصَا: لاٹھی مارنا۔

— فُلانٌ ـِ لَطَطًا: کسی کے دانت آگے سے گھس کر جڑیں رہ جانا، دانت ٹوٹ جانا (بیماری وغیرہ کی وجہ سے) ھو اَلَطُّ۔

اَلَطَّ الرَّجُلُ: جھگڑے وغیرہ میں سخت ہونا، معاملہ میں سخت ہونا۔

— الاَمْرَ علیہ: کسی سے کوئی بات پوشیدہ رکھنا۔

— حَقَّہ: حق نہ ماننا۔

— الحقَّ بالباطِل: حق پر باطل کا پردہ ڈالنا۔

— الحِجابَ: پردہ ڈالنا (لٹکانا)

— القَبْرَ: قبر کو زمین کے برابر کرنا۔

— فُلانًا: کسی کی مدد کرنا۔

اِلتَطَّتِ المَرْأَۃُ: عورت کا چھپنا، پردہ کرنا۔

— بالمِسك: مشک ملنا۔

— الشیَٔ: چھپانا۔

تَلَطَّطَ حَقَّہٗ: حق کا انکار کرنا (کبھی تَلَطّٰی بھی بولا جاتا ہے)۔

اللَّاطُّ: خبیث، بد باطن، بدمعاش۔

المِلْطَاطُ: پہاڑ کے اوپر کا کنارہ (۲) پہاڑ کا دامن (۳) منھ چکی (۴) چکی کا دستہ (۵) وادی کا کنارہ (۶) ساحل سمندر دریا کا کنارہ (۷) ساحل کا راستہ (۸) بہت چالو راستہ (۹) گھر کا صحن (۱۰) معمار کی کرنی (جس سے مسالا لگاتا اور پلاسٹر کرتا ہے) (۱۱) دماغ تک پہنچنے والا زخم۔

• لَطَعَ الشیَٔ ـَ لَطْعًا: چاٹنا، ھو لاطِع و لَطَّاعٌ۔

— الکَلْبُ او الذِّئبُ الماءَ: کتے یا بھیڑیے کا پانی پینا۔

— فُلانًا: کسی کے پچھلے حصہ پر لات مارنا۔

— فُلانًا بالعصَا: لاٹھی مارنا۔

— عَیْنَہُ: آنکھ پر تھپڑ مارنا۔

لَطِعَت الاَسْنَانُ ـَ لَطَعًا: دانتوں کا گھس کر ان کی جڑیں رہ جانا۔

— شَفَۃُ الزِّنْجِیِّ: زنگی کے ہونٹ کا اندر سے سفید ہونا۔ ھو اَلْطَعُ وھی لَطْعاءُ ج: لُطْعٌ

— الشیُٔ: پتلا ہونا۔

— الشیَٔ لَطْعًا: چاٹنا۔

— فُلانًا: پشت پر لات مارنا۔

اِلتَطَعَ الشیَٔ: زبان یا انگلی سے چاٹنا۔ اِلتَطَعَ ما فی الاِناءِ او الحَوْضِ: برتن یا حوض کا سب پانی پی لینا۔

اللُّطْعُ: تالو ج: اَلْطاعٌ۔

اللُّطْعُ: رَجُلٌ لُطْعٌ: کمینہ۔

اللُّطَعَۃُ: روئی کے کیڑے کے انڈے جو وہ پتوں پر نکالتا ہے ج: لُطَعٌ۔

• لَطَفَ بہ و لہ ـُ لُطْفًا و لَطَفًا: کسی پر رحم کرنا، مہربانی کرنا، نرمی برتنا۔ "اللّٰہُ لَطِیفٌ بِعِبادہ" اللہ اپنے بندوں پر مہربان ہے۔ ھو لَطِیفٌ بِھذا الاَمْرِ: وہ اس معاملہ سے دلچسپی رکھتا ہے

لَطُفَ الشیُٔ ـُ لُطْفًا و لَطَافَۃً: ہلکا اور نازک ہونا (ضد: کثف) جیسے: الھَوَاءُ جِسْمٌ لَطِیفٌ۔ (۲) پتلا اور باریک ہونا، نازک ہونا (ضد: خَشُنَ) فَتَاۃٌ ذَاتُ خَلْقٍ لَطِیف: نازک اندام لڑکی (ضد: خَشِن: اکھڑ) چھوٹا اور پتلا ہونا (ضد: غلظ) عُودٌ لَطِیفٌ چھوٹی سی شاخ یا لکڑی۔ لَطُفَ عنہ: کسی سے چھوٹا ہونا۔ ھو لَطِیف ج: لِطافٌ و لُطَفَاءُ وھی لَطِیفۃ ج: لِطاف و لَطَائِفُ۔

اَلْطَفَ لہ فی القولِ و فی المسألۃ: کسی سے نرمی کے ساتھ کلام یا سوال کرنا۔

— فُلانا بکذا: کسی کو کوئی چیز تحفہ میں دینا (۲) کسی پر کوئی مہربانی کرنا کہتے ہیں: کم اَتحَفَ و اَلْطَفَ: اس نے بہت تحفہ دیا اور بہت کرم کیا۔

— الشیَٔ بِجَنْبِہ: پہلو سے لگانا۔

لاطَفَہُ: کسی کے ساتھ شفقت و مہربانی سے پیش آنا، دل داری کرنا، دل بہلانا، چمکارنا، لاڈ پیار کرنا، نرمی برتنا، نرمی سے بات کرنا۔

لَطَّفَ الکتابَ وغیرَہ: کتاب وغیرہ کے مضامین کو دقیق و ژولیدہ بنانا (۲) کتاب وغیرہ کو چٹکلے دار بنانا (۳) خط کا مضمون دقیق و غامض بنانا۔

— الاَلَمَ: تکلیف کم کرنا۔

لَطَّفَ الشيءَ: نرم اور ہلکا یا لچکدار بنانا
— الذَّنْبَ: جرم کو ہلکا کرنا۔
— الحکم: فیصلہ کو لچکدار بنانا۔
— الإجراء: کارروائی ٹھیک طور پر کرنا۔
تَلَاطَفَ القومُ: ایک دوسرے کے ساتھ نرمی سے پیش آنا، باہم میل ملاپ کرنا، ایک دوسرے پر مہربان ہونا۔
— فی الأمْرِ: کسی معاملہ میں باہم مروت برتنا، رواداری سے کام لینا۔
تَلَطَّفَ لِلأمْرِ وفیه وبه: کسی معاملہ میں نرمی برتنا۔
— بِفُلانٍ: کسی کے ساتھ میٹھا بن کر یا نرمی سے پیش آکر بھید معلوم کرنا، ترکیب سے مل کر راز معلوم کرنا۔
قرآن پاک میں ہے: "وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ بِكُمْ أَحَدًا": اسے ترکیب سے حال معلوم کرنا چاہئے اور وہ کسی کو تمہارا سراغ نہ دے۔
— فُلانٌ: نرم و عاجز بننا، مہربان و مشفق بننا، اظہار شفقت کرنا، نرمی کا برتاؤ کرنا۔
اِسْتَلْطَفَ الشيءَ: کسی چیز کو اپنے سے قریب کرنا، پہلو سے لگانا (۲) نرم و نازک یا دقیق و لطیف پانا یا سمجھنا۔
— فُلانًا: کسی سے مہربانی کی درخواست کرنا، نرمی برتنے کی درخواست کرنا
اللَّطَافَةُ: سبک پن، نزاکت (ضد: کثافت) (۲) باریکی (ضد: غلاظت) (۳) خوش مزاجی (۴) لچک (۵) نرمی (۶) الفاظ کی نرمی و نزاکت۔
اللُّطْفُ: نرمی، مہربانی، احسان (۲) ہدیہ، تحفہ۔ أَهْدَى إِلَيْه لُطْفًا.
ما أكْثَرَ تُحَفَهُ وَأَلْطَافَه: اس کے تحائف اور مہربانیاں کس قدر ہیں!! (۳) تھوڑا کھانا وغیرہ۔ ج: أَلْطَاف۔ هٰؤُلَاءِ لُطْفُ فُلانٍ: یہ لوگ فلاں کے احباب و اقرباء ہیں جو اسے تحفے تحائف دیتے ہیں۔
اللُّطْفُ: اللہ کی توفیق اور اس کی حفاظت (۲) انسان کی مہربانی، شفقت و کرم (۳) خوش مزاجی، نرمی (۴) کام میں لچک، نزاکت ج: أَلْطَافٌ۔
اللَّطَفَةُ: ہدیہ، تحفہ۔
اللَّطِيفُ: اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنیٰ میں سے ایک، بندوں پر مہربان اور ان کا محافظ (۲) تمام چیزوں کے حقائق و اسرار سے واقف (۳) غامض اور گہرا (کلام) (۴) نازک اور پیاری (رشتے) (۵) مہربان و نرم خو، خوش مزاج انسان (۶) ہلکا پھلکا (۷) خوش گوار (فضا وغیرہ) (۸) پیارا بچہ (۹) عمدہ، خوب (کلام)
الجِنْسُ اللَّطِيفُ: عورتوں سے کنایہ صنف نازک۔
اللَّطِيفَةُ: مؤنث اللطیف (۲) خوشگوار نکتہ، دلچسپ بات، چٹکلہ، مزیدار بات ج: لَطَائِف۔
جَارِيَةٌ لَطِيفَةُ الخَصْرِ: نازک اندام لڑکی ج: لطائف۔
اللَّوَاطِفُ: سینہ سے قریب کی پسلیاں۔
المُلَاطِفُ: خوش طبع، مشفق، خوش طبعی اور دلداری کرنے والا۔
المُلَاطَفَةُ: دلداری، خوش طبعی (۲) لاڈ پیار، چمکار۔
المُلَطِّفُ: تسکین بخش۔
• لَطَمَهُ ـِ لَطْمًا: تھپڑ مارنا، طمانچہ لگانا (چہرے یا بدن پر کھلا ہوا ہاتھ مارنا) لَطَمَتِ المرأةُ وَجْهَهَا: عورت کا اپنا منہ پیٹنا۔
لَطَمَ الشيءَ بالشيءِ: چپکانا (۲) آمیزش کرنا۔ لَطَمَتْنِي مِنْه رَائِحَةٌ: مجھے اس کی بو لگ گئی۔
لَاطَمَهُ مُلَاطَمَةً ولِطَامًا: ایک دوسرے کے تھپڑ مارنا، تھپڑ بازی کرنا۔
لَطَّمَهُ: زور سے طمانچہ لگانا، زور سے تھپڑ مارنا۔ هو مُلَطَّم۔
— الكِتَابَ: خط پر مہر لگانا۔
التَطَمَت الأمْوَاجُ: موجوں کا باہم ٹکرانا۔
— القومُ: ایک دوسرے کو تھپڑ مارنا
تَلَاطَمَت الأمْوَاجُ: التطمت۔
— القومُ: لوگوں کا باہم ٹکرانا (۲) باہم طمانچے لگانا۔
تَلَطَّمَ وَجْهُهُ: چہرہ گرد آلود ہونا۔
التَّلَاطُمُ: تصادم، موجوں کا ٹکراؤ۔
اللَّطِيمُ: طمانچہ رسیدہ (۲) وہ بچہ جس کے ماں باپ بچپن میں مرگئے ہوں (۳) گھڑ دوڑ کا نواں گھوڑا ج: لُطُمٌ۔
اللَّطِيمَةُ: مشک دان۔ فَاحَتِ اللَّطِيمَةُ: مشک دان سے خوشبو مہکنا۔ كأنَّ فاها لَطِيمَةُ تَاجِرٍ: اس کا منہ مشک دان کی طرح معطر ہے (۲) مشک بردار تجارتی قافلہ ج: لَطَائِمُ۔
المُلَطَّمُ: کمینہ، شرافت سے دور۔
المَلْطِمُ: رخسار، گال ج: مَلَاطِمُ۔
مَلْطِمُ البَحْرِ: سمندر میں موجیں ٹکرانے کا مقام۔
• لَطَا ـُ لَطْوًا: چٹان یا غار کی پناہ لینا۔

لَظِيَ ـَ لَظًى: زمین سے چمٹ کر رہ جانا
وہاں سے نہ ہلنا۔
تَلَظَّى علی العَدُوِّ: دشمن کی غفلت
کا منتظر رہنا (۲) کسی مطالبہ کی بنا پر
ان کے مال کا کوئی حصہ لے کر آگے
کی راہ لینا۔
اللَّظَاةُ: زمین (۲) جگہ (۳) پیشانی یا
اس کا بیچ۔ کہتے ہیں: بَيَّضَ اللهُ
لَظَاتَكَ: خدا تمہاری پیشانی روشن
کرے۔ (۴) تم سے نزدیک رہنے
والے چور (اس لفظ کا واحد نہیں)
(۵) بوجھ۔ اَلْقٰى عليه لَظَاتَهُ:
اس پر اس نے اپنا بوجھ ڈال دیا۔
اَلْقٰى لَظَاتَه وبِلَظَاتِه: پڑاؤ
ڈالنا، جگہ سے نہ ہٹنا، دھرنا دینا
فُلان لَا يَعْرِفُ قَطَاتَه من
لَظَاتِه: اسے اپنے اگلے پچھلے کی خبر
نہیں، بیوقوف ہے ج: اللَّظٰی۔
اللُّظَاظُ: چور یا وہ چور جو تم سے قریب
ہوں۔
المِلْطَى والمِلْطَاءُ والمِلْطَاة: سر کی ہڈی
اور اس کے گوشت کے درمیان کی
جھلی۔

ل ــــــ ظ

• لَظَّ بِه ـُ لَظًّا: قائم رہنا، چمٹے رہنا،
کوئی کام کرتے رہنا، لگے رہنا، الگ
نہ ہونا۔
ـــ علیه: کسی کو چمٹ کر رہ جانا، پیچھا نہ
چھوڑنا، ہٹ اور ضد کرنا۔
ـــ فُلانًا: دھتکارنا، بھگانا۔ هو
لاظٌّ ومِلظاظ۔
اَلَظَّ بِه: لَظَّ۔ حدیث میں ہے:
"اَلِظُّوا بِيَاذَا الجَلَال و
الإِكْرَام" یا ذوالجلال والاکرام کا
ورد رکھو، یہ دعا کرتے رہو۔
اَلَظَّ بالمكان: قیام کرنا۔
ـــ بِفُلانٍ: کسی کے ساتھ لگے رہنا۔
ـــ علیه: کسی کے ساتھ رہنا (۲) چمٹے
رہنا، مصر رہنا، اصرار کرنا۔
ـــ المَطَرُ: بارش کا لگاتار ہونا۔
لَاظَّ فی الحَرْبِ مُلَاظَّةً ولِظَاظًا:
لڑائی جاری رکھنا۔
تَلَاظُّوا فی الحَرْبِ مُلَاظَّةً و
لِظَاظًا: (دونوں مصدر فعل کی
نوع سے الگ ہیں) برسرپیکار رہنا
ـــ الفُرْسانُ: گھڑسواروں کا ایک
دوسرے کو دھکیلنا، پیچھا کرنا۔
تَلَظْلَظَت الحَيَّةُ: سانپ کا غصہ سے
سر ہلانا۔
اللَّظُّ: متشدد، سخت مزاج آدمی۔
المِلْظَاظُ: ضدی، سخت اصرار کرنے والا
رَجُلٌ مِلْظَاظٌ: تنگ کیا ہوا آدمی
المِلَظُّ: ضدی، ہٹی۔
المُلِظَّةُ: اصرار آمیز خط یا پیغام۔
• لَظْلَظَت الحَيَّةُ رَأْسَهَا: غصہ
سے سانپ کا سر ہلانا۔
تَلَظْلَظَت الحَيَّةُ: لَظْلَظَت۔
اللَّظْلَاظُ: سخت مزاج و تندخو (۲)
خوش گفتار، فصیح۔
يَوْمٌ لَظْلَاظٌ: گرم دن۔
• لَظِيَت النَّارُ ـَ لَظًى: آگ بھڑکنا
شعلہ زن ہونا، شعلے نکلنا، لپٹیں
اٹھنا۔
لَظَّى النَّارَ: آگ بھڑکانا، تیز کرنا۔
التَظَت النَّارُ: آگ سے شعلے نکلنا،
لپٹیں اٹھنا، بھڑکنا۔
التَظَى فُلانٌ: غصہ سے آگ بگولا ہونا
غصہ سے آنکھیں لال ہونا، غصہ سے
بھڑکنا۔
تَلَظَّت النَّارُ: آگ بھڑکنا، شعلے اٹھنا۔
تَلَظَّى الحَرُّ: گرمی سے آگ برسنا۔
ـــ فُلانٌ علی فُلانٍ: کسی پر غصہ
سے بھڑکنا۔
تَلَظَّت المَفَازَةُ: صحرا میں گرمی سے
شعلے اٹھنا، آگ برسنا۔
اللَّظَى: آگ کی لپٹ، شعلہ (جس میں
دھواں نہ ہو)۔
(لَظَى): جہنم کا ایک نام (یہ اسم علم ہے
اس پر تنوین نہیں آتی)

ل ــــــ ع

• لَعَبَ الصَّبِيُّ ـَ لَعْبًا: بچے کے منھ
سے رال ٹپکنا۔
لَعِبَ ـَ لَعِبًا ولِعْبًا: کھیلنا۔ قرآن
پاک میں ہے: "اَرْسِلْهُ مَعَنَا
غَدًا يَرْتَعْ وَيَلْعَبْ" (۲)
بیکار و بے مقصد کام کرنا، تفریح کرنا
(ضد: جَدَّ: سنجیدہ کام کرنا)۔
ـــ بالشیءِ: کسی چیز کو کھیل بنانا۔
ـــ فی الدِّين: مذہب کا مذاق اڑانا
قرآن پاک میں ہے: "وَذَرِ الَّذِينَ
اتَّخَذُوا دِينَهُمْ لَعِبًا ولَهْوًا"
لَعِبَت بِهِم الهُمُومُ: لوگوں کا
تفکرات کی زد میں آنا۔
ـــ الرِّيحُ بالمنزل: ہوا کا مکان کے
نشانات مٹا دینا۔
لَعِبَ القِمَارَ: جوا کھیلنا۔
ـــ عليه: ٹھگنا، آنکھوں میں دھول
جھونکنا۔
ـــ فی الامر: کھیل سمجھنا۔
ـــ بالسَّيف: پٹا کھیلنا۔
ـــ بالنَّار: آتش بازی کرنا۔
ـــ بدورِ كذا: پارٹ یا کردار
ادا کرنا۔

لَعِبَ بعقله : جھانسا دینا، جل دینا
اَلْعَبَ الصَّبِیَّ : کِھلانا (۲) کھلونا دینا، کھیل میں لگانا ۔
لَاعَبَهٗ مُلَاعَبَةً وَ لِعَابًا : کسی کے ساتھ کھیلنا، اٹھکھیلیاں کرنا، تفریح لینا۔
لَعَّبَ الرَّجُلَ : کھیلنا ۔
ـــ القِرْدَ وَ نَحْوَهٗ : بندر وغیرہ کو نچانا، بندر سے کھیل کرانا۔
ـــ فُلَانًا : کھیل میں لگانا ۔
ـــ فُلَانًا عَلٰی اَصَابِعِهٖ : انگلیوں پر نچانا۔
تَلَاعَبَ : کھیلنا، کھلواڑ کرنا۔
ـــ الرِّیْحُ بِالْمَنْزِلِ : ہوا کا مکان کے نشان کو مٹا دینا، خراب کر دینا ۔
تَلَعَّبَ فُلَانٌ : بار بار کھیلنا ۔
تَلَعَّبَتْ بِهِمُ الْهُمُوْمُ : تفکرات و پریشانیوں نے انہیں بار بار ستایا۔
الْاُلْعُبَانُ : کھلاڑی، تفریح باز (۲) مکار و داؤں کھیلنے والا۔
الْاُلْعُوْبَةُ : کھلونا (۲) کھیل (۳) جس کا مذاق اڑایا جائے، جس سے تفریح لیجائے ۔ بَیْنَهُمْ اُلْعُوْبَةٌ : ان میں کھیل ہو رہا ہے ۔ هٰذِهٖ اُلْعُوْبَةٌ حَسَنَةٌ : یہ عمدہ کھیل ہے ج: اَلَاعِیْبُ ۔
الْاَلْعَابُ : واحد : لَعِبٌ ۔ کھیل۔
اَلْعَابُ خِفَّةِ الْیَدِ : ہاتھ کی صفائی کے کھیل، شعبدہ بازی ۔
الْاَلْعَابُ الرِّیَاضِیَّةُ : ورزشی کھیل
الْاَلْعَابُ النَّارِیَّةُ : آتش بازی
التَّلْعَابُ : کھیل ۔
التِّلْعَابُ : کھلاڑی، بہت کھیلنے والا، کھیل کود کا شوقین۔
التِّلْعَابَةُ : التِّلْعَابُ ۔

اللَّاعِبُ : کھلاڑی (کھیل کا ماہر)
اللُّعَابُ : رال، منھ سے بہنے والا پانی
لُعَابُ الْبِزْرِ : شیرہ ۔
اللُّعَابِیُّ : لعاب دار، لیس دار۔
لُعَابُ الشَّمْسِ : سخت گرمی میں مکڑی کے جالے جیسی اوپر سے آتی ہوئی چیز تمازت آفتاب ۔ سَالَ لُعَابُ الشَّمْسِ : گرمی میں شدت ہونا
لُعَابُ النَّحْلِ : شہد ۔
اللَّعِبُ : کھیل (۲) تفریح (۳) مذاق و تمسخر ج: اَلْعَابٌ ۔
لَعِبُ السَّیْفِ : تلوار کا کھیل، پٹا، تیغ بازی ۔
اللُّعْبَةُ : کھلونا، کھیل جو کھیلا جائے۔ جیسے شطرنج، نرد وغیرہ (۲) ہر وہ چیز جس سے کھیلا جائے، دل بہلایا جائے (۳) گڑیا (۴) وہ بیوقوف جس کا مذاق اڑا کر ہنسا جائے ۔ رَجُلٌ لُعْبَةٌ : لوگوں کے لئے کھلونا بننے والا بے وقوف (۵) کھیل کی باری کہتے ہیں لِمَنِ اللُّعْبَةُ ؟ کسی کی باری ہے ؟ فَرَغَ مِنْ لُعْبَتِهٖ : وہ اپنی باری پوری کر چکا ج: لُعَبٌ
لُعْبَةُ الْغُمَیْضَةِ : آنکھ مچولی ۔
اللِّعْبَةُ : کھیل کی قسم، کھیل کا طریقہ ۔
اللُّعَبَةُ : بہت کھیلنے والا، کھیل کا شیدائی کھلاڑی ۔
اللَّعَّابُ : بہت کھیلنے والا، کھلاڑی، تفریح باز (۲) بازی گر، کھیل تماشہ کا پیشہ کرنے والا، جیسے سپیرا، بندر والا (الحاوی والقرّاد)
اللَّعُوْبُ : امْرَأَةٌ لَعُوْبٌ : ناز و انداز والی عورت ، بہت تفریح باز عورت، بہترین ادائیں دکھانے والی عورت ج: لَعَائِبُ

الْمُلَاعِبُ : کھیل کا ساتھی، چھیڑ چھاڑ اور تفریح کرنے والا، دھوکے باز ۔
الْمُلَاعَبَةُ : باہم تفریح، کھیل کود ۔
الْمَلْعَبُ : کھیل کا میدان، اسٹیڈیم (۲) تھیٹر، تماشہ گاہ ج: مَلَاعِبُ ۔
مَلَاعِبُ الرِّیَاحِ : ہوا کے راستے۔
تَرَكْتُهٗ فِیْ مَلَاعِبِ الْجِنِّ : میں نے نامعلوم جگہ پر اسے چھوڑا ۔
مُلَاعِبُ ظِلِّهٖ : سفید پیٹ، چھوٹی گردن اور ہرے بازوؤں والا جنگلی پرندہ ۔
الْمِلْعَبَةُ : بچوں کے کھیل کا بڑا آستین کا کرتا۔
الْمَلْعُوْبُ : جس کی رال بہتی ہو۔
لَعِثَ ـَ لَعَثًا : سست ہونا۔
لَعْثَمَ فِی الْاَمْرِ : توقف کرنا، ہچکچانا، جھجکنا، پس و پیش کرنا، تامل کرنا۔
تَلَعْثَمَ : لَعْثَمَ ۔
لَعَجَ الضَّرْبُ فُلَانًا ـَ لَعْجًا : مار کا تکلیف دینا، کھال میں سوزش پیدا کرنا۔
ـــ الْحُبُّ وَالشَّوْقُ فُؤَادَهٗ : اشتیاق و محبت کا دل کو جلا ڈالنا، دل میں ٹیس پیدا کرنا۔
ـــ الْهَمُّ فِی الصَّدْرِ : غم سے دل مضطرب و بے چین ہونا، سینہ میں غم کی ہوک اٹھنا ۔
اَلْعَجَ النَّارَ فِی الْحَطَبِ : ایندھن میں آگ جلانا، سلگانا ۔
لَاعَجَهُ الْاَمْرُ : کسی معاملہ کا بے چین و پریشان کرنا ۔
اُلْتُعِجَ الرَّجُلُ : غم سے بیمار پڑ جانا، غم کی آگ میں جلنا ۔
اللَّاعِجُ : دل سوز (محبت) هَمٌّ لَاعِجٌ : دل سوز غم، جذبۂ محبت جذبۂ اشتیاق ج: لَوَاعِجُ ۔
لَوَاعِجُ الْحُبِّ : جذبات محبت،

آتشِ محبت۔ به لاعج الشوق
و لواعجه: وہ آتشِ اشتیاق میں
جل رہا ہے۔
• لَعَزَهُ ـَ لَعْزًا: اونٹنی کا اپنے بچہ کو
چاٹنا۔
• لَعَسَهُ ـَ لَعْسًا: منھ سے کاٹنا۔
لَعِسَتِ الشَّفَةُ ـُ لَعَسًا: ہونٹ
کا اندر سے کالا ہونا (عربوں کے
یہاں یہ وصف پسندیدہ تھا) ھی
لَعْسَاءُ ج: لُعْسٌ۔
— النَّبَاتُ: نباتات کا بہت اور گھنا
ہونا (یہ سیرابی کی وجہ سے سیاہی
مائل دکھائی دیتی ہے)۔
تَلَعَّسَ فُلَانٌ: حرص کے ساتھ کھانا
اللَّعَسُ: ہونٹ کے اندر کی پسندیدہ
سیاہی۔
اللُّعْسَةُ: ہونٹوں کے اندر کی سیاہی
کا رنگ۔ کہتے ہیں: فی شَفَتَیها
لُعْسَةٌ۔
اللَّعُوسُ: ما ذقت لَعُوسا: میں
نے کچھ نہیں چکھا۔
اللَّعْوَسُ: حریص و ندیدہ، کھاؤ پیر (۲)
بھیڑیا ج: لَعَاوِسُ۔
الْمَلْعُوسُ: لَحْمٌ مَلْعُوسٌ: ناپختہ
سرخ گوشت۔
• لَعِصَ علينا ـَ لَعَصًا: سخت و
دشوار ہونا، مشکل ہونا (۲) کھانے
پینے میں بہت حریص ہونا۔
تَلَعَّصَ: لَعِصَ۔
• لَعَطَهُ بالنَّارِ ـَ لَعْطًا: گردن پر
آگ کا داغ لگانا۔ لَعَطَ الشَّاةَ:
بکری کو داغ لگانا۔
— فُلَانًا بِأَبْيَاتٍ: اشعار میں کسی کی
ہجو اور مذمت کرنا۔
— فُلَانًا بِحَقِّهِ: کسی سے اس کا حق
دینے میں ٹال مٹول کرنا، دیر کرنا۔
مَرَّ لَاعِطًا: دیوار یا پہاڑ کے برابر
سے گزرنا۔
اَلْعَطَ فُلَانٌ: پہاڑ کی جڑ میں چلنا۔
اللُّعْطُ: اَلْعَاط کا واحد۔ حبشیوں کے
چہرے پر بنائے ہوئے خطوط (لکیریں)
حَبَشِيٌّ مَلْعُوطٌ: وہ حبشی جس
کے چہرے پر خطوط ہوں۔
اللُّعْطُ: دیوار یا پہاڑ کی جڑ میں جگہ۔
مَشَى فِي لُعْطِ الجَبَلِ: وہ
پہاڑ کے زیریں حصہ میں چلا۔
اللَّعْطَاءُ: وہ بکری جس کی گردن کی
چوڑائی میں سیاہی ہو اور باقی حصہ
سفید ہو۔
اللُّعْطَةُ: سیاہی مائل سرخی۔ بِوَجْهِهِ
لُعْطَةٌ: اس کے چہرے پر سیاہی مائل
سرخی ہے۔ رَأَيْتُ به لُعْطَةً
كَلُعْطَةِ الصَّقْرِ: میں نے اس پر
شکرے جیسی تیز سرخی دیکھی (۲) زرد یا
سیاہ لکیر جو عورت سجاوٹ کے لئے
اپنے رخسار پر کھینچتی ہے (۳) گلے کا بال
• لَعْ: لغزش کرنے والے کو کہا جاتا ہے
یعنی خدا تیری لغزش کو معاف کرے۔
اَلْعَتِ الأَرْضُ: زمین کا ابتدائی روئیدگی
والی ہونا۔
تَلَعَّى العَسَلُ: شہد میں تار اٹھنا،
لیس دار ہونا (اصل میں تَلَعَّعَ
ہے)۔
— اللُّعَاعَ: کاسنی کھانا۔
اللُّعَاعُ: کاسنی۔
اللُّعَاعَةُ: کاسنی کا ایک پتا۔ مقولہ ہے:
اِنَّمَا الدُّنْيَا سَاعَةٌ وَمَتَاعُهَا
لُعَاعَةٌ: دنیا ایک گھنٹے کے برابر ہے
اور اس کا سامان کاسنی کے ایک پتے
کے برابر ہے جو جلد مرجھا جاتا ہے۔
یعنی دنیا اور اس کا مال و متاع بہت
بے ثبات ہے (۲) ہر چیز کا بقایا تھوڑا حصہ
بَقِيَ فِي الإِنَاءِ لُعَاعَةٌ: برتن میں
بہت تھوڑی چیز باقی ہے۔ مَا بَقِيَ
فِي الدُّنْيَا إِلَّا لُعَاعَةٌ: دنیا میں
کچھ نہیں رہا (۳) شراب یا مشروب کا
ایک گھونٹ۔
لُعَاعَةُ الإِنَاءِ: برتن کی چیز کا جوہر (۲)
شادابی (۳) دنیا۔
اللَّعَّاعَةُ: غیر موزوں ترنم یا لحن والا۔ مُطْرِبٌ
لَعَّاعَةٌ: ناموزونی سے گانے والا
گویا (موسیقار)۔
اللَّعَّةُ: پاک دامن جاذب رو عورت،
چلبلی اور شوخ عورت جو تم سے اظہار
تعلق کرے لیکن دور رہے۔
• لَعِقَ العَسَلَ وَنَحْوَهُ ـَ لَعْقًا:
انگلی یا زبان سے چاٹنا۔ هو لَاعِقٌ
ج: لَعَقَةٌ۔
لَعَقَةُ الدَّمِ: عرب کے چند قبائل،
عبد الدار، مخزوم، عدی، سہم، جمح،
ان سب نے آپس میں عہد و
پیمان کیا تھا اور اونٹ ذبح کر کے
اس کا خون چاٹا تھا یا خون میں انگلیاں
ڈبوئی تھیں۔
لَعِقَ فُلَانٌ اِصْبَعَهُ: کنایہ موت سے۔
لَعْوَقَ فِي عَمَلِهِ: کام میں پھرتی اور
تیزی کرنا۔
اَلْعَقَهُ العَسَلَ وغيره: چٹوانا۔
— النَّسَّاجُ الثَّوْبَ: کپڑا بننے والے
کا کپڑے میں ہلکا سوت لگانا۔
لَعَّقَهُ العَسَلَ وغيره: چٹوانا۔
اِلْتَعَقَ لَوْنُهُ: رنگ بدل جانا۔
اللُّعَاقُ: چاٹنے والی چیز جو منھ میں لگی
رہ جائے۔ کہتے ہیں: مَا فِي فِيَّ
لُعَاقٌ مِن طَعَامٍ وَ مِن

فَضْلِكَ : میرے منھ میں تمہارے کھانے یا تمہارے کرم کا ذرا سا بھی کچھ باقی نہیں ہے۔

اللَّعْقَةُ : سبز گھاس کا باقی ماندہ ۔ ما فی الأرضِ لَعْقَةٌ من ربیعٍ : زمین میں موسم بہار کا کوئی اثر باقی نہیں ہے ۔ رَجُلٌ وَعِقَةٌ لَعِقَةٌ کمینہ بدخو۔

اللُّعْقَةُ : انگلی بھر یا چمچہ بھر چیز۔

اللَّعُوقُ : کم عقل۔

اللَّعُوقُ : چاٹنے کی چیز، چاٹنے کی دوا (۲) تھوڑا توشہ ۔ مَا مَعَنا الاّ لَعُوقٌ ہمارے پاس بہت تھوڑی چیز ہے۔

المِلْعَقَةُ : چمچہ ج : مَلاعِقُ ۔

• لَعَلَّ : شاید (۲) تاکہ (۳) امید ہے کہ، ممکن ہے کہ (۴) کیا ؟ حرف مشبہ بالفعل، ابتداء کلام میں آتا ہے اس میں متعدد لغات ہیں ۔ عَلَّ (بحذف لام اول) اس کے ساتھ کبھی نون وقایہ لگتا ہے۔ جیسے لَعَلّی کے بجائے لَعَلَّنِی وعَلّی وعَلَّنی۔ اس کے متعدد معانی ہیں، مشہور یہ ہیں:

(۱) ترجّی : ایسی چیز کی توقع جس کے حصول کا یقین نہ ہو اور اس میں خواہش شامل ہو۔ جیسے : لَعَلَّ الجوَّ مُعتَدِلٌ غداً، ولَعَلَّ الحبیبَ قادمٌ غداً۔

(۲) الاشفاق : کسی ناگوار بات کی توقع جیسے : لَعَلَّ الجوادَ یکبو: ممکن ہے گھوڑا ٹھوکر کھا کر گر جائے لَعَلَّ المریضَ یقضِی : شاید بیمار فوت ہو جائے۔

ترجّی اور تمنّی میں یہ فرق ہے کہ تمنّی کسی شے کے حصول کی پسندیدگی کا نام ہے خواہ تم کو اس کے حصول کی توقع ہو یا نہ ہو اور اس کا تعلق ممکن شے سے ہوتا ہے جیسے لَیْتَ المُسافِرَ قادِمٌ اور محال سے بھی ہوتا ہے جیسے لیتَ الشبابَ یعودُ ۔ جبکہ ترجّی کا معاملہ مذکورہ دونوں چیزوں میں مختلف ہے۔

(۳) کبھی تعلیل کے لئے بھی آتا ہے جیسے قرآن پاک میں ہے: "فَقُولا لَهُ قَوْلاً لَيِّناً لَعَلَّهُ يَتَذَكَّرُ اَوْ يَخْشىٰ"۔

(۴) کبھی استفہام کے لئے آتا ہے جیسے: لَعَلَّ زیداً قادمٌ ؟ کیا زید آنے والا ہے؟ استفہامی معنی کی وجہ سے اس کے ساتھ فعل کو معلق کر دیا جاتا ہے جیسے قرآن پاک میں ہے: "لَا تَدْرِي لَعَلَّ اللّٰهَ يُحْدِثُ بَعْدَ ذٰلِكَ اَمْراً"۔ تجھے کیا معلوم کہ خدا اس کے بعد کوئی نئی بات ہی پیدا کر دے؟

یہ جملہ اسمیہ پر داخل ہو کر مبتدا کو نصب اور خبر کو رفع دیتا ہے۔ اس کی خبر فعلی ہو تو وہ اَن کے ساتھ زیادہ آتی ہے اور عسی کے معنی پر محمول کی جاتی ہے۔ جیسے لَعَلَّكَ یوماً اَن تُلِمَّ مُلِمَّةٌ۔ بہت ممکن ہے کہ تم کو کسی دن کسی مصیبت کا سامنا کرنا پڑے۔ حرفِ تنفیس (فعل مضارع پر داخل ہونے والا سین) کے ساتھ مل کر کم آتی ہے جیسے:

فَقُولا لَها قَوْلاً رَفيقاً لَعَلَّها سَتَرْحَمُنی من زَفْرَةٍ وعَويلِ

اس سے نرم بات کہو ممکن ہے کہ وہ مجھ پر ترس کھا کر آہ و بکا سے چھٹکارا دے۔

اس کے ساتھ کبھی (ما) آتا ہے تو اسے عمل سے روک دیتا ہے اور اس وقت یہ فعل پر بھی داخل ہو جاتا ہے جیسے:

اَعِدْ نظراً یاعبدَ قیسٍ لَعَلَّما اضاءتْ لكَ النارُ الحمارَ المُقَیَّدا

اے عبدقیس دوبارہ دیکھ توقع ہے کہ آگ کی روشنی تیرے بندھے ہوئے گدھے کا پتہ دیدے۔

• لَعْلَعَ السَّرابُ : سراب کا چمکنا۔

—الرَّعدُ : گرج ہونا۔

—فُلانٌ من كلِّ شيءٍ : ہر چیز سے تنگ اور پریشان ہونا۔

—بالعاثِرِ : ٹھوکر کھانے والے یا لغزش کرنے والے کو لَعْ لَعْ کہنا یعنی بطور دعا یہ کہنا خدا تیری لغزش کو معاف کرے یا ٹھوکر سے محفوظ رکھے۔

—العَظْمَ ونَحْوَهُ : ہڈی وغیرہ توڑنا۔

تَلَعْلَعَ من الجُوعِ : بھوک سے تڑپنا، بلبلانا۔

—من العَطَشِ : پیاس کی وجہ سے بلبلانا۔

—فُلانٌ : کسی کا بیماری وغیرہ کی وجہ سے کمزور ہو جانا۔

—الإبِلُ فی كَلأٍ ضَعیفٍ : ہلکی گھاس کو اونٹوں کا تلاش کر کے کھانا

—السَّرابُ : چمکنا۔

—الكَلْبُ : کتے کا پیاس کی وجہ سے زبان نکالنا۔

—بِفُلانٍ : کسی کو لَعْ یا لَعْ لَعْ کہنا (دیکھئے لَعْ لَعْ)۔

تَلَعْلَعَ العسلُ : شہد میں لیس پیدا ہونا۔
اللُّعَلَاعُ : بزدل ۔
اللَّعْلَعُ : سراب (۲) بھیڑیا (۳) ایک حجازی درخت ۔
لَعْ لَعْ : ٹھوکر کھانے والے کو ٹھیک رہنے کی دعا۔ یا لغزش پر زجر و توبیخ ۔
اللَّعْلَعَةُ : سراب کی شعاع، چمک ۔
• لَعَمَظَ اللَّحْمَ لَعْمَظَةً ولِعْمَاظًا : منہ سے ہڈی کا گوشت اتارنا۔
— فُلَانٌ : کھانے کا حریص ہونا، طفیلی بننا۔
اللِّعْمَاظُ : بے بنیاد بات بتانے والا۔
اللَّعْمَظُ : کھانے کا حریص و ندیدہ ج : لَعَامِظُ ۔
اللُّعْمُوظُ واللُّعْمُوظَةُ : اللَّعْمَظُ (۲) طفیلی (۳) صرف خوراک کے بدلہ خدمت کرنے والا ج : لَعَامِيظُ ۔
• لَعَنَهُ اللّٰهُ ۔ لَعْنًا : اللہ کا کسی کو خیر سے دور اور محروم کرنا، لعنت کرنا هو مَلْعُون ج : مَلَاعِين، رَجُلٌ لَعِين وامرأةٌ لَعِين اگر موصوف مؤنث مذکور نہ ہو تو لَعِينَة کہا جائے گا۔
— الكَلْبَ او الذِّئْبَ : کتے یا بھیڑیے کو دھتکارنا ۔
— فُلَانٌ غَيْرَهُ : کسی پر لعنت بھیجنا لَعْنَةُ اللّٰه عليك کہنا۔
— نَفْسَهُ : خود پر لعنت بھیجنا، یہ کہنا کہ مجھ پر خدا کی لعنت ہو۔
— فُلَانًا : برا بھلا کہنا، ذلیل اور رسوا کرنا۔ هو لَاعِنٌ ولَعَّانٌ ۔
لَاعَنَ فُلَانًا : کسی کے مقابلہ میں لعنت کرنا، لعنت میں مقابلہ کرنا۔
لَاعَنَ الرَّجُلُ زَوْجَتَهُ مُلَاعَنَةً ولِعَانًا : مرد کا اپنی بیوی سے لعان کرنا یعنی بیوی پر زنا کی تہمت کی حد سے بذریعہ لعان خود کو بری الذمہ ٹھیرانا۔
لَاعَنَ الحاكِمُ بَيْنَهُمَا : قاضی کا دو فریق کے درمیان ملاعنت پر فیصلہ کرنا یعنی ہر ایک یہ کہے کہ اگر میں جھوٹا ہوں تو مجھ پر خدا کی لعنت اور تو جھوٹا ہو تو تجھ پر خدا کی لعنت ہو۔
لَعَّنَهُ : کسی کو خوب لعن طعن کرنا۔
الْتَعَنَ القَوْمُ : ایک دوسرے پر لعنت بھیجنا۔
— فُلَانٌ : خود پر لعنت بھیجنا۔
تَلَاعَنَا و تَلَاعَنَ القَوْمُ : باہم لعنت کرنا، ایک دوسرے پر لعنت بھیجنا۔
— الزَّوْجَانِ : زوجین میں سے ہر ایک کا بذریعۂ لعان اپنے دعوے کو سچا ثابت کرنا۔
— فُلَان يَتَلَاعَنُ عَلَيْنَا : فلاں ہمیں ہنسی مذاق کرکے تکلیف پہنچاتا ہے۔
تَلَعَّنَ القَوْمُ : ایک دوسرے پر لعنت کرنا۔
اللَّاعِنُ : لعن طعن کرنے والا۔ أَمْرٌ لَاعِنٌ : باعث لعنت و ملامت کام حدیث میں ہے : "اتَّقُوا اللَّاعِنَيْنِ" دو قابل لعنت کاموں سے بچو یعنی لوگوں کے راستہ نیز سایہ کی جگہ قضاء حاجت نہ کرو۔
اللِّعَانُ : شریعت میں لعان یہ ہے کہ خاوند چار دفعہ یہ قسم کھائے کہ میں اپنی بیوی کی طرف زنا کی نسبت کرنے یعنی اسے زنا سے متہم کرنے میں سچا ہوں اور پانچویں قسم یہ ہو کر وہ کہے کہ اگر وہ اپنے اس دعوے میں جھوٹا ہو تو وہ خدا کی لعنت کا مستحق ہو، پھر بیوی چار دفعہ خاوند کے جھوٹا ہونے پر قسم کھائے اور اس کی پانچویں قسم یہ ہو کہ اگر وہ سچا ہو تو وہ (بیوی) خدا کے غضب کی مستحق ہو۔ یہ کہنے پر وہ حدّ زنا سے بری ہو جائے گی۔
اللَّعْنُ : لعنت، پھٹکار، خدا کی مار ۔
أَبَيْتَ اللَّعْنَ : زمانۂ جاہلیت میں عرب اپنے بادشاہوں کے لئے بطور سلام و اکرام یہ لفظ کہتے تھے یعنی تو قابل لعنت کام سے بلند و بالا ہو۔
أَبَىَٰ يَأْبَىٰ کے معنی کسی چیز سے بربنائے نخوت اجتناب کرنے کے ہیں
اللَّعْنَةُ : عذاب۔ أَصَابَتْهُ لَعْنَةٌ مِنَ السَّمَاءِ : اس پر خدا کا عذاب آیا۔
اللُّعْنَةُ : اپنے شر کی بنا پر لوگوں کی لعنت کا نشانہ بننے والا۔ کہتے ہیں : لَا تَكُنْ لُعْنَةً علَى أَهْلِ بَيْتِكَ : تو اپنے خاندان کے لئے لعنت ملامت کا سبب نہ بن ج : لُعَنٌ ۔
اللُّعَنَةُ : لوگوں کو بہت لعنت کرنیوالا ج : لُعَنٌ ۔
اللَّعِينُ : شیطان (۲) ملعون، قابل لعنت (۳) کھیتوں میں جانوروں کو ڈرانے کے لئے کھڑا کیا ہوا دھوکے کا مصنوعی آدمی۔ اسے فَزَّاعَة بھی کہتے ہیں، ڈراوا (۴) بھیڑیا۔
المَلْعَنَةُ : قابل لعنت و ملامت فعل ج : مَلَاعِنُ ۔ حدیث میں ہے : "اتَّقُوا المَلَاعِنَ الثَّلَاثَ : التَّغَوُّطَ علَى قَارِعَةِ الطَّرِيقِ اوفِي ظِلِّ الشَّجَرَةِ اوجانب النَّهْرِ : تین قابل لعنت چیزوں سے

بچوں عام راستہ یا درخت کے سایہ
یا دریا کے برابر پاخانہ کرنے سے
(کیونکہ اس سے لوگوں کو تکلیف
ہوتی ہے)
اَلْمَلْعُوْنُ : پھٹکارا ہوا، دھتکارا ہوا،
(۲) قابل لعنت۔
• اَلْعِيْ ثَدْيُ الْاُنْثٰى : حمل کی بنا پر
عورت کے پستان کی ساخت بدلنا
الاَلْعَاءُ : انگلیوں کی ہڈیاں۔
اللَّاعِيْ : معمولی سی چیز سے ڈرنے والا،
انتہائی ڈرپوک۔
اللَّاعِيَةُ : زرد پھول والا دامن کوہ
کا پودا۔
اللَّعَا : حریص و بدنیت۔
لَعًا : ٹھوکر کھانے والے کے لئے دعا،
لَعًا لِفُلَانٍ : فلاں کو خدا محفوظ
رکھے، اوپر اٹھائے۔ برائے بد دعا
کہتے ہیں : لَا لَعًا لَكَ : خدا تیرا
ناس کرے، تجھے نہ اٹھائے۔
اللَّعْوُ : بدمزاج (۲) رذیل و بے نفع آدمی
(۳) حریص و لالچی ج : لِعَاءٌ۔
اللَّعْوَةُ : کتیا۔ اِمْرَأَةٌ لَعْوَةٌ وَكَلْبَةٌ
وَذِئْبَةٌ لَعْوَةٌ : کھانے کی حریص
جو کھانے کی چیز پر لڑائی کرے ج :
لِعَاءٌ (۲) سر پستان کے ارد گرد کی
سیاہی۔
لَعْوَةُ الْجُوْعِ : بھوک کی شدت۔
• لَعُوْقٌ : دیکھئے (لعق)
اللَّعُوْقُ : دیکھئے (لعق)

ل ــــــ غ

• لَغَبَ فُلَانٌ ـ لَغْبًا و لُغُوْبًا :
بہت تھک جانا۔ هو لَاغِبٌ۔
ـــ علی القوم لَغْبًا : لوگوں کے خلاف فساد برپا کرنا۔
ـــ القومَ : جھوٹی بات کرنا، کہنا۔

لَغِبَ ـ لَغَبًا : تھک کر چور ہونا
اَلْغَبَهُ : تھکا دینا، تکان سے چور کرنا۔ اَلْغَبَهُ
السَّيْرُ : سفر کے تکان نے نیم جان
کر دیا، بری طرح تھکا دیا۔
لَغَّبَهُ السَّيْرُ : سفر کا تھکا دینا۔
ـــ الدَّابَّةَ : جانور پر بوجھ لاد کر
اسے تھکا دینا۔
تَلَغَّبَهُ السَّيْرُ : چلنے سے تھک جانا۔
تَلَغَّبَت بِهِم القِفَارُ و
تَلَغَّبَتْهُم الاَسْفَارُ : جنگل بیابانوں
اور سفروں نے ان کو تھکا ڈالا۔
ـــ سَيْرَ القَوْمِ : لوگوں کو اتنا چلانا
کہ وہ تھک جائیں۔
ـــ الدَّابَّةَ : چوپائے کو تھکا ہوا
پانا۔
ـــ الحَيَوانَ : جانور کو اتنا بھگانا
کہ وہ تھک جائے۔
ـــ الاَمْرَ : کسی کام کو قابو میں لے آنا
اللَّاغِبُ : تھکا ماندہ۔
اللَّغْبُ : خراب بات۔ اَكْفُفْ عَنَّا
لَغْبَكَ : ہم سے اپنی بیہودہ گفتگو
بند کرو۔ (۲) کمزور و بیوقوف (۳)
سامنے کے دو دانتوں کے درمیان
کا گوشت۔
اللَّغَبُ : خراب تراشا ہوا (قلم)۔
اللُّغُوْبُ : کمزور و بیوقوف۔
اللَّغُوبَةُ : کم عقلی، بیوقوفی۔
اللَّغِيبُ : خراب تراشا ہوا (قلم)۔
• لَغَدَهُ ـ لَغْدًا : کسی کے تالو
سے متصل گوشت پر چوٹ لگانا۔
ـــ فُلَانًا عن حَاجَتِهِ : روکنا۔
ـــ اُذُنَهُ : سیدھا کرنے کے لئے کان
کھینچنا۔
لَاغَدَهُ : کسی کا ہاتھ پکڑ کر کسی فعل سے
روکنا۔

اَلْتَغَدَهُ : لَاغَدَهُ۔
تَلَغَّدَ فُلَانٌ : غیظ و غضب سے بھرنا
اللُّغْدُ : تالو اور گردن کی اندرونی دیوار
کے درمیان کا گوشت (۲) حلق کا کوا
ج : اَلْغَادٌ۔ کہتے ہیں : هو من
الاَوْغَادِ ضَخْمُ الاَلْغَادِ : وہ
بڑے حلق یا موٹی گردن والے اوغاد میں
سے ہے۔
اللُّغْدُوْدُ : اللُّغْدُ ج : لَغَادِيْدُ۔
عِلْجٌ ضَخْمُ اللَّغَادِيْدِ : وہ
جنگلی گدھا جس کے حلق کا گوشت
پھولا ہوا ہو۔
اللِّغْدِيْدُ : اللُّغْدُوْدُ ج : لَغَادِيْدُ
• لَغَزَ اليَرْبُوعُ اَجْحَارَهُ ـ
لَغْزًا : جنگلی چوہے کا اپنے بلوں کو
پیچدار کھودنا۔
ـــ الشَّيْءَ : کسی چیز کو اس کی اصل شکل
سے ہٹانا، معمّا بنانا۔
ـــ فی کلامه : بات گھما پھرا کر کرنا،
بات کو معمّا یا چیستاں بنانا (جس کو
سمجھنے کے لئے عقل لڑانے کی ضرورت
ہو)۔ پیچیدہ اور الجھی ہوئی بات
کرنا۔
اَلْغَزَ اليَرْبُوعُ اَجْحَارَهُ :
لغزها۔
ـــ کلامه و فیه : اپنے کلام کو پیچیدہ
اور معمّا بنانا (مراد کو چھپا کر خلاف
مراد ظاہر کرنا)، پہیلی کہنا۔
ـــ فی یمینه : قسم میں مغالطہ دینا۔
لَاغَزَهُ : کسی سے گھما پھرا کر بات کرنا،
پہیلی یا چیستاں نما کلام کرنا۔
لَغَّزَ کلامه و فیه : کلام کو پیچیدہ اور
معمّا بنانا۔
ـــ فی یمینه : قسم میں مغالطہ دینا،
فریب دینا (محلوف لہ سے حقیقت

چھپا کر یہ ظاہر کرنا کہ وہ جو کہہ رہا ہے وہی حقیقت ہے)۔

الأُلْغُوزَةُ: معمّا، چیستاں، وہ کلام جس سے مغالطہ دیا جائے ج: الأَغَاِيزُ۔

اللُّغْزُ: گوہ، چوہے اور جنگلی چوہے کا بل (۲) پہیلی، چیستاں، معمّا، پیچیدہ بات ج: أَلْغَازٌ۔ اللُّغْزُ الغَامِضُ: ناقابلِ حل معمّا۔

اللَّغَّازُ: لوگوں کی غیبت کرنے والا، لگائی بجھائی کرنے والا۔

• لَغْوَسَ: تیز کھانا، جلدی جلدی کھانا

— الطَّعَامَ: کھانے کا کچا رہنا۔

اللَّغْوَسُ: کھانے میں تیز رفتار (۲) عیش وعشرت میں مست (۳) وہ نرم وتر گھاس جو تیزی سے کھائی جائے

• لَغَطَ القَوْمُ ـَـ لَغْطاً ولُغَاطاً: لوگوں کا شور کرنا، طرح طرح کی ناقابلِ فہم ملی جلی آوازیں نکالنا۔ هو لاغِط ج: لُغَّطٌ۔

— القَطَا او الحَمَامُ لَغِيطاً: طائرِ قطا اور کبوتر کا غٹرغوں کرنا، آواز نکالنا۔

أَتَيْتُهُ قَبْلَ لَغِيطِ القَطَا و قبلَ القَطَا اللّاغِطِ: میں اس کے پاس صبح سویرے آیا۔

أَلْغَطَ القَوْمُ: شور مچانا۔

— القَطَا او الحَمَامُ: آواز نکالنا۔

لَغَّطَ القَوْمُ: شور مچانا۔

اللَّغَطُ: شور وغل، ہنگامہ، ناقابلِ فہم مخلوط آوازیں ج: أَلْغَاط۔

• لَغَفَ فُلانٌ ـَـ لَغْفاً: ظلم کرنا (۲) تیز نظر سے دیکھنا، آنکھیں نکال کر دیکھنا، جیسے: لَغَفَ الأَسَدُ

الاناءَ: برتن چاٹنا۔

لَغِفَ ما فی الإناءِ ـَـ لَغْفاً: برتن کی چیز کو چاٹنا۔

لَغِفَ الطَّعامَ: جلدی سے کھا لینا۔

أَلْغَفَ فُلانٌ: لَغَفَ۔

— فی السَّيْرِ: تیز چلنا (۲) چوروں کا ساتھی بن جانا۔

— بِعَيْنِه: گوشۂ چشم سے دیکھنا۔

— عَلَى الرَّجُلِ: کسی کے ساتھ بہت بدکلامی کرنا۔

— الصَّبِیَّ لُقْمَةً: بچہ کو لقمہ نگلوانا

لاغَفَهُ: کسی سے دوستی کرنا۔

— المرأةَ: عورت کا بوسہ لینا۔

تَلَغَّفَ الطَّعامَ: مٹھی بھر کر کھانا منہ میں رکھنا اور نگل جانا، مٹھیاں بھر کر جلدی جلدی کھانا۔

اللُّغْفَةُ: لقمہ۔ أَلْغِفْنی لُغْفَةً: مجھے ایک لقمہ کھلاؤ۔

اللَّغِيفُ: مصاحبین ومخلصین (۲) چوروں کے معاون ساتھی جو ان کے سامان وغیرہ کی حفاظت تو کریں مگر چوری نہ کریں (۳) دوسروں کی کتابوں سے مضامین چرا کر اپنی طرف منسوب کرنے والا ج: لُغَفَاءُ

اللَّغِيفَةُ: آٹے کی لپسی، حریرہ (۲) دلیا۔

المُلْغِفَةُ: بے غیرت چوروں کا گروہ۔

• لَغْلَغَ طَعامَهُ: کھانے میں گھی یا چربی ملانا۔

— ثَرِيدَهُ: ثرید میں خوب گھی یا چربی ڈالنا۔

اللَّغْلَغَةُ: لکنتِ کلام۔ فی کلامِهِ لَغْلَغَةٌ۔

• لَغَمَ فُلانٌ ـَـ لَغْماً: اپنے ساتھی کو غیر یقینی طور پر کوئی خبر دینا (۲) پوشیدہ بات کرنا، مخفی کلام کرنا۔

— المَرأةَ: عورت کا ناک منہ چومنا۔

لَغَمَ الجَمَلُ لُغَامَهُ: اونٹ کا جھاگ نکالنا۔

لَغِمَ فُلانٌ ـَـ لَغْماً ولَغَماً: غیر یقینی خبر معلوم کرنا (۲) کسی شے سے متعلق غیر یقینی خبر دینا۔

لُغِمَ بالطِّيبِ: کسی کی ناک اور منہ وغیرہ میں خوشبو لگایا جانا۔ هو مَلْغُومٌ

أَلْغَمَ الذَّهَبَ وما شابَهَهُ: سونے وغیرہ میں پارہ ملانا۔

لَغَّمَهُ بِالطِّيبِ ونَحْوِهِ: کسی کے ناک منہ پر خوشبو ملنا۔

— المَكانَ: کسی جگہ بارودی سرنگ بچھانا، آتشیں مادہ چھپانا۔

التَغَمَ الذَّهَبُ ونَحْوُهُ: سونے وغیرہ میں پارہ ملا ہوا ہونا۔

تَلَغَّمَ بالطِّيبِ: ناک منہ پر خوشبو لگانا۔

— القَوْمُ بالكَلامِ: لوگوں کا باتیں کرتے ہوئے ناک منہ ہلانا۔

اللُّغَامُ: اونٹوں کے منہ کا جھاگ۔

اللَّغَمُ: تھوڑی خوشبو (۲) زبان کی رگیں (۳) گرم افواہ جس سے اضطراب پیدا ہو (۴) بارودی سرنگ بکس نما ایک خول جس میں دھماکہ خیز آتش گیر مادہ بھر کر زمین یا راستہ میں چھپا دیا جاتا ہے جب اس پر پاؤں رکھا جاتا یا اور کوئی زد پڑتی ہے تو وہ دھماکہ سے پھٹ کر تباہی مچاتا ہے ج: أَلْغَام۔

اللَّغِيمُ: راز۔

المَلْغَمُ: ناک اور منہ اور ران کا ارد گرد، مجازاً منہ ج: مَلاغِم۔

• اِلْغَانَّ النَّبْتُ: پودے وغیرہ کا لمبا ہو کر مڑ جانا، نباتات کا گھنا ہونا۔

— الأَرْضُ: زمین کا بہت گھاس

والی ہونا۔

اللَّغَنُ: جوشِ جوانی۔

اللُّغْنُ: حلق کے کوے کا کنارہ۔ ج: اَلْغَانٌ۔

اللُّغْنُونُ: اللُّغْنُ ج: لَغَانِین

•لَغَا فی القَولِ ــُ لَغْوًا: غلط بولنا، کلام میں غلطی کرنا۔

— فُلانٌ لَغْوًا: لغو و بیہودہ بات کرنا، بیکار بات کرنا۔ ھو لاغٍ

— بکذا: زبان سے کوئی بات کہنا، کلام کرنا، بولنا۔

— عن الصَّوابِ و عن الطَّرِیقِ: حق یا راستہ سے ہٹنا۔

— الشیءُ: لغو و باطل ہونا، بیکار و بے معنی ہونا (۲) باطل ہونا۔

لَغِیَ فی القَولِ ــَ لَغًا: غلطی کرنا

— بالامرِ: کسی معاملہ سے دلچسپی رکھنا، کسی چیز کا شیدائی ہونا۔

— بالشیءِ: کسی چیز کو پکڑے رہنا، اس سے متعلق رہنا، الگ نہ ہونا۔

— بالماءِ و الشَّرابِ: پانی وغیرہ بکثرت پینا اور سیر نہ ہونا۔

— الطَّائرُ بصَوتِہ: پرندہ کا گانا

اَلْغَی الشیءَ: کالعدم کرنا، کینسل کرنا، بے اثر کرنا، باطل قرار دینا، ختم کرنا

— القَانُونَ: قانون منسوخ کرنا۔ ابن عباس کی حدیث میں ہے: "کانَ ابنُ عباسؓ یُلغِی طلاقَ المُکرَہِ"

— الرَّقابَۃَ عن شیءٍ: سنسرشپ (نگرانی) اٹھانا۔

— اوراقَ النُّقودِ من فئۃِ الفٍ: (مثلاً) سو روپے کے نوٹ بند کرنا

— الحَظْرَ عن شیءٍ: پابندی اٹھانا۔

— المُرافَعَۃَ: اپیل خارج کرنا۔

اَلْغَی المُرَتَّبَ: وظیفہ بند کرنا۔

— الزِّیارۃَ لِدولۃٍ: کسی ملک کا دورہ منسوخ کرنا۔

— من العدد کذا: کچھ تعداد کم کرنا۔

لاَغَاہُ: کسی کے ساتھ ہنسی مذاق کرنا، مزاح کرنا۔ کہتے ہیں: اِنَّ فَرَسَكَ لَمُلاَغِی الجَرْیِ: تمہارا گھوڑا تو دوڑ سے مذاق کر رہا ہے یعنی ٹھیک طور پر نہیں دوڑ رہا ہے۔

اِسْتَلْغَاہُ: بلوانا، بولنے کی فرمائش کرنا، کلام کرانا۔ کہتے ہیں: اِذَا اَرَدْتَ اَنْ تَسْمَعَ من الاَعْرابِ فَاسْتَلْغِھم: اگر تو عرب کے بادیہ نشینوں سے کچھ سننا چاہے تو ان کو بولنے پر آمادہ کر۔

— فُلاناً: کسی سے لغو و بیہودہ بات کرانا۔

الاِلْغاءُ: منسوخی، خاتمہ، ابطال (۲) علم النحو میں یہ ہے کہ ان افعالِ قلوب میں جو متعدی بدو مفعول ہوتے ہیں عامل کے عمل کو لفظاً و محلاً ختم کر دیا جائے۔ جیسے: العِلْمُ نافِعٌ عَلِمْتُ، و العِلْمُ عَلِمْتُ نافِعٌ۔ یہ جائز ہے واجب نہیں۔

اللاَّغِی: بیہودہ گو، بے سوچے سمجھے بات کرنے والا۔ (۲) غلط بولنے والا (۳) متکلم (۴) کالعدم، باطل، منسوخ ختم، بند، بیکار، بے اثر۔

اللاَّغِیَۃُ: بیکار و بے فائدہ بات۔

کَلِمۃٌ لاغِیَۃٌ: بیہودہ اور بری بات۔ قرآن پاک میں ہے: "لا تَسْمَعُ فِیہَا لاغِیَۃً"۔ ج: اللَّوَاغِی۔

اللَّغَا: غلط و بیہودہ بات۔ تکلم باللَّغَا: اس نے فضول بات کی

(۲) بیع اور دیت میں تعداد کا وہ تھوڑا حصہ جو شمار میں نہ آئے اور شاملِ حساب نہ ہو (۳) گری پڑی چیز، معمولی سامان (۴) آواز۔

اللُّغَۃُ: زبان (وہ آوازیں جن کے ذریعہ اقوامِ عالم اپنے مافی الضمیر کا اظہار کرتی ہیں) ہر قوم کا خاص تعبیری مجموعۂ الفاظ ج: لُغًی و لُغاتٌ۔

سَمِعْتُ لُغَاتِھم: میں نے ان کی باتیں سنیں جن میں اختلاف تھا۔

اللُّغَۃُ الاصطلاحِیَّۃُ: کوڈ، خاص رمز۔

لُغَۃُ الرُّمُوزِ: خفیہ زبان جس کو مخصوص لوگ ہی سمجھ سکیں۔

لُغَۃُ الشَّفْرَۃِ: خفیہ زبان۔

اللُّغَۃُ العامِّیَّۃُ: عام بول چال یا ہر ملک کی مقامی عام زبان۔

لُغَۃُ المَولِدِ: مادری زبان۔

اللُّغَۃُ الرَّسْمِیَّۃُ: سرکاری زبان۔

اللُّغَۃُ الوَطَنِیَّۃُ: قومی زبان، ملکی زبان۔

عِلْمُ اللُّغَۃِ: الفاظ کے معانی اور ان کے اشتقاقات کے جاننے کا علم

کِتابُ اللُّغَۃِ: ڈکشنری۔

اللُّغَوِیُّ: ماہر زبان، ماہر السنہ (۲) لغت یا زبان سے متعلق۔

اللَّغْوُ: بے کار، بے فائدہ، غلط، بیہودہ اور بے سوچے سمجھے زبان سے نکلی ہوئی بات (۲) بیع یا دیت میں مال کی وہ مقدار جو کسی شمار و حساب میں نہ آئے (۳) ردی سامان۔

اللَّغْوُ فی الیَمِینِ: وہ قسم جس پر قلب کوئی فیصلہ نہ کر سکے۔ جیسے کوئی کہے: لا واللّٰہِ یا بلیٰ واللّٰہ۔ یمین اللَّغو:

دیکھئے: (یمین)۔

اَلْمُلْغَی: منسوخ، کالعدم ختم، بند، ناقابل عمل قرار دیا ہوا۔

• لَغْوَسَ: دیکھئے (لغس)۔

ل ـــــ ف

• لَفَأَ العُودَ ـَـ لَفْأً ولَفَاءً: لکڑی کو چھیلنا۔

ـــ العَظْمَ: ہڈی سے کچھ گوشت اتارنا۔

ـــ اللَّحْمَ عن العَظْمِ: ہڈی پر سے گوشت اتارنا۔

ـــ الرِّيحُ السَّحَابَ عن وَجْهِ السَّمَاءِ: ہوا کا بادلوں کو اڑا کر آسمان صاف کرنا۔

ـــ الرِّيحُ التُّرَابَ عن وَجْهِ الارض: ہوا کا سطح زمین سے مٹی اڑا کر ادھر ادھر بکھیر دینا۔

ـــ فُلَانًا: غیبت کرنا، پیٹھ پیچھے برائی کرنا (۲) کسی کو اس کے ارادہ سے روکنا۔

لَفَأْتُ الابِلَ: میں نے اونٹوں کا رخ بدل دیا۔

ـــ فُلَانًا حَقَّهُ: کسی کو اس کا پورا حق دینا (۲) کسی کو اس کے حق سے کم دینا (اضداد)۔

ـــ فُلَانًا بالعَصَا: لاٹھی سے پیٹنا۔

لَفِئَ الشيءُ ـَـ لَفْأً: باقی رہنا، بچنا

اَلْفَأَ الشيءَ: باقی رکھنا، بچانا۔

اِلْتَفَأَ العُودَ: لکڑی چھیلنا۔

اللَّفَاءُ: تھوڑی چیز (۲) حق سے کم مقدار وتعداد۔ فُلَانٌ لا يَرْضَى من الوَفَاءِ باللَّفَاءِ: فلاں کامل حق چھوڑ کر تھوڑے اپنے پر راضی نہیں (۳) مٹی۔

اللَّفْأَةُ: گوشت کا ٹکڑا (اس کا اسم جمع لَفْءٌ ہے)۔

اللَّفِيئَةُ: بلا ہڈی گوشت کا ٹکڑا ج: لَفَايَا۔

• لَفَتَ الشيءَ ـِـ لَفْتًا: کسی چیز کو دائیں بائیں موڑنا، ادھر ادھر کرنا۔ اَخَذَ بِعُنُقِهِ فَلَفَتَهُ: اس نے اس کی گردن کو پکڑ کر ادھر ادھر موڑا۔

ـــ فُلَانًا عن الشيءِ: ہٹانا، پھیرنا منحرف کرنا، توجہ ہٹانا۔

ـــ رِدَاءَهُ على عُنُقِهِ: کسی کی چادر کو اس کی گردن میں ڈال کر موڑنا۔

ـــ الكَلَامَ: کلام میں لکنت پیدا کرنا۔

ـــ نَظْرَهُ واهتمامَهُ وانْتِبَاهَهُ الى كذا: کسی بات پر توجہ دلانا۔

ـــ الشيءَ: کسی چیز کا حلوا بنانا یا دلیے اور لپسی کی طرح گھی ڈال کر کھانا بنانا

ـــ الرَّاعِي الماشِيَةَ: چرواہے کا مویشی کو اندھا دھند مارنا، ایک طرف سے ڈنڈا برسانا جس میں یہ پرواہ نہ ہو کہ کس کے لگا کس کے نہیں۔

ـــ الرِّيشَ على السَّهْمِ: تیر پر جیسے بن پڑے ویسے پر لگانا (موزونیت کا خیال نہ کرنا)

ـــ الكَلَامَ: کیفما اتفق بے سوچے سمجھے کلام کرنا، الل ٹپ بولنا۔

ـــ اللِّحَاءَ عن العُودِ: لکڑی سے چھال اتارنا۔

ـــ الشيءَ: کسی چیز کو اپنے برابر میں ڈالنا۔

ـــ فُلَانًا بالشيءِ: کسی کو کوئی چیز دینا۔

لَفِتَ الرَّجُلُ ـَـ لَفَتًا: بیوقوف ہونا (۲) بائیں ہاتھ سے کام کرنا، کھبو ہونا (۳) مضبوط ہاتھوں والا ہونا تاکہ ہر چیز کو موڑ ڈالے۔

لَفِتَ التَّيْسُ: بکرے کا ٹیڑھے سینگوں والا ہونا۔

هو اَلْفَتُ وهي لَفْتَاءُ ج: لُفْتٌ

لَفَّتَ الشيءَ: موڑنا۔

اِلْتَفَتَ الى الشيءِ: متوجہ ہونا۔

ـــ بِوَجْهِهِ يَمْنَةً او يَسْرَةً: دائیں یا بائیں طرف منہ کرنا، کسی طرف چہرہ کرنا۔

ـــ عنه: بے توجہی اور بے التفاتی کرنا، منہ پھیرنا۔

تَلَفَّتَ الى الشيءِ: متوجہ ہونا، کسی چیز کی طرف منہ اٹھا کر دیکھنا۔

الالْتِفَاتُ: توجہ۔

الالْتِفَاتَةُ: ایک نظر، ایک نگاہ، توجہ، التفات۔

الالتفاتةُ الكَرِيمَةُ: نگاہ کرم۔

اللَّافِتُ: توجہ طلب۔

اللَّافِتَةُ: سائن بورڈ (دکان یا سڑک وغیرہ کے نام کی بڑی تختی) ج: لَوَافِتُ ولافِتَات۔

لافِتَةُ التَّحْذِيرِ: سگنل، حفاظتی آگاہی کا بورڈ یا بینر۔

لافِتَةُ التَّرْحِيبِ: خیر مقدمی یا استقبالیہ بینر وغیرہ۔

اللَّفَاتُ: بیوقوف وبدمزاج۔

اللِّفْتُ: شلغم (۲) پہلو، جانب، توجہ۔

لِفْتُهُ مَعَكَ: اس کا رجحان تمہاری طرف ہے، اسکی جانبداری تمہارے ساتھ ہے۔ لا تَلْتَفِتْ لِفْتَ فُلَانٍ: اس کی طرف نہ دیکھ (۳) بیوقوف عورت (۴) گائے۔

اللَّفُوتُ (من النِّسَاءِ): بار بار ادھر ادھر دیکھنے والی عورت (۲) وہ

عورت جو اپنے خاوند کے بجائے اپنے دوسرے خاوند کے لڑکے کی طرف زیادہ متوجہ اور مشغول رہتی ہو (۳) وہ عورت جس کی نگاہ ایک جگہ نہ جمتی اور ٹھیرتی ہو اور اس کا ارادہ اپنے خاوند کے بجائے غیر مرد سے تعلق قائم کرنے کا ہو (۴) چغلخور عورت (۵) وہ اونٹنی جو دودھ نکالنے والے کو تنگ کرتی ہو اور کاٹ لیتی ہو۔

اللَّفْتَةُ : توجہ، التفات (لَفَتَ ۔ لَفْتًا سے مصدر مرہ) ایک نظر۔

اللَّفِيتَةُ : گاڑھا آٹے اور گھی کا حریرہ یا دلیا۔

الْمُتَلَفِّت : ادھر ادھر نگاہ دوڑانے والا۔

الْمُتَلَفِّتَةُ : سر سے متصل کندھے کی ہڈی کا بالائی حصہ۔

• اَلْفَجَ فُلَانٌ : ضرورت یا کسی پریشانی کی بنا پر زمین پر پڑے رہنا (۲) مفلس ہو جانا۔

— فُلَانًا : کسی کو ایسے شخص سے سوال کرنے پر مجبور کرنا جو اس کا اہل نہ ہو

اَلْفَجَنِي الى ذلك الاضْطِرارُ : مجبوری نے مجھے فلاں بات کے لئے مجبور کیا۔

اِسْتَلْفَجَ فُلَانٌ : اَلْفَجَ (۲) ڈر سے دل نکلا جانا۔

اللَّفَجُ : ذلت۔

اللَّفْجُ : بارش وغیرہ کے پانی بہنے کی جگہ۔

الْمُلْفَجُ والْمُسْتَلْفَجُ : مفلس، لاغری یا بیماری کے باعث زمین سے لگا رہنے والا۔

• لَفَحَتْهُ النَّارُ او السَّمُومُ ۔ لَفْحًا و لَفَحَانًا : آگ یا لو کا چہرے کو جھلسنا۔ هي لَافِحَة ج: لَوَافِحُ وهي لافِحٌ ولَفُوحٌ ایضا۔

لَفَحَ فُلانًا بالسَّيْفِ لَفْحًا : کسی کو ہلکے سے تلوار مارنا۔

اللَّافِحُ : حَرٌّ لافِحٌ : سخت گرمی، منہ جھلس دینے والی گرمی۔

اللَّفْحُ : گرمی، آنچ، تمازت۔

اللُّفَّاحُ : ایک طبی پودا جو ملک شام کے بعض علاقوں میں پیدا ہوتا ہے۔

• لَفَخَهُ على رأسِهِ ۔ لَفْخًا : سر پر لاٹھی مارنا۔ لَفَخَهُ في رأسه بھی کہتے ہیں۔

— البَعِيرَ : اونٹ کو پیچھے سے لات مارنا، ٹھوکر مارنا۔

• لَفَظَ بالكلام ۔ لَفْظًا : لفظ بولنا، الفاظ ادا کرنا۔

— بالشيءِ : زبان سے کچھ کہنا۔

— الشيءَ : پھینکنا، ایک طرف ڈالنا۔

— الرَّجُلُ : مر جانا۔

— نَفْسَهُ : روح کا پرواز کرنا، دم نکلنا، مر جانا۔

— الشيءَ من فِيهِ و بِهِ : منہ سے کوئی چیز نکالنا، پھینکنا۔ هو لافِظ وهي لافِظَة۔ لافظة کی جمع: لَوَافِظ۔ المفعول لَفِيظ ومَلْفُوظٌ۔

لَفَظَتِ البلادُ اَهْلَهَا : ملک نے اپنے باشندوں کو باہر نکال پھینکا

لَفَظَتِ الحَيَّةُ سُمَّهَا : سانپ نے اپنا زہر نکالا۔

— البَحْرُ الشيءَ : سمندر کا کوئی چیز ساحل پر پھینک دینا۔

— النَّفَسَ الاَخِيرَ : آخری سانس چھوڑنا، دم نکل جانا۔

تَلَفَّظَ بالكلامِ : بولنا، بات کرنا، زبان سے الفاظ نکالنا۔

التَّلَفُّظُ : تلفظ (نرخرے سے نکلنے والی ہوائی موجوں کا مجموعہ جسے آواز والے اعضا تشکیل دیتے ہیں)۔

اللَّافِظَةُ : سمندر (چونکہ وہ اپنے اندر کی چیزوں کو ساحل پر پھینکتا ہے) (۲) چوزوں کو دانہ کھلانے والا پرندہ (جو اپنے جوف سے باہر نکالتا ہے) (۳) چکی (چونکہ وہ آٹا پیس کر باہر پھینکتی ہے) (۴) مرغا (چونکہ وہ چونچ سے دانہ اٹھا کر مرغی کے سامنے پھینکتا ہے) کہاوت ہے: اَسْمَحُ من لافِظَةٍ : وہ مرغے سے زیادہ سخاوت والا ہے (۵) دنیا (چونکہ وہ اپنی مخلوقات کو آخرت کی طرف پھینک رہی ہے)۔

اللُّفَاظُ : پھینکی ہوئی چیز۔

اللُّفَاظَةُ : پھینکی ہوئی چیز (۲) باقی ماندہ چیز (۳) تھوڑی سی بچی ہوئی چیز (۴) دسترخوان وغیرہ کی جھاڑن۔ ما بَقِيَ اِلا لُفَاظَةٌ : جھاڑن کے علاوہ کچھ نہیں بچا۔

اللَّفْظُ : لفظ، کلمہ، بول (۲) کلام، زبان سے نکلنے والے کلمات، اللہ کی طرف لفظ کی نسبت نہیں کی جاتی لَفْظُ اللهِ بمعنی اللہ کا کلام نہیں کہا جاتا، کلمۃ اللہ کہا جاتا ہے ج: اَلْفَاظ۔

اللَّفِيظ : پھینکی ہوئی چیز، جھاڑن۔

الْمَلْفَظُ : زبان سے نکلنے والے الفاظ کا مجموعہ، کلام ج: مَلَافِظ۔

الْمَلْفُوظُ : بولا ہوا، زبان سے نکلا ہوا کلمہ یا کلام ج: مَلْفُوظات۔

• لَفَعَ الشَّيْبُ رَأْسَهُ ۔ لَفْعًا : پورے سر پر بالوں کی سفیدی پھیل جانا۔

— الشَّيْبُ لِحْيَتَهُ : داڑھی پر بالوں کی سفیدی پھیل جانا، داڑھی کے

بال سفید ہو جانا، بڑھاپے کا سر یا داڑھی کو سفید کر دینا۔
لَفَعَتِ النَّارُ فُلَانًا: کسی کو آگ کا گھیر لینا اور اس کی لپٹیں لگنا۔
لَفَّعَ الشَّيْبُ رَأْسَهُ: سر پر بڑھاپے کی سفیدی پھیل جانا۔
— رَأْسَهُ: سر ڈھانکنا۔
— المَرْأَةَ: عورت کو اپنے سے چمٹا لینا، عورت سے پوری طرح لپٹ جانا۔
التفع بالثَّوب: کپڑے سے ڈھک جانا۔
— الأَرْضُ: زمین کی ہریالی اور پودوں وغیرہ کا برابر اور ہموار ہونا۔
التَفَعَت الأَرْضُ بالنَّباتِ: زمین کا نباتات سے ڈھک جانا، زمین پر ہریالی اور پودوں وغیرہ کا پھیل جانا۔
تَلَفَّعَ فُلَانٌ: بڑھاپا چھا جانا، ہر طرف بالوں پر سفیدی پھیل جانا۔
— بالثَّوب: کپڑے سے ڈھک جانا، کپڑے کو اوڑھنا۔
— الشَّجَرُ بالوَرَقِ: درخت کا پتوں سے ڈھک جانا، درخت کا پتوں کی چادر اوڑھ لینا۔
تَلَفَّعَت المَرْأَةُ بِمِرْطِها: عورت کا چادر اوڑھنا۔
— الحَرْبُ بالشَّرِّ: لڑائی کا سب کو لپیٹ میں لے لینا۔
— النَّارُ: آگ کا لپٹیں مارنا۔
تَلَفَّعْنَا عَلَى جَيْشِ العَدُوِّ: ہم نے دشمن کے لشکر کو چاروں طرف سے گھیر لیا۔
اللِّفَاعُ: پورے بدن کو ڈھانکنے والا کپڑا جیسے چادر یا کمبل (۲) مفلر (سر کو لپیٹنے کا لمبا کپڑا)۔
اللِّفَاعَةُ: کرتے کا پیوند۔
اللُّفَيْعَةُ: کرتے کا پیوند۔
المِلْفَعَةُ: بدن کو ڈھانکنے والا کپڑا، چادر یا کمبل۔
•لَفَّت الأَشْجَارُ ـَ لَفًّا: درختوں کا گھنا ہونا، گنجان ہونا۔
لَفَّ فِي الأَكْلِ: کھانے کی زیادہ سے زیادہ قسمیں جمع کرنا، مختلف قسم کے کھانے ملا کر کھانا۔
— الشَّيْءَ: طے کرنا، لپیٹنا۔
— الشَّيْءَ بالشَّيْءِ: لپیٹنا، جوڑنا، ملانا، اکھٹا کرنا، باندھنا، پیک کرنا۔
— المَيِّتَ فِي أَكْفَانِهِ: مردے کو کفن کے کپڑوں میں لپیٹنا۔
— الكَتِيبَتَيْنِ ولَفَّ الكَتِيبَةَ بالأُخْرَى: لشکر کے دو دستوں کو لڑائی میں یکجا کرنا۔
— فُلَانًا حَقَّهُ: کسی کو اس کے حق سے محروم کرنا، حق روکنا۔
لَفَّ فُلَانٌ ـَ لَفَفًا: بھاری اور سست ہونا (۲) لکنت والا ہونا، سست کلام ہونا (رک رک کر بولنا اور جب بولے تو زبان سے پورا منہ بھر جائے) (۳) بازو کی رگ کا مڑا ہوا ہونے کی بنا پر کام کے قابل نہ رہنا۔
— فِي الأَكْلِ: طرح طرح کے کھانے ملا کر خوب کھانا، بری طرح کھانا۔
— لَفًّا ولَفَفًا: دونوں رانوں کا مٹاپے کی وجہ سے ملا ہوا ہونا۔ (عربوں کے یہاں یہ صفت مردوں میں مذموم اور عورتوں میں ممدوح ہے) هو أَلَفُّ وهي لَفَّاءُ ج: لُفٌّ۔
لَفَّ الشَّجَرُ لَفًّا: درخت کا گھنا ہونا
أَلَفَّ فُلَانٌ رَأْسَهُ: اپنا سر اپنے کپڑے کے نیچے کر لینا، چھپا لینا۔
— الطَّائِرُ رَأْسَهُ: پرندہ کا اپنا سر پروں میں چھپا لینا۔
لَافَّ القَوْمُ القَوْمَ: لوگوں کا دوسرے لوگوں کے ساتھ مل جانا۔
— الصَّقْرُ الصَّيْدَ: شکرے کا شکار پر جھپٹ کر اسے پنجوں میں دبوچ لینا
— الطَّيَّارُ طَائِرَةَ عَدُوِّهِ: ہوا باز کا دشمن کے ہوائی جہاز پر جھپٹ کر بمباری کرنے کے لئے گھیر کر اپنے جہاز کے نیچے لے آنا۔
لَفَّفَهُ: خوب لپیٹنا، اچھی طرح لپیٹنا، اچھی طرح پیک کرنا۔
التَفَّ الشَّيْءُ: اکھٹا ہونا، گنجان ہونا گھنا ہونا (۲) لپٹنا، طے ہونا (۳) بل کھانا۔
— الشَّجَرُ بالمَكَانِ: جگہ کا درختوں کی کثرت سے تنگ ہو جانا، درختوں کا گنجان ہو کر جگہ کو تنگ کر دینا۔
— بثَوْبِهِ: اپنے کپڑے (چادر وغیرہ) میں لپٹنا، اسے اوڑھ لینا۔
— عَلَيْهِ القَوْمُ: کسی کے گرد لوگوں کا اکھٹا ہونا۔
— الغُلَامُ: لڑکے کا داڑھی والا ہو جانا
تَلَافُّوا: باہم مل جانا۔ کہتے ہیں: مَا تَصَافُّوا حَتَّى تَلَافُّوا: انہوں نے صف بندی ہی نہیں کی کہ وہ باہم ملتے (یعنی ملے نہیں)۔
تَلَفَّفَ فِي ثَوْبِهِ: اپنے کپڑے میں لپٹنا۔
— القَوْمُ عَلَيْهِ: کسی کے پاس لوگوں

کا اکھٹا ہونا۔

تَلَفَّفَ لَهُ عَلَى حَنَقٍ: کسی کے خلاف دل میں غیظ و غضب رکھنا۔

الاِلْتِفَافُ: اتصال، گنجان پن، گھنا پن (۲) باہم اختلاط۔

الاَلَفُّ: کلائی کی ایک رگ (۲) وہ جگہ جہاں بکثرت لوگ آباد ہوں۔

التَّلَافِيفُ: گنجان گھاس۔ فِي أَرْضِهِم تَلَافِيفُ مِن عُشْبٍ: ان کی زمین میں گنجان گھاس اور گھنی نباتات ہیں وفِي الأَرْضِ تَلَافِيفُ مِن النَّبَاتِ: زمین میں نباتات کے بہت گھنے قطعے ہیں (اس کا واحد نہیں)۔

اللِّفَافَةُ: پیر وغیرہ پر لپیٹنے کی پٹی، لپیٹنے کا کپڑا (۲) پیکٹ ج: لَفَائِف (۳) سگریٹ (۴) خصیتین اور حبل منوی کو ڈھانکنے والا پردہ۔

لفائف القلوب: لَفَائِفُ النَّبَاتِ: نبات پر چڑھا ہوا چھلکا، غلاف، دل کے اوپر کی چربی۔

هَمٌّ يُذِيبُ لَفَائِفَ القُلُوبِ: دل کی چربی کو پگھلا دینے والا غم۔

لِفَافَةُ التَّبْغِ: سگریٹ۔

لِفَافَةُ السَّاقِ: پنڈلی بند۔

اللَّفُّ: حَدِيقَةٌ لَفٌّ: گھنا باغ۔

جَاؤُا بِلَفِّهِم: وہ سب مل جل کر آئے۔ جَاؤُا وَمَن لَفَّ لَفَّهُم: وہ اپنے متعلقین کے ساتھ آئے۔

جَاؤُا فِي لَفٍّ: وہ مل جل کر آئے

اللِّفُّ: لوگوں کی صنف و قسم۔ عِندَهُ أَلْفَافٌ مِنَ النَّاسِ: اس کے پاس مختلف قسم کے لوگ ہیں (۲) جمع شدہ لوگ۔ كُنَّا لِفًّا: ہم سب ایک جگہ جمع تھے (۳) گروہ (۴) پارٹی فِي لِفِّ مَن كُنتَ؟ تم کس گروہ یا پارٹی میں تھے؟ (۵) اِدھر اُدھر سے اکھٹا کیا ہوا سامان یا اِدھر اُدھر سے اکھٹا کئے ہوئے لوگ۔ جیسے جھوٹے گواہ (۶) گھنا اور گنجان باغیچہ، چمن (۷) گھنے درختوں والا باغ۔

حَدِيقَةٌ لِفٌّ: گنجان باغیچہ ج: أَلْفَافٌ ولُفُوفٌ۔

جَاءُوا وَمَن لَفَّ لِفَّهُم: وہ اپنے متعلقین کے ساتھ آئے۔

اللَّفُّ وَالنَّشْرُ: بست و کشاد

اللَّفّ وَالنشر المرتّب: لف و نشر مرتب، کسی مسئلہ کے اجمال میں جو ترتیب ہو وہی تفصیل میں ملحوظ رکھی جائے۔

اللَّفّ والنشر غیر المرتب: اس کے برعکس ہوتا ہے۔

اللَّفَفُ: پٹھے کی موچ۔

اللَّفَّاءُ: موٹی رانوں والی عورت۔ (۲) گھنا باغیچہ۔

بَابٌ لَفَّافٌ: گھومنے والا دروازہ

اللِّفَّةُ: حَدِيقَةٌ لِفَّةٌ: گھنا باغیچہ۔

جَاءَ القَوْمُ بِلِفَّتِهِم: لوگ اپنے میل جول والوں کے ساتھ آئے۔

اللَّفِيفُ: مختلف قبیلوں کے مجتمع لوگ، مخلوط مجمع یا ملے جلے مختلف قسم کے لوگ (جن میں شریف و رذیل فرماں بردار و نافرمان، کمزور و توانا سب ہی طرح کے ہوں) قرآن پاک میں ہے: "جِئْنَا بِكُم لَفِيفًا": ہم تم سب کو (ہر طرح کے لوگوں کو) ملا کر لائیں گے۔ جَاءُوا بِلَفِيفِهِم وجَاءُوا فِي لَفِيفٍ: وہ اکھٹے ہو کر آئے (۲) گھنے درخت۔

طَعَامٌ لَفِيفٌ: وہ کھانا جس میں دو یا زیادہ قسمیں ہوں ج: أَلْفَافًا قرآن پاک میں ہے: "وجَنَّاتٍ أَلْفَافًا": گھنے باغات۔ (۳) علم الصرف میں لفیف وہ فعل جس کے ثلاثی میں دو حرفِ علت ہوں اس کی دو قسمیں ہیں۔ ایک مقرون: جس میں دونوں حرف علت ملے ہوئے ہوں۔ جیسے: طَوَى ونَوَى۔ دوسری مفروق: وہ وہ ہے جس میں دونوں حروفِ علت کے درمیان کوئی اور حرف ہو۔ جیسے وَعَى او وَقَى:

اللَّفِيفَةُ: اونٹ کی کمر کا گوشت (۲) لپٹی ہوئی چیز (۳) بیڑی یا سگریٹ۔

لَفِيفَةُ التَّبغ: سگریٹ، بیڑی۔ ج: لفائف۔

المِلْفَافُ: ڈھینکلی، پہیا اور دھرا، وزن اٹھانے کی مشین (جس میں تاروں کی دو رسیاں ہوتی ہیں اور وزن اٹھانے کے لئے لپٹتی اور کھلتی ہیں)، (۲) لپیٹنے کی چیز، پیک کرنے کی چیز (۳) اوڑھنے کی چیز (چادر یا کمبل)۔

المِلَفُّ: اوڑھنے کی رضائی یا لحاف وغیرہ (۲) فائل (ترتیب دیا ہوا مختلف کاغذات کا مجموعہ) ریکارڈ (۳) سوراخ کرنے کا آلہ (لغت دا ہیہ)

المِلَفُّ الفَرْعِيُّ: ذیلی فائل۔

المَلْفُوفُ: انگور وغیرہ کا پتہ جس میں چاول اور گوشت وغیرہ بھر کر پکایا جاتا ہے (۲) لپٹا ہوا، بندھا ہوا، بند، پیک شدہ

• لَفَقَ الثَّوبَ ـِ لَفْقًا ولَفَّقَ بَينَ الثَّوبَين: دو کپڑوں کو ملا کر (دوہرا کر کے) سینا (۲) دوہرا کر کے

ٹانکے بھرنا۔

لَفَقَ الکلامَ: کلام کو باطل سے آراستہ کرنا، اپنی طرف سے بات کو بنا سنوار کر پیش کرنا، بات گھڑنا۔ فالکلامُ ملفوق۔

— الامرَ: کسی بات کا متلاشی ہونا اور نہ پانا۔ لَفَقَ فلانٌ: کسی کا اپنی طلب و تلاش میں ناکام رہنا۔

لَفِقَ الشیئَ ـــ لَفقًا: کسی چیز کو پا کر لینا۔ لَفِقَ یفعلُ کذا: وہ کرتا رہا۔

لَفَّقَ فلانٌ: کسی بات کو چاہنا اور حاصل نہ کرسکنا۔

— الشِقَّتین: دو ٹکڑوں کو ملا کر سینا، اسی مناسبت سے فقہ میں التَّلفیق فی المسائل کی اصطلاح مستعمل ہے۔

— بین الثوبَین: دو کپڑوں کو ٹانکے لگا کر جوڑنا۔

— الحدیثَ: بات کو باطل سے مزین کرنا، سخن سازی کرنا۔ ھو مُلَفِّق: وہ بات گھڑنے والا ہے۔

— التُّھمۃَ: الزام تراشنا۔

— الاخبارَ: خبریں گھڑنا۔

تلافقَ القومُ: لوگوں کے حالات و معاملات کا درست ہونا، سازگار ہونا۔

تلفّقَ ما بینَھما: ما بین تعلق ہونا، دونوں کے درمیان ربط ہونا۔

— بہ: کسی سے آملنا، ساتھ لگنا۔

التِلْفاقُ: دو کپڑے جو ملا کر سیے جائیں، دو پاٹ کی چادر وغیرہ۔

التَّلفیقُ: جعل سازی، ظاہری بناوٹ فریب، مغالطہ۔

التَّلفیقۃ: من گھڑت کہانی، (۲) سلائی۔

اللِّفاقُ: التِلفاقُ: دو کپڑوں میں سے ہر ایک کو لفاق (پاٹ) کہا جاتا ہے۔

اللَّفَّاقُ: مطلوبہ چیز نہ پانے والا، مقصد میں ناکام۔

اللِّفْقُ: چادر کا ایک پاٹ (۲) چادر (۳) استر لگا ہوا لباس (کوٹ وغیرہ) دونوں جڑے ہوئے کپڑوں میں سے ہر ایک کو لفق کہا جاتا ہے جب تک کہ وہ باہم جڑے ہوئے ہوں، ٹانکے ادھیڑ دینے کے بعد لِفق نہیں کہا جائے گا ج: لِفَاق۔

اللِّفقان: دو متحد الاحوال شخص۔ لازم ملزوم جو ایک دوسرے سے الگ نہ ہو، چولی دامن کے ساتھی ھذا لِفقُ فلانٍ: یہ فلاں کا ساتھی اور رفیق ہمدم ہے۔

• لَفْلَفَ فی ثوبہ: کپڑے میں لپٹنا، کپڑا اوڑھنا۔

— فلانٌ: عجز لسانی کا شکار ہونا، ہکلا کر بولنا، بولنے سے عاجز ہونا بولتے وقت زبان کا پورے منہ میں پھیل جانا (۲) خوب سیر ہو کر کھانا، زیادہ سے زیادہ کھانا (۳) کلائی کا رگ کے مڑا ہوا ہونے کی وجہ سے مضطرب ہونا۔

بلسانہ لَفلفۃٌ: اس کی زبان میں لکنت ہے۔

— الموضوعَ: مسئلہ کو لپیٹ دینا۔

تَلَفْلَفَ بثوبہ: کپڑا اپنے اوپر ڈال لینا، لپٹ جانا۔

اللَّفلافُ: رجلٌ لَفلافٌ: کمزور آدمی

اللَّفلَفُ: اللَّفلافُ۔

• لَفاہُ حقَّہ ـــ لَفوًا: کسی کے حق کو کم کرنا۔

— اللَّحمَ عن العظمِ: ہڈی سے گوشت اتارنا۔

اَلفاہُ: پانا (۲) اتفاقاً ملنا۔

تلافَی الشیئَ: تدارک کرنا (سابقہ خامی کو دور کرنا)۔

— التقصیرَ: کوتاہی کی تلافی کرنا۔

ھذا امرٌ لا یُتلافَی: یہ بات ناقابل تلافی ہے۔ جاءَ بالعملِ المُتَنافی ثمَّ لم یتعقبہُ بالتَّلافی اس نے مخالفانہ کام کیا پھر اس کی تلافی نہیں کی۔

— الشرَّ قبلَ استفحالہ: فتنہ کے پھیل جانے سے پہلے اس کا انسداد کرنا۔

التَّلافی: نقصان یا کسی غلطی اور جرم کا بدل، عوض، تلافی (۲) تدبیر تدارک، انسداد (۳) بدلہ خون۔

اللَّفَی: پھینکی ہوئی چیز ج: اَلفاءٌ۔

اللَّفاءُ: ہر حقیر و معمولی چیز۔ رَضِیَ فلانٌ من الوفاءِ باللَّفاءِ: فلاں کامل شے یا حق کو چھوڑ کر معمولی حصہ پر راضی ہوگیا (۲) مٹی (۳) زمین پر پڑے ہوئے ریزے۔

ل ـــ ق

• لَقَّبَہُ بکذا: کسی کو کوئی لقب دینا۔

تلاقبَ القومُ: لوگوں کا ایک دوسرے کو برے ناموں سے چڑانا۔

تلقَّبَ بکذا: کوئی لقب اختیار کرنا۔

اللَّقَبُ: اصل نام کے علاوہ تعارف یا تعظیم یا تحقیر کے لئے کوئی دوسرا نام

رکھنا۔ تحقیر کے لئے ہو تو یہ شرعاً ممنوع ہے۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلَا تَلْمِزُوا أَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوا بِالْأَلْقَابِ" تم ایک دوسرے کو عیب نہ لگاؤ اور نہ آپس میں ایک دوسرے کو برے ناموں سے پکارو۔ کبھی برا لقب کسی کا علم بنا دیا جاتا ہے۔ جیسے: أَخْفَش اور جَاحِظ۔ یہ دونوں برے وصف ہیں مگر یہ علم بن گئے ہیں اس لئے ان کے برے معنی باقی نہیں رہے
ج: أَلْقَابٌ۔

الجَارُ أَحَقُّ بِصَقَبِهِ والمرءُ أَحَقُّ بِلَقَبِهِ: پڑوسی اپنے قرب کا حق دار ہے اور آدمی اپنے لقب کا۔

لَقِحَتِ النَّاقَةُ ونحوُها ـــ لَقْحًا و لَقَاحًا: اونٹنی کا حاملہ ہونا، گابھن ہونا۔ هي لَاقِحٌ
ج: لُقَّحٌ و لَوَاقِحُ هي لَقُوحٌ یہ بھی بمعنی لَاقِحٌ ہے ج: لُقُحٌ۔

ـــ **النَّخْلَةُ**: درخت خرما کا پیوند دار ہو جانا، باردار ہو جانا، نر درخت کے اتصال سے پھل آنے کے قابل ہو جانا۔

ـــ **الحَرْبُ او العَدَاوَةُ**: لڑائی یا دشمنی کا فرو ہونے کے بعد تیز ہو جانا هي لَاقِحٌ۔

ـــ **الزَّرْعُ**: کھیتی کا دانہ دار ہو جانا، دانہ پڑ جانا۔

أَلْقَحَت الشَّجَرَةُ: درخت کی شاخیں نکلنا۔

ـــ **الفَحْلُ النَّاقَةَ**: اونٹ کا اونٹنی کو گابھن (حاملہ) کرنا۔

ـــ **النَّخْلَةَ**: کھجور کے درخت میں پیوند لگانا، قلم لگانا، نر کھجور کا شگوفہ مادہ کھجور میں ڈالنا، ہواؤں کا درختوں کو باردار کرنا (پھل کے لئے تیار کرنا)۔

أَلْقَحَت الرِّيحُ السَّحَابَ: ہوا کا بادل سے ٹکرا کر اسے برسانا۔ هي مُلْقِحَة و لَاقِح۔ قرآن پاک میں ہے: "وَأَرْسَلْنَا الرِّيَاحَ لَوَاقِحَ" ہم نے ہواؤں کو مینہ برسانے والی بنا کر بھیجا۔

ـــ **الرِّيحُ الشَّجَرَ والنَّبَاتَ**: ہوا کا درختوں اور نباتات میں عضو نر کے زیرے سے عضو تانیث میں زردانے کو منتقل کرنا۔

ـــ **بَيْنَهُم شَرًّا**: لوگوں میں فساد برپا کرنا، فتنہ پھیلانا۔

لَقَّحَ النَّخْلَةَ: درخت خرما میں پیوند لگانا، قلم لگانا۔

ـــ **جِسْمَ الإنسانِ او الحَيَوانِ**: انسان یا جانور کی تلقیح کرنا یعنی نر کا مادۂ منویہ مادہ کے رحم میں داخل کرنا (۲) انجکشن لگانا۔

جَرَّبَ الأُمُورَ فَلَقَّحَت عَقْلَهُ: اس نے معاملات کا تجربہ کیا تو اس تجربے نے اس کی عقل کو تیز اور نتیجہ خیز کر دیا۔

فُلَانٌ مُلَقَّحٌ مُنَقَّحٌ: فلاں مہذب و تجربہ کار ہے۔

ـــ **فُلَانًا بِلِقَاحٍ**: ٹیکا یا انجکشن لگانا۔

ـــ **النباتَ**: نر اور مادہ کو ملا کر بار آور کرنا۔

تَلَقَّحَ فُلَانٌ علی فُلَانٍ: کسی کو ایسی بات کا مجرم گردانا جو نہ اس نے کیا ہو اور نہ کہا ہو، کسی پر الزام لگانا

اسْتَلْقَحَت النَّخْلَةُ ونحوُها: پیوند کاری یا قلم کاری کا وقت ہو جانا، گابھا لگنے کا وقت آ جانا۔

التَّلْقِيحُ: درختوں کی پیوند کاری، قلم کاری (۲) عمل بار آوری، حمل کاری (۳) انجکشن (فعل)۔

التَّلْقِيحُ بِاللِّقَاحِ: حمل کاری (۲) قلم کاری (۳) انجکشن۔

التَّلْقِيحُ الصِّنَاعِيُّ: مصنوعی حمل کاری مادۂ منویہ مادہ کے رحم میں پہنچانے کا عمل۔

تَلْقِيحُ العُقُولِ: عقل و دانش کی فکر خیزی کا عمل۔

اللَّاقِحُ: ج: لَوَاقِحُ: وہ ہوائیں جو نر اور مادہ درختوں کو باردار کرتی ہیں (۲) حاملہ مادائیں۔

اللَّقَاحُ: نر کا مادۂ منویہ، نطفہ (۲) نر کھجور کا شگوفہ جو مادہ میں ڈالا جائے زردانہ جو مادہ ـــ کے عضو میں پہنچایا جائے (۳) انجکشن، ٹیکا یعنی وہ دوا جو بذریعہ سرنج یا سوئی بدن کے کسی حصہ میں داخل کی جائے (۴) گابھ، قلم جو نر درخت کا مادہ کے ساتھ لگایا جائے۔

لَقَاحُ الجُدَرِيِّ: چیچک کا ٹیکا۔

جَاءَنَا زَمَنُ اللَّقَاحِ: ہمارے یہاں گابھ لگانے کا وقت آ گیا۔

قَوْمٌ لَقَاحٌ وحَيٌّ لَقَاحٌ: وہ قوم یا قبیلہ جو زمانہ جاہلیت میں بادشاہ کے ماتحت نہیں ہوا اور نہ ان کو مملوک بنایا جا سکا نہ قیدی۔

اللِّقَاحُ: نر اونٹ یا نر گھوڑے وغیرہ کا مادۂ منویہ۔

اللَّقَاحِيَّةُ: بدن میں مختلف پودوں کے زردانہ سے ہو جانے والی حساسیت، الرجی۔

اَللَّقحُ واللِّقحُ: حمل۔ امراۃ سریعۃ اللَّقح: وہ عورت جس کے جلد حمل ٹھیر جائے (۲) مادہ جانور یا مادہ نبات کا حمل (بار آور ہونے کی کیفیت) (۳) مادۂ منویہ (۴) ٹیکا (دوا) (۵) انجکشن (دوا)۔

اللَّقحۃُ: بہت دودھ دینے والی اونٹنی ج: لقائح۔

اللِّقحۃُ: اللَّقحۃُ (۲) طبیعت۔ اِنَّ لی لِقحۃً تُخبرنی عن لِقاح النَّاسِ: میری طبیعت مجھے لوگوں کے لقاح کا پتہ دیتی ہے (۳) دودھ پلانے والی عورت (انّا، دایہ) ج: لِقَحٌ و لِقاحٌ۔

المُلقِحُ: عقیم کے برخلاف، وہ شخص جس میں اولاد پیدا کرنے کی صلاحیت ہو

المُلقَحُ: پیوند لگا ہوا، گابھ لگا ہوا۔

المُلقَحۃ: گابھن (اونٹنی)۔

المُلَقَّحُ: ٹیکا لگا یا ہوا، گابھ لگا یا ہوا رَجُلٌ مُلَقَّحٌ: آزمودہ کار شخص۔

الملاقیحُ: مائیں (حمل والیاں) واحد: مَلقوحۃ (۲) نر کا گابھن کرنے کا مادّہ (۳) پیٹ کا بچہ (جنین)۔

• لَقَسَہ ـُ لَقسًا: کسی کی برائی کرنا، عیب لگانا۔ ھو لاقِسٌ ولَقّاس

لَقِسَت نَفسُہُ اِلی الشیءِ ـَ لَقَسًا: کسی چیز کی خواہش ہونا، طبیعت کا کسی چیز کا تقاضا کرنا۔

ـــ نَفسُہُ من الشیءِ: کسی چیز سے جی متلانا (۲) طبیعت سست ہونا، کسلمند ہونا۔ ھی لَقِسَۃٌ۔

ـــ بہ: تاڑ لینا، سمجھ جانا۔

لاقَسَہُ: برے القاب سے یاد کرنا، کسی میں عیب نکالنا۔

تلاقَسَ القومُ: باہم گالی گلوچ کرنا، سب وشتم کرنا، ایک دوسرے کو برا بھلا کہنا۔

تَلَقَّسَت نَفسُہُ من الشیءِ: کسی چیز کی وجہ سے دل تنگ ہونا، کسی چیز میں کنجوسی کرنا۔

اللَّاقِسُ: خارش، کھجلی۔

اللَّقَسُ: خارش، کھجلی۔

اللَّقِسُ: لوگوں میں عیب نکالنے والا، برا لقب دے کر مذاق اڑانے اور فساد انگیزی کرنے والا، عیب جو مفسد اور چھچھورا (۲) متلون مزاج جو ایک حال پر قائم نہ رہتا ہو۔

المُلاقِس: مستقل مزاج۔

• لَقَصَ الشیءُ جِلدَہ ـُ لَقصًا: کسی چیز کا کھال کو جلا دینا۔

لَقِصَ فلانٌ ـَ لَقَصًا: تنگ ہونا (۲) جی متلانا۔

التقص فلانٌ: گھٹیا کاموں میں لگے رہنا۔

ـــ الشیءَ: لے لینا۔

اللَّقِصُ: شرپسند (۲) بسیار گو، باتونی

• لَقَطَ الشیءَ ـُ لَقطًا: زمین سے کوئی چیز اٹھانا۔ ھو لاقِطٌ و لَقَّاطٌ و لَقَّاطَۃٌ۔ مفعول مَلقوط و لَقِیط۔

ـــ الطَّائرُ الحَبَّ: پرندے کا دانا چگنا۔

ـــ العِلمَ من الکُتُب: کتابوں سے مضامین اخذ کرنا۔

ـــ اُصُولَ الشَّعَر: چمٹی سے بال چونٹنا، اکھاڑنا۔

ـــ المَنظَرَ او الصُّورَۃَ: کیمرے سے فوٹو کھینچنا۔

لَاقَطَہُ مُلَاقَطَۃً و لِقاطًا: کسی کے بالمقابل ہونا، محاذات میں ہونا

اِلتَقَطَ الشیءَ: زمین سے اٹھانا۔ (۲) بغیر تلاش وطلب اچانک کوئی چیز پالینا، ملجانا۔ جیسے قرآن پاک میں ہے: "فَالتَقَطَہُ آلُ فِرعَونَ" کہتے ہیں: لَقِیتُہُ التِقاطًا: میں نے بلا توقع اسے پایا، وہ مجھے خلاف توقع مل گیا (۳) اِدھر اُدھر سے جمع کرنا، چننا۔ فلانٌ یَلتَقِطُ کلامَ النَّاسِ: فلاں ادھر ادھر سے لوگوں کی باتیں جمع کرتا ہے یعنی چغلخوری کرتا ہے۔ عرب چغل خور کے بارہ میں کہتے ہیں: اِنَّ عندکَ دِیکًا یلتَقِطُ الحَصی: دیکھو تمہارے یہاں ایک ایسا مرغا ہے جو کنکریاں چگتا ہے۔ یعنی تمہاری مجلس میں چغل خور بیٹھتا ہے۔

ـــ الصُّورۃَ: کیمرہ سے فوٹو لینا۔

تَلَقَّطَ الشیءَ: ادھر ادھر سے چگنا، اکھٹا کرنا۔

الاَلقاطُ: اوباش لوگ۔ جاءَنا اَسقاطٌ من النّاسِ واَلقاطٌ: ہمارے پاس گرے پڑے گھٹیا لوگ آئے۔ قومٌ اَلقاطٌ: متفرق لوگ۔

اللَّاقِطُ: کھیتی کے گرے ہوئے خوشے اور درخت کے گرے ہوئے پھل چننے والا۔ (۲) گری پڑی چیزیں اٹھانے والا۔

اللَّاقِطَۃُ: لکلِّ ساقِطَۃٍ لاقِطَۃٌ: ہر گری ہوئی چیز کا اٹھانے والا ہے یعنی زبان سے نکلی ہوئی ہر بات کا کوئی نہ کوئی سننے والا ہے اور اس کا پھیلانے والا ہے یا ہر غیر مرغوب فیہ شے کا کوئی نہ کوئی خواہشمند ورغبت رکھنے والا ہے۔ یا ہر گری پڑی چیز

کا بھی کوئی نہ کوئی قدرداں ہوتا ہے۔

لاقِطَۃُ الحَصَیٰ: پرندے کا پوٹا۔

اللُّقَاطُ: درانتی سے بچ کر نیچے گرنے والا خوشہ جسے لوگ اٹھا لیتے ہیں۔

اللِّقَاطُ: زمین سے خوشے اٹھانے کا کام

اللُّقاطُ: نیچے سے اٹھائے جانے والے خوشے۔

اللُّقَاطَۃُ: زمین سے اٹھائی جانے والی چیز (۲) بیکار پڑی ہوئی چیز جسے کوئی بھی اٹھا سکے ج: لُقَاطٌ۔

اللَّقَطُ: زمین پر بکھرے ہوئے پھل یا خوشے (۲) کان میں پائے جانے والے سونے چاندی کے ٹکڑے۔ کہتے ہیں: وجدتُ فی المَعدِنِ لَقَطاً۔ ج: اَلقَاطٌ۔

اللَّقْطَۃُ: فلم وغیرہ کے کسی منظر (سین) کا فوٹو کسی خاص جگہ یا منظر کی تصویر۔

اللَّقَطَۃُ: لَقَط کا واحد۔ زمین پر گرا ہوا خوشہ یا پھل یا کان میں سونے چاندی کا ایک ٹکڑا۔

اللُّقَطَۃُ: زمین پر پڑی ہوئی اٹھائی جانے والی چیز (۲) کان میں موجود مٹھی بھر سونے کا ٹکڑا۔

اللَّقِیطُ: راستہ میں پڑا ہوا نومولود بچہ جس کا باپ معلوم نہ ہو، راستہ سے اٹھایا ہوا بچہ۔

اللَّقِیطَۃُ: رذیل و گھٹیا درجہ کا مرد یا عورت ج: لَقَائِط۔

اِلمِلْقَاطُ: چھوٹی چیزوں کو پکڑ کر اٹھانے کی چمٹی ج: مَلَاقِیط۔

المِلقَطُ: المِلقَاطُ۔

مِلْقَطُ النَّارِ: چمٹا، دست پناہ۔

المَلقَطُ: کان (۲) مطلب، مطلوب چیز ج: مَلَاقِطُ۔ اصبحت مَرَاعینا مَلَاقِطَ من الجَدبِ: ہماری چراگاہیں قحط و خشکی کا مطلوب بن گئی ہیں۔ یعنی سوکھ گئی ہیں ان میں ہریالی نہیں۔

المَلقُوطُ: اللَّقِیط ج: مَلَاقِیط۔

• لَقَعَ الشَّیءَ ـَ لَقعاً: پھینکنا۔

— فُلاناً بعَینِہٖ: کسی کو نظر بد لگانا۔

— بالکلامِ: کلام میں کسی پر غالب ہونا۔

— فُلاناً: کسی کو عیب لگانا، کسی کی طرف برائی منسوب کرنا، برائی کرنا

التِّلِقَّاعُ: بہت عیب بیان کرنے والا، بڑا بدگو۔

اللُّقَعَۃُ: خالی باتیں بنانے والا، فضول و بیہودہ گو، عیب جو۔

اللَّقَّاعُ: سبز مکھی جو لوگوں کو کاٹتی ہے، واحد: لَقَّاعَۃٌ۔

اللُّقَّاعَۃُ: بے وقوف (۲) لوگوں کو برے لقب دینے والا۔

المِلقَاعُ: بڑی فحش گو عورت۔

• لَقِفَ الشَّیءَ ـَ لَقفاً ولَقَفَاناً: کوئی چیز جلدی سے لے لینا، اچکنا، کیچ کرنا (۲) منہ سے پکڑ کر نگل جانا قرآن پاک میں ہے: "والْقِ مَا فِی یَمِینِكَ تَلقَفْ مَا صَنَعُوا" تمہارے دائیں ہاتھ میں جو (ڈنڈا) ہے اسے ڈال دو وہ ان کے بنائے ہوئے (سانپوں) کو پکڑ کر نگل جائے گا۔

لَقِفَ الفَرَسُ فی عَدوِہٖ: گھوڑے کا اگلی ٹانگوں کو تیزی سے اٹھا کر دوڑنا۔

لَقَّفَ فُلاناً الشَّیءَ: کسی کے سامنے کوئی چیز اس لئے ڈالنا کہ وہ اسے اچک لے

— الطَّعَامَ: کھانا نگلنا۔

— فُلاناً الطَّعامَ: کسی کو کھانا نگلوانا۔

اِلتَقَفَ الشَّیءَ: جلدی سے لے لینا، اچک لینا، جھپٹ لینا۔

تَلَقَّفَ الشَّیءَ: اِلتَقَفَہٗ۔

— الکلامَ من فِمِہٖ: کسی کی زبان سے بات سن کر جلدی سے یاد کر لینا۔

— الطَّعَامَ: نگلنا۔

اللَّقْفُ: رَجُلٌ ثَقفٌ لَقفٌ: وہ شخص جو اپنی طرف پھینکی جانے والی چیز کو تیزی سے اچک لے (۲) وہ شخص جو اپنے سے کہی جانے والی بات کو فوراً سمجھ جائے (۳) ماہر و زود فہم، کبھی صرف رَجُلٌ لَقفٌ مذکورہ معانی کے لئے بولا جاتا ہے (یعنی اس سے پہلے ثقف مذکور نہیں ہوتا)۔

اللَّقِفُ: رَجُلٌ ثَقِفٌ لَقِفٌ: ثَقْف لَقْفٌ۔

اللَّقِیفُ: ھو ثَقِیفٌ لَقِیفٌ: ثَقْفٌ لَقْفٌ

• لَقَّ عَینَہٗ ـُ لَقّاً: کسی کی آنکھ پر ہاتھ مارنا۔ ھو لاقٌّ ج: لَقَقَۃٌ

اللَّقُّ: زمین کا شگاف (۲) بہت باتونی آدمی

اللَّقَاقُ: رَجُلٌ لَقَّاقٌ بَقَّاقٌ: بہت باتونی آدمی۔

• لَقلَقَ اللَّقلَاقُ: سارس پرندہ کا آواز نکالنا۔

— الحَیَّۃُ: سانپ کا منہ ہلاتے رہنا اور زبان نکالنا۔

— لِسانُ فُلانٍ: زبان کا تیز چلنا اور اس میں جماؤ نہ ہونا (یعنی الفاظ کا صاف نہ نکلنا)۔

— نَظرَہٗ: جلدی جلدی نگاہ پھرانا۔

لَقْلَقَ الشَّیْءَ: حرکت دینا، ہلانا۔

تَلَقْلَقَ الشَّیْءُ: ہلنا، حرکت کرنا۔

اللَّقْلَاقُ: سارس (ایک لمبی چونچ اور لمبی ٹانگوں والا پرندہ)

اللَّقْلَقُ: اللَّقْلَاقُ (۲) زبان - حرکۃ لَقْلَقَۃً: اس نے اپنی زبان ہلائی

اللَّقْلَقَۃُ: زبان میں رکاوٹ، ہکلاہٹ (۲) غیر متوازن آواز جیسے نوحہ کرنے والیوں کی آواز - للنَّوائح لَقْلَقَۃٌ ج: لَقَالِقُ۔

• لَقَمَ الطَّرِیْقَ وغیرہٗ ـُ لَقْمًا: راستہ وغیرہ روکنا، ناکہ بند کرنا، دہانہ بند کرنا۔

لَقِمَ الشَّیْءَ ـَ لَقْمًا: تیزی سے کھانا، جلدی جلدی کھانا، ہڑپ کرنا۔

ــــ اللُّقْمَۃَ: منہ میں لقمہ لینا (۲) آہستہ سے لقمہ نگلنا۔

اَلْقَمَہُ الطَّعَامَ: کسی کو کھانے کے لقمے دینا لقمہ لقمہ کرکے کھلانا۔

اَلْقَمْتُہٗ اُذُنِیْ فَصَبَّ فِیْہَا کَلَامًا: میں نے اپنا کان اس کے قریب کیا تو اس نے بات کہی۔

اَلْقَمَہُ الْحَجَرَ: جھگڑے کے وقت کسی کا منہ بند کردینا، خاموش کردینا۔

لَقَّمَہُ الطَّعَامَ: کسی سے لقمے بنوانا، لقمہ لقمہ کھلانا، جلدی جلدی کھانا کھلوانا

ــــ الْبَعِیْرَ: اونٹ کو ہاتھ سے چارہ کھلانا (اگر وہ اسی طریقہ کا عادی ہو)۔

اِلْتَقَمَ الشَّیْءَ: نگل جانا، قرآن پاک میں ہے: "فَالْتَقَمَہُ الْحُوْتُ وَھُوَ مُلِیْمٌ"۔

ــــ اُذُنَہٗ: کسی کے کان میں بات کہنا، سرگوشی کرنا۔

تَلَقَّمَ الشَّیْءَ: ہڑپ کرلینا، جلدی سے کھا لینا۔

التِّلْقَامُ والتِّلْقَامَۃُ: بہت یا بڑے بڑے لقمے بنانے والا، پیٹو، کھاؤ پیر۔

اللَّقَمُ: صاف اور نمایاں راستہ۔ خُذْ ھٰذَا اللَّقَمَ: تم یہ راہ اختیار کرو

اللَّقِمُ: رَجُلٌ نَہِمٌ لَقِمٌ: اپنے مدمقابل لوگوں پر غالب آنیوالا

اللُّقْمَۃُ: لقمہ، نوالہ ج: لُقَمٌ۔

اللَّقْمَۃُ: لقمہ (۲) ایک دفعہ کھائی جانے والی مقدار، ایک نوالہ۔

اللَّقِیْمُ: ایک لقمہ میں کھائی جانے والی چیز

• لَقِنَ فُلَانٌ ـَ لَقْنًا و لَقَانَۃً: ذہین وعقلمند ہونا۔

ــــ المَعْنٰی: سمجھنا۔ ھو لَقِنٌ۔

لَقَّنَہُ الْکَلَامَ: کسی سے اعادہ کرانے کے لئے کوئی بات کہنا، سکھانا، بتانا بالمشافہ سمجھانا، بار بار سنا کر ذہن میں بٹھانا، ذہن نشین کرانا۔

ــــ المُمَثِّلَ عَلَی المَسْرَحِ: اداکار کو اسٹیج پر آہستہ سے بتانا، یاد دلانا یا مقرر وغیرہ کو آہستہ اور اشارہ سے یاد دلانا۔

ــــ المُحْتَضَرَ: مرنے کے قریب ہونے والے کے سامنے شہادتین پڑھنا تاکہ وہ بھی اپنے منہ سے پڑھے۔ حدیث میں ہے: "لَقِّنُوْا مَوْتَاکُمْ شَھَادَۃَ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ"۔ یہاں موتیٰ سے مراد لب دم (مرنے کے قریب ہونے والے) لوگ ہیں۔

ــــ المَیِّتَ: مردہ کو دفن کرنے کے بعد وہ بات زور سے کہنا جسے مردہ قبر میں سوال کرنے والے دو فرشتوں کو جواب میں کہے۔

تَلَقَّنَ الشَّیْءَ والکَلَامَ: سمجھنا، اچھی طرح ذہن نشین کرلینا، سیکھنا۔

اللَّقَانَۃُ: زود فہمی، ذہانت، عقلمندی

اللَّقَنُ: تانبے یا پیتل کی سلفچی یا اس جیسا کوئی برتن۔

اللَّقِنُ: ذہین وفہیم۔ ھو ثَقِفٌ لَقِنٌ: سمجھدار اور سنی ہوئی بات کو خوب سمجھ لینے والا۔

المُلَقَّنُ: جسے تلقین کی جائے، بار بار سمجھایا جائے۔

المُلَقِّنُ: یاددہانی کرانے والا، تلقین کنندہ

• لَقَاہُ اللّٰہُ ـُ لَقْوًا: کسی کو لقوہ میں مبتلا کرنا۔

لُقِیَ لَقْوَۃً: کسی کو لقوہ ہوجانا۔ ھو مَلْقُوٌّ۔

اللَّقْوَۃُ: ایک بیماری جس میں منہ ٹیڑھا ہوجاتا ہے، لقوہ (۲) تیز رو اور پھرتیلا عقاب ج: لِقَاءٌ وَ اَلْقَاءٌ

• لَقِیَہُ ـَ لِقَاءً و تِلْقَاءً ولُقِیًّا ولُقْیَانًا ولُقْیَۃً: کسی سے ملاقات ہونا، سامنے سے آتا ہوا پانا، کسی کو کچھ اتفاقاً مل جانا، پانا، ملنا (۲) واسطہ پڑنا۔

ــــ مَصِیْرًا سَیِّئًا: برا حشر ہونا۔

ــــ تَجَاوُبًا: رسپانس ملنا۔

ــــ حَفَاوَۃً: اعزاز ہونا۔

ــــ اسْتِجَابَۃً عَامَّۃً: عام پذیرائی حاصل ہونا، رسپانس ملنا۔

ــــ جَزَاءَ عَمَلِہٖ: کئے کی سزا پانا۔

ــــ فُلَانٌ رَبَّہٗ: مرجانا، خدا کو پیارا ہوجانا۔

اَلْقَی الشَّیْءَ: ڈالنا، پھینکنا۔ اَلْقِہٖ مِنْ یَدِکَ: تو اسے ہاتھ سے چھوڑ دے، نیچے ڈال دے۔

اَلْقِ بِہٖ مِنْ یَدِکَ (معنی مذکور)

ــــ اِلَیْہِ المَوَدَّۃَ وَ بِالمَوَدَّۃِ: کسی سے محبت کرنا، تعلق قائم کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "تُلْقُوْنَ اِلَیْہِمْ بِالْمَوَدَّۃِ"۔

ــــ اللّٰہُ الشَّیْءَ فِی القُلُوْبِ: اللہ کا دلوں

میں کوئی بات ڈالنا۔
اَلْقَى الْقُرْآنَ: قرآن نازل کرنا۔
— الْمَتَاعَ عَلَى الدَّابَّةِ: جانور پر سامان لادنا۔
— عَلَيْهِ الْقَوْلَ: کسی کو کوئی بات لکھوانا املا کرانا۔
— إِلَيْهِ الْقَوْلَ وَ بِالْقَوْلِ: کسی کو کوئی بات پہنچانا۔
— إِلَيْهِ بَالاً: کسی کو اہمیت دینا، کسی کی بات پر دھیان دینا، توجہ سے سننا۔
— إِلَيْهِ الْكَلِمَةَ: کسی کو کوئی بات پہنچانا، پیغام بھیجنا۔
— السَّمْعَ وَإِلَى فُلَانٍ السَّمْعَ: کسی کی بات توجہ سے سننا۔
— إِلَيْهِ السَّلَامَ: کسی کو سلام کرنا۔
— الْكَلِمَةَ عَلَى الْحَاضِرِينَ: حاضرین کے سامنے تقریر کرنا۔
— عَلَى الطُّلَّابِ الدَّرْسَ: طلبہ کو سبق پڑھانا۔
— عَنْهُ: ڈسمس کرنا، غیر اہم گردانا۔
— عَلَيْهِ سُؤَالًا: کسی سے سوال کرنا
— عَلَيْهِ شَيْئًا: کسی کے سامنے کوئی چیز ڈالنا۔
— عَلَى عَاتِقِهِ شَيْئًا: کسی پر کوئی ذمہ داری ڈالنا۔
— الْحَبْلَ عَلَى الْغَارِبِ: آزاد چھوڑنا
— الْقَبْضَ عَلَى فُلَانٍ: گرفتار کرنا
— الشِّقَاقَ بَيْنَهُم: لوگوں میں اختلاف کرانا، پھوٹ ڈالنا۔
— الْأَوَامِرَ لَهُ وَإِلَيْهِ: کسی کے نام احکام جاری کرنا۔
— خُطْبَةً: تقریر کرنا۔
— الرُّعْبَ فِي الْقُلُوبِ: دلوں میں خوف پیدا کرنا۔

أَلْقَى عَصَا التَّرْحَالِ: قیام کرنا، پڑاؤ ڈالنا۔
— الشَّيْءَ فِي رُوعِهِ: دل میں ڈالنا۔
— المسئولِيَّةَ او المُهِمَّةَ او التَّبِعَةَ على أَحَدٍ: ذمہ ڈالنا
— بِنَفْسِهِ فِي أَمْرٍ: کسی معاملہ میں پڑنا، مبتلا ہونا۔
— بِنَفْسِهِ بَيْنَ انياب المَوْتِ: خود کو موت کے منہ میں ڈالنا۔
لَاقَاهُ مُلَاقَاةً وَلِقَاءً: ملاقات کرنا، اتفاقاً یا اچانک کسی سے ملنا، استقبال کرنا۔
— اللّٰهَ: اللہ کے حساب اور اس کی پکڑ میں آنا۔ قرآن پاک میں ہے: "يَظُنُّونَ أَنَّهُمْ مُلَاقُو رَبِّهِمْ" ان کو یقین ہے کہ ان کو خدا کے حساب سے سابقہ پڑیگا
هو مُلَاقٍ۔
— بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ: دو آدمیوں میں بے تعلقی کے بعد ملاپ کرانا۔
— بَيْنَ طَرَفَي القَضِيبِ: دو ٹہنیوں کو موڑ کر ملانا۔
هو جاري مُلَاقِيَّ: وہ میرا بالمقابل پڑوسی ہے۔
— المَصَاعِبَ: مشقتیں برداشت کرنا۔
لَقَّاهُ الشَّيْءَ: کوئی چیز کسی کے سامنے لانا، ڈالنا تاکہ وہ لے لے۔ جیسے: وَلَقَّاهُمْ نَضْرَةً وَسُرُورًا: اور ان کو تازگی اور سرور عطا کیا۔
لَقَّاهُ الشَّيْءَ فَلَقِيَهُ: اس کے پاس چیز بھیجی تو اس نے لے لی۔
التَقَيَا: ایک دوسرے کا آمنا سامنا ہونا، مڈبھیڑ ہونا، ٹکرانا (۲) باہم ملنا

التَقَى الجَمْعَانِ والجَيْشَانِ والشَّيْئَانِ: دو گروہوں، لشکروں یا چیزوں کا باہم مل جانا۔ قرآن پاک میں ہے: "مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَا يَبْغِيَانِ"۔
التَقَى الشَّيْءَ: پانا، حاصل کرنا۔
التَقَتِ العَيْنَانِ: آنکھیں چار ہونا۔
تَلَاقَيَا: دو کا باہم ملنا (۲) آمنے سامنے ہونا۔
تَلَقَّى الشَّيْءَ: پانا، حاصل کرنا۔
— الشَّيْءَ منه: وصول کرنا۔
— العِلْمَ عن فُلَانٍ: کسی سے علم حاصل کرنا۔
— الدَّرْسَ من فُلَانٍ: کسی سے سبق پڑھنا۔
— فُلَانًا: کسی کا استقبال کرنا۔
— البَلَاغَ: اطلاع پانا۔
— التَّحِيَّةَ: سلامی لینا۔
— مُكَالَمَةً تليفونيَّةً: ٹیلیفون کال وصول کرنا۔
— التَّدْرِيبَ: تربیت حاصل کرنا۔
— الدَّعْوَةَ: دعوت ملنا۔
تَلَقَّتِ المَرْأَةُ: حاملہ ہونا۔ هي مُتَلَقٍّ۔
استَلْقَى على ظَهْرِهِ: چت لیٹنا۔
الالتِقَاءُ: ملاپ، مڈبھیڑ، آمنا سامنا، اجتماع، ٹکراؤ۔
التِقَاءُ السَّاكِنَيْنِ: ایک کلمہ میں دو ساکن حرفوں کا اجتماع۔
الأُلْقِيَّةُ: پیش کی ہوئی پہیلی۔ کہتے ہیں: أُلْقِيَتْ عليه واليه الأُلْقِيَّةُ: فلاں کے سامنے پہیلی کہی گئی (تاکہ وہ اسے حل کرے)۔
(۲) آفت نہ ماننا ج: الَالَاقِيّ۔

لَقِیْتُ مِنه الاَ لَاقِیَّ: مجھے اس کی طرف سے مصائب کا سامنا کرنا پڑا۔

التَّلَاقِیْ: چند چیزوں یا شخصوں کا اتصال باہمی ملاقات، آمنا سامنا ٹکراؤ۔

یَومُ التَّلَاقِی: قیامت کا دن۔

التِّلْقَاءُ: ملاقات، سامنا (لَقِیَ کا مصدر) یَسُرُّنِی تِلْقَاءُكَ۔

تِلْقَاءَ: (توسعاً مصدر کو ظرفیت کے معنی دے کر نصب دیدیا گیا) کسی چیز کے بالمقابل، جانب، طرف، جیسے: تَوَجَّهَ تِلْقَاءَ فُلَانٍ: وہ فلاں کی طرف متوجہ ہوا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَاءَ مَدْيَنَ"۔

تِلْقَائِيًّا: اپنی طرف سے (کسی کے کہے بغیر) جیسے: فَعَلَ ذٰلك تِلْقَائِيًّا: اس نے خود ایسا (اپنی طرف سے) ایسا کیا (۲) خود بخود۔ تَحَرَّكَ الشَّيءُ تِلقائِيًّا۔

من تِلْقَاءِ نَفْسِه: اپنی طرف سے اپنے آپ۔

التِّلْقَائِيُّ: خودکار (۲) خود بخود ہونے والا یا والی۔

اللَّقَی: پھینکی ہوئی بیکار چیز (۲) اٹھائی ہوئی چیز، پائی ہوئی چیز ج: اَلْقَاءٌ

اللُّقَاةُ: (من الطريق) راستہ کا بیچ

اللِّقَاءُ: ملاقات، مڈبھیڑ، اجتماع، مقابلہ

اللِّقَاءُ الصَّحَفِيُّ: پریس انٹرویو۔

لِقَاءَ كَذا: بدلہ، عوض۔

اللِّقَاءات: ملاقاتیں۔

اللَّقِیُّ: جائے اجتماع، دو آدمیوں کے ملنے کی جگہ، ہر ایک کو لَقِیٌّ کہا جائے گا۔ (۲) آمنے سامنے والا۔ م: لَقِيَّةٌ۔

هما لَقِيَّانِ: وہ ایک دوسرے کے آمنے سامنے ہیں۔ هو شَقِيٌّ لَقِيٌّ: اسے برابر برائی سے واسطہ پڑتا رہتا ہے۔

المُلْتَقَی: جائے اجتماع، سنگم (۲) اجتماع، سمینار ج: مُلْتَقَيَات۔

مُلْتَقَى النَّهْرَيْنِ: دو دریاؤں کا سنگم۔

مُلْتَقَى الطُّرُقِ: چوراہا، کراسنگ، دو یا چند راستوں کے ملنے کی جگہ

مُلْتَقَى الخُطُوطِ والفُرُوعِ: جنکشن

المَلْقَى: پہاڑ کی چوٹی (۲) پہاڑ پر شکاری سے بچنے کی جگہ ج: المَلَاقِی۔ (۳) ملنے کی جگہ۔

مَلَاقِی الفَرْجِ: فرج کی تنگ جگہ (دونوں ملے ہوئے کنارے) امرأةٌ ضَيِّقَةُ المَلَاقِی: وہ عورت جس کی فرج تنگ ہو۔

المُلْقَی: پھینکنے یا ڈالنے کی جگہ۔

مُلْقَى الكُنَاسَاتِ: کوڑا پھینکنے کی جگہ۔

فِنَاؤُهُ مُلْقَى الرِّحَالِ: وہ بڑا مہمان نواز ہے (اس کے صحن میں قافلوں کے کجاوے اتار کر رکھے جاتے ہیں)۔

المُلَقَّی: رَجُلٌ مُلَقًّی: آزمائشوں میں پڑا رہنے والا جیسے کوئی نہ کوئی مصیبت آتی رہتی ہو۔ کہتے ہیں: الشُّجَاعُ مُوَقًّی والجَبَانُ مُلَقًّی: بہادر مصائب سے محفوظ رہتا ہے اور بزدل مصائب سے ہم کنار رہتا ہے۔

ل ـــــ ك

•لَكَأَهُ بالسَّوْطِ ـ لَكْأً: کسی کو کوڑا مارنا۔

ـــ فُلَانًا: کسی کو پورا حق دینا۔ کہتے ہیں: لَعَنَ اللّٰهُ أُمًّا لَكَأَتْ بِه: خدا اس ماں پر لعنت کرے جس نے اسے جنا۔

لَكِئَ بالمكانِ ـ لَكَأً: کسی جگہ قیام کرنا۔

تَلَكَّأَ عليه: کسی کے سامنے عذر پیش کرنا، بہانہ کرنا۔

ـــ عنه: کسی چیز میں توقف کرنا، جھجکنا پس و پیش کرنا، کسی چیز سے ہچکچانا

•لَكَثَهُ ـ لَكْثًا ولِكَاثًا: ہاتھ مارنا یا پیر مارنا۔

لَكِثَ الوَسَخُ عليه وبه ـ لَكَثًا: میل جم جانا۔

اللُّكَاثُ: چونے کا چمکدار چکنا پتھر۔

اللُّكَاثِيُّ: انتہائی گورا آدمی۔

اللُّكَثُ: برتن کے کنارہ پر جمنے والا دودھ کا میل۔

•لَكِدَ عليه الوَسَخُ وبه ـ لَكَدًا: میل جم جانا۔

ـــ الشَّيءُ بِفِيه: کسی کے منہ کو کوئی چیز کھاتے ہوئے لگی رہ جانا۔

ـــ شَعْرُهُ من الوَسَخِ: بالوں کا میل سے آلودہ ہونا۔

ـــ فُلَانٌ: کنجوس ہونا۔ هو لَكِدٌ۔

لَاكَدَ الغُلَّ: بیڑی کو ٹھیک رکھنے کی کوشش کرنا (تاکہ اس کی اذیت سے بچے)۔

ـــ قَيْدَهُ: اپنی بیڑی کو ساتھ لئے ہوئے چلنا اور اس کا بار بار ٹکرانا بیڑی کے ساتھ لڑکھڑاتے ہوئے چلنا

ـــ فُلَانٌ فُلَانًا: کسی کا کسی کے ساتھ لگے رہنا۔

اَلتَكَدَهُ وبه: کسی کے ساتھ لگ کر الگ نہ ہونا۔

تَلَكَّدَ الشَّيءُ: کسی چیز کے اجزاء کا پیوست ہونا، گتھنا، جمنا، چمٹنا۔

ـــ به الوَسَخُ: میل لگنا، چمٹنا۔

ـــ فُلَانٌ: گوشت سے بھرا ہوا اور

ٹھکا ہوا ہونا۔
الاُلُکدُ: غیر قوم کا کمینہ آدمی جو ساتھ لگا رہتا ہو۔
المِلْکَدُ: کوٹنے کا دستہ۔
•لَکَزَہُ ـِ لَکْزًا: کسی کے سینہ پر مکا مارنا، گھونسا مارنا۔
لَاکَزَہُ: ایک دوسرے کے مکا مارنا۔
تَلَاکَزَا: ایک دوسرے کے گھونسا مارنا
تَلَکَّزَ علیہ: کسی پر نکتہ چینی کرنا۔
اللُّکَزُ: بخیل۔
اللِّکَازُ: دھرے میں سوراخ چھوٹا کرنے کے لئے لگایا جانے والا چیتھڑا۔
المُلَکَّزُ: دربدر پھرنے والا ذلیل آدمی
•لَکَشَہُ ـُ لَکْشًا: کسی کے مکا یا گھونسا مارنا۔
•لَکَعَ فُلَانٌ ـَ لَکْعًا: کھانا پینا۔
— الصَّبِیُّ: بچہ کا ماں کا دودھ پیتے وقت پستان کو ٹکر مارنا۔
— الرَّجُلُ الشَّاۃَ: دودھ اتارنے کے لئے بکری کے تھن پر ہاتھ مارنا
— العَقْرَبُ فُلَانًا: بچھو کا کسی کو ڈسنا۔
— الرَّجُلَ: برا بھلا کہنا، سخت و سست کہنا۔
لَکِعَ ـَ لَکَعًا و لَکَاعَۃً: کمینہ ہونا، بیوقوف ہونا۔ ھو اَلْکَعُ و ھی لَکْعَاءُ
— علیہ الوَسَخُ لَکَعًا: میل جمنا، لگنا۔
لَکُعَ ـُ لَکَاعَۃً و لَکَعًا: کمینہ اور بیوقوف ہونا۔ ھو لَکِیْعٌ۔
لَکَاعِ: عورت کی تحقیر کے لئے کہتے ہیں: یا لَکَاعِ! اری کمینی، اری بیوقوف۔
اللُّکَعُ: کمینہ، ندا کے وقت کہتے ہیں: یا لُکَعُ! مرد کے لئے کہتے ہیں: یا ذَوِی لُکَعَ۔ اگر کسی کا نام رکھا جائے تو اس پر تنوین نہیں آئے گی کیونکہ اَلْکَعُ سے معدول ہے (۲) بیوقوف (۳) ہکلا، تتلا، بولنے سے عاجز (۴) چھوٹا بچہ۔ حدیث میں ہے: "اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہ علیہ وسلّم دَخَلَ علی فَاطِمَۃَ فقال: اَثَمَّ لُکَعُ" کیا اس جگہ بچہ ہے (یعنی حسن یا حسین)
اللُّکَعَۃُ: کمینی عورت۔
المَلْکَعَانُ: کمینہ، کہتے ہیں: یا مَلْکَعَانُ ارے کمینے۔ عورت کے لئے یا مَلْکَعَانَۃُ اری کمینی۔
•لَکَّہُ ـُ لَکًّا: کسی کی گدی پر مکا مارنا
— الشیءَ: ملانا، مخلوط کرنا (۲) دبانا
— اللَّحْمَ: گوشت ہڈی سے الگ کرنا
اِلْتَکَّ: ملنا، باہم پیوست ہونا، ایک دوسرے کے اندر گھسنا۔
— الوُرَّادُ علی المَنْہَلِ: پانی کے چشمہ یا گھاٹ پر دھکم دھکا ہونا، ہجوم کرنا۔
— فی حُجَّتِہ: اپنی دلیل میں دیر کرنا
— فی کلامِہ: غلطی کرنا۔
اللِّکَاکُ: ہجوم، بھیڑ۔
اللَّکُّ: ٹھوس اور گٹھا ہوا گوشت (۲) ایک پودے کا سرخ گوند جس سے الکوحل ملا کر لکڑی کو رنگا جاتا ہے (۳) لاکھ (سو ہزار) (۴) موجودہ اصطلاح میں دس ملین (ایک کروڑ)
اللُّکَیْکُ: پر گوشت گٹھے ہوئے بدن والا۔ فَرَسٌ لُکَیْکُ اللَّحْمِ: گٹھے ہوئے جسم کا گھوڑا۔ عَسْکَرٌ لَکِیْکٌ: بھاری لشکر جو ایک دوسرے پر گرا جارہا ہو (۲) تارکول ج: لِکَاک۔

•لَکَمَہُ ـُ لَکْمًا: کسی کے مکا مارنا (۲) دھکا دینا۔
— السَّیْلُ عُرْضَ الجَبَلِ: سیلاب کا دامن کوہ سے ٹکرانا۔
لَاکَمَہُ مُلَاکَمَۃً: کسی کے ساتھ مکے بازی کرنا۔
تَلَاکَمَا: ایک دوسرے کو مکے مارنا۔
اِلْتَکَمَ: طمانچہ مارنا۔
اللُّکْمَۃُ: مکا، گھونسا ج: لُکَمَاتٌ
المِلْکَمُ: رَجُلٌ مِلْکَمٌ: بڑا مکے باز
المُلَاکَمَۃُ: مکے بازی، باکسنگ۔
المُلَاکِمُ: مکے باز، باکسر۔
•لَکِنَ فُلَانٌ ـَ لَکَنًا و لُکْنَۃً: اٹک اٹک کر بولنا، ہکلا ہونا، صحیح زبان بولنے پر قادر نہ ہونا۔ ھو اَلْکَنُ، ھی لَکْنَاءُ ج: لُکْنٌ۔
تَلَاکَنَ فی کلامِہ: ہنسانے کے لئے ہکلا کر بولنا۔
لٰکِنْ: لیکن۔ اصل میں لاکِنْ ہے۔ (لکھنے میں الف حذف کر دیا گیا ہے، تلفظ میں نہیں) اس کی دو قسمیں ہیں ایک یہ کہ یہ مثقلہ سے مخفف بنایا گیا ہو، اسے حرف ابتداء کہتے ہیں اور یہ عمل نہیں کرتا اور جملہ اسمیہ و فعلیہ دونوں پر داخل ہوتا ہے؛ دوسرے یہ کہ وضعًا مخففہ ہو پس اگر اس کے بعد جملہ ہو تو یہ حرف ابتداء ہے اور حرف استدراک کا فائدہ دیتا ہے (عاطفہ نہیں ہوتا) اور اس کا استعمال واؤ کے ساتھ بھی ہوتا ہے جیسے: وَلٰکِنْ کَانُوا ھُمُ الظّٰلِمِیْنَ۔ اور بغیر واؤ کے بھی استعمال ہوتا ہے اگر اس کے بعد مفرد ہو تو یہ دو شرطوں کے ساتھ عاطفہ ہوگا (۱) ایک یہ کہ اس سے پہلے نفی یا نہی ہو

جیسے: مَا قَامَ زَیْدٌ لٰکِنْ عَمْرو اور اگر کہا جائے قَامَ زَیْدٌ اور اس کے بعد لٰکِن لایا جائے تو اسے حرفِ ابتداء مان کر اس کے بعد جملہ لایا جائے گا اور کہا جائے گا: لٰکِنْ عَمْرٌو لَمْ یَقُمْ (۲) دوم یہ کہ واؤ کے ساتھ ملا ہوا نہ ہو۔ یہی اکثر نحویوں کا قول ہے۔

لٰکِنَّ: لیکن، یہ حرف ہے، اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے اور استدراک کے معنی دیتا ہے، یعنی اپنے ماقبل کے حکم کے خلاف حکم ثابت کرتا ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ اس سے پہلے ایسا کلام ہو جو اس کے مابعد کے برخلاف ہو جیسے: ما ھذا شاعِرًا لٰکِنَّہٗ کَاتِب۔ یا اس کی ضد ہو۔ جیسے: ما ھذا اَبْیَضَ لٰکِنَّہٗ اَسْوَدُ کبھی استدراک کے لئے بھی آتا ہے جیسے: مَا زَیْدٌ شُجَاعًا لٰکِنَّہٗ کَرِیْمٌ۔ شجاعت اور کرم دونوں میں اکثر اتصال ہوتا ہے اس لئے شجاعت کی نفی سے کرم کی نفی کا وہم ہوتا تھا اس لئے لٰکِنہ کَرِیم کہہ کر اس کا ازالہ کر دیا گیا۔

یہ تاکید کے لئے بھی آتا ہے۔ جیسے: لَوْجَاءَنِی لَاَکْرَمْتُہٗ لٰکِنَّہٗ لَمْ یَجِئْ۔

یہ بھی کہا گیا ہے کہ وہ اِنَّ کی طرح ہمیشہ تاکید کے لئے آتا ہے۔

اس لفظ کی حقیقت کے بارہ میں کہا گیا ہے کہ بسیط ہے (مرکب نہیں) لیکن فرا نحوی کا کہنا ہے کہ یہ لٰکِنْ اور اَنْ سے مرکب ہے اَنْ کا ہمزہ برائے تخفیف حذف کر دیا گیا ہے اور نون نون میں مدغم ہو گیا، کبھی اس کا اسم حذف بھی کر دیا جاتا ہے جیسے متنبی کا شعر:

وَمَا کُنْتُ مِمَّنْ یَدْخُلُ العِشْقُ قَلْبَہٗ
وَلٰکِنَّ من یُبْصِر جُفُونَكِ یَعْشَقُ

لَکِیَ: تاکہ۔

لَکِیَ بِہٖ ــَ لَکًی: فریفتہ اور دلدادہ ہونا (۲) لگا رہنا۔

ـــ بالمکان: قیام کرنا۔

اللَّاکِی: اللَّائِكُ: کی کا مقلوب۔

• لَمْ: نہیں۔ یہ حرف جزم ہے فعل مضارع کی نفی کر کے اسے ماضی کے معنی میں بدل دیتا ہے جیسے: لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یَذْھَبْ۔ اس پر ہمزۂ استفہام بھی داخل ہوتا ہے اس وقت نفی ایجاب میں تبدیل ہو جاتی ہے اور معنی میں تاکید و توبیخ پیدا ہونے کے ساتھ جزم کا عمل برقرار رہتا ہے۔ جیسے: اَلَمْ اَقُلْ لَكَ؟ کبھی ہمزہ اور لَمْ کے درمیان فا یا واؤ آ جاتا ہے۔ جیسے: اَفَلَمْ اَقُلْ لَكَ؟ اَوَلَمْ اُؤَدِّبْكَ؟

اِنْ لَمْ: اگر نہیں جیسے: وَاِنْ لَمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَہٗ۔

مَا لَمْ: جب تک: جیسے: لَا تَخْرُجْ مَا لَمْ اَرْجِعْ: جب تک میں نہ لوٹوں تم باہر نہ نکلنا۔

لِمَ ولِمَا ولِمَاذا: کیوں، کس لئے۔

• لَمَأَہٗ ــَ لَمْئًا: سب لے لینا۔ مقولہ ہے: مَا یَلْمَأُ فَمُہٗ بِکَلِمَۃٍ: وہ کسی بری بات کو برائی نہیں سمجھتا۔

اَلْمَأَ عَلَیْہِ: مشتمل ہونا۔

ـــ اللِّصُّ عَلَی الشَّیْءِ: چور کا کوئی چیز چھپا کر لے جانا۔ کہتے ہیں: ذَھَبَ ثَوْبِی فَمَا اَدْرِی مَنْ اَلْمَأَ بِہٖ: میرا کپڑا گم ہو گیا نہ معلوم اسے کون چرا کر لے گیا۔

اَلْمَأَ عَلَیْہِ حَقَّہٗ: کسی کے حق کا انکار کرنا، اسے تسلیم نہ کرنا۔

ـــ بِمَا فِی الجَفْنَۃِ: پیالہ کے سارے کھانے کو اپنا لینا، دوسرے کو نہ کھانے دینا۔

ـــ الدَّوَابُّ المَکَانَ: چوپایوں کا کسی جگہ کو چٹیل بنا دینا۔ لَا اَدْرِی اَیْنَ اَلْمَأَ مِن بِلادِ اللّٰہِ۔ پتہ نہیں کہاں چلا گیا۔

اِلْتَمَأَ بِمَا فِی الجَفْنَۃِ: پیالہ کا کھانا اپنے لئے خاص کر لینا، دوسرے کو نہ لینے دینا۔

اِلْتُمِئَ لَوْنُہٗ: رنگ بدلنا۔

تَلَمَّأَتِ الاَرْضُ بِہٖ وعَلَیْہِ: زمین کا کسی کو اپنے اندر چھپا لینا۔

ـــ بِمَا فِی الجَفْنَۃِ: پیالہ کا سب کھانا اپنے لئے خاص کر لینا۔

المَلْمُوءَۃُ: کوئی چیز لینے کی جگہ (۲) شکاری کا پھندا یا جال۔

• لَمَجَ الشَّیْءَ ــُ لَمْجًا: کھانا۔

ـــ الصَّبِیُّ اُمَّہٗ: بچہ کا دودھ پینا

لَمَّجَ فُلَانًا: کھانے سے پہلے وقت گذاری یا تکریم کے لئے کچھ کھلانا، ناشتہ کرانا۔ کہتے ہیں: ما لَمَّجُوا ضَیْفَھُمْ بِشَیْءٍ:

تَلَمَّجَ فُلَانٌ: کھانے سے پہلے بطورِ شغل کچھ کھانا (۲) کھانا یا پینے کا مزہ لینا۔ مَا تَلَمَّجَ عِنْدَنَا بِلَمَاجٍ: اس نے ہمارے پاس کچھ نہیں کھایا۔

ـــ بالطَّعَامِ: کھانے کا مزہ لینا۔

اللَّمَاجُ: کھانے کی معمولی چیز یا تھوڑی

چیز۔ ما ذُقْتُ شَمَاجًا وَلَا لَمَاجًا میں نے بالکل کچھ نہیں کھایا۔

اللَّمِجُ : رَجُلٌ لَمِجٌ : خوب کھانے پینے والا، کھانے پینے کا شوقین۔ سَمِجٌ لَمِجٌ : بدشکل۔

اللُّمْجَةُ : کھانے سے پہلے بطور شغل کھائی جانے والی چیز، ناشتہ ج : لُمَجٌ۔

اللَّمُوجُ : اللَّمَاجُ۔

اللَّمِيجُ : کھانے کا بڑا شوقین (۲) بسیار خور

سَمِيجٌ لَمِيجٌ : بھدّا، بدشکل۔

المُلَمَّجُ : نرم و چکنا۔

• لَمَحَ البَصَرُ ــَـ لَمْحًا و تَلْمَاحًا : نگاہ اٹھنا۔ لَمَحَهُ بِبَصَرِهِ : کسی چیز پر نگاہ ڈالنا، نگاہ اٹھا کر دیکھنا۔

ـــ إِلَيهِ : سرسری طور پر دیکھنا، اچٹتی ہوئی نگاہ ڈالنا۔

نظر چرا کر دیکھنا۔ هو لامِحٌ ج : لُمَّاحٌ۔ وهو لَمَّاحٌ و لَمُوحٌ۔

ـــ الشيءُ : چمکنا۔

اللُّمَّاحُ : تیز نظر شکرے۔

أَلْمَحَ الشيءَ و إليه : سرسری طور پر دیکھنا (۲) چوری سے دیکھنا۔

ـــ المَرْأَةُ من وَجْهِهَا : عورت کا اپنے چہرے کی جھلک دکھانا۔

لَامَحَهُ مُلَامَحَةً : دزدیدہ نگاہوں سے دیکھنا، چوری سے دیکھنے کی کوشش کرنا۔

اُلْتَمَحَهُ : سرسری طور پر دیکھنا، اچٹتی ہوئی نگاہ ڈالنا۔

اِلْتُمِحَ بَصَرُهُ : نگاہ جاتی رہنا۔

لَمَّحَ اليه : اشارہ کرنا۔

الأَلْمَحِيُّ : ہر چیز پر بکثرت نظر اٹھانے والا، بہت چمکدار۔

اللَّامِحُ : چمکدار ستارہ۔ فُلَانٌ لَامِحُ عِطْفَيْهِ : فلاں خود بین اور خود پسند ہے

اللَّمْحُ : سرسری نگاہ۔ لَأُرِيَنَّكَ لَمْحًا بَاصِرًا : میں تم کو اچھی طرح دکھا دوں گا (بتا دوں گا) بطور وعید کہا جاتا ہے۔

كَلَمْحِ البَصَرِ : چشم زدن، پلک جھپکتے ہی

اللَّمْحَةُ : سرسری نظر، اچٹتی نگاہ۔ رَأَيْتُهُ لَمْحَةَ البَرْقِ : میں نے اس کی ذرا سی جھلک دیکھی۔ في فُلَانٍ لَمْحَةٌ من أَبِيهِ : فلاں میں اپنے باپ کی شباہت ہے۔

اللَّمَّاحُ : بہت چمکدار، أَبْيَضُ لَمَّاحٌ : بہت چمکدار۔

المَلَامِحُ : چہرے کے اچھے یا برے آثار و نقوش، خد و خال (۲) کسی چیز کے نمایاں آثار۔ علامات (۳) مشترکہ علامات و نقوش جو ایک دوسرے کے مشابہ ہوں۔ واحد : لَمْحَةٌ (خلاف قیاس)

مَلَامِحُ المُسْتَقْبَلِ : مستقبل کے آثار

• لَمَخَهُ ــَـ لَمْخًا : طمانچہ مارنا۔

لَامَخَهُ مُلَامَخَةً و لِمَاخًا : کسی کے طمانچے مارنا یا ایک دوسرے کے طمانچہ مارنا۔

تَلَمَّخَ بكلامٍ قَبِيحٍ : بری باتیں کرنا

• لَمَدَهُ ــُـ لَمْدًا : کسی کے سامنے فروتنی کرنا۔

اللَّمْدَانُ : عاجزی اور انکساری کرنے والا۔

• لَمَزَهُ ــِـ لَمْزًا : مارنا (۲) ڈھکیلنا (۳) کسی میں عیب نکالنا، برائی کرنا (۴) آنکھ، سر یا ہونٹ کے اشارہ کے ساتھ آہستہ سے کچھ کہنا۔

ـــ الشَّيْبُ فُلَانًا : کسی پر بڑھاپا ظاہر ہونا۔

لَامَزَهُ : کسی کے ساتھ پہیلیوں کے انداز میں بات کرنا۔

اللُّمَزَةُ : عیب جو، غیبت کرنے والا، لوگوں کے منہ پر ان کی برائی کرنے والا (مذکر و مونث دونوں کے لئے)۔

اللَّمَّازُ : لوگوں کے عیب بیان کرنے والا، بدگوئی کرنے والا (۲) چغلخور، سخت نکتہ چیں۔

• لَمَسَهُ ــُـ لَمْسًا : چھونا، ہاتھ لگانا، ٹٹولنا۔ هو لامِسٌ۔

ـــ المَرْأَةَ : عورت سے صحبت کرنا۔

لِكَذَا شُعَاعٌ يَكَادُ يَلْمِسُ البَصَرَ : فلاں چیز میں اتنی چمک ہے جو نگاہ کو خیرہ کئے دیتی ہے۔

لَامَسَهُ مُلَامَسَةً و لِمَاسًا : کسی کے بدن پر ہاتھ پھیرنا، چھونا (۲) ایک دوسرے سے ملنا۔

ـــ المَرْأَةَ : صحبت کرنا، ہمبستری کرنا۔

التَمَسَ الشيءَ : چاہنا، تلاش کرنا۔

ـــ منه شيئًا : مانگنا، طلب کرنا، درخواست کرنا، اپیل کرنا۔

تَلَمَّسَ الشيءَ : ڈھونڈنا، تلاش و جستجو کرنا، کسی چیز کی ٹوہ میں رہنا

ـــ عُذْرًا : بہانہ تلاش کرنا۔

ـــ الأَصْوَاتَ : انتخاب میں کنوسینگ کرنا، اپنے حق میں رائے ہموار کرنا۔

الالْتِمَاسُ : درخواست، اپیل، طلب، فرمائش (۲) مقدمہ کی اپیل، فیصلہ پر نظر ثانی کی اپیل۔ الْتِمَاسُ إِعَادَةِ النَّظَرِ : نظر ثانی کی اپیل۔

اللَّامِسُ : امرأةٌ لا تَرُدُّ يَدَ لَامِسٍ : بدکار عورت۔ فُلَانٌ لَا يَرُدُّ يَدَ لَامِسٍ : غیر محفوظ آدمی جو اپنا بچاؤ نہ کر سکے۔

اللَّمَاسَةُ : شدید ضرورت، قریبی ضرورت

اللُّمَاسَةُ : اللَّمَاسَةُ .

اللَّمْسُ : حواس خمسہ ظاہرہ میں سے ایک حاسہ (قوتِ لامسہ) اعصاب کی ایک ادراک کرنے والی قوت جو چھونے سے حرارت و برودت، رطوبت و یبوست وغیرہ کیفیات معلوم کرتی ہے۔

اللمسة : (الاخيرة) فائنل ، ٹچ .

اللَّمْسُ المَنْبُوذ : چھوت چھات، چھونے کو ناپسند کرنے کا ایک نظریہ.

اللَّمُوسُ : لے پالک ، منھ بولا بیٹا.

اللَّمِيسُ : گداز جسم عورت، نازک اندام.

المُلْتَمِسُ : درخواست کنندہ، اپیل کنندہ (مدعی).

المُلْتَمَسُ : مدعٰی علیہ جس کے خلاف اپیل دائر کی جائے (۲) درخواست ج: مُلْتَمَسَاتٌ.

المَلْمَسُ : چھونے کی جگہ (۲) (مصدر میمی) چھونا.

المَلْمُوسُ : چھویا ہوا (۲) محسوس، نمایاں قابل لحاظ.

مكانة ملموسة : نمایاں حیثیت.

المَلْمُوسَات : قوت لامسہ کی ادراک کردہ چیزیں، جیسے حاسہ کی ادراک کی ہوئی چیزیں، محسوسات.

• لَمَصَ العَسَلَ و شِبْهَهُ ـُ لَمْصًا : شہد وغیرہ انگلی سے چاٹنا.

— فُلَانًا : کسی کی چٹکی بھرنا (۲) کسی کا منہ چڑانا، نقل اتارنا، عیب لگانا.

اَلْمَصَ الشَّجَرُ : درخت کا ہاتھ کی پہنچ کے اندر ہونا.

— الكَرْمُ : بیل کے انگور پک جانا، نرم ہوجانا.

اللَّامِصُ : انگور کی بیلوں کا نگراں.

اللُّمْصُ : فالودہ.

اللَّمَصُ : فالودہ.

اللَّمُوصُ : جھوٹا فریبی، دھوکہ باز (۲) غیبت کرنے والا.

• لَمَطَه بالرُّمح ـُ لَمْطًا : نیزہ مارنا

— فُلَانٌ : گھبرانا، بے چین ہونا.

اَلْتَمَطَ بِحَقِّه : کسی کا حق مار لینا.

• لَمَظَ فُلَانٌ ـُ لَمْظًا : کوئی چیز کھا کر اس کا ذائقہ لینا، زبان ہونٹوں پر پھیر کر اس کا مزہ لینا، منھ میں زبان پھیر کر ذائقہ لینا.

— الماءَ : زبان کی نوک سے پانی چکھنا

اَلْمَظَهُ : کسی کے ہونٹ کو پانی لگانا.

— فلانًا على فُلَانٍ : کسی کو کسی پر غصہ دلانا.

لَمَّظَهُ كذا : کسی کو کوئی چیز چکھانا.

— فُلَانًا من حَقِّه : کسی کو اس کے حق کا کچھ حصہ دینا.

اَلْتَمَظَ بِشَفَتَيه : دونوں ہونٹوں کو اس طرح ملانا کہ آواز نکلے.

— بالشيءِ : کسی چیز میں لپٹنا.

— الشيءَ : کھانا (۲) جلدی سے منہ میں ڈالنا.

تَلَمَّظَ فُلَانٌ : لَمَظَ - ما تَلَمَّظْتُ اليومَ بشيءٍ : آج میں نے کچھ نہیں چکھا.

— بذِكْرِه : کسی کو برائی سے یاد کرنا.

— الحَيَّةُ : سانپ کا زبان نکالنا.

اللِّماظُ : مَا لَهُ لِماظٌ : اس کے پاس چکھنے کو بھی کچھ نہیں۔ ما ذُقْتُ اليومَ لِماظًا : آج میں نے کچھ نہیں چکھا۔ شَرِبَ الماءَ لِمَاظًا : اس نے نوکِ زبان سے پانی چکھا.

اللُّمَاظَةُ : منھ میں لگا ہوا کھانا جس کو زبان پھیر کر نگلا جائے، منھ میں بچا ہوا کھانا۔ اَلْقَى لُمَاظَةً من فيه : اس نے اپنے منھ کا کھانا نکال ڈالا (۲) تھوڑی چیز کا بقیہ.

ما الدُّنيا إلّا لُمَاظَةُ أيّام : دنیا تو صرف بقیہ چند دنوں کا نام ہے

اللَّمَاظَةُ : فصاحت، چرب زبانی.

اللُّمْظَةُ : انگلی بھر چیز (مثلِ بادام انگلی سے اٹھایا ہوا گھی وغیرہ).

المُتَلَمَّظُ : مسکراہٹ. إنّه لَحَسَنُ المُتَلَمَّظ : وہ حسین مسکراہٹ والا ہے.

المَلَامِظُ : ہونٹوں کا ارد گرد.

• لَمَعَ البَرْقُ و الصُّبْحُ وغيرُهما ـَ لَمْعًا و لَمَعَانًا : چمکنا، نمودار ہونا، روشن ہونا. هو لَامِعٌ ج : لُمَّعٌ وهو لَمَّاعٌ - وهي لَامِعَةٌ ج : لَوَامِعُ.

— بالشيءِ لَمْعًا : لیجانا.

— بثوبِه و سَيْفِه و يَدِه : اپنے کپڑے یا تلوار یا ہاتھ سے اشارہ کرنا.

— الطَّائرُ بجناحَيه : پرندہ کا بازوؤں کو اڑتے ہوئے ہلانا، پھڑپھڑانا.

— فُلَانٌ البابَ : کسی کا دروازہ سے نمودار ہونا.

— الشيءَ : ڈالنا، پھینکنا.

اَلْمَعَ بثوبِه و يَدِه و سَيْفِه : کپڑے یا ہاتھ یا تلوار سے اشارہ کرنا

— بالشيءِ و عَلَيه : چپکے سے غائب کردینا، (۲) چرا لینا.

— بِمَا فِي الإناءِ من الطَّعام و الشَّرابِ : برتن کا سب کھانا یا سب پانی لیجانا.

— الطَّائرُ بجناحَيه : بازو ہلانا، پھڑپھڑانا.

— النَّاقَةُ بذَنَبِها : اونٹنی کا اپنی دم

اٹھانا (تاکہ یہ معلوم ہوجائے کہ وہ گیابھن ہوگئی ہے) هي مُلْمِعَة و مُلْمِعٌ

أَلْمَعَتِ النَّاقَةُ : اونٹنی کا حاملہ ہونا ظاہر ہوجانا۔

— الأُنثى : مادہ کے پیٹ میں بچہ کا حرکت کرنا۔

— الأَرضُ : زمین میں جگہ جگہ گھاس کی سفیدی کے دھبے نمایاں ہونا (۲) زمین کا مرجھائے ہوئے پودے والی ہونا (۳) بہت گھاس والی ہونا۔

لَمَّعَ النَّسِيجَ او الحَجَرَ : کپڑے یا پتھر کو مختلف رنگوں سے رنگنا، رنگین و نقشین بنانا۔

— الشيءَ : چمکانا، پالش کرنا۔

اِلْتَمَعَ البَرقُ وغيرُه : بجلی وغیرہ چمکنا

— الشيءَ : اچک لینا، چھین لینا، چپکے سے غائب کر دینا۔

اِلْتُمِعَ لَونُه : رنگ بدل جانا (ڈر یا غصہ یا رنج وغیرہ کی وجہ سے)۔

تَلَمَّعَ البَرقُ وغيرُه : چمکنا۔

— الشيءَ : اچکنا، آنکھ بچا کر لے لینا۔

الأَلْمَعُ : انتہائی ذہین و ذکی اور تیز فہم، صاحب فراست۔

الأَلْمَعِيُّ : الأَلْمَعُ (۲) چلبلا اور خوش طبع۔

التَّلْمِيعُ : رنگ برنگی، گھوڑوں کے بدن پر ایسے رنگ کے داغ جو اصل رنگ کے برخلاف ہوں (۳) چمک دمک (۴) ہر وہ رنگ جو دوسرے رنگ کے برخلاف ہو ج: تَلامِيعُ ۔ فيه تَلْمِيعٌ و تَلامِيعُ ۔ وہ رنگ برنگا ہے۔

اللَّامِعُ : چمکدار، روشن۔ ما بِالدَّارِ لامِعٌ : گھر میں کوئی نہیں۔

اللَّامِعَةُ : بچے کے سر کا نرم تالو چندیا ج: لَوامِعُ ۔

اللِّماعُ : ذَهَبَت نَفْسُه لِماعًا : اس کی جان آہستہ آہستہ نکلی۔

اللَّمَعانُ : چمک، آب و تاب۔

اللَّمْعُ : چمک۔

اللُّمْعَةُ : لوگوں کی جماعت (۲) بدن کا گدازپن اور چمک (۳) پستان کی نوک کے اردگرد قدرتی سیاہ حلقہ (۴) سیاہ دھبا داغ (۵) داغ، دھبا (ہر وہ رنگ جو دوسرے کے برخلاف ہو) (۶) وضو یا غسل میں خشک رہ جانے والی جگہ (جہاں پانی نہ پہنچے) به لُمْعَةٌ لم يُصِبْها الوُضوءُ : اس کے وضو کی جگہ ایک خشک حصہ رہ گیا ہے جہاں وضو کا پانی نہیں پہنچا (۷) گھاس کا وہ حصہ جو خشک ہونے لگا ہو، ج: لُمَعٌ و لِماعٌ ۔ مَعَهُ لُمْعَةٌ من العَيْشِ : اس کے پاس تھوڑا سا سامان گزر اوقات ہے۔

اللَّمّاعُ : بہت روشن، بہت چمکدار، بھڑکدار، وارنش کیا ہوا، پالش کیا ہوا۔

اللَّمّاعَةُ : سراب، چمکتا ہوا ریگستان (۲) بچہ کا تالو، چندیا (جب تک نرم رہے) (نومولود بچہ کے سر کا بیچ والا نرم حصہ جو حرکت کرتا رہتا ہے)۔

اللَّمُوعُ : روشن، چمکدار (۲) تیز جھپٹا مارنے والا عقاب۔

المُلْتَمِعُ : چمکدار۔ مُلْتَمِعُ الضِّياءِ : بہت چمکدار۔

المُلَمَّعُ : خَدٌّ مُلَمَّعٌ : چمکتا ہوا رخسار۔

المِلْمَعُ : پرندہ کا بازو۔ خَفَقَ الطّائِرُ بِمِلْمَعَيْه : پرندے نے اپنے بازو پھڑپھڑائے۔

المُلْمِعَةُ : أَرضٌ مُلْمِعَةٌ : چمکتی ہوئی سراب والی زمین۔

المُلَمَّعُ : دھبے دار، داغ دار، (۲) پالش یا روغن کیا ہوا۔ فَرَسٌ مُلَمَّعٌ : گھوڑے کے بدن پر کسی رنگ کے داغ (۳) مرض برص والا۔

المُلَمِّعَةُ : أَرضٌ مُلَمِّعَةٌ : مُلْمِعَةٌ

المُلْتَمِعَةُ : أَرضٌ مُلْتَمِعَةٌ : مُلْمِعَة۔

• اليَلْمَعُ : بے بارش بجلی (جسے دیکھ کر بارش کا دھوکا ہو) فُلانٌ أَخْدَعُ من يَلْمَعٍ (۲) سراب۔ هو أَكْذَبُ من يَلْمَعٍ ۔ (۳) بطور تشبیہ کذاب (۴) بہت ذہین و ذکی (۵) چمکنے والا ہتھیار، جیسے: زرہ اور خود ج: يَلامِعُ ۔

اليَلْمَعِيُّ : ذہین و ذکی اور تیز فہم، صاحب فراست۔

• لَمَقَ ـُ لَمْقًا : دیکھنا۔

— فُلانًا : کسی کے تھپڑ مارنا۔

— الشيءَ بِبَصَرِه : دیکھتے رہنا، ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا۔

— عَيْنَه : آنکھ پر ہاتھ مارنا، مارنا۔

— الشيءَ : مٹانا (۲) لکھنا (متضاد)۔

تَلَمَّقَ : دوپہر کے کھانے سے قبل بطور تفکہ کچھ کھانا۔

اللَّماقُ : تھوڑا سا کھانا یا تھوڑی سی پینے کی چیز۔ ما ذُقْتُ لَماقًا : میں نے کچھ نہیں کھایا پیا۔ ما بِالأَرضِ لَماقٌ : زمین میں کوئی آرام گاہ یا چراگاہ نہیں۔

لَمَقُ الطَّرِيقِ : وسط راہ، واضح و سیدھا راستہ۔

اليَلْمَقُ : بھرا ہوا دار چوغہ (فارسی لفظ يلمه کا معرب)۔

• لَمَكَ العَجِينَ ـُ لَمْكًا: آٹا نرم گوندھنا، گندھے ہوئے آٹے کو نرم کرنا
تَلَمَّكَ فُلَانٌ: کھاتے یا بولتے وقت باچھیں ہلانا۔
— البَعِيرُ: اونٹ کا دونوں جبڑے ہلا ہلا کر کھانا، ذائقہ لینا۔
اللُّمَاكُ: آنکھ کا سرمہ۔
اللَّمَاكُ: ما تَلَمَّكَ بلَمَاكٍ: اس نے کچھ نہیں چکھا، یوں بھی کہتے ہیں: مَا ذَاقَ لَمَاكًا و لا لَمَاجًا (یہ منفی ہی استعمال ہوتا ہے)۔
اللُّمْكَةُ: اللُّمَاكُ۔
اللَّمِيكُ: سرگیں آنکھوں والا، سرمہ لگائے ہوئے۔
• لَمْلَمَ الشيءَ: اکٹھا کرنا۔
— الحَجَرَ: پتھر کو گول کرنا۔
تَلَمْلَمَ: اکٹھا ہونا، گول ہونا۔
اللَّمْلَمُ: بہت بڑا لشکر۔ حَيٌّ لَمْلَمٌ: بڑی تعداد والا قبیلہ۔
اللُّمْلُوم: جماعت، گروہ۔
المُلَمْلَمُ: رَجُلٌ مُلَمْلَم وجَمَلٌ مُلَمْلَم: گٹھے ہوئے بدن کا آدمی یا اونٹ۔ شَعْرٌ مُلَمْلَمٌ: تیل لگے ہوئے بال۔
المُلَمْلَمَة: كَتِيبَةٌ مُلَمْلَمَةٌ: بھاری تعداد والا گٹھا ہوا فوجی دستہ۔ نَاقَةٌ مُلَمْلَمَة: پرگوشت موزوں ساخت کی سخت اونٹنی۔ صَخْرَةٌ مُلَمْلَمَةٌ: گول اور سخت چٹان۔
• لَمَّ الشيءَ ـُ لَمًّا: اچھی طرح اکٹھا کرنا، خوب سمیٹنا، جمع کرنا۔
— اللهُ شَعَثَهُ: اللہ کا کسی کے حالات کو درست کرنا، بکھرے ہوئے شیرازے کو جمع کرنا۔
— بِفُلَانٍ: کسی کے پاس آکر ٹھیر جانا۔

لُمَّ فُلَانٌ: کسی کو دیوانگی ہو جانا۔ مَلْمُومٌ پاگل۔
أَلَمَّ الشيءُ: نزدیک ہونا۔
— بالقَوم و عَلَيهِم: کسی کے پاس مختصر قیام کرنا۔
— بالمَعنى: مطلب سمجھنا۔
— بِعِلمٍ و نَحوِه: واقف ہونا، جاننا۔
— به الشيءُ: لاحق ہونا، طاری ہونا
— بشيءٍ: لگ جانا، مشغول ہو جانا۔
— بالذُنُوب: گناہوں میں مبتلا ہو جانا۔
— بالطَّعام: مختصر سا کھانا، مناسب مقدار میں کھانا۔
— بالأمرِ: کسی معاملہ کو سرسری طور پر دیکھنا، گہرائی میں نہ جانا۔
— فُلَانٌ: چھوٹے گناہ کرنا یا ان کے قریب ہونا، کسی سے معمولی غلطیاں اور فروگذاشتیں ہو جانا۔
— الغُلَامُ: قریب البلوغ ہونا۔
— النَّاقَةُ: اونٹنی کا بڑھاپے کے قریب ہونا۔ هِيَ مُلِمٌّ و مُلِمَّةٌ۔
— النَّخلَة: درختِ خرما کی کھجوروں کا پکنے کے قریب ہونا۔
— الشَّعْرُ: بالوں کا کان کی لو سے آگے نکل جانا۔
— يَفعَلُ كذا: وہ ایسا کرنے کے قریب ہوا۔ بمعنی كادَ۔
ما فَعَلَ ذلكَ و ما أَلَمَّ: نہ اس نے کیا اور نہ ارادہ کیا۔
لَمَّمَ الشَّعْرَ: بال سنوارنا، تیل لگانا۔ هو مُلَمِّمٌ۔
اِلْتَمَّ بالقَوم: کسی کے پاس آکر ٹھیر جانا۔

الإِلْمَامُ بشيءٍ: کسی چیز سے واقفیت، علم، تجربہ (۲) شغف، مشغولیت، (۳) مہارت۔
الإلمَامَةُ: مختصر سا قیام، مختصر سی واقفیت
اللَّامَّةُ: نظر بد (۲) ہر ڈراؤنی چیز، فتنہ، جنون۔
اللِّمَامُ: مختصر ملاقات۔ هو يَزُورُنا لِمَامًا: وہ کبھی کبھی ہم سے ملتا ہے۔ واحد: لَمَّةٌ۔
لِمامًا: وقتاً فوقتاً۔
اللَّمَمُ: چھوٹے گناہ جیسے بوسۂ شہوت، نظر شہوت وغیرہ (۲) گناہوں سے آلودگی۔ قرآن پاک میں ہے: "الَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبَائِرَ الإِثْمِ و الفَوَاحِشَ إِلَّا اللَّمَمَ" (۳) دیوانگی (۴) جنونی کیفیت (۵) قریب قریب۔ جیسے: كانَ ذلكَ مُنذُ شَهرٍ أو لَمَمِه: یہ بات ایک ماہ یا قریب قریب ایک ماہ سے ہے۔
اللَّمَّامُ: جمع رکھنے والا، صدقات وصول کرنے والا، شیرازہ بند، متحد رکھنے والا۔
اللَّمَّةُ: سختی (۲) زمانہ۔ أُعِيذُهُ مِن حَادِثَاتِ اللَّمَّةِ: میں حوادثِ زمانہ سے اسے خدا کی پناہ میں دیتا ہوں (۲) جناتی اثر۔ أَصَابَتْهُ مِنَ الجِنِّ لَمَّةٌ: اسے آسیبی اثر ہو گیا ہے (۳) جمع شدہ لوگ۔ لِلشَّيطَانِ لَمَّةٌ: دل میں شیطانی وسوسہ ہے (۴) جمع شدہ چیز، اجتماع (۵) مختصر ملاقات ج: لِمَامٌ۔
اللُّمَّةُ: سفر کے ساتھی۔ کہتے ہیں: لا تُسَافِرُوا حتّى تُصِيبُوا لُمَّةً: جب تک رفقائے سفر نہ ملیں سفر نہ کرو (واحد و جمع دونوں کے لئے)۔

اللِّمَّۃُ: کان کی لو سے بڑھی ہوئی بالوں کی زلف ج: لِمَمٌ و لِمَامٌ.

المِلَمُّ: ہر سخت و مضبوط چیز. رَجُلٌ مِلَمٌّ: اہل خاندان کو اکٹھا رکھنے والا. رَجُلٌ مِلَمٌّ مِعَمٌّ: لوگوں کے معاملات ٹھیک کرنے والا اور سب لوگوں کا خیر خواہ.

المُلِمُّ بشَیءٍ: واقف، ماہر.

المُلِمُّ بقومٍ: لوگوں کا مہمان، ملاقاتی

المُلِمَّۃُ: زمانہ کی سخت آفت، بڑی مصیبت.

المَلْمُومُ: گول اور جمع شدہ (۲) پاگل.

• لَمَّا: جب. اس کی تین صورتیں ہیں:

پہلی صورت: یہ کہ مضارع کے ساتھ خاص ہو اور اسے جزم دے کر منفی بنا دے اور لَمْ کی طرح مضارع کو ماضی کے معنی میں بدل دے، لیکن پانچ شکلوں میں لَم سے اس کا عمل مختلف ہوگا: (۱) یہ حرف شرط کے ساتھ مل کر نہیں آئے گا چنانچہ اِن لَمَّا تَقُمْ نہیں کہا جائے گا برخلاف لم کے کہ اِنْ لَمْ تَقُمْ کہنا صحیح ہوگا (۲) یہ کہ اس کے ذریعہ نفی زمانۂ حال تک لگاتار ہوگی. جیسے: لَمَّا یَخْرُجْ. وہ ابھی تک نہیں نکلا. برخلاف لَم کے کہ اس کے ذریعہ کی گئی نفی متصل (مسلسل) بھی ہوتی ہے اور منقطع بھی. مثال اول "لَمْ اَکُنْ بِدُعَائِكَ رَبِّ شَقِیًّا": میں اب تک کبھی بھی تجھے پکار کر محروم نہیں رہا. دوسرے کی مثال "لَمْ یَکُنْ شَیْئًا مَذْکُورًا": وہ قابلِ ذکر چیز نہیں تھا پھر ہوا. اسی لئے یہ کہنا صحیح نہیں لَمَّا یَکُنْ ثم کَانَ بلکہ یوں کہا جائے گا کہ لَمَّا یَکُنْ وَقَدْ یَکُونُ. وہ ابھی تک نہیں ہے ہو سکتا ہے. (۳) لمّا کا منفی حال سے قریب ہوتا ہے لیکن لَمْ کے منفی میں ایسا ہونا ضروری نہیں. چنانچہ یوں کہنا درست ہے لَمْ یَکُنْ ذلكَ الرَّجُلُ فی العَامِ الماضِی مُقِیمًا. لیکن لَمَّا یَکُنْ مُقیما کہنا درست نہیں (۴) لمّا کا منفی متوقع الثبوت ہوتا ہے (یعنی لما کے ذریعہ جس بات کی نفی کی جاتی ہے اس کا ثبوت متوقع ہوتا ہے) جیسے: بل لَمَّا یذوقوا العَذَابَ. انہوں نے ابھی تک عذاب کا ذائقہ نہیں چکھا لیکن ان کے لئے اس کا چکھنا متوقع ہے (۵) لمّا کے منفی کو حذف کرنا جائز ہے بشرطیکہ اس کے حذف کی کوئی دلیل ہو. جیسے: فَجِئْتُ قُبُورَهم بَدْءًا ولَمَّا. ای ولَمَّا اَکُنْ بَدْءًا. یعنی میں ان کی قبروں پر سردار بن کر آیا لیکن اس سے پہلے سردار بن کر نہیں آیا تھا. لیکن یہ کہنا درست نہیں: وَصَلْتُ المَدِینَۃَ ولَمْ. یعنی ولَمْ اَدْخُلْها.

دوسری صورت: یہ کہ ماضی کے ساتھ خاص ہو اس طرح وہ دو جملوں پر داخل ہوگا جن میں سے دوسرے جملہ کا وجود پہلے پر موقوف ہوگا جیسے: لَمَّا جاءَنی اَکْرَمْتُهٗ جب وہ آیا تو میں نے اس کا اعزاز کیا بعض اہل لغت نے اسے ظرف بمعنی حِیْنَ کہا ہے اور بعض نے حرفِ وجوب لوجوب کہا ہے یا حرفِ وجود لوجود (یعنی یہ حرف ایک شے کے وجود یا وجوب کی بنا پر دوسری شے کے وجود یا وجوب کو ثابت کرتا ہے.

تیسری صورت: یہ کہ یہ حرفِ استثناء بمعنی اِلَّا ہو اور جملہ اسمیہ پر داخل ہو. جیسے قرآن پاک میں ہے: "اِنْ کُلُّ نَفْسٍ لَمَّا عَلَیْهَا حَافِظٌ": کوئی بھی جان ایسی نہیں جس پر کوئی نگراں مقرر نہ ہو اور ماضی پر لفظاً داخل ہوتا ہے معنًا نہیں. جیسے: اَنْشُدُكَ اللّٰهَ لما فَعَلْتَ. یہاں بظاہر فَعَلْتَ فعل ماضی ہے لیکن حقیقت میں یہ معنی مراد نہیں بلکہ مصدر فعل مراد ہے.

• لَمَا ـُ لَمْوًا: کہتے ہیں: مَا یَلْمُو فَمَ فلانٍ بِکَلِمَۃٍ: اپنے منھ سے نکلی ہوئی بری بات کو اہمیت نہ دینا، برا نہ سمجھنا.

ــــ الشیءَ: سب لے لینا.

اَلْمَی علَی الشیءِ: لیجانا.

اللُّمَۃُ: تین سے دس تک کی مردوں یا عورتوں کی جماعت. حدیث فاطمہ رضؓ میں ہے: "اَنَّهَا خَرَجَتْ فی لُمَۃٍ من نِسَائِهَا تَتَوَطَّأُ ذَیْلَهَا حتّٰی دَخَلَتْ علی ابی بکر الصّدّیقؓ" (۲) ہم جولی، ہم عمر ساتھی (۳) مثل، مانند کہتے ہیں: لِیَتَزَوَّجْ کُلُّ انسانٍ لُمَتَهٗ. ہر انسان کو اپنے مثل وہم رتبہ سے شادی کرنی چاہئے (۴) نمونہ، قابل تقلید کردار. لكَ فیه لُمَۃٌ: اس میں تمہارے لئے ایک قابل تقلید نمونہ ہے.

• لَمِیَ الغُلَامُ ـَ لَمًی: لڑکے کا سیاہ ہونٹ والا ہونا. ایسے ہی لَمِیَتِ المرأۃُ لَمًی ـَ لَمًی. لَمًی: هو اَلْمَی و هی لَمْیَاءُ ج: لُمْیٌ.

لَمِيت الشَّفَةُ: ہونٹ گندمی رنگ کا ہونا، سیاہی مائل ہونا۔
— الشَّجرُ: سایہ گہرا ہونا، سیاہ ہونا۔
تَلَمَّت الاَرضُ به وعَلَيه: زمین کا کسی کو اپنے اندر چھپالینا۔
الاَلمَى: ظِلٌّ اَلمَى: گھنا سایہ (۲) ٹھنڈا سایہ۔ رُمحٌ اَلمَى: گندمی رنگ کا سخت نیزہ۔
اللُّمى: ہونٹوں کا پسندیدہ گندمی رنگ۔
اللَّمْيَاءُ (شَفَة اولِثَة) کم گوشت یا کم خون ہونٹ یا مسوڑھا (ہلکا لطیف ہونٹ یا مسوڑھا)۔

ل ـــــ ن

• لَن: ہرگز نہیں، کبھی نہیں، حرف نفی استقبال، ناصب فعل مضارع جیسے لَن اَعمَلَ هذا اَبدًا: میں یہ کام کبھی بھی نہیں کروں گا، کبھی لا کی طرح یہ دعا کے لئے آتا ہے جیسے: لَن تَزالوا مَلجأ الفقراء: خدا تم کو ہمیشہ غریبوں کا سہارا بنائے رکھے۔

ل ـــــ ہ

• لَهِبَ الرَّجلُ ــ لَهَبًا: پیاسا ہونا، سوزاں ہونا۔ هو لَهبَانُ۔ هي لَهبَى۔
اَلهَبَ البَرقُ: بجلی کا مسلسل چمکنا، آگ کی طرح روشن ہونا۔
— الفَرسُ: گھوڑے کا تیز دوڑتے ہوئے گرد اڑانا، برق رفتار ہونا۔
— فِي الكلام: تیزی سے بات کرنا۔
— فُلانًا لاَمرٍ: کسی کو کسی کام کا جوش دلانا۔
— النَّارَ: آگ بھڑکانا، دہکانا (لپٹیں اٹھانا)۔
اَلهَبَ الحَماسَ: جوش دلانا، اشتعال دلانا۔
— العَواطِفَ والمَشاعِرَ: جذبات بھڑکانا، مشتعل کرنا۔
التَهبَت النَّارُ: آگ بھڑکنا، جلنا، لپٹیں اٹھنا، دہکنا۔
— علَى فُلانٍ: کسی سے سخت برہم ہونا، کسی پر بھڑک اٹھنا، بھبھک اٹھنا۔
— جُوعًا: بھوک سے بھڑکنا، تڑپنا
— اللوزتانِ: گلے آجانا، حلق کے غدود کا ورم آلود ہونا۔
تَلَهَّبَت النَّارُ: آگ بھڑکنا۔
— جوعًا: بھوک سے تڑپنا، بھڑکنا
الاُلهُوبُ: گرد اڑانے والی گھوڑے کی سخت دوڑ۔
الالتِهابُ: سوزش، ورم۔
التِهابُ الاُذنِ: کان کا درد۔
التِهابُ الرِّئَةِ: نمونیا۔
التِهاب الكُليَة والكُلَى: ورم گردہ درد گردہ۔
التِهابُ الزَّائدة الدُّودِيَّة: اپنڈی سائٹس، ایک مرض جس میں زائد آنت ورم آلود ہوجاتی ہے اور اس میں سوزش ہوتی ہے
قابِلٌ للالتِهاب: قابل احتراق آتش گیر۔
سَرِيعُ الالتِهاب: جلد آگ پکڑنے والا۔
اللُّهابُ: پیاس۔
اللِّهابَةُ: وہ کمبل وغیرہ جس میں پتھر رکھ کر ہودے یا سواری کے وزن کو برابر کیا جائے۔
اللِّهبُ: دو پہاڑوں کے درمیان کا حصہ (۲) پہاڑ کی صاف دیوار نما چٹان جس پر چڑھا نہ جاسکے (۳) زمین کی سرنگ ج: اَلهابٌ۔
اللَّهَبُ: شعلہ، لپٹ (۲) دھوئیں کی طرح چمکتا ہوا گرد وغبار۔
اللَّهبانُ: پیاسا۔
اللَّهبانُ: گرمی کی شدت (۲) پیاس۔
يَومٌ لَهبانٌ: انتہائی گرم دن، وہ دن جس میں آگ برس رہی ہو۔
اللُّهبَةُ: پیاس (۲) بدن کے رنگ کی چمک۔
اللَّهِيبُ: آگ کی لپٹ، آنچ۔
المِلهَبُ: انتہائی حسین (۲) بہت اور گھنے بالوں والا مرد۔
المُلهَّبُ: کم سرخی والا کپڑا۔
المُلتَهِبُ: سوزاں، آتش گیر (۲) برافروختہ غصہ سے آگ بگولا (۳) مشتعل
• اللاَّهوتُ: الوہیت۔ ضد: النَّاسوت۔ عِلمُ اللاَّهوت: خدا سے متعلق عقائد کا علم، علم الالہیات۔
اللاَّهُوتِيُّ: خدا سے متعلق عقائد کا علم رکھنے والا، ماہر الالہیات۔
• لَهِثَ الكَلبُ ــ لَهثًا ولُهاثًا: کتے کا پیاس یا گرمی کی وجہ سے زبان باہر نکالنا، ہانپنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ الكَلبِ اِن تَحمِل عَلَيه يَلهَث او تَترُكهُ يَلهَث"
— الرَّجلُ: تھکا ماندہ ہونا۔
لَهِثَ الكَلبُ وغَيرُه ــ لَهَثًا ولُهاثًا ولَهثانًا: لَهِثَ
— الرَّجلُ: تھک کر چور ہوجانا۔
هو لَهثانُ وهي لَهثَى۔
اُلتُهِثَ الكَلبُ وغَيرُهُ: لَهِثَ۔

اَللُّهَاثُ: پیٹ میں پیاس کی گرمی (۲) شدت و سختی۔ ھو یُقَاسِی لُہَاثَ المَوتِ: وہ موت کی سختیوں سے دوچار ہے۔
اَللُّهَاثِیُّ: چہرہ میں بہت سے سرخ تل والا۔
اَللُّهْثَةُ: پیاس (۲) تکان۔
• لَہِجَ بالاَمْرِ ـَ لَہَجًا: کسی بات کا دلدادہ ہونا، کسی چیز کا دیوانہ ہونا شوقین ہونا۔ ھو لَہِجٌ ولاھِجٌ
— الفَصِیلُ بِضَرْعِ اُمِّہٖ: جانور کے بچہ کا ماں کے تھن سے لگا رہنا ھو لاھِجٌ۔
— الفَصِیلُ اُمَّہٗ: جانور کے بچہ کا اپنی ماں کا تھن چوسنا۔ ھو لُہُوْج ج: لُہُجٌ۔
— بِذِکْرِہٖ: کسی کا ذکر خیر کرنا۔
اَلْہَجَ بالاَمْرِ: دلدادہ اور فریفتہ ہونا
— فلانٌ: تھن چوسنے کے عادی بچوں والا ہونا۔
— فُلانًا بالشَّیْءِ: کسی کو کسی چیز کا عادی اور شوقین بنانا۔
— الفَصِیلَ: جانور کے بچے کے منھ میں لکڑی باندھنا تاکہ وہ تھن سے دودھ نہ پی سکے۔
لَہَّجَہٗ: کھانے سے پہلے کچھ ناشتہ کھلانا
لَہْوَجَ الشَّیْءَ: کسی شئے کو نامکمل رکھنا مکمل و پختہ نہ کرنا، ادھورا چھوڑنا۔
— الطَّعَامَ: کھانا نیم پخت رکھنا، مکمل نہ پکانا۔
حَدِیثٌ مُلَہْوَجٌ و رَأْیٌ مُلَہْوَجٌ: ادھوری بات، ناپختہ رائے
تَلَہْوَجَ الشَّیْءَ: کسی چیز میں عجلت کرنا جلدی سے لینا۔
— اللَّحْمَ: ادھ کچرا رکھنا، پورا نہ پکانا

اَلْہَاجَّ الشَّیْءُ: گڈمڈ ہونا، خلط ملط ہوکر یک جسم نہ ہونا۔
— العَیْنُ: آنکھوں میں نیند بھرنا۔
اَللَّہْجَةُ: زبان، نوکِ زبان (۲) مادری یا پیدائشی زبان جس میں آدمی بولتا ہے۔ فلانٌ فَصِیحُ اللَّہْجَةِ وصَادِقُ اللَّہْجَةِ: فلاں خوش گفتار و راست گو ہے (۳) لہجہ، یعنی طرزِ تکلم جو ہر زبان کا مخصوص ہوتا ہے (۴) لب و لہجہ آہنگ کلام (۵) مقامی زبان جو عام لوگ بولتے ہیں ج: لَہَجَات۔
اَللَّہْجَةُ المَحَلِّیَّةُ: لوکل زبان۔
اَللُّہْجَةُ: کھانے سے قبل کا ہلکا ناشتہ (مثل لُمجہ)۔
اَلمُلَہَّجُ: غلبۂ نیند کے باعث کام سے عاجز و غافل رہنے والا۔
• لَہَدَہُ الحِمْلُ ـَ لَہْدًا: سامان کا کسی کو بوجھل کرنا، دباؤ ڈالنا، ھو مَلْہُودٌ و لَہِیدٌ۔
— دَابَّتَہٗ: جانور کو تھکا ڈالنا اور دبلا کر دینا۔ ھی لَہِیدٌ۔
— فُلانًا: کسی کو ذلیل سمجھتے ہوئے سینے پر مار کر دھکا دینا۔ ھو مَلْہُودٌ۔
— مَا فِی الاِنَاءِ: برتن کی چیز کھا جانا یا چاٹ لینا۔
اَلْہَدَ الرَّجُلُ: ظلم و زیادتی کرنا۔
— اِلَی الاَرْضِ: بوجھ کی وجہ سے زمین کی طرف جھکنا۔
— بہ: حقیر سمجھنا، عیب لگانا۔
— بِفُلانٍ: کسی کو پکڑ کر اس پر کسی کو لڑائی کے لئے مسلط کرنا (۲) کسی کو اس کی دلیل سکھانا، یاد کرانا۔
اَللُّہَادُ: ہچکی۔
اَللُّہْدُ: بھاری اور ذلیل آدمی (۲) ٹانگوں یا رانوں کی ایک بیماری۔

اَللَّہِیدُ: بوجھ سے دبا ہوا یا جھکا ہوا جانور۔
اَلمُلَہَّدُ: رَجُلٌ مُلَہَّدٌ: ذلیل و کمزور آدمی جسے دروازوں سے دھکے دیئے جائیں۔
• لَہْذَمَ الشَّیْءَ: کاٹنا۔
تَلَہْذَمَ الشَّیْءَ: کاٹنا (۲) کھانا۔
اَللَّہَاذِمَةُ: چور (جمع)
اَللُّہْذُمُ: ہر کاٹنے والی چیز۔ سَیْفٌ لُہْذُمٌ: تیز تلوار۔
• لَہَزَ الشَّیْبُ فُلانًا ـَ لَہْزًا: کسی پر بڑھاپا ظاہر ہونا۔ ھو مَلْہُوزٌ۔
— القَوْمَ: لوگوں میں گھل مل جانا۔ لوگوں کے ساتھ ملنا۔
— فُلانًا بالرُّمْحِ: کسی کے سینہ پر نیزہ مارنا (۲) کسی کی گردن یا کان کے نیچے مکا مارنا۔
— البَعِیرَ: اونٹ کے کان کے نیچے داغ لگانا۔
— الفَصِیلُ اُمَّہٗ: جانور یا اونٹ کے بچہ کا دودھ پیتے وقت تھن کو ٹکر مارنا۔
لَہَّزَ فُلانًا: گردن اور کان کے نیچے کی ہڈی پر مکا مارنا۔
اَللَّاہِزُ: راستہ میں رکاوٹ و تنگی پیدا کرنے والی پہاڑی یا ٹیلہ۔
اَللِّہَازُ: دھرے کے سوراخ کو تنگ کرنے کا چیتھڑا۔ کہتے ہیں: ضَیِّقَ البَکَرَةَ باللِّہَازِ: چرخی کے سوراخ کو چیتھڑا لگا کر تنگ کر دیا۔
اَللَّہِزُ: سخت، شدید۔
اَللَّہْزَةُ: جبڑے کی ابھری ہوئی ہڈی۔
اَلمِلْہَزُ: گردن پر مکا مارنے والا۔

الملھوز: گٹھے ہوئے بدن والا (۲) جبڑے کی ہڈی پر (کان کے نیچے) داغ لگا ہوا۔

لَھْزَمَ فُلَانًا: جبڑے کی ابھری ہوئی ہڈی پر مارنا۔

— الشَّیْبُ خَدَّیْهِ و لَھْزَمَهٗ الشَّیْبُ: کسی پر بڑھاپا ظاہر ہونا۔

اللِّھْزِمَةُ: جبڑے کی ابھری ہوئی ہڈی۔ یہ دو ہوتی ہیں ج: لَھَازِم۔

• لَھِسَ علَی الطَّعامِ ـَ لَھْسًا: کھانے پر پل پڑنا، حرص کی وجہ سے بھیڑ لگانا (۲) چاٹنا۔

— الصَّبِیُّ ثَدْیَ اُمِّهٖ: بچہ کا ماں کے پستان پر ہاتھ مارنا اور نہ چوسنا۔

لَاھَسَ علَی الشَّیْءِ: حرص کی بنا پر کسی چیز پر بھیڑ کرنا، ٹوٹ پڑنا جیسے: لَاھَسَ علَی الطَّعامِ۔ فُلَانٌ یُلَاھِسُ بَنِی فُلَانٍ: فلاں فلاں قبیلہ کے کھانے پر حریص رہتا ہے، ان کے کھانے میں برابر شریک رہتا ہے۔

اللَّاھِسُ: جلد باز، پھرتیلا۔

اللُّھَاسُ: تھوڑا کھانا۔

اللُّھَاسَةُ: تھوڑا کھانا۔

اللُّھْسَةُ: چاٹنے کی تھوڑی چیز۔ مَالَكَ عِنْدِی لُھْسَةٌ: میرے پاس تیرے لئے کچھ نہیں ہے۔

• لَھْسَمَ ما علَی المائِدَةِ: دسترخوان کا سب کھانا کھالینا۔

اللُّھْسُم: وادی کی تنگ نالی، راستہ ج: لَھَاسِم۔

• لَھَطَتِ الاُمُّ بِهٖ ـَ لَھْطًا: جننا۔ کہتے ہیں: لَعَنَ اللّٰهُ اُمًّا لَھَطَتْ بِهٖ۔

— فُلَانٌ: کوڑا مارنا (۲) کھلا ہاتھ مارنا تھپڑ مارنا۔

لَھَطَ الشَّیْءَ بالماءِ: کسی چیز پر پانی پھینک کر مارنا، چھڑکاؤ کرنا

— فُلَانًا بِسَھْمٍ: کسی کے تیر مارنا۔

— الثَّوْبَ: کپڑا سینا۔

اللَّاھِطُ: گھر کے دروازہ پر پانی چھڑک کر صفائی کرنے والا۔

• لَھِعَ فُلَانٌ ـَ لَھَعًا و لَھَاعَةً: ہر ایک کی طرف مائل ہوجانا، ہر ایک سے بے تکلف ہوجانا۔ ھو لَھِعٌ و لَھِیْعٌ۔

— فی الکلامِ: باچھوں سے بولنا۔

تَلَھَّعَ فی کلامِهٖ: بڑھ چڑھ کر بات کرنا، بہت بولنا۔

اللَّھَاعَةُ: غفلت۔ رَجُلٌ فِیْهِ لَھَاعَةٌ۔

اللَّھِیْعَةُ: اللَّھَاعَةُ (۲) سستی و کاہلی فی فُلَانٍ لَھِیْعَةٌ: کسی میں بیع وشرا کے دوران ایسی سستی ہونا جس سے وہ دھوکا کھا جائے۔

• لَھِفَ علَی الفَائِتِ ـَ لَھَفًا: فوت شدہ چیز پر رنجیدہ ہونا، کف افسوس ملنا۔ ھو لَھِفٌ و لَھِیْفٌ و لَاھِفٌ و لَھْفَانُ۔ حدیث میں ہے: "اِتَّقُوا دَعْوَةَ اللَّھْفَانِ" مظلوم کی بددعا سے ڈرو۔ ھی لَاھِفٌ و لَاھِفَةٌ و لَھْفَی ج: لَھَافَی و لُھُفٌ و لِھَافٌ۔ ھو لَاھِفُ القَلْبِ: وہ دل جلا ہے۔

— علَی الشَّیْءِ: شوق رکھنا، حسرت کرنا۔

لَھِفَ لَھْفًا: کرب و کلفت میں مبتلا ہونا، مظلوم و ستم رسیدہ ہونا ھو مَلْھُوفٌ۔

اَلْھَفَ: حریص و مشتاق ہونا، ندیدہ ہونا، کسی چیز کو دیکھتے ہی اس کی طرف لپکنا۔

لَھَّفَ: فریاد کرنا، مدد مانگنا۔

— فُلَانٌ نَفْسَهٗ و اُمَّهٗ: وانفساہ، وا اُمّاہ کہنا۔ یعنی اپنی جان کے خوف کے وقت یا ماں کے فوت ہوجانے کے وقت اظہار غم کے لئے یہ الفاظ کہنا۔ آہ میری جان (یعنی میری مدد کرو) آہ میری ماں (یعنی اس پر غم مناؤ)۔

— اُمَّهٗ و اُمَّیْهِ: اپنی ماں یا اپنے والدین کو رنج و حسرت میں مبتلا کرنا (اُمَّیْهِ میں اُنثی کو اس کی اولاد کی نرم دلی کی بنا پر مذکر پر غالب کردیا گیا ہے)۔

تَلَھَّفَ علَی الفَائِتِ: گزرجانے والی چیز پر حسرت کرنا، رنج کرنا، کف افسوس ملنا۔

التَھَفَ: شکستہ دل ہونا، (۲) آگ بھڑک اٹھنا۔

اللَّاھِفُ: افسردہ، فریادی۔ نَظْرَةٌ لَاھِفَةٌ: حسرت بھری نگاہ۔

لَاھِفُ القَلْبِ: افسردہ یا شکستہ دل

اللَّھْفُ: رنج و غم، افسوس و حسرت، یا لَھْفَ فُلَانٍ: مجھے فلاں پر افسوس ہے، اس کی یاد ستاتی ہے۔ ایسے ہی کہتے ہیں: یا لَھْفِی علَیْهِ و یا لَھْفَ و یا لَھْفَا و یا لَھْفَ اَرْضِی و سَمَائِی علَیْهِ و یا لَھْفَاهُ۔

اللَّھْفَانُ: حسرت کنندہ (۲) مصیبت زدہ

اللَّھْفَةُ: حسرت، گذشتہ چیز کا رنج،

(۲) نہ ملنے والی چیز کا شوق واشتیاق تڑپ، بطور اظہار رنج کہتے ہیں:
یا لَہْفَتَاہ و یا لَہْفَتِیَاہ۔

اللَّهِيفُ: مظلوم ومصیبت زدہ جو لوگوں سے فریاد رساں ہو۔

رَجُلٌ لَهِيفُ القَلْبِ: سوختہ دل شخص۔

المَلْهُوفُ: ستم رسیدہ (۲) حسرت زدہ، دل جلایا ہوا، شکستہ دل۔

• لَهِقَ الشیءُ ـَ لَهَقًا: سفید ہونا۔

لَهُقَ الشیءُ ـُ لَهَقًا: سفید ہونا۔

هو لَهِقٌ ولَهَقٌ۔

لَهْوَقَ فلانٌ: غیر طبعی اخلاق وعادت کا اظہار کرنا، باطن کے خلاف ظاہر بنانا۔

— العَمَلَ او الکلامَ: کام یا کلام کو ادھورا چھوڑنا، ٹھیک طور پر نہ کرنا

تَلَهَّقَ الشیءُ: سفید ہونا۔

— الرَّجُلُ: زیادہ بولنا اور بتکلف حلق سے بولنا۔

تَلَهْوَقَ: لَهْوَقَ (۲) چاپلوسی کرنا۔
حدیث میں ہے: "کانَ خُلُقُهُ سَجِيَّةً ولَمْ يَكُنْ تَلَهْوُقًا": ان کا اخلاق ان کی عادت پختہ تھی، اس میں کوئی تملق نہیں تھا۔

اللُّهَاقُ: سفید بیل، ہر سفید چیز۔

اَبْيَضُ لَهَاقٌ او لِهَاقٌ: انتہائی سفید۔

المُلَهْوَقُ: شَیْءٌ مُلَهْوَقُ اللَّونِ: سفید رنگ کی چیز۔

• لَهِمَ الشیءَ ـَ لَهْمًا ولَهَمًا: یکبارگی نگل جانا۔

— الماءَ لَهْمًا: گھونٹ بھرنا۔

اَلْهَمَهُ اللهُ خَيْرًا: اللہ کا کسی کے دل میں نیک بات ڈالنا، خیر کی تلقین کرنا

اِلْتَهَمَ الشیءَ: ایک دم نگل لینا، ہڑپ کر جانا۔

— الفَصِيلُ ما فی الضَّرْعِ: تھن چوسنا یا تھن کا سارا دودھ پی لینا

اِلْتَهَمَ لَوْنُهُ: رنگ بدلنا۔

تَلَهَّمَ الشیءَ: ایک دم نگل جانا، ہڑپ کر لینا۔

اِسْتَلْهَمَ اللهَ خَيْرًا: اللہ سے دل میں خیر کا القاء کرنے کی دعا کرنا، اللہ کی بہتر توفیق چاہنا، راہ نمائی چاہنا (۲) تحریک پانا۔

الاِلْهَامُ: اللہ کی جانب سے ایسی بات کا دل میں القاء جو اطمینانِ قلب کا باعث ہو۔ یہ الہام اللہ کے نیک و باصفا بندوں کو ہوتا ہے (۲) دل میں آنے والا مفہوم ومطلب یا فکر وخیال۔

اللُّهَامُ: جَيْشٌ لُهَامٌ: زبردست لشکر۔

اللُّهْمُ: ہر عمر رسیدہ شے ج: لُهُومٌ۔

اللَّهِمُ: بسیار خور۔

اللُّهَمُ: اللَّهِمُ۔

اللُّهْمَةُ: (من السَّوِيقِ) ستو کی ایک پھنکی۔

اللِّهَمُّ: فیاض و نفع رساں (۲) سخی اور بہت بخشش کنندہ (۳) آگے رہنے والا عمدہ گھوڑا یا سخی آدمی۔

رَجُلٌ لِهَمٌّ: صائب الرائے اور بڑا دیالو (یہ وصف صرف مردوں کا ہے) (۲) بہت پانی والا بڑا دریا۔

اللُّهْوُمُ: بسیار خور، پیٹو۔

اللُّهَيْمُ: اُمُّ اللُّهَيْمِ: مصیبت (۲) بخار (۳) موت۔

المِلْهَمُ: (من الرجال) بسیار خور

المِلْهَمُ: المِلْهَمُ۔

المُلْهَمُ: الہامی، الہام شدہ، خدا کا بتایا ہوا (۲) جس پر معانی کی آمد ہو۔

• اللُّهْمُومُ: اللُّهَمُّ۔

اللُّهْمُومُ: اللِّهَمُّ: بڑا فیاض، بڑا صاحب خیر (۲) بڑا لشکر (۳) بہت دودھ والی اونٹنی (۴) زور دار بارش والا بادل (۵) بڑی تعداد ج: لَهَامِيمُ

اللُّهْمُومُ: اللِّهَمُّ۔ جَمَلٌ لُهْمُومٌ: بڑے پیٹ والا اونٹ ج: لَهَامِيمُ

• اَلْهَنَهُ: سفر سے واپسی پر کسی کو کھانے کی چیز ہدیۃً دینا۔

لَهَّنَهُ الطَّعَامَ: سفر سے واپسی پر ضیافۃً کھانا کھلانا، ناشتہ کرانا۔

تَلَهَّنَ فلانٌ: کھانے سے قبل کچھ ناشتہ کرنا۔

اللُّهْنَةُ: سفر سے واپسی پر کسی کو دیا جانے والا تحفہ (۲) مسافر کا سفر سے واپسی پر دیا ہوا تحفہ (۳) صبح اور دوپہر کے کھانے کے درمیان کا ناشتہ (۴) کھانے کی تھوڑی سی مقدار۔ مَا وَجَدَتِ المَاشِيَةُ الاَّ لُهْنَةً: مویشی کو تھوڑا بھی چارہ نہیں ملا۔

• لَهَا بالشیءِ ـُ لَهْوًا: کسی چیز سے کھیلنا، دل بہلانا، تفریح کرنا (۲) مانوس اور فریفتہ ہونا۔

— المَرْأَةُ الی حَدِيثِ صاحِبِها لَهْوًا ولُهُوًّا: عورت کا اپنے خاوند کی بات سے دلچسپی لینا اور پسند کرنا۔

— عن الشیءِ لُهِيًّا ولِهْيَانًا: کسی چیز پر صبر کر کے اسے فراموش کرنا، اس سے توجہ ہٹا کر دوسری چیز میں مشغول ہونا، غافل ہونا۔

لَهِيَ بِهِ ـَ لَهًا: پسند کرنا، محبت کرنا،

دل بہلانا۔

لَہِیَ عن الشیءِ ومنه لُہِیًّا ولِہیانًا: کسی چیز سے صبر آجانا اور اسے بھول جانا، غافل ہونا، ذکر چھوڑنا۔

— عنه وبه: نفرت کرنا، برا سمجھنا۔

اَلْہیٰ فُلانٌ: دل کھول کر دینا۔

— فُلانًا عن الشیءِ: غافل کرنا۔

— اللَّعِبُ فُلانًا عن کذا: کھیل کا کسی چیز سے توجہ ہٹانا، غافل کرنا

— الرَّحیَ وفیہا ولَہا: چکی کے منھ میں (پیسنے کے لئے) غلہ کی مٹھی بھر کر ڈالنا۔ اَلْہیتُ لِفُلانٍ لُہوۃً مِنَ المالِ: میں نے فلاں کے لئے مال کا ایک حصہ الگ کیا۔

لَاہَی الشیءَ: کسی چیز سے قریب ہونا متصل ہونا۔

— الغُلامُ الفِطامَ: بچہ کا دودھ چھوڑنے کے وقت کے قریب ہونا۔

— فُلانًا: کسی سے جھگڑنا (۲) کسی کے ساتھ جوابًا حسن سلوک کرنا۔

لَہّاہُ بِکذا: کسی چیز سے بہلانا۔

اِلتَّہیٰ بالشیءِ: کسی چیز سے کھیلنا۔

— عنه بِغیرِہ: ایک شے کو چھوڑ کر دوسری شے میں مشغول ہونا۔

تَلاہیٰ بالمَلاہی: کھیلوں میں مشغول ہونا، تفریحات میں لگنا۔

— القومُ: باہم کھیلنا، تفریح کرنا۔

تَلَہّیٰ بالشیءِ: کسی چیز سے کھیلنا، تفریحًا مشغول ہونا، دل بہلانا، تفریحی مشغلہ بنانا۔

— الاِبلُ بالمَرعیٰ: اونٹوں کا چراگاہوں میں مزے سے چرتے رہنا۔

— عنه: بے توجہ ہونا، کسی چیز کو چھوڑ کر سکون پانا۔

اِسْتَلْہیٰ صاحِبَہٗ: اپنے ساتھی کو روکنا، ٹھیرانا، اس کا انتظار کرنا۔

اِسْتَلْہیَ الشیءَ: کسی چیز کو زیادہ تعداد یا مقدار میں چاہنا۔

الاُلْہُوّۃُ: کھیل یا تفریح کی چیز جس سے کھیلا یا دل بہلایا جائے، تفریح طبع کا سامان، کھلونا۔ بَیْنَہُم اُلْہُوّۃٌ یَتَلاہَوْنَ بِہا: ان کے پاس ایک کھیل ہے جس سے وہ باہم کھیلتے اور تفریح کرتے ہیں۔

الاُلْہِیَّۃُ: الاُلْہُوّۃُ۔

التَّلْہِیَۃُ: الاُلْہُوّۃُ۔ (۲) تفریح اور دلچسپی کی بات۔

اللّاہی: کھلاڑی، تفریح باز۔

— عن شیءٍ: بے پرواہ، غافل، بے خبر۔

اللُّہاءُ: مقدار۔ زُہاءٌ کی طرح کہتے ہیں: لُہاءُ مائۃٍ (مثلا) سو کے قریب۔

اللَّہاۃُ: حلق کے اندر ابھرا ہوا باریک گوشت، حلق کا کوا ج: لَہَوات ولَہَیات ولُہِیٌّ ولِہِیٌّ ولَہًا ولِہاءٌ۔ مقولہ ہے: فُلانٌ تُسَدُّ بہ لَہَواتُ الثُّغُورِ فلاں شخص ایسا طاقتور ہے کہ اس کے ذریعہ سرحدوں کی حفاظت کی جاتی ہے۔

اللَّہْوُ: کھیل کود، تفریح طبع تفریحی مشغلہ، بہلاوا، سامان تفریح، فضول کام (۲) وہ عورت جس سے تفریح لی جائے، محبوبہ (۳) ڈھول وغیرہ۔

اللُّہْوَۃُ: عطیہ، اعلیٰ ترین تحفہ، فیاضانہ عطیہ (۲) مٹھی بھر چیز۔ اِشْتَراہُ بِلُہْوَۃٍ من مالٍ: اسے تھوڑے مال کے بدلہ خریدا، (۳) ایک ہزار درہم یا ایک ہزار دینار (۴) چکی کے منھ میں ڈالنے کا مٹھی بھر غلہ ج: لُہًا۔

اللَّہْوَۃُ: اللُّہْوَۃُ: وہ عورت جس سے تفریح کی جائے یا دل بہلایا جائے ج: لُہًا۔

اللَّہُوُّ: فُلانٌ لَہُوٌّ عن الخیرِ: فلاں بھلائی سے بہت دور یا بہت غافل ہے۔ (۲) کھیل کود کی جگہ۔

المَلْہیٰ: کھیل کا میدان (۲) تفریح گاہ (۳) تماشہ گاہ، تھیٹر ج: الملاہی

مَلْہَی القومِ: اقامت گاہ۔

المَلاہِی: سامان تفریح، آلات لہو ولعب، گانے بجانے کے آلات (اغلب یہ ہے کہ اس کا مفرد مَلْہاۃ ہے)۔

المَلْہاۃُ: کامیڈی وہ ڈرامہ جس میں لوگوں کے عیوب ونقائص مزاحیہ انداز میں پیش کئے جائیں ج: المَلاہی۔

• لَہْوَجَ وتَلَہْوَجَ: دیکھئے: لہج۔

• لَہْوَقَ وتَلَہْوَقَ: دیکھئے: لہق۔

ل ــــــ و

• لَوْ: اگر۔ حرف تقدیر۔ یہ حرف اگر مثبت فعلوں پر داخل ہوگا تو دونوں کی نفی ہو جائے گی۔ جیسے: لَوْ جاءَنی لَاَکْرَمْتُہٗ۔ اگر وہ آتا تو میں اس کا اکرام کرتا، مگر وہ نہیں آیا تو میں نے بھی اکرام نہیں کیا۔ اور اگر دو منفی فعلوں پر داخل ہوگا تو دونوں مثبت ہو جائیں گے۔ جیسے: لَوْ لَمْ یَسْتَدِنْ لَمْ یُطالَبْ۔ اگر وہ قرض نہ لیتا تو اس سے مطالبہ نہ

کیا جاتا، مگر چونکہ اس نے قرض لیا ہے اس لئے اس سے مطالبہ کیا جائے گا۔ اور اگر ایک نفی اور ایک ثبوت پر داخل ہو تو نفی کا ثبوت اور ثبوت کی نفی ہو جائے گی۔ جیسے: لَوْ لَمْ يُؤْمِنْ أُرِيقَ دَمُهُ: اگر وہ ایمان نہ لاتا تو اس کا خون بہایا جاتا۔ مگر وہ ایمان لے آیا اس لئے خون نہیں بہایا گیا۔ لو کی چھ قسمیں ہیں:

۱۔ یہ کہ وہ لو جاءنی لاکرمتہ جیسی مثالوں میں استعمال کیا جائے تو وہ تین فائدے دے گا۔

(الف) شرطیت مع علاقۂ سببیت یعنی اپنے بعد والے دو جملوں کے درمیان سببیت اور مسببیت کا تعلق قائم کرے گا (ایک جملہ دوسرے جملہ کے لئے سبب بنے گا۔ جیسے: لوجاءنی لاکرمتہ میں۔

(ب) زمانۂ ماضی میں شرطیت یعنی زمانۂ گذشتہ میں شرط کے پائے جانے پر جزا ربھی زمانۂ ماضی میں مرتب ہوگی۔

(ج) امتناع۔ شرط کے ممتنع ہونے پر جواب کے ممتنع ہونے کا فائدہ دیتا ہے اسی لئے اس کو حرف امتناع بھی کہتے ہیں۔ جیسے: لو كانَ فيهما آلِهَةٌ الا اللهُ لَفَسَدَتَا یہاں امتناع فساد کو بین امتناع وجود آلہہ بنا پر ہے۔

۲۔ یہ کہ وہ حرف شرط ہو برائے مستقبل، لیکن اِن کی طرح جزم دے۔ جیسے شاعر کا قول:

لو تلتقي اصداؤنا بعد موتنا
ومن دون رمسينا من الأرض سبسب

تَظَلَّ صدى صوتي وإن كنتُ رِمّةً
لصوت صدى ليلى يهشُّ ويطرب

اگر اس کے بعد فعل مضارع ہو تو اسے ماضی کے معنی میں بدل دیتا ہے۔ جیسے: لَو تَقُومُ أَقُوم: اگر تو کھڑا ہوتا تو میں بھی کھڑا ہوتا۔

۳۔ یہ کہ حرف مصدری ہو بمنزلہ أنْ لیکن یہ أنْ کی طرح نصب نہیں دے گا۔ اس معنی میں اس کا اکثر استعمال وَدَّ یَوَدُّ کے بعد ہوتا ہے۔ جیسے: وَدُّوا لَوْ تُدْهِنُ فَيُدْهِنُونَ۔ ان کی خواہش ہے کہ تم بھی ڈھیلے پڑ جاؤ تو وہ بھی ڈھیلے پڑ جائیں۔ نیز يَوَدُّ أَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ ان میں سے ہر کسی کی خواہش ہے کہ اس کی عمر دراز ہو۔ کبھی وَدَّ اور یَوَدُّ کے علاوہ بھی دیگر فعل کے بعد آتا ہے۔

اگر اس سے متصل فعل ماضی ہو تو وہ ماضی ہی کے معنی میں رہے گا اور اگر مضارع ہو تو وہ استقبال کیلئے خاص ہو گا۔

۴۔ تمنّی کے لئے۔ اس صورت میں اس کا جواب منصوب اور فا کے ساتھ ہو گا۔ جیسے: لَوْ تَأْتِيني فَتُحَدِّثَني۔ کاش کہ تم میرے پاس آتے تو مجھ سے باتیں کرتے۔ یا جیسے: لَوْ أَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَكُونَ مِنَ المؤمنين۔

۵۔ عرض کے لئے جیسے (الَا) اس کا جواب بھی فا کے ساتھ اور منصوب ہوتا ہے۔ لَوْ تَنْزِلُ عِنْدَنَا فَتُصِيبَ خَيْرًا۔ اگر تم ہمارے پاس قیام کرو تو تم کو فائدہ ہو گا۔

۶۔ یہ کہ تقلیل کے لئے ہو۔ جیسے: تَصَدَّقُوا وَلَوْ بِظِلْفٍ مُحْرَقٍ تم خیرات کرو خواہ وہ ایک جلا ہوا کھر ہی کیوں نہ ہو۔

لَوْ أَنَّ: اگر۔

لَوْلَا: اگر نہ۔

لَوْ لَمْ: اگر نہ، اگر نہیں۔

وَلَو: اگرچہ (وصلیہ) یعنی دو بعید یا متضاد حکموں یا چیزوں کو ملانے کے لئے۔ جیسے: عَاقِبِ الْمُجْرِمَ ولو كان ابنك۔

• لَابَ الرَّجُلُ او البَعِيرُ ـُ لَوْبًا و لُوَابًا و لَوَبَانًا: پیاسا ہونا۔ (۲) پیاسے کا پانی کے ارد گرد گھومنا اور اس تک نہ پہنچ پانا۔ هو لَائِبٌ ج: لُؤُوبٌ و لُوبٌ و لَوَائِبُ وهي لَائِبَةٌ ج: لَوَائِبُ۔

أَلَابَ فُلانٌ: کسی کے اونٹوں کا پیاس کی وجہ سے پانی کے گرد آنا۔

لَوَّبَ الشيءَ: کسی چیز میں زعفران وغیرہ کی خوشبو ملانا۔

اللَّائِبُ: پیاسا جانور ج: لُؤُوبٌ۔

اللَّابَةُ: سیاہ رنگ کے مجتمع اونٹ (۲) سیاہ پتھروں والی زمین ج: لابات و لَابٌ

اللُّوبُ: شہد کی مکھیاں (۲) ہانڈی میں گھومتا ہوا گوشت کا ٹکڑا۔

اللُّوبَةُ: وہ لوگ جو اپنے ہی لوگوں سے الگ تھلگ رہتے ہوں اور ان سے صلاح و مشورہ نہ کرتے ہوں، (۲) سیاہ پتھروں والی زمین ج: لُوبٌ۔

أَسْوَدُ لُوبِيٌّ: سنگلاخ سوختہ کا باشندہ۔

اللُّوبِيَاءُ: لوبیا (ایک ترکاری)

المَلَابُ : ایک قسم کی خوشبو (مثل زعفران)
المُلَوَّبُ : مڑا ہوا لوہا۔
• لَاتَ ـُـ لَوْتًا : پوچھی جانے والی بات سے الگ جواب دینا۔
— فُلَانًا : کسی کے حق میں کمی کرنا۔
اللَّاتُ : طائف کا ایک بت زمانۂ جاہلیت میں بنو ثقیف جس کی پوجا کرتے تھے دیکھئے مادہ (لتت)۔
لَاتَ : کلمہ نفی بمعنی لَيْسَ۔ یہ سیبویہ کے نزدیک خاص طور پر حین سے پہلے آتا ہے۔ اس کا عمل لیس کی طرح ہے لیکن اس کے بعد اس کا معمول ثانی منصوب ہی مذکور ہوتا ہے جیسے: لَاتَ حِينَ مَنَاصٍ۔ اس کی تقدیر یہ ہے: ولَاتَ الحِينُ حِينَ مَنَاصٍ (حین اول اسم مرفوع محذوف ہے)۔
• لَاثَ الشَّجَرُ والنَّبَاتُ ـُـ لَوْثًا: درختوں اور نباتات کا گھنا اور گتھا ہوا ہونا۔
— فُلَانٌ فِي الأَمْرِ : تاخیر کرنا۔
— عَنِ الحَاجَةِ : ضرورت کو مؤخر کرنا، ضرورت کی تکمیل دیر سے کرنا۔
مَا لَاثَ فُلَانٌ أَنْ غَلَبَ فُلَانًا : فلاں فلاں پر کچھ دیر کئے بغیر ہی غالب آگیا۔
— العِمَامَةَ عَلَى رَأْسِهِ : سر پر پگڑی باندھنا، لپیٹنا۔
— الشَّيْءَ : دو مرتبہ گھمانا (۲) کسی چیز کو حل کرنے کے لئے پانی میں ڈال کر ملنا
— الشَّيْءَ بِالشَّيْءِ : ملانا، لتھیڑنا جیسے: لَاثَ الشَّيْءَ فِي التُّرَابِ : مٹی میں لتھیڑنا۔
— الشَّيْءَ فِي الفَمِ : منہ میں ڈال کر چبانا۔
لَاثَ لَوْثًا مِن كَلَامِهِ : شرم کی وجہ سے گھما پھرا کر بات کرنا، صاف نہ بولنا
لَوِثَ فِي الأَمْرِ ـَـ لَوَثًا : کسی کام میں تاخیر کرنا۔
— فُلَانٌ : سست گفتار ہونا، زبان کا رواں نہ ہونا، بولا نہ جانا (۲) کمزور و ڈھیلا ہونا (۳) بیوقوف ہونا (۴) پاگل ہوجانا۔ هُوَ أَلْوَثُ وَهِيَ لَوْثَاءُ ج: لُوثٌ۔
الَاثَ مَالَهُ بِفُلَانٍ : کسی کے پاس اپنا مال امانت رکھنا۔
أَلْوَثَتِ الأَرْضُ : زمین کا خشک گھاس میں نئی گھاس اگانا۔
— النَّبَاتُ وَالشَّجَرُ : نباتات اور درختوں کا باہم گتھا ہوا ہونا۔
— الشَّيْءَ : ٹھہرانا، باقی رکھنا۔
— المَطَرُ النَّبَاتَ : بارش کا نباتات کو ایک دوسرے پر چڑھا دینا۔
لَوَّثَ الشَّيْءَ بِالشَّيْءِ : ایک شے کو دوسری میں ملانا، آلودہ کرنا، میلا اور خراب کرنا۔
— الشَّيْءَ فِي التُّرَابِ : مٹی میں ملانا، لت پت کرنا۔
— الشَّيْءَ : کسی چیز کو حل کرنے کیلئے پانی میں ڈال کر ہاتھ سے ملنا۔
— المَاءَ : پانی کو گدلا اور خراب کرنا۔
— فُلَانًا عَنْ كَذَا : کسی کام سے کسی کو روکنا۔
الْتَاثَ بِرِدَائِهِ : چادر میں لپٹنا، چادر اوڑھنا۔
— النَّبَاتُ : نباتات کا گھنا ہونا، گنجان ہونا۔
— الشَّيْءُ بِالشَّيْءِ : خلط ملط ہونا۔
التَاثَتِ الخُطُوبُ : مصائب آنا
الْتَاثَ بِالدَّمِ : خون میں لتھڑنا۔
— عَلَيْهِ الأَمْرُ : کسی پر کوئی کام مشتبہ اور غیر واضح ہونا، پیچیدہ اور پریشان کن ہونا۔
— بِرَأْسِ القَلَمِ شَعْرَةٌ : قلم کی نوک سے بال چپک جانا۔
— فِي العَمَلِ : دیر کرنا۔
— فِي كَلَامِهِ : اپنی بات کی دلیل نہ دے سکنا، عاجز رہنا۔
تَلَوَّثَ ثَوْبُهُ بِالطِّينِ : کپڑے کا مٹی میں آلودہ ہوجانا۔
— المَاءُ أوِ الهَوَاءُ وَنَحْوُهُ : پانی ہوا وغیرہ کا آلودہ ہونا یعنی ضرر رساں چیزوں یا ان کے ذرات کا ملجانا۔
الأَلْوَثُ : ڈھیلا ڈھالا (۲) کمزور (۳) کمزور عقل (۴) موٹی زبان والا (۵) گنجان
التَلَوُّثُ : آلودگی۔
التَّلَوُّثُ الجَوِّي : فضائی آلودگی۔
تَلَوُّثُ البِيئَةِ : ماحول کی آلودگی۔
اللَّائِثُ : آلودہ (۲) پیچیدہ (پلودا)۔
اللُّوَاثُ : خشکی، وہ خشک آٹا جو گندھے ہوئے آٹے کو برتن کی سطح سے الگ رکھنے کے لئے پھیلایا جائے (روٹی پکانے کے لئے آٹے کے پیڑے کے نیچے ڈالنے کا خشک آٹا (پلیتھن)۔
اللُّوَاثَةُ : اللُّوَاثُ (۲) ہر چیز میں لتھڑ جانے اور آلودہ ہوجانے والا (۳) مختلف قبائل کی جماعت۔
اللَّوْثُ : طاقت (۲) فتنہ فساد (۳) کسی بات کا غیر واضح ثبوت، شبہ یا داغ۔ جیسے کہا جائے: لَمْ يَقُمْ عَلَى اتِّهَامِ فُلَانٍ بِالجِنَايَةِ الأَلَوْثُ : اس کے جرم میں ملوث ہونے کا صرف

معمولی سا ثبوت ہے یا اس پر لوث
ہونے کا شبہ یا داغ ہے (۴) زخم
(جمع) مبنی بر کینہ مطالبات۔
اللَّوْثَةُ : بیوقوفی (۲) جنونی کیفیت۔
اللُّوْثَةُ : ڈھیلا پن (۲) سستی ،
سست رفتاری (۳) دیر (۴) بیوقوفی
(۵) زبان کی بندش، بولنے میں رکاوٹ
(۶) دیوانہ پن، جنونی کیفیت۔ بِفُلَانٍ
لُوثَةٌ : فلاں کو جنون لاحق ہے (۷)
کپڑے کا ٹکڑا جس سے گولا بنا کر کھیلا جائے
رَجُلٌ ذُو لُوثَةٍ : سست و کمزور
ڈھیلا ڈھالا آدمی۔
اللَّوِيثَةُ : مختلف قبیلوں کی اکھٹی جماعت
اللَّيِّثُ : گھنا، گنجان (۲) ایک دوسرے
سے لپٹا ہوا۔ جیسے : نَبَاتٌ لَيِّثٌ۔
المُتَلَوِّثُ : آلودہ، لتھڑا ہوا (۲) گندا،
خراب (۳) گدلا (۴) متہم۔
المَلَاثُ : مرکز (۲) جائے پناہ، شریف سردار
جس کی پناہ لی جائے۔
المُلَيَّثُ : موٹا کاہل۔

• لَاجَ الشَّيْءَ ـُـ لَوْجًا : کسی چیز کو منھ
میں گھمانا۔
اللَّوْجَاءُ : ضرورت، چاہت۔ مَا تَرَكْتُ
فِي صَدْرِهِ حَوْجَاءَ وَلَا لَوْجَاءَ
إِلَّا قَضَيْتُهَا : میں نے اس کے دل کی
ہر بات پوری کردی۔

• لَاحَ الشَّيْءُ ـُـ لَوْحًا : ظاہر ہونا جیسے
لَاحَ الشَّيْبُ فِي رَأْسِهِ (۲) دکھائی
دینا، نمایاں ہونا۔ جیسے : لَاحَ الرَّجُلُ :
آدمی نظر آیا (۳) واضح و منکشف ہونا
جیسے : لَاحَ لِي أَمْرُكَ (۴) چمکنا،
جھلملانا، طلوع ہونا۔ جیسے : لَاحَ
النَّجْمُ۔
ـــ فُلَانٌ لَوْحًا و لُوحًا و لُوَاحًا
و لَوَحَانًا : پیاسا ہونا۔
لَاحَ إِلَى الشَّيْءِ لَوْحًا : دور سے دیکھنا
ـــ العَطَشُ أَوِ السَّفَرُ أَوِ الحُزْنُ
فُلَانًا : سفر، غم یا پیاس کا کسی کو دبلا
اور متغیر کر دینا۔
ـــ البَرْقُ لَوْحًا و لُؤُوحًا و
لَوَحَانًا : بجلی چمکنا۔
لَاحَ لِي كَذَا : میرے ذہن میں آیا، مجھے
خیال آیا۔
يَلُوحُ لِي أَنَّ الأَمْرَ كَذَا : مجھے ایسا
لگتا ہے کہ بات ایسی ہوگی، میں
ایسا سمجھتا ہوں۔
لَاحَهُ بِبَصَرِهِ : کسی کو کوئی چیز نظر آنا
اور پھر چھپ جانا۔
ـــ بِهِ : ظاہر کرنا، چمکانا۔
أَلَاحَ الشَّيْءُ : ظاہر و نمایاں ہونا۔ جیسے
أَلَاحَ الرَّجُلُ و البَرْقُ و
النَّجْمُ۔
ـــ بِثَوْبِهِ : اپنا کپڑا ہلا کر دور والے
کے لئے اشارہ کرنا۔
ـــ بِحَقِّهِ : کسی کا حق ضائع کرنا۔
ـــ مِنْ فُلَانٍ : کسی سے بچنا، ڈرنا،
شرمانا۔
ـــ عَلَى الشَّيْءِ : بھروسہ کرنا۔
ـــ فُلَانًا : کسی کو ہلاک کرنا۔
لَوَّحَ بِالشَّيْءِ : ظاہر کرنا، چمکانا۔
ـــ بِسَيْفِهِ : تلوار گھمانا۔
ـــ بِثَوْبِهِ : کپڑا ہلا کر اشارہ کرنا۔
ـــ لِلْكَلْبِ بِرَغِيفٍ : کتے کے
سامنے روٹی ہلانا جس سے وہ
پیچھے پیچھے چلے۔
ـــ فُلَانًا بِالعَصَا أَوِ السَّيْفِ و
السَّوطِ أَوِ النَّعْلِ : کسی کو لاٹھی
تلوار یا جوتا اٹھا کر مارنا۔
ـــ البَرْدُ أَوِ السُّقْمُ أَوِ الحُزْنُ
فُلَانًا : سردی یا بیماری کا کسی کی
شکل کو بدل دینا، کمزور کر دینا۔
لَوَّحَتِ الشَّمْسُ فُلَانًا : دھوپ کا کسی
کے چہرے کو جھلس دینا، رنگ بدل
دینا۔
ـــ الشَّيْبُ فُلَانًا : بڑھاپے کا کسی کو
سفید کر دینا۔
ـــ الصَّبِيَّ : بچہ کو قابل ہضم (پچ جانے
والی) غذا دینا۔
ـــ الشَّيْءَ بِالنَّارِ : آگ میں تپانا۔
ـــ الأَرْضَ : زمین پر لکڑی کے تختے
بچھانا۔
التَاحَ : پیاسا ہونا (۲) بدل جانا۔
اسْتَلَاحَ : کسی معاملہ میں غور و فکر کرنا۔
تَلَوَّحَ الأَمْرُ : ظاہر و واضح ہونا۔
التَّلْوِيحُ : جھنڈی دکھانے کا عمل، اشارہ۔
اللَّائِحَةُ : مظہر، ظاہر ہونے والی صورت
شکل، خط و خال ج : لَوَائِح۔
نَظَرْتُ إِلَى لَوَائِحِهِ : میں نے
اس کے خط و خال دیکھے (۲) ضابطہ،
قانون (کسی ادارے یا محکمے کا
ضابطۂ عمل) (۳) پروگرام، دستور العمل
(۴) پراسپیکٹس ج : لَوَائِحُ۔
لَوَائِحُ الحُكُومَةِ : سرکاری
قوانین۔
اللَّوْحُ : ہر چوڑی چپٹی چیز، تختی، پلیٹ
ج : أَلْوَاح۔ قرآن پاک میں ہے :
"وَكَتَبْنَا لَهُ فِي الأَلْوَاحِ مِنْ
كُلِّ شَيْءٍ مَوْعِظَةً وَتَفْصِيلًا
لِكُلِّ شَيْءٍ"۔
لَوْحُ الإِرْدَوَازِ : سلیٹ (خاص کالے
پتھر کی پلیٹ جس پر کھریا سے لکھا
جاتا ہے)۔
لَوْحُ الجَسَدِ : بدن کی ہر چوڑی ہڈی
جیسے مونڈھے کی۔ فُلَانٌ تَامُّ
الأَلْوَاحِ : فلاں مضبوط جسم والا ہے۔

لَمْ يَبْقَ منه الاَّ الاَلْوَاحُ: اس کی صرف چوڑی ہڈیاں ہی رہ گئی ہیں یعنی دبلا اور ہڈیوں کا ڈھانچہ ہوگیا ہے

الاَلواح: ظواہر، خط وخال، نمایاں آثار

اَلْوَاحُ السِّلاحِ: چمکدار ہتھیار جیسے تلوار وغیرہ۔

لَوحُ الاَلْوَانِ: رنگوں کی تختی جس پر مختلف رنگوں کے نمونے ہوں کلر شیٹ۔

لَوحُ زجاجٍ: شیشے کا تختہ، شیٹ

لَوحٌ مَعْدِنِیٌّ: دھات کی پلیٹ، معدنی پلیٹ۔

لَوحُ الكِتَابَة: لکھنے کی تختی۔

اللَّوحَةُ: تختی، پلیٹ (۲) ایک نظر (۳) پینٹنگ (موٹے کاغذ یا کپڑے وغیرہ پر بنی ہوئی سینری) (۴) چارٹ

لَوحَةُ الإِعْلانَاتِ: تختہ اعلانات، نوٹس بورڈ۔

لَوحَةُ الاَسْعَارِ: نرخ نامہ، نرخوں کا چارٹ۔

اللُّوحُ: پیاس (۲) زمین وآسمان کے درمیان کی ہوا۔

اللِّيَاحُ: ہر سفید چیز۔ اَبْيَضُ لِيَاحٌ: بالکل سفید۔ لَقِيتُهُ بِلِيَاحٍ: میں اس سے بوقت عصر جب دھوپ سفید تھی ملاقات کی (۲) صبح۔

المُلْتَاحُ: تباہ شدہ، پیاس سے رنگ بدل جانے والا۔

المِلْوَاحُ: چوڑی ہڈیوں والا۔ رَجُلٌ مِلْوَاحٌ وبَعِيرٌ مِلْوَاحٌ (۲) پتلا دبلا (۳) پیاسا (۴) جلد بلی ہونے والی عورت (۵) لمبا (۶) جلد پیاسا ہونے والا جانور (۷) وہ الو جس کا پیر شکرے کو پکڑنے کے لئے باندھا جائے ج: مَلاوِيح۔

المِلْوَحُ: جسے بہت پیاس لگتی ہو۔

المِلْيَاحُ: المِلْوَاحُ۔

المُلَوِّحُ: اشارہ کنندہ، سگنل مین۔

المُلَوِّحَةُ: سگنل، اشارہ ج: مُلَوِّحَات

• لاَخَهُ ـُ لَوخًا: ملانا۔

الْتَاخَ الشَّيءُ: خلط ملط ہونا، ملجانا۔

— العَجِينُ: آٹے میں خمیر اٹھنا۔

اللِّوَاخَةُ: دودھ میں گھل جانے والا جھاگ۔

• لَوِدَ ـَ لَوَدًا: نافرمان ہونا (۲) حق وانصاف سے دور رہنا (۳) کسی معاملہ کی جانچ پڑتال نہ کرنا۔ هو

اَلْوَدُ ج: اَلْوَادٌ (یہ جمع بہت کم آتی ہے)

الاَلْوَدُ: عُنُقٌ اَلْوَدُ: موٹی گردن

ج: اَلْوَادٌ (یہ جمع بھی نادر ہے)

• لاَذَ بالشَّيءِ ـُ لَوذًا ولِيَاذًا: کسی چیز کی پناہ لینا، آڑ لینا، کسی چیز کو ذریعہ تحفظ بنانا، حفاظت حاصل کرنا۔

— بفُلانٍ: کسی کی حفاظت میں ہونا کسی سے وابستہ ہونا۔

— بالفِرَارِ: راہ فرار اختیار کرنا۔

— الطَّرِيقُ بالدَّارِ: راستہ کا گھر سے ملا ہوا ہونا۔

اَلاَذَ بالشَّيءِ: کسی چیز کی آڑ میں ہونا، محفوظ ہونا۔

— الطَّرِيقُ بالدَّارِ: گھر کے اردگرد راستہ ہونا۔

لاَوَذَ بالشَّيءِ لِوَاذًا ومُلاَوَذَةً: لاَذَ۔

— القَومُ: ایک دوسرے کی پناہ لینا

— فُلانٌ: بچ نکلنے کی کوشش کرنا، فریب دیکر ایک طرف ہٹنا۔

لاَوَذَهُ: دھوکے سے گھیرنا۔

التَّلاوُذُ: قَومٌ تَلاوُذٌ: ایک دوسرے کی پناہ لئے ہوئے لوگ۔

لِوَاذُ الشَّيءِ: قریب قریب۔ لَهُ مِنَ الدَّرَاهِمِ مائَةٌ او لِوَاذُهَا: اس کے پاس سو یا اس کے قریب قریب درہم ہیں۔

اللاَّذُ: چین کا بنا ہوا ریشمیں کپڑا۔ واحد: لاَذَة۔

اللَّوذُ: پہاڑ کا کنارہ۔ اِعْتَصَمَ بِلَوذِ الجَبَلِ والْوَادِهِ: اس نے کنارکوہ میں پناہ لی (۲) وادی کا موڑ، (۳) گوشہ، کنارہ۔ هو بِلَوذِ كذا: وہ فلاں گوشہ یا کونے میں ہے۔ هو لَوذُهُ۔ وہ اس سے قریب ہے۔ ج: اَلْوَاذٌ۔ هو يَطُوفُ فِي اَلْوَاذِ البِلادِ: وہ اطراف ملک میں گھومتا ہے۔

لَوذَانُ الشَّيءِ: کنارہ، گوشہ۔ هو بِلَوذَانِ كذا۔ وہ فلاں گوشہ میں ہے۔

المَلاذُ: پناہ گاہ (۲) قلعہ۔

المَلاوِذُ: تہبند۔ واحد: مِلْوَذٌ۔

المِلْوَذُ: المَلاذُ۔

• لاَزَ اليه ـُ لَوزًا: پناہ لینا۔

— الشَّيءَ: کھانا۔

— الى الكَذِبِ: جھوٹ کا سہارا لینا۔

— منه: بچنا، جان چھڑانا۔

لَوَّزَ القُطْنُ: روئی کے درخت پر پھل (ڈوڈا) نکل آنا۔

— التَّمْرَ ونَحْوَهُ: کھجور وغیرہ میں بادام بھرنا۔

اللَّوزُ: بادام، بادام کا درخت۔ اللَّوزُ الحُلْوُ: میٹھا بادام۔ اللَّوزُ المُرُّ: کڑوا بادام۔

اللَّوْزُ: إِنَّهُ لَعَوْزٌ لَوْزٌ - وہ محتاج ہے
اللَّوْزِيُّ: بادامی، بادامی شکل یا بادامی رنگ کا۔
اللَّوْزَةُ: حلق کی گلٹی جو کوّے کے پاس ہوتی ہے، ٹونسل، غدود۔ هما لَوْزَتان۔ هو يشكو لَوْزَتَيه: اس کے حلق کے غدودوں میں تکلیف ہے
اِلتهابُ اللَّوْزَتَين: ٹونسل ہونا، حلق کے غدودوں کا ورم آلود ہونا۔
طَعَنَهُ في لَوْزَتَيه: اس کے گلے پر نیزہ مارنا۔
لَوْزَةُ القُطْن: روئی کا ڈوڈا (گول پھل جس میں سے روئی نکلتی ہے)
اللَّوْزِين: کڑوے بادام، اور خوبانی و آڑو کے بیج سے نکالا جانے والا ایک سفید مادہ جسے پانی میں حل کر کے ایسڈ کی کچھ قسمیں بنائی جاتی ہیں
اللَّوْزِينَجُ: روغن بادام سے بنائی ہوئی ایک مٹھائی لوزینہ۔
اللَّوَّازُ: بادام فروش۔
المَلَاذُ: پناہ گاہ۔
المَلَازَةُ: أَرْضٌ مَلَازَةٌ: بادام کے بہت درختوں والی زمین۔
المُلَوَّزُ: حسین و ملیح، جاذب صورت رَجُلٌ مُلَوَّزٌ: بھولی صورت کا۔
• لَاسَ الشيءَ ــُ لَوْسًا: چکھنا۔
لَاسَ الحَلَاوَاتِ: مٹھائیوں میں سے کوئی مٹھائی پسند کر کے کھانا
هو لَائِسٌ ج: لُوَّسٌ۔ هو أيضًا۔ لُؤُوسٌ و لَوَّاسٌ و أَلْوَسُ۔
ــ الشيءَ في فَمِه: منہ میں زبان سے کوئی چیز گھمانا۔ هو لا يَلُوسُ كذا اسے فلاں چیز نہیں ملتی۔
اللَّائِسُ: مٹھائی کا شوقین۔

اللَّوَاسُ: ما ذُقْتُ لَوَاسًا: میں نے کوئی چیز نہیں چکھی۔
اللَّوَاسَةُ: لقمہ یا اس سے کم مقدار جو چکھنے کے لئے ہو۔
اللَّوْسُ: ما ذاقَ عنده لَوْسًا: اس نے اس کے پاس کچھ نہیں کھایا
• لَاشَ ــُ لَوْشًا: بہت تھکنا۔
لَوَّشَهُ: تھکا ڈالنا۔
• لَاصَ الشيءَ بِعَيْنِه ــُ لَوْصًا: دروازے کی جھری یا پردہ کی آڑ سے دیکھنا۔
ــ عن الأمرِ: ہٹنا، الگ ہونا۔
ــ بالشيءِ لِيَاصًا: گھمانا۔
الَاصَهُ على الشيءِ: کسی چیز پر گھمانا۔
ــ الشيءَ: ارادہ کرنا۔ أَلَصْتُ أن آخُذَ منه شيئًا۔
لَاوَصَهُ بِعَيْنِه: جھری یا ریخ سے دیکھنا۔
ــ إليه: فریب آمیز نگاہ سے دیکھنا، اس طرح گھورنا جیسے کسی مقصد کے لئے فریب دینا چاہتا ہو۔
ــ فُلانًا: کسی کے ساتھ فریب کرنا، دھوکا دینا (۲) خوشامد کرنا۔
ــ الشَّجَرَةَ: درخت کو کاٹنے یا اکھاڑنے کے لئے اس کا جائزہ لینا کہ کس طرح اس کو انجام دے۔
لَوَّصَ: خالص شہد کھانا۔
تَلَاوَصَ: فریب دینا، خوشامد کرنا۔
تَلَوَّصَ: لوٹ پوٹ ہونا، پیچ و تاب کھانا، تڑپنا۔
اللَّوَاصُ: خالص شہد (۲) فالودہ، (۳) نشاستہ۔
اللُّوْصُ: کان یا گلے کا درد۔
اللَّوْصَةُ: کمر کا ریاحی درد (۲) تکان
المُلَوَّصُ: فالودہ۔

• لَاطَ الشيءُ بالشيءِ ــُ لَوْطًا: چپکنا، لگنا۔
ــ الشيءُ بالقلبِ: دل پسند ہونا، دل میں کسی چیز کی خواہش و محبت ہونا۔ هو أَلْوَطُ بِقَلْبِي: وہ مجھے بہت ہی پسند ہے۔
ــ فُلانًا لِوَاطًا: قوم لوط کا عمل کرنا، اغلام بازی کرنا۔
ــ بِحَقِّه: کسی کی حق تلفی کرنا۔
ــ القاضي فُلانًا بِفُلانٍ: قاضی کا کسی کو کسی سے نسبًا وابستہ کرنا۔
ــ الحَوْضَ بالطِّين: حوض کو گارے سے لیپنا۔ یوں بھی کہتے ہیں۔ لَاطَ بالحَوْضِ۔
ــ فُلانًا بِسَهْمٍ او عَيْنٍ: کسی کے تیر مارنا (۲) نظر لگانا، نگاہ مارنا۔
ــ الشيءَ: چھپانا۔
لَاوَطَ: اغلام بازی کرنا، لڑکوں کے ساتھ بدفعلی کرنا۔
لَوَّطَهُ بالطِّيبِ: خوشبو ملنا۔
اِلْتَاطَ بِهِ: چپکنا، وابستہ ہونا۔
ــ الوَلَدَ: دوسرے کے لڑکے کو اپنا بتانا یا منہ بولا بیٹا بنانا۔
اِسْتَلَاطَ وَلَدًا: کسی کو اپنا بیٹا کہنا یا بنانا۔ الوَلَدُ مُسْتَلَاطٌ۔
لُوط: ایک پیغمبر کا نام۔
اللَّوْطُ: چپکنے یا لگنے والی چیز، دل گیر محبت (مصدر بمعنی صفت) إني لَأَجِدُ في قلبي لَوْطًا: میں اپنے دل میں ایک خواہش یا الفت محسوس کرتا ہوں (۲) پھرتیلا کارگذار آدمی، (۳) چادر۔
اللُّوطِيُّ: اغلام باز۔
اللُّوطِيَّةُ: لواطت، اغلام بازی (مصدر صناعی از لواط)

اللُّوَيطَةُ : ملاجلا کھانا۔

• لَاطَهٗ ـُ لَوْطًا : کسی کو نزدیک آتے ہوئے دھتکارنا (۲) مخالفت کرنا۔

التَاطَتْ عليه الحاجَةُ : کسی کے لئے کام دشوار ہو جانا۔

• لاعت الشَّمْسُ فُلانًا ـُ لَوعًا : دھوپ کا رنگ کو بدل دینا، جھلس دینا۔

— الحُبُّ فُلانًا : محبت کا کسی کو بیمار کر دینا۔ فالحُبُّ لَائِعٌ۔

— الهَمُّ والحُزْنُ والشَّوقُ فُلانًا: رنج و غم اور اشتیاق کی دل میں سوزش ہونا، دل کو جلا دینا، دل جلنا۔

الاعَ الثَّدْيُ: پستان کا کالا ہونا، رنگ بدل جانا۔

— الشَّمْسُ الشيءَ: رنگ بدل دینا

لَوَّعَهُ الشَّوقُ: آتش شوق کا کسی کو جلا ڈالنا۔

التاعَ فُؤادُهُ : دل جلنا (غم یا اشتیاق سے) دل میں سوزش ہونا۔

اللَّاعَة : دل کی تڑپ، سوزش جو غایتِ محبت کی بنا پر انسان محسوس کرتا ہے حدیث ابن مسعود رضی اللہ عنہ میں ہے: "إِنّي لَأَجِدُ لَه من اللَّاعَةِ ما أَجِدُ لِوَلَدِي"۔ میرے دل میں اس کی ایسی ہی تڑپ ہے جیسی اپنی اولاد کی (۲) تیز خاطر اور مضبوط دل کی عورت (۳) ناز و ادا والی صاف ذہن حسین عورت جو اپنی شیریں گفتاری سے دل موہ لے۔

اللَّوعَةُ : دل کی ٹیس یا جلن و سوزش جو انسان غم یا محبت و اشتیاق کی وجہ سے محسوس کرتا ہے، سوزش عشق و غم (۲) پستان کی نوک کے گرد کی سیاہی۔

المُلتَاعُ : سوزاں، جلتا ہوا۔

المُلَوَّعُ : عشق کی آگ میں جلتا ہوا۔

• لَافَ الطَّعامَ ـُ لَوفًا : کھانا چبانا

اَصْبَحَ فُلانٌ يَلُوفُ الطَّعامَ لوفًا حتى اعتدل واستقام شَبْعًا : فلاں نے صبح کے وقت خوب کھانا کھایا حتی کہ وہ شکم سیر ہو کر سیدھا ہو گیا۔

— الدَّابَّةُ الكَلأَ : چوپائے کا چارہ خشک کھانا۔

اللُّوفُ : غیر مرغوب گھاس یا کھانا۔

لُوفُ السَّبُعِ ولُوفُ الجَعْدِيِّ: ایک قسم کا پودا۔

اللُّوافَةُ : بلیتھن۔

اللُّوفَةُ : نامرغوب کھانا یا گھاس۔

اللَّوَّاف : شطرنجیاں بنانے والا۔

اللَّيِّفُ : سوکھی گھاس۔

المَلُوفُ : كَلأٌ مَلُوفٌ : بارش سے دھلی ہوئی گھاس۔

• لَاقَ الشيءَ ـُ لَوقًا : نرم کرنا۔ هو لا يَلُوقُ عندك : وہ تمہارے پاس نہیں ٹھیرے گا۔

لَوِقَ ـَ لَوَقًا : بیوقوف ہونا۔ هو اَلْوَقُ۔

لَوَّقَ الشيءَ : نرم کرنا۔

— الطَّعامَ : مکھن سے کھانا تیار کرنا۔

لا آكُلُ إلّا ما لُوِّقَ لي : میں وہی کھانا کھاؤں گا جس کو میرے لئے مکھن ڈال کر تیار کیا گیا ہو گا۔ لَيِّنٌ حتى جُعِلَ في لين اللُّوقَةِ: اسے مکھن کی طرح نرم کر دیا گیا۔

اللَّوَاقُ : مَا ذَاقَ لَوَاقًا : اس نے کچھ زبان پر نہیں رکھا۔

اللَّوَقُ : بیوقوفی۔

اللُّوقُ : ہر نرم چیز کھانے کی ہو یا دیگر۔

اللُّوقَةُ : وقت۔

اللُّوقَةُ : مکھن یا تر کھجور پر لگا ہوا مکھن۔

المِلْوَقُ : دوا سازکا چمچہ۔

• لَاكَهٗ ـُ لَوكًا : منہ میں پھرانا، ہلکے ہلکے چبانا۔ لَاكَ اللُّقْمَةَ : لقمہ کو ہلکے ہلکے چبانا۔

— الفَرَسُ اللِّجامَ : گھوڑے کا لگام چبانا۔

— فُلانٌ أَعْرَاضَ النَّاس: لوگوں کی عزت و آبرو سے کھیلنا

أَلَاكَهٗ كذا: کسی کو کوئی پیغام پہنچانا۔

اللَّوَاكُ : ما ذَاقَ لَوَاكًا : اس نے کوئی چبانے والی چیز نہیں چکھی۔

• لَوْلَا : حرف امتناع۔ یعنی ایک شے کے وجود کی بنا پر دوسری شے کے وجود کے ممتنع ہونے پر دلالت کرتا ہے اس کی تین صورتیں ہیں:

۱۔ یہ کہ وہ دو جملوں پر داخل ہو اسمیہ اور فعلیہ (علی الترتیب) اور پہلے جملے کے وجود کی بنا پر دوسرے کے امتناع کو مربوط بنائے جیسے: لَوْلَا العِلاجُ لَهَلَكَ اگر علاج نہ ہوتا وہ ہلاک ہو جاتا یعنی لَوْلَا العِلاجُ مَوْجُودٌ لَهَلَكَ۔ اگر لولا کے بعد ضمیر ہو تو صحیح اور اغلب یہ ہے کہ وہ مرفوع ہو جیسے: لَوْلَا أَنْتُمْ لَكُنَّا مُؤْمِنِينَ۔ دوسری ضمیر قلیل الاستعمال ہے۔ جیسے: لولاي، لولاكَ، لولاهُ۔

۲۔ یہ کہ تحضیض (برانگیختگی) یا عرض (گزارش) کے لئے ہو تو فعل مضارع حقیقی یا مؤول کے ساتھ مخصوص ہو گا۔ جیسے: لَوْلَا تَسْتَغْفِرُونَ اللهَ۔ تم کیوں نہیں اللہ سے مغفرت طلب کرتے (یعنی تم کو ایسا کرنا چاہئے) لَوْلَا أَخَّرْتَنِي إِلَى أَجَلٍ قَرِيبٍ:

تھوڑی مدت کے لئے مجھے ڈھیل
دیتے تو اچھا ہوتا ۔
۳ - یہ کہ توبیخ (جھڑکی) اور تندیم
(شرم دلانے) کے لئے ہو، جیسے :
لَولا جاؤوا علیہ باَربعۃِ
شُھَداءَ ۔ وہ اس بات پر کیوں
چار گواہ نہیں لاتے ؟
لولا کی اصل لو ہے اسے لا
کے ساتھ جوڑ دیا گیا ہے ۔ اس کا
جواب یا تو مذکور ہونا چاہیئے یا
مقدر (جبکہ تقدیر کی کوئی دلیل
ہو. جیسے : ولولا فضلُ اللہِ
علیکم ورحمتُہ واَنّ اللہَ
توّابٌ حکیمٌ ۔ جواب مقدر
(لھلکتم) کی دلیل واَنّ اللہَ
الخ ہے اس کے جواب پر اکثر لام آتا
ہے الا یہ کہ وہ جواب منفی بِلَمْ ہو
تو لام داخل نہیں ہوگا ۔ یا منفی بما
ہو تو کم داخل ہوگا ۔
اللَّولاءُ : نقصان، سختی، مصیبت ۔
وَقَعُوا فی اللَّولاءِ ۔
• اللَّولَبُ : زور سے نکلنے والی پانی کی
گول دھار (۲) اسپرنگ جس کے ایک
طرف اٹکانے کا مڑا ہوا سرا ہو اور
دوسری طرف کھینچنے کا حلقہ ، (۲)
وزن بردار آلہ ، چھوٹا جرثقیل
(۳) موسیقی کا ایک آلہ (۴) پیچ دار
کیل ج : لَوالِبُ ۔
اللَّولَبِیُّ : پیچ دار (۲) اسپرنگ دار ۔
السُّلَّمُ اللَّولَبِیُّ : پیچ دار زینہ ۔
الحَرَکۃُ اللَّولَبِیَّۃُ : جسم کی وہ
دائرہ نما حرکت جو مقررہ محور کے
گرد ہو اور اس سے اسی رخ پر
دوسری حرکت پیدا ہو ۔
المُلَولَبُ : پھرکی، گھمانی وغیرہ ۔

• لَامَہٗ علی کذا ۓ لوماً : کسی
کو ملامت کرنا، آڑے ہاتھوں
لینا ۔ ھو لائِمٌ ج : لُوَّمٌ و
لُیَّمٌ ۔ ایضاً ھو لَوّامٌ و
لَوّامَۃٌ و لُومَۃٌ ۔ ذالك
مَلُومٌ و مَلِیمٌ ۔ اَنتَ اَلوَمُ
من فُلانٍ ۔ تم فلاں کے مقابلہ
میں ملامت کئے جانے کے زیادہ
لائق ہو ۔
— فُلاناً : کسی کو اپنی بات بتانا ۔
لِیمَ بالرَّجُل : کسی کی راہ یا مقصد
میں رکاوٹ پڑنا جیسے سواری
کا گم ہو جانا وغیرہ ۔
اَلامَ فُلانٌ : قابل ملامت کام کرنا (۲)
قابل ملامت ہونا ۔ ھو ملیم ۔
قرآن پاک میں ہے : "فَالتَقَمَہُ
الحُوتُ وَھُوَ مُلِیمٌ" ۔
— فُلاناً : ملامت کرنا ۔
لَاوَمَہٗ مُلَاوَمَۃً و لِواماً : ایک
دوسرے کو ملامت کرنا ۔
لَوَّمَہٗ : بہت ملامت کرنا ۔
— لَامًا : لام (حرف) لکھنا ۔
اِلتَامَ : ملامت قبول کرنا، ملامت کا
نشانہ بننا ۔
تَلَاوَمُوا : باہم ملامت کرنا ۔
تَلَوَّمَ علی الاَمرِ : کسی بات پر جمنا ۔
— فی الاَمرِ : توقف کرنا، ٹھہرنا ۔
اِستَلَامَ : لائق ملامت ہونا ۔ ھو
مُستَلِیمٌ ۔
— اِلیھم : لوگوں سے قابل مذمت
سلوک کرنا ۔
— الی ضَیفہ : مہمان سے اچھا
سلوک نہ کرنا ۔
اللَّائِمُ : ملامت گر ۔
اللَّائِمَۃُ : ملامت ۔ استحقَّ اللَّائِمَۃَ :
مستحق ملامت ہونا ۔ اَنحَیٰ علیہ
باللَّائِمَۃِ و باللَّوائِمِ : کسی کے
پاس ملامت کرتے ہوئے آنا ۔ ج :
لَوائِمُ ۔
اللّامُ : حروف ہجائیہ میں سے ایک حرف
یہ اصل بھی ہوتا ہے، بدل بھی اور
زائد بھی ج : لامات (۲) ہر سخت
چیز (۳) خوف (۴) انسان کی ذات،
وجود ۔
اللّامِیَّۃُ : وہ قصیدہ جس کے آخر میں
حرف لام ہو جیسے شنفری کی لامیۃ العَرَب
اور طغرائی کی لامیۃ العَجَم ۔
اللّامَۃُ : خوف (۲) قابل ملامت فعل ۔
اللُّوامَۃُ : ضرورت ۔ قضَی القومُ
لُواماتٍ لَھُم : قد تَلَوَّمَ
علی لُوامَتِہ : وہ اپنی ضرورت یا
کام پر ڈٹا رہا ۔
اللَّومُ : ملامت (۲) خوف ۔
اللَّومَیٰ و اللَّوماءُ : ملامت ۔
اللَّومَۃُ : ملامت، قابل ملامت فعل ۔
اللُّومَۃُ : رَجُلٌ لُومَۃٌ : لوگوں کی
ملامت کا نشانہ ۔ لی فیہ لُومَۃٌ :
اس میں مجھے توقف ہے، تامل ہے
یا انتظار ہے ۔
المُتَلَوِّمُ : بدسلوکی یا نازیبا حرکت پر
ملامت کا نشانہ بننے والا، نشانۂ ملامت
(۲) اپنی ضرورت کی تکمیل کا منتظر ۔
المَلَامُ و المَلَامَۃُ : ملامت، خوف،
ج : المَلَاوِمُ ۔
المُلِیمُ : قابل ملامت ۔
• لَوما : کلمہ بمنزلہ لَولا ۔ یہ بھی لولا
کی طرح دو جملوں پر داخل ہوتا ہے
پہلا اسمیہ دوسرا فعلیہ ۔ اور پہلے کے
وجود کی بنا پر دوسرے کے امتناع
کو ثابت کرتا ہے ۔ شاعر کا قول :

لوما الإصاخةُ للوُشاةِ لَكانَ لي
من بَعْدِ سُخْطِكَ في رِضاكَ رَجاءُ
اگر چغلخوروں کی بات نہ سنی جاتی تو میں تیری ناراضگی کے بعد بھی تجھ سے رضا کی امید رکھتا۔

یہ جملہ فعلیہ پر بھی داخل ہوتا ہے اور تحضیض (اکسانے) کے معنی دیتا ہے جیسے قرآن پاک میں ہے: "لَوْمَا تَأْتِينَا بِالْمَلَائِكَةِ" تم ہمارے پاس آخر فرشتوں کو کیوں نہیں لاتے (یعنی لانا چاہیے)۔

• لَوَّنَ الشيءُ: رنگ آنا، رنگ پکڑنا۔
— البُسْرُ: کھجور میں پکنے کا رنگ ظاہر ہونا۔
— الشَّيْبُ فيه: کسی پر بڑھاپے کی سفیدی ظاہر ہونا۔
— الشيءَ: رنگنا، رنگین بنانا۔
تَلَوَّنَ: رنگین ہونا، رنگین بننا۔
— فُلانٌ: متلون مزاج ہونا، ایک عادت پر قائم نہ رہنا (۲) رنگ بدلتے رہنا۔
إِلْوَنَّ: تَلَوَّنَ۔
التَّلْوِينُ: تفکر کے لئے انواع واقسام کے کھانے پیش کرنا (۲) کلام میں ایک اسلوب سے دوسرے اسلوب کی طرف منتقلی۔
اللَّوْنُ: رنگ (۲) نوع، قسم ج: أَلْوَانٌ۔
أَتَى بِأَلْوَانٍ من الحَدِيثِ و الطَّعَامِ: اس نے مختلف قسم کے کھانے یا طرح طرح کے اسالیب کلام پیش کیے۔
تناولَ كذا و كذا لونًا من الطَّعامِ: اس نے فلاں فلاں قسم کے کھانے کھائے۔
اللَّوْنُ الباهت: پھیکا رنگ۔
اللَّوْنُ الزَّاهِي: بھڑک دار یا شوخ رنگ۔
اللَّون الفاتِحُ: کھلا ہوا رنگ۔
اللَّوْنُ القاتِمُ: گہرا رنگ۔ جیسے: الأَحْمَرُ القاتِمُ و الأسود القاتِمُ۔
المُلَوَّنُ: رنگین۔
المُلَوَّنُونَ (من النَّاسِ): رنگ والے (غیر گورے) لوگ۔

• لَاهَ السَّرَابُ ـُ لَوْهًا و لَوَهَانًا: دوپہر کو ریت (سراب) کا چمکنا۔
تَلَوَّهَ السَّرابُ: سراب چمکنا۔
اللَّاهَةُ: سانپ۔
لَوْهُ السَّرابِ و لَوْهَتُهُ: سراب کی چمک۔ رَأَيْتُ لَوْهَ السَّرابِ و لَوْهَتَهُ: میں نے سراب کی چمک دمک دیکھی۔
أَلْوَى فُلانٌ: کسی کا حرف لَوْ لَوْ کہہ کر بہت آرزو کرنا۔
الأَلُوَّةُ: ایک قسم کی گھاس جو گرم علاقوں میں پیدا ہوتی ہے۔
الأَلُوَّةُ: عود ہندی (ایک خوشبودار لکڑی جو جلانے سے خوشبو دیتی ہے)
اللَّوُّ: مخفف کلام (۲) باطل، لغو۔ کہتے ہیں: هو لا يَعْرِفُ الحَوَّ من اللَّوِّ: اسے حق اور باطل کی شناخت نہیں ہے۔ إِيَّاكَ و اللَّوَّ، فإنَّ اللَّوَّ من الشَّيْطَانِ: تم کو اس طرح کہنے سے بچنا چاہیے کہ اگر ایسا ہوتا تو یوں ہوتا ویسا ہوتا تو یوں ہوتا کیونکہ یہ حسرت و آرزو شیطان کا خاصہ ہے۔
اللَّوَّةُ: لَوَّةً لفلانٍ بما صَنَعَ۔ فلاں کا برا ہو کہ اس نے ایسا کیا۔
اللُّوَّةُ: دھونی کی لکڑی، عود۔

• لَوَى عليه ـِ لَيًّا و لَوِيًّا: کسی کی طرف متوجہ ہونا، مائل ہونا یا منتظر ہونا۔ مَرَّ لا يَلْوِي على أَحَدٍ: وہ کسی کی طرف متوجہ ہوئے بغیر گزر گیا، وہ کسی کا انتظار کیے بغیر گزر گیا۔
لَوَى عن الأَمْرِ: کسی کام سے پیچھے ہٹنا، کسی کام میں سستی برتنا اور چھوڑ دینا
— الشيءَ: مروڑنا، موڑنا، بٹ دینا، جیسے: لَوَى اليَدَ و الإِصْبَعَ و الحَبْلَ۔
— الثَّوْبَ: کپڑے کو نچوڑ کر پانی نکال دینا
— رَأْسَهُ و بِرَأْسِهِ: سر کو جھکانا، پھرانا، منہ پھیرنا۔
— الحُزْنُ قَلْبَهُ: غم کا دل کو ہلا دینا
— فُلانًا دَيْنَهُ و بِدَيْنِهِ لَيًّا و لِيًّا و لَيَّانًا: کسی کا قرض ادا کرنے میں ٹال مٹول کرنا۔
— فُلانًا حَقَّهُ: کسی کا حق نہ ماننا، کسی کے حق سے منکر ہونا۔
— أَمْرَهُ عن فُلانٍ لَيًّا و لَيَّانًا: کسی سے اپنی بات چھپانا۔
— عنه الخَبَرَ: کسی کو غلط بات بتانا، خبر بگاڑ کر بتانا۔
— سِرَّهُ: راز چھپانا۔
— فُلانًا على فُلانٍ لَيًّا: کسی کو کسی پر ترجیح دینا۔
• لَوَتِ اللَّيالي كَفَّهُ على العَصَا: زمانہ نے اسے بوڑھا کر دیا۔
فُلانٌ ما يُلْوَى ظَهْرُهُ: فلاں بڑا طاقتور ہے کوئی اسے پچھاڑ نہیں سکتا۔
لَوِيَ الرَّمْلُ وغَيْرُهُ ـَ لَوًى: خم دار ہونا، بل دار ہونا، ٹیڑھا ہونا
— الفَرَسُ: گھوڑے کا مڑی ہوئی کمر والا ہونا۔ هو لَوٍ۔
— القَرْنُ: سینگ کا مڑا ہوا ہونا۔
هو أَلْوَى ج: لُيٌّ۔
— فُلانٌ: کسی کے پیٹ یا معدہ میں

دردہونا۔ ھو لَوٍ و ھی لَوِیَةٌ۔

لَوِیتِ المَعدَۃُ: معدہ خراب ہونا، بدہضمی ہونا۔ کہاوت ہے: لَتَجِدَنَّهُ اَلْوَی بَعِیدَ الْمُسْتَمَرِّ: تم اسے جھگڑالو اور ناقابل شکست پاؤگے۔

لَوِیَ الرَّجُلُ: علیحدگی پسند ہونا۔ ھو اَلْوَی و ھی لَیَّاءُ۔

— الطَّرِیقُ: راستہ گم اور نامعلوم ہونا۔ ھو اَلْوَی۔

— الکَلَأُ: گھاس کا سوکھ جانا۔

لَوِیتِ الحَیَّةُ: سانپ کا بل کھانا۔

اَلْوَی بِرَأْسِه: سر گھمانا، موڑنا۔

— الاِنْسَانُ: ریت کے ٹکڑ پر ہونا (۲) بہت آرزوئیں کرنا۔

— فُلَانٌ: خشک کھیتی والا ہونا (۲) دوسرے سے چھپائی ہوئی چیز کھانا یا مہمان یا اپنے لئے محفوظ کی ہوئی چیز کھانا۔

— البَقْلُ: سبزی کا مرجھانا اور خشک ہوجانا۔

— بالشَّیٔ: لے جانا، زائل کرنا۔

— بِیَدِہ او بِثَوبِه: ہاتھ یا اپنے کپڑے سے اشارہ کرنا۔

— بِحَقِّه: کسی کے حق کا انکار کرنا۔

— بِمَا فِی الاِنَاءِ: برتن کی چیز کو صرف اپنے لئے خاص کرنا، دوسرے کو موقع نہ دینا۔

— بِھِم الدَّھْرُ: زمانہ کا ہلاک کردینا۔

— بِکَلَامِه: اپنی بات کو غلط رخ دینا، تبدیلی کردینا۔

— العُقَابُ بِالشَّیٔ: عقاب کا کوئی چیز لے کر اڑ جانا۔

— اللِّوَاءَ: جھنڈا بنانا یا اٹھانا، پرچم بلند کرنا، علم بردار ہونا۔

لَاوَتِ الحَیَّةُ الحَیَّةَ مُلَاوَاۃً و لِوَاءً: سانپ کا سانپ پر لپٹنا۔

لَاوَی فُلَانٌ: لا (نہیں) کہنا۔

— فُلَانًا: کسی کی مخالفت کرنا۔

لَوَّی عَلَیهِ الاَمْرَ: کسی کے لئے اس کے کام کو دشوار کردینا۔

— اَعْنَاقَ الرِّجَالِ فِی الجِدَالِ: لڑائی میں لوگوں پر غالب آنا۔

اِلْتَوَی الشَّیٔ: مڑنا، بل دار ہونا، بل پڑنا، ٹیڑھا ہونا۔ التوی الرَّمْلُ: ریت کا مڑا ہوا یا بل کھاتا ہوا ہونا

— الاَمْرُ: پیچیدہ اور دشوار ہونا

— عنِ الاَمْرِ: کسی کام سے پیچھے ہٹنا۔

— لَوِیَّةً: کھانا چھپا کر رکھنا یا مہمان وغیرہ کے لئے محفوظ رکھنا۔

تَلَاوَوْا عَلَیهِ: کسی کے پاس جمع ہونا (۲) کسی بات پر متفق ہونا۔

تَلَوَّی الشَّیٔ: اِلْتَوَی۔

— البَرْقُ فِی السَّحَابِ: بادل میں بجلی کا ادھر ادھر چمکنا، لہریں مارنا۔

تَلَوَّتِ الحَیَّةُ: سانپ کا کنڈلی مارنا، لپٹنا۔

اِسْتَلْوَی بِھِم الدَّھْرُ: زمانہ کا لوگوں کو ہلاک کردینا۔

الاِلْتِوَاءُ: جسم کے یک طرف گھومنے کی حالت (یعنی ایک سرا کسی جگہ جما دیا جائے اور دوسرے سرے کو گھمایا جائے) (۲) ہاتھ وغیرہ کی موچ (۳) پیچیدگی، دشواری، الجھاؤ۔

الاَلْوَاءُ: وادی کے گوشے (۲) اطراف ملک واحد: لِوًی۔

الاَلْوَی: جھگڑالو، طاقتور ناقابل شکست (۲) عزلت نشین (۳) ٹیڑھا

الاَلْوَۃُ: (دیکھئے: لوو)

اللَّاوِیَاءُ: داغ دینے کا آلہ۔

اللَّوَی: بمعنی اللَّاتِی۔ اللّتی کی جمع (اسم موصول جمع مؤنث) جیسے: ھُنَّ اللَّوَی فَعَلْنَ (۲) معدہ کا درد۔

اللِّوَی: مڑا ہوا اور بل کھاتا ہوا ریت یا ریت کا کنارہ۔ نکرہ ج: اَلْوَاءٌ۔

اللِّوَاءُ: جھنڈا، پرچم (جس میں بانس وغیرہ لگا ہوا ہو) رایہ سے چھوٹا ج: اَلْوِیَةٌ و اَلْوِیَات۔ کہتے ہیں: بَعَثُوا بِالسَّوَاءِ واللِّوَاءِ: انہوں نے فریادرسی کا پیغام بھیجا (۲) چند فوجی دستوں کا مجموعہ (بریگیڈ) (۳) ایک فوجی عہدہ جو عقید اور فریق کے درمیان ہوتا ہے، جنرل، میجر جنرل (۴) کمشنری یا ضلع، ملک کا ایک انتظامی یونٹ۔ قائدُ لِوَاءٍ: بریگیڈیر جنرل۔ اَمِیرُ اللِّوَاءِ: بریگیڈیر جنرل۔

اللَّوَّاءُ: ایک پرندہ جو اپنے پیچھے کی جانب گردن موڑتا ہے اور سانپ کی طرح بل کھاتا ہے۔

اللَّوِیُّ: سوکھی گھاس یا نیم تر گھاس۔

اللَّوِیَّةُ: وہ کھانا وغیرہ جو دوسروں سے چھپا کر رکھا گیا ہو یا اپنے اور مہمان کے لئے محفوظ کیا گیا ہو ج: لَوَایَا۔

اللَّیَّةُ: ایک دفعہ کا موڑ، پیچ، بل، کنڈلی (۲) حقہ کی پیچ دار نلکی ج: لِوًی۔

اللَّیَّاءُ: دیکھئے: لَیٌّ۔

اللَّیَّانُ: قید، آزادی کی ضد۔

اللِّیَّةُ: قریبی رشتہ داریاں (۲) دھونی کی لکڑی، عود۔

المَلَاوِی: پیچیدہ راستے۔ واحد: مَلْوَی۔ موسیقی میں تانت باندھنے کے لکڑی کے ٹکڑے۔ واحد: مِلْوَی۔

المُلْتَوِی: پُرپیچ، بل دار، پیچیدہ، ٹیڑھا، خم دار۔

المُلْتَوَی: وادی کا موڑ۔

ل ـــــــ ی

• لَاتَهُ عن الأمرِ ـ لَيْتًا: کسی کام سے روکنا۔

ـــ فُلانا حَقَّهُ: کسی کے حق میں کمی کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "لَا يَلِتْكُمْ من اَعْمَالِكُمْ شَيْئًا: وہ تمہارے اعمال میں کوئی کمی نہیں کرے گا، یعنی جو حق ہوگا وہ پورا دے گا۔

ـــ فُلانًا: کسی کو بات بدل کر بتانا۔

اَلَاتَهُ عن كذا: روکنا۔ مَا اَلَاتَهُ من اَجْرِه شَيْئًا: اس کے اجر میں کوئی کمی نہیں کی۔

اللِّيْتُ: گردن کا کنارہ۔ تثنیہ لِيْتَان، ج: اَلْيَاتٌ۔

لِيتُ الرَّمْلِ: ریت کا لمبا اور پتلا سلسلہ۔

• لَيْتَ: کاش۔ حرف تمنّی۔ عام طور پر ناممکن الحصول شے کی تمنّا کے لئے آتا ہے جیسے: لَيْتَ الشَّبَابَ يَعُوْدُ۔ ممکن شے کی تمنّا کے لئے کم آتا ہے جیسے: لَيْتَ المسافِرَ حَاضِرٌ۔ یہ حروف مشبہ بالفعل میں سے ہے، اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتا ہے، کبھی اس کے ساتھ ما بڑھا کر لَيْتَمَا کہا جاتا ہے لیکن اسماء پر داخل ہونے کی خصوصیت برقرار رہتی ہے۔ کبھی اسے وَجَدْتُ کے معنی میں لیا جاتا ہے تو کہا جاتا ہے: لَيْتَ زَيْدًا شَاخِصًا: کاش کہ وہ زید کو آتا ہوا دیکھتا۔ اگر اس کے ساتھ یاء متکلم لگائی جائے تو کہا جائے گا: لَيْتَنِي، لَيْتِي کہنا نادر ہے۔

• لَايَثَهُ مُلَايَثَةً وِلِيَاثًا: کسی کے ساتھ کودنے میں مقابلہ کرنا، کسی کے ساتھ مل کر چھلانگ لگانا (۲) شیر کی طرح کسی کے ساتھ مقابلہ کرنا۔

لَيَّثَ فُلانٌ: شیر جیسا ہونا (۲) بنو لیث قبیلہ سے تعلق رکھنا یا ان جیسے جذبات اور عصبیت رکھنا۔

تَلَيَّثَ فُلانٌ: لَيَّثَ۔

اِسْتَلْيَثَ: شیر جیسا ہونا۔

الاَلْيَثُ: بہادر۔ هو اَلْيَثُ اَصْحَابه وہ اپنے رفقاء میں سب سے زیادہ مضبوط و بہادر ہے ج: لِيثٌ۔

اللَّائِثُ: شیر۔

اللَّيْثُ: طاقت و مضبوطی (۲) شیر (۳) شیر کی طرح بہادر (۴) لسّان اور حجت باز (۵) مکھیاں کھانے والی مکڑی ج: لُيُوث۔

لَيْثُ عِفِرِّينٍ: نیولے کی طرح کا ایک جانور جو راہ گیروں کو ستاتا ہے۔

اللَّيْثَةُ: شیرنی ج: لَيْثَاتٌ (۲) مضبوط اونٹ۔

المِلْيَثُ: مضبوط و توانا (۲) کٹ حجّت زبان زور۔

المُلَيَّثُ: حقیر اور موٹا۔ فَحْلٌ مُلَيَّثٌ: شیر جیسا سانڈ۔

• لَيِسَ فُلانٌ ـ لَيَسًا: نڈر اور بہادر ہونا (۲) خانہ نشین ہونا، گھر سے نہ نکلنا۔

ـــ عنه: غافل ہونا۔ هو اَلْيَسُ ج: لِيْسٌ۔

تَلَايَسَ فُلانٌ: متحمل مزاج اور خوش اخلاق ہونا۔

ـــ عن كذا: چشم پوشی کرنا۔

تَلَيَّسَ فُلانٌ: مضبوط ہونا۔

الاَلْيَسُ: گھر میں پڑا رہنے والا، خانہ نشین (۲) بے غیرت و بدطینت آدمی جس سے سب مذاق کرتے ہوں (۳) شیر (۴) ہر بوجھ اٹھانے والا اونٹ ج: لِيْسٌ۔

• لَيْسَ: نہیں حال کی نفی کرنے والا کلمہ غیر حال کی نفی کسی قرینہ سے کرتا ہے جیسے: لَيْسَ الرَّجُلُ ذَكِيًّا۔ لَيْسَ خَلْقُ اللهِ مِثْلَهُ۔ یہ غیر منصرف فعل ہے جس کے مضارع کے صیغے نہیں بنتے، اس کا وزن فَعِلَ ہے۔ عین کلمہ کو برائے تخفیف لزوما ساکن کر دیا گیا۔ بعض کے نزدیک اس کی اصل لَا اَيْسَ ہے ہمزہ ساقط کر کے لَيْسَ کر دیا گیا۔

لَيْسَ جملہ اسمیہ پر داخل ہو کر اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے۔ جیسے: لَيْسَ زَيْدٌ قَائِمًا لیکن كَانَ اور اخوات كَانَ کی طرح اس کی خبر مقدم کرنا جائز نہیں۔

کبھی یہ استثناء کے لئے بھی آتا ہے جیسے: اَتَانِي القَوْمُ لَيْسَ زَيْدًا اس وقت اس کا اسم اس میں مضمر ہوتا ہے اور اس کی خبر منصوب ہی ہوتی ہے نیز لیس برائے استثنا مفرد ہی استعمال ہوتا ہے۔ کہتے ہیں: جَاؤُا لَيْسَ المُتَخَلِّفِيْنَ: وہ سوائے پچھلوں کے سب آ گئے۔ لیسوا کہنا صحیح نہیں ہے کبھی اس کا اسم ثانی اِلَّا کے ساتھ مل کر آتا ہے۔ جیسے: لَيْسَ الطِّيْبُ اِلَّا المِسْكُ۔ بنو تمیم کے لوگ المسك کو رفع دیتے ہیں اور حجازی اسے نصب دیتے ہیں۔

لَيْسَ جملہ فعلیہ یا مبتدا یا خبر مرفوع پر داخل ہوتا ہے تو اس کا اسم ضمیر شان ہوتی ہے اور بعد کا جملہ محل نصب میں ہو کر اس کی خبر بنتا ہے۔ جملہ فعلیہ کی مثال: لَيْسَ يقوم زَيْدٌ۔

مبتدا مرفوع اور خبر مرفوع کی مثال:
لَيْسَ زَيْدٌ قَادِمٌ۔ دونوں مثالوں
میں لیس میں ضمیر شان اس کا اسم
مرفوع ہے اور مابعد محل نصب میں
خبر ہے۔
اس کی خبر پر تاکید نفی کے لئے بار
بھی داخل ہوتی ہے اور وہ مدخول
علیہ کو مجرور کر دیتی ہے لیکن محلاً وہ
منصوب ہوتی ہے۔ جیسے: لَيْسَ
اللّٰهُ بِظَالِمٍ۔
•لَاصَ عنه ـِ لَيْصًا: الگ ہونا، ایک
طرف ہونا۔
—الشيءَ: اکھاڑنے کے لئے ہلانا، یا
اکھاڑنا، نکالنا۔
اَلَاصَ الشيءَ: لَاصَهُ۔
—فُلانًا عن كذا: کسی بات کے لئے
پھسلانا، دھوکا دینا۔
•لَاطَ بالشيءِ ـِ لَيْطًا: چپکنا، چمٹنا۔
فُلَانٌ ما يَلِيْطُ بِهِ النَّعِيْمُ: فلاں
آدمی کے لائق نعمت نہیں ہے۔
—الشيءُ بِقَلْبِهِ: کوئی چیز دل سے لگنا،
دل میں اس کی محبت ہونا
—القاضي فُلَانًا بِفُلَانٍ: قاضی کا
کسی کو کسی کے ساتھ نسباً جوڑنا۔
—اللّٰهُ فُلَانًا: خدا کا کسی پر لعنت کرنا
شيطان ليطانٌ: ملعون شیطان۔
اَلَاطَهُ: چپکانا، وابستہ کرنا۔
لَيَّطَهُ: اَلَاطَهُ۔ لَيَّطَ الوَلَدَ بابيه:
لڑکے کو اس کے باپ کے ساتھ وابستہ کرنا
اللِّيَاطُ: رنگ (۲) چونا (۳) گچ۔
اللِّيْطُ: ہر چیز کا چھلکا (۲) کھال ج: اَلْيَاطٌ
(۳) رنگ۔ اَتَيْتُهُ وليطُ الشَّمْسِ
لَمْ يُغَيَّرْ: میں اس کے پاس اس
وقت آیا جب سورج کا رنگ نہیں
بدلا تھا۔ یعنی علی الصباح آیا (۴) عادت
وخصلت۔ فُلَانٌ لَيِّنُ اللِّيْطِ:
فلاں نرم مزاج ہے۔
اللِّيْطَةُ: ہر مضبوط اور سخت چیز کا چھلکا
جیسے بانس وغیرہ کا۔ ج: لِيْطٌ و
لِيَاطٌ واَلْيَاطٌ۔
•لَاعَ ـَ لَيْعًا ولَيَعَانًا: گھبرانا، (۲)
گھٹنا، تنگ ہونا، تنگ دل ہونا،
جھنجھلانا، اکتانا (۳) رنجیدہ ہونا،
پریشان ہونا۔
—الجوعُ فُلَانًا لَيْعَةً: بھوک کا
کسی کو تڑپانا۔ هو لائعٌ ولَاعٌ
وهي لائعةٌ ولاعةٌ۔
اَلَاعَ: تنگ دل ہونا، پریشان ہونا۔
اللِّيَاعُ: رِيْحٌ لِيَاعٌ: گرم اور تیز ہوا۔
لَيْعَةُ الجُوْعِ: بھوک کی تڑپاہٹ،
بے قراری، سوزش۔
المِلْيَاعُ: جلد پیاسے ہونے والے اونٹ،
یا وہ اونٹ جو آگے بڑھ کر پھر پیچھے
لوٹ کر دوسرے اونٹوں سے مل جاتے
ہوں۔
•لَاغَهُ الشيءَ ـِ لَيْغًا: کسی کو کسی چیز
سے ہٹانے کے لئے پھسلانا۔
تَلَيَّغَ: بیوقوف بننا۔
الأَلْيَغُ: صاف نہ بول سکنے والا جس کی
گفتگو میں ہر لفظ پر ہانکلتی ہو۔ فُلَانٌ
اَلْثَغُ وألْيَغُ: فلاں توتلا اور ہکلا ہے
اللَّائِغُ: طَعَامٌ سَائِغٌ لَائِغٌ: خوشگوار
کھانا۔
اللَّيَاغَةُ: بیوقوف۔
اللَّيِّغُ: طَعَامٌ سَيِّغٌ لَيِّغٌ: خوش گوار کھانا
•لَافَ الطَّعَامَ ـِ لَيْفًا: کھانا کھانا
لَيَّفَت الفَسِيْلَةُ: کھجور کے درخت
کا موٹی چھال والا ہونا، بہت چھال
والا ہونا۔
—الشيءَ: کھجور کی چھال سے دھونا۔
لَيَّفَ اللِّيْفَ: چھال تیار کرنا۔
اللِّيْفُ: کھجور کے درخت کی چھال، ریشے۔
واحد: لِيْفَةٌ ج: اَلْيَافٌ۔
اللِّيْفَانِيُّ: گھنی داڑھی والا۔ لِحْيَةٌ
لِيْفَانِيَّةٌ: گھنی اور پھیلی ہوئی داڑھی
والا۔
الألْيَافُ الصِّنَاعِيَّةُ: مصنوعی ریشے
الألْيَافُ العَصَبِيَّةُ: عصبی ریشے۔
•لَاقَت الدَّوَاةُ ـِ لَيْقًا: دوات
میں صوف سے سیاہی لگنا، چمٹنا، ٹھیک
ہونا۔ هي لائقٌ۔
—الدَّوَاةَ: دوات میں صوف ڈال
کر سیاہی ٹھیک کرنا۔ فالدَّوَاةُ
مَلِيْقَةٌ۔
—الشيءُ به لَيْقًا ولَيَاقًا ولَيَقَانًا:
چپکنا، چمٹنا۔
—الشيءُ بِقَلْبِهِ: دل کو لگنا، دل میں
بیٹھنا۔
—الشيءُ به: لائق و مناسب ہونا۔
فُلَانٌ لا يَلِيْقُ بِبَلَدٍ: فلاں کسی
شہر میں نہیں ٹھیرتا۔ ولا يليق به
بَلَدٌ: کوئی شہر اسے راس نہیں آتا
مَا لَاقَتْ بَعْدَكَ بِأَرْضٍ
میں نے تمہارے بعد کسی زمین میں قرار
نہیں پکڑا۔ فُلَانٌ ما يَلِيْقُ بِكَفِّهِ
دِرْهَمٌ: فلاں کے ہاتھ میں پیسہ نہیں
ٹھیرتا۔
—به الثَّوْبُ: کپڑا کسی کے فٹ آنا،
موزوں ہونا۔
اَلَاقَ الدَّوَاةَ: دوات ٹھیک کرنا۔
—فُلَانًا بِنَفْسِهِ: کسی کو اپنے سے
وابستہ کرنا، اپنے ساتھ لگانا۔
ما اَلَاقَتْنِي اَرْضٌ: مجھے کوئی زمین
راس نہیں آئی۔ فُلَانٌ ما يُلِيْقُهُ
بَلَدٌ: فلاں کو کوئی شہر راس نہیں آتا۔

فُلَانٌ لَا تُلِيقُ كَفُّهُ دِرْهَمًا: فلاں کے ہاتھ میں پیسہ نہیں ٹھہرتا۔

هٰذَا سَيْفٌ لَا يُلِيقُ شَيْئًا: یہ تلوار ہر شے کو کاٹے بغیر نہیں چھوڑتی۔

لَيَّقَ الطَّعَامَ: نرم کرنا۔ جیسے: لَيَّقَ الثَّرِيْدَ بِالسَّمْنِ: ثرید کو گھی سے ملائم کرنا، مرغن بنانا۔

اِلْتَاقَ لَهُ: کسی سے لگا رہنا، چمٹنا۔

ــــ فُلَانٌ بِفُلَانٍ: کسی سے دوستی کرکے گھل مل جانا۔

ــــ الْقَلْبُ بِفُلَانٍ: کسی سے دل ملنا

ــــ بِالشَّيْءِ: کسی چیز کے باعث مستغنی ہونا۔

اِسْتَلَاقَهُ بِهِ: کسی کو کسی کے ساتھ وابستہ کرنا، نتھی اور منسلک کرنا۔

اللَّائِقُ: مناسب موزوں، فٹ، مطابق

اللَّائِقُ لِلْعَمَلِ: کارآمد۔

اللَّيَاقُ: چراگاہ۔ مَا فِي الْأَرْضِ لَيَاقٌ۔ (۲) کسی بات پر جماؤ، مستقل مزاجی

لَيْسَ لِفُلَانٍ لَيَاقٌ: فلاں میں جماؤ اور مستقل مزاجی نہیں ہے۔

اللِّيَاقُ: آگ کا شعلہ۔

اللِّيَاقَةُ: مہذب طرزِ عمل، حسنِ ذوق (۲) مناسبت، موزونیت (۳) صلاحیت۔

اللِّيقُ: سرمہ میں ڈالا جانے والا کاجل وغیرہ (کالی شے)۔

اللِّيقُ: بکھرے ہوئے بادل کے ٹکڑے۔

اللِّيقَةُ: دوات میں ڈالنے کا کپڑا، صوف، یا دوات میں روشنائی سے تر کپڑے کا ٹکڑا (۲) لیس دار گارا جو لپائی کے لئے ہاتھ سے اٹھا کر دیوار پر پھینکا جائے۔

الْمُلْتَاقُ: وَجْهٌ مُلْتَاقٌ: (مُلْتَاقٌ بِهِ) خوش نما جاذب نظر کھلا ہوا چہرہ۔

• أَلَالَ الْقَوْمُ وَأَلْيَلُوْا: رات میں داخل ہونا، لوگوں کو کسی جگہ رات ہوجانا۔

لَايَلَهُ مُلَايَلَةً وَلِيَالًا: کوئی چیز ایک رات کے لئے کرایہ پر لینا (۲) کسی سے ایک ایک رات کا معاملہ طے کرنا، شبینہ اجرت طے کرنا۔ جیسے: شَاهَرَهُ مُشَاهَرَةً ایک ایک ماہ کا معاملہ کرنا، ماہانہ تنخواہ طے کرنا۔

يَاوَمَهُ مُيَاوَمَةً: ایک ایک دن کا معاملہ کرنا، یومیہ اجرت پر معاملہ کرنا۔

الْأَلْيَلُ: لَيْلٌ أَلْيَلُ: انتہائی تاریک رات۔

اللَّائِلُ: لَيْلٌ لَائِلٌ: سخت اندھیری رات۔

اللَّيْلُ: رات (غروبِ آفتاب سے طلوعِ آفتاب تک کا وقفہ) (۲) شرعاً غروب کے بعد سے طلوعِ فجر تک کا وقفہ۔

لَيْلَ نَهَارَ: دن رات۔

لَيْلًا وَنَهَارًا: رات دن، آٹھ پہر۔

اللَّيْلَةُ: ایک رات ج: لَيَالٍ وَلَيَائِلُ۔

فَعَلْتُ اللَّيْلَةَ كَذَا: میں نے رات ایسا کیا یعنی صبح سے آدھے دن تک۔ فَعَلْتُ الْبَارِحَةَ كَذَا: میں نے یہ کام گذشتہ رات کیا۔

لَيْلَى الْخَمْرِ: شراب کا نشہ۔

أُمُّ لَيْلَى: شراب۔

اللَّيْلَةُ اللَّيْلَاءُ: لمبی اور کٹھن رات پرمصائب رات (۲) مہینہ کی تاریک ترین رات۔

اللَّيْلَاءُ: لمبی اور کٹھن رات (۲) مہینہ کی تیسویں شب۔

اللَّيْلِيُّ: شبینہ، رات کا۔ الْمَدْرَسَةُ اللَّيْلِيَّةُ: شبینہ اسکول۔

الْمُلَيَّلُ: لَيْلٌ مُلَيَّلٌ۔ أَلْيَلُ۔

• اللَّيْمُ: مشابہ۔ دیکھیے (لأم)۔

اللَّيْمُوْنُ: لیمو۔

• لَانَ الشَّيْءُ ـِ لِيْنًا وَلَيَانًا: نرم ہونا (۲) نرم خو ہونا (۳) تابع ہونا، (۴) لچکدار ہونا۔ هُوَ لَيْنٌ وَلَيِّنٌ ج: أَلْيِنَاءُ۔

ــــ لِقَوْمِهِ: اپنے لوگوں سے نرم برتاؤ کرنا، نرمی سے پیش آنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ"۔

رَجُلٌ لَيِّنُ الْجَانِبِ: نرم مزاج آدمی، خوش اخلاق۔

أَلَانَ الشَّيْءَ وَأَلْيَنَهُ: نرم کرنا۔

ــــ لِلْقَوْمِ جَنَاحَهُ: اپنے لوگوں سے نرم برتاؤ کرنا، انس و تعلق کا اظہار کرنا۔

لَايَنَهُ مُلَايَنَةً وَلِيَانًا: کسی کے ساتھ نرمی برتنا، خوش اخلاق اور محبت سے پیش آنا (۲) دل داری کرنا (مکھن لگانا)۔

لَيَّنَ الشَّيْءَ: نرم کرنا۔

تَلَيَّنَ الشَّيْءُ: نرم ہوجانا۔

ــــ لِفُلَانٍ: کسی کی خوشامد کرنا۔

اِسْتَلَانَ الشَّيْءَ: نرم پانا یا محسوس کرنا۔

ــــ الْعَيْشَ: زندگی خوش گوار پانا، زندگی کا لطف لینا۔

الْأَلْيَنُ: نرم ج: أَلَايِنُ۔

اللَّيَانُ : نرمی ۔ نَزَلُوا بِلَيَانِ الْأَرْضِ : وہ زمین کے نرم حصہ میں مقیم ہوئے (۲) خوش حالی ، فراخی ، آسودگی ۔ ھم فی لَيَانٍ من العَيْشِ ۔ وہ آسودہ حال ہیں ۔

اللِّيْنُ : نرمی ۔ نَزَلُوا بِلِينِ الْأَرْضِ : وہ نرم زمین میں مقیم ہوئے (۲) نرم خوئی ، خوش مزاجی (۳) لچک (۴) عجوہ کے علاوہ کھجور کی ہر قسم واحد : لِينَةٌ ۔ قرآن پاک میں ہے : " مَا قَطَعْتُمْ مِّنْ لِينَةٍ "

اللِّيْنَةُ : تکیہ ۔

اللَّيَّانُ : دیکھئے (لوی)

اللَّيِّنُ : نرم ، ملائم ، نرم خو ، لچک دار ، نرم دل ۔

اللُّيُونَةُ : نرمی ، نرم خوئی ، مہربانی ۔

المَلْيَنَةُ : نرم مزاجی ، خوش خلقی ۔ اِنَّهُ لَذُو مَلْيَنَةٍ ۔

المُلَيِّنُ : ملین دوا جو آنتوں کو فضلات سے صاف کرتی ہے ج : مُلَيِّنَات ۔

• لَاهَ ــِ لَيْهًا : چھپنا (۲) اونچا اور بلند ہونا ۔

الْلِيَاءُ : چنے جیسی انتہائی سفید ایک شے جو حجاز میں کھائی جاتی تھی بعض کے بقول لوبیا ۔ اس سے سفیدی میں عورت کو تشبیہ دی جاتی ہے ۔

اللَّيَّاءُ : پانی سے دور زمین ۔

بابُ المیم

• المیم: حروف ہجائیہ کا چوبیسواں حرف، دونوں ہونٹوں کا بیچ اس کا مخرج ہے۔

م ——— أ

• مَا: نہیں (۲) کیا؟ (۳) جو چیز، جو کہ۔ حسب ذیل طریقہ پر یہ استعمال ہوتا ہے۔

۱۔ نافیہ۔ جملہ فعلیہ پر داخل ہو کر فعل کی نفی کرتا ہے۔ جیسے: "وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِن قَبْلِكَ الْخُلْدَ"۔ جملہ اسمیہ پر داخل ہو کر خبر کی نفی کرتا ہے۔ جیسے: "وَمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهِ مِنَ الْعَذَابِ أَنْ يُعَمَّرَ"۔ کبھی اس کے بعد خبر منصوب ہوتی ہے۔ جیسے: "مَا هٰذَا بَشَرًا"۔

۲۔ اپنے بعد والے جملہ کے ساتھ محلِ مصدر میں ہوتا ہے۔ اسے مصدریہ کہتے ہیں۔ جیسے: قولہ تعالیٰ: وَضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ ای بِرُحْبِهَا۔ اور جیسے: عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ۔ ای عَنَتُكُمْ کبھی مصدریہ ہونے کے ساتھ اس میں وقت ملحوظ ہوتا ہے تب اسے مصدریہ ظرفیہ کہتے ہیں۔ جیسے: وَأَوْصَانِي بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ مَا دُمْتُ حَيًّا۔ ای مُدَّةَ دَوَامِي حَيًّا۔

۳۔ استفہامیہ۔ غیر ذوی العقول کے بارہ میں سوال کرنے کے لئے، جیسے: "وَمَا تِلْكَ بِيَمِيْنِكَ يَا مُوْسٰى" اگر اس سے پہلے حرف جر اس کے ساتھ لگا ہوا ہو تو اس کے الف کو حذف کرنا اور اس کے فتحہ کو باقی رکھنا واجب ہے۔ جیسے: "فَنَاظِرَةٌ بِمَ يَرْجِعُ الْمُرْسَلُوْنَ"۔ اور جیسے: "فِيْمَ أَنْتَ مِنْ ذِكْرَاهَا"۔ شعر میں کبھی اس کو ساکن بھی کر دیا جاتا ہے۔ جیسے: لِمْ خَلَّفْتَنِي۔ اور اگر اس کے ساتھ ذا لگا کر ماذا کہا جائے تو اس کا الف برقرار رہے گا جیسے: لماذا جِئْتَ۔

۴۔ شرطیہ۔ برائے جزا۔ جیسے: "وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ يَعْلَمْهُ اللّٰهُ"۔

۵۔ برائے تعجب۔ جیسے: مَا أَحْسَنَ هٰذَا! نیز قُتِلَ الْإِنْسَانُ مَا أَكْفَرَهُ۔

۶۔ بمعنی الَّذِي (غیر عاقل کیلئے) "مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ"۔ کبھی مَن کی جگہ بھی استعمال ہوتا ہے۔ جیسے: "وَلَا تَنْكِحُوْا مَا نَكَحَ آبَاؤُكُمْ مِنَ النِّسَاءِ"۔

۷۔ برائے ابہام۔ جیسے: أَعْطِنِي كِتَابًا مَّا۔ کوئی سی کتاب یا جَاءَ لِأَمْرٍ مَّا۔ إِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيِي أَنْ يَضْرِبَ مَثَلًا مَّا۔

مذکورہ معانی کے علاوہ اس کے مزید استعمال ہیں۔

(الف) تین افعال ماضیہ طَالَ، قَلَّ، كَثُرَ کے بعد آتا ہے تو ان تینوں کو فاعل کی ضرورت نہیں ہوتی۔ جیسے: طَالَمَا انْتَظَرْتُكَ۔ بسا اوقات میں نے تمہارا انتظار کیا۔ یا تمہارا بہت انتظار کیا۔ قَلَّمَا فَكَّرْتُ فِي هٰذَا الْأَمْرِ۔ میں نے اس معاملہ میں بہت کم غور کیا۔ كَثُرَ مَا زَجَرَنِي۔ اس نے بہت دفعہ دھمکایا۔

(ب) رُبَّ کے بعد آتا ہے اور اس کے ساتھ فعل ہوتا ہے۔ جیسے: رُبَّمَا تَكْرَهُ النُّفُوْسُ مِنْهُ۔

(ج) بین کے بعد جیسے: بَيْنَمَا نَحْنُ فِي الصَّلٰوةِ۔ جب کہ، جس وقت کہ۔

(د) جار و مجرور کے درمیان زائد جیسے: فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ۔ "مِمَّا خَطِيْئَاتِهِمْ أُغْرِقُوْا"۔

مَاذَا: کیا؟

مَا بَيْنَ: درمیان میں۔ فیما بَيْنَ: آپس میں

مَا عَلَيْكَ: کوئی بات نہیں۔

مَا لِي بِهِ: مجھے اس سے کیا سروکار۔

أَيْنَمَا: جہاں کہیں۔

بَيْنَمَا: جب، جبکہ۔

رَيْثَمَا: جتنی دیر کہ۔

حَالَمَا: جیسے ہی۔

رُبَّمَا۔ وَرُبَمَا: ممکن ہے، بعض دفعہ، ہو سکتا ہے کہ۔

طَالَمَا: بسا اوقات۔

قَلَّمَا: بہت کم۔
قَلِيلاً مَّا: بہت ہی کم۔
كَثِيرًا مَّا: بہت دفعہ۔
مَالَمْ: جب تک۔ لَا تَخْرُجْ مَالَمْ اَرْجِعْ۔
• مَاجِسْتِير: ایم۔ اے۔
• مَاجَ ـ مَاجًا: لڑائی کرنا۔
مُؤَجَ ـ مُؤُوجَةً: مضطرب ہونا (۲) لہلہانا، ادھر ادھر ملنا۔
ــ الماءُ: پانی کا کھاری اور نمکین ہونا۔ هو مَاجٌ۔
المَأْجُ: بیوقوف و مضطرب (۲) کھاری اور نمکین پانی۔
• مَادَ النَّبَاتُ والشَّجَرُ ـ مَادًا: نباتات کا تر و تازہ ہونا اور لہلہانا (۲) نرم و ملائم ہونا۔
أَمَادَ الرَّيُّ او الرَّبِيعُ النَّبَاتَ: آب پاشی یا موسم بہار کا نباتات کو تر و تازہ کرنا۔
اِمْتَادَ خَيْرًا: بھلائی یا کوئی فائدہ حاصل کرنا۔
المَادُ: ہر ملائم چیز۔ غُصْنٌ مَادٌ۔ وفَتًى مَادٌ۔ نوجوان (۲) زمین سے رستا ہوا پانی۔
مَادُ الشَّبَابِ: جوانی کی بہار۔
اليَمْؤُودُ: نرم و نازک۔
المَيِّدُ: نرم شاخ۔
• مَأَرَ بَيْنَ القَوْمِ ـ مَأْرًا: لوگوں میں اختلاف کرانا، فساد پھیلانا۔
مَئِرَ الجُرْحُ ـ مَأَرًا: دوبارہ خراب ہونا۔
ــ عَلَى فُلَانٍ: کسی سے دشمنی کرنا۔
أَمْأَرَ مَالَهُ: اپنا مال برباد کرنا۔
مَاءَرَ بَيْنَ القَوْمِ مُمَاءَرَةً ومِئَارًا: لوگوں میں لڑائی کرانا۔
المَئِرُ: فساد انگیز (۲) سخت۔ أَمْرٌ مَئِرٌ: سخت معاملہ۔

المِئْرَةُ: بدلہ، انتقام (۲) دشمنی (۳) چغلی ج: مِئَرٌ۔
• مَأَسَ الجُرْحُ ـ مَأْسًا: کشادہ ہونا۔
ــ عَلَى فُلَانٍ: کسی پر غصہ ہونا۔
ــ بَيْنَ القَوْمِ: لوگوں میں چغلخوری کرنا اور فساد پھیلانا۔
ــ الدَّبَّاغُ الجِلْدَ: دباغ کا چمڑے کو ملنا، رگڑنا۔
مَئِسَ الجُرْحُ ـ مَأَسًا: زخم کا بڑا ہو جانا۔
المَأْسُ: چغلخور، مفسد۔
• مَأَشَ المَطَرُ الأَرْضَ ـ مَأْشًا: بارش کا زمین کو چھیل دینا۔
• المَئِطُ: مزید۔ اِمْتَلَأَ فُلَانٌ فَمَا يَجِدُ مَئِطًا: فلاں شکم سیر ہو گیا اسے اب مزید نہیں ملتا۔
• مَئِقَ الصَّبِيُّ ـ مَأَقًا: بچہ کا سسکی لینا۔ هو مَئِقٌ۔
ــ الرَّجُلُ: غصہ کی زیادتی سے جیسے رو پڑنا۔
أَمْأَقَ فُلَانٌ: سسکی لینا۔
اِمْتَأَقَ الصَّبِيُّ: سسکی لینا۔
ــ غَضَبُ فُلَانٍ: غصہ تیز ہو جانا۔
ــ إِلَيَّ بِالبُكَاءِ: وہ رو بانسا ہو گیا، مجھے دیکھ کر اسے رونا آ گیا۔ قَدِمَ عَلَيْنَا فُلَانٌ فَامْتَأَقْنَا إِلَيْهِ۔ وہ ہمارے پاس آیا تو اسے دیکھ کر (انفعال سے) ہماری آنکھوں میں آنسو آ گئے۔
المَأْقُ والمَاقُ: ناک سے ملا ہوا گوشہ چشم (کویا) ج: آمَاقٌ و أَمْآقٌ۔
المُؤْقُ و المُوقُ: المَأْقُ (۲) زمین کے نشیبی گھرے کنارے ج: آمَاقٌ و أَمْوَاقٌ۔

المُوَاقِي: ناک کی طرف آنکھ کے گوشے۔
المَأْقَةُ: سسکی (۲) غصہ کی زیادتی۔
• مَأَلَ ـ مَأْلًا و مَأَلَةً: موٹا اور تر و تازہ ہونا۔
مَأْلٌ و مَئِلٌ: موٹا تر و تازہ۔
المَأْلَةُ: جگی (۲) باغ ج: مِئَالٌ۔
• مَأْمَأَتِ الشَّاةُ أو الظَّبْيَةُ: بکری یا ہرنی کا لگاتار بولنا، مے مے کرنا۔
• مَأَنَ القَوْمَ ـ مَأْنًا: لوگوں کا خرچ اٹھانا، کھانے پینے کا انتظام کرنا۔
ــ لِلأَمْرِ: توجہ دینا، تیاری کرنا۔
ــ الرَّجُلَ: کسی سے بچ کر رہنا، محتاط رہنا (۲) ناف پر مارنا۔
مَأَّنَ فِي الأَمْرِ تَمْئِنَةً: غور و فکر کرنا۔
ــ فُلَانًا: باخبر کرنا۔
ــ الشَّيْءَ: تیار کرنا۔
المَأْنُ: جگر کا پتلا حصہ (۲) لکڑی جس میں زمین توڑنے کا ہل (لوہا) لگا ہوا ہو۔
المَأْنَةُ: ناف اور اس کا ارد گرد۔ ج: مَأَنَاتٌ و مُؤُونٌ۔
المَئِنَّةُ: نشانی، علامت۔ کہتے ہیں: اِنَّ قِصَرَ الخُطْبَةِ مَئِنَّةٌ مِنْ فِقْهِ الرَّجُلِ۔ خطبہ کا اختصار خطیب کی فقہ دانی کی علامت ہے۔
المَؤُونَةُ: سامان رسد ج: مُؤَنٌ (۲) کلفت، بوجھ۔
المُؤُونَةُ: المَؤُونَةُ۔
المُمَائَنَةُ: لائق و مناسب۔ هو مَمْأَنَةٌ لِكَذَا: وہ فلاں بات کا اہل ہے۔
• مَأَى الشَّجَرُ ـ مَأْيًا: درخت اگنا (۲) درخت پر پتے آنا۔
ــ فِي الشَّيْءِ: گہرائی میں جانا، مبالغہ کرنا۔

مَأَى السِّقاءَ: مشک کو کشادہ کرنا، پھیلانا

— بَيْنَ القَومِ: لوگوں میں پھوٹ ڈالنا، ایک دوسرے کی چغلی لگانا۔

— القَومَ: لوگوں میں خود شامل ہو کر ان کی تعداد سو کرنا۔ هم مُمْئُون

أَمْأَى القَومُ: لوگوں کا سو کی تعداد میں ہونا۔ أَمْأَت الدَّراهِمُ: درہموں کا سو ہونا۔ أَمْأَيْتُها أنا: میں نے ان کو سو کر دیا۔

— فُلانٌ القَومَ: کسی کا لوگوں کو اپنے علاوہ کسی کو ملا کر سو کی تعداد میں کر دینا

مَاءَى: شَارَطَهُ مُمَاءَاةً: اس سے سو کی شرط لگائی جیسے: شَارَطَهُ مُؤَالَفَةً: اس سے ہزار کی شرط لگائی۔

تَمَاءَى الجِلْدُ: چمڑے کا کھینچ کر پھیلنا۔

المِائَةُ: سو (۲) سو کی تعداد والا۔ جیسے: مَرَرْتُ بِرَجُلٍ مِائَةٍ إبِلُهُ۔ ج: مِئَاتٌ و مِئُون۔

المِئَوِيُّ: سو کی طرف منسوب، سو کی تعداد والا، سو واں۔

النِّسْبَةُ المِئَوِيَّةُ: فیصدی تناسب

زَكوٰةُ المالِ اثْنانِ و نصف في المائةِ: مال کی زکوٰۃ ڈھائی فیصد ہے

العِيدُ المِئَوِيُّ: سو سالہ جشن۔

م ـــــ ت

• مَتَّ إليه بِقَرابَةٍ ونحوها ـُ مَتًّا: کسی سے رشتہ داری پیدا کرنا، تعلق رکھنا

— الحَبْلَ: بغیر چرخی کے کنویں سے رسی کھینچنا۔

مَاتَّهُ: کسی سے رشتہ داری جتانا۔

تَمَتَّى في الحَبْلِ: رسی کو توڑنے کیلئے اس پر زور لگانا۔

المَاتَّةُ: تعلق، رشتہ داری ج: مَوَاتُّ

المَتَاتُ: رشتہ داری، تعلق۔

• مَتَحَ النَّهارُ ـَ مَتْحًا: دن بڑھنا لمبا ہونا۔

— الجَرادُ: انڈے دینے کے لئے ٹڈی کا زمین میں سر چھپانا۔

— الشيءَ: اکھاڑنا۔

— فُلانًا: پچھاڑنا۔

— الدَّلْوَ و بها: ڈول کی رسی کھینچنا۔

— الماءَ: پانی نکالنا۔

أَمْتَحَ النَّهارُ و الجَرادُ: مَتَحَ۔

امْتَتَحَ الشيءَ: جڑ سے اکھاڑنا۔

تَمَتَّحَتِ المَطِيَّةُ بأيديها في السَّيرِ: ڈول کھینچنے والے کی طرح اونٹنیوں کا ہاتھوں کو ہلانا۔

مَتَّحَ اللهُ فُلانًا بكذا: اللہ کا کسی کو کسی چیز سے فائدہ پہنچانا۔

• مَتَخَ الشيءَ ـَ مَتْخًا: کسی چیز کو اس کی جگہ سے اکھاڑنا۔

— فُلانًا: مارنا۔

• مَتَرَ الشيءَ ـُ مَتْرًا: کاٹنا۔

— الحَبْلَ ونَحْوَهُ: کھینچ کر بڑا کرنا پھیلانا۔

— الشيءَ: میٹر سے ناپنا۔

تَمَاتَرَتِ النّارُ من زَنْدٍ: چقماق سے آتشیں چنگاریوں کا گرنا یا بکھرنا۔

— القَومُ الشيءَ: لوگوں کا کسی چیز کو باہم کھینچنا۔

امْتَتَرَ الحَبْلُ امْتِتارًا: رسی کا پھیلنا۔

المِتْرُ: میٹر، ناپنے کا پیمانہ جو ۳۷ء ۳۹ انچ کے برابر ہوتا ہے، مساوی سو سینٹی میٹر یہ گز سے تھوڑا بڑا ہوتا ہے اب دنیا کے اکثر ممالک میں اعشاری نظام میں اس کا استعمال ہوتا ہے جو اصلاً فرانسیسی ہے۔ ج: أَمْتار۔

• مَتَشَ الشيءَ ـُ مَتْشًا: اکٹھا کرنا (۲) انگلیوں سے بکھیرنا۔

مَتِشَتْ عَيْنُهُ ـَ مَتَشًا: نگاہ خراب یا کمزور ہونا۔ هو أَمْتَشُ وهي مَتْشَاءُ ج: مُتْشٌ۔

المَتَشُ: نوعمروں کے ناخنوں پر سفید داغ۔

• مَتُعَ الشيءُ ـُ مُتُوعًا: کسی چیز کا عمدگی میں اعلیٰ درجہ کا ہونا (۲) لمبا ہونا۔ هو مَاتِعٌ وهي مَاتِعَةٌ۔

— النَّهارُ و الضُّحَى: بہت بلند ہونا دن اچھی طرح چڑھنا۔

— السَّرابُ: دن کے شروع میں سراب کا بلند ہونا۔

— فُلانٌ: بھلا و خوش طبع ہونا، اچھائیوں میں فرد کامل ہونا۔

— الحَبْلُ: رسی مضبوط ہونا، مضبوط بٹی ہوئی ہونا۔

— النَّبِيذُ: نبیذ کا بہت سرخ ہونا۔ هو مَاتِعٌ۔

— بالشيءِ مَتْعًا و مُتْعَةً: لیجانا۔

— اللهُ فُلانًا بكذا: اللہ کا کسی کو کسی چیز سے مالا مال کرنا، اس سے دیر تک فائدہ پہنچاتے رہنا۔

مَتُعَ الشيءُ ـُ مَتَاعَةً: اچھا ہونا۔

أَمْتَعَ بالشيءِ: کسی چیز سے مستفید ہوتے رہنا، لطف اندوز ہوتے رہنا۔

— اللهُ فُلانًا: اللہ کا کسی کی عمر دراز کرنا۔

— اللهُ بكذا: کسی چیز سے لطف اندوز رکھنا، فائدہ پہنچاتے رہنا۔

— بِمالِه: اپنے مال سے فائدہ اٹھانا۔

اَمْتَعَ بِفِرَاقِهٖ : کسی کو اپنی جدائی کا داغ دینا۔
—— عن کذا : بے نیاز ہونا۔
مَتَّعَ الشیئَ : دراز کرنا۔
—— فُلانًا : کسی کی عمر دراز کرنا۔
—— اللہُ بکذا : کسی چیز سے مستفید کرنا، مدت تک فائدہ پہنچانا، مدت تک لطف اندوز یا مستفید ہونے کا موقع دینا۔
—— الرَّجُلُ مُطَلَّقَتَہٗ : مطلقہ عورت کو کچھ مال وغیرہ دے کر رخصت کرنا۔
تَمَتَّعَ بکذا : لطف اندوز ہونا، فائدہ اٹھاتے رہنا، مستفید ہونا، حاصل کرنا۔
—— بالعُمْرَۃِ اِلَی الحَجِّ : عمرہ کر کے حرم میں رہنا اور حج کرنا یعنی عمرہ کو حج کے ساتھ ملا دینا۔
اِسْتَمْتَعَ بکذا : فائدہ اٹھانا، لطف اندوز ہونا، مدت تک مستفید رہنا۔
المَاتِعُ : بہت عمدہ چیز۔
المَتَاعُ : لطف، استفادہ، نفع (۲) ہر قابل استفادہ چیز، سامان خانہ فرنیچر وغیرہ (۳) سامانِ تفریح، (۴) سامانِ تجارت وغیرہ (۵) اسبابِ زندگی مال وغیرہ (۶) کھانے پینے کی چیزیں (۷) کل پرزے (۸) لہو ولعب (۹) کلی میں تانیث (مادہ بن) کا عضو۔ ج: اَمْتِعَۃٌ۔
المُتْعَۃُ : لطف، تفریح، فائدہ، دلچسپی، سامانِ دلچسپی (۲) استعمال (۳) استعمال وضرورت کی چیز (۴) عمرہ کا حج سے اتصال وانضمام۔
زَوَاجُ المُتْعَۃِ : وقتی طور پر کسی عورت سے لطف اندوزی کا عارضی ازدواجی تعلق یہ شرعًا حرام ہے۔

مُتْعَۃُ المَرْاَۃِ : طلاق کے بعد عورت کو دیے جانے والی ضرورت کی چیزیں جیسے مال یا نوکر وغیرہ ج: مُتَعٌ۔
• مَتَكَ الشیئَ ـُ مَتْكًا : کاٹنا۔
مَاتَکَہٗ فی البیع : فروختگی کے فن میں کسی سے بڑھ جانا۔
تَمَتَّكَ الشَّرَابَ : تھوڑا تھوڑا پینا۔
المُتْكُ : مکھی کی ناک (۲) لیموں (۳) سوسن (۴) نباتات میں نر کے مادہ کے ساتھ تلقیح کا مادہ۔
• مَتَلَ الشیئَ ـُ مَتْلًا : ہلانا، جھنجھوڑنا۔
• مَتَنَ بالمکانِ ـُ مُتُونًا : قیام کرنا۔
—— فُلانٌ : حلف اٹھانا۔
—— بفُلانٍ : کسی کے ساتھ پورے دن چلنا۔
—— الشیئَ : کھینچ کر پھیلانا۔
—— فُلانًا : کسی کی پیٹھ پر مارنا۔
—— الکَبْشَ : مینڈھے کے بیضے رگوں سمیت نکالنا۔
مَتُنَ الشیئُ ـُ مَتَانَۃً : سخت ومضبوط ہونا، ٹھوس وپختہ ہونا۔
ھو مَتْنٌ و مَتِینٌ۔ حَبْلٌ مَتِینٌ و رأیٌ مَتِین۔ ج: مِتَانٌ۔
المَتِین : باری تعالیٰ کے اسماء میں سے، صاحب قوت واقتدار۔
اَمْتَنَ فُلانًا : کسی کی پیٹھ پر مارنا۔
مَاتَنَہٗ : کسی سے مقابلہ میں حد مقررہ سے دور نکل جانا (۲) بحث ومباحثہ یا جھگڑے میں کسی سے مقابلہ کرنا۔
—— فی الشِّعْرِ : شعر میں مقابلہ کرنا اور غالب آجانا۔
بَیْنَھُمَا مُمَاتَنَۃٌ : ان میں مقابلہ ہے۔
سَارَ سَیْرًا مُمَاتِنًا : وہ سخت رفتار سے چلا۔
مَتَّنَ الشیئَ : پختہ اور مضبوط کرنا۔
—— القَوْسَ و البِنَاءَ : کمان اور عمارت کو بالکل سیدھا رکھنا۔
تَمَاتَنَ الشَّاعِرَانِ فی الشِّعْرِ : دو شاعروں کا شعر میں مقابلہ کرنا۔
التِّمْتَانُ : خیموں یا شامیانوں کا رسّا، ج: تَمَاتِینُ۔
المَاتِنُ : اصل کتاب کا مصنف، متن نویس (برخلاف شارح)۔
المَتْنُ : کمر، پیٹھ (مذکر ومؤنث) (۲) دو ستونوں کے درمیان کا حصہ ج: مِتَانٌ و مُتُون۔
مَتْنُ الاَرْضِ : زمین کا ابھرا ہوا سخت حصہ
مَتْنُ السَّیْفِ : تلوار کا چوڑا حصہ۔
المَتَانَۃُ : پختگی، مضبوطی۔
مَتْنُ الطَّرِیْقِ : وسط راہ۔
مَتْنُ الکِتَابِ : کتاب کی اصل (بلا شرح) عبارت جس پر حاشیہ چڑھایا جاتا ہے یا اس کی شرح کی جاتی ہے۔
مَتْنُ النَّھَارِ : سارا دن۔
المَتْنَانِ : کمر کو دونوں طرف سے گھیرے ہوئے پٹھے اور گوشت۔
المَتْنَۃُ : زمین کا بلند اور ٹھوس حصہ۔
المَتِینُ : مضبوط وطاقتور، پختہ اور پائیدار
• مَتِہَ فُلانٌ ـَ مَتْھًا : گمراہ ہونا۔
تَمَاتَہَ عنہ : غفلت برتنا۔
—— القَوْمُ : ایک دوسرے سے دور ہونا
تَمَتَّہَ : حیران وپریشان ہونا (۲) احمق ومتکبر ہونا (۳) دور ہونا
—— فی الشیئ : مبالغہ کرنا۔
• مَتَا الحَبْلَ وغیرہ ـُ مَتْوًا : رسی وغیرہ کو کھینچ کر بڑا کرنا۔
—— فُلانًا بالعَصَا : کسی کو لاٹھی ڈنڈا مارنا۔

مَتَانِی الْاَرْضِ: دوڑ دھوپ کرنا، تیز چلنا

اَمْتٰی: دراز عمر ہونا (۲) کثیر و کشادہ رزق والا ہونا۔

تَمَتّٰی: انگڑائی لینا۔

• مَتٰی: کب (۲) جب کبھی۔ ظرف ہے۔ زمانہ، فعل کو دریافت کرنے کے لئے آتا ہے۔ جیسے: مَتٰی اَتَیْتَ۔ شرط کے لئے بھی آتا ہے۔ جیسے: مَتٰی تَخْرُجْ اَخْرُجْ؟

مَتٰی ما۔ مَتٰی: جب کبھی۔

حَتّٰی مَتٰی: کب تک۔

م ــــ ث

• مَثَّ الرَّجُلُ ـُ مَثًّا: پسینہ آنا (۲) کھال پر چکناہٹ ظاہر ہونا۔

ــــ السِّقاءُ: مشک کا ٹپکنا۔

ــــ العَظْمُ: ہڈی کا گودا بہنا۔

ــــ یَدَہ و اَصَابِعَہ: ہاتھ یا انگلیوں کو رومال وغیرہ سے صاف کرنا۔

ــــ شَارِبَہٗ: مونچھوں کی چکناہٹ ہاتھ سے پونچھنا اور اس کا اثر باقی رہ جانا۔

ــــ الجُرْحَ: زخم کی پیپ وغیرہ صاف کرنا۔

المَثَاثُ: نَبْتٌ مَثَاثٌ: تر پودا وغیرہ۔

• مَثَجَ الشیءَ ـُ مَثْجًا: ملانا۔

ــــ فلانًا: کھلانا۔

• مَثَدَ بَیْنَ الحِجَارَۃِ ـُ مَثْدًا: پتھروں میں چھپ کر دشمن کی گھات میں بیٹھنا اور اپنے لوگوں کی راہنمائی کرنا

ــــ فُلانًا: کسی کو گھات میں بٹھانا، دیدبان مقرر کرنا۔

المَاثِدُ: دیدبان، اپنی قوم کے لئے دشمن کی گھات میں بیٹھنے والا۔

• مَثَلَ الرَّجُلُ بَیْنَ یَدَیْ فُلانٍ ـُ مُثُولاً: کسی کے ساتھ سیدھا کھڑا ہونا، آداب بجالانا، پیش آنا۔

مَثَلَ فُلانٌ: اپنی جگہ سے ہٹنا۔

ــــ فُلانٌ فُلانًا: کسی کا کسی سے مشابہ ہونا، ہم رتبہ ہونا، کسی کے جیسا ہونا، کسی کے برابر ہونا۔

ــــ فُلانا فُلانًا و بہ: کسی کو کسی سے تشبیہ دینا، برابر ٹھہرانا۔

ــــ التَّمَاثِیلَ: تصویریں (تراشنا) بنانا، مجسمے بنانا۔

ــــ بِفُلانٍ مَثْلاً و مُثْلَۃً: کسی کی آنکھ یا ناک کان وغیرہ کاٹ کر صورت بگاڑنا، مثلہ بنانا،

مَثَّلَ بالحیوانِ: جانور کا مثلہ بنانا۔

مَثُلَ فُلانٌ بَیْنَ یَدَیِ الوالی ـُ مُثُولاً: حاکم کے سامنے پیش ہونا، آداب بجالانا، سیدھا کھڑا ہونا۔

ــــ الرَّجُلُ مَثَالَۃً: افضل ہونا، مثالی ہونا۔ هو مَثِیل ج: مُثَلاء

ــــ الشیءُ امام العینین: آنکھوں کے سامنے پھرنا۔

اَمْثَلَ فُلانًا: کسی کا مثلہ بنانا (۲) کسی کو قصاص میں قتل کرنا۔

ــــ الحاکِمُ فُلانًا من فُلانٍ: حاکم کا کسی کا کسی سے قصاص لینا (یعنی اسے قتل کرنا) یا کسی کو کسی سے قصاص دلوانا، حاکم سے کوئی کہے اَمْثِلْنی من فُلانٍ: مجھے فلاں سے قصاص دلوائیے۔ فَاَمْثَلَہٗ الحاکِمُ مِنہ: تو حاکم نے اسے فلاں سے قصاص دلوادیا۔

مَاثَلَ الشیءَ: مشابہ ہونا۔

ــــ فُلانا بِفُلانٍ: کسی کو کسی کے مشابہ کرنا، کسی کے جیسا بنانا۔

مَثَّلَ بِفُلانٍ: کسی کا خوب مثلہ بنانا، عبرتناک سزا دینا۔

ــــ الشیءَ بالشیءِ تَمْثِیلاً و تِمْثَالاً: مشابہ کرنا، ہم شکل و ہم صفت ہونا۔

ــــ الشیءَ لِفُلانٍ: کسی کے لئے کسی چیز کی تصویر کھینچنا، نقشہ کھینچنا یعنی اس طرح وضاحت کرنا جیسے وہ اسے دیکھ رہا ہو۔

ــــ قومَہٗ فی دولۃٍ او مؤتمرٍ: اپنی قوم کی کسی ملک یا کسی کانفرنس وغیرہ میں نمائندگی کرنا، قائمقامی کرنا۔

ــــ المَسْرَحِیَّۃَ: ڈرامہ اسٹیج کرنا، کسی واقعہ کو مشخص کرنا، عملی شکل دینا۔

ــــ التَّمَاثِیلَ: مجسّمے بنانا۔

ــــ رِوَایَۃً: کسی کہانی کو ڈرامیانا، ڈرامیائی شکل دینا۔

ــــ دَوْرًا فی کذا: پارٹ ادا کرنا، کردار ادا کرنا، ایکٹنگ کرنا۔

ــــ شیئًا: کسی چیز کی نقل اتارنا، ترجمانی کرنا۔

ــــ لہ مثالاً: کسی کو مثال دینا، نمونہ بنانا۔

ــــ لہ المَثَلَ: کسی سے کہاوت بیان کرنا۔

ــــ بشیءٍ: تشبیہ دینا۔

اِمْتَثَلَ اَمْرَہٗ: حکم کی تعمیل کرنا، فرمانبرداری کرنا، حکم بجالانا۔

ــــ طَرِیقَتَہ: کسی کے نقش قدم پر چلنا

ــــ المَثَلَ: نمونہ بنانا۔

ــــ من فُلانٍ: بدلہ لینا، قصاص لینا۔

امتثل عند هم مَثَلاً حَسَنًا: لوگوں سے یکے بعد دیگرے شعر کہنا۔

هذا البیتُ مَثَلٌ تَمْتَثِلُہ و تَمْتَثِلُ بِہ: یہ نمونہ کا شعر ہے جسے

تم مثال میں پیش کرتے ہو۔

تَمَاثَلَ الشَّيْئَانِ: دو چیزوں کا یکساں ہونا۔

— العَلِيلُ من علّتہ: بیمار کا رو بہ صحت ہونا، تندرست جیسا ہو جانا۔

تَمَثَّلَ الشيءَ: تصور کرنا، ذہن میں کسی چیز کا نقشہ لانا۔

— لہ الشيءُ: کسی کے سامنے کوئی چیز آنا، کسی چیز کا نقشہ یا تصویر سامنے آنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا"۔

— بَيْنَ يَدَيْہِ: سامنے آنا، سامنے کھڑا ہونا۔

— بالشيءِ: کسی چیز کو مثال میں پیش کرنا، بطور نمونہ پیش کرنا۔ مقولہ ہے: ھٰذا البيتُ مثلٌ نتمثّلُہُ و نتمثّلُ بہ۔

— منہ: بدلہ (قصاص) لینا۔

— الحديثَ و بہ: بات بیان کرنا۔

الأَمْثَلُ: افضل، بہتر ج: أَمَاثِل۔

فُلَانٌ أَمْثَلُ بَنِي فُلَانٍ: فلاں فلاں قبیلہ کا بہترین آدمی ہے ھؤلاءِ أَمَاثِلُ القَوْمِ: یہ قوم کے ممتاز اور مثالی لوگ ہیں۔ المريضُ اليومَ أَمْثَلُ: آج بیمار کی حالت بہتر ہے

الأُمْثُولَةُ: مثال، نمونہ کا شعر وغیرہ ج: أَمَاثِيل۔

التِّمْثَالُ: مجسمہ، پتھر کا تراشا ہوا یا تانبے پیتل وغیرہ کا ڈھالا ہوا مجسمہ جو کسی انسان یا حیوان وغیرہ کی عکاسی کرتا ہو (۲) تصویر جو کاغذ یا کپڑے وغیرہ پر بنی ہوئی ہو۔ فی ثوبہ تماثیل: اس کے کپڑے پر جانوروں کی تصویریں ہیں ج: تماثیل۔

التَّمَاثُلُ: یکسانیت، مشابہت۔

التَّمْثِيلُ: تشبیہ، تصویر (۲) اداکاری ایکٹنگ (۳) نمائندگی (۴) عکاسی (۵) ترجمانی (۶) نباتات کی نشو و نما سے متعلق عمل کاری جس سے وہ روشنی اور پانی وغیرہ کے اجزاء سے اپنی غذا حاصل کرتے اور نشو و نما پاتے ہیں۔

التَّمْثِيلُ الكلوروفلي: دیکھئے: کلوروفل۔

تَمْثِيلُ الحَقِيقَةِ: واقعہ کی تصویر

التَّمْثِيلُ الدِّبلوماسيُّ: سفارتی نمائندگی۔

التمثيل المَسْرَحِيُّ: ڈرامائی اداکاری

دار التَّمْثِيل: تھیٹر، تماشہ گاہ، سینما گھر۔

التَّمْثِيلِيُّ: ڈرامائی، فلمی (۲) تشبیہی، (۳) بطور مثال۔

التَّمْثِيلِيَّةُ: ڈرامہ، حقیقی یا فرضی واقعہ جسے عبرت وغیرہ کے لئے اس طرح پیش کیا جائے جیسے وہ ابھی ظہور پذیر ہو رہا ہے (۲) فن ڈرامہ۔

المَاثِلُ: سامنے موجود، حاضر (۲) آنکھوں کے سامنے گھومنے والا (۳) عمدہ۔

جَوْزٌ مَاثِلٌ: دستورا۔

المَاثِلَةُ: چراغ، چراغ دان (۲) جھاڑ فانوس۔

المِثَالُ: سانچہ یا ناپ جس کے مطابق کوئی چیز بنائی جائے (۲) نمونہ، ماڈل، سیمپل (۳) مقدار (۴) عبرت ج: أَمْثِلَة و مُثُلٌ (۵) وہ فعل جس کا پہلا حرف (فا) حرفِ علت ہو

المِثَالِيُّ: نمونہ کا، اعلیٰ درجہ کا، فاضل، باکمال

المِثَالِيَّةُ: بلندی و عظمت، مقتدائیت، فضیلت، اعلیٰ وصف، اعلیٰ کردار۔

المَثَالَةُ: فضیلت، عمدگی۔

المَثَّالُ: مجسمہ ساز، بت تراش۔

المِثْلُ: مانند، مثل، نظیر (فلاں چیز) جیسا، (فلاں شخص یا فلاں چیز کی) طرح۔ لا أَعْمَلُ مِثْلَكَ: میں تمہاری طرح نہیں کروں گا۔ لَسْتَ مِثْلِي۔ لَيْسَ كَمِثْلِ شيءٍ: وہ کسی چیز کے مشابہ نہیں ہے۔ لَيْسَ كَمِثْلِہِ شيءٌ: اس جیسی کوئی شے نہیں ہے۔

مِثْلَمَا: جس طرح کہ۔ أَفْعَلُ مِثْلَمَا فَعَلْتَ۔

المَثَلُ: مثل، مانند (۲) کہاوت ضرب المثل (کوئی بامعنی جملہ جو کسی مفہوم یا شخص کے بارہ میں کہا گیا ہو پھر اسی جیسے شخص یا مفہوم کے بارہ میں استعمال کیا جانے لگا ہو) جیسے: الرَّائِدُ لا يَكْذِبُ أَهْلَہُ۔ راہبر اپنے آدمیوں سے جھوٹ نہیں بولتا۔ الصَّيْفَ ضَيَّعْتِ اللَّبَنَ۔ گرمی کے موسم نے دودھ خشک کر دیا (۳) افسانہ، من گھڑت کہانی جو نسلاً بعد نسل منقول ہوتی رہے (۴) مشہور قول جس سے کوئی عبرت و نصیحت حاصل کی جائے (۵) تشبیہ (۶) عبرت (۷) روایت (۸) معیار (۹) نمونہ ج: أَمْثَال۔

المَثَلُ الأَعْلَى: شاندار روایت، اعلیٰ معیار، اعلیٰ نمونہ، آئیڈیل۔

المَثَلُ البَسِيطُ: معمولی مثال۔

مَثَلٌ يُحْتَذَى: قابل تقلید نمونہ۔

المُثُلُ: آئیڈیلس، اقدار۔

المُثُلُ التَّارِيخِيَّةُ: تاریخی آئیڈیلس۔

المُثُلُ الدِّيمقراطيَّةُ: جمہوری آئیڈیلس۔

الطَّرِيقَةُ المُثلى: مثالی راہ۔
المَثُلَةُ: عبرتناک سزا ج: مَثُلات۔
المُثْلَةُ: عبرتناک سزا، ناک کان وغیرہ کاٹ کر بگاڑی ہوئی صورت ج: مُثُلات۔
المَثِيلُ: المِثْلُ۔ مانند، مشابہ (۲) نظیر، مثال (۳) عمدہ، اعلیٰ، باکمال، افضل کہتے ہیں: مَن أَمْثَلُكُمْ: تم میں بڑا شخص کون ہے۔ جواب میں کہا جاتا ہے: كُلُّنا مَثِيل: ہم میں ہر ایک اعلیٰ و افضل ہے ج: مُثَلاءُ۔
مَثِيلُ كذا: اس جیسا۔
لَيْسَ لَهُ مَثِيل: بے مثال، بے نظیر۔
المُتَمَثِّلُ: سامنے آنے والا، کوئی شکل اختیار کرنے والا۔
المُمَثِّلُ: اداکار، ڈرامہ وغیرہ میں کوئی کردار ادا کرنے والا، ایکٹر (۲) کمشنر (۳) نمائندہ (۴) ایجنٹ (۵) مصور، آرٹسٹ۔
المُمَثِّلُ الدَّائِمُ: مستقل نمائندہ۔
مُمَثِّلُ الرِّوايات: ایکٹر، کہانی کو عملی طور پر پیش کرنے والا۔
المُمَثِّلُ السِّينمائِيُّ: فلم ایکٹر، اداکار۔
المُمَثِّلُ الشَّخْصِيُّ: ذاتی نمائندہ۔
المُمَثِّلُ الشَّرْعِيُّ: قانونی نمائندہ۔
المُمَثِّلُ الصَّحَفِيُّ: پریس نمائندہ۔
المُمَثِّلُ المُفَوَّضُ: بااختیار نمائندہ، سفیر۔
المُمَثَّلُ: مصوَّر، مشخص۔
المُمَثَّلُ لَهُ: جس کی نمائندگی یا ترجمانی کی جائے۔
المُمَثِّلَةُ: ہیروئن، ایکٹرس، اداکارہ۔
• مَثْمَثَ زِقُّ السَّمْنِ ونحوه: گھی وغیرہ کے مشکیزہ کا ٹپکنا۔

مَثْمَثَ فُلانٌ الشيءَ: کسی چیز کو پانی میں غوطہ دینا۔
— الفَتِيلَةَ: بتی کو تیل میں خوب تر کرنا
— الشيءَ: ہلانا۔ أَخَذَه فَمَثْمَثَهُ: پکڑ کر زور سے ہلانا، آگے پیچھے کرنا
• مَثِنَ ـَـ مَثَنًا: مثانہ پر مارنا (۲) مثانہ کی تکلیف میں مبتلا ہونا۔ هو مَثِنٌ و أَمْثَنُ۔ وهي مَثْناءُ
المَثانَةُ: گردوں سے نکل کر پیشاب کے جمع ہونے کی تھیلی۔
• مَجَّ الماءَ او الشَّرابَ من فيه و مَجَّ به ـُـ مَجًّا: منہ سے پانی وغیرہ نکالنا، کلی کرنا، تھوکنا۔
كَلامٌ تَمُجُّهُ الأَسْماعُ: ناگوار بات (جیسے کان سننے کو تیار نہ ہوں)۔
مَجَّتِ النَّحْلُ العَسَلَ: مکھی کا منہ سے شہد نکالنا۔
مَجَّتِ الشَّمْسُ رِيقَها: آفتاب کا شعاعیں پھیلانا۔
— النَّباتُ النَّدَى: نبات کا تر ہو کر پانی کے قطرے ٹپکانا۔
مَجَّ شِدْقا الهَرِمِ ـَـ مَجَجًا: بوڑھے کی باچھوں کا ڈھیلا ہونا، لٹکنا۔
مَجَّجَ العِنَبُ: انگور کا عمدہ اور میٹھا ہونا۔
انمَجَّتْ نُقْطَةٌ من القَلَمِ: قلم سے سیاہی کی بوند ٹپکنا۔
المُجاجُ: منہ سے نکالا ہوا پانی وغیرہ، تھوکی ہوئی چیز۔
مُجاجُ الفَمِ: لعاب دہن۔
مُجاجُ النَّحْلِ: مکھی کا تھوک (شہد)
مُجاجُ العِنَبِ: انگور کا رس (جو اس سے ٹپک رہا ہو)۔

مُجاجُ المُزْنِ: بارش۔
المُجاجَةُ: لعاب، تھوک۔
مُجاجَةُ الشيءِ: نچوڑ، خلاصہ۔
المَجّاجُ: منہ سے بکثرت پانی یا تھوک نکالنے والا، بہت کلی کرنے والا۔
المَجَجُ: باچھوں کا ڈھیلا پن (۲) انگوروں کی پختگی اور شیرینی۔
• مَجَحَ الرَّجُلُ ـَـ مَجْحًا: تکبر کرنا
المَجّاحُ: متکبر۔
• مَجَدَ فُلانٌ ـُـ مَجْدًا: بلند کردار برتر ہونا، باعزت و باعظمت ہونا، شریف ہونا، هو ماجِدٌ۔
— فُلانًا: کسی سے عزت و شرافت میں بڑھ جانا، عظمت میں فوقیت لے جانا۔
کہتے ہیں: ماجَدَهُ فَمَجَدَهُ۔
مَجُدَ فُلانٌ ـُـ مَجادَةً: باعظمت ہونا، شریف ہونا۔ هو مجيد ج: أَمْجاد۔
أَمْجَدَهُ: کسی کی تعظیم و توقیر کرنا، سراہنا۔
— اللهُ فُلانًا: اللہ کا کسی کے اعمال کو پسند کرنا۔
— العَطاءَ: خوب دینا، بہت بخشش کرنا
— لِفُلانٍ من كذا: کسی کو کوئی چیز بہت دینا۔
— فُلانًا قِرًى: کسی کی خوب ضیافت کرنا۔
— فُلانٌ وَلَدَه و لِوَلَدِه: اولاد کے لئے بہترین ماؤں کا انتخاب کرنا۔ کہتے ہیں: هَؤُلاءِ قَومٌ أَمْجَدَهم أبوهم۔
ماجَدَهُ: عظمت و شرافت میں مقابلہ کرنا
مَجَّدَهُ: تعظیم کرنا، تعریف کرنا۔
— العَطاءَ: بڑا عطیہ دینا۔
تَماجَدُوا: باہم فخر کرنا۔
تَمَجَّدَ: بڑا اور قابل تعظیم ہونا، قابل تعریف

ہونا (۲) بزرگ و بڑا بننا۔

اِسْتَمْجَدَ: بزرگ و بڑا ہونا، صاحبِ عزت و رفعت ہونا، بڑائی اور عزت حاصل کرنا۔

اَلْاَمْجَدُ: بزرگ تر، مقدس ترین، عظیم ترین

اَلْمَاجِدُ: شریف و معزز، بڑا، برتر، قابلِ تعظیم (۲) سخی (۳) بہت عمدہ (۴) کثیر۔

اَلْمَجْدُ: شرافت و عظمت، بزرگی، عزت، شان (۲) خاندانی عظمت و ناموری (۳) بلند جگہ ج: اَمْجَادٌ۔

اَلْمَجِیْدُ: باری تعالیٰ کا ایک نام، عظیم، بلند تر (۲) باعزت، صاحبِ عظمت، بڑا، بڑی عزت والا، عظیم الشان۔

اَلْکِتَابُ الْمَجِیْد: عظیم کتاب (قرآن پاک)۔

اَلْمَجْدِیُّ: شان و عظمت سے متعلق، فخری، تعظیمی۔

اَلْمَجِیْدِیَّۃُ: ترکی پونڈ۔

• مَجِرَ من الماءِ او اللَّبَنِ ـَ مَجَرًا: پانی یا دودھ سے پیٹ بھر جانا مگر سیر نہ ہونا۔

ـــ الشَّاۃُ: بکری کے پیٹ میں بچہ زیادہ بڑا ہو جانے سے بکری کا بھاری اور کمزور ہو جانا۔

اَمْجَرَتِ الشَّاۃُ: مَجِرَتْ۔

اَلْاَمْجَرُ: بڑے پیٹ اور کمزور جسم والا۔

اَلْمَجْرُ: ہر چیز کا بڑا حصہ (۲) بڑا لشکر۔

اَلْمَجَرُ: ہنگری (ایک ملک کا نام) سونے کا ایک سکہ مساوی اٹھارہ قیراط۔

اَلْمُمْجِرُ: (من النساء) ایک پیٹ سے دو بچے جننے والی (۲) وہ حاملہ بکری جس کے پیٹ میں بچہ بڑا ہو جائے اور ولادت دشوار ہونے سے بکری کمزور ہو جائے (۳) وہ اونٹنی جس کے بچہ جننے کا وقت گزر گیا ہو۔

• مَجَّسَہٗ: مجوسی (آتش پرست) بنانا

تَمَجَّسَ: آتش پرست ہو جانا۔

اَلْمَجُوْسُ: چاند و سورج اور آگ کی عبادت کرنے والے جن کا ظہور تیسری صدی عیسوی میں ہوا۔

اَلْمَجُوْسِیُّ: قدیم فارس کا ایک فرد۔ (۲) آگ کا پجاری (۳) آگ کا محافظ و نگراں (۴) جادوگر کاہن۔

اَلْمَجُوْسِیَّۃُ: آتش اور کواکب پرستی کا ایک قدیم مذہب جس کی تجدید و ترمیم زردشت نے کی جو مجوسیوں کا مذہبی پیشوا ہے۔

• اَلْمِجَسْطِیُّ: علم الہندسہ اور علم الافلاک کی ایک قدیم کتاب جسے مصر کے مشہور فلکی عالم بطلیموس نے ۱۴۰ء میں تالیف کیا اور عہد مامون میں اس کا عربی میں ترجمہ کیا گیا، یہ اپنے موضوع پر مستند ترین کتاب سمجھی جاتی رہی ہے۔

• مَجَعَ ـَ مَجْعًا: دودھ و کھجور کا حلوا (مجیع) کھانا۔

مَجِعَ ـَ مَجَاعَۃً: بے حیا اور چھچھورا ہونا۔

مَجُعَ ـُ مَجَاعَۃً: مَجِعَ۔

مَاجَعَہٗ: کسی سے شوخی اور بے شرمی برتنا۔

مَجَّعَ ضَیْفَہٗ: مجیع (دودھ اور کھجور کا حلوا) کھلانا۔

تَمَاجَعَا: باہم بے شرمی کا اظہار کرنا، بے حیائی کی باتیں کرنا۔

اِمْتَجَعَ: مجیع کھانا۔

تَمَجَّعَ: مجیع کھانا۔

اَلْمُجَاعَۃُ: مجیع کا بچا ہوا حصہ۔

اَلْمِجَّاعُ: بے شرم، شوخ، غیر سنجیدہ (۲) مجیع کا شوقین۔

اَلْمَجِیْعُ: کھجور اور دودھ سے بنایا ہوا حلوا

• مَجَلَتْ یَدُہٗ ـُ مَجْلًا و مُجُوْلًا: سخت کام کرنے یا جلنے سے ہاتھ میں آبلہ پڑنا، چھالا پڑنا (۲) ہاتھ کی کھال کا کھردرا اور سخت ہونا۔

ـــ الحافِرُ: پتھروں پر چلنے سے سُموں کا چھل کر سخت ہو جانا۔

مَجِلَتْ یَدُہٗ ـَ مَجَلًا: مَجَلَتْ۔

اَمْجَلَ العَمَلُ یَدَہٗ: کام کا ہاتھ کو کھردرا یا آبلہ دار کر دینا۔

تَمَجَّلَ الجِلْدُ قَیْحًا و دَمًا: جلد میں پیپ و خون بھر جانا۔

اَلْمَجْلُ: گھوڑے کے پٹھے کی پھٹن۔

اَلْمَجْلَۃُ: آبلہ، چھالا ج: مَجْلٌ و مِجَال۔

اَلْمَجَلَّۃُ: دیکھئے (جلل)

مَجْمَجَ فُلَانٌ فی خَبَرِہٖ: خبر کو صحیح طور پر نہ بتانا۔

ـــ بِفُلَانٍ: کسی کو گفتگو میں کسی بات پر جمنے نہ دینا۔

ـــ الکِتَابَ: کتاب کو قلم پھیر کر خراب کر دینا۔

تَمَجْمَجَ الکَفَلُ: جانور کے پچھلے حصہ کا نرمی سے ہلنا۔

اَلْمَجْمَاجُ: ڈھیلا ڈھالا۔

• مَجَنَ الشَّیْءُ ـُ مُجُوْنًا: ٹھوس اور سخت ہونا۔

ـــ فُلَانٌ مُجُوْنًا و مَجَانَۃً: بے حیا ہونا، گستاخ ہونا، شوخ ہونا ھو مَاجِن ج: مُجَّانٌ۔ ھی مَاجِنَۃٌ ج: مَوَاجِن (۲) تمسخر آمیز بات کرنا۔ کہتے ہیں: قَدْ مَجَنْتَ فَاسْکُتْ: تم سنجیدہ نہیں ہو اس لئے خاموش رہو۔

مَاجَنَهُ: کسی کے ساتھ ہنسی مذاق کرنا، انتہائی بے تکلفی برتنا، دل لگی کرنا، شوخی دکھانا۔
تَمَجَّنَ: غیر سنجیدہ ہونا۔
تَمَاجَنَا: باہم مذاق و دل لگی کرنا، مخول وٹھٹا کرنا۔
الماجِنُ: شوخ، مذاقی، بے حیا فحش۔
المَجَّانُ: مفت، بلاقیمت۔ اَعْطَاهُ مَجَّانًا: اسے مفت دیا (۲) بہت اور ضرورت کے لئے کافی (۳) بہت شوخ، بہت گستاخ، بڑا بے حیا۔
المُجُونُ: بیہودگی، بے حیائی، شوخی، ناسنجیدگی۔
المُمَجَّنُ: طَرِيقٌ مُمَجَّنٌ: لمبا راستہ۔
• مَجْنَقَ القَوْمَ: منجنیق سے پتھر پھینکنا۔
المَنْجَنِيقُ: قدیم زمانہ کا ٹینک نما ایک ہتھیار جس کے ذریعہ شہروں کی فصیلوں پر بھاری پتھر پھینکے جاتے تھے اور ان کو منہدم کر دیا جاتا تھا (مونث)۔

م ــــــ ح

• مَحَتَهُ ـــ مَحْتًا: کسی کو سخت اشتعال دلانا، غضبناک کرنا۔
مَحُتَ اليَوْمُ ـــ مَحَاتَةً: دن کا بہت گرم ہونا۔
المَحْتُ: ہر سخت چیز۔ يَوْمٌ مَحْتٌ: بہت گرم دن (۲) عقلمند۔
• مَحَجَ الشيءَ ـــ مَحْجًا: کسی چیز کو زور سے ملنا جس سے اوپر کی کھال یا چھلکا اتر جائے۔ یا کھال چھل جانا۔
ـــ الرِّيحُ الأَرْضَ: ہوا کا زمین کی مٹی اڑا دینا۔
ـــ العُودَ: لکڑی وغیرہ چھیلنا۔

مَحَجَ الجِلْدَ: کھال کو نرم کرنے کے لئے ملنا۔
ـــ اللَّبَنَ: دودھ بلونا۔
ـــ الدَّلْوَ: ڈول کو کنویں میں ڈال کر ہلانا۔
مَاحَجَهُ مِحَاجًا و مُمَاحَجَةً: کسی سے ٹال مٹول کرنا۔
مَحَّ الثَّوْبُ ـــ مَحًّا: بوسیدہ اور پرانا ہونا۔ هو مَحٌّ۔
أَمَحَّ الثَّوْبُ: مَحَّ۔
ـــ الكِتَابُ: کتاب کے حروف مٹ جانا، بہت پرانی ہو جانا۔
ـــ الدَّارُ: گھر کے نشانات مٹ جانا۔
المُحُّ: ہر خالص شے (۲) انڈے کی زردی یا سفیدی و زردی دونوں۔
المَحَّاحُ: جھوٹا (۲) باتیں بنا کر لوگوں کو خوش کرنے والا اور عمل نہ کرنیوالا
المَحَارَةُ: دیکھئے (حور)۔
• مَحَشَ الجِلْدَ ـــ مَحْشًا: گوشت سے کھال اتارنا۔
ـــ النَّارُ جِلْدَهُ: کھال کو جلا دینا۔
ـــ السَّيْلُ مَا مَرَّ عَلَيهِ: سیلاب کا اپنی زد میں آنے والی ہر چیز کو اکھاڑ ڈالنا۔
ـــ الطَّعَامَ: جلدی جلدی بہت کھانا
أَمْحَشَ الحَرُّ او النَّارُ جِلْدَهُ: گرمی یا آگ کا کھال کو جھلس دینا کہتے ہیں: هذه سَنَةٌ أَمْحَشَتْ كُلَّ شيءٍ: اس سال قحط عام ہو گیا (اس نے ہر چیز کو جلا ڈالا)۔
المُحَاشُ: جلتا ہوا، تیز گرم، جیسے: خُبْزٌ مُحَاشٌ و شِوَاءٌ مُحَاشٌ۔
المَحَاشُ: گھر کا سامان۔

• مَحَصَ ـــ مَحْصًا: بھاگ جانا۔
ـــ الظَّبْيُ: ہرن کا تیز دوڑنا۔
ـــ البَرْقُ: بجلی چمکنا۔
ـــ الثَّوْبُ: کپڑے کا رواں اڑ جانا۔
ـــ اللهُ مَا بِهِ: اللہ کا کسی کے دکھ یا عیب کو دور کر دینا۔
ـــ الشيءَ: پاک و صاف کر دینا، بے نقص و بے عیب بنا دینا۔
ـــ المَعْدِنَ بِالنَّارِ: دھات وغیرہ کو آگ میں ڈال کر صاف کرنا مٹی یا دیگر آلودگیوں سے الگ کرنا۔
ـــ السَّيْفَ: تلوار کو جلا دینا، صاف کرنا چمکانا۔
أَمْحَصَتِ الشَّمْسُ: سورج کا گہن سے نکلنا۔
ـــ المَرِيضُ: بیمار کا اچھا ہو جانا۔
مَحَّصَ الشيءَ: خالص بنانا، آلودگی دور کرنا۔
ـــ الذَّهَبَ بِالنَّارِ: سونے کو آگ میں پگھلا کر صاف کرنا۔
ـــ العَقَبَ مِنَ اللَّحْمِ: گوشت سے پٹھوں کو الگ کر کے تانت بنانا
ـــ اللهُ التَّائِبَ مِنَ الذُّنُوبِ: اللہ کا توبہ کرنے والے کو گناہوں سے پاک کر دینا۔
ـــ اللهُ مَا بِفُلَانٍ: اللہ کا کسی کی بیماری یا عیب کو زائل کر دینا۔
ـــ فُلَانًا: کسی کو آزمانا، جانچ پڑتال کرنا۔
تَمَحَّصَتِ الظَّلْمَاءُ: تاریکی دور ہو جانا۔
ـــ ذُنُوبُهُ: کسی کا گناہوں سے پاک و صاف ہو جانا۔
الأَمْحَصُ: جھوٹے سچے ہر ایک کا عذر سننے اور ماننے والا۔

المَحِيصُ: مضبوط بٹا ہوا۔
المُمَحَّصُ: نقائص وعیوب سے پاک۔
• مَحَضَ فُلَانًا ــ مَحْضًا: کسی کو خالص دودھ پلانا (جس میں پانی نہ ملایا گیا ہو)۔
ــ فُلَانًا الوُدَّ او النُّصحَ: کسی کے ساتھ خالص دوستی اور تعلق رکھنا یا خیر خواہی کرنا۔
مَحِضَ ــ مَحَضًا: خالص دودھ وغیرہ پینا۔
مَحُضَ فُلَانٌ فی نَسَبِهِ ــ مُحُوضَةً: خالص نسب والا ہونا۔
ــ الشیءُ: خالص ہونا۔
اَمْحَضَ الرَّجُلَ: کسی کے ساتھ مخلصانہ ہمدردی وخیر خواہی کرنا۔
ــ فُلَانًا الحدیثَ: کسی سے سچی بات کہنا۔
ــ النَّصِیحَةَ: سچی نصیحت کرنا، خیر خواہی کرنا۔
اِمْتَحَضَ فُلَانٌ: خالص (دودھ وغیرہ) پینا۔
الاُمْحُوضَةُ: سچی نصیحت۔
المَاحِضُ: خالص دودھ والا۔
المَحْضُ: خالص، منقح، ہر قسم کی آمیزش سے پاک۔ (مذکر ومؤنث اور واحد وجمع سب کے لئے ہے۔ تثنیہ اور جمع بھی بنایا جا سکتا ہے) مَحْضَانِ ومَحْضُونَ۔ (۲) صرف، محض۔
بِمَحْضِ اختیارِهِ: اپنی پوری رضامندی سے، اپنے ہی اختیار سے۔
لَبَنٌ مَحْضٌ: خالص دودھ خواہ میٹھا ہو یا ترش۔
• مَحَطَ الوَتَرَ: تانت کو صاف کرنے کے لئے اس پر ہاتھ پھیرنا۔
• مَحَقَ الشیءَ ــ مَحْقًا: کمی کرنا، گھٹانا (۲) برباد کرنا، زائل کرنا۔
مَحَقَ اللّٰهُ العَمَلَ: اللہ کا کسی چیز کی برکت زائل کرنا، بے برکت کرنا، باطل کرنا، بے اثر و بے نتیجہ بنانا، مٹانا۔
ــ الحَرُّ الشیءَ: گرمی کا کسی چیز کو جلا ڈالنا۔
اَمْحَقَ الشیءُ او المالُ: برباد وضائع ہو جانا۔
ــ الرَّجُلُ: تباہ ہو جانا۔
ــ القَمَرُ: چاند کا بے نور ہو جانا، مہینہ کی آخری تاریخوں میں داخل ہونا، روشنی میں کمی ہو جانا۔
مَحَّقَ الشیءَ: باطل کرنا، بے اثر کرنا، مٹانا، ختم کرنا۔
اِمْتَحَقَ الشیءُ: کسی چیز میں کمی ہو جانا، برکت زائل ہو جانا۔
ــ القَمَرُ: چاند کی روشنی ختم ہو جانا (ایسا مہینہ کی آخری دو راتوں میں ہوتا ہے)۔
اِنْمَحَقَ وَامَّحَقَ الشَّیءُ: بے برکت ہو جانا، کم ہو جانا، مٹ جانا۔
ــ القَمَرُ: آخری مہینہ میں چاند کا روپوش ہو جانا۔
تَمَحَّقَ الشیءُ: زوال ہونا، مٹنے لگنا۔
الاَمْحَقُ: بے برکت۔
المَاحِقُ: یَومٌ ماحِقٌ: سخت گرم دن۔
ماحِقُ الصَّیفِ: موسم گرما کا بہت گرم دن۔
المُحَاقُ: چاند کی روشنی میں کمی، چاند پورا ہو جانے کی راتوں کے بعد اس میں آنے والی کمی، بے نوری نقص، کمی۔
لَیَالِی المحاقِ: محاق کے مرحلہ سے گزرنے والی راتیں۔
المَحقَةُ: ہلاکت وتباہی (۲) اونٹوں کا صرف نر بچے جننا۔
المَحِیقُ: نَصْلٌ مَحِیقٌ: بہت باریک دھار کا پھلکا۔ قَرْنٌ مَحِیقٌ: وہ سینگ جو ملنے سے چکنا ہو جائے۔
• مَحَكَ ــ مَحْكًا: کلام میں کٹ حجتی کرنا، جھگڑنا، بحث کرنا (۲) بہت زیادہ بھاؤ تاؤ کرنا، بھاؤ کرنے میں جھگڑنا۔
مَحِكَ ــ مَحَكًا: جھگڑالو ہونا، کٹ حجت ہونا۔ هو مَحِكٌ۔
اَمْحَكَهُ الغَضَبُ: غصہ کا کسی کو حد سے زیادہ جھگڑالو بنا دینا۔
مَاحَكَهُ: کسی کے ساتھ جھگڑنا، کٹ حجتی کرنا۔
تَمَاحَكَ البَیِّعَانِ: خریدار و سوداگر کا سودا کرنے میں جھگڑنا۔
تَمَحَّكَ: بہت جھگڑنا۔
المِحْكَانُ: جھگڑالو اور بد خلق۔
• مَحَلَ بالاَمْرِ ــ مَحْلًا: کسی کام کے لئے چال چلنا۔
ــ المکانُ: کسی جگہ قحط پڑنا، قحط زدہ ہونا۔ اَرْضٌ مَحْلٌ ومَحْلَةٌ ومَحُولٌ ومُحُولٌ۔
مَحَلَ به الی ذی السُّلطانِ ــ مَحْلًا: کسی کے خلاف حاکم سے شکایت و چغلخوری کرنا، نقصان پہنچانے کی کوشش کرنا، سازش کرنا۔
ــ المکانُ: قحط زدہ ہونا۔
مَحُلَ المَکانُ ــ مَحَالَةً: قحط زدہ ہونا۔
اَمْحَلَ المکانُ: قحط زدہ ہونا،

وصف مُمْحِل نہیں مَاحِلٌ
آتا ہے۔ لیکن شعر میں مُمْحِل
استعمال ہوا ہے۔
اَمْحَلَ الزَّمَانُ: قحط کا زمانہ ہونا (کسی
وقت میں) بارش نہ ہونا۔
— القَومُ: لوگوں کا قحط میں مبتلا ہونا،
خشک سالی سے دوچار ہونا، بارش
نہ ہونا۔
— اللّٰہُ الاَرْضَ: اللہ کا زمین میں
قحط ڈالنا۔
مَاحَلَهُ مُمَاحَلَةً ومِحَالاً: کسی
کے ساتھ جھگڑنا، کید و مکر کرنا،
طاقت آزمائی کرنا۔
مَحَّلَ فُلاناً: طاقتور بنانا۔
تَمَاحَلَ المَكانُ: جگہ کا دور افتادہ
ہونا۔ فَلَاةٌ مُتَمَاحِلَةٌ: وسیع و
عریض بیابان۔ فِتْنَةٌ مُتَمَاحِلَةٌ
نہ ختم ہونے والا فتنہ۔
تَمَحَّلَ: مکر کرنا، چال چلنا، تَمَحَّلْ
لِی خَیْراً: میری خیر خواہی کرو
المَاحِلُ: قحط زدہ (شہر یا ملک)
بنجر زمین (۲) جھگڑالو آدمی، جھگڑالو
دشمن، فریبی، سازشی، چغلخور (۳)
بدلے ہوئے جسم والا۔
المِحَالُ: مکر، فریب، جھگڑا، دشمنی،
ہلاکت، مصیبت (۲) طاقت (۳)
منجانب اللہ سزا (۴) تدبیر۔ قرآن پاک
میں ہے: "وَهُوَ شَدِيدُ المِحَالِ"
وہ بڑا مدبر ہے۔
المَحَالَةُ: اونٹ کی پیٹھ کا مہرہ (۲) وہ
لکڑی جس پر کھڑے ہو کر کھگل کھینچا جاتی
ہے (۳) چرخی جس پر رسی کھینچی جائے
لا مَحَالَةَ: یقیناً۔ دیکھئے: حول۔
المَحَّالُ: مکار، شیطان۔
المَحْلُ: قحط، خشک سالی (بارش کی
بندش اور زمین کی خشکی)۔ اَرْضٌ
مَحْلٌ: بنجر زمین۔ رَجُلٌ مَحْلٌ:
بے فیض آدمی جس سے کوئی فائدہ
نہ اٹھا سکے (۲) فاصلہ، دوری۔
(۳) سختی، مصیبت (۴) مکر و فریب
(۵) فاقہ، بھوک ج: مُحُولٌ و
اَمْحَالٌ۔
المَحِلُ: دھتکارا ہوا جو تھک کر چور
ہو جائے۔ رَجُلٌ مَحِلٌ: چالباز
آدمی۔
المِمْحَالُ: قحط زدہ زمین۔
المُمْتَحَلُ: بدلے ہوئے ذائقہ کا
دودھ۔
المِمْحَلَةُ: دودھ کا مشکیزہ۔
• مَحَنَ فُلَاناً ـ مَحْناً: آزمانا،
پرکھنا، جانچ کرنا، امتحان لینا
(۲) آزمائش یا مصیبت میں ڈالنا
(۳) سخت تکلیف دینا، کوڑے
مارنا۔
— الفِضَّةَ: چاندی کو آگ پر تپا کر
یا بھٹی میں ڈال کر صاف کرنا۔
— الادِیمَ: چمڑے کو ملائم کر کے
پھیلانا۔
— الثَّوبَ: کپڑا پہن کر پرانا کرنا۔
— البِئْرَ: کنوئیں کی مٹی نکالنا۔
مُحِنَ فُلَانٌ: آزمائش و مصیبت
میں پڑنا، سختیاں جھیلنا۔ هو
مَمْحُونٌ۔
مَحَّنَ الادِیمَ: چمڑے کو نرم کر کے
پھیلانا۔
اِمْتَحَنَ فُلَاناً: امتحان لینا، جانچ
کرنا، آزمانا (۲) آزمائش و مصیبت
میں ڈالنا۔
— الشَّیءَ: کسی چیز کی جانچ پڑتال کرنا۔
— الفِضَّةَ: چاندی کو تپا کر صاف کرنا۔
اُمْتُحِنَ فُلَانٌ: مُحِنَ۔
الاِمْتِحَانُ: جانچ، آزمائش، امتحان
(۲) جانچ پڑتال، پرکھ، ٹیسٹ۔
الاِمْتِحَانُ السَّنَوِیُّ: سالانہ امتحان
اِمْتِحَانُ مُسَابَقَةٍ: مقابلہ کا امتحان
اِمْتِحَانُ دُخُولٍ: امتحان داخلہ۔
الاِمْتِحَانُ المُلْحَقُ: سپلیمنٹری امتحان
ضمنی امتحان۔
الاِمْتِحَانُ النِّهَائِیُّ: فائنل امتحان،
آخری امتحان۔
المِحْنَةُ: آزمائش (۲) سختی و مصیبت
و ابتلا ج: مِحَنٌ۔
المِحْنَةُ العَارِضَةُ: پیش آمدہ
مصیبت و مشقت۔
• مَحَا الشَّیءَ ـ مَحْواً: مٹانا،
اثر زائل کرنا۔ هو مَمْحُوٌّ۔
— الصُّبْحُ اللَّیلَ: صبح کا رات کا خاتمہ
کر دینا۔
— الاِحْسَانُ الاِسَاءَةَ: حسن سلوک
کا بدسلوکی کی تدارک کر دینا۔
— الرِّیحُ السَّحَابَ: ہوا کا بادلوں
کو اڑا کر آسمان صاف کر دینا۔
(شَیءٌ) لا یُمْحَی: ان مٹ، پختہ،
دیرپا۔
اِمَّحَی الشَّیءُ: مٹنا، اثر زائل ہونا۔
تَمَحَّی مِنَ القَومِ: لوگوں سے اپنے
جرم کی معافی چاہنا۔
المَحَّایَةُ: مٹانے کی ربڑ۔
المَحْوُ: ازالہ (۲) چاند کا سیاہ داغ۔
المَحْوَةُ: عار (۲) بارش (۳) لمحہ۔
المُحْوَةُ: بارش لانے والی باد شمالی۔
المِمْحَاةُ: مٹانے کی ربڑ (۲) مٹانے کی
صافی، تولیہ وغیرہ، ڈسٹر۔
• مَحَی الشَّیءَ ـ مَحْیاً: مٹانا۔ هو
مَمْحِیٌّ۔

م ــــــ خ

• مَخَجَ الدَّلْوَ و بالدَّلْوِ: پانی بھرنے کے لئے ڈول ہلانا۔

• اَمَخَّ العَظْمُ: ہڈی کا گودے دار ہونا۔

— الدَّابَّةُ: چوپائے کا موٹا ہونا۔

— العُودُ: لکڑی کا تر ہونا، شاخ میں تراوٹ آنا۔

— حَبُّ الزَّرْعِ: کھیتی کے دانوں میں مغز (آٹا) پیدا ہونا۔

مَخَّخَ العَظْمَ: ہڈی کا گودا نکالنا۔

اِمْتَخَّ العَظْمَ: مَخَّخَ۔

تَمَخَّخَ العَظْمَ: مَخَّخَ۔

المُخَاخَةُ: ہڈی کا گودا جو چوس کر نکالا گیا ہو۔

المُخُّ: ہڈی کا گودا (۲) سر کا اندرونی عصبی مادہ، بھیجا، مغز (۳) دماغ (۴) دماغ کا اگلا حصہ (۵) ہر شے کا جوہر اور خالص حصہ، اصل الاصول۔ حدیث میں ہے: "الدُّعَاءُ مُخُّ العِبَادَةِ" (۶) خلاصہ۔ هذا مُخُّ الأَمْرِ (۷) بھلائی، نفع۔ لا أَرَى لِأَمْرِكَ مُخًّا: مجھے تمہارے معاملہ میں کوئی بھلائی دکھائی نہیں دیتی۔

المُخَّةُ: مغز کا ٹکڑا (۲) کسی چیز کا بہتر حصہ هذه مُخَّةُ الشيءِ: یہ فلاں چیز کا عمدہ حصہ ہے/ نچوڑ اور خلاصہ ہے

المَخِيخُ: گودے دار، پُرمغز۔ جیسے: عَظْمٌ مَخِيخٌ۔

المُخَيْخُ: چھوٹا دماغ، دماغ کا پچھلا حصہ (جو جسمانی توازن کا مرکز ہوتا ہے)۔

المُمِخُّ: پُرمغز، گودے دار۔ لَهُ لِسَانٌ مُمِخٌّ: اس کی زبان بڑی تیز ہے، اس کی زبان بہت چلتی ہے

أَمْرٌ مُمِخٌّ: سودمند کام، بھلائی کا کام۔

المَخِيخُ: گودے دار ہڈی۔

المَخِيخَةُ: موٹی بکری، فربہ جانور، ج: مَخَائِخُ۔

• مَخَرَتِ السَّفِينَةُ ـَ مَخْرًا و مُخُورًا: کشتی یا جہاز کا پانی کو چیرنا۔

— السَّابِحُ: تیراک کا ہاتھوں سے پانی کو ہٹانا، چیرنا۔

— الزَّارِعُ الأَرْضَ ـَ مَخْرًا: کاشت کے لئے زمین کو پھاڑنا۔

— المَحْوَرُ مَدَارَهُ: دھرے کا اپنے حلقہ کو گھستے گھستے چوڑا کر دینا۔

اِمْتَخَرَ العَظْمَ: ہڈی کا گودا نکالنا

— الشيءَ: چھانٹنا، پسند کرنا۔

— القَوْمَ: لوگوں میں سے اچھوں کا انتخاب کرنا، چھانٹنا۔

تَمَخَّرَ الرِّيحَ: ہوا کا سامنا کرنا۔

المَاخِرَةُ: کشتی ج: مَوَاخِرُ۔

المَاخُورُ: بدکاری کا اڈہ، بدکاروں کی مجلس ج: مَوَاخِرُ و مَوَاخِيرُ۔

المَخْرُ: بَنَاتُ مَخْرٍ: موسم گرما سے پہلے آنے والے سفید و چپٹے بادل۔

اليَمْخُورُ: رَجُلٌ يَمْخُورٌ وعُنُقٌ يَمْخُورٌ: لمبا آدمی، لمبی گردن۔

• مَخَضَ الشيءَ ـُ مَخْضًا: زور سے ہلانا۔

— اللَّبَنَ: دودھ بلونا، دودھ کا مکھن نکالنا۔ اللَّبَنُ مَخِيضٌ و مَمْخُوضٌ۔

— البِئْرَ بالدَّلْوِ: کنویں سے پانی کو ڈول سے خوب ہلا ہلا کر نکالنا۔

— الرَّأْيَ: سوچ سمجھ کر رائے قائم کرنا، مختلف پہلوؤں پر غور کر کے صحیح نتیجہ پر پہنچنا۔

مَخِضَتِ الحَامِلُ ـَ مَخَضًا و مَخَاضًا: حاملہ کا دردزہ میں مبتلا ہونا۔ هي مَاخِضٌ ج: مُخَّضٌ و مَوَاخِضُ

أَمْخَضَ اللَّبَنُ: دودھ کا بلوئے جانے کے قابل ہونا۔

مَخَّضَتِ الحَامِلُ: مَخِضَتْ۔

اِمْتَخَضَ اللَّبَنُ: دودھ کا بلوتے ہوئے ہلنا، بلویا جانا۔

— الوَلَدُ: دردزہ کے وقت بچہ کا پیٹ میں ہلنا۔

تَمَخَّضَ اللَّبَنُ والوَلَدُ: امتخض (۲) دودھ کا بے مکھن ہو جانا۔

— السَّمَاءُ: آسمان سے پانی برسنے کے قریب ہونا۔

— الحَامِلُ: حاملہ کا دردزہ میں مبتلا ہونا۔ کہاوت ہے: تَمَخَّضَ الجَبَلُ فَوَلَدَ فَأْرًا: کھودا پہاڑ نکلا چوہیا (بڑی توقع کے بعد چھوٹا نتیجہ برآمد ہونے پر بولا جاتا ہے)۔

— الدَّهْرُ بالفِتْنَةِ: زمانہ کا فتنہ کو جنم دینا۔

— اللَّيْلَةُ عن يَوْمِ سَوْءٍ: رات کے بعد خراب صبح ہونا۔

— عنه الشيءُ: کوئی چیز بطور نتیجہ ظاہر ہونا۔

— الشيءُ عن نتائجَ كذا: کسی چیز کے نتائج برآمد ہونا۔

المَاخِضُ: دردزہ میں مبتلا عورت یا جانور۔

المَخَاضُ: دردزہ (بوقت ولادت ہوتا ہے)۔ قرآن پاک میں ہے: "فَأَجَاءَهَا المَخَاضُ إِلَى جِذْعِ النَّخْلَةِ" (۲) دس ماہ کی

حاملہ اونٹنیاں۔ ابن مَخَاض: حاملہ اونٹنی کا بچہ، ایک قول کے مطابق وہ بچہ جو دوسرے سال میں داخل ہوگیا ہو اگرچہ اس کی ماں حاملہ نہ ہو۔ مؤنث: بِنْتُ مَخَاضٍ ج: بناتُ مَخَاضٍ۔

المَخِيضُ والمخوض: بلویا ہوا دودھ مکھن نکلا دودھ۔

المِمْخَضَةُ: دودھ بلونے کا برتن یا مشین، مکھن نکالنے کی مشین ج: مَمَاخِضُ۔

• مَخَطَ السَّهْمُ ـُ مَخْطاً: تیر کا آر پار ہونا۔

— المرءُ في الارض: تیز چلنا۔

— الشئَ: زور سے کھینچ کر نکالنا۔

— السَّيفَ: تلوار سونتنا۔

— المُخَاطَ: ناک سے ریزش نکالنا، ناک صاف کرنا۔

اَمْخَطَ السَّهْمَ: تیر کو پار کرنا۔

مَخَّطَ الصَّبِيَّ: بچہ کا رینٹ (سنک) صاف کرنا، ناک صاف کرنا۔

اِمْتَخَطَ فُلانٌ: ناک کا رینٹ صاف کرنا، ناک صاف کرنا۔

— الشئَ: اچکنا، چھیننا۔

— ما في يَدِه: ہاتھ کی چیز چھیننا، جھپٹ لینا۔

— السَّيفَ: تلوار سونتنا۔

تَمَخَّطَ فُلانٌ: اپنی ناک صاف کرنا، ناک سے رینٹ نکالنا (۲) چلتے ہوئے لڑکھڑانا (کبھی گرجانا کبھی اٹھ جانا)

المُخَاطُ: ناک کی ریزش، رینٹ (۲) درختوں کی بعض اقسام کا گوند۔

مُخَاطُ الشَّيطان و مُخاطُ الشَّمس دوپہر کے وقت سورج سے نیچے کی طرف آتے دکھائی دینے والے مکڑی کے جالے کے سے تار۔ اسے لُعابُ الشَّمْس اور رِيقُ الشَّمْس بھی کہتے ہیں ج: اَمْخِطَةٌ۔

المُخَاطَةُ: سپستاں، لسوڑا۔

المُخَيطُ: المُخَاطَةُ۔

المَخْطَةُ: ناک کا رینٹ، سنک۔

المَخِطُ: سخی سردار ج: اَمْخَاطٌ۔

• مَخْمَخَ العَظْمَ: گودا نکالنا۔

• المُخْلُ: پتھر کوٹنے یا اٹھانے کا آلہ۔ ج: اَمْخَال و مُخُول۔

• مَخَنَ ـُ مَخْناً: رونا۔

— فُلاناً مَخْناً و مُخُوناً: لمبا ہونا

— الاَدِيمَ وغَيْرَهُ مَخْناً: چمڑے وغیرہ کو کھرچنا، چھیلنا۔

— البئرَ: کنویں سے پانی نکالنا۔

المَخِنُ: لمبا۔

المَخْنُ: لمبا (۲) قدرے ٹھگنا اور چلبلا (اضداد میں سے ہے) ھی مَخْنَةٌ۔

المَخْنَةُ: گھر کا صحن۔

المُمْخَنُ: طَرِيقٌ مُمْخَنٌ۔ چلنے سے ہموار ہوجانے والا راستہ۔

• مَخَّ الرَّجُلَ عن الامرِ: کسی کام سے ہٹانا، الگ کرنا۔

تَمَخَّى العَظْمَ: ہڈی کا گودا نکالنا (اس کی اصل تَمَخَّخَ ہے)

مَخَا: عرب کا ایک مشہور قصبہ جہاں کا قہوہ مشہور تھا۔

م ــــــ د

• مَدَحَهُ ـَ مَدْحًا: تعریف کرنا (کسی کی صفات بیان کرنا)

مَدَّحَهُ: خوب تعریف کرنا، گن گانا۔

اِمْتَدَحَ المَكانُ: جگہ کا کشادہ اور کھلا ہوا ہونا۔ امتدحت خاصِرةُ الماشِيَة: مویشی کی کوکھ بڑھ گئی یعنی وہ شکم سیر ہوگئے۔

تَمَادَحَا: ایک دوسرے کی تعریف کرنا۔

تَمَدَّحَتْ خاصِرَةُ الماشِيَةِ: مویشی کا شکم سیر ہونا (کوکھ پھولنا)

— فُلانٌ: خود اپنی تعریف کرنا (۲) فخر کرنا (۳) ایسی صورت اختیار کرنا کہ اس پر تعریف کی جائے، تعریف کرانا (۴) ایسی چیز پر فخر کرنا جو اس کے پاس نہ ہو۔

— الی النَّاس: لوگوں سے اپنی تعریف کا خواہاں ہونا (۲) لوگوں کے سامنے اپنے اوصاف بیان کرنا۔

— فُلاناً: کسی کی تعریف کرنا۔

الاُمْدُوحَةُ: ستائش، تعریف (وہ وصف جو تعریف کے طور پر بیان کیا جائے۔ ج: اَمَادِيحُ۔

المادِحُ: ستائش کنندہ، ثناخواں۔

المَدْحُ: تعریف (فعل) ثناخوانی۔

مَدْحُ الذَّاتِ: خودستائی۔

المِدْحَةُ: الاُمْدُوحَة ج: مِدَحٌ

المَدِيحُ: الاُمْدُوحَة ج: مَدَائِحُ

المَمَادِحُ: خوبیاں، قابل تعریف اوصاف

• مَدَخَ ـَ مَدْخاً: عظیم اور بڑا ہونا ھو مَادِخٌ۔

— فُلاناً: کسی کی بھرپور مدد کرنا۔

مَادَخَهُ: برائی یا بھلائی میں مدد کرنا۔

اِمْتَدَخَ عليه: کسی پر ظلم و زیادتی کرنا

المِدِّيخُ: بڑا اور طاقتور۔

• مَدَّ النَّهارُ ـُ مَدّاً: دن کی روشنی پھیلنا، دن چڑھنا۔

— البَحْرُ: سمندر کا چڑھنا۔

— فُلانٌ في سَيْرِه: بڑھے چلنا۔

— الشَّئَ: کسی چیز میں اضافہ کرنا، بڑھانا جیسے: مَدَّ النُّهَيْرُ النَّهْرَ: چھوٹی نہر نے دریا کو بڑھا دیا۔ قرآن پاک میں

ہے: "وَالْبَحْرُ يَمُدُّهُ مِنْ بَعْدِهِ سَبْعَةُ أَبْحُرٍ" وہ سمندر جس کے پانی کو سات دریا بڑھاتے ہیں (۲) کھینچنا (۳) پھیلانا (۴) توسیع کرنا۔

مَدَّ الْجَيْشَ: فوج کو کمک پہنچانا۔

— الْقَوْمُ الْجَيْشَ: لوگوں کا فوج کے لئے کمک بننا۔

— الدَّوَاةَ: دوات میں روشنائی ڈال کر اسے زیادہ کرنا۔

— الْقَلَمَ: قلم کو دوات میں ڈبونا۔

— اللّٰهُ الْأَرْضَ: اللہ کا زمین کو بچھانا، فرش بنانا۔

— الْأَجَلَ: مدت بڑھانا۔

— الْمَدِينَ: قرض دار کو مہلت دینا۔

— الْحَبْلَ: رسی کھینچنا، رسی کو کھینچ کر لمبا کرنا۔

— الْحَرْفَ: حرف کو لمبا کرکے پڑھنا یا کھینچ کر لکھنا۔

— اللّٰهُ عُمُرَهُ: عمر دراز کرنا۔

— بَصَرَهُ الى كذا: کسی چیز کی طرف نگاہ اٹھانا، نگاہ دوڑانا۔

— الرَّجُلَ فِي غَيِّهِ: کسی کو گمراہی میں ڈھیل دینا۔

— الْأَرْضَ: زمین میں کھاد ڈالنا۔

— مِنَ الدَّوَاةِ: دوات سے روشنائی لینا۔

— الدُّنيا له ذِرَاعَيْهَا: کسی کے لئے دنیا کا اپنے دامن کو پھیلا دینا۔

— يَدَ الْمُسَاعَدَةِ الى فُلانٍ: کسی کی طرف دست تعاون بڑھانا۔

— الْبَلَدَ بِالسِّلَاحِ: کسی ملک وغیرہ کو ہتھیاروں کی کمک دینا۔

— التَّأْثِيرَ على كذا: اپنا اثر و رسوخ بڑھانا۔

مَدَّ بَقَاءَ الْقُوَّاتِ وغيرها: فوجوں وغیرہ کے قیام کی مدت بڑھانا، توسیع کرنا۔

— الْعَمَلَ بالاتِّفَاقِيَّةِ: معاہدہ پر عمل میں توسیع کرنا۔

— الْفَتْرَةَ: وقفہ بڑھانا۔

— خَطًّا حَدِيدِيًّا: ریلوے لائن بچھانا۔

— السِّرَاجَ بالسليط: چراغ میں تیل ڈالنا۔

أَمَدَّ الْجُرْحُ: زخم میں پیپ پڑنا۔

— النَّهْرَ: نہر میں پانی بڑھانا۔

— الدَّوَاةَ: دوات میں روشنائی ڈالنا، اس میں اضافہ کرنا۔

— الْأَرْضَ: زمین کو پھیلانا، فرش بنانا۔

— لَهُ فِي الْأَجَلِ: کسی کی مدت میں توسیع کرنا۔

— فُلانًا: مدد کرنا، امداد دینا (۲) مہلت دینا۔

— فُلانًا بِمَالٍ وغيره: مال وغیرہ سے مدد کرنا، سپلائی کرنا۔

— الْجُنْدَ: فوج کو کمک پہنچانا۔

— الْإِبِلَ: اونٹوں کو جو وغیرہ کا پانی پلانا۔

مَادَّهُ مِدَادًا و مُمَادَّةً: کسی کے ساتھ ٹال مٹول کرنا، ٹلانا، ہمسری کرنا، مقابلہ میں غلبہ کی کوشش کرنا۔

— فُلانًا الثَّوْبَ وَنَحْوَهُ: کسی کا کپڑا پکڑ کر کھینچنا۔

مَدَّدَ الشَّيْءَ: پھیلانا، لمبا کرنا، بڑھانا، اضافہ کرنا، توسیع کرنا۔

— الْخُطُوطَ: لائنیں بچھانا۔

امْتَدَّ الشَّيْءُ: پھیلنا (۲) دراز ہونا، لمبا ہونا۔ جیسے: امْتَدَّ الظِّلُّ والنَّهَارُ والْحَبْلُ والزَّمَانُ والْعِلَّةُ وغير ذلك

امْتَدَّ الْحَبْلُ: کھنچنا، پھیلنا۔

— بِهِمِ السَّيْرُ: سفر کا لمبا ہو جانا، چلتے چلتے آگے بڑھ جانا۔

— الى كذا: پہنچنا، کسی حد تک پھیلنا۔

تَمَادَّا الثَّوْبَ وَنَحْوَهُ: کپڑے وغیرہ کو اپنی اپنی طرف کھینچنا، باہم مل کر کپڑے وغیرہ کو کھینچنا، کھینچا تانی کرنا۔

تَمَدَّدَ الشَّيْءُ: پھیلنا، کھنچنا (ضد: تَقَلَّصَ: سکڑنا) جیسے: تَمَدَّدَ الْجِسْمُ بالْحَرَارَةِ والأَدِيمُ بالدَّلْكِ: جسم کا گرمی سے اور چمڑے کا رگڑنے ملنے سے پھیل جانا۔

— الْقَوْمُ الشَّيْءَ: کسی چیز کو لوگوں کا کھینچنا، وسیع کرنا۔

— فُلانٌ: انگڑائی لینا۔

اسْتَمَدَّ الْقَوْمُ الأَمِيرَ: لوگوں کا امیر سے امداد چاہنا، مدد طلب کرنا۔

— الْقُوَّةَ من كذا: کسی چیز سے توانائی حاصل کرنا۔

الْإِسْتِمْدَادُ: امداد طلبی۔

الْامْتِدَادُ: پھیلاؤ، ترقی، کھنچاؤ، طول، تسلسل، وسعت، اضافہ۔ على امتداد الزَّمن: زمانہ بھر، مسلسل۔

الْإِمِدَّانُ: زمین سے نکلنے والی رطوبت، رساؤ۔

الْإِمْدَادُ: مدد، امداد، سپلائی ج: إِمْدَادَات۔

الْأَمِدَّةُ: سوت کا تانا۔

الْأُمْدُودُ: عادت۔

التَّمَدُّدُ: کسی جسم کی سطح یا حجم یا رقبہ یا لمبائی میں اضافہ، پھیلاؤ، بڑھاوا (ضد: تقلّص) (۲) جسم کے کسی

جوف یا فتات یا سوراخ میں بیماری یا کسی اور سبب سے وسعت و کشادگی۔

التَّمْدِیْدُ: توسیع مدت، توسیع، اضافہ۔

المَادَّۃُ: ہر وہ شے جو کسی دوسری شے کے لئے مدد بنے (۲) وزن اور پھیلاؤ والا جسم جو خلا میں اپنی جگہ بنائے ہوئے ہو (۳) اجزائے ترکیبی، ہر وہ چیز جس سے کسی دوسری شے کا وجود ہو (۴) مضمون کا مواد، معلومات (۵) عمارت وغیرہ کا میٹیریل سامان (۶) مضمون، سبجیکٹ (۷) بل وغیرہ کی تفصیل ج: مَوَادُّ۔

المَادَّۃُ الصَّاقِلَۃُ: پالش۔

المَادَّۃ الأَوَّلیۃ: خام میٹیریل۔

مادَّۃ القانون: قانون کی دفعہ۔

المادَّۃ الکِیمیائِیَّۃ والکِیماوِیَّۃ: کیمیائی عناصر و اجزاء۔

المَادَّۃُ الدِّرَاسِیَّۃ: سبجیکٹ، کورس۔

المادَّۃ المُلَمِّعَۃُ: پالش

المَوَادُّ: اجزائے ترکیبی (۲) سامان (۳) اشیاء (۴) میٹیریل، مواد، مضمون (۵) مال۔

المَوادُّ الاِسْتِہلَاکِیَّۃ: اشیاء صرف، قابل استعمال چیزیں۔

المَوادُّ الاَوَّلِیَّۃ: بنیادی سامان، میٹیریل، ضرورت کی ابتدائی چیزیں خام مال۔

المَوادُّ البِنائِیَّۃُ: بلڈنگ میٹیریل، عمارتی سامان۔

المَوادُّ التَّمْوِیْنِیَّۃُ: سامان رسد۔

مَوادُّ التَّعلیم: کورس، سبجیکٹ۔

المَوادُّ الخام: خام اشیاء جن کو صاف یا تیار نہ کیا گیا ہو۔

مَوَادُّ الصَّحِیْفَۃ: اخبار کے مضامین، میٹر، مواد، معلومات و مندرجات۔

مَوَادُّ العلم: مضامین، مباحث۔

المَوادُّ الغِذائِیَّۃُ: اشیاء خوردنی، کھانے پینے کی چیزیں۔

المَوادُّ الفَرْعِیَّۃُ: ذیلی سامان، میٹیریل۔

المَوادُّ المُتَفَجِّرَۃُ: دھماکہ خیز اشیاء

المَوادُّ المَضْبُوطَۃُ: ضبط کردہ سامان

مَوادُّ التجمیل: کاسمیٹک۔

المَوادُّ المَمْنُوعَۃ: ممنوعہ سامان۔

مَوادُّ اللُّغَۃِ: الفاظ۔

المَادِّیُّ: مادہ سے متعلق (۲) مالی، دنیوی غیر مذہبی، غیر روحانی، غیر اخلاقی، (ضد: المَعْنَوِیّ) (۳) مادہ پرست مذہب مادیت کا قائل۔

مَادِّیًّا: دنیوی یا مادی طور پر۔

مادِیًّا و مَعْنَوِیًّا: مادی اور اخلاقی طور پر۔

المَادِیَّۃُ: مادہ پرستی (کائنات کے خود بخود وجود پذیر ہونے کا نظریہ)

المَادِیَّۃُ التَّارِیخِیَّۃُ: تاریخی مادیت کارل مارکس کا نظریہ جس کے تحت تمام معاشرتی نظام اور تاریخی واقعات کو اقتصادی حالات پر مبنی قرار دیا جاتا ہے۔

المِدَادُ: لکھنے کی سیاہی، روشنائی (۲) کھاد (۳) لیمپ یا چراغ کا تیل (۴) طریقہ، نمونہ، طرز۔ ھم علی مِداد واحِدٍ: وہ ایک طرح کے ہیں ج: اَمِدَّۃ۔

مِدادَ السَّمٰوٰاتِ: ہمیشہ، تاقیامت سُبْحَانَ اللّٰہِ مِدَادَ السَّمٰوٰاتِ پاک ذات ہے اللہ کی ہمیشہ کے لئے۔

المَدُّ: رو، سیلاب، بہاؤ، پھیلاؤ۔ جیسے: مَدُّ البَحْرِ: سمندر کے پانی کا خشکی کی طرف پھیلاؤ (ضد: جَزْر) (۲) فاصلہ، حد۔ بَیْنِی و بَیْنَہ قَدْرُ مَدِّ البَصَرِ: میرے اور اس کے درمیان تا حد نگاہ فاصلہ ہے (۳) دن کا چڑھاؤ۔ اَتَیْتُہُ مَدَّ النَّہار: میں اس کے پاس دن چڑھے آیا (۴) اشاعت اور پھیلاؤ جیسے: المَدُّ الاِسْلامِیّ۔

المُدُّ: ایک قدیم پیمانہ، فقہاء کا اس کے وزن میں اختلاف ہے، شافعیہ اور مالکیہ کے نزدیک مصری پیمانہ نصف قدح کے برابر ہے۔ اہل حجاز کے نزدیک یہ ایک رطل اور ثلث رطل ہے۔ اہل عراق اور احناف اس کو دو رطل کے بقدر مانتے ہیں۔ ج: اَمْدَادٌ و مِدادٌ۔

المَدَدُ: کمک، مدد، طاقت، سہارا۔

مَدَدْتُہُ بِمَدَدٍ: میں نے اسے سہارا دیا، فوج (کمک) ضَمَّ اِلیہ اَلْفَ رَجُلٍ مددًا: میں نے اسے ایک ہزار فوج کی کمک پہنچائی۔

المِدّانُ: بہت کھاری پانی۔

المَدَّۃُ: مد ہمزۂ ممدودہ پر لگنے والی کشش کی علامت (~) (۲) مصدر مرۃ، قلم کا دوات میں ایک ڈباؤ (۳) ایک جھٹکا، ایک کشش۔

المُدَّۃُ: وقت و زمانہ کی ایک مقدار قلیل ہو یا کثیر، عرصہ، پیریڈ، وقت، مدت سیزن (مقررہ وقت)، میعاد، وقفہ (۴) قلم کے ذریعہ ایک دفعہ لی ہوئی سیاہی، ڈباؤ ج: مُدَدٌ۔

المُدَّۃُ المَدِیدَۃ: عرصۂ دراز۔

المِدَّۃُ: پیپ۔

المَدَّادُ: فونٹن پن (۲) نباتات کی بیل.
المَدِيْدُ: دراز، لمبا. قَدٌّ مَدِيْدٌ وَقَامَةٌ مَدِيْدَةٌ: لمبا قد. رَجُلٌ مَدِيْدُ الجِسْمِ: دراز قامت آدمی. ج: مُدُدٌ. (۳) شعر کی ایک بحر جس کا وزن ہے فَاعِلَاتُنْ فَاعِلُنْ فَاعِلَاتُنْ. دو دفعہ.
المَمْدُوْدُ: دراز، کشادہ، وسیع (۲) کثیر. قرآن پاک میں ہے: "وَجَعَلْتُ لَهُ مَالًا مَمْدُوْدًا" (۳) علم الصرف میں وہ اسم معرب جس کے آخر میں ہمزہ اور ہمزہ سے قبل الف زائدہ ہو جیسے: صَحْرَاء.
•مَدَرَ الحَوْضَ ـُ مَدْرًا: حوض وغیرہ کے پتھروں کی ریخوں کو گارے سے بند کرنا، ٹیپ کرنا، ریخ بندی کرنا. هو مَمْدُوْرٌ.
— المَكَانَ: جگہ کو لیپنا.
مَدِرَ ـَ مَدَرًا: بڑے پیٹ اور پھولے ہوئے پہلوؤں والا ہونا.
— الصَّبِيُّ وغَيْرُهُ: بچہ وغیرہ کا اپنے کپڑوں میں پاخانہ کر لینا (۲) کسی کا زور سے پاخانہ آنا اور اسے ضبط نہ کر سکنا.
— الضَّبُعُ: گوہ کے پہلوؤں کا مٹی میں لت پت ہونا. هو اَمْدَرُ وهي مَدْرَاءُ.
اَمْدَرَ الحَوْضَ والمَكَانَ: مَدَرَهُ.
مَدَّرَ الحَوْضَ: مَدَرَهُ.
اِمْتَدَرَ: مٹی کا ڈھیلا لینا.
تَمَدَّرَ: گارے سے لپ جانا.
الاَمْدَرُ: گندا آدمی، جسے اپنی صفائی ستھرائی کا خیال نہ ہو.
المَدَرُ: لیس دار مٹی، گارا. اَهْلُ المَدَرِ: گھروں کے رہنے والے، متمدن اور خانہ نشین لوگ. خلاف البَدْوِ: خیموں کے رہنے والے (خانہ بدوش جنگلی لوگ).
المَدْرَاءُ: بنو مَدْرَاءَ: شہری لوگ
المَدَرَةُ: مٹی کا ڈھیلا، گارے کا ایک حصہ (۲) مٹی اور کچی اینٹوں سے بنا ہوا گاؤں. ما رأيتُ في الوَبَرِ والمَدَرِ مثلَه: میں نے اس جیسا نہ گاؤں میں دیکھا نہ شہر میں.
المَدِيْرُ: مكان مَدِيْرٌ: مٹی گارے سے ہموار کی ہوئی یا لیپی ہوئی جگہ.
المَمْدَرَةُ والمَمْدُرَةُ: وہ عام جگہ جہاں سے ہر کوئی مٹی یا گارا اٹھا سکتا ہو.
•مَدَسَ الجِلْدَ ـُ مَدْسًا: چمڑے کو ملنا.
•مَدَشَ لفلانٍ من العَطَاءِ ـُ مَدْشًا: کسی کے عطیہ میں کمی کرنا، کم دینا.
مَدِشَ فلانٌ ـَ مَدَشًا: دبلا ہونا. هو اَمْدَشُ وهي مَدْشَاءُ ج: مُدْشٌ.
— العَيْنُ: آنکھ کی بینائی کمزور ہونا
— عَصَبُ اليَدِ: ہاتھ کے پٹھوں کا ڈھیلا ہونا.
— الرِّجْلُ: پاؤں پھٹنا.
— بَاطِنُ رُسْغَيِ الفَرَسِ: گھوڑے کی کلائیوں کا باہم ٹکرانا (یہ عیب ہے).
المَدَشُ: آنکھ کی گرمی یا بھوک سے چندیاہٹ (۲) ہاتھ کے پٹھوں کا ڈھیلا پن (۳) عورت کے پستان کے گوشت کی کمی (۴) پاؤں کی پھٹن (۵) چہرہ کی سرخی اور کھردرا پن (۶) بے وقوفی.
ما به مَدَشٌ: اسے کوئی بیماری نہیں.
المَدِشُ: بیوقوف.
• المَدْعَةُ: مغز نکالا ہوا ناریل (پیالہ نما).
•مَدَقَ الصَّخْرَةَ ـُ مَدْقًا: چٹان توڑنا.
• تَمَدَّلَ بالمِنْدِيْلِ: دستی (رومال) سے ہاتھ وغیرہ پونچھنا (۲) سر پر عمامہ کی طرح رومال باندھنا.
•مَدَنَ فلانٌ ـُ مُدُوْنًا: شہر میں آنا (۲) کسی جگہ قیام کرنا.
تَمَدَّنَ: شہری بننا، مہذب وشائستہ بننا.
— المَدَائِنَ: شہروں کی تعمیر کرنا.
تَمَدْيَنَ: مہذب ومتمدن بننا، شہری زندگی اختیار کرنا، سویلائزڈ ہونا.
المَدَنِيَّةُ: شہریت، تمدن، شائستگی.
المَدِيْنَةُ: شہر جو تمام تہذیبی اور تمدنی ضروریات ولوازم کا جامع ہو ج: مَدَائِنُ ومُدُنٌ. رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا شہر یثرب جہاں آپ نے مکہ معظمہ سے ہجرت فرما کر قیام فرمایا، اسی معنی میں اس کا زیادہ استعمال ہے.
مَدِينةُ السَّلامِ: شہر بغداد.
المَدَنِيُّ: شہری، سول (۲) شہر کا باشندہ سویلین، غیر فوجی، غیر فوج داری (۳) مدینہ منورہ کا باشندہ (۴) شہر سے تعلق رکھنے والا.
القَانُوْنُ المَدَنِيُّ: سول کوڈ، قانون دیوانی.
القَانُوْنُ المَدَنِيُّ المُوَحَّدُ: یکساں سول کوڈ.
• اَمْدَى فلانٌ: عمر رسیدہ ہونا.
— فلانًا: مہلت اور ڈھیل دینا.

مَادَاهُ مُمَادَاةً: کسی فاصلہ تک کسی کے ساتھ چلنا، یا کسی فاصلہ تک جانے میں مقابلہ کرنا۔ فُلَان لَا یُمَادِیه اَحَدٌ: فلاں کا مقررہ حد پر پہنچنے کے لئے کوئی مقابل نہیں۔

تَمَادَی فِی الْاَمْرِ: کسی کام میں انتہاء کو پہنچنا، حد سے بڑھ جانا۔

— فِی غَیِّه: بے راہ روی میں حد سے بڑھنا، گمراہی میں مبتلا رہنا۔

— بِه الْاَمْرُ: کسی کے کام کا دراز ہونا لیٹ ہو جانا، کام میں دیر لگنا۔

اَلْاَمْدَی: پیش رو۔ کہا جاتا ہے: فلان اَمْدَی الْعَرَبِ: فلاں عربوں میں بہت زیادہ معزز ہے۔

اَلْمَدَی: مسافت، فاصلہ، دوری (۲) حد، غایت، منتہی (۳) عرصہ، میعاد۔

اَلْمَدَی الْاَقْصَی: آخری حد، منتہا۔

مَدَی الْاَجْیَالِ: صدیوں میں، صدیوں تک ہمیشہ۔

مَدَی الْبَصَرِ: حد نگاہ، منتہائے نظر (۲) تا حد نگاہ۔ هو مِنِّي مَدَی الْبَصَرِ او مَدَی الصَّوْتِ: وہ مجھ سے اتنا دور ہے جتنا کہ نظر یا آواز کی پہنچ۔

اَلْمَدَی الْبَعِیْدُ: عرصہ دراز، لمبی مسافت۔ بَعِیْدُ الْمَدَی: دوررس۔

مَدَی التَّاثِیْرِ عَلَی شَیْءٍ: اثرانداز ہونے کی حد، دائرہ اثر۔

مَدَی الْحَیَاةِ: تا زیست، تاحیات۔

مَدَی السُّلْطَةِ: دائرہ اختیار۔

مَدَی الشَّیْءِ: کسی چیز کا طول و عرض، دائرہ، حد، وسعت۔

مَدَی الدَّهْرِ: تا ابد، ہمیشہ۔ لَا اَفْعَلُ ذٰلِكَ مَدَی الدَّهْرِ: میں ایسا کبھی نہیں کروں گا۔

مَدَی الصَّوْتِ: آواز کا فاصلہ۔

مَدَی الْعُمْرِ: ساری عمر، ہمیشہ۔

اَلْمَدَی الْقَصِیْرُ: مختصر میعاد، مدت۔

مَدَی الْکَارِثَةِ: حادثہ کے اثرات۔

مَدَی الْمِدْفَعِ: توپ کی مار کا فاصلہ

اَلْمُدْیَةُ: المُدَی (۲) بڑی چھری، ج: مُدًی۔

اَلْمَدِیُّ: کنوئیں سے نکلے ہوئے پانی کی نالی (۲) حوض سے نکلا ہوا سڑا ہوا پانی، جوہڑ کا گندا پانی ج: اَمْدِیَة

اَلْمِیْدَاءُ: انتہاء، حد (۲) مقدار۔ مَا اَدْرِی مَا مِیْدَاءُ هٰذَا الْاَمْرِ: مجھے نہیں معلوم اس کام کا کیا انجام ہوگا۔

مِیْدَاءُ الْبَیْتِ: گھر کے سامنے کی جگہ۔

م ـــــ ذ

مَذِجَ الشَّیْءُ ـَـ مَذَجًا: کشادہ ہونا، پھولنا۔

تَمَذَّجَ الْاِنَاءُ: برتن کا بھرنا۔

— الْبِطِّیْخُ: خربوزہ کا پکنا۔

مَذِحَ الشَّیْءُ بِالشَّیْءِ ـَـ مَذَحًا: ایک شے کا دوسری سے رگڑ کھا کر پھٹ جانا۔

— فُلَانٌ: و مَذِحَتْ فَخِذَاهُ چلتے ہوئے رانوں کا ٹکرانا۔

تَمَذَّحَتْ خَاصِرَتُهُ: کوکھ پھول جانا۔ شَرِبَ حَتّٰی تَمَذَّحَتْ خَاصِرَتُهُ۔

— الشَّیْءُ: چوسنا۔

اَلْاَمْذَحُ: مٹاپے کی بنا پر چلتے ہوئے رانوں کا ٹکرانے والا۔

مَذِرَتِ الْبَیْضَةُ ـَـ مَذَرًا: انڈے کا خراب (گندہ) ہو جانا۔ هِیَ مَذِرَةٌ۔

— مَعِدَتُه: معدہ خراب ہو جانا۔

مَذِرَ فُلَانٌ: پانی کے ذخیرے (واٹر ہاؤس) پر بکثرت آنا جانا۔ هو اَمْذَرُ۔

اَمْذَرَتِ الدَّجَاجَةُ الْبَیْضَةَ: مرغی کا انڈے کو خراب کر دینا۔

مَذَّرَ الشَّیْءَ: بکھیرنا۔

تَمَذَّرَتْ مَعِدَتُهُ: معدہ خراب ہونا۔

— الشَّیْءُ: بکھر جانا۔

— اللَّبَنُ: مشکیزہ میں دودھ کا پھٹ جانا، ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا۔

اَلْمَذَرُ: ذَهَبَ الْقَوْمُ شَذَرَ مَذَرَ: لوگ منتشر ہو گئے۔

مَذَرَقَ بِه: پھینکنا۔

اَلْمَاذَرْیُوْنُ: ایک پودا جس کے پتے زیتون کے پتوں جیسے ہوتے ہیں اور اس کا پھول قدرے سفید ہوتا ہے

مَذَعَ فُلَانٌ ـَـ مَذْعًا: جھوٹ بولنا، ڈینگ مارنا۔

— الْمِیَاهُ: پہاڑ کے بالائی حصوں پر پانی کا بہنا۔

— یَمِیْنًا: قسم کھانا، حلف اٹھانا۔

— فِی الْخَبَرِ: کچھ خبر بتانا کچھ چھپانا، تھوڑی بات بتانا (۲) بات کاٹ کر دوسری بات شروع کرنا۔

— الضَّرْعَ: تھن کا آدھا دودھ نکالنا

تَمَذَّعَ الشَّرَابَ: تھوڑا تھوڑا پینا۔

اَلْمَذَّاعُ: جھوٹا، ڈینگ مارنے والا (۲) بے وفا اور ناقابل اعتبار (۳) راز کو محفوظ نہ رکھنے والا۔

مَذَقَ اللَّبَنَ وَالشَّرَابَ بِالْمَاءِ ـُـ مَذْقًا: دودھ و مشروب میں پانی ملانا۔ هو مَمْذُوقٌ و مَذِیْقٌ۔

— فُلَانًا و لِفُلَانٍ: کسی کو ملاوٹ

کا دودھ پلانا۔
مَذَقَ الوُدَّ: دوستی میں مخلص نہ ہونا، تعلق میں ظاہرداری برتنا۔
مَاذَقَ فلانًا فی الوُدِّ: کسی کے ساتھ مخلصانہ تعلق نہ رکھنا، ظاہری تعلق رکھنا۔
امتذقَ اللَّبَنُ والشَّرابُ بالماءِ: دودھ وغیرہ میں پانی مل جانا۔
امَّذَقَ: امْتَذَقَ۔
المَذَّاقُ: بڑا جھوٹا، غیر مخلص، بے وفا، بوریت زدہ، اکتاہٹ میں مبتلا۔
المَذِقُ: لَبَنٌ مَذِقٌ: پانی ملا دودھ
رَجُلٌ مَذِقٌ: غیر مستقل مزاج آدمی جو کسی چیز سے جلد اکتا جاتا ہو۔
المَذْقَةُ: پانی ملا ہوا تھوڑا دودھ۔
اَبُو مَذْقَةَ: بھیڑیا۔
المُمَاذِق: دورخا، منافق، جھوٹا۔
المَمْذُوق: ملاوٹ والا، غیر خالص۔
•مَذَلَ بِسِرِّہ ـُ مَذْلاً ومِذالاً: تنگ آکر بھید کھول دینا، راز فاش کرنا
—— نَفْسُهُ بالشیءِ: کسی چیز میں فراخ دل ہونا، فیاضی برتنا۔ مَذِلَ فُلانٌ ـَ مَذَلاً: بے چین ہونا، پریشان ہونا، تنگ آنا، تنگ ہوکر راز کھولنا یا تنگ آکر مال خرچ کرڈالنا یا بے چین ہوکر بستر چھوڑ دینا۔ ھو مَذِلٌ ومَذِيلٌ۔
—— علی فِرَاشِه: کمزوری یا بیماری کے باعث بستر پر بے چین رہنا۔
—— رِجْلُهُ مَذْلاً ومَذَلاً: پاؤں کا سُن ہوکر ڈھیلا پڑجانا۔
اَمْذَلَ فُلانٌ: ڈھیلا اور سست ہونا
—— رِجْلُه: سُن اور ڈھیلا ہونا۔
امَّذَلَ فُلانٌ: اَمْذَلَ۔
امَّذَلَتْ مَفَاصِلُهُ: جوڑوں کا ڈھیلا ہونا۔
المَاذِلُ: فراخ دل۔
المَذْلُ: سستی، بے حسی، ڈھیلا پن۔
المَذْلَةُ: کھجور کی گٹھلی (۲) چٹان کا گڑھا۔
المَذِيلُ: بے قرار کمزور مریض (۲) آسانی سے ٹوٹ جانے والا لوہا۔
المِمْذَلُ: راز سے رنج اور تنگ ہوجانے والا، رنج ہوکر بھانڈا پھوڑ دینے والا۔
•مَذْمَذَ فُلانٌ: جھوٹ بولنا۔
المَذْمَاذُ: چلانے چیخنے والا اچھلی۔
المَذْمَذِيُّ: المَذْمَاذُ (۲) چالاک ہوشیار، چلتا پرزا۔
•مَذَى الرَّجُلُ ـِ مَذْيًا: بوس وکنار یا مداعبت کے باعث مرد کی مذی نکلنا (پیشاب کی نالی سے پتلا پانی نکلنا) ھو ماذٍ ومَذَّاء
—— الفَرَسَ: گھوڑے کو چراگاہ میں چھوڑنا۔
اَمْذَى الرَّجُلُ: مَذَى۔
—— شَرَابَهُ: شراب میں آمیزش کرکے اسے بہت پتلا کردینا۔
—— الفَرَسَ: مَذَاهُ۔ اَمْذِ بِعِنَانِ فَرَسِكَ: اپنے گھوڑے کو چھوڑ دو
مَاذَى فُلانَةَ: عورت سے اتنی چھیڑ چھاڑ کرنا کہ مذی نکل آئے۔
مَذَّى الرَّجُلُ: بکثرت مذی خارج کرنا۔
—— الفَرَسَ: چرنے کے لئے چھوڑنا
المَاذِيُّ: پتلا سفید شہد (۲) خالص اور عمدہ لوہا۔
المَاذِيَّةُ: شراب (۲) ملائم زرہ۔
المَذَاءُ: نرمی وملائم پن۔
المَذْيُ: بوسہ یا مداعبت کے باعث بلاارادہ پیشاب کی نالی سے نکلنے والا پتلا پانی (۲) حوض کی ٹونٹی سے نکلنے والا پانی۔
المَذِيُّ: المَذْيُ۔
المَذِيَّةُ: صاف آئینہ ج: مَذِيٌّ ومَذَيَات ومِذاءٌ ومِذًى۔
المَذِيَّةُ: المَذْيَةُ ج: مِذاءٌ۔

م ــــــــ ر

•مَرَأَ الطَّعَامُ ـَ مَرَاءَةً: کھانے کا مزے دار ہونا، مرغوب وپسندیدہ ہونا، خوش گوار وبہتر ہونا۔ هَنَأَنِي ومَرَأَنِي الطَّعَامُ: اس نے مجھے مبارکباد دی اور مزیدار کھانا کھلایا
—— فُلانٌ: کھانا۔
مَرِئَ ـَ مَرَأً: بول چال یا شکل وصورت میں عورت جیسا ہونا۔
—— الطَّعَامُ مَرَاءَةً: کھانے کا عمدہ اور خوش گوار ہونا، بہتر ہونا۔ ھو مَرِيءٌ۔
—— الطَّعَامَ: کھانے کا مزہ لینا، لطف لینا، عمدہ پانا یا سمجھنا۔
مَرُؤَتِ الاَرْضُ ـُ مَرَاءَةً: زمین کا اچھی آب وہوا والی ہونا۔ ھی مَرِيئَةٌ۔
—— فُلانٌ مُرُوءَةً: بامروت ہونا انسانی قدروں کا حامل ہونا، مرد ہونا، آدمی ہونا۔ ھو مَرِيءٌ۔
—— الطَّعَامُ مَرَاءَةً: خوش گوار ہونا عمدہ اور مزیدار ہونا۔
اَمْرَأَ الطَّعَامَ: عمدہ اور مزیدار بنانا۔
—— الطَّعَامُ فُلانًا ونَحْوَهُ: کھانے کا کسی کو راس آنا، نفع دینا، ھو مُمْرِئٌ۔
تَمَرَّأَ فُلانٌ: بامروت ہوجانا،

بامروت بننے کی کوشش کرنا (۲) مردانگی دکھانا۔

تَمَرَّأَ بِالقَوْمِ: لوگوں سے اپنی مردانگی یا مروت کی داد چاہنا۔

اِسْتَمْرَأَ الطَّعَامَ: کھانے کو خوش گوار ومزیدار پانا یا سمجھنا۔

المَرْءُ: مرد، آدمی، الف لام کے بغیر اِمْرُؤٌ (ہمزہ وصل کے کسرہ کے ساتھ) ج: رِجَالٌ (غیر لفظ سے) ہمزہ وصل کے ساتھ تین استعمال ہیں (۱) ہمیشہ را کا فتحہ (۲) ہمیشہ را کا ضمہ (۳) ہمیشہ را کا اعراب۔ (تبدیل حرکات)

المَرْأَةُ والمَرَةُ: عورت ج: نِسَاءٌ ونِسْوَةٌ۔ بغیر الف لام امْرَأَةٌ۔

المُرُوءَةُ: مردانگی، کمالِ رجولیت (۲) آدمیت، انسانیت، ایسا جوہر جس سے انسان کامل کی خصلتیں ابھرتی ہیں یا وہ نفسیاتی آداب جن کو ملحوظ رکھ کر انسان اعلیٰ اخلاق وعادات کا حامل بنتا ہے۔

المَرِيءُ: نرخرہ سے معدے تک کھانے پینے کی نالی ج: اَمْرِئَةٌ ومُرُءٌ۔

طَعَامٌ مَرِيءٌ: زود ہضم اور خوش گوار کھانا، مزیدار کھانا۔ هَنِيئًا مَرِيئًا: بطور دعا کہا جاتا ہے کہ یہ کھانا تمہارے لئے خوش گوار و نفع بخش ہو۔ قرآن پاک میں ہے: "فَكُلُوهُ هَنِيئًا مَرِيئًا" تم اسے کھا کر لطف لو اور فائدہ اٹھاؤ۔

كَلأٌ مَرِيءٌ: بے ضرر گھاس۔

•مَرَتَ الشيءَ ـِ مَرْتًا: چکنا کرنا۔

— الإبلَ: اونٹوں کو ایک طرف کرنا۔

مَارُوتُ: ہاروت کا رفیق۔ یہ دو فرشتے ہیں جو بابل شہر میں اترے تھے اور انہوں نے لوگوں کو سحر سکھایا تھا۔

المَرْتُ: جنگل بیابان۔ أَرْضٌ مَرْتٌ، مَكَانٌ مَرْتٌ: بنجر و بے آب وگیاہ زمین ج: اَمْرَاتٌ ومُرُوتٌ۔

رَجُلٌ مَرْتُ الحَاجِبِ: بے بال ابرو والا۔ مَرْتُ الجَسَدِ: جس کے بدن پر بال نہ ہوں۔

المَرُوتُ: جنگل بیابان۔

•مَرَثَ الشيءَ في الماءِ ـُ مَرْثًا: پانی میں بھگونا، تر کرنا۔

— الشَّعْرَ وغيرَهُ بِيَدِهِ: بال وغیرہ کو پانی میں ہاتھ سے مل کر کھولنا۔

— الشيءَ: چوسنا، جیسے: مَرَثَ الصَّبِيُّ اِصْبَعَهُ أَوْ ثَدْيَ أُمِّهِ: بچہ کا اپنی انگلی یا ماں کا پستان چوسنا (۲) انگلی سے دبانا، نرم کرنا۔

— بهِ الأرضَ: زمین پر پٹکنا۔

مَرِثَ على الخِصَامِ ـَ مَرَثًا: جھگڑے میں متحمل مزاج ہونا۔ هو مَرِثٌ۔

مَرَّثَهُ: مَرَثَهُ۔

— الماءَ: گندا اور آلودہ کرنا۔

المِمْرَثُ: لڑائی جھگڑے میں صبر و تحمل سے کام لینے والا ج: مَمَارِث۔

المُمَرَّثَةُ: أَرْضٌ مُمَرَّثَةٌ: وہ زمین جس پر ہلکی سی بارش ہوئی ہو۔

•مَرَجَ اللَّهَبُ ـُ مُرُوجًا: بلند ہونا

— الخَاتَمُ في اليَدِ: انگوٹھی کا ڈھیلا ہونا۔

— الشيءَ مَرْجًا: ملانا، ایک کو دوسرے سے جوڑنا۔ قرآن پاک میں ہے: "مَرَجَ البَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ" دونوں سمندروں کو اس طرح ملا دیا کہ وہ ایک ہو گئے یا اس طرح چھوڑ دیا کہ وہ ایک دوسرے میں ضم نہیں ہوئے۔

— عليه ـُ مُرُوجًا: کسی کے پاس اچانک آنا۔

— لِسَانَهُ في أَعْرَاضِ النَّاسِ: لوگوں کی آبروریزی کے لئے زبان چلانا

مَرَجَ الدَّابَّةَ: چوپائے کو چراگاہ میں چرنے کے لئے چھوڑنا۔

— الدَّابَّةُ: چوپائے کا چرنا۔

— السُّلْطَانُ رَعِيَّتَهُ: بادشاہ کا رعایا کو فساد کی چھوٹ دینا۔

— الكَذِبَ: خوب جھوٹ بولنا، بڑھ چڑھ کر باتیں کرنا۔ هو مَرَّاجٌ (بڑھا چڑھا کر بات کہنے والا) هو سَرَّاجٌ مَرَّاجٌ: وہ جھوٹا ہے۔

— أَمْرَهُ: اپنا معاملہ خراب کر دینا، اس میں پختگی پیدا نہ کرنا۔

مَرِجَ النَّاسُ ـَ مَرَجًا: لوگوں کا ملا جلا ہونا، مخلوط ہو جانا۔

— الأَمْرُ مَرَجًا ومُرُوجًا: مشتبہ اور خلط ملط ہونا، بگڑنا، خراب ہو جانا۔ هو مارِجٌ ومَرِيجٌ

— الدِّينُ والعَهْدُ: مذہب اور عہد و پیمان کا محفوظ نہ رہنا، اس میں کھوٹ پیدا ہو جانا۔

أَمْرَجَ الشيءَ: ملانا، خلط ملط کرنا۔

— البَحْرَيْنِ: دو سمندروں کو ملانا (ملا کر ساتھ ساتھ بہانا)

— لِسَانَهُ في أَعْرَاضِ النَّاسِ: لوگوں کی بے عزتی کے لئے زبان چلانا۔

— الدَّابَّةَ: جانور کو چرنے کے لئے چھوڑنا۔

— فُلانٌ عَهْدَهُ: عہد شکنی کرنا، عہد و پیمان پورا نہ کرنا۔

المَارِجُ: انتہائی تیز شعلہ (جس کے ساتھ دھواں نہ ہو) (۲) آگ کی سیاہی ملا ہوا شعلہ، انگارہ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَخَلَقَ الجَانَّ مِن مَّارِجٍ مِّن نَّارٍ" جن کو آگ کے

دیکتے ہوئے شعلہ سے پیدا کیا۔
رَجُلٌ مارِجٌ: آزاد آدمی جس پر کوئی روک نہ ہو۔
المَرْجُ: سبزہ زار، چراگاہ ج: مُرُوج۔
المَرَجُ: ہنگامہ، فتنہ، فساد، دارو گیر یا پکڑ دھکڑ کا شور، کھلبلی، ہل چل۔
بَيْنَهم هَرْجٌ ومَرْجٌ: ان کے درمیان فساد و ہنگامہ آرائی ہے (هَرْج کی مزاوجت کے باعث مَرْج کی راء ساکن کر دی گئی) (۲) بے روک یا بے نگراں چرنے والے اونٹ (اس کا تثنیہ اور جمع نہیں) بعيرٌ وإبلٌ مَرَجٌ: آزادانہ چرنے والے اونٹ۔
هم في هَرْجٍ ومَرْجٍ: وہ افراتفری کے عالم میں ہیں، ان میں کھلبلی مچی ہوئی ہے، ان میں ہل چل مچی ہوئی ہے۔
المَرْجَانُ: موتی، مونگا۔ قرآن پاک میں ہے: "يخرجُ منهما اللؤلؤُ والمَرْجانُ" (۲) سمندری مچھلی کی ایک قسم۔ واحد: مَرْجانَةٌ (۳) ایک قسم کی سبزی جس کے استعمال سے دودھ بڑھتا ہے۔
المَرَّاجُ: جھوٹا۔
المَرِيجُ: أمرٌ مَرِيجٌ: الجھا ہوا اور پیچیدہ۔ قرآن پاک میں ہے: "فهم في أمرٍ مَرِيجٍ"
غُصْنٌ مَرِيجٌ: گتھی ہوئی شاخ (۲) سینگ کے بیچ میں چھوٹی سی سفید ہڈی ج: أمْرِجَة۔
المِمْرَاج: بے ڈھنگا کام کرنے والا (۲) ناقص بچہ گرانے والی اونٹنی۔
•مَرِحَ فُلانٌ ـَ مَرَحًا: خوشی سے جھومنا، پھولا نہ سمانا (۲) اترانا، مٹکنا۔
هو مَرِحٌ ج: مَرْحَى ومَرَاحَى نیز مِرِّيحٌ ج: مِرِّيحُون۔
مَرِحَت الأرضُ بالنَّبات: زمین کا گھاس اگانا۔
— الزَّرْعُ: کھیتی میں بالیں نکلنا۔
— السَّحَابُ: بادل کا برسنا۔
— عَيْنُه مَرْحًا ومَرَحَانًا: آنکھ سے دکھنے یا خراب ہونے کی بنا پر پانی بہنا۔ هي عَيْنٌ مِمْرَاحٌ۔
مَرَحَت عَيْنُه بِمَائِهَا وقَذَاهَا: اس کی آنکھ سے کنک اور پانی نکلا (۲) آنکھ کا کمزور ہو جانا
لا تَمْرَحْ بِعِرْضِك: اپنی آبرو کو داؤ پر نہ لگاؤ۔
أمْرَحَ فُلانًا: خوب خوش کرنا، مست بنا دینا، مگن کر دینا۔
— الكَلأُ الفَرَسَ: گھاس کا گھوڑے کو چاق و چوبند کر دینا۔
مَرَّحَ المُهْرَ: بچھڑے کو سدھانا۔
— الجِلْدَ: چمڑے کو تیل ملنا۔
— القِرْبَةَ الجَدِيدَةَ: نئی مشک میں ٹانکوں کے سوراخ بند کرنے کے لئے پانی بھرنا۔
— البُرَّ: گیہوں صاف کرنا۔
التِمْرَاحَةُ: بڑا خوش و خرم، فرحاں، پھرتیلا۔ هو تِلْعابةٌ تِمْراحةٌ وہ بڑا کھلاڑی اور مست و مسرور ہے۔
المِرَاحُ: المَرَحُ۔
المَرَحُ: غایت درجہ خوشی، مستی و شادمانی، اترانا، اکڑ۔ قرآن پاک میں ہے: "لا تَمْشِ في الأرضِ مَرَحًا"
المَرِحُ: خوشی میں مست، خوش و خرم، مگن (۲) اکڑ باز۔
مَرْحَى: خوب! بہت خوب! واہ واہ، کلمہ تعجب نشانہ باز اور مقرر کے صحیح نشانہ اور مؤثر خطاب کے موقع پر داد دینے کے لئے کہا جاتا ہے، اگر وہ ناکام رہے تو بَرْحَى ناگواری کے طور پر کہا جاتا ہے۔
المِرْحَةُ: خشک انگوروں کا ڈھیر۔
المَرُوحُ: پھرتیلا، چاق و چوبند، چست (۲) شراب۔ قَوْسٌ مَرُوحٌ: عمدہ تیر انداز کمان۔
المِمْرَاحُ: چست، پھرتیلا، خوشی میں مست، خوش و خرم (۲) زرخیز زمین
المُمَرَّحُ: مٹی پر پھیلی ہوئی انگور کی بیل۔
مَرْحَبَ فلانًا: کسی کو خوش آمدید کہنا (یعنی آپ کشادہ جگہ پر آئے) بطور دعا کہا جاتا ہے: مَرْحَبَهُ اللهُ: خدا اس کو کشادہ مقام پر پہنچائے۔
•مَرَخَ الجَسَدَ ـَ مَرْخًا: بدن پر تیل وغیرہ ملنا۔ هو مارِخٌ۔
مَرِخَ العَرْفَجُ ـَ مَرَخًا: عرفج درخت کا لمبی شاخوں اور اچھے پتوں والا ہونا هو مَرِخٌ۔
مَرَّخَ جَسَدَهُ: بدن کو خوب تیل ملنا۔
— العَجِينَ: آٹے کو پانی سے پتلا کرنا۔
تَمَرَّخَ بالمَرُوخِ: بدن کو صاف کرنے والے تیل وغیرہ کو بدن پر خوب ملنا، اس میں لت پت ہو جانا۔
الأمْرَخُ: ثَوْرٌ أمْرَخُ: سفید و سرخ دھبوں والا بیل۔
المَرْخُ: جلد آگ پکڑنے والا ایک درخت جس کی لکڑی کو بطور چقماق استعمال کیا جاتا تھا۔ کہاوت ہے: "في كلِّ شَجَرٍ نارٌ واسْتَمْجَدَ المَرْخُ والعَفارُ" آگ تو ہر درخت میں ہوتی ہے لیکن درخت مَرْخ اور عفار نے اس میں بڑا درجہ حاصل کر لیا ہے۔
المَرُوخُ: بہت تیل و عطر ملنے والا (۲) نرم

اور پتلا درخت۔

المَرِّیخُ : المرخ (۲) نظام شمسی کے سیاروں میں سے ایک سیارہ، قدیم حکماء کے قول کے مطابق وہ پانچویں آسمان میں ہے۔ فارسی میں اس ستارہ کا نام بہرام ہے (۳) دو کان والا لمبا تیر (۴) بھیڑیا (۵) دیومالائی داستانوں میں جنگ کا دیوتا۔

المَرُوخُ : تیل مرہم وغیرہ جس کی بدن پر مالش کی جائے۔

المَرِیخُ : سینگ ج : اَمْرِخَةٌ۔

• اِمْرَخَّ الشَّیْءُ : ڈھیلا پڑنا۔

• مَرَدَ الاِنْسَانُ ـــ مُرُوْدًا : نافرمان ہونا، انتہائی سرکش ہونا (سرکشی میں دوسروں سے آگے بڑھ جانا)۔

ـــ عَلَی الشَّیْءِ : کسی بات پر پختہ ہونا اور جمے رہنا۔ قرآن پاک میں ہے : "مَرَدُوْا عَلَی النِّفَاقِ"

ـــ الشَّیْءَ : صاف کرنا، نرم کرنا، چمکانا

ـــ الصَّبِیُّ ثَدْیَ اُمِّہٖ : بچہ کا ماں کی چھاتی چوسنا یا منھ لگانا۔

ـــ فُلَانًا : کسی کی بے عزتی کرنا۔

ـــ الدَّابَّةَ : زور سے ہانکنا۔

ـــ المَلَّاحُ السَّفِیْنَةَ : کشتی کو چپو سے ڈھکیلنا، چلانا۔

مَرِدَ الغُلَامُ ـــ مَرَدًا و مُرُوْدًا و مُرُوْدَةً : داڑھی نکلنے کے قریب ہونا مگر ظاہر نہ ہونا، بے ریش ہونا ھو اَمْرَدُ (جاریة مَرْدَاءُ نہیں کہا جائے گا چونکہ اس کے داڑھی نکلتی ہی نہیں) ج : مُرْدٌ۔

ـــ الغُصْنُ : شاخ کا بے برگ ہونا، پتوں سے خالی ہونا۔ شَجَرَةٌ مَرْدَاءُ : پتوں سے خالی درخت۔

ـــ فُلَانٌ : دودھ میں بھیگی ہوئی کھجور کھانے کا عادی ہونا۔

مَرَّدَ الشَّیْءَ : صاف ونرم کرنا۔

ـــ البِنَاءَ : عمارت کو ہموار و چکنا کرنا (۲) لمبا کرنا صَرْحٌ مُمَرَّدٌ۔

ـــ الغُصْنَ : شاخ کے پتے صاف کرنا

ـــ الحَمَامُ تَمْرِیْدًا و تِمْرَادًا : کبوتروں کے کابک میں انڈے دینے کا خانہ بنانا۔

تَمَرَّدَ الغُلَامُ : بے ریش رہنا (۲) نافرمان و باغی ہونا، سرکش ہونا۔

ـــ عَلَی الشَّیْءِ : کسی چیز پر جمنا، اس پر قائم رہنا، اس کا عادی بنجانا۔

ـــ عَلَی القَوْمِ : اپنے لوگوں سے بغاوت کرنا، نافرمانی کرنا۔

ـــ عَلَی الشَّرِّ : فتنہ وفساد کا عادی ہوجانا، فساد پر کمربستہ رہنا۔

التِّمْرَادُ : انڈا دینے کے لئے کبوتروں کے کابک میں چھوٹا سا گھر اگر یہ کئی گھر یا اوپر نیچے ہوں تو ان کو تَمَارِید کہا جاتا ہے۔

التَّمَرُّدُ : سرکشی، بغاوت، حکم عدولی

التَّمَرُّدُ العَلَنِیُّ : کھلم کھلا بغاوت

المَارِدُ : بڑا سرکش (۲) دیو ہیکر، بھاری بھرکم بلند۔ قرآن پاک میں ہے : "وَحِفْظًا مِّنْ کُلِّ شَیْطَانٍ مَّارِدٍ" (۳) آمد ورفت میں مستعد اور متحرک (۴) بلند بِنَاءٌ مَارِدٌ : بلند عمارت ج : مَرَدَةٌ و مُرَّادٌ۔

المَرَادُ : گردن۔

المَرْدَاءُ : بنجر زمین، بنجر ریگستان ج : مَرَادٍ۔

المَرْدُ : پیلو کا تروتازہ درخت۔

المَرْدُ : ثرید (شوربے میں چوری ہوئی روٹی)۔

المُرْدِیُّ : کشتی کا چپو ج : مَرَادِیُّ۔

المَرَّادُ : گردن ج : مَرَارِیْدُ۔

المِرِّیْدُ : انتہائی سرکش۔

المَرُوْدُ : آمد ورفت میں چست۔

المَرِیْدُ : سرکش اور شریر وخبیث۔ قرآن پاک میں ہے : "وَاِنْ یَّدْعُوْنَ اِلَّا شَیْطَانًا مَّرِیْدًا" ج : مُرَدَاءُ (۲) ہر وہ چیز جسے مل کر ڈھیلا کیا گیا ہو (۳) دودھ میں بھگو کر نرم کی ہوئی کھجور (۴) پانی ملا ہوا دودھ۔

• المَرْدَقُوْشُ : ایک خوشبودار بوٹی (۲) زعفران، اس کی بیل کو سَمْسَق کہتے ہیں۔

• مَرْدَلَ فُلَانٌ : بے تکا اور بے ڈھنگا کام کرنا۔

• مَرَّ اَمْرٌ او فُلَانٌ ـــ مَرًّا و مُرُوْرًا و مَمَرًّا : گزرنا، گزر جانا، آگے بڑھ جانا، پار ہوجانا۔

ـــ فُلَانًا و مَرَّ بِہٖ و مَرَّ عَلَیْهِ : کسی کے پاس سے گزرنا۔

ـــ بِمَرْحَلَةٍ : کسی دور سے گزرنا۔

ـــ بِهٖ : لے کر چلنا۔ قرآن پاک میں ہے : "فَلَمَّا تَغَشَّاهَا حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِیْفًا فَمَرَّتْ بِهٖ"

ـــ البَعِیْرَ مَرًّا : اونٹ کو رسی باندھنا

ـــ القِرْبَةَ و نَحْوَهَا : مشکیزہ وغیرہ کو بھرنا۔

مَرَّ الشَّیْءُ ـــ مَرَارَةً : کڑوا ہونا۔ ھو مَرِیْرٌ ج : مِرَارٌ۔ وھی مَرِیْرَةٌ ج : مَرَائِرُ۔

مُرَّ بِفُلَانٍ مَرًّا و مِرَّةً : کسی پر صفراء کا غلبہ ہونا، صفراء کا مریض ہونا۔ ھو مَمْرُوْرٌ۔

اَمَرَّ الشَّیْءُ : کڑوا ہونا۔ قد اَمَرَّ هٰذَا الطَّعَامُ فِی فَمِی : اس

کھانے سے میرا منھ کڑوا ہوگیا ہے۔
ما أمَرَّ فلانٌ و ما أحلیٰ: فلاں نے نہ کوئی تلخ بات کہی اور نہ شیریں۔
ما یُمِرُّ وَمَا یُحْلِي: اس سے نہ کوئی نقصان ہے نہ نفع۔
أمَرَّ البُرُّ: گیہوں میں کالے دانے پیدا ہوجانا۔
— علیٰ بَعِیرہ: اپنے اونٹ پر رسّی کسنا۔
— الشيءَ: کڑوا اور تلخ کرنا (۲) گزارنا، پاس کرانا۔
— فلانا بکذا: کسی کو کسی چیز سے گزارنا۔
— یَدَہ علی الشيءِ: ہاتھ پھیرنا۔
— علیہ القَلَمَ: کسی چیز پر قلم چلانا۔
— الحَبْلَ: رسّی کو بل دینا، بٹنا۔
— الأمْرَ: معاملہ کو پختہ کرنا، بہتر طور پر انجام دینا۔ الدَّھْرُ ذُو نَقْضٍ و إبْرامٍ: زمانہ تعمیر و تخریب کا نام ہے
— فُلانًا: چت کرنے (پچھاڑنے) کیلئے گردن مروڑنا۔
مَارَّ الرَّجُلَ مِرارًا و مُمارَّۃً: پچھاڑنے کے لئے کسی کے ساتھ کھینچا تانی کرنا، کسی کو لپیٹ میں لینا۔ امْرَأتُہُ تُمارُّہُ: اس کی بیوی اس کی مخالفت کرتی اور اسے اپنی لپیٹ میں لے لیتی ہے۔
مَرَّرَ الشيءَ: زمین پر پھیلانا، بچھانا (۲) کڑوا کرنا (۳) گزارنا، پاس کرانا۔
امْتَرَّ بہ و عَلَیہ: کسی کے پاس سے گزرنا۔
تَمَارَّ القَومُ: ایک دوسرے کے پاس سے گزرنا، باہم مل کر گزرنا۔
— مَا بَیْنَھُمْ: باہمی دشمنی ہونا۔
اسْتَمَرَّ الشيءُ او الرَّجُلُ: مسلسل رہنا، برقرار رہنا، جاری رہنا، قائم رہنا، یکساں رہنا۔ ھذہ عادۃ مُسْتَمِرَّۃٌ: یہ ہمیشہ کی عادت ہے، یہ پرانی عادت ہے۔
اسْتَمَرَّ الأمرُ: کام ہو جانا، معاملہ جوں کا توں رہنا۔
— فُلانٌ: کسی کا بگاڑ کے بعد راہ راست پر آجانا۔
— بالشيءِ: کسی چیز کو اٹھانے یا جھیلنے کی طاقت رکھنا۔ ھو بَعِیدُ المُسْتَمَرِّ: اس میں لڑائی بھڑائی کی بڑی طاقت ہے۔
— مَرِیرَتُہُ: مستقل مزاج ہونا، پختہ عزم ہونا۔
— الشيءُ: تلخ و کڑوا ہونا۔
الاسْتِمْرارُ: دوام، تسلسل۔
باستِمْرارٍ: برابر، مسلسل۔
الأمَرُّ: فُلانٌ أمَرُّ عَقْدًا من فُلانٍ: فلاں فلاں کے مقابلہ میں زیادہ ذمہ دار اور زیادہ پختہ کار ہے۔ ھي مُرَّی (۲) لید بھری ہوئی جھلی۔
الأمَرَّانِ: [illegible] اور بڑھاپا (۲) بڑھاپا [illegible] بیماری [illegible] زرد کڑوی چیزیں (۳) فتنہ و مصیبت۔ لَقِيَ منہ الأمَرَّیْنِ: اسے فلاں کی طرف سے فتنہ و فساد کا سامنا کرنا پڑا، اس سے بڑی تکلیف پہنچی۔
الأمَرُّونَ: مصائب۔ لَقِيَ منہ الأمَرِّینَ: اسے فلاں کی طرف سے مصائب کا سامنا کرنا پڑا۔
المارُّ: راہ گیر ج: مارَّۃٌ۔
المارُورَۃُ: گیہوں میں پیدا ہونے والا کالا کڑوا دانہ جسے نکال کر پھینک دیا جاتا ہے (۲) بانکی نازک اندام لڑکی۔
المُرارُ: ایک کڑوی بوٹی جو مصر و شام میں ہوتی ہے۔
المِرارُ: رسّی۔
المَرارۃُ: تلخی، کڑواہٹ (۲) پِتّا، جگر سے ملی ہوئی صفرا کی تھیلی جو چکناہٹ کے ہضم میں مددگار ہوتی ہے ج: مَرائِرُ۔
بمَرارۃٍ: تلخی اور ناگواری کے ساتھ، سختی کے ساتھ۔
المَرُّ: رسّی (۲) بیلچہ، پھاوڑا یا اس کا دستہ ج: مِرارٌ۔
جِئْتُہُ مَرًّا او مَرَّیْنِ: میں اس کے پاس ایک یا دو دفعہ آیا۔
المُرُّ: کڑوا، تلخ (ضد: الحُلْو) (۲) ایک درخت کا گوند جو کھانسی، آنتوں کے کیڑوں اور بھوک کے کاٹنے کے لئے مفید دوا ہے ج: أمْرارٌ۔
مُرُّ الصحاری: اندرائن۔
المَرَّۃُ: (ایک) دفعہ۔ لَقِیتُہُ مَرَّۃً او مَرَّتَیْنِ۔ ذاتَ مَرَّۃٍ: ایک بار (یہ ہمیشہ ظرف ہوکر استعمال ہوتا ہے) ج: مِرارٌ (یہ بھی (مِرارًا) ظرف ہوکر استعمال ہوتا ہے)۔
لَقِیتُہُ مِرارًا او ذاتَ المِرارِ: میں اس سے بارہا بار بار ملا۔
المِرَّۃُ: صفرا، پت (بدن کے اخلاط اربعہ میں سے ایک) جسے مزاج سے بھی تعبیر کیا جاتا ہے (۲) عقل و دانش (۳) ذہانت (۴) اصلیت و استحکام (۵) اصلیت و استحکام اور دانشوری (۶) طاقت۔ قرآن پاک میں ہے: "عَلَّمَهُ شَدِيدُ الْقُوَى ذُو مِرَّةٍ فَاسْتَوَى" (۷) رسی کا مضبوط بٹنا۔ ج: مِرَرٌ و أمْرارٌ۔

الْمَرَّةُ: مُرٌّ کی تانیث (ضد: حُلْوَة)
ج: مَرَائِرُ (خلاف قیاس)
اَبُو مُرَّةَ: ابلیس کی کنیت۔
الْمُرِّیُّ: چٹنی، ایک قسم کا سالن۔
الْمُرُوْرُ: گزر (۲) عبور (۳) آمد و رفت، ٹریفک۔
الْمُرُوْرُ فِی اتِّجَاهٍ وَاحِدٍ: یک طرفہ آمد و رفت، ون وے ٹریفک۔
تَذْكِرَةُ الْمُرُوْرِ: پاس، گزرنے کا اجازت نامہ۔
حَرَكَةُ الْمُرُوْرِ: ٹریفک۔
شُرْطَةُ الْمُرُوْرِ: ٹریفک پولس۔
نِظَامُ الْمُرُوْرِ: ضابطہ آمد و رفت ٹریفک سسٹم۔
الْمَرِيْرُ: ہر شے سے خالی زمین (۲) لمبی اور مضبوط بٹی ہوئی رسی۔ ج: مَرَائِرُ (۳) پختہ ارادہ، استقلال (۴) تلخ و کڑوا۔
رَجُلٌ مَرِيْرٌ: مضبوط و مستقل مزاج آدمی، ارادے کا پکا۔
اَمْرٌ مَرِيْرٌ: مستحکم معاملہ۔
الْمُرَيْرَاءُ: دیکھئے: مارورۃ۔
الْمَرِيْرَةُ: رسی کی لڑی (۲) خودداری عزت نفس (۳) مستقل مزاجی، پختہ ارادہ
ج: مَرَائِرُ۔
اِسْتَمَرَّتْ مَرِيْرَتُهُ عَلَى كَذَا: وہ فلاں بات پر مضبوطی سے قائم رہا۔
الْمَمَرُّ: گذرگاہ، راستہ (۲) پگ ڈنڈی
ج: مَمَرَّاتٌ۔
مَمَرٌّ اِلَى مَكَانِ كَذَا: فلاں جگہ کو جانے والا راستہ۔
مَمَرُّ الْمُشَاةِ: پیدل چلنے والوں کا راستہ، فٹ پاتھ۔
الْمَمَرُّ الْمَائِيُّ: آبی شاہراہ۔

• مَرَزَ جِلْدَهُ ـُ مَرْزًا: کسی کی کھال پر چٹکی بھرنا (ناخن کے بغیر انگلیوں کے پوروں سے کھال کو دبانا) اگر یہ چٹکی زور سے بھری جائے اور اس سے تکلیف ہو تو کہا جائے گا قَرَصَهُ۔
ـــ الرَّجُلَ: کسی میں عیب نکالنا (۲) ہاتھ سے پیٹنا۔
ـــ الصَّبِيُّ ثَدْيَ اُمِّهِ: بچہ کا دودھ پیتے ہوئے ماں کی چھاتیوں کو انگلیوں سے دبانا۔
ـــ الشَّيْءَ: کاٹنا۔
ـــ الشَّرَابَ: مشروب کو مزہ لے کر تھوڑا تھوڑا پینا۔
اِمْتَرَزَ من مالِه مِرْزَةً: اپنے مال کا کچھ حصہ پانا۔
ـــ عِرْضَهُ و من عِرْضِهِ: کسی کی عزت و آبرو کو ٹھیس پہنچانا۔
الْمَرْزُ: پانی روکنے کی جگہ (۲) ٹوٹی وغیرہ جس سے پانی روکا جائے۔
ج: مُرُوْزٌ۔
الْمِرْزَةُ: کسی چیز کا ٹکڑا۔
الْمَرْزُبَانُ: ایرانی سردار ج: الْمَرَازِبَةُ
• مَرِسَ حَبْلُ الْبَكَرَةِ ـَ مَرَسًا: چرخی کی رسی کا ایک طرف ہٹ جانا۔
ـــ التَّمْرَ فی الماءِ: کھجوروں کو پانی میں ڈال کر ہاتھ سے ملنا اور گھلا دینا۔
ـــ الدَّوَاءَ والْخُبْزَ فی الماءِ: دوا یا روٹی کو پانی میں بھگونا۔
ـــ الصَّبِيُّ اِصْبَعَهُ: بچہ کا انگلی چوسنا اور چبانا۔
ـــ يَدَهُ بالْمِنْدِيلِ: رومال یا صافی وغیرہ سے ہاتھ پونچھنا۔

مَرِسَ فُلَانٌ ـَ مَرَسًا: ماہر و تجربہ کار ہونا، کسی چیز کا حل نکالنے میں ماہر ہونا۔ ھو مَرِسٌ ج: اَمْرَاسٌ۔
اَمْرَسَ حَبْلَ الْبَكَرَةِ: چرخی کی رسی کو دوبارہ چڑھانا، اس کی جگہ لانا۔
مَارَسَ الشَّيْءَ مِرَاسًا ومُمَارَسَةً: کسی چیز یا کام پر لگے رہنا، مشق کرنا تجربہ کرنا، نتیجہ یا حل نکالنے کی کوشش کرنا۔
ـــ العَمَلَ: کوئی کام بطور پیشہ کرنا جیسے مَارَسَ التَّدْرِيْسَ والطِّبَّ۔
ـــ الارْهَابَ: دہشت گردی اختیار کرنا
ـــ الاَعْمَالَ الاِجْرَامِيَّةَ: مجرمانہ حرکتیں کرنا۔
ـــ التَّأْثِيْرَ على فُلَانٍ: کسی پر زور دینا، دباؤ ڈالنا۔
ـــ الحَقَّ: حق کا استعمال کرنا۔
ـــ دَوْرًا فی كَذَا: کردار یا پارٹ ادا کرنا (اچھا یا برا)
ـــ السُّلْطَةَ: اختیار و اقتدار کا استعمال کرنا (۲) برسر اقتدار ہونا۔
ـــ السِّيَاسَةَ: پالیسی پر چلنا۔
ـــ الصَّلَاحِيَّاتِ: اختیارات سے کام لینا، استعمال کرنا۔
ـــ الضَّغْطَ على فُلَانٍ: دباؤ ڈالنا، دباؤ سے کام لینا۔
ـــ العَمَلِيَّةَ: کارروائی کرنا۔
ـــ قِرْنَهُ: اپنے جوڑی دار سے مقابلہ کرنا یا اس کے ساتھ لگنا۔
ـــ اللُّعْبَةَ: کوئی کھیل کھیلنا۔
ـــ المَسْئُولِيَّةَ: ذمہ داری لینا، ذمہ داری کو پورا کرنا یا نباہنا۔
ـــ الوَسَاطَةَ: ثالثی کا کام انجام دینا۔

اُمْتَرَسَ الْخُطَبَاءُ: مقررین کا باہم مقابلہ ہونا، مقررین کی آوازوں کا باہم ٹکرانا۔

اُمْتَرَسَتْ الْاَلْسُنُ فی الْخُصُومَاتِ: جھگڑوں اور لڑائیوں میں آوازوں کا ٹکرانا۔

— بِالشَّیْءِ: رگڑ لگنا، ٹکرانا۔

تَمَارَسَ الْقَوْمُ فی الْحَرْبِ: لڑائی میں باہم زدوکوب کرنا۔

تَمَرَّسَ بِالشَّیْءِ: ٹکرانا، رگڑ لگنا، (۲) کسی چیز کی مشق کرنا، ماہر و مشاق ہونا۔

— بِالطِّیْبِ: خوشبو ملنا، خوشبو میں لت پت ہونا۔

— بِدِیْنِهٖ: اپنے مذہب سے کھلواڑ کرنا، اپنی مرضی کے مطابق اسے استعمال کرنا۔

— بِالنَّوَائِبِ: مصائب جھیلنا، آفات سے دوچار ہونا، نبرد آزما ہونا۔

— بِالْخُصُومَاتِ: لڑائی جھگڑوں میں مبتلا رہنا، ان کا خوگر ہونا۔

— الْبَعِیْرُ بِالشَّجَرَةِ: اونٹ کا درخت کو وقتاً فوقتاً کھانا۔

الْاَمْرَسُ: وَجْهٌ اَمْرَسُ: وہ سپاٹ چہرہ جس میں کوئی خیر نہ ہو۔

مَارِسُ: جنگ کا دیوتا (پرانی کہاوتوں کے مطابق) یعنی ستارہ مرّیخ (۲) رومی مہینوں کا تیسرا مہینہ ماہ مارچ اسی کو میلادی (عیسوی) کہتے ہیں اس کا مقابل سریانی مہینہ آذار ہے۔

الْمَارَسْتَانُ: ہسپتال، شفا خانہ۔

الْمِرَاسُ: طاقت، سختی و مضبوطی۔

ذُو مِرَاسٍ: بہادر و طاقتور (۲) تجربہ کار۔

سَهْلُ الْمِرَاسِ: نرم مزاج۔

صَعْبُ الْمِرَاسِ: سخت مزاج۔

الْمَرَاسَةُ: سختی، قوت۔

الْمَرَّاسُ: بڑا طاقتور، سخت مزاج، ہٹ دھرم۔

الْمَرْسُ: مسلسل سفر یا چلتے رہنا۔

الْمَرِسُ: تجربہ کار، مشاق، آزمودہ کار۔ اِنَّهٗ لَمَرِسٌ حَذِرٌ: وہ جنگ کا ماہر ہے۔ هُمْ عَلٰی مَرِسٍ وَاحِدٍ: وہ یکساں اخلاق والے ہیں ج: اَمْرَاسٌ۔

الْمَرَسَةُ: رسّی ج: مَرَسٌ و اَمْرَاسٌ۔

الْمَرِیْسُ: ثرید (۲) پانی میں بھگوئی ہوئی کھجور وغیرہ۔

الْمُمَارَسَةُ: مزاولت، پریکٹس، ایکسرسائز، مشق، تصرف، عمل، عمل آوری، کوشش عمل، عمل تطبیق، تجربہ، روٹین ج: مُمَارَسَاتٌ۔

الْمُمَارَسَاتُ النَّاشِئَةُ: ابتدائی سرگرمیاں۔

• مَرَشَ الْمَاءُ ـُ مَرْشًا: بہنا۔

— الشَّیْءَ او الْجِلْدَ: ناخونوں سے کسی چیز یا کھال کو کھرچنا، رگڑنا

— وَجْهَهٗ: چہرہ کو نوچنا، کھسوٹنا۔

— فُلَانًا: کسی کو تکلیف دہ بات کہنا۔

اِمْتَرَشَ لِعِیَالِهٖ: اہل وعیال کے لئے کمائی کرنا۔

— الشَّیْءَ مِنْ یَدِهٖ: ہاتھ میں سے کوئی چیز چھیننا۔

الْاَمْرَشُ: بڑا فتین آدمی۔

الْمُرَاشَةُ: لِیْ عِنْدَهٗ مُرَاشَةٌ: اس کا میرے پاس کچھ حق ہے۔

الْمَرْشُ: وہ زمین جس کی سطح بارش سے صاف ہوگئی ہو (۲) وہ زمین جس پر بارش ہوتے ہی پانی بہنے لگے (۳) پہاڑ کا دامن یا نشیبی حصہ جہاں سے پانی آہستہ آہستہ بہتا ہو ج: اَمْرَاشٌ۔

الْمُرْشَاءُ: ہر کھنا جانور (۲) بہت گھاس والی زمین۔

• مَرَصَ الثَّدْیَ وَنَحْوَهٗ ـُ مَرْصًا: ہاتھ سے چھاتی پر چٹکی بھرنا، پستان کو انگلیوں سے دبانا۔

مَرِصَ فُلَانٌ ـَ مَرَصًا: سبقت لیجانا، آگے بڑھ جانا۔ هُوَ مَرِصٌ۔

تَمَرَّصَ الْقِشْرُ عَنِ الشَّعِیْرِ وَنَحْوِهٖ: جو وغیرہ کا چھلکا الگ ہو جانا۔

• مَرِضَ ـَ مَرَضًا: بیمار ہونا۔ هُوَ مَرِیْضٌ وَ مَرِضٌ، کبھی مَارِضٌ بھی کہا جاتا ہے بمعنی مَرِیْضٌ۔

اَمْرَضَ فُلَانٌ: بیمار ہو جانا۔

— الْقَوْمُ: قوم کا بیمار جانوروں والا ہونا۔

— فُلَانٌ: بڑی حد تک صائب الرائے ہونا (اگرچہ پورے طور پر نہ ہو)

— فُلَانًا: بیمار پانا یا بیمار کرنا۔

— اللّٰهُ فُلَانًا: خدا کا کسی کو بیماری میں مبتلا کرنا۔

مَارَضَ: مَارَضْتُ رَأْیِ فِیْكَ: میں نے تمہارے بارہ میں دھوکا کھایا۔

مَرَّضَ فِی الْاَمْرِ: کام میں کوتاہی کرنا، اسے پورے طور پر یا صحیح طور پر انجام نہ دینا۔

— فِی حَاجَتِهٖ: کسی کے کام کے لئے کم دوڑ دھوپ کرنا۔

— فِی کَلَامِهٖ: کمزور بات کرنا۔

— الْمَرِیْضَ: بیمار کی دوا دارو کرنا،

(۲) تیمارداری کرنا۔
مَرَّضَ البُرَّ: گیہوں اڑانا۔
تَمَارَضَ: بیمار بننا۔
— فی اَمْرِہٖ: اپنے کام میں سست ہونا کوتاہ اور لاپروا ہونا۔
التَّمْرِیْضُ: تیمارداری، بیماروں کی دیکھ بھال اور خدمت (۲) بیماروں کی خدمت کا پیشہ (نرسنگ نرس گری، دایہ گری)۔
اُلمُرَاضُ: پھلوں کو لگنے والی بیماری۔
المَرْضُ: شک۔
المَرَضُ: بیماری، روگ، خامی، نقص، فساد (زندہ کائنات میں رونما ہونے والی وہ حالت وکیفیت جو حدِّ اعتدال اور حدِ صحت سے نکال دے، (یہ جسمانی روگ ہو یا علتِ نفاق ہو یا کسی کام میں تقصیر و کوتاہی ہو) قرآن پاک میں ہے: "فی قُلُوبِہِمْ مَرَضٌ" ان کے دلوں میں علت (نفاق) ہے جو قبول حق سے مانع ہے۔ ج: اَمْرَاض۔
مَرَض بَسِیْطٌ: معمولی بیماری۔
مَرَضُ السُّکَّرِ: شکر (ذیابیطس) کی بیماری۔
مَرَضٌ مُعْدٍ: متعدی (ایک سے دوسرے کو لگنے والی) بیماری۔
مَرَضُ سِمَنٍ: مٹاپے کی بیماری۔
المَرَضُ المُسْتَعْصِی: خطرناک بیماری، مشکل العلاج مرض۔
المَرَضُ المُعْضِل: پیچیدہ بیماری۔
اجازة مَرَضِیَّة: رخصت بیماری
المَرِیْضُ: بیمار، وہ شخص جس کو کوئی روگ لاحق ہو یا اس میں علت تقصیر ہو یا فساد وانحراف ہو۔ قَلْبٌ مَرِیْضٌ: وہ قلب جس میں دین و ایمان ناقص ہو۔ رَأْیٌ مَرِیْضٌ: کمزور رائے یا حق سے منحرف رائے۔ عَیْنٌ مَرِیْضَةٌ: نشیلی آنکھ خمارآلود آنکھ۔ رِیْحٌ مَرِیْضَةٌ: رکی ہوئی یا ہلکی یا تیز گرم ہوا۔ لَیْلَةٌ مَرِیْضَةٌ: ابر کی وجہ سے بے نور رات (جس میں ابر چھایا ہوا ہو)۔ اَرْضٌ مَرِیْضَةٌ: پُر آشوب یا ہنگامہ خیز یا گھنی آبادی والی زمین۔ شَمْسٌ مَرِیْضَةٌ: ہلکی دھوپ، دھندلا سورج، مَرِیض اور مَرِیضة کی جمع مَرْضَی و مِرَاضٌ و مَرَاضَی۔
مَرِیْضُ الصَّرْعِ: مرگی کا مریض۔
المِمْرَاضُ: بہت بیمار، بہت سی بیماریوں میں مبتلا شخص یا اکثر بیمار رہنے والا۔
المُمَرِّضُ: تیماردار، طبیب کی ہدایت کے مطابق بیماروں کی دیکھ بھال پر مامور ملازم۔
المُمَرِّضَةُ: تیماردار خاتون (۲) نرس (ہسپتالوں میں بیماروں کی خدمت پر مامور)۔
المَمْرُوضُ: المَرِیْضُ۔
• مَرَطَ الرَّجُلُ ونَحْوُہٗ ـُـ مَرْطًا و مُرُوطًا: جلدی کرنا، تیز رفتار ہونا۔
— بِہٖ اُمُّہٗ مَرْطًا: ماں کا جننا۔
— الشَّعْرَ اَوِ الرِّیْشَ اوالصُّوْفَ: بال یا پر یا اون نوچنا۔
— فُلانًا: تکلیف پہنچانا۔
— الشَّیْءَ: اکٹھا کرنا۔ فُلانٌ یمرطُ مَا یَجِدُہٗ: فلاں کے جو ہاتھ لگتا ہے اسے جمع کر لیتا ہے۔
مَرِطَ فُلانٌ ـَـ مَرَطًا: جسم یا بھوؤں یا آنکھ کے کم بال والا ہونا۔ ھو اَمْرَطُ و ھی مَرْطَاءُ۔ مَرْطَاءُ الحاجبین: بھوؤں کے کم بال والی عورت۔
— الرِّیْشُ عن السَّهْمِ: تیر سے پر نکل جانا۔ ھو اَمْرَطُ ج: مِرَاط و مُرْطٌ و مُرُط۔
اَمْرَطَ الشَّعْرُ: بالوں وغیرہ کے نوچے جانے کا وقت آجانا یا نوچنے کے قابل ہو جانا۔
— النَّخْلَةُ: درختِ خرما کا کچی کھجوریں گرانا۔ ھی مُمْرِطٌ۔ اگر ہمیشہ ہی اس سے کچی کھجوریں گرتی ہوں تو اسے مِمْرَاط کہتے ہیں۔
— النَّاقَةُ: اونٹنی کا ناتمام بچہ جننا جس پر بال بھی نہ اگے ہوں۔
مَارَطَہٗ مُمَارَطَةً: کسی کے بال نوچنا کھسوٹنا۔
مَرَّطَ الشَّعْرَ: بالوں کو زور سے نوچنا یا بہت زیادہ نوچنا۔
— الثَّوْبَ: کپڑے کی آستینیں چھوٹی کرکے اس کو بطور چادر استعمال کرنا۔
اِمْتَرَطَ الشَّیْءَ من یَدِہٖ: کسی کے ہاتھ سے کوئی چیز اچک لینا، جھپٹ لینا۔
اِنْمَرَطَ الشَّعْرُ وَامَّرَطَ: بال گرنا۔
تَمَرَّطَ الشَّعْرُ: بال گرنا۔
— اللِّحْیَةُ: ڈاڑھی کے بال اڑ جانا۔
— الذِّئْبُ: بھیڑیے کے اکثر بال گر جانا۔
المُرَاطَةُ: کنگھا کرنے یا نوچنے سے گرے ہوئے بال۔
المِرْطُ: اون یا ریشم یا کسر کی چادر جو کرتے

کی جگہ اوڑھی جاتی ہے، خاص طور پر عورتیں استعمال کرتی ہیں ج: مُرُوْطٌ۔

اَلْمَرْطَاءُ: شَجَرَةٌ مَرْطَاءُ: پتوں سے خالی درخت ج: مُرْطٌ۔

اَلْمُرَيْطَاءُ: ناف اور پیڑو کے درمیان کا حصہ۔

اَلْمُرَيْطَاوَانِ: پیٹ کے اندر کی دو رگیں جن سے چیخنے میں مدد ملتی ہے۔

اَلْمُرَيْطَى: تالو، حلق کا کوّا۔

اَلْمَرِيْطُ: سَهْمٌ مَرِيْطٌ: بے پر کا تیر۔

• مَرَطَلَ الْمَطَرُ فُلَانًا: بارش کا بھگو دینا۔

—الْعَمَلَ: کسی کام کو ہمیشہ خراب کرتے رہنا۔

—فُلَانًا بِالطِّيْنِ وَغَيْرِه: کسی کو گارے مٹی میں لت پت کر دینا۔

—عِرْضَه: اپنی عزت داغ دار کرنا۔

• مَرَغَ رَأْسَهُ بِالدُّهْنِ — مَرْغًا: سر پر تیل ملنا اور کنگھا کرنا۔

مَرِعَ الْمَكَانُ وَالْوَادِي — مَرَعًا: سرسبز و شاداب ہونا۔ هو مَرِعٌ۔

—فُلَانٌ: کسی کا شادابی میں ہونا۔

—فُلَانٌ مَرَاعَةً: خوشحال ہونا۔

اَمْرَعَ الْمَكَانُ وَالْوَادِي: سرسبز ہونا، زرخیز ہونا۔

—الْقَوْمُ: لوگوں کا سبزے والی جگہ پہنچ کر خوشحال ہونا۔ کہاوت ہے: اَمْرَعْتَ فَانْزِلْ: تم شاداب جگہ آئے ہو اس لئے قیام کرو۔

—الْاَرْضُ: کسی جگہ کے مویشی کا چارہ کھا کر شکم سیر ہونا۔

—رَأْسَهُ بِدُهْنٍ: سر پر خوب تیل ملنا۔

تَمَرَّعَ: جلدی کرنا: گھاس تلاش کرنا

الْاُمْرُوْعَةُ: اَرْضٌ اُمْرُوْعَةٌ: شاداب زمین ج: اَمَارِيْعُ۔

اَلْمِرَاعُ: چربی۔

اَلْمَرْعُ: گھاس ج: اَمْرُعٌ وَاَمْرَاعٌ

اَلْمَرِعُ: رَجُلٌ مَرِعٌ: گھاس وسبزہ کا متلاشی۔

اَلْمَرِيْعُ: سبز و شاداب، زرخیز۔

غَيْثٌ مَرِيْعٌ: وہ بارش جو سطح زمین کو صاف کر دے۔

اَلْمِمْرَاعُ: تیز رو، تیز رفتار (۲) بہت سرسبز و شاداب۔

• مَرَغَتِ السَّائِمَةُ الْعُشْبَ — مَرْغًا: جانوروں کا گھاس کھانا

—الْحَيَوَانُ فِي الْعُشْبِ: جانور کا گھاس میں گھومتے پھرتے چرنا۔

مَرِغَ عِرْضُهُ — مَرَغًا: عزت داغدار ہونا۔ هو اَمْرَغُ و هي مَرْغَاءُ ج: مُرْغٌ۔

—شَعْرُهُ: کسی کے بالوں کا تیل ملنے کے قابل ہونا۔ هو مَرِغٌ۔

اَمْرَغَ: کسی کی سوتے ہوئے منہ کے دونوں گوشوں سے رال بہنا (۲) الٹی سیدھی باتیں کرنا، بکواس کرنا۔

—الْعَجِيْنَ: آٹے میں اتنا پانی ڈالنا کہ وہ پتلا ہو جائے اور بستہ نہ ہو سکے۔

—عِرْضَهُ: آبرو کو بٹا لگانا، کسی کی بے عزتی اور آبرو ریزی کرنا۔

مَارَغَهُ بِالتُّرَابِ: کسی کو مٹی میں لت پت کرنا، پورے جسم پر مٹی ملنا

مَرَّغَهُ فِي التُّرَابِ: مٹی پر ڈال کر اس میں لت پت کرنا، اس میں جانور وغیرہ کو پلٹیاں دینا، لوٹ لگوانا۔

—الْعِرْضَ: عزت کو داغ دار کرنا۔

—فُلَانًا: سر اور بدن کو تیل سے تر بہ تر کرنا۔

تَمَرَّغَتِ السَّائِمَةُ: مویشی کا کسی جگہ پر چرتے رہنا۔

—الْحَيَوَانُ: جانور کا منہ سے رال ٹپکانا۔

—فُلَانٌ: سیر و تفریح کرنا (۲) چہرہ کی چمک دمک کے لئے زینت و ملائمت کے اسباب اختیار کرنا (۳) درد کی وجہ سے تڑپنا، پیچ و تاب کھانا۔

—فِي التُّرَابِ: مٹی میں لوٹ لگانا، پلٹیاں کھانا۔

—فِي الْاَمْرِ: کسی معاملہ میں متردد ہونا پس و پیش کرنا۔

—عَلَى فُلَانٍ: کسی کے پاس ٹھہرنا (۲) کسی کے پاس آنے میں تاخیر و توقف کرنا۔

اَلْمَارِغُ: بے وقوف (۲) بہت تیل لگانے والا، تیل میں تر بہ تر رہنے والا

اَلْمَرَاغُ: جانوروں کے لوٹ لگانے کی جگہ۔ حدیث میں ہے: "مَرَاغُ دَوَابِّهَا الْمِسْكُ"۔

اَلْمَرَاغَةُ: الْمَرَاغُ (۲) گدھی۔

اَلْمَرْغُ: ناک کی ریزش (۲) منھ کا لعاب (رال) (۳) گھنا باغ (۴) تیل وغیرہ مل کر جذب کرنا، پلانا۔

اَلْمَرْغَةُ: گھنا باغ۔

اَلْمُمَرَّغَةُ (الْمِعَى الْاَعْوَرُ): ایک آنت جس میں آر پار راستہ نہیں ہوتا۔

• مَرَقَ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ — مُرُوْقًا: تیر کا نشانہ کو چیرتے ہوئے دوسری طرف سے تیزی کے ساتھ نکل جانا، آر پار ہونا۔

—مِنَ الدِّيْنِ: مذہب سے الگ ہو جانا، اطاعت سے نکل جانا، اتباع چھوڑ دینا۔

مَرَقَ فی الاَرْضِ: روئے زمین میں کسی مقام پر جانا۔
—القِدْرَ مَرْقًا: ہنڈیا یا دیگچی میں شوربا زیادہ کرنا۔
—الصُّوفَ والشَّعْرَ من الجِلْدِ: کھال کے بال یا اون نوچنا، اتارنا۔
—الاِهابَ: چمڑے کے بال صاف کرنا
—الصِّبْغَ من العُصْفُرِ: عصفر بوٹے سے گوند نکالنا۔
—فُلانًا: کسی کو جلدی سے نیزہ مارنا۔
مَرِقَتِ البَیْضَةُ ـَ مَرَقًا: انڈے کا خراب ہوکر پانی بن جانا۔
—النَّخْلَةُ: درخت خرما کے پھل کا بڑا ہوکر گرجانا۔
اَمْرَقَ: اپنا ستر کھولنا۔
—النَّخْلَةُ: مَرِقَتْ۔
—الجِلْدُ: چمڑے کا بال اکھاڑنے کے قابل ہوجانا۔
—القِدْرَ: ہنڈیا میں شوربا زیادہ کرنا۔
—السَّهْمَ: تیر کو نشانہ سے گزارنا۔
مَرَّقَ القِدْرَ: ہنڈیا میں شوربا زیادہ کرنا۔
—الثَّوْبَ: کپڑے کو کیسری (زعفرانی) رنگ میں رنگنا۔
اِمْتَرَقَ الشَّیْءُ: جلدی سے گزرجانا تیر کی طرح نکل جانا۔ جیسے: اِمْتَرَقَ من البَیْتِ۔
—الوَلَدُ من بَطْنِ اُمِّهٖ: شکم مادر سے بچہ کا جلدی نکل آنا
—الحَمامَةُ من الکُوَّةِ: کبوتر کا دیوار کے روشندان سے نکل آنا۔
—السَّیْفُ من غِمْدِهٖ: میان سے تلوار نکالنا، سونتنا۔
اِمَّرَقَ وَانْمَرَقَ الرَّجُلُ: آدمی کا ستر کھلنا۔
اِمَّرَقَ وانْمَرَقَ السَّهْمُ: تیر کا تیزی سے نکلنا۔
—الوَلَدُ من بَطْنِ اُمِّهٖ: شکم مادر سے بچہ کا جلدی سے نکل آنا۔ کہاوت ہے: رُوَیْدَ الغَزْوَ یَنْمَرِقْ: اتنی دیر کہ پیٹ سے بچہ نکلے لڑائی میں توقف کرو۔ کسی کام کے نتیجہ کے سامنے آنے تک توقف وانتظار کے لئے بولا جاتا ہے۔
—الشَّعْرُ: بالوں کا گرنا۔ حدیث میں آتا ہے کہ ایک عورت نے کہا: "یارَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ لی بِنْتًا عَرُوسًا مَرِضَتْ فَامَّرَقَ شَعْرُهَا"
تَمَرَّقَ الشَّعْرُ: بالوں کا گرنا اور بکھرنا (بیماری وغیرہ کی وجہ سے)۔
—الثَّوْبُ: کپڑے پر کیسری (زعفرانی) رنگ کا چڑھ جانا۔
المارِقُ: دائرہ مذہب سے خارج ہونے والا، تیر کی طرح ہر چیز میں سے پار ہوکر نکل جانے والا۔ ج: مُرّاق۔
المارِقُ عن الدِّیْنِ: مرتد، بے دین، ملحد۔
المُراقُ: دیکھئے (رقق) ایک بیماری
المُراقَةُ: گرنے والی چیز (۲) اکھاڑی ہوئی گھاس یا اون یا بال۔
المُرَیِّقُ: عصفر (زرد رنگ) کیسر (زعفران یا نقلی زعفران جس سے رنگائی ہوتی ہے)۔
المَرِقُ: بدبودار کھال جس کی اون الگ ہوگئی ہو (۲) دھنی ہوئی اون (۳) کمزور یا بیمار جانوروں کی اون (۴) گیہوں کی بالی کا کانٹا۔ ج: اَمْراق
"اَصابَهُ ذٰلِكَ فی مَرَقِكَ" اسے یہ تکلیف تمہاری وجہ سے پہنچی۔
المِرْقُ: سڑی ہوئی اون۔
المَرَقُ: شوربا، گوشت کی یخنی، گوشت کا سوپ۔
المَرَقَةُ: شوربے کی قسم یا تھوڑا شوربا یا سوپ۔
المُرْقَةُ: پہلے پہل اتاری ہوئی اون (۲) کھال کھینچنے کے بعد اس سے لگا رہ جانے والا گوشت (۳) دباغت دیا ہوا چمڑا۔
المُرُوْقُ: گیہوں کے خوشہ (بالی) کا کانٹا (نوک) (۲) بے دینی، الحاد وگمراہی، مذہب سے انحراف۔
المُتَمَرِّقُ: عصفر سے رنگا ہوا۔
المِمْراقُ: معاملات میں دخل انداز۔
المَمْرَقُ: روشندان، کھڑکی۔
المُمْرَقُ: کم گھی کا گوشت۔
المُمَرَّقُ: گویا (۲) بہت چکنا گوشت۔
• مَرْمَرَ فُلانٌ: غصہ ہونا۔
—الماءَ: پانی کو زمین پر بہنے دینا۔
تَمَرْمَرَ الجِسْمُ: تھلتھلانا۔
—فُلانٌ علی اَصْحابِهٖ: اپنے ساتھیوں پر حکم چلانا۔
المُرامِرُ: نرم ونازک بدن
المَرْمَرُ: سنگ مرمر، ایک قسم کا نفیس پتھر
المَرْمَرَةُ: سنگ مرمر کا ٹکڑا (۲) زبردست بارش۔
• المَرْمَرِیْسُ: چکنا اور ٹھوس (۲) سخت زمین جس میں کچھ نہ اگتا ہو، سنگلاخ زمین (۳) لمبی گردن۔
داهِیَةٌ مَرْمَرِیْسٌ: سخت مصیبت۔
• مَرَنَ الشَّیْءُ ـُ مَرانَةً ومُرُوْنَةً: لچکدار ہونا (نرم ہونا مگر نہ ٹوٹنا)،

نرم و ملائم ہونا۔

مَرَنَ ثَوْبُہٗ: کپڑے کا ملائم و چکنا ہونا

— یَدُ فُلَانٍ عَلَی الْعَمَلِ: کام پر کسی کا ہاتھ جما ہوا ہونا، کام میں ماہر ہونا، اس کا مشاق ہونا۔

— وَجْہُہٗ عَلَی الْاَمْرِ: کسی کام کو بے جھجک اور بے تکلف کرنے کا عادی ہونا۔

— عَلَی الْکَلَامِ: کلام کی مشق ہونا۔

— الْجِلْدُ مَرْنًا: کھال کا نرم ہونا

— مِنْ عَدُوِّہٖ: دشمن سے ڈر کر بھاگ جانا سامنا کرنے کی ہمت نہ کرنا۔

— بِہِ الْاَرْضَ: زمین پر پٹکنا۔

— بَعِیْرَہٗ: اونٹ کے پاؤں کے نچلے حصوں پر تیل ملنا۔

اَمْرَنَ الرَّجُلَ بِالْقَوْلِ: کسی کو اپنی بات سے نرم کرنا۔

مَارَنَتِ النَّاقَةُ مُمَارَنَةً وَمِرَانًا: اونٹنی کا دودھ دینا بند کر دینا۔ ھِیَ مُمَارِنٌ۔

مَرَّنَ الشَّیْءَ: نرم کرنا۔

— فُلَانًا عَلَی الْاَمْرِ: کسی کو کسی کام کی مشق کرانا، ماہر بنانا، عادی بنانا

— بِہِ الْاَرْضَ: زمین پر پٹکنا۔

مُرِّنَ وَجْہُہٗ عَلَی الْخِصَامِ وَالسُّؤَالِ: لڑائی و سوال کا عادی ہو کر سپاٹ و خشک چہرے والا ہونا۔ اِنَّہٗ لَمُمَرَّنُ الْوَجْہِ۔

تَمَرَّنَ الشَّیْءُ: نرم ہو جانا۔

— فُلَانٌ: زیرک و دانا ہونا، یا دانا بننا۔

— عَلَی الشَّیْءِ: عادی ہونا، ماہر و مشاق ہونا، مشق کرنا، تربیت پانا

التَّمْرِیْنُ: مشق، تربیت، ریہرسل ج: تَمْرِیْنَات۔

التَّمْرِیْنِیُّ: مشقی، تربیتی۔

الْمَارِنُ: ناک کا نرم کنارہ ج: مَوَارِنُ

رُمْحٌ مَارِنٌ: ٹھوس اور لچکدار نیزہ۔

اَلْمُتَمَرِّنُ: تربیت یافتہ، عادی، ماہر (۲) کسی کام کی کچھ عرصہ مشق کئے ہوئے۔

الْمِرَانُ: مشق، ورزش۔

الْمِرَانُ الْجَسَدِیُّ: ورزش۔

فِی مِرَانٍ: زیر تربیت۔

تَحْتَ مِرَانٍ: زیر مشق۔

الْمُرَّانُ: سخت و لچکدار نیزے۔ واحد: مُرَّانَةٌ۔

الْمَرْنُ: نرم کیا ہوا چمڑا (۲) پوستین (۳) جانب، کنارہ ج: اَمْرَان۔

مَرْنَا الْاَنْفِ: ناک کے دو کنارے

الْمَرْنُ: اونٹ کے بازو کے اندر کا پٹھا ج: اَمْرَانٌ۔

اَمْرَانُ الذِّرَاعِ: ہاتھ کے اندرونی پٹھے۔

الْمَرِنُ: نرم و لچکدار (۲) عادت و مزاج (۳) حالت۔ مَا زَالَ ذٰلِكَ مَرِنِی: میرا وہی حال رہا

الْمُمَرِّنُ: تربیت دینے والا، مشق کرانے والا۔

• مَرِهَتْ عَیْنُہٗ ـَ مَرَهًا: آنکھ کا کورا (سرمہ سے خالی) ہونا (۲) آنکھ میں روہے پڑنا۔

الْاَمْرَهُ: سَرَابٌ اَمْرَهُ: بالکل سفید سراب جس میں قطعاً سیاہی نہ ہو (۲) دکھتی آنکھ والا، کوری آنکھوں والا ج: مُرْهٌ۔

الْمَرَهُ: آنکھ کی ایک بیماری جس سے زخم ہو جاتا ہے، روہے ہو جاتے ہیں

الْمَرِهُ: رَجُلٌ مَرِهُ الْفُؤَادِ: دل کا مریض۔

الْمَرْهَاءُ: بے داغ سفید دبی (۲) کم درختوں والی زمین (سخت ہو یا نرم)۔

الْمُرْهَةُ: آمیزش والی سفیدی (۲) بارش کا پانی جمع ہونے والا گڑھا

• مَرْهَمَ الْجُرْحَ: زخم پر مرہم لگانا

الْمَرْهَمُ: ہر قسم کا مرہم ج: مَرَاهِمُ۔

• الْمَرْوُ: ایک خوشبودار پودا (۲) چقماق کا پتھر۔

الْمَرْوَةُ: مروا، مکہ معظمہ کی مشہور پہاڑی کا نام (مقابل الصفا)

• مَرَی الْفَرَسُ ـِ مَرْیًا: گھوڑے کا زمین پر پاؤں مارنا۔

— الْفَرَسُ بِیَدَیْہِ: گھوڑے کا اگلے پیروں کو کھیلنے والے کی طرح حرکت دینا۔

— الشَّیْءَ: باہر نکالنا۔

— الْفَرَسَ: گھوڑے کو چابک مار کر اپنی چال دکھانے پر اکسانا۔ کہتے ہیں: مَرَیْتُہٗ فَمَا دَرَّ: میں نے اسے مطمئن کرنے کی کوشش کی مگر وہ مطمئن نہیں ہوا۔

— الرِّیْحُ السَّحَابَ: ہوا کا بادل برسانا۔

— فُلَانًا حَقَّہٗ: کسی کے حق کا انکار کرنا۔

— فُلَانًا مِائَةَ سَوْطٍ: کسی کو سو کوڑے مارنا۔

اَمْرَی النَّاقَةُ وَنَحْوُهَا: اونٹنی وغیرہ کا دودھ بڑھنا۔

— الدَّمَ: خون نکالنا۔

مَارَاهُ مُمَارَاةً وَمِرَاءً: مناظرہ کرنا، بحث و مباحثہ کرنا، حجت بازی کرنا، جھگڑنا۔ قرآن پاک میں ہے:

"فلا تُمارِ فیهم اِلّا مِراءً ظاهِراً"

مَارَی فلانًا: کسی کی مخالفت کرنا، کسی کو اپنی لپیٹ میں لے لینا۔

اِمْتَرَی فی الشیْئِ: شک کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فلا تکونَنَّ مِنَ المُمْتَرِیْنَ"۔

— الشیْئَ: باہر نکالنا۔

— الرِّیحُ السَّحَابَ: ہوا کا بادلوں سے پانی برسانا۔

— النَّاقَۃَ: اونٹنی کو دوہنا۔

تَمَارَی القَومُ: باہم جھگڑنا، بحث و مباحثہ کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَبِاَیِّ آلاءِ رَبِّكَ تَتَمَارٰی"۔

تَمَرَّیَ بالشیْئِ: کسی چیز سے آراستہ ہونا۔

المَارِیَۃُ: سفید و چکنے بچھڑے والی گائے۔

مَارِیَۃُ بِنْتُ اَرْقَم: ایک عرب خاتون کا نام جو بڑے لوگوں میں شمار ہوتی تھی اسی کے نام سے ایک کہاوت ہے: خُذْہُ ولو بِقُرْطَیْ مَارِیَۃَ: اسے ہر حال میں لے لو خواہ وہ ماریہ کی دو بالیوں کے عوض ہی کیوں نہ ملے۔ ایسی چیز کے لئے کے موقع پر کہا جاتا ہے جسے کسی قیمت پر نہ چھوڑا جائے۔

المَارِیُّ: گائے کا سفید و چکنا بچھڑا (۲) دھاری دار اون کی چادر جسے ساقی پہنا کرتا تھا (۳) بھٹ تیتر کا شکاری۔

المَارِیَّۃُ: نرم پروں والا بھٹ تیتر (۲) گوری اور چمک دمک والی عورت۔

المِرَاءُ: جھگڑا، کٹ حجتی، بحث۔

المِرْیَۃُ: جھگڑا۔ ما فیہ مِرْیَۃٌ: اس میں کوئی جھگڑا نہیں (۲) شک

فِرْیَۃٌ بِلا مِرْیَۃٍ: ناقابل شک جھوٹ، کھلا جھوٹ۔ قرآن پاک میں ہے: "فَلا تَکُنْ فی مِرْیَۃٍ مِنْہُ" تم اس کے بارہ میں کسی شک و شبہ میں نہ پڑو۔

المَرِیُّ: بہت دودھ والی اونٹنی (۲) دودھ سے بھر کر اسے نکالنے والی رگ ج: مَرَایَا۔

المُمْرِی: اَمْرٌ مُمْرٍ: صاف ستھرا معاملہ۔

م ـــــ ز

• مَزَجَ الشَّرَابَ وَنَحْوَہُ ـُـ مَزْجًا: مشروب وغیرہ میں کوئی چیز ملانا، آمیزش کرنا۔

— فلانًا علی صاحِبِہ: کسی کو اپنے ساتھی کے خلاف اکسانا، ورغلانا۔

مَازَجَہُ: کسی سے میل جول رکھنا، کسی کے ساتھ گھل مل جانا (۲) کسی کے مقابلہ پر کسی بات میں فخر کرنا۔

مَزَّجَ السُّنْبُلُ: گیہوں کے ہرے خوشہ کا زرد ہو جانا، غلہ کا پک جانا۔

تَمَازَجَ الشَّرَابُ والماءُ: مشروب اور پانی کا مل کر ایک ہو جانا۔

— الزَّوجانِ: زوجین کا باہم شیر و شکر ہو جانا۔

اِمْتَزَجَ بالشیْئِ: مل جانا، گڈمڈ ہو جانا، مل کر ایک ہو جانا۔

المِزَاجُ: ملانے کی چیز (۲) دو قسم کی چیزوں کا امتزاج، ان میں سے ہر ایک کو مزاج کہا جائے گا چونکہ وہ دوسرے کے ساتھ ملی ہوئی ہے۔ قرآن پاک میں ہے: "کَانَ مِزَاجُہَا کَافُوْرًا" یعنی اس میں ملی ہوئی چیز کافور ہوگی (۳) طبیعت، افتاد طبع، موڈ (۴) ایک مخصوص عقلی اور جسمانی استعداد جو قدیم حکما کے قول کے مطابق جسم کے اندرونی عناصر اربعہ میں سے کسی ایک کے غلبہ کی بنا پر پیدا ہوتی ہے، وہ عناصر ہیں: الدم (خون) الصَّفراء (صفرا) السوداء (سوداء) البَلغم (بلغم) اسی مناسبت سے وہ چار قسم کے مزاج مانتے تھے۔

(۱) مزاج دموی (۲) مزاج صفراوی (۳) مزاج سوداوی (۴) مزاج بلغمی، موجودہ دور کے حکما، قدماء سے اس بات میں متفق ہیں کہ مزاج جسمانی اثرات کی بنا پر بنتے ہیں لیکن ان کی تعداد اور ناموں میں اختلاف کرتے ہیں، ان کے نزدیک مزاجوں کی ساخت میں ان مختلف قسم کے افرازات کو دخل ہے جو مخصوص غدوں سے جاری ہوتے ہیں ج: اَمْزِجَۃٌ۔

المَزْجُ: آمیزہ، ملی ہوئی چیز۔ جیسے: شَرَابٌ مَزْجٌ (بمعنی ممزوج)۔

المِزْجُ: شہد (۲) بغیر نچوڑا چھتہ کا شہد (۳) شراب میں ملایا جانے والا پانی (۴) کڑوا بادام۔

المَزَّاجُ: رَجُلٌ مَزَّاجٌ: جھوٹا، ایک عادت پر قائم نہ رہنے والا۔

المَزِیجُ: کڑوا بادام (۲) مشروب یا دوا وغیرہ جو مختلف چیزوں کو ملا کر تیار کی جائے، مکسچر، مخلوط، آمیزہ۔

• مَزَحَ ـَـ مَزْحًا و مُزَاحًا: مذاق کرنا، دل لگی کرنا (بے تکلفی یا تعلق کی بنا پر)۔

اَمْزَحَ الکَرْمُ: انگور کی بیل کو ٹہنی پر چڑھانا۔

مَازَحَہُ مِزَاحًا و مُمَازَحَۃً: کسی

کے ساتھ ہنسی مذاق کرنا، دل لگی کرنا

مَزَّجَ السُّنْبُلُ وَالعِنَبُ: خوشۂ گندم یا انگور کا رنگ پکڑنا۔

—الکَرْمُ: بیل پر انگور آنا۔

تَمَازَجَا: باہم دل لگی کرنا۔

المَزْجُ: گیہوں کا خوشہ، بالی۔

المُزَاحُ: ہنسی مذاق، دل لگی۔

المَزَّاحُ: جوکر، بہروپیا۔

• المَزْدَةُ: ٹھنڈک۔

• مَزَرَ اللَّبَنَ وَنَحْوَهُ ــ مَزْرًا: تھوڑا تھوڑا دودھ پینا۔

—المَرَقَ وَنَحْوَهُ: سوپ (شوربا) وغیرہ چکھنے کے لئے پینا۔

—فُلَانًا: ناراض کرنا (۲) آہستہ سے بدن پر چٹکی بھرنا۔

—القِرْبَةَ: مشکیزہ کو پورا بھرنا۔

مَزُرَ الرَّجُلُ ــ مَزَارَةً: مضبوط دل والا ہونا (۲) خوش مزاج ہونا۔

—التَّمْرُ: کھجوروں کا مضبوط ہونا۔

هُوَ مَزِيرٌ۔

الأَمْزَرُ: مضبوط دل والا آدمی، ج: أَمَازِرُ۔

المِزْرُ: مکئی کی شراب، جو یا گیہوں کی شراب (۲) بیوقوف (۳) اصل۔

هُوَ كَرِيمُ المِزْرِ: وہ شریف النسب ہے۔

المَزْرَةُ: ایک چسکی۔

• المازِرِيون: دیکھئے (مازریون)

• مَزَّ الشَّرَابَ ــ مَزًّا: مشروب کی چسکیاں لینا، چوسنا۔

—الشَّيْءُ أَوِ الرَّجُلُ ــ مَزَازَةً: کسی شخص یا چیز کا اپنے سوا سے بڑھ جانا، اس پر فوقیت لے جانا۔

هُوَ مَزِيزٌ۔

—الشَّرَابُ مَزَازَةً وَمُزُوزَةً: بہت ترش ہونا (۲) پھیکا ہونا۔

هُوَ مُزٌّ۔

مَزَّزَهُ: کسی کی قدر کرنا۔

—فُلَانًا بِأَمْرٍ: کسی کو کسی کام میں ترجیح دینا، اس کو زیادہ اہل قرار دینا۔

تَمَزَّزَ: کھٹی یا کھٹ مٹھی چیز کھانا یا پینا

—الشَّرَابَ: مشروب کی چسکیاں لینا۔

المَازَّةُ: حِنْطَةٌ مَازَّةٌ: وہ گیہوں جس کے آٹے کا گوندھنا مشکل ہو

المُزُّ: کھٹا میٹھا (۲) پھیکا (نہ کھٹا ہو نہ میٹھا)۔

المِزُّ: فضیلت و ترجیح، برتری (۲) فاضل و برتر۔ لهذا علی ذلك مِزٌّ: اسے اس پر برتری حاصل ہے۔ هذا شيءٌ مِزٌّ: یہ برتر چیز ہے

المَزَرُ: مہلت، توقف۔ افْعَلْهُ عَلَى مَزَرٍ: اسے سنبھل کر کرو۔

المُزَّاءُ: خوش ذائقہ شراب۔

المَزَّةُ: المُزَّاء (۲) ایک دفعہ کا چوسنا چسکی۔ ما بَقِيَ فِي الإِنَاءِ إِلَّا مَزَّةٌ: برتن میں ذرا سا رہ گیا ہے (پانی وغیرہ) (۳) مشروب یا شراب کے بعد کھائی جانے والی سبزی یا اچار و چٹنی۔

المُزَّةُ: بے نفع ترشی والی شراب۔

المَزِيزُ: بہت برتر، بڑا صاحب کمال جس کی کوئی ہمسری نہ کرسکے۔

• مَزَعَ الفَرَسُ وَنَحْوُهُ فِي عَدْوِهِ ــ مَزْعًا: گھوڑے وغیرہ کا تیز یا آہستہ دوڑنا۔

—القُطْنَ: روئی کو انگلیوں سے دھنکنا، گالے بنانا۔

مَزَّعَ الشَّيْءَ: بکھیرنا، پھیلانا۔

تَمَزَّعَ الشَّيْءُ: بکھرنا، پھیلنا۔

تَمَزَّعَ غَيْظًا: غصہ سے بپھرنا۔

—القَوْمُ الشَّيْءَ بَيْنَهُمْ: لوگوں کا باہم کسی چیز کو بانٹ لینا۔

المُزَاعَةُ: کسی چیز کا گرا ہوا حصہ، چورا یا نیچے گرنے والے ریزے۔

المَزَّاعُ: سیہی (۲) بہت دوڑنے والا۔

المُزْعَةُ: چکنائی کا بقیہ، چکناہٹ (۲) پانی کا گھونٹ۔ مَا فِي الإِنَاءِ مُزْعَةٌ مِنَ المَاءِ: برتن میں ذرا سا بھی پانی نہیں ج: مُزَعٌ۔

المِزْعَةُ: روئی کا گالا (۲) گوشت کی بوٹی (۳) پروں کا گچھا ج: مِزَعٌ۔

المُزَعِيُّ: چغلخور (۲) رات کو چلنے کا عادی

• مَزَقَ الطَّائِرُ بِسَلْحِهِ ــ مَزْقًا: پرندہ کا بیٹ کرنا۔

—الثَّوْبَ وَنَحْوَهُ: کپڑے کو پھاڑنا۔

—عِرْضَ أَخِيهِ: اپنے بھائی کی بے آبروئی کرنا، عزت کو داغ دار کرنا۔

مَازَقَهُ: کسی سے دوڑ میں مقابلہ کرنا

مَزَّقَ الثَّوْبَ وَنَحْوَهُ تَمْزِيقًا وَمُمَزَّقًا: دھجیاں اڑانا، پھاڑ کر ٹکڑے ٹکڑے کرنا (۲) تباہ و برباد کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَمَزَّقْنَاهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ" ہم نے ان کو مختلف مقامات پر بکھیر دیا، تباہ کردیا۔

—الشَّمْلَ: شیرازہ بکھیرنا۔

—عِرْضَهُمْ: آبروریزی کرنا، پرخچے اڑانا۔

—القَلْبَ: دل شکنی کرنا۔

مُمَزَّقُ القَلْبِ: انتہائی شکستہ دل۔

تَمَزَّقَ: پھٹنا، دھجیاں اڑنا، تار تار ہونا، ٹکڑے ٹکڑے ہوجانا، بکھر جانا۔

تَمَزَّقَ القَوْمُ: لوگوں کا شیرازہ بکھرنا۔
المِزَاقُ: انتہائی تیز رفتار جس کی جلد سرعت کے باعث پھٹنے کے قریب ہو جائے۔
المَزِقُ: ثَوبٌ مَزِقٌ: پھٹا ہوا۔
المِزْقَةُ: گوشت کی بوٹی (۲) روئی کا گالا، پروں کا گچھا ج: مِزَقٌ۔
صَارَ الثَّوبُ مِزَقًا: کپڑے کے ٹکڑے ٹکڑے ہو گئے۔ ثَوبٌ مِزَقٌ: پھٹا ہوا کپڑا، تار تار شدہ کپڑا۔
المَزِيقُ: المَزِق۔
• مَزْمَزَهُ: ہلا کر آگے پیچھے کرنا۔
تَمَزْمَزَ: ہلنا۔
— للقِيَامِ: کھڑا ہونے کے لئے اٹھنا
• مَزَنَ ـُ مُزُونًا: اپنی ضرورت کیلئے تیزی سے چلے جانا۔
— من العَدُوِّ وغيره: دشمن وغیرہ کو دیکھ کر بھاگ جانا۔
— فُلَانٌ: کسی کے چہرے کا چمکنا۔
— فُلَانًا: ترجیح دینا، فوقیت دینا، صاحب اقتدار کے سامنے کسی کی پیٹھ پیچھے تعریف کرنا۔
— القِرْبَةَ: مشکیزہ بھرنا۔
مَزَّنَهُ: مبالغہ در مَزَنَهُ۔
تَمَزَّنَ: تیزی سے اپنی راہ لینا، اپنی ضرورت کے لئے تیزی سے چلے جانا۔
— على أَصْحَابِه: اپنے ساتھیوں پر اپنی غیر واقعی برتری ظاہر کرنا۔
المَازِنُ: چیونٹیوں کے انڈے۔
المُزْنُ: پانی سے بھرے ہوئے بادل۔ قرآن پاک میں ہے: "أَأَنْتُمْ أَنْزَلْتُمُوهُ مِنَ المُزْنِ"۔ واحد: مُزْنَةٌ۔
حَبُّ المُزْنِ: اولے۔

المُزْنَةُ: ایک دفعہ کی بارش۔
ابنُ مُزْنَةَ: بادلوں کے اندر سے نکلنے والا ابتدائی چاند
طَلَعَ ابنُ مُزْنَةَ: چاند ہو گیا چاند نکل آیا۔
• مَزَا ـُ مَزْوًا ومَزِيَ ـَ مَزْيًا: تکبر کرنا۔
أَمْزَاهُ عليه: کسی پر ترجیح دینا۔
مَزَّاهُ: تعریف کرنا (۲) برتر قرار دینا، خوبی بیان کرنا۔
تَمَازَى القَوْمُ: ایک دوسرے پر فوقیت و برتری حاصل کرنا۔
تَمَزَّى عليهم: لوگوں کے مقابلہ میں خود کو برتر سمجھنا۔
المَازِي: طاقتور، زبردست ج: مُزَاة
قَعَدَ عني مَازِيًا: وہ مجھ سے دور اور مخالف ہو کر بیٹھ گیا۔
المَازِيَةُ: فضیلت، برتری، فوقیت (۲) کرم و مہربانی۔ لَه عليه مَازِيَةٌ: اُس کا اس پر کرم ہے۔
المُتَمَازِي: قَعَدَ عني مُتَمَازِيًا: وہ مجھ سے الگ تھلگ اور مخالف ہو گیا۔
المَزْوُ والمَزْيُ: ہر چیز کی تمامیت
المَزْوُ: تمام (۲) زیرک و خوش طبع
المَزِيُّ: خوش طبع، زیرک۔
المَزِيَّةُ: ہر شے کی تمامیت، کمال (۲) امتیازی وصف جو دوسرے سے ممتاز کرے، خصوصیت، فضیلت، برتری، فوقیت (۲) کسی شخص کے لئے مخصوص کیا ہوا کھانا ج: مَزَايَا۔

م ـــ س

• مَسَأَ فُلَانٌ ـَ مَسْئًا ومُسُوءًا: شوخ ہونا، بیباک و بے تکلف ہونا۔ هو مَاسِئٌ۔
مَسَأَ على الشيءِ: کسی چیز کا عادی ہونا، اس کی مشق کرنا۔
— الرَّجُلَ: دھوکا دینا۔
— فُلَانًا بالقَوْلِ: باتوں سے نرم کرنا، باتوں سے کسی کے جوش کو ٹھنڈا کرنا۔
— القِدْرَ: ہانڈی یا کے ابال کو ختم کرنا، جوش کو ٹھنڈا کرنا۔
— حَقَّهُ: کسی کے حق کی ادائگی میں دیر کرنا۔
— الطَّرِيقَ: راستہ کے بیچ میں چلنا۔
أَمْسَأَهُ بين القَوْمِ: لوگوں میں لڑائی کرانا، فساد پھیلانا۔
المَسْءُ: راستہ کا بیچ۔
• مَسَحَ في الأرضِ ـَ مُسُوحًا: زمین پر کہیں جانا۔
— الشيءَ المُتَلَطِّخَ او المُبْتَلَّ مَسْحًا: کسی آلودہ یا بھیگی ہوئی چیز کو پونچھنا، ہاتھ پھیر کر صاف کرنا۔
— على الشيءِ بالماءِ او الدُّهْنِ: کسی چیز پر پانی یا تیل کا ہاتھ پھیرنا (پانی یا تیل ہاتھ میں لے کر اس چیز پر پھیرنا)۔
— بالشيءِ: کسی چیز پر ہاتھ پھیرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَامْسَحُوا بِرُءُوسِكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ إِلَى الْكَعْبَيْنِ"۔
— يَدَهُ على رَأْسِ اليَتِيمِ: یتیم پر شفقت و مہربانی کرنا، سرپرستی کرنا۔
— اللهُ العِلَّةَ عن العَلِيلِ: خدا کا بیمار کو بیماری سے شفا دینا۔

مَسَحَ فُلَانًا بِالقَوْلِ: کسی کو دھوکا دینے کے لئے بات بنانا، دل کش بات کہنا۔
—الْقَوْمَ: لوگوں کے پاس سے قیام کئے بغیر گزر جانا۔
—الْحَجَرَ الْأَسْوَدَ: حجرِ اسود کو تبرکاً ہاتھ سے چھونا یا اس کی طرف ہاتھ کرنا۔
—شَعْرَهُ: بالوں میں کنگھی کرنا۔
—فُلَانًا بِالسَّيْفِ: کسی کو تلوار سے کاٹنا۔ ھو مَاسِحٌ والمفعول مَمْسُوحٌ و مَسِيحٌ۔
—الْقَوْمَ قَتْلًا: لوگوں میں خونریزی کرنا، قتل و غارت گری کرنا۔
—سَاقَهُ او عُنُقَهُ: پنڈلی یا گردن کاٹنا۔ قرآن پاک کی آیت: فَطَفِقَ مَسْحًا بِالسُّوقِ وَالْأَعْنَاقِ میں مسح بہ کی بعض مفسرین نے یہی تفسیر کی ہے۔
—الْإِبِلَ: اونٹوں کو تھکانا اور دبلا کرنا مَسَحَتِ الْإِبِلُ الْأَرْضَ يَوْمَهَا دَأْبًا: اونٹ مسلسل تیز رفتاری کے ساتھ چلے۔
—الْمَسَّاحُ الْأَرْضَ مَسْحًا و مِسَاحَةً: پیمائش کنندہ کا زمین کی پیمائش کرنا، زمین کا سروے کرنا
—الدُّمُوعَ: آنسو پونچھنا، تسلی دینا۔
—الْخَشَبَ بِالْمِسْحَاةِ: لکڑی پر رندا پھیرنا۔
—بِالزَّيْتِ او الدُّهْنِ: تیل یا روغن ملنا۔
مَسِحَ فُلَانٌ ـَ مَسَحًا: کھردرے کپڑے سے گھٹنوں کے چھلے ہوئے اندرونی حصوں والا ہونا (۲) ران کی رگڑ سے ران میں پھٹن والا ہونا
مَسِحَتِ الْمَرْأَةُ: عورت کا پتلے سرین والی ہونا (جن پر گوشت کم ہو) (۲) بے ابھار پستان والی ہونا، (۳) ہموار تلووں والا ہونا۔ ھی مَسْحَاءُ۔ ھو أَمْسَحُ۔
مَاسَحَهُ مُمَاسَحَةً: کسی کو فریب دہی کے لئے دلاسا دینا، چمکارنا، تھپکی دینا۔ غَضِبَ فُلَانٌ فَمَاسَحَهُ حَتَّى لَانَ: فلاں کو غصہ آیا تو اس نے اسے چمکار کر یا تسلی دے کر ٹھنڈا کر دیا (۲) ہاتھ ملانا، مصافحہ کرنا (۳) معاہدہ کرنا۔
مَسَّحَ الشَّيْءَ: خوب پونچھنا، زور سے ہاتھ پھیرنا، خوب ملنا یا خوب ہاتھ پھیرنا۔
—فُلَانًا: کسی کو اچھی بات کہہ کر دھوکا دینا، کسی سے بات بنانا، خوب تسلی دے کر خاموش کر دینا۔
—الْإِبِلَ: اونٹوں کو تھکا دینا۔
امْتَسَحَ السَّيْفَ مِنْ غِمْدِهِ: میان سے تلوار نکالنا، سونتنا۔
انْمَسَحَ وَامَّسَحَ الشَّيْءُ: صاف ہو جانا، لگی ہوئی چیز زائل ہو جانا
تَمَاسَحَ الرَّجُلَانِ: سودا کرتے وقت ایک کا دوسرے کے ہاتھ پر ہاتھ مارنا (۲) باہم دوستی یا معاہدہ کرنا۔ الْتَقَوْا فَتَمَاسَحُوا: ان کی باہم ملاقات ہوئی تو ایک دوسرے سے ہاتھ ملائے۔
تَمَسَّحَ بِالْمَاءِ ومنه: غسل کرنا۔
—لِلصَّلٰوةِ: نماز کے لئے وضو کرنا۔
—بِالْأَرْضِ: تیمم کرنا۔ حدیث میں ہے: "تَمَسَّحُوا بِالْأَرْضِ فَإِنَّهَا بِكُمْ بَرَّةٌ"۔
تَمَسَّحَ بِفُلَانٍ (لفضله و عبادته) کسی کی بزرگی اور عبادت گزاری کی بنا پر برکت حاصل کرنا اور اسے خدا سے قرب کا ذریعہ بنانا۔
فُلَانٌ يَتَمَسَّحُ: فلاں خالی ہاتھ ہے، اس کے پاس کچھ نہیں۔
الْأَمْسَحُ: اپنے صحن خانہ میں خوب چلنے والا (۲) کانا (۳) کم گوشت سرین اور رانوں والا بھیڑیا (۴) ہموار زمین ج: أَمَاسِحُ و ھی مَسْحَاءُ ج: مَسَاحِيّ و مِسَاح۔
التِّمْسَاحُ: مگرمچھ (۲) خبیث و سرکش آدمی ج: تَمَاسِحُ و تَمَاسِيحُ
دُمُوعُ التَّمَاسِيحِ: مگرمچھ کے آنسو، نفاق و فریب کی طرف اشارہ کیونکہ مگرمچھ جب اپنے شکار پر دوڑتا ہے تو پہلے آنسو بہاتا ہے
التِّمْسَحُ: التِّمْسَاحُ ج: تَمَاسِحُ و تَمَاسِيحُ۔ بناوٹی باتوں سے خوش کر دینے والا (جبکہ مقصد فریب ہو) (۲) باریک کنکریوں والی بے گیاہ ہموار زمین۔
الْمِسَاحَةُ: پیمائش کاری کا علم جس کے ذریعہ اجسام اور سطح زمین اور خطوط کی معلومات حاصل کی جاتی ہیں، سروے، زمین کی پیمائش (۲) رقبۂ زمین (گھیر یا احاطہ) جیسے مِسَاحَةُ الْبَيْتِ ۴۰۰ م متر مُرَبَّع: گھر کا رقبہ (طول و عرض) چار سو مربع میٹر ہے۔
الْمِسْحُ: بالوں کا بنا ہوا کمبل (۲) راہب کا کرتا (۳) ٹاٹ (۴) زمین کا سیدھا راستہ ج: أَمْسَاحٌ و

مُسُوحٌ۔
المَسْحُ: مَسَحَ، ہاتھ پھیرنا (۲) ازالہ، صفائی (۳) عضو پر ہاتھ پھیرنا (۴) بھیگا ہوا ہاتھ وضو میں سر یا پیر پر یا موزوں پر پھیرنا (۵) زمین کی پیمائش، سروے۔
مَصْلَحَةُ المِسَاحَةِ: سروے کا محکمہ، پیمائش اراضی کا محکمہ۔
المَسْحَاءُ: چھوٹی کنکریوں والی ہموار زمین (۲) وہ عورت جس کے پیر کا تلوا دکھائی نہ دے (۳) وہ عورت جس کے پستانوں کا حجم نہ ہو (ابھار نظر نہ آئے) ج: مِسَاحٌ و مَسَاحَى و مَسَاحٍ۔
المَسْحَةُ: کسی چیز کا اثر، نشان، دھبّا۔ عليه او به مَسْحَةٌ من جَمَالٍ او هُزَالٍ: اس پر کچھ حسن یا دبلا پن ظاہر ہورہا ہے (۲) بھیگے ہاتھ کا اثر (۳) ایک دفعہ ہاتھ پھیرنا (ایک ہاتھ) ایک پوت (۴) ایک دفعہ کی مالش یا پالش (۵) ایک رگڑ۔
مَنَّ اللّٰهُ عليك بالمَسْحَةِ و أَذَاقَكَ حَلَاوَةَ الصِّحَّةِ۔
المَسَّاحُ: پیمائش کنندہ، سروے کنندہ
مَسَّاحُ الأَرَاضِي: زمینوں کا سروے کرنے والا۔
مَسَّاحُ الأَحْذِيَةِ: جوتوں پر پالش کرنے والا۔
المَسَّاحَةُ: مٹانے کی ربڑ۔
المِسِّيحُ: بڑا سیاح۔
المَسِيحُ: حضرت عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام (خدا کے برگزیدہ پیغمبر) کا لقب (۲) وہ شخص جس پر تیل یا برکت کا ہاتھ پھیرا گیا ہو (یہ طریقہ یہود و نصاریٰ کا ہے) (۳) کانا (۴) رَجُلٌ مَسِيحُ الوَجْهِ: وہ شخص جس کے چہرے کے ایک طرف آنکھ اور ابرو نہ ہو: ج: مُسَحَاءُ و مَسْحَى (۵) چہرے سے پونچھا ہوا پسینہ (۶) صاف کرنے کا کھردرا رومال۔
المَسِيحَةُ: گیسو، بغیر سنوارے لٹکے ہوئے بال (۲) انسان کے سر کا وہ حصہ جو کان اور ابرو کے درمیان اوپر کی طرف اٹھتا ہے، کنپٹی اور پیشانی کے درمیان کا حصہ (۳) چاندی کا ٹکڑا (۴) عمدہ کمان، (۵) پرانا درہم ج: مَسَائِحُ۔
المَسِيحِيُّ: عیسائی، مسیح علیہ السلام کے دین کی طرف منسوب۔
المِمْسَحُ: بے گیاہ چھوٹی کنکریوں والی زمین۔
المِمْسَحَةُ: صافی جس سے کوئی چیز پونچھی جائے یا تختہ سیاہ وغیرہ کو صاف کیا جائے، صاف کرنے کا چیتھڑا، جھاڑو۔
مِمْسَحَةُ الأَرْضِ: زمین کی پیمائش کا فیتا (۲) سروے کا آلہ۔
مِمْسَحَةُ الأَرْجُلِ: پائدان جس پر پاؤں پونچھے جاتے ہیں۔
المَمْسُوحُ: رَجُلٌ مَمْسُوحُ الوَجْهِ: جس کے نہ آنکھ ہو اور نہ ابرو۔ رَجُلٌ مَمْسُوحُ الأَلْيَتَيْنِ: جس کے کولہے ہڈیوں سے لگے ہوئے ہوں، چھوٹے کولہوں والا آدمی۔
عَضُدٌ مَمْسُوحَةٌ: پتلے بازو والا جن پر گوشت کم ہو۔

• مَسَخَهُ ـَ مَسْخًا: شکل بگاڑنا، پہلی صورت کو دوسری صورت سے بدل دینا۔ جیسے: مَسَخَهُ اللّٰهُ قِرْدًا: خدا نے اس کی بندر کی شکل بنادی۔ هو مَسِيخٌ ج: مُسُوخٌ۔ مَسِيخٌ ایضًا۔
ـــ طَعْمَ كذا: ذائقہ بدل دینا، بے مزہ کردینا۔
ـــ النَّاقَةَ: تھکا دینا اور لاغر کردینا
ـــ الكَاتِبُ: قلم کار کا بڑی غلطی کرنا
مَسُخَ الطَّعَامُ و نَحْوُهُ ـُ مَسَاخَةً: کھانے کا پھیکا ہونا، کم میٹھا ہونا، ذائقہ نہ رہنا۔ جیسے: مَسُخَتِ الفَاكِهَةُ و مَسُخَ اللَّحْمُ۔
أَمْسَخَ الوَرَمُ: ورم اتر جانا۔
اِمْتَسَخَ السَّيْفَ: تلوار سونتنا۔
اِمَّسَخَتِ العَضُدُ: بازو کا گوشت کم ہونا، پتلا ہونا۔
المَسِيخُ: کمزور و بیوقوف (۲) بدخلقت پیدائشی طور پر بدشکل۔ رَجُلٌ مَسِيخٌ: غیر جاذب صورت آدمی (۳) بے مزہ اور بے رنگ کھانا (۴) بے مزہ گوشت۔
المَمْسُوخُ: فَرَسٌ مَمْسُوخٌ: کم گوشت کے سرین والا گھوڑا، کمزور پٹھوں والا گھوڑا۔
• مَسَدَ فِي السَّيْرِ ـُ مَسْدًا: چلنے میں مستعد اور عادی ہونا۔
ـــ الحَبْلَ: رسی کو مضبوط بٹنا۔
ـــ البَقْلُ الحَيَوَانَ: سبزی کا جانور کو چھریرا کردینا۔
ـــ المِضْمَارُ الحَيَوَانَ: میدان نے جانور کو گٹھیلا اور مضبوط کردیا
مُسِدَ البَطْنُ: پیٹ کا نرم اور ہر طرح سے ٹھیک ہونا۔ هو مَمْسُودٌ

المِسَادُ : شہد کا مشکیزہ (۲) کسی چیز کے اجزاء ترکیبیہ۔ جیسے : ھو اَحْسَنُ مِسَادَ شِعْرٍ منه : فلاں سے اس کا شعر مضمون کے لحاظ سے زیادہ بہتر ہے۔

المَسَدُ : کھجور کے پتے، چھال، ریشہ۔ قرآن پاک میں ہے: "فی جِیْدِھَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ" (۲) مضبوط بٹی ہوئی کھجور کی چھال کی رسّی (۳) چرخی کا محور (دھرا) ج: مِسَادٌ و اَمْسَادٌ۔

المَسْدَاءُ : سَاقٌ مَسْدَاءُ : موزوں اور خوبصورت پنڈلی۔

المَمْسُوْدُ : رَجُلٌ مَمْسُوْدٌ : مضبوط کاٹھی والا۔ گٹھے ہوئے بدن والا

اِمْرَأَةٌ مَمْسُوْدَةٌ : خوش قامت ہلکے بدن کی عورت۔

• مِسْرٰی : بارہواں قبطی مہینہ۔

• مَسَّ الشیئَ ـــ مَسًّا : چھونا، ہاتھ لگانا۔ قرآن پاک میں ہے: "فی کِتَابٍ مَّکْنُوْنٍ لَّا یَمَسُّهٗ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ" اس طرح بھی کہا جاتا ہے مَسِسْتُ الشیئَ اور کبھی مِسْتُهٗ اور مَسْتُهٗ بھی کہتے ہیں۔

ـــ الماءُ الجَسَدَ : بدن پر پانی پہنچنا

ـــ فُلَانًا بالسَّوْطِ : کسی کے کوڑا لگانا

ـــ بالاَذٰی : کسی کو تکلیف پہنچانا۔

ـــ الکِبَرُ والمرَضُ فلانًا : کسی پر بڑھاپا آنا یا بیماری لاحق ہونا۔

ـــ المرأۃَ : عورت سے ہمبستری کرنا، مباشرت کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "رَبِّ اَنّٰی یَکُوْنُ لِیْ وَلَدٌ وَّلَمْ یَمْسَسْنِیْ بَشَرٌ"

ـــ العَذَابُ فُلَانًا : کسی پر عذاب آنا

مَسَّ الشیئَ : لگنا، لاحق ہونا، متعلق ہونا، آنچ آنا۔

ـــ الشَّیْطَانُ فُلَانًا : دیوانگی ہونا

ـــ الشیئُ شَرَفَه : کسی چیز سے عزت پر آنچ آنا۔

مَسَّتْهُمُ البَأْسَاءُ والضَّرَّاءُ : تنگی و مصیبت لاحق ہونا۔

ـــ فُلَانًا مَوَاسُّ الخَیْرِ والشَّرِّ : کسی پر خیر و شر کے آثار ظاہر ہونا

ـــ بِه رَحِمُ فُلَانٍ : کسی سے کسی کی رشتہ داری ہونا۔

ـــ الحَاجَةُ الٰی کذا : کسی چیز کی ضرورت ہونا۔

اَمَسَّ الفَرَسُ : گھوڑے کا ہاتھ پیروں میں سفیدی والا ہونا (تحجیل سے کم درجہ کی سفیدی مراد ہے)۔

ـــ فُلَانًا الشیئَ : کسی سے کسی چیز کو ہاتھ لگوانا۔

ـــ فُلَانًا شَکْوٰی : کسی سے شکایت کرنا۔

مَاسَّهٗ مُمَاسَّةً و مِسَاسًا : کسی کو ہاتھ لگانا، چھونا۔ قرآن پاک میں ہے: "قَالَ فَاذْهَبْ فَاِنَّ لَكَ فِی الحَیَاةِ اَنْ تَقُوْلَ لَا مِسَاسَ" تو زندگی بھر لوگوں سے کہے گا کہ (مجھے) ہاتھ نہ لگاؤ۔ (دور رہو)۔

ـــ الشیئُ الشیئَ : کسی چیز کا کسی چیز سے لگنا۔ براہ راست مل جانا، مَس کرنا، ٹکرانا۔

تَمَاسَّ الجِرْمَانِ : دو جسموں یا جرموں کا باہم ملنا، ٹکرانا۔

ـــ الزَّوْجَانِ : خاوند اور بیوی کا باہم صحبت کرنا، جماع کرنا۔

قرآن پاک میں ہے: "فَمَنْ لَّمْ یَجِدْ فَصِیَامُ شَهْرَیْنِ مُتَتَابِعَیْنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ یَّتَمَاسَّا"۔

المَاسُّ : چھونے والا، لاحق اور متعلق، مَس کرنے والا، ملا ہوا، لگا ہوا۔

حَاجَةٌ مَاسَّةٌ : سخت ضرورت

رَحِمٌ مَاسَّةٌ : قریبی رشتہ۔ بَیْنَهُمْ رَحِمٌ مَاسَّةٌ۔

القُوَّۃُ المَاسَّةُ : چھونے کی قوت۔

مَسَاسِ : لا مَسَاسِ : نہ چھوؤ، پرے رہو۔

المِسَاسُ : تعلق، چھوت، اثر، ٹھیس، آنچ۔ لَهٗ مَسَاسٌ بکذا : اس کا فلاں چیز پر اثر ہے۔

المِسَاسُ بالعِرْضِ : ہتک عزت۔

المَسُّ : جنون (۲) چھوت (۳) کھال پر آتشیں یا تیزابی مادہ کا داغ یا داب (۴) اثر۔ رأیتُ لَهٗ مَسًّا فی مَالِه : میں نے اس کے مال میں اس کا اثر پایا۔

المَسَّاسُ : بہت چھونے والا (۲) مہمیز۔

المَسُوْسُ : (من الماء) وہ پانی جس تک ہاتھ پہنچ سکے یا ہاتھوں سے لیا جا سکے (۲) پیاس بجھانے والا (تسکین بخش) پانی (۳) وہ پانی جو نہ کھاری ہو نہ میٹھا (۴) تریاق (۵) پاگل (۶) محسوس، چھویا جانے والا۔

کَلأٌ مَسُوْسٌ : چرنے والے جانوروں کے لئے مفید گھاس۔

مَسِیْسُ الحَاجَةِ : شدت ضرورت۔

• مَسَطَ السِّقَاءَ ـــ مَسْطًا : دودھ کے مشکیزہ کو انگلی ڈال کر صاف کرنا،

جما ہوا دودھ نکالنا۔

مَسَطَ المِعَی: آنت کو انگلی سے صاف کرنا۔

—الثَّوبَ: کپڑے کو بھگو کر سکھانے کے لئے جھٹکنا، نچوڑنا۔

—فُلانًا: کسی کے کوڑے لگانا۔

المَاسِطُ: پیٹ صاف کرنے والا کھاری پانی (۲) ایک پودا جو موسم گرما میں ہوتا ہے اور اونٹوں کے پیٹ صاف کر دیتا ہے۔

المَسِيطُ: گارا، تر مٹی (۲) حوض وغیرہ میں بچا ہوا گدلا پانی۔

المَسِيطَةُ: گدلا پانی (۲) میٹھے پانی کا کنواں جس کو خراب پانی والے کنوئیں کا پانی مل کر خراب کر دے (۳) حوض اور کنوئیں کے درمیان بہنے والا پانی جس میں بدبو پیدا ہو جائے (۴) وہ وادی جس میں پانی کم بہتا ہو۔

• المُسَطِّرِين: دیکھئے (سطر)

• المِسْعُ: شمالی ہوا۔

المِسْعِيُّ (من الرجال): سیر و سیاحت میں پختہ سیاح۔

• مَسَكَ بالشيءِ ـِ مَسْكًا: پکڑنا، تھامنا، اٹکنا، لگنا۔

—بالنَّارِ: زمین کے گڑھے میں آگ کو دبانا، راکھ سے ڈھانپنا۔

—الثَّوبَ: کپڑے کو مشک کی خوشبو لگانا۔

مَسُكَ السِّقاءُ ـُ مَسَاكَةً: مشک کا پانی کو پورے طور پر روکے رکھنا، بہت زیادہ گرفت میں لینے والا ہونا۔

—لِسانَه: خاموش ہو جانا۔

—الشيءُ البطنَ: کسی چیز کا قبض کرنا

مَسَكَ الحِسابَ: حساب منضبط کرنا، حسابات رکھنا۔

أَمْسَكَ بالشيءِ: تھامنا، گرفت میں لینا، پکڑنا، دبوچنا، کیچ کرنا

—عن الطَّعامِ وغيره: کھانے وغیرہ سے رکنا، چھوڑ دینا۔

—عن الإنفاقِ: ہاتھ کھینچنا، خرچ میں بخل کرنا۔

—عن الكلامِ: کلام بند کرنا، بات کرتے کرتے خاموش ہو جانا۔

—الشيءَ بِيَدِه: کوئی چیز ہاتھ میں لینا، ہاتھ سے پکڑنا۔

—الشيءَ على نَفْسِه: کسی چیز کو اپنے پاس روکے رکھنا، اپنے لئے محفوظ رکھنا۔

—اللهُ الغيثَ: خدا کا بارش نہ برسانا۔

—بالجُناةِ: مجرموں کو پکڑنا۔

—الأعْصابَ: اعصاب پر قابو پانا

—الدَّفاتِرَ: رجسٹروں کو درست کرنا، منضبط کرنا۔

—السَّماءَ: آسمان کو تھامے رکھنا، گرنے نہ دینا۔

مَسَّكَ بالشيءِ: پکڑنا، مضبوطی سے تھامنا۔

—الثوبَ: کپڑے کو مشک سے معطر کرنا، مشک ملنا۔

—فُلانًا: کسی کو بیعانہ دینا۔

—بالنَّارِ: گڑھا کھود کر آگ کو راکھ میں دبانا۔

امْتَسَكَ بالشيءِ: مَسَكَ۔

—بالبَلَدِ: شہر یا ملک میں قیام کرنا

تَماسَكَ بالشيءِ: تھامنا، پکڑنا۔

—الشيءُ او الأشياءُ: مضبوط ہونا، گتھا ہوا ہونا، ایک دوسرے میں پیوست ہونا۔

تَماسَكَ الرَّجُلُ: خود قابو میں رہنا، ضبط سے کام لینا۔ ما تَماسَكَ أن قالَ: وہ بے قابو ہو کر بول پڑا۔ غَشِيَني أمْرٌ مُقْلِقٌ فتَماسَكْتُ: مجھے ایک پریشان کن معاملہ نے گھیر لیا تو میں نے ضبط سے کام لیا۔ ما به تَماسُكٌ: اس میں کوئی خیر نہیں ہے۔

—العِبارةُ: مضمون کا مربوط اور گتھا ہوا ہونا (ضد: رَكاكة)

تَمَسَّكَ بالشيءِ: پکڑنا، مضبوطی سے تھامنا، گرفت میں لینا، چمٹنا۔

—بالطِّيبِ: خوشبو لگانا۔

—بالعَقيدةِ والدِّينِ: عقیدہ اور مذہب پر مضبوطی سے قائم رہنا

—بالرَّأيِ: کسی رائے پر جمے رہنا۔

—بالسُّلطةِ: اقتدار سنبھالنا، اقتدار پر قائم رہنا۔

—بالمَوقِفِ: روش اختیار کرنا، پالیسی پر قائم رہنا۔

—لِوُجْهةِ نَظَرٍ: کسی نقطہ نظر پر جمنا، قائم رہنا۔

—بمَوقِفٍ عَنيدٍ: سخت ضد کے موقف پر اڑے رہنا۔

اسْتَمْسَكَ البَولُ: پیشاب رک جانا، پیشاب کا بند پڑ جانا۔

—بالشيءِ: مضبوطی سے تھامنا، مضبوطی سے پکڑے رہنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَمَنْ يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِنْ بِاللهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالعُرْوَةِ الوُثْقَى"۔

—عن الأمرِ: رکنا، باز رہنا۔

—الرَّجُلُ على الرَّاحِلَةِ: اونٹنی یا سواری پر چڑھنے کے لائق ہونا۔

الإِمْسَاكُ : بخل - بِفُلانٍ إِمْسَاكٌ :
فلاں میں بخل ہے (۲) قبض (آنتوں
میں فضلات کی رکاوٹ ، ضد :
استِطْلاق)
الامساك عن الشئ : اجتناب ،
پرہیز ۔
— في الصَّوم : طلوع فجر سے غروب
آفتاب تک کھانے پینے وغیرہ کی
بندش و اجتناب ۔
اِمْسَاكُ الدَّفاتِر : رجسٹروں کا نظم
و انضباط ، ریکارڈس مینٹی نینس ۔
الإِمْسَاكِيَّة : (سحر و افطار) کا کیلنڈر
الاِسْتِمْسَاكُ بالشئ : مضبوط گرفت ،
کسی چیز پر جماؤ ۔
اِسْتِمْسَاكُ البول : پیشاب کی بندش ۔
التَّمَاسُكُ : جسمی اور معنوی طور پر کسی چیز
کے اجزاء کا باہم ارتباط ، باہمی ربط ،
جوڑ ، جماؤ ، گٹھاؤ ، یکجہتی و اتحاد ۔
التَّمَاسُكُ و التَّرَابُطُ : اتحاد و اتفاق ،
یکجہتی و یکسانیت ۔
التَّمَاسُكُ و التَّكَاتُفُ : باہمی ربط
و اتحاد ۔
تَمَاسُكُ الأعْصَاب : اعصاب پر قابو ،
کنٹرول ۔
تَمَاسُكُ التَّنْظِيم : تنظیم کی یکجہتی
و باہمی انضباط ۔
التَّمَاسُكُ الاجتماعِيُّ : معاشرتی
یکجہتی ، سوشل انٹیگریٹی ۔
التَّمَسُّكُ بالشئ : کسی چیز پر جماؤ ،
گرفت ، وابستگی ۔
التَّمَسُّكُ بالدِّين و العَقِيدة :
مذہب و عقیدہ پر جماؤ ۔
المَاسِكُ : گرفت کنندہ (۲) چمٹا (۳)
زبان ۔
ماسِكُ الدَّفاتِر : بک کیپر ،
رجسٹروں کو منضبط کرنے والا ۔
الماسِكَة : انسان یا جانور کے نومولود
بچے پر چڑھی ہوئی جھلی (۲) رشتہ
بَيْنَنا مَاسِكَةُ رَحِم : ہمارے
درمیان نسبی رشتہ ہے ۔
المَسَاكُ : پانی روکنے والی جگہ ، پانی
کا بند ۔
المِسَاكُ : نیزے وغیرہ کا دستہ ۔ مَا
فيه مِسَاكٌ : اس سے کسی
بھلائی کی توقع نہیں ۔
المَسَاكَةُ : بخل ۔
المَسْكُ : کھال ج : مُسُكٌ و
مُسُوكٌ ۔ المَسْكَةُ : کھال کا
ٹکڑا ۔ هو يَكادُ يَخْرُجُ من
مَسْكِه : وہ تیز ہے ۔ هُمْ في
مُسُوكِ الثَّعالِب : وہ سہمے
ہوئے ہیں ۔
المَسَكُ : زمین کے پرت ، طبقات
(۲) سینگ یا ہاتھی دانت کے
بنے ہوئے ہاتھوں کے کنگن یا
پیروں کی پازیب وغیرہ ۔
المُسْكُ : عقل کامل (۲) کھانے پینے
کی اتنی مقدار جس سے زندگی
باقی رکھی جاسکے ۔
المِسْكُ : (مذکر) مشک (ہرن کے
نافہ سے نکلنے والا خوشبودار مادہ)
ج : مِسَكٌ ۔ اسے مؤنث بھی کہا
گیا ہے کہ یہ مِسْكَةٌ کی جمع ہے ۔
مِسْكُ البَرّ : ایک قسم کا پودا ۔
المُسْكَان : بیعانہ (بیع کا معاہدہ
ہو جانے کے بعد دیا جانے والا رقم
کا کچھ پیشگی حصہ) ج : مَسَاكِين ۔
المُسْكَةُ : سہارا لینے کی چیز ۔ لي فيه
مُسْكَةٌ : میرے لئے اس میں
فائدہ اور سہارا ہے (۲) بقاء حیات
کے لئے کھانے پینے کی ضروری مقدار
کامل عقل اور کامل رائے ۔ رَجُلٌ
ذو مُسْكَةٍ : ذی عقل اور ذی رائے
شخص ۔ لا مُسْكَةَ لَهُ : اسے
عقل نہیں ہے (۳) سخت زمین میں
کھودا ہوا کنواں جسے چاروں طرف
سے پختہ کرنے کی ضرورت نہ ہو
(۴) اثر ، نشان (۵) بقیہ ۔ فيه
مُسْكَةٌ من خَيْر : اس میں
بھلائی باقی ہے ۔ لَيْسَ لأمْرِهِ
مُسْكَةٌ : اس کے معاملہ کی کوئی
بنیاد نہیں ہے ۔ ما في سِقائِه
مُسْكَةٌ : اس کی مشک میں بالکل
پانی نہیں ہے ۔
المَسَكَةُ : فُلانٌ حَسَكَةٌ مَسَكَةٌ :
فلاں دلیر و بہادر ہے ۔
المُسُكَةُ : بخیل (۲) سخت گرفت والا
جس کے قبضہ سے کسی چیز کا چھڑانا
آسان نہ ہو ، وہ شخص جس سے کوئی
مقابل بچ کر نہ جاسکے ج : مُسُكٌ
المِسِّيكُ : بخیل (۲) سِقاءٌ مِسِّيكٌ :
پانی کو پورے طور پر روکے رکھنے
والی مشک ۔
المَسِيكُ : بخیل ۔ سِقَاءٌ مَسِيكٌ :
بند سوراخوں والی مشک جس سے
پانی نہ ٹپکتا ہو ۔ ما فيه مَسِيكٌ :
اس سے کسی بھلائی کی توقع نہیں ۔
المَسِيكَةُ : أرْضٌ مَسِيكَةٌ : وہ
سخت زمین جو پانی جذب نہ کرتی ہو
المُمَسَّكُ : مشک لگایا ہوا (۲) خوشبودار
المِسْكِيُّ : مشک والا (۲) ایک خوشبودار پھل
• مَسَلَ الماءُ ـُ مَسْلاً : بہنا ۔
اِمْتَسَلَ السَّيْفُ : تلوار سونتنا ۔
المَسَالَةُ : چہرہ کی خوشنما لمبائی ۔
المَسِيلُ : پانی کی نالی ، پانی کی گذرگاہ ،

ج: أَمْسِلَةٌ و مُسُلٌ (۲) کھجور کی تر و تازہ ٹہنی ج: مُسُلٌ۔
• مَسَنَ فُلَانٌ ـُـ مَسْنًا: شوخ و بیباک ہونا، حیا اور تہذیب و شائستگی سے گرنا۔
— فُلَانًا: مارتے مارتے گرا دینا۔
— الشئَ من الشئِ: ایک کو دوسری چیز میں سے کھینچکر نکالنا۔
المَيْسُونُ: خوب رو اور خوش قامت لڑکا
• مَسَا فُلَانٌ ـُـ مَسْوًا: وعدہ کرکے ٹالنا۔
— الحِمَارُ: گدھے کا ہٹ کرنا (چلانے کے وقت نہ چلنا اور پیچھے ہٹنا)۔
— النَّاقَةَ ونحوَها: اونٹنی وغیرہ کے پیٹ سے مردہ بچہ نکالنا۔
أَمْسَى القَوْمُ: شام کے وقت میں داخل ہونا (ضد: اصبح) قرآن پاک میں ہے: ”فَسُبْحَانَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ“۔
— فُلَانٌ: وعدہ کرنا اور اس کے ایفا میں تاخیر کرنا
— فُلَانًا: کسی کی کچھ مدد کرنا (۲) بمعنی صَارَ: ہوگیا۔
مَاسَاهُ مُمَاسَاةً: کسی سے مذاق کرنا، کسی کا مذاق اڑانا۔
مَسَّى فُلَانٌ: وعدہ کرکے ٹالنا۔
— فُلَانًا: کسی سے كَيْفَ أَمْسَيْتَ کہنا (تمہاری شام کیسی ہوئی) یا دعا کے طور پر مَسَّاكَ اللّٰهُ بِخَيْرٍ کہنا (اللہ تمہاری شام بہتر کرے)
اِمْتَسَى ما عندَ فُلَانٍ: کسی کے پاس سے سب کچھ لے لینا۔
الأُمْسِيَّةُ: (خلاف: الأُصْبُوحَةُ) شام، کبھی اس کا اطلاق نصف شب تک ہوتا ہے۔ أَتَيْتُهُ أُمْسِيَّةَ أَمْسِ: میں اس کے پاس کل شام آیا ج: أَمَاسِيُّ۔
الأُمْسِيَّةُ الشعرِيَّةُ: شام سخن (شبینہ بزم شعر)۔
المَسَاءُ: (مقابل: صباح) شام، ظہر سے مغرب تک کا وقت یا نصف شب تک کا وقت ج: أَمْسِيَةٌ۔ أَتَيْتُهُ مَسَاءَ أَمْسِ: میں اس کے پاس کل شام آیا۔ مَسَاءُ اللّٰهِ لا مَسَاءُكَ: کسی انسان وغیرہ سے بدفال کے طور پر یہ جملہ بولا جاتا ہے یعنی تیری شام اچھی نہیں۔
رَكِبَ فُلَانٌ مَسَاءَ الطَّرِيقِ: فلاں راستہ کے وسط میں چلا۔
مَسَاءُ الخَيْرِ: بطور دعا کہا جاتا ہے تمہاری شام اچھی ہو۔
مَسِيَ فُلَانٌ ـَـ مَسْيًا: اچھے اخلاق کے بعد بد اخلاق ہوجانا (۲) ہٹ دھرم اور خود رائے ہوجانا کہ کسی کی رائے اور بات نہ مانے۔
— الشئَ: ہاتھ پھیرنا جیسے: مَسَى الضَّرْعَ: دودھ اتارنے کے لئے تھن پر ہاتھ پھیرنا۔
— السَّيْرَ: رفتار کو ہلکا کرنا۔
— الحَرُّ الماشِيَةَ: گرمی کا مویشیوں کو دبلا کردینا۔
— السَّيْفَ وغَيْرَه: تلوار وغیرہ سونتنا
اِمْتَسَى: پیاسا ہونا۔
تَمَاسَى الشَّئُ: ٹکڑے ہوجانا۔
تَمَشَّى: تَمَاسَى۔
التَّمَاسِي: مصائب (اس کا واحد نہیں)۔
المَاسِي: کسی کی نصیحت نہ ماننے والا، کسی کی بات نہ سننے والا ہٹ دھرم

م ــــ ش

• مَشَجَ الشئَ ـُـ مَشْجًا ومَشَجَ بَيْنَهُما: ملانا، مخلوط کرنا۔
المَشِجُ والمَشِيجُ: دو ملی ہوئی چیزیں یا دو ملے ہوئے رنگ ج: أَمْشَاج قرآن پاک میں ہے: ”إِنَّا خَلَقْنَا الإِنْسَانَ مِنْ نُطْفَةٍ أَمْشَاجٍ“ ہم نے انسان کو (دو) ملے ہوئے نطفوں سے بنایا۔
الأَمْشَاجُ: ناف میں جمع شدہ میل (۲) حیاتیات میں اس کا اطلاق مردانہ خلیوں جیسے جرثومہ منی اور نسوانی خلیوں جیسے بیضہ پر بار آوری کے لئے ان کے باہم اختلاط سے قبل ہوتا ہے۔
• أَمْشَحَتِ السَّمَاءُ: آسمان صاف ہونا، بادلوں کا ہٹ جانا۔
— السَّنَةُ: سال کا خشک اور دشوار گذار ہونا۔
• مَشَرَ الشئَ ـُـ مَشْرًا: ظاہر کرنا۔
— فُلَانًا: دینا۔
مَشِرَ فُلَانٌ ـَـ مَشَرًا: اترانا، اکڑباز ہونا، خوشی میں مست و مگن ہونا۔
— الشَّجَرُ: درخت پر کونپلیں نکلنا۔
أَمْشَرَ فُلَانٌ: خوب دوڑنا (۲) پھولنا
— الشَّجَرُ: کوپل دار ہونا۔
— الأَرْضُ: زمین کا روئیدگی والی ہونا۔
مَشَّرَ الشَّجَرُ: مَشِرَ۔
— فُلَانًا: دینا۔
— الشئَ: بکھیرنا، تقسیم کرنا۔
اِمْتَشَرَ الرَّاعِي بِمِحْجَنِهِ مِنْ وَرَقِ الشَّجَرِ: چرواہے کا خم دار ڈنڈے سے مویشیوں کیلئے درختوں کے پتے توڑنا یا جانوروں کی طرف ان کو جھکانا۔

تَمَشَّرَ فُلانٌ: دولتمند ہونا یا اس پر دولت کے آثار نمایاں ہونا۔
— لِاَهْلِه: اہل خانہ کے لئے کمائی کرنا (۲) ان کے لئے کپڑے خریدنا۔
— الشَّجَرُ: کونپل دار ہونا۔
— الوَرَقُ: پتوں کا ہرا ہو جانا۔
— القَوْمُ: برہنگی کے بعد کپڑے پہننا۔
الاَمْشَرُ: چست، پھرتیلا۔
المَاشِرَةُ: اَرْضٌ مَاشِرَة: بارش سے سیراب ہونے والی زمین۔
المِشْرُ: انتہائی سرخ اور سخت آدمی۔
المَشْرُ: اَذْهَبَهُ مَشْرًا: کسی کی ہجو کرنا، برا بھلا کہنا یا بدنام کرنا۔
المَشْرَةُ: زمین پر اگا ہوا پہلا سبزہ (۲) چرواہے کے اپنے ڈنڈے سے جھکائی ہوئی ٹہنی یا پتے (۳) چھوٹی گھاس (۴) لباس۔
امرأة مَشْرَة الاَعْضاء: گداز جوڑوں والی عورت۔
اُذُنٌ حَشْرَةٌ مَشْرَةٌ: نازک وخوشنما کان۔
عليه مَشْرَةُ الغِنىٰ: اس پر مالداری کی رونق اور اثرات ہیں۔
المَشْرَةُ: زمین پر اگی ہوئی پہلی سبزی۔
• مَشَّ العَظْمَ ـُـ مَشًّا: ہڈی کو چبا کر چوسنا۔
— النَّاقَةَ و نَحْوَها: اونٹنی وغیرہ کا سارا دودھ دوہ لینا۔
— مَالَ فُلانٍ: کسی کا سارا مال تھوڑا تھوڑا کر کے لے لینا۔
— الشَّيْءَ فِي المَاءِ: پانی میں کسی چیز کو بھگونا اور گھلا دینا۔
— فُلانًا: کسی سے دشمنی رکھنا، کسی کے ساتھ لڑائی جھگڑا کرنا۔
— يَدَهُ: چکناہٹ صاف کرنے کے لئے ہاتھ پر کھردری چیز پھیرنا۔
مَشِشَتِ الدَّابَّةُ ـَـ مَشَشًا: چوپائے کے کھر کا ہڈی نما گانٹھ دار ہونا۔
— النَّاقَةُ و نَحْوُها: اونٹنی وغیرہ کی آنکھ میں سفیدی آجانا هي مَشَّاء وهو اَمَشُّ، ج: مُشٌّ۔
اَمَشَّ العَظْمُ: ہڈی کا گودے دار ہونا۔
مَشَّشَ العَظْمَ: ہڈی کا گودا نکالنا۔
اِمْتَشَّ فُلانٌ: استنجا کرنا۔
— العَظْمَ: ہڈی کو چوسنا۔
— ما فِي الضَّرْعِ: تھن کا سارا دودھ نکال لینا۔
— من مالِ فُلانٍ: کسی کا کچھ مال لینا۔
— الثَّوبَ: کپڑا اتارنا۔
— المَرأةُ حُلِيَّها: عورت کا اپنی گردن سے ہار وغیرہ اتار دینا
المُشَاشُ: نرم زمین (۲) اصل (۳) نفس، جان (۴) طبیعت، فُلانٌ طَيِّبُ المُشَاشِ: فلاں وسیع الظرف یا فراخ دل ہے (۵) زیرک وہوشیار، چلبلا اور خوش طبع (۶) بےگودا ہڈی (۷) سفر وحضر کے خدام (۸) اسفنجی ہڈی جو ہڈی کے متعدد خانوں سے مرکب ہوتی ہے۔
المُشَاشَةُ: چبانے کے قابل نرم ہڈی کا کنارہ (۲) مونڈھے کی ابھری ہوئی ہڈی (۳) پختہ زمین جس میں کنوئیں بنائے جائیں اور وہ ان کا پانی جذب کرلے (۴) مٹی اور نرم سنگریزوں سے بنا ہوا راستہ ج: مُشَاشٌ۔
المَشَشُ: اونٹ کی آنکھ میں نکلنے والی سفیدی (۲) چوپائے کے کھر میں ہڈی جیسی نرم گانٹھ۔
المِشُّ: ایک مصری سالن جو پنیر کو دودھ اور نمک ڈال کر ایک گھڑے میں کچھ عرصہ چھوڑنے سے کھانے کے قابل بنتا ہے۔
المَشُوشُ: ہاتھ پونچھنے کا تولیہ وغیرہ۔
• مَشَطَ الشَّعْرَ ـُـ مَشْطًا: بالوں میں کنگھی کرنا۔ مَشَطَتِ المَاشِطَةُ المَرأةَ: کنگھی کرنے والی کا عورت کے بالوں کو کنگھی سے سنوارنا۔
— الشَّيْءَ: ملانا جیسے: مَشَطَ بَيْنَ المَاءِ واللَّبَنِ۔
— الاَرْضَ: زمین پر پھیلے ہوئے غلہ کو چوڑی لکڑی سے ڈھانکنا۔
— الدَّابَّةَ: کنگھی نما آلہ سے داغنا۔
مَشِطَتْ يَدُ فُلانٍ ـَـ مَشَطًا: کام کاج سے ہاتھ کا کھردرا ہونا یا پھانس چبھنا۔
— النَّاقَةُ: اونٹنی کا چربی چڑھنے سے کنگھے جیسے بازوؤں والی ہونا۔
اِمْتَشَطَتِ المَرأةُ: عورت کا اپنے بالوں میں کنگھا کرنا۔
المَاشِطَةُ: کنگھی سے بال سنوارنے کا پیشہ کرنے والی عورت، کنگھی کرنے والی خادمہ ج: مَوَاشِطُ۔
المِشَاطَةُ: کنگھی کرنے کا پیشہ، بالوں کی تزئین کاری۔
المُشَاطَةُ: کنگھی کرنے سے گرے ہوئے بال۔
المَشَّاطُ: کنگھی ساز، کنگھی فروش۔
المَشَّاطَةُ: المَاشِطَةُ۔

اِلمِشطُ: کنگھا، کنگھی۔ حدیث میں ہے: "النَّاسُ سَوَاسِیَةٌ کَأَسْنَانِ المِشطِ"۔

المُشطُ: کنگھی (۲) پارچہ باف (جولاہے) کی کنگھی جو بنائی کے تانے بانے پر صاف کرنے کے لئے پھیری جاتی ہے (۳) اونٹ وغیرہ پر کنگھی نما نشان، کھریرا (۴) پیر کے اوپر کا انگلیوں سے متصل حصہ (پتلی پتلی ہڈیاں) انکسَرَ مُشطُ قَدَمِہ: اس کے پاؤں کی ہڈی ٹوٹ گئی۔ قاموا علی اَمْشاط اَرجُلِہِم: وہ اپنے پیروں پر کھڑے ہو گئے۔ (۵) کندھے کی چوڑی ہڈی یا اس کے اوپر کا گوشت (۶) چوڑا تختہ وغیرہ جس سے زمین پر پھیلا ہوا غلہ ڈھانکا جائے (۷) ایک دریائی چوڑی مچھلی جس کی پیٹھ کنگھے جیسی ہوتی ہے۔ دَائِمُ المُشطِ: ناز نخرے والا، چونچلے والا۔

المِشطَةُ: بالوں میں کنگھی کا طرز۔ فُلان حَسَنُ المِشطَةِ: فلاں کے بال خوش نما بنے ہوئے ہیں۔

المَشِیطُ: نازک اور لمبا آدمی۔

المُشط: کنگھی ج: مَمَاشِط۔

المَمْشُوطُ: بَعِیرٌ مَمْشُوطٌ: کنگھی کا داغ دیا ہوا اونٹ (۲) شَعرٌ مَمْشُوط: کنگھی کئے ہوئے بال۔

• مَشِطَ الرَّجُلُ ـَ مَشَطًا: آدمی کا ران سے ران ٹکرانے والا ہونا (۲) کانٹے وغیرہ کا چھونے سے ہاتھ میں لگ جانا۔ مَشِطَتْ یَدُہٗ: ہاتھ میں کانٹا یا پھانس چبھنا۔

مَشِطَ الدَّابَّةُ: چوپائے کے پٹھوں کا نمایاں اور ابھرا ہوا ہونا

المَشْطُ: پھانس یا ہاتھ میں چبھنے والا کانٹا (۲) پچڑ، لکڑی یا بانس کا چھوٹا سا میخ نما ٹکڑا جو کلہاڑی کے دستہ کے سوراخ میں لگایا جاتا ہے (اور اس کا ڈھیلا پن ختم ہو جاتا ہے)۔

المِشطَةُ: کانٹے کی نوک، پھانس۔

المَشِطَةُ: قَنَاةٌ مَشِطَةٌ: نیزے کا سخت بانس جس کی پھانس ہاتھ میں چبھ جائے۔

• مَشَعَ فُلان ـَ مَشعًا و مُشُوعًا: کمانا اور جمع کرنا۔

— مَشعًا: ہلکے ہلکے چلنا (۲) اچکنا۔

— القِثَّاءَ وَنَحْوَہٗ: لکڑی وغیرہ چبانے کی آواز نکلنا۔

— القَصْعَةَ: بادیہ کا سب کچھ کھالینا۔

— فُلانا بالحَبْلِ وَغَیرِہٖ: کسی کو رسی سے مارنا۔

— القُطْنَ وَنَحْوَہٗ: ہاتھ سے روئی دھننا۔

اِمْتَشَعَ الرَّجُلُ: اپنی تکلیف دور کرنا۔

— ما فی الضَّرْعِ: تھن کا سارا دودھ لے لینا۔

— مافی یَدِ فُلانٍ: ہاتھ کی چیز چھین لینا۔

— ثَوبَ صَاحِبِہٖ: کپڑا کھینچ لینا

— السَّیفَ من غِمْدِہٖ: تلوار سونتنا۔

تَمَشَّعَ الرَّجُلُ: اپنی تکلیف دور کرنا۔

المِشْعَةُ: دھنی ہوئی روئی کا گالا۔

المَشُوعُ: رَجُلٌ مَشُوعٌ: بہت کمانے والا۔

ذِئبٌ مَشُوعٌ: بڑا اچکا بھیڑیا

المَشِیعَةُ: دھنی ہوئی روئی کا گالا۔

• مَشِغَ فُلانٌ ـَ مَشْغًا: لکڑی وغیرہ کی طرح ہلکے ہلکے کھانا۔

— فُلانا سوطًا: کسی کو کوڑا مارنا۔

— عِرْضَ فُلانٍ: کسی کی آبرو کو بٹّہ لگانا۔

مَشَّغَ الثَّوبَ: گیرو (سرخ مٹی) سے رنگنا۔

— عِرْضَ فُلانٍ: کسی کی عزت کو داغ دار کرنا۔

المِشْغُ: سرخ مٹی (گیرو)

• مَشَقَ فی الکِتَابَةِ ـُ مَشْقًا: لمبے لمبے حروف لکھنا (۲) تیز لکھنا، گھسیٹواں لکھنا۔

مَشَقُوا رَحِیلَہُم: انہوں نے اپنا سفر تیزی سے کیا۔

— الاِبِلُ فی سَیرِہا: تیز چلنا۔

— فی الکَلأِ: گھاس کا عمدہ حصہ کھانا۔

— فُلانا: نیزہ یا کوڑا مارنا۔

— الأَکلَ: جلدی جلدی کھانا۔

— الثَّوبُ الخَشِنُ السَّاقَ: کھردرے کپڑے کا پنڈلی کو چھیل دینا۔

— الشَّیْءَ: لمبا کرنے کے لئے کھینچنا

— الوَتَرَ وَغَیرَہٗ: تانت کو پتلا کرنا

— الثَّوبَ: کپڑے کو پھاڑنا، دھجیاں کرنا۔

— الکَتَّانَ وَنَحْوَہٗ بالمِشْقَةِ: کنگھی نما آلہ سے کتان وغیرہ کو صاف کرنا۔

مُشِقَتِ الجَارِیَةُ مَشْقًا: لڑکی

کا نازک اندام ہونا (کم گوشت اور پتلے اعضا والا ہونا)۔
مَشِقَ فُلانٌ ـَ مَشَقًا: کسی کا گھٹنوں یا رانوں کی باہمی رگڑ سے خراش والا ہونا۔ هو مَشِق و اَمْشَقُ و هي مَشْقَاء ایضا ج: مُشْقٌ
اَمْشَقَهُ: کسی کو کوڑا مارنا۔
— الثوبَ: کپڑے کو گیرو سے رنگنا۔
ماشَقَهُ مُماشَقَةً: کسی سے گالی گلوچ اور جھگڑا کرنا (۲) کھینچا تانی کرنا۔
اِمْتَشَقَ الشيءَ من يدِه: ہاتھ سے چھین لینا۔
— ما في الضَّرعِ: تھن کا پورا دودھ نکال لینا۔
— مَا في يدِه: ہاتھ کی چیز لے لینا
— السَّيفَ: تلوار سونتنا۔
تَماشَقُوا الشيءَ: کسی چیز کو باہم کھینچنا اور اس میں جھگڑنا۔
تَمَشَّقَ عن فُلانٍ ثوبُهُ: کسی کا کپڑا پھٹ جانا۔
— الغُصنُ: شاخ کا چھل جانا، پتوں سے خالی ہوجانا۔
— الصُّبحُ او اللَّيلُ: صبح یا رات کا گزر جانا۔
— ثوبُ اللَّيلِ: صبح کے آثار نمایاں ہونا۔
الأَمشُقُ: پھٹی ہوئی کھال ج: مُشْقٌ
المُشاقَةُ: کنگھا یا برش پھیرتے وقت گرنے والے بال یا کتان وغیرہ۔
المَشّاقُ: قَلَمٌ مَشّاقٌ: کاغذ پر تیز چلنے والا قلم۔
المِشْقُ: سرخ مٹی (گیرو)۔ في قَدِّه مَشْقٌ: اس کے قد میں خوش نما لمبائی ہے (۲) نمونۂ خط (لکھائی) جس کی نقل کر کے خط سیکھنے والا مشق کرتا ہے۔
المِشْقُ: گیرو (۲) ہلکے بدن کا آدمی۔
المِشْقَةُ: المُشاقَةُ (۲) روئی وغیرہ کا گالا (۳) بوسیدہ پرانا کپڑا، ج: مِشَقٌ۔
المَشْقَةُ: چوپائے کے پیر پر رسی کا نشان۔
المَشِيقُ: کم گوشت (ہلکا) آدمی (۲) چھریرے بدن کا گھوڑا (۳) پہنا ہوا پرانا کپڑا۔
المَمْشُوقُ: ہلکے اور چھریرے بدن کا آدمی یا گھوڑا (۲) لمبی اور پتلی ٹہنی یا چھڑ وغیرہ۔ قَدٌّ مَمْشُوقٌ: نازک و لمبا قد۔ جارِيَةٌ مَمْشُوقَةٌ: نازک اندام خوش قامت لڑکی۔
• مَشَلَ لَحْمُهُ ـُ مُشُولًا: کسی کے بدن کا گوشت کم ہونا۔ فَخِذٌ مَاشِلَةٌ و مَمْشُولَةٌ: کم گوشت ران۔
— السَّيفَ مَشْلًا: تلوار سونتنا۔
مَشَلَتِ النَّاقَةُ: اونٹنی کے تھوڑا دودھ اترنا، کم دودھ دینا۔
— الحالِبُ: آہستہ دودھ نکالنا اور تھن میں کچھ چھوڑ دینا۔
اِمْتَشَلَ السَّيفَ: تلوار سونتنا۔
المَشْلُ: تھوڑا دوہا ہوا۔
• المِشْمِشُ: خوبانی۔
المَشِيمَةُ: دیکھئے (شیم)
• مَشَنَهُ بالسَّوطِ ـُ مَشْنًا: کوڑا مارنا۔ سَوطٌ ماشِنٌ: سخت کوڑا ج: مُشُنٌ۔
مَشَنَهُ بالسَّيفِ: تلوار مار کر کھال چھیل دینا (خون نہ نکلنا)
— الشيءُ فُلانًا: کسی کو کسی چیز سے خراش لگنا، کھال چھل جانا۔
مَشَنَ يدَهُ: ہاتھ پر کھردری چیز پھیرنا۔
— مَا في ضَرعِ النَّاقَةِ: اونٹنی کے تھن کا دودھ نکال لینا۔ اِمْتَشِنْ منه مَا مَشَنَ لَكَ: جو تمہیں ملے وہ لے لو یا نکال لو۔
مَشَّنَتِ النَّاقَةُ و نَحْوُها: اونٹنی وغیرہ کا ناخوش ہو کر دودھ دینا۔
اِمْتَشَنَ الشيءَ: چھین لینا، اچک لینا، جھپٹا مارنا۔
— ثوبَهُ: کپڑا کھینچنا، اتارنا۔
— السَّيفَ: تلوار سونتنا۔
— النَّاقَةَ: اونٹنی کے تھن کا سارا دودھ نکال لینا۔
تَماشَنَا الشيءَ: کسی چیز کو لینے میں جھگڑنا
— جِلْدَ الظَّرِبانِ: ایک دوسرے کو بدترین گالیاں دینا۔
المِشانُ: زبان دراز تیز و طرار عورت (۲) بھیڑیے کی مادہ۔
المَشْنَةُ: زخم جو چوڑا ہو گہرا نہ ہو، خراش۔
المِشْنَى: یہودی فقہ کی عبرانی زبان میں لکھی ہوئی کتاب۔
• اَمْشَى الدَّواءُ فُلانًا: دوا سے کسی کو دست آنا۔
اِسْتَمْشَى فُلانٌ و استَمْشَى بالدَّواءِ مسہل (دست آور) دوا پینا، جلاب لینا۔
المَشا: گاجر۔ واحد: مَشاة۔
المَشاءُ و المَشُوُّ و المَشُوُّ: مسہل دوا
• مَشَى ـِ مَشْيًا: چلنا، ارادہ سے ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا۔
— بالنَّمِيمَةِ: چغلی کھانا۔
— مَشاءً: بہت مویشی والا ہونا۔
مَشَتْ اِبِلُهُ: اس کے اونٹ

بہت ہوگئے۔

مَشَتِ المَرْأَةُ او المَاشِيَةُ: عورت یا مویشی کا بہت بچوں والا ہونا۔

اَمْشٰى فُلَانٌ: بہت مویشی والا ہونا

— الرَّجُلَ: چلانا۔

مَشّٰى: بہت چلنا

— الرَّجُلَ: چلانا۔

مَاشَاهُ مُمَاشَاةً: کسی کے ساتھ چلنا۔

اِمْتَشٰى القَوْمُ: قوم کے مویشیوں کا بہت بچوں والا ہونا۔

تَمَاشٰى القَوْمُ: ساتھ ساتھ چلنا۔

تَمَشّٰى: چلنا، ٹہلنا، چہل قدمی کرنا۔

— مع شَيْءٍ: میل کھانا، ساتھ چلنا، ساتھ دینا۔ هذا لا يَتَمَشّٰى معه: یہ اس سے جوڑ نہیں کھاتا۔

— مع فُلَانٍ: کسی کا ساتھ دینا۔

— الشَّيْءُ فِي شَيْءٍ: سرایت کرنا، دوڑنا جیسے: تَمَشَّتْ فيه حُمَيَّا الكأسِ: جام شراب کی تیزی اس میں سرایت کرگئی۔

تَمَشِّيًا مَعَ كَذا: کسی چیز کے ساتھ ساتھ فلاں بات پر عمل کرتے ہوئے۔

تَمَشِّيًا مع الزَّمن: زمانہ سے ہم آہنگ ہوکر۔

المَاشِيَةُ: مویشی (اونٹ، گائے، بکریاں۔ اس کا اکثر اطلاق بھیڑ بکریوں پر ہوتا ہے) ج: مَوَاشٍ (۲) مویشیوں کی مادہ۔ بہت بچوں والی۔

المُشَاةُ: (خلاف: الرُّکبان) پاپیادہ، پیدل فوجی دستہ (ضد: سوار دستہ) (۲) چغلخور۔ واحد: مَاشٍ۔

المَشَّاءُ: بہت چلنے والا (۲) چغلخور۔

م ـــــ ص

• مَصَحَ الشَّيْءُ ـَ مَصْحًا و مُصُوحًا: منقطع ہونا، زائل ہونا یا زائل ہونے کے قریب ہونا۔ مَصَحَتِ الدَّارُ و مَصَحَ الكِتَابُ: گھر کے نشانات اور کتاب کے حروف مٹ جانا۔

— لَبَنُ النَّاقَةِ: اونٹنی کا دودھ منقطع ہوجانا۔ مَصَحَ الضَّرْعُ بھی کہتے ہیں۔

— الثَّوْبُ: پرانا اور بوسیدہ ہونا

— النَّبَاتُ: نباتات کے پھولوں کا رنگ اڑ جانا۔

— الظِّلُّ: سایہ زائل ہونا یا سمٹنا

— الشَّيْءُ فِي الأَرْضِ: زمین میں دھنس جانا۔

— بِالشَّيْءِ: لے جانا، زائل کردینا۔

اَمْصَحَ اللّٰهُ مَا بِكَ: خدا تمہاری تکلیف یا مصیبت کو دور کرے۔

مَصَّحَ اللّٰهُ مَرَضَهُ: اللہ کا کسی کی بیماری کو زائل کردینا۔

المُصَاحَةُ: اونٹنی کے بچہ کی بھس بھری کھال جسے وہ اپنا بچہ سمجھتی ہے۔

• مَصَخَ الشَّيْءَ ـَ مَصْخًا: کسی چیز کو دوسری چیز کے اندر سے نکالنا، کھینچنا۔

اِمْتَصَخَ الشَّيْءَ عن الشَّيْءِ: الگ ہونا

— الشَّيْءَ: کھینچنا۔

اِمَّصَخَ الوَلَدُ: بچہ کا ماں کے پیٹ سے الگ ہونا۔

• مَصَدَ الشَّيْءَ ـُ مَصْدًا: چوسنا

— الحَيَوَانَ: سدھانا، قابو میں کرنا

المَصَادُ: بلند پہاڑی یا پہاڑی سلسلہ ج: اَمْصِدَةٌ و مُصْدَانٌ۔ هو لِقَوْمِهِ مَعْقِلٌ و مَصَادٌ: وہ اپنی قوم کا ملجا و ماوی ہے۔

المَصْدُ: المَصَادُ (۲) بارش (۳) سردی

المَصْدَةُ: ایک بارش۔ مَا اَصَابَتْنَا مَصْدَةٌ: ہمارے یہاں ایک بھی بارش نہیں ہوئی۔

• مَصَرَتِ الحَلُوبُ ـُ مُصُورًا: دودھ والی اونٹنی کا دودھ کم ہونا۔

— النَّاقَةَ او الشَّاةَ مَصْرًا: اونٹنی وغیرہ کو پوروں سے دوہنا۔

— العَطَاءَ: عطیہ کم کرنا۔

— الفَرَسَ: گھوڑے کو دوڑنے کی تربیت دینا۔

اَمْصَرَتِ الحَلُوبُ: مَصَرَتْ۔

مَصَّرَ عليه عَطَاءَهُ: کسی کو عطیہ تھوڑا تھوڑا دینا۔

— القَوْمُ المَكَانَ: کسی جگہ کو شہر بنانا آباد کرنا۔

— الأَمْصَارَ: شہر تعمیر کرنا۔

— الدَّوْلَةُ الشَّرِكَةَ ونَحْوَهَا: حکومت کا کمپنی وغیرہ کو غیر ملکی اثر و اقتدار سے نکال کر ملکی یا مصری انتظام میں لے لینا۔

— الثَّوْبَ: کپڑے کو گیرو یا ہلکے سرخ رنگ میں رنگنا۔

تَمَصَّرَ المَكَانُ: کسی جگہ کا شہر بنجانا، آباد ہوجانا۔

— الشَّيْءُ: کم ہوجانا۔

— القَوْمُ: شہروں میں پھیل جانا، شہروں میں منتشر ہونا۔

— الشَّخْصُ او الشَّيْءُ: کسی شخص یا چیز کا مصری ہوجانا (مصری قوم کا فرد بنجانا)۔

— الشَّيْءَ: تلاش کرنا، تتبع کرنا۔

اِمْتَصَرَ النَّاقَةَ او الشَّاةَ : مَصَرَها.
المَاصِرُ: دو چیزوں کے درمیان رکاوٹ آڑ، نَاقَةٌ مَاصِرٌ او شَاةٌ مَاصِرٌ: کم مقدار یا ہلکی رفتار سے دودھ دینے والی اونٹنی یا بکری
المُصَارَةُ: گھوڑوں کی دوڑ کی تربیت گاہ
المِصْرُ: دو چیزوں یا دو زمینوں کے درمیان کی آڑ، باڑ ج: مُصُور.
اشْتَرَى الدَّارَ بِمُصُورِها: گھر کو مع اس کے اندرونی حصوں کے خریدا (۲) برتن (۳) بڑا شہر جس میں مکانات، بازار اور مدارس و دیگر لوازم زندگی موجود ہوں، بستی، آباد جگہ (۴) رنگائی کے کام میں آنے والا ایک سرخ مادہ.
المِصْرَان: شہر کوفہ و بصرہ.
مِصْرُ: افریقہ کا صحرا سینا سے متصل ایک قدیم ملک. مِصْر السُّفْلیٰ: مصر کا سمندر سے ملا ہوا حصہ.
مِصر العلیا: مصر کا بالائی، سمندر سے دور حصہ.
المِصْرِيُّ: ملک مصر کا باشندہ ج: مَصَارٍ و مَصَارِيُّ.
المَصُورُ: المَاصِرُ ج: مَصَائِرُ و مَصَايِرُ.
المَصِيرُ: آنت ج: مُصْرَان و مَصَارِينُ.
المُمَصَّرُ: ثَوْبٌ مُمَصَّرٌ: گیرو وغیرہ میں رنگا ہوا، لال رنگ میں رنگا ہوا (۲) مصری بنایا ہوا.
المُمَصَّرَةُ: کتے ہوئے سوت کا گولا.
• مَصَّ القَصَبَ و نَحْوَهُ ــُـ مَصًّا: گنا وغیرہ چوسنا (۲) جذب کر لینا.
ـــ مِنَ الدُّنیا: دنیا کا کچھ حصہ پانا.
اَمَصَّهُ الشَّيءَ: چوسانا.

أَمَصَّ فُلَانًا: کسی کو یا مصّان کہنا (دیکھئے: مصّان).
اِمْتَصَّ الشَّيءَ: آہستہ آہستہ چوسنا، چسکی لگانا، آہستہ آہستہ جذب کر لینا، پی جانا.
ـــ غَضَبَ فلانٍ: کسی کے غصہ کو ختم کرنا، برداشت کر جانا.
ـــ الغَضَبَ: غصہ پی جانا.
ـــ الدَّمَ: خون چوسنا.
تَمَصَّصَ الشَّيءَ: اِمْتَصَّ.
اِمْتِصَاصُ السِّلَعِ: سامان کی کھپت
المَاصَّةُ: بچوں کی ایک بیماری جس میں گدی پر کچھ ایسے بال اگ آتے ہیں کہ جن کو نہ چوٹا جائے تو بچہ کا کھانا پینا بند رہتا ہے (۲) پانی کھینچنے (جذب کرنے کا) آلہ، مشین.
مُصَاصٌ: چوسی جانے والی چیز، عرق، رس، گودا (۲) ہر خالص چیز. فُلَانٌ مُصَاصُ قومِهِ: وہ اپنے قبیلہ میں اعلیٰ نسب والا شخص ہے (یہ واحد و تثنیہ، جمع اور مذکر و مونث سب کے لئے ہے)،
رَجُلٌ مُصَاصٌ: مضبوط کاٹھی کا غیر جری آدمی.
المُصَاصَةُ: عرق، رس، جوہر، طاقت
مُصَاصَتُهُ فِي فَمِي: مجھے اس کا رس مزیدار لگا (۲) چوسنے کی چیز (۳) چوسا ہوا پھوک (چوسنے کے بعد بچنے والا حصہ).
مُصَاصَةُ الشَّيءِ: خالص حصہ، جوہر.
مُصَاصَةُ القَوْمِ: قوم کا اعلیٰ ترین فرد
مُصَاصَاتُ قَصَبِ السُّكَّرِ: گنے کا پھوک، کھوئی (رس نکلنے کے بعد باقی ماندہ حصہ).
المَصَّاصُ: بہت چوسنے یا جذب کرنے والا

المَصَّاصَةُ: سرنج کا پائپ.
المَصَّةُ: ایک دفعہ کا چوسنا، چسکی، گھونٹ.
قَصَبُ المَصِّ: گنا.
المَصَّانُ: کمینہ اور گھٹیا آدمی جو بکری وغیرہ کے تھن کو منہ لگا کر دودھ پیتا ہو، بطور گالی کہا جاتا ہے یا مَصَّانُ اور یا مَصَّانَةُ: ارے کمینے، اری کمینی (۲) پچھنے لگانے والا، فصد کرنے والا.
المُصَّانُ: گنا (جس سے شکر بنائی جاتی ہے)
المَصُوصُ: سرکے میں پکایا ہوا گوشت ج: مَصَائِص.
المَصِيصُ: تر اور مرطوب ریت یا مٹی.
المَصِيصَةُ: پیالہ.
المِصِّيص: ڈوری، دھاگا.
المِمَصُّ: چوسنے کا آلہ، سینگی، پچکاری، سرنج.
المَمْصُوصُ: چوسا ہوا (۲) بیماری سے کمزور و دبلا. وَظِيفٌ مَمْصُوصٌ: پتلا کھر.
المَمْصُوصَةُ: بیماری سے دبلی عورت.
• مَصْطَكَ الدَّوَاءَ: دوا میں مصطگی ملانا.
المُصْطَكا: مصطگی (ایک دوا کا نام).
• مَصَعَ الشَّيءُ ــَـ مَصْعًا: گزر جانا، چلا جانا، ختم ہو جانا. جیسے: مَصَعَ البَرْدُ و مَصَعَ لَبَنُ النَّاقَةِ و نحوها.
ـــ مَاءُ الحَوْضِ: حوض کا پانی کم یا ختم ہو جانا.
ـــ فُؤَادُهُ: ڈر یا عجلت کی بنا پر دل نکلا جانا.
ـــ الفَرَسُ: گھوڑے کا ہلکی رفتار سے چلنا.

مَصَعَ فِی الْاَرْضِ: سفر کرنا۔
— بِالشَّیْئِ: پھینکنا۔
— الدَّابَّۃُ بِذَنَبِہَا: چوپائے کا بغیر دوڑے دم ہلانا۔
— الْبَرْقُ: بجلی چمکنا۔
— فُلَانًا: کسی کو تلوار یا کوڑا مارنا۔
— الْفِتْنَۃُ الْقَوْمَ: آشوب یا کیوں کا لوگوں کو تجربہ کار بنا دینا، بانجھ دینا۔
— الْحَوْضَ بِمَاءٍ قَلِیْلٍ: حوض کو تھوڑے پانی سے تر کرنا۔
— الطَّائِرُ بِزَرْقِہٖ: پرندہ کا بیٹ کرنا۔
— الْمَرْأَۃُ بِالْوَلَدِ: عورت کا ناتمام بچہ جننا۔
اَمْصَعَ الْعَوْسَجُ: عوسج (ایک خاردار درخت) پر پھل آنا۔
— الْقَوْمُ: قوم کے اونٹوں کا دودھ ختم ہو جانا۔
— لِفُلَانٍ بِحَقِّہٖ: کسی کے حق کا اقرار کرنا۔
— الْمَرْأَۃُ وَلَدَھَا: عورت کا بچہ کو تھوڑا دودھ پلانا۔
مَاصَعَ قِرْنَہٗ: اپنے مقابل سے تلوار وغیرہ سے نبرد آزما ہونا، مقابلہ کرنا۔
مَصَّعَ الْعُوْدَ اَوِ الْغُصْنَ: سوکھنے کے لئے ٹہنی یا لکڑی پر بکل چھوڑنا
اِنْمَصَعَ الْحِمَارُ: گدھے کا سننے کیلئے اپنے کان کھڑے کرنا۔
تَمَاصَعُوْا فِی الْحَرْبِ: جنگ میں باہم نبرد آزما ہونا۔
الْمَاصِعُ: کھاری پانی (۲) تھوڑا گدلا پانی
الْمِصَعُ: کپڑے کا گولا بنا کر کھیلنے والا لڑکا ج: مُصْعٌ۔ رَجُلٌ مِصَعٌ: بہادر۔
الْمَصْوُعُ: ڈرپوک، بزدل۔

• مَصَلَ الشَّیْئُ ـــ مَصْلًا وَمُصُوْلًا: ٹپکنا، رسنا۔
— الْجُرْحُ: زخم کا تھوڑا تھوڑا بہنا۔
— اللَّبَنَ مَصْلًا: پانی ٹپکانے کے لئے دودھ کو کپڑے یا کھجور کے پتوں کی ٹوکری میں ڈال کر لٹکانا۔
— مَالَہٗ: مال تباہ کرنا، غلط طریقوں سے خرچ کر کے ضائع کرنا۔
اَمْصَلَتِ الْمَرْأَۃُ: عورت کو اسقاط ہونا، حمل کو گوشت کے لوتھڑے کی شکل میں گرانا۔
— الرَّاعِی الْغَنَمَ: چرواہے کا بکریوں کو پورے طور پر دوہ لینا۔
— مَالَہٗ: مَصَلَہٗ۔
الْمَاصِلُ: لَبَنٌ مَاصِلٌ: تھوڑا دودھ۔ اَعْطٰی عَطَاءً مَاصِلًا: اس نے تھوڑا عطیہ دیا۔
الْمُصَالَۃُ: پنیر کو پکا کر نچوڑا ہوا پانی (۲) مٹکے سے ٹپکا ہوا پانی وغیرہ۔
الْمَصْلُ: ایک زرد رنگ کا رقیق سیال مادہ جو خون کے گاڑھا ہونے کے وقت اس سے الگ ہو جاتا ہے (۲) ٹیکا (کسی ایسے جانور کا خون جو چیچک وغیرہ جیسے امراض سے پاک ہو اور کسی دوسرے جانور کے جسم میں اس مرض کی روک تھام کے لئے بذریعہ سوئی وغیرہ داخل کیا جائے) ج: مُصُوْل۔
مَرَضُ الْمَصْلِ: دوبارہ ٹیکا لگانے سے پیدا ہونے والی تکلیف، ٹیکا کا رد عمل۔
حَقْنُ الْمَصْلِ: ٹیکا لگانا، سوئی یا پچکاری سے جلد میں مصل داخل کرنا

الْمِمْصَلُ: لغویات میں مال ضائع کرنے والا (۲) دودھ سے پانی ٹپکانے کا کپڑا یا برتن (۳) مصل کا مخصوص برتن (۴) رنگ ریز کے کپڑے پکانے کا برتن۔
• مَصْمَصَ فَاہُ: منہ سے کلی کرنا یا زبان کے ایک طرف سے پانی نکالنا (نیم کلی کرنا)۔
— الْاِنَاءَ: دھونے کے لئے برتن کو پانی ڈال کر ہلانا۔
الْمُصَامِصُ: ہر شے کا خالص حصہ۔
اِنَّہٗ لَمُصَامِصٌ فِیْ قَوْمِہٖ: وہ اپنے قبیلہ میں خالص الاصل اور اعلیٰ نسب ہے۔
فَرَسٌ مُصَامِصٌ: مضبوط ہڈیوں اور جوڑوں والا گھوڑا۔

م ـــــ ض

• مَضَحَتِ الدَّوَابُّ ـــ مَضْحًا: چوپایوں کا منتشر ہو جانا۔
— الشَّمْسُ: دھوپ پھیلنا۔
— الْمَزَادَۃُ: توشہ دان کا رسنا۔
— عَنْہُ: ہٹانا، دفاع کرنا۔
— عِرْضَ فُلَانٍ: عزت کو داغدار کرنا۔
• مَضَرَ النَّبِیْذُ اَوِ اللَّبَنُ ـــ مَضْرًا وَمُضُوْرًا: نبیذ یا دودھ کا ترش اور سفید ہونا۔ ھُوَ مَاضِرٌ۔
مَضَّرَہٗ: قبیلۂ مضر کی طرف کسی کی نسبت کرنا۔ مَضَّرَ اللّٰہُ لَکَ الثَّنَاءَ: خدا تعالیٰ تمہاری تعریف کرائے۔
تَمَضَّرَ: قبیلۂ مضر کی طرف منسوب ہونا یا ان کا سخت حامی ہونا یا ان جیسا بننا۔
— الْمَاشِیَۃُ: مویشی کا موٹا ہونا۔
الْمُضَارَۃُ: ترش دودھ کا پانی۔

المَضِرُ: ترش۔ ذَهَبَ دَمُهُ خَضِرًا مَضِرًا و خِضْرًا مِضْرًا: اس کا تروتازہ خون بہا۔

المَضِيرَةُ: خالص و ترش دودھ میں پکا ہوا گوشت۔

• مَضَّهُ ـُ مَضًّا و مَضِيضًا: تکلیف دینا۔ جیسے: مَضَّ الجُرحُ اور مَضَّ الكُحْلُ العَيْنَ و مَضَّ الخَلُّ فَمَهُ: زخم کی تکلیف ہونا یا سرمہ کا آنکھ میں لگنا یا سرکے کا منھ کو (تیزی کی وجہ سے) کاٹنا۔

مَضَّهُ الحُزْنُ والهَمُّ والقَولُ: رنج وغم یا کسی بات سے تکلیف پہنچنا۔

ـــ الشئَ مَضًّا: چوسنا۔

مَضَّ فُلانٌ ـَ مَضَضًا و مَضَاضَةً و مَضِيضًا: مصیبت کی تکلیف محسوس کرنا۔

ـــ مِنَ الشئِ و لَهُ: کسی چیز سے دکھی اور دردمند ہونا۔

اَمَضَّهُ الشئُ: کسی چیز کا تکلیف پہنچانا

اَمَضَّهُ جِلدُهُ فَدَلَكَهُ: اس کی کھال میں تکلیف ہوئی تو اس نے اسے مل دیا۔

مَاضَّهُ مِضَاضًا: کسی سے جھگڑنا، کسی کے ساتھ گالی گلوچ کرنا۔

مَضَّضَ فُلانٌ: خالص چیز پینا۔

تَمَاضَّ القَومُ: باہم جھگڑنا۔

المُضَاضُ: خالص چیز۔ فُلانٌ من مُضَاضِ القَومِ: فلاں قوم کا منتخب اور اس کا جوہر ہے (۲) ناقابل برداشت کھاری پانی (۳) انسان کی آنکھ وغیرہ کی جلن، درد یا سوزش

المَضُّ: تکلیف دہ، تیز، سخت کھاری، زبان یا منھ کاٹ دینے والا سوزش پیدا کرنے والا۔

المَضُّ: مِضَّ و مِضُّ و مِضِّ (مبنی) و مِضًّ بمعنی لا (نہیں) ایسے انکار کے لئے جس کے ساتھ قبول کا بھی احساس ہو۔

المَضَضُ: ترش دودھ (۲) تکلیف و درد، ناگواری۔ فَعَلْتُ هذا علي مَضَضٍ: میں نے ایسا دکھ اور ناگواری کے ساتھ کیا۔

المَضَّةُ: اَلْبانٌ مَضَّةٌ: کھٹے دودھ۔

امْرَأةٌ مَضَّةٌ: وہ عورت جو خلاف مزاج کوئی بات برداشت نہ کر سکے۔

• مَضَغَ الطَّعَامَ وغيرَهُ ـَ مَضْغًا: دانتوں سے چبانا، بدوی کے بارے میں کہتے ہیں: هو يَمْضَغُ الشِّيحَ والقَيْصُومَ۔

ـــ لَحْمَ اَخِيهِ: اپنے بھائی کو تکلیف پہنچانا۔ رَجُلٌ مَضَّاغَةٌ لِلُحُومِ النَّاسِ: وہ لوگوں کیلئے بڑا اذیتناک ہے۔

اَمْضَغَ التَّمْرُ: کھجور کا چبانے کے قابل ہوجانا۔

ـــ اللَّحْمُ: گوشت کا پک کر عمدہ ہوجانا۔

ـــ فُلانًا الشئَ: کسی کو کوئی چیز چبوانا۔

مَاضَغَهُ فِي القِتَالِ و مَاضَغَهُ القِتَالَ و الخُصُومَةَ: لڑائی جھگڑے میں کسی کے سامنے آنا مقابلہ کرنا۔

مَضَّغَهُ الشئَ: چبوانا۔

المَاضِغُ: ڈاڑھوں کے قریب کا حصہ، جبڑا: مَاضِغَانِ۔ یہ دونوں طرف ہوتے ہیں۔

المَاضِغَةُ: المَاضِغُ۔ هما مَاضِغَتَانِ ج: مَوَاضِغُ۔

المَوَاضِغُ: ڈاڑھیں۔

المَضَاغُ: چبائی جانے والی چیز۔ مَاذُقْتُ مَضَاغًا: میں نے کوئی چیز نہیں چکھی (۲) چبانا۔ لُقْمَةٌ لَيِّنَةُ المَضَاغِ۔

المُضَاغَةُ: آسانی سے چبایا جانے والا لقمہ (۲) چبانے کے بعد منھ میں لگی رہ جانے والی چیز۔

المُضَّاغَةُ: بیوقوف۔

المَضِغُ: كَلأٌ مَضِغٌ: چوپایوں کے چبانے کے قابل گھاس۔

المُضْغَةُ: گوشت کا ٹکڑا (جو گوشت وغیرہ سے کاٹ کر چبایا جائے) (۲) وہ زخم جس میں دیت واجب نہ ہو ج: مُضَغٌ۔

مُضَغُ الأُمُورِ: چھوٹے کام۔

المَضِيغَةُ: جبڑے میں ڈاڑھ کی جڑ جڑا (۲) ہڈی سے لگا ہوا گوشت، (۳) عضلہ (پٹھوں کا مجموعہ) ج: مَضِيغٌ و مَضَائِغُ۔

• مَضْمَضَ النُّعَاسُ فِي عَيْنِهِ: آنکھوں میں نیند کا غلبہ ہونا۔

ـــ فُلانٌ: دیر تک سونا۔ مَامَضْمَضْتُ عَيْنِي بِنَوْمٍ: مجھے بالکل نیند نہیں آئی۔

ـــ المَاءَ فِي فَمِهِ: منھ میں پانی ڈالکر گھمانا، ہلانا، کلی کرنا۔

ـــ الإِنَاءَ وغيرَهُ: دھونا۔

تَمَضْمَضَ بالمَاءِ فِي فِيهِ: منھ میں پانی ڈال کر گھمانا، کلی کرنا۔

ـــ النُّعَاسُ فِي عَيْنِهِ: آنکھوں میں نیند کا غلبہ ہونا، نیند کا اثر ہونا۔

تَمَضْمَضَتِ العَيْنُ بالنُّعَاسِ: آنکھوں میں نیند آنا۔

ـــ الكَلْبُ فِي اَثَرِهِ: کتے کا کسی کا پیچھا کر کے بھونکنا۔

المَضْمَاضُ: ہلکا پھرتیلا آدمی (۲) نیند

(۳) سوزش، جلن۔
الْمَضْمَضَةُ: کلی (۲) سانپ وغیرہ کی آواز۔
• مَضَى الشَّيْءُ ـ مُضِيًّا: گزر جانا، چلا جانا، وقت نکلنا، ختم ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَمَضَى مَثَلُ الْاَوَّلِيْنَ"۔ "وَامْضُوْا حَيْثُ تُؤْمَرُوْنَ"۔
— عَلَى الْاَمْرِ وَفِيهِ: کسی کام کو جاری رکھنا، اس پر قائم رہنا یا اس کو پایۂ تکمیل تک پہنچانا۔ هو ماضٍ والامرُ مَمْضِيٌّ عليه وفيه۔
— فُلَانٌ سَبِيْلَهُ وَبِسَبِيْلِهِ: مرنا۔
— قُدُمًا فِي كَذَا: کسی کام میں آگے بڑھنا، کرتے رہنا۔
— عَلَى وَجْهِهِ: اپنی راہ لینا، جدھر منہ اٹھے ادھر چلے جانا۔
— السَّيْفُ مَضَاءً: تیز ہونا۔ هو اَمْضَى من السَّيْفِ: وہ تلوار سے بھی زیادہ تیز ہے۔
— عَلَى الْبَيْعِ: بیع کو نافذ کرنا۔
مَضَى يَقُوْلُ: وَمَضَى قَائِلًا: اس نے سلسلۂ کلام جاری رکھتے ہوئے کہا۔
اَمْضَى الْحُكْمَ وَالْاَمْرَ: فیصلہ یا حکم جاری کرنا، نافذ کرنا، تکمیل کرنا، حدیث میں ہے: "لَيْسَ لَكَ مِنْ مَالِكَ اِلَّا مَا تَصَدَّقْتَ فَاَمْضَيْتَ"۔
— الْبَيْعَ وَنَحْوَهُ: نافذ کرنا۔
— الشَّيْءَ وَالْوَقْتَ: گزارنا۔
— الصَّكَّ وَغَيْرَهُ: چک وغیرہ اپنے دستخط سے جاری کرنا، دستخط کرنا۔
— السَّيْفَ: تلوار تیز کرنا۔

اَمْضَى بِالتَّوْكِيلِ: کسی کی طرف سے دستخط کرنا یا کوئی کام کرنا۔
— الْوَصِيَّةَ: وصیت کو پورا کرنا۔
مَضَّى الْاَمْرَ: نافذ و جاری کرنا۔
تَمَضَّى الرَّجُلُ: آگے بڑھنا۔
— الْاَمْرُ: جاری اور نافذ ہونا، پورا یا ختم ہونا۔
الْاِمْضَاءُ: اجراء، تنفیذ، تکمیل (۲) دستخط ج: اِمْضَاءَاتٌ۔
الْاِمْضَاءَاتُ الْمُصَدَّقُ عَلَيْهَا: مصدقہ دستخط۔
الْمَاضِي: زمانۂ گذشتہ۔ کہتے ہیں: كَانَ ذٰلِكَ فِي الزَّمَانِ الْمَاضِي۔ (۲) گذشتہ (۳) وہ فعل جو زمانۂ ماضی پر دلالت کرے (۴) جاری، نافذ، ہو کر رہنے والا (۵) تیز، تیز تلوار ج: مَوَاضٍ۔
الْمَاضِي فِي الْاُمُوْرِ: معاملات کا پکا کر کے دکھانے والا، بات کا پکا، نڈر، باہمت۔
الْمَضَاءُ: تیزی۔
الْمِضَّاءُ: جری، ارادے کا پکا (۲) تیز طرار۔
الْمُضْوَاءُ: پیش رفت۔ مَضَى عَلَى مُضْوَائِهِ: وہ آگے بڑھتا رہا۔
الْمُضِيُّ: رفت، اختتام، گزر جانا۔
الْمُمْضِي: نافذ کنندہ، دستخط کنندہ۔

م ـــ ط

• مَطَحَهُ ـ مَطْحًا: کسی کو ہاتھ سے مارنا، ہاتھ مارنا۔
اِمْتَطَحَ الْوَادِي: وادی کا پانی سے لبریز ہو جانا۔
تَمَطَّحَ الْوَادِي: اِمْتَطَحَ۔
• مَطَخَ فُلَانٌ ـ مَطْخًا: بہت کھانا۔

مَطَخَ الشَّيْءَ: کسی چیز کو چاٹنا۔ جیسے: مَطَخَ الْعَسَلَ۔
— الرَّجُلَ بِيَدِهِ: ہاتھ سے مارنا۔
— عِرْضَهُ: عزت کو داغدار کرنا۔
— بِالدَّلْوِ: ڈول کھینچنا۔
الْمَاطِخُ: سبک اور تیز رفتار گھوڑا۔
الْمَطَّاخُ: احمق (۲) مغرور (۳) بدزبان و فحش گو۔
• مَطَرَتِ السَّمَاءُ ـ مَطْرًا وَمَطَرًا: بارش ہونا، آسمان سے پانی برسنا۔ فالسَّمَاءُ مَاطِرَةٌ۔
— السَّمَاءُ الْقَوْمَ: آسمان کا کسی قبیلہ پر پانی برسانا۔ کہتے ہیں: لَا اَدْرِي مَنْ مَطَرَ بِهِ: نہ معلوم اسے کون لے گیا۔ مَطَرَنِي بِخَيْرٍ: اس سے مجھے بھلائی ملی۔ مَا مُطِرَ مِنْهُ خَيْرًا وَمَا مُطِرَ مِنْهُ بِخَيْرٍ: اس سے اسے کوئی بھلائی نہیں ملی۔
— فُلَانٌ فِي الْاَرْضِ مُطُوْرًا: زمین پر کسی جگہ چلا جانا۔
— الصَّيْدُ: شکار کا بھاگ جانا۔
— الطَّيْرُ: پرندوں کا تیزی سے نیچے آنا۔
— الْفَرَسُ مَطْرًا وَمُطُوْرًا: گھوڑے کا تیز دوڑنا یا گزرنا۔ هو مَطَّارٌ۔
— الْقِرْبَةَ: مشکیزہ کو بھرنا۔
اَمْطَرَتِ السَّمَاءُ: آسمان سے پانی برسنا، بارش ہونا۔
— السُّحُبُ وَالسَّمَاءُ الْقَوْمَ: کسی قبیلہ میں بارش ہونا، قبیلہ پر بادل یا آسمان کا پانی برسانا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَلَمَّا رَاَوْهُ عَارِضًا مُسْتَقْبِلَ اَوْدِيَتِهِمْ قَالُوْا هٰذَا عَارِضٌ مُمْطِرُنَا"۔

أَمْطَرَ اللّٰهُ عليهم الحِجَارَةَ: اللہ نے ان پر پتھر برسائے۔ قرآن پاک میں ہے: "وَ أَمْطَرْنَا عَلَيْهِم حِجَارَةً من السَّمَاءِ"
— وَابِلًا من الرَّصَاصِ او القَنَابِلِ: گولیاں یا گولے برسانا۔
— فُلَانٌ: کسی کا بارش میں ہونا، کسی پر بارش کا پانی پڑنا (۲) کسی کی پیشانی پر پسینہ آنا۔
— المكانَ: کسی جگہ پر پانی برسا ہوا پانا
تَمَاطَرَ السَّحَابُ: بادل کا رک رک کر برسنا۔
— فُلَانٌ: کسی کی پیشانی پر پسینہ آنا۔
تَمَطَّرَ الطَّيْرُ: پرندوں کا تیزی سے اترنا۔
— فُلَانٌ في الأَرْضِ: سفر کرنا، روئے زمین پر گھومنا پھرنا۔
— به فَرَسُهُ: کسی کے گھوڑے کا اسے لے کر دوڑنا۔
— فُلَانٌ: کسی کا بارش اور اس کی ٹھنڈک کی زد میں آنا، بارش میں بھیگنا (۲) بارش کے بعد اس کا لطف لینا اور تفریح کرنا (۳) بارش کا طالب ہونا۔ کہتے ہیں: خَرَجُوا يَتَمَطَّرُونَ اللّٰهَ: وہ خدا سے بارش کی درخواست کرنے کے لئے باہر نکلے۔
— الخَيْلُ: گھوڑوں کا ایک دوسرے سے آگے بڑھتے ہوئے آنا جانا۔
اسْتَمْطَرَ المكَانُ او الزَّرْعُ: جگہ یا کھیتی کو بارش کی ضرورت ہونا۔
— فُلَانٌ: بارش کا طالب ہونا۔ خَرَجُوا يَسْتَمْطِرُونَ اللّٰهَ۔ (۲) بارش سے بچنے کے لئے کہیں چھپنا، (۳) خاموش ہونا۔ مَالَكَ مُسْتَمْطِرًا: تم کو کیا ہوگیا تم خاموش ہو۔
اسْتَمْطَرَ لِلسِّيَاطِ: کوڑوں کی مار سہنا۔
— الثَّوبَ: بارش سے بچنے کے لئے کپڑا یا برساتی اوڑھنا۔
— فُلَانًا: کسی سے طالب بخشش ہونا۔
— فُلَانٌ الخَيْلَ: گھوڑوں کے سامنے آنا۔
— اللّٰهَ: خدا سے بارش کی دعا کرنا۔
المَاطِرُ: يَوْمٌ مَاطِرٌ: بارش والا دن
المُسْتَمْطَرُ: کھلی ہوئی صاف جگہ۔ نَزَلَ فُلَانٌ بالمُسْتَمْطَرِ۔
المَطَارُ (من الآبار): چوڑے منھ کا کنواں۔
المَطَارَةُ: المَطَارُ۔
المَطَرُ: بارش ج: أَمْطَارٌ۔
المَطَرُ الخَفِيف: پھوار، ہلکی بارش
المَطَرُ الغزيرُ: زوردار بارش۔
المَطِرُ: بارش والا۔ يَوْمٌ مَطِرٌ۔
المُطْرُ: عادت (۲) مکی کا خوشہ (بھٹا) اسے عامی زبان میں کوز کہتے ہیں۔
المِطْرَانُ: اسقف اعظم (بڑا پادری) نصاریٰ کا مذہبی عالم جو اسقف سے بڑا اور بطریرک سے چھوٹا ہوتا ہے۔
المَطْرَةُ: ایک بارش (۲) بارش کا ایک چھینٹا (۳) بارش کی ایک بوند (۴) عادت۔ إِنَّ تلك من فُلَانٍ مَطْرَةٌ: وہ فلاں کی عادت ہے۔
المَطِرَةُ: عادت۔ امْرَأَةٌ مَطِرَةٌ: مسواک یا غسل وصفائی کی عادی عورت۔
المَطَرَةُ: مشکیزہ (۲) چمڑے کا برتن وغیرہ (۳) حوض کا بیچ۔
المَطَرِيَّةُ: برساتی، بارش سے بچاؤ کا کپڑا یا چھتری۔
المَطِيرُ: بارش والا۔ يَوْمٌ مَطِيرٌ: بارش والا دن (۲) بارش میں بھیگی ہوئی چیز یا جگہ وغیرہ۔
وَادٍ مَطِيرٌ: وہ وادی جس پر بارش ہوئی ہو۔
المِمْطَارُ: بہت برسنے والا۔ سَمَاءٌ مِمْطَارٌ۔
المِمْطَرُ: برساتی، بارش سے بچاؤ کا دبیز کپڑا جس سے پانی نہیں چھنتا ہے۔
المِمْطَرَةُ: المِمْطَرُ۔ واٹر پروف لباس۔
المَمْطُورُ: رَجُلٌ مَمْطُورٌ: بکثرت مسواک کرنے والا صاف ذہن شخص۔
• مَطَّ الشيءَ ـُ مَطًّا: بڑھانا، پھیلانا
— بهم في السَّيرِ: لوگوں کو دور لیجانا۔
— حَاجِبَيْهِ وخَدَّهُ: تکبر سے ناک بھوں چڑھانا۔
— الدَّلْوَ: ڈول کھینچنا۔
— أَصَابِعَهُ: مخاطب کرتے وقت انگلیاں پھیلانا۔
— خَطَّهُ: اپنی تحریر کو لمبا لمبا لکھنا، اپنا خط بڑھانا۔
— خُطُوَهُ: لمبے لمبے ڈگ بھرنا۔
— الحَرْفَ: حرف کو کھینچنا، لمبا کرنا۔
تَمَطَّطَ الشيءُ: کھنچنا، لمبا ہونا، پھیلنا، بڑھنا۔
— في الكلامِ: بڑھ چڑھ کر بولنا، باتیں ملانا، کلام کو طول دینا۔
المَطَاطُ: اونٹ کا ترش اور گاڑھا دودھ
المَطَّاطُ: ربڑ (ایک لچک دار کھنچنے والا مادہ جو سیفونیہ درخت سے نچوڑ کر نکالا جاتا ہے اور خاص طریقہ پر پکا کر اس سے موٹروں کے ٹائر وغیرہ بنائے جاتے ہیں (۲) ربڑ کی طرح کھنچنے والی چیز۔

شَجَرُ المَطَّاط : وہ درخت جس سے ربڑ بنائی جاتی ہے اور یہ ممالک شرقیہ اور بطور خاص مشرقی جزائر ہند میں پائے جاتے ہیں ۔
المُطَيْطَاءُ : اکڑ، اتراہٹ، متکبرانہ چال (۲) چلتے وقت ہاتھوں کو پھیلانا ۔ حدیث میں ہے: " إِذَا مَشَتْ أُمَّتِي المُطَيْطَاءَ " میری امت جب ہاتھ پھیلا پھیلا کر چلے گی، یعنی مغرورانہ چال چلے گی ۔
المُطَيْطِيُّ : المُطَيْطَاء ۔
المَطِيطَةُ : گدلا اور گاڑھا پانی جو حوض وغیرہ کی تلی میں پڑا ہوا لیس دار ہو جاتا ہے ۔ ج: مَطَائِطُ ۔
• مَطَعَ فِي الأَرْضِ ـ مَطْعًا و مُطُوعًا : کسی جگہ جاکر گم ہو جانا ۔
— الشَّيْءَ : دانتوں کے کناروں سے کوئی چیز کھانا ۔
المَاطِعُ : خالص ۔
• تَمَطَّقَ فُلَانٌ : چٹخارے لینا (ہونٹ سے ہونٹ اور زبان کو تالو سے ملاکر ایسی آواز نکالنا جس سے کھانے کی چیز کا خوش ذائقہ ہونا معلوم ہو ۔
— القَوْسُ : کمان کا پھٹ جانا ۔
— الطَّعَامَ : چکھنا ۔
المَطْقَةُ : خوش ذائقہ چیز جس سے چٹخارا لیا جائے ۔ تَمْرٌ لَهُ مَطْقَةٌ : بڑے مزے کی کھجور ۔ چٹخارا، مٹھاس
• مَطَلَ الحَبْلَ و نَحْوَهُ ـ مَطْلًا : رسی کو لمبا کرنا، پھیلانا، تاننا ۔
— الحَدِيدَ : لوہے کو کوٹ پیٹ کر لمبا یا چوڑا کرنا ۔
— فُلَانًا حَقَّهُ و بِحَقِّهِ : کسی کا حق دینے میں ٹال مٹول کرنا ۔

مَاطَلَهُ بِحَقِّهِ مِطَالًا و مُمَاطَلَةً : کسی کا حق دینے میں ٹال مٹول کرنا
امْتَطَلَ النَّبَاتُ : نباتات کا گنجان اور گتھا ہوا ہونا ۔
— فُلَانًا حَقَّهُ : حق کو ٹلانا ۔
المِطَالَةُ : آہن گری یا لوہا پگھلانے یا کوٹنے کا پیشہ ۔
المَطَّال : لوہا پگھلانے یا تیار کرنے والا
المُطْلَةُ : حوض کی تہ میں بقیہ پانی ۔
المُمَاطَلَةُ : ٹال مٹول
المُطَلُ : چور ۔
• مَطْمَطَ : بولنے یا لکھنے میں سستی کرنا ۔
— فِي كَلَامِهِ : بات کو طول دینا ۔
• مَطَا ـ مَطْوًا : تیزی سے چلنا، (۲) سفر میں دوست کے ساتھ رہنا (۳) دونوں آنکھیں کھولنا ۔
— بِالقَوْمِ : لوگوں کو دور لے جانا، زیادہ سفر کرانا ۔
أَمْطَى الدَّابَّةَ : جانور کو سواری بنانا اور سوار ہونا ۔
امْتَطَى الدَّابَّةَ : سوار ہونا، سواری کرنا ۔
تَمَطَّى النَّهَارُ وَغَيْرُهُ : دن کا لمبا ہونا ۔
— بِهِمِ السَّفَرُ : لوگوں کا سفر لمبا ہونا ۔
— بِهِ العَهْدُ كَذَلِكَ : کسی کو کسی حال پر عرصہ گزر جانا، دراز ہو جانا ۔
— فِي مِشْيَتِهِ : اتراتے ہوئے چلنا، اکڑ کر چلنا (ہاتھ پھیلاتے ہوئے متکبرانہ چال چلنا) ۔ قرآن پاک میں ہے: " ثُمَّ ذَهَبَ إِلَى أَهْلِهِ يَتَمَطَّى " ۔
— الرَّجُلُ : انگڑائی لینا ۔

الأُمْطِيُّ : درازقد موزوں آدمی (۲) کھانے کا گوند ۔
المَطَا : پیٹھ ج: أَمْطَاءٌ (۲) انگڑائی (۳) متکبرانہ یا اتراہٹ کی چال ۔
المَطْوُ : کھجور کا خوشہ، گچھا (۲) وہ ٹہنی جسے چیر کر گھاس یا کٹی ہوئی فصل باندھی جاتی ہے ج: مِطَاءٌ و أَمْطَاءٌ ۔
المِطْوُ : المَطْوُ (۲) ساتھی (۳) نظیر و مثل (۴) مکئی کی بال ، ج: أَمْطَاءٌ ۔
المُطْوَاءُ : لمبائی، درازی (۲) انگڑائی (بوقت بخار) ۔
المَطْوَةُ : کچھ وقت، لمحہ، گھڑی ۔ مَضَتْ مَطْوَةٌ مِنَ اللَّيْلِ : رات کا کچھ حصہ گزر گیا ۔
المَطِيَّةُ : (مؤنث و مذکر) سواری کا جانور ج: مَطَايَا و مَطِيٌّ ۔

م ـــــ ظ

• مَظَّهُ ـ مَظًّا : ملامت کرنا ۔
أَمَظَّهُ : گالی دینا، برا کہنا ۔
مَاظَّهُ : جھگڑنا، گالی گلوچ کرنا، مقابل کے پیچھے پڑنا ۔
تَمَاظُّوا : باہم گالی گلوچ کرنا ۔
المَظَاظَةُ : گالی گلوچ، بدمزاجی ۔
• مَظَعَ الوَتَرَ وَغَيْرَهُ ـ مَظْعًا : تانت کو چکنا اور خشک کرنا ۔
مَظَّعَ الوَتَرَ وَغَيْرَهُ : مَظَعَهُ ۔
— الخَشَبَةَ : لکڑی کو تازہ کاٹ کر اس کی چھال سمیت دھوپ میں رکھنا تاکہ پھٹنے سے محفوظ رہے ۔
— الإِهَابَ : چمڑے کو تیل پلانا ۔
تَمَظَّعَ فِي الرَّعْيِ : چرانے میں دیر کرنا ۔
— مَا عِنْدَ فُلَانٍ : سب کھا پی لینا، سب چاٹ جانا، صفایا کر دینا ۔

تَمَطَّعَ الظِّلُّ: سایہ کا ایک جگہ سے دوسری جگہ تک پھیلا کرنا، سایہ کے ساتھ ساتھ رہنا۔

المُطْعَۃُ: بقیہ گھاس۔

م ــــــــ ع

• مَعُ و مَعَ: ساتھ، لفظ برائے معیت ومصاحبت۔ اس کے دو استعمال ہیں:

(ا) یہ کہ مضاف ہو تو وہ حرفی ظرف ہوگا اور تین معانی میں سے کسی ایک پر دلالت کرے گا۔ اول مقام اجتماع پر اور اس کے ذریعہ ذوات کی خبر دی جائے گی۔ جیسے: وَاللّٰہُ مَعَکُمْ۔ دوسرے زمانِ اجتماع پر، جیسے: جِئْتُکَ مَعَ العَصْرِ۔ تیسرے عند کا مرادف ہونے پر، جیسے: جِئْتُ مِنْ مَعِہِمْ (من عندھم)۔

(ب) یہ کہ مضاف نہ ہو اس صورت میں اسم مقصور منصوب منوّن ہوگا فَتیً کی طرح۔ اور اس کا نصب ظرفیت کی بنا پر ہوگا، جیسے کہا جائے خَرَجْنَا مَعًا (فی زمانٍ واحدٍ) وکُنَّا مَعًا (فی مکانٍ وَاحِدٍ) دونوں مذکورہ مثالوں میں کبھی اس کے معنی اس طرح بھی ہوں گے۔ خَرَجْنَا جَمِیْعًا وکُنَّا جَمِیْعًا: ہم سب نکلے ہم سب ساتھ تھے۔ اس صورت میں اس کا نصب حال ہونے کی بنا پر ہوگا۔ فَعَلْنَا مَعًا وفَعَلْنَا جَمِیعًا میں فرق یہ ہے کہ مَعًا تو فعل کی حالت میں اجتماع کا فائدہ دے گا اور جَمِیْعًا کلنا کے معنی کا فائدہ دے گا کہ جس میں اجتماع واِفتراق دونوں کا مفہوم پایا جاتا ہے کیونکہ کلنا کے دو معنی ہیں ہم سب اور ہم میں سے ہر ایک یعنی ہم نے ایک ساتھ فعل کیا یا یکے بعد دیگرے اور مختلف اوقات میں کیا۔

• مَعَجَ: جلدی کرنا، تیز رفتار ہونا۔

—السَّیْلُ: سیلاب کا تیزی سے آنا، بل کھاتے ہوئے تیزی سے گزرنا۔

—الفَرَسُ و نَحْوُہُ فی سَیْرِہ: زیادہ تیز دوڑنے سے گھوڑے کا دائیں بائیں ہونا۔

—الرِّیحُ فی النَّبات: ہوا کا نباتات کو دائیں بائیں ہلانا۔

—بالقَلَمِ فی الدَّوَاۃِ: روشنائی لگانے کے لئے قلم کو دوات میں ہلانا

—الفَصِیْلُ ضَرْعَ اُمِّہ: اونٹنی کے بچہ کا دودھ پینے کے لئے ماں کے تھن کو ہلانا۔

—البَحْرُ: سمندر کا موج زن ہونا

—الثُّعْبَانُ: اژدہا کا بل کھانا۔

تَمَعَّجَ السَّیْلُ فی جِرْیَتِہ: سیلاب کا بل کھاتے ہوئے آنا۔

—الحَیَّۃُ فی انسیابہا: سانپ کا بل کھاتے ہوئے زمین پر دوڑنا۔

المَعْجَۃُ: جوانی کا جوش، عروج، عنفوان شباب۔

المِمْعَجُ: فرسٌ مِمْعَجٌ: سبک اور تیز رفتار گھوڑا۔

• مَعَدَ الشَّیْءَ ـ مَعْدًا: خراب ہونا۔

—فی الاَرْضِ مَعْدًا و مُعُوْدًا: گھومنا پھرنا، سفر کرنا۔

—فُلانًا مَعْدًا: معدہ پہ مارنا۔

—الشَّیْءَ: اچک کر یا چھین کر لے بھاگنا (۲) جلدی اور تیزی سے کھینچنا۔ جیسے: مَعَدَ الرُّمْحَ: نیزے کو اس کے لگنے کی جگہ سے کھینچ کر نکالنا۔

مَعَدَ الدَّلْوَ وبِہا: ڈول کھینچنا۔

—لَحْمَہُ: گوشت کو منہ کے اگلے حصہ سے کھانا۔

مُعِدَ فُلانٌ: کسی کا معدہ خراب ہونا (کھانا وغیرہ ہضم نہ کرنا)۔ ھو مَمْعُوْدٌ۔

اِمْتَعَدَ الشَّیْءَ: مَعَدَہُ۔ جیسے: اِمْتَعَدَ الرُّمْحَ والدَّلْوَ۔

—السَّیْفَ من غِمْدہ: میان سے تلوار نکالنا، تلوار سونتنا۔

المُتَمَعِّدَۃُ (من الرُّطَب) پختہ تازہ کھجور۔

المَعْدُ: تازہ پھل اور تازہ ترکاریاں

المَعِدَۃُ: معدہ ج: مِعَدٌ۔

المِعْدَۃُ: معدہ ج: مِعَدٌ۔

المَعَدُّ: پیٹ (۲) انسان وحیوان کا پہلو۔ ھما مَعَدَّان۔ وہ دو ہیں (۳) گھوڑے پر سوار کے پیر رکھنے کی جگہ۔

مَعَدٌّ: عرب کا ایک قبیلہ۔

تَمَعْدَدَ المَہْزُوْلُ: دبلے پر گوشت چڑھنا، فربہی کا آغاز ہونا۔

—الصَّبِیُّ: بچے کے جسم کی نرمی و نزاکت ختم ہو کر مضبوطی پیدا ہونا۔

—فُلانٌ: قبیلۂ معد کی طرف منسوب ہونا۔

—القَوْمُ: کسی قبیلہ کا سختی میں قبیلۂ معد کے مشابہ ہونا، اکھڑ اور موٹے رہن سہن کا ہونا۔

—المَرِیْضُ: بیمار کا اچھا ہو جانا۔

• مَعِرَ الشَّعْرُ والرِّیْشُ ونَحْوُھا ـ مَعَرًا: بالوں اور پروں کا کم ہونا

هو اَمْعَرُ وَ مَعِرٌ۔
مَعِرَ الرَّاسُ: سر کے بال کم ہونا۔
— النَّاصِيَةُ: پیشانی پر بالکل بال نہ ہونا۔ هي مَعِرَةٌ و مَعْرَاءُ۔
— الظُّفُرُ: چوٹ وغیرہ سے ناخن اتر جانا۔ هو مَعِرٌ۔
— فُلَانٌ: کسی کا بے توشہ ہو جانا۔
— من مَالِه: مفلس ہو جانا۔
اَمْعَرَ الشَّعْرُ او الرِّيشُ: بال و پر کم ہونا۔
— الحَيَوَانُ: جانور کے بال یا اون کا باقی نہ رہنا۔
— الأرضُ: زمین کا نبات سے خالی ہونا (۲) قحط زدہ ہونا۔
— القَوْمُ: لوگوں کا قحط میں مبتلا ہونا۔
— فُلَانٌ: غریب و مفلس ہو جانا (۲) زاد راہ ختم کر بیٹھنا، روٹی کو ترس جانا۔
— فُلَانًا: غریب و مفلس بنا دینا، کسی کا مال لوٹ لینا۔
— المَوَاشِي الأرضَ: مویشی کا سب چارہ کھا جانا، چراگاہ کو خالی کر دینا
مَعَّرَ فُلَانٌ: اَمْعَرَ۔
— وَجْهَهُ: غصہ سے چہرہ لال پیلا کرنا، منھ بگاڑنا۔
تَمَعَّرَ شَعْرُهُ وَ رَأْسُهُ: بال گرنا
— لَوْنُهُ او وَجْهُهُ: رنگ یا چہرہ بدل جانا، زرد ہو جانا۔
الأَمْعَرُ: کم بال یا کم پر والا، بے بال یا بے پر۔
المَعَارَةُ: بدمزاجی، غصہ کی وجہ ترش روئی
المَعِرُ: بے نفع اور کنجوس آدمی (۲) بے بال و پر (۳) چوٹ وغیرہ سے اترے ہوئے ناخن والا۔

المَعْزَاءُ (الأرضُ): بنجر زمین۔
• مَعَزَ الرَّاعِي المَعْزَ ـ مَعْزًا: بکریوں کو بھیڑوں سے الگ کرنا۔
مَعِزَ فُلَانٌ ـ مَعَزًا: بہت بھیڑوں والا ہونا۔
— المَكَانُ: جگہ کا سخت ہونا۔
هو اَمْعَزُ و هي مَعْزَاءُ۔
اَمْعَزَ القَوْمُ: بہت بھیڑوں والا ہونا (۲) سخت جگہ پر ہونا۔
اِسْتَمْعَزَ فِي اَمْرِهِ او رَأْيِهِ: اپنے معاملہ یا رائے میں سخت ہونا۔
الأَمْعَزُ: پتھریلی سخت زمین۔
الأُمْعُوزُ: دیکھئے معز (۲) تیس سے چالیس تک ہرنوں کا غول یا پہاڑی بکروں کا ریوڑ۔
المَاعِزُ: مَعْز کا واحد (نر اور مادہ دونوں کے لئے اور مادہ کو ماعِزة بھی کہا جاتا ہے ج: مَوَاعِزُ و مِعَازٌ (۲) اپنے کام میں پختہ اور مستعد (۳) بھیڑ کی کھال۔
المَعَزُ: بالوں والی بکری (خلاف: ضأن) معز اسم جنس ہے۔ نر و مادہ اور واحد و جمع سب پر بولا جاتا ہے۔ واحد مَاعِز ج: اَمْعُز و مَعِيزٌ (معز اور ضأن دونوں پر غنم کا اطلاق ہوتا ہے یعنی بھیڑ اور بکری پر)۔
المِعْزَى و المِعْزَاءُ: المَعَز۔ واحد: مِعْزَاة۔
المَعَزِيُّ و المُعْزِيُّ: مال جمع کرنے اور خرچ نہ کرنے والا، کنجوس آدمی
المَعَّازُ: بھیڑوں والا، بکریوں والا، گڈریا چرواہا۔

• مَعَسَ الشَّيْءَ ـ مَعْسًا: زور سے رگڑنا، زور سے ملنا جیسے مَعَسَ الأَدِيمَ: چمڑے کو صاف کرتے وقت رگڑنا۔
— فِي الحَرْبِ: جنگ میں حملہ آور ہونا۔ هو مَعَّاسٌ۔
— فُلَانًا: کسی کو نیزہ مارنا (۲) توہین کرنا۔
تَمَعَّسَ: لڑائی میں اقدام کرنا، آگے بڑھنا۔
المَعَّاسُ: حملہ آور، اقدام کنندہ۔
• مَعِصَ فُلَانٌ ـ مَعَصًا: پاؤں یا ہاتھ وغیرہ میں موچ آنا، (۲) زیادہ چلنے سے لنگڑانا، ایک پیر اٹھا کر دوسرے پر چلنا۔ مَعِصَتْ قَدَمُهُ۔ پاؤں مڑ جانا، پاؤں میں درد ہونا۔ هو اَمْعَصُ و هي مَعْصَاءُ ج: مُعْصٌ۔
المَعْصُ: زیادہ چلنے سے پٹھوں کا درد
• مَعِضَ من الأمرِ ـ مَعَضًا: کسی بات پر ناراض ہونا، برافروختہ ہونا، تکلیف ہونا۔ هو مَاعِضٌ۔
اَمْعَضَهُ الأمرُ: کسی بات کا کسی کو ناراض کرنا، تکلیف پہنچانا، ناگوار گزرنا۔
— فُلَانٌ الشَّيْءَ: جلانا۔
مَعَّضَهُ الأمرُ: اَمْعَضَهُ۔
اِمْتَعَضَ من الأمرِ: کسی بات سے کبیدہ خاطر ہونا، سخت ناگواری ہونا، انتہائی برا لگنا۔
الاِمْتِعَاضُ: ناگواری، خفگی، کبیدگی۔
المُمْتَعِضُ من كذا: کسی بات سے نالاں، ناخوش۔
• مَعَطَ فِي القَوْسِ ـ مَعْطًا: کمان

کو دونوں ہاتھوں سے کھینچا۔
مَعَطَتِ المَرْأَۃُ بِوَلَدِھَا: بچہ کو پھینک دینا۔
— الشیءَ: بڑھانا، پھیلانا۔
— فُلَانًا بِحَقِّہِ: کسی کے حق کو ٹالنا
— السَّیْفَ: تلوار سونتنا۔
— الشَّعَرَ و الصُّوْفَ: بال یا اون چونٹنا۔
مَعِطَ ـَ مَعَطًا: بالوں سے صاف بدن والا ہونا۔
— اللِّصُّ: چور کا خالی ہاتھ ہونا۔ ھو أَمْعَطُ وھی مَعْطَاءُ ج: مُعْطٌ۔
اِمْتَعَطَ الشَّعْرُ: بیماری وغیرہ سے بالوں کا گرجانا۔
— النَّھَارُ: دن چڑھنا۔
— رُمْحَہُ او سَیْفَہُ: نیزہ یا تلوار کو کھینچ کر نکالنا
اِمَّعَطَ الشَّعْرُ: اِمْتَعَطَ۔
— الحَبْلُ وغَیْرُہُ: رسی کا صاف اور لمبا ہونا۔
تَمَعَّطَ الشَّعْرُ: اِمْتَعَطَ۔
— الحَبْلُ وغَیْرُہُ: رسّی وغیرہ کا صاف ولمبا ہونا۔
— الفَرَسُ فی عَدْوِہِ: گھوڑے کا دوڑتے وقت اپنی اگلی ٹانگوں کو انتہائی حد تک آگے کو پھیلانا اور پچھلی ٹانگوں کو زیادہ سے زیادہ سکیڑنا۔
— فُلَانٌ: ناراض وغضبناک ہونا۔
الأَمْعَطُ: وہ ریت جہاں سبزہ نہ ہو۔
المُمَّعِطُ: حد سے زیادہ لمبا۔
• مَعَّ الشَّحْمُ ونَحْوُہُ ـِ مَعًّا: چربی پگھلنا۔
• مَعِقَ فُلَانٌ ـَ مَعَقًا: بدمزاج ہونا۔

مَعَقَ الشَّرَابَ: کوئی چیز تیزی سے پینا۔
— السَّیْلُ الأَرْضَ: سیلاب کا زمین کی سطح کو چھیل دینا، مٹی بہا لے جانا۔
مَعُقَ النَّھْرُ ـُ مَعْقًا: (یہ عَمُقَ کا مقلوب ہے) گہرا ہونا۔ ھو مَعِیْقٌ۔ یہ قبیلہ تمیم کی لغت ہے۔
مُعِقَ: کسی کا معدہ خراب ہونا۔ ھو مَمْعُوْقٌ۔
أَمْعَقَ البِئْرَ: کنویں کو گہرا کرنا۔
تَمَعَّقَتِ البِئْرُ: گہرا ہونا۔
— علیہ: کسی کے ساتھ بد اخلاقی سے پیش آنا، برا سلوک کرنا۔
المَعْقُ: بے سبزہ زمین (۲) بدخلقی۔
• مَعَكَ الأَدِیْمَ ونَحْوَہُ فی التُّرَابِ ـَ مَعْكًا: چمڑے کو مٹی میں خوب رگڑنا۔
— فُلَانًا بِالحَرْبِ والقِتَالِ والخُصُوْمَۃِ: کسی کو لڑائی جھگڑے میں پھنسا کر یا زیر کر کے ذلیل کرنا
— دَیْنَہُ و بِدَیْنِہِ: کسی کے قرض کو ٹالنا، ادائگی نہ کرنا۔ ھو مَعِكٌ۔
مَاعَكَہُ بِدَیْنِہِ: کسی کا قرض ادا کرنے میں ٹال مٹول کرنا۔
مَعَّكَ الدَّابَّۃَ: چوپائے کو مٹی میں لوٹ لگوانا، الٹ پلٹ کرنا۔
تَمَعَّكَ: مٹی میں لوٹ پوٹ ہونا۔
المَعِكُ: بہت جھگڑالو۔
المَعْكُوْكَاءُ: وَقَعُوا فی مَعْكُوْكَاءَ: وہ گرد وغبار اور ہنگامہ وفساد میں پڑ گئے۔
المُمَاعِكُ: نادہندہ، قرض ٹالنے والا۔
• مَعَلَ الرَّجُلُ ـَ مَعْلًا: تیز چلنا۔

مَعَلَ فُلَانًا عن حَاجَتِہِ: کسی کو گھبرا کر اس کے کام سے بعجلت ہٹا دینا، اس کے کام میں جلدی کرانا اور گھبرانا۔
— أَمْرَہُ: کسی کام کو اپنے ساتھیوں سے پہلے پورا کرنے کی عجلت کی بنا پر خراب کر دینا یا توقف کئے بغیر جلدی سے انجام دینا۔
— الشیءَ: اچکنا، چھینتا۔
— الخَشَبَۃَ: لکڑی کو چیرنا، پھاڑنا
— الحِمَارَ وغَیْرَہُ: گدھے وغیرہ کو خصی کرنا، خصیے نکال دینا۔
أَمْعَلَہُ عن حَاجَتِہِ: کسی کو تشویش زدہ کر کے اس کے کام میں جلدی کرانا۔
اِمْتَعَلَ فُلَانٌ: چھینتے جھپٹتے تیزی کے ساتھ پے بہ پے نیزہ چلانا۔
المَعْلُ: مَالَكَ منہ مَعْلٌ: تمہارے لئے اس کے سوا چارہ نہیں۔
المَعِلُ: جلد باز۔ غُلَامٌ مَعِلٌ: پھرتیلا لڑکا۔
• مَعْمَعَ فُلَانٌ: غیر مستقل مزاج ہونا، ہر ایک کو یقین دلانا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں (۲) بار بار لفظ مع استعمال کرنا۔ کہتے ہیں: الی کم تُمَعْمِعُ؟ تم کب تک مع مع کہتے رہوگے (۳) جلدی میں کام کرنا۔
— القَوْمُ: سخت لڑائی لڑنا (۲) سخت گرمی میں چلنا۔
— السَّمَاءُ المَطَرَ علی الأَرْضِ: بہت زور سے زمین پر پانی برسنا جو زمین کی سطح چھیل ڈالے۔
المَعَامِعُ: فتنے اور لڑائیاں (۲) زبردست گروہی یا تعصبی اختلافات۔
المَعْمَعُ: امْرَأَۃٌ مَعْمَعٌ: بخیل عورت جو کسی کو اپنا مال نہ دے (۲) ذہین و

طباع عورت یا ذہین و طباع مرد۔
ھو ذو مَعْمَع : کام کا دھنی اور مستقل مزاج۔
المَعْمَعَانُ : گرمی کی شدت۔ یَوْمٌ مَعْمَعَان و یَوْمٌ مَعْمَعَانِیٌّ : انتہائی گرم دن۔ جَاءَ فِی مَعْمَعَانِ الصَّیْفِ : شدید گرمی کے موسم میں آیا۔
المَعْمَعَةُ : بانس وغیرہ کے جلنے کی چرچراہٹ یا آگ لگنے کی آواز۔ سَمِعْتُ مَعْمَعَةَ الحَرِیْقِ : میں نے آگ لگنے کی آواز سنی۔
(۲) جنگ میں جانبازوں کا شور (۳) گرمی کی شدت۔
المَعْمَعِیُّ : طاقتور کا ساتھی، ابن الوقت، چڑھتے سورج کا پجاری، دوسروں کی ہاں میں ہاں ملانے والا (۳) ہر ایک کو اپنے ساتھ ہونے کا یقین دلانے والا۔
• مَعَنَ بالحَقِّ ـ مَعْنًا : حق کو تسلیم کرنا (۲) حق کا انکار کرنا (اضداد میں سے ہے)۔
— الفَرَسُ : گھوڑے کا دور تک دوڑنا۔
— الماءُ : پانی کا بہنا، سبک رفتار ہونا، جاری ہونا، پھوٹ نکلنا۔ ھو مَعِیْنٌ ج : مُعُنٌ۔ الماء المَعِین : آب جاری۔ قرآن پاک میں ہے: "فَمَنْ یَّأْتِیْکُمْ بِمَاءٍ مَّعِیْنٍ"
— الوَادِی : وادی کا پانی سے بھر جانا
— المَطَرُ الأَرْضَ : مسلسل بارش کا زمین کو سیراب کر دینا۔ ھو : مَمْعُوْنَة۔
مَعِنَ الموضعُ او النَّبْتُ ـ مَعْنًا : کسی جگہ یا پودے وغیرہ کا سیراب ہونا، تر ہونا۔
أَمْعَنَ فُلَانٌ : دور ہو جانا، دور تک چلے جانا، گہرائی میں جانا (۲) مال دار ہونا (۳) ماننا، تسلیم کرنا
— الأَرْضُ : زمین کا سیراب ہونا۔
— فی بَلَدِ العَدُوِّ وفی الطَّلَبِ : دشمن کے ملک یا کسی شے کی جستجو میں بڑھتے چلے جانا، حد سے زیادہ تلاش کرنا۔
— فی الأَمْرِ : کسی بات کی گہرائی میں جانا۔
— فی النَّظَرِ : گہری نظر سے دیکھنا۔
— النَّظَرَ فی کذا : کسی چیز پر غور و فکر کرنا، گہرائی کے ساتھ سوچنا۔
— النَّظَرَ الی کذا : گھور کر دیکھنا، ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا۔
— الماءَ : پانی جاری کرنا، بہانا۔
تَمَعَّنَ : چھوٹا بننا، انکساری کرنا، فرماں برداری کے باعث عاجزی ظاہر کرنا۔
المَاعُوْنُ : گھریلو استعمال کے برتن اور ضرورت کی چیزیں جیسے ہنڈیا، چمچہ، پیالہ، کلہاڑی وغیرہ۔ قرآن پاک میں ہے "الَّذِیْنَ هُمْ یُرَاءُوْنَ وَ یَمْنَعُوْنَ المَاعُوْنَ" (۲) اطاعت و فرماں برداری (۳) پانی (۴) بھلائی (۵) زکوٰۃ۔
مَاعُوْنُ وَرَقٍ (رِزْمَةُ وَرَقٍ) کاغذ کا رم (پانچ سو شیٹ)۔
المَعْنُ : ہر منفعت کی چیز۔ رَجُلٌ مَعْنِیٌّ : وہ شخص جس کی ہر چیز سے نفع اٹھایا جا سکے (۲) کھلا یا بہتا ہوا میٹھا پانی (۳) بھلائی، نیکی (۴) کھال (۵) سرخ چمڑا (۶) ذلت۔
المَعْنَةُ : تھوڑی اور معمولی چیز، مفلس آدمی کے لئے کہتے ہیں : مَالَهُ سَعْنَةٌ وَلَا مَعْنَةٌ یا فی هذا الأَمْرِ مَعْنَةٌ : اس کام میں اصلاح کی ضرورت ہے۔
المَمْعُوْنُ : بہتے ہوئے پانی سے سیراب کیا باغ۔ کَلأٌ مَمْعُوْنٌ : وہ گھاس جس میں پانی بہتا ہو۔
• مَعَا السِّنَّوْرُ ـ مُعَاءً : بلی کا بولنا۔
أَمْعَتِ النَّخْلَةُ : درخت خرما کا پختہ کھجوروں والا ہونا۔
— البُسْرُ : کچی کھجوروں کا پک جانا، رطب بنجانا۔
تَمَعَّی السِّقَاءُ : مشک کا کشادہ ہو جانا
— الشَّرُّ فیما بَیْنَهُمْ : لوگوں میں فتنہ پھیل جانا۔
المَعْوُ : پختہ تازہ کھجور یا وہ کھجور جس کا اکثر حصہ پک گیا ہو (۲) اونٹ کے نیچے کے ہونٹ کی پھٹن۔
• المَاعِی : نرم کھانا۔
المِعَی : آنت (مذکر ہے کبھی مؤنث بھی استعمال ہوتا ہے) ج : أَمْعَاءٌ کہتے ہیں : هم فی مثل المِعَی والکَرِش : وہ خوش حال و فارغ البال ہیں (۲) دو سخت زمینوں کے درمیان نرم و نشیبی زمین یا پانی کا نالہ ج : أَمْعَاء۔
المِعَاءُ : آنت ج : أَمْعِیَة۔

م ـــــ غ

• مَغَثَ الرَّجُلَ ـ مَغْثًا : کسی کو ہلکی چوٹ لگانا، ہلکا سا مارنا۔

مَغَثَتِ الحُمّٰی فُلَانًا: کسی کو بخار آنا هو مَمْغُوث۔
— فُلَانا فی المَاءِ: کسی کو ڈبو دینا۔
— عِرْضَ فُلَانٍ: بے آبروئی کرنا، عزت داغ دار کرنا (۲) خوب ملنا، رگڑنا۔
— المَطَرُ الکَلَأَ: بارش کا گھاس کو رنگ و ذائقہ بدل کر خراب کر دینا هو مَمْغُوث و مَغِیْثٌ۔
مَاغَثَهُ مِغَاثًا و مُمَاغَثَةً: کسی کے ساتھ لڑائی جھگڑا کرنا۔ بَیْنَهُمَا مِغَاثٌ: ان دونوں میں دشمنی یا جھگڑا ہے۔
المُغَاثُ: دیکھئے (غوث) سفید پھولوں اور چوڑے پتوں والا ایک پودا۔
المَغْثُ: زور آور پہلوان (۲) شر۔
المِغْثُ: رَجُلٌ مِغْثٌ: شرّی یا طاقتور پہلوان۔
المَغِیْثُ: المِغْثُ۔
•مَغَدَ الرَّجُلُ فی نَاعِمِ العَیْش ـ مَغْدًا: عیش کرنا، آسودہ حال ہونا۔
— فُلَانٌ: بھرپور جوان ہونا۔
— الجِسْمُ: بدن کا بھرا ہوا اور موٹا ہونا۔
— النَّبَاتُ وَغَیْرُهُ: پودوں کا لمبا ہونا۔
— الرَّجُلَ نَاعِمُ العَیْش: خوشحالی کا کسی کو مگن کرنا۔
— الرَّجُلُ شَعْرَهُ: اپنے بال چوٹنا۔
— الشَیْءَ: چوسنا۔
— الفَصِیْلُ اُمَّهُ: اونٹنی کے بچہ کا اپنی ماں کا دودھ پینا۔
اَمْغَدَ فُلَانٌ: خوب پینا یا دیر تک پینا

اَمْغَدَتِ المَرْأَةُ الصَّبِیَّ: عورت کا بچہ کو دودھ پلانا۔ کہتے ہیں:
اَمْغَدَتِ النَّاقَةُ الفَصِیْلَ۔
المَغْدُ: آسودہ، پرکیف ـ جیسے: عَیْشٌ مَغْدٌ (۲) بڑا ڈول (۳) کیکر یا بیری کے درخت کا گوند (۴) بینگن۔
•مَغَرَ فی البِلَادِ ـ مَغْرًا: شہروں یا ملکوں میں تیزی سے گھومنا، جلدی جانا۔
— بِهِ فَرَسُهُ: گھوڑے کا سوار کو لے کر تیز دوڑنا۔
اَمْغَرَتِ النَّاقَةُ او الشَّاةُ: اونٹنی یا بکری کے دودھ میں بیماری کا خون مل جانا۔
— فُلَانا بِالسَّهْمِ: کسی کو چھید کر تیر نکال دینا، تیر آرپار کر دینا۔
— الثَّوْبَ: کپڑے کو گیروی رنگ سے رنگنا۔
الاَمْغَرُ: سرخ جلد اور بالوں والا (۲) سرخ و سفید چہرے والا۔
المَغْرُ: بھورا رنگ۔
المَغْرَةُ: گیرو (۲) ہلکی بارش۔
مَغْرَةُ الصَّیْف: موسم گرما کی شدید گرمی۔
المَغَرَةُ: گیرو۔
المُغْرَةُ: بھورا رنگ (۲) آئرن اوکسائڈ پاوڈر جو زرد یا براؤن رنگ کا ہوتا ہے اور پینٹ کے کام میں استعمال ہوتا ہے۔
المَغِیْرُ: لَبَنٌ مَغِیْرٌ: خون ملا ہوا سرخی مائل دودھ۔
المِمْغَارُ: نَخْلَةٌ مِمْغَارٌ: سرخ کھجوروں والا درخت خرما (۲) وہ اونٹنی جس کے دودھ کے ساتھ

ہمیشہ خون نکلتا ہو۔
•مَغَسَهُ بِالرُّمْحِ ـ مَغْسًا: کسی کو نیزہ مارنا۔
— الطَّبِیْبُ فُلَانا: نبض دیکھنا۔
— فُلَانا بَطْنُهُ: کسی کے پیٹ میں مروڑ ہونا۔ البَطْنُ مَمْغُوسٌ۔
اَمْغَسَ رَاْسُهُ: کسی کے سر کا آدھا سیاہ اور آدھا سفید ہونا۔
المَغْسُ: مروڑ۔
•مَغِصَ ـ مَغْصًا: کسی کو مروڑ ہونا۔ هو مَغِصٌ۔
— بَطْنُهُ: پیٹ میں مروڑ ہونا۔
مُغِصَ فُلَانٌ: پیٹ میں مروڑ ہونا۔ هو ممغوص۔
تَمَغَّصَ بَطْنُهُ: پیٹ میں مروڑ ہونا۔
— الشَیْءُ فُلَانا ومنه: کسی چیز کا کسی کو تکلیف دینا۔
المَغْصُ و المَغَصُ: مروڑ (آنتوں کا درد اور ان کا پیچ و تاب) ـ ج: اَمْغَاصٌ۔
•مَغَطَ الشَیْءَ ـ مَغْطًا: لمبا کرنے کے لئے کھینچنا۔
— القَوْسَ: کمان کا تار پکڑ کر کھینچنا اور اسے لمبا کرنا یا نرم چیز کو پکڑ کر کھینچنا۔
اِمْتَغَطَ الشَیْءُ: کھینچکر لمبا ہونا۔
— النَّهَارُ: دن بڑا اور لمبا ہونا۔
— السَّیْفَ: تلوار سونتنا۔
اِمَّغَطَ الشَیْءُ: اِمْتَغَطَ۔
تَمَغَّطَ الشَیْءُ: اِمْتَغَطَ۔
— فُلَانٌ: غصہ ہونا، بپھرنا۔
— الفَرَسُ: آخری رفتار سے دوڑنا، انتہائی تیز رفتاری کے ساتھ دوڑنا۔
المُمَّغِطُ: بہت لمبا۔
•مَغْطَسَ الحَجَرَ و نَحْوَهُ: پتھر وغیرہ

میں مقناطیسی قوت پیدا کرنا۔ فاعل
مُمَغْطِسٌ اور مفعول مُمَغْطَسٌ
دیکھئے (مغناطیس)۔
•مَغَلَ بالرَّجُلِ ـ مَغْلاً و
مَغَالَةً: کسی کی چغلی کھانا، شکایت
کرنا۔
— فُلَانٌ مَغَالَةً: بددیانتی کرنا،
دھوکا دینا، فریب کرنا۔
— الدَّابَّةُ مَغْلاً: چوپائے کے
پیٹ میں مٹی ملا گھاس کھانے سے
درد ہونا۔
مَغِلَتِ الحَامِلُ بِوَلَدِهَا ـ
مَغْلاً: حالتِ حمل کا دودھ پلانا۔
— عَيْنُهُ: آنکھ خراب ہونا۔
— الدَّابَّةُ: مَغِلَت۔
أَمْغَلَتِ المَرْأَةُ: ہر سال بچہ جننا
اور دودھ چھڑانے سے پہلے حاملہ
ہوجانا۔
— النَّعْجَةُ: بکری کا سال میں
دو مرتبہ بچے دینا۔
— الحَامِلُ وَلَدَهَا: حالتِ حمل
میں بچے کو دودھ پلانا۔
— القَوْمُ: ایسے اونٹوں اور بکریوں
والا ہونا جن کے پیٹ میں مٹی ملی
گھاس کھانے سے درد ہوگیا ہو۔
— بِهِ عِنْدَ السُّلْطَانِ: حاکم وقت
سے کسی کی شکایت کرنا، چغلی کھانا۔
المُغَالَةُ: فریب دہی، خیانت۔
المَغْلُ: وہ دودھ جو حاملہ عورت اپنے
بچے کو حالتِ حمل میں پلائے۔
المَغَلُ: المَغْلُ (۲) آنکھ کی کیچ، آنکھ کا
میل ج: أَمْغَالٌ۔
المَغْلَةُ: پیٹ کی خرابی (۲) سال میں
دو مرتبہ بچے دینے والی بکری یا
دنبی ج: مِغَالٌ۔

المُمْغِلُ: بہت نباتات والی زمین۔
المِمْغَلُ: مٹی کھانے کا عادی۔
•مَغْمَغَ الأَمْرُ: گڑبڑ اور گڈمڈ
ہوجانا، پیچیدہ ہوجانا۔
— الكَلْبُ فِي الإِنَاءِ: کتے کا
برتن میں منہ ڈالنا۔
— اللَّحْمَ: گوشت کو تھوڑا چبانا۔
— العَمَلَ: کام کو ناپختہ اور معمولی
کرنا۔
— الكَلَامَ: غیر واضح بات کرنا۔
— الثَّرِيدَ: ثرید کو مرغن بنانا۔
تَمَغْمَغَ الحَيَوَانُ: جانور کو تھوڑی
گھاس ملنا (۲) جانور پر موٹاپا آنا۔
•المَغْنَاطِيسُ وَ المَغْنِطِيسُ: مقناطیس
ایک کشش دار پتھر جو اپنے خاصہ
اور تاثیر کی بنا پر ہلکے لوہے کو کھینچ
لیتا ہے۔
المَغْنَاطِيسِيَّةُ: قوت جاذبیت، کشش
دیکھئے (مغطس)۔
•مَغَا السِّنَّوْرُ ـ مَغْواً و مُغُوّاً
و مُغَاءً: بلی کا آواز نکالنا،
میاؤں میاؤں کرنا۔
مَغَى فِيهِ ـ مَغْياً: کسی کے بارہ
میں سنجیدگی یا مذاق میں بے بنیاد
بات کہنا۔
— الوَلَدُ: بچہ کا قابل فہم بات کہنا
— الأَدِيمُ: چمڑے کا ڈھیلا ہونا۔
تَمَغَّى الأَدِيمُ: مَغَى۔

م ـــــ ق

•مَقَتَ فُلَاناً ـ مَقْتاً: کسی سے
سخت بغض وعناد رکھنا، کسی
سے سخت ناراض ہونا، بیزار ہونا۔
مَا أَمْقَتَهُ عِنْدِي: وہ میرے
نزدیک بڑا ہی مبغوض اور قابل نفرت
ہے۔ قرآن پاک میں ہے: لَمَقْتُ
اللّٰهِ أَكْبَرُ مِنْ مَقْتِكُمْ
أَنْفُسَكُمْ۔
مَقُتَ إِلَى النَّاسِ ـ مَقَاتَةً:
لوگوں میں مبغوض و قابل نفرت ہونا۔
مَاقَتَ فُلَاناً: بغض و نفرت میں کسی
کا ساتھ دینا۔
مَقَّتَهُ إِلَى فُلَانٍ: کسی کو قابل نفرت
بنانا، کسی کی نظر میں کسی کو مبغوض
بنانا۔
تَمَاقَتُوا: باہم نفرت کرنا۔
تَمَقَّتَ إِلَى فُلَانٍ: کسی کے نزدیک
مبغوض و قابل نفرت ہونا، ناپسند
ہونا۔
المَقْتُ: غصہ، بغض و عناد، نفرت
و بیزاری، ناپسندیدگی۔
زَوَاجُ المَقْتِ: ناپسندیدہ شادی۔
زمانۂ جاہلیت میں باپ کی بیوی سے
اس کے بعد شادی کرلی جاتی تھی،
اسلام نے اسے حرام قرار دے دیا۔
المَقْتِيُّ: باپ کی بیوہ سے شادی کرنے
والا یا اس کا بچہ جو باپ کی بیوہ سے
پیدا ہو۔
المَقِيتُ: مبغوض، قابل نفرت۔
المَمْقُوتُ: ناپسندیدہ، قابل نفرت۔
•المَقْدُونِسُ: خوشبودار پتوں والی
ایک سبزی۔
•مَقَرَ عُنُقَهُ ـ مَقْراً: لاٹھی یا
ڈنڈے سے گردن کی ہڈی توڑ دینا
اور کھال کا صحیح سالم رہنا۔
— السَّمَكَةَ المَالِحَةَ: نمک لگی
مچھلی کو سرکہ میں تر کرنا۔
مَقِرَ الشَّيْءُ ـ مَقَراً: تلخ یا ترش
ہونا، هو مَقِرٌ۔
أَمْقَرَ الشَّيْءُ: کڑوا ہونا۔

أَمْقَرَ اللَّبَنُ: دودھ کا بے مزہ اور کھٹا ہونا۔
— لِفُلَانٍ شَرَابًا: کسی کے لئے مشروب کو کڑوا کرنا۔
— السَّمَكَةَ المَالِحَةَ: نمک لگی مچھلی کو سرکہ میں بھگونا۔
المَقِرُ: ایلوا یا اس کے مشابہ کڑوی چیز۔
الیَمْقُورُ: تلخ، کڑوا۔
المَمْقُورُ: سرکہ میں بھیگی ہوئی نمک لگی مچھلی (۲) تلخ، کڑوا۔
• مَقَسَ فِي الأَرْضِ ـُ مَقْسًا: کسی جگہ جانا۔ ھو مَقَّاسٌ۔
— المَاءَ: پانی کا بہنا۔
— الشَّيْءَ فِي المَاءِ: پانی میں ڈبونا۔
— الشَّيْءَ: توڑنا یا پھاڑنا۔
— القِرْبَةَ: مشکیزہ کو بھرنا۔
مَقِسَتْ نَفْسُهُ ـَ مَقَسًا: جی متلانا کسی چیز سے نفرت ہونا۔ ھی مَاقِسَةٌ۔
مَاقَسَهُ: کسی کے ساتھ پانی میں غوطہ لگانا، غوطہ خوری میں مقابلہ کرنا، اگر کوئی اپنے سے زیادہ طاقتور کا مقابلہ کرے تو کہتے ہیں: ھو یُمَاقِسُ حُوتًا۔
مَقَّسَ المَاءَ: پانی بہت ڈالنا۔
تَمَاقَسَ الرَّجُلَانِ فِي البَحْرِ: غوطہ خوری میں باہم مقابلہ کرنا۔
تَمَقَّسَتْ نَفْسُهُ: جی متلانا۔
• مَقَطَ البَعِيرُ ـُ مُقُوطًا: بہت دبلا اور کمزور ہو جانا۔
— الكُرَةَ مَقْطًا: گیند کو زمین پر مار کر اٹھا لینا۔
— الحَبْلَ: رسی کو مضبوط بٹنا۔
— القِرْنَ وبه: جوڑی دار کو پچھاڑنا
— عُنُقَهُ: گردن توڑنا۔

مَقَطَ فُلَانًا: کسی کو غصہ دلانا، ناراض کرنا۔
— الفَرَسَ: گھوڑے کو لگام باندھنا
— فُلَانًا بالأَيْمَانِ: کسی کو قسمیں دلانا یعنی قسموں کے ذریعہ پابند کرنا۔
— فُلَانًا الشَّيْءَ: کسی کو گھونٹ پلانا
مَقَّطَ: مبالغہ در مَقَطَ۔
اِمْتَقَطَ الشَّيْءَ: کوئی چیز باہر نکالنا۔
تَمَقَّطَ فُلَانٌ: غضبناک ہونا۔
المَاقِطُ: کرایہ پر لیا ہوا ایک کے بعد دوسرا مکان (۲) کنکریوں سے شگون لینے والا
المِقَاطُ: رسی (۲) گھوڑے کا لگام (۳) ڈول کی رسی ج: مُقُطٌ۔
المَقَّاطُ: کرایہ پر لیا ہوا ایک کے بعد دوسرا مکان۔
لَمَقْطُ: پرندوں کے شکار کی ڈوری ج: أَمْقَاطٌ۔
لَمَقْطُ: سختی۔
المَقِطُ: چھ یا سات ماہ میں پیدا ہونے والا بچہ۔
• مَقَعَ ـَ مَقْعًا: حریص ہو کر پینا، بیتابی سے پینا۔ جیسے: مَقَعَ الفَصِيلُ أُمَّهُ۔
— فُلَانًا بِشَرٍّ: کسی کو آفت میں مبتلا کرنا، تہمت لگانا۔
اِمْتَقَعَ الفَصِيلُ مَا فِي ضَرْعِ أُمِّهِ: ماں کے تھن کا سارا دودھ پی لینا۔
اُمْتُقِعَ لَوْنُهُ: رنج، خوف یا بیماری کی وجہ سے رنگ بدل جانا۔
المَقْعُ: ٹھیرا ہوا پانی ج: أَمْقُعٌ۔
المَيْقَعُ: اونٹ کے بچہ کو لگنے والی ایک بیماری جس سے وہ گر کر اٹھنے کے قابل نہیں رہتا۔
• مَقَّ ـُ مَقًّا: کھولنا۔
— الطَّلْعَةَ: کھجور کے شگوفہ کو گابھ

(قلم) لگانے کے لئے چیرنا۔
مَقَّ اللّٰهُ عَيْنَهُ: اللہ کا کسی کی آنکھ نکالنا (کسی ظاہری سبب کے بغیر بحکم خدا آنکھ اکھڑنا)۔
— الرَّجُلُ أو الفَرَسُ ـَ مَقَقًا: پتلا اور بہت لمبا ہونا۔ ھو أَمَقُّ وھی مَقَّاءُ۔
— مَا بَيْنَ الشَّيْئَيْنِ: دو چیزوں کے درمیان فاصلہ ہونا۔ بَلَدٌ أَمَقُّ: دور دراز یا وسیع ملک یا شہر۔ أَرْضٌ مَقَّاءُ: وسیع و عریض زمین، علاقہ۔
مَقَّقَ عَلَى عِيَالِهِ: اہل و عیال کے خرچ میں تنگی کرنا (غربت یا بخل کی بنا پر)
— الطَّائِرُ فَرْخَهُ: پرندہ کا چوزے کو دانہ کھلانا، چوگا دینا۔
اِمْتَقَّ الفَصِيلُ مَا فِي الضَّرْعِ: ماں کے تھن کا سارا دودھ پی لینا۔
تَمَقَّقَ الشَّيْءُ: لمبا ہونا، دور ہونا۔
— الفَصِيلُ مَا فِي الضَّرْعِ: تھن کا سارا دودھ پی لینا۔
— مَا فِي العَظْمِ: ہڈی کا گودا نکالنا، ہڈی کو پوری طرح چوس لینا۔
— الشَّرَابَ: پینے کی چیز کو تھوڑا تھوڑا پینا۔ کہتے ہیں: أَصَابَ فُلَانًا جُرْحٌ فَمَا تَمَقَّقَهُ: فلاں کو زخم ہوا لیکن اس سے کوئی تکلیف نہیں ہوئی۔
الأَمَقُّ: وَجْهٌ أَمَقُّ: ہڈی کی طرح لمبا منہ۔
حِصْنٌ أَمَقُّ: کشادہ قلعہ۔
المَقَّاءُ: أَمَقُّ کی تانیث۔ فَخِذٌ مَقَّاءُ: گوشت سے خالی ران۔
المُقَقَةُ: ان پڑھ اور نادان لوگ (۲) نبیذ وغیرہ کو تھوڑا تھوڑا پینے والے (۳) بکری کے شیر خوار بچے۔

• مَقَلَهُ ـُ مَقْلاً : دیکھنا۔
— الشیءَ فی الماءِ وَغیرہ : پانی میں کسی چیز کو ڈبونا۔
— فی الماءِ : غوطہ لگانا۔
— المَقْلَةَ : پانی ناپنے کا پتھر (برتن میں پتھر رکھ کر پانی ڈالا جاتا ہے جتنے پانی میں وہ ڈوب جائے وہ ایک مقدار متعین ہوگئی، عرب لوگ پانی کی قلت کی بنا پر سفر میں پانی اس طرح تقسیم کیا کرتے تھے)۔
— فُلانٌ الفَصِيلَ : ہاتھ میں دودھ لے کر اونٹ کے بچہ کو تھوڑا تھوڑا پلانا یا اس کے حلق میں تھوڑا تھوڑا ڈالنا۔
مَاقَلَهُ : غوطہ زنی میں کسی سے مقابلہ کرنا یا کسی کو غوطہ دینا۔
اِمْتَقَلَ : بار بار غوطہ لگانا۔
تَمَاقَلاَ : باہم مل کر غوطہ لگانا۔
المَقْلُ : کنویں کی تہ۔ کہتے ہیں: اِنْغَمَسَ فی الماءِ حتّی جاءَ بالمَقْلِ : اس نے پانی میں غوطہ لگایا اور تہ تک پہنچ کر مٹی اور کنکریاں نکال لایا۔ (۲) دریا میں غوطہ لگانے کی جگہ (۳) بچے کے دودھ پینے کی ایک قسم۔
المُقْلُ : گوگل (جنگلی کھجور کا) پھل (۲) ایک قسم کا گوند جو بطور دوا استعمال ہوتا ہے۔
المَقْلَةُ : کنویں کی تہ (۲) پانی کی تقسیم کے لئے برتن کی تہ میں ڈالا جانے والا پتھر یا کنکری (عرب پانی کی قلت کے باعث سفر میں پانی کی تقسیم اس طرح کرتے تھے کہ برتن میں کنکری ڈال کر اس پر پانی چھوڑتے تھے جب پانی اس کنکر کے اوپر آجاتا تو وہ مقدار ایک آدمی کا حصہ قرار پاتی تھی۔
المُقْلَةُ : آنکھ ج: مُقَلٌ۔
• مَقْمَقَ الشیءُ : نرم و چکنا ہونا۔
— الحُوارُ خَلفَ اُمِّهِ : اونٹ کے چھوٹے بچہ کا ماں کے تھن کو خوب چوسنا۔
— الشیءَ : قابو میں کرنا۔
المُقَامِقُ : حلق سے آواز نکال کر بولنے والا۔
• مَقِهَ ـَ مَقَهًا : بھووں کے کم ہونے کی بنا پر سرخ پلکوں والا ہونا (۲) سفیدی مائل نیل گوں آنکھوں والا ہونا هو اَمْقَهُ و هي مَقْهَاءُ، ج: مُقْهٌ۔
الأَمْقَهُ من النّاسِ : حیران و سرگشتہ جسے اپنی راہ نہ معلوم ہو (۲) بنجر جگہ۔
• مَقَا السَّيفَ ـُ مَقْوًا : تلوار کو صاف کرکے چمکانا۔
— المِرآةَ والطَّسْتَ : آئینہ یا طشت (تھالی) کو صاف کرکے چمکانا۔
— اَسْنانَهُ : دانت صاف کرنا۔
— الفَصِيلُ اُمَّهُ : اونٹ کے بچہ کا ماں کا دودھ زور لگا کر پینا۔

م ـــ ک

• مَكَثَ بالمكانِ ـُ مُكْثًا و مَكْثًا و مُكوثًا : ٹھہرنا، قیام کرنا، توقف کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيدٍ"۔
اَمْكَثَهُ : کسی کو ٹھہرانا۔
مَكَّثَهُ : اَمْكَثَهُ۔
تَمَكَّثَ فی الامرِ : توقف کرنا، کسی کام کو سوچ کر کرنا، عجلت نہ کرنا۔
— بالمکان : قیام کرنا، ٹھہرنا۔
المُكْثُ : توقف، قیام۔
المَكِيثُ : سنجیدہ، بردبار، سوچ سمجھ کر کام کرنے والا ج: مُكَثَاءُ۔
المِكِّيثَى و المِكِّيثَاءُ : صبر و توقف، سنجیدگی، بردباری۔
• مَكَدَ الماءُ و نحوُهُ ـُ مُكُودًا : کسی جگہ پانی کا ہمیشہ رہنا۔ هو مَاكِدٌ۔ حُبٌّ مَاكِدٌ : دیرپا محبت۔
— فُلانٌ بالمکانِ : قیام کرنا۔
— النّاقةُ والشّاةُ : اونٹنی یا بکری کے دودھ کا ہمیشہ رہنا اور نہ زیادہ ہونا۔ شَاةٌ مَاكِدَةٌ و مَكُودٌ : ہمیشہ دودھ دینے والی بکری یا بہت دودھ دینے والی بکری۔ بِئْرٌ مَاكِدَةٌ و مَكُودٌ : بہت پانی والا کنواں جس کا پانی کبھی کم نہ ہوتا ہو۔
• مَكَرَهُ و بهِ ـُ مَكْرًا : کسی کو دھوکا دینا۔ هو مَاكِرٌ و مَكَّارٌ و مَكُورٌ۔
— اللهُ العاصِيَ و بهِ : اللہ کا گنہگار کو گناہ کا بدلہ دینا یا دنیا میں ڈھیل دینا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَمَكَرُوا وَمَكَرَ اللهُ"۔
— الثَّوبَ : گیرو سے رنگنا۔ هو مَمْكُورٌ۔
— الأَرْضَ : زمین کو سیراب کرنا۔ مَرَرْتُ بِزَرْعٍ مَمْكُورٍ : میں سیراب کی ہوئی کھیتی سے گزرا۔
مَكِرَ ـَ مَكَرًا : سرخ ہونا۔
مَاكَرَهُ : دھوکا دینا، دھوکہ دینے کی کوشش کرنا۔ دھوکے کی چال چلنا۔
مَكَّرَ : گھروں میں غلہ جمع کرنا، ذخیرہ اندوزی کرنا۔

اُمْتُكِرَ الشَّیُٔ: گیرو میں رنگا جانا۔
—— الزَّارِعُ الحَبَّ: غلہ کا اسٹاک کرنا
تَمَاكَرُوا: ایک دوسرے کے خلاف چال چلنا، فریب دینا۔
المَاكِرُ: فریبی، چالباز۔
المَكْرُ: دھوکا، فریب، ایسی خفیہ چال جس سے دوسرے کو اپنے کام سے روک دیا جائے (۲) گیرو (۳) شیر کی پھنکار (۴) اللہ تعالے کی جانب سے فریب کی سزا، دنیا میں ڈھیل۔
المَكْرَةُ: جنگی چال، تدبیر (۲) خوبصورت گول موٹی پنڈلی (۳) پکی ہوئی خراب کھجور ج: مَكْرٌ و مُكُورٌ۔
المَكَّارُ: بڑا چالباز، بڑا فریبی۔
المَمْكُورَةُ: خوبصورت گول موٹی پنڈلی والی عورت۔
• مَكَسَ الشَّیُٔ ـــ مَكْسًا: کم ہونا۔
—— فی البَیْعِ: قیمت کم کرنا۔
—— الضَّرِیْبَةَ: ٹیکس مقرر کر کے وصول کرنا۔
مَاكَسَهُ فی البَیْعِ: کسی سے چیز کی قیمت کم کرانا (۲) کسی سے جھگڑنا۔
المَاكِسُ: ٹیکس وصول کنندہ، محصول (چنگی) وصول کرنے والا ج: مُكَّاسٌ۔
تَمَاكَسَ البَیِّعَانِ: خرید و فروخت میں بائع اور مشتری کا جھگڑنا۔
المَكْسُ: ٹیکس جو شہر میں داخلہ کے وقت لیا جاتا ہے، چنگی، محصول ج: مُكُوسٌ
المَكْسُ علی السِّلَعِ المُسْتَوْرَدَةِ: کسٹم، کسٹم ڈیوٹی، باہر سے آنے والے سامان پر لگنے والا ٹیکس۔
دار المُكُوسِ: چنگی چوکی، کسٹم ہاؤس
• مَكَّ العَظْمَ ـُ مَكًّا: ہڈی کا سارا گودا چوس لینا۔
—— غَرِیْمَهُ: قرض دار پر تقاضا کرنا۔

مَكَّ الشَّیَٔ: کم کرنا یا ضائع اور ختم کرنا
مَكَّكَ علی غَرِیْمِهِ: مَكَّهُ۔
اِمْتَكَّ العَظْمَ: ہڈی کو خوب چوسنا۔
—— الفَصِیْلُ ما فی ضَرْعِ اُمِّهِ: اونٹ کے بچہ کا تھن کو خوب چوسنا، پورا دودھ پی لینا۔
تَمَكَّكَ: ہڈی کا سارا گودا چوس لینا۔
—— غَرِیْمَهُ و علی غَرِیْمِهِ: قرض دار کے پیچھے پڑ جانا، بے حد تقاضا کرنا۔
المُكَاكُ: چوسا ہوا دودھ یا چوسا ہوا گودا۔
المُكَاكَةُ: المُكَاكُ۔
المَكُّوكُ: پینے کی صراحی (۲) ڈیڑھ صاع کے برابر ایک پیمانہ (جس کی مقدار مختلف ملکوں میں مختلف رہی ہے۔ صاع اہل حجاز کے نزدیک چار مُد اور اہل عراق کے نزدیک آٹھ رطل ہوتا تھا (۲) سلائی مشین کا شٹل (جس پر دھاگا لپٹا ہوا ہوتا ہے (۳) پارچہ باف کی نال یا نلی جس میں دھاگے کی نلکی ہوتی ہے اور وہ بنتے وقت دائیں سے بائیں نکالی جاتی ہے اور وہ تانے میں بانا ڈالتی ہے)۔ فصیح عربی میں اسے وَشِیْعَة کہا جاتا ہے ج: مَكَاكِیْكُ۔
• مَكْمَكَ الرَّجُلُ: لڑھکتے ہوئے چلنا۔
—— العَظْمَ: ہڈی کا سارا گودا چوس لینا۔
تَمَكْمَكَ العَظْمَ: مَكْمَكَهُ۔
• مَكِنَتِ الجَرَادَةُ و نَحْوُهَا ـَ مَكْنًا: ٹڈی کا انڈے دینا یا اپنے پیٹ میں انڈے جمع رکھنا

هی مَكُونٌ ج: مِكَانٌ۔
مَكُنَ فُلَانٌ عِنْدَ النَّاسِ ـُ مَكَانَةً: کسی کا لوگوں میں باحیثیت ہونا، بلند رتبہ ہونا۔ هو مَكِیْنٌ ج: مُكَنَاءُ۔ قرآن پاک میں ہے: قَالَ "اِنَّكَ الیَوْمَ لَدَیْنَا مَكِیْنٌ اَمِیْنٌ"۔
اَمْكَنَهُ من الشَّیِٔ: کسی چیز پر کسی کو قادر بنانا، اسے کرنے کا موقع دینا
—— الاَمْرُ فُلَانًا: کوئی کام کسی کیلئے آسان ہونا، ممکن ہونا۔ جیسے: لا یُمْكِنُهُ النُّهُوضُ: اس کے لئے اٹھنا ممکن نہیں۔
مَكَّنَ لَهُ فی الشَّیِٔ: کسی چیز پر قادر بنانا، طاقت و اقتدار دینا۔ قرآن پاک میں ہے: "اِنَّا مَكَّنَّا لَهُ فی الاَرْضِ"۔
—— الثَّوْبَ: کپڑے کو سلائی مشین سے سینا۔
—— فُلَانًا من الشَّیِٔ: کسی چیز پر قادر بنانا، اس کا موقع دینا۔
تَمَكَّنَ عِنْدَ النَّاسِ: لوگوں میں باحیثیت و بلند رتبہ ہونا، مقام حاصل کرنا۔
—— المَكَانَ و بِهِ: کسی جگہ مستقل قیام کرنا۔
—— من الشَّیِٔ: کسی چیز پر قادر ہونا، قابو پانا، حاصل کر لینا۔
اِسْتَمْكَنَ من الشَّیِٔ: تَمَكَّنَ۔
الاِمْكَانُ: قدرت، قابو (۲) احتمال (۳) گنجائش ج: اِمْكَانَات۔
علی قَدْرِ الاِمْكَانِ: بقدر استطاعت۔
الاِمْكَانِیُّ: ممکن، محتمل۔
الاِمْكَانِیَّةُ: امکان، احتمال (۲) صلاحیت

(۳) گنجائش، استطاعت، طاقت
(۴) وسیلہ، ذریعہ ج: امکانیّات۔
الامکانیّات المحدودۃ: محدود وسائل و ذرائع۔
الماکنۃ و الماکینۃ: مشین جو متعدد پرزوں سے بنتی ہے اور ہر پرزے کا خاص کام ہوتا ہے۔
الماکینۃ الآلیّۃ: خودکار مشین۔
ماکینۃ الحلاقۃ: بال کاٹنے کی مشین۔
ماکینۃ الخیاطۃ: سلائی مشین۔
ماکینۃ إعداد الفواتیر: بل بنانے کی مشین۔
المتمکّن: قابو یافتہ، قادر (۲) علم النحو میں وہ اسم جو تینوں حرکتوں (رفع، نصب جر) کو قبول کرے یعنی مبنی نہ ہو، اس کی دو قسمیں ہیں: متمکّن أمکن یعنی منصرف۔ متمکّن غیر أمکن یعنی غیر منصرف۔
غیر المتمکّن: وہ ہے جو مبنی ہونے میں حرف کے مشابہ ہو۔ جیسے: کیفَ و أینَ۔
المکانُ: جگہ۔ دیکھئے (کون)۔
المکانۃ: رتبہ، حیثیت، شان، پوزیشن، درجہ (۲) سنجیدگی، وقار، مرّ علی مکانته: وہ وقار کے ساتھ گزرا۔
امشِ علی مکانتِك: تم باوقار چلو۔ قرآن پاک میں ہے: "قل یاقوم اعملوا علی مکانتکم": اے لوگو! تم اپنی حیثیت کے مطابق کام کرو۔ مکاناتکم بھی ایک قرأت ہے۔
المکّانُ: مشین مین (۲) مشین فروش۔
المکنُ: گوہ یا ٹڈی وغیرہ کے انڈے، واحد: مَکِنَۃ۔
المکِنُ: المکْنُ۔ واحد: مَکِنَۃٌ

ج: مَکِنات۔ حدیث میں ہے: "اقِرّوا الطّیرَ علی مَکِناتها": پرندوں کو ان کے انڈوں پر بیٹھا رہنے دو۔
المکنجیُّ: میکانک، مشین ٹھیک کرنے والا (۲) بے سوچے اور بے توقف مشین کی طرح کام کرنے والا (۳) نظم وضبط کے ساتھ کام انجام دینے والا۔
المُکْنَۃ: طاقت وقدرت، اقتدار واختیار، زور وقوت۔
المَکِنَۃُ: حیثیت، پوزیشن۔ إنّ ابن فلان لَذو مَکِنَۃٍ من النّاس: فلاں شخص لوگوں میں باحیثیت ہے۔ لِفلانٍ مَکِنَۃ: فلاں میں قدرت وصلاحیت ہے (۲) لوہے وغیرہ کی مشین جو ہاتھ سے چلائی جائے یا اسٹیم (بھاپ) اور بجلی سے۔ اس کا مضاف الیہ بدلنے سے اس کی نوعیت بدلتی رہتی ہے۔ جیسے: مَکِنَۃُ خِیاطَۃ: سلائی مشین۔ مَکِنَۃ طَحن: آٹا وغیرہ پیسنے کی مشین مَکِنَۃ طِباعۃٍ: چھپائی مشین وغیرہ ج: مَکِنات و مِکَنٌ۔ ماکِنۃ و ماکینۃ بھی اسی معنی میں ہے لیکن مجمع اللغۃ العربیۃ قاہرہ نے صحیح لفظ مَکِنَۃ ہی قرار دیا ہے۔
المُمکِنُ: ممکن، محتمل، امکانی، حتی المقدور۔ مُمکِنٌ فَصلُه: قابل علیحدگی۔
• مکا - مُکاءً و مَکوًا: منہ سے سیٹی بجانا (۲) دونوں ہاتھ کی انگلیوں کی جالی بنا کر منہ سے ملا کر سیٹی بجانا قرآن پاک میں ہے: "وما کانَ

صلاتُهم عِندَ البیتِ إلّا مُکاءً و تصدیۃ"۔
مکا الطّائرُ: پرندہ کا چہچہانا۔
مَکِیَتْ یدُه - مَکًا: کام کاج سے ہاتھ میں آبلے پڑ جانا، چھل جانا۔
تمکّی الغلامُ: نماز کے لئے طہارت حاصل کرنا۔
___ الفرسُ: گھوڑے کا پسینہ سے شرابور ہو جانا (۲) گھوڑے کا اپنے گھٹنے سے آنکھ میں کھجانا۔
المَکا: لومڑی اور خرگوش وغیرہ کا بل، ج: أمکاءٌ۔
المُکّاءُ: پرکشش سیٹی بجانے والا ایک سفید رنگ کا جنگلی پرندہ ج: مَکاکِیُّ

م ___ ل

• مَلأَ فی القوسِ - مَلْئًا: کمان کی تانت زور سے کھینچنا۔
___ الشیءَ: بھرنا، پر کرنا۔
___ الإناءَ بالماءِ وغیرہ: برتن میں پانی وغیرہ بھرنا۔
___ فلانًا علی الأمرِ: کسی کو کسی کام میں مدد دینا۔
___ منه عینَه: کسی کو کسی کا پسند آنا، اچھا معلوم ہونا۔ هو یملأُ العینَ حُسنًا: وہ دیکھنے والی آنکھ کو بھاتا ہے اور دلکش لگتا ہے۔
___ فروجَ فرسِه: گھوڑے کو تیز دوڑانا۔
___ الاستمارۃَ او الخانۃ والفراغَ فی الاستمارۃ: فارم کی خانہ پری کرنا۔
___ فراغَ شیءٍ: کسی چیز کا خلا پر کرنا۔
مَلِئَ - مَلْئًا: بھر جانا، پر ہو جانا۔

مَلُؤَ فُلَانٌ ـُ مَلَاءً و مَلَاءَةً: مالدار ہونا۔
— بکذا: کسی چیز سے غنی و طاقتور ہونا، اٹھانے کے قابل ہونا۔ هو مَلِیءٌ ج: مُلَاءٌ۔
مُلِئَ فُلَانٌ: کسی کو زکام ہونا۔
اَمْلَأَهُ: کسی کو زکام میں مبتلا کرنا، زکام کا سبب بننا۔
— فُلَانٌ فی قَوْسِہ: کمان کو بہت زور سے کھینچنا۔ یوں بھی کہتے ہیں: اَمْلَأَ النَّزْعَ فی القَوْسِ۔
مَالَأَهُ علَی الاَمْرِ مُمَالَأَةً و مِلَاءً: کسی کام میں کسی کی مدد کرنا، تعاون کرنا۔
مَلَّأَ الإِنَاءَ: برتن کو خوب بھرنا۔
— فی قَوْسِہ: کمان زور سے کھینچنا۔
اِمْتَلَأَ الشَّیْءُ: بھرنا (۲) پر ہونا۔
— فُلَانٌ غَیْظًا: غصہ سے بھر جانا۔
تَمَالَأَ القَوْمُ علَی کذا: کسی کام میں لوگوں کا باہم تعاون کرنا، ایک ہو جانا۔
تَمَلَّأَ الشَّیْءُ: بھرنا، سیر ہونا۔ جیسے: تَمَلَّأَ من الطَّعَامِ والشَّرَابِ۔
— شِبَعًا: شکم سیر ہونا۔
— غَیْظًا: غصہ سے بھر جانا۔
— المَرْأَةُ: عورت کا دوہری چادر اوڑھنا (رضائی وغیرہ اوڑھنا)۔
اِسْتَمْلَأَهُ فی دَیْنِہ: کسی کو قرض کے بارہ میں دیانت دار اور قابل اعتماد لوگوں میں شامل کرنا۔
الاَمْلَأُ: فُلَان اَمْلَأُ لعینی من فُلَانٍ: میری نظر میں فلاں فلاں سے زیادہ خوب رو ہے۔ هذا الاَمْرُ اَمْلَأُ بك: یہ کام تمہارے قابو کا ہے۔ هو اَمْلَأُ قَوْمِہ: وہ اپنے قبیلہ میں سب سے غنی و قادر ہے۔
الإِمْلَاءُ: دیکھئے (ملو)۔

المَالِیءُ: رَجُلٌ مَالِیءٌ: باوقار آدمی، نگاہوں میں جچنے والا آدمی۔
المَلَأُ: جماعت، گروہ (۲) سرداران قوم سربر آوردہ لوگ ج: اَمْلَاءٌ (۳) مشورہ۔ ما کان هذا الاَمْرُ عن مَلَإٍ مِنَّا: یہ کام ہمارے مشورہ سے نہیں ہوا (۴) عادت، مزاج۔ مَا اَحْسَنَ مَلَأَ فُلَانٍ: وہ بڑا ہی خوش مزاج ہے
المَلَأُ الاَعْلٰی: عالم ارواح۔
المِلْءُ: کسی چیز کو بھر دینے والی مقدار قرآن پاک میں ہے: "مِلْءُ الاَرْضِ ذَهَبًا": زمین بھر سونا یا سونے سے بھری ہوئی زمین (۲) شکم پری، بسیار خوری۔
اَعْطِہ مِلْأَهُ و مِلْأَیْہِ و ثَلَاثَةَ اَمْلَائِہ: اسے اس کی ضرورت کے مطابق یا اس کا دوگنا یا تین گنا دو۔
هذا حَجَرٌ مِلْءُ الكَفِّ: یہ پتھر پورے ہاتھ میں آئے گا۔
مِلْءُ الكَفِّ والیَدِ: مٹھی بھر
مِلْءُ البَطْنِ: پیٹ بھرنے کے لائق۔ اَكَلَ مِلْءَ بَطْنِہ: اس نے پیٹ بھر کر کھایا۔ مِلْءُ الجَفْنِ آنکھ بھر کر۔ نَامَ مِلْءَ جَفْنِہ: وہ گہری نیند سویا، آرام سے سویا۔
مِلْءُ کِسَاءٍ: موٹا۔
مِلْءُ الفَمِ: منہ بھر دینے والی مقدار۔ تَکَلَّمَ مِلْءَ الفَمِ و مِلْءَ شِدْقَیْہِ: باواز بلند بولنا
المُلَاءُ: زکام (جو معدہ پر ہونے کی بنا پر ہوتا ہے)۔
المُلَاءَةُ: عورتوں کے اوڑھنے کی چادر (جو دوہری ہوتی ہے) (۲) بیڈ شیٹ، پلنگ پر بچھانے کی چادر ج: مُلَاءٌ۔
المَلْآنُ: بھرا ہوا، پر (۲) زکام میں مبتلا هی مَلْأَی و مَلْآنَةٌ۔ مَلْآنٌ و مَلْآنَةٌ بھی کہتے ہیں ج: مِلَاءٌ
المَلْأَةُ: المُلَاءُ (۲) معدہ کے پر ہونے سے سر کی گرانی۔
المِلْأَةُ: شکم پری (۲) بھرنے یا بھرا ہوا ہونے کی نوعیت۔ جیسے: هذا الإِنَاءُ اَشَدُّ مِلْأَةً من ذلك: یہ برتن اس کے مقابلہ میں زیادہ بھرا ہوا ہے۔
المُمْلِیءُ: پر شکم بکری وغیرہ جو بظاہر حاملہ معلوم ہو۔
المَمْلُوءُ: بھرا ہوا، پر۔
مَمْلُوءٌ تَمَامًا: خوب بھرا ہوا، ٹھکا ہوا، ٹھاٹ۔
المَلِیءُ: مالدار ج: مُلَاءٌ (۲) بھرپور۔

• مَلَثَ الفَرَسُ ـُ مَلْثًا: گھوڑے کا دوڑ نہ سکنا۔
— الشَّیْءَ: ملانا۔
— فُلَانًا: کسی سے جھوٹا وعدہ کرنا۔
مَلَثَهُ بِکَلَامٍ: اس کا باتوں سے پیٹ بھر دیا (وعدہ پورا کرنے کا ارادہ نہیں) (۲) ہلکے سے مارنا۔
مَالَثَهُ مِلَاثًا و مُمَالَثَةً: کسی کو خوش کرنے کے لئے باتیں ملانا، خوشامد کرنا۔ (۲) کسی کے ساتھ کھیل کود کرنا، کسی سے تفریح لینا۔
المَلْثُ: بوقت مغرب، رات کی ابتدائی سیاہی۔
المَلْثَةُ: المَلْثُ۔

• مَلَجَ الصَّبِیُّ اُمَّهُ ـُ مَلْجًا: بچہ کا ماں کے پستان کو ہونٹوں سے دبا کر دودھ پینا۔
مَلِجَ الصَّبِیُّ ـَ مَلْجًا: بچہ کا

اُملوج نامی درخت کی گٹھلی کو منہ میں ڈال کر چبانا۔

مَلِجَتِ النَّاقَةُ: اونٹنی کا دودھ ختم ہو جانا اور نمکین پن باقی رہ جانا۔

اَمْلَجَتِ الْاُمُّ وَلَدَهَا: بچہ کو دودھ پلانا۔

اِمْتَلَجَ الْفَصِيلُ مَا فِي الضَّرْعِ: اونٹنی کے بچہ کا تھن کا سب دودھ پی لینا۔

اَمْلَجَ الصَّبِيُّ: بچہ کا شکم مادر سے نمودار ہونا۔

الاَمْلَجُ: بھورا، گندمی رنگ کا (۲) ایک زرد رنگ کی بوٹی (۳) چٹیل زمین ج: مُلْجٌ۔

الاُمْلُوجُ: سرو کی مانند ایک جنگلی درخت مقل کی گٹھلی ج: اَمَالِيجُ۔

المَالَجُ: کرنی، معمار کا ایک اوزار جس سے چنائی اور لپائی کی جاتی ہے۔

المُلُجُ: الاُمْلُوجُ ج: اَمْلَاجٌ۔

المَلِيجُ: باوقار آدمی (۲) شیر خوار بچہ ج: مُلُجٌ۔

• مَلَحَ الطَّائِرُ ـَ مَلْحًا: پرندے کی پھڑ پھڑاہٹ کا زیادہ ہونا۔

—فُلَانَةٌ لِفُلَانٍ: کسی عورت کا کسی کے بچہ کو دودھ پلانا۔

—القِدْرَ: ہنڈیا میں نمک ڈالنا۔

—الطَّعَامَ: کھانے میں نمک ڈالنا۔

—اللَّحْمَ وَالْجِلْدَ: گوشت اور کھال کو نمک لگانا۔

—المَاشِيَةَ: مویشی کو لونی (نمک ملا کر کچی گھاس) کھلانا۔

—الشَّاةَ: بکری پر گرم پانی ڈال کر اون اتارنا (چونٹنا)۔

مَلِحَ الشَّيْءُ ـَ مَلَحًا: انتہائی تیز نیلے رنگ کا ہونا (جو مائل بسفیدی ہو)

—الحَيَوَانُ: جانور کے پاؤں میں کوئی بیماری یا عیب ہونا۔

مَلِحَ الكَبْشُ: مینڈھے کی سفیدی کے ساتھ سیاہی کی آمیزش ہونا۔ هُوَ اَمْلَحُ وَهِيَ مَلْحَاءُ۔

مَلُحَ المَاءُ ـُ مُلُوحَةً وَمَلَاحَةً: پانی کا نمکین ہو جانا۔ هُوَ مَلِيحٌ وَمَالِحٌ۔

—الشَّيْءُ مَلَاحَةً: خوش نما ہونا، جاذب نظر ہونا۔ هُوَ مَلِيحٌ ج: مِلَاحٌ وَمُلَّاحٌ۔

اَمْلَحَ المَاءُ: پانی کا نمکین اور کھاری ہو جانا۔

—فُلَانٌ: کھاری پانی پر پہنچنا۔

—الإِبِلُ: اونٹوں کا کھاری پانی پر آنا۔

—الرَّاعِي الإِبِلَ: چرواہے کا اونٹوں کو کھارا پانی پلانا۔

—المُتَكَلِّمُ: چٹکلے بیان کرنا، پر لطف کلام کرنا، دل چسپ باتیں کرنا۔

—البَعِيرُ: اونٹ کا چربی دار ہونا اَمْلِحْنِي بِنَفْسِكَ: تم مجھے زینت بخشو اور میری تعریف کرو۔

—الشَّيْءَ: کسی چیز کا اتنا نیلا ہونا کہ وہ سفیدی مائل ہو جائے۔

—القِدْرَ: ہنڈیا وغیرہ میں خاص انداز سے نمک ڈالنا یا زیادہ نمک ڈال کر اسے بدمزہ اور نمکین کر دینا (۲) قدرے چربی یا چکنائی ڈالنا۔

مَالَحَهُ مِلَاحًا وَمُمَالَحَةً: کسی کے ساتھ کھانا، ہم لقمہ و ہم نوالہ ہونا۔ هُوَ يَحْفَظُ حُرْمَةَ المِلْحِ وَالْمُمَالَحَةِ: وہ نمک خوری اور معیت خواری کا احترام ملحوظ رکھتا ہے۔ بَيْنَهُمَا حُرْمَةُ المِلْحِ وَالْمُمَالَحَةِ: ان دونوں میں رشتۂ مراضعت (شیر خواری) ہے۔

مَلَّحَتِ الإِبِلُ: اونٹوں کا موٹا ہونا

—الشَّاعِرُ: دل چسپ شعر کہنا، عمدہ نظم تیار کرنا۔

—القِدْرَ: ہنڈیا میں خوب نمک ڈالنا

—الطَّعَامَ: کھانے میں زیادہ نمک ڈالنا

—الدَّابَّةَ: جانور کے جبڑے پر نمک ملنا۔

اِمْتَلَحَ: سچ میں جھوٹ ملانا، جھوٹ سچ ملا کر بولنا۔

تَمَلَّحَ فُلَانٌ: راستہ کے لئے نمک ساتھ رکھنا (۲) نمک کی تجارت کرنا (۳) خوش طبع بننا۔ فُلَانٌ يَتَظَرَّفُ وَيَتَمَلَّحُ: فلاں ہوشیار و خوش طبع بنتا ہے۔

اَمْلَحَ الشَّيْءُ: تیز نیلا ہونا۔

—الكَبْشُ: مینڈھے کا سفید و سیاہ ہونا۔

اَمْلَاحَ النَّخْلُ: درخت خرما کا سرخ و زرد کھجوروں والا ہونا۔

اِسْتَمْلَحَ الشَّيْءَ: عمدہ اور پرکشش پانا یا سمجھنا۔

الاَمْلَحُ: رات کی شبنم (۲) سفید و سیاہ رنگ کا (مینڈھا) (۳) نیلگوں رنگ کا (۴) بہت دلفریب ج: مُلْحٌ۔

اَمْلَحُ الشَّعْرِ وَاللِّحْيَةِ: بھورے بالوں والا۔

اَمْلَحُ العَيْنَيْنِ: نیلی آنکھوں والا۔

المَالِحُ: نمکین۔

المُتَمَلِّحُ: نمک والا، نمک کا کاروبار کرنے والا۔

المِلَاحُ: شمالی ہوا کے بعد چلنے والی جنوبی ہوا (۲) کشتی چلانے والی ہوا (۳) نیزہ کا

پھل یا نیزہ (بھالا) (۴) بارش کے وقت کی ٹھنڈک (زمین کی ٹھنڈک).

المِلاحَةُ : ملاح گیری، کشتی رانی (۲) جہاز رانی (۳) نمک فروشی.

المَلاحَةُ : خوب روئی، خوش نمائی، چہرے کا حسن، چہرے کی جاذبیت.

المُلاحِيُّ : لمبا سفید انگور (۲) چھوٹا اور میٹھا انجیر (۳) سفید و سرخ رنگ کا درخت پیلو.

المِلْحُ : نمک (۲) علم کیمیا میں وہ مرکب جو کسی تیزابی مادے میں ہائڈروجن کے بجائے کسی دھات کے حل کرنے سے حاصل ہوتا ہے (یہ لفظ مؤنث ہے کبھی مذکر بھی استعمال ہوتا ہے) ج: اَمْلاحٌ (۳) نمکین، کھارا. مَاءٌ مِلْحٌ : کھاری پانی (مقابل عَذْبٌ). بِئْرٌ مِلْحَةٌ : کھاری پانی کا کنواں. فُلانٌ مِلْحُهُ عَلَی رُكْبَتَيْهِ : فلاں بے وفا ہے یا ذرا سی بات پر بگڑنے والا بدمزاج آدمی ہے. سَمَكٌ مِلْحٌ : نمک لگا کر سکھائی گئی مچھلی (۴) حسن وخوبی (۵) تعلق و پاس داری، عہد و پیمان. بَيْنَهُمَا مِلْحٌ او مِلْحَةٌ

المُلَحُ : دلچسپ خبریں اور واقعات.

المَلْحَاءُ : مونڈھے اور سرین کے درمیان کمر کا بیچ (۲) اونٹ کے کوہان کے نیچے کا حصہ (۳) پتوں سے خالی ہری ٹہنیوں والا درخت ج: مَلْحَاوَاتٌ

المُلْحَةُ : سمندر کا بڑا حصہ، بڑی موج

المُلْحَةُ : تیز نیلگونی (۲) برکت (۳) دلچسپ وعمدہ بات، چٹکلا، نکتہ، لطیفہ، ظرافت ج: مُلَحٌ. حَدَّثْتُهُ بِالمُلَحِ : میں نے اسے لطیفے سنائے.

اَصَبْنَا مُلْحَةً من الرَّبِيعِ : ہمیں موسم ربیع کا کچھ حصہ ملا.

المُلْحَةُ : لطیفہ، چٹکلا.

المَلَّاحُ : نمک فروش (۲) نمک کا مالک (۳) ملاح، کشتی بان (کشتی چلانے والا یا اس میں کام کرنے والا)، (۴) جہاز راں، پائلٹ.

المَلَّاحَةُ : نمک بنانے یا فروخت کرنے کی جگہ.

المُلَّاحِيُّ : سفید و لمبے انگور کی ایک قسم.

المُلُوحَةُ : شوریت، کھاری پن (۲) ایک قسم کی مچھلی.

المَلِيحُ : حسین، جاذب صورت، دل کش وخوب رو ج: مِلَاحٌ.

المِمْلَحَةُ : نمک دان، نمک کی شیشی وغیرہ

المُمَلَّحُ : نمک لگایا ہوا.

• مَلَخَ فُلانٌ ـ مَلْخًا : بہت تیز چلنا (۲) کسی جگہ جانا، زمین میں گھومنا

--- فی الباطل: لغویات میں پڑے رہنا، غلط کام کرتے چلے جانا.

--- الفَرَسُ : گھوڑے کا کھیل کرنا (خوشی سے اچھلنا کودنا).

--- الطَّعَامُ : کھانے کا خراب ہو جانا، مزہ بدل جانا.

--- فُلانٌ: کسی کا دوہرا ہونا، اعضار شکنی میں مبتلا ہونا.

--- الشَّيْءَ: کسی چیز کو پکڑ کر یا دانتوں سے دبا کر کھینچنا.

مَلُخَ الشَّيْءُ ـ مَلَاخَةً : بے مزہ ہونا.

مَالَخَهُ مِلَاخًا و مُمَالَخَةً: کسی کے ساتھ کھیل کود کرنا، کسی کی خوشامد کرنا.

اِمْتَلَخَ الشَّيْءَ : پکڑ کر یا دبا کر کھینچنا جیسے: اِمْتَلَخَ اللِّجَامَ مِن رَأْسِ الدَّابَّةِ : چوپائے کا لگام کھینچنا.

اِمْتَلَخَ اللَّحْمَ عن العَظْمِ : ہڈی سے گوشت اتارنا.

--- عَيْنَهُ : آنکھ باہر نکالنا.

--- القَلَّاعُ ضِرْسَهُ : ڈاڑھ نکالنے والے کا ڈاڑھ کو اکھاڑنا، نکالنا.

مَرَّ بِرُمْحِهِ مَرْكُوزًا فَامْتَلَخَهُ اس نے جما کر نیزہ مارا پھر اسے کھینچ کر نکالا.

اُمْتُلِخَ عَقْلُ فُلانٍ: عقل جاتی رہنا

تَمَلَّخَ الشَّيْءُ : خراب وکمزور ہونا.

رَجُلٌ مُتَمَلِّخُ الصُّلْبِ : کمزور پیٹھ والا.

--- العُقَابُ عَيْنَهُ : عقاب کا آنکھ نکال لینا.

المَلَّاخُ : بہت خوشامدی، چاپلوس (۲) بھگوڑا.

المُلُوخِيَّةُ : ایک قسم کی سبزی جو پکا کر کھائی جاتی ہے.

المَلِيخُ : کمزور آدمی (۲) خراب کھانا وغیرہ (۳) بے مزہ اور بے ذائقہ چیز ج: مُلُخٌ.

• مَلَدَ الشَّيْءَ ـ مَلْدًا : بڑھانا پھیلانا.

مَلِدَ الغُصْنُ ـ مَلَدًا : شاخ کا نرم ہونا اور جھومنا. هو اَمْلَدُ

مَلَّدَ الاَدِيمَ : چمڑے کو نرم کرنا.

الاَمْلَدُ : نرم ونازک آدمی یا ٹہنی.

رَجُلٌ اَمْلَدُ : بے ریش آدمی.

الاُمْلُودُ : الاَمْلَدُ ج: اَمَالِيدُ.

اِمْرَأَةٌ اُمْلُودٌ و اُمْلُودَةٌ : نرم ونازک عورت.

المَلْدُ : نرم ونازک آدمی یا شاخ (۲) بھوت.

المَلْدَاءُ : مؤنث الاَمْلَدُ ج: مُلْدٌ

امْرَأَةٌ مَلْدَاءُ: نازک اور موزوں قدو قامت والی عورت۔
المَلَدَانُ: ٹہنی کی لچک، نرمی (۲) جوانی
• مَلَدَ الفَرَسُ ـــ مَلْدًا: گھوڑے کا دونوں بازو ملا کر تیز دوڑنا۔
ـــ فُلَانٌ: جھوٹ بولنا۔
ـــ فُلَانًا بالرُّمْحِ: کسی کو نیزہ مارنا
ـــ فُلَانًا مَلْدًا و مَلَاذَةً: کسی کو صرف باتوں سے خوش اور مطمئن کرنا۔
مَلِذَ فُلَانٌ ـــ مَلَذًا: نفاق برتنا، ظاہری طور پر تعلق جتانا۔
هو اَمْلَذُ و مَلَّاذٌ و مِلْوَذٌ۔
اِمْتَلَذَ منه كذا: کسی سے بطور عطیہ کوئی چیز لینا۔
• مَلَزَ عنه ـــ مَلْزًا: کسی کے پاس سے ہٹ جانا، چلے جانا۔
ـــ بالشیءِ: کوئی چیز لے جانا۔
اَمْلَزَهُ: لے جانا۔
مَلَّزَ الشیءَ عنه: کوئی چیز چھڑانا۔
اِمْتَلَزَ الشیءَ: لے جانا (۲) چھیننا۔
• مَلَسَ فُلَانٌ ـــ مَلْسًا: تیز جانا یا آہستہ ہلکی رفتار سے جانا۔
ـــ بالإبلِ و نحوها: اونٹوں وغیرہ کو زور سے ہنکانا (۲) پوشیدہ طور پر ہنکانا۔
ـــ فُلَانًا بِلِسَانِه: کسی کی ہاں میں ہاں ملانا، خوشامد کرنا۔
مَلِسَ ـــ مَلَسًا: نرم و چکنا ہونا (۲) سپاٹ ہونا (جس پر پکڑنے کی کوئی چیز نہ ہو) هو اَمْلَسُ وهی مَلْسَاءُ ج: مُلْسٌ۔
مَلُسَ فُلَانٌ ـــ مَلَاسَةً و مُلُوسَةً: مَلِسَ۔ هو مَلِيسٌ۔
اَمْلَسَتِ الشَّاةُ: بکری کی اون کا جھڑ جانا۔

مَلَّسَ الشیءَ: چکنا کرنا، پھسلواں بنانا، ملائم کرنا (۲) چھڑانا۔
ـــ الأَرْضَ: زمین کو پٹڑے سے برابر اور ہموار کرنا۔
اِنْمَلَسَ و اِمَّلَسَ الشیءُ: سکڑنا۔
ـــ من الأَمْرِ: کسی معاملہ سے بچ نکلنا۔
ـــ من يَدِهِ: کسی کے ہاتھ سے چھوٹ جانا، بچ کر نکل جانا۔
ـــ الشیءُ: سکڑنا۔
تَمَلَّسَ الشیءُ: چکنا اور ملائم ہونا۔
ـــ من الشَّرَابِ: شراب کے نشہ سے چھٹکارا پانا، ہوش میں آنا۔
ـــ من الأَمْرِ: چھٹکارا پانا (۲) بچ نکلنا۔ کہتے ہیں: تَمَلَّسَ من يَدِی و تَمَلَّسَ من بين القَوْمِ۔
اِمْلَاسَّ الشیءُ: چکنا اور نرم ہونا۔
ـــ من الأَمْرِ: چھٹکارا پانا۔
الأَمْلَسُ: چکنا، ملائم۔ جلدُهُ فُلَانٍ أَمْلَسُ: فلاں بے عیب اور بے داغ ہے۔
الإِمْلِيسُ: بے آب و گیاہ بیابان۔
الرُّمَّانُ الإِمْلِيسُ والإِمْلِيسِیُّ: عمدہ اور شیریں انار جس کے دانوں میں بیج نہ ہو ج: أَمَالِيسُ۔
الإِمْلِيسَةُ: الإِمْلِيسُ ج: أَمَالِيسُ
المَلَاسَةُ: چکناہٹ، ہمواری، سپاٹ پن
المَلَسُ: گھاس سے خالی ہموار زمین ج: مُلُوسٌ و أَمْلَاسٌ۔ أَتَيْتُهُ مَلَسَ الظَّلَامِ: میں اس کے پاس اول شب میں (مغرب سے کچھ پہلے یا کچھ بعد) آیا (۲) مصر کے دیہات کی عورتوں کا سیاہ ریشمیں ڈھیلا کرتا۔

المَلَسَى: رَجُلٌ مَلَسَى: ناقابل اعتماد آدمی، غیر ذمہ دار آدمی۔
أَبِيعُكَ المَلَسَى: میں تم کو فلاں چیز کوئی ذمہ داری لئے بغیر فروخت کرتا ہوں۔
نَاقَةٌ مَلَسَى: انتہائی تیز رفتار اونٹنی۔
أَرْضٌ مَلَسَى: بنجر زمین۔
المَلْسَاءُ: مؤنث الأَمْلَس۔ چکنی، ہموار ج: مُلْسٌ۔ خَمْرَةٌ مَلْسَاءُ: آسانی سے حلق میں اترنے والی شراب
سَنَةٌ مَلْسَاءُ: خشک سال۔
أَرْضٌ مَلْسَاءُ: قحط زدہ زمین۔
قَوْسٌ مَلْسَاءُ: کمان جس میں پھٹن نہ ہو۔ ج: أَمَالِسُ و أَمَالِيسُ (خلاف قیاس)۔
المِلَاسَةُ: جتے ہوئے کھیت کو ہموار کرنے کی لکڑی کا پٹرا (سہاگا۔ کسانوں کی زبان میں میڑا، ہینگا)
المِمْلَسَةُ: المِلَاسَةُ ج: مَمَالِسُ۔
المُلَيْسَاءُ: مغرب اور عشاء کے درمیان کا وقت (۲) سفری کھانے کے ختم ہو جانے کا مہینہ، غالباً صفر کا مہینہ۔
• مَلَشَ الشیءَ ـــ مَلْشًا: ہاتھ سے ٹٹول کر تلاش کرنا۔
• مَلَصَ بِسَهْمِه ـــ مَلْصًا: تیر پھینکنا۔
مَلِصَ الشیءُ من يده ـــ مَلَصًا: ہاتھ سے پھسل کر چھوٹ جانا۔ جیسے: مَلِصَتِ السَّمَكَةُ و نحوها۔
ـــ الرَّجُلُ: آدمی کا نکل بھاگنا۔ هو مَلِصٌ و هی مَلِصَةٌ۔
أَمْلَصَتِ المَرْأَةُ: حاملہ عورت کا حمل ساقط ہو جانا۔ هی مُمْلِصٌ ج: مَمَالِيصُ۔
ـــ الرَّجُلُ: غریب و مفلس ہو جانا۔

أَمْلَصَ الشيءَ: پھسلواں کرنا، پھسلانا
انْمَلَصَ الشيءُ من يَدِه وامَّلَصَ: ہاتھ سے پھسل کر چھوٹ جانا۔ جیسے: انْمَلَصَت السَّمَكَةُ من يَدِه۔
تَمَلَّصَ من كذا: نکل جانا، الگ ہوجانا، رہائی پانا۔
—الرِّشَاءُ من اليد: ہاتھ سے رسّی چھوٹ جانا۔
—من فُلَانٍ: چھٹکارا پانا۔
—من الواجب: فرض سے بھاگنا، اس کی ادائگی سے جی چرانا۔
الأَمْلَصُ: چکنا، ہموار۔
رَجُلٌ أَمْلَصُ الرَّأسِ: گنجا، چکنے سر والا جس پر بال نہ ہوں (۲) نرم پختہ کھجور۔
الإِمْلِيصُ: سَيْرٌ إِمْلِيصٌ: تیز رفتار
المَلَصُ: چکناہٹ، پھسلاہٹ۔
المَلَصُ: برہنہ۔
المَلِيصُ: حاملہ عورت کا ساقط شدہ بچہ
المِمْلَاصُ: اسقاط حمل کی عادی عورت جسے بار بار اسقاط ہوتا ہو۔
• مَلَطَ الغُلامُ ـُ مُلُوطًا: خبیث ہونا جو ہر چیز کو ہتھیالیتا ہو (۲) مخلوط النسل ہونا، غیر معروف النسب ہونا۔
—البَنَّاءُ الحائطَ مَلْطًا: معمار کا دیوار پر پلاسٹر کرنا، مٹی وغیرہ سے لیپنا۔
—الأُمُّ وَلَدَهَا: ناتمام بچہ جننا۔
—الشَّعْرَ: بال مونڈنا۔
مَلِطَ فُلانٌ ـَ مَلَطًا ومُلْطَةً: بے بال کے بدن والا ہونا۔ هو أَمْلَطُ۔
سَهْمٌ أَمْلَطُ: بے پر کا تیر۔
أَمْلَطَت المَرْأَةُ: عورت کا ناتمام بچہ جننا، حمل ساقط ہونا۔
أَمْلَطَ الشَّاعِرُ: ساتھی سے شعر کا پہلا مصرعہ سنکر دوسرا مصرعہ کہنا۔
—النَّاقَةُ جَنِينَهَا: اونٹنی کا بے بال بچہ گرانا، ادھورا بچہ جننا هي مُمْلِطٌ و مُمْلِطَةٌ ج: مَمَالِيطُ۔
مَالَطَهُ مُمَالَطَةً: شاعر کا کسی کو آدھا شعر (ایک مصرعہ) سنانا اور دوسرے کا اُسے پورا کرنا۔ بَيْنَهُما مُمَالَطَةٌ: ان دونوں کے درمیان نصف شعر کی بیت بازی ہے (۲) کسی کے ساتھ میل جول رکھنا، اختلاط رکھنا۔
مَلَّطَ الشَّاعِرُ: أَمْلَطَ۔
—لَهُ: کسی کو آدھا شعر سنا کر اس سے تکمیل کرانا۔
—الحَائِطَ: دیوار پر پلاسٹر کرنا۔
تَمَلَّطَ الشيءُ: چکنا اور ہموار ہونا۔
—السَّهْمُ: تیر کا پر اتر جانا۔
امْتَلَطَ الشيءَ: اچک لینا، چھیننا۔
المِلَاطُ: دیوار لیپنے کا گارا، مسالا، پلاسٹر (۲) چنائی میں دو اینٹوں یا دو پتھروں کے درمیان کا گارا یا مسالا (۳) کہنی (۴) پہلو (۵) کوہان کی ایک جانب ج: مُلُطٌ۔
ابن مِلَاطٍ: مہینہ کا پہلا چاند۔
ابنا مِلَاطٍ: اونٹ کے دونوں مونڈھے یا بازو۔
المِلْطُ: شریر و خبیث جو موقع پا کر ہر چیز چرانے یا ہتھیا لینے کا عادی ہو، اچکا (۲) نامعلوم النسب۔ غُلامٌ مِلْطٌ خِلْطٌ: مخلوط النسب جس کا باپ نہ ہو۔ ج: أَمْلَاطٌ و مُلُوطٌ۔
المَلَطَى: دوڑ کی ایک قسم۔ بِعْتُهُ المَلَطَى: میں نے کوئی ذمہ داری لئے بغیر بیچا۔
جَعَلَهُ اللهُ المَلَطَى: وطن سے غائب یا کسی مسافر کے لئے بددعا کے طور پر کہا جاتا ہے، خدا کرے اس کو واپسی نصیب نہ ہو۔
المَلِيطُ: بے بال بدن والا (۲) جنین (پیٹ کا بچہ) جس پر رُواں نہ نکلا ہو۔
سَهْمٌ مَلِيطٌ: بے پر کا تیر، دنبی یا بھیڑ کا پہلا بچہ۔
المِمْلَاطُ: اسقاط کی عادی مادہ۔
• مَلَعَت الدَّابَّةُ و نَحْوُهَا ـَ مَلْعًا و مَلَعَانًا: تیز و سبک رفتار ہونا۔
—الشَّاةَ: گردن کی طرف سے بکری کی کھال اتارنا۔
—الفَصِيلُ أُمَّهُ: بچہ کا اونٹنی کا دودھ پینا۔
أَمْلَعَت النَّاقَةُ و نَحْوُهَا: تیز چلنا۔
امْتَلَعَت النَّاقَةُ و نَحْوُهَا: تیز دوڑنا۔
—الشَّاةَ: مَلَعَهَا۔
—الشيءَ: چھین لینا، اچک لینا۔
انْمَلَعَت النَّاقَةُ: مَلَعَت۔
المِلَاعُ: چٹیل میدان۔
عُقَابٌ مِلَاعٌ و عُقَابُ مِلَاعٍ: پھرتی سے شکار پکڑنے والا عقاب۔
المَلْعُ: هم على فلانٍ مَلْعٌ واحدٌ: اس کے خلاف دشمنی میں وہ سب ایک ہیں۔
المَلِيعُ: تیز رفتار چوپایہ (۲) کشادہ زمین (۳) بنجر زمین (۴) ہموار و دور دراز زمین ج: مُلُعٌ۔
المَلُوعُ: تیز رفتار۔ مؤنث بھی مَلُوعٌ ہے۔

المَيْلَغُ: لمبا اور ہلکا (۲) تیز رفتار گھوڑا یا اونٹنی۔ (جمل مَيْلَع نہیں کہا جاتا) (۳) ادھر ادھر حرکت کرنے والا (۴) جنگل بیابان۔

•مَلِغَ فِي كلامه: بیوقوفی کی بات کرنا، احمقانہ گفتگو کرنا۔

مَالَغَهُ بالكلامِ: کسی سے فحش مذاق کرنا، مذاق میں ناشائستہ باتیں کرنا۔

تَمَالَغَ به: کسی کا مذاق اڑانا، کسی سے مخول وتمسخر کرنا، کسی پر ہنسنا۔

تَمَلَّغَ فِي كلامه: حماقت آمیز کلام کرنا، بیوقوف بننا۔

الأَمْلَغُ: كلامٌ أَمْلَغُ: بیکار باتیں، بے فائدہ گفتگو۔

المَالِغُ: رَجُلٌ مَالِغٌ: بدباطن وبدکار۔ ج: مُلَّاغٌ۔

المِلْغُ: چاپلوس (۲) فحش گو، بے عقل (۳) مرفوع القلم، مخبوط الحواس۔ جو جی میں آئے کہے اور کوئی پرواہ نہ کرے۔ ج: أَمْلَاغٌ۔

كلامٌ مِلْغٌ: لاحاصل کلام۔

•مَلَقَت الدَّوابُّ وغيرها ــ مَلْقًا: چوپایوں وغیرہ کا عمدہ اور تیز دلکی چال چلنا، اچھل اچھل کر چلنا۔

— الرَّجُلُ: تیز چلنا۔

— الشيءَ: دھونا (۲) مٹانا (۳) ہاتھ سے چھوڑ دینا (نہ روکنا)۔

— الحِمارُ الأرضَ بحوافِرِه: گدھے کا زمین پر پیر مارنا۔

— فُلانًا بالعَصا: کسی کو لاٹھی مارنا۔

— عَيْنَهُ: آنکھ پر مارنا۔

— الصَّغِيرُ أُمَّهُ: بچہ کا ماں کا دودھ پینا۔

مَلِقَ الفَرَسُ ــ مَلَقًا: گھوڑے کا تیز اور عمدہ چال چلنا۔ ھو مَلِقٌ۔

مَلِقَ الخاتَمُ من الإصبعِ: انگوٹھی کا انگلی میں ڈھیلا ہونا۔

— فُلانًا وَلَهُ: کسی کی زیادہ چاپلوسی اور ضرورت سے زیادہ اظہار تعلق کرنا۔

أَمْلَقَت المرأةُ: عورت کا ناتمام بچہ ساقط ہونا، اسقاط ہونا۔

— فُلانٌ: غریب ومحتاج ہونا۔

— مَا مَعَهُ: اپنے پاس جو کچھ ہو اسے باہر نکالنا، روکے نہ رکھنا۔

— الأَدِيمَ: چمڑے کو مل کر نرم کرنا۔

— الدَّهْرُ مَالَهُ: زمانہ کا کسی کے مال کو تباہ کر دینا۔

أَمْلَقَتْهُ الخُطُوبُ: آفات کا کسی کو مفلس وکنگال کر دینا۔

مَلَّقَ الشيءَ: چکنا اور ہموار کرنا۔

— الأرضَ: جوتی ہوئی زمین کو لکڑی کے پٹرے (ہینگے) سے ہموار کرنا۔

— الجِدارَ: دیوار کو لکڑی کی پٹری یا کرنی سے ہموار وچکنا کرنا۔

امْتَلَقَ الشيءَ: باہر نکالنا، روکے نہ رکھنا۔

انْمَلَقَ الشيءُ وامَّلَقَ: چکنا ہونا، نرم ہونا۔

— منه: چھوٹ کر نکل جانا۔

تَمَلَّقَ الرَّجُلُ وله تَمَلُّقًا وتِمِلَّاقًا: کسی کی خوشامد وچاپلوسی کرنا۔

الإملاقُ: غایت درجہ کا افلاس، غربت وتنگدستی۔

المَالَقُ: جوتی ہوئی زمین ہموار کرنے کا پٹرا جسے دو بیل کھینچتے ہیں (ہینگا، میڑا) (۲) معمار کی کرنی یا لکڑی جس سے پلاسٹر کو ہموار وچکنا کیا جاتا ہے۔

المُتَمَلِّقُ: خوشامدی۔

المَلَقُ: چاپلوسی، خوشامد، کاسہ لیسی (۲) دعا، اظہار عجز وبے بسی (۳) ہموار زمین۔ سِرْنا في المَلَقِ والمَلَقاتِ: ہم چکنے اور سخت میدانوں میں چلے (۴) جانور یا پتھر یا کلام کی نرمی۔

المَلِقُ: کمزور۔ فَرَسٌ مَلِقٌ: نہ دوڑنے والا اور زمین پر پاؤں مارنے والا گھوڑا۔ (۲) وعدہ خلاف یا وعدہ فراموش آدمی (۳) بڑائی خور۔

المَلَقَةُ: چکنی چٹان۔

المَلَّاقُ: بڑا خوشامدی، محض ظاہری تعلق جتانے والا۔

المَلِيقُ: وہ شخص جس کے بدن پر بال نہ ہوں۔

المِمْلَقُ: زمین ہموار کرنے کا پٹرا (ہینگا، میڑا) (۲) کرنی یا پلاسٹر ہموار کرنے کی لکڑی۔

المِمْلَقَةُ: المِمْلَقُ۔

المَيْلَقُ: تیز رفتار۔

•مَلَكَ الشيءَ ــ مُلْكًا: مالک ہونا (قبضہ کے ساتھ حسب منشا تنہا تصرف کرنا)، ھو مالِكٌ ج: مُلَّكٌ ومُلَّاكٌ۔

— الخِشْفُ أُمَّهُ: ہرن کے بچہ کا اپنی ماں کے پیچھے چلنے کے قابل ہونا۔

— العَجِينَ: گندھے ہوئے آٹے کو نرم کرنا۔

— الوَلِيُّ المرأةَ: ولی کا عورت کو شادی کرنے سے روکنا۔

— فُلانٌ امرأةً: عورت سے شادی کرنا۔

— عليه: غالب ہونا، حکومت کرنا۔

— نَفْسَهُ أو حَوَاسَّهُ: خود پر قابو پانا۔

— صَلاحِيَةً: اختیار رکھنا۔

مَلَّكَ خِيارًا: اختیار حاصل کرنا۔
اَمْلَكَهُ الشَّئَ: مالک بنانا۔
— فُلَانًا اَمْرَهُ: کسی کو اپنا معاملہ سپرد کرنا، اس میں تصرف کا اختیار دینا۔
— فُلَانا المرأةَ: کسی کی کسی عورت سے شادی کرانا۔
— القَوْمُ فُلَانا عَلَيْهِم: لوگوں کا کسی کو اپنا حاکم و بادشاہ بنانا۔
اُمْلِكَتْ فُلَانَةٌ اَمْرَهَا: فلاں عورت کو طلاق ہو گئی۔
مَلَّكَ النَّبْعَةَ: تیر یا کمان بنانے کے لئے استعمال میں آنے والے پیڑ کو دھوپ میں سکھا کر سخت کرنا۔
— فُلَانًا الشَّئَ: مالک بنانا۔
اِمْتَلَكَ الشَّئَ: مالک ہونا۔
تَمَالَكَ عن الشَّئِ: قابو میں رہ کر کسی چیز کو چھوڑ دینا، کسی چیز کو لینے سے احتراز کرنا۔ مَا تَمَالَكَ اَنْ فَعَلَ كَذَا: وہ بے صبری سے یا بے قابو ہو کر اسے کر گزرا، وہ اسے کرنے سے باز نہ رہ سکا۔ هذَا حَائِطٌ لَا يَتَمَالَكُ: یہ دیوار سنبھلنے والی نہیں گرنے کے قریب ہے۔
— نَفْسَهُ: اس نے خود پر قابو پایا، وہ سنبھلا۔
تَمَلَّكَ الشَّئَ: مالک ہونا یا زبردستی مالک بن بیٹھنا، قبضہ کر لینا۔
— عَلَى القوم: لوگوں کا حاکم یا بادشاہ بن جانا۔
— الرُّعْبُ فُلَانا: فلاں پر رعب غالب آنا، رعب طاری ہو جانا۔
تَمَلَّكَتْهُ نَوْبَةُ البُكَاءِ: گریہ طاری ہونا
— حَيْرَةٌ: حیرانگی لاحق ہونا۔
المَالِكُ: صاحب ملکیت، صاحب اقتدار و صاحب اختیار، حاکم و بادشاہ۔

اَبُو مَالِكٍ: بڑھاپا (۲) بھوک۔
ابو حَرَبٍ: ایک آبی پرندہ، بگلا۔
مَالِكُ الاراضى الزِّراعية: جاگیردار زمین دار، ج: مُلَّاكٌ۔
المالك الشَّرْعِيُّ: قانونی حق دار۔
المالك لِإرادَتِهِ: اپنی مرضی کا مالک
المَلَاكُ و المَلَكُ: فرشتہ، ایک نورانی جسم لطیف جو مختلف شکلیں اختیار کر سکتا ہے۔
مَلَاكُ الاَمْرِ: کسی معاملہ کی اصل، روح، جوہر، خلاصہ، اجزائے ترکیبی، مدار، سہارا۔ القَلْبُ مَلَاكُ الجَسَدِ: دل جسم کا اصل جوہر ہے جس پر اس کا مدار ہے۔
مِلاكُ المُوَظفين: اسٹاف، عملہ۔
المَلَائِكِيُّ: فرشتہ صفت، معصومانہ۔
المِلَاكُ۔ المَلَاكُ۔ رَكِبَ مِلَاكَ الطَّرِيْقِ: وہ وسط راہ پر چلا۔
المَلْكُ: بادشاہ، صاحب اقتدار ج: مُلُوكٌ (۲) مملوکہ اشیاء، مال وغیرہ (۳) ارادہ و قدرت، اختیار۔ قرآن پاک میں ہے: "مَا اَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ بِمَلْكِنَا"۔
المُلْكُ: (مذکر و مونث) قابل تصرف مملوکہ شے (۲) بادشاہت و حکومت، اقتدار۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ" (۳) عطائے سلطنت۔ قرآن پاک میں ہے: "اِنَّ اٰيَةَ مُلْكِهِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ التَّابُوْتُ"۔
المُلْكِيُّ: حکومتی۔
المِلْكُ: ملکیت (۲) اختیار و تصرف (۳) مملوکہ چیز (۴) جائداد، ج: اَمْلَاكٌ۔

المِلْكُ الثَّابِتُ: غیر منقولہ جائداد۔
المِلْكُ المُتَنَقِّلُ: منقولہ جائداد۔
المِلْكُ المَنْقُولُ: منقولہ جائداد۔
مِلْكُ التَّصَرُّفِ: تصرف اور کارروائی کا اختیار۔
المِلْكُ المَوْقُوفُ علَى وَرَثَةٍ: وقف علی الاولاد جائداد۔
المِلْكُ العَقَارِيُّ: زمینی جائداد۔
المَلَكُ: فرشتہ (ملائکہ کا واحد) (۲) فرشتے۔
المَلِكُ: مالک مطلق یعنی اللہ تعالیٰ۔ هو مَالِكُ المُلُوكِ، مالك يوم الدِّين اور ذو الملك ہے (۲) کسی قوم یا قبیلہ کا با اختیار حاکم، بادشاہ ج: اَمْلَاكٌ و مُلُوكٌ۔
المَلَكَةُ: کسی خاص کام کی مہارت (۲) کمال، صلاحیت (۳) سلیقہ (۴) طبیعت، انسان میں کوئی راسخ صفت اور عقلی استعداد جس کے ذریعہ وہ مہارت اور سلیقہ سے متعینہ کام انجام دیتا ہے (۵) بادشاہت و اقتدار۔ هو مَلَكَةُ يميني: وہ میرا خاص ہنر ہے۔ فُلَانٌ حَسَنُ المَلَكَةِ: اس کا اپنے رعایا اور خدا کے ساتھ اچھا سلوک ہے۔
المَلَكَةُ الذِّهْنِيَّةُ الخَصِبَةُ: زبردست فکری صلاحیت۔
المَلِكَةُ: رانی، ملکہ۔
المَلَكُوتُ: عالم غیب (ان دیکھی دنیا) جس کا تعلق ارواح و نفوس اور عجائبات سے ہے (۲) عظیم الشان سلطنت (مصدر برائے مبالغہ) یہ لفظ اللہ تعالیٰ کی سلطنت کے لئے خاص ہے۔ قرآن پاک میں ہے: "اَوَلَمْ يَنْظُرُوْا فِىْ مَلَكُوْتِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ مِن شَيْءٍ" (۳)
عزت و اقتدار۔
مَلَكُوتُ اللّٰه : اللہ کی عظمت و اقتدار
(۲) بطور خاص اللہ کی ملکیت ۔
قرآن پاک میں ہے: " بِيَدِهٖ
مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ"۔
المَلَكِيُّ : شاہی، رائل، غیر فوجی ۔
المَلَكِيَّةُ : بادشاہت۔
الحُكُومَةُ المَلَكِيَّةُ : شاہی حکومت
جو اکثر وراثۃً قائم ہوتی ہے، مونارکی۔
المِلْكِيَّةُ : مِلک، تملیک ۔ بِيَدِي
عَقْدُ مِلْكِيَّةِ هٰذِهِ الأَرْضِ :
میرے پاس اس زمین کی ملکیت کا
عہد نامہ ہے (۲) جائداد، ملکیت۔
قانونُ تَحْدِيدِ المِلْكِيَّةِ
الزِّرَاعِيَّةِ : زرعی زمین میں فرد واحد
کی ملکیت کی حد بندی کا قانون۔
مِلْكِيَّةٌ بِالمُشَاعِ : مشترکہ جائداد۔
المِلْكِيَّةُ الخَاصَّةُ : پرائیویٹ
یا شخصی جائداد۔
المِلْكِيَّةُ العَامَّةُ : عوامی جائداد،
پبلک پراپرٹی۔
المِلْكِيَّةُ الفَرْدِيَّةُ : نجی ملکیت، شخصی
جائداد۔
مُلَّاكُ الأطيان : مالکان زمین، زمینداران
مُلَّاكُ الأراضي : زمین داران۔
مُلَّاكٌ بالمُشَاعِ : مشترکہ مالکان۔
صِغَارُ المُلَّاكِ : چھوٹے زمین دار۔
طَبَقَةُ المُلَّاكِ : طبقہ زمین داران۔
المَلِيكُ : بادشاہ، صاحب سلطنت
ج: مُلَكَاء۔
مَلِيكُ الخَلْقِ : مخلوق کا مالک پروردگار
مَلِيكُ النَّحْلِ : شہد کی مکھیوں کی ملکہ۔
المُلَيْكَةُ : صحیفہ، لکھا ہوا کاغذ۔
المَمْلَكَةُ : رعایا پر حکمرانی و اقتدار۔ کہتے
ہیں: طَالَتْ مَمْلَكَتُهُ وَسَاءَتْ
مَمْلَكَتُهُ وَحَسُنَتْ مَمْلَكَتُهُ :
اس کی حکومت دراز یا بری یا اچھی
رہی (۲) بادشاہت، شاہی حکومت
ج: مَمَالِكُ۔
مَمْلَكَةُ الطَّرِيقِ : راستہ کا بیچ یا
اکثر حصہ۔
المَمْلَكَةُ المُتَّحِدَةُ : یونائیٹڈ کنگڈم
(برطانیہ)۔
المَمْلُوكُ : غلام ج: مَمَالِيكُ (۲)
مملوکہ شے (۳) بہت نرم (۴) خاندان
ممالیک کا ایک فرد۔
المَمْلُوكِيَّةُ : غلامی۔
المُلُوكِيَّةُ : بادشاہی نظام حکومت۔
• مَلَّ فُلَانٌ ـُ مَلًّا : غم یا تکلیف
سے تڑپنا، بے چین ہونا، بے قرار
ہونا، بے تاب و بے سکوں ہونا، انگاروں
پر لوٹنا۔
ـــ عَلَى فُلَانٍ السَّفَرُ : کسی کا سفر
لمبا ہو جانا۔
ـــ فِي المَشْيِ : تیز چلنا۔
ـــ الشَّيْءَ : الٹ پلٹ کرنا۔
ـــ الشَّيْءَ فِي الجَمْرِ : کوئی چیز انگاروں
پر رکھنا، بھوبھل میں ڈالنا۔
ـــ الخُبْزَ او اللَّحْمَ فِي النَّارِ : روٹی
یا گوشت کو آگ میں رکھنا۔ هو
مَمْلُولٌ وَمَلِيلٌ۔
ـــ القَوْسَ او السَّهْمَ فِي النَّارِ :
کمان یا تیر کو سیدھا کرنے کے لئے
یا موڑنے کے لئے آنچ لگانا۔
ـــ الثَّوْبَ : کچی سلائی کرنا، کپڑے
کو کچا کرنا، کچے ٹانکے لگانا۔ هو
مَمْلُولٌ۔
مَلَّ فُلَانٌ الشَّيْءَ وَعَنِ الشَّيْءِ ـَ
مَلَلًا (باب سمع) وَمَلَالًا و
مَلَالَةً : کسی چیز سے اکتا جانا، تنگ
آجانا، دل اچاٹ ہو جانا۔ هو مَلٌّ
وَمَلُولٌ۔
أَمَلَّهُ و أَمَلَّ عَلَيْهِ : کسی کو پریشان
کرنا، کسی بات کی طلب میں شدت سے
کسی کو گراں بار کر دینا۔
ـــ الشَّيْءُ فُلَانًا : اکتا دینا، دل اچاٹ
کر دینا۔
ـــ عَلَيْهِ السَّفَرُ : کسی کے لئے سفر کا
دراز ہونا، اکتاہٹ کا باعث ہونا،
سفر سے تنگ آجانا۔
ـــ عَلَيْهِ المَلَوَانِ : کسی پر لیل و نہار کی
تبدیلی کا دراز ہونا۔
ـــ الخُبْزَةَ فِي المَلَّةِ : روٹی کو انگاروں
یا بھوبھل (گرم راکھ یا گرم مٹی) میں
پکانے کے لئے رکھنا۔
ـــ الشَّيْءَ : املا کرانا، کسی کے سامنے
بولنا اور اس سے لکھوانا۔ قرآن پاک
میں ہے: " فَلْيَكْتُبْ وَلْيُمْلِلِ
الَّذِي عَلَيْهِ الحَقُّ "۔
مَلَّلَ فُلَانٌ الشَّيْءَ : الٹ پلٹ کرنا۔
امْتَلَّ مِلَّةً : کوئی مذہب اختیار کرنا۔
امْتَلَّ مِلَّةَ الاسلام : دین اسلام
میں داخل ہونا۔
تَمَلَّلَ : بیماری وغیرہ کی وجہ سے کروٹیں
بدلنا، بے چین ہونا۔
ـــ فِي المَشْيِ : تیز چلنا۔
ـــ اللَّحْمُ عَلَى النَّارِ : آگ پر گوشت
کا جوش مارنا، ادھر ادھر ہونا۔
ـــ مِلَّةَ الاسلام : دین اسلام
اختیار کرنا۔
اسْتَمَلَّهُ و بِهِ : اکتانا۔
الأُمْلُولَةُ : المَلَلُ۔
المَالُولَةُ : اکتا جانے والا، دل برداشتہ
بے قرار۔

المَلاَلُ: اُکتاہٹ: دل برداشتگی۔

المُلاَلُ: غم یا بیماری کی بے چینی، بے قراری تڑپ۔ اَخَذَ فُلاَنًا المُلاَلُ: کسی کو درد وکرب لاحق ہونا (۲) کمر کا درد (۳) بخار کا پسینہ (۴) بخار کی شدت سے ہڈیوں میں جلن (۵) تلوار کے دستہ کی لکڑی۔

المَلَلُ: آزردگی، اکتاہٹ (۲) کان کے پیچھے ابھری ہوئی ہڈی کی پھنسی کا نشان۔

المُلّی: پکی ہوئی روٹی۔

المَلاَلَۃُ: بے قرار، بے چین، بہت دل برداشتہ۔

المَلَّۃُ: انگارے، بھوبھل (گرم راکھ یا گرم مٹی) (۲) بخار کا پسینہ۔ لِفُلاَنٍ مَلَّۃٌ: فلاں کو اندرونی بخار ہے (۳) ساتھیوں میں جلد اکتا جانے والا۔ رَجُلٌ ذو مَلَّۃٍ: کان کے پیچھے سیاہ داغ والا۔ خُبزُ المَلَّۃِ: بھوبھل میں پکی ہوئی روٹی

المِلَّۃُ: شریعت، مذہب، طریقہ زندگی جیسے ملت اسلام اور ملت نصرانیت ملت دراصل ان احکام وقوانین کے مجموعہ کا نام ہے جن کو اللہ نے اپنے نبیوں کے ذریعہ دین ودنیا کی سعادت کے لئے اپنے بندوں کو عطا کئے ہیں (۲) دیت (خوں بہا) ج: مِلَلٌ۔

المُلَّۃُ: بخیے سے پہلے کچی سلائی، ٹانکا (۲) بیڈ (پلنگ) پر گدے کے نیچے لگا ہوا لکڑی یا لوہے وغیرہ کی شیٹ۔

المَلُولُ: آزردہ خاطر (۲) جلد اکتا جانے والا، بوریت کا شکار۔

المَلُولَۃُ: المَلُول (یہ مذکر ومؤنث دونوں کے لئے ہے)۔

المَلِیلُ: بھوبھل میں رکھا ہوا یا پکایا ہوا گوشت یا روٹی۔ اَطْعَمَنَا خُبزًا مَلِیلاً۔ رَجُلٌ مَلِیلٌ: دھوپ سے جھلسا ہوا آدمی۔ طَرِیقٌ مَلِیلٌ: ہموار وواضح راستہ۔

المَلِیلَۃُ: بخار کی وجہ سے ہڈی میں گرمی وسوزش۔ بِفُلاَنٍ مَلِیلَۃٌ: فلاں کو اندرونی حرارت ہے۔

المُمِلُّ: پریشان کن، اکتا دینے والا۔

المُمَلُّ: حَیَوَانٌ مُمَلٌّ: کثرتِ سواری سے تھکا ہوا جانور، طَرِیقٌ مُمَلٌّ: بہت چلتا ہوا راستہ۔

المَمْلُولُ: بھوبھل میں پکایا ہوا گوشت یا روٹی۔

• **المِلّیمُ**: ایک مصری سکہ جو مصری جُنیہ کا ہزارواں حصہ ہوتا ہے۔

• **مَلْمَلَ الرَّجُلُ**: تیزی کرنا، تیز ہونا ـــ فُلاَنًا: تڑپانا جیسے: مَلْمَلَ الخُبزُ او المَرَضُ فُلاَنًا: روٹی یا بیماری کا کسی کو بستر پر تڑپانا، بے چین کرنا۔

تَمَلْمَلَ: تکلیف یا غم کے باعث تڑپنا بستر پر کروٹیں بدلنا، بے قرار ہونا ـــ الجَالِسُ: بیٹھنے والے کا بار بار پہلو بدلنا، بے چین ہونا۔

المُلاَمِلُ: تیز رفتار چوپایہ (نر)۔

المَلْمَلَی: تیز رفتار چوپایہ (مادہ)۔

المُلْمُولُ: سرمہ کی سلائی (۲) لکھنے یا نقش ونگار کا لوہے کا قلم۔

• **المَلَنْخُولِیا**: مالیخولیا (ایک قسم کا جنون یا ضعف عقل ودماغ جس کے باعث آدمی صحیح سوچ بچار پر قادر نہیں رہتا)۔

• **مَلاَ فُلاَنٌ ـُـ مَلْوًا**: دوڑنا۔

اَمْلاَہُ اللّٰہُ العَیشَ: اللہ کا کسی کی زندگی کو طول دینا اور فائدہ اٹھانے دینا۔

اَمْلاَہُ اللّٰہُ لَہٗ وَاَمْلی لَہ فی غَیِّہٖ: کسی کو گمراہی میں ڈھیل دینا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاُمْلِی لَہُمْ اِنَّ کَیْدِی مَتِینٌ"۔

ـــ علیہ الزَّمَانُ: کسی پر زمانہ کا دراز ہونا۔

ـــ الدَّابَّۃَ ولہا: چوپائے کی رسی کو لمبا کرکے ڈھیل دینا۔

ـــ علیہ الکتابَ: کتاب کا املا کرانا مضمون بول کر لکھوانا۔

ـــ علیہ الشیءَ کذا: کسی چیز کا کسی کو احساس دلانا۔

ـــ ارادتہ علی فُلاَنٍ: کسی کے سر اپنی مرضی یا رائے تھوپنا۔

مَلاَّہُ اللّٰہُ العَیشَ: اللہ کا کسی کی زندگی کو دراز کرنا اور فائدہ اٹھانے دینا۔

مَلاَّکَ اللّٰہُ حَبِیبَکَ: اللہ تمہارے دوست کے ساتھ تمہاری معیت ومنفعت کو تادیر قائم رکھے۔

تَمَلَّی عُمْرَہٗ: اپنی عمر میں لطف اٹھانا، پرکیف زندگی گذارنا۔

ـــ اخوانہ: اپنے بھائیوں سے منفعتیں حاصل کرنا، ان کے ساتھ پرلطف زندگی گزارنا۔

ـــ العَیشَ: زندگی میں ڈھیل پانا، وسعت پانا۔

استَملاہُ الکتابَ: کسی سے کتاب وغیرہ کا املا کرانے کی درخواست کرنا۔

المَلاَ: صحرا (۲) کھلا وسیع علاقہ (۳) زمانہ کا کچھ حصہ۔ مَرَّ مَلاً من اللَّیلِ: رات کا حصہ (اول سے تہائی رات تک) گزر گیا۔

المَلَوَانِ: شب و روز یا صبح و شام۔
لا اَفْعَلہ ما اختلف المَلَوَان: جب تک زمانہ کی گردش رہے گی میں ایسا نہیں کروں گا یعنی کبھی نہیں کرونگا۔

المَلَاةُ: سراب دار صحرا، گرمی والا صحرا، ج: مَلًا

المُلی: گرم راکھ (۲) عرصۂ وقت۔

المِلَاوَةُ: جینے کا عرصہ۔

المَلْوَةُ: الملاوۃ۔ اَقَامَ عندہ مَلْوَۃً من الدَّھْرِ: اس نے اس کے پاس کچھ عرصہ قیام کیا (۲) چوتھائی کیلو یا تین کیلو گرام کے بقدر غلہ ناپنے کا ایک مصری پیمانہ۔

المُلْوَةُ: الملاوۃ۔

المَلِیُّ: لمبا عرصہ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاهْجُرْنِی مَلِیًّا" مَضَی مَلِیٌّ مِنَ النَّهَارِ او اللَّیلِ: دن یا رات کا کچھ حصہ یا تین ثلث حصہ گزر گیا۔

مَلِیًّا: کچھ دیر تک، عرصۂ دراز تک۔

الملیار: ایک ارب ج: ملیارات۔

الملیونیر: ارب پتی۔

المِلْیُوْنُ: دس لاکھ ج: ملایین۔

م ——— م

• مِمَّ: کس چیز سے۔

م ——— ن

• مَنْ: (واحد و جمع اور مذکر و مؤنث سب کے لئے) جو (۲) کون (۳) جسے۔ ذوی العقول کے لئے اسم موصول۔ یہ حسب ذیل معانی کے لئے آتا ہے:

۱۔ شرطیہ: شرط اور جزا میں فعل مضارع کو جزم دیتا ہے جیسے: "مَنْ یَعْمَلْ سُوْءًا یُجْزَ بِهٖ" جو برائی کرے گا وہ اس کا بدلہ پائے گا۔

۲۔ استفہامیہ: جیسے: قَالُوْا یَاوَیْلَنَا مَنْ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا؟ ہم پر کیسی آفت آ گئی ہمیں ہماری قبر سے کس نے اٹھایا؟ - قال مَن رَبُّکُمَا یا مُوْسٰی؟

کبھی استفہام کے اسلوب میں نفی کے معنی بھی ہوتے ہیں جیسے: مَنْ یَّفْعَلُ هذا الا زَیْدٌ؟ زید کے علاوہ اسے کون کرسکتا ہے؟ یعنی کوئی نہیں کرسکتا۔ نیز جیسے: وَمَنْ یَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ؟ خدا کے سوا گناہوں کو کون معاف کرسکتا ہے؟ یعنی کوئی نہیں کرسکتا۔

۳۔ موصولہ: جیسے: اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ یَسْجُدُ لَهٗ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِی الْاَرْضِ: کیا تم کو نہیں معلوم کہ آسمانوں اور زمین میں جو ہیں وہ سب اللہ کو سجدہ کرتے ہیں۔

۴۔ نکرہ موصوفہ: یعنی یہ نکرہ ہوتا ہے اور اس کے بعد اس کی صفت آتی ہے اسی وجہ سے اس پر رُبَّ داخل ہوتا ہے۔ جیسے: سوید شاعر کا قول:

رُبَّ مَنْ اَنْضَجْتُ غَیْظًا قَلْبَهٗ
قَدْ تَمَنّٰی لِیْ موتا لم یُطَعْ

بعض وہ لوگ جن کا دل میں نے غصہ سے جلایا انہوں نے میرے لئے موت کی آرزو کی مگر ان کی آرزو پوری نہ ہوئی۔

کبھی اس کی صفت بھی نکرہ ہی آتی ہے جیسے: مَرَرْتُ بِمَنْ مُعْجِبٍ لَكَ: میں بعض ایسے لوگوں کے پاس سے گزرا جو تجھ کو پسند کرتے ہیں۔

مَن ھو، من ھی، من ھما، مَن ھم، مَن ھن، مَن انت، من انتما، من انتم، من اَنْتُنَّ؟ بِمَنْ؟ کسی کے ساتھ، یا کن کے ساتھ۔

لِمَنْ؟ کس کا، کن کا۔

• مِنْ: حرف جر، اس کا استعمال حسب ذیل معانی کے لئے ہوتا ہے۔

۱۔ ابتدا، جیسے: سَارَ من بغداد۔ وہ بغداد سے روانہ ہوا۔ ابتدا زمانہ کے لئے کم آتا ہے۔ جیسے: مَرِضْتُ من یوم الجُمُعَۃِ۔

۲۔ تبعیض کے لئے بمعنی بعض جیسے: منہم مَنْ اَحْسَنَ ومنہم مَّنْ اَسَاءَ۔ ان میں سے بعض نے اچھا کیا اور بعض نے برا۔ حَتّٰی تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ۔ تا آنکہ تم اپنی پسندیدہ چیزوں کا کچھ حصہ خرچ کرو۔

۳۔ بیان کے لئے۔ یعنی اس کے بعد کا لفظ پہلے مبہم لفظ کی وضاحت کرتا ہے اور اکثر ما اور مہما کے بعد آتا ہے۔ جیسے: مَا یَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِن رَّحْمَةٍ۔ نیز مَهْمَا تَاْتِنَا بِهٖ مِنْ آیَةٍ۔

۴۔ برائے تعلیل۔ جیسے: مِمَّا خَطِیْئَاتِهِمْ اُغْرِقُوْا۔ وہ غلطیوں کی وجہ سے غرق کئے گئے۔

۵۔ برائے بدل۔ جیسے: اَرَضِیْتُمْ بِالْحَیَاةِ الدُّنْیَا مِنَ الْآخِرَةِ؟ کیا تم نے آخرت کے بجائے یا اس کے بدلہ دنیوی زندگی کو پسند کرلیا ہے؟

۶۔ فصل و تمیز کے لئے۔ یعنی دو متضاد چیزوں میں فصل و امتیاز کرنے کیلئے جیسے: وَاللّٰهُ یَعْلَمُ الْمُفْسِدَ

من المُصْلِح ۔ اللہ مفسد اور مصلح
دونوں کے فرق کو جانتا ہے۔
۷۔ برائے تاکیدِ عموم ۔ اور یہ زائد
ہوتا ہے۔ جیسے: ما جاءَنی من
اَحَدٍ ۔ اس صورت میں شرط یہ ہے
کہ اس سے پہلے نفی یا نہی یا ھل کے
ساتھ استفہام ہو اور اس کے بعد
نکرہ ہو۔ جیسے: مَا عَلَى المُحْسِنِيْنَ
مِنْ سَبِيْلٍ ۔ نیکی کرنے والوں کے
خلاف کوئی راہ (تدبیر) نہیں ہے۔
۸۔ باء کے مترادف کے طور پر۔ جیسے:
يَنْظُرُوْنَ مِنْ طَرْفٍ خَفِيٍّ یعنی
بطَرْفٍ خَفِيٍّ ۔
• مَنَأَ الجِلْدَ ۔ مَنْأً: چمڑے کو
دباغت دینا۔ صاف کرنا اور رنگنا۔
المَنِيْئَةُ: پہلی دفعہ دباغت دی ہوئی کھال
(۲) دباغت کا کارخانہ یا جگہ۔
• المُنَاوَرَةُ: جنگی مشق، فوجی دستوں کی تربیت
ومشق کے لئے مصنوعی جنگ، (۲)
فریب، دھوکا۔
• المِنْبَارُ: ایک قسم کا کھانا جو گوشت کے
ٹکڑوں کو مسالا لگا کر چاول کے ساتھ
جانور کی اوجھ میں بھر کر پکایا جاتا ہے۔
• المَنْجَنِيْقُ: قدیم زمانہ کی قلعہ شکن مشین
جو لکڑی کے ٹینک کی طرح ہوتی تھی۔
اور اس سے قلعہ کی دیواروں پر پتھر
مارے جاتے تھے۔
• المَنْجَةُ والمَنْجُوُ: آم۔
المَنْجَمُ: کان۔ دیکھئے (نجم)
• مَنَحَهُ الشَّيْءَ ۔ مَنْحًا: دینا،
عطا کرنا۔
— الدَّابَّةَ ونَحْوَهَا: کسی کو بشرطِ
واپسی کسی ضرورت کے لئے جانور
وغیرہ دینا (کہ وہ ضرورت پوری
ہونے کے بعد لوٹا دے)۔

مَنَحَهُ صِفَةَ كَذا: کسی کو کوئی
حیثیت دینا۔
— المَطَالِبَ: فرمائشیں یا مطالبات
پورے کرنا۔
اَمْنَحَتِ النَّاقَةُ: اونٹنی کے جننے
کا وقت قریب آنا۔
مَانَحَهُ مِنَاحًا ومُمَانَحَةً: کسی
سے لین دین کرنا، عطیہ کا تبادلہ
کرنا۔
— النَّاقَةُ: اونٹنی کا ایسے موسم
میں دودھ دینا جب دیگر اونٹنیوں
کا دودھ ختم ہو جائے۔
— العَيْنُ: آنکھ سے لگاتار آنسو
بہنا۔
اِمْتَنَحَ فُلانٌ: عطیہ لینا۔
اِمْتَنَحَ مَالاً: کسی کو مال ملنا۔
تَمَنَّحَ المَالَ: غیر کو مال کھلانا۔
اِسْتَمْنَحَهُ: کسی سے عطیہ طلب کرنا
المِنْحَةُ: عطیہ (۲) عارضی ضرورت اور
استفادہ کے لئے اپنے متعلق کو
بشرطِ واپسی دی جانی والی زمین یا
سواری یا کوئی اور چیز؛ ج: مِنَحٌ
(۳) وظیفہ (۴) امداد (۵) الاؤنس۔
المِنْحَةُ الأميريَّةُ: شاہی عطیہ۔
المِنْحَةُ التَّعْلِيْمِيَّةُ: تعلیمی وظیفہ،
اسکالرشپ۔
المِنْحَةُ الدِّرَاسِيَّةُ: تعلیمی وظیفہ،
اسکالرشپ۔
مِنْحَةُ تَعْوِيْضٍ: الاؤنس۔
المِنْحَةُ الحُكُوْمِيَّةُ: پنشن۔
المَنُوْحُ: اونٹنیوں کا دودھ خشک ہو جانے
کے وقت دودھ دینے والی اونٹنی
المَنِيْحُ: جوئے کے چار تیروں میں سے
ایک تیر جس پر نہ کوئی فائدہ ہوتا
ہے اور نہ نقصان۔

المَنِيْحَةُ: المِنْحَةُ۔
• مُنْذُ و مُذْ: دونوں اسم زمان پر
داخل ہوتے ہیں اگر زمانہ ماضی ہو
تو من کے معنی ہوتے ہیں جیسے
مَا رَأَيْتُهُ مُذْ اور مُنْذُ
يومِ الجُمُعَةِ ۔ میں نے اسے
جمعہ کے دن سے نہیں دیکھا۔ اگر
زمانہ حال ہو تو فی کے معنی میں
ہوتے ہیں جیسے: مَا رَأَيْتُهُ
مُنذ اليومِ او العامِ: میں
نے اسے آج دن میں یا اس سال
کے اندر نہیں دیکھا۔ ان کے بعد
اسم مجرور ہوتا ہے۔ جیسے: مذ
يومِ الجمعة۔ لیکن کبھی مرفوع
بھی ہوتا ہے۔ جیسے: مُذْ يَوْمَان
کبھی ان کے بعد جملہ اسمیہ یا جملہ
فعلیہ ہوتا ہے۔ جیسے: مَا زِلْتُ
اَبْغِي المالَ مذ انَا يافِعٌ۔
میں جب سے جوان ہوا مال کی تلاش
میں رہتا ہوں۔ ما زَالَ مُذْ
عَقَدَتْ يَدَاهُ اِزَارَهُ. جب
سے اسے ازار باندھنا آیا (یعنی
اس نے ہوش سنبھالا) وہ ایسا
ہی ہے۔
• مَنَعَهُ الشَّيْءَ و منه ۔ مَنْعًا:
کسی کو کسی چیز سے محروم رکھنا۔ کہتے
ہیں: مَنَعَهُ من حَقِّهِ و مَنَعَ
حَقَّهُ منه.
— الجَارَ: پڑوسی کو پناہ دینا،
حفاظت کرنا۔
— فُلانًا عن كذا: روکنا،
باز رکھنا۔
— الصَّحِيْفَةَ عن الصُّدُوْرِ
او التَّصْدِيْرِ: اخبار وغیرہ
نکالنے پر پابندی لگانا۔

مَنُعَ فُلَانٌ ـُ مَنَاعَةً : مضبوط و محفوظ ہونا۔
— الشَّیْءُ : مضبوط و ناقابل تسخیر ہونا
مَانَعَهُ الشَّیْءَ : کسی چیز میں کسی کے آڑے آنا، رکاوٹ بننا، جھگڑنا
مَنَّعَهُ کذا : (۱) محفوظ کرنا (۲) مضبوط و طاقتور بنانا، ناقابل تسخیر بنانا
اِمْتَنَعَ الشَّیْءُ : ناممکن الحصول ہونا، ممنوع ہونا۔
— عن الشیء : رکنا، باز رہنا، کسی چیز میں حصہ نہ لینا۔
— من الامرِ : کسی کام کو چھوڑ دینا۔
— به : کسی کی حمایت و حفاظت میں آنا، کسی کا سپورٹ پانا۔
تَمَانَعَا : دونوں کا رکنا، باز رہنا۔
— عن اَنْفُسِهِمَا : ایک دوسرے کی حفاظت کرنا۔
تَمَنَّعَ الشَّیْءُ : ناممکن الحصول ہونا، دشوار ہونا (۲) محفوظ و مضبوط ہونا
— به : کسی کی حفاظت میں آنا، کسی کی حمایت حاصل کرنا۔
— عنه : رکنا، باز رہنا۔
الاِمْتِنَاعُ : عدم امکان۔
الامتناعُ عن الشیء : احتراز۔
المَانِعُ : (۱) کنجوس (۲) محروم رکھنے والا (۳) محافظ ج: مَنَعَةٌ (۴) رکاوٹ، آڑ ج: مَوَانِعُ (خلاف المقتضی)
لا مانعَ عندی، لا مانعَ لی : مجھے انکار نہیں۔
المانِعُون عن الزّکوة : زکوٰۃ کی ادائگی کے منکرین۔
المَنَاعَةُ : بیماری وغیرہ سے حفاظت، بچاؤ (۲) طاقت و مضبوطی۔
المَنْعُ : ممانعت، بندش، روک تھام۔
مَنْعُ حَمْلِ الاَسْلِحة : ہتھیار رکھنے پر پابندی۔
المَنَعَةُ : طاقت و عزت۔ هو فی مَنَعَةٍ : اسے طاقت و عزت حاصل ہے۔ اَزَالَ مَنَعَتَهُ : اس کے غلبہ پانے کی طاقت ختم کردی۔ لَهُم مَنَعَاتٌ : ان کے پاس حفاظت گاہیں ہیں یا مضبوط قلعے ہیں۔
المَنْعَةُ : المَنَعَةُ۔
المَنَّاعُ : بڑا بخیل (۲) لوگوں کو محروم رکھنے کا عادی۔
مَنَّاعٌ للخیر : نفع رسانی میں کنجوس۔
المَنُوعُ : بہت روک لگانے والا (۲) بڑا بخیل۔ قرآن پاک میں ہے "وَاِذَا مَسَّهُ الخَیْرُ مَنُوعًا" جب اس کے پاس مال یا نفع کی چیز آجاتی ہے تو بہت بخیل ہوجاتا ہے۔
المَنِیعُ : محفوظ، مضبوط، طاقتور ج: مُنَعَاءُ
المَمْنُوعُ : ممنوع، پابندی لگایا ہوا۔
مَمْنُوعُ وُقُوفِ السَّیَّارات : نو پارکنگ، موٹر گاڑیاں کھڑی کرنا ممنوع ہے۔
ممنوعُ الدُّخُول : اندر جانا منع ہے، نو انٹری۔
• مَنَّ علیه بکذا ـُ مَنًّا : احسان کرنا، کرم کرنا، اچھا سلوک کرنا، اچھی چیز بطور انعام دینا جیسے: مَنَّ اللهُ علی عِبادِه۔ هو المَنَّانُ (۲) کسی پر احسان جتانا۔ یعنی کسی کے ساتھ حسن سلوک کرنے یا انعام دینے پر اظہار فخر کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "لا تُبْطِلُوا صَدَقَاتِکُم بِالمَنِّ وَالاَذَی" احسان جتا کر اور اذیت دے کر اپنے صدقات کو بے اثر نہ بناؤ۔
— الشیءُ : کم ہونا۔
— الامرُ فلانًا : کسی کام کا کسی کو کمزور کردینا اور تھکا دینا جیسے: مَنَّهُ السَّیْرُ والسَّفَرُ۔
مَنَّ الشَّیءَ : کاٹنا۔ جیسے: مَنَّ الحَبْلَ۔
مَنَّتْهُ المَنُونُ : وہ مرگیا۔
اَمَنَّهُ الجُهْدُ : محنت و مشقت کا کسی کو کمزور کردینا۔
مَانَّهُ : کسی کی ضرورت پورا کرنے میں تردد کرنا۔
مَنَّنَهُ : سفر وغیرہ کا کسی کو کمزور کردینا، تھکا دینا۔
اِمْتَنَّ علی فُلانٍ : کسی پر احسان جتانا، احسان یاد دلا کر تکلیف پہنچانا۔
— فُلانًا : کسی کی آخری سے آخری چیز کو حاصل کرلینا یا اس تک جا پہونچنا۔
الامتنانُ : احسان مندی، کرم، احسان
المَمْنُونُ : طاقتور (۲) آدمی کے پاس موجود آخری سے آخری چیز۔ بَلَغْتُ مَمْنُونَهُ : میں نے اس کی آخری چیز لے لی۔
المَنُّ : احسان، انعام (۲) اظہار احسان (۳) میٹھا گوند جو کھایا جاتا ہے، (۴) ترنجبین (۵) ایک قدیم پیمانہ جو اس زمانہ میں دو رطل بغدادی کے برابر اور ایک رطل برابر بارہ اوقیہ کے ہوتا تھا۔ وہ چیز جس کو اللہ نے بطور غذا بنی اسرائیل پر نازل کیا تھا۔
المُنَّةُ : طاقت۔ لَیْسَ لِقَلْبِه مُنَّةٌ : اس کا دل مضبوط نہیں ہے ج: مُنَنٌ۔
المِنَّةُ : احسان، انعام (۲) اظہار احسان اور اس پر فخر کرنا۔ کہاوت ہے: اَلمِنَّةُ تَهْدِمُ الصَّنِیعَةَ : احسان جتانا حسن سلوک کو اکارت کردیتا ہے ج: مِنَنٌ۔
المَنَّانُ : احسان جتا کر اپنے انعام و حسن سلوک کو بے اثر بنا دینے والا۔

(۲) بڑا محسن، انعام نواز، بڑا فیاض وبخشش کنندہ (۳) اللہ تعالیٰ کا ایک نام۔

اَلْمَنُوْنُ : بڑا محسن (۲) اپنے خاوند پر اپنے مال کا احسان جتانے والی بیوی (۳) زمانہ (۴) موت (یہ مؤنث ہے کبھی مذکر بھی ہوتا ہے) (۵) قسمت۔

ذَهَبَتْ بِهِمِ الْمَنُوْنُ : موت نے انہیں تباہ و برباد کر دیا۔

دَارَ عَلَيْهِ الْمَنُوْنُ : اس پر قسمت کے بہت پھیرے آئے ہیں۔

رَيْبُ الْمَنُوْنِ : تکالیف زمانہ۔

اَلْمَنُوْنَةُ : بڑا احسان والا، بڑا احسان جتانے والا (اسم مبالغہ)۔

اَلْمَمْنُوْنُ : احسان مند (۲) کمزور (۳) منقطع۔

اَلْمَنِيْنُ : کمزور۔ حَبْلٌ مَنِيْنٌ : کمزور رسی۔ ثَوْبٌ مَنِيْنٌ : کمزور کپڑا (۲) ہلکا بکھرا ہوا گرد و غبار۔

• مَنَاهُ بِكَذَا ــُ مَنْوًا : کسی چیز میں مبتلا کرنا۔

ـــ فُلَانًا : آزمانا۔

اَلْمَنَا : ایک قدیم پیمانہ کا نام۔ مَن ج : اَمْنَاءٌ وَاَمْنٌ و مُنِيٌّ۔ دیکھیے (مَنّ)

• مَنَى اللّٰهُ الْاَمْرَ ــِ مَنْيًا : اللہ کا کوئی بات مقدر کرنا، فیصلہ کرنا۔ مَنَى اللّٰهُ لَكَ الْخَيْرَ۔ خدا تمہارے لیے خیر مقدر کرے۔ مَا تَدْرِي مَا يَمْنِي لَكَ۔ تم کو کیا خبر تمہارے مقدر میں کیا ہے۔

ـــ اللّٰهُ فُلَانًا بِكَذَا : اللہ کا کسی کو کسی بات میں آزمانا۔

مُنِيَ لِكَذَا : کسی کو کسی بات کی توفیق ہونا اسے کرنے کا منجانب اللہ موقع ملنا۔

ـــ بِكَذَا : کسی چیز میں مبتلا ہونا۔

اَمْنَى الْحَاجُّ : حاجی کا مقام منیٰ میں آنا

ـــ الرَّجُلُ : مرد کی منی نکلنا، انزال کرنا۔

ـــ النُّطْفَةَ : نطفہ (قطرۂ منی) ڈالنا۔ قرآن پاک میں ہے: "مِنْ نُّطْفَةٍ اِذَا تُمْنٰى"۔

ـــ الدِّمَاءَ : خون بہانا۔

مَانَاهُ : بدلہ دینا (۲) ٹالتے رہنا۔

ـــ الرَّفِيْقَ : ساتھی کے ساتھ باری باری سوار ہونا یا نمبروار کسی کام کو کرنا۔

مَنَّى الرَّجُلَ الشَّيْءَ و بِالشَّيْءِ : کسی کو کسی چیز کی امید دلانا، لالچ دلانا، آرزومند بنانا۔

تَمَنَّى الشَّيْءَ : آرزو کرنا، خواہشمند ہونا۔

ـــ الْحَدِيْثَ : بات گھڑنا، اپنی طرف سے بات بنانا۔

اِمْتَنَى الْحَاجُّ : حاجی کا منیٰ میں پہنچنا۔

اَلْاُمْنِيَّةُ : تمنا، آرزو، ارمان، خواہش ج : اَمَانِيُّ۔

مِنًى : مکہ معظمہ سے قریب ایک مقام کا نام جہاں ایام تشریق میں حاجی حضرات قیام کرتے ہیں (یہ منصرف اور غیر منصرف دونوں طرح ہے)۔

اَلْمَنَى : موت (۲) مقدار، فاصلہ۔ هُوَ مِنِّي بِمَنَى مِيْلٍ : وہ مجھ سے ایک میل کے فاصلہ پر ہے۔

اَلْمُنْيَةُ : الْاُمْنِيَّةُ ج : مُنًى۔

اَلْمَنِيُّ : نطفہ، خصیتین میں جمع رہنے والا ایک سفید و گاڑھا سیال مادہ جو جماع وغیرہ جنسی تحریک پر خارج ہوتا ہے ج : مُنِيٌّ۔

اَلْمَنِيَّةُ : موت، فیصلہ الٰہی، ج : مَنَايَا۔

م ـــــ ہ

• مَهْ : اسم فعل (امر) ہے، ٹھیر، باز رہ، رک جا، ذرا ٹھیرو، ذرا رک کر۔

• مَهَجَ فُلَانٌ ــَ مَهْجًا : کسی کے چہرے پر بیماری کے بعد رونق آنا۔

ـــ الْوَلَدُ اُمَّهُ : ماں کا دودھ پینا۔

اُمْتُهِجَ فُلَانٌ : کسی کی روح کا نکالا جانا، خونِ قلب کا کھینچ جانا۔

اَلْاَمْهَجُ : بے پانی ملا خالص دودھ (۲) پتلی چربی۔

اَلْاُمْهُوْجُ : وہ دودھ جس کا ذائقہ بدلا ہو۔

اَلْمُهْجَةُ : دل، خون دل (۲) روح۔ خَرَجَتْ مُهْجَتُهُ : اس کی روح نکل گئی۔ بَذَلْتُ لَهُ مُهْجَتِي : میں نے اس کے لئے اپنی جان لگا دی (۳) ہر خالص شے ج : مُهَجٌ۔

مَمْهُوْجُ الْبَطْنِ : ڈھیلے پیٹ والا۔

• مَهَدَ الْفِرَاشَ ــَ مَهْدًا : بستر بچھانا، ہموار کرنا، نرم کرنا، برابر کرنا

ـــ الطَّرِيْقَ : راہ ہموار کرنا۔

ـــ لِنَفْسِهِ خَيْرًا : اپنے لئے بھلائی یا منفعت حاصل کرنا۔

مَهَّدَ الْفِرَاشَ : مَهَدَهُ۔

ـــ الْاَمْرَ : کسی معاملہ کو آسان بنانا، قابو میں لانا، درست کرنا۔

ـــ الطَّرِيْقَ : راستہ بنانا (۲) تمہید باندھنا۔

ـــ لَهُ الْعُذْرَ : کسی سے اپنا عذر بیان کرنا، معذرت چاہنا۔

ـــ لَهُ عُذْرَهُ : کسی کا عذر قبول کرنا۔

اِمْتَهَدَ السَّنَامُ : کوہان کا بلند ہونا۔

ـــ لِنَفْسِهِ : اپنے لئے کام کرنا، کمائی کرنا۔

امتہد الخبز: خبز اور بھلائی کو قابل حصول بنانا۔
ما امتہد فلانٌ عندی مہدَ ذٰلکَ: اپنی مطلوبہ چیز کا اس نے میرے سامنے کوئی وسیلہ پیش نہیں کیا

تمہّدَ لہُ الامرُ: کسی کے لئے کام آسان ہونا، قابو میں آنا۔ تمہّدتْ لہُ عندی حالٌ لطیفۃٌ: میرے پاس اس کا حال اچھا ہوگیا۔

— الرّجلُ: آدمی کا طاقتور ہونا، کسی کے لائق اور اس پر قادر ہونا۔

التّمہیدُ: پیش خیمہ، ابتدائی تیاری، (۲) دیباچہ، مقدمہ اور تعارف کتاب وغیرہ۔

التّمہیدیُّ: ابتدائی۔

المِہادُ: بستر (۲) ہموار و نشیبی زمین، (۳) سمندر یا دریا کی تہ ج: اَمْہِدۃ و مُہُدٌ۔

المَہدُ: بچہ کا گہوارہ (بچوں کا جھولا) (۲) نرم و ہموار زمین۔ ج: مُہُودٌ۔

المُہدۃُ: (من الارض) نرم و ہموار نشیبی زمین ج: مُہَدٌ۔

فی المَہدِ: ابتدا میں، آغاز میں۔

قضی علی الشّرِّ فی مَہدہ: اس نے فتنہ کو شروع ہی میں دبا دیا۔

من المَہدِ الی اللّحدِ: بچپن سے قبر تک۔

المَہیدُ: خالص مکھن۔

المُمَہّدُ: تیار شدہ (۲) ہموار و ملائم (۳) تمہید قائم کیا ہوا۔ الماءُ المُمَہّدُ: نیم گرم پانی یا جو نہ گرم ہو نہ ٹھنڈا۔

المُمَہّداتُ: تمہیدات۔

• مہَرَ المرأۃَ ـ مَہرًا: عورت کا مہر مقرر کرنا (۲) مہر دینا۔

— الشّیءَ وفیہ وبہ ـ مَہارۃً: کسی کام میں ماہر اور ہوشیار ہونا۔

مَہَرَ فی العلم والصّناعۃِ وغیرہا: علم اور ہنر وغیرہ میں ماہر ہونا۔

اَمْہَرَ الفرسُ: گھوڑی کا بچہ (بچھیرے) والی ہونا۔

— المرأۃَ: عورت کا مہر مقرر کرنا یا اسے مہر دینا۔

مَہّرَ الرّجلُ: گھوڑی کے بچھیرے کو لینا یا اپنانا۔

تَمَہّرَ: تیرنا۔

— فی کذا: کسی چیز میں ماہر ہونا۔ ہو مُتَمَہِّرٌ۔

المَہرُ: مہر، وہ مال وغیرہ جو عورت کو نکاح کے عوض میں خاوند ادا کرتا ہے ج: مُہُورٌ و مُہُورۃ۔

المُہرُ: گھوڑے یا پالتو خچر وغیرہ کا بچھڑا ج: اَمْہارٌ و مِہارٌ و مِہارۃٌ۔ وہی مُہرۃٌ ج: مُہَرٌ (۲) حنظل اندرائن کا پھل۔

المُہرُ: سینے سے پسلیوں کو جوڑنے والے حلقے، مہرے۔ واحد: مُہرۃٌ۔

المَہریّۃ: اِبلٌ مَہریّۃٌ: اصیل اونٹ جو دوڑ میں گھوڑوں پر سبقت لے جائیں۔ یہ قبیلہ مہرۃ بن حیدان کی طرف منسوب ہیں ج: المَہاری والمَہاریٰ۔

المَہیرۃُ: بڑے مہر والی عورت۔ المَہُورۃُ وہ عورت جس کو مہر دیدیا گیا ہو۔

• المِہرجانُ: جشن، کسی قابل ذکر واقعہ یا خاص خوشی منانے کی تقریب، جلسہ، میلہ، جوبلی، یہ فارسی کا لفظ مہر اور جان کا مرکب ہے۔ مہر کے معنی سورج کے ہیں ج: مِہرجانات

المِہرجانُ الذّہبیُّ: گولڈن جوبلی

• المُہرَقُ: عہد نامہ۔

• مَہزَہ ـ مَہزًا: ڈھکیلنا، ہٹانا۔

• مَہِقَ ـ مَہَقًا: بہت سفید ہونا۔ ہو اَمْہَقُ وہی مَہقاءُ ج: مُہْقٌ۔

— العینُ: آنکھ کا سبزی مائل ہونا۔

تَمَہّقَ الشّرابَ: وقفوں سے پینا، تھوڑی تھوڑی دیر بعد پینا۔

• مَہَکَ الشّیءَ ـ مَہکًا: باریک پیسنا (۲) چکنا اور نرم کرنا۔ جیسے: مَہَکَ السّہمَ۔

— فی السّیرِ: تیز چلنا۔

مَہُکَ صُلبُہُ ـ مَہَکًا: کمزور ہونا۔

مَہّکَ الشّیءَ: بہت باریک پیسنا۔

تَماہَکُوا: باہم جھگڑنا۔

• مَہَلَ فی فعلہ ـ مَہلًا: کوئی کام اطمینان سے کرنا، جلدی نہ کرنا۔

اَمْہَلَہُ: اطمینان سے کام کرنے دینا، جلدی کرنے پر مجبور نہ کرنا، نرمی برتنا کسی کام کی مہلت دینا، ڈھیل دینا۔

مَہّلَہُ: مؤخر کرنا، ملتوی کرنا (۲) کسی سے مہلاً کہنا یعنی ذرا ٹھیرو، جلدی نہ کرو۔

تَمَہّلَ فی العملِ: کام کو اطمینان سے کرنا، اس میں عجلت نہ کرنا، توقف کرنا، ٹھیر ٹھیر کر کرنا۔

اِسْتَمْہَلَہُ: کسی سے مہلت مانگنا، کام کے لئے وقت چاہنا، نرمی برتنے کی درخواست کرنا۔

المَہلُ: توقف، آہستگی اور اطمینان۔

مَہلًا یا فلانُ: ٹھیرو، صبر سے کام لو، آرام سے، اطمینان سے، جلدی نہ کرو۔ کہتے ہیں: ما مَہلٌ واللّٰہِ بمُغنیۃٍ عنکَ شیئًا: واللہ تم کو تمہارا توقف کچھ فائدہ نہ دے گا۔

لاَ مَہْلَ : کوئی مہلت نہیں دیجا سکتی
علیٰ مَہْلٍ : آہستہ آہستہ، ٹھہر ٹھہر کر
علیٰ مَہَلِكَ : رک کر، ٹھہر کر،
اطمینان سے (فلاں کام کرو) ٹھہرو،
جلدی نہ کرو۔
رُزِقَ فُلَانٌ مَہْلاً : فلاں کو
موقع دیا گیا۔
المَہَلُ : المَہْلُ : خیر میں پیش روی (۲)
کوئی کام شروع کرنے سے پہلے اس
پر راہنمائی۔
المُہْلُ : پگھلی ہوئی دھات (جیسے سونا،
چاندی، لوہا، تانبا) (۲) اونٹوں کو
ملنے کا تارکول نما پتلا تیل (۳) تیل
کی گاد (۴) پیپ۔
المُہْلَۃُ : توقف، اطمینان، آہستگی (۲)
وقفہ، کام کے لئے دیا ہوا وقفہ یا
ڈھیل، موقع، فرصت (۳) راکھ
میں بچی ہوئی چنگاری۔
خُذِ المُہْلَۃَ فِی اَمْرِكَ : اپنے
کام کو آرام و اطمینان سے کرو۔
اَخَذَ عَلَیہِ المُہْلَۃَ : وہ اس
پر سبقت لے گیا (عمر یا ادب وغیرہ
میں)۔
المَہْلَۃُ : خاص طور پر مردہ کی پیپ۔
• مَہْمَا : جو بھی، جو کچھ بھی، جب بھی،
یہ اسم شرط ہے دو فعلوں کو جزم دیتا
ہے اور اس ما کے معنی میں استعمال
ہوتا ہے جو غیر عاقل پر دلالت کرتا ہے
جیسے: مَہْمَا تَفْعَلْ اَفْعَلْ۔
مَہْمَا یَزُرْنِی زَیْدٌ اُکْرِمْہُ۔
کبھی یہ اسم استفہام بھی ہوتا ہے۔
جیسے: مَہْمَا لِی ؟ مجھے کیا ہوگیا؟
مَہْمَہَ فُلَانًا وَبِہٖ : کسی کو مہ مہ کہنا،
بس بس، رکو رکو (۲) کسی کو روکنا،
دھمکانا۔

تَمَہْمَہَ عَنِ الشَّیئِ : رکنا، باز رہنا
المَہْمَہُ : لق و دق صحرا، جنگل بیابان
ج: مَہَامِہُ۔
• مَہَنَ الرَّجُلُ ـُ مَہْنًا و
مَہْنَۃً و مِہْنَۃً : کوئی کام
بطور پیشہ کرنا، اپنے ہنر یا پیشہ میں
لگنا، خدمت کرنا، پریکٹس کرنا۔
ـــ فُلَانًا : مشقت میں ڈالنا۔
ـــ الثَّوبَ : کپڑا پہن کر پرانا کرنا،
کپڑے کو خوب استعمال کرنا۔
مَہُنَ ـُ مَہَانَۃً : کمزور ہونا (۲)
حقیر و معمولی ہونا۔
اَمْہَنَہُ : کمزور کرنا (۲) خدمت لینا
(۳) استعمال کرنا۔
اِمْتَہَنَ : پیشہ اختیار کرنا۔ جیسے :
اِمْتَہَنَ الحِیَاکَۃَ او الخیاطۃ
بنائی یا سلائی کا پیشہ اختیار کرنا۔
ـــ الشَّیئَ : زیادہ استعمال کرنا، پامال
کرنا (۲) حقیر و معمولی سمجھنا۔
اِمْتُہِنَ : حقیر و معمولی ہونا۔
المِہْنَۃُ : کام، مشغلہ (۲) پیشہ (وہ
کام جس میں مخصوص مہارت
و واقفیت کی ضرورت ہو۔ مَا
مِہْنَتُكَ ھُہُنَا ؟ آپ کا یہاں
کیا مشغلہ ہے؟۔ ھُوَ فِی
مِہْنَۃِ اَھْلِہٖ : وہ اپنے اہل و
عیال کی خدمت میں مصروف ہے
خَرَجَ فِی ثِیَابِ مِہْنَتِہٖ : وہ
اپنے کام کاج یا ہمہ وقتی استعمال
کے کپڑوں میں باہر آیا ج: مِہَنٌ۔
المِہْنَۃُ الحُرَّۃُ : آزاد پیشہ۔
المِہْنَۃُ الشَّرِیفَۃُ : معزز پیشہ۔
المِہْنَۃُ الیَدَوِیَّۃُ : ہاتھ کا ہنر۔
المَہِینُ : حقیر، معمولی۔
المُمْتَہَنُ : معمولی، مستعمل، گھساپٹا،
پامال شدہ۔
• مَہَّ الاِبِلَ ـُ مَہًّا : اونٹوں کے
ساتھ نرمی کرنا، ان پر رحم کرنا ترس
کھانا۔
• مَہُوَ السَّائِلُ ـُ مَہَاوَۃً : سیال
چیز کا پتلا ہونا، جیسے: مَہُوَ اللَّبَنُ
وَالسَّمْنُ : دودھ اور گھی کا پتلا
ہونا۔
• مَہَی الشَّفْرَۃَ ـِ مَہْیًا : لوہے
وغیرہ کی دھار تیز کرنا، بلیڈ یا چاقو
وغیرہ کی دھار رکھنا۔
ـــ الشَّیئَ : چاندی یا سونے کا ملمع
کرنا۔
اَمْہَی الشَّرَابَ : شراب میں پانی زیادہ
کرنا۔
ـــ القِدْرَ : ہنڈیا میں پانی زیادہ ڈالنا
ـــ الحَدِیدَ : لوہے کو پانی سے
ٹھنڈا کرنا۔
ـــ الشَّفْرَۃَ : دھار تیز کرنا۔
اِسْتَمْہَی القَومُ : لوگوں کا جنگ میں
دشمن کی صفوں کو اس طرح چیرنا کہ
ان کو روکا نہ جا سکے۔
ـــ الفَرَسَ : گھوڑے کو پوری رفتار
سے دوڑانا۔
المَہَاۃُ : جنگلی گائے (۲) سورج (۳) بلور
کا ٹکڑا ج: مَہًا و مَہَوَاتٌ۔
المَہْوُ : موتی (۲) بلور (۳) اولے (۴)
بہت پانی ملا ہوا پتلا دودھ (۵) باریک
کپڑا (۶) پتلی تلوار۔
• مَہْیَمْ : برائے استفہام بمعنی مَا۔
مَا حَالُكَ ؟
• مَاءَ القِطُّ ـُ مُوَاءً : بلی کا بولنا،
میاؤں میاؤں کرنا۔
المَائِیَّۃُ والمَائِئَۃُ والمَائِیَۃُ : بلی۔
المُوَاءُ : بلی کی آواز۔

م ——— و

• مَاتَ الحَيُّ ـُ مَوْتًا: مرنا۔
— الشَّيُّ: ٹھنڈا ہونا، پرسکون ہونا، کھمنا جیسے: مَاتَتِ الرِّيحُ: ہوا رک گئی۔ مَاتَتِ النَّارُ: آگ ٹھنڈی ہوگئی۔
— الطَّرِيقُ: راستہ چلنا بند ہوگیا۔
— فُلَانٌ: سونا، نیند میں کہیں کی خبر نہ رہنا۔
— الأَرْضُ مَوَاتًا: زمین کا اجاڑ ہونا، غیر آباد ہو جانا۔ ھی مَوَاتٌ
أَمَاتَ فُلَانٌ: کسی کی اولاد مر جانا۔
— القَوْمُ: قبیلہ کے مویشیوں میں مرنے کی بیماری پھیلنا۔
— فُلَانًا: مار دینا، کام تمام کرنا، کسی کی موت کا سبب بننا۔
— نَفْسَهُ: خودکشی کرنا۔
— شَهَوَاتِهِ: نفس کشی کرنا۔
— غَضَبَهُ: اپنا جوش یا غصہ ٹھنڈا کرنا۔
— اللَّحْمَ: گوشت کو خوب گلانا۔
أُمِيتَ اللَّفْظُ: لفظ کا متروک الاستعمال ہو جانا۔
مَاوَتَ صَاحِبَهُ: صبر و ثابت قدمی میں ساتھی پر غالب آجانا۔
— فُلَانًا: مار ڈالنا۔
تَمَاوَتَ: دم چرالینا (خود کو زندہ ہوتے ہوئے مردہ ظاہر کرنا) (۲) عبادت وغیرہ کی ادائگی میں کمزوری ظاہر کرنا (گویا وہ اس پر قادر نہیں ہے)۔
اِسْتَمَاتَ: کسی چیز کے حصول کے لئے مرمٹنا، جان کی بازی لگانا، جان لڑا دینا (۲) خود کو پرسکون ظاہر کرنا۔
— لِلأَمْرِ: کسی کام کی دھن ہونا۔
اِسْتَمَاتَ الشَّيُّ فِي اللِّينِ أَوِ الصَّلَابَةِ: کسی چیز کا حد سے زیادہ نرم یا حد سے زیادہ سخت ہونا۔
الاِسْتِمَاتَةُ: جانبازی، انتہائی دھن۔
الإِمَاتَةُ: ہلاکت خیزی، قتل وغیرہ۔
المَائِتُ: فنا پذیر، چراغِ سحری۔
المُسْتَمِيتُ: جانباز، نڈر، جان جوکھم میں ڈالنے والا، مرمٹنے والا۔
المُمِيتُ: مہلک۔
المَمَاتُ: موت، فنا۔
المَوَاتُ: بے جان چیز (۲) فقدانِ حیات (۳) بنجر و غیر آباد زمین۔
المُوَاتُ: چوپایوں میں پھیلنے والی مری (موت کی وبا)۔
المَوْتُ: موت، فنا، ہلاکت، زوال، خاتمہ (۲) بے عقلی، بے حسی (۳) عدم ایمان۔ قرآن پاک میں ہے: "أَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا فَأَحْيَيْنَاهُ وَجَعَلْنَا لَهُ نُورًا يَمْشِي بِهِ فِي النَّاسِ"، "فَإِنَّكَ لَا تُسْمِعُ المَوْتَى" دونوں آیتوں میں موت سے مراد عقل و ایمان کا فقدان ہے۔ (۴) طبیعت کمزور کرنے والی چیزیں۔ جیسے خوف، رنج۔ قرآن پاک میں ہے: "وَيَأْتِيهِ المَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَمَا هُوَ بِمَيِّتٍ" نیز پریشان کن حالات جیسے فقر و فاقہ، ذلت، بڑھاپا، گناہ گاری۔
المَوْتُ الأَبْيَضُ: طبعی موت۔
المَوْتُ الأَحْمَرُ: قتل، خونی واردات
المَوْتُ الأَسْوَدُ: پھانسی۔
المَوْتُ المَائِتُ: خوفناک موت۔
مَوْتٌ زُؤَامٌ: جلد آنے والی موت، اچانک موت۔
صَحْوَةُ المَوْتِ: موت کا سنبھالا۔
المَوَتَانُ: بے جان چیزیں۔ ضد: الحَيَوَانُ۔ اِشْتَرِ مِنَ المَوَتَانِ وَلَا تَشْتَرِ مِنَ الحَيَوَانِ: مکانات خریدو، چوپائے نہ خریدو۔
المُوْتَانُ: مری، جانوروں میں پھیلنے والی موت کی لہر۔
رَجُلٌ مَوْتَانُ الفُؤَادِ: غبی اور ناسمجھ آدمی۔
المُوتَةُ: غش، دیوانگی۔
المَيْتُ: مردہ ج: أَمْوَاتٌ۔
المَيِّتُ: مردہ آدمی (۲) نیم مردہ، مردے جیسا یعنی بے حس و بے عقل، ج: أَمْوَاتٌ و مَوْتَى۔
المَيْتَةُ: مردار جانور، جو اپنی موت مرا ہو یا غیر شرعی طریقہ سے مارا گیا ہو۔
المِيتَةُ: موت کی حالت، کیفیت۔
مَاتَ فُلَانٌ مِيتَةً رَضِيَّةً: وہ اچھی موت مرا۔
• مَاثَ الشَّيَّ ـُ مَوْثًا و مَوَثَانًا: کسی چیز کے اجزاء کو باہم ملانے کے لئے اسے ہاتھ سے ملنا۔
— فِي المَاءِ: پانی میں گھولنا۔
اِنْمَاثَ الشَّيُّ فِي المَاءِ: مخلوط ہونا، گھل جانا، حل ہو جانا۔
• مَاجَ البَحْرُ ـُ مَوْجًا و مَوَجَانًا: سمندر کا موجزن ہونا، لہریں مارنا، تلاطم خیز ہونا۔
— القَوْمُ: لوگوں کے معاملات کا دگرگوں ہونا، لوگوں کا مضطرب و غیر مرتب ہونا، جوش میں آنا۔
— النَّاسُ فِي الفِتْنَةِ: فساد میں لوگوں کا سرگرم ہونا۔
— الفِتْنَةُ: فتنہ کا زوروں پر ہونا۔

تَمَوَّجَ البَحرُ: سمندر کا موجیں مارنا۔
المائِجُ: موج زن، ٹھاٹھیں مارتا ہوا (٢) پرجوش۔
المَوجُ: پانی کی لہر ج: اَمواجٌ۔
المَوجَةُ: ایک لہر۔
مَوجَةُ البَردِ والحَرِّ: سردی اور گرمی کی لہر (شدت)۔
مَوجَةُ الشَّبابِ: جوانی کا جوش۔
المِمواجُ: کیموگراف، آنتوں وغیرہ کی حرکات ریکارڈ کرنے کا آلہ۔
المَوَّاجُ: بہت ٹھاٹھیں مارتا ہوا، انتہائی متلاطم۔
• المَاذُ: خوش مزاج وملنسار (٢) خوش گفتار۔
المَاذِیُّ: عمدہ شہد (٢) لوہے کا ہر ہتھیار جیسے تلوار، زرہ، خود وغیرہ۔
المَاذِیَّةُ: ملائم زرہ (٢) شراب۔
• مَارَ الشَّیءُ ـُ مَورًا: کسی چیز میں لہریں اٹھنا، حرکت کرنا۔
ـــ السَّائِلُ علی وَجهِ الأرضِ: سیال چیز کا زمین پر گر کر ادھر ادھر ہونا۔
ـــ البَحرُ: سمندر کا موج زن ہونا۔
ـــ فُلانٌ: کسی کا عجلت واضطراب کے ساتھ آنا جانا۔
ـــ التُّرابُ: مٹی کا اڑنا۔
ـــ السِّنانُ فی المَطعُونِ: زخمی کے زخم یا بدن میں نیزے کا گھومنا۔
ـــ الرِّیحُ التُّرابَ: ہوا کا مٹی کو اڑانا۔
اَمارَتِ الرِّیحُ التُّرابَ: ہوا کا مٹی کو اڑانا۔
ـــ الدَّمَ: خون بہانا۔
ـــ الدُّهنَ او الطِّیبَ علی رأسِہ: تیل یا خوشبو سر میں ملنا۔
ـــ السِّنانَ فی المَطعُونِ: زخمی کے بدن میں نیزہ گھمانا۔
اَمارَ الصُّوفَ او الوَبرَ: اون چونٹنا۔
انمارَ الصُّوفُ ونحوُہ عن الدّابَّةِ: چوپائے کے جسم سے اون وغیرہ کا گرنا۔
اِمتارَ السَّیفَ: تلوار سونتنا۔
تَمَوَّرَ الشَّیءُ: حرکت کرنا، دگرگوں ہونا۔
ـــ الرَّجُلُ: بار بار آنا جانا یا جھجکتے اور تردد کرتے ہوئے آنا جانا۔
ـــ الوَبَرُ ونَحوُہ عن الدّابَّةِ: چوپائے کے بدن سے اون جھڑنا۔
المارِی: سادھو، راہب۔
المائِرُ: گھس جانے والا تیر۔
المَورُ: اضطراب، بے قراری، حرکت (٢) موج (٣) نرم چیز (٤) ہموار چلتا ہوا راستہ۔
المُورُ: ہوا میں اڑتی ہوئی گرد۔ جاءَت الرِّیحُ بالمُورِ: ہوا نے گرد اڑایا
رِیاحٌ مُورٌ: گرد اڑانے والی ہوائیں۔
المُورَةُ: گرنے والی اون یا بال۔
المَوّارَةُ: رِیحٌ مَوّارَةٌ: بہت گرد اڑانے والی ہوا۔ دابَّةٌ مَوّارَةُ الیَدِ: سبک اور تیز رفتار جانور۔
• المَوزُ: کیلا۔
المَوّازُ: کیلا بیچنے والا۔
• المَاسُ: دیکھئے (الالماس) ہیرا۔
• مَاسَ الرَّأسَ ـُ مَوسًا: سر مونڈنا۔
المُوسَی: استرا (مذکر ومؤنث منوّن اور غیر منوّن) ج: مَواسٍ و مُوسَیات۔
مُوسَی الاَمنِ: سیفٹی ریزر، بال صاف کرنے کی بلیڈ والی مشین۔
• المُوسِیقَی: (مذکر ومؤنث) یہ لفظ یونانی ہے۔ وجد انگیز آلات پر دھن یا سر نکالنے کے مختلف فنون پر بولا جاتا ہے۔ طرب وغنا، گانے کا فن۔
عِلمُ المُوسیقی: وہ علم جس میں نغموں کے اصول اور لحن (لے) سازی کے ضوابط سے بحث کی جاتی ہے
المُوسِیقِیُّ: فن موسیقی سے متعلق۔
المُوسِیقارُ: فن موسیقی کا ماہر، گانے کے فنون کا ماہر، گویّا۔
• مَاشَ کَرمَهُ ـُ مَوشًا: انگور کی بیل سے بچے کھچے انگور توڑنا۔
المَاشُ: گھر کا ردی سامان (٢) اڑد۔ واحد: ماشَة۔
• مَاصَ الثوبَ ونَحوَہ ـُ مَوصًا: کپڑے کو آہستہ آہستہ دھونا۔
ـــ فاہُ او اَسنانَہُ بالسِّواکِ: مسواک سے منہ یا دانت صاف کرنا۔
ـــ الشَّیءَ: ہاتھ سے ملنا، رگڑنا۔
مَوَّصَ ثِیابَہُ: کپڑے دھوکر صاف کرنا
المُواصَةُ: وہ پانی جس سے کپڑے دھوئے گئے ہوں۔
المَوصُ: بھوسا۔
• مَوغَةُ الشَّبابِ: آغاز جوانی۔
• مَاغَ السِّنَّورُ ـُ مَوغًا: بلی کا میاؤں میاؤں کرنا۔
• مَاقَ الرَّجُلُ ـُ مَوقًا ومُوقًا: بیوقوف ہونا، بیوقوفی سے ہلاک ہوجانا۔
ـــ الحَبُّ: غلّہ کا ارزاں ہوجانا۔
تَماوَقَ: بے وقوف بننا، بے وقوفی کا مظاہرہ کرنا۔
المائِقُ: بے وقوف (٢) جلد رو پڑنے والا

(۳) کسی بات پہ نہ جمنے والا ج: مُوقٌ
المُوقُ: غباوت و بے وقوفی (۴) بعض
مُؤق: گوشۂ چشم (۵) پروالی چیونٹی
(۶) باریک موزہ پر پہنا جانے والا
موٹا موزہ ج: اَمْوَاقٌ.
المُوقَانُ: پتلے موزے پر پہنا جانے والا
موٹا موزہ.
• مَالَ ـُ مَوْلاً و مُؤُولاً: مالدار
ہونا۔ ھو مَالٌ و ھی مَالَۃٌ.
— فُلاناً: کسی کو مال دینا.
مَوَّلَہُ: کسی کو اس کی ضرورت کے لئے
مال دینا (۲) مالدار بنانا.
— العَمَلَ: کسی کام پہ مال خرچ کرنا.
— المَشْرُوعَ: منصوبہ پہ سرمایہ لگانا.
تَمَوَّلَ: مالدار ہوجانا (مال میں اضافہ
ہوجانا).
— مَالاً: مال اکٹھا کرنا.
المَالُ: مال، دولت، مال ہر اس گھریلو
یا تجارتی سامان یا زمین وجائداد،
جانور یا نقد سرمایہ کو کہتے ہیں جو فرد یا
جماعت کی ملکیت میں ہو ج: اَموَالٌ.
زمانۂ جاہلیت میں اس کا اطلاق
صرف اونٹوں پہ ہوتا تھا.
رَجُلٌ مَالٌ: مالدار آدمی.
المَالُ الاِحْتِيَاطِيُّ: محفوظ سرمایہ.
مَالُ الاَطْيَان: مال گذاری، زمین ٹیکس
مَالُ العقارات: جائداد ٹیکس.
مالٌ مُوصَى بہ: مالِ وصیت.
مَالٌ مُوَفَّر: محفوظ یا جمع شدہ سرمایہ.
اَمِينُ المَال: خزانچی.
اَمِينُ الصُّنْدُوق: خزانچی.
بیتُ المال: خزانہ عامہ.
رأسُ المال: اصل سرمایہ.
المَالِيُّ: مال سے متعلق، مالیات کا ماہر
(۲) دولت مند.

المَالِيَّۃ: مال، دولت، سرمایہ.
المالِیَّۃ العامَّۃ: دولت عامہ.
العُقُوبَۃُ المَالِيَّۃ: مالی جرمانہ.
وزارۃ المَالِيـۃ: وزارت خزانہ.
الاَمْوَالُ: جائداد، سرمایہ.
اَمْوَالٌ ثَابِتَۃ: غیر منقولہ جائداد.
اَموَال طَائِلَۃ: بے حد دولت.
اَموَال عَاطِلَۃ: بے مصرف سرمایہ.
اَموَالٌ مَنْقُولہ: منقولہ جائداد.
اَموَال مَوقوفۃ: وقف جائدادیں
اَموَالٌ مُهَرَّبَۃ: اسمگلنگ شدہ
مال، چوری سے اندرون ملک لایا
ہوا یا لے جایا ہوا مال.
التَّمَوُّلُ: دولت مندی.
التَّمْوِيلُ: سرمایہ کی فراہمی (کسی کام پر
مال کا خرچ).
تَمْوِيلٌ ذَاتِيٌّ: شخصی سرمایہ کاری،
(کسی فرد کا کسی کام کے لئے سرمایہ
لگانا).
تَمْوِيلٌ حُكُومِيٌّ: سرکاری فائنانس
(سرکار کا کسی کام کے لئے روپیہ
لگانا).
المُمَوِّل: کسی کام کے لئے سرمایہ فراہم
کرنے والا.
المُمَوِّلُون: مالدار لوگ.
المُوَيْلُ: تھوڑا مال.
المَيِّلُ: دولت مند.
المَيِّلَۃ: دولت مند خاتون.
• المُومَاءُ: لق ودق صحرا، جنگل بیابان
ج: مَوَامِي.
المُومَاۃُ: المُومَاءُ ج: مَوَامِي.
المُومِيَا: قدیم مصریوں کی قبروں میں
حنوط لگائی ہوئی لاش (انسانی
جثہ)، مومیائی.
• مَانَہُ ـُ مَوْناً: کسی کی کفالت کرنا،

خرچ کا ذمہ دار ہونا. ھو مَمُونٌ.
مَانَ الرَّجُلُ اَھْلَہُ: آدمی کا اپنے
اہل خانہ کی کفالت کرنا، خرچ برداشت
کرنا.
— الرَّكْبَ: کسی قافلہ کی کفالت کرتے
رہنا۔ دیکھئے (مأن).
مَوَّنَہُ: کفالت کرنا، خرچ برداشت
کرنا، اشیاء ضرورت مہیا کرنا،
بہم پہنچانا، رسد پہنچانا، سامان ضرورت
سپلائی کرنا.
— بالاَسْلِحَۃِ: ہتھیار سپلائی کرنا.
تَمَوَّنَ: رسد (اشیاء ضرورت) جمع کرنا
(۲) اہل وعیال پر خوب خرچ کرنا.
التَّمْوِينُ: راشن (مخصوص حالات میں
حکومت کی جانب سے عوام کے لئے
اشیاء خوردنی وغیرہ کی تقسیم کا نظام)
سپلائی، بہم رسانی (۲) کفالت.
بِطَاقَۃُ التَّمْوِين: راشن کارڈ.
وِزَارَۃُ التَّمْوِين: وزارت خوراک
التَّمْوِينِيُّ: خوراک سے متعلق، سپلائی
سے متعلق.
المُؤُونَۃُ: رسد، خوراک، اشیاء خوردنی
کا ذخیرہ ج: مُؤُونات (۲) کفالت
خورد ونوش کا خرچ.
تَحَمَّلَ مُؤُونَتَہُ: اس کا خرچ
برداشت کیا.
المُؤْنَۃ: خوراک، بقدر گذارہ خرچ
ج: مُؤَن.
المَوَّانُ: ذخیرہ کرنے والا.
• مَاهَتِ البِئْرُ ـُ مَوْهاً و
مُؤُوهاً: کنویں کا پانی نکل آنا.
— السَّفِينَۃُ: کشتی میں پانی داخل
ہوجانا.
— فُلاناً مَوْهاً: کسی کو پانی پلانا.
— الشَّيءَ بالشَّيءِ: ایک چیز کو

دوسری میں ملانا، گڈمڈ کرنا۔ جیسے: مَاهَ فُلَانٌ فی کَلَامِه۔

اَمَاهَتِ الْاَرْضُ: زمین کا بہت پانی والی ہونا۔

— من یَحْفُرُ: کنواں کھودنے والے کا پانی تک پہنچ کر اسے جاری کردینا۔ کہتے ہیں: حَفَرَ فَاَمَاهَ۔ و حَفَرَ بِئْرَهُ حتّٰی اَمَاهَهَا: کنواں کھودتے ہوئے پانی تک پہنچ جانا۔

— الشَّیْئَ بالشیئ: ملانا، خلط ملط کرنا

— فُلَانًا وغیرہ: پانی پلانا۔

— الحَوْضَ و نَحْوَهُ: حوض یا تالاب میں پانی جمع کرنا۔

مَوَّهَ المَوْضِعُ: جگہ کا پانی والی ہونا۔

— السَّمَاءُ: آسمان کا خوب پانی برسانا

— الشَّیْئَ: سونے یا چاندی کا کسی چیز پر ملمع کرنا۔ مَوَّهَ الشَّیْئَ بِمَاءِ الذَّهَبِ او الفِضَّةِ۔

— الحَقَّ: حق پر باطل کا پردہ ڈالنا۔

— الحَقَائِقَ: حقائق پر پردہ ڈالنا۔

— الحَدِیْثَ: جھوٹ سچ ملا کر بات کو دلکش بنانا، کلام میں ملمع سازی کرنا۔

— علیه الخَبَرَ: بات پلٹ کر کہنا۔ سوال کے برخلاف جواب دینا۔

تَمَوَّهَ: ملمع ہوجانا (۲) خوش نما بن جانا (۳) حق یا حقائق پر پردہ پڑ جانا۔

— الثَّمَرُ: پھل کا پکنا شروع ہوجانا رس پیدا ہوجانا۔

— المَکَانُ: جگہ کا سبزیوں سے بھرا ہوا ہونا۔

التَّموِیه: ملمع سازی، حقائق کی پردہ پوشی۔

المَاءُ: پانی ج: مِیَاه و اَمْوَاهٌ۔

ما اَحْسَنَ مَاءَ وَجْهِه: اس کا چہرہ بڑا ہی بارونق ہے۔

مَاءُ الحیاة: آب حیات (۲) شراب

مَاءُ الجِیْرِ: آب چونا۔

مَاءُ الذَّهَبِ: آب زر

مَاءُ الزَّهْرِ: آب گل۔

المَاءُ العَذْبُ: آب شیریں، پینے کا میٹھا پانی۔

المَاءُ العَسِرُ: مشکل سے چکناہٹ یا صابن کا جھاگ دور کرنے والا پانی۔

مَاءُ الشَّبَابِ: جوانی کی بہار، تروتازگی رونق۔

مَاءُ الفِضَّةِ: آب نقرہ۔

مَاءُ العَیْنِ: آب چشم۔

مَاءٌ مِلْحٌ: نمکین پانی، آب شور۔

المَاءُ المَعْدَنِیُّ: زمین سے نکلنے والا صاف اصلی پانی، منرل واٹر۔

المَاءُ المُقَطَّرُ: پانی جو نمکیات سے الگ اور صاف کیا ہوا ہو، شفاف پانی۔

مَاءُ الوَرْدِ: آب گلاب۔

مَاءُ الوَجْهِ: چہرہ کی رونق، آب و تاب۔

مَاءُ الغَازِ: سوڈا واٹر، گیس کا پانی۔

المَائِیُّ: آبی، پانی سے متعلق۔

المَاهُ: المَاءُ۔ رَجُلٌ مَاهُ الفُؤَادِ و ماهِیُّ الفُؤَادِ: بزدل۔

المَاهِیُّ: ماہ کی طرف نسبت۔

المَاهِیَّةُ: کسی چیز کی حقیقت۔ ماهو او ما هی کسی چیز کو دریافت کرنے کے لئے ہیں ان کی طرف نسبت کر کے ماهِیَّة بنایا گیا ہے (۲) ماہانہ وظیفہ یا تنخواہ (فارسی لفظ ماہ بمعنی شہر سے بنایا گیا ہے) ج: مَاهِیَّات

المَاوِیَّةُ: آئینہ (۲) سفید گائے، ج: مَاوِیٌّ۔

المُمَوَّهُ: ملمع کیا ہوا (۲) آراستہ (۳) باطل سے آراستہ کلام، جھوٹی خبر (۴) ناخنہ (آنکھ کے گڑھے میں پیدا ہونے والی سفیدی مائل جھلی۔

المُوهَةُ: چہرہ کی رونق و تازگی۔

کلامٌ علیه مُوهَةٌ: عمدہ اور شیریں کلام۔ فُلَانٌ مُوهَةُ اَهْلِ بَیْتِه: فلاں اپنے گھر کی رونق اور بہار ہے۔

المَیِّهَةُ: بِئْرٌ مَیِّهَةٌ: بہت پانی والا کنواں۔

م ـــــ ی

•مَاثَتِ الْاَرْضُ ـ مَیْثًا: زمین کا نرم ہونا۔ هی مَیْثَاء۔

— الشَّیْئَ: حل کرنا، گھلانا۔ جیسے: مَاثَ المِلْحَ فی المَاءِ۔

اَمَاثَ الشَّیْئَ: مَاثَه۔

مَیَّثَ الشَّیْئَ: مَاثَه۔

— فُلَانًا: ذلیل کرنا (۲) نرم کرنا۔

— الدَّهْرُ فُلَانًا: زمانہ کا کسی کو آزمودہ کار بنانا۔

تَمَیَّثَ فُلَانٌ: ڈھیلا اور نرم ہوجانا (۲) ذلیل ہونا۔

— الاَرْضُ: زمین کا سیراب ہونے سے نرم اور ٹھنڈا ہوجانا۔

المَیْثَاءُ: اَرْضٌ مَیْثَاءُ: نرم و ہموار زمین (۲) عمدہ ٹیلہ ج: مِیْث۔

المَیْثُ: نرم۔ رَجُلٌ مَیْثُ القَلْبِ: رحم دل آدمی۔ عَیْشٌ مَیِّثٌ: آسودہ زندگی۔

•مَاحَ فی مِشْیَتِه ـ مَیْحًا و مَیْحُوحَةً: مٹک کر چلنا، اترا کر چلنا۔

مَاحَ مَیْحًا : (پانی کی کمی کے باعث) ڈول بھرنے کے لئے کنویں میں اترنا ھو مائح ج: مَاحَۃٌ ۔

— الماءَ : پانی نکالنا۔

— اَصْحَابَہٗ : ساتھیوں کے لئے پانی بھرنا۔

— الرِّیْحُ الشَّجَرَۃَ : ہوا کا درخت کو ہلانا۔

— فُلَانًا مَیْحًا و مَیَاحَۃً : عطیہ دینا۔

اِمْتَاحَ الماءَ : چلو سے پانی لینا۔

— فُلَانًا : کسی کے پاس آکر بخشش چاہنا، کرم و مہربانی چاہنا۔

— الشَّمْسُ اوالعَمَلُ فُلَانًا : دھوپ یا کام کی وجہ سے کسی کو پسینہ آجانا۔

تَمَایَحَ الغُصْنُ : شاخ کا ہوا کی وجہ سے جھومنا۔

— الماشِی : چلنے والے کا اترانا، اکڑنا۔

— السَّکْرَانُ : نشہ والے کا لڑکھڑانا اندھا دھند چلنا۔

تَمَیَّحَ : تَمَایَحَ ۔

اِسْتَمَاحَہٗ : کسی سے کچھ مانگنا بخشش چاہنا (۲) سفارش چاہنا۔

— عَفْوَہٗ : کسی سے معافی چاہنا، معذرت خواہ ہونا۔

المائِحُ : کسی کے لئے پانی بھرنے والا (۲) چلو سے پانی پینے والا۔

المَاحُ : انڈے کی زردی، انڈے کے اجزاء بالترتیب یہ ہیں: القِشْرَۃُ: بالائی چھلکا (۲) الغِرْقِئُ : باریک جھلی (۳) الآحُ : انڈے کی سفیدی (۴) المَاحُ : زردی۔

المُسْتَمِیْحُ : سفارش چاہنے والا طالب عفو، معذرت خواہ۔

المَیْحُ : مرغابی کی سی چال۔

مَادَ الشَّیْئُ ـِ مَیْدًا و مَیَدَانًا : ہلنا، ڈگمگانا، ڈانواڈول ہونا۔

— الغُصْنُ : ٹہنی کا جھومنا۔

— فُلَانٌ : جھومنا، مٹکنا، اکڑنا (۲) نشہ یا سمندری سفر وغیرہ سے جی متلانا اور سر چکرانا۔ ھو مَائِد۔

— السَّرَابُ : سراب (چمکدار ریت) کا لہریں مارتا ہوا دکھائی دینا۔

— الرَّجُلَ : ملاقات کرنا، اچھا سلوک کرنا۔

مَادَتْ بہ الاَرْضُ : کسی کو لئے ہوئے زمین کا گھومنا، ڈانواڈول ہونا، کسی کے پاؤں تلے سے زمین نکلنا، زمین پر کسی کے پاؤں نہ جمنا۔

اَمَادَہٗ : عطیہ دینا۔

اِمْتَادَہٗ : بخشش چاہنا، عطیہ طلب کرنا۔

تَمَایَدَ : مضطرب ہونا، ہلنا۔

تَمَیَّدَتِ المرأۃُ : اترا کر چلنا، ناز سے چلنا۔

المَائِدُ : جھومنے اور ہلنے والا جھومتا ہوا (۲) اترانے والا، متکبر، نازنخرہ دکھانے والا (۳) ڈانواڈول، مضطرب (۴) متلاہٹ اور دوران سر میں مبتلا۔

مائدۃ الکتابۃ : لکھنے کی میز۔

المائدۃ المُسْتَدِیرۃ : گول میز۔

مُؤتَمَرُ المائدۃ المُسْتَدیرۃ گول میز کانفرنس۔

المَائِدَۃُ : کھانا لگا ہوا دسترخوان (۲) کھانے کی میز، مجازاً طعام میز (۳) کھانا ج: مَوَائِدُ۔

المُمْتَادُ : طالب بخشش (۲) بخشش کنندہ جس سے بخشش طلب کی جائے، پہلا اسم فاعل اور دوسرا اسم مفعول ہے، دونوں میں قرینہ سے فرق کیا جائے گا۔

مَیْدَ : برائے۔ فَعَلْتُہٗ مَیْدَ ذٰلِكَ فلاں کام میں نے اس وجہ سے کیا۔ (۲) بمعنی بَیْدَ، نیز، مزید برآں۔ حدیث میں ہے: "اَنَا اَفْصَحُ العَرَبِ مَیْدَ انّی من قُرَیْشٍ"۔

مَیْدَی : بمعنی حِذاء، مقابل۔ داری بِمَیْدَی دَارِہٖ : (بحذائھا) میرا مکان اس کے مکان کے بالمقابل ہے (۲) بوجہ۔ فَعَلَ مَیْدَی ذٰلِكَ : اس وجہ سے کیا۔

مِیْدَاءُ الشَّیْئِ : معیار و پیمانہ، مقدار۔ لَمْ اَدْرِ ما مِیْدَاءُ ذٰلِكَ؟ پتہ نہیں اس کا کیا معیار یا مقدار ہے (۲) مقابل۔ ھذا مِیْدَاءُ ذالك و بِمِیْدَائِہٖ : یہ اس کے بالمقابل ہے (۳) گھوڑوں کی دوڑ کی حد (۴) چوراہا، راستے ملنے کی جگہ۔

مِیْدَاءُ الطَّرِیْقِ : راستہ کا سامنے کا حصہ، سامنے کا رخ، سیدھ۔ کہتے ہیں: بَنَوا بُیُوتَھُم علی مِیداءٍ واحِدٍ : انہوں نے اپنے مکانات ایک ہی رخ یا ایک ہی نہج پر بنائے

المَیْدَان : میدان، کھلی اور کشادہ جگہ، ج: مَیَادِیْنُ۔

المِیْدَانُ : میدان۔

المَیْدَۃُ : المَائِدَۃ۔

المِیْدَۃُ : آر، سی، سی (لوہا سمنٹ اور کنکریٹ) کی تہ جو عمارت کی بنیاد میں رکھ کر اس پر دیوار اٹھائی جاتی ہے یا دیوار کے ختم پر لگائی ہوئی تہ

جس پر چھت ڈالی جاتی ہے۔

• مَارَ اَھْلَہٗ ــِ مَیْرًا: گھر والوں کیلئے خوراک مہیا کرنا۔ ھو مَائِرٌ ج: مُیَّارٌ۔

ـــ الدَّوَاءَ: دوا کو حل کرنا، گھلانا۔

ـــ الصُّوفَ: اون کو دھننا۔

اَمَارَ اَھْلَہٗ: مَارَھُمْ۔

ـــ الشَّیْءَ: گھلانا، پگھلانا، حل کرنا جیسے أَمَارَ الزَّعْفَرَانَ۔

ـــ اَوْدَاجَہٗ: کسی کے وسائل منقطع کرنا۔

اِمْتَارَ لِاَھْلِہٖ اَوْ لِنَفْسِہٖ: اپنے لئے یا اہل وعیال کے لئے خوراک مہیا کرنا۔

اَلْمُوَارَۃُ: دھنتے ہوئے اون کا گرا ہوا حصہ

اَلْمِیْرَۃُ: سفر وغیرہ کے لئے جمع کی ہوئی کھانے کی چیزیں۔

اَلْمَیَّارُ: خوراک جمع کرنے والا، خوراک فراہم کنندہ۔

• مَازَ الشَّیْءَ ــِ مَیْزًا: الگ کرنا، چھانٹنا، ممتاز کرنا۔

ـــ الشَّیْءَ عنہ: کسی سے کوئی چیز دفع کرنا، ہٹانا، جیسے: مَازَ الاَذَی عَنِ الطَّرِیقِ: راستہ سے تکلیف دہ چیز ہٹانا۔

ـــ فُلَانًا علیہ: کسی کو کسی پر ترجیح دینا، فوقیت دینا۔

اَمَازَ الشَّیْءَ: مَازَہٗ۔

مَیَّزَ الشَّیْءَ: ممتاز کرنا، نمایاں کرنا، دوسرے پر فوقیت دینا۔

ـــ عنہ الشَّیْءَ: جدا کرنا۔

ـــ بین الشَّیْئَیْنِ: دو چیزوں میں فرق کرنا، امتیاز کرنا۔

اِمْتَازَ الشَّیْءُ: ممتاز ونمایاں ہونا (۲) الگ ہونا، جدا ہونا، قرآن پاک میں ہے:

"وَامْتَازُوا الْیَوْمَ اَیُّھَا الْمُجْرِمُوْنَ"

اِنْمَازَ الشَّیْءُ: اِمْتَازَ۔ مِزْتُ الشَّیْءَ فَانْمَازَ: میں نے فلاں چیز کو الگ کیا یا نمایاں کیا تو وہ الگ ہوگئی یا نمایاں ہوگئی۔

تَمَایَزَ الْقَوْمُ: گروہ بند ہونا، کچھ لوگوں کا الگ گروہ کی شکل اختیار کرنا (۲) منتشر ہو جانا، گروہوں میں بٹ جانا۔

تَمَیَّزَ الشَّیْءُ: اِمْتَازَ۔

ـــ الْقَوْمُ: لوگوں کا الگ تھلگ ہوجانا (۲) ایک کنارے ہو جانا۔

ـــ مِنَ الْغَیْظِ: غصہ سے پھٹ پڑنا

اِسْتَمَازَ الشَّیْءُ: اِمْتَازَ۔

ـــ عَنِ الشَّیْءِ: الگ ہونا، دور ہٹنا۔

ـــ الْقَوْمُ: لوگوں کے ایک گروہ کا ایک کنارہ ہوجانا۔

اَلْاِمْتِیَازُ: فرق (۲) خاص حق (۳) خاص رعایت، ترجیحی سلوک (۴) سرکاری رعایت، کنسیشن، لائسنس ۔ ج: اِمْتِیَازَات۔

الامتیاز الحکومیُّ: سرکاری رعایت کنسیشن، اخبار وغیرہ کا ڈکلریشن، پروانہ۔

اِمْتِیَازٌ لِسِکَّۃٍ حَدِیْدِیَّۃٍ: ریلوے کنسیشن۔

اَلْاِمْتِیَازَاتُ: مراعات، رعایتیں (۲) خصوصی حقوق واختیارات۔

سَحْبُ الامتیاز: لائسنس ضبط کرنا، رعایت واپس لے لینا۔

مَنْحُ الامتیاز: لائسنس یا رعایت دینا۔

صَاحِبُ الامتیاز: لائسنس دار

اَلتَّمَایُزُ: باہمی گٹ بندی، گروہ بندی (۲) باہمی فرق وامتیاز۔

اَلتَّمْیِیْزُ: دو چیزوں میں فرق وامتیاز (۲) علم النحو میں تمییز وہ اسم ہے جو اپنے ماقبل کے ابہام کو دور کرے۔ جیسے: حَسُنَ خُلُقًا: وہ عادت کے لحاظ سے اچھا ہے۔ لَبِسَ ثَوْبَیْنِ حَرِیْرًا: اس نے دو کپڑے ریشم کے پہنے۔ اس دوسری مثال میں تمییز سے پہلے مِن کے معنی پائے جا رہے ہیں۔

قُوَّۃُ التَّمْیِیْزِ: قوت فیصلہ۔

سِنُّ التَّمْیِیْزِ: عقل وہوش کی عمر۔

مَحْکَمَۃُ التمییز: عدالتِ تنسیخ ترجیح۔

اَلْمَیْزُ: بلندی، فوقیت۔

اَلْمِیْزَۃُ: فوقیت، بلندی، خصوصیت، امتیاز، افضلیت۔

اَلْمِیْزَۃُ الْمُطْلَقَۃُ: مکمل امتیاز۔

اَلْمُمْتَازُ: نمایاں، بہت عمدہ، قابل ترجیح ایکسیلنٹ، بے مثال، شاندار

مُمْتَازٌ مِنَ الدَّرَجَۃِ الْاُوْلٰی: فرسٹ کلاس۔

• مَاسَ فُلَانٌ ــِ مَیْسًا وَمَیَسَانًا: تکبر سے چلنا، اتراتے ہوئے چلنا۔ ھو مَائِسٌ وَمَیَّاسٌ (۲) شوخ وگستاخ ہونا۔

مَیَّسَ الثَّوْبَ: پہننے کے کپڑے میں گوٹ لگانا، جھالر لگانا۔

تَمَیَّسَ فُلَانٌ: اترانا، اکڑنا۔

اَلْمَیْسُ: ایک درخت جس کا سیاہ چھوٹا پھل پرندے کھاتے ہیں اور اس کی لکڑی سے مصنوعات تیار ہوتی ہیں (۲) ہل میں لگی ہوئی دو بیلوں کے درمیان کی لکڑی۔

اَلْمَیْسَانُ: اترا کر چلنے والا، متکبرانہ چال چلنے والا (۲) ہر چمکدار ستارہ ج: مَیَاسِیْنُ۔

اَلمَیَّاسُ: عمدہ چال چلنے والا، اکڑ کر چلنے والا، بڑا شوخ (۲) شیر۔
اَلمَیسُوْنُ: خوب رو و خوش قامت۔
• مَاشَ الشَّیْئَ بالشَّیْئِ ـ مَیْشًا: ایک شے کو دوسری میں ملانا جیسے: مَاشَ اللَّبَنَ الحُلْوَ بالحَامِضِ او الصُّوفَ بالوَبَرِ او الجِدَّ بالهَزْلِ او الكَذِبَ بالصِّدْقِ میٹھے دودھ میں ترش چیز، اون میں اونٹ کے بال، سنجیدگی میں مذاق اور سچائی میں جھوٹ ملانا۔
ـــ الخَبَرَ: خبر کچھ بتانا کچھ چھپانا۔
• مَاطَ ـ مَیْطًا: ہٹنا، الگ ہونا۔
ـــ بہ: لے جانا۔
ـــ عنہ: کسی سے دور ہونا۔
ـــ علیہ فی حُکْمِہ: کسی کے خلاف اپنے فیصلہ میں زیادتی کرنا۔
ـــ الشَّیْئَ: ہٹانا، دور کرنا۔
ـــ الاَذٰی: تکلیف دہ چیز ہٹانا۔
ـــ فُلَانًا: دھمکانا اور دھکا دینا۔
اَمَاطَهُ: دور کرنا، ہٹانا۔ جیسے: اَمَاطَ الاَذٰی: تکلیف دور کرنا۔
ـــ اللِّثَامَ عن کذا: نقاب اٹھانا، پردہ اٹھانا، راز فاش کرنا۔
تَمَایَطَ القَوْمُ: لوگوں میں بگاڑ پیدا ہونا، اختلاف ہونا۔
اِلمِیَاطُ: دھکا، ڈانٹ (۲) جھکاؤ۔
اَصْبَحُوا فِی هِیَاطٍ و مِیَاطٍ: وہ اضطراب و گھبراہٹ میں ہیں۔ ان میں کھلبلی مچی ہوئی ہے۔
المَیَّاطُ: نکما اور کھیل کی طرف مائل
• مَاعَ الجِسْمُ ـ مَیْعًا: کسی جسم کا پگھل جانا، گھل جانا، سیال ہو جانا، فضا سے پانی کی بھاپ جذب کرکے بہہ پڑنا، جیسے نمک یا برف فضا کی بھاپ چوس کر بہہ پڑتا ہے۔ کہتے ہیں: مَاعَ المِلْحُ۔
مَاعَ السَّائِلُ: سیال چیز کا زمین پر پھیل کر بہنا۔
ـــ السَّرَابُ: سراب کا لہریں مارتا ہوا نظر آنا۔
ـــ الرَّجُلُ: سست و بیوقوف ہونا۔
اَمَاعَ الجِسْمَ اِمَاعًا و اِمَاعَةً: بہانا (۲) ہلکا یا پھیکا کرنا۔
اِنْمَاعَ السَّمْنُ و نَحْوُہُ: گھی وغیرہ کا پگھل جانا۔
الاِمَاعَةُ: تحویل کاری یعنی جامد جسم کو سیال یا گیس میں تبدیل کرنا۔
المَائِعُ: سیال، بہنے والا۔
المَائِعَات: سیال چیزیں۔
المَائِعَةُ: عمدہ قسم کا عطر (۲) درخت سے بہنے والا گوند (۳) گھوڑے کی پیشانی کے پھیلے ہوئے بال ج: مَوَائِعُ۔
المَیْعَةُ: خوشبودار عطر (۲) بعض درختوں سے نکلنے والا گوند (۳) سیال شے کا بہاؤ۔
مَیْعَةُ الحُضْرِ: دوڑ کی ابتدا اور اس کی پھرتی (۲) روانی (۳) سیلان بہاؤ۔
مَیْعَةُ الشَّبَابِ: آغاز جوانی۔
مَیْعَةُ الشَّیْئِ: ہر چیز کا اول و آغاز۔
مَیْعَةُ النَّهَارِ: دن کا اول حصہ۔
مَیْعَةُ السُّکْرِ: ابتدائی نشہ۔
المُیُوعَةُ: سیال پن، بہاؤ، عدم ٹھہراؤ۔
المُیُوعَةُ الظَّاهِرَةُ: ظاہری تلون۔
• مَالَ ـ مَیْلًا و مَیَلَانًا: ایک طرف مائل ہونا، جھکنا، ٹیڑھا ہونا، سیدھا نہ رہنا جیسے: مَالَ الجِدَارُ۔
ـــ الشَّمْسُ: سورج کا ڈھلنا، وسط آسمان سے ایک طرف ہو جانا۔
مَالَ الغُصْنُ: ٹہنی کا ہلنا، جھومنا۔
ـــ القَوَامُ: قوام کا پتلا ہونا۔
ـــ عنہ: الگ ہونا، بے توجہ ہونا، اعراض کرنا، نگاہ پھیرنا۔
ـــ عن الطَّرِیقِ و مَالَ عن الحَقِّ: راہ سے یا حق سے ہٹ جانا۔
ـــ اِلَیہ: کسی کا حامی اور طرف دار ہونا، کسی کی طرف مائل ہونا، جھکنا، محبت کرنا، کسی چیز کو چاہنا، پسند کرنا۔
ـــ الحَاکِمُ فی حکمہ: حاکم کا فیصلہ میں جانبداری کرنا۔
ـــ عَلَیہ: کسی پر ظلم و ستم کرنا، زیادتی کرنا۔
ـــ علیہ الدَّهْرُ: زمانہ کا کسی پر مصائب لانا، مشکلات میں ڈالنا۔
ـــ الهَوٰی بہ: خواہش نفس کا کسی کو دیوانہ بنا دینا۔
ـــ بہ: جھکانا۔
ـــ اللَّیْلُ او النَّهَارُ: رات یا دن کا قریب الختم ہونا۔
ـــ بہ الطَّرِیقُ: کسی کا راستہ لمبا ہو جانا۔
مَیِلَ الشَّیْئُ ـ مَیَلًا: پیدائشی طور پر ٹیڑھا ہونا۔ هو اَمْیَلُ و هی مَیْلَاءُ۔ عمارت کے ٹیڑھے پن کے لئے بھی کبھی استعمال ہوتا ہے۔
اَمَالَ قَارِئُ القُرْآنِ: قرات میں امالہ کرنا الف کو یا کی طرف جھکا کر فتحہ کو کسرہ کی طرح پڑھنا جیسے: هَوٰی کو هَوِے۔
ـــ الشَّیْئَ: جھکانا، ٹیڑھا کرنا۔
ـــ بالفَرَسِ یَدَهُ: گھوڑے کی لگام ڈھیلی کرکے آزاد چھوڑنا۔
مَایَلَهُ: موافقت کرنا، تعلق و محبت رکھنا۔

مَایَلْنَا المَلِكَ فَمَا یَلْنَاهُ: بادشاہ نے ہم پر حملہ کیا تو ہم نے اس پر حملہ کردیا۔
مَایَلَ بین الشیئین: دو چیزوں کو ملانا۔
— المرأۃُ: عورت کا نقاب کو اتارنا۔
مَیَّلَ الشَّئَ: ٹیڑھا کرنا، جھکانا۔
— بَیْنَ الاَمْرَیْنِ: پس وپیش کرنا۔
تَمَایَلَ و تَمَیَّلَ: جھومنا، ہچکولے کھانا، ڈانوا ڈول ہونا۔
تَمَایَلَ فِی مِشْیَتِہ: جھومتے ہوئے چلنا، اتراتے ہوئے چلنا، بہکتے ہیں
بَیْنَ القَومِ تَمَایُلٌ: لوگوں میں لڑائی جھگڑا ہے۔
— الجُلُّ عن الفَرَسِ: گھوڑے کی جھول کا ایک طرف ہوجانا۔
تَمَیَّلَ فِی مِشْیَتِہ: تَمَایَلَ۔
فُلانٌ یُتَمَیَّلُ فِی ظِلالِہ وَیُتَفَیَّأُ: فلاں آدمی صاحب رحم وکرم ہے کہ اس کے زیر سایہ سکون واطمینان حاصل ہوتا ہے۔
اِسْتَمَالَ: بمعنی مَالَ۔ مَیَّلَہُ فَاسْتَمَالَ: اسے مائل کیا تو وہ مائل ہوگیا۔
اِسْتَمَالَ فُلاناً وبِقَلْبِہ: کسی کو اپنی طرف مائل کرنا، اپنانا، کسی کا دل موہ لینا۔
الاِمَالَۃ: جھکاؤ (۲) فن قرارت میں الف کا تلفظ الف اور یا کے درمیان اور فتحہ کا تلفظ کسرہ کی طرح کرنا۔
المائل: ٹیڑھا، راغب، متوجہ۔
المائل الی فلان: جانب دار۔
مَائِلٌ نحوَ الانخفاض: مائل بہ کمی۔
المِیْلُ: سنگ میل جس سے مسافر راہنمائی حاصل کرتا اور فاصلہ کی مقدار جانتا ہے (۲) زمین کا خاص فاصلہ (۳) لمبائی ناپنے کا ایک پیمانہ جو قدیم زمانہ میں چار ہزار ذراع کے بقدر ہوتا تھا اسے میل ہاشمی کہتے تھے۔ وہ برّی اور بحری بھی ہوتا تھا۔ اس وقت کا برّی میل آج کل کے حساب سے ۱۶۰۹ میٹر اور میل بحری ۱۸۵۲ میٹر کے بقدر ہے (۴) سرمہ کی سلائی اسے مُلْمُول بھی کہا جاتا ہے۔ (۵) جراح کا زخم پیما آلہ جس سے وہ زخم کی گہرائی ناپتا ہے ج: اَمْیَال ومُیُول۔
المَیْلُ: کجی، ٹیڑھ، جھکاؤ، توجہ، رغبت میلان، رجحان۔
المُیُولُ: رجحانات، میلانات۔
المَیْلاءُ: شَجَرَۃٌ مَیْلاءُ: بہت شاخوں والا درخت۔
• مَانَ فُلانٌ ـِ مَیْناً: جھوٹ بولنا۔ ھو مَائِنٌ ومَیَّانٌ۔
تَمَایَنَ القَومُ: ایک دوسرے سے جھوٹ بولنا۔ فُلانٌ مُتَمَایِنُ الوُدِّ ووُدُّ فُلانٍ مُتَمَایِنٌ: فلاں کی محبت میں اخلاص نہیں ہے۔
المَیْنُ: جھوٹ ج: مُیُونٌ۔
المِیْنَاءُ: بندرگاہ۔ دیکھئے (ونی)۔
المِینیٰ: دیکھئے (ونی)۔
• مَاهَتِ البِئرُ ـِ مَیْهاً: کنویں کا بہت پانی والا ہونا۔
— فُلاناً: کسی کو پانی پلانا۔
— السَّیْفَ بالذَّھَبِ ونَحْوِہ: تلوار پر سونے وغیرہ کا ملمع کرنا۔
مَیَّہَ السَّیْفَ: تلوار کو دھوپ میں رکھ کر اس کی آب ختم کرنا۔
المِیْھَۃُ: کنویں کے پانی کی کثرت۔

بَابُ النّون

• النُّونُ: حروفِ تہجی کا پچیسواں حرف، اس کے چند استعمالات ہیں:

۱- نُونُ التَّوکِید: یہ فعل مضارع پر داخل ہوتا ہے، اور دو طرح کا ہوتا ہے، ثقیلہ (بالتشدید) خفیفہ (بلا تشدید) جیسے قرآن پاک میں ہے: لَيُسْجَنَنَّ وَلَيَكُونًا مِّنَ الصَّاغِرِينَ، پہلے فعل میں ثقیلہ اور دوسرے میں خفیفہ ہے، وقف کرنے کی صورت میں نون خفیفہ الف سے بدل جاتا ہے جیسے لَيَكُونَنْ سے لَيَكُونَا اور نون ثقیلہ نون ساکنہ سے بدل جاتا ہے، جیسے لَيُسْجَنَنَّ سے لَيُسْجَنَنْ۔ نون تاکید کی مذکورہ دونوں قسموں سے فعل امر کی بھی تاکید کیجاتی ہے خواہ وہ فعل امر دعائیہ ہی ہو، جیسے فَأَنْزِلَنْ سَكِينَةً عَلَيْنَا۔ فعل ماضی کی ان دونوں سے تاکید نہیں کی جاتی، اسی طرح فعل مضارع بمعنی حال ہو تو ان دونوں سے اس کی تاکید نہیں کیجائے گی اگر بمعنی استقبال ہو تو طلب کے بعد تاکید زیادہ تر کیجاتی ہے، جیسے: وَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ غَافِلًا۔ قسم کے بعد تاکید واجب ہوجاتی ہے جیسے اللہ تعالیٰ کا قول وَتَاللّٰهِ لَأَكِيدَنَّ أَصْنَامَكُمْ میں۔

(۲) نون اناث کی دو قسمیں ہیں، مفتوحہ غیر مشددہ ماقبل ساکن یہ جمع مؤنث کے صیغوں میں آتا ہے جیسے: ذَهَبْنَ و يَذْهَبْنَ، اور یہ ضمیر ہوتا ہے، یا مشددہ مفتوح جو ضمائر کے ساتھ مل کر آتا ہے جیسے: كِتَابُكُنَّ وَمِنْهُنَّ وَضَرَبَهُنَّ اور یہ حرف ہوتا ہے۔

۳- نُونُ الوِقَايَة: اسے نون العماد بھی کہا جاتا ہے اور یہ یاء متکلم سے پہلے آتا ہے، جیسے سَمِعَنِي وَأَتَنِي۔

۴- النُونُ الزَّائِدَة: یہ دو ہوتے ہیں، ایک فعل مضارع میں تثنیہ کی ضمیر کے ساتھ آتا ہے، جیسے يَضْرِبَانِ یا مخاطب کی ضمیر مؤنث کے ساتھ جیسے تَضْرِبِينَ یا جمع مذکر کے آخر میں جیسے يَضْرِبُونَ: تثنیہ میں مکسور اور باقی میں مفتوح ہوتا ہے، دوسرا اسم مثنی کے آخر میں کسرہ کے ساتھ آتا ہے جیسے: الزيدانِ اور جمع مذکر میں فتحہ کے ساتھ آتا ہے جیسے: الزيدونَ۔

نَا: ضمیر متکلم برائے تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث دونوں کے لئے بحالت جری نصبی رفعی جیسے: رَبَّنَا أَتْنَا سَمِعْنَا۔

ن ـــــ أ

• نَأَتَ ـَ نَأْتًا وَنَئِيتًا: کراہنا، درد و کرب میں تکلیف بھری آواز نکالنا۔
ـــ فُلَانًا: کسی کے ساتھ آہستہ دوڑنا (۲) حسد کرنا۔

النَّآَّات: شیر۔

• نَأَثَ عنه ـَ نَأْثًا: دور ہونا (۲) سست رفتار ہونا (۳) سعی کرنا۔

أَنْأَثَهُ: دور کرنا۔

• نَأَجَ البُومُ ـَ نَأْجًا وَنَئِيجًا: الو کا بولنا۔
ـــ الرِّيحُ: ہوا کا آواز کے ساتھ تیز چلنا، سائیں سائیں کرنا۔
ـــ الإِنْسَانُ: دعا میں عاجزی اور انکساری کرنا، گڑگڑانا۔
ـــ فی الأَرْضِ نُؤُوجًا: جانا، گھومنا۔
ـــ الخَبَرُ: خبر کا گشت کرنا۔

نَئِجَ ـَ نَأَجًا: آہستہ آہستہ کھانا۔

النَّائِجَةُ: سخت آواز کے ساتھ تیز ہوا، ج: نَائِجَات۔

النَّؤُوجُ: آواز والی تیز ہوا۔

النَّآجُ: بلند آواز والا (۲) تیز رو۔

النَّئِيجُ: آندھی کی آواز

• نَأَدَتِ الأَرْضُ ـَ نَأْدًا: زمین میں سیلن ہونا، رساؤ ہونا۔
ـــ الدَّاهِيَةُ فُلَانًا: مصیبت کا کسی کو کچل ڈالنا، حالت خراب کر دینا۔

النَّآدُ: مصیبت، آفت کبری۔

• نَأَرَتْ نَائِرَةٌ فی النَّاسِ ـَ نَأْرًا: لوگوں میں ہیجان ہونا۔

النَّؤُورُ: چربی کا دھواں۔

• النَّاسُوتُ: انسان کی صفت بشریت مقابل، اللَّاهُوت (الوہیت)

• نَأَشَ الشَّيْءَ ـَ نَأْشًا: مضبوطی سے پکڑنا، گرفت میں لینا (۲) دور کرنا، پیچھے کرنا۔
ـــ الأَمْرَ: کسی کام کو مؤخر کرنا۔

اِنْتَأَشَ الشَّيْءُ: مؤخر ہونا، پیچھے رہ جانا (۲) دور جا پڑنا۔
ـــ بِمَالِهِ: مال لے کر سفر کرنا۔

انْتَأَشَ اللّٰهُ فُلَانًا: کسی کا دم نکالنا۔
تَنَاءَشَ: مؤخر ہونا، پیچھے رہنا، دور ہونا۔
— الشَّیْءَ: دور سے لینا۔
النَّوُوْشُ: مضبوط و طاقتور و غالب۔
• نَأَفَ ـُ نَأْفًا: محنت و کوشش کرنا۔
نَئِفَ الطَّعَامَ ـَ نَأْفًا وَنَأَفًا: کھانے کا بہتر حصہ کھانا۔
— مِنَ الشَّرَابِ: پینے کی چیز سے آسودہ ہونا۔
• نَأَلَ ـِ نَأْلًا وَنَأَلَانًا: سر ہلاتے اور اوپر اٹھاتے ہوئے چلنا (جیسے سر پر بوجھ لادنے والا چلتا ہے)۔
— فُلَانًا: حسد کرنا۔
• نَأَمَتِ الْقَوْسُ ـِ نَئِيمًا: کمان کا آواز نکالنا۔
— الرَّجُلُ: آہستہ رونا، سسکیاں لینا، کراہنا۔
النَّأْمَةُ: کمان کی آواز (۲) کوئی بھی ہلکی اور دھیمی آواز (۳) نغمہ۔
النَّئِيمُ: النَّأْمَةُ، اَسْكَتَ اللّٰهُ نَأْمَتَهُ: خدا اس کی آواز بند کرے (اسے موت دے)۔
• نَأْنَأَ فِي الرَّأْيِ نَأْنَأَةً: رائے میں کمزور ہونا، غیر مستقل مزاج ہونا۔
— عَنْهُ: قاصر و عاجز رہنا۔
— الصَّبِيَّ: بچہ کو اچھی غذا دینا۔
— فُلَانًا عَمَّا يُرِيْدُ: ارادہ سے روکنا۔
تَنَأْنَأَ: کمزور اور ڈھیلا ہونا۔
— فِي الرَّأْيِ: رائے میں ناپختہ ہونا۔
النَّأْنَأُ: عاجز و بے بس، بزدل۔
النَّأْنَأَةُ: کمزوری اور بے بسی، حدیث ابوبکر رضی اللہ عنہ میں ہے ،، طُوْبٰی لِمَنْ مَاتَ فِي النَّأْنَأَةِ ،، جو شخص ابتدا اسلام میں فوت ہو گیا (جبکہ وہ کمزوری کا زمانہ تھا) اس کے لئے بشارت ہے۔
• نَأَى عَنْهُ ـَ نَأْيًا: دور ہونا ھونَاءً۔
— بِجَانِبِهِ: منہ پھیرنا، تکبر کرنا۔
— النُّؤْيَ: خیمہ کے گرد نالی یا کھائی کھودنا یا بڑا نالا کھودنا۔
اَنْأَى الشَّيْءَ: دور کرنا۔
— الْخِبَاءَ: چھولداری یا خیمہ کے گرد حفاظتی کھائی کھودنا۔
اِنْتَأَى: دور ہونا۔
— نُؤْيًا: نالی یا کھائی بنانا۔
تَنَاءَوْا: ایک دوسرے سے دور ہونا۔
الْمُنْتَأَى: دور دراز جگہ۔
النُّؤْيُ: خیمہ کے گرد پانی کی رو سے حفاظت کے لئے کھودی جانے والی نالی یا کھائی، چو بچہ، ج: نُئِيٌّ۔
النَّائِي: دور دراز۔
النَّائِيُ: بجانے کی بانسری، پائپ۔

ن ـــــ ب

• نَبَأَ الشَّيْءُ ـَ نَبْأً وَنُبُوْءًا: ظاہر ہونا۔
— مِنْ اَرْضٍ اِلٰى اَرْضٍ اُخْرٰى: ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا۔
— عَلَى الْقَوْمِ: سامنے آکر حملہ کرنا۔
— نَبْأً وَنَبْأَةً: ہلکی آواز نکالنا
— الرَّجُلُ نَبْأً: خبر دینا۔
اَنْبَأَهُ الْخَبَرَ وَبِالْخَبَرِ: خبر دینا، کوئی بات بتانا۔
نَابَأَهُ مُنَابَأَةً: ایک دوسرے کو خبر دینا۔
— الْقَوْمَ: کسی قبیلہ کا پڑوس چھوڑنا اور ان سے دور چلے جانا۔
نَبَّأَهُ الْخَبَرَ وَبِالْخَبَرِ: خبر دینا، خبر یا واقعہ تفصیل سے بتانا، خبردار کرنا۔
نَبَّأَ زَيْدًا عَمْرًا خَارِجًا: اس نے زید کو عمر کے باہر ہونے کی خبر دی (یہاں تین مفعول ہیں)۔
تَنَبَّأَ: نبوت کا دعوی کرنا۔
— بِالْاَمْرِ: کسی بات کی پیشگی خبر دینا، پیشین گوئی کرنا۔
اِسْتَنْبَأَ الرَّجُلَ: کوئی خبر یا بات کسی سے معلوم کرنا۔
— النَّبَأَ: خبر یا واقعہ کی تحقیق کرنا، واقعہ کا پتہ چلانا، جستجو کرنا۔
النَّبَأُ: خبر، نَبَأ کا اطلاق اس خبر پر ہوتا ہے جو اہمیت و عظمت رکھنے کے ساتھ ساتھ ایسے ذرائع سے حاصل ہوئی ہو جن سے یقین حاصل ہو جائے یا کم از کم گمان غالب ہو جائے، ج: اَنْبَاءٌ۔
النَّبْأَةُ: درمیانہ درجہ کی آواز (۲) زمین میں اونچی جگہ، ابھار۔
النُّبُوْءَةُ: خدا اور ذوی العقول (انسانوں) کے درمیان پیام رسانی کا منصب ہمزہ کو واؤ سے بدل کر دونوں واؤ کو مدغم کرکے نُبُوَّة بھی کہا جاتا ہے (۲) پیشین گوئی، اندازہ سے قبل از وقت کسی بات کی اطلاع، ج: نُبُوْءَات
النَّبِيءُ: اللہ تعالی کی طرف سے خبر دینے والا، پیغمبر یعنی خدا تعالی کا وہ مخصوص و معصوم بندہ جو انسانوں کی ہدایت کے لئے مامور ہو اور خدا کے احکام ان تک پہنچائے، ہمزہ کو یا سے بدل کر ادغام کے ساتھ نَبِيٌّ بھی کہا جاتا ہے، ج: اَنْبِيَاءُ وَاَنْبَاءٌ وَنُبَآءُ (۲) اونچی اور محدب (زمین سے اٹھی ہوئی) جگہ، (۳) واضح نشانات والا راستہ۔

المُتَنَبِّيُّ: ایک مشہور عرب شاعر کا نام۔

• نَبَّ التَّيْسُ ـِ نَبًّا ونَبِيبًا: بکرے کا بیخنا، جوش میں آواز نکالنا۔

نَبَّبَ النَّبَاتُ: پودے کا پوری دار ہونا۔

تَنَبَّبَ الْمَاءُ وغَيْرُه: پائپوں اور نالیوں میں پانی وغیرہ بہنا۔

الأُنْبُوبُ والأُنْبُوبَةُ: پوری، بانس یا گنے کی دو گرہوں کے درمیان کا حصہ (۲) نے، پائپ، نلکی، بانس کی طرح ہر کھوکھلی چیز۔

أُنْبُوبُ الْحَوْضِ: حوض کی نالی، ج: أَنَابِيبُ۔

أَنَابِيبُ الرِّئَةِ: سانس کی نالیاں۔

مَدَّ الأَنَابِيبَ فِي مَكَانِ كَذَا: کسی جگہ پائپ لائن بچھانا۔

• نَبَتَ الزَّرْعُ ـُ نَبَاتًا ونَبْتًا: کھیتی (بوئی ہوئی چیز) کا زمین سے باہر نکلنا، اگنا، نَبَتَتْ لَهُمْ نَابِتَةٌ: ان کے چھوٹے بچے پیدا ہو گئے۔

ـــ الأَرْضُ: زمین کا سبزہ زار ہونا، نباتات والی ہونا۔

ـــ ثَدْيُ الْجَارِيَةِ نُبُوتًا: لڑکی کے پستان کا ابھرنا۔

أَنْبَتَتِ الأَرْضُ: زمین کا گھاس پودے اگانا، سبزہ زار ہونا۔

ـــ الْبَقْلُ: سبزی کا بڑھنا۔

ـــ اللّٰهُ الْبَقْلَ: اللہ کا زمین سے سبزیاں اگانا، الْبَقْلُ مَنْبُوتٌ (خلاف قیاس)۔

ـــ اللّٰهُ الصَّبِيَّ نَبَاتًا حَسَنًا: اللہ نے بچہ کو اچھا نشوونما بخشا، بہتر پرورش کی۔

نَبَّتَ الزَّرْعُ: پودے کا زمین سے اگتے ہی نظر آنا۔

ـــ الشَّجَرَ: پودے لگانا، شجرکاری کرنا۔

نَبَّتَ الْحَبَّ: بیج بونا۔

ـــ الصَّبِيَّ: بچہ کی عمدہ پرورش کرنا۔

تَنَبَّتَ الشَّيْءُ: اگنا۔

الْمَنْبِتُ: (قیاساً بفتح الباء ہونا چاہیے، یہ خلاف قیاس ہے) اگنے کی جگہ، جائے پیدائش (۲) اصل، إِنَّهُ لَفِي مَنْبِتِ صِدْقٍ، وہ صحیح النسب ہے، ج: مَنَابِتُ۔

النَّابِتُ: نئی اگی ہوئی سبزی (۲) ابھرواں (۳) افزائش پذیر۔

النَّابِتَةُ: نوخیز لڑکا اور نوخیز لڑکی جو بچپن کی عمر سے بڑھ گئے ہوں مگر ناتجربہ کار ہوں، نئی پود، نئی نسل، هٰذَا قَوْلُ النَّابِتَةِ: یہ بچوں کی یا ناتجربہ کار نوجوانوں کی بات ہے، إِنَّ بَنِي فُلَانٍ لَنَابِتَةُ خَيْرٍ أَوْ نَابِتَةُ شَرٍّ: فلاں کی اولاد اچھی پود ہے یا بری پود ہے (۲) اٹھان، پیدائش یا پرورش کا حال، مَا أَحْسَنَ نَابِتَةَ بَنِي فُلَانٍ! فلاں کی پرورش یا تربیت بہت ہی خوب ہے، یا فلاں قبیلہ کے مال و اولاد کی نشوونما بہت خوب ہے، ج: نَوَابِتُ۔

النَّبَاتُ: زمین یا پانی میں پھیلنے والی جڑوں کے ذریعہ اپنی جگہ برقرار رہنے والی افزائش پذیر زندہ چیز، گھاس پودا، سبزہ، درخت جو زمین سے اگیں، کھیتی، زمینی پیداوار، ج: نَبَاتَاتٌ، عِلْمُ النَّبَاتِ: وہ علم جس میں نباتات کی زندگی، ان کے تغیرات اور ان کی انواع کی تفصیلات سے بحث کی جائے۔

النَّبَاتِيُّ: علم نباتات کا اسکالر، (۲) نباتات سے متعلق، نباتاتی۔

رَجُلٌ نَبَاتِيٌّ: صرف نباتات کے سہارے جینے والا، سبزی خور۔

دُهْنٌ نَبَاتِيٌّ: نباتات کا تیل۔

النَّبْتُ: النَّبَاتُ۔

النَّبْتَةُ: پودا، ابتدائی اگی ہوئی کونپل (۲) نشوونما، اٹھان (۳) پیدائش (۴) نتیجہ هٰذِهِ نَبْتَةُ عَمَلِهِ: یہ اس کا بویا ہوا بیج ہے۔

النَّبُّوتُ: درخت سے نکلی ہوئی شاخ، (۲) لاٹھی، چھڑی، ج: نَبَابِيتُ۔

الْيَنْبُوتُ: خشخاش کا پودا، ج: يَنَابِيتُ۔

• نَبَثَ عَنِ الأَمْرِ ـُ نَبْثًا: کسی معاملہ کی چھان بین کرنا، تحقیق کرنا۔

ـــ عَنْ عُيُوبِ النَّاسِ: لوگوں کے عیوب و نقائص کی تشہیر کرنا۔

ـــ الأَرْضَ والتُّرَابَ: زمین کھود کر مٹی نکالنا، التُّرَابُ مَنْبُوثٌ ونَبِيثٌ۔

انْتَبَثَ التُّرَابَ: کنویں وغیرہ سے مٹی نکالنا۔

تَنَابَثَ الْقَوْمُ: باہم ایک دوسرے کا بھید معلوم کرنے کی کوشش کرنا۔

الأُنْبُوثَةُ: بچوں کا ایک کھیل، مٹی میں کوئی چیز چھپا دی جاتی ہے جو اسے نکال لیتا ہے وہ بازی لیجاتا ہے۔

النَّبِيثُ: مَا رَأَيْتُ بِالأَرْضِ نَبِيثًا: میں نے زمین میں کھدائی کا کوئی نشان نہیں پایا، فُلَانٌ خَبِيثٌ نَبِيثٌ: فلاں شریر ہے۔

النَّبِيثَةُ: کنویں اور دریا کی مٹی (۲) راز ج: نَبَائِثُ۔

• نَبَجَ ـُ نَبْجًا: بلند ہونا، بڑھنا۔

نَبَجَ الْجُرْحُ: زخم کا متورم ہونا۔

ـــ الْعَظْمُ: ہڈی پر ورم آنا۔

ـــ صَوْتُهُ ـِ نَبِيجًا: آواز سخت ہونا۔

رَجُلٌ نَابِجُ الصَّوْتِ: کرخت آواز والا آدمی۔

اَنْبَجَ: ٹیلہ پر بیٹھنا

النَّبَجَۃُ: ٹیلہ، ج: نِبَاج۔

المِنْبَجُ: خالی دھمکیاں دینے والا، وعدہ خلاف آدمی، جھوٹے وعدے کرنے والا۔

المَنْبَجُ: پانی پھوٹنے کی جگہ۔

النَّبَجَانُ: دھمکی، ج: نِبَاج۔

• نَبَحَ الکَلْبُ ـَ نَبْحًا ونَبِیحًا ونُبَاحًا: کتے کا بھونکنا۔

ــــ الکَلْبُ فُلَانًا وعَلَیْہِ: کتے کا کسی کو دیکھ کر یا اس کی طرف لپکتے ہوئے بھونکنا۔

اَنْبَحَ الکَلْبَ: کتے کو بھونکانا۔

اِسْتَنْبَحَ الکَلْبَ: بھونکانا۔

النُّبَاحُ: کتے کے بھونکنے کی آواز۔

النَّبَّاحُ: بہت بھونکنے والا، کَلْبٌ نَبَّاحٌ: بھاری آواز والا کتا (۲) سفید سیپی جو ہار میں نظر بد سے بچنے کے لئے ڈالی جاتی ہے۔

المُسْتَنْبِحُ: کتے کو بھونکانے والا، کنایۃً رات کو آنے والا جو کتے کے بھونکنے کا سبب بنتا ہے۔

• نَبَخَ العَجِینُ ـُ نُبُوخًا: گندھے ہوئے آٹے میں خمیر اٹھنا، ج: ھو نَبَّاخٌ۔

اَنْبَخَ العَجِینَ: آٹے میں خمیر اٹھانا۔

ــــ الاَرْضَ: نرم زمین میں کھیتی کرنا۔

النَّابِخَۃُ: دور کی زمین (۲) تکبر سے بولنے والا۔

النَّبَاخُ: خمیر اٹھا ہوا آٹا۔

النَّبْخَۃُ: آبلہ، چھالا جو آگ کی تپش یا کام کی وجہ سے چہرہ پر پڑ جاتا ہے (۲) نکتہ (۳) ماچس، دیا سلائی (گندھک والی)
ج: نِبَاخ۔

• نَبَذَ ـِ نَبْذًا ونَبَذَانًا: پھڑکنا جیسے نَبَذَ عِرْقُہُ (۲) دھڑکنا جیسے نَبَذَ قَلْبُہُ۔

ــــ التَّمْرُ نَبْذًا: کھجور کی نبیذ (شراب) بن جانا۔

ــــ الشَّیْئَ: ڈالنا، پھینکنا، جیسے، نَبَذَ النَّوَاۃَ ونَبَذَ الکِتَابَ

ــــ الاَمْرَ: کسی معاملہ کو نظر انداز کرنا، کوتاہی اور لاپرواہی کرنا۔

ــــ العَہْدَ: عہد توڑنا۔

ــــ التَّمْرَ ونَحْوَہُ: کھجور یا اس جیسی چیزوں کی شراب بنانا۔

نَابَذَہُ الحَرْبَ: کسی سے اعلان جنگ کرنا۔

ــــ فُلَانًا: کسی سے اختلاف یا بغض کی بنا پر ترک تعلق کرنا۔

نَبَّذَ التَّمْرَ اوالعِنَبَ ونَحْوَھَا: کھجور یا انگور وغیرہ کی شراب بنانا۔

اِنْتَبَذَ فُلَانٌ: گوشہ نشین ہونا۔

ــــ عَنِ القَوْمِ: اپنے آدمیوں سے الگ ہو جانا، کنارہ کش ہو جانا۔

ــــ التَّمْرَ ونَحْوَہُ: شراب بنانا۔

ــــ مَکَانًا اوناحِیَۃً: لوگوں سے کٹ کر ایک طرف ہو جانا۔

تَنَابَذَ القَوْمُ: دشمنی کی بنا پر ایک دوسرے سے اختلاف کرنا اور الگ ہو جانا۔

المِنْبَذَۃُ: تکیہ، ج: المَنَابِذ۔

المَنْبُوذُ: راستہ میں پڑا ہوا بچہ، اِلتَقَطَ فُلَانٌ مَنْبُوذًا: فلاں نے ایک پڑا ہوا بچہ اٹھایا، (۲) المَنْبُوذُ الھندی: اچھوت۔

المَنْبُوذُوْنَ: اچھوت لوگ، ہندوستان میں ہندوؤں کا ایک نچلی ذات کا فرقہ جسے بڑی ذات کے ہندو یا عام ہندو معاشرہ حقارت کی نگاہ سے دیکھتا ہے اور اسے مذہبی یا معاشرتی امور میں دور رکھتا ہے آزادی کے بعد قانونًا چھوت چھات اگرچہ ختم کر دی گئی ہے مگر ابھی اس طبقہ کو عام ہندو معاشرہ میں مساوی درجہ نہیں مل سکا ہے کوشش بہر حال کی جارہی ہے۔

النَّبَّاذُ: نبیذ (کھجور وانگور وغیرہ کی شراب) بنانے والا یا بیچنے والا۔

النَّبْذُ: معمولی اور تھوڑی چیز، فی رَاْسِہ نَبْذٌ مِن شَیْبٍ، اس کے سر میں بڑھاپے کا کچھ اثر ہے، ج: اَنْبَاذٌ، اَنْبَاذُ النَّاسِ: نکمے اوباش لوگ۔

النَّبْذَۃُ: گوشہ، کنارہ، جَلَسَ نَبْذَۃً: ایک طرف بیٹھ گیا۔

النُّبْذَۃُ، النَّبْذَۃُ: کسی چیز کا ٹکڑا، حصہ، جیسے نُبْذَۃٌ مِن کتاب اومِن رِوَایَۃٍ اومِن قِصَّۃٍ۔
ج: نَبَذَات۔

النَّبِیذُ، المَنْبُوذُ (۲) انگور یا کھجور وغیرہ سے بنائی ہوئی (جس کو کچھ روز رکھنے سے خمیر اٹھ جاتا ہے) نشہ آور شراب۔
ج: اَنْبِذَۃٌ

• نَبَرَ الشَّیْئَ ـِ نَبْرًا: اوپر اٹھانا

ــــ فِی قِرَاءَتِہِ اوغِنَائِہِ: پڑھنے یا گانے میں آواز بلند کرنا، پڑھتے ہوئے آواز بلند کرنا، لحن بنانا۔

ــــ الحَرْفَ: حرف کے آخر میں ہمزہ لگانا، جیسے قَرَا کے بجائے قَرَأَ۔

ــــ القُرَادُ الدَّابَّۃَ: چیچڑی کا جانور کو کاٹنا۔

ــــ فُلَانًا بِلِسَانِہِ: کسی کو زبان سے تکلیف پہنچانا، بے عزتی کرنا۔

ــــ الطَّعْنَۃَ: داؤں لگا کر جلدی سے نیزہ مارنا۔

اُنْتَبَرَ الشَّيْءُ: بلند ہونا، بڑھنا۔
— الجُرْحُ: زخم پر ورم آنا۔
— الخَطِيبُ: خطیب کا منبر پر چڑھنا
الأَنْبَارُ: گودام، اسٹور روم (۲) گیہوں کے ڈھیر، واحد، نِبْرٌ، ج: أَنَابِيرُ۔
المِنْبَرُ: بلند جگہ، واعظ وخطیب کے لئے مسجد کا منبر (۲) اجتماع عام کا مقام، عام مباحثوں کا مقام، (۳) اسٹیج، (۴) پلیٹ فارم جہاں سے کوئی آواز بلند کی جائے۔ ج: مَنَابِرُ۔
مِنْبَرُ الأُمَمِ المُتَّحِدَةِ: اقوام متحدہ کا فورم (عام مباحثہ گاہ)۔
مِنْبَرُ الجَلْسَةِ: جلسہ کا اسٹیج۔
مِنْبَرٌ حُرٌّ: عام اجتماع گاہ، عوامی اسٹیج، عوامی پلیٹ فارم۔
مِنْبَرُ حَرَكَةٍ وغَيْرِ: کسی تحریک وغیرہ کا پلیٹ فارم۔
المَنْبُورُ: ہمزہ والا، قَصِيدَةٌ مَنْبُورَةٌ ہمزہ کے قافیہ والا قصیدہ۔
النَّبْرُ: لفظ کے تلفظ اور اظہار میں اتار چڑھاؤ (۲) نیزے کی اچانک (ضرب) (۳) بے شرم آدمی (۴) سخت اور متکبرانہ لفظ۔
النِّبْرُ: چیچڑی، ج: أَنْبَارٌ ونِبَارٌ۔
النَّبَّارُ: چیخنے چلانے والا (۲) فصیح اللسان آدمی۔
النَّبْرَةُ: ہر بلند چیز (۲) سوجن، ورم (۳) اوپر کے ہونٹ کا درمیانی گڑھا (۴) ہمزہ (۵) لفظ بولتے وقت کسی حرف پر آواز کی بلندی، ٹون، لہجہ، طرز نطق ج: نَبَرَات۔
النَّبُورُ: سرین۔
النَّبِيرُ: پنیر۔
• النِّبْرَاسُ: قندیل، لالٹین، چراغ، لمپ (۲) بجوڑی انی (۳) دلیر آدمی (۴) شیر، ج: نَبَارِيسُ۔

• نَبَزَهُ ـُ نَبْزًا: عیب لگانا۔
— بكذا: کسی کو کوئی لقب دینا۔
نَبَّزَهُ: کسی کو بہت عیب لگانا۔
تَنَابَزُوا بالأَلْقَابِ: ایک دوسرے کو برے القاب یا برے ناموں سے پکارنا (مثلاً لنگڑا، اپاہج یا بیوقوف کہہ کر چڑانا) ایک دوسرے کو چڑانا۔
النَّبَزُ: برا لقب، شرم دلانے والا نام چڑ ج: أَنْبَازٌ۔
النُّبَزَةُ: لوگوں کو بہت برے نام اور برے لقب دینے والا، بہت چڑانے والا۔ رَجُلٌ نُبَزَةٌ وامْرَأَةٌ نُبَزَةٌ۔
النُّبْزَةُ: چڑایا جانے والا، جسے تذلیل کے لئے برے لقب دیئے جائیں۔
النَّبِزُ: کمینہ، بداخلاق۔
• نَبَسَ ـِ نَبْسًا ونُبْسَةً: ہونٹوں سے کوئی بات نکالنا، بولنا، ہونٹ ہلنا، زیادہ تر اس کا استعمال نفی میں ہوتا ہے، کہتے ہیں، مَا نَبَسَ بكَلِمَةٍ ومَا نَبَسَ ببِنْتِ شَفَةٍ: اس نے زبان سے ایک لفظ نہ نکالا، هو نَابِسٌ، ج: نُبُسٌ۔
أَنْبَسَ: ذلیل ہو کر خاموش ہو جانا۔
نَبَّسَ: نَبَسَ۔
أَنْبَسُ الوَجْهِ: تیوری چڑھا کر بولنے والا، ج: نُبْسٌ۔
• نَبَشَهُ ـُ نَبْشًا: کچھ نکالنے کے لئے کوئی چیز کریدنا یا کھودنا جیسے نَبَشَ الأَرْضَ والقَبْرَ والبِئْرَ: زمین یا قبر یا کنواں کھودنا تاکہ اس سے دفینہ یا مردہ یا پانی نکالا جائے۔
— المَسْتُورَ وعنه: پوشیدہ چیز ظاہر کرنا۔
نَبَشَ الأَسْرَارَ وعن الأَسْرَارِ: بھید ظاہر کرنا۔
— الحَدِيثَ وعن الحَدِيثِ: حدیث کی تحقیق کرنا، تخریج کرنا۔
— الجثةَ من القَبْرِ: قبر کھول کر لاش نکالنا۔
انْتَبَشَ الشَّيْءَ: کسی چیز کو اس کے چھپے ہوئے ہونے کی جگہ یا مدفن سے نکالنا۔
الأُنْبُوشُ: کھودی ہوئی جگہ یا کھود کر نکالی ہوئی چیز (۲) اکھاڑا ہوا پودا ج: أَنَابِيشُ، أَنَابِيشُ الكَلَإِ زمین پر ادھر ادھر اگی ہوئی گھاس، أَنَابِيشُ العَنْصَلِ: جنگلی پیاز کی جڑیں۔
النَّبَّاشُ: کفن چور، کفن کھسوٹ جو قبریں کھود کر مردوں کے کفن چرانے کا کام کرتا ہے۔
النَّبَّاشَةُ: کفن چوری۔
النَّبِيشَةُ: کنویں سے نکالی ہوئی مٹی
• نَبَصَ الغُلَامُ بالطَّائِرِ والكَلْبِ ونحوهما ـِ نَبْصًا: پرندے یا کتے وغیرہ کو بلانے کے لئے سیٹی بجانا۔
— بالكَلِمَةِ: اظہار ہمدردی یا ادعائے مہارت کے ساتھ لفظ زبان سے نکالنا۔
النَّبْصُ: کونپل
• نَبَضَ الشَّيْءُ ـِ نَبْضًا ونَبَضَانًا: کسی چیز کا اپنی جگہ ہلنا، حرکت کرنا
— القَلْبُ: دل دھڑکنا۔
— العِرْقُ: رگ پھڑکنا۔
— البَرْقُ: بجلی کا ہلکے سے چمکنا۔
— الماءُ ونحوه: پانی کا اوپر اٹھ کر بہنا۔
نَبَضَتْ أَمْعَاؤُهُ: آنتوں میں

حرکت دبے بھی ہونا۔
اَنْبَضَہٗ: ہلانا، متحرک کرنا، اَنْبَضَ الْقَوْسَ والوَتَرَ: کمان یا تانت کو ہلانا، بجانا، اَنْبَضَتْہُ الْحُمّٰی: بخار کا کسی کو کپکپانا، جھنجھوڑنا۔
نَبَّضَہٗ: اَنْبَضَہٗ۔
اَلْمَنْبِضُ: پلس کی جگہ، نبض کی جگہ، جَسَّ الطَّبِیْبُ مَنْبِضَہٗ: ڈاکٹر یا حکیم نے اس کی نبض دیکھی ج: مَنَابِض۔
اَلْمِنْبَضُ: روئی دھننے کا آلہ۔
اَلنَّابِضُ: تیرانداز (۲) پٹھا (۳) متحرک اَلْقَلْبُ النَّابِضُ: دھڑکتا ہوا دل (غصہ) نَبَضَ نَابِضُہٗ: اس کا غصہ بھڑک اٹھا۔
اَلنَّبْضُ: دل کے سکڑنے سے شرائین کی وہ دھڑکنیں جن سے معالج جسم کی صحت وعدم صحت کا حال معلوم کرتا ہے۔ جَسَّ الطَّبِیْبُ نَبْضَہٗ: معالج نے اس کی نبض دیکھی، فُلَانٌ نَبْضُ الْفُؤَادِ: فلاں بہت ہوشیار وہوش مند ہے۔
اَلنَّبْضَۃُ: ایک دفعہ کی حرکت، دھڑکن، پھڑپھڑاہٹ، ج: نَبَضَات۔
◆ نَبَطَ الشَّیْئُ ـِ نَبْطًا ونُبُوْطًا: پوشیدگی کے بعد ظاہر ہونا، حَفَرَ الْاَرْضَ حتی نَبَطَ الْمَاءُ: زمین اتنی کھودی کہ پانی نکل آیا، جَدَّ فِی التَّنْقِیْبِ حتی نَبَطَ الْمَعْدِنُ: زمین کو گہرائی تک کھودا حتی کہ کان نکل آئی۔
ــــ الشَّیْئَ نَبْطًا: ظاہر کرنا، جیسے نَبَطَ الْعِلْمَ وَالْحِکْمَۃَ: علم وحکمت کے چشمے جاری کردیئے، لوگوں میں ان کو پھیلادیا۔
اَنْبَطَ الْحَافِرُ: کھدائی کرنے والے کا مطلوبہ مدفون شے تک پہنچ جانا، کھدائی کے مقصد میں کامیاب ہوجانا۔
ــــ الشَّیْئَ: ظاہر کرنا۔
ــــ جَوَابَ السُّؤَالِ وحُکْمَ الْقَضِیَّۃِ: مقدمہ کا فیصلہ یا سوال کے جواب کا غور وفکر سے استنباط کرنا۔
نَبَّطَہٗ: کنویں کو کھود کر پانی تک پہنچنا (۲) اچھی طرح واضح کرنا۔
تَنَبَّطَ: نبطی بننا، نبطی قوم کے مشابہ ہونا۔
ــــ الشَّیْئَ: ظاہر کرنا۔
اِنْتَبَطَ الْکَلَامَ: کسی بات کا استنباط کرنا، مخصوص غور وفکر سے کوئی بات سامنے لانا۔
اِسْتَنْبَطَ فُلَانٌ: استنباط واستخراج کرنا، کسی بات پر غور وفکر کرکے علت مشترکہ کی بنا پر کوئی نئی بات دریافت کرنا یا کسی مسئلہ سے نیا جزیہ نکالنا۔
ــــ الْفَقِیْہُ: فقیہ کا کوئی حکم کسی مسئلہ سے مستنبط کرنا۔
ــــ الْجَوَابَ: سوال کے پہلوؤں پر غور کرکے جواب پیدا کرلینا۔
ــــ مِنْ فُلَانٍ خَبَرًا: کسی سے بترکیب وتدبیر کوئی بات دریافت کرلینا۔
ــــ الشَّیْئَ: جسمانی کوشش یا دماغی کاوش سے کوئی چیز برآمد کرنا۔
اَلْاَنْبَاطُ: سامی قوم جو جزیرہ نمائے عرب کے شمال میں آباد تھی اور جس کا دارالحکومت سَلَع نامی شہر تھا جسے اب بَتْرَاء کہا جاتا ہے۔
ــــ: کھیتی باڑی کرنے والے لوگ یہ لفظ بعد میں غیر عرب مخلوط لوگوں کے لئے بولا جانے لگا۔
اَلْاَنْبَطُ: وہ گھوڑا جس کے پیٹ اور بغل کے نیچے سفیدی ہو، ج: نُبْطٌ۔
اَلنَّابِطُ: کنویں سے نکلنے والا پانی، نمایاں اور ظاہر، چشمہ سے پھوٹ کر بہنے والا پانی۔
اَلنَّبَطُ: قوم انباط (۲) کنواں کھودتے وقت پہلی بار نکلنے والا پانی (۳) آدمی کی اندرونی حالت، پوشیدہ افکار وخیالات کہتے ہیں، کَیْفَ نَبَطُ بِئْرِکُمْ: تمہارے کنویں کا پانی کیسا نکلا ہے؟ ج: نُبُوْط فُلَانٌ لَا یُدْرَکُ نَبَطُہٗ: فلاں آدمی اتنا بڑا عالم ہے کہ اس کے علم کی تہ کا پتہ نہیں چلایا جاسکتا فلاں اتنا گہرا ہے کہ اس کے خیالات کو معلوم ہی نہیں کیا جاسکتا۔ فُلَانٌ قَرِیْبُ الثَّرَی بَعِیْدُ النَّبَطِ: فلاں وعدے تو کرتا ہے مگر وفا نہیں کرتا۔
اَلنُّبْطَۃُ: کنویں سے نکلنے والا پہلا پانی۔
◆ نَبَعَ الْمَاءُ ونَحْوُہٗ مِنَ الْاَرْضِ ـُ نَبْعًا ونُبُوْعًا: زمین سے پانی نکلنا، چشمہ پھوٹنا۔
ــــ الْعَرَقُ مِنَ الْبَدَنِ: بدن سے پسینہ نکلنا، ٹپکنا۔
ــــ النَّہْرُ: نہر جاری ہونا۔
اَنْبَعَ الْمَاءَ ونَحْوَہٗ: پانی وغیرہ نکالنا، پانی کا چشمہ جاری کرنا۔
تَنَبَّعَ الْمَاءُ ونَحْوُہٗ: تھوڑا تھوڑا پانی وغیرہ نکلنا۔
اَلْمَنْبَعُ: پانی کا چشمہ، کسی چیز کے نکلنے کی جگہ، منبع ومخرج سرچشمہ، ج: مَنَابِعُ۔
مَنَابِعُ النِّفْطِ: پٹرول کے چشمے۔
اَلنَّابِعُ مِنْ کَذَا: کسی جگہ سے نکلنے اور جاری ہونے والا۔
ھٰذَا نَابِعٌ مِنْ کَذَا: اس کی اصل وہ ہے، اس کا تعلق اس سے ہے۔
اَلنَّابِعَۃُ: بدن سے پسینہ نکلنے کا سوراخ

ج: نَوَابِغُ. نَضَحَتِ النَّوَابِعُ بِالعَرَقِ: بدن کے سوراخوں (مسامات) سے پسینہ نکلا۔
النَّبْعُ: چشمہ (٢) پہاڑ کی چوٹی پر اگنے والا ایک درخت جس کی لکڑی کے تیر اور کمانیں بنائی جاتی ہیں، فُلَانٌ صَلِيبُ النَّبْعِ: فلاں سخت مزاج یا مستقل مزاج ہے، هومن نَبْعَةٍ كَرِيمَةٍ: وہ شریف اور عالی نسب ہے۔
النَّبْعَةُ: اصل (٢) درخت جس سے کمان بنائی جاتی ہے۔
النَّبْعِيَّةُ: درخت نبع کی بنی ہوئی کمان۔
النَّبِيعُ: النَّابِعُ (٢) پسینہ۔
اليَنْبُوعُ: پانی کا چشمہ، ج: يَنَابِيع فَجَّرَ اللّٰهُ يَنَابِيعَ الحِكْمَةِ عَلَى لِسَانِهِ: اللہ نے فلاں کی زبان سے حکمت کے چشمے جاری کر دیئے۔
• نَبَغَ المَرْءُ فِي العِلْمِ وكلِّ فَنٍّ ـُـ نَبْغًا ونُبُوغًا: علم و فن میں ماہر و باکمال ہونا۔
ـــ الشَّئُ مِنَ الشَّئِ: ایک چیز کا دوسری چیز سے ظاہر ہونا، نَبَغَ مِنْهُ اَمْرٌ مَا كُنَّا نَتَوَقَّعُهُ: اس سے ایسے امر کا ظہور ہوا جس کی ہمیں توقع نہیں تھی۔
ـــ الشَّئُ بِمَا فِيهِ: کسی چیز میں سے کوئی چیز چھن کر نکلنا، جیسے نَبَغَ الوِعَاءُ بِالدَّقِيقِ: برتن سے آٹا چھن کر نکلنا۔
ـــ رَأْسُهُ: سر میں بھوسی ہونا۔
ـــ الرَّجُلُ: عمدہ شعر کہنا۔
نَبَّغَ النَّخْلَ: نر درخت خرما کی مادہ درخت پر گرد اڑا کر تلقیح کرنا۔
النَّابِغُ والنَّابِغَةُ: کسی علم و فن میں ماہر و فائق تر، باکمال (٢) شاندار (٣) عالی مرتبہ، پرشوکت، كَلِمَةٌ نَابِغَةٌ: فصیح لفظ، لَيْلَةٌ نَابِغِيَّةٌ: بے خوابی اور پریشانی کی رات، یہ نابغہ شاعر کی طرف منسوب ہے، اس شاعر پہ جب نعمان غصہ ہوا تو اس نے اس رنج و پریشانی کے بارے میں شعر کہا اس لئے اس کی طرف انتساب سے صفت غم حاصل کی گئی، ج: نَوَابِغُ
النَّوَابِغُ: عرب کے آٹھ مشہور شاعروں کا لقب، النسبت کے لئے نابغی کہا جاتا ہے۔
النُّبَاغُ: آٹے یا راستہ کی گرد، نُبَاغُ الدَّقِيقِ ونُبَاغُ الطَّرِيقِ.
النُّبَّاغُ والنُّبَّاغَةُ: سر کی بھوسی۔
النُّبَّاغَةُ: غبار والا راستہ (٢) بدعتی آدمی۔
النُّبُوغُ: کمال مہارت، فوقیت، فصاحت۔
النَّبْغُ: النُّبَاغُ.
النَّبِيغُ: النَّابِغُ، ج: نُبَغَاءُ۔
• نَبَقَ ـُـ نَبْقًا: لکھنا۔
ـــ الشَّئُ: ظاہر ہونا، نکلنا۔
ـــ الكِتَابَ ونحوه: کتاب وغیرہ پر ترتیب سے لکیریں کھینچنا۔
ـــ الشَّجَرَ: درخت ترتیب دار لگانا۔
ـــ النَّخْلُ: کھجوروں کا خراب اور بیروں کی طرح چھوٹا ہونا۔
نَبَّقَ ونَبَّقَ: نَبَقَ (٢) وادی میں ترتیب وار پودے لگانا۔
اَنْبَقَ الكَلَامَ: بات نکلوانا۔
الأُنْبِيقُ: بھبکا، ج: اَنَابِيقُ۔
المُنَبَّقُ: قطاریں لگے ہوئے درخت
• النَّبِقُ: بیر، بیر کا درخت (سِدْر) واحد: نَبِقَةٌ (٢) کھجور کی جڑ کے گودے کا میٹھا آٹا جسے ملا کر نبیذ بنائی جاتی ہے۔
النَّبِيقَةُ: انگور کے خوشے کے نکلنے کی جگہ پر بڑھی ہوئی گرہ (٢) گٹھلی دار پھل۔
• نَبَكَ المَكَانُ ـُـ نُبُوكًا: جگہ کا بلند ہونا، هو نَابِكٌ وهي نَابِكَةٌ
اَنْبَكَ المَكَانُ: نَبَكَ۔
ـــ القَوْمُ: لوگوں کا دلوں میں شر لئے ہوئے ہونا یا اس کا عادی ہونا۔
النَّبْكَةُ: نشیب و فراز والی جگہ (٢) نوک دار مٹی کا ٹیلہ، ج: نَبْكٌ ونِبَاكٌ.
• نَبَلَ النَّبْلَ ـُـ نَبْلًا: عمدہ تیر تیار کرنا۔
ـــ الأَمْرَ: اچھی طرح واقف ہونا، اَتَاهُ اَمْرٌ لَمْ يَنْبُلْ نَبْلَهُ: اسے ایسا معاملہ پیش آیا جس کے لئے وہ تیاری نہیں کر سکا تھا۔
ـــ التَّرَسُّمَ او التَّمْثِيلَ: نقشہ کشی یا نقل کردار (ایکٹنگ) بہتر طور پر کرنا۔
ـــ الهَدَفَ: نشانہ پر تیر مارنا۔
ـــ عَلَى فَرِيقِهِ فِي القِتَالِ اوالمُبَارَاةِ: لڑائی یا مقابلہ میں اپنی ٹیم کو تیار کئے ہوئے عمدہ تیر دینا۔
ـــ أَقْرَانَهُ: اپنے جوڑی داروں پر تیر اندازی یا شرافت میں برتر ہو کر غالب ہو جانا، نَابَلُوهُ فَنَبَلَهُمْ: انہوں نے اس سے تیر اندازی یا شرافت میں مقابلہ کیا تو وہ ان پر غالب آ گیا۔
نَبُلَ ـُـ نُبْلًا ونَبَالَةً: بڑا ہونا، شاندار ہونا، بلند رتبہ ہونا، عالی ظرف ہونا، اَجَادَ غِذَاءَهَا حَتَّى نَبُلَ جِسْمُهَا: اس نے اسے اچھی غذا دی تو اس کا بدن شاندار ہو گیا، اَحْسَنَ تَرْبِيَتَهُ فَنَبُلَتْ اَخْلَاقُهُ: اس نے اس کی عمدہ تربیت کی اس لئے اس کے اخلاق بلند ہو گئے۔

نَبُلَ فُلَانٌ: کسی کا شریف اور عالی نسب ہونا۔ هُوَ نَبِيلٌ وَهِيَ نَبِيلَةٌ۔
رَجُلٌ نَبِيلُ الرَّأْيِ: صائب الرائے آدمی۔ اِمْرَأَةٌ نَبِيلَةُ الحُسْنِ: بہت حسین عورت، مذکر کی جمع نُبَلَاءُ، مؤنث کی جمع نَبِيلَاتٌ وَنَبَائِلُ۔
النُّبَلَاءُ: شرفاء، معززین۔
أَنْبَلَ فُلَانٌ: کسی کا شریف لڑکے والا ہونا۔
— فُلَانًا: کسی کو تیر دینا۔
— السِّهَامَ: تیروں کو موٹا کرنا۔
نَابَلَهُ: کسی سے تیر اندازی یا شرافت میں مقابلہ کرنا۔
نَبَّلَهُ: کسی کو پھینکنے کے لئے تیر دینا۔
— القَوْسَ: کمان میں تیر لگانا۔
تَنَابَلَ القَوْمُ: تیر سازی یا شرافت میں باہم مقابلہ کرنا۔
تَنَبَّلَ فُلَانٌ: بڑا اور پر شوکت ہونا، شریفوں یا بڑے لوگوں جیسا ہونا (۲) تیر ساتھ رکھنا۔
— الشَّيْءَ: کسی چیز کا بہتر حصہ لینا، اَصَابَتْهُ خُطُوبٌ تَنَبَّلَتْ مَا عِنْدَهُ: اس پر اتنی مصیبتیں آئیں کہ انہوں نے اس کے پاس کچھ نہ چھوڑا۔
اِنْتَبَلَ النَّبْلَ: تیر تیار کرنا۔
— لِلْأَمْرِ نَبْلَهُ: کسی کام کے لئے تیار ہونا، ضروری وسائل سے لیس ہونا، چوکس ہونا۔
اِسْتَنْبَلَهُ: کسی سے تیر مانگنا۔
— الشَّيْءَ: کسی چیز کا عمدہ حصہ لینا
النَّابِلُ: ماہر ہتھیار ساز (۲) تیر انداز (۳) تیروں کا مالک، ج: نُبَّلٌ، کہاوت ہے اِخْتَلَطَ الحَابِلُ بِالنَّابِلِ: یعنی جال والے شکاری اور تیر انداز اس طرح مل گئے کہ دونوں میں تمیز کرنا ممکن نہ رہا، کسی افراتفری یا ہلچل واضطراب کے موقع پر بطور مثل کہا جاتا ہے۔
النَّبَالَةُ: شرافت ونجابت، ذہانت عظمت و وقار، بلندی اخلاق۔
النِّبَالَةُ: تیر سازی کی صنعت۔
النَّبَّالُ: تیر ساز۔
النَّبْلُ: تیر، ج: أَنْبَالٌ وَنِبَالٌ۔
نَبْلُ الدَّهْرِ: حوادث زمانہ، أَصَابَهُ نَبْلُ الدَّهْرِ: اس پر آفتیں آئیں۔
النَّبَلَةُ: چھوٹے پتھر یا چھوٹی چیزیں، ج: نَبَلٌ۔
النَّبِيلُ: شریف ومعزز، ج: نُبَلَاءُ، نُبَلَاءُ المَدِينَةِ: معززین شہر۔

● نَبَهَ ـُ نَبَاهَةً: معزز ہونا، مشہور ہونا۔ هُوَ نَابِهٌ وَنَبِيهٌ۔
نَبِهَ لِلْأَمْرِ ـَ نَبَهًا: کسی کام کو خوب جاننا، سمجھنا۔ هُوَ نَبِهٌ:
— مِن نَوْمِهِ: بیدار ہونا۔
نَبُهَ ـُ نَبَاهَةً: معزز وشریف ہونا، نیک نام ہونا۔ هُوَ نَبِيهٌ وَنَابِهٌ۔
أَنْبَهَهُ مِنَ النَّوْمِ: بیدار کرنا۔
نَبَّهَ بِاسْمِهِ: کسی کو نیک نامی میں شہرت دینا۔
— فُلَانًا: کسی کو شہرت دینا۔
— مِن نَوْمِهِ: بیدار کرنا۔
— مِن غَفْلَتِهِ: چوکنا کرنا۔
— عَلَى الشَّيْءِ وَلِلشَّيْءِ: کسی چیز سے آگاہ کرنا، متنبہ کرنا، چوکس کرنا۔
اِنْتَبَهَ لِلْأَمْرِ: اچھی طرح سمجھنا، واقف و آگاہ ہونا، متوجہ ہونا۔
اِنتبه مِنَ النَّوْمِ: بیدار ہونا۔
تَنَبَّهَ لِلْأَمْرِ: آگاہ اور متنبہ ہونا، واقف اور ہوشیار ہونا (۲) تیار و آمادہ ہونا۔
— مِن نَوْمِهِ: بیدار ہونا۔
— عَلَى الشَّيْءِ: واقف و باخبر ہونا۔
اِسْتَنْبَهَ: شریف ہونا، دانشمند ہونا، (۲) بیدار ہونا۔
الاِنْتِبَاهُ: بیداری، توجہ، احتیاط و ہوشیاری نوٹس، باخبری۔
التَّنْبِيهُ: نوٹس، اطلاع، آگاہی، یاد دہانی۔
المُنَبِّهُ: محرک، آگاہ کنندہ (۲) الارم (۳) الارم گھڑی۔
السَّاعَةُ المُنَبِّهَةُ: الارم گھڑی۔
المَنْبَهَةُ: ذریعہ تنبیہ، ذریعہ فہم، ذریعہ یاد دہانی، اشارہ، علامت، نشانی، الكُنَى مَنْبَهَةٌ عَلَى الرِّجَالِ: کنیتیں لوگوں کی شناخت کا ذریعہ ہیں، متنبہ ہونا، نوٹس لینا۔ هٰذِهِ العَلَامَةُ مَنْبَهَةٌ عَلَى كَذَا: یہ علامت فلاں چیز کی شناخت کا ذریعہ ہے، المَالُ مَنْبَهَةٌ لِلْكَرِيمِ: مال کریم و سخی کی پہچان ہے۔
المَنْبُوهُ: رَجُلٌ مَنْبُوهُ الاِسْمِ: شہرت یافتہ آدمی۔
المُنْتَبِهُ: چوکنا، بیدار، چوکس۔
النَّابِهُ: شریف ومعزز (۲) مشہور، (ضد خامل: گمنام) (۳) نیک نام (۴) سمجھدار، دانشمند، ج: نُبَهَاءُ
أَمْرٌ نَابِهٌ: اہم معاملہ۔
النُّبَاهُ: بلند، اور ابھر کر نکلا ہوا۔
أَبُو نُبْهَانَ: لومڑی۔
النَّبَاهَةُ: عزت وشرافت (۲) شہرت،

نیک نامی (۳) سمجھ و دانائی، ذہانت و ذکاوت۔

النَّبَاھَۃُ: النَّابَہُ، ج: نُبَہَاءُ۔

نُبَہَاءُ المَدِیْنَۃِ: معززین شہر۔

النَّبَہُ: بلا طلب و تلاش ملنے والی چیز،

اَمْرٌ نَبَہٌ: اچانک پیش آنے والا معاملہ، اہم معاملہ (۲) مشہور ج: اَنْبَاہٌ۔

اَنْبَاہُ النُّحَاۃِ: مشہور نحوی

النَّبَہُ: زیرکی، سمجھ، دانائی (۲) بیداری

◆ نَبَا الشَّیْءُ ـُ نُبُوًّا و نُبِیًّا و نَبْوَۃً: کسی چیز کا اپنی جگہ فٹ نہ ہونا، موزوں نہ ہونا، نہ ٹھہرنا یا نہ جمنا،

کَلِمَۃٌ نَابِیَۃٌ: نامانوس لفظ یا ناموزوں لفظ۔

ـــ الصُّوْرَۃُ: شکل کا نگاہ کو نہ بھانا۔

ـــ البَصَرُ عن الشَّیْءِ: کسی چیز سے نفرت کی بنا پر نگاہ کا پھر جانا۔

ـــ السَّیْفُ عن الضَّرِیْبَۃِ نُبُوًّا و نَبْوَۃً: تلوار کا نشانہ پر نہ لگنا، نشانہ سے اچٹ جانا، کہتے ہیں، لِکُلِّ سَیْفٍ نَبْوَۃٌ: ہر تلوار کبھی نہ کبھی نشانہ خطا کر جاتی ہے۔

ـــ السَّہْمُ عن الغَرَضِ: تیر کا نشانہ خطا کر جانا، نشانہ پر نہ لگنا۔

ـــ جَنْبُہُ عن الفِرَاشِ: بستر پر چین نہ آنا، پہلو کا بستر پر قرار نہ پانا۔

ـــ الطَّبْعُ عن الشَّیْءِ: نفرت کرنا۔

ـــ بِی فُلَانٌ: ظلم کرنا۔

ـــ بِہِ المَکَانُ: کسی کو کوئی جگہ راس نہ آنا

ـــ عَلَیْہِ الاَمْرُ: کوئی بات کسی کے موافق مزاج نہ ہونا۔

اَنْبَی الشَّیْءَ: ناموزوں یا قابل نفرت بنانا (۲) غیر مؤثر بنانا، کند کرنا۔

تَنَبَّی: نبوت کا دعویٰ کرنا۔

النَّابِی: اچٹنے والا، ناموزوں، ناقابل قبول، بے محل، ناآہنگ۔

النَّابِیَۃُ: کس کر باندھی ہوئی کمان۔

النَّبْوَۃُ: خطا، ناکامی، بے اثری، کوتاہی (۲) نفرت (۳) درشتی، سختی (۴) دوری، بے رخی، کشیدگی، بَیْنَہُمَا نَبْوَۃٌ: ان دونوں میں بعد و کشیدگی ہے ہُوَ یَشْکُو نَبْوَۃَ الدَّہْرِ: اسے زمانہ کی سختی و بے رخی کی شکایت ہے، ج: نَبَوَاتٌ۔

النُّبُوَّۃُ: پیغمبری، دیکھئے (نبأ)

النَّبِیُّ: پیغمبر، دیکھئے (نبأ)

ن ـــــ ت

◆ نَتَأَ الشَّیْءُ ـَ نَتْأً و نُتُوْءًا: (اپنی جگہ رہتے ہوئے) ابھرنا، اوپر اٹھنا جیسے نَتَأَتِ الصَّخْرَۃُ فی الجَبَلِ: پہاڑ میں چٹان اوپر اٹھی۔

ـــ القَرْحَۃُ: زخم کا سوجنا۔

ـــ الثَّدْیُ: پستان ابھرنا۔

ـــ الجَارِیَۃُ: لڑکی کا بالغ ہونا۔

ـــ عَلٰی نَفْسِہِ: خودستائی کرنا۔

ـــ عَلَی القَوْمِ: لوگوں پر جا چڑھنا۔

النَّاتِئُ: نمایاں، ابھرا ہوا، متورم۔

النُّتُوْءُ: ابھار، نمایاں پن (۲) ابھری ہوئی اور نمایاں چیز، بلند جگہ، جَلَسْنَا عَلٰی نُتُوْءٍ فی الجَبَلِ: ہم پہاڑ میں ایک اونچی جگہ پر بیٹھے۔

◆ نَتَّتِ القِدْرُ و نَحْوُہَا ـِ نَتًّا و نَتِیْتًا: ہنڈیا کا جوش مارنا، ابال آنا۔

ـــ الرَّجُلُ مِنَ الغَیْظِ: غصہ سے دیوانہ ہونا، بپھرنا۔

ـــ مِنَ المَرَضِ: بیماری کی وجہ سے کراہنا، آہ و کراہ کرنا۔

النُّتَّۃُ: چٹان میں چھوٹا گڑھا جس میں بارش کا پانی جمع ہو جاتا ہو۔

◆ نَتَجَ النَّاقَۃَ ـِ نَتْجًا و نِتَاجًا: اونٹنی کا بچہ جنوانا (یعنی بچہ جننے کے وقت اس کی دیکھ بھال کرنا) ہُوَ نَاتِجٌ والنَّاقَۃُ مَنْتُوْجَۃٌ والوَلَدُ نِتَاجٌ و نَتِیْجَۃٌ۔

ـــ الشَّیْءَ: نتیجہ خیز بنانا، نتیجہ نکلنے تک اسے کرتے رہنا، تیار کرنا۔

ـــ عن الشَّیْءِ کذا: کسی چیز کا کوئی نتیجہ برآمد ہونا۔

اَنْتَجَتِ النَّاقَۃُ: اونٹنی کے بچہ جننے کا وقت آ جانا (۲) بچہ جننا، کہاوت ہے، اِنَّ العَجْزَ والتَّوَانِیَ تَزَاوَجَا فَاَنْتَجَا الفَقْرَ: لاچاری اور لاپرواہی دونوں نے مل کر غربت کو جنم دیا۔

ـــ الشَّیْءُ: کسی چیز کا نتیجہ برآمد ہونا، نتیجہ خیز ہونا۔

ـــ فُلَانٌ الشَّیْءَ: نتیجہ خیز بنانا، نتیجہ برآمد کرنا، تیار کرنا، پیدا کرنا۔

تَنَاتَجَتِ المَاشِیَۃُ و نَحْوُہَا: مویشی وغیرہ کا بچے جننا۔

اِسْتَنْتَجَ الشَّیْءَ: کسی چیز کا نتیجہ نکالنا یا نکالنے کی کوشش کرنا (۲) استنباط کرنا، کوئی نتیجہ اخذ کرنا جیسے اِسْتَنْتَجَ الحُکْمَ مِنْ اَدِلَّتِہِ، مخصوص دلائل سے کوئی حکم مستنبط کرنا۔

الاِسْتِنْتَاجُ: نتیجہ نکالنے کی کوشش، استنباط۔

الاِنْتَاجُ: نتیجہ خیزی، (۲) نتیجہ، پیداوار، تخلیق۔

الاِنْتَاجُ الاَدَبِیُّ: ادبی تخلیق، لٹریچر،

تصنیف۔
الإنتاجُ العقليُّ والفكريُّ: ذہنی تخلیق، فکری کاوش۔
الإنتاجُ المتزایدُ: روز افزوں پیداوار۔
الإنتاجُ المتناقصُ: گھٹتی ہوئی پیداوار۔
الإنتاجات: تخلیقات (۲) مصنوعات (۳) محصولات (پیداوار)۔
الإنتاجیّةُ: پیداواری یا تخلیقی صلاحیت۔
المَنتِجُ: بچے جننے کا وقت یا موسم، ج: مَناتِجُ۔
المُنتِجُ: نتیجہ خیز (۲) تیار کنندہ (ضد المستهلكُ) پیداکار، پروڈیوسر۔
مُنتِجُ أفلامٍ: فلم ساز۔
المُنتَجاتُ: مصنوعات۔
مُنتَجاتُ ألبانٍ: دودھ سے بنی ہوئی اشیا۔
المُنتَجاتُ النِّفطیّةُ: پٹرول سے تیار کردہ مصنوعات۔
المُنتَجاتُ الیدویّةُ: دست کاریاں، ہاتھ کی بنی ہوئی اشیا۔
المَنتُوجةُ: ج: مَنتُوجاتٌ: ثمرۂ انتاج، حاصلات۔
النّاتِجُ: حاصل، پیداوار، ماحصل۔
ناتِجٌ صافٍ: خالص پیداوار۔
ناتِجٌ مزرعيٌّ: زرعی پیداوار۔
ناتِجٌ مُرتفعٌ: بڑھتی ہوئی پیداوار۔
ناتِجٌ مُنخفضٌ: گھٹتی ہوئی پیداوار۔
النِّتاجُ: نتیجہ، ماحصل (۲) جانوروں کے بچے (۳) بچہ جننے کی حالت۔
النَّتُوجُ: نتیجہ خیز، بارآور، نفع بخش، شجرةٌ نَتُوجٌ وناقةٌ نَتُوجٌ: پھل دینے والا درخت، بچہ دینے والی اونٹنی۔
النّتیجةُ: نتیجہ، حاصل، انجام، اثر، خلاصہ (۲) کیلنڈر، ج: نَتائِجُ۔
• نَتَحَ ـِـ نَتحًا ونُتُوحًا: ٹپکنا، جیسے نَتَحَ العرقُ من الجلدِ ونَتَحَ الإناءُ بما فیه۔
ـــ الحرُّ فلانًا: گرمی کا پسینہ ٹپکانا۔
تَنَتَّحَ: ٹپکنا، رسنا، تَنَتَّحَ عَرَقًا: اس کو پسینہ آیا یا اس کا پسینہ ٹپکا۔
المَنتِحُ: ٹپکنے کی جگہ، ج: مَناتِحُ، نَتَحَ العَرَقُ من مَناتِحِه: اس کے پسینہ کے مقامات سے پسینہ ٹپکا۔
النَّتحُ: پسینہ وغیرہ، ٹپکنے والی چیز (۲) درخت کا گوند، ج: نُتُوحٌ۔
• نَتَخَ الشّيءَ ـِـ نَتخًا: اکھاڑنا، جیسے نَتَخَ ضِرسَهُ: ڈاڑھ نکالنا۔
• نَتَرَهُ ـُـ نَترًا: کھینچنا یا زور سے پھینکنا۔
ـــ الکلامَ: سخت اور بری بات کرنا، غیبت و بدگوئی کرنا۔
ناتَرَهُ: کسی کے ساتھ زور سے بولنا، کلّمتُه مُناتَرةً: میں نے اس سے کھل کر بات کی۔
انتَتَرَ الشّيءُ: کھنچنا، پھینکا جانا
النَّترُ: طعنٌ نَترٌ: گہرا لگا ہوا نیزے کا وار۔
• النّتروجینُ: نائٹروجن جو ہوا کی حیثیت رکھتا ہے۔
• نَتَشَ الشّيءَ ـِـ نَتشًا: کھینچ کر نکالنا۔
ـــ الشّوکةَ بالمِنتاشِ: چمٹی یا زنبور سے کانٹا نکالنا۔
ـــ الشّعرَ: بال اکھاڑنا، ما نَتَشَ منه شیئًا: اس سے کچھ نہیں لیا۔
ـــ اللّحمَ ونحوَهُ: گوشت وغیرہ ہاتھ یا منہ سے نوچنا۔
ـــ یدَهُ: ہاتھ کھینچنا۔
ـــ فلانًا نَتشًا وتَنتاشًا: کسی کی غیبت کرنا، خفیہ طور پر برائی کرنا۔
ـــ الشّيءَ برِجلِه: پیر سے ہٹانا۔
ـــ الدّابّةَ بالعصا: جانور کو لاٹھی یا ڈنڈے سے مارنا۔
انتَتَشَ الثّوبُ: کپڑے کا پرانا ہونا۔
ـــ الحبُّ: بیج کا تر ہو کر زمین میں جڑ پکڑنا، نمو کا آغاز ہونا۔
ـــ النّباتُ: نبات کا زمین سے ذرا سا ابھرنا، ابتدائی طور پر اگنا
المِنتاشُ: زنبور، ڈاڑھ وغیرہ نکالنے کا آلہ، موچنا، سنسی۔
تَناتیشُ الدَّینِ: قرض کا بقایا۔
النَّتّاشُ: نَتَشَ سے اسم مبالغہ۔
النَّتَشُ: ابتدائی روئیدگی (۲) ناخن کی جڑ کی سفیدی۔
• نَتَعَ السّائلُ ـُـ نَتعًا ونُتُوعًا: رسنا، تھوڑا تھوڑا بہنا، جیسے نَتَعَ الدّمُ من الجرحِ والعرقُ من الجسمِ: خون کا زخم سے اور پسینہ کا بدن سے نکلنا۔ ھو ناتعٌ۔
انتَتَعَ: بہت پسینہ آنا۔
ـــ القيءُ: قے کا نہ رکنا، مسلسل الٹیاں ہونا۔
• نَتَغَ فلانًا ـُـ نَتغًا: کسی کی بدگوئی کرنا، غلط بات کہنا۔
• نَتَفَ الشّعرَ والرّیشَ ونحوَها ـِـ نَتفًا: بال اکھاڑنا، بال نوچنا۔

اَنْتَفَ الکَلأُ وَنَحْوُہٗ: گھاس وغیرہ کا اتنا لمبا ہونا کہ اکھیڑنے کے قابل ہوجائے۔
نَتَّفَ: زور سے اکھیڑنا، خوب نوچنا (۲) بہت غیبت کرنا۔
اُنْتُفَ الشَّعْرُ وَنَحْوُہٗ: بال وغیرہ کا اکھڑ جانا، نَتَفَہٗ فَانْتَتَفَ۔
تَنَاتَفَ: اِنْتَتَفَ
المِنْتَافُ: اکھیڑنے کا اوزار، موچنا، چمٹی۔
النُّتَافَۃُ: جھڑے ہوئے بال یا پر۔
النُّتَفُ: ناخن کے گرد اکھڑنے والی کھرنڈ نما پپڑی۔
النُّتْفَۃُ: اکھاڑا ہوا حصہ، چونٹے ہوئے تھوڑے سے (بال) نُتْفَۃٌ مِن طَعَامٍ وَنُتْفَۃٌ مِن عِلْمٍ: تھوڑا سا کھانا یا تھوڑا سا علم، ج: نُتَفٌ۔
النُّتَفَۃُ: ہر چیز کا تھوڑا تھوڑا حصہ لینے والا، کوئی چیز مکمل طور پر حاصل نہ کرنے والا۔
النَّتُوفُ، النَّاتِفُ: بال وپر اکھاڑنے والا (۲) بدگوئی کرنے والا (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے)۔
النَّتِیفُ، المَنْتُوفُ: اکھاڑا ہوا، نوچا ہوا (۲) اکھڑے ہوئے بالوں والا۔
• نَتَقَ الحَیَوَانُ ـُ نُتُوقًا: جانور کا بڑے پیٹ والا اور موٹا ہونا۔
ـــ الأُنْثٰی: مادہ کا بہت بچوں والی ہونا۔
ـــ الشَّیْءَ ـِ نَتْقًا: کسی چیز کو پھینکنے کے لئے اٹھانا جیسے نَتَقَ الحَجَرَ: پتھر کو مارنے کے لئے اٹھانا اور ہلانا۔
ـــ الوِعَاءَ: برتن کو خالی کرنے کے لئے ہلانا اور جھٹکنا۔
ـــ الزُّبْدَ: دودھ بلو کر مکھن نکالنا۔

نَتَقَتِ الدَّابَّۃُ رَاکِبَھَا: جانور کا اپنے سوار کو اچھال اچھال کر تھکا دینا، زچ کر دینا۔
ـــ الشَّیْءَ: کسی چیز کو پھاڑنا۔
اَنْتَقَ الرَّجُلُ: کسی کا بہت بچے جننے والی عورت سے شادی کرنا۔
ـــ الشَّیْءَ: نَتَقَہٗ۔
اِنْتَتَقَ الشَّیْءُ: جھٹکا کھانا، (۲) کھنچنا۔
المِنْتَاقُ: بہت بچے جننے والی عورت
النَّاتِقُ: اپنے سوار کو اچھالنے والا جانور (۲) آگ نکالنے والا چقماق۔
النِّتَاقُ: دَارُہٗ نِتَاقَ دَارِہٖ: اس کا گھر فلاں کے گھر کے سامنے ہے۔
• نَتَلَ الرَّجُلُ مِن بَیْنِ القَوْمِ ـِ نَتْلاً وَنُتُولاً وَنِتْلاناً: اپنے لوگوں میں سے نکل کر آگے بڑھ جانا۔
ـــ الشَّیْءَ ـُ نَتْلاً: آگے کی طرف کھینچنا۔
ـــ فُلانًا: جھڑکنا، ڈانٹنا۔
ـــ الوِعَاءَ وَنَحْوَہٗ: برتن وغیرہ سے چیز نکالنا، اسے خالی کرنا۔
اِنْتَتَلَ: آگے بڑھنا، سبقت کرنا۔
ـــ لِلأَمْرِ: تیار ہونا۔
تَنَاتَلَ النَّبْتُ: پودوں کا گھنا ہونا، باہم الجھنا۔
النَّتْلُ وَالنَّتَلُ: شتر مرغ کا پانی سے بھرا اور ریت میں دبایا ہوا انڈا
النَّتِیلَۃُ: وسیلہ۔
• نَتَنَ ـِ نَتْنًا: بدبودار ہونا، سڑنا، متعفن ہونا، ھو نَتِنٌ۔
نَتُنَ الشَّیْءُ ـُ نَتْنًا وَنَتَانَۃً: نَتَنَ۔
اَنْتَنَ: نَتَنَ، ھو مُنْتِنٌ، ج: مَنَاتِینُ۔

نَتَّنَ الشَّیْءَ: نَتَنَ۔
ـــ الشَّیْءَ: سڑانا، بدبودار کرنا۔
المَنْتَنُ: سڑنے کی جگہ، بدبو کی جگہ، ج: مَنَاتِنُ۔
• نَتَا الشَّیْءُ ـُ نُتُوًّا: ابھرنا، نمایاں ہونا، ھو ناتٍ۔
انْتَی فُلانٌ فُلانًا: کسی کا صورت واخلاق میں کسی کے مشابہ ہونا۔
نَتّیٰ عَلَیْہِ: کسی پر حملہ کرنا جھپٹ پڑنا۔

ن ــــ ث

• نَثَّ ـُ نَثًّا وَنَثِیثًا: ٹپکنا، جیسے نَثَّ الوِعَاءُ وَنَثَّ العَرَقُ: برتن اور پسینہ ٹپکنا۔
ـــ الخَبَرَ ـُ نَثًّا: قابل اخفا خبر کا افشا کرنا۔
ـــ فُلانًا: غیبت کرنا۔
ـــ الجُرْحَ: زخم پر تیل لگانا۔
تَنَاثَّ القَوْمُ الأَخْبَارَ: ایک دوسرے پر خبر کا انکشاف کرنا۔
المِنَثُّ: فُلانٌ مِنَثٌّ: راز کھولنے اور خبریں پھیلانے کا عادی۔
المِنَثَّۃُ: تیل یا مرہم لگا روئی کا پھایا جو زخم پر رکھا جاتا ہے، ج: مَنَاثُّ۔
النَّثَاثُ: زخم پر لگانے کا تیل
النَّثُّ: شَیْءٌ نَثٌّ: رستی ہوئی تر چیز۔
النَّثِیثَۃُ: برتن وغیرہ سے ٹپکنے والی چیز۔
• نَثَجَ الشَّیْءُ ـِ نَثْجًا: ڈھیلا ہونا۔
ـــ مَا فِی جَوْفِہٖ: پیٹ کی چیز نکالنا، اندرونی چیز باہر نکالنا (آنتیں) باہر کرنا۔
ـــ بَطْنَہٗ: پیٹ پھاڑنا۔

استنثج الشیءُ: ڈھیلا ہونا
المنثجة: سرین
النثج: بے فیض، بزدل۔
• نثرت الدابة ـُ ـِ نثرًا: چوپائے کو چھینک آنا۔
— الشیءَ نثرًا ونثارًا: بکھیرنا، ادھر ادھر کرنا، پھیلانا، جیسے نثر الحبَّ: دانے یا بیج بکھیرنا ونثرت الشجرة حملها: درخت کا پھل وغیرہ گرانا۔
— الکلامَ: غیر منظوم کلام بنانا، نثر کے قالب میں ڈھالنا، نثر میں کلام کرنا۔
— السرَّ: راز فاش کرنا۔
— المرأةُ بطنَها: عورت کا بہت اولاد والی ہونا۔
أنثره: ناک کے بل گرانا۔
ناثره: کسی سے نثر میں مقابلہ کرنا
— الحبَّ: کسی کے ساتھ بیج بکھیرنا،
رأیتُه یناثرُ الدررَ: میں نے اسے موتی بکھیرتے ہوئے دیکھا یعنی بہترین کلام کرتے ہوئے۔
نثّره: نثره۔
انتثر: بکھرنا، پھیلنا، جھڑنا۔
تناثر: انتثر۔
تنثّر: انتثر۔
استنثر: ناک میں پانی ڈال کر جھاڑنا، صاف کرنا، جیسے استنثر المتوضّیٔ
المتناثر: منتشر، بکھرا ہوا۔
المِنثار: اخبار و اسرار کا بہت افشا وانکشاف کرنے والا (۲) وہ درخت جس پر پھل آتے ہی جھڑ جاتا ہو
المُنثّر: رجلٌ مُنثّر: بے فیض و نکما آدمی۔
المنثور: غیر منظوم کلام (۲) ایک قسم کا پھول۔
الناثر: نثر نگار (۲) کچی کھجوریں گرانے والا درخت۔

النِّثار: پرمسرت تقریبات اور دعوتوں میں تقسیم کیجانے والی مٹھائی یا بکھیرنے کے پھول اور پیسے، ما أصبت من النِّثار شیئًا: مجھے بکھیری ہوئی چیزیں میں سے کچھ نہیں ملا۔
النُّثار والنُّثارة: کسی چیز کے بکھرے ہوئے ریزے وغیرہ، التقط نُثارَ المائدة: اس نے دستر خوان کے بچے کھچے ریزے اٹھالئے۔
النَّثْرُ: خلاف نظم، بلا وزن و قافیہ عمدہ کلام۔
النَّثَر: محفلوں اور دعوتوں میں تقسیم کیجانے والی یا بکھیری جانے والی چیز، مٹھائی، پھول یا روپے وغیرہ، بکھیرنے کی چیز، بکھرے ہوئے ٹکڑے۔
النَّثِر: رجلٌ نَثِرٌ: بالوں کو بہت پھیلانے والا، بہت راز افشا کرنے والا، رجلٌ نَثِرٌ: غیر مستقل مزاج جو کسی ایک بات پر نہ جمتا ہو۔
النَّثْرة: ناک کا بانسا اور اس سے متصل جگہ (۲) سرطان کی شکل کا ستاروں کا گچھا جو چاند کی آٹھویں منزل ہے (۳) جانور کی چھینک (۴) کشادہ زرہ (۵) مونچھوں کے درمیان کا گڑھا (۶) نثر کلام کا ایک ٹکڑا۔
النَّثور: رجلٌ نَثورٌ وامرأةٌ نَثورٌ: کثیر الاولاد مرد یا عورت۔
النَّثیر: المنثور: بکھرا ہوا، دُرٌّ نثیرٌ: بکھرے ہوئے موتی (۲) جانور کی چھینک۔
• نثط النباتُ ـُ نَثطًا ونُثوطًا: نباتات کا زمین کو پھاڑ کر نکلنا، اگنا
النَّثْط: زمین کو پھاڑ کر نکلنے والی روئیدگی، سبزہ۔
• أنثع الدمُ والقیءُ: خون اور قے ساتھ ساتھ آنا۔
أنثع فلانٌ: کسی کو بہت خون یا بہت قے آنا۔

• نثل ذوالحافر ـُ نثلًا: کھر والے جانور کا لید کرنا۔
— الشیءَ نثلًا: باہر نکالنا، جیسے نثل ما فی الحفرة: گڑھے کی چیزوں کو باہر نکالنا، نثل ما فی الوعاء: برتن کو خالی کرنا، نثل ما فی الکنانة: ترکش خالی کرنا، سارے تیر نکال لینا۔
— اللحمَ فی القدر: ہانڈی وغیرہ میں گوشت کی بوٹیاں ڈالنا۔
— منه الدرعَ: کسی کی زرہ اتارنا
— علی فلانٍ درعَه: کسی کو زرہ پہنانا
— البئرَ: کنویں کی مٹی نکالنا۔
انثله وانتثله: نثله۔
تناثل القومُ الی فلانٍ: لوگوں کا ہر طرف سے آکر کسی کے گرد جمع ہونا
استنثل الشیءَ: نکالنا۔
النُّثالة: نکالی ہوئی چیز، کنویں سے نکالی ہوئی مٹی۔
النَّثْلة: مونچھوں کے درمیان کا گڑھا (۲) کشادہ زرہ۔
النَّثیل: لید۔
النَّثیلة: النُّثالة (۲) بقیہ چربی (۳) فربہ گوشت، ناقةٌ ذاتُ نثیلةٍ: فربہ اونٹنی۔
المِنثلة: زنبیل، ٹوکری۔
• نثم ـِ نثمًا: فحش گوئی کرنا۔
• نثا الحدیثَ ـُ نثوًا: بات کو پھیلانا۔
— فلانًا: کسی کی غیبت کرنا۔
أنثی من الشیءِ: ناک چڑھانا، تکبر کرنا۔

ناثاہُ الحدیثَ والخبرَ: کسی بات یا خبر پر کسی سے مذاکرہ کرنا۔
تناثوا الاشیاءَ: آپس میں چیزوں کا تذکرہ کرنا۔
— الاخبارَ والاحادیثَ: خبروں اور باتوں کی اشاعت کرنا، خوب پھیلانا۔
النّاثی: غیبت کنندہ۔
النّثوۃُ: عیب جوئی۔
النّثا: کسی کے بارے میں اچھی یا بری خبر۔
• نثی الخبرَ ـِ نثیًا: خبر پھیلانا

ن ——— ج

• نَجَأَ الشیءَ ـُ نجأً ونُجأۃً: کسی چیز کو گھور کر دیکھنا (۲) کسی کو نظر لگانا۔
النّجوءُ: بڑا بدنگاہ، سخت نظر لگانے والا۔
النُّجأۃُ: نگاہ بد، للچائی نظر۔
• نَجَبَ الشجرۃَ ـُ نَجبًا: درخت کا چھلکا اتارنا، چھال اتارنا۔
نَجُبَ ـُ نَجابۃً: اپنے جیسوں پر فضل وکمال میں فوقیت لے جانا، شریف الاصل ہونا نیک خصلت اور لائق ستائش ہونا۔
اَنْجَبَ: نَجُبَ: شریف اولاد والا ہونا۔
— فلانًا والدُاہُ وانجبَ بہ والدُاہُ: والدین کا شریف ونیک اولاد والا ہونا۔
— فلانٌ: کسی کا صاحب اولاد ہونا، شریف اولاد کا باپ ہونا۔ اَنْجَبَ فلانٌ ولدًا: فلاں شخص کے شریف اولاد ہوئی۔
— من الشجرۃِ فرعًا: درخت سے شاخ کاٹنا۔
نَجَّبَ الشجرۃَ: درخت کی چھال اتارنا۔

اِنْتَجَبَ الشیءَ: منتخب کرنا، پسند کرنا۔
انتجبَ کتابًا او صدیقًا: اس نے اچھی کتاب یا اچھے دوست کا انتخاب کیا۔
اِسْتَنْجَبَ: شریف اولاد چاہنا یا شریف آدمی کا انتخاب کرنا، عمدہ چیز یا نیک انسان کو چاہنا۔
المِنْجابُ: رجلٌ وامرأۃٌ مِنْجابٌ: شریف ونیک اولاد جننے والا باپ یا ماں، شریف اولاد والا یا شریف اولاد والی (۲) آگ کریدنے کی چھڑ (۳) بے پھل اور بے پر تراشا ہوا تیر، ج مَناجیبُ۔
النَّجابۃُ: خاندانی برتری، خاندانی شرافت (۲) ذکاوت (۳) فیاضی۔
النَّجَبُ: درخت کی چھال۔
النَّجیبُ: اعلیٰ نسب شخص، شریف، ستودہ صفات، اپنی ذات اور اپنی نوع میں ممتاز (۲) ذکی (۳) ہونہار، ج: اَنْجابٌ ونُجَباءُ ونُجُبٌ۔
النَّجیبۃُ: مؤنث النَّجیب، ج: نَجائبُ
نَجائبُ الابلِ: عمدہ قسم کے اونٹ۔
نَجائبُ الاشیاءِ: منتخب اشیاء۔
• نَجَثَ عنہ ـُ نَجثًا: تلاش کرنا، کھود کرید کرنا۔
— الشیءَ: نکال لینا، برآمد کرنا۔
اِنْتَجَثَ الشیءَ: نَجَثَ۔
تَناجَثَ القومُ: خبروں پر باہم تبصرہ کرنا، بحث کرنا، ایک دوسرے کو بتانا۔
تَنَجَّثَ: مبالغہ در نَجَثَ، خوب تلاش کرنا، بہت کھود کرید کرنا۔

النُّجُثُ: زرہ (۲) قلب کا غلاف، دل کا پردہ، ج: اَنْجاثٌ۔
النَّجّاثُ: خبریں پھیلانے کے لئے ان کی تاک اور جستجو میں لگا رہنے والا۔
النَّجیثُ: پوشیدہ بات، بَدا نَجیثُ القومِ: لوگوں کے پوشیدہ معاملات کا پردہ فاش ہوگیا، امرٌ لہ نَجیثٌ: بدانجام معاملہ (۲) نشانہ۔
النَّجیثۃُ: اندر سے نکالی ہوئی چیز (۲) ظاہر ہونے والی بری خبر۔
• نَجَحَ فلانٌ ـَ نُجْحًا ونُجُحًا: کامیاب ہونا، مطلوبہ چیز پالینا۔
— الامرُ: کام کا آسان اور تکمیل کے قریب ہونا۔
اَنْجَحَ: کامیاب ہونا، اَنْجَحَتِ الحاجۃُ: ضرورت پوری ہوگئی۔
— اللہُ طَلِبَتَہُ: خدا کا کسی کو اس کے مقصد میں کامیاب کرنا، مطلوب تک پہنچا دینا۔
تَناجَحَتِ الامورُ: معاملات کا درست ہوتے چلے جانا۔
— احلامُہُ: خوابوں کا پے بہ پے آنا، پیہم آنا۔
تَنَجَّحَ الحاجۃَ: ضرورت کی تکمیل چاہنا۔
اِسْتَنْجَحَہُ الحاجۃَ: کسی سے ضرورت کو پورا کرانا، پورا کرنے کا تقاضا کرنا یا درخواست کرنا۔
النّاجِحُ: کامیاب، کامران۔ سَیْرٌ ناجِحٌ: تیز چال۔
النَّجاحُ: کامیابی، مقصد، حصول یابی۔
النُّجْحُ: النَّجاحُ۔
النَّجیحُ: رأیٌ نَجیحٌ: معقول رائے، رجلٌ نَجیحٌ: صابر وثابت قدم۔
• نَجَخَ ـَ نَجْخًا ونَجیخًا:

کسی چیز کا تیز اور طوفانی ہونا، اضطراب انگیز ہونا، مشتعل ہونا۔

نَجَخَ الْمَوْجُ: موج کا تلاطم خیز ہونا۔

— السَّیْلُ: سیلاب کا تیز رو ہونا، قیامت خیز ہونا (جو ہر شے کو صاف کرتا مٹاتا جائے۔

— فُلَانٌ: زکام یا کھانسی کی وجہ سے کسی کی آواز بھاری ہونا (۲) شیخی مارنا۔

— الْحَیَوَانُ: جانور کا بدہضمی والا ہونا۔

— السِّقَاءَ: مشک کو صاف کرنا۔

— الْبِئْرَ: کنواں کھودنا۔

اِنْتَجَخَ: جوش میں آنا، زور مارنا

— فُلَانٌ: مشتعل ہونا، جوش میں آنا، مضطرب ہونا۔

تَنَاجَخَ السَّیْلُ: سیلاب میں، کھڑی چٹانوں کو ایک دوسرے سے الگ کر دینے والا بھونچال آنا۔

— الرَّجُلَانِ: باہم فخر کرنا۔

النَّاجِخُ: سَیْلٌ نَاجِخٌ: پرزور سیلاب جو زمین کو کھود ڈالے (۲) ساحل سے پانی کے ٹکرانے کی آواز، سَمِعْتُ نَاجِخَ الْبَحْرِ: میں نے سمندر کے پانی کی ٹکراتی ہوئی آواز سنی۔

النَّاجِخَةُ: دریا کے ساحل سے پانی کے ٹکرانے کی آواز، شور۔

النُّجَاخُ: کھانسنے والے کی سخت آواز۔

النَّجِخُ: بدہضمی والا جانور، جیسے بَعِیْرٌ نَجِخٌ۔

النَّجْخَةُ: ساحل سمندر کے کناروں پر پانی کا تھپیڑا، ج: نَجَخَاتٌ۔

نَجَخَاتُ الْمَاءِ: پانی کے تھپیڑے

النَّجُوخُ: بَحْرٌ نَجُوخٌ: ٹھاٹھیں مارتا ہوا تلاطم خیز سمندر۔

• نَجَدَ الشَّیْءُ ـُ نُجُوْدًا: بلند ہونا۔

نَجَدَ الْاَمْرُ: واضح ہونا جیسے نَجَدَ الطَّرِیْقُ۔

— فُلَانًا نَجْدًا: مدد کرنا۔

— الْعَدُوَّ: دشمن پر غالب ہونا۔

— الْاَمْرُ فُلَانًا: کسی بات کا کسی کو بے چین کرنا، تکلیف پہنچانا۔

نَجِدَ الْعَرَقُ ـَ نَجَدًا: پسینہ بہنا۔

— الرَّجُلُ: محنت یا تکلیف کی وجہ سے کسی کو پسینہ آنا، پسیجنا۔

نَجُدَ ـُ نَجْدَةً وَنَجَادَةً: دلیر و بہادر ہونا، ھُوَ نَجِدٌ وَنَجِیْدٌ وَنَجُدٌ۔

— الْاَمْرُ نُجُوْدًا: ظاہر و واضح ہونا، ھُوَ نَاجِدٌ وَنَجْدٌ۔

اَنْجَدَ: بلند ہونا، نجد میں آنا۔

— فُلَانًا: مدد و اعانت کرنا۔

— الدَّعْوَةَ: دعوت قبول کرنا۔

نَاجَدَهٗ: مدد و اعانت کرنا (۲) لڑائی کے لئے کسی سے مقابلہ کرنا۔

نَجَّدَ الْبَیْتَ: مکان کو فرنیچر اور پردوں وغیرہ سے سجانا، آراستہ کرنا۔

— الْوَسَائِدَ وَنَحْوَهَا: تکیوں کی سلائی وغیرہ کر کے ٹھیک کرنا۔

— الدَّهْرُ فُلَانًا: زمانہ کا کسی کو آزمودہ و تجربہ کار بنانا۔

تَنَجَّدَ الشَّیْءُ: بلند ہونا۔

اِسْتَنْجَدَ: طاقت حاصل کرنا، طاقتور ہو جانا (۲) بہادر ہو جانا، باہمت ہو جانا۔

— عَلٰی فُلَانٍ: کسی کے سامنے ڈٹ جانا (اس سے ڈرنے کے بعد جرأت دکھانے اور مقابلہ کرنے کے لائق ہو جانا)۔

— فُلَانًا وَبِهٖ: کسی سے مدد چاہنا، فریاد کرنا، اِسْتَنْجَدَنِیْ فَاَنْجَدْتُهٗ: اس نے مجھ سے مدد چاہی تو میں نے اس کی مدد کی۔

الْمُنَاجِدُ: مددگار (۲) جنگجو۔

الْمِنْجَادُ: رَجُلٌ مِنْجَادٌ: امداد کے لئے جلد آگے بڑھنے والا، بڑا ہمدرد و مددگار (۲) بلند مقامات پر بکثرت آمد و رفت رکھنے والا، ج: مَنَاجِدُ وَمَنَاجِیْدُ۔

الْمُنَجِّدُ: گھروں کی تزیین اور فرش فروش تکیے وغیرہ تیار و درست کرنیوالا، فرنیچر ساز، سامان زیبائش تیار کرنے والا۔

الْمِنْجَدُ: سونے اور موتیوں کا ہار، پہاڑی ج: مَنَاجِدُ۔

الْمِنْجَدَةُ: روئی وغیرہ دھننے کی لکڑی (۲) جانوروں کو ہانکنے کا ڈنڈا، ج: مَنَاجِدُ۔

الْمَنْجُوْدُ: غم زدہ، پریشان (۲) مدد کیا جانے والا۔

النَّاجِدُ: تھکا ماندہ، غبی، کاہل۔

النَّاجُوْدُ: شراب (۲) شراب صاف کرنے کا برتن (۳) زعفران (۴) خون، ج: نَوَاجِیْدُ۔

النِّجَادُ: تلوار کا پرتلا۔

طَوِیْلُ النِّجَادِ: دراز قد۔

النِّجَادَةُ: زیبائش کاری (سامان آرائش و زیبائش تیار کرنے کا کام) فرش سازی، دری باتی وغیرہ (۲) نوجوانوں کا رضا کارانہ نظام، نظام خدمت گذاری (۳) بہادری، دلیری

النَّجَّادُ: الْمُنَجِّدُ۔

النَّجْدُ: بلند و سخت جگہ، ج: نُجُوْدٌ وَنِجَادٌ وَاَنْجُدٌ، ھُوَ طَلَّاعُ اَنْجُدٍ: مشکلات سے نہ گھبراتے

والا، باہمت وبلند مقاصد انسان (٢) گھر کا سامان، فرنیچر (فرش فروش، پردے تکیے وغیرہ)، ج: نُجُود ونِجَاد۔

نَجْدٌ: عراق وحجاز کے درمیان جزیرۂ عرب کا علاقہ جس کی آب وہوا اور شادابی کی تعریف اکثر شعراء عرب نے کی ہے (نجد وحجاز اب سعودی حکومت کے دور میں سعودی عرب کہلاتے ہیں)۔

النَّجَدُ: پسینہ (٢) گھر کا زیبائشی سامان (فرش پردے تکیے وغیرہ) ج: اَنْجَادٌ

النَّجُدُ: رَجُلٌ نَجِدٌ: باہمت آدمی جو ہر کام کر گزرنے کی ہمت رکھتا ہو، دلیر وبہادر، ج: اَنْجَادٌ۔

النَّجْدَةُ: جنگ میں بہادری (٢) جذبۂ امداد، سریع الحرکت امداد وریلیف شُرْطَةٌ

النَّجْدَةُ: سریع الحرکت امدادی پولس (٣) خوف وگھبراہٹ (٣) سختی، دلیری، ج: نَجَدَات

النَّجُودُ: امْرَأَةٌ نَجُودٌ: شریف ودانشمند خاتون۔

نَاقَةٌ نَجُودٌ: لمبی اور بلند گردن والی اونٹنی، ج: نُجُدٌ۔

النَّجِيدُ: شیر (٢) بہادر وجری، ہر کام کو کر گزرنے کی ہمت رکھنے والا باہمت آدمی، مغموم وپریشان، ج: نُجُدٌ ونُجَدَاءُ۔

◆ نَجَذَهُ ـُـ نَجْذًا: دانتوں سے پکڑنا، ڈاڑھوں سے کاٹنا یا پکڑنا۔ (٢) کسی بات پر قائم رہنا۔

نَجَّذَهُ: نَجَذَهُ، نَجَذَتْهُ

التَّجَارِبُ: تجربات نے اسے پختہ کار بنا دیا۔

تَنَاجَذَ القَومُ على كذا: کسی بات پر کسی جماعت کا قائم رہنا۔

الاَنْجُذَانُ: ہینگ، ہینگ کا پودا۔

النَّاجِذُ: ڈاڑھ، ج: نَوَاجِذُ، ضَحِكَ حتى بدت نَوَاجِذُهُ: کھلکھلا کر ہنسنا۔

عَضَّ على ناجذه: بالغ وپختہ کار ہوجانا (٢) مشکلات پر صبر کرنا۔

عَضَّ في الأمر بناجذه: کسی کام کو پختہ اور مستحکم کرنا۔

ـــ على الشيء بناجذه: کسی چیز کی حفاظت کرنا، محفوظ رکھنا۔

اَبْدَتِ الحَرْبُ نَاجِذَيْهَا: گھمسان کی جنگ ہونا۔

المِنْجَذُ: سخت کلام۔

◆ نَجَرَ فلانٌ ـُـ نَجْرًا: (نجیرہ) تیار کرنا، دیکھئے نجیرہ۔

ـــ اليومُ: دن کا گرم ہونا۔

ـــ الخَشَبَ: لکڑی کو چھیلنا، ہموار کرنا اور اسے کوئی شکل دینا، لکڑی کا کام کرنا۔

ـــ الماءَ: گرم پتھر سے پانی گرم کرنا۔

نَجِرَ ـَـ نَجَرًا: سخت پیاسا ہونا، (ایک بیماری ہے جو زیادہ کھانے اور بدہضمی سے پیدا ہوتی ہے) ھو نَجِرَانُ وھی نَجْرَى، ج: نَجَارَى۔

أَنْجَرَ: گرمی کے مہینوں میں داخل ہونا۔

ـــ فلانًا: کسی کو نجیرہ پیش کرنا۔

نَجَّرَ الكلامَ: کوئی بات کہنا۔

الأَنْجَرُ: کشتی یا جہاز کا لنگر، ج: اَنَاجِرُ۔

المَنْجَرُ: کارپینٹری ہاؤس، لکڑی کے فرنیچر کا کارخانہ، بڑھئی کے کام کی جگہ (٢) مقصد۔

المِنْجَرُ: بڑھئی کا رندہ (جس سے لکڑی چھیل کر صاف وچکنی کیجاتی ہے (٢) اونٹوں کو بہت سخت ہانکنے والا، کہتے ہیں رَجُلٌ مِنْجَرٌ۔

المِنْجَرَةُ: گرم پتھر جس سے پانی گرم کیا جائے (پانی گرم کرنے کا آلہ)۔

المَنْجُورُ: ڈول کھینچنے کی بڑی چرخی۔

النَّاجِرُ: سخت گرمی کا ہر مہینہ، زمانۂ جاہلیت میں ماہ رجب اور ماہ صفر دونوں کو ناجر کہا جاتا تھا کیونکہ ان میں سخت گرمی ہوتی تھی۔

النِّجَارُ: حسب نسب، اصل۔

النِّجَارَةُ: کارپینٹری، چوب کاری، لکڑی کی صنعت، بڑھئی کا پیشہ۔

النَّجَّارُ: بڑھئی، چوب ساز، کارپینٹر۔

النَّجْرَانُ: دروازے کی چول جس پر وہ گھومتا ہے (٢) پیاسا۔

النَّجْرُ: لکڑی کی چھلائی (٢) اصل، حسب ونسب (٣) گرمی۔

النَّجَرُ: زیادہ کھانے یا بدہضمی سے انسان اور حیوان کو لگنے والی سخت پیاس۔

النَّجِيرَةُ: لکڑی کی چھت (جس سے کوئی دوسری چھت ملی ہوئی نہ ہو) (٢) تپتے ہوئے پتھروں سے گرم کیا ہوا پانی (٣) دودھ آٹے اور گھی سے تیار کیا ہوا کھانا۔

◆ نَجِزَ الشيءُ ـَـ نَجَزًا: مکمل اور پورا ہوجانا جیسے نَجِزَ العَمَلُ ونَجِزَتِ الحَاجَةُ۔

ـــ الشيءَ: مکمل کرنا، پورا کرنا، جیسے نَجَزَ العَمَلَ والحَاجَةَ۔

ـــ بِهِ: جلدی سے انجام دینا۔

نَجَزَ الشيءُ ـُـ نَجْزًا: پورا ہونا، ختم ہونا، مکمل ہونا، جیسے نَجَزَ الكتابُ ونَجَزَتِ الحاجةُ ونَجَزَ الوَعْدُ۔

نَجِزَ الكَلَامُ: بات منقطع ہوجانا۔
اَنْجَزَ الشَّيْءَ: پورا کرنا، پایۂ تکمیل کو پہنچانا، کہاوت ہے، اَنْجَزَ حُرٌّ مَاوَعَدَ: شریف آدمی اپنے وعدے کو پورا کرتا ہے۔
— عَلَى القَتِيْلِ: مضروب (البدم) پر آخری ضرب لگانا، کام تمام کرنا۔
نَاجَزَهُ الشَّيْءَ: کسی سے پہلے کوئی چیز بعجلت کرنا۔
— الحَرْبَ: لڑائی میں مقابلہ کرنا۔
نَجَّزَ: بالکل مکمل کرنا، مبالغہ در نَجَزَ۔
تَنَاجَزَ القَوْمُ: باہم لڑنا اور ایک دوسرے کا خون بہانا۔
تَنَجَّزَ الشَّيْءَ: پورا کرانا، جیسے تَنَجَّزَ الحَاجَةَ وَالوَعْدَ: ضرورت اور وعدہ پورا کرنے کا تقاضا کرنا۔
— الشَّرَابَ: خوب پینا یا پینے کا عادی بن جانا۔
اِسْتَنْجَزَ الشَّيْءَ: تکمیل چاہنا مکمل اور پورا کرانا۔
الاِنْجَازُ: تکمیل، کامیابی، ج: اِنْجَازَات۔
المُنْجَزَات: کامیابیاں، حصولیابیاں
النَّاجِزُ: حاضر و موجود، بِعْتُهُ نَاجِزاً بِنَاجِزٍ: میں نے حاضر مال نقد قیمت سے فروخت کیا، کہتے ہیں لَا يُبَاعُ غَائِبٌ بِنَاجِزٍ: غیر موجود مبیع کی بیع نقد قیمت سے نہیں کی جاتی ہے۔ وَعْدٌ نَاجِزٌ: پورا کیا ہوا وعدہ۔
النَّجْزُ: تکمیل، وفا، اَنْتَ عَلَى نَجْزِ حَاجَتِكَ: تو اپنی ضرورت پوری کرنے کے قریب ہے۔
النُّجُزُ: النَّجْزُ۔
النَّجِيْزُ: وَعْدٌ نَجِيْزٌ: پورا کیا ہوا وعدہ۔
النَّجِيْزَةُ: بدلہ، لَأُنْجِزَنَّكَ نَجِيْزَتَكَ: میں تم کو پورا بدلہ دوں گا۔

◆ نَجِسَ الشَّيْءُ — نَجَساً: گندا ہونا، اسلامی شریعت کی اصطلاح میں ناپاک ہونا، نَجِسَ الثَّوْبُ وَنَجِسَ فُلَانٌ۔
— فُلَانٌ: بدباطن اور بدخلق ہونا۔
نَجُسَ — نَجَاسَةً: نَجِسَ۔
اَنْجَسَهُ: گندا کرنا (۲) ناپاک کرنا۔
نَجَّسَهُ: گندا کرنا، ناپاک کرنا (۲) پاک کرنا، گندگی و نجاست دور کرنا
— الصَّبِيَّ: بچے کے گلے میں نظر بد اور شیطان سے حفاظت کا تعویذ ڈالنا (زمانۂ جاہلیت میں اس کا رواج تھا)۔
تَنَجَّسَ الشَّيْءُ: ناپاک ہوجانا (۲) گندگی میں آلودہ ہوجانا۔
— فُلَانٌ: گندگی اور مقامات گندگی سے دور رہنا، بچنا۔
النَّاجِسُ: گندا، دَاءٌ نَاجِسٌ: لاعلاج خراب بیماری۔
النَّجَاسَةُ: گندگی، ناپاکی، (۲) شرعاً وہ مقدار معین جس کی جنس مانع صلاۃ ہو جیسے پیشاب، خون، شراب وغیرہ۔
النَّجَسُ: النَّجَاسَةُ، فُلَانٌ نَجَسٌ: فلاں گندہ و بدکار ہے، قرآن پاک میں ہے۔ "اِنَّمَا المُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ"، ج: اَنْجَاس۔
النَّجِسُ: ناپاک، فُلَانٌ نَجِسُ السَّرَاوِيْلِ: فلاں پاک دامن نہیں ہے، دَاءٌ نَجِسٌ: لاعلاج بیماری، ج: اَنْجَاس۔
النَّجِيْسُ: بہت گندا و ناپاک۔
المُنَجِّسُ: بچے کے گلے میں حفاظت کا گنڈا تعویذ ڈالنے والا۔

◆ نَجَشَ الشَّيْءَ الخَفِيَّ — نَجْشاً: چھپی ہوئی چیز کرید کر نکالنا۔
— الصَّيْدَ: شکار کو بھڑکا کر باہر نکالنا۔
— الحَدِيْثَ: بات پھیلانا۔
— الدَّابَّةَ: جانور کو پوری طاقت سے دوڑانا۔
— فُلَانٌ فِي البَيْعِ وَنَحْوِهِ: بیع وغیرہ کی بولی میں بائع کی ہمدردی اور خریداری کی ترغیب کے لئے قیمت بڑھانا (اور خریدنے کا ارادہ نہ کرنا) اسے بیع مزایدہ کہتے ہیں، یہ شرعاً مکروہ ہے۔
— النَّارَ: آگ جلانا۔
تَنَاجَشَ القَوْمُ فِي البَيْعِ وَنَحْوِهِ: بیع وغیرہ میں لوگوں کا بڑھ چڑھ کر بولی بولنا اور اشیاء کی قدر و قیمت بتانے میں مبالغہ و فریب سے کام لینا۔
اِسْتَنْجَشَ الشَّيْءَ: کھود کرید کر نکالنا، شکار کو اکسا کر باہر نکالنا۔
المِنْجَاشُ: بڑا عیب جو (۲) دو کھالوں کے جوڑ کی سلائی کا باریک تسمہ۔
المِنْجَشُ: المِنْجَاشُ۔
المَنْجُوْشُ: قَوْلٌ مَنْجُوْشٌ: گھڑی ہوئی بے بنیاد بات۔
النَّاجِشُ: شکار کو ہچکا کر سامنے لانے والا۔
النِّجَاشُ: دو کھالوں کو ملا کر سینے کا باریک تسمہ۔
النَّجَاشِيُّ: شاہ حبشہ کا لقب
النَّجَّاشُ: رَجُلٌ نَجَّاشٌ:

معاملات کی تہہ تک پہنچنے اور پوشیدہ احوال کو جاننے کی قدرت رکھنے والا۔
النَّجَش: سودے کی قیمت بڑھانے کے لئے بولی۔
النَّجُوش: المُنجَاش۔
• نَجَعَ الشَّيءُ ـَ نُجُوعًا: فائدہ مند ہونا، نفع دینا، جیسے نَجَعَ الدَّوَاءُ فی العَلِيلِ: بیمار کو دوا نے فائدہ دیا، نَجَعَ العَلَفُ فی الدَّابَّةِ: چارہ نے چوپائے کو فربہ کردیا، نَجَعَ القَولُ فی سامِعِهِ: سننے والے پر بات کا اثر اور فائدہ ہوا، نَجَعَ العِقَابُ فی المُذنِبِ: سزا نے مجرم کو ٹھیک کردیا۔
ـــ الكَلأَ نَجعًا ونُجُوعًا: گھاس کو اس کی جگہ میں تلاش کرنا۔
ـــ المَكَانَ: کسی جگہ آنا اور قیام کرنا۔
ـــ الصَّبِيَّ اللَّبَنَ: بچہ کو دودھ کی خوراک دینا۔
هٰذا طَعَامٌ يُنجَعُ بِهِ وعنه: یہ مفید اور نفع بخش کھانا ہے (موٹا کردینے والا)۔
نَجِعَ ـَ نَجَعًا: گھاس یا چراگاہ کی تلاش میں ہونا۔
انْجَعَ الشَّيءُ: نَجَعَ۔
ـــ الرَّجُلُ: فلاح یاب ہونا۔
نَجَّعَ الشَّيءُ: نَجَعَ۔
انْتَجَعَ القَومُ: گھاس چارہ کی تلاش میں نکلنا۔
ـــ الكَلأَ: گھاس تلاش کرنا۔
ـــ فُلَانًا: کسی کے پاس مالی تعاون کے لئے جانا، بخشش چاہنا، طالب بن کر آنا۔
تَنَجَّعَ فُلَانٌ بِالدَّمِ: خون میں تھڑنا، آلودہ ہونا۔
تَنَجَّعَ الكَلأَ: گھاس تلاش کرنا۔
ـــ الأَرضَ: زمین پر قیام کرنے کے لئے چراگاہیں تلاش کرنا۔
ـــ فُلَانًا: کسی سے بخشش چاہنا۔
استَنجَعَ بالشَّيءِ: نفع حاصل کرنا۔
ـــ المَكَانَ او الكَلأَ: چراگاہ یا گھاس تلاش کرنا۔
المُنجَعُ: چراگاہ، سبزہ اور پانی والی جگہ، فُلَانٌ مُنجَعُ الطَّالِبِينَ فلاں طلب گاروں کے لئے مرجع اور مددگار ہے۔ ج: مَنَاجِعُ۔
المُنتَجَعُ: چراگاہ، افادیت بخش مقام، سبزہ زار، مرجع خلائق مفید آدمی۔
النَّاجِعُ: مفید نفع بخش، طَعَامٌ نَاجِعٌ: مفید و مزیدار کھانا، دَوَاءٌ نَاجِعٌ: موثر دوا۔
النَّجعُ: قبیلہ کی چراگاہ، ج: نُجُوعٌ (۲) نفع، فائدہ، غذائیت۔
النُّجعَةُ: گھاس اور بارش کے مقامات کی تلاش (۲) ہمدرد کے پاس ہمدردی کے لئے آمد، هُوَ نُجعَتِي: وہ میری امیدوں کا مرکز ہے، هٰذه لَيسَت بدارِ نُجعَةٍ: یہ گھر منتقلی کے قابل نہیں۔
النَّجُوعُ: بدن کے لئے مفید کھانے پینے کی چیزیں، مَاءٌ نَجُوعٌ: خوش گوار پانی، اللَّبَنُ نَجُوعُ الصَّبِيِّ: دودھ بچہ کی عمدہ خوراک ہے۔
النُّجُوعُ: نفع، فائدہ۔
النَّجِيعُ: النَّجُوعُ (۲) اندرونی جسم کا خون، طَعنَةٌ تَمُجُّ النَّجِيعَ: نیزے کی ضرب کاری جو اندر کا خون نکال لائے۔
• نَجَفَ الشَّيءَ ـُ نَجفًا: کسی چیز کو کھود کر اندر سے کشادہ کرنا۔
نَجَفَ البِئرَ ونَجَفَ الإنَاءَ: خالی کرنا، ونَجَفَتِ الرِّيحُ الصُّخُورَ: ہوا کا مٹی کے تودوں کو اڑا دینا (۲) چوڑا کرنا، جیسے نَجَفَ نَصلَ السَّهمِ: تیر کے پھل کو چھیت پیٹ کر چوڑا کرنا۔
ـــ الشَّيءَ: کاٹنا، جڑ سے اکھاڑنا، جیسے نَجَفَ الشَّجَرَةَ (۲) اندر سے نکالنا، جیسے نَجَفَ مَا فی الضَّرعِ: تھن کا سارا دودھ نکال لینا۔
ـــ العَنزَ: بکری کے تھن کو باندھنا (تاکہ اس کا دودھ بند ہوجائے)
ـــ الشَّيءَ: کسی چیز کو پورا نکال لینا جیسے نَجَفَ مَا فی الضَّرعِ۔
أنجَفَ الشَّاةَ: بکری کے تھن پر بندھن باندھنا۔
نَجَّفَ: مبالغہ در نَجَفَ، اندر سے بالکل خالی کردینا۔
ـــ الشَّيءَ: اونچا کرنا، اوپر اٹھانا۔
ـــ لَهُ مِنَ الشَّيءِ: کسی کے لئے کسی چیز کا کچھ حصہ الگ کردینا۔
انتَجَفَ الشَّيءَ: سب نکال لینا۔
ـــ مَا فی الضَّرعِ: تھن کا سارا دودھ نکال لینا، انتَجَفَتِ الرِّيحُ السَّحَابَ: ہوا کا بادلوں کو پانی سے (برسا کر) خالی کردینا۔
استَنجَفَ الشَّيءَ: بالکل خالی کردینا، سب کچھ نکال لینا۔
المِنجَافُ: کشتی کا بادبان۔
المَنجُوفُ: بزدل۔

النِّجَافُ: سامنے کی طرف ابھرا ہوا حصہ۔ نِجَافُ البابِ ونجافُ الغارِ: دروازہ اور غار کے آگے کا بڑھا ہوا حصہ (۲) دودھ روکنے کے لئے بکری کے تھن کو باندھنے کا بند (۳) پہاڑ کی گھاٹیاں جن سے پانی بہتا ہے۔ اصابنا مطرٌ اسالَ النِّجافَ: ہم پر اتنی زور کی بارش ہوئی کہ اس سے گھاٹیاں بھی پانی بہانے لگیں۔

النَّجَفُ: ٹیلہ، ج: نِجَافٌ۔

النَّجَفَةُ: وادی میں لمبا ٹیلہ جس پر پانی نہ چڑھتا ہو (۲) جھاڑ (فانوس) قندیلوں یا بجلی کے بلبوں کا پنجرے نما مجموعہ جو چھت میں آویزاں کیا جاتا ہے (۳) ریت کے ٹیلہ کا بغلی حصہ جسے ہوائیں کھوکھلا کر دیتی ہیں، ج: نَجَفٌ ونِجَافٌ۔

النُّجْفَةُ: کسی چیز کی تھوڑی مقدار، اَعْطِهِ نُجْفَةً مِن لَبَنٍ: اسے تھوڑا دودھ دیدو۔

النَّجُوفُ: النَّاجِفُ: تھن کا سارا دودھ نکالنے والا، جڑ سے اکھاڑنے والا، بالکل خالی کر دینے والا۔

النَّجِيفُ: النَّجُوفُ (۲) چوڑے پھل کا نیزہ، ج: نُجُفٌ۔

• نَجَلَ الحَيَوانُ ـُ نَجْلاً: تیز چلنا۔

ـــ الأرضُ: زمین کا سرسبز ہونا اور نجیل (ایک ترش گھاس) اگانا

ـــ الوَلَدَ وبه: باپ کا اولاد جننا باپ کی اولاد ہونا۔

ـــ الأرضَ لِلزِّرَاعَةِ: زمین کو کاشت کے لئے جوتنا (پھاڑ کر تیار کرنا)۔

ـــ المَرْعَى: درانتی سے چراگاہ کی گاس کاٹنا۔

نَجَلَ عَدُوَّهُ بالرُّمْحِ: دشمن کو نیزہ مارنا۔

ـــ النَّاسَ: غیبت وبرائی کرنا۔

ـــ الرَّجُلَ: ٹھوکر مار کر لڑھکا دینا۔

ـــ الصَّبِيُّ اللَّوْحَ: تختی مٹانا۔

نَجِلَ ـَ نَجَلاً: بڑی اور خوبصورت آنکھوں والا ہونا، عَيْنٌ نَجْلاءُ: بڑی اور خوبصورت آنکھ۔

ـــ الشَّجَّةُ: زخم کا بڑا ہونا، هو اَنْجَلُ، ج: نُجْلٌ ونِجَالٌ، هي نَجْلاءُ، ج: نُجْلٌ۔

اَنْجَلَ الوَادِي: وادی کا، نجیل، ترش گھاس اگانا۔

ـــ الدَّابَّةَ: نجیل (ترش گھاس) چرانا۔

اِنْتَجَلَ فُلانٌ: کسی کا اپنی عزیزہ کے لئے شریف خاوند اور اپنے مادہ جانور کے لئے اچھی نسل کا نر منتخب کرنا (۲) زمین کی نمی یا رساؤ دور کرنا (۳) ظاہر ہو کر چھپ جانا۔

تَنَاجَلَ القَوْمُ: نسل کو فروغ دینا (۲) آپس میں لڑائی جھگڑا کرنا۔

اِسْتَنْجَلَ الوَادِي: وادی میں پانی رسنا، زمین کی رطوبت باہر آجانا، وادی میں (نجیل، ترش گھاس نکل آنا۔

ـــ الشَّيْءَ: باہر نکالنا۔

ـــ الثَّرَى: نمی یا رساؤ نکالنا۔

الأَنْجَلُ: کشادہ، لمبا چوڑا۔

الانْجِيلُ: دیکھئے حرف الہمزہ، بائبل، ایک یونانی لفظ جس کے معنی ہیں بشارت۔

المِنْجَلُ: درانتی (کھیتی کاٹنے کا اوزار) ج: مَنَاجِلُ رَجُلٌ مِنْجَلٌ: کثیر الاولاد آدمی سِنَانٌ مِنْجَلٌ: ضرب کاری والی انی۔ رَجُلٌ مِنْجَلُ اَمْرٍ: کسی کام کا ماہر۔

المِنْجَلَةُ: شکنجہ (کتاب وغیرہ دبا کر کاٹنے کا اوزار)۔

النَّاجِلُ: شریف النسل انسان یا حیوان ج: نَوَاجِلُ. مؤنث: ناجِلَة۔

النَّجْلُ: بیٹا، فرزند، اولاد، نسل، هو كَرِيمُ النَّجْلِ: وہ شریف الاصل اور نیک فطرت ہے، ج: اَنْجَالٌ (۲) جمع شدہ پانی، ج: نِجَالٌ واَنْجَالٌ۔

النَّجْلاءُ: وسیع، طَعْنَةٌ نَجْلاءُ: نیزہ وغیرہ کا چوڑا زخم، لَيْلَةٌ نَجْلاءُ: لمبی رات، ج: نُجْلٌ۔

النَّجِيلُ: ایک قسم کی ترش گھاس۔

• نَجْلَزَ: (معرب) انگریز بنانا۔

تَنَجْلَزَ: انگریز بننا۔

الإنْجِلِيزُ: انگریز۔

• نَجَمَ الشَّيْءُ ـُ نَجْماً ونُجُوماً: طلوع ہونا، ظاہر ہونا، نَجَمَتِ الكَوَاكِبُ: ستارے نکلنا، ونَجَمَ النَّبَاتُ: نبات کا اگنا، نمودار ہونا نَجَمَتِ السِّنُّ: دانت نکلنا۔

ـــ لَهُ رَأْيٌ: کسی کے دل میں خیال اور نظریہ پیدا ہونا، بات سوجھنا۔

ـــ فِي القَوْمِ شَاعِرٌ اوفَارِسٌ: قبیلہ کے کسی شاعر یا سوار کا ماہر ہونا۔

ـــ عن الأمرِ كذا: کسی بات کا کوئی نتیجہ برآمد ہونا۔

ـــ المالَ ونَحْوَهُ: قسط وار ادا کرنا

اَنْجَمَ الشَّيْءُ: ظاہر ہونا۔

ـــ السَّمَاءُ: آسمان میں ستارے نکلنا۔

ـــ المَطَرُ والبَرْدُ: بارش یا کسی اور چیز کا رک جانا، اَنْجَمَتْ عَنْهُ الحُمَّى: کسی کا بخار اتر جانا۔

نَجَّمَ فُلَانٌ: ستاروں پر ان کے اوقات ورفتار کے مطابق نظر رکھنا، (۲) ستاروں کے طلوع سے احوال عالم معلوم ہونے کا دعوی کرنا۔

— الشَّيْءَ: قسطیں بنانا۔

— عَلَيْهِ الدَّيْنَ: قسطوں میں کسی کا قرض ادا کرنا، أَدَّاهُ مُنَجَّمًا: اسے قسط وار ادا کیا۔

اِنْتَجَمَ: رکنا، تھمنا، ختم ہونا، اِنْتَجَمَ الشِّتَاءُ: سردی کا موسم ختم ہوگیا۔

تَنَجَّمَ: ستارے کو تلاش کرنا اور دیکھتے رہنا (۲) نجومی بننا (۳) بے خوابی یا عشق کے باعث ستارے گننا (جاگتے رہنا)۔

الْمَنْجَمُ: مخرج، چھٹکارا، لَيْسَ لَهُ مِنْ هٰذَا الْأَمْرِ مَنْجَمٌ، (۲) سونے چاندی وغیرہ کی کان، لوہے یا کوئلہ کی کان، سرچشمہ، هُوَ مَنْجَمُ صِدْقٍ: وہ بڑا سچا آدمی ہے، سراپائے صداقت ہے۔ حَفْرُ الْمَنَاجِمِ: کان کنی، ج: مَنَاجِمُ۔

الْمِنْجَمُ: جسم کا ابھرا ہوا حصہ (۲) ترازو کی ڈنڈی کے بیچ میں ابھرا ہوا حصہ جس میں کانٹا گھومتا ہے، ترازو کی ڈنڈی (۳) کیل ٹھونکنے کی ہتھوڑی، مِنْجَمَا الرَّحْلِ: مخے۔

الْمُنَجِّمُ: ستاروں کی گردش سے احوال کائنات معلوم کرنے والا۔

التَّنْجِيمُ: قسطوں میں تقسیم، علم نجوم۔

النَّاجِمُ: پیدا شدہ، ظاہر۔

النَّاجِمُ عَنْ كَذَا: نتیجہ۔

النَّجَّامُ: نجومی، منجم۔

النَّجْمُ: ستارہ، کوکب، ذاتی روشنی رکھنے والے اجرام سماویہ میں سے ایک جیسے سورج (۲) ستارۂ ثریا (۳) کسی کام یا قرض کی ادائیگی کا مقررہ وقت، (۴) قسط، (۵) بے ساق نباتات، ج: نُجُومٌ وَأَنْجُمٌ وَنِجَامٌ لَيْسَ لِهٰذَا الْأَمْرِ نَجْمٌ: اس بات کی کوئی اصل نہیں۔

النَّجْمَةُ: ایک ستارہ، اسٹار (۲) نَجِيل (ایک ترش گھاس) ج: نَجْمٌ، نَجْمَةُ فُلَانٍ فِي صُعُودٍ: فلاں کا ستارہ عروج پر ہے۔

النَّجْمَةُ السِّينَمَائِيَّةُ: فلم اسٹار۔

النَّجِيمُ مِنَ النَّبَاتِ: تازہ اگا ہوا پودا وغیرہ۔

• نَجْنَجَهُ: الٹ پلٹ کرنا، نَجْنَجَ اللُّقْمَةَ فِي فِيهِ: منہ میں لقمہ چلانا، گھمانا۔

تَنَجْنَجَ: حرکت کرنا، ادھر ادھر ہونا۔

• نَجَهَ فُلَانًا نَجْهًا: کسی کو بری طرح ڈھکیلنا، پیچھے ہٹانا۔

• نَجَا مِنْهُ نَجَاءً وَنَجَاةً: کسی کی اذیت سے چھٹکارا پانا، جان بچنا۔

— نَجَاءً: تیز چلنا۔

— الْغُصْنَ: ٹہنی کاٹنا۔

— الْجِلْدَ عَنِ الْجَزُورِ: ذبح کیے جانے والی اونٹنی کی کھال اتارنا۔

— فُلَانًا نَجْوًا وَنَجْوَى: کسی سے سرگوشی کرنا، رازدارانہ بات کرنا۔

أَنْجَى فُلَانٌ: بلند جگہ پر آنا (۲) پاخانہ کرنا۔

— فُلَانًا مِمَّا نَزَلَ بِهِ: کسی کو لاحق تکلیف وغیرہ سے چھٹکارا دلانا نجات وخلاصی دلانا۔

نَجَّى الشَّيْءَ: کوئی چیز بلند جگہ پر چھوڑنا۔

— فُلَانًا: نجات دلانا، جان بچانا۔

نَجَّى أَرْضَهُ: پانی میں ڈوبنے کے خوف سے اپنی زمین کو اونچا کرنا۔

نَاجَاهُ مُنَاجَاةً وَنِجَاءً: کسی سے سرگوشی کرنا، رازدارانہ بات کرنا، آہستہ اپنی بات کہنا۔

بَاتَ الْهَمُّ يُنَاجِيهِ: غم اس پر سوار رہا۔

اِنْتَجَى: بلند جگہ پر بیٹھنا۔

— الْقَوْمُ: باہم سرگوشی کرنا۔

الْهُمُومُ تَنْتَجِي فِي صَدْرِهِ: اس کے دل پر غموں کا غلبہ رہتا ہے۔

— فُلَانًا: اپنی خفیہ بات چیت یا سرگوشی کے لئے کسی کو خاص کرنا۔

تَنَاجَى الْقَوْمُ: آپس میں رازدارانہ گفتگو کرنا، الْهُمُومُ تَتَنَاجَى فِي صَدْرِهِ: اس کے دل پر غموں کا غلبہ رہتا ہے، هُوَ الْمُنَاجِي وَهِيَ الْمُنَاجِيَةُ۔

تَنَجَّى: بلند جگہ تلاش کرنا۔

اِسْتَنْجَى: بلند جگہ کی آڑ لینا، پوشیدہ ہونا (۲) قضاء حاجت کے لئے بلند جگہ تلاش کرنا۔

— الْمُحْدِثُ: مُحدِث (جسے وضو یا غسل کی ضرورت لاحق ہو) کا پانی وغیرہ سے پاکی (طہارت) حاصل کرنا، استنجاء کرنا۔

— الرَّجُلُ: نجات چاہنا۔

هَجَمَ الْجَيْشُ عَلَى الْعَدُوِّ فَاسْتَنْجَى: فوج نے دشمن پر حملہ کر دیا تو وہ شکست کھا گیا۔

— مِنَ الشَّيْءِ: چھٹکارا پانا۔

— الشَّيْءَ: چھڑانا، بچانا۔

— حَاجَتَهُ: ضرورت کو پورا کرنا۔

الْمَنْجَى: جائے فرار، چھٹکارا، نجات کی جگہ (۲) بلند جگہ، ج: مَنَاجٍ۔

المَنْجَاةُ: نجات، چھٹکارا، جائے فرار، جائے نجات، هو بِمَنْجَاةٍ مِن كَذَا: وہ فلاں چیز سے محفوظ ہے، الصِّدْقُ مَنْجَاةٌ: سچائی نجات کا ذریعہ ہے، ج: مَنَاجٍ۔

النَّاجِي: نجات یافتہ (۲) سرگوشی کنندہ

النَّاجِيَةُ: تیز رفتار اونٹنی، ج: نَوَاجٍ وناجيات۔

النُّجَاءُ: اسہال یا اس سے پیدا ہونے والی بیماری۔

النَّجَا: کسی چیز کا کاٹ کر ڈالا ہوا ٹکڑا، نَجَا الشَّجَرَةِ: درخت کی کاٹی ہوئی شاخیں اور لکڑیاں۔

نَجَا الذَّبِيحَةِ: ذبح کئے ہوئے جانور کی اتاری ہوئی کھال۔

نَجَا الرَّجُلِ: آدمی کا اتارا ہوا لباس۔

النَّجَاةُ: چھٹکارا، خلاصی (۲) بلند زمین (۳) نَاقَةٌ نَجَاةٌ: تیز رفتار اونٹنی۔

النَّجَاوَةُ: زمین کی وسعت، کشادہ جگہ بيني وبينه نَجَاوَةٌ: میرے اور اس کے درمیان زمین کا بڑا حصہ حائل ہے۔

النَّجْوُ: پیٹ سے خارج ہونے والی ریح یا غلاظت (گوز و پاخانہ) (۲) پانی برسا کر جانے والا بادل، ج: نُجُوٌّ ونِجَاءٌ۔

النَّجْوَةُ مِنَ الأَرْضِ: زمین کا بلند حصہ، اونچی جگہ، هو بِنَجْوَةٍ مِن هذا الأَمْرِ: وہ اس معاملہ سے الگ اور بری ہے۔

النَّجْوَى: سرگوشی، پراسرار بات (۲) سرگوشی کرنے والی جماعت (جمع اور مفرد دونوں کے لئے)

النَّجِيُّ: ہم کلام، سرگوشی کرنے والا، هو نَجِيُّ فُلَانٍ: وہ فلاں کا راز والا ہے، یا ہم کلام ساتھی ہے، ج: أَنْجِيَةٌ (۲) راز، بَعِيرٌ نَجِيٌّ: تیز رفتار اونٹ۔

النَّجِيَّةُ: سرگوشی کرنے والی (۲) انسان کو لاحق ہونے والا غم یا فکر، کہا جاتا ہے: باتت في صدره نَجِيَّةٌ أَسْهَرَتْهُ۔

ناقة نجية: تیز رفتار اونٹنی۔

ن ــــ ح

• نَحَبَ فُلَانٌ ـُ نَحْبًا: نذر ماننا۔

ـــ في العَمَلِ ونَحْوِهِ: کوشش و محنت کرنا۔

ـــ عَلَيْهِ: کسی کام میں منہمک ہونا۔

ـــ بكذا: کسی بات پر شرط یا بازی لگانا۔

ـــ الباكي ـِ نَحْبًا ونَحِيبًا: رونا پیٹنا، واویلا کرنا، پھوٹ پھوٹ کر رونا، سسکیاں بھرنا۔

ـــ الإنسانُ ـِ نُحَابًا: آدمی کو کھانسی آنا، هو ناحِبٌ وهي ناحِبَةٌ۔

نَحَّبَ: مبالغہ در نَحَبَ: بہت زور سے رونا (۲) بہت محنت کرنا (۳) بہت شرطیں باندھنا۔

نَاحَبَهُ: کسی سے مقابلہ کرنا، شرط باندھنا، ہار جیت کی بازی لگانا۔

ـــ إلى فلانٍ: کسی کے پاس مقدمہ لیجانا۔

انْتَحَبَ الباكي: پھوٹ پھوٹ کر رونا، لمبے لمبے سانس لینا، سسکیاں لینا۔

تَنَاحَبَ القَوْمُ: کسی کام کے لئے باہم وقت مقرر کرنا۔

المُنَحِّبُ: سيرٌ مُنَحِّبٌ: تیز رفتار۔

النَّاحِبُ: پھوٹ پھوٹ کر رونے والا۔

النُّحَابُ: کھانسی۔

النَّحْبُ: نذر، منت (۲) آہ و بکا، واویلا، شدید گریہ (۳) دو فریقوں کے درمیان بندھی ہوئی شرط، بازی (۴) مدت، وقت (۵) مقررہ وقت، موت، قَضَى فُلَانٌ نَحْبَهُ: فلاں کی موت آگئی، زندگی کے دن پورے ہوگئے، قرآن پاک میں ہے «فَمِنْهُمْ مَنْ قَضَى نَحْبَهُ»۔

النُّحْبَةُ: قرعہ۔

النَّحِيبُ: سسکی، سخت گریہ واویلا (۲) سسکیاں بھر کر رونے والا

• نَحَتَ ـِ نَحْتًا ونَحِيتًا: تکلیف کے باعث کراہ کے ساتھ سانس لینا یا آواز نکالنا۔

ـــ الشيءَ نَحْتًا: چھیلنا، تراشنا، نَحَتَ الخَشَبَ والحَجَرَ

ـــ السَّفَرُ فُلَانًا: سفر کا کسی کو تھکا کر کمزور کر دینا۔

ـــ الجَبَلَ: پہاڑ کا کچھ حصہ کاٹنا، تراش کر جگہ بنانا، قرآن پاک میں ہے «وَكَانُوا يَنْحِتُونَ مِنَ الجِبَالِ بُيُوتًا آمِنِينَ»

ـــ فُلَانًا أو نَحَتَ عِرْضَهُ: کسی کی بے آبروئی کرنا، عزت کو بٹہ لگانا۔

ـــ فُلَانًا بالعَصَا: کسی کو لاٹھی، ڈنڈا یا چھڑی سے مارنا۔

ـــ الكَلِمَةَ: دو یا چند لفظوں سے ایک کلمہ بنانا، خاص شکل دینا، جیسے بسم الله الرحمن الرحيم سے بَسْمَلَ (بمعنی بسم اللہ پڑھنا) لا حول ولا قوة إلا بالله سے حَوْقَلَ یا حَوْلَقَ بنانا۔

ـــ بِلِسَانِهِ: گالی دینا، اذیت پہنچانا۔

نُحِتَ فُلَانٌ عَلَى الكَرَمِ: کرم کا کسی کی خصلت و عادت ہونا۔

اُنْتُحِتَ الشَّيْءُ: چھلنا۔

ـــ الشَّيْءَ: بسولے وغیرہ سے چھیلنا، تھوڑا تھوڑا تراشنا، چھپٹیاں اتارنا

اَلْمِنْحَاتُ: بسولا، لکڑی تراشنے کا بڑھئی کا اوزار (۲) سنگ تراشی کی چھینی، ج: مَنَاحِيتُ۔

اَلْمَنْحَتُ: چوب تراشی یا سنگ تراشی کا کارخانہ۔ کہا جاتا ہے: هُوَ مِنْ مَنْحَتِ صِدْقٍ ج: مَنَاحِت۔

اَلْمِنْحَتُ: اَلْمِنْحَات، ج: مَنَاحِت

اَلنُّحَاتُ: طبیعت، فطرت۔

اَلنُّحَاتَةُ: لکڑی کی چھیلن چھپٹیاں لکڑی یا پتھر کے ریزے جو تراشتے وقت گرتے ہیں۔

اَلنِّحَاتَةُ: سنگ تراشی۔

اَلنَّحَّاتُ: سنگ تراش۔

اَلنَّحْتُ: سنگ تراشی (۲) تراش (۳) فطری ساخت وبناوٹ (۴) اصل، فطرت، طبیعت۔

اَلْكَرَمُ مِنْ نَحْتِهِ: کرم اس کی فطرت ہے۔

اَلنَّحِيتُ: اَلْمَنْحُوتُ: تراشا ہوا، جَمَلٌ مَنْحُوتٌ: تھکا ماندہ اونٹ، حَافِرٌ نَحِيتٌ: زیادہ چلنے سے چھلا ہوا سم (۲) ہر معمولی اور گھٹیا چیز (۳) پیچش (۴) کنگھی (۵) قوم میں اجنبی (۶) گریہ وزاری۔

اَلنَّحِيتَةُ: فطرت، طبیعت، كَرِيمُ النَّحِيتَةِ: کریم الطبع آدمی، (۲) درخت کا تنا جو اندر سے کھوکھلا کیا گیا ہو، ج: نُحُتٌ۔

• نَحَّ ـِ نَحِيحًا: پیٹ میں آواز گڑگڑانا۔

اَلنَّحِيحُ: پیٹ میں گھومنے والی آواز، گڑگڑاہٹ۔

• نَحَرَهُ ـَ نَحْرًا: گلے پر مارنا (۲) گلے پر چھری پھیرنا، ذبح کرنا۔

ـــ الاُمُوْرَ عِلْمًا: معاملات میں پختہ ہونا، گہری واقفیت رکھنا۔

ـــ العَمَلَ: کام کو اول وقت میں کرنا۔

ـــ الشَّيْءَ: بالمقابل اور سامنے ہونا جیسے دَارِي تَنْحَرُ دَارَهُ، دَارُهُمْ تَنْحَرُ الطَّرِيقَ،

نَاحَرَهُ: لڑنا، جنگ کرنا (۲) سامنا کرنا، مقابلہ کرنا یا بالمقابل ہونا۔

ـــ عَلَى الاَمْرِ: کسی بات پر جھگڑنا۔

نَحَّرَ الابِلَ: نَحَرَهَا۔

اِنْتَحَرَ الرَّجُلُ: خودکشی کرنا

ـــ السَّحَابُ: بادل کا تیز اور موسلا دھار پانی برسانا۔

ـــ القَوْمُ عَلَى الاَمْرِ: لوگوں کا کسی بات پر لڑائی جھگڑا کرنا۔

تَنَاحَرَ القَوْمُ فِي القِتَالِ: لوگوں کا جنگ میں زور شور سے لڑنا، بہت خون خرابہ کرنا۔

ـــ عَلَى الشَّيْءِ: کسی چیز پر خوب جھگڑنا۔

تَنَاحَرَتْ مَنَازِلُ القَوْمِ: لوگوں کے مکانات کا ایک دوسرے کے سامنے ہونا۔

الاِنْتِحَار: خودکشی۔

التَّنَاحُرُ: خوں ریزی، خون خرابہ، باہمی قتل وغارت گری (۲) باہمی جھگڑا (۳) گھروں کا تقابل۔

اَلْمِنْحَارُ: بہت ذبح کرنے والا۔

مِنْحَارُ اِبِلٍ: مہمان نواز، سخی۔

اَلْمَنْحَرُ: گلے پر چھری پھیرنے کی جگہ (۲) اونٹ کو نیزہ مار کر ذبح کرنے کی جگہ (۳) قربانی کی جگہ، مذبح، ج: مَنَاحِرُ۔

اَلنَّاحِرُ: نیزہ مار کر ذبح کرنے والا، گلے پر چھری پھیرنے والا۔

اَلنَّاحِرَةُ: ہنسلی (گردن کے نیچے کی ہڈی) یہ دو ہڈیاں سینہ کے اوپر کمان نما ہوتی ہیں جو مونڈھے سے مل جاتی ہیں (۲) مہینہ کا پہلا یا آخری دن یا رات، ج: نَوَاحِرُ۔

اَلنَّحَّارُ: بہت ذبح کرنے والا۔

نَحَّارٌ لِلابِلِ: بڑا سخی اور میزبان۔

اَلنَّحْرُ: سینہ کا بالائی حصہ (گردن کا نچلا حصہ) گلا (۲) قربانی۔ فِي نَحْرِ فُلَانٍ: سامنے، جَلَسَ فِي نَحْرِ فُلَانٍ (۲) مہینہ کا پہلا دن یا ابتدائی ایام، مَا اُقَابِلُهُ الا فِي نَحْرِ الشَّهْرِ: میں اس سے صرف مہینہ کے شروع میں ملاقات کروں گا۔

نَحْرُ الظَّهِيرَةِ: سخت دوپہر، جَاءَ فِي نَحْرِ الظَّهِيرَةِ: وہ بھری دوپہر میں آیا، عِيدُ النَّحْرِ: عید قرباں، يَوْمُ النَّحْرِ حج میں قربانی کا دن (دس ذی الحجہ)

اَلنِّحْرِيرُ: زبردست ماہر عالم، ج: نَحَارِيرُ۔

اَلنَّحُورُ: بہت ذبح کرنے والا۔

اَلنَّحِيرُ: اَلْمَنْحُورُ: ذبح کیا ہوا، جَمَلٌ نَحِيرٌ وَنَاقَةٌ نَحِيرٌ، ج: نَحْرَى وَنَحَائِرُ

اَلنَّحِيرَةُ: اَلْمَنْحُورَةُ، ج: نَحَائِرُ۔

• نَحَزَ الشَّيْءَ ـَ نَحْزًا: دھکا دینا، لات مارنا، جیسے نَحَزَ الدَّابَّةَ بِرِجْلِهِ (۲) ہاون میں کوٹ کر باریک کرنا۔

نحز فی صدرہ: سینہ پر مکا مارنا۔
• نَحِزَ ـَ نَحَزًا: آدمی یا جانور کا کھانسنا، ھو نَحِزٌ و ناحِزٌ۔
نُحِزَ الحیوانُ ـُ نُحَازًا: جانور کو پھیپھڑے کی ایک بیماری ہونا جس سے سخت کھانسی اٹھتی ہے۔ ھو نَحِیزٌ۔
المِنْحَازُ: ہاون یا کوٹنے کی اوکھلی وغیرہ۔
النُّحَازُ: جانوروں کی شدید کھانسی جو پھیپھڑوں کی بیماری سے پیدا ہوتی ہے۔
النُّحَازَۃُ: گوشت کا ٹکڑا۔
النَّحِیزَۃُ: ناقۃٌ نَحِیزَۃٌ: مَنْحُوزَۃٌ: لات لگائی ہوئی (۲) ہتھیلی اور کلائی کا جوڑ (۳) پیٹی (۴) لمبا اور پتلا قطعۂ زمین، طبیعت، ج: نَحَائِزُ، کریم النَّحِیزَۃِ: کریم الطبع، شریف النفس۔
• نَحَسَہُ ـَ نَحْسًا: نقصان پہنچانا، مشقت میں ڈالنا جیسے نَحَسَتْہُ الدَّابَّۃُ ونَحَسَہُ الجَدْبُ والقحطُ (۲) ظلم و زیادتی کرنا۔
نُحِسَ: مشقت یا مضرت یا نحوست و بدبختی میں مبتلا ہونا، ھو مَنْحُوسٌ۔
نَحِسَ ـَ نَحَسًا: منحوس ہونا، نامبارک ہونا، بدبخت ہونا، ھو نَحِسٌ۔
نَحُسَ ـُ نَحْسًا ونُحُوسَۃً: نَحِسَ: منحوس ہونا، ھو نَحِیسٌ۔
اَنْحَسَتِ النَّارُ: آگ کا بہت دھویں والی ہونا، ھی مُنْحِسَۃٌ۔
نَحَّسَ الأخبارَ: خبروں کا تجسس کرنا، ٹوہ میں لگنا۔
انْتَحَسَ: اوندھا ہونا، برا ہونا۔
ـــ حَظُّہُ: قسمت خراب ہونا۔

تَنَاحَسَ: اوندھا ہونا، پچھلی حالت پر لوٹنا۔
تَنَحَّسَ: خالی پیٹ رہنا، بھوکا رہنا، جیسے تَنَحَّسَ لِشُرْبِ الدَّوَاءِ
ـــ الأخبارَ وعنہا: خبروں کی کھوج لگانا، ٹوہ میں رہنا۔
اِسْتَنْحَسَ الأخبارَ: ٹوہ لگانا۔
المَنَاحِسُ: نحوست والے امور، منحوس چیزیں۔
المَنْحَسُ: سبب نحوست و بدبختی، ج: مَنَاحِسُ۔
المُنَحَّسُ: رنجیدہ۔
المَنْحُوسُ: بدنصیب، نحوست زدہ مشقت و مضرت کا مارا، خیر و برکت سے محروم۔
النُّحَاسُ: تانبا، النُّحَاسُ الأحْمَرُ: تانبا، النُّحَاسُ الأصْفَرُ: پیتل، (۲) تانبا یا لوہے کو کوٹتے وقت نکلنے والی چنگاریاں (۳) خالص دھواں (جس کے ساتھ چنگاریاں نہ ہوں)۔
النَّحَّاسُ: تانبا بیچنے والا (۲) تانبے کی مصنوعات بنانے والا، تانبے کا کام کرنے والا ٹھٹھیرا۔
النِّحَاسَۃُ: ٹھٹھیرے کا پیشہ، تانبے کا کاروبار یا اس کی صنعت۔
النَّحْسُ: مشقت (۲) مضرت (۳) نحوست (۴) بدبختی (۵) محرومی (خلاف سعد) ج: نُحُوسٌ وأنْحُسٌ۔
أمْرٌ نَحْسٌ: وہ معاملہ جس کا انجام تاریک ہو۔
رِیحٌ نَحْسٌ: آندھی، گرد و غبار اڑانے والی سخت ہوا۔
یَوْمٌ نَحْسٌ ویَوْمُ نَحْسٍ: نامبارک اور بے خیر دن۔

النَّحِیسُ: عامٌ نَحِیسٌ: سخت قحط کا سال۔
• نَحَصَتِ الأتانُ ـُ نُحُوصًا: گدھی کا مٹاپے کی بنا پر بوجھ اٹھانے کے قابل نہ رہنا، ھی نَحُوصٌ ونَحِیصٌ۔
• نَحَضَ لَحْمُہُ ـَ نُحُوضًا: گوشت کم ہو جانا۔
ـــ فُلانٌ: دبلا ہو جانا۔
ـــ الشَّیْءَ ـَ نَحْضًا: چھیلنا۔
ـــ ما علی العَظْمِ مِنَ اللَّحْمِ: ہڈی کے اوپر لگا ہوا گوشت اتارنا۔
ـــ فُلانًا: کسی سے سوال میں اصرار کرنا، کوئی چیز بہ اصرار طلب کرنا۔
ـــ السِّنَانَ: بھالا تیز کرنا۔
ـــ فُلانًا الدَّھْرُ: نقصان پہنچانا
نَحُضَ ـُ نَحَاضَۃً: موٹے اور گٹھے ہوئے بدن کا ہونا، ھو نَحِیضٌ وھی نَحِیضَۃٌ۔
نَاحَضَہُ: کسی کے ساتھ جھگڑنا اور گالی گلوچ کرنا۔
انْتَحَضَ الشَّیْءَ: چھیلنا۔
النَّحْضُ: ٹھکا ہوا یا گٹھا ہوا گوشت، ج: نُحُوضٌ ونِحَاضٌ۔
النُّحْضَۃُ: گوشت کا بڑا ٹکڑا۔
• نَحَطَ ـِ نَحْطًا ونَحِیطًا: تکان یا غصہ سے لمبے سانس لینا (۲) سینہ میں رونے کی آواز کا گھٹنا اور گھومنا، آہ بھرنا، تکان سے ہانپنا
ـــ العَامِلُ: کام کرنے والے کا کام کے لئے پورا زور لگانا جیسے دھوبی کپڑا دھوتے اور کوٹتے وقت لگاتا ہے یا کھدائی کرنے والا طاقت لگاتا ہے۔
ـــ السَّائِلَ: سائل کو جھڑکنا۔
نَحِطَ الفَرَسُ والجَمَلُ: گھوڑے

یا اونٹ کا کھانسنا، پھیپھڑے کی بیماری میں مبتلا ہونا، ھو مَنْحُوطٌ۔

النَّاحِطُ: سخت کھانسنے والا۔

النَّحْطُ: سینہ سے نکلنے والی آواز، آہ۔

النَّحَّاطُ: مغرور و متکبر۔

النُّحَطَةُ: گھوڑوں اور اونٹوں کو ہونے والی پھیپھڑوں کی خطرناک بیماری۔

النَّحِيطُ: دردبھری آواز، کراہ، آہ، (۲) سینہ میں گھٹی ہوئی رونے کی آواز۔

• نَحُفَ ـُ نَحَافَةً: (پیدائشی) دبلا پتلا ہونا، ھو نَحِيفٌ، ج: نُحَفَاءُ۔

نَحِفَ ـَ نَحَفًا: دبلا پتلا ہونا، چھریرے بدن کا ہونا۔

اَنْحَفَهُ الْمَرَضُ اَوِ الْهَمُّ: بیماری یا غم کا کسی کو دبلا اور کمزور کردینا۔

النَّحِيفُ: دبلا پتلا، چھریرا (۲) کمزور لاغر جسم۔

نَحِيفُ الدِّينِ: مذہب کا کچا۔

نَحِيفُ الْاَمَانَةِ: دیانت میں کمزور۔

• نَحَلَ ـُ نُحُولاً: پتلا اور کمزور ہوجانا، ھو ناحِلٌ و نَحِيلٌ۔

ـــ جِسْمُهُ: جسم کا کمزور ہوجانا۔

ـــ فُلَانًا ـَ نَحْلاً: کسی کو کوئی چیز اپنی مرضی سے دینا۔

ـــ الْمَرْأَةَ: عورت کو مہر دینا۔

ـــ فُلَانًا الْقَوْلَ نَحْلاً: کسی کی طرف کوئی بات غلط منسوب کرنا۔

ـــ فُلَانًا الْمَرَضُ: بیماری کا کسی کو لاغر و کمزور کردینا۔

نَحِلَ ـَ نُحُولاً: نَحَلَ۔

نَحُلَ ـُ نُحُولاً: نَحَلَ۔

اَنْحَلَهُ الْمَرَضُ و نَحَّلَهُ: بیماری وغیرہ کا کسی کو لاغر و کمزور کردینا۔

اَنْحَلَ الشَّيْءَ: کسی کو کوئی چیز خصوصی طور پر دینا، اپنی خوشی سے عطیہ دینا۔

نَحَّلَهُ شَيْئًا مِنْ مَالِهِ: اپنے مال میں سے کسی کو بطور خاص کچھ دینا۔

اِنْتَحَلَ الشَّيْءَ: دوسرے کی چیز کو اپنی ہونے کا دعوی کرنا، اِنْتَحَلَ فُلَانٌ هٰذَا الشِّعْرَ وَهٰذَا الرَّأْيَ۔

ـــ مَذْهَبَ كَذَا: کوئی طریقہ یا مسلک اختیار کرنا، اسے اپنانا۔

تَنَحَّلَ الشَّيْءَ: اِنْتَحَلَهُ۔

الْاِنْتِحَالُ: غلط انتساب، (۲) علمی سرقہ۔

الْمُنْحَلُ: ریشم کے کیڑوں کے لئے گرم کیا ہوا کمرہ۔

النَّاحِلُ: دبلا، کمزور۔

النَّاحِلَةُ: کثرت استعمال کے باعث پتلی ہوجانے والی تلوار۔

النِّحَالَةُ: شہد کی مکھیوں کی پرورش کا کام (۲) لاغری۔

النَّحَّالُ: شہد کی مکھیاں پالنے والا۔

النَّحْلُ: عطیہ (۲) شہد کی مکھی، (مؤنث ہے) قرآن پاک میں ہے "وَاَوْحٰى رَبُّكَ اِلَى النَّحْلِ اَنِ اتَّخِذِي مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا"، واحد: نَحْلَةٌ۔

النُّحْلُ: بخشش (۲) اپنی مرضی سے دیا ہوا عطیہ۔

النُّحْلٰى: تبرعاً دی ہوئی چیز۔

النِّحْلَةُ: بخشش، تحفہ (۲) فرض چیز، قرآن پاک میں ہے "وَآتُوا النِّسَاءَ صَدُقَاتِهِنَّ نِحْلَةً" (بمعنی فرضًا) (۲) مذہب و عقیدہ مسلک، مَا نِحْلَتُكَ؟ تمہارا مذہب کونسا ہے (۳) غلط اور بے بنیاد دعوی۔

النُّحُولُ: لاغری، بیماری، کمزوری۔

النَّحِيلُ: کمزور، دبلا، ج: نَحْلٰى

• نَحَمَ ـِ نَحْمًا و نَحِيمًا: کھنکارنا (۲) کھانسنا (۳) کھانسی نما آواز نکال کر پرسکون ہونا۔

ـــ السَّبُعُ مِنَ الْحَيَوَانِ: درندے کا زوردار آواز نکالنا۔

اِنْتَحَمَ عَلٰى اَمْرٍ: کسی کام پر کمر کسنا۔

النُّحَامُ: ایک قسم کی مرغابی۔

النَّحَّامُ: بہت کھنکارنے یا کھانسنے والا، رَجُلٌ نَحَّامٌ: بخیل آدمی۔

النَّحِمُ: پیٹ کی گڑگڑاہٹ والا۔

النَّحْمَةُ: ایک دفعہ کی کھانسی۔

• نَحْنُ: ہم (ضمیر مرفوع منفصل برائے تثنیہ و جمع و مذکر و مؤنث (۲) کبھی اپنی عظمت کے اظہار کے لئے واحد کے لئے بھی استعمال کرتے ہیں جیسے بادشاہ وغیرہ اپنے لئے نَحْنُ کہتے ہیں۔

نَحْنَحَ: کھنکارنا۔

ـــ السَّائِلَ: بری طرح جھڑکنا۔

تَنَحْنَحَ: کھنکارنا۔

النَّحْنَحُ: بخیل جو سوال کئے جانے کے وقت کھنکارنا شروع کردیتا ہو ج: نَحَانِحَةٌ۔

• نَحَا اِلَى الشَّيْءِ ـُ نَحْوًا: کسی چیز کی طرف مائل ہونا، رخ کرنا، متوجہ ہونا، ھو ناحٍ وھی ناحِيَةٌ۔

نحا الشیئَ: کسی چیز کا قصد کرنا
— الشیئَ عنہ: کسی سے دور کرنا، زائل کرنا، ہٹانا۔
— نَحْوَ فُلَانٍ: کسی کے نقش قدم پر چلنا۔
نحی اللبنَ ـُ نَحْیًا: دودھ بلونا، مکھن نکالنا۔
اَنحیَ فی سَیْرِہٖ: ایک طرف ہو کر چلنا۔
— علیہ: کسی کی طرف متوجہ ہونا۔
— علیہ ضَرْبًا و اَنْحیَ علیہ باللَّوم: مارنے یا ملامت کرنے کے لئے کسی کی طرف بڑھنا۔
— لَہٗ بالشیئِ: کوئی چیز کسی کے سامنے لانا، دکھانا، جیسے اَنْحیَ لَہٗ بِسَہْمٍ۔
نَاحَاہُ: ایک دوسرے کے بالمقابل ہونا یا کسی کی طرف ہونا۔
نَحّیٰ علیہ بالشیئِ: کوئی چیز کسی کے سامنے لانا، پیش کرنا، دکھانا۔
— الشیئَ: ہٹانا، ایک طرف کرنا۔
— فلانًا عن عَمَلِہٖ: کسی کو کام سے ہٹانا، روکنا، برطرف کرنا۔
— عن مَنصبہٖ: عہدہ سے ہٹانا معزول کرنا۔
— القُوَّاتِ: فوجیں ہٹانا۔
اِنْتَحیٰ: ایک طرف ہوجانا، ایک گوشہ یا کنارہ پر ہوجانا۔
— لَہٗ: کسی کے سامنے آنا۔
— علیہ: کسی پر بھروسہ کرنا، کسی کا سہارا لینا۔
— فی الامرِ: کسی کام میں محنت و کوشش کرنا، انتحی الفرسُ فی عَدْوِہٖ: گھوڑے کا طاقت سے دوڑنا۔
— الشیئَ: قصد کرنا۔
تَنَحّیٰ: ایک کنارہ یا ایک گوشہ میں ہوجانا، ایک طرف ہوجانا۔
تَنَحّیٰ عن مکانہٖ: اپنی جگہ سے ہٹ جانا۔
— عن عَمَلِہٖ: کام چھوڑ دینا، کام سے الگ یا برطرف ہوجانا۔
— عن وَظِیفَتِہٖ: ملازمت سے سبکدوش ہوجانا، چھوڑ دینا۔
نَحّاہُ فَتَنَحّیٰ: اسے ہٹایا تو وہ ہٹ گیا۔
— لَہٗ: کسی کا قصد و ارادہ کرنا۔
التَّنْحِیَۃُ: ازالہ، برطرفی، برخاستگی، معزولی، علیحدگی۔
المَنْحَاۃُ: پیچ دار نالی، اونٹ کے پانی لانے کا راستہ۔ خم دار ندی، ھو من اَھلِ المَنْحَاۃِ: وہ دور کے لوگوں میں سے ہے قریبی رشتہ دار نہیں یا قریب کا رہنے والا نہیں۔
المُنْحَاۃُ: بڑی کمان (۲) بڑے کوہان والی اونٹنی۔
النَّاحِی: عالم نحو، ج: نُحَاۃٌ۔
النَّاحِیَۃُ: گوشہ، کنارہ، پہلو، سائڈ، جہت، جَلَسَ نَاحِیَۃَ الدَّارِ: وہ گھر کے گوشہ میں بیٹھ گیا، گوشہ نشین ہوگیا، (۲) حفاظت جیسے: ھو فی ناحیۃِ فلانٍ ضَرَبَہٗ بِنَاحِیَۃِ سَوْطِہٖ: اسے کوڑے کے کنارہ سے مارا، ج: نواحٍ وانْحِیَۃٌ۔
النَّاحِیَۃُ البَیضاءُ: روشن پہلو۔
النَّاحِیَۃُ السَّوداءُ: تاریک پہلو۔
النُّحَوَاءُ: کپکپی، انگڑائی۔
النَّحْوُ: قصد، نَحَوْتُ نَحْوَہٗ: میں نے اس کا رخ کیا۔ اس کے نقش قدم پر چلا (۲) طریقہ، طرز، راستہ، (۳) جہت، طرف، جانب، رخ، (۴) مثل، مانند (۵) مقدار، (۶) گوشہ (۷) نوع، قسم، ج: اَنْحَاءٌ و نُحُوٌّ (۸) علم النحو: وہ علم جس کے ذریعہ اعراب و بنا کے لحاظ سے اواخر کلمات کے احوال معلوم کئے جائیں، انحاء البلادِ: اطراف ملک۔
نَحْوَ کذا: مثل، جیسے مَاسَمِعْتُ نَحْوَ قَولِكَ۔
نَحْوَ الشَّرقِ: مشرق کی طرف۔
نَحْوَ اربعینَ رجلًا: تقریبًا چالیس آدمی، چالیس کے قریب۔
علی النَّحوِ الآتی: حسب ذیل طریقہ پر۔ علی النَّحوِ الضِّمْنِیِّ: ضمنی طور پر، مبہم طور پر۔ من نَحْوِی: میری طرف سے۔
النَّحْوِیُّ: علم نحو کا عالم ج: نَحْوِیُّوْن۔
النِّحْیُ: گھی کا مشکیزہ (۲) رطب کھجور کی ایک قسم (۳) چوڑے پھل کا تیر، دودھ بلونے کا برتن، ج: اَنْحَاءٌ وَنُحِیٌّ۔
النَّحْیُ: گھی کا مشکیزہ۔
النَّحِیُّ: اِبِلٌ نَحِیٌّ: ایک گوشہ میں رہنے والے اونٹ
النَّحِیَّۃُ: ھو نَحِیَّۃُ الشَّدائدِ والقوارعِ: وہ مصائب کا نشانہ یا شکار ہے۔

ن ـــ خ

● نَخَبَ ـُ نَخْبًا: کوئی چیز چھانٹ کر لینا، عمدہ اور منتخب حصہ لینا، کسی چیز یا کسی فرد کا انتخاب کرنا۔

نَخَبَ الصَّيْدَ: شکار کا دل نکالنا۔
— الحَرْبُ فُلانًا: لڑائی کا کسی کو کمزور اور بزدل بنا دینا۔
نَخِبَ قَلْبُهُ ـَـ نَخَبًا: دل کا کمزور ہونا۔ بزدل ہونا، ھو نَخِبٌ۔
أَنْخَبَ: بزدل اولاد کا باپ بننا (کسی کے بزدل اولاد ہونا)
اِنْتَخَبَهُ: چھانٹنا، چننا، منتخب کرنا، اچھا حصہ لینا، (۲) اپنا ووٹ (رائے) دیگر کسی کو ممبری وغیرہ کے لئے منتخب کرنا (۳) نکال لینا، کھینچنا۔
الاِنْتِخَابُ: انتخاب، الیکشن، (۲) چھٹائی۔
انتخابٌ بالاجماع: باتفاق رائے انتخاب۔
انتخابٌ حُرٌّ: آزادانہ الیکشن۔
انتخابٌ شَفَوِيٌّ: زبانی ووٹنگ۔
انتخابٌ عامٌّ: جنرل الیکشن۔
انتخابٌ مباشِرٌ: براہ راست الیکشن۔
انتخابٌ فَرْعِيٌّ: ذیلی انتخاب۔
انتخابٌ شَعْبِيٌّ: عوامی انتخاب۔
انتخابٌ في مُنْتَصَفِ الدَّوْرَةِ: وسط مدتی انتخابات۔
انتخاباتٌ نيابيّةٌ: پارلمنٹری الیکشن
انتخابيٌّ: الیکشن سے متعلق۔
المُنْتَخِبُ: انتخاب کنندہ، ووٹر (جسے الیکشن میں رائے دینے کا حق ہو)۔
المُنْتَخَبُ: منتخب شدہ (۲) جسے ووٹ دیا گیا ہو۔
المِنْخَابُ: رَجُلٌ مِنْخَابٌ: کمزور اور بے نفع آدمی، ج: مَنَاخِيبُ
المَنْخُوبُ: دبلا سوکھا، ج: مَنَاخِيبُ
النَّاخِبُ: انتخاب میں حصہ لینے والا، رائے دینے والا، ووٹر (۲) چھانٹنے والا۔
النِّخَابُ: دل کے اوپر کی جھلی۔
النُّخَبُ: رَجُلٌ نُخَبٌ: بزدل آدمی (۲) جام صحت، کسی مشروب یا شراب کی اچھی مقدار جو کسی عزیز یا دوست وغیرہ کی بحالی صحت کی خوشی میں نوش کیجائے۔
النُّخْبَةُ والنُّخَبَةُ: ہر منتخب چیز جاء في نُخْبَةِ أَصْحَابِهِ: وہ اپنے منتخب رفقاء کے ساتھ آیا۔
النَّخِبَةُ: بزدل۔
النَّخِيبُ: قَلْبٌ نَخِيبٌ: فاسد قلب، رَجُلٌ نَخِيبٌ: بے عقل آدمی، ج: نُخُبٌ۔
◆ نَخَجَ السِّقَاءُ ونَخْوُهُ ـُـ نَخْجًا: مشک وغیرہ کا ٹپکنا۔
— السَّيْلُ الوادِيَ ـَـ نَخْجًا: سیلاب کے پانی کا وادی کے کناروں سے آواز کے ساتھ ٹکرا کر چلنا۔
— الدَّلْوَ وبالدَّلْوِ في البِئْرِ: پانی بھرنے کے لئے ڈول کو کنویں میں ڈال کر ہلانا۔
اسْتَنْخَجَ: نرم ہو جانا۔
النَّخَّاجَةُ: ٹپکنے والی مشک وغیرہ۔
◆ نَخَّ ـِ نَخًّا: بہت تیز چلنا (۲) جھکنا۔
— الإِبِلَ ـُ نَخًّا: اونٹوں کو تیز ہانکنے کے لئے ڈانٹنا (۲) اونٹوں کو بٹھانے کے لئے خاص آواز نکالنا إِخْ إِخْ یا نَخْ نَخْ کرنا۔
النَّخُّ: هذا من نَخِّ قلبي: یہ میرے خالص دل کی طرف سے ہے (۲) لمبی شطرنجی یا چٹائی، ج: نِخَاخٌ
النَّخَّةُ: ایک دفعہ کی چال (۲) جھکاؤ (۳) دھمکانے یا اونٹ کو بٹھانے کی آواز (۴) ہلکی بارش (۵) غیر مصدقہ خبر (۶) پتلا دبلا آدمی (مرد یا عورت)،
النُّخَّةُ: کام کرنے والے بیل گائے (۲) شتربان۔
◆ النَّاخُذَاةُ: کشتی کا ناخدا، (مالک یا چلانے والا) ج: نَوَاخِذَةٌ۔
◆ نَخَرَ ـِ نَخْرًا ونَخِيرًا: خراٹے لینا، ناک میں سانس گھمانا۔
— الحالِبُ النَّاقَةَ ـُ نَخْرًا: دودھ دوہنے والے کا تھنوں میں دودھ اتارنے کے لئے اونٹنی کے نتھنوں کو سہلانا۔
نَخِرَ الشَّيْءُ ـَ نَخَرًا: پرانا اور بوسیدہ ہو جانا، پارہ پارہ ہو جانا۔
نَخِرَتِ الشَّجَرَةُ ونَخِرَ العَظْمُ، هو ناخِرٌ ونَخِرٌ
نَخَّرَ الحالِبُ النَّاقَةَ: نَخَرَهَا۔
المَنْخَرُ: نتھنا، ناک، ج: مَنَاخِرُ
المُنْخُرُ: المَنْخَرُ۔
المُنْخُورُ: المَنْخَرُ، ج: مَنَاخِيرُ
النَّاخِرُ: ناک میں بولنے یا آواز نکالنے والا (۲) خونخوار خنزیر (۳) گدھا ج: نُخَّرٌ، ما بالدّار ناخِرٌ: گھر میں کوئی نہیں۔
النَّاخِرَةُ: سوراخ دار کھوکھلی ہڈیاں وغیرہ، ریزہ ریزہ شدہ چیز (۲) گھوڑے یا گدھے۔
النُّخْرَةُ والنُّخَرَةُ: ناک کا اگلا حصہ (۲) ناک کا ایک سوراخ، لِلرِّيحِ نُخْرَةٌ شديدةٌ: ہوا کا تیز جھونکا۔
النِّخْوَارُ: بلند رتبہ اور متکبر (۲) بزدل (۳) کمزور، ج: نَخَاوِرَةٌ۔
النَّخُورُ: ناک ملے بغیر دودھ نہ دینے

والی اونٹنی۔

النَّخِیرُ : خراٹے کی آواز۔

• نَخرَبَ الشیءَ : سوراخ کرنا۔

النُّخرُوبُ : سوراخ، انّه لَأَضیَقُ مِن النُّخرُوبِ : وہ بہت کنجوس ہے، ج: نَخَارِیبُ۔

نَخَارِیبُ النَّحلِ : شہد کی مکھیوں کے چھتے کے سوراخ جن میں وہ شہد اکٹھا کرتی ہیں۔

• نَخَزَهُ بِحَدِیدَةٍ ونَحوِها نَخزاً : لوہا وغیرہ مار کر کسی کو دھکا دینا، سوئی وغیرہ چبھونا۔

— بِکَلِمَةٍ : کسی بات سے تکلیف پہنچانا۔

• نَخَسَ الدَّابَّةَ ـُ نَخساً : جانور کو تیز دوڑانے کے لئے آنکڑا مارنا (سونٹے میں لگی ہوئی کیل سرین یا پہلو میں چبھونا)۔

— الرَّجُلَ وبه : کسی کو بھڑکانا، گھبرانا دھتکارنا۔

— البَکَرَةَ : چرخی میں پچڑ لگا کر سوراخ کو تنگ کرنا، هی مَنخُوسَةٌ ونَخِیسٌ۔

نَخِسَ البَعِیرُ ونَحوُهُ نَخَساً : اونٹ کا خارشی دم والا ہونا یا بغل کے بڑھے ہوئے گوشت والا ہونا، هو مَنخُوسٌ۔

تَنَاخَسَتِ الغَنَمُ : سردی سے بچاؤ کے لئے بکریوں کا ایک دوسرے میں گھسنا۔

— الغُدرَانُ : تالابوں کے پانیوں کا باہم ملنا۔

المِنخَسُ والمِنخَاسُ : جانوروں کو تیز چلانے اور چست بنانے کے لئے استعمال ہونے والی نوک دار لکڑی، آنکڑا، مہمیز، آنکس، ج: مَنَاخِسُ ومَنَاخِیسُ۔

النَّاخِسُ : اونٹ کی بغل کا پھولا ہوا گوشت یا اس کی دم کے قریب کی خارش (۲) جوان پہاڑی بکرا۔

النِّخَاسُ : چرخی کے سوراخ کو تنگ کرنے کے لئے لگائی ہوئی لکڑی کی پچڑ (۲) گھر کے سامنے سائبان کا ستون (یہ دو ہوتے ہیں) ج: نُخُسٌ۔

النِّخَاسَةُ : چرخی کی پچڑ (۲) مویشی فروشی، غلام فروشی، جانوروں کا کاروبار۔

النَّخَّاسُ : مویشی فروش، غلام فروش

النَّخُوسُ : جوان پہاڑی بکرا۔

النَّخِیسُ : کجاوہ کی پیٹی باندھنے کی جگہ۔

النَّخِیسَةُ : بھیڑ بکری کا ملا ہوا دودھ (۲) مکھن۔

• نَخَشَ الرَّجُلُ ونَحوُهُ ـَ نَخشاً : بیماری وغیرہ سے دبلا ہوجانا۔

— فُلاَناً ـُ نَخشاً : تکلیف دینا (۲) ہلانا جھنجوڑنا، (۳) اکسانا جوش دلانا جیسے نَخَشَ الدَّابَّةَ ونَخَشَ فلاناً۔

— الشیءَ : چھیلنا، (۲) عمدہ حصہ لینا، مغز اور جوہر نکالنا۔

نَخِشَ الشیءُ ـَ نَخَشاً : نچلا حصہ گل جانا، بوسیدہ ہوجانا۔

نُخِشَ الرَّجُلُ نَخشاً : دبلا ہوجانا، هو مَنخُوشٌ۔

تَنَخَّشَ الی کذا : کسی طرف جانے کے لئے حرکت میں آنا۔

• نَخَصَ ـُ نَخصاً : دبلا ہونا، کھال پر جھریاں (سلوٹیں) پڑنا، ہونا نَخِصٌ۔

نَخَصَ الکِبَرُ اوالمَرَضُ الحَیَوانَ : بڑھاپے یا بیماری کا جانور کو کمزور کردینا

نَخِصَ لَحمُهُ ـَ نَخَصاً : گوشت نہ رہنا، کم ہوجانا، سوکھ جانا۔

اَنخَصَهُ الکِبَرُ اوالمَرَضُ : بڑھاپے یا بیماری کا کسی کو دبلا کردینا

اِنتَخَصَ لَحمُهُ : گوشت نہ رہنا، کم ہوجانا، سوکھ جانا۔

النَّاخِصُ : بڑھاپے سے کمزور، عَجُوزٌ ناخِصٌ : جھریاں پڑی ہوئی دبلی بڑھیا۔

• نَخَطَ الی القَومِ ـُ نَخطاً : لوگوں پر اچانک دھاوا بولنا، اچانک پہنچنا۔

— علیه : کسی کے سامنے بڑا بننا، تکبر کرنا۔

— به نَخِیطاً : کسی کی مذمت وبرائی کرنا، گالی دینا۔

النَّخَطُ : حرام مغز (۲) نوزائیدہ بچے کی جھلی کا پانی۔

النُّخُطُ : نیزوں سے کھیلنے والے بہادر لوگ۔

• نَخَعَ بالحَقِّ ـَ نُخُوعاً : اقرار کرنا۔

— الذَّبِیحَةَ نَخعاً : قربانی کے جانور کو ذبح کرتے وقت حرام مغز تک چھری لیجانا۔

— الامرَ عِلماً : کسی بات کو خوب جاننا۔

نَخِعَ العُودُ ـَ نَخَعاً : پودے میں تری پیدا ہوجانا، اس سے پانی رسنا

اِنتَخَعَ السَّحابُ : بادل کا خوب برسنا، پورا پانی چھوڑ دینا۔

— عن ارضه : کسی کی زمین سے دور ہونا۔

تَنَخَّعَ السَّحَابُ: اِنْتَخَعَ.
— فُلَانٌ: بلغم نکالنا۔
الْمُنْتَخَعُ: سر اور گردن کے درمیان حرام مغز کی جگہ۔
النُّخَاعُ: ریڑھ کی ہڈی میں دماغ تک پہنچنے والا ایک پٹھا، حرام مغز۔
النُّخَاعَةُ: بلغم، کھنکار۔
• نَخَفَ ـُ نَخْفًا ونَخِيفًا: ناک صاف کرتے وقت ناک سے آواز نکالنا، ناک کی آواز میں گنگناہٹ ہونا (۲) چھینکنا۔
نَخَفَتِ الْعَنْزُ: بکری کا چھینکنا۔
اِنْتَخَفَ: ناک صاف کرتے وقت بہت آواز والا ہونا۔
النُّخَافُ: چرمی موزہ، ج: اَنْخِفَةٌ۔
النُّخْفَةُ: پہاڑ کی چوٹی کا گڑھا۔
النَّخِيفُ: آواز کے ساتھ چھینکنے والا، خراٹے لینے والا، ناک صاف کرنے کی آواز۔
• نَخَلَ الشَّيءَ ـُ نَخْلًا: چھاننا، جیسے نَخَلَ الدَّقِيقَ۔
— الْكَلَامَ: کلام کو صاف ستھرا بنانا۔
— لَهُ النَّصِيحَةَ: کسی سے خالص ہمدردی کرنا۔
— السَّحَابُ الْمَطَرَ: بادل کا پانی برسانا۔
نَخَّلَ الشَّيءَ: خوب چھاننا، مکمل طور پر صاف کرنا، خالص بنانا۔
— السَّحَابُ الْمَطَرَ: نَخَلَ۔
اِنْتَخَلَ الشَّيءَ: کسی چیز کا عمدہ حصہ لینا، چننا، چھانٹنا۔
— السَّحَابُ الْمَطَرَ: بادل کا پانی برسانا، بجلی چمکانا۔
تَنَخَّلَ الشَّيءَ: چننا، چھانٹنا۔
تَنَخَّلْتُ مَا فِي هٰذَا الْكِتَابِ

میں نے اس کا جوہر و خلاصہ نکال لیا۔
الْمُنْخُلُ: چھلنی، ج: مَنَاخِلُ۔
النَّاخِلُ: چھان پھٹک کرنے والا۔
نَاخِلُ الصَّدْرِ: سچا خیر خواہ۔
النَّاخِلَةُ: النَّصِيحَةُ النَّاخِلَةُ مخلصانہ نصیحت، سچی خیر خواہی۔
النُّخَالَةُ: بھوسی (جو چھاننے کے بعد چھلنی میں رہ جائے) چھانن۔
النَّخَّالُ: آٹا وغیرہ چھاننے کا کام کرنے والا (۲) کھجور کے بہت درختوں والا (۳) چیتھڑے جمع کرنے والا۔
النَّخْلَةُ: کھجور کا درخت، ج: نَخْلٌ ونَخِيلٌ۔
النَّخِيلَةُ: منتخب چیز۔
بَذَلَ لَهُ نَخِيلَةَ قَلْبِهِ: اس نے اسے اپنی دل پسند یا خالص چیز دی۔ هُوَ نَخِيلَةُ نَفْسِي: یہ میرے دل کی چیدہ و خالص چیز یا نیک نیتی ہے، ج: نَخَائِلُ۔
نَخَائِلُ الْقُلُوبِ: خالص نیتیں۔
• نَخَمَ ـُ نَخْمًا: کھیلنا اور بہترین گانا گانا۔
نَخِمَ ـَ نَخَمًا: بے زبان ہونا (بولنے پر قادر نہ ہونا)۔
— ـَ نَخْمًا ونَخَمًا: ناک صاف کرنا، ناک کی رینٹ نکالنا، (۲) کھنکارنا۔
النُّخَامَةُ: بلغم، (۲) ناک کی ریزش۔
• نَخْنَخَ: بہت تیز چلنا۔
— الْإِبِلَ: اونٹوں کو بٹھانا۔
— بِالْإِبِلِ: اونٹوں کو بٹھانا۔
— فُلَانًا: دھمکانا، ہٹانا، دور کرنا۔
تَنَخْنَخَتِ الْإِبِلُ: اونٹوں کا بیٹھنا

نَخْنَخَ الْإِبِلَ فَتَنَخْنَخَ۔
• نَخَا ـُ نَخْوَةً: فخر کرنا، بڑا بننا، شان دکھانا۔
— فُلَانًا نَخْوًا: تعریف کرنا
نُخِيَ نَخْوَةً: فخر کرنا، تکبر کرنا، اترانا، هُوَ مَنْخُوٌّ۔
اَنْخَى: بہت غرور و نخوت والا ہونا، کسی کا غرور و تکبر بڑھ جانا۔
اِنْتَخَى: تکبر کرنا، بڑا بننا، شان دکھانا
اِنْتَخَى عَلَيْنَا: اس نے ہمارے سامنے بڑائی جتائی۔
— مِن كَذَا: نفرت کرنا۔
النَّخْوَةُ: بڑائی، غرور (۲) شان (۳) جوش و بہادری (۴) مروت و حمیت

ن ـــــ د

• نَدَأَ اللَّحْمَ ونَحْوَهُ ـَ نَدْءًا: آگ پر یا آگ میں دبا کر پکانا۔
— الْمَلَّةَ: بھوبھل تیار کرنا۔
نَوَّدَأَ: دوڑنا۔
النَّدْأَةُ: طلوع و غروب کے وقت سورج کے گرد کی سرخی۔
النُّدْأَةُ: گوشت کی تہ جو رنگ میں پہلی تہ کے برخلاف ہو (۲) گھاس کا الگ تھلگ حصہ، ج: نُدَأٌ۔
النَّدِيءُ: النُّدْأَةُ۔
النَّدِيءُ: نَدَأَ کا اسم مصدر، پکائی یا پکا ہوا (۲) آگ میں دبا کر پکایا ہوا گوشت، لَحْمٌ نَدِيءٌ۔
• نَدَبَ فُلَانًا إِلَى الْأَمْرِ ـُ نَدْبًا: کسی کام کی دعوت دینا، اس پر آمادہ کرنا، اس پر مامور کرنا، کسی کام کے لیے نمائندہ بنانا۔
— الْمَيِّتَ: مردے کے محاسن بیان

کر کے رونا۔

نَدِبَ الجُرحُ ـَ نَدَبًا: زخم کا نشان سخت ہونا (باقی رہنا)۔

— جِسْمُهُ: جسم کا زخموں کے نشان والا ہونا، الجسمُ نَدِبٌ ونَدِيبٌ

نَدُبَ ـُ نَدَابَةً: زیرک وہوشیار ہونا۔

اَنْدَبَ جِسْمَهُ: بدن پر زخم کے نشانات چھوڑنا، نَزَلَتْ بِهٖ ضَائِقَةٌ فَاَنْدَبَتْهُ: اسے تکلیف ومصیبت لاحق ہوئی تو اس نے اپنے اثرات چھوڑ دیئے۔

— نَفْسَهُ وبِنَفْسِهٖ: جان خطرہ میں ڈالنا۔

نَدَّبَهُ لِلاَمْرِ: کسی کو کسی کام کے لئے نمائندہ بنا کر بھیجنا۔

اِنْتَدَبَ الشَّئُ: میسر ہونا، بآسانی حاصل ہونا، خُذْ مَا انْتَدَبَ: جو ملے لے لو (۲) ظاہر ہونا، اسی سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا قول، اِیَّاکُمْ وَرَضَاعَ السُّوْءِ فَاِنَّهٗ لَابُدَّ مِنْ اَنْ يَنْتَدِبَ: تم برائی کو پالنے سے بچو کیونکہ وہ ضرور ظاہر ہوگی۔

— لِلاَمْرِ: کسی کام کے لئے آمادہ اور تیار ہونا، لبیک کہنا۔

— فُلَانًا لِلاَمْرِ: کسی کام کے لئے بلانا، کسی کام پر مامور کرنا، نمائندہ بنانا۔

الاِنْتِدَابُ: نمائندگی، تفویض پیغام، (۲) مفوضہ اختیار واقتدار (۳) بلاوا۔

الاِنْتِدَابُ السِّيَاسِيُّ: اقوام متحدہ کی جانب سے عارضی طور پر دیا جانے والا حکومت کرنے کا اختیار واقتدار۔

المَنْدُوْبُ: قاصد (۲) کسی مجلس یا جماعت کا (کسی کام کے سلسلہ میں) نمائندہ (۳) اصطلاح شریعت میں مستحب (۴) کسی کی طرف سے کاموں کا وکیل مختار (۵) ڈیلی گیٹ (۶) کمشنر (۷) وہ شخص جس پر مرنے کے بعد رویا جائے۔

مَنْدُوْبُ الی المُؤْتَمَرِ مِنْ فُلَانٍ: کانفرنس میں کسی کا نمائندہ۔

مَنْدُوْبُ الحُكُوْمَةِ فِی مُقَاطَعَةٍ: سرکاری کمشنر۔

مَنْدُوْبُ الاُمَمِ المُتَّحِدَةِ: نمائندہ اقوام متحدہ۔

المَنْدُوْبُ الدَّائِمُ: مستقل نمائندہ۔

المَنْدُوْبُ السَّامِیُّ: ہائی کمشنر۔

مَنْدُوْبُ الصَّحِيْفَةِ: اخباری نمائندہ۔

المَنْدُوْبُ القَضَائِیُّ: عدالتی نمائندہ۔

المَنْدُوْبُ المُفَوَّضُ: نمائندہ مختار۔

المَنْدُوْبِيَّةُ: نمائندگی۔

المَنْدُوْبِيَّةُ السَّامِيَةُ: ہائی کمیشن۔

النَّادِبُ: کسی کام کا داعی (۲) نوحہ خواں مرثیہ خواں، مصیبت پر رونے والا (۳) نمائندہ بنانے والا۔

النَّادِبَةُ: خاوند کے مرنے پر اس کے محاسن بیان کر کے رونے والی عورت، ج: نَوَادِبُ۔

النَّدْبُ: زیرک وذہین، ہوشیار (۲) شریف ودانا آدمی (۳) کام میں چاق وچوبند اور پھرتیلا، فَرَسٌ نَدْبٌ: تیز رفتار گھوڑا، ج: نُدُوْبٌ ونُدَبَاءُ۔

النَّدَبُ: زخم کا نشان، ج: نُدُوْبٌ واَنْدَابٌ، (۲) کسی بات پر بدھی ہوئی شرط (۳) تیر انداز کمان، ج: اَنْدَابٌ۔

النُّدْبَةُ: علم النحو میں (وا) کے ساتھ ندا کے معنی میں جیسے وامعتصما اے معتصم! عَرَبِیٌّ نُدْبَةٌ: فصیح الکلام عرب (۲) میت کی خوبیوں کا بیان، پکار، بلاوا۔

◆ نَدَحَ الشَّئَ ـَ نَدْحًا: کشادہ کرنا۔

اِنْتَدَحَتِ الغَنَمُ فِی مَرَابِضِهَا: بکریوں کا اپنے بیٹھنے کی جگہوں میں منتشر ہونا۔

تَنَدَّحَتِ الغَنَمُ فِی مَرَابِضِهَا: اِنْتَدَحَتْ۔

المُنْتَدَحُ: گنجائش، کشادگی، آزادی۔

— عن كذا: چھٹکارا۔

المَنْدُوْحَةُ: اَرْضٌ مَنْدُوْحَةٌ: کشادہ زمین، لَكَ مِنْ هٰذَا الاَمْرِ مَنْدُوْحَةٌ: تمہارے لئے اس کام سے چھٹکارا ہے اسے چھوڑنے کی گنجائش ہے، لَا مَنْدُوْحَةَ عَنْهُ: اس سے مفر نہیں، اسے چھوڑا نہیں جا سکتا، ج: مَنَادِيْحُ۔

النَّدْحُ: کشادگی (۲) کثرت۔

النِّدْحُ: بوجھ (۲) دور سے نظر آنیوالی چیز۔

النُّدْحَةُ: کشادہ زمین، اِنَّكَ لَفِی نُدْحَةٍ مِنَ الاَمْرِ: تمہارے لئے اس معاملہ سے چھٹکارا ہے، تم اسے چھوڑ سکتے ہو، آزاد ہو۔

◆ نَدَخَهٗ ـَ نَدْخًا: ٹکرانا، ملانا۔

اَندَحَهُ: نَدَحَهُ، اَندَحنَا المَرکَبَ السَّاحِلَ: ہم نے کشتی یا جہاز کو سمندر یا دریا کے کنارے سے لگا دیا۔

تَنَدَّخَ: کسی کا شیخی بھگارنا، ڈینگیں مارنا، بڑ ہانکنا۔

المِندَخُ: گالی دینے اور سننے میں بیباک۔ ولاپرواہ۔

• نَدَّ البَعِیرُ ونَحوُهُ ـِ نَدًّا ونُدُودًا: اونٹ کا بدکنا اور بھاگ جانا، آوارہ پھرنا۔

نَدَّت الفِکرَةُ عَنهُ: ذہن سے خیال نکل جانا۔

ـــ الکَلِمَةُ: لفظ کا قاعدہ سے الگ ہوجانا، کم استعمال والا ہونا، ھو نَادٌّ ج: نِدَادٌ وھی نَادَّةٌ ج: نَوَادُّ۔

نَادَّهُ: کسی کی مخالفت کرنا (۲) ہمسری کرنا، برابر ہونے کی کوشش کرنا۔

نَدَّدَ بِفُلَانٍ: کسی کے عیوب کھولنا، مذمت کرنا، بدنام کرنا۔

ـــ القَطِیعَ: اونٹوں وغیرہ کی قطار (ڈار) کو منتشر کرنا۔

ـــ صَوتَهُ: آواز بلند کرنا۔

ـــ الشَّیءَ: متفرق کرنا، مشہور کرنا۔

تَنَادَّ القَومُ: ایک دوسرے سے الگ ہوجانا، منتشر ہوجانا، باہم مخالف ہونا۔

التَّنَادُّ: لَیسَ لَهُم نَادٌّ: ان کے پاس رزق (خوراک) نہیں ہے۔

النَّدُّ: دھونی دینے کی اگر کی لکڑی، (۲) اونچا ٹیلا۔

النِّدُّ: مثل، نظیر، ہم پلہ، ہم رتبہ، ہم سر، ھو نِدُّهُ: وہ اس جیسا ہے، اس کے مماثل اور ہم پلہ ہے۔ ھی نِدُّ فُلَانَةَ قرآن پاک میں ہے۔ "فَلَا تَجعَلُوا لِلّٰهِ اَندَادًا" اللہ کے لیے اس کے مثل و ہمسر نہ ٹھیراؤ ج: اَندَادٌ، مَالَهُ نِدٌّ: اس کی کوئی نظیر نہیں، اس کا کوئی ہمسر نہیں۔

النَّدِیدُ: النِّدُّ، ج: نُدَدَاءُ واَندَادٌ وھی نَدِیدَةٌ، ج: نَدَائِدُ۔

نَدَرَ الشَّیءُ ـُ نُدُورًا: گرنا، جھڑنا، ھَزَّ الغُصنَ فَنَدَرَتْ مِنهُ الثِّمَارُ: اس نے ٹہنی ہلائی تو پھل گر گئے (۲) الگ ہوجانا، نکل جانا، جیسے نَدَرَ العَظمُ عَن مَوضِعِهِ: ہڈی اپنی جگہ سے سرک گئی، الگ ہوگئی۔

ـــ فُلَانٌ فِی عِلمٍ وفَضلٍ: کسی کا علم و فضل میں بے مثال ہونا، آگے بڑھنا۔

ـــ الشَّیءُ: نادر و کمیاب ہونا، اچھوتا اور بے نظیر ہونا۔

ـــ الکَلَامُ ـُ نَدَارَةً: کلام کا عمدہ اور فصیح ہونا، انوکھا ہونا۔

اَندَرَ: انوکھی بات کہنا یا انوکھا کام کرنا۔

ـــ الشَّیءَ: گرانا (۲) ساقط کرنا جیسے اَندَرَ التَّاجِرُ مِن حِسَابِی کَذَا: تاجر نے میرے حساب میں سے اتنی رقم ساقط کردی (کم کردی)۔

اَندَرتُ یَدَ فُلَانٍ عَن هٰذَا العَمَلِ: میں نے فلاں شخص کو اس کام سے روک دیا، اس کا عمل دخل ختم کردیا (۲) نکالنا، الگ کرنا، جیسے اَندَرَ العَظمَ مِن مَوضِعِهِ۔

تَنَادَرَ: عجیب و غریب باتیں بتلانا۔

ـــ عَلَی فُلَانٍ: کسی کا مذاق اڑانا۔

ـــ عَلَیهِم: لوگوں کے پاس کبھی کبھی آنا جانا۔

استَندَرَ الشَّیءَ: انوکھا اور نادر سمجھنا، عجیب سا محسوس کرنا۔

ـــ القَومُ اَثَرَ فُلَانٍ: کسی کے نقش قدم پر چلنا، پیروی کرنا۔

ـــ الحَیَوَانُ الرُّطَبَ: جانور کا تر گھاس تلاش کرنا۔

الاَندَرُ: گیہوں کا کھلیان، ج: اَنَادِرُ۔

اَندَرُ: شام کا ایک شہر جس کی شراب مشہور تھی۔

الاَندَرَانِی: بڑی یا کشادہ (بوری)۔

الاَندَرِیُّ: موٹی رسی۔

النَّادِرُ: انوکھا، بے نظیر، بے مثال، عجیب کمیاب، نایاب، شاذ، بہت کم استعمال ہونے والا، مخالف قیاس و قاعدہ۔

النَّادِرَةُ: چٹکلا، لطیفہ، عجیب و غریب بات، انوکھی بات۔ ھو نَادِرَةُ عَصرِهِ: وہ اپنے زمانہ کی منفرد شخصیت ہے، ج: نَوَادِرُ۔

النَّدَرَی: لَقِیتُهُ النَّدَرَی وفِی نَدَرَی: میں اس سے کبھی کبھی ملا (ہمیشہ نہیں)۔

النَّدرَةُ: کان میں موجود سونے چاندی کا ٹکڑا۔

النُّدرَةُ: لایکون ذلک الا نُدرَةً: ایسا کبھی کبھی ہوتا ہے۔

النُّدرَةُ: کمیابی، نایابی، قلت، (۲) انوکھا پن، جدت، خوبی۔

نُدرَةُ النُّقُودِ: رقم کی قلت، کرنسی کی کمی۔

• نَدَسَ فُلَانًا بِشَیءٍ ـُ نَدسًا: ہلکے سے کوئی چیز مارنا۔

ـــ بِالرُّمحِ: کسی کو نیزہ مارنا۔

ـــ الاَرضَ بِرِجلِهِ: زمین پر پاؤں مارنا۔

ـــ فُلَانًا بِکَلِمَةٍ: کسی کو آہستہ سے کوئی بات کہہ کر دکھ پہنچانا، دل پر چوٹ

لگانا۔
— بفلانٍ الأرضَ: کسی کو زمین پر پٹکنا، پچھاڑنا۔
— الشیئَ عن الطَّریقِ: راستہ سے ہٹانا۔
نَدِسَ ـَ نَدَسًا: سمجھ دار و ذہین ہونا معاملہ فہم ہونا (۲) ہلکی سی آواز کو جلد سننے والا ہونا ھو نَدُسٌ و نَدِسٌ۔
نَادَسَهُ: کسی سے نیزہ زنی کرنا، (۲) برے نام دینے میں مقابلہ کرنا یا کسی کو برے القاب دینا۔
تَنَدَّسَ مَاءُ البئرِ: کنویں کے اطراف سے پانی نکلنا۔
— الرَّجُلُ: بچھڑ جانا، تَنَدَّسَ بهِ الأرضَ: اسے زمین پر پٹکا تو وہ گر گیا۔
— الخَبَرَ وعنه: کسی خبر کو دوسروں پر سبقت لیجانے کے لئے پہلے معلوم کرنے کی کوشش کرنا۔
تَنَادَسَ القومُ: باہم برا بھلا کہنا، ایک دوسرے کو برے لقب دینا۔
النَّادِسُ: تیز نیزہ، ج: نَوَادِسُ۔
النَّدْسُ: ہلکی آواز۔
النَّدَسُ: ذکاوت وذہانت، سمجھ بوجھ، معاملہ فہمی۔
النَّدُسُ: ملنسار، کوئی کلفت دیئے بغیر میل جول رکھنے والا، ج: نَدُسُونَ اس کی جمع مکسر نہیں۔
• نَدَشَ عن الشیئِ ـُ نَدْشًا: کوئی چیز تلاش کرنا۔
— القطنَ نَدْشًا: روئی دھننا۔
• نَدَصَ الشیئُ من الشیئِ ـُ نَدْصًا و نُدُوصًا: ایک چیز کا دوسری سے نکل جانا، جیسے نَدَصَتِ النَّوَاةُ مِنَ التَّمْرَةِ: گٹھلی کھجور سے نکل گئی، والقَیحُ مِنَ البَثْرَةِ: پیپ پھنسی سے نکل گئی۔
نَدَصَتِ العَینُ: آنکھ کا ابھرا ہوا ہونا۔
— البَثْرَةَ: پھنسی میں کوئی چیز چبھو کر اس کا مواد نکالنا۔
— القومَ: لوگوں میں فتنہ انگیزی کرنا۔
المِنْدَاصُ: رَجُلٌ مِنْدَاصٌ: شری اور فسادی آدمی جو ہمیشہ لوگوں کے مفاد کے خلاف کام کرتا ہو امرأةٌ مِنْدَاصٌ: ناسمجھ وبے عقل عورت، ج: مَنَادِیصُ۔
• نَدَغَ فلانًا ـَ نَدْغًا: کسی کو نیزہ مارنا (۲) انگلی سے گدگدانا یا نیزے کا چرکا لگانا۔
— المرأةَ: عورت سے معاشقہ کرنا۔
— العقربُ فلانًا: بچھو کا ڈنک مارنا۔
— فلانٌ فلانًا: کسی سے گالی گلوچ کرنا۔
أَنْدَغَ بفلانٍ: کسی کو تکلیف پہنچانا۔
نَدَّغَ العَجِینَ: گندھے ہوئے آٹے میں خشک آٹا ملانا۔
نَادَغَ المرأةَ: عورت سے عشق لڑانا۔
انْتَدَغَ: ہنسی چھپانا۔
المِنْدَغُ: نیزہ باز، نیزہ زن، (۲) بدکلام، گالی گلوچ کرنے والا، کہتے ہیں رَجُلٌ مِنْدَغٌ۔
النُّدْغَةُ: ناخن کی جڑ کی سفیدی۔
• نَدَفَتِ الدَّابَّةُ ـِ نَدْفًا و نَدَفَانًا: چوپائے کا تیز چلنا۔
— السماءُ بالمطرِ وبالثلجِ نَدْفًا: آسمان کا بارش اور اولے برسانا۔
— العوادُ بمِزهَرِهِ: سارنگی والے کا سارنگی بجانا۔
نَدَفَ القطنَ: روئی دھننا، القطنُ مندوفٌ ونَدِیفٌ۔
أَنْدَفَ: سارنگی سننا، اس کی آواز کی طرف متوجہ ہونا۔
— الدَّابَّةَ: سختی سے ہانکنا۔
نَدَّفَ القطنَ: روئی کو اچھی طرح دھننا۔
المِنْدَفُ والمِنْدَفَةُ: روئی دھننے کی تانت والی لمبی کمان یا مشین۔
النِّدَافَةُ: روئی دھننے کا پیشہ۔
النُّدَافَةُ: دھنتے ہوئے جھڑنے والی روئی۔
النَّدَّافُ: دھنیا (۲) سارنگی بجانے والا۔
النُّدْفَةُ: تھوڑی چیز یا تھوڑا دودھ۔ سَقَانِی نُدْفَةً لَبَنٍ: اس نے مجھے تھوڑا سا دودھ پلایا
• نَدَلَ الشیئَ ـُ نَدْلًا: کسی چیز کو جلدی سے لیجانا (۲) جھپٹ لینا، چھین لینا (۳) دونوں ہاتھوں سے کوئی چیز باہر نکالنا، ھو مِنْدَلٌ۔
نَدِلَ ـَ نَدَلًا: میلا ہونا، آلودہ ہونا جیسے نَدِلَتْ یَدُهُ۔
انْتَدَلَ الشیئَ: اٹھانا۔
تَنَدَّلَ بالمِنْدِیلِ: رومال سے ہاتھ پونچھنا۔
نَوْدَلَ: بڑھاپے سے ہلنا، لڑکھڑانا (۲) ڈھیلا ہونا مَشَى مُنَوْدِلًا: وہ ڈھیلے ڈھالے انداز میں چلا۔
المَنْدَلُ: عمدہ خوشبو کا عود (۲) چرمی موزہ (۳) عمل حاضرات، گم شدہ یا چوری کردہ چیزوں کا سراغ لگانے والا ایک عمل، جادو منتر وغیرہ، ج: مَنَادِلُ۔
فَاتِحُ المَنْدَلِ: گم شدہ چیزوں

چیزوں کی خبر دینے والا، عمل حاضرات کا ماہر، کاہن و جادوگر۔

المِنْدِيلُ: ہاتھ یا پسینہ وغیرہ پونچھنے کا مربع رومال، دستی ج: مَنَادِيل۔

المِنْدَالَةُ: دھرمٹ، موگری، سڑک کو ہموار کرنے کا رولر۔

المَنْدُولين: سارنگی (چھوٹی) چکارا۔

النَّادِلُ: کھانے پینے میں لوگوں کا خدمتگار و بیٹر ج: نُدُل

المَنْوُدلُ: لڑکھڑانے والا (بڑھاپے کی وجہ سے)۔

النَّوْدَل: پستان۔

اَنْدَلُس: اسپین۔

• نَدِمَ علی الامرِ ـَ نَدَمًا وَنَدَامَةً: کسی بات کے کرنے پر پشیمان و شرمندہ ہونا، کرنے کے بعد اس کو برا سمجھنا، متاسف ہونا، پچھتانا، هو نادِمٌ، ج: نُدَّامٌ وهي نادِمَةٌ، ج: نَوَادِمُ. وهو نَدْمَان وهي نَدْمَانَةٌ وَنَدْمَى، ج: نَدَامَى۔

اَنْدَمَهُ: کسی کو اس کے کئے پر شرمندہ کرنا۔

نَادَمَهُ مُنَادَمَةً وَنِدَامًا: کسی کا ہم نشین ہونا، ہم لقمہ و ہم نوالہ ہونا (۲) کسی کے ساتھ قصہ گوئی کرنا۔

نَدَّمَهُ عَلَيْهِ: کسی کو کسی بات پر شرم دلانا، شرمندہ کرنا۔

تَنَادَمَ القومُ: باہم مل کر پینا، باہم جام نوشی کرنا۔

تَنَدَّمَ علی الامرِ: کسی کام پر پچھتانا، اس کے کرنے پر پشیمان ہونا۔

اِنْتَدَمَ الامرُ: آسانی سے حاصل ہونا، خُذْ مَا انْتَدَمَ: آسانی سے جو ملے وہ لے لو۔

المَنْدَمُ: النَّدَامَةُ، شرمندگی۔ المَنْدَمَةُ: سببِ ندامت۔

النَّدِيمُ: ہم نشین، رفیق ہم دم، مصاحب، ہم لقمہ و ہم نوالہ، ج: نِدَامٌ وَنُدَمَاءُ وهي نَدِيمَةٌ۔

• نَدَهَ الرَّجُلُ ـَ نَدْهًا: آواز نکالنا۔

ـــ البَعِيرَ ونَحْوَهُ: اونٹ وغیرہ کو جھڑکنا اور چیخ کر کسی چیز سے ہٹا دینا بھگا دینا۔

ـــ الإِبِلَ: اونٹوں کو ایک ساتھ ہانکنا۔

زمانۂ جاہلیت میں عرب اپنی بیوی کو طلاق دیتے وقت یہ جملہ کہتے تھے اذْهَبِي فَلَا أَنْدَهُ سَرْبَكِ: تو چلی جا بس اب میں تیرا ریوڑ نہیں ہانکوں گا۔

اسْتَنْدَهَ الامرُ: معاملہ درست ہونا۔

انْتَدَهَ الامرُ: درست ہونا۔

المِنْدَهُ: رَجُلٌ مِنْدَهٌ: سخت و زیادہ آواز نکالنے والا۔

النُّدْهَةُ: آواز۔

النَّوَادِهُ: دھمکیاں، جھڑکیاں۔

• نَدَا القومُ ـُ نَدْوًا: مجلس میں جمع ہونا، کلب میں آنا۔

ـــ القومَ: مجلس میں جمع کرنا۔

مَا يَنْدُوهُمُ النَّادِي: ان کے لئے مجلس میں گنجائش نہیں ہے۔

نَدِيَ الشَّيْءُ ـَ نَدًى وَنَدَاوَةً: تر ہونا، گیلا ہونا۔

ـــ الارضُ: زمین پر شبنم پڑنا، هو نَدٍ وهي نَدِيَةٌ، مَا نَدِيَنِي منه شَيْءٌ أَكْرَهُهُ: اس سے مجھے کوئی تکلیف نہیں پہنچی، هو لَا تَنْدَى صَفَاتُهُ: وہ بخیل ہے (اس کا پتھر جیسا دل نہیں پسیجتا)

نَدِيَ فلانٌ: سخی و فیاض ہونا، مَا نَدِيتُ بشيءٍ من فلانٍ: مجھے فلاں سے کچھ نہیں ملا۔

ـــ الصَّوتُ: آواز کا بلند و خوشگوار ہونا، هو نَدِيٌّ۔

اَنْدَى فلانٌ: سخی و فراخ دست ہونا (۲) خوش آواز ہونا۔

ـــ الشيءَ: تر اور گیلا کرنا۔

نَادَى الشيءُ مُنَادَاةً وَنِدَاءً: ظاہر ہونا، نکلنا جیسے نَادَى النَّبْتُ پودا زمین سے نکل آیا، بڑا ہو گیا۔

ـــ فلانًا وبه: زور سے پکارنا، آواز دینا (۲) کسی کا ہم نشین ہونا، ایک ساتھ مجلس میں بیٹھنا اٹھنا (۳) مشورہ کرنا (۴) کسی کے سامنے فخر کرنا، اپنی فوقیت و عزت جتانا۔

ـــ بِسِرِّهِ عليه: کسی کو اپنا راز بتانا۔

ـــ بالامرِ: اعلان کرنا۔

ـــ بِكَذَا: کسی بات کا نعرہ لگانا، مطالبہ کرنا۔

ـــ علی الاسماءِ: نام پکارنا۔

ـــ علی المَبِيعِ: کسی چیز کو آواز لگا کر بیچنا۔

ـــ به كَذَا: کسی کو کوئی لقب دینا۔

نَادَوْا بِهِ مَلِكًا: اسے اپنا بادشاہ بنا لیا۔

نَدَّى الشيءَ: تر کرنا، بھگونا

ـــ الفَرَسَ: گھوڑے کو ایڑ لگاتے لگاتے پسینہ پسینہ کر دینا۔

هو لَا تُنَدِّي إِحْدَى يَدَيْهِ الأُخْرَى: اس کا ایک ہاتھ دوسرے ہاتھ کو تر نہیں کرتا یعنی وہ بخیل ہے۔

اِنْتَدَى الْقَوْمُ: جمع ہونا۔
— فُلَانٌ: بہت فیاض ہونا، کسی کا فیض وبخشش عام ہونا، مَا انْتَدَيْتُ مِنْهُ شَيْئًا: مجھے اس سے کچھ نہیں ملا۔
تَنَادَى الْقَوْمُ: ایک دوسرے کو بلند آواز سے پکارنا (۲) مجلس میں جمع ہونا۔
تَنَدَّى الْمَكَانُ: جگہ کا تر ہونا، گیلا ہونا۔
— الظَّمْآنُ: پیاسے کا سیر ہونا۔
— الرَّجُلُ: سخاوت کرنا، دل کھولنا، (۲) مہربانی کرنا، مہربان بنجانا۔
الْمُتَنَدَّى: لوگوں کی مجلس، بیٹھک۔
الْمُنَادِي: منادی یا اعلان کرنے والا۔
الْمُنَادَى: جسے پکارا جائے۔
الْمُنَادَاةُ: اعلان، بولی، نیلامی کی بولی، منادی۔
الْمُنْدِيَةُ: باعث شرم بات یا فعل جسے سنکر یا دیکھ کر شرم سے پیشانی جھک جائے (۲) مصیبت، ج: مُنْدِيَات۔
الْمُنْتَدَى: جمی ہوئی مجلس، بیٹھک، اجتماع گاہ (اس وقت تک کے لئے جب تک حاضرین اس میں موجود ہوں
اَنْدَى: زیادہ سخی (۲) زیادہ تری والا۔
التَّنَادِي: یومُ التَّنَاد: قیامت کا دن
الْمُنَدَّى: شبنم آلود پانی سے قریب چراگاہ، گھوڑوں کی تفریح کی جگہ۔
النَّادِي: جمع کنندہ (۲) مجلس جس میں لوگ مشورہ یا دیگر اغراض کے لئے جمع ہوں یا جمع ہوتے ہوں، ہم مشرب لوگوں کی بیٹھک یا مجلس، بزم، محفل، کلب۔
— الرَّجُلِ: آدمی کے اہل خانہ کنبہ، قرآن پاک میں ہے، فَلْيَدْعُ نَادِيَهُ، ج: اَنْدِيَةٌ ونَوَادٍ۔

النَّادِي الصُّحُفِي: پریس کلب، اخبار نویسوں کی جائے اجتماع۔
النَّادِي النَّوَوِيُّ: ایٹمی کلب۔
نَادِي عَدَمِ الانحياز: غیر جانبدارانہ کلب۔
النَّادِيَةُ: گوشہ، کنارہ، ج: نَوَادٍ ونَادِيَات. نَخْلٌ نَادِيَةٌ: پانی سے دور کھجوریں۔
نَادِيَاتُ الشَّيْءِ: کسی چیز کے اوائل، ابتدائی حصے، یا آغاز۔
نَوَادِي الدَّهْرِ: حوادث زمانہ۔
النَّوَادِي: منتشر اونٹنیاں، نَوَادِي النَّوَى: گٹھلیوں کے ٹوٹے ہوئے ریزے۔
النَّدَى: شبنم (۲) بارش (۳) سخاوت وکرم (۴) خیر ونفع، ج: اَنْدَاءٌ واَنْدِيَةٌ۔
النَّدْوَةُ: (اسم مرہ) ایک دفعہ کا اجتماع (۲) مجلس ومحفل (۳) کسی خاص مقصد اور مشورہ کے لئے جمع ہونے والے لوگ، جماعت، ایسوسی ایشن، کنونشن، سیمنار، سمپوزیم، کلب۔
نَدْوَةٌ لِلْبَحْثِ: ڈبیٹنگ پینیل، مجلس مباحثہ۔
النَّدْوَةُ الْعِلْمِيَّةُ: سیمنار، علمی کنونشن (۲) لٹریری کلب۔
النَّدْوَةُ اللَّيْلِيَّةُ: بزم شبینہ، نائٹ کلب۔
النَّدْوَةُ الْمُوَسَّعَةُ: عمومی یا بڑے پیمانہ کا کنونشن یا اجتماع۔
دَارُ النَّدْوَةِ: دار المشورہ، زمانۂ جاہلیت میں مکہ میں قریش کا دار المشورہ اسی نام سے موسوم تھا جسے قُصَيّ بن کلاب نے بنایا تھا، بعد میں اس کے لڑکے سے حضرت معاویہؓ نے خرید کر

دار الامارہ (گورنر ہاؤس) بنادیا تھا۔
الْمَنْدُوَةُ: اونٹوں کے بیٹھنے کی جگہ۔
النَّدِي: تر، گیلا، بھیگا ہوا۔
النَّدِيُّ: النَّدِي (۲) ہم مشرب لوگوں کی محفل ومجلس، اجتماع گاہ (۲) مشورہ اور مباحثہ کے لئے جمع شدہ لوگ۔
نَدِيُّ الْكَفِّ: سخی۔
نَدِيُّ الصَّوْتِ: بلند آواز وخوش گو آدمی۔
النَّدْيَانُ: تر، گیلا، شَجَرٌ نَدْيَانٌ: تروتازہ درخت۔

ن — ذ

نَذَرَ الشَّيْءَ ـِـ ـُـ نَذْرًا ونُذُورًا: کوئی چیز اپنے اوپر لازم کرلینا، نذر ماننا، منت ماننا، (یہ کہ اس کا فلاں کام ہوگیا تو وہ اتنا مال غریبوں کو دیگا وغیرہ)۔
— مَالَهُ لِلّٰهِ: اللہ کے لئے اپنا مال وقف کرنا، اللہ کے نام پر نذر ماننا۔
— عَلَى نَفْسِهِ اَنْ يَفْعَلَ كَذَا: کسی کام کو کرنے کا عہد کرنا۔
— نَفْسَهُ لِكَذَا: خود کو کسی کام کے لئے وقف کرنا۔
نَذِرَ بِالشَّيْءِ ـَـ نَذْرًا ونَذَارَةً: کسی بات کو جان کر اس سے چوکنا رہنا محتاط ہونا، نَذِرُوا بِالْعَدُوِّ: وہ دشمنوں سے چوکنا ہوگئے۔
اَنْذَرَهُ الشَّيْءَ: کسی کو کوئی بات بتا کر چوکنا کرنا اور ڈرانا، آگاہ کرنا، دھمکی دینا، انجام سے باخبر کرنا، نوٹس دینا۔
تَنَاذَرَ الْقَوْمُ: کسی فتنہ سے ایک دوسرے کو آگاہ کرنا، ڈرانا. تَنَاذَرُوا الْعَدُوَّ: وہ دشمن سے چوکنا ہوگئے۔

الاِنذارُ : انجام کی اطلاع، آگاہی، تنبیہ، الارم (۲) نوٹس (۳) دھمکی، ج : اِنذاراتٌ۔

انذارُ تنبیہ : خطرہ کی گھنٹی، الارم۔

الانذار الاخیرُ والنہائیّ : آخری وارننگ، الٹی میٹم۔

الاِنذارُ القضائیّ : سمن عدالت، عدالتی نوٹس۔

الاِنذارُ المُبکِّرُ : ابتدائی وارننگ۔

الانذارُ بخطرٍ : خطرے کی گھنٹی۔

المتنَاذِرُ : شیر۔

المُنذِرُ : وارننگ دینے والا، ڈرانے اور دھمکی دینے والا۔

مَناذِرَة : شاہان حیرہ۔

ابوالمُنذِر : مرغا۔

ابن المُنذِر : حیرہ کے بادشاہ نعمان کی کنیت۔

المَنذُورُ : نذر مانا ہوا۔

النِذارَةُ : الاِنذار۔

النَّذرُ : نذر، منت، وہ صدقہ یا عبادت وغیرہ جو اللہ کے لئے اپنے پر لازم کیا جائے اور اپنے مقصد کی تکمیل پر اسے ادا اور پورا کیا جائے، ج : نُذُورٌ۔

النَّذیرُ : انجام بد سے ڈرانے والا، (۲) راہبر، (۳) وعید و دھمکی (۴) نذر مانی ہوئی چیز، منت، (۵) بڑھاپا، ج : نُذُرٌ۔

نَذیرُ النّار : فائر الارم، آگ لگنے کا الارم۔

النَّذیرَةُ : نذر میں دی جانے والی چیز، صدقہ وغیرہ۔

نَذیرَةُ الجیش : فوج کا راہبر جو دشمن کی اچھی بری خبر سے آگاہ کرے ج : نَذائرُ۔

• نَذَعَ الماءُ اوالعَرَقُ ـَ نَذْعًا : پانی یا پسینہ کے قطرے ٹپکنا، ھو نَاذِعٌ۔

النَّذعَةُ : پانی وغیرہ کی بوند۔

• نَذُلَ ـُ نَذالَةً ونُذُولَةً : خسیس و کمینہ ہونا، گھٹیا اور حقیر ہونا ھو نَذْلٌ ونَذِیلٌ، ج : اَنذالٌ ونُذُولٌ ونُذَلاءُ۔

الاَنذالُ : کمینے اور گھٹیا لوگ۔

النَّذالَةُ : کمینگی، گھٹیاپن، بزدلی۔

ن ـــ ر

• النَّرجِسُ : نرگس (ایک پھول)

النَّرجِسِیَّةُ : نرگسیت، عشق ذات، خود فریفتگی۔

• النّارَجِیلُ : ناریل یا ناریل کا درخت (اسے الجوز الہندی بھی کہتے ہیں) واحد نارجیلة۔

النّارجیلَةُ : حقہ (۲) ایک ناریل۔

النَّردُ : چوسر کی طرح کا ایک کھیل جو دوہری بساط پر کھیلا جاتا ہے ایک ڈبیا میں کنکریاں یا پلاسٹک کی گوٹیں ہوتی ہیں اور دو رنگ ہوتے ہیں جن کو ہلا کر جیسا رنگ نکل آتا ہے اس کے مطابق کنکریاں یا گوٹیں آگے بڑھائی جاتی ہیں، لَعِبَ بالنَّرد : اس نے نرد کھیل کھیلا (۲) کھجور کے پتوں کا تھیلا جو نیچے سے چوڑا ہوتا ہے۔

النَّردِینُ : سنبل رومی، ایک خوشبودار پودا۔

النّاردِینُ : النَّردِینُ۔

• النّارَنجُ : نارنگی، مالٹا۔

• نَزَأَ بَینَ القومِ ـَ نَزْءًا ونُزُوءًا : لوگوں میں باہم اختلاف پیدا کرنا، فساد اور بگاڑ پیدا کرنا۔

نَزَأَ الشَیطانُ بَینَہُم : شیطان کا لوگوں کو ایک دوسرے کے خلاف اکسانا، دشمنی پیدا کرنا۔

ـــ علَیہِ نَزْءًا : کسی پر حملہ کرنا۔

ـــ فلانًا علَیہِ : کسی کو کسی کے خلاف اکسانا، ما نَزَأَکَ علی ھذا؟ تم کو ایسا کرنے پر کس نے اکسایا۔

ـــ فلانًا عنِ الشیئِ : روکنا، ہٹانا۔

نَزِئَ بہ : فریفتہ ہونا، شوقین ہونا ھو مَنزُوءٌ بہ۔

النَّزّاءُ بکذا : کسی چیز کا شوقین، فریفتہ

النَّزِئُ : فلانٌ نَزِئٌ : لوگوں میں دشمنی کرانے والا، فساد انگیز، مفسد، (۲) چھوٹی مشک۔

• نَزَبَ الظَّبیُ ـِ نَزْبًا ونُزابًا ونَزِیبًا : ہرن کا آواز نکالنا۔

تَنازَبُوا (مقلوب تَنابَزُوا) بالاَلقاب : ایک دوسرے کو برے القاب دینا۔

النَّزَبُ : لقب، برا لقب، چڑ۔

النَّیزَبُ : نر ہرن (۲) بیل۔

• نَزَجَ الغلامُ ـُ نَزْجًا : لڑکے کا ناچنا۔

• نَزَحَ ـَ نَزْحًا ونُزُوحًا : دور ہونا، نَزَحَتِ الدّارُ : گھر دور ہونا۔

ـــ البئرُ : کنویں کا خالی ہو جانا یا پانی کم ہو جانا۔

ـــ القومُ : قوم کے کنویں خالی ہو جانا۔

ـــ البئرَ ونحوَھا : کنواں وغیرہ خالی کرنا یا پانی کم کر دینا (سارا پانی نکالنا یا تھوڑا پانی نکالنا)۔

نَزِحَ بِفُلَانٍ: کسی کا ملک سے لمبے عرصہ کے لئے غائب ہو جانا، ترک وطن کرنا۔

نَزَحَ عن الوطن: ترک وطن کرنا۔

أَنْزَحَ الشَّيْءَ: دور کرنا۔

— البئرَ: کنویں کا سارا یا تھوڑا پانی نکالنا۔

انْتَزَحَ: دور ہونا۔

— عن دیارہ: اپنا ملک چھوڑ دینا،

المُنْتَزَحُ: دوری، مسافت۔

المِنْزَاحُ: بکثرت بیرونی اسفار کرنے والا، اکثر باہر رہنے والا، سیاح، کثیر الاسفار آدمی، ج: مَنَازِيحُ۔

قَوْمٌ مَنَازِيحُ: وطن سے باہر رہنے والے لوگ (قبیلہ)۔

المِنْزَحَةُ: پانی نکالنے کا ذریعہ جیسے ڈول، ج: مَنَازِحُ۔

النَّازِحُ: بَلَدٌ نَازِحٌ: دور دراز ملک یا شہر، بئرٌ نَازِح: تھوڑے پانی والا کنوال۔

النَّازِحُ عن الوطن: تارک وطن، مہاجر۔

النَّزَحُ: گدلا پانی۔ البئرُ النَّزَحُ: بے آب کنواں، ج: أَنْزَاحٌ۔

النَّزُوحُ: کم پانی والا کنواں (۲) بہت خالی کیا جانے والا (۳) کثیر الاسفار، ج: نُزُحٌ۔

النُّزُوحُ عن الوطن: ترک وطن، ہجرت۔

النَّزِيحُ: دور، پردیسی۔

• نَزَرَ الشَّيْءَ ـُ نَزْرًا: کم کرنا۔

— فُلَانًا: کسی کو حقیر و کم درجہ سمجھنا (۲) اکسانا، کسی کام میں عجلت کرانا، کسی کے پاس سے تھوڑا تھوڑا کرکے سب کچھ نکلوا لینا (۳) اصرار کرکے لینا۔

نَزَرَ الشَّرَابُ فُلَانًا: شراب کا کسی کو نشہ ہو جانا۔

نَزُرَ الشَّيْءُ ـُ نَزَارَةً، وَنُزُورَةً: کم ہونا، معمولی ہونا۔

— فُلَانٌ: کسی کا بے فیض ہونا۔

— الأُنْثَى: مادہ جانور یا عورت کا دودھ کم ہونا۔

أَنْزَرَ العَطَاءَ: عطیہ کم دینا۔

نَزَّرَ العَطَاءَ: عطیہ کم دینا۔

تَنَزَّرَ من الشَّيْءِ: کسی چیز میں کمی آجانا، کم ہو جانا (۲) قبیلۂ نزار جیسا ہونا یا قبیلۂ نزار کا فرد بن جانا۔

المَنْزُورُ: شَيْءٌ مَنْزُورٌ: معمولی اور تھوڑی چیز، أَعْطَاهُ عَطَاءً مَنْزُورًا: اسے تھوڑا عطیہ اصرار پر دیا۔

عَطَاءٌ غَيْرُ مَنْزُورٍ: بلا اصرار بخوشی دیا ہوا عطیہ۔

النَّزْرُ: شَيْءٌ نَزْرٌ: تھوڑی اور معمولی چیز، رَجُلٌ نَزْرٌ: بے فیض آدمی، مَا جِئْتُ إِلَّا نَزْرًا: میں سست رفتاری سے آیا۔

النَّزِرَةُ: (من الإناث) کم اولاد والی یا کم دودھ والی (مادہ)۔

النَّزُورُ: (من الإناث) النَّزِرَةُ (۲) ہر تھوڑی چیز، رَجُلٌ نَزُورٌ: کم گو آدمی، ج: نُزُرٌ۔

النَّزِيرُ: معمولی اور تھوڑا، عَطَاءٌ نَزِيرٌ: معمولی سا عطیہ، ج: نُزُرٌ۔

• نَزَّ المَكَانُ ـِ نَزًّا وَنَزِيزًا: جگہ کا مرطوب اور چوئے والی ہونا، بہت رساؤ والی ہونا (جہاں پانی زمین سے رس کر نکلتا رہتا ہو)۔

— الفُؤَادُ نَزًّا: بہت ہوشیار و ذہین ہونا۔

نَزَّ الظَّبْيُ نَزِيزًا: ہرن کا دوڑتے ہوئے بولنا۔

— وَتَرُ السَّهْمِ: تیر پھینکتے وقت اس کے تانت کا تھرتھرانا۔

— فُلَانٌ عن فُلَانٍ: دور ہونا، ایک طرف ہو جانا۔

أَنَزَّ المَكَانُ: جگہ پر پانی رستا رہنا، رطوبت برقرار رہنا۔

— الرَّجُلُ: سخت و متشدد ہونا۔

نَازَّ فُلَانًا مُنَازَّةً وَنِزَازًا: کسی کی ہم سری کی کوشش کرنا، (۲) کسی سے جھگڑنا۔

نَزَّهَ عن كذا: کسی کو کسی بات سے پاک و بری کرنا۔

— الظَّبْيَةُ وَلَدَهَا: ہرنی کا اپنے بچوں کی پرورش کرنا۔

المِنَزُّ: بچہ کا گہوارہ، رَجُلٌ مِنَزٌّ: دوڑ دھوپ کا آدمی، متحرک و فعال۔

النَّزَّازُ: نِزَازُ شَرٍّ: شر سے باز نہ آنے والا فسادی آدمی۔

النَّزُّ: زمین سے رسنے والا پانی، چویا، رطوبت۔

رَجُلٌ نَزٌّ: ذہین و ہوشیار آدمی، (۲) سخی (۳) فعال و مستعد ہر وقت متحرک رہنے والا جو ایک جگہ نہ ٹھیرتا ہو

مَكَانٌ نَزٌّ: مرطوب جگہ۔

نَزُّ شَرٍّ: مفسد و شرارتی جو شرارت سے باز نہ آتا ہو۔

النِّزُّ: رطوبت، زمین سے پانی کا رساؤ، نمی۔

النَّزَّةُ: زبردست خواہش، قَتَلَتْهُ النَّزَّةُ: اسے بڑھی ہوئی خواہش نے مار ڈالا۔

أَرْضٌ نَزَّةٌ: مرطوب زمین جہاں

زمین سے پانی نکلتا رہتا ہو، رساؤ والی زمین۔

النَّزِیْزُ: رَجُلٌ نَزِیْزٌ: ہوشیار و پھرتیلا، چلبلا، (۲) شہوت و خواہش والا، نَزِیْزُ شَرٍّ: مفسد جو فساد انگیزی سے باز نہ آتا ہو۔

• نَزَعَ الْمَرِیْضُ ـِ نَزْعًا: مرنے کے قریب ہونا، حالت نزع میں ہونا۔

— الشَّمْسُ: غروب کے قریب ہونا۔

— الی اَھْلِہ نُزُوْعًا: اہل عیال کی دید کا مشتاق ہونا۔

— عَنِ الْاَمْرِ: کسی کام سے رکنا۔

— فِی الْقَوْسِ: کمان کو کھینچنا۔

— اَبَاہُ وَاِلَیْہِ: اپنے باپ کے مشابہ ہونا، نَزَعَہُ عِرْقٌ: وہ اصل جیسا ہے، نَزَعَ اِلٰی عِرْقٍ کَرِیْمٍ اَوْ لَئِیْمٍ: وہ شریف یا رذیل نسل سے تعلق رکھتا ہے۔

— الشَّیْءَ مِنْ مَکَانِہٖ نَزْعًا: کسی چیز کو اس کی جگہ سے کھینچ کر نکالنا، اکھاڑنا۔

— الْاَمِیْرُ عَامِلَہٗ عَنْ عَمَلِہٖ: امیر کا اپنے عامل (حاکم) کو معزول کرنا، منصب سے ہٹانا۔

— یَدَہٗ مِنْ جَیْبِہٖ: ہاتھ گریبان سے نکالنا، قرآن پاک میں ہے، ,,وَنَزَعَ یَدَہٗ فَاِذَا ھِیَ بَیْضَاءُ لِلنّٰظِرِیْنَ،،

— یَدَہٗ مِنَ الطَّاعَۃِ: اطاعت چھوڑنا، نافرمانی کرنا۔

— مَعْنًی جَیِّدًا مِنَ الْاٰیَۃِ وَنَحْوِھَا: آیت وغیرہ سے بہترین مضمون اخذ کرنا۔ آیت کے اچھے معنی لینا۔

— لِبَاسَہٗ عَنِ الْجِسْمِ: کپڑے اتارنا۔

نَزَعَ السِّلَاحَ عَنْ فُلَانٍ: کسی کو نہتا کرنا، ہتھیار اتارنا۔

— سِلَاحَ اِقْلِیْمٍ: کسی صوبہ کو غیر مسلح کرنا۔

— الْمِلْکِیَّۃَ: ملکیت ختم کرنا۔

نَزِعَ ـَ نَزَعًا: کنپٹیوں پر بال نہ ہونا، ھُوَ اَنْزَعُ وَھِیَ نَزْعَاءُ۔

نَازَعَ الْمَرِیْضُ نِزَاعًا وَمُنَازَعَۃً: دم نکلتے وقت بیمار کو جاں کنی ہونا، تکلیف ہونا۔

— نَفْسُہٗ اِلٰی اَھْلِہٖ: اہل خانہ کی دید کا مشتاق ہونا۔

— فُلَانًا فِیْ کَذَا: کسی بات میں کسی سے جھگڑا کرنا اور غالب آنے کی کوشش کرنا۔

— الشَّیْءُ غَیْرَہٗ: ایک شے کا دوسری سے ملنا، اَرْضِیْ تُنَازِعُ اَرْضَہٗ: میری زمین اس کی زمین سے ملی ہوئی ہے۔

— فُلَانًا الشَّیْءَ: کسی کے پاس سے کوئی چیز کھینچنا، ایک دوسرے سے کھینچنا۔

— الرَّجُلُ غَیْرَہُ الْکَاْسَ: کسی کا دوسرے سے جام لینا۔

نَزَّعَہٗ مِنْ مَکَانِہٖ: زور سے کھینچنا، زور سے اکھاڑنا۔

اِنْتَزَعَ الشَّیْءُ: اکھڑنا، الگ ہونا۔

— عَنِ الشَّیْءِ: رکنا، باز رہنا۔

— الشَّیْءَ: اکھاڑنا، چھیننا (۲) سلب کرنا (۳) ضبط کرنا، واپس لینا۔

— لِلصَّیْدِ سَھْمًا: شکار کو تیر مارنا۔

— الْفُرْصَۃَ: موقع نکالنا۔

تَنَزَّعَ اِلَی الشَّیْءِ: کسی چیز کی طرف لپکنا، دوڑ کر جانا۔

تَنَزَّعَ الشَّیْءَ: اکھاڑنا۔

تَنَازَعَ الْقَوْمُ فِی الشَّیْءِ: باہم جھگڑنا۔

— الْقَوْمُ الشَّیْءَ: لوگوں کا ایک دوسرے کے پاس سے کوئی چیز کھینچنا، لینا، اپنی اپنی طرف کھینچنا۔

اِسْتَنْزَعَ فُلَانًا عَنِ الشَّیْءِ: کسی کو کسی بات سے رکنے کو کہنا، کسی سے کوئی چیز چھڑوانا، رکوانا۔

الْمُتَنَازَعُ عَلَیْہِ: تصفیہ طلب۔

الْمُنَازِعُ: جھگڑالو۔

الْمُنَازَعَاتُ: جھگڑے۔

الْمَنْزَعُ: کھینچنے اور اکھاڑنے کی جگہ، (۲) مقصد کی طرف رجوع، مقصد، نشانہ، ج، مَنَازِعُ۔

الْمِنْزَعُ: دور مار تیر۔

رَجُلٌ مِنْزَعٌ: سخت نزع والا

الْمَنْزَعَۃُ: دشمنی، آویزش (۲) اکھاڑنے اور کھینچنے کی جگہ (۳) عزم و ہمت پختگی، بَعِیْدُ الْمَنْزَعَۃِ: بلند ہمت، بلند مقصد، شَرَابٌ طَیِّبُ الْمَنْزَعَۃِ: خوش ذائقہ شراب یا مشروب۔

الْمِنْزَعَۃُ: جھگڑا (۲) شہد اٹھانے کی چوڑی لکڑی۔

النَّازِعُ: پردیسی، (۲) تیر انداز، ج: نَزَعَۃٌ وَنُزَّعٌ وَنُزَّاعٌ، وَھِیَ نَازِعَۃٌ، ج: نَازِعَاتٌ وَنَوَازِعُ، عَادَ السَّھْمُ اِلَی النَّزَعَۃِ: معاملہ اپنے اہل کے ہاتھ میں آگیا، حق بحق دار رسید

النِّزَاعَۃُ: جھگڑا۔

النِّزَاعُ: لڑائی جھگڑا، اختلاف، ج: نِزَاعَاتٌ۔

النَّزْعُ: حالتِ نزع، مرنے کے قریب

کی حالت و کیفیت، دم واپسیں۔
نَزْعُ السِّلَاحِ: تخفیفِ اسلحہ، ہتھیاروں پر پابندی، ازالہ اسلحہ۔
نَزْعٌ عَامٌّ لِلسِّلَاحِ: عمومی تخفیف اسلحہ۔
نَزْعٌ يَشْمُلُ أَنْوَاعَ الْأَسْلِحَةِ: مختلف النوع تخفیف اسلحہ۔
النَّزْعَةُ: رجحان، جذبہ، میلان، ج: نَزَعَات۔
نَزْعَةُ الِامْتِنَاعِ: باز رہنے کا رجحان۔
النَّزْعَةُ الْعُدْوَانِيَّةُ: جارحانہ رجحان۔
نَزْعَةُ الْمُحَافَظَةِ عَلَى التَّقَالِيدِ: قدامت پسندانہ رجحان۔
النَّزَعَةُ: کنپٹیوں کے بال جھڑنے کی جگہ (نَزَعَتَان) بالوں سے خالی کنپٹیاں (۲) پہاڑی راستہ، ج: نَزَعَات
النَّزْعَاءُ: وہ پیشانی جس کا درمیانی حصہ آگے کی طرف نکلا ہوا ہو اور کنپٹیوں کے بال اوپر اٹھے ہوئے ہوں
النَّزُوعُ: وطن کا مشتاق، بِئْرٌ نَزُوعٌ: نزدیک پانی والا کنواں جس میں سے ہاتھ ڈال کر پانی نکالا جاسکے، فَلَاةٌ نَزُوعٌ: دور دراز جنگل، ج: نُزُعٌ وَنِزَاعٌ
النُّزُوعُ: رجحان، میلان، جو خاص تربیت کے نتیجے میں آدمی کے اندر پیدا ہوتا ہے۔
النَّزِيعُ: اکھاڑا ہوا، اخذ کردہ، حاصل کردہ، ثَمَرٌ نَزِيعٌ: چنا ہوا (توڑا ہوا) پھل (۲) پردیسی، مسافر، (۳) وطن کا مشتاق، مَكَانٌ نَزِيعٌ: دور جگہ، فَرَسٌ نَزِيعٌ: عمدہ نسل کا گھوڑا، ج: نِزَاعٌ۔

النَّزِيعَةُ (مِنَ النِّسَاءِ) غیر کنبہ میں بیاہی جانے والی عورت (۲) مخالف رخ یا دو ہواؤں کے درمیان چلنے والی ہوا (۳) مسافروں سے چھینا ہوا مال یا سامان ج: نَزَائِعُ۔
• نَزَغَ بَيْنَ الْقَوْمِ ـَ نَزْغًا: لوگوں میں اختلاف کرانا، ایک کو دوسرے کے خلاف بھڑکانا، شیطان کا ورغلا کر باہم پھوٹ ڈالنا، قرآن پاک میں ہے، مِنْ بَعْدِ أَنْ نَزَغَ الشَّيْطَانُ بَيْنِي وَبَيْنَ إِخْوَتِي۔
— فُلَانًا: کسی کے انگلی چبھونا، نیزہ کا چرکا لگانا (۲) برائی کرنا، غیبت کرنا۔
— فُلَانًا إِلَى الْمَعَاصِي: گناہوں پر آمادہ کرنا، اکسانا۔
الْمِنْزَغُ: رَجُلٌ مِنْزَغٌ: لوگوں میں لڑائی اور دشمنی کرانے والا، چغلخور، مفسد۔
النَّازِغُ: غیبت کرنے والا، ج: نُزَّغٌ وهي نَازِغَةٌ، ج: نَوَازِغُ۔
النَّزَّاغُ: الْمِنْزَغُ۔
النَّزْغُ: پھوٹ ڈالنے والی باتیں، تفرقہ انگیزی، شرانگیزی، لڑانے والی باتیں۔
نَزْغُ الشَّيْطَانِ: شیطان کا دل میں پیدا کیا ہوا وسوسہ، برا خیال، شیطان کی شرارت اور برائی پر ابھارنے والی بات۔
النَّزْغَةُ: نیزے وغیرہ کا چرکا (۲) مہمیز کا کچوکا (۳) برائی پر اکساہٹ۔
النَّزِيغَةُ: برا لفظ، بری بات، نَزَغَهُ بِنَزِيغَةٍ: اسے بری بات کہی۔

• نَزَفَ الشَّيْءُ ـِ نَزْفًا: ختم ہوجانا۔
— فِي الْخُصُومَةِ وَنَحْوِهَا: جھگڑے وغیرہ میں لاجواب ہوجانا، کوئی دلیل یا جواب بن نہ پڑنا۔
— الدَّمْعَ: آنسو بہا کر ختم کر دینا۔
— الْمَالَ: مال کو برباد کرنا۔
— الدَّمَ: خون بہانا۔
— الدَّمُ فُلَانًا: خون کا زیادہ بہکر کسی کو کمزور کر دینا۔
— الْفَزَعُ وَنَحْوُهُ فُلَانًا: خوف وغیرہ کا کسی کی عقل زائل کر دینا، حواس باختہ کر دینا۔
— الْبِئْرَ: کنویں کا سارا پانی نکال کر خالی کر دینا۔
— الشَّيْءَ: ختم کر دینا۔
نُزِفَ فُلَانٌ نَزْفًا: زیادہ خون نکلنے سے کسی کا کمزور ہوجانا۔
— عَقْلُهُ: نشہ وغیرہ سے کسی کی عقل زائل ہوجانا، ہوش نہ رہنا، هو مَنْزُوفٌ وَنَزِيفٌ۔
أَنْزَفَ فُلَانٌ: کسی کے پاس کچھ نہ رہنا، تہی دست ہوجانا، لاجواب ہوجانا، جَادَلْتُهُ حَتَّى أَنْزَفَ: میں نے اس سے اتنی حجت کی کہ اس کے پاس جواب نہ رہا، شَرِبَ خَمْرًا فَأَنْزَفَ، اس نے شراب پی تو اسے نشہ چڑھ گیا (عقل نہ رہی، ہوش باقی نہ رہا) قرآن پاک میں ہے، "لَا يُصَدَّعُونَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُونَ"
— الدَّمَ: خون بہانا
اسْتَنْزَفَ فُلَانًا: کسی کا بے انتہا خون بہا کر کمزور کر دینا۔
— الشَّيْءَ: ختم کر دینا، باقی نہ چھوڑنا۔

المُنْزَافُ: مَعْزٌ مِنْزَافٌ: وہ بکری جس کا دودھ اترنا بند ہو گیا ہو۔

المِنْزَفَةُ: پانی نکالنے کا آلہ، ڈھیکلی تالاب وغیرہ سے پانی نکالنے کا ڈول جو بانس میں بندھا ہوتا ہے۔

المَنْزُوفُ: فاقد العقل (۲) زیادہ خون بہہ جانے سے کمزور (۳) انتہائی پیاسا۔

النَّازِفُ: عِرْقٌ نَازِفٌ: وہ رگ جس سے خون نہ نکلتا ہو، ج: نُزَّفٌ۔

نَزَافِ: اسم فعل امر بمعنی: انْزِفْ کنویں کا سارا پانی نکالو۔

النُّزُوفُ: نکالا ہوا پانی (۲) خون نکلنے سے پیدا ہونے والی کمزوری (۳) خون بہنے والا انسان کا زخم۔

النَّزْفُ: خروج دم، خون کا بہاؤ، کنویں کے پانی کا اخراج۔

النُّزْفَةُ: تھوڑا سا پانی وغیرہ، ج: نُزَفٌ۔

النَّزُوفُ: بِئْرٌ نَزُوفٌ: کم پانی والا کنواں، ج: نُزُفٌ۔

النَّزِيفُ: بخار زدہ (۲) سیلان خون، کسی بیماری یا زخم کے باعث ناک منھ وغیرہ سے حد سے زیادہ خون کا اخراج۔

سَكْرَانُ نَزِيفٌ: مدہوش، بدمست۔

رَجُلٌ نَزِيفٌ: سخت پیاسا جس کی رگیں سخت پیاس کے باعث سوکھ گئی ہوں اور زبان خشک ہو گئی ہو، (۲) جو بہت زیادہ خون نکلنے سے کمزور ہو گیا ہو۔

النَّزِيفُ الدَّمَوِيُّ: جریان خون

• نَزَقَ الفَرَسُ ونَحْوُهُ ـــ نَزْقًا ونُزُوقًا: گھوڑے کا کود کر پھرتی سے آگے بڑھنا۔

ـــ الإِنَاءُ والغَدِيرُ: برتن اور تالاب کا بھر جانا

نَزِقَ الإِنَاءُ ونَحْوُهُ نَزَقًا: اوپر تک بھرنا، کناروں تک بھرنا۔

نَزُقَ الإِنَاءُ ونَحْوُهُ ـُ نَزَقًا: اوپر تک برتن کا بھر جانا۔

ـــ الرَّجُلُ نَزَقًا ونُزُوقًا: ناسمجھ اور کم عقل ہونا، حماقت آمیز عجلت باز ہونا (۲) چست و پھرتیلا ہونا، هو نَزِقٌ وهي نَزِقَةٌ۔

أَنْزَقَ فُلَانٌ: اوچھا اور بے صبرا ہو جانا، عقل کھو بیٹھنا۔

ـــ فِي الضَّحِكِ: کھلکھلا کر ہنسنا، خوب ٹھٹھے مار کر ہنسنا

ـــ الفَرَسَ: گھوڑے کو دوڑانے کے لئے مارنا، کدانا۔

ـــ التَّنْعِيمُ فُلَانًا: آسودہ حالی کا کسی کو اوچھا اور بے وقوف بنا دینا

نَازَقَهُ مُنَازَقَةً ونِزَاقًا: کسی کے ساتھ گالی گلوچ کرنا (۲) دوڑ میں مقابلہ کرنا۔

نَزَّقَهُ: أَنْزَقَهُ۔

تَنَازَقَ الرَّجُلَانِ: باہم گالی گلوچ کرنا۔

المُنَازِقُ: بہت باتونی، بکی، جھکی، (۲) جلد باز، اوچھا۔

النِّزَاقُ: تیز رفتار جانور (۲) ہٹی اور سرکش جانور۔

النَّزِقُ: ہر معاملہ میں عجلت و کم عقلی انجام سے بے پروا۔

فِي كَلَامِهِ نَزَقٌ: اس کی باتوں میں سطحیت ہے اس کی باتوں سے بیوقوفی ظاہر ہوتی ہے۔ (۲) حماقت آمیز عجلت بازی (۳) نزدیک جگہ۔

النَّزِقَةُ مِنَ الحَيَوَانِ: النِّزَاقُ۔

• نَزَكَ فُلَانًا ـُ نَزْكًا: چھوٹا نیزہ مارنا (۲) عیب لگانا، ناحق کسی کی ذات کو مجروح کرنا، تنقید و تنقیص کرنا

النَّزَّاكُ: عیب جو، ناقد، طعنہ زن،

النُّزَكُ: النَّزَّاكُ۔

النَّزِيكُ: عیب دار۔

النَّيْزَكُ: چھوٹا نیزہ، ج: نَيَازِكُ (۲) ٹوٹ کر گرنے والا چمکدار ستارہ، (شہاب ثاقب نما) فضاء آسمانی میں تیرنے والا ایک جرم سماوی جو فضاء ارضی میں داخل ہو کر جل جاتا ہے اور ٹوٹ کر گرنے والے شہاب ثاقب کی طرح دکھائی دیتا ہے۔

النَّيْزَكَاتُ: شریر لوگ (۲) بے مصرف بکریاں۔

• نَزَلَ ـِ نُزُولًا: اترنا، اوپر سے نیچے آنا۔

ـــ عَنِ الأَمْرِ والحَقِّ: کسی معاملہ یا حق کو چھوڑنا، دست بردار ہو جانا۔

ـــ بِالمَكَانِ وفِيهِ: قیام کرنا۔

ـــ عَلَى القَوْمِ: کسی جماعت یا قبیلہ کا مہمان بننا۔

ـــ بِهِ أَمْرٌ: کسی کو کوئی بات پیش آنا۔

ـــ بِهِ مَكْرُوهٌ: کوئی تکلیف لاحق ہونا۔

ـــ الحَاجُّ: حاجی کا منیٰ میں مقیم ہونا

ـــ عَلَى إِرَادَةِ زَمِيلِهِ: ساتھی کی رائے سے متفق ہونا۔

ـــ فُلَانٌ نَزْلَةً: سفر کرنا۔

نُزِلَ ـُ نَزْلَةً: نزلہ یا زکام ہونا، هو نَزِلٌ وهي نَزِلَةٌ۔

ـــ الزَّرْعُ نَزْلًا: کھیتی کا بڑھنا، نمو پذیر ہونا

ـــ المَكَانُ: کسی جگہ پر اس کے سخت ہونے کے

باعث تھوڑی بارش سے پانی کا بہنا۔
نَزِلَ السِّعْرُ: بھاؤ کم ہونا۔
اَنْزَلَ الشَّیْئَ: اتارنا۔
— اللّٰہُ کَلَامَہٗ عَلٰی اَنْبِیَائِہٖ: اللہ کا اپنے پیغمبروں کو وحی کے ذریعہ پیغام و کلام پہنچانا۔
— حَاجَتَہٗ عَلٰی کَرِیْمٍ: صاحب کرم کے پاس اپنا کام لیکر جانا، اپنی ضرورت پیش کرنا۔
— الضَّیْفَ: مہمان بناکر اسکی ضروریات مہیا کرنا۔
— بِہٖ عُقُوْبَۃً: کسی کو سزا دینا۔
— شَیْئًا مِنْ کَذَا: کم کرنا، گھٹانا۔
— فُلَانًا مَنْزِلَۃَ کَذَا: کسی کو کوئی حیثیت یا درجہ دینا۔
نَازَلَہٗ فِی الْحَرْبِ: لڑائی میں کسی سے میدان میں مقابلہ کرنا، آمنے سامنے ہوکر لڑنا، کہتے ہیں۔ حَارَبُوْا بِالنِّزَالِ: وہ آمنے سامنے ہوکر لڑے۔
— فُلَانٌ النَّاسَ فِی سَفَرٍ وَنَحْوِہٖ: سفر وغیرہ میں کسی کا لوگوں کے ساتھ قیام کرنا۔ ھُوَ لَا یُحَالُّ النَّاسَ وَلَا یُنَازِلُھُمْ: وہ لوگوں کے ساتھ قیام نہیں کرتا۔ الگ تھلگ رہتا ہے۔
نَزَّلَ الشَّیْئَ: بتدریج اتارنا، نازل کرنا (۲) کم کرنا، گھٹانا۔
— الْقَوْمَ: لوگوں کو رہائش گاہوں میں ٹھہرانا۔
— الشَّیْئَ: کسی چیز کو اس کی جگہ پر رکھنا، ترتیب سے رکھنا۔
— ھٰذَا مَکَانَ ھٰذَا: کسی چیز کو دوسری چیز کی جگہ اور حیثیت دینا، قائم مقام بنانا۔
تَنَازَلَ الْقَوْمُ: لوگوں کا میدان میں اتر کر آمنے سامنے لڑنا، باہم مقابلہ کرنا، اونٹوں سے اتر کر گھوڑوں پر سوار ہوکر لڑنا۔
— فِی السَّفَرِ وَنَحْوِہٖ: سفر وغیرہ میں مختلف افراد کے پاس کھانا کھانا۔
— عَنِ الْحَقِّ: حق سے دست بردار ہونا، بخوشی چھوڑ دینا
— عَنْ شَیْئٍ لِصَالِحِ فُلَانٍ: کسی کے مفاد میں کسی چیز سے دست بردار ہونا۔
تَنَزَّلَ: دھیرے دھیرے اترنا، قرآن پاک میں ہے تَنَزَّلُ عَلَیْھِمُ الْمَلٰئِکَۃُ وَالرُّوْحُ فِیْھَا۔
اِسْتَنْزَلَہٗ: اتارنا، نیچے لانا، (۲) کسی سے نیچے اترنے کو کہنا، نیچے اتروانا۔
— فُلَانًا عَنْ حَقِّہٖ اَوْ رَأْیِہٖ: کسی سے حق یا رائے چھوڑنے کی درخواست یا طلب کرنا۔
— اللَّعَنَاتِ عَلٰی فُلَانٍ: کسی پر لعنتیں برسانا۔
اُسْتُنْزِلَ فُلَانٌ: کسی کا مرتبہ گھٹانا، عہدہ وغیرہ سے برطرف کیا جانا۔
الْاِنْزَالُ: اتارنے کا عمل۔
التَّنْزِیْلُ: تھوڑا تھوڑا اتارنا، (۲) منزل من اللہ، مصدر بمعنی اسم مفعول، التَّنْزِیْلُ الْعَزِیْزُ وَالتَّنْزِیْلُ الْحَکِیْمُ، قرآن پاک جو اللہ کی جانب سے پیغمبر علیہ السلام جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر بذریعہ وحی تھوڑا تھوڑا نازل کیا گیا۔
التَّنَازُلُ: باہم میدانی مقابلہ (۲) دست برداری، علیحدگی، رعایت، کنسیشن، ج: تَنَازُلَات۔
التَّنَازُلِیُّ: دست برداری سے متعلق (۲) رعایتی۔ العَدُّ التَّنَازُلِی: الٹی گنتی۔
الْمُتَنَازِلُ عَنْ شَیْئٍ: دست بردار۔
الْمُتَنَازَلُ لَہٗ اَوْ اِلَیْہِ: جس کے حق میں دست برداری دیجائے۔
الْمُتَنَازَلُ عَنْہُ: وہ چیز جس سے دست برداری دیجائے۔
الْمُنَازِلُ: لڑائی کا مقابل، میدان میں آکر لڑنے اور مقابلہ کرنے والا۔
الْمُنَازَلَۃُ: آمنے سامنے کی میدانی لڑائی۔
الْمَنْزَلُ: بمعنی نزول۔
الْمَنْزِلُ: گھر، مکان، جائے قیام، سفر میں اترنے کی جگہ، پڑاؤ، (۲) چشمہ، ج: مَنَازِلُ، مَنَازِلُ الْقَمَرِ: چاند کی اٹھائیس منزلیں یا اٹھائیس مدارات جن میں وہ زمین کے گرد گردش کرتا ہے اور ہر رات کو مقررہ نظام کے مطابق کسی ایک میں گھومتا ہے، ان میں سے کچھ کے نام یہ ہیں، (۱) سَرطان (۲) بُطَیْن، (۳) ثُرَیَّا (۴) دَبَرَان، نیز سال کے موسموں میں سے ہر موسم کی سات منزلیں ہوتی ہیں۔
مَنْزِلُ الْمُسَافِرِیْنَ، مسافر خانہ۔
الْمُنْزَلُ: الْاِنْزَالُ (۲) اترنے اور قیام کرنے کی جگہ (۳) قیام گاہ، منزل، جائے قیام، قرآن پاک میں ہے، وَقُلْ رَّبِّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا مُّبٰرَکًا، اے پروردگار مجھے مبارک منزل پر اتار۔
الْمَنْزِلَۃُ: گھر (۲) حیثیت و مرتبہ، مقام، پوزیشن، درجہ، ج: مَنَازِلُ۔ لَہٗ مَنْزِلَۃٌ عِنْدَ الْاَمِیْرِ:

امیر کے یہاں اس کی حیثیت ہے۔
مَنْزِلَةٌ اجتماعِيَّةٌ: سماجی پوزیشن۔
رَفِيعُ المَنَازِلِ: بلند رتبہ آدمی۔
المَنْزِلِيُّ: خانگی، اندرونی، خانہ ساز
الشُّئُونُ المَنْزِلِيَّةُ: امور خانہ داری۔
الوَاجِبَاتُ المَنْزِلِيَّةُ: ہوم ورک، اسکول کی طرف سے دیا ہوا گھر پر کرنے کا کام۔
النَّازِلَةُ: سخت مصیبت، آفت کبری، ج: نَازِلات ونَوَازِلُ۔
النِّزَالُ: روبرو لڑائی، میدانی مقابلہ
نَزَالِ: (برائے واحد وجمع، مذکر و مؤنث) اترآؤ (میدان جنگ میں لڑنے کی دعوت دینے کا ایک مخصوص لفظ)۔
النَّزَالَةُ: زمین کے سخت ہونے کے باعث اس پر تھوڑی سی بارش سے پانی کا بہاؤ۔
النِّزَالَةُ: ضیافت (۲) مہمانی، هو حَسَنُ النِّزَالَةِ: وہ بہت اچھا میزبان ہے۔
النُّزَالَةُ: هو من نُزَالَةِ سُوءٍ: وہ کمینہ باپ کی اولاد ہے۔
النَّزَّالُ: جنگجو، مرد میدان (۲) بہت قیام کرنے اور ٹھیرنے والا۔
النَّزِلُ: مَوضِعٌ نَزِلٌ: کثیر الاقامت جگہ، رَجُلٌ ذو نَزَلٍ: سخی و فیاض جو خوب داد و دہش کرتا ہو، فلان لَيْسَ بذي طُعْمٍ ولَيْسَ بذي نَزَلٍ: اسے نہ عقل ہے نہ شناخت۔
سَحَابٌ ذو نَزَلٍ: برسنے والا بادل، طَعَامٌ كَثِيرُ النَّزَلِ: بہت بابرکت کھانا۔
النَّزِلُ: کثیر الاقامت جگہ، سَحَابٌ نَزِلٌ: بہت برسنے والا بادل۔
النُّزُلُ: منزل، قیام گاہ (۲) سرائے، قیام کا ہوٹل (۳) مہمان خانہ، ضیافت خانہ، قرآن پاک میں صالحین کے بارے میں ہے كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الفِرْدَوْسِ نُزُلًا۔ (۴) عطیہ (۵) برکت، ج: أَنْزَالٌ۔
النَّزْلَةُ: نزلہ (۲) ناسازی طبع (۳) ایک دفعہ کا قیام۔
النَّزْلَةُ الوَافِدَةُ: انفلوئنزا، فلو۔
النَّزْلَةُ الشُّعَبِيَّةُ: کھانسی (کالی) حلق کی جھلی کی سوجن۔
أَرْضٌ نَزِلَةٌ: عمدہ کھیتی والی زمین، ج نَزِلات، کہتے ہیں: تَرَكْتُ القَومَ على نَزِلَاتِهِمْ: لوگوں کو میں نے بہت اچھے حال میں چھوڑا۔
النُّزْلَةُ: احباب کے لئے تیار کیا ہوا پیٹ بھر کھانا، طعام ضیافت۔ كَانَ اليَومَ على فُلَانٍ نُزْلَتُنَا: آج فلاں کے یہاں ہماری کھانے کی دعوت تھی، أَكَلْنَا عِنْدَهُ نُزْلَتَنَا: ہم نے آج اس کے یہاں دعوت کھائی۔
النُّزُولُ: قیام، اتار، انحطاط، نُزُولًا على رَغْبَةِ فُلَانٍ: کسی کی خواہش کے احترام میں۔
في نُزُولٍ: اتار پر، انحطاط پذیر۔
النَّزِيلُ: مہمان (۲) وطنی بھائی، (۳) رہائشی شریک (مکان میں ساتھ رہنے والا) کہتے ہیں فُلَانٌ نَزِيلِي: فلاں مکان میں میرے ساتھ رہتا ہے، ج: نُزَلَاءُ
طَعَامٌ نَزِيلٌ: بابرکت کھانا، ثَوْبٌ نَزِيلٌ: کامل کپڑا

(نل ڈریس)۔
• نَزْنَزَ: سر ہلانا۔
— المَكَانُ: جگہ میں پانی کا نکلتے رہنا، جگہ کا مسلسل رستے رہنا۔
— الأُمُّ صَبِيَّهَا: ماں کا بچہ کو ہاتھوں پر نچانا۔
• نَزَهَ الدَّوَابَّ ـ نَزْهًا: چوپاؤں کو پانی سے دور رکھنا۔
نَزِهَ المَكَانُ ـ نَزَاهَةً ونَزَاهِيَةً: جگہ کا فضائی آلودگیوں سے دور اور صاف ستھرا ہونا۔
— فُلَانٌ: ہر ناپسندیدہ چیز سے دور ہونا، بے داغ ہونا، پاک دامن ہونا، پاک وصاف ہونا، هو نَزِهٌ ونَزِيهٌ وهي نَزِهَةٌ ونَزِيهَةٌ۔
— الأَرْضُ: زمین کا سبزہ پوش ہونا۔
نَزَّهَهُ عن الشَّيْءِ: کسی چیز سے دور رکھنا یا دور کرنا (۲) بری قرار دینا (۳) برائی سے دور کرنا، پاک کرنا۔
— نَفْسَهُ عن الأَقْذَارِ: گندگیوں سے خود کو بچانا، پاک وصاف رکھنا
— الشَّيْءَ: صاف ستھرا اور پاکیزہ بنانا، جیسے نَزَّهَ التَّارِيخَ ونَقَّحَهُ
— اللّٰهَ سُبْحَانَهُ وتَعَالَى: اللہ تعالی کی تقدیس بیان کرنا، ہر عیب و نقص سے پاک سمجھنا
— فُلَانًا: کسی کو سیر اور تفریح کرانا۔
تَنَزَّهَ عن الشَّيْءِ: دور ہونا، محفوظ رہنا، بری ہونا، پاک وصاف ہونا، هو يَتَنَزَّهُ عن الأَقْذَارِ: وہ گندگیوں سے بچتا ہے، ويَتَنَزَّهُ عن الرَّذَائِلِ: وہ اخلاقی

خرابیوں سے دور رہتا ہے۔

تَنَزَّهَ فُلَانٌ: تفریح کے لئے (عمدہ جگہ) نکلنا، سیر و تفریح کرنا، ہواخوری کے لئے نکلنا۔

اِسْتَنْزَهَ عن الشیءِ: بچنا، محفوظ رہنا۔

— فُلَانٌ: سیر و تفریح یا پکنک کی خواہش کرنا۔

التَّنَزُّهُ: تفریح، (۲) برائی سے بچاؤ۔

التَّنْزِیهُ: تقدیس، اظہار و اقرار پاکیزگی۔

المُتَنَزَّهُ: تفریح گاہ، پارک، ج: مُتَنَزَّهَات، المُتَنَزَّهُ الوطنیُّ: نیشنل پارک۔

المُنْتَزَهُ: المتنزه، ج: مُنْتَزَهَات۔

المَنْزَهُ: دور جگہ، ج: مَنَازِهُ۔

المُتَنَزِّهُونَ: سیر و تفریح کرنے والے۔

النَّازِهُ: نَازِهُ النَّفْسِ: بلند کردار و پاک داماں، پاکیزہ نفس، ج: نُزَّاهٌ۔

النَّزَاهَةُ: برائی سے دوری، نفسانی خواہشات کا ترک، پاکدامنی، پارسائی (۲) پاکی، صفائی (۳) برارت۔

النَّزُهُ: هو نَزُهُ الخُلُقِ: پاکیزہ اخلاق آدمی ج: نُزَهَاءُ۔

النَّزِهُ: رَجُلٌ نَزِهُ الخُلُقِ: پاکیزہ اخلاق آدمی۔

النُّزْهَةُ: تفریح (۲) دور جگہ، ج: نُزَهٌ۔ هو بنُزْهَةٍ عن کذا و منه: وہ فلاں چیز سے دور اور بری ہے۔

النُّزْهِیُّ: رَجُلٌ نُزْهِیٌّ: تفریح باز، بہت زیادہ ہواخور، باہر ہواخوری کا عادی۔

النَّزِیهُ: پاک و صاف (۲) مبرّا، پاک داماں، پارسا، ج: نُزَهَاءُ

• نَزَا الفَحْلُ ـُـ نَزْوًا و نُزُوًّا و نَزَوَانًا: نر چوپائے کا مادہ پر کودنا، جفتی کرنا۔

نَزَتْ فَقَاقِیعُ الخَمْرِ: شراب کے بلبلے اٹھنا۔

— عَنْهُ نَزَوَانًا: بچ کر بھاگنا۔

— عَلَیْهِ: حملہ کرنا، جست لگا کر پہنچنا۔

— بِهِ قَلْبُهُ الی الشیءِ: کسی چیز کی خواہش ہونا، کسی چیز پر دل آنا۔

— بِهِ الشَّرُّ: کسی کا شرارت پر آمادہ ہونا۔

اَنْزَاهُ: نر کو مادہ پر چڑھانا، جفتی کرانا

نَزَّاهُ: اَنْزَاهُ۔

تَنَزَّی الیه: کسی کی طرف لپکنا، چھلانگ لگا کر پہنچنا۔

اِنْتَزَی عَلَی الشیءِ: غاصبانہ قبضہ کرنا جیسے انتزی علی ارضی فاخذها۔

النَّازِی: حملہ آور، مادہ پر کودنے والا نر جانور، جست لگانے والا۔

النَّازِیَةُ: تیزی اور پھرتی، جوش، بقلبه نازیةٌ: اس کے دل میں جوش ہے (۲) حرکت، غلطی، لغزش۔ صَدَرَتْ عنه نازیةٌ: اس سے غصہ کی زیادتی میں کوئی حرکت یا غلطی سرزد ہوئی۔

الکَمَةُ نَازِیَةٌ: چہار جانب سے اونچا ٹیلا ج: نَوَازٍ۔

نَوَازِی الخَمْرِ: شراب میں پانی ملاتے وقت اٹھنے والے بلبلے

النَّازِیَّةُ: ہٹلر کا فسطائیت سے مشابہ نظام حکومت جس کے ذریعہ وہ جرمنی پر ۱۹۳۳ء میں برسرِ اقتدار ہوا، لفظ نازیت کے معنی قومی اشتراکیت کے ہیں۔

النَّزَّاءُ: کسی کام کو دوڑ دوڑ کر کرنے والا، زبردست جست لگانے والا، حملہ آور

إنّهُ لَنَزَّاءٌ الی الشَّرِّ: وہ بڑا ہی فسادی ہے، وہ فتنہ و فساد کا خوگر ہے۔

النُّزَاءُ: بھیڑوں کی ایک بیماری جس میں خون نہیں رہتا۔

النَّزْوَةُ: جست، حملہ، چھلانگ۔

النَّزَوَانُ: تیزی، جوش، به نَزَوَانٌ: اس میں بڑا ہی جوش ہے۔

النَّزِیُّ: النَّزَّاءُ۔

النَّزِیَّةُ: اچانک پیش آنے والی بارش یا کوئی بات یا شوق و خواہش۔

ن ــــ س

• نَسَأَتِ المَاشِیَةُ ـَـ نَسْأً و مَنْسَأَةً: مویشی کا موٹا ہونا یا مٹاپا ظاہر ہونا۔

— الشیءَ او الامرَ: مؤخر کرنا۔

— البَیْعَ: ادھار بیع کرنا (یعنی بیچی ہوئی چیز کی وصولی مؤخر کرنا)۔

— الدَّیْنَ: قرض کی ادائیگی میں مہلت دینا، اسے مؤخر کرنا (نسأ عن فلانٍ دَیْنَهُ)۔

— الإبلَ عن الحَوْضِ: اونٹوں کو حوض سے ہٹانا، پیچھے رکھنا۔

— اللهُ اَجَلَهُ و نَسَأَ فی اَجَلِهِ: اللہ کا کسی کی موت کو مؤخر کرنا یعنی اس کی عمر دراز کرنا، هو نَاسِیءٌ ج: نَسَأَةٌ۔

— الدَّابَّةَ بالمِنْسَأَةِ: چوپائے

کو لاٹھی مار کر ہانکنا۔

نَسَأَ اللَّبَنَ: دودھ کو بڑھانے یا اس کی ترشی دور کرنے کے لئے پانی ملانا۔

— فُلَانًا: کسی کو تیز شراب پلانا۔

نُسِئَتِ الْمَرْأَةُ نَسْئًا: عورت کے حیض کا وقت مقررہ پر نہ آنے سے حمل کا گمان ہونا۔ هِيَ نَسْءٌ و نَسُوءٌ ج: نِسَاءٌ۔

أَنْسَأَ عَنْهُ: دور ہونا، پیچھے ہونا۔

— الشَّيْءَ وفِيهِ: مؤخر کرنا، پیچھے کرنا، کسی چیز میں دیر لگانا۔

— الدَّيْنَ: قرض میں مہلت دینا۔

— الْبَيْعَ: ادھار بیچنا۔

نَاسَاهُ: (قیاس سے نَاسَأَ ہونا چاہئے لیکن بلا ہمزہ ہے) دور کرنا۔

نَسَّأَ الدَّابَّةَ فِي السَّيْرِ: چوپائے کو لاٹھی مار کر تیز ہانکنا۔

اِنْتَسَأَ: دور ہونا، موخر ہونا، پیچھے ہونا۔

— عَنْ فُلَانٍ: کسی سے الگ ہو جانا۔ إِنَّ لِي عَنْهُ مُنْتَسَأً: میرے لئے اس سے الگ ہونے کی گنجائش یا امکان وموقع ہے۔

اِسْتَنْسَأَهُ: کسی سے مہلت چاہنا۔

— غَرِيْمَهُ واسْتَنْسَأَهُ الدَّيْنَ: اپنے قرض خواہ سے ادائگی کی مہلت چاہنا۔

الْمِنْسَأَةُ: چرواہے کی لاٹھی، قرآن پاک میں ہے "مَا دَلَّهُمْ عَلٰى مَوْتِهٖ اِلَّا دَابَّةُ الْاَرْضِ تَاْكُلُ مِنْسَاَتَهٗ" ان کو اس کی موت کا علم صرف اس سے ہوا کہ اس کی لاٹھی کو گھن کا کیڑا کھا رہا تھا۔

النَّسَاءُ: تاخیر، درازی عمر۔

النَّسْءُ: بدمست کر دینے والی تیز شراب (۲) پانی ملا پتلا دودھ (۳) مٹاپا۔

النِّسْءُ: گھل مل کر رہنے والا، هُوَ نِسْءُ نِسَاءٍ: وہ عورتوں میں گھلا ملا رہتا ہے۔

النَّسَاءَةُ: تاخیر، بَاعَهُ بِالنَّسَاءَةِ اسے ادھار بیچا (قیمت لینے میں تاخیر کی)۔

النَّسُوءُ: وہ دودھ جو زیادہ وقت رکھنے سے ترش ہو گیا ہو اور اس میں پانی ملا دیا گیا ہو۔

النَّسِيءُ: تاخیر، زمانہ جاہلیت میں ماہ محرم کی حرمت کو ماہ صفر تک بڑھا دیا جاتا تھا۔ اس کے بارے میں ارشاد باری ہے "اِنَّمَا النَّسِيْءُ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ" اللہ کی جانب سے مقررہ اشہر حرام میں عربوں کا اپنی طرف سے اضافہ اور ان کی حرمت کو ماہ صفر تک لیجانا کفر ہے (۲) بہت پانی ملا پتلا دودھ۔

النَّسِيئَةُ: ادھار، بَاعَهُ بِالنَّسِيئَةِ: اس کو ادھار فروخت کیا (۲) مہلت دیا ہوا، (موخر کیا ہوا) قرض۔

ربا النَّسِيئَةِ: ادھار کا سود، وہ یہ ہے کہ مدت معینہ تک کے لئے کوئی چیز ادھار فروخت کیجائے کہ اس وقت تک قیمت ادا نہ ہوئی تو اتنی رقم کا اضافہ ہو کر وہ اصل مال میں شامل کر کے پھر مجموعہ پر مزید تاخیر کا سود واجب ہوگا، یا وہ متعاقدین کے مبیع اور قیمت کو قبضہ میں لئے بغیر مدت معینہ کا معاملہ ہے خواہ تاخیر پر کوئی اضافہ نہ کیا جائے

• نَسَبَ الشَّاعِرُ بِفُلَانَةٍ ـِ نَسِيْبًا ومَنْسِبًا: شاعر کا اپنے اشعار میں عورت کے ساتھ اپنی عشق و محبت کا اشارۃً بیان کرنا۔

نَسَبَ الشَّيْءَ ـُ نَسَبًا ونِسْبَةً: وصف بیان کرنا، اصل بیان کرنا۔

— الرَّجُلَ: کسی کا نسب بیان کرنا۔

— فُلَانًا: کسی سے نسب معلوم کرنا۔

— الشَّيْءَ إِلَى فُلَانٍ: کسی کی طرف کوئی چیز منسوب کرنا۔

اَنْسَبَتِ الرِّيْحُ: ہوا کا [illegible] و تند ہو کر مٹی اور سنگریزے اڑانا۔

نَاسَبَ فُلَانًا: کسی کا ہم نسب ہونا، (۲) ہم شکل ہونا، بَيْنَهُمَا مُنَاسَبَةٌ: ان میں باہمی مشابہت ہے۔

— الْأَمْرُ أو الشَّيْءُ فُلَانًا: کوئی بات یا چیز مزاج کے موافق ہونا، موزوں ہونا۔ هٰذَا لَا يُنَاسِبُكَ: یہ تمہارے لئے موزوں نہیں۔

اِنْتَسَبَ: نسب بیان کرنا، بتانا، نَسَبَنِي فَانْتَسَبْتُ لَهُ: اس نے مجھ سے نسب معلوم کیا تو میں نے اس کو نسب بتا دیا۔

— إِلَى فُلَانٍ: کسی کی طرف منسوب ہونا۔

— إِلَى مَدْرَسَةٍ أو جَمَاعَةٍ: کسی مدرسہ یا جماعت میں داخل ہونا۔

تَنَاسَبَ الشَّيْئَانِ: دو چیزوں کا یکساں ہونا، باہم مشابہ ہونا۔

— الْقَوْمُ إِلَى أَحْسَابِهِمْ: لوگوں کا اپنے اپنے خاندانی نسب وحسب منسوب ہونا۔

تَنَسَّبَ إِلَى كَذَا: کسی سے اپنے نسب وقرابت کا دعوی کرنا۔

اِسْتَنْسَبَ فُلَانًا: کسی سے اس کا نسب معلوم کرنا۔
الانتسابُ: بیان نسب، شمولیت، داخلہ۔
الأَنْسَبُ: زیادہ موزوں۔
التَّنَاسُبُ: موزونیت، مشابہت، ربط وتعلق (۲) حساب میں دو نسبتوں کی برابری، جیسے ا/ب = ج/ء آ اور ب کی نسبت جا اور ہمزہ کی نسبت کے برابر ہے
المُنَاسِبُ: موزوں، موافق، مشابہ، رشتہ دار، نسبت والا عدد۔
المَنْسُوبُ: نسب بیان کیا ہوا، نسبت قائم کیا ہوا (۲) شِعْرٌ مَنْسُوبٌ: تشبیب کا شعر۔ خَطٌّ مَنْسُوبٌ: قاعدہ والا خط۔
مَنْسُوبُ الْمَاءِ فِي النَّهْرِ: نہر میں پانی کا لیول، ج: مَنَاسِيب
النَّسَابَةُ: رشتہ داری۔
النَّسَّابُ: علم الانساب کا ماہر
النَّسَّابَةُ: علم الانساب کا بڑا ماہر (ۃ برائے مبالغہ)۔
النَّسَبُ: قرابت، رشتہ داری، خاندانی سلسلہ، باپ کی طرف سے رشتہ، نَسَبُهُ فِي بَنِي فُلَانٍ: وہ فلاں قبیلہ سے تعلق رکھتا ہے، ج: أَنْسَابٌ (۲) علماء صرف کے نزدیک اسم کے اخیر میں یاء مشددہ بڑھا کر اس کی خاص نسبت وتعلق بیان کرنا، جیسے وَطَنٌ سے وَطَنِيٌّ (وطن کی طرف منسوب) اسے اسم منسوب کہا جاتا ہے۔
سِلْسِلَةُ النَّسَبِ: خاندانی رشتہ کی مرتب تفصیل۔
النِّسْبَةُ: تعلق (۲) رشتہ، (۳) قرابت، سسرالی رشتہ (۴) تناسب (ایک نوع کی دو کمیتوں کے باہم موازنہ کرنے کا نتیجہ) (۵) مقدار، يُضَافُ هذا إلى ذلك بِنِسْبَةِ كذا: یہ چیز اس چیز میں اتنی مقدار میں ملائی جائیگی ج: نِسَبٌ۔
النِّسْبَةُ المِئَوِيَّةُ: فی صدی تناسب، پرسنٹیج۔
نِسْبَةُ المَوَالِيدِ: شرح پیدائش، پیدائش کا تناسب۔
النِّسْبِيَّةُ: نظریۂ اضافیت، آئن سٹائن کا ریاضی کے اصولوں یا کلیات پر مبنی نظریہ جس میں کمیت اور توانائی کو برابر تصور کیا گیا ہے اور زمان ومکان کو باہم ایک دوسرے پر منحصر بتایا گیا ہے۔
النِّسْبِيُّ: اضافی، تناسبی، نسبتی۔
نِسْبِيًّا: نسبتًا، کسی قدر، مقابلۃً
بِالنِّسْبَةِ لكذا أو إلى كذا: بمقابلہ اسکے، بہ نسبت اس کے۔
النَّسِيبُ: مناسب (۲) نسبی برادر، سالہ (۳) رشتہ دار (۴) حسب ونسب میں مشہور شریف آدمی (۵) سسرالی رشتہ دار (۶) معلوم النسب آدمی ج: أَنْسِبَاءُ ونُسَبَاءُ (۷) عشقیہ فصیح شعر، عمدہ غزل۔
النَّيْسَبُ: چیونٹیوں کی قطار (۲) سیدھا کھلا راستہ۔
النَّاسُوتُ: عالم بشری یا مادی ضد لاہوت۔
• نَسَجَتِ النَّاقَةُ فِي سَيْرِهَا — نَسْجًا: اونٹنی کا جلدی جلدی قدم اٹھانا، تیز رفتار رہنا، هي نَسُوجٌ۔
— الثَّوْبَ: کپڑا بننا۔
نَسَجَتِ الرِّيحُ التُّرَابَ أو الوَرَقَ أو الهَشِيمَ أو الماءَ: ہوا کا مٹی، پتوں اور پھونس وپانی کو ایک دوسرے کی طرف کھینچ لانا۔
— الغَيْثُ النَّبَاتَ: بارش کا گھنی گھاس وغیرہ اگانا۔
— الشَّاعِرُ الشِّعْرَ: شعر کہنا، بنانا۔
— الزُّورَ: جھوٹ گھڑنا۔
— الكلامَ: ملخص کرنا، شاندار بنانا۔
انْتَسَجَ الثَّوْبُ: بنا جانا، تیار ہونا، نَسَجَهُ فَانْتَسَجَ۔
المَنْسَجُ: بنائی کا کارخانہ ج: مَنَاسِجُ
المِنْسَجُ: کرگہ، کھڈی، ہینڈ لوم، (جس سے کپڑا بنا جاتا ہے)۔
المِنْسَجُ الآلِيُّ: مشین لوم، کپڑا بننے کی مشین۔
مِنْسَجُ التَّطْرِيزِ: کڑھائی (ایمبرائڈری) کی مشین۔
المَنْسُوجُ: بنا ہوا (کپڑا وغیرہ)
المَنْسُوجَاتُ: بنے ہوئے بے سلے کپڑے۔
المَنْسُوجَاتُ الصُّوفِيَّةُ: بنے ہوئے بے سلے اونی کپڑے۔
المَنْسُوجَاتُ القُطْنِيَّةُ: بنے ہوئے بے سلے سوتی کپڑے۔
النِّسَاجَةُ: بنائی، بنائی کا پیشہ۔
النَّسَّاجُ: پارچہ باف، پارچہ بافی کا کام یا کاروبار کرنے والا (۲) جھوٹا۔
النَّسْجُ: بنائی (۲) آراستگی کلام، ترتیب، (۳) کذب بیانی (۴) نظم شعر۔
النَّسِيجُ: المَنْسُوجُ: بنا ہوا کپڑا، ج: أَنْسِجَةٌ، هُوَ نَسِيجُ وَحْدِهِ: وہ یکتا اور علم وہنر میں یگانہ ہے، ج: نُسُجُ وحی

نَسِيْجَة، ج: نَسَائِج۔

• نَسَخَ التُّرَابَ ـَ نَسْخًا: مٹی اڑانا، بکھیرنا، کریدنا۔

نَسَخَ فُلَانٌ ـَ نَسْخًا: لالچ کرنا۔

المِنْسَاخُ: مٹی اڑانے کا کوئی آلہ۔

النُّسَّاخُ: کھجوروں کا چوڑا یا جھڑن۔

النُّسْخُ: النُّسَّاخُ۔

• نَسَخَ الشَّيْئَ ـَ نَسْخًا: ختم کرنا کینسل کرنا، منسوخ کرنا، زائل کرنا، مٹانا، جیسے نَسَخَتِ الرِّيحُ آثَارَ الدِّيَارِ، نَسَخَتِ الشَّمْسُ الظِّلَّ ونَسَخَ الشَّيْبُ الشَّبَابَ: ہوا کا نشانات مٹانا، سورج کا سایہ کو ختم کرنا، بڑھاپے کا جوانی کو زائل کرنا۔

ـــ اللّٰهُ الآيَةَ: اللہ کا کسی آیت کے حکم کو ختم کردینا، منسوخ کردینا، قولہ تعالیٰ «مَا نَنْسَخْ مِنْ آيَةٍ أَوْ نُنْسِهَا نَأْتِ بِخَيْرٍ مِنْهَا أَوْ مِثْلِهَا»۔

ـــ الحَاكِمُ الحُكْمَ والقَانُونَ: حاکم کا کسی فیصلے یا قانون کو منسوخ کرنا، کالعدم قرار دینا۔

ـــ الكِتَابَ: کتاب کو حرف بہ حرف لکھنا، نقل کرنا، (۲) کتابت کرنا (۳) کاپی بنانا۔

نَاسَخَهُ: کسی کا لکھائی یا نقل میں مقابلہ کرنا (۲) غالب آنے کی کوشش کرنا۔

اِنْتَسَخَ الشَّيْئَ: نَسَخَهُ۔

ـــ الكِتَابَ نَسَخَهُ۔

تَنَاسَخَ الشَّيْئَانِ: ایک دوسرے کو زائل و باطل کرنا، ختم کرنا، أَبْلَاهُ تَنَاسُخُ المَلَوَيْنِ: زمانہ کی گردش نے اسے پامال کردیا۔

تَنَاسَخَتِ الأَشْيَاءُ: چیزوں کا الٹ پلٹ ہوکر ایک دوسرے کی جگہ لینا۔

ـــ الأَرْوَاحُ (بعض کے عقیدہ کے مطابق) روحوں کا بعض اجسام سے نکل کر دوسرے اجسام میں منتقل ہونا۔

اِسْتَنْسَخَ الشَّيْئَ: کوئی چیز لکھوانا، کسی سے لکھنے کو کہنا، نقل کرنا، کاپی بنوانا۔

المِنْسَاخُ: پنٹوگراف (۲) نقل بنانے کی مشین۔

المَنْسُوخُ: منسوخ و کالعدم قرار دیا ہوا۔

التَّنَاسُخُ، تَنَاسُخُ الرُّوحِ: بعض قدیم اقوام اور ہندوستان کے ہندوؤں کا ایک عقیدہ جس کے تحت وہ بعث بعد الموت (مرنے کے بعد جزاء وسزا) کے قائل ہونے کے بجائے یہ نظریہ رکھتے ہیں کہ بندہ کو اچھے برے اعمال کی جزاء وسزا دنیا ہی میں ملجاتی ہے وہ اس طرح کہ نیک کار کی روح زیادہ اعلیٰ جسم میں مرنے کے بعد منتقل ہوکر عزت پاتی ہے اور بدکار کی روح نچلے درجہ کے جسم میں منتقل ہوکر ذلیل وبے آرام ہوتی ہے، اس کو عقیدۂ تناسخ ارواح (آواگون) کہا جاتا ہے (۲) زمانوں کی یکے بعد دیگرے آمد، وارثوں کی یکے بعد دیگرے موت۔

التَّنَاسُخِيَّةُ: تناسخ ارواح کے قائلین اور بعث بعد الموت کے منکرین۔

النَّاسِخُ: منسوخ کرنے والا، زائل اور ختم کرنے والا (۲) کتابیں وغیرہ لکھنے والا کاتب، نقل نویس ج، نُسَّاخٌ۔

النَّسَّاخُ: کاتب، نقل نویس۔

النِّسَاخَةُ: کتابت، نقل نویسی۔

النُّسْخَةُ: لکھی ہوئی یا نقش کشیدہ چیز کی بعینہ نقل، کاپی، شئی، ڈپلی کیٹ، ج: نُسَخٌ۔

النُّسْخَةُ الأَصْلِيَّةُ: اصل کاپی۔

النُّسْخَةُ الثَّانِيَةُ: نقل، ڈپلی کیٹ۔

النُّسْخَةُ الفُوتُوغْرَافِيَّةُ: فوٹو اسٹیٹ کاپی۔

نُسْخَةٌ طِبْقَ الأَصْلِ: نقل مطابق اصل۔

• نَسَرَ الطَّائِرُ اللَّحْمَ ـُ نَسْرًا: پرندہ کا گوشت کو نوچنا اور ٹکڑے نکالنا، ادھیڑنا، چھیلنا۔

ـــ فُلَانٌ الشَّيْئَ: کاٹنا، ادھیڑنا، (۲) توڑنا، جیسے نَسَرَ الحَبْلَ أو الجُرْحَ: رسی یا زخم کو توڑنا، ادھیڑنا، کھولنا۔

ـــ فُلَانًا: عیب لگانا، تہمت لگانا۔

نَسَّرَ الشَّيْئَ: مبالغہ در نَسَرَ۔

اِنْتَسَرَ الشَّيْئُ: ٹوٹ جانا، ادھڑ جانا، چھل جانا، کٹ جانا۔

تَنَسَّرَ الشَّيْئُ: اِنْتَسَرَ۔

ـــ الجُرْحُ: زخم کھل کر اس کا مواد (پیپ خون وغیرہ) نکل جانا، پھنسی کا پھوٹ جانا۔

ـــ الثَّوْبُ أو القِرْطَاسُ: کپڑے یا کاغذ کا دھیرے دھیرے پھٹ جانا۔

تَنَسَّرَتِ النِّعْمَةُ عن فُلَانٍ: رفتہ رفتہ کسی کی آسودگی ختم ہوجانا۔

اِسْتَنْسَرَ الطَّائِرُ: گدھ کی طرح طاقتور ہوجانا، کہاوت ہے اِسْتَنْسَرَ

البُغَاثُ: کمزور پرندہ گدھ بن گیا، کمزور اگر قوی ہونے کا دعویدار ہو تو اس وقت یہ کہا جاتا ہے۔

المِنْسَرُ: شکاری پرندے کی چونچ (۲) گھوڑوں کا دستہ (۳) فوج کا ہراول دستہ جو طلیعہ کے پیچھے ہوتا ہے، ج: مَنَاسِرُ۔

المَنْسِرُ: المِنْسَرُ۔

المَنْسَرُ: چوروں کا گروہ۔

النَّاسُورُ: ہمیشہ رستا ہوا زخم جو عموماً مشکل العلاج ہوتا ہے اور زیادہ تر مقعد کے قریب ہوتا ہے، ج: نَوَاسِیر۔

النَّسْرُ: گدھ (۲) ایک بت کا نام۔

النَّسْرُ الطَّائِرُ: گدھ کے مشابہ تین ستاروں کا ایک مجموعہ۔

النَّسْرُ الوَاقِعُ: ایک چمکدار ستارہ، دونوں ستارے آسمان میں جانبِ شمال کے وسط میں ہوتے ہیں۔

نُسُورُ الجَوِّ: ہوائی فوج کے سپاہی۔

النَّسِیرَةُ: پکے ہوئے گوشت کی بوٹی

النَّسْرِینُ: گل سیوتی، واحد: نِسْرِینَةٌ۔

نَسَّ الشَّیْءُ ـِ نُسُوسًا ونَسِیسًا: خشک ہو جانا۔

ـــ الخُبْزُ فی التَّنُّورِ: تنور میں روٹی کا پک جانا، ایسے ہی نَسَّ اللَّحْمُ: گوشت کا پک کر خشک ہو جانا۔

ـــ فُلَانٌ: کسی کو سخت پیاس لگنا۔

ـــ الجُمَّةُ: پیشانی کے بالوں کا بکھرنا۔

ـــ فُلَانٌ نَسًّا وتَنْسَاسًا: ہر کام کو کر ڈالنا اس میں تیزی دکھانا، جلدی کرنا۔

ـــ الحَطَبُ نُسُوسًا: آگ کا لکڑی کے سرے سے پانی نکالنا۔

ـــ لِفُلَانٍ: کسی کے لئے چیز کا انتخاب کرنا۔

نَسَّ بینَ القَوْمِ نَسًّا: لوگوں میں فساد پیدا کرنا۔

ـــ الدَّابَّةَ ـُ نَسًّا: چوپائے کو ڈانٹ کر ہانکنا۔

أَنَسَّ الشَّیْءُ: کسی چیز کی انتہائی طاقت صرف ہونا۔

ـــ الدَّابَّةَ: چوپائے کو پیاسا کرنا۔

نَسَّسَ الصَّبِیَّ: بچہ کو پیشاب یا خانہ کرانے کے لئے اس سے کہنا۔

تَنَسَّسَ الخَبَرَ مِنْهُ: کسی سے خبر معلوم کر لینا، خبر کی کن سن لینا، کسی کو خبر کی بھنک پڑ جانا۔

المِنَسَّةُ: موٹی لاٹھی۔

المَنْسُوسُ: دھتکارا ہوا۔

النَّسَّاسُ: چغلخور۔

النَّسِیسُ: المَنْسُوسُ (۲) آخری زور و طاقت (۳) لکڑی کا جھاگ یا پانی جو آگ لگاتے وقت سرے سے نکلتا ہے (۴) باقی ماندہ روح بَلَغَ مِنَ الرَّجُلِ نَسِیسُهُ: آدمی مرنے کے قریب ہو گیا، وسَكَتَ نَسِیسُهُ: وہ مر گیا، ج: نُسُسٌ

النَّسِیسَةُ: چغلخوری، (۲) جلتی لکڑی کے سرے پر ظاہر ہونے والی تری، ج: نَسَائِسُ۔

• نَسَعَ الشَّیْءُ ـَ نَسْعًا ونُسُوعًا: لمبا ہونا۔

ـــ الأَسْنَانُ: دانتوں کا ڈھیلے اور بڑھے ہوئے مسوڑھوں والا ہونا۔

ـــ فُلَانٌ فی الأَرْضِ: ملک میں پھرنا۔

أَنْسَعَ فُلَانٌ: کسی کا پڑوسیوں کے لئے تکلیف دہ ہونا (۲) شمالی ہوا کھانا

تَنَسَّعَتِ الأَسْنَانُ: دانتوں کا مسوڑھوں سے بہت ہٹا ہوا ہونا۔

اِنْتَسَعَتِ الإبلُ ونَحْوُهَا: اونٹوں وغیرہ کا چراگاہوں میں کھلے پھرنا۔

المِنْسَعَةُ: أَرْضٌ مِنْسَعَةٌ: لمبے نباتات والی زمین (۲) شمالی ہوا۔

النَّاسِعُ: عُنُقٌ نَاسِعٌ: لمبی گردن۔

النَّاسِعَةُ: امرأةٌ ناسعةٌ: لمبی کمر والی یا لمبے دانتوں والی عورت۔

النِّسْعُ: ہاتھ اور کلائی کا جوڑ (۲) لمبے تسمے جن سے کجاوہ یا بیٹیوں وغیرہ کو باندھا جاتا ہے، ج: أَنْسَاعٌ ونُسُوعٌ ونِسَعٌ ونِسْعٌ، قَلِقَتْ أَنْسَاعُ الدَّابَّةِ ونُسُوعُهَا: چوپائے کا کمزور دبلا ہونا۔

أَنْسَاعُ الطَّرِیقِ: راستہ کے نشانات۔

النِّسْعَةُ: تسمہ کا ٹکڑا، ج: نِسَعٌ۔

• نَسَغَتْ أَسْنَانُهُ ـَ نَسْغًا: دانتوں کی جڑوں کا ہلنا۔

ـــ فُلَانٌ فی الأَرْضِ: گھومنا، پھرنا۔

ـــ فُلَانًا بشیءٍ: کسی کو کوئی چیز چبھونا۔ جیسے نَسَغَتِ الوَاشِمَةُ الذِّرَاعَ بالإبْرَةِ: گودنے والی کا ہاتھ میں سوئی چبھونا، ہاتھ کو گودنا۔

ـــ فُلَانًا بکلمةٍ: کسی کو چبھتی ہوئی بات کہنا، طعنہ دینا۔

ـــ اللَّبَنَ بالمَاءِ: پانی ملانا۔

أَنْسَغَتِ النَّخْلَةُ ونَحْوُهَا: درخت خرما کا پھل خراب ہو جانا، (۲) پھل کٹنے کے بعد دوبارہ پھوٹ آنا۔

أَنْسَغَ فلَانًا: کسی کے کوئی چیز چبھانا، نوک دار چیز مارنا۔

اِنْتَسَغَ البَعِيرُ ونَحْوُهُ: اونٹ وغیرہ کا مکھی کے کاٹنے کی جگہ اپنا پیر مارنا۔

— فُلَانٌ: سوچ بچار کرنا۔

— الإِبِلُ: اونٹوں کا چراگاہوں میں دور دور پھیل جانا۔

المِنْسَغَةُ: گودنے والی کی (سوئیاں رکھنے کی) ٹکلے دانی (۲) روئی گودنے کا (لوہے یا پروں کا) کنگھے نما آلہ، (۳) گودنے کی سوئی۔

النَّاسِغُ: ماہر نیزہ باز، ج: نُسَّغٌ

النُّسُغُ: کٹے ہوئے درخت سے نکلنے والی رطوبت۔

النَّسِيغُ: پسینہ۔

• نَسَفَ الإِنَاءُ — نَسْفًا: برتن کا لبالب بھرنا، چھلک جانا۔

— المَاشِي: پاپیادہ کا تیز چلنا۔

— الشَّيْءَ: جڑ سے اکھیڑنا، قرآن پاک میں ہے ”وَيَسْئَلُونَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّي نَسْفًا“۔ نَسَفَتِ الدَّوَابُّ الكَلَأَ: چوپاؤں کا گھاس کو اکھیڑ ڈالنا

— الشَّيْءَ: بکھیرنا، ہوا میں اڑانا جیسے نَسَفَتِ الرِّيحُ التُّرَابَ۔

— الحَافِرُ الأَرْضَ: جانور کے کھر کا زمین کو چھیل کر مٹی اڑانا۔

— الشَّيْءَ: چھاننا، صاف کرنا۔

— الحَبَّ بِالمِنْسَفِ: چھاج سے غلہ پھوڑنا۔

— الطَّائِرُ اللَّحْمَ بِمِخْلَبِهِ: پرندہ کا پنجہ سے گوشت کو نوچنا۔

— الحِمْلُ أَوِ الرَّكْضُ جَنْبَ الدَّابَّةِ: بوجھ یا ایڑ لگانے سے چوپائے کے پہلو سے بال جھڑ جانا۔

نَسَفَ الحِمَارُ الأَتَانَ نَسْفًا ومُنْسَفًا: گدھے یا گدھی کو دانتوں سے کاٹنا۔

— البِنَاءَ ونَحْوَهُ: عمارت وغیرہ کو گرانا، بارود یا بم یا ڈائنامیٹ سے اڑانا، تباہ و برباد کرنا، پہاڑوں کو اکھیڑ پھینکنا، تہس نہس کر دینا

— المُبَادَرَةَ أَوِ المُخَطَّطَ: کسی پہل یا منصوبہ کو ناکام بنا دینا۔

أَنْسَفَتِ الرِّيحُ: ہوا کا تیز ہو کر مٹی اور کنکریاں اڑانا۔

تَنَاسَفَ الرَّجُلَانِ الكَلَامَ: آپس میں چپکے چپکے باتیں کرنا۔

اِنْتَسَفَ الكَلَامَ: آہستہ بات کرنا، کان میں بات کہنا، پوشیدہ بات کرنا۔

المِنْسَفُ: غلہ پھوڑنے اور صاف کرنے کا چھاج یا بڑی چھلنی۔

مِنْسَفُ الحِمَارِ: گدھے کی تھوتھنی (منھ) ج: مَنَاسِفُ۔

المِنْسَفَةُ: بلڈوزر، عمارت گرانے کی مشین (۲) چھلنی۔

النُّسَافَةُ: غلہ کا کوڑا کرکٹ (جو چھاج یا چھلنی سے صاف کرتے وقت گرتا ہے) (۲) راستہ کا گرد و غبار (۳) برتن کا جھاگ۔

النَّسَّافَةُ: تارپیڈو کشتی (جو سمندری جہازوں کو نشانہ بناتی ہے)

النَّيْسَفَانُ: چھلکتا ہوا (برتن)۔

النِّسْفَةُ: پیر وغیرہ صاف کرنے کا سیاہ جھانوا، ج: نِسَفٌ ونِسَافٌ ونُسَفٌ۔

النَّسَفَةُ: النِّسْفَةُ۔

النَّسُوفُ: بَعِيرٌ نَسُوفٌ: منھ کے اگلے حصے سے کھانے والا۔ ایسے ہی نَاقَةٌ نَسُوفٌ وفَرَسٌ نَسُوفٌ: لمبے ڈگ بھرنے والا گھوڑا، بَيْنِي وبَيْنَهُ عَقَبَةٌ نَسُوفٌ: میرے اور اس کے درمیان دشوار گذار گھاٹی حائل ہے۔

النَّسِيفُ: المَنْسُوفُ: چھانا ہوا، صاف کیا ہوا، پھوڑا ہوا (۲) منھ سے کاٹنے کا نشان، گھوڑے کے سم کا نشان، بالوں کا نشان۔

كَلَامٌ نَسِيفٌ: پوشیدہ باتیں

النَّسِيفَةُ: النِّسْفَةُ۔

• نَسَقَ الشَّيْءَ — نَسْقًا: موتی وغیرہ پرونا (۲) مرتب کرنا، ترتیب اور سلیقہ سے رکھنا، کہتے ہیں نَسَقَ الدُّرَّ ونَسَقَ الكُتُبَ۔

— الكَلَامَ: کلام کے ایک حصہ کو دوسرے سے ملانا، ایک کا دوسرے پر عطف کرنا۔

أَنْسَقَ فُلَانٌ: مسجع کلام کرنا۔

نَاسَقَ بَيْنَ الأَمْرَيْنِ: دو باتوں یا معاملوں کو جوڑنا، ملانا۔

نَسَّقَهُ: مرتب و منظم کرنا، یکسانیت پیدا کرنا، یک جہتی پیدا کرنا، جیسے نَسَّقَ الجُهُودَ والأُمُورَ: کوآرڈینیشن پیدا کرنا، ترتیب و سلیقہ سے رکھنا جیسے نَسَّقَ البَضَائِعَ۔

اِنْتَسَقَتْ وتَنَاسَقَتِ الأَشْيَاءُ: چند چیزوں کا باہم مرتب ہونا، باجوڑ ہونا، سلیقہ اور قاعدہ کے مطابق ہونا، نَسَقَهَا فَانْتَسَقَتْ۔

تَنَسَّقَتِ الأَشْيَاءُ: تَنَاسَقَتْ۔

التَّنْسِيقُ: ترتیب، یک جہتی، یکسانیت۔

التَّنَاسُقُ: یک جہتی، یکسانیت۔

المُنَسَّقُ: منظم و مرتب، ترتیب وار، آراستہ، باضابطہ، باقاعدہ،

غَيْرُ مُنَسَّقٍ: بے ڈھنگا۔

اَلْمُنَسَّقُ: مرتب، منتظم، کوآرڈی نیٹڈ۔
اَلنَّسْقُ: ترتیب، نظام، سلیقہ، ڈھنگ۔
حُرُوفُ النَّسْقِ: حروف عطف۔ کہتے ہیں: هٰذَا نَسْقٌ عَلٰی هٰذَا: اس کا اس پر عطف ہے۔
اَلنَّسَقُ: باسلیقہ اور مرتب چیز، جَاءَ الْقَوْمُ نَسَقًا: لوگ ترتیب وار آئے۔ ذُرِعَتِ الْاَشْجَارُ نَسَقًا: درخت قاعدہ اور ترتیب سے لگائے گئے۔
شِعْرٌ نَسَقٌ: ہموار و باترتیب۔ دُرٌّ نَسَقٌ: پروئے ہوئے موتی، کَلَامٌ نَسَقٌ: موزوں اور مرتب کلام، حُرُوفُ النَّسَقِ: حروف عطف۔
اَلنَّسِيقُ، اَلْمَنْسُوقُ: باترتیب، باسلیقہ، باقاعدہ۔

◆ نَسَكَ فُلَانٌ ـُ نُسْكًا وَنُسُكَةً وَمَنْسَكًا: عابد و زاہد بننا، عبادت گزار ہونا، درویش (تارک الدنیا) ہونا (۲) خدا کا تقرب حاصل کرنے کے لئے قربانی کرنا (جانور ذبح کرنا)۔
ـــ الثَّوْبَ وَنَحْوَهُ نَسْكًا: کپڑے کو پانی سے دھو کر پاک کرنا۔
ـــ الْاَرْضَ: زمین کو عمدہ بنانا، اور اس میں کھاد ڈالنا۔
ـــ الْبَيْتَ: گھر میں آنا۔
ـــ اِلٰی طَرِيقَةٍ جَمِيلَةٍ: کسی اچھے طریقہ پر گامزن رہنا، قائم رہنا۔
نَسُكَ ـُ نُسْكًا وَنَسَاكَةً: عابد و زاہد ہونا۔
اِنْتَسَكَ: عابد و زاہد بننا۔
تَنَسَّكَ: اِنْتَسَكَ۔
اَلْمَنْسَكُ: زہد و عبادت کا طریقہ، کہتے ہیں اِنَّ لَهٗ مَنْسَكًا يَنْسُكُهٗ: اس کے عبادت کرنے کا ایک طریقہ ہے جس کو وہ اختیار کئے ہوئے ہے، قرآن پاک میں ہے "وَلِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا" ہم نے ہر قوم کے لئے عبادت کا ایک طریقہ مقرر کیا ہے (۲) قربان گاہ، قربانی کی جگہ، ج: مَنَاسِكُ۔
مَنَاسِكُ الْحَجِّ: حج کی عبادات (افعال و ارکان) قرآن پاک میں ہے "فَاِذَا قَضَيْتُمْ مَنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ"۔
اَلْمَنْسُوكَةُ: فَرَسٌ مَنْسُوكَةٌ: وہ گھوڑا جس کے بدن پر بال نہ ہوں
اَلنَّاسِكُ: عابد و زاہد، عبادت گزار، درویش، ج: نُسَّاكٌ۔
عُشْبٌ نَاسِكٌ: بہت ہری گھاس۔ اَرْضٌ نَاسِكَةٌ: تازہ تازہ بارش سے سرسبز زمین۔
اَلنُّسُكُ: بندہ پر واجب اللہ کا حق، (۲) اللہ کے لئے مانی ہوئی نذر (۳) قربانی (۴) عبادت گزاری، عبادت، زہد و تقوی، درویشی۔
اَلنَّسِيكَةُ: سونے یا چاندی کا پگھلا ہوا ٹکڑا، ج: نُسُكٌ وَنَسَائِكُ قرآن پاک میں ہے "فَفِدْيَةٌ مِنْ صِيَامٍ اَوْ صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ"۔

◆ نَسَلَ الشَّيْءُ ـُ نُسُولًا: کسی شے کا دوسری سے الگ ہونا، جدا ہو کر گر جانا، جیسے نَسَلَ رِيشُ الطَّائِرِ وَنَسَلَ الثَّوْبُ عَنِ الْاِنْسَانِ، کہاوت ہے اِذَا طَلَبْتَ فَضْلَ اِنْسَانٍ فَخُذْ مَا نَسَلَ لَهٗ عَفْوًا: جب تم کسی کے [illegible] طالب ہو تو اس سے جو بھی [illegible] کے بغیر ملے وہ لے لو۔
نَسَلَ [illegible] ـُ نَسْلًا: بہت نسل [illegible]نا، کسی کی نسل پھیلنا۔
ـــ الْمَاشِي: پیدل چلنے والے کا تیز رفتار ہونا، قرآن پاک میں ہے، "وَهُمْ مِنْ كُلِّ حَدَبٍ يَنْسِلُونَ" وہ ہر بلند جگہ سے تیزی کے ساتھ آئیں گے۔
ـــ بِوَلَدٍ: بچہ جننا، بچہ کا باپ ہونا۔
ـــ الْحَيَوَانَ نَسْلًا: جانور کی نسل بڑھا کر اس سے فائدہ اٹھانا۔
ـــ الشَّيْءَ: کسی چیز کو دوسری سے الگ کرنا، گرانا، جھاڑنا، نَسَلَ رِيشَ الطَّائِرِ وَنَسَلَ الصُّوفَ: پرندے کے پر یا جانور کی اون جھاڑ کر گرانا۔
اَنْسَلَ الشَّيْءُ: بہت نسل والا ہونا۔
ـــ الْحَيَوَانُ: جانور کا بچہ جننا۔
ـــ فُلَانٌ: کسی کے چوپاؤں کے بچے جننے کا موسم آجانا۔
ـــ الدَّابَّةُ: چوپائے کے بال یا اون جھڑنے کا موسم آجانا۔
ـــ الشَّيْ: کسی چیز کو دوسری سے الگ کرنا، کاٹ کر پھینکنا۔
ـــ فِي عَدْوِهٖ: تیز دوڑنا۔
اِنْتَسَلَ الشَّيْءُ: الگ ہونا، نَسَلَهٗ فَانْتَسَلَ۔
تَنَاسَلَ الْقَوْمُ: لوگوں کا باہم نسل پیدا کرنا، لوگوں کی ایک دوسرے سے مل کر نسل پیدا ہونا، نسل بڑھنا۔
ـــ بَنُو فُلَانٍ: فلاں قبیلہ کی نسل بڑھنا، پھیلنا، زیادہ ہونا۔
اَلتَّنَاسُلُ: افزائش نسل۔

النَّاسِلُ: تیز رو، ج: نُسَّلٌ۔
النُّسَالُ: گرے ہوئے بال یا اون، واحد: نُسَالَۃ۔
النُّسَالَۃ: ڈھیلے دھاگے یا بال۔
النَّسَلَان: بھیڑیے کی تیز چال۔
النَّسْلُ: اولاد، نسل، ج: اَنْسَالٌ۔
النَّسَلُ: سبز انجیر کا دودھ (۲) تھن سے خود بخود نکلنے والا دودھ۔
النَّسُولُ: تیز دوڑنے والا۔
النَّسُولَۃ: نسل بڑھانے کے لئے منتخب کیا ہوا جانور (مویشی)۔
النَّسِیلُ: جھڑے ہوئے بال یا اون (۲) موم سے الگ کیا ہوا سیال شہد۔
النَّسِیلَۃ: نسیل کا واحد (۲) لڑکا (۳) موم بتی (۴) فتیلہ (۵) موم سے الگ ہو کر بہنے والا شہد۔
• نَسَمَتِ الرِّیحُ ـ نَسْمًا ونَسِیمًا: ہوا چلنا (۲) دھیمی اور خوشگوار ہوا چلنا۔
ـــ الشَّیءُ: ذائقہ بدلنا، نَسَمَ اللَّبَنُ والدَّسَمُ: دودھ اور گھی کا ذائقہ بدل جانا۔
ـــ البعیرُ الارضَ بمَنْسِمِہ: اونٹ کا زمین پر پاؤں مار کر نشان ڈالنا۔
ـــ لہ خَبَرًا واَثَرًا: اسے کوئی خبر پہنچی یا کوئی نشان ملا۔
نَسِمَ البعیرُ ـ نَسَمًا: اونٹ کا پتلے پاؤں والا ہونا۔
نَاسَمَہ مُنَاسَمَۃً ونِسَامًا: کسی سے قریب ہو کر اسے سونگھنا، (۲) بات چیت کرنا، خفیہ بات کرنا۔
نَسَّمَ فی الامرِ: کسی کام کی ابتدا کرنا اس میں زیادہ آگے نہ بڑھنا۔
ـــ النَّسَمَۃَ: ذی روح کو روزی بہم پہنچا کر زندہ رکھنا یا غلامی سے آزاد کر کے زندگی عطا کرنا۔
تَنَسَّمَتِ الرِّیحُ: ہوا کا دھیمے دھیمے چلنا۔
ـــ المکانُ بالطِّیبِ: کسی جگہ کا خوشبو سے مہکنا۔
ـــ فلانٌ: سانس لینا۔
ـــ الجَنِینُ: پیٹ کے بچے کا جسم بننا اور جان پڑنا۔ املصت "الانثیٰ ولدھا قبل ان یَتَنَسَّمَ: مادہ نے بچہ پورا ہونے سے پہلے جن دیا۔
ـــ الرِّیحَ: بو سونگھ کر لطف لینا۔
ـــ فلانٌ العلمَ او الخبرَ: دھیرے دھیرے علم حاصل کرنا یا خبر کا پتہ لگانا۔
ـــ اَثَرَہ حتّٰی تَبَیَّنَہ: اس نے اس کے نشان کا کھوج لگایا اور اسے پالیا۔
المَنْسِمُ: اونٹ کے کھر (پاؤں) کا کنارہ، تلوا (۳) پاؤں کا نشان (۴) راستہ، قد استبان المَنْسِمُ: راستہ مل گیا، این مَنْسِمُکَ: تم کدھر جا رہے ہو۔
النَّسَمُ: مخلوق، لوگ۔
النَّاسِمُ: مرنے کے قریب مریض۔ ج: اناسِمُ، ما فی الاناسم مثلہ: مخلوق میں اس جیسا کوئی نہیں (۲) زندگی کا سانس، (۳) دھیمی ہوا، خوشگوار ہوا (۴) مٹا ہوا راستہ (۵) دودھ یا گھی کی بو یا خوشبو (۶) ہلکے ہرے رنگ کی چڑیاں ج: اَنْسَامٌ۔
النَّسَمَۃ: ہر جاندار مخلوق (۲) جان (۳) النسان (۴) ضیق النفس، تنفس کی بیماری جس میں پھیپھڑے کی خرابی اور وقتی انقباض کے باعث تنفس میں دشواری ہوتی ہے ج: نَسَمٌ بادِ نسیم کا جھونکا، ج: نَسَمَات
النَّسِیمُ: دھیمی ہوا جس سے نہ نشان مٹے اور نہ پتہ ہلے، بادِ نسیم لطیف و خوشگوار ہوا (۲) روح (۳) پسینہ (۴) طاقت و صلابت، انہ لباقی النَّسِیم: وہ طاقت و صلابت کا بقیہ ہے، فلانٌ باردُ النَّسِیم فلاں بھاری کی آدمی ہے۔
• نَسْنَسَ الرَّجُلُ: کمزور ہونا۔
ـــ الطَّائرُ: پرندہ کا تیز اڑنا۔
ـــ الرِّیحُ: ٹھنڈی ہوا چلنا۔
ـــ الدَّابَّۃَ: چوپائے کو ڈانٹ کر ہانکنا۔
النَّسْنَاسُ: لنگور، بندر کی ایک قسم، ج: نَسَانِیسُ، بلغ منہ نَسْنَاسَہ: اس کی وجہ سے اسے مشقت اٹھانی پڑی، قطع اللّٰہُ نَسْنَاسَہ: اللہ نے اس کا نشان مٹا دیا۔
النِّسْنَاسُ: لنگور (۲) سخت بھوک جُوعٌ نِسْنَاسٌ: سخت بھوک
• نَسَا الشَّیءَ ـ نَسْوَۃً: چھوڑنا۔ جیسے نسا العمل۔
ـــ فلانًا ـ نَسْیًا: کولہے کی رگ پر مارنا، ھو مَنْسِیٌّ۔
نَسِیَ فلانٌ ـ نَسًی: درد عرق النساء میں مبتلا ہونا، ھو نَسٍ وھی نَسِیَۃٌ، ھو اَنْسٰی وھی نَسْیَاءُ۔
ـــ الشَّیءَ نِسْوَۃً ونَسَاوَۃً ونِسْیَانًا: ذہول و غفلت کی

بنا پر یا قصداً کوئی چیز چھوڑنا۔
نَسِیَ الاَمْرَ: کوئی بات بھول جانا، ذہن وحافظے سے نکل جانا، ھو نَاسٍ ونَسَّاءٌ وھی نَاسِیَۃ ونَسَّاءَۃٌ وھو وھی نَسِیٌّ ایضاً۔
اَنْسَاہُ الشَّیَٔ: کسی سے کوئی چیز چھوڑوا دینا یا بھلوا دینا، کسی چیز سے غافل کر دینا، ذہن سے نکلوا دینا، قرآن پاک میں ہے "وَمَا اَنْسَانِیْہُ اِلَّا الشَّیْطَانُ اَنْ اَذْکُرَہٗ"۔
نَاسَاہُ الشَّیَٔ: کسی کو کسی چیز سے غافل کرنا، بھلوانا۔
تَنَاسَی الشَّیَٔ: بھلانے کی کوشش کرنا (۲) بھولنے کا بہانہ کرنا۔
الاَنْسَیٰ: ٹانگ کے نچلے حصہ کی رگ۔
النَّسَا: کولہے کا پٹھا جو کولہے سے ٹخنے تک ہوتا ہے، تثنیہ نَسَوَانِ ونَسَیَانِ، ج: اَنْسَاءٌ۔
النِّسَاءُ: امرأۃ کی جمع (غیر لفظ سے) عورتیں، خواتین۔
النَّسْوَۃُ: ایک گھونٹ، نَسْوَۃٌ مِن لَبَن: دودھ کا ایک گھونٹ۔
النِّسْوَۃ وَالنِّسْوَانُ: عورتیں، خواتین
النِّسْوِیُّ: زنانہ۔
النِّسَائِیُّ وَالنِّسْوَانِیُّ: زنانہ، خواتین کا، خواتین سے متعلق۔
الحَرَکَۃُ النِّسَائِیَّۃُ: تحریک نسواں۔
النَّسْیَانُ: بہت بھولنے والا (۲) بہت غافل۔
النِّسْیَان: بھول، بھول چوک، غفلت (۲) بھول کا عارضہ۔
نِسْیَانُ الجَمِیْل: احسان فراموشی۔
النَّسْیُ: بھلایا ہوا، بھلائی ہوئی چیز، (۲) ناقابل اعتنا چیز جو کسی شمار میں نہ لائی جائے، قرآن پاک میں ہے "مِتُّ قَبْلَ ھٰذَا وَکُنْتُ نَسْیاً مَنْسِیّاً"، ج: اَنْسَاءٌ۔
النَّسِیُّ: بھلائی ہوئی چیز، حقیر چیز جو کسی شمار میں نہ آئے، ھو نَسِیُّ قَوْمِہٖ: وہ اپنی قوم میں بے حیثیت وحقیر ہے۔

ن ــــ ش

نَشَأَ الشَّیُٔ ـَ نَشْأً ونُشُوْءاً ونَشْأَۃً: پیدا ہونا، وجود میں آنا، بننا۔
ـــ الصَّبِیُّ: بچہ کا بڑھنا، نشو ونما پانا، پرورش ہونا، نَشَأْتُ فِی بَنِی فُلَانٍ: میں فلاں قبیلہ میں پیدا ہوا، بڑھ کر جوان ہوا، نَشَأَ فُلَانٌ نَشْأَۃً حَسَنَۃً: فلاں نے اچھی تربیت پائی۔
ـــ الشَّیُٔ عن غَیْرِہٖ: ایک کا دوسری میں سے نکلنا، پیدا ہونا۔
ـــ الفَرَاغُ: خلا پیدا ہونا۔
ـــ سُؤَال: سوال پیدا ہونا۔
نَشَأَ یَفْعَلُ کَذَا: وہ کرنے لگا، جیسے اَنْشَأَ فُلَانٌ یَحْکِی الحَدِیْثَ، وَاَنْشَأَ السَّحَابُ یُمْطِرُ: فلاں بات یا حدیث بیان کرنے لگا، بادل بارش برسانے لگا۔
ـــ الشَّیَٔ: پیدا کرنا، وجود میں لانا بنانا، قائم کرنا (۲) ذہن سے بات نکالنا، پیدا کرنا، تخلیق کرنا۔
ـــ اللّٰہُ الخَلْقَ: اللہ کا مخلوق کو پیدا کرنا، قرآن پاک میں ہے "وَھُوَ الَّذِیْ اَنْشَأَکُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَۃٍ"، وَیُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ، وَاَنْشَأَ الکَاتِبُ مَقَالَۃً وَاَنْشَأَ الشَّاعِرُ قَصِیْدَۃً
اَنْشَأَ الصَّبِیَّ: بچہ کی تربیت کرنا، پرورش کرنا، اُنْشِئَ فِی النَّعِیْمِ: اس نے خوشحالی میں پرورش پائی۔
ـــ مُؤَسَّسَۃً: ادارہ قائم کرنا۔
نَشَّأَ الصَّبِیَّ: تربیت کرنا، نُشِّیَٔ فِی النَّعِیْمِ: اس نے آسودگی میں پرورش پائی۔
تَنَشَّأَ: اپنے کام اور ضرورت کے لئے اٹھ کھڑا ہونا، آغاز کرنا۔
اِسْتَنْشَأَ الشَّیَٔ: کوئی چیز کسی سے تیار کرانا، بنوانا، جیسے اِسْتَنْشَأْتُہٗ قَصِیْدَۃً فِی الزُّھْدِ: میں نے اس سے زہد کے موضوع پر ایک نظم تیار کرنے کی فرمائش کی۔
ـــ الاَخْبَارَ: خبروں کی جستجو کرنا۔
ـــ العَلَمَ: جھنڈے کو میدان میں بلند کرنا۔
الاِنْشَاءُ: ایجاد، تخلیق (۲) تاسیس (۳) تعمیر (۴) مضمون نگاری (۵) طرز نگارش انشاء پردازی (۶) مضمون (۷) تربیت، پرورش، علماء بلاغت کے نزدیک وہ کلام جس کی نسبت کا مطابقتی یا غیر مطابقتی کوئی خارجی وجود نہ ہو (وہ محض ذہن کی پیداوار ہو) ادباء کے نزدیک انشاء وہ فن ہے جس کے ذریعہ معانی ومضامین کو ذہن میں جمع اور مرتب کر کے ان کو بلیغ ادبی عبارتوں میں پیش کیا جائے۔
الاِنْشَائِیُّ: انشاء سے متعلق (۲) تربیتی (۳) تعمیری (۴) تخلیقی۔
المَقَالَۃُ الاِنْشَائِیَّۃُ: ایڈیٹوریل، اداریہ (۲) تخلیقی مضمون
المُنْشَأُ: جائے پیدائش، جیسے مَنْشَؤُہٗ

مَدِينَةُ بَغْدَاد (۲) اصل، جڑ، سرچشمہ (۳) سبب و وجہ باعث، جیسے مَا مَنْشَأُ هٰذَا الاضْطِرَاب؟ اس گڑبڑی کی وجہ کیا ہے؟

المُنْشَأُ: (۱) بلند (۲) جھنڈا۔

المُنْشِئُ: انشاپرداز، مضمون نگار، (۲) موجد، بانی، مؤلف (۳) ایڈیٹر (۴) اتالیق، مربی۔

المُنْشَأَةُ: کارخانہ، فرم، (۲) کاروباری ادارہ جس میں صنعت کار، کارکن اور آلات مشینیں وغیرہ پائی جاتی ہوں (۳) اسٹور، دوکان (۴) بلند عمارت (۵) نشان (۶) بلند کشتی (۷) ادارہ ج، مُنْشَآت۔

المُنْشَأَةُ التِّجَارِيَّةُ: تجارتی فرم۔

مُنْشَأَةُ التَّعْبِئَةِ: پیکنگ فرم۔

المُنْشَآتُ: تنصیبات، ایسی بلند عمارات یا آلات جن سے جنگ وامن کے زمانہ میں مختلف فائدے اور راہنمائی حاصل کیجاتی ہے۔

المُنْشَآتُ الاقْتِصَادِيَّةُ: اقتصادی ادارے۔

المُنْشَآتُ البَحْرِيَّةُ: سمندری تنصیبات جن سے جہازوں کو مدد ملتی ہے۔

المُنْشَآتُ السِّلْسِلِيَّةُ: شاخوں والے ادارے۔

المُنْشَآتُ السِّيَاحِيَّةُ: سیر و سیاحت کے لئے تیار کئے گئے مقامات یا عمارات (۲) سیاحتی ادارے۔

النَّاشِئ: جوان لڑکا (۲) مبتدی ج: نَشْءٌ ونُشَّاءٌ۔

نَاشِئٌ عن كَذَا: پیدا شدہ۔

النَّاشِئَةُ: جوان لڑکی، ج: نَوَاشِئ

نَاشِئَةُ اللَّيْلِ: رات میں بیداری اور نماز کے لئے قیام، قرآن پاک میں ہے "اِنَّ نَاشِئَةَ اللَّيْلِ هِيَ اَشَدُّ وَطْئًا وَاَقْوَمُ قِيلًا" (۲) رات یا دن کی ابتدا۔

النَّشْءُ: ابتدائی بادل (۲) مرحلہ التعلیم میں داخل انسان وحیوان کے بچے، ج: نَشَأٌ (۳) نسل، پود، هُوَ نَشْءُ سُوءٍ اور مِنْ نَشْءِ سُوءٍ وہ بری نسل کا ہے (۴) نوجوان (۵) نوخیز۔

النَّشْءُ الجَدِيدُ: نئی نسل، نئی پود

النَّشْأَةُ: ایجاد، تخلیق، نئی پود، (۲) تربیت، پرورش (۳) پیدائش، قرآن پاک میں ہے "وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْأَةَ الأُولَى" (۴) ناپختہ اونچا پودا یا گھاس (۵) اٹھان، ساخت، پرداخت، نمود، (۶) تعمیر (۷) زندگی (۸) اصل، بنیاد

النُّشُوءُ: پیدائش، ارتقاء، نمو، نشوونما۔

نَظَرِيَّةُ النُّشُوءِ والارْتِقَاءِ: نظریۂ ارتقاء۔

النَّشِيئَةُ: تالاب یا حوض کی تہ کا پتھر

حَوْضٌ بَادِي النَّشِيئَةِ: وہ حوض جس کا پانی خشک ہو کر اس کی زمین نظر آنے لگی ہو۔

• نَشِبَ فِي الشَّيْءِ ـ نَشَبًا ونُشُوبًا ونُشْبَةً: کسی چیز میں اٹک جانا، لگ جانا، چمٹ جانا

نَشِبَتْ مَخَالِبُ الجَارِحِ فِي الصَّيْدِ: شکاری پرندے کے پنجوں کا شکار میں پھنس جانا یا گڑ جانا۔

ـــ الصَّيْدُ فِي الحِبَالَةِ: شکار کا جال میں پھنس جانا۔ نَشِبَ العَظْمُ فِي الحَلْقِ: ہڈی کا گلے میں اٹکنا پھنسنا، نَشِبَ فُلَانٌ فِيمَا يَكْرَهُهُ: کسی کا ایسی چیزوں میں پڑجانا جو خود اسے ناپسند ہوں، مَا نَشِبَ اَنْ قَالَ كَذَا: اس نے فوراً ہی ایسا کہا۔

نَشِبَتِ الحَرْبُ او الشَّرُّ بَيْنَ القَوْمِ: لوگوں میں لڑائی چھڑنا یا فتنہ پھیلنا۔

ـــ الاَمْرُ فُلَانًا: کوئی کام کسی کے سر ہونا، لازم ہوجانا۔

اَنْشَبَ الصَّائِدُ: شکاری کے جال کا شکار سے چمٹ جانا۔

ـــ الرِّيحُ: ہوا کا تیز ہو کر مٹی اور کنکریاں اڑانا۔

ـــ الشَّيْءَ فِي غَيْرِهِ: کسی چیز کو دوسری میں اٹکانا، پھنسانا، جیسے اَنْشَبَ فِيهِ مَخَالِبَهُ: اس نے اس میں پنجے گاڑ دیئے، اَنْشَبَتِ المَنِيَّةُ اَظْفَارَهَا: موت نے آپکڑا۔

نَاشَبَهُ الحَرْبَ: کسی سے کھلم کھلا لڑنا، کسی کے خلاف اعلان جنگ کرکے لڑنا۔

نَشَّبَ الشَّيْءَ فِي غَيْرِهِ: اٹکانا، پھنسانا، گاڑنا۔

ـــ الثَّوْبَ: کپڑے پر تیر جیسے نقوش بنانا۔

اِنْتَشَبَ فِيهِ: اٹکنا، گڑنا، پھنسنا، نَشَّبَهُ فَانْتَشَبَ: وہ اسے لگا تو اس میں اٹک گیا۔

تَنَاشَبَ القَوْمُ: لوگوں کا متحد ہونا، ایک دوسرے سے قریب ہوجانا۔

تَنَشَّبَ فِي الشَّيْءِ: کسی چیز میں پھنس جانا، گڑ جانا۔

ـــ الحُبُّ فِي قَلْبِهِ: دل میں محبت

راسخ ہوجانا۔

المَنْشَبُ: اٹکنے یا پھنسنے یا گڑنے کی جگہ۔

المُنْشَبَةُ: منقولہ وغیر منقولہ مال۔

النَّاشِبُ: تیر انداز، ج: نَشَّابَةٌ (۲) گڑا ہوا، اٹکا ہوا، پھنسا ہوا۔

النَّشَبُ: مال (۲) زمین وجائیداد۔

النُّشْبَةُ، رَجُلٌ نُشْبَةٌ: کسی کام میں پھنس کر نہ نکلنے والا۔

النُّشَّابُ: تیر، واحد نُشَّابَةٌ، ج: نَشَاشِيبُ تَرَامَوْا بِالنُّشَّابِ: انہوں نے باہم تیر پھینکے یا باہم مل کر تیر پھینکے۔

النَّشَّابُ: تیر بنانے والا (۲) بہت پنجے گاڑنے والا، بہت چمٹنے والا، ج: نَشَّابَةٌ۔

• نَشَجَ البَاكِي ـِ نَشْجًا ونَشِيجًا: رونے والے کی ہچکی بندھنا۔

ـــ الحِمَارُ: گدھے کا آواز نکالنا۔

ـــ الضِّفْدَعُ: مینڈک کا ٹرانا، بار بار آواز نکالنا۔

ـــ القِدْرُ ونَحْوُهَا: ہنڈیا اور دیگچی وغیرہ کا کھدبدانا، جوش مارنا، ابلنا

ـــ المُطْرِبُ: گویّے کا دو طرز کے سروں کے درمیان فصل کرنا۔

النَّشِيجُ: سینہ میں گھومنے والی آواز، ج: نُشُجٌ، عَبْرَةٌ نُشُجٌ: آواز دار آنسو۔

النَّشَجُ: ندی یا پانی بہنے کی جگہ، ج: أَنْشَاجٌ۔

• نَشَحَ ـَ نَشْحًا ونُشُوحًا: (سیر ہونے سے کچھ کم) پینا۔

ـــ السِّقَاءُ والجِلْدُ ونَحْوُهُمَا نَشْحًا: مشک یا چمڑے وغیرہ کا ٹپکنا۔

نَشَّحَ الدَّابَّةَ: جانور کو پیاس بجھانے والی چیز پلانا۔

اِنْتَشَحَ: ٹپکنا۔

النَّشَّاحُ: بہت ٹپکنے والا، سِقَاءٌ نَشَّاحٌ: ٹپکنے والی مشک۔

النَّشُوحُ: تھوڑا پانی، ج: نُشُحٌ۔

• نَشَدَ فُلَانٌ ـُ نَشْدًا ونِشْدَانًا: کسی کو بھولی ہوئی بات یاد آنا، نَشَدْتُهُ بِمَا عَاهَدَنِي عَلَيْهِ فَنَشَدَ: میں نے اسے وہ وعدہ یاد دلایا جو اس نے مجھ سے کیا تھا تو اسے یاد آگیا۔

ـــ الضَّالَّةَ: گم شدہ کو تلاش کرنا۔

ـــ فُلَانًا: کسی کے پاس جانا یا کسی کی طرف متوجہ ہو کر پوچھنا، سوال کرنا۔

ـــ فُلَانًا بِكَذَا: کسی کو کوئی بات یاد دلانا اور متوجہ کرنا، کسی بات کی اپیل والتجا کرنا۔

ـــ فُلَانًا اللهَ وبِهِ: کسی کو خدا کی قسم دینا، خدا کا واسطہ دینا، نَشَدْتُكَ الرَّحِمَ وبِهَا، میں تجھے اپنا خونی رشتہ یاد دلاتا ہوں اس کا واسطہ دیتا ہوں۔

ـــ الشَّيْءَ: پہچاننا، اس سے واقف ہونا۔

أَنْشَدَ الضَّالَّةَ: گم شدہ چیز تلاش کرنا، اس کی علامت بتانا اور اس کی شناخت کرانا، اس کے اوصاف بیان کرنا، تشہیر کرنا۔

ـــ فُلَانًا وَلَهُ: جواب دینا، نَشَدْتُهُ فَأَنْشَدَنِي وأَنْشَدَ لِي: میں نے اس سے سوال کیا یا اپیل کی تو اس نے میرے سوال کا جواب دیا، لبیک کہا۔

أَنْشَدَ الشِّعْرَ: بلند آواز سے شعر پڑھنا۔

ـــ فُلَانًا الشِّعْرَ: کسی کو شعر سنانا۔

نَاشَدَهُ الأَمْرَ وفِيهِ مُنَاشَدَةً ونِشَادًا: کسی کام کی اپیل کرنا، مطالبہ کرنا۔

ـــ فُلَانًا اللهَ وبِهِ: قسم کے ساتھ اللہ کا واسطہ دے کر کسی سے کچھ طلب کرنا۔

تَنَاشَدُوا الأَشْعَارَ: ایک دوسرے کو شعر سنانا۔

تَنَشَّدَ الأَخْبَارَ: خبروں کی ٹوہ لگانا، اس طرح پتہ لگانا کہ دوسروں کو معلوم نہ ہو۔

اِسْتَنْشَدَ فُلَانًا شِعْرًا: کسی سے شعر سنانے کو کہنا، شعر پڑھوانا۔

ـــ فُلَانًا الضَّالَّةَ: کسی سے اپنی گم شدہ چیز تلاش کرانا۔

الإِنْشَادُ: شعر خوانی۔

الأُنْشُودَةُ: ایک دوسرے کو سنائی جانے والی نظم، ایک ہی لے پر گایا جانے والا گانا، ترانہ، ج: أَنَاشِيدُ۔

المُنَاشِدُ: اپیل کنندہ۔

المُنَاشَدَةُ: اپیل۔

المُنْشِدُ: خوش الحان، نظم خواں، عمدہ گویا۔

المَنْشُودُ: مقصود، مطلوبہ۔

النَّاشِدُ: تلاش کنندہ، اپیل کنندہ، تشہیر کنندہ۔

النَّشَّادُ: گم شدہ چیزوں کو تلاش کرنے والا۔

النَّشِيدُ: آواز (۲) ترنم خیز بلند آواز، خوش الحان آواز (۳) گیت (۴) ترانہ جوش یا وطنیت کے موضوع پر اشعار کا مجموعہ جن کو بہت سے افراد مل کر گائیں۔ ج أَنَاشِيدُ۔

النَّشِيدُ الوَطَنِيُّ: قومی ترانہ۔

النَّشِيْدَةُ : النَّشِيْدُ۔
نَشِيْدُ الأَنَاشِيْدِ اوالأنشاد :
بائبل کی ایک کتاب غزل الغزلیات۔
• نَشَرَتِ الأَرْضُ ـُ نُشُوْرًا :
زمین کا موسم بہار کے بعد سرسبز ہونا
اور نباتات اگانا۔
— الشَّجَرُ : درخت پر پتے نکلنا۔
— الشَّيْءَ : پھیلانا، منتشر کرنا، جیسے
نَشَرَ الرَّاعِي غَنَمَهُ فِي الْمَرْعَى۔
— الْكِتَابَ اوالثَّوْبَ اونحوهما:
کھولنا، پھیلانا، بچھانا۔
— الْخَبَرَ اوالْمَقَالَ : خبر یا مضمون
شائع کرنا۔
— الْكِتَابَ او الصَّحِيْفَةَ : کتاب
یا اخبار چھاپ کر شائع کرنا۔
— الْخَشَبَةَ ونَحْوَهَا : لکڑی
وغیرہ چیرنا، پھاڑنا۔
— اللّٰهُ الْمَوْتَى نَشْرًا ونُشُوْرًا:
مردوں کو زندہ کرکے اٹھانا۔
نَشِرَ ـَ نَشَرًا : پھیلنا، شائع
ہونا۔
أَنْشَرَ اللّٰهُ الْمَوْتَى : اللہ کا مردوں
کو زندہ کرکے اٹھانا۔
— الأَرْضَ : پانی دیکر زمین میں جان
پیدا کرنا، قابل کاشت بنانا۔
— الرِّيَاحَ : ہوائیں چلانا۔
نَاشَرَهُ الشَّيْءَ : کسی کے ساتھ
مل کر کوئی چیز شائع کرنا۔
نَشَّرَ الثَّوْبَ اوالْكِتَابَ: کپڑے
یا کتاب کو پوری طرح کھولنا، پھیلانا۔
— عَنْهُ : کسی سے جن بھوت بھگانا۔
صُحُفٌ مُنَشَّرَةٌ : بالکل کھلے
اوراق یا کتابیں۔
اِنْتَشَرَ الشَّيْءُ : پھیلنا (٢) چرنا (لکڑی
کا) (٣) شائع ہونا، پھیلنا (خبر کا) (٤) بکھرنا،
منتشر ہونا، کہا جاتا ہے: اِنْتَشَرَ النَّاسُ
فِي الأَسْوَاقِ۔ قرآن میں ہے: فَإِذَا قُضِيَتِ
الصَّلَاةُ فَانْتَشِرُوْا فِي الأَرْضِ۔
انتشر الْعَصَبُ : پٹھے پر ورم آنا۔
— النَّهَارُ : دن چڑھنا۔
— الْفَسَادُ : بگاڑ پیدا ہونا۔
— الرَّجُلُ : سفر شروع کرنا۔
تَنَاشَرُوا الشَّيْءَ : کسی چیز کی
اشاعت میں شریک ہونا، ایک
دوسرے کی مدد کرنا۔
تَنَشَّرَ الشَّيْءُ : پھیلنا، بکھرنا۔
اِسْتَنْشَرَ الشَّيْءَ : کوئی چیز شائع
کرانا، کھلوانا، پھیلوانا، پھڑوانا،
چروانا۔
الانْتِشَارُ : اشاعت، پھیلاؤ، بکھراؤ۔
التَّنَاشِيْرُ : مکتب یا اسکول کے
چھوٹے بچوں کی ابتدائی لکھائی،
(بے ترتیب حروف اور لکیریں)،
کہتے ہیں مَا أَشْبَهَ خَطَّهُ
بِتَنَاشِيْرِ الصِّبْيَانِ : اس
کا خط (لکھائی کا انداز) تو بچوں
کی لکھائی جیسا ہے۔
الْمِنْشَارُ : آرا، آری (لکڑی چیرنے
کا اوزار) (٢) غلہ بکھیرنے کی پنجہ دار
لکڑی، ج: مَنَاشِيْرُ (٢) ایک
بڑی سمندری مچھلی جس کے دانت
آرے کے دندانوں جیسے ہوتے
ہیں۔
الْمِنْشَارُ الآلِيُّ : آرا مشین۔
الْمَنْشَرُ : مصدر میمی بمعنی النَّشْرِ
(٢) جائے اشاعت (٣) کپڑے وغیرہ
پھیلانے کی جگہ (٤) لکڑی وغیرہ
چیرنے کی جگہ۔
الْمَنْشُوْرُ : شائع شدہ (٢) پھیلا ہوا
(٣) کھلا ہوا (٤) پھٹا یا چرا ہوا (٥)
رَجُلٌ مَنْشُوْرٌ : غیر منضبط آدمی
جس کے معاملات منتشر اور غیر مرتب
ہوں (٦) عام اعلان نامہ، اعلان
عمومی (٧) علم ہندسہ میں متعدد سطحوں
والا جسم کہتے ہیں مَنْشُوْرٌ ثُلَاثِيٌّ
اور رُبَاعِيٌّ : سہ سطحی یا چہار سطحی جسم الخ
(٨) سرکلر، گشتی حکم (٩) کتابچہ، پمفلٹ
(١٠) سیاسی پارٹی کا منشور ج: مَنْشُوْرَات
مَنْشُوْرٌ مِنَ الْمَلِكِ اوالْحَاكِمِ :
فرمان شاہی یا فرمان حاکم، آرڈیننس،
سرکاری حکم۔
الْمَنْشُوْرَاتُ : کتابچے وغیرہ، کتابیں،
مطبوعات، لٹریچر۔
النَّاشِرُ : ناشر کتب (کتابیں چھاپ
کر فروخت کرنے والا یا تقسیم کرنے
والا) پبلشر (٢) جوڑے پھن کا سانپ۔
النَّاشِرَةُ : ہاتھ (ذراع) کے اندر کی
بڑی رگ، ورید، ج: نَوَاشِرُ۔
النِّشَارَةُ : لکڑی کی چرائی کا پیشہ۔
النُّشَارَةُ : لکڑی کا برادہ۔
النَّشْرُ : اشاعت، تشہیر (٢) براڈ کاسٹنگ
(٣) اشاعت کتب وغیرہ، پبلشنگ
(٤) بے قاعدہ منتشر لوگ (٥) خوشبو۔
النَّشْرَةُ : دھیمی ہوا (٢) خاص بیان
یا خاص اشاعت جس سے اعلان عام
مقصود ہو، نشریہ، بلیٹن، اعلامیہ (٣)
ایک اشاعت (٤) سرکلر (٥) منشور،
(٦) پمفلٹ، ج: نَشَرَاتٌ۔
النُّشْرَةُ : بیمار یا آسیب زدہ کا تعویذ۔
النَّشَّارُ : لکڑہارا (لکڑیاں چیرنے
پھاڑنے والا)۔
النَّشُوْرُ : ناشر کا مبالغہ (٢) بادلوں
کو اٹھانے اور اڑانے والی ہوائیں۔
النُّشُوْرُ : قیامت کے دن مردوں کو
زندہ کرکے اٹھایا جانا، بعث بعد الموت۔

يَوْمُ النُّشُوْرِ: قیامت کا دن۔
النَّشِيْرُ: المَنْشُوْرُ۔
• نَشَزَ الشَّيْءُ ـِ ـُ نَشْزًا وَنُشُوْزًا: اٹھنا، بلند ہونا۔
ـــ المَكَانُ اَوِ العِرْقُ: جگہ یا رگ کا اوپر اٹھا ہوا یا ابھرا ہوا ہونا۔
نَشَزَتْ اِلَيَّ نَفْسِيْ: خوف سے میرا کلیجا باہر کو آ گیا۔
ـــ فُلَانٌ: کسی کا اونچی جگہ پر چڑھنا۔
ـــ عَنْ مَكَانِهٖ وَفِيْهِ: کسی جگہ سے اٹھ کھڑا ہونا، نَشَزَتِ النَّغْمَةُ عَنْ مَثِيْلَاتِهَا: نغمہ کا دیگر نغموں کے قاعدہ سے الگ ہو جانا۔
ـــ المَرْأَةُ اَوِ الرَّجُلُ بِالزَّوْجِ: عورت کا اپنے شوہر سے نفرت کرنا، نافرمانی کرنا، اور مرد کا اپنی بیوی پر سختی و زیادتی کرنا، خاوند و بیوی کا ناخوش گوار زندگی گزارنا۔ نَشَزَ بِهٖ وَمِنْهُ وَعَلَيْهِ: نفرت کرنا بدسلوکی کرنا، هُوَ نَاشِزٌ وَهِيَ نَاشِزٌ وَنَاشِزَةٌ ج نَوَاشِزُ۔
ـــ بِقِرْنِهٖ نَشْزًا: مقابل کو اٹھا کر ٹپک دینا، پچھاڑ دینا۔
اَنْشَزَ الشَّيْءَ: کسی چیز کو اس کی جگہ سے ہٹانا۔
ـــ اللّٰهُ عِظَامَ المَيِّتِ: مردے کی ہڈیوں کو اکٹھا کر کے ان کی جگہ پر جوڑ دینا، قرآن پاک میں ہے "وَانْظُرْ اِلَى العِظَامِ كَيْفَ نُنْشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوْهَا لَحْمًا"۔
تَنَشَّزَ لِكَذَا: کسی چیز کی تاک میں بیٹھنا داؤ لگانا۔
النَّاشِزُ: نَاشِزُ الجَبْهَةِ: بلند پیشانی والا، قَلْبٌ نَاشِزٌ: خوف سے نکلا جانے والا دل۔

النَّاشِزَةُ: لَحْمَةٌ نَاشِزَةٌ: جسم پر ابھرا ہوا گوشت۔
النَّشَازُ: النَّشَزُ (۲) وہ چیز جو معیار میں اپنی جیسی چیزوں کے برابر نہ ہو، هٰذِهِ النَّغْمَةُ نَشَازٌ: یہ نغمہ الگ ہے اپنی نوع کے دوسرے نغموں کی طرح کا نہیں ہے۔
النَّشْزُ: اونچی جگہ ج: نُشُوْزٌ وَنِشَازٌ
النَّشَزُ: النَّشْزُ، ج: اَنْشَازٌ
• نَشَّ الشَّيْءُ ـِ نَشًّا وَنَشِيْشًا: خشک ہو جانا (۲) پانی نہ رہنا، پانی کا زمین میں جذب ہو جانا، اِشْتَدَّ الحَرُّ فَنَشَّ الحَوْضُ: گرمی سخت ہوئی تو تالاب خشک ہو گیا، نَشَّتِ القِدْرُ: ہنڈیا کا پانی خشک ہو جانا۔
ـــ اللَّحْمُ: گوشت کا کڑھائی یا فرائی پین میں چھن چھن کرنا، نَشَّتِ الجَرَّةُ الجَدِيْدَةُ: کورے گھڑے کا پانی ڈالنے سے ہنڈیا کی طرح جوش مارنا، یا چھن چھن کرنا۔
ـــ الشَّيْءَ ـُ نَشًّا: ملانا۔
ـــ الدَّابَّةَ: دھیرے دھیرے ہانکنا۔
ـــ الذُّبَابَ وَنَحْوَهُ: مکھیوں کو ہٹانا، اڑانا۔
المَنَشُّ: سمندر یا دریا کے کنارہ کا پانی ہٹ جانے والا حصہ، كَانُوْا فِيْ مَنَشِّ السَّاحِلِ: وہ لوگ ساحل کے خشک حصہ میں تھے
المِنَشَّةُ: مکھیاں وغیرہ اڑانے کی چیز، مورچھل۔
المَنْشُوْشُ: دُهْنٌ مَنْشُوْشٌ: خوشبو بسایا ہوا تیل۔
النَّشْنَاشُ: بہت خشک، بالکل خشک۔

وَرَقٌ نَشْنَاشٌ: سیاہی چوس کاغذ۔
سَبْخَةٌ نَشَّاشَةٌ: نہ اگانے والی شور اور چوہے والی زمین (جس کا پانی خشک نہ ہوتا ہو)۔
النَّشُّ: ہر چیز کا آدھا جیسے نَشُّ اُوْقِيَّةٍ: نصف اوقیہ (آدھ اونس) (۲) بیس درہم کی مقدار کا وزن۔
النَّشِيْشُ: پانی کے کھولنے کی آواز یا کورے گھڑے وغیرہ میں جذب ہونے کی آواز
النَّشِيْشَةُ: نہ اگانے والی شور و تر زمین
• نَشَصَ ـَ نُشُوْصًا: بلند ہونا جیسے: نَشَصَ السَّحَابُ فِي السَّمَاءِ، نَشَصَتْ ثَنِيَّتُهُ: اس کا دانت ابھرا ہوا ہے، نَشَصَتْ اِلَيَّ نَفْسِيْ: طبیعت متلانا، ابکائی آنا۔
ـــ الشَّيْءَ: اکھاڑنا، کھینچ کر نکالنا، اَقَامَ القَوْمُ مَا يَنْشُصُوْنَ وَتِدًا: لوگ اتنی دیر ٹھیرے جتنی دیر میں انہوں نے میخ اکھاڑی۔
ـــ فُلَانًا بِالرُّمْحِ: کسی کو نیزہ مارنا۔
ـــ الصُّوْفَ اَوِ الشَّعْرَ: اون یا بالوں کا نکل کر کھال سے چمٹنا۔
ـــ مِنْ مَكَانٍ اَوْ بَلَدٍ نُشُوْصًا: جگہ یا ملک سے نکل جانا، الگ ہونا۔
ـــ المَرْأَةُ عَنْ زَوْجِهَا: بیوی کا خاوند سے نفرت کرنا۔
اَنْشَصَهُ: باہر نکالنا جیسے اَنْشَصَ فُلَانًا مِنْ بَيْتِهٖ، اَنْشَصَ الجَدْبُ النَّاسَ عَنْ مَوَاضِعِهِمْ: قحط کا لوگوں کو ان کے مقامات سے نکال دینا۔
اِنْتَشَصَ الشَّيْءَ: اکھاڑنا جیسے اِنْتَشَصَ

الشَّجَرَةَ.

المِنْشَاصُ: خاوند سے نفرت کرنے والی عورت جو ہمبستری کے لئے تیار نہ ہو۔

النَّشَاصُ: تہ بہ تہ بلند بادل، ج: نُشُصٌ ونَشَائِصُ، فَرَسٌ نَشَاصِيٌّ: بلند پہلوؤں والا گھوڑا۔

النَّشُوصُ: سیدھا کھڑا کیا ہوا نیزہ

النَّشِيصُ، النَّشُوصُ.

• نَشَطَ مِنَ المَكَانِ ـِ نَشْطًا: نکلنا۔

— المَسِيلُ: نالی کا راستہ سے دائیں بائیں نکل کر چلنا۔

— بِهِ الهُمُومُ: غموں سے کسی کا مضطرب اور ذہن منتشر ہونا۔

— الحَبْلَ ـُ نَشْطًا: رسی میں ڈھیلی گرہ لگانا۔

— الشَّيْءَ ـُ نَشْطًا: اکھاڑنا، کھینچنا جیسے نَشَطَ الدَّلْوَ: ڈول کھینچا (بلا چرخی)۔

— فُلَانًا: کسی کو نیزہ مارنا۔

نَشَطَتْهُ حَيَّةٌ: کسی کو سانپ کا کاٹنا۔

نَشِطَ إِلَيْهِ ولَهُ ـَ نَشَاطًا: کام میں پھرتیلا اور مستعد ہونا، پھرتی اور محنت سے کرنا، هُوَ نَاشِطٌ ونَشِيطٌ وهِيَ نَاشِطَةٌ ونَشِيطَةٌ.

— فِي العَمَلِ ونَحْوِهِ: کام کو خوشگواری اور مستعدی سے انجام دینا، کام میں سرگرم ہونا۔

— الرَّجُلُ: پھرتیلا اور چاق چوبند ہونا، ہشاش بشاش ہونا۔

أَنْشَطَ فُلَانًا: کسی کو پھرتیلا اور تیز کرنا۔

أَنْشَطَ العُقْدَةَ: گرہ کھولنا، پھندا کھولنا۔

— الدَّابَّةَ مِنْ عِقَالِهَا: جانور کو رسی کھول کر آزاد کرنا۔

نَشَّطَ فُلَانًا: چست و پھرتیلا بنانا، سرگرم و پرجوش بنانا۔

— الحَبْلَ: رسی میں گرہ لگانا۔

اِنْتَشَطَ الحَبْلُ: رسی کھل جانا۔

— العُقْدَةَ: گرہ کھولنا۔

— الشَّيْءَ: کھینچنا، اکھیڑنا۔

— النَّشِيطَةَ: غازیوں کا راستہ میں ہاتھ لگنے والے مال غنیمت (اونٹوں وغیرہ) کو لے کر چلنا۔

تَنَشَّطَ: چست ہوجانا، مستعد بن جانا، سرگرم ہوجانا، ہشاش بشاش بن جانا

— لِلعَمَلِ: کام کے لئے تیار ہو کر اس میں لگ جانا، فعال ہوجانا۔

— الطَّرِيقَ: تیزی اور مستعدی کیساتھ راستہ طے کرنا۔

اِسْتَنْشَطَ الجِلْدُ: کھال سکڑنا۔

الأَنْشِطَةُ: سرگرمیاں۔ واحد: نَشَاط

المَنْشَطُ: خوشی اور پھرتی سے کیا جانے والا کام (۲) میدان عمل۔

المِنْشَطُ: بہت تیز و پھرتیلا، بہت مستعد و فعّال، بہت سرگرم۔

المُنَشِّطُ: نشاط انگیز دواء مُنَشِّطٌ: ٹانک، مقوی دوا۔

النَّشَاطُ: بشاشت (۲) مستعدی، پھرتی، فعالیت (۳) سرگرمی، خوشگوار مشغلہ (۴) جوش عمل (۵) حرکت (۶) چہل پہل، جیسے نَشَاطٌ تَعْلِيمِيٌّ وزِرَاعِيٌّ وتِجَارِيٌّ، ج: نَشَاطَاتٌ: سرگرمیاں، مشاغل

الأُنْشُوطَةُ: ہلکی یا کچی یا ڈھیلی گرہ پھانسا (۲) گرہ لگانے کی لوہے کی سلائی، مَا عِقَالُكَ بِأُنْشُوطَةٍ: تمہاری دوستی کچی نہیں پختہ ہے ج: أَنَاشِيطُ

النَّاشِطُ: رسی کے بٹے کھول کر دوبارہ بٹنے والا (۲) ایکٹوسٹ ج: نَشَطٌ۔

النَّشْطُ: تیزی سے لگایا ہوا ڈنک، عجلت کا ڈنک۔

النَّشْطَةُ، نَشْطَةٌ مُنْكَرَةٌ: تیز ڈنک۔

النَّشُوطُ: بِئْرٌ نَشُوطٌ: وہ کنواں جس سے ڈول بمشکل کھینچا جاتا ہو

النَّشِيطَةُ: وہ مال غنیمت جو غازیوں کو لڑائی کی جگہ پہنچنے سے قبل راستہ میں ہاتھ آتا تھا۔

• نَشَعَ ـَ نَشْعًا: سسکیاں بھرنا (۲) سسکی لیتے لیتے مرنے کے قریب ہونا

— الأَرْضُ: زمین کا انتہائی بدمزہ پانی نکالنا (زمین سے بدمزہ پانی نکلنا)۔

— الشَّيْءَ: زور سے کھینچنا۔

— المَرِيضَ الدَّوَاءَ نَشْعًا ونُشُوعًا ومَنْشَعًا: بیمار کو دوا پلانا۔

— فُلَانًا الكَلَامَ: کسی کو کسی بات کی تلقین کرنا (یعنی اس کے سامنے پڑھ کر اس سے کہلوانا) کوئی بات سوجھانا۔

نَشِعَ بِهِ ـَ نَشَعًا: کسی پر فریفتہ ہونا۔

أُنْشِعَ فُلَانًا بِشَرْبَةٍ: کسی کو پانی وغیرہ کا گھونٹ دے کر مدد کرنا جان بچانا۔

اِنْتَشَعَ: ناک یا منہ میں دوا ڈالنا۔

المِنْشَعُ: ناک میں ڈالنے کی دوا کا ظرف (شیشی وغیرہ)۔

النُّشَاعَةُ: ہاتھ سے نکال کر یا اکھیڑ کر

پھینکی جانے والی چیز۔
النَّشغُ : بدمزہ پانی ۔
النَّشُوعُ : نسوار (۲) ناک یا منہ میں ڈالنے کی دوا۔
◆ نَشَغَ المَاءُ ـُ نَشْغًا : بہنا۔
ـــ فُلَانٌ : اتنی سسکیاں بھرنا کہ بیہوش ہونے کے قریب ہوجائے (۲) لمبا سانس لینا۔
ـــ بالشئ : دانتوں سے پکڑنا۔
ـــ الطَّرِیقُ بالقَوْمِ : لوگوں سے راستہ کا تنگ ہوجانا۔
ـــ المَاءَ : پانی پینا۔
ـــ بالرُّمْحِ : نیزہ مارنا۔
ـــ المَاءَ : اوک سے پانی پینا۔
أَنْشَغَ فُلَانًا : ایک طرف ہوجانا۔
ـــ الصَّبِیَّ الدَّوَاءَ : بچہ کو دوا پلانا۔
ـــ فُلَانًا الكَلَامَ : کسی کو کسی بات کی تلقین کرنا، سکھانا۔
ـــ عنه : الگ ہونا۔
اِنْتَشَغَ الدَّوَاءَ : دوا کے گھونٹ بھرنا۔
ـــ الكَلَامَ : کوئی بات سیکھنا، کسی بات کی تلقین پانا۔
تَنَشَّغَ فُلَانٌ : اتنی سسکیاں لینا کہ بیہوشی ہونے لگے ۔
المِنْشَغَةُ : ناک یا منہ میں دوا ٹپکانے کا آلہ، نلکی۔
النَّاشِغَةُ : وادی میں پانی پہنچنے کا راستہ ج: نَوَاشِغُ۔
النَّشْغَةُ : لمبا سانس (۲) موت کے وقت کا سنبھالا (دم واپسیں کی آخری حرکت) ج : نَشَغَاتٌ۔
النُّشْغَةُ : رمق، زندگی کا بقیہ سانس۔
◆ نَشَفَ الشَّئُ ـُ نَشْفًا : خشک ہونا، نَشَفَ الثوبُ والماءُ والأرضُ۔

نَشَفَ مالُه : مال چلا جانا، ختم ہوجانا۔
ـــ الشَّئَ : خشک کرنا، نَشَفَ الثَّوْبُ العَرَقَ : کپڑے کا پسینہ کو خشک کرنا۔
نَشِفَ الشَّئُ ـَ نَشْفًا ونَشَفًا : خشک ہونا۔
نَشِفَتِ الأَرْضُ : زمین خشک ہونا ونَشِفَتِ الأَرْضُ المَاءَ : زمین کا پانی کو چوس لینا جذب کرلینا۔
أَنْشَفَتِ الدَّابَّةُ : چوپائے کا مادہ کے بعد نر بچہ جننا۔
ـــ الشَّئَ : خشک کرنا۔
ـــ فُلَانًا : کسی کو دودھ کے جھاگ پلانا یا دینا۔
نَشَّفَتِ الحَلُوبُ : بچہ کی پیدائش سے پہلے اونٹنی کا کبھی دودھ سے بھرے ہوئے تھن والی ہونا کبھی دودھ سے خالی ہونا۔
ـــ اللَّبَنُ ونَحْوُهُ : دودھ وغیرہ کا جھاگ دار ہونا، جھاگ آجانا۔
ـــ الشَّئَ : خشک کرنا۔
ـــ المَاءَ : چیتھڑے (یا تولیہ وغیرہ) سے پانی خشک کرنا۔
اِنْتَشَفَ فُلَانٌ : جھاگ دار دودھ پینا۔
ـــ المَاءَ ونَحْوَهُ : رومال یا تولیہ وغیرہ سے پانی خشک کرنا۔
ـــ النُّشَافَةَ : جھاگ اتارنا، جھاگ دار دودھ لینا۔
اِنْتُشِفَ لَوْنُهُ : رنگ بدل جانا۔
تَنَشَّفَ الرَّجُلُ : رومال یا تولیہ سے بدن پوچھنا، خشک کرنا
ـــ الشَّئَ : خشک کرنا۔
المِنْشَافُ، حَلُوبٌ

مِنْشَافٌ : دودھ دینے والی اونٹنی جس کے تھنوں میں کبھی دودھ بھرا رہتا ہو کبھی نہیں۔
المُنَشَّفَةُ : صافی یا دستی رومال یا کپڑا جس سے پانی خشک کیا جائے (۲) ہاتھ منہ پوچھنے کا تولیہ، ج: مَنَاشِفُ۔
النُّشَافَةُ : دودھ کے جھاگ (۲) پونچھا ہوا پانی وغیرہ۔
النَّاشِفُ : خشک (۲) خشک مزاج (آدمی) (۳) پانی سے خالی (چشمہ) (۴) بے چپڑی یا بغیر سالن کے کھائی جانے والی روٹی۔
النَّشَّافُ : جاذب، بلاٹنگ پیپر، سیاہی چوس کاغذ وغیرہ
النَّشَّافَةُ : تولیہ، صافی (۲) نَشَّاف کا واحد۔
النَّشْفُ : پاؤں صاف کرنے کا جھانوں (سوراخوں والا کالا پتھر) ج: نِشَافٌ
النَّشْفَةُ : وہ کپڑا جس میں بارش وغیرہ کا پانی جذب کرکے برتن میں نچوڑا جائے
النَّشِفَةُ : أَرْضٌ نَشِفَةٌ : پانی جذب کرنے والی زمین۔
النُّشْفَةُ : برتن میں بچی رہ جانے والی چیز (۲) وہ چیز جو دیگچی سے ڈوئی سے نکال کر گرم گرم پی جائے یا چکھی جائے (۳) دودھ کا جھاگ ۔
النُّشُوفَات : خشک میوے ۔
◆ نَشِقَ فی الحِبَالَةِ ـَ نَشَقًا : جال یا پھندے میں پھنسنا
ـــ فُلَانٌ فی حِبَالَةِ فُلَانٍ : کسی کے جال میں پھنسنا (معاملہ میں اس طرح ساتھ ہوجانا کہ اس سے چھٹکارا نہ مل سکے)۔
ـــ النَّاسُ فی اماکِنِہِم : سخت بارش کی وجہ سے لوگوں کا اپنی جگہوں

پر ٹھیرے رہنا۔
نَشِقَ الرَّائِحَةَ نَشْقًا وَنَشَقًا : بوسونگھنا۔
ـــ النَّشُوقَ : نسوار سونگھنا، دوا ناک میں سانس کے ذریعہ چڑھانا۔
أَنْشَقَ الصَّائِدُ : شکاری کے جال یا پھندے کا شکار کو گرفت میں لینا، شکار کا شکاری کے جال میں پھنس جانا
ـــ الصَّيْدَ فِي الحِبَالَةِ وَأَنْشَقَتْهُ الحِبَالَةُ : شکار کو جال میں پھنسانا۔
ـــ فُلَانًا النَّشُوقَ وَنَحْوَهُ : کسی کو نسوار وغیرہ سونگھانا۔
أُنْتُشِقَ الماءَ وغَيْرَهُ : سانس کے ذریعہ ناک میں پانی یا دوا چڑھانا۔
تَنَشَّقَ الماءَ وغَيْرَهُ : اِنْتَشَقَهُ۔
ـــ الرَّائِحَةَ : بوسونگھنا۔
ـــ النَّشُوقَ : نسوار ناک میں چڑھانا
اِسْتَنْشَقَ : تَنَشَّقَ۔
الاِسْتِنْشَاقُ : ناک میں پانی چڑھانا۔
المَنْشَقُ : ناک، ج : مَنَاشِقُ۔
المِنْشَقَةُ : نسوار کی ڈبیا۔
النَّشِقُ : رَجُلٌ نَشِقٌ : کسی کام یا معاملہ میں پھنس جانے والا (جو اس سے نکل نہ سکے)۔
النُّشْقَةُ : چوپاؤں کے گلے کا پٹا، ج : نُشَقٌ۔
النَّشُوقُ : نسوار، ناک میں چڑھانے کی دوا (۲) ناک یا منہ میں ڈالنے کی دوا
النَّشَاقِيُّ (مِنَ الصَّيْدِ) وہ شکار جس کی گردن پھندے میں پھنس گئی ہو۔
• نَشَلَ الحَيَوَانُ ـــ نُشُولًا : جانور کا دبلا ہونا، هُوَ نَاشِلٌ وَهِيَ نَاشِلَةٌ فَخِذٌ نَاشِلَةٌ : پتلی (کم گوشت) ران۔

نَشَلَ الشَّيْءَ نَشْلًا : جلدی سے کوئی چیز نکالنا یا کھینچنا جیسے نَشَلَ اللَّحْمَ مِنَ القِدْرِ وَنَشَلَ الخَاتَمَ مِنْ يَدِهِ۔
ـــ الغَرِيقَ مِنَ الماءِ : ڈوبتے ہوئے کو پانی سے پکڑ کر نکالنا۔
ـــ الحَيَّةُ فُلَانًا : سانپ کا کسی کو ڈنک مارنا۔
أَنْشَلَ الشَّيْءَ : نَشَلَهُ۔
ـــ اللَّحْمَ مِنَ القِدْرِ : دیگچی سے گوشت نکالنا۔
ـــ مَا عَلَى العَظْمِ : ہڈی کا گوشت اتارنا۔
اِنْتَشَلَ الشَّيْءَ : نَشَلَهُ۔
نَشَّلَ الأَضْيَافَ : مہمانوں کو غدا (دوپہر کے کھانے) سے قبل ناشتہ پیش کرنا۔
المِنْشَالُ : گوشت نکالنے کی مڑی ہوئی نوک والی سیخ، ج : مَنَاشِيلُ۔
النَّشَّالُ : ہانڈی سے گوشت نکالنے کا ماہر یا عادی (۲) جیب کترا (۳) کسی کو غافل پاکر چوری کرنے والا، اچکا۔
النَّشِيلُ : نکالی ہوئی یا عجلت سے کھینچی ہوئی چیز (۲) ہنڈیا سے عجلت میں نکالا ہوا گوشت (۳) بے مرچ و مسالا (کھانا) (۴) باریک دھار والی تلوار (۵) تازہ نکالا ہوا (پانی)۔
• نَشِمَ الشَّيْءُ ـــ نَشَمًا : کسی چیز کا بدبودار ہوجانا، سڑ جانا، هُوَ نَشِمٌ، يَدُهُ نَشِمَةٌ : اس کے ہاتھ سے بدبو آرہی ہے۔
ـــ الثَّوْرُ وَنَحْوُهُ : بیل وغیرہ کا سیاہ و سفید داغوں والا ہونا، هُوَ نَشِمٌ وَهِيَ نَشِمَةٌ۔

نَشَّمَ الطَّعَامُ : کھانے کی چیز میں بدبو ہوجانا۔
ـــ الأَرْضُ : زمین سے رطوبت نکلنا، پانی رسنا۔
ـــ فِي الأَمْرِ : کام شروع کرنا۔
ـــ فِي الشَّرِّ : فتنہ و فساد میں لگنا
تَنَشَّمَ فِي الأَمْرِ : نَشَّمَ۔
ـــ مِنْهُ عِلْمًا : کسی سے علم حاصل کرنا، فُلَانٌ يَتَنَشَّمُ العِلْمَ : فلاں علم کو بحسن و خوبی حاصل کرتا ہے۔
المَنْشِمُ : ایک قسم کی خوشبو جس کا کوٹنا دشوار ہوتا تھا، اسی سے کہاوت ہے، "دَقُّوا بَيْنَهُمْ عِطْرَ مَنْشِمٍ" ان میں لڑائی سخت ہوگئی۔
النَّشَمُ : ایک درخت جس کی کمانیں بنائی جاتی تھیں، واحد : نَشَمَةٌ۔
• نَشْنَشَتِ القِدْرُ : ہانڈی میں جوش آنا۔
ـــ فُلَانٌ : کسی کام کو تیزی سے کرنا۔
ـــ الطَّائِرُ : پرندہ کا اپنے پر اوپر کر گرانا۔
ـــ الشَّيْءَ : زور سے ڈھکیلنا، زور زور ہلانا۔
ـــ الدَّابَّةَ : چوپائے کو ہانک کر بھگا دینا۔
ـــ الوِعَاءَ : برتن کو جھٹکنا، برتن کو خالی کرنا۔
ـــ الجِلْدَ : کھال اتارنا۔
تَنَشْنَشَ : کسی کا کام تیزی سے ہونا، (۲) زور سے ہلنا یا ڈھکیلنا، (۳) چوپائے کا بھاگ جانا، نَشْنَشَهُ فَتَنَشْنَشَ۔
ـــ الشَّجَرَ : چھال اتارنا۔
النَّشْنَاشُ : رَجُلٌ نَشْنَاشٌ :

سفر میں چاق چوبند۔

النَّشْنَاشَةُ: اَرْضٌ نَشْنَاشَةٌ: بنجر شور زمین۔

النَّشْنَشُ: غُلَامٌ نَشْنَشٌ: کام میں پھرتیلا، خدمت کے لئے مستعد

نَشْنَشِيُّ الذِّرَاعِ: چاق چوبند۔

النَّشْنَشَةُ: نئے کپڑے یا نئے کاغذ یا نئی زرہ کی کھڑ کھڑاہٹ۔

• نَشِيَ ـَ نَشْوًا ونِشْوَةً: ہلکا (ابتدائی) نشہ ہونا۔ نَشِيَ مِنَ الشَّرَابِ: شراب کا نشہ چڑھنا۔

ـــ بالشَّيْءِ: کسی چیز کو پسند کرنا اور اسے بار بار لینا یا کرنا۔

ـــ الرِّيحَ نَشًا ونَشْوَةً: بو سونگھنا۔ نَشِيتُ منه رائحةً طَيِّبَةً: مجھے اس میں سے خوشبو آئی۔

ـــ الخَبَرَ: خبر کی تحقیق کرنا، جاننا۔

اَنْشَى الشَّيْءَ: کسی چیز کا سرور حاصل کرنا، لطف لینا (۲) بو سونگھنا۔

اِنْتَشَى فُلَانٌ: کسی کو نشہ شروع ہونا۔

ـــ الرِّيحَ: بو سونگھنا۔

تَنَشَّى: اِنْتَشَى۔

اِسْتَنْشَى: اِنْتَشَى۔

ـــ الخَبَرَ: خبر کی تحقیق کرنا، خبر دریافت کرنا۔

النَّشَا: نشاستہ (مغز گیہوں) آلو وغیرہ کا ست، جو شکر کے مریضوں کے لئے مضر ہے) (۲) خوشبو کی مہک (۳) بو (کسی بھی قسم کی ہو)۔

النَّشَاءُ: النَّشَا۔

النَّشَاةُ: سوکھا درخت، ج: نَشًا (۲) بو۔

النَّشْوَانُ: ابتدائی نشہ والا، مست، جس پر کیف و سرور طاری ہو۔ سرشار، مخمور۔ هي نَشْوَى، ج: نَشَاوَى (۲) خبروں کی ابتدائی طور پر معلومات کرنے والا۔

النَّشْوَةُ (ابتدائی) نشہ (۲) کیف و سرور (۳) مستی، مدہوشی (۴) بو۔

النُّشْوَةُ: ابتدائی خبر۔

النَّشَوِيُّ: نشاستہ کا، نَشَا کی طرف منسوب۔

• نَصَبَ الحَادِي ـِ نَصْبًا: حدی خواں کا سریلا گانا گانا (حادی: اونٹ کو مخصوص گانا گا کر ہانکنے والا)۔

ـــ: حیلہ اختیار کرنا۔

ـــ عَلَيْهِ: کسی کے خلاف چال چلنا، دشمنی کرنا۔

ـــ الشَّيْءَ: کھڑا کرنا، گاڑنا، بلند کرنا۔

ـــ العَلَمَ: پرچم بلند کرنا۔

ـــ البَابَ: دروازہ لگانا، کھڑا کرنا۔

ـــ له العَدَاءَ: کسی سے دشمنی کرنا۔

ـــ لَهُ الشَّرَّ: کسی کو تکلیف پہنچانا۔ کسی کے ساتھ شر کا برتاؤ کرنا۔

ـــ له حَرْبًا: کسی کے خلاف اعلانِ جنگ کرنا، لڑائی چھیڑنا۔

ـــ له رَأْيًا: کسی کو ٹھوس مشورہ دینا (جس سے وہ رجوع نہ کرے)۔

ـــ الاَمِيرُ فُلَانًا: حاکم کا کسی کو عہدہ پر فائز کرنا، مامور کرنا، تقرر کرنا۔

ـــ الكَلِمَةَ: لفظ کو فتحہ (زبر) دینا۔

ـــ الشَّيْءُ او الاَمْرُ فُلَانًا: کسی چیز یا معاملہ کا کسی کو تھکا دینا۔

نَصَبَهُ العَمَلُ: اسے کام نے تھکا دیا، نَصَبَهُ المَرَضُ او الهَمُّ: بیماری یا غم کا کسی کو کمزور کر دینا۔

نَصِبَ ـَ نَصَبًا: بہت تھک جانا، چکنا چور ہو جانا (۲) محنت و مشقت کرنا۔ هو نَاصِبٌ ونَصِبٌ

ـــ ذُوالقُرُونِ: سینگ دار جانور کا کھڑے ہوئے سینگوں والا ہونا، هو اَنْصَبُ وهي نَصْبَاءُ، ج: نُصْبٌ۔ نَاقَةٌ نَصْبَاءُ: ابھرے ہوئے سینہ والی اونٹنی۔

اَنْصَبَ الحَدِيثَ: حدیث کا سلسلہ صاحب حدیث تک پہنچانا سند بیان کرنا۔

ـــ السِّكِّينَ: چھری پر دستہ لگانا،

اَنْصَبَ فُلَانًا المَرَضُ: کسی کو بیماری کا کمزور و عاجز کر دینا۔

ـــ له: کسی کا حصہ مقرر کرنا۔

نَاصَبَهُ العَدَاوَةَ او الحَرْبَ: کسی سے لڑائی یا دشمنی مول لینا، کسی کے ساتھ لڑائی پر اترنا، کسی سے دشمنی باندھنا۔

نَصَّبَ الشَّيْءَ: نَصَبَهُ۔

ـــ الاَمِيرُ فُلَانًا: کسی کو منصب دینا، عہدہ پر فائز کرنا، تقرر کرنا۔

اِنْتَصَبَ: کھڑا ہو جانا، گڑ جانا، بلند ہونا، نصب ہو جانا (۲) لفظ کا مفتوح (زبر کی حرکت والا) ہو جانا، نَصَبَهُ فَانْتَصَبَ۔

ـــ لِلحُكْمِ: فیصلہ کے لئے تیار ہونا

تَنَاصَبُوا الشَّيْءَ: کوئی چیز باہم تقسیم کر لینا۔

تَنَصَّبَ: مطاوع نَصَّبَ، نَصَّبَهُ فَتَنَصَّبَ، تَنَصَّبَ الطَّائِرُ: پرندہ کا فضا میں بلند ہونا۔

ـــ الثَّغْرُ: دانتوں کا سیدھا ہونا،

ـــ لِفُلَانٍ: کسی سے دشمنی کرنا

الاِنْتِصَابُ: بلندی، قیام، استادگی

الأُنصُوبَةُ : نشانِ راہ، راہ گیروں کی راہنمائی کے لئے راستہ پر کھڑی کی گئی علامت، ج: اَنَاصِیبُ۔

التَّنْصِیبُ : نصب کاری (۲) کسی عہدہ پر تقرری۔

المَنْصِبُ : مقام و مرتبہ (۲) عہدہ (۳) پوسٹ، اسامی (۴) اصل خاندان، فلان یَرجِعُ الی مَنْصِبِ کَرِیمٍ : فلاں کا تعلق شریف خاندان سے ہے، لِفُلانٍ مَنْصِبٌ : فلاں کا مقام و مرتبہ ہے، ج: مَنَاصِبُ۔

المِنْصَبُ : تین پیروں کا لوہے وغیرہ کا چولہا، ج: مَنَاصِبُ۔

المَنْصَبَةُ : محنت و مشقت، تکان، عَیشٌ ذُو مَنْصَبَةٍ : مشقت کی زندگی۔

المُنَصَّبُ : ثَغرٌ مُنَصَّبٌ : ہموار دانت۔

المَنْصُوبُ : نصب شدہ (۲) زبر والا (لفظ)

المَنْصُوبَةُ : حیلہ، سَوّی لَهُ مَنْصُوبَةً : اس کے لئے حیلہ کیا، تدبیر کی، چال چلی۔

النَّاصِبُ : مہلک (رنج) تھکا دینے والا اور تکلیف دہ (معاملہ) تکلیف دہ یا بامشقت (زندگی) ج: نَوَاصِبُ

الحُرُوفُ النَّاصِبَةُ : نصب (زبر) دینے والے حروف جیسے اَنْ اور اَنَّ وغیرہ۔

النِّصَابُ : اصل، مرجع، اصلی حالت، رَجَعَ الامرُ الی نِصَابِهِ : معاملہ اپنی اصل حالت پر لوٹ آیا، (۲) چھری یا چاقو کا دستہ (۳) کسی کے پاس مال کی اتنی مقدار جس پر زکوٰۃ واجب ہو (۴) کورم، وہ تعداد جس کی موجودگی سے کسی جلسہ کا انعقاد ضابطہ کی رو سے درست ہو۔ هَلَكَ نِصَابُ مَالِ فُلانٍ : فلاں نے اپنے مال سے فائدہ نہیں اٹھایا، ج: نُصُبٌ۔

النَّصَّابُ : بہت حیلہ جو، دھوکے باز، چالباز (۲) ہر کام میں ٹانگ اڑانے والا، خود گھسنے والا۔

النَّصَبُ : تکان، دکھ درد۔

لَقِيَ نَصَبًا : تھکنا، تکلیف پہنچنا۔

النُّصْبُ : بلند پرچم (۲) مقررہ حد کی قائم کردہ علامت و نشانی (۳) اللہ کو چھوڑ کر عبادت کے لئے کھڑا کیا ہوا پتھر جس پر زمانۂ جاہلیت میں جانور ذبح کئے جاتے تھے، ج: اَنْصَابٌ پوجا کا پتھر (۴) دھوکا اور چال۔

نَصْبُ الکَلِمَةِ : اعراب لفظ میں حرکتِ زبر یا قائم مقام حرکتِ زبر، هٰذا نَصْبُ عَیْنِی : یہ چیز ہمیشہ میرے پیش نظر رہتی ہے، یہ میرا نصب العین ہے۔

النُّصُبُ : المَنْصُوبُ : لگائی یا گاڑی ہوئی چیز (۲) یادگار عمارت، هٰذا نُصُبُ عَیْنِی : یہ چیز میرے پیش نظر ہے، یہ میرا مطمح نظر ہے (۳) فتنہ، مصیبت (۴) مورتی وغیرہ جو پوجا کے لئے قائم کی جائے (خدا کے علاوہ پوجا کرنے کا پتھر وغیرہ) ج: اَنْصَاب۔

النَّصِبُ : تھکا ماندہ بیمار۔

النَّصْبَةُ : نصب کا مصدر مرّہ، ایک دفعہ کا نصب یا قیام وغیرہ (۲) زبر۔

النَّصِیبُ : حصہ، شیئر، پارٹ، (۲) قسمت (۳) بمعنی منصوب (۴) حوض ج: اَنْصِبَاءُ وَ اَنْصِبَةٌ وَ نُصُبٌ

النَّصِیبَةُ : حوض کے گرد کھڑے کئے جانے والے پتھروں میں سے ایک (جو سہارے کا کام دیتے ہیں) (۲) بطور علامت زمین میں نصب کی ہوئی چیز ج: نَصَائِبُ

• نَصَتَ لَهُ ـ نَصْتًا : کسی کی بات سننے کے لئے خاموش ہونا یا خاموش رہنا۔

اَنْصَتَ : سننا (۲) کسی بات کو اچھی طرح سننا (۳) خاموش رہنا۔

ـــ فُلانًا : خاموش کرنا۔

ـــ المُحَدِّثُ القَوْمَ : محدث یا متکلم کا لوگوں کو بات سننے کے لئے خاموش کرنا۔

ـــ لِلّٰهْوِ : گانے وغیرہ کی طرف مائل ہونا۔

اِنْتَصَتَ لَهُ : کسی کی طرف متوجہ ہو کر سننا، کسی کی بات سننے کے لئے خاموش ہونا۔

تَنَصَّتَ : سننے کی کوشش کرنا، سننے کے لئے کان کھڑے کرنا (۲) خاموش رہنے کی کوشش کرنا (بتکلف خاموش رہنا)۔

اِسْتَنْصَتَ : سننے کے لئے خاموش کھڑا ہونا، چپکے سے سننے کے لئے کھڑا ہونا

ـــ فُلانًا : کسی سے بغور سننے کو کہنا۔

الاِنْصَاتُ : خاموشی، بغور سماعت۔

النُّصْتَةُ : الاِنْصَاتُ، لَهُ عَلَيَّ حَقُّ النُّصْتَةِ : اس کا مجھ پر بغور سننے کا حق ہے۔

• نَصَحَ الشَّیْءُ ـ نَصْحًا وَ نُصُوحًا وَ نَصَاحَةً : خالص ہونا، بے غل و غش ہونا۔

ـــ المَعْدِنُ : سونے چاندی وغیرہ کا

خالص اور بے آمیزش ہونا۔
نَصَحَتْ تَوْبَتُهُ: کسی غلطی یا گناہ پر لوٹنے کے شائبے سے توبہ کا صاف و خالص ہونا۔
ـــ قَلْبُهُ: دل کا کھوٹ سے پاک ہونا۔
ـــ الشَّيْئَ: خالص اور صاف کرنا۔
ـــ لِفُلَانٍ الْوُدَّ: کسی سے سچا تعلق رکھنا۔
ـــ لَهُ الْمَشُوْرَةَ: کسی کو مخلصانہ رائے دینا۔
ـــ فُلَانًا وَلَهُ: کسی کے ساتھ ہمدردی کرنا، ایسی بات بتانا جس میں اس کا مفاد ہو، نصیحت کرنا، هُوَ نَاصِحٌ وَهِيَ نَاصِحَةٌ، ج: نُصَّحٌ وَنُصَّاحٌ، وَهُوَ نَصِيْحٌ، ج: نُصَحَاءُ۔
ـــ الثَّوْبَ وَنَحْوَهُ نَصْحًا وَنِصَاحَةً: کپڑے وغیرہ کی عمدہ سلائی کرنا۔
ـــ الشَّرَابَ نَصْحًا وَنُصُوْحًا: شراب یا مشروب پی کر سیر ہو جانا۔
اَنْصَحَهُ: سیراب کرنا، پلا کر سیر کر دینا
نَاصَحَهُ: ایک دوسرے کے ساتھ ہمدردی کرنا۔
ـــ فُلَانٌ نَفْسَهُ فِي التَّوْبَةِ: کسی کا خود کو توبہ میں مخلص اور سچا رکھنا۔
اِنْتَصَحَ: نصیحت (ہمدردانہ بات) قبول کرنا
ـــ فُلَانًا: کسی کو خیر خواہ بنانا، (۲) خیر سمجھنا، اِنْتَصِحْنِي فَإِنِّي لَكَ نَاصِحٌ: میری بات سنو (مانو) کیونکہ میں تمہارا ہمدرد ہوں۔
تَنَصَّحَ: خیر خواہوں کے جیسا ہونا۔
ـــ لَهُ: کسی کا خیر خواہ بننا (۲) نصیحت، (خیر خواہی) کرتے رہنا۔

تَنَصَّحَ الثَّوْبَ وَنَحْوَهُ: عمدہ سینا
اِسْتَنْصَحَهُ: ہمدرد و خیر خواہ سمجھنا، نصیحت کرنے کی درخواست کرنا، کسی سے ہمدردی و خیر خواہی کا طالب ہونا۔
الْمُنَاصَحَةُ: ہمدردی۔
الْمِنْصَحُ: سوئی، سلائی کا آلہ۔
الْمِنْصَحَةُ: الْمِنْصَحُ۔
النَّاصِحُ: ہر خالص چیز، سَقَانِي نَاصِحَ الشَّرَابِ: اس نے مجھے خالص شراب پلائی (۲) درزی (۳) ہمدرد و بہی خواہ، ج: نُصَّاح
نَاصِحُ الْجَيْبِ: صاف دل۔
النِّصَاحُ: دھاگا وغیرہ، ج: نُصُحٌ، صَلُبَ نِصَاحُكَ: تمہارا دھاگا مضبوط ہے۔
النُّصْحُ: مخلصانہ مشورہ۔
النُّصْحُ: النُّصْحُ۔
النَّصَّاحُ: بڑا ہمدرد، بڑا ناصح (۲) درزی۔
النَّصُوْحُ: بالکل خالص، بے غل و غش تَوْبَةٌ نَصُوْحٌ: سچی توبہ (جس میں کسی ریا کاری و تردد کا شائبہ نہ ہو) دل سے توبہ۔
النَّصِيْحُ: النَّاصِحُ، ج: نُصَحَاءُ
النَّصِيْحَةُ: نصیحت (۲) مشورہ ہمدردانہ بات، خیر خواہانہ مشورہ جس میں نیکی کی دعوت اور فساد سے اجتناب کی ترغیب ہو، ہمدردی بہی خواہی، اخلاص، ج: نَصَائِحُ
• نَصَرَهُ عَلَى عَدُوِّهِ نَصْرًا وَنُصُوْرَةً: دشمن کے مقابلہ میں کسی کی حمایت و مدد کرنا۔
ـــ مِنْهُ: کسی سے نجات دلانا، هُوَ نَاصِرٌ وَهِيَ نَاصِرَةٌ،

ج: نُصَّارٌ وَنُصُوْرٌ، وَهُوَ وَهِيَ نَصِيْرٌ، ج: اَنْصَارٌ
نَاصَرَهُ: ایک دوسرے کی مدد کرنا
نَصَّرَهُ: کسی کو نصرانی بنانا۔
اِنْتَصَرَ: کامیاب ہونا، ظالم سے محفوظ رہنا۔
ـــ عَلَى خَصْمِهِ: مقابل پر فتح پانا بازی جیتنا۔
ـــ مِنْهُ: کسی سے بدلہ لینا۔
تَنَاصَرَ الْقَوْمُ: ایک دوسرے کی مدد کرنا۔
تَنَاصَرَتِ الْاَخْبَارُ: خبروں کا ایک دوسرے کی تصدیق کرنا۔
تَنَصَّرَ: مددگار بننا (۲) نصرانی بننا۔
اِسْتَنْصَرَ بِفُلَانٍ: کسی سے مدد مانگنا، فریاد کرنا۔
ـــ فُلَانًا: کسی کی مدد و حمایت چاہنا قرآن پاک میں ہے "فَإِذَا الَّذِي اسْتَنْصَرَهُ بِالْاَمْسِ يَسْتَصْرِخُهُ"۔
ـــ فُلَانًا عَلَى فُلَانٍ: کسی سے کسی کے خلاف مدد مانگنا۔
الْاِنْتِصَارُ: کامیابی (۲) فتح (۳) جیت ج: اِنْتِصَارَاتٌ۔
الْاِنْتِصَارُ الْكَاسِحُ: ہمہ گیر کامیابی۔
الْاَنْصَارُ: مدینہ منورہ کے وہ باشندے جنہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مکہ سے مدینہ ہجرت کے وقت مدد و حمایت کی۔
الْاَنْصَرُ: غیر مختون۔
الْمُنْتَصِرُ: کامیاب، فتحیاب۔
الْمُنَاصِرُ: مددگار، سپورٹر، ہم نوا، حامی۔
الْمُنَاصَرَةُ: ہمنوائی، حمایت، سپورٹ

النَّاصِرُ: وادیوں میں راستہ یا نالا ج: نَوَاصِرُ، مَدَّتِ الوادی

النَّوَاصِرَ: وادی کو پانی کے نالوں نے پھیلا دیا (۲) مددگار، ہم نوا، حامی، ج: نُصَّارٌ.

النَّاصِرَةُ: فلسطین کے الجلیل علاقہ کا ایک گاؤں جس کی طرف مسیح علیہ السلام منسوب ہیں۔

النَّاصُوْرُ: ناسور، ج: نَوَاصِیْرُ۔

النَّصْرُ: فتح (۲) کامیابی (۳) مدد و حمایت (۴) مددگار، رَجُلٌ نَصْرٌ وقَوْمٌ نَصْرٌ.

النَّصْرَانِیُّ: مذہب نصرانیت کا متبع، عیسائی کرسچن، ج: نَصَارَیٰ۔

النَّصْرَانِیَّةُ: حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے پیروکاروں کا مذہب۔

النُّصْرَةُ: مدد، امداد، حمایت۔

نُصْرَةٌ لِلْحَقِّ: حق نوائی۔

النَّصُوْرُ: بڑا مددگار، پکا حمایتی۔

النَّصِیْرُ: مددگار، طرف دار، حامی، پشت پناہ، ہم نوا، ج: نُصَرَاءُ وانْصَارٌ.

النَّصِیْرَةُ: نَصِیر کی تانیث، (۲) عطیہ، ج: نَصَائِرُ۔

• نَصَّ الشِّوَاءُ ـِـ نَصِیْصًا: گوشت کا آگ پر بھنتے وقت چرچرانا (چھن چھن آواز پیدا ہونا)

ـــ القِدْرُ: ہنڈیا کا کھولنا، جوش مارنا کھدبدانا۔

ـــ علی الشیءِ ـُـ نَصًّا: کسی چیز کی تعیین اور تصریح کرنا، صراحت و وضاحت کرنا۔

ـــ فلانًا سَیِّدًا: سردار بنانا۔

ـــ الشَّیْءَ: اوپر اٹھانا، ظاہر کرنا، نمایاں کرنا، نَصَّتِ الظَّبْیَةُ جِیْدَهَا: ہرنی نے اپنی گردن اوپر اٹھائی، (۲) ہلانا، هو یَنُصُّ أنْفَهُ غَضَبًا، وہ غصہ سے ناک پھلا رہا ہے (ہلا رہا ہے)

ـــ الحَدِیْثَ: حدیث کی سند بیان کرنا اور اس کا سلسلہ صاحب حدیث یا اصل راوی تک پہنچانا۔

ـــ المَتَاعَ: سامان کو تہ بہ تہ کرنا، ڈھیر لگانا۔

ـــ فُلانًا: کسی کو ممبر پر بٹھانا، اسٹیج پر بٹھانا۔

ـــ الدَّابَّةَ: چوپائے کو تیز دوڑانا۔

ـــ فُلانًا: کسی سے کسی بات کی خوب پوچھ تاچھ کر کے آخری بات نکال لینا

ـــ العَرُوْسَ: دولہن کو چھپر کھٹ یا مسہری پر بٹھانا۔

نَاصَّ غَرِیْمَهُ: قرض دار کو تنگ کرنا اور اس پر دباؤ دینا

نَصَّصَ المَتَاعَ: سامان اوپر تلے رکھنا

ـــ غَرِیْمَهُ: قرض دار سے جھگڑنا، اسے دباؤ ڈال کر پریشان کرنا۔

اِنْتَصَّ الشَّیْءُ: بلند ہونا، (۲) ہموار و سیدھا ہونا، اِنْتَصَّ السَّنَامُ کوہان کا سیدھا اور اونچا ہونا۔

ـــ العَرُوْسُ ونَحْوُهَا: دولہن وغیرہ کا چھپر کھٹ وغیرہ (یا بلند و نمایاں جگہ) پر بیٹھنا۔

تَنَاصَّ القَوْمُ: لوگوں کا ازدحام ہونا، بھیڑ لگنا۔

المِنَصَّةُ: مقرر یا دولہن کے بیٹھنے کی اونچی جگہ، (کرسی یا چوکی) تقریر کا پلیٹ فارم، ڈائس، اسٹیج، وُضِعَ فُلانٌ علی المِنَصَّةِ: فلاں کو رسوا کر دیا گیا، اس کی تشہیر کر دی گئی، ج: مَنَاصُّ۔

مِنَصَّةُ الإطْلاق: راکٹ وغیرہ چھوڑنے کا ہیڈ (بلند جگہ)۔

المَنْصُوْصُ عَلَیْهِ: متعین و واضح، مصرح (جس میں کسی تاویل کی گنجائش نہ ہو)۔

النَّصُّ: قطعی اور ناقابل تاویل کلام، مؤلف کے قلم اور متکلم کی زبان سے نکلے ہوئے متعین شکل و ترتیب والے الفاظ کا مجموعہ جن سے کوئی صاف و واضح معنی سمجھے جائیں، یا ایسے الفاظ کا مرتب مجموعہ جس سے صرف ایک ہی معنی سمجھے جائیں، اسی مناسبت سے کہا گیا ہے، لا اجتهاد مَعَ النَّصِّ، نص کے ہوتے ہوئے یا نص میں کسی اجتہاد کی گنجائش نہیں، صریح عبارت، صراحت معنی، اصل عبارت (۲) طرز تعبیر (۳) متن (۴) خلاف شرح ج: نُصُوْصٌ، علماء اصول کے نزدیک کتاب و سنت (۵) کسی چیز کا منتہا، آخری حد، بَلَغَ الشَّیْءُ نَصَّهُ وبَلَغْنَا مِنَ الأمْرِ نَصَّهُ

النَّصُّ الأصْلِیُّ أو الحَرْفِیُّ: اصل متن۔

النَّصَّاصُ: بہت ناک ہلانے والا۔

النُّصَّةُ: ماتھے پر پڑے ہوئے بال، ج: نُصَصٌ ونِصَاصٌ۔

النَّصِیْصُ، أمْرٌ نَصِیْصٌ: ٹھوس و سنجیدہ کام۔

• نَصَعَ الشَّیْءُ ـَـ نُصُوْعًا ونَصَاعَةً: صاف اور نکھرا ہوا ہونا، جیسے نَصَعَ لَوْنُهُ، (۲) ظاہر اور روشن ہونا۔

ـــ الأمْرُ: واضح اور کھلا ہوا ہونا۔

ـــ الحَقُّ: حق ظاہر ہونا، روز روشن کی طرح واضح ہونا۔

نَصَعَ فُلَانٌ: کسی کا کھل کر سامنے آنا، دل کی بات ظاہر ہونا۔
— بِالحَقِّ: حق تسلیم کرکے ادا کرنا۔
اَنصَعَ بِالحَقِّ وَلَه: نَصَعَ بِه۔
— لِلشَّرِّ: بدی اور شرارت کرتے رہنا۔
— الرَّجُلُ: کسی کے دل کی بات ظاہر ہونا (۲) کانپنا، رونگٹے کھڑے ہونا
نَاصَعَهُ الخَبَرَ: کسی کو بالکل صحیح خبر دینا۔
النَّاصِعُ: صاف، روشن، ظاہر، اَبیَضُ نَاصِعٌ وَاَحمَرُ نَاصِعٌ: بالکل سفید، بالکل سرخ، حَقٌّ نَاصِعٌ واضح حق، حَسَبٌ نَاصِعٌ: خالص وبے داغ نسب۔
النَّصَّاعُ: بہت صاف، بالکل خالص بہت نکھرا ہوا جیسے اَحمَرُ نَصَّاعٌ، حُمرَةٌ نَصَّاعَةٌ۔
النَّصَّعُ: بہت سفید چمڑا یا کپڑا
النِّصَعُ: چمڑے کا فرش (جس پر پہلے زمانہ میں مجرم کو قتل کیا جاتا تھا، ج: اَنصَاعٌ
النَّصِيعُ: نَاصِعٌ کا مبالغہ بہت تیز و خالص (رنگ) (۲) صاف، شَرِبنَا مَاءً نَصِيعًا۔
• نَصَفَ الشَّيءُ ـُ نُصُوفًا ونَصفًا: آدھا ہونا، جیسے نَصَفَ النَّهَارُ ونَصَفَ اللَّيلُ۔
— البُسرُ والتَّمرُ: کھجور یا پھل کا گدرا ہونا، آدھا پکا اور آدھا کچا رہنا
— الشَّيءَ نَصفًا ونَصَافَةً: کسی چیز کے آدھے حصہ تک پہنچنا، جیسے نَصَفَ الإِزَارُ سَاقَهُ: ازار اس کی آدھی پنڈلی تک پہنچا، نَصَفَ الشَّيبُ رَأسَهُ: بالوں کی سفیدی آدھے سر تک پہنچ گئی، نَصَفَ الكِتَابَ پڑھنے والا آدھی کتاب تک پہنچ گیا۔

(۲) آدھا آدھا کرنا۔ نَصَفَ الدَّرَاهِمَ بَينَهُمَا: ان دونوں میں درہم آدھے آدھے تقسیم کردیئے
— القَومَ: قبیلہ یا قوم سے اُس کا آدھا مال لے لیا۔
— فُلَانًا نَصفًا ونِصَافًا ونِصَافَةً: کسی کی خدمت کرنا
اَنصَفَ الشَّيءُ: آدھا ہوجانا۔
— فُلَانٌ: انصاف کرنا، منصف ہونا
— الشَّيءَ: آدھے تک پہنچنا اَنصَفَ المَاءُ الإِنَاءَ: پانی آدھے برتن تک پہنچ گیا، اَنصَفتُ عُمرِي میں اپنی آدھی عمر کو پہنچ گیا۔
— الشَّيءُ: منصفانہ ہونا۔
— فُلَانًا: کسی کے ساتھ انصاف کرنا
— مِن فُلَانٍ: کسی سے پورا حق وصول کرنا۔
— المُسَافِرُ: مسافر کا نصف النہار میں چلنا۔
— فُلَانًا مِن فُلَانٍ: کسی کو کسی سے پورا حق دلوانا۔
نَاصَفَهُ الشَّيءَ: کسی سے آدھا حصہ بٹوالینا، آدھا دیدینا یا آدھا لے لینا، کسی سے نصف نصف کا معاملہ کرنا۔
نَصَّفَ الشَّيءُ: آدھا ہونا نَصَّفَ البُسرُ: کھجور کا آدھا پک جانا هُوَ مُنَصِّفٌ، نَصَّفَ رَأسُهُ آدھا سر سفید ہوجانا۔
— فُلَانٌ: کسی کا ادھیڑ عمر ہوجانا۔
— الشَّيءَ: دو حصے کرنا، آدھا آدھا کرنا۔
— الجَارِيَةَ: لڑکی کو دوپٹہ اوڑھانا۔
اِنتَصَفَ الشَّيءُ: آدھا ہوجانا جیسے

اِنتَصَفَ النَّهَارُ۔
— فُلَانٌ: کسی کا انصاف چاہنا۔
— الجَارِيَةُ: لڑکی کا دوپٹا اوڑھنا
— مِن فُلَانٍ: پورا حق وصول کرنا۔
— مِنه: انتقام لینا۔
— الشَّيءَ: آدھا لینا۔
تَنَاصَفَ القَومُ: باہم انصاف کرنا، آدھا لینا یا آدھا دینا۔
— وَجهُهَا حُسنًا: کسی کے اعضا کا موزوں ہونا۔
تَنَصَّفَتِ الجَارِيَةُ: اوڑھنی یا دوپٹا اوڑھنا۔
— فُلَانٌ: خادم بننا
— الشَّيبُ فُلَانًا: بڑھاپے کا آدھے سر تک پہنچ جانا۔
— مِن فُلَانٍ: کسی سے پورا حق وصول کرنا۔
— الشَّيءَ: کوئی چیز آدھی لینا۔
— السُّلطَانَ: بادشاہ یا حاکم وقت سے انصاف چاہنا۔
— فُلَانًا: خدمت کرنا، (۲) طالب کرم ہونا، بھلائی اور بخشش چاہنا۔
اِستَنصَفَ: انصاف چاہنا۔
— مِنه: پورا حق وصول کرنا۔
— السُّلطَانَ: بادشاہ یا حاکم سے انصاف چاہنا۔
الإِنصَافُ: عدل، انصاف۔
الأَنصَفُ: زیادہ منصف، زیادہ منصفانہ (یہ اَنصَفَ سے خلاف قیاس اسم تفضیل ہے) کہتے ہیں هُوَ اَنصَفُ مِنه، هٰذَا اَنصَفُ بَيتٍ قَالَتهُ العَرَبُ۔
المُتَنَاصِفُ مِنَ الأَمكِنَةِ: ہموار و یکساں اجزاء والی جگہ، وَجهٌ مُتَنَاصِفٌ: موزوں

یکساں محاسن والا، سڈول۔

المُنْتَصَفُ: ہر چیز کا وسط، آدھا، بیچ، اَتَیْتُہٗ مُنْتَصَفَ النَّہَارِ اوالشَّہْرِ اوالسَّاعَۃِ: میں اس کے پاس آدھا دن یا آدھا مہینہ یا آدھا گھنٹہ گزرنے پر آیا۔ مُنْتَصَفُ اللَّیْلِ: آدھی رات۔

المَنْصِفُ: المُنْتَصَفُ، بَلَغَ مَنْصِفَ الطَّرِیقِ: وہ آدھے راستہ پر پہنچ گیا۔

المُنَصَّفُ: پک کر آدھا رہ جانے والا شروب۔

المُنَصِّفُ: رَجُلٌ مُنَصِّفٌ: دستار بند، پگڑی یا مغلر سر پر پیٹے ہوئے

النَّاصِفُ: خادم، ج: نُصَّافٌ ونَصَفٌ ونَصَفَۃٌ۔

النَّاصِفَۃُ: وادی میں پانی جانے کا راستہ، نالا (۲) وادی کا سبزہ زار ج: نَوَاصِفُ۔

النِّصْفُ: انصاف، مَاجَعَلُوا بَیْنِی وبَیْنَہُمْ نِصْفًا: انہوں نے میرے اور ان کے درمیان انصاف نہیں کیا (۲) کسی چیز کا آدھا (۳) غیر کامل (۴) جزوی رَجُلٌ نِصْفٌ: ادھیڑ عمر کا آدمی، امرأۃٌ نِصْفٌ: ادھیڑ عمر کی عورت، رِجَالٌ نِصْفٌ: متوسط درجہ کے لوگ۔

نِصْفُ اُسْبُوعِیّ: چہار روزہ۔

نِصْفُ سَنَوِیّ: ششماہی۔

النَّصَفُ: رَجُلٌ نَصَفٌ: درمیانہ عمر وقد کا آدمی، ج: اَنْصَافٌ ونَصَفُونَ امرأۃٌ نَصَفٌ: درمیانہ عمر وقد کی عورت ج: اَنْصَافٌ ونُصُفٌ۔

النَّصْفَانُ: اِنَاءٌ نَصْفَانُ: آدھا بھرا ہوا برتن۔ هِيَ نَصْفَى۔

النَّصَفَۃُ: انصاف، مَاجَعَلُوا بَیْنِی وبَیْنَہُمْ نَصَفَۃً: انہوں نے میرے اور ان کے درمیان انصاف نہیں کیا۔

التَّنْصِیفُ: ہر چیز کا آدھا (۲) سر کو ڈھانپنے کا عمامہ یا دوپٹا، ج: اَنْصِفَۃٌ (۳) خادم، ج: نُصَفَاءُ

٭ نَصَلَ اللَّوْنُ ـُـ نَصْلاً ونُصُولاً: رنگ اتر جانا، جیسے نَصَلَ الخِضَابُ: خضاب کا رنگ اتر گیا۔

ـــ الشَّعْرُ اوالثَّوْبُ: بالوں یا کپڑے کا رنگ زائل ہوجانا۔

ـــ مِن کَذَا: نکل جانا، الگ ہوجانا جیسے نَصَلَ السَّیْفُ مِن قِرَابِہٖ: تلوار میان سے باہر آگئی، نَصَلَتِ الخَیْلُ مِن الغُبَارِ: گھوڑے گرد وغبار سے نکل آئے، نَصَلَ الدُّرُّ مِن السِّلْکِ: موتی لڑی سے نکل گیا،

ـــ عَلَیْہِمْ فُلانٌ مِن الشِّعْبِ ونَحْوِہٖ: گھاٹی وغیرہ سے نکل کر کسی کے سامنے آنا، نَصَلَ بِحَقِّہٖ صَاغِرًا: اس نے اس کا حق مجبور ہو کر نکالا۔

ـــ الرُّمْحَ والسَّہْمَ: نیزے اور تیر میں پیکان (لوہے کا پھلکا) لگانا۔

اَنْصَلَ الشَّیْءَ مِن الشَّیْءِ: ایک شے کو دوسری سے الگ کرنا، نکالنا، زائل کرنا۔

ـــ الرُّمْحَ والسَّہْمَ ونَحْوَہُمَا: تیر اور نیزے وغیرہ کے پھل (پیکان) الگ کرنا۔

نَصَّلَہٗ: پھل (پیکان) لگانا۔

انْتَصَلَ السَّہْمُ ونَحْوُہٗ: تیر وغیرہ کا پیکان (پھل) الگ ہوجانا۔

اَنْصَلَہٗ فَانْتَصَلَ: اسے کھینچا تو وہ نکل آیا۔

تَنَاصَلَ الشَّیْءُ: نکلنا، ابھرنا، تَنَاصَلَتْ اَسْنَانُہٗ: اس کے دانت باہر کو نکل آئے۔

تَنَصَّلَ اللَّوْنُ: رنگ اڑجانا، اتر جانا۔

ـــ الشَّعْرُ والثَّوْبُ: بال اور کپڑے کا رنگ اتر جانا۔

ـــ کَمَدُ فُلانٍ: غم زائل ہوجانا۔

ـــ مِن الشَّیْءِ: نکل جانا، جدا ہوجانا۔

ـــ مِن ذَنْبِہٖ: جرم سے بری ہوجانا۔

ـــ الشَّیْءَ: نکالنا (۲) چھانٹنا۔

ـــ فُلانًا: کسی کا سب کچھ لے لینا۔

اسْتَنْصَلَ: باہر نکالنا، اسْتَنْصَلَتِ الرِّیحُ الیَبِیسَ: ہوا کا خشک پودے اور گھاس کو اکھاڑ ڈالنا۔

المِنْصَالُ: کوٹنے کا لمبا پتھر، پتھر کی موگری۔

المُنْصُلُ: تلوار، ج: مَنَاصِلُ۔

النَّاصِلُ: لِحْیَۃٌ نَاصِلٌ: خضاب اتری ہوئی ڈاڑھی، سَہْمٌ نَاصِلٌ: پھل (پیکان) نکلا ہوا تیر۔

النَّصْلَانُ: پیکان (۲) بھالا۔

النَّصْلُ: تیر اور نیزے کی انی (پیکان، پھلکا، پھل) چھری اور چاقو کا پھلکا (اگلا نوک دار لوہا) (۲) بلیڈ، ج: نِصَالٌ واَنْصُلٌ ونُصُولٌ، (۲) چرخے سے کاتا ہوا سوت مِغْوَلٌ نَصْلٌ: دستہ نکلا ہوا کدال یا پھاوڑا۔

النَّصِیلُ: کلہاڑی (۲) سر اور گردن کا

کا جوڑ (دونوں جبڑوں سے نیچے) (۳) تالو (۴) وادی کی شاخ، ضَرَبَ نَصِيلَهُ اس نے اس کی گردن اڑا دی (۵) بھوسا نکالا ہوا گیہوں، ج: نُصُلٌ۔

نَصِيلُ الحَجَرِ: پتھر کی سطح۔

نَصِيلُ الرَّأسِ: سر کا بالائی حصہ۔

• نَصْنَصَ البَعِيرُ: اونٹ کا زمین پر گھٹنے ٹیک کر اٹھنے کے لئے حرکت کرنا۔

— فی مَشْيِهِ: چلتے ہوئے ہلنا، جھوم جھوم کر چلنا۔

— الشَّيءَ: ہلانا، ڈھیلا کرنا۔

النَّصْنَاصُ: حَيَّةٌ نَصْنَاصٌ: بہت دوڑنے والا سانپ۔

• نَصَاهُ ـُـ نَصْوًا: کسی کی پیشانی پکڑنا۔

أَنْصَى المَكَانُ: جگہ کا نَصِی (عمدہ گھاس) والی ہونا۔

— الشَّيءَ: کسی چیز کو اوپر سے پکڑنا، پیشانی سے پکڑنا۔

ناصی فلانًا مناصاةً ونصاءً: ہر ایک کا دوسرے کی پیشانی کے بال پکڑنا۔ فُلَانٌ يُنَاصِي فُلَانًا: فلاں فلاں سے جھگڑتا اور مقابلہ کرتا ہے۔

— الشَّيءُ الشَّيءَ: ایک چیز کا دوسری سے ملنا، هذه الفلاة تناصي أرضَ كذا: یہ جنگل فلاں زمین سے مل جاتا ہے (۲) سامنے ہونا۔

انْتَصَى الشَّيءُ: لمبا ہونا جیسے انْتَصَى شَعْرُهُ: اس کے بال لمبے ہو گئے۔

— الشَّيءَ: چھانٹنا، پسند کرنا۔

تَنَاصَى القَوْمُ: لڑائی میں ایک دوسرے کی پیشانی کے بال پکڑنا۔

— الأشياءُ: چیزوں کا باہم ملنا کہتے ہیں هَبَّتِ الرِّيحُ فَتَنَاصَتِ الأغصانُ۔

المُنْتَصَى: دو چیزوں کا مقام اتصال۔

النَّاصِيَةُ: پیشانی (۲) پیشانی کے لمبے بال، ج: نَوَاصٍ وناصيات أَذَلَّ فُلانٌ نَاصِيَةَ فُلانٍ: کسی کی توہین کرنا، حیثیت کم کرنا، پوزیشن خراب کرنا۔

فُلانٌ ناصِيَةُ قَوْمِهِ: فلاں اپنی قوم یا قبیلہ کا معزز آدمی ہے (۲) سڑک کا کنارہ جہاں سے دوسری سڑک شروع ہوتی ہو (نکڑ)

النَّصِيُّ: ایک عمدہ قسم کی گھاس جسے چوپائے شوق سے کھاتے ہیں۔

النَّصِيَّةُ: نصی کا واحد (۲) کسی چیز کا بقیہ، ج نَصِيٌّ وأَنْصَاءٌ وأناصٍ۔

ن ـــــ ض

• نَضَبَ الماءُ ـُـ نُضُوبًا: پانی کا زمین اتر جانا، خشک ہو جانا، جذب ہو جانا۔

— خَيْرُهُ: کسی کا فیض ختم ہو جانا۔

— ماءُ وَجْهِهِ: بے شرم ہو جانا (۲) چہرے کی آب جاتی رہنا، رونق ختم ہو جانا۔

— عُمُرُهُ: مر جانا، عمر پوری ہو جانا۔

— عَنْهُ: الگ ہو جانا، ہٹ جانا۔

— المَكَانُ: جگہ کا دور ہونا۔

— المَوَارِدُ: ذرائع ختم ہو جانا۔

نَضَّبَ الماءُ: نَضَبَ۔

— الحَلُوبُ: دودھ والی اونٹنی کا دودھ ختم ہو جانا، یا خشک ہونے کی بنا پر بہت ہلکی دھار دیر میں نکلنا

النَّاضِبُ: خشک (۲) بے آب (چہرہ) (۳) بے فیض و بے خیر (۴) دور (جگہ) ج: نُضَّبٌ

التَّنْضُبُ: ایک خاردار پودا، واحد: تَنْضُبَةٌ، حِرْبَاءُ تَنْضُبَةٍ: چالاک گرگٹ۔

• نَضِجَ ـَـ نَضْجًا ونُضْجًا ونِضَاجًا: پک جانا، کھانے کے قابل اور عمدہ ہو جانا جیسے نَضِجَ اللَّحْمُ ونَضِجَتِ الفاكِهَةُ ونَضِجَ الطَّعامُ، هو ناضِجٌ وهي ناضِجَةٌ۔

— الرَّأيُ: رائے کا پختہ اور معقول ہونا۔

— الأمْرُ: معاملہ کا مستحکم ہو جانا۔

— الحامِلُ: حاملہ عورت کا ولادت کی مدت سے آگے بڑھ جانا (بچہ نہ جننا)

أَنْضَجَهُ: پکانا (گوشت اور پھل وغیرہ)

— الرَّأيَ والأمْرَ: رائے یا کسی معاملہ کو پختہ کرنا، خلل و خامی دور کرنا، فُلانٌ لا يُنْضِجُ كُرَاعًا: فلاں بکری کا پایہ نہیں پکا سکتا ہے، فلاں کمزور ہے اس سے کوئی مدد حاصل نہیں ہو سکتی۔

نَضَّجَهُ: پکانا، پختہ کرنا، تیار کرنا۔

اسْتَنْضَجَ الطَّعامَ: کھانا پکانا۔

المِنْضَاجُ: گوشت بھوننے کی سلاخ، سیخ وغیرہ۔

المُنْضِجُ: پھوڑے پر باندھنے اور اسے پکانے والی دوا، پلٹس، (۲) مواد پکانے والی دوا جو بذریعہ اسہال بعد میں نکالا جاتا ہے، ج: مَنَاضِجُ۔

النَّاضِجُ: پختہ، تیار۔

النُّضْجُ: پختگی۔

النَّضِيجُ: ثَمَرٌ نَضِيجٌ: پکا ہوا پھل، نَضِيجُ الرَّأيِ: پختہ رائے والا، نَضِيجُ الأمْرِ: پختہ معاملہ والا۔

• نَضَحَ ـَـ نَضْحًا: ٹپکنا، نَضَحَ الإناءُ بِمَا فِيهِ: برتن میں

جو تھا وہی ٹپکا یعنی انسان کے دل میں جو خیال ہوتا ہے وہی کسی نہ کسی شکل میں ظاہر ہوتا ہے یا جیسی فطرت ہوتی ہے ویسا ہی اس کا برتاؤ ہوتا ہے۔

نَضَحَ الجِلْدُ بالعَرَقِ: کھال سے پسینہ ٹپکنا۔

— العَیْنُ: آنکھ سے آنسو بہنا۔

— الشَّجَرُ: درخت کا پتے نکالنے کے لئے پھٹنا، درخت پر پتے نکلنا۔

— الثَّوبَ ونَحْوَہٗ: کپڑے وغیرہ پر پانی یا خوشبو چھڑکنا، نَضَحَہٗ بالغُبارِ: اس پر گرد اڑایا، نَضَحَتْنَا السَّمَاءُ آسمان نے ہم پر بارش برسائی، نَضَحَ القَوْمَ بالنَّبْلِ: قوم پر تیر برسائے فلانٌ یَنْضَحُ عن نَفْسِہٖ: فلاں اپنا بچاؤ کرتا ہے۔

— عَطَشَہٗ: پیاس بجھانا۔

— الزَّرْعَ: کھیتی کو سیراب کرنا۔

— الدَّابَّةُ الماءَ: آب پاشی کے لئے چوپائے کا پانی اٹھا کر چلنا

— الشَّیْءَ بالماءِ: پانی کے چھینٹے دینا، ترکرنا۔

اَنْضَحَ الزَّرْعُ: کھیتی کا بیتوں والی ہوجانا دانے دار ہوجانا۔

— عِرْضَ فُلانٍ: بے آبروئی کرنا، عزت کو داغدار کرنا۔

نَاضَحَہٗ مُنَاضَحَةً ونِضَاحًا: ایک کا دوسرے کو ڈھکیلنا۔

— عنہ: کسی کی مدافعت کرنا۔

اِنْتَضَحَتِ العَیْنُ: آنکھ سے پانی نکلنا۔

— الماءُ علی الشَّیْءِ: کسی چیز پر پانی کا چھڑکا جانا۔

— فُلانٌ بالماءِ او الطِّیبِ: کسی کا اپنے بدن یا کپڑے پر پانی یا خوشبو چھڑکنا۔

اِنْتَضَحَ من الأمرِ: اظہار براءت کرنا۔

تَنَضَّحَتِ العَیْنُ: آنکھ سے پانی جاری ہونا، آنسو بہنا۔

— مِمَّا قُرِفَ بہٖ: لگائے گئے الزام سے براءت ظاہر کرنا، بری ہوجانا۔

التَّنْضَاحُ: پسینہ۔

المِنْضَحَةُ: آب پاش (پانی چھڑکنے کا برتن وغیرہ) ج: مَنَاضِحُ

النَّاضِحُ: آب پاشی کے لئے پانی کھینچنے والا اونٹ وغیرہ (۲) بارش، مؤنث: نَاضِحَةٌ ج: نَوَاضِحُ۔

النَّضُوحُ: سیرابی کا پانی، چھڑکنے کا پانی یا خوشبو وغیرہ (۲) کھیتی (۳) سیال خوشبو، ج: نُضُوحٌ وأَنْضِحَةٌ

النَّضَحُ: چھڑکاؤ، چھینٹیں (۲) حوض، تالاب، ج: نُضُوحٌ وأَنْضَاحٌ

النَّضْحَةُ: بارش کا چھینٹا، ج: نَضَحَاتٌ۔

النَّضَّاحَةُ: آب پاش (۲) قَوْسٌ نَضَّاحَةٌ: سخت تیر انداز کمان ناضح کا مبالغہ۔

النَّضُوحُ: مہکنے والی خوشبو، مَزَادَةٌ نَضُوحٌ: ٹپکنے والا توشہ دان قَوْسٌ نَضُوحٌ: انتہائی طاقت کے ساتھ تیر پھینکنے والی کمان۔

النَّضِیحُ: حوض (۲) پسینہ ج: نُضُحٌ

● نَضَخَ الماءُ ــَـ نَضْخًا ونُضُوخًا: چشمہ سے پانی کا تیزی سے ابلنا۔

— الشَّیْءَ نَضْخًا: کسی چیز پر پانی یا خوشبو چھڑکنا۔

— القَوْمَ بالنَّبْلِ: لوگوں پر تیروں کی بوچھار کرنا، تیر برسانا۔

اَنْضَخَ الزَّرْعُ: کھیتی میں دانہ پڑجانا

نَاضَخَہٗ مُنَاضَخَةً ونِضَاخًا: ایک دوسرے پر پانی یا خوشبو چھڑکنا۔

اِنْتَضَخَ الماءُ ونَحْوُہٗ: پانی وغیرہ ٹپکنا۔

اُنْضِخَ علیہ الماءُ: پانی پڑنا۔

المِنْضَخَةُ: آب پاش یا گلاب پاش، ج: مَنَاضِخُ۔

النَّضْخُ: کپڑے وغیرہ پر خوشبو وغیرہ کا اثر (۲) بارش، أَرْسَلَتِ السَّمَاءُ نَضْخًا: آسمان نے بارش برسائی۔

النَّضْخَةُ: بارش کا زوردار چھینٹا، وَقَعَتْ نَضْخَةٌ بالأرضِ: زمین پر بارش کا زوردار چھینٹا پڑا۔

نَضْخَةٌ مِن مَطَرٍ: ہلکی سی یا تھوڑی سی بارش۔

النَّضَّاخُ: زور سے ابلنے والا یا بہت ابلنے والا (پانی)۔

غَیْثٌ نَضَّاخٌ: موسلا دھار بارش

النَّضَّاخَةُ: مؤنث النَّضَّاخ۔

عَیْنٌ نَضَّاخَةٌ: تیز رو چشمہ جس سے پانی زیادہ اور جوش کیساتھ نکلتا ہو، قرآن پاک میں ہے "فِیہِمَا عَیْنَانِ نَضَّاخَتَانِ"۔

● نَضَدَ الشَّیْءَ ــِـ نَضْدًا: تہ بہ تہ رکھنا، ترتیب سے لگانا، ہونا نَضِدَ والشَّیْءُ مَنْضُودٌ ونَضِیدٌ:

— فلانًا بالنَّبْلِ: کسی پر تیر پھینکنا

نَضَّدَہٗ: نَضَدَہٗ۔

تَنَضَّدَتِ الأشیاءُ: چیزوں کا ترتیب وسلیقہ سے لگنا، تَنَضَّدَتِ الأسنانُ: دانتوں کا ہموار ومرتب ہونا۔

التَّنْضِیدُ: ترتیب، تنضید أحرفٍ مطبعیّةٍ: کمپوزنگ۔

المِنْضَدَةُ: تین یا چار پیروں کی تپائی، چھوٹی میز (۲) سامان رکھنے کا تختہ وغیرہ ج: مَنَاضِدُ.

مِنْضَدَةُ كُتُبٍ: کتابوں کی الماری، شیلف یا تپائی / میز۔

المُنَضَّدُ: باترتیب، تہ بہ تہ، ترتیب سے رکھا ہوا (سامان).

رَأْيٌ مُنَضَّدٌ: مناسب رائے۔

المُنَضِّدُ: مرتب، (۲) مُنَضِّدُ الحُرُوفِ: کمپوزیٹر، لوہے کے حروف کو چھپائی کے لئے ترتیب دینے والا۔

المَنْضُودُ: ترتیب دار، مرتب، ڈھیر لگا ہوا، تہ بہ تہ لگی ہوئی چیز۔

النَّضَدُ: ترتیب (۲) تہ بہ تہ رکھا ہوا سامان وغیرہ. نَضَدٌ مِن ثِيَابٍ أو فُرُشٍ: کپڑوں یا فرشوں کا بنڈل یا گٹھڑ۔

جِسْمٌ نَضَدٌ: بھرا ہوا جسم، گھٹا ہوا بدن، فِي السَّمَاءِ نَضَدٌ مِن السَّحَابِ: آسمان میں گھنے بادل ہیں (۳) سامان رکھنے کا تخت۔ (۴) دوکان کا کاؤنٹر. لِفُلانٍ نَضَدٌ فلاں کی عزت و منزلت ہے، هُم نَضَدُ فُلانٍ: وہ فلاں کے پشت پناہ رشتہ دار ہیں، ج: أَنْضَادٌ.

النَّضِيدُ: المَنْضُودُ، شَجَرٌ نَضِيدٌ: پتوں اور پھلوں سے نیچے سے اوپر تک بھرا ہوا درخت۔

النَّضِيدَةُ: مونث النَّضِيدُ (۲) تکیہ (۳) اندر سے بھری ہوئی چیز، بھرا ہوا سامان، ج: نَضَائِدُ.

◆ نَضَرَ يَنْضُرُ نُضُورًا ونَضْرَةً: تروتازہ ہونا، خوشنما اور بارونق ہونا، شگفتہ ہونا. هو نَاضِرٌ وهي نَاضِرَةٌ.

نَضَرَ النَّبَاتُ: تروتازہ ہونا۔

— الشَّجَرُ: سرسبز ہونا۔

— الوَجْهُ: چہرہ کا شگفتہ اور بارونق ہونا۔

— اللَّوْنُ: رنگ کھلا ہوا ہونا۔

— الشَّيْءَ: خوشنما اور بارونق بنانا۔

نَضِرَ يَنْضَرُ نَضَرًا: نَضَرَ، هو نَضِرٌ وأَنْضَرُ وهي نَضِرَةٌ ونَضْرَاءُ.

نَضُرَ يَنْضُرُ نَضَارَةً: نَضَرَ، هو نَضِيرٌ.

نَضَّرَ الشَّيْءُ: نَضَرَ. أَنْضَرَ العُودُ والوَجْهُ: شاخ یا چہرہ کا تروتازہ ہونا۔

— الشَّيْءَ: خوشنما اور تروتازہ کرنا، بارونق بنانا۔

نَضَّرَهُ: أَنْضَرَهُ.

اسْتَنْضَرَ الشَّيْءَ: تروتازہ پانا یا تروتازہ سمجھنا۔

الأَنْضَرُ: سونا۔

النَّاضِرُ: وَجْهٌ نَاضِرٌ: شگفتہ یا تروتازہ بارونق چہرہ. لَوْنٌ نَاضِرٌ: بھڑک دار یا صاف و چمکدار رنگ (۲) کائی۔

أَحْمَرُ نَاضِرٌ: گہرا سرخ۔

النُّضَارُ: ہر خالص چیز، ذَهَبٌ نُضَارٌ: خالص سونا (۲) سونا، لَهَا سِوَارٌ مِن نُضَارٍ: اس کے سونے کے کنگن ہیں (۳) عمدہ قسم کا جھاؤ کا درخت جو حجاز میں ہوتا ہے، أَهْدَانِي قَدَحًا مِن نُضَارٍ: اس نے مجھے جھاؤ کی لکڑی کا بنا ہوا پیالا دیا۔

النَّضْرُ: سونا، ج: نِضَارٌ وأَنْضُرٌ.

النَّضْرُ: بیوی، هذه نَضْرُ فُلانٍ: یہ فلاں کی بیوی ہے۔

النَّضْرَةُ: سونے کا ڈھلا ہوا بسکٹ یا ڈھلا ہوا سونا (۲) آسودہ حالی (۳) حسن، رونق، بہار، چمک دمک شادابی، قرآن پاک میں ہے تَعْرِفُ فِي وُجُوهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيمِ تم ان کے چہروں پر آسودہ حالی کی چمک دمک دیکھو گے۔

النَّضِيرُ: تروتازہ، شاداب، هو غَضٌّ نَضِيرٌ: وہ حسین و جمیل ہے، هي نَضِيرَةٌ، جَارِيَةٌ نَضِيرَةٌ: حسین و پرشباب لڑکی (۲) سونا۔

◆ نَضَّ الماءُ ـ نَضًّا ونَضِيضًا: پانی کا تھوڑا تھوڑا بہنا، رسنا۔

— له بِشَيْءٍ: کسی کو تھوڑی چیز دینا

— إليه مِن مَعْرُوفِهِ شَيْءٌ: کسی کو کچھ فیض پہنچنا۔

— الشَّيْءُ: حاصل ہونا، میسر آنا، خُذْ مَا نَضَّ لَكَ مِن دَيْنِكَ: تم کو اپنے قرض کا جو حصہ بھی ملے لے لو

— الطَّائِرُ: پرندے کا اڑنے کے لئے بازو ہلانا۔

— الشَّيْءَ: ہلانا، ڈھیلا کرنا۔

أَنَضَّ الرَّضِيعَ: شیرخوار بچہ کو تھوڑا دودھ پلانا۔

— الحَاجَةَ: ضرورت کو پورا کرنا۔

تَنَضْنَضَ الشَّيْءَ: تھوڑا تھوڑا نکالنا، تَنَضَّضَ مِنهُ حَقَّهُ: کسی سے اپنا تھوڑا تھوڑا حق وصول کرنا۔

— فُلانًا: کسی کو اکسانا۔

— الحَاجَةَ: ضرورت پوری کرنا۔

اسْتَنَضَّ الشَّيْءَ: کسی چیز کو تھوڑا تھوڑا مانگنا۔

اِسْتَنَضَّ الثِّمَادَ من الماءِ: پانی کے گڑھوں کی تلاش کرنا۔ هو يَسْتَنِضُّ معروفَ فلانٍ: وہ فلاں کا عطیہ تھوڑا تھوڑا حاصل کرتا ہے، يَسْتَنِضُّ حَقَّہ منہ: وہ اس سے تھوڑا تھوڑا حق وصول کرتا ہے۔

التَّنَاضُّ: تھوڑا فائدہ حاصل کرنا۔

النُّضَاضَةُ: تھوڑا سا، ما عندي من الماءِ الا نُضَاضَةٌ: میرے پاس بہت ہی تھوڑا پانی ہے، استوفيتُ حقّي منہ وبقيتُ عليہ نُضَاضَةٌ: میں نے اس سے اپنا حق وصول کرلیا۔ اب اس پر تھوڑا سا باقی ہے، هو نُضَاضَةُ ولدِہ: وہ فلاں کی اولاد میں آخری ہے، ج: نُضَاضٌ ونَضَائِضُ۔

النَّضُوضُ، بئرٌ نَضُوضٌ: وہ کنواں جس سے پانی تھوڑا تھوڑا رستا ہو۔

النَّضِيضُ: معمولی اور تھوڑی چیز، ماءٌ نَضِيضٌ: تھوڑا سا پانی، نَضِيضُ اللَّحْمِ: کم گوشت (پتلا) آدمی ج: نِضَاضٌ ونَضَائِضُ۔

النَّضِيضَةُ: مَطْرَةٌ نَضِيضَةٌ: ہلکی سی بارش، تھوڑی بارش سَحَابَةٌ نَضِيضَةٌ، ہلکا بادل، ج: نَضَائِضُ وانِضَّةٌ، کہتے ہیں تَرَكْتُ الدَّوَابَّ ذاتَ نَضِيضَةٍ: میں نے جانوروں کو پیاسا چھوڑا۔

• نَضَفَتِ الدَّابَّةُ ـُـ نَضْفَانًا: دلکی چال چلنا۔

ـــ فلانًا نَضْفًا: خدمت کرنا۔

ـــ الشَّئَ: ساری چیز لے لینا جیسے نَضَفَ ما في الاناءِ ونَضَفَ الرَّضِيعُ ما في الضَّرْعِ۔

نَضِفَ الشَّئُ ـَـ نَضَفًا: ناپاک ہونا، هو نَضِفٌ ونَضِيفٌ رَجُلٌ نَضِيفٌ: ناپاک آدمی،

اَنْضَفَ فلانٌ: جنگلی پودینہ کھانے کا عادی ہونا، ہمیشہ کھانا۔

ـــ النَّاقَةُ: اونٹنی کا دلکی چال چلنا۔

ـــ الدَّابَّةَ: جانور کو اس کے مالک کا دلکی چال چلانا۔

اِنْتَضَفَ الشَّئَ: پوری چیز لے لینا، صفایا کرنا جیسے انتضف ما في الاناءِ وانتضف ما في الضَّرْعِ: برتن کا سارا پانی اور تھن کا سارا دودھ پی لینا۔

المِنْضَفُ: بہت گوز والا جانور، ج: مَنَاضِفُ۔

النَّاضِفُ: گوز مارنے والا جانور۔

النَّضَفُ: جنگلی پودینہ (۲) ناپاکی۔

النَّضَفَانُ: دلکی چال۔

النَّضِيفُ: ناپاک۔

• نَضَلَہُ ـُـ نَضْلًا: تیراندازی میں کسی پر سبقت لیجانا، بازی لیجانا، نَاضَلَہ فَنَضَلَہ: اس سے تیراندازی میں مقابلہ کیا اور اس پر غالب آگیا۔

نَضِلَ ـَـ نَضَلًا: تھک کر دبلا ہوجانا

اَنْضَلَ الدَّابَّةَ: تھکانا، دبلا کرنا۔

نَاضَلَ عنہ مُنَاضَلَةً ونِضَالًا وتِنْضَالًا: کسی کی حمایت کرنا اور طرف داری میں بولنا، دفاع کرنا۔

ـــ فلانًا: کسی سے تیراندازی میں مقابلہ کرنا، (۲) مقابلہ کرنا (۳) جنگ کرنا۔

اِنْتَضَلَ القومُ: لوگوں کا تیراندازی میں باہم مقابلہ کرنا، قعدوا يَنْتَضِلُونَ: وہ بیٹھ کر فخر کرنے لگے۔

ـــ الشَّئَ: نکالنا۔

ـــ سَيْفَہُ: میان سے تلوار نکالنا۔

ـــ الرَّجُلَ من القومِ: کسی آدمی کا لوگوں میں سے انتخاب کرنا۔

تَنَاضَلَ القومُ: باہم فخر کرنا (۲) باہم تیراندازی میں مقابلہ کرنا۔

تَنَضَّلَ الشَّئَ: نکالنا، کھینچ کر نکالنا۔ جیسے تَنَضَّلَ سَهْمًا من كِنَانَتِہ: اس نے ترکش سے تیر نکالا۔

المُنَاضَلَةُ: مقابلہ (۲) لڑائی، (۳) جدوجہد (۴) تیراندازی کا مقابلہ۔

المُنَاضِلُ: تیرانداز (۲) جانباز، سرفروش (۳) برسرپیکار سپاہی، جنگجو، (۴) جدوجہد کرنے والا، مجاہد

النَّاضِلُ: تیراندازی میں جیت جانے والا۔

النِّضَالُ: مقابلہ، تیراندازی (۲) مقابلہ (۳) لڑائی، سرفروشی (۴) جدوجہد

النِّضَالِيُّ: سرفروشانہ، مجاہدانہ (۲) برسرپیکار (۳) جدوجہد کنندہ، جانباز جنگجو۔

النَّضِيلُ: تیراندازی کا مقابل، فلانٌ نَضِيلِي: فلاں تیراندازی میں میرا مقابل ہے۔

• نَضْنَضَ فلانٌ: بہت مالدار ہونا

ـــ الشَّئَ: ہلانا، حرکت دینا، نَضْنَضَ بِلِسَانِہ: زبان کو ہلاتے رہنا۔

ـــ منہ شَيْئًا: کسی سے کوئی چیز حاصل کرلینا، اس کے پاس سے نکال لینا۔

النَّضْنَاضُ : تیز سانپ جو ایک جگہ قرار نہ پاتا ہو، ادھر ادھر دوڑتا رہتا ہو یا زبان کو بہت ہلانے والا سانپ (۲) متحرک، ہلتے رہنے والا۔

النَّضْنَاضَةُ، مونث النَّضْنَاضِ۔

• نَضَا اللَّوْنُ ـُ نَضْوًا : رنگ اڑجانا، رنگ اترجانا، ہلکا پڑجانا۔

ــــ الماءَ : پانی جذب ہو جانا۔

ــــ الجُرْحُ : زخم کا ورم اتر جانا۔

ــــ الشيءَ : نکال کر پھینک دینا جیسے نَضَا الثوبَ عنه : اس نے اپنا لباس اتار کر ڈال دیا۔

ــــ الشيءَ من الشيءِ : ایک شے سے دوسری کو نکالنا، الگ کرنا جیسے نَضَاهُ من ثوبه : اسے برہنہ کر دیا، نَضَا سَيْفَهُ من جَفْنِه : تلوار کو میان سے نکال لیا

ــــ المكانَ : آگے بڑھ جانا۔

ــــ الجوادُ الخيلَ : اصیل گھوڑے کا گھوڑوں کے گروہ سے آگے نکل جانا۔

نَضَى الشيءَ من الشيءِ ـِ نَضْيًا : نکالنا۔

ــــ الشيءَ عن الشيءِ : ایک شے کو دوسری میں سے نکال ڈالنا۔

ــــ الثوبَ : کپڑے کو پرانا کر دینا۔

أنْضَى فلانٌ : دبلے چوپاؤں والا ہونا۔

ــــ الدابّةَ : تھکانا دبلا کرنا۔

ــــ الثوبَ : پرانا کرنا۔

ــــ فلانًا : کسی کو دبلا جانور دینا۔

نَضَّى الشيءَ عن الشيءِ : الگ کرنا۔

انْتَضَى السيفَ : تلوار میان سے نکالنا۔

ــــ الثوبَ : کپڑا (لباس) پرانا کرنا۔

تَنَضَّى الدابّةَ : چوپائے کو کمزور کر دینا، تھکا دینا۔

النُّضَاوَةُ : کسی چیز سے اس کو کھینچے وقت گرنے والے ریزے۔

النِّضْوُ : دبلا، تھکا ماندہ جانور، نِضْوُ سَفَرٍ : سفر کی وجہ سے تھکا ہارا جانور، ثوبٌ نِضْوٌ : پرانا بوسیدہ کپڑا، سَهْمٌ نِضْوٌ : بکثرت استعمال سے خراب ہو جانے والا تیر (۲) لگام کا لوہا (تسمہ سے خالی)، ج : أنْضَاءٌ۔

النَّضِيُّ : تھکا ماندہ جانور۔

نَضِيُّ السَّهْمِ : تیر کے پیکان اور پر کے درمیان کا حصہ، ج : أنْضِيَةٌ۔

ن ـــ ط

• نَطَبَ فلانًا ـُ نَطْبًا : کسی کے کان پر انگلی مارنا۔

ــــ الدِّيكُ الشيءَ : مرغ کا کسی چیز میں ٹھونگ مارنا۔

المِنْطَبُ : چھلنی۔

المِنْطَبَةُ : المِنْطَبُ۔

النَّوَاطِبُ : چھلنی کے سوراخ، واحد : نَاطِبَةٌ۔

• نَطَحَهُ الثورُ ونحوُهُ ـَ نَطْحًا : بیل وغیرہ کا کسی کو سینگ مارنا، ٹکر مارنا۔

ــــ فلانًا عن كذا : کسی کو کسی چیز یا جگہ سے ہٹانا، دور کرنا، هذا أمرٌ لا يَنْتَطِحُ فيه عَنْزَانِ : اس معاملہ میں دو رائے نہیں۔

نَاطَحَه مُنَاطَحَةً ونِطَاحًا : ایک دوسرے کے سینگ مارنا، ٹکر مارنا (۲) ٹکر بازی میں کسی پر غالب آنا، دوسرے کو زیر کرنا۔

ــــ فلانٌ فلانًا : مقابلہ کرنا، زور آزمائی کرنا۔

تَنَاطَحَ الكَبْشَانِ : دو مینڈھوں کا ایک دوسرے کو سینگ یا ٹکر مارنا، باہم لڑنا۔

تَنَاطَحَتِ الأمواجُ والسُّيُولُ : سیلاب اور موجوں کا تھپیڑے مارنا، آپس میں ٹکرانا۔

النَّاطِحُ : ٹکر مارنے والا، سینگ مارنے والا۔

النَّاطِحَةُ : نَاطِحَةُ السَّحَابِ : آسمان سے باتیں کرنے والی عمارت، فلک بوس عمارت، ج : نَوَاطِحُ ونَاطِحَاتٌ۔

النَّطَّاحُ : سخت ٹکر مارنے والا، مرکھنا مینڈھا۔

النَّطْحَةُ : ٹکر، سینگ کی ایک ضرب۔

النَّطِيحُ : المَنْطُوحُ : سینگ یا ٹکر مارا ہوا (۲) سینگ یا ٹکر سے مر جانے والا (۳) منحوس۔

النَّطِيحَةُ : ٹکر کھا کر مری ہوئی بھیڑ یا بکری جس کا کھانا حلال نہیں، ج : نُطْحَى ونَطَائِحُ۔

• نَطَرَ الكَرْمَ ونحوَهُ ـُ نَطْرًا ونِطَارَةً : انگور کی بیل کی حفاظت کرنا۔

النَّاطِرُ : انگور کے باغ کا رکھوالا، ج : نُطَّارٌ ونَطَرَةٌ۔

النَّاطُورُ : النَّاطِرُ، ج : نَوَاطِيرُ۔

النُّطَّارُ : کھیت میں کھڑا کیا جانے والا آدمی نما بانس جس پر کالا کپڑا ڈالا جاتا ہے اور اسے آدمی سمجھ کر جانور بھاگ جاتے ہیں اس سے کھیتی محفوظ رہتی ہے۔

• نَطِسَ ـَ نَطَسًا : معاملات میں غور و فکر کرنا، معاملہ فہم ہونا، ماہر و ہوشیار

ہونا، ھو نَطِسٌ ونَطُسٌ
ونَطِيسٌ۔
تَنَطَّسَ فی الشَّیءِ: غور کرنا، گہری
نظر سے دیکھنا۔
— فی مَلْبَسِہ ومَأْکَلِہ: کھانے
اور پہننے میں اچھائی کا خیال رکھنا،
کھانے پہننے میں نستعلیق ہونا۔
— فی کَلامِہ: سوچ سمجھ کر گفتگو کرنا
بات چیت میں شائستگی اور خوبی ملحوظ
رکھنا۔
— فُلانٌ من کذا: کسی چیز سے گھن
اور نفرت کرنا۔
— من مُؤَاکَلَۃِ فُلانٍ: کسی کے
ساتھ کھانے پینے سے گھن کرنا۔
— الأَخْبارَ وعن الأَخْبارِ: خبروں
کی چھان بین کرنا، کرید کرنا۔
النَّاطِسُ: جاسوس۔
النِّطَاسِیُّ: ماہر عالم (۲) حاذق طبیب۔
النَّطِسُ: النِّطَاسِیُّ (۲) گھن کرنے
والا۔
النُّطُسُ: ماہر اطباء (۲) گھن کرنے والے۔
النِّطِّيسُ: باریک بیں، معاملات میں دقت نظر کا
ماہر (۲) فن طب کا ماہر، ھی نِطِّیسَۃٌ۔
النَّطُسَۃُ: بہت غور وخوض کرنے والا،
بہت باریک بیں، بہت ماہر۔
• نَطَّ — نَطًّا ونَطِیطًا: اچھلنا، کودنا
— فی الأَرْضِ: کہیں جانا۔
— فی مَنْطِقِہ: بکواس کرنا، بک بک
جھک جھک کرنا، ھو نَطَّاطٌ۔
— الشَّیءُ — نَطًّا: باندھنا یا کھینچنا۔
الأَنَطُّ: سَفَرٌ أَنَطُّ: دور دراز کا
سفر، ھی نَطَّاءُ، عَقَبَۃٌ نَطَّاءُ:
دور دراز گھاٹی، ج: نُطٌّ ونُطُطٌ
(یہ جمع خلاف قیاس ہے)۔
النَّطَّاطُ: بکواسی، بک بک جھک جھک
کرنے والا۔ بیہودہ گو (۲) کھیتوں میں
گھومنے والی ایک قسم کی ٹڈی (۳)
اچھل کود کرنے والا۔
النَّطِيطُ: مَکانٌ نَطِيطٌ: دور جگہ
ھی نَطِیطَۃٌ، أَرْضٌ نَطِیطَۃٌ:
دور زمین۔
نَطَعَ اللُّقْمَۃَ — نَطْعًا: تھوڑا سا
لقمہ کھا کر باقی دستر خوان پر رکھ دینا۔
ھو ناطِعٌ۔
نُطِعَ لَوْنُہُ: رنگ بدل جانا۔
تَنَطَّعَ فُلانٌ: چمڑے کے دستر خوان
پر کھانا رکھنا۔
— فی الشَّیءِ: غلو اور تکلف کرنا۔
— فی کَلامِہ: گہرائی اور فصاحت
سے بولنا۔
— فی شَہَواتِہ: خواہشات میں
مست اور مگن ہونا۔
— فی عَمَلِہ: اپنے کام میں ماہر ہونا،
کام کو عمدگی سے انجام دینا۔
النُّطَاعَۃُ: وہ لقمہ جو آدھا کھا کر
دستر خوان پر رکھ دیا جائے۔
النِّطْعُ: النَّطَعُ۔ چرمی
فرش (پہلے اس پر قتل کی سزا پانے
والے کو قتل کیا جاتا تھا (۲) کھانے
وغیرہ کے لئے استعمال کیا جانے والا
چمڑا، کھال (۳) خانہ کعبہ پر پہلے زمانہ
میں چڑھائے جانے والے چمڑوں
کے غلاف، کَسَا بَیْتَ اللہِ
بالأَنْطاعِ: اس نے بیت اللہ کی
چمڑوں کے غلاف سے پوشش کی،
ج: أَنْطاعٌ ونُطُوعٌ وأَنْطُعٌ
(۲) تالو کا اگلا حصہ۔ الحُرُوفُ
النِّطْعِيَّۃُ: تالو کے اگلے حصے
سے نکلنے والے حروف یعنی تاء، دال
طاء، ج: نُطُوعٌ۔
النُّطُعُ: باچھیں پھیلا کر بولنے والے۔
• نَطَفَ — نَطْفًا ونُطُوفًا
ونِطافًا ونَطَفانًا: ٹپکنا،
جیسے نَطَفَتِ القِرْبَۃُ: مشکیزہ
کا ٹپکنا۔
— السَّحابُ: بادل کا ہلکے ہلکے برسنا
— فُلانٌ: اتنی محنت کرنا کہ پسینہ نکل
آئے۔
— سَیْفُہُ دَمًا: تلوار سے خون ٹپکنا
— بِسُوءٍ: برائی میں ملوث ہونا۔
— الماءَ: پانی ڈالنا۔
— الجُرْحَ والخُرّاجَ نَطْفًا:
پھوڑے یا زخم کو کھولنا، چیرنا۔
— فُلانًا بِعَیْبٍ: کسی پر تہمت لگانا،
عیب نکالنا، عیب میں ملوث کرنا۔
نَطِفَ الشَّیءُ — نَطَفًا: خراب
ہونا۔
— الحَیَوانُ: جانور کے پیٹ میں فاسد
غدود پیدا ہونا۔
— الرَّجُلُ: کسی کے سر کا زخم دماغ
تک پہنچ جانا (۲) کھانے وغیرہ سے
بدہضمی ہو جانا (۳) بدکاری کی تہمت
لگنا، ھو نَطِفٌ وھی نَطِفَۃٌ۔
أَنْطَفَہُ: عیب لگانا (۲) تہمت لگانا۔
نَطَّفَ فُلانًا: أَنْطَفَہُ۔
— المَرْأَۃَ: عورت کے کان میں بالی ڈالنا
تَنَطَّفَ: ملوث ہونا۔
— من کذا: نفرت و گھن کرنا۔
النّاطِفُ: سیال شے (۲) ایک حلوا جو
بادام، اخروٹ اور پستہ سے بنایا
جاتا ہے، اسے القُبَّیْط کہتے ہیں،
بتاشہ یا ریوڑی۔
النُّطافَۃُ: تھوڑا پانی وغیرہ
النَّطَفُ: عیب، خرابی، نقص وفساد،
ما بہ نَطَفٌ: اس میں کوئی خرابی

نہیں، وقع فی النّطَفِ: وہ فتنہ میں پڑگیا۔
النَّطِفُ: کھوٹا، پلید، شکی آدمی۔
النُّطْفَةُ: صاف پانی، ج: نِطَافٌ، سَقَانِی نُطْفَةً عَذْبَةً ونِطَافًا عِذَابًا: اس نے مجھے میٹھا اور صاف پانی پلایا (۲) قطرہ جَاءَ وعلی جَبِینِہ نِطَافٌ مِن عَرَقٍ: وہ آیا تو اس کی پیشانی پر پسینہ کے قطرے تھے (۳) سمندر (۴) منی، ج: نُطَفٌ
النُّطْفَتَانِ: دو سمندر، بحر روم، بحر اور بحر چین یا بحر مشرق و بحر مغرب۔
النُّطْفَةُ: چھوٹا صاف موتی (۲) کان کی بالی، ج: نُطَفٌ۔
النَّطُوفُ: بہت قطرے ٹپکانے والا، لَیْلَةٌ نَطُوفٌ: ایسی رات جس میں صبح تک بارش ہوتی رہے۔
• نَطَقَ ــ نُطْقًا و مَنْطِقًا: بولنا، آواز نکالنا، نَطَقَ الطَّائِرُ والعُودُ: پرندہ یا سارنگی کی آواز نکلنا۔
نَطَقَ القاضی بالحکم: فیصلہ سنانا
ــ بِلِسَانِ فُلَانٍ: کسی کی ترجمانی کرنا،
نَطُقَ الرَّجُلُ: بلیغ و خوش گفتار ہونا۔
أَنْطَقَهُ: گویا کرنا، بلوانا، قوت گویائی دینا زبان دینا۔
ــ اللّٰہُ الأَلْسُنَ: اللہ کا زبانوں کو گویا کرنا، بولنے کی صلاحیت دینا۔
نَاطَقَهُ: کسی کے ساتھ گفتگو کرنا، بحث و مباحثہ کرنا، ہم کلام ہونا۔
نَطَّقَهُ: بولتا ہوا کرنا، قوت گویائی عطا کرنا، زبان دینا (۲) کمر پر پٹکا باندھنا۔
ــ الْمَاءُ الشَّجَرَ والأَکَمَةَ: پانی کا درخت یا ٹیلہ کے آدھے تک پہنچنا۔
انْتَطَقَ: کمر پر پٹکا باندھنا۔
ــ الأرضُ بالجبالِ: زمین کا چاروں طرف پہاڑوں سے گھرا ہوا ہونا، ھو یَنْتَطِقُ بِقَومِہ وإِخْوَانِہ: وہ اپنی قوم اور بھائیوں سے مدد اور طاقت حاصل کرتا ہے۔
ــ فَرَسًا: بغیر سوار ہوئے کھینچنا۔
تَنَاطَقَ الرَّجُلَانِ: باہم گفتگو کرنا۔
تَنَطَّقَ: کمر پر پٹکا باندھنا۔
ــ الأرضُ: زمین کا پہاڑوں سے گھرا ہوا ہونا۔
تَمَنْطَقَ: پٹکا باندھنا (۲) علم منطق سے تعلق رکھنا (سیکھنا سکھانا)۔
اسْتَنْطَقَهُ: کسی سے بولنے کو کہنا، بیان لینا، جواب طلب کرنا (۲) کسی کے ساتھ بولنا، بات کرنا (۳) کسی سے بات سننا، معلوم کرنا۔
الاسْتِنْطَاقُ: جواب طلبی، وضاحت طلبی۔
المُسْتَنْطِقُ: ملزم سے جواب طلب کرنے والا قاضی یا پولس افسر۔
المُنْتَطِقُ: رفیع الشان صاحب اثر و رسوخ۔
المُنَطَّقُ: وہ جانور جس کی کمر پر سفید نشان ہو۔
المَنْطِقُ: کلام، گفتگو، قرآن پاک میں ہے، وعُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّیْرِ" (۲) وہ علم جو ذہن کو فکر کی غلطی سے محفوظ رکھتا ہے، فلانٌ مَنْطِقِیٌّ: وہ منطق کا عالم ہے یا صحیح فکر کا حامل ہے۔
المِنْطَقُ: کمر پر باندھا جانے والا پٹکا یا پیٹی، ج: مَنَاطِقُ۔
المِنْطَقَةُ: پٹکا یا پیٹی (۲) محدود خطۂ زمین جو امتیازی صفات و خصوصیات کا حامل ہو، علاقہ، حلقہ، زون، ایریا، سرکل، شہر کا حصہ، ملک کا حصۂ انتظامی ریجن، ضلع، ج: مَنَاطِقُ
المِنْطَقَةُ الحرام: ممنوعہ خطہ، وہ محفوظ علاقہ جہاں کسی کو جانے کی اجازت نہ ہو۔
المِنْطَقَةُ الحُرَّةُ: آزاد علاقہ (جہاں چنگی نہ لگتی ہو)۔
مِنْطَقَةُ السَّلامِ: خطۂ امن۔
المِنْطَقَةُ العَازِلَةُ: غیر جانبدارانہ علاقہ، محفوظ علاقہ، بفرزون۔
مِنْطَقَةُ العَمَلِ: دائرہ کار۔
المِنْطَقَةُ الفَقِیرَةُ: سلم ایریا۔
مِنْطَقَةٌ مَنْزُوعَةُ السِّلاحِ: غیر مسلح علاقہ۔
المِنْطَقَةُ المَنْکُوبَةُ والمُتَضَرِّرَةُ: مصیبت زدہ یا حادثہ علاقہ۔
مِنْطَقَةُ النُّفُوذِ: اثر و رسوخ کا علاقہ، دائرۂ النفوذ۔
مِنْطَقَةُ الوَظِیفَةِ: ملازمت کا ایریا۔
مَنَاطِقُ التَّوَتُّرِ: کشیدگی کے علاقے۔
المَنَاطِقُ الحَضَرِیَّةُ: شہری علاقے۔
المَنَاطِقُ الرِّیفِیَّةُ: دیہی علاقے
مِنْطَقَةُ البُرُوجِ: راس منڈل
المِنْطَقَةُ الحَارَّةُ: خط جدی اور خط سرطان کے درمیان کا علاقہ۔
المِنْطَقَةُ: المنطقة
المُنَطَّقَةُ: پیٹی یا پٹکا باندھے ہوئے (۲) وہ جانور جن کی کمر (پیٹی کی جگہ) رنگین ہو۔
المَنْطِقِیُّ: علم منطق کا عالم (۲) عقلی، معقول۔

المِنْطَقِيُّ: علاقائی، زونل۔
مَنْطِقِيًّا: عقلی طور پر۔
مِنطَقِيًّا: علاقہ وار۔
المَنْطُوقُ: علمائے اصول کے نزدیک لفظ کا وہ مدلول (ظاہری معنی) جو اس کی گہرائی میں جائے بغیر ابتداءً بلا غور و تفکیر سمجھا جائے، برخلاف مفہوم کے کہ وہ لفظ کے معنی و دلالت پر غور و فکر کر کے اخذ کیا جاتا ہے، کبھی لفظ کے مفہوم و مدلول میں تطابق ہوتا ہے کبھی تخالف۔
المِنْطِيقُ: بلیغ، صاحب بلاغت، خوش بیان، قادر الکلام (۲) سرین کو گدی رکھ کر موٹا کرنے والی عورت۔
النَّاطِقُ: بولنے والا، زبان رکھنے والا، (۲) ترجمان، كِتَابٌ نَاطِقٌ: واضح کتاب، شَيْءٌ نَاطِقٌ: صاف و کھلی چیز (الانسانُ) حَيَوَانٌ نَاطِقٌ: صاحب عقل و فہم آدمی۔
النَّاطِقُ بِلِسَانِ جَمَاعَةٍ وَنَحْوِهَا جماعت وغیرہ کا ترجمان۔
النَّاطِقَةُ: مونث النَّاطِقُ (۲) کوکھ، کمر (۳) نفس ناطقہ۔
النِّطَاقُ: کمر پر باندھی جانے والی پٹی یا پٹکا، ذَاتُ النِّطَاقَيْنِ: حضرت اسماء بنت ابی بکر صدیق رضی اللہ عنہ (۲) پٹکا یا پٹی جیسے کام کرنیوالی عورت کام کرتے وقت چستی کے لئے کمر پر باندھ لیتی ہے، عَقَدَ فُلَانٌ حُبُكَ النِّطَاقِ: فلاں نے پٹی کے بند باندھ لئے یعنی وہ کام کے لئے تیار ہوگیا (۳) کمر بند (۴) حدود (۵) حلقہ، دائرہ پیمانہ (۶) علاقہ (۷) سطح۔
وَاسِعُ النِّطَاقِ: وسیع الحدود، اِتِّسَاعُ نِطَاقِ الفِكْرَةِ: دائرہ فکر کا وسیع ہونا۔
عَلَى النِّطَاقِ الوَاسِعِ او الضَّيِّقِ: وسیع یا چھوٹے پیمانے پر۔
فِي نِطَاقِ شَيْءٍ: کسی چیز کے ضمن میں۔
نِطَاقُ الجَوْزَاءِ: ستارۂ جوزاء کے وسط میں واقع تین ستارے، ج: نُطُقٌ۔
النُّطْقُ: تلفظ، بول، بولی (۲) فہم کلیات کے ادراک کی صلاحیت، ج: نُطُقٌ
• نَطَلَ الخَمْرَ ـُ نَطْلاً وَنُطُولاً: شراب نچوڑنا۔
ـــ المَاءَ: تھوڑا سا پانی ڈالنا۔
ـــ المَرِيضَ: علاج کے لئے بیمار کے اوپر تھوڑا پانی ڈالنا۔
نَطَّلَ المَرِيضَ: نَطَلَهُ۔
انْتَطَلَ مِنَ الانَاءِ: برتن سے تھوڑا پانی انڈیلنا۔
المِنْطَالُ: آبپاشی کے لئے چمڑے کا تھیلا۔
المِنْطَلَةُ: نچوڑنے کی مشین (کوئی آلہ) ج: مَنَاطِلُ۔
النَّاطِلُ: شراب کا چھوٹا پیالہ جس میں شراب فروش شراب کا نمونہ دکھاتا ہے (۲) دودھ یا کوئی سیال چیز ناپنے کا پیمانہ (۲) پیمانہ میں بچا ہوا دودھ یا سیال چیز (۳) پانی یا نبیذ وغیرہ کا ایک گھونٹ، ج: نَوَاطِلُ۔
مَاظَفِرتُ مِنْهُ بِنَاطِلٍ: مجھے اس سے کچھ نہیں ملا۔
النِّطْلُ: شراب یا مشروب کی تلچھٹ۔
النُّطْلَةُ: گھونٹ (۲) تھوڑی چیز، اَخَذَ مِنَ الانَاءِ نُطْلَةً: اس نے برتن سے تھوڑی سی چیز لی۔
النَّيْطَلُ: ڈول (۲) سیال چیز ناپنے کا پیالہ (پیمانہ) ج: نَيَاطِلُ۔
فُلَانٌ نَيْطَلٌ: فلاں بڑا چالاک ہے
رَمَاهُ اللّٰهُ بِالنَّيْطَلِ: اللہ اسے ہلاک کرے۔
• نَطْنَطَ الشَّيْءُ: دور ہونا، جیسے نَطْنَطَتِ الاَرْضُ: زمین کا فاصلہ زیادہ ہوگیا۔
ـــ فُلَانٌ: دور کا سفر کرنا۔
ـــ الشَّيْءَ: کھینچنا، پھیلانا۔
تَنَطْنَطَ: دور ہو جانا۔
النَّطْنَاطُ: لمبا، دراز، رَجُلٌ نَطْنَاطٌ: جھکی، بسیار گو، ج: نَطَانِطُ۔
النُّطْنُطُ: النَّطْنَاطُ، ج: نَطَانِطُ
• نَطَا المَنْزِلُ ـُ نَطْواً: دور ہونا
ـــ الحَبْلَ: رسی کھینچنا، کھینچ کر بڑا کرنا کھینچ کر باندھنا۔
ـــ الغَزْلَ: سوت کا بانا ڈالنا۔
اَنْطَى: دینا، سورۂ کوثر میں ایک قراءت ہے "اِنَّا أَنْطَيْنَاكَ الكَوْثَرَ". دعا کی حدیث میں ہے لامانع لما أَنْطَيْتَ تیرے عطا کئے ہوئے کو کوئی روکنے والا نہیں۔
نَاطَاهُ: کسی کے ساتھ جھگڑنا، اکڑ دکھانا، مقابلہ کرنا، کپڑا بنتے ہوئے بانا ڈالنے میں مدد کرنا (بانے کے سوت کا گولا ایک دوسرے کی طرف تانے میں سے گزارنا۔
تَنَاطَى القَوْمُ: ایک دوسرے سے آگے نکلنے میں مقابلہ کرنا۔
المَنْطُوُّ: سَفَرٌ مَنْطُوٌّ وَمَكَانٌ مَنْطُوٌّ: دور دراز کا سفر یا جگہ، ثَوْبٌ مَنْطُوٌّ: تانے میں بانا ڈال کر تیار کیا ہوا کپڑا۔
النَّطِيُّ: المَنْطُوُّ۔

ن ـــــ ظ

• نَظَرَ إِلَى الشَّيْءِ ـُ نَظَراً: کسی چیز پر نگاہ ڈالنا (۲) غور سے دیکھنا۔

— فیہ: غور و فکر کرنا، جیسے نَظَرَ فِی الکِتَابِ: کتاب کو غور سے پڑھنا۔

— فِی الاَمْرِ: کسی معاملہ کو دیکھنا، اس کا جائزہ لینا، غور و فکر کرنا، فُلَانٌ یَنْظُرُ وَیَعْتَافُ: فلاں غور کر کے پیشین گوئی کرتا ہے۔

— لِفُلَانٍ: کسی پر ترس کھا کر مدد کرنا۔

اُنْظُرْ لِی فُلَانًا: فلاں کو میرے پاس بلاؤ۔

— بَیْنَ النَّاسِ: لوگوں کے درمیان فیصلہ کرنا۔

— الشَّیْءَ: کسی چیز کا نگاہ کے سامنے ہونا، دَارِی تَنْظُرُ دَارَہٗ: میرا گھر اس کے گھر کے سامنے ہے (۲) دیکھ بھال اور حفاظت کرنا (۳) موخر کرنا، مدت بڑھانا جیسے نَظَرَ الدَّیْنَ وَنَظَرَ البَیْعَ۔

— المَبِیْعَ: کوئی چیز ادھار فروخت کرنا

— فُلَانًا: کسی کو کوئی چیز ادھار فروخت کرنا۔

— فُلَانًا وَشَیْئًا: انتظار کرنا جیسے نَظَرْتُ فُلَانًا حَتَّی الظُّهْرِ، مقولہ ہے۔ اِنَّ غَداً لِنَاظِرِہٖ قَرِیْبٌ: منتظر کے لئے آنے والا دن قریب ہے (۲) متوقع اور منتظر رہنا، جیسے اِنِّی اَنْظُرُ فَضْلَ اللّٰہِ. میں خدا کے کرم کا منتظر ہوں یا مجھے اس کی امید و توقع ہے۔

اَنْظَرَ الشَّیْءَ: مؤخر کرنا، مدت بڑھانا، مہلت دینا، قولہ تعالیٰ "رَبِّ فَاَنْظِرْنِی اِلٰی یَوْمِ یُبْعَثُوْنَ" اَنْظَرْتُ الدَّیْنَ: میں نے قرض کی ادائیگی میں مہلت دی، اَنْظَرْتُہُ الدَّیْنَ: میں نے فلاں آدمی کو قرض کی ادائیگی میں مہلت دی۔

اَنْظَرَ فُلَانًا: کسی کو غور کرنے کا موقع دینا (۲) ادائیگی کی مہلت کے ساتھ فروخت کرنا۔

— فُلَانًا بِفُلَانٍ: کسی کو کسی کے جیسا بنا دینا، کہتے ہیں، مَا کَانَ نَظِیْرَہٗ وَلٰکِنْ اُنْظِرَ بِہٖ: وہ اس جیسا نہ تھا مگر ویسا بنا دیا گیا۔

نَاظَرَ فُلَانًا: کسی کے مشابہ ہونا، اس جیسا ہونا (۲) کسی کے ساتھ حجت بازی کرنا، دلائل سے مقابلہ کرنا، بحث کرنا۔

— الشَّیْءَ بِالشَّیْءِ: کسی چیز کو دوسری کے مماثل اور مشابہ کرنا درجہ اور صفت میں برابر کرنا (۲) موازنہ کرنا، دَارِی تُنَاظِرُ دَارَہٗ: میرا گھر اس کے گھر کے بالمقابل ہے، جَمْعُهُمْ یُنَاظِرُ الاَلْفَ: ان کی جماعت (فوج) ہزار کے قریب ہے۔

نَظَّرَ الشَّیْءَ بِالشَّیْءِ: کسی چیز کا دوسری چیز سے مقابلہ اور موازنہ کرنا۔

اِنْتَظَرَہٗ: انتظار کرنا (۲) توقع کرنا (۳) کسی کے لئے رکنا، ٹھیرنا (۴) غور کرنا، توقف کرنا۔

تَنَاظَرَ القَوْمُ: ایک دوسرے کو دیکھنا۔

— فِی الاَمْرِ: کسی معاملہ میں باہم بحث و مباحثہ کرنا، طبع آزمائی کرنا

دُوْرُهُمْ تَتَنَاظَرُ: ان کے مکانات ایک دوسرے کے سامنے ہیں۔

تَنَظَّرَہٗ: گہری نگاہ ڈالنا، غور سے دیکھنا (۲) امید رکھنا، منتظر رہنا (۲) ٹھیرنا کسی بات میں توقف کرنا (۳) مؤخر کرنا، مہلت دینا۔

اِسْتَنْظَرَہٗ: تاک میں رہنا، انتظار کرنا، (۲) کسی سے مہلت مانگنا۔

— عَلٰی کَذَا: کسی چیز کا نگہبان بنانا۔

المُنَاظِرُ: مناظر، حجت باز، بحث و مباحثہ کرنے والا (۲) مانند، مثل، مشابہ، (۲) سپروائزر۔

المُنَاظَرَۃُ: حجت بازی، علمی مباحثہ، ڈیبیٹ (۲) نگرانی، سپروائزری۔

المُنْتَظَرُ: متوقع۔

المِنْظَارُ: آئینہ (۲) دوربین (چھوٹی چیزوں کو دیکھنے کا آلہ، مائیکروسکوپ) (۳) خوردبین (۴) دور دراز کے اجسام کو دیکھنے کا آلہ (ٹیلسکوپ)، ج: مَنَاظِیْرُ۔

المِنْظَارُ الحَرْبِیُّ: فیلڈ گلاس، (جنگی دوربین) مِنْظَارُ المَیْدَانِ بھی کہتے ہیں۔

المِنْظَارُ القَنَّاصُ: کیچ کرنے والی دوربین۔

مِنْظَارُ الوِقَایَۃِ: حفاظتی دوربین۔

المَنْظَرُ: نگاہ کو پسند آنے والی صورت یا جگہ یا نقشہ، قابل دید شے، منظر، نظارہ، سین (۲) شکل، صورت، (۳) نگاہ، نظر، ھُوَ فِی مَنْظَرٍ وَمُسْتَمَعٍ: وہ دیکھنے اور سننے کے قابل ہے (۴) نگراں چوکی، نگرانی کرنے کی جگہ وہ جگہ جہاں سے نگاہ رکھی جائے، ج: مَنَاظِرُ۔

المَنْظَرَۃُ: المَنْظَرُ (۲) گھر کا ملاقاتی کمرہ (۳) کسی چیز کو دیکھنے والے لوگ، تماشبین۔

المَنْظُوْرُ: سَیِّدٌ مَنْظُوْرٌ: مہربان

سردار جس کے کرم و مہربانی کی توقع کی جائے. شَیْئٌ مَنْظُوْرٌ: قابل دید پسندیدہ چیز. طِفْلٌ مَنْظُوْرٌ: نظر بد لگا ہوا بچہ.

النَّاظِرُ: دیکھنے والا (۲) تماشائی، ج: نُظَّارٌ (۳) آنکھ (۴) آنکھ کی سیاہی جس میں پتلی ہوتی ہے، ج: نَوَاظِرُ (۵) تفتیش کار جو کسی جگہ کے معاملات کی تحقیق کے لئے بھیجا جائے. انسپکٹر (۶) منتظم، نگراں، ناظم، منیجر، ڈائرکٹر، ج: نُظَّارٌ.

نَاظِرُ الْمَدْرَسَةِ: ہیڈ ماسٹر.

نَاظِرُ الْمَعَارِفِ: وزیر تعلیم، اب وزیر المعارف کہا جاتا ہے.

نَاظِرُ مَحَطَّةِ السِّكَّةِ الْحَدِيْدِيَّةِ: اسٹیشن ماسٹر.

النَّاظِرَةُ: مؤنث النَّاظِر (۲) آنکھ ج: نَوَاظِرُ.

النَّاظُوْرُ: باغبان، باغ یا کھیت کا رکھوالا (۲) سردار قوم.

نَظَارِ: اسم فعل بمعنی اُنْتَظِرْ، ٹھیر.

النِّظَارَةُ: فہم و فراست، دور اندیشی، دور بینی (۲) نظامت (۳) نگرانی، انتظام (۴) تفتیش (۵) وزارت (سابقہ استعمال)

النَّظَرُ: نگاہ (۲) بصیرت (۳) دانائی، (۴) غور و فکر، فِیْ هٰذَا الْاَمْرِ نَظَرٌ اس معاملہ میں غور و فکر کی ضرورت یا گنجائش ہے، یہ بات غور طلب ہے محل نظر ہے. بَيْنَنَا نَظَرٌ: ہمارے درمیان اتنا فاصلہ ہے کہ نگاہ نہیں پہنچتی (۳) اعتبار، لحاظ، نَظَرًا اِلٰى كَذَا: بِالنَّظَرِ اِلَيْهِ: فلاں چیز کے پیش نظر، اس لحاظ سے، اسے ملحوظ رکھتے ہوئے.

النَّظْرُ: مثل، مانند، مشابہ.

النَّظْرَةُ: ایک نگاہ، لمحہ، فِيْهِ نَظْرَةٌ: اس میں برائی اور قباحت ہے، یا نقص و عیب ہے، اَصَابَتْهُ نَظْرَةٌ: اسے نظر لگ گئی. نَظَرَهُ بِعَيْنِ النَّظْرَةِ: اسے شفقت کی نظر سے دیکھا.

النَّظْرَةُ الثَّابِتَةُ: پختہ نظر، جمی ہوئی نگاہ، گہری نظر.

نَظْرَةُ تَفَاؤُلٍ: امید بھری نگاہ ج: نَظَرَاتٌ.

النَّظْرَةُ الْعَابِرَةُ: سرسری نگاہ.

النَّظْرَةُ الْغَاضِبَةُ: غضب آلود نگاہ.

النَّظِرَةُ: انتظار (۲) مہلت، اشْتَرَيْتُهُ بِنَظِرَةٍ: میں نے اسے ادھار خریدا. قرآن پاک میں ہے "وَاِنْ كَانَ ذُوْ عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيْسَرَةٍ": اگر وہ تنگ دست ہو تو فراخی تک اسے مہلت دو.

النَّظَرِيُّ: استدلالی، غور و فکر سے متعلق، فکری، علمی (خلاف العَمَلِيّ) نظریاتی، الْعُلُوْمُ النَّظَرِيَّةُ: وہ علوم جو تفکر و تدبر پر موقوف ہوں، تجربات و وسائل عملیہ سے ان کا تعلق کم سے کم ہو، علوم عقلیہ.

النَّظَرِيَّةُ: مخصوص اور اصولی رائے جس کے ذریعہ علمی اور فنی مسائل کا تجزیہ کیا جائے (۲) استدلالی رائے، نظریہ، سوچ، (۳) وہ قضیہ جو کسی برہان سے ثابت ہو (برہان مناطقہ کے یہاں اس قیاس کو کہتے ہیں جو یقینی مقدمات سے مرکب ہو) یا برهان فیصلہ کن اور واضح دلیل کو کہتے ہیں. نظریہ فطری بھی ہوتا ہے اور کسبی بھی کہ انسان مطالعہ اور معلومات حاصلہ کے بعد اپنی ایک اصولی رائے قائم کر لیتا ہے اور پھر اسی کو مسائل کی جانچ کا معیار بنا لیتا ہے، ج: نَظَرِيَّاتٌ.

النَّظَّارُ: تیز نظر، فَرَسٌ نَظَّارٌ: تیز نگاہ گھوڑا.

النَّظَّارَةُ: تماشبین، کسی چیز کو شوق و رغبت سے دیکھنے والے لوگ، (۲) چشمہ (نگاہ کا ہو یا دھوپ وغیرہ سے بچاؤ کا) ج: نَظَّارَاتٌ.

النَّظَّارَةُ الْحَرْبِيَّةُ: جنگی دوربین.

النَّظَّارَاتِيُّ: چشمہ فروش.

النَّظُوْرُ: النَّظَّارُ، رَجُلٌ نَظُوْرٌ: چوکنا آدمی جو اپنے کام سے غافل نہ رہتا ہو.

النَّظُوْرَةُ، نَظُوْرَةُ الْقَوْمِ وَنَظُوْرَةُ الْجَيْشِ: پیش رو جماعت، مقدمۃ الجیش.

النَّظِيْرُ: مقدمۃ الجیش، مشابہ، مماثل، کوئی چیز جو دوسری چیز کے مانند اور مثل ہو یا برابر ہو (۲) ہم رتبہ، (۳) مناظر، ج: نُظَرَاءُ، فُلَانٌ مُنْقَطِعُ النَّظِيْرِ: فلاں اپنی جگہ بے مثال ہے.

النَّظِيْرَةُ: مؤنث النَّظِيْر، هُوَ نَظِيْرَةُ قَوْمِهِ: وہ اپنی قوم میں ممتاز و افضل ہے (۲) مقدمۃ الجیش اگلا دستہ، جَاءَتْ نَظِيْرَةُ الْجَيْشِ، ج: نَظَائِرُ.

عَدَدْتُ الْاَشْيَاءَ نَظَائِرَ: میں نے چیزوں کو دو دو کر کے گنا.

النَّظَائِرُ الْمُشِعَّةُ: کسی عنصر کے ایسے ذرات جو ذراتی تعداد

میں برابر اور مجموعوں کی شکل میں مختلف ہوں، یہ مجموعے شعاعی تاثیر و قوت کے حامل ہوتے ہیں۔

• نَظُفَ ـُ نَظَافَةً: صاف ستھرا ہونا (غلاظت اور میل سے دور ہونا) ھو نَظِيفٌ، ج نُظَفَاءُ۔

نَظَّفَهُ: صاف کرنا۔

ـــ قَلْبَهُ: دل کو باطنی آلائشوں سے پاک وصاف کرنا۔

ـــ المَلابِسَ: کپڑے دھونا، صاف کرنا، ڈرائی کلیننگ کرنا۔

ـــ بالفُرْشَاة: برش پھیر کر صاف کرنا۔

تَنَظَّفَ: صاف ستھرا ہونا، نَظَّفَهُ فَتَنَظَّفَ۔

ـــ فُلانٌ: عیوب ونقائص سے دور دور رہنا، پاکباز ہونا۔

اِسْتَنْظَفَ الشَّيْءَ: کوئی چیز صاف ستھری لینا (۲) سب وصول کرلینا۔

التَّنْظِيفُ: صفائی کا عمل، آراستگی، (۲) صفائی، دھلائی۔

التَّنْظِيفُ الجَافُّ: ڈرائی کلیننگ۔

المِنْظَفَةُ: صاف کرنے کا کپڑا یا برش وغیرہ، ج: مَنَاظِفُ۔

المُنَظَّفُ: صاف ستھرا، دھویا ہوا۔

مُنَظِّفُ الأَقْمِشَةِ: دھوبی، کپڑوں کی صفائی کرنے والا۔

النَّظَافَةُ: صفائی (۲) پاکیزگی۔

النَّظِيفُ: ہر صاف کرنے والی شے (صابن سرف وغیرہ) صاف ستھرا (۲) پاک وصاف، نَظِيفُ الأَخْلَاقِ: شائستہ، خلیق، نظيف السَّرَاوِيل پاک دامن، نَظِيفُ القَلْبِ: پاک دل، پاکباز۔

• نَظَمَ الأَشْيَاءَ ـِ نَظْمًا: باہم ملانا، ترتیب دینا، منسلک کرنا

ـــ اللُّؤْلُؤَ ونَحْوَهُ: موتی وغیرہ لڑی میں پرونا۔

ـــ الخَوَّاصُ الخُوصَ: برگ خرما کے کاریگر کا خرما کے پتوں کو ملا کر بٹ دینا۔

ـــ شِعْرًا: قافیہ بند اور باوزن کلام تیار کرنا، نظم بنانا۔

ـــ الأُمُورَ او الأَمْرَ: انتظام کرنا، ترتیب قائم کرنا، نظم وضبط پیدا کرنا۔

نَظَّمَ الأَشْيَاءَ: مرتب کرنا، ترتیب اور سلیقہ کے ساتھ رکھنا، انتظام کرنا۔

ـــ الأُمُورَ: منظم ومرتب کرنا، (۲) انتظام کرنا۔

ـــ الإِضْرَابَ: ہڑتال کرانا، اس کا انتظام کرنا۔

ـــ الزِّيَارَةَ: ملاقات کرانا۔

ـــ المُبَاحَثَاتِ: بات چیت کرانا، مذاکرات کرانا۔

اِنْتَظَمَ الشَّيْءُ: جڑنا، ملنا، مرتب ہونا، پرویا جانا، ترتیب وسلیقہ سے لگنا، منسلک ہونا، نَظَمَهُ فَانْتَظَمَ۔

ـــ أَمْرُهُ: اس کا کام یا معاملہ درست ہوگیا، خاص ڈگر پر آگیا

ـــ الأَشْيَاءَ: اشیاء کو باہم ملانا، رَمَى صَيْدًا فَانْتَظَمَ سَاقَيْهِ بِرُمْحٍ: اس نے شکار کے نیزہ مارا تو اس نے شکار کی دونوں ٹانگوں کو پرو لیا، هٰذانِ البَيْتَانِ يَنْتَظِمُهُمَا مَعْنًى وَاحِدٌ: ان دونوں شعروں میں ایک ہی معنی ملحوظ ہیں۔

اِنْتَظَمَ عِقْدُ النَّاسِ: لوگوں کا اکٹھا ہوجانا، مجمع لگ جانا۔

تَنَاظَمَتِ الأَشْيَاءُ: باہم ملا ہوا اور جڑا ہوا ہونا جیسے تَنَاظَمَتِ الصُّخُورُ: چٹانوں کا ایک دوسرے کے ساتھ جڑا ہوا ہونا۔

تَنَظَّمَ الشَّيْءُ: اِنْتَظَمَ۔

الاِنْتِظَامُ: انسلاک، نظم، ترتیب، بانتظام: مسلسل، پابندی کے ساتھ، باقاعدہ۔

فی غیر انتظام: بے ترتیب۔

الإِنْظَامُ: موتی وغیرہ کی لڑی، (۲) ٹڈی وغیرہ کے پیٹ میں انڈوں کو جوڑنے والا ریشہ، کہتے ہیں فی بَطْنِ السَّمَكَةِ اِنْظَامَانِ، (۳) انڈوں کی قطار (۴) جما ہوا ریت، ریت کے ٹیلوں کی قطار، ج: أَنَاظِمُ

التَّنْظِيمُ: انتظام، قیام نظم، ترتیب، تنظیم (۲) منظم جماعت ج: تَنْظِيمَات

الأُنْظُومَةُ: الإِنْظَامُ ج، أَنَاظِمُ

التَّنْظِيمُ الجَمَاعِيُّ: جماعتی تنظیم۔

التَّنْظِيمُ الحِزْبِيُّ: پارٹی کی تنظیم۔

تَنْظِيمُ الأُسْرَةِ: منصوبہ بندی، فیملی پلاننگ۔

المُنْتَظِمُ: باقاعدہ، باترتیب، (۲) پرویا ہوا (۳) منسلک۔

المُنَظِّمُ: منتظم (۲) ریگولیٹر۔

المُنَظَّمُ: باضابطہ۔

المُنَظَّمَةُ: تنظیم، باضابطہ جماعت، آرگنائزیشن (۲) تنظیمی ادارہ ج: مُنَظَّمَاتٌ۔

مُنَظَّمَةُ الإِغَاثَةِ: امدادی تنظیم یا ادارہ۔

مُنَظَّمَةُ التَّحْرِيرِ: تنظیم آزادی۔

المُنَظَّمَةُ الثَّوْرِيَّةُ: انقلابی تنظیم۔

الْمُنَظَّمَةُ الدَّوْلِيَّةُ: بین الاقوامی تنظیم۔
الْمُنَظَّمَةُ السِّرِّيَّةُ: خفیہ تنظیم۔
مُنَظَّمَةُ الصِّحَّةِ العالمية: بین الاقوامی ادارۂ صحت۔
الْمُنَظَّمَةُ الفَرْعِيَّةُ: ذیلی تنظیم۔
الْمُنَظَّمَةُ التَّعَاوُنِيَّةُ: امداد باہمی کی تنظیم یا ادارہ۔
مُنَظَّمَةُ الوَحْدَةِ: تنظیم اتحاد۔
الْمُنَظَّمَاتُ المُتَصَارِعَةُ مَعَ بَعْضِهَا: باہم برسرپیکار تنظیمیں۔
الْمَنْظُومُ (خلاف المنثور) قافیہ بند اور باوزن کلام (۲) پرویا ہوا (۳) مرتب
النَّاظِمُ: نظم گو، شاعر (۲) مرتب (۳) موتی وغیرہ پرونے کی لڑی (دھاگا وغیرہ)۔
النِّظَامُ: موتی وغیرہ کی لڑی (۲) سلسلہ (۳) ترتیب، سلیقہ، ڈھنگ، (۴) نظم وضبط، باضابطگی، ڈسپلن، (۵) طریقہ طرز (۶) قاعدہ، سسٹم، اصول پروگرام (۷) قطار، جاءَنا نِظَامٌ مِنْ جَرَادٍ: ہمارے یہاں ایک ٹڈی دل آیا (۸) ریت کے ٹیلوں کی قطار، ج: نُظُمٌ وأَنْظِمَةٌ وأَنَاظِيمُ۔
نظامُ الأَمْرِ: کام کا ڈھنگ، طریقۂ کار (۲) کسی معاملہ کی باضابطگی، هُمْ عَلَى نظامٍ وَاحِدٍ: وہ ایک ہی ڈھنگ پر قائم ہیں، ان کا طرز عمل ایک ہے۔
النِّظَامُ الاجتماعيُّ: معاشرتی نظام
نِظَامُ الأَجْرِ والعلاوات: تنخواہوں اور الاونس کا ضابطہ۔
نِظَامُ الأَقْدَمِيَّةِ: سینارٹی (تقدمیت) کا ضابطہ ورواج۔
النِّظَامُ الإقطاعيُّ: جاگیردارانہ نظام۔

نظامُ البَرِيدِ: ڈاک سسٹم۔
نِظَامُ حَظْرِ التَّجَوُّلِ: کرفیو سسٹم
نِظَامُ الحُكْمِ: نظام حکومت۔
نظامُ الدَّرَجَاتِ: گریڈ سسٹم۔
النِّظَامُ الرِّئَاسِيُّ: صدارتی نظام
النِّظَامُ الشُّيُوعِيُّ: کمیونسٹ نظام۔
نِظَامُ الطَّبَقَاتِ: طبقاتی نظام۔
النِّظَامُ العُشْرِيُّ: اعشاری نظام۔
النِّظَامِيُّ: باضابطہ، اصولی، قانونی، سلسلہ وار، ترتیب وار۔
الجَيْشُ النِّظَامِيُّ: باضابطہ فوج۔
النَّظْمُ: منظوم کلام، مجموعۂ اشعار (۲) بمعنی منظوم، پرویا ہوا، ملایا ہوا، نَظْمٌ مِن لُؤْلُؤٍ، پروئے ہوئے موتی، موتیوں کا ہار، نَظْمٌ مِنْ جَرَادٍ ٹڈی دل (۳) بعض سلسلہ وار ستارے جن میں سے ایک ثریا ہے (۴) نظام ترتیب، سلیقہ۔
نَظْمُ القُرْآنِ: قرآن پاک کے وہ الفاظ وعبارات جن پر قرآن پاک کے مکتوبہ اوراق مشتمل ہیں۔
النَّظِيمُ: المَنْظُومُ: مرتب (۲) ہر وہ چیز جس کے اجزاء کو ایک طرز پر ترتیب دیا گیا ہو، جیسے نَظِيمٌ مِن لُؤْلُؤٍ: موتیوں کا ہار، ج: نُظُمٌ۔
النِّظْمَةُ: رسی کی ایک لڑی۔ ج: نِظَائِمُ۔
النِّظِّيمُ: بڑا شاعر (۲) بڑا منتظم اور سلیقہ مند۔

ن ـــ ع

• نَعَبَ الغُرَابُ ـَ نَعْبًا ونَعِيبًا ونُعَابًا وتَنْعَابًا: کوّے کا کائیں کائیں کرنا، چلانا۔
نَعَبَ البَعِيرُ نَعْبًا ونَعَبَانًا: اونٹ کا تیز چلنا، هو نَاعِبٌ وهي نَاعِبَةٌ، ج: نَوَاعِبُ ونُعَّبٌ۔
أَنْعَبَ: نَعَبَ۔
— فُلَانٌ فِي الفِتَنِ: فتنہ وفساد میں پڑنا یا ان میں حصہ لینے کے لئے اٹھ کھڑا ہونا۔
المِنْعَبُ: رَجُلٌ مِنْعَبٌ: چلاتے رہنے والا بیوقوف آدمی، بَعِيرٌ أو فَرَسٌ مِنْعَبٌ: تیز رفتار گھوڑا۔
النَّعِبُ: سَيْرٌ نَعِبٌ: تیز رفتار، رِيحٌ نَعِبٌ: تیز رو ہوا۔
النَّعَّابُ: بہت چلانے والا (۲) بہت تیز چلنے والا (۳) کوے کا بچہ (۴) کوا۔
النَّعَّابَةُ: مؤنث النَّعَّاب، نَاقَةٌ نَعَّابَةٌ: تیز رفتار اونٹنی۔
النَّعُوبُ: نَاقَةٌ نَعُوبٌ: بہت تیز رفتار اونٹنی، ج: نُعُبٌ
• نَعَتَهُ ـَ نَعْتًا: تعریف کرنا، صفت بیان کرنا، نَعَتَهُ بِالكَرَمِ: اس نے اس کے کرم کی تعریف کی، هو مَنْعُوتٌ۔
— الكَلِمَةَ لفظ کی صفت لانا۔
نَعُتَ ـُ نَعَاتَةً: قابل تعریف اور قابل ذکر ہونا، مَا كَانَ نَعْتًا ولَقَدْ نَعُتَ: وہ اچھا نہیں تھا مگر اب قابل تعریف ہوگیا، هو نَعِيتٌ۔
— الفَرَسُ: گھوڑے کا اصیل ہونا۔
أَنْعَتَ: قابل تعریف ہونا، أَنْعَتَ وَجْهُهُ وأَنْعَتَتْ خِصَالُهُ: اچھی شکل وصورت والا ہونا، اچھے

اخلاق والا ہونا۔
انْتَعَتَ الفَرَسُ: گھوڑے کا اصیل ہونا، عمدہ نسل کا ہونا۔
— فُلَانٌ بِکَذَا: کسی میں کوئی وصف ہونا۔
— بِالجَمَالِ: کسی میں صفت جمال ہونا، صاحب حسن ہونا، حسین ہونا۔
— فُلَانًا: صفت بیان کرنا۔
تَنَاعَتَهُ النَّاسُ: لوگوں کا کسی کی تعریف کرنا، اوصاف بیان کرنا۔
تَنَعَّتَهُ: وصف بیان کرنا۔
اِسْتَنْعَتَهُ: کسی کی تعریف کرانا (۲) وصف بیان کرنے کو کہنا، کسی کی صفت معلوم کرنا۔
المَنْعَتُ: وصف، صفت، ج: مَنَاعِتُ لَهُ مَنَاعِتُ جَمِيلَةٌ: اس میں عمدہ اوصاف ہیں۔
المَنْعُوتُ: موصوف، ستودہ صفات، با وصف۔
النَّعْتُ: صفت، ج: نُعُوتٌ، شَیْءٌ نَعْتٌ: بہت عمدہ چیز، فَرَسٌ نَعْتٌ: بہت عمدہ یا بہت اصیل تیز رو گھوڑا، دوڑ میں بازی لیجانے والا گھوڑا، فُلَانٌ نَعْتٌ: سربلند آدمی، امْرَأَةٌ نَعْتَةٌ: انتہائی حسین عورت۔
النُّعْتَةُ: رَجُلٌ نُعْتَةٌ: بہت بلند آدمی۔
النَّعِيتُ، فَرَسٌ نَعِيتٌ: اصیل عمدہ تیز رو گھوڑا، رَجُلٌ نَعِيتٌ شریف اور پیش رو آدمی، هِیَ نَعِيتَةٌ۔

• نَعَثَ الشَّیْءَ ـَ نَعْثًا: لے لینا
أَنْعَثَ فِی مَالِهِ: فضول خرچی کرنا۔
— فُلَانٌ: سفر کی تیاری کرنا، هُمْ فِی انْعَاثٍ: وہ تگ و دو میں ہیں۔

• نَعْثَلَ: لنگڑا ہونا یا لنگڑا بننا، (۲) دونوں پیروں کو اس طرح ملا کر چلنا جیسے ان سے کوئی چیز اٹھانا چاہتا ہو۔
— الفَرَسُ فِی جَرْيِهِ: گھوڑے کا ٹانگوں کو چوڑا کرنا اور پھر اس طرح سمیٹنا جیسے کیچڑ میں سے کھینچ رہا ہو، کمزور اور معیوب چال چلنا۔
— الشَّيْخُ: بوڑھے کا بے عقل ہونا۔
النَّعْثَلُ: نر بجو (۲) بے وقوف بوڑھا۔
النَّعْثَلَةُ: بیوقوفی، فِيهِ نَعْثَلَةٌ: اس میں بے عقلی اور بے وقوفی ہے، (۲) بوڑھے کی چال۔

• نَعَجَ ـُ نَعَجًا وَنُعُوجًا: خالص سفید ہونا، هُوَ نَاعِجٌ ج: نَوَاعِجُ۔
نَعِجَ ـَ نَعَجًا: موٹا ہونا۔
أَنْعَجَ القَوْمُ: موٹی بھیڑوں والی قوم ہونا۔
النَّعْجَةُ: دنبی، بھیڑی (۲) جنگلی گائے، ج: نِعَاجٌ وَنَعَجَاتٌ، نِسَاءٌ كَنِعَاجِ الرَّمْلِ: بڑی آنکھوں والی حسین عورتیں۔

• نَعَرَ ـَ نَعْرًا وَنَعِيرًا وَنُعَارًا: چیخنا، خراٹے لینا، نعرہ لگانا۔
نَعَرَتِ الرِّيحُ: ہوا کا زور شور سے چلنا۔
— العِرْقُ: رگ پھٹ کر زور شور سے خون نکلنا۔
— فُلَانٌ نَعْرًا: خلاف ورزی کرنا، تکبر کرنا، خاطر میں نہ لانا۔
— فِی البِلَادِ: کہیں جانا، مَا كَانَتْ فِتْنَةٌ إِلَّا وَنَعَرَ فِيهَا فُلَانٌ: کوئی ہنگامہ ایسا نہیں جس میں وہ جوش و خروش نہ دکھاتا ہو، مَا كَانَ مِنْ أَمْرٍ إِلَّا نَعَرَ فِيهِ: جو بھی معاملہ درپیش ہوتا ہے وہ اس میں ضرور دوڑ دھوپ کرتا ہے، مِنْ أَيْنَ نَعَرَ إِلَيْنَا فُلَانٌ: فلاں ہمارے پاس کہاں سے آگیا؟
نَعِرَ الحِمَارُ وَنَحْوُهُ ـَ نَعَرًا: گدھے وغیرہ کی ناک میں نیلی مکھی کا گھس جانا۔ هُوَ نَعِرٌ وَهِیَ نَعِرَةٌ
النَّاعِرُ: شور مچانے والا، چیخنے چلانے والا۔
النَّاعُورُ: عِرْقٌ نَاعُورٌ وَجُرْحٌ نَاعُورٌ: وہ رگ یا زخم جس سے خون جاری رہتا ہو، خشک نہ ہوتا ہو، (۲) چکی کا پاٹ (۳) آب پاشی کا ڈول، (۴) پانی کے دباؤ سے چلنے والے رہٹ کی ایک بالٹی، ج: نَوَاعِيرُ۔
النَّاعُورَةُ: رہٹ (وہ بڑی چرخی جس میں بہت سے ڈول لگے ہوتے ہیں اور آبپاشی کے لئے کنویں یا نہر پر جانور گھماتے ہیں) ج: نَوَاعِيرُ
النَّعِرُ: ناک میں مکھی گھسنے سے بے چین جانور، وَهِیَ نَعِرَةٌ۔
النَّعْرَةُ: ایک چیخ، زوردار آواز (۲) خراٹا۔
نَعْرَةُ النَّجْمِ: ستارہ کے طلوع پر ہوا اور گرمی کی تیزی۔
النُّعْرَةُ: ناک کا اندرونی بالائی حصہ۔
النُّعَرَةُ: ناک کا اندرونی بالائی حصہ، (۲) چوپاؤں کو تکلیف دینے والی نیلے رنگ کی مکھی، گھوڑوں اور گدھوں کی ناک میں گھس کر کاٹنے والی نیلے رنگ کی مکھی، ج: نُعَرٌ وَنُعَرَاتٌ فِی فُلَانٍ نُعَرَةٌ: فلاں میں تکبر، غرور اور تعصب ہے، وَلَأُطِيرَنَّ

نُعَرَتَہُ : میں اس کا غرور توڑ دونگا

فی رأسِ فُلانٍ نُعَرَة : فلاں کے دماغ پر کوئی بات سوار ہے (وہ اس میں لگا ہوا ہے)۔

النَّعَّارُ : اسم مبالغہ۔ بہت چیخ و پکار کرنے والا (۲) فساد انگیز۔ جُرحٌ نَعّارٌ : مندمل نہ ہونے والا زخم

رَجُلٌ نَعّارٌ فی الفِتَن : فتنہ وفساد میں سرگرم رہنے والا (۲) بہت چالباز، طوطا چشم (۳) ایک چھوٹا سا پرندہ۔

النَّعُورُ : عِرقٌ نَعُورٌ : وہ رگ جس سے خون نکلتے وقت آواز ہوتی ہے۔

رِیحٌ نَعُورٌ : گرمی میں اچانک آنے والی سردی کی لہر یا اس کے برعکس۔ سَفَرٌ نَعُورٌ : لمبا سفر

هِمَّةٌ نَعُورٌ : بلند ہمت۔

•نَعَسَ - نَعْسًا ونَعَسًا ونُعاسًا : اونگھنا۔ هو ناعِسٌ ج: نُعَّسٌ۔ هي ناعِسَة ج: نَواعِس۔ هو نَعْسانٌ۔ هي نَعْسَى۔

— جِسمُهُ : بدن کا ڈھیلا اور سست ہونا۔

— رَأیُهُ : رائے کا ڈھلمل اور کمزور ہونا۔

— السُّوقُ : بازار مندا ہونا۔

— جَدُّهُ : قسمت خراب ہونا۔

أَنعَسَ فُلانٌ : کسی کی سست اولاد ہونا، سست اولاد والا ہونا۔

— فُلانًا : سلانا، اونگھلانا۔

تَناعَسَ : خود کو اونگھتا ہوا ظاہر کرنا (۲) سونے کا بہانہ کرنا۔

— البَرقُ : بجلی کا ہلکا ہونا۔

النّاعِسُ : سست، ڈھیلا (۲) اونگھتا ہوا۔

النُّعاسُ : اونگھ، جھپکی، غنودگی (نیند سے کم درجہ)، ابتدائی نیند

النَّعسَةُ : ایک جھپکی یا۔ رَکِبَتهُ نَعسَةٌ شَدِیدَة : اسے نیند کی سخت جھپکی آگئی، اس پر غنودگی طاری ہوگئی۔

النَّعُوسُ : مبالغہ ناعس: بہت اونگھنے والا، ہر وقت اونگھتے رہنے والا، بہت سست۔

امرأةٌ نَعُوسٌ : بہت اونگھنے والی یا کاہل عورت۔

•نَعَشَ الشیءَ - نَعْشًا : اٹھانا، کھڑا کرنا، سیدھا کرنا۔

— طَرفَهُ : نگاہ اٹھانا۔

— الشَّجَرَةَ المائِلَةَ : جھکے ہوئے درخت کو اوپر اٹھانا، سیدھا کرنا۔

— فُلانًا : بدحالی کے بعد کسی کو خوشحال کرنا (۲) کسی مصیبت سے نکالنا۔

— الرَّبیعُ النّاسَ : موسم بہار کا لوگوں کو زندگی کی بہار عطا کرنا، آسودہ کرنا، تازگی عطا کرنا۔

— الجَماعَةُ المَیِّتَ : لوگوں کا میت کو چارپائی پر رکھ کر اٹھانا۔

أَنعَشَهُ : بلند کرنا، اٹھانا، سیدھا کرنا (۲) تیز اور چست بنانا، پر کیف بنانا، سستی کے بعد نشاط بخشنا، طبیعت میں ابھار پیدا کرنا۔

— الأَرضَ : زمین کو قابل کاشت اور زرخیز بنانا۔

— الإنتاجَ : پیداوار بڑھانا۔

نَعَّشَهُ : اٹھانا، بلند کرنا۔ أَنعَشَكَ اللّٰهُ کہنا (خدا تمہیں پستی سے بلندی پر پہنچائے)۔

اِنتَعَشَ : چست ہونا، اٹھ کھڑا ہونا۔ نَعَشَهُ فانتَعَشَ۔

— مِن عَثرَتِهِ : ٹھوکر کھا کر اٹھ جانا۔

— النّاسُ باعتِدالِ الجَوِّ : موسم کی خوش گواری سے لوگوں میں چستی آنا، زندگی کی لہر دوڑنا، مردہ جسموں میں جان آنا۔

— الرَّجُلُ مِنَ المَرَضِ : صحتیاب ہونا۔

— الإنتاجُ : پیداوار بڑھنا۔

— الطُّیُورُ : پرندوں میں چہل پہل ہونا۔

— التِّجارَةُ ونَحوُها : تجارت وغیرہ کا فروغ پانا۔

— الأَرضُ : زمین کا قابل کاشت ہونا۔

الانتِعاشُ : چستی (۲) فروغ، ترقی (۳) زرخیزی (۴) کیف آوری (۵) صحتیابی اٹھان، ابھار۔

الإنعاشُ : فروغ دہی (۲) نشاط انگیزی (۳) ترقی، بڑھاوا (۴) تحریک، روح پروری، حیات آفرینی۔

المُنتَعِشُ : متحرک (۲) چست (۳) فروغ یافتہ۔

المُنعِشُ : حیات بخش، روح افزا، نشاط انگیز، فرحت بخش، خوشگوار، حیات آفریں۔

المَنعُوشُ : بلند کیا ہوا۔ مَیِّتٌ مَنعُوشٌ : چارپائی پر رکھا ہوا مردہ۔

النَّعشُ : مردہ یا بیمار کو اٹھانے کی چارپائی، مردہ کا تابوت۔

بَناتُ نَعشٍ : قطب شمالی میں دکھائی دینے والے سات ستارے۔

النُّعَیْشُ: سب سے زیادہ مخفی ستارہ (بنات نعش میں سے)۔
• نَعْطَلَ: چلتے ہوئے دائیں بائیں جھومنا
• نَعَصَ الشیئَ ـَ نَعْصًا: حرکت دینا۔
ـــ الجَرادُ الأرْضَ: ٹڈی کا نباتات کھالینا، چٹ کر جانا۔
نَعِصَ ـَ نَعَصًا: جھکنا۔
اِنْتَعَصَ: حرکت کرنا۔
ـــ الرَّجُلُ: گر کر اٹھنا (۲) غضبناک ہونا۔
النَّعَصُ: دلدل۔
النَّاعِصَةُ: معاون و مددگار۔
• اَنْعَطَ الآكِلُ: کھانے والے کا آدھا لقمہ کھانا اور آدھا ڈال دینا۔
النَّاعِطُ: کھانے اور کوئی چیز دینے میں بدتہذیب۔
• نَعَّ ـِ نَعًّا: کمزور ہونا۔ ھو نَعٌّ۔
النُّعَاعُ: نرم و تازہ اگی ہوئی نبات، پودہ وغیرہ۔ واحد: نُعَاعَةٌ۔
نَاعَفَهُ مُنَاعَفَةً: دوراستوں سے گزر کر منزل تک پہنچنے میں باہم سبقت لے جانے کی کوشش کرنا۔
اَنْعَفَ: بلند جگہ بیٹھنا۔
اِنْتَعَفَ: بلند جگہ پر چڑھنا۔
ـــ لِفُلانٍ: کسی کے پیچھے پڑنا۔
ـــ الشیئَ: کوئی چیز دوسرے کے لئے چھوڑنا۔
المَنَاعِفُ: پہاڑوں کی چوٹیاں۔
المُنْتَعَفُ: سخت اور نرم زمین کے درمیان کی حد۔
النَّعْفُ: نشیب و فراز والی اونچی جگہ ج: نِعَافٌ۔
النَّعَفَةُ: چپل کا تسمہ (۲) بالوں کی لٹ، گیسو۔ مَا اَحْسَنَ نَعَفَةَ الدِّیكِ! مرغی کی کلغی کتنی حسین ہے!! (۲) کجاوہ کے کنارہ میں لگے تسمے جن پر سوار اپنا سامان لٹکاتا ہے، کاٹھی کا تسمہ (۳) شملہ (۴) گوشت کی خراب گانٹھ۔
• نَعَقَ الرَّاعِی بِغَنَمِهِ ـَ نَعْقًا و نَعِیقًا و نُعَاقًا: چرواہے کا اپنی بکریوں کو ڈانٹنا اور للکارنا
ـــ المُؤَذِّنُ: زور سے اذان دینا۔
ـــ الغُرَابُ: کوے کا کائیں کائیں کرنا۔
ـــ فِی الفِتْنَةِ: لڑائی جھگڑے یا فساد میں شور و غل مچانا۔ ھو نَاعِقٌ و ھِیَ نَاعِقَةٌ۔ فُلانٌ نَاعِقَةُ بَنِی فُلانٍ: فلاں شخص فلاں قبیلہ کا ترجمان و داعی ہے ج: نَوَاعِقُ۔
النَّاعِقَانِ: برج جوزا کے دو ستارے
النَّعَّاقُ: بہت شور مچانے والا، بہت کائیں کائیں کرنے والا کوا۔
النَّعِیقُ: کوے کی آواز (۲) چرواہے کی للکار (۳) شور۔
• نَعَلَ فُلانًا ـَ نَعْلاً: جوتا پہنانا
ـــ الدَّابَّةَ: چوپائے کے نعل لگانا (کھر کی حفاظت کے لئے گول مڑی ہوئی لوہے کی پتی لگانا)۔
نَعِلَ ـَ نَعَلاً: جوتا پہننا یا پہنے ہوئے ہونا۔
اَنْعَلَتِ الدَّابَّةُ: چوپائے کی کلائیوں کا سفیدی والا ہونا۔
ـــ الدَّابَّةَ: چوپائے کو نعل لگانا
نَعَّلَ الدَّابَّةَ: نَعَلَهَا۔
ـــ الحِذاءَ او الخُفَّ: جوتے کے نیچے سول اور موزہ کے نیچے چمڑا لگانا۔
اِنْتَعَلَ: جوتا پہننا۔
اِنْتَعَلَ الأرْضَ: زمین پر پیدل چلنا
ـــ الشیئَ: پیروں سے روندنا۔
اِنْتَعَلَتِ المَطِیُّ ظِلالَهَا: سواری کے جانوروں کا سایہ سمٹ کر ان کے پیروں تلے آگیا یعنی وہ نصف النہار میں آگئے۔
تَنَعَّلَ: جوتا پہننا۔
ـــ الشیئَ: روندنا۔
الإنْعَالُ: گھوڑوں یا چوپاؤں کے پیروں کا سفید داغ۔
المَنْعَلُ و المَنْعَلَةُ: سخت زمین۔ نَزَلْنَا اَرْضًا مَنْعَلاً۔
المُنْعَلُ: جوتا پہنے ہوئے۔ (۲) سول لگا ہوا (۳) نعل لگا ہوا (۴) چمڑے کا تلا لگا ہوا موزہ۔
المُنْتَعِلُ: جوتا پہنے ہوئے (۲) پیدل چلنے والا (۳) روندنے والا۔
النَّاعِلُ: جوتا پہنے ہوئے (خلاف الحافی: برہنہ پا) نعل لگا ہوا جانور (۲) جنگلی گدھا، گورخر۔
حَافِرٌ نَاعِلٌ: سخت و مضبوط کھر (چوپائے کا پیر) ھِیَ نَاعِلَةٌ۔
النِّعَالَةُ: نعل بندی کا پیشہ۔
النَّعَّالُ: نعل بند۔
النَّعْلُ: جوتا، تسمہ دار چپل یا سینڈل وغیرہ (۲) نعل (چوپائے کے کھر کے کناروں پر چڑھی ہوئی لوہے کی پتی) (۳) سول، کفِ پا، جوتے کا تلا، ج: نِعَالٌ و اَنْعُلٌ۔
نَعْلُ السَّیْفِ: میان کے نچلے حصہ میں لگا ہوا لوہا (۲) سخت اور بنجر زمین ج: نِعَالٌ۔
اِخْضَرَّتْ نِعَالُ القَوْمِ: لوگوں کا خوشحال ہونا۔ رَقَّتْ نِعَالُهُمْ: عیش و عشرت والا ہونا۔

اَلنَّعْلَةُ : چپل جو صرف زمین سے بچاؤ کے لئے ہو اور انگوٹھے میں اٹکا ہوا ہو

• نَعِمَ الشَّیْءُ ـَ نَعَمًا و نَعْمَةً و نَعِیْمًا : ملائم ہونا، نرم و نازک ہونا (۲) تر و تازہ ہونا (۳) خوشگوار ہونا (۴) باریک ہونا۔

—الرَّجُلُ و نَعِمَ عَیْشُهُ : خوشحال و آسودہ ہونا۔

—بَالُهُ : پر سکون و مطمئن ہونا، دل ٹھنڈا ہونا، خوش ہونا۔

—بِلِقَائِهِ : کسی سے مل کر خوش ہونا

—بِهِ : خوش ہونا، لطف اندوز ہونا

—بِهِ عَیْنًا : کسی کو دیکھ کر خوش ہونا۔

نَعُمَ ـُ نُعُوْمَةً : نرم و نازک ہونا، گداز ہونا۔ ھو نَاعِمٌ۔

نِعْمَ : فعل مدح جس کے دیگر صیغے نہیں آتے اور اپنے مابعد اسم کی مدح کے لئے آتا ہے جیسے : نِعْمَ الْفَتٰی و نِعْمَ الْفَتَاةُ : لڑکی بہت خوب ہے۔ قرآن پاک میں ہے: "نِعْمَ الْعَبْدُ اِنَّهُ اَوَّابٌ" کیا ہی اچھے بندے تھے۔ اللہ کی طرف رجوع کرنے والے تھے۔ "نِعْمَ اَجْرُ الْعَامِلِیْنَ" عمل کرنے والوں کا اجر اچھا ہے۔ اس کے ساتھ کبھی ما کا اضافہ کرکے نِعِمَّا کہا جاتا ہے۔ جیسے قرآن پاک میں ہے: "اِنْ تُبْدُوا الصَّدَقَاتِ فَنِعِمَّا هِیَ" اگر تم اعلانیہ اور ظاہر کرکے صدقات دو تب بھی یہ بہتر ہے۔ (اصل میں نِعْمَ مَا ہے میم کو میم میں مدغم کر دیا گیا ہے)۔

اَنْعَمَ فُلَانٌ : کسی کا کسی چیز کو بہتر کرنا اور اس میں اضافہ کرنا (۲) آسودہ اور خوشحال ہونا، مزے میں ہونا۔

—الرِّیْحُ : خوشگوار ہوا چلنا۔

اَنْعَمَ عَلَیْهِ بِکَذَا : کسی کو کوئی چیز عطا کرنا، کسی چیز سے نوازنا، کوئی چیز بخشنا۔

—اللّٰهُ عَلَیْهِ بِمَالٍ کَثِیْرٍ و صِحَّةٍ وَافِرَةٍ : اللہ نے اسے بڑی دولت اور کامل صحت سے نوازا ہے۔

—لَهُ : کسی کو نَعَمْ کہنا، جی یا ہاں کہہ کر جواب دینا۔

—فُلَانًا : خوشحال بنانا، آسودہ کرنا۔ اَنْعَمَ اللّٰهُ بِكَ عَیْنًا : اللہ تمہارے ذریعہ تمہارے متعلقین کی آنکھیں ٹھنڈی کرے۔ اَنْعَمَ اللّٰهُ صَبَاحَكَ : خدا تمہاری صبح اچھی بنائے۔

—شَیْئًا : نرم و ملائم کرنا۔

—الْعَجِیْنَ : آٹے کو خوب گوندھنا۔

—الدَّوَاءَ : دوا کو بہت کوٹنا۔

—النَّظَرَ فِی الْاَمْرِ : کسی معاملہ پر خوب غور کرنا، ہر پہلو پر نظر کرنا۔

—فِی الشَّیْءِ : کسی چیز میں مبالغہ کرنا، آخری حد تک پہنچانا۔

نَاعَمَ فُلَانٌ : خوشحال ہونا۔

—فُلَانًا : خوشحال بنانا۔

—الشَّیْءَ : مضبوط کرنا۔

نَعَّمَ فُلَانٌ : نعم (جی ہاں) کہنا۔

—فُلَانًا : خوشحال کرنا۔

—الشَّیْءَ : نرم و ملائم کرنا، باریک کرنا

تَنَاعَمَ : خوشحال ہونا۔

تَنَعَّمَ فِی مِشْیَتِهِ : ننگے پیر چلنا۔ اَتَاهُمْ مُتَنَعِّمًا : وہ ان کے پاس ننگے پاؤں آیا، بغیر سواری کے پیدل آیا۔

—فُلَانًا : کسی کو تلاش کرنا۔

—الدَّابَّةَ : چوپائے کو زور سے ہانکنا، مسلسل ہانکنا۔

تَنَعَّمَتِ الْاَرْضُ فُلَانًا : زمین یا علاقہ کسی کو راس آنا، اس کے لئے خوش گوار ہونا۔

اَلْاِنْعَامُ : عطیہ، بخشش، انعام۔

اَلْاِنْعَامَةُ : الانعام۔ ایک دفعہ کا انعام یا بخشش و عطیہ۔

اَلتَّنَاعُمُ : آسودہ حالی۔

اَلتَّنَعُّمُ : آسودہ حالی۔

اَلْمُتَنَاعِمُ : خوشحال اور دولتمند (آدمی) (۲) سیدھا اور ہموار (پودہ، نبات)

اَلْمُتَنَعِّمُ : آسودہ حال، خوش عیش۔

اَلْمِنْعَامُ : فیاض و کرم گستر۔

اَلْمُنَعَّمُ : خوشحال و مال دار۔

کَلَامٌ مُنَعَّمٌ : میٹھی بات۔

شَیْءٌ مُنَعَّمٌ : بہت باریک۔

اَلْمُنْعِمُ : انعام دہندہ، فیاض و سخی، صاحب فضل و کرم۔

اَلْمُنْعَمُ عَلَیْهِ : انعام یافتہ، اللہ کا خصوصی انعام پانے والا۔

اَلنَّاعِمُ : نرم و نازک، ملائم (۲) تر و تازہ (۳) باریک (۴) خوش گوار (۵) سیدھا اور ہموار (پودہ) (۶) آسودہ (زندگی)

نَاعِمُ الْبَالِ : بے فکر، خوش و خرم۔

نَاعِمُ الدَّقِّ وَالسَّحْقِ : باریک کوٹا یا پسا ہوا۔

مَسْحُوْقٌ نَاعِمٌ : باریک پاؤڈر

ثَوْبٌ نَاعِمٌ : ملائم کپڑا۔

عَیْشٌ نَاعِمٌ : خوش گوار زندگی

اَلنَّاعِمَةُ : مؤنث النَّاعِم۔ طَیْرٌ نَاعِمَةٌ : موٹے پرندے۔ ثِیَابٌ نَاعِمَةٌ : ملائم و باریک کپڑے (۲) باغیچہ (۳) ایک خوشبودار پودہ، ساج

اَلنَّعَائِمُ : چاند کی ایک منزل جو شتر مرغ کے مشابہ ہے (۲) آٹھ ستاروں کا

مجموعہ جو چاند کی ایک منزل ہوتی ہے
النَّعَامَۃُ: شتر مرغ (مذکر و مؤنث) ج: نَعَامٌ و نَعَائِمُ (۲) جنگل میں راہ نما نشان (۳) کنویں پر یا پہاڑ پر بنا ہوا سائبان (۴) دیوار کا بڑھا ہوا پتھر (۵) دماغ کی جھلی۔
فُلَانٌ ظِلُّ نَعَامَۃٍ: فلاں دراز قد ہے۔
خَفَّتْ نَعَامَۃُ الْقَوْمِ: لوگ چلے گئے۔
جَاءَ کَالنَّعَامَۃِ: وہ ناکام آیا
شَالَتْ نَعَامَتُہُ: فلاں مرگیا۔
خَفِیْفُ النَّعَامَۃِ: ضعیف العقل
رَکِبَ جَنَاحَیْ نَعَامَۃٍ: اس نے اپنے کام کے لئے کوشش کی۔
رَکِبَ ابْنَ النَّعَامَۃِ: پیدل چلنا۔
النُّعَامَی: جنوب کی ہوا۔ نُعَامَاکَ اَنْ تَفْعَلَ کَذَا: تم زیادہ سے زیادہ ایسا کر سکتے ہو۔ نُعَامَی عَیْنٍ: (میں ایسا) تمہاری دید کے اکرام میں کروں گا۔
النُّعْمُ: فراخی اور آسودہ حالی، نُعْمَ عَیْنٍ: میں ایسا تمہارے اکرام کیلئے کروں گا۔
النَّعَمُ: جانوروں پر مشتمل مال و دولت (چوپایا بطورِ خاص اونٹ) ج: اَنْعَامٌ و اَنَاعِیْمُ۔
نَعَمْ: ہاں، جی، جی ہاں، درست، ٹھیک۔ مخبر کی خبر کے جواب میں تصدیق کے لئے جیسے: اَلظُّلْمُ مَرْتَعُہُ وَخِیْمٌ: ظلم کا انجام خراب ہے۔ اس کے جواب میں کہا جائے نَعَمْ یعنی یہ بات درست ہے (۲) کسی کے امر و نہی کے جواب میں بطور وعدہ کہا جائے۔ جیسے: افْعَلْ یا لَا تَفْعَلْ۔ جواب میں کہا جائے نَعَمْ۔ یعنی ٹھیک ہے میں ایسا کروں گا یا نہیں کروں گا (۳) سائل کے استفہام کے جواب میں بطور اطلاع کہا جائے۔ جیسے: هَلْ اَدَّیْتَ الْاَمَانَۃَ؟ جواب میں کہا جائے نَعَمْ۔ ہاں میں نے امانت ادا کر دی (۴) یس، حاضر، پکارنے والے کے جواب میں (۵) ووٹ، تائید (۶) اعادۂ سوال کے لئے کسی کی بات سمجھ میں نہ آنے پر کہا جائے نَعَم؟ جی؟ کیا کہا آپ نے (۷) صدر کلام میں تاکید کے لئے آتا ہے۔ جیسے: نعم انّ رَبِّی قَادِرٌ۔
نَعَمْ اَمْ لَا: ہاں یا نہیں، اقرار یا انکار
نَعَمْ لِفُلَانٍ: ووٹ فلاں کے لئے
النَّعْمَاءُ: آسودگی، راحت و آرام (۲) مال و دولت ج: اَنْعُمٌ۔
النُّعْمٰی: النَّعْمَاءُ۔
النَّعْمَۃُ: خوشحالی، آسودگی، نعمت، دولت، عیش و آرام۔ ھو فِی نَعْمَۃِ عَیْشٍ: اس کی زندگی خوش گوار ہے، وہ مزے کی زندگی گذار رہا ہے۔ اَفْعَلُہُ نَعْمَۃَ عَیْنٍ: میں فلاں کام تمہارے اکرام میں کر رہا ہوں۔
النِّعْمَۃُ: انعام، دولت، رزق (۲) قابل قدر شے (۳) آسودگی (۴) احسان و حسن سلوک۔ کہتے ہیں لَکَ عِنْدِی نِعْمَۃٌ لَا تُکْفَرُ: مجھ پر تمہارا ناقابل فراموش احسان ہے ج: نِعَمٌ وَ اَنْعُمٌ۔ کہتے ہیں: اَفْعَلُہُ نِعْمَۃَ عَیْنٍ: میں اسے تمہارے اعزاز میں کروں گا
النُّعُومَۃُ: نزاکت (۲) گدازپن، کچاپن، نرمی، ملائم پن۔
نُعُومَۃُ الْاَظْفَارِ: بچپن۔
النَّعِیْمُ: نعمت، آسودہ حالی، زندگی کی بہار، عیش و آرام، چین و سکون۔
نَعِیْمُ الْبَالِ: خوش و خرم، فارغ البال
• نَعْنَعَ فُلَانٌ: کسی کی زبان میں تتلاپن ہونا، تتلا ہونا۔ سَمِعْتُ مِنْہُ نَعْنَعًا: میں نے اس کا تتلاپن سنا۔
تَنَعْنَعَ: جھومنا، ڈانواڈول ہونا (۲) دور ہونا۔ جیسے: تَنَعْنَعَتِ الدَّارُ: گھر دور ہے۔
ـــ عنہ: الگ ہو جانا، دور ہو جانا۔
النَّعْنَاعُ: پودینہ۔
مَاءُ النَّعْنَاعِ: عرق پودینہ۔
اَقْرَاصُ النَّعْنَاعِ: پودینہ کی چوسنے والی میٹھی گولیاں۔
النُّعْنُعُ: پودینہ۔
النَّعْنَعُ: پودینہ۔ رَجُلٌ نُعْنُعٌ: ڈھیلا اور مضطرب آدمی ج: نَعَانِعُ
النُّعْنُعَۃُ: پرندہ کا پوٹا (معدہ)
• نَعَا السِّنَّوْرُ ـــ نُعَاءً: بلی کا میاؤں میاؤں کرنا۔
النَّعْوُ: ناک کے نیچے کا دائرہ (۲) اونٹ کے بالائی ہونٹ کی پھٹن یا کھر کی بیرونی یا اندرونی پھٹن (شگاف) (۳) تازہ کھجور۔
• نَعَی فُلَانًا ـــ نَعْیًا و نَعِیًّا: کسی کے مرنے کی خبر دینا۔ نَعَاہُ لَنَا و نَعَاہُ اِلَیْنَا و نَعَانَا بِمَوْتِ فُلَانٍ: اس نے ہمیں فلاں کے مرنے کی خبر دی۔
ھو یَنْعَی عَلَی فُلَانٍ کَذَا: وہ فلاں کو فلاں عیب لگاتا اور اس

کی تشہیر کرتا ہے۔ فُلَانٌ یَنْعَی عَلَی نَفْسِهِ بِالْفَوَاحِشِ: فلاں اپنے آپ گنا ہوں یا برائیوں میں مبتلا ہونے کی تشہیر کرتا ہے۔

اَنْعَی عَلَیْهِ قَبِیحًا: کسی کو برا طعنہ دینا، برائی کرنا۔

تَنَاعَی الْقَوْمُ: اپنے اپنے مقتولین کی خبر دینا اور انتقام کے لئے اکسانا۔

اِسْتَنْعَی الْقَوْمُ: ایک دوسرے کو موت کی خبر دینا، اپنے مقتولین کی خبر دے کر انتقام کے لئے اکسانا۔

نَزَلَتْ فَاجِعَةٌ فَاسْتَنْعَی الْقَوْمُ: مصیبت آئی تو لوگوں کا شیرازہ بکھر گیا، سب ادھر ادھر ہو گئے۔

—— الرَّاعِی غَنَمَهُ: چرواہے کا بکریوں کے آگے چلتے ہوئے ان کو اپنے پیچھے چلنے کے لئے پکارنا۔

—— بِفُلَانٍ حُبُّ کَذَا: کسی کو دیر تک کسی چیز کی خواہش و تعلق رہنا

اَلْمَنْعَی وَالْمَنْعَاةُ: موت کی خبر ج: مَنَاعٍ کہتے ہیں: مَا کَانَ مَنْعَاهُ مَنْعَاةً وَاحِدَةً وَلٰکِنَّهُ کَانَ مَنَاعِیَ فلاں کی موت کی خبر ایک شخص کی موت کی خبر نہ تھی، وہ تو بہت لوگوں کی موت کی خبر تھی (یعنی مرنے والا اپنی بھاری شخصیت کے باعث بہت سے افراد کے قائم مقام تھا)

اَلنَّاعِی: موت کی خبر دینے والا (۲) افواہ پھیلانے والا (۳) طعنہ زن، ج: نَاعُونَ وَنُعَاةٌ۔

اَلنَّعْیُ: خبر وفات، موت کی خبر کا اعلان و اشتہار۔

اَلنَّعِیُّ: خبر وفات۔ بَلَغَنَا نَعِیُّ فُلَانٍ ہمیں فلاں کے مرنے کی اطلاع ملی (۲) میت جس کی موت کی اطلاع دی جائے ج: نَعَایَا۔

ن ــــ غ

• نَغَبَ الطَّائِرُ ـــ نَغْبًا: پرندہ کا چونچ سے پانی پینا۔

—— الْمَاءَ: پانی کے گھونٹ بھرنا۔

—— رِیقَهُ: تھوک (رال) نگلنا۔

اَلنُّغْبَةُ: گھونٹ، سَقَاهُ نُغْبَةً مِنْ لَبَنٍ: اسے دودھ کا گھونٹ پلایا ج: نُغَبٌ۔

• نَغَتَ الشَّعْرُ ـــ نَغْتًا: بال کھینچنا۔

• نَغَرَتِ الْقِدْرُ ـــ نَغْرًا وَنُغِیرًا وَنَغَرَانًا: ہانڈی یا دیگچی وغیرہ میں ابال آنا، جوش مارنا۔

—— فُلَانٌ: غصہ سے خون کھولتا سینہ سے گھٹی ہوئی آواز نکلنا۔

—— الدَّمُ: خون کا فوارہ چھوٹنا۔

نَغِرَتِ الْقِدْرُ ـــ نَغَرًا: جوش مارنا، کھولنا۔

—— فُلَانٌ: غضبناک ہونا، خون کھولنا۔ هُوَ نَغِرٌ وَهِیَ نَغِرَةٌ۔

اَنْغَرَتِ الْبَیْضَةُ: انڈا خراب ہو جانا۔

—— الشَّاةُ: بکری کے دودھ کے ساتھ خون آنا۔

نَغَّرَ مِنْهُ وَبِهِ: کسی کو دیکھ کر چیخنا، زور سے آواز دینا۔

—— الصَّبِیَّ: بچہ کو گدگدانا۔

تَنَاغَرَ الْقَوْمُ: لوگوں کا ایک دوسرے کے لئے اجنبی بننا (۲) لوگوں کا اپنا بھیس بدلنا، خود کو اجنبی ظاہر کرنا

تَنَغَّرَ جَوْفُهُ: غصہ سے کسی کا سینہ کھولنا، تن بدن میں آگ لگنا۔

—— عَلَیْهِ: کسی کے سامنے بھیس بدل کر آنا، کسی کے لئے اجنبی بننا۔

اَلْمِنْغَارُ: شَاةٌ مِنْغَارٌ: وہ بکری جس کے دودھ کے ساتھ عادۃً خون آتا ہو۔

اَلنَّغْرُ: کھارے پانی کا چشمہ۔

اَلنُّغَرُ: چڑیا کا بچہ (۲) بلبل۔ حدیث میں ہے: "یَا اَبَا عُمَیْرٍ مَا فَعَلَ النُّغَیْرُ؟" نُغَیْرٌ نُغَرٌ کی تصغیر ہے۔ ننھا سا چڑیا کا بچہ۔

اَلنَّغَّارُ: نَغَرَ سے اسم مبالغہ، بہت کھولنے اور جوش مارنے والا۔

رَجُلٌ نَغَّارٌ: جلد طیش میں آنے والا، چڑچڑا، تیز مزاج۔

جُرْحٌ نَغَّارٌ: بہت خونچکاں زخم۔

• نَغَزَ بَیْنَ الْقَوْمِ ـــ نَغْزًا: لوگوں میں پھوٹ ڈالنا، باہم لڑانا ایک دوسرے کے خلاف اکسانا۔

—— فُلَانًا: کسی کی غیبت کرنا۔

—— الصَّبِیَّ: بچہ کو گدگدانا۔

اَلنَّغَّازُ: بہت غیبت کرنے والا، بہت عیب جو، بڑا فسادی۔

• نَغَشَ ـــ نَغْشًا وَنَغَشَانًا: اپنی جگہ بیٹھے بیٹھے ہلنا، جھومنا۔

سُقِیَ فُلَانٌ فَنَغَشَ: فلاں کو شراب پلائی گئی تو وہ مدہوش ہو کر جھومنے لگا۔

—— اِلَی فُلَانٍ: کسی کی طرف مائل ہونا

اِنْتَغَشَ: کھچا کھچ بھرنا۔ اَلدَّارُ تَنْتَغِشُ صِبْیَانًا اَوْ بِهِمْ: گھر بچوں سے کھچا کھچ بھرا ہوا ہے

تَنَغَّشَ فُلَانٌ: بیہوش ہونے کے بعد جھومنا یا ہلنا (۲) ہلکے ہلکے ہلنا، معمولی حرکت کرنا۔

النُّغَاشُ: بے ڈول، سست اور پستہ قد۔ رَجُلٌ نُغَاشِيٌّ: بہت ٹھنگنا، بے ڈول اور سست رفتار آدمی۔

النُّغَاشَةُ: سرخ چونچ کی چڑیا۔

النُّغْشَةُ: حرکت، بے چینی۔

• نَغِصَ عليه ـَ نَغَصًا: کسی کو مکدر کرنا، کسی کے لئے باعث تکدر ہونا۔

— فُلانًا: کسی کو پانی کا اپنا حصہ لینے سے روک دینا۔

نَغِصَ الأمرُ ـَ نَغَصًا: کوئی کام ناقص رہنا، پورا نہ ہونا۔

— الشَّارِبُ: پینے والے کا شکم سیر ہو کر نہ پی سکنا، ادھورا رہ جانا۔

— الرَّجُلُ: کسی کی مراد پوری نہ ہونا

أَنْغَصَ فُلانًا رِعْيَتَهُ: کسی کو اس کے جانوروں کی چرائی کا حصہ نہ لینے دینا اور ان کے آڑے آ جانا۔

— عليه عيشَتَهُ: کسی کی زندگی کو مکدر کر کرا کونا، دوبھر کر دینا۔

نَغَّصَ فُلانًا و نَغَّصَ عليه عيشَتَهُ: کسی کی زندگی کو اجیرن کرنا، بے کیف و مکدر کرنا۔

— عليه فُلانٌ: کسی کو اس کی مرغوب چیز زیادہ لینے سے روکنا۔

تَنَاغَصَت الدَّوابُّ على الحوضِ: تالاب یا حوض پر چوپاؤں کی بھیڑ لگنا۔

تَنَغَّصَتْ معيشَتُهُ: کسی کی زندگی مکدر ہونا، بے کیف و بے مزہ ہونا، زندگی کا مزہ ختم ہو جانا۔

• نَغَضَ الشيءُ ـُ نَغْضًا و نَغَضَانًا: کسی چیز کا کپکپی کی طرح ہلنا۔ جیسے: نَغَضَ سَرْجُ الحِصَانِ و نَغَضَت ثَنِيَّةُ الغُلامِ: گھوڑے کی زین یا لڑکے کے دانت کا ہلنا)۔

نَغَضَ السَّحابُ و نَحْوُهُ: بادلوں کا اکھٹا اور گھنا ہو جانا کہتے ہیں: نَغَضُوا إلى العَدُوِّ: وہ اکھٹے ہو کر دشمن کی طرف بڑھے۔

— أَمْرُهُ: کسی کا معاملہ کمزور ہونا۔

— برأسه: سر کو اس طرح ہلانا جیسے تعجب خیز چیز نظر آرہی ہو۔

أَنْغَضَ رَأْسَهُ: سر ہلانا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَسَيُنْغِضُونَ إِلَيْكَ رُؤُوسَهُمْ" وہ جلد ہی تمہارے سامنے سر ہلائیں گے۔

تَنَغَّضَ الشيءُ: نَغَضَ۔

النَّاغِضُ: سر سے ملی ہوئی گردن کی جڑ (جس جگہ سے سر ہلتا ہے) غَيْمٌ نَاغِضٌ: گھٹاٹوپ بادل، گھنگھور گھٹا ج: نُغَّضٌ۔

النُّغْضُ: سر ہلاتے اور کپکپاتے ہوئے چلنے والا (۲) نر شتر مرغ۔

النُّغْضُ: مونڈھے کی ہڈی کا بالائی حصہ۔

النَّغَّاضُ: بہت کپکپانے والا، تھرانے والا۔ سَحَابٌ نَغَّاضٌ: آگے پیچھے چلنے والے بادل۔

• نَغِفَ ـَ نَغَفًا: بکری اور اونٹ کا ناک کے بہت کیڑوں والا ہونا (ناک میں بہت کیڑے ہونا)۔

النَّغَفُ: بکریوں اور اونٹوں کی ناک کے کیڑے (۲) گٹھلی میں پیدا ہونے والے سفید کیڑے (۳) زمین کے اندر کھیتی کو کھانے والے لمبے سیاہ و سبز رنگ کے کیڑے (۴) انسان کی ناک کے چوبے (خشک ریزش) واحد: نَغَفَةٌ۔

• نَغَقَ الغُرابُ ـِ نُغَاقًا، و نَغِيقًا: کوے کا کائیں کائیں کرنا۔ هو نَاغِقٌ و نَغَّاقٌ۔

— النَّاقَةُ: اونٹنی کا اپنے بچے کے سامنے نرم آواز نکال کر اسے بلانا هي نَغِيقٌ و نَغُوقٌ۔

• نَغِلَ وَجْهُ الأرضِ ـَ نَغَلًا و نُغْلَةً: زمین کی سطح کا خشکی کے باعث کھردرا یا ادھڑا ہوا ہونا۔

— الأديمُ: چمڑے کا دباغت میں خراب ہو جانا۔

— الجُرْحُ: زخم کا بگڑ جانا۔

— نِيَّتُهُ: نیت خراب ہونا۔

— قَلْبُهُ على فُلانٍ: کسی کے دل میں کسی کے خلاف کینہ ہونا، کسی سے بغض رکھنا، کینہ رکھنا۔

— بين القومِ: لوگوں میں فساد پیدا کرنا، چغلخوری کرنا۔ هو نَغِلٌ و هي نَغِلَةٌ۔

نَغَلَ المولودُ ـُ نُغُولَةً: نومولود بچہ کا حرامی (ولد الزنی) ہونا۔

أَنْغَلَ الأديمَ: کھال کو دباغت میں خراب کر دینا۔

— فُلانًا حديثًا سَمِعَهُ: کسی سے سنی ہوئی بات نقل کرنا، چغلی کھانا۔

النَّغْلُ: حرامی بچہ (ولد الزنی)

جَوْزَةٌ نَغِلَةٌ: خراب اخروٹ۔

النَّغَلُ: فساد، بگاڑ۔

النَّغِيلُ: حرامی بچہ۔

• نَغَمَ ـُ نَغْمًا: آہستہ بولنا، پوشیدہ کلام کرنا، کہتے ہیں: سَكَتَ فَمَا نَغَمَ بِحَرْفٍ: وہ خاموش ہو گیا

اس نے ایک حرف زبان سے نہ نکالا (۲) گانے میں سُر نکالنا، نغمہ پیدا کرنا۔
نَغَمَ فی الشَّرابِ: تھوڑا پینا۔
نَاغَمَهٗ: کسی سے بہت آہستہ بات کرنا۔
تَنَغَّمَ: نَغَمَ۔
النَّغَّامُ: بہت آہستہ بولنے والا، نغمہ سرا۔
النَّغْمَةُ: سریلی آواز (۲) گانے کا سر، طرز، ترنم، نغمہ ج: اَنْغَامٌ وَاَنَاغِيْمُ۔
النُّغْمَةُ: گھونٹ ج: نُغَمٌ۔
النَّغُوْمُ: رَجُلٌ نَغُوْمٌ: خوش گلو، ترنم خیز، سریلی آواز والا۔
• نَغْنَغَ: حلق میں تکلیف ہونا۔
النُّغْنُغُ: حلق کے اندر کی بیماری، بڑھا ہوا گوشت (۲) مرغ کی چونچ کے نیچے کے بال (۳) ڈھیلی ورم (۴) بے وقوف وکمزور ج: نَغَانِغُ۔
النُّغْنُغَةُ: النُّغْنُغُ (۲) بیوقوف عورت
النَّغْنَغَةُ: حلق میں بڑھا ہوا گوشت۔
• نَغَى ـِ نَغْيًا: مبہم بات کرنا۔
ــــ الیه بكلمةٍ: کسی سے کوئی بات کہنا۔
نَاغَى الصَّبِيَّ: بچہ کو کھلانا، ہنسانا، بہلانا
ــــ المرأةَ: عشق کرنا۔
ــــ فلانًا: کسی سے مبہم بات کرنا۔
ــــ الشیئُ الشیئَ: قریب ہونا۔ هذا الجبلُ يُنَاغِي ذاك: یہ پہاڑ اس سے اتنا قریب ہے جیسے اس سے باتیں کر رہا ہو۔ كَادَ الموجُ يُنَاغِي السَّحَابَ: موج اتنی بلند ہوئی گویا بادلوں سے بات کر رہی ہے۔
النَّاغِيَةُ: لفظ۔
النَّغْيَةُ: لفظ، پسندیدہ کلام یا پسندیدہ آواز (۲) غیر مصدقہ ابتدائی خبر۔ سَمِعْتُ نَغْيَةً من كذا وكذا: میں نے کچھ خبر سنی۔

ن ــــــ ف

• النُّفَأُ: گھاس یا پودوں کے ادھر ادھر بکھرے ہوئے حصے۔ واحد: نُفَأَةٌ
• نَفَتَ المِرْجَلُ ونحوُهُ ـِ نَفْتًا و نَفَتَانًا: برتن میں پانی وغیرہ کھولنے سے تیر نما دھاریں نکلنا۔ برتن کا کھولتا ہوا پانی پھینکنا ہنڈیا کا زور سے ابلنا۔
ــــ فلانٌ: غصہ سے پھنکارے مارنا۔ صَدْرُهُ يَنْفِتُ بالعَدَاوَةِ: اس کا سینہ دشمنی کی آگ اگل رہا ہے۔
ــــ الدَّقِيقُ ونحوُهُ نَفْتًا: آٹے وغیرہ کا پانی پڑنے سے پھول جانا۔ هو نافِتٌ ونَفُوتٌ
تَنَافَتَ: لگاتار کھولتا ہوا پانی نکلنا۔
النَّفُوتُ: پانی سے کھولتا ہوا برتن۔
• نَفَثَ ـِ نَفْثًا و نَفَثَانًا: منہ سے تھوک نکالنا، پھونکنا، پھونک مارنا۔ نَفَثَ الرَّاقِي فی العُقْدَةِ: جھاڑ پھونک یا تعویذ گنڈا کرنے والے کا گرہ میں پھونک مارنا۔
ــــ فلانٌ غضبًا: کسی کا غصہ سے پھنکارے مارنا۔
ــــ فی اُذُنِهِ: کسی کے کان میں بات کہنا۔
ــــ الشیئَ من فِیهِ: منہ سے کوئی چیز تھوکنا، باہر نکالنا۔
ــــ الجُرحُ الدَّمَ: زخم سے خون ٹپکنا۔
ــــ الحَيَّةُ: سانپ کا زہر اگلنا، پھنکارے مارنا۔
فُلانًا: کسی پر جادو کرنا۔ هو نافِثٌ ونَفَّاثٌ وهي نافِثَةٌ ونَفَّاثَةٌ۔ نافثة کی جمع نَوَافِثُ
النَّفَّاثاتُ فی العُقَدِ: جادوگر عورتیں۔ قرآن پاک میں ہے: "وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثاتِ فی العُقَدِ"
نَفَثَ ما فی صَدْرِهِ: دل کی بات کہنا۔
ــــ القَلَمُ: لکھنا۔
نُفِثَ فی رُوعِهِ: دل میں کسی بات کا ڈالا جانا، الہام ہونا۔
النُّفَاثَةُ: بیمار کے سینہ سے نکلنے والا تھوک یا خون (۲) دانتوں میں اٹکے ہوئے کھانے کے ریزے جو نکال کر پھینکے جائیں۔ هذا من نُفَاثاتِ فُلانٍ: یہ فلاں کے اشعار ہیں۔
النَّافِثُ: جادوگر۔
النَّفْثَةُ: مریض کے سینے سے نکلنے والا بلغم وغیرہ جس کے بعد اسے سکون حاصل ہو ج: نَفَثَات۔ هذا من نَفَثَاتِ فُلانٍ: یہ فلاں کے اشعار ہیں۔
نفثاتُ اَقلامٍ: رشحاتِ قلم۔
النَّفَّاثُ: پھونک مارنے والا، جادوگر۔
النَّفَّاثَةُ: جادوگرنی (۲) جیٹ ہوائی جہاز (طائرة نَفَّاثَة) ج: نَفَّاثات۔
النَّفِيثُ: زخم سے بہنے والا (خون)۔
المَنْفُوثُ: جادو کیا ہوا۔
• نَفَجَ الشیئُ ـُ نَفْجًا ونُفُوجًا: بلند ہونا۔
ــــ فلانٌ: خالی ڈینگیں مارنا، بے بنیاد باتوں پر فخر کرنا۔
ــــ الاَرْنَبُ ونحوُهُ: خرگوش وغیرہ کا اکسائے جانے پر بھڑک کر بھاگنا، دوڑنا۔
ــــ الرِّيحُ: ہوا تیز چلنا۔
ــــ الفَرُّوجَةُ من بَيْضَتِها: چوزے

کانڈے سے نکلنا۔

نَفَجَ الشَّيءَ نَفْجًا: اوپر اٹھانا۔

— فُلانًا: کسی کی تعظیم کرنا۔

— السِّقَاءَ: مشکیزہ بھرنا۔

— الأرْنَبَ وَنَحْوَهُ: خرگوش وغیرہ کو بدکا کر باہر نکالنا۔

أنْفَجَ الحَالِبُ: دوہنے والے کا (دودھ پر جھاگ لانے کے لئے) برتن کو تھن سے دور کرنا۔

اِنْتَفَجَ وتَنَفَّجَ: نَفَجَ۔

اِسْتَنْفَجَ الأرْنَبَ وَنَحْوَهُ: خرگوش وغیرہ کو اس کی پناہ گاہ سے بدکا کر نکالنا۔ مَا الَّذِي اسْتَنْفَجَ غَضَبَهُ؟ اسے کس نے ناراض کیا؟

المِنْفَجُ والمِنْفَجَةُ: عورت کے سرین کو بھاری کرنے کی گدی ج: مَنَافِجُ

النَّافِجُ: هو نَافِجُ حِضْنَيهِ: وہ مغرور ومتکبر ہے۔ صَوْتٌ نَافِجٌ: سخت وتند آواز۔

النَّافِجَةُ: تیز چلنے والی ہوا، ہوا کا تیز جھونکا۔ سَحَابَةٌ نَافِجَةٌ: خوب برسنے والا بادل (۲) نافۂ مشک (ہرن کے پیٹ میں مشک کی تھیلی) ج: نَوَافِجُ۔

النُّفُجُ: بھاری اور سست لوگ۔ هو نُفُجُ الحَقِيبَةِ: وہ بھاری سرین والا ہے۔ هي نُفُجُ الحَقِيبَةِ: وہ بھاری سرین والی ہے۔

النَّفَّاجُ: متکبر (۲) خالی ڈینگیں مارنے والا، شیخی بگھارنے والا۔

النُّفَّاجَةُ: کرتے کے گریبان کی پٹی (جو مضبوطی کے لئے لگائی جاتی ہے اور اس میں بٹن سئے جاتے ہیں)۔

النَّفِيجُ: اجنبی دخل انداز (جو خواہ مخواہ لوگوں میں گھسنے کی کوشش کرتا ہو) ج: نُفُجٌ (خلاف قیاس)

النَّفِيجَةُ: نبع درخت کی کمان ج: نَفَائِجُ۔

نَفَحَتِ الرِّيحُ ـَ نَفْحًا و نُفُوحًا: ہوا کا دھیمے دھیمے چلنا

— العِرْقُ نَفْحًا: رگ سے خون نکلنا۔

— الطِّيبُ: خوشبو پھیلنا، مہکنا۔

— الشَّيءَ: اپنے پاس سے ہٹانا۔

— الدَّابَّةُ الشَّيءَ: چوپائے کا کسی چیز پر کھر کا کنارہ مارنا۔

— فُلانًا بالمالِ: مال دینا۔

— فُلانًا بالسَّيفِ: تلوار کی ہلکی چوٹ لگانا۔

— اللَّبَنَ: دودھ بلونا۔

— جُمَّتَهُ: بالوں میں کنگھا کرنا۔

نَافَحَ عنه: دفاع کرنا، کسی کی حمایت وطرف داری کرنا۔

— فُلانًا: کسی سے مقابلہ کرنا، مزاحمت کرنا، سامنا کرنا۔

اِنْتَفَحَ بِهِ: آڑے آنا، رکاوٹ بننا۔

— الی مَوضِعِ كذا: کسی جگہ لوٹنا۔

الإنْفَحَةُ: بینگن جیسا ایک پودہ (۲) بکری یا گائے کے بچہ کے معدہ کا ایک حصہ (۳) بچھڑوں اور بکری کے بچوں کے معدے کا ایک مادہ جس کے ذریعہ دودھ کا پنیر بنایا جاتا ہے ج: أنَافِحُ جَاءَتِ الإبلُ كَالإنْفَحَةِ اونٹ سیراب اور پیٹ بھر کر آئے

الإنْفَحَّةُ: گائے اور بکری کے بچے کے معدہ کا ایک جزء۔

المِنْفَحُ: غیر متعلق باتوں میں پڑنے والا، خواہ مخواہ ٹانگ اڑانے والا۔

المِنْفَحَةُ: الإنْفَحَةُ ج: مَنَافِحُ

النَّفْحُ: سردی (مقابل اللَّفْح: گرمی)

النَّفْحَةُ: مہک، خوشبو کا جھونکا بھڑک خوشگوار مہک (۲) جھونکا، گرم لپٹ أصَابَتْنَا نَفْحَةٌ مِن سَمُومٍ: ہمیں گرم ہوا کا جھونکا لگا، ہمیں تکلیف پہنچی۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلَئِنْ مَسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ مِنْ عَذَابِ رَبِّكَ" (۳) عطیہ لَا يَزَالُ لِفُلانٍ نَفَحَاتٌ: فلاں کے عطیات کا سلسلہ جاری ہے

النَّفُوحُ: زور سے دفع کرنے والا۔

قَوسٌ نَفُوحٌ: تیز رفتار کمان دور تک تیر پھینکنے والی کمان۔ بَقَرَةٌ نَفُوحٌ: بغیر دوہے تھن سے دودھ بہانے والی گائے۔ رِيحٌ نَفُوحٌ: جھکڑ، تیز ہوا جو ہر چیز کو لے اڑے

النَّفِيحُ والنِّفِّيحُ: غیر متعلق امور میں گھسنے والا۔

• نَفَخَ بِفَمِهِ ـُ نَفْخًا: منہ سے پھونک مارنا۔

— فی البُوقِ وَنَحْوِهِ: سینگ یا نے میں پھونک مار کر بجانا، ہارن دینا، بگل بجانا، سنکھ بجانا (۲) خواہ مخواہ ڈینگ مارنا، شیخی بگھارنا۔

— الشَّيطَانُ فی أنفِهِ: شیطان کا کسی کو مغرور بنانا، ایسی چیز پر نظر جمانا جو اس کی نہ ہو۔

— الشَّيءَ: منہ سے پھونک مار کر اڑانا (۲) اپنے پاس سے ہٹانا

— النَّارَ بالمِنْفَاخِ: آگ کو پھونک مار کر سلگانا۔

— الطَّعَامُ وَنَحْوُهُ فُلانًا: کھانے وغیرہ کا کسی کو سیر کر دینا۔

نَفَخَ بِشِدْقَيْهِ او حِضْنَيْهِ : بڑا بننا، تکبر کرنا۔

نَفِخَ ـَ نَفَخًا : گھوڑے وغیرہ کے خصیتین کا متورم ہونا۔ هو اَنْفَخُ و هی نَفْخَاءُ ج: نُفْخٌ۔

نَفَّخَ بِفَمِه : زور سے پھونک مارنا، زور سے ہوا بھرنا۔

اِنْتَفَخَ الشَّیْءُ : پھولنا، اوپر اٹھنا۔

ــــ النَّهَارُ : دن چڑھنا (نصف النہار سے کچھ پہلے وقت تک پہنچنا)۔

ــــ فُلَانٌ : متکبر ہونا، بڑا بننا۔

ــــ عَلَيْهِ : کسی پر غصہ ہونا۔

اَلْمِنْفَاخُ : پھونکنی (۲) لوہار کی دھونکنی (۳) پہیوں وغیرہ میں ہوا بھرنے کا پمپ ج: مَنَافِيخُ۔

اَلْمِنْفَخُ : اَلْمِنْفَاخُ ج: مَنَافِخُ۔

مَنَافِخُ الشَّيْطَانِ : شیطانی وسوسے۔

اَلْمَنْفُوخُ : رَجُلٌ مَنْفُوخٌ : موٹا یا بزدل آدمی۔

اَلنَّافِخُ : ما بِالدَّارِ نَافِخُ ضَرَمَةٍ : گھر میں کوئی نہیں (کوئی آگ جلانے والا نہیں)۔

اَلنَّافُوخُ : سر کی چندیا (بجائے یافوخ)

اَلنَّفْخُ : بڑائی، شیخی۔

اَلنُّفَخُ : ایک بیماری جس سے خصیتیں پر ورم ہو جاتا ہے (۲) چوپائے کے ٹخنوں کا ورم جو چلنے سے اتر جاتا ہے۔

اَلنُّفُخُ : بھرپور جوان۔ کہتے ہیں: فَتًى نُفُخٌ و فَتَاةٌ نُفُخٌ۔

اَلنُّفْخَاءُ : پنڈلی کی ہڈی کا بالائی حصہ (۲) بلند عمدہ زمین جس میں چھوٹے موٹے درخت اگ آتے ہوں ج: نُفَاخَى۔

اَلنَّفْخَةُ : کھانے وغیرہ سے پیٹ کی پھلاوٹ، اپھارا (۲) ایک پھونک (۳) سانس ج: نَفَخَات۔

نَفْخَةُ الشَّبَابِ : جوانی کا جوبن، عنفوانِ شباب۔

نَفْخَةُ الرَّبِيعِ : موسم بہار کی تروتازگی، شادابی۔

اَلنُّفْخَةُ : ایک بیماری جس سے گھوڑے کے خصیوں پر ورم آجاتا ہے۔

اَلنُّفَاخُ : بیماری سے ہونے والی کسی بھی جگہ کی ورم۔

اَلنُّفَّاخَةُ : مچھلی کے پیٹ کا پھکنا (۲) پانی وغیرہ کا بلبلہ (۳) بچوں کا ربر کا غبارہ۔

اَلنَّفِيخُ : پھونک مارنے پر مامور ج: نُفَخَاءُ۔

• نَفِدَ الشَّیْءُ ـَ نَفَدًا و نَفَادًا : ناپید ہو جانا، ختم ہو جانا۔ قرآن پاک میں ہے: "قُلْ لَوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِكَلِمَاتِ رَبِّي لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمَاتُ رَبِّي"۔

اَنْفَدَ فُلَانٌ : کسی کا زادِ راہ اور مال ختم ہو جانا، بے مال و بے توشہ رہ جانا۔

ــــ الشَّیْءَ : ناپید کرنا، ختم کرنا۔

نَافَدَهُ : کسی کے دلائل ختم کرنے کیلئے اس کے ساتھ جھگڑنا، حجت بازی کرنا۔

اِنْتَفَدَ الشَّیْءَ : ختم کر دینا۔

ــــ الْحَقَّ : حق کو پورا وصول کرنا۔

اِنْتَفَدَ منه : اس سے سب لے لیا۔

ــــ اللَّبَنَ : سارا دودھ نکال لینا۔

تَنَافَدَ الْقَوْمُ : باہم جھگڑنا اور ایک دوسرے کو دلیل دینا۔

اِسْتَنْفَدَ الشَّیْءَ : ختم کر ڈالنا۔

ــــ وُسْعَهُ او قُوَاهُ : پوری طاقت لگا دینا۔

ــــ الْاَمْرُ اَغْرَاضَهُ : کسی معاملہ کا مقاصد کو پورا کر دینا اور اس کی ضرورت باقی نہ رہنا۔

اَلْمُنَافِدُ : خَصْمٌ مُنَافِدٌ : پورا زور لگا دینے والا دشمن یا مقابل۔

اَلْمُنْتَفَدُ : فُلَانٌ مُنْتَفَدُ فُلَانٍ : فلاں شخص فلاں کا مال وغیرہ ختم ہو جانے پر اس کا مددگار رہتا ہے۔

اَلنَّفَادُ : فنا، خاتمہ۔ قرآن پاک میں ہے: "اِنَّ هٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهُ مِنْ نَفَادٍ" یہ ہمارا رزق نہ ختم ہونے والا ہے۔

• نَفَذَ الْاَمْرُ ـُ نُفُوذًا و نَفَاذًا : حکم جاری اور نافذ ہونا، حکم چلنا۔

ــــ الْكِتَابُ اليه : کتاب یا خط کسی کے پاس پہنچنا۔

ــــ الطَّرِيقُ الى مَكَانٍ : راستہ کا کسی مقام پر پہنچنا، وہاں تک جانا۔

ــــ الطَّرِيقُ : راستہ کا عام ہونا۔

ــــ فيه و منه : آر پار ہونا، چیر کر دوسری طرف نکل جانا۔ قرآن پاک میں ہے: "يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوا لَا تَنْفُذُونَ اِلَّا بِسُلْطَانٍ"۔

ــــ فی الامور : ماہر ہونا۔

ــــ عنه : بچ کر نکل جانا، چھٹکارا پانا۔

ــــ لِوَجْهِه : اپنے حال پر رہنا۔

ــــ الْقَوْمَ نَفْذًا : آگے نکل جانا،

لوگوں کو پیچھے چھوڑ دینا۔ حضرت ابن مسعودؓ کی حدیث میں ہے: "إنكم مَجْمُوعُونَ فِي صَعِيدٍ وَاحِدٍ يَنْفُذُكُمُ الْبَصَرُ": تم سب ایک جگہ اس طرح جمع کئے جاؤ گے کہ نگاہ تم کو پار کر جائے گی۔

شَيْءٌ لَا يَنْفُذُ مِنْهُ الْمَاءُ: واٹر ٹائٹ، واٹر پروف، وہ چیز جس سے پانی پار نہ ہو سکے۔

أَنْفَذَ الْقَوْمَ: لوگوں کو چیرتے ہوئے درمیان میں چلنا۔ رَمَيْتُهُ فَأَنْفَذْتُهُ: میں نے اس کے تیر مارا تو اسے آر پار کر دیا۔

— الْكِتَابَ إِلَى فُلَانٍ: کسی کے نام خط بھیجنا۔

— الْأَمْرَ: حکم نافذ کرنا، اس پر عمل کرانا۔

— عَهْدَهُ: اپنا عہد پورا کرنا۔

نَفَّذَ الْحُكْمَ: حکم نافذ کرنا، حکم پر عمل کرانا۔

— بِالْقُوَّةِ: سختی سے عمل کرانا۔

— الطَّلَبَ: مطالبہ یا فرمائش کو پورا کرنا۔

— عَقْدَ الْمُنَاقَصَةِ: ٹینڈر جاری کرنا۔

— الْقَرَارَ: پاس شدہ تجویز یا فیصلہ کا نفاذ کرنا۔

— الْقَوْلَ: بات کو عملی جامہ پہنانا۔

— الْمَشْرُوعَ: منصوبہ کی تکمیل کرنا۔

— الْمُهِمَّةَ: مہم انجام دینا، ذمہ داری کو پورا کرنا۔

— الشَّيْءَ: آر پار کرنا۔

تَنَافَذَ الْقَوْمُ إِلَى الْقَاضِي: قاضی (منصف) کے پاس فیصلہ کے لئے مقدمہ پیش کرنا۔

التَّنْفِيذُ: (فِي الْحُكْمِ) فیصلہ کی تکمیل، عملی اجراء، نفاذ (۲) کارروائی (۳) انتظام۔

الْهَيْئَةُ التَّنْفِيذِيَّةُ: انتظامی بورڈ، بااختیار حکام جو قوانین حکومت کا نفاذ کرتے ہیں، انتظامی افسران۔

اللَّجْنَةُ التَّنْفِيذِيَّةُ: مجلسِ عاملہ، ورکنگ کمیٹی۔

إِيقَافُ التَّنْفِيذِ: کارروائی روکنا، حکم امتناعی جاری کرنا۔

التَّنْفِيذِيُّ: انتظامی (۲) عملی (۳) اجرائی۔

الْمُتَنَفَّذُ: گنجائش، کشادگی، فِي هَذَا الشَّيْءِ مُتَنَفَّذٌ عَنْ غَيْرِهِ: اس چیز میں بمقابلہ دیگر گنجائش ہے۔ فِي مَالِهِ مُتَنَفَّذٌ: اس کے مال میں وسعت ہے۔

الْمَنْفَذُ: نکلنے کا راستہ، گذرگاہ (۲) دروازہ (۳) روشندان ج: مَنَافِذُ۔

النَّافِذُ: جاری۔ رَجُلٌ نَافِذٌ فِي أُمُورِهِ: اپنے کاموں میں ماہر و کامیاب۔ طَرِيقٌ نَافِذٌ: عام راستہ (آر پار راستہ، کوچۂ نافذہ) أَمْرٌ نَافِذٌ: واجب التعمیل حکم، مانا ہوا حکم جس پر عمل کیا جارہا ہو (۲) انسان کے ناک و کان جیسے اعضاء ج: نَوَافِذُ۔

نَافِذُ الْكَلِمَةِ: بااثر، بااقتدار۔

نَافِذُ الْمَفْعُولِ: مؤثر۔

النَّافِذَةُ: جھروکہ، کھڑکی۔ طَعْنَةٌ نَافِذَةٌ: نیزے کی آر پار ضرب ج: نَوَافِذُ۔ نَافِذَةٌ عَلَى كَذَا: مختصر تعارف۔

النَّفَاذُ: نفاذ (۲) کارروائی۔

الْحُكْمُ مَعَ النَّفَاذِ: فوری واجب التعمیل فیصلہ۔

النَّفَذُ: اجراء۔ أَمَرَ بِنَفَذِهِ: اس کے اجراء کا حکم دیا۔ قَامَ بِنَفَذِ الْكِتَابِ: اس نے تحریر کو عملی جامہ پہنایا (۲) مخرج، راہ، أَتَى بِنَفَذٍ لِهَذَا الْمُعْضِلِ: اس نے اس مشکل سے نکلنے کی راہ نکال لی ہے، اس کا حل نکال لیا ہے۔ طَعْنَةٌ لَهَا نَفَذٌ: چیر کر نکل جانے والی نیزے کی ضرب۔

النُّفْذَةُ: مہرہ ج: نُفَذٌ۔ قَارَبَ الْخَرَّازُ بَيْنَ النُّفَذِ: موتی پرونے والے (جڑیئے) نے مہروں کو ملا دیا۔

النَّفَّاذُ: ارادہ کا پکا، کام کا دھنی، جو ہر کام کو پورا کر ڈالے، ہر کام میں طاق۔

النُّفُوذُ: النَّفَاذُ۔

النُّفُوذُ: اقتدار، اثر و رسوخ۔ هُوَ ذُو نُفُوذٍ عَظِيمٍ: وہ بڑا بااثر ہے، صاحب اقتدار ہے۔

النُّفُوذُ: اثر و رسوخ۔

مَنَاطِقُ النُّفُوذِ: بڑی طاقتوں کے زیر اثر علاقے (کمزور ممالک)

النَّفِيذُ: النَّافِذُ۔ أَمْرٌ نَفِيذٌ: مانا ہوا حکم، چلتا ہوا حکم۔

• نَفَرَ ـِ نَفْرًا وَنُفُورًا: ترک وطن کر کے کسی جگہ جانا، وطن چھوڑ کر روئے زمین پر گھومنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَلَوْلَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِنْهُمْ طَائِفَةٌ"

لِيَتَفَقَّهُوا فِي الدِّيْنِ" سو کیوں نہ نکلا ہر جماعت میں سے ان کا ایک حصہ تاکہ دین کی سمجھ بوجھ حاصل کریں۔ دوسری آیت: "وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُوْنَ لِيَنْفِرُوْا كَافَّةً" اور مسلمانوں کو یہ نہ چاہیے کہ سب کے سب نکل کھڑے ہوں۔

نَفَرَ الْجِلْدُ نُفُوْرًا: کھال کا سوج کر گوشت سے الگ سا ہو جانا۔

— مِنَ الشَّيْءِ نُفُوْرًا و نِفَارًا: نفرت کرنا، ناپسند کرنا۔ نَفَرَتِ الْمَرْأَةُ مِنْ زَوْجِهَا: عورت کا خاوند کو پسند نہ کرنا۔

— مِنَ الْمَكَانِ نَفْرًا: کسی جگہ کو چھوڑ کر دوسری جگہ جانا۔

— الْحَاجُّ مِنْ مِنًى اِلَى مَكَّةَ: حاجی کا منیٰ سے مکہ معظمہ واپس آنا

— النَّاسُ اِلَى الْعَدُوِّ: لوگوں کا لڑنے کے لئے دشمن کی طرف تیزی سے بڑھنا۔ قرآن پاک میں ہے: "اِنْفِرُوْا خِفَافًا وَثِقَالًا" نکل کھڑے ہو جاؤ ہلکے پھلکے ہو (بغیر سامان کے) تو بھی اور بھاری بھر کم (سامان کے ساتھ) ہو تو بھی۔

— الظَّبْيُ وَنَحْوُهُ: ہرن وغیرہ کا ڈر کر بھاگنا، دور ہونا، بدکنا۔

— فُلَانًا نَفْرًا: نفرت یا جھگڑے میں کسی پر فوقیت لے جانا۔

اَنْفَرَ الْقَوْمُ: قوم کا منتشر چوپاؤں والا ہونا۔

— الدَّابَّةَ: جانور کو بھگانا، بدکانا

— الرَّجُلَ: مدد کرنا۔ کہتے ہیں: اِسْتَنْفَرَهُمْ فَاَنْفَرُوْهُ: اس نے ان سے مدد طلب کی تو انہوں نے اس کی مدد کی۔

اَنْفَرَ فُلَانًا عَلَى فُلَانٍ: کسی کے حق میں کسی پر غالب آنے اور بازی لے جانے کا فیصلہ کرنا۔

نَافَرَهُ: کسی کے ساتھ لڑنا جھگڑنا (۲) کسی کے سامنے اپنی بڑائی جتانا کسی بات پر فخر کرنا۔

نَفَّرَ فُلَانًا مِنَ الشَّيْءِ: متنفر کرنا، ڈرا کر دور کرنا۔

— الدَّابَّةَ عَنِ الْمَرْعَى: جانور کو گھاس چرنے سے روکنا۔

— عَنْ وَلَدِهِ اَوْ غَيْرِهِ: اپنے لڑکے یا دوسرے کو برا لقب دینا (قدیم عرب اپنے خیال میں اس برے لقب سے جنات کو بھگاتے تھے)۔

— فُلَانًا عَلَى فُلَانٍ: کسی پر کسی کے غالب ہونے کا فیصلہ کرنا۔

— فُلَانًا عَلَى الشَّيْءِ وَبِهِ: کسی کو کسی چیز پر غالب کرنا۔

تَنَافَرَ الْقَوْمُ: باہم جھگڑنا، باہم فخر کرنا، ایک دوسرے پر بڑائی جتانا۔

اِسْتَنْفَرَتِ الدَّابَّةُ: چوپائے کا ڈر کر بھاگنا، دور ہونا۔ هِيَ مُسْتَنْفِرَةٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "كَاَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ" گویا وہ گدھے ہیں جو شیر سے ڈر کر بھاگ رہے ہیں۔

— الدَّابَّةَ: جانور کو بھگانا۔

— الْحَاكِمُ الرَّعِيَّةَ: حاکم کا دشمن سے لڑنے کے لئے رعایا کو حکم دینا

— بَنِي فُلَانٍ: کسی قبیلہ سے مدد مانگنا۔

التَّنَافُرُ: باہمی نفرت و بعد، جھگڑا۔

تَنَافُرُ الْكَلِمَاتِ: الفاظ کی غیر موزونیت، بے ربطگی۔

الْمُسْتَنْفِرُ: ڈر کر بھاگنے والا۔

الْمَنْفُوْرُ: مغلوب۔

التَّنْفِيْرُ: نفرت انگیزی، نفرت اندازی

النَّافِرُ: نفرت کنندہ (۲) بدک کر بھاگنے والا جانور۔ دَابَّةٌ نَافِرٌ: اڑیل جانور (۳) بدکنے والا جانور (۴) جھگڑے میں غالب ج: نَفْرٌ۔ شَاةٌ نَافِرٌ: وہ بکری جس کی ناک سے کیڑوں جیسی ریزش جھڑتی رہتی ہو۔

النَّافِرَةُ: نَافِرَةُ فُلَانٍ: کسی کے قریبی رشتہ دار، حمایتی لوگ۔ كِتَابَةٌ نَافِرَةٌ: ابھرے ہوئے نقوش (۲) غیر مانوس لکھائی۔

النَّافُوْرُ: تابوت پر ڈالنے کا سیاہ کپڑا۔

النَّافُوْرَةُ: فوارہ ج: نَوَافِيْر۔

النِّفَارُ: جانور کی ہٹ، اڑیل پن، چونک، بدکاہٹ۔

النُّفَارَةُ: قاضی یا جیتنے والے کو ہارنے والے کی طرف سے دیا جانے والا معاوضہ یا ہرجانہ یا مقدمہ کا خرچ وغیرہ۔

النَّفَرُ: لڑائی یا کسی دیگر معاملہ کیلئے دوڑنے والی جماعت (۲) جدائی، علیحدگی۔

يَوْمُ النَّفْرِ الْاَوَّلِ: ایام تشریق کا دوسرا دن (بارہویں ذی الحجہ) اس دن حجاج منی سے مکہ معظمہ جاتے ہیں۔

يَوْمُ النَّفْرِ الْآخِرِ: ایام تشریق کا تیسرا دن (تیرہویں ذی الحجہ)۔

النَّفْرَةُ: بھگدڑ (۲) جدائی (۳) بیگانگی بعد، کراہت۔

النِّفْرُ: عِفْرٌ کا تابع۔ کہتے ہیں: عِفْرٌ نِفْرٌ و عِفْرِيَةٌ نِفْرِيَةٌ و عِفْرِيْتٌ نِفْرِيْتٌ: خبیث وسرکش۔

النَّفَرُ: آدمیوں کی تین سے دس تک کی تعداد (۲) لوگوں کی جماعت، مجمع (۳) ایک آدمی (یہ جدید استعمال ہے) ج: اَنْفَارٌ۔

نَفَرُ فُلانٍ: کسی کے عزیز و اقارب

النُّفْرَةُ: بچہ کے گلے میں نظر بد سے حفاظت کا تعویذ۔

النُّفْرُوْرُ: چڑیا ج: نفاریر۔

النُّفُوْرُ: بےگانگی، بعد، کشیدگی۔

النَّفِيْرُ: لڑائی کے لئے نکلنے والا گروہ (۲) بگل (۳) ہم پلہ مقابل مفاخرت میں۔

النَّفِيْرُ العَامُّ: دشمن سے لڑنے کیلئے عام لوگوں کا کوچ۔

فُلانٌ لا فِي العِيْرِ ولا فِي النَّفِيْرِ: ایسے شخص کے بارے میں کہا جاتا ہے جو کسی مہم یا کام کے لائق نہ ہو، اس کی اصل یہ ہے کہ "عیر" قریش کا وہ قافلہ ہے جو ابوسفیان کے ساتھ ملک شام سے آیا تھا۔ اور "نفیر" وہ لوگ جو عتبۃ ابن ربیعہ کے ساتھ ابوسفیان کے قافلے کو مسلمانوں کے حملے سے بچانے کے لئے نکلے تھے چنانچہ مقام بدر میں معرکہ ہوا۔ اس وقت جو لوگ نہ اس قافلہ میں تھے اور نہ دوسرے میں ان کو مردانِ کار نہیں سمجھا گیا۔

•نَفَزَ الظَّبْيُ ـِ نَفْزًا و نُفُوْزًا و نَفَزَانًا: چوکڑیاں بھرنا، ایک ساتھ چاروں پاؤں اٹھا کر دوڑنا

— فُلانٌ: مرنا۔

نَفَّزَتِ المَرْأَةُ وَلَدَهَا: عورت کا اپنے بچہ کو ہاتھوں پر نچانا، کدانا (۲) کسی سے چھلانگ لگوانا

تَنَافَزُوْا: ایک دوسرے پر اچھلنا، بچوں کا کھیل میں مل کر اچھل کود کرنا۔

النُّفَازَى: بچوں کے اچھلنے کا کھیل

النَّيْفُوْزُ: بہت چھلانگیں لگانے والا ہرن۔

النَّفِيْزُ و النَّفِيْزَةُ: دودھ بلونے کے برتن میں ادھر ادھر بکھرا ہوا مکھن۔

•نَفَسَهُ ـُ نَفْسًا: کسی کو نظر لگانا۔

نَفِسَتِ المَرْأَةُ ـَ نَفَسًا و نَفَاسَةً و نِفَاسًا: بچہ جننا، زچہ ہونا۔ اس طرح بھی کہتے ہیں: نُفِسَتْ وَلَدًا و نُفِسَتْ بِهِ۔ هِيَ نُفَسَاءُ ج: نُفَسَاوَات و نِفَاسٌ و نُفَاسٌ۔

— بالشيءِ: کسی چیز میں بخل کرنا۔

— الشيءَ و به عَلَى فُلانٍ: کسی چیز کے بارے میں کسی پر حسد کرنا اور اسے اس کا اہل نہ سمجھنا۔

نَفُسَ الشيءُ ـُ نَفَاسَةً و نِفَاسًا و نُفُوْسًا و نَفَسًا: بیش قیمت ہونا، نفیس و عمدہ ہونا۔ هو نَفِيْسٌ و نَافِسٌ ج: نِفَاسٌ۔

اَنْفَسَ الشيءُ: نفیس و پسندیدہ ہونا۔

نَافَسَ فِي الشيءِ: کسی چیز میں اضافہ اور مبالغہ کرنا، بڑھا چڑھا کر پیش کرنا، اس کی طرف رغبت دلانا۔

نَافَسَ فُلانًا فِي كَذَا: (نقصان پہنچائے بغیر) کسی سے آگے بڑھنے کی کوشش کرنا، جائز مقابلہ کرنا۔

نَفَّسَ عنه: کسی کو آسودہ اور خوشحال کرنا۔

— عنه كُرْبَتَهُ: غم و تکلیف دور کرنا، دل کو تسلی اور سکون بخشنا۔

— القَوْسَ: کمان کو پھاڑنا۔

— عن الرأي: اظہار خیال کرنا۔

تَنَافَسَ القَوْمُ فِي كَذَا: کسی چیز میں باہم مقابلہ کرنا، نقصان پہنچائے بغیر ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کرنا، ایک دوسرے سے بڑھ چڑھ کر حصہ لینا، کام کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَفِي ذٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ المُتَنَافِسُوْنَ"۔

تَنَفَّسَ: سانس لینا۔

— الرِّيْحُ: ہوا خوشگوار ہونا۔

— فِي الكلامِ: بات کو طول دینا۔

— النَّهْرُ: دریا کا پانی بڑھنا۔

— المَوْجُ: موج (لہر) کا پانی کے چھینٹیں اڑانا۔

— العُمْرُ: عمر دراز ہونا۔

— القَوْسُ: کمان چٹخنا۔

— الصُّبْحُ: صبح کی روشنی ہو جانا۔

— الصُّعَدَاءَ: تکان یا تکلیف کے باعث لمبا سانس لینا۔

الأَنْفَسُ: بہت بیش قیمت، بہت عمدہ (۲) بہت لمبا اور نمایاں (۳) بہت وسیع و کشادہ۔

التَّنَافُسُ: ہمسر بننے کا جذبہ (ایک فطری جذبہ جس کے تحت

انسان آگے بڑھنے اور بڑے لوگوں کے ہم پلہ ہونے کی جائز کوشش کرتا ہے)۔
اَلتَّنَافُسِیُّ: تقابلی، مقابلہ کا۔
اَلتَّنَفُّسُ: سانس کی حرکت۔
اَلْمُتَنَافِسُ: آگے بڑھنے کا خواہشمند، دوسرے کا ہمسر یا اس جیسا بننے کی کوشش کرنے والا۔
اَلْمُتَنَفِّسُ: جاندار۔
اَلْمُتَنَفَّسُ: چپٹی ناک والا۔ اَنْفٌ مُتَنَفَّسٌ: چپٹی ناک (۲) سانس کی گذرگاہ۔
اَلْمُنَافِسُ: مقابل۔
اَلْمُنَافَسَةُ: تنافس، تقابل، مقابلہ، کمپٹیشن، ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی دوڑ۔
اَلْمُنَافَسَةُ الحَادَّةُ: زبردست مقابلہ۔
اَلْمُنَافَسَةُ الحُرَّةُ: آزادانہ مقابلہ
اَلْمُنَافَسَةُ الحِرفِيَّةُ: پیشہ ورانہ مقابلہ۔
اَلْمُنْفِسُ: مَالٌ مُنْفِسٌ: مال کثیر
اَلْمَنْفُوسُ: نوزائیدہ بچہ (۲) مرغوب چیز جس کے لئے دوڑ دھوپ ہو (۳) حسد کی جانے والی چیز۔
اَلنَّافِسُ: حاسد، نظر بد لگانے والا۔ شَيْءٌ نَافِسٌ: قیمتی اور عمدہ چیز رَجُلٌ نَافِسٌ: پسندیدہ اور بلند آدمی (۲) جوئے کا چوتھا یا پانچواں تیر۔
اَلنِّفَاسُ: زچگی۔ (ولادت کے بعد چالیس دن یا اس سے کچھ زائد مدت جس میں عورت کے تناسلی اعضاء اور رحم وضع حمل کے بعد صحیح حالت پر آجاتے ہیں) (۲) ولادت کے بعد آنے والا خون جو تقریباً چالیس روز تک آتا ہے۔
اَلنَّفْسُ: روح، جان۔ خَرَجَتْ نَفْسُهُ: اس کی روح نکل گئی جَادَ بِنَفْسِهِ: وہ مرگیا، اس نے جان دیدی (۲) خون: دَفَقَ نَفْسَهُ: اس نے خون ڈالا (۳) کسی چیز کی ذات، عین: جَاءَ هو نَفْسُهُ او بِنَفْسِهِ: وہی آیا، وہ خود آیا۔ رَأَيْتُ نَفْسَ الشَّيْءِ: میں نے کل بعینہٖ یہ یا ایسی ہی چیز دیکھی (۴) جسم: فُلَانٌ عظيم النَّفْسِ: وہ بڑے ڈیل ڈول کا ہے یا بڑا دل والا ہے (۵) دل، ظرف: هو وَاسِعُ النَّفْسِ: وہ فراخ دل اور وسیع الظرف ہے (۶) حوصلہ هو عالي النَّفْسِ: وہ بلند حوصلہ ہے (۷) خودداری، شان لَيْسَ لَهُ نَفْسٌ: اس میں خودداری نہیں ہے (۸) شخص، متنفّس، فرد ج: اَنْفُسٌ و نُفُوسٌ (۹) نظر بد: اَصَابَتْهُ نَفْسٌ (۱۰) عادت، طبیعت (۱۱) صبر وہمت (۱۲) عقل (۱۳) خواہش وارادہ۔ فِي نَفْسِي اَنْ اَفْعَلَ كَذَا: میرا ایسا کرنے کا ارادہ یا خواہش ہے۔ فُلَانٌ يُؤَامِرُ نَفْسَيْهِ: دو قسم کی رائے رکھنے والا جو کسی ایک پر نہ جمتا ہو۔ غَثَتْ نَفْسُهُ: اس کا جی متلایا۔ بِنَفْسِهِ: از خود، خود، اپنے آپ۔ مِن تِلقَاءِ نَفْسِهِ: خود بخود۔
اَلنَّفْسَانِيُّ: نفسیاتی، عقلی۔
اَلنَّفْسَانِيَّةُ: عقلیت، ذہنیت، نفس پرستی۔
اَلنُّفَسَاءُ: زچہ عورت، نفاس والی
اَلنَّفْسِيُّ: نفسیاتی، روحانی، عقلی۔
اَلنَّفْسِيَّةُ: ذہنیت، نفسیات، ذہنی کیفیت۔
نَفْسِيًّا: ذہنی طور پر، نفسیاتی طور پر
نَفْسُ الاَمْرِ: حقیقت، واقعیت، اصلیت۔
علم النَّفْسِ: علم نفسیات (انسان کے تحت الشعور یا لاشعور کی تحقیق کا علم)
اَلنَّفَسُ: سانس (۲) خوش گوار ہوا (۳) گھونٹ (۴) کشادگی و فراخی هو في نَفَسٍ من اَمْرِهِ: اسے اپنے کام میں آزادی و وسعت حاصل ہے (۵) بعد۔ بَيْنِي وَ بَيْنَهُ نَفَسٌ۔ شَرَابٌ ذُو نَفَسٍ: تسکین بخش شراب یا مشروب۔ شَاعِرٌ او كَاتِبٌ طَوِيلُ النَّفَسِ: ماہر و قادر الکلام شاعر و انشا پرداز۔ يُعْجِبُنِي نَفَسُ هَذَا المُؤَلِّفِ او هَذَا الطَّاهِي: مجھے اس مصنف کا طرز تصنیف یا باورچی کا طریقہ طباخی پسند ہے ج: اَنْفَاسٌ
اَلنَّفُوسُ: بڑا حاسد۔
اَلنَّفِيسُ: مال کثیر۔ شَيْءٌ نَفِيسٌ: پسندیدہ اور قیمتی چیز۔ رَجُلٌ نَفِيسٌ: حاسد آدمی۔
نَفَشَ القُطْنَ و نَحْوَهُ ـــ

نَفْشًا و نُفُوْشًا : روئی یا اون کا دھنکنے سے بکھرنا۔ نَفَشَهُ فَنَفَشَ۔

نَفَشَ القَوْمُ : شادابی وخوشحالی حاصل ہونا۔

—المَاشِيَةُ فی الزَّرْعِ : مویشیوں کا رات کو چراگاہ میں گھوم کر گھاس چرنا۔ ھو نَافِشٌ ج: نَفَشَةٌ و نُفَّاشٌ۔ ھی نَافِشَةٌ ج: نَوَافِشُ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَدَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ إِذْ يَحْكُمَانِ فِی الحَرْثِ إِذْ نَفَشَتْ فِيهِ غَنَمُ القَوْمِ"۔

—علَی الطَّعَامِ : کھانے کے لئے متوجہ ہونا۔

—القُطْنَ اوالصُّوْفَ ونَحْوَهُمَا : روئی یا اون وغیرہ دھننا، انگلیوں یا کسی آلہ سے الگ الگ کرنا۔

اَنْفَشَ الرَّاعِی المَاشِيَةَ : چرواہے کا رات کو بکریاں چرنے کے لئے چھوڑ کر ان سے الگ ہو کر سو جانا۔

نَفَّشَ القُطْنَ و نَحْوَهُ : دھننا۔

اِنْتَفَشَ القُطْنُ و نَحْوُهُ : دھنکا جانا، الگ الگ ہو جانا۔

—الهِرَّةُ و نَحْوُهَا : بلی وغیرہ کا بالوں کو کھڑا کرنا کہ ان کی جڑیں دکھائی دینے لگیں۔

—الطَّائِرُ : پرندہ کا پروں کو اس طرح جھٹکنا کہ جیسے وہ خوف زدہ ہو

تَنَفَّشَ : اِنْتَفَشَ۔

المُتَنَفِّشُ : اَمَةٌ مُتَنَفِّشَةُ الشَّعْرِ : پراگندہ حال باندی، بکھرے ہوئے بال والی۔ اَنْفٌ مُتَنَفِّشٌ : چپٹی ناک (۲) ورم آلود اور نرم و پھولی ہوئی چیز۔

النَّفَشُ : دھنی ہوئی اون (۲) بکھرا ہوا سامان۔ بَاتَتْ غَنَمُهُ نَفَشًا : اس کی بکریاں رات کو چرنے کے لئے منتشر ہو گئیں۔ (۳) لمبی چوڑی باتیں اور ڈینگیں۔

النَّفَّاشُ : مغرور ومتکبر (۲) ڈینگیں مارنے والا، شیخی بگھارنے والا (۳) مالٹا جیسا ایک پھل۔

• نَفَصَ بِبَوْلِهِ ـِ نَفْصًا : قطرہ قطرہ پیشاب کرنا۔

— بِالكَلِمَةِ : تیز بولنا۔

اَنْفَصَ بِالضَّحِكِ : خوب ہنسنا

— بِشَفَتَيْهِ : ہونٹوں کے اشارہ سے بات کرنا۔

— بِالكَلِمَةِ : تیزی سے لفظ نکالنا۔

المِنْفَاصُ : بہت ہنسنے والا۔ رَجُلٌ مِنْفَاصٌ و امْرَأَةٌ مِنْفَاصٌ (۲) بستر پہ بہت پیشاب کرنے والی۔

النُّفَاصُ : بکریوں میں کثرتِ پیشاب کی بیماری جو ان کی موت کا سبب بن جاتی ہے۔

النُّفْصَةُ : خون کا فوارہ ج: نُفَصٌ

• نَفَضَ الثَّوْبُ اوالصِّبْغُ ـُ نُفُوضًا : رنگ اڑ جانا یا پھیکا پڑ جانا۔

— الزَّرْعُ : کھیتی کا آخری خوشہ نکلنا۔

— الكَرْمُ : انگور کی بیل میں خوشے کھلنا۔

— فُلَانٌ من مَرَضِهِ : صحتیاب ہونا۔

— القَوْمُ : زادِ راہ یا سامانِ خورد و نوش ختم ہو جانا، بے توشہ ہو جانا

— الشَّيْءَ نَفْضًا : جھٹکنا۔

نَفَضَتْهُ الحُمَّى : کسی کو بخار کا کپکپا دینا۔

نَفَضَ المَكَانَ و نَحْوَهُ : کسی جگہ وغیرہ کا جائزہ لینا (یہ جاننے کے لئے کہ وہاں کیا چیز ہیں ہیں اچھی طرح نگاہ ڈالنا)۔

نَفَضَ الشَّيْءَ : ہٹانا، زائل کرنا، گرانا

— الثَّمَرَ او الشَّجَرَ : درخت کو ہلا کر پھل گرانا۔

— الشَّيْءُ الدُّخَانَ : دھواں پھینکنا۔

— السُّمُوْمَ : زہر اگلنا، زہر افشانی کرنا۔

— يَدَهُ من الأَمْرِ : کسی معاملہ سے دست کش ہونا، الگ ہو جانا

— الجِسْمَ : جسم کو سستی اتارنے کے لئے جھٹکنا۔

نَفَضَتِ المَرْأَةُ كِرْشَهَا : عورت کا بکثرت بچے جننا، کثیر الاولاد ہونا۔

— الدَّابَّةُ : چوپائے کا بچہ جننا۔

نَفَضُوا حَلَائِبَهُم : دودھ والی اونٹنیوں کا سارا دودھ نکال لینا

اَنْفَضَ الوِعَاءُ : برتن خالی ہو جانا

— القَوْمُ زَادَهُمْ : لوگوں کا اپنا سامان خورد و نوش ختم کر ڈالنا۔

نَفَّضَ الشَّيْءَ : نَفَضَهُ : زور سے جھٹکنا، بالکل صاف کر دینا۔

اِنْتَفَضَ الشَّيْءُ : جھٹکا جانا (۲) کپکپانا تھرتھرانا۔ فُلَانٌ يَنْتَفِضُ من الرِّعْدَةِ : فلاں لرزہ سے کانپ رہا ہے۔

— الكَرْمُ : انگور کی بیل کا سرسبز ہونا۔

— الشَّيْءُ : ہلنا، حرکت کرنا۔

أُنْتُفِضَ الشَّيْءُ: کسی چیز کو نچوڑ ڈالنا۔ اندر کی ساری چیز نکال لینا۔
— الفَصِيلُ ما في الضَّرْعِ: اونٹنی کے بچے کا تھن کا سب دودھ پی لینا
— الرَّجُلُ: بدن جھٹک کر سستی اتارنا بیدار و متحرک ہونا۔
اِسْتَنْفَضَ القَوْمَ: لوگوں کا کسی جگہ اپنے جاسوس بھیجنا۔
— المَكَانَ و نَحْوَهُ: جائزہ لینا، اچھی طرح نگاہ ڈال کر چیزوں کو جاننا۔
— القَوْمَ: لوگوں کو غور سے دیکھنا
— مَا عِنْدَهُ: اپنی کوئی چیز باہر نکالنا
الانتِفَاضَةُ: کپکپی، حرکت، بیداری
الانتِفَاضَةُ الشَّعْبِيَّةُ: عوامی بیداری، عوامی انقلاب، عوامی تحریک۔
الإِنْفَاضُ: تہی دستی، بھوک، حاجت، توشہ کا ختم ہو جانا۔
الأُنْفُوضَةُ: درخت کے نیچے گرا ہوا پھل ج: أَنَافِيضُ۔
أَصَبْنَا اليَوْمَ أَنَافِيضَ: آج ہمیں گرے ہوئے پھل ملے۔
المِنْفَاضُ: درخت کے نیچے بچھا ہوا کپڑا یا چٹائی جس پر پھل اور پتے گرتے ہیں۔
المِنْفَضُ: المِنْفَاضُ (۲) چھاج، جھاڑن
المُنْفِضُ: انڈے دیکر رک جانے والی (مرغی)۔
المَنْفَضَةُ: سگریٹ گل دان، ایش ٹرے (جلی ہوئی سگریٹ وغیرہ ڈالنے کا برتن) تھالی یا طشتری۔
المِنْفَضَةُ: جھاڑن (جس سے فرش وغیرہ کی گرد صاف کرتے ہیں)۔
المَنْفُوضُ: کپکپی اور بخار میں مبتلا۔

النَّافِضُ: کپکپی طاری کرنے والا۔
ثَوْبٌ نَافِضٌ: رنگ اڑا ہوا کپڑا۔ حُمَّى نَافِضٌ وَ بِنَافِضٍ وحُمَّى نَافِضٍ: لرزہ والا بخار۔ أَخَذَتْهُ حُمَّى نَافِضٍ۔ (۲) راستہ کا کھوج لگانے والا راہبر ج: نَفَضَةٌ
النُّفَاضُ: کپکپی، لرزہ (بخار کا)
النُّفَاضُ: قحط (۲) درخت وغیرہ ہلانے سے گرا ہوا پھل یا پتے وغیرہ (۳) منہ میں لگے رہ جانے والے مسواک وغیرہ کے ذرات جن کو نکال کر پھینک دیا جاتا ہے۔
النِّفَاضُ: ما عَلَيْهِ نِفَاضٌ: اس کے بدن پر کپڑا نہیں ہے ج: نُفُضٌ۔
النَّفَضُ: درخت کے نیچے جھڑے ہوئے پھل اور پتے (۲) انگوروں کا گچھا۔
النِّفْضُ: مکھیوں کے چھتہ (مہال) میں مکھی کے فضلات یا اس میں مری مکھیاں۔
النُّفَضَاءُ: بخار کا لرزہ۔
النُّفْضَةُ: بارش کے منتشر چھینٹے (یعنی کسی قطعہ میں بارش ہو دوسرے میں نہ ہو)
النَّفْضَةُ والنَّفَضَةُ: دشمن کا پتہ چلانے والی جاسوسوں کی جماعت۔
النُّفَضَى: بخار کی کپکپی۔
النَّفُوضُ: اَمْرَأَةٌ نَفُوضٌ: کثیر الاولاد عورت۔ رَجُلٌ نَفُوضٌ: جگہ کا جائزہ لینے والا
النَّفِيضَةُ: جاسوسوں کا گروہ (۲) راستہ طے کرنے والے اونٹ (۳) دبلے اونٹ ج: نَفَائِضُ۔

● نَفَطَتِ القِدْرُ ـِ نَفْطًا و نَفِيطًا: ہانڈی سے تیز بھاپ کی تیر نما دھاریں نکلنا۔
— فُلَانٌ: غصہ ہونا، برافروختہ ہونا
— العَنْزُ: بکری کا چھینکنا۔
— الظَّبْيُ: ہرن کا بولنا۔
— فُلَانٌ: مبہم بات کرنا۔
نَفِطَ الصَّبِيُّ ـَ نَفَطًا: بچے کے چیچک نکلنا۔
— يَدُهُ: نَفْطًا و نَفِيطًا و نَفَطًا: سخت کام کرنے سے آبلہ پڑنا۔
أَنْفَطَ العَمَلُ يَدَهُ: کام کا ہاتھ میں آبلے ڈال دینا
تَنَفَّطَتِ القِدْرُ: ہانڈی کا زور شور سے ابلنا، جھاگ پھینکنا۔
— فُلَانٌ: غصہ سے آگ بگولا ہو جانا۔
— يَدُهُ من العَمَلِ: ہاتھ میں آبلہ پڑنا۔
المُتَنَفِّطُ: برافروختہ، غضبناک
المُنَفِّطُ: آبلہ پیدا کرنے والا۔
النَّافِطُ: برہم و غضبناک۔
النَّافِطَةُ: آبلہ (۲) چیچک۔
اليَدُ النَّافِطَةُ: آبلہ پڑا ہوا ہاتھ۔
الرَّغْوَةُ النَّافِطَةُ: بلبلوں والا جھاگ۔
مَا لَهُ عَافِطَةٌ و لَا نَافِطَةٌ: اس کے پاس کچھ نہیں ج: نَوَافِطُ
النِّفَاطَةُ: تیل (پٹرول) نکالنے کا پیشہ
النَّفَّاطُ: تیل کے کنویں سے پٹرول نکالنے والا (۲) پٹرول کا تاجر (۳) پٹرول پھینکنے والا ج: نَفَّاطَةٌ و نَفَّاطُونَ
النَّفَّاطَةُ: (۱) آبلہ (۲) تیل (پٹرول) کی جگہ، پٹرول کا کنواں (۳) پٹرول پھینکنے کا آلہ۔

النِّفْطُ : پٹرول، غیر صاف شدہ پٹرول کا تیل۔
النَّفَطُ : آبلہ۔ واحد: نَفَطَةٌ۔
النَّفَطَانُ : غصہ سے نکلنے والی کھانسی نما آواز۔
النُّفَطَةُ : مشتعل مزاج، جلد غصہ ہو جانے والا۔
النَّفِيطُ : ہاتھ کے آبلہ والا۔
• نَفَعَهُ ـَ نَفْعًا : فائدہ دینا، نفع پہنچانا۔ هو نَافِعٌ ونَفَّاعٌ۔
أَنْفَعَ : لاٹھیوں کی تجارت کرنا۔
نَفَّعَهُ : بہت نفع پہنچانا۔
اِنْتَفَعَ بِهِ : فائدہ اٹھانا۔
اِسْتَنْفَعَ فُلَانًا : کسی سے فائدہ حاصل کرنا، نفع طلب کرنا۔
المَنْفَعَةُ : فائدہ، نفع ج: مَنَافِع۔
مَنَافِعُ الدَّارِ : عام ضروریاتِ خانہ اور مشترکہ فوائد کی چیزیں جیسے باورچی خانہ، غسل خانہ و بیت الخلاء وغیرہ۔
المَنَافِعُ العَامَّةُ : عام لوگوں کی مشترکہ ضروریات و منفعت کی چیزیں جیسے بجلی پانی سڑکیں وغیرہ۔
المَنْفَعَةُ الذَّاتِيَّةُ : شخصی فائدہ
المَنْفَعِيُّ : نفع خور، خود غرض۔
النَّافِعُ : باری تعالیٰ کے ناموں میں سے ایک نام (۲) سود مند، نفع بخش
النَّافِعَةُ : فائدہ، نفع : ما نفعنی فلانٌ بنافعةٍ۔
النَّفَاعُ : فائدہ، منفعت۔
النَّفْعُ : نفع، فائدہ، ذریعۂ کامیابی
النَّفْعَةُ : لاٹھی ج: نَفَعَات۔
النَّفْعِيُّ : مفاد پرست، خود غرض۔
النَّفْعِيَّةُ : مفاد پرستی، خود غرضی۔

• نَفَّ الأَرْضَ ـُ نَفًّا : زمین میں بیج ڈالنا، بونا۔
— السَّوِيقَ ونحوَهُ ـُ نَفًّا : ستو پھانکنا۔
نَفَّ ـِ نَفًّا : ناک کی ریزش نکالنا
النِّفِّيُّ : ستو چھاننے کا کپڑا وغیرہ ج: نَفَافِيُّ۔
النَّفِيفُ : ستو وغیرہ کی پھنکی۔
• نَفَقَ الشَّيءُ ـُ نَفْقًا : ختم ہو جانا کہتے ہیں : نَفَقَ الزَّادُ ونَفَقَت الدَّرَاهِمُ۔
— اليَرْبُوعُ : جنگلی چوہے کا اپنے سوراخ سے نکلنا۔
— الدَّابَّةُ نُفُوقًا : مرنا۔
— الجُرْحُ : زخم کا چھل جانا۔
— البِضَاعَةُ نَفَاقًا : سامان کا اٹھاؤ ہونا، مانگ ہونا، بکری ہونا
نَفَقَتِ المَرْأَةُ : عورت سے منگنی کے طلب گار بہت ہونا۔
أَنْفَقَ فُلَانٌ : غریب و مفلس ہو جانا
— التَّاجِرُ : تاجر کا کاروبار بڑھنا
— الإِبِلُ : مٹاپے سے اونٹوں کی اون پھیل جانا۔
— المَالَ ونَحْوَهُ : مال وغیرہ خرچ کرنا، سب ختم کر دینا، فنا کر دینا۔
نَافَقَ اليَرْبُوعُ : جنگلی چوہے کا اپنے سوراخ میں داخل ہونا۔
— فُلَانٌ : نفاق برتنا، منافقت کرنا، دورخی بات کرنا، دل کے خلاف بات ظاہر کرنا۔
نَفَّقَ السِّلْعَةَ : سامان کو فروغ دینا، بازار میں فروختگی کے لئے لانا۔
اِسْتَنْفَقَ الشَّيءَ : خرچ کر ڈالنا۔
— المَالَ عَلَى عِيَالِهِ : اپنے بال بچوں پر مال خرچ کرنا۔

الإِنْفَاقُ : خیر کے کام میں مال کا خرچ (۲) فقر و افلاس۔ قرآن پاک میں ہے: "قُلْ لَوْ أَنْتُمْ تَمْلِكُونَ خَزَائِنَ رَحْمَةِ رَبِّي إِذًا لَأَمْسَكْتُمْ خَشْيَةَ الإِنْفَاقِ"۔ تم کہدو کہ اگر تم لوگ میرے رب کی رحمت کے خزانوں کے بھی مالک ہوتے تو بھی غربت کے ڈر سے خرچ کرنے سے ہاتھ روک لیتے۔
المُنَافِقُ : دل میں کفر چھپانے اور زبان سے ایمان ظاہر کرنے والا (۲) دشمنی چھپا کر دوستی جتانے والا (۳) باطن کے خلاف اظہار کرنے والا، دورخا، دوہرا رویہ رکھنے والا۔
المِنْفَاقُ : بہت خرچیلا۔
المُنْتَفَقُ : (من السَّرَاوِيلِ) پاجامہ کا نیفہ (جس میں کمربند ڈالتے ہیں)
المَنْفَقَةُ : سببِ نفاق (۲) سامان کی مقبولیت کا سبب۔ حُسْنُ الإِعْلَانِ مَنْفَقَةٌ لِلسِّلْعَةِ : بہتر اشتہار سامان کے فروغ کا سبب ہوتا ہے۔
النَّافِقَاءُ : جنگلی چوہے کے سوراخوں میں سے ایک (وہ ایک کو چھپاتا ہے اور دوسرے کو ظاہر کرتا ہے۔ اسی سے نفاق کو نفاق کہا گیا)۔ ج: نَوَافِق۔
النَّافِقُ : چلتا ہوا۔ سُوقٌ نَافِقَةٌ چلتا ہوا بازار (ضد: كاسدة) سِلْعَةٌ نَافِقَةٌ : بازار میں چالو سامان۔
النَّفَاقُ : بازار کا چلن، سامان کا اٹھاؤ، مانگ، مقبولیت۔
النِّفَاقُ : ظاہر و باطن۔

النَّفَقُ: زمین یا پہاڑ کی سرنگ، ج: اَنْفَاقٌ۔

النَّفِقُ: جلد ختم اور منقطع ہو جانے والا۔ طَعَامٌ نَفِقٌ: جلد ختم ہو جانیوالا کھانا۔ فَرَسٌ نَفِقُ الْجَرْیِ: دوڑ کر جلد رک جانے والا گھوڑا۔

النُّفُقُ: (من النِّساء) خاوندوں میں مقبول و پسندیدہ عورتیں۔

النَّفَقَةُ: خرچ، خرچ کی جانے والی مال کی مقدار (۲) توشہ، زادِ راہ (۳) خاوند پر عورت کا واجب الادا خرچ جیسے کھانا، کپڑا، رہائش نقد اور بچوں کی پرورش ج: نَفَقَاتٌ و نِفَاقٌ۔

النَّفَقَةُ الثَّابِتَةُ: مستقل خرچ۔

النَّیْفَقُ: پاجامہ کا نیفہ یا پاجامہ کا رومال (دونوں رانوں کے درمیان ڈھیلا کپڑا)

• نَفَلَ الرَّجُلُ ـُ نَفْلاً: قسم کھانا۔

ـــ فُلَانًا: کسی کو حق یا حصہ سے زائد عطیہ دینا۔ جیسے: نَفَلَ الْقَائِدُ الْجُنْدَ: کمانڈر کا فوجیوں کو مال غنیمت دینا (۲) تحفہ یا عطیہ دینا۔

اَنْفَلَ فُلَانٌ: اونٹوں کے لئے ببول کا درخت کاٹنا۔

ـــ لَهُ: کسی کے لئے قسم کھانا۔

ـــ فُلَانًا: زائد حصہ دینا۔

نَفَّلَ عن صَاحِبِهِ: دفاع کرنا، حمایت کرنا۔

ـــ فُلَانًا: حصہ سے بہت زیادہ دینا (۲) عطیہ یا تحفہ دینا۔ نَفِّلُوا کَبِیرَکُمْ: اپنے بڑے کو اس کے حصہ سے زائد دو (۳) قسم کھلانا حلف اٹھوانا۔

اِنْتَفَلَ مِنَ الْاَمْرِ: کنارہ کش ہونا، بری الذمہ ہونا۔

ـــ الشَّیْءَ مِنْهُ: طلب کرنا۔

تَنَفَّلَ الْمُصَلِّی: نوافل (فرائض سے زائد نمازیں) پڑھنا۔

ـــ عَلٰی اَصْحَابِهِ: حق سے زائد حصہ لینے میں اپنے ساتھیوں سے بڑھ جانا (۲) عطیہ اور بخشش حاصل کرنے میں ساتھیوں سے بڑھ جانا

النَّافِلَةُ: حق یا مقررہ حصہ یا فرض سے زائد چیز (۲) نفل نماز۔ هُوَ یُصَلِّی النَّافِلَةَ: وہ فرض کے علاوہ نفل نماز پڑھتا ہے۔ قرآن پاک میں ہے: "وَمِنَ اللَّیْلِ فَتَهَجَّدْ بِهِ نَافِلَةً لَّکَ" (۳) مال غنیمت (۴) عطیہ، بخشش (۵) پوتا، بعض مفسرین نے آیت: وَوَهَبْنَا لَهُ اِسْحٰقَ وَیَعْقُوبَ نَافِلَةً، میں نافلہ سے مراد پوتا لیا ہے۔ ج: نَوَافِلُ۔

النَّفْلُ: شرعاً فرض و واجب کے علاوہ عمل یا نماز (۲) ٹھنڈک سردی۔

النَّفَلُ: مال غنیمت (۲) عطیہ، بخشش، تحفہ ج: اَنْفَالٌ (۳) ایک قسم کا خوشبودار پودا۔

النُّفَلُ: قمری مہینہ کی چوتھی، پانچویں اور چھٹی راتیں۔

النَّوْفَلُ: سمندر۔ رَجُلٌ نَوْفَلٌ: فیاض و سخی آدمی (۲) خوبصورت جوان

• النَّفْنَافُ: دو پہاڑوں کے درمیان کا کھڈ (گہرا حصہ) (۲) دوری۔

النَّفْنَفُ: ہوا (۲) جنگل بیابان۔ قَطَعْتُ نَفْنَفًا مِنَ الْاَرْضِ: میں نے دور دراز علاقہ کا سفر کیا (۳) زمین اور بلند جگہ کے درمیان کی گہرائی۔ بِئْرٌ بَعِیْدَةُ النَّفْنَفِ: گہرا کنواں (جس کی من اور تل میں کافی فاصلہ ہو) ج: نَفَانِفُ۔ نَفَانِفُ الدَّارِ: اطرافِ خانہ، گرد و پیش۔

• نَفَهَ ـَ نُفُوهًا: بزدل اور کمزور ہونا۔ هُوَ نَافِهٌ ج: نُفَّهٌ و هُوَ مَنْفُوهٌ ج: مَنْفُوهُوْنَ

ـــ الْحَیَوَانُ: جانور کا سرکشی کے بعد سدھ جانا، قابو میں ہو جانا۔

نَفِهَتْ نَفْسُ فُلَانٍ ـَ نَفَهًا: تھکا ماندہ ہونا، طبیعت کا سست و اکتایا ہوا ہونا۔ هُوَ نَافِهٌ ج: نُفَّهٌ۔

اَنْفَهَ لِفُلَانٍ مِنْ مَالِهِ: کسی کو اپنے مال میں سے تھوڑا سا دینا۔

ـــ الدَّابَّةَ: جانور کو تھکا دینا۔

نَفَّهَ الدَّابَّةَ: اَنْفَهَهَا۔

اِسْتَنْفَهَ فُلَانٌ: آرام کرنا۔

نَفَاهُ ـُ نَفْوًا: برطرف کرنا، دور کرنا۔

• نَفَی الشَّیْءَ ـِ نَفْیًا: ہٹانا، دور کرنا، برطرف کرنا۔

ـــ الْحَاکِمُ فُلَانًا: جلاوطن کرنا، شہر یا ملک سے نکال دینا۔

ـــ الْحَصٰی عَنِ الطَّرِیْقِ: راستہ سے کنکریاں ہٹانا۔

ـــ السَّیْلُ الْغُثَاءَ: سیلاب کا کوڑا کرکٹ بہالے جانا۔

ـــ الشَّیْءَ: انکار کرنا، تردید کرنا، برات ظاہر کرنا (۲) تسلیم نہ کرنا

ـــ الْفِعْلَ: فعل کی نفی کرنا۔

نَفَتِ السَّحَابَةُ مَاءَهَا: بادل

کا پانی برسانا۔

نَفَت الرِّیحُ التُّرَابَ نَفْیًا و نَفَیَانًا: ہوا کا مٹی اڑانا۔

—التُّہمَۃَ عن نفسِہ: اپنی صفائی کرنا، الزام کی تردید کرنا۔

نَافَاہُ: کسی بات کے منافی ہونا، برعکس ہونا، برخلاف ہونا۔ ھٰذہ القَضِیَّۃُ تُنَافِی تِلکَ۔

اِنْتَفَی: دور ہونا، ہٹنا۔ نَفَاہُ فَانْتَفَی: اسے ہٹایا تو وہ ہٹ گیا۔

—الرَّجُلُ: جلاوطن کر دیا جانا، شہر یا ملک سے باہر نکال دیا جانا

—شَعْرُہُ: بال جھڑنا، گرنا۔

—الشَّجَرُ من الوَادِی: وادی کے درخت ختم ہو جانا یا کٹ جانا۔

—من الشَّیءِ: بچ نکلنا، بری الذمہ ہو جانا۔

—الشیءُ: زائل ہونا، انکار ہو جانا، باقی نہ رہنا، منتفی ہو جانا۔

—الفِعْلُ: فعل کی نفی ہونا۔

تَنَافَتِ الاَحْکَامُ اَو الآرَاءُ: احکام و آراء میں اختلاف و تعارض ہونا، ایک دوسرے کے برعکس ہونا۔

التَّنَافِی: تعارض، تضاد۔

المُتَنَافِی مع شیءٍ: بے جوڑ۔

المُنَافَاۃُ: تعارض، اختلاف۔

المُنَافَاۃُ للشیءِ: کسی چیز کے منافی ہونا۔

المَنْفَی: جلاوطنی کا مقام ج: مَنَافٍ۔

المُنَافِی: برعکس، مخالف۔

النَّافِی: منکر، تردید کنندہ۔

النُّفَایَۃُ: پھینکنے کے قابل خراب چیز (۲) باقی ماندہ چیز۔

نُفَایَۃُ المَطَرِ: بارش کی بوچھاڑ۔

نُفَایَاتُ القَومِ: معمولی اور گھٹیا لوگ

النَّفْیُ: (ایجاب و اثبات کی ضد) انکار (۲) تردید (۳) نفی (۴) جلاوطنی۔ اَدَوَاتُ النَّفْیِ: علم النحو میں ان کلمات کو کہتے ہیں جو خبر کے عدم وقوع پر دلالت کرتے ہیں۔ جیسے: لَا، ما، لم، اِن، لَیْسَ، غَیر۔

عُقُوبَۃُ النَّفْیِ: جلاوطنی کی سزا۔

النُّفَیَانُ: بادل کا برسایا ہوا پانی (۲) سیلاب کا پھیلا ہوا پانی۔

النُّفْیَۃُ: کھجور کے پتوں کا دسترخوان جس پر گوشت اور پنیر وغیرہ کو دھوپ میں سکھاتے ہیں۔

النُّفْیَۃُ: باقیماندہ چیز (۲) ردی چیز جو پھینک دی جائے ج: نُفًی

النَّفِیُّ: ردی، پھینکی ہوئی چیز (۲) جلاوطن کیا ہوا (۳) انکار کیا ہوا (۴) مثبت کی ضد منفی۔

نَفِیُّ الرِّیحِ: دیواروں کی جڑوں میں ہوا سے اڑ کر جمع ہونے والی مٹی۔

نَفِیُّ المَطَرِ: بارش کی بوچھاڑ۔

نَفِیُّ الرَّحَی: چکی کا باہر پھینکا ہوا آٹا۔

نَفِیُّ القِدْرِ: ہانڈی کے نکلے ہوئے جھاگ۔

نَفِیُّ الجَیْشِ: لشکر سے ایک طرف ہو جانے والے کچھ لوگ۔

فُلَانٌ نَفِیٌّ: نامعلوم النسب جس کے بیٹا ہونے کا باپ انکار کرے۔

اَتَانِی نَفِیُّکُم: تمہاری دھمکی ہمیں پہنچی۔

ن — ق

نَقَبَ فُلَانٌ فی الاَرضِ ـُ نَقْبًا: جانا، گھومنا، سفر کرنا۔

—عن الشَّیءِ: کھوج لگانا، تلاش کرنا۔

—الجِلْدَ والجِدَارَ اَو نَحوَھُمَا: کھال یا دیوار میں سوراخ کرنا۔ نَقَبَتِ النَّکْبَۃُ فُلانًا: فلاں پر زبردست آفت آئی۔

—الثَّوبَ: کپڑے کا بغیر پائچوں کے ڈھیلا پاجامہ بنانا۔

نَقِبَ الشَّیءُ ـَ نَقَبًا: پھٹنا، دھجیاں اور چیتھڑے ہو جانا۔

—البَعِیرُ: اونٹ کا پتلے کھروں والا ہونا۔

نَقُبَ عَلَی القَومِ ـُ نَقَابَۃً: قوم کی نگرانی کرنا، ان کا محافظ ہونا۔

نَاقَبَ فُلَانًا نِقَابًا و مُنَاقَبَۃً: کسی کے آمنے سامنے ہونا، روبرو ہونا (۲) اچانک (بلا تعیین وقت) ملاقات ہو جانا۔ لَقِیْتُہُ نِقَابًا: میری اس سے اچانک ملاقات ہو گئی (۲) اپنی خاندانی خوبیوں پر کسی کے سامنے فخر کرنا۔ کہتے ہیں: نَاقَبَہُ فَنَقَبَہُ: اس سے خوبیوں میں مقابلہ کیا تو اس پر غالب آ گیا۔

نَقَّبَ: بہت کھود کرید کرنا، تلاش و جستجو کرنا۔

—فی البِلَادِ: ملک یا شہروں میں خوب گھومنا پھرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَنَقَّبُوا فِی البِلَادِ هَل مِن مَحِیصٍ"، وہ ملکوں میں گھومے تو کیا ان کو کوئی جائے فرار

ملی؟ (نہیں ملی)۔

نَقَّبَ عن الشئ: کسی چیز کی خوب تحقیق اور چھان بین کرنا۔

انتقبت المرأۃُ: نقاب اوڑھنا۔

تَنَقَّبَت المرأۃُ: عورت کا نقاب اوڑھنا۔

التَّنقِیبُ: تلاش وجستجو، کھوج، کھود کرید، تحقیق۔

المَنقَبُ: پہاڑ کا تنگ راستہ، درّہ (۲) تلاش وکرید کی جگہ۔

المِنقَبُ: دیوار میں نقب لگانے یا کھال میں سوراخ کرنے کا اوزار (۲) نشتر۔

رَجُلٌ مِنقَبٌ: کھود کرید کا عادی یا ماہر، متلاشی، محقق، ہر بات کی کرید کرنے والا۔

المَنقَبَۃُ: دو گھروں کے درمیان ناقابلِ گزر تنگ راستہ (۲) خاندانی خوبی عمدہ اخلاق واوصاف (۳) شریفانہ فعل ج: مَناقِبُ۔

المِنقَبَۃُ: المِنقَبُ۔

النَّاقِبُ: نقب زن (۲) تلاش کنندہ۔

النَّاقِبَۃُ: پہلو کا پھوڑا یا ناسور۔

النِّقابُ: ذہین ومحقق عالم (۲) عورت کا نقاب (جو چہرہ ڈھانکنے کے لئے ناک کی پھنگی پر رہتا ہے)۔ ج: نُقُبٌ (۳) پیٹ۔ کہتے ہیں: هما فَرخانِ فی نِقابٍ: وہ ایک شکل کے دو چوزے ہیں۔

النِّقابَۃُ: نگرانی، دیکھ بھال، (۲) منصبِ نقیب (محافظِ جماعت یا صدر) (۳) کسی مخصوص جماعت کے امور کی دیکھ بھال اور اس کے انتظام کے لئے منتخب ہیئت اجتماعی، جیسے وکلاء یا انجینیروں یا طبیبوں وغیرہ کی جماعت، انجمن، یونین، ایسوسی ایشن۔

النِّقابیُّ: یونین سے متعلق۔

النَّقّابُ: بڑا کھوجی، بڑا محقق (۲) کان کن (زمین میں کان نکالنے والا)۔

النَّقْبُ: کھال یا دیوار وغیرہ میں کیا ہوا سوراخ ج: أنقابٌ و نِقابٌ۔

النُّقبَۃُ: بغیر پائچوں کا پاجامہ، غرارہ نما عورتوں کے پہننے کا کپڑا (۲) کھجلی ج: نُقَبٌ۔ کہتے ہیں: هو یضعُ الهِناءَ مَواضعَ النُّقَبِ۔ (وہ قطران خارش کی جگہوں پر لگاتا ہے) وہ ماہر اور تجربہ کار ہے (۳) زنگ وغیرہ کا اثر۔ جلوتُ سیفی من نُقبَتِہِ: میں نے تلوار سے زنگ کا اثر (نشان) صاف کردیا۔ اِنَّ علیہ نُقبَۃً من سوادٍ: اس پر سیاہی کا نشان ہے۔ فلانٌ حسنُ النُّقبَۃِ: فلاں خوش رنگ اور خوب رو ہے۔

النِّقبَۃُ: نقاب کی ہیئت، نقاب ڈالنے کا طرز وانداز ج: نِقَبٌ۔

النَّقیبُ: بانسری (۲) ترازو کی زبان (۳) صدر یونین، محافظ ونگراں، افسر اعلیٰ (۴) فوج کا کیپٹن (۵) چودھری، قبیلہ کا ذمہ دار سردار۔ قرآن پاک میں ہے: "وبَعَثنا منهم اثنَی عشرَ نقیباً"۔ ج: نُقَباءُ۔

نقیبُ الأشراف: سرداروں کی یونین کا صدر۔

نَقیبُ الکلیۃ او الجامعۃ: ڈین (صدر شعبہ)۔

نَقیبُ المحامین: صدر انجمن وکلاء۔

النَّقیبَۃُ: طبیعت، مزاج (۲) مشورہ هو میمونُ النَّقیبَۃِ: اس کا مشورہ مبارک ہوتا ہے (۳) رائے۔ ما لہٗ نقیبَۃٌ: اس میں قوت رائے نہیں، کوئی رائے نہیں (۴) عقل (۵) روح، جان۔

• نَقَثَ العظمَ ـُ نَقثاً: ہڈی کو گودے سے الگ کرنا۔

• نَقَثَ فلانٌ فی السیر نَقثاً: تیز چلنا۔

ـــ فی الأمرِ: کام میں عجلت کرنا، تیزی سے انجام دینا۔

ـــ عن الشئ: کوئی چیز کھود کر نکالنا۔

ـــ الأرضَ: زمین کو کدال وغیرہ سے کریدنا۔

ـــ العظمَ: ہڈی کا گودا نکالنا۔

نَقَّثَ فلانٌ فی السیر او الأمرِ: چلنے یا کام میں جلدی کرنا۔

ـــ الشئَ: منتقل کرنا۔

اِنتقَثَ: نَقَثَ۔

ـــ العظمَ: ہڈی سے گودا نکالنا۔

ـــ الشئَ المدفونَ: دبی ہوئی چیز نکالنے کے لئے زمین کھودنا۔

ـــ فلاناً بالکلام: کسی کو باتوں سے تکلیف پہنچانا۔

تَنَقَّثَ فلانٌ فی السَّیرِ او الأمرِ: نَقَثَ۔

ـــ فلاناً: اپنی طرف مائل کرنا، اپنا ہمدرد بنانا، کسی سے رحم وشفقت چاہنا۔

ـــ ضَیعتَہٗ: جائداد کی نگرانی کرنا۔

نَقاثِ: بجو کا نام۔

النَّقثُ: چغلخوری۔

• نَقَحَ الشَّيْءَ ـــَـ نَقْحًا: صاف کرنا، خراب چیز کو عمدہ چیزوں سے الگ کرنا
ـــ العَظْمَ: ہڈی سے گودا نکالنا۔
ـــ العُودَ: شاخ کو چھیل کر صاف کرنا لکڑی کو چھیلنا۔
ـــ الجِذْعَ: تنہ کو گانٹھیں نکال کر صاف و ہموار کرنا۔
ـــ الکلامَ او الکتابَ: کلام یا کتاب کو درست کرنا، اغلاط و نقائص دور کرنا، صاف ستھرا کرنا
نَاقَحَهُ: مقابلہ کرنا، سامنا کرنا۔
نَقَّحَ: خوب صاف کرنا۔
ـــ الکلامَ او الکتابَ: اصلاح کرنا، درست کرنا، نکھارنا، منقح کرنا، زوائد و نقائص سے پاک کرنا۔
نَقَّحَتْهُ السِّنُونَ: مرورِ زمانہ کا کسی کو کمزور کر دینا۔
اِنْتَقَحَ العَظْمَ: ہڈی کا گودا نکالنا۔
تَنَقَّحَ شَحْمُ النَّاقَةِ: اونٹنی کی چربی کم ہونا۔
التَّنْقِیحُ: وضاحت و اصلاح، نکھار۔
المُنَقَّحُ: مہذب، صاف ستھرا (۲) درست اصلاح کردہ۔ رَجُلٌ مُنَقَّحٌ: تجربہ کار آدمی۔ طَبْعَةٌ مِنَ الکتابِ مُنَقَّحَةٌ: کتاب کا تنقیح شدہ اڈیشن۔
النَّقْحُ: موسمِ گرما کا سفید بادل۔
النِّقْحُ: تجربہ کار عالم۔ اِنَّهُ لَنِقْحٌ: وہ واقعی تجربہ کار عالم ہے۔
النَّقَحُ: خالص اور صاف ریت۔
• نَقَخَ رَأْسَهُ بالعَصَا ـــُـ نَقْخًا: سر پر لاٹھی مارنا۔
ـــ المُخَّ مِنَ العَظْمِ: ہڈی سے گودا نکالنا۔
ـــ إِنَاءُ العَطَشِ: پانی کا پیاس کو ختم کرنا۔
اِنْتَقَخَ المُخَّ من العَظْمِ: گودا نکالنا۔
الأَنْقَخُ: کم زور دماغ، کم عقل۔
ظَلِیمٌ اَنْقَخُ: کم عقل شتر مرغ (نر)۔
النُّقَاخُ: ہر خالص چیز، خلاصہ، جوہر (۲) خالص و شیریں پانی (۳) ایسی جگہ سے نکالا ہوا بہت پانی جہاں اس کا وجود نہ ہو (۴) سکون و اطمینان کی نیند۔
النَّقْنَخَةُ: مٹاپے سے بھاری قدم اٹھا کر چلنے والی عورت۔
النُّخَاخُ: گدی کا اگلا حصہ۔
• نَقَدَ الشَّيْءَ ـــُـ نَقْدًا: پرکھنا، کسی چیز پر مار کر کھرا کھوٹا جاننا۔
ـــ الطَّائِرُ الفَخَّ: پرندے کا پھندے میں چونچ مارنا۔
ـــ رَأْسَهُ بالإِصْبَعِ: سر پر انگلی مارنا۔
ـــ الدَّرَاهِمَ ونَحْوَهَا نَقْدًا وتَنْقَادًا: درہم وغیرہ کی جانچ کرنا، پرکھنا۔
ـــ النَّثْرَ او الشِّعْرَ: نثر و نظم پر تنقید کرنا (عیوب و محاسن بیان کرنا)
ـــ النَّاسَ: لوگوں پر تنقید کرنا، ان کے عیوب ظاہر کرنا، غیبت کرنا، نکتہ چینی کرنا۔
ـــ الحَیَّةُ فلانًا: سانپ کا ڈسنا
ـــ الشَّيْءَ و الیه بِبَصَرِهِ نُقُودًا: کسی چیز کو چوری سے دیکھنا کہ کسی کو علم نہ ہو، نظر بچا کر دیکھنا۔
ـــ فُلَانًا الدَّرَاهِمَ نَقْدًا وتَنْقَادًا: درہم یا کوئی سکہ دینا
نَقَدَ فُلَانًا الثَّمَنَ ولَهُ الثَّمَنَ: کسی کو نقد (ہاتھ کے ہاتھ) قیمت دینا۔
نَقِدَ الشَّيْءُ ـــَـ نَقَدًا: خراب ہو جانا۔
ـــ الضِّرْسُ او القَرْنُ: ڈاڑھ یا سینگ کا ٹوٹ جانا، کھوکھلا ہو کر جھڑنا۔
ـــ الحَافِرُ: کھر کا چھل جانا۔
ـــ الجِذْعُ: تنہ کو دیمک لگنا۔
هُوَ نَقِدٌ و نَقَدٌ۔
اَنْقَدَ الشَّجَرُ: درخت پر پتے اگنا
نَاقَدَهُ: کسی سے بحث کرنا، جھگڑنا
اَنْتَقَدَ الوَلَدُ: جوان ہونا۔
ـــ الدَّرَاهِمَ: وصول کرنا (۲) پرکھ کر کھوٹے (سکے) نکال دینا، اچھے لے لینا۔
ـــ الشِّعْرَ علی قَائِلِهِ: شاعر کے شعر میں عیب نکالنا، تنقید کرنا۔
ـــ فُلَانًا او کلامًا: تنقید کرنا، نکتہ چینی کرنا، آوازہ کسنا، عیوب ظاہر کرنا۔
ـــ الأَرَضُ الجِذْعَ: درخت کے تنہ کو دیمک کا کھوکھلا کر دینا۔
تَنَاقَدَ و تَنَقَّدَ الدَّرَاهِمَ وغیرَهَا: درہم اور سکوں کو پرکھنا۔
الأَنْقَدُ: کچھوا (۲) سیہی۔ کہاوت ہے: هُوَ اَسْرَی مِنْ اَنْقَدَ: وہ سیہی سے زیادہ رات کو چلتا ہے (سیہی رات بھر نہیں سوتا) اسی طرح کہتے ہیں: بَاتَ بِلَیْلِ اَنْقَدَ: وہ بالکل نہیں سویا۔
الإِنْقِدَانُ: کچھوا۔
الانْتِقَادُ: تنقید، نکتہ چینی، اعتراض۔
المِنْقَادُ: چونچ۔

المِنْقَدَةُ : اخروٹ توڑنے کا آلہ (۲) اخروٹ توڑ کر ڈالنے کی ٹھلیا ج: مَنَاقِدُ ۔

النَّاقِدُ : نکتہ چیں، تنقید کنندہ معترض (۲) جانچ پڑتال کرنے والا، پرکھنے والا ج: نُقَّاد و نَقَدَةٌ ۔

النَّاقِدُ الفَنِّيُّ : فنی نقاد ۔

النَّقْدُ : نقد (خلاف النَّسِيئَة : ادھار) (۲) کرنسی، سکہ، رقم، روپیہ، پیسہ ۔ نَقْدٌ جَيِّدٌ کھرا سکہ ۔ نَقْدٌ زَيْفٌ : کھوٹا سکہ ج: نُقُودٌ (۳) تنقید (۴) نکتہ چینی (۵) فن تنقید جس کے ذریعہ کلام کے حسن و قبح کو معلوم کیا جاتا ہے ۔

النَّقْدُ البَنَّاءُ : تعمیری تنقید ۔

النَّقْدُ البَرِيءُ : صالح تنقید ۔

النَّقْدُ الجَارِحُ : جارحانہ تنقید ۔

النَّقْدُ اللاذع : چبھتی ہوئی تنقید ۔

النَّقْدُ الصَّغِيرُ : چھوٹا سکہ ۔

النَّقْدُ المُتَدَاوِلُ : سکہ رائج الوقت

النَّقْدُ المُسْتَخْدَمُ : رائج سکہ ۔

النَّقْدُ الأَجْنَبِيُّ : غیر ملکی کرنسی ۔

وَرَقُ النَّقْدِ : کرنسی نوٹ ۔

النِّقْدُ : کم گوشت جسم کا دیر سے جوان ہونے والا، کم اٹھان والا ۔

النَّقَدُ : ایک جنگلی درخت جس پر زرد پھول آتے ہیں (۲) چھوٹی بھیڑ بکریاں، بدشکل اور چھوٹے پاؤں والی بھیڑ بکریاں جو بحرین میں ہوتی ہیں ۔ واحد: نَقَدَةٌ ج: نِقَادٌ و نِقَادَةٌ (۳) نچلے درجہ کے لوگ ۔

النَّقَدَةُ : دیکھئے : کَرَوْيَا ۔

النَّقَّادُ : سکوں کی جانچ پڑتال کرنیوالا (۲) زبردست ناقد، بڑا معترض بڑا نکتہ چیں (۳) ماہر فن تنقید، بکریوں کا چرواہا یا مالک ۔

• نَقِذَ ــ نَقَذًا : نجات پانا، چھٹکارا پانا، جان بچنا ۔ أَنْقَذْتُهُ فَنَقِذَ : میں نے اس کی جان بچائی وہ بچ گیا ۔

أَنْقَذَهُ : جان بچانا، چھڑانا، نجات دلانا، چھٹکارا دلانا ۔

ـــ الشيءَ منه : کسی کے قبضہ سے کوئی چیز چھڑا لینا ۔

ـــ الأَزْمَةَ و نحوها : بحران وغیرہ ختم کرنا ۔

ـــ سُمْعَةَ فُلانٍ : کسی کی لاج رکھنا ۔

ـــ المَوْقِفَ : پوزیشن بچانا، سنبھالنا صورت حال سے نمٹنا، معاملہ سلجھانا ۔

نَاتَذَهُ : أَنْقَذَهُ ۔

تَنَقَّذَهُ : أَنْقَذَهُ ۔

ـــ منه الحَدِيثَ : حدیث معلوم کرنا، حاصل کرنا، استخراج کرنا ۔

اِسْتَنْقَذَهُ : چھڑانا ۔ قرآن پاک میں ہے "وَإِنْ يَسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْئًا لَا يَسْتَنْقِذُوهُ منه" اگر ان سے مکھی کوئی چیز چھین لے تو وہ اسے اس مکھی سے چھڑا نہیں سکتے ۔ (۲) حق وغیرہ حاصل کرنا ۔

الإِنْقَاذُ : نجات دہندگی ۔

الأَنْقَذُ : سیہی ۔

النَّقَذُ : سلامتی، نجات ۔ نَقَذًا لك : تم سلامت رہو ۔

النَّقَذُ : چھڑائی ہوئی چیز، قبضہ سے نکالی ہوئی چیز ۔ فَرَسٌ نَقَذٌ : کسی کے پاس سے لیا ہوا گھوڑا ۔

مَالَهُ شَقَذٌ ولا نَقَذٌ : اس کے پاس کچھ نہیں ۔

النَّقِيذُ : دشمن کے قبضہ سے چھڑایا ہوا مال ج: نَقَائِذُ ۔

النَّقِيذَةُ : النَّقِيذُ ۔ هو نَقِيذَةُ بُؤْسٍ : اسے پریشانی سے بچایا گیا ہے ۔ (۲) زرہ ج: نَقَائِذُ ۔

• نَقَرَ عن الأَمْرِ ــ نَقْرًا : کسی بات کی تحقیق و جستجو کرنا ۔

ـــ في الحَجَرِ : پتھر پر لکھنا، حروف کندہ کرنا ۔

ـــ في صَلاتِهِ : نماز میں جلدی کرنا، ہلکا اور مختصر کرنا ۔ حدیث میں ہے : "أَنَّهُ صلى الله عليه وسلم نَهَى عن نَقْرَةِ الغُرَابِ" کوے کے ٹھونگ مارنے کی طرح (عجلت کے ساتھ) سجدہ کرنے سے منع فرمایا ۔

ـــ بِلِسَانِهِ : آواز نکالنا، منہ سے سیٹی بجانا ۔

ـــ بالدَّابَّةِ : چوپائے کو چلانے کے لئے آواز نکالنا ۔

ـــ بِفُلانٍ : لوگوں کے درمیان سے کسی کو آواز دے کر بلانا ۔

ـــ في الصُّورِ : بگل بجانا، نفیری بجانا، صور پھونکنا ۔ قرآن پاک میں ہے، فَإِذَا نُقِرَ فِي النَّاقُورِ ۔ (ناقور: صور) ۔

ـــ الشيءَ بالشيءِ : ایک شے کو دوسری پر مارنا، چوٹ لگانا، کھٹکھٹانا ۔ جیسے : نَقَرَ رَأْسَهُ بِإِصْبَعِهِ : اس کے سر پر انگلی سے چوٹ لگائی، ٹھونگ ماری ۔

نَقَرَ الدُّفَّ والعُوْدَ: ڈھول یا سارنگی بجانا۔
— السَّهْمُ الهَدَفَ: تیر کا نشانہ پر لگ کر رک جانا (پار نہ ہونا)
— الطَّائِرُ الحَبَّ: پرندے کا دانے چگنا (چونچ سے اٹھانا)۔
— شَيْئًا من الطَّعَامِ: انگلی سے کھانے کی چیز اٹھانا۔
— الشيءَ: کدال یا چھینی سے کھودنا (۲) چونچ سے کھودنا۔
— النَّقَّارُ الخَشَبَ: چوب تراش کا لکڑی پر کھدائی کرنا۔
— الخَيْلُ الأَرْضَ: گھوڑوں کا زمین پر ٹاپ مارنا (سموں کو مارنا)۔
— فُلانًا: غیبت کرنا، عیب لگانا۔
— الطَّائِرُ البَيْضَةَ عن الفَرْخِ: بچہ نکالنے کے لئے پرندہ کا انڈے پر چونچ مارنا۔
نَقِرَ فُلانٌ ـَ نَقَرًا: غریب ہو جانا
— الشَّاةُ: بکری کے پیر میں بیماری ہونا۔
— عليه: کسی پر خفا ہونا۔ هو نَقِرٌ وهي نَقِرَةٌ۔
أَنْقَرَ عنه: کسی کو چھوڑ دینا، رک جانا۔
ضَرَبَهُ فَمَا أَنْقَرَ عنه حتى قَتَلَهُ: اس نے اس کی پٹائی کی اور جب تک وہ مر نہیں گیا اس کو نہ چھوڑا۔
نَاقَرَهُ مُنَاقَرَةً و نِقَارًا: کسی سے جھگڑنا اور بار بار بات اٹھانا۔
نَقَّرَ الطَّائِرُ فی الموضعِ: پرندہ کا کسی جگہ کو انڈے دینے کے لئے نرم بنانا۔
— باسمِ فُلانٍ: لوگوں میں کسی خاص آدمی کا نام لے کر پکارنا۔
— الشيءَ وعنه: کسی چیز کی تلاش و تحقیق کرنا، چھان بین کرنا۔

أَنْتَقَرَ الشيءَ: حقیر سمجھنا، نگاہ میں نہ لانا۔
— الشيءَ وعنه: چھان بین کرنا۔
— الشيءَ: پسند کرنا، منتخب کرنا۔
— فی الدَّعْوَةِ الی الوَلِيمَةِ: دعوت ولیمہ میں مخصوص لوگوں کو بلانا۔
— الرَّجُلَ وبالرَّجُلِ: دعوت میں قبیلہ یا جماعت کے کسی خاص فرد کو بلانا۔
— السَّيْلُ نُقَرًا فَاحْتَبَسَتْ فيها الماءُ: سیلاب کا زمین میں پانی سے بھرے ہوئے جگہ جگہ گڑھے چھوڑنا۔
تَنَقَّرَ الشيءَ: تلاش کرنا، کرید کرنا۔
— على الأَهْلِ والمَالِ: مال یا اہل خانہ کے لئے بددعا کرنا۔
الأُنْقُورُ: گٹھلی کا گڑھا۔
المِنْقَارُ: پرندہ کی چونچ ج: مَنَاقِير (۲) پتھر توڑنے کی ہتھوڑی، پتھر تراشنے کی چھینی (۳) لکڑی میں سوراخ کرنے یا لکڑی چھیلنے کی دستہ دار چھینی (نجاروں کی اصطلاح میں چورسی) (۴) جوتے کی نوک۔
المِنْقَرُ: کدال ج: مَنَاقِرُ۔
المُنْقَرُ: شراب رکھنے کا لکڑی کا پیالہ (۲) سخت زمین میں کھودا ہوا چھوٹا یا تنگ منھ کا کنواں ج: مَنَاقِير (خلاف قیاس)۔
مُنْقَرٌ و مُنْتَقَرُ العَيْنِ: دھنسی ہوئی آنکھوں والا۔
المُنْقَرُ: بہت ترش دودھ۔
النَّاقِرُ: نشانہ پر لگنے والا تیر ج: نَوَاقِر۔
أَخْطَأَتْ نَوَاقِرُهُ: اس کے تیر نشانہ خطا کر گئے۔

النَّاقِرَةُ: صحیح دلیل ج: نَوَاقِر۔
أَتَتْنِي عنه نَوَاقِرُ: اس کی طرف سے مجھے بری باتیں سننے میں آئیں۔
أَخْطَأَتْ نَوَاقِرُ فُلانٍ: فلاں بدلہ لینے میں ناکام رہا۔
النَّاقُورُ: صور، نرسنگھا یا سینگ نما چیز جس میں پھونک مار کر آواز نکالی جائے۔ بگل۔ نَفَخَ فی النَّاقُورِ: بگل بجانا، صور پھونکنا۔ قرآن پاک میں ہے "فَإِذَا نُقِرَ فی النَّاقُورِ" ج: نَوَاقِير۔
النُّقَارَةُ: جو چونچ بھر (دانہ) (۲) پتھر یا لکڑی تراشتے وقت گرنے والے ریزے، پتھر کا چورہ، لکڑی کا برادہ۔ ماتَرَكَ عِنْدِي نُقَارَةً الا انْتَقَرَها: اس نے میرے پاس جو بھی عمدہ چیز دیکھی اسے لئے بغیر نہیں رہا۔
النِّقَارَةُ: سنگ تراشی، چوب تراشی (۲) نقاشی، پتھر یا لکڑی پر کھدائی کا کام کرنے کا پیشہ۔
النَّقْرُ: زوردار چوٹ (جو کبھی سوراخ بھی کر ڈالتی ہے) (۲) چٹکی بجانے کی آواز۔
النَّقْرُ: گٹھلی کا گڑھا۔
النَّقْرُ: غریب و فقیر۔ مَالَهُ بِمَوضِعِ كذا نَقْرٌ: فلاں جگہ فلاں آدمی کے پاس نہ کنواں ہے نہ پانی۔
النَّقْرُ: کہتے ہیں: أَعُوذُ باللهِ من العَقْرِ والنَّقْرِ: میں کہنہ بیماری اور ضیاع مال سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔
النَّقَرَى: عیب (۲) مذمت (۳) خصوصی دعوت۔ إِنَّ المُولِمَ منّا لَايَدْعُو النَّقَرَى: ہمارے میں سے کوئی دعوت کرنے والا مخصوص لوگوں

کو مدعو نہیں کرتا۔ (سب کو دعوت دیتا ہے)۔

النِّقْرَةُ: جھڑپ، تکرار، جھگڑا۔ بَيْنَهُمَا نِقْرَةٌ: ان دونوں میں جھگڑا ہے۔

النُّقْرَةُ: زمین وغیرہ میں چھوٹا گول گڑھا نُقْرَةُ القَفَا: دماغ کے آخر اور گدی سے اوپر کا گڑھا (۲) آنکھ کا گڑھا (۳) پرندوں کے انڈے دینے کی جگہ، گھونسلا ج: نُقَرٌ و نِقَارٌ (۴) سونے اور چاندی کا پگھلا ہوا ٹکڑا ج: نِقَارٌ۔

النُّقَرَةُ: مویشی کے پیروں کی بیماری۔

النَّقَّارُ: بہت چونچیں یا ٹھونگیں مارنے والا

رَجُلٌ نَقَّارٌ: کھوجی آدمی جو چیزوں کی بہت تحقیق اور چھان بین کرنے کا عادی یا ماہر ہو، محقق (۲) سنگ تراش (پتھروں پر کھدائی کرنے والا)، (۳) چوب تراش (لکڑی پر کھدائی کا کام کرنے والا) (۴) لگاموں اور رکابوں کا نقاش۔

النَّقَّارَةُ: بڑا ڈھول۔

النَّقِيرُ: کھدائی کیا ہوا یا تراشا ہوا پتھر یا لکڑی وغیرہ (۲) کھجور کا تنہ جس میں سیڑھیاں تراش کر زینہ کا کام لیتے ہیں (۳) پیالہ نما گڑھا کی ہوئی لکڑی جس میں کھجور کی شراب بنائی جاتی ہے یا بھری جاتی ہے (۴) کھجور کی گٹھلی کا گڑھا (۵) معمولی اور کمزور چیز کے لئے بطور مثل مشہور ہے۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلَا يُظْلَمُونَ نَقِيرًا"۔ ان کے ساتھ ذرا بھی ناانصافی نہیں کی جائے گی (۶) غریب و مفلس۔

ج: أَنْقِرَةٌ۔

النَّقِيرَةُ: چھوٹی کشتی۔

• نَقَرَ فِي المَكَانِ: لمبا قیام کرنا۔

المُنَقِّرُ: لمبا قیام کرنے والا۔ مَالَكَ مُنَقِّرًا: کیا بات ہے تم نے اتنا لمبا قیام کیوں کیا۔

• النِّقْرِسُ: نقرس (پیروں کے جوڑوں کی بیماری جو اکثر انگوٹھے میں ہوتی ہے۔ اس کا نام داء الملوک بھی ہے (۲) ہلاکت (۳) بڑی مصیبت ج: نَقَارِسُ۔

النِّقْرِيسُ: ماہر راہبر (۲) ہوشیار و حاذق طبیب (۳) عورتوں کے سر میں لگانے کی پھول نما چیز۔

• نَقْرَشَ الشَّيْءَ: کھسوٹنا، خراش لگانا (۲) سجانا (۳) ہلانا (۴) تہ تک پہنچنا، چھان بین کرنا۔

النَّقْرَشَةُ: سجاوٹ، ٹیپ ٹاپ (۲) احساس خفی۔

• نَقَزَ الظَّبْيُ وغيرُه فِي عَدْوِه ـُ نَقْزًا و نَقَزَانًا: ہرن کا اچھل کر چھلانگ لگانا۔

ـــ الشَّيْءَ عنه: دفع کرنا، ہٹانا

أَنْقَزَ فُلَانٌ: خراب چیز یا ردی مال چھانٹ کر لینا (۲) صاف وشیریں پانی پینے کا عادی ہونا (۳) نُقاز کے بیمار مویشی والا ہونا

ـــ عَنِ الشَّيْءِ: رکنا، چھوڑنا۔

ـــ عَدُوَّهُ: دشمن کو تیزی سے مار ڈالنا۔

نَقَّزَهُ: اچھالنا، کدانا، نچانا۔ نَقَّزَتِ المَرْأَةُ صَبِيَّهَا۔

أُنْتُقِزَتِ المَاشِيَةُ: مویشی کو نقاز کی بیماری ہونا۔

ـــ لِفُلَانٍ مَالَهُ: کسی کو ردی مال چھانٹ کر دینا۔

المَنْقُوزُ: نُقاز کا مریض۔

النَّاقِزُ: معمولی، گھٹیا۔ عَطَاءٌ نَاقِزٌ و ذُو نَاقِزٍ: گھٹیا قسم کا عطیہ۔

النَّاقِزَةُ: چوپائے کی ایک ٹانگ ج: نَوَاقِزُ۔

النُّقَازُ: طاعون کی طرح جانوروں کو لگنے والی مہلک بیماری۔

النَّقَزُ: گھٹیا لوگ، گھٹیا مال۔ أَعْطَاهُ مِن نَقَزِ المَالِ: اسے گھٹیا مال دیا (۲) لقب۔

النَّقَزُ: صاف وشیریں پانی۔

النَّقْزُ: صاف وشیریں پانی (۲) کنواں۔

النُّقَّازُ: چڑیا، چھوٹی چڑیا ج: نَقَاقِيزُ

• نَقَسَ النَّاقُوسَ ـُ نَقْسًا: ناقوس (سنکھ یا گھنٹے) کا بجنا۔

ـــ فُلَانٌ: سنکھ (ناقوس) بجانا۔ نَقَسَ بِالنَّاقُوسِ۔

ـــ الشَّرَابُ: مشروب کا کھٹا ہونا۔

ـــ بَيْنَ القَوْمِ: لوگوں میں فساد کرانا

ـــ فُلَانًا: عیب لگانا، مطعون کرنا۔

نَاقَسَهُ: کسی کی عیب گیری کرنا، عیوب و نقائص نکالنا۔ بَيْنَهُمَا مُنَافَسَةٌ و مُنَاقَسَةٌ: ان دونوں میں مقابلہ اور مخالفت ہے۔

نَقَّسَ فُلَانًا: کسی کو بہت مطعون کرنا

ـــ القَوْمُ بِنَاقُوسِهِ: ناقوس بجا کر اپنے آدمیوں کو بلانا۔

ـــ الدَّوَاةَ: دوات میں سیاہی ڈالنا

النَّاقُوسُ: نصاریٰ کا گھنٹہ جسے وہ اپنی نماز کے وقت بجاتے ہیں (۲) ہندوؤں کے پوجا کے وقت بجانے کا سنکھ ج: نَوَاقِيسُ۔

النَّقَاسَةُ: عیب و تمسخر، مخول۔

النَّقْسُ: ایک قسم کا ناقوس ج: نُقُسٌ (۲) کھجلی، خارش۔

النِّقْسُ: لکھنے کی سیاہی، روشنائی ج: أَنْقَاسٌ و أَنْقُسٌ۔

النَّقِسُ: عیب گیر، عیب جو۔

• نَقَشَ الشَّيْءَ ـُ نَقْشًا: کسی چیز

کو ڈھونڈ کر نکالنا۔

نَقَشَ الشَّوْکَۃَ بِالْمِنْقَاشِ : چمٹی سے کانٹا پکڑ کر نکالنا۔

—الحَقَّ من فلانٍ : حق وصول کرنا۔

—الشَّعْرَ : بال چونٹنا۔

—مَرْبِضَ الغَنَم : بکریوں کے باڑہ کو کنکریاں وغیرہ نکال کر صاف کرنا۔ حدیث میں ہے: "استوصُوا بالمِعْزَی خیرًا فانَّہ مالٌ رَقیقٌ وانْقُشُوا لَہُ عَطَنَہ" تم بکریوں کے لئے بھلائی کا کام کرو کیونکہ وہ نازک مال ہیں اور ان کے باڑے (رہنے کی جگہ) کو تکلیف دہ چیزوں سے صاف رکھو۔

—الشَّیءَ : رنگوں سے سجانا، پھول پتیاں بنانا، بیل بوٹے بنانا۔

—الرَّحَی : چکی راہنا، چکی کے پتھر کو چھینی سے کھردرا کرنا۔

—العِذْقَ : کھجور کے خوشوں کو رطب تیار کرنے کے لئے کانٹے سے چوکے لگانا۔

نَقِشَ العِذْقُ : کھجور کے خوشوں میں رطب کے آغاز والے نکتے پیدا ہونا۔ فالعِذْقُ منقوش

اَنْقَشَ : رطب (پختہ کھجور) کھانے کا عادی ہونا (۲) مقروض پر سخت تقاضا کرنا۔

نَاقَشَہُ مُنَاقَشَۃً و نِقَاشًا

نَاقَشَہُ الحِسَابَ و نَاقَشَہُ فِی الحِسَابِ : کسی کے ساتھ حساب کتاب میں بحث کرنا، مکمل اور تفصیلی حساب لینا، حساب میں تبادلۂ خیال کرنا۔

—المَسْأَلَۃَ : کسی مسئلہ پر بحث کرنا

نَقَّشَہُ : رنگوں سے آراستہ کرنا، نقش و نگار کرنا، بیل بوٹے دار بنانا۔

اِنْتَقَشَ فُلانٌ فی فَصِّہ : نقاش سے نگینہ پر نقش ہوانا، نام وغیرہ کندہ کرانا۔

—الشَّیءَ : نکالنا، پسند کرنا۔

—منہ جَمِیعَ حَقِّہ : پورا حق لینا۔

المُنَاقَشَۃُ : بحث، جھڑپ، مباحثہ، مذاکرہ۔

مُنَاقَشَۃٌ حَادَّۃٌ : گرما گرم بحث۔

المِنْقَاشُ : آلۂ نقاشی (برش چھینی وغیرہ) ج : مَنَاقِیْشُ۔

اِستخرَجتُ منہ حقِّی بالمَنَاقِیش : میں نے بڑی دقتوں کے ساتھ اس سے اپنا حق وصول کیا۔

المَنْقَشُ و المَنْقُوشُ : نقشین

المَنْقُوشُ : پکی کھجور جسے پکانے کے لئے کانٹا چبھایا جائے۔

المَنْقُوشَۃُ : وہ زخم جس سے ہڈیاں نکالی جائیں۔

النِّقَاشَۃُ : پیشہ نقاشی، نقش نگاری اور کندہ کرنے کا کام۔

النِّقَاشُ : لفظی تکرار، بحث۔

النَّقْشُ : اثر، نشان (۲) نقش (۳) پھول پتی (۴) کندہ کیا ہوا نام یا پھول وغیرہ۔ ذَہَبَ الرَّمَادُ حَتّٰی مَا تَرٰی لہ نَقْشًا : راکھ اڑ گئی اب اس کا کوئی نشان بھی دکھائی نہیں دیتا (۵) پانی کا چھینٹا دیکر ہتھیلی میں رکھی ہوئی تازہ کھجور ج : نُقُوشٌ۔

النَّقَّاشُ : نقاش، نقش و نگار کرنیوالا نام وغیرہ کندہ کرنے والا، پینٹر، رنگ و روغن کرنے والا۔

النَّقِیْشُ : مثل، مشابہ۔ ھٰذا نَقِیْشُ ذٰلِکَ : یہ اس جیسا ہے مَالَہُ ضِدٌّ و لا نَقِیْشٌ : اس کا کوئی ہم پلہ نہیں۔

• نَقَصَ الشَّیءُ ـُ نَقْصًا و نُقْصَانًا : کم ہونا، گھٹنا (۲) گھٹیا ہونا۔

—العَقْلُ او الدِّیْنُ : عقل یا دین کا کمزور ہونا، ناقص ہونا۔

—الشَّیءَ : کم کرنا، گھٹانا۔ قرآن پاک میں ہے: "اَوَلَمْ یَرَوْا اَنَّا نَاْتِی الاَرْضَ نَنْقُصُہَا مِنْ اَطْرَافِہَا" کیا یہ کافر نہیں دیکھتے کہ ہم چلے آتے ہیں زمین کو اس کے کناروں سے گھٹاتے (ارض کفر کم کرتے اور ارض ایمان بڑھاتے آرہے ہیں)۔

—فُلانًا حَقَّہُ : کسی کے حق میں کمی کرنا۔ ارشاد باری ہے: "ثُمَّ لَمْ یَنْقُصُوْکُمْ شَیْئًا" پھر انہوں نے تمہارے حق میں کوئی کمی نہیں کی۔

—فُلانًا نَقِیْصَۃً : کسی میں عیب اور خامی نکالنا، برائی کرنا۔

—الشَّیءُ فُلانًا : کسی کے پاس کوئی چیز نہ ہونا، کسی چیز کی کمی ہونا۔ جیسے: تَنْقُصُہُ الخِبْرَۃُ : اسے تجربہ نہیں ہے۔ یَنْقُصُکَ کذا : تمہارے اندر فلاں چیز کی کمی ہے۔

اَنْقَصَ الشَّیءَ : کم کرنا، گھٹانا۔

نَقَّصَ الشَّیءَ : بہت کم کرنا، بہت گھٹانا

اِنْتَقَصَ الشَّیءُ : کم ہونا، گھٹنا۔

—الشَّیءَ : کم کرنا، گھٹانا۔

—الحَقَّ : کسی کے حق کو کم سمجھنا، کسی کے حق کو پورا نہ دینا۔

—الثَّمَنَ : قیمت کم کرانا۔

اُنْتَقَصَ فُلَانًا: کسی میں عیب نکالنا، بدنام کرنا، بدگوئی کرنا۔

تَنَاقَصَ الشَّیْءُ: بتدریج کم ہونا، کم ہوتے رہنا، کسی چیز کا گھٹتے رہنا۔

تَنَقَّصَ الشَّیْءَ: تھوڑا تھوڑا لینا۔

— فُلَانًا: کسی کو عیب لگانا، خامیاں نکالنا۔

اُسْتَنْقَصَ الشَّیْءَ: ناقص اور کم سمجھنا، خامی نکالنا، ناقص قرار دینا۔

— الثَّمَنَ: قیمت کم کرانا۔

اَلْمَنْقَصَةُ: نقص، کمی (۲) خامی، عیب ج: مَنَاقِصُ۔

اَلْمُنَاقَصَةُ: ٹھیکہ (جو دوسرے کے مقابلہ میں کم قیمت پر لیا جاتا ہے۔ جس کے لئے درخواست پیش کی جاتی ہے۔ (اسے ٹنڈر کہتے ہیں) اس کے مقابل مُزَایَدَہ: نیلامی ہے جو زیادہ قیمت لگانے والے کے نام چھوڑی جاتی ہے۔

اَلْمُتَنَاقِصُ: انحطاط پذیر، روز بروز گھٹتے رہنے والا۔

اَلنَّاقِصُ: کم (۲) گھٹیا (۳) نامکمل، ادھورا (۴) معیوب (۵) کمزور۔

اَلنَّقْصُ: کمی (۲) خامی، عیب (۳) فقدان، سامان وغیرہ کی کمی، قلت (۴) کمزوری انحطاط، گراوٹ (۵) اہل عروض کی اصطلاح کے مطابق بحر وافر میں مفاعلتن کے پانچویں حرف کو ساکن کرکے ساتویں حرف کو حذف کرنا یعنی اخیر سے نون حذف کرکے لام کو ساکن کرکے مُفَاعَلْتُ کہنا اور اس کے بعد اسے مَفَاعِیلُ پر منتقل کرنا۔ ایسا صرف حشو کی شکل میں ہوتا ہے۔

اَلنَّقْصُ فِی الْعَقْلِ اَوِ الدِّیْنِ: عقلی یا مذہبی کمزوری۔

اَلنُّقْصَانُ: نقصان، کسی چیز میں سے کم ہونے والی مقدار، کمی، گھاٹا۔

اَلنَّقِیْصَةُ: اَلتَّنَقُّصُ: بری خصلت عیب (۲) غیبت (۳) لوگوں پر طعن تشنیع ج: نَقَائِصُ۔

• نَقَضَ الشَّیْءَ ـُ نَقْضًا: بنا کر توڑنا، بگاڑنا، ختم کرنا۔

— البِنَاءَ: عمارت گرانا۔

— الحَبْلَ اَوِ الغَزْلَ: رسی یا دھاگوں کو بٹنے کے بعد تار تار کرنا، بل کھول دینا، ادھیڑ ڈالنا قرآن پاک میں ہے: "وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّتِیْ نَقَضَتْ غَزْلَهَا مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ اَنْكَاثًا" تم اس عورت کی طرح نہ ہو کہ جس نے اپنے سوت کو پختہ کرنے کے بعد ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا۔

— الیَمِیْنَ اَوِ العَهْدَ: قسم یا عہد و پیمان توڑنا۔ قرآن پاک میں ہے: "لَا تَنْقُضُوا الْاَیْمَانَ بَعْدَ تَوْكِیْدِهَا" نیز "اَلَّذِیْنَ یَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِیْثَاقِهٖ" وہ لوگ جو اللہ سے کئے ہوئے پختہ عہد کی خلاف ورزی کرتے ہیں۔

— مَا اَبْرَمَهُ فُلَانٌ: کسی کا فلاں کے فیصلہ کو کالعدم کرنا، خلاف ورزی کرنا۔

— وِتْرَهُ: اپنا انتقام لینا۔

— الکَمْأَةُ وَجْهَ الاَرْضِ: سانپ کی چھتری کا زمین کی سطح کو پھاڑ دینا۔

نَقَضَ الوُضُوْءَ: وضو کو توڑ دینا، ختم کر دینا، پاکی ختم کرنا۔

— القَرَارَ اَوِ الحُکْمَ: تجویز یا فیصلہ منسوخ کرنا (۲) مخالفت کرنا

اَنْقَضَ النَّبَاتُ: زمین پھٹ کر پودہ اگنا۔

— الاَرْضُ: زمین پر روئیدگی ظاہر ہونا

— الاِصْبَعُ وَ نَحْوُهَا: انگلی وغیرہ کا چٹخنا۔

— الاَصَابِعَ: انگلیاں چٹخانا۔

— الدَّجَاجَةُ عِنْدَ البَیْضِ: انڈے دیتے وقت مرغی کا بولنا۔

— الشَّیْءَ: کسی چیز میں سے آواز نکالنا

— الحِمْلُ الظَّهْرَ: لدے ہوئے سامان کا کمر کو بوجھل کرنا، کمر توڑنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ الَّذِیْ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ" ہم نے تمہارے اس بوجھ کو تم سے ہٹا دیا جس نے تمہاری پیٹھ جھکا دی تھی۔

نَاقَضَ فِی قَوْلِهٖ مُنَاقَضَةً وَنِقَاضًا: متضاد بات کرنا (۲) مفہوم و مطلب کے برخلاف الفاظ بولنا۔

— غَیْرَهُ: مخالفت کرنا، اعتراض کرنا

— الشَّاعِرُ الشَّاعِرَ: ایک شاعر کا دوسرے شاعر پر نقد کرنا، اپنے اشعار میں رد کرنا۔

نَقَّضَ النَّبَاتُ: پودے اگنا۔

— النَّبَاتُ الاَرْضَ: روئیدگی کا زمین کو پھاڑنا۔

انتقض: بننے یا پختہ ہونے کے بعد ٹوٹ جانا، ختم ہو جانا۔ جیسے: اِنْتَقَضَ الحَبْلُ وانتقض البِنَاءُ۔

— الوُضُوْءُ اَوِ الطَّهَارَةُ: وضو یا

طہارت زائل ہوجانا۔

اِنْتَقَضَ القَومُ علی السُّلطانِ: لوگوں کا سلطان کی اطاعت ختم کرنا، بغاوت کرنا

— الاَمْرُ بعدَ الْتِئَامِہ: بات سدھرنے کے بعد بگڑ گئی۔

تَنَاقَضَ الشیئُ: ٹوٹ جانا۔

— القَولانِ: دو باتوں کا متضاد ہونا، ایک دوسرے کے برخلاف ہونا۔

— الشَّاعِرانِ: دو شاعروں کا اپنے اشعار میں ایک دوسرے کا رد کرنا۔

تَنَقَّضَ الحَبلُ: رسی کے بل کھلنا۔

— الارضُ من النَّبات: زمین پھٹ کر روئیدگی ظاہر ہونا۔

— الشیئُ: آواز نکلنا، چیخنا۔ تَنَقَّضَت عِظامُہ: اس کی ہڈیوں سے آواز نکلی۔

— الدَّمُ: خون ٹپکنا۔

الانتقاض: انہدام، شکستگی (۲) منسوخی انعدام (۳) بکھراؤ۔

التَّنَاقُضُ: تعارض، تضاد، اختلاف۔

فی کلامِہ تَنَاقُضٌ: اس کے کلام کے بعض اجزاء دوسرے اجزاء کے ابطال کو مقتضی ہیں (۲) علم منطق میں متناقضین کی نسبت کا نام ہے

تَنَاقُضُ القَوانِین: قوانین کا تضاد

التَّنَاقُضاتُ: متضاد باتیں، متضاد امور، اختلافات۔

المُتَنَاقِضُ: متضاد، بے جوڑ۔

المُتَنَاقِضَانِ: دو ایسی چیزیں جن کا کسی ایک جگہ ایک حالت میں نہ اجتماع ممکن ہو نہ ارتفاع۔ جیسے: اَبیَضُ او لا اَبیَضُ (۲) دو ایسے قول جن میں سے ایک کا دوسرے کے ساتھ ایک حال اور ایک شے پر بولنا صحیح نہ ہو۔ جیسے: ھو کذا و لَیسَ بکذا۔

المناقضۃ: مخالفت۔

النَّاقِضُ: فاسد کنندہ۔ نَوَاقِضُ الوُضوءِ: وضو توڑنے والی چیزیں۔

النُّقَاضَۃُ: ٹوٹی ہوئی چیز (۲) رسی کا کھلا ہوا بل (۳) عمارت کا ملبہ۔

النِّقَاضَۃُ: تڑائی کا کام، تڑائی کا پیشہ۔

النَّقْضُ: منسوخی، ابطال۔ نَقْضُ الحُکمِ: کسی عدالتی فیصلہ کی کسی قانونی سقم یا غلط کارروائی وغیرہ کی بنا پر منسوخی (۲) انہدام، شکستگی (۳) اعتراض، خلاف ورزی

نَقْضُ العَہدِ: عہد شکنی۔

حَقُّ النَّقْضِ: حق تنسیخ۔

مَحْکَمَۃُ النَّقْضِ والاِبرام: اعلیٰ عدالتِ مرافعہ، سپریم کورٹ (ملک کی سب سے بڑی عدالت)

مَحْکَمَۃُ الاِستِئنَاف کورٹ آف اپیل۔

النِّقْضُ: ٹوٹی ہوئی عمارت۔ اَصلِحْ نِقْضَ بِنَاءِکَ: تم اپنی عمارت کی شکست و ریخت ٹھیک کرو، مرمت کرو (۲) عمارت کا ملبہ، کھنڈر (۳) چلنے سے دبلا ہوجانے والا جانور

حِصَانٌ نِقْضٌ: دبلا گھوڑا، (۴) خراب شدہ شہد جسے مکھیوں کے چھتے میں لگا دیا جاتا ہے اور مکھیاں اس میں آکر شہد تیار کرتی ہیں ج: اَنْقَاضٌ و نُقُوضٌ۔

النَّقِضُ: ادھیڑ کر دوبارہ بٹا ہوا سوت یا دوبارہ بنا ہوا کمبل وغیرہ

النَّقِیضُ: مخالف۔ فُلانٌ نَقِیضُکَ۔ ھذ القَولُ نقیضُ ذالکَ: یہ قول اس کے برخلاف ہے (۲) چٹخنے کی آواز، جوڑوں اور انگلیوں کے چٹخنے کی آواز، جوڑوں کی آواز، چھت کی کڑیوں کی آواز (چرچراہٹ)۔

نَقِیضُ الدَّعویٰ: فلسفہ میں اس قضیہ کو کہتے ہیں جو کسی متعین دعوے کے خلاف ہو (مقابل دعویٰ)۔

النَّقِیضَانِ: علم منطق میں متناقضین کو کہتے ہیں۔

النَّقِیضَۃُ: پہاڑی راستہ (۲) وہ نظم جو دوسری نظم کے جواب میں کہی جائے۔

• نَقَطَ الحَرفَ و علیہ ـُ نَقْطًا: حرف پر نقطہ یا نقطے لگانا۔

— الکِتابَ: کتاب پر اعراب لگانا۔

نَقَّطَ الحُرُوفَ: بہت نقطے لگانا۔

— الشیئَ بالمِدادِ و نَحوِہ: کسی چیز پر روشنائی وغیرہ سے نقطوں جیسے نشان ڈالنا، دھبے ڈالنا۔

نَقَّطَت المَرأۃُ خَدَّھا: عورت کا خوبصورتی کے لئے رخسار پر نقطہ لگانا۔

— فُلانًا بالکَلام: کسی کو تحریری طور پر گالیاں دینا، تکلیف پہنچانا۔

— العَرُوسَ و نَحوَھا: بوقتِ رخصتی دولہن کو تحفہ یا مال دینا۔

تَنَقَّطَتِ الاَرضُ: زمین پر جگہ جگہ گھاس کے ٹکڑے اگنا۔

— الخَبَرَ: کسی خبر یا واقعہ کو تھوڑا تھوڑا معلوم کرنا۔

المَنقُوطُ: نقطہ دار (۲) دھبوں دار۔

النُّقطَۃُ: نقطہ (۲) دھبہ (۳) پائنٹ،

آئٹم، جزء (۴) محور (۵) جگہ، مرکز، موقع، مورچہ (۶) مسئلہ، معاملہ، موضوع بحث (۷) بات (۸) علامتِ انتہار کلام (فل اسٹاپ) (۹) چھوٹا حصہ۔ أَعْطَاهُ نُقْطَةً مِن عَسَل: اسے ذرا سا شہد دیا۔ لَهُ نُقْطَةٌ مِن نَخْل: اس کے پاس کھجور کے کچھ درخت ہیں (۱۰) دولہن یا دولہا کو دیا جانے والا تحفہ (۱۱) معاملہ۔ لَم يَخْتَلِف الخَطِيبَانِ فِي نُقْطَةٍ: دونوں منگیتروں میں کسی معاملہ میں اختلاف نہیں ہوا، (۱۲) علم ہندسہ میں وہ چیز جس کا نہ طول ہو نہ عرض۔ دَاءُ النُّقْطَة: مرگی ج: نُقَطٌ و نِقَاطٌ۔ وَضَعَ النُّقَطَ عَلَى الحُرُوفِ: کسی معاملہ کی وضاحت کرنا۔

نُقْطَةُ الارْتِكَاز: مرکزِ توجہ۔

نُقْطَةُ الاِتِّصَال: مرکزِ اتصال، جنکشن۔

نُقْطَةُ الاِنْطِلَاق: جائے آغاز۔

نُقْطَةُ الاِنْعِطَاف: موڑ۔

نُقْطَةُ التَّحَوُّل: مرکزِ انتقال۔

نُقْطَةُ التَّقَاطُع: کراسنگ، دو یا چند راستوں کے ملنے کی جگہ۔

نُقْطَةُ البُولِيس او الشُّرْطَة: پولس چوکی۔

نُقْطَةٌ حَرِجَة: نازک موڑ۔

نُقْطَةٌ خَطِرَةٌ: اہم پائنٹ (۲) خطرناک پائنٹ۔

نُقْطَةُ ضَعْفٍ: کمزوری کی جگہ، کمزور پائنٹ۔

النُّقْطَةُ المُثِيرَةُ للانتباه: قابل توجہ بات۔

النُّقْطَةُ الحَصِينَةُ: مضبوط مورچہ۔

نُقْطَةُ الوَقْف: فل اسٹاپ، اختتامِ کلام یا اختتام فقرہ کی علامت (.)

نُقْطَتَانِ: علامتِ ترقیم [:] کولن

نُقْطَةُ اللَّاعَوْدَة: ناقابل واپسی حد جہاں سے لوٹنا ممکن نہ ہو۔

نُقْطَةً بَعْدَ نُقْطَةٍ: پائنٹ وار، ایک ایک جزء کی ترتیب سے۔

التَّنْقِيطِيَّة: فن تصویر کشی کا ایک نظریہ جو سفید سطح پر مخصوص نقطوں کے ذریعہ شکل کے اظہار پر قائم ہے۔

• نَقَعَ فُلَانٌ ـَ نُقُوعًا: ضیافت وغیرہ کا کھانا تیار کرنا (۲) دودھ کی لسی تیار کرنا۔

ـــ السَّقْفُ و نَحْوُهُ نَقْعًا و نُقُوعًا: چھت سے پانی ٹپکنا۔

ـــ المَائِعُ فِي مُسْتَقَرِّهِ: پانی یا سیال چیز کا ٹھہرا رہنا۔

ـــ السُّمُّ فِي أَنْيَابِ الحَيَّةِ: سانپ کے دانتوں میں زہر جمع ہونا۔

ـــ الظَّمْآنُ مِنَ المَاءِ و بِالمَاءِ: پیاسے کا پانی سے سیر ہونا۔ شَرِبَ حَتَّى نَقَعَ۔ کہاوت ہے: حَتَّامَ تَكْرَعُ و لَا تَنْقَعُ: تو کب تک پیتا رہے گا اور سیراب نہیں ہوگا۔

ـــ النَّفْسُ بِالشَّيْءِ: طبیعت کا کسی چیز سے سیر ہونا اور تسکین پانا، مطمئن ہونا۔

• انْقَعَ بِخَبَرِ فُلَانٍ: کسی کی خبر سے پورے طور پر مطمئن نہ ہونا (۲) توجہ نہ دینا، تصدیق نہ کرنا۔

نَقَعَ الشَّيْءَ نَقْعًا: کسی چیز کو پانی وغیرہ میں بھگونا، تر کرنا۔ جیسے: نَقَعَ الدَّوَاءَ و التَّمْرَ و الثَّوْبَ۔

نَقَعَ لَهُ الشَّرَّ: کسی کے خلاف دل میں ہمیشہ شر رکھنا۔

نَقَعَ الجَيْبَ: گریبان چاک کرنا۔

ـــ المَاءُ العَطَشَ نَقْعًا و نُقُوعًا و مَنْقَعًا: پانی کا پیاس کو بجھا دینا

أَنْقَعَ الشَّيْءَ فِي المَاءِ و نَحْوِهِ: بھگونا تر کرنا۔

ـــ اللَّبَنَ: ٹھنڈا کرنا۔

ـــ السُّمَّ: زہر کو رکھ کر پرانا کرنا۔

ـــ الشَّرَابُ فُلَانًا: مشروب کا کسی کو سیر کرنا، آسودہ کرنا۔

ـــ الجَزُورَ: اونٹنی کو ذبح کرنا۔

ـــ الصَّارِخُ صَوْتَهُ: چیخنے والے کا زور زور سے چلاتے رہنا۔

انْتَقَعَ الشَّيْءُ: پانی وغیرہ میں پڑے رہنے سے حل ہو جانا، گھل جانا۔

ـــ النَّقِيعَةَ: ضیافت کا جانور ذبح کرنا۔

انْتُقِعَ لَوْنُهُ: رنگ بدل جانا۔

اسْتَنْقَعَ المَاءُ: پانی کا کسی جگہ زیادہ عرصہ اکھٹا رہنے سے بدل جانا، زرد ہو جانا۔

ـــ فُلَانٌ فِي النَّهْرِ: ٹھنڈا ہونے کیلئے کسی کا پانی میں ٹھہرے رہنا۔

الأَنْقَعُ: زیادہ تسکین بخش۔

الأُنْقُوعَةُ: وہ جگہ جہاں پانی وغیرہ بہہ کر آتا ہو۔

أُنْقُوعَةُ المِيزَابِ: پرنالہ گرنے کی جگہ۔

أُنْقُوعَةُ الثَّرِيدِ: ثرید کا پیالہ۔

المُسْتَنْقَعُ: کچا تالاب جس میں پانی اکثر جمع رہتا ہو، جوہڑ (۲) تالاب کا وہ حصہ جو ٹھنڈا رہتا ہو اور اس میں غسل وغیرہ کر کے ٹھنڈک حاصل کی جاتی ہو، گھاٹ۔

المَنْقَعُ: المُسْتَنْقَعُ (۲) سمندر (۳) سیرابی ج: مَنَاقِعُ۔

اَلْمُنْقَعُ : چھوٹی ہانڈی جس میں بچہ کے لئے دودھ اور کھجور ملا کر رکھی جائے ج: مَنَاقِعُ.
اَلْمُنْقَعُ : بھگونے کا برتن.
اَلْمُنْقَعَۃُ : کوئی چیز بھگونے کا برتن.
اَلْمَنْقُوْعُ : تر، بھگویا ہوا.
اَلنَّاقِعُ : مَاءٌ نَاقِعٌ : پیاس بجھانیوالا مفید پانی. سُمٌّ نَاقِعٌ : انتہائی مہلک زہر. مَوْتٌ نَاقِعٌ : مسلسل موت.
اَلنُّقَاعُ : خشک انگور وغیرہ بھگونے کا برتن.
اَلنُّقَاعَۃُ : بھیگے ہوئے انگور وغیرہ (۲) کوئی چیز بھگونے کا پانی وغیرہ.
اَلنَّقْعَاءُ : نرم و ہموار زمین (۲) سنگستانی زمین جہاں پانی رک جاتا ہو.
اَلنَّقْعُ : تالاب میں جمع شدہ پانی. (۲) اَلنَّقْعَاءُ (۳) نَقْعُ الْبِئْرِ : سیرابی سے پہلے کنویں میں اکٹھا ہونے والا پانی یا بچا ہوا پانی ج: نِقَاعٌ و أَنْقُعٌ. فُلَانٌ شَرَّابٌ بِأَنْقُعٍ : فلاں شخص بڑا جہاں دیدہ اور آزمودہ کار ہے (۲) چمکتا ہوا غبار ج: نِقَاعٌ و نُقُوْعٌ.
اَلنَّقَّاعُ : شیخی باز، ڈینگ ہانکنے والا، خودستائی کرنے والا.
اَلنَّقُوْعُ : خوشبو ملایا ہوا رنگ. صَبَغَ ثَوْبَہٗ بِنَقُوْعٍ : اس نے خوشبودار رنگ سے کپڑا رنگا (۲) پانی میں بھگوئی جانے والی چیز. رَجُلٌ نَقُوْعُ أُذُنٍ : کچے کانوں کا، ہر کسی بات کا یقین کرنے والا.
اَلنَّقِیْعُ : ٹھنڈا کیا جانے والا خالص دودھ (۲) پانی میں بھگوئے ہوئے خشک انگور کی شراب (۳) بہت پانی والا کنواں.
مَاءٌ نَقِیْعٌ : مفید اور پیاس بجھانے والا پانی. سُمٌّ نَقِیْعٌ : مہلک زہر، سم قاتل ج: أَنْقِعَۃٌ
اَلنَّقِیْعَۃُ : ٹھنڈا کیا جانے والا خالص دودھ (۲) ضیافت کے لئے ذبح کیا جانے والا جانور (۳) سفر سے آنے والے مہمان کے لئے تیار کیا جانے والا کھانا (۴) شادی کی رات کا کھانا (۵) تقسیم سے پہلے لوٹ کے مال میں سے ذبح کیا جانے والا جانور ج: نَقَائِعُ. اَلنَّاسُ نَقَائِعُ الْمَوْتِ : لوگ موت کے لئے ایسے ہیں جیسے آنے والے مہمان کے لئے ذبح کئے جانے والے جانور (یعنی موت ان سب کو فنا کر ڈالتی ہے).
نَقَفَ رَأْسَہٗ ـُ نَقْفًا : سر پر ایسی چوٹ لگانا کہ دماغ باہر نکل آئے، سر توڑ دینا.
ــــ الرُّمَّانَۃَ : انار کو دانے نکالنے کے لئے چھیلنا.
ــــ الفَرْخُ الْبَیْضَۃَ : چوزہ کا باہر نکلنے کے لئے انڈے میں سوراخ کرنا.
ــــ الْبَیْضَۃَ : انڈے کی اندرونی چیز نکالنا، زردی سفیدی نکالنا.
ــــ الشَّرَابَ : شراب کے برتن میں سوراخ کرنا (۲) صاف کرنا.
ــــ عَنِ الشَّیْءِ : تلاش و جستجو کرنا.
ــــ بِظُفُرِہٖ : ناخن سے چٹکی بھرنا.
أَنْقَفَ الْجَرَادُ : ٹڈی کا انڈے ڈالنا
ــــ الْجَرَادُ الْوَادِیَ : ٹڈیوں کا وادی میں بکثرت انڈے دینا.
ــــ فُلَانًا الْعَظْمَ : کسی سے ہڈی کا گودا نکلوانا.
نَاقَفَہٗ مُنَاقَفَۃً وَ نِقَافًا : ایک دوسرے کے سر پر تلوار مارنا.
اِنْتَقَفَ الشَّیْءَ : نکالنا.
اَلْأُنْقُوْفَۃُ : سوت کا زائد حصہ جسے کاتنے والا نکال دیتا ہے.
اَلْمِنْقَافُ : پرندے کی چونچ (۲) ایک قسم کی کوڑی جو پالش کے کام آتی ہے ج: مَنَاقِیْفُ و مَنَاقِفُ.
اَلْمَنْقَفُ : کسی چیز کا ناہموار قابل درستگی حصہ. نَحَتَ النَّجَّارُ الْعُوْدَ وَ تَرَكَ فِیْہِ مَنْقَفًا : بڑھئی نے لکڑی کو چھیلا مگر اس میں کچھ جگہ چھوڑ دی (جس کو چھیلنا چاہئے).
اَلْمُنْقَفُ : رَجُلٌ مُنْقَفُ الْعِظَامِ : وہ شخص جس کی ہڈیاں دکھائی دیتی ہوں.
اَلْمَنْقُوْفُ : جِذْعٌ مَنْقُوْفٌ : دیمک کھایا درخت کا تنہ. رَجُلٌ مَنْقُوْفٌ : کم گوشت ہلکے بدن کا آدمی یا دبلے اور زرد چہرے والا آدمی. عَیْنَانِ مَنْقُوْفَتَانِ : سرخ آنکھیں.
اَلنِّقَافُ : جَاءَا فِیْ نِقَافٍ وَاحِدٍ : وہ دونوں برابری کے ساتھ آئے.
اَلنَّقَفُ : انڈے سے تازہ نکلا ہوا چوزہ
اَلنَّقَفَۃُ : پہاڑ کی چوٹی پر چھوٹا سا گڑھا
اَلنَّقَّافُ : چوب تراش، لکڑی وغیرہ کی چھلائی کرنے والا (۲) چور، اچکا جو ہاتھ لگے نکال لینے والا (۳) بھیک مانگنے کا عادی. رَجُلٌ نَقَّافٌ : مدبر اور دور اندیش آدمی.
اَلنَّقِیْفُ : اَلْمَنْقُوْفُ : جِذْعٌ نَقِیْفٌ : دیمک خوردہ تنہ، ج: نُقُفٌ.
نَقَّتِ الدَّجَاجَۃُ أَوْ نَحْوُھَا ـِ نَقِیْقًا : مرغی کا کڑکڑانا، مینڈک کا ٹرانا، اس طرح کے جانوروں کا بولنا.

نَقَّتْ ضَفَادِعُ بَطْنِه : (پیٹ میں مینڈک بولنا) بھوک لگنا۔
اَنَقَّ : مینڈک کا آواز نکالنا، ٹرانا، مینڈک کی آواز والا ہونا۔
النَّقَّاقُ : زور زور ٹرانے والا (۲) مینڈک (یہ صفت غالبہ ہے یعنی صفت ہی کو موصوف کا قائم مقام کردیا گیا)۔
النَّقَّاقَةُ : بہت ٹرانے والی (۲) مینڈکی
النَّقُوقُ : چیخنے چلانے والا۔ ضِفْدَعٌ نَقُوقٌ : بہت شور مچانیوالا مینڈک ج: نُقُقٌ۔
النَّقِيقُ : مینڈک کی آواز۔
•نَقَلَ الشَّئَ ـُ نَقْلاً : منتقل کرنا، ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانا۔
ــــ الكِتَابَ : کتاب کی نقل تیار کرنا نسخہ تیار کرنا۔
ــــ الخَبَرَ او الكَلَامَ : کسی کی خبر یا بات دوسرے کو پہنچانا۔
ــــ الدَّوَابَّ : چوپاؤں کو پہلا اور دوسرا پانی پلانا۔
ــــ الكِتَابَ و نَحْوَهُ الى لُغَةِ كَذا : کتاب وغیرہ کا کسی زبان میں ترجمہ کرنا۔
ــــ عن فُلَانٍ : روایت کرنا، بات نقل کرنا۔
ــــ الشَّئَ الخَلَقَ : پرانی چیز کی مرمت کرنا، ٹکی یا پیوند لگانا۔ جیسے: نَقَلَ الثَّوْبَ و نَقَلَ النَّعْلَ۔
ــــ الشَّئَ بالبَرِيدِ : کوئی چیز پوسٹ کرنا، ڈاک سے روانہ کرنا۔
ــــ سُرْعَةَ السَّيَّارَةِ : موٹر کا گیر بدلنا۔
•نَقِلَ المَكَانُ ـَ نَقَلاً : کسی جگہ کا بہت ملبے والی ہونا۔
ــــ البَعِيرُ : اونٹ کے کھر کا بیماری سے پھٹ جانا۔ ھو نَقِلٌ و ھی نَقِلَةٌ۔
اَنْقَلَ الشَّئَ الخَلَقَ : پرانی چیز کی مرمت و اصلاح کرنا۔
نَاقَلَ الفَرَسُ : گھوڑے کا تیزی سے پاؤں اٹھانا، پچھلی دونوں ٹانگیں اگلے پیروں کی جگہ رکھنا (۲) روڑتے ہوئے رکاوٹوں کو پار کرجانا۔
ــــ نَدِيمَهُ القَدَحَ : ہم نشین کو جام دینا اور لینا۔
ــــ فُلانًا الحَدِيثَ : ہر ایک کا دوسرے سے اپنی بات یا حدیث بیان کرنا۔
نَقَّلَهُ : نَقَلَ کا مبالغہ۔ بہت یا بار بار منتقل کرنا (۲) بہت پیوندکاری کرنا۔
اِنْتَقَلَ : ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا۔
تَنَاقَلَ القَوْمُ الحَدِيثَ بَيْنَهُمْ بعض کا بعض سے حدیث بیان کرنا، روایت کرنا۔
تَنَقَّلَ من مَكانٍ الى آخَرَ : ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہونا، نقل و حرکت کرنا۔
ــــ فُلانٌ : خشک میوہ کھانا (جیسے اخروٹ بادام پستہ وغیرہ)۔
التَّنَقُّلُ : نقل و حرکت، سفر۔ ج: تَنَقُّلاتٌ۔
المُتَنَقِّلُ : چلتا پھرتا، متحرک (ضد ثابت)
المَنْقَلُ : چمڑے کا موزہ یا پرانا چپل، پرانا جوتا (۲) مختصر راستہ۔
المِنْقَلُ : موزہ۔ فَرَسٌ مِنْقَلٌ : تیز رو گھوڑا۔
النَّقَلَةُ : سفر کی منزل۔ اَرْضٌ مَنْقَلَةٌ : پتھریلی زمین ج: مَنَاقِل۔
المِنْقَلَةُ : ذریعہٴ نقل مکانی، طریق سفر، علم الہندسہ (جومیٹری) میں نقشہ کے زاویوں کی پیمائش کا آلہ ج: مَنَاقِلُ
المُنَقِّلَةُ : وہ سر کا زخم جس سے ہڈیوں کے ریزے برآمد ہوں (۲) شطرنج کی طرح کی تختی جس کے خانوں میں کنکریاں ڈال کر کھیلتے ہیں۔
المَنْقُولُ : سماع یا روایت سے حاصل شدہ علم۔ جیسے علم حدیث یا علم لغت وغیرہ (خلاف المعقول) (۲) منقولہ، منتقل شدہ (۳) لدان کا سامان (۴) نقل کردہ نسخہ (۵) ترجمہ شدہ ج: منقولات۔
المَنْقُولاتُ : قابل منتقل مال و سامان، منقولہ جائداد (۲) گھریلو سامان۔
النَّاقِلُ : نقل نویس، کاپی، نقل یا نسخہ تیار کرنے والا (۲) مترجم (۳) راوی (۴) حاملہ عورت (۵) باربردار۔
نَاقِلُ الحَرَكَةِ : موٹر کا گیر جس سے رفتار گھٹائی اور بڑھائی جاتی ہے ج: نَقَلَةٌ و نَاقِلُونَ۔
النَّاقِلَةُ (من النَّاسِ) خانہ بدوش لوگ (خلاف القُطَّان) (۲) دوسرے قبیلہ کی طرف منسوب اور منتقل ہونیوالا قبیلہ (۳) آفتِ زمانہ (۴) ایک بستی سے دوسری بستی میں منتقل ہونے والا خراج ج: نَوَاقِلُ (۵) باربردار جہاز
النِّقَالُ : نیزوں کے چوڑے اور چھوٹے پھل۔ واحد: نَقْلَةٌ۔
النَّقَّالَةُ : اسٹریچر۔ بیمار اور زخمیوں کو اٹھانے والی چارپائی۔
النَّقْلُ : تبادلہ، منتقلی (۲) کاپی، نقل نسخہ (۳) ترجمہ (۴) باربرداری، ٹرانسپورٹ نقل و حمل (۵) مختصر راستہ (۶) جوتا یا موزہ ج: اَنْقَالٌ و نُقُولٌ۔
هَمْزَةُ النَّقْلِ : علم نحو میں وہ ہمزہ جو

غیر متعدی فعل کو متعدی اور متعدی بیک مفعول کو متعدی بدو یا متعدی بہ مفعول بنا دیتی ہے۔
تَشْدِیْدُ النَّقْل : وہ تشدید جو غیر متعدی فعل کو متعدی اور متعدی بیک مفعول کو متعدی بدو یا متعدی بہ زائد مفعول بنا دیتی ہے۔
شَرِکَۃُ النَّقْل : ٹرانسپورٹ کمپنی۔
النُّقْلُ : شراب کے ساتھ لیا جانے والا پھل چٹنی وغیرہ (۲) کھانے سے پہلے یا بعد بطور ناشتہ یا بطور تفکّہ کھائے جانے والے خشک میوے جیسے اخروٹ بادام، پستہ وغیرہ۔
النَّقَلُ : مکان یا قلعہ کے انہدام کے وقت گرے ہوئے پتھر (۲) ایک تیر سے نکال کر دوسرے تیر میں لگایا جانے والا پر (۳) شور و شغب کے ساتھ زبانی جھگڑا، بحث و تکرار (۴) اونٹ کے کھر کی بیماری جس سے وہ پھٹ جاتا ہے۔
النَّقِلُ : مَکَانٌ نَقِلٌ : سخت و کھردری جگہ۔ رَجُلٌ نَقِلٌ : تیز گفتار و حاضر جواب آدمی۔
النِّقْلَۃُ : اِمْرَأَۃٌ نِقْلَۃٌ : وہ عورت جس کو زیادہ عمر ہو جانے کی وجہ سے پیغام نکاح نہ آتا ہو ج: نِقَلٌ۔
النُّقْلَۃُ : چغلی ج: نُقَلٌ۔
النَّقَلَۃُ : سَمِعْتُ نَقَلَۃَ الوادی : میں نے وادی کے سیلاب کی آواز سنی۔
النَّقِیْلُ : چلتے ہوئے جانوروں کی ٹھوکر سے اڑنے والے پتھر، کنکریاں (۲) بارش کے علاقہ سے دوسرے علاقہ میں منتقل ہونے والا سیلاب (۳) پردیس میں رہنے والے مرد و عورت۔ اِمْرَأَۃٌ نَقِیْلَۃٌ بھی کہا جاتا ہے (۴) تیزی سے قدم اٹھانے والا جانور۔
النَّقِیْلَۃُ : موزے یا جوتے میں لگایا جانے والا پیوند (۲) انسان کی کھال کا ٹکڑا جو ایک جگہ سے کاٹ کر دوسری جگہ لگایا جائے ج: نَقَائِلُ و نَقِیْلٌ۔
• نَقَمَ منه ـِ نَقْمًا و نُقُوْمًا : کسی کو سزا دینا، بدلہ دینا۔
ـــ الشَّیْئَ : کسی چیز کو ناپسند کرنا، اس میں عیب نکالنا۔
ـــ علیه الاَمْرَ و نَقَمَ منه الاَمْرَ : کسی کی کوئی بات ناپسند کرنا، کسی سے اس کی بات پر ناراض ہونا، اس کی کسی بات پر ملامت کرنا، حسد کرنا۔ نَقَمْتُ منه کذا : مجھے اس کی یہ بات ناگوار گذری۔ قرآن پاک میں ہے : "وَمَا نَقَمُوْا مِنْهُمْ اِلَّا اَنْ یُّؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ" ان (کافروں) کو ان (مومنوں) کی صرف یہ بات ناگوار گذری کہ وہ خدا پر ایمان لائے۔ نیز - هَلْ تَنْقِمُوْنَ مِنَّا اِلَّا اَنْ اٰمَنَّا - تم صرف اس لئے ہم سے خار کھاتے ہو کہ ہم ایمان لائے۔ مَا تَنْقِمُ مِنَّا ؟ تم ہماری کس چیز کو ہدف ملامت بناتے ہو۔
نَقِمَ الشَّیْئَ ـَ نَقْمًا : جلدی سے کھالینا
نَقَّمَ الشَّیْئَ : کسی چیز کو بہت برا سمجھنا، بہت عیب نکالنا۔
اِنْتَقَمَ منه : بدلہ لینا، سزا دینا۔ قرآن پاک میں ہے : "فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِیْنَ اَجْرَمُوْا"۔
النَّاقِمُ : ناراض، حاسد، متنفر۔
النَّقَمُ : ضَرَبَهُ ضَرْبَةَ نَقَمٍ : اسے دشمن کی طرح مارا (۲) راستہ کا بیچ۔
النِّقْمَةُ : سزا، بدلہ ج: نِقَمٌ۔
• نَقْنَقَ الضِّفْدَعُ و نَحْوُہٗ : مینڈک کا بولنا، ٹرّانا۔
ـــ عَیْنُہٗ : آنکھ کا اندر دھنس جانا۔
النِّقْنِقُ : نر شتر مرغ ج: نَقَانِقُ۔
النَّقْنِیْقُ : پھانسی کا تختہ ج: نَقَانِیْقُ
• نَقِهَ من مَرَضِهٖ ـَ نَقَهًا و نُقُوْهًا : صحتیابی کے وقت کمزور رہنا۔
ـــ من الحدیث : بات سے مطمئن ہونا، تشفی حاصل کرنا۔
ـــ الکلامَ : بات سمجھنا۔ هو نَقِهٌ و نَاقِهٌ۔ و هی نَقِهَةٌ و نَاقِهَةٌ۔ ج: نُقَّهٌ۔
اَنْقَهَهُ اللّٰهُ : شفا عطا کرنا (۲) سمجھانا
اَنْقِهْ لی سَمْعَكَ : میری طرف متوجہ ہو اور میری بات سنو۔
اِنْتَقَهَ من المَرَضِ : شفا پانا۔
ـــ من الحدیث : مطمئن ہونا، تشفی اور تسلی پانا۔
اِسْتَنْقَهَ : دریافت کرنا۔
• نَقَا المُخَّ ـُ نَقْوًا : مغز نکالنا۔
ـــ العَظْمَ ـِ نَقْیًا : گودا نکالنا۔
نَقِیَ الشَّیْئُ ـَ نَقَاوَةً و نَقَاءً : صاف ہونا۔ هو نَقِیٌّ ج: نِقَاءٌ و نُقَوَاءُ۔ هی نَقِیَّةٌ ج: نِقَاءٌ
ـــ الرَّجُلُ نَقًی : کسی پر گوشت نہ رہنا، ہڈی چمڑی نکل آنا۔
ـــ الصَّوْتُ : آواز صاف ہونا۔
اَنْقَی العَظْمُ : ہڈی میں گودا آجانا۔
ـــ البُرُّ : گیہوں کا دانہ موٹا ہو کر مغز دار ہو جانا۔
ـــ العُوْدُ : ٹہنی میں تری آجانا۔
ـــ الشَّیْئُ : گودے دار ہو جانا۔
ـــ الشَّیْئَ : صاف کرنا (۲) پسند کرنا۔
نَقَّاهُ : صاف کرنا، آلائشوں سے پاک کرنا

(۲) پسند کرنا۔

اِنْتَقَی المُخَّ من العظم: ہڈی سے گودا نکالنا۔

تَنَقَّی الشَّیْئَ: چھانٹنا، چننا۔

التَّنْقِیَةُ: صفائی (۲) خراب مادّہ کا اخراج

الاَنْقَی: رَجُلٌ اَنْقَی: پتلی لمبی ہڈیوں والا۔ ھی نَقْوَاءُ۔

المُنَقَّی: صاف کردہ، آلائشوں سے پاک (۲) راستہ۔

المُنَقِّی: غلّہ صاف کرنے والا۔

المُنْقِیَةُ: چربی چڑھی ہوئی اونٹنی ج: مَنَاقٍ۔

النَّقَا: گودے دار ہڈی (۲) بازو کی ہڈی (۳) ریت کا ٹیلہ ج: اَنْقَاءٌ و نُقِیٌّ۔

النُّقَاوَاةُ: ترش پودا جس سے کپڑے دھوئے جاتے ہیں ج: نُقَاوَی۔

النُّقَاوَةُ: کسی چیز کا عمدہ حصہ، خلاصہ، جوہر ج: نُقَاءٌ و نُقًا۔

النُّقَایَةُ: پھینکنے کے قابل ردی اور خراب چیز ج: نَقَایا و نُقَاءٌ۔

النِّقْوُ: گودے دار ہڈی (۲) بازو کی ہڈی ج: اَنْقَاءٌ۔

النِّقْوَةُ من الشیئ: عمدہ اور چھٹی ہوئی چیز۔

النِّقْیُ: ہڈی کا گودا ج: اَنْقَاءٌ۔

النَّقِیَّةُ: لفظ۔ مَاتفوَّهَ بِنَقِیَّةٍ: اس نے زبان سے ایک حرف نہیں نکالا۔

النَّقِیُّ: صاف، خالص (۲) میدہ ج: نِقَاءٌ و اَنْقِیَاء۔

ن ــــــ ك

• نَكَأَ القَرْحَةَ ـَ نَكْئًا: زخم کو اچھا ہونے سے پہلے چھیل دینا، بکل اتار دینا اور اس کا ہرا ہو جانا۔

نَكَأَ العَدُوَّ: دشمن کو زخمی کر کے مار ڈالنا۔

ــــ فُلاَنًا حَقَّهُ: کسی کا حق دیدینا پورا ادا کرنا۔

اِنْتَكَأَ الحَقَّ: حق وصول کر لینا۔

• نَكَبَتِ الرِّيحُ ـُ نُكُوبًا: ہوا کا بے رخ چلنا۔

ــــ عنه نَكْبًا: ہٹنا، الگ ہونا، قرآن پاک میں ہے: "عَنِ الصِّرَاطِ لَنَاكِبُونَ" راہ راست سے ہٹے ہوئے ہیں۔

ــــ به: پھینکنا، ڈالنا۔

ــــ الاِنَاءَ: برتن کی چیز کو بہا دینا، گرا دینا۔

ــــ الجَعْبَةَ: ترکش کے تیر نکال کر بکھیر دینا۔

ــــ الحِجَارَةُ رِجْلَهُ: پیر کو پتھروں کا زخمی کر دینا۔

ــــ الدَّهْرُ فُلاَنًا: زمانہ کا کسی پر مصیبت لانا۔

نَكُبَ ـُ نَكَابَةً: قوم کا محافظ و ذمہ دار ہونا، سردار ہونا۔ مَا كَانَ مَنْكِبًا وَلَقَدْ نَكُبَ: وہ سردار قوم نہیں تھا مگر بن گیا۔

نَكِبَ البَعِيرُ و نَحْوُهُ ـَ نَكَبًا: اونٹ وغیرہ کا پیدائشی طور پر ترچھا چلنا (۲) اونٹ کے کندھے کا درد والا ہونا اور اس کی وجہ سے ٹیڑھا ہونا۔ هو اَنْكَبُ و هي نَكْبَاءُ ج: نُكُبٌ۔

نُكِبَ: مصیبت زدہ ہونا۔

نَكَّبَ عنه: الگ ہونا، ہٹنا، ایک طرف ہونا۔

ــــ الشَّيْئَ: ہٹانا، ایک طرف کرنا۔

نَكَّبَهُ الطَّرِيقَ: راستہ سے ہٹانا۔

اِنْتَكَبَ الشَّيْئَ: کندھے پر ڈالنا۔

تَنَكَّبَ: ایک طرف ہو کر چلنا۔

ــــ عَلَى الشَّيْئِ: سہارا لینا، بھروسہ کرنا۔

ــــ عنه: بچنا، کترانا، کنارہ کش ہونا

ــــ الطَّرِيقَ المُعْوَجَّ: ٹیڑھے راستہ سے بچنا۔

ــــ فُلاَنًا: کسی کی طرف مونڈھا کر کے دوسری طرف متوجہ ہونا، منہ پھیر لینا۔ تَنَكَّبْ عَنِّي: میرے پاس سے ہٹ اور دور ہو۔

ــــ الشَّيْئَ: کوئی چیز مونڈھے پر ڈالنا۔ جیسے: تَنَكَّبَ قَوْسَهُ۔

الاَنْكَبُ: جھکے ہوئے کندھے والا (۲) بے کمان آدمی ج: نُكْبٌ۔

المَنْكِبُ: مونڈھا (کندھے اور شانہ کا جوڑ) (۲) گوشہ، کنارہ، پہلو (۳) بلند جگہ (۴) سردار قوم، چودھری ج: مَنَاكِب۔

هَزَّ مَنْكِبَهُ لِكَذَا: کسی چیز کو دیکھ کر خوش ہونا۔ مَنَاكِبُ الاَرْضِ: اطراف عالم۔ قرآن پاک میں ہے: "هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الاَرْضَ ذَلُولاً فَامْشُوا فِي مَنَاكِبِهَا" وہی ہے جس نے زمین کو تمہارے لئے مسخر کر دیا، تم اس کے اطراف و اکناف میں چلو پھرو۔

النَّكْبَاءُ: بے رخ ہوا جو شمال و مشرق کے درمیان چلے ج: نُكُبٌ۔

المَنَاكِبُ: پرندے کے بڑے پروں کے بعد چار پر۔ رَاشَ سَهْمَهُ بِمَنَاكِبِ النَّسْرِ: اس نے اپنے تیر پر گدھ کے چار بڑے پر لگائے

(اس کا واحد نہیں) تَشَابَهَتْ مِنْهُم
الْمَنَاكِبُ وَالرُّؤُوسُ: وہ ایک
جیسے ہیں ان میں کوئی بڑھا ہوا
نہیں۔
الْمَنْكُوبُ: مصیبت زدہ، آفت رسیدہ
الْمَنْكُوبُونَ بِفَيَضَانٍ: سیلاب زدگان
الْمَنْكُوبُونَ بِاضْطِرَابَاتٍ:
فساد زدگان۔
النَّكْبُ: مصیبت ج: نُكُوبٌ۔
النَّكَبُ: کسی چیز کی معمولی کجی (۲) اونٹ
وغیرہ کے مونڈھوں کی ایک بیماری
جس کی وجہ سے وہ ٹیڑھا ہو کر چلتا ہے
النَّكْبَةُ: مصیبت ج: نَكَبَاتٌ۔
النُّكْبَةُ: کھانے کی چیزوں کا ڈھیر، غلہ
کا ڈھیر ج: نُكَبٌ۔
النَّكِيبُ: مصیبت زدہ (۲) کھر یا موزہ
کا دائرہ۔
الْيَنْكُوبُ من الطُّرُق: ٹیڑھا
راستہ۔
• نَكَتَ الْأَرْضَ وفيها ـُ نَكْتًا:
لکڑی وغیرہ سے زمین کو کریدنا۔ کہتے
ہیں: أَتَيْتُهُ وهو يَنْكُتُ: میں
اس کے پاس آیا تو وہ اس طرح سوچ
میں تھا جیسے اپنے دل سے باتیں کر
رہا ہو۔ مَرَّ الْفَرَسُ وهو
يَنْكُتُ: گھوڑا اچھلتا ہوا گذرا۔
— الشَّيْءَ: زمین پر پھینکنا۔
— فُلَانًا: سر کے بل گرانا۔
— الشَّيْءَ: کسی چیز کو خالی کر دینا۔
— كِنَانَتَهُ: ترکش کے تیر بکھیرنا۔
— الْعَظْمَ: ہڈی کا گودا نکالنا۔
نَكَّتَ الرُّطَبُ: کھجور پکنا شروع ہونا،
رطب بننا شروع ہونا۔
— في قوله: اپنی بات میں نکتے پیدا
کرنا، چٹکلے چھوڑنا، نکتہ آفرینی کرنا۔

انْتَكَتَ فُلَانٌ: سر کے بل گرنا۔ نَكَتَهُ
فَانْتَكَتَ۔
الْمَنْكُوتُ: مطعون جس پر نکتہ چینی کی
جائے (۲) سر کے بل گرا ہوا۔
النَّكَّاتُ: نکتہ پرداز، خوش گفتار،
چٹکلے چھوڑنے والا، نکتہ سنج،
لطیفہ گو (۲) نکتہ چیں، طعنہ زن۔
النُّكْتَةُ: زمین کریدنے کا نشان (۲)
دھبہ (۳) مخفی علامت (۴) مؤثر
اور فکر انگیز خیال (۵) دقیق علمی
مسئلہ جو بڑے غور و فکر کا محتاج
ہو (۶) لطیفہ، چٹکلہ (۷) آئینہ یا
تلوار پر ہلکا دھبا (۸) آنکھ کے
ڈھیلے میں ہلکا سا گڑھا ج: نُكَتٌ
و نِكَاتٌ۔
النَّكِيتُ: مطعون، نکتہ چینی کیا جانے والا
• نَكَثَ الْحَبْلَ ونَحْوَهُ ـُ
نَكْثًا: رسی کے بل کھولنا۔
— الْعَهْدَ او الْيَمِينَ او الْبَيْعَةَ:
عہد یا قسم یا بیعت توڑنا۔ قرآن پاک
میں ہے: "وَإِنْ نَكَثُوا أَيْمَانَهُمْ
مِنْ بَعْدِ عَهْدِهِمْ"۔
— السِّوَاكَ: مسواک کا سرا نرم کرنا
اس کے ریشے پھیلانا۔
— الْأَثَرَ: نشان مٹانا۔
نَاكَثَهُ الْعَهْدَ: کسی کے ساتھ
عہد شکنی کرنا۔
انْتَكَثَ الْحَبْلُ ونَحْوُهُ: رسی
وغیرہ کا ٹوٹ جانا، بل کھل جانا۔
— السِّوَاكُ: مسواک کے سرے کا
نرم ہو جانا، ریشے پھیل جانا۔
— مَا كَانَ بَيْنَهُمْ: تعلق منقطع
ہونا۔
طَلَبَ فُلَانٌ حَاجَةً ثُمَّ
انْتَكَثَ لِأُخْرَى: ایک کام

کو چھوڑ کر دوسرے پر لگ جانا۔
انْتَكَثَ الْبَعِيرُ وغَيْرُهُ: موٹے
اونٹ وغیرہ کا دبلا ہو جانا۔
تَنَاكَثَ الْقَوْمُ عَهْدَهُمْ: باہم
عہد و پیمان توڑنا۔
الْمُنْتَكِثُ: دبلا، ڈھیلا، شکستہ۔
النُّكَاثُ: اونٹوں کے منہ کی پھنسیاں
(۲) ٹھوڑی کے غدود کا ورم۔
النُّكَاثَةُ: ٹوٹی ہوئی چیز۔
نُكَاثَةُ الْحَبْلِ: رسی کے کھلے ہوئے بل
نُكَاثَةُ السِّوَاكِ: مسواک کے منہ
میں پھیلے ہوئے ریشے۔
النِّكْثُ: دوبارہ بٹے جانے والے پرانے
دھاگے (روئی یا اون کے) (۲) وہ
پرانے خیمے یا کمبل وغیرہ جن کو
ادھیڑ کر دوبارہ کتائی کی جائے
(دھاگے بنائے جائیں) ج: أَنْكَاثٌ
کہتے ہیں: حَبْلٌ نِكْثٌ وأَنْكَاثٌ
کھولی ہوئی رسی۔ قرآن پاک میں ہے:
"وَلَا تَكُونُوا كَالَّتِي نَقَضَتْ
غَزْلَهَا مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ
أَنْكَاثًا"۔ تم اس عورت جیسے نہ ہو
کہ جس نے اپنے کتے ہوئے مضبوط
دھاگوں کو کھول ڈالا۔
النَّكَّاثُ: پرانے خیموں کو ادھیڑنے والا۔
النَّكِيثُ: الْمَنْكُوثُ: توڑا ہوا، بل
کھولا ہوا۔ جیسے: حَبْلٌ نَكِيثٌ:
ادھڑی ہوئی رسی۔
النَّكِيثَةُ: اہم اور زبردست معاملہ
(۲) مشکل منصوبہ جس کی تنفیذ قوم
کے لئے دشوار ہو اور وہ مصیبت
میں پھنس جائیں۔ کہتے ہیں: وَقَعُوا
في نَكِيثَةٍ: وہ مشکل میں پڑ گئے
(نہ کرتے بن پڑے نہ چھوڑتے)۔
قَوْلٌ لَا نَكِيثَةَ فِيهِ: ایسی بات

جس میں نہ وعدہ خلافی ہو نہ عہد شکنی (۳) طبیعت، مزاج۔ ھو ذو نَكِيثَةٍ حَسَنَةٍ: وہ خوش مزاج ہے (۴) پوری کوشش، آخری سے آخری طاقت
بَذَلَ فِيهِ نَكِيثَتَهُ: اس کام میں اس نے ساری طاقت لگا دی
بَلَغَ من دَابَّتِهِ النَّكِيثَةَ: اس نے اپنے چوپائے کی آخری رفتار کر دی یا اس کا چوپایہ آخری رفتار کو پہنچ گیا۔

• نَكَحَتِ المَرْأَةُ ـِ نِكَاحًا: عورت کا شادی کرنا۔ هي نَاكِحٌ و نَاكِحَةٌ۔
—الرَّجُلُ المَرْأَةَ: عورت سے شادی کرنا، نکاح کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَانْكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَاءِ"۔
—المَرْأَةَ: عورت سے مباشرت کرنا (۲) عورت پر اعتماد کرنا۔
—المَطَرُ الأَرْضَ: بارش کا مٹی میں جذب ہو جانا۔
—الدَّوَاءُ فُلَانًا: کسی پر دوا کا اثر کرنا، بہت اثر انداز ہونا۔
—النُّعَاسُ عَيْنَيْهِ: نیند کا غلبہ ہونا۔
أَنْكَحَ المَرْأَةَ: عورت کا نکاح کرانا، شادی کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَأَنْكِحُوا الأَيَامَى مِنْكُمْ"۔
—فُلَانًا المَرْأَةَ: کسی عورت سے کسی کی شادی کرانا، نکاح کرانا۔
تَنَاكَحَ القَوْمُ: باہم شادی کرنا
—الأَشْجَارُ: درختوں کا آپس میں گتھ متھ ہونا، ایک دوسرے سے مل جانا۔
اسْتَنْكَحَ المَرْأَةَ: عورت کو نکاح کا پیغام دینا، شادی کی خواہش کرنا
اسْتَنْكَحَ فِي بَنِي فُلَانٍ: کسی قبیلہ میں شادی کرنا۔
—النُّعَاسُ عَيْنَهُ: نیند غالب ہونا۔
المَنْكُوحُ: شادی شدہ۔
المَنْكُوحَةُ: شادی شدہ عورت
النَّاكِحُ: شادی شدہ مرد یا عورت۔ هي نَاكِحٌ فِي بَنِي فُلَانٍ: وہ فلاں قبیلہ میں بیاہی ہوئی ہے۔
النِّكْحُ: خاوند، بیوی۔ هو نِكْحُهَا وهي نِكْحَتُهُ۔
النُّكَحُ: بہت شادیاں کرنے والا بہت نکاح کرنے والا۔
النُّكَحَةُ: النُّكَحُ۔ هو نُكَحَةٌ من قومٍ نُكَحَاتٍ: وہ بہت شادیاں کرنے والے لوگوں سے تعلق رکھتا ہے۔

• نَكَدَ حَاجَةَ فُلَانٍ ـُ نَكْدًا: کسی کی ضرورت کو پورا نہ کرنا، محروم رکھنا، کسی کا کام روک دینا۔
—العَطَاءَ: داد و دہش کم کرنا، تھوڑا عطیہ دینا۔
—الشَّيْءَ: ختم کر ڈالنا۔ هم نَكَدُوا مَاءَ البِئْرِ۔
—النَّاسُ فُلَانًا: لوگوں کا مانگ مانگ کر کسی کا سارا مال و اثاثہ ختم کر ڈالنا۔
نَكِدَ ـَ نَكَدًا و نَكَادًا: منحوس ہونا۔
—الأَمْرُ: کسی معاملہ کا مشکل ہونا۔
—عَيْشُهُ: زندگی اجیرن ہونا، دوبھر ہونا۔
—الشَّيْءُ: تھوڑا اور معمولی ہونا: نَكِدَ مَاءُ البِئْرِ۔
نَكِدَ فُلَانٌ: کسی کا فیض کم ہونا، داد و دہش کم ہونا یا بالکل بند ہو جانا۔
—بِحَاجَةِ فُلَانٍ: ضرورت کو پورا نہ کرنا، بخل کرنا۔ هو نَكِدٌ و نَكَدٌ ج: أَنْكَادٌ۔ هو أَنْكَدُ وهي نَكْدَاءُ۔ ج: نُكْدٌ۔
أَنْكَدَ فُلَانٌ فِيمَا طَلَبَ: مقصد میں ناکام رہنا۔
—فُلَانًا: کسی کو بے فیض و بے نفع پانا۔ سَأَلَهُ فَأَنْكَدَهُ۔
نَاكَدَهُ: تنگ کرنے میں کسی پر غالب آنا
نَكَّدَهُ: بخیل بنانا (۲) غیر نافع بنانا۔
—عَطَاءَهُ بِالمَنِّ: احسان جتا کر بخشش کو بے کار کرنا۔
—عَيْشَهُ: کسی کی زندگی کو دوبھر کرنا
تَنَاكَدَ القَوْمُ: ایک دوسرے کو تنگی و پریشانی میں ڈالنا۔
تَنَكَّدَ الغُرَابُ: کوے کا پوری طاقت سے کائیں کائیں کرنا۔
—عَيْشُهُ: زندگی مکدر ہونا، دوبھر اور اجیرن ہونا۔
الأَنْكَدُ: بخیل، بے فیض ج: نُكْدٌ۔
المُنْكِدُ: نحوست دار۔ جَاءَ فُلَانٌ مُنْكِدًا: فلاں کا آنا مبارک نہیں ہوا۔
المُنْكِدَاتُ: تکالیف، تفکرات و پریشانیاں۔
المَنْكُودُ: بد قسمت، محروم۔ عَطَاءٌ مَنْكُودٌ: بخیلانہ بخشش۔ رَجُلٌ مَنْكُودٌ: بخیل آدمی جس سے مانگنے میں بہت اصرار کیا جائے، بہت مانگنے سے تنگ و پریشان۔ الحَظِّ المَنْكُودُ: بد نصیب۔ مَنْكُودُ الحَظِّ: بد نصیب۔

النَّاکِدُ: وہ عورت جس کے بچے زندہ نہ رہتے ہوں (۲) کم دودھ دینے والا جانور۔ ج: نُکُدٌ۔

النَّکَدُ: نحوست۔ رَجُلٌ نَکَدٌ: بدبخت و پریشان آدمی۔ اَرْضٌ نَکَدٌ: بیکار زمین۔ ج: نِکادٌ۔

النَّکِدُ: بخیل، بہت کنجوس، بے فیض قرآن پاک میں ہے: "وَالَّذِی خَبُثَ لَا یَخْرُجُ اِلَّا نَکِدًا"۔ ج: اَنْکادٌ۔

النُّکْدُ: قلت بخشش۔ مَاءٌ نُکْدٌ: تھوڑا پانی۔

• نَکِرَ فُلَانٌ ـــ نَکْرًا وَنُکْرًا وَنَکَارَۃً: سمجھدار و ذی رائے ہونا۔ ھو و ھی نَکِرٌ۔ ج: اَنْکارٌ۔

ـــ عَلٰی فُلَانٍ: کسی کو ڈرانے والا کام کرنا۔ ھو نَاکِرٌ۔

ـــ الشَّیْءَ: کسی چیز کو نہ پہچاننا، یا اس سے اجنبیت و توحش محسوس کرنا۔

نَکُرَ الاَمْرُ ـــ نَکَارَۃً: سخت و دشوار ہونا (۲) برا اور اجنبی ہونا۔

اَنْکَرَ الشَّیْءَ: کسی چیز کو نہ پہچاننا، ناواقف ہونا، عجیب و اجنبی سمجھنا، نہ پہچاننا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَدَخَلُوا عَلَیْہِ فَعَرَفَھُمْ وَھُمْ لَہٗ مُنْکِرُوْنَ"۔ وہ (بھائی) ان کے (یوسفؑ کے) پاس آئے تو انہوں نے ان کو پہچان لیا مگر (ان بھائیوں نے) ان کو نہ پہچانا۔

ـــ حَقَّہٗ: انکار کرنا، تسلیم نہ کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "یَعْرِفُوْنَ نِعْمَۃَ اللّٰہِ ثُمَّ یُنْکِرُوْنَھَا"۔

ـــ عَلٰی فُلَانٍ فِعْلَہٗ: کسی کے فعل کو ناپسند کر کے اس سے روکنا۔

مَا کَانَ اَنْکَرَہٗ: وہ بڑا ہی چالاک تھا۔

نَاکَرَہٗ: کسی کے ساتھ چالاکی کرنا، دھوکہ دینے کی کوشش کرنا (۲) قتل و غارت گری کرنا، جنگ کرنا

نَکَّرَ الشَّیْءَ: بدل کرنا قابل شناخت بنا دینا۔ قرآن پاک میں ہے: "قَالَ نَکِّرُوْا لَہَا عَرْشَہَا"۔

ـــ الاِسْمَ: اسم کو نکرہ بنانا۔

تَنَاکَرَ فُلَانٌ: انجان و اجنبی بننا، اظہار ناواقفیت کرنا۔

ـــ القَوْمُ: لوگوں کا ایک دوسرے کو نہ پہچاننا۔

ـــ الاَمْرَ: کسی بات کو نہ جاننے کا دعوی کرنا۔

تَنَکَّرَ: (ایک حال سے دوسرے حال میں یا ایک ہیئت سے دوسری ہیئت میں) بدل جانا، اجنبی بن جانا، نامانوس ہو جانا، روپ بدلنا، بھیس بدلنا۔

ـــ لَہٗ: کسی کے لئے اجنبی جیسا ہو جانا، اپنائیت نہ برتنا۔ تَنَکَّرَ لِی فُلَانٌ: وہ مجھ سے بری طرح پیش آیا، اس نے میرے ساتھ سابق کے برعکس بدسلوکی کی۔ تَنَکَّرَ فِی زِیِّ کَذا: کوئی بھیس بدلنا، کوئی روپ اختیار کرنا۔

اِسْتَنْکَرَ الاَمْرَ: ناپسند کرنا، مذمت کرنا، اظہار نفرت کرنا، برا سمجھنا۔

الاِنْکار: عدم تسلیم۔

انکارُ الذَّاتِ: خود فراموشی (اپنی ذات پر غیر کو ترجیح دینے اور ایثار کرنے کا جذبہ)۔

الاَنْکَرُ: بہت برا، بہت ناگوار "اِنَّ اَنْکَرَ الاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِیْرِ"۔

المُنْکَرُ: عقل سلیم کے نزدیک ہر بری اور ناگوار بات (۲) ہر وہ بات جو شریعت کی رو سے ناپسندیدہ یا حرام ہو، برائی، بری بات، برا کام (خلاف معروف: بھلائی، نیکی) ج: مُنْکَرات

المُنْکَرات: برائیاں، برے اعمال۔

المُنْکِرُ لِلذَّاتِ: خود فراموش۔

المُنْکِرُ لِلجَمِیلِ: احسان فراموش۔

المُنَکَّرُ: اسم نکرہ، خلاف معرفہ۔

المَنْکُوْرُ: نامعلوم، ناقابل شناخت (۲) ناپسندیدہ (۳) انجان راستہ۔ ج: مَنَاکِیْر۔

النَّاکِرُ: ناواقف، انجان۔

ناکِرُ الجَمِیلِ: احسان فراموش۔

النُّکْرُ: ذہانت و چالاکی (۲) سخت قرآن پاک میں ہے: "فَتَوَلَّ عَنْھُمْ یَوْمَ یَدْعُ الدَّاعِ اِلٰی شَیْءٍ نُکُرٍ"۔ ج: اَنْکارٌ۔

النَّکْرَاءُ: ذہانت و چالاکی۔ اِمْرَاَۃٌ نَکْرَاءُ: چالاک و دانشمند عورت (۲) برائی (۳) سختی۔ اَصَابَتْھُمْ مِنَ الدَّھْرِ نَکْرَاءُ: ان کو زمانہ کی سختی لاحق ہوئی۔

النُّکْرَانُ: انکار، عدم تسلیم۔

النُّکْرَانُ لِلجَمِیلِ: احسان فراموشی، ناسپاسی۔

النَّکِرَۃُ: انکار، ناواقفیت (۲) نحویوں کے نزدیک وہ اسم جو کسی عام مسمّی (ذات) پر دلالت کرے، وہ موجود ہو یا مقدر۔ جیسے: رَجُلٌ یہ ہر بالغ مذکر حیوان ناطق پر بولا جائے گا، نیز جیسے: شَمْسٌ یہ ہر اس ستارہ پر بولا جاتا ہے جو دن میں طلوع ہو کر رات کے وجود کو مٹا دیتا ہے۔

(خلاف المعرفة) (۳) پھوڑے
وغیرہ سے نکلنے والا مواد، خون، پیپ
النَّکَرَۃُ: انکار، اجنبیت۔ کَانَ لِی اَشَدَّ
نَکَرَۃً: وہ میرے لئے انتہائی اجنبی
تھا۔ یا میرے لئے سخت ناگوار تھا۔
النَّکِیْرُ: انکار، ناگواری، رد، اعتراض۔
شُتِمَ فَمَا اَبْدَی نَکِیْرًا: اسے
برا بھلا کہا گیا لیکن کوئی ناگواری ظاہر
نہیں کی (۲) عبرتناک سزا۔ قرآن پاک
میں ہے: "فَکَیْفَ کَانَ نَکِیْرِ"
(۳) سخت و دشوار۔ اَمْرٌ نَکِیْرٌ:
دشوار کام یا سخت معاملہ (۴) مضبوط
حِصْنٌ نَکِیْرٌ: مضبوط قلعہ۔
• نَکَزَ الدَّابَّةَ ـ نَکْزًا: جانور کو
نوک دار چیز چبھا کر دوڑانا۔
ـــ الدَّابَّةُ الشَّیْءَ: جانور کا کسی
چیز کو دانتوں سے کاٹنا۔
نَکِزَتِ البِئْرُ ـ نَکْزًا: کنویں کا
پانی کم ہونا۔ هِیَ نَاکِزٌ و نَکُوْزٌ
اَنْکَزَ البِئْرَ: کنویں کا پانی ختم کر دینا۔
نَکَّزَ البِئْرَ: اَنْکَزَهَا۔
المَنْکَزَۃُ: تنگی۔ فُلَانٌ بِمَنْکَزَۃٍ
مِنَ العَیْشِ: فلاں تنگی کی زندگی
گذار رہا ہے۔
النِّکْزُ: گھٹیا مال (۲) گھٹیا لوگ (۳) ہڈی
میں بچا ہوا گودا۔
النَّکَّازُ: ایک قسم کا چھوٹے سر والا زہریلا
سانپ۔
• نَکَسَ الشَّیْءَ ـ نَکْسًا: الٹنا، پلٹنا،
اوندھا کرنا، اوپر کا نیچے اور نیچے کا
اوپر کرنا، سامنے کا حصہ پیچھے اور
پیچھے کا آگے کرنا۔
ـــ رَأْسَهُ: ذلت و شرمندگی سے سر
جھکانا۔
ـــ الطَّعَامُ وغَیْرُہٗ دَاءَ المَرِیْضِ:
کھانے وغیرہ کا بیماری کو لوٹا دینا۔
نَکَسَهُ فِی ذٰلِكَ الاَمْرِ:
اس معاملہ میں اسے دوبارہ پھنسا
دیا۔
نَکَسَ العَلَمَ: جھنڈا سرنگوں کرنا۔
نُکِسَ الوَلَدُ: پیدائش کے وقت بچہ
کے پیر سر سے پہلے نکلنا (الٹا پیدا
ہونا)۔
ـــ المَرِیْضُ: دوبارہ بیمار ہو جانا۔
ـــ فُلَانٌ: کمزور و معذور ہو جانا۔
ـــ عن نُظَرَائِهِ: اپنے ساتھیوں
سے پیچھے رہنا، ان کے مقابلہ میں
کوتاہ ہونا۔
ـــ الفَرَسُ: دوڑ میں گھوڑے کا
دوسرے گھوڑوں سے پیچھے رہ
جانا۔
ـــ علی رَأْسِهِ: پلٹ جانا، کسی
بات کو جان لینے کے بعد اس سے
لوٹ جانا۔ قرآن پاک میں ہے:
"ثُمَّ نُکِسُوا عَلٰی رُءُوْسِهِمْ"
پھر وہ حق شناسی کے بعد (باطل
کی طرف) پلٹ گئے۔
نَکَّسَ الفَرَسُ: دوڑ میں دوسرے
گھوڑوں سے پیچھے رہ جانا۔
ـــ فُلَانٌ: منہ بگاڑنا، تیوری چڑھانا
ـــ اللّٰهُ فُلَانًا فِی العُمُرِ: اللہ کا
کسی کی عمر کو ضعف کے آخری درجہ
پر لیجا کر طفولت جیسے حال میں لوٹا
دینا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَمَنْ
نُعَمِّرْهُ نُنَکِّسْهُ فِی الخَلْقِ"
اور ہم جس کی عمر زیادہ کر دیتے
ہیں تو اس کو پھر پیدائشی حالت کی
طرف لوٹا دیتے ہیں۔
ـــ الشَّیْءَ: پلٹنا، اوندھا کرنا۔
اِنْتَکَسَ الشَّیْءُ: پلٹ جانا، سرنگوں
ہو جانا۔ نَکَسَهُ فَانْتَکَسَ۔
اُنْتُکِسَ المَرِیْضُ: بیمار کا مرض لوٹ
آنا۔
تَنَکَّسَ الشَّیْءُ: اِنْتَکَسَ۔ نَکَّسَهُ
فَتَنَکَّسَ۔
المُنَکِّسُ: وہ گھوڑا جو کمزوری کے باعث
دوڑتے وقت سر اور گردن اوپر نہ
کر سکے (۲) سست رفتار جو ساتھیوں
کو نہ پکڑ سکے (پیچھے رہ جائے)۔
المَنْکُوْسُ: مقلوب، الٹا، پلٹا ہوا،
وَلَدٌ مَنْکُوْسٌ: الٹا پیدا
ہونے والا بچہ (جس کے پاؤں پہلے
اور سر بعد میں نکلے) وِلَادَۃٌ
مَنْکُوْسَةٌ: الٹی پیدائش۔ فُلَانٌ
یَقْرَأُ القُرْآنَ مَنْکُوْسًا: فلاں
الٹی طرف سے قرآن پڑھتا ہے (آخری
سورت سے اول سورت کی طرف)
النَّاکِسُ: ذلت سے سر جھکانے والا
ج: نَاکِسُوْنَ و نَوَاکِسُ۔
قرآن پاک میں ہے: "وَلَوْ تَرٰی
اِذِ المُجْرِمُوْنَ نَاکِسُوْ
رُءُوْسِهِمْ" (۲) بڑھاپے کی
آخری منزل کو پہنچنے والا۔ ج:
نُکُسٌ۔
النُّکْسُ: بیماری کی واپسی۔
النِّکْسُ: ٹوٹے ہوئے سر والا تیر
جس کا بالائی حصہ نیچے کر دیا جائے
(۲) پست قد (۳) کمزور (۴) کرم
و مدد سے عاری رذیل شخص۔ ج:
اَنْکَاسٌ۔
النَّکْسَةُ: پسپائی (۲) شکست (۳)
دھچکا (۴) انحطاط۔
• نَکَشَ الشَّیْءَ ـ نَکْشًا: کسی
چیز کو خالی کرنا۔ هٰذِهِ بِئْرٌ
لَا تُنْکَشُ: اس کنویں کو خالی

نہیں کیا جاتا۔ فُلانٌ بَحْرٌ لَا یُنْکَشُ: فلاں کا فیض و کرم ہمیشہ جاری رہتا ہے۔

نَکَشَ الاَمْرَ: تحقیق کرنا، کھود کرید کرنا۔

—الطَّعَامَ وَنَحْوَہٗ: کھانا وغیرہ ختم کر ڈالنا۔

—العَمَلَ ومنہ: کام سے فارغ ہونا، کام مکمل کرنا۔

اِنْتَکَشَ الشَّیْءَ: نَکَشَہٗ۔

المِنْکَاشُ: نکالنے کا آلہ (۲) آلۂ نقاشی ج: مَنَاکِیْشُ۔

المِنْکَشُ: معاملات کی تحقیق کرنیوالا۔

المَنْکُوْشُ: سَفَطٌ مَنْکُوْشٌ: خالی عطردان یا خالی سنگاردان۔ ج: مَنَاکِیْشُ۔

النَّکَّاشُ: معاملات کی تحقیق کرنیوالا۔

• نَکَصَ ـِ نَکْصًا و نُکُوْصًا: پیچھے ہٹنا۔

—عن الاَمْرِ: کام سے باز رہنا، چھوڑ دینا، پیچھے ہٹ جانا۔

—عَلٰی عَقِبَیْہِ: الٹے پاؤں پھرنا کسی کام کا ارادہ کرنے کے بعد اسے چھوڑ کر دوسری طرف پھرنا۔

المَنْکَصُ: لوٹنے کی جگہ (۲) الگ ہٹنے کی جگہ۔

• نَکِظَ الشَّیْءُ ـَ نَکَظًا: بھونڈا ہونا برا ہونا۔

— فُلانٌ نَکَظًا: تھکنا (۲) جلدی کرنا

نَکِظَ فُلانٌ لِلخُرُوْجِ: نکلنے کے لئے جلدی کرنا (۳) سخت بھوک لگنا۔

اَنْکَظَہٗ عن الاَمْرِ: کسی سے کسی کام میں جلدی کرانا (۲) کسی کام سے روکنا۔

نَکَّظَ: اَنْکَظَ۔

—حَاجَۃَ غیرہ: دوسرے کے کام کو دشوار بنا دینا، پورا نہ ہونے دینا۔

تَنَکَّظَ الاَمْرُ: معاملہ کا پیچیدہ ہو جانا

—فُلانٌ: سفر میں کسی کی حالت خراب ہونا۔ دشواری پیش آنا (۲) بخل کرنا۔

المَنْکَظَۃُ: سفر کی مشقت وصعوبت

• نَکَعَ فُلانٌ عن الاَمْرِ ـَ نَکْعًا: کسی کام سے ہٹنا، باز رہنا سستی کرنا۔

—فُلانًا بِظَہْرِ قَدَمِہٖ: کسی کے دولتی مارنا (پاؤں کی پشت مارنا)۔

—المَاشِیَۃَ: مویشی کو دوہتے ہوئے تھکا دینا، تکلیف دینا۔

—فُلانًا حَقَّہٗ: کسی کو اس کے حق سے محروم کرنا۔

—عن الشَّیْءِ: روک دینا، باز رکھنا کسی سے جلدی کرانا۔

نَکِعَ ـَ نَکَعًا و نُکْعَۃً: سرخ اور چھلا ہوا ہونا۔ ھو نَکِعٌ ونَاکِعٌ۔ وھو ایضًا اَنْکَعُ وھی نَکْعَاءُ ج: نُکْعٌ۔

اَنْکَعَ فُلانٌ: تھکا ماندہ ہونا۔

—الشَّیْءَ: پیچھے لوٹانا، دھکیلنا۔

—فُلانًا عن الاَمْرِ: کسی سے کسی کام میں عجلت کرانا۔

—الاَمْرُ صَاحِبَہٗ: معاملہ صاحبِ معاملہ کے ہاتھ سے نکل جانا، وقت ضرورت اپنی چیز ہاتھ نہ آنا۔

اَنْکَعَہٗ: جلدی مچا کر کسی کی زندگی دوبھر کرنا، پریشان کرنا۔

عن حَاجَتِہٖ: کسی کو اس کے مقصد سے روکنا۔

المُنْکَعُ: اَنْفٌ مُنْکَعٌ: چپٹی ناک۔

النَّکَعُ: اَحْمَرُ نَکَعٌ: تیز سرخ۔

النُّکَعُ: سیاہی مائل سرخ آدمی۔

النَّکَعَۃُ: طرثوث پودے کی نوک (۲) ناک کی پھننگ، کنارہ۔

النُّکَعَۃُ: چھلا ہوا سرخ (۲) بے وقوف (۳) کاہل آدمی جہاں بیٹھ جائے وہاں سے اٹھنے کا نام نہ لے۔

النَّکُوْعُ: پست قد عورت ج: نُکُعٌ۔

• نَکَفَ عن الشَّیْءِ ـُ نَکْفًا: کسی چیز سے ناک چڑھانا اور اس سے باز رہنا۔

—الدَّمْعَ: انگلی رخسار پر پھیر کر آنسو پونچھنا۔

—البِئْرَ: کنواں خالی کرنا۔ جَیْشٌ لَا یُنْکَفُ: لاتعداد لشکر جس کا اول و آخر معلوم نہ ہو۔ عِنْدَہٗ شَجَاعَۃٌ لَا تُنْکَفُ: اس میں زبردست بہادری ہے۔ بَحْرٌ لَا یُنْکَفُ: بے پایاں سمندر۔ غَیْثٌ لَا یُنْکَفُ: لگاتار بارش

—الشَّیْءَ: دور کرنا، ہٹانا۔

نَکِفَ الحَیَوَانُ ـَ نَکَفًا: جانور کے جبڑے کے قریب غدود میں بیماری ہونا۔

—الیَدُ: ہاتھ میں درد ہونا۔

نُکِفَ نَکَافًا: بیمار ہونا۔ ھو مَنْکُوْفٌ

اَنْکَفَہٗ: قابل نفرت چیز سے پاک رکھنا۔

نَاکَفَہٗ الکَلامَ: کسی کو سختی سے ہر بات کا جواب دینا، ترکی بہ ترکی جواب دینا۔

تَنَکَّفَ: جبڑے کے غدود پھول کر بخار ہو جانا۔

اِنْتَکَفَ: ایک علاقہ سے دوسرے علاقہ

میں چلے جانا یا ایک کام سے ہٹ کر دوسرے کام پر لگنا (ایک جگہ قائم نہ رہنا).
اُنتکف لہٗ: کسی پر زیادتی کرنا.
— الرَّجُلُ: پھر جانا، ہٹ جانا. ضَرَبَہٗ فَانْتَکَفَ: اسے مارا تو وہ ہٹ گیا.
— العَرَقَ من جبینہ: پیشانی کا پسینہ صاف کرنا.
— الاَثَرَ: نشان مٹانا، دھبہ دور کرنا.
تَنَاکَفَ الرَّجُلانِ الکلامَ: باہم گفتگو کرنا، بحث و مباحثہ کرنا.
استَنْکَفَ من الشیْئِ و عنہ: ناک چڑھانا، بڑائی کی وجہ سے کسی چیز کو چھوڑنا، اس میں عار محسوس کرنا.
— عن العَمَلِ: بڑائی کی بنا پر کسی کام میں عار محسوس کرنا. قرآن پاک میں ہے: "وَاَمَّا الَّذِینَ اسْتَنْکَفُوا وَاسْتَکْبَرُوا فَیُعَذِّبُهُمْ. نیز لَنْ یَّسْتَنْکِفَ المسیحُ اَنْ یَّکُوْنَ عَبْدًا لِّلّٰهِ" مسیح (علیہ السلام) کو اللہ کا بندہ ہونے میں ہرگز عار نہ ہوگا.
الاستِنْکافُ: بڑائی، غرور، عار، ناگواری نفرت.
المَنْکُوفُ: غدود پھولنے کا مریض.
النُّکافُ: جبڑے کی دونوں جڑوں کے غدود کا ورم (جس کے ساتھ بخار بھی ہوتا ہے).
النَّکَفُ: ہاتھ میں ایک قسم کا درد.
النِّکْفُ: قابل نفرت یا قابل شرم و عار چیز: رَجُلٌ نِکْفٌ: قابل نفرت آدمی.
النَّکَفَۃُ: جبڑے کی جڑ میں کان کی لو کے قریب چھوٹا غدہ ج: نَکَفٌ.
• نَکَلَ عن الاَمْرِ ـُ نُکُولاً: بزدلی سے پیچھے ہٹنا. جیسے: نَکَلَ عن العَدُوِّ و نَکَلَ عن الیَمِینِ.
نَکَّلَ فُلانًا عن الشیْئِ: روکنا.
— بفُلانٍ نُکْلَۃً قَبِیحَۃً: کسی پر آفت لانا. نیز کہتے ہیں: رَمَاہُ بِنُکْلَۃٍ.
نَکِلَ عن الاَمْرِ ـَ نَکَلاً: بزدلی سے پیچھے ہٹنا، بزدلی کی وجہ سے کوئی کام نہ کرنا.
اَنْکَلَہٗ عن الاَمرِ او الشیْئِ: روکنا، باز رکھنا. جیسے: اَنْکَلَہٗ عن عَزْمِہٖ.
نَکَّلَ بہ: عبرتناک سزا دینا.
— الشیْئَ: مقید کرنا.
— فُلانًا عن الشیْئِ: باز رکھنا.
التَّنْکِیلُ: عبرتناک سزا (فعل)، عذاب دہی، ایذا رسانی.
التنکیل الوَحْشِیُّ: وحشیانہ سزا.
المَنْکَلُ: عبرتناک سزا کا ذریعہ یا طریقہ (۲) چٹان.
النَّاکِلُ: کمزور و بزدل. هو ناکِلٌ عن الامور: وہ معاملات میں کمزور و پست ہمت ہے.
النَّکَالُ: سزا، عبرتناک سزا (۲) آفت و مصیبت. قرآن پاک میں ہے: "فَجَعَلْنَاهَا نَکَالًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْهَا وَمَا خَلْفَهَا" "جَزَاءً بِمَا کَسَبَا نَکَالًا مِّنَ اللّٰهِ".
النَّکَلُ: جرس (بڑا ڈول) کے نیچے باندھنے کی رسی (۲) بہادر و تجربہ کار. رَجُلٌ نَکَلٌ و فَرَسٌ: بہادر آدمی مضبوط گھوڑا. حدیث شریف میں ہے: "اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ النَّکَلَ علی النَّکَلِ" اللہ کو مضبوط گھوڑے پر بہادر سوار پسند ہے.
النِّکْلُ: بیڑی. قرآن پاک میں ہے: "اِنَّ لَدَیْنَا اَنْکَالًا" ہمارے پاس بیڑیاں ہیں. (۲) لگام کی ایک قسم (۳) لگام کا لوہا (۴) مہار. رَجُلٌ نِکْلٌ: ہم سروں پر غالب آنے والا مضبوط آدمی. هو نِکْلُ شَرٍّ: شر پر قابو پانے والا ج: اَنْکَالٌ و نُکُولٌ.
النِّکْلَۃُ: دو ملیم کے مساوی ایک مصری سکہ.
النَّیْکَلُ: نکل، معدنی پالش.
• نَکَهَتِ الشَّمْسُ ـَ نَکْهًا: دھوپ تیز ہونا، بہت گرم ہونا.
— فُلانٌ و نَکَهَ علی فُلانٍ و لِفُلانٍ و فی وَجْهِ فُلانٍ: کسی کے منہ یا ناک کے قریب اپنا سانس چھوڑنا.
— فُلانًا: کسی کے منہ کی بو سونگھنا.
نَکِہَ ـَ نَکْہًا: دوسرے کی ناک پر اپنا سانس چھوڑنا.
— فُلانًا: منہ کی بو سونگھنا.
نُکِہَ فُلانٌ: پیٹ کی خرابی سے منہ کی بو بدل جانا.
النَّکْہَۃُ: منہ کی بو. هو طَیِّبُ النَّکْہَۃِ: وہ خوشبودار ہے.
• نَکَی العَدُوَّ و فیہ ـِ نِکَایَۃً: دشمن کو زیر کرنا، زخمی کر دینا یا مار ڈالنا (۲) شکست دینا، غلبہ پانا.
نَکِیَ العَدُوُّ ـَ نَکًی: شکست کھانا مغلوب ہونا، زچ ہونا.

ن ـــــــ ل

• النَّلْنَلُ: کمزور بوڑھا.

ن ـــــــ م

• نَمَرَ فی الجبلِ والشجرِ ـُ نَمْرًا: چڑھنا.
نَمِرَ ـَ نَمَرًا و نَمْرَۃً: چیتے جیسا

ہونا (چتکبرا ہونا) سفید اور دوسرے رنگ کے دھبوں والا ہونا۔ ھو نَمِرٌ و ھی نَمِرَۃ۔

نَمِرَ السَّحَابُ: بادل دھبوں والا ہونا (چیتے جیسا ہونا) مثل ہے: اَرِنِیہَا نَمِرَۃً اُرِکْہَا مَطِرَۃً: تو مجھے چیتے جیسا بادل دکھا میں تجھے برستا ہوا بادل دکھاؤں گا۔ ھو اَنْمَرُ و ھی نَمْرَاءُ ج: نُمْرٌ۔

— فُلَانٌ: غصہ ہونا، بدمزاج ہونا (یعنی چیتے کی خصلت جیسا ہونا)۔ ھو نَمِرٌ۔

اَنْمَرَ فُلَانٌ: صاف ستھرا پانی پالینا۔

نَمَّرَ فُلَانٌ: غضبناک ہونا، بد اخلاق و بدمزاج ہونا۔

— وَجْہَہٗ: منہ بنانا، تیوری چڑھانا

— الشَّیْءَ: چیتے جیسے رنگ کا بنانا

بُرْدٌ مُنَمَّرَۃٌ: چیتے جیسی چتکبری چادریں۔ اَقْبَلَتْ نُمَیْرٌ وَمَا نَمَّرُوا: قبیلہ نمیر سامنے آیا مگر (قبیلے والوں نے) اپنے لوگوں کو اکٹھا نہیں کیا

تَنَمَّرَ: رنگ یا طبیعت میں چیتے کے مشابہ ہونا، چتکبرا ہونا (۲) غصیلا اور بدمزاج ہو جانا۔

— لِفُلَانٍ: کسی کے ساتھ بدخلقی سے پیش آنا، کسی پر غصہ ہونا، دھمکی دینا دھمکی دیتے وقت آواز لمبی کرنا۔

الاَنْمَرُ: چتکبرا (ہر وہ چیز جس میں ایک داغ سفید اور دوسرا کسی اور رنگ کا ہو) فَرَسٌ اَنْمَرُ و ثَوْبٌ اَنْمَرُ۔ ھی نَمْرَاءُ ج: نُمْرٌ۔

المُنَمَّرُ: کالے اور سیاہ دھبوں والا، چتکبرا۔ بُرْدٌ مُنَمَّرَۃٌ: سفید وسیاہ دھاریوں والی چادر۔ طُیُورٌ مُنَمَّرَاتٌ: چتکبرے پرندے

(۲) نمبر پڑی ہوئی چیز۔

النَّامِرَۃُ: بھیڑیے وغیرہ کو شکار کرنے کا لوہے کا کانٹا۔

النَّامُورُ: خون۔

النَّمِرُ: چیتا ج: اَنْمَارٌ و اَنْمُرٌ و نُمُرٌ و نِمَارٌ و نِمَارَۃٌ و نُمُورٌ و نُمُورَۃٌ و نُمْرٌ۔

النِّمْرُ: النَّمِرُ۔

النَّمِرَۃُ: چیتے کی مادہ (۲) چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں سے جڑے ہوئے بادل کا ایک ٹکڑا۔ ج: نَمِرٌ (۲) سفید وسیاہ دھاریوں کا کمبل یا چادر، ج: نِمَارٌ (۳) چیتے وغیرہ کو شکار کرنے کا کانٹا (آہنی کنڈا)۔

النُّمْرَۃ: نمبر۔

النُّمْرَۃُ: کسی بھی رنگ کا دھبہ، داغ، دھاری (۲) سفیدی وسیاہی ج: نُمَرٌ۔

النَّمَّارَۃُ: نمبر ڈالنے کی مشین۔

النَّمِیرُ: صاف وشفاف پانی (۲) آب پاشی کے لئے مفید پانی۔

حَسَبٌ نَمِیرٌ: خالص وبے داغ نسب۔

النُّمْرُقُ: چھوٹا تکیہ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَنَمَارِقُ مَصْفُوفَۃٌ" لائن سے لگے ہوئے تکیے (۲) غالیچہ، چھوٹا قالین۔

النُّمْرُقَۃُ: النُّمْرُقُ۔

النِّمْرِقَۃُ: النُّمْرُقُ۔

النِّمْرِقَۃُ: النُّمْرُقُ (۲) جگہ جگہ سے پھٹا ہوا بادل۔

• نَمَسَ السِّرَّ ـــ نَمْسًا: راز چھپانا۔

— فُلَانًا: کسی سے راز کی بات کرنا، چپکے چپکے باتیں کرنا۔

نَمِسَ السَّمْنُ او الطِّیبُ و نَحْوُہُمَا ـــ نَمَسًا: گھی یا خوشبو وغیرہ کا خراب ہو جانا۔

— بِفُلَانٍ: کسی کی چغلی کھانا۔ ھو نَمِسٌ۔

اَنْمَسَ بَیْنَ القَوْمِ: لوگوں کو آپس میں لڑانا، فساد انگیزی کرنا۔

نَامَسَ الصَّائِدُ: شکاری کا گھات میں بیٹھنا۔

نَمَّسَ الشَّعْرُ: بالوں کا چکنائی لگنے سے میلا ہو جانا۔

— الجُبْنُ و السَّمْنُ و نَحْوُہُمَا: پنیر یا گھی وغیرہ کا خراب ہونا شروع ہونا۔ ھو مُنَمِّسٌ۔

— علیہ الاَمْرَ: کسی معاملہ کو کسی کے لئے مشتبہ کر دینا، مغالطہ دینا

— العَرَقُ الجَسَدَ: پسینہ کا بدن کو تر کر دینا۔

اِنَّمَسَ فُلَانٌ اِنِّمَاسًا: چھپنا۔

— فی الشیء: داخل ہونا۔

تَنَمَّسَ الصَّائِدُ: شکار کے لئے چھپنے کی جگہ (گھات) بنانا۔

— الاَمْرُ: خلط ملط ہونا، مشتبہ ہونا، غیر واضح ہونا۔

الاَنْمَسُ: مٹیالا۔ ھی نَمْسَاءُ ج: نُمْسٌ۔

المُنَامِسُ: رازداں۔

النَّامُوسُ: رازدار (جس سے اپنے دل کی بات کہی جائے) (۲) حضرت جبریلؑ (۳) چھوٹے بچوں کا محافظ ونگراں (۴) قانون وشریعت (۵) ماہر وہوشیار (۶) شکاری کی گھات (۷) راہب کی قیام گاہ (۸) شیر کا مسکن (کچھار) (۹) عزت وآبرو۔ ج: نَوَامِیسُ۔

النَّامُوسَةُ: شیر کی جھاڑی (۲) چھوٹا مچھر ج: نَامُوسٌ۔
النَّامُوسِیَّةُ: مچھردانی۔
النِّمْسُ: نیولا ج: نُمُوسٌ وَاَنْمَاسٌ
النَّمَسُ: دودھ یا چکنائی کی بو۔
النَّمَسَةُ: بدبو، سڑاند - فِیهِ نَمَسَةٌ: اس میں سڑاند ہوگئی ہے۔
النَّمْسَا: ملک آسٹریا۔
النَّمْسَاوِی: آسٹریا کا باشندہ۔
• نَمَشَ الشَّیْءَ ـُ نَمْشًا: کسی چیز کو بطور کھیل اٹھا لینا۔
— الجَرَادُ الاَرْضَ: ٹڈیوں کا زمین کے کچھ گھاس کو کھا کر کچھ کو چھوڑ دینا۔
— فُلَانًا: کسی سے چپکے چپکے بات کرنا۔
— الشَّیْءَ: کسی چیز کو مزین کرنا، نقش و نگار کرنا۔
— الکَلَامَ: جھوٹی باتیں کرنا۔
نَمِشَ ـَ نَمَشًا: داغ دار کھال والا ہونا، دھبوں والا ہونا۔ هُوَ نَمِشٌ وَاَنْمَشُ وَهِیَ نَمْشَاءُ ج: نُمْشٌ
اَنْمَشَ بَیْنَ القَوْمِ: لوگوں میں فساد پھیلانا، چغلخوری کرنا۔
نَمَّشَ الشَّیْءَ: مزین کرنا، خوب سجانا۔
— الحَدِیْثَ: بات کو راز میں رکھنا۔
النَّمْشُ: چغلخوری (۲) آراستہ کیا ہوا جھوٹا کلام، چکنی چپڑی باتیں۔
النَّمَشُ: اثر، نشان - حدیث میں ہے: فَعَرَفْنَا نَمَشَ اَیْدِیْهِمْ فِی العُذُوْقِ: ہم نے کھجور کے خوشوں میں ان کے ہاتھوں کے نشانات کو پہچان لیا (۲) کھال پر گودنے کے نشانات و نقوش، دھاریاں (۳) چہرے کے داغ (۳) ناخنوں کی جڑ میں آنے جانے والی سفیدی۔
النَّمِشُ: دھاری دار، نقشیں، داغ دار

سَیْفٌ نَمِشٌ: دھاریاں پڑی ہوئی تلوار۔
• نَمَصَ الشَّعْرُ اَوِ النَّبْتُ ـُ نَمَصًا: بالوں یا کونپلوں کا روئیں کی طرح باریک ہونا۔
— الشَّعْرَ: بال چونٹنا۔
نَمِصَ الشَّعْرُ ـَ نَمَصًا: بالوں کا روئیں کی طرح باریک ہونا۔
اَنْمَصَ النَّبْتُ اَوِ الشَّعْرُ: کونپل یا بالوں کا چونٹے جانے کے بعد اُگ آنا۔
— النَّبَاتُ اَوِ الشَّعْرُ وَنَحْوُهُمَا: نباتات کے کاٹنے اور بالوں کے چونٹنے کا وقت آجانا۔
نَمَّصَ الشَّعْرَ اَوِ النَّبْتَ: چونٹنا۔
اِنْتَمَصَتِ المَرْاَةُ: سنگار کرنے والی سے کسی عورت کا اپنے چہرے کے بال اکھڑوانا (۲) اپنے چہرے کے بال چونٹنا۔
تَنَمَّصَتِ المَرْاَةُ: دھاگہ سے اپنی پیشانی کے بال اکھاڑنا۔ حدیث میں ہے: "لُعِنَتِ النَّامِصَةُ وَالمُتَنَمِّصَةُ": پیشانی کے بال اکھاڑنے والی اور اکھڑوانے والی پر لعنت ہے۔
— المَاشِیَةُ: مویشی کا شروع میں اگی ہوئی گھاس چرنا۔
الاَنْمَصُ: اَنْمَصُ الحَاجِبَیْنِ: باریک بھووں والا۔ هِیَ نَمْصَاءُ ج: نُمْصٌ۔
المِنْمَاصُ: کانٹا نکالنے کا اوزار، موچنا
النَّامِصَةُ: بال صاف کرکے تزیین کا پیشہ کرنے والی عورت۔
النِّمَاصُ: سوئی کا دھاگہ۔

النَّمَصُ: چھوٹے پر (۲) پہلا اگا ہوا سبزہ (۳) ایک ملائم گھاس جس سے ٹوکریاں چٹائیاں اور سرپوش وغیرہ بنے جاتے ہیں۔
النَّمِیْصُ: کاٹنے یا چونٹنے کے بعد اگنے والے بال یا کونپلیں۔
• اَنْمَطَ لَهُ العَطَاءَ: کسی کو دینے میں کمی کرنا، تھوڑا عطیہ دینا۔
نَمَّطَهُ عَلَی الشَّیْءِ: کسی کو کوئی چیز بتانا نیز کہتے ہیں: نَمَّطَ لَهُ عَلَی الشَّیْءِ
الاَنْمَطُ: طریقہ، ڈھنگ، طرز، فیشن۔
النَّمَطُ: بستر کا اوپر والا کپڑا (۲) فرش کی ایک قسم، شطرنجی، غالیچہ (۳) ہودہ پر ڈالا جانے والا جھالر دار رنگین اونی کپڑا (۴) طریقہ، طرز، فیشن (۵) ایک رنگ ڈھنگ کے لوگ (۶) کسی چیز کا طرز یا قسم یا نوع۔ عِنْدِی مَتَاعٌ مِنْ هٰذَا النَّمَطِ: میرے پاس اس قسم کا سامان ہے۔
النَّمَطِیُّ: معیاری (۲) نمونہ کا۔
• نَمَغَ الشَّیْءَ: سیاہ و سرخ اور سفید مخلوط رنگوں میں رنگنا۔
النَّمْغَةُ: نومولود بچہ کا تالو (چندیا) سر کے بیچ کا حرکت کرتا ہوا نرم گول حصہ (۲) پہاڑ وغیرہ کی چوٹی (۳) قبیلہ کے منتخب لوگ (۴) مال یا لوگوں کی کثرت ج: نَمَغٌ۔
• نَمَقَ الکِتَابَ ـُ نَمْقًا: خوبصورت لکھنا۔
اَنْمَقَتِ النَّخْلَةُ: درختِ خرما پر بے گٹھلی کی رطب کھجور آنا۔
نَمَّقَ الثَّوْبَ اَوِ الجِلْدَ وَنَحْوَهُمَا: کپڑے یا کھال پر گل کاری کرنا، نقش و نگار سے مزین کرنا، خوش نما بنانا۔

نَمَقَ الكِتَابَ: کتاب کو خوش نما لکھنا، حسین خط میں لکھنا۔
— القَولَ: بات کو بنا سنوار کر کہنا۔
— الوَعْدَ: بناوٹی وعدہ کرنا چکنا چپڑا وعدہ کرنا۔
المُنْمِقُ من الرُّطَب: بے گٹھلی کی کھجور۔
المُنَمَّقُ: آراستہ، خوش نما، بھڑکدار، نقش ونگار والا (۲) بناوٹی، چکنا چپڑا
كَلَامٌ مُنَمَّقٌ: بناوٹی باتیں۔
كِتَابٌ مُنَمَّقٌ: خوش نما تحریر والی کتاب۔ كِتَابَةٌ مُنَمَّقَةٌ: خوش نما خط، خوش نما تحریر۔
النَّمَقُ: تحریر، کتاب (۲) راستہ کا بیچ
النَّمَقَةُ: بدبو، تعفن۔
النَّمِيقُ: نقشین، مزین۔ ثَوبٌ نَمِيقٌ: پھول دار کپڑا۔
• نَمَلَ فُلَانٌ ـُـ نَمْلاً و نُمُولاً: چغلی کھانا۔
— نَمْلاً نَا: بلند ہونا، سامنے ہونا۔
— في الشَّجَرَةِ نُمُولاً: درخت پر چڑھنا۔
نَمِلَ المَكَانُ ـَـ نَمَلاً: کسی جگہ کا بہت چیونٹیوں والی ہونا۔
— يَدُ فُلَانٍ: ہاتھ سن ہوکر ڈھیلا ہوجانا۔
— يَدُهُ فِي العَمَلِ: کام میں پھرتیلا ہونا، ہاتھ چلنا، تیز ہونا۔
— المَرأَةُ او الفَرَسُ: عورت یا گھوڑے کا ایک جگہ نہ ٹھیرنا۔
نَمِلَتْ يَدُ الصَّبِيِّ: بچہ کا کھیل سے باز نہ آنا، ہاتھ نہ رکنا
هو نَمِلٌ وهي نَمِلَةٌ۔ امْرَأَةٌ نَمِلَى: ایک جگہ نہ ٹھیرنے والی عورت

نَمِلَ الطَّعَامُ: کھانے میں چیونٹیاں گھس جانا۔ هو مَنْمُولٌ۔
نَمَّلَ الكِتَابَ: کتاب کو گتھا ہوا لکھنا۔
— ثَوبَهُ: کپڑے میں رفو کرنا، پیوند لگانا، مرمت کرنا۔
تَنَمَّلَ القَومُ: لوگوں کا متحرک ہوکر باہم مخلوط ہوجانا (۲) چیونٹیوں کی طرح بکھر کر بھاگ دوڑ کرنا۔
الأُنْمُلَةُ: انگلی کی گرہ، انگلی کا جوڑ، انگلی کا پور، انگلی کی ہڈیاں ناخن سے ملا ہوا انگلی کا جوڑ (۲) انگلی، ج: أَنَامِل۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاِذَا خَلَوا عَضُّوا عَلَيكُمُ الأَنَامِلَ مِنَ الغَيظِ"۔
المُؤَنْمِلُ: رَجُلٌ مُؤَنْمِلُ الأَصَابِعِ: وہ شخص جس کی انگلیوں کے کنارے چھوٹے اور موٹے ہوں
المُنَمَّلُ: لَقَدْ طَالَبْتُ غَيرَ مُنَمَّلٍ: میں نے مطالبہ کرنے میں نہ پریشان کیا اور نہ جلدی مچائی۔
المُنَمِّلَةُ: ایک جگہ قرار نہ پانے والی۔
النَّامِلَةُ: راستوں پر چلتے ہوئے لوگوں کے گروہ۔
النَّمِلُ: ماہر وحاذق۔
النَّمْلَةُ: چیونٹی ج: نَمْلٌ و نِمَال (۲) چغلی۔
النَّمْلِيَّةُ: نعمت خانہ، کھانے کی اشیاء چیونٹیوں سے محفوظ رکھنے کی جالی کی الماری۔
النُّمْلَةُ: حوض میں بچا ہوا پانی۔
فَرَسٌ ذُو نُمْلَةٍ: بہت متحرک گھوڑا۔
النَّمَّالُ: چغلخور۔
النَّمِيلَةُ: چغلی۔

• نَمَّ الحَدِيثُ ـِـ نَمًّا: بات ظاہر ہونا۔
— الشَّيءُ: کسی چیز کی خوشبو پھیلنا۔
— بَينَ القَومِ ـُـ: لوگوں کو ایک دوسرے کے خلاف بھڑکانا، چغلخوری کرنا۔
— الحَدِيثَ: بطور چغلی بات نقل کرنا اور فساد پھیلانا۔ هو نَامٌّ و نَمٌّ
— الكَلَامَ: کلام کو جھوٹ سے مزین کرنا
المِنَمُّ: بڑا چغلخور۔
النَّامَّةُ: حس وحرکت۔ سَمِعْتُ نَامَّتَهُ: میں نے اس کی آہٹ سنی۔ أَسْكَتَ اللهُ نَامَّتَهُ: خدا اس کی حرکت بند کردے (موت لائے)
النَّمَمُ: چغلی۔
النَّمَّامُ: بڑا چغلخور (۲) پودینہ کی ایک قسم۔ واحد: نَمَّامَةٌ۔
النَّمَّةُ: سیاہی میں سفید دھبہ یا سفیدی میں سیاہ دھبہ۔
النُّمِّيُّ: خیانت (۲) عیب (۳) دشمنی (۴) انسان کی فطرت وجوہر۔ مَا بِالدَّارِ نُمِّيٌّ: گھر میں کوئی نہیں (۵) رانگ یا تانبے کا چھوٹا سکہ واحد: نُمِّيَّةٌ ج: نَمَامِيُّ۔
النَّمِيمُ: قدموں کی آہٹ، کسی چیز کے ہلنے کی ہلکی سی آواز (۲) چغلخوری۔ ج: نَمَائِمُ۔
النَّمِيمَةُ: چغلی، چغلخوری (۲) لکھائی (۳) لکھائی کی آواز، قلم چلنے کی سرسراہٹ ج: نَمَائِمُ۔
النُّمُومُ: چغلخور۔
• نَمْنَمَتِ الرِّيحُ التُّرَابَ: ہوا کا مٹی اڑا کر لکھائی کی سی لکیریں ڈالنا
— الشَّيءَ: مزین کرنا، نقش بنانا۔
— كِتَابَهُ: کتاب پر گل کاری کرنا،

خوبصورت بنانا، مزین کرنا۔

المُنَمْنَمُ: نقشیں، کام دار، نقش ونگار والا، سجا ہوا، مزین - کِتَابٌ مُنَمْنَمٌ - ثَوْبٌ مُنَمْنَمٌ: پھولدار کپڑا۔ نَبَاتٌ مُنَمْنَمٌ: گھنی گھاس پودے وغیرہ۔

النِّمْنِمُ: مٹی پر ہوا کا چھوڑا ہوا نشان (۲) جوانوں کے ناخنوں میں ظاہر ہونے والی سفیدی۔ واحد: نِمْنِمَةٌ۔

النُّمْنُمَةُ: چھوٹی اور قریب قریب لکیریں، دھاریاں۔

النُّمْنُمُ: چھوٹی جوں۔

• نَمَا الشَّيْءُ ـُ نَمَاءً و نُمُوًّا: بڑھنا، زیادہ ہونا، اوپر اٹھنا (۲) پنپنا، نشوونما پانا، پھلنا پھولنا (۳) فروغ پانا، ترقی کرنا۔ کہتے ہیں: نَمَا الزَّرْعُ والوَلَدُ والمَالُ والصِّنَاعَةُ والتِّجَارَةُ۔

— الخِضَابُ فی الید او الشَّعْرِ: ہاتھ یا بالوں میں خضاب کا رنگ زیادہ سرخ وسیاہ ہونا، مہندی یا خضاب رچنا۔

— الی الحَسَبِ: خاندانی شرافت والا ہونا۔

— الحَدِيثُ: حدیث کی سند بیان کرنا اور درست طریقہ پر اسے نقل کرنا۔

نَمَى الحَدِيثُ ـِ نَمَاءً و نُمِيًّا: حدیث یا بات کا مشہور ہونا، عام ہونا۔

— المَاءُ: پانی کا چڑھنا۔

— الحَيَوَانُ: موٹا ہونا۔

— الدَّابَّةُ: چوپاؤں کا گھاس کی تلاش میں دور نکل جانا

— الصَّيْدُ: شکار کا تیر لگنے کے شکاری کے پاس سے غائب ہو جانا۔

نَمَى الشَّيْءَ: بلند کرنا، حیثیت بڑھانا۔ فُلَانٌ يَنْمِيهِ حَسَبُهُ: فلاں آدمی کی حیثیت کو اس کی خاندانی شرافت بڑھائے ہوئے ہے۔

— الحَدِيثَ الی قَائِلِهِ: کلام کے سلسلۂ سند کو اس کے قائل تک پہنچانا (۲) کسی بات کو اس کے قائل کی طرف منسوب کرنا۔

— فُلَانًا الی فُلَانٍ: کسی کو کسی کی طرف منسوب کرنا۔

— المَالَ وَنَحْوَهُ: مال وغیرہ کو بڑھانا۔

أَنْمَى الكَرْمُ إِنْمَاءً: انگور کی بیل پر خوشے دار شاخیں نکلنا۔

— الشَّيْءَ: بڑھانا، ترقی دینا۔

— الحَدِيثَ: چغلخوری کے طور پر بات پھیلانا۔

— الرَّاعِي دَوَابَّهُ: چرواہے کا جانوروں کو گھاس کی تلاش میں ادھر ادھر بھیجنا۔

— الصَّيْدَ: شکار کو ایسا تیر مارنا کہ وہ دور جا کر مر جائے۔

نَمَّى الحَدِيثَ تَنْمِيَةً: کسی چیز یا بات کو بنیت فساد پھیلانا

— النَّارَ: آگ میں خوب ایندھن ڈال کر بھڑکانا۔

— الشَّيْءَ: فروغ دینا، بڑھانا۔

— السُّرْعَةَ: رفتار بڑھانا۔

انْتَمَى الطَّائِرُ وَنَحْوُهُ: پرندہ وغیرہ کا ایک جگہ سے اڑ کر دوسری جگہ جانا۔

— إِلَى الجَبَلِ: پہاڑ پر چڑھنا۔

انْتَمَى إِلَى كَذَا: کسی چیز کی طرف منسوب ہونا۔

تَنَمَّى: انْتَمَى۔

الأُنْمِيُّ: پھونس بھرا ہو گدا۔

الانْتِمَاءُ: انتساب۔

التَّنْمِيَةُ: ترقی، فروغ، اضافہ۔

النَّامِي: ضد الصَّامِت۔ بڑھنے والا مال یا کوئی شے جیسے نباتات و حیوانات، ترقی پذیر، نشوونما پانے والا، اضافہ پذیر۔

النَّامِيَةُ: مخلوق (۲) انگور کی بیل کی خوشہ دار شاخ ج: نَوَامٍ۔

الدُّوَلُ النَّامِيَةُ: ترقی پذیر ممالک۔

النَّمَاءُ: اضافہ، بڑھوتری، کثرت۔

النَّمَاةُ: چھوٹی چیونٹی ج: نَمًى۔

النُّمُوُّ: نشوونما، اضافہ، کثرت، فروغ ترقی۔ النُّمُوُّ السُّكَّانِيُّ: اضافۂ آبادی۔

النُّمُوَّةُ: اضافہ، زیادتی، کثرت۔

• الأُنْمُوذَجُ: نمونہ۔

النَّمُوذَجُ: نمونہ، طرز، ماڈل (فارسی لفظ نموذہ کا معرب) ج: نَمَاذِج و نَمُوذَجَات

النَّمُوذَجِيُّ: نمونہ کا، مثالی، معیاری۔

• النَّنُّ: کمزور بال۔

ن ——— ہ

• نَهَأَهُ ـَ نَهْأً: بھرنا جیسے نَهَأَ الإِنَاءَ (۲) سیر ہونا جیسے شَرِبَ حَتَّى نَهَأَ۔

— اللَّحْمَ نُهُوءًا: گوشت کا کچا رکھنا، نہ گلانا۔

نَهِئَ اللَّحْمُ ـَ نَهْأً و نَهَاءَةً و نُهُوءَةً: گوشت کا کچا رہنا،

نہ گلنا۔

أَنْهَأَ اللَّحْمَ: گوشت کو کچا رکھنا، نہ گلانا۔

— الأَمْرَ: معاملہ کو پختہ نہ کرنا، آخری اور قطعی شکل نہ دینا۔

النَّاهِئُ: شکم سیر (۲) سیراب۔

النَّهِئُ: کچا (کم گلا ہوا) گوشت۔

• نَهَبَ الشَّيْءَ ـ نَهْبًا: لوٹنا، زبردستی لینا۔

— الأَرْضَ: تیز چلنا، فراٹے بھرنا، پوری رفتار سے دوڑنا۔

— الغَايَةَ: سب سے آگے رہنا۔

— الكَلْبُ فُلَانًا: کتے کا کسی کی ایڑی کو پکڑنا، کاٹنا۔

— فُلَانًا: برا بھلا یا سخت سست کہنا۔ هو ناهب۔ والمفعول مَنْهُوبٌ و نَهِيبٌ۔

— النِّسَاءَ: عورتوں کا اغوا کرنا۔

أَنْهَبَ الشَّيْءَ: لوٹ کا مال بنا دینا، لٹانا، مالِ غنیمت بنانا۔

— الشَّيْءَ فُلَانًا: کسی کو کسی چیز کا نشانہ بنانا۔

نَاهَبَ المُتَسَابِقُ مُسَابِقَهُ: دوڑ میں مسابقت کرنے والے کا اپنے مقابل سے مقابلہ کرنا۔

انْتَهَبَ الشَّيْءَ: لے لینا۔

— الفَرَسُ الشَّوْطَ: گھوڑے کا بازی لے جانا، دوڑ میں جیت جانا۔

تَنَاهَبَ المُتَسَابِقَانِ: دوڑ میں مسابقت کرنے والوں کا باہم مقابلہ کرنا۔

— الدَّوَابُّ الأَرْضَ: چوپاؤں کا زمین پر بار بار پیر مارنا۔

— الرَّجُلَانِ الشَّيْءَ: باہم چھینا جھپٹی کرنا۔

المُنْتَهَبُ: لوٹ کا مال (۲) لوٹ مار کی جگہ۔

المِنْهَبُ: دوڑ میں بازی لے جانیوالا۔ فَرَسٌ مِنْهَبٌ۔

المَنْهُوبُ: لوٹا ہوا مال وغیرہ، زبردستی چھینا ہوا (۲) بعجلت مطلوبہ شے۔

المَنْهُوبَةُ: اغوا شدہ عورت۔

النَّهْبُ: لوٹ مار، لوٹ، لوٹ کا مال، لوٹی ہوئی چیز (۲) مالِ غنیمت (۳) نشانہ۔ جیسے: فُلَانٌ أَصْبَحَ نَهْبًا لِلسَّلْبِ: فلاں لوٹ کھسوٹ کا نشانہ بن گیا۔ أَصْبَحَ نَهْبًا لِلطَّعْنِ أو المَرَضِ: نیزہ کی ضرب یا بیماری کا نشانہ بننا ج: نِهَابٌ و نُهُوبٌ (۴) دوڑ یا ایڑ لگانے کی ایک قسم، برق رفتاری۔

النُّهْبَةُ: لوٹ، یورش (۲) لوٹی ہوئی چیز۔

النُّهْبَى: النَّهْبُ و المَنْهُوبُ۔

النَّهَّابُ: لٹیرا، لوٹ کھسوٹ کا عادی۔

• النَّهْبَرَةُ من النِّسَاءِ: لمبی دبلی عورت (۲) قریب الہلاکت عورت ج: نَهَابِرُ۔

النُّهْبُرَةُ: اونچی زمین (۲) ریت کا لمبا سلسلہ جس پر چڑھنا دشوار ہو (۳) ٹیلوں کے درمیان کا گڑھا ج: نَهَابِرُ و نَهَابِيرُ۔

النُّهْبُورُ: النُّهْبُرَةُ ج: نَهَابِرُ۔

• نَهْبَلَ: لنگڑے کی طرح چلنا۔

— فُلَانٌ: عمر رسیدہ ہونا۔

النَّهْبَلُ: بوڑھا۔ شَيْخٌ نَهْبَلٌ: بہت بوڑھا۔

النَّهْبَلَةُ: بوجھل چال (۲) عمر رسیدہ عورت۔ عَجُوزٌ نَهْبَلَةٌ: بہت بوڑھی عورت (۳) بڑے ڈیل ڈول کی اونٹنی۔

• نَهَتَ القِرْدُ و نَحْوُهُ ـ نَهِيتًا و نُهَاتًا: بندر کا چیخنا۔

— الأَسَدُ: شیر کا آواز نکالنا (دھاڑنے سے کم)۔

— فُلَانٌ: کسی کا نالہ کرنا، رونا۔

المِنْهَتُ و المَنْهُوتُ: شیر۔

النَّاهِتُ: حلق۔

النُّهَاتُ: مشقت کے کام کے وقت سینہ کی آواز۔

• نَهْتَرَ عَلَى فُلَانٍ: کسی کے خلاف جھوٹ بولنا، الزام لگانا۔

— فُلَانٌ فِي كَلَامِهِ: بے ڈھنگی بات کرنا۔

• نَهَجَ الطَّرِيقُ ـ نَهْجًا و نُهُوجًا: راستہ نمایاں ہونا، واضح اور کھلا ہوا ہونا۔

— أَمْرُهُ: معاملہ صاف و واضح ہونا

— الدَّابَّةُ أو الإِنْسَانُ نَهْجًا و نَهِيجًا: انسان یا جانور کو تھکان سے سانس چڑھنا، ہانپنا۔

— الثَّوْبُ نَهْجًا: کپڑا بوسیدہ ہونا

— الطَّرِيقَ: راستہ پر چلنا (۲) راستہ کو ظاہر کرنا۔

نَهِجَ ـ نَهَجًا و نَهْجَةً: تھکن یا مشقت کی وجہ سے سانس چڑھنا ہانپنا۔

— الثَّوْبُ وغَيْرُهُ ـ نَهَجًا: پرانا اور بوسیدہ ہونا۔ هو نَهِجٌ۔

أَنْهَجَ الطَّرِيقُ: راستہ ظاہر و نمایاں ہونا۔

— الدَّابَّةَ: جانور کو زیادہ کام لینے یا سواری کرنے سے تھکا کر سانس پھلا دینا۔

اَنْہَجَ العَمَلُ و نَحْوُہٗ فُلَانًا: کام وغیرہ کا کسی کو تھکا کر سانس چڑھا دینا۔
— الثَّوْبَ: کپڑے کو بوسیدہ کر دینا۔
— الطَّرِیْقَ او الْاَمْرَ: واضح کرنا
اِنْتَہَجَ الطَّرِیْقَ: راستہ کا پتہ چلا کر اس پر چلنا، کوئی طریقہ اور روش اختیار کرنا۔
— سِیَاسَۃً: کسی پالیسی کو اپنانا، اس پر چلنا، اپنی کوئی پالیسی بنانا
اِسْتَنْہَجَ الطَّرِیْقُ: راستہ صاف و واضح ہونا، سیدھا ہونا۔
— سَبِیْلَ فُلَانٍ: کسی کے طریقہ پر چلنا، کسی کی راہ اپنانا۔
المِنْہَاجُ: واضح راستہ۔ قرآن پاک میں ہے: "لِکُلٍّ جَعَلْنَا مِنْکُمْ شِرْعَۃً وَّمِنْہَاجًا" (۲) طریقۂ کار (۳) پروگرام (۴) نہج، ڈھنگ ج: مَنَاہِجُ۔
مِنْہَاجُ التَّعْلِیْمِ: طریقۂ تعلیم۔
مِنْہَاجُ الدِّرَاسَۃِ: نصاب تعلیم۔
المَنْہَجُ: المِنْہَاجُ ج: مَنَاہِجُ۔
مَنْہَجُ الدِّرَاسَۃِ: نصاب تعلیم۔
مَنْہَجُ البَحْثِ: تحقیق و ریسرچ کا طرز و طریقہ۔
المَنْہَجِیَّۃُ: انضباط، ترتیب، نظامیت، سسٹیمیٹکنس۔
النَّاہِجُ: واضح و ظاہر۔ طَرِیْقٌ نَاہِجٌ وطَرِیْقَۃٌ نَاہِجَۃٌ۔
النَّہْجُ: واضح و ظاہر۔ طَرِیْقٌ نَہْجٌ و اَمْرٌ نَہْجٌ (۲) سیدھا اور واضح راستہ۔ ھٰذَا نَہْجِی لَا اَحِیْدُ عنہ: یہ میری واضح اور صحیح راہ ہے میں اس سے نہیں ہٹوں گا (۳) ڈھنگ، طرز، ج: نَہَجَاتٌ و نُہُجٌ و نُہُوْجٌ
نَہْجُ البَلَاغَۃِ: طرز بلاغت حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے بلیغ خطبات و نصائح کا مجموعہ۔
النَّہَجُ: ٹیلہ (۲) سانس کی تیز حرکت
النَّہِیْجُ: النَّہَجُ۔
• نَہَدَ الثَّدْیُ ـَ نُہُوْدًا: پستان ابھرنا، نمایاں ہونا۔
نَہَدَتِ المَرْأَۃُ: عورت کا ابھرے ہوئے پستان والی ہونا۔ ھی نَاہِدٌ و نَاہِدَۃٌ ج: نَوَاہِد۔
— الإِنَاءُ: برتن کا بھرنے کے قریب ہونا۔
— فُلَانٌ: کسی کا اٹھ کر چلا جانا۔
— لِعَدُوِّہٖ او الی عَدُوِّہٖ نَہْدًا و نَہَدًا: دشمن کے سامنے ڈٹ جانا اور لڑائی شروع کرنا۔
نَہُدَ ـُ نُہُوْدَۃً: مضبوط ہونا بلند ہونا، عمدہ نسل کا ہونا۔
اَنْہَدَ الْاِنَاءَ: برتن کو لبالب بھرنا یا کنارہ کے قریب تک بھرنا۔
— الہَدِیَّۃَ: ہدیہ کو بڑھانا بڑا کرنا۔
— فُلَانًا: خوف زدہ کرنا (۲) لوٹانا۔
نَاہَدَ فُلَانًا: کسی سے لڑائی جھگڑا کرنا، مخالفت کرنا۔
— عَدُوَّہٗ: دشمن سے لڑائی میں مقابلہ کرنا۔
تَنَاہَدَ القَوْمُ: سفر یا دشمن سے مقابلہ کے اخراجات میں برابر کا حصہ لینا، اپنا اپنا مقررہ حصہ نکالنا۔
— القومُ فی الحَرْبِ: جنگ میں دشمن کا متحد ہو کر مقابلہ کرنا۔
تَنَاہَدَ القَوْمُ الشَّیْءَ: کوئی چیز آپس میں تقسیم کر لینا۔
تَنَہَّدَ: لمبا سانس لینا، ٹھنڈا سانس لینا۔
المُنَاہَدَۃُ: مخالفت، مخاصمت، مقابلہ۔
النَّاہِدُ: ابھرے ہوئے پستان والی عورت ج: نَوَاہِد۔
غُلَامٌ نَاہِدٌ: نوخیز لڑکا (قریب البلوغ)۔
النُّہَادُ: بمعنی زہاء۔ مقدار اندازہ کہتے ہیں: ھٰؤُلَاءِ نُہَادُ مِائَۃٍ یہ سو کے قریب ہیں۔
النُّہْدَاءُ: ریت کا بلند ٹیلہ جس پر عمدہ سبزیاں اگتی ہوں۔
النَّہْدَانُ: لبالب بھرا ہوا جو ابھی چھلکا نہ ہو یا دو ثلث بھرا ہوا۔ حوض نَہْدَان او قَدَحٌ نَہْدَانٌ۔
النَّہْدُ: بلند شے (۲) پستان ج: نُہُوْدٌ (۳) شان دار مکھن (۴) مضبوط و بھاری بھرکم۔ کہتے ہیں شَابٌّ نَہْدٌ و فَرَسٌ نَہْدٌ ڈیل ڈول کا طاقتور جوان یا گھوڑا (۵) شریف الطبع آدمی جو بلند کاموں کی طرف متوجہ ہو۔
النِّہْدُ: سفر یا لڑائی کے خرچ کا مساوی حصہ جو جماعت کا ہر فرد دیتا ہے، مشترک خرچ کا حصہ (باہمی چندہ کا ایک نفری حصہ)
طَرَحَ نِہْدَہٗ مع القَوْمِ: اس نے اپنی قوم یا جماعت کے ساتھ اپنے حصہ کا چندہ یا خرچ دیا یعنی ان کی مدد کی۔
النَّہِیْدُ: پتلا مکھن۔

النَّهِيدَةُ: گاڑھا شاندار مکھن (۲) حنظل کا گودا جو آٹے میں ملا کر کھایا جاتا ہے۔

• نَهَرَ ـَ نَهْرًا: زور سے بہنا۔

ــ المَاءُ: پانی کا زمین پر بہہ کر اپنا راستہ بنالینا۔

ــ الحَفَّارُ: کھودنے والے کا کھدائی کرتے کرتے پانی تک پہنچ جانا۔ کہتے ہیں: حَفَرَ بِئْرًا حتی نَهَرَ۔

ــ الأَرْضَ: زمین کو پھاڑنا۔

ــ فُلَانًا: کسی کو جھڑکنا، ڈانٹنا (۲) ناراض کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَلَا تَقُلْ لَهُمَا أُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا" نیز "وَأَمَّا السَّائِلَ فَلَا تَنْهَرْ"۔

ــ النَّهْرَ: نہر کھودنا، نہر جاری کرنا۔

نَهِرَ الشَّيْءُ ـَ نَهَرًا: بہت ہونا، بکثرت ہونا۔ هو نَهِيرٌ۔

أَنْهَرَ: دن میں داخل ہونا، کسی کام میں کسی کو دن ہوجانا، دن میں کام کرنا۔

ــ السَّائِلُ: سیال چیز کا زور سے بہنا

ــ البَطْنُ: پیٹ چلنا، دست لگنا۔

ــ العِرْقُ: رگ سے مسلسل خون بہنا۔

ــ المَرْأَةُ: عورت کا موٹا ہونا۔

ــ فی العَدْوِ: آہستہ دوڑنا۔

ــ الدَّمَ: خون بہانا۔

ــ الفَتْقَ: شگاف کو چوڑا کرنا۔ کہتے ہیں: حَفَرَ بِئْرًا فَأَنْهَرَ: اسے کچھ نفع حاصل نہ ہوا۔

انْتَهَرَ النَّهْرُ: نہر جاری ہونا۔

ــ بَطْنُهُ: پیٹ چلنا، دست آنا۔

ــ العِرْقُ: رگ کا خون بند نہ ہونا

ــ فُلَانًا: کسی کو خوب جھڑکنا۔

اسْتَنْهَرَ السَّائِلُ: سیال شے کا زور شور سے بہنا۔

ــ النَّهْرُ: دریا کا وسیع جگہ گھیرنا، پھیل جانا۔

ــ العِرْقُ: رگ کا خون بند نہ ہونا۔

ــ الأَمْرُ: معاملہ کا سنگین ہونا، بات بڑھ جانا۔

المَنْهَرُ: دریا ندی وغیرہ کے بہنے کی جگہ (۲) قلعہ کی بڑی نالی ج: مَنَاهِرُ و مَنَاهِيرُ۔

المَنْهَرَةُ: مکانات کے درمیان کوڑا کرکٹ ڈالنے کی جگہ، کوڑی خانہ

النَّاهِرُ: سفید انگور۔

النَّاهُورُ: بادل۔

النَّهَارُ: دن، طلوع فجر سے غروب آفتاب تک کا وقت ج: أَنْهُرٌ و نُهُرٌ۔

النَّهَارِيُّ: دن کا (۲) نہاری (صبح کا ایک قسم کا ناشتہ)۔

النَّهْرُ: دریا، ندی، نہر (آب شیریں کی بڑی مقدار) ج: أَنْهَارٌ و أَنْهُرٌ و نُهُرٌ۔

النَّهَرُ: وسعت و کشادگی (۲) روشنی (۳) نہر، دریا۔ قرآن پاک میں ہے: "إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَّنَهَرٍ"۔

النَّهِرُ: سفید انگور۔ نَهْرٌ نَهِرٌ: کشادہ دریا۔ نَهَارٌ نَهِرٌ: روشن دن۔ رَجُلٌ نَهِرٌ: دن میں کام کرنے والا آدمی۔

النَّهِرَةُ: نَاقَةٌ اوشَاةٌ نَهِرَةٌ: بہت دودھ دینے والی اونٹنی یا بکری۔

• نَهَزَ فُلَانٌ ـَ نَهْزًا: کوئی چیز لینے کے لئے اٹھنا (۲) قے کرنے کے لئے گردن لمبی کرکے سینہ آگے کو نکالنا۔

نَهَزَ بِالدَّلْوِ فی البِئْرِ: ڈول کو پانی بھرنے کے لئے کنویں میں ڈال کر ہلانا۔

ــ الدَّلْوَ من البِئْرِ: کنویں سے ڈول نکالنا۔

ــ الشَّيْءَ: ڈھکیلنا، دھکا مارنا۔

ــ رَاحِلَتَهُ: سواری کے جانور کو دوڑانا، چلنے کے لئے اکسانا۔

ــ فُلَانًا فی صَدْرِهِ: کسی کے سینہ پر مکا مارنا۔

ــ رَأْسَهُ: سر ہلانا۔

ــ الدَّابَّةُ بِرَأْسِهَا: جانور کا اپنے سر سے اپنا بچاؤ کرنا۔

ــ الحَاجَةُ فُلَانًا الی فُلَانٍ: ضرورت کا کسی کو کسی کے پاس لے جانا۔

انْهَزَهُ: اٹھانا۔

نَاهَزَ الأَمْرَ: قریب ہونا۔ جیسے: نَاهَزَ الصَّبِيُّ البُلُوغَ: بچہ بلوغ کے قریب پہنچ گیا۔ نَاهَزَ الصَّبِيُّ لِلفِطَامِ: بچہ دودھ چھڑانے کے قریب ہوگیا۔

نَاهَزَ الخَمْسِينَ من عُمْرِهِ: وہ پچاس سال کی عمر کو پہنچ گیا۔

ــ فُلَانًا: کسی سے مقابلہ کرنا۔

ــ الصَّيْدَ: شکار کو آلینا، شکار پر جھپٹنا۔

ــ الفُرْصَةَ: موقع پانا، موقع کو غنیمت جاننا۔

ــ الفُرْصَةُ فُلَانًا: کسی کو موقع ملنا۔

انْتَهَزَ فی الضَّحِكِ: بھونڈے

طریقہ پر خوب ہنسنا۔

انتَہَزَ الشئَ: قبول کرکے جلدی سے لے لینا۔

— الفُرصۃَ: موقع کو غنیمت جاننا موقع سے فائدہ اٹھانا، موقع پانا۔

تَناہَزَ القومُ الشئَ: کوئی چیز لینے کے لئے لوگوں کا جھپٹنا، ایک دوسرے سے آگے بڑھنا۔

— القومُ الفُرصَ: لوگوں کا مواقع سے فائدہ اٹھانے کے لئے تیار ہونا، اٹھ کھڑا ہونا۔

الانتہازیُّ: موقع پرست۔

الانتہازیۃُ: موقع پرستی۔

المُناہزۃُ: مسابقت، مقابلہ۔

النّاہزُ: سردارِ قبیلہ، قوم کا نگران و منتظم۔

النِّہازُ: مقدار، اندازہ۔ عُمرُہ نِہازُ عشرینَ سنۃً: اس کی عمر تقریباً بیس سال ہے۔

النَّہزُ: ہاتھ سے اٹھانا، لینا۔

النُّہزۃُ: موقع ج: نُہزٌ۔ ھو نُہزۃُ المُختلِس: وہ ہر کسی کے قبضے میں آجاتا ہے، اسے کوئی بھی اچک لیتا ہے۔

النَّہّازُ: اٹھ کر لینے کا عادی (۲) چلنے کے لئے سینہ نکالنے والا، گدھا وغیرہ۔

نَہّازُ الفُرص: بڑا موقع پرست، مواقع کا متلاشی۔

النَّہوزُ: تیز رفتار، چلتے رہنے والا (۲) وہ اونٹنی جس کا بچہ مر جائے اور وہ تھن پر ہاتھ وغیرہ مارے بغیر دودھ نہ دے۔

• نَہَسَ اللحمَ ــ نَہساً: کھانے کے لئے گوشت کو دانتوں سے نوچنا۔

نَہَسَ فُلاناً الکلبُ وکلُّ ذی ناب: کتے وغیرہ کا کسی کو کاٹنا

— الحیۃُ: سانپ کا ڈسنا۔

انتَہَسَ: زور سے کاٹنا، زور سے نوچنا (۲) غیبت کرنا، پیٹھ پیچھے برائی کرنا۔

المَنہَسُ: دانتوں سے کاٹنے کی جگہ ج: مَناہِس۔ ارضٌ کثیرۃُ المَناہِس والمَعالِق: کثیر آب و دانہ کی جگہ، سرسبز و شاداب علاقہ۔

المِنہَسُ: اسدٌ مِنہَسٌ: پھاڑ کھانے والا شیر۔ نسرٌ مِنہَسٌ: بہت نوچنے والا گدھ۔

المَنہوسُ: دبلا آدمی۔ رجلٌ مَنہوسُ القدمین: پتلے پیروں والا آدمی۔

النُّہَسُ: چڑیوں اور چھوٹے جانوروں کا شکار کرنے والا بڑے سر اور چونچ کا ایک پرندہ جو گوریا سے بڑا ہوتا ہے اور اس کی دم ہلتی رہتی ہے۔

النَّہّاسُ: المِنہَسُ۔

النَّہوسُ: کٹ کھنا، خونخوار۔

النُّہَیسُ: دبلا کم گوشت آدمی۔

• نَہسَرَ اللحمَ: گوشت کے ٹکڑے کرنا، کاٹنا (۲) گوشت کو منہ سے پکڑ کر کھینچنا۔

— الطعامَ: حریص ہو کر کھانا۔

النَّہسَرُ: بھیڑیا (۲) تیز و پھرتیلا آدمی (۳) حریص گوشت خور ج: نَہاسِرُ۔

• نَہَشَ الشئَ ــ نَہشاً: دانتوں سے کاٹنے کے لئے کوئی چیز منہ سے پکڑنا، نوچنا۔

نَہَشَ الحیۃُ فُلاناً: سانپ کا کسی کو ڈسنا۔

— المرأۃُ وجہَہا: عورت کا مصیبت میں اپنا منہ کھسوٹنا۔

— الکلبُ فُلاناً: کتے کا کاٹنا، کھال چھیلنا۔

— الدَّہرُ فُلاناً: زمانہ کا کسی کو مفلس و مصیبت زدہ بنانا۔

— فُلاناً او نَہَشَ عِرضَہ: غیبت کرنا، بے آبروئی کرنا۔

نُہِشَت عَضُدُہ: بازو کا پتلا ہونا

انتُہِشَت عَضُدُہ: بازو کا پتلا ہونا۔

— الشئَ: کسی چیز کو خوب نوچنا۔

المُنتَہِشۃُ: مصیبت میں اپنا منہ نوچنے والی عورت۔

المَنہوشُ: کم گوشت ہلکا پھلکا (۲) دبلا پتلا۔ مَنہوشُ القدمین: پتلے پاؤں والا۔

النَّہاوِشُ: مظالم اور لوگوں کی حق تلفیاں

النَّہَشُ: رانوں کے گوشت کی کمی، رانوں کا پتلا پن۔

نَہِشُ الیدین: چابک دست، پتلے اور پھرتیلے ہاتھوں والا۔

رجلٌ نَہِشٌ: پتلا اور پھرتیلا آدمی۔

• نَہشَلَ فُلانٌ نَہشَلۃً: عمر رسیدہ ہونا، بڑھاپے سے لڑکھڑانا۔ ھو نَہشَلٌ (۲) کسی سے مانگی ہوئی سواری پر بیٹھنا۔

— الشئَ: کوئی چیز بھوکے کی طرح کھانا۔

— فُلاناً: دانتوں سے کاٹنا۔

النَّہشَلُ: بھیڑیا (۲) شکرا (۳) بہت بوڑھا۔

النَّهشَلَةُ : بڑھاپا، لڑکھڑاہٹ ۔

• نَهَضَ ـَ نَهضًا و نُهُوضًا : متعدی کے ساتھ اٹھنا (۲) ترقی کرنا۔

— من مکانه الی کذا : اپنی جگہ سے اٹھ کر کہیں جانا۔

— لَهُ : اٹھ کر کسی کے پاس تیزی سے جانا۔

— الی العَدُوِّ : دشمن کے مقابلہ کے لئے دوڑنا۔

— للاَمرِ : کسی کام کے لئے اٹھ کھڑا ہونا، شروع کرنا، انجام دہی کیلئے تیار ہونا، کسی کام کا بیڑا اٹھانا۔

— باَعْباءِ عَمَلٍ : کسی کام کی ذمہ داری لینا۔

— باَعْباءِ رِسالةٍ : کسی مشن یا پروگرام پر لگنا۔

— بمسئولیةٍ : کسی ذمہ داری کو لینا، اٹھانا۔

— به : ترقی دینا، انجام دینا۔

— الطائِرةُ : ہوائی جہاز کا روانہ ہونا۔

— النَّبتُ : پودے کا سیدھا کھڑا ہونا۔

— الطَّائِرُ : اڑنے کے لئے پرندہ کا بازو پھیلانا۔

— الشَّيبُ في الشَّباب : جوانوں پر جلد بڑھاپا آنا۔

— فُلانًا نَهضًا : کسی پر ظلم کرنا۔

اَنْهَضَ الحَيَوانَ : جاندار کو کھڑا کرنا، کھڑا کرنے کے لئے ہلانا۔

— فُلانًا لِلاَمرِ : کسی کو کسی کام کیلئے کھڑا کرنا (اس کی انجام دہی کا ذمہ دار بنانا)۔

— فُلانًا بالشيءِ : کسی کو کسی چیز کے سہارے کھڑا کرنا یا اس چیز سے کسی کو کام میں تقویت پہنچانا۔

اَنْهَضَ الرِّيحُ السَّحابَ : ہوا کا بادلوں کو ادھر سے ادھر لیجانا

— القِربَةَ : مشکیزہ کو منھ تک بھرنا۔

نَاهَضَ فُلانًا : کسی کا مقابلہ کرنا، مزاحمت کرنا۔

تَنَاهَضَ القَومُ : لڑائی میں ہر فریق کا اپنے مقابل سے مقابلہ کے لئے کھڑا ہونا، باہم مقابلہ اور مزاحمت کرنا۔

اِستَنْهَضَ فُلانًا للاَمرِ : کسی کام کو جلد انجام دینے کے لئے ابھارنا تیار کرنا، توجہ دلانا۔

— الهِمَمَ : حوصلے بڑھانا۔

المُناهِضُ : مخالف، مقابل۔

المُنَاهَضَةُ : مقابلہ، مزاحمت، مخالفت

الاِنْهاضُ : ترغیب، حوصلہ افزائی۔

الاستنهاضُ : حوصلہ افزائی، تحریک، ترغیب۔

النَّاهِضُ : اڑنے کے قابل چوزہ (۲) شانہ کے بالائی حصہ سے ملا ہوا گوشت ج: نَوَاهِضُ (۳) مستعد (۴) ترقی یافتہ (۵) تیار و آمادہ۔ عامِلٌ ناهِضٌ : مخلص و محنتی کارکن۔ شَبابٌ ناهِضٌ : فرض شناس، بیدار مغز نوجوان۔ مکانٌ ناهِضٌ : بلند جگہ۔

النَّاهِضَةُ : ناهِضَةُ الرَّجُلِ : آدمی کے مددگار و حمایتی بھائی اور نوکر چاکر وغیرہ ج: نَوَاهِضُ۔

النِّهَاضُ : تیزی، سرعت۔

النَّهَاضُ : دشوار گذار سخت زمین، ج: نِهَاضٌ۔ سَلَكُوا نِهَاضَ الطُّرُقِ : وہ دشوار گذار راہوں پر چلے۔

النَّهْضَةُ : طاقت و قوت (۲) زندگی کے کسی میدان میں ترقی (۳) حرکت عمل (۴) بیداری، نشاۃ ثانیہ (۵) چڑھائی۔ کان من فلانٍ نَهْضَةٌ الی کذا : فلاں کا ایک فلاں آدمی فعّال تھا۔ ھو کثیر النَّهَضات : وہ بڑا فعّال و ترقی پذیر ہے۔

النَّهْضَةُ الشَّامِلَةُ : ہمہ گیر ترقی۔

النَّهَّاضُ : ترقی پسند، ترقی کی راہوں پر گامزن رہنے کا عادی (۲) بہت مستعد و متحرک۔ مَکانٌ نَهَّاضٌ : بلند جگہ۔

• نَهَطَهُ بالرُّمحِ ـَ نَهطًا : کسی کے نیزہ مارنا۔

• نَهِفَ ـَ نَهَفًا : حیران ہونا۔

• نَهَقَ الحِمارُ ـِ نَهقًا و نَهِيقًا : گدھے کا رینکنا، چیخنا۔

تَنَاهَقَتِ الحُمُرُ : گدھوں کا باہم ملکر آواز نکالنا یا یکے بعد دیگرے رینکنا۔

النَّاهِقُ : کھردار جانور کے جبڑے کی دو ابھری ہوئی ان ہڈیوں میں سے ایک جن پر آنسوں بہتے ہیں (ناهقان) (۲) گھوڑے اور گدھے کی آواز کا مخرج، ج: نواهِقُ۔

النَّاهِقَةُ : جانور کے نتھنے کی ایک رگ جس سے رینکنے کی آواز نکلتی ہے ج: نَوَاهِقُ۔

النَّهَقُ : ایک قسم کا پودا جس کے پتے چوڑے اور اس کے پھولوں میں زیرے جیسے زرد بیج ہوتے ہیں۔

النَّہِیقُ : گدھے کی آواز۔

• نَہَكَ الأمرُ فُلانًا ۔ نَہْكًا و نَہَاکَۃً : کام کا کسی کو تھکا دینا لاغر وکمزور کر دینا، کمر توڑ دینا۔

نَہَکَہ العَمَلُ و الشَّرابُ و الحُمّٰی: کام یا شراب یا بخار کا کسی کے حال کو خراب کر دینا، ڈھیلا اور بے جان کر دینا۔

— الشَّیءَ: کسی چیز میں حد سے بڑھنا جیسے: نَہَكَ الطَّعَامَ او الشَّرَابَ: حد سے زیادہ کھانا پینا۔

— من الطَّعام و فیه : بے تحاشا کھانا۔

— الضَّرعَ : تھن کو خالی کر دینا۔

— فُلانًا عُقوبۃً : سخت سزا دینا

— عِرضَ فُلانٍ : بے عزتی کرنا، سخت گالی بکنا۔

— الثَّوبَ : پہن کر بوسیدہ کر دینا

نَہُكَ ۔ نَہَاکَۃً : جانور یا انسان کا دلیر و طاقتور ہونا۔

نُہِكَ فُلانٌ : دبلا اور کمزور ہونا، بیماری کا کسی کو ہڈیوں کا ڈھانچہ بنا دینا۔

— بَیتُ الشِّعرِ من بحرِ الرَّجَزِ: بحرِ رجز میں شعر کے دو ثلث کو حذف کر دینا۔ فالبیتُ مَنہُوكٌ

انْہَکَہُ السُّلطانُ عُقوبۃً: بادشاہ یا حاکم وقت کا کسی کو سخت ترین سزا دینا۔

انْتَہَكَ : نَہَكَ ۔ انتہکتہ الحُمّٰی بخار نے اسے بے دم کر دیا، لاغر کر دیا۔

— عِرضَ فلانٍ: کسی کی خوب بے عزتی کرنا، سخت گالیاں دینا۔

انْتَہَكَ الشَّیءَ : کسی چیز کی بے حرمتی کرنا۔

— الحُرُماتِ او المُحَرَّماتِ: بے حرمتی کرنا، پامالی کرنا، محرمات کے تئیں ذمہ داری کے برخلاف کرنا، تقاضۂ حرمت کی خلاف ورزی کرنا۔

— حُرمَۃَ اللّٰہِ : خدا سے عہد شکنی کرنا، اللہ سے کئے ہوئے وعدہ کے خلاف کام کرنا، اللہ کے حکم کی خلاف ورزی کرنا۔

الاِنْتِہاكُ : پامالی، خلاف ورزی ج: انتہاکات۔

انتِہاكُ الاتّفاقِ او المُعاھَدۃِ: معاہدہ کی خلاف ورزی۔

انتِہاكُ الحُرمَۃِ : بے حرمتی، بے عزتی، پامالی تقدس کرنا۔

المَنْہَکَۃُ : پامالی یا خلاف ورزی کا ذریعہ و سبب۔ ھذا مَنْہَکَۃٌ لِلأعراضِ: یہ بات عزتوں کی پامالی کا سبب ہے۔

المَنْہُوكُ و مَنْہُوكُ القُوٰی: کسی کام سے ناتواں، لاغر و کمزور، تھکا ماندہ، چکنا چور، بے دم۔

النَّاھِكُ : غلو پسند، ہر چیز میں غلو اور مبالغہ سے کام لینے والا۔

النَّہْكُ : مبالغہ آمیزی، غلو پسندی (۲) بے عزتی، عیب گیری، برائی (۳) بحرِ رجز کے شعر کے دو ثلث کا حذف۔

النَّہْکَۃُ : بیماری کا اثر، لاغری، کمزوری۔ بَدَت فیه نَہْکَۃُ المَرَضِ: اس پر بیماری کی لاغری نمایاں ہے بیماری کا اثر ہے۔

النَّہُوكُ : دلیر و بہادر۔

النَّہِیكُ : غلو پسند، ہر چیز میں حد سے بڑھنے والا (۲) دلیر و جری آدمی یا جانور (۳) تیز تلوار۔ سَیفٌ نَہِیكٌ بھی کہتے ہیں (۴) خوش اخلاق۔

• نَہِلَ ۔ نَہَلًا و مَنْہَلًا : پہلی بار پانی پینا۔

— الشَّارِبُ : سیر ہو کر پینا۔ ھو ناھِلٌ ج: نُہَّالٌ و نَوَاھِلُ

انْہَلَ فُلانٌ : کسی کے جانور کا پہلی بار پانی پینا۔

— دَابَّتَہ : پہلی بار پانی پلانا۔

— زَرعَہُ : کھیتی کو پہلا پانی دینا۔

— العَطشَانَ : پیاسے کو سیر کرنا۔

— فُلانًا : ناراض کرنا، غصہ دلانا۔

انْہَلوا القَنَا من عَدُوِّھِم: اپنے نیزوں کو دشمن کے خون سے سیراب کیا (دشمن کی زبردست خون ریزی کی)۔

المِنْہالُ: اپنے جانوروں کو بکثرت پہلی بار کا پانی پلانے والا (۲) انتہائی سخی و فیاض (۳) قبر ج: مَناھِیلُ

المَنْہَلُ: پانی کا گھاٹ (جہاں جانور پانی پیتے ہیں) چشمۂ آب (۳) جنگل میں مسافروں کی منزل، پڑاؤ ج: مَنَاھِل۔

النَّاھِلُ: سیراب، آسودہ (۲) پیاسا۔

النَّاھِلَۃُ : چشموں پر آنے جانے والے

اِبِلٌ نَوَاھِلُ: بھوکے اونٹ۔

النَّہَلُ: پہلی بار کی سیرابی (۲) کھانے کی (کھائی ہوئی) مقدار، خوراک۔

النَّہلانُ: النَّاھِلُ ج: نِہَالٌ۔

النَّہْلَۃُ : مَا سُقِیَ الا نَہْلَۃً: اسے صرف ایک بار پانی پلایا گیا۔

• نَہَمَ الأسَدُ و الفِیلُ ۔ نَہِیمًا: شیر یا ہاتھی کا چنگھاڑنا۔

— القِدرُ: ہانڈی کے جوش کی آواز

نکلنا، کھد بدانا۔

نَہَمَ فُلانٌ: ڈانٹنا، جھڑکنا۔

— الدَّابَّةَ ـَ نَہْمًا و نَہِیْمًا: جانور کو تیز چلانے کے لئے ڈانٹنا۔

نَہِمَ فی الشیءِ ـَ نَہَمًا و نَہَامَةً: کسی چیز میں حد سے زیادہ حرص و خواہش رکھنا۔ ھو نَہِمٌ و نَہِیْمٌ۔

— فی الطعام: حرص کے ساتھ کھانا ندیدہ پن کے ساتھ کھانا۔

— فی العلم: علم کا شوقین ہونا۔

نُہِمَ بالشیءِ: کسی چیز کا دلدادہ ہونا، شیدائی ہونا۔ ھو منہوم۔

المِنْہَامُ: ڈانٹنے پر ٹھیک چلنے والا جانور، فرماں بردار ہونے والا جانور، ج: مَنَاهِیم۔

المَنْہَمَةُ: عیسائی راہبوں کی مجلس یا گرجا (۲) لوہار یا بڑھئی کا کارخانہ۔

المَنْہُوْمُ: کسی چیز کا شیدائی، حریص و شوقین (۲) کھانے کا حریص، ندیدہ جس کا پیٹ بھر جائے مگر خواہش پوری نہ ہو۔

النَّہَامُ: لوہار (۲) بڑھئی (۳) الّو (۴) گرجا کا راہب ج: نُہُمٌ۔

النِّہَامِیُّ: راہب، گرجا کا محافظ۔

النَّہَمُ: حد سے بڑھی ہوئی خواہش، ندیدہ پن، کھانے کی حرص۔ فی نَہَمٍ: بڑے شوق و رغبت سے۔

النَّہَمُ العِلْمِیُّ: علمی شوق و شغف۔

النُّہْمَةُ: کسی چیز کی بڑھی ہوئی ضرورت، خواہش۔ لَهُ فی الامرِ نُہْمَةٌ: فلاں معاملہ سے اسے بڑی دل چسپی ہے۔ قَضَی منه نُہْمَتَهُ: اس نے فلاں چیز سے اپنی خواہش پوری کی

النَّہَّامُ: ہموار راستہ (۲) شیر۔

• نَہْنَہَ فُلانًا عن الشیءِ: روکنا، ڈانٹ کر روکنا۔

— الدَّابَّةَ: روکنے کے لئے آواز نکالنا۔

— الثَّوبَ: کپڑے کی باریک بنائی کرنا۔

تَنَہْنَہَ عن کذا: رکنا، باز آنا۔

النَّہْنَہُ: باریک بنا ہوا کپڑا۔ حُلَّةٌ نَہْنَہٌ: باریک پوشاک۔

• نَہُوَ الرَّجُلُ ـُ نَہَاوَةً: انتہائی دانش مند ہونا۔ ھو نَہِیٌّ ج: اَنْہِیَاءُ۔ وھو نَہٍ ج: نَہُوْنَ۔

• نَہَی الشیءُ الیه ـِ نَہْیًا: کسی کو کوئی چیز یا بات پہنچنا۔ نَہَی الیه المَثَلُ: اسے کہاوت پہنچی۔

— عن الشیءِ: روکنا، جھڑکنا۔

— اللّٰهُ عن کذا: خدا کا کسی کو کسی چیز سے روکنا، اس کیلئے وہ چیز حرام کرنا۔ ھو رَجُلٌ نَہَاكَ من رَجُلٍ: وہ ایسا مفید شخص ہے کہ اس کی موجودگی میں تمہیں کسی دوسرے کی ضرورت نہیں۔ هي امْرَأَةٌ نَہَتْكَ من امرأةٍ: وہ تمہارے لئے بے مثال خاتون ہے۔ اس کی موجودگی میں دوسری عورت کی ضرورت نہیں۔

نَہِیَ من الشیءِ ـَ نَہًی: کسی چیز کا کوئی حصہ لے کر ضرورت پوری کر لینا، اس پر اکتفا کرنا۔ جیسے نَہِیَ من اللَّحْمِ: تھوڑا گوشت لے کر اس پر اکتفا کر لیا۔ اور شکم سیر ہوگیا (۲) کسی چیز کی تلاش کرتے کرتے تلاش ختم کر دینا (وہ چیز حاصل ہو یا نہ حاصل ہو)۔

اَنْہَی: تالاب پر آنا۔

— من الشیءِ: کسی چیز پر اکتفا کرنا

اَنْہَی فُلانٌ من اللَّحْمِ: گوشت پر اکتفا کی اور اس سے شکم سیر ہوگیا۔ گوشت تلاش کیا حتیٰ کہ اس سے سیر ہوگیا۔

— عن الشیءِ: رکنا۔

— الشیءَ: پہنچانا۔ جیسے: اَنْہَی الیه الخَبَرَ والرِّسَالَةَ و الکتابَ۔

— السَّہْمَ: تیر نشانہ پر پہنچانا۔

— الشیءَ: ختم کرنا، مکمل کرنا۔

— الحَرْبَ: جنگ بند کرنا یا ختم کرنا

— المُدَّةَ: مدت پوری کرنا۔

— الدِّرَاسَةَ: تعلیم مکمل کرنا۔

— الیه کذا: کسی کو کوئی اطلاع دینا بات پہنچانا۔

نَہَّی الشیءُ: کسی چیز کا پایۂ تکمیل کو پہنچنا مکمل اور ختم ہونا۔

— فُلانًا عن الشیءِ: روکنا، منع کرنا

اِنْتَہَی الشیءُ: مکمل ہونا، ختم ہونا۔

— الشیءُ الیه: کسی کے پاس پہنچنا۔ جیسے: اِنْتَہَی الیه الخَبَرُ۔ اِنْتَہَی بنا السَّیْرُ الی موضعِ کذا: ہمارا سفر فلاں جگہ پر ختم ہوا۔

— عن الشیءِ: رکنا، باز آنا (۲) نافرمانی چھوڑنا۔ قرآن پاک میں ہے: "قُلْ لِّلَّذِیْنَ کَفَرُوْا اِنْ یَّنْتَہُوْا یُغْفَرْ لَہُمْ مَّا قَدْ سَلَفَ"۔

تَنَاهَی الشیءُ: ختم ہونا، مکمل ہونا۔

— الخَطْبُ: مصیبت کا خاتمہ ہوجانا۔

— الماءُ: تالاب وغیرہ میں پانی رک جانا ٹھیرا رہنا۔

تَنَاهَى عن الشئ: رکنا، باز آنا۔
—القَوْمُ عن المُنْكَرِ: گناہ سے ایک دوسرے کو روکنا۔ قرآن پاک میں ہے: "كَانُوا لا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُنْكَرٍ فَعَلُوهُ"۔
اِسْتَنْهَى فُلانًا: کسی سے رکنے اور باز رہنے کو کہنا۔
—فُلانًا من فُلانٍ: کسی سے یہ کہنا کہ فلاں کو میرے سے باز رکھو، روک دو، کسی کو کسی کے ذریعہ رکوانا۔
الاِنْتِهَاءُ: اختتام، آخری حد، کمال۔
التَّنْهَاءُ: وادی کے پانی کا آخری کنارہ ج: تَنَاهٍ۔
التِّنْهَاةُ: سیلاب کا رخ بدلنے یا روک لگانے کا ذریعہ، مٹی کا پشتہ یا مٹی وغیرہ کی باڑ ج: تَنَاهٍ۔
التِّنْهِيَةُ: التَّنْهَاءُ۔
المُتَنَاهِي: اختتام پذیر۔
مُتَنَاهِيَ العَقْلِ: کامل العقل۔
غيرُ مُتَنَاهٍ: لامحدود۔
المُنْتَهَى: آخری حد۔
المَنْهَى: امر ممنوعہ، معصیت ج: مَنَاهٍ
مَنَاهِيُ الشَّرْعِ: ممنوعاتِ شرعیہ
هو يرتكبُ المَنَاهِي: وہ معاصی کا ارتکاب کرتا ہے۔
المَنْهَاةُ: آخری حد، منتہا۔ المَوْتُ مَنْهَاةُ النَّاسِ: موت لوگوں کی آخری حد ہے (۲) عقل۔ رَجُلٌ مَنْهَاةٌ: ذی رائے عقلمند آدمی۔
المُنْتَهَى: آخری حد، آخر (۲) انتہاء (۳) خاتمہ۔ قرآن پاک میں ہے: "عِنْدَ سِدْرَةِ المُنْتَهَى"۔
فی مُنْتَهَى السِّرِّيَّةِ: انتہائی رازداری کے ساتھ۔
فی مُنْتَهَى السَّطْحِيَّةِ: بالکل سطحی۔
بِمُنْتَهَى القُوَّةِ: پوری طاقت سے
المَنْهِيُّ عنه: ممنوع۔
النَّاهِي: شکم سیر، سیراب، آسودہ، (۲) ممانعت کرنے والا، روکنے والا ج: نُهَاةٌ۔ رَجُلٌ نَاهِيكَ من رَجُلٍ: تمہارے لئے کافی (اور دوسروں سے بے نیاز کرنے والا) آدمی۔ نَاهِيكَ بِزَيْدٍ فَارِسًا: شہسوار ہونے کے لحاظ سے زید تمہارے لئے کافی ہے یعنی شہسواری میں زید سے بڑھ کر کوئی نہیں۔ هذا نَاهِيكَ من كذا: یہ تمہارے لئے کافی ہے اس سے، اس کی موجودگی میں تمہیں دوسرے کی ضرورت نہیں۔
النَّاهِيَةُ: امرأةٌ نَاهِيَتُكَ من امرأةٍ: تمہاری مطلوبہ عورت (جس کے بعد غیر کی ضرورت نہیں) (۲) عقل ج: نَوَاهٍ۔ مَا لَهُ نَاهِيَةٌ: وہ بے عقل آدمی ہے۔
النِّهَاءُ: آخری حد، انتہاء۔ بَلَغَ الخَطْبُ نِهَاءَهُ: مصیبت اپنی انتہا کو پہنچ گئی (۲) دن کا چڑھاؤ (۳) پانی کا چڑھاؤ، بلندی (۴) مقدار۔ هُمْ نِهَاءُ مِائَةٍ: وہ سو کی تعداد میں ہیں (۵) بارش کا پانی رکنے کی بہت چھوٹی جگہ۔
النُّهَاءُ: کھریا، نرم وخستہ سفید پتھر جیسے تختہ سیاہ پر لکھنے کا چاک۔
النُّهَاةُ: مہرہ ج: نُهًى۔ نَفْسٌ نَهَاةٌ عن الشئ: کسی چیز سے رکنے والی طبیعت۔
النِّهَايَةُ: کسی چیز کا آخر، انتہاء، (۲) اختتام (۳) انجام (۴) گھر کی حد (۵) عقل (۶) سامان لادنے کا تختہ۔
النِّهَايَةُ القُصْوَى: آخری سے آخری حد۔
حَتَّى النِّهَايَةِ: آخر تک، آخری دم تک۔
فی النِّهَايَةِ: آخر میں، آخرکار
النِّهَائِيُّ: آخری۔
النَّهُوُّ: (الأَمُورُ کی ضد) بہت روکنے والا۔ کہتے ہیں۔ هو نَهُوٌّ عن المُنْكَرِ، أَمُورٌ بالمَعْرُوفِ: وہ برائی سے باز رکھنے والا اور بھلائی کا حکم دینے والا ہے۔
النُّهَى: نُهْيَةٌ کی جمع۔ عقل۔
النَّهْيُ: روک، ممانعت (۲) نحویوں کے نزدیک لا ناہیہ اور مضارع مجزوم کے ذریعہ کسی فعل کے ترک کا حکم یا طلب۔
النِّهْيُ: پانی روکنے کی جگہ (۲) تالاب، جوہڑ ج: أَنْهَاءٌ و نِهَاءٌ۔ لَهُ دِرْعٌ كالنِّهْيِ ودُرُوعٌ كالنِّهَاءِ: اس کے پاس مضبوط زرہیں ہیں۔
النَّهِيُّ: انتہائی عقلمند آدمی، ج: نُهُون۔
النُّهْيَةُ: کسی چیز کی آخری حد، آخر (۲) میخ کا موٹا سرا جو رسی کو نکلنے سے روکتا ہے (۳) عقل ج: نُهًى۔
النَّهِيُّ: انتہائی موٹا۔ رَجُلٌ نَهِيٌّ و امرأةٌ نَهِيَّةٌ۔ فُلانٌ نَهِيُّ فُلانٍ: فلاں فلاں کو روکے رکھنے والا ہے۔ رَجُلٌ نَهِيٌّ: عقلمند آدمی۔

• نَاءَ النَّجْمُ ـــ نَوْءًا و تَنْوَاءً: مشرق میں ستارہ طلوع ہوتے ہی مغرب میں مقابل ستارہ کا غائب ہو جانا۔

— بِحِمْلِهِ: اپنے بوجھ (بوجھل سامان) کو مشکل سے لے کر اٹھنا (۲) بوجھ نہ سنبھال سکنے سے گر جانا۔

— بِهِ الحِمْلُ: بوجھ (بوجھل سامان) کا کسی کو بوجھل کر دینا، جھکا دینا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَآتَيْنَاهُ مِنَ الْكُنُوزِ مَا إِنَّ مَفَاتِحَهُ لَتَنُوءُ بِالْعُصْبَةِ أُولِي الْقُوَّةِ"۔

— الحِمْلُ حَامِلَهُ: سامان کا اٹھانے والے کو بوجھل کر دینا، تھکا دینا۔

أَنَاءَتِ السَّمَاءُ: آسمان کا ابر آلود ہونا۔

— فُلَانًا: کھڑا کرنا، اٹھانا۔

— الحِمْلُ حَامِلَهُ: سامان کا اٹھانے والے کو بوجھل کر دینا، جھکا دینا۔

أَنْوَأَتِ السَّمَاءُ: أَنَاءَت۔

نَاوَأَهُ: کسی کے سامنے فخر کرنا، مقابلہ کرنا (۲) دشمنی کرنا، مخالفت کرنا۔

اِسْتَنَاءَ النَّجْمُ: نَاءَ۔

— فُلَانًا: کسی سے عطیہ کا طالب ہونا، فیض و بخشش کا خواہش مند ہونا۔

الأَنْوَأُ: علم نجوم کا بڑا ماہر (یہ اسم تفضیل ہے، اس کا فعل نہیں آتا کہتے ہیں): مَا بَيْنَنَا أَنْوَأُ مِنْهُ: ہمارے اندر اس سے زیادہ کوئی علم نجوم کا ماہر نہیں۔

النَّوْءُ: فُلَانٌ نَوْءُهُ مُتَخَاذِلٌ: فلاں کا اٹھان کمزور ہے (۲) ڈوبنے کے قریب ستارہ (۳) سخت بارش (۴) عطیہ، بخشش ج: أَنْوَاءٌ و نُوآنٌ

• نَابَ الشَّيْءُ ـــ نَوْبًا: نزدیک ہونا

— إِلَى الشَّيْءِ: کسی شے کی طرف رجوع کر کے اس کا عادی ہونا۔ کہتے ہیں: نَابَ النَّحْلُ إِلَى الخَلَايَا: شہد کی مکھیاں چھتوں میں واپس آ کر رہنے لگیں۔

— إِلَى اللهِ: اللہ کی طرف رجوع کر کے اس پر قائم رہنا، اطاعت کرتے رہنا۔

— عَنْهُ نِيَابَةً: کسی کا قائم مقام ہونا، نمائندگی کرنا۔ هو نَائِبٌ ج: نُوَّابٌ۔

أَنَابَ فُلَانٌ إِلَى الشَّيْءِ: کسی چیز کی طرف بار بار لوٹنا۔

— إِلَى اللهِ: تائب ہو کر اللہ کی طرف رجوع کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهُ وَخَرَّ رَاكِعًا وَأَنَابَ"۔ أَتَانِي فُلَانٌ فَمَا أَنَبْتُ إِلَيْهِ: فلاں میرے پاس آیا تو میں اس کی طرف متوجہ نہیں ہوا۔

— فُلَانًا عَنْهُ فِي كَذَا: کسی معاملہ میں کسی کو اپنا قائم مقام بنانا۔

نَاوَبَهُ فِي الشَّيْءِ وَالأَمْرِ: کسی کے ساتھ باری باری کام کرنا یا کسی چیز میں حصہ لینا۔

نَوَّبَهُ: کسی کی باری مقرر کرنا۔ هو مُنَوَّبٌ۔

اِنْتَابَهُ أَمْرٌ: کسی کو کوئی بات پیش آنا، لاحق ہونا، طاری ہونا۔

— صَدِيقَهُ: اپنے دوست کے پاس بار بار آنا۔ فُلَانٌ يَنْتَابُنَا: فلاں کی ہمارے پاس آمد و رفت رہتی ہے۔ السِّبَاعُ تَنْتَابُ المَنْهَلَ: درندے چشمہ پر آتے جاتے رہتے ہیں۔

تَنَاوَبَ الأَمْرَ: کوئی کام بار بار کرنا۔

— القَوْمُ الشَّيْءَ وعليه: آپس میں کوئی چیز باری باری لینا، باہم تقسیم کرنا۔ جیسے: تَنَاوَبُوا المَاءَ۔ تَنَاوَبُوا الأَمْرَ: کام باری باری کرنا۔

— الهُمُومُ فُلَانًا: کسی کو پے در پے صدمے پہنچنا۔

اِسْتَنَابَهُ: اپنا نائب بنانا، قائم مقام یا نمائندہ بنانا۔

الإِنَابَةُ إِلَى اللهِ: خدا سے توبہ اور اس کی اطاعت کا لزوم، رجوع الی اللہ

التَّنَاوُبُ: بالتناوب: نمبروار، باری باری۔

المَنَابُ: پانی پر پہنچنے کا راستہ (۲) قائمقامی۔

المُنْتَابُ: ملاقاتی (آمد و رفت رکھنے والا)

المُنَاوِبُ: کسی کے بدلہ (عوض) کام کرنیوالا

المُنَاوَبَةُ: مُنَاوَبَةً و بالمُنَاوَبَةِ: نمبروار، باری باری۔

المُنِيبُ: رجوع کنندہ (۲) زبردست بارش۔

المُنِيبُ إِلَى اللهِ: خدا کی طرف رجوع ہونے والا، تائب و فرماں بردار۔

النَّائِبُ: قائم مقام (۲) نمائندہ (۳) نائب (۴) ممبر پارلیمنٹ (عوامی نمائندہ) ج: نُوَّابٌ۔ خَيْرٌ نَائِبٌ: بارہا حاصل ہونے والا نفع۔

مَجْلِسُ النُّوَّابِ: عوامی نمائندگی کی مجلس، پارلیمنٹ۔

نَائِبُ الأَمِين: نائب ناظم۔

نَائِبُ رَئِيس: نائب صدر۔

نَائِبُ رَئِيس مَجْلِسِ النُّوَّابِ: ڈپٹی اسپیکر۔

نائب رئیس الوزراء : نائب وزیر اعظم۔

نائب رئیس مجلس الشیوخ : ڈپٹی چیرمین راجیا سبھا۔

النائبُ العامّ : اٹارنی جنرل، پراسیکیوٹنگ اٹارنی، سرکاری وکیل جو فوجداری قوانین کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سرکاری مقدمات کی پیروی کرتا ہے۔

نائبُ فاعلٍ : وہ اسم جو فعل کے فاعل کا قائم مقام ہو۔

نائبُ القنصل : وائس قونصل۔

نائبُ المدیر : ڈپٹی منیجر (۲) نائب ناظم (۳) نائب مہتمم

نائبُ الملک : وائسرائے۔

النائبۃُ : آفت، مصیبت، المناک حادثہ ج: نوائبُ۔ حُمّی نائبۃٌ : ہر روز آنے والا بخار۔

النَّوْبُ : صحرائی پڑاؤ، ایک دن اور ایک رات کا سفر (۲) قوت (۳) نزدیکی۔

النَّوبۃُ : نمبر، باری۔ جاءتْ نوبتُہٗ : اس کا نمبر آ گیا، اس کی باری آ گئی، (۲) دفعہ۔ نوبۃً بعد نوبۃٍ : بار بار (۳) بیماری کا حملہ، دورہ۔ اعترتْہُ نوبۃٌ عصبیۃٌ او نوبۃُ جُنونٍ : اسے دماغی یا اعصابی دورہ پڑ گیا (۴) وقت، موقع اَصبحَ لا نوبۃَ لہ : اس کے ہاتھ سے موقع نکل گیا (۵) لوگوں کا گروہ (۶) بخار آنے کا وقت ج: نُوَبٌ۔

نوبۃُ غضبٍ : طیش۔

نوبۃٌ قلبیۃٌ : دل کا دورہ، ہارٹ اٹیک اصابتْہُ نوبۃٌ قلبیۃٌ : اسے دل کا دورہ پڑ گیا۔

النُّوبۃُ : آفت، مصیبت ج: نُوَبٌ (۲) لوگوں کی ایک نسل۔ واحد : نُوبیٌّ۔ بلادُ النُّوبۃِ : مصر کے جنوبی حصہ میں واقع نوبی قوم کا وطن۔

النِّیابۃُ : نیابت، قائم مقامی (۲) نمائندگی (۳) ڈپٹی کمشنر کا دفتر (۴) وکالتِ استغاثہ جس کی جانب سے بجائے مظلوم ملزم کے خلاف دعویٰ دائر کیا جاتا ہے۔

النِّیابۃُ العامّۃُ : کمشنری، عوامی مقدمات طے کرنے والی عدالت۔

بالنِّیابۃِ و نیابۃً عن فلانٍ : کسی کی قائم مقامی یا نمائندگی کرتے ہوئے، کسی کی جانب سے۔

النِّیابیُّ : عوضی (قائم مقامی کرنے والا) (۲) پارلیمنٹری (۳) بطور قائم مقامی

الحکومۃُ النِّیابیّۃُ : پارلیمنٹری حکومت۔

المجلسُ النِّیابیُّ : پارلیمنٹ۔

• ناتَ ـُ نَوْتًا : کمزوری یا نیند سے جھومنا، لڑکھڑانا۔

النُّوتۃُ : نوٹ بک۔

النُّوتیُّ : ملّاح (۲) جہاز راں ج: نَواتیّ

• ناجَ ـُ نَوْجًا : ریا کاری کرنا۔

النَّوجۃُ : بگولا، آندھی، طوفان۔

• ناحتِ الحمامۃُ ـُ نَوْحًا و نُواحًا : کبوتری یا فاختہ کا کوکو کرنا، بولنا۔ ھی نائحۃٌ و نوّاحۃٌ۔

ــــ المرأۃُ علی المیّتِ و ناحتْہُ : عورت کا مردے پر واویلا کرنا، نوحہ کرنا، چلّا چلّا کر رونا، ماتم کرنا۔

ناوحَہٗ : مقابل ہونا۔ داری تُناوِحُ دارَہٗ : میرا گھر اس کے گھر کے بالمقابل ہے۔

تناوحَ الشیئانِ : آمنے سامنے ہونا۔ ھما جَبَلانِ مُتَناوِحانِ و شجرتانِ مُتَناوِحتانِ۔

ــــ الرِّیاحُ : ہواؤں کا تیز ہونا (۲) ہواؤں کا مختلف سمتوں سے چلنا۔

تنوّحَ الشیءُ : جھومنا، جھولنا۔

استناحَ فلانٌ : روتے روتے دوسروں کو رلا دینا۔

ــــ الذئبُ : بھیڑیے کا چلانا، بھونکنا۔

ــــ فلانًا : رلانا۔

المَناحۃُ : نوحہ (۲) گریہ و زاری کی جگہ، نوحہ خوانی کی مجلس (۳) سوگ منانے والی عورتیں ج: مَناحات و مَناوِحُ۔

النائحُ : نوحہ خواں۔ ھی نائحۃ ج: نَوْحٌ۔

النَّوّاحُ : حد سے زیادہ واویلا یا آہ و بکا کرنے والا۔ ھی نوّاحۃٌ۔

النَّوْحُ : نوحہ، واویلا، ماتم۔ واحد : نَوحۃٌ۔

النِّیاحُ : النَّوحُ۔

• اَناخَ بالمکانِ : قیام کرنا، پڑاؤ ڈالنا، ڈیرہ ڈالنا۔

ــــ بہ البلاءُ والذُّلُّ : کسی کو بلا یا ذلت لاحق ہونا، کسی پر آفت و ذلت نازل ہونا۔

ــــ الجملَ : اونٹ کو بٹھانا۔

ــــ بفلانٍ حاجتَہٗ : اپنی ضرورت کسی کے سامنے رکھنا، اس سے شکایت کرنا۔

نوّخَ البعیرَ : اونٹ کو بٹھانا۔

ــــ اللہُ الارضَ طروقۃً للماءِ : خدا تعالیٰ کا زمین کو پانی اٹھانے کے قابل بنانا۔

تَنَوَّخَ الجَمَلُ: اونٹ کا بیٹھنا۔
نَوَّخَهُ فَتَنَوَّخَ۔
— الجَمَلُ النَّاقَةَ: اونٹ کا اونٹنی کو جفتی کے لئے بٹھانا۔
اِستَنَاخَ: بٹھانا۔ اَنَاخَهُ فَاستَنَاخَ
المُنَاخُ: اونٹوں کے بیٹھنے کی جگہ (۲) اقامت گاہ، منزل، پڑاؤ۔ مُنَاخُ سَوءٍ: بری اور ناپسندیدہ جگہ (۳) ماحول (۴) فضا، ج: مُنَاخَات
مُنَاخُ البِلادِ: ملک کی آب و ہوا، موسم مُنَاخُ هذه البلاد حَارٌّ رَطبٌ: اس ملک کی آب وہوا گرم مرطوب ہے۔
المُنَاخُ الوِفَاقِيُّ: اتحادی فضا۔
المُنَاخِيُّ: فضائی، موسمی، ماحول کا۔
النَّائِخَةُ: دور جگہ۔
النَّوخَةُ: قیام۔
• نَادَ ـُ نَودًا و نُوَادًا و نَوَدَانًا: نیند سے جھومنا، جھکولے کھانا۔
— فُلانٌ: سر اور مونڈھے ہلانا۔
تَنَوَّدَ الغُصنُ: ٹہنی ہلنا۔
• نَودَأَ: دیکھئے: نَدَأَ۔
• نَودَلَ: دیکھئے: نَدَلَ۔
• نَارَ ـُ نَورًا: روشن ہونا (۲) چمکنا، خوش رنگ ہونا۔
— الفِتنَةُ: فتنہ پیدا ہونا، فساد پھیلنا۔
— فُلانٌ: شکست کھانا۔
— من الشَّيءِ: نفرت کرنا، فرار اختیار کرنا، بچنا۔ کہتے ہیں: نَارَ الظَّبيُ من صَائِدِه۔ المَرأَةُ تَنُورُ من الشَّيبِ: عورت بڑھاپے سے بچتی اور نفرت کرتی ہے۔
— الشَّيءَ: کسی چیز پر شناخت کا نشان لگانا جیسے نَارَ السِّلعَةَ و نَارَ الثَّوبَ۔

نَارَ النَّارَ من بَعِيدٍ: دور سے آگ کو دیکھنا۔
— فُلانًا وَغَيرَهُ: ڈرانا، بھگانا
أَنَارَ: روشن کرنا۔
— الشَّجَرُ: درختوں یا پودوں پر کلیاں نکلنا، پھول آنا۔
— النَّبَاتُ: سبزہ کا نمودار و خوشنما ہونا۔
— فُلانٌ: کسی کا خوب رو اور خوش رنگ ہونا، حسین و شگفتہ ہونا۔
— المَكَانَ: روشن کرنا۔
— الأَمرَ: بات واضح کرنا، کھولنا
— الظَّبيَ وَغَيرَهُ: ہرن وغیرہ کو بھگانا۔
نَاوَرَ فُلانًا: کسی سے گالی گلوج کرنا۔
نَوَّرَ: روشن کرنا۔
— المَكَانُ: جگہ کا روشن ہونا۔
— الصُّبحُ: صبح ہونا۔
— الشَّجَرُ: درختوں پر کلیاں نکلنا
— النَّبَاتُ: سبزہ کا نمودار و خوشنما ہونا، پک جانا۔
— الثَّمَرُ: پھلوں میں گٹھلی پڑ جانا
— عَلَى فُلانٍ: کسی کی راہنمائی کرنا روشنی دکھانا اور کسی بات کی اس سے وضاحت کرنا (۲) کسی پر اس کے معاملہ کو مشتبہ کر دینا، جادوگری جیسا عمل کرنا۔
— المَكَانَ: جگہ کو روشن کرنا۔
— المِصبَاحَ: چراغ یا لمپ وغیرہ روشن کرنا۔
— الأَمرَ: واضح کرنا۔
— اللّٰهُ قَلبَهُ: اللہ کا کسی کے دل کو روشن کرنا، حق اور خیر کی راہ دکھانا۔
— الجِلدَ: کھال پر بال صفا پاؤڈر ملنا، چونہ ملنا۔

تَنَوَّرَ: بال صفا پاؤڈر استعمال کرنا۔
— النَّارَ: دور سے آگ کو غور کر کے دیکھنا (۲) آگ کے پاس جانا۔
— الرَّجُلَ: کسی کو آگ کے پاس اس طرح دیکھنا کہ وہ نہ دیکھ سکے۔
اِستَنَارَ: روشن ہونا (۲) روشن دماغ ہونا، روشن خیال ہونا، مہذب و تعلیم یافتہ ہونا۔
— بہ: کسی سے روشنی حاصل کرنا۔
— عَلَيهِ: کسی پر غالب آنا، کسی پر قابو پانا، فتحیاب ہونا۔
الاِستِنَارَةُ: روشن دماغی۔
الإِنَارَةُ: روشنی (لائٹنگ)۔
الأَنوَرُ: زیادہ روشن، بہت روشن و واضح تر (۲) حسین و خوش رنگ بہت گورا، کھلے ہوئے رنگ کا۔
التَّنَوُّرُ: روشن خیالی۔
التَّنوِيرُ: صبح نمودار ہونے کا وقت صَلَّى الفَجرَ فِي التَّنوِيرِ: اس نے صبح ہونے پر نماز فجر پڑھی۔
المُتَنَوِّرُ: روشن خیال۔
المُستَنِيرُ: روشن، روشن دماغ، روشن ضمیر۔
المَنَارُ: روشنی کی جگہ (۲) زمین کی حد بندی کا نشان (۳) راستہ کا نشان، سنگ میل۔
ذو المَنَارِ: حبشی ابرہہ بن تبّع کا لقب۔
المَنَارَةُ: شمعدان، لیمپ وغیرہ کا اسٹینڈ (۲) مسجد کا مینارہ، اذان دینے کی بلند جگہ (۳) روشنی کا مینار (جو سمندری جہازوں کی راہنمائی کرتا ہے) ج: مَنَاوِرُ، مَنَائِرُ (یہ جمع خلاف قیاس ہے)۔
المُنَاوَرَةُ: عملی مظاہرہ، نمائش، دکھاوا،

(۲) داؤ پیچ، کرتب، چال ج: مُنَاوَرَات۔

اَلْمُنَاوَرَةُ الْبَحْرِيَّةُ: بحری مشق۔

اَلْمُنَاوَرَةُ السِّيَاسِيَّةُ: سیاسی داؤ پیچ، چال۔

اَلْمُنَاوَرَةُ الْعَسْكَرِيَّةُ: فوجی پریڈ فوجی مشق، ریہرسل۔

اَلْمَنْوَرُ: روشندان، دریچہ (۲) عمارت کے درمیان ہوا اور روشنی کے لئے چھوڑی ہوئی کھلی جگہ (صحن چی)

اَلْمُنِيرُ: روشن، واضح (۲) ضوفشاں، (۳) خوش رنگ، چمکدار۔

اَلنَّائِرُ: اَلْمُنِيرُ۔

اَلنَّائِرَةُ: اَلْمُنِيرَةُ (۲) بغض وعداوت ج: نَوَائِرُ۔ اَطْفَأَ نَائِرَةَ الْحَرْبِ: اس نے جنگ کی آگ بجھا دی، اس کی شدت کو کم کر دیا

اَلنَّارُ: آگ (جلا دینے والی حرارت یا دکھائی دینے والی لپیٹ) (۲) داغ (۳) جہنم ج: نِيرَانٌ وَ اَنْوُرٌ۔

اِسْتَضَاءَ بِنَارِهِ: اس سے مشورہ کیا، اس کی رائے لی۔ اَوْقَدَ نَارَ الْحَرْبِ: جنگ کی آگ بھڑکانا۔

نَارُ الْاِسْتِكْثَارِ: عددی کثرت کے اظہار کی آگ (عربوں کا قدیم طریقہ)

نَارُ الْاِنْذَارِ: اعلانِ جنگ کی آگ۔

نَارُ التَّهْوِيلِ: دشمن کو خوف زدہ کرنے کی آگ (عربوں کا قدیم طریقہ)

نَارُ الْقِرَى: آتشِ ضیافت (قدیم عرب آگ جلا کر ضیافت کی دعوت دیتے تھے)۔

بنو النّار: عرب کے تین شاعر: تعقاع، ضنان، ثوب۔

لَا تَتَرَاءَى نَارَاهُمَا: وہ ایک جگہ جمع نہیں ہوتے۔

قَذَفَ النَّارَ: آگ اگلنا۔

اَلنَّارِيُّ: آتشیں (۲) اشتعال انگیز

اَلنَّوَارُ: محتاط عورت (جو شک و شبہ سے ہمیشہ دور رہے)۔

بَقَرَةٌ نَوَارٌ: سانڈ سے بچنے والی گائے ج: نُوُرٌ۔

اَلنُّورَانِيَّةُ: نورانیت، روشنی۔

اَلنَّوْرُ: کلی، سفید پھول ج: اَنْوَارٌ۔

اَلنُّورُ: روشنی، اجالا (۲) لائٹ، بتی (۳) نورِ باطن جو اشیاء کی حقیقت واضح کرتا ہے ج: اَنْوَارٌ (۴) نباتات کا حسن وطول ج: نُورَةٌ

النّور: الغجر: ایک خانہ بدوش جفاکش قوم جو دنیا کے مختلف ممالک میں پائی جاتی ہے۔

اَلنُّورُ الْكَاشِفُ: سرچ لائٹ۔

اَلنُّورُ الْكَهْرَبِيُّ: بجلی کی روشنی، لائٹ، بتی۔

اَلنُّورَةُ: علامت، نشان (۲) چونے کا پتھر (۳) بال صفا پاؤڈر۔

اَلنُّوَّارُ: پھول، واحد: نُوَّارَةٌ ج: نَوَاوِيرُ۔

اَلنَّوُورُ: شک و شبہ سے بچنے والی محتاط عورت (۲) نیل (۳) چربی کا دھواں (دھونی) (جو کھال پر گدائی کے بعد رنگ تیز کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے)۔

اَلنُّوَيْرَةُ: تھوڑی سی آگ۔

اَلنَّيِّرُ: روشن، چمکدار و خوبصورت

• نَوْرَجَ: آگے آنا کبھی پیچھے جانا۔

— فِي الْكَلَامِ: چغلی کھانا۔

اَلنَّوْرَجُ: غلہ گاہنے کی مشین (۲) ہل میں لگا ہوا نوک دار لوہا۔

• نَوْرَزَ: نئے دن میں داخل ہونا، (۲) نوروز منانا۔

نَوْرَزَ فُلَانًا: نوروز کا تحفہ دینا۔

اَلنَّوْرُوزُ او النَّيْرُوزُ: نوروز، ایرانی شمسی سال کا پہلا دن جو ۲۱ مارچ (سن عیسوی) کو ہوتا ہے۔

عِيدُ النَّوْرُوزِ او النَّيْرُوزِ: اہلِ فارس کا سب سے بڑا تہوار، نوروز۔

• نَاسَ الشَّيْءُ ـُ نَوْسًا وَنَوَسَانًا: لچکنا، ہلنا، جھومنا جیسے: نَاسَتِ الذُّؤَابَةُ: بالوں کی زلف کا لچکنا۔ نَاسَ الْغُصْنُ الدَّقِيقُ۔ وَنَاسَ الْقُرْطُ فِي الْاُذُنِ۔

— اللُّعَابُ: رال ٹپکنا، بہنا۔

— الْاِبِلَ: اونٹوں کو ہانکنا۔

اَنَاسَهُ: حرکت دینا، ہلانا۔

نَوَّسَ التَّمْرُ: کھجور کا کنارہ سیاہ ہوجانا۔ هُوَ مُنَوِّسٌ۔

— بِالْمَكَانِ: کسی جگہ قیام کرنا۔

تَنَوَّسَ الشَّيْءُ: نَاسَ۔

— الْغُصْنُ الدَّقِيقُ: باریک ٹہنی کا جھومنا۔

اَلنَّاسُ: لوگ (بنو آدم کے لئے بطور اسم جمع وضع کردہ لفظ جیسے قوم۔ واحد: انسان (خلافِ قیاس) (۲) فاضل اور عقلمند لوگ قرآن پاک میں ہے: "وَاِذَا قِيلَ لَهُمْ اٰمِنُوا كَمَا اٰمَنَ النَّاسُ"۔

اَلنَّاوُوسُ: عیسائیوں کے مردے رکھنے کا بکس، تابوت (۲) عیسائیوں کا قبرستان ج: نَوَاوِيسُ۔

اَلنُّوَاسُ: چھت میں لٹکے ہوئے جالے وغیرہ۔

نُوَاسُ الْعَنْكَبُوتِ: مکڑی کا جالا۔

نُوَاسُ الدُّخَانِ: دھوئیں کا جالا۔

النُّوَاسَةُ: ہلتی ہوئی زلف۔
النُّوَاسِیُّ: گول دانے والا سفید رنگ کا رس دار عمدہ انگور۔
النَّوَّاسُ: ڈھیلا اور ہلتا ہوا۔ رَجُلٌ نَوَّاشٌ: ڈھیلا ڈھالا آدمی۔
• نَاشَ فُلَانٌ ـُ نَوْشًا: چلنا (۲) تیزی سے اٹھ کھڑا ہونا۔
— بالشیئِ: کسی چیز میں لٹکنا۔
— الشیئَ: کسی چیز کو طلب کرنا (۲) لینا، پکڑنا۔ نَاشَهُ بِيَدِهِ: ہاتھ میں لینا یا ہاتھ سے پکڑنا۔
— فُلَانًا: کسی کا سر اور داڑھی پکڑنا۔
— فُلَانًا بالشیئِ: کسی کو کوئی چیز دینا یا کسی چیز کی ضرب لگانا۔
— فُلَانًا بِرُمْحٍ: کسی کو نیزہ مارنا۔
— فُلَانًا بِخَيْرٍ: کسی کو فائدہ پہنچانا
— فُلَانًا خَيْرًا: کسی کو بہتر چیز دینا۔
نَاوَشَ الشیئَ: کسی چیز کے ساتھ گھل مل جانا۔
— فُلَانًا: کسی کے ساتھ لڑائی سے پہلے اس کی طاقت آزمانا۔ کہتے ہیں: نَاوَشَتِ العَدُوَّ مُقَدِّمَةُ الجَيْشِ: فوج کے ہراول دستے نے دشمن کی طاقت کو آزمایا۔
اِنْتَاشَ الشیئَ: نَاشَهُ (۲) باہر نکالنا
اِنْتَاشَنِي فُلَانٌ مِنَ الهَلَكَةِ: فلاں نے مجھے ہلاکت سے بچایا۔
تَنَاوَشَ القَوْمُ فِي القِتَالِ: لڑائی میں ایک دوسرے پر نیزوں سے حملہ کرنا اور بالکل نزدیک نہ ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَأَنَّى لَهُمُ التَّنَاوُشُ مِنْ مَّكَانٍ بَعِيدٍ" اور اتنی دور جگہ سے (ایمان کا) ان کے ہاتھ آنا کہاں ممکن ہے۔
تَنَوَّشَ يَدَهُ بِالمِنْدِيلِ: رومال

یا دستی سے ہاتھ پونچھنا، صاف کرنا۔
المُنَاوَشَةُ: دشمن سے نوک جھونک فوجی دستوں کی باہمی جھڑپ۔
النَّوُوشُ: مضبوط و طاقتور۔
• نَاصَ ـُ نَوْصًا و نَوَصَانًا: حرکت میں آنا اور بھاگنا۔ نَاصَ الفَرَسُ: گھوڑے کا بھاگنے کے لئے سر اٹھانا۔ فُلَانٌ مَا يَقْدِرُ عَلَى أَنْ يَنُوصَ: فلاں کسی کام کی طاقت نہیں رکھتا۔
— عَنِ الأَمْرِ: کسی کام سے پیچھے ہٹنا۔
— عَنْ زَمِيلِهِ: ساتھی سے پیچھے ہونا۔
— لِلْحَرَكَةِ: حرکت کے لئے تیار ہونا۔
— إِلَيْهِ: کسی کے پاس اٹھ کر جانا (۲) کسی کی پناہ لینا۔
— الشیئَ: کھینچنا (۲) خواہش کرنا، مانگنا۔
— فُلَانًا: کسی سے آگے بڑھنا۔
أَنَاصَ الشیئَ: چاہنا، طلب کرنا (۲) گھمانا۔
— الوَتِدَ وَنَحْوَهُ عَنْ مَوْضِعِهِ: میخ کو اکھاڑنے کے لئے ہلانا۔
نَاوَصَهُ: کسی کے ساتھ کھینچا تانی کرنا کسی کام پر لگنا۔
اِنْتَاصَتِ الشَّمْسُ: سورج ڈوبنا
اِسْتَنَاصَ الفَرَسُ: گھوڑے کا حرکت کرنا۔
— فُلَانٌ: کسی کا سر کو اونچا کرنا۔
— عَنْهُ: پیچھے ہونا یا ہٹنا۔
— الشیئَ: ہلانا۔
— فُلَانًا: کسی کام کے لئے کسی کو اٹھانا

آمادہ کرنا۔
المَنَاصُ: پناہ گاہ، جائے فرار، چھٹکارا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَنَادَوْا وَّلَاتَ حِينَ مَنَاصٍ" سو انہوں نے (ہلاکت کے وقت) بڑی ہائے پکار کی اور وہ وقت خلاصی کا نہ تھا۔ لَا مَنَاصَ مِنْهُ: اس سے مفر نہیں۔
النَّوْصُ: گورخر (جو ہر وقت سر اٹھائے رکھتا ہے)۔
النَّوِيصُ: حرکت کرنے کی طاقت مَا بِهِ نَوِيصٌ: وہ ہلنے کے قابل نہیں۔
• نَاضَ الشیئُ ـُ نَوْضًا: ہلنا، تھرکنا۔
— البَرْقُ: بجلی چمکنا۔
— فُلَانٌ: ملک میں گھومنا (۲) الٹا ہٹنا، پیچھے ہونا۔
— الشیئَ: اکھاڑنے کی کوشش کرنا
أَنَاضَ النَّخْلُ إِنَاضَةً وإِنَاضًا: کھجور کے درخت کا پھل پکنا۔
أَنَاضَ حَمْلُ النَّخْلِ بھی کہتے ہیں۔
— فُلَانٌ: کسی کی آنکھوں سے غضب وجہالت ٹپکنا۔
نَوَّضَ الثَّوْبَ بِالصِّبْغِ: کپڑا رنگنا۔
المَنَاضُ: جائے پناہ۔
النَّوْضُ: اونچی جگہ (۲) پانی کے زور کے ساتھ آنے کی جگہ یا نکلنے کی جگہ (۳) وادی ج: أَنْوَاضٌ۔
• نَاطَ الشیئَ بِغَيْرِهِ وعَلَيْهِ ـُ نَوْطًا: لٹکانا (۲) متعلق کرنا، وابستہ کرنا۔
— الأَمْرَ بِفُلَانٍ: کوئی کام کسی سے متعلق کرنا، سپرد کرنا۔ نِيطَ عَلَيْهِ

— الشیءُ: کوئی چیز کسی کے سپرد کیا جانا، کسی کو کسی چیز کا ذمہ دار بنایا جانا۔
نِیطَ بہ الشیءُ: کوئی چیز کسی سے متعلق ہونا۔
نِیطَ الحَیَوانُ: جانور کے سینہ یا گلے میں ورم ہونا۔ ھو مَنُوطٌ۔
اَناطَ الحَیَوانُ: جانور کے سینہ یا گلے کا ورم آلود ہونا۔
— الشیءَ بہ وعلیہ: کوئی چیز لٹکانا (۲) متعلق کرنا، وابستہ کرنا، سپرد کرنا۔ جیسے اَناطَ بہ المُراقَبَۃَ: نگرانی سپرد کرنا۔
نَوَّطَ: کسی کا دم دیر تک اٹکا رہنا۔ کہتے ہیں: اَبْطَأَ حَتّٰی نَوَّطَ الرُّوحَ: اس نے اتنی دیر کی کہ روح کو بھی اکتا دیا۔
اِنْتَاطَتِ المَسَافَۃُ: فاصلہ لمبا ہونا، مسافت طویل ہونا۔
— بہ: متعلق ہونا، وابستہ ہونا (۲) اٹکنا، لٹکنا۔
— الاَمْرَ: کسی بات کا خود فیصلہ کرنا، کسی سے رائے مشورہ نہ لینا
التَّنْوَاطُ: ہودج پر لٹکائی جانیوالی زینت کی چیز۔
المَنَاطُ: لٹکانے کی جگہ۔ ھو مِنّی مَنَاطَ الثُّرَیَّا: وہ مجھ سے اتنا دور ہے جتنا ستارہ ثریا۔ وفُلانٌ مَنَاطَ الثُّرَیَّا: فلاں معزز و بلند رتبہ ہے۔
مَنَاطُ الحُکْمِ: علماء اصول واخلاق کے نزدیک حکم کی علت کا نام ہے، جیسے شراب کی حرمت کے حکم کی علت اسکار (نشہ پیدا کرنا) ہے۔
المَنُوطُ: ورم سینہ یا ورم گردن کا مریض جانور (۲) متعلق (۳) لٹکایا ہوا

المَنُوطُ بالقَومِ: کسی قبیلہ میں خود کو دخیل کرنے والا یا اس کی طرف نام نہاد نسبت رکھنے والا۔
المَنُوطُ بشیءٍ: کسی چیز سے وابستہ، کسی چیز پر موقوف و منحصر۔
النَّائِطُ: پیٹھ کی ایک اندرونی رگ
النَّائِطَۃُ: پرندہ کا پوٹا ج: نَوَائِطُ
النَّوطُ: جانور پر لدے ہوئے دو جانب کے وزنوں کے ساتھ درمیان کا زائد بوجھ جس کے ساتھ وہ لٹکے ہوئے ہوتے ہیں، ہر لٹکائی جانے والی چیز (۲) تمغہ (انعامی نشان)۔ مُنِحَ فُلانٌ نَوطَ الجَدَارَۃِ: فلاں کو تمغۂ لیاقت دیا گیا (۳) کھجوروں کی ٹوکری (۴) پھیپھڑوں سے نکلنے والی موٹی رگ جس میں دل لٹکا ہوا ہوتا ہے (۵) دم کی جڑ ج: اَنْوَاطٌ و نِیَاطٌ۔
النَّوطَۃُ: پوٹا (۲) سینہ یا گلے کا ورم (۳) پیٹ کی مہلک رسولی (۴) اونچی جگہ جہاں پانی نہ چڑھتا ہو (۵) وہ زمین جس میں ببول یا جھاؤ کے درخت بکثرت ہوں (۶) بغض و کینہ۔
النِّیَاطُ: لٹکانے کی جگہ یا چیز جیسے دستہ وغیرہ۔ نِیَاطُ القَوسِ و نِیَاطُ السَّیفِ: کمان یا تلوار لٹکانے کا دستہ یا بند (۲) ایک موٹی رگ جو دل کا تعلق پھیپھڑوں سے قائم کرتی ہے (۳) دل۔ ج: اَنْوِطَۃٌ و نُوطٌ۔ مَفَازَۃٌ بَعِیدَۃُ النِّیَاطِ: وسیع وعریض جنگل (گویا وہ دوسرے جنگل سے وابستہ ہے) لق و دق صحراء۔
النَّیِّطُ: وہ کنواں جس میں کناروں سے رس کر پانی آتا ہو، تلی سے نہ ابلتا ہو

• نَاعَ ـُ نَوعًا و نَوَعَانًا: جھومنا جیسے: نَاعَ الغُصْنُ۔
— العُقَابُ: عقاب کا حملہ کرنے کے لئے پر تولنا۔
— الشیءَ: کوشش سے تلاش کرنا۔
نَوَّعَ الشیءَ: ہلانا۔ جیسے: نَوَّعَتِ الرِّیحُ الغُصْنَ۔
— فُلانٌ الشیءَ: کسی چیز کو لٹکا کر ہلتا ہوا چھوڑنا۔
— الاَشْیَاءَ: اشیاء کی قسمیں بنانا، نوع بہ نوع کرنا (۲) تنوع پیدا کرنا۔
تَنَوَّعَ الشیءُ: ہلنا، جھومنا۔ تَنَوَّعَ الغُصْنُ و النَّاعِسُ۔
— الصَّبِیُّ فی الاُرْجُوحَۃِ: بچہ کا جھولے میں جھولنا۔
— الاَشْیَاءُ: چیزوں کی قسمیں بننا، قسمیں ہونا۔
— فی السَّیرِ: چلتے ہوئے آگے بڑھنا۔
اِسْتَنَاعَ: ہلنے اور جھومنے لگنا۔ جیسے اِسْتَنَاعَ الغُصْنُ۔
— الشیءُ: کسی چیز کا بڑھتے رہنا۔
— فی السَّیرِ: چلنے میں آگے بڑھنا۔
المِنْوَاعُ: طریقہ، ڈھنگ، طرز۔
المُنَوَّعُ: طرح طرح کا، نوع بہ نوع۔
المُنَوَّعَاتُ: متفرقات۔
النَّائِعُ: پیاسا (۲) بھوک سے لڑکھڑاتا ہوا۔ جَائِعٌ نَائِعٌ: بھوکا (لفظ نائع جائع کے اتباع کے لئے ہے زائد کوئی معنی نہیں) ج: نِیَاعٌ۔
النَّوعُ: قسم (۲) طرز۔ مَا اَدْرِی عَلٰی اَیِّ نَوعٍ ھو: نہ معلوم وہ

کس طرز کا ہے (۳) مناطقہ کے نزدیک
وہ کلی جس کا اطلاق ماھو کے جواب
میں ایک یا کثیر مختلفین فی الحقائق
پر ہو (۴) علم الاحیاء میں وہ صنفی اکائی
جو جنس سے کم ہو اور اس کے افراد
میں کوئی وراثتی محدود و مشترکہ دائمی
نمونہ پایا جائے ج: اَنْوَاعٌ۔
النَّوْعُ: (جوع کا تابع مہمل) کہتے ہیں:
رَمَاهُ اللّٰهُ بالجوعِ والنَّوعِ:
خدا اسے بھوک کا مزہ چکھائے۔
النَّوْعَةُ: تر و تازہ پھل۔
النَّوْعِيُّ: نوع سے متعلق۔
• نَافَ الشيءُ ـُ نَوْفًا: بلند ہونا۔
ـــ الضَّبُعُ: بجو کا حملہ آور ہونا۔
ـــ عَلَيه: کسی کے سامنے اور اوپر ہونا۔
ـــ الرَّضِيعُ الثَّدْيَ و نَحْوَهُ:
بچہ کا پستان کو چوسنا۔
اَنَافَ الشَّيءُ: بلند ہونا۔
ـــ البناءُ: عمارت کا اونچا ہونا۔
ـــ العَدَدُ: دہائی سے زائد ہونا۔
ـــ عَلَيه: کسی سے بلند اور سامنے ہونا۔
نَيَّفَ عَلَيه: بڑھنا، زائد ہونا۔ نَيَّفَ
العَدَدُ علي ما تقولُ: تم جتنا
کہہ رہے ہو تعداد اس سے زائد ہے
نَيَّفَ فُلانٌ علي السِّتِّينَ:
فلاں کی عمر ساٹھ سے زائد ہو گئی ہے۔
المَنَافُ: جَبَلٌ عَالِي المَنَاف: بلندی
والا پہاڑ۔
مَنَاف: زمانۂ جاہلیت کے ایک بت
کا نام۔
المُنِيفُ: کسی کے مقابلہ میں اونچا، پُرشکوہ
بلند۔ عِزٌّ مُنِيفٌ: زبردست
عزت۔ قَصْرٌ مُنِيفٌ: بلند و بالا
محل۔
المُنِيفَةُ: امْرَأَةٌ مُنِيفَةٌ: حسین
و خوش قامت عورت۔
النَّافُ: بیلوں کا جوا (مصری
کاشتکاروں کی زبان میں)۔
النَّوْفُ: آواز (۲) دم کا نچلا حصہ (۳)
اونچا کوہان ج: اَنْوَافٌ۔
النِّيَافُ: لمبا اونچا۔ قَصْرٌ نِيَافٌ:
بلند محل۔ فَلَاةٌ نِيَافٌ: لمبا چوڑا
جنگل۔ امْرَأَةٌ نِيَافٌ: حسن و
طول میں کامل عورت۔
النَّيِّفُ: دوسرے سے زائد۔ هذا
الجبلُ نَيِّفٌ علي ذاك:
یہ اس پہاڑ سے زائد یعنی اونچا ہے
(۲) دہائی پر ایک سے تین تک زائد
(چار سے نو تک زائد ہو تو اسے
بِضع کہا جائے گا)۔ عَشَرَةٌ و
نَيِّفٌ: دس اور کچھ زائد۔ اَلْفٌ
و نَيِّفٌ: ایک ہزار اور کچھ زائد۔
ایسے کہنا صحیح نہیں: خَمْسَةَ
عَشَرَ و نَيِّفٌ و نَيِّفٌ و
عَشَرَةٌ۔ نیز اس کا استعمال دہائی
کے بعد ہی ہو گا۔
النَّيِّفَةُ: دو دہائیوں کے درمیان کا۔
امْرَأَةٌ نَيِّفَةٌ: حسن و طول میں
کامل عورت۔
• نَاقَ ـُ نَوْقًا: گوشت کی چربی
صاف کرنا۔
نَوِقَ ـَ نَوَقًا: سرخی مائل سفید ہونا
نَوَّقَ الحَيَوانَ: جانور کو سدھانا جیسے
نَوَّقَ البَعِيرَ۔
ـــ النَّاقَةَ: اونٹنی کو چلنا سکھانا۔
ـــ النَّخْلَ: درخت خرما کو قلم لگانا،
گابھا لگانا۔
ـــ الشَّيءَ: ترتیب یا لائن سے لگانا
(۲) خوب کوٹنا۔
اِنْتَاقَ فی اُمُورِهِ: کاموں کو عمدہ
طریقہ پر انجام دینا۔
اِنْتَاقَ الشَّيءَ: چننا، منتخب کرنا۔
تَنَوَّقَ فِيه: خوبی پیدا کرنا، نفاست
اختیار کرنا۔
ـــ فی مَنْطِقِه: خوش اسلوبی سے
بولنا۔
ـــ فی مَلْبَسِه: خوشنما لباس پہننا۔
ـــ بِه: کسی کے ساتھ نرمی برتنا۔
اِسْتَنْوَقَ الجَمَلُ: اونٹ کا اونٹنی
کی طرح مسکین ہونا، عزت کے
بعد ذلیل ہونے والے کے لئے کہا
جاتا ہے: اِسْتَنْوَقَ الجَمَلُ۔
النَّائِقُ: یہودیوں کے لئے گوشت سے
چربی اتارنے والا ج: نَوَقَةٌ۔
النَّاقَةُ: اونٹنی ج: نَاقٌ و نُوق
و اَيْنُقٌ و اَنْوَاقٌ (۲) اونٹنی کے
مشابہ ترتیب سے قائم ستارے۔
النُّوقَةُ: ہر چیز کی مہارت۔
النَّوَّاقُ: تجربہ کار، ہر معاملات منتظم امور
النِّيقَةُ: نفاست و عمدگی، انتہائی
لطافت و نزاکت۔ خَرْقَاءُ ذَاتُ
نِيقَةٍ: نفاست و لطافت کا اظہار
کرنے والی بے وقوف عورت، اس
شخص کے بارہ میں بولا جاتا ہے
جو کسی چیز سے ناواقفیت کے
باوجود اس کی معرفت کا مدعی ہو۔
النَّيِّقُ: حد سے زیادہ نفاست پسند۔
• نَوِكَ ـَ نَوْكًا و نَوَاكًا: بیوقوف
ہونا۔ مَا اَنْوَكَهُ: وہ بڑا ہی بیوقوف
ہے۔
اِسْتَنْوَكَ: بے وقوف ہو جانا۔
ـــ فُلانًا: کسی کو بے وقوف سمجھنا۔
الاَنْوَكُ: احمق (۲) جاہل و ناکارہ (۳)
بے زبان، لکنت والا ج: نَوْكَى،
و نُوكٌ۔ وهي نَوْكَاءُ ج: نُوكٌ۔

• نَالَ علَى فُلَانٍ بالشَّيْءِ ـ نَوْلاً و نَوَالاً: کسی کو کوئی چیز دل کھول کر دینا۔

— فُلَانًا العَطِيَّةَ و بِالعَطِيَّةِ و لَهُ العَطِيَّةَ و بالعَطِيَّةِ: عطیہ دینا۔

— فُلَانٌ بالحَدِيثِ: بات کی اجازت دینا یا بات کرنے کا ارادہ کرنا۔

— لَهُ اَن يَّفْعَلَ كَذَا: کسی کیلئے کسی کام کا وقت ہوجانا۔

— الشَّيْءَ: پالینا، حاصل کرلینا۔

— فُلَانٌ ـ نَيْلاً و نَائِلاً و نَوْلاً: بہت دادودہش والا ہونا، فیاض ہونا۔

اَنَالَ المَعْدِنُ: کان کا خراب ہونا یا اس کے کسی حصہ کا خراب ہونا۔

— فُلَانًا الشَّيْءَ: کوئی چیز دینا۔

نَاوَلَهُ الشَّيْءَ: دینا۔

نَوَّلَ: عطیہ دینا۔ کہتے ہیں: نَوَّلَ فُلَانًا و عَلَيْهِ: کسی کو عطیہ دینا۔

— فُلَانًا الشَّيْءَ: کوئی چیز دینا، سپرد کرنا۔

تَنَاوَلَ الشَّيْءَ: لینا، استعمال کرنا۔

— الرِّكَابُ بِهِمْ مَكَانَ كَذَا: سواریوں کا مسافروں کو کسی جگہ لے کر پہنچنا۔

— الطَّعَامَ: کھانا کھانا۔

— الشَّيْءَ بالمُنَاقَشَةِ: کوئی چیز زیر بحث لانا۔

— البَحْثُ كَذَا: کوئی چیز زیر بحث آنا۔

تَنَاوَلَتْهُ الصُّحُفُ فُلَانًا بالتَّعْرِيضِ: اخبارات کا کسی کو آڑے ہاتھوں لینا۔

تَنَوَّلَ فُلَانٌ بالخَيْرِ: ایسے شخص کا بھلائی کرنا جو اس کا عادی نہ ہو۔

— علَيْهِ بِشَيْءٍ: کسی کو کوئی چیز دینا

— الشَّيْءَ: لینا۔ نَوَّلَنِي كَذَا فَتَنَوَّلْتُهُ۔

المُتَنَاوَلُ: سہل الحصول، بآسانی دستیاب ہونے والی چیز۔

المُنَاوَلَةُ: سپردگی۔

المِنْوَالُ: کپڑا بننے کی لکڑی کی مشین کھڈی، کرگہ (۲) بننے والا، ج: مَنَاوِيلُ (۳) طرز و طریقہ۔

هم علَى مِنْوَالٍ وَاحِدٍ: وہ ایک ہی رنگ ڈھنگ کے ہیں۔

اِفْعَلْ علَى هذا المِنْوَالِ: تم اس طرز پر کام کرو۔ مِنْوَالُكَ اَنْ لا تَفْعَلَ كَذَا: تم کو ایسا نہ کرنا چاہئے۔

النَّالُ: فیاض و سخی۔ کہتے ہیں: رَجُلٌ نَالٌ (۲) حصہ، نصیب، ج: اَنْوَالٌ۔

النَّوَالُ: عطیہ، بخشش۔ نَوَالُكَ اَنْ تَفْعَلَ كَذَا: تم کو ایسا کرنا چاہئے۔

النَّوَالَةُ: نوالہ، لقمہ۔

النَّوْلُ: کشتی کی اجرت (۲) پارسل وغیرہ بھیجنے کا ڈاک خرچ (۳) بہنے والی وادی (۳) کپڑا بننے کی لکڑی، بننے کی مشین، کرگہ، کھڈی، لوم ج: اَنْوَالٌ۔ ما نَوْلُكَ و لا نَوْلُكَ اَنْ تَفْعَلَ كَذَا: تم کو ایسا نہ کرنا چاہئے۔ حدیث شریف میں ہے: بِئْسَمَا نَوْلُ امْرِئٍ مُسْلِمٍ اَنْ يَّقُولَ غَيْرَ الصَّوَابِ: مسلمان شخص کو غیر صحیح بات نہ کہنی چاہئے۔

النَّوْلُ الآلِيُّ: پاور لوم، بجلی سے چلنے والی بننے کی مشین۔

النَّوْلَةُ: بخشش، عطیہ، فیض جو کسی کو حاصل ہو۔ ما اَصَبْتُ مِنْهُ نَوْلَةً: مجھے اس سے کوئی فیض حاصل نہیں ہوا (۲) بوسہ۔

• نَامَ فُلَانٌ ـ نَوْمًا و نِيَامًا: لیٹنا (۲) سونا، اونگھنا۔

— الشَّيْءُ: پرسکون ہونا، آواز نہ آنا، جیسے: نَامَ الخَلْخَالُ: پنڈلی کے بھر جانے سے پازیب کی آواز بند ہوجانا۔ نَامَ العِرْقُ: رگ کی حرکت بند ہونا۔ نَامَ البَحْرُ: سمندر پرسکون ہوگیا۔ نامَ الثَّوْبُ: کپڑے کا پرانا ہوجانا (اس میں آواز نہ رہنا)۔ نَامَتِ الرِّيحُ: ہوا رک گئی۔ نَامَتِ السُّوقُ: بازار مندا ہوگیا۔ نَامَتِ النَّارُ: آگ ٹھنڈی پڑگئی۔

— فُلَانٌ لِلّٰهِ: خدا کے سامنے اظہار عجز کرنا، انکساری کرنا۔

— اِلَيْهِ: کسی سے سکون و اطمینان حاصل کرنا اور اس پر بھروسہ کرنا۔

— عن حَاجَتِهِ: اپنی ضرورت کو بھول جانا یا اس پر توجہ نہ دینا۔

— هَمُّ فُلَانٍ: کسی میں ارادہ نہ رہنا۔

ما نَامَتِ السَّمَاءُ اللَّيْلَةَ مَطَرًا او بَرْقًا: آج رات پانی برستا رہا اور برابر بجلی چمکتی رہی۔

— فُلَانًا ـ نَوْمًا: سونے میں کسی پر بازی لے جانا۔

اَنَامَهُ: سلانا۔ طَعَنَهُ فَاَنَامَهُ: اسے نیزہ مار کر ہمیشہ کے لئے سلادیا۔

بار ڈالا۔ اَنَامَ القحطُ القَومَ : قحط نے لوگوں کا کچومر نکال دیا، تھکا دیا

نَاوَمَہٗ : سونے میں کسی سے مقابلہ کرنا یا معارضہ کرنا۔

نَوَّمَ فُلانٌ : بہت سونا۔

— فُلانًا : سلانا (۲) بیہوش کرنا۔

تَنَاوَمَ : دم چرالینا، سونے کا بہانہ کرنا (۲) سونے کا طالب ہونا۔

— اِلَیہ : کسی سے سکون واطمینان پانا۔

تَنَوَّمَ : سونے کی خواہش وکوشش کرنا۔ تَنَوَّمَ شَہوَۃً لِلنَّومِ : سونے کی خواہش کی بنا پر اس نے سونے کی کوشش کی (۲) احتلام ہوجانا۔

— فُلانًا : سوتے ہوئے کسی کو اذیت پہنچانا۔

اِستَنَامَ : سونا (۲) سوتے جیسا بن جانا (۳) قرار پانا۔

التَّنوِیمُ : بیہوش کرنے کا عمل۔

المَنَامُ : نیند (۲) خواب۔ رَأیٰ فِی مَنَامِہٖ کَذَا : خواب میں کچھ دیکھنا۔ قرآن پاک میں ہے: "یٰبُنَیَّ اِنِّیٓ اَرٰی فِی المَنَامِ اَنِّیٓ اَذبَحُکَ فَانظُر مَاذَا تَرٰی" (۲) خوابگاہ، سونے کا کمرہ۔

المَنَامَۃُ : سونے کی جگہ (۲) سونے کے لئے بنا ہوا چبوترہ وغیرہ (۳) سونے کا بستر (۴) قبر (۵) بحرین کا دارالخلافہ۔

المَنُومَۃُ : خواب آور چیز۔ طَعَامٌ مَنُومَۃٌ : نیند لانے والا کھانا۔

المُنَوِّمُ : خواب آور دوا وغیرہ (۲) بیہوش کرنے والا۔

النَّائِمُ : لیٹا ہوا، سوتا ہوا (۲) پرسکون (۳) خاموش۔ لَیلٌ نَائِمٌ : سونے کی رات (جس میں خوب نیند آئے)۔

النَّؤُومُ : بہت سونے والا۔ رَجُلٌ نَؤُومٌ وامرَأۃٌ نَؤُومٌ۔

النُّوَامُ : سونے کی ایک بیماری جو ایک خاص مکھی کے کاٹنے سے پیدا ہوتی ہے اور اس سے نجات نہیں ملتی۔

النُّوَّمُ : سونے والے (۲) نیند۔

النُّوَمُ : بہت سونے والا۔

نَومَانُ : بہت سونے والا، یہ ندا کے ساتھ خاص ہے کہتے ہیں: یَا نَومَانُ!

النُّوَمَۃُ : بہت سونے والا، جسے ہر وقت نیند آتی رہتی ہو (۲) گمنام آدمی (۳) سیدھا ناقابل التفات آدمی جسے کسی فتنہ وفساد کی کچھ خبر نہ ہو۔

النُّوَیمُ : گمنام وناقابل التفات (۲) مغفل۔

النِّیَمُ : ہر ملائم وخوش گوار چیز (۲) سونے کا کپڑا، بستر (۳) خرگوش کی کھال کی پوستین (۴) درخت (۵) ریت پر ہوا سے ابھرنے والی درز (۶) قابل النسیت آدمی جس سے سکون حاصل ہو۔ کہتے ہیں: فُلانٌ نِیَمِی (۷) بستر، بہ پڑا رہنے والا، سوتے رہنے والا۔ ھُوَ نِیَمُ نِسَاءٍ : وہ عورتوں میں پڑا رہنے کا عادی ہے۔

النِّیمَۃُ : سونے کی ہیئت وکیفیت اِنَّہٗ لَحَسَنُ النِّیمَۃِ : اس کے سونے کا ڈھنگ اچھا ہے (۲) ایک شب سونے کا کپڑا وغیرہ۔ مَالَہٗ نِیمَۃُ لَیلَۃٍ : اس کے پاس نان شبینہ بھی نہیں، وہ ایک شب کی روزی سے بھی محروم ہے (۲) پڑی رہنے والی عورت

• نَوَّنَ الکَلِمَۃَ : کلمہ پر تنوین لگانا۔

— النُّونَ : حرف نون لکھنا۔

التَّنوِینُ : نحویوں کے نزدیک تنوین اس زائد نون کو کہتے ہیں جو کلمہ کے اخیر میں بڑھایا جائے اور اس کا مقصد تاکید نہ ہو۔

النُّونُ : حروف ہجائیہ کا ایک حرف ج: نُونَاتٌ واَنوَانٌ (۲) مچھلی (۳) تلوار کی دھار (۴) دوات ج: اَنوَانٌ ونِینَانٌ۔

ذُوالنُّون : حضرت یونس علیہ السلام کا لقب، ایک مشہور تلوار کا نام۔

النُّونَۃُ : چھوٹے بچہ کی ٹھوڑی کا گڑھا (۲) مچھلی (۳) عمدہ بات۔

النُّونِیَۃُ : نون کے قافیہ والا قصیدہ

• نَاہَ ـُـ نَوہًا : اونچا ہونا، بلند ہونا۔ کہتے ہیں: نَاہَ النَّبَاتُ۔

— البُومُ : الّو کا اپنے سر کو اٹھا کر چیخنا۔

— بالشیءِ : اوپر اٹھانا۔

— عن الشیءِ : چھوڑنا، ناپسند کرکے ہٹ جانا۔ نَاھَت نَفسِی عن اللَّحمِ : میرا دل گوشت سے متنفر ہوگیا۔

— البَقلُ الدَّوَابَّ : سبزیوں کا چوپاؤں کو سیر کرنا (مگر زیادہ سیر نہ کرنا)۔ اِنَّھَا لَتَاکُلُ مَایَنُوھُھَا وہ جانور ایسی سبزیاں کھاتے ہیں جو ان کو سیر کردیں یعنی ان کے معدہ کو بوجھل نہ کریں۔ اَعطِنِی مَا یَنُوھُنِی : مجھے اتنا دو جس سے میری بھوک کی شدت ختم ہوجائے۔

نَوَّہَ بِہٖ : کسی کو بلند آواز سے پکارنا۔

نَوَّهَ الشَّیْءَ او بِه : بلند کرنا۔
— بِفُلانٍ او بِاسْمِهِ : کسی کا نام بلند کرنا، شہرت دینا، تعریف کرنا
— بِالحَدِیث : بات کو سراہنا۔
تَنَوَّهَ : بلند ہونا، شہرت پانا۔
التَّنْوِیهُ : تعریف، قدر افزائی، تشہیر
النَّوْهُ : ترک، ناپسندیدگی۔
النَّوْهَةُ : ایک وقت کا کھانا (ایک دفعہ کی خوراک)۔
النُّوهَةُ : بدن کی طاقت۔

• نَوَی ـِ نَوًی و نِیَّةً : ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہونا۔
— نَوًی : دور ہونا۔
— التَّمْرُ : کھجور میں گٹھلی پیدا ہو جانا۔
— التَّمْرَ : کھجور کھا کر گٹھلی پھینک دینا۔
— الأَمْرَ نِیَّةً : ارادہ کرنا، نیت کرنا، تہیہ کرنا (۲) قصد کرنا (کہیں جانا)
نَوَیْتُ مَنْزِلَ کَذا : میں نے فلاں مکان کا قصد کیا۔ نَوَاهُ اللّٰهُ بِخَیْرٍ : خدا کا کسی تک خیر پہنچانا، اپنے کرم سے نوازنا۔
— الشَّیْءَ : کسی چیز کے حصول کی کوشش کرنا۔
— فُلانًا : کسی کا کام کرنا۔
أَنْوَی الرَّجُلُ : بکثرت سفر کرنا، اکثر سفر میں رہنا (۲) دور ہو جانا۔
— التَّمْرُ : کھجور میں گٹھلی بن جانا۔
— التَّمْرَ : کھجور کھا کر گٹھلی پھینک دیا۔
— المَرْعَی الدَّابَّةَ : چراگاہ کا جانور کو موٹا کرنا۔
— الحاجَةَ : ضرورت کو پورا کرنا۔
نَاوَاهُ : کسی کے ساتھ دشمنی کرنا، اس کے آڑے آنا، مخالفت کرنا۔
نَوَّی البُسْرُ : کچی کھجور میں گٹھلی پڑ جانا۔
— فُلانٌ : گٹھلی پھینکنا۔

نَوَّی فُلانًا : کسی کو اس کے ارادہ پر چھوڑ کر دار و گیر کرنا۔
— حاجَتَه : ضرورت کو پورا کرنا۔
اِنْتَوَی : ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہونا۔
— عَنِ الأَمْرِ : چھوڑنا، توجہ ہٹانا۔
— الشَّیْءَ او فُلانًا : قصد کرنا۔
انتوی منزلًا بِمَوضع کذا : فلاں مقام پر واقع مکان کا قصد کیا۔ فلاں مقام میں قیام کیا۔
— فُلانًا لِمَعْرُوفِه : کسی کے پاس اس کا فیض حاصل کرنے کے لئے جانا۔
— الأَمْرَ : ارادہ کرنا، تہیہ کرنا۔
— بِنَوَاتِه : کسی کا کام کر دینا، کسی کو اس کی ضرورت پوری کر کے لوٹانا۔
تَنَوَّاهُ : قصد کرنا۔
اِسْتَنْوَی : کھجور کھا کر گٹھلی پھینکنا۔
المُنْتَوَی : مُنْتَوِی القَوْمِ : اپنے لوگوں میں ذی رائے اور منتظم، سردار۔
المَنْوِیُّ : رَجُلٌ مَنْوِیٌّ : بامراد آدمی جو اعلیٰ مقصد کے لئے کوشش کر کے کامیاب ہو۔ شَیْءٌ مَنْوِیٌّ : ارادہ کی ہوئی چیز، نیت کی ہوئی شے
النَّاوِی : نَاوِی القَوْمِ : سردار قوم ج : نِوَاءٌ۔
النَّوَی : دوری، بعد (۲) سفر (۳) پردیس (۴) گھر (۵) منزل سفر۔ شَطَّتْ بِهِمُ النَّوَی : وہ بہت دور نکل گئے۔ اِسْتَقَرَّتْ بِهِ النَّوَی : قیام پذیر ہونا۔ فُلانٌ نَوَاكَ : تمہارا قصد فلاں کی طرف ہے ج : أَنْوَاءٌ و نُوِیٌّ۔

النَّوَاةُ : نیت، قصد، ارادہ، عزم (۲) گٹھلی (۳) منقی وغیرہ کا بیج (۴) پانچ درہم کے برابر وزن (۵) ایٹم کا جوہری جز جس کے گرد الیکٹرون گھومتا ہے، نیوکلیر ج : نَوَیَات و نَوًی و نُوِیٌّ۔ قرآن پاک میں ہے : "إِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الحَبِّ وَالنَّوَی"۔ (۶) حاجت، ضرورت ج : نَوًی۔
النَّوَایا : ارادے، عزائم۔
النَّوَایا العُدْوَانِیَّةُ : جارحانہ عزائم
النَّوَایا المَشْئُومَةُ : برے ارادے۔
النَّوَّاءُ : گٹھلیاں بیچنے والا۔
النَّوَوِیُّ : گٹھلیاں کھانے والا جانور۔ کہتے ہیں : بَعِیرٌ نَوَوِیٌّ و نَاقَةٌ نَوَوِیَّةٌ (۲) ایٹمی، نیوکلیائی (۳) شہر نوی کا باشندہ۔
النَّوَوِیَّةُ : الأَسْلِحَةُ النَّوَوِیَّةُ : نیوکلیر ہتھیار۔
النَّوِیُّ : ہم خیال دوست (جس کا ارادہ تمہارے ارادہ کے ساتھ ہو) (۲) رفیق سفر۔ هو نَوِیُّكَ : وہ تمہارا ہم خیال اور رفیق سفر ہے۔
نَوِیُّ القَوْمِ : سردار، منتظم امور۔
النِّیُّ : چربی (مصری زبان میں نِیءٌ کہتے ہیں)۔
النِّیُّ : کچا پا (۲) نِیَّة کی نادر جمع، بمعنی نیّات - ارادے، عزائم۔
النِّیَّةُ : (کبھی تخفیف کر کے کہتے ہیں النِّیَةُ) دل ارادہ، عزم، قصد (۲) مقصود۔ فُلانٌ نِیَّتِی : فلاں میرا مقصود ہے (۳) ضرورت (۴) بعد، دوری (۵) منزل مسافر قریب ہو یا بعید۔ شَطَّتْ بِهِمْ نِیَّةٌ قَذَفٌ : لمبا سفر ان کو دور لے گیا۔

نَوَوْا نِيَّةً قَذَفًا: انہوں نے دور جگہ کا قصد کیا۔

ن ـــــ ی

• نَاءَ الشَّيْءُ ـِ نَيْئًا و نُيُوءًا و نُيُوءَةً: کچا ہونا (جو ابھی پکا نہ ہو) هو نِيْءٌ و نِيٌّ (۲) دور ہونا۔
أَنَاءَهُ: کچا رکھنا۔
أَنْيَأَهُ: کچا رکھنا۔
نَيَّأَ الأَمْرَ: کسی کام کو پختہ نہ کرنا، اس میں کمی اور خامی چھوڑنا، بیچ ادھر میں چھوڑنا۔
النِّيءُ: کچا، خام (۲) ادھورا، ادھ کچرا، لَحْمٌ نِيءٌ: کچا گوشت۔ لَبَنٌ نِيءٌ: تازہ خالص دودھ۔
النِّيُّ: النِّيءُ۔
• نَابَهُ ـِ نَيْبًا: کچلیوں پر مارنا۔
نَيَّبَتِ النَّاقَةُ: اونٹنی کا بوڑھی ہونا۔
ـــ النَّبْتُ: پودے کی جڑ پھوٹنا۔
ـــ فِي الشَّيْءِ: کسی چیز میں کچلیاں گاڑنا، کچلیوں (دانتوں) سے کاٹنا۔ ظَفَّرَ فُلَانٌ فِي كَذَا و نَيَّبَ: فلاں نے کسی چیز میں ناخن اور دانت گاڑ دیئے یعنی اسے اپنی سخت گرفت میں لے لیا۔
ـــ الشَّيْءَ: دانت (کچلیوں) سے کاٹنا (۲) دانتوں سے دبا کر سختی و نرمی دیکھنا
تَنَيَّبَ النَّبْتُ: پودے کا پھوٹنا۔
ـــ الشَّيْبُ: بڑھاپا ظاہر ہونا۔
الأَنْيَبُ: موٹے یا بڑے دانت والا۔ هي نَيْبَاءُ ج: نِيبٌ۔
النَّابُ: کچلی (سامنے کے چار دانتوں کے برابر والا دانت، یہ دونوں جانب ہوتے ہیں) ج: أَنْيَابٌ و نُيُوبٌ و أَنْيُبٌ (۲) سردار قوم ج: أَنْيَاب۔ عَضَّهُ الدَّهْرُ بِنَابِهِ او بِأَنْيَابِهِ
زمانہ کا کسی پر مصائب لانا، پریشانیوں میں مبتلا کرنا (۳) بوڑھی اونٹنی، ج: أَنْيَابٌ و نُيُوبٌ و نِيبٌ۔
النَّيُوبُ: بوڑھی اونٹنی۔
• نَاتَ ـِ نَيْتًا: نیند یا کمزوری کے باعث جھومنا، لڑکھڑانا۔
• نَاحَ الغُصْنُ ـِ نَيْحًا و نَيَحَانًا: ٹہنی کا ہلنا، جھومنا
ـــ العَظْمُ نَيْحًا: تر ہڈی کا سوکھ کر سخت ہو جانا (بچپن اور بڑھاپے میں ایسا ہو جاتا ہے)۔
نَيَّحَ اللهُ عَظْمَهُ: ہڈی کو مضبوط کرنا (۲) چورہ چورہ کرنا۔
ـــ فُلَانًا بِخَيْرٍ: کسی کو اچھی چیز دینا، کچھ دینا۔
النَّيْحَةُ: طاقت و قوت۔
النَّيِّحُ: سخت۔ عَظْمٌ نَيِّحٌ۔
• النَّيْدِلُ: بھاری معاملہ (۲) بڑا ڈول
النَّيْدِلَانُ و النَّيْدَلَانُ: النَّيْدِلُ۔
• نَارَ الثَّوْبَ ـِ نَيْرًا و نِيَارَةً: کپڑے پر دھاریاں ڈالنا، تصویریں بنانا (۲) بانا ڈال کر بننا (۳) کنارہ بنانا (۴) جھالر لگانا۔
أَنَارَ بِهِ: آواز دینا، پکارنا۔
ـــ الثَّوْبَ: تانے میں بانا ڈالنا، بننا، نقش و نگار کرنا۔ هو يُسْدِي الأُمُورَ و يُنِيرُهَا: وہ معاملات کو پختہ کرتا ہے۔
نَايَرَهُ: کسی کے ساتھ لڑنا جھگڑنا۔
نَيَّرَ الثَّوْبَ: نَارَهُ (۲) دوہرا بانا ڈال کر بننا۔
تَنَايَرَا: باہم جھگڑنا۔
المُنَايَرَةُ: لڑائی جھگڑا، فتنہ و فساد کہتے ہیں: بَيْنَ القَوْمِ مُنَايَرَةٌ: لوگوں میں چپقلش ہے۔
المُنَيَّرُ: ثَوْبٌ مُنَيَّرٌ: ڈبل بنا ہوا کپڑا، دوسوتی۔ جِلْدٌ مُنَيَّرٌ: موٹی دبیز کھال۔
النِّيرُ: بیلوں کے کندھے پر رکھنے کا جوا (۲) تانا ڈالنے کی دھاگے لپٹی ہوئی نلکی (۳) کپڑے کا بانا (چوڑائی میں ڈالے ہوئے دھاگے) (۴) کپڑے کا کنارہ، جھالر (۵) کپڑے کے کنارے پر لگایا ہوا پہچان کا نشان (۶) راستہ کا کنارہ (۷) راستہ کا بیچ (۸) راستہ کا کھلا ہوا گڑھا ج: أَنْيَارٌ و نِيرَانٌ۔ نَاقَةٌ ذَاتُ نِيرَيْنِ و ذَاتُ أَنْيَارٍ: بوڑھی اونٹنی جس میں جوانی کا اثر موجود ہو۔
ذُو نِيرَيْنِ: دوسوتی کپڑا، طاقتور آدمی۔
النِّيرَةُ: وہ لکڑی جس پر کپڑا بنا جاتا ہے۔ ماهو بِسَدَاةٍ وَلَا لُحْمَةٍ وَلَا نِيرَةٍ: وہ بے مصرف آدمی ہے نہ نقصان دہ ہے نہ نفع رساں
نِيرَةُ الأَسْنَانِ: مصنوعی دانتوں کا مسوڑھا۔
• نَيْرَبَ: چغلی کھانا، شکایت کرنا، لگائی بجھائی کرنا۔
ـــ الرِّيحُ التُّرَابَ فَوْقَ الشَّيْءِ او عَلَيْهِ: ہوا کا کسی چیز پر مٹی بکھیرنا۔
ـــ فُلَانٌ القَوْلَ: جھوٹ سچ ملا کر بولنا۔
النَّيْرَبُ: فتنہ، شرارت (۲) چغلخوری (۳) کرٹیل آدمی (۴) شریر و چغلخور آدمی۔ هي نَيْرَبَةٌ۔
نَيْرَجَ: آنا جانا، آگے جانا پیچھے آنا۔
النَّيْرَجُ: تردد کے ساتھ، تیز رفتاری۔ کہا جاتا ہے جَاءَتِ الدَّوَابُّ

تَعْدُوْ نَيْرَجًا: (۲) تیز رفتار کہا جاتا ہے نَاقَةٌ نَيْرَجٌ اصیل اونٹنی۔
دریح نَيْرَجٌ: آندھی نما ہوا (۳) چغلخور کہا جاتا ہے امرأة نَيْرَجٌ: چالاک و مکار عورت۔
النَّيْرَنْجُ: سحر جیسی نظر بندی ج: نَيْرَنْجَاتٌ ونَيَارِجُ۔
• النَّيْرُوْزُ: (دیکھئے النوروز)۔
• النَّيْزَكُ: (دیکھئے نزك)۔
• نَيْسَبَ بَيْنَهُمَا: چغلخوری و فساد کی کوشش کرنا۔
النَّيْسَبُ: واضح اور سیدھا راستہ (۲) چیونٹی وسانپ کے راستہ کی طرح انتہائی پتلا راستہ (۳) گھاٹ پر جانے کا گاؤخر کا راستہ (۴) راستہ کی طرح نظر آنے والی چیونٹیوں کی قطار۔
• نَيْسَان: اپریل۔
• ناص ـِ نَيْصًا: معمولی حرکت کرنا (یہ ناص میں ایک لغت ہے)۔
النَّيْصُ: کمزور یا معمولی حرکت (۲) ضخیم الجثہ سیہی۔
• نَاضَ ـِ نَيْضًا: رگ کا پھڑکنا۔
النَّيْضُ: کمزور حرکت، موٹا جنگلی چوہا۔
• نَاطَ ـِ نَيطًا: دور ہونا۔
انتاط: ناط۔
النَّيط: موت، جنازہ۔ طُعِنَ فِی نَيْطِهِ: اس کے جنازہ پر نیزہ مارا یعنی وہ مرگیا۔
• ناع ـِ نیعا: ہلنا۔ کہا جاتا ہے: نَاعَ الغُصْنُ (۲) چلنے میں آگے بڑھ جانا هو نَائِعٌ ج: نَوَائِعُ۔
اِسْتَنَاعَ: چلنے میں آگے بڑھ جانا۔
• تَنَيَّقَ (فِی مَلْبَسِهِ وَمَطْعَمِهِ وَأُمُوْرِهِ): اپنے لباس وطعام اور دیگر امور میں خوش معیار و نستعلیق ہونا۔

النَّيِّقُ: لمبا پہاڑ (۲) پہاڑ میں سب سے اونچی جگہ۔ کہا جاتا ہے هو كالأنُوقِ فی النَّيِّقِ: جس تک رسائی ممکن نہ ہو۔ ج: أَنْيَاقٌ ونُيُوقٌ ونِيَاقٌ۔
• نَالَ الرَّحِيلُ ـَ نَيْلًا: روانگی کا وقت آجانا۔ مَا نَالَ لَهُمْ أن يَفْقَهُوْا: ابھی وقت نہیں آیا کہ وہ سمجھیں۔
— الشئَ: پانا، حاصل کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰی تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ"۔
— من عَدُوِّهِ وِتْرَهُ: دشمن سے انتقام لینا۔ قرآن پاک میں ہے: "لَا يَنَالُوْنَ مِنْ عَدُوٍّ نَيْلًا إلَّا كُتِبَ لَهُمْ بِهِ عَمَلٌ صَالِحٌ"۔
— من فُلَانٍ: کسی کو آڑے ہاتھوں لینا، برا کہنا، بدنام ورسوا کرنا، کسی پر کیچڑ اچھالنا۔
— من عِرْضِهِ: بے آبروئی کرنا، ہتک عزت کرنا، بدنام کرنا۔
نَالَ الشئَ فُلَانًا: کسی تک کوئی چیز پہنچنا۔ قرآن پاک میں ہے: "لَنْ يَنَالَ اللهَ لُحُوْمُهَا وَلَا دِمَاؤُهَا وَلٰكِنْ يَنَالُهُ التَّقْوٰی مِنْكُمْ"۔
— فُلَانًا الشئَ: کسی کو کوئی چیز دینا نِلْتُهُ مَعْرُوْفًا: میں نے اس کو بھلائی دی۔
أَنَالَ فُلَانًا وَلَهُ الشئَ: کسی کو کوئی چیز دلانا، حاصل کرانا۔
تَنَايَلَ: آپس میں لین دین کرنا۔
اِسْتَنَالَ الشئَ: پانے یا حاصل کرنے کی خواہش و کوشش کرنا
المَنَالُ: حصول۔ صَعْبُ المَنَالِ: مشکل سے حاصل ہونے والا۔ سَهْلُ المَنَالِ: آسانی سے حاصل ہونے والا۔
النَّائِلُ: حاصل کی جانے والی شے۔ أصَبْتُ مِنْهُ نَائِلًا: اس سے مجھے ایک چیز ملی (۲) سخاوت (۳) بخشش وعطیہ۔
النَّائِلَةُ: مکان کا صحن، مکان کی چہار دیواری۔

النَّيْلُ: حاصل ہونے والی چیز (۲) حصول (۳) أصَابَ مِنْ عَدُوِّهِ نَيْلًا: اس نے دشمن سے اپنا انتقام لے لیا۔
النِّيلُ: مصر وسوڈان کا مشہور دریا (۲) نیل کا پودہ جس کے پتوں سے رنگائی کی جاتی ہے (۳) نیل، اسے نِيلَج بھی کہتے ہیں۔
النَّيْلَةُ: عطیہ۔
• النِّيْلَجُ: نیل (رنگ) (۲) وہ چربی کا کاجل جو کھال کی گدائی پر نشان تیز کرنے کے لئے لگایا جاتا ہے۔
• النِّيلُوفَرُ والنَّيْنُوفَرُ: نیلوفر (ایک قسم کا نیلا پھول۔ کنول)۔
• النِّيمُ: دیکھئے: نوم۔
• النِّيمبرشت: (فارسی ترکیب) آدھا بھنا ہوا۔
• نَاهَ ـِ نَيْهًا: بلند ہونا (۲) پسند آنا
النَّائِهُ: بلند ونمایاں۔
النَّاهَةُ: کسی چیز سے باز رہنے والی نَفْسٌ نَاهَةٌ: بدی سے رکنے والی طبیعت (ناهة نهاة کا مقلوب ہے)۔

بابُ الہاء

◆ الهاءُ: حروفِ ہجائیہ کا چھبیسواں حرف، ج: ھاءات، ہائے مفرد کے تین استعمال ہیں۔

(۲) وہ نصب وجر کے محل میں غائب کی ضمیر ہوتی ہے، جیسے. قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ وھو یُحَاوِرُهٗ

(۳) حرفِ غیبت جیسے اِیَّاهُ۔

(۴) برائے سکت، یہ کلمہ کے آخر کی حرکتِ بنار کو بیان کرنے کے لئے ہوتی ہے جیسے، ھَاھِیَه وھَا ھُنَاه وازَیْدَاه، اصلاً اس پر وقف کرنا چاہیئے، کبھی وقف کے ارادہ کے ساتھ اس کا مابعد کے ساتھ اتصال بھی کردیا جاتا ہے۔

◆ ھَا: اس کی تین قسمیں ہیں:

(۱) اسم فعل بمعنی خُذْ، اس کو بالمد ھَاءَ کہنا بھی جائز ہے، یہ کافِ خطاب کے ساتھ اور اس سے الگ بھی استعمال ہوتی ہے، ممدودہ ہو تو اسے کافِ خطاب کی ضرورت نہیں رہتی اور کافِ خطاب کی طرح اس کی گردان ہوتی ہے، جیسے، ھاءَ مذکر کے لئے ھاءِ مؤنث کے لئے ھاءُمَا ھَاؤُنَّ، ھَاؤُم. قرآن پاک میں ہے،، ھَاؤُمُ اقْرَءُوا كِتَابِيَه،، ھاؤم کے معنی خُذُوْا، تم میری کتاب لو اور پڑھو۔

(۲) ضمیر مؤنث منصوب ومجرور جیسے، فَأَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وتَقْوَاهَا:

(۳) برائے تنبیہ، یہ چار جگہ داخل ہوتی ہے:

ا- اسم اشارہ پر جو بعید کے لئے خاص نہ ہو جیسے، ھٰذا، ھٰذہ وغیرہ۔

ب- ضمیر مرفوع منفصل پر جو مبتدا واقع ہو اور اس کی خبر اسم اشارہ ہو جیسے، ھَا اَنْتُمْ اُولَاءِ.

ج- نداء میں ایّ کی لغت پر جیسے. اَیُّھَا الرَّجُلُ، اس جگہ اس ھا کا لانا ضروری ہے کیونکہ نداء سے وہی مقصود ہے، بنواسد کی لغت میں اس کے الف کا حذف کرنا اور برائے اتباع (ماقبل کی مطابقت) کے لئے اس کو ضمہ دینا بھی جائز ہے، جیسے قرآن پاک میں اَیُّهَا الثَّقَلَانِ کے بجائے اَیُّهُ الثَّقَلَانِ پڑھا جائے۔

د- قسم میں لفظ اللہ پر جبکہ حرف قسم حذف کردیا جائے ہمزہ قطعی ہو یا وصلی جیسے، ھَا أَللّٰهِ ھَا اللّٰهِ دونوں صورتوں میں ھا کا الف باقی رکھنا اور حذف کرنا جائز ہے۔

◆ ھَأْھَأَ ھَأْھَأَةً: لمبا قہقہہ لگانا، ھو ھَأْ ھَأْ وھَأُھَاءٌ

— الرَّاعِي بِالْمَاشِيَةِ: چرواہے کا ھِئْ ھِئْ کہہ کر مویشی کو چارہ کے لئے پکارنا. ھَأْ ھَأْ کہہ کر ڈانٹنا.

◆ ھَاتُوْر: قبطی مہینوں کا تیسرا مہینہ۔

ھَارُوْت: ماروت کا ساتھی، یہ دو فرشتوں کے نام ہیں جو بصورتِ آدمی شہر بابل میں رہتے تھے، انہیں علم سحر عطا کیا گیا تھا جسے وہ لوگوں کو اس کی برائی واضح کرنے کے بعد بطور آزمائش سکھاتے تھے۔

ھَارُوْن: خدا کے پیغمبر حضرت موسیٰ علیہ السلام کے حقیقی بھائی ہارون بن عمران بن قاہات (یا قہاث) بن لاوی بن یعقوب علیہ السلام۔

ھٰؤُلَاءِ. اُولَاءِ: جمع مذکر و مؤنث کے لئے اسم اشارہ، ھا تنبیہ کے لئے ہے۔

◆ ھَبَّتِ الرِّيحُ ھَبًّا وھُبُوْبًا وھَبِيبًا: ہوا چلنا۔

— النَّارُ: آگ سلگنا۔

— فِي الْحَرْبِ: جنگ میں شکست کھانا۔

— رِيَاحُ الْخِلَافِ بَيْنَ الْقَوْمِ اختلاف پیدا ہونا۔

— الْعَاصِفَةُ: آندھی یا طوفان آنا۔

— الْفَحْلُ: سانڈ کا جفتی کے لئے مست ہونا اور چیخنا۔

— فُلَانٌ مِنْ نَوْمِهِ: جاگنا سوکر اٹھنا۔

— النَّجْمُ: ستارہ کا طلوع ہونا۔

— السَّائِرُ: تیز وچست ہونا۔

هَبَّ الی الشیئ: کسی چیز کے لئے اٹھنا۔
— الی العَمَل: کام کے لئے جانا، تیار ہونا، اٹھ کھڑا ہونا۔
— للحَرب: جنگ کے لئے تیار ہونا۔
— فلانٌ حِیناً ثمّ قَدِمَ: فلاں ایک عرصہ غائب رہ کر آگیا۔
— السّیفُ: تلوار کا ہلنا۔
مِن أینَ هبَّ فلانٌ؟ فلاں کہاں سے آیا۔
— فلانٌ یفعلُ کذا: پھرتی اور مستعدی سے کام شروع کرنا۔
أهبَّ اللهُ الرّیحَ: اللہ کا ہوا چلانا۔
— السّیفَ: تلوار ہلانا۔
— فلاناً من نومه: سوتے کو اٹھانا۔
اهتبَّ الفحلُ: سانڈ کا جفتی کے لئے تیار ہونا۔
— الشیئَ: کاٹنا، پھاڑنا۔
تهبّبَ الثّوبُ: کپڑے کا بوسیدہ ہونا۔
أهبابٌ: ثوبٌ أهبابٌ: پھٹا ہوا کپڑا، چیتھڑے چیتھڑے ہوجانے والا کپڑا۔
الهِبهابُ: جفتی کے لئے بہت شور مچانے والا مست سانڈ، ج: مَهابیبُ۔
المَهبُّ: ہوا چلنے کی جگہ، ہوا کی سمت
قَعَدَ فی مَهبِّ الرّیح: وہ ہوا کی گذرگاہ میں بیٹھا، ج: مَهابُّ۔
الهَبابُ: گرد وغبار۔
هَبایبُ: ثوبٌ هَبایبُ: پارہ پارہ شدہ کپڑا، واحد هَبیبَةٌ۔
الهِبَّةُ: حالت، إنّه لحَسَنُ الهِبّة وہ بہتر حال میں ہے (۲) تلوار کی کاٹ (۳) کپڑے کا ٹکڑا، چیتھڑا، دھجی (۴) زمانہ کا ایک حصہ (۵) وقت سحر کا باقی وقت، ج: هِبَبٌ
ثوبٌ هِبَبٌ: پھٹا ہوا کپڑا چیتھڑے اڑا ہوا کپڑا۔
الهَبّابُ: بہت گرد وغبار اڑانے والی ہوا، آندھی۔
الهَبوبُ، الهَبّابُ۔
• هَبَتَ ـِ هَبْتاً وهُباتاً: نرم وڈھیلا ہونا۔
— فلاناً: ذلیل کرنا، بے حیثیت کرنا۔
— الشیئَ: نظروں سے گرانا، درجہ گھٹانا، إنّ ما فعلهُ فلانٌ قد هَبَتَهُ عندی: فلاں نے جو حرکت کی اس نے اسے میری نظروں سے گرادیا۔
— فلاناً بالسّیف وغیره تلوار مارنا۔
المَهبوتُ: بزدل (۲) بے عقل (۳) کوئی خاص اشارہ دئے بغیر اڑایا جانے والا پرندہ۔
الهَبتُ: بے وقوفی۔
الهَبتَةُ: کمزوری۔
الهَبیتُ: بزدل وبے عقل۔
• هَبَجَهُ بالعصا ـُ هَبْجاً: ہلکے ہلکے لگاتار لاٹھی مارنا۔
هَبِجَ وَجهُهُ ـَ هَبَجاً: چہرہ پر بل پڑنا، منہ پھول جانا، هو هَبِجٌ۔
— الحَلوبُ: اونٹنی کے تھن کا ورم آلود ہونا۔
هَبَّجَهُ: ورم آلود کرنا، سُجا دینا۔
هَوبَجَ: پانی کے چشمہ کے پاس پینے کے لئے پانی جمع کرنے کی غرض سے گڑھا کھودنا۔
التَّهبُّجُ: سوجن یا سوجن کی سی کیفیت۔
المُهَبَّجُ: مُهَبَّجُ الوجه: متورم یا پھولے ہوئے چہرے والا، رجلٌ مُهَبَّجٌ: کاہل گراں نفس آدمی۔
الهَبیجُ: دو دھاری والا ہرن۔
الهَوبَجَةُ: کنکریلی اونچی زمین (۲) نشیبی جگہ (۳) چشموں کے پاس کھودا جانے والا گڑھا جس میں پانی بہہ کر جمع ہوجاتا ہے اور وہ پیا جاتا ہے (۴) وادی کا آخری سرا۔
• هَبَدَ الهَبیدَ ـِ هَبْداً: اندرائن کا پھل درخت سے توڑنا (۲) اس کے ٹکڑے کرنا (۳) اسے پکانا
— فلاناً: اندرائن کا پھل کھلانا
اهتَبَدَ فلانٌ: اندرائن (کا پھل) توڑنا۔
— الهَبیدَ: اندرائن کا پھل توڑنا یا کھانا۔
الهَبیدُ: اندرائن (۲) اندرائن کا بیج واحد، هَبیدَةٌ۔
• هَبَدَ ـِ هَبْداً: تیزی سے چلنا یا تیزی سے اڑنا، کہتے ہیں، هَبَدَ الفرسُ وهَبَدَ الطّائرُ، مرّ فلانٌ یَهبِدُ فلاں تیزی سے گزر گیا۔
• هَبَرَ اللّحمَ ـُ هَبْراً: گوشت کے بڑے بڑے ٹکڑے کرنا هَبَرَ لهُ من اللّحم هُبرةً: اسے گوشت کا بڑا ٹکڑا کاٹ کر دیا۔
— بالسّیف: تلوار سے کاٹنا۔
هَبِرَ ـَ هَبَراً: پُرگوشت (گوشت چڑھا ہوا) ہونا، هو هَبِرٌ وأهبَرُ وهی هَبِرَةٌ وهَبراءُ، بعیرٌ هَبِرٌ

وَبِرٌ: بہت گوشت، بہت رُوئیں والا اونٹ۔

أَهْبَرَ: خوشنمائی کیساتھ موٹا ہونا۔

إِهْتَبَرَ: گوشت نہ رہنا، دبلا ہوجانا۔

— فُلَانٌ غَيْرَهُ بِالسَّيْفِ: کسی کو تلوار سے کاٹ دینا، ٹکڑے کر دینا۔

هَوْبَرَتِ النَّاقَةُ: اونٹنی پر گوشت چڑھا ہوا ہونا۔

— الأُذُنُ: کان پر بال اُگنا۔

الهَابِرُ، ضَرْبٌ هَابِرٌ: ضرب کاری۔

الهُبَارِيَةُ: اُڑنے والے پر وغیرہ (۲) بالوں کی جڑوں میں لگی ہوئی بھوسی یا جما ہوا میل۔

الهُبَارِيَّةُ: گرد اڑانے والی ہوا۔

الهَبَّارُ، سَيْفٌ هَبَّارٌ: بہت تیز تلوار (۲)، بہت بالوں والا بندر۔

الهَبُّورُ: چھوٹی چھوٹیاں (۲) کھیتی کے بہت چھوٹے پودے۔

الهَبْرُ: زمین یا زمین کا نشیبی حصہ ج: هُبُورٌ۔

— فِي القِرَاءَةِ: شروع آیت پر وقف۔

الهُبْرُ: کتان وغیرہ کے گرے ہوئے ذرات۔

الهَبْرَةُ: بغیر ہڈی کے گوشت کا پارچہ یا موٹا ٹکڑا۔

الهِبِرُّ: منقطع۔

الهِبْرِيَةُ: روئی یا پروں کا اڑنے والا باریک رواں (۲) سرکنڈوں وغیرہ کی بالوں کو لگی ہوئی بھوسی۔

الهُبَيْرَةُ: چھوٹا بجو، البوهُبَيْرَة: نر مینڈک، أُمُّ هُبَيْرَة: مادہ مینڈک، عربوں کا مقولہ ہے، لَا آتِيكَ هُبَيْرَةَ بنَ سَعْدٍ: ھبیرہ ابن سعد کی واپسی تک میں تیرے پاس نہیں آؤں گا، (ھبیرہ کوظرف کا قائم مقام بنا کر اسے نصب دیدیا)۔

الهَوْبَرُ: بہت بالوں والا اونٹ وغیرہ (۲) گھنے بالوں والا بندر (۳) تیندوا (چیتے اور شیر کے درمیان کا ایک خونخوار درندہ) (۴) ایک سوسن کا پودا (۵) قتاد درخت کے بکثرت اگنے کی جگہ، کہاوت ہے، اِنَّ دُونَ الظُّلْمَةِ خَرْطَ قَتَادِ هَوْبَرَ: مشکل و دشوار کام کے لئے کہا جاتا ہے، (کھوبحل میں روٹی پکانے سے پہلے مقام ھبرہ سے قتاد لکڑی لانی پڑے گی (جو مشکل ہے)۔

• هَبْرَجَ: ڈگمگاتے ہوئے چلنا۔

— الثَّوْبَ: کپڑے پر بیل بوٹے ڈالنا۔

الهَبْرَجُ: تیز و سبک ڈگمگاتی ہوئی چال (۲) اکڑباز (۳) موٹا تازہ، لحیم شحیم (۴) بوڑھا ہرن (۵) پھولدار کپڑا۔

• الهِبْرِزِيُّ: شیر (۲) مضبوط و متحمل فعال آدمی (۳) ہر کام میں آگے بڑھنے والا (۴) ایرانی تیر انداز (۵) خالص سونا (۶) نیا دینار (۷) خوب رو و خوشنما چیز، رَجُلٌ هِبْرِزِيٌّ وَخُفٌّ هِبْرِزِيٌّ عمدہ آدمی، عمدہ موزہ، أُمُّ الهِبْرِزِيِّ: بخار۔

• تَهَبْرَسَ: اترانا، اکڑنا، مَرَّ يَتَهَبْرَسُ: وہ اکڑتا ہوا گیا۔

• الهِبْرِقِيُّ: آگ سے کام کرنے والا جیسے لوہار، سنار (۲) جنگلی سانڈ (۳) موٹا اور بوڑھا بیل۔

• هَبْرَمَ: بہت بولنا، بہت کھانا۔

• هَبَزَ ـِ هَبْزاً وهُبُوزاً: اچانک ہلاک ہو جانا۔

• الهَبَنْبَسُ: گل خیرو۔

• هَبَشَ الضَّرْعَ ـِ هَبْشاً: تھن کو مٹھی سے دوہنا۔

— المَالَ وَنَحْوَهُ: مال وغیرہ جمع کرنا۔

— لِعِيَالِهِ: بال بچوں کے لئے ادھر ادھر سے روزی فراہم کرنا۔

— فُلَاناً: زبردست پٹائی کرنا۔

هَبِشَ ـَ هَبَشاً: کمائی کرنا۔

هَبَّشَ الشَّيْءَ: اکٹھا کرنا۔

— لِعِيَالِهِ: اہل و عیال کے لئے کمائی کرنا۔

— كَلَاماً: بے تکی باتیں کرنا۔

اهْتَبَشَ: جمع ہونا۔

— الشَّيْءَ: جانفشانی سے جمع کرنا، هُوَ يَهْتَبِشُ لِعِيَالِهِ: وہ بال بچوں کے لئے بڑی جانفشانی سے کمائی کرتا ہے۔

— مِنْهُ عَطَاءً: کسی سے عطیہ پانا۔

تَهَبَّشَ: اکٹھا ہو جانا، مجمع لگ جانا۔

— القَوْمُ عَلَى فُلَانٍ: کسی کے گرد لوگوں کی بھیڑ لگ جانا۔

— الشَّيْءَ: کسی چیز کے حصول کے وسائل تلاش کرنا۔

الهَابِشُ: اچانک آنے والا، کہتے ہیں هَلْ هَبَشَ إِلَيْكُمْ هَابِشٌ؟

الهَابِشَةُ: نئی جماعت، جَاءَتْ هَابِشَةٌ مِنْ نَاسٍ: لوگوں کی ایک نئی جماعت آئی۔

الهُبَاشَةُ: مختلف قبیلوں کے لوگوں کی جماعت، ج: هُبَاشَات۔

الهَبَّاشُ: بہت کمائی کرنے والا۔
• هَبَصَ ـِ هَبْصًا: چست دپھرتیلا ہونا هو هَابِصٌ وهي هَابِصَة
هَبِصَ ـَ هَبَصًا: تیز چلنا، هو هَبِصٌ وهي هَبِصَةٌ۔
ـــ الكَلْبُ: کتے کا شکار کے لئے حریص وبے تاب ہونا۔
ـــ فُلَانٌ عَلَى الشيئِ يَأكُلُه: حرص وبے تابی سے کھانا۔
ـــ بِالضَّحِكِ: خوب ہنسنا۔
اهتَبَصَ: جلدی کرنا (۲) زور زور سے خوب ہنسنا۔
انهَبَصَ لِلضَّحِكِ: خوب ہنسنا۔
الهَبَصَى: تیز چال، هو يَعْدُو الهَبَصَى: وہ جلدی جلدی چلتا ہے۔
• هَبَطَ ـِ هُبُوطًا: اترنا، نیچے آنا، (۲) کمی آنا، ہلکا پڑنا۔
ـــ في الشَّرِّ: شر میں مبتلا ہونا۔
ـــ الشيئُ: کسی چیز کا درجہ گھٹنا، پہلے کے مقابلہ میں کمی آنا، جیسے، هَبَطَ مَالُه۔
ـــ الثَّمَنُ: قیمت گھٹنا۔
ـــ الحَمَاسُ: جوش وخروش سرد پڑنا۔
ـــ السِّعْرُ: بھاؤ گرنا۔
ـــ المُسْتَوَى: معیار گھٹنا۔
ـــ المِسْعَى: دوڑ دھوپ کم ہونا
ـــ تَوْزِيعُ الصَّحِيفَةِ ونَحْوِهَا: اخبار وغیرہ کی اشاعت گھٹنا۔
ـــ فُلَانٌ: ذلیل وخوار ہوجانا۔
ـــ من مَنْزِلَتِه: حیثیت باقی نہ رہنا۔
ـــ الشيئَ: نیچے اتارنا (۲) درجہ گھٹانا مقدار کم کرنا، کمی کرنا۔
ـــ الدَّوَاءُ دَرَجَةَ الحَرَارَةِ: دوا کا کسی کے درجۂ حرارت کو کم کر دینا۔
هَبَطَ المَرَضُ لَحْمَهُ: بیماری کا گوشت کو کم کر دینا، دبلا کر دینا
ـــ المَكَانَ: جگہ میں داخل ہونا قرآن پاک میں ہے۔ "اهْبِطُوا مِصْرًا"۔
ـــ السُّوقَ: بازار میں آنا۔
ـــ فُلَانًا المَكَانَ: کسی جگہ کسی کو داخل کرنا۔
ـــ الثَّمَنَ ومِنْهُ: قیمت کم کرنا۔
ـــ من حَالِ الغِنَى إلى حَالِ الفَقْرِ: تموّل سے غربت میں آنا (ایک حال سے دوسرے حال میں منتقل ہونا)۔
هَبَطَت الجُنُودُ بِالمِظَلَّاتِ: فوجیوں کا ہوائی چھتریوں کے ذریعہ زمین پر اترنا۔
ـــ دَرَجَةُ الحَرَارَةِ: درجۂ حرارت کم ہونا۔
ـــ الصِّحَّةُ: صحت گرنا، خراب ہونا۔
ـــ الطَّائِرَةُ في المَطَارِ: ہوائی جہاز کا ہوائی اڈے پر اترنا۔
ـــ التِّجَارَةُ: کاروبار مندا ہونا۔
ـــ القِيمَةُ: قیمت کم ہوجانا۔
أهْبَطَهُ: نیچے اتارنا۔
هَبَّطَهُ: نیچے اتارنا۔
ـــ العِدْلَ عَلَى البَعِيرِ: بوری کو اونٹ پر ٹھیک سے رکھنا۔
انْهَبَطَ الشيئُ: نیچے آنا، گرنا، کم ہونا، کم درجہ ہونا۔
تَهَبَّطَ: بتدریج اترنا، آہستہ آہستہ نیچے آنا۔
المِهْبَطَةُ: پیراشوٹ، ہوائی چھتری جس کے ذریعہ ہوائی جہاز سے نیچے اترا جاتا ہے، ج مَهَابِط۔
المَهْبِطُ: نیچے اترنے کی جگہ، مَهْبِطُ الوَحْيِ: وحی نازل ہونے کا مقام۔
مَهْبِطُ الطَّائِرَةِ: ہوائی جہاز اترنے کی جگہ، رن وے۔
مَهْبِطُ النَّهْرِ: دریا کے اتار کی جہت جدھر پانی بہہ کر جاتا ہے، ج، مَهَابِط
المَهْبَطَةُ: گہرا گڑھا، کھڈ۔
المَهْبُوطُ: ڈھلوان جگہ۔
الهُبُوطُ: کمی، اتار، انحطاط، (۲) نشیب (۳) مندا پن، گراوٹ، (۴) بے وقعتی، ذلت، حیثیت میں کمی۔
الهَبِيطُ: دبلا پتلا (مذکر ومؤنث دونوں کے لئے)
• هَبَعَ الحِمَارُ ـَ هَبْعًا وهُبُوعًا: گدھے کا بھونڈی چال چلنا۔
ـــ البَعِيرُ ونَحْوُه في مِشْيَتِه: اونٹ وغیرہ کا تیز دوڑنے کے لئے گردن کو لمبا کرنا۔
هو هَابِعٌ، ج: هُبَّعٌ وهَوَابِعُ.
أهْبَعَ الحَيَوَانُ: جانور کا گرمی کے موسم میں بچہ جننا، هو مُهْبِعٌ۔
استَهْبَعَهُ: بے ڈھنگی چال چلانا، گردن لمبی کرا کے دوڑانا۔
الهُبَعُ: موسم گرما میں پیدا شدہ بچہ، ج: هِبَاعٌ۔
الهَبُوعُ: چلنے میں گردن کو لمبا کرنے سے مدد لینے والا اونٹ، بَعِيرٌ هَبُوعٌ ونَاقَةٌ هَبُوعٌ (مذکر ومؤنث)۔
• هَبَغَ ـَ هَبْغًا وهُبُوغًا: دن میں سونا (کم یا زیادہ)
الهَبِيغُ: بہت سونے والا۔

الهَبَيَّغُ: ہر بڑی چیز۔ کہتے ہیں، نَهْرٌ هَبَيَّغٌ وَوَادٍ هَبَيَّغٌ (۲) بدکار عورت جو ہر خواہش مند کی خواہش پوری کرنے کے لئے تیار ہو۔

الهَبَيَّغَةُ مِنَ النِّسَاءِ: الهَبَيَّغُ۔

• انْهَبَكَتْ بِهِ الأَرْضُ: زمین کا کسی کو دھنسا دینا۔

الهُبَكَةُ: وہ زمین جس میں جانوروں کے پاؤں دھنس جاتے ہوں (۲) بیوقوف ج: هُبَكٌ هُبَكَاتٌ۔

• هَبِلَ فُلَانٌ — هَبَلًا: بے عقل و بے شعور ہوجانا۔ حدیث ام حارثہ میں ہے: وَيْحَكِ أَهَبِلْتِ؟ تجھے کیا ہوگیا، تیری عقل جاتی رہی، هُوَ هَابِلٌ وَهِيَ هَابِلَةٌ ج: هُبَّلٌ۔

— الأُمُّ وَلَدَهَا هَبَلًا: ماں کی اولاد باقی نہ رہنا، هِيَ هَابِلٌ وَهَبِلَةٌ وَهَبُولٌ، هَبِلَتْهُ أُمُّهُ: اس کی ماں اسے گم کردے یعنی وہ مرجائے، یہ لفظی معنی ہیں لیکن یہ جملہ تعریف و تعجب کے موقعہ پر استعمال کیا جاتا ہے اور اس کے معنی مَا أَعْلَمَهُ وَمَا أَصْوَبَ رَأْيَهُ!! وہ بہت ہی باخبر اور صاحب الرائے ہے۔

هَبُلَ — هَبَالَةً: بہت موٹا ہونا۔

أَهْبَلَتِ الْمَرْأَةُ: عورت کا اولاد سے محروم ہونا (اولاد کا مرجانا)۔

— اللّٰهُ فُلَانًا: خدا کا کسی کو اولاد سے محروم کردینا (اولاد کا مرجانا)۔

هَبَّلَ فُلَانٌ لِعِيَالِهِ: بچوں کے لئے محنت سے کمائی کرنا۔

— فُلَانًا: کسی کو هَبِلَتْهُ أُمُّهُ کہہ کر بددعا دینا (یعنی اس کی ماں اسے گم کردے، وہ مرجائے)۔

هَبَّلَ اللَّحْمُ فُلَانًا: کسی پر خوب گوشت چڑھنا، لحیم شحیم ہونا، حدیث افک میں ہے، وَالنِّسَاءُ يَوْمَئِذٍ لَمْ يُهَبِّلْهُنَّ اللَّحْمُ۔

اهْتَبَلَ: رنجیدہ ہونا، جیسے، اهْتَبَلَ عَلَى وَلَدِهِ: اسے اپنی اولاد کا رنج ہوا۔

— فِي سَيْرِهِ: تیز چلنا، اهْتَبِلْ هَبَلَكَ: اپنا کام جلدی کرو۔

— فُلَانٌ: جھوٹ بولنا (۲) دھوکا دینا۔

— الصَّيْدَ: شکار کو پکڑنے کے لئے دھوکا دینا، چال چلنا۔

— الفُرْصَةَ: موقع غنیمت جاننا موقع سے فائدہ اٹھانا۔

— الشَّيْءَ: کسی چیز سے فائدہ اٹھانا سَمِعَ كَلِمَةً فَاهْتَبَلَهَا۔

تَهَبَّلَ لِأَهْلِهِ: کمائی کرنا۔

الأَهْبَلُ: بے شعور، اچھے برے کی تمیز نہ رکھنے والا، ج: هُبْلٌ۔

المُهَبَّلُ: وہ شخص جسے هَبِلَتْهُ أُمُّهُ کہا جائے (بطور بددعا یا بطور مدح و تعجب) لحیم شحیم پھولے ہوئے چہرے والا۔

المَهْبِلُ: گہرا کھڈ (۲) پہاڑ کی چوٹی سے گھاٹی میں آنے والی ہوا (۳) عورت کی فرج سے رحم تک پہنچنے والی نلی۔

المَهْبُولُ: جسے موت نے اچانک آپکڑا ہو۔

الهَابِلُ: اولاد سے محروم عورت۔

الهَبَالَةُ: طلب خواہش۔

الهُبَالَةُ: مال غنیمت۔

الهَبَّالُ: شکار کے لئے چال چلنے والا، چالاک شکاری، ذِئْبٌ هَبَّالٌ: چالاک بھیڑیا (۲) چالاکی و تدبیر سے کسب معاش کرنے والا۔

هُبَلُ: ایک بت کا نام جو کعبہ میں تھا۔

الهَبْلَةُ: بوسہ (۲) بھاپ۔

الهِبِلُّ: موٹا اور بوڑھا آدمی یا اونٹ یا شتر مرغ۔

الهِبِلَّى: اکڑ یا اتراہٹ کی چال، هُوَ يَمْشِي الهِبِلَّى: وہ اتراتا ہوا چلتا ہے۔

الهَبُولُ: وہ عورت جس کے بچے نہ جیتے ہوں۔

هَبِيلُ وَهَابِيلُ: حضرت آدم کے ایک بیٹے کا نام۔

الهِبْلَاعُ: بڑے بڑے لقمے لے کر خوب کھانے والا۔

الهِبْلَعُ: کمینہ، عَبْدٌ هِبْلَعٌ: غلام جس کے ماں باپ یا ان میں سے کوئی ایک نا معلوم ہو (۲) سلوقی کتا۔

• الهَبَنَّتُ: کمزور دبلے دقون، ہونق (۲) چغلخور۔

الهَبَنْكَةُ: سست و کاہل، کمزور دبے عقل عورت۔

• هَبْهَبَ: تیز رفتار ہونا، جلدی کرنا (۲) سوکر اٹھنا، بیدار ہونا۔

— السَّرَابُ: سراب کا چمکنا۔

— التَّيْسُ: پہاڑی بکرے کا مست ہوکر جفتی کے لئے چیخنا۔

— فُلَانًا وَغَيْرَهُ: ڈانٹنا۔

تَهَبْهَبَ: ہلنا، ڈانواڈول ہونا۔

الهَبْهَبُ: تیز و پھرتیلا کہتے ہیں جَمَلٌ هَبْهَبٌ وَذِئْبٌ هَبْهَبٌ هِيَ هَبْهَبَةٌ۔

الهَبْهَبِيُّ: سبک و پھرتیلا (۲) عمدہ حدی خواں (اونٹ کو ہکانے کے لئے عمدہ گانا گانے والا) (۳) ماہر فن،

ماہر باورچی یا ماہر مصور وغیرہ (۴) بکریاں چرانے والا (۵) بکرا

• هَبَا الغُبَارُ ـُـ هَبْوًا وَهُبُوًّا: گرد اڑنا۔

ــــ فُلَانٌ: مرنا (۲) بھاگ جانا (۳) سست رفتاری سے چلنا۔ هو هَابٍ وهي هَابِيَة۔

أَهْبَى التُّرَابَ أوِ الغُبَارَ: مٹی یا گرد اڑانا۔

هَبَّى الثَّرِيدَ وَنَحْوَهُ: ثرید وغیرہ کو برابر کرنا، ٹھیک کرنا۔

تَهَبَّى فُلَانٌ: کمزور نگاہ ہونا۔

ــــ بَصَرُهُ: نگاہ کا کمزور ہونا، (۲) خود پسندی کے ساتھ اتراتے ہوئے چلنا، جَاءَ يَتَهَبَّى: وہ ہاتھ جھٹکتا ہوا آیا۔

الهَابِي مِنَ التُّرَابِ: باریک اڑنے والی مٹی، مَوْضِعٌ هَابِي التُّرَابِ: وہ جگہ جہاں سے مٹی اڑتی ہو یا جسکی مٹی بہت باریک ہو (۲) قبر کی مٹی (۳) غبار میں چھپا ہوا ستارہ، ج هُبِيٌّ۔

الهَبَاءُ: باریک گرد، غبار، مٹی کے باریک ذرات جو ہوا سے اڑ کر چیزوں کو لگ جاتے ہیں، یا ہوا میں پھیلے ہوئے باریک ذرات جو صرف سورج کی روشنی میں اڑتے دکھائی دیتے ہیں، (۲) کم عقل لوگ ج: أَهْبِيَة وأَهْبَاء۔

أَهْبَاءُ الزَّوْبَعَةِ: آندھی یا بگولہ سے اڑنے والی گرد وغبار۔

الهَبَاءُ المَنْثُورُ: فضا میں پھیلے ہوئے غبار کے باریک ریزے۔

الهَبَاءَةُ: غبار کا ایک ریزہ۔

الهُبَابِيَةُ: درخت وغیرہ کی چھال۔

الهَبْوُ: ہاتھ قریب رکھنے کے بقدر مدہم پڑنے والی آگ کی لپٹ۔

الهَبْوَةُ: گرد وغبار، ذرہ خاک، ج: أَهْبَاءٌ (خلاف قیاس)۔

الهَبِيُّ: چھوٹا بچہ۔ وهي هَبِيَّةٌ۔

ه ـــــ ت

• هَتَأَهُ ـَـ هَتْأً: مارنا۔

ــــ بِالعَصَا: لاٹھی مارنا۔

هَتِئَ ـَـ هَتَأً: بیماری وغیرہ کی وجہ سے کر جھک جانا، کبڑا ہو جانا هو أَهْتَأُ وهي هَتْآءُ، ج: هُتْءٌ۔

تَهَتَّأَ الثَّوْبُ وَنَحْوُهُ: کپڑے کا بوسیدہ اور پارہ پارہ ہو جانا

الهَتْأُ: پھٹن، شگاف۔

الهُتْأَةُ: لحہ، تھوڑا وقفہ، جَاءَ بَعْدَ هُتْأَةٍ مِنَ اللَّيْلِ: وہ رات کا کچھ حصہ گزرنے کے بعد آیا، مَضَى مِنَ اللَّيْلِ هُتْأَةٌ رات کا کچھ حصہ گزر گیا۔

• هَتَّ المَاءُ وَنَحْوُهُ ـِـ هَتًّا وهَتِيتًا: پانی گرانے کی آواز ہونا۔

ــــ فِي كَلَامِهِ: تیز بولنا۔

ــــ الشَّيْءَ ـُـ هَتًّا: آواز نکالنے کے لئے کسی چیز کو زور سے دبانا۔

ــــ الهَمْزَةَ: ہمزہ کو صاف ادا کرنا۔

ــــ الشَّيْءَ: چورہ کرنا، ریزہ ریزہ کرنا۔

ــــ الثَّوْبَ وَنَحْوَهُ: کپڑا وغیرہ پھاڑنا، دھجیاں کرنا۔

ــــ عِرْضَهُ: آبرو ریزی کرنا۔

ــــ فُلَانًا: کسی کے اکرام کا درجہ گھٹانا۔

ــــ الشَّيْءَ: کسی چیز پر لگے رہنا۔ جیسے العَامِلُ يَهُتُّ عَمَلَهُ لَيْلَ نَهَارَ: کارکن رات دن اپنے کام پر لگا رہتا ہے، بات بت السَّحَابَةُ تَهُتُّ المَطَرَ: بادل پانی برساتا رہا، ظَلَّ يَهُتُّ الحَدِيثَ: وہ بات کرتا رہا۔

هَتَّ المَاءَ وَنَحْوَهُ: لگاتار پانی گرانا، هو هَاتٌّ وهَتَّاتٌ وَمِهَتٌّ (برائے مبالغہ)

المِهَتُّ: بسیار گو، جھکی، بکواسی (۲) کام میں پھرتیلا۔

الهَتُّ: تَرَكَهُمْ هَتًّا بَتًّا: انکی دھجیاں اڑا دیں (۲) آواز، کہتے ہیں سَمِعْتُ هَتَّ قَدَمَيْهِ، میں نے اس کے قدموں کی آہٹ سنی

الهَتَّاتُ: بسیار گو، بکواسی۔

• هَتَرَ ـِـ هَتْرًا: نادان وبیوقوف ہونا۔

ــــ فُلَانًا الكِبَرُ وَنَحْوُهُ: بڑھاپے وغیرہ کا کسی کو سٹھیا دینا (عقل زائل کر دینا)۔

ــــ عِرْضَهُ: عزت پامال کرنا۔

أُهْتِرَ فُلَانٌ: سٹھیا جانا، بڑھاپے سے بے عقل ہو جانا۔

ــــ فُلَانًا الكِبَرُ وَنَحْوُهُ: بڑھاپے کا کسی کو سٹھیا دینا (عقل زائل کر دینا) هو مُهْتَرٌ۔

أُهْتِرَ فُلَانٌ بِكَذَا: کوئی پرواہ کئے بغیر کسی چیز کا دلدادہ ہونا۔

هَاتَرَهُ: کسی کو بری گالی دینا۔

هَتَّرَ العِرْضَ: انتہائی بے عزتی کرنا۔

تَهَاتَرَا: ایک دوسرے پر الزام لگانا بے بنیاد بات کہنا۔

ــــ الشَّاهِدَانِ: دو گواہوں کا ایک دوسرے کی تکذیب کرکے گواہی ساقط کرنا۔

تَهَتَّرَ: نادان وبیوقوف ہونا۔

اسْتُهْتِرَ فُلَانٌ: کسی کی عقل زائل

ہو جانا، بڑھاپے سے سٹھیا جانا، (۲) بے سر و پا ہوائی باتیں کرنے کا عادی ہونا، بیہودہ کام کرنا۔

اسْتَهْتَرَ بالشئ: کسی تنقید و نصیحت سے بے پرواہ ہو کر کسی چیز کا شیدائی ہونا اور اسے اپنائے رکھنا جیسے اسْتُهْتِرَ بالشَّرَابِ واسْتُهْتِرَ بفُلَانَةَ: وہ کھلے بندوں شراب پیتا ہے اور فلاں عورت سے عشق بازی کرتا ہے۔

اِسْتَهْتَرَ بالشئ: حقیر و بے حیثیت سمجھنا۔

الاسْتِهْتَارُ: بیہودگی، (۲) آوارگی (۳) خواہشات کی پیروی (۴) بے باکانہ عشق و فریفتگی۔

التَّهَاتِرُ: باہم متعارض و متناقض شہادتیں۔

التُّهْتَارُ: جہالت و حماقت۔

المُسْتَهْتِرُ: آوارہ لغو و باطل کلام کرنے والا، بہکی بہکی باتیں کرنے والا (۲) عاشق و فریفتہ۔

المُهَاتَرَةُ: متضادبات۔

المُهْتِرُ: کلام میں غلطیاں کرنے والا، (۲) بڑھاپے سے سٹھیا ہوا۔

الهَاتِرُ: بیہودہ گو، بکواسی۔

الهَاتُورُ: قبطی سال کا تیسرا مہینہ (نومبر)

الهُتْرُ: بڑھاپے دبیماری وغیرہ کی بے عقلی۔

الهِتْرُ: باطل، لغو و بے ہودہ بات (۲) جھوٹ، کہتے ہیں، قَوْلٌ هِتْرٌ (۳) عجیب بات (۴) آفت و مصیبت هِتْرٌ هَاتِرٌ: بڑی مصیبت، اِنَّهُ لَهِتْرُ اَهْتَارٍ: وہ سب سے بڑی آفت ہے (۵) رات کا نصف اول یا کچھ ابتدائی حصہ۔

• هَتَشَ الكَلْبَ او السَّبُعَ ـ هَتْشًا: کتے یا کسی درندے کو شکار پر جھپٹنے کے لئے اکسانا۔

• هَتَعَ الى قَوْمِهِ ـ هُتُوعًا: اپنے لوگوں کی طرف متوجہ ہونا۔

• هَتَفَ ـ هَتْفًا وهُتَافًا: لمبی آواز سے چیخنا (۲) نعرہ لگانا۔

— بِهِ: کسی کو پکارنا، بلانا۔

— بِرَبِّهِ: اپنے رب کو پکارنا، اپنے رب کا نعرہ لگانا (۲) اس سے درخواست کرنا۔

— فُلَانًا وبِهِ: کسی کی تعریف کرنا هُوَ مَهْتُوفٌ بِهِ. فُلَانَةُ يُهْتَفُ بِهَا: فلاں عورت کے حسن و جمال کا چرچا ہے۔

— بِحَيَاةِ فُلَانٍ: کسی کے لئے زندہ باد کا نعرہ لگانا۔

— بِسُقُوطِ فُلَانٍ: کسی کے متعلق مردہ باد کا نعرہ لگانا:

هَتَّفَ: زور سے چلانا، زور سے آواز دینا۔

الهَاتِفُ: غیبی آواز (آواز سنائی دے مگر آواز دینے والا نظر نہ آئے) (۲) چھپ کر آواز دینے والا، ہاتفِ غیب (۲) ٹیلیفون (۳) ٹیلیفون پر بولنے والا۔

الهَاتِفُ الدَّاخِلِيُّ: اندرونی ٹیلیفون، انٹرکام۔

الهَاتِفِيُّ: ٹیلیفون کا الحديث الهَاتِفِيُّ: ٹیلیفون کی بات چیت۔

الهُتَافُ: بلند آواز، لمبی آواز جو تعریف یا تکبیر کے لئے نکالی جائے نعرہ، ج هتافات۔

الهَتَّافُ: بہت زور سے چلانے یا زور سے نعرہ لگانے والا، نعرہ زن لوگوں سے نعرہ لگوانے والا۔

الهَتَّافَةُ: قَوْسٌ هَتَّافَةٌ: چیخنے (آواز نکالنے والی) کمان۔

الهَتَفَى: آواز دار کمان۔

الهَتُوفُ: الهَتَّافُ (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے) کہتے ہیں رَجُلٌ هَتُوفٌ وحَمَامَةٌ هَتُوفٌ: بولنے والی کبوتری، رِيحٌ هَتُوفٌ: گونج دار ہوا، سَحَابَةٌ هَتُوفٌ: گرج دار بادل۔

• هَتَكَ السِّتْرَ ونَحْوَهُ ـ هَتْكًا: پردہ ہٹانا (۲) پردہ چاک کرنا، پردہ دری کرنا بے نقاب کرنا، انکشاف کرنا، بدنام کرنا، هُوَ هَاتِكٌ وهَتَّاكٌ۔

— الثَّوْبَ: کپڑے کو لمبائی میں کاٹنا۔

— عِرْضَهُ: بے عزتی کرنا، عصمت دری کرنا۔

— حُرْمَتَهُ: بے حرمتی کرنا، تقدس پامال کرنا، عزت خاک میں ملانا۔

هُتِكَ: هُتِكَ عَرْشُهُ: کسی کی بے آبروئی ہونا۔

هَاتَكَ اللَّيْلَ: رات کی تاریکی میں چلنا۔

هَتَّكَ الأَسْتَارَ ونَحْوَهَا: خوب پردہ دری کرنا، چاک چاک کر ڈالنا، دھجیاں اڑا دینا۔

تَهَتَّكَ فُلَانٌ: ڈھٹائی کے ساتھ غلط کام کرنا، بے حیا ہونا (۲) بدنام ہونا، (۳) آوارہ ہونا۔

— فِي البَطَالَةِ: بیکار پڑ کر بدنام ہو جانا، بیکار پڑا رہنا۔

التَّهَتُّكُ: بے حیائی، آوارگی، پردہ دری رسوائی۔

الهُتْكَةُ: آدھی رات یا وسط شب۔

الهَتِكُ: ثَوْبٌ هَتِكٌ: پھٹا ہوا کپڑا۔

الهَتْكُ: پردہ دری۔

هَتْكُ العِرْضِ: بے آبروئی۔
هَتْكُ الحُرْمَةِ: بے حرمتی، عصمت دری۔
الهُتْكَةُ: رسوائی، بدنامی (۲) رات کا ایک حصہ، کہتے ہیں مَضَتْ هُتْكَةٌ مِنَ اللَّيْلِ۔
الهَتِيكَةُ: رسوائی، بدنامی۔
• هَتَمَ الشَّيْءَ ـِ هَتْمًا: توڑنا۔
هَتَمَ ثَنِيَّتَهُ: اس کا اگلا دانت توڑ دیا۔
ـــ فَاهُ: اگلے دانت نکال دینا، توڑ دینا منہ پر مارنا۔
ـــ فُلَانًا بِالضَّرْبِ: کسی کو مار مار کر ادھ موا کر دینا۔
هَتِمَ الشَّيْءُ ـَ هَتَمًا: ٹوٹ جانا هَتَمَهُ فَهَتِمَ۔
ـــ الانسانُ وغَيْرُهُ: انسان وغیرہ کے اگلے دانت جڑ سے ٹوٹ جانا، هو أَهْتَمُ وهي هَتْمَاءُ، ج: هُتْمٌ۔
اَهْتَمَ الشَّيْءَ: توڑنا۔
ـــ ثَنِيَّتَهُ: اگلے دانت توڑنا۔
ـــ الانسانَ وَغَيْرَهُ: انسان یا جانور کے دانت توڑنا۔
هَتَّمَهُ: چورا چورا کر دینا۔
تَهَاتَمَا: ایک دوسرے کے خلاف جھوٹا دعوی کرنا۔ الزام لگانا۔
تَهَتَّمَتْ اسْنَانُهُ: دانت ٹوٹنا۔
الهُتَامَةُ: ریزہ، ٹوٹا ہوا ٹکڑا۔
الهُتَيْمَةُ: چھوٹا کھٹا پودا۔
الهَيْتُمُ: ایک قسم کا پودا۔
• هَتْمَرَ الكَلَامَ: زیادہ بولنا۔
• هَتْمَلَ فُلَانٌ: چپکے چپکے بات کرنا، آہستہ بولنا (۲) چغلی کھانا۔
ـــ الرَّجُلَانِ: آپس میں خفیہ بات کرنا (جو دوسرا نہ سن سکے)۔
الهَتْمَلَةُ: خفیہ بات چیت، ج: هَتَامِلُ۔
• هَتَنَتِ السَّمَاءُ ـِ هَتْنًا وهُتُونًا: لگاتار برسنا۔
ـــ الدَّمْعُ: آنسو ٹپکنا۔ هو هَاتِنٌ ج: هُتُنٌ، هي هَاتِنَةٌ ج: هَوَاتِنُ۔
التَّهْتَانُ: تھم تھم کر ہونے والی بارش جھڑی۔
الهَتُونُ: زوردار بارش، سَحَابٌ هَتُونٌ: برسنے والا بادل، عَيْنٌ هَتُونُ الدَّمْعِ: آنسو بہانے والی آنکھ (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے)، ج: هُتُنٌ وهُتَّنٌ۔
• هَتْهَتَ فُلَانٌ فِي الكَلَامِ: جلدی کی بنا پر زبان الجھنا۔
ـــ الشَّيْءَ: پیروں سے روند کر توڑ دینا۔
الهَتْهَاتُ: لڑکھڑاتی ہوئی زبان سے تیز بولنے والا، زبان دراز۔
• هَتَا الشَّيْءَ ـُ هَتْوًا: توڑنا (۲) پیروں سے روند کر توڑنا۔
هَاتَى فُلَانٌ: لینا۔
ـــ فُلَانٌ الشَّيْءَ: نزدیک کرنا۔
ـــ فُلَانًا الشَّيْءَ: دینا، ما أُهَاتِيكَ: میں تم کو نہیں دوں گا، (۲) عطیہ دینا۔
هَاتِ: دو، مؤنث، هَاتِي۔
الهِتِيُّ: رات کا ایک حصہ، ج: اَهْتَاءٌ، مَضَى هِتِيٌّ مِنَ اللَّيْلِ۔
الهَتِيُّ: الهِتِيُّ۔
• هَثَّ فُلَانٌ ـُ هَثًّا: جھوٹ بولنا
هَثَّ الاَشْيَاءَ: ملانا، مخلوط کرنا، گڈمڈ کرنا هو هَاثٌّ وهَثَّاثٌ۔
• هَثَمَ لِفُلَانٍ مِنَ الشَّيْءِ ـِ هَثْمًا: کوئی چیز بڑی مقدار میں دینا۔
ـــ الشَّيْءَ: کوٹ کر باریک کرنا۔
الهَيْثَمُ: نرم ریت کا ٹیلا (۲) عقاب (۳) شکرا (۴) عقاب کا چوزہ، واحد هَيْثَمَةٌ۔
• هَثْهَثَ الشَّيْءُ: بگڑنا، خراب ہونا۔
ـــ فِي السَّيْرِ وَنَحْوِهِ: رفتار وغیرہ میں تیزی کرنا۔
ـــ السَّحَابُ بِمَطَرِهِ وثَلْجِهِ، بادل کا تیزی سے بارش اور برف گرانا۔
ـــ الاَشْيَاءَ: چیزوں کو گڈمڈ کرنا، خلط ملط کرنا۔
ـــ الشَّيْءَ: پیروں سے روندنا۔
ـــ فُلَانًا: کسی پر ظلم کرنا، هو هَثْهَاثٌ۔
الهَثْهَاثُ: تیز، سَيْرٌ هَثْهَاثٌ: تیز چال (۲) بہت مٹی والا شہر، (۳) جھوٹا۔
الهَثْهَثَةُ: شور وغل، میدان جنگ کا شور
• هَثِيَ ـَ هَثْيًا: چہرہ سرخ ہونا۔
ـــ التُّرَابَ: مٹی ڈالنا۔
ـــ لَهُ مِنْ مَالِهِ: کچھ مال دینا۔
هَاثَاهُ: کسی کے ساتھ مذاق کرنا۔

ه ـــ ج

• هَجَأَ الشَّيْءُ ـَ هَجْأً وهُجُوءًا: ختم ہونا، منقطع ہونا۔
ـــ الجُوعُ: بھوک باقی نہ رہنا۔
ـــ الطَّعَامَ هَجْأً: پورا کھانا کھالینا۔
ـــ الطَّعَامُ بَطْنَهُ، کھانے کا پیٹ کو بھر دینا۔ سیر کر دینا۔

هَجِئَ ـَ هَجَأً : زوردار بھوک لگنا، بھوک سے بے برداشت ہونا۔
اَهْجَأَ الشَّيْئَ : منقطع کرنا، زائل کرنا، جیسے اَهْجَأَ الطَّعَامُ جُوْعَهُ۔
ـــ الإِبِلَ وَنَحْوَهُ : اونٹوں وغیرہ کو چرنے کے لئے باندھ دینا۔
ـــ فُلَانًا الشَّيْئَ : کوئی چیز کھلانا۔
ـــ فُلَانًا حَقَّهُ : حق ادا کرنا۔
تَهَجَّأَ الْحَرْفَ : ہجے کرنا۔
الْهَجَأُ : انسان وغیرہ کی وہ حالت جو منقطع ہو جائے۔
الْهُجَأَةُ : بے وقوف۔
• هَجَّتْ عَيْنُهُ ـِ هَجًّا : آنکھ کا دھنس جانا، هي هَاجَّةٌ۔
ـــ النَّارُ ـُ هَجًّا وهَجِيْجًا : آگ کا زور شور سے بھڑکنا (جس سے آواز سنائی دے)۔
ـــ الْبَيْتَ وَنَحْوَهُ : ڈھانا، منہدم کرنا۔
هَجَّجَ : بھوک پیاس یا تکان سے آنکھیں اندر کو ہو جانا، کہتے ہیں، هَجَّجَتِ الْعَيْنُ۔
ـــ النَّارَ : آگ بھڑکانا، دہکانا۔
اهْتَجَّ فِي رَأْيِهِ وَنَحْوِهِ : اپنی رائے پر قائم رہنا، کسی کا مشورہ نہ ماننا۔
اِسْتَهَجَّ : غلط یا صحیح اپنی مرضی پر چلنا (٢) بے سوچے سمجھے کسی بات میں پھنسنا
ـــ السَّائِرَةَ : قافلہ کو تیز چلانا۔
هَجَاجِ : رَكِبَ فُلَانٌ هَجَاجِ فلاں نے خودسری اختیار کی، اپنی مرضی پر چلا، رَكِبَ هَجَاجَيْهِ معنی مذکور، هَجَاجَيْكَ : بس بس رک جاؤ، بس کرو۔
الْهَجَاجَةُ : زبردست غبار جو ہر چیز کو ڈھانپ لے (٢) بے وقوف۔

الْهَجُّ : بیلوں وغیرہ کا جوا۔
الْهَجِيْجُ : گہری وادی (٢) تالاب (٣) لمبی زمین (پٹی)، (٤) ریت پر کاہن کی کھینچی ہوئی لکیر، ج : هُجُجٌ وهُجْبَانٌ۔
• هَجَدَ ـُ هُجُوْدًا : سونا (٢) رات میں نماز پڑھنا، هو هَاجِدٌ، ج : هُجَّدٌ وهُجُوْدٌ، هو هَجُوْدٌ۔
اَهْجَدَ الْبَعِيْرُ : اونٹ کا زمین پر گردن رکھنا۔
ـــ فُلَانًا : سلانا (٢) سوتا ہوا پانا۔
هَجَّدَ فُلَانًا : سلانا۔
تَهَجَّدَ : رات کو نماز پڑھنا، تہجد پڑھنا (٢) رات میں نماز وغیرہ کیلئے بیدار ہونا، قرآن پاک میں ہے "وَمِنَ اللَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهِ نَافِلَةً لَكَ"، رات کے کچھ حصہ میں نماز کے لئے جاگ یہ تیرے لئے زائد عبادت ہے، (٣) اکیلا اور منفرد ہونا۔
الْمُتَهَجِّدُ : تہجد گزار، شب بیدار۔
التَّهَجُّدُ : رات کی نماز (نفلی) (٢) شب میں نماز کے لئے بیدار ہونا۔
• هَجَرَ ـُ هَجْرًا : الگ ہونا، دور ہونا۔
ـــ الْفَحْلُ : سانڈ کا جفتی چھوڑنا۔
ـــ الْمَرِيْضُ : بیمار کا بہکی بہکی باتیں کرنا۔
هَجَرَ فِي مَرَضِهِ وفِي نَوْمِهِ۔
ـــ فِي الشَّيْئِ وَبِهِ : کسی چیز کا شوق و دلچسپی سے ذکر کرنا۔
ـــ الشَّيْئَ او الشَّخْصَ هَجْرًا وهِجْرَانًا : چھوڑنا، ترک تعلق کرنا۔
ـــ زَوْجَهُ : بیوی سے طلاق دیئے بغیر علیحدگی اختیار کرنا، قرآن پاک میں ہے "وَاللَّاتِي تَخَافُوْنَ نُشُوْزَهُنَّ فَعِظُوْهُنَّ وَاهْجُرُوْهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوْهُنَّ"۔
هَجَرَ الدَّابَّةَ هَجْرًا وهُجُوْرًا : چوپائے کو پابند سے باندھنا۔
اَهْجَرَ : دوپہر کو چلنا، (٢) دوپہر کے وقت میں داخل ہونا (٣) ہذیانی باتیں کرنا، الٹی سیدھی اور بے تکی باتیں کرنا، اَهْجَرَ فِي مَنْطِقِهِ : بے تکی باتیں کرنا۔
ـــ الشَّيْئُ : پایۂ تکمیل کو پہنچنا، آخری حد کو پہنچنا جیسے، اَهْجَرَتِ الْفَتَاةُ : حسن و جمال کے ساتھ جوان ہونا۔
ـــ الْحَامِلُ : حاملہ کا پیٹ بڑا ہو جانا
ـــ بِفُلَانٍ : کسی کا مذاق اڑانا۔
هَاجَرَ : ترک وطن کرنا، ہجرت کرنا۔
ـــ إِلَيْهِ : کسی کے پاس ترک وطن کر کے آنا، قرآن پاک میں ہے، "وَالَّذِيْنَ تَبَوَّءُوا الدَّارَ وَالْإِيْمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّوْنَ مَنْ هَاجَرَ إِلَيْهِمْ"۔
ـــ مِنْ مَكَانٍ كَذَا او عَنْهُ، کسی جگہ سے دوسرے مقام پر منتقل ہونا۔
ـــ الْقَوْمَ، ایک قوم کو چھوڑ کر دوسری قوم میں جا ملنا۔
هَجَّرَ : دوپہر کو چلنا (٢) ترک وطن کرانا، ملک بدر کرنا
ـــ النَّهَارُ : دن کا آدھا ہونا اور سخت گرم ہو جانا۔
ـــ إِلَى الشَّيْئِ : سویرے جانا، اول وقت میں جانا، جلدی پہنچنا۔
ـــ الدَّابَّةَ : پابند سے باندھنا۔
تَهَاجَرَ الْقَوْمُ : باہم قطع تعلق کرنا۔
ـــ الْقَوْمُ الْمَاءَ : پانی پر باری باری آنا۔

تَهَجَّرَ: دوپہر کو چلنا، (۲) مہاجرین جیسا بننا۔

الأَهْجَرُ: زیادہ لمبا، زیادہ بڑا، زیادہ معزز۔

الأُهْجُورَةُ: عادت۔

التَّهْجِيرُ: نقل آبادی، ملک بدری

المُهَاجِرُ: تارک وطن (۲) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہجرت کرنے والا یا آپ کے پاس ہجرت کرکے آنے والا۔

المُهَاجَرُ: مقام ہجرت۔

المُهَاجَرَةُ: ہجرت، (۲) انتقال مکانی۔

المَهْجَرُ: مقام ہجرت، جہاں ہجرت کیجائے یا جہاں سے ہجرت کیجائے۔

المُهْجِرُ: ہر برتر واعلی چیز (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے کہتے ہیں بَعِيرٌ مُهْجِرٌ ونَخْلَةٌ مُهْجِرٌ: شاندار وعمدہ اونٹ یا درخت خَرَاعِدَدٌ مُهْجِرٌ بڑی تعداد۔

المُهْجِرَةُ: فَتَاةٌ مُهْجِرَةٌ: حسن وشباب میں یکتا لڑکی، نَاقَةٌ مُهْجِرَةٌ: جسیم تیز رفتار اونٹنی۔

المَهْجُورُ: متروک، كَلَامٌ مَهْجُورٌ وحشیانہ اور ناپسندیدہ کلام، متروک الاستعمال الفاظ۔

الهَاجِرُ: شَيْءٌ هَاجِرٌ: فائق و برتر یا نفیس وعمدہ چیز۔

الهَاجِرَةُ: سخت گرمی کا دوپہر، كَلَبَتْهُ الهَاجِرَةُ: دوپہر کی گرمی نے اسے کھولا کر رکھ دیا (۲) گرمی کی دوپہر زوال آفتاب سے عصر تک (۳) فحش بات، ج: هَاجِرَاتٌ وهَوَاجِرُ۔

الهَاجِرِيُّ: شہر ہجر کا باشندہ (نسبت خلاف قیاس) (۲) ہمیشہ شہر میں رہنے والا (۳) معمار (۴) عمدہ اور فائق۔

الهِجَارُ: چوپائے کے پاؤں میں باندھنے کی رسی، پابند (۲) کمان کی تانت۔ قَوْسٌ شَدِيدَةُ الهِجَارِ: سخت تانت والی کمان (۳) طوق (۴) تاج۔

الهِجِّيرَى: بسیار گوئی، بکواس (۲) بری بات (۳) عادت وخصلت، (۴) رسم ورواج، مَا زَالَ هَذَا هِجِّيرَاهُ: یہ تو اس کی ہمیشہ عادت رہی ہے (عموماً بری عادت کے لئے استعمال ہوتا ہے)۔

الهَجْرُ: نکیل (۲) گرمی کی دوپہر، شَيْءٌ هَجْرٌ بے مثال چیز، ذَهَبَتِ النَّخْلَةُ هَجْرًا کھجور کے درخت کا لمبا اور موٹا ہونا، لَقِيتُهُ عَيْنَ هَجْرٍ میں طویل غیبوبت کے بعد اس سے ملا (مراد سال یا چھ دن)۔

الهُجْرُ: بیہودہ گوئی، ہرزہ سرائی، فحش کلام۔

الهَجْرُ: کمزوری کی بنا پر پاؤں باندھے ہوئے جانور کی طرح چلنا۔

الهُجْرَاءُ: کفایت بھر چیز، مَا عِنْدَهُ غَنَاءُ ذَلِكَ وَلَا هُجْرَاؤُهُ: اس کے پاس فلاں کے لئے کفایت کرنیوالی چیز نہیں ہے۔

الهُجْرَةُ: بھرپور اور موٹی۔

الهِجْرَةُ: ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقلی (۲) تلاش رزق میں لوگوں کا انتقال مکانی (۳) ترک وطن (۴) انتقال آبادی۔

الهِجْرِيُّ: ہجرت سے متعلق۔

السَّنَةُ الهِجْرِيَّةُ: ہجرت کے حساب کا یا ہجرت کا سال۔

الهَجُورُ (رحٌ): دوپہر کا کھانا۔

الهَجِيرُ: متروک (۲) مویشی کے چلنے سے ٹوٹی ہوئی سوکھی ہوئی گھاس (۳) برتر واعلی لَبَنٌ هَجِيرٌ: گاڑھا عمدہ دودھ (۴) بڑا حوض (۵) بڑا پیالہ (۶) بھاری بھرکم گاؤخر (۷) جفتی میں سست موٹا سانڈ (۸) گرمی کی دوپہر دوپہر، ج هُجُرٌ (۹) کوفہ اور بصرہ کے درمیان کا علاقہ۔

الهَجِيرَةُ: گرمی کی دوپہر۔

الهُوَيْجِرَةُ: دوپہر کے کچھ بعد کا وقت۔

● الهِجْرِسُ: بندر (۲) لومڑی، (۳) لومڑی کا بچہ (۴) ریچھ، فُلَانٌ هِجْرِسٌ: فلاں کمینہ ہے، ج: هَجَارِسُ۔

● الهَجْرَعُ: احمق، پاگل (۲) دراز قامت (۳) پھرتیلا سلوقی کتا۔

● الهَجْزَعُ: بزدل۔

● هَجَسَ الأَمْرُ فِي صَدْرِهِ ـ هَجْسًا: کوئی بات دل میں آنا کھٹکنا۔

ـ فُلَانًا عَنِ الأَمْرِ: روکنا، ہٹانا

هَاجَسَهُ: کسی کے ساتھ کانا پھوسی کرنا چپکے چپکے باتیں کرنا۔

تَهَاجَسَا: باہم خفیہ بات کرنا۔

انْهَجَسَ عَنِ الأَمْرِ: باز رہنا۔

المُتَهَجِّسُ: خُبْزٌ مُتَهَجِّسٌ: بے خمیری روٹی (خُبْزٌ فَطِيرٌ)۔

المَهْجُوسُ: وَقَعُوا فِي مَهْجُوسٍ مِنَ الأَمْرِ: وہ کسی معاملہ کی الجھن ومشکل میں پھنس گئے۔

الهَاجِسُ: خیال، دل میں کھٹکنے والی بات، وسوسہ، اندیشہ، ج: هَوَاجِسُ۔

الهَجْسُ: ہلکی آواز جو سنائی دے مگر سمجھی نہ جائے (۲) دل میں آنے والا خیال کھٹکنے والی بات۔

الهَجِيسَةُ: تازہ گوشت۔

● هَجَشَ إِلَيْهِ ـ هَجْشًا: کسی کا

مشتاق ہونا۔

هَجَشَ بَيْنَهُمْ : لوگوں کو باہم لڑانا، ایک دوسرے کے خلاف اکسانا۔

— الأَمْرَ : کوئی بات یا معاملہ اٹھانا۔

— الدَّابَّةَ : آہستہ آہستہ ہانکنا۔

الهَاجِشَةُ : لوگوں کی اچانک آنیوالی جماعت، بھیڑ، مجمع، ج: هَوَاجِشُ۔

الهَجْشَةُ : کسی کام کے لئے حرکت دتیاری۔

حَانَتْ مِنْهُ هَجْشَةٌ إِلَى كَذَا : فلاں کام کے لئے اس کے اٹھنے کا وقت آگیا۔

• هَجَعَ ـَ هَجْعًا وهُجُوعًا : رات کو سونا، قرآن پاک میں ہے ، "كَانُوا قَلِيلاً مِنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُونَ"، هَجَعْتُ إِلَى فُلَانٍ فَخَدَعَنِي : میں فلاں کے قریب ہوا تو اس نے مجھے دھوکا دیا۔

— الجُوعُ : بھوک کا تسکین پانا، (کھانے وغیرہ سے بھوک باقی نہ رہنا)

أَهْجَعَهُ : سلانا۔

— الطَّعَامُ الجُوعَ : کھانے کا بھوک کو تسکین دینا، ختم کردینا۔

هَجَّعَ : رات کو خوب سونا۔

التَّهْجَاعُ : ہلکی نیند (۲) رات کی نیند۔

المِهْجَعُ : مفوضہ کام سے غافل، ہر ایک سے قریب ہونے والا بیوقوف۔

الهَاجِعُ : ہلکی نیند لینے والا۔

الهَجْعُ مِنَ اللَّيْلِ : رات کا کچھ حصہ۔

زَارَنِي بَعْدَ هَجْعٍ مِنَ اللَّيْلِ : کچھ رات گزرنے کے بعد وہ ملاقات کے لئے آیا۔

الهَجْعُ : المِهْجَعُ۔

الهُجْعَةُ : ابتدائی رات کی ہلکی نیند

اسْتَيْقَظْتُ بَعْدَ هَجْعَةٍ مِنَ اللَّيْلِ : میں ہلکی سی نیند کے بعد بیدار ہوگیا۔

الهِجْعَةُ : سونے کا طریقہ، رَجُلٌ هُجَعَةٌ : ہر ایک سے قریب ہونے والا بیوقوف۔

الهُجَعَةُ : بے وقوف، ہر ایک کی بات میں آجانے والا، نکما، غافل

الهُجُوعُ : نیند (۲) سکون۔

الهَجِيعُ مِنَ اللَّيْلِ : رات کا ایک حصہ، مَضَى هَجِيعٌ مِنَ اللَّيْلِ : رات کا کچھ حصہ گزر گیا۔

• هَجَفَ ـِ هَجْفًا : محنت وتکان سے کوکھوں کا پہلوؤں سے لگ جانا۔

هَجِفَ ـَ هَجَفًا : بھوک سے دبلا ہوکر ہڈیاں نکل آنا هو هَجِفٌ وهي هَجِفَةٌ، وهو أَهْجَفُ وهي هَجْفَاءُ، ج: هُجْفٌ۔

— الأَرْضُ : زمین کے اندر کی چیزوں کا بکھر جانا۔

انْهَجَفَ : بھوک پیاس سے ہڈیاں نکل آنا، بھوک سے پیٹ دھنس جانا، ڈھیلا ہو جانا۔

الهُجْفَانُ : پیاسا۔

الهِجَفُّ : بوڑھا نرشترمرغ، (۲) سست وبھاری آدمی یا شتر مرغ (۳) بڑے پیٹ والا، بے نفع لمبا تڑنگا آدمی۔

• هَجَلَ بِالشَّيْءِ ـُ هَجْلًا : پھینکنا، أَخَذَ الكُرَةَ فَهَجَلَ بِهَا۔

— المَرْأَةُ بِعَيْنِهَا : مرد کو اشارہ کرنے کے لئے عورت کا آنکھ گھمانا، آنکھ مارنا۔

أَهْجَلَ : ہموار زمین یا بیابان میں چلنا

— الشَّيْءَ : کشادہ کرنا۔

أَهْجَلَ المَالَ : کھونا، ضائع کرنا۔

— الإِبِلَ وغَيْرَهَا : اونٹوں اور جانوروں سے لاپرواہی برتنا، حفاظت نہ کرنا۔

هَاجَلَ : ہموار زمین میں چلنا۔

— فُلَانًا : کسی سے مقابلہ کرنا۔

هَجَّلَ فُلَانًا وبِهِ : برا بھلا کہنا گالی دینا۔

— عِرْضَهُ : بے آبروئی کرنا۔

اهْتَجَلَ الشَّيْءَ : ایجاد کرنا۔

المَهْجَلُ : گہرا گھڈا (۲) فرج کا رحم تک کا راستہ۔

الهَاجِلُ : سونے والا (۲) کثرت سفر والا ۔ ج: هُجُولٌ، دَمْعٌ هَاجِلٌ : بہتا ہوا آنسو۔

الهَجْلُ : ہموار ولپست زمین ، (۲) وسیع وعریض جنگل، کھلا میدان ج: أَهْجَال وهِجَال وهُجُولٌ۔

الهُجُلُ : متروک وناچلتا راستہ۔

الهَجُولُ : زانیہ عورت۔

الهَجِيلُ : نامکمل حوض ج: أَهْجَال وهِجَالٌ۔

• هَجَمَ عَلَيْهِ ـُ هُجُومًا : اچانک کوئی چیز آنا جیسے هَجَمَ البَرْدُ ونَحْوُهُ : اچانک سردی ہوجانا (۲) کسی کے پاس اچانک پہنچنا (۳) کسی پر دھاوا بولنا چڑھائی کرنا، حملہ کرنا۔

— البَيْتُ : گھر گرجانا۔

— العَيْنُ : آنکھ دھنسنا۔

— فُلَانٌ : خاموش ہوکر سر جھکانا۔

— المَرَضُ : بیماری کا زور کم ہونا یا بیماری زائل ہونا۔

— المَكَانَ ونَحْوَهُ هَجْمًا : کسی جگہ پر دھاوا بولنا، چڑھائی کرنا۔

گھس جانا۔

—— الدَّابَّةَ ونحوَهَا: سختی سے ہنکانا، کہتے ہیں هَجَمْنَا الخَيْلَ علَى القَوْمِ وهَجَمْنَا بِهَا: کسی قبیلہ پر گھوڑوں سے چڑھائی کرنا، الرِّيحُ تَهْجُمُ التُّرَابَ علَى الدَّارِ: ہوا کا مکان پر مٹی اڑا کر ڈالنا۔

—— العَدُوَّ: دشمن کو بھگا دینا۔

—— النَّاقَةَ: اونٹنی کو دوہنا۔

—— الحَرُّ الدَّابَّةَ وغيرَهَا: گرمی کا جانوروں کا پسینہ نکال دینا۔

—— البَيْتَ: منہدم کرنا۔

—— الصَّحِيفَةُ علَى فُلَانٍ: اخبار کا کسی کو آڑے ہاتھوں لینا، تنقید کرنا۔

أَهْجَمَ عَلَيْهِ الشَّيْءَ: کسی پر کوئی چیز اچانک لانا، اچانک حملہ کرانا۔

—— النَّاقَةَ: اونٹنی کو دوہنا۔

—— مَا فِي الضَّرْعِ ونَحْوِهِ تھن کا سارا دودھ نکال لینا۔

—— الدَّابَّةَ: جانور کو آرام پہنچانا

—— المَرَضَ عَنْ فُلَانٍ: مرض زائل کرنا۔

هَاجَمَهُ: حملہ کرنا (۲) اعتراض کرنا لے دے کرنا (۳) کھلاڑی کا گیند پھینکنا۔

—— بِأَقْسَى الكَلِمَاتِ: سخت کلامی سے کسی کے ساتھ پیش آنا۔

—— البُولِيسُ المُتَظَاهِرِينَ بِالعِصِيِّ: پولیس کا مظاہرین پر لاٹھی چارج کرنا۔

اِهْتَجَمَ الشَّيْءَ: کسی شئے پر اچانک آنا۔

اِهْتَجَمَ مَا فِي الضَّرْعِ ونَحْوِهِ: تھن کا سارا دودھ نکالنا۔

—— المَرَضُ ونَحْوُهُ فُلَانًا: بیماری وغیرہ کا کسی کو کمزور کر دینا۔

اِنْهَجَمَ البَيْتُ: منہدم ہونا۔

—— عَيْنُهُ: آنکھ دھنسنا۔

—— العَرَقُ: پسینہ بہنا۔

تَهَاجَمَا: ایک دوسرے پر حملہ کرنا۔

تَهَجَّمَ علَى غَيْرِهِ: سخت حملہ کرنا، کسی پر بری طرح ٹوٹ پڑنا، پل پڑنا (۲) حملہ کرنے کی کوشش کرنا، (۳) کسی کے ساتھ جھڑپ ہونا۔

الاِهْتِجَامُ: رات کا آخری حصہ۔

التَّهَجُّمَاتُ (فوجی یا غیر فوجی) جھڑپیں۔

التَّهَجُّمَاتُ الكَلَامِيَّةُ: زبانی جھڑپیں۔

المُهَاجِمُ: حملہ آور (۲) کھیل میں صف اول کا کھلاڑی۔

المُهَاجَمَةُ: حملہ، دھاوا۔

الهَاجِمُ: اچانک آنے والا۔

الهَجَّامُ: بہادر اور زبردست حملہ آور، بکثرت حملے کرنے والا (۲) شیر۔

الهَجْمُ: دودھ دوہنے کا بڑا بادیہ (۲) پسینہ، ج: أَهْجَامٌ۔

الهَجْمَةُ مِنْ ——: رات کی ابتدائی تاریکی (۲) موسم سرما کی سردی کی شدت (۳) موسم گرما کی گرمی کی شدت (۴) سو سے کم اونٹوں کی بڑی تعداد (۵) بوڑھی بکری (۶) حملہ، دھاوا، ہلہ، ج: هَجَمَات۔

الهَجُوم: تیزی سے حملہ کرنے والا، بہت تیزی سے آنے والا (۲) گذرگاہ کی ہر چیز کو اکھاڑ پھینکنے والی آندھی (۳) پسینہ لانے والی شے، کہتے ہیں تَحَمَّمْ فَإِنَّ الحَمَّامَ هَجُومٌ حمام میں غسل کرو کیونکہ وہ پسینہ نکالتا ہے۔

الهُجُومُ: حملہ۔

الهَجِيمَةُ: دھتکاری ہوئی، آوارہ اونٹنی وغیرہ (۲) مشکیزہ کا دودھ جو ابھی جما نہ ہو، ج: هَجَائِمُ۔

الهَيْجَمَانَةُ: موتی (۲) نرمکڑی۔

الهُجُومُ بِالهِرَاوَاتِ: لاٹھی چارج

الهُجُومُ الجَوِّيُّ: فضائی حملہ۔

الهُجُومُ الخَادِعُ: مغالطہ آمیز حملہ۔

الهُجُومُ الخَاطِفُ: ناگہانی حملہ۔

الهُجُومُ الشَّرِسُ: زبردست حملہ۔

الهُجُومُ المُضَادُّ او المعاكس: جوابی حملہ۔

الهُجُومِيُّ: اقدامی (ضد دفاعی)۔

◆ هَجَنَتِ الصَّبِيَّةُ ـُ هَجْنًا وهُجُونًا وهِجَانًا: بچی کا بلوغ سے پہلے شادی شدہ ہونا۔

—— النَّاقَةُ: اونٹنی کا قبل از وقت حاملہ ہونا۔

—— النَّخْلَةُ: کھجور کے درخت کا چھوٹا ہونے پر ہی پھل دار ہو جانا۔

—— الزَّنْدُ: چقماق کا ایک رگڑ سے شعلہ نہ دینا، هو وهي هَاجِنٌ وهي هَاجِنَة ايضًا، ج: هَوَاجِنُ۔

هَجُنَ ـُ هُجْنَةً وهُجُونَةً وهَجَانَةً: کمینہ ہونا، گھٹیا درجہ یا گھٹیا النسل کا ہونا۔

—— الكَلَامُ وغَيْرُهُ: کلام وغیرہ کا معیوب و ناپسندیدہ ہونا ناشائستہ و گھٹیا ہونا۔

أَهْجَنَ: اعلیٰ نسل کے کثیر اونٹوں والا ہونا۔
ــــ الفَتَاةَ: لڑکی کی کم عمری میں شادی کر دینا۔
ــــ الفَحْلُ النَّاقَةَ: سانڈ کا اونٹنی کو دو سال پورا ہونے پر حاملہ کرنا اور چوتھے سال کے شروع میں اونٹنی کا بچہ جن دینا۔
هَجَّنَ الشَّيْءَ: حقیر و بے وقعت بنانا۔
ــــ الأَمْرَ: کسی کام کو ناقص و عیب دار بنانا، خراب کرنا۔
اهْتَجَنَتِ الصَّبِيَّةُ: بلوغ سے قبل شادی شدہ ہو جانا۔
ــــ النَّخْلَةُ: کھجور کے چھوٹے سے درخت پر پھل آ جانا۔
ــــ الفَتَاةَ: بلوغ سے پہلے لڑکی کی بکارت زائل کرنا۔
اهْتَجَنَتِ الشَّاةُ: بکری کا حمل ظاہر ہونا۔
تَهَجَّنَتِ النَّخْلَةُ: کھجور کے چھوٹے درخت پر پھل نمودار ہونا۔
اسْتَهْجَنَ الشَّيْءَ: برا سمجھنا، ناپسند کرنا، معیوب و ناشائستہ قرار دینا کہتے ہیں هذا مما يُسْتَهْجَنُ قَوْلُهُ أو فِعْلُهُ أو التفكير فيه: یہ تو ایسی بات ہے کہ اسے کہنا یا کرنا بلکہ دل میں اس کا خیال لانا بھی برا ہے۔
الاسْتِهْجَانُ: ناپسندیدگی۔
الأُهَيْجِنَةُ: وہ لڑکے جن کی شادی کم عمری میں کم عمر لڑکیوں سے کر دی گئی ہو۔
الهُجَّنَةُ: اعلیٰ نسل کی اونٹنیاں جن کو صرف ان ہی کے شہر اور ان ہی جیسے سانڈوں سے گیا بھن کرایا گیا ہو (۲) پہلے پہل حاملہ ہونے والی اونٹنی (۳) پہلی بار گابھا لگایا ہوا کھجور کا درخت۔
المَهْجَنَةُ: ناکارہ و نکمے لوگ۔
الهَاجِنُ: پہلی ضرب پر شعلہ نہ دینے والی چقماق (۲) قبل البلوغ شادی شدہ۔ ج: هواجن۔
الهَاجِنَةُ: قبل البلوغ شادی شدہ لڑکی (۲) کھجور کا پھل لانے والا چھوٹا درخت۔
الهِجَانُ: خالص و عمدہ چیز۔ س، (۲) اعلیٰ نسل کے سفید اونٹ (مذکر و مؤنث اور مفرد و جمع کے لئے) کہتے ہیں رَجُلٌ هِجَانٌ: شریف النسب آدمی، امْرَأَةٌ هِجَانٌ: خاندان کی معزز خاتون، أَرْضٌ هِجَانٌ: عمدہ زمین، ج: هِجَانٌ وهُجُنٌ وهَجَائِنُ۔
الهِجَانَةُ: شرافتِ نسبی، (۲) سفیدی۔
الهَجَّانُ: شتر سوار، تیز رفتار اعلیٰ قسم کی اونٹنی کا سوار۔
فِرْقَةُ الهَجَّانَةِ: شتر سوار دستہ۔
الهُجْنَةُ: گھوڑوں کی مضبوط ساخت (۲) عیب، نقص و خرابی، في كلامه هُجْنَةٌ: اس کے کلام میں عیب یا بھونڈا پن ہے۔
الهَجِينُ: وہ دودھ جو نہ بالکل خالص ہو اور نہ بالکل کھیس ہو، رَجُلٌ هَجِينٌ: کمینہ آدمی (۲) دوغلی نسل کا گھوڑا (گھوڑی غیر عربی اور گھوڑا عربی ہو) (۳) دوغلی نسل کا آدمی جس کی ماں عجمی اور باپ عربی ہو (۴) ہلکے بدن کی تیز رفتار اونٹنی (۵) علم الاحیاء میں وہ نباتات یا جانور جو دو مختلف انواع کے امتزاج سے پیدا ہو، ج: هُجُنٌ وهِجَانٌ وهَجَائِنُ، وهي هَجِينٌ أيضًا۔
• الهَجَنَّفُ: لمبا چوڑا، ج، هَجَانِيفُ۔
• هَجْهَجَ الفَحْلُ: اونٹ کا زور سے آواز نکالنا، زور سے بلبلانا۔
ــــ الجَمَلَ أو بِهِ: اونٹ کو ہیج ہیج کہہ کر روکنے کے لئے ڈانٹنا۔
ــــ فلانًا عن مَقْصِدِهِ: کسی کو اس کے مقصد سے باز رکھنا۔
الهُجَاهِجُ: بھاری بھر کم (۲) بہت آواز نکالنے والا، ظَلِيمٌ هُجَاهِجٌ: شور مچانے والا شتر مرغ۔
الهَجْهَاجُ: بہت بلبلانے والا بَعِيرٌ هَجْهَاجٌ وظَلِيمٌ هَجْهَاجٌ، يَوْمٌ هَجْهَاجٌ: سخت ہواؤں والا دن (۲) بہت بھاگنے یا بدکنے والا (۳) بے وقوف و اکھڑ مزاج (۴) بہت فتنہ انگیز، بڑا شرارتی (۵) مصیبت، (۶) کم عقل (۷) لمبا تڑنگا آدمی یا اونٹ (۸) عمر رسیدہ۔
الهَجْهَجُ: بینڈھا (۲) غیر شیریں پانی
الهَجْهَجَةُ: شتربان کی اونٹ کو ڈانٹنے کی آواز۔
• هَجَا الكتابَ ـُ هَجْوًا وهِجَاءً: کتاب پڑھنا سیکھنا (۲) مطالعہ کرنا۔
ــــ فلانًا هَجْوًا وهِجَاءً: مذمت کرنا، کسی کے عیوب بیان کرنا، ہجو کرنا، المَرْأَةُ تَهْجُو صُحْبَةَ زَوْجِهَا:

هَجُوَالیَومُ ـُ هَجَاوَۃً: دن کا انتہائی گرم ہونا۔
اَهجَیَ القَولَ اوالشِّعرَ: قول یاشعر کو ہجو والا پانا۔
هَاجَاهُ مُهَاجَاۃً وهِجَاءً: ایک کا دوسرے کی ہجو (مذمت) کرنا۔
هَجَّیَ الصَّبِیَّ الکتَابَ: بچہ کو کتاب پڑھانا۔
اهتَجیٰ فلانًا: ہجو کرنا۔
تَهَاجَیَا: ایک دوسرے کی ہجو کرنا
تَهَجّیَ الحُرُوفَ الاَبجَدِیَّةَ: حروف کے ہجے کرنا (حروف کے نام لے کر تلفظ کرنا)۔
— القُرآنَ: قرآن پاک کی تلاوت کرنا یا تلاوت سیکھنا۔
الاُهجُوَّۃُ: وہ نظم یا قطعہ شعری جس میں ہجو کیجائے، ج: اَهَاجِیّ۔
الاُهجِیَّةُ: الاُهجُوَّۃُ، ج: أَهَاجِیّ۔
المَهجُوُّ: جس کی ہجو کی گئی ہو یا کیجائے۔
التَّهجِّی: ہجے کرنا، حُرُوفُ التَّهَجِّی وہ حروف جن سے الفاظ بنتے ہیں۔
الهِجَاءُ: ہجو، عیب گیری، مذمت جو عام طور پر اشعار میں کیجاتی ہے (۲) ہجے یعنی لفظ کے حرفوں کو ان کی حرکات کے ساتھ الگ الگ زبان سے ادا کرنا، هذا علی هِجَاءِ کذا: یہ اس کے جیسا یا اس کے طرز پر ہے، فلانٌ علی هِجَاءِ فلانٍ: فلاں قدوقامت اور شکل وصورت میں فلاں جیسا ہے،
حُرُوفُ الهِجَاءِ: الف سے یا تک وہ حروف جن سے الفاظ ترکیب پاتے ہیں۔
الهَجَّاءُ: بڑا عیب گیر، عیب جو، نقاد، بہت ہجو کرنے کا عادی، کہتے ہیں، رَجُلٌ هَجَّاءٌ۔
الهَجوُ: مذمت۔
الهَجوُ العَلَنِیُّ: علی الاعلان مذمت۔
• هَجِیَ البَیتُ ـَ هَجیًا: گھر کا کھلا ہوا ہونا۔
— العَینُ: آنکھ کا دھنسا ہوا ہونا
— الرَّجُلُ هَجًا: سخت بھوکا ہونا۔

ھ ــــــ د

هَدَأَ ـَ هَدءًا وهُدُوءًا: ٹھیرنا، ساکن ہونا، رکنا، تھمنا، هَدَأَ الاَلَمُ عَنهُ: اس کا درد ختم ہوگیا یا کم ہوگیا، جَاءَ حِینَ هَدَأَتِ العَینُ والرِّجلُ: وہ اس وقت آیا جب لوگ سوچکے تھے (ان کی آنکھ اور پیر کی حرکت بند ہوگئی تھی)۔
— بالمکانِ وفیهِ: قیام کرنا۔
— القَلبُ والبَالُ: دل مطمئن ہونا۔
— الغَضَبُ: غصہ ٹھنڈا پڑنا۔
— البَردُ اوالحُمّیٰ: سردی یا بخار کم ہوجانا۔
— فلانٌ: کسی کا سنجیدہ اور پرسکون ہونا (۲) مرجانا۔
— الثَّورۃُ: جوش کم ہوجانا، بغاوت کا ٹھنڈا پڑجانا۔
— العَاصِفَةُ: آندھی رکنا۔
— المَکَانُ: جگہ کا پرسکون ہونا۔
هَدِئَ ـَ هَدَأً: کمر جھک جانا کبڑا ہونا (۲) مونڈھوں کا سینہ کی طرف جھکنا۔
— البَعِیرُ: اونٹ کا چھوٹے کوہان والا ہونا، هواَهدَأُ وهی هَدآءُ، هُدءٌ۔
اَهدَأَ الشَّیئَ: پرسکون کرنا، ساکن کرنا، ٹھیرانا، فروکرنا، کم کرنا، لااَهدَأَهُ اللّٰهُ: خدا اس کی کلفت دور نہ کرے، خدا اسے آرام نصیب نہ کرے۔
— الصَّبِیَّ: بچہ کو سلانے کے لئے تھپکنا۔
— الکِبَرُ ونَحوُهُ فلانًا: بڑھاپے کا کسی کی کمر جھکا دینا۔
— کَثرَۃُ الحَملِ السَّنَامَ: بوجھ کی زیادتی کا کوہان کو دبا کر چھوٹا کردینا
هَدَّأَهُ: سکون بخشنا، تسلی دینا، (۲) پرسکون بنانا، ٹھیرانا، روکنا کم کرنا۔
— السُّرعَةَ: رفتار کم کرنا۔
— بَالَهُ: تسلی دینا۔
— رَوعَهُ: تسلی دینا، ڈھارس دینا۔
— خَاطِرَهُ: دل جوئی کرنا۔
— الجَوَّ: فضا کو پرسکون بنانا۔
— الغَلَیَانَ: جوش ٹھنڈا کرنا۔
— الاَخطَارَ: خطرات دور کرنا۔
— الاَوضَاعَ: حالات میں ٹھیراؤ پیدا کرنا، پرسکون بنانا۔
هَدِّیٔ رَوعَكَ: تم اطمینان رکھو، خاطر جمع رکھو۔
الاَهدَأُ: سینہ کی طرف جھکا ہوا مونڈھا۔
التَّهدِئَةُ: تسلی (۲) بحالی امن وسکون۔
المَهدَأَۃُ: ذریعۂ سکون۔
المُهَیدِئَةُ: (تصغیر) تَرَکتُهُ علی مُهَیدِئَتِهِ: میں نے اسے اس کے حال پر چھوڑا۔
الهَادِیٔ: پرسکون، ساکن، ٹھیرا ہوا مطمئن۔

رَجُلٌ هَادِئٌ: سنجیدہ آدمی۔
هَادِئُ الاعصاب: ٹھنڈا آدمی۔
هَادِئُ النفس: مطمئن۔
المُحِيطُ الهَادِئُ: بحرِ منجمد۔
بِهُدُوءٍ: اطمینان سے، نرمی اور سنجیدگی سے، آہستگی سے۔
الهُدْءُ و الهُدْءُ: شروع سے تہائی رات تک کا وقت۔
الهَدْأَةُ: حرکت کا ٹھہراؤ، سکون (۲) رات کا اول سے تہائی رات تک کا حصہ۔
الهُدْأَةُ: سکون، مَالَهُ هُدْأَةُ لَيْلَةٍ: اس کے پاس شب بھر سکون سے رکھنے والی کوئی چیز نہیں (جو بھوک بے خوابی اور غم کو زائل کر دے)۔
الهُدُوءُ: سکون، سناٹا (۲) سنجیدگی متانت، (۳) آہستگی (۴) ٹھہراؤ (۵) اطمینان۔
هُدُوءُ البَال: اطمینان قلب۔
• هَدَبَ الشَّيْءَ ـِ هَدْبًا: کاٹنا۔
ـــ الهَدَبَ: ٹہنیاں کاٹنا۔
ـــ الثَّمَرَةَ: پھل توڑنا۔
ـــ النَّاقَةَ: اونٹنی کو انگلیوں کے کناروں سے دوہنا۔
هَدِبَ ـَ هَدَبًا: اونٹ کا لمبے ہونٹ والا ہونا۔
ـــ العَيْنُ: آنکھ کا لمبی پلکوں والا ہونا، هو أَهْدَبُ العَيْنِ وهي هَدْبَاءُ، ج: هُدْب۔
ـــ الشَّجَرَةُ: درخت کا لمبی شاخوں والا ہونا۔
هَدَّبَ الثَّمَرَةَ: پھل توڑنا۔
ـــ الثَّوْبَ: کپڑے میں جھالر لگانا۔
أَهْدَبَ الثَّمَرَةَ: پھل توڑنا۔

تَهَدَّبَ: پلکوں والا ہونا، (۲) جھالر دار ہونا۔
ـــ السَّحَابُ: بادل کا جھالر نما نیچے کو لٹکا ہوا ہونا۔
ـــ الاغصَانُ: ٹہنیوں کا لٹکا ہوا ہونا۔
الأَهْدَبُ: لمبی پلکوں والا، (۲) لمبے پروں والا پرندہ، ج: هُدْبٌ۔
الهَدْبَاءُ: أُذُنٌ هَدْبَاءُ: لٹکا ہوا ڈھیلا کان، لِحْيَةٌ هَدْبَاءُ: لمبی اور لٹکی ہوئی داڑھی، ج: هُدْبٌ۔
الهَدْبُ: انگلیوں کے سرے سے دوہنا۔
الهُدْبُ: پلک (آنکھ کے پردے کے بال) (۲) کپڑے کا جھالر پھندنا (کنارہ پر چھوڑے ہوئے بے بنے دھاگے) پلہ، دامن، ج: أَهْدَابٌ۔
الهَدَبُ: درخت کی ٹہنیاں، واحد هَدَبَةٌ (۲) ہر وہ پتا جس میں چوڑائی نہ ہو جیسے سرو کا پتا (۳) وہ گھاس جس کے پتے نہ ہوں صرف ریشے ہوں، ج: أَهْدَابٌ وهِدَابٌ۔
الهَدِبُ: عُثْنُونٌ هَدِبٌ: ٹھوڑی کے لمبے بال، فَرَسٌ هَدِبٌ: گھوڑے کی پیشانی کے لمبے بال (۲) لمبی پلکوں والی آنکھ، (۳) لمبی شاخوں والا درخت (۴) شیر۔
الهُدُبُّ: غبی و کند ذہن۔
الهَدَّابُ: غبی. (۲) درخت کی ٹہنیاں، سرو جیسے لمبوترے پتے سدا بہار کے پتے (۳) کپڑے کا جھالر (کنارہ پر بچے ہوئے بے بنے دھاگے، پھندنا) (۴) کھجور کی شاخ۔
الهَيْدَبُ: کپڑے کا جھالر (۲) آنسوؤں کی جھڑی (۳) زمین سے نزدیک برستے وقت جھالر کی طرح دکھائی دینے والا بادل (۳) عورت کا ڈھیلا پستان، رَجُلٌ هَيْدَبٌ: بہت بالوں والا موٹی عقل کا آدمی، غبی و کند ذہن۔
الهَيْدَبَى: گھوڑوں کی ایک چال۔
الهَيْدَبِيُّ: رَجُلٌ هَيْدَبِيُّ الكلام: بسیار گو کثیر الکلام آدمی۔
• الهَدَبْلُ: بہت بالوں والا، پراگندہ سر آدمی جو کبھی بالوں کو صاف اور درست نہ کرتا ہو (۲) غبی۔
• هَدَجَ الظَّلِيمُ ـِ هَدَجَانًا: شتر مرغ کا کانپتے ہوئے چلنا۔
ـــ فُلَانٌ: کمزوری کی بنا پر آہستہ آہستہ قدم اٹھا کر چلنا۔
ـــ الدَّابَّةُ هُدُجًا: چوپائے کا اپنے بچے سے محبت کرنا، چومنا چاٹنا۔
ـــ الرِّيحُ: ہوا کا سائیں سائیں کرنا۔
ـــ القِدْرُ: ہانڈی کا زور سے کھولنا۔
هَدَّجَ البَعِيرُ: اونٹ کا ہودج جیسے بڑے کوہان والا ہونا۔
تَهَدَّجَ الصَّوْتُ: آواز لرزنا، بھرانا تھرانا، پھٹنا، صاف نہ نکلنا۔
ـــ القَوْمُ علي فُلَانٍ: کسی کے الطاف و کرم کا اظہار کرنا۔
اِسْتَهْدَجَ: جلدی کرنا (۲) کانپتے ہوئے چلنا۔
المُسْتَهْدَجُ: عجلت، جلد بازی
المُسْتَهْدِجُ: جلد باز۔

المِهْدَاجُ: نَاقَةٌ مِهْدَاجٌ: اپنے بچہ سے بہت پیار کرنے والی اونٹنی، رِيحٌ مِهْدَاجٌ: گونج دار آندھی۔

الهَدْجَةُ: چوپائے کا اپنے بچے سے لگاؤ۔

الهَدَّاجُ: بہت لرزتے ہوئے چلنے والا، کہتے ہیں ظَلِيمٌ هَدَّاجٌ

الهَدُوجُ: نَاقَةٌ هَدُوجٌ: اپنے بچے سے بہت لگاؤ رکھنے والی اونٹنی، قِدْرٌ هَدُوجٌ: بہت تیز کھولنے والی ہانڈی یا جلد کھول جانے والی ہانڈی۔

الهَوْدَجُ: کجاوہ، اونٹ کی چھت دار کاٹھی جس پر دو شخص ایک دوسرے کے بالمقابل بیٹھتے ہیں (عام طور پر پردہ ڈال کر اس پر عورتیں بیٹھتی ہیں) محمل بھی کہتے ہیں، ج: هَوَادِجُ۔

الهَدْجَدْجُ: نر شتر مرغ، (۲) کپکپاتے ہوئے چلنے والا۔

• هَدَّ الحَائِطُ ـِ هَدًّا: دیوار گرنا۔

ـــ هَدًّا وهَدِيدًا: گرنے کی آواز ہونا۔

ـــ الفَحْلُ: سانڈ کا بلبلانا۔

ـــ فُلَانٌ هَدًّا: بہت بوڑھا ہوجانا۔

ـــ البِنَاءَ ـُ هَدًّا وهُدُودًا: عمارت کو دھڑام سے گرانا۔

ـــ الشَّيْءَ: زور سے توڑ دینا، هَدَّتْهُ الفَجِيعَةُ: مصیبت نے اسے ہلا کر رکھ دیا ہے، کمزور کر دیا ہے۔

ـــ الأَرْضَ بِرِجْلِهِ: زمین پر زور زور سے پیر مارنا، هُوَ رَجُلٌ هَدُّكَ مِنْ رَجُلٍ: وہ ایسا شخص ہے جس کے اوصاف کا بیان تم سے نہیں ہو سکتا اور تمہارے لئے اس کے علاوہ اور شخص کی طرف متوجہ ہونے کی ضرورت نہیں (واحد جمع، مذکر اور مؤنث کے لئے صیغوں کے ساتھ اس طرح بھی کہتے ہیں، هَدَّتْكَ وهَدَّاكَ وهَدُّوكَ، إِنَّهُ لَهَدُّ الرَّجُلُ: وہ بہترین آدمی ہے یعنی بہت مضبوط و بہادر ہے، بطور تعجب کہتے ہیں، لَهَدَّ مَا سَحَرَكُمْ صَاحِبُكُمْ تمہارے آدمی نے بڑا ہی سخت سحر تم پر کیا ہے۔

هَدَّ الصَّوْتُ ـِ هَدًّا: آواز کا بھاری اور کرخت ہونا۔

هَدَّدَهُ: ڈرانا، دھمکی دینا، چیلنج کرنا (۲) خطرہ بننا۔

ـــ الحُقُوقَ والمَصَالِحَ: حقوق و مفادات کو نقصان پہنچانا ان کے لئے خطرہ بننا۔

تَهَادَّ القَوْمُ فِي السَّيْرِ: ایک دوسرے کے پیچھے چلنا، ایک دوسرے کو چلتے ہوئے دھکیلنا، هُمْ يَتَهَادُّونَ: وہ باہم سوال کرتے ہیں۔

تَهَدَّدَهُ: زبردست دھمکی دینا بہت ڈرانا، بڑا خطرہ بننا۔

اسْتَهَدَّهُ: کسی کو کمزور سمجھنا۔

الأَهَدُّ: بزدل۔

التَّهْدَادُ: ڈراوا، دھمکی۔

التَّهْدِيدُ: دھمکی، خطرہ، چیلنج ڈراوا، ج: تَهْدِيدَاتٌ۔

الهَادُّ: انہدام کی آواز (۲) شعر کی ایک بحر (۳) سمندر کا شور (۴) زمین کے اندر کی گڑگڑاہٹ۔

الهَادَّةُ: رعد۔

الهَدَادُ: نرمی، توقف و تأمل۔

هَدَادَيْكَ: ذرا ٹھہرو، قَوْمٌ هَدَادٌ: بزدل لوگ۔

الهَدَادَةُ: بزدل، رَجُلٌ هَدَادَةٌ

الهَدُّ: بھاری اور موٹی آواز، (۲) کمزور و بزدل آدمی (۳) شریف آدمی

الهِدُّ: شکستہ، (۲) کمزور و بزدل، إِنِّي لَغَيْرُ هِدٍّ: میں بزدل نہیں ہوں۔

الهَدَّانُ: بے وقوف واکھڑ آدمی۔

الهَدَّةُ: بھاری چیز کے گرنے کی آواز۔

الهَدُودُ: نرم زمین (۲) دشوار گذار گھاٹی، أَكَمَةٌ هَدُودٌ: کھڑا ٹیلہ (جس کا ڈھلان دشوار گذار ہو) (۳) ڈھلواں جگہ۔

الهَدِيدُ: آواز کی گونج (۲) لمبا آدمی۔

• هَدَرَ ـُ هَدْرًا وهَدَرًا: رائگاں ہونا، بے فائدہ و بے مقصد ہوجانا۔

ـــ الشَّيْءَ: بیکار و بے مقصد بنانا رائگاں کرنا (لازم و متعدی)۔

ـــ البَعِيرُ والحَمَامُ ـِ هَدْرًا وهَدِيرًا: اونٹ کا بلبلانا، کبوتر یا فاختہ کا غٹرغوں کرنا

ـــ الغُلَامُ: بچہ کا چھوٹی عمر میں بولنے کی کوشش کرنا۔

ـــ الشَّرَابُ: شراب میں جوش آنا۔

ـــ اللَّبَنُ: دودھ کا اوپر سے گاڑھا ہونا۔

هَدَرَ الجَوفُ: پیٹ پھولنا، هو هَادِرٌ وهَدَّارٌ۔
— الشَّيءُ هُدُوْرًا: گرنا۔
— العُشْبُ: گھاس کا لمبا اور پورا ہوجانا۔
أَهْدَرَ الشَّيءَ: رائگاں کرنا، بے مقصد و بے فائدہ بنانا، باطل کرنا۔
— دَمَهُ: کسی کے خون کو مباح کرنا اس پر قصاص و دیت کو ساقط کرنا۔
— كَرَامَةَ فُلَانٍ: کسی کی بے حرمتی کرنا۔
هَدَّرَ: بہت چیخنا چلانا، زور کی آواز نکالنا، کہاوت ہے. كَالمُهَدِّرِ فِي العُنَّةِ (نامردی کے باوجود شور مچانے والا) عمل سے پہلو تہی کرتے ہوئے صرف شور ہی شور مچانے والا۔
تَهَادَرَ القَومُ: باہم خون مباح کرنا، رائگاں جانے دینا۔
اهْدَوْدَرَ المَطَرُ: زوردار بارش ہونا۔
المَهْدَرَةُ: آگے کے چھوٹے دانت
الهَادِرُ: اوپر کی سطح سے گاڑھا اور نیچے سے پتلا (دہی بننے والا) دودھ (۲) گرجنے والا، بولنے والا، غٹرغوں کرنے والا کبوتر یا فاختہ (۳) نکما ناکارہ (۴) رائگاں، مباح خون۔
الهَادِرَةُ، أَرْضٌ هَادِرَةٌ: سرسبز و شاداب زمین، کثیر گھاس والی زمین، ج: هَوَادِرُ۔
الهَدْرُ: ساقط و باطل، رائگاں بے مقصد، ذَهَبَ دَمُهُ هَدْرًا: اس کا خون رائگاں گیا جس میں نہ قصاص نہ دیت)، ذَهَبَ سَعْيُهُ هَدْرًا: اس کی جدوجہد بے کار رہی۔
الهَدَرُ: الهَدْرُ (۲) بے فیض چھوٹے درجہ کے لوگ۔
الهُدَرُ: نکما و جھل و بے فیض۔
الهَدِيرُ: کبوتر کی آواز (۲) شیر کی چنگھاڑ (۳) گرج (۴) مشینوں کی آواز (۵) روانی سمندر کی آواز،
هَدِيرٌ رَهِيبٌ: خوفناک آواز۔
• هَدَشَ الكَلْبُ هَدْشًا: کتے کا اکسایا جانا۔
انْهَدَشَ: کتے کا بھڑکنا۔
• هَدَغَهُ — هَدْغًا: کھوکھلی چیز کو توڑنا۔
انْهَدَغَ الشَّيءُ: کھوکھلی چیز کا ٹوٹنا۔ کہتے ہیں انْهَدَغَتِ الرُّطَبَةُ (۲) سوکھ کر نرم ہو جانا۔
المُنْهَدِغُ: آسانی سے نگلی جانے والی نرم غذا، سوپ وغیرہ۔
• هَدَفَ إِلَيْهِ — هَدْفًا: کسی کے پاس (اندر) آنا، پہنچنا۔
— فُلَانٌ لِلخَمْسِينَ: کسی کا پچاس (سال) کے قریب پہنچنا۔
— الرَّجُلُ — هُدُوفًا: سست و کمزور ہونا۔
— إِلَى الشَّيءِ: کسی چیز کی طرف لپک کر جانا، قصد کرنا۔
— إِلَى الأَمْرِ: مقصد و نشانہ بنانا۔
أَهْدَفَ: نزدیک ہونا، أَهْدَفَ مِنْهُ: وہ اس کے قریب ہوا۔
— فُلَانٌ عَلَى التَّلِّ: ٹیلہ پر سے نیچے کی طرف دیکھنا۔
— إِلَيْهِ: کسی کی پناہ لینا۔
— لَهُ: کسی کے لئے کھڑا ہونا، استقبال کرنا۔
أَهْدَفَ فُلَانٌ لِلخَمْسِينَ: پچاس (سال) کو پہنچنا۔
اسْتَهْدَفَ الشَّيءُ: بلند ہونا۔
— الرَّجُلُ: سیدھا کھڑا ہونا۔
— لِلأَمْرِ: کسی بات کا نشانہ بننا۔
مَنْ أَلَّفَ فَقَدِ اسْتَهْدَفَ: جو تصنیف کرتا ہے وہ تنقید کا نشانہ بنتا ہے۔
— لَهُ الشَّيءُ: کوئی چیز کسی کے نزدیک اور سامنے آنا، هو مُسْتَهْدِفٌ۔
— الشَّيءَ: نشانہ اور مقصد بنانا۔
المُهْدِفَةُ: پرگوشت عورت
الهَادِفُ: غریب الوطن، هَلْ هَدَفَ إِلَيْكُمْ هَادِفٌ؟ کیا تمہارے پاس کوئی مسافر آیا (۲) بامقصد، أَدَبٌ هَادِفٌ: بامقصد ادب ایسے ہی فَنٌّ هَادِفٌ۔
الهَادِفَةُ: جماعت، گروہ، کہتے ہیں، جَاءَتْ هَادِفَةٌ مِنْ نَاسٍ۔
الهَدَّافُ: نشانہ باز کھلاڑی (جو نشانہ پر گیند مارنے کا ماہر ہو)۔
الهَدَفُ: ہر بلند چیز (۲) نشانہ جس پر تیر پھینکے جائیں (۳) فٹبال کا گول (دو کھمبوں کے درمیان کا فاصلہ جن میں سے گیند گزرنے پر ہار جیت ہوتی ہے (اسے مَرْمى بھی کہتے ہیں) (۴) گول بمعنی ایک بار کی جیت (اصابة المرمى یعنی درمیان کی مقررہ جگہ سے ایک بار گیند نکال دینے میں کامیابی) (۵) بلند جگہ جس پر پناہ لی جائے، (۶) نکما سست و کاہل غبی آدمی، (۷) مقصد، غرض، ج: أَهْدَافٌ۔

اَهْدَافُ حِزْب: کسی پارٹی کے اغراض ومقاصد، نشانے۔

الاَهْدَافُ العَسْكَرِيَّة: فوجی نشانے۔

الاَهْدَافُ المَدَنِيَّة: شہری ٹھکانے جن کو بمباری وغیرہ کا نشانہ بنایا جائے۔

اَهْدَافُ المَدَافِع: توپوں کے نشانے۔

الاَهْدَافُ المُشْتَرَكَة: مشترکہ مقاصد۔

الاَهْدَافُ التَوَسُّعِيَّة: توسیع پسندانہ مقاصد۔

الهِدَفُّ: لمبی گردن اور بھاری جسم والا۔

◆ هَدَكَ البناءَ ـِ هَدْكاً: منہدم کرنا۔

تَهَدَّكَ فُلانٌ: بے وقوف بننا۔

ـــ علی فُلانٍ بالكلامِ: کسی کو سخت وسست کہنا، دھمکی دینا۔

◆ هَدَلَ الحَمامُ او الغُلامُ: ـِ هَدِيلاً: کبوتر یا لڑکے کا آواز نکالنا۔

ـــ الشئَ هَدْلاً: ڈھیلا کرکے نیچے کو لٹکانا۔

هَدِلَ البَعِيرُ ـَ هَدَلاً: اونٹ کا ڈھیلے ہونٹ والا ہونا، هَدِلَ مِشْفَرُ البَعِيرِ: ہونٹ کا ڈھیلا اور لٹکا ہوا ہونا۔

ـــ الرَّجُلُ: آدمی کا نیچے کے لٹکے ہوئے ہونٹ والا ہونا۔

ـــ السَّحَابُ: بادل کا جھالر کی طرح نیچے ہوکر برسنا، هو هادِلٌ وهَدِلٌ، وهو اَهْدَلُ وهي هَدْلاءُ، ج: هُدْلٌ۔

تَهَدَّلَ الشَّئُ: ڈھیلا ہونا، لٹکنا۔

ـــ الشَّفَةُ: ہونٹ لٹکنا۔

ـــ الخُصْيَةُ: خصیہ کی کھال ڈھیلی ہونا، خصیہ کا ڈھیلا ہو کر لٹکنا۔

ـــ الثَّمَرُ او الغُصْنُ: پھل یا ٹہنی کا نیچے کو لٹکنا یا جھکا ہوا ہونا۔

ـــ الثَّوبُ: کپڑا لٹکنا، چھوٹا ہوا ہونا۔

الهَدَالُ: لٹکی ہوئی ٹہنیاں۔

الهَدَالَةُ: جماعت، گروہ، ج: هَدَالٌ۔

الهِدْلُ: کھٹا گاڑھا دودھ۔

الهَدِيلُ: کبوتر کی آواز (غٹرغوں) (۲) نر فاختہ (۳) بہت بالوں والا آدمی (۴) سست وبھاری آدمی

الهَيْدَلَةُ: حدی، شتربان کا اونٹ کو ہانکنے کا گانا۔

◆ هَدَمَ البناءَ ـِ هَدْماً: عمارت گرانا، توڑنا، هو هَدَمٌ (بمعنی اسم مفعول)۔

ـــ القَتِيلَ: مقتول کا خون رائگاں کرنا۔

ـــ الثَّوبَ اونَحْوَهُ: پرانا کرکے پیوند لگانا۔

ـــ فُلاناً: مار مار کر کسی کی کمر توڑ دینا۔

ـــ ما اَبْرَمَهُ من الاَمْرِ: معاملہ پختہ کرکے توڑ دینا۔

ـــ الكِيانَ: ہستی کو فنا کرنا۔

ـــ فلاناً: کسی کو شکست دینا، شخصیت ختم کرنا۔

ـــ صَرْحَ الظُّلمِ: ظلم کا قلعہ مسمار کرنا۔

هَدَمَتِ البِئرُ ـِ هَدْماً: کنویں کے کچھ کنارے گرجانا۔

هُدِمَ فُلانٌ: کسی کو سمندر میں چکر آنا۔

اَهْدَمَ اللَّبَنُ: ترشی پر دودھ دوہنے سے گاڑھا ہوجانا، جم جانا۔

هَدَّمَ: بالکل مسمار کرنا، پوری طرح ڈھادینا۔

تَهَدَّمَ البناءُ: عمارت کا دھیرے گرنا، ڈھیتے چلے جانا۔

ـــ علی فُلانٍ غَضَباً ومِنَ الغَضَبِ: کسی کو دھمکی دینا۔

ـــ النَّاقَةُ: اونٹنی کا جفتی کی شدید خواہش کی بنا پر سانڈ کو آسانی سے موقع دینا، هو يَتَهَدَّمُ بالمَعْرُوفِ: وہ بخوشی یا بآسانی بخشش کرتا ہے۔

ـــ العَجُوزُ والنَّابُ: بڑھیا یا بوڑھی اونٹنی کا فنا ہوجانا۔

اِنْهَدَمَ: گرنا، ڈھینا، منہدم ہونا۔

المُهَدَّمُ: کھٹا دودھ۔

المَهْدُومَةُ: اَرْضٌ مَهْدُومَةٌ: وہ زمین جس پر ہلکی بارش ہوئی ہو۔

الهَادِمُ: فنا کنندہ۔

هَادِمُ اللَّذَّاتِ: موت۔

الهُدَامُ: سمندر میں آنے والا چکر، گھمیر۔

الهَدَّامُ: تخریبی، تخریب کار۔

الاَعْمالُ الهَدَّامَةُ: تخریبی کارروائیاں۔

النَّشَاطَاتُ الهَدَّامَةُ: تخریبی سرگرمیاں۔

الهَدْمُ: انہدام (۲) تخریب، تخریب کاری (۳) رائگاں، جیسے دَمٌ هَدْمٌ۔

الهِدْمُ: بہت بوڑھا، بڈھا کھوسٹ (۲) پرانا موزہ (۳) پیوند لگا ہوا پرانا کپڑا (۴) پیوند لگا ہوا پرانا کمبل یا چادر، ج: اَهْدَامٌ وهِدَامٌ۔

الهُدْمَةُ : مال کی ایک قسط یا ایک دفعہ دی ہوئی مقدار (۲) ہلکی بارش

الهِدْمَةُ : پرانا کپڑا، ج: هُدُوْمٌ۔

الهَدَمُ : مباح کیا ہوا خون، رائگاں خون (۲) ہر گرنے اور ٹوٹنے والی چیز

فلانٌ شہیدُ الهَدَمِ : فلاں ایسا شہید ہے جس کا خون رائگاں گیا (۳) سال گذشتہ کی بچی ہوئی گھاس۔

الهَدِمُ : بے وقوف (۲) مخنث۔

الهَدِيْمُ : گذشتہ سال کی بچی ہوئی گھاس۔

◆ هَدْمَلَ الرَّجُلُ : اپنے کپڑے پھاڑنا، چیتھڑے کر ڈالنا۔

الهِدْمِلُ : قدیم وکہنہ (۲) پرانا کپڑا (۳) گھنے اور پراگندہ بالوں والا۔

الهِدَمْلُ : سست و بوجھل، (۲) مضبوط کناروں والا اونچا ٹیلہ۔

الهِدَمْلَةُ : لوگوں کا گروہ، بھیڑ، (۲) بہت درختوں والی ریتیلی بلند زمین (۳) زمانۂ قدیم۔

◆ هَدَنَ فلانٌ ـِ هُدُوْنًا: ساکن ہونا، پرسکون ہونا (۲) بے وقوف ہونا، هو هادِنٌ۔

ــــ فلانًا: مار ڈالنا (۲) تسلی کے لئے جھوٹا وعدہ کرکے دھوکا دینا۔

ــــ الصَّبِیَّ: بچہ کو دلاسا دیکر خوش کرنا، بہلانا۔

ــــ عَدُوَّہٗ: دشمن کے مقابلہ سے بالکلیہ یا عارضی طور پر رک جانا، لڑائی بند کر دینا۔

ــــ الشَّیءَ: دفن کر دینا۔

ــــ الخَبَرُ فلانًا: کسی خبر یا واقعہ کا کسی کو اس کے ارادہ سے روک دینا۔

هُدِنَ فلانٌ عن فلانٍ: کسی کا کسی سے تھوڑی چیز لیکر خوش ہو جانا۔

اَهْدَنَ الفَرَسُ: گھوڑے کا چلنے سے دم چرانا، هو مُهْدِنٌ۔

ــــ الخَیلَ: گھوڑوں کو دبلا کر دینا۔

هَدَّنَ فلانًا: تسلی دینا، دلاسا دے کر خاموش کرنا، سکون بخشنا۔

ــــ الصَّبِیَّ: بچہ کو بہلانا، کہتے ہیں: هَدَّنَتِ المرأۃُ طِفْلَہا۔

هَادَنَ فلانًا: عارضی صلح کرنا، وقتی طور پر کسی سے لڑائی بند کرنا۔

اِنْهَدَنَ فلانٌ عن عَزْمِہٖ: کسی کا اپنے ارادہ کو ملتوی کر دینا پختہ ارادہ میں ڈھیلا پڑ جانا۔

تَهَادَنَ القومُ: باہم صلح کرنا، (۲) عارضی طور پر لڑائی بند کرنا۔

ــــ الامورُ: معاملات ٹھیک ہو جانا۔

تَهَدَّنَ الرَّجُلُ: آدمی کا بے وقوف اور لڑائی میں سست و نکما ہونا، ہر وقت سوتے اور پڑے رہنا نہ نماز پڑھنا نہ سویرے اپنے کاموں پر لگنا۔

المُهَادِنُ: صلح کنندہ۔

المُهَادَنَۃُ: عارضی صلح، جنگ بندی

المُهْدُوْنُ: الهِدَانُ (۲) وہ شخص جس سے صلح کی امید رکھی جائے۔

الهِدَانُ: اکھڑ و احمق، لڑائی میں سست و ناکارہ (۲) غبیبی کا مارا ہر وقت پڑا رہنے والا یا سوتے رہنے والا جسے نہ نماز کی فکر ہو اور نہ سویرے کاموں پر لگنے کی عادت ہو، ج: هُدُوْنٌ۔

الهَدِنُ: سست، ڈھیلا۔

الهُدْنَۃُ: جنگ کے بعد صلح یا وقفۂ جنگ بندی جس میں فریقین تیاری کرتے ہیں (اس کی خاص شرطیں ہوتی ہیں) ج، هُدَنٌ، (۲) سکون و آرام (۳) کسی آنے والی خبر کے باعث ترک عزم۔

الهَیْدَانُ: بخیل و بے وقوف، (۲) بزدل۔

◆ هَدْهَدَ الطائرُ: پرندہ کا گٹکری کرنا۔

ــــ الشیءَ: ہلانا، تھپکنا، هَدْهَدَتِ الأُمُّ صَبِیَّہا: ماں کا بچہ کو سونے کے لئے ہلانا۔

ــــ فلانٌ الشیءَ: اوپر سے کوئی چیز لڑھکانا، پھسلا کر اوپر سے نیچے لانا۔

یُهَدْهَدُ الیَّ کذا: میرا ایسا خیال ہے، مجھے ایسا لگتا ہے۔

الهُدَاهِدُ: ہدہد، ج: هَدَاهِدُ و هَدَاهِیْدُ (۲) مہربانی، شفقت، مافی وُدِّہٖ هَدَاهِدُ: اس کے تعلق میں ہمدردی نہیں، فَحْلٌ هُدَاهِدٌ: بہت بولنے اور بلبلانے والا اونٹ۔

الهُدْهُدُ: ہدہد (ایک پرندہ) (۲) بہت بولنے والا کبوتر (۳) کوکو کی آواز نکالنے والا ہر پرندہ، ج: هَدَاهِدُ و هَدَاهِیْدُ۔

الهَدْهَدَۃُ: ہدہد کی آواز (۲) کبوتر کی آواز، کوکو یا غٹرغوں، ج: هَدَاهِدُ۔

◆ هَدَی فلانٌ ـِ هُدًی و هَدْیًا و هِدَایَۃً: ہدایت پانا، راہنمائی حاصل کرنا، صحیح راہ پر ہونا۔

ــــ فلانٌ هَدْیَ فلانٍ: کسی کی راہ پر چلنا، کسی کے طریقہ پر چلنا۔

ــــ فلانًا: کسی کو راہ بتانا، راہنمائی

کرنا۔ قرآن پاک میں ہے "وَوَجَدَکَ ضَالًّا فَهَدَىٰ" اس نے تجھے (احکام شریعت سے) ناواقف پایا تو (ان احکام تک) راہنمائی کی۔

هَدَی فُلَانًا الطَّرِیقَ وَلَهُ وَاِلَیْهِ: کسی کو راستہ بتانا، راستہ دکھانا۔ قرآن پاک میں ہے "وَهَدَیْنَاهُ النَّجْدَیْنِ" ہم نے اسے دونوں (خیروشر کے) راستے بتادیئے۔ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیمَ: ہم کو سیدھا راستہ دکھا۔

أَهْدَی الْهَدْیَ اوالْهَدِیَّ اِلَی الْحَرَمِ: حرم مکہ میں قربانی کا جانور (ہدی) بھیجنا۔

— الْهَدِیَّةَ اِلَی فُلَانٍ وَلَهُ: اعزازًا کسی کو ہدیہ یا تحفہ دینا۔

— الْعَرُوسَ اِلَی بَعْلِهَا: دولہن کو شوہر کے پاس بھیجنا۔

هَادَی فُلَانٌ فُلَانًا: ایک کا دوسرے کو ہدیہ دینا یا بھیجنا۔

— فُلَانَةٌ فُلَانَةً: دونوں کا اپنا اپنا کھانا لاکر ایک جگہ مل کر کھانا۔

— فُلَانٌ فُلَانًا: کسی سے عارضی صلح کرنا (۲) کسی کو لڑکھڑاتے ہوئے چلانا۔

— فُلَانٌ فُلَانًا الشِّعْرَ: شعر میں ایک دوسرے کی ہجو کرنا۔

هَدَّی الْعَرُوسَ اِلَی بَعْلِهَا: دولہن کو اس کے شوہر کے پاس بھیجنا، رخصت کرنا۔

— الْهَدِیَّةَ اِلَی فُلَانٍ وَلَهُ: تحفہ دینا، فُلَانٌ یُهَدِّی لِلنَّاسِ: وہ لوگوں کو بہت ہدایا دیتا ہے۔

اِهْتَدَی یَهْتَدِی وَیَهِدِّی وَیَهَدِّی: ہدایت پانا، قرآن پاک میں ہے "اَفَمَنْ یَهْدِی اِلَی الْحَقِّ اَحَقُّ اَنْ یُتَّبَعَ اَمَّنْ لَا یَهِدِّی اِلَّا اَنْ یُهْدَی" کیا اتباع کا زیادہ حقدار وہ ہے جس نے حق کی راہ پائی یا وہ کہ جب تک اسے راستہ نہ بتایا جائے وہ اسے نہ جانے۔ یَهَدِّی بھی پڑھا گیا ہے۔ (۲) ہدایت چاہنا، ہدایت پر قائم رہنا

اهدی فُلَانٌ امْرَأَتَهُ: عورت کو اپنی طرف مائل کرنا، اپنے سے مانوس کرنا۔

— الْفَرَسُ الْخَیْلَ: گھوڑی کا اگلے گھوڑوں کے ساتھ ہونا۔

کَیْفَ اهْتَدَیْتَ اِلَی بَیْتِی؟ تم کو میرے گھر کا پتہ یا راستہ کیسے معلوم ہوا؟

— اِلَیْهِ: کسی کا پتہ چلنا، کسی کے پاس پہنچنے کا راستہ یا پتہ معلوم ہونا۔

تَهَادَی فُلَانٌ بَیْنَ رَجُلَیْنِ: کمزوری کے باعث دو آدمیوں کا سہارا لینا، جَاءَ فُلَانٌ یَتَهَادَی بَیْنَ اثْنَیْنِ: دو آدمیوں کا سہارا لئے ہوئے آیا۔

— الْقَوْمُ: ایک دوسرے کو ہدیہ دینا۔

— اِلَی اَمْرٍ: کسی کام کی سیدھی راہ پانا، صحیح راستہ مل جانا۔

— الْمَرْأَةُ: عورت کا جھومتے ہوئے تنہا چلنا۔

— فِی السَّیْرِ: خراماں خراماں چلنا۔

تَهَدَّی: ہدایت پانا، ہدایت یافتہ ہونا

اسْتَهْدَی فُلَانٌ: ہدایت یا راہنمائی چاہنا۔

— فُلَانًا: کسی سے ہدیہ طلب کرنا۔

الاِهْدَاءُ اِلَی: کسی کے لئے تحفہ، کسی کے نام تصنیف کا انتساب۔

الْمِهْدَاءُ: بہت ہدایا دینے والا۔

الْمِهْدَی: وہ برتن جس میں تحفہ رکھکر دیا جائے۔

الْمُهْدِی: تحفہ دینے والا

الْمُهْدَی لَهُ: وہ شخص جسے تحفہ دیا جائے۔

الْمُهَیْدِیَةُ: فُلَانٌ عَلَی مُهَیْدِیَتِهِ: فلاں اپنے حال پر ہے (اس میں تبدیلی نہیں)

الْمُهْدَاةُ: شوہر کے پاس بھیجی جانے والی دولہن۔

الْمَهْدِیُّ: ہدایت یافتہ، شوہر کے لئے رخصت کی ہوئی دولہن۔

الْهَادِی: اللہ تعالی کے اسماء حسنی میں سے ایک نام۔ ہادی برحق (۲) راہبر، راہنما۔ ج: هُدَاةٌ (۳) گردن (۴) شیر (۵) تیر کا پھلکا، ج، هَوَادٍ

الْهَادِیَةُ: مؤنث الهادی (۲) ہر آگے رہنے والی چیز (۳) لاٹھی، چھڑی (۴) پانی میں ابھری ہوئی چٹان، ج: هَوَادٍ، هَادِیَاتُ الْخَیْلِ وَهَوَادِیهَا: آگے رہنے والے اونٹ۔ هَوَادِی اللَّیْلِ: رات کے ابتدائی اوقات، اوائل شب، هَوَادِی الاِبِلِ: اونٹوں کی سب سے پہلے ظاہر ہونے والی کھیپ، الْهَادِیَاتُ: آگے چلنے والے جانور۔

الْهِدَاءُ: کمزور وبے وقوف، (۲) کاہل و بوجھل۔

الهَدَاةُ: بمعنی اداۃ، آلہ، ذریعہ
الهُدَى: (۱) دن (۲) راستہ (۳) ہدایت راہنمائی، قرآن پاک میں ہے، هُدًى لِلْمُتَّقِيْنَ۔ (۴) مقصود تک پہنچانے والی ہمدردانہ یا کریمانہ رہبری، قرآن پاک میں ہے: إِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدَى (۵) اطاعت، قرآن پاک میں ہے: أُولٰئِكَ الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ فَبِهُدَاهُمُ اقْتَدِهْ، هو عَلٰى هُدًى: وہ صحیح راہ پر ہے ہدایت یافتہ ہے۔
الهَدْىُ: حرم میں بھیجا جانے والا قربانی کا جانور، قرآن پاک میں ہے: وَلَا تَحْلِقُوْا رُءُوْسَكُمْ حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهُ (۲) قابل احترام آدمی، کہتے ہیں: فُلَانٌ هَدْىُ بَنِىْ فُلَانٍ (۳) سیرت، نقش قدم، طریقہ، (۴) سمت وجہت، فُلَانٌ حَسَنُ الهَدْیِ فلاں صحیح رخ یا سمت پر ہے۔
الهَدْيَةُ: سیرت، طریقہ، نقش قدم، طرز، روش، سلوک (۲) حرم میں قربانی کے لئے بھیجی جانے والی اونٹنی یا گائے (بدنہ)۔
هَدْيَةُ الأَمْرِ: کسی کام کی جہت، طریقہ۔
الهِدْيَةُ: الهَدْيَةُ (۲) رخ جہت، اِسْتَمِرَّ فِی هِدْيَتِكَ: تم جو کر رہے ہو کرتے رہو یا جس راہ پر ہو اس پر قائم رہو اس سے نہ ہٹو، ضَلَّ فُلَانٌ هِدْيَتَهُ: کسی کا اپنی صحیح راہ کو چھوڑنا۔
الهُدْيَةُ: سمت، رخ، منہ کی سیدھ (۲) سیدھا راستہ، صحیح طریقہ، ضَلَّ فُلَانٌ هُدْيَتَهُ: فلاں اپنے صحیح راستہ سے بھٹک گیا (۳) چکی یا رہٹ میں لگی ہوئی لمبی لکڑی جسے بیل کھینچتے ہیں اور اس سے چکی یا رہٹ گھومتا ہے۔
الهَدِىُّ: قابل احترام آدمی، (۲) دولہن (۳) حرم میں بھیجا جانے والا قربانی کا جانور (۴) قیدی۔
الهُدَيَّا: هُدَيَّا الشَّیْءِ: مثل نظیر، لَكَ عِنْدِی هُدَيَّاهُ میرے پاس تیرے لئے ایسی ہی چیز ہے (جیسی وہ ہے)
الهَدِيَّةُ: دولہن (۲) تحفہ، ہدیہ ج: هَدَايَا۔

ھ ــــ ذ

◆ هَذَأَتِ الْخَيْلُ وَنَحْوُهَا: ـَ هَذْءًا: گھوڑوں کا تکان کی شدت سے گر پڑنا۔
ــــ الشَّیْءَ: جلدی سے کاٹ دینا۔
ــــ الكَلَامَ: جلدی جلدی غلط باتیں کرنا۔
ــــ فُلَانٌ العَدُوَّ: دشمن کو ہلاک کرنا۔
ــــ فُلَانٌ بِلِسَانِهِ: کسی کو برا بھلا کہنا، ناگوار بات کہنا۔
هَذِئَ مِنَ الْبَرْدِ ـَ هَذَأً: سردی سے ہلاک ہونا۔
تَهَذَّأَتِ القَرْحَةُ: زخم کا بگڑ کر پھٹ جانا۔
الهَذَّاءُ: سَيْفٌ هَذَّاءٌ: تیز تلوار۔
الهَذَاةُ: کدال، پھاوڑا۔
◆ هَذَبَ الْقَوْمُ ـِ هَذْبًا: لوگوں کا بہت شور کرنا۔
ــــ المَاءُ وَنَحْوُهُ: بہنا۔
ــــ الشَّیْءَ: کاٹنا (۲) صاف کرنا، میل یا کوڑا وغیرہ نکال کر خالص بنانا، (۳) ٹھیک کرنا
هَذَبَ النَّخْلَةَ: کھجور کے درخت کی شاخوں کو تراش کر ٹھیک کرنا۔
أَهْذَبَ: تیز ہونا۔
ــــ الإِنْسَانُ فِی مِشْيَتِهِ: آدمی کا تیز رفتار ہونا۔
ــــ الفَرَسُ فِی عَدْوِهِ وَالطَّائِرُ فِی طَيَرَانِهِ: گھوڑے اور پرندے کا دوڑ اور اڑان میں تیز ہونا۔
ــــ السَّحَابَةُ مَاءَهَا: بادل کا تیز برسنا۔
هَذَّبَ النَّخْلَةَ: کھجور کے درخت کی شاخوں کو خوب تراش کر ٹھیک کرنا، چھال وغیرہ اتار کر خوب صاف کرنا۔
ــــ الكَلَامَ: کلام کو مہذب و شائستہ بنانا، مہذب کلام کرنا۔
ــــ الكِتَابَ: کتاب کی تہذیب و تنقیح کرنا، غیر ضروری اضافات و زوائد حذف کر کے ملخص و مہذب کرنا۔
ــــ الصَّبِیَّ: بچہ کی عمدہ تربیت کرنا
ــــ الأَخْلَاقَ: اخلاق سنوارنا۔
ــــ الإِنْسَانَ: شائستہ بنانا۔
تَهَذَّبَ الشَّیْءُ: صاف ہونا، درست ہونا، مہذب و شائستہ ہونا، نقائص و زوائد سے پاک ہونا، ملخص و منقح ہونا۔
المُهَذَّبُ: پاکیزہ اخلاق، مہذب و منقح صاف و درست، شائستہ۔
الهَذَبُ: صفائی، پاکیزگی، نکھار خلوص، مَا فِی مَوَدَّتِهِ هَذَبٌ: اس کے تعلق میں خلوص نہیں ہے۔
الهَذِبُ: تیز رفتار، فَرَسٌ هَذِبٌ
◆ هَذَّ الشَّیْءَ ـُ هَذًّا

وهَذًّا: تیزی سے کاٹنا۔
هَذَّ القُرآنَ: تیزی سے پڑھنا گھاس کاٹنا (یعنی اتنا تیز پڑھنا جس میں حروف وکلمات پوری طرح واضح نہ ہوں)۔
— الحَدِیثَ: جلدی سے پوری بات کہنا۔
اهتَذَّ الشَّیءَ: تیزی سے کاٹنا۔
هَذَاذَیكَ: کسی کام سے روکنے کے لیے تاکیداً کہتے ہیں، رک جاؤ، رک جاؤ، بس بس۔
الهَذُّ: انتہائی تیز دھار کا، ازمیلٌ هَذٌّ: چمڑا کاٹنے کی تیز چھینی۔
الهَذُّ: الهَدُّ۔
الهُذَاذُ: نابٌ هُذَاذٌ: تیز دانت۔
الهَذَّاذُ: بہت تیز، جلدی سے کاٹ دینے والا، جَمَلٌ هَذَّاذٌ: تیز رفتار، آگے رہنے والا اونٹ۔
الهَذُوذُ: سِکِّینٌ هَذُوذٌ: تیز چھری۔
◆ هَذَرَ الرَّجُلُ فی مَنطِقِه ـِ هَذْرًا وهَذَرًا: لغو و بیہودہ باتیں کرنا، اوٹ پٹانگ بولنا، بکواس کرنا۔
— الیَومُ هَذْرًا: دن کا سخت گرم ہونا، یَومٌ هَاذِرٌ۔
هَذِرَ کلامُه ـَ هَذَرًا: گفتگو میں غلطیوں اور غلط باتوں کی بھرمار ہونا۔ هو هَذِرٌ۔
اهذَرَ فی کلامِه: بہت بیہودہ گو ہونا، بہت بہکی بہکی باتیں کرنا، مثل مشہور ہے: مَن اَکثَرَ اَهذَرَ: جو زیادہ بولتا ہے وہ زیادہ غلطی کرتا ہے۔
المِهذَارُ: ہرزہ سرا، بڑا بیہودہ گو، بکواسی، المِکثَارُ مِهذَارٌ: زیادہ بولنے والا بیہودہ گو ہوتا ہے ج: مَهَاذِیرُ۔

الهَذرُ: لا نَزرٌ ولا هَذرٌ: نہ تھوڑا نہ بہت۔
الهَذَرُ: ہرزہ سرائی، بیہودہ گوئی، اوٹ پٹانگ گفتگو، بکواس۔
الهَذَّارُ: اوٹ پٹانگ بولنے والا، بیہودہ گو، بہت بکواسی۔
الهُذَرُ: المِهذَارُ۔
الهُذَرَةُ والهُذُرَّةُ: الهَذِرُ۔
الهَیذَرُ: الهَذِرُ۔
◆ هَذرَفَ: پھرتیلا ہونا، جلدی کرنا۔
الهُذرُوفُ: پھرتیلا، جلد باز، ج: هَذَارِیفُ۔
◆ هَذرَمَ فُلانٌ: تیز چلنا (۲) جلدی جلدی پڑھنا یا بولنا۔
— القُرآنَ: معانی پر غور کیے بغیر قرآن پاک ناپسندیدہ طور پر جلدی جلدی پڑھنا۔
— فی کَلامِه: کلام میں گڑبڑ کرنا۔
— السَّیفُ: تلوار کا کاٹنا۔
الهُذَارِمُ والهُذَارِمَةُ والهِذرَامُ: بسیار گو، جھکی، بکواسی۔
الهَذرَمَی: هِیَ هَذرَمَی الصَّخَبِ: وہ بہت شور و شغب اور آفت والی ہے۔
◆ هَذَفَ ـِ هُذُوفًا: تیزی و جلدی کرنا۔ هو هاذِفٌ۔
◆ الهَاذِلُ: وسط شب۔
◆ الهُذلُولُ: ہلکا پھلکا آدمی (۲) لمبی پیٹھ والا اسپ گھوڑا (۳) صحرا کی وہ نشیبی زمین جس کا پتہ وہاں پہنچکر ہی ہو (۴) ہلکا تیر (۵) چھوٹا ٹیلہ (۶) دور سے دکھائی دینے والی بارش (۷) پانی کی چھوٹی نالی (۸) ہلکا بادل (۹) رات کا ابتدائی یا آخری حصہ، ج: هَذَالِیلُ، ذَهَبَ ثَوبُه هَذَالِیلَ: اس کے کپڑے کے ٹکڑے ٹکڑے ہوگئے۔
◆ هَذلَمَ: چھوٹے چھوٹے ڈگ بھر کر تیز چلنا۔
◆ هَذَمَ الشَّیءَ ـِ هَذمًا: جلدی سے کاٹنا۔
— الطَّعَامَ: جلدی سے کھانا۔
المِهذَمُ: تیز تلوار۔
الهُذَامُ: تیز تلوار (۲) بہادر دلیر، سِنَانٌ هُذَامٌ: تیز نیزہ، شَفرَةٌ هُذَامٌ: تیز پھلکا یا بلیڈ وغیرہ۔
الهُذَامَةُ والهُذُمَةُ: شَفرَةٌ هُذَامَةٌ او هُذُمَةٌ تیز پھلکا یا بلیڈ وغیرہ۔
الهَذُومُ: سِکِّینٌ هَذُومٌ: بہت تیز چھری۔
الهَیذَامُ: بہادر، دلیر (۲) پیٹو، (بہت کھانے والا)۔
الهَیذَمُ: تیز (سرعت والا)
◆ الهُذَاهِذُ: وہ لوگ جو ہر کسی کو دیکھ کر کہیں کہ یہ فلاں کا لڑکا یا فلاں کا خادم ہے۔
الهُذَاهِذُ: سَیفٌ هُذَاهِذٌ: تیز تلوار۔
الهُذهَاذُ: الهُذَاهِذُ
◆ هَذَاهُ بالسَّیفِ ـُ هَذوًا: تلوار سے کاٹنا۔
هَذَی فُلانٌ ـِ هَذیًا وهَذَیَانًا: بیماری وغیرہ کی وجہ سے فضول بہکی بہکی اور نامعقول باتیں کرنا، هو هَاذٍ وهَذَّاءٌ۔
— فُلانٌ بالشَّیءِ: ہذیانی حالت

میں کوئی بات کہنا۔
ھَاذَاہُ: کسی کے ساتھ بیہودہ گفتگو کرنا، اول فول بولنا۔
تَھَاذَیَ القَومُ: باہم نامعقول باتیں کرنا۔
الھُذَاءُ: بکواس، اول فول گفتگو جس کا کوئی مطلب واضح نہ ہو، ہرزہ سرائی۔
الھَذَیَانُ: فضول و لایعنی اور نامعقول گفتگو جو بیماری وغیرہ کی وجہ سے عقلی توازن قائم نہ رہنے کی بنا پر کیجائے، بڑ، ہذیان۔
◆ ھَرَأَ فُلانٌ فی مَنْطِقِہ ـَ ھَرْءًا: اول فول بکنا، اوٹ پٹانگ باتیں کرنا۔
ـــ الرِّیحُ: ہوا کا بے انتہا ٹھنڈا ہونا۔
ـــ البَرْدُ فُلانًا ھَرْءًا وھَرَاءَۃً: سردی کا کسی کو ہلاک کر دینا یا ہلاکت کے قریب کر دینا۔
ـــ البَرْدُ المَاشِیَۃَ: سردی کا مویشی کو مار ڈالنا۔
ـــ فُلانٌ اللَّحْمَ: گوشت کو عمدہ پکانا، اچھی طرح گلانا۔
ھَرِئَ اللَّحْمُ ـَ ھَرْءًا وھُرْءًا وھُرُوءًا: گوشت بہت زیادہ گل جانا۔
ھُرِئَ المَالُ والقَومُ: مال یا لوگوں کا سخت سردی یا سخت گرمی سے ہلاک ہو جانا (مال سے مراد حیوانی مال)، ھُمْ مَھْرُوءُونَ۔
اَھْرَأَ القَومُ فی الرَّوَاحِ: شام کے وقت لوگوں کو سردی لگ جانا یا اس کا شکار ہو جانا۔

اَھْرَأَ فُلانًا: مار ڈالنا۔
ـــ البَرْدُ فُلانًا: سخت سردی کا کسی کو ہلاک یا قریب الہلاک کرنا۔
ـــ الکَلامَ وفیہ: بکواس کرنا اوٹ پٹانگ بولنا۔
ـــ اللَّحْمَ: گوشت کو حد سے زیادہ گلانا۔
ھَرَّأَ اللَّحْمَ: اَھْرَأَہُ۔
تَھَرَّأَ اللَّحْمُ: گوشت کا گل کر ہڈی سے الگ ہو جانا۔
ـــ المَاشِیَۃُ: سردی سے مویشی کا ٹھٹھر جانا، بدحال ہو جانا۔
المَھْرُوءُ: سردی کا مارا ہوا، ٹھٹھرا ہوا۔
الھُرَاءُ: بیکار و فضول باتیں، بے تکا اور بے معنی کلام، بے تکی بکواس ہرزہ سرائی، بیہودہ گوئی، رَجُلٌ ھُرَاءٌ: بکواسی، اول فول بکنے والا۔
الھَرَاءُ: کھجور کا چھوٹا پودا۔
الھُرَأُ: الرَّجُلُ الھُرَاءُ۔
الھُرَاءَۃُ: اِمْرَأۃٌ ھُرَاءَۃٌ: بیہودہ گو، تیز طرار عورت۔
الھَرِیُّ: خوب گلایا ہوا گوشت جو ہڈی سے الگ ہو گیا ہو۔
الھُرِیْئَۃُ: سخت سردی کا موسم یا وقت جس میں انسان اور حیوانات متأثر ہوں، قَتْرَۃٌ لَھَا ھُرَیْئَۃٌ: ہلاکت خیز سردی۔
◆ ھَرَبَ ـُ ھَرَبًا وھُرُوبًا وھَرَبَانًا: بھاگنا، فرار ہونا۔
ـــ دَمُہُ: دم خشک ہونا، انتہائی خوف زدہ ہونا۔
ـــ یَنصُفُ الوَتِدُ فی الأَرْضِ: آدھی میخ کا زمین کے اندر چلا جانا۔

ھَرِبَ فُلانٌ ـَ ھَرَبًا: بمعنی ھَرِمَ: بہت بوڑھا ہو جانا۔
اَھْرَبَ فُلانٌ: ڈر کر تیزی سے بھاگنا (۲)، جلدی کرنا، تیزی اختیار کرنا۔
ـــ فی الأَرْضِ: دور نکل جانا، دور دراز جگہ چلا جانا۔
ـــ فی الرَّأْیِ: رائے پر اڑنا، جَاءَ فُلانٌ مُھْرِبًا: وہ فلاں معاملہ میں سنجیدہ ہو کر آیا۔
ـــ الرِّیحُ مَا عَلَی وَجْہِ الأَرْضِ مِنَ التُّرَابِ وغَیرِہ: ہوا کا سطح زمین کی مٹی وغیرہ ہر چیز کو اڑا ڈالنا۔
ـــ فُلانًا: کسی کو بھگانا، بھاگنے پر مجبور کرنا۔
ھَرَّبَ فُلانًا: بھگانا۔
ـــ البِضَاعَۃَ المَمْنُوعَۃَ: خفیہ طور پر ممنوعہ اشیاء ایک ملک سے دوسرے ملک میں لیجانا، اسمگلنگ کرنا، چوری چھپے ممنوعہ سامان کا کاروبار کرنا۔
تَھَرَّبَ: فرار اختیار کرنا
ـــ مِنَ المَسْئُولِیَّۃِ وغَیرِھَا: ذمہ داری وغیرہ سے گریز کرنا، بچ نکلنا۔
التَّھَرُّبُ: فرار، گریز، پہلو تہی۔
التَّھَرُّبُ الضَّرِیبِیُّ: ٹیکس چوری
التَّھْرِیبُ: اسمگلنگ۔
المِھْرَبُ: جتی ہوئی زمین کو ہموار کرنے کا لکڑی کا آلہ۔
المَھْرَبُ: جائے فرار (۲) چھٹکارا، فرار (۳) دادرس جس کی پناہ لیجائے، فُلانٌ مَھْرَبُ لَنَا۔

المُهَرَّبُ: خلاف قانون سامان ملک سے باہر لیجانے اور لانے والا، اسمگلر۔
المُهَرَّبُ: اسمگلنگ کیا ہوا سامان ج: مُهَرَّبَات۔
الهَارِبُ: بھگوڑا (۲) جی چرانے والا، مَالَه قَارِبٌ ولاهَارِبٌ: نہ اس سے کوئی قریب ہونے والا ہے اور نہ دور ہونے والا یعنی ناقابل التفات شخص ہے۔
◆ هَرْبَجَ العَمَلَ: کام کو پکا نہ کرنا۔
◆ هَرْبَدَ: آہستہ چلنا۔
الهِرْبِذُ: مجوسی کاہن (آتش پرستوں کی آگ کا محافظ) (۲) مجوسی حاکم، ج: هَرَابِذَة (یہ فارسی لفظ هِرْبَد کا معرب ہے)۔
الهِرْبِذَى: متکبرانہ چال (۲) ایک جانب جھک کر چلنے والے اونٹ وغیرہ کی چال۔
◆ الهُرْبُعُ: پھرتیلا بھیڑیا، (۲) پھرتیلا چابک دست چور ج: هَرَابِع
◆ هَرَتَ الشَّيْءَ ـُ هَرْتًا: بڑا کرنے کے لئے پھاڑنا جیسے هَرَتَ ثَوْبَهُ۔
— شِدْقَهُ: اپنی باچھ کو کان کی طرف کھینچنا۔
— فُلاَنًا بالرُّمْحِ: نیزہ مارنا۔
— عِرْضَهُ: بے عزتی کرنا۔
— اللَّحْمَ: گوشت کو اچھی طرح گلانا، هو هَرِيتٌ۔
هَرِتَ الرَّجُلُ وغيرُهُ ـَ هَرَتًا: کشادہ و چوڑی باچھوں والا ہونا، چوڑے منہ والا ہونا، هو أَهْرَتُ الشِّدْقِ وهَرِيتُ الشِّدْقِ۔
أَهْرَتَ اللَّحْمَ: خوب گلانا۔

هَرَّتَ شِدْقَهُ: باچھ کو کشادہ کرنا، منہ کو چوڑا کرنا۔
تَهَارَتَ: کثرت سے بولنا۔
المَهْرُوتُ: کشادہ باچھوں والا۔
الهَرِيتُ: کشادہ باچھوں والا چوڑے منہ والا، ثَوْبٌ هَرِيتٌ: پھٹا ہوا کپڑا، عِرْضٌ هَرِيتٌ: پامال شدہ آبرو، رَجُلٌ هَرِيتٌ: بھید نہ چھپانے والا اور خراب گفتگو کرنے والا۔
◆ الهُرْثُمَةُ: شیر (۲) ناک کی پھنگل (۳) کتے کے دو نتھنوں کے درمیان کی سیاہی۔
◆ هَرَجَ في الحديث ـِ هَرْجًا: بات کو لمبا کر کے خلط ملط کر دینا، بے تکی بات کرنا۔
— القومُ: لوگوں کا فتنہ و فساد اور قتل و غارت گری میں مبتلا ہونا۔
— الفرسُ: تیز دوڑنا، هو هَرَّاجٌ ومِهْرَاجٌ ومِهْرَجٌ
— الرَّجُلُ في الأَمْرِ: کسی معاملہ میں متردد ہونا، یقین نہ ہونا۔
— البابَ: دروازہ کھلا چھوڑنا۔
— النَّوْمَ: بہت سونا۔
هَرِجَ البعيرُ ونحوُهُ ـَ هَرَجًا: گرمی کی شدت اور بوجھ کی زیادتی سے اونٹ وغیرہ کی آنکھیں پھر جانا، پریشان ہونا۔
— فُلاَنٌ: گرمی یا زیادہ چلنے سے ہانپ جانا، سانس چڑھ جانا۔
أَهْرَجَ الرَّجُلُ: گرمی اور بوجھ سے پریشان اونٹوں والا ہونا۔
— البعيرَ ونحوَهُ: گرمی کی دوپہر میں اونٹ پر بوجھ لاد کر پریشان کر دینا۔

هَرَّجَ: افواہوں اور جھوٹی باتوں سے افراتفری پیدا کرنا، ہلچل مچا دینا، ہلڑ مچانا۔
— بالأسدِ ونحوِهِ: شیر وغیرہ کو آواز لگا کر زجر کرنا۔
— البعيرَ: أَهْرَجَهُ۔
— الخَمْرُ فُلاَنًا: شراب کا کسی کو نشہ چڑھنا۔
— فُلاَنٌ: ہنسی ٹھٹھا اور شور و غل کرنا۔
انْهَرَجَ مِنَ الخَمْرِ: شراب سے مست ہونا، مدہوش ہونا۔
اسْتَهْرَجَ الرَّأْيُ لفُلاَنٍ: کسی کی رائے میں پختگی اور وسعت ہونا۔
التَّهْرِيجُ: ہنگامہ خیزی، ہلڑ بازی ٹھٹھول، ہنسی مذاق، چھچھوراپن، مسخرہ بازی، جوکرپن۔
المُهَرِّجُ: ہلڑ باز، جھوٹی افواہیں پھیلا کر ہنگامہ بپا کرنے والا، افراتفری مچانے والا (۲) مضحکہ خیز حرکتوں سے لوگوں کو ہنسانے والا، چبلا اور مسخرا آدمی، جوکر۔
الهَرْجُ: کسی چیز کی کثرت (۲) ہنگامہ گڑبڑ، أَصْبَحَ القومُ في هَرْجٍ ومَرْجٍ: لوگوں میں کھلبلی مچ گئی، ہلچل ہو گئی، افراتفری مچ گئی (۳) قتل و غارت گری، (۴) سوتے ہوئے نظر آنے والی غیر واقعی چیز۔
الهِرْجُ: بے وقوف (۲) ہر کام میں کمزور۔
الهِرْجَةُ: لچکدار کمان، ج: هِرَجٌ
الهَرَّاجَةُ: بے تکی باتیں کرنے والی جماعت۔

هَرْجَبَ: جلدی کرنا۔
الهِرْجَابُ: لمبا تڑنگا۔
• هَرْجَلَ فُلَانٌ هَرْجَلَةً وهِرْجَالًا: لڑکھڑاتے ہوئے چلنا۔
— فِي أَعْمَالِهِ: کاموں میں بے ڈھنگا ہونا، کسی اصول کا پابند نہ ہونا۔
الهُرْجُلُ: لمبے ڈگ بھرنے والا، ج: هَرَاجِل۔
الهُرْجُولُ: لمبا آدمی (۲) لمبا تڑنگا اونٹ، ج: هَرَاجِيلُ۔
• هَرَدَ النَّاسَ ـــ هَرْدًا: لوگوں کا باہم الجھنا، لوگوں میں گڑبڑ ہونا۔
— الثَّوْبَ: پھاڑنا، دھجیاں کرنا
الثَّوْبُ هَرِيدٌ (۲) ورس (ایک قسم کی گھاس) سے رنگنا، زرد رنگنا، هُوَ مَهْرُودٌ۔
— اللَّحْمَ ونَحْوَهُ: گوشت یا اس جیسی چیز کو خوب پکانا، خوب گلانا۔
— العِرْضَ: عزت کو داغدار کرنا۔
هَرِدَ اللَّحْمُ ـــ هَرَدًا: گوشت کا گل کر ٹکڑے ہو جانا۔
— شِدْقُهُ: باچھ کا کشادہ ہونا هُوَ أَهْرَدُ۔
هَرَّدَ فُلَانٌ: ورس میں رنگا ہوا کپڑا پہننا۔
— اللَّحْمَ: گوشت کو بہت زیادہ گلانا۔
— الثَّوْبَ: کپڑے کی دھجیاں کر دینا (۲) کپڑے کو ورس میں رنگنا۔
المُهَرَّدُ: ہلدی کے رنگ میں رنگا ہوا زرد رنگ کا۔
الهِرْدُ: شتر مرغ (۲) بے وقار اور گھٹیا شخص۔
الهَرْدُ: فتنہ و فساد، افراتفری۔
الهُرْدُ: ہلدی (۲) سرخ مٹی، زرد کرکم۔
الهُرْدِيُّ: ہلدی کے رنگ میں رنگا ہوا، زرد رنگ کا۔
• هَرْدَبَ: بھاری قدموں سے دوڑنا
الهِرْدَبُّ: کم عقل موٹا، بزدل۔
الهِرْدَبَّةُ: الهِرْدَبُّ: دراز قد شاندار آدمی۔
• هَرَّ ـــ هَرًّا: خوشے کے بکھرے ہوئے انگور کھانا۔
— الشَّوْكُ: کانٹوں کا سوکھ کر جانوروں کے کھانے کے قابل نہ رہنا۔
— سَلْحُهُ: دست آنے سے مر جانا، هُرَّهُ هُوَ: کسی کو دست لگا دینا، پیٹ سے فضلات نکالنا:
— الدَّوَاءُ سَلْحَهُ: دوا کا پاخانے لانا، دست جاری کرنا، پیٹ صاف کرنا۔
— القَوْسُ ـــ هَرًّا: کمان، چٹکنا، آواز نکالنا۔
— فُلَانٌ فِي وَجْهِ السَّائِلِ هَرًّا: مانگنے والے سے ترش روئی اختیار کرنا، منہ بگاڑ لینا۔
— الكَلْبُ: کتے کا دانت نکال کر بھونکنا۔
— إِلَيْهِ الكَلْبُ: کسی کو دیکھ کر کتے کا ہلکی سی آواز نکالنا۔
— الشَّيْءَ: ناپسند کرنا۔
— النَّاسُ فُلَانًا: کسی سے اجتناب کرنا۔
— البَرْدُ الكَلْبَ: سردی سے کتے کا رونے کی آواز نکالنا، چوں چوں کرنا۔
هَرَّ الكَلْبُ فُلَانًا: کسی کو دیکھ کر کتے کا (بھونکنے سے کم) آواز نکالنا
هَرَّ فُلَانٌ ـــ هَرًّا: بدمزاج ہونا۔
هُرَّتِ الإِبِلُ هَرًّا وهُرَارًا: اونٹوں کا مرض ہرار میں مبتلا ہونا، (جلد اور گوشت کے درمیان ورم) هِيَ مَهْرُورَةٌ۔
أَهَرَّ فُلَانٌ بِالغَنَمِ: بکریوں کو پانی کے تالاب وغیرہ پر لیجانا۔
— البَرْدُ الكَلْبَ: سردی کا کتے کو چوں چوں کی سی آواز نکلوانا، رلانا، کہاوت ہے: شَرٌّ أَهَرَّ ذَا نَابٍ: ایسا فتنہ ہے جس نے کتے کو بھی بھونکا دیا، سخت فتنہ کے آثار دکھائی دینے کے وقت بولا جاتا ہے۔
هَارَّهُ: کسی کو دیکھ کر کتے کی طرح اس پر لال پیلا ہونا، چڑھ دوڑنا۔
المَهْرُورُ: دستوں کی بیماری میں مبتلا
الهُرَارُ: کھال اور گوشت کے درمیان اونٹ کے بدن میں پیدا ہونے والی ایک بیماری، ایک قسم کی سوجن، (۲) دست جاری ہونے کی بیماری۔
الهِرُّ: نر بلی (بلاؤ) ج: هِرَرَةٌ مادہ هِرَّةٌ، ج: هِرَرٌ (۲) بکریوں کو ہانکنا۔ تصغیر هُرَيْرَةٌ۔
الهُرُّ: وہ شیر جس کے دوڑنے کی آواز سنائی دے (۲) بہت پانی یا دودھ
الهَرَّارُ: دانت نکالنے والا کتا (۲) ناسمجھ، کم عقل، هَلَكَ مَنْ لَا هَرَّارَ لَهُ: جس آدمی کے پاس دشمن کو بھگانے والا کھڑوبے عقل آدمی نہ ہو وہ ہلاک ہو جاتا ہے۔

الهُرَّارَانِ: نسر واقع اور قلب عقرب دو ستارے جن کے بارہ میں کہا جاتا ہے کہ ان کے طلوع ہونے پر سردی سخت ہوجاتی ہے۔
الهُرُورُ: خوشے کے بکھرے ہوئے انگور۔
الهَرِيرُ: کتے کی آواز جو تکلیف یا سردی کی وجہ سے نکلتی ہے "کیں کیں" (۲) گھوڑے وغیرہ کی آواز۔ يَومُ الهَرِيرِ عرب کے دو قبیلوں کے درمیان ہونے والی ایک جنگ۔
الهَرِيرَةُ: کراہت، ناپسندیدگی، أَجِدُ فِي وَجهِهِ هَرِيرَةً: میں اس کے چہرے پر کراہت کے آثار دیکھ رہا ہوں۔
◆ هَرهَرَ: بے وجہ ہنسنا (۲) بکری کا ممیانا۔
— الغَنَمَ: بکریوں کو پانی پلانے کے لئے پکارنا۔
— الشَّيءَ: ہلانا۔
— عَلَيهِ: کسی پر دست درازی کرنا۔
الهُرهُرُ: پانی بہنے کی آواز۔
الهَرهَرَةُ: بکری کے ممیانے کی آواز (۲) شیر کے دہاڑنے کی گونج۔
الهِرهِرُ: بوڑھی بکری۔
الهُرهُرَةُ: بیل کے نیچے گرے ہوئے انگور۔
الهُرَاهِرُ وهَرهَارٌ وهُرهُورٌ: بہت پانی یا بہت دودھ۔
◆ هَرَزَهُ ـِ هَرزًا بِالعَصَا: لاٹھی ڈنڈا مارنا۔
— بِشَيءٍ: کوئی چیز چبھونا۔
هَرِزَ ـَ هَرَزًا: ہلاک ہونا۔
هَرَوَزَ الحَيَوَانُ: جانور کا مرجانا۔
تَهَرْوَزَ مِنَ الجُوعِ: بھوک سے مرجانا۔

◆ هَرَسَ الشَّيءَ ـُ هَرسًا: کوٹنا (۲) کسی چپٹی چیز سے کوٹنا (۲) کوٹ کر باریک کرنا، بھرتا بنا دینا۔
— الطَّعَامَ: حریص ہوکر جلدی جلدی کھانا، بڑے بڑے لقمے نگلنا۔
هَرِسَ الرَّجُلُ ـَ هَرَسًا: کھانے کا حریص ہونا، ندیدہ ہونا (۲) چھپ کر کھانا۔
المِهرَاسُ: چارے پر پل پڑنے والا اونٹ (۲) بھاری بھرکم اونٹ (۳) بے خوف و نڈر آدمی (۴) اوکھلی، ہاون دستہ (۵) کھرل (۶) کوٹنے کی موسلی (۷) پتھر میں کھودا ہوا وضو کرنے کا گڑھا (۸) غلہ کوٹنے کا لکڑی کا موسل، ج: مَهَارِيس۔
الهَرَّاسُ: ایک خاردار درخت جو مصر و حبشہ میں پیدا ہوتا ہے اس پر نارنگی جیسا پھل آتا ہے۔
الهُرَاسَةُ: رعب و دبدبہ، یعنی فُلَانٌ هُرَاسَةٌ: فلاں قبیلہ کا ایسا دبدبہ ہے کہ وہ دشمن کو بھگا دیتے ہیں۔
الهَرَّاسُ: ہریسہ (آٹے کا حلوا) بنانے یا بیچنے والا (۲) بہت کھانے والا۔
الهِرسُ: بلاّ۔
الهِرِسُ: بلاّ (۲) پرانا کپڑا۔
الهِرْسُ: پرانا کپڑا۔
الهَرِيسُ: بے پکا دلیا، باریک کٹا ہوا گیہوں وغیرہ۔
الهَرِيسَةُ: آٹے کا حلوا جو گھی اور شکر ملا کر بنایا جاتا ہے، أَرضٌ هَرِيسَةٌ: وہ زمین جہاں شجر ہراس پیدا ہوتا ہے۔
◆ هَرَشَ الدَّهرُ ـُ هَرشًا: زمانہ کا سخت ہونا۔

هَرِشَ فُلَانٌ ـَ هَرَشًا: بدمزاج و بدخلق ہونا
هَارَشَ الكَلبُ الكَلبَ ونَحوَهُ: کتے کا دوسرے کتے یا اس جیسے جانور سے لڑنا۔
— الرَّجُلُ بَعضَ الكِلَابِ عَلَى بَعضٍ او بَينَهَا: کتوں کو دوسرے کتوں کے پیچھے لگانا، لڑائی کے لئے اکسانا۔
هَرَّشَ فُلَانٌ بَينَ الكِلَابِ او نَحوِهَا: کتوں کو لڑانا۔
— بَينَ النَّاسِ: لوگوں میں فساد پیدا کرنا، باہم لڑا دینا۔
اهتَرَشَت الكِلَابُ او الدِّيَكَةُ او نَحوُهَا: لڑنا، خونم خون ہونا
تَهَارَشَت الكِلَابُ: کتوں کا آپس میں لڑنا، ایک دوسرے پر حملہ کرنا۔
— القَومُ: لوگوں میں خون خرابہ ہونا۔
تَهَرَّشَ الغَيمُ: بادلوں کا پھٹ جانا۔
التَّهرِيشُ: فساد انگیزی۔
مُهَارِشٌ: فَرَسٌ مُهَارِشُ العِنَانِ: پھرتیلا چست گھوڑا
المُهرِشُ: بے وقوف بدمزاج آدمی۔
◆ هَرشَفَ الشَّيءُ: خشک ہونا۔
تَهَرشَفَ: تھوڑا تھوڑا پینا۔
الهِرشَفَّةُ: پانی خشک کرنے کا چیتھڑا (۲) خشک ہوجانے والی دوات کا صوف (روئی یا باریک کپڑا وغیرہ)
الهُرشُمُّ: نرم پتھر (۲) نرم و کھوکھلا پہاڑ (۳) بآسانی کھودی جانے والی زمین (۴) پتلا اور بہت پانی والا پہاڑ
◆ الهِرشِنُ: چوڑی باچھوں والا۔
◆ هَرِصَ ـَ هَرَصًا: خشک خارش

میں مبتلا ہونا۔
هَرِّضَ: کھجلی سے بدن میں شورش ہونا
الهَرْضُ: بدن کی سوکھی خارش۔
الهُرَيْضَةُ: پانی کا جوہڑ، کچا تالاب
• هَرَضَ الثَّوبَ ـُ هَرْضًا:
پھاڑ کر دھجیاں کر دینا۔
• هَرَطَ فی الكلامِ ـِ هَرْطًا:
غیر مربوط اور بے سوچے سمجھے
گفتگو کرنا۔
ـــ الشَّيءَ: چیتھڑے کر ڈالنا، پھاڑنا۔
ـــ عِرْضَ أَخِيهِ أو فِيهِ: اپنے
برادر کی عزت کو داغ دار کرنا، بدنام
کرنا۔
هَرِطَ الرَّجُلُ ـَ هَرَطًا:
صلابت کے بعد ڈھیلے گوشت والا
ہوجانا، بدن کا ڈھیلا پڑجانا۔
تَهَارَطَ الخَصْمَانِ: باہم گالی
گلوچ کرنا، ایک دوسرے کو برا بھلا
کہنا۔
الهَرْطُ: پتلا بہتا ہوا گوشت، (۲)
پکانے سے چورہ ہوجانے والا گوشت
الهِرْطُ: بہتا ہوا پتلا گوشت (۲) بڑی
عمر کا چوپایہ (۳) دولت مند آدمی،
ج: أَهْرَاطٌ وهُرُوطٌ
الهِرْطَةُ: کمزور و بزدل بے وقوف
ج: هِرَطٌ۔
الهَيْرَطُ: نرم۔
الهُرْطَالُ: بڑے جسم کا لمبا تڑنگا آدمی
• الهُرْطُمَانُ: ایک قسم کا اناج، دیکھئے
(شوفان)۔
• هَرِعَ الدَّمُ ـَ هَرَعًا: خون
بہنا۔
ـــ فُلَانٌ: تیز چلنے کا عادی ہونا۔
ـــ الصَّبِيُّ: بچہ کا جلد رو پڑنے کا
عادی ہونا، هو هَرِعٌ وهي

هَرِعَةٌ۔
هُرِعَ الرَّجُلُ: بے تابی اور
تیزی کے ساتھ چلنا، دوڑنا، آنا، قرآن
پاک میں ہے «وجَاءَهُ قَوْمُهُ
يُهْرَعُونَ إِلَيْهِ»، هُرِعَ
إِلَيْهِ: کسی کے پاس دوڑ کر آنا:
أَهْرَعَ الرَّجُلُ: تیز دوڑنا۔
ـــ القَومُ الرِّمَاحَ: نیزے
سیدھے کر کے چلتا ہونا۔
أُهْرِعَ الرَّجُلُ: هُرِعَ (۲)
خوف، غضب یا کمزوری اور بخار
کی وجہ سے کپکپانا (۳) کم عقل ہونا
هو مُهْرَعٌ۔
هَرَّعَ القَومُ رِمَاحَهُم، وبها:
نیزے سیدھے کرنا، نشانہ پر مارنے
کے لئے تیار کرنا۔
اهْتَرَعَ العُودَ: ٹہنی کو توڑنا۔
تَهَرَّعَ إِلَيْهِ: کسی کے پاس تیزی
سے جانا۔
ـــ الرِّمَاحُ: نیزوں کا نشانہ پر
لگانے کے لئے سیدھا ہوجانا، تیار
ہوجانا۔
المُهْرِعُ: حریص، لالچی۔
المَهْرُوعُ: محنت و مشقت سے گرجانے
والا۔
الهُرَاعُ: تیزی اور بے تابی کی چال (۲)
دوڑ کی تیزی (۳) ہانکنے کی شدت۔
الهُرُعُ: الهُرَاعُ۔
الهُرْيَاعُ: ہوا سے اڑنے والے پتے۔
الهُرَيْعَةُ: پتلی شاخوں والا پودہ۔
الهَيْرَعُ: کمزور نکما اور بزدل آدمی
(۲) بہت گرد اڑانے والی تیز رفتار
ہوا (۳) تیز طرار یا ناسمجھ جلد باز عورت۔
الهَيْرَعَةُ: چرواہے کی بانسری،
(۲) بھوت۔

• هَرَفَ الرَّجُلُ ـِ هَرْفًا:
غلط سلط بولنا، نامعقول باتیں کرنا
فُلَانٌ يَهْرِفُ بِمَا لَا يَعْرِفُ
کسی کو جو بات صحیح طور پر معلوم نہیں
ہوتی وہ اسے غلط سلط بیان کرتا ہے۔
ـــ بِفُلَانٍ: کسی کی تعریف میں
ہذیان کی طرح حد سے تجاوز کرنا،
حد سے زیادہ تعریف کرنا۔
ـــ السَّبُعُ: درندہ کا لگاتار آواز
نکالنا۔
ـــ الرِّيحُ فُلَانًا: ہوا کا کسی
کو اڑائے لے چلنا، تیزی سے چلانا۔
أَهْرَفَ الرَّجُلُ: آدمی کا مالدار
ہوجانا۔
ـــ النَّخْلَةُ: کھجور کے درخت پر جلد
پھل آنا۔
هَرَّفَ القَومُ إِلَى الصَّلَوٰةِ:
نماز کے لئے جلدی کرنا، جلدی نماز
ادا کرنا۔
ـــ النَّخْلَةُ: کھجور کے درخت پر جلد
پھل آنا۔
الهَرْفُ: جلد ظاہر ہونے والا پھل
وغیرہ۔
• هَرَقَ المَاءَ ونَحْوَهُ ـَ
هَرْقًا: پانی بہانا، اوپر سے
ڈالنا۔
أَهْرَقَ المَاءَ: هَرَقَهُ۔
هُرِقَ وأُهْرِقَ المَاءُ:
بہنا۔
هَرَاقَ المَاءَ يُهَرِيقُهُ
هِرَاقَةً: پانی بہانا، ڈالنا
هَرَاقَتِ السَّمَاءُ مَاءَهَا:
آسمان کا پانی برسانا۔
ـــ الدَّمَ: خون بہانا۔
ـــ دَمَ عَدُوِّهِ: دشمن کو ہلاک کرنا۔

ھَرَّقَ: ھَرِّقْ علیٰ جَمْرِكَ: اپنا غصہ ٹھنڈا کرو یا ذرا ٹھیرو، جلدی نہ کرو۔

تَھَارَقَ القَوْمُ: ایک دوسرے پر پانی ڈالنا (۲) آپس میں خون ریز جنگ کرنا۔

اھْرَوْرَقَ الماءُ او الدَّمُ: پانی یا خون بہنا۔

المُھْرَقُ: لکھنے کا سفید کاغذ، (۲) لکھنے کے لئے سفید ریشم کا ملمع کیا ہوا کپڑا (۳) کپڑوں پر کیجانے والی کانچ وغیرہ کی پالش (۴) آرٹ پیپر جس پر فوٹو آفسیٹ کی کتابت کیجاتی ہے (۵) چٹیل بیابان۔

المُھْرَقُ والمُھْرَاقُ: بہایا ہوا پانی یا خون۔

المُھْرِقُ: بہانے والا۔

المُھْرَوْرِقُ: بے تحاشا بہنے والا۔

المَھْرَقَانُ: وہ سمندر جو حالت طغیانی میں پانی ساحل پر پھینکتا ہے (۲) سمندر کا پانی بہہ کر آنے والی جگہ۔

المُھْرُقَانُ: المَھْرَقَانُ۔

الھِرْقُ: پرانا کپڑا۔

◆ الھِرْقِلُ: مچھلی۔ ثِيَابٌ ھِرْقِلِيَّةٌ: پرانے بوسیدہ کپڑے۔

ھِرَقْلُ وھِرْقِلُ: شاہ روم کا نام۔

◆ ھَرْكَلَ الرَّجُلُ: خراماں خراماں ناز سے چلنا۔

الھُرَاكِلُ: موٹا قد آور آدمی یا جانور۔

الھُرَاكِلَةُ: سمندری موجوں کا جم گھٹ (۲) آبی کتے (۳) بڑی بڑی مچھلیاں (۴) بڑے سر تن والے سمندری چوپائے۔

الھِرْكَلَةُ: الھِرْكَلَّةُ: حسین نازک اندام اور خوش مزاج عورت۔

الھِرْكَوْلَةُ: موٹے کولھوں والی عورت (۲) اچھے جسم و ساخت اور عمدہ چال والی عورت۔

◆ ھَرْوَلَ: لپکنا (عام چال اور دوڑنے کے درمیان کی چال)۔

— السَّرَابُ: سراب چمکنا۔

الھَرْوَلُ: پالتو لڑکا (بیوی کا پہلے شوہر سے پیدا شدہ لڑکا)۔

◆ ھَرِمَتِ الإبِلُ — ھَرَمًا: اونٹوں کا ہرم (ترش و نمکین گھاس) کھانا، بَعِيرٌ ھَارِمٌ وإبِلٌ ھَوَارِمُ: ترش گھاس کھانے والے اونٹ۔

ھَرِمَ الرَّجُلُ — ھَرَمًا ومَھْرَمًا ومَھْرَمَةً: بڑھاپے کی آخری منزل کو پہنچنا (۲) کمزور و بوڑھا ہونا، ھو ھَرِمٌ، ج: ھَرْمَیٰ وھَرِمُونَ وھِيَ ھَرِمَةٌ، ج: ھَرْمَیٰ وھَرِمَاتٌ۔

اَھْرَمَ الدَّھْرُ فُلاَنًا: زمانہ کا کسی کو بوڑھا کر دینا۔

ھَرَّمَ الدَّھْرُ فُلاَنًا: بوڑھا کر دینا۔

— فُلاَنٌ اللَّحْمَ: گوشت کی بوٹیاں کرنا۔

— الأمْرَ: کسی بات کو بہت اہمیت دینا، اس کی حیثیت سے زیادہ بڑھانا

— البِنَاءَ: عمارت کو ہرم کی شکل کا بنانا (مخروطی شکل کا بنانا)

تَھَارَمَ فُلاَنٌ: بوڑھا بننا (خود کو بوڑھا ظاہر کرنا)۔

اسْتَھْرَمَهُ: بوڑھا قرار دینا۔

الھَرْمُ: ترش و نمکین گھاس، واحد ھَرْمَةٌ۔

الھَرَمُ: فرعون مصر کی تعمیر کردہ اپنی قبر کی پتھروں سے بنائی ہوئی بلند و بالا عمارت جس کی کرسی کشادہ چہار گوشہ اور دیواریں مثلث نما ہیں جو اوپر جاکر نوک دار چوٹی کی شکل اختیار کرلیتی ہے ج: اَھْرَامٌ۔

الھَرَمُ المُدَرَّجُ: گول سیڑھی دار چار دیواروں اور ایک چوٹی والی پتھروں کی بنی ہوئی تاریخ کی سب سے قدیم عمارت۔

الھَرَمُ: بڑھاپا۔

الھَرَمُ: انتہائی بوڑھا جو عمر کی آخری منزل کو پہنچ گیا ہو، (۲) عقل (۳) نفس، طبیعت

لا أدْرِي بِمَ يُولَعُ ھَرِمُكَ: معلوم نہیں تمہارا دل کس چیز کا خواہشمند ہے (۴) پختہ رائے (۵) دندانے پڑا ہوا تیر۔

الھَرْمِيُّ: سوکھی جلانے کی لکڑی۔

الھُرْمَانُ: عقل، (۲) عمدہ رائے۔

الھِرْمَةُ: ابن ھِرْمَةٍ: بوڑھے خاوند اور بوڑھی عورت کی آخری اولاد۔

وُلِدَ لِھِرْمَةٍ: بوڑھی عورت کے بچہ ہوا ہے۔

الھَرِمَةُ: شیرنی۔

الھَرُومُ: بدطینت و بداخلاق عورت۔

◆ ھَرْمَزَ الرَّجُلُ: ساتھی سے چھپا کر بات کرنا، (۲) کمینہ ہونا۔

— النَّارُ: آگ بجھنا۔

— الرَّجُلُ اللُّقْمَةَ: لقمہ کو چبا کر منہ میں گھمانا اور حلق سے نہ اتارنا۔

ھُرْمُزُ: (فارسی لفظ) بمعنی معبود (۲) ستارہ مشتری (۳) قدیم ایرانی بادشاہ (۲۷۲ء م)، عربوں نے ھُرْمُزُ ھَارْمُوز اور ھُرْمُزَان کا اطلاق شاہان عجم کے بڑے بادشاہوں

پر کیا ہے۔

◆ هَرْمَسَ الرَّجُلُ: منہ بنانا، تیوری چڑھانا۔

ـــ النَّاسُ: شور و غل مچانا۔

الهُرَامِسُ: زبردست آدم خور شیر۔

الهِرْمَاسُ: آدم خور شیر (۲) چیتے کا بچہ۔

الهِرْمَوْسُ: پختہ رائے، تجربہ کار و چالاک آدمی۔

الهِرْمِيسُ: آدم خور شیر (۲) گینڈا۔

الهِرْمِيسَةُ: تیتر کی مادہ۔

◆ هَرْمَطَ الرَّجُلُ عِرْضَ فُلَانٍ: کسی کی بے آبروئی کرنا۔

◆ اهْرَمَّعَ الرَّجُلُ: تیز چلنا، لپکنا (۲) جلدی سے رو پڑنا۔

ـــ فی مَنْطِقِه وحدیثه: اپنے کلام یا بات میں بہت منہمک ہونا، بولتے یا بات کرتے رہنا۔

ـــ الَيْهِ: کسی کے سامنے رونا (رونے کی صورت بنانا)۔

◆ هَرْمَلَتِ الْعَجُوزُ: بڑھیا کا بڑھاپے سے سٹھیا جانا، کمزور ہو جانا۔

ـــ الوَبَرُ: اونٹ کے بال گرنا۔

ـــ الرَّجُلُ الشَّعْرَ: بال چونٹنا کاٹنا۔

ـــ الرَّجُلَ: آدمی کے بال چونٹنا۔

ـــ عَمَلَهُ: کام بگاڑ دینا۔

الهِرْمِلُ: بہت بوڑھی اونٹنی، (۲) ڈھیلی بے وقوف عورت۔

الهُرْمُولُ: سر میں ادھر ادھر رہ جانے والے بال، ج: هَرَامِلُ۔

◆ الهُرْمُونُ: ہارمون زا غدود کی ریزش جو دوران خون میں جسم کے سیال مادوں میں تحلیل ہو کر افعال اعضاء کا باعث بنتی ہے۔

◆ هَرْنَصَ فی الشَّجَرِ: کیڑے کا درخت میں چلنا۔

الهِرْنِصَانَةُ: درخت کو لگنے والا کیڑا۔

◆ الهُرْنُعُ: جوں، لیکھ۔

◆ هَرْنَفَ الرَّجُلُ: ہلکے سے مسکرانا۔

ـــ المَرْأَةُ: کمزور آواز سے بولنا اور رونا۔

◆ هَرْهَرَ الشَّيْءُ: کسی چیز سے آواز نکلنا، جیسے، هَرْهَرَتِ الرِّيحُ وهَرْهَرَتِ القَنَاةُ۔

ـــ الاَسَدُ: شیر کا چنگھاڑنا، دہاڑنا

ـــ الرَّجُلُ: بلاوجہ ہنسنا یا کسی حق بات پر ہنسنا، اس کا مذاق اڑانا۔

ـــ بالغَنَمِ: بکریوں کو پانی پر لیجانے کے لئے خاص آواز سے پکارنا۔

ـــ اللَّبَنُ: دوہتے وقت دودھ کی آواز نکلنا۔

ـــ الشَّيْءَ: ہلانا۔

تَهَرْهَرَتِ الرِّيحُ: ہوا چلنے کی آواز ہونا۔

الهُرَاهِرُ: بہت دہاڑنے والا شیر (۲) پانی یا دودھ کی بڑی مقدار۔

الهَرْهَارُ: یوں ہی ہنستے رہنے والا، حق کا مذاق اڑانے والا (۲) پتلا گوشت (۳) شیر۔

الهُرْهُورُ: انگور کی بیل کی جڑ میں بکھرے ہوئے انگور (۲) ایک قسم کی کشتی۔

◆ هَرَاهُ ـُ هَرْوًا وهَرْيًا: چھڑی مارنا۔

هَرَّى ثَوْبَهُ: زرد رنگنا کرنا۔

تَهَرَّاهُ: هَرَاهُ۔

الهُرَاءُ: نامعقول بات، لغو و بیہودہ کلام، فضول و بیکار بات، ہذیان، نان سنس۔

الهِرَاءُ: کھجور کا چھوٹا پودا (۲) سخی و فیاض۔

الهِرَاوَةُ: لاٹھی، ج: هَرَاوَى وهُرِيٌّ۔

الهُرْيُ: شاہی توشہ خانہ (۲) بادشاہ کے سامان خورد و نوش کا بڑا گودام (۳) چھوٹی خلیج جس سے بذریعہ آلات پانی نکالا جاتا ہے، ج: اهْرَاءٌ۔

◆ هَرْوَلَ: دیکھئے (هرل)

هـ ـــ ز

◆ هَزَأَ بِه ومنه ـَ هُزْءًا وهُزُوءًا: کسی سے ٹھٹھا مخول کرنا، کسی کا مذاق اڑانا۔

ـــ الشَّيْءَ هَزْءًا: توڑنا۔

ـــ اِبِلَهُ: اونٹوں کو سردی میں چھوڑ کر مرنے دینا۔

ـــ رَاحِلَتَهُ: اپنی اونٹنی کو ہانکنا۔

هَزِئَ ـَ هَزْأً: مرجانا۔

ـــ بالشَّيْءِ ومنه هُزْءًا وهُزُوءًا وهُزُؤًا: کسی چیز پر ہنسنا، ٹھٹھا کرنا، مذاق اڑانا۔

اَهْزَأَ: سخت سردی کی زد میں آنا، سخت سردی کے دنوں میں داخل ہونا۔

ـــ الدَّابَّةُ بالرَّجُلِ: جانور کا سوار کو لے کر تیز دوڑنا۔

ـــ الرَّجُلُ اِبِلَهُ: کسی کا اونٹوں کو سردی میں چھوڑ کر مرنے دینا۔

تَهَزَّأَ بالشَّيْءِ: کسی چیز پر ہنسنا، مذاق اڑانا۔

اِسْتَهْزَأَ بغَيْرِه: کسی پر ہنسنا، کسی کی ہنسی اڑانا، ٹھٹھا اور مذاق کرنا، کسی کے ساتھ مسخرا پن کرنا

الاِسْتِهْزَاءُ: ٹھٹھا، مخول، ہنسی مذاق

المُسْتَهْزِئُ: ٹھٹھا اور مذاق کرنے والا، ہنسی اڑانے والا۔

الهازِئ: غیر سنجیدہ، مذاقی۔
الهازِئَةُ: مَفَازَةٌ هازِئَةٌ بالرَّکْبِ: بھٹکانے والا ویابان جس میں چمکنے والا سراب ہو، گویا وہ مسافروں کا مذاق اڑا رہا ہے، غَدَاةٌ هَازِئَةٌ: سخت ٹھنڈی صبح جو کپکپی طاری کر دے۔
الهُزْأَةُ: لوگوں کی ہنسی مذاق کا نشانہ (جس سے مذاق کر کے تفریح لی جائے)۔
الهُزَأَةُ: لوگوں کا مذاق اڑانے والا، بہت ٹھٹھا مخول کرنے والا، انتہائی مسخرا۔
• هَزْبَرَهُ: کاٹنا۔
الهِزَبْرُ: شیر ببر، موٹا اور طاقتور، ج: هَزَابِر۔
• هَزِجَ ـَ هَزَجاً: لے سے پڑھنا، ترنم سے گانا یا پڑھنا، بحر ہزج کے اشعار پڑھنا۔
ـــ القارئُ فی قراءتِه: ترنم کے ساتھ پڑھنا، وجد انگیز قرارت کرنا، هو هَزِج وهی هَزِجَةٌ۔
اَهْزَجَ الشاعرُ: بحر ہزج میں اشعار کہنا۔
هَزَّجَ الرَّجُلُ: هَزِجَ۔
ـــ صَوتَه: آواز میں سُر پیدا کرنا، گانا، وجد پیدا کرنا، مست بنانا۔
تَهَزَّجَ الرَّجُلُ: هَزِجَ۔
ـــ القَوسُ: کمان کا تانت کھینچتے وقت آواز نکالنا، چنکنا۔
ـــ الرَّعدُ: رعد کی گونج ہونا۔
الأُهْزُوجَةُ: نشاط انگیز آواز یا گانا گیت، نغمہ، ج: اَهازِیج۔
الهَزَجُ: خفیف ترنم خیز آواز، (۲) گلا پڑی ہوئی آواز (۳) بادل کی گرج کی آواز، (۴) مکھی کی بھنبھناہٹ (۵) نشاط، وجد (۶) عربی اور فارسی اشعار کی ایک بحر جس کا وزن ہے: مَفَاعِیلُن: چھ دفعہ
ج: اَهْزاج۔
• هَزَرَ الرَّجُلُ ـِ هَزْراً: ہنسنا۔
ـــ البائعُ: تاجر کا قیمت بڑھانا، گراں فروشی کرنا۔
ـــ لَه فی البَیعِ: کسی کو کوئی چیز زیادہ قیمت پر دینا۔
ـــ فُلانٌ: ضرورت کے لئے جلدی کرنا۔
ـــ لِفُلانٍ: کسی کو خوب عطایا دینا۔
ـــ فُلاناً بالعَصا: کسی کی پیٹھ اور پہلو پر زور سے ڈنڈا یا چھڑی مارنا (۲) زور سے چٹکی بھرنا۔
ـــ الأرضَ به: زمین پر پٹک دینا (۳) جلاوطن کرنا، هو مَهْزُورٌ وهَزِیرٌ۔
المِهْزَرُ: ہر معاملے میں دھوکا کھانے والا بے وقوف بنایا جانے والا، رَجُلٌ مِهْزَرٌ بھی کہتے ہیں۔
الهَزَارُ: ایک خوش الحان پرندہ، فارسی میں اسے ہزار داستان کہتے ہیں۔
الهَزِرُ: فریب خوردہ، بے وقوف۔
الهَزْرَةُ: نرم زمین (۲) کاہلی اور سستی۔
رَجُلٌ فیه هَزَراتٌ: بڑا کاہل آدمی، رَجُلٌ ذو هَزَراتٍ بہت دھوکا کھانے والا آدمی۔
الهُزَوَّرُ: کمزور۔
• هَزَفَ فی عَدْوِه: تیز دوڑنا۔
• الهُزَارِفُ والهُزْرافُ: تیز رفتار پھرتیلا شتر مرغ (نر)۔
الهِزْرِفِیُّ: بہت متحرک۔
الهُزْرُوفُ: نر شتر مرغ (۲) تیز رفتار (۳) بڑے ڈیل ڈول کا۔
• هَزْرَقَ: جلدی کرنا۔
الهُزارِقُ: الهُزارِفُ۔
• هَزَّ الرَّجُلُ ـِ هَزَّةً: نشاط و فرحت محسوس کرنا، ہشاش بشاش ہونا، موڈ میں ہونا۔
هَزَّتِ القِدْرُ: ہانڈی کے جوش کی آواز نکلنا۔
ـــ الشِّهابُ هَزِیزاً: شہاب ثاقب کا ٹوٹنا، هو هازٌّ۔
ـــ الرِّیحُ: ہوا کے درختوں کے ہلانے سے آواز نکلنا۔
ـــ الرَّعدُ: بادل گرجنے کی آواز گونجنا۔
ـــ الشیءَ وبه ـُ هَزّاً: قدرے زور سے ہلانا، وهُزّی إلیکِ بجذعِ النَّخلةِ: اے مریم کھجور کے تنہ کو اپنی طرف ذرا زور سے ہلا۔
ـــ الهَواءُ والماءُ النَّباتَ: ہوا اور پانی کا نباتات کو بڑھانا، لمبا کرنا۔
ـــ الحادی الإبلَ: حدی خواں شتربان کا حدی کے ذریعہ اونٹوں کو چست و تیز رفتار کرنا۔
ـــ الشیءَ: جھٹکا دینا، جھنجھوڑنا، ہلا کر رکھ دینا، جیسے: هَزَّ الأعصابَ ہل چل پیدا کرنا، لرزہ پیدا کرنا۔
ـــ کِیانَ شیءٍ: کسی چیز کے وجود کو جھنجھوڑ ڈالنا، تہلکہ مچا دینا۔
ـــ ثِقةَ فُلانٍ: کسی کے اعتماد کو ٹھیس پہنچانا۔
هَزَّزَ الشَّجرةَ ونحوَها: زور زور سے ہلانا، خوب جھٹکے دینا۔
اِهْتَزَّ الشیءُ: ہلنا، جھٹکا لگنا، کانپنا، بھونچال آنا، ہچکولے کھانا، لہلہانا، لچک کھانا۔
ـــ النَّباتُ: نباتات کا نشو و نما پانا، لمبا ہونا، بڑھنا۔
ـــ الأرضُ: زمین کا شاداب و زرخیز ہونا، قرآن پاک میں ہے "وتَرَی

الأرضَ هامِدَةً فإذا أنزلنا عليها الماءَ اهتزّت وربَت"، تم زمین کو مردہ دیکھتے ہو لیکن جب ہم اس پر پانی برساتے ہیں تو وہ سرسبز و زرخیز ہوجاتی ہے
اهتزّ الإبلُ: حُدی خواں کی حدی سے اونٹوں کا مست ہو کر تیز چلنا (حدی اونٹوں کو ہنکانے کا خاص گانا)۔
— الرّجلُ: ہشاش بشاش ہونا فرحت و نشاط میں ہونا، جھومنا، خوش ہونا۔
— الشّهابُ فی انقضاضه شہاب ثاقب کا تیزی سے ٹوٹ کر گرنا۔
— لکذا: کسی چیز سے خوش ہونا، جھوم جانا۔
اهتزّت ثقتهُ فلان، کسی کے اعتماد میں فرق آنا۔
تهزّز الشّیءُ: ہلنا، متحرک ہونا۔
الاهتزاز: جنبش، اضطرابی حرکت، کپکپاہٹ، ہچکولا، لچک، متحرک جسم کی اضطرابی حالت۔
الهزائزُ: شدائد، سختیاں، (اس کا واحد نہیں)۔
الهزّةُ: جھٹکا، بھونچال، لرزہ، کپکپی حرکت، جنبش، ج: هزّات۔
الهزّةُ الارضیّةُ: زلزلہ۔
امرأةٌ هزّةٌ: برائی سے خوش ہونے والی شر پسند عورت۔
الهِزّةُ: نشاط و چستی (۲) ہنڈیا کے جوش کی آواز (۳) وجد کی حالت۔
◆ هزَعَ ـَ هزعاً: جلدی کرنا
مرّ فلانٌ یهزعُ: فلاں بہت تیز دوڑتا ہوا گزرا۔
— الدّابّةُ فی الحشیش: گھاس چرنا۔
هزَعَ الظّبیُ: ہرن کا زور لگا کر دوڑنا۔
— الشّیءَ: توڑنا، ریزے کرنا۔
هزّعَ الشّیءَ: توڑنا، ریزہ ریزہ کرنا۔
— فلاناً: کسی کی گردن توڑنا۔
— الاشیاءَ: چیزوں کو بکھیرنا۔
اهتزعَ: جلدی کرنا (۲) بے چین و مضطرب ہونا، ڈگمگانا۔
— السّیفُ ونحوُه: تلوار وغیرہ کا لچک کھانا، ہلنا، تھرتھرانا۔
انهزعَ: ٹوٹ جانا۔
تهزّعَ: اهتزعَ. تهزّعت المرأةُ فی مشیتها: عورت کا چلتے ہوئے جھومنا یا ڈگمگانا۔
— فلانٌ: تیوری چڑھانا، منہ بنانا۔
— لفلانٍ: کسی کے لئے انجان بن جانا، روپ بدل لینا، اجنبی بن جانا۔
الأهزعُ: ترکش کا آخری تیر یا آخری گولا وغیرہ، ما فی الدّارِ أهزعُ: گھر میں کوئی نہیں۔
المِهزعُ: ہر ایک درخت کو توڑ دینے والا (۲) کوٹنے کا آلہ، موگری یا موسلی۔
الهزاعُ: ترکش کا آخری تیر۔
الهزَعُ: اضطراب، کپکپاہٹ۔
الهزّاعُ: شکار کو کچل ڈالنے والا شیر۔
الهزیعُ (من اللّیل) رات کا چوتھائی یا تہائی اول حصہ (۲) بے وقوف، ج: هُزُعٌ۔
الهیزعةُ: جنگ کا خوف و شور۔
◆ هزفت الرّیحُ الشّیءَ ـِ هزفاً: ہوا کا کسی چیز کو اڑا لیجانا۔
الهِزَفُّ: بدکنے والا شتر مرغ (۲) تیز رفتار جلد باز (۳) لمبے پروں والا۔
◆ هزِقَ ـَ هزقاً: چست ہونا۔
— فی الضّحکِ: خوب ہنسنا، کھلکھلا کر ہنسنا۔
أهزقَ فی الضّحكِ، هزقَ فیه۔
المِهزاقُ (من النّاس): مسخرہ اور چلبلا آدمی (غیر سنجیدہ) امرأةٌ مِهزاقٌ: مسخری غیر سنجیدہ عورت (۲) بہت بدکنے والا جانور۔
الهزَقُ: ہلکا پن، چستی (۲) رعد کی سخت آواز۔
الهزِقُ: المِهزاقُ (۲) رعد کی زوردار کڑک۔
◆ هزِلَ ـُ هزلاً: دبلا ہونا، لاغر و کمزور ہونا، هو هازلٌ وهزیلٌ، ج: هزلی۔
— القومُ: قبیلے کا دبلے مویشی والا ہونا۔
— فلانٌ فی کلامه ـِ هزلاً: مذاق کرنا، غیر سنجیدہ بات کرنا، هو هازلٌ وهزّالٌ۔
— فی الأمرِ: کسی معاملہ میں غیر سنجیدہ ہونا، دل سے کوشش نہ کرنا۔
— الرّجلُ: جانوروں کے مرجانے سے کسی کا مفلس ہو جانا۔
— الدّابّةَ هُزالاً: دیکھ بھال نہ کرنے کے باعث جانور کو کمزور کر دینا
هزلَ فلانٌ ـِ هزلاً: مذاق ہونا، مسخرا ہونا، غیر سنجیدہ ہونا (۲) مذاق کرنا، غیر سنجیدہ بات کرنا۔
هُزلَ هُزالاً: کمزور و دبلا ہونا،
هُزِلت حالُ فلانٍ، کسی کا حال پتلا ہونا۔
اهزلَ الرّجلُ: کسی کے جانور کا دبلا اور کمزور ہو جانا۔
— القومُ: قبیلے کے جانوروں کا قحط زدہ ہونا، چارہ سے محروم ہونا (۲) تنگی اور مصیبت کے باعث اپنا مال روکے رکھنا۔

أَهْزَلَ الشيءَ: کمزور کرنا۔
— فُلانًا: کسی کو کھلاڑی پانا۔
— الدَّابَّةَ: جانور کو دبلا کرنا۔
هَازَلَ فُلانٌ فُلانًا: کسی سے چھیڑ چھاڑ اور ہنسی مذاق کرنا۔
هُزِّلَ الدَّابَّةُ: دبلا اور کمزور کرنا۔
المَهْزَلَةُ: (۱) دبلا پن (۲) خشک سالی، قحط (۳) بیہودگی، مسخرہ پن (۴) مذاق (غیر سنجیدگی) وہ کام جس میں سنجیدگی اور محنت کم اور مذاق وتفریح کا پہلو غالب ہو (مقابل جِدٌّ) مزاحیہ ڈرامہ، ہنسانے والا تماشہ۔
المَهْزُولُ: (۱) دبلا، کمزور (۲) غیر متوازن شعر ج: مَهَازِيلُ۔
الهَازِلُ: غیر سنجیدہ، (ضد جادٌّ)۔
الهُزَالُ: لاغری، کمزوری، دبلاپن۔
الهُزَالَةُ: دل لگی، ہنسانے والا چٹکلہ، ہنسی کی بات۔
الهِزِّيلُ: انتہائی مسخرہ، غیر سنجیدہ، پھکڑباز۔
الهَزْلُ: بیہودہ گوئی، یاوہ گوئی، بے تکی اوٹ پٹانگ باتیں، غیر سنجیدہ بات۔
الهَزْلَى: بہت سے سانپ (اس کا واحد نہیں)۔
الهَزَلُ: مذاق، دل لگی، غیر سنجیدگی۔
الهَزِيلُ: دبلا پتلا، لاغر وکمزور۔
الهُزَيْلَى: شعبدہ بازی پر فریب چابک دستی، نظر بندی، جادو نما کھیل کی نمائش۔
• هَزْلَجَ: جلدی کرنا۔
— الالفاظَ: الفاظ کا گڈمڈ ہونا۔
الهِزْلاجُ: تیز (چال)۔
• هَزَمَ الشيءُ ـِ هَزْمًا وهَزِيمًا: کسی چیز کی آواز نکلنا، هَزَمَ الرَّعْدُ وهَزَمَتِ الرِّيحُ۔
— فُلانٌ على فُلانٍ: مہربان ہونا شفقت وعنایت کرنا۔
هَزَمَ الشيءَ: تہ کرنا، لپیٹنا، (۲) کوئی چیز ٹٹولتے ہوئے ہاتھ سے اس میں گڑھا کر دینا، ہاتھ سے دبا کر گڑھا کر دینا۔
— العَدُوَّ هَزِيمَةً: دشمن کو شکست دینا، ہرانا۔
— الأَرْضَ: زمین کے کسی چشمہ سے مٹی ہٹا کر پانی جاری کر دینا۔
— لَهُ حَقَّهُ: کسی کا حق مار لینا۔
هَزَّمَ الشيءَ: توڑ کر ریزہ ریزہ کرنا، پھاڑ کر ٹکڑے کرنا۔
— العَدُوَّ: دشمن کو بری طرح شکست دینا۔
اهْتَزَمَ الفَرَسُ: گھوڑے کے دوڑنے کی آواز سنائی دینا۔
— السَّحَابَةُ بِالْمَاءِ: بادل کا شور کے ساتھ برسنا۔
— الأَمْرَ: کسی کام کا پختہ ارادہ کر کے اس پر تیزی سے لگنا۔
— الشَّاةَ: بکری ذبح کرنا، موقع سے فائدہ اٹھا لینے کے بارہ میں کہاوت ہے: اهْتَزِمُوا ذَبِيحَتَكُمْ مَادَامَ بِهَا طَرَقٌ: جانور جب تک موٹا ہے دبلا ہونے سے پہلے اسے ذبح کر لو، ایسے ہی موقع اگر حاصل ہے تو اسے جانے سے پہلے کام میں لے آؤ۔
تَهَزَّمَ الشيءُ: کسی چیز میں سے آواز نکلنا۔
— الفَرَسُ: گھوڑے کے چلنے کی آواز آنا۔
— السَّحَابَةُ بِالْمَاءِ: بادل کے برسنے کی آواز سنائی دینا۔
— العَصَا: چھڑی یا لاٹھی کا آواز کے ساتھ ٹوٹ جانا۔
تَهَزَّمَ الرَّعْدُ: آسمانی بجلی کا کڑکنا۔
— البِنَاءُ: عمارت کا ٹوٹ کر گر جانا۔
اسْتَهْزَمَ العَدُوَّ: دشمن کو شکست دینا۔
المِهْزَامُ: (۱) ڈنڈا، چھڑی (۲) آگ کریدنے کی لکڑی، کریدنی (۳) بچوں کے کھیلنے کی مشعل (۴) بچوں کا ایک کھیل جس میں کسی بچہ کے سر کو ڈھانک کر طمانچہ لگایا جاتا ہے پھر پوچھتے ہیں کہ طمانچہ کس نے مارا؟ ج: مَهَازِيمُ۔
الهَازِمُ: شکست دہندہ۔
الهَازِمَةُ: مصیبت ج: هَوَازِمُ۔
الهَزْمُ: (۱) ہموار ونشیبی زمین (۲) معدہ اور آنتیں (۳) پانی سے خالی پتلا بادل (۴) مشکیزہ کی پھٹن، ج: هُزُومٌ۔
الهَزَمُ: (۱) آواز (۲) کمان کی چرچراہٹ۔
الهَزِمُ: (۱) مسکین گھوڑا (۲) لگاتار بارش
فَرَسٌ هَزِمُ الصَّوْتِ: گرجتی ہوئی آواز والا گھوڑا۔
الهَزْمَةُ: (۱) پست زمین (۲) آواز (۳) چٹان وغیرہ کا گڑھا۔
هَزْمَةُ السِّنَّوْرِ: بلاؤ کی آواز، ج: هَزْمٌ وهُزُومٌ۔
الهَزَمَةُ: بڑی عمر کی دنبی ج: هَزَمٌ۔
الهَزِمَةُ: زور شور سے کھولنے والی ہانڈی
الهَزِمَةُ: دبلا جانور، ج: هَزَمٌ۔
الهُزُومُ: گھنٹی کی سی آواز والی چیز۔
الهَزِيمُ: (۱) رعد کی آواز (۲) گھوڑے کے دوڑنے کی آواز (۳) سخت آواز والا گھوڑا، پانی سے خالی پتلا بادل (۴) شکست خوردہ دشمن۔
الهَزِيمَةُ: (۱) شکست (۲) بہت پانی والا کنواں (۳) دبلا جانور (۴) گھوڑے وغیرہ کے دوڑنے سے نکلنے والا پسینہ، ج: هَزَائِمُ۔

الهزِيمَى: شرمناک شکست۔
الهَيْزَمُ: شیر (۲) سخت مضبوط۔
◆ الهَزْمَجَةُ: تیز اور لگاتار گفتگو (۲) آوازوں کا اختلاط، گڑبڑی۔
◆ هَزْهَزَ الشيءَ: بار بار ہلانا، (۲) قابو میں لانا، ہموار کرنا۔
تَهَزْهَزَ الشيءُ: ہلنا۔
— إليه القلبُ: کسی سے یا کسی چیز سے اطمینان ہونا، خوش ہونا۔
الهُزاهِزُ: لہراتا ہوا، چمکتا ہوا، کثیر آب رواں (۲) عمدہ لوہے کی صاف تلوار۔
الهَزْهازُ: چمکتا ہوا پانی اور چمکتی ہوئی تلوار۔
الهُزْهُزُ: بہت گہرا کنواں۔
الهَزْهَزَةُ: زبردست فساد و ہنگامہ جس سے لوگوں میں ہل چل مچ جائے، ج: هَزاهِزُ۔
◆ هَزا ـُ هَزْواً: چلنا، سفر کرنا۔
◆ هُسْ: بکریوں کو جھڑکنے کی آواز (۲) خاموش رہنے کا حکم۔
◆ هَسَّ فلانٌ ـِ هَسّاً: دل میں بات کرنا، خود کلامی کرنا۔
— الشيءَ: کوٹنا، توڑنا، ریزہ ریزہ کرنا۔
— الكلامَ هَسِيساً: بات چھپانا۔
— الطفلَ: بچہ کو خاموش کرنے کے لئے ڈانٹنا۔
الهَسِيسُ: کوٹی ہوئی چیز، ریزہ ریزہ شدہ چیز (۲) مبہم بات (۳) سرگوشی۔
◆ هَسْهَسَ الرجلُ: رات کو سفر کرنا، هَسْهَسَ لَيْلَتَهُ كُلَّها: وہ ساری رات چلا، (۲) ہلکی سی آواز نکالنا، جیسے هَسْهَسَ الخَلْخالُ: پازیب کا بولنا، والدِّرْعُ: زرہ کی آواز ہونا۔

هَسْهَسَ الماءُ: پانی کا صاف ستھرا ہو کر مسلسل بہنا۔
— الحديثَ: بات پوشیدہ رکھنا
تَهَسْهَسَ الخَلْخالُ: پازیب کا چھن چھن کرنا۔
— الرجلُ: آدمی کا آہستہ بولنا، مبہم اور غیر واضح بولنا۔
الهَساهِسُ: رات کی چال، (۲) اونٹوں کے پاؤں کی آواز (۳) اور آہستہ کلام۔
الهُساهِسُ: دل کی بات، خیال، وسوسہ۔
الهَسْهاسُ: ناقابل فہم مبہم بات (۲) رات کو جاگ کر کام کرنے والا (۳) قصاب (۴) تیز رفتار چال۔
الهَسْهَسَةُ: زیورات یا ہتھیاروں کی آواز، جھنکار۔
الأَهْساءُ: حیرت زدہ لوگ۔

ه ـــــ ش

◆ هَشَرَ الناقةَ ـُ هَشْراً: اونٹنی کے تھن کا سارا دودھ نکال لینا۔
هُشِرَ البعيرُ: اونٹ کے پھیپھڑے میں سوزش ہونا، هو مَهْشُورٌ
الهَشَرُ: کسی چیز کا ہلکا پن، پتلاپن، خفت و رقت۔
الهَشَرَةُ: غرور۔
الهَشِرَةُ: وہ درخت جس کے پتے جلد گر جائیں۔
الهَشُورُ: الهَشِرَةُ۔
الهَيْشَرُ: گداز دراز قد آدمی (۲) ایک قسم کا پودا جو مصر اور بحر متوسط کے ممالک میں پیدا ہوتا ہے۔
◆ هَشَّ الرجلُ ـُ هَشّاً: لاٹھی چلانا۔
هَشَّ الشجرةَ: درخت پر لاٹھی مار کر پتے جھاڑنا، قرآن پاک میں ہے، "وَأَهُشُّ بِهَا عَلَى غَنَمِي"
— إليه ولَهُ هَشّاً وهَشاشَةً وهَشاشاً: کسی سے راحت وسکون حاصل ہونا، دل ٹھنڈا ہونا۔
— الخبزُ ونحوُهُ ـِ هَشّاً وهُشُوشَةً: خستہ اور کرارا ہونا، بھر بھرا ہونا۔
— العودُ: سوکھی ٹہنی کا ٹوٹ جانا
— الشيءُ هُشُوشَةً: ڈھیلا اور کمزور ہونا۔
هَشَّشَهُ: کسی کو خوش کرنا، جان ڈال دینا، چست بنا دینا، ہشاش بشاش بنا دینا (۲) کمزور سمجھنا یا پانا۔
اهْتَشَّ فلانٌ للأمرِ وبه: کسی بات سے بہت خوش ہونا اور اس کی طرف راغب ہونا۔
اسْتَهَشَّ الشيءَ: ہلکا اور کمزور پانا یا سمجھنا۔
الهَشُّ: خستہ (جو آسانی سے ٹوٹ جائے) بھر بھرا، کرارا، خُبْزٌ هَشٌّ: خستہ اور بھر بھری روٹی (۲) ہر نرم و لچکدار چیز (۳) خوش و خرم (آدمی) (۴) پسینہ میں شرابور رہنے والا (گھوڑا) فَرَسٌ هَشُّ العِنانِ، فرمانبردار گھوڑا۔
هَشُّ الوجهِ: خندہ رو، ہنس مکھ۔
الهَشاشُ: خستہ، جیسے، خُبْزٌ هَشاشٌ
الهَشاشَةُ: خندہ روئی، بشاشتِ دل، مسرت و شادمانی۔
هَشاشَةُ العظامِ: خلقتہً ہڈیوں کے ڈھانچہ میں پیدا ہونے والی ایک قسم کی بیماری۔
الهَشّاشَةُ: پتلے پن سے ٹپکنے والا

مشکیزہ۔

الهِشْتُوشُ: بہت دودھ دینے والی بکری۔

الهُشْتُوشَةُ: علم کیمیا میں مادہ کو بسہولت قابل شکستگی بنانے کی خاصیت کا نام۔

الهَشِيشُ: سوال کرنے سے خوش ہونیوالا آدمی (۲) ہر نرم وخستہ چیز (۳) سوکھی گھاس (۴) لاغر بدن، هي هَشِيشَةٌ

• هَشَلَتِ النَّاقَةُ وَنَحْوُهَا: اونٹنی یا دوسرے جانور کو تھوڑا دودھ اترنا۔

اهْتَشَلَ الدَّابَّةَ وَنَحْوَهَا: مالک کی اجازت کے بغیر اس کے جانور کو استعمال کرنا۔

الهَشِيلَةُ: مالک کی اجازت کے بغیر استعمال کیا جانے والا جانور وغیرہ (۲) غصب کیا ہوا جانور وغیرہ۔

الهِيشَلَةُ: عمر رسیدہ موٹی اونٹنی۔

• هَشَمَ الشَّيْءَ ـ هَشْمًا: کھوکھلی یا خشک چیز کو توڑنا۔

ـــ الثَّرِيدَ: ثرید کے لئے روٹی کے ٹکڑے کرنا، روٹی چورنا۔

ـــ النَّاقَةَ وَضَرْعَهَا: اونٹنی کا دودھ نکالنا۔

هَشَّمَ الشَّيْءَ: کھوکھلی یا سوکھی چیز کو توڑنا، چورہ چورہ کرنا۔

انْهَشَمَ الشَّيْءُ: ٹوٹ جانا، چورہ ہوجانا۔

ـــ الإِبِلُ: اونٹوں کا سست وکمزور ہونا۔

اهْتَشَمَ نَفْسَهُ لَهُ: کسی کے سامنے تواضعاً چھوٹا بن جانا۔

تَهَشَّمَ الشَّيْءُ: ٹوٹ کر ٹکڑے ٹکڑے ہوجانا چورہ ہوجانا، هَشَمَهُ فَتَهَشَّمَ۔

ـــ الأَرْضُ: زمین پر طویل عرصہ تک بارش نہ ہونا۔

تَهَشَّمَ الشَّجَرُ: درخت کا سوکھ کر ٹوٹ جانا۔

ـــ الرِّيحُ الشَّجَرَةَ: ہوا کا درخت کو توڑ دینا۔

ـــ عَلَى فُلَانٍ: کسی پر مہربان بننا۔

ـــ فُلَانًا: کسی کی خوشنودی اور مہربانی کا طالب ہونا، (۲) عزت وتکریم کرنا۔

ـــ فُلَانًا لِلْمَعْرُوفِ: کسی سے بھلائی اور بخشش چاہنا۔

المِهْشَامُ: جلد دبلی ہوجانے والی اونٹنی وغیرہ۔

الهَاشِمُ: نرم پہاڑ، کچا پہاڑ، (۲) ماہر دودھ دوہنے والا، ج: هُشَّمٌ۔

الهَاشِمَةُ: ہڈی توڑ زخم۔

الهَشَامُ: سخاوت۔

الهَشْمُ: قحط زدہ علاقہ، بے آب وگیاہ خشک زمین (۲) پست زمین، ج: هُشُومٌ۔

الهَشِمُ: سخی وفیاض۔

الهَشَمَةُ: پہاڑی بکری، ج: هَشَمَاتٌ۔

الهَشُومُ: تنگ اور گہری کھودی ہوئی زمین۔

الهَشِيمُ: شکستہ شے (۲) سوکھی گھاس۔ قرآن پاک میں ہے۔ فَأَصْبَحَ هَشِيمًا تَذْرُوهُ الرِّيَاحُ (۳) پرانا درخت جسے ایندھن جمع کرنے والا اپنی مرضی سے استعمال کرلیتا ہے (۴) پہلے سال کی بچی کھچی گھاس پھونس یا پودے وغیرہ (۵) ہر سوکھی چیز (۶) لاغر جسم والا۔

الهَشِيمَةُ: وہ زمین جس پر کھڑے ہوئے درخت سوکھ کر سیاہ ہوگئے ہوں کہا جاتا ہے، مَا فُلَانٌ إِلَّا هَشِيمَةُ كَرَمٍ: فلاں کریم وسخی ہے (۲) پرانا سوکھا درخت، ج: هَشَائِمُ۔

الهَيْشُومُ: سوکھی یا نرم گھاس۔

• الهَشْنَقُ: کپڑے کی بنائی کا تانا باندھنے کی لکڑی۔

• هَشْهَشَ الشَّيْءَ: ہلانا۔

تَهَشْهَشَتِ المَرْأَةُ: عورت کا بخوشی خاوند سے اظہار الفت کرنا۔

الهَشْهَاشُ: خوش اخلاق، سخی۔

هَاشَاهُ: دل لگی کرنا، مذاق کرنا

ه ـــ ص

• هَصَرَ فُلَانٌ الشَّيْءَ ـ هَصْرًا: توڑنا، ریزہ ریزہ کرنا۔

ـــ الغُصْنَ وَنَحْوَهُ وَبِهِ: ٹہنی وغیرہ کو موڑ کر توڑنا اور جدا نہ کرنا (۲) کھینچ کر جھکانا۔

ـــ قِرْنَهُ: مقابل کو زور سے ہاتھوں سے دبانا، دبوچنا۔

ـــ الحَيَوَانُ رَأْسَ الفَرِيسَةِ وَبِرَأْسِهَا: جانور کا اپنے شکار کے سر کو ادھیڑ ڈالنا۔

هَصِرَ الشَّيْءُ ـ هَصَرًا: جھکنا، کھنچنا۔

اهْتَصَرَ الغُصْنُ: ٹہنی کا زمین پر گرجانا۔

ـــ الشَّيْءَ: الگ کئے بغیر توڑنا۔

ـــ النَّخْلَةَ: کھجور کے خوشوں کو تراش کر درست کرنا۔

المُهْتَصِرُ: شیر۔

الهَصِرُ: شیر (۲) زور سے دبانے والا

الهُصَرُ: زور سے دبانے والا آدمی (۲) شیر۔

الهُصَرَةُ: وہ مہرہ جس کے ذریعہ مردوں پر جادو کیا جاتا ہے (قدیم خیال وہم)۔

الهَصُورُ: شیر۔

• هَصَّتِ النَّارُ وَنَحْوُهَا ـِ
هَصِيصًا: آگ کا چمکنا، جگمگانا۔
ـــ فُلَانٌ الشَّيْءَ ـُ هَصًّا:
کسی چیز کو پیروں سے توڑ دینا، کچل دینا
(۲) انگلیوں سے زور سے پکڑنا، هُوَ
مَهْصُوصٌ وَهَصِيصٌ.
هَصَّصَ الرَّجُلُ: کسی کی آنکھیں چمکنا۔
الهَاصَّةُ: ہاتھی کی آنکھ۔
الهَصُّ: ہر سخت و ٹھوس چیز۔
الهَصِيصُ: پیروں سے کچلی ہوئی چیز۔
• هَصَمَ الشَّيْءَ ـِ هَصْمًا:
توڑنا۔
ـــ قِرْنَهُ: مقابل کو ہرانا۔
الهَصْمُ: شیر۔
الهَيْصَمُ: توانا و طاقتور آدمی (۲) ایک
چکنا پتھر جس کے برتن بنائے جاتے ہیں
نَابٌ هَيْصَمٌ: مضبوط دانت۔
• الهُصَاهِصُ: طاقتور آدمی یا شیر۔
الهَصْهَاصُ: چمکیلی آنکھوں والا۔
• هَصَا ـُ هَصْوًا: بوڑھا ہوجانا۔

ه ـــ ض

• هَضَبَ الرَّجُلُ ـِ هَضْبًا:
سست جانور کی طرح بے ڈھنگا چلنا۔
ـــ السَّمَاءُ: آسمان کا لگاتار کئی کئی
دن پانی برساتے رہنا۔
ـــ الشَّاعِرُ بِالشِّعْرِ وَفِيهِ:
شاعر کا لگاتار اشعار سنانا۔
ـــ السَّمَاءُ القَوْمَ: بارش کا
لوگوں کو خوب بھگو دینا۔
أَهْضَبَ فِي الحَدِيثِ: بات کرتے
کرتے آواز بلند ہوجانا (۲) لمبے پہاڑی
سلسلہ پر اترنا، قیام کرنا۔
اهْتَضَبَ فِي الحَدِيثِ: گفتگو میں
مشغول رہنا اور آواز کا بڑھتے رہنا،
زور زور سے بات کرنا۔
الأُهْضُوبَةُ: ٹیلہ (۲) موسلا دھار
بارش، ج: أَهَاضِيبُ۔
المَهْضُوبُ: بارش سے تر اور سیراب
الهَضْبَةُ: ٹیلہ (۲) زمین پر پھیلا ہوا
لمبا پہاڑی سلسلہ (۳) بارش کی بوچھاڑ، ج:
هَضَبٌ وَهِضَبٌ وَهِضَابٌ.
رَجُلٌ هَضْبَةٌ: بہت باتونی
آدمی۔
الهِضَبُّ: سخت و مضبوط، طاقتور (۲)
پسینہ میں شرابور رہنے والا گھوڑا۔
الهَضِيبُ: غَنَمٌ هَضِيبٌ:
کم دودھ دینے والی بکری۔
• هَضَجَ الرَّجُلُ مَوَاشِيَهُ:
مویشی کو اچھی طرح چارہ نہ کھلانا۔
الهَضِيجُ: صِبْيَانٌ هُضُجٌ:
چھوٹے چھوٹے بچے جن کو ابھی کوئی
کام نہ آتا ہو۔
• هَضَّتِ الإِبِلُ ـُ هَضًّا
هَضَّتِ الإِبِلُ السَّيْرَ:
اونٹوں کا تیز چلنا۔
ـــ فُلَانٌ المَشْيَ: متوازن چال
چلنا، عمدہ قدم اٹھا کر چلنا۔
ـــ الشَّيْءَ: کوٹنا، توڑنا، چورہ کرنا،
هُوَ مَهْضُوضٌ وَهَضِيضٌ.
هَضَّضَ الرَّجُلُ: زمین پر زور
زور سے پیر مارنا۔
اهْتَضَّ الشَّيْءَ: کوٹ کر باریک
کرنا۔
ـــ نَفْسَهُ لِفُلَانٍ: وہ بغیر
انصاف کے فلاں کے سامنے
تابع دار ہوگیا یا راضی
ہوگیا۔
الهَضَّاءُ: لوگوں کی جماعت، گروہ،
(۲) فوجی دستہ۔
الهَضَّاضُ: آدمی اور اونٹ کو گرا کر
اپنے سینہ سے کچلنے والا سانڈ۔
الهَضَضُ: شکستگی۔
الهَضِيضُ، المَهْضُوضُ: ٹوٹا ہوا
کچلا ہوا۔
• هَضَلَ الرَّجُلُ بِالكَلَامِ ـِ
هَضْلًا: گفتگو یا کلام جاری
رکھنا یا شروع کرنا۔
أَهْضَلَتِ السَّمَاءُ: آسمان کا بارش
برسانا۔
ـــ الدَّلْوُ: ڈول کا کنویں کے کنارہ سے
ٹکرا کر پانی گرانا۔
الهَضَّالُ: گانا گاتے ہوئے اونٹوں کو
ہنکانے والا۔
الهَضْلُ: کثیر، بہت۔
الهَضْلَاءُ: لمبے پستان والی عورت،
(۲) حیض کے ایام چڑھی ہوئی عورت۔
الهَيْضَلُ: لشکر جرار، مسلح اور متحدہ
جماعت (۲) لمبا اور بھاری بھرکم (جانور
وغیرہ) هي هَيْضَلَةٌ۔
الهَيْضَلَةُ: متوسط العمر عورت، (۲)
بہت دودھ دینے والی اونٹنی (۳)
لوگوں کا شور (ملی جلی طرح طرح کی آوازیں)
• هَضَمَ عَلَيْهِ ـِ هَضْمًا: حملہ
کرنا، کسی کے پاس اچانک پہنچنا، آنا،
مَا هَضَمَ عَلَيْهِ: وہ اس کے
نزدیک نہیں آیا۔
ـــ لَهُ مِنْ حَقِّهِ: بطیب خاطر کسی
کو اپنا کچھ حق یا حصہ دیدینا۔
ـــ الشَّيْءَ: توڑنا۔
ـــ فُلَانًا: کسی کے ساتھ ناانصافی کرنا
اور اس کی چیز جبرا لینا۔
ـــ حَقَّهُ: کسی کا حق کم کرنا۔
ـــ نَفْسَهُ: تواضعًا خود کو چھوٹا بنالینا
حیثیت کم کرلینا۔

هَضَمَ الطَّعَامَ: کھانا ہضم کرنا۔ هَضَمَتِ الْمِعْدَةُ الطَّعَامَ: معدہ کا کھانے کو ہضم کر لینا۔

— الدَّوَاءُ الطَّعَامَ: دوا کا کھانے کو ہضم کر دینا۔

— الهَوَاضِيمُ الطَّعَامَ: ہاضم چیزوں کا کھانے کو جسم میں تحلیل ہو جانے کے لائق بنانا۔

هَضِمَ ـَ هَضَمًا: پتلی کمر اور نازک کوکھ والا ہونا۔

— الفَرَسُ: گھوڑے کا نکلی ہوئی پسلیوں والا ہونا، هو اَهْضَمُ وهَضْمَاءُ وهَضِيمٌ۔

اِهْتَضَمَ فُلَانًا: کسی کے ساتھ بڑی ناانصافی اور حق تلفی کرنا۔

انْهَضَمَتِ الثَّمَرَةُ: پھل کا پھٹنا۔

تَهَضَّمَتِ الثَّمَرَةُ: پھل کا پھٹنا۔

— فُلَانٌ لِفُلَانٍ: کسی کا مطیع وفرمانبردار ہونا۔

— نَفْسَهُ لہ: بغیر انصاف کے کچھ لینے پر آمادہ ہو جانا۔

— فُلَانًا: کسی کے ساتھ ناانصافی کرنا، حق تلفی کرنا۔

الأَهْضَمُ: رَجُلٌ اَهْضَمُ الکَشْحَيْنِ: پتلی کمر والا (جس کی دونوں کوکھیں ملی ہوئی ہوں) (۲) بڑے دانتوں والا۔

المِهْضَمَةُ: قَصَبَةٌ مُهَضَّمَةٌ: کھوکھلا بانس جس میں سوراخ کئے گئے ہوں، بجانے کی بانسری۔

المَهْضُومُ: ہضم شدہ (۲) غصب کردہ

المَهْضُومَةُ: قَصَبَةٌ مَهْضُومَةٌ: سوراخ کیا ہوا بانس کا ٹکڑا، بانسری (۲) مشک ملی ہوئی خوشبو۔

الهَاضِمُ: نرم و لچکدار (۲) ہضم کر دینے والی دوا وغیرہ۔

الهَاضِمَةُ: ہاضمہ ہضم کرنے والی قوت۔

الهَاضُومُ: ہضم کرنے والی دوا یا چورن (۲) غذاؤں کو ہضم و تحلیل کرنے والے سیال مادے جیسے لعاب دہن صفراء وغیرہ مخصوص غدود سے پیدا ہو کر ہضم کی نالی میں پہنچ کر اپنا کام کرتے ہیں، ج: هَوَاضِيمُ (۳) مال خرچ کرنے والا۔

الهَضَّامُ: الهَاضُوم۔

الهَضْمُ: ہاضمہ، ہضم کرنے کا عمل، قوت، کھانے کی اشیاء کو مخصوص سیال مادوں کے ذریعہ ایسے غذائی مادہ میں تبدیل کرنا جو جسم میں جذب ہو کر اپنا وظیفہ انجام دے۔

الجِهَازُ الهَضْمِيُّ: چند اعضاء کا ایسا مجموعہ جو کھانا ہضم کرنے میں باہم تعاون کرتے ہیں جیسے دانت، غدد ہضمیہ، معدہ، آنتیں۔

القَنَاةُ الهَضْمِيَّةُ: جسم کے اندر وہ نالی جس سے نظام ہضم والے اعضاء مربوط ہوتے ہیں، یہ منہ سے شروع ہو کر قولون نازل تک پہنچتی ہے۔

الهِضْمُ: پست زمین (۲) وادی کا نچلا حصہ (۳) دھونی دینے کی دوا یا خوشبو ج: اَهْضَامٌ وهُضُومٌ، کہاوت ہے: اللَّيْلَ واَهْضَامَ الوادی رات کو وادی کے زیریں حصوں میں نہ چلو تکلیف سے محفوظ رہو گے۔

الهَضُومُ: ہاضم دوا یا چورن، يَدٌ هَضُومٌ: سخاوت کا ہاتھ جو سب کچھ لٹا ڈالے، ج: هُضُمٌ۔

الهَضِيمُ: المَهْضُومُ: ہضم شدہ (۲) غصب کردہ (۳) مظلوم (۴) نازک کمر والی عورت (۵) پکا ہوا (۶) گتھا ہوا قرآن پاک میں ہے: ونَخْلٍ طَلْعُهَا هَضِيمٌ۔ ایسے کھجور کے درخت جن پر پکے ہوئے اور گتھے ہوئے پھل ہوں گے۔

الهَضِيمَةُ: ظلم وناانصافی، غصب وحق تلفی (۲) مردہ کو دفن کرنے کے بعد کھلایا جانے والا کھانا (میت کا کھانا)، ج: هَضَائِمُ۔

• هَاضَاهُ: بے وقوف وحقیر سمجھنا۔

الهِضَاةُ: گیسو (۲) گدھی۔

ه ـــ ط

• هَطَرَ الفَقِيرُ لِلْغَنِيِّ ـ هَطْرَةً: غریب کا امیر سے مانگتے وقت ذلیل بن جانا، گر کر سوال کرنا۔

— فُلَانٌ الکَلْبَ ونَحْوَهُ هَطْرًا: کتے وغیرہ کو لکڑی کی ضرب سے مار ڈالنا۔

تَهَطَّرَتِ البِئْرُ: کنویں کی دیواروں اور منڈیر کا ڈھے پڑنا، گر جانا۔

• تَهَطْرَسَ الرَّجُلُ: جھومتے ہوئے اور اتراتے ہوئے چلنا۔

• الهُطُطُ: انسانی مردے۔

• هَطَعَ ـَ هَطْعًا وهُطُوعًا: ڈر کر تیزی سے آگے آنا، (۲) گردن لمبی کر کے سر کو سیدھا کر لینا (۳) ٹکٹکی باندھنا، کسی چیز پر متوجہ ہو کر دیکھتے ہی رہنا، نگاہ نہ ہٹانا۔

اَهْطَعَ فُلَانٌ: ذلت وانکساری سے دیکھنا۔

— فی سَيْرِهِ: تیز رفتار ہونا۔

اسْتَهْطَعَ: گردن لمبی کر کے سر اونچا کرنا، سر کو تاننا۔

— فی سَيْرِهِ: تیز رفتار ہونا۔

المُهْطِعُ: عاجزی وتابعداری کی نگاہ سے دیکھنے والا، قرآن پاک میں ہے:

مُهْطِعِينَ مُقْنِعِي رُؤُوسِهِمْ
عاجزی وانکساری سے دیکھتے ہوئے سر
اٹھائے ہوئے (۲) خوف و بیچارگی سے
خاموش ہوکر داعی کی طرف آنے والا، قرآن
پاک میں ہے "مُهْطِعِينَ إِلَى الدَّاعِ"
الهَيْطَعُ: کشادہ راستہ۔
• هَطَفَ الرَّاعِي ـِ هَطْفًا: چرواہے
کا دودھ دوہنا۔
ـــ السَّمَاءُ: آسمان سے پانی برسنا
بارش ہونا۔
ـــ اللَّبَنُ: دودھ کی دوہتے وقت
آواز نکلنا۔
الهُطْفُ: دودھ دوہنے کی آواز۔
الهَطِفُ: موسلادھار بارش۔
• هَطَلَ المَطَرُ ـِ هَطْلًا
وهَطَلَانًا: موسلادھار بارش
ہونا، بڑی بوندوں والی مسلسل بارش ہونا۔
ـــ الدَّمْعُ: آنسو بہنا۔
ـــ العَيْنُ بالدَّمْعِ: آنکھ کا آنسو
بہانا، آنکھ سے آنسو بہنا۔
ـــ الرَّجُلُ هَطَلَانًا: آدمی کا
اپنی منزل کی جانب تیزی سے پاپیادہ بڑھے جانا۔
ـــ الجَرْيُ الفَرَسَ هَطْلًا:
دوڑ کا گھوڑے کو پسینہ لے آنا۔
تَهَاطَلَ القَوْمُ ونَحْوُهُمْ: لوگوں
وغیرہ کا تانتا لگنا، لگاتار آنا، یکے بعد
دیگرے چلے آنا۔
تَهَطَّلَ المَطَرُ والسَّحَابُ:
هَطَلَ۔
الهَاطِلُ: گھنی کھیتی۔ سَحَابٌ هَاطِلٌ:
موٹی موٹی بوندیں برسانے والا بادل،
مَطَرٌ هَاطِلٌ: موسلادھار بارش۔
الهَطَّالُ: بہت برسنے والا، سَحَاب
هَطَّالٌ: موٹی موٹی بوندوں والا
زبردست بادل۔

مَطَرٌ هَطَّالٌ: موٹی بوندوں والی
موسلادھار بارش۔
الهَطْلُ: لگاتار بارش، جھڑی، (۲) حد
سے زیادہ تھکن۔
الهِطْلُ: تھکاماندہ (۲) بے وقوف، (۳) چور
(۴) بھیڑیا۔
الهُطُلُ، دِيمَةٌ هُطْلٌ: موٹی
بوندوں والی لگاتار بارش، جھڑی۔
الهَطْلَى: آزاد اونٹ جن کے ساتھ
ہنکانے والا نہ ہو۔
الهَطْلَاءُ، دِيمَةٌ هَطْلَاءُ:
لگاتار موٹی بوندوں والی بارش، جھڑی۔
الهَيَاطِلَةُ: ترکوں اور سندھیوں
کی ایک نسل۔
الهَيْطَلُ: لڑنے والوں کی ٹولی (۲) لومڑی
الهَيْطَلَةُ: پیتل کے پکانے کے
برتن، دیگچی وغیرہ۔
الهَيْطَلِيَّةُ: دودھ کی فرنی یا نشاستہ
دودھ اور شکر کا میٹھا۔
• هَطْلَسَ: لپکنا، تیز چلنا۔
ـــ مَا وَجَدَهُ: جو ملے سب لے
لینا۔
تَهَطْلَسَ الرَّجُلُ: لپک کر ترکیب
سے چور کو پکڑنا۔
ـــ اللِّصُّ: چور کا فریب دیکر چوری
کرنا۔
ـــ المَرِيضُ مِنْ مَرَضِهِ:
شفایاب ہونا۔
الهَطَلَّسُ: چور اچکا جو ہاتھ لگے اٹھا
لیجانے والا (۲) بھیڑیا (۳) بڑا لشکر۔
الهَطْلَعُ: کثیر (۲) لوگوں کا گروہ، مجمع،
(۳) بے حد لمبا جو ڈولتا ہوا چلے۔
• هَطْهَطَ فِي المَشْيِ: تیز چلنا۔
الهُطَاهِطُ: گھوڑا۔
• هَطَا الشَّيْءَ ـُ هَطْوًا: پھینکنا۔

الهُطِيُّ: چپقلش، رسہ کشی (۲) ضرب کاری،
سخت چوٹ۔
• هَيْعَرَ: کم عقل ہونا۔
ـــ المَرْأَةُ: عورت کا بدکار و آوارہ
گرد ہونا، ایک جگہ چین سے نہ بیٹھنا،
تَهَيْعَرَتِ المَرْأَةُ: هَيْعَرَتْ۔
الهَيْعَرَةُ: بدکار و آوارہ عورت، (۲)
بھوت۔

ه ـــــ ف

• هَفَتَ الشَّيْءُ ـِ هَفْتًا وهُفَاتًا:
کسی چیز کا ہلکے پن کی وجہ سے اڑنا۔
ـــ الشَّيْءُ أو الأمْرُ: باریک ہونا،
نازک ہونا، دقیق ہونا۔
ـــ الرَّجُلُ: بے سوچے سمجھے بولے چلے جانا
هُفِتَ الرَّجُلُ: حیران ہونا، پریشان
ہونا، هو مَهْفُوتٌ۔
انْهَفَتَ الشَّيْءُ: حقیر و کم درجہ ہونا،
معمولی ہونا، پست ہونا۔
تَهَافَتَ الجِدَارُ أو الثَّوْبُ
أو نَحْوُهُمَا: ٹوٹ کر گرنا، (تھوڑا
تھوڑا ٹوٹ کر یا بوسیدہ ہو کر گرنا)۔
ـــ الفَرَاشُ عَلَى النُّورِ: پروانوں
کا روشنی پر ٹوٹ پڑنا۔
ـــ القَوْمُ: لوگوں کا دم توڑ توڑ کر گرنا
کشتوں کے پشتے لگ جانا۔
ـــ النَّاسُ عَلَى المَاءِ: پانی پر
لوگوں کا سلسلہ وار آنا۔
ـــ عَلَى شِرَاءِ الشَّيْءِ: کسی چیز کی
خریداری کے لئے ٹوٹ پڑنا، بھیڑ لگنا۔
ـــ الآرَاءُ: آراء کا باہم متناقض ہونا۔
التَّهَافُتُ عَلَى الشَّيْءِ: کسی چیز کی
طلب میں ٹوٹ پڑنا۔
الهَفَاتُ: احمق۔
الهَفْتُ: پست زمین (۲) تیز بارش (۳)

انتہائی بے وقوفی۔

◆ الهَفْتَقُ : ہفتہ۔

◆ هَفَّ الشَّیْءُ ـِ هَفِیْفًا : ہلکا ہونا۔

ـــ السَّائِرُ : تیز چلنا۔

ـــ الرِّیْحُ هَفًّا وهَفِیْفًا : ہوا کا سائیں سائیں کرنا، ہوا چلنے کی آواز سنائی دینا۔

ـــ الزَّرْعُ : کاٹنے میں تاخیر سے کھیتی کے دانوں کا بکھر جانا۔

اهتفّ الصَّوتُ : آواز گونجنا۔

ـــ السَّرَابُ : ریت کا چمکنا۔

المُهَفَّفُ : پتلی کمر اور دبے ہوئے پیٹ والا۔ وهی مُهَفَّفَةٌ۔

الهِفُّ : ہلکا آدمی (۲) وہ کھیتی جس کے دانے کاٹنے میں تاخیر سے بکھر گئے ہوں (۳) چھوٹے شہد والا ہلکا اور باریک چھتّا (۴) پانی سے خالی پتلا بادل (۵) ہر ہلکی کھوکھلی چیز

الهَفَّافُ : سبک و بے پروا گدھا (۲) اڑنے میں تیز و ہلکا پر (۳) باریک شفاف کپڑا (۴) ٹھنڈا سایہ (۵) چمکدار سراب۔

الهِفَّانُ : جَاءَ عَلَی هِفَّانِه : وہ اس کے پیچھے پیچھے آیا۔

الیَهْفُوفُ : شیر دل آدمی (۲) بے وقوف (۳) بزدل (۴) بنجر زمین۔

◆ هَفَكَ الشَّیْءَ ـِ هَفْكًا : ڈالنا۔

تَهَفَّكَ : ڈولتے ہوئے ڈھیلے قدموں سے چلنا، (۲) بہت غلطی اور گڑبڑی کرنا۔

المُتَهَفِّكُ : بہت غلطی اور گڑبڑی کرنے والا۔

الهَیْفَكُ : بے وقوف عورت۔

◆ هَفْهَفَ : ہلتی شاخ کی طرح پتلے بدن کا ہونا، نازک اندام ہونا۔

ـــ الشَّیْءَ : ہلانا، حرکت دینا۔

المُهَفْهَفُ : پتلے پیٹ والا، پتلی کمر والا، پتلا دبلا، چھریرے بدن کا، هی مُهَفْهَفَةٌ۔

الهَفْهَافُ : پتلی کمر اور پتلے پیٹ والا (۲) پیاسا (۳) اڑنے میں ہلکا پر (۴) باریک و شفاف کپڑا۔

◆ هَفَا فِی المَشْیِ ـُ هَفْوًا وهَفَوَانًا : تیز چلنا اور سبک رفتار ہونا۔

ـــ الظَّبْیُ : ہرن کا سبک رفتاری سے تیز دوڑنا، ہوا کی طرح اڑنا۔

ـــ الطَّائِرُ : پرندہ کا پھڑپھڑا کر اڑنا

ـــ فُلَانٌ : گرنا، (۲) ٹھوکر کھانا (۳) غلطی کرنا، لغزش کرنا (۴) بھوکا ہونا

ـــ الرِّیْحُ : ہوا کا چلنا۔

ـــ الرِّیْحُ بِالشَّیْءِ : ہوا کا کسی چیز کو لے کر اڑنا، هَفَتِ الرِّیْحُ بِالمَطَرِ : ہوا بارش کو اڑا کر لے گئی (۲) پر وغیرہ جیسی ہلکی چیز کو اڑائے پھرنا۔

ـــ النَّفْسُ اِلَی الشَّیْءِ : کسی چیز کی طرف طبیعت مائل ہونا، دل کا مشتاق ہونا (۲) کسی چیز کو دیکھ کر دل خوش ہو جانا، مگن ہو جانا، خوشی سے اچھل پڑنا

ـــ القَلْبُ : دل دھڑکنا، دل اڑ جانا۔

ـــ الشَّیْءُ فِی الهَوَاءِ هَفْوًا وهُفُوًّا : ہوا میں اڑ جانا۔

هَفِیَ ـَ هَفًا : بھوکا ہونا۔

هَافَاهُ : کسی کو اپنا ہم شوق بنانا، اپنی خواہش میں شریک کرنا، ہم خیال بنانا۔

الهَافِی : بھوکا، مفلس۔

الهَافِیَةُ : بھٹکا ہوا اونٹ ج: هَوَافٍ۔

الهَفَا : رک رک کر ہونے والی بارش۔

الهَفَاءُ : لغزش، غلطی۔

الهَفَاةُ : بے وقوف

الهَفْوَةُ : غلطی، لغزش، ٹھوکر، لغزش پا ج: هَفَوَاتٌ۔

ھ ـــــ ق

◆ الهَقْبُ : کشادگی، وسعت۔

الهِقَبُّ : بڑے حلق والا جو ہر چیز کو نگل ڈالے (۲) بڑے ڈیل ڈول کا، نَعَامٌ هِقَبٌّ : بھاری بھرکم شتر مرغ۔

◆ هَقَعَ الفَرَسُ بَیْنَ اُذُنَیْهِ ـَ هَقْعًا : گھوڑے کے دونوں کانوں کے درمیان داغ دینا۔

هُقِعَ الفَرَسُ : داغ لگایا جانا، هُوَ مَهْقُوعٌ، کہتے ہیں، اِنَّ المَهْقُوعَ لَا یُسْبَقُ اَبَدًا : داغ لگا ہوا گھوڑا کبھی آگے نہیں بڑھتا۔

اِهْتَقَعَ فُلَانًا : روکنا، منع کرنا۔

ـــ الحُمّی فُلَانًا : بخار کا ایک دن چھوڑ کر شدت سے چڑھنا۔

ـــ الشَّیْءُ فُلَانًا : کسی چیز کا لوٹ لوٹ کر آنا، بار بار آنا۔

ـــ فُلَانًا عِرْقُ سُوْءٍ : کسی کو خاندانی گراوٹ کا عزت و شرافت کے حصول سے باز رکھنا۔

اُهْتُقِعَ لَوْنُ فُلَانٍ : ڈر خوف سے رنگ بدل جانا۔

اِنْهَقَعَ فُلَانٌ : بہت بھوکا ہونا۔

تَهَقَّعَ الرَّجُلُ : مذموم حرکت کرنا۔

ـــ عَلَیْهِمْ : لوگوں کے سامنے بڑا بننا، یا بے وقوفی کا مظاہرہ کرنا، تکبر کرنا۔

ـــ القَوْمُ وِرْدًا : گھاٹ پر اکٹھا ہو کر آنا۔

المُهَقَّعُ : سینہ کے بیچ میں یا پہلو پر سفید داغ والا گھوڑا، کانوں کے بیچ میں داغ دیا ہوا گھوڑا۔

الهُقَاعُ : غم یا بیماری سے ہونے والی غفلت۔

الهَقِعُ: حریص (۲) داغ لگا گھوڑا۔

الهَقْعَةُ: گھوڑے کے سینہ کے بیچ میں سفید دائرہ جو ناپسندیدہ اور باعثِ بدفالی ہوتا تھا (۲) گھوڑے کے بائیں پہلو پر سفید دھبّا (۳) ستارہ جبّار کے سرے پر تین ستاروں کا مجموعہ جو چاند کی ایک منزل ہے۔

الهُقَعَةُ: مجلس میں سب سے زیادہ لیٹنے دراز ہونے اور مسند و تکیہ لگانے والا آدمی۔

الهَيْقَعَةُ: تلواروں کی جھنکار (۲) لوہے وغیرہ کو لوہے یا سوکھی چیز کو سوکھی چیز پر مارنے کی آواز (۳) کسی بھی چیز کے گرنے یا ٹکرانے کی آواز۔

• هَقِفَ ـَ هَقَفًا: کھانے کی کم خواہش والا ہونا، کم بھوک لگنا۔

الهَقَفُ: کھانے کی کم خواہش، بھوک کی کمی۔

• هَقَّ ـِ هَقًّا: ڈر کر بھاگنا، هَقَّتِ الكِلَابُ مِنَّا: کتے ہم سے ڈر کر بھاگ گئے۔

• تَهَقَّلَ: آہستہ آہستہ چلنا۔

الهَاقِلُ: چوہا (نر)۔

الهَقِلُ: بھوکا۔

الهِقْلُ: لمبا بے وقوف (۲) نر شتر مرغ، جوان شتر مرغ۔ مؤنث: هِقْلَة۔

• الهِقْلِسُ: بدمزاج آدمی (۲) لومڑی، ج: هَقَالِسُ۔

• هَقِمَ ـَ هَقَمًا: کسی کا بہت بھوک لگنے والا اور بہت کھانے والا ہونا، هَقِمٌ۔

تَهَقَّمَ العَدُوَّ: دشمن کو مغلوب کرنا۔

ـــ الطَّعَامَ: بڑے بڑے لقمے جلدی جلدی نگلنا۔

الهِقَمُّ: بیٹو، بسیار خور (۲) گہرا اور وسیع سمندر۔

الهَقِمُ: سخت بھوکا۔

الهَيْقَمُ: گہرا اور وسیع سمندر (۲) سمندر کا شور، موجوں کی آواز (۳) لقمے نگلنے کی آواز۔

الهَيْقَمَانِيُّ: ہر لمبی چیز۔

• هَقْهَقَ الرَّجُلُ: انتہائی تیز چل کر سواری کے جانور کو تھکا دینا۔

الهَقْهَاقُ: اپنے معاملات میں پھرتیلا اور چاق چوبند۔

• هَقِيَ فُلَانٌ ـِ هَقْيًا: بکواس کرنا، فضول باتیں کرنا۔

ـــ فُؤَادُهُ: دل دھڑکنا (۲) مشتاق و بے قرار ہونا۔

ـــ فُلَانًا: کسی کے ساتھ بری طرح پیش آنا، ناگوار بات کرنا۔

اَهْقَى: خراب کرنا، بگاڑنا۔

ه ـــ ك

• هَكَبَ فُلَانًا وبه ومنه ـُ هَكْبًا وهَكَبًا: کسی کا مذاق اڑانا، کسی سے ٹھٹھا کرنا۔

• هَكَّدَ عَلَى غَرِيمِهِ: اپنے مقروض پر دباؤ ڈالنا، سخت تقاضا کرنا۔

• هَكِرَ ـَ هَكَرًا وهَكْرًا: سخت حیران و متعجب ہونا، (۲) نیند کے غلبے سے بدن کا سست و ڈھیلا ہو جانا۔

ـــ الرَّجُلُ: گہری نیند میں مدہوش ہو جانا۔ هُوَ هَكِرٌ وهَكُرٌ۔

تَهَكَّرَ: تعجب کرنا، حیران ہونا۔

• هَكَعَ ـَ هُكُوعًا: مطمئن و پرسکون ہونا، قیام کرنا، ٹھہرنا۔

ـــ البَقَرُ ونَحْوُهُ تَحْتَ الشَّجَرِ: شدید گرمی میں گائے وغیرہ کا درخت کے سایہ میں پناہ لینا۔

هَكَعَ فُلَانٌ إِلَى القَوْمِ: شام ہو جانے پر اپنے قبیلہ کے ساتھ قیام کرنا۔

ـــ إِلَى الأَرْضِ: زمین کی طرف جھکنا۔

ـــ العَظْمُ: ہڈی جڑنے کے بعد ٹوٹ جانا۔

ـــ اللَّيْلُ: ہر سو رات کی تاریکی پھیل جانا۔

ـــ فُلَانٌ هَكْعًا: بیٹھے بیٹھے سونا۔

هَكِعَ الرَّجُلُ ـَ هَكَعًا: گھبرانا، انکساری کرنا (۲) غصہ یا رنج سے سر جھکانا۔

اِهْتَكَعَ الرَّجُلُ: گھبرانا، لرزاں و ترساں ہونا۔

ـــ الحُمَّى أو غَيْرُهَا فُلَانًا: کسی کو بخار وغیرہ کا لوٹ کر آنا

الهُكَاعُ: کھانسی (۲) تکان کے بعد آنے والی نیند۔

الهَكَعَةُ: بے وقوف۔

الهُكَعَةُ: بے وقوف۔

• هَكَّتِ البِئْرُ ـُ هَكًّا: کنویں کا ڈھے پڑنا۔

ـــ فُلَانًا: تھکا دینا، کمزور کر دینا۔

ـــ فُلَانًا بِالسَّيْفِ أو الرُّمْحِ: کسی کو انتہائی زور سے تلوار یا نیزہ مارنا۔

ـــ اللَّبَنَ: دودھ کو پوری طرح نکال لینا

ـــ الشَّيْءَ: گرانا، (۲) پیسنا، باریک کرنا، هُوَ مَهْكُوكٌ وهَكِيكٌ

ـــ النَّبِيذُ فُلَانًا: نبیذ کا کسی کو نشہ چڑھ جانا۔

ـــ النَّجَّارُ الخَرْقَ: بڑھئی کا سوراخ کو بڑا کرنا۔

ـــ فُلَانًا: بے عزتی کرنا۔

ـــ الرَّجُلُ: گوز کرنا۔

ـــ الطَّائِرُ: پرندہ کا بیٹ کرنا۔

ـــ النَّعَامُ: شتر مرغ کا پاخانہ کرنا۔

انْهَکَتِ الْمَرْأَةُ: عورت کی ولادت کا دشوار ہونا۔

ــــ صَلاَ الْمَرْأَةِ: بوقت ولادت عورت کی فرج کا بیرونی حصہ کشادہ ہوجانا

ــــ الرَّجُلُ: آدمی کا مدہوش ہوجانا۔

ــــ البَعِيرُ: اونٹ کا بیٹھتے وقت زمین سے لگ جانا۔

تَهَکَّکَ: بے چین و مضطرب ہونا۔

ــــ الأُنْثٰی: مادہ کے دونوں پہلوؤں کا ڈھیلا ہوکر تھن کا موٹا ہوجانا اور پیدائش کا وقت نزدیک آجانا۔

المُهْکُوکُ: شوخ ومسخرہ۔

المُنْهکَةُ: دشواری سے بچہ جننے والی۔

الهَاکُ: بے عقل (۲) سخت بارش، ج: أَهْکَاکٌ وهُکَکَةٌ۔

الهَکَّاکُ: اپنی غلط بات کی صحت کا دعوےدار آدمی۔

الهَکُوکُ: شوخ، مسخرا (۲) کمزور بدطینت، چغد (۳) سفر سے تھکا ہوا جانور۔

الهَکَوْکَکُ: موٹا (۲) سخت وٹھوس جگہ۔

الهَکِيکُ: مخنث (۲) پسا ہوا۔

• هَکَلَتِ الْمَرْأَةُ والحِصَانُ: عورت یا گھوڑے کا ٹھمکنا، نازو انداز سے چلنا۔

تَهَاکَلَ الْقَوْمُ: کسی معاملہ میں جھگڑنا۔

هَيْکَلَ الزَّرْعُ: کھیتی کا بڑھنا۔

الهَيْکَلُ: ہر بھاری بھرکم چیز، بڑا قد آور جانور یا درخت، فَرَسٌ هَيْکَلٌ بڑے ڈیل ڈول کا گھوڑا (۲) لمبا چوڑا درخت یا پودا (۳) بلند عمارت (۴) بت خانہ (۵) یہودیوں کا مقدس بڑا عبادت خانہ (۶) گرجا میں سامنے بنی ہوئی قربان گاہ (۷) قدیم مصریوں کا بڑا بھاری اور آراستہ عبادت خانہ (۸) مجسمہ (۹) انجن کا ڈھانچہ (۱۰) موٹر وغیرہ کی باڈی (۱۱) انسان یا حیوان کی ہڈیوں کا ڈھانچہ جس پر جسم کی بنیاد ہوتی ہے، ج: هَيَاکِلُ۔

الهَيْکَلَةُ: عظیم عورت (۲) ایک درخت یا پودے کا جسم۔

الهَيْکَلِيُّ: ڈھانچے سے متعلق۔

الهَيْکَلُ الأَسَاسِيُّ: بنیادی ڈھانچہ۔

الهَيْکَلُ التَّنْظِيمِيُّ: تنظیمی ڈھانچہ تنظیم کے اجزا ترکیبی و تشکیلی۔

• هَکَمَ فُلاَنًا: کسی کو گانا سنانا۔

تَهَکَّمَ فُلاَنٌ: گانا گنگنانا (۲) دل میں کہنا (۳) تکبر کرنا (۴) اکڑ کر چلنا۔

ــــ لِفُلاَنٍ: کسی کو گانا سنانا۔

ــــ عَلٰی غَيْرِهٖ: کسی سے سخت ناراض ہونا (۲) کسی کی بے عزتی کرنا، کسی پر پھبتیاں کسنا۔

ــــ عَلٰی مَا فَرَطَ مِنْهُ: اپنے سے سرزد ہونے والی غلطی پر نادم ہونا۔

ــــ السَّمَاءُ: آسمان کا زبردست طوفانی بارش برسانا۔

ــــ البِئْرُ ونَحْوُهَا: کنویں وغیرہ کا ڈھے جانا۔

ــــ فُلاَنًا وبِهٖ: کسی کی تحقیر کرنا، مذاق اڑانا۔

ــــ فُلاَنًا: زور سے تلوار مارنا۔

اِسْتَهْکَمَ: تکبر کرنا، بڑائی دکھانا۔

الأُهْکُومَةُ: مذاق، استہزا۔

التَّهَکُّمُ: ہنسی مذاق، ٹھٹھا، عَلٰی سَبِيلِ التَّهَکُّمِ اور تَهَکُّمًا: مذاق کے طور پر۔

المُسْتَهْکِمُ: متکبر۔

المُهَکِّمُ: غیر متعلق کاموں میں ٹانگ اڑانے والا، فتین و شریر آدمی۔

• تَهَکَّنَ: پشیمان ہونا، کئے پر پچھتانا، تَهَکَّنَ عَلَى الأَمْرِ الْفَائِتِ: گزری ہوئی بات پر نادم ہونا۔

هَاکَأَهُ: کسی کو کم عقل سمجھنا۔

الأَهْکَاءُ: حیران لوگ۔

ه ــــ ل

• هَلْ: حرف استفہام بمعنی کیا، جیسے هَلْ طَلَعَ النَّهَارُ؟ یہ ایجابی نسبت کے استفہام کے لئے ہے، یوں نہیں کہہ سکتے هَلْ لَمْ يَطْلُعِ النَّهَارُ؟ نفی سے استفہام کے لئے أ ہمزہ آتا ہے جیسے، أَلَمْ يَطْلُعِ النَّهَارُ؟، هَلْ ایسے اسم پر بھی نہیں آتا جس کے بعد فعل ہو مثلاً هَلْ زَيْدٌ قَامَ کہنا درست نہیں، نیز هل استفہامیہ نہ جملہ شرطیہ پر آتا ہے نہ اس جملہ پر جس پر إِنَّ حرف تحقیق داخل ہو، لیکن ہمزہ استفہامیہ کے استعمال میں بڑی وسعت ہے۔ هَلْ مضارع پر داخل ہو تو اسے مستقبل کے لئے مخصوص کرتا ہے، اس لئے یوں نہیں کہہ سکتے هَلْ تَذْهَبُ الآنَ؟ لیکن هل تَذْهَبُ غَدًا؟ کہہ سکتے ہیں۔

• هَلَبَ الفَرَسَ ــِ هَلْبًا: گھوڑے کے بال اکھاڑنا، هُوَ هَالِبٌ والفَرَسُ مَهْلُوبٌ

ــــ فُلاَنًا بِلِسَانِهٖ: کسی کو لعن طعن کرنا، اچھی طرح خبر لینا، هُوَ هَلاَّبٌ۔

هَلِبَ ــَ هَلَبًا: بہت بالوں والا ہونا۔

ــــ العَامُ: کسی سال کا بہت بارش والا ہونا، هُوَ أَهْلَبُ وهِيَ هَلْبَاءُ، ج: هُلْبٌ۔

أَهْلَبَتِ السَّمَاءُ الْقَوْمَ: آسمان کا لوگوں کو بارش یا شبنم سے تر کر دینا۔
— الْفَرَسُ فِي عَدْوِهِ: لگاتار دوڑنا۔

هَلَّبَ: مبالغہ در هَلَبَ، کسی کو بہت لعن طعن کرنا۔

اهْتَلَبَ السَّيْفَ مِنْ غِمْدِهِ: تلوار سونتنا، میان سے نکالنا۔

الْأُهْلُوبُ: طرز ج: أَهَالِيبُ۔

الْمَهْلُوبُ: دم کٹا (گھوڑا)۔

الْهَالِبُ: بارش کا دن لَيْلَةٌ هَالِبَةٌ بارش کی رات، ج: هَوَالِبُ۔

الْهُلَابَةُ: جنین کی جھلی کا پانی۔

الْهُلْبُ: موٹے اور سخت بال (۲) دم کے بال (۳) پلکوں کے اوپر اگے ہوئے بال۔

الْهُلْبَةُ: دم یا چوٹی کے بال (۲) زیر ناف کے بال (۳) خنزیر کے بال جن سے سلائی کیجاتی ہے۔

هُلْبَةُ الشَّهْرِ: مہینہ کا آخر۔

هُلْبَةُ الشِّتَاءِ وَالزَّمَانِ: موسم سرما کی سردی یا زمانہ کی شدت۔ ج، هُلَبٌ۔

الْهَلَّابُ: زبردست بارش یا طوفانی ہوا والا دن یا سال (۲) سخت مذمت کرنے والا لعن طعن کا عادی (۳) بارش والی سرد ہوا۔

الْهَلَّابَةُ: سرد ہوا۔

الْهَلْبَاءُ: سخت مصیبت، وَقَعْنَا فِي هُلْبَةٍ هَلْبَاءَ: ہم سخت مصیبت میں پھنس گئے (۲) بہت بالوں والی گردن۔

الْهِلْبُ: جہاز کا لنگر۔

الْهَلُوبُ: خاوند سے قرب رکھنے والی اور غیر سے دور رہنے والی عورت، ج: هُلُبٌ (۲) قابل تعریف وصف۔

◆ الْهُلَابِجُ: انتہا درجہ سے زیادہ بیوقوف (۲) سست و نکما کھاؤ پیر (۳) بوجھل اور سست آدمی (۴) ہر فساد و برائی کا خوگر۔

◆ هَلَتَ الشَّيْءَ — هَلْتًا: چھیلنا۔
— الْجِلْدَ: چمڑے کی چھلائی کرنا۔

انْهَلَتَ بَعْدُو: چپکے سے نکل کر بھاگنا، رفو چکر ہونا۔
— الشَّيْءُ: چھلنا۔

الْهُلُتَاتُ: خانہ بدوش لوگ جو کبھی قیام کرتے ہوں کبھی سفر۔

◆ الْهُلَاثُ: سستی و بدن کا ڈھیلا پن۔

الْهَلَائِثُ: نچلے درجہ کے لوگ۔

الْهُلْثِيُّ: بے ہنگم اور شور مچانے والے لوگ۔

◆ هَلَجَ — هَلْجًا: ایسی بات کی اطلاع دینا جس کا خود کو یقین نہ ہو (۲) بکثرت خواب دیکھنا۔

أَهْلَجَ الشَّيْءَ: چھپانا۔
— الْخَبَرَ وَنَحْوَهُ: خبر یا کوئی بات مبہم اور غیر واضح بیان کرنا۔

الْإِهْلِيلَجُ: بلیلہ کا درخت، ہڑ (ایک دوا کا نام)۔

الْهَالِجُ: طرح طرح کے بکثرت خواب دیکھنے والا۔

الْهَلْجُ: نیند کی جھپک (۲) غیر یقینی خبر (۳) ناقابل فہم موہوم خواب پراگندہ خواب۔

◆ هَلَدَ الْمَرَضُ النَّاسَ — هَلْدًا: لوگوں میں بیماری پھیلنا، گرفت میں لینا۔

◆ هَلَسَهُ الدَّاءُ أوِ الْحُزْنُ — هَلْسًا وَهُلَاسًا: بیماری یا غم کا کسی کو نحیف و کمزور کر دینا، (۲) ہوش و حواس اڑا کر ہذیان میں مبتلا کر دینا۔

هُلِسَ هُلَاسًا: سل کی بیماری میں مبتلا ہونا (۲) کھانا مگر اس کا اثر جسم پر دکھائی نہ دینا (۳) عقل زائل ہو جانا هُوَ مَهْلُوسٌ۔

أَهْلَسَ: بے دلی سے ہنسنا، معمولی سا ہنسنا۔
— الشَّيْءَ: چھپانا۔
— الْحَدِيثَ وَفِيهِ: بات کو پوشیدہ رکھنا اخفاء برتنا۔
— إِلَيْهِ الْحَدِيثَ: کسی سے خفیہ بات کہنا۔
— الظَّلَامُ: تاریکی کا ہلکا ہو جانا۔

هَالَسَهُ: کسی سے سرگوشی کرنا، چپکے چپکے باتیں کرنا۔

هَلَّسَ: حد سے زیادہ کمزور کر دینا، بالکل حواس باختہ کر دینا۔

اهْتَلَسَ الْمَرَضُ فُلَانًا: بیماری کا کسی کو لاغر کر دینا هُوَ مُهْتَلَسٌ

اهْتُلِسَ عَقْلُ فُلَانٍ: عقل زائل ہو جانا، پاگل ہو جانا۔

الْمَهْلُوسُ: سل کا مریض، بیماری سے گھلا ہوا۔

مُهْتَلَسُ الْعَقْلِ: عقل کھو بیٹھنے والا۔

الْهَالِسُ: نحیف و لاغر جسم، ج: هَوَالِسُ۔

الْهُلَاسُ: سل جیسی پھیپھڑوں کی بیماری تپ دق (۲) کمزوری کی بنا پر سل یا تپ دق کی شدت، أَخَذَهُ الْهُلَاسُ: اسے مرض سل لاحق ہو گیا یا وہ تپ دق میں مبتلا ہو گیا۔

الْهَلْسُ: الْهُلَاسُ (۲) جسم کا پتلاپن، دبلاپن، لاغری (۳) غم یا مرض کی شدت سے پیدا ہونے والی بحرانی کیفیت، بوکھلاہٹ، ہذیان۔

• الهالِطُ: ڈھیلے پیٹ والا۔

• هَلِعَ ـَ هَلَعًا: دل دہلنا، حواس باختہ ہوجانا، گھبراجانا، بے قرار ہوجانا، بے صبری دکھانا۔ هو هَلِعٌ وهو وهي هالِعٌ وهَلُوعٌ وهِلْواعٌ، قرآن پاک میں ہے إنَّ الإنسانَ خُلِقَ هَلُوعًا، انسان بے صبرا اور کچے دل کا پیدا کیا گیا ہے۔

ـــ البَخِيلُ: کنجوس کا اپنے مال میں سخت کنجوسی کرنا۔

ـــ الرَّجُلُ: بھوکا ہونا۔

الهالِعُ: تیز رو بدکنے والا شتر مرغ، نَعامَةٌ هالِعٌ بھی کہا جاتا ہے۔

الهُلاعُ: مقابلہ کے وقت کی بزدلی۔

الهُلَعُ: انتہائی حریص ولالچی (۲) بے صبرا، حواس باختہ۔

الهُلَعَةُ: الهُلَعُ۔

الهِلْواعُ: ناقَةٌ هِلْواعٌ تیز رو، تند مزاج، سدھی ہوئی یا تیز رفتار بدکنے والی اونٹنی۔

الهَلوَعُ: بے صبرا، خوفزدہ، حواس باختہ (۲) تیز رفتار۔

الهَلوَعُ: بہت تیز رفتار۔

• الهِلَّوْفُ: لدھڑ اور اکھڑ آدمی، (۲) تند مزاج آدمی (۳) بکھرے بالوں والی بڑی ڈاڑھی (۴) بہت جھوٹا آدمی (۵) نکما سست بے فیض آدمی (۶) بوڑھا آدمی (۷) ابر آلود دن (۸) بوڑھا اونٹ (۹) بہت بالوں والا اونٹ۔

الهِلَّوْفَةُ: بڑھیا (۲) بڑی ڈاڑھی۔

• هَلْقَمَ الشَّيءَ: نگل لینا۔

الهِلْقامُ: کشادہ باچھوں والا (۲) کھاؤ، پیٹو (۳) بھاری بھرکم (۴) لمبا (۵) قوم کے معاملات کا منتظم بڑا سردار جو اس کی طرف سے دیت اور تاوان وغیرہ ادا کرتا ہو۔

• هَلَكَ فُلانٌ ـِ هَلاكًا وهُلُوكًا ومَهْلِكًا وتَهْلُكَةً: مرجانا، فنا ہوجانا، ہلاک ہونا، تباہ ہونا۔ هو هالِكٌ، ج: هَلْكَى وهُلّاكٌ وهَوالِكُ، قرآن پاک میں ہے "لِيَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ عَنْ بَيِّنَةٍ" نیز "وما شَهِدْنا مَهْلِكَ أهْلِهِ" نیز "ولا تُلْقُوا بِأيْدِيكُمْ إلى التَّهْلُكَةِ"۔

أهْلَكَهُ: ہلاک کرنا، تباہ کرنا، برباد کرنا۔

ـــ مالَهُ: مال بیچنا، جائداد فروخت کرنا۔

هَلَّكَهُ: أهْلَكَهُ، هَلَّكَ فلانٌ فلانًا: کسی کو تباہ و برباد کرنا۔

اِهْتَلَكَ فُلانٌ: ہلاکت میں پڑنا خود کو ہلاکت میں ڈالنا۔

ـــ الطّائِرُ: پرندے کا زور لگا کر اڑنا، اڑنے کی کوشش کرنا۔

ـــ المُنْتَجِعُ: چراگاہ تلاش کرنے والے کا بھٹک جانا۔

تَهالَكَ عَلَى الشَّيءِ: کسی چیز پر حریص ہوکر ٹوٹ پڑنا۔

ـــ عَلَى الفِراشِ: نڈھال ہوکر بستر پر گرجانا، بے قرار بستر پر پڑجانا۔

ـــ فِي الأمْرِ: کسی کام کو محنت کرکے جلد انجام دینے کی کوشش کرنا، پوری طرح لگ جانا۔

ـــ المَرْأةُ فِي مِشْيَتِها: عورت کا مٹک مٹک کر چلنا، جھومتے ہوئے چلنا۔

تَهَلَّكَتْ فِي مِشْيَتِها: تَهالَكَتْ۔

ـــ فِي المَكانِ: کسی جگہ پریشان حال کی طرح گھومنا۔

ـــ فِي الأمْرِ: کسی بات میں پریشان ہونا، راہ نہ پانا۔

اِسْتَهْلَكَ فِي كَذا: کسی کام میں از حد کوشش کرنا، جان کی بازی لگانا، اس کے لئے مر مٹنا۔

ـــ المالَ ونَحْوَهُ: مال و جائداد کو خرچ کرنا، صرف کرنا۔

ـــ ما عِنْدَهُ مِنْ طَعامٍ أو مَتاعٍ: اپنے پاس کا کھانا یا سامان سب خرچ کرڈالنا۔

اِسْتِهْلاک: ضیاع (۲) صرف، خرچ (۳) مال کی کھپت، ج: اِسْتِهْلاكات (ضد انتاج)۔

الاستِهْلاكِيُّ: قابل صرف، استہلاک سے متعلق

التَّهْلُكَةُ: تباہی، خطرۂ جان، سببِ ہلاکت۔

المُسْتَهْلِكُ: صارف اشیاء، استعمال کنندہ، خرچ کنندہ، (خلاف المُنْتِج) ج: المُسْتَهْلِكُونَ

طَرِيقٌ مُسْتَهْلِكُ الوِرْدِ: گھاٹ پر پہنچنے کا دشوار راستہ۔

المُهْتَلِكُ: مفت خوری کا شائق۔

المَهْلَكَةُ: جنگل بیابان، بے آب و گیاہ صحرا، ج مَهالِكُ (۲) سببِ ہلاکت، کہتے ہیں: الحُرُوبُ مَهالِكُ۔

الهالِكُ: تباہ شدہ، فنا پذیر۔

الهالِكِيُّ: لوہار (۲) قلعی گر، پالش کنندہ صیقل کنندہ۔

الهالِكَةُ: حریص و بدنیت طبیعت، لالچی، بے ہوس آز مند طبیعت (۲) ایک دفعہ برس کر رک جانے والا بادل، ج: هَوالِكُ۔

الهالُوكُ: سنکھیا

الهُلّاكُ: لوگوں کے پاس بخشش کے لئے باری باری آنے والے فقراء (۲) رزق و چارہ

کی تلاش میں راہ بھٹکنے والے۔

الهَلَكُ: مردہ کے بچے کھچے اجزا، ہلاک شدہ چیز کے باقیات (۲) پہاڑ اور اس کے دامن کے درمیان کی فضا (۳) دو چیزوں کے درمیان کا فاصلہ یا خلا (۴) اوپر سے نیچے گرنے والی چیز۔

الهَلْكَانُ: تھکا ماندہ۔

الهَلَكَةُ: قحط کا سال، ج: هَلَكٌ وهَلَكَاتٌ۔

الهِلْكَةُ: کمینہ، ذلیل آدمی، ج: هِلَكٌ کہتے ہیں: فُلَانٌ هِلْكَةٌ مِن الهِلَكِ۔

الهَلْكُونُ: بنجر اور قحط زدہ زمین (اگرچہ اس میں پانی موجود ہو) کہتے ہیں: اَرْضٌ هَلْكُونٌ وَارَضُونَ هَلْكُونٌ۔

الهَلُوكُ: کمینی ذلیل عورت۔

الهَيْلَكُونُ: بغیر دندانوں کی درانتی۔

◆ الهِلَّكْسُ: پست اخلاق والا آدمی۔

◆ هَلَّ الهِلَالُ ـُ هَلًّا: چاند نکلنا۔

ـــ فُلَانٌ: خوش ہونا۔

ـــ الشَّهْرُ: مہینہ کا چاند نظر آنا، قمری مہینہ کا آغاز ہونا۔

ـــ المَطَرُ: زوردار بارش ہونا۔

ـــ السَّحَابُ: بادل کا آواز کے ساتھ بارش برسانا۔

اَهَلَّ الرَّجُلُ: چاند کی طرف نگاہ اٹھانا، چاند دیکھنا، اَهْلَلْنَا عَن لَيْلَةِ كَذَا: ہم نے فلاں رات کو مہینہ کا چاند دیکھا۔

ـــ الشَّهْرُ: مہینہ کا چاند دکھائی دینا، قمری مہینہ کا آغاز ہونا۔

ـــ فُلَانٌ: شور مچانا، چیخنا۔

ـــ الصَّبِيُّ: بچہ کا زور سے چیخنا، بچہ کا رونا، آواز نکالنا۔

أَهَلَّ المُلَبِّي بِالتَّلْبِيَةِ: تکبیر کہنے والے کا زور سے لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ کہنا۔

ـــ الرَّجُلُ بِذِكْرِ اللّٰهِ: خدا کا بلند آواز سے نام لینا، ذکر کرنا، کسی نعمت یا عجوبہ کو دیکھ کر زور سے اللہ کا نام لینا۔

ـــ السَّيْفُ بِفُلَانٍ: تلوار کا کاٹنا

ـــ الكَلْبُ بِالصَّيْدِ: کتے کا شکار کو پکڑتے وقت خواہش وخوشی کی شدت سے رونے کی سی آواز نکالنا۔

ـــ الذَّابِحُ بِالضَّحِيَّةِ: قربانی کے جانور کو ذبح کرتے وقت خدا کا نام لینا (یا اس کا نام لینا جس کے لئے قربانی کیجارہی ہے) قرآن پاک میں ہے: اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ المَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الخِنْزِيرِ وَمَا اُهِلَّ بِهِ لِغَيْرِ اللّٰهِ۔

ـــ فُلَانٌ الهِلَالَ: چاند دیکھ کر آواز بلند کرنا۔

ـــ الشَّهْرَ: مہینہ کا چاند دیکھنا۔

ـــ اللّٰهُ السَّحَابَ: خدا کا بادل سے پانی برسانا، اَهَلَّ اللّٰهُ المَطَرَ: اللہ نے مینہ برسایا۔

هَالَ الأَجِيرَ هِلَالًا ومُهَالَةً: قمری مہینہ کے حساب سے اجرت معینہ پر اجیر سے کام لینا۔

هَلَّلَ الرَّجُلُ: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه کہنا، نعرہ لگانا (۲) مقابل پر حملہ کرنے کے بعد ڈر کر بھاگنا۔

ـــ عَنْهُ: کسی سے ڈر کر بھاگنا۔

ـــ عَنِ الأَمْرِ: پیچھے ہٹنا، چھوڑنا۔

ـــ الفَرَسُ ونَحْوُهُ: دبلے پن سے گھوڑے کی کمر کا ہلال کی طرح مڑجانا۔

اهْتَلَّ السَّحَابُ والوَجْهُ: بادل یا چہرے کا چمک اٹھنا۔

اهْتَلَّ المَطَرُ ونَحْوُهُ: زور سے بارش ہونا، زور سے کوئی چیز بہنا۔

ـــ الرَّجُلُ: غصہ سے دانت نکالنا۔

انْهَلَّ المَطَرُ: زوردار بارش ہونا تڑا تڑ بوندیں پڑنا۔

ـــ الدَّمْعُ: لگاتار آنسو بہنا، آنسو کی جھڑی لگنا۔

ـــ السَّمَاءُ: آسمان سے پانی برسنا۔

ـــ العَيْنُ: آنکھ سے آنسو جاری ہونا۔

تَهَلَّلَ السَّحَابُ والوَجْهُ: بادل یا چہرے کا چمکنا۔

ـــ الوَجْهُ فَرَحًا: خوشی سے چہرے کا چمک اٹھنا۔

ـــ السَّحَابُ بِالبَرْقِ: بادل میں بجلی کوندنا، چمکنا۔

ـــ العَيْنُ: آنکھ سے آنسو گرنا۔

ـــ الدَّمْعُ: آنسو گرنا۔

اسْتَهَلَّ الصَّبِيُّ: بچہ کا زور سے رونا، چلانا۔

ـــ الشَّهْرُ: مہینہ کا چاند دکھائی دینا، قمری مہینہ کا آغاز ہونا، اسْتَهْلَلْنَا الشَّهْرَ: ہم نے مہینہ کا آغاز کیا یا اس کا چاند دیکھا۔

ـــ المَطَرُ: بارش کا آواز کے ساتھ زور سے برسنا۔

ـــ العَيْنُ: آنکھ سے آنسو بہنا۔

ـــ الوَجْهُ: چہرہ چمکنا۔

ـــ فُلَانٌ الهِلَالَ: چاند دیکھنا۔

ـــ السَّيْفَ: تلوار سونتنا۔

اسْتُهِلَّ الهِلَالُ: چاند نظر آنا۔

الاسْتِهْلَالُ: آغاز ماہ، رویت ہلال (۲) تمہید، آغاز وابتدا۔

بَرَاعَةُ الاسْتِهْلَالِ: مصنف کا اپنی کتاب کے مقدمہ اور شاعر کا اپنی نظم کے آغاز میں ایسے الفاظ وعبارات کا

استعمال کرنا جس سے کتاب اور نظم کے موضوع کی طرف لطیف اشارہ ہوجائے۔

الاَهَالِيلُ م: بارشیں، واحد ایک قول کے مطابق اُهْلُولٌ ہے۔

التَّهْلِيلُ م: نعرہ، نعرۂ تحسین، اظہارِ تحسین۔

المُهَلِّلُ م: نعرہ لگانے والا (۲) مقابل پر حملہ کرکے بزدلی سے پیچھے ہٹ جانے والا۔

المُهَلَّلُ: حَاجِبٌ مُهَلَّلٌ: ہلال کی طرح مڑی ہوئی بھوں، نَاقَةٌ مُهَلَّلَةٌ: دبلی اونٹنی۔

مُسْتَهَلُّ الأَمْرِ: آغاز، اول، فی مُسْتَهَلِّ العَامِ: اول سال میں۔

الهَلَالُ م: پہلی بارش۔

الهِلَالُ م: پہلی بارش (۲) ابتدائی چاند (مہینہ کی پہلی شب سے ساتویں رات تک کا چاند) (۳) آخری ماہ میں چھبیسویں شب سے آخری رات تک کا چاند ہلال اور باقی راتوں کا چاند قمر کہلاتا ہے (۴) کنویں کی تلی میں تھوڑا سا پانی (۵) ایک دفعہ کی یکبارگی بارش (دونگڑا) (۶) غبار (۷) دبلا اونٹ (۸) مسالے سے لگے ہوئے پتھر (۹) سانپ یا نر سانپ (۱۰) سانپ کی کینچلی (۱۱) چمک دمک میں چاند جیسی چیز جیسے خوبرو لڑکا چاند سا مکھڑا (۱۲) ہلالی شکل کی چیز، جیسے ناخنوں کی جڑ کی سفیدی (۱۳) چکی کے پتھر کا ٹوٹا ہوا کنارہ (۱۴) چکی کے دو پاٹ ملانے والی لکڑی یا لوہا (۱۵) جنگلی جانور کو شکار کرنے کا دو دھارا نیزہ (۱۶) ہلالی شکل کا جانوروں پر لگا ہوا نشان (۱۷) خربوزہ یا روٹی وغیرہ کی ہلال نما قاش (۱۸) بعض مسلم ممالک کا شعار (سرکاری نشان) جو بنو عثمان کے دورِ حکومت سے اب تک استعمال ہوتا آرہا ہے یہ عیسائیوں کے صلیبی نشان کے مقابل ہے، ج: اَهِلَّةٌ۔

الهِلَالُ الأَحْمَرُ: ہلال احمر مسلمانوں نے صلیب احمر (ریڈ کراس) کے بالمقابل استعمال کیا ہے۔

الهِلَالَانِ: قوسین ( )۔

الهِلَالِيُّ: ہلال نما۔

الهَلُّ م: باریک کپڑا (۲) باریک بال

الهِلُّ م: آغاز، اَتَيْتُهُ فی هِلِّ الشَّهْرِ: میں اس کے پاس آغازِ ماہ میں آیا، امْرَأَةٌ هِلٌّ: گھریلو استعمال کے ایک کرتے میں ملبوس عورت۔

الهَلَلُ م: پہلی بارش (۲) بارشیں، واحد هَلَّةٌ (۳) مکڑی کا جالا (۴) خوف و گھبراہٹ۔

هَلَّا: کیوں نہیں (هَلْ اور لا سے مرکب ہے) یہ کلمہ تحضیض کہلاتا ہے یہ ترکِ فعل پر ملامت کے لئے آتا ہے اگر ماضی پر داخل ہو جیسے هَلَّا آمَنْتَ تو آخر ایمان کیوں نہیں لایا۔ اگر فعل مضارع پر داخل ہو تو کسی فعل پر اکسانے اور برانگیختہ کرنے کے لئے آتا ہے جیسے هَلَّا تُؤْمِنُ آخر تو ایمان کیوں نہیں لاتا (تجھے ضرور ایمان لانا چاہیئے) دیگر ادوات تحضیض کی طرح یہ بھی جملہ فعلیہ خبریہ کے ساتھ مخصوص ہے۔

الهُلِّيُّ: تنگی کے بعد فراخی، عسرت کے بعد خوشحالی۔

الهَلَّةُ م: چراغ دان، شمع دان۔

هَلَّةُ الشَّهْرِ: آغاز ماہ، کہتے ہیں: اَتَيْتُهُ فی هَلَّةِ الشَّهْرِ: مَا اَصَابَ هَلَّةً: اسے کچھ نہیں ملا۔

الهِلَّةُ: ایک بارش، بارش کا چھینٹا، ج: هِلَلٌ۔ اَتَيْتُهُ فی هِلَّةِ الشَّهْرِ: میں اس کے پاس آغازِ ماہ میں آیا۔

الهَلِيلَةُ م: بارش سے سیراب وہ زمین جس کا گرد و پیش خشک ہو، ج، هَلَائِلُ۔

• **هَلِمَ بغَيْرِهِ - هَلَمًا**: چپک جانا، لگ جانا، هو هَلِيمٌ۔

اهْتَلَمَ بِهِ: لیجانا۔

الهُلَامُ م: سکباج (گوشت اور سرکہ ملا ہوا سالن) کا شوربا (۲) بچھڑے کے گوشت پوست سے تیار کیا ہوا کھانا، (۳) جیلی، جیلاٹین۔

هَلُمَّ: کلمہ ندا و دعوت، بمعنی آ، لا، چلے آؤ، بلا لاؤ، یہ اسم فعل ہے، حجازیوں کے نزدیک تمام حالات میں ایک شکل (لفظ واحد) پر قائم رہتا ہے، واحد، تثنیہ، جمع، مذکر و مؤنث سب کے لئے مستعمل ہے، اہل نجد کے نزدیک یہ فعل امر ہے اس کے ساتھ مرفوع ضمائر خطاب ملحق ہوتی ہیں، هَلُمَّ، هَلُمَّا، هَلُمِّي کہا جائے گا۔

هَلُمَّ جَرًّا: اسی طرح، ایسے ہی آگے چلو، کسی بات کے تسلسل کو جاری رکھنے کے لئے بولا جاتا ہے، مثلاً کسی فعل کا ایک صیغہ بتا کر کہا جائے کہ مزید صیغوں کو بھی اسی طرح سمجھو یا زبان سے کہتے چلو۔

الهِلِمَّانُ: ہر چیز کی بڑی مقدار۔

الهَيْلُمَانُ: ہر بہت چیز، جَاءَنَا بِالهَيْلِ والهَيْلُمَانِ: وہ ہمارے پاس بہت سامال لے کر آیا۔

• **هَلْهَلَ بفَرَسِهِ**: گھوڑے کو ہلا کہہ کر جھڑکنا۔

— **عن الشيءِ**: لوٹنا، ہٹنا۔

هَلْهَنَ فِي الأَمْرِ : توقف کرنا، ٹھہرنا۔
— النَّسَّاجُ الثَّوبَ : کپڑے کی باریک بنائی کرنا۔
— الطَّحِينَ : ہلکے بنے ہوئے کپڑے میں آٹا چھاننا۔
— الشِّعْرَ : شعر کو عمدہ بنانا (۲) بلا تنقیح جیسا دل میں آیا ویسا شعر کہہ دینا۔
— الصَّوتَ : آواز کو گھمانا، دہرانا۔
— الثَّوبَ : کپڑے کو کثرت استعمال سے بوسیدہ کر دینا۔
— يُدْرِكُهُ : قریب تھا کہ وہ اسے پالے۔
تَهَلْهَلَ الثَّوبُ : کپڑے کا گھس کر بوسیدگی کے قریب ہوجانا۔
— القَومُ : لوگوں کا تانتا بندھنا۔
الهَلَاهِلُ : صاف وکثیر پانی۔
الهَلْهَالُ : کمزور وپتلا، ثَوبٌ هَلْهَالٌ وشِعْرٌ هَلْهَالٌ۔
الهَلْهَلُ : الهَلْهَالُ (۲) انتہائی مہلک زہر (۳) کمزور بنا ہوا کپڑا (۴) مکڑی کا جالا۔
الهُلْهُلُ : برف۔
المُهَلْهَلُ : الهَلْهَالُ۔
المُهَلْهَلَةُ : انتہائی خراب بنی ہوئی زرہ (۲) بڑے حلقوں والی زرہ۔
• الهِلْيُومُ : فضا کی ایک نادر الوجود گیس
• الهِلْيُونُ : ایک گھاس جو برائے زینت اور بطور ترکاری استعمال ہوتی ہے، واحد هِلْيُونَةٌ۔

ه ـــــ م

• هَمَأَ الثَّوبَ ـَ هَمْأً : کپڑے کو اتنا کھینچنا کہ وہ پھٹ جائے۔
أَهْمَأَ الثَّوبَ : بوسیدہ کرنا۔
تَهَمَّأَ الثَّوبُ : پرانا ہونے کی بنا پر پھٹ جانا، چیتھڑے ہوجانا۔
انْهَمَأَ : تَهَمَّأَ۔
الهِمْءُ : پرانا کپڑا، ج : أَهْمَاءٌ۔
• هَمِتَ الثَّرِيدُ ـُ هَمْتًا : ثرید میں چکنائی کا غالب ہوجانا۔
أَهْمَتَ الكَلَامَ اوالضَّحِكَ : بات یا ہنسی کو چھپانا۔
• هَمَجَتِ الإِبِلُ مِنَ المَاءِ ـُ هَمْجًا : اونٹوں کا ایک بار پانی پی کر سیراب ہوجانا۔
— فُلَانٌ هَمَجًا : بھوکا ہونا۔
أَهْمَجَ الفَرَسُ : زور لگا کر دوڑنا۔
— الشَّيءَ : چھپانا۔
اهْتَمَجَ : گرمی وغیرہ سے تھک کر کمزور ہوجانا۔
— وَجْهُهُ : چہرہ مرجھا جانا۔
الهَامِجُ : بے ترتیب پڑی ہوئی چیز۔
الهَمَجُ : بکریوں اور گدھوں کے منھ پر بیٹھنے والی مچھر جیسی چھوٹی مکھیاں (۲) دبلی بھیڑ بکریاں، واحد، هَمَجَةٌ (۳) بے وقوف لوگ (۴) پھوہڑ اور بے ڈھنگے لوگ، وحشی لوگ، ج : أَهْمَاجٌ (۵) بھوک (۶) معاشی بے تدبیری اور بدانتظامی۔
الهَمَجِيَّةُ : بے ڈھنگا پن، پھوہڑ پن بدنظمی، بے تدبیری، (۲) وحشیت، بربریت۔
الهَمَجِيُّ : غیر انسانی، وحشی، درندہ صفت، غیر متمدن۔
الهَمِيجُ : پچکے ہوئے پیٹ والا، خالی پیٹ (۲) وہ ہرن جس کا چہرہ بیماری سے مرجھا گیا ہو۔
• هَمَدَ الشَّيءُ ـُ هَمْدًا وهُمُودًا : ہلکا اور کمزور ہوجانا پرسکون ہوجانا، ٹھہر جانا۔
هَمَدَتِ النَّارُ : آگ بجھنا یا اس کا ہلکا پڑ جانا دھیما ہوجانا۔
— الرَّجُلُ : مرجانا، بے روح ہوجانا
— صَوتُهُ : آواز دھیمی ہوجانا یا بند ہوجانا۔
— الأَرْضُ : خشکی سے زمین میں روئیدگی بند ہوجانا، بنجر و ناقابل کاشت ہوجانا
— الزَّرْعُ : کھیتی کا خراب ہوجانا، پرانا ہوجانا۔
— الثَّوبُ : کپڑے کا لپٹے لپٹے بوسیدہ ہوجانا تہوں کے نشانات خستہ ہوجانا کہ بظاہر ثابت معلوم ہوں لیکن ہاتھ لگانے سے ریزہ ریزہ ہوجائیں۔
هَمِدَ الثَّوبُ ـَ هَمَدًا : کپڑے کا پرانا ہو کر تہوں پر سے پھٹنا۔
أَهْمَدَ : خاموش ہونا، پرسکون ہونا، ٹھہر جانا۔
— فُلَانٌ : ناگوار بات پر سکوت برتنا۔
— صَوتُهُ : آواز بند ہونا یا دھیمی ہونا۔
— الرِّيحُ : ہوا کا رک جانا۔
— فِي المَكَانِ : قیام کرنا، ٹھہر جانا۔
— فِي الطَّعَامِ : کھانے پر پل پڑنا۔
— فِي السَّيرِ : رفتار تیز کرنا۔
— النَّارَ : آگ بجھانا، ٹھنڈا کرنا۔
— قِرْنَهُ : مقابل کو قتل کر ڈالنا، مار کر ڈھیر کر دینا۔
— الغَضَبَ : غصہ ٹھنڈا کرنا۔
هَمَّدَهُ : أَهْمَدَهُ۔
الهَامِدُ : بے جان، مردہ (۲) خشک، (۳) ہلکا، دھیما (۴) ساکن وساکت، (۵) قرار یافتہ (۶) علم کیمیا میں وہ جسم جس میں کیمیائی تحرک باقی نہ رہا ہو۔
الهَامِدَةُ : تانیث الهَامِد، ثَمَرَةٌ هَامِدَةٌ : بدبودار سیاہ

پھل، اَرْضٌ هَامِدَةٌ: بنجر
و بے آب وگیاہ زمین، قرآن پاک میں
ہے "وَتَرَى الْأَرْضَ هَامِدَةً
فَإِذَا أَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاءَ
اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ"۔
هَمَدَان: ایران کے ایک شہر کا نام (۲)
یمن کے ایک قبیلہ کا نام۔
الْهُمُودُ: سکون، سکوت، بے دمی، دھیماپن
زوال و فنا، خشکی۔
الْهَمِيدُ: الْهَامِدُ (۲) وہ مال جس کا کسی کے
پاس ہونے کا گمان ہو جبکہ وہ خراب یا ضائع ہو گیا ہو۔
• هَمَذَ ـُ هَمَذَانًا: اچھی چال
چلنا۔
الْهَمَاذِيُّ: تیز رفتاری (۲) تیز رفتار
اونٹ یا اونٹنی (۳) گرمی کی شدت،
بارش کی شدت۔
الْهَمَذَانُ: عمدہ چال (۲) ایران کے
ایک شہر کا نام۔
الْهَمَذَانِيُّ: چال جو ایک انداز کی نہ ہو (۲)
ہمذان شہر کا باشندہ۔
رَجُلٌ هَمَذَانِيٌّ: اتار چڑھاؤ
کے ساتھ بہت بولنے والا، مَشْيٌ
هَمَذَانِيٌّ: مخلوط قسم کی چال۔
• هَمَرَ الْمَاءَ وَالدَّمْعَ وَالْمَطَرَ
ـِ هَمْرًا: پانی، آنسو یا بارش کا
پانی گرنا، بہنا۔
ـــ فُلَانٌ: کسی کا غضبناک ہونا۔
ـــ لَهُ مِنْ مَالِهِ: مال میں سے کچھ دینا۔
ـــ الْمَاءَ وَنَحْوَهُ ـُ هَمْرًا: پانی
وغیرہ گرانا، بہانا۔
ـــ مَا فِي الضَّرْعِ: تھن کا سب
دودھ دوہ لینا۔
ـــ الْكَلَامَ وَفِيهِ: بہت بولنا،
بولتے چلے جانا۔
ـــ الْبِنَاءَ: عمارت ڈھانا۔

هَمَرَ الْفَرَسُ الْأَرْضَ: گھوڑے کا
زمین پر پیروں کو دے دے مارنا۔
هَامَرَ الشَّيْءَ: صفایا کر دینا،
بہا لیجانا۔
انْهَمَرَ الْمَاءُ: زور سے پانی گرنا،
قرآن پاک میں ہے "فَفَتَحْنَا
عَلَيْهِمْ أَبْوَابَ السَّمَاءِ
بِمَاءٍ مُنْهَمِرٍ"۔
ـــ بِالْكَلَامِ: خوب بولنا۔
ـــ الْبِنَاءُ: عمارت گرنا۔
ـــ الشَّجَرَةُ: درخت کا جھڑے ہوئے
پتوں والا ہونا۔
ـــ الْأَسْئِلَةُ عَلَى فُلَانٍ: کسی
پر سوالات کی بوچھار ہونا، بھرمار ہونا۔
اهْتَمَرَ الْفَرَسُ: دوڑنا۔
ـــ الْفَرَسُ الْأَرْضَ: زمین پر لاتیں
مارنا، پاؤں دے دے مارنا۔
الْمِهْمَارُ: الْمِهْمَارُ فِي الْكَلَامِ
بکواسی، جھکی، الْمِهْمَارُ
لِأَضْيَافِهِ: مہمان نواز، بڑا
فیاض، ج: مَهَامِيرُ۔
الْمِهْمَرُ: الْمِهْمَارُ، ج: مَهَامِرُ۔
الْهَامِرُ: بہت برسنے والا بادل۔
الْهَمِرُ: سخت اور موٹا (۲) بہت ریت۔
الْهَمَرِيُّ: بہت باتونی چیخنے چلانے
والی عورت۔
الْهَمَرَةُ: بارش کا دونگڑا (۲) جادو
کا مہرہ۔
الْهَمَّارُ: برسنے والا بادل، رَجُلٌ
هَمَّارٌ: بیہودہ گو، بکواسی۔
الْهَمِيرُ: انتہائی بوڑھی عورت، (۲)
خوبصورت ہرنی۔
• هَمْرَجَ هَمْرَجَةً: الٹا
سیدھا بولنا، شور کرنا، گڑبڑ کرنا۔
ـــ عَلَيْهِ الْخَبَرَ: کسی کو خبر دینے

میں گڑبڑ کرنا، گول مول بات کرنا۔
الْهَمْرَجُ: گڑبڑی، گول مول بات، ابہام۔
الْهُمْرُجَانُ: شور و شغب۔
الْهَمَرَّجُ: دھن کا پکا، عزم کا پختہ۔
الْهَمَرْجَلُ: تیز رفتار (۲) عمدہ نسل
کا گھوڑا (۳) موٹا تازہ اونٹ یا اونٹنی
• هَمْرَشَ: حرکت کرنا۔
تَهَمْرَشَ الْقَوْمُ: لوگوں کا حرکت
میں آنا، آمد و رفت کرنا۔
الْهَمْرَشَةُ: حرکت، چہل پہل۔
الْهَمَّرِشُ: بے ڈول بڑھیا (۲) بہت
دودھ والی اونٹنی۔
• هَمَزَهُ ـِ هَمْزًا: کوئی چیز چبھانا
گدگدی کرنا (۲) غیبت کرنا، عیب جوئی
اور نکتہ چینی کرنا، قدر و منزلت
گرانا (۳) گھوڑے کو مہمیز کرنا (۴)
دھکیلنا، دھکا دینا۔ هَمَزَ
الشَّيْطَانُ الْإِنْسَانَ: شیطان
کا انسان کے دل میں وسوسہ پیدا
کرنا (۵) مارنا۔ هُوَ هَامِزٌ
وَهَمَّازٌ وَهِيَ هَامِزَةٌ
وَهَمَّازَةٌ وَهُوَ وَهِيَ
هُمَزَةٌ۔
ـــ الْحَرْفَ: حرف کو ہمزہ بولنا یا اس
پر ہمزہ کا نشان بنانا۔
ـــ الشَّيْءَ: توڑنا۔
ـــ بِهِ الْأَرْضَ: کسی کو زمین پر پٹخنا۔
الْمِهْمَازُ: مہمیز، نوک دار ڈنڈا جو
جانور کی پشت پر دوڑانے کے لئے چبھویا
جاتا ہے، (۲) جوتے کی ایڑی جس سے
گھوڑا سوار یا سائس ایڑ لگاتا ہے۔
الْمِهْمَزُ: الْمِهْمَازُ۔
الْمِهْمَزَةُ: مہمیز کرنے کا نوک دار
ڈنڈا (۲) چابک، قمچی۔
الْمَهْمُوزُ: چٹکی لگایا ہوا، عیب لگایا

ہوا (۲) ہمزہ لگایا ہوا حرف، مَهْمُوزُ الفَاء: وہ لفظ جس کا فا کلمہ ہمزہ ہو۔
مَهْمُوزُ العین: جس کا عین کلمہ ہمزہ ہو۔
مَهْمُوزُ اللام: جس کا لام کلمہ ہمزہ ہو۔
الهَامِزُ: نکتہ چیں، عیب جو، طعن وتشنیع کرنے والا، چغلخور، ج: هُمَّازٌ۔
الهَمْزُ: هَمْزُ الشیطان: جنون ودیوانگی۔
الهَمَزَی: رِیْحٌ هَمَزَی: طوفانی ہوا جس کی آواز شدید ہو۔ قَوْسٌ هَمَزَی: تیر کو قوت کے ساتھ پھینکنے والی کمان۔
الهَمْزَةُ: زمین میں چھوٹا گڑھا (۲) حرف ہمزہ (أ)۔
هَمَزَاتُ الشَّیْطَانِ: شیطانی وسوسے برے خیالات، قرآن پاک میں ہے: وَقُلْ رَّبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّیٰطِیْنِ۔
الهُمَزَةُ: زبردست عیب گیر، بڑا نکتہ چیں، بڑا غیبت کرنے والا (مذکر ومؤنث برابر) رَجُلٌ هُمَزَةٌ وامرأةٌ هُمَزَةٌ۔ قرآن پاک میں ہے "وَیْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةٍ"۔
الهَمَّازُ: الهُمَزَةُ، قرآن پاک میں ہے: "وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِیْنٍ هَمَّازٍ مَّشَّاءٍ بِنَمِیْمٍ"
الهَمِیْزُ: رَجُلٌ هَمِیْزُ الفؤاد: ذکی، ذہین، تیز فہم۔
• هَمَسَ ـِ هَمْسًا وهُمُوسًا: سستی کے بغیر رات کو چلنا (سفر کرنا) (۲) دبے پاؤں چلنا، چھپ کر چلنا۔
— فُلَانٌ اِلٰی فُلَانٍ هَمْسًا: کسی کے کان میں بات کہنا، اتنا آہستہ بات کہنا جو مشکل سے سمجھی جائے۔

هَمَسَ الشَّیْطَانُ: شیطان کا وسوسہ ڈالنا، دل میں برا خیال پیدا کرنا۔
— الکَلَامَ: آہستہ بات کرنا، چھپا کر کان میں بات کہنا۔
— الشَّیْئَ: توڑنا۔
— الطَّعَامَ: منہ بند کئے کئے چبانا
— العِنَبَ: انگور نچوڑنا۔
هَامَسَ فُلَانًا: کسی سے چپکے چپکے بات کرنا، کانا پھوسی کرنا، سرگوشی کرنا
تَهَامَسَ القَوْمُ: آپس میں سرگوشی کرنا۔
الاِهْمَاسُ: بلند آواز والے حرف کا دبی آواز والے (نرم) حرف سے بدل کر تلفظ کرنا جیسے دال کا تلفظ تا سے کرنا۔
المَهْمُوسُ: غیر واضح آہستہ بولا ہوا لفظ (۲) غیر مجہور حرف جو تلفظ کرتے وقت اپنے مخرج سے قریب ہی رہتا ہو اور سانس جاری رہتا ہو، حروف مہموسہ (نرم حروف) دس ہیں جن کا مجموعہ ہے: "حَثَّهُ شَخْصٌ فَسَكَتَ"۔
الهَامِسُ: سخت قسم کا بھیڑیا۔
الهَمْسُ: مخفی کلام، آہستہ بات (۲) ہلکی آواز، سرگوشی، قرآن پاک میں ہے "فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا"۔ (۳) قدموں کی معمولی آہٹ، ہلکی چاپ۔
الهَمَّاسُ: شکار پر پل پڑنے والا حملہ آور شیر۔
الهَمُوسُ: دبے پاؤں چلنے والا شیر، (۲) رات کا مسافر۔
الهَمِیْسُ: اونٹوں کے پیر اٹھانے کی آواز، قدموں کی چاپ۔
• هَمَشَ الرَّجُلُ ـُ هَمْشًا: غلط سلط بولتے رہنا، بکواس کرنا۔

هَمَشَ القَوْمُ: حرکت میں آنا۔
— الجَرَادُ: ٹڈی کا دھاوا بولنے کے لئے حرکت میں آنا۔
— الشَّیْئَ ـُ هَمْشًا: جمع کرنا
هَمَّشَ الکِتَابَ: کتاب پر حاشیہ لکھنا (نوٹ لکھ کر مطلب واضح کرنا)
هَامَشَهُ فِی کَذَا: کسی بات میں کسی کے ساتھ مل کر عجلت کرنا، کسی کام میں جلدی کرکے کسی پر سبقت لے جانا۔
اِهْتَمَشَ القَوْمُ: لوگوں کا ایک جگہ اکٹھا ہو کر باہم ملنا جلنا اور آمد ورفت کرنا۔
— الدَّابَّةُ: جانور کا آہستہ چلنا۔
تَهَامَشَ القَوْمُ: لوگوں کا مخلوط ہو کر متحرک ہونا۔
تَهَمَّشَ الشَّیْئُ: گھس جانا، بوسیدہ ہو کر جھڑنے لگنا، گھن سا لگ جانا
الهَامِشُ: کتاب کا حاشیہ، فُلَانٌ یَعِیْشُ عَلَی الهَامِشِ: فلاں لوگوں سے الگ تھلگ زندگی گزارتا ہے (۲) اصل موضوع سے زائد وضاحتی نوٹ، عَلٰی هَامِشِ الشَّیْئِ: کسی شے سے متعلق، کسی شے کے گرد وپیش عَلٰی هَامِشِ السِّیْرَةِ: سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اہم گوشوں پر نظر یا اس کا ضمیمہ۔
الهَامِشِیُّ: متعلق بہ حاشیہ (۲) وضاحتی (۳) ضمنی، ذیلی، (۴) کنارہ پر واقع، ایک طرف، الگ تھلگ۔
الهَمِشُ: انگلیوں سے تیز کام کرنے والا
الهَمْشَةُ: ہلچل، ہنگامہ، شور وشر، (۲) ٹڈیوں کے دل کی آواز۔
الهَمَشَی: شور مچانے والی عورت۔

الهَبِيْشَة: ہانڈی میں پکی ہوئی ٹڈی۔

• هَمَطَ ـِ هَمْطًا: معاملات کو اپنانے میں عجلت کرنا۔ جلد ذمہ داری سر لے لینا (۲) گڑبڑ کرنا، بات بگاڑنا، من گھڑت افسانے بیان کرنا، غلط باتیں بتانا، (۳) اچھے برے کی تمیز کئے بغیر کھانا اور بولنا۔ بولنے اور کھانے میں بے پرواہ ہونا۔

— النَّاسَ: لوگوں کی حق تلفی کرنا، ان کے ساتھ ناانصافی اور زیادتی کرنا۔

— المَالَ: زور زبردستی مال لے لینا۔

— الشَّيْءَ: بے اندازہ کوئی چیز لینا، مقدار متعین کئے بغیر جتنا چاہے لے لینا۔

اهْتَمَطَ المَالَ او النَّاسَ: مبالغہ در هَمَطَ۔

— عِرْضَهُ ومن عِرْضِهِ: کسی کی بے آبروئی کرنا، گالی دینا۔

— الذِّئْبُ الشَّاةَ: بھیڑیے کا بکری کو اچانک دبوچ لینا۔

الهَمَّاطُ: ظالم۔

• هَمَعَتِ العَيْنُ ـَ هَمْعًا وهُمُوعًا: آنکھ میں آنسو ڈبڈبانا، آنکھ کا اشکبار ہونا، آنسو بہانا۔

— الطَّلُّ عَلَى الشَّجَرَةِ: درخت پر شبنم کا گر کر بہنا۔

— رأْسَهُ: سر کو زخمی کرنا۔

أَهْمَعَ الدَّمْعُ او الماءُ ونَحْوُهُمَا: پانی یا آنسو بہنا۔

— الطَّلُّ: شبنم کا درخت پر گر کر بہنا

اهْتَمَعَ اللَّوْنُ: رنگ بدلنا، رنگ اڑجانا۔

تَهَمَّعَ فُلَانٌ: رونا، (۲) رونی صورت بنانا، دکھانے کو رونا۔

— الدَّمْعُ والماءُ: بہنا۔

الهَمِعُ: سَحَابٌ هَمِعٌ: برسنے والا بادل، هي هَمِعَةٌ، عَيْنٌ هَمِعَةٌ: اشکبار آنکھ، آنسو سے نہ تھمنے والی آنکھ۔

الهَمُوعُ: آنسو یا پانی بہت بہنے والا۔

• هَمَغَ فُلَانٌ الشَّيْءَ ـَ هَمْغًا: توڑنا (۲) سر وغیرہ پھاڑنا

انْهَمَغَ الشَّيْءُ: ٹوٹنا، زخمی ہونا۔

— القَرْحَةُ: زخم کا تر ہو جانا، ہرا ہو جانا، مواد پڑ جانا۔

الهُمَيْغُ: جلد آنے والی موت۔

• هَمَقَ السَّوِيقَ: ستو کوٹنا، باریک کرنا۔

الهَمَقُ: بہت گھاس پودے وغیرہ (۲) سوکھی نرم گھاس (۳) خشک گھاس وغیرہ۔

الهَمِقُّ: بے وقوف و دیوانہ۔

• هَمَكَ البَطَاطِسَ ونَحْوَهُ ـُ هَمْكًا: آلو وغیرہ کو بھرتا کرنا، چورنا۔ هو مَهْمُوكٌ۔

— فُلَانًا فِي الأَمْرِ: کسی کو کام میں ہمہ تن مشغول و مصروف کر دینا۔

انْهَمَكَ فِي الأَمْرِ: کسی کام میں ہمہ تن مصروف ہو جانا، محنت اور شوق سے لگنا۔

تَهَمَّكَ: انْهَمَكَ۔

• هَمَلَتِ العَيْنُ ـُ ـِ هَمْلًا وهَمَلَانًا وهُمُولًا: آنکھ سے آنسو ڈھلک کر بہنا، آنسوؤں کی جھڑی لگنا۔

— السَّمَاءُ: ہلکی ہلکی لگاتار بارش ہونا، جھڑی لگنا۔

— الإِبِلُ هَمْلًا: چرواہے کے بغیر اونٹوں کا چرنا، فالبَعِيرُ هَامِلٌ، ج: هُمَّلٌ وهَمَلَى وهُمَّالٌ والنَّاقَةُ هَامِلَةٌ، ج: هَوَامِلُ۔

أَهْمَلَ الشَّيْءَ: بیکار چھوڑنا، کام میں نہ لانا (۲) بھول سے کوئی چیز چھوڑے رکھنا۔

— أَمْرَهُ: اپنے کام کو ٹھیک طور پر نہ کرنا، لاپرواہی اور بے توجہی برتنا

— الوَاجِبَ: فریضہ میں کوتاہی کرنا۔

— إِبِلَهُ: بلا نگراں اونٹوں کو آزاد چھوڑ دینا، (یہ صرف اونٹوں کے لئے ہے بکریوں کو آزاد چھوڑنے کے لئے یہ تعبیر نہیں)۔

— فُلَانًا: کسی کو نظرانداز کرنا، اس کے معاملہ میں دخل نہ دینا۔

— حُرُوفَ التَّهَجِّي: حرفوں پر نقطے نہ لگانا۔

انْهَمَلَتِ العَيْنُ او السَّمَاءُ: آسمان سے بارش کی اور آنکھ سے آنسوؤں کی جھڑی لگنا۔

الإِهْمَالُ: بے توجہی، لاپرواہی، غفلت، کوتاہی۔

المُهْمِلُ: لاپرواہ، شوق و محنت سے بیگانہ، کام سے جی چرانے والا۔

المُهْمَلُ: بے کار، ردی، متروک، ناقابل استعمال، (قصدًا یا سہوًا) بے نقطوں والا۔

مُهْمَلُ التَّارِيخِ: جس پر تاریخ نہ ڈالی گئی ہو قصدًا یا سہوًا۔

مُهْمَلُ التَّوْقِيعِ: بے دستخط جس پر دستخط نہ کئے گئے ہوں۔

المُهْمَلَاتُ: بیکار و ردی چیزیں یا کاغذات۔

سَلَّةُ المُهْمَلَاتِ: ردی کی ٹوکری۔

الهَمَالِيلُ: کمزور پرندے (۲) بچی کھچی گھاس پھونس (۳) پھٹے ہوئے کپڑے

كہتے ہیں ثَوبٌ هَمَالِيل۔

الهَمَلُ: دن رات بلا نگراں چھوڑی ہوئی چیز (۲) بے روک بہنے والا پانی (۳) کھجور کے درخت سے نکالی ہوئی چھال، واحد، هَمَلَةٌ۔

الهِمْلُ: بالوں کا بنا ہوا پرانا گھر، (۲) پیوند لگا ہوا کپڑا (۳) سرخ اون کا دیہاتی کمبل

الهِمِلُّ: چھوٹا گھر (۲) عمر رسیدہ، بوڑھا، (۳) پرانا کمبل۔

الهُمَّالُ: ہر نرم چیز (۲) لڑائیوں کی وجہ سے متروکہ زمین جہاں کوئی آباد نہ ہوتا ہو۔

• هَمْلَجَتِ الدَّابَّةُ: تیز اور عمدہ چال چلنا۔

ــــ فُلَانٌ الأَمْرَ: کسی کام پر قابو پاکر آسانی سے انجام دینا۔

المُهَمْلَجُ: فرمانبردار قابو میں رہنے والا جانور (۲) آسان کام (۳) ہموار راستہ جس پر چلنا آسان ہو۔

الهِمْلَاجُ: قابو میں رہنے والا فرمانبردار ٹٹو، (۲) مٹکتے ہوئے عمدہ اور تیز چال چلنے والا ٹٹو (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے) ج: هَمَالِيجُ، شاةٌ هِمْلَاجٌ: وہ بکری جس میں لاغری کی بنا پر مغز نہ ہو۔

الهَمَلَّسُ: چلنے پر قادر، مضبوط پنڈلیوں والا۔

• الهَمَلَّعُ: بے وفا، (۲) بدذات و مکار، خبیث (۳) تیز رفتار و پھرتیلا، ذِئْبٌ هَمَلَّعٌ وسَيْرٌ هَمَلَّعٌ۔

• هَمَّ بالأَمْرِ ـــ هَمًّا: کسی بات کا پختہ ارادہ کرکے نہ کرنا۔

ــــ لِنَفْسِهِ: اپنے لئے حیلہ اور جستجو کرنا۔

ــــ الأَمْرُ فُلَانًا: مغموم و فکرمند کرنا، بے چین کرنا۔

ــــ الشَّيْءَ: پگھلانا، جیسے، هَمَّ الشَّحْمَ وهَمَّتِ الشَّمْسُ الثَّلْجَ۔

هَمَّ السُّقْمُ جِسْمَهُ: اندرونی بیماری یا غم کا کسی کو گھلا کر ہڈیاں نکال دینا۔

ــــ الغُزْرُ النَّاقَةَ: دودھ کی زیادتی کا اونٹنی کو پریشان کرنا۔

ــــ اللَّبَنَ: دودھ دوہنا۔

ــــ الحَيَّةُ الرَّجُلَ: سانپ کا دانت مارنا، ڈس لینا۔

ــــ السُّوسَةُ الحَبَّ ونَحْوَهُ: غلہ وغیرہ کو سرسری لگنا، کیڑے کا اندر سے مغز کھالینا۔

ــــ خَشَاشُ الأَرْضِ ـــ هَمًّا وهَمِيمًا: حشرات الارض، کیڑوں مکوڑوں کا رینگنا، چلنا۔

هَمَّ ـــ هُمُومَةً وهَمَامَةً: پیر فرتوت (بڈھا کھوسٹ) ہوجانا۔

أَهَمَّ الشَّيْخُ: بوڑھے کا زیادہ بوڑھا ہوجانا۔

ــــ الأَمْرُ فُلَانًا: کسی بات کا کسی کو مغموم و بے چین کرنا، (۲) باعث تشویش ہونا، (۳) باعث توجہ ہونا اہمیت کا حامل ہونا، ضروری ہونا، باعث دلچسپی ہونا، يُهِمُّنِي هذا الأَمْرُ: یہ کام میرے لئے باعث رنج و تشویش ہے یا باعث اہتمام و توجہ ہے یا باعث دلچسپی ہے، یا میرے لئے ضروری ہے۔ لايُهِمُّنِي هذا الأَمْرُ: یہ کام میرے لئے اہم نہیں ہے، مجھے اس سے سروکار نہیں۔

هَمَّتِ الدَّابَّةُ الأَرْضَ بِفِيهَا: جانور کا زمین کو چاٹ کر صاف کردینا (پڑی ہوئی چیز منہ سے اٹھالینا)۔

ــــ المَرْأَةُ رَأْسَ الصَّبِيِّ: عورت کا بچہ کے سر سے جوئیں نکالنا۔

هَمْهَمَتِ المَرْأَةُ الصَّبِيَّ: بچہ کو لوری دے کر سلانا۔

اهْتَمَّ الرَّجُلُ: مغموم و فکرمند ہونا۔

ــــ بالأَمْرِ: کسی بات پر توجہ دینا، اہمیت دینا، اہتمام کرنا، دلچسپی لینا، انجام دینے کی کوشش کرنا۔

انْهَمَّ الشَّيْخُ: بوڑھا کہنہ سال ہوجانا، پیر فرتوت ہوجانا۔

ــــ العَرَقُ فِي جَبِينِهِ: پیشانی پر پسینہ بہنا۔

ــــ الشَّحْمُ ونَحْوُهُ: چربی وغیرہ کا پگھل جانا۔

ــــ البُقُولُ: ترکاریوں کا ہانڈیوں میں پکنا۔

تَهَمَّمَ الشَّيْءَ: ہاتھ سے ٹٹولنا، تلاش کرنا۔

ــــ رَأْسَهُ: سر کو جوؤں سے صاف کرنا۔

اسْتَهَمَّ فُلَانٌ: اپنی قوم کے معاملات پر توجہ دینا، ان کا انتظام و انصرام کرنا۔

الاِهْتِمَامُ: دلچسپی، توجہ، اہمیت

الاِهْتِمَامُ المُتَبَادَلُ أو المُشْتَرَكُ: باہمی دلچسپی۔

قَضَايَا ذَاتُ الاهْتِمَامِ المُشْتَرَكِ: باہمی دلچسپی کے مسائل۔

الاهتمامات الرَّئِيسِيَّةُ: بنیادی دلچسپیاں۔

التَّهْمِيمُ: معمولی اور ہلکی بارش

المُهِمُّ: سخت و تشویشناک معاملہ (۲) قابل توجہ مسئلہ، اہم اور ضروری کام غور و فکر کا حامل معاملہ، خاص امر، ج: مَهَامُّ۔

المَهَامُّ: فرائض، ذمہ داریاں۔
المُهِمَّةُ: فریضہ، ڈیوٹی (۲) مہم، مشن، مفوضہ خدمت (۳) کار منصبی (۴) ضروری امر ج: مُهِمَّات۔
المُهِمَّات: ضروری اُمور (۲) ضروری اور متعلقہ سامان جیسے، مُهِمَّات البِنَاء مُهِمَّات الحَرْب۔
الهَامُّ: ضروری، قابل توجہ، اہم۔
المَهْمُومُ: رنجیدہ، مغموم، (۲) پگھلا ہوا۔
الهَامَّةُ: چوپایہ، جانور، (۲) مہلک زہریلا جانور ج: هَوَامُّ۔
الهَامُومُ: کوہان کی پگھلائی ہوئی چربی (۲) بھنائی کے وقت بہنے والی چربی (۳) وہ چربی جس میں زیادہ روغنیت ہو۔
الهُمَامُ: بہادر و سخی سردار (۲) شیر، (۳) کوہان کا پگھلا ہوا حصہ (۴) پگھل کر بہنے والی برف، ج: هِمَام۔
الهَمُّ: رنج، غم، فکر (۲) دل کا ارادہ (۳) ابتدائی عزم، ج، هُمُوم، هذا رَجُلٌ هَمُّكَ مِن رَجُلٍ: یہ آدمی تمہارے لئے کافی ہے، دوسرے سے بے نیاز کرنے والا ہے۔
الهِمُّ: شیخ فانی، پیر فرتوت، بہت بوڑھا، قَدَحٌ هِمٌّ: پرانا اور شکستہ پیالہ، ج: أَهْمَام۔
الهِمَّةُ: کسی کام کا تہیا (۲) پختہ عزم (۳) حوصلہ، ہمت (۴) خواہش، ج: هِمَم، رَجُلٌ هِمَّتُكَ مِن رَجُلٍ، تمہارے لئے کفایت کرنے والا آدمی (۲) انتہائی بوڑھا، انتہائی بوڑھی، ج: هِمَّات وهَمَائِم۔
الهَمَّامُ: ارادہ کا پکا، کام کو کر گزرنے والا (۲) چغلخور (۳) بڑا باہمت، صاحب عزم وہمت۔
الهَمُومُ: منہ سے معمولی سے معمولی چیز اٹھا کر زمین کو صاف کر دینے والی اونٹنی (۲) عمدہ چال کی اونٹنی، (۳) بہت پانی والا کنواں (۴) بہت برسنے والا بادل، قَصَبٌ هَمُومٌ ہوا کے ہلانے سے سرسر آواز کرنے والا سرکنڈا یا پتلا بانس۔
الهَمِيمُ: معمولی ہلکی بارش (۲) وہ دودھ جو مشکیزہ میں رکھ کر بغیر بلوئے ہوئے پیا جائے (۳) سرایت کرنے کا اثر، کہتے ہیں لِلشَّرَاب هَمِيمٌ فِي العِظَام: شراب ہڈیوں تک میں سرایت کر جاتی ہے
◆ هَمْهَمَ الرَّجُلُ: اتنا آہستہ بولنا کہ آواز سنائی دے مگر مطلب نہ سمجھا جائے منہ ہی منہ میں کچھ کہنا، بڑبڑانا (۲) رنج وغم سے سینہ میں آواز گونجنا۔
— الأَسَدُ: شیر کا چنگھاڑنا۔
— الرَّعْدُ: بجلی کڑکنے کی گونج ہونا
الهَمَاهِمُ: رنج وغم۔
هَمَاهِمُ النُّفُوس: دلوں کے خیالات، شکوک واوہام، (۲) کڑک اور گرج۔
هَمْهَامِ (اسم فعل)، اگر پوچھا جائے أَبَقِيَ عِنْدَكُم شَيْءٌ؟ کیا تمہارے پاس کچھ بچا؟ جواب میں هَمْهَامِ (کچھ نہیں بچا) کہا جائے گا۔
الهُمْهَام: بہادر و سخی سردار (۲) شیر (۳) جنگلی گائے۔
الهُمْهَامَةُ: اونٹوں کی بہت بڑی تعداد۔
الهَمْهَمَةُ: گلے میں پھنس کر نکلنے والی آواز، گائے، ہاتھی وغیرہ کی آوازوں جیسی آوازیں (۲) بڑبڑاہٹ۔
الهُمْهُومُ: قَصَبٌ هُمْهُومٌ: ہوا سے ہلنے کے وقت آواز نکالنے والا سرکنڈا یا بانس۔ قَطِيعٌ هُمْهُومٌ: بہت شور والا ریوڑ یا گلہ۔
الهُمْهُومَةُ: الهُمَامَةُ۔
الهِمْهِيمُ: سینے میں آواز گھمانے والا گدھا وغیرہ۔
◆ هَمَتِ العَيْنُ ــِ هَمْيًا وهُمِيًّا، وهَمَيَانًا: آنکھ کا آنسو بہانا،
— الدَّمْعُ والمَاءُ: بہنا
— فُلَانٌ عَلَى وَجْهِهِ: مارا مارا پھرنا، جدھر منہ اٹھے ادھر چلنا، بھٹکتے پھرنا۔
— المَاشِيَةُ: مویشی کا چرنے کے لئے دور نکل جانا، منتشر ہو جانا، بھٹکتے پھرنا۔
— الشَّيْءُ هَمْيًا: گرنا (۲) ضائع ہونا گم ہونا۔
الأَهْمَاءُ: بہتے ہوئے پانی۔
الهُمَاءُ: عقاب۔
الهَمَايُ: آگے بڑھنے والا پرندہ۔
الهِمْيَانُ: پٹکا (کمر کو باندھنے کا کپڑا) (۲) پائجامہ کا کمر بند (۳) کمر سے باندھی جانے والی روپے پیسے کی تھیلی یا پیٹی، ج هَمَايِين وهَمَايِنُ۔
◆ الهُمَايُون: بادشاہ، شہنشاہ، (فارسی لفظ)۔
الهُمَايُونِيّ: شاہی۔
◆ الهَمَيْسَعُ: مغلوب نہ ہونے والا طاقتور آدمی (۲) لمبا۔

ه ـــــــ ن

• هَنَأَ فُلَانًا ـ هَنْأً: کسی کو کھانا وغیرہ دینا۔

ـــ القَوْمَ: اپنے لوگوں کی کفالت و پرورش کرنا۔

ـــ الطَّعَامَ: کھانے کو مزیدار بنانا۔

ـــ الطَّعَامُ الرَّجُلَ: کھانے کا کسی کے لئے خوش گوار و مزیدار ہونا، پسند ہونا۔

ـــ الرَّجُلُ غَيْرَهُ: مدد کرنا، (۲) خوشی کا باعث ہونا، مبارکباد دینا، لِيَهْنِئْكَ الوَلَدُ: بچہ کی پیدائش پر مبارکباد و دعا کے طور پر کہتے ہیں۔ لڑکا تمہیں مبارک ہو۔

ـــ بالأَمْرِ: کسی بات پر مبارکباد دینا، اور لِيَهْنِئْكَ هٰذَا الأَمْرُ کہنا یعنی یہ کام یا بات تمہارے لئے باعثِ خوشی و مسرت ہو۔

ـــ الإِبِلَ: اونٹوں کو تارکول ملنا۔

هَنِئَ لَهُ الطَّعَامُ ـ هَنَأً وهَنَاءَةً: کھانے کا کسی کے لئے لذیذ و پرلطف ہونا، کسی کو کھانا مزیدار لگنا، لطف آنا۔

ـــ مِنَ الطَّعَامِ: شکم سیر ہونا، أَكَلْنَا مِنْ هٰذَا الطَّعَامِ حَتّٰى هَنِئْنَا۔

ـــ بالشَّيْءِ: خوش ہونا۔

ـــ المَاشِيَةُ: مویشی کا پیٹ بھر سبزی نہ پانا، تھوڑی سی پانا، هي هَنَائي۔

هَنُؤَ الشَّيْءُ ـ هَنَاءَةً: کوئی چیز بلا محنت و کاوش مل جانا۔

هَنَّأَ بالأَمْرِ تَهْنِئَةً: مبارکباد دینا، اس توقع کا اظہار یا یہ دعا کرنا کہ یہ بات باعثِ خیر و مسرت رہے لِيَهْنِئْكَ هٰذَا الأَمْرُ کہنا۔

أَهْنَأَهُ: کھانا یا ویسی ہی کوئی چیز دینا۔

اهْتَنَأَ فُلَانٌ مَالَهُ: اپنے مال کو درست کرنا، اس کی حفاظت و صحیح استعمال کرنا۔

تَهَنَّأَ فُلَانٌ: کسی کا فیض رساں ہونا، کثیر داد و دہش والا ہونا۔

ـــ الشَّيْءَ وبِهِ: کسی چیز کا لطف لینا، لذت حاصل کرنا، تَهَنَّأْتُ الطَّعَامَ: میں نے کھانے کا مزہ لیا، لطف اندوز ہوا۔

اسْتَهْنَأَ فُلَانًا: عطیہ طلب کرنا (۲) مدد مانگنا۔

ـــ الطَّعَامَ ونَحْوَهُ: کھانے وغیرہ سے لطف لینا، مزہ لینا، مزہ آنا۔

التَّهْنِئَةُ: مبارکباد، ج: تَهَانِئُ۔

المَهْنَأُ: خوشگوار و من پسند چیز، ج مَهَانِئُ۔

المُهَنَّأُ: مبارکباد کے قابل۔

المُهَنِّئُ: مبارکباد پیش کرنے والا۔

المَهَانِئُ: خادم۔

الهَنَاءُ: مبارکباد۔

الهِنْءُ: تارکول کی پالش (۲) بخشش (۳) عطیہ (۴) رات کا ایک حصہ۔

الهِنَاءُ: تارکول (۲) کھجوروں کا گچھا

الهَنِيءُ: خوشگوار و من پسند، مزیدار (۲) بلا محنت بسہولت دستیاب، طَعَامٌ هَنِيءٌ: مرغوب زود ہضم کھانا، هَنِيئًا لَكَ: تم کو مبارک ہو۔

هَنِيئًا مَرِيئًا: مزے کیساتھ خوشگواری کے ساتھ، مزے لے کر۔

الهُنَيْئَةُ: تھوڑی دیر، ذرا سی چیز۔

• هَنِبَ ـ هَنَبًا: نابلد و بے وقوف ہونا، هو أَهْنَبُ وهي هَنْبَاءُ وهَنْبَى۔

المِهْنَبُ: پرلے درجہ کا بے وقوف۔

الهُنَبَاءُ: بخیل و بے وقوف، (۲) پگلی عورت۔

الهُنَّبِي: الهُنَّبَاءُ۔

• الهَنْبَثَةُ: مصیبت (۲) تکلیف دہ سنگین معاملہ (۳) بات کا الجھاؤ، گڑبڑی، ج: هَنَابِثُ۔

الهَنْبَذَةُ: سنگین معاملہ ج: هَنَابِذُ۔

الهِنْبِرُ: گدھا (۲) بجو، م، هِنْبِرَةٌ۔

الهِنَّبْرُ: وام هِنَّبْر: بجو۔

• الهِنْبَرُ: ردی چمڑا، خراب کناروں والا چمڑا۔

• تَهَنْبَسَ: خبروں کی ٹوہ لگانا۔

• هَنْبَصَ الرَّجُلُ: ہنسی چھپانا۔

المِهْنَبَصُ: ناکارہ، کمزور حقیر۔

• الهُنْبُصُ: بڑے پیٹ والا۔

• هَنْبَعَ فُلَانٌ: لنگڑاتے ہوئے چلنا۔

الهُنْبُعُ: کنیزوں کے سر کا رومال جو آگے سے سلا ہوا ہوتا ہے۔

• هَنْبَغَ: بھوکا ہونا۔

ـــ العَجَاجُ: گرد کا کثرت سے اڑنا۔

الهِنْبَاغُ: سخت بھوک، بطور وصف کہتے ہیں، جُوعٌ هِنْبَاغٌ: سخت بھوک۔

الهُنْبُغُ: بے وقوف عورت (۲) بدکار عورت، (۳) چھوٹی جوں (۴) باریک غبار (۵) چپکنے والا۔

• هَنْبَلَ الرَّجُلُ: لنگڑاتے ہوئے چلنا۔

• تَهَنَّجَ الجَنِينُ: رحم مادر میں جنین کا حرکت کرنا اور اس میں جان پڑنا۔

• هَنَدَ ـُ هُنَادًا: الو کی طرح چیخنا۔

هَنَّدَ الرَّجُلُ: هَنَّدَ (۲) کام میں کوتاہی کرنا (۳) بری طرح گالی دینا (۴) کسی کی گالی کا جواب نہ دینا، سن کر برداشت کرنا۔

ـــ المَرْأَةُ بِقَلْبِه: عورت کا کسی کے دل کو موہ لینا، اپنا گرویدہ بنا لینا۔

ـــ المَرْأَةُ فُلَانًا: عورت کا کسی کو معشوقانہ انداز سے اپنا عاشق بنالینا

ـــ الرَّجُلُ فُلَانًا: کسی کے ساتھ اخلاق ومحبت سے پیش آنا، اچھا برتاؤ کرنا۔

ـــ السَّيْفَ: تلوار کو تیز کرنا۔

المُهَنَّدُ: ہندوستانی لوہے کی بنی ہوئی تلوار، (یہ لوہا بہتر ہوتا تھا)

هِنْدٌ: اونٹوں کا ریوڑ (جس کی تعداد سو سے دو سو تک ہو)۔

الهِنْدُ: جنوبی ایشیا کا برصغیر جو اب ہندوستان، پاکستان اور بنگلہ دیش پر مشتمل ہے۔

الهُنْدُوانِيُّ: المُهَنَّدُ۔

الهِنْدُوسِيُّ: ہندو مذہب کا پیرو کار ج: هِنْدُوس۔

الهِنْدُوكِيُّ: الهِنْدُوسِيُّ ج: هَنَادِكُ۔

الهِنْدُوسِيَّةُ والهِنْدُوكِيَّةُ: ہندو مذہب

الهِنْدِيُّ: ہندوستان کا باشندہ، ج: هُنُودٌ۔

هُنَيْدَةُ: هند کی تصغیر، سو اونٹوں کا ریوڑ (معرفہ غیر منصرف ہے) اس پر نہ الف لام آتا ہے اور نہ اس کی جمع اور نہ واحد ہے)۔

الهُنَيْدَةُ: سو سال، صدی، عَاشَ الهُنَيْدَةَ: وہ سو سال زندہ رہا۔

• الهِنْدِبَا والهِنْدَبَاءُ: کاسنی کا پودا۔

• هَنْدَزَ الرَّجُلُ الأَبْنِيَةَ والآلَاتِ ونَحْوَهَا: مخصوص فنی طریقہ پر عمارات وآلات وغیرہ تیار کرنا۔

الهِنْدَازُ: حد، اعطاه بلا حِسَابٍ ولا هِنْدَازٍ: اسے بے حد وحساب دیا۔

الهِنْدَازَةُ: طول ناپنے کا پیمانہ (۲) چھہتر ۷۶ سنٹی میٹر کا گز جو عام طور پر درزی استعمال کرتے ہیں۔

الهِنْدَوْزُ: رَجُلٌ هِنْدَوْزٌ تجربہ کار و وسیع النظر، ج: هَنَادِزَةٌ هُمْ هَنَادِزَةُ هذا الأَمْرِ: وہ اس کام کے ماہر ہیں۔

• هَنْدَسَ الرَّجُلُ الأَبْنِيَةَ والآلَاتِ: مخصوص فنی طریقہ پر آلات وعمارات تیار کرنا۔

المُهَنْدِسُ: انجینئر، انجنیری کے علوم وفنون کا عالم۔

المُهَنْدِسُ المِعْمَارُ: آرکیٹیکٹ بلڈنگوں کے نقشوں اور ان کے متعلقہ سامان کے اوزان مقدار اور طریقہ استعمال کا ماہر، فن تعمیر کا ماہر۔

الهِنْدِسُ: تجربہ کار وصاحب نظر، (۲) نڈر شیر۔

الهَنْدَسَةُ: جیومیٹری، انجنیری، فن تعمیر، علم ہندسہ، اقلیدس، وہ علم ریاضی جس میں خطوط و ابعاد، سطوح وزوایا اور کمیات ومقادیر مادیہ سے باعتبار خواص وقیاس اور ان کے باہمی تعلق کے تناسب سے بحث کیجاتی ہے۔

الهَنْدَسَةُ النَّظَرِيَّةُ: مادہ کے خواص، فطری توانائیوں کے سرچشموں اور ان کے استعمال کے طریقوں سے متعلق وہ سائنٹفک اصول جن سے مادی مقاصد کی برآری ہوتی ہے۔

الهَنْدَسَةُ التَّطْبِيقِيَّةُ او العَمَلِيَّةُ: اشیاء کی تیاری اور ان کی ترتیب وتناسب کاری میں سائنٹفک اصول وضوابط سے استفادہ کا فن اس کی بہت سی اقسام ہیں۔

الهَنْدَسَةُ الآلِيَّةُ: میکانیکل انجینیرنگ۔

الهَنْدَسَةُ الكَهْرَبِيَّةُ: الیکٹریکل انجینیرنگ۔

الهَنْدَسَةُ الحَرْبِيَّةُ: فن سپہ گری۔

الهَنْدَسَةُ المَدَنِيَّةُ: سول انجینیرنگ (شہری انجینیری)۔

هَنْدَسَةُ الطُّرُقِ والجُسُورِ: سڑکوں اور پلوں کی تعمیر کا فن،

الهَنْدَسَةُ الصِّحِّيَّةُ: علم حفظان صحت، الهَنْدَسَةُ الزِّرَاعِيَّةُ: فن زراعت۔

الهَنْدَسِيُّ: علم ہندسہ سے متعلق یا اس کا ماہر، جومیٹری کا عالم، نظری علم ہندسہ کا ماہر۔

الهِنْدَوْسُ: تجربہ کار وصاحب نظر۔

الھُنْدُوْسُ: عالم، ماہر، ھو ھُنْدُوْسُ ھٰذا الاَمْرِ: وہ اس معاملہ کا ماہر ہے ج: ھَنَادِسَة۔

• ھَنْدَمَ الرَّجُلُ الاَشْیَاءَ ھَنْدَمَةً: خاص ترتیب وحساب سے اشیا تیار کرنا۔

الھِنْدَامُ: لباس وقامت کا حسن امتزاج حسن قامت اور سلیقہ پوشاک۔

• ھَنِعَ ـَ ھَنَعًا: تابع ہونا، ھو ھَانِعٌ، ج: ھُنَّعٌ۔

ـــ الشَّیْءَ: تہ کرنا۔

• ھَنِعَ فُلَانٌ ـَ ھَنَعًا: جھکے ہوئے قد والا ہونا، ھو اَھْنَعُ وھی ھَنْعَاءُ، ج: ھُنْعٌ۔

الاَھْنَعُ: عرب عورت کے بطن سے پیدا شدہ غلام زادہ، ھی ھَنْعَاء ج: ھُنْعٌ۔

الھُنَاعُ: انسان کی گردن کی ایک بیماری۔

الھَنْعَاءُ: اَکَمَةٌ ھَنْعَاءُ: چھوٹا ٹیلہ۔

الھَنْعَةُ: برج جوزاء کے دو ستارے جو چاند کی چھٹی منزل ہے۔

• ھَنَغَ الرَّجُلُ والمَرْأَةُ ـَ ھَنْغًا: مرد وعورت کا عشقیہ باتوں میں آواز کو چھپانا، چپکے چپکے عشق ومحبت کی باتیں کرنا۔

ـــ المَرْأَةُ: عورت کا بدکار ہونا۔

ھَانَغَ المَرْأَةَ: عورت سے عشق لڑانا، عورت ومرد کا آواز کو چھپانا۔

الھَیْنَغُ: بدکار عورت (۲) ہر ایک پر راز افشاں کرنے والی (۳) ہنس مکھ عشق باز عورت۔

• اَھْنَفَ: جلدی کرنا۔

ـــ الصَّبِیُّ: رونے کے قریب ہونا۔

اَھْنَفَتِ المَرْأَةُ: عورت کا تمسخر کے سے انداز میں ہنسنا۔

ھَانَفَ فُلَانٌ غَیْرَہٗ: چھیڑ چھاڑ کرنا، دل لگی کرنا۔

ھَنَّفَ فُلَانٌ: بہت جلدی کرنا۔

تَھَانَفَ بِفُلَانٍ: کسی پر ہنسنا، کسی پر تعجب کرنا۔

تَھَنَّفَ فُلَانٌ: رو پڑنا۔

الھِنَافُ: ہلکی ہنسی، مسکراہٹ نما ہنسی۔

الھُنُوْفُ: الھِنَافُ۔

• ھَنِقَ ـَ ھَنَقًا: تنگ دل ہونا، بے چین ہونا، اندر ہی اندر گھٹنا۔

اَھْنَقَ فُلَانًا: کسی کو پریشانی اور گھٹن میں ڈالنا۔

• ھَانَمَ فُلَانًا بِحَدِیْثٍ کسی سے خفیہ بات کرنا۔

ھَیْنَمَ فُلَانٌ: اللہ سے دعا کرنا، (۲) پوشیدہ کلام کرنا۔

المُھَیْنِمُ: چغلخور۔

الھَانِمُ: معزز خاتون، ج: ھَوَانِمُ

الھَنَمُ: کھجور کی ایک قسم۔

الھِنَّمَةُ: پست قد وبدشکل (۲) کمزور آدمی، (۳) مبہم آواز (۴) وہ مہرہ جس کے ذریعہ عورتیں اپنے شوہروں کو مسحور کیا کرتی تھیں۔

الھُیْنَامُ: غیر مفہوم کلام، (۲) مخفی کلام۔

الھَیْنَمُ: الھُیْنَامُ (۲) روئی۔

الھَیْنَمَانُ: الھَیْنَمُ۔

الھَیْنُوْمُ: الھَیْنَمُ۔

• ھَنَّ ـِ ھَنًّا ھَنِیْنًا: درد بھری آواز سے رونا، کسی کی یاد میں رونا (۲) ماتم کرنا (۳) کسی چیز کا مشتاق ہونا۔

اَھَنَّہُ اللّٰہُ: اللہ کا کسی کو دماغ وقوت عطا کرنا، ھو مَھْنُوْنٌ۔

المَھْنُوْنُ: طاقتور۔

الھَانَّةُ: آنکھ کا ڈھیلا (۲) بھیجے کا بقایا (۳) اونٹ کے کوہان کی چربی، مَا بِہٖ ھَانَّةٌ: اس میں کوئی خیر ونفع نہیں۔

ھَنَّا: اسم اشارہ بعید کے لئے اس پر ہائے تنبیہ کا اضافہ کر کے کہتے ہیں، ھَاھَنَّا اور کاف خطاب لگا کر کہتے ہیں ھَنَّاكَ، اور کاف خطاب کے ساتھ ہائے تنبیہ لگا کر کہتے ہیں ھَاھَنَّاكَ، قابل نفرت آدمی کو کہتے ہیں، ھَنَّا ھَاھَنَّا یعنی پرے ہٹ، دور ہو۔

الھَنَّانَةُ: رونے پیٹنے والی عورت۔

ھُنَّ: وہ، ان عورتوں کا، انھیں، ضمیر جمع مؤنث غائب، بحالت رفعی ونصبی وجری، ھُنَّ صَالِحَاتٌ، انصَحْھُنَّ، اعمالُھُنَّ۔

الھِنَّنَةُ: سیبی کی ایک قسم۔

• الھَنُ: چیز (۲) قبیح چیز کے لئے کنایہ، گندی بات (۳) آدمی سے کنایہ جیسے یَاھَنُ اَقْبِلْ: فلانے سامنے آ (یہ صرف بوقت ندا آتا ہے)، ھٰذا ھَنُكَ یہ تمہاری چیز ہے،

الھَنَاةُ: مصیبت، ج: ھَنَوَاتٌ (۲) کنایۃً آدمی جیسے یَاھَنَاهُ اَقْبِلْ ویَاھَنَاهُ اَقْبِلْ: فلانے ادھر آ (یہ بھی صرف ندا میں آتا ہے)۔

ھُنَا: اسم اشارہ قریب کے لئے، یہاں ادھر، اس موقع پر، اس پر ہائے تنبیہ کا اضافہ کر کے کہتے ہیں، ھَاھُنَا یہاں، قریب آ، (۲) لہو ولعب (یہ معرفہ ہے)۔

هُنَاكَ : بعید کے لئے ، وہاں ، اس موقع پر ، اُدھر۔

هُنَا وهُنَاكَ : ادھر اُدھر ، جگہ جگہ۔

الهَنَةُ : هَنٌ کی تانیث ، تھوڑی سی چیز ، نقص ، عیب ، ج : هَنَات وهَنَوَاتٌ ، حدیث میں ہے ، سَتَكُوْنُ هَنَاتٌ وهَنَاتٌ کچھ فتنے اور ہنگامے ہوں گے۔

الهِنْوُ : وقت ، مَضَى هِنْوٌ من اللَّيلِ : رات کا کچھ وقت گزر گیا۔

هُنَيْهَةٌ وهُنَيَّةٌ : تھوڑی دیر ، تھوڑا سا وقت ، اَقَامَ هُنَيْهَةً وهُنَيَّةً ، حدیث میں ہے ، اَتَى اَتَامَ هُنَيَّةً ، هُنَيَّة ، هَنَة کی تصغیر قیاس کے مطابق ہے ، هُنَيْهَة بھی هَنَة کی تصغیر ہے لیکن اس میں هُنَيَّة کی یا کو ہا سے بدل دیا گیا ہے۔

• هَهْ : ہوں ، ہوں ، ہوں ، یاد دہانی یا روک ٹوک کا لفظ۔

هَاهْ : یاد دہانی یا روک ٹوک کا لفظ ، (ہوں ہوں) (۲) ہنسنے والے کی ہنسی کی آواز۔

• الهُوَ : تصوف میں ھو سے مراد حق سبحانہ کی ذات بلا اعتبار صفات وظہور ہے جس کا شہود وظہور غیر کے لئے ہو ہی نہیں سکتا ، یہ امور باطنہ میں سب سے زیادہ مخفی اور پوشیدہ ہے۔

الهُوِيَّةُ : کسی شے کی حقیقت (۲) غیر سے ممتاز کرنے والا تشخص ، ذات ، شخصیت شناختی کارڈ۔

بِطَاقَةُ الهُوِيَّةِ او البِطَاقَةُ الشَّخْصِيَّةُ : شناختی کارڈ جس میں نام ، وطنیت ، پیدائش اور پیشے کا اندراج ہوتا ہے۔

• هَاءَ بِفُلَانٍ ـُ هُوءًا : خوش ہونا۔

ـــ بِنَفْسِهِ الى المَعَالِي : ترقی کی راہ پر چلنا ، خود کو بلندی پر پہنچانا۔

ـــ بِفُلَانٍ عن كذا : کسی کو کسی بات سے بلند اور بری کرنا۔

ـــ بِفُلَانٍ خَيْرًا اوشَرًّا او فُلَانًا بِخَيْرٍ اوشَرٍّ : کسی کے بارہ میں اچھا یا برا گمان کرنا۔

هَوِئَ اِلَيهِ ـَ هَوْأً : دل میں ٹھاننا ، ارادہ کرنا ، هو هَوِئٌ

هَاوَأَ فُلَانًا : کسی کے مقابلہ میں فخر کرنا۔

هَاءَ : بمعنی لَبَّيْكَ (حاضر ہوں) یہ کلمہ مبنی علی الفتح ہے اور نداء کے جواب میں بولا جاتا ہے۔

الهَوْءُ : ہمت ، ارادہ (۲) پختہ اور صائب رائے ، انّه لَذُوهَوْءٍ : وہ بڑا ذی رائے ہے (۳) گمان ، خیال ، وَقَعَ فى هَوْئِى كذا : میرے خیال میں یہ بات آئی۔

• الهَوْبُ : بے وقوف ، بیہودہ گفتار ج : اَهْوَاب (۲) آگ (۳) دوری۔

هَوْبُ الشَّمسِ : آفتاب کی تپش۔

• هَوْبَرَ : دیکھئے (هبر)

الهَوْبَرُ : دیکھئے (هبر)

• هَوَّتَ بِهِ : کسی کو دیکھ کر چیخنا۔

الهُوتَةُ : پست زمین (۲) پانی کی طرف ڈھلوان راستہ ، ج : هُوَتٌ وهُوَتٌ۔

• هَوِجَ ـَ هَوَجًا : احمق ہونا ، (۲) حماقت ونادانی کیساتھ لمبا ہونا هو اَهْوَجُ وهى هَوْجَاءُ ج : هُوْجٌ۔

اَهْوَجَهُ : بے وقوف پانا ، لمبا اور کم عقل پانا۔

تَهَوَّجَ : بہت بے وقوف ہونا۔

الاَهْوَجُ : جنگ میں کود پڑنے والا بہادر ، جنگجو مرد میدان۔

الهَوْجَاءُ : تیز آندھی اور طوفان کی طرح چلنے والی تیز رفتار اونٹنی (۲) زبردست آندھی ، طوفان ، ج : هُوْجٌ

ضَرْبَةٌ هَوْجَاءُ : ضرب کاری جو اندر تک اثر انداز ہو۔

• هَادَ ـُ هَوْدًا : تائب ہو کر حق کی طرف لوٹنا ، قرآن پاک میں ہے «اِنَّا هُدْنَا اِلَيكَ» ، هو هَائِدٌ ، ج : هُوْدٌ۔

ـــ فُلَانٌ : یہودی ہونا (یہودی قوم میں پیدا ہونا اور یہودی مذہب کا متبع ہونا) قرآن پاک میں ہے «وعَلَى الَّذِينَ هَادُوا حَرَّمْنَا كُلَّ ذِى ظُفُرٍ» (۲) یہودی ہو جانا۔

ـــ فى المَنْطِقِ : آہستہ اور نرمی سے بولنا۔

هَاوَدَ فُلَانًا : کسی سے میل ملاپ کرنا ، صلح کرنا ، ہمنوائی کرنا ، ساتھ دینا۔

هَوَّدَ : آہستہ چلنا۔

ـــ فُلَانٌ : ہلکی آواز نکالنا۔

ـــ بالصَّوْتِ : نرمی اور آہستگی سے آواز گھمانا ، گنگنانا (۲) گانا گانا (۳) ٹھہر جانا (پرسکون ہو جانا) (۴) سونا (۵) کوہان کی جڑ کھانا۔

ـــ فُلَانًا : یہودی بنانا (۲) مست بنانا ، لہو ولعب میں لگانا۔

ـــ الشَّرَابُ فُلَانًا : شراب کا کسی کو مدہوش کرنا ، یا خمار آلود کرکے

سلا دینا۔

تَهَوَّدَ فُلَانٌ: حق کی طرف لوٹنا اور نیک عمل کرنا (۲) کسی شرعی یا قانونی رشتے میں بندھنا (۳) یہودی مذہب اختیار کرنا، یہودی بن جانا۔

— فِی مَشْیِهٖ: آہستہ آہستہ چلنا۔

التَّهْوِیْدُ: ریت پر ہوا کی سرسراہٹ (۲) آہستہ سریلی آواز۔

الهَوَادَةُ: نرمی، رحم دلی رعایت (۲) سکون سستی (۳) سہولت وتخفیف (۴) باہمی تعلق ومحبت (۵) وہ چیز جس سے لوگوں میں بھلائی کی امید کی جائے (۶) رشتہ وتعلق، عہد وپیمان۔

هود: اللہ تعالیٰ کے ایک پیغمبر کا نام جو قوم عاد میں مبعوث ہوئے تھے جو بلاد احقاف میں اقامت گزیں تھی۔

الهُوْدُ: هَائِد کی جمع (۲) یہودی قوم۔ قرآن پاک میں ہے، «وَقَالُوا كُوْنُوا هُوْدًا اَوْ نَصَارٰى تَهْتَدُوْا»۔

الهَوْدَةُ: کوہان کی جڑ، ج: هُوَدٌ۔

الیَهُوْدُ: سامی الاصل قوم یہود۔ اس کے بارہ میں ایک قول یہ ہے کہ اس کا یہود نام یہوذا ابن یعقوب علیہ السلام کے نام پر رکھا گیا ہے۔

الیَهُوْدِیُّ: یہود کا واحد، ایک یہودی (۲) یہودیوں کا۔

الیَهُوْدِیَّةُ: یہودی مذہب وملت (۲) یہودی عورت۔

• الهَوْدَكُ: موٹا، هی هَوْدَكَةٌ

• الهُوْدَةُ: مادہ طائر بھٹ تیتر (ایک قسم کی فاختہ)

الیَهُوْذِیُّ: یہودی۔

• هَارَ البِنَاءُ ونَحْوُهٗ ـُ هَوْرًا وهُؤُوْرًا: عمارت ڈھ جانا، پھٹ جانا، دراڑیں پڑنا۔

هَارَ فُلَانًا بِالْاَمْرِ هَوْرًا: کسی پر کوئی الزام لگانا یا کسی بات کا شبہ کرنا۔

— عَلَی الشَّیْءِ: کسی چیز پر آمادہ کرنا، اسے کرانے کی خواہش کرنا۔

— عَنْهُ: روکنا، باز رکھنا۔

— فُلَانًا: زمین پر گرانا، پٹخنا (۲) فریب دینا، دغا کرنا۔

— القَوْمَ: لوگوں کو قتل کرکے لاشوں کا ڈھیر لگانا، کشتوں کے پشتے لگانا۔

— الشَّیْءَ: اندازہ کرنا۔

— البِنَاءَ: عمارت ڈھانا۔

هَوَّرَ البِنَاءَ: عمارت توڑنا، ڈھانا

— غَیْرَهٗ: غیر کو پچھاڑنا۔

اِهْتَوَرَ: ہلاک ہونا۔

اِنْهَارَ البِنَاءُ ونَحْوُهٗ: عمارت وغیرہ کا ڈھ جانا، ٹوٹ جانا، قرآن پاک میں ہے «فَانْهَارَ بِهٖ فِیْ نَارِ جَهَنَّمَ» (۲) کمزور پڑ جانا (۳) زوال آنا۔

تَهَوَّرَ البِنَاءُ ونَحْوُهٗ: عمارت وغیرہ ٹوٹ جانا، ڈھ جانا، پھٹ جانا۔

— فُلَانٌ: لاپرواہی وناعاقبت اندیشی سے کسی معاملے میں پڑنا۔

— عَلٰی غَیْرِهٖ: حماقت وناعاقبت اندیشی میں آکر کسی پر حملہ کر دینا۔

— الشِّتَاءُ: جاڑے کے موسم کا ختم کے قریب ہونا، سردی میں کمی آجانا۔

— اللَّیْلُ: اکثر رات گزر کر اندھیرے میں کمی آجانا۔

— الوَعْكُ النَّاسَ: کسی بیماری یا بخار کا لوگوں میں پھیل جانا۔

الاِنْهِیَارُ: انہدام (۲) خاتمہ، زوال، (۳) گراوٹ، انحطاط۔

التَّهَوُّرُ: انجام سے بے پروائی کے ساتھ عجلت بازی، ناعاقبت اندیشانہ اقدام، کم عقلی یا رعونت پر مبنی دلیری۔

التَّیْهُوْرُ: تودہ سے گرا ہوا ریت (۲) بنجر زمین (۳) پست زمین۔

الهَائِرُ: کمزور، گرنے کے قریب (۲) عمر رسیدہ کمزور بوڑھا، (۳) گرنے والا ریت کا تودہ یا تودہ کی ریت۔

الهَارِی: هَائِر کا مقلوب، کمزور بوڑھا۔

الهَوَارَةُ: ہلاکت، تباہی، لَاهَوَارَةَ عَلَیْهِ: وہ تباہ نہ ہو (بطور دعا)

الهَوْرُ: بھیڑ بکریوں کا گلہ، ریوڑ (۲) پانی کی جھیل جس میں بلندیوں سے پانی آکر اسے وسیع کر دیتا ہو، ج: اَهْوَارٌ

الهُوْرَةُ: ہلاکت گاہ، سبب ہلاکت، ج: هُوَرَاتٌ۔

الهُوْرَةُ: الزام، گمان۔

الهَیِّرُ: لاپرواہی برتنے والا۔

• الهَوْزَعُ: کم عقل عورت۔

• هَوَّزَ الرَّجُلُ: مرنا۔

الهُوْزُ: مخلوق، لوگ، مَا فِی الهُوْزِ مِثْلُكَ: لوگوں میں تم جیسا کوئی نہیں، مَا اَدْرِیْ اَیُّ الهُوْزِ هُوَ: نہ جانے وہ کس قسم کا آدمی ہے؟

هَوَّزْ: حساب جمل کا دوسرا مجموعہ۔

الاَهْوَازُ: بصرہ اور ایران کے درمیان کا علاقہ۔

• الهَوْزَبُ: گدھ (۲) مضبوط وجری طاقتور اونٹ۔

• الهَوْزَنُ: گرد، غبار۔

• هَاسَ ـُ هَوْسًا وهَوَسَانًا:

زمین پر مکمل ٹیک لگاتے ہوئے چلنا (۲) گھومنا (۳) نڈر ہو کر رات کو گھومنا

هَاسَتِ الإبلُ: اونٹوں کا چرنا اور چلنا۔

—الذِّئْبُ فِي الغَنَمِ: بھیڑ بکریوں میں بھیڑیے کا گھس کر تباہی مچانا۔

—فُلَانٌ هَوْسًا: بری طرح کھانا، جلدی جلدی بڑے بڑے لقمے کھانا۔

—الشَّيْءَ: کوٹنا (۲) توڑنا (۳) بگاڑنا خراب کرنا۔

—الإبلَ: نرمی سے ہانکنا، هُوَ هَائِسٌ وهِيَ هَائِسَةٌ۔

هَوِسَتِ النَّاقَةُ ـَ هَوَسًا: اونٹنی کا جفتی کی شدید خواہش والا ہونا۔ هِيَ هَوِسَةٌ۔

—القَوْمُ: لوگوں کا شورش وفساد میں پڑنا۔

—الرَّجُلُ: نیم پاگل ہونا، خبطی ہونا، سنکی ہونا۔

هَوَّسَ الشَّيْءَ: کوٹنا، باریک کرنا۔

—اللّٰهُ فُلَانًا: خدا کا کسی کو نیم پاگل کر دینا، خبطی بنا دینا۔

تَهَوَّسَ فُلَانٌ: نرم زمین پر بھاری قدموں سے چلنا۔

الأَهْوَسُ: حریص، الزَّمَانُ أَهْوَسُ: زمانہ ہر چیز کو تباہ کر دیتا ہے۔

الهَوَسُ: جنون کی سی کیفیت، خبط، سنک، پاگل پن۔

الهَوَّاسُ: بڑا خبطی (۲) بہادر و تجربہ کار آدمی (۳) خونخوار شیر۔ الهَوَّاسَةُ: الهَوَّاسُ۔

الهُوَيْسُ: دل کی بات (۲) فکر و نظر، غور و فکر، (۳) نہر وغیرہ پر بنا ہوا پل جو مشینی طریقہ پر اوپر نیچے پانی کو نچلے پانی سے کشتیوں کی منتقلی کے لئے روکتا ہے۔

المُهَوِّسُ: اپنے دل میں کہنے والا، دل ہی دل میں بات کرنے والا۔

• هَاشَ القَوْمُ ـُ هَوْشًا: لوگوں میں ہل چل مچنا، ہیجان و اضطراب پیدا ہونا، فساد میں پڑنا۔

—الإبلُ ونَحْوُهَا: اونٹوں یا گھوڑوں کا لڑائی میں بدک کر بھاگنا اور تتر بتر ہو جانا۔

—إلى فُلَانٍ: کسی کی طرف لپکنا، اٹھ کھڑا ہونا، هُوَ هَائِشٌ وهِيَ هَائِشَةٌ۔

هَوِشَ فُلَانٌ ـَ هَوَشًا: کمزوری سے پیٹ دھنس جانا۔

هَاوَشَ فُلَانٌ القَوْمَ: لوگوں سے جاملنا ان سے اختلاط رکھنا۔

هَوَّشَ القَوْمُ: لوگوں میں اختلاط ہونا (۲) لوگوں میں گڑبڑی ہونا۔

—فُلَانٌ بَيْنَ القَوْمِ: لوگوں میں فساد و بگاڑ پیدا کرنا۔

—الرِّيحُ بالتُّرَابِ: ہوا کا طرح طرح کی مٹی اڑا کر لانا۔

—فُلَانٌ الشَّيْءَ: ادھر ادھر سے سمیٹ کر ملا دینا، گڈ مڈ کرنا

تَهَاوَشَ القَوْمُ: لوگوں کا آپس میں رل مل جانا، مخلوط ہو جانا۔

تَهَوَّشَ القَوْمُ: رل ملنا، مخلوط ہونا۔

—عَلَى فُلَانٍ: کسی کے خلاف بھیڑ لگنا، مجمع اکٹھا ہو جانا، کسی پر دھاوا بولنا۔

المَهَاوِشُ: ناجائز طریقوں سے جمع کیا ہوا مال۔

الهَائِشَةُ: دن یا رات میں پیش آنے والا خوف یا خوفناک واقعہ، (۲) ایک دریائی/خیالی جانور جو راہ گیر کو ایک کنارہ سے دوسرے کنارے لیجاتا ہے۔

الهُوَاشُ: حلال و حرام کی تمیز کے بغیر جمع کیا ہوا مال، مشتبہ دولت۔

الهُوَاشَةُ: الهُوَاشُ (۲) مخلوط گروہ۔

الهَوْشُ: جنگ میں شریک لوگوں کی بڑی تعداد (۲) غلو معدہ۔

الهَوَّاشَةُ: إبِلٌ هَوَّاشَةٌ: منتشر اور بدکے ہوئے اونٹ جو ادھر ادھر سے اکھٹے کئے جائیں۔

الهُوَيْشَةُ: مخلوط گروہ۔

• هَاعَ فُلَانٌ ـُ هَوْعًا: گھبرانا اور بے تاب ہونا (۲) انتہائی حریص ہونا۔

—فِي الحَرْبِ: جنگ میں شور مچانا۔

—مِنْ فُلَانٍ: کسی سے تنگ آنا۔

—القَوْمُ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ: لوگوں کا ایک دوسرے پر حملہ کا ارادہ کرنا۔

—فُلَانٌ هَوْعًا وهُوَاعًا: کسی کو قے ہونا، هُوَ هَائِعٌ وهِيَ هَائِعَةٌ۔

هَوَّعَ فُلَانًا: کسی کو قے کرانا، هَوَّعَهُ مَا أَكَلَ: جو کھایا اسے قے کرا دیا۔

تَهَوَّعَ: قے کرنا۔

—القَيْءَ: کوشش سے قے کرنا۔

الهَاعُ: رَجُلٌ هَاعٌ: حریص آدمی رَجُلٌ هَاعٌ لَاعٌ: بزدل و ڈرپوک، امْرَأَةٌ هَاعَةٌ لَاعَةٌ۔

الهُوَاعُ: ماہ ذیقعدہ کا نام، ج: هُوَاعَاتٌ وأَهْوِعَةٌ۔

الهُوَاعَةُ: قے میں پیٹ سے نکلنے والی چیز۔

الهَوْعُ : دشمنی (۲) بے انتہا حرص۔

• الهَوْفُ : گرم ہوا (۲) تیز ٹھنڈی ہوا۔

الهُوفُ : تیز ہوا گرم ہو یا سرد (۲) نکما اور بے فیض آدمی (۳) بے وقوف

• الهُوتَةُ : وہ گڑھا جس میں پانی اکٹھا ہو کر کیچڑ ہو جاتا ہے پرندے اسے پسند کرتے ہیں۔ ج: هُوَتٌ۔

• هَوِكَ الرَّجُلُ ــــ هَوَكًا : کم عقل ہونا (بے وقوفی کے ساتھ کچھ عقل بھی ہونا)، هو اَهْوَكُ وَهَوِكٌ وَهَوُكٌ:

هَوَّكَ فُلانٌ : گڑھا کھودنا۔

ــــ فُلانًا : کسی کو بے وقوف ٹھہرانا، بنانا، (۲) پریشان و حیران کرنا۔

اِنْهَاكَ فُلانٌ : حیران و پریشان ہونا، (۲) حماقت ولاپروائی کے کسی مشکل میں پھنسنا۔

تَهَوَّكَ فُلانٌ : انهاك (۲) ہلاکت کے غار میں گرنا (۳) بولنے میں گڑبڑ کرنا۔

المُتَهَوِّكُ : حیرت زدہ، پریشان۔

الاَهْكَاءُ : متحیر لوگ۔

الهُوكَةُ : گڑھا۔

الهَوكَةُ : اَرْضٌ هَوكَةٌ : شور زمین۔

الهَوِكُ : پگلا، بڑا بے وقوف۔

الهَوَّاكُ : حیران و ششندر، پریشان

الهَوَّاكَةُ : حیران و ششندر عورت، (۲) شور زمین۔

• هَالَ ــــ هَوْلًا : ڈرنا، خوف زدہ ہونا۔

ــــ المَرْأَةُ النَّاظِرَ بِحُسْنِهَا : عورت کا اپنے حسن کے باعث دیکھنے والے کو مبہوت کر دینا۔

ــــ الاَمْرُ فُلانًا : ڈرانا، خوف زدہ کرنا، هو هَائِلٌ وهي هَائِلَةٌ :

هِيلَ السَّكْرَانُ : نشہ والے کا ڈراونے خواب دیکھ کر گھبرانا۔

هَاوَلَ الشَّيْءُ فُلانًا : خوف زدہ کرنا۔

هَوَّلَ عَلَى فُلَانٍ : کسی کو ڈرا دینا (۲) کسی پر حملہ کرنا۔

ــــ المَرْأَةُ : عورت کا زیورات و پوشاک سے آراستہ ہونا۔

ــــ فُلانًا : انتہائی خوف زدہ کرنا، دہشت زدہ کرنا، دم نکالنا۔

ــــ الاَمْرَ : کسی معاملہ کو سنگین وہولناک بنا دینا۔

اهْتَالَ فُلانٌ : ہول آنا، ڈرنا، هَالَهُ فَاهْتَالَ۔

تَهَوَّلَ لِلنَّاقَةِ وتَهَوَّلَهَا : اونٹنی کو قابو میں کرنے کے لئے خوفناک درندہ کی شکل بنانا۔

ــــ لِمَالِ فُلَانٍ وَمَالَ فُلَانٍ : کسی کے مال کو نظر بد لگانا۔

اسْتَهَالَ الاَمْرَ : کسی معاملہ کو سنگین وخوفناک پانا یا سمجھنا۔

التَّهَاوِيلُ : ڈراونی چیز (۲) جس سے ڈرایا جائے (۳) کجاووں پر سرخ و سبز اور زرد رنگ کی اون (۴) تصاویر نقش ونگار، ہتھیاروں، کپڑوں اور زیورات کی سجاوٹ، واحد تَهْوِيل (۵) باغیچوں میں کھلے ہوئے پھولوں کے رنگ، (۶) مختلف ملے جلے رنگ واحد، تَهْوَال۔

التَّهْوِيلُ : دہشت انگیزی، تخویف

الهَالُ : آل (خاندان) (۲) حَبٌّ

الهَالُ : الائچی اسے حَبَّهَان بھی کہتے ہیں۔

الهَالَةُ : چاند کا گھیرا یا کسی بھی جرم سماوی کو محیط روشنی کا گھیرا، ج: هَالاتٌ۔

الهَائِلُ : خوفناک، بھیانک، زبردست

عَدَدٌ هَائِلٌ : بھاری تعداد،

كَمِّيَةٌ هَائِلَةٌ : بہت بڑی مقدار

الهَوْلُ : خوف، گھبراہٹ، دہشت، خطرہ، (۲) خوفناک، لرزہ خیز (۳) سنگین معاملہ ج : اَهْوَال وهُؤُول۔ هَوْلٌ هَائِلٌ : زبردست خطرہ۔

اهوالُ الحَرْبِ : جنگ کی ہولناکیاں

اَبُو الهَوْلِ : قاہرہ (مصر) کے قریب فرعون کے زمانہ کا ایک زبردست قدیم مجسمہ جس کا جسم شیر کے جسم جیسا ہے اور سر انسان کے سر جیسا ہے جو عقل وقوت کے اجتماع کی طرف اشارہ ہے اس کی لمبائی بیس میٹر اور چوڑائی چار میٹر ہے یہ اہرام جیزہ کے قریب ابھی تک قائم ہے۔

الهُولَةُ : تعجب (۲) ہر ڈراونی چیز (۳) بچہ کو ڈرانے کے لئے مفروضہ نام یا شے، حسین وجمیل عورت جسے دیکھنے والا دنگ رہ جائے۔

الهَيْلَةُ : الهَوْلُ

المَهَالُ والمَهُولُ والمَهِيلُ : خوفناک جگہ

المُهَوِّلُ : مقدس آگ پر قسم کھانے والا مجوسی۔

• الهُولَعُ والهَوْلَعُ : دیکھئے (هلع)

• هَوَّمَ : اونگھنا (۲) نیند سے جھومنا۔

تَهَوَّمَ : هَوَّمَ۔

الاَهْوَمُ : بڑے سر والا، بڑی کھوپڑی والا۔

التَّهْوِيمُ : سونے کی ضرورت کا احساس۔

الهَامَةُ : سر (۲) سر کا بالائی حصہ، (کھوپڑی)، چوٹی (۳) سر کا بیچ، (۴) لوگوں کا گروہ (۵) ایک چھوٹا سا پرندہ جو رات میں عموماً قبرستانوں میں رہتا ہے (۶) الو (۷) زمانہ جاہلیت میں عربوں کے اعتقاد کے مطابق مقتول کے سر سے

ایک پرندہ نکل کر اسقونی اسقونی
(مجھے سیراب کرو) کہتا ہے اور جب تک
مقتول کا بدلہ نہ لے لیا جائے وہ یہ کہتا
رہتا ہے، اس پرندے کو الصَّدیٰ
بھی کہتے ہیں ج: ھامٌ۔
بَنَاتُ الهام: دماغ کا مغز۔
ھَامَةُ القَوْم: سردار قوم۔
الهُوَامُ: جنون عشق، (۲) سخت ترین پیاس۔
الهَوَّامُ: شیر۔
الهَوْمُ: اونگھ، غنودگی (۲) پست اور
نشیبی زمین یا زمین کا وسط۔
هَوْمُ المَجُوسِ: چنبیلی کی طرح کا
ایک پودا جسے مجوسی عبادت کے وقت
استعمال کرتے تھے (۲) اس پودے سے
گردے کی پتھری کی دوا تیار کیجاتی
ہے، فارسی میں اسے مرانیہ کہتے ہیں۔
الهُومَاةُ والهُومَةُ: جنگل بیابان،
چٹیل میدان۔
الهِیمُ: پانی جذب کرنے والی ریت،
قَوْمٌ هِیمٌ: پیاسے لوگ۔
• هَانَ فُلَانٌ ـُ هُوناً وهَوَاناً
ومَهَانَةً: حقیر و ذلیل ہونا، کہاوت
ہے "اذا عزّ اخوك فَهُن"
اگر تمہارا بھائی تمہارے ساتھ سختی برتے
تو تم اس کے ساتھ نرمی برتو۔
— الشیْئُ عَلَیْهِ هَوْناً: کسی کے
لئے کوئی چیز آسان ہونا، ہلکا ہونا،
بے وقعت ہونا۔ هو هَیِّنٌ وهَیْنٌ
ج: اَهْوِنَاءُ۔ هُنْ عِنْدِی
الیَوْمَ: آج تم میرے یہاں قیام
و آرام کرو۔
أَهَانَ فُلَانٌ الامرَ او الشَّخصَ:
کسی کام یا شخص کو حقیر و معمولی سمجھنا۔
— فُلَاناً: کسی کی بے عزتی کرنا۔
هَاوَنَ فُلَانٌ نَفْسَهُ: اپنے اوپر
رحم کرنا، خود کو ہلکا رکھنا۔
هَوَّنَ الامْرَ عَلَیْهِ: کسی معاملہ
کو کسی کے لئے آسان و ہلکا کرنا۔
— فُلاناً او شیئاً: حقیر و معمولی
سمجھنا، آسان سمجھنا، هَوِّنْ عَلَیْكَ
تم خاطر جمع رکھو فکر نہ کرو۔
تَهَاوَنَ بالامْرِ: کسی بات کو حقیر و معمولی
سمجھنا، آسان سمجھنا، خاطر میں نہ لانا،
سستی برتنا۔
اِسْتَهَانَ بالامْرِ: تَهَاوَنَ به:
(۲) مذاق اڑانا
الاهَانَةُ والاسْتِهَانَةُ:
تحقیر و تذلیل، استخفاف، بے وقعتی،
تضحیک۔
الاَهْوَنُ: آسان، زیادہ آسان، زیادہ
حقیر، کہاوت ہے "اَهْوَنُ من
قُعَیْس علی امه: قعیس اپنی
ماں کا جتنا تابعدار تھا اس سے بھی
زیادہ تابعدار (۲) زمانہ جاہلیت
میں پیر کا دن۔
التَّهَاوُنُ: لاپرواہی، سہل انگاری
سستی، ڈھیل۔
المُسْتَهَانُ: حقیر و ذلیل۔
المُهَانُ: حقیر و بے وقعت۔
المُهِینُ: اہانت آمیز، اہانت کنندہ۔
الهَاوُنُ: ہاون دستہ، اوکھلی (پتھر
یا لوہے یا پیتل کی بنی ہوئی) (۲)
کھرل۔
الهَاوُوْنُ: الهَاوُنُ ج: هَوَاوِینُ۔
الهَوْنُ: الهَاوُنُ (۲) حقیر و ذلیل (۳)
سدھا ہوا تابعدار گھوڑا (۴) وقار و انکساری
قرآن پاک میں ہے "وَعِبَادُ
الرَّحْمٰنِ الَّذِیْنَ یَمْشُوْنَ
عَلَی الاَرْضِ هَوْناً" (۵) نرمی،
(۶) سنجیدگی، متانت، عَلَی هَوْنِكَ
آہستہ یا سنبھل کر چل۔
الهُونُ: تمام مخلوقات، مَا اَدْرِی
ایُّ الهُونِ هُوَ؟: نہ معلوم وہ
کونسی مخلوق ہے (۲) [illegible] (۳) رسوائی،
ذلت، حقارت، قرآن پاک میں ہے
"اَیُمْسِكُهُ عَلی هُوْنٍ" کیا
وہ اسے ذلت و رسوائی کے ساتھ لئے رہے۔
الهُونَةُ: سنجیدہ عورت، (۲) فرمانبردار
عورت، (۳) کمزور اور مردانہ مظہر کی
عورت (۴) صلح و امن، ج: هُوَنٌ
الهُونِیُّ: ذلت و رسوائی (۲) وقار و تواضع،
وقار و متانت۔
الهُوَیْنیٰ: باوقار چال، هِیَ تَمْشِی
الهُوَیْنیٰ: وہ باوقار چلتی ہے
خراماں خراماں چلتی ہے (۲) راحت و آرام
(۳) آسودگی۔
الهِینَةُ: اَمْشِ علی هِیْنَتِكَ:
تم آہستہ چلو۔
الهَیِّنُ: حقیر ذلیل (۲) باوقار و سنجیدہ
(۳) روادار (۴) آسان، (۵) ہلکا اور
معمولی، قرآن پاک میں ہے "وَتَحْسَبُوْنَهُ
هَیِّناً وهو عِنْدَ اللهِ عَظِیْمٌ"
"هو عَلَیَّ هَیِّنٌ": وہ میرے نزدیک
آسان و معمولی ہے، اَهْوَنُ: بہت
آسان و بہت معمولی "وهُوَ الَّذِی
یَبْدَأُ الخَلْقَ ثُمَّ یُعِیْدُهُ
وهُوَ اَهْوَنُ عَلَیْهِ"۔
• تَهَوَّهَ فُلَانٌ: آہ بھرنا، کراہنا،
درد و تکلیف بھری آواز نکالنا۔
الهَاهَةُ: کھرہ، چھوٹی چیچک۔
الهَوَاهِی: لغو بیہودہ بات، جَاءَ
فُلَانٌ بالهَوَاهِی: فلاں ہوائی
اور واہی تباہی باتیں کرتا ہے (۲) ایک
قسم کی رفتار۔
الهَوَاهِیَةُ: بزدل۔

الہُوھَاءُ : تھڑ دلا، بزدل (۲) وہ کنواں جس میں اترنے کے لئے کوئی سہارا سے کی چیز نہ ہو اور اترنے والے کے پیر رکھنے کی جگہ نہ ہو۔

الہُوھَاۃُ : کمزور دل اور بزدل آدمی (۲) بے وقوف (۳) وسیع وعریض بیابان ج: الہیاھی (۳) ھواھی کا واحد، خاص رفتار یا چال۔

الہُوھُ : تھڑ دلا، ڈرپوک۔

الہُوھَۃُ : ڈرپوک، بزدل۔

الہَوُّ : زمین کا گوشہ، کنارہ (۲) دیوار میں ہوا اور روشنی کا سوراخ، روشن دان۔

الہُوَّاءَۃُ : گہرا گڑھا، کھائی، غار۔

الہَوَّۃُ : روشن دان ج: ھَوَاءٌ وھَوًی

الہُوَّۃُ : کھڈ، گہرا کھڈ (۲) کنواں، وَقَعَ فُلَانٌ فی ھُوَّۃٍ : فلاں بندہ کنوئیں میں جا گرا، فُلَانٌ ھُوَّۃٌ : بے وقوف آدمی جس کے پیٹ میں کوئی بات نہ ٹکتی ہو، ج: ھُوًی وھُوًّ وھُوِیٌّ۔

• ھَوَی الشَّیْءُ ـ ھُوِیًّا وھَوَیَانًا اوپر سے نیچے گر پڑنا، قرآن پاک میں ہے والنَّجْمِ اذا ھَوَی : ستارہ کی قسم جب وہ گرے یعنی غروب ہو۔

ـــ النَّجْمُ : ستارہ کا غروب ہونا۔

ـــ العُقَابُ علی صَیْدٍ : عقاب شکار پر لوٹ پڑا۔

ـــ فُلَانٌ فی السَّیْرِ : آگے بڑھنا (۲) تیز چلنا۔

ـــ یَدُہٗ لِلشَّیْءِ : کسی چیز کے لئے کسی کا ہاتھ اٹھنا، بڑھنا۔

ـــ ھُوِیًّا وَھَوَاءً : ہلاک ہونا۔

ـــ المَرْأَۃُ : عورت کا بچہ مر جانا، بچہ سے محروم ہو جانا، قولہ تعالی، ھَوَی علی رَقَبَتِھَا : مرد کا عورت سے ہم آغوش ہونا۔

ھوی صَدْرُہٗ ھَوَاءً : سینہ خالی ہونا صاف ہونا۔

ـــ الطَّعْنَۃُ : نیزہ کی ضرب کا خون کا فوارہ جاری کر دینا۔

ـــ الرِّیحُ ھَوِیًّا : ہوا چلنا۔

ـــ الأُذُنُ : کان بجنا، سنسنانا۔

ھَوِیَ فُلَانٌ فُلَانًا ـ ھَوًی چاہنا، محبت کرنا، ھو ھَوٍ وھی ھَوِیَۃٌ۔

اَھْوَی الشَّیْءُ : گرنا۔

ـــ فُلَانٌ بالشَّیْءِ : کسی چیز کا اشارہ کرنا۔

ـــ فُلَانٌ بِیَدِہٖ للشَّیْءِ : کسی چیز کے لئے ہاتھ بڑھانا۔

ـــ یَدَہٗ لِلشَّیْءِ : کسی چیز کے لئے ہاتھ بڑھنا۔

ـــ العُقَابُ لِلصَّیْدِ : عقاب کا شکار پر گر کر اسے گھیرنا۔

ـــ الشَّیْءَ : کوئی چیز اوپر سے ڈالنا۔

ـــ فُلَانًا : کسی کو ہاتھ مار کر لے لینا۔

ھَاوَی : تیز چلنا۔

ـــ فُلَانًا : کسی کے ساتھ جھگڑنا (۲) دل داری کرنا، کسی کی مرضی پر چلنا، ہم نوائی کرنا، ھَاوَأَہٗ بھی کہا جاتا ہے۔

ھَوَّی المَکَانَ : کسی جگہ صاف ستھری ہوا پہنچانا، ہوا داخل کرنا۔

ـــ الکِیمیاوِیُّ الغَازَ : سیال چیز (پانی وغیرہ) میں گیس کو تحلیل کرنا۔

اِھْتَوَی إلی فُلَانٍ بِشَیْءٍ : کسی کی طرف کسی شے سے اشارہ کرنا (۲) مارنا۔

انْھَوَی الشَّیْءُ : نیچے گرنا۔

تَھَاوَی فُلَانٌ : زور سے چلنا۔

ـــ القَوْمُ : لوگوں کا ایک دوسرے پر گرنا۔

اِسْتَھْوَی الشَّیْءُ فُلَانًا : کسی کو کوئی چیز پسند آنا، کسی چیز کی محبت جال گزیں ہو جانا، لبھانا، دل موہ لینا، مسحور کرنا، دل و دماغ پر چھا جانا۔

ـــ فُلَانًا : کسی کو اپنا گرویدہ بنا لینا، اتنا متاثر کرنا کہ وہ بے چون وچرا ہر بات تسلیم کرنے پر مجبور ہو جائے، جال میں پھنسانا، قرآن پاک میں ہے کالَّذِی اسْتَھْوَتْہُ الشَّیَاطِینُ۔ اس شخص کی طرح جسے شیطانوں نے اپنا تابع فرمان بنا لیا ہو یا اپنے جال میں پھنسا لیا ہو۔

التَّھْوَاءُ : ساعتِ شب۔

المَھْوَی والمَھْوَاۃُ : گرنے یا نیچے اترنے کی جگہ (۲) گہرا کھڈ دو پہاڑوں کے درمیان کا گہرا خلا، ج: مَھَاوٍ

المَھْوَاۃُ : روشن دان، ج: مَھَاوٍ

الھَاوِی : ٹڈی (۲) حرف الف (۳) کسی ورزش یا کھیل وغیرہ کا دلدادہ، شوقین، ج: ھُوَاۃٌ

الھَاوِیَۃُ : مؤنث، الھاوی (۲) فضا (۳) جہنم، ھَاوِیَۃُ : (بغیر الف لام غیر منصرف) جہنم (۴) گڑھا، غار، کھڈ

الھَوَی : میلان، محبت، عشق، (خیر و شر دونوں میں) (۲) خواہش نفس، (۳) خواہشمند طبیعت، قرآن پاک میں ہے "أَفَرَأَیْتَ مَنِ اتَّخَذَ إِلٰھَہٗ ھَوَاہُ"، "وَلَا تَتَّبِعِ الھَوَی" (۴) محبوب و پسندیدہ شے، ج: اَھْوَاء قرآن پاک میں ہے "وَلَا تَتَّبِعُوا اَھْوَاءَ قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوا"، ھوی کا استعمال زیادہ تر غیر محمود چیزوں کے لئے ہوتا ہے، اسی لئے کہتے ہیں، فُلَانٌ مِنْ اَھْلِ الاَھْوَاء : فلاں نفس کا بندہ اور گمراہوں میں سے ہے۔

اَھْلُ الاَھْوَاءِ: بندگانِ نفس، گمراہ لوگ۔

عَلٰی ھَوَاہُ: اپنی مرضی کے مطابق حسبِ منشا۔

الھَوَاءُ: کرۂ ارض کو محیط گیس، ہوا، بادِ نسیم (۲) فضا، ج: اَھْوِیَۃ (۳) ہر دو چیزوں کے درمیان کا خلا، (۴) ہر بے تلی چیز جس میں کوئی چیز ٹھیرتی نہ ہو (۵) ہر خالی شے (۶) بزدل، ڈرپوک (چونکہ وہ دل سے خالی ہوتا ہے) قَلْبٌ ھَوَاءٌ: خالی دل (واحد و جمع دونوں کے لئے) قرآن پاک میں ہے "وَاَفْئِدَتُھُمْ ھَوَاءٌ" (۷) موسم (۸) آب و ہوا۔

عَامَلْتُہُ بِالھَوَاءِ وَاللَّوَاءِ: میں نے اس کے ساتھ کبھی نرمی اور کبھی سختی کا معاملہ کیا۔

الھَوَاءُ الاَصْفَرُ: ہیضہ۔

مُکَیِّفُ الھَوَاءِ: ایر کنڈیشنڈ۔

الھَوَائِیُّ: ہوائی، فضائی، ہوا سے متعلق (۲) ہوا بھرا ہوا (۳) ایریل، وہ تار جو ریڈیو یا ٹیلی ویژن کی آواز و تصویر بطا قتور اور صاف کرنے کے لئے کسی چھڑ یا ستون سے اونچی جگہ باندھ کر ریڈیو یا ٹیلی ویژن سیٹ سے جوڑ دیا جاتا ہے، اینٹینا۔

الھُوَاۃُ: شائقین، ھُوَاۃُ اللَّعِبِ: کھلاڑی، ھُوَاۃُ السُّلْطَۃِ: اقتدار پسند لوگ۔ واحد، ھَاوٍ۔

الھِوَایَۃُ: پسندیدہ اور محبوب مشغلہ یا کھیل (جس کو پیشہ بنائے بغیر انسان اپنی دلچسپی کا ذریعہ بنائے) خاص دلچسپی، خاص شوق، جیسے ڈاک ٹکٹ جمع کرنے کا شوق یا کرکٹ وغیرہ کا شوق۔

الھَوَّایَۃُ: پنکھا۔

الھَوِیُّ: المَھْوِیُّ: محبوب، خواہش کی چیز (۲) کان کی سنسناہٹ، (۳) رات کا ایک حصہ۔

الھُوِیَّۃُ: گہرا کنواں۔

ھ ــــــــ ی

• ھَاءَ فُلَانٌ ـَ (یَھَاءُ)

ھَیْئَۃً: اچھی شکل کا ہونا، خوش منظر ہونا، خوش وضع ہونا۔

— لِلاَمْرِ: کام کے لئے تیار ہونا۔

— اِلَیْہِ ھَیْئَۃً: کسی کا مشتاق ہونا (۲) کسی چیز کا شوقین ہونا۔

ھَایَأَہُ فِی الاَمْرِ وَعَلَیْہِ: کسی بات میں کسی سے اتفاق کرنا، موافقت کرنا۔

ھَیَّأَ فُلَانٌ الاَمْرَ تَھْیِئَۃً وَتَھْیِیْئًا: ٹھیک کرنا (۲) آسان کرنا، قرآن پاک میں ہے "وَھَیِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا"۔

— الشَّیْءَ: تیار کرنا، خاص مقصد کے لئے کوئی وضع اور شکل دینا، تشکیل کرنا، فٹ کرنا، اجزاء متفرقہ کو جوڑ کر کوئی بامقصد چیز تیار کرنا جیسے ھَیَّأَ الطَّعَامَ وَھَیَّأَ المَصْنَعَ کھانا یا کارخانہ تیار کرنا۔

— الجَوَّ لِفُلَانٍ اَوْ لِعَمَلٍ: فضا ہموار کرنا۔

— النَّفْسِیَّۃَ: ذہنیت بنانا۔

تَھَایَأَ القَوْمُ عَلَی الاَمْرِ: کسی بات پر باہم متفق و رضامند ہونا۔

تَھَیَّأَ لِلاَمْرِ: کسی کام کے لئے آمادہ ہونا، تیار ہونا، ضروری سامان و لوازم مہیا کر لینا۔

— الشَّیْءُ لِفُلَانٍ: کسی کو کوئی چیز فراہم ہونا، حاصل یا ممکن ہونا۔

التَّھْیِئَۃُ: تیاری، آمادگی (۲) ترتیب و ترکیب، تدبیر و انتظام۔

المُھَایَأَۃُ: موافقت و رضامندی (۲) متفق علیہ معاملہ۔

الھِیْءُ: کھانے یا پینے کے لئے بلانے کی آواز، آیئے آیئے، آآ۔

الھَیْئَۃُ: شکل، صورت، ہیئت، ہر چیز کی وہ حالت جس پر وہ قائم ہو محسوس ہو یا معقول، قرآن پاک میں ہے "وَاِذْ تَخْلُقُ مِنَ الطِّیْنِ کَھَیْئَۃِ الطَّیْرِ بِاِذْنِیْ" (۲) کیفیت (۳) علامت، نشان خاص (۴) طرز (۵) چہرہ (۶) منظر، (۷) ایسی جماعت جسے کوئی خاص کام سپرد کیا گیا ہو (منظم جماعت، تنظیم، ادارہ، انجمن، مجلس، بورڈ، سوسائٹی باڈی) ج: ھَیْئَات۔

ھَیْئَۃُ الاُمَمِ المُتَّحِدَۃِ: ادارہ یا انجمن اقوام متحدہ۔

الھَیْئَۃُ الاِجْتِمَاعِیَّۃُ: انسانی معاشرہ یا سوسائٹی

الھَیْئَۃُ الاِنْتِخَابِیَّۃُ: الیکشن کمیشن۔

ھَیْئَۃُ الاِدَارَۃِ: مجلس انتظامی۔

الھَیْئَۃُ الاِسْتِشَارِیَّۃُ: مجلس شوریٰ، مجلس مشورہ۔

الھَیْئَۃُ التَّابِعَۃُ: ماتحت کمیٹی (باڈی)

ھَیْئَۃُ التَّحْرِیْرِ: مجلس ادارت۔

ھَیْئَۃُ التَّنْمِیَۃِ: ترقیاتی بورڈ

الھَیْئَۃُ الدِّبْلُومَاسِیَّۃُ: سفارتی ڈھانچہ، ڈپلومیٹک باڈی

ھَیْئَۃُ الضِّیَافَۃِ: ضیافتی یا استقبالیہ کمیٹی۔

الھَیْئَۃُ العَامَّۃُ: جنرل باڈی مجلس عامہ۔

ھَیْئَۃُ القُضَاۃِ: عدالتی بنچ، ججوں کی

جماعت۔

هَيْئَةُ الْمُحَلِّفِين: ججوں کی جماعت، جیوری۔

هَيْئَةُ الْمُدَرِّسِين اور هَيْئَةُ التَّدْرِيس: تعلیمی عملہ، ٹیچنگ اسٹاف

هَيْئَةُ الْمُدِيْرِين: جماعت نظماء، بورڈ آف ڈائرکٹرس۔

هَيْئَةُ الْمُوَظَّفِين: انتظامی عملہ اسٹاف۔

هَيْئَةُ النَّاخِبِين: جماعت رائے دہندگان۔

الْهَيْئَةُ الْمُسَاعِدَةُ: معاون مجلس۔

علم الهَيْئَة: علم الافلاک، وہ علم جس میں اجرام سماویہ کے احوال، ان کے باہمی تعلق اور زمین پر ان کے اثرات سے بحث کیجائے۔

الهَيِّئُ: خوش منظر، جاذب شکل۔

الهَيِّئُ: الهَيِّءُ۔

هَيَّاهَيَّا: آؤ آؤ، چلو چلیں،

هَيَّابِنَا: آؤ چلیں۔

• هَابَهُ ـُ هَيْبًا ومَهَابَةً: (۱) کسی کی تعظیم وتکریم کرنا۔ (۲) کسی سے ڈرنا بچ کر رہنا، هوهائب: برائے مبالغہ هَيَّابٌ وهَيُوبٌ وهَيِّبٌ وهَيِّبَانٌ وهَيُوبَةٌ: اسم مفعول مَهُوب ومَهِيبٌ۔

هَابَهُ ـِ هَيْبَةً: هَابَهُ۔

أَهَابَ بِهِ: کسی کو کوئی کام کرنے یا ترک کرنے کے لئے پکارنا، دعوت دینا، اپیل کرنا، ترغیب دینا۔ أَهَبْتُ بِصَاحِبِي إِلَى الْخَيْرِ: میں نے اپنے ساتھی سے نیک کام کرنے کی اپیل کی، یا ترغیب دی

ـــ بِالْخَيْلِ ونَحْوِهَا وأَهَابَ الرَّاعِي بِغَنَمِهِ: هَابْ هَابْ کہہ کر روکنے یا واپس آنے کے لئے گھوڑوں یا بکریوں کو پکارنا، آواز دینا۔

هَيَّبَ الشَّيْءَ إِلَى فُلَانٍ: کوئی چیز کسی کے لئے خوفناک بنانا، بھیانک بنا کر پیش کرنا۔

اِهْتَابَ الشَّيْءَ: کسی چیز سے دہشت کھانا، مرعوب ہونا، سہمنا۔

تَهَيَّبَ الشَّيْءَ: کسی چیز سے دہشت لگنا، مرعوب ہونا، ڈر لگنا۔

ـــ الشَّيْءُ فُلَانًا: ڈرانا، خوفزدہ کرنا، مرعوب کرنا، سہمادینا۔

الْمُتَهَيَّبُ: شیر۔

الْمُتَهَيِّبُ: (۱) ہیبتناک (۲) ہیبت زدہ۔

الْمَهَابُ: خوفناک جگہ۔

الْمَهَابَةُ: ڈر، ہیبت، رعب (۲) دبدبہ، وقار وعظمت۔

الْمَهُوبُ: خوفناک چیز یا جگہ۔

الْمَهِيبَةُ: خوف کا باعث۔

الْمُهِيبُ: خوفناک، دہشتناک، بارعب پروقار، پرجلال۔

الْمَهِيبُ: خوفناک، بارعب۔

الْهَيَّابُ: بہت ڈرپوک، بزدل۔

غَيْرُ هَيَّابٍ: نڈر، بیباک

الْهَيَّبَانُ: بہت ڈرپوک، حد سے زیادہ محتاط (۲) بزدل (۳) چرواہا (۴) بکرا (۵) مٹی۔

الْهَيْبَةُ: ڈر، خوف، رعب (۲) جلال، وقار۔

• هَيَّتَ بِهِ: کسی کو زور سے پکارنا، آواز دے کر بلانا۔

هَاتِ: دے، لا۔ هَاتِي، هَاتِيَا، هَاتُوا۔ هَاتِين۔

هَيْتَ: کلمۂ تعجب، جیسے، هَيْتَ لِلْحِلْمِ: کیا خوب بردباری ہے!!

هَيْتَ لَكَ: تو آجا، چلا آ، یہ اسم فعل ہے اور لَكَ بیان مخاطب کے لئے ہے قرآن پاک میں ہے، هَيْتَ لَكَ، زلیخا نے حضرت یوسف علیہ السلام کو مخاطب کیا تھا، هَيْتَ، واحد وجمع، مذکر ومونث سب کے لئے ہے لیکن بعد والے لفظ میں مخاطب کا لحاظ کر کے کہا جائے گا، هَيْتَ لَكُمَا ولَكُم ولَكُنَّ۔

الهَيْتُ: زمین کا گہرا گڑھا۔

الهَيَّاتُ: شور مچانے والا

هَيْتَاهُ وهَيْتَاهُ: کتے کو شکار کے پیچھے دوڑانے کے لئے بولا جاتا ہے۔

• هَاثَ الشَّيْءَ ـِ هَيْثًا وهَيَثَانًا: حرکت کرنا۔

ـــ الْقَوْمُ: جھگڑے میں لوگوں کا باہم گتھم گتھا ہونا، آپس میں ہاتھا پائی ہونا۔

ـــ فُلَانٌ فِي الشَّيْءِ: کوئی چیز بے دردی سے لینا اور اس کو خراب کرنا۔

ـــ الذِّئْبُ فِي الْغَنَمِ: بھیڑیے کا بکریوں میں گھس کر تباہی مچانا۔

ـــ مِنَ الْمَالِ: اپنی ضرورت کے بقدر مال لینا۔

ـــ فِي كَيْلِهِ: ناپ تول میں کمی کر کے دینا۔

ـــ لِفُلَانٍ: کسی کو تھوڑی چیز دینا۔

ـــ بِرِجْلِهِ التُّرَابَ: پیر سے مٹی اکھاڑنا، کریدنا۔

هَايَثَ فُلَانًا: مال وغیرہ کی کثرت میں کسی سے مقابلہ کرنا۔

تَهَايَثَ الْقَوْمُ: لوگوں کا لڑائی جھگڑے میں گتھم گتھا ہونا۔

تَهَيَّثَ لِفُلَانٍ شَيْئًا: کسی کو کچھ دینا۔

اِسْتَهَاثَ الشَّيْءَ: کسی چیز کو زیادہ سمجھنا

(۲) زیادہ مانگنا۔
— المَالَ وَفِیہ: مال تباہ کرنا۔
المُهَايِتُ: بکثرت ہاتھ بھر کر لینے والا یا پورے کا پورا لینے والا۔
الهَايِثَةُ، هَايِثَةُ القَوْمِ: لوگوں کا شور وغل۔
الهَيْثَةُ: لوگوں کا گروہ۔
• هَاجَ النَّبْتُ ـِ هَيْجًا: گھاس یا پودے کا سوکھ کر زرد ہوجانا، سوکھنے لگنا، کھیتی کا پکنے کے قریب ہونا، زور پر آنا، قرآن پاک میں ہے، ثُمَّ يَهِيجُ فَتَرَاهُ مُصْفَرًّا۔
— الأَرْضُ هَيْجًا وهَيَجَانًا: زمین کی سبزیاں خشک ہوجانا سوکھے پودوں والی ہونا، هِيَ هَائِجَة۔
— القَوْمُ هَيْجًا وهِيَاجًا وهَيَجَانًا: لوگوں کا جوش میں آنا مشتعل ہونا۔
— الشَّرُّ: فتنہ کا زور پکڑنا۔
— الحَرْبُ بَيْنَهُمْ: لوگوں میں جنگ کے شعلے بھڑکنا، لڑائی چھڑنا۔
— الإِبِلُ: اونٹوں کا پیاسا ہونا۔
— السَّمَاءُ: تیز ہوا کے ساتھ آسمان پر گھٹا چھا جانا، بادوباراں والا ہونا۔
— فُلَانًا: جوش دلانا، مشتعل کرنا، بھڑکانا۔
— الشَّيْءَ: کسی چیز میں زور اور حرکت پیدا کرنا۔
— الإِبِلَ: اونٹوں کو تالاب یا چراگاہ لیجانے کے لئے رات کو حرکت میں لانا۔
— البَحْرُ: سمندر میں بھونچال آنا، طوفان آنا، تلاطم پیدا ہونا۔
— الرَّجُلُ: جوش میں آنا، غصہ سے بھڑکنا، برانگیختہ ہونا۔
— الشَّيْءُ: جوش مارنا، زور پر آنا۔

هَاجَتِ العَيْنُ: آنکھ سوجنا۔
— الغُبَارُ: گردوغبار اٹھنا۔
أَهَاجَ الرِّيحُ النَّبْتَ: ہوا کا پودوں کو مرجھا دینا، سکھا دینا۔
— فُلَانًا: هَاجَهُ۔
أَهْيَجَ الأَرْضَ: زمین کو خشک گھاس والی پانا۔
هَايَجَ فُلَانٌ فُلَانًا: جوش دلانا، بھڑکانا (۲) لڑنا، جنگ کرنا۔
هَيَّجَهُ: جوش دلانا، مشتعل کرنا، اشتعال دینا، برانگیختہ کرنا۔
اهْتَاجَ: برانگیختہ ہونا، مشتعل ہونا
تَهَايَجَ القَوْمُ: لڑائی میں ایک دوسرے پر حملہ کرنا، چڑھائی کرنا۔
تَهَيَّجَ الشَّيْءُ: زوروں پر آنا، بھڑکنا جوش مارنا۔
المِهَاجُ: موٹر گاڑی کا اسٹارٹر۔
المِهْيَاجُ: وطن کا اشتیاق، وطن کی طرف میلان (۲) اونٹوں میں سب سے پہلے پیاسا ہونے والا اونٹ۔
المُهَيِّجُ: اشتعال انگیز، ہیجان انگیز فسادانگیز۔
الهَائِجُ: مشتعل، برافروختہ، ناراض غصہ میں بھرا ہوا (۲) متلاطم، موج زن (۳) مست، دیوانہ (۴) خشک (پودا) (۵) متورم (آنکھ) (۶) جوش، غیظ وغضب، طیش، هَاجَ هَائِجُهُ: وہ بھڑک گیا، برافروختہ ہوگیا، اسے طیش آگیا، اس کا پارہ چڑھ گیا۔ هَدَأَ هَائِجُهُ اس کا غصہ ٹھنڈا ہوگیا۔
الهَائِجَةُ: هائج کی تانیث (۲) أَرْضٌ هَائِجَةٌ: سوکھی گھاس یا سوکھے پودوں والی زمین۔
الهَاجَةُ: مادہ مینڈک (مینڈکی)

(۲) شتر مرغ (۳) وہ بکری وغیرہ جسے جفتی کی خواہش نہ ہو۔
الهِيَاجُ: جوش، اشتعال، يَوْمُ الهِيَاجِ: لڑائی کا دن۔
الهَيَجَانُ: جوش، اضطراب، ہلچل۔
الهَيَجَانِيُّ: مشتعل طوفانی، پاگل، مَجْنُونٌ هَيَجَانِيٌّ: خطرناک پاگل۔
الهَيْجُ: جنگ، (۲) سخت ہوا (۳) فتنہ فساد، ہنگامہ، شوروشر، يَوْمُ الهَيْجِ طوفان، بادوباراں والا دن۔
الهَيْجَاءُ: جنگ، یا ہاتھا پائی، جھگڑا۔
• هَيَّخَ الهَرِيسَةَ: سیٹھے دلیے یا آٹے کے حلوے میں گھی زیادہ کرنا۔
— الفَحْلَ: اونٹ کو اونٹنی یا نر کو مادہ پر جست لگانے کے لئے اکسانا۔
الهَيِّخُ: وہ اونٹ جو "هِيخ" آواز سن کر بلبلانا شروع کردے۔
• هَادَهُ ـُ هَيْدًا وهَادًا: ہلانا حرکت میں لانا (۲) ڈانٹ کر گھبرا دینا اور بے چین کر دینا (۳) درست کرنا، (۴) ہٹانا، زائل کرنا، منہدم کرنا (۵) باز رکھنا، مَا يَهِيدُنِي ذَلِكَ: وہ چیز مجھے نہ ڈرا سکے گی اور نہ مقصد سے ہٹا سکے گی۔
هَيَّدَ السَّائِرُ: چلنے والے کا تیز چلنا
— الأَمْرُ فُلَانًا: کسی معاملہ کا کسی کو کلفت واضطراب میں مبتلا کرنا۔
الهَيْدُ: بڑا (۲) بے چین ومضطرب (۳) ڈانواڈول، ہچکولے کھانے والی چیز مَالَهُ هَادٌ ومَالَهُ هَيْدٌ اسے حرکت میں لانے والا کوئی نہیں۔
الهَيْدَانُ: کاہل وبزدل۔
• الهَيْدَبُ: دیکھئے (هدب)

الهَيْدَبِي: دیکھئے (ھ د ب)۔

هَيْدرُوجِين: ہائڈروجن۔

• الهَيْدَكُورُ: موٹی جوان اور جوانی کی ادائیں دکھانے والی عورت (۲) گاڑھا دودھ۔

الهَيْدَكُورَةُ: الهَيْدَكُورُ۔

• الهَيْدَلَةُ: دیکھئے (ھ د ل)

• الهَيْدَامُ والهَيْدَمُ: دیکھئے (ھ د م)

• هَيَّرَ فُلَانٌ البِنَاءَ: عمارت گرانا۔

تَهَيَّرَ البِنَاءُ: عمارت گرنا۔

الهَيَارُ: گرنے والی یا گرنے کے قریب چیز،

رَجُلٌ هَيَارٌ: کمزور آدمی جو گرنے کے قریب ہو۔

الهَيَارُ الثَّلْجِيُّ: پہاڑوں سے گرنے والا برف۔

الهَيْرُ: باد صبا کا نام (شمالی ہوا)۔

الهِيرُ: نصف سے کم رات کا حصہ۔

الهَيْرَةُ: نرم وہموار زمین۔

الهَيَّارُ: کمزور آدمی۔

• هِيرَاطِيقِي: ایک قسم کا تیز لکھا جانے والا ہیروگلیفی شکستہ خط جس میں ہیروگلیفی اشارات ورموز استعمال کئے جاتے ہیں۔

• الهَيْرُوعُ: دیکھئے (ھ ر ع)

الهَيْرَعَةُ: دیکھئے (ھ ر ع)

• الهِيرُودِين: ایک مادہ جو خون کو اس کی نالیوں میں منجمد ہونے سے روکتا ہے اور عَلَق سے نکالا جاتا ہے۔

• هِيرُوغلِيفِي: اہل یونان کے نزدیک نقش مقدس، مغرب کے لوگ اس کا اطلاق ان قدیم مصری تحریروں پر کرتے ہیں جو قدیم مصریوں کے مقبروں اور عبادت گاہوں میں کندہ ہیں۔

• الهِيرُوِين: ہیروئن، مارفین سے تیار کیا جانے والا نشہ آور مرکب۔

• الهَيْزَبُ: دیکھئے (ھ و ز ب)

• هَاسَ فُلَانٌ ـِ هَيْسًا: کسی بھی طرح چلنا۔

ــ مِنَ الشَّيْءِ: بکثرت کوئی چیز لینا۔

ــ الشَّيْءَ: پیروں سے کچلنا۔

ــ الأَرْضَ: زمین کو کوٹنا۔

هَاسَى فُلَانٌ فُلَانًا: مذاق اڑانا، هَيْسِ هَيْسِ کہہ کر مذاق اڑانا۔

الأَهْيَسُ: بہادر، نڈر (۲) ہر شے کو توڑ دینے والا سخت ومضبوط۔

هَيْسِ هَيْسِ: کسی کام پر اکسانے کے لئے کسی کو یہ لفظ کہا جاتا ہے۔

• هَاشَ القَوْمُ ـِ هَيْشًا: جوش میں آنا، مشتعل ہونا۔

ــ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ: لڑائی کے لئے ایک دوسرے پر چڑھائی کرنا۔

ــ فُلَانٌ: بہت گالی گفتار کرنا، بہت بدکلامی اور بیہودگی کرنا۔

ــ فُلَانٌ فِي القَوْمِ: لوگوں میں فتنہ وفساد برپا کرنا، شر پھیلانا (۲) خوش اور مست ہونا۔

ــ الشَّيْءَ: خراب کرنا (۲) سمیٹنا، جمع کرنا۔

تَهَيَّشَ القَوْمُ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ: ایک دوسرے پر جھپٹنا، چڑھائی کرنا،

الهَيْشَةُ: مخلوط جماعت (۲) فتنہ، ہنگامہ، ہلچل، ج: هَيْشَات۔

• هَاصَ الطَّيْرُ ـِ هَيْصًا: پرندہ کا بیٹ کرنا۔

ــ فُلَانٌ بِالشَّيْءِ: کسی چیز کی سختی میں مبتلا ہونا، سخت گرفت میں آنا۔

هَاصَ عُنُقَهُ: گردن توڑنا۔

المَهَايِصُ: پرندوں کے بیٹھنے اور بیٹ کرنے کی جگہیں، واحد، مَهِيصٌ۔

• هَاضَ العَظْمَ ـِ هَيْضًا: جڑنے کے قریب ہونے والی شکستہ ہڈی کو دوبارہ توڑنا۔

ــ الشَّيْءَ: توڑنا، ریزہ ریزہ کرنا (۲) نرم کرنا، حضرت عائشہؓ کا قول ہے، "وَاللّٰهِ لَوْ نَزَلَ بِالجِبَالِ الرَّاسِيَاتِ مَا نَزَلَ بِأَبِي لَهَاضَهَا" واللہ مضبوط پہاڑوں پر بھی اگر وہ مصیبتیں آتیں جو میرے والد پر آئیں تو ان کو ریزہ ریزہ کر ڈالتیں۔

ــ الكَرَى فُلَانًا: نیند کا کسی کے بدن کو توڑ ڈالنا اور کمزور کر دینا۔

ــ الحُزْنُ قَلْبَهُ: رنج وغم کا کسی کے دل کو بار بار لاحق ہونا، غم کا پیچھا نہ چھوڑنا۔

ــ المَرَضُ فُلَانًا: صحتیابی کے بعد بیماری کا عود کر آنا۔

هَيَّضَ فُلَانًا: برانگیختہ کرنا۔

اهْتَاضَ العَظْمَ: هَاضَهُ

انْهَاضَ: مطاوع هَاضَ: جڑنے کے بعد ہڈی ٹوٹ جانا (۲) ریزہ ریزہ ہونا۔

تَهَيَّضَ العَظْمُ: انْهَاضَ۔

ــ الغَرَامُ فُلَانًا: کسی کو دوبارہ عشق لاحق ہونا۔

المُسْتَهَاضُ: بیمار یا شکستہ ہڈی والا جس کی بیماری صحت کے بعد عود کر آئے، ہڈی جڑ جانے کے بعد ٹوٹ جائے۔

المَهِيضُ: جڑ جانے کے بعد ٹوٹنے والی ہڈی۔

الهَيْضُ: نرمی۔

الهَيْضَاءُ: جماعت، گروہ۔

الهَيْضَةُ: بیماری یا رنج وغم کا دوبارہ حملہ یا لوٹ (۲) ایک بیماری کے بعد دوسری بیماری (۳) ہیضہ کی بیماری جس میں سخت قے اور دست آتے ہیں۔ کالرا۔

• هَاطَ فُلَانٌ ـِ هَيْطًا: شور وغل مچانا، ہنگامہ مچانا (۲) چلے جانا۔

هَايَطَ: شور مچانا۔

ـــ فُلَانًا: کمزور سمجھنا۔

تَهَايَطَ القَوْمُ: لوگوں کا یکجا ہو کر اپنے معاملات درست کرنا۔

الهِيَاطُ: هُمْ فِي هِيَاطٍ وَمِيَاطٍ: وہ شور وشر میں ہیں، ان میں کھلبلی مچی ہوئی ہے، شور وشر بپا ہے۔

الهَيْطُ: مَا زَالَ فِي هَيْطٍ وَمَيْطٍ: وہ شور وشر بپا کئے ہوئے ہے، اس نے ہنگامہ برپا کر رکھا ہے۔

• هَاعَ الشَّيْءُ ـِ هَيْعًا وَهَيَعَانًا: پھیلنا، بچھنا۔

ـــ فُلَانٌ: کسی کو بھوک لگنا (۲) گھبرانا بزدلی دکھانا۔

ـــ الشَّيْءُ هِيَاعًا: کشادہ ہونا۔

ـــ الإِبِلُ إِلَى المَاءِ: اونٹوں کو پانی کی خواہش ہونا

ـــ المَاءُ وَنَحْوُهُ عَلَى وَجْهِ الأَرْضِ هَيْعًا: پانی وغیرہ کا زمین پر بہنا۔

ـــ الرَّصَاصُ وَنَحْوُهُ هَيَعَانًا: سیسہ وغیرہ کا پگھلنا۔

ـــ فُلَانٌ ـَ هَاعًا: کمزوری کے ساتھ حرص وخواہش بڑھنا۔

ـــ فُلَانٌ ـَ هَيَعَانًا: تنگ ہونا، گھٹنا۔ رنج ہونا، اکتانا، پریشان ہونا۔

ـــ مِنَ الحُبِّ وَالحُزْنِ هَيْعًا: محبت یا غم سے پریشان ہونا (۲) قے ہونا۔

تَهَيَّعَ الشَّيْءُ: خوب پھیلنا، بالکل بچھنا۔

ـــ السَّرَابُ: زمین پر چمک دار ریت (سراب) پھیلنا۔

ـــ فُلَانٌ: حیران ومبہوت ہونا (۲) ظلم وستم کرنا۔

ـــ إِلَى الشَّرِّ: فتنہ وفساد کے لئے دوڑنا۔ برائی کی طرف دوڑنا۔

انْهَاعَ: تَهَيَّعَ۔

المَهْيَعُ: کھلا راستہ، ج: مَهَايِعُ۔

الهَائِعُ: لَيْلٌ هَائِعٌ: تاریک رات، رَجُلٌ هَائِعٌ لَائِعٌ: ڈرپوک، بزدل وحواس باختہ آدمی۔

الهَائِعَةُ: خوفناک آواز۔

الهَاعُ: حواس باختہ، جلد گھبرا جانے والا، رَجُلٌ هَاعٌ لَاعٌ وَهَاعٍ لَاعٍ: کمزور وبزدل حواس باختہ آدمی۔

الهَيَاعُ: رِيحٌ هَيَاعٌ لَيَاعٌ: تیز ہوا۔

الهَيْعَةُ/الهَائِعَةُ (۲) خوفناک آواز یا ہوش اڑا دینے والی فحش افواہ یا برائی۔

أَرْضٌ هَيْعَةٌ: کشادہ اور ہموار زمین۔

الهَيِّعُ: رَجُلٌ هَيِّعٌ لَيِّعٌ: ڈرپوک وکم عقل۔

• هَيْعَرَ: دیکھئے (هعر)

تَهَيْعَرَتِ المَرْأَةُ: دیکھئے (هعر)

الهَيْعَرَةُ والهَيْعَرُونُ: دیکھئے (هعر)

• هَيِغَ العَامُ ـَ هَيَغًا: سال کا پیداوار والا ہونا، خوشحالی والا ہونا۔

أَهْيَغَ القَوْمُ: خوشحال ہونا۔

هَيَّغَ فُلَانٌ الثَّرِيدَةَ: ثرید کو مرغن بنانا، گھی وغیرہ زیادہ ڈالنا۔

ـــ المَطَرُ الأَرْضَ: بارش کا زمین کو خوب تر کرنا۔

الأَهْيَغُ: بہت پانی (۲) بہت گھاس، پیداوار والا سال (۳) فراخ وآسودہ زندگی۔

الأَهْيَغَانُ: خوشحالی، زرخیزی (۲) خورد ونوش۔

• هَافَ وَرَقُ الشَّجَرِ ـِ هَيْفًا: درخت کے پتے گرنا، پت جھڑ ہونا

ـــ فُلَانٌ ـَ (يَهَافُ) هِيَافًا: جلد جلد پیاس لگنے والا ہونا (۲) پیاس لگانے والی، گرم ہوا لگنے سے پیاسا ہونا۔

ـــ العَبْدُ هَيْفًا: غلام کا بھاگ جانا۔

ـــ الغُلَامُ: لڑکے کا پتلی کمر والا ہونا نازک اندام ہونا۔

ـــ الإِبِلُ هِيَافًا وَهُيَافًا: پیاس کی شدت سے اونٹوں کا اپنے منہ کھول کر جنوب کی گرم ہوا کی طرف رخ کرنا۔

هَيِفَ الغُلَامُ ـَ هَيَفًا: پتلی کمر والا ہونا، نازک اندام ہونا، چھریرے بدن کا ہونا۔ هُوَ أَهْيَفُ وَهِيَ هَيْفَاءُ۔

أَهَافَ الرَّجُلُ: پیاسے اونٹوں والا ہونا۔

اهْتَافَ: پیاس لگنا۔

تَهَيَّفَ: خشکی لانے والی گرم ہوا میں کھڑا ہونا۔

اسْتَهَافَ: خشکی لانے والی گرم ہوا لگنے سے پیاسا ہونا۔

المُهْيَافُ: جلدی جلدی پیاس لگنے سے بے برداشت ہونے والا (۲) جلد پیاسا ہونے والا (۳) خوش رفتار اونٹ یا گھوڑا وغیرہ۔

الهَافُ: المُهْيَافُ۔

الهَافَةُ: جلد پیاسی ہونے والی اونٹنی۔

الهَيْفُ: پانی کو خشک کرنے والی نباتات کو سکھانے اور حیوانات کو پیاس لگانے والی گرم و تکلیف دہ ہوا۔

الهَيْفَانُ: پیاسا (۲) تیز (۳) جلد پیاسا ہونے والا۔

الهَيُوفُ: المُهْيَافُ۔

• اَهْيَقَ الظَّلِيمُ: (نر) شتر مرغ کا بہت لمبا ہونا۔

الأَهْيَقُ: لمبی گردن والا۔

الهَيْقُ: پتلا اور بہت لمبا (۲) نر شتر مرغ ج: اَهْيَاقٌ وهُيُوقٌ۔

• الهَيْقَعَةُ: دیکھئے (هقع)۔

• الهَيْقَمُ: دیکھئے (هقم)۔

الهَيْقَمَانِيُّ: (هقم)۔

هَيْكَ: هٰكذا: اس طرح۔

هَيَّكَ: جلدی کرنا۔

• هَيْكَلَ: دیکھئے (هكل)۔

الهَيْكَل والهَيْكَلَة: (هكل)

• هَالَ فُلَانٌ الرَّمْلَ ونَحْوَهُ ـــ هَيْلًا: ریت وغیرہ ڈالنا، چھوڑتے رہنا (۲) نچلے حصہ کو ہلا کر اوپر سے گرانا۔

أَهَالَ فُلَانٌ الشَّئَ: زور سے ڈالنا

هَيَّلَ الشَّئَ: زور سے ڈالنا، مٹی یا ریت زور زور سے گرانا۔

انْهَالَ عَلَيْهِ: مٹی وغیرہ گرنا، پڑنا۔

ـــ القَوْمُ عَلَيْهِ: کسی کو گالیاں دینے یا گزند پہنچانے کے لئے پل پڑنا، ٹوٹ پڑنا

تَهَيَّلَ الشَّئُ: کسی چیز کا ٹوٹ کر گرنا۔

الأَهْيَلُ: لگاتار گرنے والی مٹی یا ریت۔

المَهِيلُ: گرایا جانے والا ریت وغیرہ قرآن پاک میں ہے "وَكَانَتِ الجِبَالُ كَثِيبًا مَهِيلًا"، پہاڑ گری ہوئی ریت کے تودوں جیسے ہو جائیں گے۔

الهَالُ: الأَهْيَلُ۔

الهَالَةُ: گھیرا، چاند کا کنڈل، دیکھئے (هول)

الهَيَالُ والهَيْلُ: گری ہوئی ریت۔

الهَيَلَانُ: ریت وغیرہ کے گرنے کا سلسلہ۔

الهَيُولُ: باریک اڑتے ہوئے ذرات جو روشن دان سے سورج کی روشنی اندر داخل ہونے کے دوران دکھائی دیتے ہیں۔

الهَيُولَى: ابتدائی یا خام مادہ یا کسی چیز کے اجزاء ترکیبیہ جن سے وہ تشکیل پاتی ہے جیسے کرسی کے لئے لکڑی، میخ کے لئے لوہا، کپڑوں کی بنائی کے لئے روئی (۲) قدماء کے نزدیک وہ مادہ جس کی کوئی معینہ شکل و صورت نہ ہو اور اس میں مختلف اشکال و صورت قبول کرنے کی صلاحیت ہو، اور اسی سے خدا تعالیٰ نے عالم کے اجزاء مادیہ کی تخلیق کی ہے (۳) کسی تصویر یا مجسمہ کا ابتدائی خاکہ (۴) روئی۔

الهَيُولَانِيُّ: بنیادی، ابتدائی مَشْرُوعٌ هَيُولَانِيٌّ: ابتدائی منصوبہ، رَسْمٌ هَيُولَانِيٌّ: ابتدائی نقشہ جو ابھی بنیادی خطوط تک محدود ہو۔

• الهَيْلَكُونُ: دیکھئے هلك۔

• هَيْلَلَ الرَّجُلُ: لا الٰہ الا اللہ کہنا۔

هَامَ فُلَانٌ ـــ هَيْمًا وهَيَمَانًا: مارا مارا پھرنا، سرگرداں پھرنا، جدھر منہ اٹھے ادھر چلنا، بے تعیین منزل بھٹکتے پھرنا

ـــ فِي الأَمْرِ: کسی معاملہ میں پریشان و متردد ہونا، کسی ایک رائے پر جما ہوا نہ ہونا، قرآن پاک میں ہے "أَلَمْ تَرَ أَنَّهُمْ فِي كُلِّ وَادٍ يَهِيمُونَ" کیا تم کو نہیں معلوم کہ وہ (شعرا حضرات) (خیالی مضامین کے) ہر میدان میں حیران و سرگرداں پھرا کرتے ہیں۔

ـــ فُلَانٌ هُيَامًا: کسی کو بہت پیاس لگنا، پیاس سے پریشان ہونا۔

ـــ بِفُلَانَةَ هُيَامًا وتَهْيَامًا کسی سے عشق و محبت میں دیوانہ ہو جانا، هو هَائِمٌ، ج: هُيَّامٌ وهُيَّمٌ

هَيَّمَ الحُبُّ فُلَانًا: عشق و محبت کا کسی کو دیوانہ بنا دینا، بھٹکا دینا۔

اهْتَامَ فُلَانٌ لِنَفْسِهِ: اپنے لئے تدبیر و اکتساب کرنا۔

تَهَيَّمَ فُلَانٌ: بہت موزوں انداز سے چلنا۔

ـــ المَرْأَةُ الرَّجُلَ: عورت کا کسی کو دامِ الفت میں پھنسانا، گرویدہ بنا لینا۔

اسْتُهِيمَ فُؤَادُ فُلَانٍ: کسی کے دل میں عشق و محبت پیوست ہونا، عشق سے بے قرار و مضطرب ہونا۔

الأَهْيَمُ: انتہائی پیاسا آدمی، یا اونٹ هي هَيْمَاءُ، ج: هِيمٌ قرآن پاک میں ہے "فَشَارِبُونَ شُرْبَ الهِيمِ" پھر تم پیاسے اونٹوں کی طرح پیو گے۔ لَيْلٌ أَهْيَمُ: بے ستاروں کی رات۔

المُسْتَهَامُ: دیوانۂ عشق، عشق باز، قَلْبٌ مُسْتَهَامٌ: دل بے تاب، دل بے قرار۔

الهَائِمُ: از خود رفتہ، دیوانۂ عشق، (۲) سرگرداں (۳) پیاسا۔

الهَیَامُ: بہت باریک مٹی جو چٹکی میں نہ ٹھہرے ج: هِیَمٌ۔

الهُیَامُ: الهُیَامُ (۲) سخت ترین پیاس (۳) اونٹوں کو لاحق ہونیوالی پیاس کی بیماری جس سے چارہ چھوڑ کر سرگرداں پھرتے ہیں، (۴) جنونِ عشق۔

الهَیْمُ: هَیْمُ اللّٰہِ: خدا کی قسم۔

الهَیْمَانُ: سخت پیاسا (۲) دیوانۂ عشق۔

الهَیْهُومُ: حیران و پریشان، سرگشتہ۔

• هَیْمَنَ فُلَانٌ: آمین کہنا۔

— عَلٰی کَذَا: کسی چیز پر حاوی ہونا، مسلط ہونا، قابض ہونا، چھا جانا (۲) نگرانی اور حفاظت کرنا (۳) کنٹرول کرنا، قابو میں کرنا، گرفت میں لینا۔

— الطَّائِرُ عَلٰی فِرَاخِہٖ: پرندہ کا چوزوں پر پر پھیلانا۔

المُهَیْمِنُ: خدا تعالیٰ کا نام (اسم صفت) ہے یعنی ہر چیز پر حاوی و قابض اور اس کا محافظ و نگراں، قرآن پاک میں ہے۔ "مُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْهِ مِنَ الْکِتَابِ وَمُهَیْمِنًا عَلَیْهِ"

الهَیْمَنَةُ: نگرانی، حفاظت (۲) تسلط، (۳) برتری، بالادستی۔

• الهَیْنَغُ: دیکھئے (هَنَغَ)

• هَیْنَمَ 〃 (هنم)

المُهَیْنِمُ 〃 (〃)

الهُیْنَامُ 〃 (〃)

الهَیْنَمُ 〃 (〃)

الهَیْنَمَانُ 〃 (〃)

الهَیْنُومُ 〃 (〃)

• هَاهَی فُلَانٌ بِالإِبِلِ: اونٹوں کو پکارنا، جھڑکنا (۲) اونٹوں کے ساتھ رہنا۔

— الکِلَابَ: کتوں کو جھڑکنا۔

هَاهْ: ڈرانے کی آواز (۲) ہنسنے کی آواز (۳) نوحہ خوان کی آواز (۴) جمائی کی آواز، حدیث میں ہے "فَاِذَا تَثَاءَبَ اَحَدُکُمْ فَلْیَرُدَّہٗ مَا اسْتَطَاعَ وَلَا یَقُوْلَنَّ هَاهْ هَاهْ"۔

الهَیْهُ: گندا آدمی جس کے کپڑوں کی گندگی کے باعث اسے دور رکھا جائے۔

هِیْهِ هِیْهِ: کسی چیز سے تنفر اور اسے دور کرنے کے لئے کہا جاتا ہے (۲) مزید بات کی فرمائش کے لئے، پھر، ایک دفعہ اور، مزید۔

هَیْهَاتَ وَهَیْهَاتُ: اسم فعل بمعنی بَعُدَ و عدم امکان، قرآن پاک میں ہے "هَیْهَاتَ هَیْهَاتَ لِمَا تُوْعَدُوْنَ" تم سے جو وعدہ کیا جا رہا ہے وہ (حقیقت سے) بعید ہے ناممکن (الوقوع) ہے (۲) دور ہو، پرے ہٹ (۳) دور ہے، ناممکن ہے۔

• هَیَا: حرف ندا، اس کی اصل اَیَا ہے

هَیَا هَیَا: اونٹوں کو ڈانٹنے کا لفظ۔

هَیِّ: اسم فعل امر ہے، جلدی کرو، اس کے اخیر میں کاف خطاب لگتا ہے، کہتے ہیں هَیَّكَ یَا رَجُلُ، جلدی کیجئے صاحب۔

هَیُّ بْنُ بَیٍّ: نامعلوم شخص کے لئے کنایۃً بولتے ہیں جو خود بھی غیر معروف ہو اور اس کا باپ بھی غیر معروف ہو۔

هَیَّا هَیَّا: سواری کے جانوروں (اونٹوں) کو حدی کے ذریعہ تیز چلنے پر اکسانے کے لئے، بمعنی تیز چل۔

هِیَّا: اس کے اخیر میں کاف خطاب لگا کر کہتے ہیں، برائے نہی (ممانعت)، هِیَّاكَ وَزَیْدًا: زید سے الگ رہو

هَیَّانُ: مَا هَیَّانُ هٰذَا؟ اس شخص کا کیا معاملہ ہے؟ هَیَّانُ بْنُ بَیَّانَ: کنایۃً وہ آدمی جو نہ خود معروف ہو اور نہ اس کا باپ معروف ہو۔

بابُ الواو

• الواو : حروف ہجائیہ کا ستائیسواں حرف، اس کی اصل وَیْوٌ اور اس کا الف یا ر سے بدلا ہوا ہے کہتے ہیں وَیَّیْتُ وَاوًا حَسَنَۃً، میں نے خوبصورت واؤ لکھا ہے، یہ کلام میں کبھی اصل حرف ہوتا جیسے وَعَدَ میں اور کبھی زائد ہوتا ہے جیسے مَنْصُوْرٌ میں اور کبھی دوسرے حرف سے بدلا ہوا ہوتا ہے، جیسے یُوْذَنُ میں کہ اس کی اصل یُؤْذَنُ ہے، یہاں ہمزہ کے بدلہ میں ہے۔ واو مفردہ کا استعمال چند طریقوں پر ہے۔

(۱) عاطفہ : یہ مطلقاً دو چیزوں کو جمع کرنے کے لئے آتا ہے کبھی ایک شئی کا عطف اس کے ساتھ والی شے پر کیا جاتا ہے، جیسے "فَاَنْجَیْنَاہُ وَاَصْحَابَ السَّفِیْنَۃِ"، کبھی اس سے پہلی والی شئی پر جیسے "وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا وَّ اِبْرَاھِیْمَ" اور کبھی اس شئے کے لاحق پر جیسے "کَذٰلِکَ یُوْحِیْ اِلَیْکَ وَاِلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِکَ"۔ واؤ کے معطوف اور معطوف علیہ میں تقارب یا تراخی بھی جائز ہے۔ جیسے "اِنَّا رَادُّوْہُ اِلَیْکِ وَجَاعِلُوْہُ مِنَ الْمُرْسَلِیْنَ۔"

(۲) واو استیناف، یعنی واؤ کا مدخول علیہ ماسبق سے الگ اور مستقل کلام ہوتا ہے جیسے "لِنُبَیِّنَ لَکُمْ وَنُقِرُّ فِی الْاَرْحَامِ مَا نَشَاءُ"

(۳) واو حالیہ : یہ جملۂ اسمیہ اور جملۂ فعلیہ دونوں پر داخل ہوتا ہے اور اس کا مدخول علیہ ماسبق میں مذکور فاعل کیلئے حال ہوتا ہے جیسے جَاءَ فُلَانٌ وَالشَّمْسُ طَالِعَۃٌ یا جَاءَ فُلَانٌ وَقَدْ طَلَعَتِ الشَّمْسُ۔

(۴) واو مفعول معہ : یہ اپنے مدخول علیہ اسم کو نصب دیتا ہے جیسے سِرْتُ وَالنِّیْلَ میں دریائے نیل کے ساتھ ساتھ چلا۔

(۵) مضارع منصوب پر داخل ہونے والا وہ واؤ جو اسم صریح پر عطف کے لئے آتا ہے، جیسے "وَلُبْسُ عَبَاءَۃٍ وَتَقَرَّ عَیْنِیْ" یا اسم مؤول پر عطف کے لئے جیسے "لَا تَنْہَ عَنْ خُلُقٍ وَتَأْتِیَ مِثْلَہٗ"۔ اس میں واؤ سے پہلے نفی یا طلب کا ہونا ضروری ہے۔

(۶) واو قسم : یہ صرف اسم ظاہر پر داخل ہوتا ہے اور صرف محذوف فعل سے متعلق ہوتا ہے۔ جیسے : "وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ"۔

(۷) واو الدخول کالخروج (واو زائدہ) جیسے "حَتّٰی اِذَا جَاءُوْھَا وَفُتِحَتْ اَبْوَابُھَا"۔ یہ واو اِلّا کے بعد بھی آتا ہے اور اس حکم کی تاکید کرتا ہے جس کا اثبات مطلوب ہو جیسے "مَا مِنْ اَحَدٍ اِلَّا وَلَہٗ طَمَعٌ اَوْ حَسَدٌ"۔

(۸) واو ثمانیہ : یعنی سات کے عدد کی تکمیل کے بعد آٹھ سے عدد مستأنف کو بیان کرنے کے لئے جیسے کہا جائے سِتَّۃٌ، سَبْعَۃٌ وَثَمَانِیَۃٌ۔ قرآن پاک میں ہے "سَیَقُوْلُوْنَ ثَلَاثَۃٌ رَّابِعُھُمْ کَلْبُھُمْ" الی قولہ سبعۃٌ وثامنھم کلبھم"۔

(۹) وہ واؤ جو اس جملہ پر داخل ہوتا ہے جس سے ماقبل کی صفت بیان کیجاتی ہے اور اس کا مقصد موصوف کے ساتھ اس جملہ کے لصوق واتصال کی تاکید ہوتا ہے، جیسے "عَسٰی اَنْ تَکْرَھُوْا شَیْئًا وَّھُوَ خَیْرٌ لَّکُمْ"۔ بعض نحویوں نے اس واؤ کو حالیہ کہا ہے۔

(۱۰) واؤ ضمیر الذکور : جمع مذکر کے صیغہ میں آنے والا۔ جیسے: قَالُوْا۔

(۱۱) واو الفصل : یہ واؤ صرف لکھنے میں آتا ہے، جیسے عَمْرٌو کا واؤ حالتِ رفع اور جر میں صرف عُمَرُ سے ممتاز کرنے کیلئے لکھا جاتا ہے ایسے ہی واؤ فارقہ جیسے اُوْلٰئِکَ اور اُوْلِیْ میں۔

حروف عاطفہ میں واؤ عاطفہ کو پندرہ احکام میں انفرادیت و امتیاز حاصل ہے:

(۱) اس کے معطوف میں تین معانی کا احتمال : عطف الشئی علی الشئی المصاحب عطف الشئی علی الشئی السابق اور عطف الشئی علی اللاحق جیسا کہ

ابھی گزرا۔

(۲) اِمّا کے ساتھ اقتران جیسے "اِمّا شاکراً واِمّا کفوراً"۔

(۳) لا کے ساتھ اقتران جب کہ اس سے پہلے نفی ہو اور اس واؤ سے معیت کا ارادہ نہ کیا جائے، جیسے: ماقامَ زیدٌ ولاعمرٌو۔

(۴) لکنّ کے ساتھ اقتران جیسے قامَ زیدٌ ولکنْ عمرٌو جالسٌ

(۵) مفرد سببی کا عطف اجنبی پر ربط پیدا کرنے کی ضرورت کے لئے جیسے مررتُ برجلٍ قائمٍ زیدٌ واخوهٗ۔

(۶) عقد (دہائی) پر عدد کسری کے عطف کے لئے، جیسے: احدٌ و عشرونَ وغیرہ۔

(۷) صفات متفرقہ کا عطف ہر صفت کے منعوت کے اجتماع کے ساتھ جیسے، شاعر کا قول

بکیتُ وما بُکی رجلٍ حزینٍ
علی ربعینِ مسلوبٍ وبالِ

(۸) عطف ماحقہ التثنیہ والجمع، (یعنی) ایسے دو لفظوں کا باہم عطف جن کو حقیقت میں تثنیہ یا جمع ہونا چاہئے تھا، جیسے، شاعر فرزدق کا قول:

اِنّ الرّزیّۃَ لارزیّۃَ مثلُھا
فقدانُ مثلِ محمّدٍ ومحمّدِ

(۹) ایسے لفظ کا عطف جس سے استغنا ممکن نہ ہو جیسے: جلستُ بینَ زیدٍ وعمرٍو۔

(۱۰) عطف العام علی الخاص جیسے: "اغفرلی ولوالدیّ ولمن دخلَ بیتی مؤمناً"۔

(۱۱) عطف الخاص علی العامّ جیسے: "واذ اخذنا من النّبیّین میثاقھم ومنکَ ومن نوحٍ"

(۱۲) ایسے عامل کا عطف جو حذف کردیا گیا ہو اور اس کا معمول باقی ہو، دوسرے عامل پر جبکہ یہ دونوں عامل ایک معنی میں ہوں، جیسے: زجّجنَ الحواجبَ والعیونا یعنی کحّلنَ العیونا (کحّلنَ محذوف عامل کا عطف زجّجنَ پر ہے اور کحّلنَ محذوف کا معمول العیونا موجود ہے۔

(۱۳) عطف الشیٔ علی مُرادفہٖ جیسے: اِنّما اشکو بثّی وحزنی الی اللّٰہ، نیز اُولٰئکَ علیہم صلوٰتٌ من ربّہم ورحمۃٌ

(۱۴) ضرورۃً مقدم کا عطف اس کے متبوع پر جیسے:

اَلا یا نخلۃً من ذاتِ عرقٍ
علیکِ ورحمۃُ اللّٰہِ السّلامُ

اصل میں علیکِ السّلامُ ورحمۃُ اللّٰہ تھا، ضرورت شعری کی بنا پر السّلام مؤخر کردیا گیا۔

(۱۵) عطف مخفوض علی الجوار جیسے: وامسحوا برؤوسکم وارجلِکم جو حضرات ارجلکم بالفتح کے بجائے ل کے کسرہ کے قائل ہیں وہ اس کسرہ کو جرّ جوار یعنی ماقبل کی حرکت کی رعایت کے باعث مجرور کہتے ہیں۔

وَا: اس کا استعمال دو طرح ہے۔

(۱) حرف ندا، جو ندبہ (اظہار غم) کے اسلوب کے لئے خاص ہے جیسے: وازیداہ، واظہراہ آہ زید پر کتنا افسوس ہے! آہ اس کی کمر کو کیا ہوگیا! وا اَسرتاہ ہائے اس کے خاندان پر کیسی مصیبت آپڑی، بعض نحویوں نے ندائے حقیقی بمعنی یا بھی جائز کہا ہے۔

(۲) اَعجبُ کا اسم ہو جیسے:

وابأبی انتَ وفُوکِ الاَشنبُ
کانّما ذُرَّ علیہ الزّرنبُ

واعجباہ: یہ کیسی عجیب بات ہے! انتہائی تعجب ہے۔

• وَأَبَ فلانٌ: ـِ (یَئِبُ) وأباً وإبۃً: سر جھکانا (۲) ناک چڑھانا۔

ــ من الامرِ: کسی بات سے شرما کر منقبض ہونا، پانی پانی ہونا۔

ــ الحافرُ: ـِ وأباً ووأبۃً کھر کے کناروں کا ملا ہوا ہونا

وَئِبَ فلانٌ: ـَ (یوأبُ) وأباً غصہ ہونا خفا ہونا۔

أوأَبَ فلانٌ فلاناً: کسی کے ساتھ باعث شرم فعل کرنا (۲) ناراض کرنا، غصہ دلانا (۳) ذلت کے ساتھ نامراد لوٹانا۔

اتّأبَ فلانٌ: شرمندہ اور کھسیانا ہونا۔

ــ فلاناً: ذلت کے ساتھ ناکام لوٹانا۔

الاِبۃُ: شرمندگی، ندامت، رسوائی انقباض

التُّؤَبۃُ: شرم، کھسیاہٹ، رسوائی اس کی اصل وُؤَبۃٌ۔

التُّؤَبۃُ: التُّوَبۃُ: ان کی اصل وُؤَبۃٌ ووُوَبۃٌ ہے۔

المَوئِبۃُ: التُّؤبۃُ۔

الوَأبُ: وہ کھر جس کے کنارے ہلکے

اور خوب ملے ہوئے ہوں (۲) بڑا اور کشادہ پیالہ، ج: اَوْآب۔

اَلوَأْبَةُ: چھوٹے قد کی موٹی عورت (۲) کشادہ اور گہرا کنواں، (۳) چٹان کا گڑھا جس میں پانی ٹھہر جاتا ہو، قِدْرٌ وَأْبَةٌ: چوڑی ہنڈیا،

اَلوَئِيبَةُ، قِدْرٌ وَئِيبَةٌ: گہری ہنڈیا۔

• اَلوَأْجُ: بھوک، سخت بھوک۔

• وَأَدَ الرَّجُلُ اِبْنَتَهُ ـِ (يَئِدُ) وَأْدًا: اپنی لڑکی کو زندہ دفن کرنا هو وَائِدٌ وهي وَئِيدٌ وَوَئِيدَةٌ وَمَوْءُودَةٌ، قرآن پاک میں ہے وَإِذَا الْمَوْءُودَةُ سُئِلَتْ بِأَيِّ ذَنْبٍ قُتِلَتْ، زمانۂ جاہلیت میں عرب ایسا کرتے تھے۔

اِتَّأَدَ فُلَانٌ: سنجیدہ ہونا (۲) توقف کرنا، آہستگی اختیار کرنا

ـــ فِي مِشْيَتِهِ: متانت و سنجیدگی سے چلنا۔

ـــ فِي أَمْرِهِ: اپنے معاملہ میں پختہ ہونا، ثابت قدم ہونا، کام کو اطمینان سے انجام دینا۔

تَوَأَّدَ فُلَانٌ: اِتَّأَدَ۔

ـــ عَلَيْهِ الْأَرْضُ: زمین کا کسی کو ہضم کر جانا (یعنی اس کا مر کر دفن ہو جانا)

اَلمَوَائِدُ: آفات و مصائب، واحد مَوْئِدَةٌ۔

اَلتُّؤَدَةُ: متانت و سنجیدگی (۲) توقف سکون (۳) آہستگی۔

اَلتُّؤَدَةُ، اَلتُّؤَادُ، اس کی اصل وُؤَدَةٌ ہے۔

اَلوَأْدُ: لڑکی کو زندہ درگور کرنے کی جاہلانہ عادت (۲) زبردست آواز (۳) زمین پر قدموں کی پر زور آہٹ، (۴) اونٹ کی بلبلاہٹ۔

اَلوَئِيدُ: اَلوَأْدُ (۲) آہستہ مَشَى مَشْيًا وَئِيدًا: وہ خراماں خراماں چلا یا وہ متانت و وقار سے چلا، وہ دبے پاؤں چلا، (۳) زندہ درگور۔

• وَأَرَ النَّارَ وَلِلنَّارِ ـِ (يَئِرُ) وَأْرًا وَإِرَةً: آگ جلانے کے لئے چولہا بنانا۔

ـــ فُلَانًا وَأْرًا: گھبرا دینا، ڈرا دینا (۲) آفت میں ڈالنا۔

أَوْأَرَهُ: باخبر کرنا (۲) متنفر کرنا (۳) بدکا کر بھگا دینا۔

اِسْتَوْأَرَ الإِبِلُ: اونٹوں کا ڈر کر پہاڑ پر چڑھ جانا۔

وَأَّرَهُ: آفت میں ڈالنا۔

اَلإِرَةُ: آگ (۲) آگ کی بھٹی (جو حمام وغیرہ کے نیچے ہوتی ہے) (۳) آگ کی بھڑک، تیزی، تپش، (۴) دشمنی (۵) اوجھ میں پکا ہوا گوشت (۶) سرکہ اور گوشت ابال کر بنایا ہوا کھانا (۷) کوہان کی چربی، ج: إِرَاتٌ وَإِرُونَ۔

اَلوِئَارُ: لپائی کی چکنی مٹی نکالنے کی جگہیں یا گڑھے۔

اَلوَئِرَةُ: انتہائی گرم زمین۔

اَلوُؤْرَةُ: آگ جلانے کی جگہ، چولہا بھٹی، ج: وُؤَرٌ وَأُوَرٌ

• وَأَصَ بِهِ الْأَرْضَ: زمین پر دے مارنا، پٹخ دینا۔

تَوَأَّصَ الْقَوْمُ: لوگوں کا اکھٹا ہونا، پانی پر بھیڑ لگانا۔

اَلوَئِيصَةُ: جماعت، مخلوق مَا أَدْرِي أَيُّ الوَئِيصَةِ هُوَ؟ خدا جانے وہ کونسی قسم کا آدمی ہے؟

• وَأَطَ الْقَوْمَ ـِ وَأْطًا: ملاقات کرنا۔

ـــ الشَّيْءُ: جوش مارنا۔

اَلوَأْطَةُ (من الأرض): بلند زمین۔

• وَأَلَ فُلَانٌ ـِ (يَئِلُ) وَأْلًا وَوُؤُولًا: چھٹکارا پانے کے لئے پناہ گیر ہونا۔

ـــ إِلَى اللهِ: اللہ کی طرف رجوع کرنا۔

ـــ إِلَى الْمَكَانِ: جلدی سے کسی جگہ جانا، جلدی سے کسی جگہ پناہ لینا۔

أَوْأَلَتِ الْمَاشِيَةُ فِي الْكَلَإِ: مویشی کا گھاس پر پیشاب اور مینگنیوں وغیرہ کے گندے نشان ڈالنا۔

ـــ الْمَكَانُ: جگہ کا اونٹوں اور بکریوں کی مینگنیوں سے آلودہ ہونا

ـــ الْمَاشِيَةُ الْمَكَانَ: مویشی کا مینگنیوں یا گوبر سے جگہ کو آلودہ کرنا۔

وَاءَلَ فُلَانٌ مُوَاءَلَةً وَوِئَالًا: پناہ گیر ہو کر چھٹکارا پانا۔

ـــ إِلَى الْمَكَانِ: کسی جگہ جلدی سے جانا، پناہ لینے کے لئے لپک کر جانا

ـــ مِنَ الشَّيْءِ: جان بچانا، چھٹکارا چاہنا۔

ـــ الطَّائِرُ: پرندہ کا شکرے کے ڈر سے کسی چیز کی پناہ تلاش کرنا

اَلإِلَةُ، إِلَةُ فُلَانٍ: قریبی رشتہ دار اس کی اصل وِئْلَةٌ ہے۔

اَلأَوَّلُ: آخر کی ضد (اس کی اصل أَوْأَلُ یا وَوْأَلُ ہے، پہلا سب سے پہلا، نمبر اول (۲) اہم

ج، الأوائل والأوالي والأولون۔ پہلے زمانہ کے لوگ، اسلاف۔
أولاً، شروع میں پہلے نمبر پر۔
لأول مرة: پہلی دفعہ۔
أول الأمر لأول الأمر: شروع شروع میں، شروع میں۔
لأول وهلة، الوهلة الأولى پہلے لحظہ میں، بالکل شروع میں دیکھتے ہی۔
الأولى: الأول کی تانیث، پہلی، نمبر اول کی، ج: الأول
الدرجة الأولى: فرسٹ کلاس
السيدة الأولى: خاتون اول
الموئل: سیلاب رکنے کی جگہ (۲) جاے پناہ (۳) مرکز، مستقر
موئل العلم: دانش گاہ
الموئلة: جاے پناہ (۲) جاے نجات (۳) مرجع، پناہ۔
الوأل: الموئل۔
الوألة: بکریوں اور اونٹوں کی مینگنیوں کا سنا ہوا ڈھیر إن بني فلان وقودهم الوألة: فلاں قبیلہ کا ایندھن ان کی بکریوں اور اونٹوں کی سنی ہوئی مینگنیاں ہیں
• وأمه ــ (يوأمه) وأماً: موافق ہونا، جوڑ لگنا۔
اتأمت الأنثى: مادہ کے بطن سے بیک وقت دو بچے پیدا ہونا، ھی متئم دیکھئے تأم۔
واءمه مواءمة ووئاماً: کسی کے موافق ہونا (۲) جوڑ لگنا، جوڑ ملنا، میل کھانا، لولا الوئام لهلك الأنام، لوگوں کا آپس میں میل جول نہ ہوتا تو وہ ہلاک ہو جاتے، واءمت المرأة صواحباتها: عورت نے اپنی سہیلیوں کی طرح بناؤ سنگار کیا۔
وأم الله فلاناً: اللہ کا کسی کو بے ڈول و بدہیئت بنانا۔
ــ رأسه: کسی کے سر کا بہت بڑا بنانا۔
تواءم الشيئان: دو چیزوں کا باجوڑ ہونا، باہم میل کھانا، یکساں اور موزوں ہونا۔
ــ الغناء: گانے کے سروں کا یکساں ہونا۔
ــ الفتيات: لڑکیوں کا ہم آہنگ ہونا، یک رنگ ہونا ہم ذوق ہونا
التوأم: جوڑواں بچہ یا بچے (دو یا دو سے زائد بیک وقت پیدا ہونے والے ایک بطن انسان وحیوان سے توأم کہلائیں گے، ہر ایک دوسرے کا توأم ہوگا نر ہوں یا مادہ یا ایک نر اور دوسرا مادہ، مادہ کو توأمة کہا جائے گا هذا توأمه، یا توأمها وهذه توأمته او توأمتها (۲) کبھی ہر چیز کے جوڑے کو بھی توأم کہا جاتا ہے، کبھی ایک مادہ کو توأمة اور دو کو توأم کہا جاتا ہے۔ ج: التوائم والتؤام۔ دیکھئے (تأم)۔
التوائم، تطابق (۲) یکسانیت (۳) جوڑ
المتوائم: باجوڑ، موزوں، مطابق
المواءمة: موافقت۔
الموأم: بڑے سر کا (۲) بدشکل بے ڈول۔
الموأمة: بے چوٹی کا خود
الوئام: اتفاق (۲) جوڑ، ربط، تعلق
الوأم: گرم مکان۔
الوأمة: رجل وأمة: نقال دوسروں کی دیکھا دیکھی کام کرنے والا آدمی۔
• التوأن: بدن کی کمزوری (۲) رائے کی کمزوری۔
الوأن: جوڑا چکلا آدمی۔
الوأنة: الوأن، امرأة وأنة بے وقوف اکھڑ مزاج عورت۔
• وأوأ الكلب: کتے کا بھونکنا۔
الوأواء: گیدڑ کی آواز۔
• وأى فلاناً وله ــ (يئي) وأياً: کسی سے وعدہ کرنا (۲) کسی کا ضامن ہونا۔
ــ على نفسه كذا: کوئی بات اپنے ذمہ لینا، عہد کرنا، حدیث میں ہے «إني قد وأيت على نفسي أن أذكر من ذكرني» میں نے اس بات کا عہد کیا ہے کہ میں ہر اس شخص کو یاد رکھوں گا جو مجھے یاد رکھے گا۔
اتأى الرجل: کسی کے وعدہ پر اطمینان کرنا، وعدہ کو مان لینا۔
تواءى القوم: اکٹھا ہونا۔
استوأى فلان، کسی کا کسی سے وعدہ لینا، وعدہ کرانا (۲) وعدہ ماننا۔
الوأي: دل میں کیا ہوا پختہ عہد، وعدہ، حدیث عمر رضی اللہ عنہ میں ہے، من وأى لامرئ بوأي فليف به، جو شخص کسی سے کوئی وعدہ کرے اسے پورا کرنا چاہئے، لا خير في وأي بانجازه بعد لأي: تاخیر سے پورا کیے جانے والا وعدہ منفعت بخش نہیں (۲) لوگوں کی ایک تعداد

(۳) وہم وگمان
الوَأيُ مِن الدَّوَابّ : مضبوط وتیز رفتار جانور (چوپایہ)
الوَأيَةُ : بڑی کشادہ ہانڈی، دیگچہ (۲) پھیلا ہوا پیالہ۔
الوَئِيَّةُ : الوَأيَةُ (۲) باسلیقہ گھر دار عورت، گھر کی منتظم عورت (۳) بڑا گون، بڑا تھیلا، بورا

و ـــ ب

• وَبَأَ إلى الشئ ـَ (يَوْبَأُ) وَبْئًا اشارہ کرنا۔
ـــ المتَاعَ : سامان باندھنا، پیک کرنا، (۲) تیار کرنا۔
وَبِئَتِ الأرضُ ـَ (تَوْبَأُ) وَبَأً : کسی علاقہ میں وبا پھیلنا، وبازدہ ہونا۔ هي وَبِئَةٌ
وَبُؤَتِ الأرضُ ـُ تَوْبُؤُ وَبَاءً وَوَبَاءَةً : بہت وبازدہ ہونا۔ هي وَبِيئَةٌ.
أَوْبَأَتِ الأرضُ : وَبِئَتْ
ـــ فلانٌ الى الشئ : اشارہ کرنا
رَكِيَّةٌ لاتُوبِئُ : ایسا کنواں جس کا پانی نہ ٹوٹتا ہو۔
وَبَّأَ إلى الشئ : اشارہ کرنا۔
ـــ الشئَ : باندھنا، پیک کرنا
تَوَبَّأَ فلانٌ البَلَدَ او الماءَ : کسی کا کسی شہر وملک یا آب وہوا کو موافق نہ پانا۔
اِسْتَوْبَأَ فلانٌ الأرضَ : کسی علاقہ کو نا موافق پانا، (۲) وبازدہ پانا
المُوبِئُ : تھوڑا پانی (۲) ٹوٹ جانے والا پانی۔
الوَبَأُ : طاعون (۲) پھیلنے والی بیماری، وبا۔ ج : أَوْبَاءٌ
الوَبَاءُ : الوَبَأُ، ج : أَوْبِئَةٌ وَأَوْبِيَةٌ
• وَبَّخَهُ : ملامت کرنا، اظہار ناراضگی کرنا، فہمائش کرنا، سخت سست کہنا (۲) ڈانٹ ڈپٹ کرنا، دھمکانا، جھڑکنا۔
التَّوْبِيخ : جھڑکی، ڈانٹ لعن طعن، ملامت، فہمائش۔
• وَبِدَ فلانٌ ـَ (يَوْبَدُ) وَبَدًا تنگ دستی اور عیال داری کے باعث بدحال وپریشان ہونا
وَبِدَتْ حالُه : بدحال ہونا (۲) عیب دار ہوجانا
ـــ عليه : کسی پر خفا ہونا
ـــ الثَّوبُ : کپڑے کا بوسیدہ ہونا۔
ـــ اليومُ : دن کا گرم اور بے ہوا ہونا۔ هو وَبِدٌ
أَوْبَدَ الشئَ : الگ تھلگ کرنا۔
تَوَبَّدَ أموالَ النَّاسِ : لوگوں کے مال کو نظر لگا کر ضائع کرا دینا
اِسْتَوْبَدَ فلانٌ : تنگ دستی اور کثرتِ عیال کے باعث بدحال ہونا۔
المُسْتَوْبِدُ : کثرت عیال اور قلت مال سے بدحال۔
الوَبْدُ : چٹان کا گڑھا جس میں پانی ٹھہر جائے (۲) لوگوں سے احتیاج
الوَبْدُ : رَجُلٌ وَبْدٌ (مصدر بطور صفت) معاشی طور پر خستہ حال، مفلس (واحد وجمع برابر ہیں) کبھی أَوْبَاد. جمع لائی جاتی ہے (۲) چٹان کا گڑھا جس میں پانی ٹھہر جاتا ہو۔
الوَبِدُ : بدنگاہ، مفلس
• وَبِرَ البعيرُ ونحوُه ـَ (يَوْبَرُ) وَبَرًا : اونٹ وغیرہ کا بہت اون (بال) والا ہونا هو وَبِرٌ وأَوْبَرُ وهي وَبِرَةٌ وَوَبْرَاءُ.
وَبَّرَ فلانٌ : جنگلی جانور کی طرح آوارہ گرد ہونا (۲) کچھ عرصہ کے لئے گھر میں گوشہ نشیں ہونا
ـــ وَلَدُ النَّعَامِ : شتر مرغ کے بچہ کا روئیں دار ہونا
ـــ الأرْنَبُ او الثَّعْلَبُ او الإبِلُ : خرگوش، لومڑی اور پہاڑی بکرے کے نشاناتِ قدم چھپانے کے لئے سخت زمین پر چلنا
ـــ فلانٌ آثارَهُ : کسی کا اپنے نشانِ پا کو مٹانا
ـــ على فلانٍ الأمرَ : کسی سے کوئی بات اخفاء میں رکھنا، واضح نہ ہونے دینا۔
ـــ النَّخْلَةَ : کھجور کے درخت کو قلم لگانا۔
الأَوْبَرُ : بَنَاتُ أَوْبَرَ : مٹیالے رنگ کی چھوٹی سانپ کی چھتریاں، واحد : ابنُ أَوْبَرَ. لَقِيتُ منه بناتِ أَوْبَرَ : مجھے اس سے تکلیف کا سامنا کرنا پڑا
الوَابِرُ : ما بالدَّارِ وَابِرٌ : گھر میں کوئی نہیں (یہ صرف منفی ہی استعمال ہوتا ہے)
الوابُورُ : انجن، مشین، دخان جہاز، لمپ
الوَابُورُ البُخَارِيُّ : دخانی انجن
وابُورُ الزَّلَط : سڑکیں ہموار کرنے کا اسٹیم رولر
وابُورُ الغاز : اسٹوو، تیل کا چولہا
الوَبْرُ : نیولے اور خرگوش سے ملتا جلتا ایک جانور جو لبنان میں زیادہ ہوتا ہے مادہ وَبْرَةٌ و وُبُورٌ وَوِبَارٌ (۲) موسم سرما کے آخری سات

دلوں میں سے ایک۔

الوَبَرُ: اونٹ اور خرگوش وغیرہ کے نرم بال رُواں (اون) واحد: وَبَرَۃٌ ج: اَوْبَار اَھْلُ الوَبَرِ: دیہاتی لوگ

• وَبِشَ الظُّفُرُ وَجِلْدُ البَعِیْرِ ـَ (یَوْبَشُ) وَبَشًا: ناخن یا اونٹ وغیرہ کی کھال کا سفید داغوں والا ہونا، ھو وَبِشٌ

اَوْبَشَ السَّائِرُ: چلنے والے کا تیز چلنا

ـــ الرَّجُلُ، کھانے پینے کے لئے کسی صحن کو آراستہ کرنا

ـــ الاَرْضُ: زمین کا روئیدگی والا ہونا، مختلف قسم کے نباتات والی ہونا

وَبَّشَ فُلَانٌ للحربِ: لڑائی کے لئے مختلف قبائل کے لوگوں کو جمع کرنا

ـــ القَوْمُ فی اَمْرٍ: کسی معاملہ سے مختلف جگہوں کے لوگوں کا وابستہ ہو جانا

ـــ الاَظْفَارُ: ناخنوں پر سفید داغ پڑ جانا

ـــ الجَمْرُ: ہوا لگنے سے چنگاریوں کا سلگنا، روشن ہونا، انگارے دہکنا۔

الوَبْشُ: ج: اَوْبَاش، لوفر، بدچلن آوارہ لوگ (۲) مختلف قسم کے بکھرے ہوئے پودے وغیرہ (۲) ناخن کا سفید داغ (۳) اونٹ کی کھال پر خارش کے داغ

وَبْشُ الکلامِ: گھٹیا کلام، گھٹیا بات

• وَبَصَ البَرْقُ وَنَحْوُہٗ ـِ (یَبِصُ) وَبْصًا وَوَبِیْصًا وَبِصَۃً: چمکنا، جگمگانا، جھلملانا

وَبَصَ القَمَرُ: چاند کی روشنی ہونا

ـــ الجَرْوُ: کتے کے پلے کا آنکھیں کھولنا۔

ـــ الاَرْضُ: زمین پر خوب سبزہ اگنا (۲) زمین پر پہلی روئیدگی نمودار ہونا

ـــ النَّارُ وَبِیْصًا: آگ روشن ہونا

وَبِصَ الفَرَسُ وغَیْرُہٗ ـَ (یَوْبَصُ) وَبَصًا: گھوڑے کا چست ہونا ھو وَبِصٌ وھی وَبِصَۃ

اَوْبَصَتِ الاَرْضُ: وَبَصَتْ.

ـــ النَّارُ: آگ سے شعلہ اٹھنا

ـــ فُلَانٌ نَارَہٗ: آگ دہکانا

وَبَّصَ فُلَانٌ لفُلانٍ بشیئٍ: کسی کو کوئی چیز دینا

ـــ الجَرْوُ: پلے کا آنکھیں کھولنا

الوَابِصُ: شعلہ زن، سفید، چمکدار

الوَابِصَۃُ: آگ (۲) انگارہ (۳) بجلی کی چمک، کوند وفلانٌ وَابِصَۃُ سَمْعٍ: وہ کچے کانوں کا آدمی ہے ہر سنی ہوئی بات کا یقین کرلیتا ہے

الوَبَّاصُ، بھڑک دار، بہت چمکیلا

حدیث میں ہے، لاتَلْقَی المؤمنَ اِلّا شَاحِبًا ولاتَلْقَی المنافِقَ الّا وَبَّاصًا، تم مومن کو (فکر آخرت سے) پھیکے رنگ کا پاؤگے اور منافق کو (دنیوی غرور سے) چمکتے ہوئے رنگ کا پاؤگے۔

عَارِض وَبَّاصٌ: بہت بجلی چمکانے والا بادل، (۳) چاند، (۴) شوخ رنگ کا۔

الوَبْصَۃُ، انگارہ

الوَبِیْصَۃُ: آگ

• وَبُطَ فی جِسْمِہٖ وفی رَأْیِہٖ ـِ (یَبِطُ) وَبْطًا وَوُبُوْطًا، بدن اور رائے میں کمزور ہونا، وَبُطَ رأیُہٗ فی ھذا الاَمْرِ: اس معاملہ میں اس کی رائے کمزور ہے

ـــ الرَّجُلُ: گھٹیا ہونا، بزدل ہونا

ـــ فُلَانًا وَبْطًا: کسی کی حیثیت گھٹانا

حدیث میں ہے، اَللّٰھُمَّ لاتَبِطْنِی بَعْدَ اِذْ رَفَعْتَنِی، اے اللہ مجھے بلند کرنے کے بعد میری حیثیت نہ گھٹا

ـــ عن حَاجَتِہٖ: کسی کو اس کے کام سے روکنا، ضرورت کو پورا نہ ہونے دینا۔

ـــ حَظَّہٗ: کسی کو بدنصیب کرنا

ـــ الجُرْحَ: زخم کو کھولنا، مواد نکالنا

وَبِطَ فُلَانٌ ـَ (یَوْبَطُ) وَبْطًا: کمزور ہونا (۲) گھٹیا اور حقیر ہونا (۳) بزدل ہونا

وَبُطَ فُلَانٌ ـُ (یَوْبُطُ) وَبَاطَۃً وَبْطًا (۲) بھاری ہونا۔

الوَبَاطُ، کمزوری

• الوَبَاعَۃُ: بچہ کا تالو (چندیا) (۲) سرین

• وَبَغَہٗ ـِ (یَبِغُہٗ) وَبْغًا: عیب دار کرنا (۲) کسی پر طعن کرنا

الوَبَغُ: ہرا گھٹی چیز (۲) سر کی بھوسی (۳) اونٹوں کی ایک بیماری جس سے ان کے بال خراب ہو جاتے ہیں

الوَبِغُ، سر کی بھوسی والا، رَجُلٌ وَبِغٌ لوگوں کے بیچ میں پڑنے والا

الوَبْغَۃُ، وَبْغَۃُ القَوْمِ: لوگوں کا مجمع (۲) متوسط درجہ کے لوگ (۲) منتخب لوگ.

• وَبَقَ ـِ (یَبِقُ) وَبْقًا وَوُبُوْقًا

ہلاک ہونا .
وَبِقَ ـِ (یَبِقُ) وُبُقاً ہلاک ہونا
وَبَقَ ـُ (یَوْبِقُ) وَبْقاً وَمَوْبِقاً
ہلاک ہونا
ـــ فُلانٌ فی دَیْنِہٖ : قرض میں پھنسنا
ـــ الاِبلُ فی الطِّینِ : اونٹوں کا
گارے میں پھنسنا
اَوْبَقَہٗ : ہلاک کرنا (۲) قید کرنا،
(۳) ذلیل کرنا
اسْتَوْبَقَ : ہلاک ہوجانا
المَوْبِقُ : قیدخانہ (۲) وعدہ کی جگہ
(۳) ہلاکت گاہ (۴) دو چیزوں کے
درمیان آڑ، رکاوٹ، قرآن پاک
میں ہے "وَجَعَلْنَا بَیْنَہُمْ
مَوْبِقاً" (۵) دوزخ کی ایک
وادی.
المُوْبِق : مہلک
المُوْبِقَاتُ : بڑے گناہ، کبائر (جو
ہلاکت کا سبب بنتے ہیں) (۲) خطرات
واحد: مُوْبِقَۃٌ فُلانٌ یَرْتَکِبُ المُوْبِقَاتِ
وہ معاصی کا ارتکاب کرتا ہے یا خطرات
مول لیتا ہے
• وَبَلَتِ السَّمَاءُ ـِ (تَبِلُ) وَبْلاً
وَوُبُولاً : موسلا دھار بارش ہونا
ـــ السماءُ الارضَ: آسمان کا زمین پر زبردست
پانی برسانا
ـــ الانسانَ وَغَیْرَہٗ بالسَّوْطِ
اوبالعَصَا : کسی پر کوڑے یا ڈنڈے
برسانا
ـــ بالرَّصَاصِ : گولیوں کی بوچھاڑ کرنا
وَبُلَ المَرْتَعُ ـُ (یَوْبُلُ) وَبَالَۃً
وَوَبَالاً : چراگاہ کا مضر صحت ہونا
ناموافق ہونا.
ـــ الشیئُ : سخت ہونا.
ـــ الارضُ عَلَیْہِمْ وُبُولاً : زمین
کا مضر صحت ہونا، ھو وَبِیْلٌ
وھی وَبِیلَۃ، ج: وُبُلٌ
وَابَلَ الاَمْرَ : کسی کام کا پابند ہونا
اس میں ہمیشہ لگے رہنا
اسْتَوْبَلَتِ الغَنَمُ : چراگاہ کے
مضر ہونے کے باعث بکریوں کا
بیمار پڑ جانا (۲) جفتی نر کی خواہش
کرنا.
ـــ فُلانٌ الاَرْضَ : کسی جگہ کو مضر
صحت پانا، اس کی آب ہوا موافق
نہ آنا
ـــ الشیئَ : کسی چیز کو سخت محسوس
کرنا
المَوْبِلُ : لکڑیوں کا گٹھر (۲) موٹی
اور بڑی لاٹھی یا ڈنڈا
المَوْبِلَۃُ : لکڑیوں کا گٹھر
المِیْبَلُ : موٹا اور بھاری ڈنڈا،
(۲) اونٹوں کے مارنے کا چابک
(چمڑے کے تسموں کو گوندھ کر
لکڑی سے جوڑا ہوا کوڑا، سانٹا)
ج: المَوَابِل
المِیْبَلَۃُ: چمڑے کا کوڑا، ہنٹر، (۲)
ڈنڈا
الوَابِلُ : موسلا دھار بارش بڑے
بڑے قطروں والی زوردار بارش
رَجُلٌ وَابِلٌ : مال کی بارش
کرنے والا، سخی وفیاض آدمی.
الوَابِلَۃُ : اونٹوں اور بھیڑ بکریوں
کی نسل (۲) بازو یا ران کے
اوپر کا سرا.
الوَبَالُ : خرابی، فساد (۲) سختی،
ومصیبت (۳) بوجھ (۴) برا
انجام، قرآن پاک میں ہے،
"فَذَاقَتْ وَبَالَ اَمْرِہَا"
الوَبْلُ : سخت بارش، موسلا دھار
بارش.
الوَبْلَی : وہ اونٹنی یا بکری جسکا دودھ
زور کے ساتھ تھن دبانے سے اترتا
ہو.
الوَبْلَۃُ : نقصان ومضرت (۲) گناہ
(۳) بوجھ، غذا یا چارہ کا بوجھل
پن (۴) آب وہوا کی خرابی
وَبْلَۃُ الطَّعَامِ : کھانے کی بدہضمی
وَبْلَۃُ الشَّاۃِ : بکری کو جفتی کی خواہش
الوَبِلَۃُ، اَرْضٌ وَبِلَۃٌ : مضر صحت
جگہ، خراب آب وہوا والا علاقہ
الوَبِیْلُ : سخت، قرآن پاک میں
ہے "فَاَخَذْنَاہُ اَخْذاً وَبِیْلاً"
ہم نے اس کی سخت پکڑ کی، (۲)
جانوروں کے لئے نقصان دہ چراگاہ
(۳) لکڑیوں کا گٹھر، (۴) موٹا بھاری
ڈنڈا یا لاٹھی (۵) لچک دار نرم شاخ
(۶) ناقوس (عیسائیوں کی نماز
کے اعلان کی گھنٹی) بجانے کی لکڑی
(۷) دھوبی کی کپڑے کوٹنے کی موگری
الوَبِیْلَۃُ : ایندھن کا گٹھر، (۲) موٹی
لاٹھی یا موٹا ڈنڈا، ج: وُبُلٌ
• الوَتُّ الوَتَّۃُ : قمری کی آواز (قمری فاختہ
کی طرح کا طوق دار پرندہ)
الوَتَاوِتُ : وسوسے
وَتَّ ـِ وَتِیتاً وَتَتاً : سست چلنا.
وَتَبَ ـِ (یَتِبُ) وَتْباً : کسی جگہ
ڈٹے رہنا
• وَتِحَ عَطَاءَہٗ ـَ (یَتِحُہٗ)
وَتْحاً وَتِحَۃً : عطیہ میں کمی
کرنا.
وَتُحَ العَطَاءُ ـُ (یَوْتُحُ) وَتَاحَۃً
وَوُتُوحَۃً وَتِحَۃً : عطیہ
بہت معمولی اور کم ہونا
اَوْتَحَ فُلانٌ : کسی کے پاس مال کم

ہونا۔

أَوْتَحَ فُلَانًا : کسی کو تکلیف پہنچانا، مشقت میں ڈالنا۔

___ عَطَاءَهُ : عطیہ میں کمی کرنا۔

وَتَّحَ عَطَاءَهُ : وَتَحَهُ۔

تَوَتَّحَ الشَّرَابَ ومنہ : تھوڑا تھوڑا پینا

الوَتِحُ : تھوڑا سا معمولی۔

رَجُلٌ وَتِحٌ : خسیس آدمی، طَعَامٌ وَتِحٌ : غیر مفید کھانا۔

الوَتِيحُ : الوَتِحُ۔

• وَتَدَ ـِ (يَتِدُ) الوَتِدُ وَتْدًا وَتِدَةً : میخ یا کھونٹی گڑ جانا، ٹھک جانا۔

___ فُلَانٌ الوَتِدَ : میخ گاڑنا، کھونٹی گاڑنا۔

أَوْتَدَ الوَتِدَ : وَتَدَهُ۔

وَتَدَ فُلَانٌ فِي بَيْتِهِ : اپنے گھر میں جم کر بیٹھ جانا، قیام پذیر رہنا۔

___ الزَّرْعُ : کھیتی میں ڈنٹھل نکل آنا اور طاقتور ہوجانا

___ الوَتِدُ : میخ کا اچھی طرح گڑ جانا

___ فُلَانٌ الوَتِدَ : میخ کو اچھی طرح گاڑ دینا۔

___ رِجْلَهُ فِي الأَرْضِ : زمین پر پاؤں جما دینا۔

المِيتَدُ : میخ یا کھونٹی گاڑنے کی موگری

المِيتَدَةُ، المِيتَدُ۔

الوَتِدُ : زمین یا دیوار میں گاڑی جانے والی لکڑی کی کھونٹی، میخ، کہاوت ہے "أَذَلُّ مِنْ وَتِدٍ" انتہائی ذلیل آدمی جسے جو چاہے ٹھوکر مار دے (۲) کان کے اگلے حصہ کا اٹھا ہوا حصہ (۳) اہل عروض کی اصطلاح میں شعر کا ایک وزن (تین حروف پر قائم تفاعیل کے اجزاء) ان تین حرفوں میں سے دو متحرک اور درمیانی ساکن ہو تو وَتِد مفروق کہلاتا ہے جیسے : قَوْلُ اور اگر تیسرا ساکن ہو تو اس کو وَتِد مقرون کہتے ہیں، جیسے عَلَى ج : أَوْتَادٌ۔

أَوْتَادُ الأَرْضِ : پہاڑ، قرآن پاک میں ہے "أَلَمْ نَجْعَلِ الأَرْضَ مِهَادًا وَالجِبَالَ أَوْتَادًا"

أَوْتَادُ البِلَادِ : ملک کے سربرآوردہ لوگ، چوٹی کے لوگ۔

أَوْتَادُ الفَمِ : دانت۔

أَوْتَادُ الصُّوفِيَّةِ : وہ چار شخصیتیں جن کے مقامات عالم کے چار گوشوں پر ہیں، مشرقی مغربی، شمالی، جنوبی اور ہر جہت کا مقام اس جہت کی شخصیت سے متعلق ہے۔

الوَتَدَةُ : کان کے اگلے حصہ کا ابھرا ہوا سرا۔

• وَتَرَ فُلَانًا ـِ (يَتِرُهُ) وَتْرًا وَتِرَةً : اپنے قریبی رشتہ دار یا دوست کو مار ڈالنا (۲) تکلیف پہنچانا (۳) گھبرانا، ہوش اڑانا

___ القَوْمَ ، لوگوں کے جفت عدد کو طاق بنانا۔

___ العَدَدَ : عدد کو طاق بنانا جیسے، ایک، تین، پانچ الخ

___ الصَّلَاةَ : نماز کو وتر بنانا یعنی نماز کی رکعات کی تعداد کو طاق بنانا

___ القَوْسَ ، کمان کو تانت لگانا کمان کی تانت کو کھینچنا، کسنا، (۲) کمان پر تانت لٹکانا۔

وَتَرَ فُلَانًا حقہ وَمَالَهُ : کسی کے مال یا حق میں کمی کرنا، قرآن پاک میں ہے "وَلَنْ يَتِرَكُمْ أَعْمَالَكُمْ"

أَوْتَرَ فُلَانٌ : نماز وتر پڑھنا۔

أَوْتَرَ فِي الصَّلٰوةِ : وتر پڑھنا۔

___ بَيْنَ أَخْبَارِهِ وَكُتُبِهِ : اپنی خبروں اور خطوط کو تھوڑے تھوڑے وقفہ سے بھیجتے رہنا ہر دو کے درمیان تھوڑا وقفہ کرنا۔

___ العَدَدَ : ایک کرنا، طاق کرنا۔

___ القَوْمَ : لوگوں کی جفت تعداد کو طاق کرنا۔

___ الصَّلٰوةَ ، نماز کو وتر بنانا۔

___ القَوْسَ : کمان کو تانت لگانا، (۲) کمان کی تانت کھینچنا۔

وَاتَرَ بَيْنَ أَخْبَارِهِ وَكُتُبِهِ مُوَاتَرَةً وَوِتَارًا : اپنی خبریں یا خطوط تھوڑے تھوڑے وقفہ سے برابر بھیجتے رہنا۔

___ النَّاقَةُ : اونٹنی کا بیٹھتے وقت پہلے ایک گھٹنہ ٹیکنا پھر دوسرا ان کو ایک ساتھ نہ ٹیکنا جس سے سوار کو دقت ہو۔

___ الشَّيْءَ : کسی چیز کا سلسلہ جاری رکھنا (۲) تھوڑے تھوڑے وقفہ سے کرتے رہنا۔

___ الصَّوْمَ : ایک دن یا دو دن چھوڑ کر مسلسل روزے رکھنا ایک ایک کر کے رکھنا۔

وَتَّرَ فُلَانٌ الصَّلٰوةَ : نماز کو وتر بنانا۔

___ القَوْسَ : کمان کی تانت کھینچنا

___ العَلَاقَاتِ ، تعلقات کشیدہ کرنا

تَوَاتَرَتِ الأَشْيَاءُ : چیزوں

میں تسلسل ہونا، تھوڑے تھوڑے وقفہ سے ہونا (۲) بلا انقطاع یکے بعد دیگرے ایک ایک آنا۔

تَوَتَّرَ العَصَبُ والعِرْقُ: پٹھے یا رگ کا کھینچنا، سخت ہونا، اینٹھنا۔

— الشئُ: تانت کی طرح کھنچنا یا سخت ہونا۔

— الوَضْعُ: کشیدہ ہونا۔

تَوَتَّرَتِ العَلاقَاتُ بينَ الدَّولَتَيْنِ: دو ملکوں میں تعلقات کشیدہ ہونا، بہتری کے بعد خراب ہو جانا۔

تَتْرَىٰ: جَاءُوْا تَتْرَىٰ: وہ لگاتار آئے، اس کی اصل وَتْرَىٰ ہے۔

تَتْرًا: جاءُوا تَتْرًا: وہ لگاتار آئے اس کی اصل وَتْرًا ہے

التَّوَاتُرُ: تسلسل (۲) شرعاً کسی خبر کا ایسے کثیر التعداد راویوں سے ثبوت جن کا کذب پر اتحاد متصور نہ ہو۔

التَّوَتُّرُ: کشیدگی (۲) اینٹھن، کھنچاؤ، تناؤ (۲) دو طرف سے بندھے ہوئے جسم کی انفعالی کیفیت۔

التَّوَتُّرُ الطائِفِيُّ: فرقہ وارانہ کشیدگی۔

المُتَوَاتِرُ: مسلسل، لگاتار (۲) وقفہ وقفہ سے ہونے والا (۳) علم عروض میں شعر کا ایک وزن، ہر وہ قافیہ جس میں دو ساکن حرفوں کے درمیان ایک حرف متحرک ہو جیسے: مَفَاعِيلُنْ فَاعِلَاتُنْ، مَفْعُولُنْ، وفَعْلُنْ (۳) خبر متواتر یا حدیث متواتر وہ ہے جس کے راوی اتنی تعداد میں ہوں کہ وہ سب کذب بیانی پر متفق نہ ہو سکیں یا ایسے لوگ ہوں جن پر کذب بیانی کے شبہ کی گنجائش نہ ہو۔

المَوْتُورُ: مقتول کا وارث جو بدلہ نہ لے سکے۔

المُتَوَتِّرُ: کشیدہ

الوِتْرُ: یکتا، اکیلا، باری تعالیٰ کا ایک نام (۲) فرد واحد (۳) عدد طاق (جیسے ایک، تین، پانچ/۷) (۴) بدلہ، انتقام، (۵) ظالمانہ بدلہ (۶) عرفہ کا دن۔

صَلوٰۃُ الوِتْرِ: نماز وتر۔

الوَتَرُ: وَتَرَۃٌ کی جمع، کمان کی تانت ج، أَوْتَارٌ و وِتَارٌ۔

الوَتَرُ لِلمُثَلَّثِ: علم ہندسہ میں زاویۂ قائمہ کے بالمقابل ضلع۔

الوَتَرَانِ: ایڑی کے اوپر موٹے دو پٹھے جو گھٹنوں کے پچھلے حصہ تک ہوتے ہیں۔

الوَتَرَۃُ: ہر چیز کا گول کنارہ (۲) کمان سے تیر نکلنے کی جگہ (۳) کان کے اوپر ابھری ہوئی ہڈی (۴) دو انگلیوں کے بیچ کا حصہ (۵) انگوٹھے اور انگشت شہادت کے بیچ کی کھال (۶) زبان کے نیچے کا پٹھا (۷) ناک کے بالنسہ کے نیچے کی جگہ (۸) ناک کے نتھنوں کے درمیان کی دیوار (۹) خصیتین اور ران کے نیچے کا پٹھا، ج: وَتَرٌ وَوَتَرَاتٌ

الوَتَرَتَانِ، الوَتَرَانِ (۲) گھوڑے کے دونوں کانوں میں دو حلقے نما نشان۔

الوَتَرِيَّةُ: تانت کی طرح سخت عورت۔

الوَتِيرَۃُ: پہاڑ سے ملا ہوا راستہ (۲) زمین کا قابل استعمال لمبا سخت اور پتلا قطعہ (۳) سفید زمین (۴) کان کے اوپر کی نرم ہڈی (۵) انگوٹھے اور انگشت شہادت کے درمیان کی پتلی کھال (۶) دونوں نتھنوں کے درمیان کی کھال (۷) نیزہ زنی سیکھنے کا حلقہ (۸) گھوڑے کی پیشانی کا سفید نشان (۹) گلاب کی کلی یا پھول (۱۰) دس کی دہائی (۱۱) ہر وجہ طریقہ، مَا زَالَ عَلَى وَتِيرَۃٍ وَاحِدَۃٍ وہ ایک ڈھنگ اور طریقہ پر قائم رہا (۱۲) کسی چیز کی پابندی (۱۳) سستی ڈھیلا پن، مَا فِي عَمَلِهِ وَتِيرَۃٌ: اس کے کام میں سستی نہیں۔

• وَتِغَ فُلَانٌ ـَ (يَوْتَغُ) وَتَغًا ہلاک ہونا (۲) گناہ گار ہونا (۳) خراب ہونا، بگڑنا (۴) بداخلاق ہونا، (۵) بدکلام ہونا (۶) انتہائی نادان ہونا، اجڈ ہونا (۷) درد میں مبتلا ہونا، دکھی ہونا۔

— فِي حُجَّتِهِ: دلیل میں غلطی کرنا

أَوْتَغَ اللّٰهُ فلانًا: ہلاک کرنا

— فُلَانٌ فُلَانًا: کسی کا کسی سے جرم کرانا، گناہ کرانا (۲) کسی کو بگاڑنا (۳) مصیبت میں ڈالنا، (۴) دل دکھانا، دکھ پہنچانا۔

— فُلَانٌ القَوْلَ: کسی کا نا سمجھی اور کم عقلی کی باتیں کرنا۔

— فُلانًا عِندَ السُّلطَانِ: بادشاہ کے حضور میں کسی کو مضرات کی تلقین کرنا ایسی بات کہلوانا جو اس کے لئے مفید نہ ہو۔

المَوْتَغَةُ: ہلاکت، تباہی

الوَتِيغَةُ: غلط دلیل، دلیل کی غلطی

الأَوْتَلُ: شراب سے پیٹ بھرنے والا آدمی، ج، وُتْلٌ۔

• وَتَمَ بِالمَكَانِ ـِ (يَوْتِمُ) وُتُومًا کسی جگہ قیام کرنا، جمنا۔

المُوتَمَةُ : ستون ، ج : مَوَاتِمُ.
الوَتُبَةُ : سخت رفتار.
• وَتَنَ بالمَكانِ ـ (يَتِنُ) وَتْنًا وُتُونًا وتِنَةً : کسی جگہ قیام کرنا ٹھہرنا۔
ـــ المَاءُ : پانی کا ہمیشہ رہنا ختم نہ ہونا۔
ـــ فُلانٌ فُلانًا : کسی کی شہ رگ پر چوٹ لگانا ، زخم لگانا ، هو وَاتِنٌ والمَفعولُ مَوتُون.
وُتِنَ فُلانٌ : کسی کی شہ رگ پر تکلیف ہونا ، هو مَوتُون.
أَوتَنَتِ المَرأةُ : عورت کا الٹا بچہ جننا (یعنی پاؤں پہلے اور سر بعد میں نکلنا۔
ـــ القَومُ دَارَهُم : قبیلہ کے لوگوں کا اپنے گھروں میں لمبے عرصہ قیام کرنا۔
وَاتَنَ فُلانًا مُوَاتَنَةً ووِتَانًا : کسی کے ساتھ ایسا کرنا جیسا وہ کرے (۲) کسی سے وابستہ رہنا۔
استَوتَنَ المَالُ : مویشیوں کا بڑھنا یا موٹا ہونا۔
المُوتُونَةُ : باادب عورت خواہ حسین ہو یا غیر حسین.
الوَاتِنُ : اپنی جگہ قائم رہنے والی چیز (۲) آب جاری جو کبھی ختم نہ ہوتا ہو (۳) کسی جگہ سے نہ ہلنے والا ، ج : وُتُنٌ
الوَتْنُ : بچہ کی الٹی پیدائش (یعنی پاؤں پہلے اور سر بعد میں نکلنا) (۲) الٹا پیدا ہونے والا بچہ۔
الوَتْنَةُ : مقروض پر سخت تقاضا (۲) اختلاف ، بَينَهُمَا وَتْنَةٌ : ان دونوں میں اختلافات ہیں.
الوَتِينُ : شہ رگ جو جسم انسانی کو دل سے نکلنے والے صاف خون کی غذا بہم پہنچاتی ہے ، ج : وُتُنٌ وأَوتِنَةٌ.
• وَاتَاهُ على الأَمرِ مُوَاتَاةً ووِتَاءً : کسی بات میں کسی کی موافقت کرنا ہم نوائی کرنا۔
الوُتَيُّ : تالاب (جمع) ۔
• وَثَأَ فُلانٌ يَدَ فُلانٍ : ـَـ (يَثَؤُهَا) وَثْئًا : کسی کے ہاتھ پر چوٹ مارنا ، بند چوٹ لگانا۔
ـــ اللَّحمَ : گوشت کو اندرونی یا گم چوٹ پہنچانا۔
ـــ الوَتِدَ : کھونٹی کے کناروں کو چوٹ لگا لگا کر بکھیر دینا ، چوڑا کر دینا۔
وُثِئَتْ يَدُ الرَّجُلِ : ـَـ (تَثَأُ) وَثْئًا ہاتھ پر چوٹ لگنا (۲) ہاتھ میں موچ آنا ھی وَثِئَةٌ ۔
أَوثَأَ يَدَ فُلانٍ : کسی کے ہاتھ کو مروڑنا ہاتھ میں موچ ڈالنا۔
المِيثَأَةُ : کھونٹی ٹھوکنے کی موگری
الوَثْءُ : گوشت کی گم چوٹ (۲) ہڈی کا درد (بغیر ٹوٹے) (۳) موچ
الوِثَاءَةُ : الوَثْءُ.
• وَثَبَ ـ (يَثِبُ) وَثْبًا ووَثَبَانًا ووُثُوبًا ووَثِيبًا ووِثْبَةً کودنا اچھلنا چھلانگ لگانا (۲) اٹھ کھڑا ہونا (۳) بیٹھنا (لغت بنی حمیر میں) هو وَاثِبٌ ووَثَّابٌ
ـــ الى المَكانِ العالي : بلند جگہ پہنچنا۔
ـــ الى الشَّرَفِ والمَجْدِ : دفعۃً عزت و عظمت حاصل کر لینا۔
ـــ المَكانَ : کسی جگہ چھلانگ لگانا۔
ـــ عَلَى فُلانٍ : کسی پر غالب آنا ، حملہ کرنا ، چڑھ دوڑنا۔
ـــ فُلانٌ عَلَى السَّرِيرِ : تخت نشین ہو جانا۔
أَوثَبَ الحيوانَ : جانور کو کدوانا ، چھلانگ لگوانا۔
ـــ فُلانًا المَوضِعَ : کسی کو کسی جگہ کدوانا ، چھلانگ لگوانا۔
وَاثَبَهُ مُوَاثَبَةً ووِثَابًا : ہر ایک کا دوسرے پر جست لگانا ، چڑھ چڑھ کر آنا ، بند چوٹ لگانا۔
وَثَّبَهُ : گدے پر بٹھانا (۲) کودانا (۳) اچھالنا
ـــ فُلانًا وِثَابًا : کسی کے لئے بستر بچھانا ، وَثَّبَهُ وِسَادَةً : کسی کو بٹھانے کے لئے گدا ڈالنا۔
تَوَاثَبَ القَومُ ونَحوُهُم : ایک دوسرے پر کود کود کر جانا۔
تَوَثَّبَ : جست لگانا ، کودنا۔
ـــ عَلَى أَخِيهِ فِي أَرضِهِ : اپنے برادر کی زمین پر ظلماً قبضہ کرنا۔
ـــ فِي مِلكِ فُلانٍ : کسی کی مملوکہ چیز پر ظلماً قبضہ کرنا۔
التَّوَاثُبُ : چڑھائی ، حملہ .
المُوثَبَانُ : (قبیلۂ حمیر کی لغت میں) وہ بادشاہ جو تخت سلطنت پر بیٹھا رہے ، کسی پر حملہ آور نہ ہو۔
المِيثَبُ : کودنے اور چھلانگ لگانے والا (۲) بیٹھنے والا (۳) نرم و ہموار زمین (۴) بلند زمین (۴) آب پاشی کی نہر۔
الوِثَابُ : تخت (۲) چارپائی (۳) بستر (بزبان قبیلۂ حمیر)
الوَثَّابُ : بہت اچھلنے کودنے والا ، زبردست چھلانگ والا۔
ابو وَثَّاب : بادہ ستنی۔
الوَثَبَى : تیز چھلانگ لگانے والا ، فَرَسٌ وَثَبَى : بہت کودنے اچھلنے

والی گھوڑی۔
• وَثُجَ الحَیوانُ ـُ (یَوْثُجُ) وَثَاجَۃً: گٹھے ہوئے بدن اور ٹھکے ہوئے گوشت والا ہونا، موٹا تازہ ہونا ھو وَثِیجٌ فَرَسٌ وثِیجٌ: طاقتور گھوڑا۔ ثَوْبٌ وَثِیجٌ: ٹھکے ہوئے سوت کا (دبیز) کپڑا۔
ــــ الشَّیْءُ: گھنا اور زیادہ ہونا۔
ــــ النَّبْتُ: پودوں یا نبات کا لمبا اور گھنا ہونا۔
ــــ المَکانُ: کسی جگہ گھنے درخت اور گھنی گھاس ہونا۔ ھو وَثِیجٌ
اَوْثَجَ الشَّیْءُ، گھنا اور زیادہ ہونا۔
ــــ الأرْضُ: زمین کا گھنی گھاس والی ہونا۔
اسْتَوْثَجَ الرَّجُلُ مِنَ المَالِ: مال کا زیادہ حصہ لینا۔
ــــ المَرْأَۃُ: عورت کا جسمانی طور پر مکمل اور موٹا ہونا۔
ــــ الشَّیْءُ: کثیر و گنجان ہونا۔
ــــ النَّبْتُ: پودوں کا ایک دوسرے سے اٹک کر بڑا اور مکمل ہو جانا۔
المُوتَثِجَۃُ: بہت گھاس والی زمین گنجان سبزہ زار۔
الوَثَاجَۃُ: گاڑھا پن (۲) گنجان پن۔
الوَثِیجُ: گف، (دبیز) کپڑا۔
• المُوَثَّخُ: رَجُلٌ مُوَثَّخُ الخَلْقِ کمزور کاٹھی کا آدمی ثَوْبٌ مُوَثَّخٌ چھدرا بنا ہوا۔
المُوثُوخُ: المُوَثَّخُ۔
الوَثْخَۃُ: پانی کی تری، رطوبت۔
الوَثِیخَۃُ: چربی کے ساتھ ملی ہوئی باریک ہڈیاں (۲) گاڑھا دودھ

(۳) موسم بہار کے تر و تازہ ملے جلے گھاس پودے (۴) کیچڑ اور دلدل والی زمین۔
• وَثَرَ الشَّیْءَ ـِ (یَثِرُہُ) وَثْرًا وَثِرَۃً: پیروں وغیرہ سے دبا کر نرم کرنا، ہموار کرنا۔
وَثُرَ الشَّیْءُ ـُ (یَوْثُرُ) وَثَارَۃً نرم ہونا، ہموار و ملائم ہونا، ھو وَثْرٌ و وَثِرٌ و وَثِیرٌ ج: وِثَارٌ
ــــ المَرْأَۃُ، عورت کا موٹا ہونا ھی وَثِیرَۃٌ۔ ج: وِثَارٌ و وَثَائِرُ
وَثَّرَ الشَّیْءَ: خوب نرم و ہموار کرنا، گداز بنانا۔
اسْتَوْثَرَ مِنَ الشَّیْءِ: زیادہ حصہ طلب کرنا یا زیادہ حصہ لینا
ــــ المَرْأَۃَ: عورت کو گداز بدن چاہنا
ــــ الفِرَاشَ: بستر کو نرم و ہموار پانا
الأَوْثَرُ: زیادہ نرم و گداز، فِرَاشِی أَوْثَرُ مِن فِرَاشِہٖ
المِیثَرَۃُ: تمام کپڑوں کے اوپر کا لباس (۲) درندہ کی کھال (۳) زمین کا گھنی نما ابھرا ہوا کنارہ (۴) عجمیوں کی ریشم و دیباج سے آراستہ (پہلے زمانہ کی) سواری یا کشتی، ج: مَوَاثِرُ و مَیَاثِرُ
مِیثَرَۃُ الفَرَسِ: گھوڑے کی گردن کے بال۔
مِیثَرَۃُ الأُرْجُوَانِ: اونٹ کے کجاوہ پر سوار کے بیٹھنے کی ارجوان گھاس بھری ہوئی گدی۔
الواثِرُ: کسی چیز پر قائم، ٹھہرا ہوا
الوِثَارُ: نرم و گداز بستر۔
الوَثَارَۃُ: نرمی، ہمواری، گداز پن،

(۲) بدن پر گوشت کی زیادتی، فربہی۔
الوَثْرُ، وہ چمڑا جسے تسموں کی طرح لمبائی میں کاٹا جائے، ہر ٹکڑے کی چوڑائی بقدر چار انگشت یا بقدر ایک بالشت ہو، اس چمڑے کو لڑکی بالغ ہونے سے پہلے یا بالغ ہونے کے بعد حالت حیض میں پہنتی تھی (۲) صدری نما ایک لباس (۳) بے پائچوں کا پاجامہ، دیہاتی عورتوں کا غرارہ (لہنگا گھگھرا۔
الوِثْرُ، نرم بستر (۲) کپڑوں کے اوپر کا بالائی لباس (عبا، یا چوغہ وغیرہ)۔
الوَثِیرُ: نرم گداز، ج: وِثَارٌ۔
الوَثِیرَۃُ: گوشت چڑھے ہوئے بدن والی عورت، ج وَثَائِرُ و وِثَارٌ۔
• وَثَغَ رَأْسَہُ ـِ (یَثِغُہُ) وَثْغًا سر توڑنا۔
ــــ الرَّجُلُ نَاقَتَہُ: اونٹنی کی پیشاب گاہ کے لئے کپڑے کی دھجی بنانا۔
ــــ فُلانٌ الثَّرِیدَۃَ: ثرید کو الٹ پلٹ کر خوب ملانا، ھی موثوغہ و وَثِیغَۃٌ۔
الوَثِیغَۃُ: موسم بہار کے تر و تازہ طرح طرح کی الجھی ہوئی گھاس (۲) کپڑے کی دھجی جو اونٹنی کی پیشاب گاہ میں رکھی جاتی ہے۔
• وَثَفَ القِدْرَ ـِ (یَثِفُہَا) وَثْفًا: ہانڈی کے لئے تین پتھروں کا چولہا بنانا۔
أَوْثَفَ القِدْرَ: وَثَفَہَا۔
وَثَّفَ القِدْرَ: وَثَفَہَا۔
• وَثِقَ بِفُلانٍ ـِ (یَثِقُ) ثِقَۃً

وَمُوثِقاً و وُثُوقاً و وَثَاقَةً: کسی پر اعتماد کرنا، بھروسہ کرنا، کسی کا اعتبار کرنا۔ ھو واثِقٌ به وھی وَاثِقَةٌ والمَفعولُ موثوقٌ به وھی موثوق بھا وھم موثوق بھم۔

وَثُقَ الشّئُ ـُ (یَوثُقُ) وَثَاقَةً کسی چیز کا پائدار و مستحکم ہونا، مضبوط ہونا۔

— فُلانٌ: کسی معاملہ میں پختہ ہونا پر اعتماد ہونا۔ ھو وَثِیق ج: وِثَاقٌ وھی وَثِیقَةٌ ج: وِثَاقٌ

اَوْثَقَ فُلاناً اِیثاقاً: کسی کو پر اعتماد یا قابل اعتماد بنانا، معتمد بنانا۔

— الاَسِیرَ ونَحوَهُ: قیدی وغیرہ کو رسی سے مضبوط باندھنا۔

— العَھْدَ: عہد و پیمان کو پختہ کرنا۔

وَاثَقَ فُلاناً: کسی سے یا کسی کے سامنے قول و قرار کرنا، عہد کرنا، قسم کھانا وَاثَقْتُهُ باللّٰه لاَفْعَلَنَّ کذا: میں نے اس کے سامنے اس بات کا عہد کیا یا قسم کھائی کہ میں فلاں کام ضرور کروں گا (۲) کسی سے معاہدہ کرنا۔

وَثَّقَ فُلاناً: کسی کو معتبر ماننا یا قرار دینا۔

— الاَمْرَ: مضبوط و مستحکم کرنا۔

— العَقْدَ ونَحْوَهُ: کسی معاہدہ وغیرہ کی سرکاری رجسٹری کرانا۔

— علی الاَمْرِ: تصدیق کرنا (۲) منظوری دینا، پاس کرنا (یہ صلہ علی جدید استعمال ہے)۔

تَوَاثَقَ القَومُ علی الاَمْرِ: کسی بات پر آپس میں عہد و پیمان کرنا

تَوَثَّقَ فی الاَمْرِ ومِنَ الاَمْرِ کسی معاملہ میں پختہ ہونا (۲) پر اعتماد ہونا، اعتماد حاصل کرنا، پر امید ہونا (۳) اعتماد و یقین کے ساتھ کام کرنا۔

— العُقْدَةُ: گرہ سخت ہو جانا۔

اِستَوثَقَ مِن فُلانٍ: کسی سے ثبوت حاصل کرنا، تصدیق نامہ وغیرہ لینا۔

— مِنَ الاَمْرِ: کسی معاملہ میں وثوق و پختگی حاصل کرنا، اطمینان حاصل کرنا۔

التَّوثِیقُ: تصدیق، اطمینان، اعتماد (۲) منظوری۔

الثِّقَةُ: اعتماد، بھروسہ (۲) قابل اعتماد معتبر و معتمد علیہ، یہاں مصدر وصفی معنی میں ہے اسمیں مفرد و تثنیہ اور جمع مذکر و مؤنث سب برابر ہیں، کہتے ہیں ھو وھی وھما وھم وھنّ ثِقَةٌ کبھی ذکور و اناث دونوں کی جمع کے لئے ثِقَاتٌ بھی کہا جاتا ہے۔

الثِّقَةُ بالنَّفسِ: خود اعتمادی۔

الثِّقَةُ المُتَبادِلَةُ: باہمی اعتماد۔

علی ثِقَةٍ: پر امید، مطمئن۔

فَقْدُ الثِّقَةِ: اعتماد کھو بیٹھنا۔

المَوثِقُ: عہد، قول و قرار، وعدہ ج: مَوَاثِقُ۔

المُوثِقُ: وہ درخت جس سے گھاس نہ ملنے پر لوگ چارہ کا کام لے سکیں کَلأٌ مُوثِقٌ: وہ بہت سی گھاس جس پر لوگ سال بھر بھروسہ کر سکیں ماءٌ مُوثِقٌ: پانی کی سال بھر کفایت کرنے والی مقدار۔

المُوَثَّقُ: مضبوط و مستحکم (۲) مصدقہ (۳) سرکاری طور پر رجسٹری شدہ

المُوَثِّقُ: تصدیق کنندہ (۲) رجسٹرار جو سرکاری طور پر معاہدات و معاملات کی رجسٹری کرتا ہے (۳) وثیقہ نویس۔

المَوثُوقُ به: قابل اعتماد، معتبر۔

المِیثاقُ: عہد و پیمان، وعدہ، قول و قرار معاہدہ۔ ج: مَوَاثِیقُ ومَیَاثِیقُ ومَیَاثِقُ۔ اَخَذَ مِیثاقَ فُلانٍ کسی سے وعدہ لینا، عہد کرانا، اقرار کرانا۔

مِیثَاقُ الاُمَمِ المُتَّحِدَةِ: اقوام متحدہ کا چارٹر (معاہدہ نامہ) منشور جس کی تمام ممبر حکومتیں پابند ہیں۔

الوَثَاقُ: مضبوطی، استحکام (۲) باندھنے کی چیز رسی زنجیر وغیرہ۔

الوِثَاقُ: بندھن، رسی وغیرہ، ج: وُثُقٌ

الوَثِیقُ: مضبوط و مستحکم (۲) پختہ کار، پر اعتماد، خود اعتمادی سے کام کرنے والا۔

الوَثِیقَةُ: دستاویز، تحریر، نوشتہ، اقرار نامہ، تمسک (۲) سند استحقاق (۳) واؤچر، (۴) سرکاری بونڈ (۵) قرض کا اقرار نامہ (۶) ادائیگی قرض کی رسید (۷) کسی کام میں پختگی (۸) کسی کام میں خود اعتمادی اَخَذَ بالوثیقة فی اَمْرِہ اس نے اپنے کام میں اعتماد حاصل کر لیا۔ اَرْضٌ وَثِیقَةٌ: بہت گھاس والی زمین، سبزہ زار، (۹) معتمد علیہ، ج: وثائق

وَثِیقَةُ اعتمادٍ: تصدیق نامہ

وَثِیقَةٌ رَسْمِیَّةٌ: سرکاری دستاویز، سرکاری کاغذ۔

وَثِیقَةٌ سِرِّیَّةٌ: خفیہ دستاویز

وَثِيقَةُ تَأْمِينٍ : پالیسی، انشورنس پالیسی۔

وَثِيقَةُ الزَّوَاجِ : نکاح نامہ

وَثِيقَةُ الْمِلْكِيَّةِ او التَّمَلُّكِ: ملکیت نامہ۔

• وَثَلَهُ ـِ (يَثِلُهُ) وَثْلاً : ملانا ہو مَوْثُول۔

وَثَّلَ الشَّيْءَ : (أَوْثَلَهُ) جمانا، مضبوط کرنا۔

ـــ الْمَالَ : مال جمع کرنا۔

الْوَثْلُ : کھجور کے درخت کی چھال۔

الْوَثَلُ : کھجور کی چھال کی رسی (۲) چمڑے کا میل کچیل جو اس سے دور کیا جاتا ہے۔

الْوَثِيلُ : کمزور (۲) کھجور کے درخت کی چھال (۳) کھجور کی چھال کی رسی (۴) کھجور کی چھال کی پرانی رسی یا پرانا درخت (۵) جوٹ (سن کی رسی)، ج: وَثَائِل۔

• وَثَمَ الْحَيَوَانُ ـِ (يَثِمُ) وَثْمًا : دوڑنا۔

ـــ الشَّيْءَ : توڑنا، کوٹنا۔

ـــ فُلَانٌ الرَّجُلَ : مارنا۔

ـــ الْمَطَرُ الْأَرْضَ : بارش کا زمین پر زور سے پڑنا۔

ـــ فُلَانٌ الْحَشِيشَ : گھاس جمع کرنا۔

ـــ الْفَرَسُ الْأَرْضَ بِحَافِرِهِ وَثْمًا وَثِمَةً : گھوڑے کا زمین پر کھر مار مار کر کرید ڈالنا یا کوٹ ڈالنا۔

ـــ الْحِجَارَةُ رِجْلَهُ وَثْمًا وَوِثَامًا وَوُثَامًا : پتھروں کو کو خون آلود کرنا۔

وَثِمَتِ الْأَرْضُ ـَ (تَوْثَمُ) وَثَمًا زمین کا کم گھاس اور کم روئیدگی والی ہونا۔

وَثُمَ ـُ (يَوْثُمُ) وَثَامَةً : گوشت سے پر اور گٹھے ہوئے بدن والا ہونا مضبوط و توانا ہونا، ہو وَثِيمٌ

وَاثَمَ فِي الْعَدْوِ : چوپائے کا چاروں ہاتھ پیر سمیٹ کر کود کر دوڑنا ایسے خود کو آگے کی طرف پھینک رہا ہو)

الْمِيثَمُ : سخت داب والا، خُفٌّ مِيثَمٌ : زمین پر سختی سے پڑنے والا کھر۔

الْوَثِيمَةُ : بہت سے پتھر (۲) چقماق کا پتھر، قسم کے وقت کہتے ہیں، لَا وَالَّذِي أَخْرَجَ النَّارَ مِنَ الْوَثِيمَةِ ، (۲) غلہ یا گھاس کا ڈھیر یا مجموعہ۔

• وَثَنَ الشَّيْءُ بِالْمَكَانِ ـِ (يَثِنُ) وَثْنًا : ٹھہرنا، جمنا، ہو وَاثِنٌ ج: وُثُنٌ۔

وُثِنَتِ الْأَرْضُ ـُ وَثْنًا : زمین پر بارش ہونا۔

أَوْثَنَ مِنَ الْمَالِ : مال میں سے زیادہ لینا۔

ـــ فُلَانًا : کسی کو بڑا عطیہ دینا

اسْتَوْثَنَ مِنَ الْمَالِ : مال میں سے بہت حصہ طلب کرنا۔

ـــ الْمَالُ : مال زیادہ ہونا (۲) مویشی کا موٹا ہونا۔

ـــ النَّحْلُ : شہد کی مکھیوں کے چھوٹے اور بڑے دو دل ہو جانا

ـــ الشَّيْءُ : باقی رہنا (۲) مضبوط ہونا۔

الْمَوْثُونَةُ : ذلیل عورت (۲) مہذب عورت (خواہ حسین نہ ہو)

الْوَثَنُ : لکڑی یا پتھر یا تانبے پیتل یا چاندی وغیرہ کی مورتی، بت، مجسمہ، ج: أَوْثَانٌ وَوُثُنٌ۔

هِيَ وَثَنُ فُلَانٍ : وہ فلاں کی بیوی ہے۔

الْوَثَنِيُّ : بت پرست، رَجُلٌ وَثَنِيٌّ وَقَوْمٌ وَثَنِيُّونَ، امْرَأَةٌ وَثَنِيَّةٌ وَنِسَاءٌ وَثَنِيَّاتٌ۔

الْوَثَنِيَّةُ : بت پرستی۔

• وُثِئَتْ يَدُهُ : ہاتھ میں موچ آنا

أَوْثَأَ الرَّجُلُ : زخمی جانور والا ہونا

الْوَثْءُ : موچ۔

الْمِيثَاءَةُ : موگری۔

و ـــ ج

• وَجَأَ فُلَانًا ـَ (يَجَؤُهُ) وَجْأً وَوِجَاءً : کسی کو سینہ یا گردن پر گھونسا مار کر دھکا دینا۔

ـــ بِالْيَدِ وَالسِّكِّينِ : کسی کو ہاتھ یا چھری مارنا۔

ـــ التَّمْرَ : کھجور کو ہاتھ وغیرہ سے دبا کر یا کوٹ کر لچلچا کرنا۔

ـــ الْفَحْلَ : سانڈ کے خصیوں کی دو ڈھیلوں کے درمیان رگوں کو چھیتنا یا چھیت کر پھاڑ دینا جس سے وہ خصی جیسا ہو جائے، ہو وَاجِئٌ وَالْمَفْعُولُ مَوْجُوءٌ وَوَجِيءٌ۔

أَوْجَأَ فُلَانٌ : کسی ضرورت یا شکار کے لئے آ کر خالی ہاتھ واپس جانا۔

ـــ الرَّكِيَّةُ : کنویں کا پانی ختم ہو جانا یا کنویں کا پانی سے خالی ہونا۔

ـــ عَنْهُ : ہٹانا، دور کرنا أَوْجَأَ الشَّيْءَ عَنْهُ : کسی چیز کو اپنے پاس سے ہٹانا۔

اتَّجَأَ التَّمْرُ : کھجوروں کا گودے سے خوب بھر جانا (۲) کوٹنے سے لچلچا ہو جانا (۳) کسی کے گھونسے سے

گرجانا یا دور ہوجانا۔
تَوَجَّأَهُ بالیدِ والسِّکّین: کسی کو ہاتھ یا چھری مارنا۔
الوَجءُ: مَاءٌ وَجءٌ: خراب پانی (مصدر وصفی معنی میں ہے) (۲) بے فائدہ چیز۔
الوَجأُ: مَاءٌ وَجأٌ: وَجءٌ۔
الوَجِیئَةُ: گائے (۲) گٹھلی نکالی ہوئی کھجوروں کا گھی یا دودھ ملا ہوا مالیدہ۔
• وَجَبَ الشَّیءُ ـِ وُجُوبًا وَجبًا وَوُجُبَةً وَجبَةً: لازم ہونا ثابت ہونا (۲) زمین پر گرنا، قرآن پاک میں ہے ۔فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوبُهَا فَکُلُوا مِنهَا وَاَطعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ۔ جب ان (اونٹوں) کے پہلو زمین پر گرجائیں تو ان کو خود بھی کھاؤ اور ضرورت مند وغیر ضرورت مند کو بھی کھلاؤ۔ وَجَبَتِ الاِبلُ: اونٹوں کا بیٹھنے کی جگہوں سے تکان یا گرنے کے باعث اٹھنے میں تکلیف محسوس کرنا یا اٹھ نہ سکنا۔
ـــ القَلبُ وَجِیبًا وَوَجَبَانًا دل لرزنا، دل دھڑکنا، بے قرار ہونا۔
ـــ فُلانٌ وَجبَةً: دن میں ایک وقت کا کھانا کھانا۔
ـــ فُلانٌ وُجُوبًا وَمُوجِبًا: مرنا۔
ـــ الشَّمسُ وَجبًا وَوُجُوبًا سورج ڈوبنا۔
وَجُبَ الرَّجُلُ ـُ (یَوجُبُ) وُجُوبَةً بزدل ہونا، ڈرپوک ہونا۔
اَوجَبَ فُلانٌ: دن رات میں ایک دفعہ کھانا کھانا۔
ـــ فُلانٌ: مستحق انعام یا مستحق سزا کوئی کام کرنا، اچھے کام سے جنت کا مستحق ہونا اور برے کام سے دوزخ کا مستحق ہونا۔
اَوجَبَ عَلی فُلانٍ، دوڑ کے مقابلہ میں کسی پر بازی لیجانا۔
ـــ الشَّیءَ: لازم کرنا، ضروری قرار دینا، (۲) فرض کرنا، واجب کرنا۔
ـــ له البَیعَ وَاَوجَبَهُ البَیعَ کسی کو بیع کا پابند کردینا۔
ـــ اللّٰهُ قَلبَهُ، اللہ کا کسی کے دل کو کمزور کرنا، لرزا دینا۔
وَاجَبَ فُلانًا مُوَاجَبَةً وَوِجَابًا کسی پر کوئی چیز لازم کرنا، جیسے وَاجَبَهُ البَیعَ۔
وَجَّبَتِ الاِبلُ، اونٹوں کا تھک کر چور ہوجانا۔
ـــ اللَّبأُ فی الضَّرعِ: پوسی (کھیس) کا تھن میں جم جانا۔
ـــ فُلانٌ فُلانًا: کسی پر کچھ لازم کرنا۔
ـــ به الاَرضَ: زمین پر دے مارنا۔
ـــ فُلانٌ: دن میں ایک دفعہ کھانا
ـــ عیالَهُ وفَرَسَهُ، اپنے اہل وعیال اور گھوڑے کو دن رات میں ایک دفعہ کھانے کا عادی بنانا۔
ـــ النَّاقَةَ: اونٹنی کو دن رات میں ایک دفعہ دوہنا۔
تَوَاجَبَ القَومُ، لوگوں کا آپس میں شرط بدھنا، بازی لگانا۔
تَوَجَّبَ فُلانٌ، دن رات میں ایک دفعہ کھانا۔
استَوجَبَ الشَّیءَ، کسی چیز کا مستحق ہوجانا۔
الاِیجَابُ: اثبات (ضد النفی) (۲) قبولیت، تسلیم، ایجاباً، مثبت طور پر۔
الاِیجَابِیُّ: مثبت (ضد السلبی، منفی) ج: اِیجَابِیَّات۔
العَمَلُ الاِیجَابِیُّ: مثبت عمل۔
المُستَوجِبُ: حق دار۔
المُوجِبُ: باعث، سبب اقتضا (۲) زمانۂ جاہلیت میں ماہ محرم کا ایک نام تھا (۳) موت۔
المُوجِبَةُ: اہم کردار اچھا یا برا، گناہ کبیرہ جس کے باعث جہنم رسید ہو (۲) وہ نیکی جس کے باعث جنت کا استحقاق ہو، ج: مُوجِبَات۔
المُوجَبُ: نتیجہ، اثر، بِمُوجَبِ کَذا: فلاں چیز کے باعث یا نتیجہ میں از روئے مقتضا (۲) وہ کلام جس میں نہ نفی ہو نہ نہی اور نہ استفہام۔
المَوجِبُ: موت، ہلاکت گاہ۔ حَانَ مَوجِبِی میرے مرنے کا وقت قریب آگیا ج: مَوَاجِب۔
الوَاجِبُ: لازم، ضروری، واجب (۲) فرض، فریضہ، ج: وَاجِبَات (۳) فقہاء کے نزدیک واجب وہ ہے جو ایسی دلیل سے ثابت ہو جس میں (ظنی الدلالہ یا ظنی الثبوت ہونے کی بنا پر) شبہ ہو، اس کا حکم یہ ہے کہ کرنے والا مستحق ثواب اور بلا عذر چھوڑنے والا مستحق عتاب ہوگا، اس کے منکر کو گمراہ کہا جائے گا اس کی تکفیر نہیں کیجائے گی۔
وَاجِبُ الوُجُود: قائم بالذات یعنی وہ جو اپنی ذات سے موجود ہو، اور اپنے وجود میں قطعاً کسی کا محتاج

نہ ہو، اور وہ ذات خداوندی ہے۔

الوَجْبُ : بزدل، ڈرپوک (۲) بیوقوف (۳) وہ اونٹنی جس کے تھن میں پیوسی (بچہ جننے کے بعد تین دن تک کا گاڑھا دودھ) جم جاتا ہو (۴) بڑے بکرے کی کھال کی مشک (۵) پانی اکٹھا ہونے کی جگہ، ج: وِجَابٌ۔

الوَجْبُ : دوڑ کے مقابلہ کی حد۔

الوَجْبَۃُ : گرنے کی آواز (۲) ایک دفعہ یا ایک وقت کا کھانا، ایک خوراک (۲) دوا وغیرہ کی ایک خوراک (۳) دن رات میں ایک دفعہ دوہا جانے والا دودھ، ج: وَجَبَاتٌ۔

الوُجُوْبُ : لزوم، ثبوت (۲) سقوط (۳) فقہاء کے نزدیک کسی شخص پر کسی عمل کا لزوم اور ذمہ داری بلا عذر جس کے ترک پر مستحق عتاب ہو (اس کے انکار پر کفر لازم نہ آئے) یا کسی خاص عمل کا ضروری اقتضاء اور خارج میں اس کا تحقق۔

الوَجِیْبَۃُ : وظیفہ، الاؤنس، مدت مقررہ میں دی جانے والی اجرت یا راشن وغیرہ (۲) قسط وار حاصل کردہ مکمل مبیع، بیع واجب کر دینے کے بعد تھوڑا تھوڑا لیکر کہا جاتا ہے قد استوفی الوجیبۃ۔ اس نے پوری مبیع وصول کر لی۔

• وَجَّ ـُ (یَوُجُّ) وَجًّا : تیز چلنا۔

الوَجُّ : شتر مرغ (۲) تیر یا تیر جیسا ایک پرندہ (بھٹ) (۳) ایک خوشبودار پودا (۴) ہل کی لکڑی (۵) طائف کے قریب ایک وادی کا نام۔

الوُجُجُ : تیز رفتار شتر مرغ۔

• وَجَحَ الشَّیْءُ ـِ (یَجِحُ) وُجُوْحًا : ظاہر ہونا، واضح ہونا۔

وَجِحَ فُلَانٌ ـَ (یَوْجَحُ) وَجَحًا : پناہ گزیں ہونا۔

اَوْجَحَ الشَّیْءُ : ظاہر و نمایاں ہونا۔

ـــ الحَافِرُ : کھدائی کرنیوالے کا چٹان تک پہنچ جانا۔

ـــ غُرَّۃُ الفَرَسِ : گھوڑے کی پیشانی کی سفیدی کا نمایاں ہونا۔

ـــ النَّارُ : آگ روشن ہونا، آگ دکھائی دینا۔

ـــ فُلَانٌ الشَّیْءَ : چھپانا۔

ـــ فُلَانًا اِلَیْہِ : کسی کو کسی بات پر مجبور کرنا (۲) کسی کو اپنی پناہ دینا۔

ـــ البَوْلُ فُلَانًا : پیشاب کا کسی کو تنگ کرنا، کھل کر نہ ہونا تکلیف کے ساتھ آنا۔

وَجَّحَ الشَّیْءُ : ظاہر و نمایاں ہونا۔

المُوْجَحُ : طَرِیْقٌ مُوْجَحٌ : کھلا اور صاف راستہ۔

المُوْجَحُ : چکنی کھال (۲) موٹا گف کپڑا (۳) مضبوط و تنگ کپڑا۔

المَوْجُوْحُ : بَابٌ مَوْجُوْحٌ بند دروازہ یا پردہ پڑا ہوا دروازہ۔

الوَجَاحُ : چکنی چٹان، کہتے ہیں لَقِیْتُہُ اَدْنیٰ وَجَاحٍ، میں نے سب سے پہلے اسے دیکھا (۲) حوض کی نچلی سطح کو ڈھانکنے والی پانی کی مقدار۔

الوِجَاحُ : پردہ، کبھی واؤ کو ہمزہ سے بدل کر اِجَاحٌ بھی کہا جاتا ہے۔

الوَجَحُ : پناہ گاہ (۲) چھوٹا غار۔

الوَجِیْحُ : پناہ گاہ (۲) ٹھکا ہوا دبیز کپڑا (۳) مضبوط و تنگ کپڑا۔

• وَجَدَ فُلَانٌ ـِ (یَجِدُ) وَجْدًا : رنجیدہ ہونا غمگین ہونا۔

ـــ عَلَیْہِ مَوْجِدَۃً : کسی پر خفا ہونا، غصہ ہونا، ناراض ہونا۔

ـــ بِہٖ وَجْدًا : محبت کرنا، عاشق ہونا۔

ـــ فُلَانٌ وُجْدًا وَجِدَۃً : مالدار ہونا۔

ـــ مَطْلُوْبَہٗ وَجْدًا وَوُجْدًا وَجِدَۃً وَوُجُوْدًا وَوِجْدَانًا : پانا، حاصل کرنا، جیسے وَجَدَ الضَّالَّۃَ : اسے گم شدہ شے مل گئی۔

ـــ الشَّیْءَ : کسی چیز کو کچھ سمجھنا یا خاص صفت کا حامل پانا، جیسے، وَجَدْتُ الحِلْمَ نَافِعًا : میں نے بردباری کو مفید سمجھا یا مفید پایا

وُجِدَ الشَّیْءُ مِنْ عَدَمٍ وُجُوْدًا : عدم سے وجود میں آنا (خلاف عُدِمَ : معدوم و ناپید ہونا) فالشَّیْءُ مَوْجُوْدٌ۔

اَوْجَدَ اللّٰہُ الشَّیْءَ : اللہ کا کوئی چیز بلا نمونہ سابق بنانا، وجود میں لانا، ایجاد کرنا۔

ـــ فُلَانًا : مالدار بنانا، الحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَوْجَدَنِیْ بَعْدَ الفَقْرِ۔

ـــ فُلَانًا بَعْدَ ضَعْفٍ : قوت عطا کرنا، کمزوری دور کر کے طاقتور بنانا۔

ـــ فُلَانًا عَلَی الاَمْرِ : کسی کام کے لئے مجبور کرنا۔

ـــ فُلَانًا الشَّیْءَ : کسی کو کوئی چیز ہاتھ لگوا دینا، حاصل کرا دینا۔

ـــ مَطْلُوْبَہٗ : مطلوبہ شے کو پانے

میں کامیاب بنا دینا۔

تَوَاجَدَ فُلَانٌ: خود کو مغموم ظاہر کرنا (۲) موجود ہونا۔

تَوَجَّدَ لِفُلَانٍ: کسی کی وجہ سے مغموم ہونا۔

ـــ بِفُلَانَۃَ: کسی عورت سے محبت کرنا، عشق کرنا۔

ـــ الْاَمْرَ: کسی بات کا شاکی ہونا یا بیماری کی شکایت ہونا، جیسے، تَوَجَّدَ السَّهَرَ: اسے بے خوابی کا مرض ہے۔

التَّوَاجُدُ: اظہار غم (۲) موجودگی حاضری (۳) اجتماع (۴) میٹنگ وغیرہ میں شرکت۔

المُتَوَاجِدُ: موجود، حاضر، شریک۔

الجِدَۃُ: دولت، قدرت، قابلیت۔

المَوْجُودُ: ضد معدوم، وجود پذیر ظاہر و واضح (۲) فلسفہ میں موجود وہ شے جو ذہن اور خارج میں موجود ہو۔

المَوْجِدَۃُ: غصہ، خفگی۔

المَوْجُودَات: مخلوقات، کائنات (۲) اشیاء سامان (۳) سرمایہ

المَوْجُودَاتُ المُسْتَهْلَكَۃ: اشیاء صرف۔

الوَاجِدُ: اللہ تعالیٰ کا ایک نام (یعنی وہ غنی ذات جو کبھی مفلس و محتاج نہ ہو) (۲) مالدار آدمی، حدیث میں ہے "لَیُّ الوَاجِدِ یُحِلُّ عُقُوبَتَہُ وعِرْضَہُ" مالدار شخص کا قرض کی ادائگی میں ٹال مٹول اس کی بے عزتی اور سزا کو جائز کر دیتا ہے۔ (۲) ناراض (۳) وجد میں آنے والا (۴) فریفتہ عاشق یا بندہ (۵) رنجیدہ۔

الوِجَادَۃُ: اصطلاح محدثین میں اس علم کا نام ہے جو کسی سے سماع یا اجازت یا عطا کے بغیر کتاب سے حاصل کیا جائے۔

الوَجْدُ: حد سے زیادہ محبت، عشق (۲) وجد (بیخودی، حال) (۳) غم (۴) پانی کا جوہڑ کچا تالاب جس میں بارش کا پانی ہمیشہ جمع رہتا ہو) ج: وِجَادٌ

الوُجْدُ: آسودگی، مالی وسعت، قرآن پاک میں ہے "اَسْكِنُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ سَكَنْتُمْ مِنْ وُجْدِكُمْ"

الوِجْدَانُ: احساس لطیف، شعور (۲) جذبہ (۳) ضمیر (۴) قوت علم و ادراک (۵) فلسفہ میں کسی لذت یا کلفت کا اولین احساس یا ایک خاص ذہنی اور نفسیاتی کیفیت کی قسم جو ادراک و معرفت میں امتیاز رکھنے والے تمام احوال کے مقابلہ میں لذت و الم سے جلد متأثر ہوتی ہے۔

الوِجْدَانِیُّ: جذباتی (۲) شعوری

الوِجْدَانِیَّۃُ: شعوریت، وجدانیت

الوِجْدَانِیَّات: وہ چیزیں جو حواس باطنہ سے معلوم کیجائیں۔

الوُجُودُ: ضد العدم، ہستی، (۲) ظہور، پیدائش (۳) ذات (۴) مادہ، (۵) زندگی (۶) بقا۔

الوُجُودُ الذِّهْنِیُّ: کسی چیز کا صرف ذہن و خیال میں ہونا۔

الوُجُودُ الخَارِجِیُّ: کسی چیز کا خارج میں اپنی ذات کے ساتھ پایا جانا۔

الوُجُودِیَّۃُ: (بالمعنی الاخص) ایک خاص نظریہ یا مذہب جس کی بنیاد فرد انسانی کی کامل حریت پر قائم ہے، یعنی فرد اپنے کامل وجود و بقاء کے لئے کسی ضابطۂ حیات کا پابند ہوئے بغیر تمام اقدامات میں آزاد ہے۔

الوَجِیدُ: ہموار زمین، ج: وُجْدَانٌ۔

• اَوْجَدَہ علَی الاَمْرِ: مجبور کرنا۔

وَاَجْدَہُ اِلَیْہِ: کسی چیز کے لئے مجبور کرنا۔

ـــ عَلَیْہِ: کسی بات پر مجبور کرنا۔

الوَجْذُ: پہاڑ میں پانی بھرا ہوا گڑھا (۲) حوض (۳) جوہڑ: ج: وِجْذَانٌ وَوِجَاذٌ۔

الوَجْذُ: مَكَانٌ وَجِذٌ: بہت گڑھوں یا حوضوں والی زمین۔

• وَجَرَ العَلِیلَ ـــ (یَجِرُہُ) وَجْراً: بیمار کے حلق میں دوا ڈالنا۔

ـــ العَلِیلَ الدَّوَاءَ: بیمار کے منہ میں دوا ڈالنا۔

ـــ فُلَاناً: کسی کو ناگوار بات کہنا۔

ـــ فُلَاناً الرُّمْحَ وبِہ: کسی کے منہ میں نیزہ مارنا۔

وَجِرَ من الاَمْرِ ـــ (یَوْجَرُ) وَجَراً: کسی بات سے ڈرنا ہو وَجِرٌ واَوْجَرُ وهی وَجِرَۃٌ وَوَجْرَاءُ۔

اَوْجَرَ العَلِیلَ: بیمار کے حلق میں دوا ڈالنا۔

ـــ العَلِیلَ الدَّوَاءَ: بیمار کے منہ میں دوا ڈالنا۔

ـــ فُلَاناً الرُّمْحَ او بالرُّمْحِ کسی کے منہ میں نیزہ مارنا۔

ـــ فُلَاناً الغَیْظَ: غصہ دلانا۔

اتَّجَرَ العَلِيلُ : بیمار کا اپنے حلق یا منہ میں دوا ڈالنا۔

تَوَجَّرَ العَلِيلُ بِالدَّوَاءِ : بیمار کا دوا کو تھوڑا تھوڑا کر کے نگلنا۔

— فُلَانٌ السَّمَاءَ : پانی بادلِ ناخواستہ پینا۔

المِيجَارُ : گیند کا بلا، ٹینس کا ریکٹ۔

المِيجَرُ : (المِيجَرَةُ) منہ میں دوا ڈالنے کا آلہ۔

الوِجَارُ : بجو، لومڑی وغیرہ کا بل شیر بھیڑیے کا مسکن، جھاڑی (۲) وادی میں سیلاب سے پیدا ہونے والا گڑھا، ج : اَوْجِرَةٌ وَوُجُرٌ۔

الوَجْرُ : پہاڑ کا غار۔

الوَجَرُ : خوف۔

الوَجِرُ : خوف زدہ۔

الوَجْرَةُ : اُجار کا واحد، جنگلی جانوروں کا شکار کرنے کا گڑھا۔

الوَجُورُ : حلق میں ڈالنے کی دوا۔

• وَجَزَ فِي مَنْطِقِهِ ـِ (يَجِزُ) وَجْزًا وَوُجُوزًا : مختصراً اور جلدی بولنا۔

— الكَلَامَ : کلام کو مختصر کرنا، هو وَاجِزٌ۔

وَجُزَ فِي مَنْطِقِهِ ـُ (يَوْجُزُ) وَجْزًا وَوَجَازَةً : مختصر بات کرنا، اختصار پسند ہونا۔

— الكَلَامُ : کلام کا بلیغ و مختصر ہونا هو وَجِيزٌ وَوَجْزٌ۔

اَوْجَزَ الكَلَامُ : بلیغ و مختصر ہونا۔

— فِي الأَمْرِ : کوئی کام جلدی سے نمٹانا، اسے طول نہ دینا۔

— كَلَامَهُ وَفِي كَلَامِهِ : مختصر کرنا۔

— العَطِيَّةَ : عطیہ میں کمی کرنا (۲) عطیہ دینے میں عجلت کرنا۔

تَوَجَّزَ الشَّيْءَ : کسی چیز کی تکمیل چاہنا، چاہنا، طالب ہونا۔

اِسْتَوْجَزَ الكَلَامَ : کلام مختصر کرنا، زوائد سے پاک کرنا۔

الإِيجَازُ : اختصار (اطناب کی ضد)۔

المُوجَزُ : مختصر، خلاصہ۔

المِيجَازُ : کلام یا جواب میں اختصار پسند، مختصر کلام کرنے والا۔

الوَجَازَةُ : بلاغت آمیز اختصار

الوَجْزُ : ہر کام میں عجلت کرنیوالا (۲) داد و دہش میں تیز (۳) تیز رفتار اونٹ (۴) عجلت (۵) ہلکی پھلکی باتیں (۶) ہلکا پھلکا معاملہ، هي وَجْزَةٌ، ج : وِجَازٌ۔

الوَجِيزُ : مختصر، معمول۔

• وَجَسَ فُلَانٌ ـِ (يَجِسُ) وَجْسًا وَوَجَسَانًا : دل میں کوئی خیال آنے یا کان میں آواز پڑنے سے ڈر جانا۔

— فُلَانٌ وَجْسًا : دل دل میں ڈرنا، ڈر ظاہر نہ کرنا۔

— الشَّيْءُ : پوشیدہ ہونا۔

اَوْجَسَ فُلَانٌ : کسی کے دل میں خوف پیدا ہونا، دل میں گھبراہٹ ہونا۔

— الأُذُنُ : کان کا آہٹ سننا

— فُلَانٌ الأَمْرَ : دل میں چھپانا

— القَلْبُ شَيْئًا : دل کا کچھ محسوس کرنا یا ڈر محسوس کرنا، دل میں کسی چیز کا کھٹکا ہونا، قرآن پاک میں ہے "فَأَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيفَةً"۔

— الأُذُنُ صَوْتًا : کان کا آواز سننا، کان میں آواز پڑنا۔

تَوَجَّسَ فُلَانٌ : ہلکی آواز کو کان لگا کر سننے کی کوشش کرنا۔

— بِالشَّيْءِ : کسی چیز کی آہٹ محسوس کر کے ادھر کان لگانا، کسی چیز کا کھٹکا ہونا۔

— الأُذُنُ : کان کا آواز سننا۔

— الأَمْرَ : کسی بات کو دل میں چھپانا۔

— الصَّوْتَ : آواز کو کان لگا کر سننا یا ڈرتے ہوئے کوئی آواز سننا۔

— الطَّعَامَ وَالشَّرَابَ : تھوڑا تھوڑا چکھنا۔

الأَوْجَسُ : تھوڑا کھانا یا تھوڑا پانی۔

مَا ذُقْتُ عِنْدَهُ أَوْجَسَ : میں نے اس کے پاس ذرا سا بھی کھانا یا پانی نہیں چکھا (یہ منفی ہی استعمال ہوتا ہے) (۳) زمانۂ طویل لَا أَفْعَلُهُ سَجِيسَ الأَوْجَسِ میں اسے کبھی بھی نہیں کروں گا۔

الوَاجِسُ : دل میں آنے والا خیال کھٹکا۔

الوَجْسُ : پوشیدہ یا ہلکی آواز (۲) دل کی گھبراہٹ، دل کی کھٹک۔

وَجِعَ فُلَانٌ ـَ (يَوْجَعُ) وَجَعًا : دکھی ہونا، تکلیف محسوس کرنا۔

— فُلَانٌ رَأْسَهُ وَبَطْنَهُ : سر اور پیٹ کے درد میں مبتلا ہونا۔

— فُلَانًا رَأْسُهُ وَبَطْنُهُ : سر اور پیٹ میں درد ہونا هو وَجِعٌ، ج : وَجِعُونَ وَوَجْعَى وَوَجَاعَى وَوِجَاعٌ هي وَجِعَةٌ، ج : وَجِعَاتٌ وَوَجَاعَى۔

اَوْجَعَ فُلَانٌ فِی الْعَدُوِّ: دشمن کے ساتھ خوب لڑنا اور نقصان پہنچانا۔
ـــ الْمَرَضُ اَوِ الضَّرْبُ فُلَانًا: بیماری یا چوٹ کا کسی کو درد وتکلیف میں مبتلا کرنا۔
ـــ فُلَانًا: کسی کا دل دکھانا۔
تَوَجَّعَ فُلَانٌ: دل دکھنا، کسی مصیبت سے تکلیف محسوس کرنا درد اٹھنا، کراہنا۔
ـــ لِفُلَانٍ مِمَّا نَزَلَ بِہٖ: کسی پر اس کی مصیبت کے باعث ترس آنا۔
الْمُوْجِعُ: المناک، دردناک، دل دوز (۲) درد کا مریض۔
الْمَوْجُوْعُ: درد میں مبتلا۔
الْوَجَعُ: ہر قسم کی تکلیف، دکھ درد، ج: اَوْجَاعٌ۔
الْوَجْعَاءُ: دبر، ج: وَجْعَاوَاتٌ۔
الْوَجِیْعُ: دردناک، ضَرْبٌ وَجِیْعٌ: سخت اور دردناک چوٹ۔
• وَجَفَ الشَّیْئُ ـِ (یَجِفُ) وَجْفًا وَوَجِیْفًا وَوُجُوْفًا: تھرتھرانا ہلنا، کپکپانا۔
ـــ الْبَعِیْرُ اَوِ الْفَرَسُ: اونٹ یا گھوڑے کا تیز چلنا، دوڑنا۔
ـــ الْقَلْبُ: دل دھڑکنا، بے قرار ہونا، قرآن پاک میں ہے قُلُوْبٌ یَّوْمَئِذٍ وَّاجِفَۃٌ: اس روز دل دھڑکتے ہوں گے، ھو وَاجِفٌ وھی وَاجِفَۃٌ۔
ـــ فُلَانٌ: دہشت زدہ ہو کر گر پڑنا۔
اَوْجَفَ السَّائِرُ: تیز چلنا۔
ـــ فُلَانًا: کسی کو اکسانا۔
ـــ دَابَّتَہٗ: چوپائے کو تیز دوڑانا۔
ـــ الشَّیْئَ: حرکت دینا، ہلانا۔

اَوْجَفَ الْبَابَ: دروازہ بند کرنا۔
اِسْتَوْجَفَہٗ: لے اڑنا، لیجانا۔
ـــ الْحُبُّ فُؤَادَہٗ: محبت کا کسی کے دل کو چھین لینا۔
الْمِیْجَافُ: دَابَّۃٌ مِیْجَافٌ: تیز رفتار جانور۔
الْوَاجِفَۃُ: زلزلہ۔
الْوَجْفُ وَالْوَجِیْفُ: دوڑ۔
• الْاُوْجَاقُ وَالْوُجَاقُ: چولہا (۲) گھر میں آگ جلانے کی جگہ (۳) ترکی فوجوں کی ترتیب وتربیت کی جگہ۔
• وَجَلَہٗ ـُ (یَوْجُلُہٗ) وَجْلًا: ڈر خوف میں کسی سے بڑھ جانا۔
وَجِلَ ـَ (یَوْجَلُ) وَجَلًا وَمَوْجَلًا: ڈرنا، گھبرانا ھو اَوْجَلُ وَوَجِلٌ: ج: وِجَالٌ، ھی وَجِلَۃٌ (وَجْلَاءُ مستعمل نہیں)۔
وَجُلَ ـُ (یَوْجُلُ) وَجْلًا وَوَجَالَۃً: بوڑھا اور عمر رسیدہ ہونا۔
اَوْجَلَہٗ: ڈرانا، خوف زدہ کرنا۔
وَاجَلَ فُلَانًا: ڈر خوف میں کسی سے مقابلہ ہونا۔
الْمَوْجَلُ: مصدر وَجِلَ ڈر، خوف، (۲) نرم چکنے پتھر
الْمَوْجِلُ: خوف ناک جگہ، ڈر کی جگہ (۲) جوہڑ (وہ بڑا گڑھا جس میں پانی جمع رہتا ہو)۔
الْوُجُوْلُ: بوڑھے لوگ۔
الْوَجِیْلُ: جوہڑ، کچا تالاب۔
• وَجَمَ ـِ (یَجِمُ) وَجْمًا وَوُجُوْمًا: غصہ کی وجہ سے خاموش ہونا، بول نہ پانا (۲) شدت غم سے اداس وخاموش ہو کر سر جھکا لینا، ھو وَاجِمٌ وَوَجُمٌ
وَجَمَ الشَّیْئَ: کسی چیز کو ناپسند کرنا۔
ـــ عَنْہُ: کسی سے گھبرا کر خاموش ہو جانا۔
ـــ فُلَانًا وَجْمًا: مکا مارنا۔
ـــ الْیَوْمُ وُجُوْمًا: دن کا گرم ہونا۔
الْوَاجِمُ: متنفر (۲) غصہ کی وجہ سے خاموش (۳) غمگین وخاموش، غم سے خاموش۔
الْوَجْمُ: جنگلوں میں راہنما عمارتیں (۲) چٹان، رَجُلٌ وَجْمٌ گھٹیا آدمی، وَجْمُ سُوْءٍ برا آدمی (۳) بَیْتٌ وَجْمٌ شاندار مکان، ج: اَوْجَامٌ وَوُجُوْمٌ۔
الْوَجَمُ: بخیل (۲) گھٹیا اور ہلکے بدن کا آدمی (۳) ٹیلوں پر پتھروں کے ڈھیر (۴) جنگلوں میں راستوں کے نشانات، ج: اَوْجَامٌ وَوُجُوْمٌ رَجُلٌ وَجَمٌ خراب آدمی۔
الْوَجْمَۃُ: گالی، شرم دلانے والی بات رَمَاہُ بِوَجْمَۃٍ: اسے گالی دی۔
الْوَجِیْمُ: انتہائی گرم دن۔
الْوَجِیْمَۃُ: کھانے یا چارہ کی یک وقتہ خوراک، کفایت بھر مقدار۔
• وَجَنَ بِالشَّیْئِ ـِ (یَجِنُ) وَجْنًا: پھینکنا۔
ـــ بِہِ الْاَرْضَ: زمین پر دے مارنا۔
ـــ الْوَتِدَ: میخ یا کھونٹی ٹھوکنا۔
ـــ الْقَصَّارُ الثَّوْبَ: دھوبی کا کپڑے کو صاف کرنے کے لئے کوٹنا

وَجَنَ الدَّبَّاغُ الجِلْدَ: کھال کو نرم کرنے کے لئے کوٹنا۔

تَوَجَّنَ فُلَانٌ: عاجزی وانکساری کرنا، غلام بن جانا، فروتنی کرنا۔

الأَوْجَنُ: ابھرے ہوئے رخساروں والا موٹے موٹے گالوں والا (۲) بلند پہاڑ۔

المُوَجَّنُ: موٹے رخساروں والا (۲) لحیم، فربہ، گوشت چڑھا ہوا۔

المَوْجُونَةُ: شرمیلی عورت۔

المِيجَنَةُ: دھوبی کی موگری، ج: مَوَاجِن ومَيَاجِنُ۔

الوَاجِنُ: سنگلاخ زمین۔

الوَجْنُ والوَجَنُ: الوَاجِنُ۔

الوَجْنَاءُ: بڑے رخساروں والی (۲) قوی و مضبوط عورت۔

الوَجْنَةُ: گال، گال کا ابھرا ہوا حصہ (رخسار) ج: وَجَنَات۔

الوِجْنَةُ، الوُجْنَةُ

الوَجِينُ: سنگلاخ زمین (۲) بہت سے پتھر (۳) وادی کا کنارہ، ج: وُجُنٌ۔

• وَجَهَ فُلَانٌ فُلَانًا عِنْدَ النَّاسِ ـــ (يَجِهُهُ) وَجْهًا: لوگوں کے نزدیک کسی کا کسی سے زیادہ بلند رتبہ ہونا، سرخ رو ہونا۔

ـــ فُلَانًا: مار کر کسی منہ پھیر دینا۔

وَجُهَ فُلَانٌ ـُ (يَوْجُهُ) وَجَاهَةً: باوجاہت ہونا، ذی رتبہ ہونا بارعب اور پرشوکت ہونا، هو وَجِيهٌ ج: وُجَهَاءُ ووِجَاهٌ هي وَجِيهَةٌ ج، وِجَاهٌ، هو (ایضا) وَجُهٌ وهي وَجُهَةٌ۔

أَوْجَهَتِ المَرْأَةُ: عورت کا بانجھ ہو جانا۔

أَوْجَهَ فُلَانٌ فُلَانًا: کسی کا کسی کو رتبہ دینا، باحیثیت بنانا، لوگوں میں سرخ رو کرنا (۲) واپس کرنا (۳) باوجاہت و ذی حیثیت پانا۔

وَاجَهَهُ مُوَاجَهَةً ووِجَاهًا: آمنے سامنے ہونا، بالمقابل ہونا روبرو ہونا (۲) کسی کا الفاظ یا چہرے سے استقبال کرنا۔

ـــ الشَّيْءَ: سامنا کرنا، مقابلہ کرنا جیسے وَاجَهَ الشَّدَائِدَ والأَخْطَارَ۔

الشَّيْءُ فُلَانًا: کسی کو کوئی چیز درپیش ہونا، جیسے وَاجَهَتْهُ الصُّعُوبَاتُ: اسے دشواریاں پیش آئیں۔

وَجَّهَ: تابع و مطیع ہونا، قَادَ فُلَانٌ فُلَانًا فَوَجَّهَ: فلاں نے فلاں کی قیادت کی تو اس نے اس کی اطاعت کی۔

ـــ المَوْلُودُ: رحم مادر سے بچہ کے دونوں ہاتھوں کا (ولادت میں) پہلے باہر آنا۔

ـــ إِلَى الشَّيْءِ: کسی چیز کی طرف منہ کرنا، متوجہ ہونا، کہاوت ہے أَيْنَمَا أُوَجِّهْ أَلْقَ سَعْدًا میں جدھر منہ کرتا ہوں برکت پاتا ہوں۔

ـــ فُلَانًا فِي حَاجَةٍ: کسی کو کسی کام کے لئے کہیں بھیجنا۔

ـــ فُلَانًا: شرف و عزت بخشنا (۲) کسی کا منہ قبلہ کی طرف کرنا قبلہ رو کرنا (۳) کسی کو ایک رخ پر ڈالنا، ایک راہ پر چلانا۔

وَجَّهَ فُلَانًا إِلَى كَذَا: کسی کی راہنمائی کرنا (۲) کسی جگہ یا کسی کے پاس بھیجنا۔

ـــ إِلَيْهِ التُّهْمَةَ أَوِ الاتِّهَامَ: کسی پر الزام لگانا۔

ـــ إِلَيْهِ الإِهَانَاتِ: کسی کی مسلسل توہین کرنا۔

ـــ إِلَيْهِ تَحِيَّةً: کسی کو سلامی دینا۔

ـــ إِلَيْهِ تَحِيَّةَ تَقْدِيرٍ: کسی کو خراج عقیدت پیش کرنا۔

ـــ إِلَيْهِ النَّارَ: کسی پر فائر کرنا۔

ـــ إِلَيْهِ السِّلَاحَ: کسی کو نشانہ بنانا۔

ـــ إِلَيْهِ الدَّعْوَةَ: کسی کو مدعو کرنا۔

ـــ إِلَيْهِ اللَّوْمَ: کسی کو ملامت کرنا۔

ـــ النِّدَاءَ إِلَى الشَّعْبِ وغيره: عوام سے اپیل کرنا۔

ـــ الشَّيْءَ: کسی چیز کو ایک رخ پر رکھنا۔

ـــ النَّخْلَةَ: کھجور کا پودا لگا کر شمال کی طرف جھکا دینا اور شمالی ہوا کا اسے سیدھا کر دینا۔

ـــ النَّاسُ الطَّرِيقَ: لوگوں کا راستہ پر چلتے چلتے راہ گیروں کے لئے نشانات چھوڑنا۔

ـــ المَطَرُ الأَرْضَ: بارش کا زمین کی سطح کو چھیل دینا اور نشان ڈال دینا (۲) بارش کا زمین کو صاف و ہموار کر دینا۔

ـــ الرِّيحُ الحَصَى: ہوا کا کنکریوں کو لے کر اڑنا۔

ـــ المَرِيضَ أَوِ المَيِّتَ: بیمار یا مردہ کو قبلہ رو کرنا۔

ـــ الكَلَامَ: کلام کی توجیہ کرنا یعنی اس کے خاص معنی دلیل کے ساتھ

متعین کرنا۔

اِتَّجَهَ اِلَیهِ : کسی طرف رخ کرنا، کسی کی طرف متوجہ ہونا (اس کی اصل اِوْتَجَهَ ہے)۔

— فُلَانٌ اِتِّجَاهًا صَحِیحًا : کسی کا صحیح سمت اختیار کرنا، صحیح راستہ پر چلنا۔

— اتجاهًا خَاطِئًا : غلط راہ پر چلنا، غلط رخ اختیار کرنا۔

— لَهُ رَأْیٌ : کسی کے ذہن میں نیا خیال آنا، کسی کو کوئی بات سوجھنا۔

تَوَاجَهَا : دو آدمیوں یا دو چیزوں کا آمنے سامنے ہونا، بالمقابل ہونا۔

تَوَجَّهَ : مطاوع وَجَّهَ۔

— الیه : کسی کی طرف رخ کرنا کسی طرف منہ کرنا، متوجہ ہونا (۲) کسی کے سامنے آنا (۳) کسی کے پاس یا کسی جگہ جانا۔

— الجَیْشُ : لشکر کا شکست کھانا۔

— الشَّیخُ : بوڑھے کا بڑھاپا بڑھ جانا۔

— التَّفْکِیرُ اِلیٰ شَیْءٍ : کسی طرف ذہن جانا۔

— جِهَةَ کَذَا : کسی طرف روانہ ہونا۔

— تِلْقَاءَ کَذَا : کسی جانب روانہ ہونا۔

الاِتِّجَاهُ : رخ (۲) رجحان، میلان ج : اِتِّجَاهَات۔

الاِتِّجَاهُ الصُّعُودِی : اضافہ کا رجحان۔

الاِتِّجَاهُ الهُبُوطِیُّ : کمی کا رجحان۔

التُّجَاهُ : جہت، سمت جدھر رخ کیا جائے جیسے قَعَدْتُ تُجَاهَكَ : میں تمہارے سامنے بیٹھا یعنی تمہاری طرف منہ کرکے بیٹھا (اس کی اصل وُجَاهٌ ہے) تُجَاهَ کَذَا فلاں سلسلہ میں اس کے تئیں بالمقابل۔

التَّوَاجُهُ : سامنا، مقابلہ، تقابل۔

التَّوْجِیهُ : راہنمائی (۲) ہدایت (۳) نصیحت (۴) ذہن سازی اصلاح۔ (۵) کلام کے معنی کی بالدلیل تعیین (۶) فن شعر میں روی مقید سے پہلے حرف کی حرکت کا اختلاف (۷) فن بلاغت میں ایسا کلام کرنا جو دو مختلف وجہوں کا احتمال رکھتا ہو (۸) فرمان (۹) گھوڑے کی ٹانگوں کی کجی۔

التَّوْجِیهُ السَّامِی : فرمان عالی، ارشاد عالی۔

عَجَلَةُ التَّوْجِیهِ : اسٹیرنگ۔

التَّوْجِیهِیُّ : راہنمایانہ، ناصحانہ (۲) فکر انگیز۔

الخِطَابُ التَّوْجِیهِیُّ : ناصحانہ یا فکر انگیز خطاب۔

التَّوْجِیهَاتُ : ارشادات۔

التَّوْجِیهَاتُ الرَّسْمِیَّةُ : سرکاری ہدایات۔

الجِهَةُ : جانب، گوشہ (۲) وہ جگہ جس کا رخ کیا جائے (۳) سمت (۴) وہ انتظامی شعبہ یا ادارہ یا جماعت جس سے معاملات میں رجوع کیا جائے (۵) مد (۶) خاص رخ یا طریقہ مَا لَهُ جِهَةٌ فِی هٰذَا الأَمْرِ : اس معاملہ میں اس کا کوئی خاص طریقہ نہیں ہے کہ اس کے مطابق وہ انجام دے۔ فَعَلْتُ کَذَا عَلیٰ جِهَةِ کَذَا : میں نے فلاں کام اس طریقہ پر انجام دیا مِن جِهَةِ فُلَانٍ : کسی کی جانب سے۔

الجِهَةُ الرَّسْمِیَّةُ : سرکاری ادارہ یا محکمہ۔

الجِهَةُ المُخْتَصَّةُ : متعلقہ ادارہ۔

جِهَاتُ العَالَمِ : اطراف عالم۔

جِهَاتُ الصَّرْفِ وَالاِیرَادِ : مدات آمد و صرف۔

المُوَاجِهُ : مقابل۔

المُوَاجَهَةُ : سامنا، مقابلہ، ٹکراؤ (۲) ملاقات، آمنا سامنا۔

مُوَاجَهَةً : منہ در منہ، رو در رو، براہ راست، آمنے سامنے۔

المُوَجَّهُ : صاحب رتبہ، عالی مقام تربیت یافتہ، ہدایت یافتہ (۲) دو کوہان والا اونٹ یا کمر و سینہ کے دو ابھار والا آدمی (۳) اوڑھنے کی دوہری چادر، وَشْیٌ مُوَجَّهٌ یک رخ نقش و نگار۔

المُوَجَّهُ الیه : کسی طرف مرکوز، کسی کی جانب رخ کیا ہوا، بھیجا ہوا۔

المُوَجِّهُ : ذہن ساز، مرشد، راہنما، رخ دینے والا اشارہ دینے والا۔

الوَاجِهُ : نمایاں، ممتاز۔

الوَاجِهَةُ : چہرہ، سامنے کا حصہ اگلا حصہ جیسے وَاجِهَةُ المَسْجِدِ او البَیْتِ۔

الوِجَاهُ : جانب، سمت، دار وِجَاهَ دَارِكَ : میرا گھر تمہارے گھر کے سامنے ہے (۲) لگ بھگ تقریبًا، جیسے وِجَاهُ اَلْفٍ، تقریبًا ایک ہزار۔

الوَجَاهَة: عزت و رفعت، ناموری، حیثیت، بلند مقام شان، امتیازی حیثیت، دبدبہ۔

الوَجْهُ: سردار قوم، شریف و معزز آدمی۔ ج: وُجُوهٌ (۲) چہرہ صورت مظہر، ہر شے کا سامنے والا حصہ (۳) نفس شے، ذات، قرآن پاک میں ہے۔ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهُ، اس (خدا) کی ذات کے علاوہ ہر چیز فنا پذیر ہے (۴) دل، حدیث میں ہے لَتُسَوُّنَّ صُفُوْفَكُمْ اَوْ لَيُخَالِفَنَّ اللّٰهُ بَيْنَ وُجُوْهِكُمْ: تم کو اپنی صفیں سیدھی رکھنی چاہئیں ورنہ تو خدا تمہارے رخ مختلف کر دیگا یعنی تم متحد ہونے کے بجائے سب اپنی اپنی خواہشات کے تابع ہو جاؤگے (۵) زمانہ کا ابتدائی حصہ (۶) دن کا اول حصہ (۷) صبح کی نماز (۸) ستارہ کا دکھائی دینے والا جز (۹) کپڑے کا دکھائی دینے والا حصہ (۱۰) کسی مسئلہ کا صاف دکھائی دینے والا مفہوم (۱۱) گھر کا سامنے والا حصہ جس میں دروازہ ہوتا ہے (۱۲) تھوڑا پانی (۱۳) مرتبہ (۱۴) قصد (۱۵) سمت، گوشہ، پہلو جانب، طرف، (۱۶) راستہ، ڈگر صَرَفَ الشَّيْءَ عَنْ وَجْهِهِ: شے کو اس کے ڈگر (مقررہ راستہ یا طریقہ) سے ہٹا دیا (۱۷) صحت لَيْسَ لِكَلَامِهِ وَجْهٌ: اس کی بات میں صحت نہیں ہے (۱۸) کلام کا مقصود بالذات مفہوم مطلب (۱۹) صفت (۲۰) سبب، بنیاد (۲۱) مدا وجْهُ الاِيْرَاد: مدات آمدنی، اَوْجُهُ الصرف: مدات خروج، اَوْجُهُ الخِلَاف: وجوہات اختلاف، اَوْجُهُ النشاط، سرگرمیوں کی انواع، نوع، قسم، ج، اَوْجُهٌ وَوُجُوْهٌ وَاُجُوْهٌ (۲۲) سارنگی کی نے کا کنارہ والا جز (۲۳) سطح، وُجُوْهُ القرآن: قرآن کریم کے معانی۔

وَجْهُ الارض: روئے زمین، سطح زمین۔

حُرُّ الوَجْهِ: شریف و معزز آدمی

عَبْدُ الوَجْهِ: ذلیل آدمی

سَهْلُ الوَجْهِ: سپاٹ چہرہ والا (رخسار ابھرا ہوا نہ ہو)۔

ذُو وَجْهَيْنِ: دو رخا منافق (۲) دو معنی کا محتمل کلام۔

عَلَى الوَجْهَيْنِ: دونوں طرح۔

اَبْيَضَّ وَجْهُهُ: اس کا چہرہ سفید ہوا یعنی وہ کامیاب و سرخ رو ہوا، اس نے عزت پائی۔

اَسْوَدَّ وَجْهُهُ: اس کا چہرہ سیاہ ہوا، یعنی وہ نامراد و ناکام ہوا رسوا ہوا۔

بَيَّضَ وَجْهَهُ: عزت بخشنا سرخ رو بنانا۔

سَوَّدَ وَجْهَهُ: ذلیل و رسوا کرنا۔

لِوَجْهِ اللّٰهِ وَابْتِغَاءَ وَجْهِهِ: اللہ کی خوشنودی کے لئے۔

ضَرَبَ وَجْهَ الاَمْرِ وَعَيْنَهُ: اس نے کام کی تدبیر کی۔

مَضَىٰ عَلَى وَجْهِهِ: اس نے اپنی راہ لی، جدھر منہ اٹھا چل دیا

اَخَذَ وَجْهًا: اس نے عزت حاصل کی۔

اَخَذَ وَجْهًا عَلَى هٰذَا العَمَلِ: وہ اس کام کا عادی ہو گیا۔

بِوَجْهٍ عَامٍّ: عام طور پر

بِوَجْهٍ خَاصٍّ: بطور خاص۔

بِوَجْهٍ مَّا: کسی نہ کسی طرح، کسی بھی طریقہ پر۔

وَجْهًا لِوَجْهٍ: آمنے سامنے۔

الوِجْهَةُ: جانب، طرف، گوشہ (۲) سمت جس کا قصد کیا جائے (۳) ہر وہ جگہ جو تمہارے سامنے ہو، (۴) قبلہ۔

وِجْهَةُ الاَمْرِ: کام کا ڈھنگ۔

وِجْهَةُ النَّظَرِ: نقطۂ نظر۔

وِجْهَاتُ النَّظَرِ المُتَعَارِضَة متضاد نقطہ ہائے نظر

الوَجِيْهُ: با اثر، با صلاحیت، صاحب قدر و منزلت، عالی مرتبت، با وجاہت (۲) سربرآوردہ، سردار قوم، ج: وُجَهَاءُ (۳) وہ بچہ جس کے ہاتھ بوقت ولادت پہلے باہر آئیں (۴) وہ گھوڑا جس کے دونوں اگلے پاؤں پیدائش کے وقت ایک ساتھ پہلے باہر آئیں)

وُجَهَاءُ القَوم: سربراہان قوم، شرفاء قوم۔

وُجَهَاءُ المَدِيْنَة: معززین شہر۔

الوَجِيْهَةُ: نظر بد سے بچانیوالا تعویذ۔ ج: وجیہات و وَجَائِهُ

• وَجَاهُ: ب (يَجْبِيه) وَجْبًا:

کسی کو ناکارہ پانا۔

وَجِیَ ـَ (یَوْجیٰ) وجیً، زیادہ چلنے سے پاؤں یا کھروں کا پتلا ہو جانا، گھس جانا، ھو وَجٍ وَوَجِیٌّ ج: اَوْجِیَاءُ وھی وَجْیَاءُ وجیَ الانسانُ والفَرَسُ والبَعِیْرُ: زیادہ چلنے سے پتلے یا گھسے ہوئے پیروں یا کھروں والا ہو جانا۔

اَوْجیٰ عن کذا: اعراض کرنا، ہٹنا۔

ـــ الصَّائِدُ: شکاری کا ناکام رہنا، شکار ہاتھ نہ آنا یا شکار نہ کر سکنا۔

ـــ حَافِرُ البِئْرِ: کنواں کھودنے والے کا سخت تہ تک پہنچ جانا اور پانی نہ نکلنا۔

ـــ علیٰ فلانٍ: کسی کے ساتھ کنجوسی کرنا۔

ـــ فلانًا: کسی کو ناکارہ پانا (۲) کسی کو نامراد واپس کرنا، ضرورت پوری نہ کرنا۔

ـــ عن الامْرِ: ڈانٹ کر کسی چیز سے روکنا۔

ـــ عن فلانٍ الظُّلْمَ ونَحْوَہ کسی پر ہوئے ظلم و تکلیف کو دفع کرنا

تَوَجّیٰ: پاؤں گھسنا۔

الوَجِیُّ: ناکارہ گھسے ہوئے پیروں والا زخمی پیروں والا یا گھسے ہوئے کھروں والا جانور۔

الوَجیٰ: پاؤں گھسائی۔

و ـــــ ح

• وَحَجَ ـَ (یَوْحَجُ)، پناہ ڈھونڈنا۔

الوَحَجَةُ: پست زمین، ج: اَوْحاج۔

• وَحَدَ ـِ (یَحِدُ) حِدَةً وَوَحْداً وَوُحُوداً وَوَحْدَةً: تنہا ہونا، اکیلا ہونا، ایک ہونا۔

وَحَدَ الشَّیْئَ: ایک کرنا، تنہا رکھنا۔

وَحِدَ ـَ (یَوْحَدُ) وَحْداً وَحِدَةً وَوَحْدَةً وَوُحُوداً: تنہا اور اکیلا رہ جانا، یکتا ہونا۔

وَحُدَ ـُ (یَوْحُدُ) وَحَادَةً وَوُحُودَةً: تنہا اور اکیلا رہنا، یکتا ہونا۔

اَوْحَدَتِ المَرْأَةُ والشَّاةُ ایک بچہ جننا، ھی مُوْحِدٌ۔

ـــ بابْنِها: یکتا اور بے مثال بچہ جننا۔

ـــ اللہُ فلانًا: خدا کا کسی کو یکتائے روزگار بنانا۔

ـــ اللہُ جَانِبَہُ: تنہا رکھا جانا (کوئی عزیز و رشتہ دار نہ ہونا)۔

ـــ الشیئَ: ایک بنانا، ایک رکھنا یکتا اور منفرد بنانا۔

ـــ النَّاسُ فلانًا: لوگوں کا کسی کو اکیلا اور تنہا چھوڑنا۔

وَحَّدَ اللہَ سُبْحَانَہُ خدا کے ایک ہونے کا اقرار کرنا اس کے ایک ہونے پر ایمان لانا توحید کا قائل ہونا۔

ـــ الشَّیْئَ: ایک بنانا، متحد و مربوط کرنا، اکٹھا اور یکجا کرنا۔

اِتَّحَدَ: منفرد ہونا، اکیلا ہونا۔

ـــ الشَّیْئَانِ او الأشْیَاءُ دو یا چند چیزوں کا ایک ہو جانا۔ مل جانا۔

تَوَحَّدَ اللہُ بِرُبُوْبِیَّتِہِ وجَلالِہِ وعَظَمَتِہِ: اللہ تعالیٰ کا اپنی ربوبیت اور عظمت و جلال میں یکتا اور منفرد ہونا، لاثانی ہونا۔

ـــ فلانٌ: تنہا رہ جانا، اکیلا رہنا۔

ـــ برأیِہِ: اپنی رائے میں منفرد ہونا

ـــ اللہُ تعالیٰ بعِصْمَتِہِ فلانًا: خدا تعالیٰ کا کسی کو اپنی حفاظت میں رکھنا اپنے سوا دوسرے کے حوالہ نہ کرنا۔

اِسْتَوْحَدَ: اکیلا ہونا، تنہا ہونا،

الاتِّحَادُ: اتفاق، یکجہتی (۲) یونین وفاق، وفاقی انجمن یا جماعت۔

اتِّحَادُ الآراءِ: ہم خیالی۔

اتِّحَادُ الاتِّجَاہِ: ہم آہنگی۔

اتِّحَادُ الحقوقیین: انجمن وکلاء۔

الاتِّحَادِیُّ: وفاقی یونین کا۔

الاَحَدُ: اکیلا، تنہا، ایک، لاثانی (۲) کوئی (۳) اکائی اس معنی میں جمع آحاد (اکائیاں) اس کی اصل وَحَدٌ ہے، مذکر و مؤنث دونوں پر بولا جاتا ہے، یہ دو جگہ سماعًا واحد کا مرادف (ہم معنی)، ہوتا ہے:

(۱) باری تعالیٰ کے اسم کی صفت کے لئے چنانچہ کہا جائے گا: ھو الوَاحِدُ وھو الاَحَدُ یہ اَحَدِیَّة کے ساتھ خاص ہے یعنی خدا کے علاوہ کسی کی صفت نہیں ہوگا، چنانچہ رَجُلٌ اَحَدٌ اور دِرْھَمٌ اَحَدٌ کہنا صحیح نہیں ہے

(۲) اسماء عدد میں غلبہ اور کثرت استعمال کی بنا پر کہا جائے گا اَحَدٌ وَّعِشْرُوْنَ بمعنی وَاحِدٌ وَّعِشْرُوْنَ، مذکورہ دونوں جگہوں پر یہ واحد کے معنی میں ہے بقیہ مقامات پر ان دونوں کے استعمال میں یہ فرق ہوگا اَحَدٌ تو اپنے ساتھ والے لفظ کی نفی عموم کیلئے

آئے گا، جیسے، مَا قَامَ اَحَدٌ یا
اضافت کے ساتھ جیسے، مَا قَامَ
اَحَدُ الثَّلَاثَۃِ؛ لیکن وَاحِد
کو مضاف وغیر مضاف دونوں
طرح اثبات کے لئے استعمال کیا
جائے گا، جیسے، جَاءَنِی وَاحِدٌ
مِنَ القَوْمِ۔

اَحَد بمعنی شے (عموم)
کے لئے بھی آتا ہے اس لئے
غیر ذوی العقول کو بھی شامل ہوتا
ہے، جیسے کہا جائے مَا بِالدَّار
مِنْ اَحَدٍ: گھر میں کوئی نہیں
یعنی خالی ہے نہ کوئی انسان ہے
نہ غیر انسان، ج: آحَادٌ واُحْدَانٌ
یا اس کی کوئی جمع ہی نہیں، دیکھئے
(احد) یہ کبھی بتاویل شے
مؤنث کے لئے بھی آتا ہے، جیسے
لَسْتُنَّ كَاَحَدٍ مِنَ النِّسَاءِ
اس کی تانیث اِحْدیٰ ہے۔

یومُ الاَحَد: اتوار کا دن

الاَحَدِیَّۃُ: اَحَدٌ کا مصدر
صناعی، باری تعالیٰ کی صفت،
یکتائی، وحدتِ ذات جس میں
مطلقاً کوئی ترکیب نہ ہو۔

الاَوْحَدُ: یکتا، لاثانی، اللّٰہُ
الاَوْحَدُ: خدائے واحد
لاشریک لہ، (۲) بے مثل وبے نظیر،
فُلَانٌ اَوْحَدُ زَمَانِہ:
فلاں یکتائے زمانہ اور بے نظیر
ہے (۳) منفرد، لَسْتُ فِی
ھٰذَا الاَمْرِ بِاَوْحَدَ:
اس معاملہ میں مجھے کوئی خصوصیت
حاصل نہیں یا میں اس میں منفرد
نہیں، اس کی تانیث وَحْدَاءُ
نہیں آتی، اخیر کے دونوں معنی میں
جمع اُحْدَانٌ آتی ہے

التَّوَحُّدُ: یکسانیت یکجائیت۔

تَوَحُّدُ المَشَاعِرِ: جذبات
میں یکسانیت۔

التَّوْحِیْدُ: اللہ کے اپنی ذات اور
تمام صفات میں ایک ہونے پر
ایمان، اہل حقیقت (اہل باطن)
کی اصطلاح میں ذات الٰہی کی
ذہن و خیال میں آنے والے تصور
سے تجرید و برتری۔

مَذْهَبُ التَّوْحِیْدِ: فلسفہ
میں نظریۂ توحید خدا کے ایک
ہونے کا قول ہے۔

تَوْحِیْدُ النَّمَطِ: اقتصادیات
میں صنعتی اداروں کا تیاری
سامان کے ایک ہی نمونہ یا چند
نمونوں پر اقتصار تاکہ اس کی
مانگ میں اضافہ اور فروغ ہو۔

عِلْمُ التَّوْحِیْدِ: علم الکلام

الحِدَۃُ: تنہائی، عَلیٰ حِدَۃٍ
تنہا، الگ، ھٰذَا الشَّیْءُ عَلیٰ
حِدَتِہِ: یہ چیز یکتا اور
منفرد ہے، سب سے الگ ہے
فَعَلَہُ عَلیٰ ذَاتِ حِدَتِہِ
ومِنْ ذَاتِ حِدَتِہِ ومِنْ
ذِی حِدَتِہِ: اس نے
وہ کام خود کیا، اپنے طور پر اور
اپنی رائے سے کیا۔

المُتَوَحِّدُ: اکیلا اور تنہا رہ
جانے والا۔

المُوَحَّدُ: متحدہ (۲) یکساں
یکجا۔ (۳) حروف ہجائیہ میں سے
وہ حروف جن کے اوپر یا نیچے
ایک نقطہ ہو جیسے، فا، اسے
مُوَحَّدَۃٌ فَوْقِیَّۃٌ: کہتے
ہیں اور جیسے با اسے مُوَحَّدَۃٌ
تَحْتِیَّۃٌ کہتے ہیں۔

مُوَحِّدُ الخَوَاصِّ: فزکس میں اس
جسم یا ماحول کو کہتے ہیں جس
کی خاصیتیں ہر رخ پر یکساں ہوں۔

المُوَحِّدُ: مومن، عقیدۂ توحید کا
قائل۔

المَوْحَدُ: دَخَلُوا مَوْحَدَ مَوْحَدَ:
وہ الگ الگ یا ایک ایک آئے۔

المِیْحَادُ: مَوَاحِید کا واحد:
الگ الگ کھڑے ہوئے ٹیلے یا
دوسرے سے الگ چیزیں۔

الوَاحِدُ: اللہ تعالیٰ کی صفت، اپنی
ذات وصفات میں تنہا، لاثانی،
وہ ذات واحد جس کی ماہیت
اور صفاتِ کمال میں غیر کی شرکت
ممتنع ہو اور جو بلا واسطہ اور
بلا کوشش ایجاد و تدبیر عام
میں منفرد ہو، اور کسی قسم کی تاثیر
میں اس کے سوا کوئی موثر نہ ہو۔
(۲) ایک (حساب کا پہلا عدد)
کبھی اس کا تثنیہ بھی آتا ہے جیسے
شاعر کا قول۔

فَلَمَّا الْتَقَیْنَا وَاحِدَیْنِ عَلَوْتُہُ
بِذِی الکَفِّ اِنِّی لِلْکُمَاۃِ ضَرُوبُ

اور اس کی جمع مذکر سالم بھی آتی
ہے جیسے شاعر کمیت نے کہا:

فَقَدْ رَجَعُوا کَحَیٍّ وَاحِدِیْنَا

(۳) علم یا طاقت وغیرہ میں
فائق و بے مثل (۴) کسی چیز کا
جزء، ج: وُحْدَانٌ واُحْدَانٌ
فُلَانٌ وَاحِدُ الاَحَدِیْنَ
وَوَاحِدُ الآحَادِ وَوَاحِدُ
اُمِّہِ وَوَاحِدُ دَھْرِہِ
وَلَا وَاحِدَ لَہُ، وَاحِد

لامِثْلَ لَہُ ولانَظِیْرَ (بالترتیب معنی) وہ دو میں یا سب میں منفرد ہے وہ اپنی ماں کا اکلوتا لڑکا، وہ یکتائے زمانہ ہے وہ بے مثال وبے نظیر ہے، م: واحِدَۃ

وَاحِداً وَاحِداً: ایک ایک کرکے، واحِداً اثرَ واحِدٍ آگے پیچھے، یکے بعد دیگرے۔

الوَاحِدَۃ، واحد کی تانیث، وَاحِدَۃٌ بِوَاحِدَۃ: ترکی بہ ترکی۔

الواحِدِیَّۃُ: فلسفہ کا ایک نظریہ جو تمام کائنات کی اصل ایک ہی مبدا کو قرار دیتا ہے جیسے روحِ محض یا فطرت محضہ۔

وُحَادُ: دَخَلوا وُحَادَ وُحَادَ وہ ایک ایک کرکے اندر آئے

الوَحْدُ، یہ مصدر ہے نہ اس کا تثنیہ آتا ہے نہ جمع، بمعنی تنہا کہتے ہیں: رَأیتُہُ وَحْدَہُ وَرَأیتُہُمَا وَحْدَھُمَا: میں نے اس کو یا ان دونوں کو تنہا دیکھا (۲) اسم ممکن، کہتے ہیں جَلَسَ وَحْدَہُ وعلی وَحْدِہ وعلی وَحْدَیْہِمَا وجَلَسُوا علی وَحْدِھِم: وہ تنہا یا اکیلا بیٹھا الخ (۳) منفرد (۴) نامعلوم النسب آدمی، ھُوَ نَسِیجُ وَحْدِہ وہ لاثانی اور بے نظیر ہے، قَرِیعُ وَحْدِہ، فضل کمال میں یکتا، لاثانی، ھو جُحَیْشُ وَحْدِہ، وَعُیَیْرُ وَحْدِہ: (برائے مذمت) یعنی یہ دونوں ذلت وکمزوری کے باوجود خود رائے ہیں نہ کسی سے مشورہ کرتے ہیں اور نہ میل جول کرتے ہیں۔

الوَحَدُ: اپنی ذات میں منفرد (۲) نامعلوم النسب، ھی وَحَدَۃٌ۔

الوَحْدَانِیُّ، (وَحْدَۃ کی طرف زیادتیٔ الف ونون مبالغہ کے ساتھ نسبت ہے، علیحدگی پسند، خود رائے لوگوں سے الگ تھلگ رہنے والا، حدیث میں ہے، شَرُّ اُمَّتِی الوَحْدَانِیُّ المُعْجَبُ بِدِینِہ المُرَائِی بِعَمَلِہ: میری امت میں سب سے زیادہ برا آدمی اپنے دین پر مغرور وریاکار اور علیحدگی پسند ہے (۲) اکیلا، (۳) غیر مشترک، (۴) کنوارا۔

الوَحْدَانِیَّۃُ، مصدر صناعی جو مبالغہ کے لئے الف ونون کا اضافہ کرکے بنایا گیا ہے (۲) اللہ تعالیٰ کی ایک صفت، یعنی اللہ تعالیٰ کی ماہیت اور صفات کمال میں یکتائی اور غیر اللہ کی شرکت کا امتناع بلا واسطہ اور بلا کوشش ایجاد وتدبیر عام میں منفرد ہے غیر کی شارکت سے پاک اور ایسا مؤثر جو کسی بھی تاثیر میں تنہا اور منفرد ہے۔

الوَحْدَۃُ، تنہائی، یکتائی، انفرادیت (۲) اکائی، یونٹ (۳) انتظامی اکائی جو مختلف شاخوں سے مل کر مرکزی شکل اختیار کرے۔

الوَحْدَۃُ المُرَبَّعَۃُ: علم ریاضی اور علم ہندسہ میں ایسا مربع (چوکونا) جس کے ایک ضلع (کہنی) کا طول پیمائش طولی کی وحدات (اکائیاں) سے مل کر ایک وحدت (اکائی) بن جائے جیسے مربع کہنی یعنی ایسا مربع جس کے اضلاع میں سے ہر ضلع طولاً ایک کہنی کے بقدر ہو (۲) سیاسی نظام میں دو یا چند قوموں یا ملکوں کی سربراہی وسیاست اور فوج واقتصادیات میں ایسا اتحاد جو ایک متحدہ قوم بنائے، یا چند قوموں یا ملکوں کا جزوی اتحاد۔

وَحْدَۃُ النَّقْدِ: سیاسی اقتصادیات میں وہ وزن جو لوہے وغیرہ کی خاص مقدار کے مطابق قانون سازوں کی تحدید وتعیین کے ذریعہ قائم کیا جائے۔

الوَحْدَۃُ الاِنْدِمَاجِیَّۃ: مکمل انضمام واتحاد۔

الوَحْدَۃُ الاِدَارِیَّۃ: انتظامی یونٹ (یعنی سہولت اور اختصار کے لئے چند شعبوں کو ملا کر بنائی ہوئی اکائی۔

وَحْدَۃُ تَکْلِفَۃٍ: لاگت اور مصارف تیاری کا متحدہ انتظام۔

الوَحْدَۃُ العَرَبِیَّۃ: عرب اتحاد۔

وَحْدَۃُ الدَّمِ: رشتۂ نسب، خونی اور قرابتی اتحاد۔

الوَحْدَۃُ العَسْکَرِیَّۃ: فوجی یونٹ۔

وَحْدَۃُ القُوَّۃِ الکَھْرَبَائِیَّۃ: الیکٹرک پاور کی یونٹ، واٹ۔

وَحْدَۃٌ لِقِیَاسِ الحَرَارَۃِ حرارت پیمائی کا یونٹ، ہیٹ یونٹ۔

وَحْدَۃُ المَصَالِحِ: مفادات کی یکسانیت۔

الوَحْدَۃُ الوَطَنِیَّۃ: قومی اتحاد۔

وَحْدَۃُ الھَدَفِ: مقصد کی یکسانیت۔

الوَحَدَاتُ الرَّمْزِيَّة: علامتی یونٹیں (اکائیاں).

الوَحَدَاتُ المُتَمَاسِكَةُ: باہم مربوط اکائیاں.

الوَحْدَوِيّ: اتحاد کا علم بردار (۲) اتحاد سے متعلق.

النِّظَامُ الوَحْدَوِيُّ: متحدہ نظام و انتظام.

الوَحِيْدُ: اکیلا یکا و تنہا، منفرد یکتا، بے مثال و بے نظیر، اکلوتا وَحِيْدُ أَبَوَيْهِ: اپنے والدین اکلوتا بیٹا.

• وَحِرَ ـَـ (يَوْحَرُ) وَحَراً: ایسی چیز کھانا جسے چھپکلی جیسے جانور وَحَرَة نے زہر آلود کر دیا ہو.

— الطَّعَامُ: کھانے میں وَحَرَہ (چھپکلی نما جانور) کا گر جانا.

— صَدْرُ فُلَانٍ عَلَى فُلَانٍ: کسی کے خلاف کسی کا سینہ کینہ سے بھر جانا، دل میں کینہ رکھنا، ھو وَحِرٌ.

أَوْحَرَتِ الوَحَرَةُ الطَّعَامَ: کھانے پر وَحَرَہ (چھپکلی نما جانور) کا گزر کر زہر آلود کر دینا کہ کھانے والے کو قے دست ہونے لگے یا وہ مر جائے.

— فُلَاناً: کسی کو غصہ دلانے والی بات کہنا.

الوَحَرُ: کینہ (۲) غیظ و غضب (۳) دھوکا (۴) انتہائی شدید غصہ (۵) دشمنی (۶) وسوسے، دل میں آنے والے پریشان کن خیالات.

الوَحِرُ: الوَحَرُ.

الوَحَرَةُ: چھپکلی جیسا ایک جنگلی جانور جو کھانے پینے کی چیز کو چھو کر زہر آلود کر دیتا ہے اور اسکے کھانے یا پینے والے کو قے دست لگ جاتے ہیں اور کبھی مر بھی جاتا ہے (۲) چھوٹے جسم کے اونٹ. ج: وَحَرٌ. امرأةٌ وَحَرَةٌ، کالی بدشکل یا سرخ و پستہ قد عورت.

• وَحَشَ فُلَانٌ بِثَوْبِهِ وَسِلَاحِهِ وَنَحْوِهِمَا ـــ (يَحِشُ) وَحْشاً: اپنے کپڑے یا ہتھیار اتار کر پھینک دینا.

وَحِشَ فُلَانٌ لِلشَّيْءِ ـَـ (يَوْحَشُ) وَحْشَةً: کسی چیز سے وحشت و گھبراہٹ محسوس کرنا (۲) بھوک لگنا، ھو وَحِشٌ. بَاتَ وَحِشاً: اس نے خالی پیٹ رات گزاری.

وَحِشَ المَكَانُ: کسی جگہ کا وحشی جانوروں والی ہونا، أَرْضٌ مَوْحُوشَةٌ: کثیر جنگلی جانوروں والی جگہ.

أَوْحَشَ فُلَانٌ: بھوکا ہونا، زاد راہ ختم ہو جانا، بے توشہ رہ جانا

— المَكَانُ: کسی خطہ کا بنجر اور غیر آباد ہو جانا (۲) اس میں جنگلی جانوروں کی کثرت ہو جانا.

— فُلَاناً: کسی کو وحشت زدہ کرنا (۲) کسی چیز سے دل اچاٹ کر دینا

— المَكَانَ: کسی جگہ کو ویران پانا، وحشتناک پانا، ھو مُوحِشٌ.

وَحَّشَ فُلَانٌ بِثَوْبِهِ وَسِلَاحِهِ وَنَحْوِهِمَا: اپنے کپڑے یا ہتھیار وغیرہ اتار پھینکنا.

تَوَحَّشَ فُلَانٌ: اپنے کپڑے وغیرہ اتار کر پھینکنا (۲) بھوکا ہونا

تَوَحَّشَ جَوْفُهُ: پیٹ خالی ہونا (خوراک نہ ملنے سے).

— لِلدَّوَاءِ: دوا کے لئے معدے کو فضلات کی صفائی کے لئے خالی رکھنا.

— المَكَانُ مِنْ أَهْلِهِ: جگہ کا مکینوں سے خالی ہو جانا.

— الأَرْضُ: زمین کا بنجر اور غیر آباد ہو جانا.

اِسْتَوْحَشَ فُلَانٌ: وحشت زدہ ہونا، دل گھبرانا، طبیعت نہ لگنا، وحشت اور گھبراہٹ محسوس کرنا (۲) وحشی ہو جانا، جنگلی جانوروں سے مل جانا.

— مِنْهُ: نامانوس ہونا، دل گھبرانا.

الحِشَةُ م: بنجر ویران جگہ.

المَوْحُوشَةُ: جنگلی جانوروں والی زمین.

الوَحْشُ: وَحْشِيٌّ کی جمع، خشکی کے نامانوس جانور، جنگلی جانور درندے، ج: وُحُوشٌ و وُحْشَانٌ، بَاتَ وَحْشاً: اس نے خالی پیٹ رات گزاری

حِمَارُ وَحْشٍ وحِمَارٌ وَحْشِيٌّ جنگلی گدھا، بَقَرُ الوَحْشِ نیل گائے، مَشَى فِي الأَرْضِ وَحْشاً: اس نے تنہا سفر کیا

مَكَانٌ وَحْشٌ: ویران جگہ

وَحْشُ النَّاسِ: رذیل لوگ.

الوَحْشَةُ م: وحشتناک ویران جگہ (۲) خلوت تنہائی (۳) تنہائی کا خوف (۴) خوف و گھبراہٹ (۵) غم (۶) وحشت و انقباض

(۶) عدم السیت (۷) لوگوں سے بیزاری اور دوری (۸) قساوت قلبی.

الوَحْشِیُّ: وَحْشٌ کا واحد، جنگلی، خونخوار (۲) وحشیانہ (۳) نامانوس (۴) ہر چیز کا دایاں پہلو (۵) جانور کا وہ حصہ جس پر نہ سواری کیجائے اور نہ دوہا جائے (۶) ہاتھ پاؤں اور ٹانگ کا وہ حصہ جو ہاتھ پاؤں والے کے سامنے نہ رہے (۷) کمان کی پشت (۸) پہاڑ اور وادی کے کناروں پر اگنے والا جنگلی انجیر جو مختلف رنگوں کا ہوتاہے۔ اگر اسے تازہ کھایا جائے تو منہ کو جلا دیتاہے۔

الوَحْشِیَّةُ: درندگی، بربریت

الوَحِیْشُ: خشکی کے نامانوس جانور، جنگلی جانور۔ الجانبُ الوَحِیْشُ: دایاں پہلو، وہ پہلو جو نہ دوہا جائے اور نہ اس پر بیٹھا جائے ج: وُحْشَانٌ

• وَحَصَ الشیَٔ ـــ (یَحِصُہ) وَحْصًا، گھسیٹنا۔

الوَحْصُ: جاذب صورت کنیز کے چہرے پر نکلنے والا دانہ۔

الوَحْصَةُ: سردی

• وَحَفَ ـــ (یَحِفُ) وَحْفًا: خود کو زمین پر ڈال دینا، جیسے وَحَفَ البَعِیْرُ: اونٹ کا زمین پر گر پڑنا (۲) تیز ہونا، جلدی کرنا۔

ـــ منہ: نزدیک ہونا۔

ـــ الیہ: کسی کا یا کہیں کا قصد کرنا (۲) کسی کے پاس یا کہیں بیٹھنا، (۳) کسی کے پاس یا کہیں قیام کرنا۔

وَحِفَ النَّبَاتُ وَالشَّعْرُ ـــ (یَوْحَفُ) وَحَفًا: پودوں یا بالوں کا گھنا ہونا جڑ پکڑنا اور سیاہ ہوجانا

وَحُفَ النَّبَاتُ والشَّعْرُ ـــ (یَوْحُفُ) وحَافَةً ووُحُوفَةً: وَحِفَ۔

اَوْحَفَ: جلدی کرنا، تیز ہونا۔

ـــ الیہ: کسی کے پاس جانا، قیام کرنا، مہمان بننا۔

وَحَّفَ: زمین پر گر پڑنا جیسے وَحَّفَ البَعِیْرُ (۲) تیز چلنا، جلدی کرنا

ـــ الشیَٔ: لاٹھی یا ڈنڈا مارنا۔

ـــ عُضْوَ الجَزُوْرِ: ذبح کیجانے والی اونٹنی کا کوئی حصہ بچا کر رکھنا۔

المُوَحَّفُ: دبلا اونٹ۔

المَوْحَفُ: اونٹوں کے بیٹھنے کی جگہ ج: مَوَاحِفُ۔

الوَاحِفُ: گھنا پودا یا بال جس کی جڑ مضبوط ہو اور سیاہ ہوگیا ہو (۲) بہت پروں والا بازو (۳) وہ ڈول جس کے دو تسمے باقی ہوں اور دو ٹوٹ گئے ہوں۔

الوَحْفُ: گھنے اور جڑ گرفتہ سیاہ بال یا پودے (۲) بہت پروں والا بازو۔

الوَحَفُ: گھنے سیاہ بال (۲) زیادہ پروں والا بازو (۳) گھنی ہوئی جڑوں والی گنجان نباتات (۴) بکثرت گھاس۔

الوَحْفَاءُ: سیاہ پتھروں والی زمین (۲) سرخ زمین۔

الوَحْفَةُ: گول بلند سیاہ زمین (۲) وادی کے اندر اوپر اٹھی ہوئی سیاہ چٹان (۳) آواز ج: وِحَافٌ۔

• وَحَلَ فُلَانٌ فُلَانًا ـــ (یَحِلُہُ) وَحْلًا: مقابلہ میں دلدل کے اندر زیادہ گہرائی میں چلے جانا۔

وَحِلَ ـــ (یَوْحَلُ) وَحَلًا ومَوْحَلًا: دلدل یا کیچڑ میں دھنس جانا اور پاؤں دے دے مارنا ھو وَحِلٌ۔

اَوْحَلَہُ: کیچڑ میں دھنسانا، پھنسانا

ـــ فُلَانًا شَرًّا: کسی کو مصیبت میں پھنسانا، کسی پر کیچڑ اچھالنا۔

وَاحَلَہُ: کیچڑ میں گھسنے کا مقابلہ کرنا

وَاحَلَہُ فَوَحَلَہُ: اس سے مقابلہ میں بازی لے گیا۔

تَوَحَّلَ: کیچڑ میں دھنسنا، لت پت ہونا۔

ـــ المَکَانُ: کسی جگہ کیچڑ ہوجانا۔

اِسْتَوْحَلَ المَکَانُ: تَوَحَّلَ۔

المَوْحِلُ: دلدلی علاقہ، کیچڑ کی جگہ۔

المُتَوَحِّلُ: کیچڑ میں لتھڑا ہوا۔

المَکَانُ المُتَوَحِّلُ: کیچڑ والی جگہ۔

الوَحْلُ: کیچڑ، دلدل ج: اَوْحَالٌ ووُحُوْلٌ۔

الوَحِلُ: کیچڑ میں لتھڑا ہوا۔

• وَحِمَتِ الحُبْلیٰ ـــ (تَوْحَمُ) وَحَمًا: حاملہ کا حالت حمل میں کسی چیز کے کھانے کی خواہش ہونا، دل چاہنا۔

ـــ الرَّجُلُ: آدمی کی خواہش حد سے بڑھ جانا، ھو وَحِمٌ وھی وَحْمیٰ، ج وِحَام ووَحَامیٰ

وَحَّمَ الحُبْلیٰ ووَحَّمَ لہا: حاملہ کو اس کی خواہش کی چیز کھلانا۔

الوَحَمُ: دل چاہنے والی چیز ھذا وَحَمِی: یہ میری چاہت کی چیز ہے

(۲) پرندے کے اڑنے کی آواز
لیلۃٌ ذاتُ وَحَمٍ: شدید گرمی والی رات۔
الوَحَمُ: یومٌ وَحِمٌ: انتہائی گرم دن۔
• وَحَنَ علیہ ــ (یَحِنُ) حِنَۃً: کسی کے خلاف کینہ رکھنا، بغض رکھنا۔
وَحِنَ علیہ ــ (یَوحَنُ) وَحَناً وَحِنَۃً: کسی سے کینہ کپٹ بغض رکھنا۔
تَوَحَّنَ: ذلیل ہونا، (۲) ہلاک ہونا، (۳) بڑے پیٹ والا ہونا۔
ــ بَطنُہُ: پیٹ بڑا ہوجانا۔
الوَحنَۃُ: چکنا گارا، کیچڑ جس پر پاؤں پھسلتے ہوں۔
• وَحوَحَ الرَّجُلُ: گلا پڑی آواز نکالنا (۲) سردی کی شدت سے دونوں ہاتھوں میں پھونک مارنا۔
ــ من البَرْدِ: سردی کی وجہ سے گلے میں زور سے سانس گھمانا۔
توَحوَحَ الظَّلیمُ فوق البَیض: شترمرغ کا انڈوں پر خواہش وشوق کیساتھ بیٹھنا۔
الوَحوَاحُ: مضبوط وچاق چوبند آدمی، (۲) طاقتور پھرتیلا عمدہ آدمی (۳) ہلکا پھلکا آدمی ج: وَحَاوِیحُ۔
الوَحوَحُ: الوَحوَاحُ: (۲) وادی کا نام۔ ج: وَحَاوحُ۔
• وَحَی إلیہ ولہُ ــ (یَحِی) وَحیاً، کسی کو اشارہ کرنا (۲) کسی سے اس طرح بات کرنا کہ دوسرا نہ سن سکے، چپکے سے بات کرنا۔ (۲) کسی کے نام خط لکھنا (۲) کسی کو حکم دینا۔
ــ اللہُ إلیہ: خدا کا کسی کے پاس فرمان وپیغام بھیجنا (۲) خدا کا کسی کو الہام کرنا، خفیہ اشارہ کرنا دل میں کوئی بات ڈالنا (۳) تابع اور مسخر کرنا۔
ــ القومُ وَحَیٌ: لوگوں کا چلانا۔
ــ فُلانٌ الکلام الی فلانٍ: کسی سے کوئی بات کرنا، کوئی بات کہنا
ــ الکتابَ: لکھنا۔
ــ الذبیحۃَ: جانور کو جلدی سے ذبح کرنا۔
اَوحَی الیہ ولہُ: کسی کو کسی بات کا اشارہ کرنا، قرآن پاک میں ہے "فَاَوحَی اِلَیہِم اَن سَبِّحُوا بُکرَۃً وَعَشِیًّا" (۲) کسی سے خفیہ بات کرنا جسے دوسرا نہ سن سکے (۲) کسی کے نام کچھ لکھنا (۳) حکم دینا (۴) بھیجنا (نمائندہ بنانا)
ــ اللہُ الیہ: اللہ کا کسی کو پیغام بھیجنا (۲) الہام کرنا دل میں ڈالنا (مخفی اشارہ کرنا) قرآن پاک میں ہے "وَاَوحَی رَبُّکَ اِلَی النَّحلِ اَنِ اتَّخِذِی مِنَ الجِبَالِ بُیُوتًا" تابع ومسخر کرنا۔
ــ نَفسُہُ: دل میں خوف پیدا ہونا۔
ــ القَومُ: لوگوں کا چیخنا چلانا۔
ــ بالشَّیئِ: کسی چیز میں جلدی کرنا۔
ــ الکلامَ الی فلانٍ: کسی سے کوئی بات کہنا، کوئی بات سمجھانا۔
ــ المیّتَ: مردہ پر رونا، نوحہ کرنا، اَوحَتِ النَّائِحَۃُ المَیِّتَ: نوحہ خواں عورت کا مردہ پر نوحہ کرنا (اس کے اوصاف بیان کر کے رونا)۔
أَوحَی العَمَلَ: کام میں جلدی کرنا۔
وَحَّی العَمَلَ: کوئی کام جلدی کرنا۔
ــ الذَّبِیحَۃَ: جانور کو جلدی سے ذبح کر دینا۔
ــ الدَّوَاءُ المَوتَ: دوا کا موت جلد آنے کا سبب بننا۔
تَوَحَّی: جلدی کرنا، حدیث میں ہے "اذا اَرَدتَ اَمراً فَتَدَبَّر عَاقِبَتَہُ فَاِن کانت شرًّا فَانتَہِ وان کانت خیراً فَتَوَحَّہُ" جب تم کسی کام کا ارادہ کرو تو اس کے انجام پر غور کرو، اگر وہ برا ہے تو رک جاؤ اور اگر اچھا ہے تو جلد کرو۔
اِستَوحَی الانسانَ او الحیوانَ انسان یا حیوان کو کہیں بھیجنے کے لئے پکارنا (۲) اس سے جلدی کرانا۔
ــ الشَّیئَ: حرکت دینا۔
ــ فُلاناً: کسی کی چیخیں نکلوانا، (۲) کچھ دریافت کرنا۔
ــ تَجَارِبَہُ: اپنے تجربات سے کام لینا (گویا ان کو انسان کی طرح مشیر بنانا)۔
الایحَاءُ: خفیہ اشارہ کرنا۔
المُوحِی: وحی بھیجنے والا، خفیہ اشارہ کرنے والا، الہام کنندہ۔
المُوحَی لہ والیہ: جسکے پاس وحی آئی ہو، پیغام آیا ہو۔
الاَوحَی: زیادہ تیز۔
الوَحیُ: دوسرے کو دیا جانیوالا اشارہ یا پیغام (۲) اللہ کیطرف سے اپنے پیغمبروں کو القا کیا جانے والا

پیغام، اشارۂ خفی، الہام (۳)
لوگوں یا دیگر افراد و اشیاء میں
پیدا ہونے والی آواز (۴) کتاب
(۵) مکتوب (خط یا تحریری پیغام)
(۶) لکھائی، تحریر، ج: وُحِیٌّ.
وَحْیٌ مِن الضَّمِیرِ: ضمیر کی آواز.
مِن وحی الضَّمِیرِ: ضمیر کی آواز
پر، بہ تقاضائے ضمیر۔
الوَحَی: کسی سے عجلت کرانے کے لئے
بولتے ہیں، الوَحَی الوَحَی،
(جلدی کرو جلدی) الوَحَاكَ
الوَحَاكَ بھی کہا جاتا ہے (اس
میں کاف خطاب کا ہے)، (۲) انسانوں
اور غیر انسانوں کی آواز (۳) آگ
(۴) بادشاہ (۵) فرشتہ (۶)
بڑا سردار۔
الوَحَاءُ: جلدی کرانے کے لئے کہتے
ہیں الوَحَاءَ الوَحَاءَ (جلدی
کرو جلدی)۔
الوَحَاةُ: آدمیوں وغیرہ کی آواز.
الوَحِیُّ، شَیْءٌ وَحِیٌّ: جلد رونما ہونے
والی چیز۔

و ــــ خ

• وَخَدَ البَعِیرُ ــ (یَخِدُ)
وَخْدًا ووَخِیدًا ووَخَدَانًا:
جلدی کرنا، لمبے لمبے ڈگ بھرنا، لمبے
لمبے قدم اٹھا کر تیز چلنا (۲) شترمرغ
کی طرح چاروں ٹانگیں اٹھا کر
دوڑنا، ھو وَاخِدٌ ووَخَّادٌ
ووَخُودٌ۔
الوَخْدُ: اونٹ کا لمبا قدم، ج، وُخود.
• وَخَزَ فلانٌ ــ (یَخِزُ)
وَخْزًا: شہد کا ثرید بنانا۔
ــ الشَّیْءَ بالرُّمْحِ: کسی چیز میں نیزہ
یا سوئی وغیرہ چبھانا، کچوکا دینا۔
وَخَزَ الحَافِرَ: بطور علاج کھر میں
نشتر لگانا۔
ــ الشَّیْبُ فلانًا: کسی کے بالوں
میں بڑھاپے کی سفیدی جھلکنا،
کوئی کوئی بال سفید ہونا۔
ــ فلانًا ضَمِیرُہُ: کسی کو
اس کے ضمیر کا ملامت کرنا، کچوکے
دینا۔
الوَخْزُ: درد (۲) نیزہ کی نوک یا
سوئی کا چرکا، چبھن کچوکا (۳)
ہر تھوڑی چیز۔
فی العِذْقِ وَخْزٌ قَلِیلٌ
مِن الخُضْرَةِ: کھجور کے خوشہ
میں کچھ سبزی باقی ہے۔
فی الرَّأْسِ وَخْزٌ قَلِیلٌ
مِن الشَّیْبِ: سر میں بڑھاپے
کا تھوڑا اثر ہے۔
جَاءُوا وَخْزًا وَخْزًا:
وہ چار چار آئے۔
وَخْزُ الضَّمِیرِ: ضمیر کی ملامت،
ندامت، پشیمانی۔
الوَخْزَةُ: سوئی وغیرہ کا ایک چرکا
کچوکا۔
الوَخِیزُ: شہد میں بنایا ہوا ثرید۔
• وَخُشَ الشَّیْءُ ــ (یَوْخُشُ)
وَخَاشَةً ووُخُوشَةً
ووُخُوشًا: ردی اور خراب
ہونا، معمولی اور حقیر ہونا (۲)
سوکھنا اور کمزور ہونا۔
اَوْخَشَ لفلانٍ بعَطِیَّةٍ: کسی
کے عطیہ میں کمی کرنا، کم دینا۔
ــ فی عِرْضِ فلانٍ: کسی کی
بے آبروئی کرنا، عزت پر حملہ
کرنا۔
اَوْخَشَ القَوْمُ: لوگوں کا تیروں کو بار بار
ان کی جگہ واپس لانا، اور رذالت
کی سی شکل اختیار کرنا۔
ــ الشَّیْءَ: ملانا، مخلوط کرنا۔
وَخَّشَ: ہاتھ نیچے ڈالنا اور اطاعت
کرنا۔
ــ لِفلانٍ بالعَطِیَّةِ: کسی کو
عطیہ کم دینا۔
الوَخْشُ: ہر ردی اور خراب چیز
(۲) کمینہ آدمی (۳) نچلے اور گھٹیا
لوگ (واحد و جمع اور مذکر و مؤنث
کے لئے) کبھی تثنیہ اور جمع بھی استعمال
کرتے ہیں. وخشان واَوْخَاشٌ
ووِخَاش. کبھی مؤنث کے لئے
تا ر تانیث لگا کر وَخْشَةٌ بھی
کہتے ہیں، ج: وِخَاش۔
• وَخَصَ ــ (یَخِصُ) ووُخُوصًا:
حرکت کرنا۔
اَوْخَصَ لَہُ بعَطِیَّةٍ: کسی کو تھوڑا
دینا۔
• وَخَضَ فلانًا ــ (یَخِضُ)
وَخْضًا بالرُّمْحِ: نیزہ چبھونا،
چرکا لگانا۔
ــ الشَّیْبُ فلانًا: کسی پر بڑھاپا
ظاہر ہونا۔
الوَخِیضُ: معمولی سا زخمی، نیزہ زدہ۔
• وَخَطَ ــ (یَخِطُ) وَخْطًا: جلدی
کرنا، تیز چلنا، وَخَطَ الظَّلِیمُ
شترمرغ کا تیز چلنا۔
ــ فیہ: داخل ہونا، گھسنا۔
ــ فی البَیْعِ: بیع میں ایک دفعہ
نفع پانا دوسری دفعہ نقصان
اٹھانا۔
ــ النِّعَالُ: جوتوں کا چرچر کرنا،
آواز نکلنا۔

وَخَطَ فُلَانًا، ہلکا سا نیزہ مارنا (۲) دور سے تلوار کا حملہ کرنا۔

ـــ الشَّیْبُ فُلَانًا: کسی کے بالوں میں سفیدی آنا، یا بالوں میں سیاہی اور سفیدی برابر ہو جانا، کھچڑی ہو جانا، ھو واخِطٌ ووَخّاطٌ۔

وُخِطَ فُلَانٌ: سر کا سفید ہو جانا ھو موخوط۔

المَوْخُوطُ: سفید سر والا، نیزہ زدہ۔

الوَخْطُ: تھوڑی چیز۔

• وَخَفَ السَّوِيقُ والخِطْمِيُّ ـِ (يَخِفُ) وَخْفًا: ستو اور گل خیرو کا پھینٹنے سے لیس دار ہونا، لجلجا ہونا۔

ـــ السَّوِيقَ والخِطْمِيَّ: ستو یا گل خیرو کو پھینٹ کر لیس دار بنانا یا اس میں پانی ڈال کر خوب ملانا، پھینٹنا۔

ـــ فُلَانًا: کسی کا برائی سے نام لینا۔

ـــ الشَّيْءَ: ایسی گندگی سے لتھیڑنا جس کا اثر باقی رہے، گندہ کرنا۔

أَوْخَفَ: جلدی کرنا، تیز ہونا۔

ـــ السَّوِيقَ: ستو کو لیس دار کرنا۔

وَخَّفَ السَّوِيقَ والخِطْمِيَّ: أَوْخَفَه

اتَّخَفَتْ رِجْلُهُ: پاؤں پھسلنا۔

اسْتَوْخَفَ الدَّهْرُ مَالَه: زمانہ کا کسی کی دولت کو تباہ کر دینا۔

المِيخَفُ: ستو وغیرہ گھولنے کا برتن۔

الوَخْفَةُ: چمڑے کا تھیلا۔

الوَخِيفُ: گل خطمی (گل خیرو) بھگویا ہوا أَمَا عِندَكَ وَخِيفٌ أَغْسِلُ بِهِ رَأْسِي؟ کیا تمہارے پاس بھیگی ہوئی خطمی نہیں ہے کہ میں اس سے سر دھولوں۔

الوَخِيفَةُ: الوَخِيفُ، (۲) بھگویا ہوا ستو (۳) پنیر یا جمے ہوئے دودھ میں گھی ڈال کر بنایا ہوا کھانا (۴) گدلا پانی جس میں مٹی کا غلبہ ہو، صَارَ المَاءُ وَخِيفَةً، پانی گدلا ہو گیا۔

• تَخِمَ فُلَانٌ ـَ تَخَمًا: بدہضمی ہونا۔

تَخُمَ فُلَانٌ ـُ تَخَمًا، تَخِمَ۔

وَخَمَ فُلَانًا ـِ (يَخِمُهُ) وَخْمًا: بدہضمی میں کسی سے بڑھا ہوا ہونا۔

وَخِمَ فُلَانٌ ـَ (يَوْخَمُ) وَخَمًا کسی کو بدہضمی ہونا، ھو وَخِمٌ۔

وَخُمَ فُلَانٌ ـُ (يَوْخُمُ) وَخَامَةً ووُخُومَةً ووُخُومًا: بھاری اور سست ہونا۔

ـــ الطَّعَامُ: کھانے کا ثقیل ہونے کے باعث ناقابل ہضم اور مزہ دار نہ ہونا۔

ـــ المَكَانُ: کسی جگہ کی آب و ہوا کا ناموافق ہونا، مضر صحت ہونا۔

ـــ الأَمْرُ: کسی معاملہ کا بگڑ جانا دشوار ہو جانا ھو وَخُمٌ ووَخِيمٌ وهي وَخْمَةٌ ووَخِيمَةٌ۔

أَتْخَمَ الطَّعَامُ فُلَانًا: بدہضمی میں مبتلا کرنا، کسی کو کھانے سے بدہضمی ہو جانا۔

أَوْخَمَهُ الطَّعَامُ: أَتْخَمَهُ۔

وَاخَمَهُ فُلَانٌ: کسی سے بدہضمی میں بڑھنے کی کوشش کرنا، مقابلہ کرنا۔

اتَّخَمَ فُلَانٌ مِنَ الطَّعَامِ وعَنْه: کسی کو کھانے سے گرانی ہو جانا۔

تَوَخَّمَ فُلَانٌ الطَّعَامَ: کسی کا کھانے کو پسند نہ کرنا، ناقابل ہضم سمجھنا۔

اسْتَوْخَمَ الطَّعَامَ: کھانے کو ناقابل ہضم اور ناخوشگوار سمجھنا یا پانا۔

ـــ المَكَانَ: کسی جگہ کو مضر صحت پانا، کسی مقام کی آب و ہوا کو ناموافق پانا۔

التُّخَمَةُ: بدہضمی، ج: تُخَمَاتٌ وتُخَمٌ۔

المَتْخَمَةُ: طَعَامٌ مَتْخَمَةٌ: ثقیل کھانا، بدہضمی پیدا کرنیوالا کھانا۔

المَوْخَمَةُ: أَرْضٌ مَوْخَمَةٌ: ناقابل ہضم گھاس والی زمین، ناموافق اور مضر صحت آب و ہوا والا مقام۔

المُوخِمَةُ: أَرْضٌ مُوخِمَةٌ: مَوْخَمَةٌ۔

الوَخَامُ: أَرْضٌ وَخَامٌ: مَوْخَمَةٌ۔

الوَخْمُ: سست و بوجھل آدمی، ج: وِخَامٌ ووُخُومٌ وأَوْخَامٌ۔

الوَخَمُ: وبائی امراض کی زمین (۲) نقصان۔

الوَخِمُ (مِنَ الرِّجَالِ): الوَخْمُ ج: وأَوْخَامٌ۔

الوَخْمَةُ: أَرْضٌ وَخْمَةٌ: مَوْخَمَةٌ۔

الوَخِمَةُ: أَرْضٌ وَخِمَةٌ: مَوْخَمَةٌ۔

الوَخُومُ: الوَخِمُ، ج: وُخُمٌ أَرْضٌ وَخُومٌ مَوْخَمَةٌ

الوَخِيمُ: سست و بوجھل آدمی، ج: وِخَامٌ وأَوْخَامٌ ووَخَامَى طَعَامٌ وَخِيمٌ: ناقابل ہضم کھانا، ناموافق طبع کھانا، دیر ہضم، نقصان دہ۔

وَخِيمُ العَاقِبَةِ: بدانجام عَاقِبَةٌ وَخِيمَةٌ: نقصان دہ یا خطرناک انجام۔

الوَخِيمَةُ: أَرْضٌ وَخِيمَةٌ: مَوْخَمَةٌ۔

الوَخْوَاخُ: ڈھیلے یا لٹکے ہوئے پیٹ والا (۲) لحیم (پرگوشت) (۳) ڈھلکتے ہوئے گوشت والا (۴) سست ڈھیلا (۵) بزدل و کمزور (۶) نامرد (۷) نرم (کھجور) (۸) ہر ڈھیلی شے۔

• الوَخْوَخَةُ : بعض پرندوں کی آواز کی نقل۔

• وَخَنَ وتَوَخَّنَ : اچھا یا برا ارادہ کرنا۔

• وَخَیَ ـ (یَخِي) وَخْيًا : درمیانی چال چلنا (۲) کسی طرف منہ کرنا۔

ـــ الاَمْرَ : کسی کام کا قصد کرنا، وَخَی وَخْيَهُ : وہ اس کے نقش قدم پر چلا (۲) جستجو کرنا (۳) چاہنا، وَخَی رِضَاهُ وَوَخَی مَحَبَّتَهُ : کسی کی خوشنودی اور محبت چاہنا۔

وَاخَاهُ : آخاہ کے ہم معنی، دوستی اور بھائی چارہ قائم کرنا (قلیل الاستعمال)

وَخَّاهُ الاَمْرَ وللاَمْرِ : کسی کو کسی کام کے لئے بھیجنا یا کوئی کام کرانا۔

تَوَخَّی الاَمْرَ : قصد کرنا، انجام دینے کا ارادہ کرنا (۲) منتظر و متوقع ہونا، خواہش کرنا، چاہنا، جستجو کرنا، تَوَخَّی رِضَاهُ و تَوَخَّی مَحَبَّتَهُ : خوشنودی اور تعلق چاہنا۔

اِستَوْخَاهُ : خبر گیری کرنا، اِستَوْخَاهُ عَنْ مَوْضِعِ کَذَا : کسی جگہ سے کسی کی خبر معلوم کرنا، اِسْتَوْخِ لَنَا بَنِی فُلَانٍ مَا خَبَرُهُمْ ؟ فلاں قبیلہ کی خیریت معلوم کرکے ہمیں بتاؤ۔

المُتَوَخَّی : متوقع۔

الخِيَّةُ : قصد، جہت جس کا قصد کیا جائے، سَأَلْتُ القَوْمَ عَنْ خِيَّتِهِمْ : میں نے لوگوں سے ان کا مقام یا قصد معلوم کیا۔

الوَخْيُ : قابل اعتماد راستہ (۲) سیدھا راستہ، ج: وُخِيٌّ و وِخِيٌّ

الوَخْيُ : الخِيَّةُ۔

و ـــــ د

• وَدَأَ بالقَوْمِ ـ (یَدَأُ) وَدْءًا : کسی قوم یا قبیلہ کے ساتھ انتہائی بدسلوکی اور گالی گلوچ کرنا۔

ـــ الشَّیْءَ : ہموار و برابر کرنا۔

وَدِئَ ـ (یَوْدَأُ) وَدْأً : ہلاک کرنا۔

ـــ عنه وعليه الاَخْبَارُ : کسی کی خیر و خبر معلوم نہ ہونا، خبریں آنا بند ہو جانا۔

وَدَّأَ بِهِ تَوْدِئَةً : ہلاک کرنا (۲) دفن کرنا۔

ـــ الشَّیْءَ تَوْدِيئًا : ہموار و برابر کرنا۔

ـــ علی المَيِّتِ الاَرْضَ : مردہ کو دفن کرکے زمین ہموار کر دینا۔

ـــ الاَرْضُ فُلَانًا : زمین کا کسی کو اپنے اندر چھپا لینا، زمین کا نگل جانا۔

تَوَدَّأَ عَلَيْهِ : کسی کو ہلاک کرنا۔

ـــ علی مالِهِ : کسی کا مال لے کر اپنے قبضہ میں کر لینا۔

ـــ عَلَيْهِ الاَرْضُ : زمین کا کسی کو ڈھانپ لینا، اس پر ہموار ہو جانا (۲) کسی کا ایسے دور دراز علاقوں میں چلے جانا کہ اس کا کچھ پتہ نہ چل سکے (۳) مر جانا۔

ـــ عَلَيْهِ وعَنْهُ الاَخْبَارُ : کسی کے متعلق خبروں کا سلسلہ بند ہو جانا۔

المُوَدَّأَةُ : مردہ کا گڑھا (۲) جنگل بیاباں، لق و دق صحرا (۳) ہلاکت گاہ، خطرناک مقام۔

الوَدْأُ : ہلاکت، نقصان۔

• الوَدْبُ : بدحالی، هو علی وَدْبٍ وہ برے حال میں ہے۔

• وَدَجَ الذَّبِيحَةَ ـ (یَدِجُهَا) وَدْجًا وَوِدَاجًا : جانور کی (ذبح کرتے وقت) گردن کی رگ کاٹنا۔

ـــ بَيْنَ القَوْمِ وَدْجًا : لوگوں میں صلح صفائی کرانا اور لڑائی کی جڑ کاٹنا۔

وَادَجَهُ : کسی سے نرمی کا برتاؤ کرانا مصالحانہ برتاؤ کرنا۔

وَدَّجَ الذَّبِيحَةَ : وَدَجَهَا۔

الوِدَاجُ : گردن کی وہ رگ جسے ذبح کرنے والا کاٹ دیتا ہے تو دم نکل جاتا ہے۔

الوَدَجُ : الوِدَاجُ (یہ دو رگیں ہوتی ہیں) اسی مناسبت سے دو متصل چیزوں کے لئے وَدَجَانِ کہتے ہیں، هُمَا وَدَجَا حَرْبٍ، یہ لڑائی کے دو فریق ہیں یا شریک ہیں (۲) ذریعہ، سبب، فُلَانٌ وَدَجِي إِلَی فُلَانٍ : فلاں شخص میرے لئے فلاں تک پہنچنے کا ذریعہ ہے، ج: اَوْدَاج

• اَوْدَحَ : تابع و مطیع ہونا۔

الوَدَحَةُ : مَا اَغْنَی عَنِّي وَدَحَةً اس نے مجھے کچھ فائدہ نہیں پہنچایا۔

• وَدَّهُ ـ (یَوَدُّهُ) وُدًّا وَوُدَادًا وَوَدَادَةً وَمَوَدَّةً : چاہنا، محبت کرنا، خواہش کرنا، دوستی کرنا (۲) آرزو کرنا، وَدِدْتُ لَوْ تَفْعَلُ کَذَا میری آرزو ہے کہ تم ایسا کرو یا میری آرزو تھی کہ تم ایسا کرتے۔

وَادَّهُ مُوَادَّةً وَوِدَادًا : کسی کے ساتھ دوستی اور تعلق رکھنا، محبت کرنا۔

تَوَادَّا : باہم محبت کرنا۔

تَوَدَّدَ إِلَيْهِ : کسی کے لئے محبوب ہونا (۲) کسی سے اظہار تعلق و محبت کرنا

ـــ فُلَانًا : کسی کی دوستی و محبت حاصل کرنا یا چاہنا۔

المِوَدُّ : بہت محبت والا

المَوَدَّةُ : محبت، تعلق، دوستی (۲) خطوط یا پیغامات ۔ قرآن پاک کی آیت تُلْقُوْنَ اِلَیْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ ۔ میں مودّۃ کی یہی تفسیر کی گئی ہے۔

وُدٌّ : زمانہ جاہلیت کا ایک بت عرب جس کی عبادت کرتے تھے۔

الوُدُّ : محبت، تعلق، دوستی (۲) تمنا خواہش، هو وُدِّی (هو ذو وُدِّی) وہ میرا تعلق دار ہے، مجھ سے محبت کرنے والا ہے (اس میں مفرد وغیرہ اور مذکر وغیرہ سب برابر ہیں، بوُدِّی لو تزورنی ، میری خواہش تھی یا ہے کہ تم مجھ سے ملاقات کرتے یا ملاقات کرو بودّی اَنْ اَفْعَلَ کذا، میں ایسا کرنا چاہتا ہوں۔

الوِدَادُ، الوُدُّ۔

الوِدُّ : محب، محبت و تعلق رکھنے والا، دوست (۲) محب صادق، بہت محبت و تعلق والا، ج : اَوُدٌّ ۔

الوَدُوْدُ : بہت محبت رکھنے والا، محبّ خاص، محبّ اکبر (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے (۲) اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنیٰ میں سے ایک معنی، اپنے نیک بندوں سے بے حد محبت رکھنے والا، مشفق یا اپنے اولیاء کے دلوں میں محبوب اعظم۔

الوَدِیْدُ : مُحِبّ، تعلق و محبت والا، ج : اَوِدَّاءُ وَاَوِدَادٌ وَوُدَدَاءُ وَاَوِدَّةٌ۔

الوُدِّیُّ والوِدَادِیُّ : دوستانہ۔

• وَدَرَ فُلانٌ ـِ (یَدِرُ) وَدْرًا : نشہ میں بے ہوشی کے قریب ہوجانا۔

وَدَّرَہُ : ہلاکت میں ڈالنا (۲) اکسا کر خطرناک کام میں ڈالنا۔

ـــ الشَّیْءَ : ہٹانا، دور کرنا، وَدِّرْ وَجْهَكَ عنّی : میرے پاس سے دور ہو

وَدَّرَ مَالَهُ : بیجا خرچ کرنا، لٹانا۔

تَوَدَّرَ مَالُهُ : مال فضول خرچ ہونا ضائع ہونا۔

• وَدَسَتِ الاَرْضُ ـُ (تَدُسُ) وَدْسًا : زمین پر سبزہ چھاجانا، زمین کو ڈھانک لینا، ھو وادِسٌ والارضُ مَوْدُوْسَةٌ۔

ـــ عَلَیْهِ الشَّیْءُ : کسی سے پوشیدہ رہنا۔

ـــ الشَّیْءُ : غائب ہوجانا باقی نہ رہنا۔

ـــ فُلانٌ بالشَّیْءِ : چھپانا۔

ـــ بکلامٍ الی فُلانٍ : کسی سے ادھوری بات کہنا۔

اَوْدَسَتِ الاَرْضُ : زمین کا سبزہ کی کثرت سے چھپ جانا۔

وَدَّسَتِ الاَرْضُ : وَدَسَتْ۔

ـــ الشَّیْءُ : پوشیدہ رہنا (۲) غائب ہوجانا، موجود نہ رہنا۔

ـــ فُلانٌ بِکَلِمَةٍ الی فُلانٍ کسی کے سامنے کوئی بات رکھنا ادھوری بات کرنا۔

ـــ الماشِیَةُ : مویشی کا ہریالی چرنا۔

تَوَدَّسَتِ الاَرْضُ : زمین کا ہریالی سے چھپ جانا۔

ـــ الماشِیَةُ : سبز گھاس چرنا۔

الوادِسُ : زمین سے اگنے والا سبزہ۔

الوِداسُ : الوادِسُ۔

الوَدْسُ : الوادِسُ (۲) عیب

الوَدِیْسُ : الوادِسُ (۲) سوکھی گھاس یا سوکھے پودے (۳) پتلا شہد۔

• وَدَعَ ـَ (یَدَعُ) وَدْعًا : آرام و سکون پانا (۲) سکون پذیر ہونا، قرار پانا، ھو وَدِیْعٌ وَوَادِعٌ۔

ـــ المسافِرُ النَّاسَ : مسافر کا لوگوں کو عیش و آرام میں چھوڑ کر جانا۔

وَدَعَ النَّاسُ المسافِرَ : لوگوں کا مسافر کو واپسی پر آرام و راحت کی نیک خواہش کے ساتھ رخصت کرنا۔

ـــ الشَّیْءَ : چھوڑنا، قرآن پاک میں ایک روایت کے مطابق مَا وَدَعَكَ اسی معنی میں ہے، حدیث میں ہے، لَیَنْتَهِیَنَّ قَوْمٌ عَنْ وَدْعِهِمُ الجُمُعَاتِ ، ایک قوم جمعوں کو چھوڑنے سے یقیناً باز رہے گی۔

ـــ الثَّوْبَ بالثَّوْبِ : حفاظت کرنا

وَدُعَ ـُ (یَوْدُعُ) دَعَةً وَوَدَاعَةً پر سکون و مطمئن ہونا، سنجیدہ اور خاموش طبع ہونا (۲) خوشحال ہونا، ھو وَدِیْعٌ۔

اَوْدَعَ الشَّیْءَ : حفاظت کرنا۔

ـــ الفَرَسَ ونحوَہ : گھوڑے وغیرہ کو آرام پہنچانا، سانس لینے دینا

ـــ فُلانًا الشَّیْءَ : کسی کے پاس کوئی چیز امانت رکھنا، حفاظت کے لئے سپرد کرنا۔

ـــ التَّامِیْنَ : مال ضمانت جمع کرنا۔

اَوْدَعَ فُلانًا السِّرَّ : کسی سے اپنا راز بتانا۔

ـــ السِّجْنَ : قید میں ڈالنا۔

ـــ الجُثَّةَ : لاش کو سپرد خاک کرنا۔

ـــ الکِتابَ کذا : خط یا کتاب میں کوئی بات درج کرنا، لکھنا۔

ـــ الکلامَ مَعْنًی حَسَنًا : کسی کلام میں عمدہ مضمون بیان کرنا اچھے معنی پہنانا۔

وَادَعَ فُلانًا : کسی سے مستقل یا عارضی صلح کرنا، کسی کے ساتھ پر امن رہنا (۲) کسی سے تعلق رکھنا۔

وَدَّعَ المسَافِرُ النَّاسَ : مسافر کا الوداع کہتے ہوئے لوگوں سے رخصت ہونا۔

ـــ النَّاسُ المسَافِرَ : لوگوں کا مسافر کو خدا حافظ کہہ کر رخصت کرنا، واپسی پر خوشحالی کی تمنا کے ساتھ رخصت کرنا۔

ـــ الشَّیئَ : چھوڑنا، قطع تعلق کرنا، قرآن پاک میں ہے « مَا وَدَّعَکَ رَبُّکَ » (۲) الماری میں محفوظ کرنا۔

ـــ الصَّبِیَّ : بچہ کے گلے میں حفاظت کے لئے کوڑیاں ڈالنا۔

ـــ فَرَسَهُ : آرام پہنچانا، ھو مُوَدَّعٌ (خلاف قیاس مودوع بھی کہتے ہیں)۔

اتَّدَعَ : پرسکون ہونا، قرار پانا (۲) راحت و آرام سے ہونا یا آرام طلب اور سہولت پسند ہونا (۳) وقار و متانت اختیار کرنا۔

تَوَادَعَ القَوْمُ : باہم صلح کرنا، آپس میں پرامن رہنا (۲) ایک دوسرے سے عہد و پیمان کرنا۔

تَوَدَّعَ : متانت و وقار اختیار کرنا (۲) آرام طلب ہونا، اطمینان و سکون حاصل کرنا۔

ـــ القَوْمُ : ایک دوسرے کو رخصت کرنا، الوداع کہنا۔

ـــ فُلَانٌ الشَّیئَ : حفاظت خانہ میں محفوظ کرنا۔

ـــ فُلَانًا : کسی کو اپنے کام میں لگانا۔

تُوُدِّعَ مِن فُلَانٍ : کسی کو رخصتی سلام کرنا (۲) کسی کی اصلاح سے مایوسی ہونا، « حدیث میں ہے « إِذَا لَمْ یُنْکِرِ النَّاسُ المُنْکَرَ فَقَدْ تُوُدِّعَ مِنْهُمْ » اگر لوگ برائی کو برا کہنا چھوڑ دیں ان سے مایوسی ہو جائیگی۔

اسْتَوْدَعَ فُلَانًا وَدِیعَةً : کسی کے پاس کوئی امانت رکھنا، حفاظت کرانا۔

أَسْتَوْدِعُکُمُ اللّٰهَ : میں تم کو خدا کی حفاظت میں دیتا ہوں، یہ جملہ بوقت جدائی کہتے ہیں (خدا حافظ)۔

الاسْتِیدَاعُ : پنشن کی عمر کو پہنچنے سے پہلے ملازم یا افسر کو سبکدوش کرنا، یوں بھی کہا جاتا ہے، أُحِیلَ الضَّابِطُ عَلَى الاسْتِیدَاعِ قبل از وقت افسر کو وظیفہ یاب یا ریٹائرڈ کر دیا گیا۔

الإِیدَاعُ : جمع امانت۔

الإِیدَاعُ والسَّحْبُ : بینک سے رقموں کا لین دین۔

الإِیدَاعُ لِمُدَّةٍ مَحْدُودَةٍ : مدت معینہ کے لئے جمع امانت (فکس ڈپازٹ)۔

ایدَاعٌ یُسْحَبُ لَدَى الطَّلَبِ : عند الطلب واپس لیجانیوالی امانت علم الاقتصادیات میں، کسٹم گودام میں درآمد کردہ سامان بطور حفاظت رکھنا۔

الدَّاعَةُ التُّدْعَةُ : التَّدَاعَةُ : آسودہ حالی، فراخی و خوشحالی۔

التَّوْدِیعُ : عیش و آرام میں چھوڑنا (۲) الوداع (۳) حفاظت (۴) جدائی۔

المُتَّدِعُ : خاموش، پرسکون، آرام طلب، تن آسانی سے کام کرنے والا۔

المُسْتَوْدَعُ : گودام، سامان خانہ اسٹور ہاؤس، حفاظت گاہ، امانت رکھنے کی جگہ، ڈپو، (۲) اسلحہ خانہ، ج : مستودعات۔

(۳) جنت میں حضرت آدم و حوا کا مقام۔

مُسْتَوْدَعُ البَضَائِعِ : مال گودام۔

مُسْتَوْدَعٌ لِلذَّخِیرَةِ والمُعَدَّاتِ الحَرْبِیَّةِ : اسلحہ خانہ۔

المُسْتَوْدِعُ : امانت دار، امانت رکھنے والا، مال چھڑانے والا۔

المودَّعُ : محفوظ، رخصت کیا ہوا یا کیا جانے والا۔

المُوَدِّعُ : خدا حافظ کہنے والا (۲) بطور امانت رقم یا سامان محفوظ کرنیوالا۔

المُودَّعَةُ : وہ اونٹنی جس پر نہ سواری کی جائے اور نہ اس کا دودھ نکالا جائے۔

المُودِعُ : بنک وغیرہ میں امانت رکھنے والا، امانت دار، کھاتہ دار، ڈپازیٹر۔

المُوْدَعُ : صاحب راحت و آرام (۲) محافظ امانت۔

المودَعَةُ : سینے کے لئے گھونسلے میں رکھا ہوا انڈا۔

المَوْدُوعُ : وقار و متانت، عَلَیْکَ بِالمَوْدُوعِ : تم کو متانت و وقار سے رہنا چاہئے (۲) پرسکون و مطمئن آرام طلب، فارغ البال، تن آسان (۳) امانت کی جگہ

المِیدَاعَةُ : آرام طلب، نِکھٹّو آدمی ج : مَوَادِعُ۔

المِیدَعُ : مستعمل کپڑا جس میں تقریب وغیرہ میں شرکت والے عمدہ کپڑے محفوظ کئے جائیں (۲) پرانا بوسیدہ کپڑا، ج : مَوَادِعُ، مَالَهُ مِیدَعٌ : اس کا کوئی کام میں ہاتھ بٹانے والا نہیں۔

المِیدَعَةُ : مستعمل کپڑا (۲) کام کے وقت کپڑوں پر برائے حفاظت

پہنا جانے والا بے آستیں بڑا کپڑا ج: مَوَادِع۔

الوادِعُ: امانت رکھنے والا، بنک وغیرہ میں رقم جمع کرنے والا، پرامن وپرسکون خاموش طبع۔ نال المكارم وادعًا اس نے بلا مشقت بلند مراتب حاصل کیے۔

الوَدَاعُ: مسافر کی رخصتی، روانگی الوداع وَدَاعًا: اچھا خدا حافظ، حَفْلَةُ الوَدَاع: الوداعی پارٹی۔

ثَنِيَّةُ الوَدَاع: مدینہ منورہ کے قریب ایک جگہ۔

الوَدَاعَةُ: متانت ووقار، حلم وبردباری عاجزی ومسکنت، نرم مزاجی، سنجیدگی عاجزی وانکساری۔

الوَدْعُ: تیر اندازی کا نشانہ (۲) قبر یا قبر کے گرد احاطہ۔

الوَدْعُ: کوڑی، گھونگا، (دریائی کیڑے کا خول) جو بطور تعویذ استعمال کیا جاتا ہے، واحد، وَدْعَة۔

ذوالوَدْع: بچہ جس کے گلے میں گھونگا ڈالا جائے۔

ذَاتُ الوَدع: بت (جمع) (۲) کعبہ (۳) حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی عرب لوگ جس کی قسم کھایا کرتے تھے (۴) حجر اسود۔

الوَدِيعُ: خاموش طبع، مسکین، سنجیدہ پرسکون، عاجزی پسند، بردبار (۲) آرام طلب گھوڑا (۳) قبرستان (۴) عہد، پیمان، ج: وَدَائع۔

الوَدِيعَة: امانت رکھی ہوئی چیز ج: وَدَائع۔

الوَدِيعَة المَالِيَّةُ: بنک میں محفوظ سرمایہ۔

وَدَائع الأفراد: شخصی امانتیں۔

الودائع المصرفيّة: بنک ڈپازٹس۔

• وَدَفَ الشَّحْمُ وَنَحْوُهُ — (يَدِفُ) وَدْفًا: چربی کا پگھل کر بہنا یا ٹپکنا۔

— الإنَاءُ: برتن ٹپکنا۔

— لِفُلانٍ العَطَاءَ: عطیہ میں کمی کرنا۔

تَوَدَّفَت الأوْعَالُ وَنَحْوُهَا فَوق الجَبَل: پہاڑی بکریوں کا پہاڑ پر چڑھ جانا۔

— الخَبَرَ: خبر کی تحقیق کرنا۔

اسْتَوْدَفَ النَّبْتُ: پودوں کا لمبا ہونا، گھاس کا بڑھنا۔

— الشَّحْمَةَ وَنَحْوَهَا: چربی وغیرہ کو پگھلانا، ٹپکانا۔

— اللَّبَنَ: دودھ کو برتن میں ڈالنا۔

— الخَبَرَ: خبر معلوم کرنا، تحقیق کرنا۔

— مَعْرُوفَ فُلانٍ: کسی کی بخشش یا انعام کا طالب ہونا۔

الوُدْفَةُ: چربی (۲) سرسبز باغ۔

الوَدْفَةُ: سرسبز باغ، أصبحت الارض كلّها وَدْفَةً وَاحِدَةً خصبًا: پورا خطۂ زمین سبزہ زار بن گیا۔

الوَدِيفَةُ: سرسبز باغ۔

• ودَقَ المَطَرُ — (يَدِقُ) وَدْقًا: بارش کی بوندیں پڑنا۔

— الى الشَّيْءِ وَلَهُ وَدْقًا وَوُدُوقًا: کسی چیز سے قریب ہو کر اس کو قابو میں کرنا۔

— لَهُ الصَّيْدُ: شکار اس کی دسترس میں آگیا۔

— بِه: مانوس ہونا۔

— بَطْنُهُ: پیٹ کا بڑا ہو جانا دست چھوٹنا۔

وَدَقَتْ سُرَّتُهُ: ناف ٹلنا (۲) ڈھیلی ہو کر پھیل جانا (۳) رسی کی طرح موٹی ہو جانا۔

— السَّمَاءُ: پانی برسنا۔

— السَّيْفُ: تلوار کا تیز ہونا۔

وَدِقَت العَيْنُ — (تَوْدَقُ) وتَيْدَقُ وَدْقًا: آنکھ میں سرخ پھنسی نکلنا ھی وَدِقَةٌ۔

أوْدَقَتِ السَّمَاءُ: بارش ہونا، آسمان کا پانی برسانا۔

المَوْدِقُ: وہ جگہ جہاں سے انسان یا حیوان چل کر آئے (۲) میدان کارزار لڑائی جھگڑے کی جگہ (۳) دو چیزوں کے درمیان حائل چیز۔

مَوْدِقُ الظَّبْي: ہرن کے کھڑے ہو کر درخت کے پتے کھانے کی جگہ۔

الوَادِقُ: تیز تلوار۔

وَادِقُ السِّنَة: ہر وقت اور ہر جگہ سوتے یا اونگھتے رہنے والا۔

الوَدْقُ: بارش (ہلکی یا تیز) (۲) آنکھ کی اندر کی سرخ پھنسیاں یا آنکھ کے اندر کا بڑھا ہوا گوشت (۳) آشوب چشم کے علاوہ آنکھ کی ایک بیماری جس میں آنکھ سرخ ہو جاتی ہے اور کان پر ورم ہو جاتا ہے، واحد، وَدْقَة۔

سَحَابَةٌ ذَاتُ وَدْقَيْنِ، دو زبردست چھینٹوں والی بارش۔

حَرْبٌ ذَاتُ وَدْقَيْنِ: زبردست لڑائی، گھمسان کی جنگ۔

ذَاتُ وَدْقَين وذَاتُ وَجْهَيْن: بڑی مصیبت۔

الوَدَقُ: آنکھ کے اندر کی سرخ پھنسیاں یا بڑھا ہوا گوشت یا آنکھ کی سرخی کے ساتھ کان کا ورم، واحد، وَدَقَة۔

الوَدِيقَةُ: دوپہر کی گرمی، سخت گرمی اور تمازتِ آفتاب کا قرب (۲) گھاس اور سبزیوں والی جگہ، سبزہ زار، ج: وَدَائِق۔

• وَدِكَ ـَ (يَوْدَكُ) وَدَكًا: موٹا ہونا هو وَدِكٌ۔

ـــ يَدُهُ: ہاتھ پر چربی چڑھنا۔ لَحْمٌ وَدِكٌ: چربی دار گوشت هي وَدِكَة

وَدُكَ ـُ (يَوْدُكُ) وَدَاكَةً: موٹا ہونا چربی دار ہونا هو وَدِيك وهي وديك، وديكة ووُدُكٌ

ديك وديك: فربہ مرغا دَجَاجَة وَدِيكَة: فربہ مرغی۔

وَدَّكَ الشَّيْءَ: کسی چیز میں چربی ڈالنا۔

الأَوْدَكُ: بَنَاتُ أَوْدَكَ: مصائب، مَا أدرِي أيُّ أَوْدَكٍ هو؟ نہ معلوم وہ کونسی قسم کا انسان ہے۔

الدِّكَة: چربی، موٹاپا۔

المُتَوَدَّكُ: فائدہ، ما رأيت عنده مُتَوَدَّكًا: مجھے اس کے پاس کوئی فائدہ نظر نہیں آیا۔

الوَادِكُ: چربی چڑھا ہوا، موٹا رَجُلٌ وادِك: موٹا آدمی۔

الوَدَكُ: چکنائی، چکناہٹ، گوشت کی چکناہٹ یا چربی جو اس سے الگ کیجائے (۲) دنبے یا بچھڑے کے کولہے اور پہلو کی چربی جو طباعت کی روشنائی میں ملائی جاتی ہے، مَا فيه وَدَكٌ: بے فائدہ چیز، وَدَكُ المَيْتَةِ: مردہ کی بہتی ہوئی چربی۔

الوَدَّاكُ: چربی فروش۔

الوَدِيكَةُ: چربی یا روغن ملاکر گوندھا ہوا آٹا۔

• وَدَلَ السِّقَاءَ ـِ (يَدِلُهُ) وَدْلًا: مشکیزہ میں دودھ بلونا۔

• وَدَنَ الشَّيْءَ ـِ (يَدِنُهُ) وَدْنًا، وَوِدَانًا: پانی میں ترکرنا، بھگونا۔

ـــ العَرُوسَ والفَرَسَ: دولہن یا گھوڑے کی خوب دیکھ بھال کرنا۔

ـــ الجِلْدَ وَدْنًا: چمڑے کو نرم کرنے کے لئے نم دار مٹی میں دبانا۔

ـــ الشَّيْءَ بالعَصَا: کسی چیز کو لاٹھی یا ڈنڈے سے اس طرح کوٹنا جیسے چمڑا کوٹا جاتا ہے۔

ـــ فُلَانًا بالعَصَا: کسی کے ڈنڈا مارنا۔

ـــ الشَّيْءَ: لمبائی میں چھوٹا کرنا (۲) گھٹانا اور حجم میں چھوٹا کرنا هو مَوْدُونٌ ووَدِينٌ۔

وَدِنَتِ المَرْأَةُ ـَ (تَوْدَنُ) وَدْنًا عورت کا ایسا بچہ جننا جس کی گردن اور ہاتھ چھوٹے اور مونڈھے تنگ ہوں (۲) لاغر بچہ جننا۔

أَوْدَنَتِ المَرْأَةُ: وَدِنَتْ۔

ـــ فُلَانٌ الشَّيْءَ: لمبائی میں کم کرنا (۲) گھٹانا، چھوٹا کرنا۔

وَدَّنَ الشَّيْءَ: ترکرنا، بھگونا (۲) چھوٹا کرنا۔

اتَّدَنَ الشَّيْءُ: ترہونا، بھیگنا۔

ـــ الشَّيْءَ: ترکرنا، بھگونا۔

تَوَدَّنَ فُلَانٌ: کسی کا تیل ملنے سے بہت چکنا اور نرم ہونا۔

ـــ الجِلْدُ: دباغت سے چمڑے کا نرم ہونا۔

الأَوْدَنُ: نرم، ملائم۔

المُوْدَنُ: لاغر بچہ (۲) چھوٹے ہاتھ اور چھوٹی گردن والا بچہ (۳) ناقص الخلقت، تنگ مونڈھوں والا بچہ، فُلَانٌ مُوْدَنُ اليَدِ ناقص اور چھوٹے ہاتھوں والا۔

المَوْدُونُ، المُوْدَنُ، مَوْدُونُ اليد: مُوْدَنُهَا هي مَوْدُونَة۔

المَوْدُونَةُ: دھنسی ہوئی چھوٹی گردن اور موٹے پستہ قد کی عورت۔

امْرَأَةٌ مَوْدُونَةٌ: پستہ قد چھوٹے جسم کی عورت۔

الوِدَانُ: بوائی کے قابل ترجگہ۔

الوَدْنَةُ: ماریا زبان کا بچوکا۔

• وَدَهَ ـَ (يَدِهُ) وَدْهًا فُلَانًا عن كَذَا: روکنا، ہٹانا۔

اسْتَوْدَهَ: اونٹوں کا اکٹھے ہونا (۲) مقابل کا مغلوب ہونا۔

اسْتَيْدَهَ الأَمْرُ: درست ہونا۔

ـــ فُلَانًا: حقیر و معمولی سمجھنا۔

• وَدَى الرَّجُلُ ـِ (يَدِي) وَدْيًا ودی (پیشاب کے بعد کا سفید پانی) نکلنا۔

ـــ الشَّيْءُ: بہنا۔

ـــ النَّاقَةَ بِتَوْدِيَتَيْنِ: دو لکڑیوں سے اونٹنی کے تھنوں کو باندھنا (تاکہ بچہ دودھ پی نہ سکے)۔

ـــ القَاتِلُ القَتِيلَ وَدْيًا وَدِيَةً، وَوَدْيَةً: قاتل کا مقتول کے ورثہ کو خون بہا ادا کرنا۔

أَوْدَى: ہلاک ہونا۔

ـــ بالشَّيْءِ: لیجانا، أَوْدَى المَوْتُ ـــ بِهِ: موت اسے لے گئی۔

ـــ العُمْرُ بِهِ: کسی کی عمر کا دراز ہونا۔

ـــ فُلَانٌ: کسی کی ودی نکلنا۔

وَادَى فُلَانٌ فُلَانًا: کسی کا کسی سے خون بہا لینا۔

اتَّدَى وَلِيُّ القَتِيلِ: مقتول کے ولی کا خون بہا لیکر قاتل کو چھوڑ دینا۔

اسْتَوْدَى فُلَانٌ بِحَقِّ فُلَانٍ: کسی کا حق تسلیم کرنا۔

التَّودِيَةُ، اونٹنی کے تھنوں پر باندھنے کی لکڑی، ج: التَّوادِی۔

الدِّيَةُ: خوں بہا، مقتول کے ولی کو قاتل کی طرف سے جان کے بدلہ دیا جانے والا مال، ج: الدِّيَات۔

الوَادِی: ٹیلوں اور پہاڑوں کے درمیان کھلی جگہ جہاں بارش یا سیلاب کا پانی بہتا ہو، ج: اَودَاءٌ واَودِيَةٌ ووُدِيَانٌ۔ حَلَّ بِوادِيهِ، کسی پر مصیبت آنا، کسی معاملہ کا پریشان کن ہونا (۲) طریقہ، مسلک، هُما من وَادٍ وَاحِدٍ: ایک ہی طرز کے ہیں یا ایک ہی اصل سے تعلق رکھتے ہیں۔ سَالَ بِهِمُ الوادی: وہ ہلاک ہو گئے انت فی وادٍ ونحنُ فی وَادٍ: تمہارا مسلک اور ہمارا اور، یعنی دونوں کے مقاصد مختلف ہیں۔

الوَدِيُّ: پیشاب کے بعد نکلنے والا سفید ورقیق پانی۔

الوَدَی: ہلاکت۔

الوَدِیُّ (۲) الوَدِیُّ: کھجور کے چھوٹے پودے، واحد، وَدِيَّةٌ۔

و ــــ ذ

• وَذَأَتِ العَيْنُ عن الشیٔ ـَ (تَذَأُ) وَذْءاً: آنکھ کا اچٹنا، نہ جمنا۔

ـــ فلاناً، عیب لگانا، مذمت کرنا (۲) حقیر سمجھنا (۳) جھڑکنا، ڈانٹنا

الوَذْءُ، نامناسب بات۔

الوَذْءَةُ، لت، بیماری، مابه علّة: اسے کوئی بیماری یالت نہیں۔

• وَذِحَ ـَ (يَوْذَحُ)، وَذَحاً: رانوں کے اندرونی حصہ کا چھلا ہوا ہونا۔

وَذِحَتِ الشَّاةُ، بکری کے بالوں کا پیشاب اور مینگنیوں سے آلودہ ہونا۔

الاَوْذَحُ: عَبْدٌ اَوذَحُ: کمینہ غلام۔

الوَذَحُ: بھیڑ بکریوں کے بالوں پر لگا ہوا خشک بول وبراز (مینگنی اور پیشاب) واحد، وَذَحَةٌ، وُذُحٌ۔

• وَذَرَ اللَّحْمَ ـِ (يَذِرُهُ) وَذْراً: گوشت کاٹنا (۲) زخمی کرنا۔

ـــ الوَذْرَةَ: گوشت کے پارچے بنانا (۲) بے ہڈی کے گوشت کے موٹے ٹکڑے کے چوڑے پارچے بنانا۔

وَذَرَهُ ـَ يَذَرُهُ چھوڑنا (اس کا صرف مضارع اور امر استعمال ہوتا ہے) ذَرْهُ: اسے چھوڑ، اسم فاعل بھی استعمال نہیں ہوتا ماضی کے لئے وَذَرَ کے بجائے تَرَكَ کہا جائیگا، ذَرْنی وفلاناً: تم فلاں کو میرے حوالہ کرکے بے فکر ہو جاؤ، میں جانوں وہ جانے۔

وَذَّرَ اللَّحْمَ: کاٹنا۔

ـــ الجُرْحَ، زخم کو نشتر لگانا، چیرنا۔

الوُذَارَةُ: کپڑے کی کترن، سلائی کے بعد چاروں طرف سے کترے ہوئے ٹکڑے۔

الوَذْرَةُ، بے ہڈی کے گوشت کی بوٹی (۲) چوڑائی میں کاٹا ہوا پارچہ ج، وَذْرٌ۔

الوَذِرَةُ، بہت گوشت والی فربہ۔ عَضُدٌ وَذِرَةٌ: گوشت چڑھا ہوا بازو بھرا ہوا بازو (۲) بدبو والی عورت (۳) موٹے ہونٹ والی عورت۔

وَذَعَ الماءُ ـَ (يَذَعُ) وَذْعاً بہنا۔

الوَاذِعُ، چشمہ، بہتا ہوا پانی۔

• وَذَفَ فلانٌ ـِ (يَذِفُ) وَذْفاً ووَذَفَاناً: اتراہٹ اور غرور آمیز چال چلنا۔

ـــ الشَّحْمُ وغیرہ وَذْفاً: چربی وغیرہ بہنا، ٹپکنا۔

وَذَّفَ فلانٌ: قدم ملا کر تکبر سے مونڈھے ہلاتے ہوئے چلنا (۲) تیز چلنا۔

ـــ المرأةُ: عورت کا مونڈھے ہلاتے ہوئے ناز سے چلنا، مٹکتے ہوئے چلنا۔

تَوَذَّفَ فلانٌ: وَذَّفَ۔

الوَذَفَانُ: فَعَلَ ذٰلك وَذَفَانَ كذا: اس نے فلاں کام اتنا جلد کیا، اتنا پہلے یا ابتداءً کیا۔

الوَذْفُ: منی۔

الوَذْفَةُ: ایک دفعہ (۲) چربی۔

• تَوَذَّلَ القومُ من الجزّارِ: قسائی سے ٹکڑے کئے بغیر گوشت لینا۔

الوَذَالَةُ: گوشت کا الگ کیا ہوا بڑا حصہ جس کے ٹکڑے نہ کئے گئے ہوں۔

الوَذِلُ: ہر کام میں چست و پھرتیلا۔

الوَذِلَةُ: مؤنث الوَذِلُ: پھرتیلی خوشنما قد وقامت کی عورت (۲) پھرتیلا آدمی یا اونٹ وغیرہ خَادِمٌ وَذِلَةٌ، خَادِمَةٌ وَذِلَةٌ: پھرتیلا نوکر، نوکرانی۔

الوَذِيلَةُ: خوش قامت پھرتیلی عورت (۲) آئینہ (۳) چاندی کی جلا دی ہوئی پلیٹ یا تختی، (۴) کوہان یا کولھے کی چربی، ج: وَذِيلٌ ووَذَائلُ۔

• وَذِمَتِ الدَّلْوُ ـَ (تَوْذَمُ) وَذَماً ڈول کا تسمہ الگ ہو جانا۔

ـــ الوَذَمُ: تسمہ ٹوٹ جانا۔

• اَوْذَمَ فلانٌ علی الخمسين:

پچاس سال سے تجاوز کر جانا۔
أَوْذَمَ الدَّلْوَ: ڈول میں تسمہ لگانا۔
— السِّقَاءَ: مشک کو تسمہ باندھنا۔
— الهَدْيَ: ہدی (قربانی کے جانور) کو پہچان کے لئے نشان لگانا تاکہ اس سے کوئی متعارض نہ کر سکے۔
— علی نفسہ شیئًا: کوئی چیز اپنے اوپر لازم کرنا نذر کرنا، جیسے أَوْذَمَ الحَجَّ وأَوْذَمَ السَّفَرَ وأَوْذَمَ اليَمِينَ۔
وَذَّمَ فُلَانٌ علی الخَمْسِينَ: پچاس سال سے زیادہ عمر کا ہونا۔
— الدَّلْوَ: ڈول میں تسمے لگانا۔
— الكَلْبَ: کتے کی گردن میں پٹہ ڈالنا تاکہ اس کا سدھایا ہوا ہونا معلوم ہو۔
— الشَّيْءَ: کسی چیز کی نذر کرنا، اپنے اوپر لازم کرنا (۲) ٹکڑے ٹکڑے کرنا، بوٹیاں کرنا۔
— النَّاقَةَ والشَّاةَ: اونٹنی یا بکری کے رحم کا مسا کاٹ کر اس کا علاج کرنا۔
الوَذَمُ: مسا (۲) اونٹنی کے رحم میں وہ مسے جو بچہ جننے میں رکاوٹ بنتے ہیں (۳) اوجھ اور آنتوں کا وہ گچھا جو ہانڈی میں ڈال کر پکایا جاتا ہے، ج: أَوْذُمٌ وأَوْذَامٌ ووُذُومٌ۔
الوَذْمَاءُ: بانجھ عورت یا گھوڑی، امرأةٌ وَذْمَاءُ وفَرَسٌ وَذْمَاءُ۔
الوَذَمَةُ: اوجھ اور آنت (۲) اوجھ کے اندر کا ایک خلیہ (۳) اونٹنی یا بکری کے رحم کا مسے جیسا دانہ جو ولادت سے مانع ہوتا ہے (۴) ڈول کے دونوں کناروں سے باندھا جانے والا تسمہ (۵) کتوں کے گلوں کا پٹہ جس سے زنجیر یا رسی باندھی جاتی ہے، ج: وَذَمٌ ووِذَامٌ۔
الوَذِيمَةُ: مال کا الگ کیا ہوا حصہ (۲) کتے کے گلے کا پٹہ (۳) بیت اللہ شریف میں بھیجا جانے والا ہدیہ، ج: وَذَائِمُ۔
• تَوَذَّنَ فُلَانًا: ہٹانا، پھیرنا، مارنا۔
• وَذَى وَجْهَهُ - (يَذِيهِ) وَذْيًا: چہرہ کو نوچنا، کھسوٹنا۔
الوَذَاةُ: تکلیف دہ چیز۔
الوَذِيَّةُ: حقیر و بے قیمت، دنیا وذِیَّۃ: دنیا حقیر چیز ہے (۲) عیب، بیماری، مَا بِهِ وَذِيَّةٌ اس کو کوئی بیماری نہیں ہے۔

و ر

• وَرَأَ مِنَ الطَّعَامِ - (يَرَأُ) وَرْءًا: کھانے سے سیر ہونا، پیٹ بھر جانا۔
— الرَّجُلَ: ہٹانا، دھکا دینا۔
وُرِئَ بالشَّيْءِ: محسوس ہونا۔
أَوْرَأَهُ: بتانا، پتہ دینا۔
أُورِئَ بالشَّيْءِ: محسوس کرنا، محسوس ہونا، پتہ چلنا۔
وُرِّئَ بالشَّيْءِ: وُرِئَ بہ۔
اِسْتَوْرَأَتِ الإِبِلُ: اونٹوں کا ایک جگہ جمع ہو کر موسم بہار کا گھاس کھانا اور ضرورت ہو تو سب کا پہاڑ پر چڑھ جانا)
الوَرَاءُ: لڑکے کی اولاد، پوتا (۲) چوڑی اور سخت ہڈیوں والا آدمی (۳) کسی کی آنکھ سے اوجھل پیچھے ہو یا آگے، قرآن پاک میں ہے مِنْ وَرَائِهِ جَهَنَّمُ: اس کے آگے (سامنے) دوزخ ہے (۲) بمعنی سوی جیسے قرآن پاک میں ہے: «فَمَنِ ابْتَغَى وَرَاءَ ذٰلِكَ» پس جو اس کے سوا چاہے۔
وَرَاءَ فُلَانٍ: کسی کے سامنے یا پیچھے۔
• وَرِبَ جَوْفُهُ - (يَوْرَبُ) وَرَبًا ووَرِبَ فُلَانٌ: کسی کا پیٹ خراب ہونا، اندرونی کوئی بیماری ہونا، هو وَرِبٌ۔
— السَّحَابُ: بادل کا ہلکا ہو جانا۔
وَارَبَهُ: کسی کو فریب دینا، کسی کے ساتھ مکاری کرنا، حدیث میں «وَإِنْ بَايَعْتَهُمْ وَارَبُوكَ»۔
— البَابَ: تھوڑا سا کھولنا۔
وَرَّبَ: توریہ یا کنایہ سے کوئی بات کہنا۔
الوَرْبُ: بگاڑ، فساد (۲) انگشت شہادت اور انگوٹھے کے درمیان کی جھری (۳) جنگلی جانوروں کا بھٹ، پناہ گاہ (۲) چوہے کے بل کا منہ (۳) بچھو کے بھٹ کا منہ، ج: أَوْرَابٌ۔
الوُرْبَةُ: کوکھ کا گڑھا (۲) سرین۔
• وَرِثَ فُلَانًا المَالَ ومنه وعنه - (يَرِثُهُ) وِرْثًا ووَرْثًا وإِرْثًا ووِرْثَةً ووِرَاثَةً: کسی کے مرنے کے بعد اس کا وارث ہونا، اس کے مال کا مالک و حق دار ہونا، هو وارث، ج: وَرَثَةٌ ووُرَّاثٌ۔
— المَجْدَ وغَيْرَهُ ووَرِثَ أَبَاهُ مَالَهُ ومَجْدَهُ: اپنے باپ دادا کی عزت و دولت کا وارث ہونا، عزت و دولت وراثت میں ملنا
أَوْرَثَ فُلَانًا: کسی کو وارث بنانا (۲) اسکے ساتھ وراثت میں کسی کو شامل نہ کرنا۔
— فُلَانًا شَيْئًا: کسی کے لئے کوئی چیز

چھوڑ دینا (۲) کسی کے پیچھے یا نتیجے میں کوئی چیز لانا جیسے أَوْرَثَهُ الْمَرَضُ ضَعْفًا: بیماری نے اسے کمزوری لاحق کردی، بیماری اس کے اندر کمزوری چھوڑ گئی۔ ایسے ہی أَوْرَثَهُ الْحُزْنُ هَمًّا: غم نے اسے روگ لگادیا أَوْرَثَ الْمَطَرُ النَّبَاتَ نَعْمَةً: بارش نے نباتات کو تازگی عطا کی، مذکورہ مثالوں میں اورث کا مفعول نتیجہ اور وراثت بن رہا ہے۔

وَرَّثَ فُلَانًا: وارث بنانا (۲) اپنے مال کے وارثوں میں کسی کو شامل کرنا۔

— فُلَانًا مِن فُلَانٍ: کسی کو کسی کا وارث بنانا، کسی سے میراث دلوانا۔

تَوَارَثُوا الشَّيْئَ: ایک دوسرے کا وارث ہونا۔

— الشَّيْئَ أَبًا عَن جَدٍّ وكَابِرًا عَن كَابِرٍ: باپ دادا سے وراثت میں کچھ پانا۔

الإِرَاثُ وَالإِرْثُ: وراثت میں ملی ہوئی چیز، مالِ وراثت، ورثہ، میت کا ترکہ، میراث۔

التُّرَاثُ: مال وراثت، ورثہ، ترکہ، موروثی سرمایہ۔

التُّرَاثُ العِلْمِيُّ: علمی سرمایہ جو بڑوں سے حاصل ہوا ہو۔

التُّرَاثُ الإِسْلَامِيُّ: اسلامی علوم وفنون کا اسلاف سے ملا ہوا سرمایہ۔

تَوَارُثًا: نسلاً بعد نسل۔

التُّرَاثِيُّ: موروثی، قدیم۔

المِيرَاثُ: وراثت، مالِ وراثت میت کا ترکہ۔ ج: مَوَارِيثُ۔

عِلْمُ الْمَوَارِيثِ: علم الفرائض وہ علم جس سے میت کے ترکہ کے مستحقین پر ترکہ کی تقسیم کی کیفیت معلوم ہو۔

المَوْرُوثُ: موروثی، وراثت میں ملا ہوا۔

المُتَوَارَثُ: آبائی، موروثی۔

الوَارِثُ: باری تعالیٰ کی ایک صفت یعنی وہ ذات جو قائم ودائم ہے اور ہر چیز کے فنا ہوجانے کے بعد تنہا زمین اور اس کی ان تمام چیزوں کی اصلی مالک ہے جو عارضی طور پر بندوں کی ملکیت میں تھیں، ہر چیز اسی ذات وحدہ لاشریک کی طرف لوٹ جائے گی (۲) میت کے ترکہ کا شرعی حق دار (۲) جانشین، ج: وَرَثَةٌ وَوُرَّاثٌ۔

الوَارِثُ الشَّرْعِيُّ: شرعی وارث، قانونی جانشین۔

الوِرَاثُ: وراثت، ترکہ، میراث۔

الوِرَاثَةُ: وراثت (۲) علم الوراثة وہ علم جس میں زندہ مخلوق کی صفات دوسری زندہ مخلوق کی طرف نسلاً بعد نسل منتقل ہونے سے بحث کیجائے اور اس کے طریقۂ انتقال سے متعلقہ احوال ظاہری کی بھی وضاحت ہو۔

الوِرْثُ: ورثہ، ترکہ (۲) تازہ چیز۔

الوَرِيثُ: ایک وارث (۲) جانشین، (۳) ولی عہد۔

الوَرِيثُ الشَّرْعِيُّ: شرعی یا قانونی وارث یا جانشین۔

• وَرِخَ العَجِينُ: ـَ (يَوْرَخُ) وَرَخًا: گندھے ہوئے آٹے کا پانی زیادہ ہونے سے ڈھیلا ہونا، پتلا ہونا هو وَرِخٌ۔

— المَكَانُ: کسی جگہ گھنی گھاس ہونا۔

أَوْرَخَ العَجِينَ: گندھے ہوئے آٹے کو پانی ڈال کر ڈھیلا اور پتلا کرنا۔

وَرَّخَ الكِتَابَ: خط وغیرہ پر تاریخ ڈالنا، دیکھئے أَرَّخَ۔

تَوَرَّخَ العَجِينُ: وَرِخَ۔

— الأَرْضُ: زمین کا تر ہونا۔

اسْتَوْرَخَتِ الأَرْضُ: تر ہونا۔

الوَرْخُ: ایک قسم کا پودا۔

الوَرِيخَةُ: گندھا ہوا پتلا آٹا (۲) تر اور بھیگی ہوئی زمین۔

• وَرَدَ ـِ (يَرِدُ) وُرُودًا: آنا۔

— أَنْفُهُ: ناک کا لمبا ہونا۔

— الشَّجَرَةُ: پودے پر پھول آنا۔

— فُلَانٌ عَلَى المَكَانِ وَالمَكَانَ: کسی جگہ پر پہنچنا خواہ اندر داخل ہو یا باہر رہے۔

— المَاءَ: پانی کے پاس آنا۔

— الحُمَّى فُلَانًا: کسی کو وقتاً فوقتاً بخار آنا باری سے آنا هو مَوْرُودٌ۔

— الطَّلَبُ إِلَى فُلَانٍ: فرمائش آنا۔

— إِلَيهِ المَعْلُومَاتُ: کسی کو معلومات حاصل ہونا۔

وَرُدَ الفَرَسُ وَغَيرُهُ ـُ (يَوْرُدُ) وُرْدَةً وَوُرُودًا: گھوڑے کا سرخ زردی مائل ہونا۔

أَوْرَدَ فُلَانٌ الشَّيْئَ: لانا۔

— الخَبَرَ: ذکر کرنا وأَوْرَدَ الكَلَامَ: کلام کو تفصیل سے بیان کرنا۔

— الخَبَرَ عَلَيهِ: کسی سے خبر یا واقعہ بیان کرنا، تفصیل سے بتانا۔

— الشَّيْئَ الشَّيْئَ: کوئی چیز کسی چیز کے پاس لانا جیسے أَوْرَدَهُ المَاءَ اسے پانی پر لایا۔

— الاعْتِرَاضَ عَلَيهِ: اعتراض کرنا۔

وَارَدَهُ: کسی کے ساتھ آنا۔

أَوْرَدَ الشَّاعِرُ الشَّاعِرَ : ایک شاعر کا (دیدہ یا معلوم ہوئے بغیر) دوسرے شاعر کے شعر جیسا شعر کہنا، شعروں میں لفظاً و معنیً دو شاعروں کا توارد ہونا۔
وَرَّدَتِ الْمَرْأَةُ : عورت کا اپنے رخساروں کو سرخ کرنا وَرَّدَتْ خَدَّهَا : اس عورت نے اپنے رخسار پر سرخی لگائی۔
ـــ الشَّجَرَةُ : پودے پر گلاب کے پھول آنا یا کلیاں کھلنا۔
ـــ فُلَانٌ الثَّوْبَ : گلابی رنگ میں رنگنا۔
ـــ السِّلْعَةَ : بیرون ملک سامان روانہ کرنا برآمد کرنا، اکسپورٹ کرنا۔
تَوَارَدَ الْقَوْمُ الْمَاءَ : لوگوں کا ایک ساتھ پانی پر آنا۔
ـــ الشَّاعِرَانِ : دو شاعروں کا (بلا اخذ و سماع) ہم لفظ و ہم معنی شعر کہنا، باہم شعر میں توارد ہونا۔
تَوَرَّدَ : پانی کی باری کا مطالبہ کرنا، گھاٹ پر جانے کا راستہ تلاش کرنا، (۲) پھول تلاش کرنا (۳) آگے بڑھنا۔
ـــ الْخَدُّ : گال کا گلابی ہونا۔
ـــ الْمَاءَ : پانی کے پاس آنا۔
ـــ الشَّيْئَ : کوئی چیز لانا۔
ـــ الْخَيْلُ الْبَلْدَةَ : گھوڑوں کا شہر میں تھوڑے تھوڑے اور ٹکڑیوں میں داخل ہونا۔
اِسْتَوْرَدَ الْوِرْدَ : پانی کے گھاٹ کو تلاش کرنا، پانی کی باری کا طالب ہونا۔
ـــ الْمَاءَ : پانی پر پہنچنا۔
ـــ الشَّيْئَ : حاضر کرنا، لانا۔
ـــ السِّلْعَةَ : باہر سے سامان منگانا درآمد کرنا، امپورٹ کرنا۔
ـــ فُلَانًا الضَّالَّةَ : کسی کو اس کی گم شدہ چیز دلانا۔

الاِسْتِيرَادُ : درآمد اشیاء، درآمدگی۔
الإِيرَادُ : ذکر، بیان (۲) اعتراض (۳) پیش کش (۴) آمدنی، (۵) پیداوار، ج: إِيرَادَات۔
الإِيرَادُ الصَّافِي : خالص آمدنی۔
الإِيرَادَاتُ وَالْمَصْرُوفَات : آمد و خرچ۔
التَّوَارُدُ : دو شاعروں کا بلا قصد یکساں کلام۔
الْمُتَوَرِّدُ : سرخ، گلاب جیسا (۲) شیر
الْمُتَوَارِدُ : دو شاعروں کا بلا قصد یکساں کلام۔
التَّوْرِيدُ : برآمدگی، بیرون ملک سامان کی سپلائی اور روانگی۔
المستَوْرِدُ : مال درآمد کرنیوالا، امپورٹر۔
الْمُسْتَوْرَدُ : درآمد کردہ مال، باہر سے لایا ہوا مال، ج: مستَوْرَدَات۔
الْمُسْتَوْرِدُ : درآمد کنندہ، امپورٹر۔
الْمَوَارِدُ : ذرائع، وسائل، سرچشمے۔
الْمَوَارِدُ الْمَالِيَّةُ : آمدنی کے ذرائع۔
الْمُوَرِّدُ : سامان مہیا کرنے والا، سپلائر ٹھیکہ دار۔
الْمَوْرِدُ : چشمہ (۲) راستہ (۳) ذریعۂ معاش، آمدنی کا ذریعہ (۴) آمدنی ج: مَوَارِدُ۔
الْمَوْرِدَةُ : پانی پر پہنچنے کا راستہ (۲) پانی کا گھاٹ (۳) سیدھا راستہ کہاوت ہے، أَكْلُ الرُّطَبِ مَوْرِدَةٌ : رطب (تر) کھجور کا کھانا بخار کا سبب بن جاتا ہے (۴) نہروں میں کشتیوں کے لنگر انداز ہونے کی جگہ۔
الْمَوْرُودُ : بخار کی باری میں مبتلا۔
الْمُوَرَّدُ : سرخ یا گلابی رنگا ہوا۔
الْوَارِدُ : آنے والا، حاضر، موجود (۲) پانی پر آنے والا (۳) راستہ (۴) دلیر و بہادر (۵) اگلا، پیش رو۔ قرآن پاک میں ہے «فَأَرْسَلُوا وَارِدَهُمْ فَأَدْلَى دَلْوَهُ» انہوں نے اپنے آگے چلنے والے کو بھیجا تو اس نے اپنا ڈول کنوئیں میں ڈالا۔ (۶) لمبا بال (۷) طب میں اندرونی نالیوں اور وریدوں میں پائے جانے والے رقیق مادے (۸) آمدنی، (ضد الصّادر: خرچ)
الْوَارِدُ وَالصَّادِرُ : آمد و صرف۔
الْوَارِدُونَ وَالصَّادِرُونَ : آنے جانے والے لوگ۔
وَارِدُ الأَرْنَبَةِ : لمبی ناک والا۔
الْوَارِدَاتُ : درآمدات، وہ سامان جو کوئی ملک دوسرے ملک سے خرید کر منگاتا ہے، اس کے مقابل ہے صادرات یعنی وہ سامان جسے کوئی ملک دوسرے ملک کو فروخت کر کے وہاں روانہ کرتا ہے (۲) زمین کا لگان (۳) زمینی پیداوار
الْوَارِدَةُ : پانی پر آنے والے لوگ، کوئی قبیلہ (۲) سیدھا راستہ أَرْنَبَةٌ وَارِدَةٌ : آگے کو نکلی ہوئی ناک۔ شَفَةٌ وَارِدَةٌ وَلِثَةٌ وَارِدَةٌ : لٹکا ہوا ہونٹ، لٹکا ہوا مسوڑھا۔ شَجَرَةٌ وَارِدَةُ الأَغْصَانِ لٹکی ہوئی یا جھکی ہوئی ٹہنیوں والا درخت۔
الْوَرْدُ : گلاب، گلاب کا پھول (۲) ہر قسم کا پھول یا کلی، غالب استعمال خوشبودار یا گلاب کے پھول کے لئے ہے، واحد، وَرْدَةٌ (۳) سرخی مائل گھوڑا، ج: وُرْدٌ وَوِرَادٌ۔ (۴) زعفران (۵) ہر شے کا زردی

مائل خوشنما سرخ رنگ. مَاءُ الوَرْد عرق گلاب.
عِطْرُ الوَرْدِ: عطر گلاب. دُهْنُ الوَرْد بھی کہتے ہیں.
الوَرْدِيُّ: گلابی، پنک، سرخی مائل.
الوِرْدُ: پانی وغیرہ پر آمد (۲) پانی پینے کے دو وقفوں کے درمیان کا وقت (۳) پانی کا گھاٹ (۴) پانی پر آنے والی جماعت (۵) پانی پر آنیوالے اونٹ (۶) پانی کا مقررہ حصہ، پانی پینے یا لینے کی باری (۷) پرندوں کا جھنڈ (۸) فوج (۹) رات کا ایک حصہ جس میں آدمی نماز پڑھے (۱۰) یا ورد یا دعا، یعنی قرآن پاک یا کسی ذکر کا کوئی حصہ جو پابندی سے پڑھا جائے. قَرَأتُ وِرْدِي: میں نے اپنا وظیفہ پڑھ لیا، ج: أوْرَاد (۱۱) مقررہ مطالعہ یا قراءت (۱۲) باری سے آنے والا بخار یا آنے کا وقت (۱۳) تحصیل دار کی جانب سے زمین کے لگان کا دیا جانے والا وثیقہ (جس میں مال گزاری کی تفصیل ہوتی ہے).
وَرْدَانُ: بنتُ وَرْدَان: ایک قسم کا کیڑا جو اکثر تری کی جگہ رہتا ہے، ج: بَنَاتُ وردان.
الوِرْدَةُ: ایک باری (ایک دفعہ پانی پر آمد) (۲) ایک پھول، گلاب کا ایک پھول (۳) سرخ زردی مائل گھوڑی (۴) چمڑے یا دھات کا حلقہ، واشر، عَشِيَّةٌ وَرْدَةٌ: سرخ افق والی شام یا صبح (یہ قحط کی علامت سمجھی جاتی ہے).
الوَرْدَةُ: گلابی رنگ.
الوَرْدِيَّةُ: گلاب کا چمن یا کیاری.

الوَرُودُ: تیز رفتار اونٹ.
الوَرِيدُ: ہر وہ رگ جو قلب تک بدن کے کسی حصہ سے نیلا خون پہنچائے (۲) گردن کی دو رگوں میں سے ایک، گلے کے دائیں اور بائیں دو موٹی رگیں ہوتی ہیں انکو وَدَجَان کہتے ہیں وَدَجَيْن کے نیچے وَرِيدَين دو رگیں ہوتی ہیں ان ہی میں سے ایک کا نام وَرِيد ہے.
حَبْلُ الوَرِيدِ: وہ رگ جس کا تعلق اس شریان (بڑی رگ) سے ہے جو قلب سے نکلنے والے صاف وشفاف خون سے جسم کو غذا بہم پہنچاتی ہے، رگ جاں، شہ رگ وہ رگ جو دل سے دماغ تک ہے اور جس کے کٹنے سے موت واقع ہوجاتی ہے. قرآن پاک میں ہے "وَنَحْنُ أقْرَبُ إلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الوَرِيدِ" ج: أوْرِدَةٌ وُرُودٌ.
فُلانٌ مُنْتَفِخُ الوَرِيدِ: غصیارا اور بدمزاج آدمی.
انْتَفَخَ وَرِيدُهُ: وہ غضبناک ہوگیا.
الوُرَيْدَةُ الطِّفْلِيَّةُ، بچوں کی ایک بیماری جس میں بخار کیساتھ جلد پر دانے نکل آتے ہیں.
• الوَرْكُ: سرین کی ہڈی، کولہا (۲) زمین کی شادابی، زرخیزی.
الوَرِّةُ: سرین کی ہڈی، کولہا (۲) زمین میں کھودا ہوا گڑھا.
• وَرَسَ النَّبْتُ: ـِ (يَرِسُ) وُرُوسًا: ہرا ہونا.
وَرَسَتِ الصَّخْرَةُ فی الماءِ ـَ (تَوْرَسُ) وَرَسًا: پانی میں چٹان پر کائی جم کر پھسلواں ہوجانا.
أوْرَسَ الشَّجَرُ: درخت پر پتے نکلنا.
ـــ الرِّمْثُ: ترش پودے کے پتوں کا زرد ہوجانا (رمث ایک خاص پودا ہے جو ملک شام وغیرہ میں ہوتا ہے) جھاڑی کا زرد ہوجانا.
ـــ المَكَانُ، کسی جگہ ورس گھاس اگنا. هو وَارِسٌ.
وَرَّسَ الثَّوْبَ: ورس گھاس میں رنگنا.
الوَارِسُ: أصْفَرُ وَارِسٌ، گہرا زرد.
الوَرْسُ: ایک قسم کا پودا جو رنگائی کے کام میں لایا جاتا ہے اور ہندوستان وعرب اور ملک حبشہ میں پیدا ہوتا ہے (۲) ہلدی (۳) ہندوستانی زعفران.
الوَرْسِيُّ: زرد سرخی مائل ورس سے رنگا ہوا یا ورس سے متعلق (۲) زرد چمکدار لکڑی کا بنا ہوا عمدہ قسم کا بڑا پیالہ، ثَوْبٌ وَرِيسٌ: زرد رنگ کا کپڑا، مِلْحَفَةٌ وَرِيسَةٌ: زرد اوڑھنے کی چادر یا رضائی.
• وَرِشَ ـِ (يَرِشُ) وَرْشًا وُرُوشًا: انتہائی معمولی اور گھٹیا کام پر لگنا (۲) لالچ کرنا (۳) حریص ہوکر کھانا.
ـــ عَلَيْهِمْ: کھانا کھانے والوں کے پاس کھانے کے لالچ میں بغیر بلائے پہنچ جانا.
ـــ مِنَ الطَّعَامِ شَيْئًا، کچھ کھانا، تھوڑا سا کھانا، هو وَارِشٌ.
وَرِشَ ـَ (يَوْرَشُ) وَرَشًا: چست وپھرتیلا ہونا.

وَرِشَتِ الدَّابَّةُ : جانور کا روکنے کے باوجود دوڑنے لگنا، ھو وَرِشٌ وھی وَرِشَةٌ۔
وَرَّشَ بینَ القومِ : لوگوں میں بدامنی پھیلانا دشمنی ابھارنا۔
الوَرْشُ : دودھ سے بنائی ہوئی چیز۔
قِرَاءَةُ وَرْشٍ : عثمان ابن سعید قاری کے طریقہ پر کیجانے والی قراءت قرآن۔
الوَرَشَانُ : قمری (ایک پرندہ جو کبوتر سے قدرے بڑا ہوتا ہے، یورپ میں رہتا ہے اور ملک عراق وشام میں بھی ٹولیوں کی شکل میں آجاتا ہے، لیکن مصر کے اوپر سے نہیں گزرتا، ایسے شخص کے بارے میں جو ظاہر کچھ کرتا ہو اور مراد کچھ اور ہوتی ہو، کہاوت ہے: بِعِلَّةِ الوَرَشَانِ يُؤكَلُ رُطَبُ المُشَانِ، ج: وِرْشَانٌ ووَرَاشِينُ۔
الوَرْشَةُ : ورک شاپ، کارخانۂ اصلاح۔
• وَرَصَتِ الدَّجَاجَةُ ـِ (ترص) وَرْصًا : مرغی کا یکبارگی انڈے دینا۔
اَوْرَصَتِ الدَّجَاجَةُ : وَرَصَت۔
• وَرَضَتِ الدَّجَاجَةُ وَرْضًا : مرغی کا انڈے سینا۔
• وَرَطَ الشیءَ ـِ (یرطہ) وَرْطًا ووِرَاطًا : چھپانا۔
ـــ فلانًا : دھوکا دینا۔
اَوْرَطَ فلانًا : مشکل میں پھنسانا، ہلاکت میں ڈالنا۔
ـــ اِبِلَهُ : اونٹوں کو چھپانا۔
ـــ اِبِلَهُ فی اِبِلٍ اُخْرٰی : اپنے اونٹوں کو دوسرے اونٹوں میں غائب کردینا۔
ـــ الجَرِيرَ فی عُنُقِ البَعِيرِ : اونٹ کے گلے میں رسی ڈالنا اور اس کا ایک سرا حلق میں ڈال کر کھینچنا۔

اَوْرَطَ الشیءَ : چھپانا۔
وَارَطَهُ مُوَارَطَةً ووِرَاطًا : کسی کے ساتھ دھوکے بازی کرنا، چکما دینا
وَرَّطَهُ : ہلاکت میں ڈالنا (۲) پریشانی یا الجھن میں ڈالنا۔
ـــ اِبِلَهُ فی اِبِلٍ اُخْرٰی : اپنے اونٹوں کو دوسرے اونٹوں میں شامل کرنا۔
تَوَرَّطَ : دلدل میں پھنسنا، پریشانی اور مصیبت میں پڑنا، بھنور میں پھنسنا۔
ـــ فی الجَرِيمَةِ : جرم میں ملوث ہونا۔
ـــ فی الاَمْرِ : کسی معاملہ میں پھنسنا (۲) کسی معاملہ میں اس طرح الجھنا کہ اس سے نکلنا دشوار ہو (۳) ہلاک ہونا۔
ـــ الماشِيَةُ : مویشی کا دلدل یا کسی جگہ اس طرح پھنسنا کہ نکلنا دشوار ہو۔
اِسْتَوْرَطَ فی الاَمْرِ : کسی معاملہ میں اس طرح الجھنا کہ نکلنا مشکل ہو (۲) ہلاک ہونا۔
ـــ فی حِبَالَةِ فلانٍ : کسی کے پھندے یا جال میں پھنسنا۔
التَّوَرُّطُ فی الشیءِ : کسی چیز میں پڑنا گھرنا الجھا ہونا۔
الوِرَاطُ : صدقہ وزکوٰۃ میں متفرق مال کی یکجائیت یا جمع شدہ کی تفریق یا زکوٰۃ سے بچنے کے لئے اپنے اونٹوں کا دوسرے اونٹوں کے ساتھ انضمام وشمولیت، یا اونٹوں کا کسی غار وغیرہ میں اخفاء تاکہ صدقہ وصول کرنے والا ان کو نہ دیکھ سکے، یا صدقہ وصول کنندہ سے کہنا کہ اونٹ فلاں کے پاس ہیں میرے پاس نہیں ہیں (۲) دھوکا، فریب
الوَرْطَةُ : و رط کا اسم مرہ پوشیدگی (۲) ایسا گڑھا جس تک پہنچنے کا راستہ نہ ہو (۳) گہرا غار یا گھڈ (۴) کیچڑ (۵) ہر ایسا دشوار معاملہ جس سے چھٹکارا مشکل ہو (۶) ہلاکت بھنور (مجاز) ج: وَرَطَاتٌ ووِرَاطٌ واَوْرَاطٌ۔
الاُوْرَطَةُ : (ترکی لفظ) فوج کی بٹالین۔
• وَرَعَ ـِ (یَرِعُ) وَرْعًا ووَرَعًا ووَرَعَةً : متقی وپرہیزگار ہونا (۲) مشتبہ چیزوں سے احتیاط برتنا بعض حلال مباح چیزوں تک سے بچنا ھو وَرِعٌ۔
ـــ وُرْعًا ووَرْعَةً ووَرَاعًا ووُرُوعَةً : بزدل ہونا (۲) چھوٹا ہونا (۳) کمزور ہونا، ھو وَرَعٌ، ج، اَوْرَاعٌ۔
وَرِعَ ـِ (یَرِعُ ویَوْرَعُ) وَرَعًا وَرِعَةً : پرہیزگار ہونا، محتاط ہونا۔
وَرُعَ ـُ (یَوْرُعُ) وُرُوعًا ووَرَاعَةً : وَرَعَ۔
اَوْرَعَ بینَهُما : دو کے درمیان رکاوٹ بننا، حائل ہونا۔
ـــ بینَ القومِ : لوگوں میں صلح کرانا۔
ـــ فلانًا عن الشیءِ : روکنا۔
وَارَعَ فلانًا : کسی سے بات چیت کرنا (۲) مشورہ کرنا۔
وَرَّعَ بینَهُما : درمیان میں حائل ہونا۔
ـــ فلانًا عن الشیءِ : روکنا دور رکھنا، حدیث عمرؓ میں ہے: "وَرِّعْ عَنِّی فی الدِّرْهَمِ والدِّرْهَمَيْنِ" ایک دو درہم کا معاملہ لے کر آنے والوں کو مجھ سے دور رکھو اور میرے بجائے تم ان کا فیصلہ کردو۔
ـــ الاِبِلَ عن الماءِ : اونٹوں کو پانی سے واپس لانا۔
ـــ الفارسُ الفرسَ : گھوڑے کو لگام سے روکنا، ما وَرَّعَ اَنْ فَعَلَ کذا : اس نے فلاں بات واقعۃً کی، دروغ گوئی سے کام نہیں لیا۔

تَوَرَّعَ مِنَ الأمْرِ وعَنه ، رکنا، بچنا، احتراز کرنا، محتاط رہنا، دامن کش ہونا
الرِّعَةُ : پرہیزگاری، مشتبہ چیزوں سے احتیاط (۲) ادب، هو حَسَنُ الرِّعَةِ. وہ مہذب ہے (۳) خوشنمائی، اچھی ہیئت
المُتَوَرِّعُ : پرہیزگار، محتاط۔
الوَرَعُ : پرہیزگاری، تقوی، پارسائی (۲) کمزور و بزدل آدمی، ج: أوْرَاعٌ۔
الوَرِعُ : پارسا، متقی۔
• وَرَفَ النَّبْتُ والشَّجَرُ ـِ (يَرِفُ) وَرْفاً ووَرِيفاً : نباتات اور درختوں کا سرسبز ہو کر لہلہانا، رَأَيْتُ لخُضْرَتِهِ بَهْجَةً مِن رِيِّهِ ونَعْمَتِهِ: میں نے سیرابی و تازگی کے باعث اس کی ہریالی میں رونق محسوس کی۔
ـــ الشيءُ : چمکنا۔
ـــ الظِّلُّ : سایہ کا دراز ہونا اور پھیلنا هو وَارِفٌ.
أَوْرَفَ الظِّلُّ : سایہ دراز ہونا۔
وَرَّفَ الظِّلُّ : وَرَفَ۔
ـــ الشيءَ : چوسنا۔
ـــ الأرْضَ : تقسیم کرنا۔
الرِّفَةُ : سبز و شاداب لہلہاتا ہوا پودا۔
الرُّفَةُ : بھس، بھوسا۔
الوَارِفُ : تر و تازہ، سایہ دار۔
وَارِفُ الظِّلال : وسیع سایہ والا۔
الوُرُوفُ : پودوں کی خوشنمائی۔
• وَرَقَ الشَّجَرُ ـِ (يَرِقُ) وَرْقاً : درخت پر پتے نکلنا (۲) پورے پتے نکل آنا (۳) پتے گرنا۔
ـــ فُلانٌ الشَّجَرَةَ : درخت کے پتے توڑنا۔
أَوْرَقَ الشَّجَرُ : درخت کا پتوں دار ہونا، درخت کے پتے نکل آنا، پورے طور پر نکل آنا۔ فالشَّجَرُ مُورِقٌ.
أَوْرَقَ فُلانٌ : مالدار ہونا۔
ـــ طَالِبُ الحَاجَةِ : ضرورت مند کا ناکام ہونا، جیسے أَوْرَقَ الصَّائِدُ: شکار نہ ملنا، وأَوْرَقَ الغَازِي : غازی کو مالِ غنیمت نہ ملنا۔
وَارَقَهُ : قریب ہونا، مَا زِلْتُ مِنكَ وبِكَ مُوَارِقاً : میں تم سے قریب ہی ہوں۔
وَرَّقَ الشَّجَرُ : درخت کا پتوں دار ہوجانا، اس پر پتے نکل آنا۔
ـــ فُلانٌ : لکھائی کا کاغذ مہیا کر کے اس پر لکھنا (۲) دوسرے کا کاتب بننا۔
تَوَرَّقَ الحَيَوانُ : جانور کا پتے کھانا
اسْتَوْرَقَ : چاندی یا چاندی کا سکہ تلاش کرنا۔
ايرَاقَّ يُورَاقُّ إيرِيقَاقاً : خاکی رنگ کا ہونا۔
ـــ العِنَبُ : انگور کا رنگ پکڑنا، پکنے پر آنا، هو مُورَاقٌّ، انَّ العِنَبَ أَدْرَاقٌّ والعِنَبُ أُوْرَاقٌ : فتحہ و ضمہ کے بعد مادہ کا واو لوٹ آتا ہے۔
الأوْرَاق : ورق کی جمع دیکھئے ورق، کاغذات، پرچے۔
أوْرَاقُ اعتماد : شناختی یا تعارفی کاغذات جو کسی ملک کا سفیر دوسرے ملک کے سربراہ کو اپنے تعارف کے لئے پیش کرتا ہو، اسنادِ سفارت۔
أوْرَاق تحقيق الهوية او الشَّخْصِيَّة شناختی دستاویزات۔
أوْرَاقُ التعيين : کاغذات نامزدگی یا تقرری۔
الاوراقُ النَّقْدِيَّةُ : نوٹ، کرنسی نوٹ۔
الأوْرَاقُ المُرْفَقَةُ : منسلکہ کاغذات۔
الأوْرَقُ : ہر وہ چیز جس کا رنگ خاکی ہو راکھ جیسا ہو (۲) گندمی رنگ کا آدمی (۳) وہ اونٹ جس کا رنگ سفید سیاہی مائل ہو (۴) وہ نیزہ جو ٹھنڈا کرنے یا جلا دینے کے بعد دوبارہ آگ پر اتنا رکھا گیا ہو کہ وہ سبزی مائل ہو جائے (۵) بھیڑیا (۶) راکھ (۷) وہ دودھ جس میں دو تہائی پانی ملا ہوا ہو (۸) خشک سال جس میں بارش نہ ہو، زَمَانٌ أَوْرَقُ : قحط کا زمانہ، ج: وُرْقٌ.
الرِّقَةُ : موسم گرما میں بارش سے سبزہ اگانے والی زمین (۲) مال (۳) چاندی (۴) چاندی ڈھلے ہوئے سکے (درہم وغیرہ) ج: رِقَاتٌ وَرِقُونَ.
الوَارِقُ : پتوں دار۔
الوَارِقَةُ : خوشنما پتوں دار ہرا بھرا درخت۔
الوَرَاقُ : زمین کی ہریالی (جو گھاس کی بنا پر ہو پتوں پر نہیں) مَا أَحْسَنَ وَرَاقَهُ ! اس کا لباس کتنا حسین ہے !
الوِرَاقُ : درختوں پر پتے نکلنے کا زمانہ
الوِرَاقَةُ : کاغذ سازی (۲) کاغذ یا کتب فروشی (۳) کتب نویسی (۴) اسٹیشنری کی تجارت۔
الوَرَّاقُ : کاغذ ساز (۲) کاغذ فروش (۳) کتب فروش (۴) کتب نویس (۵) اسٹیشنری (لکھائی کا سامان) فروخت کرنے والا۔ (۶) بہت مال دار، رَجُلٌ وَرَّاقٌ : دولت مند آدمی۔
الوَرَّاقَةُ : مؤنث الوَرَّاق (۲) میز پر رکھی ہوئی لکھنے کی دفتی جس پر کاغذ رکھ کر لکھا جاتا ہے

(۴) کاغذات رکھنے کا لکڑی وغیرہ کا بنا ہوا بکس۔

الوَرَق: درخت کا پتا (۲) دنیا (۳) دنیا کی رونق، چمک دمک (۴) قوم کا حسن و جمال (۵) قوم کی نوخیز اولاد (۶) قوم کی کمزور اولاد (۷) جوانی کی بہار، ترو تازگی (۸) لکھنے کا کاغذ، کاغذ کا تختہ (۹) لکھنے کا باریک چمڑا (۱۰) کتاب کا ورق (۱۱) مال (نقد ہو یا بشکل حیوانات) اِختَبَطَ مِنهُ وَرَقًا: اس سے کچھ فائدہ حاصل کیا، مال حاصل کیا (۱۲) زمین پر پڑا ہوا خون کا دھبا (۱۳) خون کے لوتھڑے جو آپریشن یا جراحت سے کٹ کر گریں۔ واحد: وَرَقَةٌ ج: أَوْرَاق و وِرَاق۔ الأَوْرَاقُ المَصْرِفِيَّةُ: نوٹ، سرکاری بینک کی جانب سے جاری کردہ کاغذ کا وثیقہ جس کے بدلے متعین رقم دیئے جانے کی حکومت ذمہ دار ہوتی ہے۔

الأَوْرَاقُ التِّجَارِيَّةُ: ڈرافٹ چیک، ہنڈی، ما أحسَنَ أوراقَهُ! اس کی پوشاک کتنی حسین ہے!! لُعَبُ الوَرَق: تاش کا کھیل۔

وَرَقُ اختِبَار: پرچۂ امتحان۔

وَرَقُ اعتِمَاد: اعتمادی لیٹر، وکالت نامہ مختار نامہ۔

وَرَقُ التَّغلِيف: پیکنگ پیپر۔

وَرَقُ التَّمغَةِ اور الدَّمغَةِ: اسٹامپ پیپر، سرکاری کاغذ جس پر کوئی وثیقہ لکھا جاتا ہے۔

وَرَقُ الجُدرَانِ والحِيطَان: دیواروں پر چسپاں کرنے کا کاغذ (وال پیپر)۔

وَرَقُ حَجمٍ كَبِير: فل اسکیپ کاغذ بڑے سائز کا کاغذ کا تختہ۔

وَرَقُ الحَمَّام: بیت الخلاء وغیرہ میں صفائی کے کام کا کاغذ، ٹائلٹ پیپر۔

وَرَقٌ خَشِنٌ: روکھا یا کھردرا یا معمولی کاغذ، رف پیپر۔

وَرَقُ خِطَاب: لیٹر فارم، وہ کاغذ جس کی پیشانی پر نام و پتہ لکھا ہوتا ہے۔

وَرَقُ خِطَابَات: مراسلت کا کاغذ۔

وَرَقُ رَسْم: ڈرائنگ پیپر، نقشہ نویسی کا کاغذ، ڈیزائن وغیرہ کا کاغذ۔

وَرَقٌ زَيتِيٌّ: آرٹ پیپر، چکنا کاغذ۔

وَرَقٌ شَفَّافٌ: ڈرائنگ پیپر، پھول وغیرہ بنانے کا باریک کاغذ۔

وَرَقُ الصَّنفَرَة اور السنفرة او وَرَقُ الزُّجَاج: ریگ مال، لکڑی وغیرہ صاف کرنے کا کھردار کاغذ۔

وَرَقُ الصُّحُف: نیوز پرنٹ، اخباری کاغذ۔

وَرَقُ طَبع: پرنٹنگ پیپر، چھپائی کا کاغذ۔

وَرَقُ الكَربُون: کاربن پیپر، مسالا لگا ہوا وہ کاغذ جس کے ذریعہ نقلیں بنائی جاتی ہیں۔

وَرَقُ اللَّعِب: تاش کے پتے۔

وَرَقُ اللَّفّ: پیکنگ پیپر، پیکٹ باندھنے یا لپیٹنے کا کاغذ۔

وَرَقُ المُسَوَّدَة: مسودہ لکھنے کا سادہ کاغذ۔

الوَرَقُ المُجَزَّع: رنگین پھول دار کاغذ جو دیواروں وغیرہ پر چسپاں کیا جاتا ہے۔

الوَرَقُ المُشَمَّع: اسٹینسل پیپر، نقش ساز تختی، خاص مسالا لگی ہوئی ایک تختی جس پر گول نوک والے قلم سے لکھتے ہیں تو لکھائی کی جگہ سے مسالا ہٹ جاتا ہے اور اسے مشین (سائکلو اسٹائل مشین) پر چڑھا کر سیاہی کا رول پھیرتے جاتے ہیں تو سیاہی چھن کر نیچے لگے ہوئے سادہ کاغذ پر اتر آتی ہے اور چھپائی ہو جاتی ہے۔

الوَرَقُ المَصقُول: چکنا کاغذ، آرٹ پیپر۔

الوَرَقُ المُقَوَّى: کارڈ بورڈ، گتا۔

الوَرَقُ المُرَمَّلُ: ریگ مال۔

وَرَقُ النَّسخ: کاپی (نقل) بنانے کا کاغذ، کاپیئنگ پیپر۔

وَرَقُ نَشَّاش اور نَشَّاف: جاذب بلاٹنگ پیپر۔

وَرَقُ يَانَصِيب: لاٹری۔

الوَرِقُ: چاندی یا چاندی کا ڈھلا ہوا سکہ ج: أَوْرَاق و وِرَاق۔

الوَرقَاءُ: کبوتری، فاختہ (۲) بھیڑیے کی مادہ (۳) ایک درخت جس کے پتے گول اور نرم ہوتے ہیں مویشی کھاتے ہیں ج: وَرَاقَى وَوَرَاقٌ۔

الوُرْقَةُ في القوس: کمان کا عیب

الوُرْقَةُ: گندمی پن (۲) سیاہی مائل خاکی رنگ (۳) سیاہی اور سفیدی ملا ہوا دھوئیں جیسا رنگ، یہ عام طور پر بعض اونٹوں کا ہوتا ہے۔

الوَرَقَةُ: ایک پتا (۲) فراخ دل یا خسیس آدمی، هو وَرَقَةٌ وهي وَرَقَةٌ (۳) کمان کا نقص، (۴) کاغذ کا ایک تختہ (۵) تاش کا پتا (۶) کارڈ (۷) ٹکٹ (۸) دستاویز (۹) چٹ، لیبل۔

وَرَقَةُ الاتِّهَام: فرد جرم۔

وَرَقَةُ اقتِرَاع اور انتِخَاب: پرچۂ انتخاب، بیلٹ پیپر، ووٹ پیپر۔

وَرَقَةُ التَّصرِيح: اجازت نامہ۔

وَرَقَةُ التَّصوِيت: ووٹ پیپر، پرچۂ انتخاب۔

وَرَقَةُ جَلبٍ وإحضَار: عدالتی سمن

الوَرَقَةُ المَالِيَّة: بونڈ، مالی سند۔

وَرَقَةُ نَشَّاش اور نَشَّاف: جاذب۔

وَرَقَةُ عَمَلٍ: پروگرام، نقشۂ کار۔
وَرَقَةٌ نَقْدِيَّةٌ: نوٹ (کاغذی سکہ)
وَرَقَةُ الوَتَرِ: کمان کے تانت میں شگاف پر لگانے کا باریک چمڑا۔
الوَرِقَةُ: شَجَرَةٌ وَرِقَةٌ: بہت پتوں والا درخت (۲) سرسبز و شاداب پتوں والا، عمدہ درخت یا پودا۔
الوَرَقِيُّ: کاغذ کا بنا ہوا۔
طَائِرَةٌ وَرَقِيَّةٌ: پتنگ۔
مَحْرَمَةٌ وَرَقِيَّةٌ او مِنْدِيل وَرَقِيٌّ، ہاتھ صاف کرنے کی کاغذی دستی، ٹشو پیپر۔
الوَرِيقَةُ: شَجَرَةٌ وَرِيقَةٌ سرسبز خوش منظر پتوں والا۔

• وَرَكَ ـِ (يَرِكُ) وَرْكاً: سرین پر سہارا لینا، سرین یا کولہے پر سہارا لیکر بیٹھنا۔
ـــ وُرُوكاً: سرین کو زمین پر لگا کر لیٹنا۔
ـــ عَلَى الدَّابَّةِ: سواری پر بیٹھنے یا اترنے کے لئے ایک ٹانگ موڑنا۔
ـــ بِالمَكَانِ: قیام کرنا۔
ـــ عَلَى الأَمْرِ: کسی کام پر قادر ہونا۔
ـــ فُلَاناً: کسی کے سرین پر مارنا۔
ـــ الشَّيءَ وَرْكاً: کوئی چیز سرین کے چاروں طرف باندھنا یا کرنا۔
وَرِكَ ـَ (يَوْرَكُ) وَرَكاً: بڑے سرین (موٹے کولھے) والا ہونا، ھو أَوْرَكُ وھی وَرْكَاءُ۔
ـــ الوَرِكُ: کولھے یا سرین کا بھاری ہونا۔
ـــ الرَّجُلُ ـِ (يَرِكُ) وُرُوكاً: سرین کو زمین سے لگا کر لیٹنا، چت لیٹنا۔
وَارَكَ المَكَانَ: کسی جگہ سے گزر جانا۔
وَرَّكَ عَلَى الدَّابَّةِ: ٹانگ موڑ کر ایک کولہا زین پر رکھنا۔

وَرَّكَ عَلَى الأَمْرِ: قادر ہونا۔
ـــ فِي الوَادِي: وادی سے گھوم کر چلے جانا۔
ـــ فِي اليَمِينِ: قسم کھلانے والے کے منشا اور نیت کے خلاف نیت کرنا
ـــ الشَّيءَ: کوئی چیز کولہوں کے گرد رکھنا
ـــ المَكَانَ: کسی جگہ سے گزر جانا، اسے پیچھے چھوڑ دینا۔
تَوَارَكَ: سرین پر سہارا لینا۔
تَوَرَّكَ: سرین پر بیٹھنا۔
ـــ فِي الصَّلٰوةِ: نمازی کا دائیں کولھے کو دائیں پیر پر اس طرح رکھنا کہ وہ کھڑا ہو، اور انگلیوں کا رخ قبلہ کی طرف ہو نیز بائیں کولھے کو زمین پر ٹیکنا اور بائیں پیر کو پھیلا کر دائیں طرف کو نکالنا، (۲) نماز میں کھڑے ہو کر دونوں ہاتھوں کو دونوں کولھوں کے برابر رکھنا۔
ـــ عَلَى الدَّابَّةِ: سواری پر بیٹھنے یا اترنے کے لئے ایک ٹانگ موڑنا۔
ـــ بِالمَكَانِ: قیام کرنا۔
ـــ عَنِ الحَاجَةِ: کسی ضرورت یا کام سے پیچھے ہٹنا، پس و پیش کرنا دیر کرنا۔
ـــ لِفُلَانٍ وَفُلَاناً: کسی کو اپنے پیروں میں جکڑ کر زمین پر پٹخنا۔
ـــ عَلَى الأَمْرِ: قادر ہونا۔
ـــ الصَّبِيَّ: بچہ کو اپنے کولہوں پر بٹھانا۔
المَوْرِكُ: کجاوہ پر سوار کے پیر رکھنے کی جگہ (۲) کجاوہ کے گرد باندھی جانے والی رسّی۔
نَعْلٌ مَوْرِكٌ: ران کی کھال کا بنا ہوا جوتا۔
المَوْرِكَةُ: کجاوہ کی وہ جگہ جس پر سوار اپنا پاؤں رکھتا ہے (۲) کجاوہ کی وہ جگہ جس پر سوار ٹانگ موڑ کر ٹانگ پر رکھتا ہے، نَعْلٌ مَوْرِكَةٌ: مَوْرِكٌ۔
المِيرَكَةُ والمَوْرِكَةُ: کجاوہ کا اگلا حصہ جس پر سوار تھک کر پاؤں رکھ لیتا ہے۔
الوَارِكُ: کجاوہ کی وہ جگہ جس پر سوار اپنا پاؤں رکھتا ہے۔
الوِرَاكُ: الوَارِكُ (۲) کجاوہ کا اگلا حصہ (۳) وہ کپڑا جو کجاوہ کے اگلے حصہ پر ڈال کر نیچے موڑ دیا جاتا ہے ج: وُرُكٌ۔
الوَرْكُ: انسان کی ران کے اوپر کا حصہ (۲) جڑ کی لکڑی کی بنی ہوئی کمان، ج: أَوْرَاكٌ۔
الوَرِكُ: ران کا بالائی حصہ، کولا (کولھا) سرین۔
وَرِكُ الشَّجَرِ: درخت کی جڑ ج: أَوْرَاكٌ۔
الوِرْكُ: ران کا بالائی حصہ (۲) جڑ کی لکڑی کی بنی ہوئی کمان (۳) کمان کا کنارہ (۴) کمان میں تانت باندھنے کی جگہ ج: أَوْرَاكٌ۔
الوِرْكِيُّ: اصل، انَّ عِنْدَهُ لَوِرْكِيَّ خَبَرٍ: اس کے پاس واقعہ کی صحیح اطلاع ہے۔
الوَرْكَاءُ: مؤنث الأَوْرَكِ (۲) موٹے کولہوں والی عورت بھاری سرین والی عورت۔
الوَرْكَانَةُ: بھاری سرین والی عورت۔

• الوَرَلُ: گوہ کی مانند قدرے بڑا ایک زہریلا جانور، ج: أَوْرَالٌ وَوِرْلَانٌ وأَرْؤُلٌ۔

• وَرِمَ ـِ (يَرِمُ) وَرَماً، سوجنا پھولنا۔
ـــ انْفُهُ: ناک پھولنا (غصہ ہونا)۔
ـــ النَّبْتُ: پودے کا لمبا ہونا ھو وَارِمٌ۔

أَوْرَمَتِ النَّاقَةُ: اونٹنی کے تھنوں کا سوجنا۔
— فُلَانًا وبه: کسی کو ناگوار بات کہنا جو اسے بری معلوم ہو، ناراض کرنا۔
وَرَّمَ فُلَانٌ بِأَنْفِهِ: تکبر سے ناک چڑھانا غرور کرنا۔
— الجِلْدَ وَنَحْوَهُ: ورم آلود کرنا۔
— الْفَهُ: غصہ دلانا۔
تَوَرَّمَ: سوجنا، ورم آلود ہونا۔
الأَوْرَمُ: لوگ یا لوگوں کی بڑی تعداد (۲) لشکر کا بڑا حصہ۔
التَوَرُّمُ: التَوَرُّمُ الصَّمْغِيُّ: خاندانی آتشک کے دور ثالث میں نمایاں ہونے والا ورم جو کبھی پیپ آلود بھی ہو جاتا ہے اگر جلد یا غشاء مخاطی میں ہو۔
المَوْرِمُ: ڈاڑھ اگنے کی جگہ، مسوڑھا۔
المُتَوَرِّمُ: سوجا ہوا۔
الوَارِمُ: سوجا ہوا۔
الوَرَمُ: سوجن، ورم، ج: أَوْرَامٌ
• تَوَرَّنَ: خوب سنگار کرنا، زیب و زینت اختیار کرنا۔
الوَرَانِيَةُ: سرین۔
وَرْنَةُ: زمانۂ جاہلیت میں ماہ ذیقعدہ کا نام۔
• الوَرْنِيشُ: وارنش جو روغن میں ملائی جاتی ہے، پالش۔
• وَرِهَ ـَ (يَوْرَهُ) وَرَهًا: بے وقوف ہونا۔
— الكَثِيبُ: ریت کے ٹیلہ کا جا ہوا نہ ہونا، کھسکتے رہنا۔
— الرِّيحُ: ہوا کا تیز چلنا۔
— السَّحَابَةُ: بادل کا بہت برسنے والا ہونا، هو أَوْرَهُ وهي وَرْهَاءُ۔
— المَرْأَةُ: ـِ (تَرِهُ) وَرَهًا: عورت کا چربی چڑھا ہوا ہونا، موٹی ہونا هي وَرِهَةٌ۔
تَوَرَّهَ فِي عَمَلِهِ: کام میں اناڑی اور نا تجربہ کار ہونا۔
الوَارِهَةُ: دَارٌ وَارِهَةٌ: کشادہ گھر۔
الوَرْهَاءُ: امْرَأَةٌ وَرْهَاءُ اليَدَيْنِ بے وقوف عورت (۲) الرِّيحُ الوَرْهَاءُ: تیز ہوا، آندھی۔
الوَرَّةُ: کھسکتے رہنے والا ریت۔
• وَرْوَرَ فِي الكَلَامِ: تیز بولنا۔
— النَّظَرَ: گھورنا، نگاہ تیز کرنا۔
المُوَرْوِرُ: گمراہ کن، ہلاکت سے قریب کرنے والا۔
الوَرْوَرِيُّ: کمزور نگاہ والا۔
• وَرَى الزَّنْدُ ـِ (يَرِي) وَرْيًا وَوُرِيًّا وَرِيَةً: چقماق کا آگ دینا، هو وَارٍ وَوَرِيٌّ۔
— النَّارُ وَرْيًا وَرِيَةً: آگ سلگنا۔
— الإِبِلُ وَنَحْوُهَا وَرْيًا: اونٹوں وغیرہ کا موٹا ہونا، خوب چربی چڑھا ہوا ہونا۔
— النِّقْيُ: مغز استخواں کا چربی دار ہونا۔
— اللّٰهُ فُلَانًا: خدا کا کسی کو پھیپھڑوں کی بیماری میں مبتلا کرنا۔
— فُلَانٌ فُلَانًا: کسی کے پھیپھڑے کو زخمی کرنا۔
— القَيْحُ جَوْفَهُ: پیپ کا اندرونِ جسم (پیٹ) کو خراب کر دینا، حدیث میں ہے، لَأَنْ يَمْتَلِئَ جَوْفُ أَحَدِكُمْ قَيْحًا حَتَّى يَرِيَهُ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَمْتَلِئَ شِعْرًا، تم میں سے کسی کے اندرون جسم (پیٹ) کا پیپ سے پر ہو کر خراب ہو جانا اس سے بہتر ہے کہ وہ شعر و شاعری سے پر ہو
وَرِيَ الزَّنْدُ ـَ (يَوْرَى) وَرْيًا وَوُرِيًّا وَرِيَةً: چقماق کا آگ دینا
— المُخُّ ـِ (يَرِي) وَرْيًا: مخ کا ٹھکا ہوا ہونا، بھرا ہوا ہونا۔
— الشَّحْمُ وَرًى: چربی کا بہت چکنا ہونا۔
وُرِيَ الكَلْبُ وَرْيًا: کتے کا انتہائی بڑکایا ہونا۔
— الرَّجُلُ: کسی کے پھیپھڑے میں پیپ پڑنا، هو مَوْرُوٌّ وَمَوْرِيٌّ
أَوْرَى الزَّنْدُ: چقماق کا آگ دینا
— الزَّنْدَ: چقماق سے آگ نکالنا
— النَّارَ: آگ سلگانا۔
— صَدْرَهُ عَلَى فُلَانٍ: کسی کے خلاف کسی کے دل میں بغض و کینہ پیدا کرنا۔
— لَهُ رَأْيًا: کسی کو کوئی رائے دینا۔
— السِّمَنُ الإِبِلَ: موٹاپے کا اونٹوں کی چربی اور مغز استخواں کو بڑھا دینا۔
وَارَاهُ مُوَارَاةً: چھپانا۔
وَرَّى عَنْ فُلَانٍ: کسی کی حمایت کرنا کسی کا دفاع کرنا، طرف داری کرنا۔
— عَنِ الشَّيْءِ: کسی شے کی حقیقت چھپا کر دوسری بات ظاہر کرنا، توریہ کرنا، حدیث میں ہے، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَرَادَ سَفَرًا وَرَّى بِغَيْرِهِ، جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کسی سفر کا ارادہ فرماتے تو کسی دیگر سفر سے توریہ کر لیتے تھے یعنی غیر مقصود سفر کا اظہار کر کے اصل سفر کو اخفاء میں رکھتے تھے
— فُلَانٌ الزَّنْدَ: چقماق سے آگ نکالنا۔

وَرَّى الشيءَ: پوشیدہ رکھنا (۲) پیچھے کرلینا چھپالینا۔
تَوَارَىٰ: چھپنا، پس پردہ ہونا۔
اِستَوْرَىٰ الزَّنْدَ: چقماق سے آگ نکالنا۔
— فُلَانًا رَأيًا: کسی سے رائے لینا، راہنمائی حاصل کرنا
التَّرِيَّةُ: ہلکے پیلے مٹیالے رنگ کا وہ خفیف مادہ جو حائضہ کو بوقت غسل نظر آئے۔
التَّوْرِيَةُ: ارادہ کی ہوئی چیز کا اس طرح اظہار کہ حقیقت مخفی رہے، کذب بیانی سے بچکر مقصد کی پردہ پوشی۔
الوَرِيَّةُ: ہر وہ چیز جس سے آگ سلگائی جائے جیسے کپڑے کا چیتھڑا، روئی اور کاغذ وغیرہ۔
الوَارِي: موٹی چربی (۲) ہر موٹی چیز (۳) آگ دینے والا چقماق۔
المِسْكُ الوَارِي: عمدہ قسم کا مشک۔
وَارِي الزَّنْدِ فِي الاقتِرَاحِ: برجستہ کوئی بات کہنے والا، تیز طبع آدمی۔
الوَارِيَةُ: پھیپھڑوں کی بیماری جس سے کھانسی اٹھتی ہے۔
الوَرْيُ: پیٹ کے اندر کی پیپ یا وہ زخم جس سے کھانستے وقت پیپ یا خون منہ سے نکلتا ہو، مبغوض آدمی کے کھانستے وقت عرب کہتے ہیں: وَرْيًا وقُحَابًا۔
الوَرَىٰ: مخلوق (۲) نوع انسانی (۳) پھیپھڑوں کی بیماری۔
ابو الوَرَىٰ: زمانہ، مَا أَدْرِي أيُّ الوَرَىٰ هُوَ؟ نہ معلوم وہ کس قسم کا آدمی ہے۔
الوَرِيَّةُ: آگ سلگانے کی کوئی چیز۔
الوَرِيُّ: موٹی چربی، لَحْمٌ وَرِيٌّ: موٹا گوشت (۲) مہمان (۳) پڑوسی۔

و ـــــ ز

• وَزَأَ مِنَ الطَّعَامِ ـَ (يَزَأُ) وَزْءًا کھانے سے پرشکم ہونا۔
— اللَّحْمَ: گوشت کو بھون کر خشک کرنا۔
— القَوْمُ القَوْمَ: لڑائی وغیرہ میں ایک گروہ کا دوسرے گروہ کو دھکیلنا۔
وَزَّأَتِ النَّاقَةُ أوِ الفَرَسُ ونحوهما براكبها تَوْزِئَةً وتَوْزِيئًا: گھوڑے وغیرہ کا سوار کو زمین پر گرادینا۔
— فُلَانًا: کسی کو ہر طرح کی قسم دیکر پابند کرنا۔
— الإِنَاءَ: برتن کو بھرنا۔
تَوَزَّأَ: پانی سے سیر ہونا۔
— الإِنَاءُ: برتن بھرنا۔
الوَزَأُ: چھوٹے قد کا موٹا اور سخت جسم آدمی۔
• وَزَبَ المَاءُ والشيءُ ـِ (يَزِبُ) وُزُوبًا: پانی وغیرہ بہنا۔
أَوْزَبَ فِي الأرضِ: سفر کرنا، ملک یا علاقہ کے اندر دور تک جانا۔
المِيزَابُ: پرنالا، ج: مَيَازِيبُ دیکھئے (ازب)۔
الوَزَّابُ: چالاک و ماہر چور۔
• وَزَرَ ـِ (يَزِرُ) وَزْرًا وَزِرَةً: بھاری بوجھ اٹھانا (۲) گناہ گار ہونا هو وَازِرٌ۔
— لَهُ وِزَارَةً: کسی کا وزیر بن جانا مشیر و مقرب ہوجانا۔
— الشيءَ وِزْرًا: اٹھانا، هو وَازِرٌ۔
— وِزْرَ أُخْرَىٰ: دوسری ذات کا بوجھ اٹھانا، ذمہ دار ہونا، جوابدہ ہونا۔
وَزَرَ الرَّجُلَ وَزْرًا: کسی پر غالب ہونا۔
— الثُّلْمَةَ: رخنہ (شگاف) بند کرنا۔
وُزِرَ ـُ (يُوزَرُ) وَزْرًا وَزِرَةً: گناہ کرنا، ارتکاب جرم کرنا (۲) گناہ کی تہمت لگایا جانا هو مَوْزُورٌ۔
أَوْزَرَهُ: کسی کو پشت پناہ بنانا، اپنا سہارا بنانا (۲) چھپانا، پناہ دینا۔
— الشيءَ: کوئی چیز حاصل کرنا، قبضہ میں لینا (۲) مضبوط و پختہ کرنا (۳) لے جانا۔
وَازَرَهُ عَلَى الأمرِ: کسی کام میں کسی کی مدد کرنا، طاقت بہم پہنچانا (۲) کسی کا وزیر (مشیر و مصاحب) بن جانا۔
اتَّزَرَ: گناہ کرنا، جرم کرنا (۲) چھوٹا کمبل اوڑھنا۔
تَوَزَّرَ لَهُ: کسی کا وزیر ہو جانا۔
اِستَوْزَرَهُ: کسی کو اپنا وزیر بنا لینا (۲) لیجانا۔
المُوَازِرُ: پشت پناہ، مددگار و معاون۔
المَوْزُورُ: گنہگار، مجرم، ملزم۔
المَوْزُورَةُ: جرم، گناہ۔
الوَازِرُ: بوجھ اٹھانے والا۔
الوَازِرَةُ: بوجھ اٹھانے والی ذات۔
الوِزَارَةُ والوَزَارَةُ (بکسر واؤ اعلیٰ استعمال ہے) منصب وزیر، وزارت (۲) جماعت وزراء، کیبنیٹ (۳) دفتر وزارت۔
الوِزْرُ: بھاری بوجھ (۲) ہتھیار (۳) گناہ، جرم، ج: أَوْزَارٌ۔
أَوْزَارُ الحَرْبِ: آلات و سامان جنگ۔
أَعَدُّوا أَوْزَارَ الحَرْبِ: انہوں نے جنگ کے ہتھیار تیار کر لئے یعنی جنگ کی تیاری کرلی۔
وَضَعَتِ الحَرْبُ أَوْزَارَهَا:

جنگ ختم ہوگئی۔

اَلْوَزَرُ: محفوظ یا مضبوط پہاڑ (۲) پناہ گاہ

اَلْوُزْرَةُ: چھوٹا کمبل، ج: وُزَرات۔

اَلْوَزِيْرُ: پشت پناہ (۲) بادشاہ کا مشیر و مصاحب جو اپنی رائے اور مشورہ سے بادشاہ کا بوجھ ہلکا کرے (۳) نظامِ حکومت میں کسی خاص شعبہ کا ذمہ دار صاحبِ منصب شخص، وزیر، ج: وُزَرَاءُ و اَوْزَارٌ۔

• اَلْمَوْزَرَةُ: بہت مرغابیوں والی زمین۔

اَلْوَزُّ: الاِوَزُّ: مرغابی، واحد وَزَّةٌ۔

• وَزَعَ الاِنْسَانَ وَغَيْرَهُ ـــَـ (يَزَعُهُ) وَزْعًا: روکنا، منع کرنا، قید میں رکھنا (۲) جھڑکنا، ڈانٹنا۔

ـــ الجَيْشَ: لشکر کی صف بندی کرنا، لڑائی کے لئے خاص ترتیب سے کھڑا کرنا۔

اَوْزَعَ بَيْنَهُمْ: لوگوں میں پھوٹ ڈالنا (۲) صلح کرانا۔

ـــ الشَّيْءَ: کوئی چیز تقسیم کرنا (۲) منتشر کرنا بکھیرنا۔

ـــ فُلَانًا بِالشَّيْءِ: کسی کو کسی چیز سے بھڑکانا، ورغلانا، اُوْزِعَ فُلَانٌ بِالشَّيْءِ وَزُوْعًا: کسی کو ورغلاکر کسی چیز کا عادی اور شوقین بنانا۔

ـــ فُلَانًا الشَّيْءَ: کسی کو کسی شئے کا دلدادہ اور شوقین بنانا۔

ـــ اللّٰهُ فُلَانًا الشَّيْءَ: خدا کا کسی کے دل میں کوئی بات ڈالنا، کسی بات کی توفیق دینا، قرآن پاک میں ہے: رَبِّ اَوْزِعْنِي اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي اَنْعَمْتَ عَلَيَّ۔

وَازَعَهُ: کسی کے لئے رکاوٹ بننا، کسی کے لئے مانع ہونا۔

وَزَّعَهُ: تقسیم کرنا، بانٹنا۔

ـــ المَالَ وَغَيْرَهُ عَلَى القَوْمِ: لوگوں میں مال وغیرہ تقسیم کرنا۔

وَزَّعَ الصَّحِيْفَةَ اوالمجلّةَ اوالكِتَابَ: اخبار، رسالہ یا کتاب خریداران کو فراہم کرنا (تقسیم کرنا)۔

ـــ البَرِيْدَ: ڈاک تقسیم کرنا، اس کی متعین جگہ پر پہنچانا۔

ـــ المُوْسِيْقَارُ اللَّحْنَ: موسیقار کا کسی نغمہ کو مختلف آلات پر تقسیم کرنا

اِتَّزَعَ: رکنا، باز رہنا۔

تَوَزَّعَ القَوْمُ الشَّيْءَ بَيْنَهُمْ: لوگوں کا باہم کوئی چیز بانٹ لینا۔

ـــ الشَّيْءُ: بٹ جانا، تقسیم ہوجانا۔

تَوَزَّعُوا ضُيُوفَهُمْ: لوگوں کا مہمانوں کو مختلف ٹولیوں پر تقسیم کرکے اپنے اپنے گھروں پر لے جانا۔

تَوَزَّعَتْهُ الاَفْكَارُ: خیالات کا کسی کو پریشان کرنا، هُوَ مُتَوَزِّعُ القَلْبِ۔

اِسْتَوْزَعَهُ الاَمْرَ: کسی بات کے الہام و توفیق کی استدعا کرنا۔

ـــ اللّٰهَ شُكْرَهُ: اللہ سے اس کے شکر کی توفیق مانگنا۔

الاَوْزَاعُ: جماعتیں، گروہ (۲) مختلف قسم کے لوگ (۳) لوگوں کے جتھے سے الگ تھلگ ہونے والے مکانات (اس کا واحد نہیں)

التَّوْزِيْعُ: تقسیم (۲) اخبارات و رسائل وغیرہ کی اشاعت و فراہمی (۳) فن تصویر میں رنگوں کی مخصوص آمیزش (۴) خطوط وغیرہ کی تقسیم۔

التَّوْزِيْعَةُ: ایک دفعہ کی تقسیم اشاعت۔

المُتَّزِعُ: سخت جان اور خود دار آدمی۔

المُوَزِّعُ: تقسیم کنندہ، مقسم، (۲) اخبارات و رسائل فراہم کنندہ، ڈیلر (۳) ڈاکیا، پوسٹ مین۔

مُوَزِّعُ البَرِيْدِ: پوسٹ مین۔

الوَازِعُ: مانع، (۲) محافظ (۳) مرتب (۴) عبرت (۵) لڑائی میں لشکر کی صف بندی کرانے والا کمانڈر (۶) محرمات شرعیہ سے روکنے والا مبلغ یا افسر (۷) کتا، اسے ابن وازع بھی کہتے ہیں، ج: وَزَعَةٌ و وُزَّاعٌ، وَزَعَةُ المَلِكِ: شاہی محافظین۔

الوَازِعُ الدِّيْنِيُّ: مذہبی مانع، روک، محافظ۔

الوُزُوْعُ: کسی چیز پر اکساہٹ

• وَزَغَ بِهِ ـــِـ (يَزِغُ) وَزْغًا: تھوڑا تھوڑا پھینکنا۔

ـــ النَّاقَةُ بِبَوْلِهَا: اونٹنی کا تھوڑا تھوڑا پیشاب کرنا۔

ـــ الطَّعْنَةُ بِالدَّمِ: نیزہ کے زخم کا تھوڑا تھوڑا خون پھینکنا۔

اَوْزَغَ بِهِ: وَزَغَ۔

وَزَّغَ الجَنِيْنُ: پیٹ میں بچہ کا پورا ہوکر حرکت کرنا۔

الوَزَغُ: کمزور آدمی (۲) چھپکلی (ایک وَزَغَةٌ) ج: اَوْزَاغٌ و وِزْغَانٌ۔

• وَزَفَ ـــِـ (يَزِفُ) وَزْفًا و وَزِيْفًا: جلدی کرنا، تیز چلنا (۲) قدم ملاکر چلنا چھوٹے چھوٹے ڈگ بھرنا۔

ـــ اِلَيْهِ: کسی کے نزدیک ہونا۔

ـــ فُلَانًا وَزْفًا: کسی سے جلدی کرانا۔

اَوْزَفَ: جلدی کرنا۔

وَازَفَ القَوْمُ: لوگوں کا مشترکہ اخراجات کے لئے اپنے اپنے حصہ کی برابر برابر رقم دینا۔

وَزَّفَ: جلدی کرنا۔

تَوَازَفَ القَوْمُ: مشترکہ خرچ کے لئے ایک دوسرے کے برابر حصہ دینا (۲) باہم قریب ہونا، تَوَازَفُوا بَيْنَهُمْ: باہم مل کر مصارف جمع کرنا۔

• أَوْزَكَتِ الْمَرْأَةُ: عورت کا عجلت کرنا۔
ـــ فِي مَشْيِهَا: ٹھُنگوں کی طرح بھدی چال چلنا۔
• وَزَمَ ـِ (يَزِمُ) وَزْمًا: رات دن میں ایک بار کھانا (۲) تھوڑی چیز کے ساتھ اتنی ہی اور ملانا۔
ـــ الشَّيْءَ: رخنہ یا دراڑ ڈالنا۔
ـــ فُلَانًا بِفِيهِ: کسی کو آہستہ سے منہ سے کاٹنا۔
ـــ الدَّيْنَ: قرض ادا کرنا۔
وُزِمَ فِي مَالِهِ وَزْمَةً: کسی کے مال میں کچھ کمی آ جانا۔
وَزَّمَ نَفْسَهُ: اپنے بارہ میں دن رات میں ایک بار کھانے کا فیصلہ کرنا۔
تَوَزَّمَ: کسی کا شدید روندنے و دباؤ والا ہونا۔
الوِزَامُ: عجلت، تیزی۔
الوَزَّامُ: پُر گوشت و بھرے ہوئے پٹھوں والا ہونا۔
الوَزْمُ: مقدار (۲) ترکاریوں کی گٹھری (سبزیوں کا گٹھا) (۳) عقاب کا اپنے گھونسلے میں جمع کیا ہوا گوشت، (۴) بروقت ہونے والا کام۔
الوَزْمَةُ: مقدار (۲) دن رات میں ایک دفعہ کی خوراک۔
الوَزِيمُ: ترکاریوں کی گٹھڑی (سبزیوں کا گٹھا) (۲) عضلات، پٹھے، رَجُلٌ وَزِيمٌ: ٹھکے ہوئے بدن کا آدمی، (۳) بھنا ہوا گوشت (۴) سکھایا ہوا گوشت (۵) ٹکڑے کیا ہوا گوشت، (۶) ہانڈی وغیرہ میں بچا ہوا شوربا (۷) ہر بچی ہوئی چیز۔
الوَزِيمَةُ: ترکاریوں کی گٹھڑی (سبزیوں کا گٹھا) (۲) کھجور کا شگوفہ جس میں شگاف دے کر قلم لگایا جائے (۳) کھجور کا وہ پتا جس سے شگوفہ چیر کر باندھا جائے (۴) گوشت کا ٹکڑا (۵) دونوں رانوں کا بھرا ہوا گوشت (۶) عقاب کا اپنے گھونسلے میں جمع کیا ہوا گوشت، ج: وُزُم۔

• وَزَنَ الشَّيْءُ ـِ (يَزِنُ) وَزْنًا وَزِنَةً: وزن دار ہونا، بھاری ہونا۔
ـــ الشَّيْءَ: تولنا (۲) ہاتھ میں کوئی چیز لے کر وزن کا اندازہ کرنا (۳) اندازہ کرنا (۴) درخت کے پھل کا اندازہ کرنا
ـــ الكَلَامَ: کلام کا معنوی وزن دیکھنا جانچنا۔
ـــ الدَّرَاهِمَ لَهُ: کسی کو درہم جانچ تول کر دینا۔
ـــ الشَّيْءُ دِرْهَمًا: کسی چیز کا درہم کے بقدر ہونا۔
ـــ نَفْسَهُ عَلَى الأَمْرِ: کسی کام پر خود کو جمانا، عادی کرنا، خوگر بنانا۔
ـــ الشِّعْرَ: شعر کی تقطیع کرنا، قواعدِ عروض کے مطابق بنانا۔
وَزُنَ ـُ (يَوْزُنُ) وَزَانَةً: وزن دار و بھاری بھرکم ہونا، وقیع ہونا (۲) ذی رائے ہونا۔ باوزن ہونا، هُوَ وَزِينٌ۔
أَوْزَنَ نَفْسَهُ عَلَى الأَمْرِ: خود کو کسی کام پر جمانا۔
وَازَنَ بَيْنَ الشَّيْئَيْنِ مُوَازَنَةً وَوِزَانًا: دو چیزوں کو برابر کرنا، (۲) وزن کے لئے باہم تقابل کرنا موازنہ کرنا۔
ـــ الشَّيْءُ الشَّيْءَ: ایک شے کا دوسری شے کے ہم وزن ہونا (۲) برابر ہونا (۳) مقابل ہونا، سامنے ہونا۔
ـــ فُلَانًا: کسی کو اس کے کام کا بدلہ دینا، صلہ یا انعام دینا۔
اتَّزَنَ العِدْلُ: گون کا دوسری گون کے ہم وزن ہونا۔
ـــ الشَّيْئَانِ: وزن میں برابر ہونا۔
ـــ فُلَانٌ الدَّرَاهِمَ: تول کر درہم لینا۔
تَوَازَنَ الشَّيْئَانِ: دو چیزوں کا ہم وزن ہونا۔
الأَوْزَنُ: زیادہ وزنی، زیادہ وقیع، جیسے هَذَا القَوْلُ أَوْزَنُ مِنْ هَذَا۔
أَوْزَانُ القَوْمِ: سربرآوردہ قوم۔
الاتِّزَانُ: توازن (۲) علم ریاضی اور علم ہندسہ میں غیر مستقر توازن کا نام ہے یعنی اگر کسی جسم کو اس کی جگہ سے ہٹا کر دوبارہ وہاں رکھا جائے تو وہ اپنی سابقہ حالت پر بحال نہ ہو اور توازن بگڑ جائے، (۳) سنجیدگی۔
التَّوَازُنُ: توازن، دو چیزوں میں وزنی یکسانیت۔
التَّوَازُنُ الاقْتِصَادِيُّ: اشیا کی قیمتوں پر اثر انداز ہونے والے اسباب وعلل کو مختلف حالات میں متساوی سطح پر رکھنے کا ایک نظریہ جس سے مختلف ممالک کی مالی اور اقتصادی حالت میں کسی نہ کسی حد تک توازن قائم رہتا ہے۔
الزِّنَةُ: پہاڑ کا بالمقابل حصہ، هُوَ زِنَتَهُ: وہ اس کے سامنے ہے (۲) وزن و مقدار، حدیث میں ہے سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهِ عَدَدَ خَلْقِهِ وَزِنَةَ عَرْشِهِ: خدا کی پاکی و تعریف کا بیان اس کی مخلوقات کی تعداد اور اس کے عرش کے وزن و مقدار کے برابر ہو۔
المُتَّزِنُ: متوازن (۲) سنجیدہ مزاج
المُوَازَنَةُ: دو یا چند چیزوں کی قدر و قیمت

یا وزن میں مقابلہ (۲) تقابل، توازن، بیلنس (۳) بجٹ، گوشوارہ آمد و صرف۔
المُوَازِنُ: ہم وزن (۲) مقابلہ کا۔
المَوَازِينُ: میزان کی جمع (۲) پاسنگ سمیت ایک ترازو (۳) توازن۔
اختلالُ المَوَازِين: توازن کا بگاڑ۔
المَوزُونُ: تولی جانے والی چیز (۲) مقررہ مقدار و وزن والی چیز، قرآن پاک میں ہے، وَاَنْبَتْنَا فِيهَا مِن كُلِّ شَيءٍ مَوْزُونٍ۔ ہم نے اس (زمین) میں ہر قسم کی چیز معین مقدار سے اگائی ہے (۳) وزن کی ہوئی چیز۔
المَوزُونَةُ: امرأة مَوزُونَةٌ: پستہ قد عقلمند عورت۔
المِيزَانُ: ترازو، تولنے کا کانٹا (۲) لوہے یا پتھر کا باٹ (جسے ترازو کے ایک پلڑے میں رکھ کر کوئی چیز اس کے برابر کیجائے (۳) درجہ، حیثیت، اعرف لِكُلِّ امرِئٍ مِيزَانَهُ: ہر آدمی کی حیثیت کو سمجھو (۴) انصاف (۵) علم فلسفہ میں اشیاء اور معانی کو باعتبار معیار پرکھنے کا ظاہری یا باطنی ذریعہ ج: مَوَازِين۔
المِيزَانُ التِّجَارِيُّ: تجارتی توازن۔
مِيزَانُ البُخَارِ: اسٹیم پیما، بھاپ کا درجۂ حرارت معلوم کرنے کا آلہ۔
مِيزَانُ الثِّقلِ النَّوعيّ: کثافت نوعی کا پیمانہ۔
مِيزَانُ ثِقلِ الهَوَاءِ: بادپیما، بیرومیٹر، مِيزَانُ الحَرَارَةِ، مِيزَانُ الحَرِّ وَالبَرْدِ: تھرمامیٹر۔
مِيزَانُ الرُّطُوبَةِ وَاليُبُوسَةِ: ہائیگرامیٹر، رطوبت اور یبوست کا درجہ معلوم کرنے کا آلہ۔
مِيزَانُ ضَغطِ البُخَارِ: بھاپ کے دباؤ کی مقدار معلوم کرنے کا آلہ، دخان پیما۔

مِيزَانُ القُوَى: طاقت کا توازن۔
مِيزَانُ اللَّبَنِ: شیر پیما، دودھ کی جانچ کا آلہ۔
مِيزَانُ النَّهَارِ: دوپہر، قَامَ واستقام مِيزَانُ النَّهَارِ: دوپہر ہوگیا، هو بِمِيزَانِ الجَبَلِ وَمِيزَانَهُ: وہ پہاڑ کے بالمقابل ہے، برابر میں ہے۔
المِيزَانِيَّةُ: بجٹ، بیلنس شیٹ، آمد و صرف کا گوشوارہ (جس میں دونوں کا توازن ظاہر کیا جائے)۔
الوَازِنُ: تولنے والا (۲) دِرْهَمٌ وَازِنٌ پورے وزن کا درہم۔
الوِزَانُ: هو بِوِزَانِهِ وَوِزَانَهُ وہ اس کے سامنے ہے۔
الوِزَانَةُ: هو بِوِزَانَتِهِ: وہ اس کے سامنے ہے (۲) تولنے کا پیشہ (۳) تلائی۔
الوَزَّانُ: تولنے کا پیشہ کرنے والا۔
الوَزْنُ: ترازو کا باٹ، ج: أَوْزَانٌ، (۲) کھجوروں کا گٹھا جسے آدمی دونوں ہاتھوں میں نہ اٹھا سکے، ج: وُزُونٌ (۳) اہل عروض کی اصطلاح میں وہ وزن جس پر اشعار تیار کئے جائیں، ج: أَوْزَانٌ (۳) پہاڑ کا بالمقابل حصہ هُوَ وَزْنَهُ: وہ اس کے سامنے ہے دِرْهَمٌ وَزْنٌ وَوَزْنًا: پورے وزن کا یا سرکاری وزن کا درہم فُلَانٌ رَاجِحُ الوَزْنِ: فلاں صاحب عقل و دانش یا ذی رائے ہے (۴) بوجھ، وزن (۵) حیثیت، قدر و قیمت، مَا لِفُلَانٍ وَزْنٌ: فلاں کی کوئی حیثیت نہیں، وہ خسیس الطبع ہے، بیکار ہے، أَقَامَ لَهُ وَزْنًا: اہمیت دینا۔

الوَزْنُ النَّوعِيُّ: کسی جسم کا پانی کے مساوی حجم والے وزن کے ساتھ تناسب۔
الوَزْنَةُ: دانشمند پست قد عورت (۲) رائج الوقت درہم یا سکہ (۳) ایک وقت کا کھانا (۴) ایک دفعہ کا وزن
الوِزْنَةُ: تولنے کا طریقہ یا نوعیت هو حَسَنُ الوِزْنَةِ: وہ ٹھیک تولا ہوا ہے۔
الوَزِينُ: وَزِينُ الرَّأْيِ: سنجیدہ اور ذی رائے، جچی تلی رائے رکھنے والا۔
• وَزْوَزَ الرَّجُلُ: بدن کو ہلاتے ہوئے چھوٹے چھوٹے قدم رکھ کر چلنا۔
الوَزْوَازُ: چھوٹے قدم رکھ کر چلنے والا۔
المُوَزْوِزُ: گانے والا۔
الوُزْوُزُ: موت (۲) زمین ہموار کرنے کا چوڑا تختہ، وہ چوڑی لکڑی جس کے ذریعہ اونچی جگہ کی مٹی سمیٹ کر گڑھے میں ڈالی جائے۔
• وَزَى الشَّيءُ ـ يَزِي، وَزْيًا: سمٹنا، سکڑ کر اکٹھا ہونا
ـــ الأَمرُ فُلَانًا: کسی بات کا کسی کو غصہ دلانا۔
أَوْزَى لِدَارِهِ: گھر کے چاروں طرف مٹی کا پشتہ بنانا، دیواروں کو لیپنا۔
ـــ إِلَيهِ: کسی کی پناہ لینا، سہارا لینا۔
ـــ إِلَيهِ الشَّيءَ: سہارا دینا، پناہ میں دینا۔
ـــ ظَهْرَهُ: ٹیک لگانا۔
ـــ ظَهْرَهُ إِلَى الحَائِطِ: دیوار سے کمر لگانا، ٹیک لگانا۔
ـــ الشَّيءَ: نمایاں کرنا، نصب کرنا۔
وَازَاهُ: کسی کے مقابل ہونا، سامنے ہونا۔
تَوَازَى الشَّيئَانِ: دو چیزوں کا برابر ہونا ایک دوسرے کے مساوی ہونا۔

استوزی: اپنی رائے پر اڑنا، من مانی کرنا، (۲) دور نکل جانا. جیسے. استوزی العیرُ گدھا دور نکل گیا.
— الشیئُ: قائم ہونا، بلند ہونا.
— فی الجبل: پہاڑ پر چڑھنا.
المُتوازی: مساوی (۲) مساوی سطحوں والا جسم.
مُتوازی الاضلاع: وہ شکل جس کے ہر دو پہلو (ضلع) مساوی ہوں.
المُستوزی: خود رائے.
الوَزی: موٹے اور جھکے ہوئے بدن کا پست قد آدمی.

و ـــــ س

• وَسَبَتِ الارضُ ـِ (تَسِبُ) وَسْبًا: زمین کا بہت گھاس والی ہونا
وَسِبَ الثوبُ وغیرُہ ـَ (یَوسَبُ) وَسَبًا: میلا اور گندا ہونا، ھو وَسِبٌ.
اوسبت الارضُ: وَسَبَت.
— الغنمُ: بھیڑ بکریوں کا بہت اون والا ہونا.
المِیسابُ (من البُسر) آدھی پکی ہوئی کھجور، نیم پخت کھجور.
الوُسُبُ: کنویں کی تہہ میں مٹی روکنے والی لکڑی، ج: وُسُوبٌ.
الوِسْبُ: گھاس (۲) پودے (۳) سوکھی گھاس.
الوَسَبُ: میل کچیل.
• وَسَجَ البعیرُ ـِ (تَسِجُ) وَسْجًا و وَسِیجًا: اونٹ کا تیز چلنا
اَوسَجَ البعیرَ: اونٹ کو تیز چلانا.
الوَسُوجُ (من الابل) تیز رفتار اونٹ
الوَسْجُ والوَسَجان: اونٹ کی تیز چال.

• وَسِخَ الشیئُ ـَ (یَوسَخُ) وَسَخًا: میلا ہونا ھو وَسِخٌ.
اَوسَخَ الشیئَ: میلا کرنا.
وَسَّخَ الشیئَ: میلا کرنا.
اتَّسَخَ الشیئُ: میلا ہونا.
استوسخ الشیئُ: میلا ہونا.
الوَسَخُ: میل، گندگی، ج: اوساخ.
• اَوسَدَ فی السیر: تیز چلنا.
وَسَّدَ فلانًا الشیئَ: کسی کے سر کے نیچے کوئی چیز بطور تکیہ رکھنا.
— الامرَ الیہ: کوئی کام کسی سے متعلق کرنا.
تَوَسَّدَ: سر کے نیچے کوئی چیز رکھنا، کسی چیز پر سر ٹیکنا (۲) سہارا لینا.
— الوسادۃَ: تکیہ پر سر رکھنا.
— الذراعَ: سر کے نیچے ہاتھ کو تکیہ کی طرح رکھ کر سونا.
الوِسادُ: تکیہ یا بطور تکیہ سر کے نیچے رکھی جانے والی کوئی چیز (۲) پنج وغیرہ کا گدا، غالیچہ، ج: وُسُدٌ، عریضُ الوساد: غبی، کند ذہن.
الوُسادۃُ: الوسادُ، ج: وسادات وَوَسائِدُ.
• وَسَطَ الشیئَ ـِ (یَسِطُہ) وَسْطًا وَسِطَۃً: کسی چیز کے بیچ میں ہونا جیسے وَسَطَ القومَ والمکانَ ھو واسِطٌ.
— القومَ وفیہم وَساطۃً: لوگوں میں حق و انصاف کے ساتھ ثالثی کرنا، ثالث بن کر لوگوں میں حق و انصاف قائم کرانا.
وَسُطَ الرجلُ ـُ (یَوسُطُ) وساطۃً وَسِطَۃً: خاندانی طور پر شریف ہونا، عالی نسب ہونا ھو وَسِیطٌ.
اَوسَطَ القومَ: لوگوں کے بیچ میں ہونا.

وَسَّطَہُ: بیچ میں کرنا یا رکھنا (۲) دو ٹکڑے کرنا (۳) ثالث بنانا.
تَوَسَّطَ فلانٌ: درمیانہ درجہ کی چیز لینا جو نہ اچھی ہو نہ خراب.
— بینہم: بیچ بچاؤ کرانا، حق و انصاف کے ساتھ ثالثی کا فریضہ انجام دینا.
— الشیئَ: کسی چیز کے بیچ میں ہونا جیسے توسط القومَ.
الاَوسَطُ: درمیانہ، معتدل جو نہ بہت اعلیٰ ہو اور نہ بہت گھٹیا، ج: اَواسِطُ وھی وسطیٰ، ج: وُسُطٌ.
اوسطُ الشیئ: کسی چیز کا درمیانی حصہ، متوسط درجہ.
اَوسطُ القوم: اپنی قوم میں ممتاز آدمی.
العلمُ الاوسطُ: علم ریاضی، اس کا نام الحکمۃُ الوُسطیٰ بھی ہے.
الاَوساطُ: (وَسَط کی جمع) حلقے، جیسے الاوساطُ الادبیۃُ والعلمیۃُ والتجاریۃُ والثقافیۃُ وامثالہا
التَوَسُّطُ: اعتدال، (۲) ثالثی.
المُتَوَسِّطُ: درمیانہ، اوسط درجہ کا، معتدل، میڈیم (۲) مرکزی (۳) ثالث.
متوسِّطُ الشیئ: کسی چیز کا اوسط، جیسے: المتوسطُ الحسابیُّ: حسابی اوسط.
البحرُ المتوسطُ: بحر روم.
المُوسَطُ، مُوسَطُ البیت: گھر کا اندرونی حصہ یا درمیانی حصہ.
الواسِطُ: دروازہ (۲) پالان کا اگلا حصہ ج: اَواسِطُ.
الواسِطۃُ: پالان کا اگلا حصہ، (۲) ہار کے درمیان کا اعلیٰ جوہر (۳) کسی چیز تک پہنچنے کا ذریعہ، بواسطۃِ الشیئ، بذریعہ، بواسطۃِ فلانٍ، بتوسط فلاں.
الوَساطۃُ: ثالثی، بیچ بچاؤ، دو یا چند

متنازع فریقوں کے درمیان قائم کسی جھگڑے کا پرامن تصفیہ کرانے کا کام، (۲) سفارش، دخل اندازی۔

الوَسْطُ: درمیان، جلَسَ وَسْطَ القَومِ: لوگوں کے بیچ میں بیٹھا۔ وَصَلَ إلی وَسْطِ الجُمُوعِ: وہ ہجوم کے بیچ میں پہنچ گیا۔

الوَسَطُ: کسی چیز کا مرکز، وسطی حصہ (۲) ہر معتدل و متوسط شے۔ شَيءٌ وَسَطٌ معتدل اور متوسط درجہ کی چیز، درمیانے درجہ کی چیز (۳) دو کناروں کے اندر کا حصہ خواہ بالکل بیچ نہ ہو (۴) عدل والصاف (۵) منتخب و بہتر، قرآن پاک میں ہے: "وَكَذَٰلِكَ جَعَلْنَاكُمْ أُمَّةً وَسَطًا" اور اسی طرح ہم نے تم کو منتخب اور بہتر امت بنا دیا ہے (۶) مرکزی (۷) درمیانی بین بین۔

هو من وَسَطِ قومِهِ: وہ اپنی قوم کا منتخب فرد ہے (۸) ماحول (۹) حلقہ، دائرہ، میدان عمل، ج، أَوْسَاطٌ

وَسَطُ أُورُبّا: وسط یورپ۔

وَسَطُ آسیا: وسط ایشیا۔

الوُسْطَى: اوسط کی تانیث (۲) بیچ کی انگلی۔

الصَّلاةُ الوُسْطَى: نماز عصر (جو دن اور رات کی نمازوں کے درمیان آتی ہے) یا خاص فضیلت والی نماز بعض مفسرین نے اس کی تفسیر جمعہ سے بھی کی ہے، ج: وُسَطٌ۔

الوَسُوطُ: متوسط (۲) بالوں کا بنا ہوا بڑا یا چھوٹا خیمہ، شامیانہ، ج: وُسُطٌ۔

الوُسُوطُ: وُسُوطُ الشَّمْسِ: سورج کا وسط آسمان میں ہونا۔

الوَسِيطُ: ثالث، دو متنازع فریقوں میں بیچ بچاؤ کرانے والا (۲) سفارشی (۳) دلال، معاملہ طے کرانے والا (۴) معتدل و متوسط شے، هي وَسِيطَةٌ، ج: وُسَطاءُ، هو وَسِيطٌ فِيهِمْ وہ ان سب میں اعلی نسب اور بلند رتبہ ہے۔

• وَسِعَ اللّٰهُ عَلَيْهِ رِزْقَهُ وفي رِزْقِهِ ـَ (يَوْسَعُ) وُسْعًا: خدا کا کسی کے رزق و روزی میں وسعت پیدا کرنا، مالدار و غنی بنا دینا، مالا مال کرنا۔

وَسِعَ الشيءُ ـَ (يَسَعُ) سِعَةً: کشادہ اور فراخ ہونا۔

ــ الشيءُ الشيءَ: کسی چیز کا کسی چیز کو اپنے احاطہ میں لینا، سارے میں پھیل جانا، جیسے قرآن پاک میں ہے: "وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ" اس کی کرسی نے تمام آسمانوں کو اپنے احاطہ میں لے لیا، ایک شے کا دوسری میں سما جانا۔

ــ اللّٰهُ عَلَيْهِ: خدا کا کسی کو خوشحال بنانا، مالدار کرنا۔

ــ رَحْمَةُ اللّٰهِ كُلَّ شيءٍ ولِكُلِّ شيءٍ وعلى كُلِّ شيءٍ: خدا کی رحمت کا ہر شے کو اپنے اندر لے لینا، رحمت عام ہونا۔

ــ المالُ الدَّيْنَ: مال کا قرض کی مقدار سے زائد ہونا اور اس کی مکمل ادائگی کے بعد بچ جانا، هو واسِعٌ۔

ــ المَكانُ كذا: جگہ کا کسی چیز کے لئے کافی ہونا، هذا المكانُ يَسَعُ أربَعَةَ أشخاصٍ: اس جگہ میں چار آدمیوں کی گنجائش ہے۔

لا يَسَعُكَ أنْ تَفْعَلَ كذا: تمہارے لئے ایسا کرنا جائز نہیں ہے۔

ما أَوْسَعَ ذلكَ الأمرَ: وہ معاملہ کتنا گنجائش دار ہے۔ یا کتنا بڑا ہے!

لا يَسَعُني ذلكَ الأمرُ: فلاں کام میرے بس کا نہیں ہے۔

هذا الإناءُ يَسَعُ عِشْرِينَ كَيْلًا ويَسَعُهُ عِشْرُونَ كَيْلًا: اس برتن میں بیس کلو آ سکتا ہے۔

سَعْ: فعل امر، اونٹوں کو جھڑکنے کی آواز جس سے تیز چلنے پر اکسایا جاتا ہے۔

اللّٰهُمَّ سَعْ عَلَيْنَا: اے اللہ ہمیں وسعت عطا فرما۔

وَسُعَ الشيءُ ـُ (يَوْسُعُ) وَسَاعَةً: فراخ و کشادہ ہونا، گنجائش دار ہونا۔ هو وَسِيعٌ وأَسِيعٌ۔

ــ الدَّابَّةُ وَسَاعَةً وسَعَةً: چوپائے کا لمبے لمبے قدم اٹھا کر چلنا، هي وَسَاعٌ ووَسِيعَةٌ وهو وَسَاعٌ۔

أَوْسَعَ فُلانٌ: مالدار و غنی ہونا۔

ــ اللّٰهُ عَلَيْهِ وأَوْسَعَ عَلَيْهِ رِزْقَهُ وفي رِزْقِهِ: خدا کا کسی کے رزق میں فراخی عطا کرنا، خوشحال بنانا، خوب دینا، مالدار کرنا۔

ــ الشيءَ: کشادہ کرنا (۲) کشادہ پانا۔

ــ فلانًا الشيءَ: کسی کو کسی چیز پر قادر کرنا، اس کے لئے کشادہ کر دینا۔

اللّٰهُمَّ أَوْسِعْنا رَحْمَتَكَ: اے خدا ہمیں اپنی مکمل رحمت عطا فرما ہمیں اپنی رحمت کے سایہ میں لے لے۔

وَسَّعَ الشيءَ تَوْسِيعًا وتَوْسِعَةً: کشادہ کرنا، پھیلانا، وسعت دینا توسیع کرنا۔

ــ اللّٰهُ عَلَيْهِ ووَسَّعَ عَلَيْهِ رِزْقَهُ وفي رِزْقِهِ: خدا کا کسی کے رزق میں فراخی و وسعت عطا کرنا، کسی کو خوشحال و مالدار بنانا۔

وَسَّعَ آفَاقَ الشَّیْئِ : دائروں کو وسعت دینا۔

ـــ الاختصاصات: دائرۂ عمل واختیارات بڑھانا۔

ـــ النِّطَاقَ : دائرہ وسیع کرنا، پھیلانا۔

اِتَّسَعَ الشَّیْئُ : کشادہ ہونا (۲) پھیلنا (۳) لمبا ہونا۔

اِتَّسَعَتِ الفَجْوَةُ بَیْنَ کذا وکذا بَیْنَ فُلَانٍ وفُلَانٍ : خلیج وسیع ہونا، بعد بڑھنا۔

ـــ الطَّلَبُ : مانگ بڑھنا۔

تَوَسَّعَ الشَّیْئُ : کشادہ ہونا، پھیلنا۔

ـــ القَوْمُ فِی المَجْلِسِ : لوگوں کا مجلس میں کھل کر بیٹھنا

اِسْتَوْسَعَ الشَّیْئُ : کشادہ ہونا، پھیلنا مطاوع وَسَّعَه۔

ـــ الرَّجُلُ : خوشحال ہونا۔

ـــ الشَّیْئَ : کشادہ پانا (۲) کشادہ چاہنا وسیع کرنے کی خواہش یا کوشش کرنا۔

الاِتِّسَاعُ : گنجائش۔

اِتِّسَاعُ الآفَاقِ : دائروں کی وسعت معلومات کی وسعت۔

التَّوَسُّعُ : اضافہ، پھیلاؤ۔

التَّوْسِعَةُ : اضافہ، توسیع۔

السَّعَةُ : طاقت، قوت، سکت (۲) خوشحالی آسودگی، فراخی، هو فی سَعَةٍ من العَیْشِ، وہ خوشحال و آسودہ ہے (۳) گنجائش (۴) کشادگی۔

المُتَّسَعُ : گنجائش، خالی جگہ (۲) مفر، ما لی عن ذلک مُتَّسَعٌ : میرے لئے اس سے مفر نہیں۔

المُوْسِعُ : مالدار، گنجائش والا (ضد المُعْسِرُ : تنگ حال)۔

المُوَسَّعُ : وسیع تر، اعلیٰ پیمانہ کا۔

المُوَسَّعُ عَلَیْه : خوشحال۔

مُوَسِّعَةُ الحِذَاءِ : شو اسٹریچر۔

المَوْسُوعَةُ : انسائیکلو پیڈیا، دائرۃ المعارف وہ جامع کتاب جس میں علم و معرفت کے تمام یا چند یا ایک موضوع سے متعلق مکمل معلومات حروف تہجی پر ترتیب دی گئی ہوں، کبھی یہ بہت سی جلدوں پر مشتمل ہوتی ہے۔

المِیْسَاعُ : لمبے لمبے ڈگ بھرنے والی اونٹنی۔

الوَاسِعُ : اسماء حسنیٰ میں سے ایک نام یعنی وسعت والا جو سب کو گھیرے ہوئے ہے یا جس کا رزق تمام مخلوقات کے لئے عام ہے یا جس کی رحمت ہر شے کو محیط ہے یا جس کا فیض و بخشش ہر غریب و فقیر کے لئے ہے یا وہ کثیر الفیض ذات جس کی بخشش سائل کے سوال کو پورا کرتی ہے (۲) کشادہ، فراخ، پھیلا ہوا، لمبا چوڑا۔

وَاسِعُ الانتشار : کثیر الاشاعت۔

وَاسِعُ الاطِّلاعِ : بہت باخبر، وسیع معلومات کا حامل۔

وَاسِعُ الخِبْرَةِ : بڑا تجربہ کار۔

الوَسَّاعُ : کام میں تیز اور پھرتیلا آدمی اور جانور (۲) کشادہ رفتار، لمبے ڈگ بھرنے والا۔

الوُسْعُ : طاقت و قوت، قرآن پاک میں ہے۔ لَا یُکَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا۔ (۲) (بجلی کا) پاور، (بمقدار خاص)

الوُسْعُ الحَیَوِیُّ : علم طب میں ایک دفعہ میں بھرپور سانس لینے کے بعد نکالی جانے والی ہوا کی ممکنہ مقدار

بَذَلَ وُسْعَهُ : زور لگانا، طاقت صرف کرنا، هذا فی وُسْعِه : یہ اس کے بس میں ہے، هذا لَیْسَ بِوُسْعِی : یہ میری طاقت سے باہر ہے۔

الوَسِیْعُ : فراخ و کشادہ (۲) کشادہ قدم ہول والا جانور یا گھوڑا۔

• وَسَّفَ الشَّیْئُ : خوب چھیلنا۔

تَوَسَّفَ الشَّیْئُ : چھلنا، چھلکا اترنا۔

ـــ البَعِیْرُ : اونٹ کو مرض وسف لاحق ہونا، دیکھئے (وسف) (۲) موٹا تازہ ہونا (۳) ابتدائی بال گر کر نئے بال نکلنا

ـــ اَوْبَارُ الإِبِلِ : اونٹوں کے جسموں کے بال اڑ جانا۔

الوَسْفُ : وہ پھٹن جو اونٹ کے مٹاپے اور گٹھیلے پن کی بنا پر ران اور سرین کے اگلے حصہ میں ظاہر ہوتی ہے اور پھر سارے جسم پر پھیلنے سے کھال چھل جاتی ہے۔

• وَسَقَتِ الدَّابَّةُ ـِ (تَسِقُ) وَسْقًا و وُسُوقًا : چوپائے کا حاملہ ہو کر پانی کو رحم میں بند کر لینا۔ هی وَاسِقٌ ج : وِسَاقٌ۔

ـــ النَّخْلَةُ : درخت خرما پر پھل آنا۔

ـــ الشَّیْئَ : اکٹھا کرنا، جمع کرنا، ملانا۔

ـــ اللَّیْلُ الاشیاءَ : رات کا چیزوں کو ڈھانک لینا۔

ـــ الشَّیْئَ : کسی چیز کو اٹھانا، لئے ہوئے ہونا، جیسے وَسَقَتِ العَیْنُ الماءَ آنکھ میں پانی بھرا ہوا ہے۔ لا اَفْعَلُهُ مَا وَسَقَتْ عَیْنِی الماءَ : جب تک میری آنکھ تر ہے میں یہ کام نہ کروں گا۔

ـــ الانسانَ والحیوانَ وَسِیْقًا : انسان یا جانور کو دھتکارنا۔

ـــ البَعِیْرَ : اونٹ پر بوجھ لادنا۔

اَوْسَقَتِ النَّخْلَةُ : درخت خرما کا بہت پھل دار ہونا۔

ـــ البَعِیْرَ : اونٹ پر اس کا بوجھ لادنا۔

وَاسَقَهُ مُوَاسَقَةً و وِسَاقًا : مقابلہ کرنا، کسی کے برابر رہنا مگر اس سے کم نہ رہنا (۲) لڑائی میں کسی کا مد مقابل ہونا (۳) کسی کی مخالفت کرنا، هو

لایُوَاسِقُہٗ: وہ اس کا ہم پلہ نہیں ہے، ہمسر نہیں ہے۔

وَسَّقَ الحَبَّ: غلہ کو وسقوں میں بانٹنا (دیکھئے وَسْق)۔

اِتَّسَقَ الشَّیْءُ: یکجا ہونا، مرتب ہونا، سلیقہ سے ہونا، ایک ڈھنگ پر ہونا۔

___ القَمَرُ: چاند کا پورا ہونا۔

اِسْتَوْسَقَ الشَّیْءُ: اکٹھا اور یکجا ہونا، باترتیب ہونا۔

___ الاَمْرُ: کسی کام کا مرتب ہونا، اچھے ڈھنگ اور سلیقہ سے ہونا۔

___ لَہُ الاَمْرُ: کسی کام کا قابو میں آنا۔

اِسْتَوْسَقَتِ الاِبِلُ: اونٹوں کا اکٹھا ہونا۔

المُتَّسِقُ: مرتب باسلیقہ (۲) اہل عروض کی اصطلاح میں بحر متدارک کا نام (۳) چاند کا نام۔

المِیسَاقُ: بازو پھڑپھڑا کر اڑنے والا پرندہ (۲) بڑے بازوؤں والا کبوتر، ج، مَیَاسِیْق وَمَآسِیْقُ۔

الوَاسِقُ: حاملہ اونٹنی، ج، وَاسِقَات۔

الوَسْقُ: ساٹھ صاع کا ایک پیمانہ (ایک صاع پانچ رطل ایک ثلث کا ہوتا ہے (۲) اونٹ یا گاڑی یا جہاز وکشتی پر لادا جانے والا بوجھ (سامان) (۳) درخت خرما کا وزن یا بوجھ، ج: اَوْسُقٌ وَوُسُوْقٌ۔

الوِسْقُ: الوَسْقُ، ج: اَوْسُقٌ واَوْسَاقٌ وَوُسُوْقٌ۔

الوَسِیْقُ: بارش۔

الوَسِیْقَۃُ: اونٹوں وغیرہ کی ڈار جسے دشمن ہنکا کر لیجائے (۲) حاملہ اونٹنی یا اس جیسا کوئی اور جانور۔

• وَسَلَ فُلَانٌ اِلَی اللّٰہِ بِالعَمَلِ ـِ (یَسِلُ)، وَسْلًا: عمل کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنا۔

وَسَّلَ فُلَانٌ اِلَی اللّٰہِ تَعَالٰی: اللہ تعالیٰ کے تقرب کا باعث بننے والا کام کرنا۔

تَوَسَّلَ فُلَانٌ اِلَی اللّٰہِ تعالیٰ: وَسَّلَ۔

___ اِلٰی فُلَانٍ بِکَذَا: کسی سے بذریعہ قرابت تقرب چاہنا۔

___ اِلَیْہِ: استدعا کرنا، التماس کرنا۔

___ فُلَانٌ بِکَذَا: ذریعہ بنانا۔

التَّوَسُّلُ: چوری، اَخَذَ فُلَانٌ اِبِلِی تَوَسُّلًا: فلاں نے چوری سے میرے اونٹ لے لئے (۲) توسط۔

الوَاسِلُ: واجب، ضروری، شَیْءٌ وَاسِلٌ: ضروری چیز (۲) خدا کا تقرب چاہنے والا۔

الوَاسِلَۃُ: مؤنث الوَاسِل (۲) درجہ مرتبہ (۳) بادشاہ کے یہاں مقام وحیثیت (۴) تقرب، قرب الٰہی۔

الوَسِیْلَۃُ: ذریعہ، واسطہ (۲) مقام ومرتبہ (۳) قرب وتقرب (۴) جنت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا درجہ ومقام، ج: وَسَائِلُ وَوُسُلٌ۔

الوَسَائِلُ: ذرائع۔

وَسَائِلُ آلِیَّۃ: مشینی ذرائع۔

وَسَائِلُ الاِعْلَام: ذرائع ابلاغ۔

وَسَائِلُ النَّقْلِ: مواصلات۔

• وَسَمَ الشَّیْءَ ـِ (یَسِمُہٗ) وَسْمًا وَسِمَۃً: داغ کر خاص نشان ڈالنا۔

___ فُلَانًا بِالھِجَاءِ: کسی کو مذمت کا داغ لگانا، ھُوَ مَوْسُوْمٌ بِالخَیْرِ اَوِ الشَّرِّ: وہ خیر یا شر سے متصف ہے۔

وَسَمَ فُلَانًا: خوبصورتی میں کسی پر فوقیت لے جانا۔

___ الوَسْمِیُّ الاَرْضَ: موسم بہار کی پہلی بارش کا زمین کو تر کرنا۔

___ فُلَانًا بِوِسَامٍ: کسی کو امتیازی نشان عطا کرنا، تمغہ دینا۔

___ الشَّیْءَ: نشان وعلامت لگانا۔

وَسُمَ ـُ (یَوْسُمُ)، وَسَامَۃً ووَسَامًا: حسین وجمیل ہونا، خوب رو ہونا۔

___ وَجْھُہٗ: چہرہ کا خوبصورت ہونا۔ ھُوَ وَسِیْمٌ وَھِیَ وَسِیْمَۃٌ ج، وِسَامٌ، کہتے ہیں، اِنَّہٗ لَوَسِیْمٌ قَسِیْمٌ واِنَّھَا لَوَسِیْمَۃٌ قَسِیْمَۃٌ وہ انتہائی خوب رو ہے۔

وَاسَمَہٗ فِی الحُسْنِ: حسن میں کسی سے بڑھ جانا۔

وَسَّمَ: کسی اجتماع، میلے یا جشن یا عبادت کے اجتماع میں شریک ہونا۔

___ الحَاجُّ: حاجی کا حج میں شریک ہونا (۲) حاجی کا مکہ معظمہ میں برائے حج حاضر ہونا۔

اِتَّسَمَ: داغ لگنا، نشان پڑنا یا لگنا، وَسَمَ کا مطاوع (۲) اپنے لئے امتیازی نشان یا علامت اختیار کرنا (۳) کسی اچھی یا بری صفت سے مشہور ہونا، کسی صفت وامتیاز کا حامل ہونا، کسی وصف سے پہچانا جانا جیسے ھُوَ مُتَّسِمٌ بِالخَیْرِ اَوِ الشَّرِّ۔

تَوَسَّمَ: موسم بہار کی گھاس تلاش کرنا، (۲) نیل کے پتوں کا خضاب کرنا

___ الشَّیْءَ فِیْہِ: کسی میں کوئی چیز تاڑنا، عقل وفراست سے جان لینا، یا علامت سے پہچاننا جیسے تَوَسَّمَ فِیْہِ الخَیْرَ: اسے اس میں خیر نظر آئی۔

اَلسِّمَةُ: خاص طرز کا داغ (۲) نشان علامت امتیاز، طرۂ امتیاز
اَلْمَوْسِمُ: لوگوں کا بڑا مجمع (۲) سالانہ میلا (۳) تہوار (۴) کسی پھل کی فصل کا وقت، (۵) کسی کام کا سیزن، کام کا وقت یا زمانہ جیسے شکار کا زمانہ، حج کا زمانہ (۶) موسم، ج: مَوَاسِمُ۔
اَلْمَوْسِمِيُّ: فصلی، موسمی (۲) وقتی، سیزن کا۔
اَلرِّيْحُ الْمَوْسِمِيَّةُ: مان سون، بحر ہند اور جنوبی ایشیا کی موسمی ہوا جو اپریل سے اکتوبر تک جنوب مغرب سے اور باقی دنوں میں شمال مشرق سے چلتی ہے۔
اَلْمَوْسُوْمُ: اعزازی نشان (تمغا) یافتہ
اَلْمَوْسُوْمَةُ: دِرْعٌ مَوْسُوْمَةٌ: وہ زرہ جس کو نشانات سے مزین کیا گیا ہو۔
اَلْمِيْسَمُ: علامت، (۲) حسن وجمال کا اثر (۳) داغ لگانے کا آلہ (۴) استری، ج: مَوَاسِمُ وَمَيَاسِمُ۔
اَلْوِسَامُ: علامت، نشان امتیاز (۲) اعزازی نشان، انعامی تمغا جو کامیاب و فاتح کے سینہ پر لگایا جاتا ہے، ج: وِسَامَات۔
اَلْوَسَامَةُ: حسن وجمال، شرافت کا اثر، خوب روئی، خوبصورتی۔
اَلْوَسْمُ: علامت، نشان، کہاوت ہے اَبْصِرْ وَسْمَ قِدْحِكَ: اپنی حیثیت کو پہچانو، ج: وُسُوْمٌ۔
اَلْوَسِمَةُ: نیل کا پودا جس کے پتوں سے خضاب کیا جاتا ہے۔
اَلْوَسْمِيُّ: موسم بہار کی پہلی بارش۔
• وَسِنَ ـَ (يَوْسَنُ) وَسَنًا وَسِنَةً وَوَسْنَةً: اونگھنا هُوَ وَسِنٌ وَوَسْنَانُ وَمِيْسَانٌ وَهِيَ وَسِنَةٌ وَوَسْنَى وَمِيْسَانٌ

(۲) کنوئیں میں پانی کی بدبو سے بیہوش ہوجانا، هُوَ وَسِنٌ۔
اَوْسَنَتْهُ الْبِئْرُ: کنوئیں کا اپنے پانی کی بدبو سے کسی کو بیہوش کر دینا۔
تَوَسَّنَ الْمَرْأَةَ: عورت کے پاس اس کے سوتے ہوئے آنا (ہم بستری کرنا)۔
اِسْتَوْسَنَ: وَسِنَ۔
اَلسِّنَةُ: اونگھ، (ابتدائی نیند) (۲) غفلت، هُوَ فِيْ سِنَةٍ: وہ غفلت میں ہے۔
اَلْمَوْسُوْنَةُ: اِمْرَأَةٌ مَوْسُوْنَةٌ: کاہل عورت۔
اَلْمِيْسَانُ: اِمْرَأَةٌ مِيْسَانٌ، انتہائی سنجیدہ عورت۔
مِيْسَانُ الضُّحَى: دن چڑھے تک سونے والی عورت۔
اَلْوَسَنُ: ضرورت، مَا هُوَ مِنْ هَمِّيْ وَلَا مِنْ وَسَنِيْ: وہ نہ میرے مقصد کی چیز ہے اور نہ میری ضرورت، ج: اَوْسَانٌ۔
قَضَتِ الْاِبِلُ اَوْسَانَهَا مِنَ الْمَاءِ: اونٹوں نے اپنی پانی کی ضرورت پوری کرلی۔
اَلْوَسْنَى: اِمْرَأَةٌ وَسْنَى: آسودگی سے سرشار اور نشیلی نگاہ والی عورت۔
اَلْوَسْنَى: ہر وقت اونگھتی رہنے والی۔
اَلْوَسْنَانَةُ: اِمْرَأَةٌ وَسْنَانَةٌ نشیلی آنکھ والی عورت۔
اَلْوَسِنِيُّ: رَجُلٌ وَسِنِيٌّ: بہت اونگھنے والا شخص۔
• وَسْوَسَ: الشَّيْطَانُ اِلَيْهِ وَلَهُ وَفِيْ صَدْرِهِ وَسْوَسَةً وَوِسْوَاسًا: شیطان کا کسی کے دل میں برا اور غلط خیال پیدا کرنا، نیکی سے ہٹا کر بدی پر ابھارنا ورغلانا، ایسی بات سجھانا جو خیر کے بجائے شر کا باعث ہو۔
وَسْوَسَتِ النَّفْسُ: غیر واضح اور بے تکی بات کرنا (۲) دل میں وسوسہ (برا خیال) آنا (۳) چپکے سے بات کرنا جیسے وَسْوَسَ الصَّائِدُ (۴) آہستہ سے آواز نکالنا جیسے، وَسْوَسَتِ الرِّيْحُ وَالْحُلِيُّ وَالْقَصَبُ، ہوا یا زیورات یا سرکنڈوں کی ہلکی آواز ہونا۔
ـــ الْكِلَابُ: کتوں کا ہلکی ہلکی آواز نکالنا
ـــ فُلَانٌ فُلَانًا: کسی سے آہستہ بات کرنا۔
وُسْوِسَ: حواس گم ہونا، ہوش اڑنا، حدیث عثمان رضی اللہ عنہ میں ہے " لَمَّا قُبِضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وُسْوِسَ نَاسٌ وَكُنْتُ فِيْمَنْ وُسْوِسَ۔
اَلْوَسْوَاسُ: شیطان (۲) وہم کی بیماری جو سوداء کے غلبہ سے پیدا ہوتی ہے (۳) وسوسہ انداز، دل میں برا خیال ڈالنے والا (۴) خیال بد ڈالنے والا (۵) دل میں آنے والا برا خیال اور بے نفع بات
اَلْوَسْوَسَةُ: خیال بد، اس کے لغوی معنی محسوس نہ ہونے والی حرکت یا پوشیدہ آواز کے ہیں جیسے زیور وغیرہ کی ہلکی جھنکار، اصطلاح شریعت میں شیطان کے انسان کو ورغلانے، بہکانے اور نیکی سے ہٹا کر بدی پر ابھارنے کا نام ہے یعنی وسوسہ شیطان کی طرف سے انسان کے دل میں خدا کی طرف سے اسے دی گئی قدرت کے تحت پیدا کردہ شر اور معصیت کا خیال و ارادہ ہے جو شیطان کی مسلسل جد وجہد کے باعث صرف ارادہ ہی نہیں رہتا قصد محکم اور عزم ہمت جازمہ بن جاتا ہے، اس لئے تمام معصیتوں اور گناہوں

کی جڑ۔ یہی وسوسہ ہے جس سے سورۂ ناس
میں پناہ مانگنے کی تعلیم دی گئی ہے۔ ج:
وَسَاوِس۔
• وَسَیَ رَأْسَہٗ ـِ (یسیہ) وَسْیًا:
سر مونڈنا۔
أَوْسَی رَأْسَہٗ، وَسَاہٗ۔
مُوسٰی: ایک جلیل القدر پیغمبر علیہ السلام کا
نام۔
المُوسَوِیُّ: حضرت موسیٰؑ کا پیرکار ہونے
کا مدعی، اسرائیلی۔
المُوسٰی: استرا، ج: مَوَاسٍ، دیکھیے
(موس)۔

و ـــ ش

الوِشْبُ: اوشاب کا واحد، بدقماش لوگ
مختلف قسم کے لوگوں کا گروہ (جن میں
اچھے بُرے کی تمیز نہ ہو)۔
الوُشْبَةُ: تَمْرَةٌ وُشْبَةٌ: موٹے
چھلکے والی کھجور (یمنی لفظ)۔
• وَشَجَ الشَّیْءُ ـُ (یَشِجُ) وَشْجًا
وَوَشِیجًا: گتھ جانا، کسی شے کے اجزا
یا چند اشیاء کا ایک دوسرے سے گتھ
جانا، پیوستہ ہو جانا، وَشَجَتِ العُرُوقُ
والأَغْصَانُ: رگوں یا ٹہنیوں کا ایک
دوسرے سے گتھ جانا۔
ـــ مَحْمِلَہٗ: محمل کو کسی چیز سے
باندھ کر محفوظ کرنا۔
ـــ قَرَابَتَہٗ: اپنے رشتوں کو محفوظ
رکھنا، ھو وَاشِجٌ۔
وَشَجَتْ فی قَلْبِہٖ أُمُوْرٌ وھُمُوْمٌ
دل میں طرح طرح کے تفکرات اور معاملا
کا آنا۔
ـــ بہ وَالَیْہِ قَرَابَةُ فُلَانٍ
کسی سے رشتہ داری ہونا۔
وَشَّجَ بَیْنَ القَوْمِ: لوگوں کا باہم ملانا،
جوڑنا۔
ـــ قَرَابَتَہٗ: رشتہ داری قائم کرنا۔
ـــ مَحْمِلَہٗ، ٹوکری کو تسمہ وغیرہ سے
باندھ کر محفوظ کرنا۔
تَوَشَّجَ: گتھ جانا، باہم مربوط ہونا۔
الأَوْشَاجُ، علیہ أَوْشَاجُ غَزُوْلٍ:
اس پر طرح طرح کے رنگوں کی آمیزش
ہے۔
الواشِجُ: پیوستہ، گتھا ہوا۔
الواشِجَةُ: مربوط خاندانی رشتہ، سلسلۂ
قرابت، مضبوط تعلق۔
الوَشِیجُ: باہم گتھے ہوئے اگنے والے
سرکنڈے اور بانس، واحد وَشِیجَةٌ۔
الوَشِیجَةُ: درخت کی رگ (۲) کان
کی رگ (۳) مربوط و پیوستہ رشتہ
داری (۴) کھجور کے ریشوں کی بٹی
ہوئی رسی جس کا جال بنا کر کٹا ہوا
گیہوں اس پر ڈال کر صاف کرتے
ہیں، ج: وَشَائِجُ۔
الوَشَائِجُ: رشتے، تعلقات (۲) باہم
ملی ہوئی جڑیں یا چیزیں۔
• وَشَحَ المَرْأَةَ: عورت کو موتیوں
اور جواہر سے آراستہ پیٹی پہنانا۔
ـــ فُلَانًا الثَّوْبَ: کپڑا پہنانا۔
اِتَّشَحَتِ المَرْأَةُ: عورت کا جواہر
سے آراستہ پٹی پہننا۔
ـــ فُلَانٌ بِثَوْبِہٖ: کپڑے کو
بائیں مونڈھے پر ڈال کر اس کا سرا
دائیں بغل کے نیچے سے نکال کر دونوں
سروں کو سینہ پر لا کر باندھنا۔
ـــ بِسَیْفِہٖ: گلے میں تلوار ڈالنا۔
تَوَشَّحَتِ المَرْأَةُ: اِتَّشَحَتْ۔
ـــ فُلَانٌ بِثَوْبِہٖ: کپڑا پہننا۔
ـــ بِسَیْفِہٖ: گلے میں تلوار لٹکانا۔
ـــ فُلَانًا: کسی سے گلے ملنا۔
تَوَشَّحَتِ الجَبَلَ: پہاڑ پر چلنا۔
التَّوْشِیحُ: اشعار میں دوہری قافیہ بندی
جو اہل اندلس کی ایجاد ہے۔
المُوَشَّحُ: التَّوْشِیحُ (۲) وہ مرغ
جس کی گردن پر دو لکیریں پڑی ہوئی
ہوں۔ ثَوْبٌ مُوَشَّحٌ: پھول دار کپڑا۔
المُوَشَّحَةُ: ہرن یا بکری یا وہ پرندہ
جس کے دونوں طرف بالوں کے گچھے لٹکے
ہوئے ہوں (۲) اندلسی طرز پر کسی ایک
قافیہ کی پابندی کے بغیر تیار کیا ہوا قصیدہ
جو عام طور پر سات شعروں پر مکمل ہوتا
ہے۔
الوِشَاحُ: دو لڑیوں کا جوہری ہار (۲)
جواہرات سے آراستہ وہ پٹی جسے عورت
کوکھ سے گزار کر کندھے پر ڈالتی ہے
(۳) وہ پٹی جو عدالت میں جج وغیرہ
کندھے پر ڈال کر بغل کے نیچے سے
گزارتے ہیں (۴) کمان (۵)، ج: وُشُحٌ
وأَوْشِحَةٌ ووَشَائِحُ، امرأةٌ
غَرْثَی الوِشَاحِ: پتلی کمر
اور پتلے پیٹ والی عورت۔
الوَشْحَاءُ: سفید دھاریوں والی
کالی بکری۔
• وَشَرَ الخَشَبَةَ ـِ (یَشِرُھَا)
وَشْرًا: لکڑی کو چیرنا۔
ـــ المَرْأَةُ أَسْنَانَہَا: عورت
کا اپنے دانت تیز کرنا، باریک کرنا ھو
وَاشِرٌ وھی وَاشِرَةٌ۔
اِتَّشَرَتِ المَرْأَةُ: عورت کا اپنے
دانت باریک اور تیز کرنا۔
اِسْتَوْشَرَتِ المَرْأَةُ: اِتَّشَرَتْ۔
المِیْشَارُ، المِئْشَارُ: لکڑی کاٹنے کا
اوزار، آری وغیرہ۔
• تَوَشَّرَ لِلشَّرِّ: بدی کے لئے تیار
ہونا۔

الوَشَزُ: عجلت، جلدی (۲) تنگ حالی، عسرت کی زندگی (۳) سہارا، پناہ، پناہ گاہ
لَجَأتُ الی وَشَزٍ: میں نے پناہ گاہ کا سہارا لیا۔ ج: اَوْشَازٌ۔ لَقِیتُہُ علی اَوْشَازٍ: میں اس سے عجلت میں ملا۔
الوَشِیزَۃُ: موٹا تکیہ۔ ج: وَشَائِزُ۔
• وَشَظَ القَومُ الَیْنَا ۔ (یَشظُونَ) وَشْظًا: تھوڑے لوگوں کا دوسروں کے ساتھ مل جانا اور ان ہی میں شامل ہوجانا۔
ـــ فُلَانٌ الفَأسَ ونحوھا: کلہاڑی وغیرہ کے سوراخ کو پچر لگا کر تنگ کرنا۔
ـــ العَظْمَ: ہڈی کا ٹکڑا توڑنا۔
الوَشِیظُ: تابع، ج: اَوْشَاظٌ (۲) وَشَائِظ کا واحد، نیچے درجہ کے لوگ، پسماندہ لوگ، مختلف نسلوں کا مخلوط گروہ، ج: وَشَائِظ (۳) کسی قبیلہ کے ساتھ ملنے والے اجنبی لوگ (۴) خدام، ھم وَشِیظَۃٌ فی قَومِھِم: وہ قوم میں باہر سے آئے ہوئے بھرتی کے لوگ ہیں۔ لکڑی کی پچر جو سوراخ بند کرنے یا چھوٹا کرنے کے لئے کلہاڑی وغیرہ کے سوراخ میں لگائی جائے (۲) لکڑی کا ٹکڑا جس سے پیالہ کو جوڑا جائے۔ ج: وَشَائِظ۔
• وَشَعَتِ البَقْلَۃُ ۔ (تَشَعُ) وَشْعًا ووُشُوعًا: سبزی کی کلی کھل جانا۔
ـــ الشیئُ الشیئَ: ایک شے کا دوسری پر چھاجانا، جیسے وَشَعَہُ الشَّیبُ: اس پر بڑھاپا آگیا۔
ـــ الجَبَلَ وَفیہ: پہاڑ پر چڑھنا۔
ـــ فُلَانٌ الشیئَ: ملانا، مخلوط کرنا۔
ـــ القُطنَ وغَیرَہُ: روئی وغیرہ لپیٹنا۔

اَوْشَعَ الشَّجَرُ والبَقْلُ: درخت یا سبزیوں پر پھول آنا۔
وَشَّعَ القَومُ عَلَی کَرُومِھِم وبُسْتَانِھِم: انگور کی بیل یا باغ کی باڑ لگانا۔
ـــ کَرْمَہُ: اس نے انگور کی بیلوں پر باڑ لگائی۔
ـــ الشَّیئَ فی الشَّیئِ: ایک شے کا دوسری میں داخل ہونا۔
ـــ الشَّیئَ: کسی چیز پر چڑھنا۔
ـــ فُلَانًا الشَّیبُ: کسی پر بڑھاپا آجانا، بڑھاپے کا سر کو سفید کر دینا۔
ـــ فُلَانٌ الشَّیئَ: ملانا، مخلوط کرنا۔
ـــ القُطنَ وَغَیرَہُ: روئی کو دھننے کے بعد لپیٹنا۔
ـــ الغَزْلَ: سوت کا کن انگلی اور انگوٹھے پر گولا بنا کر بنائی کے لئے نلکی میں لگانا۔
ـــ الثَّوبَ: کپڑے پر دھاریاں اور نشان ڈالنا۔
تَوَشَّعَ الشَّیئُ: بکھرنا، منتشر ہونا۔
ـــ فی الجَبَلِ: پہاڑ پر چڑھنا۔
ـــ الغَنَمُ فی الجَبَلِ: بکریوں کا چرتے چرتے پہاڑ کے اوپر چلا جانا۔
ـــ بالشَّیئِ: کسی چیز میں بہتری و خوبصورتی ہونا۔
ـــ بالکَذِبِ: جھوٹ کا حسین جامہ پہننا یعنی بڑی خوبصورتی کے ساتھ جھوٹ بولنا۔
ـــ الشَّیئَ: چھا جانا، اوپر چڑھنا جیسے تَوَشَّعَ الجَبَلَ وتَوَشَّعَ الشَّیبُ رَأسَہُ۔
ـــ القَومُ ضُیُوفَھُم: لوگوں کا مہمانوں کو آپس میں تقسیم کر لینا۔
المُوَشَّعُ: پھول دار، بیل بوٹے والا۔

بُرْدٌ مُوَشَّعٌ: دھاری دار چادر پھول دار چادر۔
الوَشْعُ: پہاڑ پر اگا ہوا معمولی سبزہ (۲) سبزیوں کے پھول (۳) بید کا درخت درخت خرما کے تھوڑے سے شگوفے۔ ج: وُشُوعٌ۔
الوُشْعُ: مکڑی کا جالا۔
الوَشُوعُ: پہاڑ کے منتشر نباتات، ادھر ادھر اگے ہوئے نباتات، (۲) بچہ کے حلق میں ڈالی جانے والی دوا۔
الوَشِیعُ: کنویں کی من پر پڑی ہوئی چوڑی لکڑی جس پر پانی کھینچنے والا کھڑا ہوتا ہے۔ (۲) بننے والے کی لکڑی جس پر کپڑا لپیٹتا ہے یا دھاگے کی نال (۳) چھت کی کڑیوں پر ڈالی جانے والی کھجور کے پتوں کی چٹائی (۴) گھر کی چھت (۵) ثمام گھاس کی بنی ہوئی چٹائی (۶) لکڑی کی بنی ہوئی جالی دار یا کانٹوں کی باڑ جو گھر کے صحن یا باغ کی حفاظت کے لئے لگائی جاتی ہے (۷) فوج کے افسر کا بلند خیمہ جہاں سے وہ فوج کی کمان کرتا ہے (۸) بانس اور پھونس کی جھونپڑی (۹) سوکھے ہوئے درخت (۱۰) کپڑے کی دھاری، (۱۱) مختلف رنگوں کے دھاگوں کے گولے (۱۲) سرخ اور زرد دھاگوں کے دو گولے۔ ج: وَشَائِع۔
الوَشِیعَۃُ: دھاگے لپیٹنے کی لکڑی (۲) سلائی مشین کا شٹل (۳) کپڑا بننے کے لئے بانا اٹکانے کا بانس (۴) لپٹی ہوئی روئی کا گولا یا بنڈل (۵) چادر کی دھاری (۶) گرد وغبار کی لکیر۔ ج: وَشِیعٌ ووَشَائِعُ۔
• وَشَغَ بِبَولِہ ۔ (یَشِغُ) وَشْغًا: پیشاب بغیر دھار باندھے تھوڑا تھوڑا کرنا۔

أَوْشَغَ بِبَوْلِہٖ : وَشَغَ۔
___ العَطِیَّةَ : عطیہ میں کمی کرنا۔
___ الصَّبِیَّ الدَّوَاءَ : بچہ کے منہ میں دوا ڈالنا۔
وَشَغَ الثَّوْبَ : کپڑے کو خون میں اتنا لتھیڑنا کہ اس کی دھاریاں پڑ جائیں۔
تَوَشَّغَ بِالسُّوْءِ : برائی میں ملوث ہونا۔
الوَشْغُ : تھوڑا، ج : وُشُوْغٌ۔
الوَشُوْغُ : بچہ کے منہ میں ڈالی جانے والی دوا۔
الوَشِیْغُ : الوَشْغُ۔
• وَشَقَ ___ (یَشِقُ) وَشْقًا : جلدی کرنا۔
___ اللَّحْمَ : گوشت کے لمبے پارچے کرکے سکھانا
___ فُلَانًا : نیزہ مارنا (۲) کھسوٹنا (۳) دانتوں سے کاٹنا۔
وَشِقَ المِفْتَاحُ فِی القُفْلِ ___ (یَوْشَقُ) وَشْقًا : تالے میں چابی اٹکنا، پھنسنا۔
أَوْشَقَ الشَّیْءُ : کسی چیز کا اٹکنا۔ پھنسنا۔
وَشَّقَ الشَّیْءَ : ٹکڑے کرنا، بکھیرنا۔
___ اللَّحْمَ : گوشت کے پارچے کرکے سکھانا۔
اِتَّشَقَ اللَّحْمَ : وَشَقَہُ۔
___ وَشِیْقَةً : گوشت کا پارچہ بنا کر سکھانا۔
___ القَوْمُ فُلَانًا بِأَسْیَافِہِمْ : کسی جماعت کا اپنی تلواروں سے کسی کے لمبے لمبے ٹکڑے کر دینا۔
تَوَاشَقَ القَوْمُ فُلَانًا : کسی کے تلواروں سے لمبے لمبے ٹکڑے کر دینا۔
المَوَاشِیْقُ : چابی کے دندانے، واحد : مِیْشَاقٌ۔
الوَاشِقُ : تھوڑا دودھ۔
الوُشَّقُ : بطور دوا کام آنے والا گوند جو مختلف نباتات سے نکالا جاتا ہے۔
الوَشَقُ : ادھر ادھر بکھری ہوئی چرنے کی گھاس۔
الوَشَقُ : بلی جیسا ایک جنگلی جانور جس کی کھال کی پوستیں بنائی جاتی ہے۔
الوَشِیْقُ : سَیْرٌ وَشِیْقٌ : ہلکی رفتار۔
الوَشِیْقَةُ : لمبے ٹکڑوں میں کاٹ کر سکھایا ہوا گوشت یا پانی اور نمک میں جوش دے کر پارچے بنایا ہوا گوشت یہ گوشت دیرپا اور سفر کے لئے اچھا توشہ ہوتا ہے، ج : وَشِیْقٌ ووَشَائِقُ، وَشِیْقَةٌ : ایک پارچہ کو بھی کہتے ہیں۔
• وَشُكَ ___ (یَوْشُكُ) وُشْكًا ووَشَاكَةً ووُشْكَانًا : تیز ہونا (۲) نزدیک ہونا، ھو وَشِیْكٌ
کبھی فعل مقارب اَوْشَكَ کی طرح استعمال ہوتا ہے، دیکھئے اَوْشَكَ۔
اَوْشَكَ : تیز ہونا (۲) نزدیک ہونا (۳) تیز رفتار ہونا، (۴) فعل مقارب یعنی کسی فعل پر داخل ہوکر اس کے قرب وقوع پر دلالت کرتا ہے، اس کے بعد اکثر ان کے ساتھ فعل ہوتا ہے، کبھی اس کے بعد اسم بھی ہوتا ہے، اسم فاعل کے ساتھ اس کا استعمال بہت کم ہے، جیسے ماضی کے مقابلہ میں مضارع زیادہ مستعمل ___ ہے۔
مثالیں : اَوْشَكَ اَنْ یَمُوْتَ : وہ مرنے کے قریب ہوگیا۔ یُوْشِكُ اَنْ یَکُوْنَ الاَمْرُ کَذَا : معاملہ میں اس طرح ہونے کے قریب ہے، ویُوْشِكُ الاَمْرُ اَنْ یَکُوْنَ کَذَا : معاملہ اس طرح ہوجانے کے قریب ہے۔
وَاشَكَ مُوَاشَکَةً وَوِشَاكًا : تیز چلنا۔
وَشَّكَ : تیز ہونا، تیز رفتار ہونا۔
المُوَاشِکَةُ : تیز رفتار اونٹنی۔
الوَشَاكُ : تیزی، تیز رفتاری۔
الوُشْکَانُ : تیزی، تیز رفتاری، عَجِبْتُ مِنْ وُشْکَانِ ھٰذَا الاَمْرِ : مجھے اس کام کی تیز رفتاری پر حیرت ہوئی (۲) فعل ماضی کا اسم بمعنی سَرُعَ جیسے : وُشْکَانَ مَا یَکُوْنُ ذٰلِكَ وہ کام بہت جلد ہوگیا، جتنا جلد ہوسکے
الوَشِیْكُ : قریب نزدیک (۲) تیز، تیز رفتار، جلد۔ خَرَجَ وَشِیْکًا : وہ تیزی سے نکل گیا۔
الوَشْكُ : جلدی، تیزی، (۲) نزدیکی
علی وَشْكٍ : قریب۔ ھو علی وَشْكِ السُّقُوْطِ : وہ گرنے کو ہے۔
• وَشَلَ المَاءُ ونَحْوُہُ ___ (یَشِلُ) وَشْلًا ووَشَلَانًا : بہنا (۲) کم ہو کر ٹپکنا۔
___ فُلَانٌ وُشُوْلًا : کمزور وکم مایہ ہونا (۲) غریب ومحتاج ہونا۔
___ اِلَیْہِ : کسی کے سامنے عاجزی کرنا گڑگڑانا، ھو وَاشِلٌ۔
اَوْشَلَ حَظَّہُ : کسی کا حصہ گھٹا دینا معمولی اور گھٹیا کرنا۔
___ الفَصِیْلَ : اونٹنی کا تھن بچے کے منہ میں دودھ پینا سکھانے کے لئے دیدینا۔
___ المَاءُ : پانی کو چٹان وغیرہ سے رستا ہوا تھوڑا پانا۔
___ البِئْرُ : کنویں کا پانی کم پانا۔
الاَوْشَالُ : پہاڑوں سے اتر کر اکٹھا

ہونے والا پانی جس سے کھیتوں کو سیراب کیا جاتا ہے۔ جاء واُوشالاً: وہ تھوڑے تھوڑے یکے بعد دیگرے آئے

ھو من اوشال القوم: وہ عام آدمیوں میں سے ہے۔

الواشلُ: جبلٌ واشلٌ: وہ پہاڑ جس سے پانی رستا رہتا ہو۔

واشل الحظ، کم نصیب۔

واشل الرأی: غیر ذی رائے۔

الوشلُ: پہاڑ یا چٹان سے رک رک کر ٹپکنے والا پانی۔

ما اصاب الاوشلاً من الدنیا: اسے دنیا سے بہت کم حصہ ملا (۲) تھوڑے آنسو، ج: اوشال۔

الوشلۃُ: (من العیون) خشک آنکھ جس سے بہت کم آنسو نکلتے ہوں۔

الوشولُ: بہت دودھ والی اونٹنی جس کا دودھ زیادتی کی بنا پر ٹپکتا ہے۔

• وشم الجلد ـ (یشم) وشماً کھال کو سوئی سے گود کر نیل چھڑکنا ھو واشمٌ۔

اوشم فلانٌ یفعل کذا: وہ ایسا کرنے لگا۔

ـــ فی الامر: کسی معاملہ پر غور کرنا۔

ـــ فی عرض فلان: کسی کی عزت کو داغدار کرنا، عیب لگانا۔

ـــ العناقُ: لڑکی کے پستان کا ابھار شروع ہونا۔

ـــ الابلُ: اونٹوں کو اتفاقاً چراگاہ مل جانا۔

ـــ السماءُ: آسمان میں بجلی چمکنا۔

ـــ البرقُ: بجلی کا معمولی سا چمکنا۔

ـــ الارضُ: زمین پر ابتدائی روئیدگی ظاہر ہونا۔

ـــ الکرمُ: انگور کی بیل کا رنگ بگڑنا (۲) انگور پک جانا (۳) نرم و ذائقہ دار ہو جانا۔

اوشم الشیبُ فی الرأس: سر میں بڑھاپے کی سفیدی پھیل جانا۔

وشم الغصنُ: ٹہنی پر پتے نمودار ہونا۔

ـــ فلانٌ جلدہ: کھال گودنا۔

اتشم فلانٌ: کسی کا کھال پر گدائی کرنا۔

استوشم: گدائی کا خواہشمند ہونا۔

ـــ فلاناً: کسی سے گدائی کرانا۔

الواشمۃُ: گودنے والی عورت۔

الوشمُ: سوئی سے گدائی اور اس میں نیلا یا ہرا رنگ بھرنے کا نشان (۲) گدائی (۳) بوٹ وغیرہ سے کھال کے رنگ کی تبدیلی (۴) علامت نشان (۵) پہلے پہل دکھائی دینے والی زمین پر روئیدگی (۶) ہرنی کے بازو کی دھاری، ج: وشومٌ ووشامٌ

الوشمۃُ: ما اصابتنا وشمۃٌ: ہمیں بارش کا ایک قطرہ بھی میسر نہیں آیا۔

ما عصیتہ وشمۃً: میں نے اس کی ذرہ برابر بھی نافرمانی نہیں کی

الوشیمۃُ: شرارت و دشمنی۔

• توشن الماءُ: پانی کم ہونا۔

الاوشنُ: کسی کے پاس آکر بے بلائے اس کا کھانا کھا جانے والا آدمی۔

الوشنانُ: دیکھئے اشنان۔

الوشنُ: موٹا اونٹ (۲) بلند زمین۔

• وشوس الرجلُ والنعامُ والبعیرُ وشوشۃً: آدمی شترمرغ اور اونٹ کا پھرتیلا اور تیز رفتار ہونا، ھو وشواش۔

ـــ الرجلُ: پوشیدہ طور پر بات کرنا یا نا قابل فہم بات کرنا۔

ـــ فلاناً: کسی سے خفیہ بات چیت کرنا۔

ـــ فلاناً الشیءَ: کسی کو کوئی چیز تھوڑی دینا۔

توشوش القومُ: آپس میں سرگوشی کرنا (۲) متحرک ہونا، نقل و حرکت کرنا۔

الوشواشۃُ: اثر، فی فلانٍ من ابیہ وشواشۃٌ: فلاں میں اپنے باپ کا اثر ہے۔

الوشوشُ: الوشواش۔

الوشوشیُّ: رجلٌ وشوشیُّ الذراع: چابک دست، ہاتھ کام میں پھرتیلا اور ماہر۔

• وشی بہ الی السلطان ـ (یشی) وشیاً ووشایۃً: سلطان سے کسی کی شکایت کرنا۔

ـــ بنو فلانٍ: کسی قبیلہ کے افراد کی کثرت ہونا۔

ـــ الماشیۃُ: مویشی کی کثرت ہونا اور پھیلنا۔

ـــ فلانٌ الثوبَ وشیاً وشیۃً: کپڑے پر بیل بوٹے بنانا، کڑھائی کرنا، مزین کرنا۔

ـــ الکلامَ وفیہ: چکنی چپڑی جھوٹی باتیں کرنا، غلط بات کو بنا سنوار کر پیش کرنا۔

ـــ الکذبَ: جھوٹ کی خوب ملمع سازی کرنا، ھو واشٍ، ج، وشاۃٌ وھی واشیۃ والمفعولُ موشیٌّ۔

اوشی الرجلُ: بہت مالدار ہونا (۲) کسی کلام یا شعر کا مفہوم و مطلب اخذ کرنا۔

ـــ فی الدراھم والجوالق: درہموں یا غلہ کے بوروں سے کچھ نکال کر کمی کرنا۔

أوشى المَعدِنُ : کان میں تھوڑا سونا ہونا۔
— فُلانٌ الشيءَ : کسی چیز سے واقف ہونا (۲) آہستہ سے باہر نکالنا۔
— فَرَسَهُ : گھوڑے کو آخری سے آخری رفتار پر دوڑانا، دوڑا کر ساری طاقت لگوا دینا (۲) گھوڑے کو مہمیز وغیرہ لگا کر پوری طاقت سے دوڑانا
— الدَّواءُ المَرِيضَ : دوا کا بیمار کو شفا دینا۔
وَشّى فُلانٌ الثَّوبَ : کپڑے پر بیل بوٹے بنانا، گل کاری کرنا۔
— فُلانًا ثَوبًا : کسی کو کپڑا پہنانا۔
تَوَشّى فيهِ الشَّيبُ : کسی کے سر پر داغ کی طرح بڑھاپے کی سفیدی ظاہر ہونا۔
اِستَوشَى المَعدِنُ : کان کا تھوڑے سونے والی ہونا۔
— فُلانٌ فَرَسَهُ : گھوڑے کو پوری رفتار سے دوڑانا۔
— الشَّيءَ : کوئی چیز چھوڑنے کے لئے آواز لگا کر حرکت میں لانا۔
— الحَدِيثَ : بات کی اصلیت کا پتہ لگانے کے لئے تحقیق کرنا۔
الشِّيَةُ : نشان، دھبا، علامت، (۲) سیاہی آمیز سفیدی یا سفیدی مائل سیاہی (۳) پورے جسم کے رنگ کے برخلاف کوئی رنگ (۴) تمام جانوروں میں الگ رنگ کا جانور۔
شِيَةُ الفَرَسِ : گھوڑے کا رنگ
ج : شِيَات۔
المُوَشّى : ثَورٌ مُوَشَّى القَوائِمِ : سفید و سرخی مائل سیاہ پیروں والا بیل۔
الواشِي : بہت اولاد والا (۲) جننے والا (۳) سونا ڈھالنے والا (۴) چغلخور، ج :

وُشاةٌ۔
الوَشاءُ : مال کی کثرت۔
الوِشايَةُ : چغلخوری۔
الوَشّاءُ : بڑا چغلخور (۲) انتہائی جھوٹا (۳) ریشمین کپڑوں کا تاجر۔
الوَشْيُ : کپڑوں کے پھول، بیل بوٹے (۲) پھولدار کپڑوں کی ایک قسم (۳) تلوار کی آب جو اس کی دھار کے علاوہ حصے میں ہوتی ہے
ج : وِشاءٌ (۴) چغلخوری
فِي النَّخلَةِ وَشْيٌ مِن طَلعٍ : کھجور کے درخت پر تھوڑے شگوفے ہیں، حَجَرٌ بِهِ وَشْيٌ : سونے کی کان کا پتھر۔

و ــــــ ص

• وَصَبَ الشَّيءُ ــِ (يَصِبُ) وُصُوبًا : قائم رہنا، جما رہنا۔
— شَحمُ النّاقَةِ ولَبَنُها : اونٹنی کی چربی اور دودھ برقرار رہنا
— عَلَى الأمرِ : کسی کام کو پابندی سے کرنا، کسی کام پر جمنا، لگے رہنا۔
— عَلى مالِهِ وفيهِ : اپنے مال کا اچھا انتظام اور تحفظ کرنا۔
وَصِبَ ــَ (يَوصَبُ) وَصَبًا : بیمار ہونا، درد محسوس کرنا، هو وَصِبٌ ج : وَصابَى و وِصابٌ۔
أوصَبَ الشَّيءُ : برقرار و قائم رہنا۔
أوصَبَتِ النّاقَةُ : اونٹنی کی چربی اور دودھ باقی رہنا۔
— فُلانٌ : بیمار ہونا (۲) بیمار اولاد والا ہونا۔
— القَومُ : لوگوں کی اولاد کو بیماریوں کا پریشان کرنا، کمزور کر دینا۔
— عَلَى الشَّيءِ : کسی چیز کی پابندی کرنا۔

أوصَبَ فُلانًا : بیمار بنا دینا۔
وَاصَبَ الشَّيءُ : قائم و برقرار رہنا۔
وَاصَبَتِ النّاقَةُ : اونٹنی کی چربی اور دودھ برقرار رہنا۔
— فُلانٌ عَلَى الأمرِ : پابندی کرنا۔
وَصَّبَ : وَصَبَ۔
— فُلانًا : کسی کو بیماری میں مبتلا کرنا، درد و تکلیف بڑھا دینا۔
تَوَصَّبَ : وَصِبَ۔
المُوَصَّبُ : مبتلائے امراض، ہمیشہ بیماریوں سے دوچار رہنے والا۔
الواصِبُ : قائم و دائم۔
الواصِبَةُ : فَلاةٌ واصِبَةٌ : جنگل بیاباں، لق و دق صحرا، وسیع و عریض جنگل جس کی انتہا معلوم نہ ہو۔
الوَصُوبُ : چھنگلی اور چوتھی انگلی کے درمیان کا فاصلہ۔
الوَصَبُ : درد و تکلیف (۲) تکان اور بدن کی گراوٹ، ج : أوصاب۔
• وَصَدَ الشَّيءُ ــِ (يَصِدُ) وَصْدًا : جمنا، قائم رہنا۔
— النَّسّاجُ : کپڑا بننا۔
أوصَدَ : بکریوں کے لئے پتھروں کا باڑہ بنانا۔
— عَلَيهِ : کسی کو تنگ کرنا، پریشان کرنا۔
— القِدرَ : ہانڈی کو ڈھانکنا۔
— البابَ : دروازہ بند کرنا (۲) راستہ روکنا، اصحاب الغار سے متعلق حدیث میں ہے:
"فَوَقَعَ الجَبَلُ عَلَى بابِ الكَهفِ فَأوصَدَهُ" : پہاڑ کا کچھ حصہ غار کے دروازہ پر گرا اور اس کا راستہ بند کر دیا۔
— الكَلبَ : کتے کو شکار پر اکسانا۔

وَصَّدَهُ: متنبہ کرنا (۲) کپڑا بننا، (۳) کتے کو شکار پر اکسانا۔

اسْتَوْصَدَ: بکریوں کے لئے پتھروں کا باڑہ بنانا۔

المُوْصَدُ: پردہ۔

المُوْصَدُ: بند (بابٌ مُوْصَدٌ)۔

الوِصَادُ: بندش، (۲) رکاوٹ۔

الوَصَّادُ: بنکر، کپڑا بننے والا۔

الوَصِيْدُ: قریب قریب جڑوں والی نباتات (۲) پہاڑ میں بنا ہوا بکریوں وغیرہ کا باڑہ (۳) گھر کا صحن (۴) کمرے کے سامنے کا کھلا حصہ (۵) دروازہ کی چوکھٹ قرآن پاک میں ہے "وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيْدِ" ج، وُصُدٌ ووَصَائِدُ۔

الوَصِيْدَةُ: پہاڑ میں بنا ہوا مویشی کا باڑہ (گھر)، ج: وَصَائِدُ۔

• الأَوْصَرُ: اونچی زمین۔

الوِصْرُ: عہد و پیمان (۲) دستاویز، قانونی کاغذ یا سرکاری اسٹامپ،

الوَصَرَةُ: الأَوْصَرُ۔

الوَصِيْرَةُ: سرکاری کاغذ جس پر معاہدات ومعاملات کی رجسٹری کی جاتی ہے، وثیقہ دستاویز، عہد نامہ، ج: وَصَائِرُ۔

• وَصَّ العَمَلَ ـُ (يَوُصُّهُ) وَصًّا: پختہ اور مضبوط کام کرنا۔

وَصَّصَتِ المَرْأَةُ: عورت کا نقاب کو اتنا تنگ رکھنا کہ صرف آنکھیں نظر آئیں۔

• وَصَعَ الحَصَى ـَ (يَصَعُ) وَصْعًا: زمین میں چھپانا۔

الوَصْعُ: ممولا (ایک چھوٹا سا پرندہ) یہ یورپ کے ملکوں میں رہتا ہے، موسم سرما میں یہ اردن اور مصر کے علاقوں میں آجاتا ہے، ج: وِصْعَانٌ۔

الوَصَعُ: الوَصْعُ، ج: وِصْعَانٌ۔

الوَصِيْعُ: چڑیوں کی آواز، چہچہاہٹ۔

• وَصَفَ المُهْرُ والنَّاقَةُ ونَحْوُهُمَا ـِ (يَصِفُ) وَصْفًا ووُصُوْفًا: گھوڑے کے بچے یا اونٹنی وغیرہ کا عمدہ چال چلنا۔

ـــ الصَّغِيْرُ المَشْيَ وَصْفًا: چھوٹے بچہ کا چلنے کے قابل ہونا۔

ـــ الشَّيْءَ وَصْفًا وصِفَةً: کسی چیز کی اچھی یا بری صفت بیان کرنا، کیفیت وحالت بیان کرنا، تعریف کرنا۔

ـــ الطَّبِيْبُ الدَّوَاءَ: معالج کا مرض کے مطابق دوا تجویز کرنا، دوا کا نسخہ تیار کرنا جس میں دواؤں کے نام، مقدار اور طریقہ استعمال درج ہو۔

ـــ الخَبَرَ: خبر بیان کرنا، تفصیل بتانا۔

ـــ الثَّوْبُ الجِسْمَ: (باریک) کپڑے کا بدن کی حالت وکیفیت اور ساخت نمایاں کرنا، کپڑے کے اندر سے بدن کی ساخت اور حال دکھلائی دینا، باریک کپڑے کے بارے میں حدیث عمرؓ میں آیا ہے "إِلَّا يَشِفُّ فَإِنَّهُ يَصِفُ" وہ باریک نہ ہو کیونکہ اس میں سے اندر کا سب کچھ نظر آتا ہے۔

ـــ الجَلْسَةَ او البِنَاءَ وغَيْرَهُ: جلسہ کی روئداد سنانا، عمارت کی تفصیل اس طرح بیان کرنا کہ اس کی تصویر سی سامنے آجائے۔

ـــ فُلَانًا: کسی کا حلیہ بیان کرنا تعارف کرانا، هو وَاصِفٌ۔

وَصُفَ الغُلَامُ والفَتَاةُ ـُ (يَوْصُفُ) وَصَافَةً: لڑکے یا لڑکی کا خدمت (نوکری) کے قابل ہوجانا۔

أَوْصَفَ الغُلَامُ والفَتَاةُ: خدمت کی عمر کو پہنچ جانا (۲) قد پورا ہوجانا۔

وَاصَفَهُ الشَّيْءَ: کسی کو کوئی غیر موجود چیز صرف اس کی صفت وکیفیت بتا کر فروخت کرنا۔

بَيْعُ المُوَاصَفَةِ: کسی کا ایسی چیز کی بیع کرنا جو اس کے پاس نہ ہو پھر معاملہ طے ہوجانے پر وہ چیز خرید کرکے دیدینا۔

اتَّصَفَ الشَّيْءُ: مطاوع وَصَفَهُ، کسی چیز کا اپنی صفت وکیفیت سے متعارف ہونا (۲) کسی صفت سے متصف ہونا (۳) قابل وصف وتعریف ہونا (۴) عربوں میں قابل تعریف اور صاحب اوصاف ہوجانا۔

تَوَاصَفُوا الشَّيْءَ: ایک دوسرے کا تعارف کرانا یا اوصاف بیان کرنا، ایک دوسرے کو کوئی بات بتانا، روئداد سنانا منظر کشی کرنا۔

تَوَصَّفَ فُلَانٌ وَصِيْفًا: کسی کو نوکر رکھنا، کسی کام پر مامور کرنا۔

اسْتَوْصَفَ فُلَانٌ الطَّبِيْبَ لِدَائِهِ: ڈاکٹر یا حکیم سے اپنے مرض کی دوا یا نسخہ تجویز کرانا۔

ـــ فُلَانًا الشَّيْءَ: کسی سے کسی چیز کا حال یا کیفیت بیان کرنے کی فرمائش کرنا۔

الصِّفَةُ: کسی چیز کی وہ حالت وکیفیت جس پر وہ قائم ہو، جیسے سیاہی وسفیدی علم اور جہالت وغیرہ وہ علامت جس سے موصوف پہچانا جائے (۲) حیثیت، فَعَلَ ذٰلِكَ بِصِفَتِهِ طَبِيْبًا: اس نے فلاں کام بحیثیت ڈاکٹر کیا (۳) نحویوں کے نزدیک نعت یعنی صفت اور اسم فاعل، اسم مفعول۔ صفت مشبہ اور اسم تفضیل (۴) خوبی، تعریف،

(۵) قابلیت، ج: صِفَات۔

اَلصِّفَاتِیَّۃُ: اللہ تعالیٰ کی صفات کا منکر فرقہ۔

صِفَۃٌ دُوَلِیَّۃٌ: بین الاقوامی حیثیت۔

بِصِفَۃٍ رَسْمِیَّۃٍ: سرکاری طور پر یا قانونی طور پر۔

اَلْمُسْتَوْصَفُ: چھوٹا ہسپتال جس میں ابتدائی اور معمولی امراض کا علاج کیا جاتا ہے (۲) مطب (۳) ڈسپنسری جہاں بیمار کے مرض کی تشخیص اور دوا تجویز کی جاتی ہے۔

اَلْمُوَاصَفَۃُ: مطلوبہ شے یا مطلوبہ کام کا تعارف، اوصاف و شرائط، تفصیل۔

بَیْعُ الْمُوَاصَفَۃِ: وہ سودا جو کسی چیز کی صفت بیان کر کے کیا جائے اور پھر وہ حاصل کر کے دی جائے۔

اَلْوَصَّافُ: صیغہ مبالغہ از وصف، بڑا اوصاف داں، اوصاف بیان کرنے کا ماہر (۲) تجربہ کار طبیب، دوائیں تجویز کرنے کا ماہر (۳) بہت خوبیاں بیان کرنے کا عادی۔

اَلْوَصَافَۃُ: نوکری، خدمت، نوکری کی عمر، نوکری کی صلاحیت۔

اَلْوَصْفُ: بیان، تعارف، بیان حال منظر کشی، (۲) خوبی (۳) حالت و کیفیت ج: اوصاف۔

اَلْوَصْفُ الْمُجْمَلُ: اجمالی خاکہ۔

بِوَصْفِہٖ کَذَا: فلاں حیثیت سے۔

اَلْوَصْفَۃُ وَوَصْفَۃُ الدَّوَاءِ: دواؤں کا نسخہ۔

اَلْوَصِیْفُ: خادم، نوکر (لڑکا ہو یا لڑکی) نوعمر لڑکا، ج: وُصَفَاءُ۔

اَلْوَصِیْفَۃُ: خادمہ، نوکرانی (۲) نوعمر لڑکی ج: وَصَائِفُ۔

● وَصَلَ فُلَانٌ ـِ (یَصِلُ) وَصْلًا: زمانۂ جہالت کی طرح کسی کو یا آلِ فُلاں کہہ کر پکارنا۔

وصل الشَّیْءَ بِالشَّیْءِ وَصْلًا وَصِلَۃً: ایک شے کو دوسری سے ملانا، جوڑنا۔

وَصَلَتِ الْمَرْأَۃُ شَعْرَھَا بِشَعْرِ غَیْرِھَا: عورت کا اپنے بالوں میں دوسری عورت کے بال لگانا۔

ــــ فُلَانًا وَصْلًا وَصِلَۃً: کسی سے تعلق رکھنا (جائز ہو یا ناجائز) ضد ھَجَرَہ: ترک تعلق کرنا (۲) کسی کے ساتھ بھلائی کرنا (۳) کسی کو مال دینا۔

ــــ حَبْلَہٗ بِفُلَانٍ: کسی سے تعلق قائم کرنا۔

ــــ رَحِمَہٗ: صلہ رحمی کرنا یعنی اپنے نسبی یا ازدواجی رشتہ داروں کے ساتھ حسن سلوک کرنا، ان کی دیکھ ریکھ اور خبر گیری کرنا۔

ــــ الْمَکَانَ وَاِلَیْہِ وُصُوْلًا وَوُصْلَۃً وَصِلَۃً: کہیں پہنچنا۔

ــــ اِلٰی بَنِیْ فُلَانٍ: کسی قبیلہ میں رشتہ داری قائم کرنا، اس کی طرف اپنا انتساب کرنا، قرآن پاک میں ہے۔ إِلَّا الَّذِیْنَ یَصِلُوْنَ إِلٰی قَوْمٍ بَیْنَکُمْ وَبَیْنَھُمْ مِّیْثَاقٌ۔

اَوْصَلَہُ الشَّیْءَ وَاِلَیْہِ الشَّیْءَ: کسی کے پاس کوئی چیز پہنچانا، ضَرَبَہٗ ضَرْبَۃً لَا تُوْصَلُ: اسے ناقابل علاج چوٹ لگائی۔

وَاصَلَہٗ مُوَاصَلَۃً وَوِصَالًا: کسی کے ساتھ تعلق رکھنا، جائز یا ناجائز، (ضد ھَجَرَہٗ)

ــــ الصِّیَامَ: کچھ روز مسلسل روزے رکھنا۔

ــــ حَبْلَہٗ: تعلق قائم رکھنا۔

ــــ الشَّیْءَ: جاری رکھنا، جیسے وَاصَلَ الْعَمَلَ اَوِ التَّقَدُّمَ اَوِ التَّاْئِیْدَ وَغَیْرَہٗ، کام یا پیش قدمی یا حمایت جاری رکھنا۔

وَصَّلَ الشَّیْءَ بِالشَّیْءِ: ایک شے کو دوسری سے اچھی طرح ملانا، اچھی طرح جوڑنا۔

ــــ الشَّیْءَ اِلَیْہِ: پہنچانا۔

اِتَّصَلَ فُلَانٌ: زمانۂ جاہلیت کی طرح کسی کو یا لَفُلاں کہہ کر پکارنا (رشتہ ملحوظ رکھ کر پکارنا) (۲) ــــ بِفُلَانٍ: کسی سے رابطہ قائم کرنا، ملاقات کرنا (۳) جڑنا، مربوط ہونا۔

ــــ بِفُلَانٍ اِتِّصَالًا سِرِّیًّا: کسی سے خفیہ رابطہ قائم کرنا۔

ــــ بِفُلَانٍ تِلِیْفُوْنِیًّا: کسی سے ٹیلیفون پر بات کرنا، رابطہ قائم کرنا۔

ــــ بِفُلَانٍ: کسی کی خدمت میں رہنا۔

ــــ بِہِ الْخَبَرُ: کوئی خبر معلوم کرنا۔

ــــ اِلٰی بَنِیْ فُلَانٍ: کسی قبیلہ سے وابستہ ہونا اور اس کی طرف اپنی نسبت کرنا۔

ــــ الشَّیْءُ بِالشَّیْءِ: جڑنا، ملنا۔

تَوَاصَلَا: ایک دوسرے سے تعلق رکھنا باہم ملنا، باہم جوڑ لگنا (ضد تصارما)۔

تَوَصَّلَ اِلَیْہِ: پہنچنا، حد یا مقصد یا نتیجہ پر پہنچنا، حسن تدبیر سے کسی تک پہنچنا، کسی تک رسائی حاصل کرنا (۲) کسی کا تقرب حاصل کرنا (۳) کسی کو ذریعہ بنانا (۴) کسی رشتہ یا تعلق کی بنا پر کسی کا تقرب حاصل کرنا۔

اِسْتَوْصَلَتِ الْمَرْأَۃُ: عورت کا

یہ خواہش کرنا کہ اس کے بالوں میں دوسری عورت کے بال لگائے جائیں۔

استوصَلَ فلانٌ فلاناً: کسی سے تعلق قائم کرنے کی خواہش کرنا۔

الاِتِّصَالُ: رشتہ، رابطہ، تعلق، (۲) ملاقات (۳) کنکشن ج: اتِّصالات۔

اتِّصَالٌ مُبَاشِرٌ: ڈائرکٹ کنکشن، براہ راست رابطہ۔

اتِّصَالٌ تلیفونیٌّ: ٹیلیفون کال

الاتِّصالاتُ: روابط، تعلقات۔

الاِیْصَالُ: رسید وصولیابی، ج: ایصالات۔

ایْصَالُ اَمَانَةٍ: وایصالُ ایداعٍ: بنک میں رقم جمع کرنے کی رسید، ڈپازٹ رسید۔

التَّوْصِیْلُ: ادائگی، ڈلیوری۔

التَّوْصِیْلَةُ: کنکشن، کنٹیکٹ۔

الصِّلَةُ: عطیہ (۲) انعام (۳) شعر کے قافیہ میں روی کے بعد والا حرف اسے وصل بھی کہا جاتا ہے (۴) تعلق، رشتہ رابطہ۔ ج: صِلَاتٌ۔

الصُّلَةُ: توشہ۔

المتواصِلُ: لگاتار مسلسل۔

المُتَّصِلُ: مربوط، متعلق، رشتہ دار، ملا ہوا، قریب (۲) مسلسل۔

المُسْتَوْصِلَةُ: اپنے بالوں میں دوسری عورت کے بال لگانے والی عورت (۲) مرد و عورت کے درمیان بدکاری کی دلالی کرنے والی۔

المُوَاصِلُ: تعلق دار، پابند۔

المُوَاصَلَةُ: ذریعۂ آمد و رفت، ج: مواصلات۔

المُوَصَّلُ: خوب جڑا ہوا خیطٌ مُوَصَّلٌ مضبوط بٹا ہوا دھاگا (۲) ملے ہوئے حروف سے لکھا ہوا قصیدہ۔

المُوَصِّلُ: کنکشن، جوڑنے کا ذریعہ

المُوَصِّلَاتُ: وہ اجسام جن سے بجلی منتقل ہوتی ہے۔

المَوْصِلُ: پہنچنے کی جگہ (۲) ملانے اور جوڑ لگانے کی جگہ۔ (۳) بدن کا جوڑ، (۴) اونٹ کی ران اور جوتڑ کے درمیان کا حصہ (۵) رسی باندھنے کی جگہ (۶) رسی کا جوڑ، ج: مَوَاصِل، (۷) شمالی عراق کا مشہور شہر۔

المَوْصِلِيُّ: شہر موصل کا باشندہ۔

المَوْصُولُ: وہ چوپایہ جس کی مال پر کوئی دوسرا نر نہ چڑھا ہو (۲) جوڑ (۳) جوڑ لگا ہوا، ج: مَوْصُولَاتٌ (۴) آدمیوں کو کاٹنے والا کالا یا سرخ رنگ کا کیڑا۔

المَوْصُولُ الاِسْمِیُّ: نحویوں کے نزدیک وہ اسم جسے اپنے بعد ایسا صلہ درکار ہو جس میں اس کی طرف لوٹنے والی کوئی ضمیر ہو، اسی کو اسم موصول کہتے ہیں، اس کے مخصوص الفاظ حسب ذیل ہیں:

الَّذِی، برائے واحد مذکر۔

الَّتِی: برائے واحد مؤنث۔

اللَّذَانِ واللَّتَانِ: تثنیہ بحالتِ رفع۔

اللَّذَیْنِ واللَّتَیْنِ: تثنیہ بحالت نصب وجر۔

الَّذِیْنَ وَاللَّاتِی وَاللَّائِی: جمع۔ وہ الفاظ جو مشترک معانی کے لئے آتے ہیں (بمعنی اسم موصول واستفہام وغیرہ) حسب ذیل ہیں:

من وما وأل وذو (بمعنی الَّذی) وذا، وایٌّ اور ذا جو ما استفہامیہ اور من استفہامیة کے بعد آتا ہے۔

المَوْصُولُ الحَرْفِیُّ: ہر وہ حرف جسے اس کے مابعد کے ساتھ مصدر مؤوّل بنایا گیا ہو، وہ چھ حرف ہیں، أنْ، أنَّ، مَا، کَیْ، لو، الَّذی، مثالیں بالترتیب وَأَنْ تَصُومُوا خَیْرٌ لَکُمْ (صومکم کے معنی میں) أَلَمْ یَکْفِهِمْ أَنَّا أَنْزَلْنَا بمعنی (إنزالنا) بِمَا نَسُوا یَوْمَ الحِسَابِ (بنسیانهم) لِکَیْلَا یَکُوْنَ عَلَی المُؤْمِنِیْنَ حَرَجٌ: لعدم کونه حرجًا) یَوَدُّ أَحَدُهُمْ لَوْ یُعَمَّرُ (تَعْمِیْرَهُ) وَخُضْتُمْ کَالَّذِی خَاضُوا: (کَخَوْضِهِمْ)

الوَاصِلَةُ: زنا کار عورت (۲) دوسری عورت کے بال لگائے ہوئے (۳) بجلی کا پلگ، وَاصِلَةُ مِسَرَّةٍ: ٹیلیفون پلگ۔

الوِصَالُ: تعلق، ملاپ (۲) ملانیوالا حرف (۳) فعل کا اپنے متعلقات سے ربط

الوَصْلُ: عطیہ، ہبہ أَعْطَاهُ وَصْلًا مِنْ ذَهَبٍ (۲) مثل، مانند، هَذَا وَصْلُ هَذَا: یہ اس جیسا ہے (۳) جوڑ، ہڈیوں کا جوڑ (۴) ملاپ، تعلق، اتحاد (۵) وصولیابی کی رسید ج: اَوْصَالٌ۔

حَرْفُ الوَصْلِ: شعر کے قافیہ میں روی کے بعد کا حرف۔

لَیْلَةُ الوَصْلِ: مہینہ کی آخری تاریخ۔

هَمْزَةُ الوَصْلِ: وہ ہمزہ جو کسی لفظ کے ملانے سے ساقط ہو جاتا ہو۔

الوُصْلُ: جوڑ، ہڈیوں کا جوڑ (۲) علیحدہ رہنے والی ہڈی جس سے کسی ہڈی کا جوڑ نہ لگتا ہو، ج: اَوْصَالٌ۔

الوُصْلَةُ: علم کیمیا میں ایک ملانی توانائی جو کسی سالمے (مالیکیول) میں دو ایٹموں کے درمیان ربط

قائم کرتی ہے (۲) لکڑی کے فرش کی کڑی جس پر تختے جڑے جاتے ہیں۔

وُصْلَةُ الزِّوَاج: وہ ذریعہ جو دو برقی حلقوں کو جوڑتا ہے تاکہ برقی توانائی کی رو ایک حلقہ سے دوسرے حلقہ میں منتقل ہوسکے۔

الوُصْلَةُ: رابطہ، تعلق، کنکشن (۲) ساتھی ہمراہی (۴) زادراہ، توشہ (۵) دور افتادہ زمین، ج: وُصَلٌ۔

الوَصُولُ: میل ملاپ رکھنے والا۔

الوُصُولُ: آمد، پہنچ، (۲) رسید، ج: وُصُولات۔

الوَصِيلُ: رفیق ہمدم، سایہ کی طرح ہر وقت ساتھ رہنے والا، وہ شخص کہ مرجائے تو کسی کو بطور دعا کہا جائے لا کُنْتَ لَہُ بِوَصِيلٍ: خدا کرے تو فلاں کا (ہروقتی) ساتھی نہ بنے (۲) مثل مانند، ھٰذا وَصِيلُ ھٰذا: یہ اس کی مانند ہے۔

الوَصِيلَةُ: جوڑنے کی چیز (۲) ہمراہی، رفقائے سفر (۳) دور تک پھیلی ہوئی کشادہ زمین، (۴) زمانہ جاہلیت کی وہ اونٹنی جو دس سال مسلسل بچے دیتی تھی نیز وہ بکری جو مسلسل سات سال دو دو نر یا دو دو مادہ بچے جنتی تھی (۵) کثرت پیداوار، ج: وَصِيلٌ و وَصَائِلُ۔

• وَصَمَهُ ـِ (يَصِمُهُ) وَصْمًا وَصِمَةً: جلدی سے باندھنا (۲) عیب دار کرنا (۳) داغ لگانا۔

ـــ العُودَ ونَحْوَهُ: لکڑی وغیرہ میں (پار کئے بغیر) شگاف ڈالنا۔

وَصَّمَهُ: سست و کاہل بنانا (۲) تکلیف دینا، وَصَّمَتْهُ الحُمّٰى: بخار کی بے چینی و کرب میں مبتلا ہونا۔

تَوَصَّمَ: مطاوع وَصَّمَهُ: سست و کاہل بننا (۲) تکلیف محسوس کرنا۔

الوَصْمُ: عار، شرمناک بات (۲) عیب و نقص (۳) داغ (۴) نشان (۵) لکڑی کی گرہ (۶) شگاف، قَنَاةٌ فِيهَا وَصْمٌ: شگاف دار نیزہ کا بانس، ج: وُصُومٌ۔

الوَصْمَةُ: بدن کی سستی، ڈھیلا پن اعضا شکنی، (۲) عیب (۳) عار (رسوائی کا موجب فعل) (۴) گناہ پر کھائی گئی قسم۔

وَصْمَةُ الاصابع: نشان انگشت، وَصْمَةٌ عَارًا و وصمة بعارٍ بدنما داغ، کلنک کا ٹیکا۔

الوَصَمُ: کمزوری، بیماری۔

الوَصِيمُ: چھنگلی اور انگوٹھی والی انگلی کے درمیان کی جگہ۔

• الوَصَاصُ: پردہ وغیرہ میں دیکھنے کے لئے بنا ہوا آنکھ جتنا سوراخ، نوعمر لڑکی کا چھوٹا برقع، بُرْقُعٌ وَصْوَاصٌ: تنگ اور چھوٹا برقع، (۲) بلند زمین کا پتھر، ج: وَصَاوِصُ

الوَصْوَصُ: پردہ وغیرہ میں آنکھ جتنا (دیکھنے کے لئے) سوراخ، ج: وَصَاوِصُ۔

• وَصَى فُلَانٌ ـِ (يَصِي) وَصْيًا: بلند درجہ ہونے کے بعد گھٹیا درجہ کا ہونا، ترقی کے بعد تنزلی ہونا (۲) ہلکا ہونے کے بعد باوزن ہونا۔

ـــ الشَّيْءُ: ملنا، جڑنا، ملا ہوا ہونا، پاس پاس ہونا جیسے، وَصَى النَّبْتُ: نباتات کا قریب قریب ہونا، گھنا ہونا۔

ـــ الأرضُ وَصْيًا و وُصِيًّا: زمین کا پاس پاس اگے ہوئے نباتات والی ہونا۔

وَصَى الشَّيْءَ بالشَّيْءِ وَصْيًا: ملانا، جوڑنا، ھو وَاصٍ والمفعول مَوْصِيٌّ۔

أَوْصَى: گھنے پودوں یا گھنی گھاس وغیرہ میں گھسنا۔

ـــ فُلَانًا وإليه: کسی کو اپنا جانشین بنانا جو اس کے مرنے کے بعد مال و جائداد اور اہل و عیال کے معاملات کا بااختیار منتظم ہو (۲) کسی کو کام سونپنا ذمہ دار بنانا۔

ـــ لَهُ وإليه بشيءٍ: کسی کے لئے کسی چیز کی وصیت کرنا، یا کوئی چیز اس کی قرار دینا۔

ـــ بِهِ فُلَانًا: کسی پر کسی کی شفقت کرانا، مہربان بنانا۔

ـــ فُلَانًا بالشيءِ: کسی پر کوئی چیز لازم کرنا، کسی بات کا حکم دینا، مکلف و مامور بنانا۔

ـــ اللّٰهُ النَّاسَ بكذا وكذا: اللہ کا لوگوں کو کچھ باتوں کا حکم دینا، پابند کرنا۔

تَوَاصَى القَوْمُ: ایک دوسرے کو وصیت کرنا، نصیحت و تلقین کرنا۔

ـــ النَّبْتُ: پودوں کا گنجان ہونا۔

اسْتَوْصَى بِهِ: کسی کے بارہ میں کسی کی وصیت قبول کرنا، حکم ماننا، تنفیذ کا ذمہ لینا۔

ـــ بِهِ خَيْرًا: کسی کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کرنا، کسی کے ساتھ بھلائی اور حسن سلوک کرنا، حدیث میں ہے، اسْتَوْصُوا بالنساءِ خَيْرًا: تم عورتوں کے ساتھ اچھا سلوک کرو۔

الايصاءُ: حکم، نصیحت۔

وَصَّى إليه وله بشيءٍ: کوئی چیز کسی کی قرار دینا۔

وَصَّى فُلَانًا والیه: ذمہ سونپنا۔

ـــ فُلَانًا: اپنی موت کے بعد کسی کو اپنا وصی بنانا۔

ـــ بالشیئ: مامور و مکلف بنانا۔ کہا جاتا ہے: وَصَّى اللهُ النَّاسَ بكذا وكذا۔

التَّوْصِيَةُ: حکم فرضیت (۲) سفارش، سفارش نامہ ج: توصیات۔

الوَاصِيَةُ: فَلَاةٌ وَاصِيَةٌ: وسیع بیابان جو دوسرے بیابان سے جا ملے۔

الوَصَاةُ، الوَصِيَّةُ ج: وَصًى (۲) کھجور کی پتلی شاخ جس سے کوئی چیز باندھی جائے۔

الوِصَايَةُ: وصیت، ج: وَصَايَا (۲) جانشینی (۳) کسی کے مرنے کے بعد اس کے غیر عاقل یا عاجز افراد کی نگرانی اور انتظام، سرپرستی، تربیت، ولایت عہدۂ ولایت (۴) وصیت، حکم۔

الوَصِيُّ: کسی کا جانشین، جس کے سپرد بچوں کی نگرانی اور ان کے معاملات کا انتظام ہو (۲) وصیت کنندہ (۳) جسے وصیت کی گئی، جس کو کسی بات کا مکلف بنایا گیا ہو۔ بعض عرب اس کا تثنیہ اور جمع نہیں لاتے، مؤنث کے لئے بھی وَصِيّ آتا ہے، ج: أَوْصِيَاءُ (۴) گھنی نباتات (۵) مرنے والے کی وصیت کو نافذ کرنے پر مامور (۶) ٹرسٹی، نگران وقف۔

الوَصِيَّةُ: وصیت (۲) نصیحت (۳) ہدایت حکم (۴) وہ بات جس کا کسی کو حکم دیا گیا ہو یا وصیت کی گئی ہو ج، وَصَايَا (۵) گٹھا باندھنے کی کھجور کی پتلی ٹہنی، ج: وَصِيٌّ۔

المُوصَى عَلَيْهِ: رجسٹرڈ۔

و ـــــ ض

• وَضَأَ ـُ (يَضُوْءُ) وَضْأً ووَضَاءَةً: حسن اور صفائی میں کسی پر فوقیت لیجانا، کہتے ہیں، وَاضَأَهُ فَوَضَأَهُ۔

وَضُؤَ ـُ (يَوْضُؤُ) وَضَاءَةً: صاف ہونا (۲) حسین وجمیل ہونا هو وَضِيءٌ، ج: أَوْضِيَاءُ ووِضَاءُ

وَاضَأَهُ: کسی سے حسن وصفائی میں مقابلہ کرنا۔

وَضَّأَهُ: کسی کو وضو کرانا۔

تَوَضَّأَ: بعض اعضا کو دھونا اور صاف کرنا۔

ـــ للعبادة: وضو کرنا یعنی مخصوص اعضا کو دھونا اور مسح کرنا یا اعضاء اربعہ (چہرہ، ہاتھ، سر اور پاؤں) تک پانی پہنچانا۔

ـــ الغلامُ والجاريةُ: لڑکے اور لڑکی کا حد بلوغ کو پہنچنا۔

المُتَوَضَّأُ: وضو خانہ، غسل خانہ۔

المُتَوَضِّئُ: باوضو (۲) وضو کرنیوالا۔

المِيضَأَةُ: وضو کے پانی کا لوٹا یا برتن (۲) وضو خانہ، وضو کی جگہ۔

الوَضُوءُ: وضو کرنا (۲) وضو کا پانی

الوُضَّاءُ: روشن، چمکدار، صاف ستھرا: هي وُضَّاءَةٌ، ج: وُضَّاءُونَ ووُضَّاءَاتٌ۔

الوُضُوءُ: صفائی، (۲) مخصوص اعضاء کو دھونا یا مسح کرنا، شرعاً مخصوص اعضاء کو دھونا اور مسح کرنا یا چار اعضاء (سر، چہرہ، دونوں ہاتھ، دونوں پاؤں) تک پانی پہنچانا۔

• وَضَحَ الأَمْرُ ـِ (يَضِحُ) ضِحَةً ووُضُوحًا: واضح ہونا، ظاہر ہونا

ـــ الصُّبْحُ: صبح ہو جانا۔

ـــ الرَّاكِبُ: سوار کا سامنے سے نظر آنا، مِنْ أَيْنَ وَضَحَ الرَّاكِبُ؟ سوار کہاں سے آیا؟

وَضُحَ الوَجْهُ: چہرہ چمکنا، سفید ہونا، گورا ہونا، خوش رنگ ہونا، هو وَاضِحٌ۔

أَوْضَحَ الرَّجُلُ والمَرْأَةُ: عورت ومرد کا سفید رنگ اولاد والا ہونا

ـــ الأَمْرُ: واضح ہونا۔

ـــ الرَّاكِبُ: سوار کا سامنے سے نظر آنا

ـــ الشَّجَّةُ: زخم کے نیچے ہڈی دکھائی دینا، زخم کا ہڈی تک پھیل کر اسے ظاہر کرنا۔

ـــ الأَمْرَ: واضح اور ظاہر کرنا۔

ـــ عَنْهُ: کسی چیز کا انکشاف کرنا، اظہار کرنا۔

ـــ القَوْمَ: لوگوں کو دیکھنا۔

وَضَّحَهُ: واضح اور ظاہر کرنا۔

اتَّضَحَ الأَمْرُ: ظاہر وواضح ہونا۔

تَوَضَّحَ الأَمْرُ: ظاہر ہونا، صاف نظر آنا جیسے. تَوَضَّحَ الطَّرِيقُ۔

اسْتَوْضَحَ عَنْهُ: کسی چیز کی تحقیق کرنا، وضاحت چاہنا۔

ـــ الشيئَ وعنه: دھوپ میں آنکھ پر ہاتھ رکھ کر کسی چیز کو دیکھنے کی کوشش کرنا۔

ـــ فلانًا الأَمْرَ: کسی سے کسی معاملہ کی وضاحت چاہنا۔

الأَوَاضِحُ: ایام بیض. قمری مہینہ کی تیرہویں، چودہویں اور پندرہویں تاریخ چاندنی راتیں، یہ جمع واضح کی ہو یا اوضح کی۔

الأَوْضَاحُ (مِنَ النَّاسِ) مختلف قبائل کے گروہ (اس کا واحد نہیں)

الإِيضَاحُ: تشریح، وضاحت، (۲) تشریحی نوٹ، ج: إِيضَاحَات۔

الإِيضَاحِيُّ: وضاحتی، تشریحی۔

الاسْتِيضَاحُ: وضاحت طلبی۔

التَّوْضِيحُ: وضاحت، تشریح۔
المُتَّضِحُ: واضح، ظاہر و باہر۔
المُتَوَضِّحُ: کھلے راستہ پر چلنے والا جس کی آنکھ نہ ہو (۲) ہلکی سفیدی والا اونٹ اسے مُتَوَضِّحُ الأَقْرَابِ بھی کہتے ہیں۔
المُوضِحُ: وضاحت کنندہ۔
المُوضِحَةُ: وہ زخم جس میں سے ہڈی نظر آنے لگے، گہرا زخم، (۲) گورے بچے جننے والی عورت، ج: مَوَاضِحُ۔
الوَاضِحُ: مشہور ضد الخامِل: نامعلوم۔
رَجُلٌ وَاضِحُ الحَسَبِ: مشہور نسب والا آدمی، بے داغ آدمی، (۲) سفید و چمکدار (۳) آشکارا، ظاہر (۴) صاف، اجاگر۔
الوَاضِحَةُ: ہڈی کو صاف ظاہر کرنے والا زخم، (۲) ہنستے وقت ظاہر ہونے والے دانت (۳) اوضاح کا واحد، چاندنی راتیں (تیرہویں، چودہویں اور پندرہویں شب) هو منك أدنى وَاضِحَةٍ وہ تم سے بہت قریب ہے۔
الوَضَحُ: روشنی، (۲) صبح کی سفیدی (۳) چاند (۴) ہر چیز کی سفیدی، (۵) سیدھا اور کھلا راستہ، شاہراہ، راستہ کا بیچ (۶) کھرا درہم (۷) کھرے درہموں کے بنے ہوئے زیورات (۸) پازیب (پاؤں کا زیور) گھوڑے وغیرہ کی ٹانگوں میں سفیدی (۹) گھوڑے کی روشن پیشانی یا پیشانی کی سفیدی (۱۰) دودھ، (۱۱) بڑھاپا (۱۲) برص کی بیماری (جلد پر رونما ہونے والے سفید داغ جو رفتہ رفتہ پورے جسم پر پھیل کر اسے سفید کر دیتے ہیں) ج: أَوْضَاحٌ۔ في وَضَحِ النَّهَارِ: دن دہاڑے کھلے عام۔
الوَضَّاحُ: مبالغہ کا صیغہ، بہت گورا یا بہت سفید و خوش رنگ (۲) مسکراتے رہنے والا روشن رُو، بہت حسین (۳) دن۔
رَجُلٌ وَضَّاحُ الحَسَبِ: صاف ستھرے اور بے داغ نسب والا آدمی
عَظْمُ وَضَّاحٍ: عرب بچوں کا ایک کھیل جس میں وہ رات کی تاریکی میں ایک سفید ہڈی لے کر پھینکتے ہیں پھر اسے تلاش کرتے ہیں جو اسے پہلے پالیتا ہے وہ بازی جیت جاتا ہے، وہ ہڈی اگر بہت چھوٹی ہو تو اسے عُظَيْمُ وَضَّاحٍ کہتے ہیں۔ بِكْرُ الوَضَّاحِ: صبح کی نماز
الوُضُوحُ: وضاحت، صفائی، ستھرائی چمک، روشنی۔
الوَضِيحَةُ: انسان کو نظر آنے والی پرچھائیں (خیالی شکل) (۲) چوپائے، مویشی (اونٹ بکریاں) ج: وَضَائِحُ۔
• وَضَخَ في السِّقَاءِ ـَـ (يَضَخُ) وَضْخًا: مشکیزہ میں تھوڑا سا چھوڑنا۔
ــــ الدَّلْوَ: ڈول کو تقریباً آدھا بھرنا هو وَاضِخٌ۔
أَوْضَخَتِ البِئْرُ: کنویں کا پانی کم ہونا۔
ــــ فُلَانٌ في السِّقَاءِ: مشکیزہ میں تھوڑا سا چھوڑنا۔
ــــ بالدَّلْوِ: ڈول کو پانی کھینچتے وقت پورا نہ بھرنا اور زور زور سے کھینچنا
ــــ للرَّجُلِ: کسی شخص کے لئے تھوڑا پانی نکال لینا۔
ــــ الدَّلْوَ: ڈول کو آدھے کے قریب بھرنا۔
وَاضَخَهُ مُوَاضَخَةً وَوِضَاخًا: پانی کھینچنے میں کسی سے مقابلہ کرنا (۲) دوڑ میں مقابلہ کرنا (۳) مقابل کی طرح چلنا۔
وَاضَخَهُ السَّيْرَ وفي السَّيْرِ: کسی کے ساتھ ساتھ چلنا یا دوڑنا۔
تَوَاضَخَا: باہم مقابلہ کرنا۔
ــــ فلانٌ فلانًا: کسی کی چال چلنا۔
• وَضِرَ ـَـ (وَضَرًا) میلا ہونا هو وَضِرٌ وهي وَضِرَةٌ ووَضْرَى۔
ــــ الإناءُ: برتن چکنا ہونا۔
وَضَّرَهُ: میلا کر دینا، چکنا کر دینا، کہتے ہیں، كَانَ نَقِيَّ العِرْضِ فَوَضَّرَهُ بالدَّنَاءَةِ: وہ بے داغ و خوش اخلاق تھا لیکن اسے دنائت و بدخلقی کا داغ لگا دیا۔
الوَضَرُ: میل (۲) چکناہٹ (۳) چکناہٹ وغیرہ کا میل (۴) مشکیزہ یا بادیہ کا دھوون (وہ پانی جس سے دھلائی کی گئی ہو) (۵) باسی کھانے کی بدبو (۶) پلیٹ وغیرہ پر کھانے کا اثر، بو وغیرہ (۷) زعفران جیسی رنگ دار چیز کا اثر، نشان (۸) بلا خوشبو کسی چیز کا اثر، ج: أَوْضَارٌ۔
فُلانٌ ذو أَوْضَارٍ: فلاں خبیث و بدطینت ہے۔
الوَضِرُ: میلا، چکناہٹ کے ساتھ میلا، هي وَضِرَةٌ ووَضْرَى۔
وَضِرُ الأَخْلَاقِ وذو أَوْضَارٍ: بداخلاق، کمینہ آدمی۔
الوَضْرَى: پہاڑ سے نکلی ہوئی چٹان (۲) چوٹی۔
• وَضَعَ ـَـ وَضْعًا ومَوْضُوعًا: تیز چلنا۔
ــــ السَّرَابُ على الآكامِ: ٹیلوں پر سراب کا چمکنا اور چلنا۔
ــــ المَرْأَةُ وُضْعًا وتُضْعًا: عورت کا طہر کے اخیر اور آنے والے حیض کے قریب حاملہ ہونا، هي وَاضِعٌ
ــــ الإبلُ وَضِيعَةً: اونٹوں کا پانی

کے قریب ترش گھاس کھاتے رہنا۔ ھی
واضعة وواضعٌ۔
وَضَعَ فُلَانٌ مِن فُلَانٍ وعنه
وَضْعًا ومَوضِعًا وضَعَةً: کسی
کی حیثیت گرانا، درجہ گھٹانا، وَضَعَهُ
الشُّحُّ ودَنَاءَةُ النَّسَبِ: سخت
کنجوسی اور نسبی گراوٹ نے اسے بے حیثیت
کردیا۔
__ عن غریمه: اپنے قرض دار
کو قرض میں کچھ چھوٹ دیدینا۔
__ فُلَانًا: ذلیل کرنا، وَضَعَ اللّٰهُ
المُتَكَبِّرِينَ: اللہ تعالیٰ نے بڑائی
خوروں کو ذلیل کردیا۔
__ فُلَانٌ نَفْسَهُ: خود کو ذلیل کرنا۔
__ الشيءَ: رکھنا، ہاتھ سے چھوڑنا، ڈالنا۔
ضد رفع۔ رَفَعَ السِّلَاحَ
ثُمَّ وَضَعَهُ: اس نے ہتھیار
اٹھائے پھر رکھ دیئے، حدیث میں ہے
«من رَفَعَ السِّلَاحَ ثُمَّ
وَضَعَهُ فَدَمُهُ هَدرٌ»
دوران فتنہ جو شخص ہتھیار اٹھائے پھر اسے رکھ دے
(جہاد سے روگردانی کرے) تو اس کا خون مباح ہے۔
__ المرأةُ خِمَارَهَا: عورت کا
دوپٹا اتار دینا۔
__ الشيءَ في المكانِ: کسی جگہ رکھنا،
جمادینا۔
__ يَدَهُ في الطَّعَامِ: کھانا شروع
کرنا۔
__ فُلَانٌ فُلَانًا في مالِهِ وَضِيعَةً
کسی کے مال وغیرہ میں کمی کرنا
__ فُلَانًا: بے حیثیت کرنا، درجہ گھٹانا۔
__ عُنُقَهُ: گردن پر مارنا، گردن اڑانا۔
__ عَنْهُ الأمرَ: کسی کام کی ذمہ داری
ختم کرنا، سبکدوش کرنا، کسی پر واجب شے
کو ساقط کرنا، ختم کرنا جیسے وَضَعَ
عنه الدَّيْنَ والجزيةَ
والجنايةَ والحربَ
ونحوَ ذلك: کسی پر واجب قرض
یا جزیہ یا تاوان جرم یا لڑائی وغیرہ
کو معاف کردینا، مطالبہ ترک کرنا، حدیث
میں ہے «يَنْزِلُ عيسى ابنُ
مَريمَ فَيَضَعُ الجزيةَ»
حضرت عیسیٰ علیہ السلام نازل ہوں گے
تو جزیہ ختم کردیں گے یعنی لوگوں میں دین
کی اتنی تبلیغ واشاعت کریں گے کہ کوئی
ذمی ہی باقی نہیں رہے گا کہ جس پر جزیہ
واجب ہو۔
وَضَعَ الشيءَ وَضْعًا: چھوڑنا (۲) گھڑنا
اپنی طرف سے ایجاد کرنا۔
__ الرَّجُلُ الحديثَ: کسی کا کوئی
بات گھڑنا، بے بنیاد بات کرنا، (۲)
حدیث وضع کرنا، اپنی طرف سے بناکر
پیش کرنا۔
__ الحاملُ وَلَدَهَا وَضْعًا:
حاملہ کا بچہ جننا، ھی واضع۔
__ العِلْمَ: علم کے مبادی اور اس کی
اولیات تک راہنمائی پانا۔
__ الكتابَ: تصنیف کرنا۔
__ يَدَهُ على شيءٍ: قابض ہونا۔
__ برنامجًا أو خُطَّةً: پروگرام
بنانا۔
__ تَصْمِيمًا: خاکہ اور ڈیزائن بنانا۔
__ حَدًّا أقصى لِعَمَلٍ: کسی کام
کی آخری حد مقرر کرنا۔
__ الترتيباتِ لِشيءٍ: انتظام کرنا۔
__ قانُونًا: قانون وضابطہ بنانا۔
__ سياسةً: حکمت عملی یا پالیسی
مرتب کرنا۔
__ جَدْوَلَ أعمالٍ: ایجنڈا تیار
کرنا۔
وَضَعَ علامةً على شيءٍ: نشان لگانا۔
__ الأغلالَ الحديديةَ
في اليدينِ: ہاتھوں میں لوہے کی
ہتھکڑی لگانا۔
__ أكاليلَ الزهورِ على كذا: پھول
چڑھانا۔
__ الثِّقْلَ إلى فُلَانٍ: کسی کی طرفداری
اور حمایت کرنا۔
__ الجيشَ في حالةِ التأهُّبِ:
فوج کو تیار وچوکنا رکھنا۔
__ الشيءَ موضعَ التنفيذِ: کسی چیز
کو عملی جامہ پہنانا۔
__ اللمساتِ النهائيةَ على شيءٍ:
آخری شکل دینا۔
__ الشيءَ تحتَ تصرُّفِ فُلَانٍ:
کسی کے اختیار وتصرف میں دینا
__ الشيءَ في الاعتبارِ: اہمیت
دینا، ذہن میں رکھنا، خیال رکھنا۔
__ الشيءَ فوقَ كلِّ اعتبارٍ: ہر
چیز پر ترجیح وفوقیت دینا۔
__ الشيءَ على العينِ: آنکھوں سے
لگانا۔
__ المفتاحَ على القُفْلِ: دکھتی
رگ پکڑنا، حقیقت معلوم کرلینا۔
__ الميزانيةَ: بجٹ تیار کرنا۔
__ اللحافَ ونحوَه على الجسمِ:
لحاف وغیرہ اوڑھنا۔
__ مُسَوَّدَةً: مسودہ تیار کرنا۔
__ الذاكرةَ موضعَ التجربةِ:
حافظہ پر زور ڈالنا۔
__ نهايةَ شيءٍ: ختم کرنا۔
__ العقباتِ في الطريقِ:
رکاوٹیں ڈالنا۔
__ الهيكلَ التنظيميَّ: تنظیمی
ڈھانچہ تیار کرنا۔

وَضَعَ فلانًا فی وَضْعٍ صَعْبٍ: کسی کو مشکل پوزیشن میں ڈالنا۔

— المِلحَ عَلَی الطَّعَامِ: کھانے میں نمک ڈالنا۔

— یَدَہٗ عن فُلانٍ: کسی سے دست کش ہونا، چھوڑ دینا۔

وُضِعَ الرَّجُلُ فی تِجارَتِہ یُوضَعُ وَضعًا: تجارت میں نقصان اٹھانا۔

وَضُعَ الرَّجُلُ یَوضُعُ ضَعَۃً وَوَضاعَۃً: کمینہ ہونا، ذلیل ہونا بے حیثیت ہونا۔ ھو وَضِیعٌ۔

وُضِعَ الرَّجُلُ فی تِجارَتِہ وَضْعًا وَضَعَۃً وَوَضِیعَۃً: تجارت میں نقصان اٹھانا، گھاٹا ہونا۔

ھو مَوضُوعٌ فی تِجارَتِہ

لایَزالُ فُلانٌ مَوضُوعًا فی تِجارَتِہ: فلاں کو کاروبار میں برابر گھاٹا ہوتا ہے۔

اَوضَعَ بَینَ القَومِ: لوگوں میں فساد پھیلانا، بگاڑ پیدا کرنا۔

— فی الشَّرِّ: فتنہ وفساد میں تیز ہونا۔

— الرَّاکِبُ الدَّابَّۃَ: سوار کا جانور کو تیز دوڑانا۔

— فُلانٌ فُلانًا فی الاَمرِ: کسی معاملہ میں کسی کا کسی سے کسی بات پر متفق ہونا۔

اُوضِعَ الرَّجُلُ فی تِجارَتِہ: کسی کو کاروبار میں گھاٹا ہونا، ھو مُوضَعٌ فی تِجارَتِہ۔

وَاضَعَ الرَّجُلُ مُواضَعَۃً ووِضاعًا: ایک کا دوسرے سے وزن سیدھا رکھنے کو کہنا۔

— فلانًا: کسی سے کوئی شرط باندھنا (۲) کسی کام میں موافقت کرنا (۳) کسی بات میں مباحثہ یا مناظرہ کرنا۔

وَاضَعَ فُلانًا الرَّأیَ: ایک کا دوسرے کو اپنی رائے بتانا، مشورہ دینا۔

وَضَّعَ فُلانًا: کسی کو بے حیثیت بنانا کمینہ اور ذلیل بنانا۔

— البانی الحَجَرَ: معمار کا پتھر کو پتھر پر تہ بہ تہ رکھنا، چنائی کرنا۔

— الجُبَّۃَ: جبہ یا چوغے میں روئی بھر کر سینا۔

— النَّعامَۃُ بَیضَھا: شتر مرغ کا انڈوں کو تہ بہ تہ رکھنا۔

اِتَّضَعَ فُلانٌ: کم درجہ ہونا، کمینہ اور ذلیل ہونا (مطاوع وَضَّعَہ)

— البَعِیرُ: کھڑے ہوئے اونٹ کا سوار کو سوار ہونے کا موقع دینے کے لئے اپنے کو جھکانا۔

— الرَّاکِبُ البَعِیرَ: سوار کا اونٹ کے سر کو پاؤں رکھ کر سوار ہونے کے لئے نیچے کرنا۔

تَواضَعَ فُلانٌ: انکساری کرنا، نرمی وعاجزی ظاہر کرنا، منکسر المزاج ہونا، مطاوع وَضَعَہٗ۔

— القَومُ عَلَی الاَمرِ: لوگوں کا کسی کام پر متفق ہونا۔

— الاَرضُ: زمین کا نیچا ہونا۔

— مابَینَنا: ہمارے درمیان دوری ہوگئی، فاصلہ ہوگیا۔

اِستَوضَعَ مِنہُ: کسی چیز میں کمی کرانا، کچھ کم کرنے کو کہنا، رعایت چاہنا۔

— فُلانًا فی دَینِہ: کسی سے اپنے پر واجب قرض میں چھوٹ چاہنا۔

الاَوضاعُ: وضع کی جمع، حالات۔

الاَوضاعُ الرَّاھِنَۃُ: موجودہ حالات۔

الاَوضاعُ السَّائِدَۃُ: عام حالات۔

الاَوضاعُ القاسِیَۃُ: سخت حالات

الاَوضاعُ المُتَقَلِّبَۃُ: بدلتے ہوئے حالات۔

الاَوضاعُ المُضطَرِبَۃُ: دگرگوں حالات، غیر اطمینان بخش حالات۔

التَّوضِیعُ: زنانہ پن، فی فُلانٍ تَوضِیعٌ: فلاں میں زنانہ پن ہے، فلاں زنخا ہے۔

الضَّعَۃُ: ضد الرِّفعَۃِ: گھٹیا پن خساست ودناءت، کمینہ پن، فی حَسَبِہ ضَعَۃٌ: اس کے نسب میں گھٹیا پن ہے۔

الضِّعَۃُ: الضَّعَۃُ۔

المُوَضَّعُ: شکستہ، پارہ پارہ (۲) ناپختہ ساخت کا زنخا جیسا۔

المَوضِعُ: موقع، جگہ، گنجائش، مقام فی قَلبِی مَوضِعُ فُلانٍ: میرے دل میں فلاں کے لئے جگہ ہے یعنی محبت ہے، ج: مَواضِعُ۔

مَوضِعُ ثِقَۃٍ: قابل اعتماد، معتمد علیہ۔

مَوضِعُ جَدَلٍ: موضوع بحث۔

مَوضِعُ الخِلافِ: نقطۂ اختلاف۔

مَوضِعُ سِرٍّ: رازدار۔

مَوضِعُ المَخزُونِ: اسٹاک روم ذخیرہ گاہ۔

مَوضِعُ نِقاشٍ: موضوع بحث، نقطۂ اختلاف قَضِیَّتُہ مَوضِعُ نِقاشٍ: فلاں کا مسئلہ زیر بحث ہے۔

المَوضِعِیُّ: مقامی، لوکل۔

المَوضِعَۃُ: جگہ، مقام۔

المَوضِعَۃُ: جگہ، گنجائش، فی قَلبِی مَوضِعَۃٌ لَکَ: میرے دل میں تیری محبت ہے۔

المَوضُوعُ: وہ مضمون یا مرکزی نقطہ جس پر متکلم اپنے کلام اور مضمون نگار اپنے

مضمون کی بنیاد رکھتا ہے ، مدار گفتگو، مدار انشا یا مدار تالیف ، (۲) پائنٹ مضمون، سبجیکٹ (۳) مسئلہ (۴) کم درجہ گھٹیا (۵) گھڑا ہوا ، حَدِیثٌ مَوضُوعٌ گھڑی ہوئی بے حقیقت حدیث یا بات (۶) فلسفہ میں قابل ادراک شے ، اس کے مقابل ذات ہے (۷) منطق میں المَحمُولُ عنہ جس کے مقابل محمول ہے (۸) تجارت میں نقصان اٹھانے والا۔

مَوضُوعُ العِلمِ : وہ چیز جس کے عوارض ذاتیہ سے کسی علم میں بحث کی جائے ، جیسے جسم انسانی علم طب کا موضوع ہے۔

مَوضُوعُ الكَلامِ : وہ مرکزی نقطہ یا عنوان جس پر بات چل رہی ہو۔

المَوضُوعُ المَطلُوبُ : متعلقہ مسئلہ۔

مَوضُوعُ نِقَاشٍ : موضوع بحث۔

مَوضُوعِيًّا : معروضی طور پر ، آبجیکٹولی۔

المَوضُوعَة (من الأحَادِيث) : گھڑی ہوئی جعلی باتیں یا احادیث (۲) وہ اونٹ جن کو چرواہے چھوڑ کر لوٹ آئیں اور اس طرح غافل ہوں کہ وہ رات میں وہیں چرتے رہیں۔

المَوضُوعِيَّة : (فلسفہ) نظریۂ خارجیت یا موضوعیت ، یہ نظریہ کہ حقیقت کا وجود ذہن سے باہر خارج میں ہے۔

الوَاضِعُ : وہ عورت جو برقع یا دوپٹا اتارے ہوئے ہو (۲) مؤلف (۳) مجوّز (۴) بچے جننے والی حاملہ (۵)

وَاضِعُ التَّصمِيمِ : ڈیزائنر۔

الوَاضِعَةُ : باغیچہ (۲) نشیبی زمین میں چرنے والی اونٹنی (۳) بدکار عورت

الوَضَاعَةُ : عاجزی ، گراوٹ ، گھٹیا پن۔

الوَضعُ : موضوع (۲) اونٹوں اور چوپاؤں کی بہت دھیمی چال (۳) کسی چیز کی ہیئت جس پر وہ قائم ہو ، وضع (۲) حالت ، پوزیشن (۳) صورتحال (۴) طریقہ ، طرز ، ج : أوضَاعٌ (۵) ولادت (۶) تالیف (۷) کمی چھوٹ۔

وَضعُ التَّصَامِيمِ : ڈیزائن سازی۔

الوَضعُ النَّفسِيُّ : ذہنی حالت۔

الوَضعُ المُتَوَتِّرُ : کشیدہ صورتحال۔

الوَضعُ المُتَدَهوِرُ : گرتی ہوئی صورت حال۔

الوَضعُ المُتَفَجِّرُ : دھماکہ خیز صورتحال۔

الوَضعُ القَانُونِيُّ : قانونی پوزیشن۔

الوَضعُ المُعَقَّدُ : پیچیدہ صورتحال۔

الوَضعُ الدَّقِيقُ : نازک صورتحال۔

الوَضَّاعُ : رَجُلٌ وَضَّاعٌ : افترا پرداز جھوٹا آدمی ، باتیں گھڑنے کا عادی وماہر۔

الوَضعِيُّ : وضع کردہ ، انسان کی بنائی ہوئی (۲) مثبت (۳) قانونی (تحریر)

الوَضعِيَّةُ : فرانسیسی مفکر اگسٹ کومٹ کا ایک فلسفیانہ نظریہ جو علم کا مدار تجربات و واقعات کو قرار دیتا ہے۔

الوَضِيعُ : ذلیل و بے حیثیت ، گھٹیا نچلے درجہ کا (ضد الشریف) (۲) امانت ، وَضَعتُ عِندَ فُلانٍ وَضِيعًا : میں نے فلاں کے پاس امانت رکھی (۳) مرتبان میں ڈالی ہوئی تازہ کھجوریں۔

الوَضِيعَةُ : امانت ، (۲) حکمت نامہ وہ کتاب جس میں اخلاق و حکمت کی باتیں لکھی گئی ہوں (۳) کسی جگہ تعینات کیا ہوا محافظ فوجی دستہ (۴) قیمت میں کی ہوئی کمی ، رعایت چھوٹ ، (۵) گھاٹا ، نقصان (۶) وَضَائِعُ کا واحد : لوگوں یا مسافروں کا سامان (۷) سرکاری ٹیکس ، خراج و عشر وغیرہ (۸) ترش گھاس ، هٰؤُلاءِ أصحَابُ وَضِيعَةٍ ، یہ لوگ ترش گھاس کے پاس مقیم رہتے ہیں ، وہاں سے نہیں نکلتے ، کٹے ہوئے گیہوں میں گھی ڈال کر بنایا ہوا کھانا ، ج ، وَضَائِعُ۔

• وَضَفَ البَعِيرُ — وَضفًا : اونٹ کا تیز چلنا۔

أوضَفَ البَعِيرُ : اونٹ کو تیز چلانا۔

الوِضَفُ : کمند ، ج ، أوضَافٌ۔

الوَضَّافُ : کمند ڈالنے والا۔

• وَضَمَ القَومُ — (يَضِمُونَ) وُضُومًا : لوگوں کا اکٹھا اور قریب ہونا۔

— عَلَى بَنِي فُلانٍ وَضمًا : کسی قبیلہ میں آکر مقیم ہونا۔

— الجَزَّارُ اللَّحمَ : قصاب کا گوشت کو کاٹنے کے لئے لکڑی وغیرہ پر رکھنا۔

أوضَمَ الجَزَّارُ اللَّحمَ وَلَهُ : وَضَمَهُ

استَوضَمَهُ : کسی پر ظلم کرنا۔

الوَضَمُ : قصاب کی وہ لکڑی یا چٹائی وغیرہ جس پر وہ مٹی سے بچانے کے لئے یا کاٹنے کے لئے گوشت رکھتا ہے (۲) کھانے کا دسترخوان یا کھانے کی میز ، ج ، أوضَامٌ و أوضِمَةٌ۔ تَرَكَهُم لَحمًا عَلَى وَضَمٍ اس نے ان کو مصیبتوں میں ڈال دیا اور کچل کر رکھ دیا یا ذلیل کر دیا۔

الوَضَمَةُ : لوگوں کا گروہ ، جماعت جس کی تعداد دو سو یا تین سو ہو (۲) آپس میں میل ملاپ رکھنے والے لوگ ، القَومُ

وَضْمَةٌ وَاحِدَةٌ: سب لوگ بالکل ایک ہیں۔
الوَضِيمُ: دستی اور بنصر کے درمیان کا حصہ۔
الوَضِيمَةُ: لوگوں کا گروہ۔ دو سو سے تین سو تک کی تعداد (۲) تھوڑے سے لوگ جو کسی قبیلہ کے مہمان ہیں تو ان کا اکرام اور ان کے ساتھ حسن سلوک کیا جائے، (۳) (میت کے) سوگ کا کھانا، چارہ کا ڈھیر، ج: وَضَائِمُ۔
• وَضَنَ الشَّيْءَ ـِ (يَضِنُ) وَضْنًا: تہ بہ تہ رکھنا (۲) دوگنا کرنا، (۳) بُننا
ـــ الحَجَرَ وَالآجُرَّ: پتھروں اور اینٹوں کو تہ بہ تہ رکھنا، چنائی کرنا۔
ـــ السَّرِيرَ وَأَشْبَاهَهُ بِالجَوْهَرِ: تخت وغیرہ میں جواہرات جڑنا، هو وَاضِنٌ وهي وَاضِنَةٌ، المفعول مَوْضُونٌ، قرآن پاک میں ہے عَلَى سُرُرٍ مَوْضُونَةٍ: جواہر سے آراستہ، تختوں یا سہریوں پر۔
أَوْضَنَ الرَّحْلَ: کجاوہ باندھنے کے لئے پٹی تیار کرنا، کجاوہ کو بالوں یا چمڑے کے تسموں سے بٹی ہوئی رسی سے باندھنا۔
اِتَّضَنَ: ملنا، متصل ہونا۔
تَوَضَّنَ: ذلیل ہونا (۲) محبوب ہونا۔
المَوْضُونَةُ: چھوٹے حلقوں والی مضبوط بنی ہوئی زرہ (۲) دوہرے حلقوں کی بنی ہوئی زرہ۔
المِيضَنَةُ: کھجور کے پتوں سے بنی ہوئی ٹوکری، ج: مَوَاضِينُ۔
الوُضْنَةُ: بنی ہوئی کرسی۔
الوَضِينُ: تہ بہ تہ رکھا ہوا (۲) بالوں یا چمڑے کے تسموں سے بٹی ہوئی چوڑی پٹی جس سے اونٹ پر کجاوہ باندھا جاتا ہے، ج: وُضُنٌ۔
إِنَّهُ لَقَلِقُ الوَضِينِ: پھرتیلا اور سریع الحرکت آدمی جو ایک جگہ نہ جمتا ہو۔
قَلِقَ وَضِينُ النَّاقَةِ: اونٹنی کا تنگ ڈھیلا ہوگیا، یا وہ دبلی ہوگئی۔

و ـــ ط

• وَطِئَ الشَّيْءَ ـَ (يَطَؤُهُ) وَطْئًا: پیروں سے روندنا، کچلنا، وَطِئْنَا العَدُوَّ: ہم نے دشمن پر چڑھائی کی۔ بَنُو فُلَانٍ يَطَؤُهُم الطَّرِيقُ: فلاں قبیلہ راستہ کے قریب ٹھہرتا ہے، وَطِئَ المَشَاعِرَ: جذبات کو کچلنا۔
ـــ المَرْأَةَ: عورت سے مباشرت کرنا۔
وَطَأَ الشَّيْءَ ـَ (يَطَأُ) وَطْئًا: ہموار کرنا، نرم و آسان کرنا۔
وَطُؤَ المَوْضِعُ وَغَيْرُهُ ـُ (يَوْطُؤُ) وَطَاءَةً وَوُطُوءَةً: جگہ وغیرہ کا نرم ہونا، هو وَطِيءٌ۔
أَوْطَأَ شِعْرَهُ وَفِيهِ: لفظاً اور معنًی شعر میں قافیہ مکرر کرنا۔
ـــ فُلَانًا العَشْوَةَ وَعَشْوَةً: کسی کو اندھا دھند چلانا۔
ـــ الأَرْضَ وَبِهَا: زمین روندوانا۔
ـــ فُلَانًا عَلَى الأَمْرِ: کسی سے کسی معاملہ پر اتفاق کرنا، موافقت کرنا۔
وَاطَأَ فِي الشِّعْرِ: أَوْطَأَ۔
ـــ فلانا على الأمر: کسی معاملہ میں کسی کا ساتھ دینا، موافقت کرنا۔
وَطَّأَ المَوْضِعَ وَغَيْرَهُ تَوْطِئَةً: کسی جگہ کو دبا کر ہموار کرنا، نرم کرنا۔
ـــ الشَّيْءَ: تیار کرنا۔
ـــ الفِرَاشَ: بستر کو گداز و آرام دہ بنانا۔
وَطَّأَ الأَمْرَ: آسان بنانا۔
تَوَاطَأَ القَوْمُ عَلَى الأَمْرِ: کسی بات پر متفق ہونا۔
ـــ فُلَانٌ فُلَانًا عَلَى الأَمْرِ: کسی کا کسی سے معاملہ میں متفق ہونا۔
ـــ مَعَهُ عَلَى كَذَا: کسی سے کسی بات کا معاہدہ کرنا، پیکٹ کرنا، کسی کے خلاف گٹھ جوڑ و ساز باز کرنا۔
تَوَطَّأَ الرَّجُلَانِ: باہم متفق ہونا۔
ـــ الشَّيْءَ بِرِجْلِهِ: پاؤں سے کچلنا۔
اِسْتَوْطَأَ الشَّيْءَ: کسی چیز کو نرم پانا ہموار پانا۔
الإِيطَاءُ: شعراء کے نزدیک قافیہ کا ایک عیب یعنی اس کا لفظاً اور معنًی مکرر ہونا۔
التَّوَاطُؤُ فِي شَيْءٍ: ملی بھگت: سازباز۔
التَّوْطِئَةُ: تمہید، کتاب کا پیش لفظ (۲) تیاری۔
الطَّأَةُ وَالطِّئَةُ: نرمی، گدازپن، آرام سکون۔
المُوَاطَأَةُ: موافقت۔
المَوْطَأُ: پاؤں رکھنے کی جگہ (۲) اسٹول۔
المَوْطِئُ: المَوْطَأُ۔
المُوَطَّأُ: ہموار و آسان (پیروں سے دبایا ہوا، روندا ہوا)۔
رَجُلٌ مُوَطَّأُ الأَكْنَافِ: خوش اخلاق، مہمان نواز شریف و ملنسار آدمی
مُوَطَّأُ العَقِبِ: بہت پیروؤں والا۔
المِيطَاءُ: نشیبی زمین۔
الوَاطِئُ: روندنے والا، پاؤں سے روندنے اور کچلنے والا (۲) نرم و ہموار۔
الوَاطِئَةُ: راستہ سے گزرنے والی مسافروں کی جماعت، راہ گیروں کا قافلہ (۲) گری ہوئی کھجوریں۔
الوِطَاءُ: نشیبی زمین۔

الوِطَاءُ : نرم بستر یا نرم فرش۔
الوَطَاءَةُ : نرمی و آسانی۔
الوَطْأَةُ : سخت دباؤ، پاؤں کی داب (۲) سخت حملہ، سخت گرفت۔
وَطْأَةُ المَرَضِ : بیماری کا حملہ۔
الوَطِيئَةُ : چالور استہ، مسافرین۔
الوَطِيئُ : نشیبی (۲) نرم و آسان، (۳) ہموار۔ هٰذَا الفِرَاشُ وَطِيءٌ لَا يُؤْذِي جَنْبَ النَّائِمِ یہ بستر اتنا گداز ہے کہ سونے والے کے پہلو کو تکلیف نہیں دیتا۔
الوَطِيئَةُ : گٹھلیاں نکال کر دودھ میں گوندھی ہوئی کھجوریں (۲) نرم حلوا جو آٹے اور گھی سے بنایا گیا ہو (۳) خستہ بسکٹ یا خستہ کیک (۴) شکر ملا ہوا پنیر۔
• الوَطْبُ : دودھ کی مشک (۲) بڑا پستان (۳) روکھا اور خشک مزاج آدمی، ج : اَوْطُبٌ و وِطَابٌ و اَوَاطِبُ کہتے ہیں صَفِرَتْ وِطَابُهُ : وہ مر گیا یا مار ڈالا گیا۔
الوَطْبَاءُ : بڑے پستان والی عورت۔
الوَطْبَةُ : کھجور، پنیر اور گھی کا حلوا۔
• وَطَحَهُ ـــ (يَطِحُهُ) وَطْحًا : ہاتھ سے بہت سخت دھکا دینا۔
تَوَاطَحَتِ الإِبِلُ عَلَى الحَوْضِ : حوض پر اونٹوں کی بھیڑ ہونا۔
ـــ القَوْمُ : باہم لڑنا، ایک دوسرے کے خلاف فتنہ انگیزی کرنا۔
الوَطْحُ : جانور کے کھر یا پرندے کے پنجہ سے چمٹی ہوئی مٹی یا بیٹ وغیرہ، واحد : وَطْحَةٌ۔
• وَطَدَ ـــ (يَطِدُ) وَطْدًا : گرنا جمنا، مضبوطی سے قائم رہنا۔
ـــ الشَّيءَ وَطْدًا وَطِدَةً : جمانا۔

مضبوط کرنا، هو وَطِيدٌ و مَوْطُودٌ۔
ـــ لَهُ مَنْزِلَةً : کسی کی حیثیت اور پوزیشن بنانا۔
ـــ الإِنْسَانَ إِلَى الأَرْضِ : انسان کو زمین پر لٹا کر اس طرح دبانا کہ وہ حرکت نہ کر سکے۔
ـــ الأَرْضَ : زمین کو موگری وغیرہ سے کوٹ کر ہموار کرنا۔
ـــ الصَّخْرَ عَلَى الغَارِ : غار کو تہ بہ تہ پتھر رکھ کر بند کر دینا۔
وَطَّدَهُ : وَطَدَهُ : مضبوط کرنا۔
ـــ الأَرْضَ : زمین کو مضبوط کرنے کے لئے کوٹنا، دبانا۔
ـــ لَهُ عِنْدَهُ مَنْزِلَةً : کسی کے نزدیک کسی کی حیثیت اور پوزیشن بنانا۔
تَوَطَّدَ الشَّيءُ : مضبوطی سے جمنا، مضبوط و پائدار ہونا۔
اِتَّطَدَ : تَوَطَّدَ۔
الأَوْطَادُ : پہاڑ، (جمع)۔
المُتَوَطِّدُ : پائدار، پختہ اور مضبوط (۲) سخت۔
المِيطَدَةُ : عمارت کی بنیاد کوٹنے کا آلہ، درمٹ یا موگری وغیرہ (۲) لکڑی جس میں بڑھئی برما فٹ کرتا ہے۔
الوَطْدَةُ : زور کا دھکا، سخت مار۔
الوَطِيدَةُ : عمارت کی کرسی، عمارت کی بنیاد (۲) ستون جس پر عمارت کھڑی کی جائے (۳) چولہے کے تین پایوں میں سے ایک، مقولہ ہے، لَهُ عِنْدِي وَطِيدَةٌ : اس کا میرے یہاں ایک مقام ہے۔
انت من وطائد الحق : تم حق کا ستون ہو، ج : وَطَائِدُ۔
• الوَطَرُ : بامقصد اور اہم کام، ضرورت و خواہش، مطلب و مقصد، قرآن پاک میں ہے، "فَلَمَّا قَضَى زَيْدٌ مِنْهَا وَطَرًا"۔ ج : اَوْطَارٌ۔
قَضَى مِنْهُ وَطَرَهُ : اس نے اس سے اپنا مطلب نکال لیا یا اپنی خواہش پوری کر لی۔
• وَطَسَ الأَرْضَ ـــ (يَطِسُهَا) وَطْسًا : زمین میں گڑھا ڈالنا۔
ـــ الشَّيءَ : توڑنا، کوٹنا، زور زور سے پیٹنا۔
تَوَاطَسَ المَوْجُ : موج کا تلاطم خیز ہونا، لہروں کا باہم ٹکرانا۔
الوَطَّاسُ : بہت کوٹنے چھیتنے والا (۲) چرواہا۔
الوَطِيسُ : روٹی پکانے یا گوشت بھوننے کا چھوٹا تنور یا بھٹی (۲) جنگ، معرکہ حَمِيَ الوَطِيسُ : جنگ کے شعلے بھڑک اٹھے، لڑائی زوروں پر آگئی، (اصل معنی بھٹی گرم ہو گئی) ج، اَوْطِسَةٌ و وُطُسٌ۔
الوَطِيسَةُ : معاملہ کی سنجیدگی، سختی۔
• وَطَشَ فُلَانًا ـــ (يَطِشُهُ) وَطْشًا : کسی کو مارنا، پیٹنا۔
ـــ فُلَانًا عَنْ فُلَانٍ : کسی کو کسی کے پاس سے ہٹانا، الگ کرنا دفع کرنا۔
ـــ الكَلَامَ : مبہم یا گول مول بات کرنا۔
ـــ الخَبَرَ : خبر کا کچھ حصہ بتانا۔
مَا وَطَشَ لَنَا : اس نے ہمیں کچھ نہیں دیا۔ سَأَلْتُهُ عَنْ شَيْءٍ فَمَا وَطَشَ : میں نے اس سے ایک چیز پوچھی مگر اس نے کچھ نہیں بتایا۔

وَطَشَ عنہ: کسی کا دفاع کرنا۔
— القومَ عنہم: لوگوں کو بزور ہٹانا، زبردست دفاع کرنا۔
— لفلانٍ: کسی کو کلام اور کام کا بنیادی نقطہ بتانا یا ان کی ترتیب وتیاری کرنا۔
— فیہ: کسی پر اثرانداز ہونا، اثر کرنا۔
— فلاناً: کسی کو تھوڑا دینا، سألوہُ فما وَطَشَ لہم بشیئٍ: انہوں نے اس سے مانگا مگر اس نے کچھ نہیں دیا، ضربوہُ فما وَطَشَ الیہم، انہوں نے اسے مارا لیکن اس نے ان پر ہاتھ تک نہ اٹھایا، سألتُہُ عن شیئٍ فما وَطَشَ: میں نے اس سے ایک بات پوچھی مگر اس نے کچھ نہیں بتایا۔
• وَطَّ المحملُ ـُ (یَوُطُّ) وَطّاً: کجاوہ کا چرچر کرنا۔
— الوطواطُ: چمگادڑ کا آواز نکالنا۔
الوَطواطُ: چمگادڑ (۲) پہاڑی ابابیل (۳) بزدل اور کمزور آدمی (۴) جلدی اور تیز بولنے والا۔
• وَطَفَ الرَّجُلَ ـِ (یَطِفُ) وَطْفاً: دھتکارنا، باہر نکالنا، بھگادینا (۲) شکار کا پیچھا کرنا۔
وَطِفَ ـَ (یَوطَفُ) وَطَفاً: گھنی اور لمبی ابروؤں والا ہونا، ھو أوطَفُ وھی وَطْفاءُ۔
— المطرُ: بارش کا زور سے برسنا۔
— السَّحابةُ: بادل کا نیچا ہونا۔ بادل کے اجزا کا لٹکا ہوا ہونا۔
أوطَفَ: اونچا ہونا، بلندی پر سامنے ہونا، کہتے ہیں: خذ ما اوطفَ لکَ جو تمہارے سامنے آئے وہ لے لو۔
الأوطَفُ: بعیرٌ اوطفُ الوبَرِ: بھرپور بالوں والا اونٹ، عامٌ أوطَفُ: خوشحالی کا سال، عیشٌ أوطَفُ آسودہ زندگی، ظلامٌ أوطَفُ: گھٹا ٹوپ اندھیرا۔
• وَطَمَہُ ـِ (یَطِمُہُ) وَطْماً: پاؤں سے روندنا۔
— البیتَ: پردہ ڈالنا۔
وَطِمَ ـَ (یَوطَمُ) وَطَماً ووُطِمَ: ریح یا پاخانہ وغیرہ روکنا۔
• وَطَنَ بالمکانِ ـِ (یَطِنُ) وَطْناً، کسی جگہ قیام کرنا، رہائش اختیار کرنا۔
أَوطَنَ المکانَ: قیام کرنا، رہائش کرنا۔
— البلدَ: کسی شہر یا ملک کو وطن بنانا۔
— نفسَہُ علی کذا: خود کو کسی چیز سے مانوس کرنا، اس پر جمانا، تہیہ کرنا۔
وَاطَنَہُ علی الأمرِ: کسی معاملہ میں کسی کو رازدار بنانا، کسی کے ساتھ مل کر کوئی خفیہ کام کرنا (۲) کسی کی موافقت کرنا، ساتھ دینا۔
— القومَ: لوگوں کے ساتھ کسی ملک میں رہنا، ہم وطن ہونا۔
وَطَّنَ بالبلدِ: کسی ملک یا شہر کو وطن بنانا یا جائے اقامت بنانا۔
— نفسَہُ علی الأمرِ ولہُ: کسی کام کے لئے خود کو آمادہ کرنا۔
— الشیئَ: ملکی یا علاقائی بنانا۔
— فلاناً البلدَ: کسی کو کسی شہر یا ملک میں بسانا، آباد کرنا۔
اِتَّطَنَ البلدَ: شہر یا ملک کو وطن بنانا۔
تَوَطَّنَ: مطاوع وَطَّنَ، توطَّنَت نفسُہُ علی الشیئِ: کسی بات پر دل آمادہ ہونا، کسی کام پر طبیعت جمنا۔
تَوَطَّنَ البلدَ: وطن بنانا۔
— الشیئُ: علاقائی بنایا ہونا، قومی ملکیت میں آنا۔
اِستوطَنَ البلدَ: وطن بنانا۔
المُستوطِنُ: نوآبادکار۔
المستوطَنةُ: نوآبادی، کالونی، نئی بستی۔
المُواطِنُ: ہم وطن (۲) شہری، ملکی، باشندہ۔
مُواطِنُ الدرجةِ الثانیةِ: دوسرے درجہ کا شہری۔
المُواطَنةُ: شہریت، ہم وطنی، رشتۂ وطن۔
المَوطِنُ: وطن (۲) قیام گاہ، رہائش گاہ (۳) جگہ، موقع، مقام (۴) مجلس (۵) جنگ کا منظر، ج: مَواطِن۔
المِیطانُ: گھڑدوڑ کے میدان کی وہ جگہ جہاں سے گھوڑے چھوڑے جاتے ہیں ج: مَیاطین۔
الوَطَنُ: انسان کی مستقل رہائش گاہ جس کی طرف اس کا انتساب ہو خواہ وہ وہاں پیدا ہوا یا نہیں (۲) گائے بیل اور بکریوں کا باڑہ، ج: أوطان۔
الوَطَنِیُّ: قومی، ملکی، شہری، دیسی، نیشنل (۲) قوم پرست، محب وطن۔
الوَطَنیّةُ: قومیت، شہریت، نیشنلٹی (۲) وطن پرستی، وطن دوستی۔
الحکومةُ الوطنیّةُ: نیشنل گورنمنٹ، قومی حکومت۔
اللّغةُ الوطنیّةُ: قومی زبان، ملکی زبان، مادری زبان۔
• وَطوَطَ فلانٌ: کمزور ہونا (۲) جلدی جلدی بولنا، لگاتار بولنا۔
تَوَطوَطَ الصبیُّ: بچہ کا روتے ہوئے چیخیں مارنا۔
الوَطواطُ: چمگادڑ (۲) ایک قسم کی پہاڑی چمگادڑ (۳) کمزور دل اور

کمزور بدن آدمی (۴) جلدی جلدی بولنے والا (۵) کمزور ڈرپوک (۶) چیخنے چلانے والا، ج: وَطَاوِيطُ۔

الوَطواطَةُ: جلدی جلدی بولنے والی (۲) چیخنے چلانے والی۔

الوَطواطِيُّ: وطواط کی طرف نسبت کمزور وبزدل (۲) بکی اور بکواسی، اول فول بکنے والا۔

• وَظَبَ عَلَيهِ ـِ (يَظِبُ) وُظُوبًا: کسی بات پر قائم رہنا، ہمیشہ کرنا، پابند ہونا۔

ـــ الأمرَ: کسی کام پر ہمیشہ لگے رہنا (۲) نگرانی کرنا، دیکھ بھال کرنا

ـــ الرَّوضَةَ وَظْبًا: باغ کو خوب چر کر خالی کر دینا۔

وَاظَبَ عَلَى الأَمرِ: کسی کام کو پابندی سے کرنا، اس پر لگے رہنا، قائم رہنا، پابندی کرنا۔

ـــ فُلانًا عَلى خِدمَةِ فُلانٍ: کسی کو کسی کی خدمت پر آمادہ کرنا، توجہ دلانا۔

تَوَاظَبَت عَلَيهِ الرِّيَاحُ: ہواؤں کا کسی جگہ لگاتار چلنا۔

المُوَاظِبُ عَلى كَذا: پابند، ہمیشہ کرتے رہنا والا۔

المُوَاظِبُ عَلى المَوَاعِيدِ: پابندِ اوقات۔

المُوَاظَبَةُ: ثابت قدمی، پابندیٔ وقت۔

المَوظُوبُ: رَجُلٌ مَوظُوبٌ: نقصان رسیدہ شخص جس کا مال آفاتِ زمانہ سے تباہ ہوگیا ہو۔

المَوظُوبَةُ: أَرضٌ مَوظُوبَةٌ: وہ زمین جس کی گھاس لگاتار چرنے سے باقی نہ رہی ہو۔

المِيظَبُ: تیز کیا ہوا گول پتھر۔

الوَظْبَةُ:

• وَظَفَ البَعِيرَ ـِ (يَظِفُهُ) وَظْفًا: اونٹ کی پنڈلی کی ہڈی زخمی کرنا (۲) اونٹ کی رسی کو چھوٹا کرنا۔

ـــ القَومَ: لوگوں کے پیچھے چلنا۔

ـــ الشَّيءَ عَلى نَفسِهِ: کوئی چیز اپنے اوپر لازم کرنا۔

وَاظَفَهُ: کسی کا ساتھ دینا، ہر بات میں اتفاق کرنا، کسی کے ساتھ رہنا۔

وَظَّفَهُ: کسی کے لئے یومیہ وظیفہ مقرر کرنا روزینہ دینا، راشن دینا (۲) ملازمت دینا، ملازم رکھنا (۳) کوئی ڈیوٹی لگانا کسی کام پر مامور کرنا۔

ـــ عَلَيهِ العَمَلَ وَالخَرَاجَ وَنَحوَ ذٰلِكَ: کسی پر مقررہ مقدار میں کام یا خراج وغیرہ لازم کرنا۔

ـــ لَهُ الرِّزقَ: کسی کے لئے روزی اور سواری کے جانور کے لئے چارہ مقرر کرنا۔

ـــ عَلى الصَّبِيِّ كُلَّ يَومٍ حِفظَ آيَاتٍ مِنَ القُرآنِ: کسی بچہ کو قرآن پاک کی کچھ آیات حفظ کرنے کا پابند کرنا۔

ـــ الإمكَانِيَّاتِ المُتَاحَةَ: حاصل شدہ وسائل کو کام میں لانا۔

ـــ المَجهُودَ لِكَذا: کسی کام کے لئے کوششیں صرف کرنا، یکجا کرنا۔

ـــ الطَّاقَةَ لِعَمَلٍ: توانائی صرف کرنا، لگانا۔

تَوَظَّفَ: ملازم ہونا، ڈیوٹی پر لگنا۔

استَوظَفَ الشَّيءَ: سب کا سب لے لینا۔

المُتَوَظِّفُ: دفتری ملازم۔

المُوَظَّفُ: ملازم (۲) کلرک (۳) افسر۔

المُوَظَّفُ التَّنفِيذِيُّ: انتظامی افسر۔

مُوَظَّفُ الجَمَارِكِ: کسٹم افسر۔

مُوَظَّفُ الجَوَازَاتِ: پاسپورٹ افسر۔

المُوَظَّفُ الحُكُومِيُّ: سرکاری ملازم۔

مُوَظَّفُ شُبَّاكِ التَّذَاكِرِ: ٹکٹ کلرک، ٹکٹ بابو۔

المُوَظَّفُونَ: اسٹاف، عملہ، ملازمین۔

المُوَظَّفُونَ الإدَارِيُّونَ: انتظامی عملہ۔

مُوَظَّفُو المَكتَبِ: دفتری عملہ۔

الوَظِيفُ: اونٹ یا گھوڑوں وغیرہ کی پنڈلی یا ہاتھ کا پتلا حصہ (۲) سنگلاخ زمین پر چلنے والا طاقتور آدمی، ج: أَوظِفَةٌ و وُظُفٌ۔

الوَظِيفَةُ: متعینہ وقت کے لئے خاص مقدار میں مقرر کی جانے والی روزی، کھانا یا کام، وظیفہ، تنخواہ (۲) روزینہ (۳) راشن (۴) ڈیوٹی، سونپا ہوا کام، مفوضہ خدمت فرض منصبی (۵) دفتری ملازمت (۶) عہدہ، پوسٹ، (۷) عہد وپیمان (۸) شرط، ج: وَظَائِفُ و وُظُفٌ، مقولہ ہے: لِلدُّنيَا وَظَائِفُ وَوُظُفٌ: دنیا آفات و انقلابات کا گھر ہے۔ وَظَائِفُ الأَعضَاءِ: جسمانی اعضاء کے کرنے کے کام۔

الوَظِيفَةُ الشَّاغِرَةُ: خالی اسامی، خالی پوسٹ، ویکینسی۔

الوَظِيفَةُ الشَّرَفِيَّةُ: اعزازی منصب۔

الوَظِيفِيُّ: ملازمت سے متعلق، عَمَلٌ وَظِيفِيٌّ: ذمہ دارانہ یا مفوضہ کام۔

• الوظم ـ الوَظِيمَةُ: شک

• وَعَبَهُ ـِ (يَعِبُهُ) وَعْبًا: سب کچھ لے لینا، کچھ نہ چھوڑنا۔

أَوعَبَ القَومُ: لڑائی کے لئے سب کا نکل کھڑا ہونا۔

أَوْعَبَ القَوْمُ جَلَاءً: لوگوں میں سے کسی کا اپنے شہر یا ملک میں باقی نہ رہنا۔
ـــ فُلَانٌ فِي مَالِهِ: مال جائز و ناجائز ہر طریقہ سے خرچ کرنا۔
ـــ الشَّيْءَ: وَعْبَهُ (٢)، جڑ سے اکھاڑنا۔
ـــ الشَّيْءَ فِي الشَّيْءِ: کسی چیز میں کوئی چیز پوری گھسا دینا۔
جَاؤُوا مُوْعِبِيْنَ: وہ حملہ بڑی تعداد میں آئے۔
اِسْتَوْعَبَهُ: کل کا کل لے لینا (٢) جڑ سے اکھاڑنا (٣) احاطہ کرنا، ہر طرف سے لینا۔
ـــ الحَدِيْثَ: بات کو پورے طور پر سمجھ جانا۔
ـــ المَكَانُ أَوِ الوِعَاءُ الشَّيْءَ: جگہ یا برتن کا کسی چیز کو اپنے اندر لے لینا، جگہ یا برتن میں پوری چیز آجانا۔
ـــ الشَّيْءُ الوَقْتَ: کسی چیز یا کام وغیرہ کا وقت کو گھیر لینا، وقت لگنا۔
الاِسْتِيْعَابُ: ہمہ جہتی احاطہ۔
بِالاِسْتِيْعَابِ: کل کا کل، شروع سے اخیر تک۔
المُسْتَوْعِبُ: محیط، جامع، گنجائش دار ہمہ جہت۔
الوَعْبُ: کشادہ، طَرِيْقٌ وَعْبٌ: کشادہ راستہ، ج: وِعَابٌ۔
الوَعِيْبُ: کشادہ، گنجائش دار، بَيْتٌ وَعِيْبٌ: جس میں اہل خانہ سما جائیں، وِعَاءٌ وَعِيْبٌ: بڑا برتن جس میں کوئی چیز سما جائے۔
جَاءَ بِرَكْضٍ وَعِيْبٍ: وہ پوری طاقت سے دوڑا ہوا آیا۔
• وَعَثَ الطَّرِيْقُ ـُ (يَوْعَثُ) وَعْثًا وَوُعْثًا: راستہ کا دشوار گذار ہونا۔

وَعِثَ الأَمْرُ: معاملہ بگڑنا، پیچیدہ ہونا۔
ـــ يَدُهُ وَعْثًا: ہاتھ ٹوٹنا۔
وَعُثَ الطَّرِيْقُ ـُ (يَوْعُثُ) وُعُوْثَةً: راستہ کا دشوار گذار ہونا۔
ـــ الأَمْرُ: بگڑنا، پیچیدہ ہونا۔
أَوْعَثَ: دشوار راستہ پر پڑنا، ایسی نرم زمین میں چلنا جس میں پاؤں دھنس جائیں۔
ـــ المُتَكَلِّمُ: بولنے والے کا بات نہ کر سکنا (٢) بات کو مخلوط و مبہم کرنا۔
ـــ فِي مَالِهِ: مال کو فضول خرچ کرنا۔
ـــ الأَمْرَ: معاملہ کو بگاڑنا۔
وَعَّثَهُ: ہٹانا، باز رکھنا (٢) روکنا۔
الأَوْعَثُ: طَرِيْقٌ أَوْعَثُ: دشوار گذار راستہ۔
المَوْعَثُ: ناہموار و کٹھن راستہ۔
المَوْعُوْثُ، رَجُلٌ مَوْعُوْثٌ گھٹیا نسب والا، نچلی ذات کا۔
الوَعْثُ: نرم و آسان چیز (٢) ایسی نرم جگہ جس میں پاؤں دھنستے ہوں، (٣) ناہموار، سخت اور دشوار راستہ (٤) ہر مشکل اور مشقت والا کام (٥) شکستہ ہڈی، (٦) دبلاپن لاغری، ج: وُعُثٌ وَوُعُوْثٌ۔ رَجُلٌ وَعْثُ اللِّسَانِ: غیر قادر الکلام آدمی، بولنے سے عاجز، گونگا، بے زبان۔
الوَعِثُ: کٹھن راستہ۔
الوَعْثَاءُ: ہر بری خصلت، گناہ، تکان و مشقت، أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ: سفر کی مشقت سے خدا کی پناہ مانگتا ہوں
رَكِبَ الوَعْثَاءَ: اس نے گناہ کا ارتکاب کیا۔

الوَعْثَةُ: موٹی عورت، اِمْرَأَةٌ وَعْثَةُ الأَرْدَافِ: نرم سرین والی عورت (٢) ٹوٹا ہوا ہاتھ۔
الوُعُوْثُ، وَعْثٌ کی جمع، سختی و آفت، فتنہ و فساد۔
• وَعَدَهُ الأَمْرَ وَبِهِ ـِ وَعْدًا وَعِدَةً وَمَوْعِدًا وَمَوْعِدَةً وَمَوْعُوْدًا: کسی سے کوئی وعدہ کرنا کسی بات کی امید دلانا۔
ـــ فُلَانًا الشَّرَّ وَبِهِ وَعِيْدًا کسی کو دھمکی دینا، برے انجام سے ڈرانا۔
ـــ فُلَانًا: کسی سے وعدہ میں بڑھنا وَاعَدَهُ فَوَعَدَهُ: اس نے اس سے وعدہ بازی کی تو اس نے اس سے بڑھ چڑھ کر وعدے کئے۔
أَوْعَدَ الفَحْلُ: سانڈ کا حملہ کرنے کے لئے گرجنا۔
ـــ فُلَانًا: کسی سے وعدہ کرنا، (٢) دھمکی دینا۔
وَاعَدَهُ: ایک کا دوسرے سے وعدہ کرنا (٢) وعدہ میں مقابلہ کرنا، وَاعَدَهُ فَوَعَدَهُ: اس نے اس سے وعدہ کیا تو وہ وعدہ میں اس سے فوقیت لے گیا۔
ـــ فُلَانًا الوَقْتَ وَالمَوْعِدَ: کسی سے کسی وقت یا کسی جگہ ملنے کا وعدہ کرنا، کسی سے ملاقات کا وقت اور جگہ طے کرنا۔
اِتَّعَدَ: وعدہ کو ماننا اور اس پر یقین کرنا۔ وَعَدَهُ فَاتَّعَدَ: اس نے اس سے وعدہ کیا تو اس نے اس کے وعدہ کو مان لیا، یا اس نے اس کی بات کو قبول کرلیا۔

اتَّعَدَ القَوْمُ: ایک دوسرے سے وعدہ کرنا۔
— فُلانٌ فُلاناً: کسی سے وعدہ کرنا (۲) دھمکی دینا۔
تَوَاعَدُوا: ایک دوسرے سے وعدہ کرنا۔
تَوَعَّدَهُ: دھمکی دینا۔
المَوْعِدُ: وعدہ (۲) وعدہ کی جگہ (۳) وعدہ کا وقت (۴) عہد، اپائنٹ منٹ (تعین وقت برائے ملاقات)، لی مَعَهُ مَوْعِدٌ یَوْمَ الخمیس مساءً: فلاں سے جمعرات کی شام کو ملاقات کے لئے میرا وقت طے ہے، ج: مَوَاعِد۔
المَوْعِدُ النِّهائِیُّ: آخری وقت کسی چیز کی آخری مدت۔
المَوْعُودُ: وعدہ کیا ہوا، وعدہ کی ہوئی چیز، الیَوْمُ المَوْعُود: قیامت کا دن۔
المِیعَادُ: وقت متعین، وعدہ پورا کرنے کا وقت یا جگہ، ج: مَوَاعِید، بیان بیانُ مَوَاعِیدِ القطار وغیرہ: ریل وغیرہ کا ٹائم ٹیبل۔
أرضُ المیعاد: وعدہ کی جگہ، مراد فلسطین، فی المیعاد: وقت پر۔
میعادُ المرأۃ: حیض (دارجۃ)۔
فی غیرِ المیعاد: بے وقت، بے موسم۔
مَوَاعِیدُ مَصْرُوفَۃ: مشغول اوقات۔
المحافظ علی المَوَاعِید: وقت کا پابند۔
الوَاعِدُ: فَرَسٌ وَاعِدٌ: لگاتار دوڑنے کی امید دلانے والا گھوڑا۔
یوم وَاعِدٌ: وہ دن جس کی صبح گرمی یا ٹھنڈک کی امید دلائے۔ سَحَابٌ وَاعِدٌ: بارش کی امید دلانے والا بادل۔
الوَاعِدَۃُ: أرضٌ وَاعِدَۃٌ: شادابی اور خوشحالی کی امید دلانے والی زمین۔
الوَعِیدُ: دھمکی، ڈراوا۔
یَوْمُ الوَعِید: روز قیامت۔
• وَعَرَ المَکَانُ وغَیْرُہُ ـِ (یَعِرُ) وَعْراً ووُعُوراً: جگہ کا سخت ہونا، تکلیف دہ ہونا۔
— فُلاناً: کسی کو اس کے مقصد یا ضرورت سے باز رکھنا، ھو وَاعِرٌ۔
وَعُرَ المَکَانُ ـُ (یَوْعُرُ) وُعُورَۃً ووَعَارَۃً: جگہ کا سخت ہونا، تکلیف دہ ہونا۔
— الشیءُ: کم ہونا، ھو وَعِیرٌ۔
وَعِرَ المَکَانُ وغَیْرُہُ ـَ (یَوْعَرُ) وَعَراً ووُعُورَۃً ووَعَارَۃً: سخت ہونا، کٹھن ہونا دشوار ہونا، تکلیف دہ ہونا۔
أوْعَرَ: دشوار خطہ میں پھنسنا۔
— فُلانٌ: کم مایا ہوجانا۔
— الطَّرِیقُ بِفُلانٍ: راستہ کا کسی کو دشوار وکٹھن مقام پر پہنچا دینا
— الشیءَ: کم کرنا۔
— الطَّرِیقَ: راستہ کو دشوار گذار پانا۔
وَعَّرَ المکانَ: جگہ کو سخت تکلیف دہ بنا دینا۔
— فُلاناً: کسی کو واپس کرنا اور اس کے مقصد اور ضرورت کو پورا نہ ہونے دینا، (۲) کسی کی بات کاٹنا۔
تَوَعَّرَ فُلانٌ: متشدد ہونا، سخت واکھڑ مزاج ہونا۔
— الأمْرُ عَلَی فُلانٍ: کسی کے لئے کوئی کام سخت ودشوار ہونا۔
تَوَعَّرَ فی الکلامِ: بولتے ہوئے پریشان ہونا۔
— فُلانٌ فُلاناً فی الکلامِ: گفتگو میں کسی کو پریشان کرنا۔
استَوْعَرَ الطَّرِیقَ والمَکَانَ: سخت ودشوار گذار پانا، کٹھن اور تکلیف دہ پانا (۲) راستہ یا جگہ کو کٹھن محسوس کرنا۔
الأوْعَرُ: دشوار گذار، کٹھن، جیسے طَرِیقٌ أوْعَرُ۔
الوَاعِرُ: سخت جگہ (ضد السَّهْل) (۲) دشوار وکٹھن، جَبَلٌ وَاعِرٌ: ناقابل عبور یا دشوار گذار پہاڑ۔
الوَعْرُ: سخت جگہ (۲) خوفناک جگہ، رَجُلٌ وَعْرُ المَعْرُوف: مشکل سے کچھ دینے والا، کنجوس، ج: أوْعُرٌ وأوْعَارٌ ووُعُورٌ ووُعُورَۃٌ۔
الوَعِرُ: الوَعْرُ، ج: أوْعَارٌ۔
الوُعُورَۃُ: دشواری، سختی۔
وُعُورَۃُ الطَّرِیقِ: راہ کی دشواری۔
الوَعِیرُ: الوَعْرُ، ج: أوْعَارٌ۔
• وَعَزَ إلَیْهِ فی الأمْرِ ـِ (یَعِزُ) وَعْزاً: کسی کے سامنے آکر اسے کام کرنے یا نہ کرنے کا حکم دینا۔
أوْعَزَ إلَیْهِ: وَعَزَ۔
وَعَّزَ إلَیْهِ: وَعَزَ۔
• وَعَسَهُ ـِ (یَعِسُهُ) وَعْساً: سختی سے روندنا، کچلنا۔
— الدَّهْرُ فُلاناً: زمانہ کا کسی کو تجربہ کار بنا دینا۔
أوْعَسَ: ریتلی زمین میں چلنا (۲) اندھیرے میں چلنا۔
— الإبِلُ: اونٹوں کا گردنیں لمبی کرکے بڑے بڑے ڈگ بھر کر تیز چلنا۔
وَاعَسَت الإبِلُ: أوْعَسَتْ، (۲)

زمین پر سختی سے پیر رکھنا۔

واعَسَ فلانٌ فلانًا: فلاں کا فلاں سے چلنے میں مقابلہ کرنا (یہ مقابلہ عرفات کو ہوتا ہے)۔

الاَوعَس: نرم ریت جس میں پیر دھنستے ہوں ج: وُعسٌ وأواعِس۔

المیعاس: رتیلی زمین جس میں سختی نہ ہوں (۲) وہ نرم ریت جس میں پاؤں دھنستے ہوں اور چلنا دشوار ہو (۳) وہ زمین جس پر ابھی تک کوئی نہ چلا ہو، (۴) راستہ، ج: مواعیس۔

الوَعس: اثر، نشان (۲) نرم ریت جس میں پیر دھنستے ہوں، ج: أوعُسٌ وأواعِس۔

الوَعساء: مؤنث الاوعس (۲) رتیلی نرم زمین جس میں عمدہ سبزیاں اگتی ہوں وہ نرم رتیلی زمین جس میں پاؤں دھنستے ہوں، ج: وُعُسٌ۔

الوَعسة: الاوعس۔

• وَعَظَه ـِ (یَعِظه) وَعظًا وعِظةً: نصیحت کرنا، انجام یاد دلانا، نتائج سے باخبر کرنا (۲) اطاعت وفرمانبرداری کی تلقین کرنا اور اس کی وصیت کرنا۔

اتّعَظَ: نصیحت کا اثر لینا اور اصلاح حال پر توجہ دینا، اور خود کو محتاط رکھنا، کہتے ہیں وَعَظَه فاتّعَظَ۔

الموعِظة: نصیحت، قول وفعل جس سے اصلاح حال کی کوشش کی جائے ج: مواعِظ

الموعوظون: وعظ سننے والے۔

الواعِظ: وعظ گو، ناصح، ہمدرد، برائی سے روکنے اور بھلائی کی تلقین کرنے والا، عواقب ونتائج بیان کرنے والا، ج: وُعّاظ۔

• وَعَفَ بصرُه ـِ (یَعِف) وُعوفًا: نگاہ کمزور ہونا۔

اَوعَفَ الرجلُ: کمزور نگاہ والا ہونا۔

الوَعف: ہر وہ زمین جس میں ایسی سختی ہو کہ پانی جذب نہ ہو سکے، بارش کا پانی اس میں جمع رہے، ج: وِعاف۔

• وَعَقَ الفرسُ ـِ (یَعِق) وَعقًا ووَعیقًا ووُعاقًا: چلتے وقت گھوڑے کے پیٹ سے آواز سنائی دینا۔

وَعِقَ علیه ـَ (یَعَق) وَعقًا: کسی کے پاس جلدی سے آنا۔

وَعّقَ: مخالفت کرنا (۲) بگاڑنا (۳) بدخو قرار دینا (۴) جھگڑالو ہونا، بدمزاج وکم ظرف ہونا۔

توعّقَ: بدمزاج ہونا (۲) کم ظرف ہونا (۳) گھٹیا طبیعت کا ہونا، (۴) مخالف ہونا۔

استوعَقَ: توعّقَ۔

الوُعاق: چوپائے کے پیٹ کی چلتے وقت ہونیوالی گڑگڑاہٹ۔

الوَعق، رجلٌ وَعقٌ: بدمزاج وبداخلاق آدمی۔

الوَعِق: رجلٌ وَعِقٌ: بدمزاج وکم ظرف آدمی (۲) جھگڑالو، خفیف العقل۔

الوُعقة: پیٹ کی ایک آواز، (۲) بدمزاج، (۳) بدخلقی (۴) اکتاہٹ (۵) طبیعت کی گراوٹ، گھٹیا پن۔

الوَعقة: الوُعقة۔

الوَعیق: چلتے وقت چوپائے کے پیٹ سے نکلنے والی آواز۔

• وَعَكَ الحرُّ ـِ (یَعِك) وَعكًا ووُعكةً: گرمی کا سخت ہونا۔

ـــ الریحُ: ہوا کا رکنا۔

ـــ فلانٌ: سخت تھکن سے تکلیف ہونا۔

ـــ الکلابُ الصیدَ: کتوں کا شکار کو مٹی میں پلٹیاں دینا، لوٹ پوٹ کرنا۔

وَعَكَ المرضُ فلانًا: بیماری کا کسی کو تڑپانا، پریشان کرنا۔ وعکته الحمّی: بخار کا سخت اذیت وتکلیف میں مبتلا کرنا، کمزور کر ڈالنا۔

ـــ الشیءَ في التراب: کسی چیز کو مٹی میں لت پت کرنا۔

ـــ الشیءَ: توڑ کر ٹکڑے کرنا، چورہ کرنا۔

اَوعکتِ الإبلُ عند الحوض: تالاب یا حوض پر اونٹوں کی بھیڑ ہونا، ایک دوسرے پر چڑھنے کے قریب ہونا۔

ـــ فلانٌ الشیءَ في التراب: مٹی میں کسی چیز کو لوٹ پوٹ کرنا۔

ـــ الکلابُ الصیدَ: کتوں کا شکار کو مٹی میں پلٹیاں دینا۔

الموعوك: بخار زدہ (۲) درد میں مبتلا۔

الوَعکة: گرمی کی شدت کے ساتھ حبس (۲) بیماری، خرابی صحت (۳) بخار کی شدت (۴) بہادروں کی جنگ (۵) دوڑ میں سخت ٹھوکر۔

وَعکة الأمر: کسی کام کا دباؤ، سختی۔

وَعکة الإبل: اونٹوں گلہ۔

• وَعَلَ ـِ وَعلًا: اوپر سے سامنے آنا، اوپر سے جھانکنا۔

توعّلَ الجبلَ: پہاڑ پر چڑھنا۔

ـــ مصاعدَ الشرف: وہ عزت کی بلندیوں پر فائز ہوا۔

استوعَلَ إلیه: کسی کی پناہ لینا۔

ـــ الأوعال: پہاڑی بکروں کا پہاڑ کی چوٹیوں پر چڑھنا۔

المستوعَل: پہاڑ کی چوٹی پر پہاڑی بکرے کی جائے پناہ۔

الوَعِل، پہاڑی بکرا، ج: أوعال ووُعول وهي وَعِلة، ج:

وِعَالٌ (۲) شریف و معزز آدمی (۳) پناہ گاہ، مقولہ ہے ھُم عَلَیْنَا وَعْلٌ وَاحِدٌ: وہ سب دشمنی میں ہمارے خلاف اکٹھے ہو جاتے ہیں، مَالَكَ عَنْہ وَعْلٌ: تم کو اس کے سوا چارہ نہیں۔

الوَعِلُ: الوَعْلُ۔

الوَعْلَةُ: پہاڑ کی نظر آنے والی بلند چٹان۔ (۲) پہاڑ کی مضبوط و محفوظ جگہ، (۳) کرتے کا کاج (۴) لوٹے یا جگ یا پیالے کا گول دستہ۔

الوَعِلَةُ: پہاڑی بکری۔

• وَعَمَ بالخَبَرِ (یَعِمُ) وَعْمًا: غلط خبر دینا۔

— الدِّیَارَ: ملک کو خوش باش (انعمی) کہنا۔ کہا جاتا ہے:

عِمْ صَبَاحًا: صبح بخیر۔

عِمْ مَسَاءً: شام بخیر۔

عِمْ ظَلامًا: شب بخیر۔

الوَعْمُ: پہاڑ میں پڑی ہوئی وہ دھاری جس کا رنگ اپنے تمام گرد و پیش سے مختلف ہو ج: وِعام۔

• وَعَنَتِ الدَّوَابُّ: پاؤں کا موٹا ہونا۔

تَوَعَّنَتِ الدَّوَابُّ: انتہائی موٹا ہونا۔

— فُلانٌ الشَّیْءَ: کسی چیز کو پورا لے لینا۔

الوِعَانُ: وَعْنٌ اور وَعْنَةٌ کی جمع (۲) پہاڑوں کی دھاریاں۔

الوَعْنُ: پناہ گاہ (۲) ٹھوس زمین، ج: وِعَانٌ۔

الوَعْنَةُ: ٹھوس زمین، (۲) زمین میں سفید جگہ جس میں کچھ نہ اگتا ہو، ج: وِعَانٌ۔

وَعْوَعَ الکَلْبُ والذِّئْبُ وابن آوی وَعْوَعَةً ووَعْوَاعًا: کتے، بھیڑیے اور گیدڑ کا شور مچانا۔

— القَوْمُ: شور مچانا، ہنگامہ کرنا۔

— فُلانٌ القَوْمَ: کسی کا لوگوں کو ہلا ڈالنا۔

الوَعْوَاعُ: شور و شغب، ہنگامہ (۲) لوگوں کا شور (۳) شور مچانے والے لوگ (۴) بھیڑیے دار (واحد و جمع) (۵) سخت و نڈر آدمی (۶) بکواسی، بیہودہ گو (۷) جانبازوں میں سب سے پہلا جوانمردی کے جوہر دکھانے والا۔ ج: وَعَاوِعُ۔

الوَعْوَعُ: گیدڑ، (۲) لومڑی، (۳) قادر الکلام مقرر، (۴) کمزور آدمی (۵) دیدبان (۶) جنگل بیابان، ج: وَعَاوِعُ۔

الوَعْوَعَةُ: بھیڑیے، کتے اور گیدڑ کی آواز۔

الوَعْوَعِیُّ: عقلمند و حوصلہ مند۔

• وَعِیَ العَظْمُ (یَعِی) وَعْیًا: ہڈی کا ٹیڑھے پن کے ساتھ جڑ جانا ٹھیک ہو جانا۔

— الجُرْحُ: زخم سے پیپ بہنا، (۲) زخم کا اوپر سے مندمل ہو جانا اندر مواد رہنا۔

— الشَّیْءَ: برتن میں جمع کرنا۔

— الحَدِیْثَ: حدیث یا بات کو اچھی طرح سمجھ کر ذہن میں رکھنا، محفوظ کر لینا۔

— الأَمْرَ: کسی معاملہ کی تہ کو پہنچ جانا۔

أَوْعَی الشَّیْءَ: محفوظ کرنا، ذہن میں رکھنا۔

— الحَدِیْثَ: حدیث یا بات ذہن نشین کر لینا۔

أَوْعَی فُلانًا وعَلَیْہِ: کسی کے ساتھ سخت کنجوسی کرنا۔

— جَدْعَہُ: کسی عضو کا صفایا کر دینا۔

اسْتَوْعَی الشَّیْءَ: سب کا سب لے لینا۔ کہتے ہیں اسْتَوْعَی مِنْ فُلانٍ حَقَّہُ۔

— جَدْعَہُ: عضو کو پورے طور پر کاٹ دینا۔

التَّوْعِیَةُ: شعور آفرینی، ذہنی اور عقلی تربیت، شعور بیدار کرنے کا عمل۔

المُوْعِیُّ: ھُوَ مُوْعِیُّ الرُّسْغِ: مضبوط کلائی والا۔

الوَاعِی: ہوشمند، باشعور، سمجھنے والا۔

الوَاعِیَةُ: أُذُنٌ وَاعِیَةٌ، توجہ سے سننے والا کان، (۲) آواز (۳) مردہ پر رونا پیٹنا۔

الوِعَاءُ: برتن، ہر وہ حسی یا معنوی شے جس میں کوئی چیز محفوظ کی جائے ج: أَوْعِیَةٌ۔

الوَعْیُ: حفاظت، (۲) صحیح سمجھ، صحت ادراک (۳) شعور و احساس، علم النفس میں زندہ مخلوقات کا اپنی ذات اور گرد و پیش کا شعور و احساس۔

ایجاد الوعی فیہم: سمجھ بوجھ پیدا کرنا، شعور پیدا کرنا، ابھارنا۔

مَالِی عَنْہُ وَعْیٌ: میرے لئے اس کے سوا چارہ نہیں۔

الوَعَی: شور و غل۔

الوَعِیُّ: صحیح سمجھنے اور یاد رکھنے والا ذکی شخص۔

الوَعِیَّةُ: مؤنث الوَعِیّ (۲) مکمل توشہ رکھنے والا (۳) وہ محفوظ توشہ جس میں زخم کی پیپ کی طرح لیس پیدا ہو جائے۔

• وَغُبَ الجَمَلُ (یَوْغُبُ) وُغُوبَةً ووَغَابَةً: موٹا اور

بڑا ہونا۔

الوَغبُ: ذلیل وکمینہ (۲) لاغر جسم، (۳) بے وقوف (۴) موٹا اونٹ (۵) معمولی سامان، گری پڑی چیز، جیسے معمولی برتن ج: اَوغابٌ و وِغابٌ۔

الوَغبَۃُ: بے وقوف۔

• وَغَدَ القومُ ـ (یَغِدُ) وَغداً: خدمت کرنا، نوکر کی طرح کام کرنا۔

وَغُدَ ـُ (یَوغُدُ) وَغادۃً: چھوٹی عقل اور اوچھا و گھٹیا آدمی ہونا (۲) کمزور جسم کا ہونا۔

واغَدَہُ: ہر کام اپنے ساتھی کی طرح کرنا، اس کی ہمسری کرنا۔

ـــ فی عَدوِہ: دوڑ میں مقابلہ کرنا۔

المواغَدَۃُ: عرب بچوں کا پرانا کھیل جس میں ایک دوسرے کی نقل اتاری جاتی ہے۔

الوَغدُ: جوئے کا وہ تیر جس کا کوئی حصہ نہ ہو (۲) حقیر وکمینہ بیوقوف (۳) لاغر جسم (۴) صرف کھانے پر لوگوں کی نوکری کرنے والا (۵) بینگن، ج: اَوغادٌ و وِغدانٌ و وُغدانٌ۔

• وَغَرَتِ الھاجِرَۃُ ـ (تَغِرُ) وَغراً: دوپہر کا انتہائی گرم ہونا۔

ـــ فُلانٌ: غصہ اور کینہ سے بھرا ہوا ہونا۔

ـــ صَدرُہُ عَلَیہِ: کسی کے خلاف غصہ سے سینہ کھولنا۔

ـــ الشَّمسُ فُلاناً: کسی پر دھوپ کا سخت اثر ہونا، کسی پر تیز دھوپ پڑنا۔

ـــ فُلانٌ فُلاناً غِرَۃً: کسی کا کسی سے وعدہ کرنا۔

اَوغَرَ القومُ: لوگوں کا سخت گرمی کے وقت میں داخل ہونا۔

ـــ فُلانٌ فُلاناً: کسی کو غصہ دلانا، ناراض کرنا۔

اَوغَرَ صَدرَ فُلانٍ: کسی کے سینہ میں غصہ کی آگ بھڑکانا۔

ـــ الماءَ: پانی گرم کرنا (۲) پانی کو جوش دینا۔

ـــ اللَّبَنَ: دودھ کو پکا کر خشک کرنا یا دودھ میں گرم پتھر ڈال کر گرم کرکے پینا۔

ـــ الخِنزِیرَ: سور پر کھولتا ہوا پانی ڈال کر ذبح کرنا۔

ـــ فُلاناً ارضاً: کسی کے لئے زمین کو بے خراج کردینا یعنی ٹیکس معاف کردینا۔

ـــ فُلاناً الی کذا: کسی چیز کی پناہ دینا یا کسی کام کے لئے مجبور کرنا۔

وَغَّرَہُ: کسی کے سینہ میں کینہ بھر دینا۔

ـــ اللَّبَنَ: دودھ کا وغیر بنانا (دیکھئے وغیر)۔

تَوَغَّرَ: غصہ سے آگ بگولا ہونا۔

المِیغَرُ: کسی کام کا مقررہ وقت یا جگہ۔

الوَغرُ: بغض وکینہ، دشمنی (۲) لشکر کا شور وہنگامہ۔

الوَغرَۃُ: گرمی کی انتہائی شدت، بلا کی گرمی۔

الوَغِیرُ: کھولایا ہوا اور پکایا ہوا دودھ، دودھ میں تپتے ہوئے پتھر ڈال کر گرم کرکے پیا جانے والا دودھ، (۲) گرم ریت یا گرم کنکریوں پر بھونا ہوا گوشت۔

الوَغِیرَۃُ: تپتے ہوئے پتھروں سے گرم کیا جانے والا دودھ۔

• وَغَفَ ـ (یَغِفُ) وَغفاً: تیز چلنا، دوڑنا۔

ـــ البَعِیرُ وَغفاً و وُغوفاً: اونٹ کا کمزور ہونا۔

وَغِفَ البَصَرُ ـَ (یَوغَفُ) وَغفاً و وَغَفاً: کمزور ہونا۔

اَوغَفَ: کمزور نگاہ والا ہونا (۲) تیز چلنا، دوڑنا (۳) تھکا دینے والی چال چلنا۔

ـــ الطَّائِرُ: پرندہ کا جلدی جلدی بازو پھڑپھڑانا۔

ـــ الکَلبُ: کتے کا ہانپنا۔

ـــ فُلانٌ: بقدر ضرورت کھانا کھانا۔

الوَغفُ: کمبل یا کھال کا ٹکڑا (۲) بکرے وغیرہ کے پیٹ پر جفتی سے روکنے کے لئے باندھی جانے والی چیز۔

• وَغَلَ فی الشیئِ ـ (یَغِلُ) وُغُولاً: کسی چیز میں آگے نکل جانا، دور چلے جانا جیسے اَوغَلَ فی سَیرِہ: وہ چلتے چلتے دور نکل گیا (۲) غلو کرنا، حد سے بڑھ جانا۔

ـــ فی الشَّجَرِ: درخت کی آڑ لے کر چھپ جانا۔

ـــ علی القوم فی شَرابِھِم وَغلاً و وَغلاناً و وُغولاً: بغیر بلائے لوگوں کے پاس آکر ان کی مشروب میں شریک ہونا۔

ـــ فُلاناً: بہت دور چلے جانا، اندر تک گھسنا۔

اَوغَلَ فی البلادِ: ملک میں بہت دور چلے جانا، بڑھتے چلے جانا۔

ـــ فی العِلمِ اوالدِّینِ: علم و مذہب میں بلند مقام حاصل کرنا، گہرائی اور رسوخ حاصل کرنا، حدیث میں ہے ان ہذا الدینَ مَتِینٌ فاَوغِل فیہ بِرِفقٍ، یہ مذہب مضبوط ہے تم اس میں رفق کے ساتھ رسوخ حاصل کرو۔

ـــ الحاجۃُ فُلاناً فی کذا: ضرورت کا کسی کو کسی کام میں ڈالنا اور دور لیجانا۔

ہمہ تن مشغول بنا دینا۔

تَوَغَّلَ فِی البِلادِ: ملک کے اندر گھستے چلے جانا، بہت دور نکل جانا۔

— فِی العِلمِ والدِّینِ: علم یا مذہب میں ترقی کر جانا، رسوخ حاصل کرنا، ہمہ تن مشغول ہونا، تعمق پیدا کرنا۔

— دَاخِلَ المِنطَقَةِ: علاقہ کے اندر تک جانا۔

— بالشَّئِ: کسی چیز کو آخری حد تک پہنچانا۔

الایغالُ: تقریر و تحریر میں بلا ضرورت الفاظ کی بھرمار۔

الواغِلُ: بن بلائے لوگوں کے کھانے میں شرکت کرنے والا۔

الوَغْلُ: بن بلائے لوگوں کے کھانے میں شریک ہونے والا (۲) وہ مشروب جو بن بلائے آنے والا پیے (۳) ہر کام میں کمزور نکما، نچلے درجہ کا کمینہ آدمی، (۴) خراب غذا کھانے کا عادی۔ (۵) گھنے درخت، (۶) کبوتروں کے کھانے کا خاص دانہ، ج: اَوْغالٌ۔

الوَغِلُ: بری غذا کھانے والا، بد خوراک۔ آدمی (۲) کسی نسب کا جھوٹا دعویدار۔

• وَغَمَ بِفُلانٍ ـِ وَغْمًا: غیر مصدقہ خبر کی اطلاع دینا (۲) ایسی خبر دینا جس پر خود یقین نہ ہو۔

— الی الشَّئِ: کسی چیز کی طرف خیال جانا۔

— فُلانًا: کسی کو مغلوب کرنا۔

وَغِمَ عَلَیهِ ـَ (یَوْغَمُ) وَغَمًا: کسی کے خلاف دل میں بغض و کینہ رکھنا

اَوْغَمَہُ: کسی کو کینہ ور بنانا۔

تَواغَمَ القَومُ: باہم جنگ کرنا، (۲) لڑائی میں ایک دوسرے کو ترچھی نگاہ سے دیکھنا۔

تَوَغَّمَ عَلَیهِ: کسی پر سخت غصہ ہونا۔

— القَومُ: باہم جنگ کرنا۔

الوَغْمُ: بے وقوف (۲) کینہ، دشمنی (۳) جنگ وجدال (۴) گرا ہوا کھانا، (۵) کینہ پرور آدمی، ج: اَوْغامٌ ووُغُومٌ۔

• تَوَغَّنَ: نڈر ہونا۔

• الوَغَی: شور ہنگامہ (۲) جنگ، ہنگامہ خیز جنگ، جنگ میں اقدام کرنا۔

الوَغَی؛ الوَغِیُّ (۲) شہد کی مکھیوں اور مچھروں کی بھنبھناہٹ، وہ آواز جو اکٹھا ہونے پر نکلتی ہے۔

و ـــــ ف

• وَفَدَ عَلَی القَومِ وإلَیهِم ـِ وَفْدًا ووُفُودًا ووِفادَةً: آنا (۲) قاصد بن کر آنا، هُوَ وافِدٌ، ج: وُفُودٌ ووُفَّدٌ واَوْفادٌ ووَفْدٌ۔

اَوْفَدَ: جلدی کرنا۔

— الشَّئُ: سامنے بلندی پر ہونا (۲) بلند ہونا۔

— الرِّئمُ: ہرن کا سر اور کان کھڑے کرنا۔

— الشَّئَ: اوپر اٹھانا، بلند کرنا۔

— فُلانًا عَلَی الامیرِ وإلَیهِ: کسی کو حاکم کے پاس بھیجنا، قاصد بنا کر بھیجنا، وفد روانہ کرنا۔

وافَدَہُ عَلَی الامیرِ: حاکم کے پاس کسی کے ساتھ آنا، پہنچنا۔

وَفَّدَہُ عَلَی الامیرِ وإلَیهِ: حاکم کے پاس کسی کو بھیجنا۔

تَوافَدَ القَومُ عَلَیهِ: کسی کے پاس لوگوں کا مل کر ساتھ آنا یا جانا، جوق در جوق آنا، ہجوم کرنا۔

تَوَفَّدَ عَلَیهِ: بلندی سے کسی کو نظر آنا۔

تَوَفَّدَ الطَّیرُ والإبِلُ: پرندوں اور اونٹوں کا دوڑ لگانا۔

استَوْفَدَ فِی قِعْدَتِهِ: اس طرح بیٹھنا کہ اٹھنے کے لئے تیار معلوم ہو۔

— فُلانًا: کسی کو اپنے پاس بلانا (۲) کسی کے پاس قاصد یا وفد بنا کر بھیجنا۔

الاَوْفادُ: کہتے ہیں اِنَّا نَحْنُ عَلَی اَوْفادٍ قَدْ اَشْخَصَنا، ہم پریشان کن سفر پر ہیں۔

الایفادُ: روانگی۔

المُوفِدُ: ارسال کنندہ۔

المُوَفَّدُ مِن فُلانٍ الی فُلانٍ: کسی کا نمائندہ، قاصد۔

الوافِدُ: کھانا چباتے وقت رخسار کا ابھرنے والا حصہ (هما وافدان) یہ دو ہوتے ہیں (۲) آنے والا (۳) ایلچی قاصد (۴) سیدھا جانے والا اونٹ (۵) وہ اونٹ یا طائر قطا جو دوسروں سے آگے رہتے ہوں، (۶) نووارد شخص

النَّزْلَةُ الوافِدَةُ: انفلوئنزا۔

الوِفادَةُ: زمانۂ جاہلیت میں زائرین کعبہ کی میزبانی کا منصب۔

الوَفْدُ: قَدٌّ کی جمع (۲) باحیثیت یا صاحب اقتدار لوگوں کے پاس کسی مقصد سے جانے والی منتخب افراد کی جماعت، وفد، ڈیپوٹیشن، ڈیلیگیشن، ج: وُفُودٌ (۳) ریت کے ٹیلہ کی چوٹی، ج: وُفُودٌ واَوْفادٌ۔

الوَفْدُ المُفَوَّضُ: با اختیار ڈیلیگیشن۔

• وَفَرَ الشَّئُ ـِ (یَفِرُ) وَفْرًا ووَفْرَةً ووُفُورًا: کسی چیز کا بکثرت ہونا، فراوانی ہونا۔

— عِرْضُهُ: عزت کا بڑھنا، داغدار نہ ہونا۔

— لِفُلانٍ المالَ والمَتاعَ

وَفْراً وَفِرَةً: مال ومتاع کی کثرت کرنا، پھیلانا۔

ـــ عِرْضَ فُلانٍ اوذِمارَهُ: عزت محفوظ رکھنا، عزت کا خیال کرنا۔

ـــ فُلاناً عَطاءَهُ: کسی کو اس کا عطیہ خوشی سے یا تھوڑا سمجھ کر واپس کرنا۔

ـــ الثَّوْبَ: کپڑے کو پھیلا کر کاٹنا یا کشادہ کاٹنا۔

وَفُرَ الشَّيْءُ ـُ وَفارَةً: بہت ہونا، کسی چیز کی فراوانی ہونا۔

ـــ عِرْضُهُ: عزت بڑھنا۔

اَوْفَرَ الشَّيْءَ: بڑھانا، زیادہ کرنا (۲) پورا کرنا۔

وَفَّرَ الشَّيْءَ: کسی چیز کی بہتات وکثرت کرنا (۲) فراہم کرنا، مہیا کرنا، بہم پہنچانا۔

ـــ الثَّوْبَ: کپڑے کو پھیلا کر لمبا کاٹنا، کشادہ کاٹنا۔

ـــ لِفُلانٍ طَعامَهُ: کسی کو مکمل کھانا دینا، کھانے کی ہر چیز دینا۔

ـــ لَهُ عِرْضَهُ: کسی کی عزت کرنا، بے آبروئی نہ کرنا۔

ـــ عَلَيْهِ حَقَّهُ: کسی کو اس کا پورا حق دینا۔

ـــ اللّٰهُ حَظَّهُ مِن كذا: خدا کا کسی کی قسمت کو تیز کرنا، کسی چیز کے حصہ میں برکت دینا، بھرپور حصہ دینا۔

ـــ شَعْرَهُ: بال چھوڑنا، بڑھانا۔

ـــ لَهُ اَسْبابَ الرّاحَةِ: کسی کے لئے اسباب راحت فراہم کرنا۔

ـــ لَهُ الفُرْصَةَ: موقع دینا۔

ـــ الحِمايَةَ لِفُلانٍ: کسی کو حمایت دینا، امید دلانا۔

ـــ السَّكَنَ لَهُ: رہائش کا انتظام کرنا۔

ـــ لَهُ الظُّرُوفَ المواتيةَ: کسی کے لئے سازگار حالات پیدا کرنا۔

وَفَّرَ المَبْلَغَ: رقم بچانا، جمع کرنا۔

ـــ المَعْلُوماتِ عن كذا: کسی چیز سے متعلق معلومات جمع کرنا۔

ـــ المُناخَ لكذا: کسی چیز کے لئے فضا بنانا۔

اِتَّفَرَ الشَّيْءُ: بہت ہونا، مہیا ہونا۔

تَوافَرَ الشَّيْءُ: بکثرت ہونا، فراہم ومہیا ہونا، کسی میں شرطیں پایا جانا۔

ـــ لَدَيْهِ الشُّعُورُ: کسی میں جذبہ اور احساس موجود ہونا۔

ـــ الظُّرُوفُ: حالات سازگار ہونا۔

ـــ الثِّقَةُ بَيْنَهُمْ: آپس میں اعتماد قائم ہونا۔

ـــ لَهُ القُوَّةُ: طاقت حاصل ہونا۔

ـــ الشُّرُوطُ في فُلانٍ: کسی میں شرطوں کا پایا جانا۔

تَوَفَّرَ عَلى صاحِبِهِ: اپنے ساتھی کی عزت وحرمت کا خیال رکھنا، حسن سلوک کرنا۔

ـــ على [illegible]: کسی چیز پر اپنا پورا زور لگا دینا، پورے [illegible] لگ جانا۔

ـــ الشَّيْءُ: بکثرت ہونا، فراہم ہونا، مہیا ہونا، کسی چیز کا موجود ہونا، افراط ہونا۔

ـــ الاِمْكانِيّاتُ: وسائل مہیا ہونا۔

ـــ الظُّرُوفُ: حالات سازگار ہونا۔

اِسْتَوْفَرَ حَقَّهُ: اپنا پورا حق وصول کرنا۔

التَّوْفِيرُ: فراہمی (۲) مال کی بہتات (۳) مال کی بچت۔

صُنْدُوقُ التَّوْفِيرِ: بچت فنڈ، سیونگ بنک۔

المُتَوافِرُ: موجود، مہیا (۲) بھرپور، مکمل، قَومٌ مُتَوافِرُونَ: بہت افراد والا قبیلہ۔

المُتَوَفِّرُ: فراہم، موجود، مہیا (۲) زیادہ کثیر (۳) بھرپور، کامل۔

المَوْفُورُ: ہر مکمل شے، جَزاءٌ مَوْفُورٌ: کامل بدلہ۔ صِحَّةٌ مَوْفُورَةٌ: مکمل تندرستی، رَجُلٌ مَوْفُورُ الصِّحَّةِ: پورے طور پر تندرست آدمی۔

مُوَفَّرُ الشَّعْرِ: گھنے بالوں والا۔ كَيْلٌ مُوَفَّرٌ: بھرپور پیمانہ۔

الوافِرُ: کثیر (۲) بھرپور، مکمل (۳) شعر کا ایک وزن۔

الوافِرَةُ: دنبہ کی چکتی (۲) دنیا۔

الوَفْرُ: بہت کثیر، مال وَفْرٌ ومَتاعٌ وَفْرٌ (۲) تمول (۳) ہر مکمل شے، (۴) بچت (۵) بچت کا مال (۶) کفایت شعاری (۷) بہتات، کثرت۔

الوَفْراءُ: بھری ہوئی، قِرْبَةٌ وَفْراءُ: بھرا ہوا مشکیزہ، اَرْضٌ وَفْراءُ: بہت پودوں والی زمین۔

الوَفْرَةُ: کثرت، بہتات، فراوانی، زیادتی (۲) سر کے گھنے بال یا کانوں سے ملے ہوئے بال، ج: وِفارٌ۔

الوَفِيرُ: کثیر۔

• وَفَزَ ـِ (يَفِزُ) وَفْزاً: جلدی کرنا۔

اَوْفَزَهُ: کسی سے جلدی کرانا۔

وافَزَهُ: کسی کے ساتھ جلدی کرنے میں مقابلہ کرنا، کسی سے جلدی اور پہلے کام کرنا۔

تَوَفَّزَ لِكذا: تیار ہونا، باتَ يَتَوَفَّزُ على فِراشِهِ: وہ اپنے بستر پر کروٹیں بدلتا رہا۔

اِسْتَوْفَزَ: اس انداز میں بیٹھنا جیسے اٹھنے کے لئے تیار ہو۔

ـــ في قِعْدَتِهِ: غیر مطمئن بیٹھنا کہ جلدی سے اٹھ سکے۔

الوَفْزُ: جلدی، عجلت، مکانٌ وَفْزٌ: بلند جگہ، ج: اَوفازٌ و وِفازٌ۔
الوَفَزُ: جلدی، عجلت، ج: اَوفازٌ
لَقِیتُہُ عَلیٰ اَوفازٍ: میں اس سے عجلت میں ملا، علیٰ اَوفازٍ لکذا تیار، پابہ رکاب۔
• وَفَضَ ـ (یَفِضُ) وَفْضًا وَوَفَضًا: تیز چلنا، دوڑنا۔
ـــ الإبلُ: اونٹوں کا منتشر ہونا۔
اَوفَضَ: وَفَضَ۔
ـــ لِفُلانٍ: کسی کے لئے فرش بچھانا۔
ـــ الرَّجُلَ وَغَیرَہُ: دھتکارنا۔
ـــ الإبلَ: منتشر کرنا۔
اِستَوفَضَ: وَفَضَ۔
ـــ الإبلُ: اونٹوں کا چرتے چرتے منتشر ہوجانا۔
ـــ فُلانٌ: ڈر کر بھاگنا۔
ـــ فُلانًا: کسی سے جلدی کرانا (۲) دھتکارنا، دور کرنا۔
الأوفاضُ: غریب وکمزور لوگ جن سے دفاع کا کام نہ لیا جاسکے۔
المِیفاضُ: تیزرو جیسے نَعامَةٌ مِیفاضٌ نَاقَةٌ مِیفاضٌ۔
الوِفاضُ: پانی رکھنے کی جگہ (۲) چکی کے نیچے رکھنے کا چمڑا، ج: وُفُضٌ۔
الوَفْضُ: جلدی، عجلت، ج: اَوفاضٌ۔
الوَفَضُ: الوَفْضُ، گوشت کاٹنے کا تختہ ج: اَوفاضٌ۔
الوَفْضَةُ: ناک کے نیچے کا گڑھا، (۲) چرواہے کا تھیلا، (۳) چمڑے کا ترکش (تیر رکھنے کا تھیلا) (۴) ایک دفعہ، ج: وِفاضٌ و وَفَضاتٌ۔
• الوِفاعُ: شیشی یا بوتل کی ڈاٹ۔
الوَفْعُ: بارش کی امید دلانے والا بادل (۲) بلند عمارت (۳) اونچی جگہ، ج: اَوفاعٌ۔
الوَفَعُ: غُلامٌ وَفَعٌ: نوجوان لڑکا ج: وِفعانٌ۔
الوُفْعَةُ: الوِفاعُ (۲) کھجور کے پتوں کی ٹوکری (۳) آگ اٹھانے کا چیتھڑا ج: وِفاعٌ۔
الوَفَعَةُ: غُلامٌ وَفَعَةٌ: نوجوان لڑکا۔
الوَفِیعَةُ: الوِفاعُ (۲) کھجور کے پتوں کی ٹوکری (۳) قلم کی روشنائی صاف کرنے کا چیتھڑا وغیرہ، (۴) حائضہ عورت کے استعمال کا چیتھڑا (کرسف) (۵) روئی یا اون کا پھایہ جس سے خارشی اونٹنی کو دوا ملی جاتی ہے۔
• وَفِقَ الأمرُ ـ (یَفِقُ) وَفْقًا: کسی کام کا حسب منشا ہونا، موافق مطلب ہونا، ٹھیک ہونا، موافق ہونا۔
ـــ الأمرَ: اتفاقاً اپنی منشا اور مرضی کے مطابق پانا، موافق پانا، (۲) سمجھنا۔
اَوفَقَ القومُ لِفُلانٍ: کسی کے قریب ہو کر اس سے سب لوگوں کا اتفاق کرنا، اور متحد ہوجانا۔
ـــ الإبلُ: اونٹوں کا لائن میں برابر برابر کھڑا ہونا۔
ـــ لِفُلانٍ لِقاءُ فُلانٍ: کسی کی کسی سے اچانک ملاقات ہوجانا۔
وافَقَ فُلانٌ بینَ الشَّیئینِ مُوافَقَةً و وِفاقًا: دو چیزوں کو ملانا جوڑنا (۲) مطابقت ویکسانیت پیدا کرنا۔
ـــ فُلانًا: کسی کو اچانک پانا۔
ـــ فُلانٌ فُلانًا فی الشَّیءِ وعَلَیہِ: کسی سے کسی بات پر اتفاق کرنا۔
وافَقَ الشَّیءُ الشَّیءَ: مطابق وموافق ہونا۔
ـــ علَی الشَّیءِ: ماننا، منظور کرنا (۲) بل وغیرہ پاس کرنا۔
وَفَّقَ بَینَ القومِ: لوگوں میں اتفاق کرانا صلح صفائی کرانا۔
ـــ بَینَ الأشیاءِ المُختَلِفَةِ: چند چیزوں کو یکساں کرنا، مناسب طور پر ملانا۔
ـــ اللہُ فُلانًا: خدا کا کسی کے دل میں بھلائی کا الہام کرنا (۲) مراد تک پہنچنے کے وسائل عطا کرنا، اپنی مدد دینا، توفیق دینا، بامراد و کامیاب بنانا۔
ـــ اللہُ اَمرَ فُلانٍ: خدا کا کسی کے کام کو اس کی منشا کے مطابق بنا دینا
اِتَّفَقَ مَعَ فُلانٍ: کسی سے اتفاق کرنا۔
ـــ علَی اَمرٍ مَعَ فُلانٍ: کسی بات پر کسی سے متفق ہونا، کوئی بات طے کرنا، فیصلہ کرنا۔
ـــ الاثنانِ: دو شخصوں یا چیزوں کا یکساں ہونا، ملتا جلتا ہونا، ھذا لا یَتَّفِقُ مَعَ کذا: اس کا اس سے کوئی جوڑ نہیں۔
ـــ لہ کذا: کوئی بات اچانک پیش آنا
تَوافَقَتِ الجَماعَةُ: جماعت کا متحد ہونا۔
ـــ فی الأمرِ: باہم متفق ہونا۔
تَوَفَّقَ فُلانٌ: خدا کی مدد پانا، توفیق یافتہ ہونا، خدا کی طرف سے الہام کیا جانا، کامیاب ہونا، حدیث میں ہے لایَتَوَفَّقُ عَبدٌ حَتّی یُوَفِّقَهُ اللہُ: جب تک بندہ کو خدا کی راہنمائی اور مدد حاصل نہ ہو وہ کامیاب نہیں ہوتا۔

اِستَوفَقَ اللّٰهَ: خدا سے توفیق چاہنا۔
اِستُوفِقَ لَهُ بِالحُجَّةِ: کسی کی دلیل کا صحیح ہونا۔
الاِتِّفاقُ: خلاف توقع ظہور (۲) معاہدہ (۳) بین الاقوامی قانون کی رو سے دو ملکوں کا اپنے نزاعی مسئلہ کو فیصلہ کے لئے ثالث کے حوالہ کرنے کا معاہدہ ج: اتفاقات۔
الاِتِّفاقِیَّةُ: دو یا چند حکومتوں یا اداروں کا کسی معاملہ پر معاہدہ۔
اتِّفاقیَّة السَّلام: امن معاہدہ۔
اتِّفاقیَّة الهُدنة: معاہدۂ صلح۔
التَّوافُقُ: یکسانیت، یک جہتی، ہم آہنگی (۲) انفرادیت کو چھوڑ کر اجتماعی اخلاق و آداب کی پابندی۔
التُّوفاقُ: اَتَیتُكَ لِتُوفاقِ الاَمرِ: میں تمہارے پاس معاملہ پیش آتے ہی آیا۔
التَّوَفُّقُ: اَتَیتُكَ لِتَوَفُّقِ الهِلالِ: میں چاند نکلتے ہی تمہارے پاس آیا۔
التَّوفِیقُ: (مِنَ اللّٰهِ للعَبدِ) اللہ کی جانب سے بندے کے لئے شر کی راہ مسدود ہونا اور خیر کی راہ کھلنا، بمقصد برآری کے لئے اسباب خیر مہیا کرنا اور رکاوٹیں دور کرنا (۲) مدد خداوندی، الہام خداوندی (۳) خیر میں کامیابی (۴) خوش قسمتی (۵) تصفیہ، مصالحت، دو متنازع ملکوں کے درمیان کسی تیسرے ملک کی مصالحت کی کوشش (۶) نئے چاند کا ظہور، اَتَیتُكَ لِتَوفِیقِ الهِلالِ: میں چاند نکلتے ہی تمہارے پاس آیا۔
التِّیفاقُ: اَتَیتُكَ لِتُوفاقِ الاَمرِ: میں تمہارے پاس معاملہ پیش آتے ہی آیا، البَیتُ المَعمُورُ تِیفاقُ الکَعبَةِ: بیت معمور خانہ کعبہ کے برابر ہے۔
التِّیفاقُ: اَتَیتُكَ لِتِیفاقِ الاَمرِ: میں تمہارے پاس معاملہ کے آغاز ہی میں آیا۔
المُتَّفِقُ: اہل عروض کی اصطلاح میں وہ دخیل لفظ جس کے اعادہ پر شاعر مجبور ہو۔
المُتَوَفِّقُ: کامیاب (۲) مناسب وقت پر کلام کا عادی۔
المُوَفِّقُ: توفیق دہندہ، کامیاب کرنے والی ذات خداوندی۔
المُوَفَّقُ: توفیق یافتہ، خوش قسمت، کامیاب، بامراد۔
المُوافَقَةُ: منظوری (۲) مطابقت، مناسبت۔
الوافِقُ: مناسب، بروقت۔
الوِفاقُ: اتحاد (۲) دو عددوں کا ایک عدد پر پورا پورا تقسیم ہونا (۳) بین الاقوامی قانون میں چند مختلف معاہدوں کا مجموعہ۔
الوِفاقُ المُحکَمُ: ابتدائی معاہدہ جس پر فریقین کے نمائندے اپنے ناموں کے اولین حرف سے دستخط کرتے ہیں اور اس کو حتمی شکل دینے سے پہلے صرف دستخط کنندگان ہی اس کے پابند ہوتے ہیں۔
وِفاقُ الاَشرافِ: اشراف کے درمیان وہ بین الاقوامی معاہدہ جس میں تمام معاہداتی حالات و شرائط کی پابندی نہ ہو اور اس کے نفاذ کا دارومدار معاہدہ کنندگان کی شرافت و سچائی اور اخلاقی ذمہ داری پر ہو۔
الوَفقُ: مطابقت (۲) مطابق (۳) بقدر کفایت، بقدر ضرورت، حَلُوبَتُهُ وَفقُ عِیالِهِ: اس کی دودھ دینے والی اونٹنی اس کے بال بچوں کی ضرورت کے بقدر ہے (یعنی اس کا دودھ ان کی ضرورت سے زائد نہیں) هٰذا وَفقُ هٰذا: یہ اس کے مطابق ہے، یا اس کے بقدر ہے (۴) باہم متفق لوگ، جاءَ القَومُ وَفقًا: لوگ باہم متفق ہو کر آئے، (۵) بمعنی حِینَ (فلاں وقت) جیسے، کُنتُ عِندَهُ وَفقَ طَلَعَتِ الشَّمسُ: جب سورج نکلا تو میں اس کے پاس تھا
الوَفِیقُ: ساتھی، ہم خیال۔
• وَفَلَ الشَّیءَ ـِ (یَفِلُهُ) وَفلًا: چھیلنا، هو وافِلٌ وهي وافِلَةٌ۔
وَفَّلَهُ: اچھی طرح چھیلنا، خوب چھیلنا۔
الوافِلُ: مکمل پورا جوان، قَصَبٌ وافِلٌ: مکمل بانس یا زیادہ بانس۔
الوَفلُ: تھوڑی چیز۔
• وَفَهَ ـَ (یَوفَهُ) وَفهًا: حکم بننا (۲) گرجا کا منتظم بننا۔
الوافِهُ: گرجا کا منتظم (۲) حکم، ثالث۔
الوِفاهَةُ: گرجا کے منتظم کا دفتر یا منصب۔
الوَفهِیَّةُ: گرجا کے منتظم کا رتبہ، حدیث میں ہے، لا یُحَرَّكُ راهِبٌ عن رهبانیته ولا وافِهٌ عن وَفهِیَّتِهِ: کسی راہب کو اس کی رہبانیت کے رتبہ اور کسی گرجا کے منتظم کو اس کے رتبہ سے نہ ہٹایا جائے۔
• وَفَى الشَّیءُ ـِ (یَفِي) وَفاءً ووُفِیًّا: پورا اور مکمل ہونا، جیسے وَفَى رِیشُ الجَناحِ: بازو کے تمام پر نکل آئے۔
ـــ الشَّیءُ وُفِیًّا: بہت ہونا۔
ـــ فُلانٌ نَذرَهُ وَفاءً: منت (نذر) کو پورا کرنا۔
ـــ بِعَهدِهِ: اپنے وعدہ یا عہد کو پورا کرنا۔
ـــ الدِّرهَمُ المِثقالَ: درہم

اور مثقال کو برابر کرنا۔
وَفَى الشيءُ بكذا: کسی چیز کا دوسری کے مساوی ہونا، اس کے تقاضے کو پورا کرنا
هذا الشيءُ لا يَفِي بِذلك: یہ چیز فلاں بات کے لئے کافی نہیں اس چیز سے وہ بات حاصل نہیں ہوتی،
وَفَتْ أذُنُهُ: اس کی سچائی ثابت ہوگئی۔
— عن ذَنْبِه: گناہ کا کفارہ دینا۔
هو وافٍ وهي وافِيَة۔
— بالتزاماته: اپنی ذمہ داریوں کو پورا کرنا۔
أوفى بالوَعْدِ والعَهْدِ: وعدہ یا ذمہ داری کو پورا کرنا۔
— اللهُ بأذُنِه: خدا کا کسی کو اس کے کان سے سنی ہوئی خبر پہنچانے میں سچا ثابت کرنا۔
— على المكانِ وفيه: کسی جگہ کے اوپر سے جھانکنا یا اوپر سے سامنے آنا یا ہونا۔
— على المائة: سو سے زائد ہوجانا۔
— القومَ: قبیلہ میں آنا، لوگوں سے ملاقات کرنا۔
— نَذْرَه وبه: اپنی نذر (منت) پوری کرنا۔
— الكَيْلَ: پیمانہ کو پورا بھرنا۔
— فلانًا حقَّه: پورا حق دینا۔
— الدَّيْنَ: قرض ادا کرنا۔
وافى فلانًا: کسی کے پاس اچانک آنا۔
— القومَ: جماعت یا قبیلہ میں آنا۔
— العامَ: حج کرنا۔
— الموتُ فلانًا: کسی کی موت آجانا۔
— الكتابُ فلانًا: کسی کے پاس خط پہنچنا۔
وَفَّى فلانًا حقَّه: پورا حق دینا۔

توافى القومُ: سب لوگوں کا آجانا۔
توفَّى اللهُ فلانًا: خدا کا کسی کے وقت کو پورا کرنا، روح قبض کرنا، وفات دینا۔
— فلانًا حقَّه: پورا حق وصول کرنا۔
توفَّيْتُ منه مالي: میں نے اس سے پورا مال وصول کرلیا۔
— المُدَّةَ: مدت پوری کرنا۔
— عَدَدَ القومِ: سب لوگوں کو شمار کرنا
تُوُفِّيَ فلانٌ: کسی کی موت آجانا، زندگی کا وقت پورا ہوجانا۔
استوفى فلانٌ حقَّه: پورا حق وصول کرنا۔
— منه مالَه: اپنا سب مال لے لینا۔
— الشروطَ: شرطیں پوری کرنا۔
— المطلوبات: مطلوبہ رقمیں وغیرہ وصول کرنا۔
الايفاءُ بالعَهْدِ: فرض کی تکمیل، ادائگی فرض۔
المُستَوْفِي: وصول کنندہ۔
المُستَوفِي للشروط: شرائط پوری کرنے والا۔
المُستَوْفَى: بے باق (حساب وغیرہ)۔
المِيفَى: زمین کا بلند حصہ، (۲) اینٹیں پکانے کا بھٹہ، پزاوہ (۳) تنور کا ڈھکنا۔
المِيفَاءُ: وعدہ کا پابند، فرض شناس (۲) ٹیلوں کے اوپر سے جھانکنے کا عادی گدھا۔
الوافِي: کامل، پورا (۲) ایک درہم اور چار دانق کا وزن، (۳) وہ شعر جس کے اجزا پورے ہوں۔
الوافِيَةُ: تولنے کا پورا باٹ، وَزَنَ

لَهُ بالوافِيَة: اسے پورے وزن کے باٹ سے تول کر دیا۔ السُّورَةُ الوافِيَةُ: قرآن پاک کی پہلی سورت (فاتحہ)
الوَفاءُ: تکمیل، ادائگی (۲) نباہ، (۳) خیر خواہی (۴) درازی عمر، مات فلانٌ وأنت بوفاء: وہ مرگیا تیری عمر دراز ہو، مات عن وفاء: وہ اتنا مال چھوڑ کر مرا جس سے حقوق واجبہ ادا ہوسکیں۔
الوَفاةُ: موت، ج: وَفَيات۔
الوَفْيُ: زمین کا بلند حصہ۔
الوَفِيُّ: پورا، مکمل، (۲) وفادار (۳) حق کے لین دین میں دیانتدار، ج: أوْفياء۔

و — ق

• وَقَبَت الشمسُ وغيرُها من الشُّهُب (تَقِبُ) وَقْبًا ووُقُوبًا: سورج یا ستارہ کا غروب ہونا، چھپ جانا۔
— القمرُ: چاند کا گہن میں آنا
— الظلامُ على الناسِ: تاریکی پھیل جانا، تاریکی کا لوگوں پر چھا جانا۔
— عيناه: آنکھیں دھنسنا۔
أوْقَبَ: بھو کا ہونا۔
— النخلُ: کھجور کے خوشوں کا خراب ہوجانا۔
— الشيءَ: سوراخ میں داخل کرنا۔
الأوْقاب: خیمہ کا کپڑا اور متعلقہ سامان
المِيقاب: نبیذ (شراب انگور) یا پانی بہت پینے کا عادی (۲) بے وقوف عورت۔
سَيْرُ المِيقاب: دن رات کا مسلسل سفر۔
المِيقَبُ: کوڑی۔

الوَقَبَةُ : بکری کی موٹی اوجھ۔

الوَقْبُ : بے وقوف (۲) کمینہ بیچ ذات۔ (۳) چٹان کا گڑھا جس میں پانی جمع ہو جائے یا کنویں جیسا ایک یا دو قد کا گڑھا۔ (۴) بدن کے کسی حصہ کا گڑھا، جیسے آنکھ یا مونڈھے کا۔ (۵) پہیے وغیرہ کا سوراخ جس میں دھرا (لوہے کی موٹی سلاخ) داخل کیا جاتا ہے (۶) روشن دان یا دیوار کا سوراخ ج: وُقُوبٌ وأَوْقَابٌ۔

الوَقْبَاءُ، رَكِيَّةٌ وَقْبَاءُ : گہرا کنواں

الوَقْبَةُ : چٹان کا گڑھا جس میں پانی جمع ہو جائے (۲) بڑا روشندان۔ ج: وِقَبَات۔

الوُقْبِيُّ : بے وقوفوں کی صحبت کا شیدائی۔

• وَقَتَهُ ـِ وَقْتاً : کسی کام کو وقت مقرر پر کرنا۔

ـــ اللّٰهُ الصَّلوٰة : خدا کا نماز کے لئے وقت متعین کرنا۔

وَقَّتَهُ : وقت متعین کرنا۔

ـــ اللّٰهُ الصَّلوٰة : نماز کا وقت متعین کرنا (۲) وقت کی مقدار بتانا۔

ـــ الشئ لِيَوْمِ كَذَا : کسی دن تک کے لئے کوئی کام کرنا، عارضی طور پر کرنا۔

التَّوْقِيتُ : تعیین وقت (۲) وقت، (۳) حد بندی، تحدید مدت۔

تَوْقِيتُ غِرِينِتْش : گرین وچ رصدگاہ کے مطابق وقت (انگلستان کے صوبہ کینٹ کے ایک شہر کی سرکاری رصدگاہ گرین وچ جس سے وقت کا تعین کیا جاتا ہے۔

التَّوْقِيتُ المَحَلِّيُّ : مقامی وقت۔

المُوَقِّتُ : اوقات اور چاند کے طلوع کا نگراں کار، ٹائم کیپر۔

المُوَقَّتُ : وہ کام جس کا وقت متعین کیا گیا ہو، (۲) عارضی، ٹمپریری، وقتی۔

بِصِفَةٍ مُوَقَّتَةٍ : عارضی طور پر۔

مُوَقِّتَةُ الشَّيْءِ : کسی چیز کی مدت معلوم کرنے کا آلہ۔

مُوَقِّتَةُ البَيْضِ : انڈوں کی جانچ کا آلہ، ایگ ٹائمر۔

المَوْقُوتُ : مقررہ وقت والا کام صَلوٰة مَوْقُوتَة : متعینہ وقت کی نماز۔

المَوْقِتُ : وقت یا جگہ جو کسی کام کیلئے مقرر ہو (۲) ٹائم ٹیبل۔ ج: مَوَاقِيت

المِيقَاتُ : کسی کام کا مقررہ وقت (۲) متفق علیہ کام جس کا کوئی وقت مقرر ہو (۳) کسی کام کے کرنے کی مقررہ جگہ۔ ج: مَوَاقِيت۔

مَوَاقِيتُ الحَاجِّ : حجاج کے احرام کے لئے مقررہ مقامات۔

الوَقْتُ : کسی امر کے لئے زمانے کی ایک مفروضہ مقدار (۲) زمانہ (۳) لمحہ (۴) گھڑی، (۵) موسم۔ ج: أَوْقَاتٌ۔

الوَقْتُ الاضَافِيُّ : زائد وقت، اور ٹائم۔

الوَقْتُ السَّابِقُ : زمانۂ گذشتہ۔

الوَقْتُ اللَّاحِقُ : زمانۂ آئندہ یا بعد کا۔

فِي الوَقْتِ الحَاضِرِ : آجکل۔

فِي الوَقْتِ ذَاتِهِ وفِي الوَقْتِ نَفْسِهِ : اسی وقت۔

فِي وَقْتِهِ۔ لِلْوَقْتِ ولِوَقْتِهِ : بروقت۔ فِي غَيْرِ وَقْتِهِ : بے موقع۔

وَقْتَئِذٍ : اس وقت۔

الوَقْتِيُّ : عارضی۔

• وَقُحَ ـُ (يَوْقُحُ) وَقَاحَةً وَوُقُوحَةً : سخت ہونا (کھر کا) ہونا۔

وَقُحَ الرَّجُلُ : بے حیا ہونا (۲) گستاخ ہونا (۳) برائی میں دلیر ہونا هُوَ وَقِحٌ وَوَقَاحٌ وهي وَقَاحٌ، ج: وُقُحٌ وَوُقْحٌ۔

وَقِحَ ـَ (يَوْقَحُ) وَقَحاً وَقِحَةً۔

ـــ الرَّجُلُ : بے حیا ہونا (۲) کھلے عام برائیوں کا مرتکب ہونا، گستاخ ہونا، هُوَ وَقِحٌ وهي وَقِحَةٌ۔

أَوْقَحَ الحَافِرُ : کھر کا سخت ہونا۔

وَقَّحَ حَافِرَ الدَّابَّةِ : پگھلی ہوئی چربی سے پتلا ہو جانے والے کھر کو سخت کرنا۔

ـــ الحَوْضَ : مرمت کرنا، ٹھیک کرنا۔

تَوَقَّحَ : ٹھوس ہونا (۲) سخت ہونا (۳) بے حیائی اختیار کرنا۔

اسْتَوْقَحَ الحَافِرُ : کھر کا سخت ہونا۔

المُوَقَّحُ : مصیبتیں جھیل کر تجربہ کار ہو جانے والا، گرم سرد سہنے والا۔ بَعِيرٌ مُوَقَّحٌ : کام کی وجہ سے تھکا ماندہ اونٹ۔

الوَقَاحُ : بے حیا، بے شرم، شوخ، رَجُلٌ وَقَاحُ الوَجْهِ وامْرَأَةٌ وَقَاحُ الوَجْهِ : بے حیا، بے شرم رَجُلٌ وَقَاحُ الذَّنَبِ : گھوڑے کی پیٹھ پر رہنے کا عادی۔

الوَقَاحَةُ : بے حیائی، شوخی، گستاخی برائیوں پر ڈھٹائی۔

• وَقَدَتِ النَّارُ ـِ (تَقِدُ) وَقْداً وَوُقُوداً وَقِدَةً وَوَقَدَاناً : آگ جلنا، سلگنا۔

ـــ الشَّيْءُ : چمکنا، جگمگانا وَقَدَتْ بِكَ زِنَادِي، بطور دعا کہتے ہیں تیرا کام تمہارے ذریعہ مکمل ہو (درازی عمر وسلامتی وغیرہ کے لئے دعا کے طور پر)۔

أَوْقَدَ النَّارَ : آگ جلانا، سلگانا۔

أَوْقَدَ اللّٰهُ نَارًا اَثَرَهُ : خدا اس کے نشان کو جلادے، یعنی وہ واپس نہ ہو۔
وَقَدَ النَّارَ : آگ جلانا، سلگانا۔
اِتَّقَدَتِ النَّارُ : آگ سلگنا، جلنا۔
تَوَقَّدَتِ النَّارُ ، اِتَّقَدَتْ ۔
— الكَوْكَبُ : ستارہ چمکنا ۔
— فُلَانٌ : روشن دماغ ہونا، تیز اور ذہین ہونا، پھرتیلا ہونا (۲) بھڑکنا
— النَّارَ : آگ جلانا۔
اِسْتَوْقَدَتِ النَّارُ : آگ جلنا۔
— النَّارَ : آگ جلانا۔
المُتَّقِدُ : روشن، بھڑکیلا، جلتا ہوا سوزاں۔
المُسْتَوْقَدُ : آگ جلانے کی جگہ۔
المَوْقِدُ : آگ جلانے کی جگہ، (۲) چولہا، انگیٹھی، اسٹوو۔ ج: مَوَاقِدُ۔
مَوْقِدُ الغَازِ : تیل کا چولہا، اسٹوو۔
المِيقَادُ : زَنْدٌ مِيقَادٌ : تیز چقماق جلد آگ دینے والی چقماق۔
الوِقَادُ : ایندھن، ہر وہ چیز جس میں آگ جلائی جائے۔
الوَقَدُ : آگ (۲) آگ کی بھڑک ۔
الوَقْدَةُ : سخت ترین گرمی طَبَخَتْهُمْ وَقْدَةُ الصَّيْفِ : موسم گرما کی شدید گرمی نے ان کو بھون ڈالا۔
الوَقَّادُ : روشن، بہت تیز، بلا کا ذہین (۲) آگ جلانے والا (۳) ریلوے انجن میں ایندھن ڈالنے والا ملازم (۴) قندیلیں روشن کرنے والا ملازم، رَجُلٌ وَقَّادٌ : تیز طبع ذہین آدمی، ذِهْنٌ وَقَّادٌ : تیز ذہن، قَلْبٌ وَقَّادٌ روشن دل۔
الوَقُودُ : ایندھن، ہر وہ چیز جس میں جلنے سے حرارتی توانائی پیدا ہو۔
الوَقِيدُ : ایندھن، قرآن پاک میں ہے : فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِي وَقُودُهَا النَّاسُ وَالحِجَارَةُ : ایک قراءت میں "وَقِيدُهَا" ہے (۲) آگ، (۳) آگ کی تپش ۔
الوَقِيدَةُ : دیا سلائی (۲) روشنی
• وَقَذَ فُلَانًا ـ (يَقِذُهُ) وَقْذًا : مارتے مارتے ادھ مرا کر دینا (۲) زمین پر پٹخنا (۳) دکھی بنا دینا ، جیسے وَقَذَهُ الغَمُّ وَالمَرَضُ۔
— فُلَانًا النُّعَاسُ : کسی پر نیند کا غلبہ ہونا۔
وُقِذَتِ النَّاقَةُ : اونٹنی کو جبراً دوہنا اور اس کا دودھ کم ہو جانا۔
أَوْقَذَهُ : بیمار کر چھوڑنا۔
وَقَذَ القِرَارُ النَّاقَةَ : لسم کا زور سے کسائی کی بنا پر تھنوں پر نشان ڈالنا۔
المَوْقِذُ : بدن کا کوئی ابھرا ہوا عضو جیسے ٹخنا یا مونڈھا یا کہنی اور گھٹنا ج: مَوَاقِذُ ضَرَبَهُ عَلَى مَوْقِذٍ مِنْ مَوَاقِذِهِ : اس کے ابھرواں جوڑ پر ضرب لگائی
المَوْقُذَةُ (مِنَ النُّوقِ) وہ اونٹنی جس کے تھن میں زخم ہونے کی وجہ سے دودھ کم اترتا ہو اور بچے کے دودھ پینے سے اس کے تھن پر ورم ہو جائے۔
المَوْقُوذُ : مرنے کے قریب سخت بیمار۔
المَوْقُوذَةُ : ڈنڈا مار کر ہلاک کیجانے والی بکری ۔
الوَقِيذُ : ایسا بیہوش جس کے مردہ یا زندہ ہونے کا پتہ نہ چل سکے (۲) سست (۳) کاہل و بوجھل، (۴) مرنے کے قریب سخت بیمار، (۵) ڈنڈا مار کر ہلاک کیجانے والی بکری۔
وَقِيذُ الجَوَانِحِ : رنجیدہ خاطر هِيَ وَقِيذَةُ القَلْبِ ، ج : وَقَائِذُ ۔
الوَقِيذَةُ : زمین وغیرہ پر بچھے ہوئے پتھر، پتھروں کا فرش۔
• وَقَرَتْ أُذُنُهُ ـ (تَقِرُ) وَقْرًا : کان کا بوجھل ہونا، ثقل سماعت ہونا، بہرا ہونا۔
— فُلَانٌ وَقَارًا وَقِرَةً : سنجیدہ اور متین ہونا، باوقار ہونا، بردبار ہونا۔
— فِي بَيْتِهِ وَقْرًا وَوُقُورًا گھر میں سنجیدہ ہو کر بیٹھنا، گھر میں رہنا۔
— الشَّيْءُ فِي قَلْبِهِ وَقْرًا : کسی چیز کا دل میں بیٹھ جانا۔
— اللّٰهُ أُذُنَهُ : خدا کا کسی کو بہرا کر دینا یا سماعت کمزور کر دینا، وُقِرَتْ أُذُنِي عَنْ سَمَاعِ كَلَامِهِ : میرا کان اس کا کلام نہ سن سکا۔
— فُلَانٌ العَظْمَ : ہڈی کو پھاڑنا۔
وَقِرَتْ أُذُنُهُ ـ (تَوْقَرُ) وَقْرًا : وَقَرَتْ ۔
— الدَّابَّةُ : چوپائے کے کھر کا چوٹ لگ کر پھٹ جانا۔
وَقُرَ فُلَانٌ ـ (يَوْقُرُ) وَقَارًا وَوَقَارَةً : سنجیدہ اور قائم مزاج ہونا، باوقار ہونا، هُوَ وَقُورٌ۔
أَوْقَرَتِ النَّخْلَةُ : درخت خرما کا پھل سے لدا ہوا ہونا۔
— الدَّيْنُ فُلَانًا : قرض کا کسی کو بوجھل بنا دینا، کسی کی کمر توڑنا۔
— اللّٰهُ الدَّابَّةَ : خدا کا جانور کے کھر کو پھٹا ہوا بنانا۔
— فُلَانٌ الدَّابَّةَ إِيمَارًا :

جانور پر بہت بوجھ لادنا۔

وَقَّرَ فُلَانًا: کسی کو سنجیدہ اور باوقار بنانا (۲) تعظیم وتکریم کرنا۔

— الشَّیْءَ: نشانات پیدا کرنا۔

— الاسفارُ فُلَانًا: اسفار کا کسی کو پختہ کار اور مشاق بنا دینا۔

— فُلَانٌ الدَّابَّۃَ: چوپائے کو ٹھہرانا آرام پہنچانا۔

— فُلَانًا: زخمی کرنا، خوب چر کے لگانا۔

اِتَّقَرَ: سنجیدہ ہونا، باوقار ہونا۔

تَوَقَّرَ: اِتَّقَرَ۔

اِسْتَوْقَرَ: بھاری بوجھ اٹھانا۔

— الْاِبِلُ: اونٹوں کا موٹا ہونا۔

الْقِرَۃُ: بوجھ (۲) بیماری کا زمانہ (۳) بڑا بوڑھا (۴) کنبہ، اہل وعیال (۵) مال (۶) بکریاں (۷) چھوٹی بھیڑوں کا ریوڑ جس کے ساتھ چرواہا، اس کا گدھا اور کتا ہو، ج: قِرات۔

الْمَوْقِرُ: دامن کوہ کی نرم زمین۔

الْمُوْقِرُ: بہت پھل دار، نَخْلَۃٌ مُوْقِرٌ: کھجوروں سے لدا ہوا درخت خرما، ج، مَوَاقِرُ۔

الْمُوْقِرُ، الْمُوْقَرُ، ج: مَوَاقِرُ۔

الْمُوَقَّرُ: آزمودہ کار، مصائب وحوادث سے سنجھا ہوا آدمی (۲) پختہ کار دانشور (۳) باوقار وباعزت آدمی۔

الْمُوَقَّرَۃُ: نَخْلَۃٌ مُوَقَّرَۃٌ پھل سے لدا ہوا کھجور کا درخت۔

الْمَوْقُوْرُ: شَیْءٌ مَوْقُوْرٌ: نشانات پڑی ہوئی چیز۔

الْمَوْقُوْرَۃُ: اُذُنٌ مَوْقُوْرَۃٌ: ثقل سماعت والا کان، کم سننے والا کان۔

الْوَقَارُ: سنجیدگی، متانت، بردباری، (۲) عظمت، شان وشوکت، رَجُلٌ وَقَارٌ (مصدر بمعنی صفت) پرشوکت آدمی۔

الْوَقْرُ: پنڈلی کی پھٹن (۲) آنکھ، پتھر یا ہڈی کا گڑھا، ج: وُقُوْرٌ۔

الْوِقْرُ: بھاری بوجھ، بار گراں، (۲) پانی سے بھرا بادل، ج، اَوْقَارٌ۔

الْوَقْرُ: کان کا بوجھ (۲) ثقل سماعت بہرا پن۔

الْوَقُرُ: رَجُلٌ وَقُرٌ: سنجیدہ وبردبار آدمی۔

الْوَقْرَۃُ: اسم مرۃ (۲) چٹان کا گڑھا (۳) نشان پا۔

وَقْرَۃُ الدَّهْرِ: زمانہ کی سختی ومصیبت ج: وَقَرَاتٌ۔

الْوَقَرِیُّ: بھیڑوں اور بکریوں کا مالک (۲) چرواہا۔

الْوَقُوْرُ: باوقار، بڑا حلیم وبردبار، انتہائی سنجیدہ، باعظمت وقابل احترام (مذکر ومؤنث دونوں کے لئے)

الْوَقِیْرُ: نشان زدہ (۲) گڑھا پڑی ہوئی (چیز) (۳) پھٹی ہوئی ہڈی، (۴) وہ بکریاں جن کے ساتھ چرواہا، گدھا اور محافظ کتا ہو (۵) چٹان کا بڑا گڑھا جس میں پانی ٹھہر جاتا ہو، رَجُلٌ وَقِیْرٌ: قرض کے بوجھ میں دبا ہوا آدمی۔

الْوَقِیْرَۃُ: چٹان کا بڑا گڑھا جس میں پانی ٹھہر جاتا ہو، اُذُنٌ وَقِیْرَۃٌ: بہرا یا ثقل سماعت والا کان۔

• وَقَسَ فُلَانًا بِالْمَکْرُوْہِ — (یَقِسُہٗ) وَقْسًا: کسی پر بری تہمت لگانا۔

— الْفَاحِشَۃَ: بری بات زبان پر لانا۔

وُقِسَ الْاِبِلُ: اونٹوں کو خارش میں مبتلا کرنا۔

الْاَوْقَاسُ (مِنَ النَّاسِ) غلاموں اور نچلی ذات کے لوگوں کا گروہ، (۲) مشتبہ اور بدنام لوگ جن سے احتراز کیا جائے۔ (اس لفظ کا واحد نہیں)

صَارَ الْقَوْمُ اَوْقَاسًا: لوگ مخلوط ہوگئے۔

الْوَقْسُ: ابتدائی خارش۔

• وَقَشَ الرَّسْمُ — (یَقِشُ) وَقْشًا: نشان مٹ جانا۔

— فُلَانٌ مِنْ فُلَانٍ: کسی سے عطیہ پانا۔

— لَہٗ بِشَیْءٍ: کسی کو کچھ دینا، تھوڑا سا دینا۔

اَوْقَشَ لَہٗ بِشَیْءٍ: تھوڑی سی چیز دینا۔

وَقَّشَ بِالنَّارِ: آگ میں تپانا۔

تَوَقَّشَ الشَّیْءُ: حرکت کرنا۔

الْاَوْقَاشُ: اوباش لوگ، بدمعاش۔

الْوَقْشُ: حرکت (۲) آواز (۳) حس، آہٹ سَمِعْتُ وَقْشَہٗ: میں نے اس کی آہٹ سنی، (۴) عیب (۵) آگ جلانے کی کھپچیاں، لکڑی کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے۔

الْوَقْشَۃُ: حرکت، آواز۔

• وَقَصَتْ عُنُقُہٗ — (تَقِصُ) وَقْصًا: گردن ٹوٹنا۔

— النَّاقَۃُ بِرَاکِبِہَا: اونٹنی کا اپنے سوار کو اس طرح گرانا کہ اس کی گردن ٹوٹ جائے۔

— الشَّیْءَ: توڑنا۔

— الْعُنُقَ: گردن توڑنا۔

— عُنُقَہٗ الدَّیْنُ: قرض کا کسی کو گرانبار کرنا۔

— الشَّیْءَ فُلَانٌ: کسی چیز میں عیب نکالنا، گھٹیا کرنا۔

— رَاْسَہٗ: سر کو بہت زور سے دبانا۔

وُقِصَ: ٹوٹی ہوئی گردن والا ہونا۔

وَقِصَ ـَ (یَوْقَصُ) وَقَصًا: پیدائشی طور پر چھوٹی گردن والا ہونا، ھُوَ اَوْقَصُ وَھِیَ وَقْصَاءُ. عُنُقٌ اَوْقَصُ وَوَقْصَاءُ: چھوٹی گردن ج: وُقْصٌ.

اَوْقَصَہُ: خدا کا کسی کو چھوٹی گردن والا پیدا کرنا۔

وَقَصَ عَلٰی نَارِہٖ: آگ پر لکڑی کے ٹکڑے ڈالنا۔

تَوَاقَصَ: چھوٹی گردن جیسا بن جانا۔

ـــ عَلٰی بُرْدَتِہٖ: خود کو سمیٹ کر اپنی چادر کو گرنے سے بچانے کے لئے گردن پر ڈالنا۔

تَوَقَّصَ بِہٖ فَرَسُہٗ: چھوٹی چھلانگ لگانا، دلکی چال چلنا۔

ـــ البَعِیْرُ: اونٹ کا دبا دبا کر قدم رکھنا۔

الاَوْقَاصُ: (وَقْصٌ کی جمع) منتشر لوگ. صَارُوْا اَوْقَاصًا: وہ ادھر ادھر ہو گئے (۲) قبیلہ کے گھٹیا اور نچلے لوگ، (۳) مخلوط لوگ۔

المَوْقُوْصُ: کوتاہ گردن والا (۲) شکستہ (۳) وزن مستفاعلن کا دوسرا متحرک حرف حذف کیا ہوا۔

الوَقْصُ: نقص، خامی، عیب (۲) اہل عروض کی اصطلاح میں مُتَفَاعِلُنْ میں متحرک حرف ثانی کے اسقاط کو کہتے ہیں

الوَقَصُ: بمعنی وَقْص (۲) چھوٹی چھوٹی لکڑیاں جن سے آگ سلگائی جائے (۳) اوقاص کا واحد، زکوۃ میں فریضتین کے مابین کو کہتے ہیں، مثلاً اونٹ پانچ ہوں تو زکوۃ صرف ایک بکری ہوگی اور جب تک ان کی تعداد دس نہ ہو کوئی اضافہ نہ ہوگا، پس پانچ سے دس تک وَقَصٌ ہے، بعض علماء نے وَقَص کو گائے کے ساتھ خاص کیا ہے۔

الوَقِیْصَۃُ: گردن کی جڑ کی ہڈیوں کا ابھار ج: وَقَائِصُ۔

• وَقَطَہٗ: مار کر اٹھنے کے قابل نہ چھوڑنا نڈھال کر دینا۔

ـــ فُلَانًا دَابَّتُہٗ: چوپائے کا کسی کو گرا کر بیہوش کر دینا۔

ـــ فُلَانًا: کسی کا سر نیچا کر کے دونوں ٹانگوں کو اٹھا کر سات دفعہ نرم پتھر مارنا (پہلے زمانہ کا ایک طریقہ علاج تھا)

ـــ الاَرْضَ بِہٖ: کسی کو زمین پر پٹخنا۔

ـــ الشَّیْءُ فُلَانًا: بھاری اور سست کرنا (۲) نیند لانا، اَکَلْتُ طَعَامًا وَقَطَنِیْ: میں نے خواب آور کھانا کھایا۔

وُقِطَ فِیْ رَاْسِہٖ: سر بھاری ہونا۔

وَقَطَ الصَّخْرُ: چٹان میں گڑھا پڑنا (جس میں پانی ٹھہر جائے)۔

اِسْتَوْقَطَ المَکَانُ: لوگوں اور جانوروں کی آمد و رفت سے کسی جگہ گڑھا پڑنا۔

المَوْقُوْطُ: بچھڑا ہوا (۲) چوٹ سے نڈھال۔

الوَقْطُ: وہ سخت گڑھا جس میں بارش کا پانی جمع ہو جائے ج: اَوْقَاطٌ۔

الوَقِیْطُ: زمین پر پٹخا ہوا، پچھڑا ہوا، (۲) مار یا زخموں سے سست ہو جانے والا، نڈھال، مذکر و مؤنث دونوں کے لئے، ج: وُقُطٰی وَوَقَاطٰی (۳) نیند اڑ جانے سے بھاری اور ٹوٹے ہوئے بدن والا (۴) سخت گڑھا جس میں بارش کا پانی اکھٹا ہو جائے، ج: وِقْطَان وَوِقَاطٌ وَاِقَاطٌ۔

• وَقَعَ ـَ یَقَعُ وَقْعًا وَوُقُوْعًا: گرنا۔

وَقَعَتِ الدَّوَابُّ: چوپاؤں اور اونٹوں کا زمین پر بیٹھنا، پرندوں کا درخت یا زمین پر بیٹھنا۔

ـــ المَطَرُ بِالاَرْضِ: زمین پر بارش ہونا۔

ـــ الحَقُّ: حق ثابت و قائم ہونا۔

ـــ القَوْلُ عَلَیْہِ: کسی پر قول لازم ہونا۔

ـــ الکَلَامُ فِیْ نَفْسِہٖ: کسی کے دل میں بات آ جانا، اثر کرنا، سمجھنا۔

ـــ فُلَانٌ فِیْ فُلَانٍ وَقِیْعَۃً وَوُقُوْعًا: کسی میں عیب نکالنا، برائی کرنا، غیبت کرنا۔

ـــ فِی العَمَلِ وُقُوْعًا: کام شروع کرنا (۲) کام آہستگی سے کرنا۔

ـــ فِی الشَّرَکِ: جال میں پھنسنا۔

ـــ فِیْ اَرْضٍ فَلَاۃٍ: کھلے جنگل میں آ جانا۔

ـــ اِلٰی کَذَا وَقْعًا: کسی چیز کی طرف دوڑنا۔

ـــ بِالعَدُوِّ وَقْعًا وَوَقْعَۃً: دشمن پر سخت وار کرنا، زوردار جنگ کرنا، باربار مڈبھیڑ ہونا۔

ـــ الاَمْرُ مِنْ فُلَانٍ مَوْقِعًا حَسَنًا اَوْ سَیِّئًا: کسی کام کا کسی پر اچھا یا برا اثر ڈالنا۔

ـــ عِنْدَہٗ مَوْقِعًا حَسَنًا: کسی کا تقرب حاصل ہونا، کسی کے یہاں حیثیت اور پذیرائی حاصل ہونا۔

ـــ فُلَانٌ البَعِیْرَ وَقْعًا: اونٹ کی کھوپڑی پر داغ دینا۔

ـــ النَّصْلَ بِالمِیْقَعَۃِ: دھار بنانے والے آلہ سے پھلکے کو تیز کرنا۔

ـــ السِّکِّیْنَ وَالسَّیْفَ: تیز کرنا۔

وَقَعَت الحِجَارَةُ الحَافِرَ: پتھروں کا جانور کے کھر کو گھس کر پتلا کر دینا، ھو وَقِیع
ـــ النَّعْلُ عَلَی الرِّجْلِ: جوتے کا پاؤں میں ٹھیک آنا، فٹ ہونا۔
ـــ الشیءُ: رونما ہونا، پیش آنا، وقوع پذیر ہونا، ہوجانا، وجود میں آجانا۔
ـــ بِہ الحَادِثُ: کسی کو حادثہ پیش آنا۔
ـــ مَوْقِعَہُ: کسی کی جگہ لینا۔
ـــ الشیءُ مِنہ مَوْقِعًا: کسی پر کوئی چیز اثر انداز ہونا۔
ـــ عِندَہ مَوْقِعَ الرِّضَا: کسی کو پسند ہونا۔
ـــ الکَلَامُ مِن قَلبِہ بِمَکَانٍ أو فِی مَکَانٍ: بات دل میں اتر جانا۔
ـــ عَنہ: کسی سے الگ ہونا۔
ـــ اختِیَارُہ عَلَی شَیءٍ: کوئی چیز منتخب کرنا، پسند کرنا۔
ـــ عَلَیہ النَّظَرُ: کسی پر نگاہ جانا۔
ـــ الصِّدَامُ بَینَ القَومِ: جھڑپ ہونا۔
وَقَعَت الوَاقِعَةُ: قیامت آنا، حادثہ اور واقعہ پیش آنا
وَقِعَ ـَـ (یَوْقَعُ) وَقَعًا: برہنہ پا ہونا، (۲) کانٹوں پتھروں یا زمین کی سختی سے پاؤں کے گوشت میں تکلیف ہونا، ھو وَقِعٌ۔
وُقِعَ فِی یَدِہ: نادم ہونا۔
أوْقَعَ المُغَنِّی: گویّے کا گانے کے سُر کو ٹھیک کرنا، سُر سے سُر ملانا۔
ـــ فُلَانٌ بِالأعدَاءِ: دشمنوں سے سخت جنگ کرنا، ان پر ٹوٹ پڑنا۔
ـــ بِفُلَانٍ مَا یَسُوءُہ: کسی کو تکلیف پہنچانا۔
ـــ بِہ الدَّهرُ: زمانہ کا کسی پر مصیبت ڈالنا۔

أوقعتِ الرَّوضَةُ: باغ میں پانی رک جانا۔
ـــ فُلَانٌ الشیءَ: گرانا، ڈالنا۔ واقع کرنا، وجود میں لانا۔
ـــ فُلَانًا فِی کَذَا: پھنسانا۔
ـــ بَینَ القَومِ: پھوٹ ڈالنا، اختلاف کرانا۔
ـــ بِفُلَانٍ: کسی کو سخت سزا دینا۔
ـــ اللُّومَ عَلَیہ: کسی کو ملامت کرنا۔
وَاقَعَہُ مُوَاقَعَةً وَوِقَاعًا: کسی سے برسر پیکار ہونا۔
ـــ الأمُورَ: معاملات سے قریب ہونا ان میں حصہ لینا۔
ـــ المَرأةَ: ہمبستری کرنا۔
وَقَّعَ الرَّجُلُ: ہاتھ اٹھاتے ہوئے پیر مار کر چلنا۔
ـــ القَومُ: مسافروں کا آخر شب کسی جگہ اتر کر آرام کرنا۔
ـــ الإبِلُ: سیرابی کے بعد اونٹوں کا زمین پر آرام سے بیٹھنا۔
ـــ فِی الکِتَابِ: کتاب میں بین السطور لکھنا۔
ـــ الرَّئِیسُ عَلَی کِتَابٍ (وطَلَبٍ): افسر کا کسی تحریر یا درخواست پر (اپنے فیصلہ کے ساتھ) دستخط کرنا۔
ـــ الصَّیقَلُ عَلَی السَّیفِ: پالش کنندہ کا دھار رکھنے کے آلہ سے تلوار کو تیز کرنے میں مشغول ہونا۔
ـــ العَقدَ أو الصَّكَّ: معاہدہ یا دستاویز وغیرہ پر دستخط کرنا۔
ـــ عَلَیہ العُقُوبَةَ: سزا دینا
ـــ الشیءَ: گمان کرنا، تصور کرنا، کسی چیز کا خیال دل میں لانا۔
ـــ الحِجَارَةُ الحَافِرَ: پتھروں کا کھر کو پتلا کر دینا، کنارے توڑ دینا۔
ـــ الدَّبَرُ ظَهرَ البَعِیرِ: کاٹھی کا اونٹ کی پیٹھ کو زخمی کرنا۔

تَوَاقَعَ الأعدَاءُ: دشمنوں کا ایک دوسرے پر ٹوٹ پڑنا۔
ـــ الرَّجُلَانِ: باہم لڑنا۔
تَوَقَّعَ الأمرَ: کسی چیز کے وقوع کا منتظر رہنا۔
استَوقَعَ السَّیفُ: تلوار کو تیز کرنے کی ضرورت ہونا۔
ـــ فُلَانٌ الأمرَ: کسی بات کی توقع رکھنا (۲) کسی بات کا خدشہ ہونا۔
الإیقَاعُ: موسیقی میں سروں کی موزونیت، آہنگ، لے، تال، سُر۔
إیقَاعُ الحَرِیقِ: آتش زنی۔
التَّوَقُّعُ: امید، انتظار۔
التَّوقِیعُ: کہیں کہیں ہونیوالی بارش (۲) افسر کا کسی کاغذ پر نوٹ یا فیصلہ (۳) منظوری یا تنفیذ کے دستخط (۴) خط کی ایک قسم (۵) ہاتھ اٹھا کر چلنے کی خاص قسم، (۶) کاغذ پر لکھا ہوا فیصلہ یا لگی ہوئی مہر، ج: تَوَاقِیع، وتَوقِیعَات۔
التَّوقِیعُ التَّذکَارِیُّ: آٹوگراف کسی شخصیت کا یادگاری دستخط۔
التَّوقِیعُ بِخَطِّ الیَدِ: اپنے ہاتھ کے دستخط، التَّوقِیعُ بِالأحرُفِ الأولَی: انیشیل۔ مُهمَلُ التَّوقِیعِ: بے دستخط، لَیسَ بِہ تَوقِیعٌ: گمنام بلا دستخط۔
المَوقِعُ: جاء وقوع، مقام، وَقَعَ الشیءُ مَوقِعَہُ: کسی چیز نے اپنی جگہ لے لی، (۲) پوزیشن، (۳) سیٹ۔
مَوقِعُ السُّلطَةِ: مسند اقتدار۔
مَوقِعُ القِتَالِ: جنگ کا مقام، مورچہ۔
مَوَاقِعُ القَطرِ: بارش برسنے کی جگہیں۔
المَوقِعَةُ: جاء وقوع (۲) لگاتار لڑائی، جنگ۔
المَوقَعَةُ: جاء وقوع (۲) معرکہ، قتال،

ج: مَوَاقِع۔
اَلْمُوَقِّعُ: دستخط کنندہ، وثیقہ نویس (۲) ہلکے قدم رکھنے والا۔
اَلْمُوَقِّعُوْنَ عَلَی الْعَقْدِ: معاہدے کے فریق، دستخط کنندگان
اَلْمُوَقَّعُ: مبتلائے مصائب (۲) وہ اونٹ جس پر کاٹھی کے بہت نشانات ہوں (۳) چالو راستہ (۴) دھار دار چھری۔
اَلْمُوَقَّعُ عَلَیْہِ: دستخط شدہ۔
اَلْمَوْقُوْعُ: حَافِرٌ مَوْقُوْعٌ: پتھروں سے زخمی اور پتلا کھر۔
اَلْمَوْقُوْعَةُ: قَدَمٌ مَوْقُوْعَةٌ: سخت اور موٹا پاؤں۔
اَلْمِيْقَعَةُ: باز کے اترنے کی مانوس جگہ، دھوبی کے کپڑے دھونے کا تختہ (۲) دھار رکھنے کا پتھر یا آلہ (۳) ہتھوڑا (۴) اونٹ کے بچہ کو لگنے والی چیچک جیسی ایک بیماری جس سے وہ اٹھ نہیں سکتا (۵) موگری، ج: مَوَاقِع۔
اَلْوَاقِعُ: پیش آمدہ (۲) ثابت، قائم (۳) وقوع پذیر (۴) حقیقت (۵) حادثہ، واقعہ صورت حال، ج: وُقَّع و وُقُوْع (۶) چکی رہا (چکی کے پتھر کو کھردرا کرنے والا)، ج: وَقَعَة۔ طَائِرٌ وَاقِعٌ: درخت وغیرہ پر بیٹھا ہوا پرندہ، اِنَّہٗ لَوَاقِعُ الطَّيْرِ: پرسکون و نرم مزاج۔
اَلنَّسْرُ الْوَاقِعُ: سات ستاروں کے جھرمٹ کے قریب ایک ستارہ کا نام۔
فِی الْوَاقِعِ: درحقیقت۔
اَلْوَاقِعُ الْمُؤْلِمُ: تکلیف دہ صورتحال۔
اَلْوَاقِعَةُ: قیامت (۲) آفت زمانہ (۳) تصادم، پے در پے حملہ، لگاتار لڑائی، رَجُلٌ وَاقِعَةٌ: بہادر آدمی۔ (۴) ہر رونما ہونے والی چیز، حادثہ، واقعہ۔
اَلْوَاقِعِيُّ: حقیقی، رَجُلٌ وَاقِعِيٌّ: حقیقت پسند آدمی۔
اَلْوَاقِعِيَّةُ: حقیقت پسندی (زندگی کے فطری احوال، وواقعات کی دیانتدارانہ منظر کشی، معاشرہ کے حالات کی سچی تصویر اور حقائق پر مبنی نقطہ نظر، افکار و خیالات اور احوال و حوادث کا ... اظہار۔
اَلْوَقَائِعُ: احوال و واقعات، روداد ... وَقْعَةٌ کی ج: (خلاف قیاس)
وَقَاعِ: سر کے دو کناروں کے درمیان گول داغ، عوف ابن الاحوص شاعر کہتا ہے:

وَكُنْتُ اِذَا مُنِيْتُ بِخَصْمٍ سَوْءٍ
دَلَفْتُ لَهٗ فَاَكْوِيْهِ وَقَاعِ

جب میں سخت دشمن کے ساتھ
برسر پیکار ہوتا ہوں تو آہستہ سے
اس کے پاس جا کر اس کے سر
کے بیچ میں گول داغ لگا دیتا
ہوں۔

اَلْوِقَاعَةُ: پردہ چھوڑتے وقت زمین پر اس کا کنارہ لگنے کی جگہ۔
اَلْوَقْعُ: آہٹ، قدموں کی چاپ، (۲) کسی چیز کے گرنے یا اس پر چوٹ پڑنے کی آواز (۳) ضرب، (۴) پہاڑ کی بلند جگہ (۵) پتلا بادل (۶) اصل رنگ کے برخلاف نشان، ڈھبا (۷) چھوٹی کنکریاں۔
اَلْوَقِعُ: پتلا بادل (۲) بے چین مریض۔
اَلْوَقْعَةُ: وقوع سے اسم مرہ (۲) پرندے کا ایک دفعہ بیٹھنا، (۳) ایک ضرب، (۴) ایک دفعہ گر پڑنا (۵) چھوٹی کنکری (۶) حملہ، (۷) لڑائی۔
اَلْوَقْعَةُ بِالْحَرْبِ: جنگ میں بار بار ٹکراؤ۔
وَقْعَةُ السَّيْفِ: تلوار کا وار۔
اَلْوَقْعَةُ: (وَقْعٌ کا واحد) ...
اَلْوَقَائِعُ: (وَقِيْعَةٌ کی ج) کار، روداد۔
وَقَائِعُ الْحَفْلِ: جلسہ کی روداد، (۲) تقریب کی کارروائی، تفصیل۔
وَقَائِعُ الْجَلْسَةِ: میٹنگ کی کارروائی۔
دَفْتَرُ وَقَائِعِ الْجَلْسَةِ: رجسٹر کارروائی میٹنگ۔
وَقَائِعُ الْعَرَبِ: عربوں کی جنگی روداد۔
اَلْوَقَّاعُ: لوگوں کی برائی اور غیبت کرنے والا، کہتے ہیں، رَجُلٌ وَقَّاعٌ۔
اَلْوَقَّاعَةُ: اَلْوَقَّاعُ۔
اَلْوَقِيْعُ: ٹھوس و سخت جگہ جس میں پانی جذب نہ ہوتا ہو، سِكِّيْنٌ وَقِيْعٌ: دھار دار چھری، حَافِرٌ وَقِيْعٌ: سخت کھر، پتھروں کی رگڑ سے نوکیلا ہو جانے والا کھر، (۲) کسی رنگ کا دھبا، دوسرے رنگ کے برخلاف رنگ، ج: وُقْعٌ۔
اَلْوَقِيْعَةُ (مِنَ الْاَرْضِ) زمین کا وہ ... گڑھا جو پانی جذب نہ کرتا ہو (۲) لوگوں کی غیبت و مذمت (۳) لڑائی بھڑ بھیڑ تصادم، حملہ۔
وَقِيْعَةُ الطَّائِرِ: پرندے کے عام طور پر اترنے اور بیٹھنے کی جگہ ج: وِقَاعٌ و وَقَائِعُ۔

• وَقَفَ (يَقِفُ) وُقُوْفًا: بیٹھے ہوئے کا کھڑا ہونا (۲) چلنے کے بعد کھڑا ہونا، رکنا، ٹھہرنا۔
— عَلَی الشَّيْءِ: کسی چیز سے واقف و باخبر ہونا، معائنہ کرنا۔
— فِی الْمَسْاَلَةِ: شک اور تردد کرنا۔
— عَلَی الْكَلِمَةِ: کلمہ پر وقف کرنا، یعنی آخری حرف کو ساکن کر کے مابعد سے منقطع کرنا۔
— الْحَاجُّ بِعَرَفَاتٍ: میدان عرفات میں حج کرنے والے کا وقوف

کرنا، اس کے وقت کو پانا۔
وَقَفَ فُلَانٌ عَلَى مَا عِنْدَ فُلَانٍ: کسی کے دل کی بات کو سمجھ جانا۔
ـــ الْمَاشِيَ وَقْفًا: چلنے والے کو روکنا ٹھیرانا۔
ـــ الْجَالِسَ وَقْفًا: بیٹھے ہوئے کو اٹھانا۔ کھڑا کرنا۔
ـــ الدَّابَّةَ: جانور کو روکنا۔
ـــ فُلَانًا عَلَى الشَّيْءِ: روکنا، باز رکھنا۔
ـــ لِفُلَانٍ: کسی کی تعظیم کے لئے کھڑا ہونا۔
ـــ الْقِدْرَ بِشَيْءٍ: کسی چیز سے ہنڈیا کے ابال کو روکنا۔
ـــ فُلَانًا عَلَى الْأَمْرِ: کسی بات کی اطلاع دینا، باخبر کرنا۔
ـــ الْأَمْرَ عَلَى حُضُورِ فُلَانٍ: کسی معاملہ کو کسی کی موجودگی پر موقوف کرنا۔
ـــ الدَّارَ وَنَحْوَهَا: گھر وغیرہ کو اللہ کی راہ میں دینا، وقف کرنا۔
ـــ عَلَى فُلَانٍ وَلَهُ شَيْئًا: کسی کے نام کوئی چیز وقف کرنا، کسی مقصد کے لئے وقف کرنا۔
ـــ الشَّيْءَ، روکنا، بند کرنا، موقوف کرنا۔
ـــ فُلَانًا عِنْدَ حَدِّهِ: کسی کو اس کی حد پر رکھنا، تجاوز نہ کرنے دینا۔
ـــ مِنَ الْأَمْرِ مَوْقِفًا حَسَنًا أَوْ سَيِّئًا: کسی معاملہ میں اچھا یا برا طرز عمل اختیار کرنا۔
ـــ مِنْهُ مَوْقِفًا كَذَا: کسی کے ساتھ کوئی طرز عمل اختیار کرنا۔
ـــ مَوْقِفَ الْمُتَفَرِّجِ مِنْ كَذَا کسی معاملہ میں تماشائی بنا رہنا۔
ـــ إِلَى جَانِبِهِ: کسی کی طرفداری کرنا، ساتھ دینا۔
وَنَحْوُا صَفًّا وَاحِدًا فِي أَمْرٍ: کسی معاملہ میں ایک ہونا۔

شَيْءٌ لَا يَقِفُ عِنْدَ حَدٍّ: وہ شے جو کہیں نہ رکتی ہو۔
أَوْقَفَ فُلَانٌ عَنِ الْأَمْرِ الَّذِي كَانَ فِيهِ: کرتے ہوئے کام کو چھوڑ دینا، کہا جاتا ہے۔ كَلَّمْتُهُ فَأَوْقَفَ: میں نے اس کو خطاب کیا تو وہ خاموش ہوگیا۔
ـــ الشَّيْءَ: روکنا، بند کرنا۔
ـــ الْإِنْسَانَ وَغَيْرَهُ: روکنا، ٹھیرانا۔
ـــ الْآلَةَ أَوِ الْعَمَلَ: مشین یا کام بند کرنا۔
ـــ الْمُجْرِمَ: حوالات میں رکھنا۔
ـــ الْعَامِلَ عَنِ الْعَمَلِ: کارکن کو معطل کرنا، ڈیوٹی سے ہٹانا۔
ـــ التَّنْفِيذَ: کارروائی روکنا۔
ـــ حَرَكَةَ الْمُرُورِ: آمد و رفت (ٹریفک) بند کرنا۔
ـــ الدَّفْعَ: ادائگی روکنا۔
وَاقَفَهُ فِي حَرْبٍ أَوْ خُصُومَةٍ مُوَاقَفَةً وَوِقَافًا: لڑائی یا جھگڑے میں کسی کا ساتھ دینا، مدد کرنا، کسی کے بالمقابل کھڑا ہونا۔
ـــ عَلَى كَذَا: کسی بات پر جمے رہنے کو کہنا، ثابت قدم رکھنا۔
وَقَّفَ الْجَيْشَ: فوج کا صف بستہ ہونا، آگے پیچھے کھڑا ہونا۔
ـــ النَّاسَ فِي الْحَجِّ: مقامات حج میں ٹھیرنا یا پڑاؤ کی جگہوں پر رکنا۔
ـــ الْمَرْأَةَ: عورت کا ہاتھ میں ہاتھی دانت کے کنگن پہننا۔
ـــ بِالْحِنَّاءِ: ہاتھوں کو مہندی سے رنگنا۔
ـــ الْإِنْسَانَ وَغَيْرَهُ: روکنا، ٹھہرانا۔
ـــ فُلَانًا عَلَى الشَّيْءِ: کسی بات سے

مطلع کرنا۔
وَقَّفَ الْقَارِئَ: قراءت کرنے والے کو وقف کے مقامات بتانا۔
ـــ الْحَدِيثَ: حدیث بیان کرنا۔
ـــ الشَّيْءَ: کھڑا کرنا (۲) روکنا، (۳) بند کرنا (۴) روک تھام کرنا۔
ـــ التُّرْسَ: ڈھال کے کناروں پر لوہا وغیرہ لگانا۔
ـــ الْمُجْرِمَ: نظر بند کرنا، حوالات میں رکھنا۔
تَوَاقَفَ الْقَوْمُ فِي الْكِفَاحِ: لڑائی میں دوش بدوش ہونا، ساتھ کھڑا ہونا۔
تَوَقَّفَ عَنْ كَذَا: رکنا، کوئی کام چھوڑنا۔
ـــ عَلَيْهِ: جمنا، ثابت قدم رہنا۔
ـــ فِيهِ: توقف کرنا، تردد کرنا، (۲) غور کرنا (۳) دیر کرنا، رکے رہنا۔
ـــ الشَّيْءُ: رکنا، ٹھہرنا۔
ـــ الشَّيْءُ عَلَى كَذَا: کسی بات پر دارومدار ہونا، موقوف ہونا، معلق ہونا۔
ـــ الْخَطُّ: لائن بند ہوجانا۔
ـــ عَنِ الدَّفْعِ: ادائگی بند کرنا۔
ـــ أَمَامَ كَذَا: کسی چیز کو اہمیت دینا، غور کرنا۔
ـــ الْحَيَاةُ: زندگی ٹھپ ہوجانا۔
ـــ الصَّحِيفَةُ أَوِ الْمَجَلَّةُ عَنِ الصُّدُورِ: اخبار یا رسالہ بند ہونا۔
اسْتَوْقَفَهُ: روکنا، ٹھیرانا (۲) کسی کو روک کے اس پر حملہ کرنا۔
الْإِيقَافُ: بندش، خاتمہ، روک تھام۔
التَّوْقِيفُ: کسی معاملہ میں شارع کی نص (صراحت)، أَمْرٌ تَوْقِيفِيٌّ، نص سے ثابت شدہ بات جس میں رائے زنی کو دخل نہ ہو (۲) حراست و نگرانی میں رکھنا۔
التَّوْقِيفِيُّ: توقیف کی طرف منسوب، ثابت بنص، أَسْمَاءُ اللهِ تَعَالَى تَوْقِيفِيَّةٌ

خداتعالیٰ کے اسماء منصوص ہیں، (۲)
نظربندی وحوالات سے متعلق۔
التَّوَقُّفُ :- تردد، انتظار (۲) بندش (۳)
خاتمہ (۴) انحصار، دارومدار۔
المتوقِفُ :- بند، رکا ہوا، موقوف۔
المتوقف علی الشئ :- کسی چیز پر منحصر
المَوْقِفُ :- انسان یا حیوان کے کھڑے
ہونے کی جگہ (۲) (معنوی جگہ) طرز
عمل، رویہ، پالیسی، رول، کردار (۳)
صورتحال، پوزیشن، (۴) اسٹینڈ۔
مَوْقِفُ فُلانٍ مِن فُلانٍ
کسی کے ساتھ رویہ۔ مَوْقِفُ فُلانٍ
مِن امر کذا :- کسی معاملہ میں
پالیسی، کردار، طرز عمل (۵) موٹر وغیرہ
کھڑا کرنے کی جگہ، ج، مَوَاقِف۔
مَوْقِف التاکسی :- ٹیکسی اسٹینڈ،
مَوْقِفُ السَّیَّارَاتِ :- موٹر اسٹینڈ
(۲) کار پارکنگ۔
المَوْقِفُ الجَرِیْئُ :- جرأت مندانہ
کردار۔
المَوْقِفُ الحَاسِمُ :- فیصلہ کن رویہ۔
المَوْقِفُ الحَرِجُ :- نازک صورتحال
نازک پوزیشن۔
المَوْقِفُ الدَّائِمُ :- مستقل پالیسی۔
المَوْقِفُ الرَّاهِنُ :- موجودہ صورتحال،
موجودہ پالیسی۔
المَوْقِفُ الرَّائِدُ :- راہ نمایانہ کردار۔
المَوْقِفُ السَّیِّئُ : خراب پوزیشن، غلط
طرز عمل۔
مَوْقِف الشَّاهِد فِی المَحْکَمَة
عدالت میں گواہوں کا کٹہرا یا ملزموں
کا کٹہرا۔
المَوْقِفُ الشُّجَاع :- دلیرانہ کردار۔
المَوْقِفُ الضَّعِیْفُ : کمزور پوزیشن۔
المَوْقِفُ العَدَائِیُّ :- دشمنانہ یا معاندانہ
رویہ۔ جارحانہ روش۔
مَوْقِفُ عَرَبَاتٍ وَسَیَّارَاتٍ :-
گاڑیوں اور موٹروں کا اڈا۔
المَوْقِفُ العَسْکَرِیُّ :- فوجی پوزیشن۔
المَوْقِفُ العَصِیْبُ :- نازک
صورت حال۔
المَوْقِفُ علی وَشْكِ الانْفِجَارِ
دھماکہ خیز صورتحال۔
المَوْقِفُ المُتَخَاذِل :- کمزور کردار۔
المَوْقِفُ المُتَدَهْوِرُ :- بگڑتی ہوئی
صورتحال۔
المَوْقِفُ المُتَصَلِّب :- سخت رویہ۔
المَوْقِفُ المُتَضَامِن :- متحدہ پالیسی۔
المَوْقِفُ المُتَعَنِّت :- ہٹ دھرمی کا رویہ۔
المَوْقِفُ المُتَفَجِّر :- دھماکہ خیز
صورت حال۔
المَوْقِفُ المُتَقَلْقِل :- غیر یقینی صورت
حال۔
المَوْقِفُ المُمَاثِل :- یکساں پالیسی۔
المَوْقِفُ الوَاقِعِیُّ :- حقیقت پسندانہ
روش۔
المَوَاقِفُ :- (مَوْقِف کی جمع) احوال
کردار، کارنامے (۲) اقدامات (۳)
پالیسیاں۔
مَوَاقِفُ السِّیْرَة :- سیرت نبویؐ کے
اہم واقعات۔
المَوَاقِفُ الحَاسِمَةُ :- فیصلہ کن
اقدامات (۲) نازک حالات۔
المَوَاقِفُ الخَالِدَةُ :- زندہ جاوید
کارنامے۔
مَوْقِفُ المَرْأَةِ :- پردہ نشیں عورت
کے ہاتھ آنکھ اور وہ اعضا جن کا
کھولنا ضروری ہو۔
المَوْقِفَان :- دبر کے پاس کی دو رگیں جن
میں تشنج ہوجانے سے انسان کھڑا نہیں
ہوسکتا اور اگر وہ کاٹ دی جائیں تو
وہ مرجائے گا۔ امْرَأَةٌ حَسَنَةُ
المَوْقِفَیْنِ :- خوبرو اور خوبصورت
پاؤں والی عورت۔
المُوَقَّفُ :- جہاں دیدہ اور تجربہ کار آدمی۔
رَجُلٌ مُوَقَّفٌ عَلَی الحَقِّ :-
حق پرست آدمی (۲) کانوں کے اوپر
کے حصوں میں سفیدی والا گھوڑا (۳)
اگلے پاؤں میں سرخی والا بیل (۴)
جوئے میں پھینکا جانے والا تیر (۵)
نظربند، حوالات میں بند (۶) روکا ہوا،
بند (۷) کھڑا کیا ہوا (۸) وہ شخص جس
کے کاٹھی کے نشان پڑے ہوں۔
المُوَقَّفَةُ :- دَابَّةٌ مُوَقَّفَةٌ :-
ٹانگوں پر کالی دھاریوں والا چوپایہ،
المَوْقُوفُ :- خدا کی ملکیت پر وقف کیا
ہوا مال جس کی منفعت بندوں کے لئے
ہو یا واقف کی ملکیت پر کیا ہوا مال جیسے
خیرات کیا جائے (۲) معطل کام سے
روکا ہوا (۳) بند، موقوف، (۴)
آخر سے ساکن کیا ہوا حرف (۵) وہ
حدیث جو صرف صحابی تک پہنچی ہو۔
المِیْقَافُ :- لکڑی وغیرہ جس سے ہانڈی
کے ابال کو روکا جائے۔
المِیْقَفُ :- المیقاف۔
الوَاقِفُ :- مال کو وقف کرنیوالا خدا کی
ملکیت پر یا اپنی ملکیت پر (۲) گرجا کا
خادم (۳) کھڑا ہوا (۴) رکا ہوا۔
الوَاقِفُ عَلَی الشَّیئِ :- واقف کار۔
الوَاقِفَةُ :- قدم، پاؤں (صفت غالبہ)
الوَاقِفِیَّةُ :- صوفیوں کا ایک فرقہ
الوَقْفُ :- قرأت میں کلمہ کو مابعد سے
منقطع کرنا، آخری حرف کو ساکن کرنا
(۲) فقہاء کے نزدیک مال کو خدا کی
ملکیت یا واقف کی ملکیت کے لئے خاص

کرنا اور اس کی منفعت لوگوں کے
لئے یا کسی مقصد کے لئے ہونا (۳)
ہاتھی دانت کے کنگن (۴) چاندی وغیرہ
کی پازیب (۵) ڈھال کے گرد سینگ
یا لوہے وغیرہ کا حلقہ، ج، وقوف،
(۲) ممانعت (۳) تعطل، التوا
(۴) بندش (۵) روک تھام (۶)
رکاوٹ (۷) عدالتی اسٹے۔

وَقفُ اِطلَاقِ النّار:۔ فائر بندی۔

وَقفُ تَنفِیذ:۔ حکم امتناعی، عدالتی
اسٹے۔

وَقفُ الحَرب:۔ جنگ بندی۔

نُقطَۃُ الوَقف:۔ فل اسٹاپ،
اختتام کلام کی علامت۔

الوَقفَۃ:۔ ایک دفعہ کا فعل وقف
بندش، ٹھہراؤ، رکاوٹ، وقفہ
توقف (۲) شک (۳) ڈھال کے
گرد کا حلقہ۔

یَومُ الوَقفَۃ: حج میں میدان
عرفات میں قیام کا دن۔

الوَقّافُ: سوچ سمجھ کر اطمینان سے
کام کرنے والا، غیر جلد باز، عَجِل
کا مقابل (۲) سست، متردد (۳)
جنگ سے جی چرانے والا۔

الوَقِیفَۃ: شکاری کتوں کے تعاقب
سے تھک کر کھڑا ہو جانے والا شکار۔

• الوَقُ:۔ ایک پرند کی آواز۔

• وَقَلَ فی الجَبَل ـ (یَقِلُ) وَقلاً
ووقولاً:۔ پہاڑ پر چڑھنا (۲) ایک
پاؤں اٹھانا ایک جمانا، ایک
ٹانگ پر کھڑا ہونا۔

تَوَقَّلَ فی الجَبَل:۔ پہاڑ پر چڑھنا۔

ـــ فی مَصَاعِدِ الشَّرَف:۔ عزت
کی بلندیوں پر پہنچنا۔

الوَقلُ:۔ گوگل کا درخت یا اس کا
پھل، ج:۔ اوقال و وُقول۔

الوَقَلُ:۔ پتھر (جمع) کھجور کی شاخوں
کی جڑیں جن پر پاؤں رکھ کر چڑھا
جائے۔

الوَقِلُ:۔ فَرَسٌ وَقِلٌ وَقَلٌ:
پہاڑوں میں گھسنے اور چڑھنے کا
ماہر گھوڑا۔

الوَقلَۃ:۔ گوگل کا ایک درخت یا ایک
پھل (۲) گوگل کے پھل کی گٹھلی۔

• وَقَمَ الرَّجُلَ ـ (یَقِمُہ)
وَقمًا، مجبور کرنا (۲) بری طرح
لوٹانا، برا سلوک کرنا۔

ـــ عن حَاجَتِہ:۔ ضرورت سے
روکنا۔

ـــ الاَمرُ فُلانًا، کسی بات کا کسی
کو انتہائی رنجیدہ اور مغموم کرنا۔

ـــ الدَّابَّۃَ:۔ لگام کھینچ کر جانور
کو روکنا۔

ـــ القِدر:۔ ہانڈی کا ابال روکنا۔

وُقِمَتِ الاَرضُ:۔ زمین کو روند کر
اس کی گھاس کا چر لیا جانا۔

اَوقَمَہ:۔ روکنا، دور کرنا۔

وَقَّمَ فی الشئ:۔ کسی چیز کو طول دینا

ـــ فُلانًا:۔ کسی کو دھمکی دینا۔
برے انجام سے ڈرانا (۲) ذلیل
و مغلوب کرنا (۳) چیلنج کرنا۔

ـــ الصَّیدَ:۔ شکار کو اپنے سامنے
مار ڈالنا۔

ـــ الکَلام:۔ بات کو سن کر محفوظ
کر لینا، ذہن میں بٹھا لینا، سمجھ
لینا۔

تَوَقَّمَ الصَّیّادُ:۔ شکاری کا اپنے
سوراخ میں گھس جانا۔

ـــ فُلانًا:۔ ڈانٹنا، دھمکی دینا۔

ـــ الصَّیدَ:۔ شکار کو مار ڈالنا۔

تَوَقَّمَ فلانًا بالکلام:۔ کسی پر زبان
سے حملہ کرنا، سخت سست کہنا۔

ـــ کلامَ فُلانٍ:۔ کسی کی بات محفوظ
کر لینا، یاد کرنا یا یاد رکھنا۔

المَوقُوم:۔ رنجیدہ، حاجت سے روکا
ہوا مغلوب و مقہور۔

الوِقَام:۔ تلوار (۲) ڈنڈا، چھڑی (۳)
کوڑا، چابک، (۴) رسی۔

• اَوقَنَ الرَّجُلُ:۔ پرندہ کا گھونسلے
سے شکار کرنا۔

تَوَقَّنَ: اَوقَنَ۔

ـــ فی الجَبَل:۔ پہاڑ پر چڑھنا۔

الوُقنَۃ:۔ پرندہ کا گھونسلا (۲) زمین
کا گڑھا۔

المَوقُونَۃ:۔ پاکدامن پردہ نشین لڑکی۔

• وَقوَقَ الرَّجُلُ:۔ کمزور ہونا۔

ـــ الکَلبُ:۔ کتے کا خوف کے وقت
بھونکنا۔

ـــ الطَّائِرُ:۔ پرندہ کا چہچہانا۔

الوَقوَاقُ:۔ بزدل (۲) ایک درخت
جس کی لکڑی سے قلم دان بنائے
جاتے ہیں۔

الوَقوَاقَۃ:۔ بکواسی، بہت بولنے والا۔
رَجُلٌ وامرأۃٌ وَقوَاقَۃٌ۔

• وَقَہَ وَوَقِہَ لہ ـ (یَقِہُ) وَقہًا:
اطاعت کرنا۔

الوَقہَۃ:۔ اطاعت، فرمانبرداری۔

• وَقِیَ الفَرَسُ مِنَ الحَفیٰ ـــ
(یَقِی) وَقیًا:۔ گھوڑے کا کھر گھسنے
کے باعث چلنے سے گھبرانا۔

ـــ الشَّئَ وَقیًا ووِقَایَۃً ووَاقِیَۃً:
تکلیف سے بچانا، حفاظت کرنا۔ وَقَاہُ
اللّٰہُ مِنَ السُّوءِ خدا اس کو
برائی سے محفوظ رکھے (دعا)، قرآن
پاک میں ہے "فَوَقَاھُمُ اللّٰہُ

شَرَّ ذٰلِكَ الْيَوْم: خدا ان کو اس روز کی مصیبت سے بچائے۔

وَقَى الْأَمْرَ وَقْيًا وَوُقِيًّا: ٹھیک کرنا

وَقَّاهُ تَوْقِيَةً: حفاظت کرنا، کسی کو اذیت سے محفوظ رکھنا، بچانا۔

اِتَّقَى بِالشَّيْءِ: کسی چیز کے ذریعہ اپنا بچاؤ کرنا (یعنی کسی چیز کو دوسری چیز سے حفاظت کا ذریعہ بنانا)۔

— اللّٰهَ: خدا کا خوف دل میں رکھنا سزا سے ڈر کر اس کی منع کی ہوئی چیزوں سے بچنا۔

— الشَّيْءَ: بچنا، احتراز کرنا، دور رہنا۔

تَوَقَّاهُ: بچنا، دور رہنا، پرہیز کرنا۔ حدیث میں ہے وَتَوَقَّ كَرَائِمَ أَمْوَالِهِمْ: ان کے عمدہ مال سے بچو (۲) بچانا، حفاظت کرنا۔

التُّقَاةُ: ڈر، پرہیز گاری، خوفِ خدا ج: تُقًى۔

التَّقَاوِي: دیکھئے (قوی)۔

التَّقْوَى: ڈر، عظمت و ہیبت کا خوف

تَقْوَى اللّٰهِ: خوفِ خدا یعنی اس کے احکام کی بجا آوری اور ممنوعات سے اجتناب، خدا کی اطاعت کے ذریعہ اس کی سزا سے احتراز، پرہیزگاری (۲) اخلاص۔

التَّقِيَّةُ: ڈر خوف، خوف و خشیت، فقہ شیعہ میں غیر کے خوف ضرر سے خلاف اعتقاد کچھ کہنا یا کرنا (۲) حق کو چھپا کر دوسرے ملک میں نقصان سے بچنے کے لئے لوگوں سے ظاہری نیک برتاؤ، امام نسفی کے نزدیک تقیہ یہ ہے کہ انسان ہلاکت سے بچنے کے لئے کلمۂ کفر زبان سے ظاہر کرے۔

التَّقِيُّ: خدا کا خوف دل میں رکھنے والا، اس کی عظمت و ہیبت کے باعث ڈرنے والا، پرہیزگار متقی، ج: أَتْقِيَاءُ۔

الْمُوَقَّى: بہادر (۲) محفوظ کیا ہوا۔

الْمَوْقِيُّ: محفوظ۔

الْوَاقِي: (وَاقٍ) بچاؤ کرنے والا بچانے والا (۲) بٹریا سے کچھ بڑا ایک پرندہ جو کیڑے کھاتا ہے اور کبھی چڑیا کو بھی پکڑ لیتا ہے (۳) فَرَسٌ وَاقٍ وَوَاقِيَةٌ وہ زخمی گھوڑا جو کھر گھسا ہوا ہونے کی وجہ سے چلنے سے ڈرتا ہو۔

الْوَاقِي مِنَ الْمَاءِ: واٹر پروف، پانی سے محفوظ رکھنے والا۔

الْوَاقِي مِنَ النَّارِ: فائر پروف، آگ سے حفاظت کرنے والا۔

الْوَاقِيَةُ: بچاؤ کی چیز، ذریعۂ حفاظت، ج: أَوَاقٍ۔

الْوِقَاءُ: بچاؤ کا ذریعہ۔

الْوَقَّاءُ: بہت محتاط۔

الْوِقَايَةُ: بچاؤ، حفاظت، بچاؤ یا حفاظت کا ذریعہ، الْوِقَايَةُ الْمَدَنِيَّةُ: سول ڈیفنس، شہری دفاع۔

الْوِقَائِيُّ: حفاظتی، احتیاطی۔

الْوُقِيَّةُ: بمعنی أُوقِيَّةٌ: ایک رطل کا بارہواں حصہ تقریباً ایک اونس کے برابر ج: وُقِيٌّ وَوَقَايَا۔

و ـــــ ك

• تَكِئَ ـــ (يَتْكَأُ) تَكَأً: ٹیک لگا کر بیٹھنا تکیہ لگا کر بیٹھنا۔ (تَكِئَ کی اصل وَكِئَ ہے)۔

أَتْكَأَ فُلَانًا: کسی کو سہارا یا ٹیک لگا کر بٹھانا، ٹیک لگانے کے لئے تکیہ دینا، ضَرَبَهُ فَأَتْكَأَهُ: اسے پیٹ کر سہارا لگائے ہوئے کی طرح یا بائیں پہلو پر ڈال دیا۔

أَوْكَأَ عَلَى الشَّيْءِ: کسی چیز کا سہارا لینا (۲) برداشت کرنا۔

— فُلَانًا: صوفہ بچھانا۔

اِتَّكَأَ عَلَى الشَّيْءِ: تکیہ لگانا، سہارا لینا، بھروسہ کرنا۔

— عِنْدَ فُلَانٍ: کسی کے گھر کھانا کھانا۔

— عَلَى السَّرِيرِ: تخت پر سہارا لے کر بیٹھنا۔

وَاكَأَ عَلَى يَدَيْهِ مُوَاكَأَةً وَوِكَاءً: دعا کے لئے دونوں ہاتھ زور دے کر اٹھانا۔

تَوَكَّأَ عَلَى الشَّيْءِ: ٹیک لگانا، سہارا لینا، تکیہ لگانا۔

— النَّاقَةُ: اونٹنی کا دردزہ کی وجہ سے چیخنا۔

التُّكَأَةُ: وہ چیز جس سے ٹیک لگائی جائے سہارا لیا جائے جیسے چھڑی یا کمان وغیرہ (۲) پڑیل، کاہل آدمی (۳) بھاری بھر کم جو اپنی جگہ سے اٹھ نہ سکے۔

الْمُتَّكَأُ: سہارا لگا کر بیٹھنے کی جگہ آرام دہ کرسی، صوفہ، کوچ (۲) بیٹھنے کا کمرہ، تکیہ گاہ ج: مُتَّكَآتٌ۔

الْمُتَّكِئُ: ٹیک لگائے ہوئے، سہارا لئے ہوئے (۲) جھکا ہوا۔

• وَكَبَ ـــ (يَكِبُ) وَكْبًا وَكَبَانًا وَوُكُوبًا: خراماں خراماں چلنا، آہستہ چلنا، سکون و اطمینان سے چلنا (۲) سیدھا کھڑا ہونا۔

وَكَبَ عَلَى الأَمْرِ: کسی کام کا پابند ہونا، ہمیشہ اسے کرتے رہنا۔
وَكِبَ التَّمْرُ: ـَ (يَوْكَبُ)
وَكَبًا: کھجور کا پکنے کے بعد سیاہ ہوجانا۔
ـــ الثَّوْبُ: میلا ہونا۔
أَوْكَبَ فُلَانٌ: جلوس میں شامل ہونا، جلوس کے ساتھ رہنا۔
ـــ عَلَى الأَمْرِ: کوئی کام ہمیشہ کرنا۔
ـــ الطَّائِرُ: اڑنے کے لئے تیار ہونا۔
ـــ فُلَانًا: کسی کو غصہ دلانا، ناراض کرنا۔
وَاكَبَ عَلَى الشَّيْءِ مُوَاكَبَةً وَوِكَابًا: کسی بات کی پابندی کرنا
ـــ الأَمِيرَ: امیر کے ساتھ جلوس میں چلنا، ہم رکاب ہونا۔
ـــ المَوْكِبَ: جلوس کے ساتھ رہنا ہم رکاب ہونا۔
ـــ القَوْمَ: اپنے لوگوں سے آگے بڑھ جانا، سبقت لے جانا۔
ـــ فُلَانًا: کسی کے ساتھ رہنا، دوش بدوش ہونا۔
وَكَّبَ العِنَبُ: انگور میں سیاہی کا اثر آنا
ـــ التَّمْرُ: کھجور کا پک کر سیاہ ہوجانا۔
المَوْكِبُ: جلوس، قافلہ اونٹ سواروں کا قافلہ (۲) جلوس بنا کر پیادہ اور سوار چلنے والوں کی جماعت ج: مَوَاكِبُ۔
مَوْكِبُ التَّشْيِيعِ لِلْمَيِّتِ: جنازہ کا جلوس۔
المَوْكِبُ الحَاشِدُ: زبردست جلوس۔
المُوَاكَبَةُ: ہم رکابی (۲) پابندی۔
المُوَكِّبُ: خام کھجور جس کو پکانے کے لئے کانٹا چبھایا گیا ہو۔
الوَاكِبَةُ: جانور کی ٹانگ۔
الوَكَّابُ: بہت رنجیدہ۔
الوَكُوبُ: ظَبْيَةٌ وَكُوبٌ: ریوڑ کے ساتھ رہنے والی ہرنی۔
• وَكَتَ فِي الشَّيْءِ ـِ (يَكِتُ) وَكْتًا: نشان ڈالنا۔
ـــ البُسْرُ: خام کھجور میں پکنے کا نشان پڑنا۔
ـــ الدَّابَّةُ: چوپائے کا جلدی جلدی پاؤں اٹھانا، قدم اٹھا کر تیز چلنا، چھوٹے چھوٹے قدموں سے تیز چلنا۔
ـــ الكِتَابَ: تحریر پر نقطے لگانا۔
ـــ القَدَحَ: پیالہ کو بھرنا۔
ـــ المَشْيَ وَكْتًا وَكَتَانًا: چھوٹے چھوٹے قدموں سے سستی کے ساتھ بھونڈی چال چلنا۔
وَكَّتَ البُسْرُ: کچی کھجور پر پکنے کا نشان پڑنا، چتی دار ہونا۔
ـــ الدَّابَّةُ فِي سَيْرِهَا: چوپائے کا چھوٹے چھوٹے قدم رکھنا۔
ـــ القِرْبَةَ: مشکیزہ کو بھرنا۔
المَوْكُوتُ: رَجُلٌ مَوْكُوتٌ: غم و غصہ سے بے تاب۔
الوَكْتُ: کسی چیز پر ہلکا سا نشان دھبا، چتی۔
الوَكْتَةُ: ایک دفعہ کا فعل (۲) ہلکا سا نشان، داغ، دھبا، چتی (۲) آنکھ کی سفیدی میں سرخ نقطہ یا سیاہی میں سفید نقطہ ج: وِكَاتٌ۔
الوَكَّاتُ: چھوٹے قدموں سے بھونڈی چال چلنے والا۔
الوَكِيتُ: صاحب اقتدار کے پاس کسی کی شکایت و چغلخوری۔
• اسْتَوْكَتَ: دوپہر کے کھانے سے پہلے ہلکا سا ناشتہ کرنا۔
الوُكَاتُ: دوپہر کے کھانے سے پہلے کا ناشتہ۔
• وَكَحَهُ بِرِجْلِهِ ـَ (يَكَحُ) وَكْحًا: پاؤں رکھ کر زور سے دبانا۔
أَوْكَحَ: تھکنا (۲) سائل کو سختی سے انکار کرنا۔
ـــ عَنِ الأَمْرِ: کوئی کام چھوڑنا۔
ـــ فِي حَفْرِهِ: کھدائی کرتے ہوئے چٹان یا سخت جگہ تک پہنچنا۔
ـــ العَطِيَّةَ: داد و دہش بند کرنا۔
اسْتَوْكَحَ: دست کش ہونا، بخشش بند کرنا، سَأَلَهُ فَاسْتَوْكَحَ: اس نے مانگا تو اس نے نہیں دیا۔
ـــ الفِرَاخُ: چوزہ کا بڑا اور توانا ہونا۔
الأَوْكَحُ: سخت جگہ، پتھریلی زمین (۲) پتھر (۳) مٹی۔
الوُكُحُ: بڑے چوزے (مفرد وَاكِحٌ)
• وَكَدَ بِالمَكَانِ ـِ (يَكِدُ) وُكُودًا: کسی جگہ قیام کرنا۔
ـــ فُلَانٌ: مقصد کو پالینا۔
ـــ الرَّحْلَ: کجاوہ کو کسنا، باندھنا۔
ـــ العَقْدَ: گرہ کو سخت کرنا۔
ـــ الأَمْرَ: کسی کام پر لگنا، مشق کرنا، وَكَدَ وَكْدَهُ: وہ اس کے نقش قدم پر چلا اسی جیسا کام کیا۔

اوکَدَ السَّرجَ: زین کو کسنا، مضبوط باندھنا، (اُکَدَ بھی کہا جاتا ہے)۔

ـــ العَہدَ: عہد وپیمان کو پختہ کرنا۔

وَکَّدَ العَہدَ والسَّرجَ: پختہ عہد کرنا، زین کو مضبوط باندھنا اَکَّدَ بھی کہتے ہیں۔

ـــ (واَکَّدَ) الشیئَ: پختہ کرنا، مضبوط بنانا (۲) یقین دلانا کہتے ہیں

اَکَّدَ لَہُ بکذا: کسی کو کسی بات کا اطمینان دلانا، یقین دہانی کرانا، کنفرم کرنا، زور دینا۔

تَوَکَّدَ (تَأکَّدَ) پختہ اور مضبوط ہونا۔

ـــ من کذا: کسی بات پر مطمئن ہونا، یقین آنا۔

التَّواکِیدُ: التَّآکِیدُ: کاٹھی یا زین کو باندھنے کے چمڑے کے تسمے۔

التَّوکُّدُ (التَّأکُّدُ) یقین، اطمینان پختگی۔

التَّوکِیدُ: یقین دہانی، نحویوں کے نزدیک توابع میں سے ایک تابع ہے اس کی دو قسمیں ہیں لفظی اور معنوی، اول لفظ کے تکرار سے ہوتی ہے جیسے ارشاد باری ہے: "اذا دُکَّتِ الأرضُ دکًّا دکًّا" تاکید معنوی مخصوص ومتعین الفاظ کے ذریعہ ہوتی ہے۔ جیسے کِلا وکِلتا، کلّ، جمیع، عامّۃ جاءَ الرَّجُلان کلاھما جاءَتِ الامرأتان کلتاھما حضرَ الطُّلّابُ کلُّھم وجمیعُھم علِمَ النّاسُ عامّۃً، رأیتُ الکتابَ نفسَہُ اوعینَہُ فی مکتبۃِ فُلانٍ، فسجدَ الملائکۃُ کلُّھم اجمعونَ۔

المتوکِّدُ (المتأکِّدُ) کسی کام کے لئے تیار ومستعد (۲) پختہ، مضبوط، (۳) کنفرم۔

ـــ من شیئٍ: مطمئن، پر یقین هل انتَ متأکِّدٌ من ھذا الخبرِ؟ کیا تم کو اس خبر کا یقین ہے۔

المُواکِدۃُ: مسلسل چلنے کی عادی اونٹنی۔

المُوکَّدُ (المُؤکَّدُ) پختہ مضبوط (۲) یقینی۔

الوِکادُ: وکائد کا واحد: دودھ دوہتے وقت گائے باندھنے یا زین کے کناروں کو باندھنے کی رسی۔

الوُکدُ: قصد وارادہ (۲) مراد مطلب۔

الوُکدُ: کوشش ومحنت، مازال ذلکَ وُکدِی: یہ ہمیشہ میری کوشش رہی ہے۔

الوکیدُ (الأکیدُ) مضبوط وپختہ (۲) یقینی۔

• وَکَرَ الطائرُ ـ یَکِرُ، وَکْرًا ووُکُورًا: پرندہ کا گھونسلے میں داخل ہونا۔

ـــ الظَّبیُ وَکْرًا: ہرن کا جست لگانا، کودنا، اچھلنا۔

ـــ النّاقۃُ ونحوُھا: اونٹنی یا گھوڑے کا دلکی چال چلنا۔

ـــ فُلانًا: کسی کی ناک پر مکہ مارنا۔

ـــ الإناءَ: برتن کو بھرنا۔

أوکرَ الاناءَ والبطنَ: برتن یا پیٹ بھرنا۔

وَکَّرَ الطائرُ: پرندہ کا گھونسلا بنانا۔

ـــ القومَ: لوگوں کو تکمیل عمارت کا کھانا کھلانا، اس خوشی میں دعوت کرنا۔

ـــ السِّقاءَ والمکیالَ: مشک اور پیمانہ کو بھرنا۔

ـــ بطنَہُ: پیٹ کو کھانے سے بھرنا۔

اتَّکَرَ الطائرُ: گھونسلا بنانا۔

توکَّرَ الطائرُ: پرندہ کا پوٹا بھرنا۔

ـــ الصَّبیُّ: بچہ کا شکم سیر ہونا۔

الوَکرُ: پرندے کا گھونسلا (درخت پر ہو یا دیوار وپہاڑ وغیرہ پر) جس میں وہ انڈے دیتا اور سیتا ہے، ج: اَوکُرٌ واَوکارٌ ووُکُورٌ (۲) دلکی چال (جس میں بیک وقت تین پاؤں اٹھتے ہیں)۔

الوَکَرَی: دلکی چال، امرأۃ وکرَی زمین پر زور سے پاؤں رکھنے والی عورت۔

ناقۃٌ وکرَی: بہت کودنے والی ناٹی چربی دار اونٹنی۔

الوَکرۃُ: ایک دفعہ کا فعل (مصدر مرۃ) (۲) گھونسلا، ج: وُکَرٌ (۳) عمارت کی تکمیل کی خوشی میں دی جانے والی کھانے کی دعوت۔

الوَکِیرۃُ: تکمیل عمارت کی خوشی کا کھانا۔

الوُکَرۃُ: پانی پر پہنچنے کا راستہ۔

الوَکّارُ: بہت دوڑنے والا۔

الوَکیرُ والوَکِیرۃُ، الوُکَرۃُ۔

• وَكَزَ فُلَانٌ ـِ (يَكِزُ) وَكْزاً: دوڑنا۔
ـــ فِى عَدْوِهٖ مِنْ فَزَعٍ وَنَحْوِهٖ: خوف وغیرہ کی وجہ سے تیز دوڑنا۔
ـــ فُلَانًا: مارنا، دھکا دینا، کسی کی ٹھوڑی پر مکہ مارنا، قرآن پاک میں ہے۔ فَوَكَزَهٗ مُوسٰى فَقَضٰى عَلَيْهِ۔
ـــ اَنْفَهٗ: ناک توڑنا۔
ـــ فُلَانًا بِالرُّمْحِ: کسی کے نیزہ مارنا۔
ـــ الرُّمْحَ فِى الْاَرْضِ: زمین میں نیزہ گاڑنا۔
ـــ الزِّقَّ: مشکیزہ کو بھرنا۔
تَوَكَّزَ لِلْاَمْرِ: تیار و آمادہ ہونا۔
ـــ مِنَ الطَّعَامِ: شکم سیر ہونا۔
ـــ عَلٰى عَصَاهُ: اپنی چھڑی کا سہارا لینا، ٹیک لگانا۔
الْوَكْزٰى (مِنَ النُّوقِ)، ناٹی اونٹنی۔
• وَكَسَ الشَّيْءُ ـِ (يَكِسُ)، وَكْسًا کم ہونا۔
ـــ الشَّيْءَ: کم کرنا۔
ـــ فُلَانًا: کسی کو نقصان پہنچانا۔
وُكِسَ فِى تِجَارَتِهٖ: کسی کو کاروبار میں گھاٹا ہونا۔
اُوكِسَ فِى تِجَارَتِهٖ: وُكِسَ۔
وَكَّسَ مَالَهٗ: کم کرنا۔
ـــ فُلَانًا: ڈانٹ ڈپٹ کرنا۔
الْاَوْكَسُ: خسیس آدمی۔
الْوَكْسُ: بَرَاَتِ الشَّجَّةُ عَلٰى وَكْسٍ: مواد باقی رہتے ہوئے زخم اوپر سے بھر گیا (۲) چاند کی وہ منزل جہاں اسے گہن لگتا ہے (۳) نقصان، گھاٹا، بَيْعُ الْوَكْسِ گھاٹے کے ساتھ فروختگی۔
• وَكَظَ عَلَى الْاَمْرِ ـِ (يَكِظُ) وَكْظًا: کوئی کام پابندی سے کرنا۔
ـــ الشَّيْءَ: ٹکر مارنا، ڈھکیلنا۔
ـــ فُلَانًا: دھتکارنا، دور کرنا۔
وَاكَظَ عَلَى الْاَمْرِ مُوَاكَظَةً وَوِكَاظًا: کسی کام کو پابندی سے کرنا۔
تَوَكَّظَ عَلَيْهِ الْاَمْرُ: کسی کے لئے معاملہ کا پیچیدہ ہونا، دشوار ہو جانا۔
• وَكَعَ الْبَعِيرُ ـَ (يَكَعُ) وَكْعًا: اونٹ کا درد کی وجہ سے گر پڑنا۔
ـــ الدَّجَاجَةُ: مرغی کا جفتی کے لئے دب جانا، مرغ کے قابو میں آجانا۔
ـــ الشَّاةَ: بکری کو دوہتے وقت تھن پر ہاتھ مارنا۔
ـــ فُلَانًا بِالْاَمْرِ: کسی کو کسی بات کی شرم دلانا، ملامت و سرزنش کرنا۔
ـــ اَنْفَهٗ: کسی کی ناک توڑنا۔
ـــ الْعَقْرَبُ بِاِبْرَتِهَا فُلَانًا بچھو کا کسی کو ڈنک مارنا۔
وَكِعَ فُلَانٌ ـَ (يَوْكَعُ) وَكَعًا: کسی کے پاؤں کے انگوٹھے کا گرہ کی طرح اوپر کو اٹھا ہوا ہونا، پاؤں کے ٹیڑھے پن والا ہونا (۲) بے وقوف ہونا (۳) کمینہ ہونا، هُوَ اَوْكَعُ وَهِيَ وَكْعَاءُ، ج: وُكْعٌ۔
وَكُعَ الرَّجُلُ ـُ (يَوْكُعُ) وَكَاعَةً کمینہ ہونا۔
ـــ الشَّيْءُ: ٹھوس و سخت ہونا، هُوَ وَكِيعٌ وَوَكُوعٌ۔
اَوْكَعَ الرَّجُلُ: بے فیض و بے نفع ہونا (۲) کوئی سخت کام کرنا۔
اَوْكَعَ الْقَوْمُ: کسی قبیلہ کا موٹے اور سخت جسم اونٹوں والا ہونا۔
ـــ الْاَمْرُ: پختہ اور مضبوط ہونا۔
ـــ فُلَانٌ فِى الْاَمْرِ: کسی معاملہ میں سخت ہونا، متشدد ہونا۔
ـــ الشَّيْءَ: مضبوط بنانا۔
ـــ السِّقَاءَ: مشک کو مضبوط کرنا۔
وَاكَعَ الدِّيكُ الدَّجَاجَةَ: مرغ کا مرغی سے جفتی کرنا، اپنے نیچے دبالینا۔
اِتَّكَعَ الشَّيْءُ: سخت ہونا۔
اِسْتَوْكَعَ فُلَانٌ: مضبوط معدے والا ہونا (۲) سخت مزاج ہونا۔
ـــ الْمَعِدَةُ: معدہ کا سخت ہونا
ـــ الْفِرَاخُ: چوزوں کا سخت اور موٹا ہونا۔
ـــ السِّقَاءُ: مشک کا مضبوط ہونا، مشک کی سلائی کے سوراخوں کا سخت ہو جانا۔
الْاَوْكَعُ: پاؤں مڑے ہوئے انگوٹھے والا (۲) بے وقوف م: وَكْعَاءُ ج: وُكْعٌ۔
الْمِيكَعُ: پختہ اور مضبوط مشک (۲) غلہ کا بورا (۳) جوتائی کے بعد زمین ہموار کرنے کا تختہ یا مشین۔
الْمِيكَعَةُ: ہل کا لوہا، مِيكَعٌ۔
الْوَكْعَاءُ: بے وقوف عورت، (۲) درد سے گر جانے والی عورت۔
الْوَكِيعُ: آگے چلنے والی بکری، (۲) مضبوط و طاقتور اونٹنی، اَمْرٌ وَكِيعٌ: پختہ معاملہ۔
قَلْبٌ وَكِيعٌ: قبول کرنے والا دل جس میں بات اتر جائے۔
• وَكَفَ السَّمَاءُ وَغَيْرُهٗ ـــ (يَكِفُ) وَكْفًا وَوَكِيفًا وَوَكَفَانًا:

پانی وغیرہ تھوڑا تھوڑا ٹپکنا۔

وَكَفَ الْبَيْتُ بِالْمَطَرِ: بارش سے گھر کی چھت ٹپکنا۔

— الْعَيْنُ الدَّمْعَ و وَكَفَتِ الْعَيْنُ بِالدَّمْعِ: آنکھ کا آنسو بہانا۔

وَكِفَ ـــ (يَوْكَفُ) وَكَفًا: ٹیڑھا ہونا (۲) ظالم و غیر منصف ہونا (۳) عیب دار یا گنہگار ہونا۔

— عَقْلُهُ وَرَأْيُهُ: بے عقل ہونا، غلط رائے رکھنا۔

— الشَّيْءُ: بھاری اور سخت ہونا۔

أَوْكَفَ الْمَاءُ وَالدَّمْعُ وَنَحْوُهُمَا: پانی یا آنسو وغیرہ ٹپکنا۔

— الْحَامِلُ: حاملہ کا بچہ جننے کے قریب ہونا۔

— فُلَانٌ فُلَانًا: گناہ میں مبتلا کرنا۔

— الدَّابَّةَ: چوپائے پر پالان ڈالنا، بیٹھنے کی گدی ڈالنا۔

وَاكَفَهُ: کسی کی مخالفت کرنا، مقابلہ کرنا، سامنا کرنا۔

وَكَّفَ الدَّابَّةَ: چوپائے پر پالان ڈالنا۔

— الْوِكَافَ: پالان بنانا۔

تَوَاكَفَ الْقَوْمُ: لوگوں کا منحرف ہونا، منہ پھیر لینا۔

تَوَكَّفَ الْبَيْتُ وَالسَّطْحُ: گھر اور چھت کا ٹپکنا۔

— فُلَانٌ لِفُلَانٍ: کسی کو تلاش کرتے کرتے پالینا۔

— فُلَانًا: کسی کا خیال رکھنا اس کے معاملات کی دیکھ بھال کرنا۔

— الْأَثَرَ: نشان پر چلنا، ٹوہ لگانا۔

تَوَكَّفَ الْخَبَرَ: خبر کا منتظر ہو کر دریافت کرنا۔

اسْتَوْكَفَ الْمَاءَ: پانی ٹپکانا، ٹپکانے اور بہانے کو کہنا۔

الْوَاكِفُ: زوردار بارش۔

الْوِكَافُ: گدھے یا اونٹ وغیرہ کی کمر پر رکھی جانے والی گدی؛ پالان یا خوگیر، ج: وُكُفٌ۔

الْوَكْفُ: چمڑے کا فرش۔

الْوَكَفُ: دامنِ کوہ۔

الْوَكُوفُ: وہ اونٹنی جس کا دودھ جاری رہتا ہو (۲) بہت دودھ دینے والی بکری (۳) ہلکے ہلکے برسنے والے بادل۔

الْوَكِيفُ: بارش۔

• وَكَلَ بِاللّٰهِ ـــ (يَكِلُ) وَكْلًا: خدا پر بھروسہ کرنا، فرمانبردار ہونا۔

— الدَّابَّةُ: چوپائے کا چلنے میں سستی کرنا، نہ چلنا۔

— إِلَيْهِ الْأَمْرَ وَكْلًا وَوُكُولًا: کوئی معاملہ کسی کو سونپ کر بے فکر ہو جانا، کسی معاملہ میں کسی کو مختار بنا دینا۔

— إِلَيْهِ الشَّيْءَ: سپرد کرنا، حوالہ کرنا۔

— فُلَانًا إِلَى رَأْيِهِ: کسی کو اسکی مرضی پر چھوڑ دینا، مدد نہ کرنا، حدیث میں ہے، اَللّٰهُمَّ لَا تَكِلْنَا إِلَى أَنْفُسِنَا طَرْفَةَ عَيْنٍ: اے خدا تو ہم کو ایک لمحہ کے لئے بھی ہماری مرضی پر نہ چھوڑ، تو ہماری مدد کر۔

أَوْكَلَ عَلَى اللّٰهِ: خدا پر بھروسہ کرنا۔

أَوْكَلَ عَلَى فُلَانٍ الْعَمَلَ: کوئی کام مکمل طور پر کسی کے سپرد کرنا۔

وَاكَلَتِ الدَّابَّةُ: خراب چال چلنا، رَجُلٌ مُوَاكِلٌ: کمزور آدمی۔

وَكَّلَهُ: اعتماد کی بنا پر کسی کو اپنے کام کا مختار اور وکیل بنانا، ایجنٹ بنانا۔

— فِي الْأَمْرِ وَعَلَيْهِ: کوئی کام کسی کے سپرد کرنا۔

اتَّكَلَ عَلَى اللّٰهِ: خدا پر بھروسہ کرنا۔

— عَلَى فُلَانٍ فِي أَمْرٍ: کسی پر کسی معاملہ میں بھروسہ کرنا، اعتماد کرنا۔

تَوَاكَلَ الْقَوْمُ: ایک دوسرے پر بھروسہ کرنا۔

— الْقَوْمُ فُلَانًا: کسی کو بے یار و مددگار چھوڑنا، مصیبت میں مدد نہ کرنا۔

تَوَكَّلَ الرَّجُلُ بِالْأَمْرِ: کسی کام کی انجام دہی کا ذمہ لینا، کسی کام کا وکیل بننا، ضامن ہونا۔

— عَلَى اللّٰهِ: خدا پر بھروسہ کرنا، خود کو اللہ کے حوالہ کرنا۔

— فِي الْأَمْرِ: کسی معاملہ میں اپنے کو بے بس ظاہر کر کے دوسرے پر اعتماد کرنا۔ اہل باطن کی اصطلاح میں اللہ تعالیٰ کے پاس کی ہر چیز پر اعتماد کرنا اور بندوں کے پاس جو کچھ ہے اس سے مایوس ہونا، یقین نہ کرنا۔

التُّكْلَانُ: بھروسہ، اعتماد (واؤ تا سے بدلی ہوئی ہے)۔

التُّكَلَةُ: (اصل میں وُكَلَةٌ ہے) دوسروں پر بھروسہ کرنے والا۔

التَّوَکُّلُ: بھروسہ، اعتماد، اصطلاح شریعت میں معنی یہ ہیں کہ بندہ کسی کام کے سلسلہ میں اس کے اسباب ظاہری شرعی کو عمل میں لاکر نتائج کو اللہ تعالیٰ کے حوالہ کردے اور اس کی کارسازی پر پورا یقین کرے۔
التَّوکِیلُ: سپردگی، ایجنسی، وکیل سازی نمائندگی۔
خِطَابُ التَّوکِیلِ: وکالت نامہ مختارنامہ۔
التَّوکِیلُ الکتابِیُّ: تحریری وکالت نامہ۔
المتوَکِّلُ: توکل کرنے والا، خدا کی کارسازی پر اعتماد وبھروسہ کرنے والا۔
المُوَاکِلُ: دوسروں پر بھروسہ کرنے والا۔
المُوَکِّلُ: مختار یا نمائندہ بنانے والا۔
المُوَکَّلُ: تابع، جس کے سپرد کوئی کام کیا گیا ہو۔
المَوکُولُ: سپردشدہ۔
المَوکُولُ الَیہِ: ضامن، ذمہ دار جس کے سپرد کوئی کام کیا گیا ہو۔
الوَاکِلُ: وہ گھوڑا جو اپنے سوار کی ضرب کے سہارے دوڑتا ہو۔
الوَکَالُ: کمزوری، کند ذہنی وسستی۔
الوِکَالَۃُ: سپردگی، کسی کے سپرد کسی کام کی انجام دہی، نمائندگی، دلالی، آڑھت ایجنسی (فعل یعنی کسی کام کی انجام دہی کی ضمانت یا مفوضہ کام انجام دینے کی جگہ) ایجنٹ گری۔
وِکَالَۃُ الانباء: خبررساں ایجنسی۔
وِکَالَۃُ السَّفَرِ: ٹریول ایجنسی، بیرونی اسفار کا انتظام کرنے والی ایجنسی۔
ــــ الصُّحُفِ: پریس ایجنسی۔

الوَکَلُ: بزدل (۲) مصیبت (۳) واماندہ۔
الوَکِلُ: بے بس، عاجز (۲) کند ذہن (۳) کمزور و بزدل۔
الوُکَلَۃُ: دوسروں پر بہت بھروسہ کرنے والا، دوسروں کے سہارے جینے والا۔
الوَکِیلُ: اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنیٰ میں سے ایک نام، یعنی لوگوں کے رزق و معاش کا کفیل، (۲) محافظ و نگراں (۳) ضامن (۴) وکیل، نمائندہ، (۵) دلال، قائمقام (۶) معاون، اسسٹینٹ ایجنٹ (دوسرے کا کام اس کا قائم مقام بن کر انجام دینے والا) کبھی یہ لفظ واحد جمع اور مؤنث کے لئے بھی آتا ہے، چنانچہ کہتے ہیں ھم وکیل عن فلان، ھی وکیل عنہ ج: وُکَلاءُ۔
الوَکِیلُ عن فلانٍ: کسی کا نمائندہ۔
الوَکِیلُ بالعمالَۃِ او العُمُولَۃِ: کمیشن ایجنٹ، وہ شخص جو کسی کا معین معاوضہ پر خاص معاہدہ کے تحت کام انجام دیتا ہو۔
وکیلُ دعاوٍ: اٹارنی، وکیل مقدمات۔
وکیلُ دَولَۃ: کونسل (قونصل)،
وکیل مجلس النُّوَّاب، پارلمنٹری سکریٹری۔
الوَکِیلُ المُعتَمَدُ: باختیار ایجنٹ۔
وَکِیلُ المُفَتِّش العامّ: ڈپٹی انسپکٹر جنرل۔
الوَکِیلُ المُفَوَّضُ: وکیل مختار نمائندہ مختار۔
وَکِیلُ مُدِیرٍ: سب منیجر۔

وَکِیلُ المُدِیرِیَّۃِ: ڈپٹی کلکٹر ایس، ڈی، ایم۔
وَکِیلُ النَّائِبِ العَامّ: ڈپٹی اٹارنی جنرل۔
وَکِیلُ النِّیَابَۃِ: پارلمنٹری سکریٹری
وَکِیلُ الوِزَارَۃِ: وزارت کا سکریٹری
الوَکِیلُ الوَحِیدُ: سول ایجنٹ۔
• وَکَمَہُ عن حَاجَتِہِ ـِ (یَکِمُہُ) وَکْمًا: کسی کو اس کے مقصد سے بری طرح روکنا۔
ــــ الامرُ فلانًا: رنجیدہ کرنا کسی بات سے کسی کو کوفت ہونا۔
ــــ فلانٌ الکلامَ: کسی کو السلام علیکم (بکسر کاف) کہنا
وَکِمَ من الشیءِ ـِ (یَکِمُ) کِمَۃً: غمگین و پریشان ہونا، اداس ہونا۔
وُکِمَتِ الارضُ: زمین کا چرا ہوا اور روندا ہوا ہونا جس پر چلنے میں رکاوٹ نہ ہو۔
• وَکَنَ الرَّجلُ ـِ (یَکِنُ) وَکْنًا: تیز چلنا (۲) بیٹھنا۔
ــــ الطائرُ وَکْنًا و وُکُونًا: پرندہ کا گھونسلے میں داخل ہونا۔
ــــ بَیضَہُ وعلیہ: انڈے سینا (ان پر بیٹھ کر گرمی پہنچانا) ھو وَاکن وھی وَاکنَۃ: ج: وُکُونٌ۔
تَوَکَّنَ: جمنا، طاقت ور ہونا (۲) مجلس میں تکیہ لگاکر اچھی طرح بیٹھنا۔
المَوکِنُ: پرندے کے انڈے سینے کی جگہ (۲) گھونسلا۔
المَوکِنَۃُ لِلطَّائِرِ: گھونسلا۔
الوَاکِنُ: بیٹھا ہوا (۲) دیوار یا درخت پر بیٹھا ہوا (پرندہ) ھی وَاکِنَۃ ج، وُکُونٌ۔

الوَکْنُ : پرندہ کا گھونسلا، درخت پر ہو یا کسی اور جگہ، ج: اَوکُنٌ و وُکُونٌ۔
الوُکْنَۃُ للطائرِ: گھونسلا، ج: وُکُنَات ووُکَنٌ۔
الوُکُنَۃُ ، الوُکْنَۃُ۔
• وَکْوَکَ الحَمَامُ : کبوتر کا غٹرغوں کرنا۔
• وَکَیَ الصُّرَّۃَ ونحوھا ۔ (اِیکیھا) وَکْیًا: تھیلی کو ڈوری سے باندھنا۔
اَوکَی : کنجوسی کرنا، حدیث اسماء رضؓ میں ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا، اَعْطِی ولا تُوکِی فَیُوکَی علیکِ۔ تم بخشش کیا کرو، کنجوسی نہ کرو کہ تمہارے ساتھ بھی (من جانب اللہ) کی کی جائے۔
ـــ الفَرَسُ: تیز دوڑنا۔
ـــ الصُّرَّۃَ والقِربۃَ ونحوھما وعلی ما فیھما: تھیلی یا مشکیزہ کو ڈوری سے باندھنا، مقولہ ہے: یَداکَ اَوکَتا وفوکَ نَفَخَ۔ تیرے دونوں ہاتھ بندھ گئے اور تیرے منہ سے ہوا نکلی، کسی کے کئے ہوئے کام پر ڈانٹنے کے وقت کہا جاتا ہے۔
اَوْکِ حَلْقَکَ: چپ رہو فلانٌ یُوکِی فلانًا: کسی سے منہ بند رکھنے کو کہنا یعنی خاموش کرنا۔
ـــ المَیْدانَ جَرْیًا: سارے میدان میں دوڑتے پھرنا۔
استَوکَی البَطْنُ: قبض ہوجانا، پیٹ سے فضلہ خارج نہ ہونا۔
ـــ النّاقۃُ: اونٹنی پر خوب موٹاپا آنا۔
ـــ السِّقاءُ: مشک کا بھر جانا۔
المُوکَی: منہ بند مشک۔
الوِکاءُ : ڈوری یا رسی وغیرہ جس سے تھیلی وغیرہ کا منہ باندھا جائے۔

فلانٌ وِکاءٌ مَا یبِضُّ بشیءٍ فلاں بخیل ہے کچھ خرچ نہیں کرتا۔

و ـــــ ل

• وَلَبَ ۔ (یَلِبُ) وُلُوبًا: جلدی سے اندر جانا۔
ـــ فی الشیءِ: کسی چیز میں گھسنا۔
ـــ الشیءُ الیہِ: کوئی چیز کسی کے پاس پہنچنا، ھو والِب وھی وَالِبَۃٌ۔
الوالِبَۃُ: سابقہ روئیدگی سے پیدا ہونے والی روئیدگی (۲) انسان یا مویشیوں کی نسل۔
• وَلَتَہ حقَّہ ۔ (ِ) وَلْتًا: کسی کا حق کم کرنا۔
اَوْلَتَہ حقَّہ: وَلَتَہ۔
• وَلَثَ فلانًا بالعصا ۔ (یَلِثُہ) وَلْثًا: کسی کو ڈنڈے یا لاٹھی سے مارنا۔
ـــ لِفلانٍ عَقْدًا: کسی سے کوئی ہلکا معاہدہ کرنا۔
ـــ السّماءُ القومَ: لوگوں پر تھوڑا سا برسنا، ھو والث وھی والِثَۃ۔
الوالِثُ: شرٌّ والِثٌ: دائمی فتنہ۔ دَینٌ والِثٌ: بھاری قرض۔
الوَلْثُ: لوگوں کا باہمی عہد جو بلا قصد قائم ہو (۲) کمزور وعدہ معمولی بارش (۳) برتن میں بقیہ شراب (۴) پیالہ میں بچا ہوا پانی (۵) بڑے بادیہ میں بقیہ گندھا ہوا آٹا (۶) آنکھوں میں آشوب کا اثر۔
• وَلَجَ الشیءُ فی غیرہ ۔ (یَلِجُ) لِجَۃً ووُلُوجًا: ایک شے کا دوسری میں گھسنا۔

وَلَجَ البیتَ : گھر کے اندر آنا، ھو وَالِجٌ وھی وَالِجَۃ۔
وُلِجَ فلانٌ : درد میں مبتلا ہونا ھو مَولُوج وھی مَولُوجَۃ۔
اَولَجَہ: داخل کرنا گھسانا، واؤ کو تا سے بدل کر اَتْلَجَہ بھی کہا جاتا ہے۔
وَلَّجَ مالَہ: اپنی زندگی میں اپنا مال اولاد میں کسی ایک یا چند کو دیدینا (تاکہ لوگ اس سے سوال نہ کرسکیں)۔
اِتَّلَجَ الشیءَ وفیہ: اندر گھسنا۔
تَوَلَّجَ فی البیتِ: گھر میں آنا۔
ـــ علی القومِ: لوگوں کے پاس آنا۔
التَّلَجُ: عقاب کا چوزہ (اس کی اصل وُلَج ہے)۔
التَّولَجُ: جنگلی جانور کی پناہ گاہ، (اس کی اصل وَولَج ہے)۔
المَولَجُ: داخل ہونے کا راستہ، ج: مَوالِج۔
الوَالِجَۃُ: انسان کے بدن کا درد پیٹ کا درد (۲) سانپ بچھو اور درندے۔
الوِلاجُ: دروازہ (۲) وادی، (۳) پست زمین (۴) گلی کوچہ ج: وُلُجٌ۔
الوَلّاجُ: بہت اندر گھسنے والا، کثرت سے اندر آنے والا، فلانٌ خَرّاجٌ وَوَلّاجٌ: فلاں اندر بہت آتا جاتا ہے، فلاں گھوستا ہی رہتا ہے۔
الوَلَجَۃُ: صحن کے سامنے کی گذرگاہ (۲) بارش وغیرہ سے بچنے کے لئے راہ گیروں کی پناہ گاہ (۳) وادی کا موڑ (۴) اندر جانے کا راستہ ج: اَولاج ووَلَجٌ ووَلَجات۔

الوُلَجَةُ: بکثرت اندر آنے جانے والا
الوَلِیجَۃُ: کسی کے ساتھ رہنے والا ہم راز اور بھیدی (۲) معتمد علیہ، اجنبی آدمی، ھو وَلِیجَتُکُم: وہ تو تمہارا ہر وقت کا ساتھی اور رازدار ہے، ج: وَلائِجُ۔
• وَلَخَ الدَّابَّۃَ ۔ وَلخاً: طاقت سے زیادہ بوجھ لادنا۔
الوَلِیخَۃُ: لوری، ج: وَلائِخُ۔
• وَلَخَہُ ۔ دِیلِخُہُ، وَلخاً: تھپڑ مارنا۔
أَوْلَخَ العُشبُ: گھاس لمبی اور بڑی ہونا۔
ائتَلَخَ الاَمرُ: مشتبہ اور پیچیدہ ہونا، بگڑنا۔
• وَلَدَتِ الاُنثیٰ ۔ تَلِدُ، وِلاداً وَوِلادَۃً: حاملہ کا بچہ جننا، ولادت ہونا ھی وَالِدٌ ووَالِدَۃٌ۔
— الجَنِینَ: بچہ جننا (عورت کے) بچہ پیدا ہونا۔
اولَدَتِ المَرأَۃُ: عورت کی زچگی کا وقت آجانا۔
— الشَّاۃَ: بکری کا بچہ جننا۔
— القَابِلَۃُ المَرأَۃَ: دایہ کا عورت کی زچگی کرانا، ولادت کا کام کرنا۔
وَلَّدَ الاُنثیٰ: عورت یا مادہ کا بچہ جنوانا، ولادت کا کام انجام دینا جیسے وَلَّدَ الشَّاۃَ ونحوَھا۔
— الوَلَدَ: پرورش کرنا۔
— الشَّیءَ مِنَ الشَّیءِ: ایک چیز کو دوسری سے پیدا کرنا جیسے وَلَّدَ الکَھرَباءَ مِنَ المَاءِ: پانی سے بجلی پیدا کرنا۔
— الکَلامَ وَالحَدِیثَ: بات

نکالنا، پیدا کرنا۔
تَوَالَدُوا: بہت نسل والے ہونا (۲) باہم نسل بڑھنا۔
تَوَلَّدَ الشَّیءُ مِنَ الشَّیءِ: پیدا ہونا، ایک شے کا دوسری سے نکل کر تیار ہونا۔
استَولَدَ الرَّجُلُ: اولاد کا طالب ہونا۔
— المَرأَۃَ: عورت کو حاملہ کرنا۔
التَّولِیدُ: دایہ گری، ولادت کا کام، (۲) تخلیق۔
تَولِیدَاتٌ: تخلیقات، تحقیقات۔
تَولِیدُ الکَھرَباءِ: بجلی کی تیاری آلات کے ذریعہ بجلی کی طاقت بنانا۔
اللِّدَۃُ: ہم عمر، ہجولی، ج: لِدَاتٌ ولِدُونَ تثنیہ لِدَانِ۔
المَولِدُ: جائے پیدائش، وقت پیدائش یوم پیدائش، سال گرہ، ج: مَوَالِدُ۔
لغۃ المَولِدِ: مادری زبان۔
المُوَلَّدُ: ہر نئی چیز۔
— مِنَ الرِّجَالِ: وہ شخص جس کے ماں اور باپ خالص عرب نہ ہوں (۲) عربوں میں پرورش پاکر ان کے آداب واطوار اختیار کرنے والا، عرب بن جانے والا غیر عربی مخلوط النسل (۳) وہ عربی الاصل لفظ جس کا استعمال تبدیل ہوگیا اور اس کے نئے معنی متعین کیے گئے ہوں، جیسے موقوف بمعنی وقف کیا ہوا یا روکا ہوا نئے استعمال میں بمعنی معطل (کام سے روکا ہوا) (۴) وہ عربی لفظ جسے لوگ قصہ نویسی کے دور کے بعد استعمال کرتے ہیں۔

کتَابٌ مُوَلَّدٌ: جعلی تحریر، مشکوک کتاب۔
المُوَلَّدُونَ مِنَ الشُّعَرَاءِ: شعراء متاخرین، کلاسیکی دور کے بعد سے تعلق رکھنے والے۔
المُوَلَّدَۃُ: عربوں میں پیدا ہوکر ان میں پرورش پانے والی اور ان کے اخلاق وآداب اختیار کرنے والی (۲) نئی پیدا کی ہوئی چیز، غیر محقق جاءَ بِبَیِّنَۃٍ مُوَلَّدَۃٍ: وہ ایک گھڑی ہوئی غیر محقق دلیل لایا۔
المُوَلِّدُ: ولادت کا کام انجام دینے والا ڈاکٹر، (۲) ایک شے کو دوسری سے نکالنے اور بنانے والا۔
المُوَلِّدُ الکَھرَبائِیُّ: جنریٹر، بجلی بنانے والا موٹر۔
المُوَلِّدَۃُ: بچہ جنانے والی، دایہ۔
المَولُودُ: چھوٹا بچہ، پیدا شدہ بچہ، ج: مَوَالِیدُ، المَولُودُ عَلَیٰ رأسِ اخیہ: اپنے بھائی کے بعد پیدا ہونے والا پہلا بچہ۔
المِیلادُ: وقت پیدائش، (۲) پیدائش۔
عید المیلاد: جشن یا تقریب ولادت، سالگرہ (تقریب) (۲) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش کے دن کا تہوار، کرسمس ڈے۔
الوَالِدُ: باپ (۲) حاملہ بکری (۳) بکثرت بچے دینے میں مشہور بکری۔
الوَالِدَانِ: ماں باپ۔
الوَالِدَۃُ: ماں، شَاۃٌ وَالِدَۃٌ: حاملہ بکری۔
الوَلَدُ: لڑکا، اولاد، نسل، وَلَد کا اطلاق واحد وتثنیہ اور جمع نیز مذکر ومؤنث سب پر ہوتا ہے، اردو میں اس کے لئے جامع لفظ اولاد

ہے، ج: اَوْلَادٌ و وِلْدَةٌ (۲) تین سے دس تک افراد کی جماعت کنبہ۔

الوِلَادَةُ: پیدائش (۲) ظہور، آغاز۔

الولادۃ الطبیعیۃ: فطری پیدائش۔

الولادۃ المُعَجَّلَةُ: قبل از وقت ولادت۔

الوِلْدُ: الوَلَدُ، کہاوت ہے "وُلْدُكَ مَن دَمَّى عَقِبَيْكَ" تیرا لڑکا وہ ہے جو تیری ایڑیوں کو خون آلود کرے یعنی تیرے رحم سے نکلا ہوا اور خون ولادت کا اثر تیری ایڑیوں پر آیا ہو، یہ اس شخص کے بارہ میں کہا جاتا ہے جو ایسی چیز کا دعویدار ہو جو اس کی نہ ہو۔

الوَلُودُ: والدہ، ماں، (۲) بکثرت بچے جننے والی، یا بہت اولاد والی۔

الوُلُودِيَّةُ: بچپن (۲) اکھڑپن (۳) معاملات سے ناواقفیت اور ان میں سخت روی۔

الوَلِيدُ: نومولود، حال ہی کا پیدا شدہ ابھی ابھی پیدا شدہ (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے) (۲) غلام (۳) نوجوان نوکر یا خدمتگار، ج: وِلْدَانٌ وَوِلْدَةٌ، کہتے ہیں اَمْرٌ لَا يُنَادَى وَلِيدُهُ: ایسا اہم معاملہ ہے جس کے لئے کم عمر کو نہیں بلایا جائے بڑے لوگوں کو اس کے لئے آواز دیجاتی ہے، اُمُّ الوَلِيد: مرغی کی کنیت۔

وَلِيدُ السَّاعَةِ: ابھی ابھی کیا ہوا یا تازہ تیار کیا ہوا شعر یا دل میں آئی ہوئی فوری بات۔

الوَلِيدَةُ: مؤنث الولید، (۲) باندی (۳) نابالغ لڑکی، (۴) عربلوں میں پیدا ہونیوالی، ج: وَلَائِدُ۔

الوَلِيدِيَّةُ: ناتجربہ کاری کی حالت

فَعَلَ ذٰلِكَ فِي وَلِيدِيَّتِهِ: اس نے فلاں کام ناتجربہ کاری کی حالت میں کیا۔

• وَلَسَتِ الإبِلُ ــِ (تَلِسُ) وَلْسًا وَوَلَسَانًا: اونٹوں کا تیز چلنا، هي وَلُوسٌ۔

ـــ فُلَانٌ فُلَانًا وَلْسًا: کسی کو دھوکا دینا، بے وفائی کرنا، کسی کے ساتھ غداری کرنا۔

ـــ الحَدِيثَ: اشارے کنایہ سے بات کہنا، صراحت نہ کرنا۔

اَوْلَسَ بِالحَدِيثِ: کنایہ سے بات کہنا۔

وَالَسَتِ الإبِلُ: اونٹوں کا گردنیں لمبی کرکے ایک دوسرے سے آگے بڑھنا۔

ـــ فُلَانٌ بِالحَدِيثِ: کنایۃً بات کرنا۔

ـــ فُلَانًا: کسی کے ساتھ خیانت و دھوکا کرنا۔

تَوَالَسَ القَوْمُ: کسی کیساتھ خیانت و فریب دہی میں باہم تعاون و مدد کرنا۔

تَوَالَسَ القَوْمُ عَلَى فُلَانٍ: کسی کی مخالفت میں باہم متحد ہونا۔

الوَلْسُ: دھوکا، خیانت، مَا لِي فِي هٰذَا الأمْرِ وَلْسٌ وَلَا دَلْسٌ: اس بات میں میری طرف سے نہ دھوکا ہے نہ خیانت۔

الوَلَّاسُ: انتہائی تیز رفتار، (۲) بڑا فریبی اور بے وفا (۳) بھیڑیا

الوَلُوسُ: گردن لمبی کرکے تیز چلنے والا اونٹ۔

• وَلَعَ ــَ (يَلَعُ) وَلْعًا وَوَلَعَانًا: سبک رفتاری سے دوڑنا، دوڑنے میں ہلکا پھلکا ہونا (۲) جھوٹ بولنا۔

ـــ بِحَقِّهِ وَلْعًا: کسی کا حق مارنا۔

وَلِعَ بِهِ ــَ (يَوْلَعُ) وَلَعًا وَوُلُوعًا: کسی چیز کا دلدادہ ہونا، بہت مانوس و شوقین ہونا، فریفتہ ہونا (۲) اذیت رسانی میں لگے رہنا، هو وَلِعٌ وهي وَلِعَةٌ۔

اَوْلَعَهُ بِهِ: کسی چیز پر فریفتہ کرنا، اس کا عاشق و دلدادہ بنانا، شوقین بنانا (۲) کسی بات پر اکسانا اس کے لئے بھڑکانا۔

اُوْلِعَ بِهِ: کسی چیز کا دیوانہ ہونا، فریفتہ اور دلدادہ ہونا۔

وَلَّعَ فُلَانًا بِهِ: کسی کو فریفتہ کرنا (۲) اکسانا، بھڑکانا۔

ـــ الدَّاءُ جَسَدَ الانسَانِ: بیماری کا بدن کو برص آلود کر دینا سفید داغ دھبے ڈالدینا۔

تَوَلَّعَ بِهِ: کسی چیز کا شوقین و دلدادہ ہونا، خواہش مند ہونا۔

اِتَّلَعَتْ فُلَانًا وَالِعَةٌ: کسی پر ایسا پردہ پڑنا کہ یہ معلوم نہ ہو کہ وہ زندہ ہے یا مردہ۔

اِيتَلَعَ قَلْبَهُ: دل نکال ڈالنا۔

المُوَلَعُ بِالشَّيْءِ: گرویدہ، فریفتہ دلدادہ شوقین۔

المُوَلَّعُ: مرض برص میں مبتلا برص کے داغ والا۔

فَرَسٌ اَوْ بِرْذَوْنٌ مُوَلَّعٌ: چتکبرا گھوڑا یا گدھا۔

الوَالِعُ: بہت جھوٹا، ج: وَلَعَةٌ۔

وَلْعٌ وَالِعٌ: زبردست جھوٹ

سفید جھوٹ۔

الوَالِغَۃُ: مؤنث الوالغ، بہت جھوٹی (۲) رکاوٹ فقدنا غلامًا لنا ما ادری ما والِغتُہ، ہمارا لڑکا گم ہوگیا معلوم نہیں اسے کیا رکاوٹ پیش آئی۔

الوَلَغُ: شغف، شیدائیت۔

الوَلِعُ: شیدائی، فریفتہ، دلدادہ۔

الوُلَعَۃُ: لایعنی امور کا گرویدہ۔

المُوَلَّعُ: برص کے دھبّوں والا۔

الوَلعَۃُ: دہکتا ہوا کوئلہ (۲) دیا سلائی۔

الوَلّاعَۃُ: لائٹر، آگ نکالنے کا آلہ۔

الوَلُوعُ: بہت شوقین، بڑا دلدادہ۔

الوَلِیعُ: کھجور کا بن کھلے شگوفہ، واحد: وَلِیعَۃٌ۔

• وَلَغَ الکلبُ وغیرُہ من السّباع فی الاناء ومنہ وبہ ـ یَلَغُ ویَالَغُ وَلْغًا ووُلُوغًا ووَلَغانًا: کتے یا درندے کا برتن میں منہ ڈال کر زبان ہلانا یا زبان کے کنارے سے پینا، ھو والغٌ وھی والغۃ ما وَلَغَ وَلُوغًا: اس نے کچھ نہیں کھایا، فُلانٌ یَاکُلُ لُحُومَ النّاسِ ویَلَغُ فی دِمائِہِم: فلاں لوگوں کی مذمت وغیبت کرتا ہے۔

اَوْلَغَ الکلبَ: کتے کو پلانا، منہ ڈالنے کے لئے پانی وغیرہ سامنے رکھنا۔

استَوْلَغَ: مذمت سے بے پرواہ ہونا شرم وحیا کا پاس نہ کرنا۔

المِیلَغُ: وہ برتن جس میں کتا منہ ڈالتا ہو۔

الوُلْغَۃُ: چھوٹا ڈول۔

الوَلُوغ: وہ چیز جسے منہ ڈال کر چاٹا جائے۔

• وَلَفَ البرقُ ـ یَلِفُ وَلْفًا ووِلافًا ووَلِیفًا: بجلی کا لگاتار چمکنا۔

ـــ الفرسُ: گھوڑے کا دوڑتے ہوئے ایک ساتھ ٹانگیں زمین پر رکھنا۔

اَوْلَفَ الشیءُ الشیءَ: کسی چیز کا دوسری کو ڈھانک لینا۔

وَالَفَہُ مُوالَفَۃً وولافًا: مانوس ہونا، متعلق و وابستہ ہونا تعلق ودوستی رکھنا۔

وَلَّفَ: سامانِ سفر باندھنا۔

تَوالَفَ الشیءُ مُوالَفَۃً وولافًا: ایک دوسرے سے وابستہ ہونا باہم میل ہونا۔

المُوالَفَۃُ: میل جول، باہمی الفت

الوِلافُ: دوڑ کی ایک قسم جس میں ٹانگیں ایک ساتھ زمین پر پڑتی ہیں، بَرقٌ وِلافٌ: لگاتار چمکنے والی بجلی۔

الوِلْفُ: دوست۔

الوَلْفُ: پہاڑی کنول کا پودا۔

الوَلِیفُ: لگاتار چمکنے والی بجلی۔

• وَلَقَ فی سَیرِہ ـ یَلِقُ وَلْقًا: تیز چلنا (۲) کوئی کام لگاتار کرنا جیسے وَلَقَ فی الکذبِ: وہ برابر جھوٹ بولتا رہا۔

ـــ فُلانًا: کسی کو ہلکی سی نیزہ کی ضرب لگانا۔

ـــ فُلانًا بالسّیفِ: کسی کو تلوار مارنا۔

ـــ عَینَہُ: کسی کی آنکھ پر مار کر پھوڑ دینا۔

ـــ الکلامَ: بات کرتے رہنا سلسلۂ کلام جاری رکھنا، بات کو سوچنا۔

وَلَقَ الحدیثَ: بات بنانا، گھڑنا (۲) بات پیدا کرنا، کلام تیار کرنا۔

اُولِقَ فُلانٌ اِیلاقًا واُلِقَ اَلْقًا: پاگل ہونا۔

الاَوْلَقُ: پاگل پن، دیوانگی۔

المَوْلُوقُ: دیوانہ۔

الوَلْقُ: تسلسل کار جیسے (عَدْوٌ فی اِثرِ عَدْوٍ) دوڑ پر دوڑ (کلامٌ فی اِثرِ کلامٍ) گفتگو پر گفتگو۔

الوَلَقَی: تیز دوڑ، ناقۃٌ وَلَقَی: تیز دوڑنے والی اونٹنی۔

الوَلِیقَۃُ: آٹے، دودھ اور مکھن سے تیار کیا ہوا ایک کھانا۔

• اَوْلَمَ فُلانٌ: کھانے کی دعوت دینا، ولیمہ کرنا (۲) کسی کا جسمانی ساخت یا اخلاق وعقل میں مکمل ہونا۔

الوَلْمُ: قید، بندش، تنگ (۲) کجاوہ اور زین کی پیٹی۔

الوَلْمَۃُ: کسی چیز کی تمامیت اور کمال، کل کا کل، سب کا سب۔

الوَلِیمَۃُ: شادی وغیرہ کی دعوت ج: وَلائِمُ۔

• وَلِہَ فُلانٌ ـ یَلِہُ وَلَہًا: زیادتی غم سے نیم پاگل ہوجانا، عقل وہوش زائل ہو جانا (۲) شدت عشق سے پریشان وحواس باختہ ہونا۔

ـــ منہ: ڈرنا۔

ـــ الاُمُّ الی طفلِہا: ماں کا اپنے بچہ کی دید کے لئے مشتاق وبیتاب ہونا۔

ـــ الصّبیُّ اِلی اُمِّہ: بچہ کا

ڈر کر ماں کی طرف دوڑنا۔ ھو
وَالِہٌ وَوَلْھَانُ وھی
وَالِھَۃٌ وَوَلْھٰی۔
وَلِہَ ـِ (یَوْلَہُ ویَلِہُ) وَلَہًا
وَوَلَھَانًا: وَلَہَ۔
اَوْلَھَہُ الْحُزْنُ وَنَحْوُہٗ:
رنج وغم یا کسی صدمہ کا کسی کی عقل
کو زائل کردینا۔ ہوش اڑا دینا۔
ـــ الْوَالِدَۃَ: ماں کو اس کے لڑکے
کی وجہ سے دکھ پہنچانا۔
وَلَّھَہُ الْحُزْنُ وَالْوَجْدُ:
غم یا محبت کا کسی کو بدحواس کردینا
(۲) گرویدہ بنادینا۔
ـــ الْوَالِدَۃَ: ماں کو لڑکے سے جدا
کرکے رنج پہنچانا۔
اِتَّلَہَ فُلَانٌ: مدہوش وبدحواس
ہونا۔
ـــ النَّبِیْذُ فُلَانًا: شراب کا
کسی کو بدحواس کرنا۔
تَوَلَّہَ: غم وعشق سے دیوانہ ہوجانا۔
اِسْتَوْلَہَ: بدحواس ہونا۔
الْمُوْلَہُ: مَاءٌ مُوْلَہٌ: صحرا میں
چھوڑا ہوا پانی۔ نَاقَۃٌ وَامْرَأَۃٌ
مُوْلِھَۃٌ: وہ اونٹنی یا عورت
جس کا بچہ نہ پنپتا ہو اور بچپن ہی میں
مرجاتا ہو۔
المِیْلَاہُ: بچہ کی جدائی سے انتہائی غمگین
عورت یا اونٹنی۔ امرأۃ مِیْلَاہٌ:
اپنے جدا ہونے والے بچہ کو دیکھنے
کی انتہائی مشتاق وبے تاب عورت
ایسے ہی نَاقَۃٌ مِیْلَاہٌ۔ (۲)
گونج دار آندھی ج: مَوَالِیْہُ۔
المِیْلَہُ: جنگل بیابان جہاں راہ یابی
نہ ہوتی ہو۔
الوَلَہُ: عشق ومحبت، گرویدگی، غم،
خوف، بدحواسی، بے قراری۔
الوَالِہُ: انتہائی غمگین، بدحواس
محبت میں دیوانہ۔
الوَالِھَۃُ: بچہ کی جدائی سے بدحواس
عورت۔
الوَلْھَانُ: گرویدہ (۲) شیطان۔
• وَلْوَلَتِ الْمَرْأَۃُ وَلْوَلَۃً
وَوِلْوَالًا: عورت کا واویلا کرنا،
چیخنا چلانا، آہ وبکا کرنا۔
ـــ الْقَوْسُ: کمان سے آواز نکلنا۔
تَوَلْوَلَتِ الْمَرْأَۃُ: وَلْوَلَتْ
الْمُوَلْوِلُ: عُوْدٌ مُوَلْوِلٌ: چرچر
کرنے والی لکڑی۔
الوَلْوَالُ: ہلاکت کی بددعا۔
• وَلَاہُ ـِ (یَلِی) وَلْیًا: قریب ہونا
متصل ہونا۔
وَلِیَہُ ـَ (یَلِیْہِ) وَلْیًا: قریب
ہونا، ملا ہوا ہونا۔
ـــ الشَّیْءَ وَعَلَیْہِ وِلَایَۃً:
انتظام وانصرام کرنا۔
ـــ فُلَانًا وعَلَیْہِ: کسی کی مدد
کرنا۔
ـــ فُلَانًا: کسی سے محبت وتعلق
رکھنا۔
ـــ الْبَلَدَ: کسی شہر یا ملک پر اقتدار
حاصل کرنا، حاکم بننا، ھو وَالٍ
ج: وُلَاۃٌ۔ الْمَفْعُوْلُ مَوْلِیٌّ
عَلَیْہِ۔
وُلِیَتِ الْاَرْضُ: زمین کا موسم بہار
کی بارش سے سیراب ہونا۔
اَوْلٰی عَلَی الْیَتِیْمِ: یتیم کا نگراں
مقرر کرنا، یتیم کی نگہداشت کرنا۔
ـــ فُلَانًا الْاَمْرَ: کسی کو کسی کام کا
ذمہ دار بنانا، حاکم مختار بنانا۔
ـــ فُلَانًا مَعْرُوْفًا: کسی کے ساتھ
بھلائی کرنا، احسان کرنا۔
اَوْلٰی لَکَ: یہ کلمہ ڈرانے کے لئے بولا
جاتا ہے، یعنی تیری تباہی کا وقت
قریب ہے اس لئے بچ کر رہ۔
(قَارَبَکَ الشَّرُّ فَاحْذَرْ)
بطور بددعا تو تباہ وبرباد ہو۔
وَالٰی بَیْنَ الْاَمْرَیْنِ مُوَالَاۃً
وَوِلَاءً: دو کاموں کا لگاتار کرنا
ـــ الشَّیْءَ: کسی چیز پر کاربند ہونا،
اسے کرتے رہنا۔
ـــ فُلَانًا: کسی سے محبت کرنا (۲)
مدد کرنا (۳) ساتھ دینا۔
وَلَّی الرُّطَبُ: رطب کھجور کا خوب پکنا۔
ـــ الشَّیْءُ: چلا جانا، رخ پھر جانا۔
ـــ فُلَانٌ ھَارِبًا: پیٹھ پھیر کر
بھاگنا۔
ـــ الشَّیْءَ وعَنِ الشَّیْءِ: ایک
کا دوسرے سے دور ہونا (۲) پیٹھ
پھیرنا اعراض کرنا۔
ـــ عَنْ فُلَانٍ بُوْدَہٗ: کسی سے
تعلق ختم کرنا، کسی سے بدل جانا۔
ـــ فُلَانًا: مدد کرنا، ہم نوائی کرنا (۲)
سامنے آنا (۳) حاکم مقرر کرنا۔
ـــ فُلَانًا الْاَمْرَ: کسی کام کا کسی
کو منتظم بنانا، نگراں بنانا، کوئی کام
سپرد کرنا۔
ـــ الْمَنْصِبَ: کسی عہدہ پر فائز ہونا۔
ـــ فُلَانًا الْحَاجَۃَ: کسی کی حاجت
کا دور ہوجانا۔
ـــ فُلَانًا الْمَشَاکِلَ: مشکلات
میں ڈالنا۔
ـــ الْوِزَارَۃَ: وزارت سپرد کرنا۔
تَوَالَی الشَّیْءُ: لگاتار وپے در پے
ہونا، مسلسل ہونا۔
ـــ الْغَنَمُ عَنِ الْمَعْزِ: بھیڑوں

کا بکریوں سے الگ اور ممتاز ہونا
تَمَوْلَى فُلَانٌ: بڑوں جیسا بننا، سردار وحاکم بننا، هو يتمولى علينا وہ ہمارے سامنے بڑا بنتا ہے یا ہمارا حاکم وسردار بنتا ہے۔
تَوَلَّى الشَّيْءَ: ذمہ داری لینا، قبول کرنا، کسی کام پر لگنا۔
— الشَّيْءُ: دور ہونا، پیٹھ پھیرنا، تَوَلَّى فُلَانٌ هَارِبًا: پیٹھ پھیر کر بھاگنا۔
— الرُّطَبُ: رُطب کھجور کا خوب پک جانا
— عنه: چھوڑنا، منہ پھیرنا۔
— فُلَانًا: کسی سے تعلق رکھنا، محبت کرنا، (۲) مدد کرنا (۳) دوست بنانا۔
— الأَمْرَ: کسی کام کا ذمہ دار بننا، چارج لینا، سنبھالنا۔
— الْمَنْصِبَ: عہدہ پر فائز ہونا۔
— السُّلْطَةَ: اقتدار سنبھالنا۔
— التَّنْفِيذَ: اجرا کرنا، نفاذ کا ذمہ لینا۔
— المحامي الدِّفَاعَ عن القَضِيَّةِ: وکیل کا مقدمہ کی پیروی کرنا۔
— مَقَالِيدَ السُّلْطَةِ: زمام اقتدار سنبھالنا۔
اسْتَوْلَى عَلَيْهِ: غالب ہونا، (۲) قبضہ کرنا کسی چیز کا قبضہ میں آنا۔
— عَلَى الأَمْرِ: کسی معاملہ کی انتہا کو پہنچنا۔
— عَلَى الغَايَةِ: حد پر پہلے پہنچنا۔
— عَلَيْهِ الذُّهُول: کسی پر بدحواسی طاری ہونا۔
— عَلَيْهِ الشَّيْءُ: کسی پر کوئی چیز غالب ہونا، مسلط ہونا، چھا جانا۔
الاسْتِيلَاءُ: غلبہ، قبضہ، تسلط۔
الأَوْلَى (اسم تفضیل) زیادہ حق دار، زیادہ لائق، زیادہ قریب، حدیث میں ہے:
الحقوا الفرائض بأهلها فما أبقت السهام فلأولى رجل ذكر: فرائض (حقوق واجبہ) ان کے مستحقین کو دو پھر جو حصص باقی رہیں ان کا زیادہ حق دار وہ ہے جو ورثہ چھوڑنے والے سے نسب میں زیادہ قریب ہو، تثنیہ أَوْلَيَان، ج: الأَوْلَوْنَ۔ والأَوَالِي، وهي الوُلْيَا: ج: الوُلْيَيَاتُ والوُلَى۔
اولى له: وہ تباہ ہو۔
اولى لك: تو تباہ ہو، تیرے لئے تباہی مقدر رہو (بددعا)۔
المُتَوَالِي: حضرت علیؓ اور ان کے اہل بیت سے خاص تعلق کا مدعی شیعوں کا ایک فرقہ، ج مَتَاوِلَة (۲) لگاتار، مسلسل۔
المُتَوَلِّي: با اختیار کارگزار، نگراں وسرپرست۔
المُوَالَاةُ: تعلق، دوستی، شرعاً کسی شخص کا دوسرے سے کوئی معاہدہ۔
المُوَالِي: دوست، ساتھی، مددگار ہم نوا۔
المَوَالِيَا: عصر عباسی میں ظہور پذیر ہونے والی نظم کی ایک قسم جس کی بحر بسیط اور اسکے اجزا مستفعلن فاعلن مستفعلن فاعل ہیں، اس نظم کے اخیر میں عام لوگ يَا مَوَالِيَا کہا کرتے تھے۔
المَوْلَى: پروردگار (۲) مالک آقا (۳) کسی کام کا منتظم یا انجام دہندہ (۴) مخلص دوست (۵) ساتھی، رفیق (۶) معاہد، حلیف (۷) آنیوالا مہمان (۸) پڑوسی (۹) شریک ساجھی (۱۰) داماد (۱۱) باپ کی طرف سے رشتہ دار جیسے چچا یا چچازاد بھائی (۱۲) انعام دینے والا (۱۳) انعام دیا جانے والا (۱۴) آزاد کردہ غلام (۱۵) غلام (۱۶) تابع، پیرو (۱۷) غلام آزاد کرنے والا ج: مَوَالٍ۔
المَوْلَوِيُّ: مولی کی طرف منسوب، درویش زاہد، بڑا مذہبی عالم۔
المَوْلَوِيَّةُ: صوفیوں کی ایک جماعت جو جلال الدین رومی کی طرف منسوب ہے (۲) مذہبی عالم کی اون کی بنی ہوئی اونچی ٹوپی (۳) بڑے لوگوں یا درویشوں سے مشابہت، فيه مَوْلَوِيَّةٌ: اس کی عالمانہ یا درویشانہ شان ہے۔
المَوْلِيُّ: کسی کی سرپرستی میں دیا ہوا بچہ۔
المَوَّالُ: اونٹ ہانکنے والے شتربانوں کا گیت (حُدی)۔
الوَالِي: حاکم وفرماں رواں (۲) منتظم وسرپرست (۳) صوبہ کا گورنر، ج: وُلَاة، وُلَاةُ الامور: ارباب حل وعقد۔
الوَلَاءُ: ملکیت (۲) قرب وتعلق (۳) رشتہ داری (۴) مدد (۵) محبت (۶) دوستی (۷) وفاداری (۸) جاں نثاری (۹) اطاعت، (۱۰) انتظام وتدبیر، هُم وَلَاءُ فُلَانٍ وہ فلاں کے رشتہ دار ہیں۔
الوِلَاءُ: تسلسل۔
الوَلَايَةُ: رشتہ داری، الْقَوْمُ عَلَيْهِ وَلَايَةٌ: ان لوگوں میں رشتہ داری ہے وہ خیر وشر میں یکجا ہو جاتے ہیں۔
الوِلَايَةُ: رشتہ، قرابت (۲) زیر اقتدار علاقہ، ریاست (۳) صوبہ، اسٹیٹ (۴) حکومت وفرماں روائی بالادستی (۵) اقتدار وملکی انتظام (۶) وہ ملک

جس پر کسی حاکم کا اقتدار ہو، ج: ولایات، ھم علی ولایۃٍ واحدۃٍ: وہ سب ایک دوسرے کے مددگار ہیں۔
الولایات المتّحدۃ الأمریکیّۃ: ریاست ہائے متحدہ امریکا۔
الوَلِیُّ: نگرانِ کار، محب (۲) مددگار (۳) دوست (صرف مرد کے لئے کبھی ولیۃ عورت کے لئے بھی استعمال کرتے ہیں) (۴) معاہدہ کنندہ حلیف مخلص دوست (۵) داماد (۶) پڑوسی (۷) پیرو کار (۸) آزاد کنندہ (۹) فرماں بردار، اطاعت گذار، کہتے ہیں المؤمن ولیّ اللّٰہ: مومن خدا کا اطاعت گذار بندہ ہے (۱۰) بزرگ (۱۱) محبوب آقا (۱۲) وارث و سرپرست (۱۳) علم اقتصادیات میں وہ شخص جو پیداوار کے خطرات کو برداشت کرے اور نفع ونقصان کا ذمہ دار ہو، نفع میں حصہ دار ہو نقصان کی صورت میں تاوان ادا کرے (۱۴) لگاتار بارش ج: اولیاء یہ جمع اسی معنی کے ساتھ خاص ہے۔
وَلِیُّ الأمر: نگراں، منتظم، سرپرست۔
وَلِیُّ العَھد: ملک وسلطنت کا وارث بادشاہ یا حاکم کا جانشیں۔
وَلِیُّ اللّٰہ: خدا کا مطیع وفرماں بردار بندہ، ولی، ج: اَولیاءُ اللّٰہ۔
وَلِیُّ النِّعمۃ: ولی نعمت، بادشاہ اور فرماں رواں کا لقب۔
وَلِیُّ المرأۃ: عورت کا سرپرست جو اپنی نگرانی میں اس کے نکاح وغیرہ کا کام کرائے اور اسے اپنی رائے پر نہ چھوڑے۔
وَلِیُّ الیَتیم: یتیم کے معاملات کا ذمہ دار سرپرست، کفالت کنندہ۔

الوَلِیَّۃ: زاہد و بزرگ عورت (۲) اونٹ کی کمر پر رکھنے کا گدا، (۳) اونٹ کی کمر سے لگنے والا کپڑا یا کمبل وغیرہ (عرق گیر) (۴) وہ کھانا جو عورت آنے والے مہمان کے لئے محفوظ کرے، ج: ولایا و اَولیۃ۔
دارٌ وَلِیَّۃٌ: ملا ہوا گھر۔

و ــــــ م

• ومَأ الیہ ـَ (یَمأ) وَمْأً، ہاتھ یا سر یا آنکھ وغیرہ سے اشارہ کرنا، ھو وَامِئٌ وھی وَامِئَۃ۔
اَومَأ الیہ: اشارہ کرنا۔
وَمَّأ الیہ تومِئۃً: اشارہ کرنا۔
وَامَأہُ مُوامَأۃً: کسی سے اتفاق کرنا۔
الوَامِئۃ، مصیبت۔
المُومَأُ الیہ: جس کی طرف اشارہ کیا گیا ہو۔
• الوَمْحَۃُ: دھوپ کا اثر، تپش۔
• وَمِدَ علیہ ـَ (یَومَدُ) وَمَدًا: کسی پر خفا ہونا، غصہ ہونا گرم ہونا۔
ــــ الیَومُ واللَّیلۃُ: دن اور رات میں سخت گھٹن اور گرمی ہونا ھو وَمِدٌ وھی وَمِدَۃ۔
الوَمَدُ: دن یا رات کی سخت گرمی اور گھٹن (۲) سخت گرمی اور گھٹن کے ساتھ آنے والی نمی سمندر کی رطوبت۔
الوَمَدَۃُ: الوَمَدُ۔
• وَمَزَ بأنفہ ـِ (یَمِزُ) وَمْزًا غصہ سے ناک پھلانا۔
تَوَمَّزَ فُلانٌ: اٹھنے کے لئے تیار ہونا۔

تَوَمَّزَ فی مَشیہ: چلتے ہوئے پھدکنا۔
• وَمَسَ الشیءُ بالشیءِ ـِ (یَمِسُ) وَمْسًا: ایک شے کا رگڑ لگنے سے چھل جانا۔
اَومَسَت المَرأۃُ: عورت کا زانیہ اور بدکار ہونا۔
ــــ العِنَبُ: انگور کا پکنے کے قریب ہو کر نرم ہونا۔
المُومِسُ من النِّسَاء: وہ بدکار عورت جو ہر خواہشمند کے لئے نرم بن جائے، ج: مَیَامِسُ ومَوامِسُ ومَوامِیسُ۔
المُومِسَۃُ: المُومِسُ۔
المُومَّسُ: بے سدھا اونٹ۔
• وَمَضَ البَرقُ ـِ (یَمِضُ) وَمْضًا ووَمِیضًا ووَمَضَانًا: بجلی کا دھیمے دھیمے چمکنا، ھو وَامِضٌ وھی وَامِضَۃٌ۔
اَومَضَ البَرقُ: دھیمی بجلی چمکنا۔
ــــ فُلانٌ: بجلی یا آگ کی چمک دیکھنا، جھلک دیکھنا (۲) چپکے سے اشارہ کرنا (کسی کی علامت سے یا آنکھ سے)
ــــ المَرأۃُ بعَینِھا: عورت کا نظر چرا کر دیکھنا (۲) مسکرانا۔
الوَمْضُ: چمک، بجلی کی ہلکی چمک۔
وَمْضُ العَین: آنکھ کی چمک۔
الوَمْضَۃُ: ہلکی سی چمک، جھلک ج: وَمَضَات۔
الوَمَضَانُ: بجلی کی ہلکی چمک۔
الوَمِیضُ، الوَمَضَان۔
• الوَمْطُ: شکن۔ والوَمطَۃُ: شکن سے گرنا۔
• الوَمْعَۃُ: بارش کا چھینٹا۔
• الوَمْغَۃُ: لمبے بال۔
• وَمِقَہُ ـِ (یَمِقُ) وَمِقًا ومِقَۃً:

محبت کرنا، پیار کرنا۔ ھو وامق وھی وامقۃ، المفعول موموق وومیق۔
وامقہ مُوامقۃً ووِماقاً: کسی سے دلی تعلق رکھنا، ایک دوسرے کو چاہنا۔
توامقوا: باہم محبت کرنا۔
تومّق: اظہار تعلق کرنا۔
الوامق: محبت کرنے والا۔
الموموق والومیق: محبوب۔
• تومّن فلانٌ: کثیر الاولاد ہونے کے باعث کثیر اخراجات والا ہونا۔
• ومِہ النہارُ ـ (یومَہ) ومَہاً: دن کا انتہائی گرم ہونا دن میں سخت گرمی ہونا۔
الومہۃ: پگھلاہٹ۔
• ومی ـ (یمی) ومیاً: بمعنی ومأ: اشارہ کرنا۔
ـــ بالشیئ: لیجانا، زائل کرنا۔
اَومیٰ: بمعنی اَومأ: اشارہ کرنا۔
ومّی بالشیئ: لیجانا زائل کرنا۔
استوھی عنیہ: غالب ہونا، قابض ہونا، مسلط ہونا۔
الموماء والموماۃ: (صحرا) دیکھئے (وم م) ج: مَوامٍ
الوَمیٰ: ما اَدری ایّ الوَمیٰ ھو؟ نہ معلوم وہ کس قسم کا انسان ہے۔

و ـــــــ ن

• وَنَبہ: جھڑکنا۔
• الونج: ایک قسم کا ستار (باجا) (فارسی لفظ ونہ کا معرب ہے)۔
• الونع: تھوڑی سی چیز کی طرف اشارہ کرنے کا لفظ۔
• ونم الذُباب ـ (یَنِم) وَنماً وونیماً: مکھی کا بیٹ کرنا۔
الونمۃ: مکھی کی بیٹ۔
الونیم: الونمۃ۔
• الونیٰ: ضعف وکمزوری (۲) انگلیوں سے بجانے کی پیتل کی تھالی۔
• ونیٰ فی الامر ـ ونیاً وَونیاً وونآءً ووَنیً: سست ہونا، تھک کر کمزور پڑجانا، عاجز ہوجانا
فلانٌ لاینی یفعلُ کذا: فلاں برابر (کام) کرتا رہتا ہے تھکتا نہیں۔ ھو وانٍ وھی وانیۃ۔
ـــ السحابۃُ: بادل کا برسنا۔
ـــ فلانٌ الکُمَّ: آستین اوپر چڑھانا۔
ـــ الشیئَ وعنہ: چھوڑنا الگ ہونا۔
اَوناہ: کسی کو تھکانا، کمزور کرنا، سست کرنا۔
ونّی الرجلُ: کام میں محنت نہ کرنا سستی برتنا۔
توانیٰ فی العمل: کام میں سستی برتنا، اسے ٹھیک طور پر انجام نہ دینا۔
ـــ فی حاجتہ: اپنے مقصد اور ضرورت میں سستی برتنا، کوتاہی کرنا۔
المتوانی: ڈھیلا، کمزور وسست کوتاہ۔
المِینیٰ: بندرگاہ، کشتیوں اور جہازوں کے ٹھہرنے اور لنگر انداز ہونے کی جگہ (۲) کانچ کا جوہر (اصلی مادہ: منکا) (۳) معدنیات پر کیجانے والی پالش، ج: مَوانٍ۔
المیناء: بندرگاہ، پورٹ۔
میناءُ التفریغ: سامان اتارنے کی بندرگاہ۔
میناءُ الشحن: سامان کے لدان کی بندرگاہ۔
میناءُ القیام: روانگی کی بندرگاہ۔
میناءُ للتصلیح: مرمت کی بندرگاہ۔
التوانی: سستی، کاہلی، کوتاہی۔
الوانی: سست، کمزور (۲) لاغر جسم، (۳) ہلکی خوشگوار ہوا۔
الوناۃ: موتی (۲) نزاکت سے اٹھنے والی عورت۔
الونیّ: موتی۔
الونیّۃ: موتی (۲) موتیوں کا ہار (۳) غلہ کا بورا۔

و ـــــــ ہ

• وھب لہ الشیئ ـ (یھبہ) وَھْباً ووَھَباً وھِبۃً: کسی کو بلاعوض کوئی چیز دینا، بخشنا، ہبہ کرنا۔ ھو واھب ووھوب ووھّاب ووھّابۃ۔
ـــ فلانٌ فلاناً: بخشش اور ہبہ کرنے میں کسی سے بڑھ جانا، بخشش میں مقابلہ کیا تو اس سے بڑھ گیا، وھبنی اللہ فداک خدا مجھ کو تم پر قربان کرے ھبنی فعلتُ کذا: فرض کرلو کہ میں نے ایسا کیا۔ ھب فلاناً منطلقاً: فلاں کو آزاد سمجھو، کلمۂ ھب (فرض کر، سمجھ) صرف امر کے صیغہ میں استعمال ہوتا، اس معنی میں ماضی اور مضارع نہیں آتا۔
اَوھبَ الشیئُ: برقرار رہنا، اَوھب

لَهُ الشَّيْءُ: کوئی چیز کسی کے پاس رہنا، باقی رہنا۔
— لِفُلَانٍ الشَّيْءُ: کوئی چیز کسی کی دسترس اور قبضہ میں ہونا قابو میں ہونا۔
— فُلَانٌ لِلشَّيْءِ: کسی چیز پر حاوی اور قادر ہونا۔
— لِفُلَانٍ الشَّيْءَ: کسی کے لئے تیار کرنا۔
وَاهَبَهُ: ہبہ اور بخشش میں کسی سے مقابلہ کرنا۔ وَاهَبَهُ فَوَهَبَهُ
اتَّهَبَ: ہبہ یا بخشش قبول کرنا۔ اتَّهَبَ الهِبَةَ۔
تَوَاهَبَ القَوْمُ: ایک دوسرے کو بخشش کرنا۔
اسْتَوْهَبَ الهِبَةَ: بخشش طلب کرنا، کوئی چیز ہبہ کرنے کی فرمائش کرنا۔
— فُلَانًا الهِبَةَ: کسی سے بخشش چاہنا۔
المَوْهَبَةُ: وہ بادل جو جہاں جائے برس پڑے (۲) پانی کا چھوٹا تالاب (۳) پہاڑ کا وہ گڑھا جس میں پانی اکٹھا ہو جاتا ہو (۴) عطیہ (یہ لفظ بھی موہوب کے معنی میں استعمال ہوتا ہے، ج: مَوَاهِبُ۔
المَوْهِبَةُ: پانی کا چھوٹا تالاب (۲) کسی فن کی انسان کی فطری صلاحیت خداداد صلاحیت و قابلیت، ملکہ، مہارت کمال، ج: مَوَاهِبُ۔
مَوْهِبَةٌ خَارِقَةٌ: غیر معمولی فطری قابلیت وصلاحیت۔
المَوْهُوبُ: لڑکا، لڑکے کے باپ کو کہا جاتا ہے۔ شَكَرْتَ الوَاهِبَ وبورك لك في المولود: تو لڑکا دینے والے کا شکرگزار ہوگا، تیرے لڑکے کو برکت حاصل ہوگی (۲) رَجُلٌ مَوْهُوبٌ خداداد صلاحیتوں کا مالک، فطری قابلیت رکھنے والا، باکمال، باصلاحیت
شَيْءٌ مَوْهُوبٌ: عطا کی ہوئی چیز (۲) خداداد (۳) طبع زاد۔
تَنْمِيَةُ المَوَاهِبِ: صلاحیتیں اجاگر کرنا، بڑھانا۔
الهِبَةُ: بے غرض و بے عوض عطیہ (۲) شرعاً بلا عوض کسی خاص چیز کی تملیک (۳) ہبہ کی ہوئی چیز عطیہ، بخشش۔
الهِبَةُ الخَيْرِيَّةُ: خیراتی عطیہ
هِبَةٌ مِنَ السَّمَاءِ: غیر مترقبہ نعمت۔
الوَاهِبُ: عطا کنندہ، ہبہ کنندہ
الوَهَّابُ: بڑا فیاض، بہت دینے والا۔
الوَهْبِيُّ: خداداد (نعمت یا صلاحیت) ضد الكَسْبِيّ۔

• وَهَتَ الشَّيْءَ ـ (يَهِتُهُ) وَهْتًا: دبانا، پاؤں سے کچلنا، زور سے دبانا۔
أَوْهَتَ اللَّحْمُ: گوشت سڑ جانا۔
الوَهْتَةُ: ڈھلواں زمین، ج: وَهْتٌ۔

• وَهَثَ فِي الشَّيْءِ ـ وَهْثًا وَهَثَةً: منہمک اور مصروف ہونا۔
— الشَّيْءَ: زور سے روندنا۔
تَوَهَّثَ فِي الأَمْرِ: کسی معاملہ میں زیادہ آگے بڑھنا۔
الوَاهِثُ: خود کو ہلاکت میں ڈالنے والا۔

• وَهَجَتِ النَّارُ ونحوها ـ (تَهِجُ) وَهْجًا ووَهَجًا ووَهَجَانًا: آگ وغیرہ کا تیز ہونا، روشن ہونا، دہکنا، شعلہ زن ہونا، لپٹیں مارنا۔
— النَّارَ: آگ روشن کرنا، سلگانا۔
— اليَوْمُ واللَّيْلَةُ: دن اور رات کا سخت گرم ہونا۔
أَوْهَجَ النَّارَ: آگ سلگانا۔
تَوَهَّجَتِ النَّارُ: آگ دہکنا، سلگنا۔
— الشَّمْسُ: دھوپ کا انتہائی تیز ہونا۔
— النَّهَارُ وتَوَهَّجَ حَرُّ النَّهَارِ: دن کا سخت گرم ہونا۔
— الجَوْهَرُ: جوہر کا چمکنا۔
— رَائِحَةُ الطِّيبِ: خوشبو مہکنا۔
الوَهَجُ: آگ کی لپٹ، شعلہ (۲) دن یا سورج کی گرمی، دھوپ کی تیزی (۳) خوشبو کی مہک (۴) کسی چیز کی چمک دمک، روشنی۔
الوَهْجَانُ: يَوْمٌ وَهْجَانٌ: انتہائی گرم دن، هي وَهْجَانَة۔
الوَهَّاجُ: انتہائی تیز، روشن، چمکدار بھڑکدار، نَجْمٌ وَهَّاجٌ: چمکدار ستارہ، سِرَاجٌ وَهَّاجٌ: روشن چراغ۔
الوَهِيجُ: خوشبو کی مہک۔

• وَهَدَ لَهُ الفِرَاشَ: کسی کے لئے بستر بچھانا۔
تَوَهَّدَ الفِرَاشُ: بچھ جانا۔
— الشَّيْءُ: نیچا ہونا۔
أَوْهَدُ: پیر کا دن، پرانا نام ج: أَوَاهِدُ۔
الوَهْدُ: نشیبی زمین (۲) گڑھا، ج: أَوْهُدٌ ووُهْدَانٌ۔

الوَهْدَةُ: نشیبی زمین کھائی ج: وَهْدٌ۔
• وَهَرَهُ ـَ (يَهَرُهُ) وَهْراً: ایسی مشکل میں پھنسانا جس سے چھٹکارا ممکن نہ ہو، ڈرانا۔
وَهَّرَهُ: وَهَرَهُ۔
تَوَهَّرَ اللَّيْلُ والشِّتَاءُ: رات یا موسم سرما کا اکثر حصہ گزر جانا۔
ـــ الرَّمْلُ: ریت کا گر جانا۔
ـــ فُلَانٌ فُلَاناً فِي الكَلَامِ: گفتگو میں کسی کو پریشانی میں ڈالنا۔
استَوْهَرَ بہ: کسی چیز کو یقین کے درجہ میں جاننا۔
المُسْتَوْهِرُ: سورج کی تمازت سے چکا چوند ہونے والا۔
الوَاهِرُ: لَهَبٌ وَاهِرٌ: چمکتا ہوا یا بھڑکتا ہوا شعلہ۔
الوَهْرُ: دھوپ کی تیزی سے زمین پر بھاپ جیسا دھندلاپن۔
الوَهْرَانُ م: خوف زدہ۔
الوَهْرَةُ م: سخت مشکل کا سامنا جس سے چھٹکارا ممکن نہ ہو، خوف، (۲) سنجیدگی، صَاحِبُ وَهْرَةٍ: سنجیدہ۔
• وَهَزَهُ ـِ (يَهِزُهُ) وَهْزاً: ہاتھ کی پوری طاقت سے کسی کو پیٹنا، دھکا دینا۔
ـــ الحَيَوَانَ: جانور کو تیز چلانے کیلئے پیر مارنا، ایڑ لگانا۔
ـــ الشَّيْءَ: روندنا، توڑنا، کوٹنا۔
وَهَّزَهُ: بوجھل کرنا، بوجھ ڈالنا۔
تَوَهَّزَ الكَلْبُ خَلْفَهُ: کسی کے پیچھے کتے کا کود کر جانا۔
ـــ المُثْقَلَ: بھاری چیز کا زور سے روندنا، جَاءَ يَتَوَهَّزُ م: وہ زمین کو سخت دباتا ہوا یا دباکر پیر رکھتا ہوا آیا۔
الأَوْهَزُ م: اچھی چال والا۔

المُوَهَّزُ: بہت دباکر پیر رکھنے والا۔
الوَهَازَةُ م: شرمیلی عورت کی چال هِيَ تَمْشِي الوَهَازَةَ: وہ شرماتی ہوئی چلتی ہے۔
الوَهْزُ: سخت جان آدمی (۲) پست قد آدمی، ج: أَوْهَازٌ۔
• وَهَسَ فُلَانٌ ـِ (يَهِسُ) وَهْساً وَوَهِيساً: جلدی جلدی بڑے بڑے لقمے کھانا (۲) تیز چلنا
ـــ عَلَى عَشِيرَتِهِ: اپنے کنبہ پر زیادتی کرنا۔
ـــ الشَّيْءَ: توڑنا، زور سے روندنا توڑ کر زمین سے نہ لگنے دینا۔
تَوَهَّسَ: تیز چلنا (۲) بھاری قدموں سے چلنا۔
ـــ السَّائِرُ الأَرْضَ فِي مِشْيَتِهِ: راہ گیر کا زمین پر دبا دبا کر پاؤں رکھنا۔
الوَهْسُ: چغلخوری (۲) فتنہ، فساد
الوَهَّاسُ: شیر۔
الوَهْسَةُ م: عام چالو راستہ۔
الوَهِيسَةُ م: عربوں کا ایک کھانا ٹڈیوں کو پکا کر خشک کر کے کوٹا جاتا تھا اور اس میں گھی یا اور کوئی چکنائی ملا کر کھاتے تھے۔
• وَهَصَ الشَّيْءَ ـِ (وَهْصاً): زور سے پھینکنا (۲) زور سے روندنا (۳) زمین پر پٹخنا، هو مَوْهُوصٌ وَوَهِيصٌ۔
ـــ الشَّيْءَ الرَّخْوَ: نرم چیز کو توڑنا۔
ـــ الإِنْسَانَ وَالحَيَوَانَ: خصی کرنا۔
ـــ رَأْسَهُ: سر پھوڑنا۔
اتَّهَصَ الشَّيْءُ الرَّطْبُ: نرم و تر چیز کا ٹوٹ جانا۔

المَوْهُوصُ: رَجُلٌ مَوْهُوصٌ: گٹھے ہوئے بدن والا۔
المُوَهَّصُ: المَوْهُوصُ۔
الوَهْصَةُ م: گولائی دار نشیبی زمین۔
الوَهَّاصُ: بہت زور سے پھینکنے یا روندنے والا (۲) بڑا سخی اور فیاض۔
• وَهَطَ فُلَانٌ ـِ (يَهِطُ) وَهْطاً: کمزور و ڈھیلا ہونا۔
ـــ فُلَاناً: کسی کو نیزہ مارنا، پیٹنا۔
ـــ الشَّيْءَ: روندنا، توڑنا، هو مَوْهُوطٌ وَوَهِيطٌ۔
أَوْهَطَ الإِنْسَانَ وَالحَيَوَانَ: کمزور کرنا، بے جان کرنا، رَمَى الطَّائِرَ فَأَوْهَطَهُ م: پرندہ کو تیر مار کر بے جان کر دیا، مہلک تیر مارنا، بری طرح پچھاڑنا کہ اٹھ نہ سکے، مار مار کر خون نکال دینا۔
ـــ جَنَاحَ الطَّائِرِ: بازو توڑنا۔
تَوَهَّطَ: مطاوع وَهَطَهُ: کمزور و ڈھیلا ہو جانا، بے دم ہو جانا۔
ـــ فِي الطِّينِ: گارے یا کیچڑ میں غائب ہو جانا۔
ـــ الفِرَاشَ: بستر بچھانا، ہموار کرنا۔
الوَهْطُ: جماعت (۲) دبلاپن، (۳) نشیبی جگہ ج: وِهَاطٌ وأَوْهَاطٌ
الوَهْطَةُ م: ایک دفعہ کا فعل، (۲) نشیبی زمین، گڑھا، گڈھ، ج: وَهْطٌ ووِهَاطٌ۔
• وَهَفَ النَّصْرَانِيُّ ـِ وَهْفاً ووِهَافَةً: گرجا کی خدمت کرنا۔
ـــ الشَّيْءُ وَهْفاً ووُهُوفاً: نزدیک ہونا، ممکن ہونا، خُذْ مَا وَهَفَ لَكَ: جو تمہارے نزدیک

یادست رس میں ہو وہ لے لو۔
وَهَفَ النَّبَاتُ: پودوں کا سرسبز ہونا، لہلہانا۔
— الشَّئُ لِلقَوم: کوئی چیز لوگوں کے سامنے آنا، درپیش ہونا۔
— الشَّئُ وَهْفًا: اڑجانا۔
أَوْهَفَ: بلندی سے سامنے آنا (۲) بلند ہونا، مَا يُوهِفُ لَه شَئٌ الا اَخَذَهُ: اس کے سامنے جو چیز بھی آتی ہے وہ اسے لے لیتا ہے۔
الوَاهِفُ: گرجا کا خادم یا منتظم۔
الوِهَافَةُ: گرجا کا انتظامی عہدہ۔
• وَهَقَ الشَّئَ عَنه ـِ (يَهِقُهُ) وَهْقًا: کوئی چیز کسی سے روکنا ھومَوهُوق۔
— فُلَانًا: کسی کی گردن میں پھندا ڈالنا۔
— البَعِيرُ البَعِيرَ: چلتے ہوئے اونٹ کا دوسرے اونٹ کے مقابلہ میں گردن لمبی کرنا اور مقابلہ کرنا۔
أَوْهَقَ الدَّابَّةَ: جانور کی گردن میں پھندا ڈالنا، رسی ڈال کر گرہ لگانا۔
وَاهَقَهُ: کام میں کسی سے مقابلہ کرنا
وَاهَقَت النَّاقَةُ النَّاقَةَ۔
تَوَاهَقَ الرَّجُلَانِ: باہم مقابلہ کرنا۔
— الرِّكَابُ: اونٹوں کا گردنیں لمبی کرنے میں باہم مقابلہ کرنا۔
الوَهَقُ: وہ رسی جس کے دونوں کناروں میں گرہ ہو، اور اسے جانور کے گلے میں کھینچنے کے لئے ڈالا جائے، اَوْهَاق۔
• وَهَلَ فُلَانٌ ـِ (يَهِلُ) وَهْلًا: بھولنا۔
— الى الشَّئِ: کسی چیز کی طرف خیال جانا جس کا قصد نہ ہو (۲) خوف زدہ ہو کر پناہ لینا۔

وَهِلَ الرَّجُلُ ـَ (يَوْهَلُ) وَهَلًا: کمزور ہونا، بزدل ہونا (۲) گھبرانا، ڈرنا۔
— فِيه وعَنه: کسی کام میں غلطی کرنا، اس میں بھول چوک ہو جانا، هو وَهِلٌ وهى وَهِلَةٌ۔
وَهَّلَهُ: خوف زدہ کرنا۔
تَوَهَّلَهُ: غلطی کرانا۔
استَوْهَلَ: کمزور ہونا (۲) گھبرانا خوف زدہ ہونا۔
المُستَوْهِلُ: گھبرا کر ادھر ادھر جانے والا۔
الوَاهِلَةُ: کسی چیز کا آغاز، ابتدا۔
الوَهْلَةُ: اوّل الوَهْلَة: پہلے پہل، بالکل ابتدا، لَقِيتُهُ اوّلَ وَهْلَةٍ ولَاَوّلِ وَهْلَةٍ: میں اس سے پہلے پہل ملا، ظَنَنتُه اوّلَ وَهْلَةٍ صَدِيقِي: میں نے اسے پہلے وہلہ یا بالکل ابتدا میں اپنا دوست سمجھا۔
• وَهَمَ فُلَانٌ فى الشَّئِ واليه ـِ (يَهِمُ) وَهْمًا: کسی ایسی چیز کی طرف خیال جانا جس کا قصد نہ ہو، کسی بات کا وہم ہونا، شبہ ہونا، غلط خیال ہونا۔
— فى الصَّلوٰة: نماز میں سہو ہونا غلطی کرنا۔
— الشَّئُ: دل میں کوئی چیز کھٹکنا دل میں کسی چیز کا خیال آنا۔
وَهِمَ فى الحِسَاب وغيره ـَ (يَوْهَمُ) وَهَمًا: حساب وغیرہ میں بھول ہونا، غلطی ہونا۔
أَوْهَمَ فُلَانٌ: وَهِمَ۔

أَوْهَمَ فُلَانًا: وہم یا شبہ میں ڈالنا۔
— فُلَانًا بِكَذَا: کسی پر کوئی الزام لگانا، کسی بات کا شبہ پیدا کرنا، بدگمانی کرنا۔
— الشَّئَ: پوری چیز چھوڑ دینا
اَوْهَمَ مِن صَلَاتِه رَكْعَةً: اس نے اپنی نماز میں پوری ایک رکعت چھوڑ دی، اَوْهَمَ مِن الحِسَاب ونَحْوِه كَذَا: حساب وغیرہ کی کوئی چیز بالکل بھول جانا، یا اسے چھوڑ دینا۔
اِتَّهَمَ الرَّجُلُ: (اصل میں اَوْهَمَ ہے) مشکوک ہونا۔
اِتَّهَمَهُ بِكَذَا: کسی پر کوئی الزام یا تہمت لگانا، کسی کے ساتھ بدگمانی کرنا۔
— فى قَوْلِه: کسی کی بات میں شک کرنا، اتَّهَمَهُ فَاتَّهَمَ هو ايضًا: اس نے اس پر تہمت لگائی تو وہ بھی متہم ہو گیا، هو مُتَّهَمٌ وتَهِيمٌ۔
تَوَهَّمَ الشَّئَ: کسی بات کا گمان کرنا، تصور کرنا، کسی چیز کا خیال دل میں لانا (خواہ وہ چیز وجود میں ہو یا نہ ہو)۔
— الخَيرَ فِيه: کسی میں بھلائی اور اچھائی کے آثار محسوس کرنا، تاڑ لینا۔
الاِتِّهَام: الزام، تہمت۔
ورقة الاتهام: فرد جرم۔
الاِيهَام: توریہ، التباس، شبہ۔
التُّهْمَةُ والتُّهَمَةُ: الزام، وہ بات جس کا الزام لگایا جائے، ج: تُهَمٌ وتُهَمَات۔
التَّهِيمُ جس پر تہمت لگائی جائے (۲) تہمت

لگانے والا۔
الْمُتَّهَمُ : تہمت زدہ، بدنام، ملزم، ماخوذ۔
الْمُتَّهَمُ فِی قَضِيَّةٍ : مقدمہ میں ماخوذ۔
الْمَوْهُومُ : خیالی، بے بنیاد، تصور کیا ہوا۔
الْوَاهِمُ : غلطی کرنے والا، غلط خیال کرنے والا (۲) وہم میں مبتلا، (۳) بھول جانے والا، أَنْتَ وَاهِمٌ تم غلطی پر ہو، تمہاری خام خیالی ہے۔
الْوَاهِمَةُ : کسی چیز کو تصور میں لانے والی باطنی قوت۔
الْوَهْمُ : وہم، خیال، تصور، دل میں آنے والا خیال (۲) کشادہ راستہ ج: أَوْهَام وَوُهُمٌ وَوُهُوم لاوَهْمَ مِنْ ذٰلِكَ، اس سے مفر نہیں۔
الْوَهْمَةُ : شک، گمان، شبہ۔
الْوَهْمِيُّ : وہمی، وہم والا آدمی (۲) غلط (۳) خیالی، بے بنیاد۔
● وَهَنَ ـِ (يَهِنُ) وَهْنًا : آدھی رات میں داخل ہونا، رات کا ایک حصہ گزر جانا۔
— فُلَانٌ : معاملات، بدن اور کام میں کمزور ہونا۔
— فُلَانًا : کمزور کرنا۔
وَهِنَ : بازو کی کمزوری یا بیماری میں مبتلا ہونا۔
أَوْهَنَ : آدھی رات میں داخل ہونا۔
— فُلَانًا : کمزور کرنا۔
وَهَّنَهُ : کمزور کر دینا، جان نکال دینا۔
تَوَهَّنَ فُلَانٌ : لیٹ جانا، (۲) کمزور ہونا، بے جان ہو جانا۔
— الطَّائِرُ : مردار کھانے سے پرندہ کا بوجھل ہو کر اڑ نہ سکنا۔

الْمَوْهِنُ : آدھی رات کے قریب یا آدھی رات کے کچھ بعد کا وقت۔
الْمَوْهُونُ : رَجُلٌ مَوْهُونٌ کمزور و ناتواں۔
الْوَاهِنُ : کندھے کی ایک رگ جس میں کبھی کبھی درد ہو جاتا ہے، هُوَ وَاهِنٌ : وہ کمزور ہے اس میں کوئی طاقت نہیں۔
الْوَاهِنَةُ : کمزوری، ناطاقتی، (یہ عافیت کی طرح مصدر ہے) کمزور و ناتواں عورت یا مادہ، ج: وُهُنٌ (۲) گدی کا ایک مہرہ، گردن کا مہرہ، (۳) آدمی کے بازو کی ایک بیماری (۴) سب سے نیچے کی پسلی (۵) گھوڑے کے سینہ سے ملی ہوئی پہلی پسلی، إِنَّهُ لَشَدِيدُ الْوَاهِنَتَيْنِ : وہ بہت مضبوط سینہ والا ہے۔
الْوَهْنُ : کمزوری، بدن کا سوکھا پن، (۲) موٹا اور پست قد آدمی (۳) تقریباً آدھی رات یا اس کے کچھ بعد کا وقت۔
الْوَهَنُ : کمزوری، ناطاقتی۔
الْوَهْنَانَةُ : ناز و نعمت کے باعث کاموں میں سست عورت۔
الْوَهِينُ : مزدوروں کا نگراں جو ان سے اپنی راہنمائی میں کام کراتا ہے۔
● الْوَهُّ : رنج، غم، وَهًّا مِنْ هٰذَا وَهَّ : اس سے بہت ہی رنج ہے۔
وَهْوَهَ فِی صَوْتِهِ : گھبرا کر بڑبڑانا
— الْمَرْأَةُ : عورت کا غم سے چلانا۔
— الْأَسَدُ فِی زَئِيرِهِ : شیر کا بار بار دہاڑنا۔

الْمُوَهْوِهَةُ : زکام سے بے چین کپکپی میں مبتلا ہونے والی عورت۔
الْوَهْوَاهُ : انتہائی تیز و پھرتیلا گھوڑا جو روکے نہ رکتا ہو، رَجُلٌ وَهْوَاهٌ : ڈرپوک و بزدل۔
الْوَهْوَهَةُ : ہنہناہٹ کے بعد کی آواز جو گھوڑے کے حلق میں گونجتی ہے۔
● وَهَى الرَّجُلُ ـِ (يَهِی) وَهْيًا وَوُهِيًّا : بے وقوف ہونا (۲) کمزور ہونا۔ هُوَ وَاهٍ ج: عاقل کے لئے وُهَاةٌ غیر عاقل کے لئے وُهِیٌّ۔
— الْحَائِطُ : دیوار میں دراڑیں پڑ کر گرنے کے قریب ہونا۔
— الثَّوْبُ : کپڑا جگہ جگہ سے پھٹ جانا۔
— رِبَاطُ الشَّیْءِ : بندش یا بند کا ڈھیلا ہو جانا۔
— السَّحَابُ : بادل کا زور سے برسنا، بارش سے پھٹ پڑنا۔
أَوْهَاهُ : کمزور و ڈھیلا کرنا۔
— يَدَهُ : ہاتھ کو چوٹ مار کر توڑ دینا۔
الْأُوهِيَةُ : پہاڑ کی چوٹی سے وادی کی زمین تک کا حصہ۔
الْوَاهِی : کمزور، بے تک، بے بنیاد۔
الْوُهْیُ : کسی چیز کی پھٹن، شگاف، دراڑ ج: أَوْهِيَة وَوُهِیٌّ۔
الْوَهْيَةُ : ایک دفعہ کا فعل (۲) کسی چیز کا شگاف، پھٹن۔
الْوَهِيَّةُ : موٹی اور بڑی ذبح کئے جانے کے قابل اونٹنی (۲) موتی۔
الْوُهَيَّةُ : وَهْيَة کی تصغیر چھوٹا شگاف، معمولی سی پھٹن۔
وَاهًا : کلمۂ تعجب جو کسی چیز کی تحسین

کے موقع پر کہا جاتا ہے۔ جیسے، واھاً لَهُ دبہ: وہ کتنا اچھا ہے یا وہ بہت ہی خوب ہے (۲) حسرت کے لئے بھی آتا ہے جیسے واھاً علیٰ مَا فَات: افسوس اس چیز پر جو کہ چھوٹ گئی یا ہاتھ سے نکل گئی (۳) دکھ درد کے اظہار کے لئے بھی آتا ہے، جیسے، واھاً وواہ: آہ آہ...

و ــــــ ی

• وَیْ: کلمۂ تعجب، بعض کے نزدیک کلمۂ زجر و توبیخ ہے، وَیْ لِزَیْدٍ زید کتنا اچھا ہے! یا زید کو خبردار رہنا چاہیے، یا زید پر افسوس ہے۔ بمعنی وَیل (ہلاکت) بھی بولا جاتا ہے کبھی اس کے بعد کاف خطاب لگایا جاتا ہے کہتے ہیں وَیْكَ یا وَیْ بكَ یا فلان، فلانے تیرا برا ہو، تو ہلاک ہو، تیرا ناس ہو، (یہ تو نے کیا کیا)۔

• وَیْبُ: بمعنی وَیل، وَیْبكَ وَوَیْبُ لَكَ وویباً لكَ: تیرا ناس ہو، تجھ پر افسوس ہے، تو ہلاک ہو، تجھ پر افسوس ہے، وَیْبَ فُلانٍ: فلاں کا ناس ہو، وہ ہلاک ہو، اس پر افسوس ہے، تجھے کیا ہو گیا، اسے کیا ہو گیا (بطور افسوس و مذمت)۔

وَیْباً لِهذا: اس پر تعجب ہے۔

الوَیْبَة: مصیبت (۲) رسوائی (۳) دو کیلہ یا اردب کے چھٹے حصہ کے مساوی ایک پیمانہ۔

• الوَیْجُ: دو بیلوں کے درمیان لمبی لکڑی۔

• وَیْحٌ: رحم و درد مندی کا کلمہ، تعریف و تعجب اور ویل کے معنی میں بھی آتا ہے وَیْحٌ لَه وَوَیْحاً له وویحه: اس بیچارے کا کتنا برا حال ہے یا وہ کتنا بدبخت ہے (۲) وہ بہت خوب ہے، (۳) اس کا ناس ہو، اس کا بیڑا غرق ہو۔

الواحَة: صحرا میں سبزہ زار، نخلستان۔

• الوَیْسُ: غربت، مفلسی۔

وَیْسٌ: رحم اور مدح کے لئے ہے، وَیْسَهُ: وہ بہت خوب ہے وہ کتنا پیارا ہے۔ بیچارہ کیسی حالت میں ہے، وَیْسٌ لَهُ ووَیساً له بھی کہتے ہیں، لقی وَیْساً اس نے مراد کو پالیا۔

وَیْكَ: تیرا برا ہو۔

• وَیَّلَهُ: کسی کو بار بار وَیْلٌ لَكَ وَیْلٌ لَكَ کہنا، بار بار ہلاکت کی بد دعا کرنا وَیَّلَ لَه بھی مستعمل ہے۔

تَوَایَلا: ایک دوسرے کو ہلاکت کی بد دعا کرنا۔

تَوَیَّلَ: مصیبت آنے پر تباہی کی بد دعا کرنا، یَا وَیْلَاه کہنا ہائے کیسی مصیبت ٹوٹ پڑی میں تباہ ہو جاؤں تو اچھا ہے

الوَیْلُ: نزول آفت، ہلاکت، کلمۂ عذاب ہے، بربادی اور تباہی کے معنی میں قرآن پاک میں ہے۔ "وَیْلٌ لِلْمُكَذِّبِیْنَ" تکذیب کرنے والوں کے لئے عذاب اور بربادی کو مقدر کیا گیا ہے۔

الوَیْلَة: رسوائی، واوَیْلَتَاه آہ اس کی کیسی رسوائی ہوئی (۲) مصیبت، آفت، ج: وَیْلات؛

وَیْلُمِّهِ: اس کی اصل وَیْلٌ لِاُمِّهِ ہے، بددعا کے لئے آتا ہے، وہ تباہ ہو، برباد ہو، کبھی کسی بات پر تعجب کے لئے بھی آتا ہے، بمعنی "قَاتَلَهُ اللهُ" یا "لا أبَ لكَ" (یہ بددعا نہیں) رَجُلٌ وَیْلُمِّهِ: چلتا پرزہ، چالاک آدمی۔

• وَیْمٌ، وَیْمَة: تہمت، چغلخوری۔

الوَانَة: پست قد آدمی، پست قد عورت۔

الوَیْنُ: سیاہ انگور۔

الوَیْنَة: سیاہ منقی۔

• وَیْهِ وَوَیْهاً: کلمۂ تحریض، شاباش بہت خوب، مزید کام پر اکسانے کے لئے بولا جاتا ہے، وَیْهاً یا فُلانُ کہتے ہیں، یہ کلمہ واحد، تثنیہ، جمع مذکر اور مؤنث سب کے لئے مستعمل ہے۔

بابُ الیاء

•الیاء : حروف ہجائیہ کا اٹھائیسواں حرف یا ایک اصلی ہوتی ہے جیسے یمین ویَسَار (ان دونوں لفظوں میں وہ مادہ کا جزہے) دوسری یا زائدہ جیسے کبیر وصغیر میں، کبھی کسی دوسرے حرف کا بدل ہوتی ہے أَرَانِب کے بجائے أرَانِی کہتے ہیں، یہاں یا باکے بدلے میں ہے الیاءُ المُفْرَدَۃُ (۱) یہ مونث کی ضمیر کے لئے آتی ہے جیسے تقومین یا قومی میں (۲) فعل مضارع کے شروع میں آتی ہے جیسے یقوم ویقمن میں (۳) واحد متکلم کی ضمیر کے لئے جیسے ضَرَبَنی (منصوب) غلامی (مجرور) میں (۴) تثنیہ کے لئے جیسے رَجُلَین (حالت نصب وجرمیں) (۵) جمع کے لئے جیسے المؤمنین میں (۶) اطلاق واشباع کے لئے یعنی کسرہ کو کھینچ کر پڑھنے کیلئے۔

الیاءُ المُشَدَّدَۃُ : یہ یانسبت کے لئے ہے جیسے کوفیٌّ ومَدَنیٌّ : کوفہ یا مدینہ والا

، یاء نداء بعید کے لئے، بعید حقیقۃً ہو یا حکماً کبھی برائے تاکید نداء قریب کے لئے بھی آتی ہے حروف ندا میں یا کا استعمال سب سے زیادہ ہے اسی لئے حرف ندا محذوف ہونے کی صورت میں صرف یا کو ہی مقدر مانا جاتا ہے جیسے قرآن پاک میں ہے "یُوسُفُ أَعْرِضْ عن هٰذا" اصل میں یا یوسف ہے، یا برائے تعجب بھی آتی ہے جیسے یا لہ رجلا ومن رَجُلٍ، کیا عجیب آدمی ہے، یا لہ من فارس، کیسا سوار ہے! برائے تنبیہ جیسے یا لَیتَنِی کُنتُ مَعَهُم وَیا رُبَّ کاسِیَۃٍ فی الدنیا عَارِیَۃٌ یومَ القِیَامَۃِ، یہاں منادی محذوف ہے۔ کاش میں ان کے ساتھ ہوتا، اس پر آگاہی مقصود ہے کہ مجھے ان کے ساتھ نہ ہونے کا افسوس ہے۔ کتنی ہی دنیا میں لباس پہنی عورتیں قیامت کے روز برہنہ ہوں گی یہاں بھی اس بات پر تنبیہ مقصود ہے کہ دنیا کے حال پر خوش ہونا غلط ہے اصل وہ حالت ہے جو قیامت میں ہوگی۔

یا اَللّٰہ ! ابھارنے کے لئے: ہاں چلے چلو، چلے آؤ، کرتے رہو۔

یا تُرَی ! نہ معلوم، خدا کرے ایسا ہو، دیکھئے کیا ہوتا ہے، ارے بھائی وغیرہ حیرانی اور پریشانی کے وقت کوئی فرضی مخاطب بنا کر ایسا کہا جاتا ہے

الیَارْدَۃُ : گز ۳۶ انچ کے برابر لمبائی کا پیمانہ، ایک میل (۱۷۶۰) گز کے برابر

•یَئِسَ منہ ـَ (یَیْأَسُ ویَیْئِسُ) یَأسًا ویَآسَۃً : کسی چیز سے ناامید ہونا مایوس ہونا، ھو یَائِسٌ ویَئُوسٌ ویَئِسٌ۔

ـــ المَرأَۃُ : عورت کا بانجھ ہوجانا ھی یائِسَۃ ویَئِسَۃ، یَائِسٌ بھی کہا جاتا ہے۔

ـــ الشیءَ : جاننا جیسے أَلَمْ یَیْأَسُوا أَنِّی فارِسٌ، کیا ان کو معلوم نہیں کہ میں ماہر گھوڑا سوار ہوں (یہ اس معنی میں بہت کم مستعمل ہے)۔

أَیْأَسَہُ منہ إیئاسًا : مایوس وناامید کرنا

ـــ اللّٰہُ المرأَۃَ : خدا کا عورت کو بانجھ کرنا۔

یَأَّسَہُ منہ : مایوس وناامید کرنا۔

اتَّأَسَ منہ : مایوس ہونا۔

اِسْتَیْأَسَ منہ : مایوس ہونا۔

المَیْئُوس منہ : وہ چیز جس سے مایوسی ہوجائے۔

الیَأْسُ : ناامیدی، مایوسی۔

سِنُّ الیَأْسِ : پیدائش بند ہوجانے کی عمر جس میں حیض منقطع ہوجاتا ہے اور حمل قرار نہیں پاتا۔

•یَأْیَأَ یَأْیَأَۃً ویَأْیَاءً : لوگوں کو جمع کرنے کے لئے یا یا (آؤ آؤ) کہنا۔

ـــ بالقَومِ : ضیافت وغیرہ کے لئے بلانا۔

ـــ بالإبل : اونٹوں کی رفتار کو ہلکا کرنے کے لئے "آئی" کہنا

یَأْیَأْ : ایک آواز جس سے لوگوں کو اکٹھا کیا جاتا ہے۔

الیَأْیَاءُ : ایک چھوٹے شکاری پرندے یویو کی آواز۔

الیُؤْیُؤُ : شکرے جیسا ایک شکاری پرندہ جس کی دم چھوٹی ہوتی ہے۔

ج : یَآیِئُ۔

ی ــــ ب

•یَبَّبَہُ : ویران کرنا، ویرانہ بنانا۔

الیَبَابُ : ویرانہ، اجاڑ، أَرْضٌ یَبَابٌ ویران واجاڑ علاقہ جہاں کوئی چیز نہ پائی جائے، دَارُھُم خَرَابٌ

يَبَابٌ. ان کا گھر ویران واجاڑ
ہے، مکینوں سے خالی ہے حوضٌ
يَبَابٌ: خالی حوض یا تالاب۔
يَبِسَ ـَ (يَيْبَسُ وَيَيْبِسُ) يُبْسًا
وَيُبُوْسَةً: خشک ہونا سوکھ جانا
هُوَ يَابِسٌ وَيَبِسٌ وَيَبِيْسٌ
وَيَبُوْسٌ
ـــ مَابَيْنَ الرَّجُلَيْنِ: دو آدمیوں کا
تعلق منقطع ہونا۔
أَيْبَسَ: خشک زمین میں آجانا یا اس میں
چلنا، قحط میں ہونا۔
ـــ القَوْمُ: لوگوں کا قحط کی زد میں آنا
ـــ الأرْضُ: زمین کے نباتات اور
سبزے کا خشک ہوجانا. هي مُوْبِسَةٌ
ـــ الشيءَ: سکھانا، خشک کرنا۔
ـــ اللّٰهُ يَدَهُ: (بددعا) خدا اس
کا ہاتھ شل کردے۔
أَيْبِسْ: خاموش رہ، چپ رہو۔
يَابَسَهُ: کسی کے ساتھ سختی اور روکھے پن سے
پیش آنا۔
يَبَّسَهُ: خشک کرنا، سکھانا۔
اتَّبَسَ: خشک ہوجانا، سوکھنا، مطاوع
يَبَّسَهُ۔
الأَيْبَسُ، أَيْبَسُ منه: اس سے زیادہ
خشک بينهم شَدَئٌ أيْبَسُ ان
میں باہمی تعلقات ختم ہیں (۲) پنڈلی
میں خشک ہڈی جو دبانے سے دکھتی
ہے اور اگر وہ ٹوٹ جائے تو پنڈلی ہی
جاتی رہتی ہے، ج: أَيَابِسُ۔
الأَيْبَسَانِ: کلائی یا پنڈلی کی دو ہڈیاں
(۲) ٹخنوں تک پنڈلی کا وہ حصہ جس پر
گوشت نہیں ہوتا، ضَرَبَ أَيْبَسَهُ
اس کی پنڈلی کی ہڈی پر ضرب لگائی۔
الايابِسُ: کلائی اور ٹخنوں کا بالائی
حصہ. ضرب الايابِسَ اس کی
کلائی اور ٹخنوں کے اوپر ضرب لگائی
(۲) وہ خشک اور سخت چیزیں جن
پر شمشیر زنی کی مشق کی جاتی ہے
یا تلواروں کو مار کر تجربہ کیا جاتا ہے
المِيْبَاسُ: خشک کرنے والی چیز
(مذکر و مؤنث دونوں کے لئے)
خشکی لانے والی ہوا۔
اليَابِسُ: خشک سوکھا، وَجْهٌ يَابِسٌ
مرجھایا ہوا چہرہ (۲) بے فیض و بے
خیر آدمی جس سے کسی کو نفع نہ پہنچے.
سَكْرَانُ يَابِسٌ: نشہ میں مدہوش
جو بول نہ سکے، ج: يُبْسٌ ويُبَّسٌ
اليَبَاسُ: اليَابِسُ، أَرَطْبٌ أَم
يَبَاسٌ: تر ہے یا خشک؟
يَبَابِسُ: باعث شرم حرکت، عیب
شرمگاہ۔
اليَبْسُ: اليَابِسُ، حَطَبٌ يَبْسٌ
سوکھی لکڑیاں (ایندھن)، شَاةٌ
يَبْسٌ وہ بکری جس کا دودھ خشک
ہوگیا ہو، جَمْعٌ يَابِسٌ. وہ
مجمع جس میں نقل و حرکت نہ ہو،
منجمد جماعت، ج: أَيْبَاسٌ
يَبْسٌ بَحْرٌ کی ضد: بحر و بر۔
اليَبَسُ: اليَابِسُ، أَرْضٌ يَبَسٌ
بہت خشک زمین. مَكَانٌ يَبَسٌ
وہ جگہ جس کا پانی ختم ہوگیا ہو
قرآن پاک میں ہے فَاضْرِبْ
لَهُمْ طَرِيقًا فِي الْبَحْرِ يَبَسًا
ان کے لئے سمندر میں ایسا راستہ
بنا جس میں پانی نہ رہے، شَاةٌ
يَبَسٌ: دودھ خشک ہوجانے والی
بکری، امْرَأَةٌ يَبَسٌ: بے کار
عورت جس سے کوئی فائدہ نہ ہو
ج، أَيْبَاسٌ
اليُبْسَةُ: أَتَانٌ يُبْسَةٌ: لاغر گدھی
جس کی ہڈیاں نکل آئی ہو۔
اليَبْسَةُ: دودھ خشک ہوجانے والی
بکری، أَتَانٌ يَبْسَةٌ: دبلی
ہڈیاں نکلی ہوئی گدھی. ج: يِبَاسٌ
اليُبْسُ: خشکی، سوکھاپن۔
اليُبُوْسَةُ: (ضد الرّطوبة) خشکی
(۲) روکھاپن، درشتی مزاج
اليَبِيسُ: اليَابِسُ: سوکھ جانیوالی
ادھر ادھر بکھری ہوئی سبزیاں اور
گھاس وغیرہ، مرجھائی ہوئی سبزیاں
یا پودے، رَجُلٌ وامْرأةٌ يَبِيسٌ
بے نفع اور بے خیر مرد و عورت، روکھا
مرد یا عورت۔
يَبِيسُ الماءِ: خشک پسینہ
اليَتُوْعُ: ہر وہ پودا جس میں سے
دودھ نکلتا ہو
يَتَمَ ـِ (يَيْتِمُ) يُتْمًا: تنہا رہ جانا
الصَّبِيُّ أو الوَلَدُ: بچہ یا نابالغ اولاد
کا بے باپ رہ جانا، یتیم ہوجانا۔
ـــ الصَّغِيرُ من الحيوان او البهائم
جانوروں اور چوپاؤں کا بے ماں رہ جانا
ماں مرگئی ہو یا چھوڑ کر الگ ہوگئی ہو
ـــ الفَرْخُ: وہ چوزہ جس کا باپ یا
ماں نہ ہو، هو يَتِيمٌ وَيَتْمَانُ
ج: يَتَامَى وأيْتَامٌ۔
يَتِمَ ـَ (يَيْتَمُ) يُتْمًا ويَتْمًا
تھکا ماندہ ہونا (۲) سست و
کوتاہ کار ہونا۔
ـــ من الأمرِ: کام سے بچ نکلنا۔
يَتُمَ ـُ (يَيْتُمُ) يُتْمًا: یتیم ہونا
أيْتَمَت المَرْأَةُ: عورت کا یتیم
بچہ والی ہونا، هي مُؤْتِمٌ ومُؤْتِمَةٌ
ج: مَيَاتِيمُ
ـــ الصَّبِيَّ: یتیم بنانا۔
يَتَّمَهُ: یتیم بنانا

المُیْتِمَۃُ : وہ جنگ جو بچوں کو یتیم بناڈالے، اسی لئے کہتے ہیں: الحَرْبُ مَیْتَمَۃٌ ومَأْیَمَۃٌ جنگ بچوں کو یتیم اور عورتوں کو بیوہ بنا دیتی ہے یعنی ان کے مردوں کو ہلاک کردیتی ہے تو بچے یتیم اور عورتیں بیوہ ہوجاتی ہیں (۲) یتیم کی جمع، ج: مَیَاتِمُ۔

الیُتْمُ : یتیمی کی حالت، یتیمی۔

الیَتَمُ : غم۔

الیَتَمُ : فی سَیرِہٖ یَتَمٌ : اس کی رفتار میں کمزوری یا سستی ہے (۲) ضرورت۔

الیَتِیْمُ : بے باپ کا (انسانی) بچہ نابالغ لڑکا جس کا باپ مرگیا ہو (۲) بے ماں کا جانور (چوپائے) کا بچہ (۳) نادر المثال شے، بےمثال، بےنظیر۔ ج: اَیْتَامٌ ویَتَامیٰ ویَتَمَۃٌ ویَتَائِمُ ومَیْتَمَۃٌ

الیَتِیْمَۃُ : مؤنث الیتیم (۲) ریت کے ٹیلوں سے الگ تھلگ ٹیلا (۲) دُرِّ نایاب بیش قیمت اور بےنظیر موتی، الجُمُعَۃُ الیَتِیْمَۃُ مصر والوں کے نزدیک رمضان مبارک کا آخری جمعہ، ج: یَتَامیٰ ویَتَائِمُ

یَتَنَتِ الحَامِلُ :۔ (یَتْنِ) یَتْنًا حاملہ کے بطن سے بچہ کا الٹا پیدا ہونا پاؤں پہلے اور سر بعد میں نکلنا، کہتے ہیں، وضَعَتْہُ اُمُّہٗ یَتْنًا اسے اس کی ماں نے الٹا جنا۔

أَیْتَنَتِ الحَامِلُ : یَتَنَتْ، ھی مُوْتِنٌ ومُوْتِنَۃٌ۔

یَتَّنَتِ الحَامِلُ : اَیْتَنَتْ۔

الیَتْنُ : پاؤں کے بل بچہ کی پیدائش۔

یَثْرِب : مدینہ منورہ کا قدیم نام۔

یَحْییٰ : ایک پیغمبر کا نام۔

• الیَحْمُوْرُ : چھوٹی سرخ دم کا بارہ سنگا (۲) گاؤخر، ج: یَحَامِیر دیکھئے (حمر)

الیَحْمُوْمُ : دیکھئے (حمم) سیاہ چیز، دھواں (۲) لڑان والا جانور

• اَیْدَعَ الحَجَّ علیٰ نَفْسِہٖ، احرام کے وقت خوشبو لگاکر خود پر حج واجب کرلینا۔

۔۔۔ الیَمِیْنَ علیٰ نَفْسِہٖ : اپنے اوپر قسم واجب کرنا۔

یَدَّعَہٗ : اَیْدع (زعفران) سے رنگنا، یَدَّعَہُ الصَّبَّاغُ : رنگ ریز نے اسے ایدع سے رنگا۔

الاَیْدَعُ : زعفران (۲) ایک قسم کا سرخ گوند جو عمدہ قسم کی وارنش میں کام آتا ہے اور بطور دوا بھی استعمال کیا جاتا ہے (دم الاخوین)

• الیَدَكُ : ٹٹو

• یَدَاہٗ ۔ (یدیہ) یَدْیًا، ہاتھ کو زخمی کرنا، چوٹ لگانا۔

۔۔۔ الصَّائِدُ ونَحْوُہُ الظَّبْیَ وغَیْرَہٗ : شکاری وغیرہ کا ہرن وغیرہ کا پاؤں جال میں پھنسانا، ھو مَیْدِیٌّ۔

۔۔۔ فُلَانًا والیہ وعلیہ یَدًا کسی کے ساتھ احسان کرنا، انعام دینا۔

یَدِیَ فُلَانٌ ۔ (یَیْدیٰ) یَدًی : بھلائی کرنا، بخشش کرنا (۲) کمزور ہونا۔

۔۔۔ من یَدِہٖ ؛ ہاتھ خشک ہوجانا شل ہوجانا، بد دعا کے طور پر کہتے ہیں، مالہ یَدِیَ من یَدِہٖ اومن یَدَیْہ، اسے کیا ہوا، اس کا ہاتھ شل ہوگیا یا اس کے دونوں ہاتھ بیکار ہوگئے۔

یُدِیَ : ہاتھ میں تکلیف ہونا۔

۔۔۔ یَدُہٗ : ہاتھ شل (بے حرکت) ہوجانا

اَیْدیٰ فُلَانًا والیہ اوعندہ یداً : کسی کے ساتھ احسان کرنا، کہتے ہیں، ما اَیْدیٰ فُلَانًا وفُلَانَۃً اس نے فلاں مرد اور فلاں عورت کا خیال نہیں کیا۔

یَادَاہٗ : کسی کے ہاتھ پر بیعت کرنا (۲) دست بدست دینا، اَعْطَاہٗ مُیَادَاۃً : اسے ہاتھ کے ہاتھ (فوراً) دیا

المُوْدِی : احسان کنندہ، المودیٰ الیہ : جس پر احسان کیا گیا ہو

المَیْدِیُّ : اگلی ٹانگ سے جال میں پھنسا ہوا (۲) ایک ہاتھ سے لولا۔

الیَدُ : ہاتھ (اس کا اطلاق مونڈھے سے انگلیوں کے کناروں تک ہوتا ہے) (مؤنث ہے) (۲) ہر چیز کو پکڑنے کا دستہ جیسے ید السِّکِّین والسَّیف والفَاْسِ والرَّحیٰ، چھری، تلوار کلہاڑی اور چکی کا دستہ (۳) کرتے وغیرہ کی آستین (۴) احسان وانعام جو دوسروں پر کیا جائے۔ نعمت (۵) اقتدار (۶) طاقت وقدرت (۷) کہتے ہیں مالی بِہٰذا الاَمْرِ یَدَانِ، اس کام کی مجھ میں نہ طاقت ہے نہ قدرت (۸) مددگار جماعت ھُمْ یَدُہٗ : وہ اس کے مددگار ہیں۔ وھم یَدٌ علیٰ غَیرِھم وہ غیروں کے مقابلہ میں ایک ہیں متحد ہیں (۹) ملکیت، قبضہ، ھو فی یَدِی : وہ میری ملکیت اور

قبضہ میں ہے (۱۰) رہن کی ضمانت
(۱۱) اطاعت وانقیاد، ھٰذہ
یَدِی لَكَ: میں تمہارا فرمانبردار
ہوں۔ اعطی بیدہ: وہ اس
کے سامنے جھک گیا، اس کا تابع ہوگیا
اَعْطَی الجِزْیَةَ عن یَدٍ
اس نے ذلیل وسرنگوں ہوکر جزیہ
ادا کیا (۱۲) بازو (۱۳) جانور کی اگلی
ٹانگ (۱۴) پرندے کا بازو (۱۵)
اثرورسوخ (۱۶) اہلیت (۱۷) مدد (۱۸)
فریادرسی (۱۹) ندامت (۲۰) راستہ
(۲۱) ظلم سے رکاوٹ۔ ج: اَیْدٍ
ویُدِیٌّ و اَیَادٍ۔ الاَیْدِی
العَامِلَة: افرادی طاقت۔
ضَرَبَ یَدَہُ فی کذا: کوئی کام
شروع کرنا، کسی کام میں حصہ لینا۔
الیَدُ العُلْیَا خیرٌ من الیَد
السُّفْلٰی: دینے والا ہاتھ لینے والے
ہاتھ سے بہتر ہے۔
خَرَجَ من تحتِ یَدِہ فُلَانٌ
فلاں کو فلاں سے تعلیم ملی اور اس کی
پرورش ہوئی۔
الاَمْرُ بِیَدِ فُلَانٍ: معاملہ اس
کے زیرتصرف ہے وہ جس طرح
چاہے انجام دے۔
ھو طَوِیْلُ الیَد وطویل البَاع
وہ سخی ہے (۲) وہ اچکا ہے۔
ھو اَطْوَلُ یَدًا منہ: وہ اس سے
زیادہ کریم وسخی ہے۔
مَشٰی بین یَدَیْہِ: وہ اس کے سامنے
چلا۔
سُقِطَ فی یَدِہٖ او فی یَدَیْہِ: وہ
نادم ہوا، وہ پچھتایا، یا حسرت سے کف
افسوس ملنے لگا۔
بِعْتُہُ یَدًا بِیَدٍ: میں نے اسے
نقد فروخت کیا، دست بدست دیا
جَاءَ فُلَانٌ بِمَا اَدَّتْ یَدٌ
اِلٰی یَدٍ: فلاں ناکام ونامراد آیا
لَا اَفْعَلُہُ یَدَ الدَّھْرِ: میں
اسے کبھی بھی نہ کروں گا۔
لَقِیْتُہُ اَوَّلَ ذَاتِ یَدَیْن
میں اس سے سب سے پہلے ملا۔
ابْتَعْتُ الغَنَمَ او نحوھا
الیَدَیْن او بالیَدَیْن: میں نے
اسے بھیڑیں وغیرہ مختلف قیمتوں سے
فروخت کیں، کچھ گراں اور کچھ ارزاں
بَاعَ الغَنَمَ الیَدَانِ: میں نے
بھیڑیں اس طرح فروخت کیں کہ ایک
ہاتھ دیں اور دوسرے ہاتھ سے
قیمت وصول کی۔
اَعْطَاہُ مالًا عن ظَھْرِ یدٍ: میں
نے اسے ازراہ کرم اسے مال دیا (جو
نہ قرض تھا نہ انعام اور نہ بیع سے
متعلق) کسی کو بددعا کے لئے کہا
جاتا ہے لِلْیَدَیْنِ ولِلْفَمِ
اس کا منہ اور ہاتھ ٹوٹیں۔
بَیْنَ یَدَیِ السَّاعَة: قیامت
سے پہلے۔
لہ عندی یَدٌ او یَدٌی: اس
کا مجھ پر احسان ہے۔
لہ یَدٌ بیضاء فی ھذا الامر
اس معاملہ میں اس کا اہم کردار ہے
یا اسے کمال حاصل ہے۔
یَدُہُ قَصِیْرَة: وہ کوتاہ دست
ہے کام کے لائق نہیں۔
لہ اَیَادٍ بیضاء: اس کے بڑے
احسانات ہیں، بڑے کارنامے
ہیں۔
لہ الیَدُ الطُّولٰی فی العِلم
وہ بڑا عالم ہے
ذَھَبُوا اَیْدِیَ او اَیَادِیَ سَبَا
وہ تتر بتر ہوگئے، منتشر ہوگئے۔
ھٰذا مَاقَدَّمَتْ یَدَاكَ: یہ
تمہاری کمائی ہے، یہ تمہارا پیش کردہ
اثاثہ ہے۔
الاَمْرُ بیدِ اللّٰہ: معاملہ خدا کے
ہاتھ میں ہے۔
ضَرَبَ القاضی علٰی یَدَیْہِ
قاضی نے اسے تصرف سے روک دیا۔
یَدُ الجَوْزَاء: ایک ستارہ کا نام۔
مالك علیہ یَدٌ: تم کو اس پر
قابو نہیں ہے۔
یَدُ اللہ فوقَ (او علی) الجَمَاعَة:
جماعت پر اللہ کا ہاتھ ہے، یعنی وہ
اس کا محافظ ونگراں ہے۔
لَہٗ یَدٌ فی کذا: اسے فلاں چیز میں
دخل ہے۔
الیُدَاءُ: ہاتھ کا درد
الیَدُّ: بمعنی یدٌ۔
الیَدَوِیُّ، دستی، ہاتھ کا بنا ہوا
الاَشْغَال الیَدَوِیَّة: دستکاریاں
ہاتھ سے کئے جانے والے کام۔ شُغْلٌ
یَدَوِیٌّ: دستکاری۔
الیَدِیُّ، رَجُلٌ یَدِیٌّ: ماہر دستکار
ھی یَدِیَّة، ثَوْبٌ یَدِیٌّ
کشادہ یا ڈھیلا کرتا وغیرہ۔
الیَرْبُوعُ: دیکھئے (ربع)
یَرِعَ یَیْرَعُ، یرعًا ویَرَاعَةً
بزدل ہونا۔
الیَرَاعُ، سرکنڈا، نرکل (۲) جگنو
(۳) چھوٹی بھیڑیں وغیرہ (۴) بزدل
(گویا اس کے پاس دل ہی نہیں وہ
بانس کی طرح کھوکھلا ہے) (۵) بے
عقل وخرد جس کی کوئی رائے نہ ہو۔
الیَرَاعَة: یراعٌ کا واحد، ایک سرکنڈا

یا نرسل یا ایک جگنو (۲) نرسل کا قلم
(۳) جھاڑی، درختوں کا جھنڈ (۴)
بانسری (۵) بزدل، ھو یَرَاعَۃٌ
وہ بزدل ہے (۶) بے وقوف (۷)
شتر مرغ (۸) بھنگا۔
الیَرَعُ: جنگلی گائے کا بچہ
الیَرَعُ: مچھر کی طرح کا چھوٹا جانور جو منہ
کے گرد گھومتا ہے (۲) جنگلی گائے
کے بچے۔
الیُرُوعُ: خوف، بزدلی۔
•یَرِقَ الاِنسانُ او الزَّرعُ: مرض
یرقان میں مبتلا ہونا، ھو مَیرُوقٌ
الیَارَقُ: دست بند، ہاتھ کے کنگن کی
ایک قسم۔
الیَرَقَانُ: ایک آفت جو نباتات کو
زرد کردیتی ہے (۲) یرقان کی بیماری
جس میں صفرا آسانی کیساتھ آنتوں
تک نہیں پہنچتا اور خون میں شامل
ہوکر پورے بدن میں زردی پھیل جاتی
ہے۔
الیَرَقَانَۃُ: بعض حیوانات کی
نشوونما کا ایک مرحلہ، یرقان کا واحد
•الیَرُونُ: زہر (۲) ہاتھی کا دماغ،
(۳) منی (۴) چوپائے کا پسینہ
• یَرَّنَا، یَرَنّاً میں رنگنا۔
الیُرَنَّا: مہندی یا مہندی جیسا ایک
رنگ جس سے رنگائی کیجاتی ہے
الیُرَنَّاءُ: الیُرَنَّا۔
•یَسَرَ الشَّیءُ ـــ (یَیسِرُ) یَسْراً
آسان ہونا، ممکن ہونا (۲) نرم ہونا،
قابو میں ہونا۔ یَسَرَ الانسانُ
والحیوانُ: انسان وجانور کا فرماں
بردار ہونا۔
ـــ الحَامِلُ: حاملہ کا آسانی سے بچہ
جننا۔

ـــ لہ فی الامرِ یُسْراً ویَسَاراً
کسی کام میں کسی کے لئے آسانی
پیدا کرنا۔
ـــ فُلانٌ یَسْراً: نیچے کی طرف
بدن کو بل دینا (۲) رسّی کو بل دینا
تیروں سے جوا کھیلنا۔
ـــ فُلاناً ونَحوَہُ: کسی کے بائیں
حصہ پر مارنا یا زخمی کرنا۔
ـــ الشَّیءَ: کسی چیز کے بائیں طرف سے
آنا (۲) بائیں جانب لیجانا۔
ـــ فُلاناً: کسی ک [illegible] رہ کے قریب
نیزہ مارنا۔
ـــ القَومُ الجَزُورَ: اونٹنی کو ذبح
کرنے کے بعد ٹکڑے کرکے باہم
تقسیم کرنا۔
ـــ مَالَہُ: مال کو آپس میں تقسیم
کرنا، کہتے ہیں اَسَرُوہُ ویَسَرُوا
مَالَہُ: اسے قید کرکے اس کا مال
لیکر آپس میں بانٹ لیا۔
یَسِرَ الشَّیءُ ـــ (یَیسَرُ) یَسَراً
آسان ہونا، ھو یَسِرٌ ویَسِیرٌ
ـــ فُلانٌ یَسَاراً ویُسْراً: آسودہ
اور مالدار ہونا۔
یَسُرَ الشَّیءُ ـــ (یَیسُرُ) یُسْراً
ویَسَارَۃً: ہلکا اور آسان ہونا
(۲) کم اور معمولی ہونا، ھو یَسِیرٌ
أَیسَرَ فُلانٌ: آسودہ ہونا مالدار
ہونا۔
ـــ الحَامِلُ: حاملہ کی ولادت آسان
ہونا، بآسانی بچہ جننا۔
ـــ لہ فی الامرِ: کسی کو سہولت
دینا، کسی کے لئے کوئی کام آسان کرنا۔
ـــ فُلاناً: کسی پر مطالبہ میں نرمی کرنا
ـــ اِبِلَہُ وغَیرَھا: اونٹوں وغیرہ
کو بائیں جانب موڑنا۔

یَاسَرَ: بائیں جانب چلنا، یاسَرَ
بالقَومِ: لوگوں کی بائیں جانب
چلنا۔
ـــ فُلاناً ونَحوَہُ: کسی کے ساتھ نرمی
برتنا۔
یَسَّرَ فُلانٌ: کسی کے جانوروں کا آسانی
سے بچے جننا اور کسی جانور کا ضائع
نہ ہونا۔
ـــ المَاشِیَۃُ: مویشیوں کی کثرت
ہونا، ان کا دودھ اور نسل بڑھنا
ـــ الشَّیءَ: آسان کرنا، حدیث میں ہے
یَسِّرُوا ولاتُعَسِّرُوا، آسان کرو
دشوار نہ بناؤ۔
ـــ لہ کذا: کسی کے لئے کوئی چیز
فراہم کرنا، تیار کرنا، (۲) آسان
کرنا (۳) قابو میں کرنا۔
ـــ فُلاناً لکذا: کسی کو کسی چیز کے
لئے تیار کرنا۔
ـــ فُلاناً: توفیق دینا، کامیاب
بنانا۔
اِتَّسَرَ القَومُ الجَزُورَ واتَّسَرُوھا
اونٹنی کو ذبح کرکے آپس میں تقسیم کرنا
تَیَاسَرَ: یاسَرَ۔
ـــ فی کذا: سستی کرنا، تساہل برتنا
نرمی برتنا، حدیث میں ہے
"تَیَاسَرُوا فی الصَّدَاقِ"
مہر میں نرمی برتو۔
ـــ القَومُ الجَزُورَ ونَحوَھا
اونٹنی وغیرہ کو ذبح کرکے آپس میں
تقسیم کرنا۔
ـــ الأھواءُ وغَیرُھا قَلبَہُ
خواہشات وغیرہ کا کسی کے دل کو
تقسیم کرلینا، منتشر کردینا۔
ـــ الأھواءُ وغیرُھا علی القلب
دل کو تقسیم کرلینا، منتشر کردینا۔

تَیَسَّرَ الشَّیُٔ: آسان ہو جانا، (۲) میسر آنا، آسانی سے حاصل ہونا، (۳) فراہم و مہیا ہوجانا۔
— لِکَذا: تیار ہوجانا۔
— لَہٗ کَذا: کوئی چیز حاصل ہوجانا مہیا ہوجانا
— الاَرْضُ اَو البِلادُ: زمیں یا ملک کا سرسبز وشاداب ہوجانا۔
— النَّہارُ: دن کا ٹھنڈا ہوجانا۔
اِسْتَیْسَرَ: تَیَسَّرَ۔
— لَہُ الاَمْرُ: قابو میں آجانا سہل اور آسان ہوجانا۔
الاَیْسَرُ: بہت آسان، اَیْسَرُ مِنْہ اس سے زیادہ آسان. (۲) بائیں جانب. بائیں طرف (۳) بائیں ہاتھ سے کام کرنے والا (۴) بایاں ضد الاَیْمَن (دایاں) ج: یُسْرٌ
التَّیْسُوْرُ: دَابَّۃٌ حَسَنَۃُ التَّیْسُوْر اچھے قدم اٹھانے والا چوپایہ. فَرَسٌ حَسَنُ التَّیْسُوْر: مناسب موٹا گھوڑا۔
التَّیْسِیْرُ: سہولت، سہولت رسانی، ج: تَیْسِیْرات۔
المُوْسِرُ: مالدار، خوشحال، ج: مَیَاسِیر
المَیْسِرُ: جوا، تیروں سے کھیلا جانے والا جوا، ہر وہ کھیل جس میں جوئے کی طرح بازی لگائی جائے. جیسے شطرنج وغیرہ یا بچوں کا اخروٹ پھینکنے کا ایک کھیل، وہ اونٹ جس پر جوا کھیلا جاتا تھا، عربوں میں یہ رسم تھی کہ اونٹ ذبح کرتے اور اس کے دس یا اٹھائیس حصے کرتے پھر تیروں سے قرعہ ڈالتے جس کے نام پر بے نشان تیر نکلتا اس کو ذبح شدہ اونٹ کی قیمت ادا کرنی پڑتی تھی۔
المَیْسَرَۃُ: مصدر میمی، سہولت، آسانی (۲) تمول، آسودہ حالی (۳) بایاں حصہ خلاف میمنہ یا بائیں جانب مَیْسَرَۃ الجَیْش: فوج کا بایاں بازو، ج: مَیَاسِر. وَلاَّہُ مَیَاسِرَہٗ: اسے بائیں بازو کا قائد بنایا۔
المَیْسُرَۃُ: سہولت، تمول. فراخی
المُیَسِّرُ: سہولت فراہم کرنے والا سہولت و آسودگی بخشنے والا (خدا)
المُیَسَّرُ: گوشت اور انڈوں کا بنایا ہوا کھانا (۲) قیمی گوشت بھر کر پکائی ہوئی روٹی اسے لقمۃ القاضی اور لقمۃ الخلیفہ کہا جاتا ہے
المَیْسُوْرُ: آسانی، سہولت (مفعول کے وزن پر مصدر (۲) آسان قابل عمل خُذْ بِمَیْسُوْرِہ وَدَعْ مَعْسُوْرَہٗ: آسان لے لو مشکل کو چھوڑ دو، ج: مَیَاسِیْرُ
الیَاسِرُ: جوئے کے ذبیحہ کے گوشت کی تقسیم کا منتظم (۲) جوئے میں تیر ڈالنے والا یا تیروں سے جوا کھیلنے والا، ج: اَیْسَارٌ وھی یَاسِرَۃ ج: یَوَاسِرُ۔
الیَسَارُ: آسانی و سہولت (۲) تمول، دولت، آسودگی، خوشحالی (۳) بائیں جانب ضد الیَمِین، قَعَدَ یَمِیْناً او یَسَاراً وعن الیَمِین أو عن الیَسَارِ وہ دائیں جانب یا بائیں جانب بیٹھا۔ (۴) بایاں ہاتھ (مؤنث) ج: یُسُرٌ ویُسْرٌ۔
عَلَی الیَسَارِ: بائیں جانب
الیَسَارِیُّ: بائیں بازو سے متعلق، اپنی پالیسی اور رائے میں انتہا پسند ایسے گروپ کو یساری اس لئے کہتے ہیں کہ یہ مخالف گروپ پارلمنٹ کے جلسوں میں بائیں جانب بیٹھتا تھا، اس کے مقابل الیَمِیْنِیّ "دایاں بازو" ہے
یَسَارٌ: خوشحالی، فراخی، سہولت أنْظِرْنِی حَتّی یَسَارٍ مجھے فراخی ہونے تک مہلت دو۔
الیَسَارَۃُ: سہولت (۲) وسعت، تمول (۳) کمی، قلت۔
الیَسَرُ: بائیں طرف کا بل (دائیے ہاتھ کو اپنے بدن پر پیچھے کی طرف لیجا کر بل کھانا) فَتْلٌ: بائیں طرف کا بل طَعْنٌ یَسْرٌ: سنہ کے برابر کا نیزہ کا زخم، وِلادَۃٌ یَسْرٌ: آسان ولادت، وَلَدَتْہُ اُمُّہٗ یَسْراً اس کی ماں نے اسے آسانی سے جنا
الیُسْرُ. ضد العُسْرِ، آسانی، سہولت (۲) مالی وسعت، فراخی، الدِّیْنُ یُسْرٌ: دین اسلام میں سہولت، آسانی وروا داری ہے. تشدد نہیں ہے۔
الیَسَرُ: آسان، مسکین نرم خو، جلد قابو میں آنے والا (۲) مہیا اور تیار (۳) جوئے میں تیر ڈالنے والا (۴) کھبو، بائیں ہاتھ سے کام کرنے والا، رَجُلٌ اَعْسَرُ یَسَرٌ دونوں ہاتھوں سے کام کرنے والا ج: اَیْسَارٌ وَلَدَتْہُ اُمُّہٗ یَسَراً: اس کی ماں نے اسے آسانی سے جنا۔
الیُسْرٰی: اَیْسَرُ کی تانیث (۲)

بایاں ہاتھ (۳) بائیں طرف (۴)
آسان (۵) سہولت۔
الیَسْرَۃُ : مصدر مرۃ، ایک دفعہ کا فعل (یَسَرَ ے) تَعُدُ یَمْنَۃً أَوْیَسْرَۃً : وہ دائیں یا بائیں بیٹھا (۲) چوپائے کی ہلکی ٹانگوں میں سے ایک۔ اِنَّ قَوَائِمَ ھٰذِہِ الدَّابَّۃِ یَسَرَاتٌ، اس چوپائے کی اگلی پچھلی ٹانگیں ہلکی ہیں
الیَسْرُۃُ : مؤنث الیَسْرٰی
عَسْرَاءُ یَسَرَۃٌ : وہ دونوں ہاتھوں سے کام کرتی ہے (۲) دونوں رانوں کا نشان (۳) ہتھیلی کی لکیریں جو گتھے ہوئے نہ ہوں ج : اَیْسَارٌ۔
الیَسِیْرُ : آسان (۲) تھوڑا (۳) معمولی حقیر (۴) تھوڑا سا ذرا سا، شئی یَسِیْرٌ : تھوڑی سی چیز۔
یُوْسُفُ ء : اللہ تعالیٰ کے ایک پیغمبر کا نام۔
«الیوسُفِیُّ : طنجوی نارنگی، طنجہ کا سنگترہ۔ یہ یوسف نامی شخص کی طرف منسوب ہے جو پہلی مرتبہ مصر میں اس کا بیج لے کر آیا تھا
• الیَاسَمِیْنُ : چنبیلی (پودا)
زَھْرُ الیَاسَمِیْنِ : چنبیلی کا پھول۔
• لیَسُوع : عیسائیوں کے یہاں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا نام جو خدا تعالیٰ کے مشہور پیغمبر ہیں
یَسُوْعِیٌّ : حضرت عیسیٰ کا پیروکار
• الیَشْبُ : ایک قسم کا رنگ برنگ کا قیمتی پتھر۔
الیَشْمُ : مختلف رنگوں کی ٹھوس معدنیات کے مجموعہ پر بولی جانے والی اصطلاح، جیسے کیلشیم اور میگنیشیم وغیرہ، ایک گہرا سبز قیمتی پتھر۔
• الیَعْبُوبُ : تیز رو نہر۔
• یَعَرَتِ الشَّاۃُ اوالمِعزٰی ــِـ (تَیْعَرُ) یَعْرًا وَیُعَارًا بکری یا دنبی کا آواز نکالنا، چیخنا ممیانا۔
الیُعَارُ : بھیڑ بکری کی آواز یا بکری کی زور کی آواز۔ کہتے ہیں لِلشَّاۃِ یُعَارٌ۔
الیَعَارَۃُ : اونٹ کو اونٹنی کے پاس لا کر جفتی کے لئے تیار کرنا۔ اگر اونٹنی کی خواہش ہو تو اونٹ جفتی کرتا ہے ورنہ نہیں۔ اسی کے لئے کہتے ہیں اعْتَرَضَ الفَحْلُ النَّاقَۃَ یَعَارَۃً
الیَعْرُ : شکار کے گڑھے کو ڈھانک کر اس کے پاس شیر وغیرہ کا شکار کرنے کے لئے گاڑی کی ہوئی بکری یا اس کا بچہ (جب بکری بولتی ہے تو شکار دوڑ کر آتا ہے اور گڑھے میں گر پڑتا ہے۔)
الیَعْرَۃُ : الیَعْرُ۔
الیَعُوْرُ : بہت ممیانے اور شور مچانے والی بکری۔
الیَعُوْرَۃُ : الیَعُوْرُ۔
• الیَعْسُوْبُ : شہد کی مکھیوں کی رانی۔
• الیَعْضِیْدُ : دیکھئے (عضد)۔
• یعط : یَعَاطِ (یُعَاطِ و یاعاط : بھیڑیے یا آدمی کو ڈرانے کی آواز (۲) بدشکل۔
• الیَعْفُوْرُ : ہرن
یعقوبُ ء : خدا تعالیٰ کے ایک پیغمبر کا نام۔
• یَغْرٌ : کتے سے چھوٹا اور بلی سے بڑا ایک خاکستری رنگ کا جانور
• یَغُوْثُ : زمانۂ جاہلیت کا ایک بت
• یَفَخَہٗ ـَ (یَیْفَخُہٗ) کسی کے تالو یا چندیا پر مارنا، زخمی کرنا
الیَافُوْخُ : چندیا، تالو، سر کے اوپر کا حصہ، ج : یَوَافِیْخُ رَکِبَ یافوخ فُلَانٍ : کسی پر غالب آنا فوقیت لیجانا (۲) رات کا بڑا حصہ ضَرَبَ یافوخ اللیل : وہ رات کے اول میں چلا، وَطِیَٔ یَوَافِیْخَ القَرْدِمِ : یعنی اسے سرداری ملی
یَفَعَ الشیُٔ ـَ (یَیْفَعُ) یُفُوْعًا وَیَفْعًا اونچا ہونا، اوپر اٹھنا۔
ـــ الغلام : لڑکے یا لڑکی کا جوان ہونا یا قریب البلوغ ہونا، ھو یافع
ـــ الجَبَلَ وَنَحْوَہٗ : پہاڑ وغیرہ پر چڑھنا۔
اَیْفَعَ : یَفَعَ۔ ھو یَافِعٌ (خلاف قیاس) مُوْفِعٌ نہیں کہا جائے گا۔
یَافَعَ وَلِیْدَۃً وَنَحْوَھَا : چھوٹی لڑکی سے زنا کرنا۔ وَلَدُ المیافعۃ : حرام زادہ۔
تَیَفَّعَ : پہاڑ یا ٹیلہ پر چڑھنا (۲) ٹیلہ پر آگ روشن کرنا۔
الیَافِعُ : احتلام کی عمر کو پہنچنے والا نوجوان، بلوغ کے قریب نوجوان، (مُرَاھِق سے کم عمر) ج : یَفَعَۃٌ وَاَیْفَاعٌ (یُفْعَان)، مَجْدٌ اوشرف یافع : بلند حیثیت بلند عزت، شَابٌّ یافع : نوجوان بھرپور جوان۔
الیَافِعَاتُ : یافع یا یافعۃ کی جمع (۲) بلند و بالا، اونچے اونچے پہاڑ (۳) قابو سے باہر مشکل معاملات طاقت سے بالا امور۔

اليَفَاعُ: ہر اونچی چیز جو بلند زمین پر ہو (۲) پہاڑ (۳) ریت۔
اليَفعُ، اليافع، غُلامٌ يَفَعٌ: نوجوان لڑکا (۲) بلند چیز، پہاڑ ج: اَيفَاعٌ ويُفُوعٌ۔
اليَفَعَةُ: غُلامٌ يفعةٌ: فَتَاة يَفَعَةٌ: نوجوان لڑکا یا لڑکی (۳) يَافِعٌ کی جمع، کہتے ہیں غِلمَانٌ يَفَعَةٌ، ج: اَيفَاعٌ
• اليَفَنُ: بوڑھا، شیخ فانی (۲) بوڑھا بیل (۳) چوتھے سال میں لگنے والا بچھڑا (۴) مضطرب، دگرگوں حالات بدلتے رہنے والا، ج: يُفُنٌ
اليَافِطَةُ واليَفْطَةُ: سائن بورڈ دروازہ پر لگی ہوئی نام وغیرہ کی تختی، لیبل، چٹ۔
• اليَاقُوتُ: مشہور قیمتی پتھر جو سرخ نیلا زرد اور سفید رنگ کا ہوتا ہے واحد ياقوتة، ج: يواقيت
ياقوت بَهرَمَانِيٌّ وياقوت اَحْمَرُ: لعل
يَاقُوتُ اَزْرَقُ: نیلم
ياقوت اَخضَرُ: ہیرا
• اليَقْطِينُ: ککڑی، کدو یا تربوز کی بیل زیادہ تر کدو کی بیل کے لئے مستعمل ہے، (۲) بغیر تنے کا پودا۔
، يَقِظَ من نومه ونَحْوِه ـــ (يَيْقَظُ) يَقَظًا ويَقَاظَةً: بیدار ہونا، جاگنا، چونکنا (۲) حاضر دماغ ہونا (۳) محتاط ہونا، چوکنا ہونا، ہوشیار ہوجانا، هو يَقِظٌ: ج: اَيْقَاظٌ، هي يَقِظَةٌ وهو يَقْظَانُ، ج: يَقَاظَى ويقاظٌ وهي يَقْظَى، ج: يَقَاظَى۔
اَيْقَظَهُ من نومه ونحوه: جگانا (۲) متنبہ کرنا چوکنا کرنا، ہوشیار کرنا (۳) ابھارنا، جوش دلانا۔
ـــ الغبارَ اوالفتنةَ: گرد اڑانا فساد پھیلانا، فتنہ کو جگانا۔
يَقَّظَهُ: اَيْقَظَهُ۔
تَيَقَّظَ من نومه او غفلته جاگ جانا، چوکنا ہونا، ہوشیار ہوجانا
ـــ لكذا: کسی چیز پر متنبہ ہونا۔
اِسْتَيْقَظَ تَيَقَّظَ۔
ـــ من نومه وغيره الى كذا نیند سے بیدار ہوکر غفلت سے ہوشیار ہوکر کسی چیز پر متنبہ ہونا، متوجہ ہونا۔
ـــ فُلانًا: جگانا، بیدار کرنا۔
ـــ من غفوة: ہوش میں آنا
التَّيَقُّظُ: بیدار مغزی، حاضر دماغی ہوشیاری
اليَقُظُ: رَجُلٌ يَقُظٌ: ذہین وفہیم ہوشیار، ج: اَيْقَاظ
اليَقِظُ: بیدار، چوکنا، ہوشیار باخبر، ج: اَيْقَاظٌ
اليَقْظَانُ: اليَقِظ، رَجُلٌ يَقْظَانُ الفِكْرِ: سوجھ بوجھ کا آدمی، ج: يَقَاظَى ويقاظٌ وهي يَقْظَى مقولہ ہے باتت عيني يَقْظَى تَرَاعِيك میری آنکھ رات بھر نہ لگی وہ تمہاری نگرانی کرتی رہی، ج: يقاظى، ابواليقظان مرغا۔
اليَقَظَةُ: بیداری، جاگنا، جاگنے کی حالت، مقولہ ہے ما اَنْسَاكَ فى النوم واليَقَظَةِ: میں سوتے جاگتے تم کو نہیں بھولتا۔

يَقِنَ الشيءُ ـــ (يَيْقَنُ) يَقْنًا ويَقِينًا واضح اور یقینی ہونا، ثابت ہونا، هو يَقَنٌ ويَقِينٌ۔
ـــ الشيءَ وبه: جاننا یقین حاصل کرلینا۔
اَيْقَنَهُ وبه: کسی بات پر یقین کرنا
تَيَقَّنَهُ وبه: یقین کرنا۔
استيقنه وبه: یقین کرنا۔
المُوقِنُ: یقین کنندہ۔
المِيقَانُ: رَجُلٌ مِيقَانٌ: ہر بات کا یقین کرنے والا بھولا اور سیدھا آدمی، هي مِيقَانَةٌ۔
اليَقَنُ: رَجُلٌ يَقَنٌ و ذُويَقَنٍ ہر بات پر یقین کرنے والا۔
اليَقِنُ: يَقَنٌ. فلانٌ يَقِنٌ بالشيءِ فلاں اس چیز کا دلدادہ ہے هي يَقِنَة
اليَقِنُ: اليَقَنُ۔
اليَقَنَةُ: ہر بات کا فوراً یقین کرنے والا، کہتے ہیں، رَجُلٌ يَقَنَةٌ (اس میں تا جو بصورت وقف ہا بنجاتی ہے برائے مبالغہ ہے) مؤنث بھی يَقَنَةٌ ہے۔
اليَقِينُ: بے شک وشبہ علم (یقین) فلسفہ میں نفس کا کسی حکم کے سلسلہ میں اس کی صحت کے اعتقاد کے ساتھ مطمئن ہونا۔ عَلِمَهُ يَقِينًا: اس نے اسے یقینی طور پر جان لیا۔ عِلْمُ اليَقِين و عِلْمٌ يقين: بلا شک وشبہ علم، حَقُّ اليَقِين ہر قسم کے شک وشبہ سے بلند حقیقت عَيْنُ اليَقِين: مشاہدہ کیجانے والی حقیقت (۲) ظن کے معنی میں بھی آتا ہے جس طرح کبھی ظن یقین

کے معنی میں استعمال ہوتا ہے
(۳) موت. قرآن پاک میں ہے وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰى يَأْتِيَكَ الْيَقِيْنُ: جب تک موت آئے تم اپنے رب کی عبادت کرتے رہو
• يَلْكٌ: ایک کاف کی تشدید کے ساتھ بھی آتا ہے (فارسی لفظ ہے) (۲) یکہ (تاش کا پتا. من يَلْكٍ الٰى يَلْكٍ: ایک سے دوسرے تک۔
• اَلْيَلَبُ: چمڑے کی ڈھال (۲) فولاد (۳) کھال (۴) چمڑے کی ٹوپیاں جو لڑائی میں فوجی اوڑھتے ہیں۔
• اَلْيَلَقُ: ہر سفید چیز (۲) سفید گائیں (گائے کی جمع)۔
اَلْيَلَقَةُ: سفید بکری
• يَلَّ وَيَلِلَ ـَ (يَيَلُّ) يَلَلًا: اندر گھسے ہوئے چھوٹے ملے ملے دانتوں والا ہونا هو اَيَلُّ وهي يَلَّاءُ: ج: يُلٌّ
الْاَيَلُّ: چھوٹے کھروں والا۔
الْيَلَّاءُ: مؤنث الْاَيَلّ صفاة يَلَّاءُ ہموار وچکنا پتھر
الْيَلَنْجَجُ: صندل کی لکڑی
• الْيَلْمَقُ: قبا، ایک قسم کا لمبا کوٹ. ج: يَلَامِق۔
• يَمَّ يَمًّا: سمندر میں ڈالنا
ـــ السَّاحِلُ: سمندر کے پانی کا ساحل کو ڈھانک لینا، هو مَيْمُوْمٌ
يَمَّمَهُ: قصد کرنا. يَمَّمَهُ بِالرُّمْحِ نیزہ کا کسی کو نشانہ بنانا، خاص طور پر کسی کا رخ کرنا. نشانہ اور مقصود بنانا.
ـــ الْمَرِيْضُ لِلصَّلٰوةِ: نماز کے لئے بیمار کا تیمم کرنا یعنی پاک مٹی پر ہاتھ لگا کر اسے چہرے اور منھ پر پھیرنا۔
تَيَمَّمَ لِلصَّلٰوةِ: نماز کے لئے تیمم کرنا مٹی سے منھ اور ہاتھوں پر مسح کرنا
ـــ الشَّيْءَ: کسی چیز کا قصد کرنا، مقصود بنانا۔
اَلْمُيَمَّمُ: فائز المرام، مقاصد میں کامیاب۔
اَلْمَيْمُوْمُ: زیر آب ساحل سمندر (۲) سمندر میں پھینکا ہوا۔
اَلْيَامُوْمُ: کبوتر کا جوڑہ۔
اَلْيَمَامُ: فاختہ، واحد، يَمَامَةٌ
اَلْيَمُّ: سمندر (۲) جنگلی کبوتر. ج: يُمُوْمٌ
• يَمَنَ: ـِ (يَيْمِنُ) يَمْنًا: دائیں طرف ہونا یا آنا (۲) یمن میں آنا
ـــ بِفُلَانٍ: کسی کو دائیں طرف لیجانا (۲) کسی کی دائیں جانب سے آنا۔
ـــ الْبَلَدَ: شہر میں دائیں طرف چلنا۔
ـــ فُلَانٌ آلَهُ وَعَلٰى آلِهِ ولِآلِهِ ـُ (يَيْمُنُ) يُمْنًا وَمَيْمَنَةً: اپنے کنبہ اور آل اولاد کے لئے باعث برکت ہونا۔
ـــ اللّٰهُ فُلَانًا يُمْنًا: اللہ کا کسی کو مبارک اور باعث خیر بنانا هو مَيْمُوْنٌ۔
يَمُنَ فُلَانٌ عَلٰى آلِهِ ولِآلِهِ ـُ (يَيْمُنُ) يُمْنًا وَمَيْمَنَةً اپنی آل اولاد کے لئے مبارک ہونا هو يَامِنٌ وَيَمِيْنٌ وَاَيْمَنٌ
يُمِنَ فُلَانٌ عَلٰى آلِهِ ولِآلِهِ يُمِنَ، هو مَيْمُوْنٌ. ج: مَيَامِيْنُ۔
اَيْمَنَ: دائیں طرف ہونا (۲) یمنی چادر اوڑھنا۔
يَامَنَ: دائیں طرف ہونا (۲) کسی کو ملک یمن دکھانا
ـــ بِهِ: دائیں طرف لیجانا۔
يَمَّنَ: يَامَنَ
ـــ عَلٰى فُلَانٍ: برکت دینا۔
تَيَامَنَ: دائیں طرف جانا۔
تَيَمَّنَ: یمنی بن جانا (۲) دائیں ہاتھ پاؤں اور دائیں جانب سے کام شروع کرنا (۳) مر جانا
ـــ بِهِ: کسی کو قبر میں دائیں کروٹ پر رکھنا۔
ـــ بِالشَّيْءِ: کسی چیز سے برکت حاصل کرنا، خوش بخت ہونا، ضد تَطَيَّرَ (بد بخت ہونا، منحوس ہونا)
ـــ فِيْهِ: کوئی کام دائیں طرف سے شروع کرنا۔
اِسْتَيْمَنَ بِكَذَا: برکت حاصل کرنا
ـــ فُلَانًا: کسی سے حلف اٹھوانا، کسی کو قسم دینا۔
اَلْاَيْمَنُ: دائیں ہاتھ سے کام کرنے والا (۲) داہنا خلاف الْاَيْسَر (بایاں) هي يُمْنَاءُ (۳) بابرکت ج: اَيَامِنُ وَيُمْنٌ۔
اَلْمَيْمَنَةُ: برکت خوش بختی (۲) فوج کا دایاں بازو (خلاف الْمَيْسَرَة) (۳) دائیں جانب. ج: مَيَامِنُ
اَلْمُيَمَّنُ: بابرکت، باعث خیر و برکت کامیاب، خوش بخت۔
اَلْمَيْمُوْنُ: مبارک. ج: مَيَامِيْنُ
مَيْمُوْنُ الطَّائِرِ: نیک فال والا
سِرْ عَلَى الطَّائِرِ الْمَيْمُوْنِ برکت و توفیق کیساتھ جاؤ۔
اَلْيَامِنُ: بابرکت، خوش بخت، هي يَامِنَةٌ
اَلْيَمَانِيُّ وَالْيَمَانِيُّ: یمن کا باشندہ یمنی، الْحَجَرُ الْيَمَانِيُّ: عقیق
الْيَمَانِيَةُ: مؤنث الْيَمَانِي (یمن کی طرف نسبت) (۲) سرخ خوشے والی جو۔
اَلْيُمْنُ: برکت، خیر

اليُمْنیٰ: خلاف اليُسْرىٰ؛ دایاں ہاتھ یا دائیں جہت. تثنیہ يُمْنَيَانِ ج: يُمْنَيَات
اليَمْنَةُ: دائیں جانب خلاف اليَسْرَة
يَمْنَةً ويَسْرَةً: دائیں بائیں (۲) یمنی چادروں کی ایک قسم۔
اليُمْنَةُ: ایک قسم کی یمنی چادر۔
اليَمِيْنُ: (ضد اليسار) داہنا ہاتھ یا داہنی جانب (۲) برکت (۳) طاقت وقوت (۴) قسم (مؤنث) ج: أَيْمُنٌ وأَيْمَانٌ وأَيَامِنُ۔
أَتَوْنَا عن اليَمِيْنِ: انھوں نے ہمیں اعتماد میں لیکر دھوکا دیا۔
أدَّى اليَمِيْنَ: حلف اٹھانا۔ فُلَانٌ عندنا باليمين: فلاں کا ہمارے یہاں بڑا احترام ہے
اليَمِيْنُ الدُّسْتُورِية: آئینی حلف برداری
يَمِيْنُ الصَّبْر: جھوٹی قسم۔
يَمِيْنُ الوَلاء له: حلف وفاداری
اليَمِيْنِيُّ: (خلاف اليساريّ) دایاں بازو والا، اعتدال پسند گروپ جو پارلمنٹ کے جلسوں میں دائیں جانب بیٹھتا تھا۔
• اليَنْبُوتُ: دیکھئے نبت
• يَنَعَ الثَّمَرُ ـ يَيْنَعُ يَنْعًا ويُنْعًا ويُنُوعًا: پھل کا پک کر توڑنے کے قابل ہو جانا۔ هو يَانِعٌ ويَنِيعٌ.
ـــ الشئُ: سرخ ہونا۔ هو يانع۔
ـــ أَيْنَعَ الثَّمَرُ: يَنَعَ۔ هو يانِعٌ ومُونِعٌ
اليَانِعُ: پختہ کھانے کے لائق پھل (۲) ہر سرخ چیز جیسے دَمٌ يانع، گہرا سرخ خون، ثَمَرٌ يَانِعٌ: رنگ پکڑنے والا پھل، ج: يَنْعٌ۔
اليَنَعُ: عقیق کی ایک قسم جس کا رنگ تیز سرخ اور ہلکا زردی مائل سرخ ہوتا ہے (۲) سرخ مہرہ، واحد يَنَعَةٌ۔
اليُنُوعُ: سرخی گہری سرخی۔
اليَنِيعُ: انتہائی لطیف۔
• اليَنَمُ: ایک پودا جس کے بیج سے مرہم تیار کیا جاتا ہے، واحد: يَنَمَةٌ۔
• استَيْهَرَ: بدحواس ہونا، مصر ہونا یقین کرنا۔
المُسْتَيْهِرُ: بہت لجاجت کرنیوالا
اليَهْرُ: کشادہ جگہ (۲) اصرار، ضد
أَلْيَهْيَرُ: سراب، (۲) سخت پتھر (۳) جھوٹ (۴) زہر (۵) اندرائن۔
• اليَهْفُوفُ: بزدل، احمق، (۲) بنجر زمین، دیکھئے (هفف)
• يَهِمَ ـ (يَيْهَمُ) يَهَمًا دیوانہ ہونا، هو أَيْهَمُ وهي يَهْمَاءُ، ج يُهْمٌ
الأَيْهَمُ: بہرا (۲) گونگا، (۳) نڈر جو ہٹائے نہ ہٹے (۴) چکنا پتھر (۵) بلند پہاڑ (۶) بہت لمبا اونچا پہاڑ جس پر چڑھنا دشوار ہو (۷) وہ رات جس میں ستارے نہ ہوں (۸) وہ علاقہ یا خطۂ زمین جہاں راستہ کا نشان نہ ہو۔
الأَيْهَمَانِ: أَيْهَمُ کا تثنیہ: بدوؤں کے یہاں سخت سیلاب اور مست اونٹ کو کہتے ہیں، اہل شہر کے یہاں سیلاب اور آتش زنی کو کہا جاتا ہے۔
اليَهْمَاءُ: وہ جنگل بیاباں جہاں راستہ نہ ملے (۲) سخت سال جس میں کوئی آرام نہ ہو۔
• يَاهَيَاهِ: آ، آ ؤ، انسان یا جانور کو بلانے کے لئے، واحد و تثنیہ، جمع مذکر اور مؤنث سب کے لئے، لبعض تثنیہ جمع اور مؤنث بنا کر بھی استعمال کرتے ہیں کہتے ہیں: يَاهَيَاهُ، يَاهَيَاهَانِ، يَاهَيَاهُونَ، مؤنث کے لئے: يَاهَيَاهَتَانِ يَاهَيَاهَات۔
• يَهْيَهَ بالإبل يَهْيَهَةً ويَهْيَاهًا ياہ یاہ کہکر اونٹوں کو بلانا يَاهِ يَاهِ اور يَاهٌ يَاهٌ بھی کہا جاتا ہے۔
• يُوحُ: آفتاب کا نام۔
يُوحیٰ: يُوحُ۔
• يَوَّدَ الدَّوَاءَ ونحوَهُ: دوا وغیرہ میں یود ملانا۔
اليُودُ: ایک چمکدار و ٹھوس عنصر جو گرم ہونے سے پھیل جاتا ہے۔
اليُودِيدُ: ایک کیمیائی مرکب
• يَافَا: فلسطین کا ایک شہر
يَهُودُ: دیکھئے (ہ، و، د)
يُوغا: یوگا ایک قسم کی ورزش مذہبی بنیاد پر قائم۔
اليُوغية: یوگر۔
يوليه. يوليو: ماہ جولائی۔
• يوزباشی: فوجی کپتان
• يوك: مسہری، پلنگ۔ ج: يوكات
• يَاوَمَهُ مُيَاوَمَةً ويِوَامًا: دن کی اجرت (دہاڑی) پر کام کرانا، یا کام کرنا۔
المُيَاوَمَةُ: دن کی اجرت کا معاملہ۔
الأَيْوَمُ: مہینہ کا آخری دن، يَوْمٌ أَيْوَمُ سخت اور لمبا دن۔
اليَوِمُ، يَوْمٌ يَوِمٌ: سخت اور لمبا دن
اليَوْمُ: دن (طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک کا وقت) (۲) آجکل موجودہ زمانہ، اب، قرآن پاک میں ہے ”اليَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ“ (۳) علم الفلک میں زمین کے اپنے محور کے گرد دوران کا وقفہ

جس کی مدت چوبیس گھنٹے ہے،
ج : اَیَّامٌ۔
یُومٌ ذُواَیَّامٍ وذُواَیَاوِمٍ وذُو اَیَاوِیْمُ : سخت دن۔
یومٌ حافِل : معروف دن۔
یَومُ العید : تہوار کا دن۔
یَومُ کِذْبَۃِ اَبْرِیل : اپریل فول ڈے
الیَومُ المَشْھُودُ : قیامت کا دن۔
یَوْمًا فَیَوْمًا : دن بدن۔

یَوْمَئِذٍ : اس روز۔
الیَوْمِیَّۃُ : روزنامچہ، روزانہ آمد وخرچ کا رجسٹر (۲) ڈائری (۳) ایک دن کی مزدوری (دہاڑی)
ج : یَوْمِیَّات
یَوْمِیَّۃُ التَّاجِر : تجارتی روزنامچہ
یَوْمِیًّا : یومیہ، روزانہ۔
الاَیَّام : زمانہ عرصہ۔ فی الایام الحَاضِرَۃ : آجکل موجودہ دور میں۔

اَیَّامُ السَّمَاح : عرصۂ مہلت
اَیَّامُ العَرَب : عربوں کی جنگیں
اَیَّامُ اللّٰہ : گذشتہ قوموں پر اللہ کے عذاب یا رحمت کے دن (۲) اللہ کے انعامات۔ یہی تفسیر اس آیت میں کی گئی ہے، "وَذَکِّرْھُمْ بِاَیَّامِ اللّٰهِ اِنَّ فِی ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّکُلِّ صَبَّارٍ شَکُوْرٍ"
• یونیو : ماہ جون۔

کتبہ : سمیع احمد مونگیری